المُعجمُ الوسيط

عربی اردو

مترجمین

ابن سرور محمد اویس
عبدالنصیر علوی

مؤلفین

ابراہیم مصطفیٰ
احمد حسن الزیات
حامد عبدالقادر
محمد علی النجار

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7221395
MAKTABA-E-REHMANIA

المعجم الوسيط

Marfat.com

المعجم الوسيط

عربی - اردو

مترجمین

- ابنِ سرور محمد اویس
- عبد النّصیر علوی

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار۔ لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب ——— المعجم الوسیط عربی-اردو

مترجمین ——— • ابن سرور محمد اویس
• عبد النصیر علوی

مطبع ——— افضل شریف پرنٹرز

ناشر ——— مکتبہ رحمانیہ

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

Marfat.com

عرضِ ناشر

تمام تعریفیں اُس اللہ عزوجل کے واسطے ہیں جس نے ہمیں صراطِ مستقیم کی توفیق عطا فرمائی اور دین حق کی خدمت میں لگایا۔

عظیم عربی لغت "المعجم الوسیط" کا اُردو ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں ہے' یہ "مجمع اللغة العربية" کی ایک شاندار کاوش ہے' جس سے کوئی درس گاہ' کتب خانہ' استاد یا طالب علم ہرگز مستغنی نہیں ہوسکتا۔ یہ اپنی جامعیت اور کثرتِ الفاظ کی بناء پر عربی لغات میں ایک ممتاز حیثیت رکھتی ہے اور قدیم وجدید الفاظ سے مرکب ایک جاندار عربی لغت ہے' جس میں الفاظ کی وضاحت کے لیے آیات قرآنیہ' احادیث نبویہ' عربی ضرب الامثال' اشعار اور محاورات عرب سے خوب مدد لی گئی ہے۔

اس شاندار عربی لغت کی افادیت کے پیش نظر یہ خیال ہمیشہ دامن گیر رہا کہ اس کو عوام الناس اور طلباء کرام کے فائدے کے لیے اُردو میں ترجمہ کرکے شائع کیا جائے اور کئی احباب اس کا اصرار فرماتے رہے۔ اس امر کی اہمیت ضرورت اور مخلص دوستوں کے اصرار پر ناشر نے اس جاندار عربی لغت کے ترجمہ اور اشاعت کا اہتمام کیا ہے۔

ہم اس لغت کے مترجمین ابن سرور محمد اویس اور عبدالنصیر علوی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی گوناگوں علمی مصروفیات کے باوجود اس علمی کام کے لیے نہ صرف یہ کہ وقت نکالا بلکہ انتہائی کم وقت میں شب وروز کی محنت سے اس کو پایہ تکمیل تک بھی پہنچایا۔

حق تعالیٰ ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے اور اُن تمام حضرات کو جو اس ترجمہ میں ہمارے شامل حال رہے جزائے خیر عطا فرمائے اور ہماری اس سعی کو دنیا وآخرت کی فلاح کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

حاجی مقبول احمد

Marfat.com

مقدمه

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

((احبوا العرب لثلاث فانی عربی و کلام اللہ عربی و لسان اهل الجنة عربی۔[1]))

"عربوں سے تین وجوہات کی بناء پر محبت کرو: (۱) میں عربی ہوں' (۲) کلام اللہ عربی ہے' (۳) جنت والوں کی زبان عربی ہے۔"

عربی زبان اپنی جامعیت اور کثرت الفاظ کی بنیاد پر پوری دُنیا کی زبانوں پر فائق ہے اور اس میں ایسی خوبیاں اور خصوصیات پائی جاتی ہیں جو اسے دوسری رائج زبانوں سے ممتاز کر دیتی ہیں۔ دُنیا میں کوئی زبان ایسی نہیں جو اتنا عرصہ گزرنے کے بعد بھی اپنی اصل حالت پر قائم رہے لیکن یہ عربی زبان کا اعجاز ہے کہ چودہ سو سال گزر جانے کے بعد بھی یہ من وعن اپنی حالت پر قائم ہے۔ اسی وجہ سے ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات وفرمودات سمجھنے میں کوئی دقت پیش نہیں آتی۔ یہ عربی زبان ہی کی خصوصیت ہے' دُنیا کی دوسری زبانیں اس سے عاری ہیں۔

عربی زبان کی خصوصیات میں سے اس کے الفاظ کی کثرت' معانی کی جامعیت' فصاحت و بلاغت کا کمال' الفاظ کی خوبصورتی و جمال' دلکش اور متنوع ضرب الامثال' شعروادب کے دلربا اور دلنواز نمونے اور خطابت وتقریر کے عظیم شہ پارے اور محاورات و اصطلاحات کی بہتات ہے۔ اس میں دلکشی بھی ہے' چاشنی بھی' حسن بھی ہے جمال بھی' نور بھی ہے سرور بھی' مسکراہٹ کے نغمے بھی ہیں اور آنسوؤں کے سمندر بھی۔ نیز خداوند قدوس کی طرف سے اس لغت عربی کی حفاظت کا جو خاص اہتمام کیا گیا ہے وہ بھی قابلِ قدر اور شاندار ہے۔

عربی زبان کے انہی خصائص وشمائل اور فضائل وکمالات کی وجہ سے آخری آسمانی کتاب کے لیے بھی اس زبان کا انتخاب کیا گیا اور اسے ﴿اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ﴾ [یوسف: ۲] کی سند عظیم عطا کی گئی کیونکہ اس بے مثل کتاب کے لئے ایسی زبان کی ضرورت تھی جو اس کائنات کی طرح شاندار اور بے مثال ہو اور جس طرح اس کتاب کے مضامین کا مقابلہ کوئی کلام نہیں کر سکتا اسی طرح اس کی زبان بھی ناقابلِ مقابلہ ہو۔

حق تعالیٰ نے اپنے آخری نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بھی جزیرۂ عرب میں پیدا کیا اور افصح العرب کا اعزاز بخشا اور ان کو

---

(۱) مجمع الزوائد ۱۰ / ۵۲ و قال الهیثمی رواه الطبرانی فی الکبیر الاوسط الا انه قال و لسان اهل الجنة عربی و فیه العلاء بن عمر والحنفی وهو مجمع علی ضعفه' الموضوعات ۲ / ۴۲' مستدرک الحاکم ۴ / ۸۷' تنزیه الشریعة ۲ / ۳۰ الاحیاء ۲ / ۳۶۴' میزان الاعتدال ترجمه رقم ۵۷۳۷

Marfat.com

ایسے زمانہ میں مبعوث کیا جس میں زبان دانی کا زور وشور اور چرچا تھا' بڑے بڑے فصحاء و بلغاء' خطباء وشعراء اور ماہر ادیب اپنے اپنے فن کے جوہر دکھاتے اور لوگوں سے دادِ تحسین وصول کرتے لیکن جب قرآن کا نزول شروع ہوا تو ان شاعروں کے کلام کا سحر ٹوٹنا شروع ہو گیا اور دشمنوں کی زبانیں بھی بے ساختہ گویا ہوئیں: "ما هذا كلام البشر" اور قرآن عربی زبان کا ماہتاب ہدایت بن کر روشن ہوا اور آفاقِ عالم کو اپنے انوار و برکات کی روشنی سے روشن اور علوم و معارف کے نور سے منور کر دیا۔

عربی زبان چونکہ قرآن کی زبان ہے اور قرآن کی حفاظت حق تعالیٰ نے ﴿انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحافظون﴾ کا اعلان کر کے اپنے ذمہ لی ہے تو اس نسبت سے قرآن کی لغت کی حفاظت کا بھی اہتمام کیا گیا۔ قرآن کی حفاظت کے لیے ہر زمانہ میں حفاظ' قراء اور علماء پیدا ہوئے جنہوں نے قرآن کی بقدرِ استطاعت خدمت کی اور زندہ و جاوید ہوئے۔ اسی طرح لغتِ قرآن کی حفاظت کے لیے بھی اللہ تعالیٰ نے ہر زمانہ میں قابلِ قدر اور جانثار فروشانِ اسلام پیدا کیے اور نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلم اہلِ لغت حضرات سے بھی اس کی حفاظت کا کام لے کر ﴿ان الله ليويد هذا الدين بالرجل الفاجر﴾ کا مصداق ٹھہرایا۔

عربی زبان کے فروغ و اشاعت اور حفاظت و ترقی کے لیے انتہائی جانفشانی کے ساتھ عرق ریزی کی گئی۔ اس کی اشاعت و ترقی کی خاطر لوگوں نے زندگیاں لگا دیں۔ علماء اسلاف نے عربی اسلوب اور طرزِ تکلم کی معرفت کیلئے دُور دراز کے سفر کئے اور دیہاتی عرب بدوؤں کی صحبت میں رہ کر اس کو سیکھا۔ مدارس و مکاتب اور کالجز و یونیورسٹیز میں اس کو ایک مستقل شعبہ کی حیثیت دی گئی۔ عربی رسائل و اخبارات کا اجراء بھی اس ضمن میں خاصی اہمیت کا حامل ہے۔

جہاں یہ تمام کوششیں اور مساعی سرانجام دی گئیں' وہاں عربی زبان کے فروغ کے لیے ایک اور جاندار اور دشوار سعی بھی کی گئی۔ وہ عربی لغات کی تدوین و تالیف اور جمع و ترتیب کا دشوار گزار مرحلہ تھا۔ کسی بھی زبان کی لغت و ڈکشنری اس کی حفاظت اور اشاعت کا مؤثر ترین ذریعہ ہوتی ہے کیونکہ لغت سے استفادہ کئے بغیر کسی بھی زبان میں مہارت کا خیال پانی کا بلبلہ اور بیت عنکبوت کی حیثیت رکھتا ہے۔

عربی لغت نویسی کے حوالہ سے مندرجہ ذیل لغات خاصی اہمیت کی حامل ہیں:

① كتاب العين (پہلی عربی لغت) راجح قول کے مطابق اس کے مؤلف خليل بن احمد المتوفى ١٧٥ھ ہیں' ② البارع' ابو على اسمعيل بن القاسم بغدادى المتوفى ٣٦٦ھ' ③ التهذيب' ابو منصور محمد بن احمد الأزهرى المتوفى ٣٧٠ھ' ④ المحكم' ابو الحسن على بن اسمعيل متوفى ٤٥٨ھ' ⑤ الجمهرة' ابوبكر محمد بن الحسن بن دريد الازدى متوفى ٣٢١ھ' ⑥ تاج اللغة و صحاح العربية' ابو نصر اسمعيل بن حماد الجوهرى متوفى ٤٠٠ھ' ⑦ لسان العرب' ابو الفضل جمال الدين محمد بن مكرم افريقى متوفى ٧١١ھ' ⑧ القاموس المحيط' مجد الدين ابو طاهر محمد بن

Marfat.com

یعقوب متوفی ۸۲۷ھ ⑤ تاج العروس' محب الدین ابو الفیض السیّد محمد المرتضی الحسینی متوفی ۱۲۰۵ھ ⑩ اساس البلاغۃ' ابو القاسم محمود بن عمر بن احمد الزمخشری متوفی ۵۳۸ھ ⑪ مختار الصحاح' محمد بن ابوبکر بن عبدالقادر الرازی' ⑫ المصباح المنیر' ابو العباس احمد بن محمد بن علی الفیومی متوفی ۷۷۰ھ ⑬ اقرب الموارد فی فصیح العربیۃ والشوارد' شیخ سعید الشرتونی متوفی ۱۹۱۲ء ⑭ محیط المحیط' بطرس بن عبداللہ البستانی متوفی ۱۸۸۳ء ⑮ المنجد' لویس معلوف الیسوعی متوفی ۱۹۴۶ء ⑯ المعجم الوسیط (مجمع اللغۃ العربیۃ)

المعجم الوسیط

کم و بیش ایک لاکھ الفاظ پر مشتمل ایک جامع ترین عربی لغت ہے' جس میں قدیم و جدید مستعمل الفاظ کے ذخیرہ کو انتہائی خوبصورت انداز سے تحریر کیا گیا ہے۔ الفاظ کی وضاحت کے لیے آیات واحادیث اور کلام شعراء اور بلغاء عرب کے ساتھ ساتھ جدید الفاظ و محاورات' ضرب الامثال' مترادفات و متضادات' اصطلاحات اور جاندار اسلوب کا زیور بھی پہنایا گیا ہے۔

مولانا وحید الدین کیرانوی فرماتے ہیں:

۱۹۳۲ء میں مصر میں "مجمع اللغة العربية" کے قیام کے بعد عربی لغت نویسی کے میدان میں ایک نئی بیداری و سرگرمی کا دور شروع ہوا۔ اس عربی لسانی تحقیقاتی اکیڈمی کے فرائض میں عربی زبان کی ایک تاریخی معجم تیار کرنا طے پایا۔ المعجم الوسیط اسی اکیڈمی کے معجمی پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ اس عظیم معجم کی تالیف کا کام عربی زبان و ادب کے نامور ماہرین کی ایک ٹیم نے انجام دیا' جن کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں۔

1. الاستاذ ابراہیم مصطفیٰ۔
2. الاستاذ احمد حسن الزیات
3. الاستاذ حامد عبدالقادر
4. الاستاذ محمد علی النجار

المعجم الوسیط کے دوسرے ایڈیشن (جس کی اشاعت ۱۹۷۲ء میں ہوئی) کی مراجعت کا کام حسب ذیل ماہرین لغت نے انجام دیا:

الدکتور ابراہیم انیس' الدکتور عبدالحلیم منتصر' الاستاذ عطیہ الصوالحی' الاستاذ محمد خلف اللہ احمد۔

(القاموس الوحید ص ۵۰)

Marfat.com

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اس عظیم لغت کے ترجمہ کی توفیق عطاء فرمائی۔ میں یہ سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ اللہ تعالیٰ مجھ بندۂ ناچیز سے دین کا اتنا بڑا کام لیں گے۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق وتائید ہے کہ اس نے لغت قرآن کی اس خدمت کے لیے قبول فرمایا۔

میں اس کاوش کی تکمیل کے سلسلے میں اپنے اُن محسنین کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اس کام میں میری معاونت اور راہنمائی فرمائی۔ ان میں سب سے سرفہرست میرے دوست محترم قاری عبدالنصیر علویؔ صاحب ہیں۔ جنہوں نے اس کتاب کے ترجمہ میں میری بھرپور معاونت فرمائی اور ان ہی کے تعاون سے یہ لغت اتنی جلدی تیار ہو سکی اور میں اپنے استادِ محترم جناب مولانا خالد محمود صاحب اور مولانا عابد قریشی صاحب اور مولانا مفتی احمد علی صاحب کا بھی ممنون ہوں کہ انہوں نے ہر وقت میری معاونت اور حوصلہ افزائی فرمائی۔

منجملہ ان معاونین کے میرے برادر محترم مولانا محمد شعیب صاحب ہیں، جنہوں نے جانفشانی اور عرق ریزی کے ساتھ اس کی تکمیل میں حصہ لیا۔ مولانا نذیر احمد ہاشمی (پی۔ ایچ۔ ڈی) کا بھی ممنونِ احسان ہوں جنہوں نے اس لغت کی بابت مفید مشوروں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی مساعی کو قبول فرمائے۔

آخر میں حضورِ خدا دست بدُعا ہوں کہ وہ اس بندۂ ناچیز کی اس حقیری کاوش کو قبول فرما کر مفید اور نافع بنا دے۔ آمین

ابن مرزا محمد [illegible]

۱۱ستمبر۲۰۰۴ء

Marfat.com

چند ضروری ہدایات

المعجم الوسیط میں آنے والے رموز واشارات کو درج ذیل معانی کے لیے استعمال کیا گیا ہے:

1. (ج) : جمع کو بیان کرنے کے لیے۔
2. (ـِـ ـُـ) : مضارع عین کلمہ کی حرمت۔
3. (و ـــ) : تکرار کلمہ کے لئے۔
4. (مو) : مولد لفظ کے لیے یعنی وہ لفظ لوگوں نے عصر روایت کے بعد استعمال کیا ہو۔
5. (مع) : معرب لفظ کے لیے یعنی وہ اجنبی لفظ جسے عربوں نے کمی، زیادتی یا قلب کے ذریعہ بدل دیا ہو۔
6. (د) : دخیل لفظ کے لئے، وہ اجنبی لفظ جو عربی میں بغیر تبدیلی کے داخل ہو گیا ہو۔
7. (مج) : وہ لفظ جسے مجمع اللغة العربية نے ثابت کیا ہو۔
8. (محدثة) : وہ لفظ جسے زمانہ جدید میں استعمال کیا گیا اور وہ تمام لوگوں میں رواج پکڑ لے۔

Marfat.com

باب الهمزه

الهمزة: شديد الصوت' مخرج حلق ہے۔ جہر اور ھمس اس کی صفت نہیں۔

ہمزہ حروف معانی کی قبیل سے ہے۔ کبھی نداء قریب کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے أبُنَيَّ — استفہام میں اس سے دو یا زیادہ چیزوں میں سے ایک کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے: أأخوك مسافر ام ابوك؟ اور جیسے: ﴿وَإِنْ أَدْرِيْ أَقَرِيْبٌ أَمْ بَعِيْدٌ مَا تُوْعَدُوْنَ﴾ اور اس کا جواب تعیین کے ساتھ ہوگا اور ھمزہ کے ذریعہ اسناد کا سوال بھی ہوتا ہے جیسے: أسافر اخوك؟ اور اس کا جواب نعم یا لا کے ساتھ ہوگا۔ لہذا آپ الم يسافر اخوك؟ کے جواب میں نعم یا بَلٰی کہیں گے۔

(آ): حرف نداء بعید کے لئے۔

ا ..... ب

(آب): گیارہواں سریانی مہینہ' اگست کے مقابلہ میں۔

(الآب): عیسائیوں کے نزدیک خدا' بیٹا' روح القدس (تثلیث) میں پہلا۔

(الآبُنُوسُ): حبشہ اور ہندوستان میں پیدا ہونے والا سیاہ اور ٹھوس لکڑی والا درخت اس سے ساز و سامان اور برتن بنائے جاتے ہیں۔ (د)

(الآبُنُوسِيَّةُ): سیاہ ٹھوس رنگ کا مادہ' گندھک و ربڑ کا آمیزہ' جس سے برقی رو نہیں گزر سکتی۔

(الآجُرّ): عمارتیں تعمیر کرنے کی پکی اینٹ۔

اس میں کئی لغات ہیں۔ (مع)

(الآح): دیکھئے مادہ (ا ی ح)۔

(آدم): دیکھئے (ادم)۔

(آذار): چھٹا سریانی مہینہ مقابل مارچ۔

(الآذَرْيُون): موسم خزاں کا پھولدار پودا۔ اس کا پھول زرد یا سرخ سبزی مائل ہوتا ہے جس کے درمیان میں سیاہ جھالر ہوتی ہے۔ یہ مرکبات اجنوبیہ کے فصیلہ سے ہے اور کا ندولا کی جنس سے ہے۔ (مع)

(الآس): سدا بہار سرسبز' بیضوی شکل کے پتوں والا درخت۔ اس کے پھول سفید یا گلابی خوشبودار اور اس کا پھل سیاہی مائل ہوتا ہے اور تازہ ہونے کی صورت میں کھایا جاتا ہے اور سوکھنے کے بعد اس کے مصالحے بنائے جاتے ہیں۔ یہ فصیلہ الاسیات سے ہے۔

(۲) ایک نقطہ والا تاش کا پتہ۔ (د)

(آسیا): ایشیاء (دیکھئے: اسی)

(آل): (دیکھئے: اول)۔

(آمِينَ): دعا کے بعد کہا جانے والا لفظ بمعنیٰ اللهم استجب۔

(الآنِسُونُ): سدا بہار چھوٹے سفید پھولوں والا' خوشبودار بیج والا پودہ۔ علاج میں استعمال ہوتا ہے۔

(الآنُك): سیاہ سیسہ۔

(الآيِينُ): عادت (۲) ایسی رسم جو کچھ لوگوں کی معمول ہو۔ (مع)

(أبَاهُ): بسهم أبْنًا: تیر مارنا۔

(الأباءُ): بانس۔

(الأباءَةُ): اباء کی واحد (۲) گنجان بانس۔

(أَبَّ): للسَّيرِ - أبًّا و ابَابًا: چلنے کو تیار ہونا۔ اليه: مشتاق ہونا' مائل ہونا۔ على اعداه: زبردست حملہ کرنا۔

أبَّتْ اَبَابَةُ الشَّيْ: عادت درست ہونا۔

الشيْ اَبًّا: ارادہ کرنا اَبَّ ابَّهٗ: کسی کی اتباع کرنا۔

يَدَه الى سيفه: تلوار نکالنے کیلئے ہاتھ بڑھانا۔

(ائتَبَّ): له تیار ہونا۔

(امتَأبَّ) فلانًا: کسی کو باپ بنانا' اس کی طرف نسب منسوب کرنا۔ دیکھئے: (اب و)

(تَأَبَّبَ به): فخر کرنا۔

(الأُبَابُ): زیادہ پانی۔ کہا جاتا ہے۔

(الأبَابة): وطن کا شدید اشتیاق۔ (ج)

(الأبُّ): تر اور خشک گھاس۔ قرآن میں (وَفَاكِهَةً وَّاَبًّا) جیسے فلان راع له الحب' وطاع له الاب اس کی کھیتی سرسبز اور چراگاہ کشادہ ہوئی۔

(۲) باپ (ابٌ کے معنی میں)

(اِبَّانُ): الشَّيْ: وقت۔ اضافت میں کثیر الاستعمال ہے جیسے ابان الفاكهة: دیکھئے (ا ب ن)۔

(اَبِيب): گیارہواں قبطی مہینہ۔

(اَبِتَ) اليوم اَبْتًا: دن کی سخت گرمی والا ہونا۔ هو اَبِتٌ۔

(المأبُوت): غضبناک۔

(ابجد): حروف تہجی کے چھ کلمات میں سے پہلا کلمہ اور وہ یہ ہیں: (ابجد' هوز' حطی

Marfat.com

حکمن، سعفص، قرشت) (عالموں کی ترتیب کے مطابق) یہ ترتیب نصر بن عاصم لیثی کی موجودہ ترتیب سے پہلے کی ہے۔ باقی ثخذ اور ضظغ تو ان کے حروف عربی حرف ابجد میں سے ہیں اور انہیں روادف کہتے ہیں۔ حروف ابجد حساب ابجد میں یوں استعمال ہوتے ہیں۔

الف (۱) ب (۲) ج (۳) د (۴) ھ (۵) و (۶) ز (۷) ح (۸) ط (۹) ی (۱۰) ک (۲۰) ل (۳۰) م (۴۰) ن (۵۰) س (۶۰) ع (۷۰) ف (۸۰) ص (۹۰) ق (۱۰۰) ر (۲۰۰) ش (۳۰۰) ت (۴۰۰) ث (۵۰۰) خ (۶۰۰) ذ (۷۰۰) ض (۸۰۰) ظ (۹۰۰) غ (۱۰۰۰) اہل مغرب اختلاف کرتے ہیں کلمن کے بعد والے حروف کی ترتیب میں وہ یوں بناتے ہیں صعفض، قرست، ثخذ، ظغش۔

(اَبَدَ) ۔ اُبوداً: وحشی ہونا اور لوگوں سے جدا ہونا۔

—الشاعر و نحوه: شعر میں مانوس الفاظ لانا۔

—فلان بالمکان: قیام پذیر ہونا اور نہ جدا ہونا۔

(اَبِدَ) ۔ اَبَداً: وحشی ہونا ھو اَبِدٌ۔

اَبِدَ علیه: غصہ ہونا

(اَبَّدَ الشي) ہمیشگی عطا کرنا۔

(تَاَبَّدَ) جنگلی ہونا۔

—المکان: جگہ کا بے آب وگیاہ اور ہمدرد سے خالی ہونا۔

—الشيُ: لمبا عرصہ باقی رہنا

—الرجلُ: کنوارہ پن کا دورانیہ لمبا ہونا۔

(الآبِدَۃ) امر عجیب اور نادر الوقوع، (۲) ناقابل فراموش حادثہ۔ جمع اوابد۔

اوابد الکلام: کلام کے عجائبات

اوابد الطیر: گرمی سردی میں ایک ہی جگہ رہنے والے پرندے۔

—اوابد الوحش: انسانوں سے خوف کھانے والے اور بھاگنے والے جانور۔

—فرسٌ قید الاوابد: وہ گھوڑا جس کی لگام کو سختی سے باندھا گیا ہو۔

(الابدُ): زمانہ (۲) آباد، ابود اور کہا جاتا ہے لا اصل ذلك اَبَدَ الابدین اور ابدا الآباد: طویل زمانہ تک میں یہ کام نہیں کرونگا۔ اور طال الابد علی بعدہ اس چیز پر بولا جاتا ہے جس کی زندگی لمبی ہو اور اس پر طویل زمانہ گزرا ہو۔ (دیکھئے: لبد)

(اَبَدًا): ظرف زمان مستقبل، اثبات اور نفی کے ساتھ ساتھ مستعمل ہے استمرار پر دال ہے جیسے (خَالِدِیْنَ فیها ابداً) اور کبھی یہ استمرار قرینہ کی وجہ سے محدود ہو جاتا ہے جیسے: (اِنَّا لَنْ ند خلها اَبَدًا مَادَ اموا فِیْهَا)۔

(الاَبَدِیّ): جس کی انتہا نہ ہو۔

(الاَبَدِیَّۃ): دوام و سرمدیت۔

(المؤبّد): الحکم المؤبد فی القضاء: عمر قید با مشقت، (اس میں بیس سال تک تخفیف کی جاتی ہے)

(اَبَرَ): النَّخلَ ۔ اَبرًا، ابارًا، ابارۃً: کھجور کو قلم لگانا۔

الزرع: درست کرنا

العقربُ و النحلة فلاناً: ڈسنا۔

الحیوانَ: ہلاک کرنے کے لئے اس کو چارے میں سوئی کھلانا۔

—فلاناً: غیبت کرنا، تکلیف دینا۔

—بین الناس: چغلی کھانا۔

(اَبِرَ): الذرع ۔ اَبَرًا: درست ہونا، ھو آبِرٌ۔

(اَبَّرَ): النخل او الزرع: کھیتی یا کھجور کو درست کرنا۔

(اِئتَبَرَ) فلاناً: کسی سے کہہ کر کھیتی یا کھجور درست کروانا۔

(تَاَبَّرَ): ٹھیک ہونا۔

—صغار النخل: کھجور کے چھوٹے درختوں کا بڑے ہو کر قلم لگانے کے قابل ہونا۔

(الإبارۃ) کھجور یا کھیتی کو قلمیں لگانے کا پیشہ۔

(الآبَار): سینے کی سوئیاں بنانے والا۔

(الأبرۃ): سینے کی سوئی۔

—من العقرب و النحلة: ڈنگ۔

—من القرن: سینگ کا سرا۔

—من المرفق: کہنی کی نوک۔

—ابرۃ المِحْقَنِ: انجکشن کی سوئی۔

—ابرۃ الفو نغراف: فونوگراف کی سوئی (ج) اِبَرٌ۔

(الابرۃ المغنطیسة) چھوٹا سا فولادی ٹکڑا، جو باریک ہوتا ہے اور اس کی دونوں کناروں پر لوہا ہوتا ہے۔ مقناطیس سوئی۔ (Compas)

(بیت الأبرۃ): قطب نما، سمت معلوم کرنے کا آلہ۔

(الأبور): کھجور کا وہ خوشہ جس سے قلمیں لگائی جاتی ہیں۔ (جمع اُبُرٌ)۔

(المابَرُ): خوشہ کا چھلکا۔

(المِیبر): بڑی سوئی۔ (۲) درختوں میں قلمیں لگانے کا آلہ (۳) سوئی رکھنے کی چیز (ج) (مَآبِر)

(المِئبر): چغل خوری (ج) مآبر۔ جیسے مفشت بینهم المآبر: چغل خوری عام ہو گئی۔

(الأبرا): غنائی ڈرامہ (جس میں نغمہ و ساز کا عنصر غالب ہو) (مع)

(الأبْرَشِیَّۃ): پادری کے زیر انتظام علاقہ (د)

(الابریز): خالص سونا، جیسے ذهبٌ ابریزٌ اس کے ایک ٹکڑے کو ابریزۃٌ کہتے ہیں۔ (مع)

(الإبْرَیْسَم): اعلیٰ ریشم (مع)

(الابریق) صراحی دار لوٹا۔ (ج) اباریق (مع)

(ابریل): اپریل، مقابل نسیان (سریانی مہینہ)

(اَبَزَ) ۔ اَبْزًا، اُبُوْزًا: اچھلنا، کودنا۔

(الأبْزَن): غسل کرنے کا ٹب (ج) ابازن (مع)

Marfat.com

(الاِبزِیم): بکسوا (مع)
(اَبَسَه): اَبْسًا: مقہور کرنا (۲) عیب لگانا۔
(اَبّسَهٗ): بمعنی اَبَسَهٗ۔
(اَبِیسْ): خاص صفات کا بچھڑا جسے قدیم مصر والے حیوانی قوت کی نشانی سمجھتے اور اس کی تعظیم کرتے تھے۔
(اَبَش): لأهله۔ اَبْشا: روزی کمانا۔
الشیٔ: جمع کرنا۔ ھو آبِشٌ و اَبّاشٌ۔
(اَبّشَهٗ): بمعنی اَبَشَهٗ جیسے اَبَّشَ کلامًا: بے سروپا باتیں کرنا۔
(تَاَبَّشَ): اکٹھا ہونا۔
(الاُباشه): ملے جلے لوگ (مخلوط)
(اَبِصَ)۔ اَبَصًا: نشاط میں آنا۔ ھو آبِصٌ و اَبُوص۔
(اَبَصَ)۔ اَبَصًا: بمعنی اَبِص ھو اَبِصٌ۔
(اَبِضَ) النسا۔ اَبَضًا: عرق النساء بیماری میں کھنچاؤ پیدا ہونا۔
-البعیر: اونٹ کے اگلے پیر کو بازوؤں سے باندھنا تاکہ اس کا ہاتھ زمین سے بلند ہو جائے اور وہ چل نہ سکے۔
- الانسان و نحوَهٗ: آدمی کی پنڈلیوں کو رانوں سے ملاکر پیچھے سے اٹھا لینا۔
(اَبِضَ): النَّساء' اَبَضًا: بمعنی اَبَضَ۔
(تَاَبَّضَ) ابض کی مطاوعت میں استعمال ہوتا ہے۔
النَّساء: عرق النساء کا لمبا ہونا
الذئب و نحوه: بھیڑیے وغیرہ کا بیٹھنا
البعیرَ: بمعنی اَبَضَ
(الاِبَاضُ): رسّی جس کے ذریعہ اونٹ کے پیر کو بازو سے باندھا جاتا ہے۔ (ج) اُبُضٌ۔
(۲) عرق النساء۔
(الاِبَاضِیَّة): خارجی فرقہ انہوں نے اپنا کام دولت امویہ کے آخری زمانہ میں شروع کیا اور عبیداللہ اباض تمیمی کی طرف منسوب ہے۔
(الاَبوض): من الخیل: تیز رفتار گھوڑا۔ (ج) اُبُضٌ۔
(المابِضُ): کہنی اور گھٹنے کا اندرونی حصہ۔
(ج) مَآبِضُ۔
(تَاَبَّطَ) الشیٔ: بغل میں چھپانا۔
الثوب: کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے لے کر بائیں مونڈھے پر ڈالنا۔
-المراۃ الطفلَ: عورت کا بچہ کو گود میں لینا اور اس کی تربیت کا ذمہ لینا۔
-تَاَبَّطَ شَرًّا: دورِ جاہلیت کے مشہور عربی شاعر ثابت بن جابر کا لقب۔ اس کی طرف نسبت لفظ تَاَبَّطِیّ سے ہوگی۔
(الاِباط): جس چیز کو بغل میں لیا گیا مثلاً کپڑا وغیرہ۔ (ج) اُبُط۔
(الاِبط): بغل۔ (۲) بہت باریک ریت۔
(۳) پہاڑی کا دامن۔ (یہ لفظ مذکر مؤنث دونوں طرح آتا ہے)
وابط الذھرۃ: وہ دانے جو ٹہنی اور پتے کی ڈنڈی کے درمیان پیدا ہوتے ہیں۔ (ج) آباط۔
ضرب آباطَ الامور: اس نے معاملات کی مخفی باتوں کو جان لیا۔
(اَبَقَ)۔ اَبَقًا و اِبَاقًا: بھاگنا۔ ھو آبِقٌ و اَبُوق۔
(اَبِقَ)۔ اَبَقًا: بھاگنا۔
(تَاَبَّقَ): بھاگنا۔
الشیٔ و منه: انکار کرنا' اظہار براءت کرنا۔
(اَبَلَتْ) الابلُ' اَبْلًا' اُبُولًا: اونٹوں کا زیادہ ہونا۔ (۲) اونٹوں کا وحشی ہونا۔
(۳) ترچارے کی بنا پر پانی سے مستغنی ہونا۔
-فلان: زیادہ اونٹوں والا ہونا۔
-فلانًا اِبالةً: اونٹوں کی اچھی نگرانی کرنا۔
الرجل اَبْلًا و اَبالةً: عبادت کے لئے گوشہ نشین ہونا' راہب بننا۔
فُلانًا اَبْلًا: کسی کو اونٹ دینا۔
(اَبِلَتْ) الابل' اَبَلًا: بمعنی اَبَلَتْ۔
-فلانٌ اَبَلًا' اَبالةً' اِبالةً: اونٹوں کی عمدہ دیکھ بھال کرنا ھو اَبِلٌ۔
(اَبُلَ) اَبالةً: راہب ہونا' عبادت گزار ہونا' ھو ابیل۔
(آبَلَ) ایبالا: اونٹ زیادہ ہونا
(اَبَّلَ): بمعنی آبَلَ۔
-الابلَ: اونٹوں کی چھانٹنا۔ (۲) موٹا کرنا
(اُتَّبَلَ): اونٹ چرانے کا پیشہ اختیار کرنا۔
(تَاَبَّلَتِ) الابلُ: ترچارے کی بنا پر پانی سے بے نیاز ہونا۔
-فلان الابل: اونٹ چھانٹنا
(الابابیل): گروہ در گروہ۔ کثرت بیان کرنے کے لئے آتا ہے۔ قرآن میں (وَاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ)۔
(الاِبَّالَةُ) (بغیر شد کے بھی پڑھ سکتے ہیں) لکڑی وغیرہ کا گٹھا۔ ضرب المثل (ضِغْثٌ عَلٰی اِبَّالَةٍ) مصیبت پر مصیبت (۲) حکمت عملی۔
(الاِبِلُ): اونٹ اور اونٹنیاں۔ اس کا کوئی مفرد نہیں اور یہ لفظ مؤنث ہے (ج) آبالٌ۔
اِبلان: اونٹوں کے دو گلے۔
(الاُبُلَّة): قبیلہ۔ (۲) بصرہ کے قریب ایک علاقہ۔
اُبُلَّة الرجل: اس کے ساتھی۔
(الاَبیل): لاٹھی (۲) راہب۔
(الاَبیلة): لکڑی وغیرہ کا گٹھا۔
(المَابَلَةُ) اونٹوں کے رہنے کی جگہ۔ (۲) جہاں زیادہ اونٹ ہوں (ج) مَآبِل۔
(الاِبلیز) وہ مٹی جس کو دریائے نیل اپنے چلنے کے بعد زمین پر چھوڑ جائے۔ (د)
(ابلیس) شیطانوں کا سردار (۲) سرکش (ج) اباليس' اَبالسة (مع)
(اَبَنَ) الدمُ فی الجُرحِ' اَبْنًا: خون کا سیاہ ہونا۔
-فلانًا: عیب لگانا' بری خصلت کی تہمت لگانا۔
اَبَنَهٗ بخیر: اچھی خصلت سے متصف کرنے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔
(اَبَّنَ) الشیٔ: نشانات پر چلنا۔
المیت: ماتم کرنا' نوحہ کرنا' مرثیہ کہنا۔
کہا جاتا ہے ھو یُقَرِّظ الاحیاء ویؤبّن

Marfat.com

الاموات۔
(تَأبَّن)الاثر: نشان پر چلنا۔
(اِبَّان)الشیٔ: وقت۔ دیکھئے (ابّ)
(الابنُ): (دیکھئے: بنو)
(الأُبنَة): لکڑی کی گرہ (۲) عیب (۳) کینہ (ج)اُبَن: کہا جاتا ہے بینهم اُبَنٌ یعنی دشمنی۔
فی حسبه اُبَنٌ: ان کے نسب میں خرابیاں ہیں۔
(المأبون): تہمت زدہ شخص۔
(اَبَهَ)لهٗ وبه۔ اَبَهًا: سمجھنا۔
شیٔ لا یُؤبَهُ له أو به: حقیر و گمنام چیز۔
فلاناً بکذا: تہمت لگانا
(أبه)لهٗ به ۔ اَبَهًا: بمعنی اَبَهَ
(اَبَّهَ)فلاناً لکذا: متنبہ کرنا۔
فلانا بکذا: تہمت لگانا۔
(تَأبَّهَ) مطاوع ابّههٗ۔
—علیه: تکبر کرنا
—عنه: خود کو پاک اور اونچا سمجھنا۔
(الأُبّهةُ) عظمت اور شان و شوکت۔
—علیه اُبّهةُ السلطان: اس میں بادشاہ والی شان ہے۔
(أبا) ۔ اُبُوّةً و اباوةً: باپ بننا جیسے البِرُّ مع الابوة والعقوق مع النبوّة۔
فلاناً: کسی کا باپ بننا (۲) تربیت و پرورش میں باپ کی طرح بننا۔ جیسے انه لیابو یتیماً: وہ ایک باپ کی طرح یتیم کی پرورش کرتا ہے۔
(اَبّاهُ): کسی سے کہنا بابی انت (میرا باپ تم پر قربان)۔
(تَأبّی)اَبًا: باپ بنانا۔
—فلاناً: ایضاً
—فلاناً اَبًا: ایضاً
(استأبی)اَبًا: باپ بنالینا۔
—فلاناً: کسی کو باپ بنالینا۔
(الأبُ) والد (۲) دادا (۳) چچا پر بھی بولا جاتا ہے۔ (۴) صاحب شیٔ (۵) موجد (۶) مصلح (۷) معلم (ج) اٰباء، اُبُوٌّ، اُبُوّةٌ قرآن مجید میں (وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ ابائی) جیسے ابوته ابوة صدق اس کے آباء سچائی کا پیکر ہیں اور فلانٌ ابو الضیف و ابو الاضیاف۔ فلاں سخی اور خوب کھلانے والا ہے۔
—فلان ابن ابیه: فلاں باپ کے مشابہ ہے۔
—لله ابوك: تعریف کے موقع پر۔
—بابی انت: میرا باپ تجھ پر قربان۔
—لا ابالك: تعجب، ڈانٹ ڈپٹ اور ابھارنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔
(الابا): اسم مقصور بمعنی ابٌ۔
(الابوان): ماں باپ جیسے قرآن مجید میں (وَوَرِثَهٗ اَبَوَاهُ) (۲) باپ دادا (۳) باپ اور چچا۔
(الأبوی): باپ کی طرف منسوب کرنا۔
(الابدیّة): ایک یا چند خاندانوں کا بنایا ہوا احتجاعی نظام جس کا حاکم ان خاندانوں کا سب سے زیادہ عمر رسیدہ مرد ہوتا ہے۔
(اَبَی)عَلَیَّ اِباءً، اِباءةً: سرکشی کرنا۔
—الشیٔ: ناپسند کرنا، راضی نہ ہونا۔ قرآن مجید میں (وَیَاْبَی اللهُ اِلَّا اَنْ یُتِمَّ نورَهٗ) ضرب المثل (رضی الحفحان وابی القاضی) مدمقابل راضی اور قاضی ناراض جب کوئی ایسی آدمی کا حق طلب کرے جو اس سے دستبردار ہو چکا ہو۔
(۲) بازرکھنا هو آبٍ، اَبّاءٌ، اَبِیٌّ۔
لهٗ نفسٌ ابیّةٌ اس کا نفس پرہیز کرنے والا ہے۔
—ابیت اللعن زمانہ جاہلیت میں بادشاہوں کے لئے دعائیہ جملہ۔ یعنی تجھے یہ بات پسند نہیں کہ تو ایسا کام کرے تو تیرے لئے موجب لعنت ہو۔
(اَبِیَ)الغذاءَ منهُ اَبًی: کھانے سے گھن کرنا اور نہ کھانا۔ هو اَبِیانٌ۔
(اَبّی)فلاناً کذا اباءً: انکار پر مجبور کرنا۔
(تأبّی)علیه: نافرمانی کرنا۔
(الْأباءُ) ایسا عارض جو کھانے پینے سے محروم کردے۔
اصابهٗ اباءٌ: اس کو عارض لاحق ہوگیا۔
(الابیة): تھن یا پستان میں دودھ جمع کرنا۔ (۲) دودھ ٹھہر جانا۔
(المَأباة)من الطعام والشراب: ناپسندیدہ طعام و شراب (۲) وجہ ناپسندیدگی (ج) مآب۔
(الأبیقوریون): یونانی فلسفی ابیقور کی اتباع کرنے والے۔ یہ اخلاق میں فلسفہ کی بنیاد ایک مادی طریقے پر رکھتے ہیں اور لذت کو اس زندگی کا مقصود اعلیٰ سمجھتے ہیں جو غم اور پریشانیوں سے خالی ہو۔ اس حکمت عملی کی بنیاد ان کے نزدیک فلسفہ اور طبیعات پر ہے۔ (ج)

ا..........ت

(اَتَبَ)الفتاة: لڑکی کو بلا آستین کرتہ پہنانا۔
(تأتّبت) المرأة الاتب وبه: بغیر آستین کے کرتہ پہننا۔
—فلان القوس: گلے میں کمان لٹکانا۔
(الاِتْبُ): نصف پنڈلی تک کا لباس۔ (۲) بغیر آستین اور گریبان کا کرتہ۔
(المؤتَّبُ)الظهر: کبڑا۔
(اَتَّ)راسه اَتًّا: سر زخمی کرنا۔
خصمه بالحجة: دشمن کو دلیل سے شکست دینا۔
(الاِتادُ): وہ رسی جس سے گائے وغیرہ کا دودھ نکالتے وقت اس کا پاؤں باندھا جائے۔ (ج)اُتُدٌ۔
(الاُتْرُجّ): مالٹے کا درخت اس کی ٹہنیاں اور پتے نرم اور اس کا پھل بڑے لیموں کی طرح ہوتا ہے جس کا رنگ سنہری، خوشبو تیز اور ذائقہ ترش ہوتا ہے۔
(اَتَلَ)اُتُلاً، اُتولا: غصہ میں چھوٹے قدم اٹھانا۔ (۲) بوجھل قدموں سے چلنا۔
—من الطعام او الشراب: سیر ہونا۔
(اَتَمَ)السقاءَ اُتُمًا: مشکیزہ کے دو سوراخوں کا مل کر ایک ہو جانا۔

Marfat.com

فلانٌ بالمکان: رہائش پذیر ہونا۔
(اَتِمَ) فی سیرہ اَتْمًا: ست چلنا ہو اَتِمٌ۔
(الاَتْمُ): فصیلہ زیتونیہ کا ایک درخت۔ یہ پہاڑوں میں اگتا ہے اور اسے پہاڑی زیتون بھی کہتے ہیں اور یہ لمبی عمر پاتا ہے۔
(المَاْتَمُ): لوگوں کی ایک جماعت کا غم یا خوشی کی حالت میں ہونا۔ البتہ غم میں کثیر الاستعمال ہے۔ (ج) مَآتِم۔
(اَتَنَ) بالمکان اَتْنًا، اُتُونًا: قائم ہونا، ثابت ہونا، رہائش پذیر ہونا۔
فلانٌ اَتْنَانًا: غصہ سے قدموں کو ملا کر چلنا۔
(آتَنَتِ) الوالدة ایتانًا: ولادت کے وقت بچہ کا ہاتھ اور سر سے پہلے پاؤں نکالنا۔
-(استاتَنَ) فلانٌ: گدھی خریدنا۔
الحمار: گدھے کا گدھی جیسا ہو جانا۔
(الاَتَان): گدھی (ج) اُتُنٌ، اُتْنٌ۔
(الاَتُونُ): بڑا تنور، حمام کا چولہا، اینٹیں وغیرہ پکانے کا بھٹہ، تا کی شد کے ساتھ ہی آتا ہے جیسے (الاَتُّونُ)
(اَتَا) الشجرُ ـُ اَتْوًا، اَتَاءً، اِتَاءً: پھل لگنا، پھل زیادہ ہونا۔
-الماشية: مویشی کا زیادہ ہونا۔
-الحیوان اَتْوًا: جانور کا تیز اور سیدھا چلنا۔
-فلانًا اَتْوًا اَتَاوَةً: رشوت دینا۔
(آتی) الشجر ایتاءً: درخت پر پھل پر آنا اور زیادہ ہونا۔
(الاِتَاءُ): غلہ اور پیداوار۔
-لبنٌ ذو اتاء: مکھن والا دودھ۔
(الاتاوة): جزیہ (۲) خراج -ضُرِبَتْ علیهم الاتاوة: ان پر خراج لازم کیا گیا۔ (۳) رشوت۔
شکم فاه بالاتاوة: اس کو رشوت دی۔
(۴) جو چیز زبردستی جائے (ج) اتاوَیٰ۔
(الاَتْوُ) بخشش (۲) طریقہ۔
(اَتَی) ـِ اَتْیًا، اِتْیَانًا، اِتْیًا، مَاْتًی، مَاْتَاةً: آنا۔

اتیتُ الأمرَ من ماتا و ماتاتهٔ: سامنے آنا
(۲) نزدیک ہونا، قریب ہونا۔
-علیه کذا: اس پر گزرنا۔
-علیه: مکمل کرنا۔
-علیه الدهرُ: مار ڈالنا۔
-المکان و الرجل: آنا۔
-الامر: کرنا
-المرأة: جماع کرنا
-القوم: خود کو ایسے لوگوں کی طرف منسوب کرنا جن میں سے نہ ہو۔ هو اَتِیٌّ۔
(اُتِیَ) الجیش و نحوهٔ: دشمن کا حملہ کرنا۔
-فلانٌ۔ وہموں کا غالب ہونا، حس کا بدل جانا۔
-من جهة کذا: کہیں سے مصیبت آنا۔
کہاوت ہے: "مَنْ مَاْمَنه یوتی الحذر" محتاط رہنے والے پر وہاں سے مصیبت آتی ہی جہاں اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔ هو مَاْتِیٌّ۔
-وعدُ اللهِ مَاْتِیًّا: اللہ کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔
(آتی) فلانًا الشیَ: کسی کے پاس کوئی چیز حاضر کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالَ لِفَتٰهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا﴾۔
(۲) کسی کو دینا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ﴾۔
-الزکاة: زکوٰۃ ادا کرنا۔
-فلانًا علی الامر: موافق ہونا، صلہ دینا، انعام دینا۔
(اتتهُ الفُرصَةُ): عمدہ موقع ملنا۔
(اَتَّی) الشیءَ: تیار کرنا، آسان بنانا۔
-الْمَاءَ ولِلْمَاءِ: پانی کا راستہ ہموار کرنا، بہاؤ کا راستہ بنانا۔
(اُتِّیَ) الیه الامرُ: خیال آنا۔
(تَاَتّی) للامر: نرمی کرنا، موافق ہونا۔
-لَهٗ بسهم: کسی کا ارادہ کرنا یہاں تک کہ پا لینا۔
(استاْتاه): کسی کو بلانا۔

(الآتیة): زخم کا مواد وغیرہ۔
(الاَتَاءُ): پانی کے راستہ میں گرا ہوا پتہ یا لکڑی وغیرہ میں سے اس کا راستہ رک جائے۔
(الاَتِیُّ): معاملات کو سمجھنے والا (۲) پردیسی (۳) دور سے آنے والا سیلاب۔
(المِیْتَاءُ): ریس کی انتہائی غایت، حد۔

ا ... ث

(الاَثْاَبُ) بہت بڑا درخت، بہت زیادہ جڑوں والا جس کی جڑیں ٹہنیوں کی طرح لٹکی ہوتی ہیں۔ یہ فصیلہ توتیہ سے ہے۔
(الاَثْبُ) بمعنی اَثاب۔
(اَثَّ) اَثًّا، اُثُوثًا، اَثَاثًا۔
اثاثةً: زیادہ ہونا، بڑا ہونا۔
-النبات: گھنا ہوا۔
-الشعرُ: گھنا اور لمبا ہونا۔ هو اَثٌّ اور هو اثیثٌ (ج) اُثاث۔
(اَثَّثَهُ): نرم اور برابر کرنا۔
البیت: بستر بچھانا، فرنیچر لگانا۔
(تَاَثَّثَ): فلانٌ: عمدہ چیز کا حاصل کرنا۔
-البیت: فرنیچر لگانا۔
(الاَثاث) گھر کا سامان، بستر وغیرہ (۲) مال، سرمایہ (ج) اُثُثٌ (و) اثاثة۔
(اَثَرَهٗ) ـُ اَثْرًا، اَثَارَةً، اَثْرَةً: نشانات قدم پر چلنا۔
-الحدیثَ: نقل اُتارنا (۲) روایت بیان کرنا۔
-السیف وغیرہ اَثْرًا، اُثْرَةً: پہچان کے لئے نشانی چھوڑنا۔
-فلانٌ ان یفعل کذا: کام اختیار کرنا۔
(اَثِرَ) علیه اَثَرًا، اَثَرَةً، اُثْرَةً، اُثْرٰی: کسی حصہ میں خود کو ترجیح دینا۔ هُوَ اَثِرٌ۔
-ان یفعل کذا: کسی کام کو اہمیت دینا۔
-علی الامر: ارادہ کرنا۔
-له: فارغ ہونا۔
-به: ماہر و مشاق ہونا۔
(آثَرَهٗ) ایثارًا: فضیلت دینا، پسند کرنا، ترجیح

Marfat.com

دینا۔
-اثرهٔ علی نفسه: اس کو خود پر فضیلت دی۔
-الشیَ بالشیَ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ خاص کرنا۔ (۲) پیچھے لگانا۔
(اَثَّرَ) فیه اثر چھوڑنا۔
(انتثرهٔ) نشانات کے پیچھے چلنا۔
(استأثر) به کسی چیز کو اپنے ساتھ خاص کرنا۔
-اللّٰہ فلاناً و به: موت دینا۔
(تأثّرَ) الشیُ اثر ظاہر ہونا۔
-بالشیَ اثر قبول کرنا۔
-الشیَ نشانات قدم پر چلنا۔
(الآثار) علم آثار قدیمہ۔ (۲) پرانی یادگاروں کا علم۔
(الاِثار) جیب کے مشابہ تھیلی جو بیٹ پر باندھی جاتی ہے۔ (۲) پھلوں کی حفاظتی تھیلی۔ (ج) اثر۔
(الاثارہ) نشانی (۲) بقیہ۔
قرآن مجید میں ہے
﴿ائْتُونِی بِکِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هٰذَا اَوْ اَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ اِنْ کُنْتُمْ صَادِقِیْنَ﴾
(الأثر) تلوار کی چمک اور رونق، ہر تیز اور صاف چیز کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔
(۲) چہرہ کی خوبصورتی اور رونق۔
-جاء فی اثره پیچھے آنا۔
الأثرَ - الأثرُ
(الأثرُ الأثرُ) تلوار کی چمک (۲) درست ہونے کے بعد زخم کا نشان۔
(الأثرُ) نشانی (۲) تلوار کی چمک۔
-اثر الشیَ بقیہ
لغات ہے لا لطلب اثراً بعد عین (اصل کے بعد زوال کے بعد بقیہ مت ڈھونڈو) اس شخص کے لئے جو اصل کے گم ہونے کے بعد باقی ماندہ کو ڈھونڈتا پھرے۔ (۳) نشان قدم (۴) نشان رفتگاں۔ (۵) روایت کردہ [illegible] بقیہ۔
(ج) آثار، اثور

(الاثر الرجعی): نئے قانون کا لاگو ہونا سابقہ مدت کے مطابق۔
(الاثر) رجل اثرٌ بھلائی میں خود کو ترجیح دینے والا۔
(الاُثرَۃُ): منزلت لضدن عندی اثرۃٌ۔
(۲) انسان کا غیر پر خود کو ترجیح دینا۔ حدیث مبارکہ میں ہے ((سقرون بعدی اثرۃ))۔
(۳) ذاتی فائدہ کو مقدم کرنا۔
-اثرۃ العلم باقی ماندہ علم۔
(۴) فلسفہ کی اصطلاح میں اس کا معنیٰ خود پسندی اور اس کا اطلاق ایسے اخلاق پر بھی ہوتا ہے جن کو اپنانے سے خاص مقصد ہے اور یہ ایثار کے مقابلہ میں (ج)
(الاُثرۃ) زمین پر لگا ہوا نشان (۲) تلوار کا نشان (۳) خاندانی عزت و بزرگی (۴) علم کا بقایا۔ ذُوْا اثرۃٍ پسندیدہ (ھو ذوا اثرۃ عندی)
(الأثریُّ) من الاشیاء: ماہر آثار قدیمہ
(۲) قدیم یادگاری۔
(الأثیر) تلوار کی چمک (۲) غیر پر ترجیح دیا ہوا۔ ھوا ثیری میں اس کو فضیلت اور ترجیح دیتا ہوں (۳) ایتھر ایسا بہنے والا مادہ جس کے تموج سے گرمی بڑھتی اور آواز دور تک جاتی ہے۔
(۴) ایک سیال بے رنگ مادہ جو بے رنگ روغن دار چیزوں کو پگھلاتا ہے اور طب میں استعمال ہوتا ہے۔
(الایثار) آدمی کا غیر کو اپنے پر ترجیح دینا۔
(الایثاریة) قربانی کا جذبہ انفرادی بھلائی کی بجائے بعد میں آنے والی جماعت کو ترجیح دینا
(۲) علمائے نفس کے نزدیک انسان کا دوسرے کو اپنی ذات پر ترجیح دینا خواہ یہ وہمی ہو یا کسبی (ج)
(المأثرة) قابل تعظیم عمل (ج) مآثر۔
(المئثرۃ) ایسا آلہ جس کے ذریعے امتیازی نشان [illegible] (ج) مآثر۔
(المأثور) [illegible]

کیا۔
(۲) منقول حدیث۔
(اَثَفَ)- اَثْفًا: ٹھہرنا، ثابت ہونا۔
-فلاناً: پیچھے چلنا (۲) تلاش کرنا۔
(اَثَّفَ) القِدرَ ایثافاً: ہانڈی چولہے پر چڑھانا۔
(آثَفَ) القِدرَ بمعنیٰ اَثَّفَ ہانڈی کو چولہے پر چڑھانا۔
(تَأثَّفَ) القدرُ ہانڈی کا چولہے پر چڑھایا جانا۔
-القوم علی الامر ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
-القوم المکان و به: لازم پکڑنا ایسے کہ جدا نہ ہونا۔
(الأُثْفِیَّة) ان تین پتھروں میں سے ایک جن پر ہانڈی رکھی جائے۔ (ج) اَثَافِیُّ، اَثَافٍ۔
(ثَالِثَةُ الاَثَافِیِّ) پہاڑ کا کنارہ جس کے ساتھ دو پتھر رکھ کر ان پر ہانڈی رکھتے ہیں۔
(۲) بڑی آفت جیسے رماہ بثالثة الاثافی اللہ اس کو پہاڑ جیسی بڑی آفت میں پھنسا دے۔
(اَثَلَ)- اُثُولاً جڑ پکڑنا، قدیم ہونا۔
(اَثُلَ)- اَثالةً بمعنیٰ اَثَلَ ھو اثیلٌ۔
(شَرَفٌ اَثِیْلٌ) خاندانی شرافت۔
(اَثَّلَ) مال بڑھانا۔
-الشیَ مضبوط کرنا۔
امراؤ القیس کا شعر ہے
ولکنما اسعی بمجدٍ مُؤَثَّلٍ
وقد یُدرِکُ المجدَ المُؤَثَّلَ اَثالی
مالاً مال کو سرمایہ کاری کے لئے جمع کرنا۔ حدیث میں یتیم کے سرپرست کے بارے میں آیا ہے
((اِنّهٗ یا کل من ماله غیر متاثِّلٍ مالاً))۔
--ماله مال بڑھانا۔
اهله لباس پہنانا، عزت دینا۔
-فلاناً بمالٍ او سرحالٍ مال یا آدمی سے [illegible] عزت دینا

(تأثّل): جڑ پکڑنا' ثابت ہونا (۲) جمع ہونا (۳) بڑا ہونا۔

—فلانٌ: سرمایہ کاری کے لئے مال جمع کرنا۔

(الاَثال): مال (۲) شرافت اور بزرگی۔

(الاَثل): جھاؤ کا درخت۔ یہ فصیلہ طرخاریہ سے ہے۔ واحد اَثلۃٌ۔

(الاَثلۃ): جڑ (لفلان اثلۃ مالٍ) (۲) گھر کا سامان (۳) تیاری (۴) لوگوں کا راشن (ج) اِثالٌ۔

—نحت اثلتَہ: عیب بیان کرنا' مذمت کرنا۔

اعشی کہتا ہے:

السْتَ مُنتَهِياً عَنْ نَحتِ اَثلتِنَا

ولَستَ ضائرهَا مَا اَطّتِ الابلُ

(الاَثلۃ): گھر کا سازوسامان۔

(الاثیلُ): ایک کیمیائی مرکب جس میں کاربن کے دو اور ہائیڈروجن کے پانچ ذرّات ہوتے ہیں۔

(اَثِم)۔ اَثمًا' اِثمًا' اَثامًا' ماثمًا: گناہ کرنا۔

ہو اَثِمٌ' اثِمٌ' اَثِیمٌ' اَثّامٌ' اَثُومٌ۔

(اثمہ): ایثامًا۔ گناہ کروانا۔

(اثّمہ): گناہ گار شمار کرنا۔

(تاَثّم): گناہ سے بچنا (۲) گناہ سے توبہ و استغفار کرنا۔

(ہو یتأثّم من الصغائر): (وہ صغائر سے بچتا ہے)

(الاَثام): گناہ (۲) گناہ کا بدلہ۔

قرآن مجید میں ہے:

﴿وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ﴾

(الاَثّم): وہ گناہ جو دوسرے پر سزا کو ثابت کر دے (ج) آثام۔

(الاِثمِدُ): سرمہ یا سرمے کا پتھر (دیکھئے ثمد)

(اَثَا)۔ اثوًا: چغل خوری کرنا۔

شاعر کا قول:

وانّ امرأً یاثو بسادۃ قومہٖ

صَرِیّ لعمری اَنْ یُذَمّ ویُشتمَا

(اثاہٗ) ہوا اثاۃ: جھگڑنا۔

(تآثوا): آپس میں جھگڑنا اور قاضی کے پاس مقدمہ لے کر جانا۔

(ا.........ج)

(اَجّت)۔ النارُ اَجًّا' اَجِیجًا' اَجّۃً: آگ جلنا اور دھکنا' بھڑکنا۔

—مَرّ یَؤُجُّ فی سیرہ: وہ سن سن کرتے ہوئے چلا۔

—سمعت اَجّۃ القوم: میں نے لوگوں کے چلنے اور حرکت کرنے کی آواز سنی۔

—الشیُٔ: چمکنا' جگمگانا۔

—النہارُ: سخت گرمی ہونا۔

—الامرُ: خلط ملط ہونا۔

—الماءُ اُجُوجًا واجوجۃً: پانی کا کھارا ہونا اور کڑوا ہونا۔

(اجَجَ) الماءَ ایجاجًا: پانی تلخ اور کھارا بنانا۔

(اَجّجَ) النار: آگ بھڑکانا۔

—بینہم الشرّ: ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

—الماءَ: پانی کھارا کرنا۔

(انتَجّتِ) النار: بھڑکنا۔

—النہار: شدید گرمی ہونا۔

(تأجّجتِ) النارُ: آگ بھڑکنا۔

تأجّجَ فلانٌ غضباً اَوْ ذُکاءً: غصہ سے گرم ہونا۔

(الاُجاجُ): جو چیز اپنے کھارا یا کڑوا ہونے کی وجہ سے منہ کو لگے۔

(الاَجُوج): روشن۔

(اَجَدَ): البناءَ ۔ اَجْدًا: قوت بخشنا' مضبوط کرنا' مستحکم کرنا۔

الحمد للہ الذی اَجَدَنی بعد ضعف تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے مجھے کمزوری کے بعد طاقت بخشی۔

(اَجدَہٗ) ایجادًا: بمعنی اَجدَہ طاقت دینا۔

—انہ لموجد الانیاب الاظافر: وہ مضبوط دانتوں اور ناخنوں والا ہے۔

—ثوبٌ مُوجَدُ النسج: مضبوط بنا ہوا کپڑا۔

(اَجّدَہٗ): اَجدَہ طاقت دینا۔

(الاُجُدُ) نَاقۃٌ اُجُدٌ: وہ مضبوط اونٹنی جملٌ اُجُدٌ نہیں کہا جاسکتا ہے۔

(اَجَرَ) العَظْمُ ۔ اَجرًا' اُجُورًا' اِجارًا: ہڈی کا ناہموار جڑنا۔

—العظم اجرًا: ہڈی ناہموار جوڑنا۔

—الشیَٔ: کرائے پر دینا۔

فلانًا علی کذا: مزدوری دینا۔

—العامل صاحبَ العمل: ملازمت پر راضی ہونا۔

قرآن مجید میں: ﴿علی اَنْ تاجُرَنِیْ ثَمانِیَ حِجَجٍ﴾ (اس شرط پر کہ تم آٹھ سال تک میرے نوکر رہو)

—اللہ عبدہ: بدلہ دینا

(اُجِرَ): فلانٌ فی ولدہ: اولاد کی وفات پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر ملنا۔

(آجَرَہٗ) ایجارًا: بمعنی اَجَرَہٗ۔

—من فلان الدار وغیرہا: کرائے پر لینا۔

—فلانًا الدار: کرائے پر دینا۔

(آجَرَہٗ) مواجرۃ: اجیر بنانا۔

(انتَجَرَ): صدقہ وغیرہ سے ثواب حاصل کرنا۔

علی فلان بکذا: اجرت پر کام کرنا۔

(الاِجارۃ): اجرت پر کام کرنا (۲) ٹھیکہ داری۔

(استاجَرَہ) مزدور بنانا۔

(الاجرُ) کام اور نفع کا عوض (۲) مہر۔

(ج) اجورٌ قرآن میں (فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِیْضَةً)

الاجرُ الحقُّ: معقول اجرت جس سے مزدور گزارہ کر سکے۔ (ج)

(الاُجرۃ): بدلہ' مزدوری (ج) اُجَر۔

Marfat.com

(الاجیر): جو مزدوری کے بدلے کام کرے (ج) اُجَرَاءَ۔

(استاجزَ) علی الوسادۃ و نحوھا: سینہ کو تکیہ پر رکھنا۔

—عن الوسادۃ: تکیہ سے ہٹنا۔

(الإجازُ): بیٹھے ہوئے آدمی کا سینہ کو تکیہ کے ذریعے سہارا دینا کہ وہ دائیں بائیں ٹیک نہ لگائے۔

(الاجازۃ): بمعنی الإجازُ (دیکھئے: جوز)

(الاَجز خانۃ): دوائی کی دکان۔ (مع)

(الاِجّاص) آلو بخارا' یہ فصیلہ وردیہ سے ہے (مع) بعض ممالک میں امرود کو اِجّاص کہتے ہیں اور مصر میں زرد آلو کو۔ اجاص کہتے ہیں۔ (مع)

(اَجَلَ) الشیَ ـُـ اَجْلاً روکنا' منع کرنا۔

فلاناً گردن کا علاج کرنا۔

(اَجِلَ) ھو اَجلاً تاخیر کرنا' ھو اَجِلٌ آجِل اَجِیلٌ۔

—فلانٌ گردن کے درد کا علاج کرنا۔

(اٰجلَه) ایجالاً روکنا اور منع کرنا۔

(اَجّلَ) الشیَ تاخیر کرنا (۲) وقت مقرر کرنا۔

- الماء پانی جمع کرنا' پانی روکنا۔

- فلاناً گردن کے درد کا علاج کرنا۔

(تَاَجّلَ) القومُ جمع ہونا' تاجلوا علیه بھی کہا جاتا ہے۔

البھائم ریوڑ بن جانا۔

الماءُ پانی جمع ہونا' پانی کا بدبودار ہونا۔

الشیَ بمعنی اَجّلَه۔

—فلاناً کسی سے ایک مدت تک مہلت طلب کرنا۔

(استاجَل) فلاناً وقت مقرر کرانا۔

(الآجلۃ) آخرت۔

(اَجَلْ) فعلتُ ذلك اَجْلَكَ ومن اَجْلِكَ) میں نے یہ تیری وجہ سے کیا۔

(اَجَلْ) حرف جواب نعم کی طرح ضمیر کی تصدیق' خبر کے اعلان اور طلب کے وعدہ کے لئے ہوتا ہے۔

(الاَجَل): کسی چیز کی مدت (۲) کسی چیز کا مقررہ وقت۔ جیسے ضربتُ لهٗ اَجَلاً۔

(۳) موت جیسے جاءَ اَجَلُهٗ (جب موت آ جائے)

(ج) آجال (۴) مقررہ وقت کی انتہاء۔

قرآن مجید میں: ﴿وَبَلَغْنَا اَجَلَنَا الَّذِی اَجَّلْتَ لَنَا﴾

(الإجْل) گردن کا وہ درد جو تکیہ سے دور ہونے کی وجہ سے ہو (۲) وحشی گائیوں اور ہرنوں کا ریوڑ۔ (ج) آجال۔

(الاَجِیل): تاخیر شدہ۔

—من الماء: جمع شدہ پانی۔

(۲) ایسا گڑھا جو درخت کے گرد کھود کر اس میں پانی جمع کیا جائے۔

(الماجَل) بڑا حوض جس میں زراعت کے لئے پانی جمع کیا جائے۔ (ج)۔ مآجل۔

(اَجَمَ)۔ اَجَماً و اُجُوماً: غصہ کی وجہ سے خاموش رہنا۔

—الماء پانی کا بدلنا' بدبودار ہونا۔

—النارُ اجماً و اجیماً: آگ دھکنا۔

—الطعام وغیرہ' اَجَماً کھانے پر مداومت کی وجہ سے اکتا جانا۔

فلاناً مکروہ عمل پر ابھارنا۔

(اَجِمَهٗ) - اَجَماً بمعنی اَجَمَهٗ کہا جاتا ہے "داوَمَ علی طعامٍ واحدٍ حتی اَجِمَهٗ۔ (ایک ہی کھانے پر یکسانیت کی وجہ سے اکتا جانا) ھو اجِمٌ اَجِمٌ۔

(اٰجَمَهٗ) ایجاماً اَجَمَهٗ۔

—فلاناً الشیَ اپنے آپ کو برا کہلوانا۔

(اَجّمَ) النارَ آگ جلانا' دھکانا۔

(تَاَجّمَ) الاسدُ شیر کا جھاڑیوں میں داخل ہونا۔

—النار آگ بھڑکنا۔

—علیه کسی پر غضبناک ہونا۔

(الاُجُم) محل (۲) قلعہ (ج) آجام۔

(الاَجَمۃ): گنجان درخت (ج) اَجَمٌ، اِجام' آجام۔

(الاَجُوم): کسی چیز کو سخت ناپسند کرنا۔

(۲) لوگوں کو متنفر کروانے والا۔

(اَجَنَ) الماء ـُـ اَجْناً اُجُوناً: پانی کا رنگ' ذائقہ اور بو بدل جانا۔ کہا جاتا ہے (یُفسد الرجلَ اعجونُ کما یُفسد الأ الرُّجُونُ۔)

—القصّارُ الثوب: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا۔

(اَجِنَ) الماءُ ـَـ اَجَناً: بمعنی اجَنَ ھو اَجِنٌ۔

(اَجُنَ) ـُـ اُجونۃ' اَجمانۃ: اَجَنَ ھو اجینٌ۔

(الاجّانۃ): وہ برتن جس میں کپڑا دھویا جائے۔ (۲) درخت کے ارد گرد کی کیاری (بطور تشبیہ) (ج) اجاجین۔ (مع)

(الاَجَنّۃ): لوہے کا اوزار جو مضبوط چیزیں توڑنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ (د)

(المِئجنۃ): کپڑا کوٹنے کا ڈنڈا (ج) مَآجِنُ۔

(المیجنۃ) المنحنۃ۔

ا.........ح

(اَحْ) کھانسی یا درد کی آواز۔

(اَحَّ) - اَحّاً' اُحاحاً' احیحاً کھانسنا' کھنکارنا (۲) غصہ یا افسوس کی وجہ سے آواز نکالنا (۳) پیاس سخت ہونا۔

(اَحّی) بمعنی اَحَّ۔ (اصل اَحَحَ) ہے۔

(الاُحاح) پیاس (۲) غصہ۔

(الاحیح) غصہ

(اَحَدَ) الشیَ ایک کرنا۔

—العشرۃ دس کو گیارہ کرنا۔

(اتّحَدَ) (دیکھئے وحد)

(استاحد) نمایاں ہونا۔

(اُحادَ) ایک ایک (جاء وُا اُحادَ' وحاء و اُحادَ اُحادَ) وہ ایک ایک کر کے آئے۔

(اَحَدٌ) (نکرہ) ہر اس شخص کے لئے جو

Marfat.com

مخاطب بن سکتا ہو۔ جیسے لیس فی الدار
احدٌ (اس میں مفرد مذکر اور مفرد مؤنث وغیرہ
سب برابر ہیں) جیسے قرآن مجید میں (لَسْتُنَّ
كَاَحَدٍ مِنَ النِّسَآءِ) اور (مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا
اَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ)
(اَلْاَحَدُ) ایک' پہلا عدد جیسے اَحَدٌ و اثنان۔
اور اَحَدَ عَشَرَ۔
(۲) اکیلا (۳) ہفتہ کا پہلا دن (ج) آحاد'
احدان' احدون کہتے ہیں فلانٌ احدُ
الاَحَدِيْن (اس کا کوئی مثل نہیں) مؤنث
اِحدیٰ ہے۔
عدد میں مؤنث یوں ہوگی۔ اِحْدیٰ عشرۃ اور
اِحدیٰ و عشرون کہتے ہیں: فلانۃ احدی
الاحد (اس عورت جیسا کوئی نہیں۔)
اتی باحدی الاِحَد: بڑا کام (۲) برا کام۔
(اَحِنَ) علیه ـَ اَحَنًا و اَحْنًا: بغض رکھنا
ہو اَحِنٌ۔
(اَحَنَهٗ) مؤاحنةً: دشمنی رکھنا جیسے: بینهما
ومضاغنة عظيمة و مواحنة قديمةٌ (ان
کے درمیان سخت نفرت اور پرانی دشمنی ہے)
(الاِحْنَةُ) بغض وحسد (ج) اِحَنٌ۔
جیسے اِنَّ الْاِحَنَ تجُرُّ المِحَنَ (دشمنیاں
مصیبتیں لاتی ہیں)
(اَخْ) اسم صوت جو تکلیف' غم یا غصہ کی وجہ
سے نکلے۔
(اِخْ) کبھی مفتوح الھمزہ بھی ہوتا ہے: وہ آواز
جس سے اونٹ کو بٹھایا جائے (۲) بمعنی کِخْ
یعنی تھوتھو۔
(الاَخّ) بمعنی الاَخْ (دیکھئے اخ)
(اِلاَخّ) گندگی۔
(الاَخِيخَةُ) ایسا پتلا کھانا جو آٹے میں تیل یا
گھی ڈال کر پکاتے ہیں۔
(اَخَذَ) الشیءَ ـُ اَخْذًا' تَاْخَاذًا' ماخذًا'
پالینا' حاصل کرنا۔
قرآن مجید میں ﴿خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً
تطهرهم و تزكيهم بها﴾
(۲) وصول کرنا جیسے اخذنا المال۔
(۳) قبول کرنا جیسے قرآن مجید میں
﴿وَاَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِكُمْ اِصْرِی﴾
-فلانًا: قید کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ﴿فَخُذْ
اَحَدَنَا مَكَانَهٗ﴾ (۲) سزا دینا جیسے قرآن مجید
میں: ﴿وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى
وَهِيَ ظَالِمَةٌ﴾ (۳) قتل کرنا۔ جیسے قرآن مجید
میں (وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْ
خُذُوْهُ) (۴) قیدی بنانا (فَاقْتُلُوا
الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ
وَخُذُوْهُمْ) (۵) غالب آنا جیسے قرآن مجید
میں (لَاتَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَانَوْمٌ) (۶) تھام لینا
(وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗ اِلَيْهِ)
-فُلَانًا بِذَنْبِهٖ: گناہ کا بدلہ دینا۔
-فلانًا بالامر: لازم کرنا۔
-اللهُ فلانًا: ہلاک کرنا۔
-علی ید فلان: منع کرنا۔
-علی فمه: بات کرنے سے روکنا۔
-علیه الارض: زمین راستے تنگ کرنا۔
-اَخَذَ فلان و کاَخْذِهٖ: کسی کے طریقہ پر
چلنا اور اس کے اخلاق اپنانا۔
-عن فلان: علم حاصل کرنا۔
-فلانًا الدَّاءُ والعذابُ: بیماری یا عذاب
آنا۔
-اَخَذَتْ فیه الخمرُ: اثر انداز ہونا۔
-الشیءَ خَذَهٗ: مناسبات کو لے لینا۔
-علیه کذا: گرفت کرنا۔
-نفسه بکذا: اپنے اوپر لازم کرنا۔
-اللَّبَنَ: ترش کرنا۔
-فی الامر' بفعله: شروع کرنا۔
اس کا امر ''خُذْ'' ہے جس کی اصل اُوْخُذْ۔
ہے فاعل اٰخِذٌ اور مفعول ماخوذ اور اَخِيذ
ہے جیسے کہا جاتا ہے ماانت الا اخّاذ نَبّاذٌ
(اس شخص کے بارے میں جو کسی چیز کو حریص
بن کرلے اور جلدی فضول خرچ کردے۔)
عرب لوگ اخذت کذا میں ذال کا تاء۔
میں ادغام کرکے اَخَتُّ پڑھتے ہیں اور ایسا کثیر
الاستعمال ہے۔
(اَخِذَ) الرضیعُ ـَ اَخَذًا: زیادہ دودھ کی وجہ
سے بدہضمی ہونا۔
العینُ: آنکھ دکھنا هو اَخِذٌ۔
-الحیوان: جانور کا پاگل ہونا۔
(اَخُذَ) اللبنُ ونحوه ـُ اُخُوذَةً: ترش
ہونا۔
(اَخَذَتْه) الساحرة اِيخاذًا: جادو کا عمل
کرنا۔
(اَخَذَهٗ) بذنبه مواخذة: سزا دینا۔
(اَخَّذَ) الجملَ: اونٹ کو باندھنا۔
-الساحرةُ الرجل: جادو سے بےہوش کرنا۔
کہا جاتا ہے هو مُؤَخَّذٌ عن النسا: وہ
عورتوں کے جادو (سحر) کا قیدی ہے۔
(اِئْتَخَذَ) القومُ فی القتال: لڑائی میں گتھم
گتھا ہونا۔
-فی المصارعة: کشتی میں داؤ پیچ لگانا۔
-فلان لمرضه: عاجز اور بےبس ہونا۔
(اتَّخَذَهٗ) بمعنی اخذهٗ (دیکھئے تخذ)
(استاخَذَ) فلانٌ: عاجز اور بےبس ہونا۔
(۲) درد یا تکلیف وغیرہ کی وجہ سے سر جھکانا۔
-الشَّعْرُ ونحوُهٗ: بالوں کا اتنا لمبا ہونا کہ
باندھنا پڑے۔
(الاِخاذةُ) زمین جس کو انسان اپنے لئے
خاص کرے۔ (۲) چھوٹا تالاب (۳) ڈھال
کا دستہ (ج) اخاذ۔
(اِلاَخْذ) طریقہ' راستہ۔ جیسے ذهبوا ومن
اخذ اخذهم' ولو كنت منا لاخذت
باخذنا) (۲) مرض کی طرح کھودا گیا گڑھا
(ج) احذان۔
(الاُخُذ) آشوب چشم۔
(الاخذة) بمعنی الاخذ (ج) اِخاذ۔
(الاُخْذة) شکار کا گڑھا (۲) پہلوانی داؤ۔
(۳) جادو کا منتر۔
(الاخیذ) قیدی' جیسے هو اخیذٌ فی ید

Marfat.com

العدو (وہ دشمن کا قیدی ہے) اور ھو اسیر فتنۃٍ و اخیذُ محنۃٍ (وہ آزمائش و ابتلاء کا محبوس وقیدی ہے)
(الاخیذۃ): لڑائی میں قیدی بنائی گئی عورت۔
(۲) چھینا گیا یا غصب کیا ہوا مال سامان۔
(المأخذ) راستہ (۲) معیوب عمل یا عامل۔
(ج) مآخِذ۔
–مآخِذ الطیر و نحوہ شکاری مقامات۔
–مآخذ الشیء: حوالہ جات۔
(اَخَّرَ): مؤخر ہونا۔
–الشیءَ: ملتوی کرنا۔
–المیعادَ: مقررہ مدت سے تاخیر کرنا، مہلت دینا۔
(تاخَّرَ عنہُ): بعد میں آنا (۲) الٹے پاؤں چلنا (۳) نہ پہنچ پانا۔
(استاخَرَ) بمعنی تاخَّرَ۔
(الآخَرُ) دو دو ہم جنس چیزوں میں سے ایک جیسے مثنی کا قول

ودع کل صوت غیر صوتی فاننی
انا الصائح المحکی والاخر الصدی

(۲) بمعنی غیر جیسے امراء القیس کا قول

اذا قلتُ ھذا صاحب قدرضیتہُ
وقرت بہ العینان بُدّلت آخَرا

(الآخِر) جو اول کے مقابلہ میں ہو جیسے جاء واعن آخرھم (وہ سب کے سب آئے)
(۲) اللہ تعالی کا نام (یعنی جو مخلوق کے فنا کے بعد بھی باقی رہے)
(الآخرۃ) ضد اولی۔
(۲) موت کے بعد کی زندگی۔
من العین آنکھ کا کنپٹی والا کنارہ۔ جیسے کہا جاتا ہے ھل الشیٔ باٰخرۃ وجاء الشیٔ باٰخرۃٍ۔
(الآخریّ) آخری جیسے جاء آخِریًّا۔
(الآخِر) بمعنی الآخر (۲) نیر سے پیچھے رہنے والا (۳) محروم۔
(الآخِر) ضد القُدُم کہا جاتا ہے رَجَعَ اُخُرًا جیسے ذَھَبَ قُدُمًا۔
شق ثوبَہٗ مِنْ اُخُرٍ: کپڑے کو پیچھے سے پھاڑنا۔
(الاَخِرَۃُ): ادھار
–بِعْتُہٗ سلعۃً بِاَخِرَۃٍ: میں نے ادھار پر سامان بیچا۔
(الاُخَرَۃُ): بمعنی الاخیرُ جیسے نلتُہ باُخَرَۃٍ (میں نے آخر میں پایا)۔
(الاُخْرٰی): الآخر کی مؤنث۔ (۲) آخرت کی زندگی۔
–لا افعلہ اخری العیالی (میں اسے کبھی نہ کروں گا۔ (ج) اُخَرْ، اُخْرَیَاتٌ جیسے جاء فی اخریات الناس (آخر میں آیا) اور ضل ذلک فی اخریات ایامہ (آخری دنوں میں کیا)
(الاُخْرَوِیّ): منسوب ہے اخری کی طرف۔
(الاخیرُ) ہر چیز کا آخر جیسے لقیتہُ اخیرًا اور جاء اخیرًا۔
(المِئخار): بہت زیادہ تاخیر کرنے والا۔
–من الشجر: وہ درخت جو پھل پکانے میں آخر موسم تک تاخیر کرے۔ (ج) مآخیر۔
(المُؤْخِر) من العین: آنکھ کا کنپٹی والا حصہ جیسے نظر الی بموخِرِ عینہ (اس نے مجھے کن انکھیوں سے دیکھا)
(المؤخرۃ) من العینِ: بمعنی المؤخِر۔
(المؤخَّر): کسی چیز کا پچھلا حصہ جیسے موخر السفینۃ، موخر النساء۔
–من الدَّین او الصداق: قرض یا مہر جس کی مہلت دی گئی۔
(المؤخِّر) اللہ تعالی کا نام۔
(المؤخِّرَۃ) پچھلا حصہ۔
–مؤخِّرۃ الجیش: لشکر کا پچھلا حصہ۔
(الاخشید) فرغانہ کے بادشاہوں کا لقب بمعنی شہنشاہ (۲) محمد بن طغج کا لقب جو ۳۲۶ھ اور ۹۳۷ء کو مصر کا بادشاہ بنایا گیا کیونکہ اس کے آباؤ اجداد فرغانہ کے بادشاہوں میں سے تھے (مع)
(الاُخطبوط): سمندری جانور، آٹھ پاؤں والا، مضبوطی کے ساتھ چمٹنے میں ضرب المثل ہے۔
(آخا) فلانًا ـُ اُخُوَّۃً اِخاوَۃً: بھائی بنانا۔
(آخی) فلانًا مؤاخاۃً اخاءً: بھائی بنانا۔
–بینھما: دونوں کو بھائیوں جیسا بنانا۔ (۲) دو چیزوں کو ملانا۔
–فی فلان آخیۃً: احسان کرنا۔
(اَخّی) فلانًا: کسی سے یا اخی کہنا۔
–للدابۃ: جانور کے باندھنے کی رسی تیار کرنا۔
(تاخیا): وہ دونوں بھائیوں جیسے ہوگئے۔ کہا جاتا ہے بین السماحۃ والحماسۃ تآخٍ (سخاوت اور شجاعت کے درمیان بھائی بندی ہے)
(تأخّی) فلانًا: بھائی بنانا۔
–الشیءَ: ارادہ کرنا۔
(الآخیۃ): وہ رسی جو جانور باندھنے کے لئے زمین یا دیوار میں گڑھی ہوئی ہو۔ (۲) احسان
(ج) اواخٍ۔
(الآخِیَّۃ): (۱) الآخیۃ (۲) رشتہ، تعلق جیسے (لہ عندہُ آخیّۃٌ ترعلی) اور (شدوت لہٗ آخیّۃ لایحلّھا المھرُ الاَرِنُ)
(ج) اواخِیُّ جیسے شدّ اللہ بینکما اواخیَّ الاخاء: اللہ تمہارے رشتہ اخوت کو مضبوط رکھے۔
(الاَخ): بھائی۔
–من الرضاعۃ: جو رضاعت میں شریک ہو۔
(۲) دوست، کہا جاتا ہے کہ ان اخاك من اساك (تمہارے دوست وہ ہے جو تمہاری غمخواری کرے) اور رُبَّ اخٍ لك لم تلدہ امك (تیرے کوئی بھائی ایسے ہیں جن کو تیری ماں نے نہیں جنا) مُکْرَہٌ اخوك لابطلٌ (تمہارا بھائی مجبور ہے بہادر نہیں) یعنی طبعًا بہادر نہیں۔ یہ مثال اس شخص کے بارے میں دی جاتی ہے جو کسی ایسے کام کا مکلف بنایا جائے

Marfat.com

جو اس کی ہمت سے بالاتر ہو۔
—لا اخالك بفلان: تیر فلاں سے کوئی تعلق نہیں (۲) شبیہ، مثل
—اخوا الشی: ساتھی، صاحب جیسے: هو اخو اسفار۔
—اخو القبیلة: قبیلے کے فرد (ج) آخاء، اخوان، اخوة کہا جاتا ہے اخوان الوداد اقرب من اخوة الولاد (دوست بھائیوں سے زیادہ قریب ہوتے ہیں)
(الاَخ): بمعنیٰ الاخ۔
(دَمُ الاَخوَین): سرخ رنگ جو ایک قسم کی لال لکڑی سے بنایا جاتا ہے۔
(الاخت): اخ کی مؤنث ہے بمعنی بہن۔
(۲) سہیلی (۳) ہم مثل (رماہ الله بلیلة لا اُخت لها) (ج) اخوات۔
(اُخت یوشع): سورج
(الآخِیَّة): بمعنیٰ الآخِیَة (ج) اخایا۔

ا..........و

(اَدَبَ)- اَدْبًا: دعوت کا کھانا تیار کرنا۔
—القوم: کھانے کی طرف بلانا۔
—القوم علیهم: دعوت دینا۔
—فلانًا: اچھے اخلاق و عادات سکھانا۔ (۲) خوبیوں کی طرف بلانا۔
—القوم علی الامر: کسی کام پر جمع کرنا کسی کام کی دعوت دینا۔
(اَدُبَ): فلانٌ ــُ اَدَبًا: ادب سیکھنا۔
(۲) ادب کے فنون سیکھنا هو ادیبٌ۔
—هو آدبُ نُظَرائِه: وہ اپنے ہم عصروں میں سب سے بڑا ادیب ہے۔
(آدَبَ ایدابًا): دعوت کا انتظام کرنا۔
—القوم: دعوت کی طرف بلانا۔
(اَدَّبَهٗ) تادیبًا: اچھے اخلاق سکھانا۔ (۲) علم، ادب سکھانا (۳) برے کام پر سزا دینا۔
—الدابة: جانور کو سدھانا۔
(تَاَدَّبَ): ادب سیکھنا۔ کہا جاتا ہے تَاَدَّبَ بأَدَبِ القرآن و ادب الرسول یعنی اس نے قرآن یا رسول والے آداب سیکھے۔
(الآدِب): دعوت کرنے والے، میزبان (ج) اَدَبَةٌ۔
(الاَدَبُ): (۱) مناسب تعلیم و تہذیب کے سیکھنے میں نفس کا کوشش کرنا (۲) ہر وہ چیز جس کو صنعت و فن میں جاننا ضروری ہے جیسے کا قاضی کے آداب، کاتب کے آداب (۳) عمدہ نظم و نثر (۴) ہر وہ علم جو انسانی عقل کی تخلیق ہو۔ متقدمین کے نزدیک علم ادب مندرجہ ذیل علوم کے مجموعہ پر مشتمل ہوتا ہے۔
(۱) علم اللغه (۲) علم الصرف (۳) علم الاشتقاق (۴) علم النحو (۵) علم المعانی (۶) علم البیان (۷) علم البدیع (۸) علم العروض (۹) علم القافیه (۱۰) علم الخط (۱۱) علم الانشاء (۱۲) علم المحاضرات (ج) آداب۔ آداب کا اطلاق جدید اسلوب کے مطابق تاریخ، جغرافیہ، علوم لسان اور فلسفہ پر بھی ہوتا ہے۔
الآداب العامّة: عمدہ آداب زندگی۔
(اداب البحث و المناظرة): مناظرہ کی کیفیت اور شرائط کو واضح کرنے والے قواعد۔
(الادبی): المنسوب الی الادب بمعنی ادبی اخلاق۔
قیمة ادبیة: معنوی حیثیت جیسے مرکز ادبیٌ شجاعة ادبیةٌ، کسبٌ ادبیٌ، مدت ادبیٌ۔
(الاَدِیبُ): اعلیٰ اخلاق کا حامل (۲) علم و ادب کا ماہر (۳) سدھایا ہوا جانور (ج) اُدَباءُ۔
(التادیب): تہذیب (۲) سزا۔
—مجلس التادیب: عام معاملات کی نگرانی کی عدالتیں۔
(المَاْدُبَةُ): دعوت کا کھانا۔ حدیث میں ہے (ان هذا الکتاب مادبة الله فی ارضه)
(المؤدب): وہ شخص جو اخلاق کی تربیت کرے۔
(اَدَّ) فی سیرهٖ ــُ اَدًّا اَدیدًا: تیز رفتاری سے چلنا۔
—الابل: اونٹ کا آواز نکالنا۔
—الامر فلانًا اَدًّا: مشکل کا سخت ہونا۔
—الحبلَ: رسی باندھنا۔
(تَاَدَّدَ): سخت ہونا۔
(الاَدَدُ): راستہ کی لمبائی اور سیدھا پن۔
(الاِدُّ): بہت قبیح عمل۔ قرآن مجید میں (لَقَدْ جِئْتُمْ شَیْئًا اِدًّا) (ج) اِدَادٌ۔
(الاِدَّةُ): بمعنیٰ الاِدّ (ج) اِدَدٌ۔
(الادِید): شور و غل، کہا جاتا ہے شدیدٌ ادیدٌ بہت شور کرنے والا۔
(اَدِرَ) -اَدَرًا، اَدَرَةً، اُدْرَةً۔ آدمی کے خصیتین کا پھول جانا۔ هو اٰدرُ۔ اَدِرَتِ الخصیته هی ادراءُ (ج) اُدْرٌ۔
(الاُدْرة): خصیہ کا پھولنا (۲) پھولا ہوا خصیہ (ج) اُدَرٌ۔
(المَاْدُور): جس کا خصیہ پھولا ہو (ج) مآدیرُ۔
(الاِدْرِجین الایدروجین) وہ گیس جس کا رنگ، ذائقہ، بو نہ ہو اور آکسیجن سے مل کر پانی بنائے یعنی ہائیڈروجن۔
(ادرینالین) (Adrenal) اس ہارمون (Harmone) کا نام ہے جو Suprarenal Gland سے پیدا ہوتا ہے جو گردہ کے اوپر ہوتی ہے۔
(اللا ادریّة): دیکھیے (دری)
(اَدَلَ) الجرحُ ــِ اَدْلًا: زخم سے چھلکا اترنا۔
—اللبن: گاڑھا کھٹا دودھ۔
—الحمل: وہ بوجھ جو اٹھانے والے کو تھکا دے۔
(اَدَمَ) بینهم ــِ اَدْمًا: صلح صفائی کروانا۔
الصانع الجلد: چمڑے کی صفائی کر کے زائد چیزیں نکالنا۔
—الطعام: روٹی وغیرہ کے ساتھ سالن ملانا، هو مادوم و ادیمٌ۔
فلانًا باهله: اپنے اہل خانہ میں ملا دینا۔

Marfat.com

(اَدِمَ)- اَدَمًا' اُدْمَةً گندم گوں ہونا ھو آدم وھی ادماء۔ (ج) اُدْمٌ۔

(اَدُمَ)- اَدَامَةً' اُدُمَةً: بمعنی اَدِمَ۔

(ادم) بینھما ایدامًا: صلح وتصفیہ کروانا۔

الخبزو الجلد: روٹی سالن ملانا۔

—الشمس و فلانا: دھوپ کا رنگ کو جھلس دینا۔

(اَدَّمَ)الخبز روٹی کوزیادہ سالن لگانا۔

(اِنتَدَمَ)العودُ لکڑی میں پانی داخل ہوجانا۔

—فلانٌ روٹی سالن کے ساتھ کھانا۔

(استادَمَ) سالن مانگنا۔

(آدَمُ) حضرت ادم علیہ السلام ابوالبشر۔

(الآدمیّ) انسان آدمی۔

(الاِدَام) سالن ہروہ چیز جو روٹی کے ساتھ کھائی جائے (ج) اُدُمٌ۔

(الاُدْمُ) سالن (۲) محبت و اتفاق (ج) آدامٌ۔

(الاَدَمَة) کھال کا گوشت سے ملا ہوا اندرونی حصہ (۲) زمین کا قریبی حصہ۔

(الاُدْمة) میل ملاپ (۲) موافقت ومحبت بینھم ادمةٌ (ان میں گہری محبت ہے۔)

(الادیمُ) کھال (۲) سالن ملا کھانا۔

—ادیم کل شئ: ہرچیز کا ظاہر۔

—ادیم الارض زمین کی سطح

—ادیم اللیل رات کا اجالا۔

—ادیم النھار دن کا اجالا۔

لیس تحت ادیم السماء اکرم منہ (آسمان کے نیچے اس سے زیادہ شریف کوئی نہیں)

وھو بریءُ الأدیم ملزم کی صفائی پیش کرنا۔

(ن)اُدْمٌ' اُدُمٌ' اِدمةٌ۔

(اَدَا)- اُدُوًّا درمیانی چال۔

—اللبن گاڑھا ہونا۔

—اللبنَ اُدُوًّا و اَدیاً بلونا۔

—للظبی ونحوہٖ شکار کے لئے دھوکہ دینا۔ جیسے اَدَا فلاناً لہٗ۔

(اَدِیَ) اللبنُ- اَدِیًّا' اُدُوًّا: دودھ گاڑھا ہونا۔

(اَدِیَ) فُلَانٌ اِیْدَاءً: قوی ہونا۔

—للامر: کسی کام کی تیاری کرنا اس کے آلات کے پکڑنے کے ساتھ۔

—فلاناً علی کذا: قوت دینا' مدد کرنا۔

(اَدّٰی) الشئَ: انجام دینا۔

—الدین: قرض چکانا۔

—الصلوۃ: نماز کو وقت پر پڑھنا۔

—الشھادۃ: گواہی دینا۔

—الیہ الشئ: چیز پہنچانا۔

(تَاَدّٰی) للامر: اوزار لے کر تیار ہونا۔

(تَاَدّٰی) الامر: انجام پانا۔

—الی فلان: پہنچنا۔

—لہٗ الامر آسان ہونا' فراہم ہونا۔

—الدینُ: قرض ادا ہونا۔

—الرجلُ: قرض سے بری الذمہ ہونا۔

اِلی دائنِہٖ ولہٗ من دَیْنِہٖ: قرض سے چھٹکارا پانا۔

(استَأدَاہُ) علیہ: کسی سے کسی کے خلاف مدد چاہنا۔

—فلاناً مالاً: مال ضبط کر کے لینا۔

(الاداءُ) ادائیگی (۲) تلاوت۔

(الأداۃ): چھوٹا سا آلہ (۲) نحویین کی اصطلاح کے مطابق وہ لفظ جو کلام میں ربط یا غیر مشکل معنی پر دلالت کے لئے استعمال ہو جیسے اسم کو معرفہ اور فعل کو مستقبل کے معنی میں کرنا (ج) ادوات۔

(الاِداوۃ) پانی رکھنے کا چھوٹا سا برتن۔

(ج) اداوی۔

ا ...... ذ

(اذ) کلمہ مبنی بر سکون بمعنی جب اس کے مختلف فائدے ہیں۔

(۱) ماضی میں حدوث کے لئے ظرف ہوتا ہے یہ مضاف ہوگا جملہ فعلیہ یا اسمیہ کی طرف جیسے قرآن مجید میں ﴿اِلَّا تَنْصُرُوْہُ فَقَدْ نَصَرَہُ اللّٰہُ اِذْ اَخْرَجَہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا﴾ کبھی جملہ کو حذف کردیا جاتا ہے اور اس کے عوض میں اذ کی تنوین مکسورہ کی جاتی ہے جیسے کلام اللہ میں: ﴿فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ﴾

(۲) حرف تعلیل جیسے ۔ضربتہ اِذْ اساءَ۔ فرزدق کا قول:

فأصبحوا قد أعادَ اللہ نعمتَھم
اِذْھُم قریش' واِذْ ما مثلھُم بَشَرٌ

(انہوں نے صبح اس حال میں کی کہ اللہ کی نعمت ان پر لوٹ آئی کیونکہ وہ قریش ہیں اور ان جیسا کوئی انسان نہیں)

اور اللہ تعالیٰ کا قول: ﴿وَاِذْ لَمْ یَھْتَدُوْا بِہٖ فَسَیَقُوْلُوْنَ ھٰذَآ اِفْكٌ قَدِیْمٌ﴾

(۳) حرف مفاجاۃ بمعنی اچانک' یکدم' یک لخت (لیکن جب یہ بینا یا بینما کے بعد واقع ہو) جیسے: "فَبَیْنَمَا الْعُسْرُ اِذْ دارت مَیَاسِیرُ"

(اِذْمَا) بمعنی جب' اگر (حرف شرط و جزا دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے) اعراب دیتا ہے۔ حرف ہونے کی حالت میں جیسے ۔اِنْ' اَو۔ یا ظرف ہونے کی حالت میں۔

اس کے ذریعہ جزم قلیل ہے جیسے

اِنك اِذْ ما تأتِ ما أنتَ آمِرٌ
بہ تُلْفِ مَنْ اِیاہ تأمر آتیا

(اِذَنْ) ذَنْ (بحذف الھمزۃ بھی پڑھتے ہیں) بمعنی تب' تو' ایسا ہے تو۔

کلام سابق کا جواب یا جزاء بنتے ہوئے کلام کے شروع میں آتا ہے۔ جیسے آپ سے کہا جائے سا کرمك تو آپ کہیں

اِذن اُحِبُّكَ آپ کا کلام قائل کے قول اکرمك کا جواب اور اس کے فعل کی جزا ہے۔

جب یہ مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اسے نصب دیتا ہے۔ بشرطیکہ ابتداء کلام میں ہو اور فصل کے درمیان کوئی فصل نہ ہو اور زمانہ مستقبل ہو

Marfat.com

(اِذَا): کلمہ مبنی بر سکون بمعنی جب۔

یہ معانی کے لئے آتا ہے۔

(۱) حرف مفاجاۃ جیسے خرجت فاذا المطرُ یا فاذا البرد شدید یعنی اچانک بارش ہوگئی یا سخت اور اولہ باری شروع ہوگئی۔

یہ کلام کے شروع میں نہیں آتا اور جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے مبتدا کی خبر اس سمیت اکثر حذف کردیتے ہیں۔

بعض اہل لغت کہتے ہیں کہ یہ اسم ہے حرف نہیں ہے یہ اپنے مابعد کے لئے ظرف زمان یا مکان ہے یا اپنی مبتدا کی خبر مقدم جب اس کی خبر کو حذف کردیا جائے۔

(۲) مستقبل میں شرط یا جزا کے لئے آتا ہے اور جملہ فعلیہ کے ساتھ خاص ہے اور دونوں فعل شرط اور جواب اس کے بعد مرفوع ہوتے ہیں جیسے:

"واذا تُرَدُّ الی قلیلٍ تقنعُ"

اور کبھی کبھی اس کے ذریعہ فعل کو جزم دیتے ہیں جیسے شاعر کا قول ہے:

"واذا تُصِبْكَ خصاصة فتجمّل"

اور جب یہ جملہ شرطیہ کی طرف مضاف ہو تو ظرف زمان کو محل نصب میں جواب شرط والا اعراب دیتا ہے اور کبھی یہ اسماء مرفوعہ پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے ﴿اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ﴾ اس کے بعد آنے والا اسم مرفوع فعل محذوف کا فاعل ہوگا جس کی تفسیر اس کے بعد والا فعل کرے گا۔ امام اخفش نے جائز قرار دیا ہے کہ اس کے بعد آنے والا اسم مرفوع مبتدا ہو اور اس کے بعد خبر ہو۔

(اَذَنَ) الحبُّ و الثُّمَامُ۔ اَذْنًا: بیج سے کونپل پھوٹنا۔

-فلانًا: کان پر مارنا۔ اَذِنَ۔ اَذَنًا: لمبے چوڑے کانوں والا۔

ھو آذَنُ ھی اَذْنَاءُ (ج) اُذْنٌ، لہٗ، الیہ: غور سے سننا۔

-الیہ: آرام پانا۔

-لرائحة الطعام: کھانے کی چاہت کرنا۔

-بہ اِذْنًا، اَذَنًا، اَذَانَةً: جاننا۔

-لہٗ فیہ اِذْنًا، اَذِینًا: مباح کرنا۔

-لہٗ علی فلان: کسی کے لئے اجازت لینا، ھو اذِنٌ۔

(اَذَّنَ) العشب ایذانًا: گھاس کا سوکھنے لگنا۔

-بہ: اعلان کرنا، پکارنا۔

(اَذَّنَ المؤذّنُ بالصلوة): موذن نے نماز کے لئے اذان دی۔

-فلانًا: کان پر مارنا، کان میں سوراخ کرنا۔

-الشیئ فلانًا: پسند آنے کی وجہ سے غور سے سننا۔

-فلانًا الامر، بہ: باخبر کرنا۔

(آذَنَ) فُلَانٌ تَاْذِینًا و اَذَانًا: کسی چیز کا بہت زیادہ اعلان کرنا۔

-بالصلوة: اذان دینا۔

-بالحج: حج کا اعلان کرنا۔

-الشیئ: ہینڈل لگانا۔

-فلانًا: کان مروڑنا۔

(تَاَذَّنَ) فلانٌ: اعلان کرنا (۲) قسم کھانا۔

-فی الناس: دھمکی یا ممانعت کا اعلان کرنا بالشرّ: ڈرانا۔

(استاذَنَه) فی کذا: اجازت چاہنا۔

-علی فلان: ملاقات کی اجازت مانگنا۔

(الآذَن): بڑے اور لمبے کانوں والا۔

(الآذِن): دربان۔

(الاَذَان): نماز کی منادی، اذان۔

(الاَذَانَان): اذان واقامت۔

(الاُذَانِی): بڑے کان والا۔

(الاُذُن): (۱) کان (۲) پیالی، جگ وغیرہ کا وہ حلقہ جس سے انکو اٹھایا جائے۔ (ج) آذانٌ۔

(۳) بات کو سن کر مان لینے والا (اس میں مذکر مؤنث وغیرہ سب برابر ہیں)

(۴) ہمراز ھو اُذُنٌ ھو اُذُنُ خیر (وہ مخلص ہے) ھُوَ اُذُنُ قومہ وہ اپنی قوم کا خیر خواہ ہے) جب وہ ان کو نصیحت کرے۔

لَبِسْتُ اذنی لہ: اعراض کرنا غفلت برتنا۔

وجدتہ لابسًا اُذنیہ: غافل پانا۔

وجاءَ ناشرًا اُذُنیہ: لالچی بن کر آیا۔

(اُذُنُ الحِمار): ایک قسم کی خاردار گھاس۔

(آذانُ الأرنب): ایک قسم کی گھاس جس کے پتے خرگوش کے کان جیسے ہوتے ہیں یہ فصیلہ حمحمیہ سے ہے۔

(آذان الجدی): ایک قسم کی گھاس، یہ فصیلہ حملیہ سے ہے۔

(آذان الدبّ) ایک قسم کی گھاس، یہ فصیلہ خنازیریہ سے ہے۔

(آذان الشاة): ایک قسم کی گھاس یہ فصیلہ حمحمیہ سے ہے۔

(آذان العنز) ایک قسم کی آبی گھاس۔ یہ فصیلہ مزماریات سے ہے۔ اسے مزمار الراعی بھی کہا جاتا ہے۔

(آذان الفیل) اروی ایک ترکاری یہ فصیلہ قلقاسیہ سے ہے۔

(اذان الحیطان): دیواروں کے کان یعنی چغل خور کہاوت (احفظ السر باخفائہ فان للحیطان آذانا) راز چھپاؤ کیونکہ دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔

(الاذن): شرعی پابندی کا خاتمہ۔ (۲) کسی چیز کی اجازت اور رخصت کا اعلان۔

(اِذْنُ البرید): پوسٹل آرڈر۔

(ج) اُذُونٌ اجازت کے وقت کہا جاتا ہے۔ بِاِذْنِكَ عَنْ اِذْنِكَ (آپ کی اجازت سے)۔

(الاَذَنَةُ): بیج کا سب سے پہلے اگنے والا پتہ۔ (۲) ثمام کا پتہ (ج) اَذَنٌ۔

(الاُذُنَةُ): ہر ایک کی بات کو سن کر ماننے والا (مرد و عورت کے لئے ایک جیسا ہے)۔

(الاُذَینُ): (۱) اذان (۲) کفیل۔

(الاُذَینِ): دل کی بالائی تجویفوں میں سے ایک۔

ھما اذینان: دائیں بائیں۔

Marfat.com

(الاُذینۃ): سننے کا آلہ (۲) کان کا نچلا حصہ۔
(۳) پتے کا وہ حصہ جو مختلف صورتیں اختیار کرتا ہے (ج)
(المئذنۃ): اعلان کرنے یا اذان دینے کا مینار (ج) مآذن۔
(الماذون): نکاح و طلاق وغیرہ کا وکیل۔ (ج)
(اَذِیَ) الشیُ - اَذًی' اَذاۃً' اَذِیّۃً: گندا ہونا۔
-فلانٌ: تکلیف پہنچنا۔
-اذی بکذا: نقصان اٹھانا' تکلیف پہنچنا' ھُوَ اَذٍ۔
(اٰذاہ) ایذاءً: تکلیف دینا۔
(تَاَذّی بہ) تکلیف دینا۔
(الآذِیّ) سخت موج (ج) اَوَاذِیّ۔
(الاَذیٰ) معمولی نقصان۔ قرآن مجید میں (لَنْ یَضُرُّوْکُمْ اِلَّا اَذًی) (۲) عیب۔
(الاذاۃُ) الاذی۔
(الاذیُّ' الاذِیُ) سخت تکلیف والا ھو اَذٍ۔
(الاَذِیّۃ) نقصان دہ۔

ا .... ر

(اَرَبَہٗ)- اَرْبًا: گرہ لگانا' مضبوط کرنا۔ پائیدار کرنا۔ اَرَبَ العقدۃ بھی کہتے ہیں۔
(اَرِبَ) العُضوُ - اَرَبًا: عضو کا کٹ جانا یا کوڑھ وغیرہ کی وجہ سے الگ ہو جانا۔ کہا جاتا ہے اَرِبَ فلانٌ۔
-بالشیء: دلچسپی لینا' لازم پکڑنا۔
-فی الشیء: بہ بصیرت حاصل کرنا اور ماہر ہونا۔
-علیہ بکذا قوی ہونا' مدد چاہنا۔
-الیہ محتاج ہونا ھو اَرِبٌ' اَرِیْبٌ۔
(اَرُبَ) - ارابۃً' اِرْبًا: ہوشیار و ماہر ہونا۔ ھو اَرِیْبٌ۔
(آرَبَ) علیہ ایراباً: کامیاب ہونا۔
-فلاناً مواربۃً: مقابلہ میں کامیاب ہونا' غالب آنا۔ کہا جاتا ہے ھو یوارب اخاہٗ
کہاوت ہے کہ مُواربۃ الاریب جھلٌ وعناءٌ عقل مند سے مقابلہ کرنا نادانی اور پریشانی ہے۔
(اَرَّبَ): حریص و بخیل ہونا۔
-الشیء: مضبوط کرنا (۲) زیادہ کرنا' کامل کرنا۔
-الذبیحۃ: چھوٹا چھوٹا کاٹنا یعنی بوٹی بوٹی کرنا۔
-العضو بکمل عضو کاٹنا۔
-فلاناً: دانا و عقل مند بنانا۔
(تَاَرَّبَ) اَرَّبہ کا مطاوع یعنی لازم ہے۔ (۲) مضبوط و سخت ہونا۔
-فلانٌ: بتکلف ہوشیار اور ذہین بننا۔
-فی حاجتہ: ضرورت کا شدید ہونا۔
-علیہ: دشوار' سخت' مشکل ہونا۔
(استاربَ): مضبوط و سخت ہونا۔
-فلانٌ: ہر طرف سے مصیبت کا گھیر لینا۔
(۲) مقروض ہو جانا۔
(الاَرَبُ) معاملات میں ہوشیاری' ذہنیت اور بصیرت۔
(الاِرْبُ) ضرورت (۲) ہوشیاری و ذہانت (۳) عقل (۴) عضو۔ جیسے کہا جاتا ہے: قَطَّعَہٗ ارباً ارباً یعنی عضواً اعضواً (ج) آراب' اراب۔
(الاُرْبُ) چوپایوں کے نوزائیدہ بچے۔
(الاَرَبُ) حاجت یا شدید حاجت۔
(۲) مقصد' خواہش' آرزو۔ جیسے بَلَغَ اَرَبَہٗ ونالَ اَرَبَہٗ (مقصد حاصل ہو گیا)۔
(الاُرْبیٰ) چالاک۔
(الاُرْبان) پیشگی رقم۔
(الاُرْبۃ) چوپایوں کے نوزائیدہ بچے (۲) ایسی مضبوط گرہ جو کاٹے بغیر نہ کھلے (۳) وہ کڑا جس کو دیوار وغیرہ میں ٹھونک کر جانور کو باندھا جائے (۴) جانور کے گلے کا پٹہ۔ (ج) اُرَب۔
(الاِرْبۃ) مقصد' آرزو' قرآن مجید میں (غیرِ اُولی الاِرْبَۃ): یعنی جو عورتوں کی طرف مائل نہ ہوں۔
(الاُرْبُوْنُ): بمعنی الاُرْبانُ۔
(الاُرْبِیّۃ): ران کی جڑ جو پیٹ سے ملی ہوئی ہو (۲) اہل خانہ اور رشتہ دار۔ جیسے جَاءَ فی اُرْبِیَّۃٍ من قومہٖ۔
(الفَتَقُ الاُرْبِیّ): (ڈاکٹری اصطلاح میں) اُس (مجروح) دراڑ کو کہا جاتا ہے جو پیٹ سے Epermetic Cord تک چلی گئی ہو (ہرنیا: Hernia)
(مارِب): قدیم یمنی شہر جس میں مشہور بند "سد مارب" بنایا گیا تھا۔
(المارِبُ): بمعنی الاَرَب (ج) مآرب۔
(المَاْرُبَۃُ): بکسر الراء وبضم بھی آتا ہے بمعنی حاجت (ج) مآرب۔
(اُرْثُو ذکس): یونانی کلمہ اصل معنی صحیح رائے۔ (۲) تقلید پسند عیسائی جو عیسیٰ علیہ السلام کے لئے طبیعت واحد اور مشیت واحدہ کے قائل ہیں۔
(اَرَّثَ) النارَ: آگ جلانا۔
-اَرَّثَ بَیْنَ القوم: ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
-بین الاَرْضَیْنِ: فاصلہ ڈالنا۔
(تَاَرَّثَتِ) النارُ: آگ دہکانا۔
(الاِرَاثُ) جس سے آگ جلائی جائے۔ (۲) چغل خوری۔
(الاِرْثُ): بچا کھچا (۲) میراث (۳) راکھ (۴) ہر وہ چیز جو متاخر کو متقدم سے ملے۔ حجۃ الوداع میں فرمایا' انکم علی ارث ابیکم ابراھیم۔ (ج) اراث (دیکھئے ورث)
(الاُرْثَۃُ) ایندھن (۲) دو زمینوں کے درمیان فاصلہ کرنے والی حد (ج) اُرَث۔
(اَرَجَ)- اَرْجاً: جھوٹ کہنا۔
-الحق بالباطل حق و باطل کو ملا دینا۔
-بین الناس اَرْجاً' اَرَجاناً: بھڑکانا' ایک دوسرے کے خلاف ابھارنا' برانگیختہ کرنا' ھو

Marfat.com

اِرْجٌ، اَرَاجٌ، مئرَجٌ۔

(اَرِجَ) الطِیبُ ۔ اَرَجًا، اَرِیْجًا: خوشبو مہکنا۔

–المکانُ: خوشبودار ہوناھو اَرِجٌ۔

–الناسُ: رونااورواویلا کرنا۔

(اَرَّجَ) النارَ: آگ بھڑکانا۔

–الحرب: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

–بین القوم: لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

(تأرّجتِ) النارُ: آگ بھڑکنا۔

–الطیب: مہکنا۔

–المکان: جگہ کا خوشبودار ہونا۔

(الاریجة): عمدہ خوشبو (ج) ارائج۔

(الآرجون): ایک قسم کی گیس جو ہوا میں قلیل مقدار میں پائی جاتی ہے بجلی کے بلب جلانے کے کام آتی ہے۔ (مج)

(الاُرْجُوَان): فصیلہ قرنیہ کا ایک پھول دار درخت (۲) سرخ رنگ (۳) سرخ رنگ میں رنگاہوا کپڑا۔

احمرَ اُرْجوانیٌّ: تیز سرخ (مع)

(اَرَخَ) الی مکانہ ۔ اُروخًا: مشتاق ہونا۔

–الکتاب وغیرہ بکذا ۔ اَرْخًا: تاریخ ڈالنا۔

(اَرَّخَ) الکتاب: تاریخ ڈالنا۔

–الحادث ونحوہ: تاریخ ومتعلقہ تفاصیل لکھنا۔

(التاریخ): وہ احوال وواقعات جو کسی کو پیش آئیں خواہ فرد کو یا قوم کو۔

–فلانٌ تاریخ قومہ: شرافت وسرداری کی اس پرانتہا ہے۔

(التأریخ): مرتب احوال۔ (مج)

(المؤرّخ): تاریخ دان۔

(الآرخبیل): ایک دوسرے کے قریب جزیروں کا مجموعہ۔

(الاِرْدَبُّ): ۲۵ پاؤنڈ کا پیمانہ۔ (۲) آب پاشی کا نالہ (۳) نالی۔

(ج) اَرَادب (مع)

(الاِرْدَبَّةُ): پختہ اینٹ کی بنی ہوئی وسیع نالی

(الاردواز): سلیٹی رنگ کی تختی (۲) سلیٹ (و)

(اَزَّ): ۔ اَزِیْزًا: آواز نکالنا۔

–الحیوانُ ۔ اَزًّا: جانور کا پیٹ خراب ہونا اور مسلسل دست آنا۔

–النار: آگ جلانا' الحیوان: جانور ہانکنا۔

(الازیزُ): آواز' ازیزُ التلیفون: ریسیور اٹھانے کے بعد کی آواز۔

(اَرَزَ) ۔ اَرْزًا' اروزًا: سکڑنا' سمٹنا' جیسے فلانٌ اذا سئل اَرَزَ' ھو آرِزٌ۔ کہاوت ہے (مابلغ اعلی الجبل الا آرِزًا) پہاڑ پر جسم کو سکیڑنے والا ہی چڑھ سکتا ہے۔

الحیوان: قوی ہونا' سخت ہونا' گٹھا ہوا ہونا۔ ھو اَرِزٌ۔

–الی المکان: پناہ پکڑنا۔ حدیث شریف میں ہے (ان الاسلام لیأرِزُ الی المدینة کما تارز الحیة الی حجرھا)

–الشجرةُ: درخت کا زمین میں پیوست ہونا۔

–الاصابع من البرد: ٹھنڈک سے ٹھٹھرانا۔

–اللیلة اَرْزًا' اروزًا' اَرِیزًا: رات کا ٹھنڈا ہونا۔

(الاَرْزُ): صنوبر کا درخت۔ یہ فصیلہ صنوبریہ سے ہے اور سدا بہار ہے۔ اس سے کشتیاں بنائی جاتی ہیں۔

(الاُرز): (۱) صنوبر (۲) دھان' چاول یہ فصیلہ نخیلیہ سے ہے۔ (مع) (دیکھئے: رزز)

(الاَرِیْز): سردی (۲) سخت ٹھنڈا دن۔

(اَرَسَ) ۔ اَرْسًا: کسان' کاشت کار ہونا۔

(ارس) اَرَسَ۔

(اَرَّسَ) اَرَسَ' فلانًا: کاشتکار بنانا۔

(الاِرْس): بنیاد۔

(الاِرِّیس): کاشت کار (ج) اراریس' ارارسة' اراسیّ۔

(الاَرِیس): کاشتکار۔

(الاَرِسْتُقْرَاطِیَّةُ): اعلیٰ خاندان یا بلند پایہ افراد کی حکومت۔ (۲) طبقہ خواص (مج)

(اَرَشَ) بینھم ۔ اَرْشًا: ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

–فلانًا: زخمی کرنا۔ اَدّی ارشہٗ: دیت دینا۔

(اَرَّشَ) بینھم: جھگڑا کروانا۔

–الحرب والنار: لڑائی کی آگ جلانا۔ آگ لگانا۔

(اِئتَرَشَ) جرحہٗ: زخم کا تاوان لینا۔

(الاَرْش) سر کی چوٹ' زخم (۲) زخم کا تاوان (۳) مبیع میں عیب کے ظہور کے بعد قیمت کا واپس لیا جانے والا حصہ (ج) اُرُوْش۔

(اَرِضَتِ) الارضُ والروضة ۔ اَرَضًا: پیداوار کا بڑھنا' خوش منظر ہونا۔

(اَرَضَتِ) الاَرْضَةُ الخَشَبَ ونحوہٗ ۔ ارضاً: دیمک کا لکڑی کو کھوکھلا کرنا۔

–القرحةُ: زخم کا خراب ہونا' بگڑ جانا۔

–الخشبة ونحوھا: دیمک کا کھوکھلا کرنا' ھی اَرِضَةٌ۔

(اَرُضَتِ) الاَرْضُ ۔ اراضةً: بمعنی اَرِضَتْ۔

فلانٌ نیک اور عاجز ہونا۔ ھُوَ اَرِیضٌ۔

(اُرِضَ) فلانٌ بغیر ارادہ کے سر کے بٹنے کے مرض میں مبتلا ہونا ھو ماروضٌ۔

(اَرَّضَ) الارض: زمین کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنا۔

–الشئَ: درست کرنا۔

–السقاء: مشکیزہ درست کرنا اور اسے گھی اور پنیر وغیرہ سے ملائم بنانا۔

(تَاَرَّضَ) النبتُ: پیوست ہونا' جڑیں نکالنا۔

–فلانٌ: ٹھہرنا اور قیام پذیر ہونا۔

–المنزل: قیام کے جگہ کا انتخاب کرنا۔

–لہٗ: پیچھے پڑنا' منع کرنا۔

(استارضت) الارضُ والقرحةُ: زمین کا سرسبز وخوش منظر ہونا' زخم کا خراب ہونا۔

Marfat.com

—الفسيل: زمین میں نرسری کا جڑ پکڑنا۔
—السحاب: بادل کا بوجھل ہو کر پھیل جانا۔
—بالمکان: ٹھہر جانا۔
(الإراض) اونٹ کے بال یا اون سے بنی ہوئی بڑی چٹائی (ج) اُرُضٌ۔
(الأرض) نظام شمسی کا ایک سیارہ جو سورج کے گرد گھومنے میں تیسرے نمبر پر ہے اور اسی پر ہم رہتے ہیں یعنی زمین۔ (۲) زمین کا ایک ٹکڑا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ﴾ ارض الشيء: نچلا حصہ۔
(یہ لفظ مؤنث سماعی ہے) (ج) اَرَضُونَ، اَرْضُون، اَرَض، اُرُوض۔
(علم الارض) وہ علم جس میں زمین طبقات وغیرہ سے بحث کی جاتی ہے یعنی جیالوجی۔
(الأُرْضَةُ) لمبی کثیر گھاس۔
(الأَرَضَةُ) سفید کیڑا جو چیونٹی کے مانند ہوتا ہے اور بہار میں نکلتا ہے یعنی دیمک (۲) لکڑی کھانے والا کیڑا۔
—خشبةٌ مارُوضةٌ: دیمک زدہ لکڑی۔
—فلان افسد من الارضة: وہ دیمک سے زیادہ نقصان دہ ہے (ج) اَرَض۔
(الأَرْضِيَّةُ) کچھ وقت کے لئے زمین کا کام کرنے کی اجرت۔ (محدثہ)
—ارضية الحجرة ونحوها: کمرہ وغیرہ کا فرش۔
(اَرَطَت) الإِبِلُ ـُ اَرْطاً: اونٹ کا ارطی کے پتے کھانا۔
—الاديم: چمڑہ کو ارطی سے دباغت دینا۔
(اَرِطَتِ) الإبلُ ـَ اَرَطاً: ارطی کھانے سے اونٹ کا پیٹ خراب ہونا ھی اَرِطَةٌ۔
(اَرْطَت) الارض ابراطاً: زمین کا ارطی اگانا۔
(الارطاة) ارطی کا واحد فصیلہ بطاطیہ کا ایک پودا جو ریت میں اگتا ہے۔ اس کے پتے باریک اور پھل عناب جیسا ہوتا ہے۔

(الأَرْغُنُ): ارگن۔ ایک آلہ موسیقی (مع)
(الأُرْغُول): دو نلکیوں والی بانسری جن میں سے ایک دوسری سے لمبی ہوتی ہے۔ (ج) اراغیل (د)
(اَرَفَهُ) مؤارفة: مل جانا۔
(اَرَّفَ) الأرضَ: زمین کی تقسیم کرنا اور حد بندی کرنا علامت کے ساتھ۔
(الأُرْفَةُ): وہ علامت جو دو زمینوں میں حد کے طور پر لگائی جائے (ج) اُرَف۔
(اَرِقَ) ـَ اَرَقاً: بیداری شب میں مبتلا ہونا، ھُوَ اَرِق، اَرِقٌ۔
(اَرَقَه) ایراقاً: نیند اڑا دینا۔
(اَرَّقَه): نیند اڑا دینا۔
(ائترق): نیند نہ آنا۔
(تَأَرَّقَ): نیند نہ آنا۔
(الأَرَق): بیداری کا مرض۔
(الأُرَقُ): نیند نہ آنا جس کی عادت ہو۔
(الأَرَقان): یرقان (دیکھئے: یرق)
(اَرَكَتِ) الابلُ ـُ اُرُوكاً، اَرْكاً: اونٹ کا پیلو کے پتے چرنا ھی اَرِكَةٌ۔
(ج) اوارك (۲) پیلو کھانے سے اونٹ کا معدہ خراب ہونا۔
—الرجل بالمكان: آدمی کا ایک جگہ ٹھہرے رہنا اور جدا نہ ہونا، نہ ٹلنا۔
—الجرح: زخم ٹھیک ہونے کے قریب ہونا۔
—فی الامر: جمے رہنا۔
—الابل: اونٹ کو پیلو کے پتے کھلانا۔
—الامر فی عنقه: لازم کرنا۔
(اَرَكَتِ) الارضُ ـُ اَرْكاً: زمین کا پیلو کا بکثرت لگنا۔ ھی اَرِكَةٌ۔
—الاراك: پیلو کے درخت کا گنجان اور موٹا ہونا۔
—الابلُ: پیلو کے پتے کھانا۔
—فلانٌ بالمكان: کسی جگہ قیام پذیر ہونا۔
(اَرِكَتِ) الابلُ: پیلو کے پتے کھانے سے اونٹ کا معدہ خراب ہونا۔ ھی اَرِكَةٌ (ج)

اَرُكٌ، اوارِكُ۔
(الأَرَاك): (مسواک کا درخت) اس کا واحد اراكۃٌ ہے۔ پیلو کا درخت۔ یہ فصیلہ اراکیہ سے ہے۔ گرم ممالک میں اگتا ہے اور مصر کے جنوب مشرقی صحراؤں میں پایا جاتا ہے۔
(الأَرِيكَةُ): آراستہ ٹیک دار چوکی (ج) ارِيكٌ اور ارائك۔
—اريكة الجرح: زخم کا پیپ نکلا ہو سرخ گوشت۔
(الأَرْكون): گاؤں کا چوہدری (مع)
(اَرَمَ) عليه ـِ اَرْماً: دانتوں سے پکڑنا۔
—الشيء: اکھاڑ پھینکنا، چٹ کر جانا۔
جیسے اَرَمَتِ السائمة المرعى (مویشیوں نے چراگاہ کو چٹ کر لیا)
اور (اَرَمَ الجدبُ الماشية) قحط نے مویشیوں کا صفایا کر دیا۔
—الحَبلَ: رسی کو مضبوطی سے بٹنا۔
(اَرِمَ) ـَ اَرَماً: فنا ہونا۔
—الارض: بنجر ہونا، ھو اَرِمٌ، اَرِمْ، ھِيَ اَرْمَاءُ۔
(الأُرَّم): ڈاڑھیں (و) اُرْم۔
—فلانٌ يَحْرُقُ عليك الأُرَّمَ: وہ تجھ پر غصہ کی وجہ سے دانت پیستا ہے۔
(الأُرُمُ): ڈاڑھ۔
(الإِرَمُ): وہ پتھر جو جنگل وغیرہ میں راستہ کے لئے لگایا جائے (ج) آرام، اُرُوم۔
(اِرَمُ): ایک قوم جس کی شاخ "عاد" ہے۔ (۲) ان کے ایک شہر کا نام ہے۔
(الأَرَمَ): علامتی پتھر۔
(الأَرُوم، الأَرُومة) جڑ (۲) نسب۔
—هو طيب الارومة: شریف النسب۔
(الأرمادا): ہسپانیہ کا سمندری بیڑا جسے انگریزوں نے سولہویں صدی عیسوی میں شکست دی تھی، اس کی تاریخ میں تردد ہے۔ (مع)
(اَرَنَه) ـُ اَرْناً: دانتوں سے کاٹنا۔

Marfat.com

(اَرِنَ) – اَرَناً' اِرَاناً' اَرِیناً: مست ہونا' مگن ہونا (۲) موج میں آنا۔ ھو اَرِنٌ: کہاوت ہے: "سَمِنَ فَارِنَ" اس شخص کے بارے میں جو دولت حاصل کرنے کے بعد مغرور ہو جائے۔ ھو' ھي اَرُونٌ۔

(اَرَنَهُ) مؤارنةً' اراناً: فخر کرنا۔

(الاِران): جنگلی پھل (مع) (۲) تابوت' مردہ کی چارپائی (ج) اُرُنٌ۔ (۳) میت کی چارپائی (ج) اُرُنٌ۔

(الاَرْنة): تازہ پنیر (۲) وہ گولی جو دودھ میں ڈال کر اس سے پنیر بنایا جائے۔ (ج) ارانی۔

(الاَرْنَب): خرگوش' یہ فصیلہ ارانب سے ہے (نر اور مادہ دونوں کے لئے۔ نر کو خزز بھی کہتے ہیں) (ج) ارانب و اران۔

(الارنبانی): مَیلا' کساءٌ ارنبانیٌ۔

(الارنبة): الارانب کا واحد۔

اَرْنَبَةُ الانف: ناک کی نوک۔

—جَدَعَ اَرْنَبَتَه: ذلیل کرنا' رسوا کرنا۔ (ج) ارانب۔

قَوْمٌ شُمُّ الارانب: معزز لوگ۔

(الاَرَنْدَج): جوتا بنانے کا سیاہ چمڑہ (۲) سیاہ پالش۔

(اَرَا) النار ـُ اَرْواً: آگ کی جگہ بنانا۔

(اَرَی) النحلُ ـِ اَرْیاً: شہد کی مکھی کا شہد بنانا۔

القدرُ: ہانڈی کی تلی میں سالن وغیرہ جل کر چمٹ جانا۔

—فلانٌ: غصہ میں آیا۔

—صدرهُ: سینہ میں غصہ اور تنگی آ جانا۔

—الدابة الی الدابة: ایک جانور کا دوسرے سے مل جانا اور ایک ہی جگہ چارا کھانا۔

—الدابة مربطها و مَعلَفها: جانور کا اپنی جگہ رہنا۔

—الریح السحاب: ہوا کا بادل کو چلانا۔

—فلان الماء: آہستہ آہستہ بہانا۔

(اَرِیَ) اللبن و نحوهُ بالاناءِ ـَ اَرْیاً: دودھ کا برتن کو لگ جانا۔

—القدر: دیگچی کی تلی میں سالن چپکنا۔

—فلانٌ او صدرهُ: غصہ ہونا۔

(اَرَّی): الدابةَ الی الدابة ایراءً: دونوں جانوروں کو ایک جگہ باندھنا اور ایک جگہ سے کھلانا۔

(اَرَّی) الشيَّ: ثابت کرنا' مضبوط کرنا۔

—الدابة و لها: جانور کے لئے اصطبل بنانا۔

—فلاناً: راستہ بتاتے ہوئے دھوکہ دینا۔

—عن الشي: کہنا کچھ مراد کچھ لینا۔

—النار و لها: آگ کی جگہ بنانا۔

(ائترَی) النحل: بمعنیٰ شہد بنانا۔

—فلاناً بالمکان: قیام پذیر ہونا نہ ٹلنا۔

—الاریُ بالخلیّة: شہد کا چھتہ سے چپک جانا۔

(تأرّی) النحل: شہد بنانا۔

—بالمکان: لازم پکڑنا۔

—عنه: پیچھے رہ جانا۔

—الشيَّ: ارادہ کرنا۔

(الآرِی): مویشی باندھنے کی جگہ۔ (۲) وہ کھونٹی جو جانور وغیرہ باندھنے کے لئے دیوار میں لگائی جائے۔ (ج) اوار۔

(الآرِیُّ): بمعنیٰ الآرِی (ج) اواری۔

—الجنس الآري: آریہ آرین قوم (د)

(الآریّة): آریہ قوم کی خصوصیات۔

(الاِرَة): آگ کا گڑھا وغیرہ۔ (۲) وہ گوشت جس کو سفر کے لئے سوکھایا جائے۔

(الاُرْوِیّة): پہاڑی بکرا یا بکری۔ (ج) اَراوَی' اَرْوَی) (یہ خلاف قیاس ہے)

(الاَرْیُ): شہد (۲) درخت سے گرنے والی شبنم (۳) دیگچی کے کناروں سے چپکا ہوا کھانا۔

اَلاَرْیَحی: دیکھئے (روح)

ا............ز

(اَزَبَ) الماءُ ـِ اَزْباً: پانی بہنا۔ ھُوَ اَزِبٌ۔

(اَزِبَتْ): الماشیة ـَ اَزَباً: جانور کا جگالی نہ کرنا۔

(تَاَزَّبُوا) اَلمَالَ بَیْنَهُمْ: آپس میں تقسیم کرنا۔

(الاِزْبُ): چھوٹے قد اور پیٹ والا آدمی۔ (۲) کمینہ (۳) مکار' دھوکہ باز۔

(المِئزاب): پرنالہ (ج) مآزیب (ج)

(اَزَجَ) فی مِشیَتِه ـِ اُزُوجاً: جلدی جلدی چلنا۔

—عنه: پیچھے رہ جانا ھو آزِج و ازوجٌ۔

(اَزِجَ) ـَ اَزَجاً: بمعنیٰ اَزَجَ۔

—العُشبُ: گھاس کا لمبا ہونا' ھُوَ اَزِجٌ۔

(اَزَّجَ) البناءَ: کمان دار چھت والی عمارت بنانا۔

(الاَزَجُ): لمبی کماندار چھت والی عمارت (ج) آزُجٌ و آزاجٌ۔

(اَزَحَ) ـِ اُزُوحاً: سکڑنا' سمٹنا' آپس میں مل جانا (۲) تاخیر کرنا' پیچھے رہ جانا' دیر کرنا۔

—العِرق: رگ پھڑکنا۔

—القدمُ او النعل: پاؤں یا جوتا پھسلنا۔ ھُوَ آزِحٌ' اَزُوحٌ۔

(تَاَزَّحَ): بمعنیٰ اَزَحَ۔

(الاَزُوحُ): اعلیٰ صفات میں پیچھے رہنے والا (۲) سرکش (۳) بوجھ اٹھاتے وقت آہیں بھرنے والا جانور۔

(الاُزَاذُ): عمدہ کھجور (مع)

(اَزَرَ) الزرعُ ـُ اَزْراً: کھیتی کا زیادہ ہو کر ایک دوسرے کو تقویت دینا۔

—به: گھیرنا۔

—فلاناً: ازار پہنانا۔

—الشيَّ: مضبوط کرنا' مدد کرنا۔

(اَزِرَ) الحصانُ ـَ اَزَراً: گھوڑے کی رانوں یا سرین کا سفید ہونا جبکہ اس کے سامنے کا حصہ سفید نہ ہو۔ ھو آزرُ ھی اَزْراء (ج) اُزْرٌ۔

(آزَرَ) الزرعُ مُؤازَرَةً: بمعنیٰ اَزَرَ۔

—فلاناً: مدد کرنا۔

—الشيَ: برابر کرنا' مقابلہ میں آنا۔

(اَزَّرَهُ): بمعنیٰ اَزَرَه۔

Marfat.com

-النبتُ الارضَ: زمین کو ڈھانپ لینا۔
الکتاب: اپنی رائے سے حاشیہ لکھنا۔
نَصرہٗ نَصراً مؤزّراً: خوب مدد کرنا۔
(اِتّزَرَ و اتَّزَرَ): ازار پہننا۔ اِئتَزَرَ بہ بھی کہا جاتا ہے۔
اِئتَزَرَ اِزْرَۃً حَسَنَۃً: عمدہ لباس پہننا۔
(تَأزَّرَ): بمعنی اِئتَزَرَ۔
-الزرعُ: کھیتی کا گنجان ہونا۔
(الازارُ): وہ کپڑا جس سے جسم کے نچلے حصہ کو ڈھانپا جائے۔ (شلوار، تہبند، لنگی وغیرہ) مذکر و مؤنث مستعمل ہے۔
(۲) کتاب کے نیچے اپنی رائے سے حاشیہ لکھنا۔
-فلان عفیف الازار: عورتوں کے ساتھ اختلاط سے پاکدامن ہونا۔
-اِزارُ الحائط: ہر وہ چیز جو حفاظت، پختگی یا خوبصورتی کے لئے دیوار کے نیچے لگائی جائے۔ (مؤ) (ج) اُزُرٌ، آزِرَۃٌ۔
(الاِزارۃ): بمعنی الازار۔
(الأزْرُ): طاقت۔
شَدَّ اَزْرَہٗ: قوت پہنچانا۔ قرآن مجید میں ﴿اشْدُدْ بِہٖ اَزْرِی﴾۔
کہاوت ہے: "اِن کنتَ بی تَشُدُّ ازرَكَ فَاَرْخِهٖ"۔ یعنی اگر تو اپنی ضرورت میں مجھ پر بھروسہ کرے گا تو محروم ہوگا۔
(الاِزْرُ): ازار (۲) اصل۔
(المِئزرُ): ازار۔
-شَدَّ للأمرِ مِئزرہ: کمربستہ ہونا، تیار ہونا۔
-شَدَّ مئزرہ دون النساءِ: عورتوں سے دور رہنا۔
-فلانٌ عفیف المئزر: نامحرم عورتوں سے کنارہ کشی کرنا۔ (ج) مآزِر۔
(المِئزَرۃُ): المِئزرُ (ج) مآزِرُ۔
(أزَّ) - أزًّا و أزِیزًا و أزَازًا: حرکت کرنا، مضطرب ہونا (۲) گونج دار آواز پیدا ہونا۔
(أزّ الرعدُ و القِدرُ و الطائرۃ)

-النارَ - اُزُّ أزًّا و ازیزًا: آگ جلانا۔
-القِدْرَ وُبِہا: جوش دینے کے لئے ہانڈی کے نیچے آگ جلانا۔
-الشیئَ: ہلانا، حرکت دینا۔
-فلانًا: ابھارنا، برانگیختہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا﴾
-بینھما: ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
(اِئتَزَّ): بمعنی اَزَّ۔
منہٗ: پریشان ہونا، اکتانا، بور ہونا۔
(تَأزّز): بمعنی أزَّ۔
-المکان: لوگوں کا ہنگامہ برپا کرنا۔
(الأزُّ): پھوڑے وغیرہ کی تکلیف۔
(الأزَزُ): مجمع، زبردست رش۔
(الأزیزُ): تیز چلنا۔
-لجوفہٗ ازیز: گونج دار آواز۔
(اَزِفَ): الوقت - اَزَفًا، اُزُوفًا: وقت قریب ہونا۔
-اَزِفَ التَّرَحُّل: سفر کے وقت کا قریب ہونا۔
قرآن مجید: (اَزِفَتِ الآزِفۃ) قیامت کا دن قریب آ گیا۔
-الرجل: آدمی کا جلدی کرنا۔
-الجرحُ: زخم کا درست ہونا۔
(آزَفَہٗ) ایزافًا: جلدی کروانا۔
(تَآزَفَ) الخطوُ: قدموں کا قریب ہونا۔
-القومُ: ایک دوسرے کے قریب ہونا اور بطور مجاز کے کہا جاتا ہے۔ تآزَفَ الرجلُ: تنگدل اور بدمزاج ہونا۔
(الآزِفۃُ): قیامت۔
(الأزَفُ): تنگی اور بدحالی۔
(اَزِقَ) - اَزَقًا: تنگ ہونا۔
-الشیئُ: تنگ کرنا۔
(تَأزَّقَ) بمعنی اَزِقَ۔
(المَأزِقُ) تنگ جگہ (ج) مآزِق۔
(اَزَلَ) المکانُ - اَزْلاً: جگہ تنگ ہونا۔

-الرجلُ: آدمی کا تنگی و پریشانی ہونا۔
-فلانًا: قیدی بنانا (۲) تنگ کرنا۔
-الدابۃَ: جانور کو باندھنا (۲) رسّی چھوٹی کرنا (۳) جانور کو چرنے کے لئے چھوڑنا۔
(اُزِلَ) الناسُ: قحط پڑنا۔ کہا جاتا ہے: اُزِلُوا حتّٰی ھُزِلُوا (قحط کی وجہ سے لاغر ہونا)
(اَزَلَتْ) السنۃُ اِیزَالاً: قحط سالی ہونا۔
(تَأزَّلَ): تنگ ہونا۔
-تَأزَّلَ صَدْرُہٗ: دل تنگ ہونا۔
(الأزِلُ): قیدی (غصہ یا خوف کی وجہ سے)
(الأزْلُ): زمانہ کی سختی (۲) زندگی کی تنگی۔
(الأزَلُ): ہمیشگی (۲) وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو۔
(الأزَلِیُّ): قدیم (۲) جو ہمیشہ سے ہو۔
(المَأزِلُ): تنگ جگہ۔
(اَزَمَ) علی الشیئِ - اَزْمًا: منہ میں لے کر زور سے کاٹنا۔
-اَزَمَ الفَرَسُ عَلَی اللِّجَامِ: گھوڑے کا لگام کاٹنا۔
-اَزَمَ فُلانٌ علی کذا: پابند ہونا اور ہمیشگی اختیار کرنا۔
-اَزَمَتْ عَلَیْھِمُ السنۃُ: زبردست قحط سالی ہونا۔
-الشیئَ: کاٹنا۔
-الحبل وغیرہ: رسّی کو اچھی طرح بٹنا۔
-البابَ: دروازہ بند کرنا۔
(اَزِمَ) عَلَیْہِ - اَزَمًا: بمعنی اَزَمَ۔
(تَأزَّمَ): مصیبت پہنچانا۔
(الآزِمُ): دانت (ج) اُزَّمٌ۔
(الأزْمَۃُ): سختی اور قحط (ج) اَوازِم۔
(الأزْمَۃُ): تنگی (۲) سختی، بحران جیسے اَزْمَۃٌ مَالِیَّۃٌ، اَزْمَۃٌ سِیَاسِیَّۃٌ، اَزْمَۃٌ مَرَضِیَّۃٌ (۳) قحط (۴) پرہیز (۵) علم طب کے مطابق دائمی مرض میں اچانک پیدا ہونے والی شدت جیسے [illegible] میں اچانک پیش آنے والی موت

Marfat.com

(٦) علم الاحیاء کے مطابق بلوغت کا زمانہ (مع)

(المازِم): دو پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ۔

(اَزَا) الظِلُّ' اَزْوًا: سایہ گھٹنا۔

—الیومُ: سخت گرم ہونا۔

(اَزِیَ)۔ اَزْیاً' اُزِیًّا: سکڑنا۔

—الظل: سایہ سکڑنا۔ کہا جاتا ہے اَزَی الثوب (دھونے کے بعد کپڑے کا سکڑنا۔

—لهٗ اَزْیاً: دھوکہ دینے کے لئے مامون جگہ سے آنا۔

(اَزِیَ)۔ اَزًی: سکڑنا۔

—الیوم: سخت گرم ہونا۔

(اَزَی) الشیئَ ایزاءً: جلانا۔

—الحوضَ: حوض میں پانی گرنے کی جگہ پتھر رکھنا۔

(آزَاهٗ) موازاةً' ازاءً: مقابلہ میں آنا (٢) برابری کرنا۔

فلانٌ لا یُوَازیه اَحدٌ: اس کے مقابلہ کا کوئی نہیں۔

(اَزّٰی) الحوضَ: تالاب میں پانی گرنے کی جگہ پتھر رکھنا۔

(تَآزَیَا): ایک دوسرے کے قریب ہونا۔

(تَآزّٰی) عنه: ڈر کی وجہ سے پیچھے ہونا۔

—السهمُ: تیر کا نشانہ پر لگ کر اس میں کانپنا۔

(الاِزَاءُ): مقابلہ۔

—جَلَسَ اِزاءَهٗ ویازائه: اس کے بالمقابل بیٹھا۔

—هُوَ اِزاءُ الْاَمْرِ: معاملہ کو سمجھنے والا اور اس پر قائم رہنے والا۔ هو اِزاء مالٍ' وازاء حرب (٢) حوض میں پانی جانے کا راستہ (٣) وہ پتھر جو حوض کی حفاظت کے لئے پانی گرتے وقت اس کے منہ پر رکھا جائے۔

ا.........س

(الاسباناخ): پالک ایک سبزی۔ یہ فصیلہ سرمقیہ سے ہے۔ (مع)

(الاسبیداج): رانگ سپیدہ (مع)

(الاسبرین): اسپرین' درد کی دوا۔ (مع)

(الاستاج): چرخی یعنی جس چیز پر دھاگے کو ہاتھ کے ذریعہ بٹنے کے لئے لپیٹا جائے۔

(الاستاذ): معلم' علم سکھانے والا (مع) (٢) کسی فن کا ماہر اور وہ فن دوسرے کو سکھانے والا (٣) کالج وغیرہ کا بڑا استاذ پروفیسر (ج) اساتذہ' اساتیذ۔

(الأُستاذیة): لفظ استاد کا مصدر صناعی ہے۔

(الاستار): چاروں' چار (مع)

فی الوزن: ساڑھے چار مثقال (ج) اساتیر۔

(الاستبرق): موٹا ریشم (مع)

(استرالیا): آسٹریلیا' بحر ہند اور بحر منجمد کے درمیان واقع براعظم۔ ایشیا سے جنوب مشرقی جانب ہے۔ اس کی طرف نسبت "استرالیٌّ"۔

(الاستیج): بمعنی الاستاج۔

(اَسِدَ)۔ اَسَدًا: (١) عادات میں شیر جیسا ہونا۔ (٢) شیر کو دیکھ کر خوف زدہ ہونا۔

—علیه: جرأت کرنا۔

(آسَدَ) بین الکلاب مواسدةً: کتوں کو آپس میں لڑانا۔

—بینهم: باہم لڑانا۔

—الکلب بالصید ایسادًا: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا۔

(اَسَّدَ) الکلب: کتے کو شکار پر برانگیختہ کرنا۔

(تَاَسَّدَ): شکار کے پیچھے دوڑانا۔

(استاسَدَ): شیر کی مانند ہونا۔

النبت. گھاس کا انتہائی لمبا ہونا۔

علیه: جرات کرنا۔

(الاَسَدُ): شیر' یہ فصیلہ منسوریہ سے ہے۔ نر اور مادہ کو شامل ہے۔ مادہ کو اسدۃ اور لَبُوۃ بھی کہتے ہیں (مع) (ج) آساد و اُسُودٌ و اُسْدٌ (٢) ایک آسمانی برج۔

(داءُ الاسدِ): کوڑھ کی ایک قسم ہے۔ اس بیماری والے کا چہرہ شیر کے چہرے کے مشابہ ہونے کی وجہ سے اس کا یہ نام رکھا گیا۔

(المأسَدہ): جس جگہ شیر کثرت سے پائے جائیں (ج) مآسد۔

(اَسَرَهٗ)۔ اَسْرًا و اِسَارًا: قیدی بنانا۔ (٢) قیدی بنا کر پکڑ لینا۔

(اَسِرَ) البولُ ۔ اَسَرًا: پیشاب بند ہو جانا۔ هو اَسِرٌ۔

(استأسَرَہ): قیدی بنانا۔

—له: قیدی بن جانا۔

(الاِسَارُ): جس کے ذریعہ قیدی کو باندھا جائے۔ (ج) اُسُرٌ۔

(الاَسْرُ): پیدائشی مضبوطی جیسے شدّ اللهُ اسره (اللہ اس کی تخلیق کو مضبوط کرے) (٢) قید۔

—باسرهٖ: سارے کا سارا (هذا الشئ لك باسره) یہ چیز پوری کی پوری آپ کی ہے۔

—جاء و اباسرهم (وہ سب آگئے)

(الاُسُرُ): پیشاب رک جانا۔

(الاُسرَةُ): (١) مضبوط زرہ (٢) رشتہ دار خاندان' کنبہ (٣) برادری (ج) اُسَرٌ۔

(الاسیرُ): لڑائی میں پکڑا گیا قیدی (ج) اُسَراء' اَساریٰ' اُساریٰ۔

(الْاُسْرُبُ) سیسہ

(اَسَّ) بینهم ـُـ اَسًّا: فساد پھیلانا۔

—البناءَ: عمارت کی بنیاد رکھنا۔

—فلانًا: غصہ دلانا' هو اَسَّاس۔

(اَسَّسَ) البناءَ: بمعنی اَسَّ۔

(الاَسَاسُ): وہ بنیاد جس پر عمارت قائم ہو۔ (٢) ہر چیز کا اصل اور مبداء۔ (اساس الفکرة' اساس البحث)

—التعلیم الاساسیّ: ابتدائی تعلیم۔

—النظام الاساسیّ: وہ نظام جو سرکاری قوانین کے موافق ہو (مع)

(الاَسُّ): بنیاد۔

من الدهر: قدامت' پرانا ہونا۔

(الاُسُّ): بنیاد (قَلَعَه من اُسِّه) جڑ سے اکھاڑ دیا۔ (٢) نشانات (٣) باقی ماندہ راکھ (٣)

Marfat.com

دل (ج) اساس، آساس۔
—فی الحساب: وہ عدد جو قوت کیت پر دلالت کرے۔
(التاسیس) علم عروض کے مطابق وہ الف ساکن جس کے اور حرف روی کے درمیان ایک حرف متحرک ہو جیسے اَلاَطَالَ هذا اللیلُ واخضلَّ جانبُه جانبہ کا الف تاسیس کے لئے ہے۔
(المؤسَّسَةُ) ادارہ، فاؤنڈیشن (مج)
(الأُسْطُبَّةُ) روئی اور اون کی صنعت بچے ہوئے ٹکڑے جو آلات صاف کرنے کے کام آتے ہیں (مع)
(الاِسْطَبْلُ) اصطبل گھوڑوں کے باندھنے کی جگہ (ج) اسطبلات (مع)
(الاَسْطُرْلاب) ایک آلہ جس کو پہلے لوگ ستاروں کی بلندی، وقت اور جہت کو معلوم کرتے تھے (مج)
(الأُسْطُقُسُّ) اصل بسیط جس سے مرکب بنتا ہے۔ (مع)
(الاُسْطُقُسَّات) قدماء کے نزدیک عناصر اربعہ آگ، پانی، مٹی، ہوا۔
(الاُسْطُورة) (۱) خرافات (۲) بے اصل حکایت (ج) اساطیر۔
(الاُسْطول) سمندری جہازوں کا (جنگی یا بار برداری) بیڑا (ج) اساطیل (مع)
اُسْطولٌ جوِّیٌّ: ہوائی جہازوں کا بیڑا۔
(الاُسْطُوانَة) (۱) ستون (۲) کھمبا (۳) گراموفون کا ریکارڈ، فونوگراف ریکارڈ (ج) اساطین (مع)
(اساطین العلم و الادب) علم و فن کے ماہر لوگ۔
هم اساطین الزمان نابغۂ روزگار (ق)۔
اُسْطُون فارسی لفظ ستون کا معرب ہے۔
(اَسِفَ) علیه - اَسَفاً: غمگین ہونا۔
له درد محسوس کرنا، نادم ہونا۔
هو اَسِفٌ و اَسِفٌ، اَسِیفٌ۔

(آسفه) ایسافا: کسی کو شرمندہ کرنا۔
(تاسَّفَ) علیه: کسی پر افسوس کرنا۔
(الاَسِیْفُ) مزدور (۲) جو موٹا نہ ہو (۳) نرم دل والا زیادہ رونے والا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اپنے والد محترم کے بارے میں "اِن اَبابکر رجلٌ اَسیف، فمتی مایقم مقامك یغلبه البکاء" (ج) اُسَفاء۔
(الاِسفاناخ) پالک (السبانخ) (مج)
(الاَسْفَلْتُ) ڈامر، تارکول (مج)
(الاسفنج) اسپنج، ایک سمندری کیڑا (د)
(الاسفیداج) بمعنی الاسبیداج (مج)
(الاِسْفین) مختلف کاموں کے لئے استعمال ہونے والا اوزار جیسے جسموں کو ملانا یا ان کو جدا جدا رکھنا (چھینی، لوہا اور لکڑی کاٹنے کا اوزار) (مج)
دَقَّ بینهم اِسفیناً: جدائی پیدا کرنا (د)
(الاسقالة) اونچی جگہ چڑھنے کے لئے باندھی جانے والی رسیاں اور لکڑیاں (ج) اساقیل (مج)
(الاَسْتَقربُوطُ) ایک ایسا مرض جو غذا کی خرابی سے پیدا ہو۔ اس سے کمزوری پیدا ہوتی ہے اور اعضا میں درد ہوتا ہے۔ (مج)
(الاسقفُ) عیسائی عالم جس کا درجہ قسیس سے زیادہ اور مطران سے کم ہوتا ہے۔
(الاُسْکُرُّجة) طشتری، پرچ (مع) دیکھئے سکرجة۔
(الاِسْکارِیَّةُ) یرقان (د) (دیکھئے الصفر)
(الاسکاف) (دیکھئے س ک ف)
(الاسکلة) دیکھئے (س ک ل)
(الاسکیم) راہب کا لباس۔
(الاسکیمو) قطب شمالی میں رہنے والے لوگ۔
(اَسُلَ) - اَسالةً: چکنا اور برابر ہونا۔ هو اَسیل۔
خدٌّ اَسیلٌ: ہموار رخسار۔
—کفٌّ اسیلةُ الاصابع: مساوی انگلیوں والا ہاتھ۔

(اَسَّلَهُ): ہموار کرنا۔
—الحدید و نحوه: باریک کرنا۔
—السلاح: تیز کرنا۔
(تاسَّلَ) اَبَاهُ: باپ کے مشابہ ہونا اور اس کے طریقے اپنانا۔
(دیکھئے تاَسَّنَ)
(الاَسَلُ): فصیلہ اسلیہ کا ایک درخت جس کے نوکدار پتوں سے چٹائیاں اور رسیاں بنائی جاتی ہیں۔ (۲) طویل اور لمبا کانٹا (۳) نیزہ (بطور تشبیہ) (۴) تیر (۵) تلوار، چھری یا نیزے کی باریک اور تیز دھار۔
(الاَسَلَةُ) ایسی لمبی شاخ جس میں ٹیڑھا پن نہ ہو (۲) باریک حصہ، کنارہ جیسے اَسَلَةُ النصل، اَسَلَةُ اللسان، اَسَلَةُ الزراع۔
(الاسلوب): (دیکھئے س ل ب)
(الاَسْمَنت): سیمنٹ (مج)
(اَسْمَنْجُون): ہلکا آسمانی رنگ، نسبت کرتے ہوئے اسمنجونیٌّ (آسمانی) کہتے ہیں (د)
(اَسَنَ) الماءُ - اَسْناً، اُسُوناً: پانی کا خراب ہو کر پینے کے قابل نہ رہنا۔
(اَسِنَ) الماءُ و الهواءُ - اَسَناً: بمعنی اَسَنَ۔
—فلانٌ: ہوا کی خرابی کی وجہ سے بے ہوش ہونا۔ هو اَسِنٌ۔
(اَسَّنَهُ) الرائحة المنتنةُ ایساناً: کسی چیز کو بدبودار بنانا۔
(تاَسَّنَ) الماءُ: بمعنی اَسَنَ۔
—عهدُ فلان: درخراب ہونا۔
—و دّهُ: دوستی میں تبدیلی آنا۔
(الاَسِیْنَةُ) تسمہ جیسے دوسرے کے ساتھ گوندھ کر رسی یا لگام وغیرہ چیزیں بنائی جائیں (ج) اُسُنٌ و اسائن۔
(اَسَا) بینهما - اَسْواً، اَسَا: صلح کرانا۔
—الجرح و الشئ: درست کرنا۔
—المرض و المریض: علاج کرنا، دوائی تجویز کرنا۔

Marfat.com

-فلاناً: غم دور کرنا۔
-فلاناً بفلان: کسی کا تابع بنانا۔
(الأسوار): (فارسی کلمہ) بمعنی لشکر کا قائد و سپہ سالار (ج) اساور، اساورۃ (مع)
(اَسِی) الجرح او المرض او المریض
- اَسیاً: علاج کرنا۔ ٹھیک کرنا۔
(اَسِیَ) علیه وله - اَسًا و اَسًی: غمگین ہونا۔ ھُوَ اَسٍ، اَسِیٌّ، اَسوانٌ، اسیانٌ
(اسَاہ) یؤاسیه، یُواسیه، إلسیاءً: غمگین کرنا۔
(اسَی) بینهما یؤاسِی، یواسی، مؤاساۃ، مواساۃ: برابری کرنا۔
فلاناً بمالہ: اپنے مال میں سے دینا یا اپنے مال میں باہمی شریک کرنا۔ کہاوت (إنَّ اخاك مَنْ آساك)
فلاناً بمصیبة: واَساہ: تعزیت کرنا، تسلی دینا۔
(اَسّی) بینهما: بمعنی اَسا۔
-فلاناً بمصیبتہ، تَاسِیَۃً، تاساءً: غمخواری کرنا، تسلی دینا۔
(انتسی) بہ: کسی کو رہبر بنا کر اس کی اقتداء کرنا۔
(تآسَوْا): ایک دوسرے کو تسلی دینا۔
(تَأسّی) بہ: بمعنی انتسی۔
(الأسِی): جراح، ڈاکٹر (ج) اُساۃ، اِساءٌ۔
(الآسِیَۃ): کھمبا (۲) ستون (۳) مضبوط بنیاد والی عمارت (ج) اَواسٍ۔
(الأسوَۃُ): نمونہ (۲) جس سے تسلی حاصل کی جائے (۳) مثل۔
(المأساۃُ): (ٹریجڈی) ایسا ڈرامہ جو عمدہ تاثیر اور بلند اسلوب اور موضوع والا ہو جس میں اکثر تاریخ یا واقعات سے اقتباس لیا گیا ہو اور اس کا انجام دردناک ہو۔ (ج) مآسٍ (مع)
أسیَا: ایشیا۔ اس براعظم میں تقریباً دنیا کی نصف آبادی رہتی ہے۔ اس کی طرف نسبت اَسیوِیٌّ ہے۔ (مع) اسے بھی آپ (بالمد) بھی پڑھتے ہیں اس صورت میں نسبت آسیوِیٌّ اور آسِیٌّ ہوگی۔
(الأسیتون): اڑنے والا بے رنگ سیال مادہ جس کی ایک خاص بدبو ہوتی ہے۔ (مع)

ا.........ش

(اَشَبَ) الاشیاءَ ـ اَشْباً: جمع کرنا، خلط ملط کرنا۔
-فلاناً بکذا ـُ اَسْباً: عیب گیری کرنا۔
(اَشِبَ) الشجرُ ـَ اَشَباً: گنجان ہونا، گھ جانا۔ جس میں مزید گنجائش نہ ہو ھو اَشِبٌ۔ جیسے مکانٌ اَشِبٌ اور بلدۃٌ اَشِبَۃٌ۔
-الامر بینهم: معاملہ کا خراب اور فاسد ہونا۔ کہا جاتا ہے (اَشِبَ مابینی وبینهٗ) جب دوستی ختم ہو جائے۔
(اَشَّبَ): اچھی طرح ملانا۔
-بینهم: جھگڑا کروانا۔ (۲) مخلوط گروہ بندی کرنا (مع)
(ائتَشَبُوا): جمع ہونا، مل جل جانا۔
(تَاَشَّبَ) بمعنی اَشِبَ ـ القوم: جمع ہونا، مل جانا۔ حدیث شریف میں ہے: ان الرسول ﷺ کان یقراء: ﴿یٰاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّکُم اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ﴾ فتاشب أصحابه إلیه غزوہ حنین کے متعلق حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے (حتی تاشبوا حول الرسول ﷺ)
فلان مخلوط گروہ بندی کرنا (مع)
(الاشابۃُ): لوگوں کا مخلوط گروہ۔ نابغہ ذبیانی نے عمرو بن حارث غسانی کے لشکر کی تعریف کرتے ہوئے

وَثِقْتُ له بالنَّصرِ إذْ قیلَ قد غزَتْ
قبائلُ من غَسَّانَ غیرُ أشائبِ

-من الکسب: حرام ملی ہوئی کمائی۔
(ج) اَشائبُ۔ (۲) علم کیمیا کے مطابق دو مختلف دھاتوں یا ایک ہی طرح کی دھات کے ملنے سے تیار ہونے والا مادہ۔ (مع)
(اَشَرَ) الخشبة و غیرها ـُ اَشْراً: چیرنا۔
-الاسنان: دانتوں کو کاٹنا اور ان کے کنارے تیز کرنا۔
(اَشِرَ) ـَ اَشَراً: مست ہونا، مگن ہونا۔ (۲) اترانا، تکبر کرنا۔ ھُوَ اَشِرٌ قرآن مجید میں ہے ﴿بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ﴾ ھو اَشْرَان اور اس کی جمع اَشَارٰی، اَشْرٰی۔
-البرق: بجلی چمکنا۔
-النباتُ: پودوں کو بڑا ہونا۔
(اَشَّرَہ): بمعنی اَشَرَہ۔
-ثَغْرٌ مُؤَشَّرٌ: نوکدار دانت۔
-علی الکتاب: کتاب پر اپنی رائے سے اشارہ بنانا (محدثہ)
(الأشارۃ): لکڑی کا برادہ۔
(الاشارۃ): (دیکھئے: شور)
(الأشُرُ): دانتوں کا نوکیلا پن (پیدائشی ہو یا مصنوعی)
(الأشُرَۃُ): وہ گرہ جو ٹنڈی کے دم کے سرے میں ہوتی ہے جس سے کاٹتی ہے۔
-من المنجل: آرے کے دندانے۔
(المئشار): آرہ (ج) مآشیر۔
(الإشراس): سریش چپکانے کا مادہ۔ (مع) عوام الناس اسے 'اسراس' پڑھتے ہیں۔
(اَشَّ) ـُ اَشًّا، اَشَاشاً، اشاشته (۱) ہشاش بشاش ہونا (۲) چاق و چوبند ہونا۔
-وَرَقَ الشجر اَشًّا: پتے گرانے کے لئے ڈنڈہ مارنا۔
(الأشُّ): سوکھی خشک روٹی۔
(الاشفی): موچی کی ستاری (ج) اَشافٍ۔
(تَاَشَّنَ): اُشنان سے ہاتھ وغیرہ دھونا۔
(الأُشنان): اشنان، فصیلہ ارمرامیہ کا ایک پودا جو ریتلی زمین میں اگتا ہے اور ہاتھ اور کپڑے دھونے کے کام آتا ہے۔
(الإشنان): بمعنی الأُشنان۔
(الاُشْنَۃُ): ایک پودا جو چٹانوں اور پتھروں پر اگتا ہے۔ (ج) اُشَنٌ۔

Marfat.com

ا.........ص

(اَصَدَ)البابَ ـُ اَصْدًا' اِصادًا: دروازہ بند کرنا۔
(آصَدَهٗ)ایصَادًا: بندکرنا۔
(۲) بمعنی اَوْصَدَهٗ: جہنم کی آگ کی صفت قرآن مجید میں: ﴿اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوْصَدَةٌ﴾
(اَصَّدَ) الثوبَ: کپڑے سے چھوٹی قمیض بنانا۔
—الجارية ونحوها: چھوٹی بے آستین کرتی پہنانا۔
(الْاُصدَةُ): چھوٹی بلا آستین قمیض جس کو چھوٹی بچی پہنتی ہے۔(ج)اُصَدٌ۔
(الْاِصْدَةُ): لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ (ج)اِصَدٌ۔
(الْاَصِيدُ) (الوصيد) صحن۔
(الْاَصِيدَةُ) (۱) چھوٹی قمیص (۲) بازہ (ج)اُصُد' اَصَائِد۔
(المؤصَّدُ) چھوٹا بے آستین کرتا۔
(المؤصَّدةُ): ایضاً
(اَصَرَهٗ) ـِ اَصْرًا: باندھنا' گرہ لگانا (۲) موڑنا (۳) قید کرنا۔ جیسے اَصَرَهٗ عنهٗ۔
(اِنتَصَرَتِ)الارضُ گھاس کا گنجان ہونا۔
—النبتُ گھاس کا لمبا' گنجان اور زیادہ ہونا۔
—القوم مقدار زیادہ ہونا۔
-(الآصِرَةُ) رشتہ داری' تعلق' بندھن' قرابت
(۲) وہ تسمہ جس سے دونوں بازوؤں کو باندھا جائے۔(ج)۔اَوَاصِر۔
(الاِصَارُ) بازو باندھنے کا تسمہ۔
(ج)اُصُرٌ آصِرَةٌ۔
(الْاِصْرُ) مضبوط عہد۔ قرآن مجید میں ہے ﴿قَالَ اَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِی﴾ (۲) بوجھ' قرآن مجید میں ہے ﴿رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا﴾
(الْاَصِيرُ) لمبا اور گھنا جیسے شَعْرٌ اَصِيرٌ' خَمْلٌ اَصِيرٌ (ج)اُصُرٌ۔
(الْمَاصِرُ) وہ زنجیر جس کے ذریعہ کشتیوں کو دریا میں گزرنے سے روکا جائے۔۲)وہ پائپ جس کو سڑک پر سواریوں کو روکنے اور لینے کے لئے لگایا جائے۔(ج)مآصر۔
(اَصَّت)الناقَةُ ـُ اَصًّا' اَصِيصًا: اونٹنی کے گوشت کا سخت ہونا اور جسم کا مضبوط ہونا۔ هِيَ اَصُوصٌ (ج)اُصُص' اصائص۔
—القومُ بعضهم بعضًا اَصًّا: دھکم پیل کرنا۔
—الشئَ: پائیدار اور مضبوط کرنا۔
(اَصَّصَهٗ): مضبوط و پختہ کرنا۔
(اِئتَصُّوا): بھیڑ لگانا اور دھکم دھکا ہونا۔
(الْاَصَّاص): گملے بنانے والا۔
(الْاَصِيصُ): گملا (ج)اَصائص' اُصُصٌ۔
(الْاَصِيصة): قریب قریب گھر۔
(الْاُصْطُبَّةُ): روئی اور کتان کی صنعت کے بچے ہوئے ٹکڑے۔
(الاصطبل): (دیکھئے: اسطبل)
(الاِصْطَفْلِيْنُ): گاجر (واحد)اصطفلينة (حضرت معاویہؓ کے ملک روم کی طرف خط میں اس کا ذکر آیا ہے)
(الْاِصْطِبْلُ): نابینا۔
اس لفظ کے ساتھ شریف مرتضیٰ نے ابوالعلاء کو خطاب کیا تھا۔(د)
(الْاَصَفُ) فصیلہ کبریہ کا ایک پودا۔ جس کی کلیاں نمک یا سرکے کے ساتھ ملا کر کھائی جاتی ہیں۔(مع)

اص ل

(اَصَلَ) الشئَ ـُ اَصْلاً کسی چیز کی انتہائی چھان بین کرنے اس کی اصل کو پہنچنا۔
(اَصِلَ) اللحمُ ـَ اَصَلاً گوشت کا خراب اور بدبودار ہونا۔
(اَصُلَ)ـُ اَصَالَةً مضبوط اور قوی ہونا۔
—الرائ عمدہ اور مضبوط ہونا۔
—الاسلوب طرز کا ممتاز اور اچھوتا ہونا۔
—النسبُ شریف النسب ہونا' ـ هو اَصِيلٌ۔
(آصَلَ)اِيصَالاً: عصر اور مغرب کے درمیانی وقت میں داخل ہونا۔
(اَصَّلَ)الشئَ: مضبوط بنیاد پر بنا کرنا۔
(تَأَصَّلَ): بمعنی اَصُلَ۔
(استاصَلَ): جڑ کا مضبوط اور پختہ ہونا۔
الشئ: جڑ سے اکھاڑ پھینکنا۔
(الْاَصَاله)فی الرای: عمدہ رائے۔
—فی الاسلوب: اسلوب کا اچھوتا پن۔
—فی النسب: عمدہ نسب والا ہونا۔
(اَصْلُ)الشئ: بنیاد (۲) جڑ (۳) انجیہ اصلی جیسے: اصل الحکم' اصل الکتاب (محدثه)۔
—الاصل: عالی نسب۔
اصلاً: کبھی نہیں جیسے (مافعلة اصْلاً' ولا أفعله اصلاً۔
(الاصليّ): جو اپنے معنی کے اعتبار سے اصل ہو اور فرع' زائد' احتیاط اور مقلد کے مقابلہ میں ہو۔
(الْاَصَلَةُ): چھوٹا خطرناک سانپ۔
(الْاُصُوْلُ): قواعد۔
—اصول العلوم: وہ قاعدے جن پر احکام مرتب کئے جائیں۔ (نسبت اس کی طرف "اُصُوْلِيٌّ" ہے)
(الْاَصِيْلُ): (۱) وہ وقت جب سورج غروب ہونے سے پہلے زرد ہو جائے (ج) اُصُلٌ' اُصْلان' آصال' اصائل۔
(الْاَصِيلةُ) مستقل سرمایہ (۲) کل' جیسے اَخَذَ الشئ بِاَصِيْلَةٍ (ساری کی ساری چیز لے لی) اور وجاء وا بأصيلتهم (وہ سارے کے سارے آ گئے)

ا.........ض

(اَضَّتْ) عِنْدَ الولادة ـَ اِضاضاً: دردزہ سے تڑپنا۔
—الْاَمْرُ فلاناً اَضًّا و اِضَاضًا غمگین کرنا' تھکا دینا۔
—الشئ توڑ دینا۔

Marfat.com

(آصَّ) فلانٌ مُوَاصَّةً: کسی چیز کی طرف تیزی سے بڑھنا۔
(ائتصَّ) فلانٌ: مشقت پہنچنا۔
–الیه: مجبور ہونا۔
–الشيَ: تلاش کرنا۔
–فلاناً: مارنا۔
(الإِصَاصُ): سوزش (۲) پناہ لینے کی جگہ۔
(الإِصُّ): جڑ (ج) اِصَاص۔
(اَصِمَ) علیه – اَصَمًا: کینہ رکھنا۔
–به: کینہ کی بنا پر تکلیف دینا۔
(الإِضَاءُ): بید کی جھاڑی۔
(الأَضَاةُ): جوہڑ (ج) اَضَوَات، وَاَضَيَات۔

ا.........ط

(اَطَرَ) الشيَ – اَطْرًا: فریم لگایا۔
–العود: موڑنا، دوہرا کرنا۔
(اَطَّرَ) الشيَ: اَطَرَهُ۔
(انأطَرَ): ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
(تأطَّرَ): بمعنی اِنأطَرَ۔
–المرأة: عورت کا چلتے وقت دوہرا ہو جانا۔
–بالمکان: قید ہو جانا۔
(الأَطِرَةُ): بمعنی الأَصِرَةُ: رشتہ (ج) اَوَاطِر۔
(الإِطَارُ): ہر احاطہ کرنے والی چیز۔
جیسے (اطار الصورة، والعجلة، والدف و الباب)
(۲) لوگوں کا حلقہ جیسے بنو فلان اِطَار لِبَنِی فلان (جب وہ ان کے اردگرد رہتے ہوں)
(۳) انگور کی شاخیں جو ٹہنی پر چڑھانے کے لئے موڑی جاتی ہیں۔
–اطار السهم: تیر کے اوپر چڑھائی جانے والی فریم نما کوئی چیز۔
–اطار الشفة: ہونٹ اور مونچھ کے درمیان کا حصہ (ج) اُطُر۔
(الأَطْرُ) من القوس: کمان کا موڑ۔
(الأُطْرَةُ): بمعنی الاطار۔
(۲) ناخن کے اردگرد کا گوشت (ج) اُطَر، اِطَار۔
(الاِطِيرُ): گناہ جیسے اَخذنی بَاطِير غيری (مجھے دوسرے کے جرم میں پکڑا گیا)۔
(المأطُورَةُ): قوس کمان (ج) مَآطير۔
(الأَطْرَبُون): روم کا سردار۔
(۲) سپہ سالار اعظم، فوجی کمانڈر (مع)
(اَطَّ) – اَطًّا، اَطِيطًا: آواز نکلنا۔ جیسے (شجاني اطيط الرکاب)
–البطن: پیٹ کا بھوک یا پانی کی وجہ سے آواز نکالنا۔
الظهرُ: کمر کا بوجھ اٹھانے سے چرچرانا۔
–الابل: اونٹ کا تھکاوٹ، بوجھ کے اٹھانے یا تکلیف کی وجہ سے آہ وزاری کرنا۔
(الإِطِلُ): پہلو (ج) آطالٌ۔
(الأَيْطَلُ): پہلو، کوکھ (ج) أيَاطِلُ۔
(الأَطْلَسُ): جغرافیائی تصاویر کا مجموعہ۔ نقشہ (۲) اطلس (د)
(اَطَمَ) – اُطُومًا: دل کی بات چھپانا۔
–بیدهِ اَطْمًا: ہاتھ پر کاٹنا۔
–علی البیت: پردے لٹکانا۔
(اَطِمَ) – اَطَمًا: پیشاب یا پاخانہ بند ہونا۔
–فلانٌ (۱) غصہ ہونا (۳) دل کی بات دل میں رکھنا۔
(اطَمَ) الباب اِيطَامًا: بند کرنا۔
–فلانًا: غصہ دلانا۔
(اَطَّمَ) الهودجَ و نحوهُ: کجاوہ پر پردہ ڈالنا۔
–الأُطُمَ: قلعہ کو بند کرنا۔
(تأطَّمَ): دل کی بات دل میں چھپانا۔
–علیه: غضبناک ہونا۔
–اللیل: سخت تاریک ہونا۔
–السیل: سیلاب کی موجوں کا بڑھنا اور ایک دوسرے کے ساتھ ٹوٹنا۔
–النار: آگ کا شعلہ بلند ہونا۔
–البول او البراز: پیشاب یا پاخانہ رک جانا۔
(الأُطَامُ): پیشاب کا مکمل طور پر بند ہو جانا۔
(الأُطُمُ، الأُطْمُ): قلعہ (۲) اونچا مکان۔ (ج) آطام، اُطُوم۔
(الأُطُومُ): سمندری کچھوا (۲) سیپ (۳) کانٹوں والا سیپ (ج) اُطُمٌ۔

ا.........غ

(اَغُسْطُسُ): آٹھواں رومی مہینہ اگست۔ جو "آب" (سریانی مہینہ) کے مقابلے میں ہے۔

ا.........ف

(اَفَخَهُ) – اَفْخًا: تالو پر مارنا۔
(الْيَافُوخُ): تالو، بچے کے سر کا نرم حصہ۔
(اَفِدَ) – اَفَدًا: قریب ہونا۔ جیسے اَفِدَ الحج اور اَفِدَ الترحُّل۔ (۲) جلدی کرنا۔
–اَفِدَ علینا: جلدی کی۔
(اسْتَأفَدَ): بمعنی اَفِدَ۔
(الأَفَدُ): وقت، غایت۔
(اَفَرَ) اَفْرًا، اُفُورًا: چست ہونا، (۲) اچھلتے کودتے ہوئے دوڑنا، هو آفِرٌ، اَفَّارٌ، مِنفَرٌ۔
–القِدرُ: ہانڈی کا ابلنا۔
–الحیوان: جانور کا مشقت کے بعد موٹا ہو جانا۔
–الخادم: خدمت میں چستی دکھانا۔
(اَفِرَ) – اَفَرًا: چست ہونا (۲) محنت کے بعد موٹا ہونا۔ هو اَفِرٌ، اَفْرانُ۔
(استأفَرَ): چست ہونا (۲) محنت کے بعد موٹا ہونا۔
(الأَفُرَّةُ): ہنگامہ، شور شرابہ (۲) سختی، آزمائش۔
(الافار): عمدہ دوڑنے والا۔
(المِنفَر): خدمت میں چست خادم۔ (ج) مآفِر۔
(الإفرِنجُ، الافرنجة): انگریز، یورپ کے لوگ (مع)
(الافریز): کنگورہ، کارنس (مع)

Marfat.com

(افریقیّة) براعظم افریقہ اس کی طرف نسبت افریقیٌّ ہے۔
(اَفَّ)ـُ اُفًّا: تکلیف یا بے چینی کی حالت میں اف کہنا۔ اَفّافٌ، اَفُوفٌ بہت زیادہ اف اف کہنے والا۔
(اَفَّفَ) بمعنی اَفَّ۔
—فلاناً وبہ۔ بے چین ہو جانا۔
(تافّفَ) بہ ومنہ: تنگ آ جانا۔
—تافّف من مرارتہ: بار بار اف اف کرنا۔
(اُفِّ) بے چینی اور اکتاہٹ کی حالت میں نکلنے والا لفظ۔ (همزہ کے کسرہ اور فتحہ کے ساتھ اور ف کی تنوین اور بغیر تنوین کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں)
(الْاُفَّةُ): ڈرپوک (۲) وہ گندگی جس کی وجہ سے اف کی جائے۔
(الیافُوف): بیوقوف بزدل (۲) کڑوا کھانا۔
(۳) تیتر کا بچہ (ج) یَافیف۔
(اَفَقَ) اُفقاً اطراف عالم کا چکر لگانا۔
فلاناً علیہ: برتری حاصل کرنا ھو آفق: (مبالغہ کے لئے "آفاق" ہے)
(اَفِقَ)ـَ اَفَقاً علم اور سخاوت میں انتہا کو پہنچنا۔ ھو اَفِقٌ، اَفیقٌ۔
(تَأَفَّقَ) فلانٌ بالقوم تھوڑی دیر قیام کرنا۔
(الآفِقَةُ) پہلو (ج) اَوافِق۔
(الأفّاق) اطراف عالم کا چکر لگانے والا۔
(۲) جس کا کوئی وطن نہ ہو۔
(الاُفُق) کونہ، کنارہ، آسمان کا وہ کنارہ جو زمین سے ملا ہوا محسوس ہوتا ہے (۲) دائرہ معلومات۔
—فلانٌ واسع الاُفُقِ زیادہ معلومات والا۔
—ضیق الافق تنگ معلومات والا۔ قرآن مجید میں ﴿سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ﴾
(الاُفْق) بمعنی الاُفُق۔
(الاُفُقِیُّ) منسوب بہ اُفق کی طرف۔
من الناس جس کا کوئی وطن نہ ہو۔
—من الخطوط: عرضاً زمین کی سطح پر پھیلا ہوا خط۔
—فی الصحیفة: دائیں سے بائیں جانب جانے والا خط۔
(الْاَفِیقُ): چمڑہ (ج) اُفُق، آفِقَةٌ۔
(اَفَكَ) فُلَانٌ ـِ اِفْکاً، اَفْکاً اُفُوماً: کسی سے جھوٹ بولنا، افتراء باندھنا۔
—فلاناً اَفْکاً، اِفْکاً: کسی سے جھوٹ بولنا (۲) دھوکہ دینا۔
فلاناً عَنِ الشَّیْءِ اَفْکاً: روکنا۔
قرآن مجید میں ہے ﴿قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا﴾
—الامر عن وجھہ: پھیر دینا، ہٹا دینا۔
(اَفِكَ)ـَ اَفْکاً، اِفْکاً: جھوٹ بولنا۔
—عنہ: گمراہ کرنا۔ ھُوَ اَفِکٌ، اَفِكٌ۔
(اَفَّكَہ) ایفاکاً: جھوٹ پر ابھارنا۔
(اَفَّكَ): جھوٹ بولنا۔
—فلاناً: جھٹلانا۔
(انتفکتِ الارضُ): زمین کا الٹ جانا۔
—الریاح: ہر طرف سے ہوا کا چلنا۔
—القوم: لوگوں کا بے چین ہونا اور ان کے حالات کا خوشحالی سے تنگی کی طرف بدلنا۔
(تَأَفَّكَ) جھوٹ گھڑنا۔
(الْاَفِیكَةُ) بہت بڑا جھوٹ۔
(الموتفکات) مختلف راستوں سے آنے والی ہوائیں۔ (۲) قوم لوط کے وہ علاقے جنہیں عذاب الٰہی نے الٹ دیا تھا۔
(اَفَلَ) النجمُ ـِ اَفْلاً، اُفُولاً: غائب ہونا۔ ھو آفِلٌ (ج) اُفَّلٌ، اُفُولٌ۔ قرآن مجید میں ﴿فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ﴾
المرضِعُ دودھ ختم ہونا۔
(اَفِلَ)ـَ اَفَلاً، اُفُولاً بمعنی اَفَلَ۔
(الاَفِیل) اونٹ اور بکری کا بچہ (ج) اِفَالٌ و اَفَائل۔
(اَفَنَ) الرَّجُلَ ـِ اَفْناً بیوقوف ہونا۔
—اللہ فلاناً عقل ناقص کرنا۔ ھو مافُونٌ
و افینٌ۔ کہاوت ہے البطنة تافِن الفطنة۔ (بڑی پیٹ عقل کو ختم کر دیتی ہے)
—الناقة: بے وقت دودھ دھونا۔ کہا جاتا ہے: مافی فلان آفنة (اس میں ایسی کوئی عادت نہیں جو اس کو ناقص العقل بنا ڈالے۔
(اَفِنَ)ـَ اَفْناً، اَفَناً: ضعیف العقل ہونا۔ ھو اَفِینٌ۔
الناقةُ ونحوھا: دودھ کم ہونا، ھی افنة۔
(اُفِنَ) الطعامُ: کھانے کا بظاہر تو اچھا لیکن حقیقت میں خراب ہونا۔
(تَأَفَّنَ) کسی عادت کو تکلفاً اپنانا، ہوشیار بننا۔
(اَفَنْدِی): اعزازی لقب، جناب، صاحب (ترکی)
(الافیون): افیم (د)

ا......ق

(اَقَتَةُ) بمعنی وَقَتَهُ۔ (دیکھئے: وقت)
(الاُقْحُوَان): گل بابونہ (ج) اقاح۔
و اقاحِیٌّ: بحتری کا شعر ہے

کانّما یَبْسِمُ عن لؤلؤ
منضّد أو بَرَدٍ او أقاحِ

(الْاَقِطُ) پنیر۔
(الاُقَّةُ): چار سو درہم، بارہ سوا بارہ تالیس گرام کا وزن اور مصر میں اس کا استعمال باطل ہے۔
(ج) اُقَق (د)
(الْاِقْلِیْد) چابی (ج) اقالید۔
(الْاِقلیم) صوبہ، زمین کا وہ حصہ جس میں چند اجتماعی یا طبعی صفات جمع ہو کر اسے ایک مملکت بنا دیں۔ (مع)
(الاُقْنُوْم) جوہر، شخص، اصل (ج) اقانیم۔
(۲) عرب مسیحیوں کے ہاں مقدس ذاتوں پر دلالت کے لئے مستعمل ہے۔ (مع)
(الاُقیانوس) بحر اوقیانوس۔ جو تمام براعظموں کو گھیرے ہوئے ہے۔ (د)

ا......ک

(اکتوبر) دسواں رومی مہینہ۔ تشرین الاول (سریانی مہینہ) کے مقابلہ میں ہے۔

Marfat.com

(اَكَدَ) الشئَ ـُ اَكْدًا: مضبوط کرنا' مستحکم کرنا' ثابت کرنا۔هو اکیدٌ۔
(آكَدَهُ)ایکادًا: مضبوط و مستحکم کرنا۔
(اَكَّدَهُ) تاکیدًا: بمعنی اَكَدَ جیسے قولٌ موكَّدٌ' ویمینٌ موكَّدةٌ۔
(تَاَكَّدَ): مطاوع اَكَّدَهُ (۲) مضبوط اور پختہ ہونا۔
(الاِكادُ): پٹی (ج) اکائد (دیکھئے: اکد)
(اَكَرَ) الارضَ ـُ اَكْرًا: زمین میں کھیتی باڑی کرنا۔
-النهر و نحوه: کھودنا' گہرا کرنا۔
(آكَرَهُ) مُؤاكرةً: کسی کے ساتھ پیداواری شرکت میں کھیتی باڑی کرنا۔
(الاُكْرَةُ): وہ گہرا گڑھا جسے پانی جمع کرنے کے لئے کھودا جائے۔(۲) گنبد۔
(الاَكّار): کسان (ج) اَكَرَة۔
(الاَكَّارَة): نہریں اور نالیاں کھودنے کا آلہ۔
(الاُكسِيجن): آکسیجن (مج)
(الاُكسيد): آکسائیڈ' آکسیجن کا ایک مرکب۔(دیکھئے: صدأ)
(الاكسير): مادہ مرکب' قدماء کے خیال کے مطابق یہ ادنٰی دھات کو سونے میں تبدیل کر دیتا ہے۔(۲) وہ پانی جو زندگی لمبا کرے۔(آب حیات)۔
(اَكَفَ)الحمارَ والبغلَ: پالان باندھنا۔
-الاکاف: پالان بنانا (۲) پالان لینا۔
(الاِكافُ): پالان (ج)۔اُكُفٌ۔
(الاَكّافُ): پالان بنانے والا۔
(اَكَّ) اليومُ ـُ اَكًّا و اَكَّةً: حبس اور گرمی ہونا۔هو اَكٌّ' اَكِيكٌ۔
-فلانٌ: بداخلاق اور تنگ نظر ہونا۔
(ائتَكَّ)اليوم: بمعنی اَكَّ۔
-الجمع: بھیڑ لگانا۔
-فلانٌ من الامر: تنگ ہونا اور اف اف کرنا۔
(اَكَلَ)الطعامَ ـُ اَكْلاً: چبانا اور نگلنا۔
والامر منهُ كُل: جیسے اَكَلَهُ' النارُ (آگ نے ختم کردیا)
اَكَلَهُ' السُّوسُ: کھوکھلا و خراب کرنا۔
کہاوت ہے آكَلَ من السوس۔
اور اكل عليه الدهر و شرب (عمر کا لمبا ہونا)
-مالَهُ وحقه: کھا جانا۔قرآن مجید میں ﴿وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾
-فلاناً ولحمه: غیبت کرنا۔
-عمره: بوڑھا ہونا' دانت گر جانا۔
واَكَلَه رأسَه أو جلدَه إكْلَةً' واُكَالاً: خارش کر کے چھیل دینا۔جیسے أكلنی موضع كذا من جسدی۔
(اَكِلَ)ـَ اَكَلاً: ایک دوسرے کو کھانا۔
-اسنانه: دانت ٹوٹ جانا یا گر جانا۔
(آكَلَ)الشجر ایکالاً: پھل دینا۔
-بین القوم: چغل خوری کے ذریعہ ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
-فلاناً: کھانا کھلانا۔
-فلاناً الشئَ: کھلانا۔
(آكَلَه) مؤاكَلَةً و إكالاً: کسی کے ساتھ کھانا۔
(اَكَّلَ)بين القومِ: بمعنی آكل۔
-فلاناً الشئَ: کسی کو کھلانا (۲) قبضہ دینا۔ جیسے اَكَّلتُكَ فلاناً۔
-فلانٌ اَكَّلَ مَالِی و شَرَّبَ: اس نے میرا مال اڑا دیا۔
-الماشيةَ: چوپائے کو اس کی مرضی کے مطابق چرانا۔
(ائتكَلَ)الشئُ: ایک دوسرے کو کھانا۔
-النارُ: آگ سے لپٹیں اٹھنا (گویا ایک دوسرے کو کھا رہی ہیں)
(تَاَكَّلَ) الشئَ: بمعنی اِئتكَلَ (۲) خراب ہونا۔
-رأسُه أو أسنانه: کیڑا لگنا۔
(اِستاكَلَ)فلانٌ غيرَهُ: کسی کا مال کھا جانا۔
فلاناً الشئَ: کسی شی کے چکھنے کو طلب کرنا۔
(الائتكال): علمی اصطلاح کے مطابق مختلف طبعی یا کیمیاوی اسباب کی بناپر پیدا ہونے والی تبدیلی۔
-(الآكِلة): جلد کو کھانے والی بیماری۔
(الاَكَالُ): کھانا لقمہ۔جیسے ماذقت عنده أكَالاً۔
(الاُكَالُ): خارش (۲) جلد کو سڑا دینے والی بیماری۔
(الاَكّال): بہت زیادہ کھانے والا۔
قرآن مجید میں ﴿سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ﴾
(الاُكُلُ - الاُكْلُ): پھل۔
قرآن مجید میں جنت کی صفت یوں بیان کی گئی: ﴿أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا﴾ (۲) کشادہ روزی (ج) آكال۔
(الاُكْلَةُ): ایک مرتبہ کا کھانا جیسے رُبَّ اَكْلَةٍ مَنَعَتْ اَكَلاتٍ (۲) کھانا۔
(الاُكَلَة): بہت زیادہ کھانے والا۔
(الآكِلَة): بیماری جو کھال کو سڑا دے۔
(الاَكُولَةُ): ذبح کے لئے موٹا کیا ہوا جانور (ج) اكائل۔
(الاَكِيلُ): بہت زیادہ کھانے والا۔
(۲) ساتھ کھانے والا۔جیسے شاعر کا قول

إذا ما صنعتِ الزادَ فالتمسی لهُ
أكِيلاً فإنی لستُ آكِلَه وحدِی

(الاَكِيلَةُ) اَكِيلَةُ الاسد: شیر کا وہ شکار جس کا کچھ حصہ کھا لیا گیا ہو۔
(المنكالُ): چمچہ (ج) مآكيل۔
(المَاكَلُ): شی ماکول کھائی جانے والی چیز (۲) کمائی (ج) مآكل۔
(المَاكَلَةُ): شی ماکول کھائی جانے والی چیز (۲) چارہ (ج) مآكل۔
(الاكليل): (دیکھئے: ک ل ل)
(اسْتَاكَمَ) الموضع: بلند ہونا' پہاڑی وغیرہ کی طرح ہونا۔

Marfat.com

(الاَكَمه) ٹیلہ (ج) اَكَمٌ، اِكامٌ، آكامٌ۔

(الماكِمُ) سرین (ج) مآكم۔

(المَاكَمَةُ) سرین (ج) اُكَنٌ۔

(الاُكْنَةُ) گھونسلا (ج) اُكَنٌ۔ (دیکھئے: وک ن)

(اكونتین) نشہ آور مُسّن کرنے والا مادہ۔

ا......ل

(اَلْ) اسم کا حرف تعریف۔ اس کا ھمزہ مفتوح اور وصلی ہوتا ہے اور کبھی کبھی فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول:

ما أنت بالحَكَم التُرْضَى حكومته

اس صورت میں یہ قابلیت پر دلالت کرتا ہے جیسے اليُذَاب (پگھلنے کے قابل) واليُوكَل (کھانے کے قابل) (ع)

اور کبھی الف لام لا نافیہ پر داخل ہوتا ہے۔

(اَلَا) حرف تنبیہ جملہ کے شروع میں آتا ہے۔ جیسے ﴿اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ﴾ اور عرض کے لئے بھی آتا ہے جیسے ﴿اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَغْفِرَ اللهُ لَكُمْ﴾

اور کبھی ہمزہ استفہام اور لا نافیہ سے مرکب ہوتا ہے اور تخصیص کے معنی پر دلالت کرتا ہے جیسے أَلا تتوب وترتدّ عن غيّك۔

(اِلى) حرف جر انتہا کے معنی میں ہوتا ہے۔ جیسے ﴿ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ﴾ اور ﴿سُبْحَانَ الَّذِىْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى﴾

-اليك عنى دوری کو طلب کرتے ہوئے۔

-اليك هذا کوئی چیز پیش کرنے کے لئے۔

(أولى، اولاء، اولئك) اسم اشارہ جمع کے لئے۔ (مذکر و مؤنث)

(الْالى) جمع جس کا کوئی واحد نہیں۔ بمعنی الّذين۔

(اولات) والیاں جیسے ﴿وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ اور یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے اور اس کا مفرد لفظ ذات بغیر لفظہ آتا ہے۔

(اُولُوْ) والے، اہل۔ یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے اور مفرد کے لئے ذُوْ بغیر لفظہٖ استعمال ہوتا ہے۔

(اَلَبَ) القومُ ـُ اَلْبًا: جمع ہونا۔

-السماء: مسلسل بارش برسنا۔

-الزرعُ والنحلُ: کونپل نکلنا۔

-الجرحُ: زخم کے ظاہر کا ٹھیک ہونا نہ کہ اندر سے۔

-القومُ اليه: لوگوں کا کسی کے پاس ہر طرف سے آنا۔

-فلان القومَ وغيرهم: جمع کرنا۔

عليه الناس: کسی کے خلاف بھڑکانا۔

(اَلِبَ) الجرحُ ـَ اَلَبًا: بمعنی اَلَبَ۔

(اَلَّبَ) القومَ: جمع کرنا۔

-بينهم: ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

-عليه الناس: لوگوں کو کسی کے خلاف کرنا۔

(تَاَلَّبُوا) اکٹھے ہونا۔

-عليه: کسی کے خلاف یکجا ہونا۔

(الْاَلْبُ) کسی کی دشمنی پر جمع ہونے والے لوگ جیسے: (هُمْ عَلَيهِ اَلْبٌ وَاحِدٌ) (وہ سب اس کے خلاف ایک ہیں)

-اَلْبٌ اَلُوْبٌ: بہت زیادہ لوگ۔ (۲) نفس کا خواہشات کی طرف مائل ہونا۔ (۳) پیاس اور گرمی کی شدت۔

(۴) تیز بخار۔

(الْاِلْبُ) وہ لوگ جو کسی کی دشمنی پر جمع ہو۔

(۲) شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کا درمیانی فاصلہ۔

(الْاَلْبَةُ) بھوک، قحط سالی۔

(المِئْلَبُ) تیز (ج) مآلب۔

(اَلَتَ) الشئَ ـِ اَلْتًا: کم کرنا۔

-فلانًا و عليه اہمیت کم کرنا۔

-فلانًا عن قصده ارادے سے روکنا۔

-فلانًا حقه و من حقه حق میں کمی کرنا۔

قرآن مجید میں ﴿وَمَا اَلَتْنَاهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ﴾

-فلانًا يمينًا: اپنے فائدے کے لئے کسی سے حلف یا گواہی لینا۔

(آلَتَ) فلانًا حقَّه، او عَمله، اِيلَاتًا: کمی کرنا۔

(الْاُلْتَةُ) تھوڑا عطیہ (۲) جھوٹی قسم۔

(اَلَسَه) ـِ اَلْسًا: (۱) ملاوٹ کرنا (۲) چوری کرنا۔

(اُلِسَ) فُلانٌ اَلْسًا: عقل خراب ہونا، دیوانہ ہونا۔ هو مالوسٌ۔

(آلَسَه) مُؤالسةً: بمعنی اَلَسَه جیسے فلانٌ لا يُؤالِس ولا يُدَالِس۔

(تَاَلَّسَ): تکلیف میں ہونا۔

-المَدينَ: مقروض کا ٹال مٹول کرنا۔

(الْاَلُوس) تھوڑا سا کھانا۔

(اَلَفَه) اَلْفًا: ہزار روپیہ دینا۔

(اَلِفَه) ـَ اِلْفًا، اَلَفًا، اِلافًا: مانوس ہونا، محبت کرنا۔ هو اِلْفٌ۔ (ج) آلَافٌ، هُوَ اَلِيفٌ۔

(ج) اُلَفَاءُ، اَلَائِفُ۔

ضرب المثل (هُوَ اَلَفُ مِنَ الكلبِ)

هذا مِن اَوالِفِ الطير: یہ پالتو پرندہ ہے۔

(آلَفَ) الجمعَ اِيلَافًا: ایک ہزار ہو جانا۔

-الجمع: ہزار پورے کرنا۔

-الشئَ: محبت کرنا۔

-فلانًا: کسی کو محبت کرنے والا بنا لینا۔

(آلَفَه) مُؤالفةً: ایک ہزار کا معاملہ کرنا یا شرط لگانا۔

(اَلَّفَ) فُلانٌ: ہزار پتی ہونا۔ جیسے فلانٌ مِنَ المؤلِّفين۔

-بينهما: جوڑنا، ملانا۔

-الشئَ: ایک دوسرے کے ساتھ ملانا۔

-الكتابَ: کتاب تالیف کرنا۔

-العَدَدَ: ہزار کرنا۔

-قلبَه: مائل کرنا۔

(ائتَلَفَ) الناسُ: جمع ہونا اور متفق ہونا۔

(تَاَلَّفَ) لازم اَلَّفَهُ (۲) متحد ہونا۔

Marfat.com

-فلاناً: مانوس کرنا۔
(الإِلَافُ): عہد و پیمان، پروانہ راہداری۔
(الأَلْفُ): دس سو (ایک ہزار)
-اَلْفٌ مُؤَلَّفٌ: پورا ہزار۔
(ج) آلاف، اُلُوفٌ۔
(الإِلْفُ): مانوس (ج) آلاف، وھی اِلْفٌ، اِلْفَةٌ۔
(الأَلِف): حروف ھجاء کا پہلا حرف' الف۔
(۲) مانوس (ج) آلاف (۴) بازو کے اندرونی حصہ کی ایک رگ کا نام اور یہ دو رگیں ہوتی ہیں۔
(الأُلْفَةُ): محبت و اتفاق النسیت، تعلق، دوستی۔
(الأَلُوف): بہت زیادہ محبت والے۔
(ج) اُلُفٌ اور ھی اُلُوفٌ ایضاً (ج) الانف۔
(الأَلِيفُ) حرف الف (۲) مانوس۔
(المَأْلَفُ) مقام اُنس (ج) مالِف۔
(مُؤَلَّف): وہ کتاب جس میں کوئی علم، فن یا ادب مدون کیا جائے۔
(اَلَقَ) البرقُ ۔ اَلِيقاً: چمکنا، روشن ہونا۔
-اَلْقاً، اِلاقاً: بجلی چمکنا لیکن بارش نہ ہونا۔ ھو آلِقٌ، اَلّاقٌ۔
-فلانٌ اَلْقاً: جھوٹ کہنا۔
(اُلِقَ) فلانٌ اَلْقاً، اَلاقاً: دیوانہ ہونا، ھو مالوقٌ۔
(اِئْتَلَقَ) البرقُ: چمکنا اور روشن ہونا۔
(تَأَلَّقَ) البرق بمعنی ائتلق۔
-المراۃ: بناؤ سنگھار کرنا (۲) لڑنے کے لئے تیار ہونا (۳) برائی کے لئے تیار ہونا۔
(الإِلاقُ): ایسی بجلی جس میں بارش نہ ہو۔
رجلٌ اِلاقٌ: جھوٹا، مکار اور پھرنے والا آدمی۔
(الالاق): دیوانہ پن۔
(الالِق): بداخلاق جھوٹا۔
(الإِلْقَة): الالق کی مؤنث (۲) بھیڑیا کی مادہ (۳) بہادر عورت (ج) اِلَقٌ۔

(الأَلَقة): بجلی اور چمک۔
(الأَلَقُ): برق اَلَقٌ: جس میں بارش نہ ہو۔
(الأَوْلَقُ): جنون (۲) بیوقوف (۳) دیوانہ (دیکھئے ولق)
(المَئْلُق): دیوانہ (۲) بیوقوف (ج) مآلق۔
(اَلَكَ): بين القوم ۔ اَلْكاً و اُلُوكاً: پیغام رساں بننا۔
-فلاناً اَلْكاً: پیغام پہنچانا۔
الكِنِي الی فلانٍ برسالة او رسالةً: فلاں کو میرا پیغام دے دو۔
-الفرس اللجام: گھوڑے کا لگام چبانا۔
(استالك) الی فلانٍ مَألكة: پیغام بھیجنا۔
(الأَلُوك): پیغام (۲) قاصد (۳) چبا کر کھائے جانے والی چیز۔
(الالوكة): پیغام (ج) الائك۔
(المألُك): پیغام (ج) مآلك۔
(المألكة): پیغام (ج) مآلك۔
(المَلَك): فرشتہ الالوکہ سے مشتق ہے۔ اصل میں مَألك تھا پھر تخفیف کی غرض سے لفظوں میں تبدیلی کی تو ملأك ہوگا پھر ھمزہ کی حرکت کو لام کی طرف منتقل کر کے ھمزہ کو حذف کر دیا تو مَلَكٌ ہو گیا (ج) ملائك، ملائكةٌ۔
(الإِلِكْتِرُوْن): الیکٹرون، برقیہ (ع)
(اَلَّ) فی سیرہ ۔ اَلّاً: تیز چلنا۔
-اللونُ: رنگ چمکنا، روشن ہونا۔
فلانٌ ۔ اَلّاً، اَلَلاً، اَلِيلاً: آہ و زاری کرنا۔
(۲) دعا میں آواز بلند کرنا (۳) درد کی وجہ سے چلانا۔
-الفرس: گھوڑے کا کان کھڑے کرنا۔
-الصقرُ: شکار سے انکار کرنا۔
-علیہ: اٹھانا۔
-فلاناً: چھوڑنا (۲) برچھی سے مارنا۔
-الثوبَ: کپڑے میں بڑے بڑے ٹانکے لگانا۔
(اَلِلَ) السقاءُ ونحوه ۔ اَلَلاً: بو بدل جانا۔
-اسنانہ: دانت خراب ہو جانا۔

(اَلَّله): دھار تیز کرنا۔
(ائْتَلَّ): کام میں سستی کرنا، آہستہ کام کرنا۔
(تَأَلَّلَ): دھار تیز کرنا۔
(الإِلُّ): وعدہ، قرآن مجید میں ﴿لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً﴾ (۲) رشتہ داری (۳) بغض و دشمنی (۴) عمدہ خاندان (۵) بہترین دھات۔
(الأَلَلُ): چھری کا چھلکا۔
(الأَلَّةُ): برچھی (۲) ہر جنگی ہتھیار (۳) آہ و زاری (ج) اَلٌّ و اِلالٌ۔
(۲) ہر جنگی ہتھیار۔
(ج) اَلٌّ، اِلالٌ۔
(الإِلَّةُ): رشتہ داری (ج) اِلَلٌ۔
(الأَلِيلُ): کنکری کی آواز۔ (۲) گمشدہ اولاد (۳) بخار کے مریض کی بے چینی اور اضطراب (۴) رونے کی آواز۔
(الأَلِيلَةُ) گمشدہ بچہ۔
(المِئَلُّ) سینگ جو پیٹ میں مارا جائے۔
رجلٌ مِئَلٌّ: لوگوں کے معاملات میں پڑنے والا۔
(اَلَّا): حرف تحضیض جیسے ھَلَّا۔
جیسے اَلَّا تکرم الدیك۔
(اِلَّا): حرف استثناء جیسے کل شیٔ ینقصُ بالانفاق الا العلم۔
(اَلِمَ) ۔ اَلَماً: تکلیف ہونا ھو اَلِمٌ۔
-اَلِمَ بطنَه: اس کے پیٹ میں درد ہے۔
(اَلَّمَه) اِيلاماً: تکلیف دینا۔ ھو مُؤلِمٌ و اَلِيمٌ۔
(تَأَلَّمَ): تکلیف ہونا۔
(الأَلَمُ): تکلیف (جسمانی ہو یا روحانی) (ج) الام۔
(الأَلُومة) کمینہ پن، خست۔
(الأَلْمَاسُ): ہیرا، ایک قیمتی جوہر (د)
(الأَلُمِنْيُم) المونیم، سفید ہلکی دھات (د)
(اَلَهَ) فلانٌ ۔ اِلاهةً، اُلُوهةً، اُلُوهِيَّةً: عبادت کرنا، بندگی کرنا۔

Marfat.com

-فلاناً الْهاً پناہ دینا' امن دینا۔
(اَلَهَ) فلانٌ - اِلَاهَةً و اُلُوهَةً و اُلُوهِيَّةً: پرستش کرنا' عبادت کرنا۔
-اَلِهاً متحیر ہونا۔
-الیه ٹھکانہ پکڑنا۔
-علیه گھبراہٹ کا بڑھنا۔
-بالمکان ٹھہرنا۔
(اَلَّهَهٗ) معبود بنانا (۲) خدا کا درجہ دینا۔
(تَاَلَّهَ) بہت زیادہ عبادت گزار ہونا (۲) خدائی کا دعویٰ کرنا۔
(اَلْاِلٰهُ) ہر وہ ذات جس کو معبود بنایا جائے۔
(ج)۔اٰلِهَةٌ۔
-الحق الالٰهی: ایک اصل جس کی طرف قرون وسطیٰ کے یورپین بادشاہ منسوب ہیں۔ جو اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ بادشاہت کا ملنا اللہ کی طرف سے ہے۔ (محدثہ)
(اَلْاِلَاهِيَاتُ) ہر وہ چیز جو خدا تعالیٰ کی ذات وصفات سے متعلق ہو۔
(الالاهَةُ) سورج (۲) بڑا سانپ
(اَلْاَلِيهَةُ) سورج۔
(التَالِية) کائنات کی تدبیر کرنے والے معبود کے وجود کا قائل ہونا۔ (مج)
(اللّٰهُ) حقیقی معبود کا علم' اس کی اصل الٰهٌ تھی اس پر الف لام داخل کیا گیا پھر ھمزہ کو حذف کر کے دونوں لاموں کا ادغام کر دیا۔
(اَللّٰهُمَّ) کلمہ نداء جیسے یا اللہ۔
کبھی اس کے بعد اِلَّا بھی آتا ہے۔ مستثنیٰ کے نادر الوجود ہونے کو بتانے کے جیسے اللھم الّا یکون کذا شاید یا بہت کم یا مجیب کے جواب کے یقین کو بتانے کے لئے آتا ہے جیسے اللّٰهُمَّ نعم یقیناً ایسا ہے۔
(اَلَا) - اَلْوًا' اُلُوًّا' اُلِیًّا کوشش وجدوجہد کرنا (۲) سستی دکھانا' کمزور ہونا (۳) کوتاہی اور تاخیر کرنا۔ جیسے انی لا الوك نصحاً۔
-الشیءَ اَلْوًا کسی چیز کی طاقت رکھنا۔ (۲) چھوڑ دینا۔

فلاناً الشیءَ: کوئی چیز دینا۔
(اَلِیَ) - اَلْيًا' اَلًی: سرین کا بڑا ہونا' ھو اَلْيَانُ ھی اَلْيَا ھو آلِ و آلی ھی الیاءُ۔ (ج) اُلْیٌ۔
(آلی) ایلاءً: قسم کھانا جیسے آلی علیه و منهُ۔
-المرأۃ: عورت کا نوحہ کرنے والا کپڑا ہاتھ میں پکڑنا۔
(اَلّی): بمعنیٰ اَلَا۔
-الشیء: طاقت رکھنا' قادر ہونا۔
(ائتلی) قسم کھانا۔
(تَاَلّی) کوشش کرنا (۲) قسم کھانا۔
(اَلْاَلیٰ) نعمت (ج) آلاءٌ۔
(اَلْاَلَا) صحرائی درخت' دیکھنے میں اچھا لیکن ذائقہ میں کڑوا' سدا بہار' ہرا ہو تو کھایا جاتا ہے سوکھ جائے تو اس کے ذریعہ دباغت دی جاتی ہے۔
(اَلْاَلاء) بمعنیٰ الالا۔
(اَلْاَلّاءُ) چربی بیچنے والا۔
(اَلْاَلْوُ) نعمت (ج) آلاء۔
(الاَلْوَۃُ) قسم
(اَلْاَلُوَّۃُ) قسم (۲) تیر پھینکنے کی مسافت۔
(اَلْاَلُوَّۃُ) عود' دھونی دینے کی لکڑی (۲) تیر پھینکنے کی مسافت۔
(اَلْاُلُوَّۃُ) عود' دھونی دینے کی لکڑی۔
(اَلْاِلْیُ) نعمت (ج) آلاء۔
(اَلْاَلْيَۃُ) سرین' سرین کی چربی اور گوشت (۲) پنڈلی' انگلی یا انگوٹھے کا ابھرا ہوا گوشت۔ (۳) پاؤں کا ابھرا ہوا حصہ جو چلنے میں کام آتا ہے۔
(ج) اَلَایا۔
(اَلْاَلِیُّ) بہت زیادہ قسمیں کھانے والا۔
(اَلْاَلِیَّۃُ) قسم (۲) کوتاہی۔
کہاوت ہے ''اِلّا حَظِیَّةً فَلا اَلِیَّةً''
(ج) اَلَایا۔
(المئلاۃ) وہ رومال جو عورت نوحہ کرتے وقت پکڑتی ہے اور اس کے ذریعہ اشارہ کرتی ہے۔ (۲) حائضہ عورت کا کپڑا (ج) مآلٍ۔

ا .... م

(اَمْ) حرف عطف جو ھمزہ استفہام کے بعد آتا ہے اس کے ذریعہ دو چیزوں میں سے ایک کی تعیین کو طلب کیا جاتا ہے۔ جیسے ﴿اَقَرِيبٌ اَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ﴾ اور بل کے معنیٰ میں بھی آتا ہے ﴿هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ﴾
اور یمن والوں کی لغت میں الف لام کی جگہ استعمال ہوتا ہے جیسے ''لیس من امبر امصیام فی امسفر''
(اَمَا) حرف آغاز جیسے کہ اَلَا جیسے اَمَا واللہ ما فعلتُ هذا۔
اور حرف عرض بھی ہے جیسے اما تأکل معنا؟ کبھی حقّاً کے معنیٰ میں ہوتا ہے جیسے اَمَا انك مُصیبٌ۔
(اَلْاَمْبِيرُ) بجلی کا تخت کرنٹ۔
(اَمَتَه) - اَمْتاً: اندازہ لگانا۔
-فلاناً عیب لگانا۔
(اَمَّتَ) فلاناً بشرٍّ: تہمت لگانا۔
(اَلْاَمْتُ) بلند جگہ (۲) چھوٹے ٹیلے (۳) جگہ کا نشیب وفراز کے اعتبار سے مختلف ہونا (۴) کمزوری اور ضعف (۵) شک (۶) عیب (۷) ٹیڑھاپن۔ (ج) اِمَاتٌ' اُمُوتٌ۔
(اَمَجَ) - اَمْجاً: بہت تیز رفتار سے چلنا۔
(اَمِجَ) - اَمَجاً: گرمی اور پیاس کا بڑھنا۔
-الصیف: گرمی تیز ہونا۔
(اَمِحَ) الجرحُ - اَمَحَاناً: زخم کی تکلیف ہونا۔
(اَمِدَ) - اَمَدًا: غضبناک ہونا جیسے اَمِدَ علیه۔
(اَمَّدَہ) مدت بیان کرنا۔
-السقاءُ: مشکیزہ میں ایک گھونٹ پانی بھی نہ چھوڑنا۔
(تَاَمَّدَ) مدت معلوم ہونا۔

Marfat.com

(اَلْاَمِدُ): سامان سے لدا ہوا بحری جہاز۔
(۲) وہ چیز جس میں خیر یا شر بھر دیا گیا ہو۔
(اَلْاٰمِدَۃُ) لدی ہوئی کشتی (ج) اَوَامِدُ۔
(اَلْاَمَدُ): غایت اور انتہاء جیسے ضَرَبَ لَهُ اَمَدًا (ج) آماد کہتے ہیں هو بعيد الآماد۔
(اَمَرَ) علیهم ـُ اَمْرًا، اِمَارَۃً، اِمْرَۃً: امیر بننا۔
—فلانًا اَمْرًا، اِمَارَۃً، آمِرَۃً: کسی چیز کا مکلف ہونا۔
اس سے امر "مُرْ" آتا ہے اور کہا جاتا ہے اَمَرَۃُ بہ اور اَمَرَۃُ اياه۔
—اَمَرتهُ اَمْرِي: جو میرے لئے مناسب تھا کہ میں اس کا حکم دوں۔
—اَمَرْتُهُ اَمْرَہ: جو بھلائی اس کے لئے مناسب تھی۔
—فلانًا: کسی کام کا اشارہ کرنا۔
—الله القوم: نسل اور مویشیوں کا بڑھنا۔
—مُهْرَةٌ مامورةٌ: زیادہ بچے جننے والی گھوڑی۔
(اَمُرَ) علیهم ـَ اَمْرًا، اِمَارَۃً: امیر بننا۔
—الشي وَاَمْرًا، اَمَارَۃً: زیادہ ہونا، نشو ونما پانا۔ هُوَ اَمِرٌ جیسے قلّ بنو فلان بعدما اَمِرُوا۔ اور مَنْ قلّ ذل و من اَمِرَ قلّ۔
—فلانٌ: مال بڑھنا۔
الامرُ: معاملہ سخت ہونا
(اَمَرَ) علیهم ـُ اَمَارَۃً: امیر ہونا۔
(آمَرَ) الله القوم ايمارًا: نسل اور مویشی بڑھنا۔
(آمَرَ) فلانًا في الْاَمْرِ مواٰمرۃً: مشورہ کرنا۔
(اَمَّرَ) فلان امارۃً: علامت لگانا۔
—فلانًا: امیر بنانا۔
—الشي: علامات کے ذریعہ حد بندی کرنا۔
—السنان: نیزہ تیز کرنا۔
—القناۃ: نیزے کے ڈنڈہ میں نیزہ ڈالنا۔
(اِئْتَمَرَ): حکم ماننا جیسے امرتہ فَائْتَمَرَ۔
—القوم: باہمی مشاورت کرنا (۲) ایک دوسرے کو حکم دینا۔
—بالشي: کسی چیز کا ارادہ کرنا۔
—بفلان: کسی کو تکلیف دینے کے لئے سازش کرنا۔
—فلانٌ برايه: اپنی مرضی چلانا۔ جیسے فلانٌ لا ياتمر رُشدًا (وہ اپنی ذات کے حوالہ سے رہنمائی حاصل نہیں کر سکتا)
لفلان: حکم کی تعمیل کرنا۔
فلانٌ رايه: اپنے آپ سے مشورہ کرنا۔
(تَآمَرُوا): باہم مشورہ کرنا۔
—علیه: سازش کرنا۔
(استامَرَہ): حکم طلب کرنا (۲) مشورہ کرنا۔
(الاستِمَارَۃ): ایک مرتبہ کی حکم طلبی۔ (۲) فارم: دفتری اصطلاح میں ایسا چھپا ہوا فارم جس میں خاص معلومات کے خانے بنے ہوں۔ کسی چیز کی اجازت/ لائسنس وغیرہ کے لئے جسے پُر کیا جائے۔
(الامَارَۃ): علامت (۲) میعاد، وقت۔
(الاِمَارَۃ): منصب حاکم (۲) زمین کا وہ حصہ جس پر حاکم حکومت کرے۔
(اَلْاَمْرُ): حالت اور شان۔ قرآن مجید میں: ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْئًا﴾ (۲) واقعہ (ج) امور (۳) طلب کرنا یا جس چیز کا حکم دیا جائے۔ قرآن مجید میں ﴿وَقُضِيَ الْاَمْرُ﴾ (ج) اَوَامِرُ۔
—اولو الامر: رئیس لوگ، علماء۔
امرُ الوفا: (امر الاداء) قرض کی ادائیگی کا عدالتی فیصلہ۔
(اَلْاِمْرُ): اَمْرٌ اِمْرٌ: عجیب ناپسندیدہ کام۔
(اَلْاَمَرُ): مافی الدار اَمَرٌ: گھر میں کوئی بھی نہیں۔
(اَلْاِمْرَۃُ): بمعنی الامارۃ جیسے تَأمَّرَ عَلَيْنَا فُلَانٌ فَحَسُنَتْ اِمْرَتُهُ۔
(اَلْاَمَرَۃُ): زیادتی، بڑھوتری جیسے بطور دعا کے القی الله فی مالك الْاَمَرَۃ (۲) نشانی (ج) اَمَرٌ۔
(اَلاِمَّرُ): رائے کی کمزوری کی وجہ سے ہر ایک کی بات ماننے والا شخص۔
(اَلْاِمَّرَۃُ) (۲) مؤنث الاِمَّر (۲) بمعنی الاِمَّرُ۔ (اس صورت میں تاء مبالغہ کے لئے ہوگی)
(اَلْاَمِيْرُ): جس کو حکومت دی جائے (۲) جو شاہی خاندان میں پیدا ہو (ج) اُمَرَاء۔ (۳) مشورہ لینے والا۔
امیر المومنين: مسلمانوں کے خلیفہ کا لقب۔
(اَلتَّامُوْرُ، اَلتَّامُوْرُ): کوٹھڑی (۲) برتن (۳) شیر کی کچھار (۴) بادشاہ کا وزیر (۵) نفس (۶) دل جیسے اَجْعَلَ هذا الامر في تامورك۔
(۷) خون (۸) شراب (ج) تآمیر۔
—مافي البئر تامُورٌ: کنویں میں پانی نہیں۔
—ما في الدار تامورٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
(التَّامورۃ، التامورۃ): کوٹھڑی (۲) شیر کی کچھار (۳) شراب (ج) تآمیر۔
(التُّومُرِيُّ): انسان جیسے مَارَأيْتُ تُوْمَرِيًّا اَحْسَنَ مِن هٰذَا۔
(التُّومُورُ): راستہ دکھانے کی علامت (ج) تامیر۔
—مابالدار تومورٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
(اَلْمُؤْتَمَرُ): مجلس مشورہ، کسی موضوع پر بحث کرنے کی جگہ (کانفرنس)۔
(اَلْمِئْمَرُ): مشورہ جیسے فلانٌ بَعِيْدٌ مِنَ الْمِئْمَرِ۔
(اَلْمَامُورُ): سرکاری ملازم۔
(امريكةُ الجنوبية) جنوبی امریکہ دنیا کے سات براعظموں میں سے ایک۔ اس کی طرف نسبت امریکی جنوبیّ ہے۔
(امريكةُ الشمالية): شمالی امریکہ اس کی طرف نسبت امریکی شمالیّ ہے۔
(اَمْسِ): گذشتہ کل، کبھی ماضی مطلق پر بھی دلالت کرتا ہے اور کسرہ پر مبنی ہوتا ہے جیسے اَمْسِ الدابر لا يعود جب یہ نکرہ ہو یا مضاف ہو یا اس پر الف لام داخل کیا جائے تو اس صورت میں معرب ہوگا۔ جیسے کل غد صائر اَمْسًا وكان اَمْسُنَا طيبًا، وكان

Marfat.com

اَلْاَمْسُ طیباً (ج) اُمُوْس' آمُس' آماس (اَمْشِیر)۔ چھٹا قبطی مہینہ۔

(اَمِضَ)۔ اَمَضاً کسی چیز کا پختہ ارادہ کرنا اور ملامت کی پرواہ نہ کرنا (۲) زبان سے غیر مقصود بات نکالناھو اَمِضٌ۔

(تَاَمَّعَ) ہر ایک کی رائے پر عمل کرنے والا بننا۔

(اَلْاِمَّعُ) ہر ایک سے کہنے والا میں تیرے ساتھ ہوں اور اپنی کمزوری رائے کی وجہ سے کسی بات پر ثابت نہ رہنا (۲) تقلید کرنے والا (۳) ایسا متردد جو کسی کام پر ثابت قدم نہ رہے (۴) طفیلی (اس میں مبالغہ کی غرض سے تا، کا اضافہ کرتے ہیں)

(اَمَقُ) الْعَیْنِ آنکھ کا وہ کنارہ جو ناک کی طرف ہو۔ (ج) آمَاقٌ (دیکھئے مُؤْقٌ)

(اَمَلَهٗ)۔ اَمْلاً' اَمَلاً' اِمْلاً امید رکھنا' انتظار کرنا۔

(اَمَّلَهٗ) بمعنی اَمَلَهٗ جیسے فلانٌ بحرُ المؤمّل۔

(تَاَمَّلَ) کسی معاملہ میں سوچنا غور وفکر کرنا۔

—الشئَ وفیه تدبر کرنا' بار بار دیکھنا تاکہ یقین آجائے۔

(اَلْاٰمِلُ) حامی ومددگار (ج) اَمَلَةٌ۔

(اَلْاَمَلُ) امید' اس کا اکثر استعمال مشکل الحصول اشیاء میں ہوتا ہے۔ (ج) آمَالٌ۔

(اَلْمُؤَمَّلُ) دوڑ میں دس گھوڑوں میں آٹھویں نمبر پر آنے والا۔

(اَمَّتِ) الْمَرْاَةُ ۔ اُمُوْمَةً ماں بننا۔

—ولدًا ماں کی طرح ہونا۔

-فلاناً اَمّاً سر کے درمیان میں مارنا۔ جیسے اَمَّهٗ بالعصا هو ماموم' امیمٌ۔

—الشئَ والیه اَمّاً ارادہ کرنا۔ جیسے خرجوا یؤمّونَ البلد۔

فلانٌ اَمْرًا حسنًا اچھے کام کا ارادہ کرنا۔

القومَ و بهم اَمّاً' اِمَاماً' اِمامَةً آگے ہونا (۲) امام بن کر نماز پڑھانا۔

(اَمَّتِ) المراةُ ۔ اُمُوْمَةً: ماں بننا۔

(اَمَّمَه): ارادہ کرنا۔

—المَرْفِقَ والشرکةَ: کسی چیز کو قوم کی ملکیت میں دینا (مج)

(اِئْتَمَّ) بالرجل: پیروی کرنا۔

—الشئَ: ارادہ کرنا۔

(تَاَمَّمَ) بالرجل: پیروی کرنا۔

—بالتراب: تیمم کرنا۔

—اِمرَاةً: ماں بنانا۔

—الشئ: ارادہ کرنا (۲) قصداً کسی کام کو کرنا۔

(اِسْتَاَمَّ) امراءةً: ماں بنانا۔

(اَلْاٰمَّةُ): اَلْاٰمّ کی مؤنث (۲) سر کا زخم جو دماغ تک پہنچ جائے۔ (ج) اَوَامٌّ۔

(اَمَامَ): ظرف بمعنی قُدّام کبھی اسم فعل بھی استعمال ہوتا ہے احذر اور تبصّر کے معنی میں جیسے اَمَامَكَ بمعنی احذر و تبصَّرْ۔

(اَلْاِمَامُ): حاکم وغیرہ جس کی لوگ اقتداء کریں۔ (۲) نماز کا امام (۳) خلیفہ (۴) سپہ سالار (۵) جیسے قرآن مجید میں: ﴿ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ﴾ (۶) مسافروں کو راستے بتانے والا (۷) اونٹوں کو ہنکانے والا (۸) وہ سبق جس کو ہر روز طالب علم مدرسہ میں پڑھے جیسے حفظ الصبی اِمَامَه (۹) کھلا واضح راستہ (۱۰) لکڑی یا سوت جس سے سیدھ دیکھی جائے جیسے قَوَّمَ النباءَ علی الاِمَام (۱۱) مثال (۱۲) اشیاء اوران کی صفات کا پیمانہ (مج) (ج) ائمّةٌ۔

(الاِمَامَةُ) مسلمانوں کی ریاست (۲) منصب امامت۔

(اَلْاِمَامِيَّةُ) امام یا اِمَامة کی طرف نسبت (۲) شیعوں کا ایک گروہ جو صرف حضرت علیؓ اوران کی اولاد کی امامت کو مانتا ہے۔

(اَلْاُمُّ) مقدمۃ الجیش کا جھنڈا۔

(اَلْاُمُّ) اصل شے (حیوانات ونباتات کے لئے) (۲) والدہ' دادی جیسے حَوَّاءُ اُمُّ البشر۔

(۳) وہ چیز کہ اس کے ساتھ ملی ہوئی شے اس کے تابع ہو۔

(ج) اُمّات' اُمّهات۔

هو من امّهات الخیر: وہ اپنے خاندان کے اعتبار سے اچھا۔

لا اُمَّ لك: مذمت کے طور پر (تیری کوئی ماں نہیں) اور مدح کے طور پر (تو نے کمال کردیا)

—اُمُّ القرآن: سورۂ فاتحہ۔

—اُمُّ الکتاب: لوح محفوظ۔

—اُمُّ النجوم: ستاروں کی کہکشاں۔

اُمُّ الطریق: ایسا بڑا راستہ جس کے اطراف میں کئی راستے ہوں۔

—اُمُّ المثوی: گھر کا انتظام چلانے والی۔ جیسے مَنْ اُمُّ مثواك؟۔

—اُمُّ القرٰی: مکہ (۲) ہر وہ شہر جو اردگرد کی آبادیوں کا مرکز ہو۔

—اُمُّ الراس: دماغ

—اُمُّ الدماغ: باریک جھلی جس میں بھیجہ ہوتا ہے جیسے بلغت الشجّه اُم الدماغ۔

—ام الخبائث: شراب۔

اُمُّ قشعیم: موت

الام الحنونُ (علم ابدان کے مطابق) اس جھلی کو کہا جاتا ہے جس سے وہ اندرونی layer بنتی ہے جو تین جھلیوں پر مشتمل ہوتی ہے یہ تین جھلیاں دماغ (Cerebrum) اور Epinal Cord کے اردگرد ہوتی ہیں۔

(اَلْاَمَمُ): مدمقابل (۲) قرب۔

اخذتهٗ من امم میں نے اس کو قریب سے پکڑا۔ (۳) جس کا حصول آسان ہو جیسے ماطلبت اِلاَّ شیئاً اَمَمًا اور ما الذی رکبته باَمم۔

(۴) واضح امر (۵) درمیان۔

(اَلْاُمَّةُ): درمیان (۲) لوگوں کی ایک ایسی جماعت جن میں سے اکثر ایک ہی خاندان کے ہوں اور ان میں خاندانی صفات جمع ہو (۳) قوم' عوام۔ (۴) تمام عمدہ خوبیوں کا

Marfat.com

جامع انسان جیسے قرآن مجید میں: ﴿إِنَّ إِبْرٰهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتاً لِلّٰهِ حَنِيفاً﴾ (۵) دین جیسے قرآن مجید میں: ﴿إِنَّا وَجَدْنَا آبَائَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ﴾ (۶) طریقہ (۷) مدت، وقت جیسے قرآن میں ﴿وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ﴾ (۸) قد و قامت (۹) چہرے کے حسن کا ظہور (۱۰) کنبہ، فیملی (ج) أُمَم۔

-مجلس الْأُمَّةِ: قومی اسمبلی۔

(الْإِمَّةُ): ہیئت امام (۲) امامت (۳) نعمت۔

(الْأُمُومَةُ): وہ نظام جس میں ماں کو باپ پر فوقیت ہوتی ہے اور نسب اور وراثت میں ماں کو ترجیح دی جاتی ہے۔ (مج)

(الْأُمِّيُّ): نسبت ہے الأمّ یا الأمّة کی طرف (۲) جو نہ لکھ سکے نہ پڑھ سکے (۳) اجڈ۔

(الْأُمِّيَّةُ): الامی کی مؤنث (۲) "مصدر صناعی" بمعنی غفلت یا جہالت۔

(الْأَمِيمُ): دماغ پر چوٹ کی وجہ سے بڑبڑانے والا۔ (۲) عمدہ قامت والا۔

(الْأُمَيْمَةُ): تصغیر الأمّ (۲) لوہار کی ہتھوڑی۔

(الْمِئَمُّ): راستہ دکھانے والا (۲) اونٹوں میں آگے رہنے والا۔

(أَمَّا): حرف شرط، تفصیل، تاکید، قرآن مجید میں ﴿كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ﴾

(إِمَّا): (۱) تفصیل کے لئے ہوتا ہے۔ جیسے ﴿إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا﴾ (۲) کبھی تخییر کے لئے آتا ہے جیسے ﴿إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا﴾ (۳) اباحت کے لئے جیسے تعلّم إمّا رياضةً و إمّا أدباً (۴) شک کے لئے جیسے ﴿جاء نی إمّا محمدٌ وإمّا عليٌّ﴾ (جبکہ آپ آنے والے کو جانتے ہوں) (۵) ابہام کے لئے جیسے: ﴿وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ﴾

(أَمِنَ) - أَمْناً، أَمَاناً، أَمَانَةً، أَمَناً، إِمْناً، أَمَنَةً: مطمئن و بے خوف ہونا۔ هُوَ آمِنٌ، أَمِنٌ، أَمِينٌ۔

-أَمِنْتُ لَكَ الْأَمَانُ: میں نے تجھے امن دیا۔

-أَمِنَ الْبَلَدُ: شہر والوں کا مامون ہونا۔

-الشرَّ منهُ: سلامت ہونا۔

-فلاناً على كذا: اعتماد کرنا، مطمئن ہونا، امین بنانا جیسے قرآن مجید میں: ﴿هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ﴾

(أَمُنَ) - أَمَانَةً: امین بننا۔

(آمَنَ) إِيمَاناً: امن والا ہونا۔

-بہ: اعتماد کرنا، تصدیق کرنا۔ جیسے کلام اللہ میں ﴿وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا﴾

-فلاناً: امان دینا۔

(أَمَّنَ) على دعائه: آمین کہنا۔

-على الشيء: مال کو قسط وار ادا کرنا تاکہ وہ خود یا اس کے ورثاء کے مرنے یا بیمہ شدہ شے کے ضائع ہونے کی صورت میں متفقہ مقدار مال حاصل کریں۔

-أَمَّنَ على حياته، داره، سيارته: زندگی، گھر یا گاڑی کا بیمہ کروانا۔

-فلاناً: مامون کرنا۔

-فلاناً على كذا: امانت میں دینا۔

(اِئْتَمَنَ) فلاناً: مامون کرنا (۲) اعتماد کرنا۔

-فلاناً على الشيء: امین بنانا۔

(اِسْتَأْمَنَ) اليه: ٹھکانہ اور حمایت کا مطالبہ کرنا۔

اِسْتَأْمَنَ الحربي: حربی کا ٹھکانہ طلب کرنا اور مامون ہو کر دارالاسلام میں داخل ہونا۔

-فلاناً: امن چاہنا (۲) اعتماد کرنا۔

(الْأَمَانَةُ): دیانت (۲) امانت۔

(الْأَمَنَةُ): جو ہر بات کو حق سمجھے اور ہر ایک سے مطمئن ہو جائے۔

(الْأُمْنَةُ): جو ہر ایک پر ہر چیز کے بارے میں اعتماد کرے۔

(الْأَمُونُ): بے خطر سواری (ج) أُمُن۔

(أَمِينَ) بمعنی آمین۔

(الْأَمِينُ): محافظ، پہرہ دار (۲) مامون (۳) جو کسی چیز کی حفاظت اور نگہبانی کا ذمہ دار ہو۔ (ج) أُمَنَاءُ۔

(الْإِيمَانُ): تصدیق۔

-شرعاً: دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار کرنا۔

(التامين): دو فریق کے درمیان ایسا معاملہ جس میں بیمہ کرانے والا ایک قسط وار رقم دیتا ہے اور مرنے کے بعد یا بیمہ شدہ شے کے ضائع ہونے کے بعد یا مدت پوری ہونے کی صورت میں بیمہ کرنے والے سے مقررہ مقدار مال لے لیتا ہے۔ ایک فریق کو مؤمِّن اور دوسرے کو مستامن کہتے ہیں۔ (مج)

(أَمَهَ) اليه في كذا و كذا - أَمْهاً: کسی معاملہ میں عہد لینا۔

(أَمِهَ) - أَمَهاً: بھول جانا۔

-الشيءَ: بھول جانا۔

(أُمِهَ): چیچک ہو جانا (۲) پاگل ہو جانا۔

-الغنم: بکری کو چیچک ہونا۔

(تَأَمَّهَ) امراة: عورت کو ماں جیسا بنانا۔

(الْأَمَهُ): چیچک۔

(الْأَمِيهَةُ): بکریوں کی چیچک۔

(أَمَتِ) المراةُ - أُمُوَّةً: باندی بننا۔

الهرةُ أُمَاءً، إِمَاءً: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔

(أَمِيَتِ) المراةُ - أُمُوَّةً: باندی بننا۔

(أَمُوَتِ) المراةُ - أُمُوَّةً: باندی بننا۔

(أَمَّى) المراةَ: باندی بنانا۔

(تَأَمَّتِ) المراةُ: باندی بننا جیسے کہا جاتا ہے كانت حرةً فتأمّتْ۔

-فلانٌ أَمَةً: باندی بنانا۔

(الْأَمَةُ): باندی (۲) بندی جیسے یا أَمَةَ الله (اے خدا کی بندی) جیسے یا عبداللہ (ج) إِمَاءٌ، آمٍ۔

(أُمَيَّةُ): تصغیر الامة

Marfat.com

(بنو اُمَيّةَ): ایک قریشی خاندان جو امیہ بن عبدشمس کی طرف منسوب ہے۔ ان کی طرف نسبت اُموِیٌّ (قیاسی) اور اَمَوِیٌّ (سماعی ہے)

ا..........ن

(اَنْ): کبھی مصدریہ ہوتا ہے اور فعل مضارع پر داخل ہوکر اسے منصوب کرتا ہے جیسے: ﴿وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ﴾ اور ماضی پر داخل ہوتا ہے لیکن کوئی عمل نہیں کرتا جیسے ماعا بنی ان سبقنی الجھّال اور کبھی اَنَّ سے مخفف ہوتا ہے جیسے ﴿عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى﴾ اور کبھی اَیْ کی طرح حرف تفسیر بھی ہوتا ہے جیسے ﴿ فَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ﴾ اور کبھی زائد للتاکید ہوتا ہے جیسے ﴿فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا﴾

(اِنْ): کبھی شرطیہ ہوتا ہے جیسے ﴿اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّاقَدْ سَلَفَ﴾ اور کبھی لا نافیہ کی ساتھ ملایا جاتا ہے جیسے ﴿اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللهُ﴾ اور کبھی نافیہ ہوتا ہے جیسے: ﴿اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ﴾ اور کبھی اِنَّ سے مخفف ہوتا ہے جیسے ﴿وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ﴾ اور کبھی زائدہ بھی ہوتا ہے جیسے

"مَااِنْ اَتَيْتَ بِشَيْءٍ اَنْتَ تَكْرَهُهٗ"

(اَنَا) ضمیر مرفوع منفصل (متکلم مذکر و مؤنث کے لئے)

(اَلْاَنانية) خودغرضی' انانیت' تکبر' خودسری (نج)

(اَنَاضول- اناطول) مشرق لیکن اب اس کا اطلاق بحر متوسط کے مشرقی علاقہ پر ہوتا ہے جوترکی کی حکومت کا حصہ ہے۔

(اَلْاَنام) زمین کے اوپر موجود تمام مخلوقات۔

(اَلْانَانَاس) اناناس۔ ایک پھل (د)

(اَنَبَهٗ): جھڑکنا' ڈانٹنا' ملامت کرنا یا ان میں مبالغہ کرنا جیسے فلانٌ لاینطع فیه تانیب ولا تادیبٌ اور کم اَنَبْوْهُ و اَدَّبُوْهُ۔

(۲) لوٹانا' رد کرنا۔

(اَلْاَناب): مشک یا مشک جیسی خوشبو۔

جیسے بلدٌ عَبِق الجناب کانما ضُمِخَ بالاناب۔

(اَلْاَنَبُ): بینگن' اس کا واحد۔ اَنَبَةٌ۔

(اَلْاُنْبُوْب) ٹخنوں کے درمیان کی ہڈی (۲) نالی (۳) گنے کی پوری نلکی' پائپ (دیکھئے: نبٌّ)(ج)

(اَلْاُنْبُوْبَةُ): پائپ ٹیوب۔

انبوبَةُ البَیان: شیشہ سے بنی اس ٹیوب کو کہا جاتا ہے جو تیز ترین درجہ حرارت برداشت کر سکتی ہے اور جسے پانی کی بلندی دیکھنے کے لئے بوائلر (Boiler) کے اوپر فٹ کر دیا جاتا ہے۔

(اَلْاَنْبَجُ): آم کا درخت' اس کی اصل جائے پیداوار تو ہندوستان ہے لیکن اب یہ بہت سے ممالک میں پایا جاتا ہے اور اس کا اطلاق آم پر بھی ہوتا ہے اور اس سے بنائے جانے والے مربوں پر بھی ہوتا ہے۔

(اَلْاِنْبِيْقُ): عرق کشید کرنے کا آلہ۔

(اَنَتَ)۔ اَنِيْتًا: رونا' کراہنا۔

-فلانًا' اَنْتًا: حسد کرنا۔

-الشی: اندازہ لگانا (هو مانوتٌ و اَنِيْتٌ)

(اَنْتَ) ضمیر مرفوع منفصل (مخاطب مذکر کے لئے)

(اَنْتِ): ضمیر مرفوع منفصل (مخاطب مؤنث کے لئے)

(اَنْتُمْ): ضمیر مرفوع منفصل (جمع مخاطب مذکر کے لئے)

(اَنْتُمَا) ضمیر مرفوع منفصل (تثنیہ حاضر مؤنث و مذکر کے لئے)

(اَنْتُنَّ) ضمیر مرفوع منفصل (جمع مؤنث حاضر کے لئے)

(اَنْتَ رَكْتِكا): انٹارٹکا (براعظم انٹارٹکا) (ایک براعظم) اس کی طرف نسبت انتارکتی ہے۔

(اَلْاَنْتِيْمُوْنُ) سفید شفاف جوہر۔

(اَنُثَ)۔ اُنُوْثَةً' اَنَاثَةً: نرم ہونا هو اَنِيْثٌ۔

(اَنَثَتِ) الحامل اِيْنَاثًا: لڑکی جننا' هِيَ مُوْنِثٌ۔

(اَنَّثَ) فِي الْاَمْرِ: نرمی کرنا۔

-الكلمة: علامت تانیث لگانا۔

(تَاَنَّثَ) اَنَّثَهُ کا لازم (۳) نرمی برتنا جیسے تَاَنَّثَ له فِي الْاَمْرِ (۳) عورتوں کے مشابہ ہونا یعنی مخنث۔

(اَلْاُنْثٰى): مادہ۔

وامراءةٌ اُنْثٰى: کامل نسوانیت والی عورت۔

(ج) اِناث' اناثٰی۔

(اَلْاُنْثَيَان): (۱) خصیتین (۲) کان جیسے ضَرَبه' تحت اُنْثَيِه۔

(اَلْاَنِيْثُ): نرم جیسے حَدِيْدٌ اَنِيْثٌ (نرم لوہا) سَيْفٌ اَنِيْثٌ (نرم تلوار) مكانٌ اَنِيْثٌ (نرم' زرخیز زمین) رَجُلٌ اَنِيْثٌ (نرم کلام والا آدمی)

(اَلْمِئْنَاثُ) کثرت سے لڑکیاں جننے والی۔

رجلٌ مئناث بھی کہا جاتا ہے۔

-من الارض: نرم و زرخیز زمین۔

-من السيوف: نرم تلواریں (ج) مآنیث۔

(اَلْمُؤَنَّثُ) مِنَ الرجال: مخنث' عورتوں کے مشابہ۔

-من الطیب: رنگدار خوشبو جس کو عورتیں استعمال کرتی ہوں جیسے زعفران۔

(اَلْاِنْجاص): آلو بخارا۔

(اَلْاَنْجَرُ): جہاز کا لنگر (مع)

(الانجیل): اللہ کی کتاب جو عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ یہ یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی خوشخبری کے ہیں۔ (ج) اَنَاجِيْلُ۔ (مع)

(اَنَحَ): ۔ اَنْحًا' اَنِيْحًا' اُنُوْحًا: تھکاوٹ یا مرض کی وجہ سے ہانپنا۔

(۲) بخیل کا سوال کئے جانے کے وقت کھنکارنا اور زور سے سانس لینا (۳) فعل خیر سے تاخیر کرنا هو انحٌ' اَنَاحٌ' اَنُوْحٌ جیسے اَلْبَخِيْلُ

Marfat.com

انوخ۔

(اَلْاَنْزِیْمُ) (Enzym) زندہ خلیوں سے نکلنے والے اس مادہ کو کہا جاتا ہے جو مرکبات میں کیمیاوی تبدیلیاں پیدا کرتا ہے لیکن خود میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

(اَنِسَ) بہ وَاِلَیْہِ ـِ اُنْساً: سکون محسوس کرنا' وحشت کا دور ہونا' جیسے لی بفلانٍ اُنْسٌ واَنَسَۃٌ (۲) خوش ہونا۔

(اَنُسَ) بِہ وَاِلَیْہِ ـُ اَنَسًا و اَنَسَۃً: مانوس ہونا۔

بہ: خوش ہونا ھو اَنِسٌ۔

(اَنَسَ) بہ ـُ اُنْسًا: مانوس ہونا ھو اَنِیْسٌ۔

(اَنَّسَ) فلاناً اِیْنَاساً: مل جل جانا' وحشت دور ہونا۔ ھو مونس وانیسٌ۔

—الشیٔ: محسوس کرنا جیسے آنستُ منہُ فَزَعًا۔ (۲) دیکھنا جیسے (آنَسْتُ نارًا)

—الصوت: آواز سننا۔

—الامر: جاننا جیسے آنَسْتُ منہُ رُشْدًا۔

(انسہٗ) مُؤانَسَۃً: دل لگنا' وحشت دور ہونا۔ ھو موانسٌ۔

(آنَسَہ) دل لگنا' وحشت دور ہونا (۲) دیکھنا۔

(تَانَسا): دو آدمیوں کا ایک دوسرے سے مانوس ہونا۔

(تَاَنَّسَ) بہ: مانوس ہونا۔

—البازی: شکرہ کا نظریں گھما کر شکار کو دیکھنا۔

—لہٗ: غور سے سننا۔

(استانَس): مانوس ہونا جیسے استانس بہ والیہ۔

—الوحشیّ: درندے کا انسانی آہٹ محسوس کرنا۔

—لہٗ: غور سے سننا جیسے اِذا جاء اللیل استانس کل وحشیّ واستوحش کل اِنسیّ۔

—الزائر: اجازت چاہنا۔

—الشیٔ: دیکھنا۔

(اَلْاَنِسَۃُ): مؤنث الآنِس (۲) نوجوان نیک دل' خوش کلام قابل انس لڑکی جس کا قرب اچھا لگے (۳) کنواری نوجوان لڑکی۔ (ج) اَوَانِسُ۔ (ج)

(اَلْاُنُسُ) عورتوں کی بات چیت' عشقیہ باتیں۔

(اَلْاِنْسُ) انسان (ضد الجنّ) (۲) مخلص دوست جیسے ھو ابن انس فلانٍ (وہ اس کا خاص دوست ہے) (ج) اَناس۔

(اَلْاَنَسُ): لوگوں کی بڑی جماعت (۲) جن کی ضد۔

(اَلْاِنسان): انسان (ج) اناسیُّ (اس کی اصل اناسین تھی) (۲) ذہنی اور اخلاقی اعتبار سے ترقی یافتہ انسان۔

—انسان العین: آنکھ کی پتلی۔

—السیف و السهم: تلوار اور تیر کی دھار۔

الانسان المثالی: ایسا انسان جو اپنی مخصوص کسبی صلاحیتوں کی بنا پر عام انسانوں سے فائق و برتر ہوتا ہے (ج) (ج) اَنَاسِیّ۔

(اَلْاِنْسانیۃ): (ضد بہیمیت' درندگی) وہ تمام صفات جن کے ذریعہ انسان ممتاز ہو (۳) نوع انسانی کے وہ تمام افراد جن پر یہ صفات صادق آئیں۔ (ج)

(اَلْاِنْسِیّ): منسوب ہے اِنْس کی طرف (۲) اِنْسٌ کا واحد (۳) ہر چیز کی بائیں طرف (۴) جسم کے بیرونی اعضاء کا کنارہ (ج) اَنَاسِیُّ۔

(اَلْاَنُوْسُ): بمعنی الْاَنسۃ۔

—من الکلاب: پالتو کتا (ج) اُنُسٌ۔

(اَلْاَنِیْسُ): صفت ہے انس کے معنی میں (۲) انسیت دینے والا (۳) ہر وہ چیز جس سے انس ہو۔ جیسے ھُوَ اَنیسی و جلیسی اور مابالدار انیس (۴) مرغ۔

(اَلْاَنِیْسَۃُ): الانیس کی مؤنث (۲) آگ۔

(اَلْاَنِیْسُوْنَ): (دیکھئے آنسون)

(اَلْمُؤنِسَاتُ): ہتھیار۔

(اَلْاَنْسُوْلِیْنَ): انسولین (مج)

(الانشوجۃ): چھوٹی مچھلی (د)

(اَنِضَ) اللحمُ ـَ اَنِیْضاً: خراب ہونا۔

(اَنُضَ) اللحمُ ـُ اَنَاضَۃً: گوشت کا نہ گلنا۔

(انضَ) اللحمَ ایناضاً: گوشت کو نہ گلانا۔

(اَنَفَ) الماشیۃ ـُ اَنْفاً: جانور کا گھاس پر ناک مارنا۔

—فلاناً: کسی کی ناک پر مارنا۔

—الماء فلاناً: پانی کا ناک تک پہنچنا۔

(اَنِفَ) البعیرُ ـَ اَنَفاً: اونٹ کی ناک میں نکیل کی وجہ سے درد ہونا' ھو اَنِفٌ' آنِف۔

—منہ انفاً و انفَۃً: ناک چڑھانا' تکبر کرنا۔ جیسے فیھم اَنَفَۃٌ و اَنَفٌ۔

—الحاملُ: حاملہ عورت کو کھانے کی چاہت نہ ہونا۔

—المسافر: دن کے یا رات کے شروع میں سفر کرنا۔

—الشیٔ و منہٗ بھا: ناپسند خیال کرنا۔

(اُنِفَ): ناک میں تکلیف ہونا ھو مانوفٌ

(انَفَہ) اِیْنَافاً: ناک کی تکلیف میں مبتلا کرنا (۲) متکبر بنانا۔

—امرأۃً: جلدی کروانا۔

—الماشیۃ: تازہ گھاس چرانا۔

(اَنَّفَ) الشیٔ: دھار رکھنا' جیسے نَصْلٌ مُؤَنَّفٌ۔

—فلاناً: متکبر ہونا۔

—الماشیۃ: جانور کو ناک کی تکلیف میں مبتلا کرنا۔

(اِئْتَنَفَہ): شروع کرنا (۲) سامنے آنا۔

(تَاَنَّفَ): لازم انَفَہ۔

—الکلاءَ و نحوہٗ: جانور کا چارہ نہ کھانا۔

—المرعٰی: تازہ گھاس طلب کرنا۔

— المرأۃُ الشھوات: عورت کا ایک چیز کے بعد دوسری کی خواہش کرنا۔

(اِسْتَانَفَ) الشیٔ: شروع سے کرنا۔

الحکمَ: مقدمہ کی اپیل کرنا۔

کہاوت ہے (فی التجارب علمٌ مستانفٌ) تجربات سے علم میں بڑھوتری ہوتی ہے۔

Marfat.com

(الاستئناف): اپیل، مرافعہ

(الْآنِفُ): ماضی قریب۔

فعلهٗ انِفاً اس نے ابھی کیا ہے (اس گھنٹے کے شروع میں یا اس موجودہ وقت کے شروع میں)

(الْآنِفَةُ): الآنف کی مؤنث۔

—من كل شي: ہر چیز کا اول حصہ جیسے مَضَتْ انِفَةُ الشَّبَابِ۔

(الْأَنَافِيُّ): بڑی ناک والا۔

(الْأَنْفُ): ناک، سانس لینے اور سونگھنے کا عضو۔

—حَمِيَ انفه سخت غصہ میں آنا۔

شمخ بانفه: تکبر کرنا۔

رغِمَ انفه: ذلیل ہونا۔

مَات حتف انفه طبعی موت مرنا۔

فلانٌ يتبع انفه خوشبو سونگھ کر پیچھے چلنا۔

کہاوت ہے اَنْفُكَ مِنْكَ وَاِنْ كَانَ اَجْدَعَ (تمہاری ناک تمہاری ہی اگرچہ کٹی ہوئی ہو)

—من كل شي: ہر چیز کا اول اور کنارہ۔

—انف العود الموسيقي: موسیقی کا ایک سُر، نغ۔

—انف الجبل پہاڑ کا ابھرا ہوا حصہ۔

—انف القوم قوم کا سردار۔ (ج) انُوف، آناف، آنُف۔

(الْأُنُفُ) تازہ نیا (اس کے ذریعہ مذکر اور مؤنث دونوں کی صفت بیان کی جاتی ہے)

كَلَأٌ اُنُفٌ، روضةٌ اُنُفٌ وہ گھاس یا باغیچہ جس کو استعمال نہ کیا گیا ہو۔

—منهل اُنُفٌ جس گھاٹ سے پانی پیا گیا ہو۔

خمرٌ اُنُفٌ وہ شراب جس کو برتن سے نہ نکالا گیا ہو۔

—كاسٌ اُنُفٌ وہ گلاس جس کو پہلے استعمال نہ کیا گیا ہو۔

—امْرٌ اُنُفٌ نیا حکم۔

(الْأَنَفَةُ) عزت، حمیت۔

(الْأَنُوفُ) خوشبودار ناک والی خوبصورت عورت (۲) باعزت مرد (ج) اُنُفٌ۔

(الْأَنِيفُ): نرم لوہا (۲) سب سے پہلے پیداوار اگانے والی جگہ۔

(الْأَنِيفَةُ): مؤنث الانیف۔

ارضٌ انيفةٌ و اَنِيفَةُ النبت: وہ زمین جس کی پیداوار جلد اگ جائے۔

(الْمِئْنَافُ): اپنے مویشیوں کو تازہ گھاس کھلانے والا (۲) دن یا رات کے شروع حصہ میں چلنے والا۔

(الْإِنْفِلُوانزا): انفلوئنزا (مع)

(اَنِقَ) - اَنَقًا، اَنَاقَةً: خوش منظر اور خوبصورت ہونا۔ هو اَنِيقٌ۔

—فلانٌ: خوش و مسرور ہونا۔

—به و له: پسند کرنا هو اَنِقٌ۔

الشيء: پسند کرنا جیسے روضةٌ انيقٌ۔ عمدہ باغ

(انقه) الشيءُ اِينَاقًا: پسند آنا۔

هو مونقٌ و اَنِيقٌ جیسے روضةٌ اَنِيقَةٌ۔

—الشيءَ: خوش نما بنانا۔

(اَنَّقَ) الشيءَ: خوشنما بنانا۔

—الشيءُ فلانًا: پسند آنا۔

(تَاَنَّقَ) لازم اَنَّقَ۔

(۲) پسندیدہ چیز طلب کرنا۔

فيه خوشنمائی و سلیقہ دکھانا۔

الروضةَ وفيها باغ کو پسند کرنا اور اس کی خوبیوں سے فائدہ اٹھانا۔

(الْأَنُوقُ) عقاب (۲) گدھ۔

(الْأَنْقَلِيس) مچھلی کی ایک قسم جو دریاؤں، سمندروں اور بحر متوسط میں رہتی ہے اور شکل میں سانپ کے مشابہ ہوتی ہے۔ (مع)

(الْأَنْكَلِيس) الانقلیس۔

(الانام) دیکھئے انام۔

(الْأُنْمُوذَج) وہ مثال جس پر عمل کیا جائے جیسا کہ نموذج (نمونہ) (ج) نماذج۔ (مع)

(اَنَّ) حرف تاکید، انکار اور شک کی نفی کے لئے آتا ہے۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ کلام کے شروع میں نہیں آتا اور اپنے مابعد کو مصدر مؤول بنا کر مفرد کے حکم میں کر دیتا ہے جیسے ﴿قُلْ اُوحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ﴾

(اِنَّ): حرف تاکید، انکار اور شک کی نفی کے لئے آتا ہے۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور ابتدائے کلام یا جو اس کے حکم میں ہو اس میں آتا ہے جیسے: ﴿اِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾ اور ﴿اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾

(اَنَّ) المريض - اَنًّا، اَنِينًا، اُنَانًا، اَنَّةً، تَاْنَانًا: کراہنا۔

—القوسُ و نحوها: کمان وغیرہ کا زن زن کی آواز نکالنا۔

(آنَّه): راضی کرنا۔

(تَاَنَّنه): راضی کرنا۔

(الْأُنَنُ) کبوتر جیسا کالا پرندہ۔ اس کے پاؤں اور چونچ سرخ اور آواز کراہنے جیسی ہوتی ہے۔

(الْأَنَّانُ) مبالغہ کے لئے (بہت زیادہ کراہنے والا)

(الْأَنَّةُ): ایک مرتبہ کراہنا (۲) مڑا ہوا لوہا جس کے ذریعہ کنویں سے ڈول نکالا جائے۔

(الْأُنَنَةُ): بہت زیادہ کراہنے والا۔

(۲) بہت زیادہ شکوہ شکایت کرنے والا۔

(الْمَئِنَّةُ) للشيء: جگہ، مقام (۲) قابل، لائق۔ ہر وہ چیز جو آپ کی کسی شے کی طرف رہنمائی کرے تو وہ اس کے لئے مَئِنَّةٌ ہے۔ گویا کہ وہ اس قابل ہے کہ آپ اس کے بارے میں کہیں انه لکذا۔

هو مَئِنَّةٌ لِلْخَيْرِ وغيره وانّه لَمَئِنَّةٌ اَنْ يكونَ كذا، او يفعله وجاء على مَئِنَّةِ ذلك اس وقت یا اس گھڑی۔ (اس میں مذکر مؤنث وغیرہ برابر ہیں)

(اَنّٰى) برائے شرط بمعنی این جیسے اَنّٰى تَبْحَثْ تجد فائدةً۔

کبھی استفہامیہ ہوتا ہے مِنْ اَيْنَ کے معنی میں

Marfat.com

جیسے (یا مریمُ انّٰی لكِ ھذا) اور متٰی کے
معنی میں بھی ہوتا ہے جیسے انّٰی جئتَ؟
کبھی کیف کے معنی میں ہوتا ہے جیسے ﴿انّٰی
یُحیی ھٰذہِ اللہُ بعدَ موتِھا﴾
(اَنَی)۔ اَنیاً و اِنًی و اَناۃً: وقت آنا، قریب
ہونا، نزدیک ہونا۔ جیسے اَنٰی لك ان تفعل اور
الم یان لك ان تفعل۔ (۲) پالینا (۳) گل
جانا، پک جانا۔
جیسے اِنتظِرْ اِنَی الطّعامِ قرآن مجید میں
﴿غیرَ ناظِرینَ اناہ﴾
(۳) ٹھہرنا، توقف کرنا۔
—السائلُ: سیال مادے کا سخت گرم ہونا۔
—الشیَ اَنیاً: سستی و تاخیر کرنا۔
(اَنِیَ)۔ اَنیاً و اِنًی: سستی و تاخیر کرنا۔
(۲) توقف کرنا، ٹھہرنا ھُوَ اَنِیٌّ۔
(آناہ) ایناءً: وقت سے تاخیر کرنا جیسے لا تُؤنِ
فُرصَتَكَ۔
(انّٰی): تاخیر و سستی کرنا۔
—فیہ: کوتاہی کرنا۔
—الشیَ: تاخیر کرنا۔
(تانّٰی): توقف کرنا۔
—فلاناً: مہلت دینا، نرمی کرنا۔
جیسے: (تأنَّیتُكَ حتّٰی لا اناۃَ بی) اور (تَأنَّ
فِی اَمرِكَ و اتَّئِد)
(استأنٰی): بمعنی تانّٰی۔
—استانٰی فی الامر: آہستہ آہستہ کرنا۔
—بہ: نرمی کرنا۔
—استانی بہ حولاً: ایک سال کی مہلت
دی۔
ھو یستانِی بالجراحۃ: وہ زخم کے ٹھیک
ہونے کا انتظار کر رہا ہے۔
—فلاناً: تاخیر کرنا، جلدی نہ کرنا۔
—الشیَ: وقت کا انتظار کرنا۔
(الآناءُ): رات کی گھڑیاں اس کا مفرد اَنْیٌ اور
اِنْیٌ ہے۔ جیسے ھو یقوم آناءَ اللیل۔
(الاِناءُ): کھانے پینے کا برتن (ج) انیۃ۔

(ج) اَنَوات۔
(الاَناۃ): بردباری اور وقار جیسے اِنَّہ لذو اناۃٍ
و رفق۔
من النساء: ناز و نعمت والی عورت جس میں
ٹھہراؤ اور سنجیدگی ہو (ج) انوات۔
(الآنیلین) Anilin یا Aniline: اس بے رنگ
مائع کو کہا جاتا ہے جو اڑ جاتا ہے اس کی خوشبو
بہت تیز اور ذائقہ بہت تلخ ہوتا ہے ہوا یا روشنی
میں آئے تو جم جاتا ہے اور الکحل (Alcohol)
اور پٹرول میں حل ہو جاتا ہے یہ ایک کیمیاوی
رنگ ہوتا ہے جسے Indigo اور Carstic
Potash سے عمل تقطیر کے ذریعہ حاصل کیا جاتا
ہے۔
(الأنیمیا): انیمیا۔ جسم میں خون کی کمی کی ایک
بیماری۔ (د)

ا.........ہ

(اَھَبَ) لِلاَمرِ: مستعد ہونا، تیار ہونا۔
(تَاَھَّبَ) لہ: تیار ہوا۔
—للسفر و للامر: سفر یا کام کے لئے تیار
ہوا۔
(الاِھاب): وہ چمڑا جو جسم حیوان پر ہو دباغت
سے پہلے۔
کہاوت ہے (کاد الفرس یخرج من
اھابہ) اور (جاع القوم حتّٰی اکلوا
الاُھُب) (۲) غلاف (ج) اُھُبٌ و اَھِبَۃٌ۔
(الاُھْبَۃُ): تیاری۔
—اخذ للامر اھبتہ: کام کی تیاری کرنے لگا۔
(ج) اُھَبٌ۔
(اَھَلَ)۔ اَھْلاً و اُھُولاً: شادی کرنا۔
—المکانُ اُھُولاً: جگہ کا رہنے والوں سے آباد
ہونا۔
—فلانۃً: کسی عورت سے شادی کرنا۔
(اَھِلَ) بہ ۔ اَھَلاً: مانوس ہونا، ھُوَ اَھِلٌ۔
(اُھِلَ) المکانُ: آباد ہونا، ھو ماھولٌ۔
—الطعامُ: کھانے میں سالن رکھا جانا۔
(ثریدۃ ماھولۃ)

(اَھَّلَہ) ایھالاً: شادی کرانا۔
—فلاناً للامر: اہل بنانا (۲) قابل اور مستحق
سمجھنا۔
(آھَلَ) بہ: خوش آمدید کہا۔
—فلاناً: شادی کروانا۔
—فلاناً للامر: لائق بنانا یا سمجھنا۔
(تَاَھَّلَ): شادی کرنا۔
—للامر: قابل ہونا۔
(اِئتَھَلَ): شادی کرنا۔
(استاھَلَ): سالن رکھنا اور شوربہ لینا۔
—الاھالۃ: سالن کھانا۔
الشیءَ: مستحق بننا، حقوق حاصل کرنا۔
(الاَھِلُ): مانوس جانور۔
(الاِھالۃ): (۱) چربی (۲) زیتون (۳) ہر وہ
چیز جس کو بطور سالن استعمال کیا جائے۔
(الاَھلُ): عزیز، رشتہ دار (۲) بیوی۔
—اھل الشیِ: مالک
—اھل الدار ونحوھا: باسی، رہنے والے
(ج) اھالٍ۔
ھو اھل کذا: لکذا اس کا اہل ہے (اس میں
واحد جمع برابر ہیں) خوش آمدید کے موقع پر کہا
جاتا ہے اھلاً و سھلاً یعنی تو اپنوں میں آیا اور
نرم زمین میں اترا۔
(الاَھلِیّ): منسوب ہے اہل کی طرف (۲)
مانوس جانور۔
(الاھلیّۃ): الاھلیّ کی مؤنث۔
—الاھلیّۃ للامر: کسی کام کی صلاحیت۔
(الاَھلِیلَج) ہندوستان، کابل اور چین میں
اگنے والا درخت، جس کا پھل بڑے صنوبر کے
بیج جیسا ہوتا ہے۔ (مع)
(الاھلیلجی): منسوب ہے اور اھلیلج کی
طرف (۲) جو چیز الاھلیلج کے بیج کے مشابہ
ہو۔
(اَہَّ)۔ اَھّاً، اَھَّۃً: تڑپنا، ہائے ہائے کرنا۔ آہ۔
(اَھی)۔ اَھیاً: قہقہہ لگانا۔

ا.........و

Marfat.com

(اَوْ) (۱) حرف شک جیسے (لَبِثْنَا یَوْماً اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ) (۲) کبھی ابہام کے لئے آتا ہے جیسے (وَاِنَّا وَاِیَّاکُمْ لَعَلٰی هُدًی اَوْفِیْ ضَلَالٍ مُّبِیْنٍ) اور (۳) تخییر کے لئے جیسے (خذ السلعة اوثمنها) (۴) واؤ کی طرح مطلق جمع کے لئے جیسے (جاءَ الخلافة او کانت له قَدَرًا) (۵) بل کے معنی میں اضراب کے لئے جیسے (وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰی مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ) (۶) تقسیم کے لئے جیسے الکلمة اسم' او فعل' او حرف (۷) الٰی کے معنی میں جیسے:

لَاَسْتَسْهِلَنَّ الصَّعْبَ اَوْ اُدْرِكَ الْمُنٰی

(۸) اِلَّا کے معنی میں جیسے (لَاُعَاقِبَنَّه اَوْیطیعَ امری)

(آبَ) الیه ـُ اَوْباً' اَوْبَةً' اِیاباً' مآباً: لوٹنا۔

-الی الله توبہ کرنا هو ائب' آیبٌ' اوّاب۔

-الشمس غروب ہونا۔

-بیده الی السیف ونحوه تلوار چلانے کے لئے تلوار کی طرف ہاتھ بڑھانا۔

-الماءَ رات کے وقت پانی پر آنا۔

(لِتَهْنِئْكَ اَوْبَةُ الغائب)

-فلانٌ اَوَّاهٌ اَوَّابٌ بار بار توبہ کرنے والا۔

-اَبَتْ بنی فلانٍ میں ان کے پاس رات میں آیا۔

(اَوَبَه) فی السیر مواوبةً مقابلہ کرنا۔

(اَوَّبَ) لوٹنا (۲) آواز کو لوٹانا (۳) دن میں رات تک چلنا۔

القومَ لوگوں کا چلنے میں مقابلہ کرنا۔

(تَاَوَبا) فی السیر دو آدمیوں کا چلنے میں مقابلہ کرنا۔

(تَاَوَّبَ) لوٹنا یا رات کے شروع میں لوٹنا۔

الشيْ رات کو آنا۔

(تاوّبت بنی فلان)

الشيْ فلاناً بار بار آنا (تاوّبه المرض)

(الاَوْبُ) جلدی (۲) عادت (۳) بادل۔

(۴) شہد کی مکھیاں (۵) ارادہ اور اقتضاءات

(۶) طریقہ اور عادت (ماذال هذا اَوْبَةَ)

(۷) جہت' سمت (جاء وامن کل اَوب)

(الاَوَّاب): مبالغہ کے لئے (بہت زیادہ توبہ کرنے والا) (۲) پانی پلانے والا۔

(الاَوْجُ): بلندی (۲) بلند ترین چوٹی (ج) (۳) موسیقی کا ایک راگ (مع)

(اَوَدَ) ـُ اَوْداً' اُوُوداً' ایاداً: مڑنا' ٹیڑھا ہونا۔

-علیه: مڑنا۔

-العود: لکڑی پر سہارا دے کر موڑنا۔

-الشيُ حامله: بوجھل کرنا' تھکانا یا بوجھ کی وجہ سے جھکا دینا۔

(اَوِدَ) ـَ اَوَداً: ٹیڑھا ہونا' هو اَوِدٌ' آوَدُ' هي اَوْداءُ۔

-اَقام اَوَدَه: ٹیڑھا پن سیدھا کرلیا۔

(اَوَّدَه): موڑنا' ٹیڑھا کرنا۔

(اتاوَ): ٹیڑھا ہونا' مڑنا (لازم آوَدَه)

(تاَوَّدَ): (لازم اَوَّدَه) ٹیڑھا ہونا' مڑنا۔

-الشي حامله بوجھ کی وجہ سے جھکا دینا۔

(الاَوِیدُ) اوید الناس: گھسر پھسر۔

(استاوَرَ) خوف زدہ ہونا' بھاگنا۔

-البعیر کھڑے ہونے کی تیاری کرنا۔

-القوم غضباً سخت غضبناک ہونا۔

(الأر) شرم۔

(الأوار) سورج اور آگ کی تپش۔ جیسے لفحنی اوار الشمس' وار النار' اوار الشور (۲) پیاس جیسے کاد یغشٰی علیه من الاوار (۳) دھواں (۴) چنگاری (ج) اُوُرٌ۔

(الاُوارِیُّ) رجلٌ اوارِیٌّ سخت پیاسا۔

(الاَوِرَةُ) ارض اَوِرَةٌ پیاسی زمین۔

(اُورانس) یورینس نظام شمسی کے نو سیاروں میں سے ایک۔ یہ پوراسی سال میں سورج کے گرد اپنا چکر پورا کرتا ہے۔ (مع)

(اوربّة) یورپ' ایک براعظم اس کی طرف نسبت' اوربّی ہے۔

(اَلْاَوُرْطِی): وہ شریان جو دل سے نکلنے والے صاف خون کو جسم کی پرورش کے لئے لے جاتی ہے۔ (مج)

(اَلْاِوَزُّ): ایک پرندہ جو بطخ کے مشابہ ہوتا ہے لیکن جسم میں بڑا اور لمبی گردن والا ہوتا ہے۔

(۲) چھوٹے قد والا گٹھے ہوئے جسم کا آدمی۔

(اَلْاِوَزِّی): وہ جگہ جہاں کثرت سے بطخیں پائی جاتی ہوں (ج) مَاوِزَ۔

(اُوزوریس): قدیم مصری معبود جو ان کے نزدیک مردوں کا نگہبان ہے۔ (د)

(آسَه) ـُ اَوْساً و اِیاساً: دینا' عطا کرنا (۲) ضمان دینا (۳) مدد کرنا۔

(استاسه): مانگنا جیسے استاسینی فاُسْتُه (۲) عوض مانگنا (۳) مدد مانگنا۔

(اَلْاَوْسُ): بھیڑیا (۲) قحطانی قبیلہ جو انصار کے دو شاخوں میں سے ایک ہے اور دوسرا خزرج ہے۔

(الاُوَیس): تصغیر الاوس (۲) بھیڑیا۔

(اَفِتِ) البلادُ ـُ اَوْفاً' اٰفَةً: شہر میں مرض یا قحط وغیرہ کا عذاب آنا۔

-الطعام: کھانا خراب ہونا۔

(ایفَ) الزرع ونحوه: آفت پہنچنا۔ هو مَئُوْفٌ۔

(اَلْاٰفَة): ہر نقصان دہ مصیبت جیسے مرض' قحط سالی' وبائی مرض۔ (آفة العلم النسیان)

(اٰقَ) ـُ اَوْقاً: بوجھ سے جھکنا۔

علیه بوجھ ڈالنا (۲) ظاہر ہونا' سامنے آنا (۳) برا شگون لانا۔

(اَوَّقَه) مشکل اور ناپسند کام پر ابھارنا۔

(۲) ذلیل کرنا (۳) روکنا (۴) کھانا کم کرنا۔

(تَاَوَّقَ) لازم اَوَّقَ۔

(اَلْاَوَاقِیْ) بنائی کی نلکی جس میں کپڑا بننے کا دھاگہ (بانا) ڈالتے ہیں۔

(اَلْاَوْقُ) بوجھ جیسے القی علیه اوقه (۲) برا شگون۔

(اَلْاَوْقَةُ) جماعت۔

Marfat.com

(الْأَوْقَةُ): پانی جمع کرنے کا گڑھا (۲) پہاڑ کی چوٹی پر پرندے کے انڈا سینے کی جگہ (ج) اُوَق۔
(الْأُوقِيَةُ): مصری رطل کا بارہواں حصہ (ج) اواقِ۔
(الْأُوقِيَّةُ): بمعنی الْأُوقِيَةُ (ج) اواقِی۔
(آل) اليه ـُ اَوْلاً' اِیالاً' ایلولةً' واٰلاً: لوٹنا (فلانٌ يئول الى كرم)
-عنه: پھر جانا۔
-الشيئ: واپس کرنا۔
-الشيئ مالاً: کم ہونا' نقصان ہونا۔
-الِبِ الماشية: جانور کا کمزور اور لاغر ہونا۔
-اللبنُ و نحوة اَوْلاً' اِیالاً: گاڑھا ہونا۔
-اللبنَ اَوْلاً: گاڑھا کرنا۔
-على القوم اَوْلاً' اِیالاً' اِیالةً: امیر بننا' حاکم بننا۔
-الرّعية: دیکھ بھال کرنا (آل الرعيه يئولها اِيالة حسنةً) روایت ہے کہ زیاد نے اپنے خطبہ میں کہا (وقد اُلنا وإيل علينا)
-المالَ: درست کرنا' انتظام کرنا (هو آيل مال)
(اَوَّلَ)ـ اَوْلاً: آگے نکلنا۔
(اَوَّلَ) الشيَّ اليه: لوٹانا۔
گمشدہ چیز کے مالک کو دعا کے موقع پر (اوّل الله عليك ضالتك) اور بددعا کے موقع پر (لا اول الله عليك شملك)
-الكلام: تفسیر کرنا (۲) کلام کے مقصودی معنی کو بیان کرنا۔
-الرؤيا: تعبیر بیان کرنا۔
(اِئتالَ) المال و الرعية: دیکھ بھال کرنا۔
(تاوَّلَ): لازم اَوّلَه۔
-الكلام: تاویل کرنا۔
-في فلان الامر: کسی میں کوئی چیز پانا یا دیکھنا (تاملته فتاوّلت فيه الخير)
(الآلُ): پانی کا دھوکہ (۲) دن کا اول یا آخر حصہ (مذکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہے)
(۳) ذات
-آل الرجل: آدمی کے اصل وعیال' متبعین و مددگار۔
(الآلَةُ): اوزار (۲) خیمہ کا ستون۔
(۳) حالت (۴) تختی۔
-الالة الحدباء: میت کا تختہ۔
-آلة الكتابة: ٹائپ رائٹر۔
-آلة الطَّرَب: باجا
-آله التنبيه: ہارن
(الآلاتی): ساز پیدا کرنے والا۔ (۲) موسیقی کی دھن بنانے والا (موسيقار)
(الآلِيُّ) الذاتي: خود کار۔ آٹومیٹک (۲) مشین سے متعلق' میکانکی۔
(الإِيالُ): وہ برتن جس میں دودھ وغیرہ جمایا جائے۔
(الايالةُ): (۱) ادارہ (۲) وہ علاقہ جس پر بادشاہ کا گورنر حکومت کرے۔ (ج)
(اَم)ـُ اَوْماً: سخت پیاسا ہونا۔
-فلاناً: صورت عیب دار کرنا۔
-النحل و عليها: مکھیوں کو دھواں دینا تاکہ وہ چھتہ سے نکل جائیں اور شہد حاصل کر لیا جائے۔
(اَوَّمَه): پیاسا کرنا (۲) حلیہ بگاڑنا۔ (۳) موٹا کرنا۔
(الآمة): سرسبزی (۲) بارش۔
(الأُوامُ): پیاس کی حرارت (في جوفه اوام و اوار) (۲) دھواں (۳) دورانِ سر (۴) رسی۔
(آن)ـُ اَوْناً: خوشحالی ہونا اور فراخی میں ہونا (۲) آرام کرنا۔
(اَوَّنَتِ) الحاملُ: ولادت کے قریب پیٹ بڑا ہونا۔
-الرجلُ والدابةُ: بہت زیادہ کھانے کی وجہ سے پیٹ باہر نکل آنا۔ (۳) نرمی کرنا' توقف کرنا۔
(تاوَّنَ): بمعنی اَوَّنَ۔
-في الامرِ: ٹھہرنا' رکنا۔
(الأوانُ): وقت' زمانہ (جاءَ اوان البرد) (۲) بوری (۳) ستون (ج) آوِنة۔
(الاِوَانُ' الايوان): ایوان' بڑے لوگوں کے بیٹھنے کی جگہ (ج) اُوُنٌ (مع)
(الْأَوْنُ): زمانہ (۲) بوری (۳) تھیلی کا ایک کنارہ (۴) کوکھ' پہلو۔
(آہ)ـُ اَوْهاً' آهاً' آهةً: ہائے ہائے کرنا۔ کراہنا۔
(اَوَّہَ): بمعنی آہ۔
(تاوَّہَ): بمعنی آہ۔ (تاوّه مِن خشية الله) اور (فلانٌ مُتَأَلِّهٌ' مُتَاَوِّهٌ)
(اہ - اِہ): تکلیف' غم یا شکایت کے اظہار کا لفظ (اِہ منه)
(الْأُهَةُ): چیچک جیسی بیماری' خسرا۔
(اَوِہ): بمعنی اِہ۔
(الْأَوَّاہ): بہت زیادہ ہائے ہائے کرنے والا (۲) بہت زیادہ دعا کرنے والا جیسے (اِنَّ اِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ) (۳) مہربان' نرم دل۔
(اَوَی) الجرحُ ـِ اُوِيّاً: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا۔
-لهُ واليه اَوْياً' ماوِيَةً' ماواةً: نرم ہونا' رحم کھانا۔
-عن كذا: چھوڑ دینا۔
-المكان واليه اُوِيّاً: آنا' پناہ لینا (انا اوِی اِلى ظلالك اُوِيّاً)
-اليه: لوٹنا (۲) ٹھکانہ لینا۔
-فلاناً: پناہ لینا' اپنے پاس ٹھہرانا۔
(اَوَی) الجرح ايواءً: ٹھیک ہونے کے قریب ہونا۔
-فلاناً: ٹھہرانا (اللهم اونی اِلى ظلّ كرمك وعفوك)
(اَوَّی) اِلى المكان: بمعنی اَوَی۔
-فلاناً: ٹھکانہ دینا۔
(اِئتَوی) اليه: پناہ میں آنا (۲) ٹھکانہ پکڑنا۔

Marfat.com

-لفلان: نرمی کرنا' رحم کھانا۔
-المکانَ: ٹھہرنا۔
(تَاَوَّوْا) ایک دوسرے کی پناہ پکڑنا (تَاَلَّبُوْا عَلَیَّ وتَاَوَّوْا)
(تَاَوّٰی) الجرح: ٹھیک ہونے کے قریب ہونا۔
-الناسُ و الطیر: جمع ہونا۔
-المکان و الیه: پناہ لینا۔
(استاوٰی) فلاناً: رحم کی اپیل کرنا۔
(الماوٰی): پناہ لینے کی جگہ (فلانٌ ماوٰی المحاویج) (ج) مَآوٍ۔
(ابن اوٰی): گیدڑ' یہ فصیلہ کلبیہ سے ہے۔ بھیڑیے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ (ج) نبات آوٰی' بنو اوٰی۔

ا......ی

(اَیْ): (۱) حرف ندا جیسے ای محمد۔
(۲) حرف تفسیر جیسے عندی عسجد الی ذهب اور رایت غضنفراً ای اسداً۔
(اِیْ) حرف جواب بمعنی نعم اور قسم سے پہلے آتا ہے جیسے (وَیَسْتَنْبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْ)
(اَیَا) حرف ندا البعید جیسے اَیَا صاعد الجبل۔
(اٰبَ)- اَیْباً و اِیَاباً و اَیْبَۃً و اِیَبَۃً لوٹنا (۲) توبہ کرنا هو آئبٌ' اَیِبٌ' اَیَّابٌ۔
(الاَیَاب) پانی پلانے والا۔
(الاٰحُ) انڈے کی سفیدی۔
(اٰدَ)- اَیْداً و اٰداً مضبوط اور سخت ہونا۔ هو اَیِّدٌ' ذوایْدٍ جیسے قرآن مجید میں (وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ)۔ کہاوت ہے (الکید ابلغ من الاید)
(اَیَّدَ) اِیَّیاداً بمعنی اٰدَ۔
فلاناً: مضبوط کرنا۔
(اٰیَدَہٗ) مُؤَایَدَۃً و اِیَاداً کسی کے ذریعہ مضبوط کرنا هو مؤَیَّدٌ (خلاف قیاس)
اٰیَدَہٗ: طاقت دینا' تائید کرنا۔

(تَاَیَّدَ): مضبوط و پختہ ہونا۔
(اَلْاِیَادُ): جس کے ذریعہ کسی چیز کو مضبوط کیا جائے (۲) پردہ (۳) پناہ (۴) قلعہ' پہاڑ (۵) لشکر کا میمنہ یا میسرہ (کرّ علٰی اَیَادَی العسکر) (۶) لوگوں کی بھیڑ۔
(اَلْاَیِّدُ): مضبوط و سخت۔
(المُؤیَد): اہم کام (۲) سخت مصیبت۔
(اَلْاَیْدُ): انسان کا عضو تناسل۔
(اَلْاٰیَار): پیتل۔
(اَیَّار' اَیَار): آٹھواں سریانی مہینہ مقابل مئی (مع)
(اَلْاِیْتَار): ہوا۔
(ایزیس): قدیم مصریوں کی معبودہ جو کہ اوزوریس کی بیوی ہے۔
(اسَ)- اَیْساً: ذلیل و پست ہونا۔
-فلاناً: مغلوب کرنا' غالب آنا۔
(اَیِسَ) منه - اَیَساً' ایاساً: مایوس ہونا' ناامید ہونا هو اَیِسٌ و اَیِسٌ۔
(اَیْسَه) منه اِیْیَاساً: ناامید کرنا۔
(اَیَّسَ) فیه: اثر چھوڑنا۔
-فلاناً: پست و ذلیل کرنا۔
(تَاَیَّسَ): لازم اَیَّسَه (۲) نرم ہونا' تواضع کرنا۔
(اَلْاٰیِسَۃُ): مؤنث الآیس۔
-شرعاً وہ عورت جس کو حیض نہ آتا ہو۔
(الایاس): مرض سل (۲) اولاد سے ناامیدی کا زمانہ جو عورتوں کو پانچویں دہائی اور مردوں کو اس کے بعد ہوتا ہے۔ (ج)
(اَیْس) لَیْسَ کی ضد (ائت به من حیث ایس و لَیْس) وہ ہو یا نہ ہو اس کو لاؤ۔
(اَیْش) بمعنی شیء؟
(اضَ)- اَیْضاً لوٹنا (اض الیه)
-الشیء کذا: پھیرنا (اض الثلج ماءً)
(اَیِكَ) الشجرُ - اَیَكاً: گنجان ہونا۔ هو اَیِكٌ۔
اَیْكٌ اَیِكٌ بہت زیادہ پھل دار درخت۔

(اِسْتَاْیَكَ) الشجرُ: بمعنی اَیِكَ۔
(اَلْاَیْكَۃُ): گنجان اور گھنا درخت (فلانٌ فرع من ایکۃ المجد (ج) اَیْكٌ۔
(اِیْل) عبرانی زبان میں اللہ تعالیٰ کا نام۔
(ایلیاء): بیت المقدس۔
(اَلْاَیِّلُ) بارہ سنگھا (ج) ایایل' ایائل۔
(ایلول): بارھواں سریانی مہینہ مقابل ستمبر۔ (مع)
(اٰمَتِ) المراءۃ - اَیْماً' اُیُوماً' اَیْمَۃً: بغیر خاوند کے رہنا (کنواری ہو یا شادی شدہ) (۲) خاوند فوت ہو جانا هی اَیِّمٌ و اَیِّمَۃٌ (ج) اَیَائم و اَیَامٰی (ام الرجل بھی کہا جاتا ہے هو اَیِّمٌ)
المراۃَ: بیوہ سے نکاح کرنا۔
النحل و علیها اَیْماً و اِیَاماً: شہد کی مکھیوں کو دھواں دینا تاکہ وہ چھتے سے باہر آجائیں اور اس میں سے شہد نکالا جا سکے۔
(اَیَّمَ) المراۃ: بیوہ بنانا۔
(ائتامت) المراۃ: بیوہ ہونا۔
فلان المراۃ: بیوہ سے شادی کرنا۔
(تَاَیَّمت) المراۃ: بیوہ ہوجا (تایم الرجل) رنڈوا ہو جانا۔
(اَلْاَیْمُ): نر سانپ (ج) اُیُوْمٌ۔
(ایمُ اللہ) کلمہ قسم اس کا ہمزہ وصلی ہے۔ جیسے ایم اللہ لا فعلن کذا۔
(اَلْاَیِّمُ): بغیر شوہر کے عورت' بغیر بیوی کے مرد۔ خواہ پہلے شادی کی ہو یا نہ کی ہو۔ هی اَیِّمۃٌ بھی کہتے ہیں جیسے (ترکوا النساء ایامی و الاولاد یتامی)
(اَلْمَاْیَمَۃُ) بیوہ ہونے کا سبب (الحرب مَاْیَمَۃٌ للنساء)
(المُؤیمۃُ) ایسی دولت مند خاتون جس کا خاوند نہ ہو۔
(انَ)- اَیْناً: وقت آنا (۲) تھک جانا۔
حَقِبَ الابلُ علی الاین: اونٹوں کا بری طرح تھک جانا۔

Marfat.com

(اَلْآن) : حال کے لئے ظرف (حضرت الآن) اور (الأن آنك اِن فعلتَ)

(اَلْاَيْنُ): سانپ

(اَيْنَ): ظرف مکان (۲) کبھی استفہامیہ ہوتا ہے جیسے (من اين لك هذا؟) (۳) کبھی شرط ہوتا ہے جیسے:

اَيْنَ تَصْرِف بنا الغُداةَ تجدنا
نصرف العِيْسَ نحوَها للتلاقی

اور کبھی اس کے بعد "ما" کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے (اَيْنَمَا تكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ)

(اَيَّه) بہ: چیخ کر پکارنا (۲) ڈانٹنا۔

(اِيْهِ): اسم فعل بمعنی اور مزید۔ ہاں کہتے رہو (۲) تنوین کے ساتھ بمعنی حَسْبُكَ بس کرو۔ جیسے ایھاً لَا تُحَدِّثْ۔

(اَيْها): دور رہو۔

(اَيْهَاتِ): دور رہو۔

(اَلْاَيْهَقَان): ایک لمبی گھاس۔

(الايوان): ایوان جیسے ایوان کسریٰ (ج) اواین' ایوانات۔

(اَيَّا) بالمکان: ٹھہرے رہنا' چمٹے رہنا۔

—آيةً: نشانی لگانا۔

(تَاَيَّا) بالمکان: ٹھہرنا۔

—الشيء: ارادہ کرنا۔ اخ کرنا۔

(اَلْاٰيَةُ): علامت' نشانی (۲) عبرت۔ (فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً) (۳) معجزہ (وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ اٰيَةً) (۴) شخص (۵) جماعت۔

—من القرآن: قرآن مجید کا ایک جملہ یا چند جملے جن کے آخر میں وقف کا نشان ہوتا ہے۔ جیسے (وَاِذَا بَدَّلْنَا اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْا اِنَّمَا اَنْتَ مُفْتَرٍ) (ج) آیٔ۔

(ايا) الشمس: (۱) روشنی (۲) شعاع (۳) خوبصورتی۔

—ايا النبات: پودوں کی خوبصورتی اور پھول (ج) اِيَاء۔

(اياةُ الشمس): بمعنی اِیاھا۔

(الآيون): (Ion) اس ذرہ یا مجموعہ ذرات کو کہا جاتا ہے جو Positive یا Negative ذرّات پر مشتمل ہو۔ الیکٹرون اور دوسرے Particles کے لئے بھی یہ لفظ مستعمل ہے۔

(اَيٌّ): (۱) شرطیہ جیسے (اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ) (۲) استفہامیہ جیسے (اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا) (۳) موصولہ جیسے (ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا) (۴) کمال پر دلالت کرنے کے لئے بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے (محمد رجل ای رجل)

(اِيَّا) (۱) ضمیر منصوب منفصل کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے (اِيَايَ' اياكَ' اياهُ) وغیرہ۔ (۲) تحذیر میں استعمال ہوتا ہے جیسے اياك والاسد۔

(اَيَّانَ): ظرف زمان مستقبل کے لئے جیسے (اَيَّانَ يُبْعَثُوْن) (۲) شرط کے لئے بھی ہوتا ہے جیسے:

اَيَّانَ نُؤمِنْكَ تَأْمَنْ غيرَنا واِذَا
لم تُدْرِكَ الأَمْنَ مِنا لم تزل حَذِرا

Marfat.com

ب

حروفِ ہجاء کا دوسرا حرف' اس کا مخرج ہونٹ ہیں اور اس صفت جہر اور شدت پائی جاتی ہیں۔
یہ حروفِ معانی میں سے ہے' اپنے بعد والے اسم کو جر دیتا ہے' اس کے چند معانی ہیں۔
(۱) استعانت جیسے کتبتُ بالقلم۔
(۲) سببیت جیسے اخذ بذنبہ (۳) ظرفیت جیسے (لَقَد نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدرٍ) (۴) الصاق جیسے امسکت و بالقلم' اخذت برایک (۵) قسم جیسے أقسم باللہ (۶) تعدیہ جیسے ذهبت به۔

ب ا

(البابا) عیسائی گرجا کا سربراہِ اعلیٰ۔
(البابویة) پادری کا عہدہ پوپ شپ
(بابه) ...را قبطی مہینہ (موسمِ خزاں میں آتا ہے)
(البابوج) پاپوش جوتا (مع)۔
(البابونج) بابونہ (مع)۔
(البإذق) انگور کا پکا ہوا رس جس میں نشہ پیدا ہو جائے۔
(البإذنجان) بینگن یہ فصیلہ باذنجانیہ سے ہے۔ (مع)
(البارود) بارود (۱)۔
(البارقة) ...آتش فشانی نوع کی چٹانیں (مع)۔
(الباسلق) بازو کی ایک رگ کا نام (ع)۔
(الباسور) بواسیر (ج)۔
(الباشا) پاشا؛ اعزازی لقب جو ترکی میں شرفاء کے لئے استعمال ہے (۱)

(البالیه) بیلے (رقص) سنگت' ناچ (مع)۔
(بَأْبَأ) بَأْبَأَةً و بِئْبَاءً بولنے میں بار بار باء کہنا۔
—الصبيُّ بچہ کا بابا کہنا۔
—الأب والصبيّ وبه بابا کہنا۔
فلاناً وبه کسی کو "بابی انت" کہنا۔
(۲) لاڈ پیار کرنا۔
(البُؤْبُؤ) اصل (هو في بؤبؤ المجد) (۲) درمیانی حصہ (۳) آنکھ کی پتلی (هو أعز عليّ مِن بؤبؤ عيني)
(الباجُ) متحدہ چیز' کہا جاتا ہے: "جَعَلَهُم باجًا واحدًا" اس نے سب کو برابر دیا۔ (۲) ہموار راستہ (۳) موٹا لڑکا (۴) کھانے کی نوع (مع) (ج) باجات۔
(الباج) البَأج کا مخفف (ج) بوائج۔
(بَأدَلَ) آہستہ آہستہ چلنا جس میں اس کے جسم کا گوشت حرکت کرے۔
(البادلة) (۱) گردن اور ہنسلی کے درمیان کا ابھرا ہوا گوشت (۲) چھاتی کے اوپر گوشت (۳) ران کا گوشت (ج) بادل۔
(بَأَرَ) بَأرًا گڑھا کھودنا۔
—البئر کنواں کھودنا۔
—الشيَ چھپانا؛ ذخیرہ کرنا۔
—الخیرَ پوشیدہ نیکی کرنا۔
(ابأر) فلاناً کسی کے لئے کنواں کھودنا۔
(ابتأر) کنواں کھودنا۔
—الشيَ چھپانا؛ ذخیرہ کرنا۔
(البأر) صفت ہے مبالغہ کے لئے۔
(۲) کنویں کھودنے والا۔

(البؤرة) گڑھا (۲) آگ جلانے کا گڑھا' تنور (۳) ذخیرہ کردہ چیز (ج) بُؤَرٌ۔ (۴) علم طبیعات (فزکس) کی اصطلاح میں وہ نقطہ جس سے صوتی' حرارتی یا ضیائی شعاعیں پھیلیں جبکہ ان میں کوئی چیز حائل نہ ہو (مع)
- بؤرة العدسة: متوازی شعاعوں کا عدسہ سے اُلجھنے کے بعد پھیلنا اور ملنا (مع)
(البئر) کنواں (مؤنث ہے) أبْؤُرٌ' أبآر' آبار' بئار۔
(بئر السُّلَّم) عمارت کا وہ خانہ جس میں زینہ بنایا جائے (مع)
(البئرة) کنواں (۲) ذخیرہ کردہ چیز۔
(البئيرة) ذخیرہ کردہ چیز۔
(البأز) بمعنی الباز (بازشکاری پرندہ)
(ج) ابؤز' بُئُوزٌ' بِئزَان (دیکھئے ب و ز)
(بَئِسَ) - بَأسًا و بُؤسًا و بَئِيسًا فقیر ہونا' حاجت مند: وهو بائس۔
(بَؤُسَ) - بَأسًا' بَآسَةً' بہادر ہونا' سخت ہونا (۲) بہادر ہو: وهو بَئِيسٌ۔
قرآن مجید میں (بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ)
(بِئْسَ) فعل جامد ذم کے لئے جیسا کہ نِعْمَ مدح کے لئے قرآن مجید میں (بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا)۔
(أبْأَسَ) فقر اور احتیاج ہونا۔
(ابْتَأَسَ) پریشان و غمگین ہونا قرآن مجید میں (فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ)
(تَبَاءَسَ) تنگدستی ظاہر کرنا۔

Marfat.com

(تَبَأَّسَ): بمعنی تَبَاءَسَ۔
(اَلْبَاْسُ): لڑائی کی شدت (۲) جنگ
(۳) سخت عذاب (۴) خوف جیسے لا باس
علیہ' لا باس بہ کوئی ممانعت نہیں۔
لاباس فیہ کوئی حرج نہیں (ج) اَبْؤُسٌ۔
ضرب المثل (عَسَى الْغُوَيْرُ اَبْؤُسًا) اس چیز
کے بارے میں جس کی برائی سے ڈرا جائے۔
(الباساء): مشقت (۲) فقر (۳) لڑائی (۴)
مصیبت۔
(اَلْبُؤْس): مشقت (۲) فقر۔
(اَلْبُؤْسٰی) بمعنی البوس۔
(بَأَشَ) فلاناً ـَ بَأْشاً غفلت میں پچھاڑ دینا۔
(بَأَطَ) پہلو کے بل لیٹنا (۲) فارغ البال اور
مطمئن ہونا۔
—عنہ اعراض کرنا۔
(بَأَلَ) ـُ بَآلَةً و بُئُولَةً غیر اہم اور کمزور ہونا
ھو بَئِيلٌ (ھُوَ ضَئِيلٌ بَئِيلٌ)
(بَأَتِ) الدابةُ ـُ بَأْوًا جانور کا تیز دوڑنا۔
—فلانٌ فخر کرنا بڑا بننا (بَأَى علیہ)۔
—نفسہ وبھا کسی چیز کے مقابلہ میں بڑا بننا'
فخر کرنا۔
(بَأْى) ـَ بَأْياً بمعنی بَأَى۔

ب ...... ب

(اَلْبَبُّ) موٹا بچہ (۲) بھرپور جوان۔
(اَلْبَبَّانُ) ایک جیسی چیز میں (ھم بَبَّانٌ وَاحِدٌ)
۱. (علی ببان واحد) (۲) سیدھا راستہ (۳)
کھانے کی ایک قسم (مزید دیکھئے ب ی ن)۔
(اَلْبَبَّةُ): مونث اَلْبَبُّ (۲) احمق و بے وقوف۔
(بَبَّةٌ) بچے کی آواز کی نقل۔
(اَلْبَبْرُ) ببر شیر چیتا یہ فصیلہ سنوریہ سے ہے
(مُ) (ج) (ببورٌ)۔
(اَلْبَبْغَاءُ) طوطا (مُ)
(البَبَّغَاءُ) طوطا۔

ب ...... ت

(بَتَّ) بالمکان ـِ بَتّاً و بُتُوتاً ٹھہرنا۔
(بَتَّ) الشیئ ـِ بُتُوتاً منقطع ہونا۔
—فلانٌ پتلا ہونا (۲) بے وقوف ہونا ھو باتٌّ
—الیمین قسم واجب ہونا ھی باتّةٌ و بتّةٌ۔
—الشیئ ـُ بَتّاً و بتّةً و بتاتاً مکمل طور پر کاٹ
دینا۔
—السفرُ فلاناً سفر کا تھکا دینا جیسے ساق ابتہ
حتّٰی بتّھا (سواری چلا چلا کر تھکا دینا)
—طلاق امراته طلاق بائنہ دینا۔
—الحکم بلا شک و شبہ کے حکم صادر کرنا
—الامرَ کسی کام کا عزم کرنا (بتّ الصیام من
اللیل)۔
—الیمین قسم پوری کرنا۔
—النیّةَ عزم کرنا۔
(اَبَتَّ) کٹنا منقطع ہونا۔
—الشیئَ کاٹنا۔
(بَتَّتَ) فلاناً سامان دینا (۲) ٹکڑے کرنا۔
(انبتَّ): کٹ جانا۔
—الرجل فی السیر سفر کی زیادتی سے جانور
کو تھکا دینا حدیث میں ہے: ﴿ان المنبتّ لا
أرضاً قطعَ ولا ظهراً أبقى﴾ اس شخص کے
بارے میں جو کسی چیز کی اتنی تلاش کرے کہ
اسے کھودے۔
(تبتّتَ) سامان لینا (۲) ٹکڑے ہونا۔
(اَلْبَتَات) گھر کا ساز و سامان (۲) توشہ۔
—لا افعلہ بتاتاً میں اسے ہرگز نہ کروں گا۔
—ھو علی بتات امرٍ کامیابی کے قریب پہنچ
گیا۔ (ج) اَبِتّةٌ۔
(اَلْبَتُّ) موٹی اونی چادر (ج) اَبُتٌّ و بتاتٌ
و بُتُوتٌ۔
(اَلْبَتَّاتُ) مبالغہ کا صیغہ (۲) اونی چادریں
بنانے والا (۳) اونی چادریں بیچنے والا۔
(اَلْبَتَّةَ) لا افعلہ بَتّةً و اَلْبَتَّةَ' اَلْبَتَّةَ ہرگز
نہیں کروں گا۔
(اَلْبَتِّیُّ) بمعنی اَلْبَتَّاتُ۔
(بَتَرَہ) ـُ بَتْراً مکمل طور پر کاٹنا۔
—العمل ونحوہ کام پورا کرنے سے پہلے
چھوڑ دینا ھو باترٌ۔
(بَتِرَ) ـَ بَتَراً کٹ جانا ھو اَبْتَرُ ھی بَتْرَاء
(ج) بُتْرٌ۔
(اَبْتَرَہ) بمعنی بَتَرَہ۔
—اللہ فلاناً بانجھ بے اولاد کرنا۔
(انْبَتَرَ) کاٹ دینا۔
(تَبَتَّرَ) کٹ جانا۔
(اَلْاَبْتَرُ) دم کٹ۔
—من الحیات چھوٹی دم کا خطرناک سانپ۔
—من الناس جس کی کوئی اولاد نہ ہو (۲) جس
میں کوئی بھلائی نہ ہو (۳) حقیر و ذلیل قرآن
مجید میں (اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ) (ج) بُتْرٌ
(۴) (علم عروض کے مطابق) وہ ضرب جس
میں حذف اور قطع جمع ہوں۔
(اَلْاَبْتَرَانُ) جنگلی گدھا اور غلام۔
(الباتِرُ) من السیوف تیز کاٹنے والی تلوار
(ج) بواتِر۔
(اَلْبَتَّارُ) مبالغہ (۲) بہت کاٹنے والی تلوار۔
(اَلْبُتْرُ) فی الجراحة پورا عضو یا عضو کا حصہ
کاٹنا (مُ)۔
(اَلْبُتْرَاءُ) مونث الاَبْتَر۔
—من الحُجَجِ فیصلہ کن ٹھوس دلیل۔
—من الخطب جس خطبہ میں اللہ کی تعریف
نہ ہو (ج) بُتْرٌ۔
(اَلْبُتُوْرُ) تیز دھار تلوار۔
(البترول) پٹرول (مُ)۔
(بَتَعَ) فی الارض ـَ بُتُوعاً دور ہونا۔
—منہ الگ ہونا۔
—العسل ـَ بَتْعاً شہد سے شراب بنانا۔
—الخمر و النبیذَ شہد سے شراب بنانا۔
(بَتِعَ) الانسانُ ـَ بَتَعاً لمبا ہونا۔
—الحیوان جوڑوں کا مضبوط ہونا۔
—عنقہ گردن کا لمبا اور مضبوط ہونا ھو بَتِعٌ
ھی بَتِعَةٌ ھو اَبْتَعُ ھی بَتْعَاءُ (ج) بُتْعٌ۔
—فلانٌ علیه بامرٍ اپنی مرضی سے بغیر مشورہ
کے کام کرنا۔
(اَبْتَعُ) بھری ہوئی رسغ اَبْتَعُ (بھری ہوئی
کلائی) (۲) اجمعُ کے بعد آنے والا کلمہ تاکید
جیسے جاء القوم کلهم اجمعون ابتعون'

Marfat.com

والنساء كلهن جمعٌ بتعٌ القبيلة كلها جمعاء بتعاء۔
(البَتَّاعُ) شہد کی شراب بیچنے والا (۲) شہد کی شراب بنانے والا۔
البتع
(بتکہ)۔ بتکاً: کاٹنا۔
-الشعر و نحوہ: بال جڑ سے اکھیڑنا هو باتك۔
(بَتَّکہ) کاٹنا 'قرآن مجید میں ﴿فَلَيُبَتِّكُنَّ آذانَ الأنعام﴾
(انبَتَكَ) کٹنا۔
(تبَتَّك) کٹ جانا۔
(الباتك) من السیوف: تیز تلوار (ج) بواتك۔
(البَتَّاك) مبالغہ کی صفت۔
-من السیوف: بہت تیز تلوار۔
(البِتْكَةُ) کٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا۔
-من اللیل: رات کا آخری حصہ۔
(ج) بِتَك۔
(البُتُوك) بمعنی البُتّاك۔
(بتلہ)۔ بتلاً کاٹنا (۲) جدا کرنا۔
(بَتِل) - بَتَلاً: کندھوں کے درمیان فاصلہ کا زیادہ ہونا هو أبتلُ هی بتلاً (ج) بُتل۔
(بَتّل) الشیئ کاٹنا۔
للہ اللہ کے لئے الگ اور خالص ہونا۔
-الشیئ الگ کرنا۔
-عملہ للہ عمل کو ریا سے پاک خالص اللہ کے لئے کرنا۔
(انبتَل) کاٹنا۔
(تبتّل) کٹ جانا۔
عن الزواج زہد کی بنا پر شادی کرنا۔
-الی اللہ عبادت کے لئے یکسو ہونا۔
(البَتْل) بے مثال جیسے عطاء بتلٌ (بے مثال عطیہ آخری عطیہ) (۲) پچ جیسے ماقلت الابتلاً۔
(البَتْلاءُ) پختہ ارادہ جیسے باتَ فلانٌ علی بتلاءَ من رایہ۔

(البَتْلَةُ): (۱) تاکیدی جیسے (عینٌ بَتْلَةٌ) (۲) خالص جیسے (صدقةٌ بتلةٌ)
-من النخل: کھجور کا پودا جو اصل درخت سے الگ ہو کر بذات خود پروان چڑھے۔
(البَتُولُ) من النساء: وہ کنواری عورت جو زہد کی بنا پر شادی نہ کرے۔
(البَتِيلُ) من النساء: بمعنی البتول۔
-من النخل: بمعنی البُتْلَة۔
-من الثمر: جس درخت کے پھل وغیرہ لٹکے ہوں۔
(۴) وادی کے نچلے حصہ کی نالی (۵) پتلی کمر (ج) بُتُل۔
(البَتِيلَةُ) من النخل: بمعنی البُتْلَة۔
-من الجسم: جسم کا گداز جوڑ جو دوسرے سے ممتاز ہو (ج) بتائل (۳) پختہ رائے جیسے بات فلانٌ علی بتیلة من رایہ۔

ب......ث

بثّہ ـُ بثّاً: جدا کرنا 'پھیلانا۔
-التراب و نحوہ: مٹی اڑانا 'گرد اڑانا۔
-المتاع فی نواحی البیت: سامان بکھیرنا۔
اللہ الخلق: زمین میں مخلوق کو پھیلانا اور بڑھانا قرآن مجید میں (وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيراً وَنِسَاءً) اور جیسے بثّ السلطانُ الجند فی البلاد۔
-الخبر: خبر مشہور کرنا۔
-السرّ: راز ظاہر کرنا۔
-حاجتہ ضرورت ظاہر کرنا۔
(ابثّہ) بمعنی بثّہ۔
-فلاناً سرّہ راز فاش کرنا۔
(باثّہ) مافی نفسیہ دل کی بات بتانا۔
(انبثّ) پھیلنا 'منتشر ہونا 'هو منبثّ۔
قرآن مجید میں (فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا)۔
(استبثّہ) السرّ و نحوہ راز کی بات معلوم کرنا۔
(البثّ) حالت (۲) شدید غم جس کا صاحب اظہار کئے بغیر چین نہ پائے (۳) سخت بیماری جس میں مریض کو قرار نہ آئے۔

(بَثَر) جلدُہ ـَ بَثْراً: دانے نکلنا هو بَثِرٌ۔
(تَبَثّر) جلدُہ: بمعنی بَثِر (۲) آبلے پڑنا۔
(الباثر): وہ پانی جو بغیر کھدائی کے نکلے۔
(البَثْر) پھنسیاں' دانے (واحد بثرةٌ)۔
(۲) نرم زمین (ج) بُثُور۔
(بَثِعَت) الشفۃُ ـَ بَثَعاً و بُثُوعاً: ہونٹ کے گوشت کا گلنا اور خون کا ظاہر ہونا (۲) ہنستے وقت ہونٹ کا پلٹ جانا هی باثعةٌ بَثُوعٌ جیسے بَثِعَ فلانٌ هو بَثِعٌ هی بَثِعَةٌ هو أبثَعُ هی بثعاءُ (ج) بُثْعٌ۔
-الدم: جسم کے خون کا ظاہر ہونا۔
(اللِثَةُ): مسوڑھا پھول جانا گویا کہ اس میں ورم ہو۔
الجرحُ: زخم میں کیلیں بننا۔
(بَثّع) الجرح: بمعنی بَثِع۔
(تبثّعت) الشفۃُ: بَثِعَت۔
(البَثَعَةُ): ابھرا ہوا سرخی مائل گوشت جو مسوڑھے ہونٹ اور زخم میں ہوتا ہے (ج) بَثْع
(بَثَق) الماءُ ـُ بُثُوقاً: اچانک پانی کا ریلا آنا
-البئر: کنویں کا بھرنا اور اس سے پانی کا بہنا۔
-العین: تیز تیز آنسو نکلنا۔
-السدَّ بَثْقاً: بند کو توڑ کر پانی نکالنا۔
-النہر و نحوہ: نہر کا کنارہ توڑنا۔
(بَثّقہ): بمعنی بَثَقہ۔
(انبثق) پھٹ جانا' کنارہ ٹوٹ کر پانی نکلنا۔
-السیل علیہم: سیلاب کا ریلا آنا۔
-فلانٌ علیہم بالکلام: ڈانٹنا۔
-الارض: زمین کا سرسبز و شاداب ہونا۔
(البَثْق): دریا وغیرہ سے پانی نکلنے کی دراز (ج) بُثُوق۔
(البَثْنَةُ) نرم ہموار زرخیز زمین (۲) باغ (۳) مکھن (۴) خوبصورت عورت (اس کی تصغیر بُثَينَةٌ ہے) (۵) آرام و سکون والی زندگی (ج) بِثَان۔
(البِثْنَةُ) نرم ہموار زرخیز زمین (ج بِثَن)۔
(البَثْناءُ): نرم زمین۔
(البَثْنِیُّ): لوگوں کی بہت زیادہ تعریف کرنے

Marfat.com

والا جیسے فلانٌ بَجِیّ۔

ب ......ج

(بَجْبَجَ)الصبیَّ: بچہ کو بہلانا۔
(تَبَجْبَجَ) لحمُہ: گوشت کا زیادہ ہو کر لٹکنا (۲) گوشت کا پھول کر ڈھیلا ہونا۔
(اَلْبَجْبَاجُ)من الرمل: ریت کی ڈھیری۔
—من الرجال: موٹا اور ڈھیلے گوشت کا آدمی۔ (۲) احمق' بیوقوف (۳) بہت زیادہ باتیں کرنے والا جیسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیث (اِنَّ هٰذَا الْبَجْبَاجَ النَّفَّاجَ لا یَدْرِی اَیْنَ اللهُ)(۴) جلدی پسینہ آنے والا کمزور آدمی
(البجباجة)من الرجال: بمعنی البجباج۔ (۲) خراب آدمی (۳) فضول آدمی۔
(بَجّه)- ـُ بَجًّا: پھاڑنا جیسے بجّ القرحة و نحوها (۲) کاٹنا۔
—فلاناً بالرمح: نیزہ مارنا۔
—بمکروہ: تکلیف دینا۔
—فی المبارزة: مقابلہ میں غالب آنا جیسے باجه فَبَجَّه۔
(باجّه) باہم مقابلہ کرنا (۲) ایک دوسرے پر فخر کرنا۔
(تَبَاجَّا): باہم مقابلہ کرنا (۲) فخر کرنا۔
(اَلْبَجَّةُ): آنکھ کا دانہ (۲) وہ خون جو جانور کی رگ سے نکالا جائے۔
(بَجَحَ)به - بَجْحًا: خوش ہونا (۲) فخر کرنا
—الشیَ: بڑا سمجھنا ھو باجِحٌ۔
(بَجِحَ)به - بَجَحًا: خوش ہونا (۲) فخر کرنا ھو بَجِحٌ۔
(اَبْجَحَه): خوش کرنا۔
(بَجَّحَه): خوش کرنا۔
(اِبْتَجَحَ): خوش ہونا (۲) فخر کرنا۔
(تَبَاجَحُوا): باہم فخر کرنا۔
(تَبَجَّحَ): بمعنی ابتجح۔
(بَجَدَ) بالمکان - ـُ بجودًا: قیام پذیر ہونا' نہ نکلنا جیسے بجدت الماشية بالمرتع۔
(البِجَادُ): دھاری دار چادر (ج) بُجُدٌ۔
ذو البِجَادَین: عبداللہ بن عبد نُھم کا لقب جو ایک غزوہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رہبر تھے۔
(اَلْبُجْدُ)من الناس: جماعت۔
من الخیل: سینکڑوں کی تعداد میں گھوڑوں کی جماعت (ج) بُجُودٌ۔
(اَلْبُجْدَةُ): جنگل (۲) کسی چیز کی حقیقت و اصلیت۔
—عنده بجدة ذلك: اسے اس کا علم ہے۔
ھو ابن بجدتِها: حقیقت شناس۔
(۳) جنگل میں راستہ دکھانے والا۔
(۴) قوم سے جدا نہ ہونے والا۔
(ابجد): (دیکھئے ہمزہ کا باب)۔
(بَجِرَ)- بَجَرًا: بڑے پیٹ والا ہونا۔
(۲) پیٹ پھول جانا جیسے بَجِرَت الحقیبَةُ۔
(۳) ناف کا باہر نکلنا۔
(۴) پیٹ پھولنا مگر سیراب نہ ہونا۔
—عن الامر: بوجھل اور ڈھیلا ہونا یعنی سستی برتنا
ھو بجِرٌ و باجِرٌ و ھوا بجرُ و ھی بجراء (ج) بُجْرٌ' بُجْرانٌ۔
(اَبْجَرَ): شدید فقر کے بعد مالدار اور بے نیاز ہونا۔
(تَبَجَّرَ)الشراب: کثرت سے پینا۔
(اَلْاَبْجَر): کشتی کی رسّی۔ (ج) اباجر۔
(اَلْبُجْرُ): برائی (۲) خود پسندی (۳) اہم کام (ج) اباجر (جج) اباجیر (خلاف قیاس)
(البجراء): مونث الابجر (۲) اونچی سخت زمین۔
حقیبةٌ بجراء: بھرا ہوا تھیلا۔
(اَلْبُجْرَة): ناف (۲) پیٹ' چہرے یا گردن کی گرہ (ج) بجر (۳) عیب۔
افضیتُ الیه بُعَجَرِیْ و بُجَرِی: میں نے اس کو اپنا ہر عیب بتا دیا۔
(البجیرُ): بہت زیادہ مال (کثیرٌ بجیرٌ)۔
(بَجَسَ) الماءُ - ـُ بُجُوسًا: پانی کا پھوٹ پڑنا۔
السّدّ و الجرح: بند کو توڑ کر پانی اور زخم کو پھاڑ کر خون نکالنا۔
بَجَسَ الماءَ: پانی نکالنا۔
فلاناً گالی دینا۔
(بَجَّسَه): بمعنی بجسه۔
(انبجس): پانی جاری ہونا قرآن مجید میں ﴿فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا﴾
(تَبَجَّسَ): پانی پھوٹنا۔
(البجاس): گنے کا رس نکالنے کے بعد کا پھوک۔
(البجیسَ): ماء بجیسٌ: بہنے والا پانی۔
—بئرٌ بجیسٌ: بھرا ہوا کنواں۔
(اَلْبَجَعَةُ): بگلا' لمبی چونچ کا ماہی خور آبی پرندہ یہ فصیلہ بجعیہ سے ہے۔
(بَجَلَ)- ـُ بَجْلاً و بُجُولاً: جسم بڑھنا۔
(۲) خوشحال ہونا (۳) خوش ہونا ھو باجل۔
(بَجُلَ)- بَجَالَةً و بُجُولاً و بُجُولةً معزز اور عمر رسیدہ ہونا (۲) خوبصورت اور شریف ہونا ھو بجیلٌ۔
(اَبْجَلَه): خوش کرنا (۲) کافی ہونا۔
(بَجَّلَه): عزت کرنا' تعظیم کرنا۔
قال له "بَجَلْ": جہاں تک تو پہنچ گیا کافی ہے۔
(اَلْاَبْجَلُ): اونٹ اور گھوڑے کی ٹانگوں کے بالائی حصہ کی رگ جیسے انسان کی اکحل۔
(البجال): قابل تعظیم (۲) بڑے جسم والا (۳) بڑے مرتبہ کا سردار خوبصورتی اور شرافت کے ساتھ۔
(بَجَلْ): حرف جواب بمعنی نعم (۲) بمعنی حسب جیسے بَجَلِی بَجَلِیْ۔
(اَلْبُجْلَةُ): خوبصورت حالت (۲) نسب و شرافت (۳) پودا۔
(التَّبجیل): بمعنی البجال (۲) ہر موٹی چیز (۳) ناپسندیدہ کام (۴) بہت' کافی۔
(بَجَمَ)- ـِ بَجْمًا و بُجُومًا: خوف' رعب یا عاجزی کی وجہ سے خاموش رہنا (۲) سکڑنا' سمٹنا (۳) تاخیر کرنا۔
(بَجَّمَ): بمعنی بَجَمَ (۲) گھور کر دیکھنا
(البجامةُ): دو ٹکڑوں کا انگریزی لباس جو گھر

Marfat.com

میں پہنا جاتا ہے (د) اس کی عربی منامة ہے۔
(اَلْبَجْمُ) بڑی جماعت (۲) جھاؤ کے درخت کا پھل۔

ب .... ح

(بَحْبَحَ) فلانٌ کشادہ ہونا۔
-فی الشیء گنجائش ہونا۔
-الدارَ قیام کرنے کی جگہ ہونا۔
-الدارَ و فیها گھر کے وسط میں آنا۔
(تَبَحْبَحَ) بَحْبَحَ۔
-فی المجد و نحوہ بزرگی میں بڑھنا۔
-بَحْبَاحَ وہ کلمہ جو کسی چیز کی ختم ہونے کی خبر دیتا ہے۔
(اَلْبَحْبَاحُ) جس کا طول وعرض برابر ہو (۲) سخاوت۔
(اَلْبَحْبِحِيُّ) بہت زیادہ خرچ کرنے والا (۲) کشادہ گھر والا۔
(البحبوحة) من کل شیء ہر چیز کا درمیانی اور عمدہ حصہ (ج) بَحَابِيحُ۔
(بَحُتَ) الشیءُ ـُـ بُحُوتَةً وبَحْتًا خالص ہونا اور غیر کا اس کے ساتھ نہ ملنا۔
(بَاحَتَ) فلانًا الودّ کسی کے لئے محبت کو خالص کرنا۔
-فلانًا بما عندہ کسی کو اپنی بات بتانا۔
(البَحْتَ) خالص جس میں غیر کی آمیزش نہ ہو۔
-شراب بحتٌ خالص شراب۔
-خبزٌ بحتٌ سوکھی روٹی (بغیر سالن کے)۔
-عربیٌ بحتٌ خالص النسل عربی۔
-ظلمٌ بحتٌ شدید ظلم۔
-بردٌ بحتٌ سخت سردی۔
-حرٌّ بحتٌ سخت گرمی۔
-اکل اللحم بحتًا بغیر روٹی کے گوشت کھانا۔
(اس میں مذکر، مونث اور تثنیہ جمع برابر ہیں) کبھی مونث، تثنیہ اور جمع آتا ہے جیسے عَرَبِيَّةٌ بحتةٌ، واعراب بُحُوتٌ۔
(البُحْتُرُ) چھوٹے قد والا گٹھے ہوئے جسم والا (ج) بحاتر۔

(بَحَثَ) الارض وفیها ـَـ بَحْثًا زمین کھود کر چیز تلاش کرنا جیسے قرآن مجید میں (فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ)۔
-الشیءَ و عنه مٹی وغیرہ میں تلاش کرنا، جستجو کرنا۔
-الامرَ وفیه کوشش کر کے حقیقت تک پہنچنا۔
-عنه پوچھنا، چھان بین کرنا هو باحثٌ و بَحَّاثٌ و بَحَّاثَةٌ۔
ضرب المثل (کباحثةٍ عَنْ حَتْفِها بظلفها) اس چیز کے بارے میں جس کا تلاش کرنے والا خود کو ہلاکت میں ڈال دے۔
(باحَثَهُ) فی الشیء بحث کرنا (مج)
(اِسْتَبْحَثَه) وعنه تلاش کرنا۔
(تباحث) باہم بحث کرنا۔
(تَبَحَّثَه و اِستَبحَثَه) وعنه تلاش کرنا، جستجو کرنا۔
(البحاثَة) وہ مٹی جس میں کوئی چیز تلاش کی جائے۔
(البحثُ) کسی موضوع پر محنت کر کے اس کے متعلقہ مسائل اخذ کرنا (۲) کوشش کا نتیجہ (۳) وہ کان جس میں دھات تلاش کی جائے (۴) بڑا سانپ (ج) بُحُوث و ابحاث۔
-آداب البحث والمناظرة (دیکھئے ادب)
(البحثة) ایک کھیل جس میں ایک بچہ زمین میں کوئی چیز چھپاتا ہے اور دوسرا اسے تلاش کرتا ہے (ج) بُحَث۔
(البحوثُ) من الدواب وہ جانور جو پاؤں سے مٹی کرید کر پیچھے پھینکے۔
(البُحُوث) سورہ برات کا ایک نام اور یہ نام اس وجہ سے رکھا گیا کیونکہ اس میں منافقین اور ان کے رازوں کی بارے میں بحث ہے یعنی ان رازوں کی طرف اشارہ اور ان کی تلاش ہے اسے باء کے فتحہ کے ساتھ بھی پڑھتے ہیں۔
(البحیثُ) راز جیسے بَدَا بحیثهم۔
(بَحْثَرَ) متفرق کرنا برباد کرنا۔
(تبحثر) متفرق ہونا برباد ہونا۔
(بَحَّ) ـَـ بَحَحًا و بحاحةً و بُحُوحةً و بُحَاحًا آواز خراب ہونا هو اَبَحُّ هي بَحَّاءُ (ج) بُحٌّ۔
(اَبَحَّهُ) الصیاحُ وغیرہ آواز خراب ہونا جیسے ما زلت اصیح حتی ابحنی ذلك۔
(الاَبَحُّ) موٹا (۲) بھاری آواز والا، بے کار (۳) زیادہ گودے والی ہڈی (ج) بُحٌّ۔
(البُحَاح) بیماری، زیادہ چیخنے، گانے یا پیدائشی طور پر آواز کا خراب ہونا۔
(بَحْدَلَ) کندھے ہلا کر تیز چلنا۔
(بَحَرَ) الارض ـَـ بحرًا پھاڑنا۔
-الحفرةَ گڑھا کشادہ کرنا۔
-الناقة او الشاة کان کاٹنا۔
(بَحِرَ) ـَـ بَحَرًا سمندر دیکھ کر ڈر جانا (۲) متحیر ومبہوت ہو جانا (۳) بیماری سے پیاس بڑھنا اور نہ بجھنا۔ (۴) زیادہ پانی پینے کی وجہ سے بیماری لاحق ہونا۔ (۵) دوڑنے کی کوشش کرنا لیکن دوڑ نہ سکنا هو بَحِرٌ و بَحِيرٌ۔
(اَبْحَرَ) الماءُ سمندری پانی کی طرح کھارا ہونا۔
-الارض زمین میں پانی جمع کرنے کی جگہیں زیادہ ہونا۔
فلانٌ ناک کی سرخی کا زیادہ ہونا۔ فلانٌ (۲) سمندر میں سفر کرنا۔
(تَبَحَّرَ) المکان وسیع اور کشادہ ہونا۔
فلانٌ فی العلم و المال و غیرهما علم اور مال میں ترقی حاصل کرنا۔
الخبرَ خبر معلوم کرنا۔
(اِسْتَبْحَرَ) المکان وسیع اور کشادہ ہونا۔
-فلانٌ فی العلم والمال و غیرهما بمعنی تبحّرَ۔
-الشاعِرُ او الخطیب وسیع کلام والا ہونا۔
(الباحرُ) بھول کر مبہوت اور خوف زدہ ہونے والا بے وقوف آدمی (۲) فضول باتیں کرنے والا (۳) جھوٹا (۴) بہت سرخ۔
(الباحرةُ) مونث الباحر (۲) بہت زیادہ دودھ والا جانور (ج) بواحرُ۔
(الباحور) چاند (۲) ماہ جولائی میں گرمی کی

Marfat.com

شدت۔
(الباحوراء): جولائی کی شدید گرمی۔
(البحارة): ملاحی کا پیشہ۔
(البحّار): ملاح (ج) بحّارۃٌ۔
(البحر): سمندر، دریا۔
—من الرجال: مشہور آدمی (۲) وسیع علم والا۔
—من الخیل: بہادر تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(ج) اَبْحُرٌ، بُحُورٌ، بِحارٌ۔
(اَلْبَحَر): سل، ایک بیماری جس میں سخت پیاس لگتی ہے۔
(اَلْبُحْران): بخار کی حالت میں اچانک پیدا ہونے والا تغیر جس کی وجہ سے پسینہ نکلتا ہے اور بدن کی حرارت کم ہو جاتی ہے (مع)۔
(البُحرة) من الارض: کشادہ جگہ۔
(۲) پست زمین (۳) پانی جمع ہونے کی جگہ۔
(۴) دریا کے قریب آباد گاؤں (۵) کشادہ باغیچہ (ج) بحارٌ و بِحَرٌ۔
(البحری): ملاح (۲) ہر وہ چیز جو سمندر کی طرف منسوب ہو۔
(اَلْبحریّۃُ): سمندری فوجی بیڑا جس میں کشتیاں، جہاز اور سپاہی وغیرہ ہوں (مع)۔
(اَلْبُحیرۃ) جھیل (مع)
(اَلْبَحِیْرَۃُ): زمانہ جاہلیت میں پانچ بچے دینے والی اونٹنی جس کے کان کاٹ کر اسے چرنے کے لئے چھوڑ دیا جاتا ہے اسلام نے اس رسم کو ختم کیا جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: ﴿مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ﴾ (۲) زیادہ دودھ والا جانور (ج) بحائر، بُحُرٌ۔
(بَحْشَلَ): حبشی کی طرح ناچنا۔
(اَلْبُحْشُل): کالا موٹا آدمی (ج) بحاشِلُ۔
(اَلْبُحْشُلِیُّ): کالا موٹا آدمی۔

ب......خ

(بَخ): رضامندی، خوشی، تعریف یا فخر کے وقت بولا جانے والا (شاباش، واہ واہ) اس کو آپ پڑھ سکتے ہیں بَخْ، بَخٍ اور مکرر کر کے بَخٍ بَخٍ، بَخ بَخ۔

(بَخْبَخَ) بَخْبَخَۃً، بَخْبَاخًا: دوپہر کے وقت گرمی سے بچنا اور نہ چلنا۔
—لحمه: موٹاپے کے بعد کمزوری آنے کی وجہ سے گوشت کا ڈھیلا پڑنا۔
—البعیرُ: اونٹ کا بولنا اور منہ میں جھاگ بھرنا۔
—فلانٌ: بَخْ بَخْ کہنا۔
—فی النوم: خرّاٹے لینا۔
(تَبَخْبَخَ) الحرُّ: گرمی کم ہونا۔
—الغنم: بکریوں کا اپنی جگہ ٹھہرنا۔
—لحمه: گوشت ڈھیلا پڑنا۔
(اَلْبَخْبَاخُ): جس کا پیٹ لٹک گیا ہو اور کھال پھیل گئی ہو۔
(اَلْبَخْتُ) حصہ (مع) (ج) بُخُوتٌ۔
(اَلْبُخْتُ) خراسانی اونٹ (مع) اس کی واحد بختیٌّ آتی ہے (ج) بَخَاتِیٌّ، بخاتی، بَخَاتٍ۔
(اَلْبَخّات) بختی اونٹوں والا (۲) بختی اونٹوں کا تاجر (۳) بختی اونٹوں کا کاروبار کرنے والا۔
(اَلْبخیتُ): بانصیب۔
(اَلْمَبْخُوت): خوش قسمت، بانصیب۔
(بَخْتَرَ) فی مشیه: خود پسند کی طرح چلنا (۲) جھومنا، مٹک مٹک کر چلنا۔
(تَبَخْتَرَ): بمعنی بَخْتَرَ۔
(اَلْبَخْتَرِیُّ): جھوم کر چلنے والا۔
(اَلْبَخْتَرِیَّۃُ): مونث اَلْبَخْتَرِی۔ (۲) خود پسندی کی چال (فلانٌ یمشی البختریة)۔
(بَخْدَجَ) فی مشیته: پاؤں کھول کر چلنا۔
(اَلْبَخْدَج) موٹا (ج) بخادِجُ۔
(بَخَرَ) الماءُ - بَخْرًا و بُخَارًا: بھاپ بننا
—بَخَرَ الاناءُ: برتن سے بھاپ نکلنا۔
(بَخِرَ) الفمُ - بَخَرًا: منہ سے بدبو آنا ھو اَبْخَرُ ھی بخراء (ج) بُخْرٌ۔
(اَبْخَرَہ): گندہ دہن بنانا۔
الماءَ: بھاپ بنانا (مع)۔
(بَخَّرَ) له: خوشبو لگانا۔
—علیه: بدبودار کرنا۔

—الشیئَ: بھاپ نکالنا (۲) دھونی دینا۔
—ثیاب المریض والاشجار و نحوها جراثیم وغیرہ سے صاف کرنا۔
—السائل: مائع کو بھاپ بنا کر اڑا دینا (مع)
(تَبَخَّرَ) لازم بَخَّرَہ۔
—بالبخور: خوشبودار ہونا۔
—السائل: بخارات میں تبدیل ہونا (مع)۔
(الباخرة): بھاپ سے چلنے والا بحری جہاز (ج) بواخِرُ (مع)۔
(اَلْبُخَارُ): بھاپ، گیس وغیرہ۔ (۲) خوشبو (ج) اَبْخِرَۃٌ۔
(البَخَرُ) بنات بَخْرٍ: گرمیوں سے پہلے آنے والے سفید چھوٹے بادل۔
(اَلْبَخَرُ): منہ کی بدبو۔
(اَلْبَخُورُ): دھونی۔
بخور مریم: لوبان، جس سے دھونی دی جائے
(المبخرة): منہ کو بدبودار کرنے والی چیز۔
(۲) دھونی دینے کی جگہ (ج) مباخِرُ۔
(اَلْمِبْخَرَۃُ) دھونی دینے کا برتن (ج) مباخر
(بَخَسَ) الکیلَ والمیزانَ - بَخْسًا: ناپ تول میں کمی کرنا قرآن مجید میں ﴿وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ﴾۔
—فلانًا: ظلم کرنا (۲) عیب لگانا۔
—عینَه: آنکھ پھوڑنا۔
—فلانًا حقَّه: حق میں کمی کرنا ھو باخِسٌ ھی باخسٌ، باخسةٌ۔
(بَخِسَ) مُخُّ العظم: کمزوری کی وجہ سے ہڈیوں کا گودا کم ہونا۔
(تباخس) القومُ: ایک دوسرے سے ناپ تول میں کمی کرنا۔
(الاباخس) انگلیاں۔
(البَخْس) کمی، جیسے ثَمَنٌ بَخْسٌ قرآن مجید میں ﴿وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ﴾ (۲) ایسی بیع جس میں مشتری کے ساتھ دھوکہ ہو جائے۔
—من الزروع: وہ کھیتی جسے بارش سیراب کرے (ج) بُخُوس۔
(بَخَصَ) عینَه - بَخْصًا: آنکھ نکالنا۔

Marfat.com

(بَخِصَ) ـَ بَخَصًا: آنکھوں کے اوپر نیچے گوشت کی گرہ پڑنا ۔هو اَبخصُ' هی بخصاء: (ج) بُخصٌ۔
بَخصَمَتْ عيناهُ: بھی کہا جاتا ہے۔
(اَلْبَخَصُ): پاؤں یا تلوے کا گوشت۔
(۲) انگلیوں کا ہتھیلی سے ملا ہوا حصہ (۳) آنکھوں کے اوپر یا نیچے گوشت کی گانٹھ (۴) زخم کا گوشت جو زخم کی خرابی سے سفید ہو جائے (۵) کہنیوں کا گوشت (۶) آنکھ کا گوشت۔
(بَخَعَ)له ـَ بَخعًا و بُخُوعًا و بخاعَةً: کسی کے سامنے جھک جانا' اس کی اطاعت کرنا اور فرمانبردار بننا (بَخَعَ له بالحق او بالطاعة)
-الذبيحة بها: ذبح ہوتے وقت تکلیف ہونا
-نفسَهُ: اپنے آپ کو غم یا غصہ سے ہلاک کر ڈالنا قرآن مجید میں ﴿فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰى اٰثَارِهِمْ﴾۔
(۲) ذلیل و مغلوب کرنا۔
-الوجدُ فلانًا: کسی کو بیمار کرنا۔
-الارض بالزراعة: زمین کو مسلسل کاھنا۔
-البئرَ: کنواں کھودنا یہاں تک کہ پانی نکل آئے۔
--له نُصْحَه: اخلاص سے کام کرنا۔
(بَخِعَ)له بالحق اَوْ الطاعة ـَ بُخُوعًا و بخاعةً بمعنی بَخَعَ۔
(بَخَقَتْ) عينُه ـُ بُخُوماً و بَخْعًا: آنکھ پھوٹ جانا' هي باخِقَةٌ و بخيق' هو باخق العين و بخيقها۔
-عينَه بَخْقًا: آنکھ پھوڑ دینا جیسے حدیث مبارکہ (في العين القائمة اذا بُخِقَت مائةُ دينار)۔
(بَخِقَتْ)عينُه ـَ بَخَقًا: بمعنی بَخَقَتْ (۲) بھینگا ہونا هي بَخْقَاءُ هو اَبْخَقُ (ج) بُخْقٌ۔
(اَبخَقَ)عينه: آنکھ پھوڑنا۔
(انبَخَقَتْ)عينُه: آنکھ پھوٹنا۔
(بَخِلَ)ـَ بَخَلاً و بُخلاً و بُخُلاً: لالچ کرنا جو چیز کو خرچ نہ کرنا هو بَاخِلٌ (ج) بُخَّلٌ و بُخَّال و هو بَخِيلٌ (ج) بُخَلاء۔

(بَخُلَ)ـُ بَخَلاً و بُخلاً و بُخُولاً: بَخِلَ هو بَخِيلٌ (ج) بخلاء۔
(اَبخَلَه): بخیل پانا (۲) بخیل بنانا۔
(بَخَّلَه): بخل کا طعنہ دینا (۲) بخیل بنانا۔
(تَبَخَّلَ): بمعنی بَخِلَ۔
(اسْتَبْخَلَه): بخیل شمار کرنا۔
(اَلبَخَالُ): بہت زیادہ بخل کرنے والا۔
(اَلبُخَّالُ): بمعنی اَلبَخال۔
(اَلبُخلُ): یہ مصدر ہے اس کے ذریعہ صفت بیان کی جاتی ہے جیسے رَجُلٌ بَخَلٌ۔
(اَلمَبْخَلَةُ): جو چیز بخل پر ابھارے اور اکسائے جیسے الولد مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ۔
(بَخْنَقَ)المراة: برقع پہنانا۔
(تَبَخْنَقَت): برقع پہننا۔
(اَلبُخْنُقُ): نقاب (۲) برقع۔
(اَلمُبَخْنَقُ) من الخيل: وہ گھوڑا جس کی پیشانی کی سفیدی کانوں کی جڑ تک ہو۔
(بَخَا)غَضَبُه ـُ بَخْوًا: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
(اَبخَى)غَضَبَه: غصہ ٹھنڈا کرنا۔
(اَلبُخُوُ): نرمی (۲) خراب کھجور۔

ب.........و

(بَدَأَ)ـَ بَدْءًا و بَدَاءَةً: شروع کرنا۔
-من مكان الى آخر: منتقل ہونا۔
-يفعل كذا: شروع کرنا۔
جیسے (بدا في الامر و عاد): اس شخص کے بارے میں جو کسی بات کو دوسری مرتبہ شروع کرے۔
-البئرَ: کنواں کھودنا هي بَدِيٌ۔
-الشئُ: بنانا' پیدا کرنا' ایجاد کرنا۔
-الشئُ و به: پہلی بار پیدا کرنا۔
(بُدِئَ) خسرہ یا چیچک ہونا (۲) بیمار ہونا هو مبدوءٌ۔
(اَبدَأَ): عجیب کام کرنا۔
-الصبيّ: بچے کے دانتوں کا گرنے کے بعد آنا
-من مكان الى آخر: منتقل ہونا۔
-الشئُ و به: شروع کرنا جیسے (ابدا الامر و اعاد) شروع کیا پھر چھوڑ دیا کہا جاتا ہے وَمَا يُبدِئُ وما يُعِيدُ' مايتكلم ببادئةٍ و عائدةٍ: یعنی اس کے پاس کوئی حیلہ نہیں یا وہ ہلاک ہو گیا
(بَدَّأَ)الشئُ: مقدم کرنا' فضیلت بخشنا۔
(ابتدأ)الشئَ و به: شروع کرنا۔
(تَبَدَّأَ): شروع کرنا۔
(البادئُ)بادئُ الراى: ابتدائی رائے جو بغیر سوچے سمجھے ہو جیسے فعلته بادى الرائ۔
(البَدء): ہر چیز کی ابتدا جیسے فعلته بدأ' بدء بُدأ' اَوَّلَ بَدءٍ (۲) سردار (۳) عاقل ذی رائے نوجوان۔
فعله عَوْدًا و بَدءً او عَوْدًا عَلى بَدْءٍ: بار بار کرنا۔
-رجع عَوْدة عَلى بَدْئِه: اس راستہ پر لوٹنا جہاں سے آیا تھا۔
(۴) ذبیحہ کا عمدہ حصہ (ج) اَبْدَاءٌ' بُدُوْءٌ۔
(البَدَاءُ): (دیکھئے: بدو)۔
(البداءَ ةُ): پہل جیسے لك البداء ة (تمہاری ہی پہل ہے)۔
(البدأةُ): ابتدائی حالت و کیفیت۔
(۲) ذبح کردہ جانور کا بہترین حصہ۔
(البدائيّ): منسوب ہے البدأة کی طرف۔
(۲) پیدائش کے ادوار میں سے پہلا دور (ج)
(البَدِئ): مذکر و مونث کی صفت (۲) نیا کنواں (۳) ہر چیز کی ابتدا (فعله بادِئَ بَدِئٍ) (۴) مخلوق (۵) عجیب بات (۶) سردار اول (ج) بُدُوٌ۔
(البديئةُ): البدئ کا مونث (۲) پہلی حالت و کیفیت (۳) بدیہی چیز (ج) بَدَايَا۔
(اَلمَبْدَاءُ) مبداء الشئ: ہر چیز کی اصل اور مادہ جس سے شے کا وجود جیسے گٹھلی درخت کے لئے اور وہ شے اس سے مرکب ہو جیسے حروف کلام کے لئے (ج) مبادی۔
مبادی العلم او الفن او الخلق او الدستور او القانون: وہ قواعد جن پر ان کی بنیاد ہو اور وہ ان سے خارج نہ ہو (مج)۔
(اَلمَبْدَاة): بمعنی المبداء۔

Marfat.com

(بَدَحَت) المراة ـَ بُدُوحًا: آوارگی کی چال چلنا۔
—بالسِّرِ: راز فاش کرنا۔
—الشيَ بَدْحًا: تیر مارنا۔
—فلانًا: نرم چیز مارنا جیسے پھل وغیرہ۔
—بالعصا: لاٹھی مارنا۔
(تَبَادَحُوا): ایک دوسرے کو نرم چیز مارنا حدیث میں ہے (کان اصحاب محمد ﷺ یتمازحون ویتبادحون بالبطیخ' فاذا جاء الحق کانوا ھم الرجال)
(تَبَدَّحَتِ) المراة: بمعنی بَدَحَت۔
—السحاب: بارش برسانا۔
(بَدَّهُ) ـُ بَدًّا: جدا جدا کرنا (۲) دور ہونا۔
فلانًا و بہ عن الشيَ: روکنا اور دور کرنا۔
—السرج او القتب: زین یا کجاوے کے نیچے گدا رکھنا تا کہ گھوڑے یا اونٹ کی پشت زخمی نہ ہو۔
(بَدَّ) ـَ بَدَدًا: گوشت کی زیادتی کی وجہ سے رانوں کا فاصلہ بڑھنا (۲) جسم کا بڑا ہونا ھو اَبَدُّ ھي بَدَّاءُ (ج) بُدٌّ۔
(اَبَدَّ) بَینَھم العطاءَ: ہر ایک کو پورا حصہ علیحدہ طور پر دینا جیسے (اَبَدَّھم العطاء) اور امّ سلمہ k کی حدیث (یا جاریۃ اَبِدِّیھم عشرۃً عشرۃً)
—یَدَہ الیہ: ہاتھ بڑھانا۔
—بصرہٗ نحو الشيَ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
(بَادَّ) القوم فی السفر مبادّۃً و بدادًا: ہر ایک کا چیز نکال کر جمع کرنا اور خرچ کرنا۔
—الشيَ: کسی چیز کو کسی کے بدلے لینا
(بَدَّدَ) الشيَ: جدا کرنا۔
(اِبْتَدَّ) التومان اُمَّھما: جڑواں بچوں کا ماں کے پستانوں سے دودھ پینا۔
—الرجلان فلان بالضرب: کسی کو دونوں طرف سے مارنا۔
(تبادَّ) القوم: دو دو ہو کر گزرنا۔
(۲) ایک کا دوسرے ساتھی سے آگے بڑھنا
(تبدَّدَ): جدا نہ ہونا۔

—القومُ الشيَ: حصے تقسیم کرنا۔
الحلیُ صدرَ الجاریۃ: باندھی کے سارے بدن پر زیورات ہونا۔
(اِسْتَبَدَّ) بہ: منفرد ہونا (۲) چلے جانا۔
—الامر بفلان: قابو نہ پاسکنا۔
—بامیرہ: امیر کی رائے پر غالب آنا کہ وہ اس کے علاوہ کسی کی نہ سنے۔
(ابادید) ذھبوا ابادید: وہ جدا جدا ہو کر گئے
—طیرٌ ابادید: جدا جدا پرندے۔
(اَلْاَبَدُّ): جس کی دونوں ٹانگوں میں فاصلہ ہو
(البادُّ): ران کا اندرونی حصہ جو زین سے ملا ہو۔
(بَدَادِ): مقابلے کا حکم (یا قوم بداد بداد' لیاخذ کل رجل منکم رجلاً)۔
(البداد): مقابلہ جیسے لقوا بدادھم: انہوں نے ہم پلہ افراد کو مقابلہ میں لے لیا۔
(البِدادُ): ہر چیز کا حصہ (۲) کجاوے یا زین کے نیچے کی گدی۔
(البُداد): ہر چیز کا حصہ۔
(البَدُّ): تھکاوٹ (۲) ہر چیز کا حصہ۔
(البَدَدُ): ضرورت (۲) طاقت۔
(البُدُّ): ہر چیز کا حصہ (۲) عوض بدلہ۔
(۳) جدائی چھٹکارا (لابد منہ: یعنی اس سے چھٹکارا نہیں ہو سکتا یہ ضروری ہے) (۴) بت یا بت خانہ (مع) (ج) ابدادٌ بِدَدۃٌ۔
(اَلْبِدُّ): ہر چیز کا حصہ (۲) مثال اور نظیر۔
(اَلْبَدُّ): طاقت وقوت۔
(اَلْبُدَّۃُ): ہر چیز کا حصہ (۲) انتہا اور مدت (ج) بُدَدٌ۔
(البِدَّۃُ): تھکاوٹ (۲) ہر چیز کا حصہ (ج) بِدَد۔
(البدید): مثال (۲) خورجین جانور کی پیٹھ پر رکھا ہوا تھیلا' وھما بدیدان۔
(البدیدۃ): البدید (۲) سنسان جنگل۔
(التبدید): (فی القانون) قانون اصطلاح کے مطابق ضبط کردہ چیزوں میں نیلامی سے قبل تصرف کرنا (مع)۔

(بَدَرَ) القمر ـُ بَدْرًا: چاند مکمل ہونا۔
—الی الشيَ بُدُورًا: جلدی کرنا۔
—بدر الی الزرع: پہلے وقت میں بونا۔
—الامر فلانا والیہ: جلدی کرنا۔
—فلانا بالشيَ: جلدی کروانا۔
—فلانا: آگے بڑھ جانا۔
(اَبْدَرَ). چاند کی روشنی میں آنا (۲) چودھویں رات میں چلنا۔
—الوصی فی مال الیتیم: یتیم کے بالغ ہونے سے پہلے اس کا مال کھانا۔
(بَادرَ) الیہ مبادرۃً و بدارًا. جلدی کرنا۔
—فلاناً الغایۃ والیھا انتہاء تک سبقت لے جانا۔
(اِبْتَدَرَتْ) عیناہ: آنسو بہنا۔
—فلانا بکذا: کسی پر سبقت لے جانا۔
—القوم الشيَ: لوگوں کا کسی چیز کی طرف دوڑنا
(تبادر) القوم: ایک دوسرے سے تیز چلنا۔
—القوم الشيَ: سبقت لے جانا۔
(البادر): پورا چاند۔
(البادرۃ): مونث البادر (۲) غصہ کی حالت میں منہ سے نکلی ہوئی غلط بات یا لغزشِ کلام (۳) جلدی آنے والا غصہ۔
(۴) عجلت میں منہ سے نکلی ہوئی بات' جیسے عربوں کا قول حلیم شخص کے بارے میں (فلانٌ لا تخشی بوادرہ) (۵) گردن اور کندھے کا درمیانی گوشت (ج) بوادر۔
—من النبات: پہلی روئیدگی۔
—من السھم: تیر کی نوک۔
(البَدَّارۃ): لوہے کا جھرنا جس سے گندم کا بیج زمین میں بویا جاتا ہے (مع) (اس کی عربی جُرَّۃ ہے)۔
(بَدْر): ایک وادی جو مکہ اور مدینہ کے درمیان' مدینہ سے ۲۸ فرسخ کا فاصلہ پر واقع ہے اور یہیں غزوہ بدر ہوا تھا۔
(البَدْر): چودھویں کا چاند (۲) مکمل لڑکا (ج) بُدُورٌ' ابدار۔
لیلۃ البدر: چودھویں رات۔

Marfat.com

(اَلْبَذْرٰی): استقبنا البذری: مقابلے کی دوڑ۔
(اَلْبُذْرَةُ): مال کی تھیلی۔
(اَلْبُذْرِدَة): پاؤڈر جو جسم پر خوبصورتی یا خوشبو کے لئے لگایا جاتا ہے (۲) ہر پسی ہوئی چیز جیسے (سُکَّرُ بُذْرَةٌ)(د)۔
(البذرِیّ): غزوہ بدر کا شریک۔
—من الغیث: سردی سے پہلے کی بارش۔
—من الماشیہ: اول وقت میں بچہ دینے والا جانور۔
—من الزرع: جس کھیتی کو کسان اول وقت میں بوئے۔
(اَلْمُبْتَدِرُ): شیر۔
(البدروم): (دیکھئے: البدرون)۔
(البدرون): زیر زمین رہائش گاہ یا گودام (اس کی فارسی بیدون اور عربی التسرب ہے۔
(بَدَعَه): ـَ بَدْعًا: بغیر نمونہ کے بنانا۔
هو بدیعٌ (فاعل، مفعول دونوں کے لئے)
—البئر: کنویں سے پانی نکالنا (۲) کنویں کو نیا بنانا
(بَدُعَ) ـُ بَدَاعَةً و بُدُوعًا: کسی کام میں انتہا کو پہنچنا، خواہ وہ کام اچھا ہو یا برا۔
هو بدیعٌ۔
(أَبْدَعَ) بغیر نمونہ کے پیدا کرنا (۲) بدعت جاری کرنا۔
—الراحلة: سواری کا تھک جانا، ہلاک ہونا کہا جاتا ہے ابدع الراکب (سوار نے سواری کو تھکا دیا یا ہلاک کر دیا)۔
—حجته: دلیل رد ہونا۔
—برّه بشکره: شکر کی وجہ سے سبقت لے جانا
—فلانٌ بفلان: رسوا کرنا، ضرورت پوری نہ کرنا
—بی فلانٌ: جب وہ آپ کے گمان کے مطابق نہ ہو کسی ایسے کام میں جس میں آپ نے اس پر اعتماد کیا ہو۔
—الشیئَ: نئی چیز نکالنا۔
(۲) ایجاد کرنا۔
(أُبْدِعَتْ) حُجَّتُه: دلیل باطل ہونا۔

—بفلان: سواری کے تھکنے کے باعث ساتھیوں سے جدا ہو جانا۔
(بَدَّعَه): بدعتی قرار دینا۔
(ابتدع): بدعت کرنا (۲) بدعتی ہونا۔
(استبدعَهٗ): انوکھا کام کرنے والا سمجھنا۔
(الابداع): فلاسفر کے ہاں کسی چیز کو عدم سے وجود دینا اور یہ خلق سے زیادہ خاص ہے (مج)
(الابتداعیّة): جدت پسندی (مج)۔
(البادعُ): انوکھا کام۔
(اَلْبِدْعُ): سب سے پہلے کیا جانے والا کام جیسے مَاکَان فلانٌ بدعًا في هذا الامر اور قرآن مجید میں (قُلْ مَاکُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ) (۲) سیدھا سادھا آدمی (۳) علم، بہادری اور شرافت کی انتہا (ج) ابداع، بُدُعٌ
(البِدعة): دین میں نئی پیدا کردہ بات (ج) بِدَعٌ۔
(البدیع): بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا جیسے قرآن مجید میں ﴿بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾
(۲) بغیر نمونہ کے پیدا کیا ہوا۔
(ج) بدائع جیسے هذا من البدائع (اس چیز کے بارے میں جو انتہا کو پہنچی ہو)۔
(۳) وہ علم جس کے ذریعہ تحسین کلام کے طریقے جانے جائیں۔
(بَدِلَ) ـَ بَدَلاً: جوڑوں، ہڈیوں پاؤں یا ہاتھوں میں درد ہونا جیسے بَدِلت مفاصلهٗ (۲) درد کی شکایت کرنا هُوَ بَدِلٌ۔
(اَبْدَلَه): بدلنا (۲) ایک چیز کا دوسری سے تبادلہ کرنا۔
(بَادَلَ) الشیئَ بغیرِهٖ مُبَادَلَةً و بِدالاً: تبادلہ کرنا۔
—فلانًا: بدلہ میں دینا۔
(بَدَّلَ) الشیئَ: کسی چیز کی صورت بدلنا۔
—الکلام: تحریف کرنا۔
—بالثوب القدیم الثوب الجدید: پرانے کپڑے کو نئے کپڑے سے بدلنا۔
—الشیئَ شیئاً آخر: ایک چیز کو دوسری سے بدلنا قرآن مجید میں ﴿وَاِذَا بَدَّلْنَا اٰیَةً مَّکَانَ اٰیَةٍ﴾۔
(تَبَادَلَا): ایک دوسرے سے تبادلہ کرنا۔
(تَبَدَّلَ): بدلنا۔
—الشیئَ و منه: بدل بنانا۔
—الشیئَ بالشیئِ: بدلہ میں لینا۔
(اَلْاَبْدَال): زاہد، دنیا سے بے نیاز (۲) صوفیاء کی اصطلاح میں ایک خاص طبقہ کا لقب جو سلوک کا درجہ طے کرتے ہیں۔
(البدّال): وہ پیڈل جس سے چکی، مشین یا سائیکل چلائی جائے اور جس سے موسیقی کے ساز تبدیل کئے جائے (محدثہ)۔
(اَلْبَدَّالُ): اتنا مال جس کی چیز خریدے اور اسے بیچ کر ہی نیا مال خرید سکے۔ (۲) اشیائے خورد و نوش، تیل، چینی اور صابن وغیرہ بیچنے والا (پرچون فروش)۔ (محدثہ) مصر کے عوام اسے بقال کہتے ہیں۔
(البَدَل) من الشیئ: عوض، بدلہ (۲) شریف آدمی (۳) ابدال میں سے ایک (صوفیہ کے نزدیک) (ج) اَبْدَال۔
(۴) علم النحو کے مطابق وہ تابع جو بغیر واسطہ کے مقصود بالحکم ہو جیسے الخلیفة الثانی عمر۔
(اَلْبِدْل) من الشیئ: اَلْبَدَلُ (ج) اَبْدَال۔
(اَلْبِذْلَةُ) وہ لباس جسے عام طور پر گھر سے باہر پہنا جائے (محدثہ)۔
(اَلْبَدِیْلُ) عوض، بدلہ (۲) صوفیا کی اصطلاح کے مطابق ابدال میں سے ایک (ج) اَبْدَالٌ، بُدَلَاءُ (۳) سینما کی اصطلاح کے مطابق غیر ملکی اداکار کا اپنی زبان میں رول ادا کرنے والا (مج)۔
(اَلْبَدِیْلَةُ) المواد البدیلة: جسے مواد طبعی کے عوض میں بنایا جائے جیسے مصنوعی ربڑ (۲) معاشیات کے مطابق ہتھیار یا آلات وغیرہ کا متبادل پرزہ، مشین (مج)۔
(اَلتَّبَدُّلُ) (علماء حیاة و طب کے نزدیک) وہ کیمیائی یا طبعی عمل جس سے ایک مادہ دوسرے مادہ میں تبدیل ہو جائے۔

Marfat.com

(بَدَنَ)ـُ بَدَنًا و بُدْنًا و بُدُونًا: موٹا ہونا (۲) بھاری بھرکم ہونا هو بادِنٌ هي بادِنَةٌ (ج) بُدُنٌ و بُدَّنٌ هِيَ بادِنٌ بھی کہتے ہیں۔ (ج) بُدَّن و بَوادِنُ۔

(بَدُنَ)ـُ بَدَانَةً و بَدَانًا بمعنی بَدَنَ هو و هي بَدِين (ج) بُدُنٌ۔

(بَدَّنَ) بمعنی بَدَنَ (۲) معمر اور ضعیف ہونا۔

—الحیوان: جانور کا موٹا اور بھاری بھرکم ہونا

—فلانًا: زرہ پہنانا۔

(اَلْبَدَنُ): سر اور اطراف کے علاوہ جسم کا حصہ (۲) چھوٹی زرہ۔

—من الثوب: ایسا کپڑا جو پیٹ اور پشت پر ہو' جانبوں اور آستینوں پر نہ ہو (ج) اَبْدَانٌ۔

(اَلْبَدَنَة) اونٹنی یا گائے جو مکہ میں بطور قربانی کے ذبح کی جائے اور لوگ اسے قربانی کے لئے موٹا کرتے ہوں۔ (۲) وہ کپڑا جو پھاڑا جائے اور عورت اسے بغیر گریبان اور آستینوں کے پہنے (ج)۔

بُدْنٌ بُدُنٌ قرآن مجید میں ﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ﴾۔

(اَلْمِبْدَان): کم کھانے کے باوجود جلدی موٹا ہونے والا آدمی۔

(بَدَهَ)ـَ بَدْهًا' بداهةً: اچانک ہونا' یک لخت ہونا (بدهه بكذا)۔

—فلانًا بكذا: شروع کرنا۔

(بَادَهَ) مبادهةً و بِدَاهًا: بمعنی بَدَهَهُ (بادهه بكذا)۔

(بَدَّهَ): برجستہ عمدہ اور اچھی بات کرنا۔

(اِبْتَدَهَ): الخطبة ونحوها: فی البدیہ خطبہ کہنا

(تَبادَهَ) القوم الخطب والاشعار و بهما: ایک دوسرے کو فی البدیہ اشعار یا خطبے سنانا۔

(البداهة): ہر چیز کی ابتداء (۲) اچانک وقوع پذیر ہونے والی چیز (۳) فلسفہ کی اصطلاح کے مطابق فکروں اور قضیوں کا ایسا واضح ہونا کہ وہ خود بخود ذہن میں راسخ ہو جائیں (مج)۔

(البديهة): البداهة (۲) ابتداء (۳) اچانک پیش آنے والے حالات میں رائے کی عمدگی (۴) ایسی معرفت جو غور و فکر کے بغیر انسان اپنے اندر محسوس کرے (مج)۔

(البديهيّة) ایسا قضیہ جو ثابت شدہ ہو اور اس کی مضبوطی کے لئے مزید قضیوں کی ضرورت نہ ہو جیسے یہ قضیہ (انصاف لاشياء المتساوية متساوية) برابر چیزوں کا نصف بھی برابر ہوتا ہے (مج)۔

(اَلْمِبْدَهُ): حاضر جواب' فی البدیہ بولنے والا۔

(بَدَا)ـُ بُدُوًّا و بَدَاءً: ظاہر ہونا۔

—له في الامر كذا: رائے قائم ہونا جیسے۔

فعل كذا ثم بدا له: کہاوت ہے (ما عدا مِمَّا بَدَا)۔

—فلانٌ بَدْوًا و بَدَاوَةً: جنگل کو نکلنا۔

(بدا الى البادية بھی کہا جاتا ہے) (۲) جنگل میں رہنا هو بادٍ (ج) بُدَّاءٌ و بَدِيٌّ و بُدًّى۔

(اَبْدَى) الشئ و به: ظاہر کرنا۔

—صفحته: مخالفت ظاہر کرنا۔

—الرجل: جنگل کو نکالنا۔

—فی منطقه: لغزش کلام۔

(بادیٰ) بینهما: مقابلہ کرانا۔

—فلانًا: مقابلہ کرنا۔

—فلانًا بامر: بات کھولنا۔

(ابتدی): جنگل کی طرف جانا۔

(تبادی): دیہاتیوں کی طرح بننا۔

—القوم بالعداوة: لوگوں کا ایک دوسرے کا دشمن بننا۔

(تبدّی): ظاہر ہونا (۲) جنگل میں رہنا۔

(البادی): جنگل میں رہنے والا جیسے قرآن مجید میں (بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ)۔

—بادی الرای: دیکھنے میں بظاہر' جیسے قرآن مجید میں: ﴿إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ﴾۔

بادِی بَدًا و بادِی بَدِ وبادی بَدِیٍّ: ہر چیز کی ابتداء۔

(البادية): مونث البادی (۲) وسیع جگہ جہاں چارہ پانی ہو' جنگل (۳) جنگل کے باسی (ج) بوادٍ اور نسبت بَدَوِیٌّ خلاف قیاس ہے۔

(البَدَاة): ذہن میں آنے والی بات (۲) رائے (ج) بَدًا و بَدَوَاتٌ۔

فلانٌ ذو بدواتٍ وابو بدواتٍ جسے بہت سے خیالات آئیں اور وہ ان میں سے بہترین پر عمل کرے۔

(اَلْبَدَاء): رائے کا ظہور عدم کے بعد (۳) کسی چیز کا صحیح علم ہونا جیسے (بَدَالي في هذا الامر بداءٌ) یعنی میرے لئے اس کام میں ایک اور رائے ظاہر ہوئی۔

(اَلْبُدَائِيَّة): ایک فرقہ جو اللہ کے لئے بداء ثابت کرتا ہے۔

(البداوة) جنگلی زندگی جس میں سفر اور نقل مکانی غالب ہو (مج)۔

(البَدْو) جنگل' دیہات (۲) دیہات یا جنگل کے رہنے والے۔

ب ... ذ

(بَذَا)ـَ بَذْءً او بَذَاءً: برا کلام کرنا جیسے حدیث شریف میں ہے (البَذَاء مِنَ الجفاء) اور بَذَا عليه بھی کہا جاتا ہے۔

—الارض: چراگاہ کی برائی بیان کرنا۔

—فلانًا: مذمت کرنا (۲) کسی کی حالت کو دیکھ کر ناگواری کا اظہار کرنا۔

بذاته عيني: حقیر سمجھنا اور دیکھنے کو ناگوار سمجھنا۔

(بَذِیَ)ـَ بَذَاءً بمعنی بَذَا۔

(بَذُوَ)ـُ بَذَاءَةً و بَذَاءً بمعنی بَذَا هو بَذِيٌّ

(اَبْذَا) بدکلامی کرنا۔

(بَاذَأَه) بذاءً و مباذأةً: بے ہودہ بات کرنا (۲) لڑائی کرنا۔

(اَلْبَذَجُ) بکری کا بچہ (ج) بِذْجان (مع)۔

(بَذَحَه)ـَ بَذْحًا: پھاڑنا۔

—بَذَحَ لِسانَ الفصيل: اونٹ کے بچے کی زبان چیرنا تاکہ وہ دودھ نہ پی سکے۔

—الجلد عن اللحم: کھال چھیلنا۔

—بالرای: رائے مضبوط کرنا' یہ بھی کہتے ہیں لو سالتهم مابذحوا بشئ (اگر میں ان سے مانگوں وہ کچھ نہ دیں گے)۔

Marfat.com

(بَذِحَتْ) فخذہ ۔ بَذَحًا: زیادہ سوار ہونے کی وجہ سے سواری کی کھال اتر جانا۔
(تبذّح): السحاب: بادل برسنا' بارش ہونا۔
(البذخ): پھاڑنا (بُذوخ)۔
(بَذَخ) الجبلُ و نحوہ ۔ بُذُوخًا: پہاڑ کا بلندو بالا ہونا ہو باذِخٌ (ج) بواذِخ و بُذّخ جیسے شَرَفٌ باذِخٌ۔
۔الرجل: عظمت والا ہونا' (۲) بے جا فخر کرنا۔
(۳) تکبر کرنا ہو باذِخٌ (ج) بُذخاءُ و بُذّخٌ ہو بَذّاخٌ۔
البعیرُ بَذخانًا: اونٹ کا زور سے بولنا۔
ہو باذِخٌ و بذّاخٌ۔
(باذَخَہُ): کسی کے سامنے فخر کرنا۔
(تبذّخ): بمعنی بَذَخ۔
(البُیذَخُ): موٹی عورت۔
(بَذّہ) ۔ بَذًّا: غالب ہونا (۲) فوقیت لے جانا (۳) سبقت لے جانا۔
(بَذّ) ۔ بَذَذً او بَذَاذَۃً: حالت خراب ہونا' ہیئت بگڑ جانا ہو باذٌّ و بذٌّ۔
(باذّہ): کسی پر غالب آنا (۲) سبقت لے جانا۔
۔باذّہ الشئَ: کسی چیز کی طرف سبقت لے جانا۔
(ابتذّہ) منہ کسی چیز کو غلبہ سے حاصل کرنا۔
(بَذَرَ) الحبّ ۔ بَذرًا: زراعت کے لئے بیج ڈالنا۔
۔بَذَرَ الأرضَ: زمین میں کھیتی باڑی کرنا۔
۔الشئَ: پھیلانا' جدا کرنا۔
۔مالہ: اسراف کرنا۔
۔الحدیثَ: کسی بات کو پھیلانا اور افشاں کرنا
(بَذِرَ) الزرعُ ۔ بَذرًا: کھیتی کا بڑھنا۔
۔فلانٌ خرچ میں حد سے بڑھنا۔
۔اکثرَ القول راز فاش کرنا ہو بَذِرٌ۔
اس حدیث میں جس میں حضرت عائشہ k نے حضرت فاطمہ k سے وہ بات پوچھی تھی وہ چھپانا چاہتی تھیں تو انہوں نے کہا (انی اذًا لبذرۃٌ)۔

(بَذّرَ) المالَ: فضول خرچی کرنا جیسے قرآن مجید میں ﴿انّ المُبذّرینَ کانُوا اِخوانَ الشّیاطین﴾۔
۔فلانًا: آزمانا (لو بَذّرتَ فلانًا لو جدتہ رجلًا)۔
(تبذّرَ) الشئُ: پھیلنا' منتشر ہونا۔
(استبذرَ): بادل کا تیزی سے آکر برسنا۔
(البَذارۃُ): اولاد (۲) بڑھوتری' برکت۔
(البَذرُ): ہر وہ بیج جو زمین میں بویا جائے۔
(۲) پودا (۳) نسل جیسے (انّ ھولآء لبَذ سوء) (ج) بُذُورٌ و بِذارٌ۔
(البَذرۃُ): واحد البَذر (۲) علم نباتات کے مطابق وہ تولیدی مادہ جو پھل تیار کرتا ہے (ج)۔
(البَذور): چغل خور (ج) بُذُرٌ۔
(البُذیرۃُ): (علم نباتات کے مطابق) ناتمام ابتدائی دانہ (۳) وہ نباتاتی جسم جس میں تلقیح سے پہلے جرثومی خلیہ ہوتا ہے اور تلقیح کے بعد بذرہ بن جاتا ہے (ج)۔
(البِیذارُ): باتونی' فضول گو۔
(التَبذارۃُ): مال کو بے جا ضائع کرنے والا۔
(بَذرَق) حفاظت کرنا جب متنبی سے کہا گیا کہ سفر میں محافظ لے لو تو اس نے کہا: اُبَذرِقُ و معی سیفی؟
(البَذرقۃُ): وہ پہرہ دار جو قافلہ سے آگے چلیں (۲) پہرہ کی اجرت (۳) مسافر کو عطا کردہ امان۔
(ابذعرّتِ) الخیلُ: گھوڑے کا کسی چیز کی تلاش میں دوڑنا (۲) لوگوں کا منتشر ہو کر دوڑنا
(ابذقرّ) القومُ: لوگوں کا متفرق طور پر بھاگنا
۔ما ابذقرّ الدم فی الماء: خون پانی میں گھلے بغیر چلنا۔
(بَذَلہ) ۔ بَذلًا: خوشدلی سے خرچ کرنا۔
ہو باذِلٌ و بَذّالٌ و بَذُولٌ و مِبذالٌ۔
الثوبَ: کام کاج کے وقت لباس پہننا۔
(ابتذلَ) الرجلُ: پرانے کپڑے پہننا۔
۔الشئَ والثوبَ: کسی چیز یا کپڑے کو پرانا کرنا ہو مُبتذَلٌ۔
کلامٌ مُبتذَلٌ: گھٹیا بات۔
۔سیفٌ صَدقُ المُبتذَلِ: تیز دھار تلوار۔
(تبذّلَ) الرجل: حفاظتی انتظامات' ترک کر دینا (۲) وقار اور سنجیدگی چھوڑ دینا (۳) پرانے کپڑے پہننا۔
(استبذلہ): قربانی طلب کرنا۔
فلانًا شیئًا: خرچ کروانا۔
(البَذلُ): خرچ جیسے سالتہ فاعطانی بَذلَ یمینہ (میں نے اس سے مانگا تو اس نے بقدر استطاعت مجھے دیا) (۲) ظاہر جیسے صونہ خیرٌ من بَذلِہ (اس کا باطن ظاہر سے اچھا ہے)۔
(البِذلۃُ) من الثیاب: کام کاج کے کپڑے (ج) بِذَلٌ۔
(المِبذَلُ): بمعنی البِذلۃ (۲) پرانے کپڑے۔
(ج) مباذلُ (خرج علینا فی مَباذِلہ) وہ ہمارے پاس کام کاج کے کپڑوں میں آگیا۔
(المِبذَلۃُ): بمعنی المِبذَل۔
(بَذُمَ) ۔ بَذامۃً و بَذمًا: مضبوط و قوی ہونا۔
ثوبٌ بَذِمٌ: موٹا دبیز کپڑا۔
بَذِمَ فلانٌ محتاط اور صاحب رائے ہونا۔
جیسے فلانٌ ذو بَذمٍ۔
(بَذَا) ۔ بَذوًا و بَذاءً: بداخلاق ہونا۔
علیہ: فحش کلام کرنا۔
(بَذُوَ) ۔ بَذاوۃً و بَذاءً و بَذاءۃً بمعنی بَذا۔
(ابذٰی): بمعنی بَذا۔

ب .... ر

(بَرَأ) اللہُ الخلقَ ۔ بَرءًا و بُروءًا: پیدا کرنا ہو باریٔ۔
(بَرِیٔ) المریض ۔ بَرءًا و بُرءًا: شفایاب ہونا' مرض سے چھٹکارا پانا۔
من فلان براءۃً کسی سے دور ہونا' چھٹکارا پانا۔
من الدَّینِ و العیب و التھمۃ: بری الذمہ ہونا' خلاصی پانا ہو باریٔ (ج) براءٌ۔
(بَرُؤَ) ۔ بُرءًا و بَرءًا و بُروءًا: بری ہونا۔
فلانٌ مخلص اور وفادار ہونا ہو بَریٌٔ۔

Marfat.com

عَمَلٌ بَرِیٌّ: ملاوٹ وعیب سے پاک کام۔
فلانٌ بَرِیُ السَّاحَةِ: تہمت سے محفوظ ہونا۔
بریُّ الذِّمَّةِ: قرض چکانا۔
(ج) بِراءٌ و بُرَاءٌ و بُرَآءٌ وأبْرَاءٌ و أبرِیاءُ
(ج) بَرَایا۔
(أبْرَأ) فلانٌ: یوم براء یعنی مہینہ کے پہلے دن میں داخل ہونا۔
-الله المریضَ: شفا ملنا۔
-فلانٌ فلاناً من حق له علیه: حق ادا کرنا۔
(بارَأ) شریکه مباراَةً و براءً: اپنے ساتھی سے الگ ہونا۔
-الرجلُ زوجته: مرد کا بیوی سے بالرضا علیحدگی اختیار کرنا۔
(بَرَّأه) من کذا: بری کرنا۔
-من العیب او الذنب او التهمة: برأت کا فیصلہ کرنا جیسے قرآن مجید میں ﴿فَبَرَّأهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا﴾۔
(تَبارَأ) الشریکان: دوشریکوں کا الگ اور جدا ہونا۔
(تَبَرَّأ) مِن کذا: چھٹکارا و خلاصی پانا جیسے قرآن مجید میں ﴿إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِینَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا﴾۔
(اِستَبرَأ) مِنَ النجس والبول: پیشاب و ناپاکی وغیرہ سے پاکی حاصل کرنا۔
-من الدَّین: قرض سے براءت طلب کرنا۔
-من الذنب: بخشش طلب کرنا۔
-الشئَ: بات کا سراغ لگانا تاکہ شبہ زائل ہو جائے۔
(البَراء): مصدر اس کے ذریعہ صفت بیان کی جاتی ہے جیسے قرآن مجید میں ﴿إِنَّنِی بَرَاءٌ مِمَّا تَعبُدُوْنَ﴾ (۲) مہینہ کی پہلی یا آخری رات۔
(۳) مہینہ کا پہلا یا آخری دن۔
(البَرَاءَةُ): بیزاری، چھٹکارا، لاتعلقی جیسے قرآن مجید میں ﴿بَرَاءَةٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِه﴾۔
-براءة الاعتماد: کسی ملک میں سفیر کو کام کرنے کا اجازت نامہ۔
-براءة الاختراع: موجد کو دیا جانے والا
سرٹیفکیٹ (مع)۔
(البُرْأَةُ): شکاری کے شکار سے چھپ کر بیٹھنے کی جگہ (ج) بُرَأٌ۔
(البَرِیئَةُ - البَرِیَّةُ): مخلوق (ج) بَرَایا۔
(بَرْأَلَ) الدیكُ: مرغ کا لڑائی کے وقت گردن کے بال کھڑے کرنا۔
-الرجلُ: برائی کے لئے تیار ہونا۔
(ابْرَأَلَ): بمعنی بَرْءَلَ۔
(تَبَرْأَلَ): بمعنی بَرْأَلَ۔
(البُرائل): پرندے کی گردن کے بال۔
برائل الارض: گھاس۔
-ابو برائل: مرغ۔
(البُرْبُخ): پانی کی گذرگاہ اور راستہ (۲) پختہ مٹی کی نالی (ج) بَرابِخ۔ (مع) اس کی عربی ''الاِرْدَبَّة'' ہے۔
(بَربَرَتِ) الدَّلْو: پانی میں ڈول کی آواز پیدا ہونا ھی بَرْبَارٌ۔
-التیسُ والاَسَدُ: شیر وغیرہ کا دھاڑنا۔
-فلانٌ: غصہ میں زیادہ اور غلط کلام کرنا۔
(البَرْبَارُ): شیر۔
(بِربِر): بکری کو چارے کی طرف بلانے کی آواز۔
(البَربَرُ): ایک قوم جس کے اکثر قبیلے شمالی افریقہ کے پہاڑوں میں آباد ہیں (ج) بَرابِرُ و بَرابِرَةٌ۔
(البَربَرِیُّ): واحد البربر۔
(البَرْبَطُ): باجہ (آلہ موسیقی) (۲) بطخ کا سینہ (ج) بَرابِطُ (مع)۔
(البُرْتُ): چینی (مع)
(البُرْتُ - البُرْتُ): ماہر رہبر (۲) کلہاڑی۔
(البُرتقالُ): مالٹا یہ مرکبات سندیہ کی قسم سے ہے اس کا درخت چھوٹا اور ہمیشہ سبز رہتا ہے اس کی کئی قسمیں ہیں۔
(البُرْثُنُ): درندے یا وحشی پرندے کا پنجہ (ج) بَرَاثِنُ۔
(بَرَجَ) - بُرُوْجًا: بلند ہونا، ظاہر ہونا۔
(بَرِجَتِ) العَیْنُ - بَرَجًا: آنکھ کی سفیدی کا
مکمل طور پر سیاہی کو گھیرنا۔
-فلانٌ: ابروؤں کا فاصلہ بڑھنا (۲) کھانے پینے میں انہماک ہونا ھو ابرجُ ھی برجاءُ (ج) بُرْجٌ۔
(أبْرَجَ): برج بنانا۔
-اللّٰه السماءَ: اللہ نے آسمان کو برجوں والا بنایا اور ستاروں سے مزین کیا۔
(تَبَرَّجَتِ) السماءُ: آسمان کا ستاروں سے مزین ہونا۔
-المراءَةُ: عورت کا غیر مرد کے لئے بننا سنورنا۔
(الاِبْرِیجُ): دودھ اُبالنے کا آلہ (ج) أبَارِیج
(البارجة): شریر (۲) برجوں والا جنگی جہاز (مع)
(البُرْجُ): قلعہ (۲) وہ برج جو شہر کی فصیل یا قلعہ کی دیوار پر بنایا جائے (۳) بارہ آسمانی برجوں میں سے ایک (۴) بلند و بالا عمارت۔
-برج الحمام: خاص برج جس میں ٹھکانہ حاصل کیا جائے۔
(البَرِجُ): خوبصورت چہرہ والا (ج) ابراج۔
(التباریج): پھول۔
(البُرْجُدُ): دھاری دار موٹی چادر جس کا خیمہ بھی بنایا جا سکے (ج) بَرَاجِدُ۔
(البُرْجاس): نیزہ یا بانس کی نوک پر رکھا ہوا نشانہ یہ یونانی لفظ ہے اس کا معنی یہ ہے کہ وہ نیزہ یا بانس جس کی نوک پر سونے یا چاندی کی گیند ہو۔ جسے ماہر کھلاڑی عمدہ گھوڑوں پر سوار ہو کر مارتے ہیں۔
(ج) براجیس۔
(البِرْجَلُ): دائرہ لگانے کے لئے استعمال ہونے والا آلہ یعنی پرکار اسے بُرکار اور فرجار بھی کہتے ہیں (د)۔
(بَرْجَمَ) الکلامَ: سخت کلام کرنا۔
(البُرْجُمة): انگلی کا جوڑ (ج) براجم۔
(البَراجم): ایک تمیمی قبیلہ۔
ضرب المثل ہے (انّ الشقی وافد البراجم) اس شخص کے لئے جو لالچ کی وجہ سے اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال دے۔
(البُرجوازیة): متوسط طبقہ مقابل مزدور طبقہ

Marfat.com

وہ طبقہ جو یورپی بیداری کے زمانہ میں امراء اور مزدوروں کا درمیانی طبقہ تھا اور انیسویں صدی میں انہوں نے بہت ترقی کی انہیں ''بورژوا'' بھی کہتے ہیں (ج)

(بَرِحَ)- بُرُوْحًا و بَرْحًا: زائل ہونا۔

-فلانٌ: غصہ ہونا۔

-الظبی و الطائر ہرن یا پرندے کا دیکھنے والے کی دائیں سے بائیں جانب جانا (نحوست کی علامت) ھو بَارِحٌ و بُرُوْحٌ و بَرِيحٌ۔

(بَرِحَ)- بَرَحًا و بَرَاحًا و بُرُوْحًا: زائل ہونا۔

-ما بَرِحَ يفعل كذا وہ مسلسل کرتا رہا (۲) کھلی جگہ میں آنا۔

-بَرِحَ الخفاء بات واضح ہونا، خفا ختم ہونا۔

-المكان جگہ چھوڑنا۔

(أَبْرَحَ) به تکلیف دینے پر اصرار کرنا۔

-الشيءَ بڑھانا۔

-الشيءُ فلانًا پسند آنا۔

-فلانًا عزت و توقیر کرنا۔

أَبْرَحْتَ لُؤْمًا و أَبْرَحْتَ كَرَمًا جب آپ کو اس کی شرافت یا کمینہ پن پر تعجب ہو۔

(بَارَحَ) بَرَاحًا کھولنا۔

-المكانَ مبارحةً و براحًا چھوڑنا۔

(بَرَّحَ) الله عنه مصیبت دور کرنا۔

-به فلانٌ تکلیف دینے پر اصرار کرنا۔

به الضرب سخت چوٹ لگانا جیسے ضَرَبَهٗ ضَرْبًا مُبَرِّحًا۔

-بفلان الامر مجاہدہ اور مشقت میں ڈالنا۔

-بَرَّحَتْ به الحُمّٰى سخت بخار ہونا۔

(تَبَرَّحَ) زائل ہونا۔

(البارِحُ) گرمی کی گرم ہوا لو۔

(البارحةُ) بارح کی مونث (۲) گذشتہ رات جیسے (ما اشبه الليلة بالبارحة)۔

(بَرَاحِ - بَرَاحُ) سورج (۲) شک۔ لا بَرَاحَ و لا بَرَاحُ بے شک۔

(البَرَاحُ) وسیع میدان جس میں کھیتی اور درخت نہ ہوں۔

-من الامر: واضح امر (۲) ناپسندیدہ رائے۔

(البُرَحُ) سختی (۲) سخت عذاب (۳) تکلیف لَقِيَ منه بَرْحًا بَارِحًا و بَرْحًا مُبْرِحًا: اس کی طرف سے سخت تکلیف پہنچی۔

-نباتُ بَرْحٍ مصیبتیں اور تکلیفیں۔

(بَرْحَى) وہ کلمہ جو تیر اندازی میں غلطی کے وقت بولا جاتا ہے جیسا کہ مرحی درستگی کے وقت بولا جاتا ہے۔

(البُرَحَاءُ) سختی۔

-برحاءُ الحُمّٰى بخار کی تیزی۔

(البُرْحَةُ) ہر چیز کا عمدہ حصہ۔

(البَرِيحُ) تھکاوٹ۔

(التباريح) سختیاں۔

-تباريح الشوق: آتش اشتیاق۔

(بَرَدَ)- بَرْدًا و بُرُوْدًا: گرمائش کم ہونا ٹھنڈا ہونا ھو بارِدٌ و بَرُوْدٌ۔

-حقّه على فلان حق ثابت و لازم ہونا جیسے حضرت عمرؓ کا قول (وَدِدْتُ انه بَرَدَ لَنَا عَمَلُنَا)۔

-فلانٌ سست ہونا (جَدَّ فی الامر ثم بَرَدَ) (۲) فوت ہونا۔

-الامر آسان ہونا۔

-السيف تلوار کا چٹ جانا۔

-الشيءَ بَرْدًا ٹھنڈا کرنا یا برف کے ساتھ ملانا

-الخبزَ بالماء روٹی کو پانی میں بھگونا ھو مَبْرُوْدٌ و بَرُوْدٌ۔

-الليلُ القومَ و عليهم رات کا سرد ہونا۔

-الحديدَ و نحوه لوہے وغیرہ کو گھسانا۔

-العينَ ٹھنڈا سرمہ لگانا۔

-بريدًا ڈاک بھیجنا۔

(بَرُدَ)- بُرُوْدَةً ٹھنڈا ہو جانا۔

-الارضُ اولے پڑنا۔

(أَبْرَدَ) سردیوں میں داخل ہونا (۲) دن کے آخری حصہ میں داخل ہونا۔

له ٹھنڈا پانی پلانا۔

برسالةٍ و نحوها خط کو ڈاک کے ذریعہ بھیجنا

- فلانًا ڈاکیا بنا کر بھیجنا۔

-الشيءَ ٹھنڈا کر کے لانا (۲) ٹھنڈا کرنا۔

-خبزه: روٹی کو پانی میں بھگونا۔

-الشيءُ فلانًا: سست و کمزور کرنا۔

(بَرَّدَ) له: بمعنی أَبْرَدَ۔

-عنه: ہلکا کرنا جیسے حدیث میں ہے لَا تُبَرِّدُوْا عَنِ الظَّالِمِ ای لا تخففوا عقوبة الذنب بشتمه و الدعاء عليه۔

الشيءَ ٹھنڈا کرنا۔

-طعامَه و شرابه: ٹھنڈا کرنے کے لئے ریفریجریٹر میں رکھنا۔

الشيءُ فلانًا سست و کمزور کرنا۔

(اِبْتَرَدَ): ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا (۲) پیٹ کی ٹھنڈک کے لئے پانی پینا۔

(تَبَرَّدَ) لازم بَرَّدَه۔

-بالماء ٹھنڈک کے لئے غسل کرنا۔

-فيه تکلیف کا ہلکا ہونا۔

(اِسْتَبْرَدَ) عليه لسانه ریتی کی طرح زبان چلانا۔

(الأَبْرَدَانِ) صبح و شام (۲) سایہ اصلی و فئی۔

(الإِبْرِدَةُ) پیٹ کی ٹھنڈک۔

(البارِدُ) خوشگوار۔ (۲) ٹھنڈا

عَيْشٌ بارِدٌ خوشگوار زندگی۔

(البارِدةُ) البارد کی مونث۔

(۲) خریداری کا نفع۔

غنيمةٌ بارِدَةٌ بغیر مشقت کے حاصل ہونے والا مال حدیث شریف میں ہے (الصَّوْمُ فی الشتاء الغنيمة الباردة لتحصيله الاجر بلا ظماء في الهواجر۔

-ليلةٌ بارِدةُ العَيْشِ خوشگوار رات۔

-حرب باردةٌ زبانی کلامی بحث و مباحثہ (محدثة)۔

(البُرَادَةُ) لوہے وغیرہ کا برادہ۔

(البِرادَةُ) لوہے کی گھسائی کا پیشہ۔

(البُرْدُ) زکام۔

(البُرْدُ) دھاری دار چادر جس کو اوڑھا جائے (ج) أَبْرَادٌ و أَبْرُدٌ و بُرُوْدٌ۔

(البَرَدُ) اولا اسے حَبُّ الغمام اور حَبُّ

Marfat.com

المزن بھی کہتے ہیں۔

(اَلْبَرِدُ) سحابٌ بَرِدٌ: اولوں والا بادل۔

(بَرَدَی): دمشق کی بڑی نہر۔ جو مقام زبدانی سے نکلتی ہے جو بعلبك کے قریب دمشق سے پانچ فرسخ کے فاصلہ پر ہے۔

(اَلْبُرَدَاءُ): سردی کا بخار اسے الحمّی النافضة بھی کہتے ہیں۔

(اَلْبَرْدَانِ): بمعنی الاَبْرَدَان۔

(اَلْبُرْدَةُ): اوڑھے جانے والی دھاری دار چادر (ج) بُرَدٌ و بُرُدٌ (۲) نعت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں کہا گیا قصیدہ۔

(اَلْبَرَدَةُ): بدہضمی۔

(اَلْبَرْدِیُّ): آبی پودا جو "سعدیہ" کی نوع سے ہے اس کی شاخ ہوا میں بلند ہوتی ہے۔

(اَلْبُرْدِیُّ): عمدہ کھجوروں کی قسم۔

(اَلْبَرَّادُ): مبالغہ کا وصف (۲) لوہے کی گھسائی کا پیشہ کرنے والا (۳) پانی کو ٹھنڈا کرنے والا برتن یعنی واٹر کولر (محدثة)۔

(اَلْبَرَّادَةُ): مونث البَرَّاد (۲) ریفریجریٹر۔

(اَلْبَرُوْدُ): ہر ٹھنڈا کرنے والی چیز جیسے پانی اور آنکھوں کو ٹھنڈا کرنے والا سرمہ۔

من الثیاب وہ کپڑا جو باریک اور نرم نہ ہو۔

(اَلْبَرِیْدُ) اصل میں اس کا استعمال اس چوپائے کے لئے ہوتا تھا جو خطوط اٹھائے (۲) ڈاکیا (۳) قاصد (۴) راستے کی دو منزلوں کا درمیانی فاصلہ (۵) خطوط (ج) بُرُدٌ (مع)۔

(اَلتَّبرِیْدُ) علم طبیعت کے مطابق کسی بھی سیال شے کے ذریعے حرارت نوعی پیدا کرنے کا طریقہ (مج)۔

(اَلْمِبْرَدُ) ریتی (۲) رندا (مج)۔

(اَلْبَرْذَعَةُ) وہ چیز جس کو گدھے یا خچر پر سوار ہونے کے لئے رکھا جائے جیسے زین گھوڑے کے لئے (ج) براذع۔

(اَلْبَرْدَعَةُ) بمعنی البردعةُ (ج) براذع۔

(بَرْذَنَ) الفرسُ غیر عربی چال چلنا۔

-الرجلُ غیر عربی گھوڑے پر سوار ہونا یا اس کا مالک بننا (۲) لاجواب ہونا۔

(اَلْبِرْذَوْنُ): غیر عربی گھوڑا یا خچر یہ فصیلہ حلیہ سے ہے مضبوط طاقتور تیز رفتار ہوتا ہے (مج)

(ج) بَرَاذِیْنُ۔

(بَرَّ) حَجُّه ۔ بِرًّا: حج قبول ہونا۔

-الیمینُ قسم کا پورا ہونا۔

-فی الیمین قسم پوری کرنا۔

-بوعدہ: وعدہ پورا کرنا۔

-السلعةُ: سامان کی کھپت ہونا۔

-البیعُ: بیع کا شبہ جھوٹ اور خیانت سے پاک ہونا۔

-اللهُ حجَّه: حج قبول کرنا۔

-اللهُ قَسَمَه: قسم کو پورا کرنا۔

فُلانٌ رَبَّه: مالک کا مطیع ہونا۔

والدیه - بِرًّا: والدین کا فرمانبردار اور طاعت گذار ہونا ھو بَارٌّ (ج) بَرَرَةٌ ھو بَرٌّ (ج) اَبْرَارٌ۔

-فلانًا - بَرًّا: قول یا فعل کے ذریعہ مغلوب کرنا

(بَرَّ) - بِرًّا: بمعنی بَرَّ یَبَرُّ۔

-فلانٌ: نیک ہونا ھو بَرٌّ (ج) ابرار۔ ھو بارٌّ (ج) بَرَرَةٌ۔

(اَبَرَّ) خشکی میں سفر کرنا جیسے (اَبَرَّ وَ اَبْحَرَ)

(۲) زیادہ سفر والا ہونا۔

-الرجلُ کثیر الاولاد ہونا۔

-القومُ قوم کا زیادہ ہونا۔

-علی القومِ: غالب آنا۔

-العملَ: کام کے بدلہ ثواب اور اللہ کا قرب حاصل کرنا۔

-یمینه قسم پوری کرنا۔

-اللهُ قَسَمَه قسم پوری کرنا' حدیث میں آتا ہے (رُبَّ اَشْعَثَ اَغْبَرَ ذِی طِمْرَیْنِ لَا یُوْبَهُ لَهُ لَوْ اَقْسَمَ علی اللهِ لَاَبَرَّه)

-اللهُ حجّه: حج قبول ہونا۔

(بَرَّرَ) عمله: جائز قرار دینا اور اسباب جواز ذکر کرنا (محدثة)۔

(اِبْتَرَّ): ساتھیوں سے جدا ہونا۔

(تَبَارُّوا): ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کرنا۔

(اَلْاَبَرُّ): اسم تفضیل بمعنی بہت زیادہ نیک کہاوت ہے اصلحُ العربِ اَبَرُّهُمْ سب زیادہ فصیح نیک آدمی ہوتا ہے۔

(اَلْبَرُّ): خشکی (ج) بُرُوْرٌ (۲) اللہ تعالی کا ایک نام۔

(اَلْبِرُّ): خیر (۲) دل کہا جاتا ہے فلانٌ لَا یعرف هرًّا من بِرٍّ (اس کے دشمن اور دوست ممتاز نہیں)۔

(اَلْبُرُّ): گندم کا دانہ۔

-اِبْنُ بُرَّةٍ: روٹی۔

(اَلْبَرَّانِیُّ): بیرونی (یہ نسبت بَرّ کی طرف خلاف قیاس ہے) ضد ہے جَوَّانِیّ کی حدیث میں ہے (مَنْ اَصْلَحَ جَوَّانِیَّتَهُ اصلح اللهُ بَرَّانِیَّتَه)۔

(بَرَّةُ): نیکی کی علامت۔

(اَلْبَرِّیَّةُ): ریگستان (ج) بَرَارِی۔

(اَلْبَرِیْرُ): جھاؤ کا پھل۔

(اَلْمَبَرَّةُ): مصدر میمی بمعنی نیکی (۲) خیر کی جگہ (محدثة)۔

(بَرَزَ) - بُرُوْزًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا۔

-لَهُ: مقابلہ کے لئے اکیلا نکل آنا۔

-فلانٌ: نمایاں ہونا (۲) کھلی جگہ پر آنا۔

-الارضُ: درختوں سے خالی ہونا۔

-الی المکانِ: کسی جگہ آنا۔

(بَرُزَ) - بَرَازَةً: عقل و تدبیر کا کامل ہونا' (۲) پاکدامن و بااخلاق ہونا ھو بَرْزٌ و بَرْزٌ۔

-المراةُ عورت کا پردے کو چھوڑ کر لوگوں سے ملنا۔

(اَبْرَزَ) سفر کا پختہ عزم کرنا۔

-الشیئَ واضح اور ظاہر کرنا۔

-الکتابَ: منظر عام پر لانا ھو مُبْرَزٌ و مَبْرُوْزٌ (دوسری خلاف قیاس ہے)۔

(بَارَزَهُ) مُبَارَزَةً تلوار لے کر مقابلہ میں آنا۔

(بَرَّزَ) کھلی جگہ آنا (۲) گھوڑے کا آگے نکل جانا

-الرجلُ ساتھیوں سے فوقیت لے جانا اور بَرَّزَ علیهم بھی کہا جاتا ہے۔

-الشیئَ اَبْرَزَه۔

-الفرس راکبَه: گھوڑے کا سوار کی جان بچانا

Marfat.com

(تبارزا): ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔
(تَبَرَّزَ): کھلی جگہ آنا (۲) پاخانہ کرنا۔
(الإبراز): علم حیوان کے مطابق حیوانات کے جسم سے خارج ہونے والا زائد مادہ جیسے پیشاب' پاخانہ اور علم نباتات کے مطابق پودوں سے نکلنے والا زائد مادہ۔
(الْإِبْرِيزُ): (دیکھئے: ابریز ہمزہ کے باب میں)
(الْبَرَازُ): ایسی کھلی جگہ جہاں درخت وغیرہ نہ ہو (۲) پاخانہ' لید وغیرہ۔
(الْبِرازُ): پاخانہ' لید وغیرہ۔
(الْبَرْزَةُ): پہاڑ کی مشکل گھاٹی (۲) مردوں کے ساتھ میل جول رکھنے والی عورت۔
(الْبريزة): (المَقْبِس) وہ جگہ جہاں سے بجلی کا کنکشن لیا جائے (د)۔
(المبارزةُ): مقابلہ' ایک مشقی کھیل جس میں تلوار چلانا سکھائی جاتی ہے (محدثہ)۔
(الْبَرْزَخ): دو چیزوں کے درمیان آڑ (۲) موت اور دوبارہ زندہ ہونے کا وقفہ جیسے قرآن مجید میں ﴿وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ﴾ (۳) علم جغرافیہ کے مطابق دو سمندروں کے درمیان خشکی کا تنگ راستہ (۴) علم طب کے مطابق غدہ درقیہ کا سکڑا ہوا حصہ (ج) بَرَازِخ۔
(بَرَّس) الارضَ: زمین کو نرم اور ہموار کرنا۔
(الْبُرْسُ) روئی۔
(الْبَرْستاتَة) مثانہ کے منہ کا احاطہ کرنے والا غدود (د)۔
(بُرْسِمَ) برسام (پھیپھڑے کی بیماری) میں مبتلا ہونا ھو مُبَرْسَمٌ۔
(الْبِرْسام) ذات الجنب' ایک بیماری جس کی وجہ سے پھیپھڑے کی جھلی میں سوزش پیدا ہوتی ہے۔
(الْبِرسِيمُ) فصیلہ قرنیہ کی ایک گھاس یہ پورا سال مصر میں اگتی ہے اس کے پھول سفید ہوتے ہیں اور یہ خشک یا تر چارے کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔
(بَرِشَ)۔ بَرَشًا و بُرْشَةً: سرخ' سیاہ رنگوں والا ہونا ھو أَبْرَشُ جیسے جلدٌ أبْرَشُ و فَرَسٌ أَبْرَشُ و روضٌ أَبْرَشُ ھی بَرْشاءُ (ج) بُرْشٌ۔
(أَبْرَشَ): بمعنی بَرِشَ۔
(الْبُرْشُ): کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی جو بیٹھنے کے کام آتی ہے (د)۔
(بَرْشَقَ) اللحمَ: گوشت کاٹنا۔
(ابْرَنْشَقَ): خوش ہونا' مسرور رہونا۔
(بَرْشَمَ) بَرْشَمةً و بِرْشاما: غمگین ہونا اور اظہار غم کرنا (۲) گھور کر دیکھنا جیسے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث (کان الناس یسألون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الخیر و کنت اسألہ عن الشرّ فبرشموا لہ)۔
—لہ و الیہ: گھورنا۔
—فی الشیء: مختلف رنگوں کے دھبے ڈالنا۔
—المسمارَ: کیل کو اچھی طرح ٹھونکنا (محدثہ)
(الْبُرَاشِمُ) تیز نظر۔
(الْبِرْشَامُ): دوائیاں لپیٹنے کا غلاف اس کا واحد برشامةٌ ہے (د)۔
(الْبُرْشُم) برقع۔
(بَرِصَ)ـَ بَرَصًا: برص کا مریض ہونا۔
—الحيّةُ: سانپ کی کھال پر سفید دھبوں کا ظاہر ہونا۔
—الارضُ: زمین کے مختلف حصوں کا چرایا ہوا ہونا ھو ابرصُ و ھی بَرْصَاءُ (ج) بُرْصٌ۔
(أَبْرَصَ) الرجلُ: برص کا مریض بچہ جننا۔
—اللہ فلاناً: برص کا مریض ہونا۔
(بَرَّصَ) المطرُ الارضَ: کھیتی سے پہلے بارش ہونا۔
—الراسَ: حلق کروانا۔
(تَبَرَّصَ) الارضَ: چراگاہ میں کچھ نہ چھوڑنا۔
(الْأَبْرَصُ) سَامُّ أبْرَصَ: چھپکلی اس کی تثنیہ سَامَّا أبْرَصَ (ج) سَوَامُّ أبْرَصَ۔
(الْبَرَصُ) ایک بیماری جس کی وجہ سے جسم پر سفید نشان پڑ جاتے ہیں۔
(الْبُرْصة) بادل کی پھٹن جس سے آسمان نظر آئے (۲) ریت کی وہ جگہ جہاں کچھ نہ اگتا ہو (۳) وہ بازار جہاں روئی اور لوٹوں کے معاملات ہوتے ہوں (ج) بِراصٌ و بُرَص۔
(الْبَرِيصُ): چمک دار۔
(الْبُرَيْصُ) ابو بُرَيص: چھپکلی۔
(الْبُرْصوم): بوتل وغیرہ کا ڈھکن۔
(بَرَضَ) الماءُ ـُ بَرْضًا و بُرُوضًا: پانی کم ہونا (۲) کم مقدار میں نکلنا۔
النباتُ: پہلی پیداوار کا نکلنا۔
لہ من مالہ بَرْضًا: تھوڑا سا مال دینا۔
(بُرِضَ): زیادہ دینے سے مال کا ختم ہو جانا ھو مبروضٌ۔
(أَبْرَضَتِ) الارضُ: زمین میں کثرت سے نبات کا ابتداء اگنا۔
—الرجلُ: عطا کرنے میں مال ختم کر دینا۔
(ابْتَرَضَ) الماءَ: پانی کم ہو جانا۔
—فلانٌ فی عیشہ: ادھر اُدھر سے مانگ کر زندگی بسر کرنا۔
(تَبَرَّضَتِ) الارضُ: أَبْرَضَتْ۔
—فلانٌ: تھوڑی چیز پر گزر بسر کرنا۔
—صاحبَہ و مالَہٗ: تھوڑا تھوڑا لے کر زندگی بسر کرنا
—حاجتَہ: ضرورت کو تھوڑا تھوڑا پورا کرنا۔
—الماءَ: ایک بار جمع ہونے والے پانی کا گھونٹ بھر لینا
—الشرابَ: چسکیاں لے کر پینا۔
—الماشیةُ النباتَ: چوپائے کا گھاس کو بڑا ہونے سے پہلے کھا لینا۔
(البارِض) اول بار روئیدگی۔
(الْبُراض) تھوڑا۔
(الْبُراضة) تھوڑا۔
(الْبَرْضُ) تھوڑا۔
—من الآبار: تھوڑے پانی والا کنواں (ج) بُرُوضٌ و بِراضٌ و أَبْرَضٌ۔
(الْبُرْضَةُ): تھوڑی چیز جس پر گزر کیا جائے (۲) بنجر زمین۔
(بَرْطَلَ): حوض کے سامنے بڑا پتھر رکھنا۔
—راسَہٗ: لمبی ٹوپی پہننا۔

Marfat.com

-فلاناً: کلاہ پہنانا (۲) رشوت دینا۔
(تبرطَلَ): لمبی ٹوپی پہننا (۲) رشوت لینا۔
(البُرطُل): لمبی ٹوپی۔
(البُرطُلة - البُرطلة): گرمیوں کی چھتری۔
(البرطیل): بڑا لوہا یا پتھر جس کے ذریعہ چکی چلائی جائے (۲) ایک گز کے برابر بڑا پتھر جس کے ذریعہ بنیاد رکھی جائے (۳) رشوت (ج) براطیل۔
(برطَمَ) اللیل: تاریک ہونا۔
-فلانٌ: غصہ ہونا (۲) غصہ کی وجہ سے ہونٹ کا پھولنا اور لٹکنا۔
-فلاناً: غصہ دلانا۔
(تبرطَمَ): کسی بات پر ناراض ہونا۔
(البُراطِم) من الرجال: موٹے ہونٹ والا۔
(البُرطُم): بولنے سے معذور۔
(البرطمان): کانچ یا مٹی کا برتن جس میں مربہ جات رکھے جاتے ہیں اصل میں فارسی لفظ ہے اس کا فارسی "مرتبان" آتی ہے۔
(البُرطُوم): شہتیر (ج) براطیم۔
(برَعَ) - بُرُوعاً: ہم نشینوں پر فوقیت لے جانا
-الجبلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔
-صاحبه: غالب آنا۔
(برُعَ) - براعةً: برَعَ ھو بارعٌ و بریعٌ۔
(تبرّعَ): بالعطاء: بغیر مانگے عطا کرنا (۲) بدلہ کا مطالبہ کے لئے لازم سے زیادہ خرچ کرنا۔
(البارِع) سعد البارع: ستارہ۔
(البَراعَة): کمال و فضل (۲) مہارت و فوقیت۔
(برعَمَ) الشجر: کلیاں نکلنا۔
(تبرعَمَ) الشجر: برعَمَ۔
(البُرعُم): کلی (۲) شگوفہ (۳) پتے کی لکیریں (ج) براعم۔
(البُرعُمة): البُرعُم (ج) براعیم۔
(البرعوم) البُرعُم (ج) براعیم۔
(البُرعومةُ): کلی۔
-من الجبل: چوٹی (ج) براعیم۔
(برَغَ) - برَغاً: خوش عیش ہونا۔
(البُرغُ): تھوک لعاب۔

(البُرغثة) مٹیالا رنگ۔
(البُرغوثُ) پسو (ج) براغیث۔
(ابرغَشَ): تندرست ہوکر کھڑے ہونا اور چلنا جیسے ابرغَشَ من مَرَضِه۔
(البُرغش) تیز ڈنگ والا مچھر۔
(برغَلَ) دیہات میں رہنا پانی کے قریب رہنا
(البُرغل) گیہوں دلیا (د)۔
(البُرغیل) پانی کے قریب کا علاقہ (۲) جنگل اور دیہات کے درمیان کا شہر (ج) براغیلُ۔
(برَقَ) البرقُ - برقاً و بریقاً: بجلی چمکنا۔
-السحابة او السماءُ: آسمان یا بادل میں بجلی چمکنا۔
-الشئُ: روشن و چمکدار ہونا جیسے برَقَ الصبحُ برَقَتْ اساریرُ وجهه و برَقَ السیفُ۔
-فلانٌ: ڈرانا دھمکی دینا۔
-البصرُ: خوف کی وجہ سے آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جانا۔
-المرأة: حسن و زینت اختیار کرنا۔
-بوجهها: جان بوجھ کر چہرہ کھولنا۔
-الطعام بزیتٍ او سمنٍ: کھانے میں تیل ملانا ھو بارقٌ و ھی بارقةٌ۔
(برِقَ) - برَقاً: گھبراہٹ کی وجہ سے دیکھ نہ سکنا جیسے حضرت عمرؓ کی حدیث کہ انہوں نے حضرت عمرؓ کو لکھا (ان البحر خلق عظیم یرکبه خلق ضعیف دودٌ علی عُودٍ بین غرق و برَق)۔
-البصرُ: برَق۔
-الشئُ: سفید اور کالے رنگ کا جمع ہونا ھو ابرقُ ھی برقاءُ (ج) بُرقٌ۔
(ابرقَتِ) السماءُ: آسمان میں بجلی چمکنا۔
-فلانٌ: دھمکی دینا (۲) بجلی کی روشنی لگنا (۳) برقیہ روانہ کرنا (محدثہ)۔
-السحاب علی البلد: بادل برسنا۔
-فلانٌ البرق: بجلی کو دیکھنا۔
-به: روشن کرنا۔
(برّقَ) بَصَرَه و بصبره: گھور گھور کر دیکھنا۔
فلانٌ: ڈرانا دھمکانا جیسے کہاوت ہے (برِّق لِمَنْ لَا یَعرِفُك) یعنی اس کو ڈرا جو تجھے جانتا نہ ہو کیونکہ جو تجھے جانتا ہے وہ تجھ سے نہیں ڈرے گا (۳) دور دراز کا سفر کرنا۔
-فی المعاصی: گناہوں میں پڑنا۔
-المرأة بوجهها: عورت کا چہرہ کھولنا۔
-منزله: گھر کو خوبصورت و مزین کرنا۔
(الابرق): ایسی جگہ جہاں پتھر ریت اور مٹی ہو (ج) اباریق۔
(الإبریق): چمکتی ہوئی تلوار (۲) خوبصورت عورت (۳) وہ عورت جو قصداً اپنے حسن کو ظاہر کرے (۴) جگ لوٹا صراحی وغیرہ۔
(الاستبرق) مونث البارق (۲) ہتھیار کی چمک حدیث شریف میں ہے (کفی ببارقة السیوف علی راسه فتنة)۔
(البُراق) وہ سواری جس پر معراج کی رات نبی کریم ﷺ سوار ہوئے تھے۔
(البَرقُ) وہ روشنی جو بادلوں میں چمکتی ہے (۲) تار ٹیلی گراف (مع) (ج) بُروق۔
(البَرَقُ) بکری کا بچہ (ج) ابراقٌ و بُرقانٌ (مع)۔
(البُرقاءُ) وہ زمین جہاں ریت پتھر اور مٹی ہو (ج) براقی۔
(البُرقة) الابرق (۲) تھوڑی سی چکنائی (ج) بُرقٌ و براقٌ۔
(البرقیّة) تار ٹیلی گراف۔
(البَیرقُ) جھنڈا (ج) بیارِق (د)۔
(البیرقدار) جھنڈا اٹھانے والا۔
(برقشَ) مختلف رنگوں سے آراستہ کرنا منقش کرنا (۲) مزین کرنا۔
-الکلام و فیه خلط ملط کرنا۔
(تبرقشَ) مختلف رنگوں سے مزین کرنا۔
-النبتُ وغیرہ پودے کے رنگوں کا مختلف ہونا۔
(ابرنقشتِ) الارضُ زمین کا سرسبز ہونا۔
-الاشجارُ درختوں کا خوبصورت ہونا۔
(براقش) ابو براقش ایک پرندہ جو مختلف رنگ بدلتا ہے لوگوں میں دورنگی کو بھی ابو براقش

Marfat.com

کہا جاتا ہے (۳) ایک کتیا جس سے اس کی قوم پر بدفالی لی جاتی ہے (علی اَهلها جَنَتْ براقِش)۔
(اَلْبِرْقِشُ) طیور نساجہ کی قبیل سے ایک چھوٹا چڑیا جیسا پرندہ جو خوبصورت اور رنگین پروں والا ہوتا ہے۔
(بَرْقَط) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔
—الشئ جدا کرنا۔
—الکلام بے ترتیب کے کلام کرنا۔
(تبَرْقَط) پیٹھ کے بل گرنا۔
—الماشیةُ جانوروں کا چراگاہ کی مختلف جہتوں میں چرنا۔
(بَرْقَعَتْ) وجهها برقع سے ڈھانپنا۔
—المرأة او الدابة برقع اوڑھنا۔
—الرجل بالعصا دونوں کانوں کے درمیان لاٹھی مارنا۔
(تبَرْقَع) برقعه' کا لازم۔
(اَلْبُرْقُع) نقاب برقع (۲) چوپائے کا منہ بند (ج) بَرَاقِع۔
(اَلْبُرْقوع) برقع (ج) براقیع۔
(اَلْمُبَرْقَع) من الخیل وہ گھوڑا جس کا پورا چہرہ روشن وسفید ہو (۲) موسیقی کی ایک قسم۔
(اَلْمُبَرْقَعَةُ) مونث المبرقع۔
—من الشاة سفید سر والی بکری۔
(اَلْمُبَرْقَعَةُ) من الغرر وہ سفیدی جو گھوڑے کے پورے منہ پر ہو۔
(اَلْبَرْقُوْق) فصیلہ وردیہ کا ایک درخت' اس کے پھول سفید گلابی مائل اور پھل مختلف رنگ کا ہوتا ہے (زرد آلو) (مع)۔
(بَرْقَلَ) جھوٹ بولنا (۲) ایسی بات کرنا جس پر اپنا عمل نہ ہو۔
(اَلْبِرْقِیل) وہ کمان میں جس سے گولہ پھینکا جاتا ہے (مع)۔
(بَرَكَ) البعیرُ — بُرُوْكًا و تبرَاكًا اونٹ کا سینے کے بل گرنا (۲) کسی جگہ بیٹھنا اور نہ اُٹھنا
—فلانٌ مقیم ہونا (۲) کوشش کرنا۔
—علی الامر ہمیشگی اختیار کرنا۔

—السماءُ مسلسل بارش ہونا۔
—للقتال بُرُوكًا لڑائی کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
—المرأة بڑی اولاد کے ہوتے ہوئے شادی کرنا هي بَرُوْكٌ۔
(اَبْرَكَ) فی عَدْوِهٖ تیز دوڑنا۔
—البعیر اونٹ کو بٹھانا۔
(بَارَكَ) علی الشئ ہمیشگی اختیار کرنا۔
—الله الشئ و فیه و علیه کسی چیز میں خیر و برکت ڈالنا۔
(بَرَّكَ) البعیر بَرَكَ۔
—السحاب بادل کا خوب برسنا۔
—علیه و فیه برکت کی دعا کرنا حضرت ام سلیم k کی حدیث (فحنّكه و بَرَّكَ عَلَيه)۔
(اِبْتَرَكَ) البعیر بَرَكَ۔
—القوم فی القتال و له لوگوں کا لڑائی کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
—الدابة سواری کا دوڑتے ہوئے ایک جانب جھکنا۔
—فی العَدْوِ تیز دوڑنا۔
—السماءُ خوب برسنا۔
—مصارِعَه کشتی میں پہلوان کو چت کرنا۔
الرجل فی عرضِه و علیه برائی بیان کرنا اور خوب مذمت کرنا۔
(تبارك) بلند ہونا۔
—الله خدا تعالیٰ کا ہر عیب سے پاک ہونا' مقدس ہونا (تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ)۔
—به نیک شگون لینا اور برکت حاصل کرنا۔
(تبَرَّكَ) به برکت حاصل کرنا۔
(بَرَاكِ) اسم فعل برائے امر معنی قائم رہو
(اَلْبَرْكَاءُ) میدان جنگ (۲) لڑائی میں ثابت قدمی۔
(اَلْبَرْكُ) سینہ (۲) اونٹ کا زمین سے ملا ہوا سینہ (۳) اونٹوں کا گلہ (۴) سینہ کے بل بیٹھنے والے اونٹ (و) بَارِك۔
(اَلْبِرْكُ) مِن الرجال کسی چیز پر بیٹھنے والا

(۲) بزدل (۳) سوتے میں ڈرنے والا۔
(اَلْبَرَكَةُ) بڑھوتری زیادتی (۲) نیک بختی۔
حَبَّةُ الْبَرَكَة فصیلہ شقیقیہ کا ایک پودا (مع)۔
(اَلْبِرْكَةُ) پانی جمع ہونے کی جگہ۔
(اَلْبِرْكَةُ) مرغابی جیسا ایک پرندہ (ج) بُرَك۔ (۲) پینے والے کی اجرت (ج) بُرَك و اَبْرَاك۔
(اَلْبَرُوك) گھی اور کھجور سے تیار کردہ حلوہ۔
(اَلْبَرِیك) برکت والا (۲) مکھن کے ساتھ کھائی جانے والی کھجور (ج) بُرُوْكٌ۔
(اَلْبَرِیكَةُ) اَلْبَرُوك۔
(اَلْمَبْرَك) اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ۔
—لیس له مَبْرَكُ جَمَلٍ اس کے پاس بالکل مال نہیں (ج) مَبَارِك۔
(اَلْبَرْكَارُ) (دیکھئے بَرْجَل) اسے فارسی میں پرکار کہتے ہیں۔
(اَلْبُرْكَانُ) آتش فشاں پہاڑ' آتشی مادہ ابلنے کی جگہ (ج) بَرَاكِین۔
(بَرْكَعَ) گھٹنوں کے بل گرنا (۲) چاروں پیروں پر کھڑا ہونا۔
—الرجلَ پچھاڑنا۔
—الشئ کاٹنا۔
(تبَرْكَعَ) لازم بَرْكَعَ۔
(اَلْبُرْكُع) پست قد آدمی یا اونٹ (۲) بوجھ کی وجہ سے ڈھیلے اعضاء والا۔
(اَلْبِرْلَنْتُ) چمک اور عمدگی کے اعتبار سے ہیرے کی اعلیٰ ترین قسم (د)۔
(بَرَمَ) الحبلَ — بَرْمًا رسی کو دو لڑیاں کرکے بٹنا
الشئ مضبوط کرنا جیسے (بَرَمَ العقد و الاَمْرَ)
(بَرِمَ) بالشئ — بَرَمًا اکتا جانا' تنگ ہو جانا۔
بمنطقه صحیح بات نہ کر سکنا جیسے (بَرِمَ بالحجة و الجواب)۔
(اَبْرَمَ) مضبوط و مستحکم کرنا۔
الکَرْمُ انگور کی بیل پر انگور نکلنا۔
الحبلَ و الشئ رسی کو دو لڑیاں کرکے بٹنا۔
الثوبَ کپڑے کی دو لڑیاں کرکے بٹنا۔

Marfat.com

الرَّجُلَ: تنگ کرنا، زچ کرنا۔
الامْرَ: معاملہ طے کرنا۔
الحُکْمَ: فیصلہ کرنا (مُ)۔
(تَبَرَّمَ) بالشّیئِ: اکتا جانا۔
(اَلْبَرَّامَۃُ): سوراخ کرنے اور ڈاٹ کھولنے کا آلہ، برما۔
(اَلْبَرِیْمَۃُ): اَلْبَرَّامَۃُ۔
(اَلْبَرَمُ): بخل کی بنا پر جوئے سے دور رہنے والا۔ (۲) حل کیا ہوا سرمہ (۳) انگور کا پہلا دانہ (ج) اَبْرَام۔
—اَبرَامًا قُرُوْنًا: جس میں بڑی خصلتیں جمع ہو
(اَلْبُرْمَۃُ): پتھر کی ہانڈی (ج) بُرَمٌ، بُرْمٌ و بِرَام۔
(اَلْبَرِیْمُ): دو رنگوں میں بٹی ہوئی رسّی (۲) عورتوں کا پٹکا (۳) نظر سے بچانے کے لئے بچوں کو لٹکایا جانے والا تعویز (۳) وہ رسّی جو دو رسیوں کے ساتھ ملا کر بٹی جائے (۳) ملے جلے لوگ (۴) مختلف لوگوں کا لشکر (۵) بکریوں اور بھیڑوں کا ملا جلا ریوڑ (۶) وہ آنسو جس میں سرمہ ملا ہو (۷) سورج کی روشنی جو رات کی باقی تاریکی میں نظر آئے (۸) تہمت زدہ شخص۔
(اَلْمِبْرَمُ): چھینی، لوہے کا وہ ٹکڑا جو لکڑی چیرتے ہوئے بڑھئی استعمال کرتے ہیں (مُ)۔
(اَلْمِبْرَمُ): تکلہ (ج) مبارم۔
(اَلْمُبْرِمُ): بوجھل (۲) گھٹیا باتیں کرنے والا۔
(اَلْبَرْمَائِیُّ): خشکی وتری میں رہنے والا جانور یا اگنے والا پودہ جیسے کہا جاتا ہے: طائرۃ برمائیۃ (مُ)۔
(اَلْبَرْمِیلُ): وہ برتن جس میں شراب یا سرکہ وغیرہ رکھا جائے (د) (ج) بَرَامِیل۔
(بَرْمَھَاتُ): ساتواں قبطی مہینہ (بہار کا مہینہ) (د)۔
(بَرْمُوْدَۃ): آٹھواں قبطی مہینہ (بہار کا مہینہ) (د)۔
(اَلْبَرْنِیُّ): گول، سرخ اور زرد رنگ کی کھجور جیسے (نَخْلَۃٌ بَرْنِیَّۃٌ، نَخْلٌ بَرْنِیٌّ)۔
(اَلْبَرْنِیَّۃُ): واحدۃ اَلْبَرْنِیّ (۲) کھلے منہ والا مٹی یا کانچ کا برتن (۳) چھوٹا مرغ (ج) برانیٌّ۔
(اَلْبَرْنَامِجُ): حساب کا مکمل چارٹ (۲) وہ چارٹ جس میں تاجروں کے سامان وغیرہ کے شہر در شہر منتقل ہونے کا نقشہ ہو (۳) وہ فہرست جس میں محدث راویوں کے نام اور کتابوں کی اسانید لکھتے ہیں (۴) فہرست پروگرام (مع) اس کی فارسی بَرْنامہ ہے (ج) بَرَامِجُ۔
(اَلْبُرُنْزُ): تانبے اور سیسہ کا امتزاج اور کبھی کبھی یہ دوسرے عناصر پر بھی مشتمل ہوتا ہے جیسے زنک اور فاسفورس وغیرہ (مُ)۔
(تَبَرْنَسَ): لمبی ٹوپی پہننا۔
(اَلْبُرْنُسُ): وہ کپڑا جس کے ساتھ سر ڈھانپنے والا حصہ جڑا ہو (۲) لمبی ٹوپی (۳) غسل کے بعد پہنا جانے والا دو آستین والا کرتہ (محدثۃ) (ج) بَرَانِس۔
(اَلْبَرْنُوْفُ): مصر میں اگنے والا کثیر العمر درخت اس کی تیز بدبو سے کیڑے وغیرہ مر جاتے ہیں یہ فصیلہ مرکبہ سے ہے۔
(اَلْبُرْنَیْطَۃُ): ہیٹ، انگریزی ٹوپ (ج) بَرَانیط (مع)۔
(بَرْنَقَ) الشّیئَ: برنقی رنگ سے رنگنا ھو مُبَرْنَق۔
(اَلْبَرْنِیقِیُّ): وارنش، کتان کے بیج سے بنا ہوا مادہ یہ برنیقا کی طرف منسوب ہے جو کہ اسپین کا شہر ہے (د)۔
(بَرِہَ) الرجُلَ ۔ بَرَھًا: جسم کا بھرا ہوا ہونا (۲) سفید ہو جانا (۳) بیماری کے بعد جسم کا تندرست ہونا ھو اَبْرَہُ ھی برھاءُ (ج) بُرْہٌ
(اَبْرَہَ): دلیل پیش کرنا (۲) عجیب کام کرنا (۳) لوگوں پر غالب آنا۔
(اَلْبُرْھَۃُ): زمانہ کا کچھ حصہ (ج) بُرَہٌ۔
(اَلْبَرْھَۃُ): اَلْبُرْھَۃُ۔
(بَرْھَمَ): ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا جیسے بَرْھَمَ اِلَیْہ۔
(اَلْبَرَاھِمَۃُ): ہندوؤں کی ایک جماعت جو نبیوں کی بعثت کو اللہ کے لئے جائز نہیں سمجھتی اور جانوروں کے گوشت کو حرام سمجھتے ہیں برہمن اس کا واحد بَرْھَمِیٌّ۔
(اَلْبَرْھَمَۃُ): کلی۔
(اَلْبُرْھُمَۃُ): کلی۔
(بَرْھَنَ): دلیل پیش کرنا جیسے بَرْھَنَ علیہ۔
(اَلْبُرْھَانُ): قاطع اور واضح دلیل (۲) مناطقہ کے ہاں چند یقینی مقدمات سے مرکب قیاس۔ (۳) اہل ریاضی کے ہاں وہ چیز جو تسلیم شدہ مقدمات کے ذریعہ قضیہ کو ثابت کرے (ج) بَرَاھِیْنُ۔
(بَرَا) البُرَۃَ ۔ بَرْوًا: کڑا بنانا۔
—الجملَ وغیرہَ: ناک میں کڑا ڈالنا۔
—العودَ او السھمَ او القلمَ: لکڑی، تیر یا قلم کو تراشنا۔
اللہُ الشیئَ: پیدا کرنا ھو مَبْرُوٌّ۔
(اَبْرَی) الجَمَلَ و غَیْرَہ: ناک میں کڑا ڈالنا
(اَلْبُرَۃُ): ناک کا کڑا (۲) کنگن، بالی وغیرہ کا دائرہ (ج) بُرَاتٌ، بُرًی، بُرُوْنَ (حالت رفعی میں) بُرِیْنَ (حالت نصبی وجری)۔
(اَلْبُرَاوَۃُ): ناک کا کڑا (۲) قلم، لکڑی اور صابن وغیرہ کے ریزے (۳) استعمال کے بعد صابن کے بچے ہوئے ٹکڑے (مُ)۔
(اَلْبَرِیَّۃُ): مخلوق (ج) بَرَایَا (دیکھئے بَرَأَ)۔
(اَلْبُرُوْتَسْتَنْتِیَّۃُ): عیسائیوں کا ایک مذہب پروٹسٹنٹ۔
(بُرُوْتَسْتُو): ایک سرکاری کاغذ جو صاحب معاملہ کی طلب پر تحریر کیا جائے (مُ)۔
(بروتون): پروٹین، جو ایٹم کی ترکیب میں کام آتی ہے۔
(بَرْوَزَ) الصورۃ و نحوھا: فوٹو وغیرہ کو فریم لگانا
(البرواز): فریم، چوکٹا (اس کی عربی اِطَارٌ ہے) (د)۔
(اَلْبُرُوْفَۃ): پروف (Proof) (مُ)۔
(اَلْبُرْوَق): ابتدائی سبزہ جو زمین کو ڈھانپے (ج) بَرَاوِق۔
(بَرَی) العودَ او الحجرَ و نحوھما ۔ بَرْیًا: لکڑی یا پتھر کو تراشنا ھو بَارٍ۔ کہاوت ہے اَعْطِ القوسَ باریھا۔
—القلم: لکھنے کے لئے قلم کی نوک درست کرنا

Marfat.com

-السفروَ الجوعَ الانسانَ والبصيرَ: کمزور کرنا هو مَبرِیٌّ و بَرِیٌّ۔
-له: سامنے آنا۔
(اَبرٰی)الشئُ: مٹی لگ جانا۔
(باراهُ)فی الامر مباراةً: مقابلہ کرنا (۲) میچ کرنا (مج) (۳) بیوی سے علیحدگی پر مصالحت اختیار کرنا (دیکھئے: برأ)۔
(اِبتَرٰی)العودَ والحجرَ و نحوهما: بَرَی۔
(اِنبَرٰی) لازم بَرَیَ۔
له سامنے آنا۔
(تَبارٰی)الرجلان: ایک دوسرے کے مقابلہ میں آنا (۲) ایک دوسرے سے آگے بڑھنا جیسے حدیث مبارکہ (نُهِیَ عن طعام المتبارِيين ان یوکل)۔
(تَبرّٰی)له: آڑے آنا۔
-لودّه و معروفه: کسی کی محبت حاصل کرنے کے درپے ہونا جیسے تَبَرّاه و تَبرّٰی وُدّه و معروفه۔
(الباریاء) دیکھئے بور۔
(البارِیّ) دیکھئے بور۔
(البارِیّة) دیکھئے بور۔
(البَرٰی) مٹی کہا جاتا ہے (بِفِیهِ البَرٰی) (۲) مخلوق۔
(البُرَاء) برادہ، چھیلن۔
(اَلبَرَایة) البراء (۲) خراب لوگ۔
-ناقةٌ ذاتُ بُرَایَةٍ: موٹی تازی یا زیادہ چلنے والی اونٹنی۔
(اَلبِرَایَةُ) تیر سازی کا پیشہ۔
(اَلبَرّاء) تیر ساز۔
(اَلبَرّاءَةُ - البَرّایَةُ) قلمیں تراشنے کا آلہ چاقو۔
(البری بری) وٹامن بی کی کمی کو پورا کرنے والی بیماری۔ اس میں اعضاء کی سوزش اور دل کی کمزوری پائی جاتی ہے۔
(المباراة) دو فردوں یا جماعتوں میں مقابلہ میچ (ن) مُبارَیاتٌ (مج)۔
(المِبرَاةُ) پنسل تراش قلم تراش (ج) مَبارٍ۔

ب......ز

(بَزْبَزَ): تیز تیز چلنا (۲) شکست کھا کر بھاگنا (۳) بے چینی و اضطراب کا بڑھنا۔
-الرجلَ: سختی سے ہلانا۔
-الدابّةَ: سختی سے ہانکا۔
الشئَ: ٹھیک کرنا، درست کرنا (۲) چھیننا (۳) کھینچ کر نکالنا۔
(البُزَابِزُ): تیز چلنے والا (۲) زیادہ حرکت کرنے والا (۳) آہستہ چلنے والا لڑکا۔
(اَلبُزْبارُ - البُزْبُزُ): اَلبُزَابِزُ۔
(بَزَجَ)ـُ بَزْجًا: فخر کرنا۔
-علیه: اکسانا، برانگیختہ کرنا۔
-الشئَ: حسین و مزین کرنا۔
(بَازَجَ)فی الشئ: فخر کرنا۔
(بَزَّجَ)الشئَ: بَزَجَ۔
(تَبَازَجَ)الرجلان: ایک دوسرے پر فخر کرنا۔
(اَلبَزِیجُ): احسان جتانے والا۔
(بَزَخَه)ـَ بَزْخًا: مار کر ناف باہر کو نکال لینا۔
-ظهره بالعصا: لاٹھی سے مار مار جھکا دینا۔
-القوسَ: کمان موڑنا۔
-الرجلَ: رسوا کرنا۔
(بَزِخَ)ـَ بَزَخًا: کمر کا اندر اور پیٹ باہر ہونا۔
- ظهر الفرس: گھوڑے کی پشت کا نیچے ہونا هو اَبزَخُ، هی بَزْخاء (ج) بُزُخٌ۔
(بَزَّخَ) جھکنا۔
(اِنبَزَخَ)ظهر الفرس: بَزِخَ۔
(تبازَخَ): ابزخ کی طرح چلنا (۲) ابزخ کی طرح بیٹھنا۔
-المراءة: عورت کا سرین باہر نکالنا۔
الفرس: گھوڑے کا پانی پینے کے لئے گردن کے چھوٹا ہونے کی وجہ سے ٹانگیں موڑنا۔
عن الامر: تاخیر کرنا۔
(البَرْخُ) ریت کا نشیبی حصہ (ج) ابزاخٌ۔
(اَلبَزْدَرَةُ) شکار میں باز رکھنے کا پیشہ (۲) البیزرة (مع)۔
(بَزَرَ)الحبَّ ـُ بَزْرًا: بیج کو پیداوار کے لئے زمین میں ڈالنا۔
-القدرَ: دیگچی میں مصالحہ ڈالنا۔
-فلانا بالعصا: لاٹھی مارنا۔
-القصّار الثوبَ: دھوبی کا کپڑے پر ڈنڈہ مارنا۔
(بَزَّرَ) القِدرَ: ہانڈی میں مصالحہ ڈالنا (بَزَّرَ الطعام)۔
-کلامَه: کلام کو خوبصورت اور دلچسپ بنانا۔
(اَلبازُورُ) من الرجال: شک میں ڈالنے والا (ج) بوازیرُ۔
(اَلبُزْرُ): زمین میں ڈالا جانے والا بیج (۲) اولاد (ج) بُزُورٌ۔
(اَلبُزْرُ): زمین میں ڈالا جانے والا بیج (ج) بُزور (۲) مصالحہ (ج) ابزارٌ (جج) ابازیر۔
(بزرُ قطونا): ایک پودا جو فصیلہ لسان الحمل سے ہے۔
(اَلبُزْرَاءُ): زیادہ بچوں والی عورت۔
(اَلبِزْرَةُ): (ہر وہ چیز جو کھیتی باڑی کے لئے زمین میں بوئی جائے) بیج (۲) روئی کا بیج (۲) وہ اجزاء نبات جو کھیتی کی حفاظت کرتے ہیں (مج)۔
(البَزّارُ) بیج بیچنے والا۔
(اَلبَیْزَارُ) کسان (۲) شکار کے لئے باز رکھنے والا (ج) بَیَازِرَةٌ (مع)۔
(اَلبَیْزَارَةُ): موٹا ڈنڈا جس کے ذریعہ دھوبی کپڑے کوٹتا ہے (ج) بَیَازِر۔
(اَلبَیْزَرُ) اَلبَیْزَارَةُ۔
(اَلبَیْزَرَةُ): وہ علم جس میں شکاری کی قوت یہ دلالت کرنے والی علامات اور اس کے اعضاء کو پہچانا جاتا ہے لیکن یہ نام باز کا رکھ دیا گیا تا کہ وہ بھی شکار میں شہرت کا حامل ہے (مع)۔
(اَلمِبْزَرُ) اَلبَیْزَارة۔
(اَلمَبْزُورُ) بہت زیادہ اولاد والا آدمی۔
(بَزَّ)قِرنَه ـُ بَزًّا و بَزَّةً و بِزِّیزَی: غالب آنا (۲) چھیننا جیسے مشہور کہاوت ہے۔ (مَن عَزَّ بَزَّ) یعنی جو غالب آئے گا چھینی ہوئی چیز لے گا۔
-الشئَ: چھیننا (۲) زبردستی کوئی چیز لینا۔

Marfat.com

(اِبْتَزَّ)قِرنَه:بَزّہ۔
–الشیَٔ:بَزّہ۔
(البزازة): پارچہ فروشی۔
(اَلْبَزُّ): کپڑے کی ایک قسم (۲) ہتھیار۔
(اَلْبِزُّ): پستان (فارسی)۔
(اَلْبَزَزُ): ہتھیار۔
(اَلْبَزّازُ): پارچہ فروش۔
(اَلْبِزَّةُ): ہتھیار (۲) حالت (۳) لباس۔
(بَزُعَ) الصبیُّ – بَزَاعَةً: بچے کا خوش طبع ہونا (۲) بات کرنے میں بے خوف ہونا (۳) حسن کی انتہا کو پہنچنا۔
–الرجُل: بلند مرتبہ سردار ہونا۔هو بزیعٌ و بُزَاعٌ۔
(تَبَزَّعَ) الصبیّ: بزُعَ۔
–الشرّ: فتنہ کھڑا ہونا۔
(بَزَغَتِ) السِّنُّ – بَزْغًا و بُزُوْغًا: دانت کا جلد پھاڑ کر نکلنا۔
–الشمسُ: سورج طلوع ہوا۔
–القمر: چند طلوع ہونا۔
–النجم: ستارہ نکلنا قرآن مجید میں ہے ﴿فَلَمَّارَاَى الْقَمَرَ بَازِغًا﴾۔
–الطبیبُ الجلد: نشتر لگا کر خون نکالنا۔
–دمَه: خون بہانا۔
(بَزَّغه): بَزَغَ۔
البیطارُ الدابَّةَ چوپائے کے کھر کے اوپر ہلکا سا نشتر لگانا۔
(اِبْتَزَغَ) الربیع: بہار کا آغاز ہونا۔
(البازغة): دانت۔
(المِبْزَغُ): نشتر (ج) مَبَازِغ۔
(بَزَقَ) – بَزْقًا و بُزَاقًا تھوکنا۔
–الشمس: سورج طلوع ہونا۔
(اَلْبُزُقُ): آلۂ موسیقی ستار۔
(البُزَاق): تھوک۔
(بَزَلَ) النابُ – بَزْلاً و بُزُولاً: ڈاڑھ نکلنا هو بازِلٌ۔
البعیرُ: اونٹ کی ڈاڑھ نکلنا (یہ عموماً آٹھویں یا نویں سال میں نکلتی ہے) هو وهی بازِلٌ (ج) بُزَّل (نر کے لئے) بَوَازِل (مادہ کے لئے) هو وهی بَزُوْلٌ (ج) بُزُلٌ و بُزَّلٌ۔
–الرجلِ: تجربہ کار ہونا هو بازِل۔
–الرامیُ والامرُ: مضبوط و مستحکم ہونا۔
–الشیٔ بَزْلاً: پھاڑنا۔
–الشراب: ڈھکن کھولنا، ڈاٹ ہٹانا۔ (۲) سوراخ کرنا هو مبزولٌ و بَزِیْلٌ۔
–الامرَ و الرایَ: قطع کرنا۔
–الرایَ: انوکھی رائے دینا۔
–الحاجة: ضرورت پوری کرنا۔
(بَزُلَ) الرایُ والامرُ – بَزَالَةً: رائے اور معاملہ کا پختہ اور درست ہونا۔
(بَزَّلَ) الشیٔ: پھاڑنا۔
(اِنْبَزَلَ): پھٹنا۔
(تَبَزَّلَ) الشیُٔ: پھٹ جانا جیسے تَبَزَّلَ الجلد بالدم والسقاء بالماءِ۔
–الشرابُ: شراب کا بہنا۔
–الشراب: شراب بہانا۔
(البازِلُ): نکلتا ہوا دانت۔ (ج) بَوَازِلُ۔
(البازلة): وہ زخم جو جلد کو پھاڑ دے اور خون بہائے (۲) ضرورت کے مطابق مال۔
(البُزَال): وہ سوراخ جس سے بہنے والی چیز نکلے۔
(البِزَالُ): بوتلوں کے ڈھکن یا ڈاٹ کھلوانے کا آلہ برما۔
(المِبْزَال): برما (۲) شراب صاف کرنے والا (ج) مَبَازِلُ۔
(المِبْزَلَةُ): شراب صاف کرنے کا آلہ۔
(بَزَمَ) القول – بَزْمًا: سخت بات کرنا۔
–علیه: اگلے دانتوں سے پکڑنا۔
–علی الامر: پختہ ارادہ کرنا۔
بالعبءِ: اٹھانا (۲) ہمیشگی اختیار کرنا۔
–الرجلَ بازمةٌ من بوازم الدهر: مصیبت ٹوٹ پڑنا۔
–الشیٔ: توڑنا۔
–الناقة: انگوٹھے اور ایک انگلی سے دودھ نکالنا۔
–الوتَرَ: کمان کو انگوٹھے اور انگلی سے پکڑنا اور تیر چھوڑنا۔
–فلانًا الشیَٔ: چھیننا۔
(الاِبْزِیْمُ): دیکھئے اِبزیم ہمزہ کے ب میں۔
(البازمة): سختی (ج) بَوَازِم۔
(اَلْبَزْمَةُ): سختی (۲) دن اور رات کا ایک کھانا (۳) تیس درہم کا وزن۔
(اَلْبَزِیْم) کھجور کے پتے جن کے ذریعہ سبزی کو باندھا جائے (۲) سبزی کی گٹھی (۳) بچا ہوا زادِ راہ (ج) بُزُمٌ۔
(البَزِیمَةُ): ابزیم (ج) بَزَائم۔
(بَزَا) – بَزْوًا: کسی چیز کو دیکھنے یا کسی بات کو سننے کے لئے گردن لمبی کرنا۔
–الرجُلُ: سینہ باہر کو اور کمر اندر کی طرف ہونا۔
بَزَوَانًا: اچھلنا کودنا۔
–الرجلَ بَزْوًا: زبردستی کرنا، مجبور کرنا۔
(بَزِیَ) – بَزًا و بَزَاءً: سینہ باہر کو اور پیٹھ اندر کو ہونا هو اَبْزَی۔
(اَبْزَی) به: غالب آنا (۲) زبردستی کرنا۔
–بالامرِ: کسی کام کے کرنے کی طاقت رکھنا۔
(تبازی): سینہ نکالنا اور پشت اندر کرنا۔
الرجلُ: لمبے قدم رکھنا (۲) غیر موجود چیز کو زیادہ ظاہر کرنا۔
(البازی): باز اس کے پر چوڑائی مائل اور پاؤں اور دم لمبائی مائل ہوتے ہیں۔ (ج) بواز و بُزَاة۔
(اَلْبِزْوُ): بِزْوُ الشیٔ: مثال، نظیر۔

ب......س

(بَسْ): بمعنی کافی (فارسی)۔
(بِسْ): بلی کو بھگانے کی آواز (مو)۔
(بِس بِس) اونٹ یا بکری کو دودھ نکالنے کے بلانے کی آواز (۲) بلی کو بلانے کی آواز (مو)۔
(بَسَأَ) به – بَسْئًا و بُسُوْءًا مانوس ہونا۔
–بالامر: بے تکلف اور بے جھجک ہونا۔
–به: نرمی برتنا۔
(بَسِئَ) به – بَسَأً و بَسَاءً: بَسَأَ۔
(اَبْسَأَه): مانوس کرنا جیسے اَبْسَأَه بکذا۔

Marfat.com

(بَسْبَسَ) تیز چلنا۔
-بالناقة او الشاة بس بس کہہ کر دودھ کے لئے بلانا۔
-با لماشیه الی الطعام او الشراب: چوپائے کو کھانے یا پانی کی طرف بلانا۔
-بینهم. چغل خوری کرنا۔
(تَبَسْبَسَ) پانی کا زمین کے اوپر بہنا۔
(البسباسةُ) جوتری خوشبودار ارنڈ کی طرح کا درخت یہ فصیلہ جوزالطیب سے ہے (ج) البسباس۔
(البَسْبَسُ) بے آب وگیاہ جگہ (ج) بسابسُ۔
الترهاتُ البسابسَ و ترهات البسابسُ: فضول گوئی۔
(لبسبوسةُ) آٹے، چینی اور گھی سے بنایا گیا حلوہ (د)۔
(بَسْتَرَ) اللبنَ: دودھ کو پیسچرائز کرنا (د)۔
(البَسْتَرةُ) دودھ کو پیسچرائز کرنے کا عمل (Pasteur)۔
(البستانُ) باغ جس میں فاصلہ پر درخت لگے ہوں اور کاشت کی جا سکے ورنہ حدیقہ کہلائے گا۔
(البستاني) باغبان، مالی۔
(البَسْتَنَةُ) باغبانی کا پیشہ (ع)۔
(بَسَرَ)- بَسْرًا و بُسُوْرًا: جلدی کرنا۔
(۲) ناگواری کا اظہار کرنا جیسے بَسَرَ وجهه قرآن مجید میں ﴿ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ﴾۔
-بالشیٔ شروع کرنا، ابتداء کرنا۔
-فلانٌ النخلة بَسْرًا و بسارًا: کھجور کے درخت کو قبل از وقت مقرر کرنا۔
-النبات پہلی روئیدگی پر چلنا
-القَرْحَةَ پھوڑے کو پکنے سے پہلے پھوڑنا۔
-الدَّین وقت سے پہلے قرضہ کا تقاضا کرنا۔
-السِّقَاءَ دودھ کو دہی بننے سے پہلے پی لینا۔
-البُسر خام پختہ کھجور کو پختہ کھجور کے ساتھ نبیذ میں ملانا حدیث میں (لا تَبْسُرُوا ولَا تَبْسُرُوْا)۔
(بُسِرَ) بواسیر ہونا۔
(أَبْسَرَ) النخلُ کھجور کا نیم پختہ ہو جانا (۲) نیم پختہ کھجور کا عمدہ ہونا (أَبْسَرَت الارض)
-المرکبُ فی البحر: سمندر میں کشتی کا رک جانا۔
-البُسْرَ و القَرْحةَ و الحاجَةَ: قبل از وقت کام ہونا۔
(بَاسَرَ) الدابَّةَ: قبل از وقت جفتی چاہنا۔
(ابْتَسَرَ) الرجلُ: تاتگ سن ہو جانا۔
-بالشیٔ: ابتداء کرنا، حدیث شریف میں ہے (انه ان کان اذا نهض فی سفره قال اللهم بك ابتسرت)۔
-النخلة و الحاجة: جلد از کام کرنا۔
-الفاکهةَ و نحوها: تروتازہ میوہ لینا۔
-ابْتَسَرَ الرایَ: قبل از وقت رائے دینا۔
(أُبْتُسِرَ) لونُه رنگ کا بدل جانا۔
(تَبَسَّرَ) کچی کھجور مانگنا۔
-الرَّجلُ تاتگ سن ہو جانا۔
-النَّبات پیداوار کو اگنے سے پہلے طلب کرنا۔
-الحاجةَ قبل از وقت حاجت طلب کرنا۔
(الباسُوْرُ) بواسیر (ج) بواسیرُ (مع)۔
(البُسْرُ) وَجْهٌ بَسْرٌ ترش رو چہرہ (۲) بادل سے گرنے والا پہلا پانی (ج) بِسارٌ۔
(البُسْرَةُ) ایک کچی کھجور (۲) کونپل۔
(المِبْسَارُ) من النخل: وہ کھجور کا درخت جس کی کھجور پختہ نہ ہوتی ہو۔
(المُبْسِرَةُ) وہ ہوا جس سے چلنے سے بارش کا اندازہ لگایا جا سکے۔
(المُبَسِّرَةُ) المُبسِرَةُ۔
(بَسَّ) الرجلُ - بَسًّا طلب و کوشش کرنا (۲) ستو بنانا۔
-البَسِیْسَةَ ستو بنانا۔
-الشیٔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا جیسے قرآن مجید میں ﴿وَبُسَّتِ الجبالُ بَسًّا﴾۔
الشیٔ و فیه ٹکڑے کرنا کہا جاتا ہے "بَسَّتْ منه الایام ای نالت منه" حدیث متعہ میں ہے (ومعی بردةٌ قد بُسَّ منها) اور "بُسَّ علیه عقاربة" اس نے اس کو بہت تکالیف دیں اور بُسَّ له من یتغَیَّرُ بخمر بھی کہا جاتا ہے۔
-الابلَ و بها: آرام آرام سے ہنکارنا۔
(۲) لفظ بس بس کے ذریعہ دھتکارنا۔
-بالناقة: اونٹنی کو روکنے کے لئے بس بس کہنا۔
-الرجُلَ: ہٹانا، پیچھے کرنا۔
(أَبَسَّ) الابلَ و بها: بَسَّ۔
بالناقة: بَسَّ کہاوت ہے (الایناس قبل الابساس) فرمائش کرنے سے پہلے مانوس بنانا ضروری ہے اور نفی کی تاکید کے لئے کہا جاتا ہے (لا افعل ذلك ما اَبَسَّ عبدٌ بناقته)
(۳) اونٹنی کو چارے پانی کی طرف بلانا۔
(انبَسَّ) چلنا جیسے (انبسَّ الحیَّةُ علی وجه الارض) (۲) بہنا (انبس الماء علی وجهِ الارضِ)۔
(البَاسَّةُ) مونث الباسّ (۲) مکہ کا ایک نام۔
(البَسُّ) پالتو بلی۔
(البَسَّاسَةُ) مکہ کا ایک نام۔
(البَسُوْسُ) چرواہا (۲) وہ اونٹنی جو حرف بس بس کہنے پر دودھ دے (ج) بُسُسٌ۔
(۳) وہ عورت جس کی وجہ سے دو قبیلوں کے درمیان لڑائی ہوئی 'منحوس عورت' کہا جاتا ہے (اَشْاَمُ مِنَ البسوس)۔
(البَسِیْسُ) تھوڑا سا کھانا۔
(البسیسة) وہ ستو یا آٹا جسے تیل یا گھی میں بھگویا جائے اور بغیر پکا کے کھایا جائے (۳) سوکھی روٹی جسے پانی میں بھگو کر کھایا جائے۔
(بَسَطَ) الشیٔ - بَسْطًا: پھیلانا۔
-یَدَه اَوْ ذِراعَه: بچھانا۔
-بَسَطَ کفَّه: انگلیاں کھولنا۔
-یَدَه فی الانفاق: خوب خرچ کرنا۔
-یَدَه الیه بما یحب و یکره: ہاتھ بڑھانا۔
-لسانه الیه بالخیر او الشرّ: زبان دراز کرنا۔
-اللهُ الرزق لعباده: رزق کشادہ ہونا۔
-فلانًا خوش کرنا حدیث فاطمہ میں ہے (یبسطنی ما یبسطها)
-المکانُ القومَ او الفراشُ النائمَ: کافی ہونا کشادہ ہونا۔

Marfat.com

-فلاناً علی فلانٍ: مسلط کرنا (۲) فضیلت دینا
-العذرَ: عذر قبول کرنا۔
-من فلانٍ: وقار خراب کرنا۔
(بَسُطَ) وَجْهُهُ ـُ بَسَاطَةً: چہرہ چمکنا۔
-لسانُه: بولنا۔
-یدُہ: فراخ دست ہونا هو بسیطٌ (ج) بُسُطٌ
(بَاسَطَه): خندہ پیشانی سے ملنا۔ (۲) اتنا آسان کرنا کہ اس میں کوئی پیچیدگی نہ رہے (محدثہ)۔
(اِنبَسَطَ) الشیُٔ: پھیلنا۔
-یدُہ: ہاتھ بڑھانا۔
-لسانُه: تیز زبان ہونا۔
-فلانٌ: خوش ہونا (۲) وقار خراب کرنا۔
-النهارُ: دن کا لمبا ہونا۔
(تَبَسَّطَ): پھیلنا۔
-فی کلامِه: واضح اور مفصل کلام کرنا (۲) شرح وبسط سے کلام کرنا۔
-فی البلاد: شہر کے طول وعرض میں گھومنا۔
(الباسط): اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام۔
(الباسطة) قامةٌ باسِطةٌ: آدمی کا وہ قد جو ہاتھ سیدھے اوپر کرنے کے بعد ہو۔
(البَسَاطُ) من الارض: زمین کی کشادگی (۲) خوشبودار ومعطر علاقہ۔
(البساطُ): ہر وہ چیز جو بچھائی جاسکے۔ (چٹائی دری وغیرہ) (۲) بڑی ہانڈی (۳) اونی بستر (ج) بُسُطٌ۔
-من الارض: البَسَاط۔
(الْبَسْطُ): علم الحساب کے مطابق کسر کا اعلیٰ عدد (مو)
(الْبَسْطَآءُ) من الْاٰذان: لمبا اور چوڑا کان (ج) بُسْطٌ۔
(الْبَسْطَةُ): زیادتی، گنجائش، دسترس جیسے قرآن مجید میں ﴿وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ﴾۔
-من الظباء والنساء: نرم و نازک، حسین عورت یا ہرن (۳) آٹے، مکھن، دودھ اور چینی سے بنی ہوئی روٹی (فُرْنِیَّة) (مع)۔
(الْبَسِیطُ): منبسط (۲) مرکب کی ضد (۳) جس میں پیچیدگی نہ ہو واضح (۴) اشعار کی ایک معروف بحر جسے قدیم وجدید شعراء استعمال کرتے ہیں (اس عبارت میں صاحب منجم سے تسامح ہوا ہے، بحر بسیط کا وزن مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن ہے (مترجم)) اس کا وزن مفاعلتن، مفاعلتن، مفاعلتن ہے۔
مِنَ الارض: البَسَاطُ (ج) بُسُطٌ۔
(الْبَسِیطَةُ): مونث لبسیط (۲) زمین (ج) بَسَائِطُ۔
(الْمُتَبَسَّطُ): سیدھی سطح (مع)۔
(بَسْطِرْمَةٌ): ران کے گوشت کے ٹکڑے جن کو مصالحہ لگا کر بھونا جائے (د)۔
(بَسَقَ) الشیُٔ ـُ بُسُوْقًا: بلندی کا پورا ہونا۔
-الرجلُ: فضیلت کا ذکر بلند ہونا۔
-اصحابَه و علیهم: فائق ہونا، ابن حنفیہ کی حدیث میں ہے (کَیْفَ بَسَقَ اَبُوْبَکْرٍ اَصْحَابَ رسولِ اللہ صلی اللہ علیه وسلم)
-فی الشیٔ: مشہور ہونا۔
(اَبْسَقَتِ) الناقةُ والجَارِیَةُ و نحوهما: بغیر ولادت مادہ کا دودھ اتر آنا۔ هی مُبْسِقٌ (ج) مَبَاسِقُ و مَبَاسِیْقُ۔
(بَسَّقَ) علیه: بلند و معظم ہونا (۲) بَسَقَ۔
(تَبَسَّقَ) الشیُٔ: بلند ہونا۔
-فلانٌ: ذکر بلند ہونا۔
(الْبَاسِقَةُ): سفید چمکدار بادل (ج) بَوَاسِقُ: ایک حدیث بادلوں کی تعریف میں (کیف ترون بواسقها؟)۔
(بُسَاقَةُ القَمرِ): سفید چمکدار پتھر۔
(الْبُسْقَةُ): سیاہ پتھروں والی زمین۔
(بَسْکَوِیْتُ): بسکٹ (د)۔
(بَسَلَ) ـُ بُسُوْلاً: غصہ یا بہادری کی وجہ سے تیوری چڑھانا هو باسِلٌ (ج) بُسْلٌ و بَوَاسِلُ، هو بَسِیْلٌ (ج) بُسَلَاءُ، هو بَسْلٌ۔
-الطعام او الشراب: خراب ہونا۔
-الیوم: سخت دن۔
-القول: سخت بات۔
-الشیَٔ بَسْلاً: روکنا، قید کرنا۔
-فلاناً: ملامت کرنا۔
-عن حاجته: جلدی کرنا۔
-الشیَٔ: تھوڑا تھوڑا لینا۔
-الدقیق و نحوه: آٹا وغیرہ چھاننا۔
(بَسُلَ) ـُ بَسَالاً و بَسَالَةً: بہادر ہونا (۲) لڑائی میں تیوری چڑھانا۔ هو بَاسِلٌ (ج) بُسْلٌ و بواسِلُ۔
هو بَسِیْلٌ (ج) بُسَلَاءُ۔
(اَبْسَلَ) الشیَٔ: حرام کرنا۔
نَفْسَه للموت و الضرب: خود کو موت یا مار کھانے کے لئے تیار کرنا۔
الشیَٔ: کسی چیز کو رہن رکھوانا۔
-فلاناً: کسی کے پاس رہن رکھوانا۔
-فلاناً لِلْهَلَکَةِ: ہلاکت میں ڈالنا جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا کَسَبَتْ﴾۔
-فلاناً بِعَمَلِه و به: وکیل بنانا۔
-لکذا: نشانہ بنانا۔
(بَاسَلَه): لڑائی میں حملہ کرنا۔
(بَسَّلَ) وَجْهَه: بری طرح تیوری چڑھانا۔
الطعامَ و الشرابَ: کھٹا اور خراب کرنا۔
(اِبْتَسَلَ) فلانٌ للموت: موت کے منہ میں جانا۔
(تَبَسَّلَ) الرجُلُ: بہادری یا غصہ سے تیوری چڑھانا۔ (۲) بہادری دکھانا۔
-الوجْهُ: ترش رو ہونا جیسے تَبَسَّلَ لِیْ۔
(اِسْتَبْسَلَ) فلانٌ: موت کے لئے تیار ہو کر لڑائی میں پیش قدمی کرنا۔
للموت او الضرب: لڑنے اور مارنے کے لئے تیار ہونا۔
(الْبَاسِلُ): شیر (۲) کھٹا بدبودار دودھ (۳) وہ سرکہ جس کا ذائقہ بدل جائے (۴) سخت ناپسند بات۔
(بَسْلُ): بمعنی اَجَلْ۔
(الْبَسْلُ): حرام (اس میں واحد، جمع اور مذکر مونث برابر ہیں) (۲) عصفر یا مہندی پانی

Marfat.com

(۳) بدشکل آدمی۔
-بَسْلاً له وہ ہلاک ہوجائے۔
-بَسْلاً بَسْلاً آمین آمین۔
(اَلْبِسلَةُ) مزد (مع)۔
(اَلْبِسِلِيُّ) مزد۔
(اَلْبَسُوْلُ) صفت مبالغہ کے لئے (۲) شیر۔
(اَلْبَسِيْلُ) تلچھٹ جورات بھر برتن میں پڑی رہے۔
(اَلْبَسِيْلَةُ) تلچھٹ (۳) کڑواہٹ (۳) تھرماس۔
(اَلْمُتَبَسِّلُ) شیر۔
(بَسَمَ)- بَسْمًا مسکرانا ھو باسِمٌ و بَسَّامٌ ھو وھی مِبْسَامٌ۔(۲) چکھنا جیسے مابسمت فی ھذا الطعام (میں نے یہ کھانا نہیں چکھا)۔
(اِبْتَسَمَ) مسکرانا۔
-السحاب عن البرق بادل سے بجلی چمکنا۔
(تَبَسَّمَ) مسکرانا۔
الطلعُ کلی کھلنا۔
(البسیمۃُ) وہ حلوہ جو ناریل چینی آٹے اور گھی سے بنایا جائے (مو)۔
(اَلْمَبْسِمُ) دانت (۲) پائپ جس میں تمباکو پیا جائے۔ٹکار (ج)مَبَاسِمُ (محدثہ)۔
(بَسْمَلَ) بَسْمَلَةً بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا یا پڑھنا۔
(اَبَسَّ) خوش وضع ہونا۔
(اَلْبَاسِنَةُ) ہل کا پھل۔
(۲) نوک دار لوہا (۳) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (ج)بَوَاسِنُ۔
(بَسْنٌ) حَسَنٌ بَسَنٌ خوش ہیئت۔

ب ش

(اَلْبَشْتُ) بغیر آستین کے موٹا اونی کمبل جسے دیہاتی لوگ سردیوں میں پہنتے ہیں (د)۔
(بَشَرَ)به - بَشْرًا خوش ہونا۔
-فلانًا بالأمرِ کسی کام سے مسرت پہنچانا۔
-فلانًا بوَجهٍ طَلِيقٍ خوش روئی سے ملنا۔
-الْأَدِيْمَ وَغَيْرَهُ بَشْرًا کھال چھیلنا۔
-الشارب مونچھ کو بالکل صاف کردینا۔
حدیث شریف میں ہے (اُمِرْنا اَنْ نَبْشَرَ الشوارب بَشْرًا)۔
الجرادُ الْاَکْلَ ٹڈی کا پیداوار کھا جانا۔
(بَشِرَ) بالخبر - بَشْرًا خبر سن کر خوش ہونا۔
بالشیْئِ خوش ہونا۔
(بَشُرَ)- بَشَارَةً حسین وجمیل ہونا ھو بشیرٌ (ج) بُشَرَاءُ (ج) بَشَائِرُ۔
(اَبْشَرَتِ) الارض زمین سے پہلی مرتبہ پیداوار نکلنا۔
-الرجلُ خوش ہونا جیسے اَبْشَرَ بِہ قرآن مجید میں ہے ﴿بشروا بالجَنَّةِ الَّتِی کُنْتُم توعَدُوْنَ﴾۔
-الناقةُ اونٹنی کا جفتی کی خواہش کرنا
-فلانًا خوش کرنا۔
-الادیمَ کھال چھیلنا۔
-الفرحُ وجهَه خوشی سے چہرہ چمکنا۔
(اَبْشَرَ) الرجلُ انتہائی تجربہ کار ہونا (۲) کھال کا نرم اور کھردرا ہونا ھو مُبْشَرٌ۔
(بَاشَرَ) زوجه مُبَاشَرَةً و بِسَارَةً جماع کرنا قرآن مجید میں ہے ﴿لَاتُبَاشِرُوْ هُنَّ وَاَنْتُمْ عَاکِفُوْنَ فِی الْمَسَاجِدِ﴾۔
-الْاَمرَ بنفسه کسی کام کو خود کرنا۔
-الفعلَ بغیر واسطہ کے براہ راست کرنا۔
-النعیم فلانًا نعمت کا اثر ظاہر ہونا۔
-الشیئ بالشیئ مباشرۃ ملانا حدیث میں ہے۔ (اللهم انی اسالك ایمانا تباشر به قلبی)
(بَشَّرَتِ) الناقة او النخله اونٹنی کا پہلا بچہ ہونا درخت کی پہلی پیداوار ہونا۔
-الریحُ بالغیث ہوا کا برسنے والے بادل لانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَمِنْ اٰیٰتِہٖ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ مُبَشِّرَاتٍ﴾۔
-فلانًا خوشخبری دینا قرآن مجید میں ہے ﴿یٰزَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ اسْمُهُ یَحْيٰی﴾۔
-صاحبُ الدین الناسَ فضائل ثنا اللہ کے ثواب کا وعدہ کرنا جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ﴾۔
(اِبْتَشَرَ) چھیلنا۔
(تَبَاشَرَ) القومُ ایک دوسرے کو خوشخبری دینا (هُمْ یتباشرون بکذا)۔
(تَبَشَّرَ) خوش ہونا۔
(اِسْتَبْشَرَ) خوش ہونا (استبشر بالشیئ)۔
قرآن مجید میں ہے ﴿یَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللهِ وَفَضْلٍ﴾۔
فلانًا خوشخبری دینا
(اَلْبَشَارُ) بُشَارُ النَّاسِ نچی ذات کے لوگ۔
(اَلْبِشَارَةُ) خوشخبری (۲) خوشخبری دینے والے کا انعام (ج) بَشَائِر۔
-البشائر دف وغیرہ۔
بہاءالدین زہیر مصری کا شعر ہے

ما القلب الا داره
ضربت له فیها البشائر

-بشائر الصبح صبح کا ابتدائی حصہ۔
-بشائر الوجه چہرے کی خوبصورتی۔
-بشائر الفاکهة و الزرع پہلی کھیتی یا پہلا میوہ
(اَلْشَارَةُ) اَلْبِشَارَةُ۔(۲) کھال کا چھیلن (ج)بَشَائِرُ۔
(اَلْبِشْرُ) خندہ پیشانی جیسے لَقِیَه بِبِشْرٍ ھو حَسَنُ البِشْرِ۔
(اَلْبَشَرُ) انسان (واحد جمع اور مذکر مونث اس میں برابر ہیں کبھی اس کا تثنیہ آتا ہے اور اَبْشار جمع بھی آتا ہے) قرآن مجید میں ہے: ﴿اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا﴾۔
(اَلْبَشَرَةُ) ظاہر جلد۔
-بَشَرَةُ الْاَرْضِ زمین کی ظاہری پیداوار۔
(ج)بَشَرٌ کہاوت ہے (انما یعاتب الْاَدِیْمُ ذو البشرۃ)۔
(اَلْبُشْرٰی) خوشخبری (۲) خوشخبری دینے والے کا انعام (ج) بُشَرٌ۔
(اَلْبِشْرِيَّةُ) ایک معتزلی فرقہ جو بشر بن معتمر کی طرف منسوب ہے۔
(اَلْبُشُوْرُ) من الریاح وہ ہوائیں جو بارش کی خوشخبری دیں (ج) بُشُرٌ۔

Marfat.com

(اَلتَّبَاشِيْرُ) تباشير كل شيء: ہر چیز کی ابتداء (۲) زمین پر ہواؤں کے نشانات۔
(اَلتَّبْشِيْرُ): تبلیغ دین (محدثہ)۔
(اَلْمِبْشَرَةُ): چھیلنے کا آلہ۔
(اَلْمُبْشَرَةُ) مِنَ النساءِ: ہر لحاظ سے حسین عورت۔
(المبشُورة) من النساءِ: المُبْشَرة۔
(اَلْبَشْرَفُ): موسیقی کا پہلا لحن (فارسی)۔
(بَشَّ) وَجْهُهُ ـَ بَشًّا و بَشَاشَةً: چہرہ کا کھلنا۔
فلانٌ بفلان: مسکرا کر خندہ پیشانی سے ملنا هو بَشٌّ و بَشَّاشٌ۔
لَه بخَيرٍ: اچھی چیز دینا۔
(اَبَشَّتِ) الارضُ: پہلی پیداوار ہونا (۲) پیدوار کا گھنا ہوا۔
(تَبَشَّشَ) به: بَشَّ۔
(اَلْبَشِيْشُ): چہرہ۔
(بَشِعَ) الطعامُ ـَ بَشَعًا وَ بَشَاشَةً: کھانے کا ذائقہ خراب ہونا (بَشِعَ بالطّعام)۔
(۲) کھردرا ہونا (۳) حلق میں کھانا پھنس جانا۔
—الرجلُ: منہ کی بو کا خراب ہونا۔ (۲) بداخلاق ہونا۔ (۳) خبیث النفس ہونا۔
(۴) تیوری چڑھانا۔ (۵) بدشکل ہونا۔
—الوادی: وادی کا لوگوں یا پانی سے بھر جانا۔
—الخشبةُ والعودُ: لکڑی کا زیادہ گانٹھوں والا ہونا۔
—بالامْرِ: کسی کام سے دل تنگ ہونا۔
—بِعدوِّهِ: دشمن پر بہت زیادہ سختی کرنا۔ هو بَشِيعٌ و بَشِيعٌ۔
(اَبْشَعَه) الطعامُ اَوِ الشرابُ۔
کھانا پینا راس نہ آنا۔
(اِسْتَبْشَعَ) الشيءَ: بدمزہ سمجھنا۔
(بَشَقَ) ـِ بَشْقًا: نظر تیز کرنا۔
—الشيءَ: پکڑنا۔
—الثوبَ: نرمی سے پھاڑنا۔
فلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا
(اَلْبَاشِقُ): عقاب نسریہ کی جنس سے شکرہ جیسا پرندہ جس کا جسم شکرہ سے بڑا اور چونچ چھوٹی ہوتی ہے (ج) بواشق (مع)۔
(اَلْبَشِقُ) من الرجال: جو ایسے معاملات میں پھنسا ہو جن سے خلاصی نہ پا سکتا ہو۔
(بَشَكَتِ) الدابةُ ـُ بَشْكًا: چلنے میں تیز تیز پاؤں مارنا۔
—فلانٌ: جھوٹ بولنا هو باشِكٌ و بَشَّاكٌ
—الشيءَ: کاٹنا۔
—الدابةَ: جلدی جلدی ہانکنا۔
—الثوبَ: کپڑے کو بے تکے انداز میں سینا۔
—العِقَالَ: عقال کھولنا۔
—الكلامَ: بات کو جھوٹ میں ملانا۔
—العملَ: برا کام کرنا۔
—الشيءَ: ایک چیز دوسری میں ملانا۔
(اَبْشَكَ) الكلامَ: جھوٹ ملانا۔
(اِبْتَشَكَ) الخيطُ و نحوه: دھاگے وغیرہ کا ٹوٹ جانا۔
—فلانٌ: جھوٹ بولنا۔
—الكلامَ: جھوٹ کے ساتھ ملانا (۲) فی البدیہ کلام کرنا۔
—عِرْضَ فُلَانٍ: بے عزتی کرنا۔
(اَلْبَشْكَى) ناقةٌ و امرأةٌ بَشْكَى: تیز رفتار اونٹنی یا عورت۔
(اَلْبَشْكُوْرُ): تنور سے روٹی نکالنے کے لئے استعمال ہونے والی لوہے کی سلاخ (۲) شہد اکٹھا کرنے کی لکڑی (مع)۔
(اَلْبَشْكِيْرُ): غسل کا بڑا تولیہ (ج) بشاکیر (د)۔
(بَشِمَ) من الطعام ـَ بَشَمًا: زیادہ کھانے سے اکتا جانا اور بدہضمی ہونا هو بَشِمٌ۔
(اَبْشَمَه) الطعامُ: بدہضمی کرنا۔
(اَلْبَشَامَةُ): ایک خوشبودار لکڑی جس سے مسواک بنائی جاتی ہے اس کے پتے چھوٹے ہوتے ہیں اور پھل کوئی نہیں ہوتا جب اس کے پتے یا ٹہنی توڑی جاتی ہے تو سفید دودھ نکلتا ہے (ج) بَشَامٌ۔
(اَلْبَشْمَلَةُ): ایک پھل دار درخت جو فصیلہ وردیہ سے ہے مصر اور شام کے ساحلوں میں لگتا ہے (د)۔
(بَشَنْسُ): نواں قبطی مہینہ (بہار) (د)۔
(اَلْبَشْنِيْنُ): فصیلہ نیلوفریہ کا سمندری پودا جو اکثر دریاؤں میں لگتا ہے (اسے کنول کہتے ہیں) (مع)۔

ب ص

(بَصْبَصَ) الكلبُ: کتے کا لالچ کی وجہ سے دم ہلانا۔
—الابلُ: حدی کے وقت اونٹ کا دم ہلانا اور تیز چلنا۔
—في دعائه: دعا میں بیچ کی دونوں انگلیوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر حرکت دینا۔
—بسَيْفِهِ: تلوار گھمانا۔
—الجِروُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔
—الارضُ: پہلی پیداوار ظاہر ہونا۔
—الرجل للمرأة: عورت کی خوشامد اور عشق و محبت کرنا۔
(تَبَصْبَصَ) بَصْبَصَ۔
—فلانٌ: خوشامد کرنا چاپلوسی کرنا۔
(اَلْبُصَابِصُ) من الخيل: سیاہ و سفید رنگ کا چتکبرا گھوڑا۔
(اَلْبُصْبَاصُ) من الجمال: کمزور دبلا اونٹ (۲) دودھ (۳) روئی۔
—من الكلاء: وہ گھاس جو نمی کے ساتھ ہو۔
—من الماءِ: تھوڑا سا پانی۔
—من الايام: سخت گرم دن۔
(بَصِرَ) ـَ بَصَرًا: دیکھنے کے قابل ہونا۔
به: دیکھنا (۲) جاننا۔
(بَصُرَ) ـُ بَصَرًا و بَصَارَةً: بصیرت والا ہونا (۲) بینا ہونا هو بصيرٌ۔
—بالشيءِ: جاننا۔
—به بَصَرًا: دیکھنا (۲) نگاہ ڈالنا کہ وہ نظر آتی ہے یا نہیں۔
(اَبْصَرَ) فلانٌ: نگاہ ڈال کر دیکھ لینا (۲) بصیرت کی آنکھ سے دیکھ کر راستہ پانا (۳) بصرہ میں آنا (۴) دروازہ پر پردہ لٹکانا۔

Marfat.com

-النهارُ: روشن ہونا' دیکھنے کے قابل ہونا۔
-الطریق: راستہ کا واضح اور روشن ہونا۔
اَلْاٰیَۃُ: آیت کا واضح ہونا۔
-الیہ: متوجہ ہونا۔
-الشیٔ: دیکھنا (۲) نگاہ ڈالنا (۳) جاننا۔
(بَاصَرَہ): دیکھنے میں مقابلہ کرنا۔
-الشیٔ: دور سے دیکھنا (۲) دیکھنا۔
(بَصَّرَ): بصرہ شہر میں آنا۔
-الجروُ و نحوُہ: پہلی مرتبہ آنکھیں کھولنا۔
-الشیٔ: تعارف و وضاحت کرنا۔
-فلاناً الاَمرَ و بہ تبصیراً و تبصرۃ: معاملہ سمجھنا اور واضح کرنا۔
(تَبَاصَرَ) القومُ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔
(تَبَصَّرَ): غور سے دیکھنا' پہچاننا۔
-الشیٔ و فیہ: خیر و شر کا واضح ہونا۔
-الشیٔ: کسی چیز کو دیکھنا کہ وہ نظر آتی ہے یا نہیں
(اِسْتَبْصَرَ): دیکھنا' غور سے دیکھنا۔
-الطریق و الامرُ: واضح ہونا۔
-فی امرِہ و دینہ: معاملہ یا دین کی بصیرت کا حاصل ہونا۔
-الشیٔ: واضح ہو جانا۔
(الباصِرُ) لَمْحٌ بَاصِرٌ: تیز نگاہ (۲) واضح چیز
(الباصِرَۃُ): مونث الباصر (۲) دیکھنے کی قوت
(البَصَارَۃُ): فول اور پودینہ وغیرہ کا آمیختہ اور پکایا ہوا کھانا (مو)۔
(اَلْبَصَرُ): آنکھ (۲) دیکھنے کی قوت (۳) ادراک کی قوت (ج) اَبْصَارٌ (۴) وہ وقت جب روشنی اور اندھیرے کے ملنے کی صورت میں دیکھا جا سکے جیسے صلوۃ البَصَر (مغرب اور فجر کی نماز)۔
-فعلتہ بین سمع الناسِ و بَصَرِہم سر عام کرنا۔
-بین سمع الارضِ و بَصَرِہا چھپ کے کرنا۔
(البَصْرُ): نرم سفید پتھر (۲) نرم مٹی جس میں کنکریاں ہوں۔

(اَلْبَصُرُ): سفید نرم پتھر۔
(اَلْبُصْرُ): سرخ عمدہ زمین (۲) چھلکا۔
من کل شیٔ: ہر چیز کی بلندی اور موٹائی (۲) ہر چیز کی جانب اور کنارہ۔
-ثوبٌ جیدُ البُصْرِ: مضبوط کپڑا۔
(اَلْبَصْرَۃُ): موٹی زمین (۲) سفید نرم کنکری (۳) کنکری دار عمدہ مٹی (ج) بِصَارٌ۔
(۴) عراق کا بڑا شہر بصرہ۔
-البصرتان: کوفہ اور بصرہ۔
(اَلْبُصْرَۃُ): عمدہ سرخ زمین (۲) دودھ کا تھوڑا سا اثر۔
(اَلْبَصْرِیُّوْنَ): بصرہ کے رہنے والے (۲) بصرہ کے نحوی علماء۔
(اَلْبَصِیْرُ): اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام (۲) باخبر' با بصیرت۔
ابو بصیر: اَعْشیٰ قیس کی کنیت۔
(اَلْبَصِیْرَۃُ): ادراک اور سمجھنے کی قوت (۲) علم' نور قلب جیسے (فَعَلَ ذلک عن بصیرۃ)۔
(۳) دلیل (۴) محافظ (۵) عبرت (۶) پردہ یا چلمن (۷) ڈھال (۸) تھوڑا سا خون' جس سے تیز اندازی کا پتہ لگے (ج) بصائر و بِصَارٌ۔
(اَلْمُبْصِرُ): محافظ و نگہبان۔
(بَصَّ)- بَصًّا و بَصِیْصًا: چمکدار روشن ہونا
-العینُ: گھور کر دیکھنا ھی بَصَّاصَۃٌ۔
-الماءُ: پانی رسنا۔
(بَصْبَصَتِ) الارض: پہلی روئیدگی ہونا۔
الجروُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔
(تَبَصْبَصَ) الرجل: چاپلوسی و خوشامد کرنا۔
(بَصَعَ) الماءُ- بَصْعًا: تھوڑا تھوڑا رسنا۔
-العرقُ بَصَاعۃً: بالوں کی جڑوں سے پسینہ نکلنا۔
(تَبَصَّعَ) العرق: پسینہ نکلنا۔
(اَلْبَصْعُ): تنگ سوراخ جس سے پانی نہ بہہ سکے۔
(اَلْبَصِیْعُ): ٹپکا ہوا پسینہ۔
(بَصَقَ)- بَصْقًا: تھوکنا۔

الشاۃ: حمل کی حالت میں بکری کو دوہنا۔
(البُصاق): پھینکی ہوئی تھوک (۲) بیماری میں تنفس کے وقت نکلنے والی ریزشیں۔
(البصاقۃ) بُصاقۃ القمر: سفید چمکدار پتھر۔
(بَصَّلَہ) من ثیابہ: کپڑے اُتارنا۔
(تَبَصَّلَ) الشیٔ: پیاز کی طرح چھلکوں کا تہہ بہ تہہ ہونا۔
-فلاناً: کسی کے کپڑے اُتارنا (۳) بہت زیادہ سوالات کے ذریعہ لاجواب کر دینا۔
(اَلْبَصَلَۃُ): پیاز (۲) پیاز کی ایک گٹھی (ج) بَصَلٌ۔
(البُوْصَلَۃُ): جہات کی تعیین کا آلہ۔ قطب نما (دیکھئے: بیت الابرۃ) (مج)۔
(بَصَمَ)- بَصْمًا: انگلی کے سرے سے نشان لگانا (مج)۔
(اَلْبُصْمُ): کن انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کا درمیانہ فاصلہ۔
(اَلْبُصْمُ): کپڑے کی موٹائی۔
(اَلْبَصْمَۃُ): انگلی کا نشان (مج)۔
(بَصَا)- بَصْوًا: قرضدار سے سب کچھ لے لینا۔
-الحیوانَ بَصْوًا و بِصَاءً: جانور کا پورا خصیہ نکال دینا۔
(الصبوۃُ): چنگاری' انگارہ' عوام الناس اسے بَصَّۃٌ پڑھتے ہیں۔

ب.........ض

(تَبَضْبَضَ) فلاناً: ہر چیز لے لینا۔
(اَلْبُضَابِضُ) من الناس و الحیوانِ: مضبوط و طاقتور۔
(اَلْبُضَاضَۃُ): بھرے ہوئے بدن والی اور صاف رنگ والی عورت۔
(بَضَّ) البدنُ- بضاضۃً و بضوضۃً: جسم کا بھرا ہوا اور ملائم ہونا کہا جاتا ہے (بَشَرَۃٌ بَضَّۃٌ و بضیضۃٌ) نرم و ملائم جلد۔
-الماءُ- بَضًّا و بُضُوْضًا: پانی رسنا۔
-الحجر: پتھر سے پسینے کی مانند پانی نکلنا۔
-عینہ: آنسو نکلنا (ما یَبِضُّ بعطاءٍ و ما

Marfat.com

تبضّ يده بخيرٍ)۔
(بَضّضَ): ملائم وبھرے ہوئے جسم والا ہونا۔
(ابتضّ) الشئَ: جڑ سے اکھیڑنا۔
(تبضّضَ) حقه: حق کو تھوڑا تھوڑا ادا کرنا۔
(البُضاضَةُ): تھوڑا سا بچہ ہوا پانی (مافي اسقاء بضاضة)۔
(بَضَعَ) الدمع ـِ بَضْعًا: آنسو تیرنا۔
ـمن الماء وبه: سیراب ہونا' بھر جانا۔
ـمن فلانٍ: بات کے تکرار سے تنگ آ کر اس کو کاٹ دینا۔
ـفلانٌ: تجارت کرنا۔
ـاللحمَ: گوشت کاٹنا۔
ـالجلدَ: کھال پھاڑنا۔
(أبضَعَ) الشئَ: پونجی جمع کرنا۔
(باضَعَ) الزوجَةَ: جماع کرنا۔
(بَضّعَ) اللَّحْمَ والجلدَ وغيرهما: گوشت وغیرہ کو کاٹنا۔
(انبضَعَ) الشئُ: کٹنا (۲) پھٹنا۔
(تبضّعَ) العرق: بالوں کی جڑوں سے پسینہ بہنا (تبضّعتِ الجبهة)۔
(استبضَعَ) الشئَ: پونجی بنانا' کہاوت ہے (كمستبضع التمر الى هَجَرَ)۔
(الباضعة): وہ زخم جو کھال کو چھیل دے لیکن خون نہ نکلے۔
(البضاعة): جس مال کے ذریعہ تجارت کی جائے (ج) بضائع۔
(البِضْعُ) في العدد: تین سے نو تک جیسے بضعة رجال و بضعُ نساء اور دس کے ساتھ مرکب بھی ہوتا ہے جیسے بضعة عشر رجلا و بضعَ عشرة امراة اس طرح عقود میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے بضعة و عشرون رجلا و بضعٌ و عشرون امراة ہزار اور سو کے ساتھ استعمال نہیں ہوتا قرآن مجید میں ہے: ﴿فلَبِثَ فِي السجن بِضعَ سنين﴾۔
(البُضْعُ): شادی (۲) نکاح (۳) مہر (۴) فرج (ج) بُضُوعٌ و أبضَاعٌ۔
(البَضعَةُ) من اللحم وغيره: گوشت وغیرہ کا ٹکڑا (هو بضعةٌ مِنّي) وہ میرے ٹکڑے کی طرح ہے۔
(البضيعة): جس پر سامان تجارت لادا جائے (ج) بضائع۔
(المِبضَعُ): نشتر (ج) مَبَاضِعُ۔

ب........ط

(بَطُؤَ) ـُ بُطْئًا و بِطَاءً: سستی کرنا۔
(أبطَأَ): سستی کرنا۔
ـعليه: تاخیر کرنا۔
ـبه: مؤخر کرنا۔
(بَطّأَهُ): کسی کام سے ہٹا دینا جیسے قرآن مجید میں ﴿وَإِنَّ مِنكُمْ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُن مَّعَهُمْ شَهِيدًا﴾۔
(تباطَأَ): دیر کرنا۔
(تبطّأَ): دیر کرنا۔
(استبطأَ): دیر کروانا (۲) سست شمار کرنا۔
(بُطْآن): بُطْآن مافعل كذا' بُطْآنَ ماكان
ـكذا: اس نے کتنا سست کام کیا۔
(بَطْبَطَ) البطُّ: بطخ کا آواز نکالنا (۲) پانی میں تیرنا' نیم غوطہ لگانا۔
ـرائ فلان: رائے کا کمزور ہونا۔
(بَطَحَ) الشئَ ـَ بَطْحًا: بچھانا۔
ـالمكانَ: ہموار کرنا۔
ـفلانًا: منہ کے بل گرا دینا۔
(بُطِحَ): بخار کی وجہ سے ہذیان میں مبتلا ہونا۔
(أبطَحَ): وادی بطحاء میں آنا۔
(بَطَّحَ) المكانَ: ہموار کرنا۔
(انبطَحَ): وسیع ہونا۔
فلانٌ: الٹا لیٹنا۔
(تبطّحَ): وسیع ہونا۔
السيلُ: پانی کا عرض میں بہنا۔
فلانٌ: کشادہ زمین میں آنا۔
(استبطحَ) المكانُ: جگہ کا کشادہ اور وسیع ہونا
(الأبطَحُ): وہ کشادہ جگہ جہاں سے سیلاب کا پانی گزرے اور اس میں ریت اور چھوٹی کنکریاں چھوڑ جائے جیسے أبطحُ مکہ (ج) اباطح۔
(البُطاحُ): بخار کی وجہ سے ہونے والا ہذیان (ج)۔
(البُطحاءُ): وسیع وادی (ج) بطاحٌ۔
(البُطحَةُ): الٹے لیٹے ہوئے شخص کا سر سے پاؤں تک کا فاصلہ (ج) بطاحٌ۔
(البَطِيحَةُ): کشادہ وادی (ج) بطائح۔
(أبطَخَ): زیادہ خربوزوں والا ہونا (۲) خربوزہ کھانا۔
(تبطّخَ): خربوزہ کھانا (۲) خوارزم میں آنا کہاوت ہے (التبطُّخُ خيرٌ مِنَ التّبطّح) مکہ میں آنا خوارزم میں جانے سے بہتر ہے۔
(البِطّيخ): خربوزہ' تربوز (یہ فصیلہ قرعیہ سے ہے) اہل حجاز کی لغت میں "الطِّبّيخ" ہے۔
(المَبطَخَةُ): وہ جگہ جہاں کثرت سے خربوزے لگتے ہوں (ج) مباطخ (رايته يدُورُ بين المطابخ والمباطخ)۔
(بَطَرَ) الشئَ ـُ بَطْرًا: پھاڑنا هو مبطورٌ و بَطِيرٌ۔
(بَطِرَ) فلانٌ ـَ بَطَرًا: اترانا (۲) مانا آپے سے باہر ہونا۔
ـبالأمرِ: بوجھل ہونا (۲) گھبرانا' پریشان ہونا هو بَطِرٌ۔
ـالنعمةَ: نعمت کا انکار کرنا جیسے قرآن مجید میں ﴿وكم أهلكنا من قريةٍ بطرت معيشتها﴾۔
ـالحقَّ: حق کا انکار کرنا اور قبول نہ کرنا۔
ـالشئَ: ناپسند کرنا (یہ جانتے ہوئے کہ یہ اس قابل نہیں)۔
(أبطَرَهُ): مغرور بنانا۔
فلانا ذرْعَهُ: ناقابل برداشت بوجھ اٹھانا۔
(البِطرِيرُ): زبان دراز (۲) انتہائی گمراہ۔
(البَيطَرُ): چوپایوں کا معالج۔
(دیکھئے بیطر)۔
(البَيطَارُ): چوپایوں کا معالج۔
(البَيطَارِيّةُ): بیٹری (ع)۔
(تبطرقَ): اکڑ کر اور اترا کر چلنا۔
(البِطْراقُ): دراز قد آدمی۔
(البِطْرِيقُ): مغرور (۲) موٹا پرندہ (۳) رومی

Marfat.com

فوج کا سپہ سالار (۴) لڑائی کا ماہر (۵) سب سے بڑا پادری (۶) یہودیوں کا عالم (۷) ایک سمندری پرندہ جو موٹا اور چھوٹے پروں والا ہوتا ہے (ج) بطاریق' بطارق و بطارقة (مع)
(اَلْبُطْرُكُ) پادری (۲) یہودیوں کا عالم (۳) لاٹ پادری (ج) بَطَارِكُ و بطارِكَةٌ (مع)۔
(بَطَشَ) به ـ بَطْشًا: مضبوطی سے پکڑنا قرآن مجید میں ﴿وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ﴾ کہا جاتا ہے (بَطَشَتْ بهم اهوال الدنيا)۔
—بالشئ مضبوطی سے پکڑنا (فاذا موسٰی باطش بجانب العرش)۔
—عليه تیزی سے حملہ کرنا۔
—في العلم بباع بسيطٍ: ماہر ہونا هو باطِشٌ و بَطَّاشٌ و بَطِيشٌ۔
(بَاطَشَ) فلانٌ فلانًا مُبَاطَشَةً و بطاشًا: جنگ کرنے کے لئے ایک دوسرے کی طرف ہاتھ بڑھانا۔
(بَطَّ) الدُّمَّلَ و نحوَه ـ بَطًّا: پھوڑے وغیرہ کو پھاڑنا۔
(بَطَّطَ) بطخ کی تجارت کرنا (۲) تھک کر چور چور ہو جانا۔
—العجين گندھے ہوئے آٹے کو روٹی کی شکل دینا (محدثہ)۔
(اَلْبَطَّاطُ) بطخ نما تیل کی کپی بنانے والا (۲) کپیوں کی تجارت کرنے والا۔
(اَلْبَطَّةُ) بطخ (مذکر و مونث کے لئے) (۲) بطخ نما تیل کی کپی (ج) بَطٌّ و بِطَطٌ۔
(اَلْبَطِيطُ) جھوٹ (۲) خود پسندی (۳) ایک قسم کا جوتا۔
(اَلْمِبَطُّ) نشتر (ج) مَبَاطُّ۔
(اَلْمِبَطَّةُ) نشتر۔
(البطاقةُ) کارڈ، پرچہ، رقعہ، لیبل۔
البطاقة الشخصية شناختی کارڈ۔
البطاقة العائلية فیملی شناختی کارڈ۔
(ج) بطائق و بطاقاتٌ (محدثہ)۔
(بَطَلَ) الشئُ ـ بُطْلًا و بُطُوْلًا و بُطْلَانًا ضائع ہو جانا' کہا جاتا ہے بَطَلَ دمُ القتيل و ذَهَبَ دمُهُ بُطْلًا: جب مقتول کے قتل پر دیت یا قصاص نہ لیا جائے۔
(۲) باطل اور منسوخ ہونا جیسے بطل البيعُ' بطلَ لدليلُ' هو باطلٌ۔
—العامل بَطَالَةً: مزدور کا معطل ہونا هو بَطَّالٌ
(بَطَلَ) في حديثه ـ بَطَالَةً: مذاق کرنا هو بَطِلٌ۔
(بَطُلَ) ـ بُطُوْلَةً: بہادر و دلیر ہونا هو بَطَلٌ (ج) أَبْطَالٌ۔
(أَبْطَلَ) باطل پیش کرنا۔
—في حديثه: مذاق کرنا۔
—الشئَ: باطل کر دینا جیسے أَبْطَلَ الحكمَ و البيعَ و الدليلَ و العملَ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تُبْطِلُوْا اَعْمَالَكُمْ﴾۔
(بَطَّلَ) العاملَ مزدور کو معطل کرنا۔
—العملَ: کام کو روک دینا (محدثہ)۔
(تَبَطَّلَ) بہادر ہونا (۲) بے کار ہونا (۳) بیہودگی اور جہالت کو اختیار کرنا۔
—القومُ: غلط راستہ کو اختیار کرنا۔
(اَلْأُبْطُوْلَةُ) جس بات کی کوئی حقیقت نہ ہو من گھڑت بات (ج) اَبَاطِيْلُ۔
(اَلْبَاطِلُ) من گھڑت بات (۲) فقہاء کی اصطلاح کے مطابق باطل وہ چیز جو اپنی اصل کے اعتبار سے صحیح نہ ہو جبکہ فاسد وہ ہے جو اپنی اصل کے اعتبار سے تو صحیح ہو لیکن اس میں چند شرائط کی وجہ سے خرابی آ جائے۔
(اَلْبُطْمُ) بن' سبز بیج فصیلہ فستقیہ سے ہے اس کا درخت تقریبا آٹھ میٹر کا ہوتا ہے اور پہاڑی علاقوں میں اگتا ہے یہ بیج شام کے علاقوں میں کھایا جاتا ہے۔
(بَطَنَ) الشئُ ـ بُطُوْنًا: پوشیدہ ہونا۔
—من فلان و به: ہم راز ہونا۔
—الوادیَ و البيتَ بَطْنًا: وادی یا گھر میں چکر لگانا۔
—اَلْأَمْرَ و الرجلَ: کسی بات کی گہرائی کو جاننا کسی کے دل کی بات کو معلوم کرنا۔
—الرجلَ: پیٹ کو تکلیف دینا (بَطَنَه الداءُ)۔
(بَطِنَ) ـ بَطَنًا: پیٹ کا مریض ہونا۔
(۲) اترانا (۳) مال کا زیادہ ہونا هو بَطِنٌ۔
(بَطُنَ) ـ بَطَانَةً: بڑے پیٹ والا ہونا۔
(۲) دور ہونا جیسے (بَطُنَ المكانُ) هو بَطِيْنٌ
(بُطِنَ): پیٹ میں تکلیف ہونا هو مَبْطُوْنٌ۔
(أَبْطَنَ) الثوبَ: استر لگانا۔
—فلانًا: رازدار بنانا۔
(بَطَّنَه): پیٹ پر مارنا۔
—الثوب و نحوه: استر لگانا۔
(تَبَطَّنَ) الوادیَ و الكَلَأَ: وادی میں گھومنا اور چکر لگانا۔
—الأمرَ و فلانًا: معاملہ کی حقیقت کو پانا۔
(اِسْتَبْطَنَ) الوادی و نحوَه: وادی وغیرہ میں داخل ہونا۔
—اَمْرَه: بات کی حقیقت کو پہنچنا۔
—الأمرَ: چھپانا۔
(اَلْأَبْطَنُ) گھوڑے کے بازو کی ایک رگ۔
(الباطِنُ) اللہ تعالیٰ کا نام یعنی وہ ذات جو تمام پوشیدہ باتوں' رازوں اور مخلوق کی نگاہوں سے چھپی ہوئی اور ان کے تصورات سے بعید تمام باتوں کو جانتا ہے۔
—من كل شئٍ: اندرونی حصہ۔
—من الارضِ: نشیبی زمین (ج) اَبْطِنَة و بواطِن۔
(اَلْبَاطِنَةُ) من الرجل: راز۔
—من الحيوان: لید۔
(اَلْبَاطِنِيَّةُ) شیعوں کا ایک فرقہ جو دین کے ظاہر اور باطن کا معتقد ہے۔
(البِطَانُ) پیٹ پر باندھنے کی چیز' پٹی (۲) نرم دل (فلانٌ عريض البطان) (ج) اَبْطِنَةٌ و بُطُنٌ۔
(اَلْبِطَانَةُ) استر (۲) راز (۳) ہم راز۔
(Endothelium) میڈیکل کی ٹرمینالوجی میں اس Layer کو کہا جاتا ہے جس کے نیچے تمام Lymphatic اور Blood Vessels Vessels چھپی ہوتی ہیں۔

Marfat.com

(اَلْبَطْنُ) من کل شیٍٔ: پیٹ (۲) اندرونی حصہ (۳) ایک مرتبہ کی اولاد یا پیداوار۔
نثرت المرأة بطنها: اولاد کا زیادہ ہونا۔
—القت الدجاجة ذا بطنها: انڈہ دینا۔
(ج) اَبْطُن و بُطُون و بُطْنَانٌ۔
(اَلْبَطَنُ): پیٹ کی بیماری۔
(اَلْبُطْنَانُ) من الشیٔ: درمیان۔
(اَلْبِطْنَةُ): زیادہ کھانے کی عادت۔
(اَلْبَطِیْنُ): بھرا ہوا ہونا (کِیْسٌ بطینٌ)۔
(اَلْبُطَیْنُ): چاند کی ایک منزل (یہ چھوٹے ستارے ہیں)۔
(المِبطانُ): بڑے پیٹ والا (۲) زیادہ کھانے والا۔
(المُبَطَّنُ): دبلا کمزور۔
من الخیل: جس گھوڑے کا پیٹ اور کمر سفید ہو
(الباطیةُ): شراب پینے کا شیشے کا بنا ہوا بڑا برتن
(ج) بواطٍ (مع)۔

ب .... ظ

(بَظِرَ) ـَ بَظَرًا: اوپر کے ہونٹ کا درمیانی حصہ ابھرا ہوا ہونا ھوا بظرُ ھی بَظْرَاءُ (ج) بُظْرٌ۔
(اَلْبُظَارَةُ و البَظْرُ) بکری کے تھن کی گھنڈی (۲) چوپائے کی فرج یا عورت کے اندام نہانی کا ابھار (۳) اوپر والے ہونٹ کے درمیان کا ابھار۔
(البَظْراءُ): جس کے فرج میں طویل ابھار ہو۔
(بَظْرَمَ) فلانٌ: اوپر والا ہونٹ غصہ سے اٹھا کر پھیلانا۔
(تَبَظْرَمَ): بَظْرَمَ (۲) بیوقوف ہونا۔
(بَظَّ) العازف العودَ ـُ بَظًّا: سارنگی کی تاروں کو ہلانا۔
(اَبَظَّ) فلانٌ: موٹا ہونا۔
(بَظَا) لحمُه ـُ بَظْوًا و بُظُوًّا: گوشت کا ٹھکا ہوا اور تہ بتہ ہونا۔

ب .... ع

(بَعَّ) الماءُ: پانی کے برتن سے مسلسل نکلنے والی آواز۔
—الرجلُ: آدمی کا جلدی جلدی بولنا۔
(اَلْبُعْبُعُ): پانی کے برتن سے مسلسل نکلنے کی آواز
(بَعَثَه) ـَ بَعْثًا و بِعْثَةً: بھیجنا جیسے بَعَثَ الیه وله و بالکتاب۔
—فلانًا من نومه بَعْثًا: بیدار کرنا۔
—اللّٰهُ الخلق بعد موتهم: مرنے کے بعد زندہ کرنے۔
—البعیرَ: اونٹ کی رسی کھول کر چھوڑ دینا۔
—فلانًا علی الشیٔ: کسی چیز پر ابھارنا۔
—علیهم البلاءَ: مصیبت لانا۔
(ابتعثَه) بَعَثَه (۲) جگانا حدیث میں (اَتانی اللیلة آتیان فابتعثانی)۔
(اِنْبَعَثَ): جاگنا، روانہ ہونا۔
—فی السیر: تیز چلنا۔
—لحاجته: ضرورت پوری کرنے کے لئے تیار ہونا۔
(تباعث) القوم علی کذا: کسی کام کے لئے دوسرے کو بلانا (تواصوا بالخیر و تباعثوا علیه)۔
(تبعّث): روانہ ہونا، تیزی سے ظاہر ہونا، آمد ہونا۔
(الباعِثُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
(بُعَاث): مدینہ کے قریب ایک جگہ جہاں زمانہ جاہلیت میں اوس اور خزرج کی آخری لڑائی ہوئی اسی کا نام یوم بعاث ہے۔
(اَلْبَعْثُ): موت کے بعد زندہ ہونا (۲) قاصد رسول (ج) بُعوث۔
—یوم البعث: قیامت کا دن۔
(البِعْثَةُ): ایک نمائندہ جو کسی خاص مقصد کے لئے بھیجا جائے (بعثة سیاسیة، بعثة دراسیة) (مج)۔
(بَعْثَرَ) الشیٔ: پھیلانا، بکھیرنا۔
—المتاعَ: سامان کو الٹ پلٹ کرنا۔
—المخبوءَ: چھپی ہوئی چیز کو ظاہر کرنا قرآن مجید میں ہے ﴿اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ﴾۔
—الشیٔ: کسی چیز کو جانچ پڑتال کے لئے [illegible]

(بَعَجَ) البطنَ ـَ بَعْجًا: پیٹ پھاڑ کر آنتیں نکالنا۔
—الارضَ: زمین کو پھاڑنا۔
—الارضَ ابارًا: زمین میں کنویں کھودنا۔
—المکانَ: جگہ میں چکر لگانا۔ ھو بَاعِجٌ و بَعِیْجٌ۔
(بَعَّجَ) البطنَ: پیٹ کو بالکل پھاڑ دینا۔
—المطرُ الارضَ: بارش کی تیزی سے زمین پھٹ جانا۔
(انبعج): کشادہ (۲) پھٹنا۔
—السحابُ: بادل سے خوب پانی برسنا۔
—فلانٌ بالحدیث: خوب بولنا۔
(تبعّج): انبعج۔
(بَعِدَ) ـَ بَعَدًا: دور ہونا (۲) ہلاک ہونا ۶ ب اس کو دعا اور مرثیہ میں بکثرت استعمال کرتے ہیں شاعر کا قول

یقولون لاتبعد وھم یدففوننی
واین مکان البعد الّا مکانیا

(بَعُدَ) ـُ بُعْدًا: دور ہونا ھو بَعِیْدٌ۔
(ج) بُعَدَاءُ (۲) ہلاک ہونا۔
—به: دور کرنا۔
(اَبْعَدَ) فلانٌ: دور جانا (۲) حد سے تجاوز کرنا فی السَّوْمِ غور کرنا "اَبْعَدَ فی السفر" اور "ابعدت الناقة فی الرعی" کہا جاتا ہے۔
—فی الامرِ: غور و فکر کرنا، سوچنا۔
—الشیٔ: دور کرنا۔
بددعا کے طور پر ابعدهُ اللہُ کہا جاتا ہے۔
(بَاعَدَه) مُبَاعَدةً و بعادًا: دور کرنا (۲) کنارہ کش ہونا، تنہا ہونا۔
—بین الشیئین: دو چیزوں میں فرق کرنا قرآن مجید میں ہے: ﴿فَقَالُوْا رَبَّنَا بَاعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا﴾۔
(بَعَّدَه): دور کرنا۔
(ابتعد): دور ہونا۔
(تباعد): دور ہونا، علیحدگی اختیار کرنا (تباعد منه و عنه)۔
(تبعّد): دور ہونا (تبعّد منه و عنه)

Marfat.com

(اِستبعَدَ) دور ہو جانا۔
-الشیَ دور سمجھنا (۲) ناممکن سمجھنا (ج)۔
(اَلْاَبْعَدُ) برا آدمی' نیکی سے دور۔
(اَھلكَ اللهُ الْاَبْعَدَ) حدیث میں آتا ہے
(اَنَّ رَجُلاً جَاءَ اِلَی النبیّ صلی الله علیه وسلم فقال: اِنَّ الْاَبْعَدَ قَدْ زنی)۔
(بَعْدُ) قبل کی ضد ہے ظرف مبہم ہے اس کا معنی مضاف علیہ سے معلوم ہوتا ہے بصورت اضافت منصوب ہوتا ہے اس کے شروع میں من آئے تو مجرور ہوتا ہے کبھی مضاف الیہ کو حذف کر دیا جاتا ہے جبکہ وہ کلام سے سمجھا جا رہا ہو اس صورت میں یہ مبنی علی الضم ہوتا ہے
(اَمَّابعد) یہ کلمہ اکثر خطبوں میں استعمال ہوتا ہے یہ ایک موضوع سے دوسرے کی طرف منتقل ہونے پر دلالت کرتا ہے اور عرب رائے کے پھرنے کے بعد بھی استعمال کرتے تھے جب اما بعد کہا جاتا ہے تو یہ اشارہ تھا حکم بدلنے کی طرف' اسی لئے اسے ''فصل الخطاب'' بھی کہتے ہیں
(وبَعْدُ) بمعنی اَمَّابعد' اَمَّابعد فصل پر زیادہ دلالت کرتا ہے۔
(اَلْبَعْدُ) دوری فاصلہ' مسافت' بددعا کے لئے عرب کہتے ہیں بُعْدًالهُ وہ ہلاک ہو جائے۔
انه لذو بعدٍ گہری سوچ والا۔
بُعْدَاہ (ڈراتے ہوئے) پیچھے دیکھ اور بچ۔
(اَلْبعیدُ) دور کی جگہ (تَنَحَّ غَیْرَ بَعِیْدٍ) قرآن مجید میں ہے ﴿فَمَكَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ﴾۔
(ھذا اَمرٌ بَعِیْدٌ) (۲) وہ شخص جس سے کوئی رشتہ نہ ہو اور کہا جاتا ہے (مَا اَنْتُمْ مِنَّا بِبَعِیْدٍ) اس کلمہ میں مذکر و مونث وغیرہ سب برابر ہیں۔
(بَعَرَتِ) الشاةُ والنَّاقَةُ - بَعْرًا مینگنی کرنا۔
-الشیَ مینگنی مارنا۔
(اَبْعَرَ) الاَمعاءَ آنتوں کو صاف کرنا۔
(باعَرَتِ) الدابّةُ حالبَهَا مُبَاعَرَةً و بِعَارًا دودھ نکالنے والے پر مینگنی ڈال دینا۔
(اَلْبِعَارُ) یہ عیب ہے۔
(اَلْبَعْرُ) چوپاؤں اور کھر والے جانوروں کی مینگنی' لید اور گوبر۔

(اَلْبَعِیْرُ) وہ اونٹ جو سواری اور باربرداری کے قابل ہو یہ چار سال مکمل ہونے کے بعد ہوتا ہے۔ (ج) اَبَاعِرُ و اَبَاعِیْرُ و بُعْرَان۔
(اَلْمِبْعَرُ - اَلْمَبْعَرَة): مینگنی نکلنے کی جگہ۔
(بَعْزَقَه) بَعْزَقَةً: بکھیرنا اور ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(تَبَعْزَقَ): بکھرنا اور ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
(بَعَصَ) الشیُ بَعْصًا: گڑبڑانا' بھونچکا ہونا۔
(تَبَعْصَصَ): بے چین و مضطرب ہونا' قرار نہ پانا۔
(اَلْبُعْصُوص) من الانسان: سرین کے درمیان کی بڑی ہڈی۔
(بَعَضَه) البَعُوْضُ - بَعْضًا: مچھر کا کاٹنا۔
-الشیَ ٹکڑے کرنا۔
(بَعِضَ) المكانُ - بَعَضًا: مچھروں کی بہتات ہونا۔
(اَبْعَضَتِ) الارضُ: زمین زیادہ مچھروں والی ہونا۔
(بَعَّضَ) الشیَ حصے اور ٹکڑے کرنا۔
(تَبَعَّضَ) الشیُ حصے اور ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
(بَعْضُ الشیِ) کچھ حصہ' خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔
(اَلْبَعُوْضُ): مچھر۔
كَلَّفَه مُخَّ البعُوضِ: جو کام نہ ہوا ہو۔
(بَعَطَ) - بَعْطًا: برے عمل یا جہالت میں غلو کرنا۔
الحیوانَ ذبح کرنا۔
(اَبْعَطَه) طاقت سے زیادہ کا مکلف بنانا۔
(بَعَّ) المطرُ والسحابُ - بَعًّا: تیز بارش ہونا۔
-الماءُ - بَعًّا خوب برسنا۔
(اَلْبَعَاعُ) بادل میں پانی کی کثرت مقدار (۲) سامان (القی علیه بَعَاعَه)۔
(بَعَقَ) الوابلُ - بَعْقًا و بُعَاقًا اچانک زوردار بارش ہونا۔
-الحیوانُ والانسانُ بعاقًا: منہ کھولنا اور تیز آواز نکالنا۔
عن الشیِ انکشاف کرنا۔

-المطر الشدیدُ الارضَ: تیز بارش کا زمین کو پھاڑ دینا۔
-البئرَ: کنواں کھودنا۔
-الجَمَلَ: ذبح کرنا۔
(بَعَّقَ): بَعَقَ کا مبالغہ۔
(اِبْتَعَقَ) فی الكلام: تیز و مسلسل بولنا۔
(اِنْبَعَقَ): پھٹنا (انبعق السحاب بالمطر)
-فی الكلام: اِبْتَعَقَ۔
-علیه الشیُ: اچانک آنا۔
(تَبَعَّقَ) المطرُ: بارش کا زور سے برسنا۔
-فی الكلام: اِنْبَعَقَ۔
(الباعِق): اچانک ہونے والی زوردار بارش (۲) ریلا۔
(بَعَكَه) بالسیف - بَعْكًا: جسم کے اطراف پر مارنا۔
(بَعِكَ) جِسْمُه - بَعَكًا: جسم کا کھردرا اور سکڑا ہوا ہونا۔
(البعكوكاءُ): ہنگامہ۔
(البعكوكةُ): اونٹوں یا لوگوں کی بھیڑ یا ہنگامہ (۲) لوگوں کے ٹھہرنے کے نشانات۔
-من الدار: گھر وغیرہ کا درمیان۔
بعكوكة الصیف او الشتاء: گرمی یا سردی کی شدت (ج) بعاكِیْكُ۔
(بَعَلَ) - بَعْلاً و بُعُولَةً: شادی کرنا (بعل الرجل و بَعَلَت المراةُ)۔
-علیه اَمْرَه: انکار کرنا۔
(بَعِلَ) بامْرِه - بَعَلاً: حیران و ششدر ہونا۔
(بَاعَلَ) مُبَاعَلَةً و بِعالاً: بیوی یا شوہر بنانا (۲) بیوی سے پیار کرنا۔
-القومُ قوماً آخرین: ایک دوسرے سے شادیاں کرنا۔
(اِبْتَعَلَتِ) المراةُ خاوند کی فرمانبرداری کرنا۔
(تَبَاعَلَ) الزوجان میاں بیوی کا باہم پیار و محبت کرنا۔
(تَبَعَّلَتِ) المراةُ خاوند کے حقوق ادا کرنا (تَبَعَّلَتْ زوجها)۔
(اِسْتَبْعَلَ) شادی کرنا۔

Marfat.com

-النباتُ: نباتات کا زمین سے تری حاصل کرنا۔
(البَعْلُ): خاوند (۲) بیوی (۳) ایسی بلند زمین جو صرف بارش ہی سے سیراب ہو سکے (۴) ایسی کھیتی جسے سیرابی کی ضرورت نہ ہو (۵) مالک (ج) بِعَالٌ و بُعُولٌ و بُعُولَةٌ۔
(بَعْلٌ): بت قرآن مجید میں ہے: ﴿اَتَدْعُوْنَ بَعْلاً وَتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ﴾۔
(اَلْبَعْلَةُ): بیوی۔
(اَلْبَعِيْمُ): لکڑی کا مجسمہ (۲) لاجواب ہونے والا۔
(بَعَا) الشیٔ ـُـ بَعْوًا: عاریۃً لینا۔
(اَبْعَاه) الشیٔ: عاریۃً دینا۔
(استبعَاه): مستعار لینا۔

ب.........غ

(بَغْبَغَ) النائم: خراٹے لینا۔
-فی الکلام: جھوٹ ملانا۔
-فی السیر: تیز چلنا۔
-الشیٔ: روندنا۔
(البغباغ): گرج کی آواز۔
(اَلْبُغْبُغُ): قریب پانی والا کنواں۔
(بَغَتَه) ـَـ بَغْتًا و بَغْتَةً: اچانک آنا، تعجب خیز طریقے سے آنا۔
(بَاغَتَه) مُبَاغَتَةً و بغاتًا: اچانک آنا۔
(بَغِثَ) لونه ـَـ بَغَثًا و بُغْثَةً: سفید و سیاہ دھبے پڑنا ھو اَبْغَثُ ھی بَغْثَاءُ (ج) بُغْثٌ۔
(اَلْبَغَاثُ): گدھ نما سفید سیاہ دھبوں والا چھوٹا پرندہ (ج) بغثان کہاوت ہے (اِنَّ البغاث بارضنا یستنسِرُ)۔
(البغثاءُ): طرح طرح کے لوگ۔
(اَلْبُغَيْثُ): خراب گندم، مصر کے عوام الناس ثاء کو تاء بنانے کی عادت کی وجہ سے البعیت پڑھتے ہیں۔
(تَبَغْدَدَ) فلانٌ: بغداد کی طرف منسوب ہونا۔
(۲) اہل بغداد کی مشابہت اختیار کرنا۔
-علیه: بڑائی و تکبر کرنا (مو)۔
(بَغْدَاد): دریائی دجلہ پر واقع عراق کا دارالحکومت بغداد جو پہلے خلافت عباسیہ کا درالحکومت تھا۔
(بَغَرَ) الریحُ ـَـ بُغُوْرًا: ہوا کا تیز چلنا اور بارش آنا۔
الماءُ الارضَ بَغْرًا: پانی کا زمین کو تھوڑا تھوڑا سیراب کرکے کھیتی باڑی کے لئے نرم کرنا۔
(بَغِرَ) ـَـ بَغَرًا: پیاسا ہونا اور پانی سے پیاس نہ بجھنا۔
(اَلْبَغَرُ): بیماری کے ساتھ پیاس لگنا اور پانی سے کم نہ ہونا (۲) خراب پانی جو پینے والے کو پیاس میں مبتلا کردے۔
(اَلْبُغْرَةُ): کھیتی جو اتنی بارش کے بعد بوئی جائے کہ پہلی روئیدگی تک زمین تر رہے۔
(بَغَزَتِ) الدابةُ ـَـ بَغْزًا: چوپائے کا زمین پر ٹھوکر مار کر پھرتی سے چلنا۔
-فلانٌ الدابةَ: سواری کو پاؤں مار کر دوڑانا۔
-الشیٔ بالسکین: چھری سے کاٹنا۔
(بَغَشَتِ) السماءُ ـَـ بَغْشًا: ہلکی بارش ہونا (بَغَشَتِ السماءُ القومَ و الارضَ)۔
-الهباءُ و نحوُه فی الکُوَّةِ: روشن دار سے گرد و غبار آنا۔
-الصبیّ الی امه: بچے کا روتے ہوئے ماں کے پاس آنا۔
(البغاشة): آٹے اور گھی کی مٹھائی جس کے اندر پنیر یا بالائی بھری گئی ہو (ترکی)۔
(اَلْبَغْشَةُ): ہلکی بارش۔
(بَغَضَ) الشیٔ ـُـ بُغْضًا: ناپسند کرنا۔
ھو باغضٌ و بغوضٌ، والشیٔ مبغوضٌ و بغیضٌ۔
(بَغِضَ) الشیٔ ـَـ بُغْضًا: کسی چیز کا ناپسندیدہ ہونا۔
(بَغُضَ) الشیٔ ـُـ بَغَاضَةً و بِغْضَةً: کسی چیز کا ناپسندیدہ ہونا ھو بغیضٌ (بغض الیّ)۔
(اَبْغَضَه): ناپسند اور مکروہ سمجھنا۔
(بَاغَضَه): نفرت کا جواب نفرت سے دینا۔
(بَغَّضَه) الیه: بہت زیادہ ناپسند بنانا۔
(تَبَاغَضَ) القومُ: ایک دوسرے سے بغض رکھنا۔
(تَبَغَّضَ) الیه: نفرت کو ظاہر کرنا۔
(البَغْضَاء): بہت زیادہ نفرت۔
(بَغَّ) الدَّمُ ـُـ بَغًّا: خون کا جوش مارنا۔
(بَغَلَ) ـُـ بُغُولَةً: ست و بیوقوف ہونا۔
(بَغَّلَ) القومَ: کسی قوم میں شادی کر کے نسل خراب کرنا۔
(البَغَّالُ): جو خچروں کے چرانے پر مقرر ہو۔
(اَلْبَغْلُ): خچر (ج) اَبْغَال و بِغَالٌ و ھی بغلةٌ (ج) بغالٌ۔
(بَغَمَتِ) الظَّبيَةُ ـَـ بُغَامًا و بُغُوْمًا: ہرنی کا ہلکی آواز دے کر بچہ کو بلانا۔
-صوتَه: ہلکی آواز نکالنا۔ الحدیث لفلانٍ واضح بات کرنا۔
ھو باغِمٌ (ج) بواغِمُ۔
(البُغَامُ): ہرن کی آواز۔
(اَلْبَغْوُ): کچا پھل (۲) کانٹوں کا پھول۔
(بَغَی) فلانٌ ـِـ بَغْيًا: حد کو تجاوز کرنا، سرکشی کرنا قرآن مجید میں ہے ﴿فَاِنْ بَغَتْ اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوْا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰى تَفِیْٓءَ اِلٰى اَمْرِ اللّٰهِ﴾ (۲) مسلط کرنا، ظلم کرنا جیسے قرآن مجید میں ﴿وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ﴾ اور ﴿اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ﴾۔
(۳) قانون توڑنے کی کوشش کرنا۔
-الجُرْحُ: زخم سوجنا اور پیپ پڑنا۔
-المرأةُ بِغَاءً: عورت کا زنا کرنا ھی بَغِیٌّ (بغیر تاء کے)۔
-الشیٔ بُغْيَةً: تلاش کرنا (بغیتُ لك الامرَ و بغیتك الامرَ) قرآن مجید میں ﴿لَوْ خَرَجُوْا فِیْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ﴾۔
(طلب کے معنی میں اکثر "اِبتغی" استعمال ہوتا ہے نہ کہ "بغی")۔
(اَبْغَاه) الشیٔ: تلاش کرنے میں مدد کرنا۔
-اَبْغِنِیْ ضَالَّتِیْ: میری گمشدہ چیز کے تلاش کرنے میں مدد کرو (نقل صحیفہ ای حدیث)۔

Marfat.com

ہے (اَنّ زهير بن امية قال لهاشم بن عمرو
بن ربيعة حين دعاهُ اِلى نقض الصحيفة
"ابغنا ثالثاً"۔
(باغَىَ)المرأةُ مُباغاةً بغاءً بَغَتْ
(اِبْتَغَى)الشيءَ: ارادہ کرنا' طلب کرنا قرآن
مجید میں ہے:﴿يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنَ اللهِ
وَرِضْوَاناً﴾ اور﴿لَقَدِ ابْتَغَوُا الفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ
و قَلَّبُوْالَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ
اَمْرُ اللهِ﴾۔
(اِنْبَغَى)ينبغى لفلانٍ ان يعمل كذا: اس
کے لئے ایسا کرنا اچھا ہے۔
–وما ينبغى لفلان ان يفعل كذا اس کے
لئے ایسا کرنا مناسب نہیں قرآن مجید میں
ہے:﴿مَاكَانَ يَنْبَغِى لَنَا اَنْ نَتَّخِذَ مِنْ
دُوْنِكَ اَوْلِيَآءَ﴾۔
(اس مادہ کا استعمال غیر مضارع میں نادر
الوقوع ہے اس کی ماضی کے لئے كانَ ينبغى
اور وَمَا كَانَ ينبغى لاتے ہیں۔
(تَبَاغَى)القومُ ایک دوسرے سے نفرت کرنا
(تَبَغّى)الشيءَ طلب لینے کی کوشش کرنا۔ ساعدہ
بن جؤیہ ہذلی کا شعر ہے
ولكنما أهلى بوادٍ أنيسه
سِبَاعٌ تَبَغَّى الناسَ مثنى وَمَوْحَدا
(الباغة) ایک قابل احتراق مادہ جو قلم بنانے
میں استعمال ہوتا ہے(مع)۔
(الباغى) جابر وظالم (۲) قانون توڑنے والا
(ج) بغاة' والفئةُ باغيةٌ۔حدیث شریف
میں آتا ہے (وَيْلَ عَمَّارٍ تقتله الفئة
الباغيةُ)۔
(البَغْيُ) ظلم (۲) قانون توڑنا' بغاوت کرنا
(۳) تکبر وبڑائی (۴) حد کو تجاوز کرنا (۵) زخم
کا خراب ہونا (برى الجرح على بغى)۔
(البِغْيُ) پیشہ ور زانیہ۔
(البُغْيَةُ والبِغْيَةُ) مطلوب ومقصود۔لیکن
بغيتك ثواب الآخرة وليكن الحق
بغيتك)۔
هو ابن بغيةٍ حرامی۔

ب......ق
(بَقْبَقَ)القِدْرُ بَقْبَقَةً: ہانڈی سے ابلنے کی
آواز آنا۔
الماءُ عند نزو لِهِ فى القُلّه و نحوها: پانی
گرنے کی آواز۔
الرجُلُ: زیادہ بولنا۔
علينا الكلام: اس نے ہم سے لایعنی کی۔
(البقباق): منہ۔
(بَقَرَ)البَطْنَ و نَحْوَه ـُ بَقْرًا: پیٹ پھاڑنا۔
–الفتنةُ القومَ: لوگوں کو جدا کرنا اور محبت ختم کرنا
حدیث میں آتا ہے(ستاتى على الناس فتنةٌ
باقرةٌ تدعُ الحليم حيران)۔
الحديثَ: واضح کرنا حدیث افک میں ہے:(اَنّ
عَائِشَةَ رضى الله عنها لم تعرف شيئاً
حتّٰى بَقَرَت امّ مِسطح لها الحديث)۔
–الارضَ: زمین میں پانی کا پتہ لگانا۔
–المسالة و عنها: غور کرنا۔
–فى بنى فلان: کھوج لگانا' حالات معلوم کرنا
(بَقِرَ)البطنُ ـَ بَقَرًا: پیٹ پھٹ جانا۔
–الرجُلُ: جنگلی گائے کو دیکھ کر حواس باختہ ہونا
(انبَقَرَ) پھٹنا۔
(تَبَقَّرَ) پھٹنا۔
–فى الكلام تفصیل سے بات کرنا۔
–فى العلم زیادہ علم والا ہونا۔
–فى المال مالدار ہونا۔
(الاُبَيْقِرُ) وہ آدمی جس میں نہ خیر ہو نہ شر ہو۔
(الباقر) وسیع العلم اسی وجہ سے محمد بن علی زین
العابدین بن حسین کو باقر کہا جاتا ہے (۲)
آنکھ کی ایک رگ۔
(۳) بہت سی گائیں اور ان کے چرواہے۔
(البَقَرُ) بیل' گائے (نر اور مادہ دونوں پر بولا
جاتا ہے) اس کا اطلاق پالتو گائے پر بھی ہوتا
ہے جس کو دودھ یا کھیتی کے لئے رکھا گیا اور
وحشی گائے پر بھی۔
–بقر الماء ایک مچھلی جو گائے کے مشابہ ہوتی
ہے۔
(البَقَّارُ) گائے بیل چرانے یا پالنے والا (۲)

کھودنے والا۔
(البَقِيرُ): وہ حاملہ جس کا پیٹ چیر کر بچہ نکالا
جائے (۲) پیٹ کا بچہ (۳) وہ کپڑا جس کو
پھاڑا جائے اور بغیر آستین کے پہنا جائے۔
(البَقْسُ): ایک درخت جو آس کے مشابہ ہوتا
ہے اس کی لکڑی سخت ہوتی ہے اور اس سے
ادویات تیار کی جاتی ہیں۔
(بُقْسُماط): روٹی کی ایک قسم (ایک لغت
میں "بُشماط") ہے(مع)۔
(بَقَطَ) مَتَاعَه ـُ بَقْطًا: سامان جمع کرنا اور
باندھنا۔
–الرجُلَ کسی کو تہائی یا چوتھائی یا کسی بھی طرح
باغ بٹائی پر دینا۔
(بَقَّطَ): جلدی کرنا۔
فى الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔
(تَبَقَّطَ)الخبرَ: بتدریج کچھ خبر حاصل کرنا۔
(البقطُ): پھل اتارتے وقت گرنے والا پھل
(۲) لوگوں کی جماعت۔
من البيت: گھریلو سامان۔
(بَقِعَ) الجلدُ ـَ بَقَعًا: کھال میں دوسرے
رنگ کا مل جانا ہو اَبْقَعُ والبشرةُ بقعاً۔
المُسْتَقِى: پانی پینے والے کے بدن پر پانی
ٹپکنا۔
(بَقَّعَه) دھبے دار بنانا۔
–المطرُ الارضَ بارش کا کہیں کہیں ہونا۔
–الصبغُ الثوبَ: رنگ نے کپڑے پر دھبے پڑ
جانا۔
(تَبَقَّعَ) دھبوں والا ہونا۔
(الاَبْقَعُ) برص کا مریض (۲) سراب' پانی کا
دھوکہ۔
(البَاقِعَةُ) چالاک محتاط چوکنا۔
–رَجُلٌ باقعةٌ چالاک آدمی۔
–طائر باقعةٌ: چوکنا اور محتاط پرندہ (ج)
بَوَاقِع۔
(البقعاء) چھوٹے کنکروں والی زمین۔
–سنةٌ بقعاءُ ایسا سال جس میں قحط بھی ہو اور
پیداوار بھی ہو۔

Marfat.com

(البُقعۃُ): زمین کا ٹکڑا (۲) دھبا، داغ (ج) بُقَعٌ۔
(البقیعُ): ایسی کشادہ جگہ جہاں بہت سے درخت ہوں (۲) اہل مدینہ کا قبرستان۔
(بَقّ) الرجلُ ـِ بَقًّا: بکواس کرنا۔
—المرأۃُ: کثیر الاولاد ہونا۔
—السماءُ: خوب بارش برسانا۔
—المکانُ: کسی جگہ بہت زیادہ پسو ہونا۔
—الجرابَ و نحوہ ـُ بَقًّا: جراب یا موزہ وغیرہ کو پھاڑنا۔
—الکلامَ: بات کو زور سے کہنا۔
—الخبرَ: خبر کو پھیلانا۔
—المالَ: مال کو تقسیم کرنا۔
(ابَقّ) الرجلُ و المرأۃُ و السماءُ و المکانُ: بَقّ۔
—خیرًا او شرًّا: خیر یا شر میں زیادتی کرنا۔
(بَقّقَ) المکانُ: بَقّ۔
(البَقّ): وسیع و عریض جگہ (۲) واضح (۳) پسو
(البَقّاقُ): باتونی۔
(البَقْباقُ): گھر کا فالتو سامان۔
(المِبَقّ) من الرجال: بسیار گو۔
(المِبَقّۃُ): مونث المِبَقّ (۲) کثیر النسل۔
(بَقَلَ) الشیءُ ـُ بَقْلاً: ظاہر ہونا۔
—الارضُ: سبزی اگانا۔
—المرعٰی: چراگاہ کا سرسبز ہونا۔
—وجہ الغلام: لڑکے کے چہرے پر بال نکل آنا۔
—الماشیۃَ: جانور کے لئے سبزہ اکٹھا کرنا۔
(ابْقَلَ): بَقَلَ۔
—القومُ: سبزی پانا (۲) چوپایوں کو سبزی چرانا
(بَقّلَ) الشجرُ: کونپلیں نکلنا۔
—الماشیۃَ: جانور کو سبزی چرانا۔
—النباتَ: گھاس کو ترکاری سمجھنا۔
(ابْتَقَلَتِ) الماشیۃُ: سبزی چرنا۔
—القومُ: لوگوں کا چوپایوں کو سبزی چرانا۔
(تَبَقّلَتْ) الماشیۃُ: چوپائے کا سبزی چر کر موٹا ہونا۔
(الباقِلّاءُ): لوبیا۔

(الباقلّی): لوبیا۔
(الباقول): بغیر دستہ کے ڈونگا (ج) بواقیل (مع)۔
(البَقْلُ): سبزی، ترکاری (ج) بُقُول۔
(البَقّالُ): سبزی بیچنے والا۔
(المبقلۃُ): سبزی کی جگہ۔
(بَقْلاوۃٌ): گھی، کھجوری بھری ہوئی (د)۔
(تبقّمتِ) الغنمُ: بکریوں کا حمل کی بوجھ کے وجہ سے بیٹھ جانا اور اپنی جگہ سے نہ اٹھنا۔
(البقامۃُ): گری ہوئی اون جو کاتنے کے قابل نہ ہو۔
(البَقّمُ): سرخ لکڑی جس سے کپڑے رنگے جاتے ہیں (یہ قرنیات فراشیہ کے گروہ سے ہے)۔
(البَقّمُ): دھتورا۔
(بَقِیَ) الشیءُ ـَ بَقاءً: باقی رہنا۔
—من الشیءِ: بچ جانا قرآن مجید میں ہے ﴿وذَرُوا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبا﴾۔
(ابْقٰی) علی الشیءِ: حفاظت کرنا۔
—علی فلانٍ: رحم کھانا، شفقت کرنا۔
—من جہدہٖ: پوری کوشش نہ کرنا۔
—الخیلَ: پوری طرح نہ دوڑنا۔
—الحلوبَ: پوری طرح دودھ نہ دینا۔
—الشیءَ: اپنی حالت پر چھوڑ دینا۔
(بَقّاہ): چھوڑا رہا کرنا۔
(تَبَقّی) منہ: بچ جانا۔
الشیءَ: اپنے حال پر چھوڑنا۔
(اِسْتَبقاہ): بقاء کو چاہنا (۲) درگزر کرنا (استبقٰی اخاہُ)۔
(الاَبْقٰی): ہمیشہ رہنے والا قرآن مجید میں ہے ﴿والآخرۃُ خیرٌ وّ ابقٰی﴾۔
—علی قومہٖ: بہت زیادہ رعایت کرنے والا۔
(الباقِی): قائم و دائم، پائیدار (۲) اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
(الباقیۃ): باقی ماندہ قرآن مجید میں ہے ﴿فَھَلْ تَرٰی لَھُمْ مِنْ بَاقِیَۃٍ﴾۔
—الحیاۃُ الباقیۃُ: آخرت کی زندگی۔

—الباقیات الصالحات: اعمال صالحہ۔
(البُقیاءُ): باقی رکھنا۔
العین المنقری کا شعر

فھا بقیا علی ترکتمانی
ولکن خفتما صَرَدَ النبال

—ونشدتك اللہ و البقیا یعنی ہماری محبت و الفت باقی ہے۔
(البَقیّۃُ): باقی ماندہ قرآن مجید میں ﴿بَقِیَّۃُ اللہِ خیرٌ لکم﴾۔

ب ک

(بَکَأَتِ) البئرُ ـَ بَکْئًا: کنویں کا پانی کم ہونا۔
—الحیوان الحلوب: جانور کا دودھ کم ہونا۔
(بَکُؤ) الرجلُ ـُ بکاءۃً و بُکْئًا: کلام کا کم ہونا ھو بکیٌّ (ج) بکاءٌ ھی بکیٌّ و بکیئۃٌ (ج) بکاءٌ و بکایا۔
(ابکأ) فلانٌ: خیر کا کم ہونا۔
—الدّرّ و نحوہ: دودھ کو کم سمجھنا۔
(بَکْبَکَ) الشیءَ: ہلانا (۲) ایک دوسرے پر ڈالنا۔
(البکبکۃُ): آمدورفت (۲) بھیڑ۔
(بَکَتَہ) ـُ بَکْتًا: مارنا (۲) ایسے طریقہ سے ملنا جو اسے ناپسند ہو (۳) دلیل سے مغلوب کرنا (۴) ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔
(بَکّتَہ): بکتہ کا مبالغہ۔
(بَکَرَ) ـُ بُکُورًا: صبح سویرے سورج طلوع ہونے سے پہلے نکلنا (۲) جلدی کرنا، شاعر کا قول

بَکَرَتْ تلومُكَ بعد وَھنٍ فِی الندی
بَسْلٌ علیكِ ملامتی و عتابی

(۳) جلدی کرنا (بَکَرَ اِلی الشی و علیہ و فیہ)۔
الشجرۃُ و نحوھا: جلدی پھل دینا۔
(بَکِرَ) ـَ بَکَرًا: جلدی کرنا۔
(ابْکَرَ): بَکَرَ۔
(باکَرَہ): جلدی کرنا (۲) سویرے آنے میں مقابلہ کرنا۔
(بَکّرَ): بکر کا مبالغہ۔
(ابتکر): جلدی آنے کی کوشش کرنا۔

Marfat.com

-المرأة: عورت کا سب سے پہلے لڑکا جننا۔
-الفاكهة: ابتدائی میوہ یا پھل لینا۔
-الشئ: ایجاد کرنا (محدثہ)۔
(تَبَكَّرَ): آگے بڑھنا۔
(الْإِبْكَارُ): صبح سویرے طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت قرآن مجید میں ہے: ﴿وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ﴾۔
(اَلْبَاكِرُ): صبح سویرے کا وقت (۲) سویرے اُٹھنے والا۔
(الباكُورُ- الباكورَةُ): پہلا پھل (۲) ہر چیز کا ابتدائی حصہ۔
(الْبَكَارَة): کنوارا پن۔
(اَلْبَكْرُ): جوان اونٹ (ج) اَبْكُر و بِكَارٌ مونث بَكْرَةٌ۔
(البكرةُ): جماعت کہاوت ہے: (جاؤوا عَلٰي بَكْرَةِ اَبِيهِمْ) وہ سب اکٹھے آئے۔
(اَلْبِكْرُ): ہر چیز کی ابتدا (۲) پہلا بچہ (۳) کنواری عورت (۴) کنوارا مرد (۵) ایسا کام جو پہلے نہ ہوا ہو۔
-نارٌ بكرٌ: جسے دوسری آگ سے نہ لیا گیا ہو۔
-طعنةٌ بكرٌ: جس کی کوئی نظیر نہ ہو۔
-خَلٌّ بكرٌ: عمدہ سرکہ جس میں آمیزش نہ ہو۔
(اَلْبَكَرَةُ - اَلْبَكْرَةُ): چرخی جس سے وزنی چیز کھینچی جائے (۲) رول نما لکڑی جس پر دھاگا وغیرہ لپیٹا جائے۔
(اَلْبُكْرَةُ): صبح سویرا۔
(المِبكار): سویرے اُٹھنے کا عادی۔
(بَكَسَ) خصمه ـُ بَكْسًا: غالب آنا۔
(بَكَشَ) العقدة ـُ بَكْشًا: گرہ کھولنا (بكش عقال بعيره) اونٹ کی لگام کھولنا۔
(اَلْبَكَّاشُ): چال باز، باتیں بنانے والا یہ بشّاك سے مقلوب ہے (دیکھئے بشك)۔
(بَكَعَه) ـَ بَكْعًا: مسلسل زور زور سے مارنا (۲) ناپسندیدہ طریقہ سے ملنا۔
(بَكَّ) الشئ ـُ بَكًّا و بَكَّة: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

-عنقه: گردن توڑنا۔
-الرجلَ: غرور توڑنا، مغلوب کرنا (۲) دھکا دینا۔
-الدابّةَ: جانور پر بوجھ لاد کر خوب چلانا۔
(تَبَاكَّ) الْجَمْعُ: ایک دوسرے کو دھکا دینا۔
(اَلْبَاكُّ): بیوقوف جو غلط درست کی تمیز نہ کر سکے۔
(بَكَّةَ): مکہ۔
(بَكَلَ) الشئَ ـُ بَكْلًا: آمیزش کرنا۔
الحديثَ: بات کو غلط طریقہ سے بیان کرنا۔
(بَكَّلَ): مبالغة بكل
علينا حديثَه: بات کو مشتبہ اور مشکوک کرنا۔
(تَبَكَّلَ) في الكلام: بات کو جھوٹ کے ساتھ ملانا۔
-في مَشيه: اکڑ کر چلنا۔
(اَلْبَكَالَةُ): وہ کھانا جو ستو آٹے پانی اور گھی کو ملا کر بنایا جائے۔
(اَلْبَكْلُ): مال غنیمت۔
(اَلْبُكْلَةُ): ہیئت، شکل وصورت۔
(البَكِيلَةُ): البكالةُ (۲) غنیمت۔
(بَكِمَ) الرجُلُ ـَ بَكَمًا: پیدائشی گونگا ہونا کبھی کبھی غیر فصیح کو بھی کہتے ہیں هو اَبْكَمُ هي بكماء (ج) بُكْمٌ۔
(بَكُمَ) ـُ بَكَامَةً: جہالت کی وجہ سے یا جان بوجھ کر کلام نہ کرنا۔ هو بكيمٌ (ج) بُكْمَان۔
(تَبَكَّمَ) عليه الكلامُ: بات کرنے سے عاجز ہونا۔
(بَكَى) ـِ بُكًى و بُكَاءً: غم کی وجہ سے آنسو نکلنا، رونا (بَكَى المَيّتَ و عليه ولَه)
-المَيّتَ: مردہ پر رونا (زیادہ رونے والے کو بَكِيٌّ اور بَكَّاءٌ کہا ہے)
(اَبْكَاه): رلانا۔
(بَكَّاه): رلانا۔
-الميّت: مردہ کو رونا۔
(بتاكى): بتکلف رونا۔
(اِسْتَبْكَاءَ): رلانا۔
(التَّبْكَاءُ): بہت زیادہ رونا۔

ب......ل

(بَلْ): بمعنی بلکہ یہ حرف کبھی مفرد اور کبھی جملہ پر داخل ہوتا ہے۔
(ا) جب یہ مفرد پر داخل ہوگا اور اس کے ماقبل نہی یا نفی ہوگی تو یہ لکن کے معنی میں ہوگا ماقبل کو ثابت اور مابعد کی نفی کرے گا جیسے "ما عليٌّ شاعِرٌ بل خطيبٌ" اور "ولا تقل شعرًا بل نثرًا" اور جب اس کے ماقبل اثبات یا امر ہو تو یہ ماقبل کو مسکوت عنه کی طرح کر دے گا اور اس کے حکم کو مابعد کے لئے ثابت کرے گا جیسے "قال عليٌّ شِعْرًا بَلْ نثرًا" اور "قُلْ نَثْرًا بَلْ شِعْرًا" بعض نحوی اس کے اثبات کے بعد مفرد پر داخل کرنے کو ناپسند سمجھتے ہیں۔
(ب) جب یہ جملہ پر داخل ہوگا تو اس صورت میں اپنے ماقبل معنی کا ابطال اور اس کا رد کرے گا جیسے قرآن مجید میں ﴿وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُوْنَ﴾ اور ﴿اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ﴾ نحاۃ کہتے ہیں کہ بل یہاں اضراب ابطالی کے لئے ہے اور کبھی بل ایک ہی سے دوسرے کی طرف انتقال کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اس کا استعمال زیادہ ہے جیسے (قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا) اور (بَلْ قَالُوْا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ) نحوی اس استعمال کو اضراب انتقالی کہتے ہیں اور کبھی بَلْ سے پہلے لا آتا ہے اس صورت میں یہ کلام سابق کی طرف متوجہ ہوگا اور مابعد میں اس کی کوئی تاثیر نہ ہوگی پس اگر اس کے ماقبل مثبت ہوگا تو اس کو منفی کر دے گا جیسے

وجهك البدرُ لابل الشمس لو لَم
يقضَ للشمس كَسْفَةٌ و اُفولُ

اور جب نفی ہو تو اس کی تاکید کرے گا جیسے

وما هجرتك لابل زادني شغفا
هجر و بُعْدٌ تراضى لا الى اَجَلِ

اور اس طرح اس سے پہلے کلا بھی آتا ہے اور اس کی روح ماقبل کی طرف متوجہ ہوتی ہے جیسے، (قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَاءَ كَلَّا

Marfat.com

بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ)۔
محدثین کی لغت میں بل کے بعد واؤ کی زیادتی کثیر ہے وہ کہتے ہیں: فلانٌ یخطئ بل و یصر علی الخطاء وھو یرضٰی بل ویبالغ فی الرضا۔ یہ ایک نیا اسلوب ہے۔
(البلاتین): پلاٹینم۔
(البلازما): پلازما' خون کا بہنے والا حصہ۔
(بَلْبَلَ)المتاعَ بَلْبَلَةً و بَلْبَالاً: سامان کو منتشر کرنا' بکھیرنا۔
—القومَ: لوگوں کو اختلاف رائے اور پریشانی میں مبتلا کرنا۔
—فلاناً: بے چین و پریشان کرنا۔
—اللہ اَلسِنةَ الخلقِ: پھوٹ پڑنا۔
(تبَلْبَلَ): لازم بلبل۔
اللغات: زبانوں کا مختلف ہونا۔
(اَلْبَلْبَالُ' البلبالةُ): غم اور بے چینی کی شدت (ج) بلابل' بلابیل۔
(اَلْبُلْبُلُ): بلبل (فصیلہ جوائم سے ہے)۔
—من الابریق: لوٹے کی ٹونٹی (ج) بَلَابِلُ۔
(اَلْبُلْبُوْلُ): مرغابی سے چھوٹا پرندہ جو مصر میں پایا جاتا ہے۔
(بَلَتَ)ـُ بَلْتًا: کٹنا۔
—الرجُلُ: بات سے رک جانا۔
(بَلِتَ)ـَ بَلَتًا: بمعنی بَلَتَ۔
(بَلُتَ)ـُ بَلَاتَةً: فصیح ہونا۔ ھو بلیتٌ ھی بلیتةٌ۔
(اَبْلَتَ)الرَّجُلَ: دلیل سے چپ کرا دینا۔
—فلاناً یمیناً: قسم دلانا۔
(تَبَلْتَعَ): ماہر ہونا (۲) بغیر خوبی کے مشہور ہونا۔
"اِذَا مشٰی اَوْ قَالَ قَوْلاً تبلتعا"
(بَلَجَ)الصبحُ ـُ بُلُوْجاً: صبح روشن ہونا۔
—الحقُّ: حق ظاہر ہونا۔
—البابَ ـِ بَلْجًا: دروازہ کھولنا۔
(بَلِجَ)وَجْهُه ـَ بَلَجًا: خوشی سے چہرہ چمکنا۔
—صدرُہ: انشراح صدر ہونا۔
—بہ: خوش ہونا۔

—الانسانُ: دونوں ابروؤں کا درمیانی فاصلہ زیادہ ہونا ھو اَبْلَجُ ھی بَلْجَاءُ (ج) بُلْجٌ ہر واضح چیز کو بھی اَبْلَجُ کہتے ہیں جیسے (الحقُّ ابلج و الباطل لجلجٌ)۔
(اَبْلَجَ): واضح و روشن ہونا جیسے (ابلج الصبحُ' ابلج الحق' ابلجت الشمس)۔
—الامرَ: واضح کرنا۔
—فلاناً: خوش کرنا۔
(اِبْتَلَجَ' انبلج' تَبَلَّجَ): بَلَجَ۔
(اَلْبُلْجَةُ): پو پھوٹنے کے وقت کی روشنی (۲) دو بھنوؤں کے درمیان کی کشادگی (۳) کان اور رخسار کے درمیان کی کشادگی۔
(بَلَحَ)ـَ بَلْحًا و بُلُوْحًا: تھک جانا' عاجز آ جانا۔
—البئرُ: پانی خشک ہو جانا۔
—بشھادته: گواہی چھپانا۔
(اَبْلَحَت) النخلةُ: کھجور کے درخت پر کچی کھجوریں نکل آنا۔
—الامرُ فلاناً: عاجز کر دینا۔
(بَالَحَ)القومَ: ناحق جھگڑا کرنا اور غالب آ جانا
(بَلَّحَ): تھک جانا' منقطع ہو جانا۔
(تبالَحا): باہم سختی سے انکار کرنا۔
(اَلْبَلَحُ): کھجور (جب تک ہری رہے) واحد: بَلَحَةٌ۔
(بَلِخَ)ـَ بَلَخًا: متکبر ہونا گناہوں پر جرأت کرنا ھو ابلخ و ھی بلخاءُ (ج) بُلْخٌ۔
(تَبَلَّخَ): تکبر کرنا۔
(تَبَلْخَصَ): موٹا ہونا' گوشت کا زیادہ ہونا۔
(بَلَدَ)بالمکان ـُ بُلُوْدًا: شہر بنانا ھو بالِدٌ۔
(بَلَدَ)ـُ بَلَدًا: ذکاوت کا کمزور پڑنا۔
(بَلُدَ)ـُ بلَادَةً: بَلِیْدٌ (۲) کمزور رائے والا ہونا (۳) ناتواں ہونا۔
(بَلَّدَ): کوتاہی کرنا (۲) کمزوری کی وجہ سے زمین پر گرنا۔
—الفرسُ: پیچھے رہ جانا۔
—السحابُ: بادل کا نہ برسنا۔
—فلانٌ: حرکت نہ کرنا۔

(تبَلَّدَ): بے وقوف بننا (۲) کند ذہن ہونا۔
(اَلْبَلَدُ' البلدةُ): خطہ زمین' شہر' ملک (۲) کشادہ زمین جیسے قرآن مجید میں ہے (وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُه بِاِذْنِ رَبِّه)۔
(اَلْبَلَدِیُّ): شہری' ملکی' وطنی۔
(اَلْبَلَدِیَّةُ): میونسپلٹی' کارپوریشن' بلدیہ۔
(اَلْبَلِیْدُ): بے وقوف۔
(بَلْدَحَ): تھکانا (۲) بیوقوف بنانا (۳) وعدہ خلافی کرنا (۴) خود کو زمین پر گرانا۔
(اَلْبَلْدَحُ)من النساءِ: موٹی عورت۔
(بَلْدَمَ): ڈر کی وجہ سے خاموش ہونا۔
(اَلْبُلْدُمُ): حلق (۲) کند تلوار۔
(بَلْوَرَہ): بلور کے مانند کرنا (ج)۔
—المسالَة او الفکرة: واضح کرنا' روشن کرنا' پیچیدگیاں دور کرنا (محدثہ)۔
(تبَلْوَرَ): لازم بَلْوَرَ (ج)۔
(اَلْبِلَّوْرُ): سفید روشن پتھر' بلور (۲) کانچ کی ایک قسم۔
(اَلْاِبْلِیْز): (دیکھیے: ہمزہ کا باب)۔
(اَبْلَسَ): حیرت یا دلیل کے نہ ہونے کی وجہ سے خاموش ہو جانا جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ﴾۔
(ابلیس): دیکھیے ہمزہ کا باب۔
(اَلْبَلَاسُ): بالوں کا موٹا کپڑا (ج) بُلُسٌ۔
(اَلْبَلَسُ): انجیر کی ایک قسم۔
(اَلْبُلْسُ): چنا۔
(اَلْبَلَسَانُ): فصیلہ نجوریہ کا ایک درخت جو قاہرہ میں لگتا ہے اس کے سفید چھوٹے پھول ہوتے ہیں اس کی بعض انواع سے خوشبودار تیل نکلتا ہے۔
(بَلْسَمَ): سر جھکانا (۲) تیوری چڑھانا۔
(تبَلْسَمَ): تیوری چڑھانا۔
(اَلْبَلْسَمُ): قرنیات فراشیہ کی جنس کا ایک درخت' گل مہندی' بلسان (ایک دوا) مرہم یہ گرم ممالک میں پایا جاتا ہے۔
(اَلْبُلْسُنُ): دال' چنا۔
(اَلْبَلْشَفِیَّةُ): بالشوزم' ایک انتہا پسند دھری طبقہ

Marfat.com

(نَ)۔
(بَلَصَه)من المال مال کو ختم کرنا۔
(بَالَصَه) کسی پر چھلانگ لگانا۔
(بَلَعَه) مال ختم کرنا۔
(تبَلَّصَ)الشیَٔ وَلَه پوشیدگی کے ساتھ تلاش کرنا۔
(البَلَاصِیّ) دو دستوں والی صراحی یا مرتبان جو پانی کی منتقلی کے لئے استعمال ہوتا ہے یہ بَلَاص کی طرف منسوب ہے جو کہ مصر کا ایک شہر ہے اسے "بَلَاص" بھی پڑھتے ہیں۔
(بَلَطَ)الدارَ ۔ بَلطًا ٹائلوں سے فرش لگانا۔
–الارضَ او الحائط دیوار یا زمین کو برابر کرنا۔
(اَبلَطَ) الرجُلُ زمین سے لگ جانا (۲) غریب ہو جانا۔
–الدارَ ٹائلیں لگانا۔
–المطرُ الارضَ بارش کی زمین کی مٹی اور گرد وغبار ختم کر دینا۔
–اللّصُّ فلانًا چور کا کسی کی کوئی چیز نہ چھوڑنا۔
(بَالَطَ)فی اَمرِه پوری کوشش کرنا۔
–فلانًا چھوڑنا اور بھاگ جانا (۲) کسی سے زمین پر مقابلہ کرنا اور لڑنا۔
(بَلَّطَ) چلتے ہوئے تھک جانا۔
–الدارَ والارضَ والحائطَ پتھر یا ٹائل لگانا۔
–اُذُنَه کان پر زور سے مارنا۔
(تبَالَطُوْا) بالسیوف کھڑے ہوئے تلواروں سے لڑنا۔
(البلاط) وہ پتھر جس کے ذریعہ زمین کا فرش بنایا جائے اور دیوار کو برابر کیا جائے۔
من الارض زمین کی سخت سطح (۲) شاہی محل اور مصاحبین (مع)۔
(البَلَّط) خراد کی مشین۔
(البَلطَة) کلہاڑا (د)۔
(البَلطِیّ) فصیلہ بلطیہ کی ایک مچھلی جو دریائے نیل مصر کے بعض دریاؤں اور شام کے میٹھے پانی میں پائی جاتی ہے۔
(البَلُّوط) ایک درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔ شاہ بلوط (یہ فصیلہ بلوطیہ سے ہے)۔
(بَلَطَعَ) زمین پر چت لیٹنا۔
(بَلَعَ) الماءَ والرِّیقَ ۔ بَلْعًا پانی گھونٹ گھونٹ پینا تھوک نگلنا هو بَالِعٌ و بَلُوْعٌ۔
(بَلِعَ)۔ بَلَعًا بَلَعَ۔
(اَبْلَعَه)الشیَٔ نگلوانا۔
اَبْلِعْنِی رِیقِی مجھے تھوڑی مہلت دیجئے۔
(بَلَّعَ) الشیبُ فی راسِه بال سفید ہونا بڑھاپا ظاہر ہونا۔
(البَالُوعَة – البَلُّوعة) نالی (ج) بوالیع و بلالیع۔
(البُلَعُ)من الناس زیادہ کھانے والا۔
–سَعدُ بُلَعَ چاند کی ایک منزل۔
(البُلْعَة) گھونٹ۔
(البَلَّاعَة) نالی۔
(البَلُوْعُ) نگلی جانے والی دوا۔
–اناءٌ بَلُوْعٌ بڑا برتن۔
(البُلْعُم والبُلْعُوْم) حلق (۲) نالی (ج) بلاعم و بلاعیم۔
(بَلَغَ)الثمرُ ۔ بلوغًا و بَلاغًا پھل پکنے کا وقت قریب ہونا۔
–الغلامُ بالغ ہونا۔
–الامرُ انتہا کو پہنچنا (حکمةٌ بالغةٌ)۔
–الشیُٔ بلوغًا پہنچنا۔
(بَلُغَ)۔ بَلاغَةً فصیح ہونا شیشہ بیان ہونا بلیغ ہونا هو بلیغٌ (ج) بلغاء (بَلُغَ الکلامُ) کہا جاتا ہے۔
(اَبْلَغَه)الشیَٔ و اِلَیه پہنچانا۔
(بَالَغَ)فیه مبالغةً و بِلاغًا پوری کوشش کرنا (۲) آخری حد کو پہنچنا۔
(بَلَّغَ) الشیبُ فی راسه سفید بال نکلنا بڑھاپا ظاہر ہونا۔
–الفارسُ گھڑ سوار کا گھوڑے کو دوڑانے سے لگام ڈھیلی چھوڑنا۔
–الشیَٔ پہنچانا۔
–فلانًا السهمَ [illegible] پہنچانا۔
(تَبَالَغَ)فیه المرض والهمّ غم یا بیماری کا انتہاء کو پہنچنا۔
–فی کلامِه تکلف بلیغ بننا۔
(تَبَلَّغَ)بکذا اکتفا کرنا۔
–الشیَٔ پہنچنے میں کوشش کرکے پالینا۔
(البَلَاغ) پہنچانا جیسے (هٰذا بَلاغٌ لِلنّاسِ) (۲) جس کے ذریعہ انتہا کو پہنچا جائے (۳) کافی ہونا جیسے (هٰذا الامر بلاغٌ) (۴) وہ بیان جو رسالہ وغیرہ میں چھپوایا جائے (نَ)۔
(البلاغة) حسن بیان اور تاثیر کی قوت (۲) علماء بلاغت کے نزدیک کلام کا مقتضی الحال کے مطابق ہونا۔
(البُلْغَةُ) جو حاجت پورا کرنے کے لئے کافی ہو اور زائد نہ بچے (۳) جوتے کی ایک قسم۔
(التبلغة) ڈول باندھنے کی رسی (ج) تبالغ
(البُلوغ) عمر کی پختگی کمال۔
(المبلغ) انتہاء (بلغ مبلغ الرجال بلغ مبلغ فلان) (۲) مال کی مقدار (مو)۔
(البَلْغَمُ) چار اخلاط جسم میں سے ایک بلغم (۲) ریزش (مج)۔
(بَلَقَ)السیلُ الاحجارَ ۔ بَلْقًا و بُلُوْقًا سیلاب کا پتھروں کو گرا دینا۔
–البابَ پورا دروازہ کھول دینا۔
(بَلِقَ)الفرسُ و نحوُه ۔ بَلَقًا و بُلْقَةً گھوڑے کا چتکبرا ہونا هوا بلقُ هی بلقاءُ (ج) بُلْقٌ۔
–الرجلُ حیران و ششدر رہ جانا هو بَلِقٌ۔
(بَلُقَ)الفرسُ و نحوُه ۔ بَلَقًا و بُلْقَةً بَلِقَ
(اَبلَقَ)الفحلُ اونٹ کے بچوں کا چتکبرا ہونا
–البابَ دروازہ پورا کھول دینا۔
(بَلَّقَ)طهرَه بالسَّوط کوڑے مار مار کر کے ٹکڑے کر دینا۔
(انبَلَقَ)البابُ دروازہ کھلنا۔
(ابْلَوْلَقَ)لونُه بَلِقَ۔
(البَلَقُ) گھوڑے کا رنگ چتکبرا۔
(بَلْقَعَ)البلدُ ویران ہونا۔
(البلقع) [illegible] مکانٌ بلقعٌ و طریقٌ

بلقعٌ) (ج) بلاقعُ حدیث شریف میں ہے
(الیمین الکاذبة تدعُ الدیار بلاقع)۔
(بَلَّ) من مَرَضِه ۔ بَلًّا و بَلَلاً و بُلُولاً
صحت یاب ہونا۔
—الریحُ بُلُولاً: تر ہوا کا چلنا۔
—الشیئَ بالماء و نحوہ ۔ بَلًّا و بِلَّةً وَبَلَلاً
و بَلالاً: پانی وغیرہ سے تر کرنا۔
—فلاناً: دینا' عطا کرنا۔
—رحمه: صلہ رحمی کرنا۔
(بَلَّ) الرجُلُ ۔ بَلَلاً و بَلالَةً: چالاک و
ہوشیار ہونا هو اَبَلّ۔
—بالامر: کامیاب ہونا۔
(اَبَلَّ) العُودُ: لکڑی میں سے پانی نکلنا۔
—المریضُ: صحت یاب ہونا۔
—علیه: غالب آنا۔
—فلاناً: گھٹیا درجہ کی دشمنی کرنا (۲) اچانک
سامنے آنا۔
(بَلَّله) بالماءِ و نحوہ: پانی وغیرہ سے تر کرنا
(اِبتَلَّ): تر ہونا۔
—فلانٌ: صحت یاب و تندرست ہونا (۲)
حالت کا اچھا ہونا۔
(تَبَلَّلَ): تر ہونا۔
(البَالَّةُ): تری (۲) بھلائی۔
(البالُولُ): پانی۔
(البِلالُ): پانی (۲) جس چیز سے حلق تر کیا
جائے۔
(البُلالَةُ): تری۔
(البَلَّةُ): تری (۲) جوانی کا جوبن ۔ (۳) فقر
کے بعد مالداری۔
—ریحٌ بَلَّةٌ: تری والی ہوا۔
—طواهُ علی بُلَّتِهِ: عیب کے باوجود پسند کرنا۔
(البُلَّةُ): خیر (۲) عافیت (۳) زبان کی
سلاست وروانی۔
(البلیلةُ): گندم یا مکئی جسے پانی میں ابال کر کھایا
جائے (محدثہ)۔
(بَلِمَ) ۔ بَلَمَةً: ہونٹ کا سوجنا۔
—الناقةُ: اونٹنی کا جفتی کی خواہش کرنا۔

(اَبْلَمَ) الرجلُ: خاموش ہونا۔
شفةٌ: ہونٹ سوجنا۔
الناقةُ: جفتی کی خواہش کرنا۔
(بَلَّمَ) بمعنی اَبلَمَ۔
(الاَبْلَمُ): موٹے ہونٹوں والا (۲) کھجور کا پتہ
(البِلامُ): گھوڑے کے منہ میں دیا جانے والا
لوہا۔
(البُلَمُ): بیوقوف (دیکھئے: انشوجةٌ)۔
(البلاّنُ): غسل خانہ (ج) بلاّنات (۲) حمام
میں کام کرنے والا (د)۔
(البلاّنَةُ): حمام میں کام کرنے والی۔
(البَلَنْطُ): سنگ مرمر جیسا پتھر' عمرو بن کلثوم کا
شعر ہے

وساریَتی بلنطٍ او رُخامٍ
یرنُّ خشاشُ حلیهما رنینا

(بَلِهَ) ۔ بَلَهًا و بَلاهَةً: عقل کمزور ہونا'
غفلت غالب ہونا۔ هو اَبلَهُ هي بَلْهاءُ۔
(ج) بُلْهٌ۔
(تَبالَهَ): بے وقوف بننا۔
(تَبَلَّهَ): بِلَهَ (۲) راستہ بھول جانا' بھٹک جانا۔
(الاَبلَهُ): عَیشٌ اَبلَهُ: خوشگوار زندگی۔
—شباب اَبلَه: مست جوانی۔
(بَلْهَ): کبھی اسم فعل بمعنی دَعْ کے ہوتا ہے اس
صورت میں اس کا مابعد منصوب ہوگا' کبھی مصدر
ہوتا ہے اس صورت میں اس کا مابعد مجرور ہوگا'
کبھی کیف کے معنی میں ہوتا ہے اس صورت
میں اس کا مابعد مرفوع ہوگا۔
(البُلْهِیَةُ): خوشگوار زندگی۔
(البلھارسیا) بلہارس کی طرف منسوب ایک
جرثومہ جو مثانہ وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے یہ ایک
قسم کی بیماری ہے (مج)۔
(بَلٰی): حرف جواب' اس کے ذریعہ خاص طور
پر نفی کا جواب دیا جاتا ہے اور اس کو باطل کر دیتا
ہے چاہے وہ نفی استفہام کے ساتھ ہو یا بغیر
استفہام کے جیسے (زَعَمَ الَّذِینَ کَفَرُوْا اَنْ لَّنْ
یُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰی وَ رَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ) اور (اَلَمْ
یَاْتِکُمْ نَذِیْرٌ قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَاءَ نَا نَذِیْرٌ) اور

(اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ قَالُوْا بَلٰی)
(بَلاهُ) ۔ بَلْوًا و بَلاءً: آزمانا قرآن مجید میں
ہے ﴿وَنَبْلُوْکُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً﴾
—السفر فلاناً وغیرہ: سفر کا تھکا کر چکنا چور
کر دینا۔
(بَلِیَ) الثوبُ ۔ بِلًی وَبَلاءً: کپڑے کا
بوسیدہ ہونا۔
—الدار و نحوها: فنا ہو جانا۔
(اَبْلَی) فی الامرِ: پوری کوشش کرنا۔
—فلاناً: آزمانا۔
—ابلاهُ عذراً: اتنی معذرت کرنا کہ وہ راضی ہو
جائے۔
—الثوبَ: کپڑے کو پرانا کرنا۔
(بالَی) فلاناً و به: توجہ دینا۔
(بَلَّی) الثوبَ و نحوہ: کپڑے کو پرانا کرنا۔
—السفرُ فلاناً وغیرہ: سفر کا تھکا کر چکنا چور
کر دینا۔
(ابتَلاهُ): آزمانا' امتحان لینا۔
(البَلاءُ): آزمائش (۲) غم وجنون (۳) سخت
کوشش۔
(البَلْوٰی): البلاء۔
(البَلِیُّ): بہت زیادہ بوسیدہ۔
(البلیّةُ): البلاءُ۔
—فی الجاهلیة: وہ اونٹنی جس کا مالک فوت ہو
جائے تو اس کو مالک کی قبر پر باندھ دیا جائے
یہاں تک کہ وہ بھی مر جائے (ج) بَلایا۔

ب .... م

(البَمُّ): سارنگی کے تاروں میں سے ایک موٹا
تار اس کے مقابلہ میں ''مثیران'' ہے (مو)۔

ب .... ن

(بَنَّجه) سن کرنا' بے ہوش کرنا (یہ البنج سے
ماخوذ ہے)۔
(البنج) بھنگ' نشہ آور پودا (فصیلہ باذنجانیہ
سے ہے)۔
(البندُ): بڑا جھنڈا' علم (فارسی مع) (۲)
قانون دانوں کے ہاں اس کا اطلاق قانون کی

Marfat.com

ایک دفعہ پر ہوتا ہے۔

(اَلْبُنْدَارُ) ذخیرہ اندوزی کرنے والا تاجر (ج) بنادرۃ (د)۔

(اَلْبَنْدَرُ) بندرگاہ (فارسی) (۲) ایسا بڑا شہر جو قریبی بستیوں کا مرکز ہو (مو)۔

(بَنْدَقَ) الشیئ: بندوق بنانا۔

—الیہ گھور کر دیکھنا۔

(اَلْبُنْدُقُ) بیر جتنا ایک پھل (فصیلہ بتولیہ سے ہے) (۲) کارتوس۔

(البندقی) الذہب البندقی: سونے کی ایک قسم جو بندقیہ کی طرف منسوب ہے۔

(البندوقیۃ) بندوق رائفل (۲) سیسہ کوٹنے کا لوہا۔

(اَلْبَنْدُوْلُ) گھڑی کا پنڈولم (مع)۔

(بَنْزَهِيْرٌ) مصر میں اس کا اطلاق کھٹے لیموں پر ہوتا ہے اور یہ فارسی کلمہ ہے۔

(البِنْزِيْنُ) پٹرول (مع)۔

(البنسلین) پنسلین (مع)۔

(البِنْصَرُ) کن انگلی (مونث) (ج) بناصر۔

(البَنطُ) طباعت کے حروف کی موٹائی جاننے کا ایک یونٹ جیسے کہا جاتا ہے (حرف ذواثنی عشر بنطاً) (۲) مصر کے کاروباری طبقہ کی اصطلاح میں ریال کا سواں حصہ (ج) بنوط (د)۔

(البنفسج) بنفشہ (فصیلہ بنفسجیہ سے ہے)۔

(بَنَقَ) عملَه ـُ بَنْقًا مسلسل کرتے رہنا۔

—الغرس ایک قطار میں پودے لگانا۔

—الشیئ باٰخر ایک چیز کو دوسرے کی ساتھ ملانا۔

(بَنَّقَ) الشیئ: مزین کرنا' محنت کر کے تیار کرنا جیسے (بَنَّقَ الکلام و الکتابۃ و الکذبَ)۔

—القمیص گریبان لگانا۔

(البنیقۃ) درختوں وغیرہ کی مسلسل قطار (۲) گریبان۔

(بَنَّكَ) الخدمَ امر کے بھید ظاہر کرنا۔

(تَبَنَّكَ) رہائش پذیر ہونا۔

—فی عزّہٖ عزت قائم رہنا۔

(اَلْبَنْكُ) بنک (مع)۔

(بنکنوت) نوٹ' یہ چینیوں نے سب سے پہلے استعمال کیے (د)۔

(البنکام) پانی یا ریت کی گھڑی (مع)۔

(بَنَّ) بالمكان ـِ بَنًّا قیام پذیر ہونا۔

—السحابةُ چندروز بارش برسانا۔

(بَنَّنَ) الماشیۃ چوپائے کو موٹا رکھنے کے لئے باندھ دینا۔

(البنانُ) انگلیوں کے پورے (اس کا واحد بنانۃ ہے) (۲) پھولوں والا باغیچہ۔

(اَلْبَنُّ) چربی کی تہہ موٹے جانور کے بارے میں کہا جاتا ہے (تراکب جسمها بنًّا علی بنٍّ)۔

(اَلْبُنُّ) کافی۔

(اَلْبُنِّيُّ) سفید مچھلی جو دریائے نیل میں پائی جاتی ہے اس کی پشت زرد ہوتی ہے عوام الناس اسے باء کے کسرہ کے ساتھ پڑھتے ہیں (۲) براؤن رنگ۔

(بَنَى) الشیئَ ـِ بَنْيًا وبناءً و بُنْيَانًا دیواریں بنانا عمارت بنانا' تعمیر کرنا۔ جیسے (بنی السفینۃ و بنی الخباءَ) یہ حسی اور معنوی دونوں بناوٹوں کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے بَنَى مجده' بنی الرجال شاعر کا قول ؎

يَبْنِي الرجالَ وغيرُہ يبني القُرَى
شتَّانَ بين قُرًى و بينَ رجالِ

—بنی الطعامُ جسْمَهٗ کھانے نے اس کو فربہ کر دیا۔

—علی کلامہ اس کے کلام کو نمونہ بنایا۔

—بزوجتہ و علیها اپنی بیوی سے جماع کرنا۔

—الکلمۃ مبنی کر دیا یعنی ایک حالت پر باقی رکھا۔

(اَبْنَى) فلاناً مکان تعمیر کروانا۔

—بزوجتہ دخول کرانا' صحبت کرانا' شرعی ملاقات کرنا۔

(اِبْتَنَى) بنی۔

—الرجل بیٹوں والا ہونا۔

(انبنی) لازم بنی۔

—علیه کذا: ترتیب دینا۔

(تبنّی) الجسمُ جسم کا بڑھ جانا' گٹھ جانا۔

—فلاناً بیٹا بنانا۔

(استبنتِ) الدار: مکان کا گر جانا اور تجدید کو طلب کرنا۔

(الابنُ) بیٹا (۲) پوتا (نیچے تک)۔

—ابن الحرب: بہادر۔

—ابن اللیل' ابن الطریق: چور۔

—ابن السبیل: زیادہ سفر کرنے والا (ج) اَبْناءٌ و بنونٌ اس کی طرف نسبت اِبْنِيٌّ و بَنَوِيٌّ ہے اور اس کی تصغیر بُنَيٌّ اور اُبَيْنٌ ہے۔

—ابن آوی گیدڑ۔

—ابن عرس نیولا۔

—ابن مخاض اونٹ کا بچہ۔

—ابن لبون اونٹ کا بچہ۔

(ج) بنات آوی و بنات عِرس' و بنات لبون و بنات مخاض۔

(الاَبْناءُ) جمع ابن (۲) اہل فارس کی وہ اولاد جو یمن میں مقیم ہوئے اور عرب میں شادیاں کیں۔

(اِبْنَم) ابنٌ میں ایک لغت' اس کے نون کی حرکت میم کی حرکت کے ساتھ ہوتی ہے۔

(البانیۃ) پسلی (۲) سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ کا حلقہ۔

—من البناء بنیاد اور اساس۔

من الدواب: چوپائے کا ایک پاؤں (ج) بوان۔

—القی فلانٌ بوانیه: کسی جگہ ٹھہرنا' رہائش پذیر ہونا۔

—القی البلد بوانیه: شہر کی نعمتوں اور آسائشوں سے نفع اٹھانا۔

(البناءُ) عمارت (ج) اَبْنِيَۃٌ۔ (جج) اَبْنِيَاتٌ (۲) نحویوں کے ہاں عوامل کے اختلاف کے باوجود کلمہ کا ایک حالت پر باقی رہنا۔

(البِنَايَۃُ) عمارت سازی کا پیشہ (۲) عمارت

(البِنْتُ) بیٹی (ج) بنات اس کی طرف نسبت

Marfat.com

بنیٰ اور اِبنی ہے اور اس کی تصغیر بنیّۃ آتی ہے۔
—بنات الصدر: غم۔
—بنات الدھر: زمانے کی سختیاں۔
—بنات نعشٍ فی الفلک: ستاروں کے دو مجموعے ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا ہوتا ہے۔
—بنات الارض: وہ جگہ جو چرواہے پر پوشیدہ ہو جائے۔
—بنات اللیل: فاحشہ عورتیں (محدثہ)۔
(البنّاءُ): تعمیر ساز، عمارت سازی کا پیشہ ور۔
(البنّاؤن الاحراء): ایک خفیہ جماعت جس کا ایک اندرونی نظام ہے جس کے تحت وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اگرچہ ان کی اجناس، ملک اور دین مختلف ہی کیوں نہ ہوں ان کی ابتداء چودھویں صدی سے ہوئی تھی یہ ماسون ہیں اور ان کا مذہب ماسونیت ہے۔
(البنوّۃ): الابن کا مصدر۔
(البُنیانُ) عمارت، تعمیر۔
(البِنیۃُ): تعمیر، عمارت (ج) بِنیً۔
(البُنیۃُ): عمارت، تعمیر (ج) بِنیً (۲) عمارت کی ساخت۔
—بنیۃ الکلمۃ: صیغہ۔
—صحیح البنیۃ: عمدہ بناوٹ والا۔
(البَنِیّۃُ): عمارت (۲) بیت اللہ۔
(البُنَیّۃُ): بُنَیّۃُ الطّرِیقِ: چھوٹا راستہ۔
(المَبنَاۃُ): عمارت (۲) عیب (۳) وہ چادر یا چٹائی جس سے تاجر اپنا سامان لپیٹے۔
(المَبنٰی): عمارت (ج) المبانی۔
(حروف المبانی): حروف ہجائیہ جن سے کلمہ بنایا جائے اور ان میں سے کسی حرف کا معنی مستقل نہ ہو۔

ب .... ہ

(بَھَأ) بہ - بَھْئًا و بُھُوْءًا: مانوس ہونا، قرب اچھا لگنا۔
(بَھِیَ) بہ - بَھْئًا و بَھَاءً: مانوس ہونا، خوش ہونا۔
(البھائیّۃُ): مرزا حسین (جس کا لقب بہاء اللہ ہے) کی طرف منسوب ایک فرقہ جس کے اخلاق اور عادات میں سچی رنگ پایا جاتا ہے (مج)۔
(بَھَتَہ) الشیءُ - بَھْتًا: حیران وششدر کر دینا
فلانًا: بَھْتًا و بَھَتَۃً و بُھْتَانًا: بہتان لگانا حدیث غیبت میں ہے (وان لم یکن فیہ ماتقول فقد بَھَتَّہ) ھُوَ بَھُوْتٌ (ج) بُھُتٌ ھو بَھَّاتٌ ایضاً۔
(بَھِتَ) الرجلُ - بَھَتًا: دلیل سے مغلوب ہو کر رنگ پھیکا پڑ جانا۔
اللون: رنگ پھیکا ہو جانا جیسے ثوبٌ باھِتٌ ولَوْنٌ باھِتٌ۔
(بُھِتَ) الرجلُ: دلیل سے مغلوب ہو کر حیران رہ جانا، جیسے قرآن مجید میں ﴿فَبُھِتَ الَّذِیْ کَفَرَ﴾
(بَاھَتَ) فلانًا: منہ پر بہتان لگانا۔
(فلانٌ یباحث فیباھِتُ)۔
(تباھَتَ) القوم: ایک دوسرے پر جھوٹی تہمتیں لگانا۔
(البھتُ و البھتانُ) گھڑا ہوا جھوٹ۔
(البھیتۃُ): البھتانُ (ج) بھائت (انّہ یرمی الناس ببھائتہ)۔
(بَھْتَرَ) بَھْتَرَۃً: جھوٹ بولنا۔
(بَھَشَ) الیہ - بَھْشًا: خندہ پیشانی سے ملنا۔
(تباھَشَ) الیہ: خندہ پیشانی سے ملنا۔
(البھشۃُ): خندہ پیشانی (۲) وحشی گائے۔
(بَھَجَہ): الشیءُ - بَھَجًا: بے انتہا خوشی دینا۔
(بَھِجَ) الشیءُ - بمھجًا و بَھْجَۃً: خوبصورت اور تر و تازہ ہونا۔
—فلانٌ: خوش ہونا بَھِجَ بہ، بَھِجَ لَہٗ ھُوَ بَھِجٌ و بَھِیْجٌ قرآن مجید میں: ﴿وَتَرَی الْاَرْضَ ھَامِدَۃً فَاِذَا اَنْزَلْنَا عَلَیْھَا الْمَآءَ اھْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْبَتَتْ مِنْ کُلِّ زَوْجٍ بَھِیْجٍ﴾
(اَبْھَجَتِ) الارضُ: پیداوار کا اچھا ہونا۔
—فلانًا: خوش کرنا۔
بَاھَجَہ: دل لگی کرنا، خوش ہونا (۲) خوبصورتی میں مقابلہ کرنا (باھجت المراۃ تِربَھَا)۔
(بَھَّجَ) الشیءَ: حسین وجمیل بنانا۔
(اِبْتَھَجَ) بالشیء وَلَہٗ: بے پناہ خوشی ہونا۔
(تَبَاھَجَ) الروضُ: باغیچہ کا خوشبودار اور سرسبز ہونا۔
شاعر کا قول
نُدَّارُہٗ مُتَبَاھِجٌ یَتَوَھَّجُ
—بفلان: خندہ پیشانی سے ملنا
(استبھَجَ) بہ: خوش ہونا۔
(المبھاج): تروتازہ اور خوش آدمی ھی مبھاج۔
(بَھْدَلَ) فی مشیہ: تیز چلنا (۲) لپکنا۔
(البَھْدَلُ): بجو کا بچہ (۲) ہرا پرندہ۔
(البَھْدَلَۃ): پستان کی جڑ (۲) ہنسلی سے اوپر کا گوشت۔
(بَھَرَہ) - بَھْرًا و بُھُورًا: اتنا تھکانا کہ سانس چڑھ جائے (بَھَرَہ الامرُ)۔
—الاناءَ: بھر دینا۔
—الشیءُ فلانًا: حیران اور مدہوش کرنا (۲) غالب آنا۔
—القمرُ النجومَ: چاند نے ستاروں کو چھپا دیا۔
—الشمسُ الارضَ: سورج نے زمین کو روشن کر دیا۔
—فلانۃ النساءَ: وہ حسن میں آگے بڑھ گئی۔
—فلانٌ نظراءَہٗ: اپنے ہم نشینوں سے سبقت لے گیا۔
(بُھِرَ): تھکاوٹ کی وجہ سے سانس نہ آنا ھو مبھورٌ و بھیرٌ۔
(اَبْھَرَ): دن کا درمیان ہو جانا (۲) شریف النفس اور معزز خاتون سے شادی کرنا (۳) عجیب کام کرنا (۴) اخلاق میں رنگ بدلنا (۵) فقر کے بعد مالدار ہونا۔
(بَاھَرَہ) مُبَاھَرَۃً وبِھَارًا: فخر کرنا۔
(اِبْتَھَرَ): سانس چڑھنا (۲) جھوٹا دعویٰ کرنا۔
—فی الشیء: پوری کوشش کرنا، زور صرف کرنا۔
(انبَھَرَ): لازم بَھَرَہ۔
(تبَھَّرَ): روشن کرنا۔

Marfat.com

-الاناء: بھرنا۔
(ابْہَارّ) النھارُ او اللیلُ: دن یا رات کا نصف ہونا۔
-علینا اللیل: رات کا لمبا ہونا۔
(الابہَر) وہ عمدہ زمین جس پر سیلاب نہ آتا ہو
(الابہَران) وہ دو رگیں جو تمام رگوں سے خون کو دل میں لاتی ہیں۔
(البَھار) ہر خوبصورت و روشن چیز (۲) گھوڑے کے سینہ کی سفیدی۔
(۳) ایک خوشبودار پھول جو مرکبات انبوبیہ کی فصیل سے ہے بہار کے موسم میں اگتا ہے اسے ''عَرار'' کہتے ہیں۔
(البُھار) بوجھ (۲) لوٹے جیسا برتن، جگ (۳) ابابیل (۴) فصیلہ فرضیہ کی ایک مچھلی۔
(البُھْر) بھرًا لہ: وہ ہلاک و برباد ہو جائے (۲) واہ اس کے کیا کہنے!۔
(البُھْر) سانس چڑھنا (۲) زمین کی کشادگی۔
-لیلۃ البھر جس رات میں چاندنی روشنی ستاروں پر غالب رہے۔
(البُھْرۃ) ... علی الاعلان (فَعَلَ ذلک بُھْرۃً)۔
(البُھْرۃ) چیز کا درمیان (۲) شیعوں کا اسماعیلی فرقہ جو بھارت کے مغرب اور پاکستان ... بتاتے۔
(البھیرۃ) ... عزیز عورت جیسے فلانۃ بُھیرۃٌ مھیرۃ۔
(انْبَھرَجَ) ... عام کرنا۔
ماءٌ مُبَھرَجٌ ... استعمال کا پانی۔
دمٌ مُبَھرَجٌ جس خون پر دیت نہ ہو۔
مکانٌ مبھرجٌ ... داخل ہو ... لی جائے۔
فلانًا کسی کی ذمہ داری کو ختم کرنا۔
... کا قول
اما اذا بھرجتنی فلا اشربھا۔
الکلام وغیرہ ... ملانا (۲) ... سے ... دینا

(تَبَھرَجَ) مباح ہونا۔
(الْبَھْرَجُ) مباح، رفائی (۲) باطل۔
(بَھْرَمَ) الشیئَ مہندی وغیرہ سے رنگنا۔
(تَبَھْرَمَ) مہندی کے رنگ میں رنگا جانا۔
(بھرام) مریخ (مع)۔
(الْبَھْرَمُ) مہندی۔
-لونٌ بھرَمانیٌّ مہندی کا رنگ۔
(بَھَزَہٗ)-بَھْزًا: سینہ پر مارنا اور زور سے دھکا دینا (۲) ہٹانا۔
(اَبْھَزَہٗ) بَھَزَہٗ۔
(باھَزَہٗ) سبقت لے جانا۔
(تَبَھْزَتُ) اشیاءً کثیرًا: میں نے بہت سے کام کئے۔
(بَھَسَ)-بَھْسًا بہادر و جری ہونا۔
(تَبَیْھَسَ) اکڑ کر چلنا۔
(البھسُ) سیب کی طرح کا ایک پھل۔
(البیھَسُ) شیر (۲) بہادر (۳) اکڑ کر چلنے والا (رَجُلٌ بیھسٌ وامراۃٌ بَیْھَسٌ) (ج) بیاھس۔
(البَیْھَسِیَّۃ) ایک خارجی فرقہ جو ابو بیھس بن ھیضم بن جابر کی طرف منسوب ہے یہ کہتے ہیں کہ ایمان باللہ اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے اقرار اور علم کا نام ہے۔
(بَھَشَ)-بَھْشًا ہنسنے کے لئے تیار ہونا۔
-الی الشیء و بہ خوش ہونا شوق سے جانا۔
-عنہ تلاش کرنا۔
(انتَھَشَ) خوش ہونا۔
(تَباھَشَ) الرجلان ایک دوسرے کی پیشانی پکڑنا
-بعصًا و نحوھا لاٹھی مارنے ... تیار ہونا
(البَھْشُ) ... (۲) سیب جیسا ایک پھل۔
(بَھِصَ) بَھَصًا ... ہونا ھو بَھِصٌ۔
(اَبْھَصَہٗ) عن ...
(تَبَھْصَلَ) الرجلُ مال سے خالی کرنا۔
(تَبَھْصَلَ) ننگا ہونا (۲) ... سے ...

جوئے میں لگا دینا۔
(بَھَضَہٗ) الحِمْلُ-بَھْضًا: بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا (بَھَضَہُ الامرُ)۔
(اَبْھَضَہٗ) الحِمْلُ: بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا۔
(المُبْھَوْضُ) مشقت والے کام کا مکلف بنانا (۲) مغلوب۔
(بَھَطَ) بَھَظَ۔
(بَھَظَہٗ)-بَھْظًا: بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا
-قِرْنَہٗ: ساتھی پر غالب آنا۔
(اَبْھَظَہٗ) الحِمل: بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا
-حوضَہ: تالاب کو بھرنا۔
(الباھظ) من الامور مشکل کام (ج) بواھظ۔
(الباھظۃ) مونث الباھظ (۲) مصیبت (ج) بواھظ۔
(بَھِقَ)-بَھَقًا: جلد کا سفید دھبوں والی ہونا جذام ہونا ھو اَبْھَقُ وھی بَھْقاءُ (ج) بُھْقٌ۔
(اَبْھاقُ) ایک بیماری جس میں جسم پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں جذام (ج)۔
(اَلْبَھَقُ) البُھاقُ (ج)۔
(تبھکنت) المرأۃ فی مشیتھا بھاری قدموں سے چلنا۔
(الْبَھَکن) بھرپور جوانی۔
وامراۃٌ بَھْکَنَۃٌ: نازک اندام عورت۔
(بَھَلَہٗ)-بَھْلاً مہلت دینا۔
-الناقۃَ چرنے کے لئے اونٹ کو چھوڑ دینا۔
(۲) آزاد چھوڑنا (بَھَلَ الرجلُ فتاہُ)۔
(۳) لعنت کرنا حدیث ابوبکر صدیق ... ہے (من وَلِیَ من امور الناس شیئاً فلم یعطھم کتاب اللہ فعلیہ بھلۃ اللہ)
(بَھِلَ)-بَھَلاً: بیکار رہنا (۲) ... سے خالی ہونا۔
-المرأۃ عورت کا ... سے الگ ہونا ھی باھِلٌ و باھلۃٌ۔
(اَبْھَلَہٗ) بھلہ ... الراعی ... ھم مبھلون۔

Marfat.com

-الارض: زمین میں بیج بونے کے بعد پانی چھوڑنا۔
(باهَلَ) بعضهم بعضًا: لوگوں کا جمع ہو کر یہ دعوت دینا کہ جو حق پر نہ ہو وہ اپنے لئے اللہ کی لعنت طلب کرے حضرت ابن عباس ؓ کی حدیث میں ہے: (مَنْ شاءَ باهلتُه ان الحق معي)۔
(اِبْتَهَلَ) الى الله: دعا میں عاجزی اور کوشش کرنا۔
-القوم: باهَلَ: قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَةَ اللهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ﴾
(تباهَلَ) القومُ: مباہلہ کرنا۔
(تَبَهَّلَ) القومُ: مباہلہ کرنا۔
(اِسْتَبْهَلَه): بَهَلَه۔
(اَبْهَلُ): ایک قسم کا چھوٹا درخت۔
(اَلْبُهْلُ): آزاد جس کی نگرانی نہ ہو (۲) حقیر، بے وقار۔
-سارت على البهل: شرم و حیا کی حدود سے تجاوز کرنا۔
(اَلْبُهْلُوْلُ): عمدہ صفات کا حامل سردار (۲) مسخرہ، ہنسانے والا (کامیڈین) (ج) البهاليل۔
(اَلْبَهْلَوَان): رسی پر چل کر کرتب دکھانے والا (مع)۔
(اَبْهَمَ) الامرُ: پوشیدہ اور مشکل ہونا۔
-الامرَ: پوشیدہ اور مشکل بنا دینا۔
-القفلَ و نحوه: تالا لگا دینا جس کے کھولنے کی صورت نہ ہو۔
-فلانًا عن الْاَمْرِ: ہٹانا۔
(تَبَهَّمَ) عليه الْاَمْرُ: پوشیدہ و مشکل ہونا۔
(اِسْتَبْهَمَ) فلانٌ: کسی کے لئے کوئی بات غیر واضح ہونا۔
الامْرُ: پیچیدہ و مشکل ہونا۔
عليه الكلام: کلام کا پیچیدہ ہونا۔
(الابهام): انگوٹھا (مونث و مذکر) (ج) اباهيم۔
(اَلْاَبْهَمُ): خاموش کیا ہوا (۲) گونگا (ج) بُهْمٌ۔

(اَلْبَهْمَةُ): بکری یا بھیڑ کا بچہ (مذکر و مونث) (ج) بَهْمٌ و بِهَامٌ۔
(اَلْبُهْمَةُ): پتھر کی چکنی چٹان۔ (۲) دشوار ترین معاملہ (۳) ایسا بہادر جس کی بہادری اس کے مقابل سے پوشیدہ ہو۔
من الليالي: وہ رات جس میں چاند طلوع نہ ہو (ج) بُهَمٌ
(البهيم) سیاہ، تاریک۔
لَيْلٌ بهيمٌ: وہ رات جس میں صبح تک روشنی نہ ہو کہاوت ہے: (لا اَغَرُّ ولا بهيمٌ) حیران و تھکے ماندہ شخص کے لئے۔
-من الالوان: یکساں رنگ جس میں کوئی دھبا نہ ہو۔
-من الصوت: یکساں آواز جس میں اونچ نیچ نہ ہو (ج) بُهُمٌ و بُهْمٌ۔
(البهيمةُ): چوپایہ خواہ بری ہو یا بحری (درندوں کے علاوہ) (ج) بَهَائِمُ۔
(اَلْمُبْهَمُ): مغلق، پوشیدہ، مبہم جس کا ادراک اور فہم دشوار ہو۔
-من الاشياء: ایسی صاف چیز جس میں کوئی داغ نہ ہو۔
-من الاجسام: خاموش کردہ۔
-من الكلام: ایسا مغلق کلام جس سے مقصود حاصل نہ ہو۔ (لفاظی)
(المبهمةُ): اسماء مبهمة جو کہ نحویوں کے نزدیک یہ ہیں اسمائے اشارہ، اسمائے موصول، ضمائر یہ سب معرفہ ہوتے ہیں جن کے بذات خود کوئی معنی نہیں ہوتے۔
(اَلْبَهْنَانَةُ): نازک و خوش مزاج عورت، شاعر کا قول ہے
"بَهْنَانَة تستعير القومَ اعينهم"
(بَهْنَسَ) في مشيه: اترا کر چلنا۔
(تَبَهْنَسَ) في مشيه: اترا کر چلنا، اکڑ کر چلنا۔
(اَلْبَهْنَسُ): شیر (ج) بَهَانِسُ۔
(بَهَا) الشيُّ ـُ بَهَاءً و بَهَاءَةً: حسین و جمیل ہونا۔

-فلانًا في كذا: فوقیت لے جانا۔
(بَهِيَ) ـَ بَهًا و بَهَاءً و بَهَاءَةً بَهَا هو بَهٍ هي بَهِةٌ۔
-البيتُ و نحوُه خالی ہونا هو باهٍ۔
(بَهُوَ) ـُ بَهَاءً و بَهَاءَةً بَهَا۔
هو بَهِيٌّ (ج) اَبْهَاء هي بهيّةٌ (ج) بَهَايَا۔
-المكانُ وسیع ہونا۔
(اَبْهَى): حسین و جمیل ہونا۔
-الشيَّ خالی کرنا (ابهى البيتَ ابهى الاناءَ وابهى الخَيْلَ)۔
(باهَاه) فخر کرنا۔
(بَهَّى) البَهْوَ: گھر بنانا یا کشادہ کرنا۔
(اِبْتَهَى): فخر کرنا۔
(تباهَى) القومُ: باہم فخر کرنا۔
(اَلْبَهْوُ) ہر چیز سے کشادہ (هو في بهوٍ من العيش) (۲) ڈیوڑھی (۳) مہمانوں سے استقبال کا کمرہ (محدثہ) (ج) اَبْهَاءٌ۔
(اَلْبَهَا و البَهَاءُ): خوبصورتی (۲) شاندار منظر (۳) جھاگ کی چمک۔

ب .... و

(باءَ) بالشيِّ وَاِلَيْهِ ـُ بَوْءًا و بَوَاءً لوٹنا قرآن مجید میں ہے: ﴿وباءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللهِ﴾ باء به و اليه بھی کہتے ہیں۔
بما عليه: برداشت کرنا (۲) اعتراف کرنا قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنِّي اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْءَ بِاِثْمِي و اِثْمِكَ﴾۔
فلانٌ بفلانٍ: کسی کے بدلہ میں قتل کیا جانا (باءَ دَمُه بِدَمِ فُلَانٍ)۔
(اَبَاءَ) الشيَّ: لوٹانا۔
-فلانًا منزله جگہ دینا، ٹھہرانا۔
-فلانًا اقرار پر ابھارنا۔
-فلانًا بفلانٍ کسی کے ذریعہ قتل کروانا۔
(بَاوَاَه): خون برابر ہونا۔
-فلانًا بفلانٍ: کسی کے بدلہ میں قتل کرنا۔
(بَوَّاَ) الرجلُ: شادی کرنا۔
-فلانًا منزلًا وفيه: ٹھکانہ دینا قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا

Marfat.com

الصّالحاتِ لَنُبَوِّئَنّهم مِنَ الجَنّةِ غُرَفًا﴾

—المنزلَ لَه: مکان تیار کرنا۔

—الرّمح و نحوہ: نیزہ وغیرہ تاننا۔

(تَبَاوَأَ) القتیلان فی القصاص: قصاص میں برابر ہونا۔

(تَبَوَّأَ) المکان وبہ: ٹھہرنا، قیام پذیر ہونا قرآن مجید میں ہے ﴿والّذِینَ تَبَوَّؤُا الدّارَ والاِیمانَ﴾۔

(استباءَ) المکانَ: قیام پذیر ہونا۔

—فلانًا بفلانٍ: کسی کے بدلہ میں قتل کرنا۔

(الباءُ): نکاح (۲) جماع۔

(الباءَۃُ): نکاح (۲) جماع حدیث شریف میں ہے (من استطاع منکم الباءَۃَ فَلْیَتَزَوَّجْ) (۳) ٹھکانہ، رہائش۔

(البَوَاءُ): برابر، ہم پلہ۔

—فلانٌ بواءُ فلانٍ: قصاص میں برابر ہونا۔

—فاجا بواعن بواءٍ واحدٍ: یک زبان ہوکر جواب دینا۔

(البِیئَۃُ): مکان، رہائش (۲) حالت، بیئۃٌ طبیعۃٌ، بیئۃٌ اجتماعیّۃٌ، بیئۃٌ سیاھیۃٌ۔

(المَبَاءَۃُ) ٹھکانہ۔

—رحیب المباءَۃ سخی وفیاض۔

(بَابَ) لَہ ـُ بَوْبًا دربان بننا۔

(بَوَّبَ) الباب: دروازہ بنانا۔

—الکتابَ و نحوہ باب در باب کرنا۔

(تَبَوَّبَ) لازم بَوَّبَہ۔

—بَوّابًا: دربان بنانا۔

(البابُ) دروازہ (۲) وہ لکڑی جس سے دروازہ بند کیا جائے۔

—من الکتاب کتاب کا ایک حصہ جس میں ایک ہی جنس کے مسائل ذکر کیے جائیں (ھذا من باب کذا) (ج) ابواب و بیبان۔

(البابیّ) نسبۃ الی الباب۔

—الورید البابیّ: ایک بڑی رگ جس میں خون جمع ہوتا ہے (مع)۔

(البابیّۃُ) مجوبہ (۲) ایک مسلم بدعتی فرقہ جو فارس میں تیرھویں صدی ہجری میں ظاہر ہوا الباب مرزا علی محمد کی طرف منسوب ہے۔

(البِوَابَۃُ): دربانی۔

(البَوّاب): دربان (۲) معدہ کا منہ۔

(البَوّابۃ): بڑا دروازہ جیسے پھاٹک (مو)۔

(البوتاسیم): پوٹاشیم (مع)۔

(البُوتَقَۃُ): وہ برتن جس میں چاندی وغیرہ پگھلائی جائے (مع)۔

(باثَہ) ـُ بَوْثًا: تلاش کرنا (باث عنہ) (۲) بکھیرنا، پھیلانا۔

—التراب: مٹی نکالنا۔

—المکانَ: گڑھا کھود کر مٹی ڈالنا۔

(اباثَہ): تلاش کرنا (اباث عنہ)۔

(ابتاثَہ): تلاش کرنا (ابتاث عنہ)۔

(استباثَہ): نکلوانا۔

—فلانًا: دل کی بات اگلوانا۔

(باجَ) البرقُ ـُ بَوْجًا و بَوَجَانًا: چمکنا (۲) مسلسل چمکتے رہنا۔

—فلانٌ: چہرہ چمکنا، چہرہ پر رونق آنا (۲) چیخنا ھو بائجٌ و بَوّاجٌ (۳) تھکن سے چور چور ہونا۔

—فلانًا بائجۃٌ: مصیبت نازل ہونا۔

—الشرُّ الناسَ: لوگوں پر آفت آنا (باجَھُم الدھرُ بشرِّہ)۔

(بَوَّجَ) البرقُ: باجَ۔

—فلانٌ: چیخنا۔

(انباجَ) البرقُ باجَ۔

—البائجۃُ: مصیبت نازل ہونا (انباجت علیہم البوائجُ)۔

(تَبَوَّجَ) البرقُ باجَ۔

(البائجُ): ران کے اندر کی ایک رگ (۲) سارے جسم میں پھیلی ہوئی رگ۔

(البائجۃُ): مونث البائج (۲) کشادہ ریت کا میدان (۳) مصیبت۔

(ج) بوائج۔

(الباج): سیدھا راستہ۔

جعل الکلام باجًا واحدًا: ایک ہی طرح کا کلام۔

—والناس باجٌ واحدٌ لوگ برابر ہیں (ج) ابواج۔

(باحَ) ـُ بَوْحًا: ظاہر ہونا۔

—فلانٌ بالسرِّ: راز ظاہر کرنا ھو بائحٌ و بَئُوحٌ

—خصمَہ: پچھاڑنا۔

(اباحَہ): ظاہر کرنا (۲) حلال کرنا، مطلق کرنا (اباحہ الشیءَ)۔

(استباحَہ) مباح سمجھنا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔

(الاباحۃُ): علمائے اصول کے نزدیک ایسا حکم جس میں کرنے یا نہ کرنے کا اختیار ہو۔

(الاباحیّۃُ): قانون اور اخلاق کی پابندیوں سے آزاد ہونا (۲) ایک فرقہ جو بندہ کو ممنوعہ امور سے بچنے اور مامور بہ امور کے بجالانے کے قابل نہیں سمجھتا اور انفرادی ملکیت کا انکار کرتا ہے اور تمام لوگوں کو مال وغیرہ میں برابر شریک سمجھتا ہے (محدثہ)۔

(الباحۃُ): میدان (۲) کھجوروں کے بہت سے درخت۔

—باحۃ الماء: بہت زیادہ پانی (ج) بُوَح۔

(باخَ) ـُ بَوْخًا و بُؤُوخًا و بَوَخَانًا: سرد پڑنا، سست ہونا، ماند ہونا (باخت النارُ، باخت الحرُّ، والغضبُ، والحمّی والحرب)۔

—فلانٌ: تھکن سے چور چور ہونا (۲) غصہ کم ہونا۔

—اللحمُ وغیرہُ: گوشت خراب ہونا۔

(اباخَ) النارَ و نحوھا آگ کو بجھانا۔

—الفتنۃ والحرب فتنہ ولڑائی کو ختم کرنا۔

—عن نفسہ من الظھرۃ کچھ دیر ٹھہرنا یہاں تک کہ گرمی کم ہو جائے۔

(البَوْخُ) اختلاط (۲) مصیبت (ھُم فی بوخٍ فی امرِھم)۔

(البُوذَقۃُ) وہ برتن جس میں چاندی وغیرہ پگھلائی جائے۔

(البوذیّۃُ) بدھ مذہب جسے ہندوستان میں گوتم بدھ (۴۸۳ ق م ـ ۵۶۳ ق م) نے رواج دیا یہ آج کل چین، ہندوستان، جاپان، برما اور سری لنکا وغیرہ میں رائج ہے۔

Marfat.com

(بَارَ)الشیُّ ـُ بُوْرًا و بَوَرًا: ہلاک ہونا (۲) ٹھیک ہوجانا' مندا ہونا۔
-الارضُ: زمین آباد نہ کرنا (۲) ایک سال کے لئے چھوڑ دینا تا کہ اگلے سال کاشت کاری کی جا سکے۔
-بار العمل: کام کے مقصود کا حاصل نہ ہونا۔
هو بائِرٌ (ج) بُوْرٌ و بُوْرٌ۔
الشیَ بُوْرًا: آزمانا۔
(اَبارَہ): ہلاک کرنا (۲) ٹھیک کر دینا۔
(ابتارَہ): بارَہ۔
(الباریاء): چٹائی (فارسی معرب)۔
(الباریّ): چٹائی۔
(البارِیّۃ): چٹائی۔
(البوار): وہ زمین جس میں زراعت نہ کی جائے (۲) وہ زمین جسے اگلے سال کاشت کرنے کے لئے اس سال چھوڑ دیا جائے۔
(البُوْرُ): ایسا برا جس میں کوئی بھلائی نہ ہو (۲) غیر مزروعہ زمین۔
(البوریّ): چٹائی (۲) ایک مچھلی جو بعورہ کی طرف منسوب ہے' جو کہ مصر کی ایک بستی ہے اور تنس اور دمیاط کے درمیان واقع ہے۔
(البُوْرَقُ): سوڈا' سہاگا (مع)۔
(بَازَ) ـُ بَوْزًا: ایک مکان سے دوسرے کی طرف منتقل ہونا۔
(البازُ): باز' ایک شکاری پرندہ (ج) ابوازٌ و بیزانٌ۔
(البُوْزُ): منہ اور اس کے ارد گرد کا حصہ (ج) ابوازٌ (د)۔
(بَاسَہ) ـُ بَوْسًا: بوسہ لینا (فارسی معرب)۔
(بَاشَ) الرجُلُ ـُ بَوْشًا: شور شرابے میں شریک ہونا۔
-القومُ: لوگوں کا جمع ہو کر شور و غل کرنا۔
-الشیَٔ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔
(بَاوَشَہ): اشارہ کرنا۔
(بَوَّشُوْا): بہت سے لوگوں کا ہنگامہ کرنا۔
(اِنباش) من کذا: نفرت کرنا اور دور ہٹنا۔
(تباوشا): باہم مل کر شور کرنا۔

(تَبَوَّشُوْا): بَوَّشُوْا۔
(اَلْبَوْشُ): لوگوں کا بے ترتیب مجمع (۲) شور و غل (ج) ابواشٌ' اَوْبَاشٌ۔
(البَوْشِیُّ - البُوشِیُّ): زیادہ اہل و عیال والا فقیر (۲) خستہ حال آدمی۔
(بَاصَ) ـُ بَوْصًا: دور ہونا اور پہنچنے میں مشقت اٹھانا۔
-فلانٌ: بھاگنا اور چھپنا۔
-فی السیر: بہت زیادہ آگے بڑھ جانا۔
-فلانًا و نحوَہ: سبقت لے جانا (۲) عجلت کرنا اور سوچنے کا موقع نہ دینا۔
(بَوَّصَ): صاف رنگت والا ہونا۔
-الفرسُ: ریس کے میدان میں آگے نکل جانا۔
(اِنباصَ): منقبض ہونا' سکڑنا۔
(استباصَ): سبقت لے جانا۔
(اَلْبُوْصُ): رنگ روپ' حلیہ (ج) ابواصٌ۔
(البَوْصُ): البُوص (۲) زحل۔
(فصیلہ نخیلیہ سے ہے) (ج) ابواص۔
(البُوْصِیُّ): ایک طرح کی کشتی (مع)۔
(بَاضَ) ـُ بَوْضًا: چھائیوں کے بعد چہرہ کا اچھا ہونا۔
-بالمکان: ٹھہرنا' قیام پذیر ہونا۔
(بَاطَ) ـُ بَوْطًا: عزت کے بعد ذلیل ہونا۔
(۲) مالداری کے بعد فقیر ہونا۔
(بُوط): جوہڑوں میں ہمیشہ کھڑی رہنے والی ایک گھاس۔
(بَاعَ) الرجُلُ ـُ بَوْعًا: دونوں ہاتھ پھیلانا۔
-بمالہ: خوب خرچ کرنا۔
-فی سیرہ: بڑے بڑے قدم رکھنا۔
-الشیَٔ: دونوں ہاتھوں سے ناپنا۔
-الطریقَ: بڑے اور تیز قدموں سے راستہ طے کرنا۔ هو بائعٌ (ج) باعۃٌ و هو بَیِّعٌ۔
(بَوَّعَ) فی سیرہ: لمبے ڈگ بھر کر چلنا۔
(اِنباعَ): پھیلنا۔
-الحیّۃُ: سانپ کا حملہ کرنے کے لئے جسم کو پھیلانا۔

-الرجُلُ: حملہ کرنا۔
-المقاتل فی الصف: حملہ کے لئے صف سے نکلنا۔
-لہ فی السلعۃ: رعایت کر کے بیچنا۔
-الماءُ و نحوہ: پانی ٹپکنا۔
(تَبَوَّعَ): پھیلنا۔
-الرجُلُ: دونوں بازو پھیلانا۔
-للخیر: بھلائی کے لئے تیار ہونا۔
-فی مشیہ: لمبے قدموں کے ذریعہ چلنا' کہا جاتا ہے (فلانٌ مایُدْرِكُ تَبَوُّعُہ) فلاں کی رفتار کو نہیں پہنچا جا سکتا۔
(البائع): ہرن کا بچہ جب لمبے ڈگ بھر کر چلے (ج) بُوَّعٌ و بوائع۔
(الباعُ): دونوں ہاتھوں کا درمیانی فاصلہ جب انہیں پھیلایا جائے۔
-فلانٌ طویل الباع: طویل جسم والا۔
-طویل الباع فی کذا: انتہاء کو پہنچا ہوا (ج) ابواعٌ۔
(الباعۃُ): باعۃ الدار گھر کا صحن۔
(البُوْعُ): صحن (ج) ابواعٌ۔
(البُوْعُ): صحن (۲) وہ ہڈی جو انگوٹھے کے ساتھ ملی ہوئی ہو (ج) اَبواعٌ۔
(البَوَّاعُ): صفت ہے مبالغہ کے لئے۔
-جَمَلٌ بوّاعٌ: بڑا اونٹ۔
(اَبَاعَ) علی فلانٍ: بغاوت کرنا۔
(تَبَوَّعَ): مشتعل ہونا' بھڑکنا جیسے (تبوّع بہ الدم فقتلہ)۔
-الشرُّ: فتنہ پھیلنا۔
-بخصمہ: مقابل پر غالب آنا۔
(البوغاءُ): گرد' مٹی (۲) خوشبودار مٹی۔
-من الناس: بیوقوف اور نچلے درجہ کے لوگ۔
-من الطیب: خوشبو۔
(بَاقَ) ـُ بَوْقًا و بُؤُوْقًا: خراب و ضائع ہونا (۲) غائب ہونا۔
-السفینۃُ: کشتی ڈوبنا۔
-الرجلُ: جھوٹ بولنا (۲) فتنہ اور لڑائیاں کھڑی کرنا۔

Marfat.com

-بفلان: غائب ہونے کے بعد کسی کو نظر آنا۔
-الداهيةُ فلاناً مصیبت پڑنا (باقت به)۔
-فلاناً و عليه: دھوکہ دینا۔
-باقُوا عليه: اکٹھے ہو کر ظلماً مار ڈالنا۔
-الشيَ: چوری کرنا۔
(بَوَّقَ) في البوق: بگل بجانا۔
-الكلام: مزین کرنا۔
(انْبَاقَ): زور و شدت سے آنا (انباق عليهم الدهرُ)۔
-بفلان: ظلم کرنا، زیادتی کرنا۔
(تَبَوَّقَ) الوباءُ في الماشية: چوپایوں میں وبا پھیلنا۔
-الرجلُ: جھوٹ گھڑنا۔
(البائقُ) من المتاع: معمولی سامان۔
(البَائِقَة): مصیبت (۲) فتنہ، برائی (ج) بوائقُ
(الباقة): پیاز کی گٹھی (مع)۔
(البُوقُ) من كل شيٍ: ہر چیز سے زیادہ سخت۔
-هذا بوق من المطر: یہ بارش سے بھی زیادہ سخت ہے۔
(البُوقُ): بگل (هو بوق لفلان) وہ فلاں کا حامی و داعی ہے۔ (۲) باطل اور جھوٹ (۳) جو راز نہ چھپا سکے
(ج) ابواقٌ و بيقانٌ۔
(البُوقَةُ) تیز موسلا دھار بارش۔
(۲) البوق (ن) بُوَقٌ و بُوقاتٌ۔
(البَوَّاق) بگل بجانے والا۔
(بَاكَ) البعيرُ - بَوْكاً و بُئُوكاً ...
-الامرُ معاملہ کا مشتبہ ہونا۔
-فلاناً بَوْكاً اختلاط کرنا اور رونق پانا۔
-القدح في النصل تیر کو نیزہ میں داخل کرنا۔
-القوم رايهم حال نہ پانا۔
-الشيَ کسی چیز کو ... اکانا۔
-المتاع سامان خریدنا۔
-عين الماء لکڑی وغیرہ سے پانی ... نکالنا
-بندقة المسك مشکیزہ کی ڈلی کو دونوں
ہاتھوں سے دبانا هو بائك (ج) بُوَّكٌ و بُيَّكٌ وهي بائكةٌ (ج) بوائكُ۔
(بَارَكَهُم): میل ملاپ رکھنا۔
(انباكَ) الامر و عليه: معاملہ کا مشتبہ ہونا اور اس کی صحیح راہ نہ پانا۔
(البائكةُ): کھجور کا بڑا مضبوط درخت بوائك۔
(البوكاءُ): اشتباہ، اختلاط۔
(البُوكَةُ): چالاک (۲) متکبر، اکڑباز۔
(بَالَ) - بَوْلاً: پیشاب کرنا۔ هو بائلٌ و بَوَّالٌ۔
-فلانٌ: کثیر الاولاد ہونا۔
-الشحمُ و نحوه: چربی پگھلنا۔
-(ابالَه): پیشاب کروانا۔
-(بَوَّلَ): پیشاب کرنا۔
-(تَبَوَّلَ): پیشاب کرنا۔
-(استباله): پیشاب کرانا۔
-الطبيب المريض: ڈاکٹر کا مریض سے معائنہ کے لئے پیشاب منگوانا۔
(البالُ): حالت، حیثیت (۲) دل (۳) اُمید (۴) کلہاڑا (۵) فصیلہ بالیہ کی بڑے سر والی مچھلی (مع)۔
-امرٌ ذو بالٍ: اہم کام۔
اخيّ البالِ و ناعم البال: خوشحال۔
-كاسف البال: پریشان۔
(المَبْوَلَةُ) پیشاب لانے والی چیز (كثرة الشراب مَبْوَلَةٌ)۔
(المَبْوَلَةُ) جس میں پیشاب کیا جائے (ج) مباول۔
(البُومَةُ) اُلو (بری آواز بری شکل اور نحوست میں ضرب المثل ہے) اس میں مذکر مونث برابر ہیں (ج) بُومٌ (ج) اَبْوَامٌ۔
(البَوَّامُ) نر الو، بو کے لئے ...
(البانة) ... بونا فضیات اور مراتب میں بڑھ جانا۔
(البَانُ) ایک لمبا درخت جس کے پتے بید کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اور اس کے بیج سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے، واحد بانة۔
(البوانُ): خیمہ کا ستون (ج) اَبْوِنَة و بُوْنٌ و بُوَنٌ۔
(البَوْنُ، البُوْنُ): دو چیزوں کی درمیانی مسافت۔
(باهَ) فلانٌ - بَوَاهًا: شور مچانا۔
-الحيوانُ: جانور کا کمزور ہونا۔
-له - بَوْهًا: تاڑنا، سمجھنا۔
-فلاناً: لعنت کرنا۔
(استباهَ) السيلُ الشجرة: سیلاب کا درخت کو اکھیڑنا۔
(استبيه) الرجل: مجنون ہونا۔
(الباه): نکاح (۲) جماع۔
(الباهة): نکاح (۲) جماع۔
(البُوهُ): اُلو جیسا اس سے چھوٹا پرندہ (۲) وہ شکرا جس کے پر جھڑ گئے ہوں۔
(البُوهة) من الرجال: کمزور و کم عقل (۲) دوات میں ڈالی جانے والی خشک روئی۔ (اسے "ليقه" کہا جاتا ہے) (۳) وہ مٹی یا راکھ جسے ہوا اُڑائے۔
(البَوُّ): اونٹنی کا بچہ (۲) وہ مردہ بچہ جس کی کھال میں بھس بھر کر دودھ نکالتے وقت اس کی ماں کے سامنے لایا جائے (۳) راکھ (۴) بے وقوف (ج) ابواءٌ۔
(البُوبَة): پالش، روغن، پینٹ (ع)۔
(البِيئة): ماحول (دیکھئے ب وا)۔

ب ......ی

(بَابَ) فلانٌ - بَيْبًا: حوض کی نالی کھودنا۔
(البِيبُ) حوض کی نالی۔ (۲) حوض میں پانی بہنے کا راستہ۔
(البيبةُ) البِيبُ (۲) ڈول دینے کا برتن۔
(بَاتَ) فلانٌ - بَيْتًا و بَيَاتًا و مَبِيتًا و مَبَاتًا رات گزارنا (سوئے یا نہ سوئے)
-الشيُ رات گزرنا هو بائتٌ (خبزٌ بائتٌ، شرابٌ بائتٌ)۔
-فلانٌ شادی کرنا۔
-في مكان كذا کسی جگہ رات میں ٹھہرنا۔
-يفعل كذا رات کو کرنا۔

Marfat.com

—به و عنده: ٹھہرنا۔
(اَباته) رات گزروانا۔
(بَيّتَ) البيتَ: گھر بنانا۔
—الشئَ: رات گزروانا، باسی کرنا (٢) رات میں کرنا (٣) رات کے وقت تدبیر کرنا قرآن مجید میں ہے "بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِنهُم غَيرَ الَّذِي تَقُولُ" (۴) رات کو نیت کرنا جیسے حدیث (لاصیام لمن لم يُبَيِّتِ اللّيلَ)۔
—رايَه: غور کرنا۔
—القومُ: رات کو اچانک حملہ کرنا۔
—النخلة: چھٹائی کرنا۔
(تبَيّتَ) لازم بيّتَه۔
—المرأة: عورت کا مکان اور شوہر ہونا۔
—الطعامَ: سونے سے پہلے کھانا۔
—الرجلَ عن حاجته: ضرورت سے روک دینا۔
(البيات): رات کے وقت اچانک کسی کام کا ہونا (اتاهم الامر بيَاتًا)۔
(اَلبَيتُ): رہائش گاہ، گھر (٢) گھر کا فرش (٣) کعبہ (۴) قبر۔
بيت الله: مسجد۔
بيت الرجل: بیوی (٢) اہل و عیال۔
بيت الشّعر: دو مصرعوں کا مجموعہ۔
بيت القصيدة: قصیدہ کا بہترین شعر۔
هو جاري بيتَ بيتَ: وہ میرا قریبی پڑوسی ہے (ج) اَبياتٌ و بُيُوتٌ (جج) بيوتات۔ (اکثر اعلیٰ خاندانوں کے لئے مستعمل ہے)
(البيْتُ): روزی۔
(البِيتَة): رات گزارنے کی ہیئت (٢) روزی
(اَلبَيُّوتُ): وہ معاملہ جس کی فکر میں رات گزارے (٢) وہ چیز جس پر رات گزرے۔
(اَلبَيُّوتة) من الاسنان: مضبوط نہ کرنے والے دانت۔
(بَيّحَ) بالامرِ: خفیہ طور پر خبر دینا۔
(البَيحان): اپنے راز فاش کرنے والا۔
(بَادَ)— بَيدًا و بَيادًا و بُيُودًا و بَيدُودَةً: ہلاک و ختم ہو جانا۔

—الشمسُ: غروب ہو جانا۔
(اَبَادَه): ہلاک کرنا۔
(البيدُ) من الطعام: خراب کھانا۔
(البيداءُ): جنگل (ج) بِيدٌ۔
(البيدانةُ): جنگلی گدھی۔
(بَيدَ): اسم بمعنی غیر یہ انّ یا اس کے معمول کی طرف مضاف ہوتا ہے جیسے فلانٌ كثير المال بَيدَ اَنّه بخيلٌ اور کبھی مِنْ اَجل کے معنی میں ہوتا ہے جیسے حدیث (انا افصح العرب بيداني من قريش و نشات في بني سعدٍ)۔
(المبيد): ہلاکت نیز مہلک۔
مبيد الحشرات: ایک دوا جو کیڑے مکوڑے اور جراثیم کو ختم کر دیتی ہے۔
(بَيدَرَ) الحنطة و نحوها: کھلیان میں گندم کا ڈھیر لگانا۔
(البَيدَرُ): کھلیان (٢) خرمن (ج) بَيَادِرُ۔
(اَلبَيذَقُ): سفر کا راہ نما (٢) پیادہ سپاہی (ج) بَيَاذِق و بَيَاذِقَةٌ۔
بيدق الشطرنج: شطرنج کا پیادہ۔
(البيذق): البيدق۔
(البيرق): بڑا جھنڈا، پرچم (ج) بَيَارِق (مع)
(البيرم) (مع) دیکھئے: برم۔
(البيروقراطية): اہل کاروں کا راج، افسر شاہی (مع)۔
(بَازَ)— بَيزًا و بُيُوزًا: ہلاک ہونا۔
—عنه: الگ ہونا۔
(اَلبَيزَارُ): شکاری جانوروں کو شکار کی تربیت دینے والا (٢) جتائی کرنے والا۔ (٣) کسان (ج) بيازرةٌ۔
(اَلبَيزَارَةُ): مونث البَيزار (٢) موٹی لاٹھی۔
(اَلبَيزَرُ): موٹی لاٹھی (٢) دھوبی کا کپڑے کوٹنے والا ڈنڈا (ج) بيازر۔
(البَيزَرَةُ): کاشتکاری (٢) شکاری پرندوں کی تربیت۔
(بَاسَ)— بَيسًا: تکلیف دینا (٢) تکبر کرنا، بڑا بننا۔
(بَاضَتِ) الدجاجة و غيرها — بَيضًا انڈہ دینا هي بائضٌ (ن) بوائضُ هي بيوضٌ (ج) بُيُضٌ و بِيضٌ هي بَيَّاضَةٌ۔
—يدُه او رجلُه: سوج کر انڈہ کی طرح ہو جانا
—الارضُ: پیداوار اگانا۔
—السحابُ: بارش برسانا۔
—الحرُّ: گرمی زیادہ ہونا۔
—العودُ: لکڑی کا خشک ہونا۔
—فلانٌ بالمكان: قیام پذیر ہونا۔
—منه: بھاگنا۔
—القومُ: حدود میں داخل ہونا (٢) جڑیں اکھیڑنا۔
—فلانًا: کسی سے گورے رنگ میں بڑھ جانا۔
(بَايَضَه: فَبَاضَه، يَبُوضُه)۔
(اَبَاضَ) الشئُ: سفید ہونا۔
—الرجلُ و المرأةُ: سفید اولاد کا ہونا۔
—الكلاءُ: گھاس کا خشک ہونا۔
—القومُ: باضهم۔
(اَبيَضَ) الرجلُ و المرأة: رنگ کا سفید ہونا۔
(بَايَضَه): سفیدی پر فخر کرنا (٢) سر عام کہنا۔
(بَيّضَ): سفید کپڑے پہننا۔
—العينُ: بینائی ختم ہونا۔
—الشئَ: سفید کرنا۔
—الجدارَ: سفیدی کرنا۔
—الاناءَ: برتن بھرنا۔
—النحاسَ: تانبے کو چمکانا۔
—الرسالة: مسودہ صاف کرنا (مو)۔
(اِبتَاضَ): لوہے کا خود پہننا۔
—القومَ: قوم کی محفوظ جگہ میں داخل ہونا (٢) فنا کرنا۔
(ابيَضَّ): سفید ہونا۔
—الوجهُ: خوشی سے چہرہ کا چمکنا۔
(ابيَاضَّ): آہستہ آہستہ سفید ہونا۔
(اَلاَبيَضُ): سفید (٢) چاندی (٣) تلوار۔
—وجهٌ ابيض: بے داغ، صاف و شفاف چہرہ۔
—فلانٌ اَبيض: با عزت آدمی۔
—موتٌ ابيض: موت کا اچانک آنا، بلاوجہ

Marfat.com

ایسا مرض لاحق نہ ہوا ہو جو رنگ بدل دے
(ج) بِیضٌ۔
(الاَبیَضَانِ): دودھ اور پانی (۲) روٹی اور
پانی (۳) چربی اور جوانی (۴) دو دن (۵) دو
مہینے (مارایته مذ ابیضان)۔
(البیاضُ): سفیدی (۲) دودھ (۳) فصیلہ
سلوریہ کی ایک مچھلی جو دریائے نیل میں رہتی
ہے اس کے جسم پر چھلکے نہیں ہوتے (ج) (۴)
کاغذ (اتنی دواۃً و بَیاضاً) (۵) چربی (۶)
ذات۔
—من الجلد: بالوں سے خالی جلد۔
—من الارض: جس میں کوئی عمارت نہ ہو۔
—لایزایل سواوی بیاضه: میری شخصیت
اس کے برابر نہیں ہوسکتی۔
(البیضاءُ): مونث الابیض (۲) سورج
(۳) گندم (۴) ہانڈی (۵) شکاری کی رسی۔
—اللیلة البیضاءُ: وہ رات جس میں شروع
سے آخر تک چاند نکلا رہے (یہ تین راتیں ہوتی
ہیں)۔
—الکتیبة البیضاءُ: وہ دستہ جس میں چمکدار
ہتھیار ہوں۔
—الارض البیضاءُ: بنجر زمین۔
—الحجة البیضاء: مضبوط دلیل۔
—الید البیضاء: بے ضرر و بے خطر بڑی نعمت
(کلمة فما رَدَّ عَلَیَّ سوداءَ ولا بیضاءَ)
—ابو البیضاء: اسود کی کنیت۔
—ام البیضاء: ہانڈی (ج) بِیضٌ۔
(البَیضَةُ): انڈہ (۲) خصیہ (۳) خود (۴)
انڈے جیسی سوجن (۵) باعصمت گوری عورت
بیضة الشئ: کسی چیز کی اصل۔
بیضة القوم: احاطۂ آز۔
بیضة الدار: گھر کا درمیان۔
—افرخت بیضته: اس کا راز کھل گیا۔
فلانٌ بیضة البلد: سردار۔
بیضة الانوق: وہ چیز جو صرف ایک مرتبہ وقوع
پذیر ہو۔
بیضة النهار: دن کی روشنی۔

—بیضة السَّنام: چربی۔
—بیضة الصیف: گرمی کی شدت۔
(ج) بَیضٌ (جج) بُیُوضٌ۔
(اَلبَیّاضُ): مُبَیِّض (۲) انڈے بیچنے والا۔
(المُبَیِّضُ): قلعی کرنے والا (۲) دھوبی۔
(المُبَیِّضَةُ): ایک ثنوی فرقہ جو مقنع کا متبع تھا
ان کا یہ نام سفید کپڑے پہننے کی وجہ سے ہے یہ
انہوں نے بنوعباس کے سیاہ کپڑوں کی مخالفت میں
کیا (۲) دولت عباسیہ کی مخالفت کرنے والی ہر
جماعت۔
(بَیطَرَ) الدابةَ: علاج کے لئے چوپائے کے سم
کو چیرنا۔
(تَبَیطَرَ): چوپایوں کا معالج بننے کی کوشش کرنا
(البیطارُ): جانوروں کا معالج۔
—هو بهذا عالمٌ بَیطارٌ: ماہر معالج (ج)
بیاطیرُ۔
(البَیطَرُ): جانوروں کا معالج (ج) بیاطرةٌ۔
(البیطرةُ): جانوروں کے علاج کا پیشہ۔
(بَاظَ) ـِ بَیظًا: کمزوری کے بعد موٹا ہونا۔
(البَیظُ): چیونٹی کا انڈا۔
(بَاعَه) الشئ و منه وله ـِ بَیعًا و مَبیعًا:
بیچنا (۲) خریدنا۔
—علیه القاضی ضیعتَهُ: مرضی کے خلاف
بیچنا۔
—علی بیع اخیه: دوسرے کے عقد کو خراب
کرنے کے لئے بیع میں داخل ہوجانا۔
هو بائعٌ (ج) باعَةٌ، هو بیّاعٌ۔
(اَباعَه): بیچنے کے لئے پیش کرنا۔
(بَایَعَه) مبایعةً و بِیاعًا: خرید و فروخت کا
معاملہ کرنا۔
—فلانًا علی کذا: معاہدہ کرنا، بیعت کرنا۔
(ابتاعه): خریدنا۔
—له الشئ: خریدنے میں نائب بننا۔
(انبَاعَ): فروخت ہونا (۲) پھیلنا اور رواج پانا
(تبایعا): باہم خرید و فروخت کرنا۔
(استباعه) الشئ: بیع کو طلب کرنا۔
(البَاعَةُ): سامان فروخت۔

(البَیعُ): مال کے بدلہ مال دینا (ج) بُیُوعٌ
(البِیعَةُ): فروختگی کا کام (۲) فروختگی کا معاملہ
(البِیعَةُ): گرجا، عیسائیوں کا عبادت خانہ
(ج) بِیَعٌ۔
(البَیُّوعُ): خرید و فروخت کا ماہر۔
(البَیِّعُ): بائع (۲) بھاؤ کرنے والا (۳) ماہر
خرید و فروخت۔
(بَاغَ) الامرُ و نحوَه ـِ بَیغًا: خون وغیرہ
میں حدت پیدا ہونا۔
—فلانٌ: ہلاک ہونا۔
(تَبَیَّغَ) الدمُ بفلانٍ: خون کا جوش مارنا۔
—الماءُ: پانی کا بہتے ہوئے جوش مارنا۔
—اللبن: دودھ کا زیادہ ہونا۔
—علیه الامرُ: مشتبہ ہونا۔
(البَیغُ): خون کی بہتات کی وجہ سے ہونٹوں کی
سرخی۔
(بَیقَرَ): ایک سرزمین سے دوسری کی طرف
ہجرت کرنا (۲) گاؤں سے شہر کی طرف ہجرت
کرنا (۳) تھک جانا (۴) ہلاک ہوجانا (۵)
خراب کرنا۔
—فی مالِه: مال کو تیزی سے برباد کرنا (۲) مال
جمع کرنے کی حرص ہونا (۳) شک کرنا (۴)
حیران ہونا۔
—الفرس: گھوڑے کا اگلے پاؤں کے سم پر کھڑا
ہونا۔
—فی العَدْوِ: سر جھکا کر دوڑنا۔
—المکانَ: رہائش گاہ بنانا۔
(تَبَیقَرَ) فی الشئ: توسع سے کام لینا۔
(البَیقَرُ): دیگ، بڑا دیگچہ۔
(البَیلَمُ): بیرم سیل (۲) نرکل کی طرح کا پودا
جس سے قلم بنایا جائے۔
(البیمارستانُ): ہسپتال (فارسی معرب)
(بَانَ) منه و عنه ـِ بَینًا و بُیُونًا و بَینُونَةً
دور ہونا، جدا ہونا (بانت المراة عن زوجها)
(طلاق کی وجہ سے خاوند سے جدا ہونا) هی
بائن۔
—الفتاةُ: نوجوان عورت کا شادی کرنا۔

Marfat.com

-فلانٌ: سفر کرنا' چلے جانا۔
-النخلةُ و نحوھا: کھجور وغیرہ کا خوب لمبا ہونا۔
-الولدُ بالبائنة بیونا: لڑکے کا بائنہ کے ساتھ خاص ہونا۔
-الشئُ بَیَاناً: ظاہراور واضح کرنا۔
-الشئُ: نمایاں اور واضح ہونا ھو بائنٌ و بَیّنٌ
الشئَ بَیْناً: جدا کرنا' کاٹنا۔
صاحبَه: ساتھی کو چھوڑ دینا ھو بائنٌ۔
(اَبَانَ): ظاہراور واضح ہونا۔
- فلانٌ: فصیح اللسان ہونا۔
-الشئَ: جدا کرنا' دور کرنا (۲) واضح اور ظاہر کرنا
-ابنتهٗ: بیٹی کی شادی کرانا۔
-وَلَدہ بمال: اولاد کیلئے مال کو خاص کرنا۔
(بَاینه): چھوڑنا (۲) مخالفت کرنا۔
(بَیَّنَ): ظاہراور واضح ہونا۔
-الشجر: درخت پر پتے نکلنا۔
-القرنُ: سینگ نکلنا۔
-الشئُ تَبْییناً و تِبْیَاناً: وضاحت کرنا۔
-البنتَ: شادی کرانا۔
(تَبَایَنَا): ایک دوسرے سے جدا ہونا۔
-تبایَنَ مابینھما: ایک دوسرے کو چھوڑنا۔
-اللفظان: مناطقہ کے ہاں جن دو لفظوں کا مفہوم الگ الگ ہو جیسے انسان اور فرس۔
(تَبَیَّنَ): لازم بَیَّنَه۔
-الشئُ: ظاہر اور واضح ہونا۔
-الشئَ: غور و فکر کرنا یہاں تک واضح ہو جائے۔
-فی امرہ: اپنے معاملہ میں پختہ رہنا۔

(استبانَ): ظاہر اور واضح ہونا۔
-الشئَ: واضح کرنا (۲) پہچاننا۔
(البائن): طلاقٌ بائنٌ: جس میں نئے نکاح کے ذریعہ ہی رجوع ہو سکے۔
(البائنة): وہ مال جو اولاد میں سے کسی ایک کے ساتھ خاص کیا جائے (۲) انگریزوں کے ہاں وہ مال جو شادی کے وقت لڑکی کے لئے خاص کیا جائے۔
(البانُ): دیکھئے: ب و ن۔
(البانةُ): دیکھئے: ب و ن۔
(البَیَانُ): دلیل (۲) فصیح الکلام (۳) وہ بیان جس سے حقیقت حال یا معاملہ کا انکشاف ہو (۴) وہ علم جس میں ایک معنی کو مختلف طریقوں سے لایا جائے جیسے تشبیہ' مجاز' کنایہ وغیرہ۔
(البیان): موسیقی کا آلہ جس میں سفید اور سرخ بٹن ہو جن کو پوروں کے ذریعہ بجایا جائے' پیانو۔
(البیانیَّة): غالی قسم کے شیعوں کا ایک گروہ جو بیان بن سمعان تمیمی کا متبع ہے دولت امویہ کے آخر میں ظاہر ہوا ان کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ کی روح بعض آدمیوں میں حلول کر جاتی ہے پس وہ خدا تعالیٰ کی طرح تعظیم کے لائق ہوتے ہیں۔
(بَیْنَ): ظرف مبہم' جس کا معنی معلوم نہ ہو مگر دو یا زیادہ اسماء کی طرف اضافت کرنے سے جیسے جلستُ بین محمد و علی یا جو اس کے قائم مقام ہو جیسے اللہ تعالیٰ کا قول ﴿عَوَانٌ بَیْنَ ذٰلك﴾ اور جلست بین القوم' کبھی کبھی اس میں الف یا ما کی زیادتی کرتے ہیں پس بینا اور بینما ہو گا اس صورت میں یہ ظرف زمان مفاجاۃ کے معنی میں ہوگا اور کلام کے شروع میں آئے گا۔

(بَیْنَ بَیْنَ): مرکب مبنی بر فتحہ بمعنی دو چیزوں کے درمیان جیسے (ھذا الشئ لیس بجید ولا بردئ ولکنه بین بین)۔
(البَیْنُ): جدائی۔
-ذات البین: رشتہ' قرابت' تعلق' جوڑ محبت و عداوت و دشمنی۔
-غراب البین: بدشگون کوا جسے جدائی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔
(البِیْنُ): کونا (۲) ستاروں اور زمین کا درمیانی فاصلہ (۳) فاصلہ حد نگاہ۔
(البُیُوْنُ) من الآبار: وسیع و عمیق کنویں۔
(البَیِّنُ): واضح (۲) فصیح اللسان۔
(ج) اَبْیِنَاءُ و بُیَنَاءُ و اَبْیَانٌ۔
(البَیِّنَةُ): واضح دلیل۔
(بَاہ) لَه - بَیْھًا: تاڑلینا۔
(البیھس): دیکھئے: ب ھ س۔
(بَیَّاہ) تبییاً و تبییةً: واضح کرنا (۲) خوش کرنا' جلدی سے پسندیدہ چیز پیش کرنا (۳) عمدہ جگہ ٹھکانا دینا۔
-حیَّاك اللہ و بیَّاك: اللہ آپ کو سلامت اور خوش رکھے۔
(تَبَیَّاہ): قصد کرنا' ارادہ کرنا۔
(البَیُّ): جس کا نسب معلوم نہ ہو کہا جاتا ہے ھو ھَیُّ بنُ بَیٍّ اور ایُّ ھَیِّ بنِ بیّ ھو؟ یعنی وہ کون ہے اس کی اصل کیا ہے۔
(البَیَّانُ): نامعلوم النسب ھو ھَیَّانُ بْنُ بَیَّانٍ (اُس کا نسب معلوم نہیں)۔

Marfat.com

ت

(التاءُ) تیسرا حرفِ ہجاء اس میں ھمس اور شدت پائی جاتی ہے اور اس کا مخرج زبان کا کنارہ اور ثنایا علیا کی جڑ ہے یہ تانیث کی علامت ہے جیسے کاتب و کاتبۃ اور کتب و کتبتْ فعل کے ساتھ تاء مفتوحہ (کھلی ہوئی) اور اسم کے ساتھ تاء مربوط (گول) لکھی جاتی ہے اسے تاء تانیث بھی کہتے ہیں کیونکہ اس پر ہاء کے ساتھ وقف کیا جاتا ہے۔

یہ صفت بیان کرتے وقت مبالغہ پر دلالت کرتی ہے جیسے علامۃٌ و فھامۃٌ۔

اس سے واحد مفرد اور جمع میں فرق بھی کیا جاتا ہے جیسے شجرۃٌ و شجرٌ۔

اور لفظ (اللہ رب) کے ساتھ قسم میں بھی استعمال ہوتی ہے جیسے تاللہِ و تربّی و تربِّ الکعبۃ۔

ت ا

(تأتأ) تأتأۃً تاتاۃً تتاتا (۲) تکبر یا بہادری کی وجہ سے اکڑ کر چلنا۔

–الطفل چلنا۔

(التأتاء) تتانے والا۔

(تأرَ) علی العمل – تأرًا سستی کے بعد کام پر دوام اختیار کرنا۔

–فلانًا گھورنا۔ ھو تائرٌ۔

(اتأرہ) نظر باندھ کر دیکھنا مسلسل دیکھنا۔

–الیہ البصر گھور گھور کر دیکھنا۔

–فلانًا بالعصا لاٹھی مارنا۔

(التارۃ) مرتبہ دفعہ ج تارٌ و تیرٌ و تئارٌ۔

(التأرور) کاروبار پانی۔

(تأزَ) الجرحُ – تأزًا: زخم بھرنا۔

–القومُ: لڑائی میں ایک دوسرے کے قریب ہونا۔

(تئِقَ) الوعاءُ و نحوُہ – تأقًا: برتن بھرنا۔

–فلانٌ: سیر ہونا' خوش ہونا' غمگین ہونا' غصہ میں ہونا' برا ہونا۔

–الصبیُّ روتے ہوئے ہچکیاں لینا۔

–الفرسُ چوکنا ہونا اور تیز دوڑنا۔ ھو تئِقٌ وھی تئِقۃٌ۔

کہاوت ہے۔ (انت تئِقٌ و انا مئِقٌ فکیف نتفِقُ) یعنی تو زیادہ غصہ والا ہے اور میں زیادہ رونے والا ہوں' ہم دونوں کیسے اکٹھے ہو سکتے ہیں؟ یہ مثال بیان کی جاتی ہے معاشرہ کی برائی اور رسم ورواج کے اختلاف کو بتانے کے لئے۔

(أتأقَ) الوعاءَ و نحوَہ برتن بھرنا۔

–القوسَ کمان کو زور سے کھینچنا۔

(المِتْآقُ) جلدی برائی پر آمادہ ہونے والا۔

(أتأمتِ) الحامِلُ ایک حمل میں ایک سے زائد بچے جننا ھی مُتْئِمٌ۔

(تاءَمَ) الفرسُ و نحوُہ گھوڑے وغیرہ کا مسلسل دوڑنا۔

–اخاہ جڑواں بھائی کے ساتھ پیدا ہونا۔

–الثوبَ و نحوَہ کپڑے کو دو دھاگوں سے بننا

(التُؤامُ) سیپی۔

(التُؤامیۃ) موتی۔

(التُّوأَم) جڑواں بچہ۔

(التِّئْمُ) جڑواں بچہ۔

(التوءَمُ) جڑواں بچہ ھما توءَمٌ وھی توءَمان (ج) توائِمُ و تُؤامٌ ذوی العقول کے لئے جمع سالم بھی آتا ہے۔

–توائم النجوم واللآلی: وہ موتی یا ستارے جو ملے ہوئے ہوں۔

(التوءَمۃُ) بغیر چھت کے چھوٹا ہو' کجاوہ (عورتوں کی سواری) (ج) توائمُ۔

(المتئامُ) جڑواں بچے جننے کی عادی عورت (ج) متائِیمُ۔

(تتاءَنَ) الصَّیْدَ و لہ: دھوکہ دیکر شکار کرنا۔

–فلانًا: دھوکہ دینا۔

(تتأَنَ) تتاءَنَ۔

ت ب

(تبَّ) الشئُ – تبًّا و تبیبًا و تِبابًا و تبّا: منقطع ہونا۔

–فلانٌ ہلاک ہونا (۲) نقصان اٹھانا۔

(تبّتْ یدُہ و تبًّا لہ): وہ ہلاک ہو (۳) بوڑھا اور کمزور ہونا۔

–الحمارُ و نحوُہ: گدھے وغیرہ کی پیٹھ پر زخم پڑ جانا۔

–الشئُ – تبًّا: کاٹنا ھو تابٌّ۔

(أتبّ) اللہُ قوّتَہ کمزور کرنا۔

(تبّبہ) ہلاک کرنا (۲) حق کی ادائیگی میں کمی کرنا' نقصان دینا (۳) تبًّا لہ کہنا۔

–المشاۃ الطریق زیادہ آمد و رفت کا رستہ کو پختہ کرنا۔

–(استتبَّ) الطریقُ راستہ کا چلنے والے کے لئے واضح ہونا۔

Marfat.com

—الامرُ: درست ہونا' سازگار ہونا' ہموار ہونا (استتبّ الامنُ و استتبّ النظام)۔
(تَبَّتَ): بوڑھا اور نحیف ہونا۔
(التَّابُوْتُ): لکڑی کا صندوق جس میں سامان رکھا جائے (مع) (۲) مجازاً سینہ (۳) عیسائیوں کا قبرستان (ما اوعتُ تابوتی شیئاً ففقدته)۔
(۴) من الناعورة: رہٹ کا ایک ڈول جس کے ذریعہ کنویں سے پانی نکالا جاتا ہے (مو)۔
(۵) قدیم مصریوں کے نزدیک' لکڑی یا پتھر کا ایک صندوق جس میں لاش رکھی جائے جس پر ایسی صورتیں اور نقوش ہوتے ہیں جو مصریوں کے عقائد کو ظاہر کرتے ہیں (مج)۔
(التَّبُوت): التابوت۔
(تَبَرَ) الشیئُ ـُ تَبْرًا: ہلاک ہونا۔
—الشیئَ: ہلاک کرنا (۲) توڑنا۔
(تَبِرَ) ـَ تَبَرًا و تَبَارًا: ہلاک ہونا۔
(تَبَّرَ) الشیئَ: ہلاک کرنا۔
(التِّبْرُ): سونے یا چاندی کی ڈلی۔
(التبریرُ): کچھ تھوڑا سا (ما اصبت منه تبریرًا) مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔
(یہ صرف نفی میں استعمال ہوتا ہے)۔
(تَبِعَ) الشیئَ ـَ تَبَعًا و تُبُوْعًا و تَبَاعًا و تَباعةً: پیچھے چلنا' ساتھ چلنا۔
—فلاناً بحقه: حق طلب کرنا۔
—المصلّي الامامَ: اقتداء کرنا۔
—الاغصانُ الرِّيحَ: ہوا کے ساتھ شاخوں کا جھومنا۔
(اَتْبَعَتِ) الماشيةُ و نحوُها: چوپائے کا تبیعہ والا ہونا ھی مُتْبِعٌ و متبعةٌ۔
—فلانٌ في كلامه: دو ہم وزن کلمے لانا جن میں سے دوسرا پہلے کی تاکید کرے اب وہ دوسرا یا تو پہلے کے معنی میں ہوگا جیسے: هو قسيمٌ و سیمٌ یا معنی سے خالی ہوگا جیسے حسنٌ بسنٌ۔
—الشيئَ: پیروی کرنا۔
—الدائنَ علی فلانٍ: قرض خواہ کو کسی کے حوالے کرنا۔

—الشيئَ شيئاً: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا اور اس کے تابع کرنا۔
(تابعه) مُتَابَعَةً و تِبَاعًا مسلسل پیچھے چلتے رہنا
—فلانٌ العملَ: مسلسل کام کرتے رہنا۔
—الكلامَ: مسلسل کلام کرنا۔
(۲) عمل اور کلام کو عمدہ اور بہتر بنانا۔
—بين الامُورِ: لگاتار اور مسلسل کرتے رہنا۔
—فلاناً بمال له عليه: کسی سے اپنے مال کا مطالبہ کرنا۔
—فلاناً على كذا: موافقت کرنا۔
—فلاناً على الامر: مدد کرنا۔
(اتَّبَعَ) الشيئَ: پیچھے چلنا' کھوج لگانا۔
الامامَ: اقتدا کرنا۔
—القرآنَ و الحديثَ: قرآن و حدیث پر عمل کرنا۔
—فلاناً بالدين و نحوه: قرض وغیرہ کا مطالبہ کرنا۔
(تتابعت) الاشياءُ: پے در پے ہونا۔
—الفرسُ: گھوڑے کا اعضاء کو اٹھائے بغیر سیدھی چال چلنا۔
(تَتَبَّعَه) تھوڑی تھوڑی دیر میں کچھ طلب کرنا۔
(استتبعه): پیروی کروانا۔
(الاتِّبَاعِيَّةُ) في الادبِ و الفنِّ: ادب اور فن میں متقدمین کے مذہب کو اختیار کرنے کا نظریہ (مج)۔
(التَّابِعُ): الحق (۲) خادم (۳) پیرو۔
(ج) تُبَّعٌ تُبَّاعٌ تَبَعَةٌ و تَبَعٌ (۴) نحویوں کی اصطلاح میں وہ لفظ جو اعراب میں ماقبل کے تابع ہو۔
(التابعةُ) مؤنث التابع (ج) توابعُ۔
دَوْلَةٌ تابعةٌ لدولة اخرىٰ وہ حکومت جو اندرونی طور پر خود مختار اور بیرونی طور پر کسی دوسری حکومت کے تابع ہو۔
(التَّابِعِيُّ) جس نے صحابی (رضی اللہ عنہ) کی زیارت ایمان کی حالت میں کی ہو اور ایمان ہی پر اس کا انتقال ہوا ہو۔
(التَّبَاعَةُ) انجام (تباعة الامر)۔

(۲) مرتب ہونے والا اثر (۳) تاوان جیسے (لي قِبَلَ فلانٍ تِبَاعةٌ)۔
(التَّبَعُ) التابعُ یعنی عورتوں کے پیچھے پڑنے والا (۲) چوپایہ کا بچہ (ج) اَتْبَاعٌ۔
(التَّبَعُ) التابع (واحد اور جمع کے لئے) (ج) اتباعٌ۔
(التُّبَّعُ) سایہ (۲) شہد کی مکھیوں کی ملکہ (ج) تبابع و تبابيع (۳) یمن کے بادشاہوں کا لقب (ج) تبابعةٌ۔
(التَّبِعَةُ) التَّبَاعَةُ۔
(التَّبِعِيَّةُ): ایک چیز کا دوسری کے تابع ہونا۔
(التَّبِيْعُ) التابع (۲) انتقام کو طلب کرنے والا قرآن مجید میں ہے ﴿ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا﴾ (۳) خادم (۴) حق یا قرض کو طلب کرنے والا (۵) گائے کا بچہ (ج) تِبَاعٌ و تَبَائِعُ و اَتْبِعَةٌ (ج) اَتابِعُ اتابيعُ۔
(التُّبُغُ) تمباکو (یہ فصیلہ باذنجانیہ سے ہے) (مج)۔
(التبغينُ) تمباکو کی دھونی دے کر کیڑوں مکوڑوں کو بھگانا (د)۔
(تَبَلَ) فلاناً ـُ تَبْلاً انتقام لینا۔
—الدهرُ القومَ: حوادثات زمانہ کا نازل ہونا۔
—الحبُّ فلاناً: محبت کا دیوانہ بنا دینا هو متبولٌ و تبيلٌ۔
—الطعامَ: کھانے میں مصالحہ ڈالنا۔
—کلامَه: کلام کو مختلف طریقوں سے دلچسپ بنانا
(اتَّبَلَه) انتقام لینا۔
(تَبَّلَ) الطعامَ مسالہ ڈالنا۔
(تَوْبَلَ) الطعامَ مسالہ ڈالنا۔
—کلامَه: کلام کو دلچسپ بنانا۔
(التَّابِلُ) مسالہ وغیرہ (ج) توابل (مج)۔
(التَّبَّالُ) مصالحہ بیچنے والا۔
(التَّبْلُ) دشمنی (۲) انتقام (ج) تُبُوْلٌ۔
(التُّوْبَالُ) دھات کے وہ ٹکڑے جو کوٹتے وقت اڑتے ہیں (مع)۔
(التَّوْبَلُ) تمباکو (ج) توابلُ۔

Marfat.com

(تَبَنَ) الماشیة ۔ تَبْناً چوپائے کو بھوسہ کھلانا
(تَبِنَ) ۔ تَبَناً و تَبانَةً سمجھدار ہونا اور معاملات کی گہرائی تک پہنچنا ھو تَبِنٌ۔
(تَبَّنَ) تَبَنَ (۲) نکر پہنانا۔
(اِتَّبَنَ) نکر پہننا۔
(التِّبانَةُ) بھوسہ بیچنے کا پیشہ۔
(التَّبّانُ) بھوسہ بیچنے والا (ج) تَبّانَةٌ۔
(التُّبّانُ) جانگیا، لنگوٹ، نیکر (ج) تبابین (مع)۔
(التِّبْنُ) بھوسہ (۲) بڑا پیالہ (جس میں بیس آدمی سیر ہو سکتے ہوں) (ج) اَتْبانٌ۔
(التِّبْنُ) جو ہر چیز پر ہاتھ ڈالے۔
(التِّبْنِيُّ) منسوب ہے التِّبْن (بھوسہ) کی طرف ثوبٌ تبنيٌّ بھوسے جیسا کپڑا۔
(المَتْبَنُ المَتْبَنَةُ) بھوسہ رکھنے کی جگہ (ج) مَتابِنَ۔

ت .... ت

(تَتْرَی) دیکھئے و ت ر۔

ت .... ج

(التجباب) چاندی کے ڈلوں کا بچا ہوا محلول جس میں اس کے ذرے باقی رہ گئے ہوں۔
(تَجَرَ) ۔ تَجْراً و تِجارَةً تجارت کرنا، خرید و فروخت کرنا (تَجَرَ فی کذا)۔
(تاجَرَ) فلانٌ فلاناً کسی سے تجارت کرنا۔
(اِتَّجَرَ) تجارت کرنا۔
(التاجرُ) وہ شخص جو اہلمال تجارت کو پیشہ کے طور پر اپنائے اس شرط کے ساتھ کہ اس میں تجارت کی صلاحیت ہو (مج) (۲) کسی کام کا ماہر (۳) شراب بیچنے والا (ج) تَجْرٌ و تِجارٌ و تُجّارٌ۔
(التاجِرَةُ) مونث التاجر۔
سلعةٌ تاجرةٌ رائج سامان (ج) تواجر۔
(التِّجارَةُ) تجارت (۲) فائدہ کی غرض سے مال لگانا (۳) تجارت کا پیشہ۔
(المتجرہ) تجارت کرنے کی جگہ۔
بلدٌ متجرٌ زیادہ اور بڑی تجارت والا شہر۔
(ج) متاجر۔
(المَتْجرة) ارضٌ متجرةٌ تجارتی سرزمین (ج) مَتاجر۔

ت .... ح

(تحت) مقابل فوق، نیچے اس کی طرف نسبت تحتيٌّ اور تحتانيٌّ ہے۔
(التَّحْتُ) مدفون خزانہ (۲) کمینہ رذیل آدمی (ج) تُحُوت۔
(تحتحه) حرکت دینا۔
(تَحَتْحَتَ) حرکت کرنا۔
(التَّحْتَحَةُ) چلنے کی آواز۔
(التَّحْتُرْبَةُ) مٹی کے نیچے مٹی کی وہ تہہ جس میں ہل گھستا ہے (محدثہ)۔
(اتحفه) تحفہ دینا (اتحفه بکذا)۔
(اِتَّحَفَه) تحفہ دینا۔
(التحفه) تحفہ (۲) عمدہ اور قیمتی چیز (ج) متحف۔
(المَتْحَفُ) عجائب گھر (مج) (ج) مَتاحِف

ت .... خ

(التَّخْتُ) کپڑے رکھنے کی الماری (ج) تُخُوتٌ (مع) (۲) سونے یا بیٹھنے کی اونچی جگہ (۳) موسیقاروں اور گانے والوں کے بیٹھنے کی جگہ (مو)۔
—من الزهرة گل دستہ (مو)۔
(التختة) تختہ سیاہ (۲) طلباء کے بیٹھنے کا بنچ (مو)۔
(تَخْتَخَ) لکنت کی وجہ سے کلام مبہم ہونا۔
(التختاخ) لکنت۔
(التَّخْتَرْوان) عورت کے بیٹھنے کی پالکی جس کو دو جانور اٹھاتے ہیں (مع)۔
(تَخَّ) العجینُ و نحوه ۔ تَخّاً و تُخُوخاً و تُخُوخةً خمیر اٹھنا (۲) آٹے کا زیادہ پانی کی وجہ سے نرم ہونا۔
— فلانٌ کھانے کو بھی نہ چاہنا۔
(التَّخُّ) کھٹا اور خمیرا آٹا (۲) نرم اور ڈھیلا آٹا (۳) کھلی۔
(تخذ) المالَ ۔ تَخْذاً مال کمانا۔
—فلاناً صدیقاً دوست بنانا۔
(اتَّخَذَ) دیکھئے اخ ذ۔
(تاخَمَ) الموضعُ الموضعَ ایک جگہ دوسری سے ملنا۔
(اتَّخَمَ) دیکھئے و خ م۔
(التُّخْمُ) سرحد، باؤنڈری، دو زمینوں کے درمیان حد فاصل (۲) راستہ دیکھنے کی علامت (ج) تخوم (۳) نسل جیسے (فلانٌ طیب التخوم)۔
(التُّخَمَةُ) دیکھئے و خ م۔

ت .... د

(تُدْرُج) فصیلہ دجاجیات کا ایک پرندہ جو فارس میں پایا جاتا ہے۔
(التُّدْرَأُ) هو ذو تدرإٍ بےخبری میں دشمنوں پر زبردست حملہ کرنے والا۔
هو تُدْرَءُهم دشمنوں کے مقابلہ میں دفاع کرنے والا۔

ت .... ر

(تراجیدیا) المناک حادثہ، ٹریجڈی (دیکھئے ماساة فی ا س ی) (د)۔
(تراخوما) آنکھ کی ایک بیماری (مج)۔
(ترب) الشیءَ ۔ تَرْباً مٹی ڈالنا۔
—الجلدَ جلد کو ٹھیک کرنے کے لئے مٹی ڈالنا۔
(تَرِبَ) ۔ تَرَباً مٹی لگ جانا۔
—المکانُ زیادہ مٹی و گرد و غبار کا ہونا۔
—الریحُ مٹی اڑانا۔
—فلانٌ تَرَباً و مَتْرَباً و مَتْرَبَةً فقیر ہونا۔
هو تَرِبٌ و هی تَرِبَةٌ ایضاً۔
بددعا کے لئے کہا جاتا ہے تَرِبَتْ یداه وہ نقصان اٹھائے یا فقیر ہو جائے حدیث میں آتا ہے (فاظفر بذات الدین تربت یداك)
(اَتْرَبَ) مالدار ہونا۔
—الشیءَ مٹی ڈالنا۔
(تارَبَه) برابری و دوستی کرنا۔

Marfat.com

(تَرِبَ): مالدار ہونا۔
—الشیَ: مٹی ڈالنا۔
—الکتاب: لکھائی پر مٹی چھڑکنا۔
(تَتَرَّبَ): مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا (۲) خاک آلود ہونا۔
(الترائب): سینے کی ہڈی (۲) جانور کو قلادہ باندھنے کی جگہ (واحد تریبة)۔
(التُّرابُ): مٹی (ج) اَتربةٌ تِرْبَان۔
(التُّرْبُ): مٹی (۲) چرخے کی وہ نلکی جس میں دھاگا کات کر لپیٹا جائے۔
(التِّربُ): ہم عمر (اس کا استعمال اکثر مؤنث میں ہوتا ہے) (ج) أتراب۔
(التَّرباءُ): مٹی (۲) زمین۔
(التُّربةُ): مٹی (۲) زمین کی ساخت (روضٌ جید التربة): (۳) قبر (۴) مٹی کی وہ تہہ جس پر ہل کا لوہا لگتا ہے۔ (ج) تُرَبٌ۔
(التُّربِیُّ): جو قبروں کی حفاظت پر مقرر ہو۔
(التربیّةُ): سرخ گندم اس کی بالی بھی سرخ ہوتی ہے۔
(تَرْبَسَ) الباب: دروازہ بند کرنا۔
(التِّرباسُ): لوہے کی چٹخنی جس کے ذریعہ دروازہ کو اندر سے بند کیا جاتا ہے (ج) ترابیسُ (د)۔
(التِّربِسُ): پودوں کو لگنے والا ایک چھوٹا کیڑا (د)۔
(التَّربَنَةُ): کھوپڑی کا آپریشن کرنا (مج)۔
(التُّربِینُ): ایک آلہ جس کے ذریعہ ہوا بھاپ اور دباؤ والے پانی کی طاقت کو میکانکی طاقت میں تبدیل کیا جاتا ہے۔
(تَرْتَرَ): کلام یا بدن میں نرمی اور ڈھیلا پن پیدا ہونا (۲) زیادہ بولنا۔
—الشیَ: ہلانا۔
(تَتَرْتَرَ): ہل جانا، ڈگمگا جانا۔
(التُّرتُور): التورور (ج) تراتیر۔
(تَرِجَ): ـُ ترَجًا چھپنا۔
(تَرِجَ): ـَ ترَجًا کام کا مشکل ہونا ہو ترِجٌ۔
(تَرَّجَ) الثوب: کپڑے کو تیز سرخ رنگ میں رنگنا۔
(التُّرُنْجُ): الاترجُّ (بڑا لیموں)۔
(التّریجُ): مضبوط اعصاب والا۔
(تَرْجَمَ) الکلامَ: وضاحت کرنا۔
کلامَ غیرہ و عنہ: ترجمہ کرنا۔
بفلانٍ: کسی کے حالات زندگی لکھنا (مو)۔
(التُّرجُمان): ترجمہ کرنے والا، مترجم (ج) تراجمُ تراجمةٌ۔
(التَّرْجَمَةُ) ترجمةُ فلانٍ سوانح حیاتٗ حالات زندگی (ج) تراجم (مو)۔
(تَرِحَ): ـَ ترَحًا غمگین ہونا (۲) خیر کا کم ہونا ہو ترِحٌ۔
(اَترَحَه): غمگین کرنا۔
(تَرَّحَه): غمگین کرنا۔
(تَتَرَّحَ): تَرِحَ۔
(المَتارِحُ): غم و پریشانی کے اسباب (تَرَّحَتْه المتارحُ)۔
(المُتَرَّحُ) من العیش: سخت زندگی۔
—من السیل: کم پانی والا بہاؤ۔
(التاریخ): دیکھئے ارخ۔
(التَّرْخ) فی الجراحة: شگاف۔
(تَرَّ) العضو و نحوُہ ـِ ترًّا و تُرورًا عضو کا کٹ جانا، الگ ہو جانا۔
—فلانٌ عَن بلادہ: دور ہونا۔
—عن قومِہ: قوم سے الگ ہو جانا۔
—النواةُ و نحوها عند دقها گٹھلی وغیرہ کا کوٹتے وقت اچٹ جانا۔
—الرجلُ جسم کا بھر جانا ہڈیوں کا تر ہونا (۲) بھوک وغیرہ سے ڈھیلا پڑ جانا ہو تارٌّ۔
—الحیوانُ: پیٹ خالی کرنا۔
—العضو و نحوَہ: عضو کاٹنا۔
(تَرَّ): ـَ ترارةً جسم کا بھرنا ہڈیوں کا تر ہونا ہو تارٌّ۔
(اَتَرَّ) العضوَ و نحوَہ: عضو کاٹنا۔
—الشیَ: دور کرنا۔
(الاُترور) التورور (۲) چھوٹا لڑکا (ج) اتاریر۔
(التَّرُّ) معمار کا دھاگا جس کے ذریعہ بنائی سیدھی کی جاتی ہے کہا جاتا ہے (لَأُقِیمَنَّكَ علی التَّرِّ) میں تجھے سیدھے راستے پر ڈال دوں گا۔
(تَرَزَ)۔ تَرْزًا و تُرُوزًا خشک ہونا۔
—لحمُہ: گوشت کا سخت ہونا۔
—فلانٌ: بھوک لگنا (۲) مر جانا۔
—اذنابُ الابل: بیماری کی وجہ سے اونٹ کی دم کے بال جھڑ جانا۔
—فلانًا ترْزًا: پچھاڑنا۔
(تَرِزَ) اللحمُ ـَ ترَزًا گوشت کا سخت ہونا۔
—الماءُ و نحوُہ ترَزًا پانی کا جمنا۔
(اَترَزَہ): خشک کرنا۔
(الترزیّ) درزی (معرب فارسی)۔
(تَتَرَّسَ) ڈھال سے بچاؤ کرنا۔
(اِتَّرَسَ) تترس۔
(التارِس) ڈھال پہننے والا۔
(التِّراسة) ڈھال سازی۔
(التَّرّاس) ڈھال پہننے والا (۲) ڈھال بنانے والا۔
(التُّرس) ڈھال (ج) اتراس و تِراس و تِرَسَة و تُرُوسٌ (۲) دروازہ کے پیچھے لگا ہوا لوہا یا لکڑی جس سے دروازہ کو بند کیا جائے (۳) گھڑی وغیرہ کی کمانی (محدثہ)۔
(التِّرسَةُ) سمندری کچھوا (د)۔
(المِتراس) دشمن سے بچاؤ کی رکاوٹ (ج) متاریسُ (مو)۔
(المِتْرَسُ) التِّرس (ج) متارس۔
(تَرُصَ) الشیُ ـُ تراصةً صحیح و درست ہونا ہو تارصٌ و تریصٌ جیسے (میزانٌ تریصٌ) حدیث شریف میں ہے (لو وُزِنَ رجاء المومنِ وخوفُه بمیزانٍ تریصٍ مازار او احدُهما علی الدهر)۔
(اَترَصَهٗ) سیدھا اور برابر کرنا۔
(تَرَّصَهٗ) اترصہٗ۔
(المُتْرَصات) سیدھے نیزے۔
(تَرِعَہ) عَن قصدہ ـَ ترَعًا بھر جانا۔

Marfat.com

-فلانٌ برائی کی طرف جلدی کرنا۔
-الي كذا کسی چیز کی طرف لپکنا۔هو تَرِعٌ و تَرِيعٌ۔
(اَتْرَعَ)الاناءَ برتن بھرنا۔
(تَرَّعَ)البابَ دروازہ بند کرنا۔
(اِتْرَعَ)الاناءُ برتن کا بھر جانا۔
(تَتَرَّعَ) جلدی کرنا (تَتَرَّعَ اِلَيهِ بالشرِّ)۔
(الأَتْرَعُ) ایسا سیلاب جو وادی کو بھر دے۔
-سيرٌ اترعُ تیز چال۔
(التَّرْعُ)من الآنية بھرا ہوا برتن (صفت ہے مصدر کے ساتھ)۔
(التُّرْعَةُ) حوض یا نہر کا منہ دہانہ (۲) بڑی نہر (۳) دروازہ (۴) زینہ کی ایک سیڑھی (۵) اونچی جگہ لگا ہوا باغ (ج) تُرَع۔
(التَّرّاعُ)من السيول وہ سیلاب جو وادی کو بھر دے۔
(تَرِفَ)النباتُ ـَ تَرَفًا سرسبز و شاداب ہونا
-فلانٌ خوشحال ہونا هو تَرِفٌ (۲) اچھے سے اچھے ہونے والا ہونا هو اترفُ هي ترفاء (ج) تُرُف۔
(اَتْرَفَ)فلانٌ بغاوت پر ڈٹے رہنا۔
-فلانًا سرکش بنانا اور اس کی طرف رہنمائی کرنا
-النعمةُ فلانًا نعمت کی وجہ سے مغرور یا نازک مزاج بن جانا۔
(تَرَّفَه) عیش پرست بنا دینا (۲) عمدہ غذا مہیا کرنا۔
(تَتَرَّفَ) خوشحال اور آسودہ ہونا۔
(استترفَ) مالداری اور خوشحالی کی وجہ سے سرکش اور متکبر بن جانا۔
(التُّرْفَةُ) نعمت (۲) وہ خاص چیز جو دوست کے لئے تیار کی جائے (۳) عمدہ کھانا (۴) اوپر والے ہونٹ کا پیدائشی ابھار (۵) پانی پینے کا برتن (ج) تُرَف۔
(الترفاس) کھمبی اروی کی طرح کا گول پودا جو زمین کے نیچے پیدا ہوتا ہے اسے کاٹ کر کھایا جاتا ہے (د)۔

(تَرْقَي)فلانًا تَرْقَاه: ہنسلی پر مارنا (ضربته' فَتَرْقِيته)۔
(التَّرْقُوَةُ): ہنسلی کی ہڈی مجازاً گلا۔ یہ دو ہڈیاں ہوتی ہیں (ج) تَرَاقِي۔
-بلغت الروحُ التراقي: موت سے کنایہ ہے
(تَرَكَ)الشيءَ ـُ تَرْكًا و تِرْكَانًا: چھوڑ دینا' نظر انداز کرنا۔
-المَيّتُ مالاً ترکہ چھوڑ جانا۔
-تركه يفعل كذا ایسا کرنے دیا هو تارِكٌ و يتراكٌ۔
(تَرِكَ)فلانٌ ـَ تَرْكًا: ایسی عورت سے شادی کرنا جس سے کوئی شادی نہ کرتا ہو۔
(تاركه) البيعَ و غيره و فيه بیع کے متعلق مصالحت کر لینا۔
(اتّرك) الشيءَ چھوڑنا۔
(تَرَاكِ) اسم فعل امر بمعنی چھوڑ دے۔
(تتاركوا)الامرَ بينهم باہم چھوڑ دینا۔
(التُّرْكُ) ترکی لوگوں کی جماعت اس کا واحد تُرْكِيٌّ ہے۔
(التَّرِكَةُ) وہ انڈہ جس سے بچہ نکل آیا ہو (۲) لوہے کی خود (ج) تَرْكٌ۔
(التِّرْكَةُ) میت کا ترکہ۔
(التَّرِكَةُ) میت کا ترکہ۔
(التَّرِيكُ) وہ خوشہ جس کے پھل توڑ لئے گئے ہوں۔
(التَّرِيكَةُ) التركه (۲) التريك۔
(۳) وہ عورت جس سے کوئی شادی نہ کرتا ہو۔
(۴) وہ باغیچہ جس سے غفلت برتی جائے۔
(۵) وہ میلس جو آسمانی آفت کی وجہ سے چھوڑ دیا جائے (۶) وہ مٹی ریت وغیرہ جسے سیلاب کا پانی چھوڑ جائے (ج) ترائك و تَرِيكِ و تُرُكٌ۔
(التَّرَامُ) ٹرام گاڑی جو شہر اور شہر کے اطراف میں پٹریوں پر بجلی سے چلتی ہے (د)۔
(التَّرْمَسَ) لڑائی جھگڑے سے فرار اختیار کرنا
(الترمُسُ) ایک درخت جس کے بیج لوبیے

ہوتے ہیں اور پانی میں بھگو کر کھائے جاتے ہیں۔
(التِّرْمُسُ): تھرماس جس کے ذریعہ مائع چیز کی گرمی یا ٹھنڈک کو برقرار رکھا جاتا ہے (د)۔
(التُّرْمُسَةُ): واحدة التُّرْمُسِ (۲) تہ خانہ سرنگ (ج) ترامِسُ۔
(ترموجراف): ایک آلہ جس کے ذریعہ ہوا کی گرمی معلوم کی جاتی ہے (مع)۔
(ترموجرام): دھات کی وہ پلیٹ جس پر فضا کی گرمی ریکارڈ کی جاتی ہے (مع)۔
(ترمومتر) تھرمامیٹر (Thermameter)' درجہ حرارت معلوم کرنے کا آلہ (مع)۔
(تَرِهَ) ـَ تَرَهًا فضول باتوں اور بے کار کاموں میں لگ جانا۔
(التُّرَّةُ) باطل۔
(التُّرَّهَةُ) جنگل (۲) وہ چھوٹا راستہ جو بڑے راستہ سے نکلا ہوا (۳) باطل (۴) فضول بات
(تَرِی)۔ تَرْيًا عمل میں تاخیر اور سستی کرنا۔
(اَتْرى) مسلسل کچھ کام کرنا لیکن ہر کام کے درمیان وقفہ ہو۔
(التِّرْيَاقُ) زہر کو بے اثر کرنے والی دوا (مع)۔

ت ...... س

(تَسَعَ)القومَ ـِ تَسْعًا اپنے سمیت نو کرنا (هو تاسع ثمانية)۔
-الشيَ نواں حصہ لینا۔
-القوم انہوں نے اپنے مالوں کا نواں حصہ لیا
-الحبلَ رسی کو نو بل دینا۔
(اَتْسَعَ)القوم تعداد میں نو ہونا (۲) اونٹوں کا نو دن پانی پینا۔
-العددَ عدد کو نو کر دینا۔
(التاسوعاءُ) محرم کی نو تاریخ۔
(التُّسْعُ) نواں حصہ (ج) اَتساع۔
(التُّسْعَةُ) نو۔
(التَّسِيعُ) نواں حصہ۔

Marfat.com

ت .... ش

(تشرین): دوسریانی مہینوں کے نام۔
تشرین الاوّل: اکتوبر۔
تشرین الاخر: نومبر (ج) تشارِینُ۔

ت .... ع

(تَعِبَ) ۔ تَعَبًا: تھک جانا' مشقت پہنچنا ھو تَعِبٌ۔
(اَتْعَبَ) القومُ: چوپایوں کا تھک جانا۔
—الانسان والحیوانَ: تھکا دینا' مشقت میں ڈالنا۔
—رکابَه: سواری کا ہنکانا اور تیز بھگانا۔
(تعتعت) الدابۃُ فی الرمل: جانور کا ریت میں لوٹ پوٹ ہونا۔
—فلانٌ فی کلامِه: ہکلا کر بولنا۔
—الشیئ: زور سے ہلانا' جھنجوڑنا۔
(تَتَعْتَعَ) فی کلامِه: ہکلانا۔
(التَعَاتِعُ): بری افواہیں۔
(تَعَسَ) ۔ تَعْسًا: پھسلنا اور منہ کے بل نیچے گرنا۔ (۲) ہلاک ہونا ھو تاعِسٌ۔
—اللهُ فلانًا: موت آنا ھو متعوسٌ۔
(تَعِسَ) ۔ تَعَسًا: تَعَسَ۔ ھو تَعِسٌ و تَعِیْسٌ حدیث میں ہے (تَعِسَ عبدالدینار والدرھم) کہاوت ہے (تَعِسَتِ العجلة)
(اَتْعَسَه): ہلاک کرنا' بدنصیب کرنا۔
(التَعْسُ): شر' برائی (۲) دوری۔
—تعسًا لَه: وہ ہلاک ہو جائے۔
(التَعَلُ): حلق کی گرمی' سوزش۔

ت .... غ

(تَغِبَ) الشیئُ ۔ تَغَبًا: عیب ظاہر ہونا (۲) خراب ہونا (۳) میلا ہونا (۴) ہلاک ہونا۔
—الحیوانَ: جانور کا بھوکا ہونا۔ ھو تَغِبٌ۔
(اَتْغَبَه): ہلاک کرنا' میلا اور خراب کرنا۔
(تَغْتَغَ) المتکلم: دانتوں کے ٹوٹے ہوئے ہونے کی وجہ سے بات کا سمجھ میں نہ آنا۔
—الحلیُ: وسوسہ آنا۔
—کَلامَه: کلام کو بار بار دھرانا لیکن واضح نہ کر سکنا۔
—الضحكَ: ہنسی کو چھپانے کی کوشش کرنا لیکن کامیاب نہ ہو پانا۔
(تَغَرَ) ۔ تَغْرًا: پھٹ جانا۔
—السحابُ: بادل کا پھٹ جانا۔
—العرقُ: رگ سے خون کا جاری ہونا۔
—تغرت القربَۃُ: مشکیزہ کا پھٹ جانا۔
—القِدرُ تغرانًا: ہانڈی کا جوش مارنا۔
—الجرحُ: زخم سے خون بہنا۔

ت .... ف

(تَفِئَ) ۔ تَفَأً: تیز ہونا' غضبناک ہونا۔
(التَفِیئَةُ): تَفِیئَةُ الشیئ کسی شے کا وقت اور زمانہ۔
(تَفَتَّفَ): صفائی کے بعد میلا ہو جانا۔
—الرجلُ: عورتوں کی باتیں سننا۔
(التفتات): عورتوں کی باتیں سننے والا مرد۔
(تَفِثَ) ۔ تَفَثًا: تیل نہ لگانے اور بال نہ کٹوانے کی وجہ سے بالوں میں غبار اور میل جم جانا' پراگندہ ہونا ھو تَفِثٌ۔
(تَفَثَ) الدمُ المکانَ: جگہ کا خون آلود ہونا۔
(التَفَثُ): پراگندگی وہ کیفیت جو محرم کو تیل غسل اور حلق کے چھوڑنے سے پیش آتی ہے جس کا ازالہ مناسک حج میں سے ہے قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ﴾
(اَتْفَحَه): سیب دینا (اَتْحَفَكَ مَنْ اَتْفَحَكَ)۔
(التُفَّاحُ): سیب یہ فصیلہ وردیہ سے ہے (واحد تفَّاحَة)۔
(التُفَّاحَةُ): واحدۃ التُفَّاح (۲) علم الابدان کے مطابق کولہے میں ران کا سرا اور یہ دو ہوتے ہیں (ضَرَبَه علی تُفَّاحَتَیْه)۔
(المَتْفَحَةُ): سیبوں کا باغ (ج) مَتَافِحُ۔
(اَتْفَرَ) الطلعُ: کونپل نکلنا۔
(التَفِرَةُ): کونپل (۲) درخت کے نیچے اگنے والی گھاس (۳) اوپر کے ہونٹ کا گڑھا۔
(تَفَّ) ۔ تَفًّا: تھوکنا (مو)۔
(تَفَّفَه): تف کہنا۔
(التُفُّ): ناخنوں کا میل (۲) کسی گندی یا ناگوار چیز کو دیکھ کر "تف" کہا جاتا ہے (ج) تِفَفَةٌ۔
(التِفَافُ): مرکبات لسینیہ کی ایک جنس (شامی) مصر میں یہ "جعضیض" کے نام سے مشہور ہے۔
(التفافَۃُ) تھوک (مو)۔
(التَقَّافُ) لحیم آدمی۔
(التَقَّان) تِقَّانِه الشیئ کسی چیز کا وقت یا زمانہ اتیتك بِتِفَّانِه وعلی تِفَّانِه (میں فلاں چیز لے کر تمہارے پاس آؤں گا)۔
(التُفَّةُ) فصیلہ سنوریہ کا بلی جیسا جانور جو ہر چیز کو شکار کرتا ہے اور صرف گوشت ہی کھاتا ہے۔
(تَفَلَ) ۔ تَفْلًا تھوکنا۔
—فی اذنِه: سرگوشی کرنا۔
—الماءَ: پانی کو برا لگنے کی وجہ سے منہ سے نکال دینا۔
(تَفِلَ) ۔ تَفَلًا بدبودار ہو جانا۔
فلانٌ اس نے خوشبو چھوڑ دی پس وہ بدبودار ہو گیا ھو تَفِلٌ ھو وھی ایضا متفالٌ۔
(اَتْفَلَه) بدبودار کر دینا۔
(التُتْفُلُ) لومڑی یا لومڑی کا بچہ۔
(التُفَالُ' التُفْلُ) تھوک (۲) جھاگ۔
(التَفْلُ) تھوڑا (ما اصابَ منه الا تِفلًا) اس کے پاس سے تھوڑی سی چیز ملی۔
(المتفلة) تھوک دان (ج) متافِل۔
(تَفَنَه) ۔ تَفْنًا دھتکار دینا۔
(التِفَّانُ) تِفَّانُ الشیئُ کسی چیز کا موسم یا زمانہ
(التفن): میل۔
(تَفِهَ) ۔ تَفَهًا و تُفُوْهًا و تَفَاهَةً تھوڑا ہونا (۲) خسیس الطبع ہونا' حقیر ہونا۔
—الرجُلُ: بے وقوف ہونا' کم عقل ہونا ھو تَفِهٌ و تافِهٌ۔
—الطعام: بے مزہ ہونا۔ ھو تَفِهٌ۔
(اَتْفَهَ) فی العطاء تھوڑا ہونا۔
(التُفَّهُ): بجو' سیاہ گوش۔

Marfat.com

ت ...... ق

(اَتْقَنَه) مضبوط و پختہ کرنا' قرآن مجید میں ہے ﴿صُنْعَ اللهِ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ﴾۔
(تَقَّنَ) اَرْضَه زمین کو مضبوط کرنے کے لئے کیچڑ ڈالنا۔
(تَتَقَّنَتِ) البئرُ کنویں سے کیچڑ دار گارا نکلنا۔
(التِقْنُ) ماہر حاذق آدمی (۲) طبیعت (۳) وہ کیچڑ دار گارا جو کنویں سے نکلے (۴) بچا ہوا گدلا پانی (۵) وہ گارا جو خشک ہو کر تڑخ گیا ہو
(التِقْنُ) فی الرجال ماہر حاذق آدمی۔
(التِقْنَةُ) بچا ہوا گدلا پانی۔

ت ...... ک

(اِتَّكَأَ) دیکھئے وکأ۔
(تَكْتَكَ) الفرسُ گھوڑے کا ایسے چلنا جیسے کانٹوں یا آگ پر چل رہا ہو۔
-الطَبِيخَ و نحوَه روندنا' کچلنا۔
(التكتيك) میدان میں فوج کے لئے جنگی پلان بنانا (د)۔
(تَلَكَ) الرجلُ ـِ تَكُوكًا بے وقوف ہونا (۲) کمزور ہونا (۳) ہلاک ہونا هو تَاكٌ (ج) تُكَاكٌ۔
-الشئَ تكًا کاٹنا۔
-البِطيخَ و نحوَه روندنا' کچل ڈالنا۔
(استتَكَّ) التِكَّةَ و بِهَا شلوار میں کمر بند ڈالنا
-بالحرير وغيره ریشم وغیرہ کا ازار بند بنانا۔
(التَكُّ) منیقی کا نغمہ (فارسی)۔
(التِكَّةُ) ازار بند کمر بند (ج) تِكَكٌ۔
(التِكِيكُ) جس کی کوئی رائے نہ ہو۔
(المِتَكُّ) ازار بند ڈالنے کی سلائی (ج) مَتَاكٌ۔
(التَكِيَّةُ) صوفیاء کی خانقاہ (ترکی)۔

ت ...... ل

(التَلْبُ) گھاٹا' نقصان۔
تبًا لَه و تلبًا اس کا برا ہو (بددعا)
(التَوْلَبُ) جنگلی گدھے کا ایک سالہ بچہ (۲) لومڑی کا بچہ (ج) تَوالِبُ۔
(التلبائی) دو مختلف شخصوں کے ذہن میں بیک وقت ایک خیال آنا (نو)۔
(تَلْتَلَ) سخت ہو جانا (۲) جانور کو سختی سے ہنکانا
-الشيَ کسی چیز کو زور سے ہلانا۔
--فلانًا و غيره پریشان اور رنجیدہ کرنا۔
(التَلاتِلُ) من الرجال موٹا اور گوشت سے بھرا ہوا آدمی۔
(التَلْتَلَةُ) سختی (۲) کھجور کے شگوفہ کا غلاف جو پانی پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے (ج) تلاتل (۳) بہراء کی لغت میں حرف مضارع کا گرانا۔
(تَلَدَ) الشيُ ـُ تُلُودًا قدیم ہونا۔
--ماشيةُ فلانٍ کسی کے پاس جانور کی نسل چلنا (۲) وراثت میں ملنا۔
-الرجلُ بالمكان وفي القوم ـُ تلودًا قیام پذیر ہونا هو تَالِدٌ۔
(تَلِدَ) بالمكانِ وفي بني فلانٍ ـَ تَلَدًا قیام پذیر ہونا۔
-فلانٌ عندنا اس کے ماں باپ ہمارے پاس پیدا ہوئے ہیں۔
(اَتْلَدَ) الرجلُ قدیم مالدار ہونا۔
-مالٌ متلدٌ قدیم مال۔
-خُلُقٌ متلدٌ پرانی عادت۔
(تَلَّدَ) الرجلُ مال جمع کرنا' خرچ نہ کرنا۔
(التِلادُ) اصلی پرانا مال۔
(التَلْدُ) قدیم اصل مال (ج) تلود و تلاد)۔
(التُلْدُ) قدیم اصل مال (۲) عقاب کا بچہ (ج) اتلاد و تلادٌ۔
(التَلَدُ) پرانا اصلی مال (ج) اتلادٌ۔
(التَلِيدُ) پرانا اصلی مال (ج) اتلاد و تُلدآء و امراءة تليدٌ باحیثیت خاتون (ج) تلائدو تُلُدٌ۔
(التِلِسكوب) ٹیلی سکوپ وہ دوربین جس سے دور کی اشیاء اور ستاروں کو دیکھا جاتا ہے (د)۔
(تَلَعَ) الحيوانُ والانسانُ ـَ تَلْعًا و تُلُوعًا کسی چھپی ہوئی جگہ سے سر باہر نکالنا جیسے (تَلَعَ راسَه وتَلَّعَ راسَه)۔
(تَلِعَ) الرجلُ ـَ تَلَعًا گردن لمبی ہونا۔
(۲) قد لمبا ہونا (تلِع عنقُه) هو اَتْلَعُ هي تلعاءُ (ج) تُلْعٌ۔
(تَلُعَ) الرجلُ ـُ تَلَعًا تَلَعَ هُوَ تليعٌ (تَلُعَ عنقه)۔
(اَتْلَعَ) الحيوان و الانسانُ تَلَعَ۔
-الرجل گردن لمبی کرنا۔
-المراة الحسناء خوبصورت عورت کا اظہار حسن کے لئے سر اٹھانا هي مُتلعٌ۔
(تتالَعَ) في مشيه چلتے ہوئے گردن لمبی کرنا اور سر اٹھانا۔
(تَتَلَّعَ) في مشيه تتالَعَ۔
-البعيرُ کھڑا ہونے کے لئے گردن لمبی کرنا۔
-فلانٌ اٹھنے کے لئے سر اٹھانا (۲) آگے بڑھنا
-للامرِ کسی کام کے لئے سامنے آنا۔
(استتلَعَ) للخبر خبر سننے کے لئے سر اٹھانا۔
(التلعة) ٹیلا' بلند زمین (۲) پانی کا بلندی سے گرنا (۳) وادی کا وسیع دہانہ۔
کہا جاتا ہے (ما اخاف الامن سيل تلعتي) مجھے اپنے چچا کی اولاد اور رشتہ داروں کے علاوہ کسی کا خوف نہیں۔
(فلانٌ لا يوثق بسيل تلعتي) اس کے کسی قول و فعل پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا (ج) تَلَعٌ و تِلاعٌ۔
(التلغراف) ٹیلی گراف (د)۔
(تَلِفَ) ـَ تَلَفًا ہلاک ہونا هو تَلِفٌ و تَالِفٌ
-ذَهَبَتْ نَفْسُه تَلَفًا اس کی جان بیکار گئی۔
(اَتْلَفَه) ہلاک کرنا' برباد کرنا۔
مالَه مال ضائع و برباد کرنا۔
-فلانٌ مُخلِفٌ متلفٌ فلاں بہت کمانے والا اور سخاوت کرنے والا ہے۔
(التَلَفَةُ) زبردست پہاڑی سلسلہ جس پر چڑھنے سے موت کا خوف ہو۔

Marfat.com

(المِتْلَافُ): فضول خرچ، ضرر رساں (ج) متالف۔
-فلانٌ مخلافٌ متلافٌ: فلاں کمانے والا اور ضائع کرنے والا ہے۔
(المَتْلَفُ): مصدر میمی (۲) وہ جنگل جس میں ہلاکت کا خوف ہو (ج) متالِفُ۔
(المِتلفُ والمَتْلَفَةُ): فضول خرچ، ضائع کرنے والا (ج) متالفُ۔
(تِلِفِزْیُوْن): ٹیلی ویژن آلۂ غائب بینی (د)
(التِلِفُوْنُ): ٹیلیفون (هاتف) (د)۔
(تلك): اسم اشارہ مفرد مؤنث بعید کے لئے کاف اس میں خطاب کا ہے۔
تلکما: تثنیہ مذکر و مؤنث کو خطاب کرنے کے لئے۔
تلکم: جمع مذکر کے لئے۔
تلکن: جمع مؤنث کے لئے۔
(تَلَّ) فلانٌ ـُ تَلًّا: گرنا۔
-الماءُ والعرق: بہنا، ٹپکنا۔
-فلاناً تلًّا: پچھاڑنا (۲) گردن اور رخسار کے بل لٹانا قرآن مجید میں ہے ﴿وَتَلَّه لِلْجَبِيْنِ﴾
الناقَةَ: اونٹنی کو بٹھانا۔
-الماءَ و نحوها: پانی وغیرہ کو ٹپکانا (۲) بہانا۔
-الشیَٔ فی ید فلانٍ: فلاں کے ہاتھ میں رکھنا یا دینا ھو متلولٌ و تلیلٌ دوسرے کی جمع "تَلّى" ہے۔
(اَتَلَّ) الماءَ و نَحْوَه: پانی بہانا۔
(تَلَّله): پچھاڑنا۔
(التَّلَالُ): گمراہی کہا جاتا ہے (الضلال ابن التلال) انتہائی گمراہی۔
(التَّلَالَةُ): گمراہی (جاءَ بالضلالة و التلالة) اس نے انتہائی گمراہی اختیار کی۔
(التَّلُّ): ٹیلہ (ج) تلالٌ و تُلُوْلٌ و اَتْلَالٌ
(التَّلّ): باریک کپڑا جس کے اندر سے نظر آئے (محدثہ) (اس کی عربی شف ہے)۔
(التَّلَلُ): تری۔
(التَّلَّةُ): مصدر المرّة (۲) لیٹنا (۳) کھجور کے شگوفہ کا غلاف جسے پانی پینے کا برتن بنایا جائے (ج) تِلالٌ۔
(التِّلَّةُ): مصدر الهيئة (۲) سستی (۳) حالت
-باتَ بِتِلَّةِ سوءٍ: اس نے بری حالت میں رات گزاری۔
-رماه بِتِلَّةِ سُوءٍ: اس نے برا کام کیا۔
(التَّلِيُّ): ذبح کی ہوئی بکری۔
(التَّلُوْلُ): جو جلدی قابو میں نہ آئے۔
(التَّلِيلُ): گردن (ج) اَتِلَّةٌ و تُلُلٌ و تَلَائِلُ
(المِتَلُّ): طاقتور آدمی (۲) سیدھا نیزہ (۳) لوگوں یا جانوروں میں سے زیادہ سخت۔
(المتلولُ): پیدائشی مضبوط و مستحکم۔
(التِّلِّيسَةُ): کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چھوٹی ٹوکری مصر کے لوگ اسے "تلّیس" کہتے ہیں۔
(التِّلَامُ): زمین کی ہر لکیر جیسے ہل کی لکیر (ج) تُلُمٌ۔
(التِّلْمُ): التِلام (ج) اَتْلَامٌ۔
(التِّلْمُ): کاشتکار (۲) ہل چلانے والا (۳) سنار (۴) سنار کی لمبی دھونکنی (۵) سنار کا شاگرد (ج) تِلَامٌ۔
(التَّلْمُوْدُ): ان یہودی تعلیمات و روایات کا مجموعہ جو مذہبی لوگوں سے متعلق ہوں۔
(تَلْمَذَ) لفلان و عنده: شاگرد بننا۔
(التلميذ): شاگرد (۲) طالب علم (۳) اہل مصر نے اسے چھوٹے طالبعلم کے ساتھ خاص کر دیا ہے (ج) تلامیذ، تلامذہ۔
(تَلِهَ) ـَ تَلَهًا: ہلاک ہونا۔
فلانٌ حیران و پریشان ہونا (۲) عشق خوف یا غم کی وجہ سے عقل ختم ہونا (رجلٌ تالِهُ العقل) (ج) تلّہ۔
-الشیَٔ و عنه: بھول جانا، بھٹک جانا۔
(تُلِهَ) عقل زائل ہو جانا، ھو مَتْلُوْهٌ (ھو متلوهُ العقل)۔
(اَتْلَهَ) الشیَٔ: ہلاک کرنا۔
-فلاناً: حیران کرنا (۲) عقل ختم کر دینا۔
-فلاناً الشیَٔ: بھلا دینا اور گمراہ کر دینا۔
(تَلَّهه) الهمّ او الخوف او العشق: حیران و سرگراں ہونا اور عقل ختم ہو جانا۔
(اِتَّلَهَ): پریشان اور متردد ہونا۔
(تَتَلَّهَ): اِتَّلَهَ۔
(المَتْلَهُ): ہلاکت خیز جنگل (ج) مَتَالِهُ۔
(المَتْلَهَةُ): المَتْلَهُ (ج) مَتَالِهُ۔
(تَلَا) ـُ تُلُوًّا: پیچھا کرنا، پیروی کرنا، اتباع کرنا (۲) پیچھے رہ جانا (۳) جانور کا بچہ خریدنا۔
-فلاناً: کسی کے عمل کی اتباع کرنا۔
-الابلَ و غیرها: اونٹ وغیرہ کو ہانک کر دینا۔
-صدیقه: دوست کو چھوڑ دینا (۲) رسوا کرنا (تلاعنه)۔
-الکتاب و غیره تلاوةً: پڑھنا۔
-الکتاب و السُّنَّةَ: کتاب و سنت کی پیروی کرنا
-الخبرَ: خبر دینا، ھو تالٍ۔
(تَلَاهُ)ـِ تَلْيًا: پیچھے چلنا، پیروی کرنا۔
(تَلِيَ)ـَ تلی: پیچھے رہنا۔
-من الشهر والدَّين و غیرهما قدرٌ: مہینہ یا قرض وغیرہ کا باقی حصہ۔
(اَتْلَتِ) المرضِعُ: دودھ چھڑاتے وقت بچہ کا ماں کے ساتھ لگنا، ھی مُتْلٍ و مُتْلِيَةٌ (ج) مَتَالٍ
-فلاناً: آگے بڑھا، سبقت پہنچانا (۲) متبع بنانا۔
-الشیَٔ شیئاً: ایک چیز کو دوسری کے پیچھے لگانا۔
(اتلاه الله اطفالاً) اللہ نے اس کے بچوں کو پیچھے چلایا۔
-الشیَٔ: کسی شے پر نظر رکھنا اور اس کی پیروی کرنا
-فلاناً علی فلانٍ بِحَقٍّ: حق کو ذمہ کرنا۔
-الشیَٔ و مِنَ الشیِٔ: باقی چھوڑنا۔
-فلاناً: ضمانت دینا۔
(تَالَاه) فی عمله: اتباع کرنا، مشارکت کرنا۔
فلانٌ المغنّی: فلاں نے گانے والے کے ساتھ گایا۔
(تَلَّى): نماز کے لئے اٹھنا (۲) نذر پوری کرنا

Marfat.com

(۳) عمر کے آخری سانسوں میں ہونا (۴) مر جانا۔
—الشيَ تابع ہونا۔
—الشيَ شيئاً تابع بنانا' جوڑنا' ملانا۔
(تلي الفريضة نافلةً) اس نے فرضوں کے ساتھ نفلوں کو ملالیا۔
(تتالتِ) الامورُ یکے بعد دیگرے ہونا۔
(تتلّى) پیچھے چلنا یا پیچھے پڑنا (۲) بہت سا مال جمع کرنا۔
—الشيَ تلاش کرنا' پیچھے چلنا (تتلّى حقّه حتّى استوفاهُ) اسے نے اپنے حق کا تقاضہ کیا اور وصول کرلیا۔
—الشيَ تھوڑا سا باقی رہنا (تتلّى حقّه عِندَ فُلانٍ)۔
(استتلي) ضمانت حاصل کرنا۔
—فلاناً کسی کو پیچھے چلنے کا کہنا (۲) انتظار کرنا اور تابع بنانا۔
—فلاناً شيئاً کوئی چیز کسی کے تابع کرنا۔
(التالي) گھڑ دوڑ میں پہلے اور چوتھے نمبر کا گھوڑا (۲) مناطقہ کے ہاں قضیہ شرطیہ کا جز ثانی۔
(التّلي) باقی ماندہ قرض۔
(التّلاءُ) امن کی ضمانت جو مسافر کو تیر پر لکھ کر یا کسی اور طریقہ سے دی جاتی تھی (۲) ذمہ۔
(التّلاوَةُ) باقی قرض (۲) ذمہ۔
(التِّلوُ) تِلوُ كُلِّ شيٍ ہر وہ چیز جو دوسری کے تابع اور پیچھے ہو۔ (۲) مادہ جانور کا بچہ جو دودھ چھڑانے کے بعد بھی ماں کے پیچھے لگا رہے (ج) اتلاءٌ۔
(التّلوّ) جو ہمیشہ کسی کا تابع رہے اور اپنی ذات کے اعتبار سے اس میں استقلال نہ ہو۔
(التّليّ) زیادہ قسمیں کھانے والا (۲) زیادہ مالدار۔
(التّليّةُ) باقی ماندہ قرض (۲) بعد جیسے (وقع كذا تليّة كذا) یہ اس کے بعد ہوا۔
(التّوالي) سرین۔
—من الخيل و الابل گھوڑوں اور اونٹوں کی دمیں اور پاؤں۔
—من الطعن و النجوم آخری ستارہ (واحد تالیةٌ و تالٍ)۔
(المتالي) سر میں سر ملانے والا۔
(تُمباك) حقہ میں ڈال کر پیا جانے والا تمباکو (د)۔
(تَمتَمَ) الكلامَ منہ میں اس طرح بولنا کہ سے ف تاء اور میم کی آواز معلوم ہو' تتلا کر بولنا۔
(تَمِرَتْ) نَفسُه بكذا — تَمَراً دل خوش ہونا۔
(أتمَرَ) الرطبُ تر کھجور کا خشک ہوجانا۔
—النخلةُ درخت کی کھجوروں کا خشک ہوجانا۔
—فلانٌ کھجوریں زیادہ ہونا۔
—فلاناً کھجوریں کھلانا۔
(تمّرَ) الرطب و النخل تر کھجور کا خشک ہو جانا۔
—فلاناً کھجور کھلانا۔
—الرطبَ تر کھجور کو خشک کرنا۔
—اللحمَ گوشت کو چھوٹا چھوٹا کاٹ کر خشک کرنا
(تتمّرَ) کھجور کھانا۔
—الرطبُ تر کھجور کا خشک ہونا۔
—اللحمُ گوشت خشک ہونا۔
(التامِرُ) کھجوروں والا۔
(التامور) (دیکھئے امر)۔
(التامورة) (دیکھئے امر)۔
(التماريُّ) ایک قسم کا درخت۔
(التمْرُ) خشک کھجور (ج) تُمورٌ' تُمرانٌ (جب اس سے انواع مراد لی جائیں)۔
(التمر الهندي) املی فصیلہ قرنیہ کا ایک درخت جو گرم علاقوں میں لگتا ہے اس کا ذائقہ کھٹا ہوتا ہے (الحُمَرُ)۔
(تمر الحناء) مہندی کے درخت کی کلیاں (مو)۔
(التمّارُ) کھجوریں بیچنے والا۔
(التُّمَّرُ) فصیلہ تمریہ کا ایک خوبصورت پرندہ جو چڑیا سے چھوٹا ہوتا ہے اور کھجور کھاتا ہے۔
(التومَريُّ) (دیکھئے امر)۔
(التومور) (دیکھئے امر)۔
(التمساحُ) مگرمچھ (فصیلہ زواحف سے ہے) (ج) تماسیح۔
—دموع التماسيح مگرمچھ کے آنسو' یہ کنایہ ہے جھوٹی مشقت سے (محدثہ)۔
(تَمَكَ) السّنامُ ـُ تَمكاً و تُموكاً کوہان کا لمبا اونچا اور چربی سے بھرا ہوا ہونا۔
(تمكتِ الناقةُ) اونٹنی کا موٹی ہونا۔
—البناءُ لمبا اور بلند ہونا' کہا جاتا ہے (تَمَكَ شرف فلان)۔
—الحُسنُ کامل الحسن ہونا۔
(التّامِكُ) کوہان (۲) بڑے کوہان والی اونٹنی (ج) تَوامِكُ۔
(التّامول) پان' پان کا درخت یہ سرزمین عُمان میں کثرت سے پایا جاتا ہے (د)۔
(تَمَّ) ـِ تمّاً و تَماماً مکمل ہونا (۲) سخت اور ٹھوس ہونا یقال تَمّ خلقُه هُوَ تامٌّ و تمِيمٌ۔
—على الأمرِ تمّاً برقرار رکھنا۔
—اليه پہنچنا۔
—بالشيٍ و عليه پورا کرنا۔
—العينَ عنه ـُ تمّاً تعویذ لٹکا کر نظر بد کے اثر کو دور کرنا۔
(اتمّتِ) الحاملُ حمل کا وقت قریب آنا (۲) حمل کے دن پورے ہونا هي مُتِمٌّ۔
—النبتُ پودے کا لمبا ہونا اور کلی نکلنا۔
—القمرُ چاند کا پورا ہونا۔
—الي موضع كذا ارادہ کرنا اور پہنچ جانا۔
—الشيَ کامل کرنا۔
—فلاناً کلبازی دینا۔
(تمّمَ) على الجريح زخمی کا کام تمام کر دینا۔
على الخندقِ والطلاب و نحوهم حاضری لگانا (محدثہ)۔
الشيَ تتميماً و تتِمّةً کامل کرنا۔
الصبيَّ تعویذ لٹکانا۔
(تتامّ) القومُ سب لوگوں کا آجانا۔

Marfat.com

(تَناقُوْا اِلَیْهِ) اس کے پاس جمع ہو گئے۔
(اِستَتَمَّ) الشیئَ مکمل کرنا۔
-النِعمَةَ بالشکرِ اتمام کا سوال کرنا۔
(التَتِمَّةُ) جس پر کسی چیز کا اختتام ہو۔
(التَمامُ) تمام الشيءِ مکمل پورا۔
-لیلةُ التمام قمری مہینہ کی چودھویں رات جس میں سورج مکمل ہو جاتا ہے۔کہا جاتا ہے: (بَدْرُ تمامٍ و بَدْرٌ تَمامٌ)
(التِمامُ) لَیْلُ التِمام سال کی سب سے لمبی رات۔کہا جاتا ہے: (بَدْرُ تمامٍ و بَدْرٌ تِمامٌ)
(التِمامة) تِمامَةُ الشیئِ جس پر کسی چیز کی انتہا ہو۔
(التماتُه) ہر چیز کا باقی ماندہ۔
(التِمُّ) مکمل چیز (۲) کلہاڑا (۳) بیلچہ کدال (ج) تِمَمٌ و تِمَمَةٌ
(التَمَمُ) کامل الخلقت۔
(تمیمٌ) نجد کا ایک قبیلہ۔
(التمیمة) تعویذ (ج) تمائم و تمیمٌ
(المُتِمُّ) ناف کی رگ کا سرا۔
(تمّوزُ) دسواں سریانی مہینہ مقابل جولائی۔
(تَمِهَ) اللحمُ واللبن و نحوهما - تَمَهًا و تَماهَةً گوشت یا دودھ وغیرہ کا خراب ہونا اور بدبودار ہونا ھو تَمِهٌ
(المِتماه) من الماشیه وہ جانور جس کا دودھ دھونے کے بعد خراب ہو جائے۔

ت .... ن

(تَنَأَ) بالمکانِ - تُنُوءًا و تَناءَةً قیام کرنا۔
-علی الامرِ و فیه جمنا اور مضبوطی سے قائم ہونا۔
(التّانبولُ) پان (الیقطین الهندی)
(التِنبالُ) پست قامت (ج) تنابیلُ، تنابلةٌ
(التِنبالَةُ) پست قامت (ج) تنابیل
(التَنبُلُ) پان (۲) ست (ترکی)
(التِنْبُولُ) کوتاہ قد (ج) تنابیل
(تَنَبَّلَتِ) البیضةُ انڈہ خراب ہونا۔
-الرجلُ صفائی کے بعد میلا ہونا (۲) عقل مندی کے بعد بے عقل ہو جانا۔

(التِنتالُ) پست قد (ج) تناتیلُ
(التِنتالَةُ) پست قد (ج) تناتل۔
(التِنتَلُ) پست قد (ج) تناتل۔
(التِنتیلُ) پست قد (تناتیلُ)
(تَنتَنَ) دوست کو چھوڑ کر غیروں کے ساتھ ہو جانا۔
(التَنتَنَةُ) کپڑوں پر زینت کے لئے بنایا جانے والا جال (د)
(التَنُّوبُ) فصیلہ صنوبریات کا ایک درخت۔اس کی لکڑی استعمال بھی ہوتی ہے اور اسے برائے زینت استعمال بھی کیا جاتا ہے۔
(التَنُّوجُ) التَنُّوبُ (د)
(تَنَخَ) بالمکانِ - تُنُوخًا قیام پذیر ہونا۔
-علی الامرِ و فیه مضبوط اور راسخ ہونا۔
(تَنِخَ) - تَنَخًا بدہضمی ہو جانا۔
-نفسهٔ زیادہ کھانے کی وجہ سے طبیعت بے چین ہونا اور قے آنا ھُوَ تَنِخٌ و تانِخٌ
(اَتنَخَه) الطعامُ بدہضمی کرنا۔
(تانَخَه) فی الحرب و نحوها لڑائی وغیرہ میں جمے رہنا۔
(تَنَّخَ) بالمکان قیام پذیر ہونا۔
(التَنّارُ) تنور بنانے والا۔
(التَنُّورُ) تنور (ج) تنانیر۔
(التَنضُبُ) (دیکھئے ن ض ب)
(التِنِسُ) ٹینس ایک کھیل جو کم از کم دو آدمیوں کے درمیان جال باندھ کر چھوٹی گیند سے کھیلا جاتا ہے۔(د)
(التَنوفَةُ) بے آب و گیاہ ویران جنگل (ج) تنائف۔
(التَنُوفِیَّةُ) التَنوفَةُ۔
(التَنَکَةُ) ٹین کنستر (۲) قہوہ بنانے کا برتن (ترکی)
(التَنُّومُ) ایک درخت جس کے پھل میں ارنڈ جیسے دانے ہوتے ہیں جسے ہرن اور شتر مرغ کھاتے ہیں۔
(اَتَنَّ) دور ہونا۔
المرضُ الصبیَّ بیماری کا بچے کو نشوونما سے روکنا۔
(تانَّ) بینهما مقابلہ کرانا۔
(التِنُّ) مثل ہمسر (۲) شخص (ج) اَتنانٌ
(التِنّینُ) ایک طرح کا جانور جس کے پنجے شیر کی طرح پر گدھ کی طرح اور دم سانپ جیسی ہوتی ہے اور یہ ایک ملک کا قومی نشان ہے۔

ت .... ه

(تُهْ تُهْ) اسم صوت اونٹ کو اکسانے کی آواز (۲) کتے کو بلانے کی آواز۔
(تَهتَهَ) کلام میں لکنت کی وجہ سے تہ تہ کہنا (۲) الٹی سیدھی باتیں کرنا۔
(تَتَهتَه) تَهتَهَ۔
(التُهاتُه) لغویات و فضولیات۔
(التَهتَهَةُ) واحد التُهاتُه (۲) بولنے میں لکنت جیسی کیفیت۔
(التَیهورُ) سمندر کی اونچی موج (۲) وادی اور پہاڑ کے بالائی اور زیریں حصے کے درمیان کی جگہ (۳) ہموار زمین (۴) ریت کا جلدی گرنے والا کنارہ (۵) مغرور و متکبر آدمی۔ (ج) تیاهیر و تیاهر۔
(تَهِمَ) اللبنُ و اللَحمُ - تَهَمًا دودھ کا خراب اور بدبودار ہونا۔
-الرجلُ آدمی کا بدبودار ہونا (۲) عاجزی اور بے بسی کا ظاہر ہونا۔
-البعیرُ اونٹ کا چراگاہ سے مانوس نہ ہونا اور نہ چرنا (۲) لو لگنے کی وجہ سے کمزور ہو جانا۔
-الحَرُّ ہوا بند ہونے کے ساتھ گرمی سخت ہونا۔ھو تَهِمٌ۔
(اَتهَمَ) تہامہ میں آنا۔
(اِتَّهَمَهُ) دیکھئے وهم۔
(تَتَهَّمَ) تہامہ میں آنا۔
(تِهامَةُ) وہ نشیبی سرزمین جو حجاز اور یمن کے پہاڑوں اور ساحل سمندر کے درمیان واقع ہے (ج) تہائم اور نسبت اس کی طرف تِهامِیٌّ و تَهامٍ ہے۔
(التَهَمُ) سمندر سے ملی ہوئی زمین۔
(التَهَمَةُ) شہر۔

Marfat.com

(التُّهَمَةُ): دیکھئے: ر ھ م
(المتهام) اکثر تہامہ میں آنے والے۔

ت .... و

(تَابَ) ـُـ تَوْبًا و تَوْبَةً و مَتَابًا و تَابَةً: معصیت سے باز آنا، توبہ کرنا هو تائبٌ و تَوّابٌ۔ هو تائبٌ و توّابٌ۔
-الله علی عبده: توبہ کی توفیق دینا۔
الله تَوّابٌ والعبد تائبٌ: قرآن مجید میں ہے ﴿إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا﴾
(استتابه): توبہ طلب کرنا۔
(التَّوْبَةُ) گناہ پر ندامت اور افسوس اور اس کا اعتراف اور اس بات کا پختہ عزم کہ اس کو دوبارہ نہ کرے گا۔ جیسے (التوبة تُذْهب الحوبَةَ)۔
(تُوت): پہلا قبطی مہینہ، جو ستمبر کے ثلث ثانی کی ابتدا میں آتا ہے۔
(التوتُ): فصیلہ قرامیہ کا ایک درخت شہتوت۔
(التوتياءُ) وہ پتھر جس کو کوٹ کر سرمہ بنایا جاتا ہے۔ زنک سلفیٹ (مع)
(المَتُوتَةُ) وہ جگہ جہاں کثرت سے شہتوت پائے جائیں۔
(تَوّجَهُ) تاج پہنانا (۲) سردار بنانا۔
(تَتَوّجَ) لازم توّجَهُ
(التّائج) تاج والا، تاجدار۔
امام تائجٌ تاجدار۔
(التاجُ) تاج (۲) سہرا (ج) تیجانٌ و أتْوَاجٌ۔
(التّاجيُّ) الشّرْيَانُ التاجيُّ ایک تاج نما شریان جو دل کو غذا پہنچاتی ہے۔
(التُّوَيْجُ) (علم نباتات کے مطابق) پھولوں کا اندرونی غلاف۔
(التُّوَيْجِيَّةُ) پھول کے غلاف کا ایک ٹکڑا۔
(تَاحَ) له الشّيءُ ـ تَوْحًا تیار ہونا۔
(دیکھئے ت ی ح)
(تَارَ) الماءُ ـُـ تَوْرًا پانی کا بہنا۔
(أتَارَ) إليه الرّمْيَ بار بار تیر مارنا۔
إليه النظر بار بار دیکھنا۔

(تَاوَرَهُ): بار بار لوٹ کر آنا۔
(التّارَةُ): مدت اور زمانہ (ج) تِيَرٌ۔
(التّوْرُ): قاصد (۲) پانی پینے کا برتن (ج) أتْوارٌ
(التَّوْرَاةُ): توراۃ وہ کتاب جو موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
(۲) موسیٰ علیہ السلام کے پانچ اسفار۔
(۳) نصاریٰ کے نزدیک عہد قدیم کا نام۔
(التّوْرَةُ): وہ لڑکی جو عاشقوں کے درمیان بھیجی جائے۔
(تَافَ) بصرُهُ ـُـ تَوْفًا: مسلسل دیکھنا۔
-بَصَرُهُ عَنه: نگاہ ہٹ جانا۔
(التّافَةُ): عیب (۲) حاجت (۳) سستی کہا جاتا ہے (مافيه تافةٌ: اس میں کوئی عیب نہیں)
(التّوْفَةُ): التّافَةُ۔
(التّوْفَةُ): برائی، گناہ جیسے طلبَ عَلَيَّ توفَةً)
(التَّوِيفَةُ): سستی، کاہلی (مافي امرهم تويفةٌ)
(تَاقَ) ـُـ تَوْقًا و تَوَقَانًا و تُؤُوقًا و تِيَاقَةً: مشتاق ہونا، دلچسپی لینا۔
-الشيءُ: کسی چیز کی چاہت کرنا۔
-الى الشيءِ تَوَقَانًا و تَوْقًا: کسی کام کے لئے چست ہونا اور جلدی کرنا۔
-عليه: کسی کے ساتھ بھلائی کا خواہش مند اور حریص ہونا۔
-منه ڈرانا۔
-من المرض: صحت یاب ہونا اور کمزور ہونا۔
هو تائق (ج) تُوَقَةٌ۔
(تَتَوّقَ) إلى الشيءِ شوق ہونا۔
(تَالَ) ـُـ تَوْلاً: جادو کا علاج کرنا۔
-به جادو کرنا۔
(التّالُ) کھجور کے چھوٹے درخت۔
(التِّوَلَةُ) جادو، ٹوٹکا (۲) جادو کا تعویذ جو عورت اپنے مرد کے لئے کراتی ہے۔
(التُّوَلَةُ) التِّوَلَةُ (۲) زبردست مصیبت۔
(التويلة) گھربار، بچوں اور مال سمیت لوگوں کی جماعت۔
(التّوْلَبُ) دیکھئے ت ل ب۔

(التَّوْلَجُ): دیکھئے: و ل ج
(تَوّمَ) الصّبيّةَ: بچی کے کان میں بالی ڈالنا۔
(التّومة): وہ بالی جس میں دانہ پڑا ہو (۲) موتی (۳) چاندی کا دانہ جیسے موتی (۴) شتر مرغ کا انڈہ (ج) تُوَمٌ و تُومٌ
-أُمُّ تُوَمَةٍ: سیپ (علم جنس)
(تاوَنَ) الصيدَ ولَهُ: شکار کو دھوکہ دینے کے لئے اس کے دائیں یا بائیں طرف سے آنا۔
(دیکھئے ت ا ن)
(التُّونَةُ) بڑی مچھلی جس کی لمبائی بعض مرتبہ چھ میٹر تک ہو جاتی ہے اس کے گوشت کو تازہ یا تیل میں رکھ کر کھایا جاتا ہے۔ (د)
(تَاهَ) في المفذة ـ تَوْهًا و تُوهًا: راستہ بھٹکنا۔
-في الارض: حیران و پریشان پھرنا۔
(۲) ہلاک ہونا (۳) تکبر کرنا (۴) عقل کا توازن کھو بیٹھنا۔
(تَوّهَهُ) راستہ سے ہٹا دینا (۲) ہلاک کرنا۔
-نَفْسَه حیران و پریشان پھرنا۔
(التُّوهُ) گمراہی و ہلاکت کا سبب۔
فلاةٌ توهٌ ایسا جنگل جس سے راستہ بھٹکنے اور ہلاکت کا اندیشہ ہو (ج) أتْواهٌ (جج) أتاويه۔
(أتْوَى) جاءَ تَوًّا: اکیلے آنا۔
(التَّوُّ) اکیلا، ایک (وَجّهَ من خيله بالف تَوٍّ)
-جاءَ تَوًّا: بغیر کسی رکاوٹ کے آنا۔
(۲) وہ رسی جسے ایک بٹ دیا گیا ہو بخلاف زَوّ کے (كان الحبلُ تَوًّا فصارَ زَوًّا)
(۳) وہ آدمی جو دنیا و آخرت کے لئے کچھ نہ کرے۔ (۴) کوہان دار عمارت (ج) أتْوَاءٌ
(التُّوَةُ) دن یا رات کا کوئی حصہ۔
(تَوّى) البعيرَ ـ تَيًّا اونٹ کو صلیب نما نشان لگانا۔ هو مُتَوًّى۔
(تَوِيَ) المالُ ـ تَوًى مال کا برباد ہونا۔
-الانسان ہلاک ہونا هو تَوٍ
(أتْوَى) مالَه مال ضائع کرنا۔
-اللهُ الشيءَ ختم کر دینا۔

Marfat.com

(التِّوٰی): ران یا گردن پر لگا ہوا صلیب نما نشان۔
(التِّوَاءُ): التِّوٰی۔
(المُتْوَاۃُ): ہلاکت کی جگہ (۲) ہلاکت کا سبب۔ جیسے (الشُّحُّ متواۃٌ) (ج) متاوٍ۔

ت .... ی

(تِی): اسم اشارہ مفرد مؤنث۔
(تَاحَ) له الشَّیُٔ ـِ تَیْحاً: تیار ہونا۔
-له الامرُ: قادر ہونا۔
-فی مِشْیَتِه: جھوم جھوم کر چلنا۔
(اَتَاحَه): مقدر کرنا، تیار کرنا۔
(التَّیِّحَانُ) من الرجال: جو آدمی فضول کاموں میں پڑ کر مصیبت میں پھنس جائے۔ (۲) مصائب اور تکالیف میں گھرا ہوا شخص۔
-من الخیل: تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(۳) وہ گھوڑا جو چلنے میں چست ہو اور اپنی جانبین کی طرف مائل ہوتا ہو۔
(التَّیَّاحُ): وہ گھوڑا جو چلنے میں چست ہو اور چلتے ہوئے جانبین کی طرف مائل ہوتا ہو۔
-(المِتْیَاحُ): زیادہ حرکت کرنے والا اور لایعنی امور میں پڑنے والا (۲) مقرر کام۔
(المِتْیَحُ) فضول کاموں میں پڑ کر مصیبت میں پڑنے والا شخص۔
-من الخیل: التَّیَّاحُ۔
(التَّیْدُ): نرمی، آہستگی۔
-تیدَك یا هذا: نرمی و آہستگی اختیار کر۔
-تیدَك فلاناً: فلاں کے ساتھ نرمی کر اور مہلت دے (اسم فعل)
(التِّیرُ): وہ لکڑی جسے دو دیواروں پر رکھ کر اس میں چھت کی لکڑیاں رکھی جاتی ہیں۔ شہتیر (مع) (۲) تکبر و غرور۔
(التَّیَّارُ): تیز لہر (ج) (۲) پانی کا تیز بہاؤ (۳) غرور و تکبر۔
-فرسٌ تیارٌ: بہت تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(۴) علم طبیعت کی اصطلاح میں کرنٹ۔
(تَازَ) ـِ تَیْزاً وَتَیَزَاناً: سخت اور کھردرا ہونا۔
-السهمُ فی الرَّمِیَّة: تیر کا چھوٹنے کے وقت تھرتھرانا۔
-فلاناً تَیْزاً: غالب آنا۔
(تَایَزَه): غالب آنا۔
(تَتَیَّزَ) فی مشیته: بھاری قدموں سے چلنا۔
(تِسْ تِسْ): بکرے کو بلانے کی آواز۔
(تَاسَ) الجدیُ ـِ تَیْساً: بکری کے بچے کا بکرا بن جانا۔
(تَیِسَتِ) العنزُ ـَ تَیَساً: بکری کے سینگ بکرے کی طرح لمبا ہونا۔ هی تیساء
(تَایَسَه) دھکے دینا۔
(تَیَّسَ) فَرَسَه: سدھانا اور قابو میں کرنا۔
-فلاناً عَنْ كَذا: کسی چیز سے ہٹانا (۲) قول کو باطل کرنا۔
(تَتَایَسَ) الماءُ: پانی کی موجوں کا ٹکرانا۔
(اسْتَتْیَسَتِ) العنزُ: بکری کا بکرے جیسا ہونا۔
(التَّیْسُ): بکری، ہرن یا پہاڑی بکرے ایک سالہ بچہ (ج) تُیُوسٌ و اَتْیَاسٌ و اُتْیُسٌ و تِیَسَةٌ۔
لحیةُ التَّیْسِ: ایک نبات جس کی جڑوں کو پکا کر کھایا جاتا ہے۔
(المَتْیُوسَاءُ): بکروں کا ریوڑ۔
(تَاعَ) الجَمَدُ و نحوُہ ـِ تَیْعًا و تَیَعًا و تَیَعَاناً: جمی ہوئی چیز کا پگھل کر بہنا۔
الماءُ و نحوُہ: پانی وغیرہ کا زمین کی سطح پر پھیل جانا۔
-لامٌ والقیُٔ: خون نکلنا، قے ہونا۔
السُّنْبُلُ: خوشوں میں سے بعض کا خشک ہونا بعض کا تر رہنا۔
-بالشیُٔ: ہاتھ سے پکڑنا۔
-الی الشَّیُٔ: خواہش مند و مشتاق ہونا۔
-الی فلان: جلدی سے جانا۔
-السَّمَنَ و نحوہ: گھی کو روٹی کے ٹکڑے سے اٹھانا۔
-الطریقَ: راستہ طے کرنا۔
(اَتَاعَ) فلانٌ: قے کرنا۔
-قَیئه: قے کرنا۔
-دَمَه: خون نکالنا۔
-القیَٔ: قے کا دوسری مرتبہ آنا۔
(تَایَعَ) علی الشَّرِّ: شر پر آمادہ ہونا۔
(۲) شر کی طرف لپکنا۔
(تَیَّعَ) بالشیِٔ: ہاتھ سے پکڑنا۔
-السمن و نحوہ: گھی کو روٹی کے ٹکڑے سے اٹھانا۔
(تَتَایَعَ) الجملُ فی مشیته: اونٹ کا مونڈھے کی ہڈیوں کو ہلا کر چلنا۔
-السکرانُ: نشہ کرنے والے کا اپنے آپ کو گرانا۔
-فلانٌ فی الشر و علیه: شر پر راضی ہونا، اس کی طرف لپکنا۔
-فی الامرِ: کسی معاملہ میں گھسنا۔
-للقیامِ: کھڑے ہونے کے لئے اٹھنا۔
-القومُ علی الارض: سختی اور پریشانی کی وجہ سے دو دو رہ ہو جانا۔
-الریحُ بالیبیس و ورق الشجر: ہوا کا خشک چیزوں اور درختوں کے پتوں کو اڑا کر لے جانا۔
الامرَ: لوگوں کے برخلاف کرنا (تتایع فیه) بھی کہتے ہیں
(اِتَّایَعَ): بمعنی تتایع۔
(تَتَیَّعَ) الماءُ و نحوُہ: پانی کا زمین کی سطح پر پھیل جانا۔
-فلانٌ: شر کی طرف جلدی کرنا (تتیع الی الشر)
-فی الامرِ: کسی معاملہ میں گھس جانا۔
(الاَتْیَعُ): سماقت میں جلدی کرنے والا۔
-من الاماکن: وہ جگہ جہاں ریت چمکتی ہو۔
(التَّاعَه): کھیس کا گاڑھا ٹکڑا۔
(التَّیْعُ): وہ چیز جو پگھل کر زمین پر بہے۔
(التِّیعَةُ): چالیس بکریاں۔ یہ بکریوں کے نصاب کی کم از کم تعداد ہے۔ حدیث میں ہے (علی التیعة شاۃٌ)
(التَّیِّعُ): [illegible]
(التَّیَّعَانُ) (التَّیِّعُ)

Marfat.com

(التیفوذ): ٹائیفائیڈ' موتی جھارا (ج)
(التِّیفُوْسُ): محرقہ دماغی بخار جس میں جسم میں پر ارغوانی اور سرخ رنگ کے دانے نکل آتے ہیں اور عموماً ہذیان بھی طاری ہو جاتا ہے۔(ج)
(تِیل): فصیلہ خبازیہ کا ایک پودا۔ جس کے ریشوں سے رسیاں اور بوریاں بنائی جاتی ہیں۔ (د)
(تَام)۔ تَیماً: لوگوں سے الگ ہونا' تنہا ہونا۔
-الھویٰ و الحبیبُ فلاناً: محبت یا محبوب کا کسی کو دیوانہ بنانا۔
(اَتَامَ): گھریلو بکری ذبح کرنا۔
(تَیَّمَہٗ) الھویٰ او الحبیبُ: محبت یا محبوب کا دیوانہ بنانا۔
(اَتَامَ): گھریلو بکری ذبح کرنا۔
(التَّیْمُ): غلام۔ عرب کہتے تھے تَیْمَ اللّٰہ و تیم للات۔
(التَّیماء): وسیع وعریض جنگل (۲) برج جوزا کے ستارے۔
- ارضٌ تیماءُ: بے آب و گیاہ ہلاکت خیز جگہ۔
(التَّیِمَۃُ): گھریلو بکری (۲) تعویذ گنڈا جو بچہ کے گلے میں ڈالا جائے (۳) قحط سالی کی حالت میں ذبح کی جانے والی بکری (۴) ہر وہ بکری جو دوسرے نصاب زکوٰۃ تک چالیس کے بعد ہو۔
(التِّینُ): انجیر کا درخت (یہ فصیلہ توتیہ سے ہے) (۲) انجیر (یہ مصر میں التین البرشومی کے نام سے معروف ہے)۔
-(التین الشوکی): گولر (یہ فصیلہ شوکیہ سے ہے)
(التَّیَّانُ): انجیر بیچنے والا۔
(المتانۃُ) ارض متانۃٌ: جہاں بکثرت انجیر پائی جائے۔
(المَتْیَنَۃُ): المتانۃُ۔
(تَاہَ)- تَیْھًا و تِیْھًا و تَیَھَانًا: تکبر کرنا ھو تائہٌ و تَیّاہٌ۔
-فی الارض: راستہ بھول کر حیران و سرگرداں گھومنا۔ ھو تائہٌ و تَیّاہٌ و تیھانٌ و تَیَّھانٌ و تَیْھانٌ۔
-بصرُہ: مسلسل دیکھنا' ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
-بصرُہ عنہ: نگاہ ہٹ جانا۔
(اَتَاھَہٗ): بھٹکا دینا۔
(تَیَّھَہ): گمراہ کرنا' بھٹکانا۔
-الشیَٔ: ضائع کرنا۔
-نفسَہ: پریشان کرنا۔
(الاَتْیَہُ) بلدٌ اَتْیَہُ: وہ شہر جس کا راستہ نہ ملتا ہو۔
(التِّیْہُ): وہ جنگل جس میں راستہ دیکھنے کی کوئی علامت نہ ہو۔
-ارضٌ تِیۃٌ: بھٹکنے کی جگہ (ج) اَتْیَاہٌ (ج) اتاییہ۔
(التَّیھاءُ): التِّیہُ۔
(التَّیِّھانُ) من الرجال: ایسا نڈر آدمی جو معاملات میں دخل دینے کی صلاحیت رکھتا ہو۔
من الجمال: بہادر اونٹ۔
(التَّیْھَانُ) من الرجال: التَّیِّھانُ
(المتاھۃُ و المَتْیَہُ) من الارض: بھٹکنے کی جگہ۔
(المِتْیَہُ) من الارض: بھٹکنے کی جگہ۔
-من الرجال: بہت زیادہ بھٹکنے والا۔
(۲) بہت زیادہ تکبر والا۔
(المَتْیَھَۃُ المَتِیْھَۃُ): بھٹکنے کی جگہ
(التَّیْھُوْرُ): دیکھئے ت ھ ر۔
(التیوقراطیَّۃُ): ایسا نظام حکومت جس میں دنیاوی اور دینی دونوں اقتدار حکمران کے پاس ہوں۔

Marfat.com

ث

(الثاء): چوتھا حروف تہجی' اس میں ہمس اور رخوت پائی جاتی ہے اور مخرج طرف لسان اور ثنایا علیا کا کنارہ ہے۔

ث.........ء

(تثاءَب): جمائی آنا۔
(تثأَّب): جمائی لینے کی کوشش کرنا۔
-الخبر: خبروں کی جستجو کرنا۔
(الثُؤباء): جمائی۔
(الأثأب): انجیر کی طرح کا ایک درخت جو جنگلوں میں وادیوں کے درمیان میں لگتا ہے۔
(ثأثأ)الغضبُ: غصہ ختم ہونا۔
-عن الشئِ: کسی چیز کا ارادہ کرنا لیکن اس میں خرابی ظاہر ہونے کی وجہ سے ترک کر دینا۔
-عنه الغضبَ: غصہ ٹھنڈا کرنا۔
(تثأثأ): لازم ثأثأ
-عَنِ الأمرِ: باز رہنا۔
-منه: ڈرنا۔
(ثئِدَ)المكانُ النباتُ - ثأدًا: شبنم سے تر ہونا هو ثئِدٌ۔
-الليلة: رات کا ٹھنڈا ہونا۔
-الانسان: ٹھنڈ لگ جانا۔
-الفخذ: ران کا گوشت سے بھر جانا۔
(الثَأدُ): ٹھنڈک (۲) شبنم (۳) ترمٹی (۴) سرسبز و شاداب پودا۔
(الثَأداء): بے عقل لڑکی۔
(الثَأدة): بھاری بھر کم عورت۔
(ثأرَ)القتيلَ وبه - ثأرًا: انتقام لینا۔ (۲) مقتول کے خون کا مطالبہ کرنا۔
-الثأرَ: بدلہ لینا۔
-القاتلَ: قاتل کو مار ڈالنا۔
-بفلان: کسی کو بدلے میں قبول کر لینا۔
-حميمَه و بحميمه: اپنے عزیز کے قاتل کو قتل کرنا۔ دشمن کو مثئور اور مثئور منه کہا جائے گا اور دوست یا عزیز کو مثئور یا مثئور به کہا جائے گا۔
(أثأرَ): انتقام لے لینا۔
-من فلانٍ: اس سے مقتول کے خون کا بدلہ لے لیا۔
(استثأرَ): مقتول کا بدلہ لینے کے لئے مدد طلب کرنا۔
(الثائر): جسے بدلہ لئے بغیر چین نہ آئے۔ ابن سلمہ نے غزوہ خیبر میں عرض کیا (أنالهُ یا رسول الموتور الثائر)۔
(الثأرُ): خون کا بدلہ (۲) دوست کا قاتل۔
-الثأرُ المنيمُ: خون کا وہ بدلہ جس کے بعد طالب خون کو سکون ہو جائے۔
(ثألَّلَ)المرضُ: مرض کا جسم پر مسے پیدا کر دینا۔
(تثألَلَ)جسدُهُ: جسم پر مسے ظاہر ہونا۔
(الثؤلُولُ): مسّہ' چنے کے برابر ٹھوس پھنسی (ج) ثآليل۔
(ثأى)الخرزَ - ثأيًا: کوڑی وغیرہ کو چیرنا۔
-الاديمَ: کھال کو چیرنا۔
(ثَئِيَ)الخرزُ - ثأى: کوڑی کا پھٹ جانا' چر جانا۔
(الثأيُ' الثأى): سوراخ (۲) کمزوری (۳) زخم کا نشان۔
-رأب الثاى و رتقه: فاسد کو ٹھیک کرنا۔ سیّدہ عائشہ k' ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صفت بیان کرتی ہیں: (رَأَبَ الثَّأَى)
(أثْأَجَ)السَّقاءُ و نحوه: مشک کا بھر جانا۔
-الرجلُ: آدمی کا فربہ اور ڈھیلا ڈھالا ہونا۔

ث.........ب

(ثَبَّ)- ثبًّا: ٹیک لگا کر بیٹھنا۔
-الامرُ: کام مکمل ہونا۔
(ثَبَتَ)- ثَباتًا و ثُبُوتًا: ثابت رہنا۔
-بالمكان: قیام پذیر ہونا۔
-الامر: صحیح اور ثابت ہونا۔
(ثَبُتَ)- ثَبَاتَةً و ثُبُوتَةً: باوقار اور صاحب حیثیت ہونا اور مستقل مزاج ہونا۔ کہتے ہیں (فلانٌ ثابت القلب و ثابت القدم) هُوَ ثَبْتٌ و ثَبِيْتٌ۔
(أثْبَتَ)الجرادُ: ٹڈی کا اچھلنے کے لئے اپنی دم کو دبانا۔
-الشيَ: برقرار رکھنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿يَمْحُوا اللهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ﴾
-الامرُ: ثابت کرنا' درست کرنا۔
-الكتاب: رجسٹر کرنا' درج کرنا۔
-الحق حجتَه: حق کی دلیل پیش کرنا۔
-الشيَ: خوب اچھی طرح جاننا۔
-فلانًا: قید کرنا' روکنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ﴾ قریش کے مشورہ والی حدیث میں ہے (اِذَا اَصْبَحَ فَاَثْبِتُوْهُ

Marfat.com

بالنوافل) اور حضرت ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث میں ہے (فطعنتہ فاثبتہ)۔
-الرمح: نیزہ کو نشان پر گاڑ دینا۔
(ثَبَّتَ) الشیئَ: برقرار رکھنا (۲) خوب اچھی طرح جاننا۔
- فلانا سختی کے وقت ثابت قدم رکھنا جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ﴾
(تَثَبَّتَ) فی الامر و الرّای: غور و فکر کرنا اور جلد بازی سے کام نہ لینا۔
(استثبت) فی الامر و الرای: تثبّت۔
(الثُّبَاتُ) داءٌ ثُبَاتٌ: ایسی بیماری جو چلنے پھرنے سے عاجز بنادے۔
(الثِّبَاتُ) جس سے کوئی چیز باندھی جائے (ثبات الحملِ و ثبات السَّرج)۔
(الثَّبْتُ) بہادر مستقل مزاج (۲) عقل مند پختہ رائے والا۔
- فلانٌ ثبت الخصومۃ جس کی زبان جھگڑے کے وقت نہ اٹکے۔
(الثَّبَتُ) دلیل (۲) وہ کتاب جس میں داخل لکھے جائیں (۳) کتاب کی فہرست۔
-ثبت المحدث وہ کتاب جس میں محدث اپنے اساتذہ کے اسماء اور دینی روایتوں کو جمع کرے۔
-رجلٌ ثبتٌ قابل اعتماد آدمی جس کو حجت بنایا جاسکے (ج) اثبات
(المُثْبَتُ) کلامٌ مُثْبَتٌ جو نفی نہ ہو۔
-رجلٌ مثبتٌ جس کو بیماری صاحب فراش بنے پر مجبور کردے۔
(ثَبَجَ) الرجلُ ـُ ثُبُوجًا و ثَبْجًا پاؤں کی انگلیوں پر بیٹھنا۔
الکلام والخطَّ ثَبْجًا کلام یا تحریر کو بیان نہ کرنا اور صاف صاف نہ لکھنا۔
(ثبج) ثبجًا درمیانی حصہ کا بڑا ہونا۔ هو اثبج و هي ثبجاء (ج) ثُبْج۔
(ثبّج) الراعی بالعصا چرواہے کا لاٹھی کو اپنے پیچھے رکھ کر دونوں ہاتھ اس کے پیچھے رکھ لینا۔
(الثَّبَجُ) ہر چیز کا ابھرا ہوا اور درمیانی حصہ۔
(۲) ایک پرندہ جو پوری رات چلاتا ہے گویا کہ کراہ رہا ہو (ج) اَثْبَاج و ثُبُوجٌ
-ثبج البحر: سمندر کا درمیانی اور بڑا حصہ۔
-ثبج الصدر: سینہ کا ابھرا ہوا حصہ۔
-ثبج الظهر: پیٹھ کا ابھرا ہوا حصہ۔
-ثبج الاکمہ: ٹیلے کا بالائی حصہ۔
(الثَّبَجَةُ): شرفاء اور رذیلوں کے درمیان رہنے والی چیز یا عورت۔
(اِثْبَجَرَّ) الرجلُ: خوف کے وقت دھمکی میں آجانا۔
(ثَبَرَ) فلانٌ ـُ ثَبْرًا و ثُبُوْرًا: ہلاک ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا﴾
-الشیئَ ہلاک کرنا۔
-فلانًا نامراد و ناکام بنانا۔
-عن الشیئِ روکنا۔ هو مثبورٌ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا﴾۔
-البحرُ سمندر میں جزر کی کیفیت پیدا ہونا۔
(ثَبِرَتِ) القَرحَةُ ـَ ثَبَرًا پھوڑے کا پھٹ جانا۔
(ثَابَرَ) علی الامرِ دوام اور ہمیشگی اختیار کرنا۔
(ثَبَّرَہ) عن الامرِ باز رکھنا، روکنا۔
(تثابروا) فی الحرب ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
(الثَّبَارُ) هو علی ثبارِ امرٍ وہ فلاں کام کا نگران ہے۔
(الثَّبْرَۃُ) چونے جیسی مٹی جو زمین کے دو طبقوں کے درمیان ہوتی ہے اور درخت کی جڑ یہاں پہنچ کر رک جاتی ہے۔ (۲) پہاڑ کے اندر تالاب جیسا گڑھا۔
(ثَبَطَ) علی الامرِ ـُ ثَبْطًا واقف ہونا، باخبر ہونا۔
(ثَبَّطه علی الامرِ) باخبر کرنا۔
فلانًا عن الشیئِ روکنا، تاخیر کروانا۔
رکھ لینا۔
-الرجلَ: روکنا، جانے نہ دینا۔
(ثَبِطَ) ـَ ثَبَطًا ضعیف اور بوجھل ہونا۔
(۲) اپنے کام میں بے وقوفی کرنا۔ هو ثَبِطٌ (ج) اَثْبَاطٌ و ثِبَاطٌ۔
(اَثْبَطه) المرضُ: بیماری کا جان نہ چھوڑنا۔
(ثَبَّطه) عن الشیئِ روکنا، باز رکھنا، قرآن مجید میں ہے ﴿وَلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ﴾
(تَثَبَّطَ): توقف کرنا، تاخیر کرنا۔
(ثَبَقَتِ) العینُ ـِ ثَبْقًا: آنسو بہنا۔
-النهرُ نہر کا بھرا ہوا ہونا اور پانی کا تیز چلنا۔
(ثَبَنَ) الثَّوبَ ـِ ثَبْنًا: کنارہ موڑ کر سینا۔
-فی الثوب: کپڑے کو ہاتھ سے موڑ کر اس میں کوئی چیز رکھنا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (اذ امرًا حدکم بحائطٍ فلیاکل ولا یتّخذ ثبانا)
-الشیئَ: دامن میں بھر کر لانا۔
(اَثْبَنَ) فی ثوبه: دامن میں کوئی چیز بھر کر لانا۔
(الثِّبَانُ) دامن کا مڑا ہوا وہ حصہ جس میں کوئی چیز رکھ کر اٹھائی جائے (ج) ثُبُنٌ
(الثُّبْنَۃُ) میووں کو محفوظ کرنے کا برتن (ج) ثُبَنٌ۔
(الثَّبِیْنُ) الثِّبَانُ (ج) اثبنۃ۔
(المَثْبَنَۃُ) عورتوں کی سنگھاری کا تھیلا (ج) مَثَابِنُ۔
(ثَبَی) الشیئَ ثَبْیًا: جمع کرنا۔
(ثَبَّی) المرءَ: آدمی کا اپنے باپ کے نقش قدم پر چلنا۔
- الجمع او الجیش: لشکر یا فوج کی گروہ بندی کرنا۔
-المالَ: مال کی حفاظت کرنا اور بڑھانا۔
-الشخصَ: کسی آدمی کی زندگی میں اس کی خوب تعریف کرنا۔
اللہُ النِّعَمَ لِلشَّخْصِ اللہ تعالیٰ کا کسی کو اپنی نعمتوں سے خوب نوازنا۔
(الثُّبَۃُ) جماعت (۲) گھڑ سواروں کی جماعت (ج) ثُبُوْنٌ و ثُبَاتٌ۔

Marfat.com

قرآن مجید میں ہے: ﴿فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا﴾

ث .... ت

(ثَتَمَ) بمافي بطنه ـُ ثَتْماً: پیٹ کی چیز کو باہر نکالنا۔
-الخرزَ: سلائی خراب کرنا۔
(اِنْثَتَمَ): لازم ثتم۔
-الرجلُ: غلط اور بے ہودہ بات کرنا۔
(تَثَتَّمَ): اِنثتم۔
-الثوبُ: کپڑے کا پھٹنا۔
-اللحمُ: گوشت کا زیادہ گل جانا۔
(الثَّتِي): کھجور کا چھلکا (۲) خراب کھجور (۳) باریک بین (۴) ہر وہ باریک چیز جو بوری میں ڈالی جائے۔
(الثَّتَاةُ): کھجور کا چھلکا اور خراب کھجور۔
(الثَّتِيُّ): الثَّتِي۔

ث .... ج

(ثَجْثَجَ) الماءَ: پانی کو ڈالنا' بہانا۔
(تَثَجْثَجَ) الماءُ: پانی کا بہنا' گرنا۔
(ثَجَّ) الماءُ ـِ ثجوجاً: پانی کا بہنا' گرنا۔ هو ثَاجٌّ۔
- الماءَ و نحوَه ـُ ثَجًّا: پانی بہانا۔ هو مَثْجُوْجٌ۔
(الثَّجَّاجُ): زور سے برسنے والا پانی۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا﴾
(الثَّجَّةُ): وہ باغ جس میں حوض یا پانی جمع کرنے کی جگہیں ہوں (۲) بارش کے پانی سے پیدا ہونے والا گڑھا۔
(الثَّجُوْجُ): زور سے برسنے والا پانی۔
(عينٌ ثجوجٌ کہا جاتا ہے)
(الثَّجِيْجُ): سیلاب۔
-اِكْتَظَّ الوادي بثجيجه: وادی سیلاب کے پانی سے بھر گئی۔
(المِثَجُّ) من المطر: زوردار بارش۔
(۲) شعلہ بیان خطیب۔ حضرت حسنؓ نے ابن عباسؓ کے بارے میں فرمایا: (انه كان مِثَجًّا)
(ثَجَرَ) التمرَ ـُ ثَجْراً: کھجور کو گدر کھجور کی کھلی کے ساتھ ملانا۔ حدیث شریف میں آتا ہے: (لاتثجُرُوْا و لا تبسروا)
(ثَجِرَ) الشيءُ ـَ ثَجَراً: موٹا اور چوڑا ہونا۔ هو ثَجِرٌ و اَثْجَرُ۔
(ثَجَّرَ) الشيءَ: وسیع و عریض کرنا۔
-في لحمه تثجيرٌ: اس کے گوشت میں نرمی ہے۔
(الاَثْجَرُ): موٹا تیر (ج) ثُجْرٌ۔
(الثَّجْرُ): وسیع و عریض چیز۔
(الثُّجْرَةُ): چیز کا درمیان (۲) زمین کا نشیبی گڑھا (۳) پیٹھ کے اوپر کا حصہ حدیث شریف میں ہے: (انه اخذ بثجرة صبيٍّ به جنونٌ) (۴) پودے وغیرہ کا الگ ہونے والا ٹکڑا (ثُجَرٌ)۔
(الثَّجِيْرُ): ہر چیز کا پھوک جو نچوڑنے کے بعد باقی رہ جاتا ہے۔ جیسے انگور وغیرہ۔
(المُثَجَّرُ) من الخيزران: بانس۔
(ثَجِلَ) ـَ ثَجَلاً: پیٹ کا بڑا اور ڈھیلا ہونا۔
-المزادةُ: توشہ دان کا کشادہ ہونا۔ هو اَثْجَلُ هي ثَجْلاءُ (ج) ثُجْلٌ
(ثَجَّلَ) الشيءَ: موٹا اور ضخیم کرنا۔
(الاَثْجَلُ) من الوادي و الليل: رات یا وادی کا اکثر یا درمیانی حصہ۔
(ثَجَمَه) ـُ ثَجْمًا: تیزی سے روکنا۔
(ثَجَمَ) ـُ ثَجْمًا: تیزی سے رکنا۔
(اَثْجَمَتِ) السماءُ: مسلسل موسلا دھار بارش ہونا۔
(ثَجَّمَتِ) السماءُ: مسلسل زور دار بارش ہونا۔

ث .... ح

(ثَحْثَحَ): گلہ میں آواز نکلنا۔
(الثحثحة): گلہ میں اٹکی ہوئی آواز۔

ث .... خ

(ثَخُنَ) ـُ ثُخُوْنَةً و ثَخَانَةً: موٹا اور سخت ہونا۔ هو ثَخِيْنٌ۔
(اَثْخَنَ) في الامرِ: مبالغہ کرنا۔
-في العَدُوِّ: دشمنوں کو کثرت سے قتل کرنا۔
(مَاكَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَكُوْنَ لَه اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ)۔
-فلاناً الامرُ: کسی چیز کا مسلط اور غالب ہونا۔
(اثخنه الهمُّ و المرضُ و الجراحُ)
-الشيءَ معرفةً: خوب اچھی طرح جاننا۔
(استثخن) منهُ الشيءُ اَثْخَنَ۔
(استثخن منه النوم والمرض و الاعياءُ)
(الثَّخَنُ): نیند یا بیماری یا تھکان کی وجہ سے بوجھل پن۔
(الثَّخَنَةُ): الثَّخَنُ۔

ث .... د

(ثَدَقَ) المَطَرُ ـُ ثَدْقًا: بارش کا زور سے ہونا (ثَدَق السحابُ)۔
-الوادي: وادی سے پانی بہنا۔
-بطنَ الشاةِ: بکری کا پیٹ چیرنا۔
-الخيلَ: گھوڑے کو چھوڑ دینا۔
(اِنْثَدَقَ): لازم ثَدَقَه۔
-بطنُه: پیٹ کا ڈھیلا ہونا۔
(ثَدَّمَ) الابريقَ: کیتلی پر چھلنی رکھنا۔
(الثِّدامُ): چھلنی۔
(ثَدِنَ) اللحمُ ـَ ثَدَنًا: بدبو کا خراب ہو جانا۔
-فلانٌ: گوشت کا زیادہ اور بوجھل ہونا۔
(۲) پیدائشی نقص ہونا۔ هو ثَدِنٌ۔
(ثُدِّنَ) الرجلُ: گوشت کا زیادہ اور لٹکا ہوا ہونا' هو مُثَدَّنٌ۔
-المرأةُ: عورت کا زیادہ گوشت والی اور بے ڈول ہونا هي مُثَدَّنَةٌ۔
(ثَدَاه) ـُ ثَدْوًا و ثَدْيًا: تر کرنا۔
(ثَدِيَ) ـَ ثَدًى: تر ہونا۔
-المرأةُ: عورت کے پستانوں کا بڑا ہونا۔ وهِيَ ثَدْياءُ۔
(ثَدَّاه): غذا دینا۔
(الثَّدْيُ) مرد یا عورت کے سینے کا ابھار [illegible] یہ وہ جگہ ہے جہاں دودھ جمع [illegible]

Marfat.com

جانوروں کے تھن (مذکر و مونث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے) (ج) أَثْدٍ وَ ثُدِیٌّ

ث ....ر

(ثَرَبَه) - ثَرْبًا کسی برے کام کی وجہ سے ملامت کرنا' عار دلانا۔

-المریض مریض کے کپڑے اتارنا۔

(اَثْرَبَ) الکبش و نحوُہ مینڈھے وغیرہ کی چربی بڑھ جانا۔

- فلانٌ بخشش کم ہونا (۲) دیئے ہوئے پر احسان جتلانا۔

-فلانًا کسی برے کام کی وجہ سے ملامت کرنا اور عار دلانا۔

(ثَرَّبَ) خراب کرنا' خلط ملط کرنا۔

-فلانًا و علیه برے کام پر ملامت کرنا اور عار دلانا جیسے قرآن مجید میں ہے۔ ﴿لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ﴾

علیهم و علیهم فعلیهم فعل کی مذمت اور برائی بیان کرنا۔

(الثَّرْبُ) آنتوں کے اوپر کی باریک جھلی (ج) ثُرُوبٌ و اَثْرُبٌ۔

(ثَرْثَرَ) فی الشیء زیادتی کرنا اور خلط ملط کرنا۔

-فی الاکل زیادہ اور خراب کھانا کھالینا۔

-فی الطعام فضول بکواس کرنا۔ هو ثرثارٌ۔

-الشیء تباہ و برباد کرنا' جدا جدا کرنا۔

(الثَّرْثَارُ) جو زیادہ بے تکلف اور حد سے بڑھا ہوا فضول کام کرے۔ جیسے حدیث شریف میں ہے۔ (اَبْغَضُكُمْ اِلَیَّ الثَّرْثَارُوْنَ الْمُتَفَيْهِقُوْنَ)۔

(ثَرَدَ) الخبزَ - ثَرْدًا روٹی کو چورنا اور شوربے میں بھگونا۔ هو ثاردٌ والخبزُ ثریدٌ و مثرودٌ۔

الذبیحة بغیر چھری یا ہڈی یا اس سے کاٹنا ... (حدیث ...)

... میں بھگونا' حدیث عائشہ ... (فاحدث حمارًا

الهافد ثَرَدَته بزعفران)

-المطرُ الارضَ تھوڑی سی بارش ہونا۔ هی مثرودةٌ۔

(ثَرِدَتْ) شفته - ثَرَدًا ہونٹ پھٹ جانا۔

-الرجلُ من المعركةِ میدان جنگ سے ایسی زخمی حالت میں نکلنا کہ جان کی امید باقی رہے۔

(اَثْرَدَ) الخبز ثَرَدَه۔

(الثَّرْدُ) ہلکی بارش۔

(الثرید) روٹی کو چور کر شوربہ میں بھگونے سے تیار ہونے والا کھانا۔ (۲) شراب کی جھاگ۔

(المِثْرَادُ) وہ آلہ جس سے جانور کو ہلاک کیا جائے۔

(المَثْرَدة) ثرید کا پیالہ۔

(ثَرَّ) السائلُ - ثَرًّا و ثُرُورًا بہاؤ کا زیادہ اور کثیر ہونا۔

-البئرُ کنویں کا زیادہ پانی والا ہونا۔

-السحابة بادلوں کا زیادہ پانی والا ہونا۔

-العینُ چشمہ کا زیادہ پانی والا ہونا۔

- الشاةُ و الناقةُ زیادہ دودھ والی ہونا۔ هی ثارّةٌ و ثَرَّةٌ و ثَرُورٌ و ثَرَارَةٌ۔

-الرجلُ آدمی کا زیادہ اور کھل کر بولنا هو ثارٌّ و ثَرٌّ۔

-الطعنةُ نیزہ پر زیادہ خون لگنا۔ هی ثَرَّةٌ

-الشیءَ برباد کرنا' شیرازہ بکھیرنا۔

-السحابةُ ماءَ ها بادل کا پانی برسانا۔

(ثَرَّرَ) المکانَ پانی چھڑکنا۔

(الثَّرُّ) من الخیل تیز دوڑنے والا گھوڑا۔

(الثُّرْعُلَةُ) مرغ کی گردن کے پر۔

(الثُّرْعَامَةُ) باغ وغیرہ کے رکھوالے کی جھونپڑی۔

(ثَرَمَهُ) - ثَرْمًا منہ پر مار کر دانت توڑ دینا۔ (۲) دانت وجڑ سے نکال دینا۔

(ثَرِمَ) - ثَرَمًا دانت ٹوٹ جانا (۲) دانت کا جڑ سے نکل جانا۔ هو اَثْرَمُ هی ثرماءُ (ج) ثُرْمٌ حدیث میں ہے (ھی ان تضحی

بالثَّرْمَاءِ)

(اَثْرَمَه) ثَرَمَه۔

(اِنْثَرَمَ) ٹوٹے ہوئے دانتوں والا ہونا۔

-ثَنِیَّتُه اگلے چار دانتوں کا کچھ حصہ ٹوٹ جانا۔

(الاَثْرَمُ) علم عروض کی اصطلاح میں وہ شعر جس میں قبض اور خرم جمع ہو جائیں۔ یہ بحر طویل اور متقارب کے شروع میں ہوتا ہے اس میں فَعُوْلُنْ' عولن ہو جائے گا۔

(الاثرمان) دن رات (۲) زمانہ اور موت۔

(ثَرْمَدَ) الطعامَ کھانے کو خراب پکانا۔

(ثَرْمَلَ) الطعامَ کھانے کو ایسے برے طریقہ سے پکانا کہ ہاتھ بھی خراب ہوں اور کھانا بھی ادھر ادھر لگ جائے۔

(الثرملة) مادہ لومڑی (۲) اوپر کے ہونٹ کے درمیان کا ڈھلاؤ۔

(ثریوم) وزنی مٹیالے رنگ کا تابکار دھاتی عنصر۔

(ثَرَا) المالُ - ثَرَاءً مال کا بڑھنا۔

-القومُ لوگوں کا زیادہ ہونا۔

-القومُ نظراءَ هُم قوم کا اپنے ہم پلہ لوگوں پر تعداد اور مال میں بڑھنا۔

(ثَرِیَ) المطرُ التُّرابَ - ثَرْیًا بارش کا مٹی کو تر کرنا۔

-الامرُ فلانًا و فیه سختی اور قساوت کو کم کرنا۔

(ثَرِیَ) - ثَرَاءً مال زیادہ ہونا۔ هو ثَرٍ و ثَرِیٌّ و ثروانُ هی ثَرْوَی۔

- بکذا کسی چیز کے زیادہ ہونے کی بنا پر دوسروں سے بے نیاز ہو جانا۔

-الارضُ ثَرًی زمین کا تر اور نرم ہونا۔ هی ثَرِیَّةٌ و ثَرْیَاءُ۔

-بالشیءِ خوش ہونا۔

(اَثْرَی) مال کا زیادہ ہونا۔

-الارضُ زمین کی تری کا زیادہ ہونا۔

-المطر بارش کا زمین کو تر کرنا۔

-ما بین الرجلین دو آدمیوں کے درمیان تعلق اور رشتہ داری کا قائم رہنا۔

(ثَرَّی) الرجل مٹی پر پانی چھڑکنا۔

Marfat.com

-فلاناً پانی چھ...۔
اللهُ القومَ لوگوں کا زیادہ ہونا۔
- الرجلُ المالَ مال کا زیادہ ہونا۔
(الثَّرٰی) زمین (۲) تری (۳) تر مٹی۔ قرآن مجید میں ہے ﴿لَه مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى﴾ (لا توبس الثرى بين و بينك) مجھ سے مقاطعہ نہ کرو۔
(الثَّرَاءُ) مال کی کثرت۔
(الثَّرْوَةُ) زیادہ مال و دولت اور لوگوں کی کثرت۔حدیث میں ہے (ما بعث الله نبيًّا بعد لوط الافي ثروة من قومه)
(۲) علم الاقتصاد میں وہ مال جو قابل تملیک و تقویم ہو اس کی مقدار محدود ہو۔
- الثروة القومية ملک کے پیداواری ذرائع کا مجموعہ (ج)
(الثُّرَيَّا) ثوری شکل میں ستاروں کا جھرمٹ (۲) فانوس (جو زینت کے لئے آویزاں کیا جاتا ہے) (ج) ثريّات۔
(المَثْرَاةُ) هذا مثراة المال مال کی کثرت کا سبب۔

ث ... ط

(ثَطَّ) - ثَطًّا و ثُطُوطاً داڑھی اور ابروں کے بالوں کا گھنا نہ ہونا (۲) بھاری پیٹ والا اور سست ہونا۔هو ثَطٌّ
(ثَطَا) الصبيُّ ـُ ثَطْوًا و ثَطَاةً بچے کا پہلا قدم جو وہ چلنے کے لئے اٹھائے۔
-هو يمشي الثطا وہ بچے کی طرح چلتا ہے۔

ث ... ع

(ثَعَبَ) الماءَ والدمَ و نحوَهما ـَ ثعبا خون یا پانی کا بہانا۔حدیث میں ہے ﴿يجيء الشهيد يوم القيامة و جرحه يثعب دمًا﴾
(انثَعَبَ) الماءُ والدمُ و نحوهما خون یا پانی کا بہنا۔حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (فقطعت نساه فانثعبت جديّةُ الدّم)
-المطرُ بارش کا زور سے برسنا۔
-الماءَ پانی کا چلنا۔
(الأُثْعُوبُ) زور سے بہنے والا خون یا پانی وغیرہ۔
(الثَّعْبُ) وادی میں پانی کا بہنا (ج) ثُعْبَانٌ۔
(الثُّعْبَان) سانپ اژدھا (ج) قرآن مجید میں ہے ﴿فَأَلْقٰى عصاه فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِيْنٌ﴾ (ج) ثعابين۔
(ثعبان السّمك) سانپ کی ایک قسم (دیکھئے انکلیس)
(الثُّعْبَةُ) گرگٹ کی ایک قسم اس کا سر اور حلق سبز اور آنکھیں باہر کو نکلی ہوتی ہیں یہ ہمیشہ اپنا منہ کھولے رکھتا ہے یہ انتہائی زہریلا ہوتا ہے اس کا ڈسا ہوا آدمی نہیں بچتا (ج) ثُعَبٌ۔
(الثُّعْوُبُ) عفرا پت۔
(المَثْعَبُ) پرنالہ (۲) حوض وغیرہ میں پانی کی گزرگاہ (ج) مَثَاعِبُ۔
(ثَعْثَعَ) الرجلُ بولتے وقت ثا اور عین زیادہ نکالنا (۲) بار بار قے کرنا۔
-بقيئه اس نے بار بار قے کی۔
(الثعثع) موتی (۲) سیپ (۳) سرخ اون۔
(ثَعَجَرَ) الماءَ و نحوَه پانی بہانا۔
(اثْعَنْجَرَ) الماءُ والمطرُ والدمعُ پانی بارش یا آنسو کا بہنا۔
-الجفنةُ پیالہ کا ثرید سے بھرنا (۲) پیالہ کے روغن کا باہر آنا۔
(المُثْعَنْجِر) بڑا سیلاب۔
-من البحر سمندر کا درمیان۔حدیث علیؓ میں ہے (يحملها الا الأخضر المثعنجر)
(الثَّعْدُ) تازہ کھجور (۲) تازی مال در کھجور (ج) تازہ سبزی (۴) کریم ملحص۔
-ثرى ثعدٌ تر مٹی۔
-ماله ثعدٌ ولا معدٌ اس کے پاس تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔
(ثَعِرَ) ـَ ثَعَرًا پھنسیوں کا زیادہ ہونا۔هو ثَعِرٌ۔
(أَثْعَرَ) خبروں کی ٹوہ لگانا اور ان کو غلط بیان کرنا۔
(الثُّعْرُ) ببول کے درخت سے نکلا ہوا مادہ۔یہ زہر قاتل ہوتا ہے اگر اس کا ایک قطرہ آنکھ میں ٹپکا دیا جائے تو انسان تکلیف کی وجہ سے مر جائے (ج) اثعار۔
(ثَعِرَ) الانفُ ناک کا پھٹ جانا (۲) ناک پر سفید دانے نکل آنا۔
(الثعارير) ناک کی پھنسی (۲) ایک قسم کا پودا۔
(الثُّعْرُوْر) موٹی ہڈی والا آدمی (۲) ناک میں پیدا ہونے والا سفید دانہ (۳) چھوٹی ککڑی کھیرا۔(ج) ثعارير حدیث میں ہے (يخرج قوم من النار فينبتون كماتنبت الثعارير)
(ثَعِطَ) الماءُ اللحمُ ـَ ثَعَطاً پانی اور گوشت کا بدل جانا۔بدبودار ہو جانا۔
-الجلدُ کھال کا بدبودار ہونا اور پھٹ جانا۔
-الشفةُ ہونٹ کا سوجنا اور پھٹ جانا۔
هو ثعطٌ و هي ثعطة۔
(ثَعِطَةٌ) خراب انڈہ۔
(ثَعَطَه) توڑنا، کوٹنا۔
(الثعيط) مٹی اور ریت کے وہ ذرات جنہیں ہوا اڑا کر لے جائے۔
(ثَعَّ) - ثَعًّا قے کرنا۔
(انثعَّ) القيُ من فيه منہ سے قے آنا۔
-الدمُ من الانف الجرحِ ناک یا زخم سے خون بہنا۔
(ثَعِلَتْ) اسنانه ـَ ثَعَلاً دانتوں کا ایک دوسرے کے اوپر چڑھا ہوا ہونا۔هي ثعلاء (ج) ثُعْلٌ۔
-السن ایک دانت کا دوسرے دانتوں کے نظام سے مخالف ہونا۔
-ذات الضرع تھن والے جانور کے تھن کا زائد ہو جانا۔
(اثعَلَ) القومُ علينا لوگوں نے ہماری مخالفت کی۔
-الجمعُ لوگوں کا زیادہ ہونا اور رش لگانا۔
-الامرُ کسی کام کا مشکل ہونا۔

Marfat.com

(الأثعل) وہ شخص جس کے دانت ایک دوسرے کے اوپر نیچے ہوں (۲) مشہور سردار (ج) اثاعل۔
(ثُعالة) لومڑی کا علم جنس (۲) خشک گھاس۔
(الثُعل) دانتوں کے پیچھے ایک زائد دانت۔ (۲) اونٹنی وغیرہ کے تھن میں زائد سوراخ۔ (۳) بہادر اور حسب نسب والا آدمی۔ (۴) وہ چھوٹا کیڑا جو مشکیزہ کے بدبودار ہونے کے بعد اس میں پیدا ہوں۔
(الثُعلُول) دانتوں سے زائد دانت۔ (۲) وہ جانور جس کے تھن میں زائد سوراخ ہوں۔ (۳) غصہ والا آدمی (ج) ثعالیل۔
(الثُعوُل) من الجیوش: بھاری ساز و سامان والا لشکر۔
- من ذوات الضرع: تھن کے زیادہ سوراخوں والی مادہ۔
(المثعلة) ارض مثعلةٌ: جہاں لومڑیاں زیادہ ہو (ج) مثاعل۔
(ثعلَبَ) المکانُ ثَعلَبَةً: لومڑیوں کا زیادہ ہونا۔
-الرجل لومڑی کی طرح بزدل ہونا اور کاٹنا۔
(تثعلَبَ) الرجلُ لومڑی کی طرح بزدل ہونا اور کاٹنا۔
(الثعلب) لومڑی (یہ فصیلہ کلبیہ سے ہے) یہ مکر و فریب میں ضرب المثل ہے۔ (۲) نیزہ کے پھل کی نوک (۳) قلم لگایا جانے والا پودا جو اکھاڑ لیا گیا ہو (۴) حوض سے پانی کی گزرگاہ (ج) ثعالب۔
(الثعلبة) مادہ لومڑی (۲) وہ بیماری جس میں بال جھڑ جائیں۔
(الثعلبان) لومڑ، لومڑی کا نر (۲) چالاک و مکار آدمی۔
(الثعلبیّةُ) لومڑی کی طرح۔ جیسے عَدَا الفرسُ الثعلبیّةَ (گھوڑا لومڑی کی طرح بھاگا)

ث غ

(ثغبَ) الشاةَ و نحوَھا - ثغباً: ذبح کرنا۔
-الرجل بالرمح: نیزہ مارنا۔
(تثغّبت) اللثة بالدم: مسوڑے سے خون نکلنا۔
(الثغبُ) پگھلی ہوئی چیز (۲) وہ تالاب جو پہاڑ کے دامن میں ہو (ج) اثغابٌ و ثغبان۔
(ثغثغَ) الطفلُ فی الشیئ: بچہ کا دانت نکلنے سے پہلے کسی چیز کو کاٹنا۔
- المتکلمُ کلامَہ و فی کلامہ: گفتگو کا مرتب اور صاف نہ ہونا، باتوں کو خلط ملط کرنا۔ ہو ثغثاغٌ۔
(ثغرَ) الجدارَ و نحوَہ - ثغراً: دیوار میں شگاف پڑنا۔
-فلاناً: دانت توڑنا۔
-سِنَّہ: دانت نکالنا۔
(ثُغِرَ) الغلامُ ثغراً: اگلے دونوں دانت ٹوٹ جانا۔ ہو مثغورٌ۔
(اثّغرَ) الغلامُ: بچے کے دانت نکلنا۔
(اتّغرَ) الغلامُ: بچہ کے دانت نکلنا۔
ابراہیم نخعی کی حدیث میں ہے: (کانوا یحبّون ان یعلّموا الصبیّ الصلاة اذا اثّغرَ)
(الثغرُ) پہاڑ وغیرہ کا درہ (۲) وہ جگہ جہاں دشمن کے حملہ کا خوف (۳) منہ (۴) دانت (۵) سرحد، دشمن سے ملک کو محفوظ رکھنے کی جگہ اسی وجہ سے ساحل کے قریب واقع شہر کو "ثغر" کہا جاتا ہے۔ (ج) ثُغُورٌ۔
(الثُغرة) شگاف (۲) پہاڑ کا درہ (۳) ہنسلی ہڈیوں کے درمیان کا گڑھا (ج) ثُغَرٌ۔
(ثغِمَ) اللونُ - ثغماً: ثغام درخت کی طرح سفید ہونا۔ ہو ثاغمٌ۔
-الکلبُ: کتے کا خونخوار ہونا۔ ہو ثغِمٌ۔
(اثغَمَ) الوادی: وادی میں ثغام کا درخت اگنا۔
-الراسُ: سر کے بالوں کا ثغام کی طرح سفید ہونا۔
-الاناءَ: برتن کو کنارہ تک بھرنا۔
-الطعامُ الاٰکلَ: بدہضمی کرنا۔
(ثاغمها): بوسہ لینا۔
(الثغامةُ): سفید پھولوں اور پھلوں والا درخت، جو پہاڑ کی چوٹی میں اگتا ہے جب یہ خشک ہو جائے تو اس کی سفیدی بڑھ جاتی ہے (ج) ثغامٌ۔
(ثغَتِ) الشاةُ و نحوُھا - ثُغاءً: بکری کا آواز نکالنا۔
(اثغی) الشاة ونحوھا: بکری کی آواز نکلوانا۔
(الثاغی) مالہ ثاغٍ ولا داغٍ: اس کے پاس نہ بکری ہے نہ اونٹ یعنی اس کے پاس کچھ نہیں۔
(الثاغیةُ) مالہ ثاغیةٌ ولا راغیةٌ: اس کے پاس نہ اونٹ ہے نہ بکری۔ یعنی اس کے پاس کچھ نہیں۔

ث ف

(ثفأ) القدر - ثفأً: ہانڈی کے جوش کو کم کرنا، حرارت کم کرنا۔
(الثُفّاءة) رائی کا دانہ (ج) ثُفّاءٌ
حدیث میں ہے (ماذا فی الأمَرّین من الشفاء الصبرِ و الثُفّاءِ)
(ثفَدَ) الثوبَ و غیرَہ: کپڑے کو پیوند لگانا۔
(الثفافیدُ) کپڑے وغیرہ کی پیوند (۲) سفید تہ در تہ بادل۔
(اثفرَ) الدابةَ: جانور کو دمچی کسنا (۲) جانور کو ہانکنا۔
- اثفرہ بیعةَ سوءٍ: اس نے گھاٹے کا سودا کیا۔
(ثفّرَ) الدابةَ: چوپائے کو ہانکنا۔
(استثفرَ) ثوبہ و بہ: کشتی کے لئے لنگوٹ باندھنا۔
-الحائضُ: حائضہ عورت کا کرسف باندھنا۔
حدیث شریف میں ہے (انّہ امرَ المستحاضةَ ان تستثفرَ)
(الثُفرُ) للسباع وذوات المخالب: درندوں اور پنجہ والے جانوروں کی فرج۔
(ج) اثفارٌ و ثفار۔

Marfat.com

(الثفروق): کھجور کی پینڈی (۲) کھجور کی پینڈی اور گٹھلی کا درمیانی حصہ (۳) کھجور کا شگوفہ جس پر کچھ کھجوریں باقی ہوں (ج) ثفاریق۔

(ثَفَلَ)الماءُ و نحوہ ـُ ثُفُلاً: پانی وغیرہ کی گاد کا نیچے بیٹھ جانا اور پانی کا نتھرنا۔

-الرحیٰ: چکی کے نیچے چمڑا یا کپڑا بچھانا۔

-الشیءَ: ایک بار میں ہی بکھیر دینا۔

(اَثْفَلَ) الماءُ و نحوہٗ: پانی کی گاد بیٹھنا' نتھرنا۔

(ثَافَلَ) القومُ: اناج یا روٹی یا کھجور پر اکتفا کرنا۔

(ثَفَّلَ)الرحیٰ: چکی کے نیچے کپڑا یا چمڑا بچھانا۔

(تَثَفَّلَ)الشیءُ: ثفال کی طرح اپنے نیچے کچھ بچھانا۔

-فلاناً عرق سوءٍ و بہٖ عرق سوءٍ: مقام و مرتبہ سے گرانا (تَثَفَّلَ بعرق سوءٍ)

-فلاناً: کسی سے بلند ہونا' (تَثَفَّلَ المصارع قرنہٗ)

(الثَّافِلُ): وہ کپڑا یا کھال وغیرہ جو آٹے پیستے وقت چکی کے نیچے ڈالا جائے تا کہ اس پر آٹا گرے۔ حدیث علیؓ میں ہے: (تدقُھم الفتنُ دق الرحیٰ بثفالھا)

(۲) چکی کا نچلا پتھر۔ (ج) ثُفُلٌ۔

(الثَّفَالُ)من الدواب و غیرھا: سست رفتار اور بوجھل جانور جس کے لئے چلنا دشوار ہو۔

(الثُّفَالُ): چکی کا نچلا پتھر۔

(الثُّفْلُ): چکی کے نیچے بچھایا جانے والا کپڑا۔ (۲) تلچھٹ (۳) پھوک کسی چیز کو نچوڑنے کے بعد بچنے والا مادہ (مُج)

-عند البدو: بدوؤں کے ہاں دودھ کے علاوہ کھائی جانے والی غذا۔ حدیث میں ہے (من کان معہ ثفلٌ فلیصطنع) (ج) اثفالٌ۔

(الثَّفَلُ): الثَّفَالُ (ج) اثفالٌ۔

(ثَفِنَتْ)یدُہ ـَ ثَفَناً: کام کرنے کی وجہ سے ہاتھ کا موٹا اور خشک ہونا۔ ھی ثَفِنَۃٌ: ھو ثَفِنُ الید۔

- الدابّۃُ: جانور کے کولہوں کا سخت ہونا (۲) جانور کے گھٹنوں میں درد ہونا۔

(اَثْفَنَ)العملُ یَدَہ: کام کا ہاتھ کو موٹا اور سخت کر دینا۔

(ثَافَنَ)الرجلُ: کسی کا ہم راز ہونا۔

(الثَّفِنَۃُ): گھٹنا (۲) جسم کا وہ حصہ جسے جانور زمین پر رکھے تو وہ موٹا اور سخت ہو جاتا ہے۔ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو "ذو الثَّفِنَات" کہا جاتا ہے کیونکہ ان کے سجدہ کے اعضاء کثرتِ سجود کی وجہ سے سخت ہو گئے تھے۔

(ثَفَاہ)ـِ ثَفْیاً: نقش قدم پر چلنا۔

القومَ: پیچھا کرنا۔

(اَثْفَی)القدر و نحوھا: ہنڈیا کے لئے چولہا تیار کرنا۔

(ثَفَّی)القدر و نحوھا: ہنڈیا کے لئے چولہا تیار کرنا۔

ث .... ق

(ثَقَبَتِ)النارُ ـُ ثُقُوْباً و ثَقَابۃً: آگ جلنا۔

-الزند و نحوہ: چقماق سے چنگاری نکلنا۔

-الکوکبُ و نحوہ: ستارہ روشن ہونا۔ ھو ثاقبٌ قرآن مجید ہے: ﴿وَمَا اَدْرٰکَ مَا الطَّارِقُ النجْمُ الثَّاقِبُ﴾

-الذکر: مشہور ہونا۔

-الرائحۃ: خوشبو پھیلنا یا پیدا ہونا۔

-رایُہٗ: رائے کا صحیح ہونا۔

-العودُ: لکڑی میں پانی سرایت ہونے کی وجہ سے نرم ہونا۔

-الناقۃ و نحوھا: دودھ زیادہ ہونا۔

-الشیءَ ثقباً: سوراخ کرنا۔

(ثَقُبَ) الشیءُ واللونُ: رنگ یا کسی چیز کا آگ کی طرح سرخ ہونا۔ ھو ثقیبٌ۔

(اَثْقَبَ)النارَ: آگ جلانا۔

-الزندَ و نحوَہ: چقماق وغیرہ کو رگڑ کر اس سے شعلہ نکالنا۔

(ثَقَّبَ)العودُ: لکڑی میں پانی سرایت کرنا۔

-الطائرُ: پرندے کا ہوا میں بلند ہونا۔

-الشیءَ: سوراخ کرنا۔

-النارَ: آگ سلگانا' دھکانا۔

-الشیبُ الشعرَ و فیہ: بڑھاپے کا بالوں کو سفید کرنا۔

(انْثَقَبَ): پھٹنا۔

(تَثَقَّبَ): کسی خرابی کی وجہ سے پھٹنا۔

-الشیءَ: پھاڑنا۔

-النارَ: آگ جلانا۔

(الاَثْقُوْبُ) رجلٌ اثقوبٌ معاملات میں دخل اندازی کرنے والا۔

(الثِّقَاب): ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔ (ج) ثُقُبٌ۔

(الثَّقْبُ): سوراخ' درز (ج) اَثْقُبُ و ثُقُوْب و اَثْقَاب۔

(الثُّقْبۃ): سوراخ' درز۔

(الثقابۃُ): سوراخ کرنے کی مشین۔ ڈرل مشین (مج)

(الثَّقوبُ): الثقاب۔

(المَثْقَبُ): گزرگاہ' عام راستہ' شارع عام۔

(المِثقابُ): سوراخ کرنے کا اوزار' برما (مج)

(المِثقبُ): المثقاب (۲) عراق کا کوفہ سے مکہ جانے کا راستہ (ج) مثاقب۔

(ثَقِفَ)ـَ ثَقَفاً: ذہین و فطین ہونا ھو ثَقِفٌ۔

-الخَلُّ: سرکہ کا تیز ہونا۔ ھو ثقیفٌ۔

-العلم و الصِّنَاعۃ: علم و صنعت میں ماہر اور باکمال ہونا۔

-الرجلَ فی الحرب: لڑائی میں کسی کو پکڑ لینا۔

-الشیءَ: کامیابی سے حاصل کر لینا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاقْتُلُوْھُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْھُمْ﴾

(ثَقُفَ)الخَلُّ ـُ ثقافۃً: سرکہ کا تیز ہونا۔ ھو ثقیفٌ۔

-فلانٌ: حاذق و فطین ہونا۔

(ثَاقَفَہ) مثاقفَۃً و ثِقَافَۃً: جھگڑا کرنا (۲) ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا (۲) مہارت و پختگی کو ظاہر کرنے کا کھیل کھیلنا۔

(ثَقَّفَ) الشیءَ: ٹیڑھا پن دور کر کے سیدھا

Marfat.com

کرنا۔
- الانسانَ: ادب سکھانا، تہذیب دینا، علم سکھانا۔
(تَثَاقَفُوْا) باہم پٹہ کھیلنا، ایک دوسرے کے ساتھ ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا۔
(تَثَقَّفَ) مہذب ہونا، تعلیم یافتہ ہونا، باادب ہونا۔
- علی فلانٍ: کسی سے علم و ادب اور تہذیب سیکھنا۔
- فی مدرسةِ کذا: کسی مدرسہ میں علم و ادب اور تہذیب سیکھنا۔
(الثَّقَافَةُ) علوم و معارف اور فنون (ع)
(الثِّقَافُ) نیزوں کو سیدھا کرنے کا آلہ (ج) اَثْقِفَةٌ و ثُقُفٌ۔
(الثِّقَافَةُ) پٹا، تلواروں کا ایک کھیل۔
(ثَقَلَ) الشیءَ بیدہ ـُ ثَقْلاً ہاتھ میں لے کر وزن کرنا۔
- غیرَہ فی الوزنِ وزن میں بڑھ جانا۔
(ثَقُلَ) ـُ ثِقَلاً و ثَقَالَةً وزنی ہونا۔
- الامرُ: کام مشکل اور دشوار ہونا۔
- الرجلُ: ... اور مستقل مزاج ہونا۔
- المریضُ: مرض ... ہونا۔
- سمعُہ و لسانُہ و سمعُہ: ہاتھ، زبان یا کان کا ... ہونا۔
- عن حاجتی: ضرورت میں کام آنا۔
- الشیءُ او الامرُ علی النفسِ: کسی بات یا کام کا ... اور شاق ہونا۔
- الحاملُ: حمل ... ہونا۔
- النباتُ: پودے ... کا ... ہونا۔
ھو ثقیلٌ و ثقالٌ (ن) ثقالٌ و ثُقُلٌ۔
(اَثْقَلَتْ) الحاملُ: حمل ظاہر ہونا۔ ھی مُثْقِلٌ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَلَمَّا اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰہَ رَبَّھُمَا﴾
- فلاناً: بہت وزنی بوجھ اٹھانا۔
- اثقلہُ الغرمُ: تاوان کا پریشانی میں ڈال دینا۔
- المرضُ: مرض کا پریشان کر دینا۔

- النومُ فلاناً: نیند کا آنکھوں کو بوجھل کر دینا۔ نیند کا غالب آنا۔
(ثَقَّلَہٗ) ثقیل بنانا۔
- الحرفَ علی الکلمةِ: کلمہ پر تشدید لگانا۔
- علی فلانٍ: مشکل بوجھ ڈال دینا۔
(تَثَاقَلَ) علیہِ: کسی پر اپنا بوجھ ڈال دینا۔
- عن الامرِ: کسی کام میں دیر اور سستی کرنا۔
- الی المکانِ: اطمینان کے ساتھ جم جانا۔
(اِثَّاقَلَ) تثاقل: قرآن مجید میں ہے: ﴿مَا لَکُمْ اِذَا قِیْلَ لَکُمُ انْفِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَی الْاَرْضِ﴾
(اِسْتَثْقَلَ) الشیءَ بوجھل ہونا۔
- فی نومِہٖ: غفلت کے ساتھ سونا۔
- فلاناً: بوجھل سمجھنا۔
(الثَّاقِلُ) بوجھل (۲) جسے بیماری بوجھل بنا دے۔
(الثِّقَالُ) بوجھل (ج) ثُقُلٌ۔
(الثُّقَالَةُ) جس سے کاغذوں کا وزن کیا جائے۔ پیپرویٹ (ع)۔
(الثِّقْلُ) ثقل الشیءِ وزن (۲) بھاری بوجھ (۳) جو شئے پر دشوار ہو جیسے قرض یا ... (ن) اثقالٌ۔
- اثقالُ الارضِ زمین کے دفینے۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَھَا﴾
(الثَّقَلُ) سامان (۲) بیش قیمت قیمتی چیز۔ حدیث شریف میں ہے (انی تارکٌ منکم الثقلین کتاب اللّٰہ و عترتی) (ن) اثقالٌ۔
الثقلان جن و انس۔ قرآن مجید میں ہے ﴿سَنَفْرُغُ لَکُمْ اَیُّھَا الثَّقَلٰنِ﴾
(الثِّقْلَةُ) بوجھ (۲) جسمانی خرابی (۳) ... سامان۔
(الثَّقِیْلُ) صفت ہے (ن) ثُقَلَاءُ و ثِقَالٌ (۲) موسیقی کی ایک قسم۔
(المِثْقَالُ) مثقال الشیءِ وزن میں اس کے برابر جیسے ﴿اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ﴾ (۲) ایک معلوم وزن کے برابر پیمانہ (ن)

مثاقیل۔
- کہا جاتا ہے: (القیٰ علیہ مثاقیلہ) اس نے اپنی تکالیف اور غم اس پر ڈال دیئے۔
(المُثْقِلَةُ) جس کے ذریعہ کسی چیز پر بوجھ ڈالا جائے تاکہ وہ اپنی جگہ ٹھہر جائے۔

ث .... ک

(ثَکِلَ) الولدَ او الحبیبَ ـَ ثَکْلاً و ثُکْلاً دوست یا اولاد کو گم کر دینا۔ یہ اکثر عورت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ھو ثاکِلٌ و ثکلانٌ ھی ثاکِلَةٌ و ثکلیٰ۔
(ثکلتہُ اُمُّہٗ) محض دعا کے موقع پر بددعا کے موقع پر استعمال ہوتا ہے کہ خدا اس کو ہلاک کرے۔
(اَثْکَلَتِ) المرأةُ اولاد یا محبوب کو گم کر دینا۔
- اَثْکَلَھَا اللّٰہُ اللہ نے اسے اولاد سے محروم کر دیا۔
(الثُّکْلُ) محبوب کا کھونا۔
(الثَّکُوْلُ) جس کا بیٹا گم ہو گیا ہو۔
(الثُّکْنَةُ) (۱) سپاہیوں کا مرکز (۲) جھنڈا (ن) ثُکَنٌ و ثکناتٌ۔

ث ل

(ثَلَبَ) الشیءَ ـِ ثَلْباً ... ۔
- فلاناً عیب کا ... بیان کرنا۔
- المتاعَ سامان والے چوٹ کرنا۔
(ثَلِبَ) جلدُہٗ ثَلَباً جلد کا ... ۔
- القدمُ قدم کا ... ۔
- الثوبُ کپڑے کا ... ہونا۔
- الرجلُ ... میں ... ہونا۔ ھو ثَلِبٌ۔
(الثَّلْبُ) الثَّلِبُ عیب دار۔
(المِثْلَبُ) بہت زیادہ عیب کا ... ۔
(المَثْلَبَةُ) عیب (ن) مَثَالِبُ۔
(ثَلَثَ) الحبلَ و نحوَہٗ ـُ ثَلْثاً ... بٹ دینا۔
- العملَ کسی کام کو تین مرتبہ کرنا۔
- الشیءَ تہائی حصہ لینا۔ ھو مثلوثٌ۔
- الاثنین ثلثاً دو کو تین کرنا۔

Marfat.com

(ثلّث) الشیٔ کسی چیز کا ایک حصہ باقی رہنا اور دو ثلث ختم ہو جانا۔
-القوم لوگوں کا تین برابر حصوں میں تقسیم ہونا۔
-الحاص تیسرا ایک جنا۔ھی مثلث۔
الشیٔ تین کرنا۔
(ثلّث) تیسرے نمبر پر آنا۔
-الفرس گھوڑے کا تیسرے نمبر پر آنا۔
-البسر کچی کھجور کا ایک تہائی پک جانا۔
-الشیٔ تین حصے کرنا (۲) تین حصے والا بنانا۔
-الشراب شراب کو اتنا پکانا کہ اس کے دو ثلث ختم ہو جائیں۔
(الثالُوثُ) تین کا مجموعہ (۲) نصاریٰ کے نزدیک تین خداؤں کا مجموعہ (مو)۔
(ثُلاثُ) تین تین (جاءُ وا ثلاثَ) وہ تین تین ہو کر آئے۔ قرآن مجید میں ہے ﴿جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ﴾۔
(الثَّلاثَةُ) تین جیسے ثلاثۃُ رجال اور ثلاثُ نساءٍ۔
(الثلاثونَ) تیس۔
(الثُّلاثی) یہ منسوب ہے ثلاثہ کی طرف خلاف قیاس (۲) جو تین سے مرکب ہو۔ (اسمٌ ثلاثی و تقسیم ثلاثی و کلمةٌ ثلاثيةٌ)
(الثُّلْثُ - الثُّلُثُ) ایک تہائی (ج) اثلاثٌ۔
-خط الثلث خط ثلث عربی کی خاص طرز کی موٹی عمدہ لکھائی۔
(الثِّلْثُ) تیسری مرتبہ۔ اس چیز میں جس کو عموماً مکرر کیا جاتا ہے۔ (ج) اثلاثٌ
-حُمّی الثِلْثِ تیسرے دن کا بخار۔
(الثَلیثُ) الثُّلُثُ (ج) اثلاثٌ۔
(مَثْلَثَ) تین تین جیسے جاءُ وا مَثْلَثَ وہ تین تین ہو کر آئے۔
(المُثَلَّثُ) ایسی تین کونوں والی شکل جو تین سیدھے خطوں سے حاصل ہو (۲) وہ پانی جس کو پکایا جائے اور اس کا تین ثلث ختم ہو جائے۔

(ثَلَجَ) الماءُ و نحوہ - ثُلوجاً پانی کا ٹھنڈا ہونا۔
-صدرُہ راضی اور مطمئن ہونا۔
-قلبُہ طبیعت کا کند اور سخت ہونا۔
-الماءَ و غیرہ ثَلْجاً پانی وغیرہ میں برف ڈالنا۔
-السماءُ القوم برفباری ہونا۔
(ثَلِجَ) الماءُ - ثَلَجاً پانی کا ٹھنڈا ہونا ھو ثَلِجٌ۔
-نفسُہ بالشیٔ راضی و مطمئن ہونا۔
-قلبُہ دل کا مطمئن ہونا۔ھو ثَلِجٌ۔
(اَثْلَجَتِ) السماءُ برفباری ہونا۔
-اثلج الیومُ دن کا ٹھنڈا ہونا۔
-الرجلُ برف میں چلنا۔
-نفسَہ مطمئن ہونا۔
-فلاناً خوش کرنا۔ اطمینان دلانا۔
(الثَلاجی) بہت سفید۔
-نصلٌ ثلاجیٌّ برف کی طرح کا سفید پھدکا (تیر کا پھل)
(الثلج) برف (ج) ثلوج۔
(الثَّلّاجُ) برف بیچنے والا۔
(الثَّلّاجَةُ) ریفریجریٹر (مج)
(المثلجة) برف کی جگہ۔
(ثَلَخَ) الحیوانُ - ثَلْخاً پتلا گوبر کرنا۔
(ثَلِخَ) - ثَلَخاً گندگی میں آلودہ ہونا۔
(ثَلِخَ بالقذر) ھو ثَلِخٌ۔
(ثَلَّخَہ) گوبر یا گندگی میں آلودہ کرنا۔
(ثَلَطَ) الحیوانُ والصبیُّ - ثَلْطاً پتلا پاخانہ کرنا۔
الشیٔ پتلے پاخانے سے آلودہ کرنا۔
(الثلط) پتلا پاخانہ۔
(ثَلَغَ) الراس و نحوہ - ثَلْغاً سر کچلنا۔
(ثَلَغَ) المطرُ والریحُ الرُّطَبَ والبُسْرَ بارش یا ہوا کی وجہ سے تر یا خشک کھجور کا گرنا اور پھٹ جانا۔
(ثَلَّ) الکثیبَ - ثَلّاً ریت کے ڈھیر کو اڑانا۔

-الدار گھر کو گرانا۔
-عرشہ حکومت ختم کرنا۔
-الوعاءَ برتن سے کچھ نکالنا۔
(ثَلَّ) - ثَلّاً ہلاک ہونا۔
-اسنانہ دانت ٹوٹنا۔
(اَثَلَّ) الرجلُ آدمی کے پاس بکریوں اور اون کا زیادہ ہونا۔
-فمُہ دانت ٹوٹ جانا۔
-الشیٔ گرانا۔
(انثلَّ) البناءُ عمارت کا گر جانا۔
-الشیٔ گر جانا۔
-الناسُ علیہ لوگوں کا جمع ہونا۔
(تَثَلَّلَ) البناءُ ٹوٹ پھوٹ جانا۔
-التراب مٹی کا ہوا کے ساتھ اڑنا۔
(الثَّلَّةُ) اون (فلانٌ کثیرُ الثَّلَّةِ) فلاں زیادہ بالوں والا ہے (۲) بکریوں کا ریوڑ (۳) کنویں کا کیچڑ (ج) ثِلالٌ۔
(الثُّلَّةُ) لوگوں کی جماعت قرآن مجید میں ہے ﴿ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ﴾
(الثِّلَّةُ) ہلاکت۔
(ثَلَمَ) الجدارَ و غیرہ - ثَلْماً دیوار میں شگاف کرنا۔
-الاناءَ برتن کا کنارہ توڑنا (ثُلِمَ فی مالِہ و عِرضِہ) مال و آبرو میں نقصان ہو گیا۔
-السیفَ تلوار کو کند کرنا۔
(ثَلِمَ) الشیٔ - ثَلَماً شگاف پڑنا۔
-الوادی وادی کے ایک حصہ کا ٹوٹ جانا۔
-الطریق راستہ میں گڑھے پڑ جانا۔
-السکین و نحوہٗ چھری وغیرہ کی دھار خراب ہونا۔
-الرجلُ طبیعت کا کند اور بے حس ہونا۔ ھو ثَلِمٌ۔
(ثَلَّمَہ) ثَلَمَہ۔
(انثلم) ثَلِمَ۔
-القوم علی فلانٍ گھیراؤ کرنا۔
(تَثَلَّمَ) لازم ثَلَّمَہ۔

Marfat.com

(الثَّلْمُ) (علم عروض کے مطابق) فَعُولن کی فِ ءکو حذف کرنا۔
(الثُّلْمَةُ) الثَّلْمُ (۲) ٹوٹی ہوئی جگہ (ج) ثُلَمٌ۔

ث .... م

(ثَمَأَ) الخُبزَ ـَ ثَمْأً: روٹی کو چورنا۔
-راسَه: سر کو پھوڑنا' کچلنا۔
-الطعامَ: کھانے میں گھی ملانا۔
-فلاناً: چکنائی کھلانا۔
(ثَمْثَمَ) فلانٌ: اٹک اٹک کر بولنا۔
-الشیئَ: زور زور سے ہلانا۔
-قِرْنَه: مقام کو شکست دینا' مغلوب کرنا۔
-نصلَ السیفِ و نحوه: تلوار کے پھل کو موڑنا۔
-الاناءَ: برتن کو ڈھانکنا۔
-العملَ: کام کو اچھے طریقے سے نہ کرنا۔
- فلاناً: کسی کو آرام کے لئے ٹھہرانا۔ جیسے (ثَمْثِمُوا بناساعةً) ہمارے پاس کچھ دیر آرام کے لئے ٹھہر جائیں۔
-عن الشیئِ: رکنا' باز رہنا۔
(تَثَمْثَمَ) عن الشیئِ: رکنا' باز رہنا۔
کہا جاتا ہے (تکلَّمَ وَمَا تَثَمْثَمَ) اس نے کام کیا لیکن وہ نہ اٹکا۔
(الثَّمْثَام) جو اپنے مقابل کو مغلوب کردے۔
(الثَّمْثَمُ) کتا یا شکاری کتا۔ یہ دونوں فصیلہ کلبیہ سے ہیں۔ کتا اپنی سمجھداری اور وفاداری کے حوالہ سے مشہور ہے۔ یہ اپنی طبیعت کے اعتبار سے تو گوشت کھانے والے جانوروں میں سے ہے لیکن یہ نباتی غذائیں کھانے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کی مختلف نسلیں ہیں۔ (ع)
(ثَمَجَ) الاشیاءَ ـِ ثَمْجًا: چیزوں کو خلط ملط کرنا۔
(اَثْمَجَ) الثیابَ و غیرھا: کپڑوں پر نقش و نگار اور بیل بوٹے بنانا' کپڑوں کو رنگنا۔
(المُثَمِّجُ) کپڑوں کی کڑھائی اور رنگائی کا ماہر۔

(ثَمَدَ) الماءُ ـُ: پانی کا تھوڑا ہونا۔
-المکانَ: پانی جمع کرنے کے لئے حوض کی طرح کا گڑھا بنانا۔
-الماءَ: زمین سے پانی نکالنا (۲) اکثر حصہ کو ختم کرنا۔
-الناقةَ: اونٹنی کا اکثر دودھ دوہ لینا
-فلاناً: کسی کے مال وغیرہ کو کم کردینا۔
(ثَمِدَ) الماءُ ـَ ثَمَدًا: پانی کا تھوڑا ہونا۔
-فلانٌ: چستی کا کم ہونا' سست ہونا۔ هو ثَمِدٌ۔
(اَثْمَدَه) ثَمَدَه (۲) آنکھ میں سرمہ لگانا۔
(اِثَّمَدَ): تھوڑے پانی کے پاس آنا۔
-الماءَ: پانی نکالنا۔
(استثمد) الماءَ: پانی نکالنا۔
-فلاناً: بخشش طلب کرنا۔
(الاثمِدُ) سرمہ یا سرمہ کا پتھر۔
(الثَّمْدُ) وہ تھوڑا پانی جس کا کسی نہر وغیرہ سے تعلق نہ ہو (۲) وہ جگہ جہاں پانی جمع کیا جائے۔ (ج) اَثْمَادٌ و ثِمَادٌ۔
(الثَّمَدُ) الثَّمْدُ۔
(ثَمُوْدُ) عرب بائدہ کا ایک قبیلہ' یہ قوم صالح علیہ السلام ہیں۔ یہ لفظ مصرف اور غیر مصرف دونوں طرح ہے۔ ثاء پر ضمہ بھی پڑھا جاتا ہے۔
(ثَمَرَ) الشجرُ ـُ ثُمُورًا: درخت پر پھلوں کا ظاہر ہونا۔
-الشیئُ: کامل ہونا' پک جانا۔
-مالُهٗ: مال کا زیادہ ہونا۔
-لَه: کسی کے لئے پھل جمع کرنا۔
(اَثْمَرَ) الشجرُ: درخت کا پھل دینے کی عمر کو پہنچنا۔
-الشیئُ: نتیجہ خیز ہونا۔
-مالُه: مال کا زیادہ ہونا۔
-القومَ: لوگوں کو پھل کھلانا۔
(ثَمَّرَ) الشجرُ: درخت پر پھل لگنا۔
-اللبن: دودھ کی کریم ظاہر ہونا۔
-مَالَه: مال کو بتدریج بڑھانا۔
(استَثْمَرَ) المالَ: مال کو بڑھانا۔

(الاستثمار): سرمایہ کاری' کسی پیداواری کام میں براہ راست مشینری وغیرہ خرید کر سرمایہ لگانا یا بالواسطہ طور پر حصص خرید کر سرمایہ لگانا۔ (ع)
(الثَّامِرُ): لوبیا۔
(الثَّمَرُ): ایک پھل۔
-من الشیئِ: کسی چیز کا فائدہ۔
-ثَمرةُ القلب: محبت جیسے (خَصَّنِیْ فلانٌ بثمرة قلبه) اس نے مجھے اپنے دل کی محبت کے ساتھ خاص کرلیا۔ حدیث مبایعت میں ہے (فاعطاه صَفْقَةَ یدهٖ و ثَمَرَةَ قَلْبِهٖ) (ج) ثَمَرٌ و ثُمُرٌ و ثِمَارٌ و اَثْمَارٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ﴾
- ثمارُ المال: منافع جو بتدریج حاصل ہو (ع)
(الثَّمِيْرُ): پھل دار۔
-ابن ثمیر: چاندنی رات۔
(ثَمَغَ) الالوانَ ـَ ثَمْغًا: رنگوں کو ملانا۔
الثوبَ و نحوَه: رنگ میں بھگونا۔
(الثَّمْغَه) ثَمْغَه۔
(الثَّمِيْغَةُ) سر کے گوشت کا زخم۔
(ثَمَلَ) ـُ ثَمْلاً و ثُمُوْلاً: قیام پذیر ہونا اور ٹھہرنا جیسے (ثَمَلَ فی دارهٖ' ثمل الماءُ فی الحوض)
- الشیئَ ثَمْلاً: باقی رکھنا (۲) چھپانا' غائب کرنا۔
-الطعامَ: کھانا ٹھیک کرنا۔
-فلاناً: کسی کا کام کرنا (۲) پرورش کرنا۔
-الاناءَ: برتن کا تلچھٹ نکالنا۔
(ثَمِلَ) ـَ ثَمَلاً: نشہ میں ہونا۔
-الی کذا: مائل ہونا' محبت کرنا' هو ثَمِلٌ۔
(اَثْمَلَ) المکانُ: جگہ کا مقیم کو مانوس بنالینا۔
-اللبنُ و نحوهٗ: دودھ وغیرہ پر خوب جھاگ آنا۔
-الشرابُ فلاناً: شراب کا مدہوش کردینا۔
-النعاسُ: نیند کا مدہوش کردینا۔
-الاناءُ: برتن کی تلچھٹ نکالنا۔
(ثَمَّلَ) الشرابَ: انگور کے شیرہ کو پانی میں

Marfat.com

ڈالنا یہاں تک کہ اس کا خمیر اُٹھ جائے۔
الشَّرابُ فلاناً: نشہ چڑھانا۔
(تَثَمَّلَ): ثَمَلَ کا لازم۔
-الشَّرابَ: شراب کو چسکیاں لے کر پینا۔
(الثِّمَالُ): ملجاو فریاد رس' نبی کریم ﷺ کی تعریف کرتے ہوئے ابوطالب نے کہا۔

وابیض لیستسقٰی الغمام بوجهہٖ
ثمال الیتامٰی عِصمَۃٌ لِلْاَرَامِلِ

(الثُّمَالُ): زہر قاتل۔
(الثُّمَالَۃُ): تلچھٹ (۲) جھاگ (ج) ثُمَالٌ
(الثَّمَلَۃُ) الثُّمَالَۃُ (۲) اُون کا گچھا یا کپڑے کا ٹکڑا جسے تیل میں بھگو کر چکنا کیا جائے۔ (ج) ثَمَلٌ۔
(الثُّمْلَۃُ): الثَّمَلَۃُ۔
(الثَّمِیلَۃُ): الثُّمَالَۃُ (۲) ایسی آراستہ عمارت جس میں اسباب راحت جمع کیے گئے ہو۔ (۲) بند' جس میں پانی روکا جائے (ج) ثمائل و ثمیلٌ۔
(المَثْمَلَۃُ): پانی کو جمع کرنے اور اس کی حفاظت کے لئے بنایا جانے والا حوض (ج) مثامِل۔
(المِثْمَلَۃُ): چرواہے کا تھیلا (۲) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری (ج) مثامِل۔
(ثَمَّ) الشیءَ ـُ ثَمًّا: ثمام نامی گھاس سے حفاظت کرنا۔
-یَدَہ: ہاتھ پھیرنا۔
-الشیءَ: درست کرنا۔
-امورَہ: معاملات کا درست کرنا۔
-الطعامَ: اچھا برا سارا کھانا کھالینا۔
کہا جاتا ہے: (ہو یَثُمُّ الطعام و یقمّہ) اسے جو ملتا ہے سب کھا جاتا ہے۔
-الدابَّۃُ النباتَ: چوپائے کا گھاس کو منہ سے اکھاڑ کر کھانا۔ ھی ثَمُوْمٌ (ج) ثُمُمٌ۔
(ثَمَّمَ) العظمَ: ہڈیوں کو ظاہر کرنا۔
(اِنْثَمَّ): کمزور ہونا۔
-علیہ: ٹوٹ پڑنا۔
(الثُّمَامُ): فصیلہ نجیلیہ کا ایک پودا جس کی شاخیں ڈیڑھ سو سینٹی میٹر تک لمبی ہوتی ہیں۔ (اسے سوڈان میں دخن کہتے ہیں) (مج)
-ہو منك علی طرف الثُّمَامِ: وہ تم سے قریب ہے اور ممکن الحصول ہے۔
-الغریق یتشبَّثُ بثمامَۃٍ: ڈوبتے کو تنکا کا سہارا۔
(ثُمَّ): حرف عطف' جو زمانہ میں تراخی کے ساتھ ترتیب پر دلالت کرتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا قول: ﴿وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَہٗ مِنْ سُلٰلَۃٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّھِیْنٍ ثُمَّ سَوّٰہُ وَ نَفَخَ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِہٖ﴾ اور کبھی اس کے بعد تاء مفتوحہ بڑھادی جاتی ہے جیسے ثُمَّتَ (پھر۔ تب)۔
شاعر کا قول

ثُمَّتَ قُمْنَا اِلٰی جُرْدٍ مُسَوَّمَۃٍ
اعرافھن لِاَیْدِیْنَا مناديلُ

(ثَمَّ): اسم اشارہ بعید بمعنی وہاں۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ﴾ یہ ظرف غیر مصرف ہے۔ کبھی اس کے ساتھ تاء مل جاتی ہے جیسے ثَمَّۃَ اور اس پر ہاء کے ساتھ وقف کیا جاتا ہے۔
(الثُّمَّۃُ): ثمام گھاس کا ایک مٹھا (ج) ثُمَمٌ۔
(الثِّمَّۃُ): شَیْخٌ ثِمَّۃٌ: بہت بوڑھا آدمی (ج) ثِمَمٌ۔
(المَثَمُّ): ناک کا سرا (ج) مثامٌ۔
(المَثَمَّۃُ): ناک کا سرا (ج) مَثَامّ۔
(ثَمَنَ) الشیءَ ـُ ثَمْنًا: آٹھواں حصہ لینا۔
-القوم و غیرھم ـِ ثمناً: آٹھواں ہونا۔
(ثَمُنَ) الشیءُ ـُ ثَمَانَۃً: قیمت بڑھنا۔
(۲) شان بلند ہونا ھو ثَمِینٌ۔
(اَثْمَنَ) القومُ: آٹھ ہونا۔
-السلعۃُ: سامان کی قیمت بڑھنا۔
-الشيءَ: قیمت مقرر کرنا۔
-فلاناً و لفلان سلعتہ: قیمت دینا۔
(ثَامَنَہ) فی السِّلْعَۃِ: قیمت چکانا۔
(ثَمَّنَ): السِّلْعَۃَ: قیمت مقرر کرنا۔
-الشیءَ: آٹھ اجزاء والی بنانا۔
(الثَّمَنُ): قیمت' نقد مال یا سامان جو باہمی رضا مندی سے دوسری شے کے عوض دیا جائے۔
(الثُّمْنُ' الثُّمُنُ): آٹھواں حصہ (ج) اثمانٌ
(الثَّمِین): قیمتی' بیش قیمت (۲) آٹھواں حصہ۔ اسے یوں بھی کہتے ہیں۔ (ثُمْنُ ذاك و ثَمِیْنُہ): (ج) اَثْمَان۔

ث......ن

(الثُّنْدُوَۃُ): مرد کا پستان (۲) ناک کی نوک (۳) ناک کا اگلا حصہ (ج) ثَنَادٍ۔
(الثُّنْطُبُ): وہ آلہ جس سے بانس وغیرہ چیرا جاتا ہے۔
(اَثَنَّتِ) الارضُ: زمین میں سوکھی گھاس کا زیادہ ہونا۔
-الھَرِمُ: بوڑھے کا کمزور اور خستہ حال ہونا۔
(ثَنَّنَ): سوکھی گھاس چرنا۔
-الفرسُ: بوجھ کی وجہ سے گھوڑے کے پیٹ کا زمین کے ساتھ لگ جانا۔
(الثِّنُّ): سوکھی گھاس (۲) کمزور پودا (۳) ٹوٹنے کے قابل پودا اگرچہ خشک نہ ہو (ج) ثِنانٌ
(الثُّنَّۃُ): پیٹ کا نچلا حصہ (۲) چوپائے کے پاؤں کے پچھلے حصہ کے بال (ج) ثُنَنٌ۔
(ثَنٰی) الشیءَ ـِ ثَنْیًا: موڑنا' لپیٹنا۔
-صدرَہ علی کذا: لپیٹنا' محفوظ کرنا' چھپانا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿اَلَآ اِنَّھُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَھُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْہُ﴾
-فلاناً عَنْ کَذا: ہٹانا' روکنا۔
- عنانَ فرسِہ: رفتار ہلکی کرنے کے لئے گھوڑے کی لگام کھینچنا۔
-عنانہ عنّی: اعراض کرنا۔
-فلاناً علی وجھہٖ: الٹے پاؤں لوٹنا۔
- عطفَہ: تکبر کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا ھُدًی وَّلَا کِتٰبٍ مُّنِیْرٍ' ثَانِیَ عِطْفِہٖ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ﴾
-علی فلانٍ: دوسرا ہونا۔
(اَثْنٰی) الحیوانُ: جانور کا اگلا دانت ٹوٹنا۔

Marfat.com

-علی فلان تعریف کرنا۔
(ثنّی)الشیئَ دوگنا کرنا۔
-فلاناً روکنا باز رکھنا۔
-بالامر پہلے کے تابع کرنا دوکردینا۔
-الکلمۃ کلمہ کوعلامت تانیث لگانا۔
-الحرف کسی حرف پر دو نقطے لگانا۔
(اِثّنی)الشیئُ مڑ جانا لپٹ جانا۔
(انثنی)الشیئُ مڑ جانا لپٹ جانا۔
-فی مشیتہ اکڑ کر اور اترا کر چلنا۔
(تثانوا)علیہ کسی کے احسانات اور خوبیوں کو ذکر کرنا۔
(تثنّی)انثنی۔
-فی صدرہ کذا متردد ہونا۔
(استثناءٌ) کسی کو عمومی قاعدہ یا حکم سے نکالنا۔ مستثنیٰ کرنا جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِیْنَ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ﴾
(الاِثنان) دو (مرد) مذکر کا اسم عدد۔
-یوم الاثنین سوموار پیر کا دن۔
(الاثنتان) دو (عورتیں) مونث کا اسم عدد۔
(اثناعشر) بارہ۔ جیسے (جاء اثنا عشر رجلاً) مذکر کے لئے۔
(اِثنتا عشرۃ) بارہ جیسے (جاءت اثنتا عشرۃ امراۃ) مونث کے لئے۔
(الاثناعشری) باریک آنتوں کا جزاول۔
(الاثناعشریۃ) شیعوں کا ایک فرقہ جو بارہ اماموں کو مانتا ہے۔ جن میں سے پہلے حضرت علیؓ اور آخری امام منتظر ہیں۔
(الثانوی) دوسرا دوسرے درجہ کا۔
-امرٌ ثانویٌ اہمیت کے لحاظ سے دوسرے نمبر کا معاملہ۔
-التعلیم الثانوی سیکنڈری تعلیم یونیورسٹی سے تیار کرنے والا تعلیمی مرحلہ۔
(الثانیۃ) سیکنڈ (مٌ) (ج ثوانٍ)۔
(الثّانی)من الاشیاء ہر وہ چیز جو دوسرے مرتبہ پر ہو۔
الحکمُ الثانی دوہری حکومت۔

-المعاهدة الثنائية دوملکی معاہدہ (محدثہ)
(الثِّنی) دو۔
-نادیتہ ثنیً میں نے اس کو دو آوازیں دیں۔
(الثِّنی) دو (۲) وہ کام جس کو دو مرتبہ کیا جائے (ج) اَثناءٌ۔
(الثَّناءُ) تعریف (ج) اثنیۃٌ۔
(الثِّناءُ) جانور کے پاؤں کی دو سروں والی رسی جس سے اس کے پاؤں باندھے جائیں۔ (۲) ہر رسی کے سرے کو ثناء کہتے ہیں۔ (ج) اثنیۃٌ۔
(ثُناء) دو دو۔ (جاءُوا ثناء) وہ دو دو آئے)
(الثَّنویّۃ) فرقہ ثنویہ یہ دو خداؤں کے قائل ہیں ایک معبود خیر اور دوسرا معبود شر ان کو نور اور ظلام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔
(الثِّنیُ) من النساء وہ عورت جس نے دو بچے جنے ہوں۔ (۲) دوسرا بچہ۔
-من الحبلِ والحیّۃِ ونحوهما بل کھائی ہوئی رسی یا سانپ وغیرہ۔
-ثنیا الحبل رسی کے دو سرے۔
طرفہ بن عبد کا شعر ہے ۔
لعمرك إنّ الموت ما اخطأ الفتٰی
لکا لطّولِ المُرخی و ثنیاهُ فی الیَدِ
-من الوادی والجبل وادی یا پہاڑ کا موڑ یا ٹکڑا۔
-من الثوب ونحوہ کپڑے کی تہ لپیٹ۔
-مضی ثِنیٌ من اللیل رات کا کچھ وقت گزر گیا۔ (ج) اَثناءٌ۔
-جاء فی اثناء الامر وہ کام کی بیچ میں آ گیا۔
-وکان ذلك فی اثناء کذا وہ اس دوران ہوا۔
(الثَّنِیُّ) جس کے اگلے دانت گر گئے ہوں (ج) ثِناءٌ و ثُنیانٌ۔
(الثّنیّۃ) منہ کے ساتھ والے چار دانت (دو اوپر کے دو نیچے کے) (۲) پہاڑ کی راستہ۔
فلانٌ طلّاعُ الثنایا وہ مشکلات کو جھیلنے والا
اعلیٰ امور کے لئے کوشاں ہے۔ (۳) استثناء۔ (۴) مستثنیٰ کی ہوئی چیز هُوَ ثَنِیَّتِی (وہ میرا خاص ہے) (ج) ثنایا۔
(الثُّنیانُ) غیر دانشمند جس کی کوئی رائے نہ ہو۔
(المثانی) آیات قرآن۔ وہ آیت جو بار بار تلاوت کی جائیں یا مکرر کی جائیں۔ جیسے قرآن مجید میں ﴿اللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ﴾
(المَثنیٰ) من الاوتار سارنگی کا دوسرا تار (۲) دو دو جیسے (جاء القومُ مثنیٰ) لوگ دو دو آئے (ج) مَثَانٍ۔
(المثنویُّ) من الشعرِ وہ نظم جس کے ہر دو شعر ایک قافیہ پر ہوں۔ (۲) جلال الدین رومی کا دیوان تصوف میں اسی قافیہ پر ہے۔

ث ...... و

(ثاب) ـُ ثَوْبًا و ثَوَبانًا لوٹنا۔
-الی اللّٰہ توبہ کرنا۔
-الماءُ پانی کا حوض میں جمع ہونا۔
-مالہ مال کا زیادہ اور اکٹھا ہونا۔
-القومُ پے در پے لوگوں کا آنا۔
(اَثابہ) لوٹانا واپس کر دینا۔
-فلاناً بدلہ یا انعام دینا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ﴾ حدیث میں ہے (اَثیبوا اخاکم)۔
(ثاوبہ) لوٹ کر آنا۔
-الصحۃُ صحت لوٹ آئی۔
-المرض بیماری لوٹ آئی۔
(ثَوّب) لوٹنا (۲) دعا کرنا (۳) دو مرتبہ دعا کرنا۔
-بالصلوٰۃ نماز کے لئے بلانا (۲) فرض کی ادائیگی کے بعد نفل پڑھنا (۳) کپڑا ہلا کر اشارہ کرنا۔
-فلاناً بدلہ دینا۔
-ثوّبہ عملہ اس کو اس کے عمل کے بدلہ میں

Marfat.com

انعام دیا گیا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ﴾

(ثُيِّبَتِ) المراۃُ عورت کا ثیبہ ہونا۔ ھی مُثَيِّبٌ۔

(تَثَوَّبَ) ثواب کی نیت سے نیک کام کرنا۔

(تَثَيَّبَتِ) المراۃُ عورت کا ثیبہ ہونا۔

(استثابه) بدلہ یا ثواب طلب کرنا۔

(الثائبُ) وہ تیز ہوا جو بارش سے پہلے چلے۔

-ماءٌ ثائبٌ سمندر کے جزر کے بعد باقی رہنے والا پانی۔

(الثُبَةُ) (دیکھئے ث ب ی)

(الثوابُ) بدلہ (۲) بخشش۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ﴾۔

(الثوبُ) وہ کپڑا جو پہنا جائے (۲) کپڑے کا تھان۔

-رجلٌ طاهر الثوب عیب سے بری آدمی۔

-ثوبُ الماءِ وہ جھلی جس میں پیٹ کا بچہ ہوتا ہے۔ (ج) اثوابٌ و ثیابٌ۔

(الثَّوَّابُ) پارچہ فروش کپڑے بیچنے والا۔

(الثيّبُ) غیر باکرہ ثیبہ۔

(المثابُ والمثابَةُ) گھر (۲) ٹھکانہ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا﴾ (۳) لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ (۴) بدلہ۔

(المَثُوبَةُ والمَثْوَبَةُ) بدلہ قرآن مجید میں ہے ﴿لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ﴾

(ثَارَ)- ثَوَرَانًا و ثَوْرًا و ثَوْرَةً مشتعل ہونا۔ پھیلنا۔

-الدُّخانُ والنبارُ دھواں یا غبار اڑنا۔

-الدمُ بفلانٍ خسرہ نکلنا۔

-به الشرُّ والغضبُ غصہ یا شر کا غالب آنا۔

-الماءُ من بين كذا پانی کا قوت اور زور سے بہنا۔

به الناسُ کسی پر لوگوں کا ٹوٹ پڑنا۔

ثارت به الحَصْبَةُ خسرہ نکل آنا۔

(اَثَارَه) اِثارةً و اِثارًا برانگیختہ کرنا اور پھیلانا۔ قرآن مجید میں ﴿فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا﴾

-الارضَ زراعت کے لئے ہل مارنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَا﴾

-الامرَ کسی معاملہ پر بحث و مباحثہ کرنا۔ اثر میں ہے (اثيروا القرآن فان فيه خبر الاولين والآخرين)

(ثَاوَرَهُ) مُثاوَرَةً و ثِوارًا حملہ کرنا۔

(ثَوَّرَه) اثاره

(تَثَوَّرَ) ثار۔

(تَثاوَرُوا) باہم حملہ کرنا۔

(استثارَه) اثاره۔

(الثَّورُ) بیل (ج) ثِيرانٌ و ثِيَرَةٌ و ثِيَرَةٌ (۲) ایک برج کا نام۔

(الثَّوْرَةُ) بغاوت۔

(المَثْوَرَةُ) ارضٌ مثورةٌ وہ جگہ جہاں کثرت سے بیلیں پائی جائیں۔ (ج) مَثَاوِرُ۔

(ثَالَ)- ثَوَلًا کسی میں دیوانگی کے آثار ظاہر ہونا۔ (۲) بے وقوف ہونا۔

-الشئَ کسی چیز کو زور سے ڈالنا۔

(ثَوِلَ)- ثَوَلًا چکر آنا (۲) مجنوں و دیوانہ ہونا۔ هو اَثْوَلُ هي ثولاءُ (ج) ثُوْلٌ۔

(اِنثَالَ) مٹی یا پانی کا گرنا۔

-عليه الناس لوگوں کا ٹوٹ پڑنا اور ہر طرف سے گھیرنا۔

- انثالت عليه الافكار خیالات کا ہجوم ہونا۔

- عليه العبارات مضامین کی کثرت کی وجہ سے انتخاب موضوع دشوار ہونا۔

(تَثَوَّلَ) انثال۔

(الاَثْوَلُ) بے وقوف اچھے کام میں سستی کرنے والا۔

- شيخٌ اثولُ من شيوخٍ اثولةٍ سست بوڑھا۔

(الثَّوْلُ) شہد کی مکھیوں کا جھنڈ۔

(الثُّومُ) لہسن یہ فصیلہ زنبقیہ سے ہے۔ (ج)

(الثُّوَيْنَى) آٹے کے پیڑوں میں لگانے کی خشکی پلیتھن۔

(ثَوٰى) بالمكان و فيه- ثَوَاءً وَ ثُوِيًّا ٹھہرنا و قیام پذیر ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ﴾ (۲) ہلاک ہونا جیسے کعب بن زہیر کا شعر۔

فمن للقوافي شانها من يحوكها
اذا مَاثوى كَعْبٌ وفوز جروَلُ

(اَثْوٰى) بالمكان ٹھہرنا قیام پذیر ہونا۔

-فلانًا بالمكان ٹھہرانا۔

(ثَوَّاهُ) بالمكان اثواهُ۔

(تثوّاهُ) کسی سے اپنے ہاں ٹھہرانے کی درخواست کرنا۔

(الثَّايَةُ) جانوروں کا باڑہ (۲) راستے کا نشان (۳) کپڑے کا سائبان ترپال (۴) سیر و تفریح یا ورزش کی چھوٹی کشتی (مو)

(الثُّوَّةُ) ٹیلہ بلند جگہ (۲) نشان راہ وہ پتھر جو مسافروں کی رہنمائی کے لئے اونچی جگہ نصب کیا جائے (ج) ثُوًى۔

(الثَّوِيُّ) رہائش اختیار کرنے والا ٹھہرا ہوا (۲) کمزور (ج) اثوياء (۳) مہمان خانہ (ج) اَثْوِيَةٌ۔

(الثَّوِيَّةُ) مونث الثَّوِيّ (ج) ثوايا۔

(المَثْوٰى) ٹھکانہ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ﴾

-ابو مثوٰى صاحب خانہ میزبان۔

-ام مثوٰى صاحب خانہ خاتون۔

ث ی

(ثُيِّبَتِ) المراۃ (دیکھئے ثوب)

(تَثَيَّبَتِ) المراۃ (دیکھئے ثوب)

(الثَّيِّبُ) (دیکھئے ثوب)

(الثَّيِّلُ) فصیلہ جیلیہ کی ایک گرودار بوٹی جو زمین پر پھیلتی ہے۔

(الثَّيِّلُ) الثيلُ۔

Marfat.com

ج

(الجیم): پانچواں حرف تہجی۔ اس میں صفت جہر پائی جاتی ہے۔ اسکا مخرج زبان کا سرا اور اُوپر کا تالو ہے لیکن کبھی کبھی یہ اپنے اصلی مخرج سے ہٹ کر منہ کے نچلے حصہ سے نکلتا ہے پس یہ اس صورت میں کاف یا قاف کے مشابہ ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں اس میں شدت پائی جائیگی جیسا کہ قاہرہ والوں کا جیم' اور کبھی کبھی یہ منہ کے درمیان سے نکلتا ہے پس یہ اس صورت میں شین یا زاء کے مشابہ ہوتا ہے اور اس میں رخوت پائی جائیگی جیسا کہ شام والوں کا جیم۔

ج..........ا

(الجازولین Gasoline): اُڑ جانے والا سیال۔ گیسولین۔ صاف کیا ہوا پٹرول جو آتش گیر ہوتا ہے۔ جس سے روشنی پیدا کی جاتی ہے۔ (غ)

(جِیْ جِیْ): اونٹ کو پانی کی طرف بلانے کی آواز۔

(جَأْ جَأْ) الابلَ و بھا: اونٹ کو پانی کی طرف بلانے کے لئے جِیْ جِیْ کہنا۔

(الجُؤ جُؤ) سینہ کی ہڈیوں کے جمع ہونے کی جگہ (۲) جہاز یا کشتی کا اگلا حصہ۔ حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے (کانّی انظر الی مسجدھا کجؤجؤ سفینۃٍ او نعامۃٍ جاثمۃٍ) (ج) جَآجِی۔

(جَأَبَ) ـَ جَأْبًا: گیرو مٹی بیچنا (۲) مال کمانا۔

(الجَأْبُ): گیرو مٹی (۲) ناف (۳) سخت مزاج آدمی (۴) جنگلی گدھا (۵) شیر۔

-(الجَأْبَۃُ) مؤنث الجَأْب۔

-(جَأْبَۃُ البطن): ناف کا زیریں حصہ۔

(جَأَثَ) بِحِمْلِہٖ ـِ جَأْثًا: بوجھ کی وجہ سے جھک کر چلنا۔

-الرجلُ: خبریں نقل کرنا' ھو جائثٌ و جَأّثٌ۔

(جَئِثَ) ـَ جَأَثًا: اٹھتے وقت بوجھل ہونا یا وزنی چیز کے اُٹھانے سے بوجھل ہونا۔

(جُئِثَ) جُئُوْثًا: ڈر جانا' خوف زدہ ہونا' ھو مجئوثٌ حدیث میں ہے: (انہ صلی اللہ علیہ وسلم رای جبریل علیہ السلام' قال فجُئِثْتُ مِنْہُ فَرَقًا)

(اَجْأَثَہٗ) الحِمْلُ: بوجھل کرنا۔

(الجُؤْذَرُ): وحشی گائے کا بچہ (ج) جَآذِر (یہ فارسی کلمہ ہے ابن سیدہ کے قول کے مطابق)

(جَأَرَ) ـَ جَأْرًا و جُؤَارًا: آواز بلند کرنا۔

-البقرُ: گائے کا ڈکارنا۔

-الی اللہ: گڑگڑانا' دعا مانگنا' قرآن مجید میں ہے ﴿اِذَا ھُمْ یَجْأَرُوْنَ﴾ حدیث میں ہے (کَاَنِّیْ اَنْظُرُ الی موسٰی لہ جُؤَارٌ اِلٰی رَبّہ بالتلبیۃ)

-النبتُ جَأْرًا: پودے کا لمبا ہونا۔

-الارضُ: زمین کی گھاس کا لمبا ہونا۔

(جَئِرَ) ـَ جَأَرًا: سینہ میں کوئی چیز اٹکنا۔

(الجُؤَارُ): قے و دست کی بیماری۔

(الجَأْرُ) من الرجال: موٹا آدمی۔

-من الغیثِ: موسلا دھار بارش۔

-من النبت: ہری بھری شاداب گھاس۔

(الجائرُ): اچھو (۲) حلق کی سوزش۔

(جَئِزَ) بالمَاءِ ـَ جَأَزًا و جَأْزًا: پانی حلق میں اٹکنا۔ ھو جَئِزٌ وَجَئِیْزٌ۔

(اَجْأَزَہٗ): پانی حلق میں اٹکا دینا۔

(جَأَشَتْ) نَفْسُہٗ ـَ جَأْشًا: خوف یا غم کی وجہ سے دل گھبرانا۔

-الیہ: متوجہ ہونا۔

(الجأشُ): دل یا نفس۔

-ھو رابط الجأش: سختی کے وقت ثابت قدم رہنے والا۔

(الجُؤْشُوْشُ): سینہ (۲) سخت مزاج آدمی۔

-من اللیل و الناس: رات کا حصہ یا لوگوں کا گروہ۔

(جَأَفَہٗ) ـَ جَأْفًا: پچھاڑنا۔ (۲) ڈرانا۔

-الشجرۃَ: درخت کو جڑ سے اکھیڑنا۔

(جُئِفَ): الرجُلُ جَأْفًا و جُؤَافًا: خوف زدہ ہونا (۲) بھوکا ہونا۔

(جَأَّفَہٗ): ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔ ھو مُجَأَّفٌ۔

-رَجُلٌ مُجَأَّفٌ: جس کا دل ہی نہ ہو۔ بزدل

(اِجْتَأَفَہٗ) پچھاڑنا۔

(اِنْجَأَفَتِ) الشجرۃُ: درخت کا جڑ سے اکھڑنا۔

(جَأْنَلٌ): بجو۔

(جَأْنَلَۃٌ): بجو۔

(الجَأْنَلُ): ہر بھاری بھرکم چیز۔

(جَأَیَ) علیہ جَأْیًا: دانتوں سے کاٹنا۔

-الشیٔ جَأْوًا و جَأْیًا: روکنا' کہا جاتا ہے (احمق لا یَجْأَیٗ مَرْغَہٗ) وہ احمق ہے اپنے لعاب کو نہیں روکتا۔ اس شخص کے بارے میں

Marfat.com

جو راز کو محفوظ نہ رکھتا ہو۔
(۲) ڈھانپنا' چھپانا۔
-السرّ: راز چھپانا۔
-الثوب: کپڑا سینا اور ٹھیک کرنا۔
-السّقاءَ و النعلَ: مشک اور جوتے میں پیوند لگانا۔
-القدر: ہانڈی کے نیچے چمڑا لگانا۔
-الغنم: بکریوں کی حفاظت کرنا۔
(جَنِیَ) الفرسُ و نحوہ ۔ جَائً و جُؤوَۃً: کتھئی رنگ کا ہو جانا۔ ہو اَجْأَیُ' ھی جَاواءُ (کتیبۃٌ جاواء کہا جاتا ہے)۔
(اَجْأَیَ) القدر: ہانڈی کے نیچے چمڑے کا ٹکڑا رکھنا تاکہ فرش خراب نہ ہو۔
(الجِئوَۃُ): پیوند۔

ج .... ب

(جَبَأَ) السیفُ والبصرُ ۔ جَبْئاً و جُبُوءً ا: جگہ یا نشانہ سے ہٹنا۔
-عن الشئ: ڈرنا اور چھپ جانا۔
-علیہ: اچانک نمودار ہونا۔ حدیث اسامہ رضی اللہ عنہ میں ہے (فَلَمَّا رأونا جَبَئُوا مِنْ اَخْبِیَتِھِمْ)۔
-الحیّۃَ: سانپ کا چھپ جانا۔
-الشئَ جَبْئاً: ناپسند کرنا۔
-عنقہ: گردن جھکانا۔
(اَجْبَأَتِ) الارضُ: زمین میں سرخ رنگ کی سانپ کی چھتریاں بکثرت ہونا۔
علیھم: بلند جگہ سے اچانک سامنے آنا۔
- الزرع: کھیتی پکنے سے پہلے فروخت کرنا۔
-الشئَ: چھپانا۔
-مَالَہ: زکوۃ وصول کنندہ سے مال کو چھپانا۔
(دیکھئے: ج ب و)
(اَلْجَبْأُ): پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی جمع ہو (ج) اجبُؤٌ و جِبَأۃٌ۔
(اَلْجَبْأَۃُ): سرخ رنگ کی سانپ کی چھتری۔
(۲) موچی کا جوتا بنانے کا لکڑی کا سانچہ۔
(الجبأیُ): وہ عورت جس کے پستان کھڑے ہوں۔

(الجُبَّاءُ و الجُبَّأُ): بزدل' ڈرپوک۔
(جَبَّہٗ) ۔ جَبًّا و جِبَاباً: کاٹنا۔ حدیث میں ہے (اِنَّ الْاِسْلَامَ یَجُبُّ مَا قَبْلَہ) یعنی اسلام اپنے سے پہلے کفر اور گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔
-الخصیۃ: جڑ سے اکھاڑنا۔
-فلاناً: غالب آنا۔
-النَّخلَ: قلم لگانا۔
(جَبَّ) البعیرُ ۔ جَبَباً: اونٹ کا کوہان کٹ جانا۔ ہو اَجَبُّ' و ھی جَبَّاءُ (ج) جُبٌّ۔
-امراءۃٌ جَبَّاءُ: وہ عورت جس کے کولہے نہ ہوں اور جس کی رانوں پر گوشت نہ ہو اور جس کے سینہ اور پستان میں نشو و نما نہ ہو۔
(اَجَبَّ) اللبنُ: دودھ پر جھاگ آنا۔
(جَابَّہ) مُجَابَّۃً و جِبَاباً: غالب آنا۔
-فی القِرَی: مہمان نوازی میں بڑھ جانا۔
-جابّتِ المراۃ صاحبتھا: حسن میں بڑھ جانا۔
(جَبَّبَ) تیز تیز دوڑنا' حدیث میں ہے (المتمسك بطاعۃ اللہ اِذا جَبَّبَ النّاسُ عنھا کالکارّ بعد الفارّ)۔
-الفرس: گھوڑے کے گھٹنوں تک سفیدی ہونا۔
(اِجْتَبَّ) جبہ پہننا۔
-الشئَ: کاٹنا۔
(اِنْجَبَّ) منقطع ہونا (جَبَبْتُہ فَانْجَبَّ)
(تَجَابَّ) الرجلانِ: ایک دوسرے کی بہن سے شادی کرنا۔
(الجَبَابُ) شدید قحط۔
(الجُبَابُ): شدید قحط (۲) گری پڑی فضول چیز (۳) اونٹنی کے دودھ پر جھاگ نما چیز۔
(الجُبُّ): بڑا کنواں (ج) اَجْبَاب و جِبَاب و جِبَبَۃٌ۔
(الجُبَّائِیَّۃُ): بصرہ کے معتزلہ کا ایک گروہ جو ابو علی محمد بن عبد الوہاب جبائی (المتوفی ۳۰۳ھ) کی طرف منسوب ہے۔ جو جُبّی کا رہنے والا تھا جو کہ خوزستان کا ایک ضلع ہے۔
(الجُبَّۃُ) جبہ' چوغہ (۲) زرہ۔

-من العین: پلک۔
-من الدار: گھر کا درمیانی حصہ۔
-من السنان: لکڑی کا وہ حصہ جس میں نیزہ کا پھل پیوست ہوتا ہے۔ (۲) پنڈلی اور ران کو ملانے والا حصہ (ج) جُبَبٌ و جِبَاب۔
(الجَبُوبُ) سخت زمین (۲) مٹی۔
(المجَبَّۃُ): راستہ کا درمیان۔
(الجِبْتُ) خدا کے علاوہ جس کی عبادت کی جائے (۲) جادوگر (۳) کاہن (۴) جادو۔ قرآن مجید میں ہے ﴿یُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ﴾۔
(جَبْجَبَ) موٹا ہونا۔
-الرجلُ: زمین میں عبادت کے لئے گھومنا۔
(تَجَبْجَبَ) جبجبہ لینا۔ (دیکھئے الجبجبۃ)
(الجَبْجَبَۃُ) اوجھ جس میں گوشت کی بوٹیاں رکھ کر ابالتے ہیں اور پھر اس کے ٹکڑے کر کے کھاتے ہیں۔ (ج) جَبَاجِبُ۔
(الجُبْجُبَۃُ) الجَبْجَبَۃُ (۲) اونٹ کو پانی پلانے کے لئے چمڑے کا برتن (۳) مٹی اٹھانے کا ٹوکرا' حدیث عروہ میں ہے (ان مات شئٌ من الابل فخذ جلدہ فاجعلہ جباجب ینقل فیھا)
(الجَبْخَانَۃُ) جہاں جنگی آلات کی حفاظت کی جائے۔ اسلحہ خانہ (ترکی لغت میں "جبخانۃ" کہتے ہیں) (د)
(جَبَذَ) العنبُ ۔ جَبْذاً: انگور کا چھوٹا اور خشک ہونا۔
-الشئَ: کھینچنا' حدیث میں ہے (فَجَبَذَنی رجلٌ مِنْ خَلْفِی)
(اِجْتَبَذَہ): کھینچنا۔
(اِنْجَبَذَ): کھنچنا۔
(جَبَرَ) ۔ جَبْراً و جُبُوْراً: درست ہونا' ٹھیک ہونا۔
-العظمُ الکسیرُ: ٹوٹی ہوئی ہڈی کا جڑ جانا۔
-الفقیرَ و الیتیمَ: فقیر اور یتیم کے حال کا درست ہونا۔
-العظمَ الکسیرَ جَبْراً و جُبُوْراً و جِبَارَۃً

Marfat.com

ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنا (۲) جبیرہ باندھنا۔

-عظمه: حالت درست کرنا مہربانی کرنا۔

-الفقیر و الیتیم: فقیر اور یتیم کی ضرورت پوری کرنا۔ حدیث میں ہے (اللهم اجبرنی واهدنی)

-ما فقره: تلافی کرنا۔

-الامرَ جبرًا: ٹھیک کرنا محکم کرنا۔

-فلانا علی الامر: زبردستی کروانا مجبور کرنا۔

(اَجْبَرَ) علی الامرِ: زبردستی کرانا مجبور کرنا۔

-فلانًا: مذہب جبریہ کی طرف منسوب کرنا۔

(جَبَّرَ) العظمَ: ہڈی جوڑنا۔

(اِجْتَبَرَ) العظمُ: ہڈی کا جڑنا۔

-العظمَ: ہڈی جوڑنا۔

-فلانٌ: مفلسی کے بعد خوشحال ہونا۔

(اِنْجَبَرَ) العظمُ: ہڈی کا جڑنا۔

-الفقیر والیتیم: فقیر و یتیم کا حال درست ہونا۔

(تَجَبَّرَ) تکبر کرنا۔

-العظمُ الکسیرُ: ٹوٹی ہڈی کا جڑنا۔

-الفقیں و الیتیم: فقیر و یتیم کا حال درست ہونا۔

-الشیٔ: پہلی جیسی حالت پر آنا۔

-النبتُ والشجرُ: پودے یا درخت کا سوکھنے کے بعد دوبارہ ہرا بھرا ہونا۔

-الکلاءُ: چوپائے کے کھا لینے کے بعد گھاس کا دوبارہ نکلنا۔

-المریض: بیمار کی صحت کا ٹھیک ہونا۔

-فلانٌ: ضائع شدہ مال کا کچھ حصہ مل جانا۔

-الرجلُ: مال ہاتھ لگنا۔

(استجبرَ) الفقیر: حسن سلوک کی وجہ سے فقیر کے حال کا درست ہونا۔

-فلانًا: کسی کے اصلاح حال اور ہمدردی پر زیادہ سے زیادہ نگاہ رکھنا۔

(التَّجْبَارُ) تکبر۔

(الجُبَارُ) بیکار فضول رائیگاں وہ چیز جس میں قصاص یا تاوان نہ ہو۔

-ذهب مه جُبَارًا: اس کا خون رائیگاں گیا۔

-حربٌ جبارٌ: وہ لڑائی جس میں دیت نہ ہو۔

(۲) بری الذمہ ہونا۔ جیسے (امامۃُ جُبارٌ)

(۳) زمانہ جاہلیت میں منگل کے دن کا نام۔

(الجِبارَةُ) ہڈی جوڑنے کا پیشہ (۲) ٹوٹی ہوئی ہڈی پر باندھا جانے والا پلستر (ج) جَبائر۔

(الجبّارُ) اللہ تعالیٰ کا نام (۲) متکبر (۳) غالب سرکش عظیم۔

-قلبٌ جبارٌ: جو دل نصیحت قبول نہ کرے اور رحمت اس میں داخل نہ ہوتا (ج) جبابرۃ۔

(۴) کھجور کا لمبا درخت جس کو ہاتھ چھو نہ سکے۔

(الجِبِّیرُ) بڑا متکبر۔

(الجَبْرُ) بہادر (۲) لکڑی جو ٹوٹی ہوئی ہڈی پر باندھی جاتی ہے (ج) جبارٌ۔

-مذهب الجبر: ایک مذہب جن کا عقیدہ یہ ہے کہ بندے اپنے افعال میں مجبور ہیں جن میں ان کو کوئی اختیار نہیں۔

-علم الجبر، الجبراء: علم ریاضی کی ایک فرع جس میں نامعلوم یا معدوم اعداد کی جگہ رموز قائم کئے جاتے ہیں۔ (مج)

(الجَبْرِیُّ) زبردستی۔

-التسعیر الجبری: جبری نرخ بندی۔ زبردستی بھاؤ طے کرنا۔ (مج)

(الجبریاءُ) بڑائی کبریائی۔

(الجَبْرِیَّةُ) تکبر (۲) ایک فرقہ جس کا نظریہ ہے کہ انسان سے جو فعل صادر ہوتا ہے وہ اختیاری نہیں۔ وہ اس کے کرنے پر مجبور ہے۔ اس مذہب کے اختیار کرنے والے کو بھی جبریہ کہا جاتا ہے۔ اگر قدریہ کے ساتھ ذکر کیا جائے تو جَبَرِیَّۃ بفتح الباء کہنا جائز ہے۔

(الجَبَرِیَّةُ) تکبر۔

(الجَبَرُوْتُ) قہر غلبہ زور۔

(الجبیرةُ) جبیرہ ٹوٹی ہڈی پر باندھا جانے والا پلستر (ج) جَبائر۔

(جِبْرِیل) جبرائیل علیہ السلام فرشتہ وحی (اس کو جبرئیل اور جبرین بھی پڑھتے ہیں)

(جَبَسَ) العظمَ الکسیرَ: ٹوٹی ہڈی پر پلاسٹر چڑھانا۔ (محدثۃ)

(تَجَبَّسَ) فی مشیته: اترا کر چلنا۔

(الاَجْبَسُ) کمزور بزدل۔

(الجَبَّاسُ) چونا بنانے والا (۲) چونا بیچنے والا (۳) سخت مزاج اور بداخلاق آدمی۔

(الجَبَّاسَةُ) چونے کی بھٹی۔

(الجِبْسُ) چونا (مو) (۲) بے حس، بے شعور آدمی (۳) کمینہ (۴) کند ذہن (۵) اکڑ کر اترا کر چلنے والا (۶) ریچھ کا بچہ (ج) اَجْبَاسٌ وَجُبُوْسٌ۔

(الجَبِیْسُ) کمینہ۔

(جَبَلَ) اللهُ الخلقَ ـُ جَبْلًا: مخلوق کو پیدا کرنا۔

- علی کذا: وہ چیز اس کی خلقت میں داخل کر دی۔ اثر میں ہے۔ (جبلت القلوب علی حُبِّ من احسن الیها)

-الشیٔ: باندھنا مضبوط کرنا۔

-فلانا علی الشیٔ والامرَ: مجبور کرنا۔

(جَبِلَ) ـَ جَبَلًا: موٹا اور بھاری بھرکم ہونا۔ هو جَبِلٌ و جَبْلٌ۔

(اَجْبَلَ) پہاڑ کی طرف جانا (۲) پہاڑ سے جا ملنا (۳) زمین کو کھودنا یہاں تک کہ سخت حصہ تک پہنچ جائے۔

-الشاعرُ: کلام کا دشوار ہو جانا۔ حدیث عکرمہ میں ہے (اِنَّ خالدًا الحذّاءَ کان یسالهُ فسکت خالد فقال له عکرمة: مالك اَجْبَلْتَ)

-فلانٌ: محروم و ناکام رہنا (۲) بخل کرنا خرچ کرنے سے رکنا (۳) مال ختم ہو جانا۔

-فلانًا: بخیل پانا۔

-فلانًا الشیٔ والامرِ: مجبور کرنا۔

(جابَلَ) پہاڑ پر رہنا۔

(جَبَّلَه) کاٹنا ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

(تَجَبَّلَ) پہاڑ میں داخل ہونا۔

-فلانٌ مَالَ فلانٍ: کسی کا سارا مال لے لینا۔

(الجَبْلُ) امت قوم (۲) لوگوں کی جماعت (۳) میدان (ج) اَجْبُلٌ و جُبُوْلٌ۔

Marfat.com

(اَلجِبْلُ) قوم' امت (۲) لوگوں کی جماعت (۳) کثیر' بہت۔
(الجُبْلِ) الجِبْل (۲) خشک درخت۔
(الجَبَلُ) پہاڑ (ج) اَجْبُلٌ و جِبَالٌ و اَجْبَالٌ (۲) قوم کا سردار (۳) عالم۔
-فلانٌ جبلٌ ثابت قدم۔
-ابنة الجبل سانپ۔
(۴) مصیبت (۵) بازگشت۔عرب کہتے ہیں (ما اَنْتَ الاکَابْنَةِ الجبل' مهمایقل تقل) اس شخص کے بارے میں جس کی خود کوئی رائے نہ ہو دوسروں کا تابع محض ہو۔
(الجَبْلَةُ) سخت زمین جس پر پھاوڑا یا بیلچہ اثر نہ کرتا ہو (۲) قوت (۳) طبیعت (۴) جیب (۵) چہرے کی کھال۔
(الجَبَلَةُ) الجَبلَةُ (۲) امت (۳) لوگوں کی جماعت (۴) علم الاحیاء کے مطابق وہ لیس دار مادہ جس پر حیوانات اور انسان کی اساس طبعی رکھی جاتی ہے یہ بہت پیچیدہ کیمیاوی مادہ ہوتا ہے اسے "Plasma" کہتے ہیں۔ (نئ)
(الجُبُلَّة) خلقت فطرت (۲) امت (۳) لوگوں کی جماعت۔
(الجِبِلُّ) امت (۲) لوگوں کی جماعت جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا﴾
(الجُبُلُّ) الجِبِلُّ۔
(الجِبِلَّة) خلقت (۲) امت قرآن مجید میں ہے ﴿وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِينَ﴾
(الجِبِلّيَّة) الحركةُ الجبليةُ حرکت ذاتی (نئ)۔
(الجَبِيلُ) لوگوں کی جماعت۔
-رجلٌ جَبِيلُ الوجه بڑے چہرے والا آدمی۔(ج) جُبُلٌ۔
(الجَبِيلَةُ) قبیلہ (۲) طبیعت۔
(المجْبالُ) امراةٌ مِجْبالٌ بدصورت عورت (ج) مجابيلُ۔

(جَبَنَ)- ـُ جُبْنًا بزدل وپست ہمت ہونا۔
(جَبُنَ)- ـُ جُبْنًا و جُبُنًا و جَبَانَةً بزدل ہونا۔هو و هي جَبِينٌ و جَبَانٌ اور جَبَانَةٌ۔
(اَجْبَنَه) کسی کو بزدل پانا یا بزدل سمجھنا۔
(جَبَّنَه) کسی کو بزدل ٹھہرانا (۲) بزدلی پر اکسانا۔
(اِجْتَبَنَه) اَجْبَنَه۔
-اللبنَ پنیر بنانا۔
(تَجَبَّنَ) اللبنُ دودھ کا پنیر جیسا ہو جانا۔
(التَّجَبُّنُ) اطباء کی اصطلاح میں بوسیدہ انسجہ کا زردی مائل مادہ کی طرف منتقل ہو کر پنیر کی طرح یکجا شئی سی بن جانا۔(مج)
-الفسادُ التَّجَبُّنِيّ انسجہ بوسیدہ کا فساد (مج)۔
-(الجَبَان) بزدل۔ هو جَبَان الوجهِ (شرمیلا) جبان الكلب (سخی' مہمان نواز) (ج) جُبَنَاءُ۔
(الجَبَّانُ) جنگل' صحرا (۲) قبرستان۔
(الجَبَّانَةُ) الجَبَّانُ (ج) جبابين۔
(الجُبْنُ) پنیر۔
(الجَبِينُ) پیشانی (ج) اَجْبُنٌ و اَجْبِنَةٌ و جُبُنٌ۔
(المَجْبَنَةُ) بزدلی کا سبب جیسے (الولد مَجْبَنَةٌ مبخلةٌ) اولاد بخل اور بزدلی کا سبب ہے۔
(جَبَهَه)- ـَ جَبْهًا پیشانی پر مارنا۔(۲) برے طریقہ سے پیش آنا (۳) حاجت سے روک دینا۔
-الشيَ فلانًا کسی چیز کا اچانک سامنے آنا۔
-الماءَ پانی نکالنے کے اسباب کے بغیر پانی پر آنا۔
(جَبِهَ)- ـَ جَبَهًا پیشانی کا کشادہ اور خوشنما ہونا۔هو اَجْبَهُ و هي جَبْهَاءُ (ج) جُبْهٌ۔
(جَبَّهَهُ) رسوائی سے سرنگوں کرنا۔
(اجتَبَهَ) الماءَ پانی کا مزہ خراب محسوس کرنا' پانی کا اچھا نہ لگنا۔
(الاَجْبَهُ) شیر۔

(الجابِهُ) وہ جانور یا پرندہ جو سامنے آئے اور اس کے بدفالی لی جائے۔
(الجُبَّهُ) بزدل۔
(الجَبْهَةُ) پیشانی (ج) جِبَاهٌ (۲) لوگوں کی جماعت (۳) وہ جماعت جو اپنی قوم کے لئے حصول خیر اور دفع شر کے لئے کوشاں ہو (۴) گھوڑوں کی جماعت۔حدیث زکوۃ میں ہے (لیس فی الجبهة و لا فی النُّخَّة صَدَقَةٌ)
-جبهة القوم قوم کا سردار۔
- جبهة القبيلة او المدينة سربرآوردہ لوگ۔
-جبهة القتال لڑائی کا محاذ۔
-جبهة الاسد شیر کی شکل کے چار ستارے یہ چاند کی دسویں منزل ہے۔(۹) موسیقی کا ایک ساز (مج)

(جَبَا) الخراجَ والمالَ ـُ جَبْوًا و جِبَاوَةً خراج وصول کرنا' مال جمع کرنا۔
—الماءَ پانی کو حوض میں جمع کرنا۔
(جَبَى)- جَبْيًا و جِبَايَةً جَبَا (اَجْبَا)
(اَجْبَا) :اَجْبَأَ۔
(جَبَّى) سجدہ کرنے کے لئے اوندھا ہونا۔
(۲) رکوع کرنے کیلئے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا۔
(اِجْتَبَاه) اختیار کرنا' اپنے لئے چن لینا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ﴾ (۲) گھڑنا' جعلی بنانا' قرآن مجید میں ہے ﴿وَاِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا﴾
(الجَابِي) جو خراج کے وصول کرنے پر مقرر ہو۔(ج) جباةٌ (۲) ٹڈی۔
(الجابيةُ) مؤنث الجابي (۲) وہ حوض جس میں پانی اکٹھا کیا جائے (ج) جواب قرآن مجید فرقان حمید میں ہے ﴿وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ﴾۔
(الجَبَا) حوض میں جمع کیا ہوا پانی (۳) حوض اور کنویں کے اردگرد کی مٹی (ج) اَجْبَاء۔

ج......ث

(اِجْتَثَّ) الشَّعْرُ والريشُ بالوں یا پروں کا

Marfat.com

اُٹھا ہونا۔

-الطائرُ: پرندہ کا بال کھڑے کرنا۔

-النباتُ: گھاس کا لمبا اور گھنا ہونا۔

-العسلَ: شہد کو موم سمیت لینا۔

(جُثَّ): گھبرانا۔

(اِجْتَثَّ): منقطع ہونا (۲) اکھڑنا۔

-الشيْ: کاٹنا (۲) اکھیڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ﴾

(اِنْجَثَّ): کٹنا (۲) اکھڑنا۔

(اَلْجَثُّ): موم (۲) شہد میں مکھیوں کے ملے ہوئے پر اور جسم وغیرہ۔

(الجُثُّ): چھوٹی جھاڑی وغیرہ۔

(الجُثَّةُ): جسم (ج) جُثَثٌ و اَجْثَاثٌ

(الجَثِيْثَةُ): کھجور کا پودا (ج) جَثِيْثٌ۔

(المُجْتَثُّ): شعر کی بحروں میں سے ایک بحر جو عہد عباسی سے مشہور ہوئی اور بعد والے اکثر شعراء نے اسی طریقہ پر اشعار کہے۔ اس بحر پر ایک مصرع کا وزن حسب ذیل ہوتا ہے۔ بحر مجتث کا وزن "مستفع لن فاعلاتن فاعلاتن" ہے صاحب معجم کا ذکر کردہ وزن مجزو ہے اور "مستفع لن" وتد مفروق والا ہے (مترجم)۔

مستفعلن، فاعلاتن

(اَلمجثاثُ): کھرپا، پودے اکھیڑنے کا آلہ (ج) مجاثیث۔

(المِجَثَّةُ): کھرپا (ج) مَجاثٌّ۔

(جَثْجَثَ) البرقُ: بجلی کا دیر تک چمکنا۔

(تَجَثْجَثَ) الشَّعْرُ والنباتُ: بالوں یا گھاس کا زیادہ ہونا۔

-الطائرُ: پرندے کا پروں کو جھٹکنا۔

(الجَثاجِثُ): گنجان بال یا گھاس وغیرہ کا گنجان ہونا۔

(الجثجاثُ): الجثاجث (۲) ایک پودا جس کا پھول خوشبودار زرد رنگ کا ہوتا ہے۔

(جَثْلَنَهُ) الريحُ ـُ جَثْلاً: ہوا کا کسی چیز کو اڑا کر لے جانا۔

(جَثُلَ) الشجرُ والنباتُ والشعرُ ـُ جَثَالَةً و جثولَةً: درخت، گھاس یا بالوں کا لمبا، گھنا اور گنجان ہونا۔ ھو جثيلٌ و جَثْلٌ۔

(اجثَأَلَّ): (دیکھئے: جَثَأَلَّ)

(الجُثَالَةُ): درخت کے بکھرے ہوئے پتے۔

(الجَثْلَةُ): کالی اور بڑی چیونٹی (ج) جَثْل۔

(الجاثَلِيقُ): مشرقی عیسائیوں کے ایک فرقہ کا لاٹ پادری (ج) جثالقة۔

(جَثَمَ) الحيوانُ والانسانُ ـِ جُثُومًا: اپنی جگہ ٹھہرے رہنا اور نہ ٹلنا۔ (۲) زمین سے مل جانا۔ ھو جَاثِمٌ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جَاثِمِيْنَ﴾

-صَدْرُهُ بالارض: سینہ کا زمین سے ملنا۔

-الطعامُ على المعدة: کھانے کا معدہ پر بھاری ہونا۔

-الليل: رات کا نصف گزرنا۔

-العِذقُ: کھجور کے خوشہ پر بسر کھجور کا بڑا ہونا۔ ھو جَثِمٌ۔

-الزرعُ: پودے کا زمین سے نکلنا اور کھڑا ہونا ھو جَثِمٌ و جَثَمٌ۔

-فلانٌ التراب و نحوه جَثْمًا: مٹی وغیرہ کو سمیٹنا۔

(جَثَّمَه): گھونٹ کر مار دینا (۲) نشانہ بنا کر تیر مارنا۔ حدیث میں ہے (اَنه صلى الله عليه وسلم نهى عن المُجَثَّمَةِ و هى الشاة ترمٰى بالحجارة حتى تموت)۔

(تَجَثَّمَ) الطائرُ اُنثاه: نر پرندہ کا مادہ پر چڑھنا۔

(الجاثُوم): سینہ پر محسوس ہونے والا دباؤ جس کی وجہ سے آدمی حرکت نہ کر سکے۔

(الجُثام): الجاثوم۔

(الجَثَّامَةُ): سست و کاہل (۲) بے حس و شعور (۳) سینہ کا دباؤ۔

(الجُثَمُ): الجاثوم۔

(الجثمان): جسم (۲) شخص۔

(الجَثَمَةُ): جھاڑی۔

(الجُثَمَةُ): سست و کاہل (۲) سینہ کا درد۔

(جَثَا)۔ُ جُثُوًا و جُثُوًّا: گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) انگلیوں کے کنارے پر کھڑا ہونا۔ ھو جاثٍ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً﴾ (ج) جِثِيٌّ و جُثِيٌّ اور (ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا) (اسے جُثِيًّا بھی پڑھا گیا ہے)۔

-الابلَ و نحوها جَثْوًا: اونٹ وغیرہ کو جمع کرنا۔

(اَجْثَاه): گھٹنوں کے بل بٹھانا (۲) انگلیوں کے بل کھڑا کرنا۔

(جَاثٰى) فلانٌ فلانًا: گھٹنے سے گھٹنا ملا کر بیٹھنا۔

-رُكْبَتَه اِلٰى ركبته: گھٹنے سے گھٹنا ملانا۔

(جَثَّاهُ): اَجْثَاه۔

(تَجَاثَوْا) مُجَاثاة و جِثاءً (دونوں مصدر خلاف قیاس ہیں) لڑائی میں ایک دوسرے کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔

(الجَثَاءُ): شخص (۲) بدلہ (۳) مقدار، تخمینہ تقریباً جیسے (عددهم جَثَاءُ مائةٍ) ان کی تعداد تقریباً سو ہے۔

(الجَثَاءُ) الجَثَاءُ۔

(الجُثْوَةُ): مٹی کا ڈھیر (۲) قبر (۳) جسم، لاش (۴) انگارہ (ج) جُثًى و جِثًى۔

ج .... ج

(جَحْجَحَ): لپکنا، جلدی کرنا (۲) اپنی قوم کے سرداروں کے محاسن پر فخر کرنا۔

-فلانَةٌ ولدت جَحْجَاحًا: عورت کا عظیم انسان کو جنم دینا۔

-فلانٌ کارنامے بیان کرنا (۲) لوٹنا، سرنگوں ہونا (حملوا ثم جَحْجَحُوْا)۔

عن الشئ: رکنا، باز رہنا۔

(الجَحْجَاحُ): معزز و سخی سردار (ج) جحاجيح و جحاجحة۔

(الجَحْجَحُ): الجحجاحُ (ج) جحاجحُ۔

(الجُحْجُحُ): مینڈھا (ج) جَحَاجح۔

(جَحَّه)۔ُ جَحًّا: کھینچ کر نکالنا (۲) بجھانا۔

Marfat.com

(اَجْحَتِ) السبعةُ والكلبَةُ و نحوهما: درندہ یا کتیا کا ولادت کے قریب ہو کر پیٹ بڑا ہونا۔ھی مُجِح و مجحة (ج) مَجَاحٌ۔
-(اجحت المرأة) حدیث میں ہے (انه صلی الله علیه وسلم مَرَّ بامرأةٍ مجحٍ فَسألَ عنها فقالوا' هذهِ اَمَةُ فلان)
(انجحَّ) النباتُ علی الارض: گھاس کا زمین پر پھیلنا۔
(الجحَّةُ) زمین پر پھیلا ہوا درخت۔
(جَحَدَ) الامْرَ و به جَحْدًا و جُحُوْدًا: کسی بات کو حق کو جانتے ہوئی تسلیم نہ کرنا۔قرآن مجید میں ہے (وَجَحَدُوْا بِهَا وَ اسْتَيْقَنَتْهَا اَنْفُسُهُمْ)
فلاناً حقه و بحقه: کسی کے حق کو نہ ماننا۔
(جَحِدَ)- جَحَدًا: فقر یا بخل کی وجہ سے بے فیض ہونا'هو جَحِدٌ و جَحْدٌ و هو اَجْحَدُ و هي جحداءُ۔
-العامُ: کسی سال میں بارس کم ہونا۔
-الارضُ: زمین کا خشک اور بنجر ہونا۔
-النباتُ: گھاس کا تھوڑا اور چھوٹا ہونا۔
-العیشُ: زندگی کا تنگ اور مشکل ہونا۔
(اَجْحَدَ): مال کا ختم ہونا (۲) بے فیض ہونا۔
-فلاناً: بخیل پانا۔
(الجُحُوْدُ): لام جحود نحویوں کی اصطلاح میں وہ لام جو مضارع منصوب پر تاکید کے لئے آتا ہے اور اس سے پہلے کان منفی بمایا منفی بلم ہوتا ہے۔
قرآن مجید میں (وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيهِمْ) اور (لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ)
(جَحْدَرَهُ): پچھاڑنا (۲) لڑھکانا۔
(الجَحْدَرُ): پست قد (ج) جحادِرُ۔
(جَحْدَلَ) فلانٌ: مفلسی کے بعد تونگر ہونا۔
-المالَ و غیره: مال وغیرہ جمع کرنا۔
-الوعاءَ: برتن بھرنا۔
-فلاناً: پچھاڑنا یا باندھنا۔
-الدابّةَ: چوپائے کو کرایہ پر دینا۔
(الجَحْدَلُ): ہٹا کٹا موٹا تازہ نوجوان۔

(الجُحْدُل) الجَحْدَلُ۔
(جَحَرَ) الضَّبُّ و نحوُه - جَحْرًا: گوہ وغیرہ کا بل میں گھسنا۔
-الحیوانُ و غیره: دیر سے آنا۔
-الخیرُ: بھلائی کا نہ پہنچنا۔
-العامُ: کسی سال بارش کم ہونا۔
-عینُه: آنکھ کا دھنس جانا۔
الحیوانَ: حیوان کو اس کے بل میں گھسانا۔
(اَجْحَرَ) القَ مُ: قحط سالی ہونا۔
-العامُ: کسی سال بارش نہ ہونا۔
-الضَّبَّ و نحوَه: کسی سال بارش نہ ہونا۔
-احجرتِ السنةُ الناسَ: خشک سالی کا لوگوں کو تنگی اور پریشانی میں ڈال دینا۔
-احجرَهُ اليه: اپنی طرف آنے کے لئے مجبور کرنا۔
(اِجْتَحَرَ) جُحْرًا: بل بنانا۔
(اِنْجَحَرَ): بل میں داخل ہونا۔
(تَجَحَّرَ): بل میں داخل ہونا۔
(الجُحْرُ): بل' کھوہ' چھوٹے جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کے رہنے کا سوراخ۔
(ج) جُحُوْرٌ و اَجْحَارٌ جِحَرَة۔
(الجَحْرَةُ): قحط سالی' خشک سالی۔
(المَجْحَرُ): پناہ گاہ' ٹھکانہ (ج) مَجَاحِرُ۔
(جَحَشَ) عنه - جَحْشًا: اکیلا ہونا' کنارہ کش ہونا۔هو جَاحِشٌ و جحیشٌ۔
-الجلدَ: کھال کو چھیلنا۔حدیث میں ہے (انه صلی الله علیه وسلم سقط من فرسٍ فجحش شقُّه)
(جَاحَشَ) عن نفسه و غیره مجاحَشَةً و جحاشًا: مقابلہ کرنا اور مڑنا' دفاع کرنا۔
-فلانٌ یجاهشُ عن نفسه: وہ اپنی جان کا دفاع کرنا۔ اعضاء کی گواہی والی حدیث میں ہے (بُعْدًا لكنَّ و سحقًا فعنكنّ كنت اُجاحِشُ)
-القومَ: مزاحمت کرنا۔
-الامرَ: کسی کام کو بار بار کرنا۔
(الجحشُ): گدھے کا بچہ (ج) جِحاش۔

-هو جحیش وَحدِه: خود رائے آدمی کی مذمت میں کہا جاتا ہے۔
(الجَحْشَةُ): گدھی (۲) اون یا اونٹ کے بال جن کو ہاتھ پر لپیٹ کر کاتا جاتا ہے (ج) جَحَاش۔
(جَحَظَتْ) عینُه - جحوظاً: آنکھ کا ابھرے ہوئی ڈھیلے والی ہونا۔ھی جاحظةٌ و هو جاحظٌ (ج) جُحَّظٌ۔حضرت عائشہ صدیقہ kابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کی تعریف میں فرماتی ہیں: (و انتم يومئذٍ جحَّظٌ تنتظرون العذوة)
-اليه عمله جحْظًا: کسی کو کام میں خرابی دکھانا۔
(جَحَّظَ): گھورنا (جَحَّظَ اليه بصرَهُ)
(تَجَاحَظَ) في كلامِه: کلام میں امام جاحظ کے مشابہ ہونا۔جاحظ کا نام عمرو بن بحر ہے (المتوفی ۲۵۵ھ)
(الجاحظةُ): آنکھ کا ڈھیلا' هما جاحظتان۔
(الجاحظیَّةُ): معتزلی متکلمین کا ایک فرقہ جو جاحظ کی طرف منسوب ہے۔
(الجحاظُ): آنکھ کی پتلی کا نکلنا (۲) آنکھ کا ڈھیلا (۳) آنکھ کا حلقہ۔
(جَحَفَ) فلانٌ مع فلانٍ - جَحْفًا: مائل ہونا۔
-الشيءَ: چھیلنا (۲) لینا۔
-لهم الطعامَ: کھانا نکالنا۔
-الكرةَ من وجه الارض: بلے سے گیند روکنا۔
-الشيءَ برجله: لات مارنا' لات مار کر پھینک دینا۔
(جُحِفَ) الرجُلُ: پیٹ کی بیماری لاحق ہونا۔ ہیضہ ہونا۔
(جَاحَفَ) الشيءَ: لینا' سارے کا سارا لے لینا۔
-الرجُلَ و به: مزاحمت کرنا (۲) قریب ہونا۔
-عنه: دفاع کرنا۔
(اَجْحَفَ) بِهِ: لے جانا (۲) سخت نقصان

Marfat.com

پہنچانا۔
-بهم الدهرُ زمانہ نے برباد کردیا۔
-بهم الفقرُ فقر نے مال سے محروم کردیا۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ انہوں نے حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے فرمایا (انما فرضتُ لقوم اجحفت بهم الفاقة)۔
-بهم فلانٌ ناقابل برداشت بوجھ ڈالنا۔
-بالطریق قریب ہونا۔
(اجتحف) ماءَ البئر کنویں کا پانی نکالنا۔
-الكرة من وجهِ الارضِ گیند کو اٹھانا۔
-الشيء لوٹنا۔
(تجاحفُوا) الكرة بينهم گیند کو [illegible] دھکانا اور ایک دوسرے سے چھیننا۔ حدیث میں ہے (خذوا العطاء ما كان عطاء فاذا تجاحفت قريش الملك بينهم فارفضوه)
-في القتالِ تلواروں اور لاٹھیوں سے لڑنا۔
(الجُحاف) ہیضہ، بدہضمی سے دستوں کی بیماری۔
موتٌ جُحافٌ عمومی موت۔
سيلٌ جُحافٌ عام تباہی مچانے والا سیلاب۔
(الجَحْفَة) مٹی کا ٹکڑا (۲) مروڑ (۳) حوض کے اطراف میں بچا ہوا پانی۔
(الجُحْفَةُ) حوض کے کناروں میں بچا ہوا پانی (۲) مٹھی بھر کھانا وغیرہ۔
(۳) مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک مقام (ن) جُحَفٌ۔
(جَحْفَلَه) پچھاڑنا اور تیر مارنا۔
(تَجَحْفَلَ) القومُ لوگوں کا جمع ہونا۔
(الجحفلُ) بڑا لشکر (ج) جحافل۔
(الجحفلةُ) کھر والے جانور (خچر گھوڑا گدھا) کا ہونٹ (ج) جحافل۔
(جَحَلَه) پچھاڑنا۔
(جحّلَه) خوب اچھی طرح پچھاڑنا۔
(الجُحال) زہر قاتل۔
(الجَحْلُ) [illegible] چیز (۲) [illegible] (۳)

شہد کی مکھی کی ملکہ (ج) جُحُولٌ و جُحْلانٌ۔
(جَحَمَ) النار ـَ جحمًا: آگ جلانا۔
-الرجُل عينيه: آنکھ کھولنا اور نہ جھپکانا (عينٌ جاحِمَةٌ)
(جَحِمَتِ) النارُ ـَ جَحْمًا و جَحَمًا و جحومًا: آگ بھڑکنا اور تیز ہونا۔
-العينان: آنکھوں کی سرخی کا تیز ہونا اور بڑی ہونا هو اَحجمُ و هي حجماءُ (ج) جُحُمٌ۔
(اَجْحَمَ) عنهُ روکنا۔
-الرجلَ و غيرَهُ ہلاک کرنے کے قریب ہونا۔
(جحّمه) بعينه: گھور کر دیکھنا۔
(تَجَاحَم) تنگ ہونا (۲) لالچ اور بخل کی بناء پر جینا۔
(تَجَحَّمَ) تجاحم۔
(الجاحِم) دہکتا ہوا انگارہ (۲) سخت گرم جگہ۔
-جاحم الحرب گھمسان کی جنگ۔
کہاوت ہے (بين الرغيف و جاحم التنور) اس آدمی کے لئے جس پر دعویٰ کیا جائے۔
(الجحام) آنکھوں کی بیماری جس سے آنکھ ورم آلود ہو جاتی ہے (۲) کتے کے سر میں ہونے والی بیماری جس کے لئے داغ دیا جاتا ہے۔
(الجَحْمَةُ) بھڑکتی ہوئی آگ۔
(الجُحْمَةُ) بھڑکتی ہوئی آگ۔ (ن) جُحَمٌ۔
(الجحيمُ) بھڑکتی ہوئی آگ (۲) جہنم کا ایک نام۔ قرآن مجید میں ہے ﴿قالُوا ابْنُوا لَه بُنيانًا فَاَلْقُوهُ فِي الجَحِيمِ﴾
(الْجَحْمَرِش) من النساءِ بھاری بدشکل عورت (۲) بہت بوڑھی عورت۔
-من الابل بڑی عمر کا اونٹ (ج) جحامِرُ۔
(جَحَنَ) ـَ جَحْنًا فقر یا بخل کی بناء پر اہل و عیال پر تنگی کرنا۔
(جَحِنَ) ـَ جَحَنًا و جَحَانَةً غذا کا خراب

ہونا اور نشوونما کا رک جانا۔ هو جَحِنٌ۔
کہاوت ہے (عَجَبٌ مِنْ اَنْ يجيَ مِنْ جَحِنٍ خيرٌ) اس کوتاہ شخص کے بارے میں جس سے کوئی فائدہ نہ پہنچتا ہو۔
(اَجْحَنَ) على عياله: جَحَنَ۔
(جَحَّنَ) جَحَنَ۔
(الجَحِنُ) کمزور پیاسا پودا۔
(جَحَا) بالمكان ـُ جَحْوًا: قیام کرنا۔
-الشيءَ جڑ سے اکھیڑنا۔
(اجتحى) الشيءَ جڑ سے اکھیڑنا۔
(جُحَا) ایک شخص جس کی طرف مزاحیہ حکایات منسوب کی جاتی ہیں اس کا نام ابو الغصن دجین بن ثابت ہے۔

ج ..... خ

(جَخَّ) برجله ـُ جَخًّا: پاؤں سے مٹی اڑانا۔
-في صلاته سجدہ میں پیٹ اوپر کرنا اور بازوؤں کو کھولنا۔ حدیث میں ہے (اَنَّه كَانَ اِذَا سَجَدَ جَخَّ)
(جَخَا) برجله ـُ جخوًا: پاؤں سے مٹی اڑانا۔
-الكوزَ کوزہ کو اوندھا کرنا۔
(جَخَّى) الشيخ بوڑھے آدمی کا کبڑا ہونا۔
-الرجل في سجوده سجدہ میں بازو کھولنا۔
-على المِجْمَرِ انگیٹھی پر دھونی لینا (۲) اعتدال اور استقامت سے کام کرنا۔
-الليلُ رات کا گزر جانا۔
-النجومُ ستاروں کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
-الكوزُ اوندھا ہونا۔
(تَجَخَّى) الكوزُ کوزہ کا اوندھا ہونا۔
-الرجلُ على المجمر انگاروں پر دھونی لینا۔

ج ..... د

(جَدَبَ) المكانُ ـِ جَدْبًا کسی جگہ کا پانی نہ ملنے کی وجہ سے خشک ہو جانا۔
-الشيءَ عیب نکالنا، مذمت بیان کرنا۔ حدیث میں ہے (جَدَبَ لَنَا عُمَرُ السَّمَرَ بعد

Marfat.com

عتمۃٍ)
(جَدِبَ)المکانُ ـَ جَدَبًا: جَدَبَ۔
(جَدُبَ)المکانُ ـُ جُدُوْبَۃً: جَدَبَ، ھو جَدْبٌ و جَدِیْبٌ وھی جَدْبٌ وَجدْبَۃٌ وَجدُوْبٌ۔
(اَجْدَبَ)المکانُ: بارش نہ ہونے کی وجہ سے کسی جگہ کا خشک ہوجانا۔
-اَجْدَبَت السنۃُ: خشک سالی ہونا۔
-القومُ: قحط سالی کا شکار ہونا۔
کہاوت ہے (مَنْ اَجْدَبَ اِنْتَجَعَ) محتاج کے لئے کہا جاتا ہے۔
-الارضَ: زمین کو قحط زدہ زمین پانا۔
-فلاناً: کسی کے پاس مہمان بننا اور ضیافت نہ پانا۔
(جَادَبَتِ)الابلُ العامَ: اونٹوں کا خشک سالی میں ہونا اور برا بھلا کھا کر گزارہ کرنا۔
(تَجدَّبَہُ): بوجھل محسوس کرنا۔
(الْاَجْدَبُ)من الاَمْکِنَۃِ: پانی نہ ملنے کی وجہ سے خشک ہونے والی جگہ (ج) جُدْبٌ۔
(المِجْداب): بنجر زمین (ج) مَجَادیب۔
(اِجْتَدَثَ): قبر بنانا۔
(الجَدَثُ): قبر (ج) اجداث۔
قرآن مجید میں ہے ﴿وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فاذا ھُمْ مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّھِمْ یَنْسِلُوْنَ﴾
(الجَدْجَدْ): ہموار سخت زمین۔
(الجُدجُد): جھینگر، ٹڈی جیسا ایک جانور جو رات کو آواز نکالتا ہے۔
(۲) آنکھ کی پتلی میں نکلنے والی پھنسی (ج) جَدَاجِدَ۔
(جَدَحَ) السویق وغیرہ فی الماء و نحوہ ـَ جَدْحًا: ستو کو پانی وغیرہ میں خوب اچھی طرح ملانا۔ کہاوت ہے (جَدَحَ جُوَیْنٌ مِنْ سویق غیرہ) ایسے شخص کے بارے میں جو دوسروں کے مال میں سخاوت کرتا ہو۔
الشرابَ: شربت کو چمچی سے گھولنا۔
(اَجْدَحَ)السویقَ: جَدَحَہ۔

(جَدَّحَہ): جَدَحَہ۔
(اِجْتَدَحَ)السویقَ: جَدَحَہٗ۔
(المِجْدَحُ): مدانی (ایک لکڑی جس کی سرے پر کئی لکڑیوں کا پیالہ نما گول دائرہ ہوتا ہے جس سے ستو یا لسی کو ہلایا جاتا ہے) (ج) مَجَادِیْحُ۔
(جَدَّ)ـِ جَدًّا: بلند رتبہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَنَّہٗ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا﴾ حدیث میں ہے (تبارك اسمك و تعالیٰ جَدّك) (۲) با نصیب ہونا۔
-فلانٌ جِدًّا: سنجیدہ ہونا۔
-فی الامرِ: محنت و کوشش کرنا۔
-الشیُٔ جِدَّۃً: وجود میں آنا (۲) جدید ہونا۔
-الشیَٔ ـُ جَدًّا و جداداً: کاٹنا۔ ھو مجدودٌ و جدیدٌ۔
-النخلَ: پھل توڑنا، کھجوریں۔ کاٹنا۔
(جَدَّ)بالشیٔ ـَ جَدًّا: پالینا۔ جیسے (جددتُ بالخیر) مجھے بھلائی مل گئی۔
-الثدیُ او الضرع جَدَدًا: تھن یا پستان کا خشک ہونا۔ ھو اَجَدُّ۔
جَدَّتِ الشاۃ و نحوھا: بکری کا دودھ کا کم ہونا اور تھن کا خشک ہونا۔ ھی جَدَّاءُ (ج) جُدٌّ۔
(جُدَّ): با نصیب ہونا۔ ھو مجدودٌ۔
(اَجَدَّ)فلانٌ: محنتی اور کوشش کرنے والا ہونا۔
(۲) ہموار زمین پر چلنا۔
-فی الامرِ: کوشش و محنت کرنا۔
-الطریقُ: راستہ کا ہموار ہونا۔
-النخلُ: کھجور کا پھل توڑنے کا موسم آنا۔
-الشیَٔ: ایجاد کرنا، وجود میں لانا۔
-ثوباً: نیا کپڑا پہننا۔ کہتے ہیں (اَبْلِ واَجِدَّ و احمَدِ الکاسِیَ) کپڑا پہن کر پرانا کرو اور نیا پہن کر پہنانے والے کا شکریہ ادا کرو۔
-السیرَ: تیز چلنا۔
-اَمْرَہ بکذا: کسی سے اپنے معاہدہ کو پختہ کر دینا۔
(جَادَّہ)فی الامرِ: کسی سے میل و محبت کرنا۔

(جَدَّدَ)الشیَٔ: کسی چیز کو نیا بنانا۔
-العھدَ: زمانہ پہلی حالت پر واپس لانا۔
-ثوباً: نیا کپڑا پہننا۔
(تَجَدَّدَ)الشیُٔ: نیا ہونا۔
-الضرعُ: تھن سے دودھ ختم ہونا۔
(استجدَّ)الشیُٔ: نیا ہونا۔
-الشیَٔ: نیا کرنا یا نیا پانا۔
(الاجدُّ)من الاَعوام: خشک سالی۔
-الاجدّان: دن رات۔
(الجادَّۃ) راستہ کا درمیان (۲) شاہراہ، بڑی سڑک (ج) جوادٌّ۔
(الجَداذُ) کھجور اتارنے کا وقت۔
(الجُدادۃُ) جُدادۃُ النخل وغیرہ اتاری ہوئی کھجور۔
(الجَدُّ): نانا، دادا (ج) اَجْدَادٌ و جُدُوْدٌ و جُدُوْدَۃٌ۔ (۲) رزق (۳) لوگوں کے مرتبہ و مقام۔ حدیث میں ہے (واذا اصحاب الجَدّ محبوسون) (۴) نہر کا کنارہ (ج) اَجْدَادٌ و جُدُوْدٌ (۵) قسمت۔ کہاوت ہے (جَدُّكَ یرعی نَعَمَكَ) اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو زیادہ محرومیت کا شکار ہوتا ہو (ج) جُدُوْدٌ
-جَدُّ الحنطۃ گیہوں میں تبدیلی پیدا ہونے سے ایک خاص قسم گیہوں۔ (یہ فصیلہ نجینیہ سے ہے) (ج)
(الجِدُّ): روئے زمین (۲) نہر کا کنارہ (۳) کسی شے کی کثرت و مبالغہ کو بیان کرنے کے لئے جیسے (فلانٌ مُحْسِنٌ جِدًّا) وہ بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے۔
(ھذا خطر جِدُّ عظیم ای عظیم جدًّا)
(الجُدُّ): کسی چیز کا کنارہ (۲) نہر کا کنارہ (ج) اَجْدَادٌ۔
-من الرجالِ: لائق اور خوش نصیب آدمی (ج) جُدُّون۔
(الجَدَدُ): ہموار زمین۔ حضرت عمر بن [illegible] کی حدیث ہے (کان لایبالی ان یصلی فی المکان الجَدَدِ) کہاوت ہے (من سَلَك

Marfat.com

(الجدد اَمَن العثار) جو ہموار راستہ پر چلتا ہے وہ ٹھوکر نہیں کھاتا۔ طلب عافیت کے موقع پر کہا جاتا ہے۔
(الجَدّاءُ) من الابل او الغنم: جس بکری یا اونٹ کے کان کاٹ دیئے گئے ہوں۔
-من النساء چھوٹے پستانوں والی عورت۔
-من السنين قحط زدہ سال۔
-من المفاوز خشک جنگل۔
(الجُدّادُ) الجھے ہوئے دھاگے یا رسیاں یا شاخیں جو ایک دوسرے میں گتھی ہوئی ہوں۔
(الجُدّةُ) نہر کا کنارہ (۲) کسی شے کا وہ حصہ جو باقی ماندہ سے رنگ میں الگ ہو۔ جُدّةُ السماء، جُدّة الجبل۔ (ج) جُدَدٌ قرآن مجید میں ہے ﴿وَمِنَ الجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَ غَرَابِيبُ سُودٌ﴾
-جُدَّةُ الحمارِ گدھے کی پشت پر پڑا ہوا نشان۔
(الجِدَّةُ) روئے زمین (۲) کتے کے گلہ کا پٹا (ج) جِدَدٌ۔
(الجُدّيُّ) من الرجال بڑا بانصیب۔
(الجديدُ) سخت زمین (ج) اَجِدَّةٌ و جَدُوٌ و جُدُدٌ۔
(الجديدان) دن رات۔
(الجديدة) مؤنث الجديد۔
-جديدتا السرج والرحل نمدہ جو زین کے نچلے حصے سے ملا ہوا ہوتا ہے۔
(المُجَدَّدُ) من الثياب وہ کپڑا جس میں مختلف دھاریاں ہوں۔
(جدر) الجُدَرِيُّ فى البَدَنِ ـُ جَدْرًا چیچک ہونا۔
-النبتُ موسم بہار میں نباتات کی کونپلیں نکلنا۔
-عنق الحمار جُدُورًا گدھے کی گردن کا ورم آلود ہونا۔
الرحلَ دیوار کی اوٹ میں ہونا۔
الشيئَ جدرًا گھیرنا احاطہ کرنا۔
(جَدِرَ) جدرًا چیچک میں مبتلا ہونا۔

-ظهرُهُ: کمر میں پھنسیاں نکلنا۔
-يَدُهُ: کام کی وجہ سے آبلہ پڑنا۔
-الكرمُ: انگور کی بیل میں دانے پڑ جانا اور پتے نکلنے کے قریب ہونا۔
(جَدُرَ) بكذا و له ـُ جَدَارَةً: لائق اور اہل ہونا۔ هو جَدِيرٌ (ج) جُدَرَاءُ۔
-النبتُ پودے کی کونپل نکلنا۔
(جُدِرَ) چیچک ہو جانا۔ هو مجدورٌ۔
(اَجْدَرَ) النبتُ: کونپل نکلنا۔
-الارضُ: زمین میں کونپلیں نکلنا۔
-الشَّجرُ: درخت پر چنے جیسے دانے نکلنا۔
(جَدَّرَ) النبتُ کونپلیں نکلنا۔
-الشجرُ: درخت پر چنے جیسے دانے نکلنا۔
-الكرمُ: انگور کی بیل میں دانے پڑ جانا اور پتے نکلنے کے قریب ہونا۔
-البناءُ عمارت کو پختہ کرنا، پلاسٹر چڑھانا۔
(جُدِّرَ) چیچک زدہ ہونا۔ هو مُجَدَّرٌ۔
(اجتدرَ) الجدارَ دیوار بنانا۔
(الجدارُ) دیوار (ج) جُدُرٌ۔ قرآن حکیم میں ہے ﴿اَوْ مِنْ وَّرَاءِ جُدُرٍ﴾
(الجداري) الساقط الجداري گری ہوئی چیز کا بڑا حصہ۔ (طب۔ ج)
(الجَدْرُ) دیوار (ج) جُدرَانٌ (۲) دیوار کی بنیاد۔ حدیث میں ہے (اِسْقِ ارضَكَ حتى يبلغ الماءُ الجَدْرَ) (ج) جُدُورٌ۔
(الجُدَرُ) حلق کا ورم (۲) زخم چوٹ یا قدرتی طور پر جسم میں بن جانے والا پھوڑا (اس کا واحد جُدَرَةٌ ہے) (ج) اَجْدَارٌ۔
(الجدرة) کھجور کے پھول میں پڑنے والا بیج (۲) بکریوں کا ریوڑ (ج) جِدَرٌ۔
(الجُدَرِيُّ) چیچک۔
(الجَدِيرُ) احاطہ کی ہوئی جگہ۔
(الجديرةُ) پتھروں کا باڑہ۔ (۲) فطرت، مزاج، طبیعت۔
(المجدارُ) وہ لکڑی وغیرہ جو کھیت میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے نصب کی جاتی۔
(المَجْدَرَةُ) ارضٌ مَجْدَرَةٌ وہ جگہ جہاں

چیچک کی وبا پھیلی ہو۔ (۲) لائق اور قابل ہونا جیسے (هذا الامرُ مجدرةٌ لذلك و مَجْدَرَةٌ مِنْهُ) یہ کام آپ کے لائق ہے۔
(المجدورُ): لائق جیسے (اِنَّه لمجدورٌ ان يفعل كذا)۔
(جَدَسَ) الاثرُ ـُ جُدُوسًا: نشان مٹنا۔
-الشيئُ خشک اور سخت ہونا۔ هو جادسٌ۔
-الارضُ: زمین کا بنجر ہونا۔ هي جادسٌ و جادِسةٌ (ج) جَوَادِسُ۔
(جَدَعَهُ) ـَ جَدْعًا: قید کرنا (۲) جیل میں ڈالنا (۳) ناک یا کوئی عضو کاٹنا۔ (جَدَعَ اَنْفَه) کہاوت ہے (لِاَمْرٍ مَاجَدَعَ قصيرٌ انفه) پست قد نے کسی نہ کسی سبب سے اپنی ناک کاٹی ہے۔ ایسی چیز کے لئے استعمال کیا جاتا ہے وہ کسی امر مخفی کے ذریعہ بنے۔ نیز بددعا میں کہا جاتا ہے۔ جدعًا له۔
-عياله اہل وعیال پر خرچ میں تنگی کرنا۔
-الصبيَّ بچہ کو خراب غذا دینا۔
(جَدِعَ) ـَ جَدَعًا عضو کاٹنا۔ هو اَجْدَعُ و هي جدعاءُ (ج) جُدْعٌ۔ کہاوت ہے (انفك منك وان كانَ اَجْدَعَ) تمہاری ناک تمہاری ہی خواہ کٹی ہوئی ہی کیوں نہ ہو۔ یعنی اپنا اپنا ہی ہوتا ہے خواہ برا ہی کیوں نہ ہو۔
-الغلامُ لڑکے کی غذا کا خراب ہونا۔
-الفصيلُ جانور کے دودھ چھڑاتے ہی غذا خراب ہونا (۲) کم عمری میں سوار ہونے کی بنا پر کمزور ہونا۔ هو جَدِعٌ۔
(اَجْدَعَهُ) غذا کا خراب کرنا۔
(جَادَعَهُ) مُجَادَعَةً جھگڑا گالی گلوچ کرنا۔
(جَدَّعَ) جَدَعَ۔
-فلانًا کسی کو بددعا دیتے ہوئے جدعا کہنا۔
-النباتَ پودوں کو اوپر اور اطراف سے کاٹنا۔
(تَجَادَعَا) ایک دوسرے سے دشمنی رکھنا اور باہم جھگڑنا۔
(الجُدَاعُ) من الكلاء گھاس کی کٹے ہوئے کی حالت۔
(الجُدْعَةُ) کاٹنے کی جگہ (۲) عضو کاٹنے

Marfat.com

کے بعد کا باقی حصہ۔
(جَدَفَ) الطائر ۔ جَدْفاً و جُدُوْفاً: پرندہ کا کٹے ہوئے پروں کو پیچھے کی طرف ہلا کر اڑ جانا۔
-الرجلُ فی سیرہ جَدْفاً: چلتے ہوئے ہاتھ ہلانا۔
-المرأۃُ: چھوٹے چھوٹے قدم چلنا۔
-الظبیُ: ہرن کا چھوٹے قدموں سے چلنا۔
-الحادی: شتربان کا حُدی میں آواز کو بار بار کاٹنا۔
-السماءُ بالثلج: برفباری ہونا۔
-الملاحُ السفینة و بالسفینة: کشتی کو چپو سے چلانا۔
-الشیٔ: کاٹنا۔
(جُدِفَتْ) یَدُہٗ: ہاتھ کاٹا جانا۔ کہا جاتا ہے (انّہ لمجدوفٌ علیہ العیش) زندگی اس پر اجیرن ہے۔
(اَجْدَفُوْا): شور وغل مچانا۔
(جَدَّفَ) بالنعمة: نعمت کا انکار کرنا۔
حدیث میں آتا ہے (لا تجدفوا بنعمۃ اللّٰہ)
(اَلْاَجْدَفُ): پستہ قد۔
(الجادوفُ): ڈول بندھی لکڑی جس سے پانی زمین سے اٹھا کر کھیت میں ڈالا جاتا ہے (عراق) مصر کے عوام الناس اسے "شادوف" کہتے ہیں۔ اس کی عربی "المنرفة" ہے۔
(الجَدَفُ): وہ شراب جو ڈھکی ہوئی نہ ہو یا وہ شراب جس کے برتن کا منہ بند نہ کیا گیا ہو۔ (۲) شراب کے جھاگ یا تنکے جو پھینک دیئے جائیں۔ (۳) قبر (ج) اَجْدَافٌ۔
(الجدفۃُ): شور وغل (۲) دوڑنے کی آواز۔
(المجدافُ): پرندہ کے پر (۲) چپو (ج) مجادیفُ۔
(جَدَلَ) الغلام وَ وَلَدُ الظَّبْیَةِ و غیرھا ۔ جُدُوْلاً: آدمی یا ہرن وغیرہ کے بچہ کا طاقتور ہونا اور ماں کے ساتھ لگنا۔ ھو جَادِلٌ۔
-الحَبُّ فی السُّنبل: خوشہ میں دانہ پڑنا یا مضبوط ہونا۔
-الشیٔ: ٹھوس اور سخت ہونا۔ ھو جَدِلٌ و جَدْلٌ۔
-الحَبْلَ ۔ جَدْلاً: رسی کے بٹ کو مضبوط کرنا ھو مجدولٌ۔
-رجلٌ مجدول الخلق: گٹھے ہوئے مضبوط بدن کا آدمی۔
-جاریةٌ مجدولۃ الخلق: خوش نما کاٹھی کی عورت۔
-الرجلُ: پچھاڑنا (۲) لڑائی میں غالب آنا۔
(جَادَلَہٗ فَجَدَلَہٗ): وہ اس سے جھگڑا اور جھگڑے میں غالب آ گیا۔
(جَدِلَ)۔ جَدَلاً: بہت جھگڑالو ہونا۔
ھو جَدِلٌ و مِجْدَلٌ و مجدالٌ۔
-الشیٔ: مضبوط ہونا ھو اَجْدَلُ و ھی جدلاء۔
-ساعِدٌ اَجْدَلُ: مضبوط بل دار بازو۔
-ساق اَجْدَلُ: مضبوط پنڈلی۔
-دِرْعٌ جَدْلاءُ: مضبوط بنی ہوئی زرہ۔ (ج) جُدْلٌ۔
(اَجْدَلَتِ) الظَّبْیَةُ: ہرنی کے ساتھ اس کے بچہ کا چلنا۔
(جَادَلَہ) مُجَادَلَةً و جِدَالاً: جھگڑنا اور بحث و مباحثہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وجادِلھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ﴾
(جَدَّلَہ): پچھاڑنا۔ حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے (وَقَفَ عَلٰی طَلْحَةَ وَھُوَ قَتِیْلٌ فَقَالَ: اَعْزِزْ عَلَیَّ اَبَا مُحَمَّدٍ اَنْ اَرَاكَ مُجَدَّلاً تَحْتَ نجوم السماءِ)
(اِجْتَدَلَ) الغلام: بچہ کا قوی ہونا اور ماں کے ساتھ چلنا۔
(اِنْجَدَلَ): پچھڑنا۔
(اَلْاَجْدَلُ): شکرا (ج) اَجَادِلُ حدیث میں ہے (یھوی ھُوِیَّ الاَجَادِلِ)۔
(الاجدلیُّ): شکرا۔
(الجَدَالُ): کچی کھجور جب ہری اور گول ہو جائے۔
(الجَدَالَۃُ): زمین (۲) باریک ریت والی زمین۔
(الجَدَّالُ): کچی کھجور بیچنے والا (۲) پنجرے میں کبوتر کو بند کرنے والا۔
(الجَدَلُ): فلاسفہ کے یہاں بحث کا خاص طریقہ۔ مسلم مناطقہ کے یہاں جدل اس قیاس کو کہتے ہیں جو مشہور اور تسلیم شدہ قضایا سے مرکب ہو۔ (ج)
(الجَدْلُ): عضو (۲) مضبوط ہڈی (ج) اَجْدَالٌ و جُدُوْلٌ حدیث عائشہ k میں ہے (العقیقة تقطعُ جُدُولاً لَا یُکْسَرُ لَھَاعظمٌ)
(الجِدْلُ) عضو (۲) مضبوط ہڈی۔
(الجَدَلِیّ) منسوب ہے جَدَل کی طرف۔
(۲) مناطقہ کے ہاں جو شخص ایسا قیاس بحث میں استعمال کرے جو مشہور و مسلمہ قضایا سے مرکب ہو۔
-من الحَمَام: وہ کبوتر جو چھوٹے پن کی وجہ سے مشکل سے اڑتا ہو۔
(الجَدَلِیُّوْن) اصحاب جدل جیسے یونان میں سفسطائی اور مسلمانوں میں معتزلہ (ج)
(الجدول) (دیکھئے ج دول)
(الجَدِیْلُ): بال یا چمڑہ کی بنی ہوئی لگام۔ (۲) پٹی (ج) جُدُلٌ۔
(الجَدِیْلَۃُ): بانس کی کھچیوں سے بنا ہوا پنجرہ (۲) قبیلہ (۳) کونا گوشہ (۴) حالت و طریقہ۔
-رکب جدیلۃ رایہ: وہ اپنے ارادہ پر قائم رہا۔
(المجادلۃُ): علم مناظرہ کی اصطلاح ایسی بحث جس کا مقصد اظہار حق کے بجائے مقابل کو الزام دینا اور خاموش کرنا۔
(المِجْدَلُ): بلند و بالا محل (ج) مَجَادِلُ۔
(الجُدام) کھجور کی شاخ کی جڑ۔
(الجُدامۃ) گندم وغیرہ کی وہ بالیں جو پوری نہ ٹوٹیں اور آدھی باقی رہ جائیں۔
(الجدامیّۃ) من النخل بہت شاخوں والا کھجور کا درخت۔

Marfat.com

(الجَدَمَةُ) الجدامة: (۲) پست قامت مرد یا عورت (ج) جَدَمٌ (۳) بیج کا اوپر والا چھلکا۔

(الجَدْوَلُ) گول آب پاشی کی چھوٹی نہر۔ (۲) نقشہ خانوں والا چارٹ فہرست اور اخبار کا کالم (ج) جداول۔

(جَدَا) فلاناً و علیه ـُ جَدْوًا او جَدًا عطا کرنا۔ (۲) عطا طلب کرنا۔

(جَدَاه) ـِ جَدْیاً بخشش طلب کرنا۔

(اَجْدٰی) الشیُ نفع دینا۔

-فلانٌ عطیہ یا تحفہ پانا۔

-الجُرحُ زخم سے خون بہنا۔

-عنه فائدہ دینا۔

-فلاناً و علیه عطا کرنا۔

(جَدّٰی) الرحلَ والسرجَ پالان یا زین کے نیچے گدا رکھنا۔

(اجتداه) عطیہ طلب کرنا۔

(استجداه) عطیہ طلب کرنا۔

(الجَادِی) ٹڈی جو ہر چیز کو کھا لیتی ہے۔

(الجَادِیُّ) زعفران۔

(الجادیاء) زعفران۔

-(الجدَا) بخشش عطیہ (۲) ہمہ گیر بارش حدیث میں ہے (اللهم اَسقنا غیثا غدقا و جَدًا طبقا)۔

-خیر فلان جَدًا فلان کا فیض عام ہے۔

(الجَدَاءُ) مالداری (۲) نفع۔

(الجُداء) حسابی ضرب کا نتیجہ جیسے تین کو تین سے ضرب دینے کا حاصل نو۔

(الجدَایة) ہرن کا چھ ماہ کا بچہ جو طاقتور ہو گیا۔ نر ہو یا مادہ (ج) جَدَایا۔

(الجَدْوٰی) ہمہ گیر بارش (۲) عطیہ۔ کہاوت ہے (شَغَلَتْ شعابیجَدْوَای) مجھے اپنوں نے دوسروں پر بخشش کرنے سے روک دیا۔

(الجَدٰی) بکری کا بچہ (نر) (ج) اَجْدٍ و جِدَاءٌ و جِدیان (۲) آسمان کا ایک برج جو دلو سے قریب ہوتا ہے۔

(الجَدْیَةُ) زین وغیرہ کے نیچے رکھی جانے والی گدی۔

(الجُدَیّ): قطب کے نزدیک ایک ستارہ جس سے قطب معلوم کیا جاتا ہے۔

(الجَدِیَّةُ): بہنے والا خون۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (رمیتُ یوم بدر سهیل بن عمرٍ و فقطعت نساه فانبعثت جدیّة الدم) (۲) چہرہ کی رنگت (۳) مشک کا ٹکڑا (۴) گوشہ کونہ (۵) زین اور کجاوے کے نیچے رکھے جانے والی گدی (ج) جَدَایَا۔

ج ...... ذ

(اِجْذَأَ) النبتُ پودے کا اگنا مگر لمبا نہ ہونا۔

-فلانٌ گالی دینے کے لئے کھڑا ہو جانا۔

(جَذَبَ) الشَّهْرُ ـِ جذْبًا مہینہ کا اکثر حصہ گزر جانا۔

-الشیَ کھینچنا (۲) چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔

-الماء من الاناء: پانی کو برتن کے منہ سے لینا۔

-الرضیعَ شیر خوار بچہ کا دودھ چھڑانا۔

-فلانٌ حَبْلَ وَصله کسی سے تعلق ختم کرنا۔

-المرأةُ خاطبها عورت کا منگیتر کو رد کرنا۔

-الناقة والاتانُ لَبَنَهَا من فرعها جذاباً اونٹنی یا گدھی کے دودھ کو تھن سے اوپر چڑھا لینا۔ هی جاذبَةٌ و جاذبٌ (ج) جواذبُ هی جَذوب (ج) جذابٌ۔

(جاذَبَ) الشیَ کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔

-فلاناً الشیُ کسی چیز کے بارے میں کسی سے جھگڑنا۔

(اجتذَبَ) الشیَ کھینچنا (۲) چننا۔

(انجَذَبَ) کھنچنا۔

-القومُ فی السیر و بهم السیرُ چلنے میں جلدی کرنا۔

(تجاذبُوا) الشیَ باہم جھگڑنا۔

(تَجَذَّبَ) الشیُ کھنچنا۔

-اللبَنَ دودھ پی لینا۔

(التجاذب المغنطیسیّ) دو مختلف النوع مقناطیسی قطبوں کا ایک دوسرے سے قریب ہونا (نئی)

(الجاذِبَة) علم نباتات کے مطابق وہ نبات جس سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے۔ (۲) علم ریاضی میں وہ قوت جو ایک رخ پر حرکت کرنے والے جسم پر اثر انداز ہوتی ہے اور اسے عمومی سرعت عطا کرتی ہے۔

(الجاذبیّةُ) کشش جاذبیت کھینچنے کی طاقت و قوت۔ جیسے فلانٌ له جاذبیّة یعنی وہ دوسروں کو اپنی طرف مائل کر لیتا ہے (مو)

(۲) مقناطیس میں اس کشش کا نام ہے جو چند اجسام کو ملانے اور رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے (نئی)

(الجذبُ) صوفیاء کی اصطلاح میں ایک حالت کا نام جس میں انسان کا دل مخلوق کے احوال سے بے خبر ہو کر مکمل طور پر عالم بالا سے متعلق ہو جاتا ہے۔ افلاطون کے نزدیک جذب سے مراد الخیر اور الرحمٰن ہے اور بعض صوفیاء نے اسے وجد سے تعبیر کیا ہے۔

(۲) علم ریاضی کی اصلاح میں قوت جذب کو کہتے ہیں یعنی وہ قوت جس کے ذریعہ ایک جسم دوسرے ایسے جسم پر اثر انداز ہوتا ہے جس سے کوئی ظاہری تعلق نہیں ہوتا۔

(الجَذَبَةُ) کھجور کے درخت کا گودا (ج) جذب و جذاب۔

(الجَذبَةُ) ٹکڑا (ج) جذابٌ۔

(الجُوذابُ) گوشت چاول چینی وغیرہ سے تیار کردہ کھانا۔

(المجذوبُ) صوفیہ کی اصطلاح میں اس شخص کو کہا جاتا ہے جسے معرفت حق نے اللہ کے ساتھ ایسا وابستہ کر دیا ہو کہ اسے منجانب اللہ کسی ریاضت و مجاہدہ کے بغیر بلا کلفت کمالات حاصل ہو جائیں۔

(جَذَّهُ) ـُ جَذًّا توڑنا (۲) کاٹنا۔

هو جذیذٌ مجذوذٌ قرآن مجید میں ہے (عَطاء غَیرُ مَجْذُوْذ)

الحبل رسی توڑنا۔

-الشیُ عن الشیِ ریگ کرنا۔

Marfat.com

-النخل جذًا و جذاذًا: کھجور کے درخت کے پھل توڑنا۔
(جَذَّذَہٗ) جذّہ۔
-القومَ: لوگوں سے اپنی پیروی کو کہنا مگر کسی کی پیروی نہ کرنا۔
(اِنجَذَّ): کٹنا، ٹوٹنا۔
(تَجذَّذَ): کٹنا، ٹوٹنا۔
(الجُذاذ): کٹا ہوا یا ٹوٹا ہوا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَجَعَلَھُمْ جُذٰذًا اِلَّا کَبِیْرًا لَّھُمْ﴾
(الجذاذُ) الجُذاذ۔
(الجُذاذَۃُ): تراشہ (۲) سونے کا ٹکڑا (۳) چاندی کا چھوٹا ٹکڑہ (۴) لیبل، سلپ، پرچی جس پر معلومات درج ہو (ج) جُذاذٌ۔
(الجَذّاءُ): ٹوٹا ہوا دانت۔ جیسے "یَدٌ جَذّاء" کٹا ہوا ہاتھ اور "رَحْمٌ جذّاء" منقطع رشتہ۔
(الجُذَّۃُ): تن پوش۔ جیسے "ماعلیہ جذّۃ" اس کے بدن پر کوئی کپڑا نہیں جس سے بدن ڈھانپے۔
(الجذیذُ): ٹوٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا (ج) جِذاذٌ۔
(المِجَذُّ): سلائی کا سرا (ج) مَجاذٌّ۔
(جَذَرَ) الشیَٔ ـُ جَذرًا: جڑ سے اکھیڑنا۔
(اَجْذَرَ) الشیَٔ: جڑ سے اکھیڑنا۔
(انجذَرَ): کٹنا۔
(الجُوذَرُ): دیکھئے: ج ا ذ ر۔
(الجَذرُ): ہر چیز کی اصل (ج) جُذُورٌ۔
-من النبات: جڑ۔
(۲) علم حساب کے مطابق وہ عدد جس کو اتنے ہی عدد سے ضرب دے کر حاصل نکالا جائے جیسے سو کا جذر دس ہے کیونکہ دس کو دس سے ضرب دیں گے تو سو حاصل ہوگا۔ پچیس کا جذر پانچ ہے۔ پانچ کا جذر قوۃ ثانیہ کی طرف ایک سو پچیس ہوگا۔
(الجَذرُ الاصمّ): وہ جذر جسے صورت کسر پر رکھنا ممکن نہ ہو۔
جذر کی علامت " " ہے۔ (ج)
(الجُذیر): نباتات اور حیوانات کی باریک عضوی ساخت جو صورت میں بال کی طرح ہوتی ہے (۲) نباتات کی وہ باریک شاخ جس پر جڑ ختم ہوتی ہے۔ (۳) جانور کا پٹھا (جُ)
(المُجذر) بقرۃ مجذرٌ: بچھڑا والی گائے۔
(المَجذُورُ) علم ریاضی کے مطابق وہ مقدار جو علامت جذر کے تحت ہو۔ جیسے میں مجذور "0" ہے۔
(جذعَہٗ) ـَ جذعًا: رگڑنا۔
-الدابۃَ: جانور کو بغیر چارے کے باندھنا۔
-الرجلَ: روکنا، قید کرنا۔
-الرجلَ عیالہ: اہل و عیال کو خبر گیری سے محروم کرنا۔
-بین البعرین: دو اونٹوں کو ایک رسی میں باندھنا۔
(اَجذَعَ) الفصیل وغیرُہ: جوان ہونا۔ جذع بننا۔
(تَجاذَعَ): نوجوان ظاہر کرنا۔
(الجَذَعُ) من الرجال: نوجوان، نو عمر۔ حدیث میں ہے (یالیتنی فیھا جذعٌ)۔
-من الابل: اونٹ کا وہ بچہ جس کی عمر کا پانچواں سال شروع ہو چکا ہو۔
-من الخیل والبقر: گھوڑے یا گائے کا وہ بچہ جس کی عمر کا تیسرا سال شروع ہو گیا ہو۔
-من الضأن: بکری کا وہ بچہ جو آٹھ یا نو ماہ کا ہو گیا ہو۔ (ج) جذاعٌ و جذعان، فلانٌ
-فِی ھذا الامرِ جذعٌ (وہ اس معاملہ میں نوخیز ہے)
-واَعدتُ الامرَ جَذَعًا (میں نے اس معاملہ کو نیا کر دیا یعنی جیسا تھا ویسا کر دیا)۔
-اُمّ الجذع: مصیبت، آفت۔
-الازلم الجذع: زمانہ (۲) شیر۔
(الجِذع): کھجور کے درخت کا تنہ (ج) اجذاعٌ و جذوعٌ۔
(الجذَع) ذھب القوم جذعَ مذعَ: لوگوں کا منتشر ہونا۔
(المُجذَّعُ): جس کے لئے اصل اور ثبات نہ ہو۔
(جَذَفَ) الانسانُ فی مشیہ، والطائر
-فی طیرانہ ـِ جَذفًا: تیز چلنا (۲) تیز اڑنا۔
-المرأۃُ: عورت کا چھوٹے قدموں سے چلنا۔
-السماءُ: برفباری ہونا۔
-الشیَٔ: کاٹنا۔
(اَجذَفَ) الطائر والمرأۃ: جَذَفَ۔
(اِنجذَفَ): تیزی کرنا۔
(تَجذَّفَ): تیزی کرنا۔
(المجذافُ): کشتی کا چپو (ج) مجاذیف۔
(جذَلَ) الشیُٔ ـُ جُذولًا: قائم رہنا، سیدھا کھڑا ہونا۔ (جذل للقوم یحاربھم)
(جَذِلَ) ـَ جَذَلًا: خوش ہونا۔ ھو جَذِلٌ۔ وجذلانٌ وھی جذلی و جاذلٌ (ج) جَذالی و جُذلان۔
(اَجذَلَہ): خوش کرنا۔
(اِجتَذَلَ): خوش ہونا۔
(تجاذلوا): باہم کینہ و دوستی رکھنا۔
(الجِذلُ): درخت کا تنا۔ اثر میں ہے (یبصر احدکم القذی فی عین اَخِیہ ولا یبصر الجذل فی عینہ) تم میں سے بعض اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتے ہو لیکن اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا۔ (عَادَ الشیُٔ اِلی جذلہ) چیز اپنی اصل کی طرف لوٹ آتی ہے (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) جو چیز پہاڑ کی چوٹی سے ظاہر ہو۔ (۴) وہ لکڑی جو خارش زدہ اونٹوں کی خارش کے لئے گاڑی جاتی ہے (انہ لجذل فکاکٍ) یہ کھجلانے کی لکڑی ہے (ھو جذیلھا المحکک) وہ صاحب الرائے شخص ہے (فلانٌ جذلُ اِبلٍ اوغنمٍ) وہ اونٹوں یا بکریوں کو اچھی طرح چراتا ہے (ج) اجذالٌ و جذولٌ۔
(جَذَمَہٗ) ـِ جذمًا: کاٹنا۔ ھو مجذومٌ و جذیمٌ۔
(جَذِمَتْ) یَدُہ ـَ جَذَمًا: ہاتھ کٹنا (۲) انگلیاں کٹنا۔ ھو اجذمُ و ھی جذماءُ (ج) جذمٌ۔
(جُذِمَ): کوڑھی ہونا۔ ھو مجذومٌ۔

Marfat.com

(اَجْذَمَ) یدہ: ہاتھ کاٹنا۔
-عن الشئ اکھیڑنا۔
-علیہ پختہ ارادہ کرنا۔
-السیر تیز چلنا۔
(جَذَّمَہ) کاٹنا۔
(انجذمَ) کٹنا۔
(تَجَذَّمَ) ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
(الجُذام) کوڑھ۔ ایسی بیماری جس سے اعضائے جسم گل سڑ کر الگ ہونے لگتے ہیں۔
(الجُذامۃُ) من الزرع: کٹی ہوئی کھیتی کا باقی ماندہ حصہ۔
(الجذمُ) اصل' جڑ' تنا۔
-جذم الشجرۃ تنا۔
-جذم القوم قوم کا سردار۔
-جذم الرجل آدمی کے اہل وعیال۔
حدیث میں ہے (لم یکن رجل من قریش الاله جذم مکۃ)۔
-جذم الاسنان دانتوں کی جڑ۔
-جذم الحائط دیوار کا بقیہ حصہ (ج) اجذام و جُذوم۔
(الجَذَمَۃُ) ہاتھ کاٹنے کی جگہ۔
(الجِذمۃُ) کسی چیز کا ٹکڑا۔ جس کی اصل باقی رہے (رایت من یدہ جذمۃ حبلٍ) نیز (رایت عندہ جذمۃ من الناس) میں نے اس کے پاس لوگوں کی ایک جماعت دیکھی (ج) جِذَم۔
(المِجذامُ) رجلٌ مجذامٌ امور میں اٹل اور فیصلہ کن بات کرنے والا (۲) ورش کو جلد ختم کرنے والا (رجلٌ مجذامُ الرکض فی الحروب) لڑائی میں پھرتی دکھلانے والا (ج) مجاذیم۔
(المِجذامۃُ) المجذام (ج) مَجاذیم۔
(المُجذَّمُ) کوڑھی (۲) ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا۔
(جَذا)- جَذوًا و جُذوًّا قائم رہنا' ثابت قدم رہنا۔
-منخراہ اس کی ناک کے نتھنے کھڑے ہو گئے۔
-الرجلُ گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) انگلیوں کے کنارے پر کھڑا ہونا۔ ھو جاذٍ (ج) جذاءٌ۔
-السنامُ کوہان کا چربی دار ہونا۔
(جَذاہ) عنہ- جَذیًا: روکنا۔
(اَجْذَی) الشئ: سیدھا کھڑا ہونا۔ ھو مجذٍ حدیث میں ہے (مثلُ المنافق مثل الارزۃ المجذیۃ علی الارض حتی یکون انجعا فعھا بمرّۃ)
-الفصیلُ اونٹ کے بچہ کے کوہان کا چربی دار ہونا۔
-الانسان وغیرہ منہ: روکنا' باز رکھنا۔
-الحجرَ پتھر اٹھانا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے (مَرَّ بقومٍ یُجذون حَجَرًا)
-طرفَہ نگاہ سیدھی کرکے سامنے ڈالنا۔
(تَجَذّی) الرجل یومہ اجمع: آدمی کا پورے دن مشغول رہنا۔
-الحمام بالحمامۃ کبوتر کا بولتے ہوئے دم کو زمین پر گھسیٹنا۔
(تَجاذَی) القومُ حَجَرًا: لوگوں کا پتھر کو اٹھانے کے لئے اس کے نیچے لکڑی رکھنا۔
(اجذوی) انگلیوں کے کنارے پر کھڑے ہونا۔
(اَجْذَوْذَی) سیدھا کھڑا ہونا' سیدھا کھڑا رہنا (۲) مکان یا کجاوہ پر برقرار رہنا۔
(۳): ذلیل وخوار بننا' انکساری کرنا۔
(الجاذی) وہ آدمی جس کے دونوں ہاتھوں کا فاصلہ کم ہو۔
(الجاذیۃ) مؤنث الجاذی (۲) وہ اونٹنی جس کا دودھ بوقت ولادت کم ہو۔
(الجِذاۃُ) بڑے درخت کی جڑ (ج) جذاءٌ۔
(الجِذوۃُ) دھکتا ہوا انگارہ (ج) جُذًا و جذاءٌ قرآن مجید میں ہے ﴿لَعَلّی اٰتِیکُم منھا بخبرٍ اَوْ جَذْوَۃٍ مِنَ النّارِ لَعَلَّکُم تَصْطَلُونَ﴾ کہا جاتا ہے (فلانٌ جِذوۃُ شَرٍّ) وہ فساد کی آگ بھڑکاتا ہے۔
(الجذیُ) جڑ' اصل۔
(المجذاءُ) مجذاءُ الطائر چونچ۔

ج .... ر

(جَرُءَ) علی الشئ- جُرْاَۃً و جَراءۃً کسی چیز کی ہمت کرنا۔ ھو جَرِیٌّ (ج) جُرَآءُ و اَجْرِئاءُ۔
(جَرَّاَہ): بہادر بنانا۔
(اِجْتَرَاَ) علیہ: بہادر بننا' دلیری دکھانا۔
(تَجَرَّاَ): بہادر بننا۔
(الجرِّیئۃُ) گلا' حلق (۲) پرندے کا پوٹا۔
(الجَرِّیَّۃُ) گلا' حلق۔
(الجَرِیئۃُ) مؤنث الجری (۲) درندوں کا شکار کرنے کی جگہ وہ پتھروں کا ایسا گھر ہوتا ہے جس کے دروازے پر پتھر رکھا ہوتا ہے اور اس کے اندر درندہ کے لئے گوشت رکھتے ہیں جب وہ اس میں داخل ہوتا ہے جونہی وہ گوشت تک پہنچتا ہے تو پتھر گر جاتا ہے اور دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ (ج) جَرائی۔
(اِجْرَأَشَّ) کمزوری کے بعد جسم کی صحت کا لوٹنا۔
-الابلُ اونٹ کے پیٹ کا بھاری اور موٹا ہونا۔ ھی مُجْرَئِشَّۃٌ۔
(الجُرائض) شیر۔
-من الابل: بڑا اور کڑیل اونٹ (ج) جرائض۔
(جرافیت) گریفائیٹ۔ کوئلہ اور لوہے سے ملی ہوئی دھات جو پنسل میں استعمال کی جاتی ہے۔ (د)
(الجَرانیت) مختلف رنگوں کا سخت پتھر جس سے ستون وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ (د)
(جَرِبَ)- جَرَبًا خارش زدہ ہونا۔
ھو اَجرَبُ و ھی جَرباءُ (ج) جُربٌ و جِرابٌ و ھو جَربانُ و ھی جَربی۔ (ج) جِرابٌ و جَربی و ھو جَرِبٌ (ج) جِرابٌ۔
-السیفُ تلوار کا زنگ آلود ہونا۔ ھو

Marfat.com

اَجرَبُ۔

(اَجرَبَ): اونٹوں کا خارش زدہ ہونا۔

(جَرَّبَہٗ) تجریباً و تجربۃً: کسی کام کو بار بار کر کے آزمانا۔

-رجلٌ مجرِّبٌ: تجربہ کار آدمی۔

-رجلٌ مجرَّبٌ: آزمایا ہوا آدمی۔

(جَورَبَ تَجَورَبَ): (دیکھئے: ج ور ب)

(التَّجرِبَۃُ): تجربہ: سائنس کی اصطلاح میں کسی شے یا صورت کی ایسی جانچ اور مطالعہ کو کہا جاتا ہے۔ جو بڑی باریکی اور خاص نظام کے تحت ہو اور جس سے کوئی انکشاف یا نتیجہ برآمد کیا جائے (مج) (۲) کسی کام کو کر کے دیکھنا تا کہ اس میں کوئی نقص باقی نہ رہے۔ جیسے:

(تجربہ المسرحیۃ' تجربۃ الطبع)

(محدثۃ) (ج) تجاربُ۔

(الجِرَابُ): توشہ دان (ج) اَجرِبَۃٌ و جُرُبٌ۔ (۲) ڈاکٹرز کی اصطلاح میں اس تھیلی کو کہا جاتا ہے جو زیادہ تر Mucous Membrance کے ساتھ بن جاتی ہیں۔

(ج) اَجرِبَۃ (مج)

(الجِرَابِیّاتُ): دودھ پلانے والے وہ جانور جن میں زیادہ جانور ایسے ہوتے ہیں جن کے ناک موٹے اور ٹانگیں لمبی ہوتی ہیں۔

(الجُرَابُ): خالی کشتی۔

(الجَرَبُ): خارش' کھجلی کا مرض (مج) (۲) عیب۔

(الجرباءُ): مؤنث الاجرب (۲) قحط زدہ زمین (۳) آسمان۔

(الجربّانُ): گریبان (مع)

(الجُرُبّانُ): گریبان (۲) تلوار کی میان (۳) تلوار کی دھار۔

(الجَربۃُ): کھیت (۲) وہ چیڑہ وغیرہ جو پانی کے کنویں میں جانے سے بچانے کے لئے کنویں کے کنارے پر رکھا جائے۔

(ج) جِرَبٌ۔

(الجِربِیاءُ): ٹھنڈی شمالی ہوا۔

(الجریب): کھیت (۲) ایک پیمانہ جو چار قفیر کے مساوی ہوتا ہے (۳) کنکریاں ملی مٹی (ج) اَجرِبَۃٌ و جُربانٌ۔

بیالوجی کی اصطلاح میں اس Cover کو کہا جاتا ہے جو دودھ پلانے والے جانوروں کی بیرونی جلد میں گہرے گڑھے کی شکل میں پایا جاتا ہے جو بال کی جڑ کے اردگرد ہوتا ہے۔

(الجُرَیبُ)

(الجَورَبُ): (دیکھئے: ج ور ب)

(تَجَرثَمَ) الرجلُ: آدمی کا سمٹنا اور ایک جگہ لگے رہنا۔ (۲) بلندی سے گرنا۔

-الشیئَ: چیز کا سب سے بڑا حصہ لینا۔

(اِجرَنثَمَ) القومُ: لوگوں کا جمع ہونا اور ایک جگہ لگے رہنا۔

-الرجلُ: بلندی سے گرنا۔

(الجرثومۃُ): اصل' جڑ' بنیاد (۲) جس سے کسی چیز کا آغاز ہو (۳) درختوں کے گرد جمع ہونے والی مٹی (۴) چیونٹیوں کا بل (۵) علم الاحیاء میں نبات یا حیوان کا وہ جز جو دوسرے نبات یا حیوان کو جنم دینے کی صلاحیت رکھتا ہو جیسے دانہ' بیضہ' خلیہ (مج)

(جَرَجَتِ) الابلُ المرعی ـُ جَرجًا: اونٹ کا چراگاہ کو چرنا۔

(جَرِجَ) ـَ جَرَجًا: بے قرار و مضطرب ہونا۔

-الخاتم فی اصبعہ: انگوٹھی کا انگلی میں حرکت کرنا۔

-سکینٌ جَرِجُ النصل: ڈھیلے پھل والی چھری۔

-الرجلُ: راستہ کے بیچ میں چلنا۔ ھُوَ جَرِجٌ ھی جَرِجَۃٌ۔

-الارضُ: زمین کا سخت ہونا۔

(جَرَّجَہ): پریشان کرنا (۲) پھسلانا۔

(الجَرَجۃُ): راستہ کا درمیان (۲) سخت زمین (ج) جَرَجٌ۔

(الجُرجُۃُ): چمڑے کا ایک برتن یا تھیلا جس کا منہ تنگ اور نچلا حصہ کشادہ ہوتا ہے اس میں توشہ رکھا جاتا ہے۔ (ج) جُرَجٌ۔

(جَرجَرَ) البعیرُ: اونٹ کا بلبلانا۔ گھٹی ہوئی آواز نکالنا۔ ھو جَرجَارٌ و جِرجِرٌ و جُرَاجِرٌ۔

-الماءُ: پانی کی آواز نکلنا۔

-الشراب فی الحلق حلق سے پینے کی چیز کی آواز آنا۔

-النارُ: آگ کی آواز نکلنا۔

-الشرابَ: ایسے گھونٹ گھونٹ اور مسلسل پینا کہ آواز آنے لگے۔

-فلاناً الشراب: ایسے مسلسل پلانا کہ آواز آنے لگے۔

(الجُرَاجِر): جوف' اندرونی حصہ۔

(ماءٌ جراجر) بہت زیادہ آواز دینے والا پانی۔

(الجَرجار): بجلی کی آواز۔

(الجَرجَرُ): غلہ گاہنے کی مشین۔

(الجرجِیرُ) فصیلہ صلیبیہ کی ایک سبزی۔

(جَرجَمَ) الطعامَ: سارا کھانا کھالینا۔

-الشرابَ: سارے کا سارا پی لینا۔

-الرجلَ: پچھاڑنا۔

-البیتَ: گرادینا۔

(تَجَرجَمَ): لازم جَرجَمَہ۔

-الشیئُ: گرجانا۔

فی الاکل والشراب: کھانے پینے میں زیادتی کرنا۔

-فی مکانہ: اپنی جگہ برقرار رہنا۔

(جَرَحَہ) ـَ جَرحًا: زخمی کرنا ھو و ھی جریحٌ (ج) جَرحَی۔

-بلسانہ: سبّ و شتم کرنا' گالی دینا۔

-الشاھد: گواہی میں خامی نکال کر رد کر دینا۔

-الشیئَ: کمانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَھُوَ الَّذِی یَتَوَفّٰکُم بِالَّیلِ وَیَعلَمُ مَا جَرَحتُم بِالنَّھَارِ﴾

-فلانٌ یجرحُ العیالِہ: فلاں اپنے عیال کے لئے کماتا ہے۔

(جَرِحَ) ـَ جَرَحًا: زخمی ہونا (۲) روایت یا شہادت کا معتبر ہونا۔

(جَرَّحَہ): خوب زخمی کرنا (جرّحُوہ بِانیاب

Marfat.com

واقراس) لعن طعن کرنا۔

(اجترح) الشئی کمانا۔ اس کا اکثر استعمال جرائم میں ہوتا ہے جیسے قرآن مجید میں ﴿اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ﴾

(فلانٌ یجترح لعیاله) فلاں اپنے اہل و عیال کے لئے کماتا ہے۔

(اِسْتَجْرَحَ) الشاهدُ گواہ کا قابل اعتبار نہ ہونا۔ (کثرت هذه الاحادیث واستجرحت) ان احادیث میں صحیح اور قابل اعتبار کم ہیں۔

(الجاحِ) کمانے والا۔ (فلانٌ جاحُ اَهْلِه)۔

(الجارِحةُ) عضو کامل جیسے ہاتھ اور پاؤں وغیرہ۔ (۲) جس جانور کے ذریعہ شکار کیا جائے جیسے درندہ یا پرندہ یا کتا (ج) جوارح۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ﴾ (۳) جس وجہ سے گواہ پر جرح کی جائے۔

(الجراحةُ) زخم (۲) سرجری جسم کو کاٹ تراش کر علاج کرنے کا پیشہ (۳) آپریشن سرجری (ج) جرائح۔

(الجُرْحُ) زخم (ج) جُرُوحٌ، جِرَاحٌ۔

(الجُرْحَةُ) جس کی وجہ سے شہادت کو رد کیا جائے۔

(الجرّاحُ) جراح۔

(- ـدَه)- جَرْدًا چھلکا اتارنا۔ چھیلنا۔

-من ثوبه کپڑے اتارنا ننگا کرنا۔

-الجلدَ کھال کے بال اُتارنا۔

-الجرادُ الارضَ ٹڈی کا زمین کی پیداوار کو چٹ کر جانا۔

-القحطُ الارضَ قحط کا زمین کو چٹیل بنا دینا۔

-السیفَ من غمده تلوار سونتنا۔

-القطنَ روئی کو دھننا۔

-القومَ لوگوں سے مانگنا تو ان کا منع کر دینا یا ناگواری سے دینا۔

-مافی المخزن او الحانوت دوکان یا گودام میں موجود چیزوں کا شمار کرنا۔ (مج)

(جَرِدَ)- جَرَدًا جسم کا بالوں سے خالی ہونا۔ هو اَجْرَدُ (ج) جُرْدٌ اہل جنت کی حدیث میں ہے (جُرْدٌ مُرْدٌ متکحلون)

-المکانُ گھاس و پیداوار سے خالی جگہ۔ هو اجردُ و جَرِدٌ و جَرْدٌ و اَرْضٌ جَرِدَةٌ و جَرْداء۔

-سماءٌ جَرْداءُ بے ابر و آلود آسمان۔

-شعرُ الفرس گھوڑے کے بالوں کا چھوٹا اور پتلا ہونا۔ هو اَجْرَدُ۔

-الرجلُ ٹڈیاں کھانے کی وجہ سے جلد پر پھنسیاں نکل آنا۔ هو جَرِدٌ۔

-الثوبُ کپڑے کا پرانا ہونا۔

-الشهرُ او الیومُ مہینہ یا دن کا پورا ہونا۔ هو اَجْرَدُ و جَرِیْدٌ۔

(جُرِدَ) ٹڈیاں کھانے سے پیٹ میں درد اٹھنا۔

-الزرعُ کھیتی کو ٹڈیاں لگ جانا۔ هو مجرودٌ۔

-ارض مجرودةٌ زیادہ ٹڈیوں والی جگہ۔

(جَرَّدَه) چھلکا اتارنا۔

-فلانًا الثوبَ و من الثوب ننگا کرنا۔

-الکتابَ جلد اکھیڑنا۔

-الجلدَ کھال سے بال اتارنا۔

-السیفَ من غمده نیام سے تلوار نکالنا۔

-القحطُ الارضَ قحط کا زمین کو چٹیل بنانا۔

(انْجَرَدَ) من ثوبه ننگا ہونا۔

-الابل من اوبارها اونٹ کے بالوں کا جھڑنا۔

-السُّنبلةُ خوشہ کا غلاف سے باہر آنا۔

-الثوبُ کپڑے کا پرانا ہونا۔

-شعرُ الفرس گھوڑے کے بالوں کا چھوٹا ہونا۔

-فی سیره تیز چلنا۔

-به السیرُ بہت زیادہ چلنا دیر تک چلنا۔

-الفرسُ دوڑ میں گھوڑے کا آگے بڑھ جانا۔

(تَجَرَّدَ) من ثوبه و عنه ننگا ہونا۔

-السنبلةُ خوشہ کا غلاف [illegible] آنا۔

-للامرِه کسی کام کے [illegible]۔

-فی سیره تیز چلنا۔

-الفرسُ گھوڑے کا دوڑ میں آگے نکل جانا۔

(الاَجْرَدُ) فرسٌ اَجْرَدُ آگے نکل جانے والا گھوڑا۔

-لَبَنٌ اَجْرَدُ بے جھاگ دودھ۔

-قلب اَجْرَدُ غل و غش سے پاک دل۔

(رُمِیَ فلانٌ علی اجرَدِه) فلاں کی پیٹھ پر تیر مارا گیا۔ (ج) اجارِدُ۔

(التَّجْرِیدُ) کسی شے کو اس کی صفت یا تعلق سے ذہنی دور پر الگ کر کے اصل پر اعتماد کرنا اور نتیجہ نکالنا۔ (مج)

(التجریدیَّةُ) فنی نکتہ نگاہ سے ایک نیا رجحان جس کی رو سے فنکار اپنے تصور اور فکر کو کسی خاص موضوع کا پابند ہوئے بغیر مختلف رنگوں یا نغموں میں پیش کرتا ہے۔ (مج) (اسے عام فہم زبان میں تجریدی آرٹ کہا جاتا ہے' مترجم)۔

(الجارُودُ) سنةٌ جارُودٌ انتہائی خشک سال۔

رَجُلٌ جارُودٌ منحوس آدمی۔

(الجارُدُوِیَّة) غالی شیعہ فرقہ زیدیہ کا ایک گروہ جو ابو جارود زیاد بن منذر ہمذانی کی طرف منسوب ہے۔

(الجَرادُ) ٹڈی (یہ حشرات مستقیمات الاجنحة کی قبیل سے ہے) اس کا واحد جرادةٌ ہے۔ مذکر و مؤنث کے لئے۔

کہاوت ہے: (مَا اَدری اَیُّ الجرادِ عارَه) ایسی چیز کے بارے میں جس کے چلے جانے کی خبر نہ ہو۔

(الجُرَادَةُ) جس سے کسی چیز کو چھیلا جائے۔

(الجَرْدَاءُ) مؤنث الاجرد۔

-صخرةٌ جرداءُ چکنی چٹان۔

-نَاقَةٌ جَرْداءُ زیادہ کھانے والی اونٹنی۔

(الجَرْدُ) من الارضِ بنجر زمین (ج) اجارد۔

(الجَرْدَةُ) پرانی چادر (۲) پرانا گھسا ہوا کپڑا۔

Marfat.com

(الجرّاد): لصٌّ جرّادٌ: لوگوں کے کپڑے اتار کر لوٹنے والا (۲) تانبے یا پیتل کے برتنوں پر قلعی کرنے والا۔
(الجرُوذ): ناقۃٌ جرُوذٌ: زیادہ کھانے والی اونٹنی۔
(الجریذۃ): کھجور کی ٹہنی جس کے پتے اتار لئے گئے ہوں۔ (۲) باقی ماندہ مال (۳) گھڑ سواروں کا دستہ۔ (۴) وہ رجسٹر جس میں فوج کے راشن وغیرہ کا اندراج ہو (۵) اخبار (ج) جرائد (ج)
(المجرَذ): روئی دھنکنے کی جگہ۔
(المُجرّد): وہ چیز جس کا ادراک ذہن سے ہو نہ کہ حواس سے۔ (ج)
(جرذب) الطعام و علیہ: سارا کھانا کھا لینا (۲) دائیں ہاتھ سے کھانا اور بائیں ہاتھ سے روکنا کہ کہیں ساتھ کوئی اور نہ کھا لے۔ ھو جرذبانٌ و جُرذُبانٌ و جرذبیٌّ (مع) کہاوت ہے: (لا تجعل شمالك جرذبانا) حرص کی مذمت میں بیان کی جاتی ہے۔
(الجرذق): موٹی روٹی (مع)
(الجرذل): بالٹی ڈول (ج) جراذل (د)
(جرذم) فلانٌ: جلدی کرنا (۲) زیادہ باتیں کرنا۔ ھو جرذم۔
-فی الطعام: سارا کھانا کھا لینا (۲) کھانا کھاتے ہوئے دائیں ہاتھ کو استعمال کرنا اور بائیں کو روکے رکھنا۔
-الستّین من السنین: عمر کا ساٹھ سال سے زیادہ ہونا۔
-مافی الاناء: برتن میں موجود سارا کھانا کھا لینا۔
(الجرذم): سبز سر والی سیاہ ٹڈی۔
(جرذت) القرحۃ ـُ جرذاً: زخم کا سوج کر گلٹی بن جانا۔
-الفرسُ: گھوڑے کی ایڑی کے اوپر ورم ہونا۔
(اجرذہ) الی الشئی: کسی چیز کی طرف مجبور کرنا۔
-فلاناً: کسی کو نکالنا اور الگ کرنا کہ وہ دوسرے کی طرف پناہ لے۔
(جرّذ) الشجرۃَ: درخت کی گانٹھیں چھپانا۔
-الدھرُ: زمانہ کا تجربہ کار بنا دینا۔
(الاجرذ): پاؤں کے انگوٹھوں کو قریب کر کے چلنے والا۔
(الجرذ): جانور کی کونچ (ایڑی کے اوپر کا حصہ) کا ورم۔
(الجُرذ): بڑا چوہا (ج) جِرذان۔
(الجرِذۃ): ارضٌ جرِذۃٌ: موٹے چوہوں والی زمین۔
(جرّت) الماشیۃُ ـُ جرّاً: چوپایہ کا چلتے چلتے چرنا۔
الحاملُ: حاملہ عورت کے حمل کا وقت سے زیادہ ہونا۔
ولدَھا و بہ: اس نے بچہ کو زیادہ دن تک حمل میں رکھا ھی جرُورٌ۔
-الشئیَ: کھینچنا، گھسیٹنا کہاوت ہے (جرّ النارَ الی قُرصِہ) ایسے شخص کے بارے میں جو خود کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہو۔
-الناقۃ: چرتی ہوئی اونٹنی پر سوار ہونا۔
-الابلَ: اونٹ کو آہستہ ہنکانا۔
-الفصیلَ: دودھ پینے سے روکنے کے لئے اونٹنی کے بچہ کی زبان چیرنا۔
-الخیلُ الارضَ بسنابکھا: گھوڑے کا زمین پر کھروں کے نشان ڈالنا۔
-علی نفسہ وغیرہ جریرۃً: جرم کا ارتکاب کرنا۔
(اجرّت) البئرُ: کنویں کا گہری تلی والا ہونا۔
-البعیرَ: اونٹ کی گردن میں لگام ڈال کر چھوڑ دینا۔
-الفصیلَ: جرّہ۔
-لسانہ: کلام سے روکنا۔
-فلاناً الرمحَ: کسی کو نیزہ مار کر اس کے اندر چھوڑ دینا۔
(اجرّ الرمحَ بھی کہا جاتا ہے)
-فلاناً اغانیّۃ: کسی کو ایک نغمہ سنا کر پھر مسلسل نغمے سنانا۔
-فلاناً الدینَ: قرض کو مؤخر کرنا۔
(جارّہ): ٹال مٹول کرنا۔ حدیث میں ہے (لا تجارّ اخاك و لا تشارّہ)
(جرّرہ) و بہ: کھینچنا، گھسیٹنا۔
(انجرّ): کھنچنا، گھسٹنا۔
-الماشیۃُ: جرّت۔
(اجترّ) البعیرُ: اونٹ کا جگالی کرنا۔
-الشئیَ: کھینچنا۔
(استجرّ) الفصیلُ عن الرضاع: اونٹ کے بچہ کے منہ یا جسم کے کسی حصہ پر پھوڑا نکلنے کی وجہ سے دودھ چھوڑ دینا۔
-لفلان: کسی کی پیروی کرنا۔
-الشئیَ: کھینچنا۔
(الاجرّان): جن و انس کہتے ہیں (جاءَ بجیشِ الاجرّین)
(الجارّۃ): پانی پر جانے کا راستہ۔
-الابلُ الجارّۃ: کام کرنے والے اونٹ۔ حدیث میں ہے: (لا صدقۃَ فی الابل الجارّۃِ) اور کہا جاتا ہے (لا جارّۃَ لی فی ھذا) اس میں میرا کوئی فائدہ نہیں کہ دلچسپی ہو۔
(الجارُور): سیلاب سے پیدا ہونے والی نہر یا نالہ۔
(الجرارۃ): کمہار کا پیشہ۔
(جرّ): کتے کو ڈانٹنے کا لفظ (اسے قدیم مصری استعمال کرتے تھے)
(الجرّ): ھلمّ جرّاً: اسی پر دوسروں کو قیاس کر لیجئے۔ کسی کام کے تسلسل اور ارتباط کو بتانے کے لئے آتا ہے جیسے (کانَ عاماً اوّل کذا و کذا ھلمّ جرّاً) (نیز دیکھئے ھلمّ)
(۲) ہل میں باندھی جانے والی رسی (۳) زمین کا گڑھا۔
(۴) نحاۃ کی اصطلاح میں اعراب کی ایک قسم جر۔
(الجرّاء): (فعل ذلك من جرّائك ومن جرّاك) وہ کام اس نے تمہاری وجہ سے کیا ہے۔
(الجرّار): عسکرٌ جرّارٌ: بہت بڑا لشکر (۲)

Marfat.com

کمہار (۳) زیتر (ج) جرّارات (محدثہ)

(الجَرّارَةُ) مؤنث الجرّار (۲) زرد رنگ کا انتہائی خطرناک بچھو۔

(الجَرَّةُ) مٹی کا برتن (ج) جَرٌّ و جِرَارٌ (۲) لکڑی کا ایک آلہ جس سے ہرن کو شکار کیا جاتا ہے۔ کہاوت ہے (ناوص الجرّة ثم سَالمها) اس شخص کے بارے میں جو کسی معاملہ کے بارے میں پریشان ہوا اور پھر مطمئن ہو جائے۔ (۳) اونٹ کی جگالی۔

(الجِرَّةُ) خانہ بدوش لوگ (۲) اونٹ کے منہ کا وہ لقمہ جسے وہ چارہ ملنے تک چباتا رہتا ہے۔ (۳) کھر اور سم والے جانور کا معدہ (۴) اونٹ کی جگالی۔ کہا جاتا ہے (هو لایکظه علی جرّته) اس شخص کے بارے میں جو اپنا راز نہ چھپا سکے (ج) جِرَرٌ۔

(الجُرَّةُ) ہرن کا شکار کرنے کے لئے لکڑی کا پھندہ (۲) بیج ڈالنے کا سوراخ دار برتن (ج) جُرَرٌ۔

(الجَرُوْرُ) من الدواب سرکش جانور۔ حضرت ابن عمر کی حدیث میں ہے (انه شَهِدَ فتح مكة و معه فرس جرورٌ وَ جَمَلٌ جرورٌ)۔

من الركايا والآبار گہرا کنواں (ج) جُرُرٌ۔

(الجَرِيرُ) جانور کھینچنے کی رسی (ج) اَجِرَّةٌ و جُرْنٌ۔

(الجَرِيرَةُ) گناہ جرم خباثت۔ کہاوت ہے (فی الجريرة تشترك العشيرة) تعاون اور ہمدردی پر ابھارنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ فعلت ذلك من جريرتك میں نے یہ تیرے لئے کیا ہے۔

(المَجَرّ) شہتیر کے سروں کو روکنے کے لئے چھت کے نیچے لکڑی یا دیوار کا حصہ۔

(المَجَرَّةُ) کہکشاں۔

(جَرَزَ) ۔ جَرْزًا جلدی جلدی کھانا۔

- الشيَ کاٹنا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔

- الشجرة درخت کاٹنا یا اکھیڑنا۔

- العدوَّ دشمن کو ختم کرنا۔

- الجرادُ الارضَ ٹڈی کا زمین کو نبات سے خالی کر دینا۔

- جَرَزَهُم الزمانُ زمانے نے ان کو ہلاک کر دیا۔

- فلاناً چھیڑ کر غصہ چڑھانا۔

- فلاناً بالشتم گالی دینا۔

(جَرِزَتِ) الارضُ ۔ جَرَزًا زمین کا بنجر ہونا۔ (۳) زمین کا گھاس چری ہوئی ہونا۔

(جَرُزَ) ۔ جَرازةً زیادہ کھانے والا ہونا (۲) تیز کھانے والا ہو۔ هو و هي جَرُوزٌ۔

(اَجْرَزَتِ) الارضُ زمین کا بنجر ہونا۔

- القومُ بنجر زمین میں واقع ہونا (۲) قحط زدہ ہونا۔

- الناقةُ کمزور ہونا۔

(جَارَزَهٗ) ناز یا مذاق کرنا۔

(تَجَارَزَا) ایک دوسرے کو قول و فعل کے ذریعہ زک کرنا۔

(الجارِزُ) امراءةٌ جارزٌ بانجھ عورت۔

سُعالٌ جارزٌ سخت کھانسی۔

(الجارِزَةُ) مؤنث الجارز۔

- ارضٌ جارزةٌ سخت اور خشک زمین جس کے ارد گرد ریت ہو۔ (ج) جوارِزُ۔

(الجُرازُ) من السيوف تیز تلوار۔

- من الابل زیادہ کھانے والا اونٹ۔

(الجَرَزُ) قحط کا سال۔

- من الانسان انسان کا سینہ یا بیچ کا حصہ (ج) اَجْرازٌ۔

طوی اجرازه سست پڑ جانا۔

(الجَرْزُ) اونٹ کے بالوں یا بکریوں کی کھال کا بنا ہوا زنانہ لباس (۲) موٹی پوستین (ج) جروزٌ۔

(الجُرُزُ) بنجر زمین۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ﴾ (۲) لوہے کا ستون کھمبا۔ (ج) اجرازٌ۔

- سنةٌ جُرُزٌ قحط زدہ سال۔

(الجُرْزُ) الجُرُزُ (ج) جِرَزَةٌ۔

(الجَرْزَةُ) ایک فعل جرز (یعنی ایک مرتبہ کاٹنا یا اکھیڑنا) کہا جاتا ہے (لَنْ ترضَی شانئة الا بِجَرْزَةٍ) وہ شدت بغض اور حسد کی وجہ سے اسے تباہ کئے بغیر مان ہی نہیں سکتی۔

(الجُرْزَةُ) گٹھا بنڈل۔

(المِجْرازُ) مفازةٌ مجرازٌ بے آب و گیاہ جنگل۔

(جَرَسَ) الطائرُ ۔ جَرْسًا پرندہ کا آواز نکالنا۔

- الكلامَ ترنم سے بات کرنا۔

- البقرة ولدَها گائے کا اپنے بچہ کو چاٹنا۔

- النحلُ نَوْرَ الشجرةِ شہد کی مکھی کا پودے کی کلیوں کو چاٹنا۔

- الثور والبقرةَ بیل کا گائے کو سینگ چبھانا۔

(اَجْرَسَ) آواز نکالنا۔

- الحادی شتربان کا حدی کی آواز نکالنا۔

- الطائرُ پرندہ کی آواز کا سنائی دینا۔

- الجرسَ و به گھنٹی کو حرکت دینے سے آواز نکلنا۔

(جَرَّسَ) بالقوم لوگوں کی باتیں اڑانا اور بدنام کرنا۔

- الدهرُ فلاناً تجربہ کار بنانا۔ حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے۔ ان سے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا (قد جرستكَ الدهورُ) هو مُجَرَّسٌ۔ هي مجرسَةٌ۔

الامور و جرّسته اسے معاملات کا تجربہ ہو گیا۔

- نَاقَةٌ مُجَرَّسَةٌ سدھائی ہوئی اونٹنی۔

(تَجَرَّسَ) بشيْءٍ کسی چیز کو ترنم اور نغمہ سرائی سے ادا کرنا۔

(الجَارُوس) بہت زیادہ کھانے والا۔

(الجَرْسُ) آواز یا ہلکی آواز۔ حدیث میں ہے (اقبل القوم یدبُّونَ و يُخفُونَ الجَرْسَ)

- جرس الحرفِ نغمہ کہتے ہیں (سمعتُ جرسَ الطيرِ) میں نے پرندہ کے پورچ

Marfat.com

مارنے کی آواز سنی (ج) جُرُوْسٌ۔
(الجِرسُ): اَلْجَرْسُ۔
(الجَرَسُ): حرکت یا آواز (۲) گھنٹی (ج) اجراسٌ۔
(الجُرسةُ): غیر انسانی حرکت کی مذمت اور اس کا اعلان۔
(الجَرِسَةُ): ارضٌ جَرِسَةٌ: وہ زمین جس کی مٹی کھودتے یا پلٹتے ہوئے آواز نکلتی ہو۔
(جَرَشَه)۔ جَرْشاً: چھیلنا (۲) کھجانا۔
-الجلدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے رگڑنا۔
-رأسَه بالمشط: سر میں کنگا کر کے اس کی میل نکالنا۔
-الشيءَ: ہلکا کوٹنا۔ ھو مجروشٌ و جَرِيْشٌ
(جَرَّشَ) راسَه بالمشط: جَرَشَه۔
(اجترَشَ) لعیاله: مال کمانا۔
-الشيءَ: اچکنا۔
(الجُراشة): وہ چیز جو کھجلانے سے گرے۔
(الجَرْش): وہ آواز جو کسی کرکری چیز کو کھانے سے پیدا ہو (ج) اجراشٌ و جروش۔
(الجِرشيُّ): نفس (کریم الجرشّی) شریف النفس۔
(الجَرِيْشُ): دلیا اور (رجلٌ جریشٌ) پختہ دل آدمی۔
(جَريشام): قانون جریشام ایک سیاسی اقتصادی قانون جس کی رو سے خراب سکّے اچھے سکوں کا چلنا موقوف کر دیتے ہیں۔ (مُ)
(جَرَضَه)۔ جَرْضاً: گلا گھونٹنا۔
-فلانٌ بریقِه۔ جَرْضاً: لعاب نگلنا۔
(جَرِضَ) بِریقِه ۔ جَرَضاً: غصہ یا غم کی وجہ سے مشکل سے تھوک نگلنا۔ (۲) حلق میں کوئی چیز اٹکنا۔
-علَيَّ ریقه: اس نے مجھ پر غصہ کی وجہ سے تھوک نگلا۔
-بنفسه: ہلاک ہونے کے قریب ہونا۔ ھو جریضٌ (ج) جَرْضَى۔
(اَجْرَضَه) بریقه: تھوک نگلنا۔
(الجُرائِض): (دیکھئے ج راض)
(الجُراضُ): بڑا اونٹ۔
-من النوق: اپنے بچہ پر مہربان اونٹنی۔
(الجَرِيض): اچھو (۲) غصہ سے موت کے قریب ہو جانے والا۔ کہاوت ہے (حال الجريضُ دون القريض) خوشی میں غم حائل ہو گیا۔ ایسے موقع پر جب کسی کام میں کوئی رکاوٹ ہو۔ (۳) بہت زیادہ غمگین (ج) جَرْضَى۔
(جَرَعَ) الماءَ و نحوَه ۔ جَرْعاً: پانی کا گھونٹ بھرنا۔
(جَرِعَ) الحبلُ ۔ جَرَعاً: رسی کے ایک بل کا نمایاں ہونا۔ ھو جَرِعٌ۔
-الماءَ و نحوه: پانی کا گھونٹ بھرنا۔
-الغیظ: غصہ پی جانا۔
(اَجْرَعَ) الحبلَ و الوترَ: رسی یا تانت کے ایک بل کو موٹا اور نمایاں کرنا۔
(جَرَّعه) الماءَ: پانی گھونٹ گھونٹ کر کے پلانا۔
-غصص الغیظ: اس کو بار بار غصہ دلایا لیکن اس نے غصہ پی لیا۔
(اجترع) الماءَ: گھونٹ بھرنا (۲) کسی چیز کو برا سمجھتے ہوئے تھوڑا تھوڑا پینا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یتجرّعُه وَلاَ یَکَادُ یُسِیغُه﴾۔
-غصص الغیظ: غصہ پینا۔
(الاَجرع): ایسی زمین جو ریتلے میدان کے مشابہ ہو (ج) اجارعُ۔
(الجرعاء): الاجرع (ج) جرعادات۔
(الجَرْعَةُ): ایک گھونٹ (۲) الاجرع (ج) جِراعٌ۔
(الجَرَعَةُ): اَلْاَجْرَعُ (ج) جَرَعٌ۔
(الجُرْعَةُ) من الماء: پانی کی وہ مقدار جو منہ کو بھر دے (ج) جُرَعٌ۔
(جَرَفَ) الانسانُ ۔ جَرْفاً: زیادہ کھانا۔
-الشيءَ: کل یا اکثر کو ختم کر دینا۔
-السیلُ الوادی: سیلاب نے وادی کے کناروں کو ختم کر دیا۔
-الدھرُ القومَ: زمانہ نے لوگوں کو ہلاک کر دیا۔
-الطینَ: مٹی اڑانا۔
-البعیرَ: اونٹ کے جسم پر داغ لگانا۔
(اَجْرَفَ) المکانُ: کسی جگہ زبردست سیلاب آنا۔
-الرجلُ: اونٹوں کو گھنی گھاس میں چرانا۔
(جَرَّفَه): جَرَفَه۔
(اجترفَه): جرفَه۔
(تجرَّفَه): جَرفه۔
(انجَرَفَ): کل کا کل ختم ہو جانا۔
(الجارُوفُ): بھنگیوں اور صفائی کرنے والوں کا کھرچنے کا پنجہ۔ (مو)
(الجُرافُ): صفایا کرنے والی چیز جیسے (سیلٌ جُرافٌ و موتٌ جرافٌ)
-رجلٌ جُرافٌ: زیادہ کھانے والا آدمی۔
(الجَرْفُ): بہت زیادہ مال مویشی۔
(۲) گھنی گھاس۔
(الجُرُفُ): وادی کا وہ حصہ جسے نیچے سے پانی نے کھوکھلا کر دیا ہو۔ (ج) اَجْرافٌ و جِرَفَةٌ۔
(الجُرُفُ): الجُرُف قرآن مجید میں ہے ﴿اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْیَانَه عَلٰی تَقْوٰی مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْیَانَه عَلٰی شَفَا جُرُفٍ هَارٍ﴾ (ج) اَجْرافٌ و جُرُوْفٌ۔
(الجَرْفَةُ): اونٹ کے جسم کا داغ۔
(المِجرفُ): کدال، بیلچہ، پھاوڑا۔
-بنانٌ مِجْرَفٌ: زیادہ کھانا لینے والا (ج) مجارِفُ۔
(المجرفَةُ): المِجرفُ (ج) مجارف۔
(جَرَمَ)۔ جَرْماً: گناہ کرنا، جرم کرنا۔
-نفسَه و قومَه و علیھم و الیھم: خود کو یا اپنی قوم کو اپنے جرم سے نقصان پہنچانا۔
-فلانٌ لاھله: مال کمانا۔
-الرجلَ: جرم کرانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰی اَنْ تَعْدِلُوْا اعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی﴾
-الشيءَ: کاٹنا۔
-النخلَ و نحوَه جَرْماً و جِراماً: پھل

Marfat.com

توڑنا۔
-التمرَ: کھجوریں توڑنا۔
(جَرُمَ)-ُ جَرَامَةً: بڑے جرم والا ہونا۔
(جَرِمَ)لونه -َ جَرماً: رنگ کا صاف ہونا۔
(اَجْرَمَ): جرم کا مرتکب ہونا۔
-علیهم و الیهم: کسی کے خلاف جرم کرنا۔
-النخل و التمرُ: کھجور توڑنے کا وقت ہو جانا۔
-الرجلَ: جرم کروانا۔
(جَرَّمَ)السّنةَ: سال پورا کرنا۔
(اِجْتَرَمَ)لاهله: کمانا۔
-الشئَ: کاٹنا۔
-الذنبَ: گناہ کا مرتکب ہونا۔
(تَجَرَّمَ): پورا ہونا' گزر جانا جیسے (تَجَرَّمَتِ السنةُ' تَجَرَّمَتِ اللیلُ)
-علیه: کسی کو مجرم ٹھہرانا۔
(جَرَمَ)لاجَرَمَ: یقینی طور پر ضرور۔
جیسے لَاجَرَمَ لَآتِیَنَّكَ (میں ضرور تیرے پاس آؤں گا)۔
(الجَرامُ): گٹھلی (۲) خشک کھجور۔
(الجرامُ): گرام۔کیلوگرام کا ہزارواں حصہ۔
(الجُرَامَةُ): گری پڑی کھجور (۲) ٹہنی پر چھوڑی ہوئی کھجوریں (۳) توڑی ہوئی خراب کھجوریں۔
(الجِرْمُ): جسم (ج) اَجرام و جُرُوْمٌ و جُرُمٌ۔
-جِرْمُ الصَّوتِ: آواز کی بلندی۔
(الجُرْمُ): گناہ (ج) اجرام و جُرُوْمٌ۔
(الجَرِمَةُ) الجُرْمُ۔
(الجَرَمَةُ): توڑی ہوئی گدر کھجور (۲) کھجور توڑنے والے لوگ۔
(الجریمُ): توڑی ہوئی کھجور (۲) خشک کھجور (۳) جس سے گٹھلیوں کو کوٹا جائے (۴) بڑے جسم والا (۵) گٹھلی۔
(الجَرِیْمَةُ): ہر وہ فعل منفی ہو یا مثبت جس پر قانونی طور سے سزا دی جائے (۲) جرم گناہ (ج)جرائم۔

-من الرّجال: کمانے والا۔ (فلانٌ جَرِیمة اهله)
(جَرْمَزَ): سکڑنا' ایک جگہ سمٹنا۔
-عن الجواب: جواب نہ دینا' فرار کی راہ پکڑنا۔
(اجرَمّزَ): جَرْمَزَ۔
-العام: بارش کا درمیان سال میں ہونا' شروع میں نہ ہونا۔
(تجرمز): جمع ہونا' اکٹھے ہونا۔
-اللیل: رات گزرنا۔
-علیهم: گرپڑنا۔
(الجرامیزُ) جرامیز الانسان: انسان کے اعضاء یا بدن (جَمعَ جرامیزه) کودنے کے لئے بدن سمیٹنا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (انّہ کَانَ یجمع جرامیزہ ویثب علی الفَرَسِ)
-رَمَی الارضَ بجرامیزہ و اَزْوَاقه: خود کو زمین پر ڈالنا۔
-ضمّ فلانٌ الیه جرامیزه: لباس کو سمیٹ کر چلنا۔
-اخذ الشئَ بجرامیزه: کسی چیز کو سارے کا سارا لے لینا۔
-جمع له جرامیزَه: تیار ہونا اور جانے کا ارادہ کرنا۔
(الجُرْموزُ): باغیچہ یا میدان میں بنا ہوا حوض جس سے پانی بہتا ہو (ج) جرامیز۔ (۲) گڑھا (۳) چھوٹا گھر (۴) بھیڑیے کا نر بچہ۔
(الجُرْمُقانیّ): اس کا واحد ''جرامقة'' ہے۔ عجم کے وہ لوگ جو اسلام کے شروع میں موصل میں آباد ہوئے۔
(الجُرْمُوْقُ): بڑے موزہ کے اوپر پہنا جانے والا چھوٹا موزہ (مع)
(جَرَنَ)-ُ جُرُوْنًا: کسی کام کا عادی اور مشاق ہو۔ (جَرَنَتْ یدُه علی العمل و جرنت الدابّة)
-الثوبُ والدّرعُ والادیمُ: کپڑے زرہ اور

چمڑے کا بوسیدہ ہونا اور گل جانا۔ هو جَارِنٌ (ج) جوارِنُ وهو جرین۔
-الکتابُ: لکھے ہوئے کا مٹنا۔
-الحبَّ: بیج کو اچھی طرح پیسنا۔ هو مجرونٌ و جَرِیْنٌ۔
(اَجْرَنَ)الحبَّ والتمر: غلہ اور کھجور کو کھلیاں میں رکھنا۔
(جَرَّنَ)السّوطَ: کوڑے کو نرم اور چکنا کرنا۔
(اِجْتَرَنَ): کھلیان بنانا۔
(الجارِن): مٹے ہوئے نشانات والا راستہ۔
-من المتاع: پرانا اور استعمال کردہ سامان۔
(الجِرانُ): اونٹ وغیرہ کی گردن کا اندرونی حصہ (ج) اَجْرِنَةٌ و جُرُنٌ۔ کہا جاتا ہے (القی فلانٌ علی هذا لامرِ جرانَه) فلاں نے اس کام پر قابو پالیا۔
(ضرب الاسلام بجرانه) اسلام ثابت اور مضبوط ہوگیا۔ حدیث عائشہ k میں ہے (حتّی ضرب الحق بجرانه)۔
القی علیه جرانَه: اپنا بوجھ کسی پر ڈالنا۔
(الجُرْنُ): وہ جگہ جہاں غلہ اکٹھا کیا جائے' کھلیان (۲) پھلوں کو خشک کرنے کی جگہ (ج) اَجْرَانٌ۔
(الجَرِیْنُ): الجُرْنُ (ج) اَجرنة و جُرُنٌ۔
(المِجْرَنُ): الجُرُنُ: زیادہ کھانے والا آدمی۔
-سَفَرٌ مِجْرَنٌ: دور دراز کا سفر۔
(اَجْرَتِ)الشجرةُ: درخت پر کلیاں نکلنا۔
-السبعة والکلبة: کتیا یا کسی جانور کا بچوں والا ہونا۔
(الجِرْوُ): ابتداً نکلا ہوا پھل (۲) خم دار پھل جیسے ککڑی وغیرہ (۳) کتے' شیر یا کسی بھی درندہ کا پلا۔ (ج) جِرَاءٌ و اَجْرٍ و اَجْرَاءٌ۔
(الجِرْوَةُ): مؤنث الجرو (۲) چھوٹے قد والی اونٹنی۔
-ضرَبَ لذلك الامر جِرْوَتَه او جروة نفسه: خود کو اس امر پر قابو کرنے والا بنالیا۔
-ضربتُ جروتی عنه او علیه: میں نے

Marfat.com

صبر کرلیا یا برداشت کرلیا۔
(جَرَی) الفرسُ و نحوہ ـِ جَرْیاً و جراءً: دوڑنا۔
-السفینة والشمسُ والنجوم: کشتی، سورج اور ستاروں کا چلنا۔ کہاوت ہے (جَرَتْ المذکیات غِلابٌ) اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جس کی اس کے ہم عصر افراد پر فوقیت بیان کی جائے۔
-الماءُ و نحوہ جَرْیاً و جَرَیَاناً و جِریَةً: پانی کا تیز بہنا، کہاوت ہے: (جَرَی الوادی فَطَمَّ علی القَرِیِ) برائی کے حد سے تجاوز کرنے کے وقت بولا جاتا ہے۔
-الی کذا: ارادہ کرنا اور جلدی کرنا۔
-لہ الشیُٔ جَرْیاً: باقی رہنا، دائم رہنا۔ کہتے ہیں (جَرَی فلانٌ مَجْرَی فلانٍ) فلاں فلاں کی طرح ہے۔
(اَجْرَی) الماءَ: پانی بہانا۔
-السفینةَ: کشتی چلانا۔
-فلاناً فی حاجتہ: کسی کام کے لئے بھیجنا۔
-علیہ کذا: کسی چیز پر ہمیشگی اختیار کرنا۔
(جَارَاہُ) مجاراةً و جِرَاءً: کسی کے ساتھ چلنا۔ کہا جاتا ہے (جاراہ فی الحدیث) بات چیت میں مقابلہ کرنا۔
(جَرَّاہُ): کسی کو وکیل بنانا۔
(تَجَارَوْا) فی الحدیث: مناظرہ کرنا۔
-فی اھوائھم: خواہشات میں ایک دوسرے کا ہم نوا ہونا۔
(استجراہُ): وکیل بنانا (۲) دوڑانا۔
(الاِجْرِیّا): رخ، جہت (۲) عادت کہا جاتا ہے (الکرم من اجریاہ) سخاوت اس کی فطرت ہے (۳) دوڑ (ج) اجاریّ کہا جاتا ہے (فَرَسٌ ذو اَجَارِیّ) اس گھوڑے کو دوڑ کے بہت سے فن آتے ہیں۔
(الاِجْرِیَّاءُ): الاجریّا۔
(الاِجْرِیَّةُ): عادت و مزاج۔
(الجاری) الثَّمَنُ الجاری: علم اقتصاد کے مطابق خرید و فروخت کا وہ آزادانہ بھاؤ جو مقابلہ میں متعین ہو۔
-الحساب الجاری: کھلا حساب، کرنٹ اکاؤنٹ (مع)
(الجاریةُ): باندی (۲) لڑکی (۳) سورج (۴) کشتی جیسے قرآن مجید میں ہے (حَمَلْنٰکُمْ فِی الْجَارِیَةِ) (۵) ہوا (ج) جَوَارٍ۔
(الجَرِیُّ): بچپن (جاریةٌ بینة الجَرِی)
(الجَرَاءُ) فعلت ذلك من جرائك ومن جَرَاك۔ میں نے یہ تیرے لئے کیا ہے۔
(الجرایة): بچپن کہا جاتا ہے (جَارِیَةٌ بینةُ والجَرَایَة) (۲) وکالت۔
(الجِرَایَةُ): وکالت (۲) وظیفہ، راشن (ج) جَرَایات۔
الجرایات أو المقنّنات: راشن (مع)
(بطاقاتُ الجرایات): (علم اقتصاد کے مطابق) راشن کارڈ (مع)
(الجِرِیَّاءُ): عادت و طبیعت۔
(الجَرِیُّ): وکیل (واحد جمع اور مؤنث اس میں برابر ہیں) (۲) قاصد۔ ام اسماعیل کی حدیث میں ہے (فَاَرْسَلُوا جَرِیًّا) (۳) مزدور (۴) ضامن (ج) اجرياء۔
(المجری): من النَّهرِ: بہنے کی جگہ (۲) (فی الشعر) حروف روی کی حرکت۔
(۳) (فی النحو) کلمہ کی آخر کے احوال و احکامات اور وہ صورتیں جنہیں کلمہ اختیار کرتا ہے۔ (ج) مجارٍ۔
(الجِرْیال): لال گوند۔ (مع)

ج......ز

(جَزَأَتِ) الابلُ ـَ جَزْءاً و جُزُوْءاً: اونٹوں کا بغیر پانی کے تر چارہ پر اکتفا کرنا۔
-بالشیِٔ: قناعت کرنا، اکتفا کرنا۔
-الشیَٔ جزءاً: مختلف اجزاء میں تقسیم کرنا۔
(۲) باندھنا۔
-الشعر: شعر کے دو جز حذف کرنا۔
(اَجْزَأَ) القومُ: لوگوں کا اپنے اونٹوں کو بغیر پانی کے تر چارے پر اکتفا کروانا۔
-المرأةُ: عورت کا بچیاں جننا۔ ھی مجزئة و مجزیٔ۔
-المرعی: چراگاہ کا گھنا اور سرسبز ہونا۔
-عنہ مُجْزَأً فلان و مُجزأتَہ: کسی کو دوسرے کا نفع پہنچانا۔ حدیث سہل رضی اللہ عنہ میں ہے (مَا اَجزأَ مِنّا الیومَ اَحَدٌ کما اجزاء فلانٌ)
-الشیُٔ فلاناً: کسی چیز کا کافی ہونا۔ ھو مُجزِیٌٔ کہا جاتا ہے (اَجْرٌ مُجْزِیٌٔ) کافی اور قناعت کرنے والا بدلہ۔
اجزأ الابلَ اونٹوں کو پانی کے بغیر چارے اور گھاس پر کفایت کروانا۔
السِّکِّینَ چھری میں دستہ لگانا۔
من الشیٔ جُزأً ایک جز یا حصہ لینا۔
-الخاتم فی اصبعہ: انگوٹھی کو انگلی میں داخل کرنا۔
(جَزَّأہ): اجزاء میں تقسیم کرنا۔
-الابلَ: اَجْزَأَھا۔
-الشعرَ: نظم کے دو جز حذف کردینا۔
-السکّینَ: چھری میں دستہ لگانا۔
(اجتزأ) بہ: کافی ہونا۔
(تجزّأ) بہ: کافی ہونا۔
-الابلَ: اَجْزَأَھا۔
(الجَازِیُٔ): کافی (ھٰذَا رَجُلٌ جازئك مِنْ رَجُلٍ) یہ آدمی تمہارے لئے ایک آدمی کے بجائے کافی ہے۔
(الجازئةُ) من النّخل: کھجور کا وہ درخت جسے پانی کی ضرورت نہ ہو (ج) جَوَازِیٔ۔
(التَّجْزِئَةُ): خوردہ۔
-اثمانُ التجزئةِ: خوردہ قیمتیں جن پر عام لوگ اشیاء خریدتے ہیں۔
(الجَزْءُ): کفایت۔ جیسے (مَا لِفُلَانٍ جَزْءٌ) فلاں کے لئے کافی نہیں۔
(الجُزْءُ): ٹکڑا (۲) جز (۳) حصہ (ج) اجزاءٌ۔
-الجزءُ الذی لا یتجزأ متکلمین کے نزدیک وہ جوہر جو کسی تقسیم کو قبول نہیں کرتا نہ خارج کے اعتبار سے نہ وہم کے اعتبار سے اور

Marfat.com

نہ عقلی طور پر فرض کیا جاسکتا ہے۔ تمام ابہام اس کے افراد کے ایک دوسرے کے ساتھ ملنے کی وجہ سے مرکب ہوتے ہیں۔

-الجزءُ العُشری: علم ریاضی کے مطابق وہ جزء کسری جو عُشری کسر کی شکل پر رکھا جائے۔(مج)

(الجُزءَۃُ): دم کی جڑ (۲) چھری کا دستہ (۳) وہ لکڑی جس کے ذریعہ انگور کی بیل اوپر چڑھائی جاتی ہے (ج) جُزءٌ۔

(الجُزئِیُّ): جزئی منسوب ہے جز کی طرف۔

الجزئی الحقیقی: جس کا تصور اس میں وقوع شرکت سے مانع ہو جیسے محمد اور علی۔

-الجزئی الاضافی: وہ ہے جو اپنے سے زیادہ عام کے تحت مندرج ہو۔ جیسے انسان نسبت کرتے ہوئے حیوان کی طرف۔

(الجزئیّۃُ): حرکت جزئیہ۔ (۲) جزئیت یعنی جزئی ہونا۔

(جزحَبَ)الظَبَاءُ ـَ جزحًا: ہرن کا اپنی پناہ گاہ میں داخل ہونا۔

-فلانٌ: اپنے کام کے لئے جانا اور انتظار نہ کرنا۔

-لہ فیئتی عطیہ دینا (۲) کسی سے مشورہ کئے بغیر دینا۔

-الشجرۃَ: پتے جھاڑنے کے لئے درخت کو ہلانا۔

(جَزَرَ)الماءُ عن الارضِ ـُ جَزرًا: پانی کا خشک ہونا، پیچھے ہٹنا۔

-البحرُ والنہر دریا یا سمندر کے پانی کا پیچھے ہٹنا۔

-الشئیَ کاٹنا۔

-الجَزُورَ: اونٹ کو ذبح کرنا۔ ھو جازرٌ و جَزّارٌ و جزیرٌ۔

العسلَ شہد کاٹنا

-النخل جزرًا و جزارًا کھجور کو کاٹنا۔

(اَجزَرَ)البعیرُ: اونٹ کو ذبح کرنے کا وقت آنا۔

--النخلُ کھجور اتارنے کا وقت قریب ہونا۔

-الشیخ: بوڑھے کا قریب المرگ ہونا۔

-فلانًا: کسی کو قابل ذبح بکری دینا۔ حدیث میں ہے (بَعَثَ بَعثًا فمرّوا باعرابیّ لہ غَنمٌ فقالوا اَجزِرنَا)

(اَجزَرَہ جزورًا): کسی کو ذبح کرنے کے لئے اونٹ دینا۔

(اجتَزَرَ)الجزورَ: اونٹ ذبح کرنا۔

القومَ جزورًا: لوگوں کے لئے اونٹ ذبح کرنا۔

(انجَزَرَ)البحرُ والنھرُ: سمندر اور دریا کا پانی اترنا۔

(الجِزَارَۃُ): قصاب کا پیشہ۔

(الجزارۃُ): اونٹ کے تین حصے (ہاتھ پیر سری) جنہیں قصاب بطور اجرت کے لے لیتا ہے۔ حدیث میں ہے (لا اعطی منھا شیئاً فی جُزارتِھا)۔

-فرسٌ ضخم الجزارۃ: موٹے اور زیادہ پٹھوں والے ہاتھ پاؤں کا حامل گھوڑا۔

(الجزرُ): ذبح (۲) جزر عمل جاذبیت کے ذریعہ سمندر کے پانی کا اتار (مج)

(الجزرُ): گاجر۔

(الجَزَرُ): گاجر (۲) قابل ذبح بکری۔ (۳) وہ زمین جہاں سے پانی ہٹ جاتا ہو۔

-جزر السباع: وہ گوشت جسے درندہ کھاتا ہے۔

کہا جاتا ہے (ترکوھم جزرًا للسباع والطیر) انہوں نے پرندوں اور درندوں کے کھانے کے ٹکڑے چھوڑ دیئے۔

(الجَزُورُ): قابل ذبح اونٹ (لفظ مؤنث ہے) کہا جاتا ہے (ھذہ جزورٌ سمینۃٌ) (ج) جزائر و جُزُرٌ۔

(الجَزِیرَۃُ) جزیرہ وہ زمین جس کے اردگرد پانی ہو (ج) جزائر و جزورٌ۔

(الجَزِیرَۃُ) مذبح، ذبح خانہ (ج)

-مجازرُ: حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے (اتقوا ھذہ المجازرَ فانّ لھا ضراوۃً کضراوۃ الخمر)۔

(المَجزَرَۃُ): ذبح خانہ (ج) مَجَازِرُ۔

(جَزَّ) النخلُ و نحوہ ـُ جَزًّا: کھجور اتارنے کا وقت قریب آنا۔

-النخلۃ جَزًّا و جزازًا: کھجور اتارنا۔

-الصوف و نحوہ جَزًّا: اون وغیرہ کو کترنا۔

-التمرُ ـِ جُزوزًا: کھجور کا خشک ہونا۔

(اَجَزَّ)النخلُ و نحوُہ: جَزَّ۔

-القومُ: لوگوں کی بکریوں کی اون اتارنے کا وقت ہونا۔

-العمرُ: کھجور خشک ہونا۔

-فلانًا: کسی کے لئے بکری کی اون مقرر کرنا۔

(اِجتَزَّ)الصُّوفَ و نحوَہ: اون وغیرہ کترنا۔

(استجزَّ) التمرُ والصوفُ: کھجور اتارنے اور اون کاٹنے کا وقت ہونا۔

(الجازَّۃُ) القوۃ الجازّۃ: علم ریاضی میں وہ طاقت جو متحد طاقتوں کے ایک تناسب سے کسی چھڑ کے سرے پر اثر انداز ہونے کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔(مج)

(الجَزَازُ): فصل کی کٹائی یا اترائی کا وقت (۲) کٹی ہوئی کھیتی۔

(الجُزَازُ) من کل شئٍ: کترن، تراشہ، ٹکڑا (۲) جو کسی چیز سے بچ جائے اور توڑتے وقت گرے۔

(الجُزَازَۃُ): الجُزَازُ۔

(الجَزَزُ): کتری ہوئی اون۔

(الجِزَّۃُ): بکری کی ایک سال کی اون (ج) جِزَزٌ و جزائز کہاوت ہے (ربَّ جزَّۃٍ علی شاۃِ سوءٍ) بخیل مال دار کے لئے کہا جاتا ہے۔

(الجَزُوزُ): بکرے یا بکری کی کاٹی ہوئی اون۔ (ج) جُزُزٌ۔

(الجَزوزۃ) من الغنم: اون اتری ہوئی بکری۔ (ج) جزائز۔

(المِجزَزُ): کترنے کا آلہ (ج) مجازُ۔

(جَزَعَ)الشئَ ـَ جزعًا: کترنا، کاٹنا۔

-الحبلَ: رسی کو درمیان سے کاٹنا۔

-الوادی: وادی کو عرض میں چل کر طے کرنا۔

Marfat.com

-لَه من ماله جُزعَةً کسی کو اپنے مال میں سے حصہ دینا۔
(جَزِعَ)۔ جَزَعًا و جُزُوعًا: کسی آفت و مصیبت پر بے برداشت ہو جانا۔ھو جَزِعٌ و جازِعٌ و جَزُوعٌ و جُزَاعٌ کہاوت ہے (مَنْ جَزِعَ الیومَ من الشرّ ظلم) ایسے وقت میں کہا جاتا ہے جب کوئی کام ٹھیک ہونے کے بعد خراب ہو گیا ہو۔ یعنی آج کوئی ایسا شر نہیں جس سے صبرایا جائے۔
(اَجْزَعَه) بے صبرا بنا دینا۔
(جَزَّعَ) البسرُ و الرطبُ و غیرُھُما: کھجوروں کا نیم پختہ ہونا۔
-الحوضُ حوض میں ذرا سا پانی رہ جانا۔
-النوٰی گٹھلیوں کو ایک دوسرے سے رگڑنا تا کہ رگڑنے کی جگہ سفید ہو جائے اور دوسرا حصہ اپنے رنگ پر باقی رہے۔
-فلانًا کسی کی صبرا ہٹ دور کرنا۔
(اجتزَعَه) کاٹنا (۲) ٹکڑے کرنا۔
(انْجَزَعَ) درمیان سے منقطع ہونا۔
-الحبل رسی کا درمیان سے ٹوٹنا۔
-العصا لاٹھی کا درمیان سے ٹوٹنا۔
(تَجَزَّعَ) الشئُ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
-البسرُ والرطب و غیرھما: کھجور کا نیم پختہ ہونا۔
-السھمُ والسیفُ و نحوھما: تلوار اور تیر کا ٹوٹ جانا۔
-القومُ کسی چیز کو تقسیم کرنا۔حدیث میں ہے (فتفرّقَ الناس الی غُنیمةٍ فتجزّعُوھا)
(الجازِعُ): وہ لکڑی جس پر کوئی چیز رکھنے کے لئے اسے دو چیزوں کے درمیان عرض پر رکھا جائے۔
(الجُزَاعُ): کَلَاءٌ جُزَاعٌ: چوپایوں کو ہلاک کرنے والی گھاس۔
(الجَزْعُ): عقیق کی ایک قسم جس پر مختلف رنگوں کی دھاریاں بنی ہوتی ہیں اور وہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔(۲) وادی کا موڑ اور درمیان (ج) اجزاع۔
(الجُزْعُ) انجن کا دوھرا جس پر پہیہ گھومتا ہے۔(ج)
(الجُزْعَةُ) تھوڑی سی چیز (ج) جُزَعٌ۔
(الجزعَةُ) تھوڑی سی چیز (۲) رات کا ایک حصہ (۳) درختوں کا جھرمٹ (ج) جِزَعٌ۔
(المجزّع) جس میں سیاہ و سفید رنگ ہو۔
(المجزَّع) جس میں سیاہ و سفید رنگ جمع ہو۔
-من اللحم سرخ و سفید گوشت۔
-من اوتاد العود: سارنگی کے وہ تار جن کے کچھ حصے باریک اور کچھ موٹے ہوں۔
(جَزَفَ) لَه فی الکیل و نحوه ۔ جَزْفًا پیمانہ سے زیادہ دینا۔
(جازَفَ) کسی چیز کو اندازہ سے بیچنا۔
-بنفسه: خطرہ میں کود پڑنا۔
-فی کلامِه بغیر سوچے سمجھے بے تکی بات کرنا۔
(اِجْتَزَفَ) اندازہ سے خریدنا۔
(الجُزَاف) وہ چیز جس کا وزن اور پیمانہ معلوم نہ ہو۔
(الجزافة) الجُزَاف۔
(الجَزْفَةُ) کسی چیز کا ٹکڑا جیسے (جِزفَةٌ مِنَ النَّعَمِ و جذفَةٌ مِن الشَّعرِ)۔
(جَزَلَهُ)۔ جَزْلًا: کاٹنا۔حدیث خالد بن ولید میں ہے (لما انتھی الی العزّی لیقطعھا فجزلَھا باثنتین)
-لَه من مالِه جَزْلَةً تھوڑا سا مال دینا۔
-القتَبُ غارب البعیر پالان کا اونٹ کی پیٹھ پر زخم پیدا کرنا۔
(جَزِلَ) البعیرُ ۔ جَزَلًا: اونٹ کا زخمی پیٹھ والا ہونا (جزِلَ غاربُه) ھو اجزلُ وھی جزلاءُ (ج) جُزلٌ۔
-الرایُ رائے کا خراب ہونا۔ھو جَزِلٌ۔
(جَزُلَ)۔ جَزَالَةً بڑا ہونا۔
-اللفظُ لفظ کا مستحکم ہونا۔
-فلانٌ صاحب الرائے مضبوط اور مستحکم ہونا۔ جیسے (جَزُلَ رایُهٗ) ھو جزلٌ و جزیلٌ۔
(اَجْزَلَهٗ) جزلَه۔
-لَه العطاءَ وفیه و منه بخشش کا زیادہ اور وافر ہونا۔
(استَجْزَلَه) صاحب رائے پانا کسی شے کو بڑا سمجھنا کلام کو فصیح بنانا۔
(الجِزَالُ) کھجور کی تڑائی کا وقت۔
(الجزلُ) ہر چیز سے بڑا (۲) خشک اور بڑی لکڑیاں۔حدیث میں ہے (اَجمعوا لَه حطبًا جَزْلًا (۳) بہت عطا کرنے والا سخی۔
-مِن الکلام فصیح اور جامع کلام (ج) جزالٌ۔
(الجَزْلَةُ) ٹکڑا (۲) دوده کا مشکیزہ (ج) جِزَالٌ۔
(الجِزْلَةُ) ٹکڑا (ج) جزلٌ۔حدیث دجال میں ہے (یضرب رجلًا بالسیف فیقطعه جزلتین)
(جَزَمَ)۔ جزمًا: ختم یعنی ہو کر ایک دفعہ میں (۲) دن رات میں ایک مرتبہ کھانا۔
-علیه خاموش رہنا (۲) پختہ ارادہ کرنا۔
-عنه بزدل اور عاجز ہونا۔
-الشئی کاٹنا۔
-الامرَ تہیہ کرنا۔
-الیمین پختہ قسم کھانا۔
-علیه بکذا لازم کرنا۔
-النخل کھجور کے پھل کا اندازہ لگانا۔
-الکلمةَ کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کرنا۔
(جَزَّمَ) علیه و عنه جزَمَ۔
(اجتَزَمَ) النخل کھجور کا پھل خریدنا۔
-الشئَ کاٹنا۔
-جزمَةً من المال تھوڑا سا مال لینا۔
(انْجَزَمَ) لازم جزم۔
(الجِزَامُ) کھجور کی تڑائی کا وقت۔
(الجزمُ) علم نحو کے مطابق حرف کو ساکن کرنا حذف (۲) ذیادہ پانی پی لینے کی عادت۔
(الجزم) کھجور وغیرہ کا حصہ۔
(الجَزْمة) ایک وقت کا کھانا۔

Marfat.com

(الجزمة): ٹکڑا۔
-من الماشية: دس یا اس سے کم چوپاؤں کا گلہ۔ (ج) جزم۔
(الجزمِيَّةُ) فلاسفہ کا ایک عقیدہ کہ عقل کو یقین تک پہنچنے پر قدرت حاصل ہے۔ نیز بطور طنز ایسے لوگوں کو بھی کہا جاتا ہے جو کسی تحقیق کے بغیر اعتماد و یقین قائم کر لیتے ہیں۔
(جَزَى) الشيءُ ـِ جزاءً: کافی ہونا، فائدہ دینا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿واتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا﴾
-مجزى فلان و مجزاته: قائم مقام ہونا۔
-فلانًا بكذا و عليه: کافی ہونا۔
کہاوت ہے (انما يجزى الفتى ليس الجمل) یعنی عقل مند کام آتا ہے بیوقوف نہیں۔ کہا جاتا ہے (جزاه عنه)۔
- فلانًا حقّه حق ادا کرنا۔
(أجزى) عنه کافی ہونا۔
- عنه مجزى فلانٍ و مجزاته قائم مقام ہونا۔
(جَازَاهُ) بدلہ و ثواب دینا (۲) سزا دینا۔
(اجتزاه) بدلہ طلب کرنا۔
(تَجَازَى) الدَّيْنَ قرض وصول کرنا۔ هو متجازٍ۔ حدیث میں ہے (ان رجلًا كان يداين الناس و كان له كاتبٌ و مُتجازٍ)۔
(الجازي) کافی۔ جیسے هذا رجلٌ جازيك من رجلٍ۔ یہ آدمی تجھے دوسرے آدمی سے کافی ہے۔
(الجازِيَةُ) ثواب (۲) سزا (ج) جوازٍ۔
(الجزاءُ) بدلہ، سزا۔ کہاوت ہے (جزاء سنمّار) اس شخص کے بارے میں جو اچھائی کا بدلہ برائی کے ساتھ دے۔
(الجزية) جزیہ، ٹیکس، زمین کا خراج (۲) وہ ٹیکس جو ذمیوں سے لیا جاتا ہے۔
قرآن مجید میں ہے ﴿حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ﴾ (ج) جِزًى و جِزًى و جِزاءٌ۔

ج.......س

(جَسَأ) ـَ جَسْأً و جُسُوءً و جُسْأَةً: خشک ہونا (۲) ٹھوس اور سخت ہونا (۳) کھردرا ہونا۔
-النبتُ: پودا خشک ہو گیا۔
-جسأت يده من العمل: کام کی وجہ سے ہاتھوں کا سخت اور کھردرا ہونا۔
-الماءُ و نحوه: پانی وغیرہ کا جم جانا۔
-الشيخُ: انتہائی بوڑھا ہونا۔ هو جاسِئٌ۔
(الجاسِئُ) جسمٌ جاسِئٌ: علم ریاضی کے مطابق ایسا جسم کہ کسی بھی موثر طاقت کی بنا پر اسکے اجزاء کے درمیان کا فاصلہ نہ بدلے۔ (مج)
(الجسوءُ السبطُ) علم ریاضی کے مطابق سرکنے یا اپنی جگہ سے ہلنے کی لچک (مج)
(الجاسياءُ) ٹھوس پن، موٹاپا۔
(جَسَدَهُ) ـُ جَسْدًا: کسی کے جسم پر مارنا۔
(جَسِدَ) الدمُ ـَ جَسَدًا: خون خشک ہونا۔
-به خون چپک جانا۔ هو جَسِدٌ و جاسِدٌ و جَسِيْدٌ۔
(أَجْسَدَ) الثوبَ و نحوه: کپڑے وغیرہ کو زعفران یا تیز زرد یا تیز سرخ رنگ میں رنگنا۔ هو مُجْسَدٌ (ج) مَجَاسِدُ حدیث ابوذر میں ہے۔ (انّ امرأته ليس عليها اثر المجاسد)
(جَسَّدَ) الثوبَ و نحوه أَجْسَدَه۔
(تَجَسَّدَ) لازم جَسَّدَہ۔
(الجِسادُ) خشک جما ہوا خون (۲) زعفران۔ مہندی وغیرہ (۳) ہر تیز زرد یا تیز سرخ رنگ۔
(الجُسادُ) پیٹ یا جسم کا درد۔
(الجَسَدُ) جسم۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ﴾ (۲) پیٹ یا جسم کا درد (ج) اجساد۔
(المِجْسَدُ) جسم سے ملا ہوا کپڑا۔ (ج) مَجَاسِدُ۔
(المُجَسَّدُ) صوتٌ مُجَسَّدٌ: نغمات کے ساتھ پیدا کی جانے والی آواز۔
(جَسَرَ) ـُ جُسُورًا و جَسَارَةً: بہادر ہونا (۲) ہمت و جرأت سے کام لینا۔ هو جَسُورٌ و جَسُورٌ (ج) جُسُرٌ۔ هي جَسُورٌ و جَسُورَةٌ (ج) جُسُرٌ و جَسَائِرُ۔
-القومَ: پل باندھنا۔
-فُلانٌ على الشيءِ: اقدام کرنا۔
-الرّكابُ المفازةَ: جنگل بیابان کو پار کرنا۔
(جَسَّرَهُ): بہادر بنانا۔
(اجتسَرَتِ) الرّكابُ المفازةَ: قافلہ کا سنسان جنگل کو پار کرنا۔ کہا جاتا ہے (اجتسرتِ السفينةُ البحرَ)
(تَجَاسَرَ) ہمت و جرأت سے کام لینا (۲) غرور سے سر اونچا کر کے چلنا۔
-عليه: جرأت کر کے آگے بڑھنا۔
-له بالعصا و نحوها: کسی کو لاٹھی دکھانا۔
(الجِسْرُ) پل (۲) نہر کا کنارہ (۳) دو زمینوں کے درمیان حد فاصل (مج) (ج) أَجْسُرٌ و جُسُورٌ۔
(الجَسْرُ) جسم کا موٹا عضو۔
(الجَسْرَةُ) مؤنث الجسر۔
-جاريةٌ جَسْرَةُ السواعد گٹھے ہوئے بازوؤں والی لڑکی۔
(جَسَّ) الارضَ ـُ جَسًّا: زمین کو روندنا۔
-الخبرَ تحقیق کرنا، سراغ لگانا۔
-الشيءَ بيده چھونا۔
-الشخصَ بعينه کسی کو گھور کر دیکھنا تا کہ اس کو پہچان لے۔
(اجتسّه) بیده ہاتھ سے چھونا۔
-الابلُ الكلأَ اونٹ کا گھاس میں منہ مارنا۔
(تَجَسَّسَ) الخبرَ تحقیق کرنا، سراغ لگانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَا تَجَسَّسُوا﴾۔
فلانًا و منه کسی کی ٹوہ میں رہنا۔
(الحاسّة) حواسِ خمسہ کا ایک حاسہ (ج) حواسّ۔
(الجاسُوس) جو خبریں لانے کے لئے ان کی ٹوہ میں رہے۔ (ج) جواسیس۔
(الجسّاس) بہت زیادہ سراغ لگانے والا (۲) شیر۔

Marfat.com

(الجسیسُ): الجاسوس۔
(المجسُّ): ٹوہ لگانے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے۔
(فلانٌ ضیق المجسّ) وہ بڑا تنگدل ہے۔
(ج) مَجَاسٌّ کہاوت ہے (افواھُھَا مجاسُّھا) ایسے وقت بولا جاتا ہے جب اشیاء کے ظاہر سے ان کے باطن کا پتہ لگایا جائے۔ اس میں ھا ضمیر الابل کی طرف راجع ہے کیونکہ جب وہ پیٹ بھر کر چارہ کھا لیتے ہیں تو دیکھنے والے کو محض دیکھنے سے موٹے پن کی حقیقت معلوم ہو جاتی ہے۔
(المِجَسُّ): جانچ پڑتال کا آلہ (ج) مجاسّ۔
(المَجَسَّۃُ): المِجَسُّ (ج) مجاسٌّ۔
(المِجَسَّۃُ): المِجَسُّ (ج) مجاسٌّ۔
(جَسُمَ)ـُ جَسَالَۃً: بڑے جسم والا ہونا ہو جسیمٌ (ج) جِسَامٌ۔
(جَسَّمَ) الشیَٔ: جسم والا بنانا۔
(تَجَسَّمَ) لازم جَسَّمَہ۔
-الشیُٔ فی العین: کسی شے کا تصور میں آنا۔
-الشیَٔ: بھاری اور بڑی چیز پر سوار ہونا۔
(۲) بھاری اور بڑی چیز کو ارادہ کرنا،
(۳) بھاری اور بڑی چیز اختیار کرنا۔
(الجُسَام): جسامت والا ھی جُسَامۃٌ۔
(الجِسْمُ): بدن، جسم (۲) ہر وہ چیز جس کے لئے لمبائی، چوڑائی، لمبائی ہو۔ (۳) انسان، حیوان اور نبات کا قابل ادراک فرد۔
(۴) فلاسفہ کے نزدیک ہر وہ مادی جوہر جو کسی چیز میں ہو اور اس میں نقل و احتراز پایا جائے یہ روح کا مقابل ہے اور جرجانی نے اس کی تعریف یوں کی ہے کہ وہ ایسا جوہر جو ابعاد ثلاثہ (طول، عرض، عمق) کو قبول کرتا ہو (ج) اجسام و جُسُومٌ۔
(۵) علم ریاضی میں اجسام طافیہ ایسے اجسام ہیں کہ اگر ان کو کسی سیال شے میں آزاد چھوڑ دیا جائے تو اس کی سطح پر تیرنے لگیں گے اور وہ اجسام جو مکمل طور پر جھکے ہوتے ہیں۔ وہ اجسام ہیں جن کے مابین ٹکراؤ کی طاقت مفقود ہو جائے۔ ان کا ردعمل عمودی شکل میں ظاہر ہوتا ہے (ج)۔
(الجُسْمُ) بڑے امور (۲) عقل مند لوگ اس کا واحد جَسِیم ہے جیسے رغیف اور رغف۔
(الجسمان) جسم (۲) شخص۔
(الجسمانیّ) جسم والا۔
رجلٌ جسمانیٌّ قوی الجثہ آدمی۔
(الجسمیُّ) الجسمانیّ۔
(الجسیمُ): جسامت والا (۲) وہ ٹیلہ جس پر پانی ہو۔ (ج) جِسامٌ۔
(المُجَسَّمُ) ہر وہ چیز جس میں طول، عرض، عمق پایا جائے۔ ٹھوس، مکعب و مربع۔
-راسُ المُجَسَّمِ ریاض کے مطابق ہرم کی چوٹی کا نمونہ یعنی وہ نقطہ جس پر تین یا زیادہ کنارے ملتے ہوں۔ (ج)
(الجُسَّان) دف بجانے والے۔ اس کا واحد جاسِنٌ ہے۔
(الجسنۃُ) ایک گول مچھلی۔
(جَسَا)ـُ جَسْوًا و جُسُوًّا: خشک ہونا (۲) ٹھوس اور سخت ہونا (۳) کھردرا ہونا۔
-الماءُ پانی کا جم جانا۔
-الشیخُ انتہائی بوڑھا ہونا۔
(جَسِیَ)ـَ جُسُوًّا و جَسًّا جَسَا۔
(جَاسَاہ): دشمنی رکھنا۔
(الجاسیاءُ): (دیکھئے ج س ا)

ج ..... ش

(جَشَأَتْ) نَفسُہ ـَ جُشُوءً اوجَشْأً و جُشاءً قے آنے کو ہونا (۲) غم یا خوف سے دل گھبرانا۔
-البلادُ باھلھا شہر نے باشندوں کو باہر نکال دیا۔
-البحرُ بامواجھا سمندر نے موجوں کو باہر پھینک دیا۔
-الریاضُ بریّاھا باغیچوں کی خوشبو پھیل گئی۔
-اللیالی بظلماتھا راتوں کی تاریکیاں بڑھ گئیں۔
-المعدۃُ امتلاء کی وجہ سے ڈکار آنا۔
-الغنمُ و نحوھا بکری وغیرہ کا حلق سے آواز نکالنا۔
-الارضُ زمین کا بہت سے پودے اگانا۔
-البحرُ سمندر کا ہیجان میں آنا۔
اللیل رات کا تاریک ہونا۔
-الوحشُ تمام جنگلی جانوروں کا ایک ساتھ نکلنا۔
-العدوُّ دشمن کا تیار ہو کر آنا۔
-القومُ لوگوں کا ایک شہر سے دوسرے میں جانا۔
-علی نفسہ تنگی میں پڑنا۔
-عن الطعام بدہضمی ہونا اور کھانا ناگوار گزرنا۔
-علینا النعمُ نعمتوں کا اچانک آجانا۔
(جَشَأَتِ) المعدۃُ امتلاء کی وجہ سے ڈکار آنا۔
-الرجلُ ڈکار آنا۔
(اجتَشَأَتہُ) البلادُ ملک موافق نہ آنا (اجتشأ البلادُ)
(تَجَشَّأَتِ) المعدۃُ امتلاء کی وجہ سے ڈکار آنا۔
-الرجلُ ڈکار آنا۔ کہاوت ہے (تَجَشَّأَ لقمانُ مِنْ غیر شِبَعٍ) ایسے شخص کے بارے میں جو اپنی جھوٹی خوبیاں بیان کرے۔
-الفجرُ طلوع فجر کے وقت ہوا چلنا۔
(الجَشْءُ) زیادہ، کثیر (۲) ہلکی کمان۔
(ج) اَجْشَاءٌ۔
(الجُشَاءُ) ڈکار۔
-من البحر سمندر کا جوش۔
-من اللیل رات کی تاریکی۔
(الجُشْأَۃُ) ڈکار (۲) فجر کے وقت کی ہوا۔
(الجُشَأَۃُ) ڈکار (۲) بہت غم والا۔
(جَشَبَ)ـُ جَشْبًا سخت اور کھردرا ہونا۔
-الطعامُ کھانے کا بدمزہ ہونا۔
ھو جَشِبٌ و مِجشَابٌ۔
-الحَبَّ غلہ کو موٹا پیسنا۔
-شبابہ جوانی کو ختم کرنا۔

Marfat.com

(جَشِبَ) الشئُ و الطعامُ ـَ جَشَباً کھانے کا بدمزہ ہونا۔
-الرجُلُ: موٹی غذا والا ہونا۔ حدیث میں ہے۔ (انّه صلی الله علیه وسلم کَانَ یاکُلُ الجَشِبَ مِنَ الطعامِ)
(جَشُبَ) ـُ جُشُوْبَةً و جَشَابَةً: جَشِبَ۔
-الکلامُ: روکھا کلام کرنا هو جشیبٌ۔
(الجَشُوْبُ) من النساء: اکھڑ اور تندمزاج عورت۔
(المجشابُ): موٹا بدن۔
(المجشبُ): موٹے جسم والا بہادر آدمی۔
(المُجَشَّبُ): معمولی زندگی والا آدمی۔
(جَشَرَ) الصبحُ ـُ جُشُوْرًا: صبح طلوع ہونا۔
-الدوابُّ جَشْرًا: چوپایوں کا چراگاہ میں ٹھہرنا۔
-عن اهله رنڈوا ہو جانا۔
-الدوابَّ جانوروں کو چراگاہ لے جانا (۲) جانوروں کو گھر کے قریب چرانا۔
-الشئَ چھوڑ دینا۔
(جَشِرَ) الاناءُ ـَ جَشَرًا: برتن کا میلا ہونا۔ هو جَشِرٌ۔
-الساحلُ جَشَرًا و جَشَارَةً ساحل کی مٹی کا سوکھ کر پتھر کی طرح سخت ہو جانا۔
-الرجلُ و البعیرُ آدمی اور اونٹ کو خشک کھانسی ہونا اور آواز موٹی اور خراب ہونا۔ جَشِرَ صوتُه هو اَجشَرُ هي جَشْرَاءُ (ج) جُشْرٌ۔
(جُشِرَ) خشک کھانسی ہونا۔ هو مجشورٌ۔
(جَشَّرَه) چھوڑ دینا۔
الاناءَ برتن خالی کرنا۔
الدوابَّ حشرها۔
(تجَشَّرَ) مویشیوں کا چراگاہ میں جانا۔
بطنه پیٹ پھولنا۔
(الجاشِرُ) آزاد جانور جہاں چاہے جائے۔
(الجاشِرِيَّة) دن کا نصف (۲) سحری کا وقت (۳) صبح کا پینا۔

(الجُشَارُ): کھانسی (۲) آواز کا موٹاپن۔
(الجَشَرُ): وہ کھردرا پتھر جو سمندر میں کنکریوں اور سیپیوں سے مل کر بنے۔
(الجَشَرُ) الجشْرُ (۲) وہ مویشی جو چراگاہ میں چرتے رہیں اور مالک کے پاس واپس نہ آئیں۔
(۳) وہ لوگ جو رات اونٹوں کی چراگاہ میں گزاریں اور گھر واپس نہ ہوں۔ (۴) گھٹیا درجے کے لوگ (۵) موسم بہار کی سبزی (۶) گندم کا اندرونی چھلکا۔
(الجُشْرَةُ): الجُشَارُ (۲) زکام۔
(الجشّار): ان جانوروں کا مالک جو چراگاہ میں چرتے رہیں اور واپس نہ آئیں۔
(الجشیرُ): بڑا پیالہ (۲) بڑا بوریا۔
(ج) اَجْشِرَةٌ و جُشُرٌ۔
(المِجْشَرُ) وہ حوض جس کا پانی گندگی کی وجہ سے استعمال نہ کیا جاتا ہو (ج) مَجَاشِرُ۔
(جَشَّ) القومُ ـُ جَشًّا: لوگوں کا اجتماعی طور پر بھاگنا۔
-الحبَّ غلہ کو موٹا کوٹنا۔ هو مجشوشٌ و جشیشٌ۔
-الحیوانَ و غیرها بالعصا جانور وغیرہ کو لاٹھی سے مارنا۔
-الباکی دمعَهُ آنسو نکالنا۔
-المکانَ جگہ کی صفائی کرنا اور جھاڑو دینا۔
-البئرَ کنویں سے کیچڑ نکالنا۔
(جَشَّ) الصَّوتُ ـَ جَشَشًا و جُشَّةً آواز بیٹھ جانا۔
-الرجلُ و غیرُه آواز بیٹھ جانا۔ هو اَجَشُّ هي جَشَّاء (ج) جُشٌّ۔
(اَجَشَّتِ) الارضُ زمین کی نبات کا گھنا ہونا۔
-الحبَّ غلہ کو موٹا پیسنا۔
(احتشّت) الارضُ زمین کی گھاس کا گھنا ہونا۔
(الجَشْشُ) موٹی اور بیٹھی ہوئی آواز۔
(الجَشُّ) پتھریلی جگہ۔

-من الشئِ: کسی چیز کا درمیان۔
(الجُشُّ): پتھریلی جگہ (۲) رات کا ایک حصہ (ج) جِشَاشٌ۔
(الجشّاءُ): کنکریلی نرم زمین جو کھجور اگانے کے لائق ہو۔ (۲) تلی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث ہے: (مَا اکل الجشّاء من شهوتها ولکن لیعلم اهل بیتی انها حلالٌ)۔
(الجُشّانُ): پتھریلی جگہ
(الجَشَّةُ): لوگوں کی ایک جماعت جو ایک ساتھ کسی جگہ سے بہتر جگہ جائے۔
(الجُشَّةُ) الجَشَّةُ (۲) آواز کی سختی (۳) ناک سے نکلنے والی بھدی آواز۔
(الجَشِیْشَةُ): وہ دلیا جس میں گوشت یا کھجور کو پکایا جائے۔ حدیث میں ہے (انّه صلی الله علیه وسلم اولَمَ عَلٰی بعض ازواجه بجشیشةٍ)
(المجشُّ): دلیا بنانے کی چکی وغیرہ (ج) مجاش۔
(المِجَشَّةُ): دلیا بنانے کی چکی (ج) مَجَاشٌّ۔
(جَشِعَ) ـَ جَشَعًا: انتہائی حریص ہونا (۲) محبوب چیز کی جدائی پر گھبرانا۔ حدیث ابن خصاصیه میں ہے (اخاف اذا حضر قتال جَشِعت نفسی فکرهت الموت) هو جَشِعٌ (ج) جشاعی و جشعاء و جِشَاع۔
(تَجَاشَعُوا) الشئَ کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا اور لوٹنا۔
(تَجَشَّعَ) کسی چیز کی بہت زیادہ حرص کرنا۔
(الجَشِعُ) وہ بخیل آدمی جو مال حرص کی بنا پر جمع کرتا ہو اور خرچ نہ کرتا ہو۔ (۲) شیر۔
(جَشِمَ) ـَ جَشَمًا موٹا ہونا (۲) بوجھل ہونا۔ هو جَشِمٌ و جَشِیمٌ۔
الامرَ جَشْمًا و جَشَامَةً کام کو مشقت کے ساتھ کرنا۔ هو جَاشِمٌ و جَشُومٌ۔
(اَجْشَمَه الامرَ) کسی کام کا پابند بنانا۔

Marfat.com

(جَشَّمَه) اَمْرًا: کسی کام کا پابند بنانا۔
(تَجَشَّمَ) الامرَ: کسی کام کی ادائیگی میں تکلیف اٹھانا۔
-الارضَ: جانا۔
-فلانًا من بین القوم: کسی کے طریقہ پر چلنا (۲) کسی کو منتخب کرنا۔
(الجُشْمُ): بوجھ (۲) خراب سکے (ج) جُشُومٌ۔
(الجُشَمُ): بوجھ (القی علیه جُشَمَه) (۲) سینہ اور پسلیاں وغیرہ۔
(جَشِنَ) ـَ اَجْشَنًا: موٹا اور گاڑھا ہونا ہو۔ جَشِنٌ۔
(الجُشْنَةُ): ایک قسم کے پرندے۔

ج .... ص

(جَصَّ) من الرباط ـِ جَصًّا و جَصِیصًا: سخت بندھے ہوئے ہونے کی وجہ سے کراہنا۔
(جَصَّصَ) الجرْوَ: پلے کا آنکھیں کھول کے ان کو حرکت دینا۔
النبتُ والتمرُ و الزهرُ: پودے یا کھجور کی کونپلیں نکلنا۔
البناءَ: عمارت کو چونہ کا پلاسٹر کرنا۔
الاناءَ: برتن کو بھرنا۔
(الجِصُّ) چونا (مع)
(الجَصَّاصُ): چونا بنانے والا (۲) چونا بیچنے والا۔
(الجصَّاصةُ): چونا بنانے کی جگہ۔
(الجصیصةُ): فصیلہ قرنفلیہ کا ایک پودا۔

ج .... ض

(جَضَّ) فلانٌ ـُ جَضًّا: اترا کر چلنا۔
- علیه بکذا: کسی شے سے حملہ کرنا۔
(جَضْضَ): تیز دوڑنا۔
-علیه: حملہ کرنا۔
(الجِیَضَّی) اتراہٹ کی چال۔

ج .... ع

(جَعَبَ) الجَعْبَةَ ـَ جَعْبًا: ترکش بنانا۔
-الشیئَ: جمع کرنا (۲) پلٹ دینا۔
-فلانًا: پچھاڑنا۔
(جَعَّبَ) الجَعْبَةَ: ترکش بنانا۔
-فلانًا: پچھاڑنا۔
(انْجَعَبَ): پلٹ جانا، پچھڑنا۔
(تَجَعَّبَ): پلٹ جانا، پچھڑنا۔
(الجِعَابَةُ): ترکش بنانے کا پیشہ۔
(الجَعْبَةُ): ترکش (ج) جِعابٌ۔
(الجَعَّابُ) ترکش بنانے والا (۲) ترکش بیچنے والا۔
(المِجْعَبُ) جو ہمیشہ پچھاڑتا ہو اور خود کبھی مغلوب نہ ہوتا ہو۔
(الجُعْبُوبُ): پست قد اور بھدا (۲) وہ کمزور جس میں کوئی خیر نہ ہو (ج) جعابیبُ۔
(جَعْبَرَه): پچھاڑنا۔
(الجَعْبَرُ): پست قد (۲) ایسا موٹا اور چھوٹا پیالہ جس کی تراش نامکمل ہو (ج) جعابرُ۔
(الجَعْبَرِیُّ): پست قد، گٹھا ہوا، بھدا آدمی۔
(تَجَعْثَنَ) سکڑنا اور سمٹنا۔
(الجِعْثِنُ) پودے یا درخت کی جڑ (ج) جعاثِنُ۔
(الجِعْثِنَةُ): جعثن کا واحد۔
-من الرجال: بزدل اور بھاری آدمی (ج) جعاثن۔
(جَعْجَعَ) الجملُ: اونٹ کی آواز کا زور سے نکلنا۔
-الرحی: چکی کا آواز نکالنا۔ کہاوت ہے (اسمع جعجعةً ولا اری طحنًا) ایسے آدمی کے بارے میں جو باتیں تو بہت کرے لیکن کام نہ کرے۔ هو جعجاجٌ۔
-فی المکان: غیر مطمئن بیٹھنا۔
-به: پریشان کرنا (۲) آوارہ بنانا (۳) قید کرنا، روکنا (۳) تنگ اور کھردری جگہ بٹھانا۔
الابلَ و بها: اونٹ کو بٹھانے، اٹھانے یا روکنے کے لئے حرکت دینا۔
-الجزورَ: اونٹ کو ذبح کرنا۔
(تَجَعْجَعَ) لازم جعجعه (۲) رنج یا تکالیف کی وجہ سے زمین پر گرنا۔
(الجَعْجاعُ): تنگ، سخت اور کھردری جگہ۔ (۲) قید خانہ، جیل (۳) ایسی بری جگہ جہاں رہنے والے کو چین نہ آئے۔
-من الارض: میدان جنگ۔
(الجَعْجَعُ): تنگ، سخت اور کھردری جگہ (۲) نشیبی جگہ۔
(جَعُدَ) الشَعرُ و غیرُه ـُ جُعُودَةً و جَعَادَةً: بالوں کو گھونگریالا ہونا، مڑنا، سکڑنا (۲) بالوں کا چھوٹا ہونا کہا جاتا ہے (جعدُ الخدِّ، جعدُ الثری جعد الزبَدُ) هو جعدٌ (ج) جعادٌ۔
(جَعَّدَ) الشَعرَ و غیرہ: بالوں کو اکٹھا کرنا۔
حَیْسٌ مجعَّدٌ: گاڑھا حیس (دیکھئے حیس)
(تَجَعَّدَ) الشعرُ و غیرُه: جَعُدَ۔
(الجُعادةُ) ابو جُعادة بھیڑیے کی کنیت۔
(الجَعْدُ) وجهٌ جَعْدٌ: گول اور کم گوشت والا چہرہ۔
-بعیرٌ جَعْدٌ: زیادہ اور گھنی ہوئی اون والا اونٹ۔
-رجلٌ جعدٌ: بخیل اور کمینہ آدمی۔ کہا جاتا ہے (فلانٌ جعدُ الیدین و جعدُ الاناملِ) رجلٌ جَعْدُ القفا: کمینی ذات کا آدمی۔
(الجَعْدَةُ) فصیلہ شفویہ کی ایک سبزی۔
ابو جَعْدَةَ: بھیڑیے کی کنیت۔
(جَعَرَ) ـَ جَعْرًا: خشک مزاج ہونا۔
هو مجعارٌ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (اِنّی مجعارُ البطن)۔
-السَّبُعُ و کل ذی مخلب من السباع درندہ وغیرہ کا پاخانہ کرنا۔
(تَجَعَّرَ): کمر پر جعار باندھنا۔ (دیکھئے الجعار)
(الجَاعِرَةُ) دبر (۲) ہر پنجے والے درندہ کا پاخانہ (۳) جانور کی سرین کا وہ حصہ جہاں تک دم پہنچتی ہے۔ وهما جاعرتان۔
(جَعَارِ) بجو کا نام، ام جعار بجو کی کنیت ہے۔
(الجِعارُ) ایک رسی جس کو کنویں میں اترتے

Marfat.com

والا اپنی کمر پر باندھتا ہے جس کا دوسرا سرا کسی آدمی کے ہاتھ میں ہوتا ہے یا بندھا ہوتا ہے تاکہ وہ کنویں میں نہ گر جائے۔ (۲) جانور کے کولہوں پر لگایا جانے والا داغ۔

(الجَعْرُ) وہ پاخانہ جو دبر میں خشک ہو جائے۔ (۲) ہر پنجے والے درندے کا پاخانہ (ج) جُعُورٌ۔

(الجَعْرَاءُ) دبر۔

(الجِعْرَانُ) ابوجعران گبریلا۔

-ام جعران: بڑا گدھ۔

-قدیم مصریوں کے نزدیک ایک سیاہ کیڑے کا مجسمہ تھا جس کی وہ تعظیم کرتے تھے اور اس کے ذریۂ ان کے زیور اور آرٹ بناتے تھے۔ (ج)

(الجُعْرَةُ) کمر پر جعار باندھنے کا نشان (۲) جو کی ایک قسم جس کے پودے کا تنا موٹا اور چوڑا ہوتا ہے اور اس کے خوشے موٹے اور دانے بڑے اور سفید ہوتے ہیں۔

(الجِعِرِیّ) دبر (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ بچے ایک بچہ کو اپنے ہاتھ میں اٹھا لیتے ہیں۔

(المَجْعَرُ) دبر۔

(الجُعْرُور) چھوٹی بے فائدہ کھجور (۲) ایک قسم کا چھوٹا کیڑا۔

(جَعَسَ) - جَعْسًا: ہوا خارج کرنا۔

(تَجَعَّسَ) ہوا خارج کرنا (۲) بے ہودہ اور فحش باتیں کرنا۔

(الجَعْسُ) گوبر لید۔

(الجعیسُ) گاڑھا اور موٹا۔

(الجُعْسوسُ) پست قد اور بھدا آدمی۔ (۲) کمینہ یا برے اخلاق والا آدمی (مذکر و مونث کے لئے) (ج) جَعَاسیس۔

(الجَعْشَمُ) درمیان بیچ (ج) جَعَاشِمُ۔

(الجُعْشُمُ) پست قد اور موٹا (ج) جَعَاشیم۔

(الجُعْضِیض) فصیلہ مرکبہ کی ایک ترکاری جو بچی کھائی جاتی ہے۔ (دیکھئے الیَتفاف)۔

(جَعَظَ) علیہ - جَعْظًا: بغاوت کرنا اور معاملات کو خراب کرنا۔

فلانًا عن الشیٔ: ہٹانا، دفع کرنا۔

(جَعِظَ) - جَعَظًا: بد اخلاق اور تند مزاج ہونا۔ ھو جَعِظٌ۔

(اَجْعَظَ) الرجلُ: ڈرنا اور بھاگنا۔

-فلانًا عن الشیٔ: ہٹانا۔

(جَعَّظَ) علیہ: جَعَظَ۔

(الجَعْظُ) موٹا (۲) متکبر، خود پسند۔

حدیث میں ہے (اَلَا انبئکم باھل النار؟ کُلُّ جَظٍّ جعظٍ) (۲) برے اخلاق والا ترش مزاج آدمی۔

(جَعَّ) فلانٌ - جَعًّا: مٹی کھانا۔

-فلانًا: مٹی مارنا۔

(جَعَفَه) - جَعْفًا: الٹ پلٹ کرنا (۲) اکھیڑنا۔

فلانًا: پچھاڑنا اور زمین پر پھینکنا۔

(اَجْعَفَه) پچھاڑنا۔

(اجْتَعَفَ) الشجرةَ: درخت اکھیڑنا۔

(انجعَفَ) الٹ پلٹ ہونا (۲) اکھڑنا۔

(الجاعِفُ) سیلٌ جاعفٌ: ہر چیز کو بہا کر لے جانے والا سیلاب۔

(الجُعَافُ) سیل جعافٌ جاعف۔

(الجعفُ) تھوڑا، جیسے (ماعنده مِن المتاع الاجعفٌ)۔

(الجعفرُ) نہر (۲) زیادہ دودھ والی اونٹنی (ج) جَعَافِر۔

(الجَعفَریه) امامیہ شیعوں کا ایک فرقہ جو باقریہ کہلاتا ہے۔ یہ جعفر صادق بن محمد باقر کے پیروکار ہیں (۲) ایک معتزلی فرقہ جو جعفر بن (جعفر بن حرب اور جعفر بن مبشر) کے پیروکار ہیں۔

(الجَعفَیلُ) نباتات طفیلیہ کی جنس کا ایک پودا اس کی جڑیں پودوں وغیرہ کی جڑوں میں پیوست ہوتی ہیں، اسے مصر میں ھالوك کہتے ہیں۔

(جَعَلَ) اللہ الشیٔ - جَعْلًا: بنانا، پیدا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ﴾۔

-علی کذا وفیه: رکھنا، ڈالنا، کہا جاتا ہے (لم اجعلها بظہرٍ) یعنی میں نے تیری حاجت کو پس پشت نہیں ڈال دیا بلکہ وہ میرے سامنے ہے۔

-الشیٔ کذا: ایک چیز کی ماہیت تبدیل کر دینا۔

-القِدْرَ: صافی سے دیگچی کو اتارنا۔

-للعامل کذا علی العمل: کام کرنے والے سے کوئی شرط ٹھہرانا۔

-لَه علی کذ: جُعْلًا و جعالةً: مزدوری مقرر کرنا۔

-یفعل کذا: وہ ایسے کرنے لگا ہے۔

(جَعِلَ) الماءُ: پانی میں سیاہ کیڑوں کا زیادہ ہونا اور مرنا۔ ھو جَعِلٌ۔

-الغلامُ: لڑکے کا موٹا اور پستہ قد والا ہونا۔

(اَجْعَلَ) جَعِلَ۔

-القِدرَ: ہانڈی کو صافی کے ذریعہ اتارنا۔

-فلانًا ولَه: کسی کے لئے اجر مقرر کرنا۔

(جَاعَلَه) مجاعَلةً و جِعَالًا: اجر، مزدوری مقرر کرنا۔

(اجتَعَلَ) الشیٔ: بنانا، جیسے (اجْتَعَلَ من الخشب سریرًا)

-الجُعْلَ: اجرت یا رشوت لینا۔

(تجاعلوا) الشیٔ: باہم مل کر بنانا۔

(الجَعَالُ) اجرت (۲) رشوت (۳) صافی (جس کے ذریعہ ہانڈی کو اتارا جائے) (ج) جُعُلٌ۔

(الجَعَالَةُ) اجرت (۲) رشوت (ج) جَعَائِلُ۔

(الجِعَالَةُ) الجعَالُ (ج) جَعَائِلُ۔

(الجُعْلُ) الجَعَالَةُ (ج) جُعُولٌ۔

(الجُعَلَ) بھونرے (کالے کیڑے) کی مانند ایک کیڑا جو تر جگہوں میں پایا جاتا ہے۔

-من الناس: کالا اور بھدا آدمی (۲) ضدی اور جھگڑالو آدمی (۳) نگران (ج) جِعْلانٌ

(الجَعْلَةُ) کھجور کا وہ پودا جو ایک جگہ سے اکھاڑ

Marfat.com

کر دوسری جگہ لگایا جائے (۲) کھجور کا چھوٹا
درخت جس تک ہاتھ نہ پہنچ سکے۔ (ج)
جُعُلٌ۔
(الجَعِیْلَۃُ) اجرت، مزدوری، رشوت (ج)
جعائل۔
(جَعَمَ) الرجلُ ـ جَعْمًا: حرص اور لالچ کا
بڑھنا۔
-الی الطعام: کھانے کی چاہت بڑھنا۔
-البعیرَ: اونٹ کے منہ پر چھینکا چڑھانا جس کی
وجہ سے وہ نہ کھاسکے اور نہ کاٹ سکے۔
(جَعِمَ) الرجلُ ـ جَعَمًا و جَعامۃً: حرص
اور لالچ کا بڑھنا۔
-جعمتِ الابلُ: اونٹوں کا چارہ نہ ملنے کی وجہ
سے ہڈیوں کو دانتوں سے چبانا۔
-لکذا: مستعد ہونا (۲) بدکلامی کرنا۔ ھو
جَعِمُ الکلامِ۔
(اَجْعَمَ) المکانُ: جگہ کا گھاس سے صاف
ہونا۔
-القومُ: لوگوں کے جانوروں کو مروڑ کی بیماری
پیدا ہونا۔
- الشیئَ: جڑ سے اکھیڑنا۔
(تَجَعَّمَ): حرص وطمع کا بڑھ جانا۔
(الجُعَامُ): پیٹ کی ایک بیماری جو اونٹوں میں
پیدا ہوتی ہے۔
(الجِعْمُ): بھوک۔
(الجِعمیُّ): خواہش کے ساتھ حرص والا
آدمی۔
(الجَعُوم): بے جا لالچ کرنے والا (۲) بھوکی
عورت۔
(الجَیْعَمُ): بھوکا (۲) جو ہر چیز کو دیکھ کر اس کی
خواہش کرے۔
(المجعَمُ): ٹھکانہ پناہ گاہ (ج) مجاعِمُ۔
(جَعَا) الجعۃَ ـ جَعْوًا: گارا بنانا۔
-البَعْرَ ونَحوَہ: مینگنیوں کو اٹھا کر کے ڈھیر
بنانا۔
(الجعۃُ) جو یا گندم کی شراب۔
(الجِعْوُ): مٹی (۲) گوبر وغیرہ کی ڈھیر (۲)
سرین۔
(الجعْوُ) جو یا گندم کی شراب۔
(الجَعْوَلُ) شتر مرغ کا بچہ (ج) جَعَاوِلُ۔

ج .... غ

(الجغرافیۃ) وہ علم جس کے ذریعہ سطح زمین
کے فطری احوال پر بحث کی جائے۔ جیسے پہاڑ،
میدان، جنگلات، انسان وحیوان۔ نیز وہ جس
کے ذریعہ سطح زمین پر آباد انسانوں کے ان
احوال واشیاء سے بحث کی جائے جن کو انسان
ہی نے لئے بنایا ہے۔ جیسے تجارت وزراعت،
صنعت وحرفت، عادات واخلاق وغیرہ (مع)

ج .... ف

(جَفَأَ) الزَّبَدُ: جھاگ اٹھنا۔ ھو جُفَاءٌ۔
القِدرُ: ہانڈی کا جوش کے وقت جھاگ
پھینکنا۔
-الوادی غُثَاءَہٗ جَفْئًا: وادی کا خس وخاشاک
کو بہا دینا۔
القدرَ: ہنڈیا کے جھاگ کو نکال دینا۔
-الوادیَ: وادی سے خس و خاشاک کو نکال
دینا۔
-الرجُلَ: پچھاڑنا۔
بہ الارضَ: زمین پر دے مارنا۔
القِدرَ: ہنڈیا کو انڈیل کر خالی کر دینا۔ حدیث
میں ہے (انّہ حرّمَ الحُمُرَ الاھلیّۃَ فَجَفَئُوا
القُدُورَ)۔
البقل والشجرَ جَفْئًا: جڑ سے اکھاڑ کر پھینک
دینا۔ (۲) کاٹنا۔
-البابَ: دروازہ بند کرنا۔
(اَجْفَأَتِ) الارضُ: زمین کا بے فائدہ ہونا۔
-الوادی والقدرُ: جھاگ آجانا۔
-القدرُ الزبدَ وبہ: ہنڈیا کا جھاگ پھینکنا۔
-الرجُلَ: پچھاڑنا۔
- ماشیتَہ: جانور کو چلا کر تھکا دینا اور چارہ نہ
کھلانا۔
-البابَ: دروازہ بند کرنا۔
(اجتَفَأَ) البقل والشجرَ: سبزی اور درخت کو
کاٹنا یا جڑ سے نکال پھینکنا۔
(تَجَفَّأَتِ) الارض زمین کا بے فیض ہونا۔
(الجُفَاءُ): جھاگ (۲) خس وخاشاک (۳)
باطل۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَاَمَّا الزَّبَدُ
فَیَذْھَبُ جُفَاءً﴾ (۴) خالی کشتی (۵)
جماعت سے الگ ہونے والا فرقہ۔ کہا جاتا
ہے نَبَذَہٗ جُفَاءً: اسے اپنی صحبت سے الگ کر
دیا۔
(الجفتُ): دوشاخہ آلۂ جراحی (د)
(جَفْجَفَ) الثوبُ الجدیدُ و نحوُہ: نئے
کپڑے کو حرکت دینے سے آواز پیدا ہونا (۲)
نیم خشک ہونا۔
المرکبُ: چلتے وقت سواری کی آواز۔
النَّعَمَ: چوپاؤں کو ایسی سختی سے ہانکنا کہ ان میں
حرکت پیدا ہو جائے۔
الماشیۃَ: جانوروں کو اکٹھا کرنا (۲) بند کرنا۔
(تَجَفْجَفَ) الطائرُ: پرندہ کا پر جھاڑنا۔
(۲) انڈوں کو سینے کے لئے پروں میں چھپانا۔
(الجَفَاجِفُ): ہیئت اور لباس۔
(الجفجَفُ): گڑھا (۲) کشادہ ہموار میدان
(۳) ہر چیز کو خشک کر دینے والی ہوا۔
(۴) بہت زیادہ بولنے والا۔
(جَفَخَ) ـ جفخًا: تکبر اور فخر کرنا۔ ھو
جَفَّاخٌ۔
(جَافَخَہ) کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔
(جَفَرَ) ـُ جُفُورًا: جفتی یا جمع نہ کرنا۔
-الجدیُ و نحوہ: بکری وغیرہ کے بچہ کا بڑا
ہونا۔
-جنباہٗ: پہلوؤں کا کشادہ ہونا۔
-من المرض: تندرست ہونا۔
(اَجْفَرَ) جفَرَ (۲) غائب ہونا (۳) جسم کا
بدبودار ہونا۔
-جنباہٗ: پہلوؤں کا کشادہ ہونا۔
-عنہٗ: منقطع ہونا۔
-الشیئَ: چھوڑ دینا۔
-فلانًا: قطع تعلقی کرنا۔
-عن الامرِ: کام ختم کرنا۔

Marfat.com

-الرَّكِيَّةَ و غيرَها: کنویں کے کناروں کو کشادہ کرنا۔
(اِجتَفَرَ): جفتی یا جماع نہ کرنا۔
(تَجَفَّرَ): بکری کے بچہ کا موٹا اور پر گوشت ہونا۔ (۲) ماں کے دودھ سے بے نیاز ہونا اور کھانے پر قادر ہونا۔
(استجفَرَ): تَجَفَّرَ۔
(الْجَفْرُ): بکری یا بھیڑ وغیرہ کا بڑا اور موٹا بچہ۔
-الصبیّ: بڑے پیٹ والا اور موٹا بچہ۔
-من البئر: وہ کنواں جو کشادہ ہو اور پتھروں سے نہ بنایا گیا ہو (ج) اَجْفَارٌ و جِفَارٌ و جِفَرَةٌ (۴) وہ چمڑہ جس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ یا حضرت جعفر صادق m نے واقعات پیشین گوئی کے طور پر لکھے تھے۔
-علم الجعفر: وہ علم جس میں حروف کے اسرار سے اس طرح بحث کی جاتی ہے کہ واقعات عالم معدوم ہو جاتے ہیں۔ (۶) بلیڈ یا چاقو وغیرہ (دیکھئے شفر)
(الجُفْرَةُ): ہر شے کا درمیانہ اور بڑا حصہ (۲) گول اور کشادہ گڑھا (۳) زمین میں کھودی ہوئی گول جگہ جہاں ستون کھڑا کیا جائے (۴) سینہ کا اندرونی حصہ (ج) جُفَرٌ و جِفَارٌ۔
(الجُفْرِيّ): کھجور کے خوشہ کا تھیلا۔
(الجَفِيرُ): ترکش (۲) بڑا ترکش جو لکڑی یا کھال کا بنا ہوتا ہے۔ کہاوت ہے (لیس فی جفیرہ غیر زَنْدَین) اس شخص کے بارے میں جس میں کوئی خیر نہ ہو۔
(الحفیرۃُ) الحفیرُ۔
(المَجْفَرُ) من الطعام: وہ کھانا جو اپنے کھانے والے کو جفتی یا جماع سے روک دے۔ (ج) مجافِرُ۔
(المُجْفَرُ): گھوڑوں اور اونٹوں کا بڑا گھر۔ (۲) ہر وہ چیز جس کے دونوں پہلو بڑے ہوں۔
(المَجْفَرَةُ) المَجْفَرُ۔
(جَفِسَ) من الطعام۔ جَفَسًا و جَفَاسَةً: بدہضمی ہونا۔ ھو جَفِسٌ
-نَفْسُه من الطعام: کھانے کی وجہ سے طبیعت خراب ہونا۔
(الجِفْسُ) من الناس: ایسا کمینہ جو بزدل اور کمزور ہو (۲) بھاری بھرکم اور خشک مزاج۔
(جَفَشَهُ) ـِ جَفْشًا: جمع کرنا (۲) آہستگی سے نچوڑنا۔
-الناقةَ: انگلیوں کے پوروں سے اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
(جَفَطَهُ) ـُ جَفْطًا: بھرنا۔
(اجفاظَّ): کسی بیماری یا آفت کی وجہ سے مرنے کے قریب ہو جانا۔
-الجیفةُ: مردہ لاش کا پھول جانا۔
(الجفظُ): کشتی کی رسی۔
(الجفیظُ): پھولی ہوئی لاش۔
(جَفَّ) الشیئُ ـِ جُفُوْفًا و جَفَافًا: خشک ہونا۔
-الرجلُ: خاموش ہونا اور بالکل بات نہ کرنا۔
-الشیئَ ـُ جَفًّا: جمع کرنا۔
(جَفَّفَ) الشیئَ تجفیفاً و تجفافاً: خشک کرنا۔
-الانسانَ او الفرسَ: زرہ جیسا کپڑا (پاکھر) پہنانا۔
(اِجْتَفَّ) مافی الاناءِ: سارے کا سارا پی لینا۔
(تَجَفَّفَ): خشک ہونا۔
-الطائرُ: پرندہ کا پر جھاڑنا (۲) پرندہ کا انڈوں پر حرکت کرکے پروں کو اس پر پھیلا دینا۔
(التِجْفَافُ): پاکھر' زرہ جیسا لباس جو جنگجو پہنتا ہے۔ (۲) وہ موٹا کپڑا یا زین وغیرہ جو گھوڑے پر زخم وغیرہ سے بچاؤ کے لئے ڈالا جاتا ہے (ج) تجافیف۔
(الجُفَافُ): خشک کی ہوئی چیز۔
(الجُفَافَةُ): بکھری ہوئی گھاس وغیرہ۔
(الجَفَفُ): خشک اور سخت زمین (۲) ضرورت۔
(الجُفُّ): لوگوں کی جماعت۔
(الجُفُّ): ہر کھوکھلی چیز (۲) کھجور کے خوشوں کی تھیلی (۳) آدھی مشک کا بنایا ہوا ڈول (۴) بہت بوڑھا (۵) ٹیلہ جو نہ سخت ہو نہ نرم (۶) ہر چیز کی ذات (۷) لوگوں کی جماعت۔ (ج) جُفُوْفٌ۔
(الجَفَّةُ): لوگوں کی جماعت۔
(الجُفَّةُ): لوگوں کی جماعت (۲) چھوٹا ڈول جس سے مشک بھری جائے۔
(الجَفِیْفُ): سوکھی گھاس۔
(المُجَفِّفُ): خشک کرنے والا مادہ جسے رنگوں میں خشک کرنے کے لئے ملایا جاتا ہے۔ (ج)
(جَفَلَ) ـِ جفولاً: آوارہ پھرنا' بھاگنا (۲) تیز چلنا (۳) پریشان ہونا۔ ھو جافلٌ و جفولٌ و جَفَّالٌ (فلانٌ جافل القلب)
-الشَّعْرُ: بالوں کا پراگندہ اور سیدھا ہونا۔
-الفیلُ: ہاتھی کا لید کرنا۔
-الشیئَ جَفْلاً: بہالے جانا' دور کرنا۔
-البحرُ السَّمَكَ: سمندر کا مچھلی کو ساحل پر پھینک دینا۔
-الریحُ السحابَ: ہوا کا بادلوں کو تیز لے جانا ھی جفولٌ۔
-الشیئَ عن الشیئِ: ہٹانا۔
-الطیرَ و غیرَہٗ: پرندہ کو بدکانا۔
-فلاناً: پچھاڑنا۔
(اَجْفَلَ): تیز چلنا۔
(جَفَّلَهٗ): بھگانا (۲) بدکانا۔
(انْجَفَلَ) لازم جَفَلَه۔
(تَجَفَّلَ) لازم جَفَلَه۔
الدیکُ: مرغ کا گردن کے پر کھڑے کرنا۔
(الاَجْفَلٰی) لوگوں کی جماعت۔
دعاھم الاجفلٰی: سب کو بلا تخصیص کھانے کی طرف بلانا۔
(الاجفلةُ) لوگوں کی جماعت۔
(الاِجفیلُ): ہر چیز سے گھبرانے والا اور ڈرنے والا شخص۔
(الجُفَالُ): ہر وہ چیز جو زیادہ ہو (۲) جھاگ (۳) خس و خاشاک۔
(الجُفَالَةُ): الجُفَال۔

Marfat.com

(الجَفَلُ): بزدل ڈرپوک (ج) جُفُوْلٌ (۲) وہ بادل جو برس گیا ہو۔
(۳) کالی بڑی چیونٹیاں۔
(الجِفْلُ): ہاتھی کی لید (ج) اَجْفال۔
(الجَفَلي): عام لوگ۔
(الجَفْلَةُ) من الشجر: زیادہ پتوں والا درخت (۲) اون کا گچھا۔
(الجُفْلَةُ) من الصوف: اون کا گچھا۔ (ج) جُفَلٌ۔
(الجَفُوْلُ) من النِساء: بہت بوڑھی عورت۔
(الجَفِيْلُ): بہت زیادہ اون (۲) کٹی ہوئی زائد کھیتی۔
(جَفَنَ) الطعامَ ــ جَفْنًا: بڑے پیالہ میں کھانا نکالنا۔
-نفسَه عن الشيءِ: روکنا، باز رکھنا۔
(جَفَّنَ): بڑا پیالہ بنانا (۲) کھانے سے بھرا بڑا پیالہ پیش کرنا۔ کہا جاتا ہے (اتينا نجفن لك)
(تَجَفَّنَ): آل جفنہ کی طرف منسوب ہونا۔
(الجَفْنُ): پلک (بالائی اور تحتانی) کہاوت ہے (اِنَّهُ لشديد جفن العين) اس شخص کے بارے میں جو بے خوابی کو برداشت کرتا ہو۔
(۲) تلوار وغیرہ کی میان (ج) اَجْفُنٌ و اَجْفَانٌ و جُفُوْنٌ۔
-جَفْنُ الماءِ: بادل۔
-جفنا الرغيف: روٹی کے دونوں رخ۔
(الجِفْنُ): تلوار وغیرہ کی میان (ج) اَجْفَانٌ و اَجْفُنٌ و جُفُوْنٌ۔
(الجَفْنَةُ): بڑا پیالہ (۲) چھوٹا کنواں۔ (ج) جِفانٌ و جِفَنٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ﴾ کہاوت ہے (اُدْعُ اِلي طعامِك مَنْ تدعو اِلي جفانك) یعنی اپنی ضرورت میں اسی کو بلاؤ جس پر تم مہربان رہتے ہو۔ (۳) سخی اور مہمان نواز (۴) علم کیمیاء کے مطابق چینی کا وہ برتن جو مادہ کو بھاپ بنا کر اڑانے یا گرم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
(جَفَا) الشيءُ ــ جفاءً و جَفْوًا: بننا (۲) دور ہونا (۳) سخت ہونا۔
-فلانٌ: بداخلاق ہونا (۲) سخت مزاج ہونا۔
-الشيءُ عليه: بوجھل ہونا۔
-الشيءَ: دور کرنا، ہٹانا۔
-فلانًا و عليه: منہ پھیرنا، قطع تعلقی کرنا۔
البقلَ: سبزی کو جڑ سے اکھیڑنا۔
(جَفي) البقلَ ـِ جَفْيًا: سبزی کو جڑ سے اکھیڑنا۔
-فلانًا: پچھاڑنا۔
(اَجْفَتِ) الارضُ: زمین کا بے فیض ہونا۔
-الشيءَ: دور کرنا۔
-الماشيةَ: بے رحمی سے ہنکانا۔
(جافي) الشيءَ: دور کرنا۔
(اجتفاه): جفاه۔
(تجافي): لازم جافاه۔
عنه: الگ ہونا۔
-في سجوده: سجدہ میں بازوؤں کو پہلوؤں سے دور رکھنا۔
(استجفاه): کسی کو بداخلاق سمجھنا۔
(الجافي): علم تصویر کشی کے مطابق وہ شکل جو اس کی فطرت و اصل کے خلاف بنائی جائے۔ مثلاً کوئی ہو تو نرم شے مگر اسے سخت اور کرخت بنا کر دکھایا جائے یا ایسا کپڑا جسے اس طرح بنایا گیا ہو کہ وہ دیکھنے میں نبات یا لکڑی کا بنا ہوا معلوم ہو یا پھل کی ایسی شکل بنائی جائے کہ وہ کاپر یا دھات کا بنا ہوا معلوم ہو (مج)۔
(الجُفَاءُ): ہانڈی کا جھاگ (۲) پانی کے بہاؤ کے پھینکے ہوئے خس و خاشاک۔
(الجُفَايَةُ): خالی کشتی۔

ج......ل

(جَلَبَ) ـُ جَلَبًا و جَلْبًا: شور مچانا۔
-الجرحُ: زخم پر کھرنڈ آ جانا۔
-الدمُ: خون کا خشک ہونا۔
-عليه: نقصان دینا۔
-لاهله: کمائی کرنا۔
-الشيءَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔
-هو جالبٌ و جَلَّابٌ۔ کہاوت ہے (رُبَّ اُمنيةٍ جلبتْ مَنِيَّةً) بہت سی خواہشات موت تک لے جاتی ہیں۔
-فلانًا: کسی کو دھمکی دے کر ڈرانا اور اس کے خلاف جمع اکٹھا کرنا۔
-علي الفرسِ: گھوڑے کو چیخ کر دوڑانا۔
(جَلِبَ) الشيءُ ــ جَلَبًا: جمع ہونا۔
(اَجْلَبَ) القومُ: لوگوں کا جمع ہونا، ہجوم کرنا۔
-الجرحُ: زخم پر کھرنڈ آنا۔
-الدمُ: خون کا خشک ہونا۔
-فلانٌ لاهله: مال کمانا۔
-عليه: کسی کے خلاف لوگوں کو جمع کرنا۔
-الرجُلَ: دھمکی دینا اور لوگوں کو اس کے خلاف اکٹھا (۲) مدد دینا اور لوگوں کو مدد کے لئے اکٹھا کرنا۔
-الشيءَ: چمڑے سے ڈھانکنا۔
-علي الفرسِ: چیخ چیخ کر دوڑانا۔
(جَلَّبَ) القومُ والرعدُ والغيثُ: لوگوں کا شور ہونا، بادل کا گرجنا اور بارش کی آواز آنا۔
-علي الفرس: چیخ کر گھوڑے کو دوڑانا۔
(اجْتَلَبَ) الشيءَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔
(انجلَبَ): لازم جَلَبَه۔
(تَجَلَّبَ): ہرے گھاس کو تلاش کرنا۔
(استجْلَبَ) الشيءَ: کسی سے کوئی چیز منگوانا۔
(الجالبةُ): آفت و مصیبت (ج) جوالب۔
(الجَلَبُ): سامان تجارت، کہاوت ہے (النَّفاضُ يُقَطِّرُ الجلَبَ) یعنی لوگوں کے پاس جب کچھ نہیں رہتا تو وہ اپنے اونٹوں کو تھوڑا تھوڑا کر کے فروخت کرتے ہیں۔
(۲) سامان تجارت لانے والا قافلہ (ج) أجْلاب۔
(الجِلْبُ) من كل شيءٍ: ہر چیز کا ڈھکن۔
-من الليل: رات کا اندھیرا (۲) افق میں پھیلا ہوا بادل جو پہاڑ جیسا دکھائی دے خواہ پانی سے خالی ہو (ج) اجلابٌ۔
(الجُلْبَان): چمڑے کا ایک تھیلا جس میں میان سمیت تلوار رکھی جائے، یا تلوار اور زاد راہ رکھا

Marfat.com

جائے (۲) سر (یہ فیصلہ قرینہ سے ہے)۔
(الجُلُبَّان) الجلبان (۲) شور مچانے والا آدمی۔
(الجُلْبَۃُ) زخم کا کھرنڈ (۲) کھال کا ٹکڑا جو کسی چیز پر خشک کرنے کے لئے رکھا جائے۔
(۳) بادل کا ٹکڑا (۴) بکھری ہوئی گھاس۔
(۵) زمانہ کی سختی (ج) جُلَبٌ۔
(الجُلَّابُ) تجارت کے لئے حاصل کی ہوئی ہر چیز (۲) وہ اونٹ جس پر سامان تجارت لادا جائے۔ (ج) جلائبُ۔
(الجَلِیبُ) منگایا ہوا، حاصل کیا ہوا مال۔
(ج) جَلْبیٰ و جُلَبَاء (مذکر کے لئے) و جلائب (مؤنث کے لئے)۔
(الجلیبۃُ) لائی ہوئی، باہر سے لائی ہوئی چیز (ج) جَلاَئِبُ۔
(جَلْبَبَہ) کرتا پہنانا۔
(تَجَلْبَبَ) کرتا پہننا۔
(الجِلْبَابُ) کرتہ (۲) پورے جسم کو ڈھانپنے والا کپڑا (۳) اوڑھنی (۴) کپڑوں کے اوپر پہنا جانے والا لباس، چوغہ۔ (۵) وہ چادر جو پورے جسم کو ڈھانپ لے۔ (ج) لابیبُ۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جلابیبِهِنَّ﴾۔
(جَلْجَلَ) السحاب و الرعدُ: بادل اور گرج کی آواز پیدا ہونا۔
-الرجل: گھونگرو بجانا۔
-الفرسُ: گھوڑے کی آواز صاف ہونا۔
-الشئَ: کسی چیز کو ایسی حرکت دینا کہ اس کی حرکت سے آواز پیدا ہو (۲) ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ایسے طریقہ سے ملانا کہ آواز پیدا ہو (۳) گھونگرو پہنانا۔
-الشئَ: چھاننا، پھٹکنا۔
(تَجَلْجَلَ) لازم جَلْجَلَ۔
-القومُ للسفر: لوگوں نے سفر کی تیاری۔
(الجُلاجِلُ) صاف اور تیز آواز والا (۲) پھرتیلا اور کام میں چست (۳) دل میں پیدا ہونے والا کھٹکا۔

(الجَلْجَالُ): تیز آواز۔
(الجُلْجُلاَنُ): تل جو اپنے چھلکے میں ہو اور اس کی کٹائی نہ کی گئی ہو (۲) ہرا دھنیا (۳) دل کا مرکز، روح۔ کہا جاتا ہے (اصَبْتُ جلجلانَ قلبه)۔
(الجُلْجُلُ) چھوٹی گھنٹی (۲) بڑا یا آسان کام۔
-من الغلمان: پھرتیلا اور چست لڑکا (ج) جلاجلُ۔
(المُجَلْجِلُ) دلیر اور قوی الکلام (۲) بہادر سردار (۳) چالاک بے عیب آدمی۔
(المُجَلْجَلُ): خالص نسب والا۔
(جَلَحَ) الحیوانُ النبتَ والشجرَ ـَ جَلْحًا: جانور کا گھاس یا درخت کو کھا جانا۔
(۲) جانور کا درخت کے اوپر والے حصہ کو چرنا یا چھیل دینا۔
(جَلِحَ) ـَ جَلَحًا: سر کے دو جانبوں کے بال ختم ہونا۔
-الیومُ: دن کا سخت ہونا۔ هو اجلَحُ وهی جَلْحَاءُ (ج) جُلْحٌ۔
(جَالَحَه) مقابلہ کرنا، جھگڑا کرنا۔
بالعداوۃ: کھلم کھلا دشمنی کرنا۔
(جَلَّحَ) الذئب: بھیڑیے کا حملہ کرنا۔
-السَّنَۃُ: خشک سالی ہونا۔
-فلانٌ: بہت تیز چلنا۔
-فی الامرِ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا (۲) کسی کام کی دھن میں لگنا۔
-علی القوم: حملہ آور ہونا، اقدام کرنا۔
-الحیوان النبتَ و الشجرۃَ: جَلَحَه۔
-فلاناً: کسی کے ساتھ کھلم کھلا دشمنی رکھنا۔
(الاَجْلَحُ) بے سینگ جانور (۲) بافصیل زمین (ج) جُلْحٌ (۳) بغیر چھت والا ہودا (ج) اَجلاَحٌ۔
(الاَجْلِیحُ) من النبتِ: وہ پودا یا گھاس جس کا اوپر کا حصہ کاٹ لیا گیا ہو۔
(الجالحۃُ) روئی کی مانند اڑنے والا گھاس پھونس (ج) جَوَالِحُ۔

(الجلحاءُ): بے سینگ جانور (۲) ایسی آبادی جس میں قلعہ نہ ہو (۳) ایسا ٹیلہ جس کی چوٹی بنی ہوئی نہ ہو۔ (۴) ایسی زمین جس میں درخت نہ ہو (ج) جُلْحٌ۔
(الجَلَحَۃُ): سر کے بال اڑنے کی جگہ۔
(المُجالحُ): شیر۔
(المِجْلاَحُ): خشک سال (ج) مجالیح۔
(جَلَخَ) بفلانٍ ـَ جَلْخًا: پچھاڑنا۔
-السیلُ الوادیَ: سیلاب کا وادی کو بھر دینا اور اس کے کناروں کو کاٹ دینا۔
-الشئَ: کھینچنا، پھیلانا، ہموار کرنا۔
-فلاناً بالسیفِ: تلوار سے کسی کا گوشت کاٹنا۔
(جَلَّخَ) الشئَ: جَلَخَه۔
-الموسیٰ و نحوَها: استرہ وغیرہ کو تیز کرنا (مو)
(اجلَخَّ): کمزور ہونا اور ڈھیلے اعضاء والا ہونا (۲) سجدہ میں دونوں شانوں کو کھولنا۔
(الجُلاَخُ): تباہ کن سیلاب (۲) گہری وادی۔
(الُجَلْخُ): دھار بنانے کا پتھر۔ (مو)
(الجَلِیخُ): پانی کی آواز۔
(جَلَدَه)ـِ جَلْدًا: کھال پر مارنا۔ کہا جاتا ہے (جلده بالسیف والسوط و نحوهما) (۲) چمڑے سے مارنا۔
-الحَیَّۃُ فلاناً: سانپ کا ڈسنا۔
-به الارض: زمین پر دے مارنا۔
-فلانا علی الامر: ناگوار گزرنا۔
-فلاناً الحدَّ: حد قائم کرنا۔
(جَلِدَتِ) الارضُ ـَ جَلَدًا: زمین کا برف والی ہونا۔
(جَلُدَ) ـُ جَلاَدَۃً و جُلُودَۃً و جَلَدًا مضبوط و قوی ہونا (۲) ناپسند چیز کو برداشت کرنا۔ هو جَلْدٌ (ج) اَجْلاَدٌ و جِلاَدٌ و هو جَلِیدٌ (ج) جُلَدَاءُ اَجْلاَدٌ۔
(اَجْلَدَ) جَلَدَ۔
-فلاناً الیه: ٹھکانہ دینا، ضرورت پوری کرنا۔
(اُجْلِدَ) جَلِدَ۔

Marfat.com

(جَالَدَهٗ) بالسیف و نحوہٖ مُجَالدۃً و جلادًا: تلوار سے مارنا۔ کہاوت ہے: (لَوْلَا جِلَادِی غَنِمَ تِلَادِی) اگر میں اپنی مال کا دفاع نہ کرتا تو یہ لوٹ لیا جاتا۔

(جَلَّدَ) الشئَ: چمڑے سے ڈھانپنا۔

-الکتاب: جلد چڑھانا۔ کہا جاتا ہے (ھذا الکتاب فی مجلّدین و فی مجلّدتین)۔

- الذبیحۃ: ذبح کردہ جانور کی کھال اُتارنا

(اجتلَدُوْا) بالسیوف و نحوھا: تلوار سے لڑنا۔

-مافی الاناء: سارے کا سارا پی لینا۔ کہا جاتا ہے (اجتلد الاناء)۔

(تجالَدُوا) بالسیوف و نحوھا: تلواروں سے لڑنا۔

(تَجَلَّدَ) لازم جَلَّدَہٗ (۲) بہادری دکھانا (۳) چڑا پوش ہونا۔

(الاَجْلَدُ): موٹی ٹھوس زمین۔

(التجالیدُ) تجالیدُ الانسان: انسانی جسم کا مجموعہ۔

(الجلدُ): کھال (ج) اجلادٌ و جُلُوْدٌ۔

-أجلاد الانسان: انسانی جسم کا مجموعہ۔ کہا جاتا ہے (لَبِسَ فلانٌ لفلانٍ جلد النمر) یعنی اس نے فلاں کی دشمنی ظاہر کی۔

(الجَلَدُ): وہ بھس بھری کھال جس کے ذریعہ اونٹنی کو دھوکہ دیا جاتا ہے اور وہ دودھ دیتی ہے۔ (۲) موٹی اور ٹھوس زمین۔

-من الابل والغنم: وہ بکریاں اور اونٹ جن کا نہ دودھ ہو نہ بچے (ج) اجلادٌ و حلادٌ۔

(الجِلْدَۃُ): کھال کا ٹکڑا۔

-جلدۃ الرجلِ: کنبہ، خاندان۔ کہا جاتا ہے (فلانٌ مِن بنی جلدتنا) فلاں ہمارے خاندان کا ہے۔

(الجَلَّادُ): جو کوڑے لگانے اور قتل کرنے یا پھانسی دینے پر مقرر ہو۔ (۲) کوڑے بیچنے والا۔

(الجلیدُ): زمین پر گر کر جم جانے والی شبنم۔

(المِجلاد): کوڑا (۲) چمڑے یا کھال کا وہ ٹکڑا جسے نوحہ کرنے والی عورت اپنے چہرہ پر مارتی ہے۔

(المِجلدُ): المجلادُ (ج) مَجَالد۔

(المِجْلَدَۃُ): المِجلاد (ج) مَجَالِدُ۔

(المجلَّدُ): جلد والی کتاب۔ عظمٌ مجلّدٌ وہ ہڈی جس پر صرف کھال باقی رہ گئی ہو۔

-حیوانٌ مجلّدٌ: وہ جانور جو مار سے نہ ڈرتا ہو۔

(اِجْلَوَّذَ): بہت تیز چلنا (۲) مسلسل اور ہمیشہ ہونا۔

-المطرُ: بارش کا زیادہ ہونا اور لمبے عرصہ تک نہ ہونا۔

-بہ السیرُ: تیزی کے ساتھ چلتے رہنا۔

(الجُلاذِیُّ): سخت اور بداخلاق (۲) پتھر (۳) کاریگر (۴) راہب (ج) جَلاذِیٌّ۔

(الجلذاءُ): سخت اور ٹھوس زمین (۲) پتھر (ج) جلاذِیُّ۔

(الجُلذِیُّ): الجُلاذِیّ۔

(الجلوَذُ): سخت اور بداخلاق۔

(جَلَزَ) فی الارض ـِ جلزًا و جَلِیزًا: تیز چلنا۔

-الشئَ جَلْزًا: لپیٹنا اور بٹ جانا۔

-الشئَ الی الشئ: کسی چیز کو کسی کے ساتھ ملانا۔

-الشئَ بالشئِ: پٹی باندھنا۔

-علی الامرِ نفسَہٗ: کسی کام کا ارادہ کرنا۔

(جَلَّزَ) فی الارضِ: جَلَزَ۔

-الشئَ: جَلَزَہٗ۔

(جَلوَزَ) الشرطیُّ: سپاہی کا تیزی سے آنا جانا۔

(الجِلازُ): ہر وہ چیز جو دوسری سے لپیٹی جائے (۲) وہ تسمہ جو کمان پر باندھ جائے۔ اس کی مؤنث جلازۃ ہے (ج) جلائز۔

(الجِلْزُ): بھالے کے نیچے کا گول حلقہ (۲) گھائی۔

(الجِلَّوْزُ): موٹا، بہادر آدمی (۲) چلغوزہ (۳) سپاہی (ج) جلاوزۃ۔

(الجِلواز): سپاہی (ج) جلاوزۃ۔

(المَجْلُوْزُ): رجلٌ مجلوز اللحمِ گٹھے ہوئی گوشت والا۔

مجلوز الرای: مضبوط رائے والا۔

(جَلَسَ) الانسانُ ـِ جلُوْسًا و مَجْلَسًا بیٹھ جانا۔

-الطائرُ: پرندے کا بیٹھنا یا کھڑا ہونا۔

-الشئُ: ٹھہرنا۔

-فلانٌ جَلْسًا: سخت زمین پر آنا۔ ھو جالِسٌ (ج) جُلّاسٌ و جُلُوْسٌ۔

-السحابُ: بلند جگہوں کی طرف جانا۔

(اَجْلَسَہٗ) بٹھانا۔

(جَالَسَہٗ) کسی کے ساتھ بیٹھنا۔ ھو مُجَالِسٌ و جَلِیْسٌ۔ کہا جاتا ہے (ھو جلیسُ نفسہٖ) الگ تھلگ رہنے والا (ج) جُلَسَاءُ۔

(تَجَالَسُوا): ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھنا۔

(اِسْتَجْلَسَہٗ): بٹھانا۔

(اَلْجَلْسُ): صحن سے جدا نہ ہونے والی عورت۔ (۲) معزز خاتون (۳) ہر بلند دراز اور سخت چیز (۳) پرانی شراب (ج) اَجْلَاسٌ و جلاسٌ۔

(الجِلْسُ): ہم مجلس (۲) کاہل و بے وقوف۔

(اَلْجَلْسَۃُ): نشست (۲) اجلاس عمومی ہو یا خصوصی میٹنگ (ج) جَلَسَاتٌ (مو)

(اَلْجُلَسَۃُ): بہت بیٹھنے والا۔

(الجِلْسِیُّ): آنکھ کے ڈھیلے کے اردگرد کا حصہ۔

(الجُلَّسَان): سفید گلاب یا اس کے بکھرے ہوئے پتے۔

(الجَلِیْسُ): ہم نشین (۳) بہت زیادہ بیٹھنے والا (مع)

(المَجْلِسُ): بیٹھنے کی جگہ (۲) ٹریبونل (۳) اسمبلی، کونسل (۴) بورڈ (۵) چیمبر (۶) انجمن (مع)۔

(جِلِسرِین) گلیسرین (مع)

(جُلَّاش): میٹھی کچوری (د)

(جَلَطَ) الرجلُ ـِ جَلْطًا: جھوٹ بولنا (۲) قسم اٹھانا۔

Marfat.com

الشئَ عن الشئِ: ایک چیز کو دوسری سے الگ کرنا۔ (۲) علیحدہ کرنا۔
-راسَه حلق کرنا۔
-السیفَ تلوار سونتنا۔
(تَجَلَّطَ) الدمُ خون کی نالیوں میں یا باہر خون کا جم جانا (ج)
(اِجْتَلَطَهُ) اچک لینا۔
-مافی الاناءِ سارے کا سارا پی لینا۔
(انجَلَطَ) لازم جَلَطَه۔
-الشئُ عن الشئِ علیحدہ ہونا۔
(الجُلْطَةُ) پکی ہوئی دہی (۲) جما ہوا خون۔
(جَلَعَ)- جُلُوْعًا حیا سوز فتیح گفتگو کرنا۔
-المرأةُ بے پردہ و بے نقاب ہونا۔ هُوَ وَهِيَ جالعٌ۔
-الشئَ جَلْعًا کھولنا۔
-الثوبَ کپڑے اتارنا۔ هو جالعٌ۔
(جَلِعَ)- جَلَعًا و جَلاَعَةً جَلَعَ هو جَلِعٌ و جَالِعٌ هي جالعةٌ۔ (۲) پٹ جانا (۳) کھل جانا (۴) دانت نکالنا۔
-الشفتان ہونٹوں کا سکڑنے کی وجہ سے نہ کھلنا۔
-الفمُ منہ کھلے کا کھلا رہ جانا۔
-اللِثَةُ ہونٹوں کا مسوڑھے سے ہٹ جانا۔
(جَالَعَ) جَلَعَ۔
-المرأةُ بے نقاب ہونا۔
-فُلاناً کسی کے ساتھ جھگڑنا اور نازیبا باتیں کرنا۔
(انجَلَعَ) لازم جَلَعَه۔
(تجالعوا) شراب نوشی یا جوا کھیلتے وقت لڑنا اور ایک دوسرے کو بے ہودہ باتیں کہنا۔
(الجليعُ) من النساء وہ عورت جو خاوند کے ساتھ خلوت میں خود کو نہ چھپاتی ہو۔ حدیث میں ہے (جَلِيعٌ على زوجها حصانٌ من غيره)
(جَلَفَهُ)- جَلْفًا کھرچنا چھیلنا کاٹنا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔
-الذبيحة ذبح کردہ جانور کی کھال اتارنا۔

-الجُلاَفَ عن راس الدَّنِّ مٹکے کے منہ پر لگی ہوئی مٹی کو ہٹانا۔
(جَلِفَ) الرجلُ - جَلَفًا و جَلاَفَةً تندخو ہونا اجڈ بے وقوف ہونا اکھڑ ہونا۔
(اَجْلَفَ) الرجلُ مٹکے کے منہ سے مٹی ہٹانا۔
(جَلَّفَ) الشئَ جَلَفَه۔
-الدهرُ فلاناً زمانہ کا مال و اسباب کو ختم کر دینا۔
(اجْتَلَفَه) جَلَفَه۔
(تجَلَّفَ) لازم جَلَّفَ (۲) کمزور ہونا۔
(الجَالِفَةُ) خشک سال جس میں مال و متاع ختم ہو جائے (۲) گہرا زخم جو کھال اور گوشت کے اندر تک پہنچ جائے۔
(الجُلاَفُ) مٹی۔ جُلاف الدَّنِّ و نحوِه جس مٹی سے مٹکے کا منہ بند کیا جائے۔
(الجِلفُ) روکھا اور سخت مزاج آدمی۔ (۲) بے وقوف (۳) برتن۔ کہاوت ہے (جُلُوْف زَادٍ ليسَ فيها مَشبَعٌ) اس شخص کے بارے میں جو معاملات کے پیچھے پڑے جبکہ اس کے پاس کچھ نہ ہو۔ (۴) خالی مٹکا (۵) دھڑ بدن (۶) کھال اتارا ہوا جانور (۷) کھجور کا نر درخت جس کے خوشہ سے قلم لگایا جاتا ہے (۸) موٹی اور خشک روکھی روٹی۔ حدیث عثمان رضی اللہ عنہ میں ہے (كلُّ شيءٍ سِوى جلفِ الطعام وظل ثوبٍ و بيتٍ يَستُرُ فَضلٌ)۔
(ج) اَجلاف و جُلُوْف۔
(الجَلفَةُ) ایک دفعہ کا چھیلنا یا تراشنا۔
-من القلم قلم کا تراشہ ہوا حصہ۔
(الجُلفَةُ) چھیلن تراشا (ج) جُلَف۔
(الجِلفَةُ) ہر چیز کا ٹکڑا (۲) قلم کی چھیلن (ج) جِلَف۔
(الجليفُ) من الرِّجال اجڈ و بے وقوف روکھا اور سخت مزاج آدمی (ج) جُلَفَاء۔
(الجليفَةُ) کھرچن چھیلن (ج) جلائف۔
(جَلْفَطَ) السفينةَ کشتی کی درزیں بند کرنا اور ان پر تارکول پھیرنا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے۔ (لااحمل المسلمين على اعواد نجرها النجار وجلفظها الجلفاظ) (ج) جلافظة۔

(الجَلفَقُ) زینہ کے دونوں جانب لکڑی یا لوہے کی آڑ جو گرنے سے بچانے کے لئے لگائی جاتی ہے۔ (مع)۔
(جَلَقَ) الشئَ - جَلْقًا کھولنا واضح کرنا۔
-راسَه سر کا حلق کروانا۔
-فَمَه عند الضحك ہنستے وقت منہ کھولنا۔
-الحصنَ و نحوَهُ قلعہ وغیرہ پر منجنیق سے پتھر مارنا۔
(جَلَّقَ) الحصنَ و نحوَهُ قلعہ پر منجنیق سے پتھر مارنا۔
(تَجَلَّقَ) اتنا ہنسنا کہ داڑھوں کے آخری حصے دکھائی دیں۔
(الجُلاَقَةُ) گوشت کا ٹکڑا کہا جاتا ہے (ماعليه جلاقة لحمٍ) اس پر ذرہ بھی گوشت نہیں یعنی وہ دبلا پتلا ہے۔
(الْجَلَقَةُ) انسان کے ہنسنے کی جگہ۔
(جِلِّق) دمشق کا ایک نام۔
(الجِلَّقُ) یمن کا گندم جیسا ایک دانہ۔
(الجُوالِقِ) بوری گٹھا (مع) (ج) جَوالق و جَوالِيق و جُوالقات۔
(الجوالق) الجوالق۔
(المَنْجَلِيقُ) منجنیق قلعہ وغیرہ پر پتھر پھینکنے کی ایک پرانی مشین (ج) مجاليق (یہ مؤنث ہے کبھی مذکر بھی آتا ہے)۔
(جَلَّ) عن وطنه و موضعه و منه - جُلُولاً وطن سے دور ہونا جگہ سے ہٹنا۔
-الشئَ جلاًّ کسی چیز کا کل یا اکثر لینا۔
-الدّابَّةَ چوپائے کو جول پہنانا۔
-الجِلَّةَ مینگنیاں اور لید اکٹھی کرنا۔
-الدابةُ الجِلَّةَ چوپائے کا مینگنیاں اور لید کھانا هو جَالٌّ و جَلاَّلٌ۔
-الشئُ عليه کسی کو نقصان دینا مصیبت کھڑی کرنا۔
(جَلَّ)- جَلاَلاً و جَلاَلَةً بلند مرتبہ ہونا۔

Marfat.com

هو جَلٌّ و جُلَالٌ و جَلِيلٌ (ج) أَجِلَّةٌ و أَجِلَّاءُ و أَجْلَالٌ و جِلَّةٌ۔ حدیث میں ہے (أَخَذَتْ جِلَّةَ اموالهم)۔
(۲) عمر رسیدہ ہونا (۳) زیادہ تجربوں کا سمجھدار بنا دینا۔
-عَنه: پاک و بری ہونا۔
-عن وطنه و موضعه: وطن سے دور ہونا۔ جگہ سے ہٹنا۔
(أَجَلَّ) فلانٌ: بڑا اور مضبوط ہونا۔
-فلانا: بڑا بنانا (۲) بڑا سمجھنا۔
(۳) تعظیم کرنا۔
(جَلَّلَ) الشيئُ: عام ہونا۔
-الشيئَ: عام کرنا۔ حدیث میں ہے (و ابلاً مُجَلِّلاً) (۲) ڈھانپنا۔
الدابَّةَ: جانور کو جھول پہنانا۔
(اجتَلَّ) الجِلَّةَ: مینگنیوں اور لید کو اکٹھا کرنا۔
الدابةُ الجِلَّةَ: جانور کا مینگنیاں اور لید کھانا۔
(تَجَالَّ) فلانٌ: عمر رسیدہ اور بڑا ہونا۔
ام صبیه الجهنیه کی حدیث میں ہے (كُنَّا نكون في المسجد نسوة قد تجاللن)۔
-عنه و عليه: برتر ہونا، خود کو بڑا سمجھنا۔
-فلانا: تعظیم کرنا۔
-الشيئَ: کسی چیز کا بڑا حصہ لینا۔
(تَجَلَّلَ): ڈھک جانا۔
-الشيئَ: زیادہ حصہ لینا (۲) بلند کرنا۔
(إجْلال) فعلت كذا مِن اجلالك: میں نے یہ تیری وجہ سے کیا ہے۔
(التَّجِلَّةُ): الاجلال (۲) اکرام تعظیم کہا جاتا ہے (هم قوم ذو تجلّةٍ) نیز کہا جاتا (فعلت هذا مِن تجلتك) میں نے یہ تیری خاطر کیا۔
(الجالَّةُ): ہجرت کر کے دوسری جگہ آباد ہونے والے لوگ۔ (ج) جَوَالٌّ۔
(الجَلَالُ) فعلتُ ذلك من جَلَالك: میں نے یہ تیری وجہ سے کیا ہے۔
(الجُلَالُ) من كل شئ: ہر چیز کا بڑا حصہ (۲) موٹا اور بڑا۔
(الجِلَالُ): پردہ ڈھکن (۲) جُلٌّ کی جمع۔

(الجَلائل): جليلة کی جمع۔
(الجَلُّ): جانور کی جھول (ج) جلال و أَجْلالٌ (۲) کشتی کا بادبان (ج) جُلُولٌ و أَجْلالٌ (۳) کھیتی کی وہ جھڑ جس سے خوشہ کاٹ لیا جائے (۴) چنبیلی یا گلاب کا پھول (مع)
(الجِلُّ): جھول۔
-من كل شئ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔
-من البيتِ: خیمہ نصب کرنے کی جگہ (ج) جلالٌ و أَجلال کہا جاتا ہے (فعلت هذا من جُلِّكَ) میں نے یہ کام آپ کی خاطر کیا۔
(الجِلُّ): بڑا، موٹا۔ حدیث میں ہے (اللهمَّ اغفرلي ذنبي كله دِقَّهُ و جِلَّه) (۲) کھیتی کی وہ شاخ جس سے خوشہ اتار لیا گیا ہو۔
(الجَلَلُ): عظیم بڑا (۲) معمولی حقیر۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (قال يوم بدرٍ القَتلي جَلَلٌ ماعدا محمدًا)۔
(الجِلَّةُ): مینگنی اور لید۔
(الجُلَّةُ): الجَلَّةُ (۲) کھجور کی ٹوکری (ج) جلالٌ۔
(الجُلَّى) مشکل اور اہم کام۔ کہاوت ہے (لَايُدْعَى للجُلَّى اِلاَّ اخوها) کسی اہم کام کے لئے اس کو بلایا جاتا ہے جو اس کا اہل ہو۔ یہ عاجز و بے بس آدمی کے لئے بھی بولا جاتا ہے۔ یعنی تم اس جیسے بڑے کام کے اہل نہیں ہو (ج) جُلَلٌ۔
(الجَلَّاءُ): الجُلَّى۔
(الجُلَّاءُ): الجَلَّاءُ۔
(الجَلَّالَةُ) من الماشية: وہ چوپایہ جو مینگنیاں اور لید کھاتا ہے۔
(الجليلُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) علم فلسفہ کے مطابق وہ شے جو فن و فکر و اخلاق کی کوششوں کے حد سے تجاوز کر جائے۔ کہا جاتا ہے (منظرٌ جليلٌ و رائعٌ) (مج) (۳) شاندار بڑا اور طاقتور۔
(المَجَلَّةُ): کتاب (۲) رسالہ جس میں مضامین شائع کئے جائیں۔ میگزین، ماہنامہ۔ (ج) مَجَالٌّ، مَجَلَّاتٌ (مج)۔

(جَلَمَ) الشيئ ـِ جَلْمًا: کاٹنا (۲) مونڈنا۔
الشَّعْرَ و الصوفَ: اون یا بال کترنا۔
-الحيوانَ: جانور کی ہڈی سے گوشت اتارنا۔
(اجتَلَمَ) الحيوانَ: جانور کی ہڈی سے گوشت اتارنا۔
(الجُلَالَةُ): کتری ہوئی اون یا بال۔
(الجَلَمُ): بال یا اون کترنے کی قینچی۔
(۲) شروع کا چاند (ج) جِلَامٌ۔
(الجِلْمُ): اوجھ اور آنتوں کی چربی۔
(الجَلَمَانُ): قینچی۔
(الجَلْمَدُ): چٹان (۲) سخت آدمی (۳) تیز آواز والا (۴) مویشیوں کا بہت بڑا گلہ۔
(۵) بڑے عمر کے مویشی (ج) جَلَامِدُ۔
(الجُلْمُدُ) من الرجالِ الجَلْمَدُ۔
(الجلمدُ) تھوڑے پانی کی چٹان۔
(أَلجَلْمَدَةُ) من الارضِ: پتھروں والی زمین (۲) گائے۔
من الرجالِ: سخت آدمی (ج) جَلَامِدُ
(الجُلمود) الجَلْمَدُ (ج) جَلَامِيدُ۔
کہا جاتا ہے (القى عليه جلاميده) اس نے اپنا بوجھ کسی پر ڈال دیا۔
(جَلْمَقَ) القوسَ: کمان پر تانت چڑھانا۔
(الجلماق) وہ پٹھا جس کی تانت بنائی جاتی ہے۔ (ج) جلاميق (فارسی معرب)
(الجَلْمَقُ) جبہ (ج) جَلَامِقُ۔
(جَلَنْبَلَقُ) بڑا دروازہ کھولنے یا بند ہونے کی آواز۔
(الجُلُنَّار) گلنار (مع)
(جَلِهَ) الرجلُ ـَ جَلَهًا: سخت کام سے رونا۔
-الشيئ: کھولنا۔
-البيتَ: گھر کو بغیر دروازہ اور پردہ کے بنانا۔
هُوَ مجلوهٌ۔
-العمامةَ: پگڑی کو پیشانی سے اوپر کرنا۔
-الحصَى عن الموضعِ: کنکریاں ہٹانا۔
هو مَجلوهٌ۔
(جَلِهَ) ـَ جَلَهًا: بڑی پیشانی والا (۲) سر کی

Marfat.com

اگلے حصہ کے بالوں کا اڑنا۔ ھو اَجْلَہ وھی
جَلْھَاءُ (ج) جُلْہٌ۔
(الْاَجْلَہُ) بے سینگ بیل۔
(الجَلْھَۃُ) گول مضبوط چٹان (۲) محلہ
(۳) وادی کا کنارہ (۴) وہ کھجور جس کی گٹھلی
نکال کر اس میں دودھ یا مکھن بھر دیا گیا ہو۔
(ج) جِلاہٌ۔
(الجلیھۃُ) وہ کھجور جس کی گٹھلی نکال کر اس
میں دودھ یا مکھن بھر دیا گیا (۲) وہ جگہ جس کی
کنکریاں ہٹادی گئی ہوں۔
(جَلْھَزَ) کسی چیز کو جانتے ہوئی چھپانا، چشم
پوشی کرنا۔
(الجُلاھِقُ) مٹی کا چکنا گولا (۲) غلہ (ج)
جلاھِق (فارسی معرب)
(الجَلْھَمُ) فصیلہ بقیات کا ایک پودا۔
(الجُلْھُمُ) بھاری چٹان (ج) جَلاھِمُ۔
(الجَلْھَۃُ) وادی کا ایک کنارہ (ج)
جلاھِمُ۔
(الجُلْھُمَۃُ) الجلھمۃُ (۲) سختی (۳)
منصوبہ (ج) جلاھِمُ۔
(الجُلھوم) بہت بڑی جماعت۔
(جَلَا) القومُ عن الوطن و منہ ـُ جُلاءً و
جُلُوًّا: خوف یا قحط کی وجہ سے جلا وطن ہونا۔
قرآن مجید میں ہے۔ ﴿وَلَوْلَاۤ اَنْ کَتَبَ اللّٰہُ
عَلَیْھِمُ الْجَلَاۤءَ لَعَذَّبَھُمْ فِی الدُّنْیَا﴾
-الامرُ جَلاءً: واضح ہونا۔ ھو جَلِیٌّ۔
-فلانٌ عینہ سرمہ لگانا۔
-بثوبہٖ کپڑے کو پھینکنا۔
-العدوُّ او الجدبُ القومَ عَنْ او طانھم،
-جَلْوًا و جَلاءً: دشمن یا قحط کا جلاوطن کرنا۔
-النحل جلاءً: چھتہ کو دھونی دینا تاکہ شہد نکالا
جائے۔
-السیف الفِضَّۃَ و المرآۃ و نحوھا جَلْوًا
و جلاءً: زنگ دور کرنا اور چمکانا کہا جاتا ہے
(جَلَا بَصَرَہ بالکحل)
-الماشطۃُ العروسَ علی بعلھا جلاءً
وَجِلْوَۃً: خادمہ کا دلہن کو بناؤ سنگار کر کے خاوند
کے پاس لے کر جانا۔
-الزوجُ عروسَہ و صیفۃً او غیرَھا
جَلْوًا: خاوند کا بیوی کو منہ دکھلائی کے وقت
باندی دینا۔
-الامرَ جَلاءً: کھولنا، واضح کرنا۔
-فلاناً الامرَ و عنہ جَلْوًا: کسی پر کوئی بات
ظاہر کرنا۔
-فلاناً و عنہ الھمَّ: غم دور کرنا۔
(جَلٰی) السیفَ والفِضَّۃَ والمِرآۃَ و
نحوھا ـِ جَلْیاً و جِلاءً: زنگ دور کرنا
چمکانا۔
(جَلِیَتِ) السماءُ ـَ جَلًی: آسمان کا روشن
ہونا اور صاف ہونا۔
-الجبھۃُ پیشانی کا کشادہ ہونا۔
-الرجل: سر کے اگلے بالوں کا اڑ جانا۔
ھُوَ اَجْلٰی و ھِیِ جلواءُ: (ج) جُلْوٌ۔
(اَجْلٰی) القومُ عن المکان و منہ: لوگوں کا
خوف یا قحط کی وجہ سے علاقہ چھوڑنا۔
-الناسُ عن الشیءِ: لوگوں کا الگ ہونا۔
(اجلٰی یَعْدُو) وہ تیز دوڑا۔
-الجدبُ او العدوُّ القومَ عن مکانھم: قحط
یا دشمن کا لوگوں کو نکالنا۔
-عنہ الھمَّ: غم دور کرنا۔ مریض کو دعا دینے
کے لئے کہا جاتا ہے۔ اجلی اللہ عنہ۔
(جَالَیْتُہ) بالامرِ: کسی کے سامنے کوئی کام
کرنا۔
(جَلّٰی) الفرسُ تجلیۃً: گھوڑے کا میدان
میں دوڑنا۔
-البازی: شکرہ کا سر اٹھا کر دیکھنا۔
-ببصرہ: کسی چیز کو شکرہ کی طرح دیکھنا۔
-عن نفسہ: مافی الضمیر کو بیان کرنا۔
-النھارُ الظلمۃَ: دن کا اندھیرے کو ختم کر
ڈالنا۔
-الھمَّ و الامرَ عنہ: غم یا مصیبت دور کرنا۔
-القومَ عن او طانھم: لوگوں کو جلاوطن کرنا۔
-فلانٌ عروسَہ و صیفۃً او غیرھا: دلہن کو
منہ دکھلائی کے وقت باندی وغیرہ دینا۔
(اجتلٰی) القومُ عن الموضع: لوگوں کا تتر
بتر ہونا۔
-الجدبُ او العدوُّ القومَ عن موضعھم
اجلاھُم۔
-العروسَ علی بعلِھا: دلہن کو سنوار کر شوہر
کے سامنے پیش کرنا۔
-الشیءَ دیکھنا۔
-العروسَ بعلُھا: دلہن کو سنوری ہوئی دیکھنا۔
-السیفَ: تلوار کو پالش کرنا۔
-العمامۃَ: پگڑی کو پیشانی سے پیچھے کرنا۔
-العمامۃَ عن راسہ: پگڑی کو پیشانی سے
اتارنا۔
(انجلٰی): لازم جَلاہ۔
(تَجَالَیا): ایک دوسرے کا حال سامنے آنا۔
(تَجَلّٰی) الشیءُ تَجَلِّیاً: لازم جَلاہ۔
الشیءَ: قریب سے دیکھنا۔
- الصقرُ: شکرہ کا غور سے دیکھنے کے لئے
آنکھوں کو بند کر کے کھولنا۔
(اِجْلَوْلٰی): ایک ملک سے دوسرے ملک میں
جانا۔
(الاجلٰی): خوبصورت چہرہ (۲) سردار (۳)
صبح (۴) واضح امر۔
-ابن اجلی: شیر۔
(الجَالِیۃُ) وہ لوگ جو جلا وطن ہو گئے ہو (۲)
تارکین وطن جو دوسری جگہ یا دوسرے ملک آباد
ہو گئے ہو۔ (ج) (۳) اہل ذمہ (۴) وہ اہل
کتاب جن پر جزیہ واجب ہو اگرچہ وہ اپنے
وطن سے نہ نکلے ہو۔
(الجَلَا) سرمہ، ابن جَلَا: بلند رتبہ سردار
جس کا ٹھکانہ پوشیدہ نہ ہو۔ (۲) واضح معاملہ
والا۔
(الجَلَاءُ) واضح اور روشن معاملہ (۲) مقدمہ کا
ثبوت اور گواہ (۳) سرمہ۔ کہا جاتا ہے (مَا
اَقَمْتُ عندہ اِلَّا جلاءَ یوم) میں اس کے
پاس صرف دن کی روشنی میں ٹھہرا۔
(الجِلاءُ) سرمہ۔ حدیث ام سلمہ ؓ میں
ہے (کَرِھَتْ لِلْمُحِدَّانِ تکتحلَ

Marfat.com

بالجلاء)۔
-جلاءُ فلانٍ: تعظیم کے لئے دیا جانے والا لقب یا کنیت۔
(الجلوۃ): جلوۃ العروس: دلہن کا سنگار جو خاوند بیوی کو منہ دکھائی کے وقت دے۔
(الجلیّ): چھت کا روشندان۔
(الجَلیّۃ): یقینی خبر۔
جَلیّۃُ الْاَمرِ: حقیقت الامر۔
(المَجالی): سر کا اگلا حصہ جس کے بال گر گئے ہوں (اس کا واحد مجلیٰ ہے)
(الجلوکوما): آنکھ کی ایک بیماری (مع)۔

ج......م

(جَمِئَ) علی فلانٍ - جَمَأً: غصہ ہونا۔ ھو جَمِئٌ۔
- الفرسُ: پیشانی کی سفیدی کا دراز ہونا۔ ھو اَجمأ۔
(تَجمّأ) القومُ: لوگوں کا اکٹھے ہونا۔
-فلانٌ فی ثیابہ: کپڑوں میں سمٹنا۔
-علی الشئِ: کسی شے پر جھک کر اسے چھپا لینا۔
(الجَمأُ): شخص۔
(الجماءُ): شخص۔
(المُجمأُ) فرسٌ مُجمأٌ: وہ گھوڑی جس کی پیشانی کی سفیدی دراز ہو۔
(الجُمباز): ایک طرح کا ورزشی کھیل (مع)
(جَمجَمَ): واضح بات نہ کرنا کہتے ہیں (جَمجَمَ کَلامَہ)۔
الشئَ فی صدرہ: دل میں چھپانا۔
فلاناً: ہلاک کرنا۔
(تَجَمجَمَ) فلانٌ: جَمجَمَ۔
(الجُمجُم): پاؤں رکھنے کی جگہ پائیدان (مع)۔
(الجُمجُمۃُ): کھوپڑی (۲) سر (۳) انسان (۴) سردار قوم (۵) ہر باعزت وشرافت قبیلہ (۶) لکڑی کا پیالہ (۷) ہل، وہ لکڑی جس کے کنارہ پر نوک دار لوہا لگا ہوتا ہے (۸) وہ کنواں جو شور والی زمین میں کھودا گیا ہو۔

(ج) جُمجُمٌ وجَماجِم۔
(جَمَحَ) الفرسُ - جَمحاً و جُمُوحاً و جِماحاً: گھوڑے کا بے قابو ہونا۔ ھو جَامِحٌ (ج) جوامح، جُمّاحٌ۔ ھی جامحۃٌ (ج) جوامحُ ھو وھی جمُوحٌ۔
-الرجُلُ: خود سر ہونا۔ ھو جَامِحٌ و جَموحٌ۔
-السفینۃُ: کشتی کا ملاح کے قابو سے باہر ہونا۔
-المفازۃُ بالقوم: جنگل کا لوگوں کو دور گھما کر ہلاک کر دینا۔
بہ مرادُہ: مراد پوری نہ ہونا۔
-فلانٌ الٰی کذا: تیز چلنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ﴾۔
-من الحربِ: شکست کھانا۔ ھو جامحٌ (ج) جُمّاحٌ۔
-المرأۃ من زوجھا: عورت کا بغیر طلاق کے خاوند سے ناراض ہو کر اس کی اجازت کے بغیر اپنے گھر جانا۔
(الجُمّاحُ): بے پھل کا گول سرے والا تیر جس کے ذریعہ تیر اندازی سکھائی جاتی ہے۔ (۲) وہ تیر یا چھڑی جس کی نوک پر گارا رکھ کر پرندے کو مارا جاتا ہے (ج) جَماجِیحُ۔
(الجُمَّحُلُ): سیپ کے اندر کا کیڑا۔
(جَمَخَ) - جَمخاً: تکبر اور فخر کرنا۔
ھو جامخٌ (ج) جُمَّخٌ وھو جَمُوخٌ و جَمِیخٌ و جَمّاخٌ۔
-کعبَ اللعبِ: کھیل کے بانس کی نلکی کا سیدھا ہونا۔
-الصبیُّ: اچھلنا۔
-الصبیانُ بالکعاب: بچوں کا بانس کی نلکیوں کو ایک دوسرے کے اوپر پھینک کر کھیلنا۔
-الخیلَ والکعابَ بھا: گھوڑوں اور بانس کی نلکیوں کو زور سے چھوڑنا۔
(جَامَخَہ): باہم فخر کرنا۔
(انجَمَخَ): کعب و اللعب: جَمَخَ۔
(جَمَدَ) الماءُ والسائلُ - جَمداً و جُمُوداً: جم جانا۔ ھو جامِدٌ و جَمَدٌ۔

-عینہ: آنسو خشک ہو جانا۔ ھی جامِدۃٌ و جَمُودٌ۔
-الناقۃُ او الشّاۃُ: بکری یا اونٹنی کے دودھ کا کم ہونا۔
-الارضُ: زمین پر بارش نہ ہونا۔
-السنۃُ: خشک سالی ہونا۔ ھی جامِدۃٌ و جَمادٌ۔
-فلانٌ: بخیل ہونا۔ کہا جاتا ہے (جَمَدَتْ کفُّہ) ھو جَامِدٌ و جَمادٌ وھو جامد الکفِّ و جَمادُ الکفِّ۔
-حقٌّ فلانٍ: حق لازم ہونا۔
-الشئَ جَمَداً: کاٹنا۔
(اَجمَدَ) فلانٌ: جمادی الاول یا جمادی الثانی میں داخل ہونا (۲) بخل کا زیادہ ہونا (۳) خیر کا کم ہونا۔
-حقَّ فلانٍ: کسی کے حق کو لازم کرنا۔
(جَمَّدَ) الماءُ والسائل: جمنے کے قریب ہونا۔
(الجامِدُ): دو گھروں یا دو زمینوں کا درمیانی فاصلہ (ج) جوامِدُ۔
-جامد المال و ذائبہُ: مال مویشی۔
(الجَمادُ): جمادات کائنات کی تیسری قسم (مو)۔
(جَمادِ): بخیل کی مذمت کے لئے کہا جاتا ہے جمادِلَہ (وہ بخیل ہی رہے) یہ حَمادِلَہ کی ضد ہے جو سخی کی تعریف میں کہا جاتا ہے۔
(الجَمدُ): برف۔
(الجَمَدُ): برف (۲) سخت اور بلند زمین۔
(۳) پتھر (ج) اَجمادٌ و جِمادٌ۔
(الجُمُدُ): سخت اور بلند زمین (ج) جمادٌ و اَجماد۔
(الجُمْدُ) الجُمُدُ۔
(جُمادی): دو عربی مہینے جمادی الاولیٰ یہ پانچواں مہینہ ہے اور جمادی الثانی یہ چھٹا مہینہ ہے (۲) عربوں کے ہاں سردیوں کے دن (کیونکہ ان میں پانی جم جاتا ہے) کہاوت ہے۔ (شَھرا ربیع کجمادی البؤس) اس

Marfat.com

شخص کے بارے میں کہ اچھی اور بری طاقت میں حرف شکایت اس کی زبان پر رہے اور کہا جاتا ہے (طلّت العین جُمادیٰ) آنکھ منجمد رہی۔ یعنی آنسو نہیں بہا۔

(الجمّاد) سیفٌ جمّادٌ: تیز کاٹنے والی تلوار۔

(جَمَرَ) الفرسُ ـُ جَمرًا گھوڑے کا بندھے ہوئے اچھلنا۔

-فلاناً انگارہ دینا (۲) ہٹانا۔

(اَجْمَرَ) القوم اکٹھے ہونا۔

-الفرسُ گھوڑے کا قید میں اچھلنا۔

-الدابّةُ جانور کا دوڑ کر چلنا۔

-فلانٌ بین یدی فلانٍ کسی کے سامنے تیز چلنا۔

-اللیلةُ پوری رات چاند کا رہنا۔

-ثوبَه کپڑے کو عود سے دھونی دینا۔

-المراۃُ عورت کا بالوں کو اکٹھا کر کے گدی کے پیچھے باندھنا کہا جاتا ہے (اَجْمَرَتْ شعرها)۔

الرجلُ شعرہ بالوں کی زلفیں بنانا۔

-الامرُ بنی فلانٍ کسی بات کا سب کے لئے ہونا۔

-الخیلَ گھوڑے کو پالا کرنا۔

-الحمارُ المنتنَّ والحافرَ کنکریوں کا جانور سے نہ وں اور سم کو ٹکر دینا۔

(جَمَّرَ) القومُ جمع ہونا۔

-الحاجُّ کنکریاں مارنا۔

الرّحلَ کھجور کے درمیان کا حصہ کاٹنا۔ کہا جاتا ہے (جَمَّرَ الرجلُ النّخلَ)۔

المراۃُ اَجْمَرَتْ کہا جاتا ہے (جَمَّرَتْ شعرها)

النبی عمل طور پر بنانا۔ نیز جمّرهم الامر بھی کہا جاتا ہے۔

الامرُ الجیشَ فوج کو سرحد پر مامور کر کے گھر واپس لوٹنے نہ دینا۔

اللحمَ او الخبزَ گوشت یا روٹی کو انگاروں پر بھوننا۔

-الثوبَ کپڑے کو عود کی دھونی دینا۔

(اِجْتَمَرَ) بالمِجْمَرَةِ عود کی دھونی دینا۔

(تَجَمَّرَ) القومُ لوگوں کا جمع ہونا۔

-الجَیشُ فوج کا دشمن کی سرحد پر قید ہونا۔

-بالمجرة عود کی دھونی لینا۔

(اِسْتَجْمَرَ) القومُ جمع ہونا۔

-الجیشُ دشمن کی سرحد پر محبوس ہونا۔

-الرجلُ ڈھیلوں سے استنجاء کرنا۔

بالمِجْمَرَةِ عود کی دھونی لینا۔

(الجامُورُ) کھجور کے درخت کا گودا۔ اس کی واحد جامورةٌ ہے۔ (۲) قبر (۳) سر۔

(الجَمَارُ) جماعت۔ کہا جاتا ہے (عَدَّ فلانٌ اِبلَه جَمَارًا) فلاں نے اپنے اونٹوں کو گروہ در گروہ کر کے شمار کیا۔

(الجمارا) یہود کے نزدیک مِشنٰی کی شرح اور تکملہ (دیکھئے المِشنٰی)۔

(جُمَارَی) سارے کے سارے کہا جاتا ہے (جاء القومُ جمارَی)۔

(الجَمْرَةُ) انگارہ۔ کہاوت ہے: (لوقلتُ تمرةً لقالَ جَمْرَةً) اختلاف خواہشات کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ (۲) چھوٹی کنکری (۳) سخت اندھیرا۔ (۴) منیٰ میں ماری جانے والی کنکریوں میں سے ایک۔

-القومُ وہ متحد ہونے والے لوگ جو یکجاں ہو گئے ہوں۔ کہا جاتا ہے (هم جَمْرَةٌ) وہ مضبوط و طاقتور لوگ ہیں (ج) جَمْرٌ و جِمَارٌ و جَمَرَات کہاوت ہے (هَرِقْ عَلٰی جَمْرِكَ مَاءً) اپنے غصہ کو ٹھنڈا کرو۔ (۶) علم طب کے مطابق جلد اور اس کے تحتانی انسجہ میں پیدا ہونے والی سوزش کو کہتے ہیں۔

(ج غ)

(الجُمَّارُ) کھجور کے درخت کی گوند (اس کا واحد جُمَّارَةٌ ہے) کہاوت ہے (جُمَّارَةٌ تُؤکَلُ بالهَلَاسِ) اس مال کے بارے میں جو محنت سے کمایا جائے اور اس کا وارث نااہل بن جائے (۲) علم نباتات کے مطابق پودوں کا وہ گودا جس میں نرم و نازک جھلیاں ہوتی ہیں۔

(الجَمِیرُ) لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ۔

-من الشعر گوندھے ہوئے بال۔

-ابن جَمِیرٍ تاریک رات (۲) وہ چاند جو آخر ماہ تک برقرار رہے۔

-ابنا جمیرٍ دن و رات۔

(الجَمِیرَةُ) بالوں کی چوٹی (۲) بالوں کا گچھا (ج) جَمَائِرُ۔

(المِجْمَرُ) دھونی دان (۲) عود وہ لکڑی جس کی دھونی دی جائے۔ (ج) مَجَامِرُ۔

(المُجْمَرُ) وہ چیز جس سے دھونی دی جائے۔

(الجُمْرُكُ) کسٹم ڈیوٹی چونگی جو دوسرے ملک سے یا شہر سے آنے والے سامان پر لی جاتی ہے (اس کی اصل کُمرك ہے جو کہ ترکی لفظ ہے اور اس کی عربی مکس ہے) (د)

(جَمَزَ) الفرسُ و نحوہ ـِ جَمْزًا و جَمَزَی تیز رفتاری سے چلنا جو دوڑنے کے قریب ہو۔ (۲) اچھلنا کودنا۔

-الانسانُ تیز چلنا۔

-فلانٌ فی الارضِ جانا۔

-فلانًا و به مذاق اڑانا۔

(الجَمْزُ) کھجور کے درخت کی پکی ہوئی شاخیں (ج) اَجمازٌ و جُموزٌ۔

(الجُمْزَةُ) نبات کا خول جس میں دانہ ہوتا ہے (۲) کھجور یا پنیر کا ڈھیر (ج) جُمَزٌ۔

(الجَمَّازُ) من الدوابِّ کودنے اور تیز چلنے والا جانور۔

(الجَمَّازَةُ) تنگ آستینوں والا اون کا جبہ۔ حدیث میں ہے (ان النبی صلی الله علیه وسلم توضّأ فضاق عن یدیه کُمَّا جَمَّازَةٍ کانت علیه)

(الجَمَّازَةُ) رکشہ جیسی ایک گاڑی (مو)۔

(الجُمَّیزُ) ایک درخت جس کا پھل انجیر کے مشابہ ہوتا ہے۔

(الجُمَّیزَی) الجُمَّیزُ۔

(جَمَسَ) السمْنُ و نحوہ ـُ جَمْسًا و

Marfat.com

جُمُوسًا: گھی کا جمنا۔
-النبتُ: پودے کا خشک اور سخت ہونا۔
هو جامِسٌ حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے: (لَمَّا سُئلَ عن فارةٍ وقعت فی سمنٍ: ان کان جَلِسًا القی ماحولہ واُکل وان کان مائعا اریق کلّهٗ)۔
(جَمُسَ) السَّمْنُ و نحوُه ـُ جموسةً: گھی کا جمنا۔ هو جمیسٌ۔
(الجاموس) بھینس (یہ فصیلہ بقریہ سے ہے) (ج) جوامیس۔
(الجُماسِیَّةُ) لیلةٌ جُماسِیَّةٌ: ایسی ٹھنڈی رات جس میں پانی جم جائے۔
(الجَمْسَةُ) آگ۔
(الجُمْسَةُ) چھوارا، خشک کھجور۔ (۲) وہ کھجور جو پکنے کے باوجود سخت رہے (۳) اونٹوں کا گلہ (ج) جُمَسٌ۔
(جَمَشَ) نبات الارضِ ـُ جَمْشًا: کٹائی کرنا۔
-راسه: حلق کروانا (جَمَشَ شَعْرَه بھی کہا جاتا ہے)۔
-النُّورَةُ الشَّعْرَ: بال صفا پاؤڈر کا بالوں کا صاف کر دینا۔
الجسمَ: بدن کا جاڑ النا۔
الضَّرْعَ: انگلیوں کے پوروں کے ذریعہ دودھ دوہنا۔
-المرأةَ: بیوی سے چٹکیاں لے کر یا گدگدی اٹھا کر عشق و محبت کرنا۔ هو جَامِشٌ و جَمَّاشٌ (جمشتُه المراة بھی کہا جاتا ہے)۔
(جَمَّشَ) المراة: جَمَشَهَا۔
(الجَمُوشُ) بال صفا پاؤڈر۔
-سَنَةٌ جَمُوشٌ: ایسا سال جس میں نباتات ختم ہو جائیں۔
(الجَمِیْشُ): بال صفا پاؤڈر (۲) بے نبات جگہ۔
(جَمَعَ) المُتَفَرِّقَ ـَ جَمْعًا: متفرق چیزوں کو اکٹھا کرنا۔ کہاوت ہے (تجمعین خلابةً و صدودًا) ایسے شخص کے بارے میں جس میں دو بری عادتیں ہوں۔
-اللهُ القلوبَ: دلوں کو ملا دینا۔
هو جامعٌ و جَمُوْعٌ و مِجمَعٌ و جَمَّاعٌ اور مفعول یہ ہے مجموعٌ و جمیعٌ۔
-القومُ لاعدائهم: دشمنوں کے مقابلہ میں جمع ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ﴾
-لامرِه: پختہ ارادہ کرنا۔
-علیه ثیابَهٗ: کپڑے پہننا۔
-الجاریةُ الثِّیابَ: لڑکی کا جوان لڑکیوں والا لباس پہننا۔
-مَاجَعْتُ بامراةٍ و عن امراةٍ: میں نے عورت کے ساتھ جماع نہیں کیا۔
(اَجْمَعَ) القومُ: متفق ہونا۔
-الارضُ: زمین کا بنجر ہونا۔
القِدرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔
-المتفرقَ: منتشر چیزوں کو اکٹھا کرنا۔
-الامرَ: مضبوط کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَجْمِعُوْا كَیْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا﴾۔
-الامرَ و علیه: پختہ ارادہ کرنا۔ حدیث میں (مَنْ لَمْ یُجْمِعِ الصِّیَامَ من اللیل فَلَا صِیَامَ لَهٗ)۔
-الشیئَ: تیار کرنا (۲) سکھانا، خشک کرنا۔
-فلانًا: مانوس کرنا۔
-الابلَ: اونٹوں کو ایک ساتھ ہنکانا۔
-المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کے ہر حصہ پر پھیل جانا۔
(جَامَعَ) المَرْأَةَ: جماع کرنا۔
-فلانًا علی امرِ کذا: کسی معاملہ میں کسی کے ساتھ ہونا۔
(جَمَّعَ) الناسُ: جمعہ کی نماز ادا کرنا۔
-الدَّجاجةُ: مرغی کا انڈوں کو پیٹ میں جمع کرنا۔
-المتفرقَ: اکٹھا کرنا۔
(اجْتَمَعَ) لازم جَمَعَه۔
-الرَّجُلُ: داڑھی کا برابر ہونا اور پوری حد کو پہنچنا۔
-الماشی: تیز چلنا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت کے بارے میں حدیث ہے (کَانَ اِذَا مَشٰی مَشٰی مُجْتَمِعًا)۔
(تَجَمَّعَ) سمٹنا، اکٹھا ہونا۔
(استَجْمَعَ) سمٹنا، اکٹھا ہونا۔
-القومُ: لوگوں کا ہر طرف سے آنا۔
-السَّیلُ: سیلاب کا ہر جگہ سے آکر اکٹھا ہونا۔
-الوادی: وادی کے ہر طرف سے پانی بہنا۔
-البقلُ و نحوهٗ: سبزی وغیرہ کا خشک ہو جانا۔
-للجریِ او الوُثوب: دوڑنے یا کودنے کے لئے تیار ہونا۔
-الرَّجلُ: جوان اور مکمل ہونا۔
لَهٗ امورُهٗ: پسندیدہ اشیاء کا کسی کے پاس جمع ہونا۔
(اَجْمَعُ) اسم تاکید بمعنی سب، سارے کے سارے۔ جیسے جاء القومُ اجمعهم و باجمعهم (لوگ سارے کے سارے آئے) نلت حقی اَجْمَعَهٗ و با جَمعِهٖ (میں نے پورا پورا حق حاصل کر لیا) (ج) اَجمعون۔
(الاِجماعُ) اتفاق رائے، عوام یا خواص کا کسی مسئلہ پر ایسا اتفاق ہوتا ہے جسے اس کی صحت کی دلیل سمجھا جائے (۲) فقہائے اسلام کے نزدیک اجماع اس اتفاق رائے کو کہتے ہیں جو کسی دینی معاملہ میں کسی زمانہ کے مجتہدین کی جانب سے ہو اور یہ اصول شرع میں سے ایک ہے (مج)۔
(الاجتماع) علم الاجتماع۔ علم معاشرت، عمرانیات۔ وہ علم جس میں انسانی جماعتوں کے نشو و نما، ان کے مزاج ان کے قوانین اور نظام ہائے حیات سے بحث کی جائے۔
رجلٌ اجتماعیٌّ: وہ آدمی جو لوگوں سے زیادہ ملتا جلتا ہو اور معاشرتی زندگی کے آداب سے واقف ہو (مج)
(الجامعُ) اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام (۲) جامع مسجد، اسے مسجد الجامع بھی کہتے ہیں۔
-اَمْرٌ جامعٌ: ایسا اہم معاملہ جس کی وجہ سے

Marfat.com

لوگ جمع ہوں۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ﴾

-كَلَامٌ جَامِعٌ: جس کلام کے الفاظ کم اور معانی زیادہ ہوں۔

-قِدْرٌ جَامِعٌ: بڑی ہانڈی، دیگ۔

-اَتَانٌ جَامِعٌ: پہلے حمل والی گدھی (ج) جوامع۔

(الجامعةُ): ہتھکڑی جس کے ذریعہ دونوں ہاتھ گردن تک باندھیں جائیں (۲) یونیورسٹی (محدثہ)۔

-قِدرٌ جَامِعَةٌ: دیگ، دیگچا۔

-جمعتهُم جامعةٌ: انہیں کسی اہم کام نے جمع کر دیا۔

-کلمةٌ جامعةٌ: معنی خیز لفظ (ج) جوامع حدیث میں ہے (اوتِیتُ جَوَامِعَ الکَلِمِ)۔

(الجِمَاعُ) جماعُ کلِّ شیٔ: ہر چیز کی اصل اور بنیاد (۲) میزان۔ جیسے الخمرُ جماعُ الاثم شراب گناہوں کی جڑ ہے۔ هٰذہ البابُ جماعُ هٰذہ الابواب: یہ باب ان تمام ابواب کا جامع ہے۔

-فلانٌ جماعُ لبنی فلان: فلاں شخص فلاں قبیلہ کی پناہ گاہ ہے اور وہ اس کی رائے پر اعتماد کرتا ہے۔

-قِدرٌ جماعٌ: ایک بڑا دیگ۔

کہا جاتا ہے (استاجرَ الاجیرَ جماعًا و مجامعةً) مزدور کو جمعہ کے دن مزدوری دی جائے گی۔

(الجَمَاعةُ) لوگوں کی جماعت اور درختوں کا جھنڈ (۲) انسانوں کا ایک گروہ جو کسی ایک مقصد [illegible]۔

(الجماعیّة) سوشلزم۔ ایک اقتصادی نظام جو پیداواری دولت کو شخصی ملکیت کی بجائے جماعت کی ملکیت قرار دیتا ہے۔ ہر فرد کی ملکیت اس حد تک تسلیم کرتا ہے جس حد تک اسے اس کی ضرورت ہے (۲) بین الاقوامی قانون میں (المعاهدہ الجماعیة) وہ معاہدہ جو دو یا دو سے زیادہ حکومتوں کے درمیان ہو (مج)۔

(الجَمْعُ): مجمع (۲) گروہ، جماعت (۳) لشکر (۴) کھجور کا درخت جو ایسی گٹھلی سے پیدا ہو جس کی قسم معلوم نہ ہو۔ (۵) مختلف اقسام کی ملی جلی کھجوریں (۶) لاکھ جسے پگھلا کر مہر لگائی جاتی ہے (۷) (علم ریاضی کے مطابق) جمع (مج) (ج) جُمُوع۔

-یوم الجمع: قیامت کا دن۔

-یوم جمعٍ: عرفہ کا دن۔

-ایام جمعٍ: منیٰ کے دن۔

(الجُمْعُ): کل، پورا جیسے ضَرَبَهٗ بجُمْعِ یَدِہٖ (اسے پورے ہاتھ سے مارا) اور کہا جاتا ہے (اعطاہ من الدراهم جُمْعَ الکف) اس نے اسے مٹی بھر درہم دیئے اور (اَخَذَ بجُمْعِ ثیابه) اس کے تمام کپڑے کھینچ لئے۔

-امرُهُم بجُمْعٍ: ان کا معاملہ مستور اور پوشیدہ ہے۔

-ذهب الشَّهرُ بجُمْعٍ: پورا مہینہ گزر گیا۔

(الجَمْعَاءُ) من البهائم: صحیح وسالم جانور۔ من النوق بوڑھی اونٹنی (ج) جُمْعٌ۔

(۲) جمعاء الفاظ تاکید میں سے بھی ہے۔ مؤنث کے لئے جاءَ ت القبیلةُ جَمعآءُ (ج)۔ جُمَعٌ جیسے جاءَ تِ القبائل جُمَعُ۔

(الجُمْعَةُ): مجموعہ۔

(۲) جمعةٌ من تمرٍ: کھجور کی ایک مٹھی۔ (۳) محبت و الفت۔

(اَدَامَ اللهُ جُمْعَةَ مابینکما) اللہ تم دونوں کی محبت قائم رکھے (۴) جمعہ کا دن۔

(الجُمُعَةُ، الجُمَعَةُ) جمعہ کا دن (ج) جُمَعٌ۔

(الجُمَّاعُ) من کلِّ شَیٔ: اصل (۲) مجموعہ (۳) مختلف قبائل کے ملے جلے لوگ۔

جُمَّاعُ الجَسَدِ: سر۔

-جُمَّاعُ الثُّرَیَّا: کہکشاں کے ستارے۔

(الجمعیّة) جماعت جو مخصوص اغراض و مقاصد کی حامل ہو۔

(الجَمِیعُ): سب، کل۔ سارے کے سارے۔ (۳) لشکر۔

-حَیٌّ جمیعٌ: پورا محلہ۔

-قوم جمیعٌ: پوری قوم۔

-رجلٌ جمیعٌ: مکمل آدمی، کامل الخلقت۔

-جمیع الرای: صاحب الرائے آدمی۔

-جمیع السِّلاحِ: مکمل ہتھیاروں والا۔

-ناقةٌ جمیعٌ: وہ اونٹنی جس کے پیٹ میں بچہ ہو۔

-جمیع: یہ الفاظ تاکید میں سے ہے جیسے: اَخَذْتُ حَقِّی جمیعَهٗ (میں نے اپنا پورا حق لیا)۔

(المُجْتَمَعُ): اجتماع کی جگہ (۲) لوگوں کی جماعت۔

(المَجْمَعُ): اجتماع کی جگہ (۲) مجمع (۳) ملاقات کی جگہ (۴) تحقیقی علمی ادارہ، اکیڈمی (ج) مجامع (محدثہ)

(المَجْمَعَةُ): اجتماع کی جگہ (ج) مجامع۔

(المُجَمَّعَةُ): صاف ستھری تقریر۔

(المَجْمُوعُ): ٹوٹل، میزان، حاصل۔ (مج)

(جَمَلَ) الشیَٔ ـُ جَمْلاً: اکٹھا کرنا۔

الشَّحْمَ: چربی پگھلانا۔

(جَمُلَ) ـُ جَمَالاً: خوبصورت ہونا۔

(۲) اخلاق کا اچھا ہونا هو جمیلٌ (ج) جُمَلاءُ و هی جمیلةٌ (ج) جَمَائِلُ۔

(اَجْمَلَ): زیادہ اونٹوں والا ہونا۔

-فی الطَّلَبِ: اعتدال کے ساتھ مانگنا۔ حدیث میں ہے: (اَجْمِلوا فی طلب الرزقِ فاِنَّ کُلًّا میسَّرٌ لما خلق لَهٗ)۔

-الشحمَ: چربی پگھلانا۔

-الشیَٔ: اکٹھا کرنا۔

-الحسابَ: اعداد جمع کرنا، حساب لگانا۔

-الکلامَ و فیه: کلام کو اجمالاً ذکر کرنا۔

-الصَّنِیْعَةَ: عمدگی کے ساتھ کام کرنا، اچھی طرح انجام دینا۔

(جَامَلَه) حسن سلوک کرنا (۲) ظاہراً اچھی طرح پیش آنا، اظہار تعلق کرنا۔

Marfat.com

(جَمَّلَه) عمدہ اور خوبصورت ہونا۔
دعا کے موقع پر کہا جاتا ہے (جَمَّلَ اللهُ علیكَ) اللہ تجھے خوبصورت اور عمدہ بنائے۔
-الامیرُ الجیشَ: فوج کو روکے رکھنا۔
(اِجتَمَلَ): پگھلی ہوئی چربی کھانا (۲) پگھلی ہوئی چربی ملنا۔
-الشحمَ: چربی پگھلانا۔
(تَجَمَّلَ): لازم جَمَّلَه (۲) بتکلف حسین و جمیل بننا (۳) اظہار حسن کرنا۔ (۴) فقر پر صبر کرنا (۵) پگھلی ہوئی چربی کھانا۔
(اِستَجمَلَ) البعیرُ: اونٹ کا جوان ہونا۔
-الشئَ: خوبصورت سمجھنا۔
(الجَامِلُ): اونٹوں کا گلہ (چرواہوں اور مالکوں سمیت)۔
-رجلٌ جَامِلٌ: اونٹوں والا آدمی۔
(الجَمَالُ): حسن، خوبصورتی، خوش اخلاق (۲) صبر و تحمل کہا جاتا ہے۔ (جَمَالَكَ) صبر کر، برداشت سے کام لے اور (جَمَالَكَ اَلاَّ تَفعَلَ هذَا) تمہارے لئے بہتر ہے کہ یہ کام نہ کرو۔
(الجُمَالُ): بہت زیادہ خوبصورت۔
(الجُمَالِيُّ) من الابل والناس: موٹے اعضاء والا کامل الخلقت (۲) لمبا۔
(الجَمَلُ): بڑا اونٹ (۲) دو کوہان والا اونٹ۔ کہاوت ہے (مَا استَتَرَ مَن قَادَ الجَمَلَ) اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو ایسا کام کرے جس کا چھپنا ممکن نہ ہو (ج) جُمُلٌ و اَجمالٌ و جِمَالٌ و اَجمُلٌ و جِمَالَةٌ (جج) جُمَالات و جَمَائلُ (۲) موٹی رسی (۳) سمندری مچھلی۔
(الجُمَّلُ): موٹی رسی۔
(الجُمُلُ): موٹی رسی (۲) لوگوں کی جماعت۔
(الجُملَانَةُ): بلبل۔
(الجُملَةُ): ہر چیز کا مجموعہ، کل (۲) رقم (۳) مقدار۔
-اخذ الشئَ جُملَةً: اس نے پوری چیز لے لی۔
-باعهٗ جُملةً: اس نے تھوک میں فروخت کر لیا۔
-اہل بلاغت اور نحاۃ کے نزدیک ہر وہ کلام جو مسند اور مسند الیہ پر مشتمل ہو (ج) جُمَلٌ۔
(الجَمَلُونُ): کوہان نما چھت (د)۔
(الجَمَّالُ): اونٹوں والا (۲) اونٹوں کا نگران (ج) جَمَّالَةٌ۔
(الجُمَّالُ): بہت زیادہ خوبصورت۔
(الجُمَّلُ): موٹی رسی۔
(حساب الجُمَّلِ) حساب ابجد یعنی وہ حساب جس میں حروف ابجد میں ہر حرف کے لئے ایک ہزار تک مخصوص ترتیب کے ساتھ اعداد مقرر کئے جاتے ہیں۔
(الجُمَيلُ): بلبل۔
(الجَمُولُ): موٹی عورت (۲) چربی پگھلانے والا (ج) جُمُلٌ۔
(الجَمِيلُ): پگھلا کر جمائی ہوئی چربی۔
(الجُمَيلُ): بلبل (ج) جملان۔
(المُجمَلُ) من الکلام مختصر کلام۔
(۲) تصویر کا دھندلا خاکہ جس میں مختلف کیفیات ملحوظ رکھی گئی ہوں۔ (مج)
(جَمَّ) ـُـ جَمًّا و جُمُوماً: اکٹھے اور زیادہ ہونا۔ ھو جَمٌّ۔
-البئرُ: کنویں سے پانی نکالنے کے بعد پھر زیادہ ہو جانا۔
-الفرسُ وغیرہ جمًّا و جَمَامًا: گھوڑے کا آرام کر کے تازہ دم ہونا۔
-العظمُ: ہڈی پر گوشت چڑھنا۔ ھو جَامٌّ۔
-الفرسُ جَمَامًا: جفتی کو چھوڑنا اور طاقت جمع کرنا۔
-الامرُ: قریب ہونا، وقت آنا۔
-الماءَ و نحوَہ: پانی کو چھوڑ دینا تاکہ بڑھ جائے۔
-الاناءَ والمِکیالَ و نحوهما: برتن یا پیمانہ کو لبالب کرنا۔ فالمکیال جَمَّامٌ وَجَمَّانٌ وھی جَمَّی۔
-قَصعَةٌ جَمَّی: چھلکتا ہوا پیالہ۔
(جَمَّ) العَظمُ ـَـ جَمَمًا: ہڈی پر گوشت چڑھنا۔
-الرجلُ و المراۃُ: مرد و عورت کا زیادہ گوشت والا ہونا۔
-الکبشُ والنَّعجةُ و نحوهما: مینڈھے اور مینڈھی کا بے سینگ ہونا۔ کہاوت ہے (عند النّطاح یُغلبُ الکبشُ الاجَمّ) ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے مقابل پر اپنی تیاری سے قابو پا لیتا ہے۔
-الرجلُ: بغیر ہتھیار کے لڑائی میں کود پڑنا۔
-البناءُ: عمارت کا بالکنی کے بغیر ہونا۔
-السطحُ: چھت کا بلا رکاوٹ ہونا۔ ھُوَ اَجَمّ وھی جَمَّاءُ (ج) جُمٌّ۔
(اَجَمَّ) الانسانُ والفرسُ ونحوهما: آرام کر کے تھکن دور کرنا۔
-الامرُ: قریب ہونا اور وقت آنا۔ کہا جاتا ہے (اَجَمَّتِ الحاجةُ و اَجَمَّ الفِراقُ)۔
-الماءَ و نحوہ: پانی کو جمع کرنے کے لئے چھوڑ دینا۔
-الاناءَ والمکیالَ و نحوهما لبالب بھرنا۔
-الانسانَ والفرسَ و غیرهما: آرام کرانا کہا جاتا ہے (أَجِمّ نفسكَ و اَجِمهَا)
فلانٌ لِسَانَه من الکلام: زبان کو ترک کلام کے ذریعہ آرام دینا۔
(جَمَّمَ) النباتُ: پودوں کا کھڑا ہونا اور زیادہ ہونا۔
-المراۃُ: عورت کا مردوں کی طرح زلفیں بنانا۔
-شَعرَهٗ: بالوں کا گچھا بنانا۔ حدیث میں ہے (لعن اللہ المجمّمات من النساء)۔
الاناء والمکیال و نحوهما لبالب بھرنا۔
(تجَمَّمَ) النبتُ: پودوں کا کھڑا اور گھنا ہونا۔
(استَجَمَّ): اکٹھا ہونا اور زیادہ ہونا۔
-الارضُ: زمین کا پیداوار نکالنا۔
-الانسان والفرسُ و غیرهما: آرام کرنا،

Marfat.com

ستانا۔
-الشیَٔ: کسی چیز کو چھوڑنا تاکہ وہ اپنی حالت پر لوٹ آئے۔
-البئرَ: کنویں کو پانی سے بھرنے دینا۔
-الفرسَ: گھوڑے کو آرام دینا۔
-نَفْسَه: آرام کرنا۔
(الجَمَامُ): راحت' آرام۔
(الجُمَامُ): برتن کا بھرنا۔
-من الاناء والمکیال ونحوھما: وہ برتن یا پیمانہ جو لبالب بھرا ہو۔
(الجَمَامَةُ): راحت' آرام۔
(الجَمُّ): ہر چیز کی زیادتی۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا﴾۔
-من الشیِٔ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔ (ج) جِمَامٌ و جُمُوْمٌ۔
-جاءُ وْا جَمًّا غَفِیْرًا و جَمَّ الغفیرِ والجمَّ الغفیرَ: وہ سب اکٹھے ایک ساتھ آئے۔
(الجَمَمُ): ہر چیز کا اکٹھا پن اور زیادہ (۲) من الاناء والمکیال: لبالب۔ (۳) سینہ۔
(الجَمَّاءُ): خود سر پر پہننے کا ہتھیار (۲) بڑی تعداد جیسے جاءُ وْا الجَمَّاء الغفیرَ وجماءَ الغفیر: وہ سب بڑی تعداد میں آئے۔
(الجُمَّانِیُّ): بڑی بڑی زلفوں والا آدمی۔
(الجَمَّةُ): مؤنث الجَمّ۔
-جَمَّةُ البِئرِ و نحوھا: وہ کنواں جس میں پانی کم نہ ہو۔
-جَمَّةُ السفینۃِ: کشتی کا وہ حصہ جس میں درزوں سے آنے والا پانی جمع ہو جائے۔
-جاءُ وْا فِی جَمَّةٍ: وہ دیت لینے کے لئے اکٹھے ہو کر آئے (ج) جِمَامٌ۔
(الجُمَّةُ) من الانسانَ: پیشانی کے گھنے بال (۲) مونڈھوں تک لٹکے ہوئے بال (۳) پانی کی بڑی مقدار (ج) جُمَمٌ و جِمَامٌ۔
جاءُ وْا فِی جُمَّةٍ: وہ دیت طلب کرنے کے لئے جماعت کی صورت میں آئے۔
(الجَمُوْمُ): بڑی تعداد والی شے۔
بئرٌ جَمُوْمٌ: زیادہ پانی والا کنواں۔

فَرسٌ جَمُوْمُ العَدْوِ: ہمیشہ تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(الجَمِیْمُ): بڑی مقدار والی شے۔ (۲) بہت زیادہ پودے جو زمین کو ڈھانپ لیں۔
(المَجَمُّ): پانی ٹھہرنے کی جگہ (۲) سینہ کہا جاتا ہے (فلانٌ واسع المجمّ) کشادہ دست' فراخ دل اور (فلانٌ ضیّقِ المجم): تنگ دل' تنگ دست (ج) مَجَامٌ۔
(المَجَمَّةُ): راحت کا سبب حدیث تلبینہ میں ہے (فانّها مجمّةٌ)۔
(الجُمَانُ): موتی (۲) موتی کی شکل میں ڈھالا ہوا چاندی کا دانہ (۳) ایک چمڑہ جس پر موتی جڑے ہوں' عورتیں اسے زیبائش کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ (مع)
(جَمْهَرَ) الشیَٔ: اکٹھا کرنا۔
-القبرَ: قبر پر مٹی ڈالنا۔
-الکلامَ: مختصر اور مجمل کلام کرنا۔
-لَه الخبر و إلیه و علیه: بات کا اکثر حصہ بتا دینا (۲) تھوڑی بات بتانا اور مطلب کو چھپا دینا۔
(تَجَمْهَرَ) علیه: بڑا بنانا۔
الناسُ: لوگوں کا جمع ہونا (مو)۔
(الجُمَاهِرُ): موٹا' بھاری بھرکم۔
(الجَمْهَرَةُ) من کل شیٍٔ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔ (ج) جماهِرُ۔
(الجُمْهُور) من کل شیٍٔ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔
-من الرّمل و نحوہٖ: ریت کا ٹیلہ۔
-من الناس: اکثر لوگ (ج) جَمَاهِیْرُ۔
-جَمَاهِیْر الناس: معزز لوگ۔
(الجُمْهُوْرَةُ) من الرمل: ریت کا ٹیلہ۔ (ج) جماهِیْرُ۔
(الجمهوریّ) نسبت ہے جمہور کی طرف یعنی عوامی (۲) نشہ آور شراب۔
-الحکمُ الجمهوریُّ: جمہوری حکومت۔
(الجمهوریّةُ) عوامی حکومت جو ان لوگوں کے ہاتھوں میں ہوتی ہے جن کو عوام منتخب کرتے ہیں اور وہ مقررہ نظام کے مطابق محدود

وقت کے لئے ہوتی ہے۔
(المُجَمْهَرُ): پیدائشی طور پر مضبوط و محکم۔
-مُجَمْهَرَاتُ العَرَب: وہ سات قصائد جن کا درجہ معلقات سبعہ کے بعد ہے۔
(تَجَمَّی): اکٹھے ہونا۔ جیسے (تجمّوا علیه)۔
(الجَمَا) من کل شیٍٔ: ہر چیز کی ذات (۲) حجم (۳) مقدار (۴) ابھار (۵) پشت (۶) زمین پر ابھرا ہوا پتھر (۷) بدن پر ہونے والا ورم۔
(الجَمَاءُ والجَمَاءَ ة): الجمَا۔

ج.........ن

(جَنَأَ)ـ جُنُوْءً ا: جھکا ہوا ہونا' کبڑا ہونا۔
-علیه: کسی پر اوندھا ہونا۔
جَنَأَ فِیْ عَدْوِہٖ: تیزی سے چل کر اوندھا ہونا۔
(جَنِیَٔ)ـ جَنَأً: پیدائشی کبڑا ہونا۔
علیه: اوندھا ہونا۔
- الکَبْشُ و نحوہ: مینڈھے وغیرہ کے سینگوں کا پیچھے مڑا ہوا ہونا۔ ھو اَجْنَأُ وھی جَنْآءُ (ج) جُنْءٌ۔
(اَجْنَأَ) علیه: اوندھا ہونا۔
الشیَٔ: موڑنا' ٹیڑھا کرنا۔
(جَانَأَ) علیه: اوندھا ہونا۔
(اِجْتَنَأَ) علیه: اوندھا ہونا۔
(تَجَانَأَ) علیه: اوندھا ہونا۔
(الاَجْنَاءُ): کبڑا (۲) جس کا مونڈھا سینہ پر جھکا ہوا ہو۔
(المُجْنَاءُ): ڈھال۔
(المُجْنَاۃُ): قبر کا گڑھا۔
(جَنَبَ) فلانٌ فی بنی فلانٍ ـُ جنابةً: کسی کے پاس مسافر بن کر ٹھہرنا۔
-الریحُ جنوبًا: ہوا کا جنوب کی طرف سے آنا یا جنوب کی طرف جانا۔ کہا جاتا ہے (جَنَبَتْ ریحُهما) دونوں باہم متفق اور مخلص ہیں۔
-الیه جَنَبًا: مشتاق ہونا۔
-الشیُٔ: دور ہونا (۲) دور کرنا (۳) دینا۔ (۴) پہلو میں رکھنا (۵) دھکا دینا۔

Marfat.com

-البعیرَ: اونٹ کے پہلو پر داغ لگانا۔
البیتَ ونحوہٗ: گھر پر پردہ ڈالنا۔
- الفرسَ او الاسیرَ جَنباً: گھوڑے یا قیدی کو برابر لے کر چلنا۔
-فلاناً الشیْ جَنباً و جُنُوباً و جَنَابَةً: ہٹانا' بچانا قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاجْنُبْنِی وَبَنِیَّ اَنْ نَعْبُدَ الْاَصْنَامَ﴾۔
(جَنِبَ) ـَ جَنَباً: دور ہونا (٢) پہلو میں درد ہونا (٣) پہلو کی طرف مائل ہونا (٤) لنگڑا ہونا (٥) پیاس کی شدت سے تڑپنا۔
-الیه: مشتاق ہونا' حسرت کرنا هو جَنِبٌ۔
الریحُ: جنوب سے یا جنوب کی طرف ہوا چلنا۔
فلانٌ: جنبی ہونا۔
(جَنُبَ) ـُ جَنَابَةً: دور ہونا (٢) قریب ہونا هو جنیبٌ (٣) جنبی ہونا۔
(جُنِبَ): پہلو میں درد ہونا (٢) نمونیا میں مبتلا ہونا (٣) جنوبی ہوا لگنا۔
-الریحُ: جَنَبَتْ۔
-فلانا الشیْ: ہٹانا' بچانا۔
(جَانَبَه): پہلو میں رہنا یا پہلو کی طرف چلنا (٢) دور کرنا۔ کہاوت ہے (قَد جانب الرَّوْضَ و اَهْوَی للجَرَل) اس شخص کے بارے میں جو خیر کو چھوڑ کر شر اختیار کرے۔
(جَنَّبَ) القومُ: دودھ کا کم اور خشک ہونا۔
-العامُ: قحط سالی ہونا۔
الشیْ او الفرسَ: پہلو میں لے کر چلنا۔
- فلاناً الشیْ: دور کرنا۔
(اجْتَنَبَ): جنبی ہونا۔
الشیْ: کنارہ کش ہونا' دور ہونا۔
الفرسَ و نحوہ: پہلو کی طرف کھینچنا۔
(تَجَانَبَ) الغلاَمان: بچوں کا آنکھ مچولی کھیلنا۔
-الشیْ: دور ہونا۔
(تَجَنَّبَ): جنبی ہونا۔
الشیْ: بچنا' پہلو تہی کرنا کہا جاتا ہے (هو مُتَجَنِّبٌ لَه)۔
(اسْتَجْنَبَ): جنبی ہونا۔

(الأَجْنَبُ): اجنبی' پرانا' غیر (٢) نافرمان (ج) أجانب۔
(الأَجنَبِیُّ): اجنبی' ناواقف کہا جاتا ہے (هو اَجْنَبِیٌّ من هذا الامرِ) وہ اس کام سے ناواقف ہے (٢) غیر ملکی (ج) اجانب۔
(الجانبُ): پہلو (٢) گوشہ کہاوت ہے (اِنْ جانب أعیاك فالحق بجانب) کسی معاملہ کی تنگی اور مصروف رہنے پر ابھارنے کے لئے کہا جاتا ہے (٣) محلّہ یا گھر کا صحن (ج) جوانب کہا جاتا ہے (انّه لمنتفخ الجوانب) وہ متکبر ہے (٤) پردیسی (٥) حقیر جس سے گریز کیا جائے (٦) سرکش نافرمان (ج) جُنَّابٌ۔
(الجَنَابُ): کونہ' گوشہ کہا جاتا ہے (مَرُّوا یسیرُونَ جَنَابَیْه) وہ اس کے دونوں حصوں سے گزرے (٢) گھر یا محلّہ کا صحن (٣) حفاظت و کفالت کہا جاتا ہے (انا فی جَنَابِ فلانٍ) میں فلاں کی حفاظت و کفالت میں ہوں۔
-فلانٌ رحبُ الجناب و خصیب الجناب: سخی (ج) اَجْنِبَةٌ۔
(الجُنَابُ): پہلو کا درد یا پھوڑا (٢) نمونیا (مٔ)۔
(الجَنَابُ): گھوڑے کا تسمہ یا ڈوری۔
کہا جاتا ہے (لَجَّ فلانٌ فی جِنابٍ قبیحٍ) اپنے اہل و عیال سے قطع تعلق کر لی۔
-فرسٌ طوع الجناب: فرماں بردار گھوڑا۔
(الجُنَابَی): بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک بچہ دوسرے سے دور رہتا ہے تاکہ وہ پکڑ نہ لے۔
(الجَنَاباء): الجُنابی۔
(الجَنَابَةُ): حالت جنابت۔ جو منی کے نکلنے یا جماع کی وجہ سے ہوتی ہے۔ کہتے ہیں (فلانٌ اغتسل من الجنابة) (٢) گوشہ کہتے ہیں (مَرُّوا یسیرون جنابتیه و قعدوا جنابتیه) وہ اس کے ارد گرد چلے یا بیٹھے۔
(الجَنْبُ) من کل شیٔ کونہ' گوشہ۔
(٢) پہلو' سمت (٣) بدل و مقابلہ کہا جاتا ہے (هذَا قلیلٌ فی جَنْبِ مودّتك) یہ تیری محبت کے بنسبت کم ہے اور (ماذا فعلت فی جنب حاجتی) آپ نے میرے کام کا کیا کیا؟ قرآن مجید میں ہے (یَا حَسْرَتَا مَافَرَّطْتُ فی جنب اللهِ) (ج) جُنُوبٌ و اَجْنَابٌ۔
جارُ الجَنْبِ: پہلو میں رہنے والا۔
-الصاحب بالجنب: سفر و حضر کا ساتھی۔
-اعطاۂ الجنَب: فرماں بردار ہونا۔
-ذو الجنب: جس کے پہلو میں درد ہو۔
ذات الجنب: نمونیا (اور جس کے پہلو میں اس کی وجہ سے درد ہو)۔
(الجَنَبُ) فی السّباق: گھڑ سوار کا دوڑ کے وقت اپنے پہلو میں دوسرا گھوڑا رکھنا کہ جب پہلا تھک جائے تو دوسرے کو دوڑائے (٢) پست قامت۔
(الجُنُبُ): دور' قرآن مجید میں ہے ﴿فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ﴾ (٢) قریب (٣) پڑوس میں قیام کرنے والا' پردیسی (جارُ الجُنُبِ اور جارٌ جُنُبٌ) (٤) سفر کا ساتھی (٥) نافرمان (٦) جنبی (اس میں مفرد جمع وغیرہ سب برابر ہیں) (ج) اَجْنَابٌ۔
(الجَنْبَةُ) من الشیٔ کنارہ' گوشہ۔ (٢) پرہیز' علیحدگی' حدیث میں ہے (علیکم بالجَنْبَةِ فانها عَفاف) (٣) وہ درخت جو گرمیوں میں ہرا بھرا رہے۔ (٤) درختوں اور سبزیوں کے درمیان اگنے والی گھاس۔
(الجَنَبَةُ) کنارہ' گوشہ۔
(الجُنَبَةُ): بہت زیادہ بچنے والا۔
(الجُنَّابُ): پہلو بہ پہلو رہنے والا ساتھی۔
(الجَنُوب): سمت جنوب (٢) جنوبی ہوا کہتے ہیں (ریحهما جنوبٌ) وہ دونوں مخلص دوست ہیں (ج) جنائب۔
(الجَنِیبُ) وہ گھوڑہ وغیرہ جو برابر لے جایا جائے (٢) الگ رکھا جانے والا (٣) مخلص

Marfat.com

دوست (۴) فرمانبردار (۵) لنگڑا کر چلنے والا
(۶) مسافر، پردیسی (۷) ایک عمدہ قسم کی کھجور
(ج) جُنُبٌ۔
(الجَنِیْبَۃُ): لگام سے کھینچا جانے والا جانور۔
(۲) وہ اونٹنی جو کسی کو کھانا لانے کے لئے دی
جائے (۳) اُونٹ کے پہلو میں لدا ہوا بوجھ اور
یہ دو ہوتے ہیں جنیبان (ج) جنائب۔
اطاعت جَنِیْبَۃ: فرماں برداری کرنا۔
فلانٌ تقاد الجنائب بین یدیہ: فلان بہت
بڑا آدمی ہے۔
(المَجْنَبُ): بہت زیادہ بھلائی یا برائی (ج)
مجانِبُ۔
(المِجْنَبُ): المَجْنَبُ (۲) کھرپا، کدال
(۳) جس چیز پر چڑھ کر شہد جمع کیا جائے (۴)
ڈھال (۵) پردہ (۶) وہ ممالک کے درمیان
حد بندی (ج) مجانِبُ۔
(المُجَنِّبَۃُ) من الجیش: لشکر کا ہر اول
دستہ مقدمۃ الجیش۔
(المُجَنِّبَۃُ) فوج یا لشکر کا دایاں یا بایاں دستہ
اور یہ دو ہوتے ہیں۔ حدیث میں ہے۔
(انّہ صلی اللہ علیہ وسلم بعث خالد بن
الولید یوم الفتح علی المُجَنِّبَۃِ الیُمنٰی
والزبیرَ علی المُجَنِّبَۃ الیُسرٰی)۔
(تَجَنَّبَ) اپنے خاندان کے علاوہ کسی اور کی
طرف منسوب ہونا (۲) کسی چیز کو چھپانے کے
لئے اس پر لیٹ جانا۔
الطائرُ: پرندہ کا بازو پھیلا کر بیٹھنا۔
علیہ: کسی سے محبت وشفقت کرنا۔
(الجنثُ) جنس (۲) تلاہٹ (۳) درخت
کا تنا (ج) اَجناث و جُنُوثٌ۔
(الجُنثِیُّ) لوہار (۲) زرہ ساز
(۳) تلوار (۴) زرہ (۵) عمدہ قسم کا لوہا۔
(ج) اَجناثٌ۔
(الجَنجَنُ و الجِنجِنُ) سینہ کی ہڈی (ج)
جَناجِنُ۔
(الجَنجَنۃُ و الجِنجِنۃُ) سینہ کی ہڈی (ج)
جَناجِن۔

(الجُنجُونُ): سینہ کی ہڈی (ج) جَنَاجِین۔
(جَنَحَ)۔ جَنحًا و جُنُوحًا: جھکنا۔
-الیہ و لہ: مائل ہونا، پیروی کرنا۔
-الانسانُ و البعیرُ: ایک پہلو پر جھکنا۔
-السفینۃُ: کشتی کا تھوڑے پانی میں زمین سے
لگنا۔
-الطائرُ: اڑتے وقت پرندہ کا بازو ٹوٹ جانا۔
-الرجل: فرمانبرداری کرنا۔
-اللیل: رات کا آنے یا جانے کے قریب ہونا
(جَنحَ الظلامُ) کہا جاتا ہے۔
-الحیوان فی سیرہ: تیز دوڑتے وقت
جانور کا گردن آگے کی طرف جھکانا۔
-فلانٌ علی مِرفَقیہ: کہنیوں کو زمین یا تکیہ پر
رکھ کر سہارا لینا۔
-علی الشیٔ: کسی چیز پر ایسا جھکنا کہ ہاتھ اس
میں مصروف ہوں اور سینہ اس کے قریب ہو۔
-اَن یَاکُلَ کَذَا: کسی چیز کے کھانے کو گناہ
سمجھنا۔
-الطائرَ و غیرَہ جَنحًا: پرندہ کے بازو یا پسلی
پر مارنا (۲) بازو توڑ دینا۔
(جُنِحَ) بازو یا پسلی ٹوٹ جانا۔
(اَجنَحَ) الشیٔ: جھکانا۔
(جَنَّحَہ) دونوں بازوؤں سے کام کرنا۔
-المخالفۃُ او الجنایَۃَ: خلاف ورزی اور جرم
کو گناہ سمجھنا۔
(اجتَنَحَ) الانسانُ: بازو یا پسلی ٹوٹ جانا۔
-السفینۃُ کم پانی میں کشتی کا زمین کے ساتھ
لگ جانا۔
-الرجلُ علی رَحلہ: دونوں ہاتھوں پر
اوندھے ہو کر تکیہ کی طرح سہارا لینا۔ حدیث
میں ہے۔ (مرض رسولُ اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فوجد خِفّۃً فاجتَنَحَ علی
أسامہ حتی دخل المسجد)۔
-فی السجود: سجدہ میں بازوؤں کو کھڑا کر
کے ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنا۔
-الحیوانُ فی سیرہ: ایک پہلو پر جھکتے
ہوئے چلنا۔

-الشیٔ: جھکانا۔
(تجَنَّحَ): لازم جَنَّحہ۔
-فی السجود: اجتَنَحَ۔
(استَجنَحَ) اللیل: رات آ جانا۔
(الجانِحَۃُ): پہلو، جانب (ج) جوانِحُ۔
(الجَناح): پرندہ کے پر (۲) شانہ (۳) بغل
(۴) جانب، پہلو (۵) عمارت کا حصہ جیسے
جناحُ القصر (۶) مجموعہ، سیٹ (۷) ہر وہ چیز
جو جوڑائی میں ترتیب سے لگائی جائے
(۸) سائیڈ، فٹ بال کے گیارہ کھلاڑیوں میں
سے ایک۔ یہ دو ہوتے ہیں۔ ایمن اور ایسر۔
(ج) اَجنِحَۃٌ و اَجنُحٌ قرآن مجید میں ہے:
﴿اُولِی اَجنِحَۃٍ مَثنٰی و ثُلاثَ وَرُبَاعَ﴾۔
-جناحا الرّحی: چکی کے دو پاٹ۔
-جناحا النصل: پھلکے کی دو دھاریں۔
-جناحا العسکر: لشکر کے دو بازو۔
-جناحا الوادی: وادی کے دو نالے۔
-فلانٌ فی جناح فلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت
وہ کفالت میں ہے۔
-وھو علی جناح سفر: وہ سفر کا ارادہ
کرنے والا ہے۔
-رکب جناحی طائرٍ: وطن سے دور ہونا۔
-رکب جناحی نعامۃٍ: کسی کام کی کوشش
اور اہتمام کرنا۔
-ھو فی جناحی طائرٍ: وہ پریشان اور رنجیدہ
ہے۔
-خفض لہ جَناحَہ: کسی کے سامنے عاجزی
اور تواضع اختیار کرنا۔ قرآن مجید میں ہے:
﴿وَاخفِض لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ
الرَّحمَۃِ﴾۔
فلانٌ مقصوص الجناح عاجز۔
(الجُناحُ) جرم اور گناہ (۲) گناہ کی طرف
میلان (۳) غم و تکلیف کا صدمہ (۴) کسی چیز
کا مجموعہ۔
-انا الیک بجُناحٍ میں آپ کا شائق ہوں۔
(الجناحِیَّۃُ) غالی شیعوں کا ایک گروہ جو
عبداللہ ابن معاویہ ابن عبداللہ ابن جعفر

Marfat.com

ذوالجناحین کے ساتھی ہیں۔
(الجِنحُ): گوشہ (۲) پناہ (۳) کنارہ۔
-من اللیل: رات کا ٹکڑا (۲) رات کا اندھیرا۔
-من الطریق و نحوِہ: راستہ کی ایک جانب۔
(الجُنحُ) مِنَ اللیلِ: رات کا ایک ٹکڑا۔
(الجُنحَۃُ): مجرمانہ فعل، قابل سزا جرم۔
(المَجنحَۃُ): پالان کے اگلے حصہ پر ڈالا جانے والا چمڑہ کا ٹکڑا (ج) مجانح۔
(جَنَّدَ) الجنودَ: فوج کو اکٹھا کرنا۔
-فلاناً: فوجی یا سپاہی بنانا (مو)
(تَجَنَّدَ) سپاہی بننا، فوج میں بھرتی ہونا۔
(الجُنادِیُّ): وہ کپڑے جس سے دیواروں کو پردہ کرایا جائے (۲) غالیچہ کی ایک قسم، حدیث سالم ﷺ میں ہے (سَتَرنا البیتَ بِجُنادِیٍّ أخضَرَ فَدَخلَ ابوایوب فلمّا رآہ خرج إنکاراً لہ)۔
(الجُندُ): فوج، لشکر (۲) مددگار۔
(ج) اَجنادٌ و جُنُودٌ۔
(الجَنَدُ): موٹی سخت زمین (۲) ٹھیکرا، مٹی جیسا پتھر۔
(الجُندِیُّ): سپاہی (۲) فوجی۔
(الجندیَّۃُ): فوجی نظام (مو)
(الجُندُبُ): ٹڈی کی ایک قسم، جو اچھلتی ہے اڑتی ہے اور آواز نکالتی ہے (ج) جنادبُ
کہاوت ہے۔ (صَرَّ الجُندُبُ) یعنی معاملہ خطرناک ہو گیا ہے۔
-امُّ جُندُبٍ: دھوکہ، ظلم، مصیبت۔
رکب امَّ جُندب: اس نے ظلم کیا اور دھوکہ دیا۔
-وقعَ بامّ جندب: ظلم کرنا اور غیر قاتل کو قتل کرنا۔
(النُدَب): الجُندُب۔
(جَندَرَ) الثوبَ و نحوَہ: کپڑے کی رونق کو لوٹانا۔
الکتاب: کتاب کے مٹے ہوئے حرفوں کو قلم پھیر کر واضح کرنا۔

(الجَندَرَۃُ): لکڑی کی مشین جس سے کپڑوں کو صاف اور سیدھا کیا جاتا ہے (مع)۔
(جندُفلی): (دیکھئے: ج م ف ل)۔
(الجُنادِلُ): مضبوط و باعظمت آدمی (ج) جنادِلُ۔
(الجَندَلُ): پانی کے بہاؤ کی وہ جگہ جہاں پتھر ہوتے ہیں اور پانی زور سے برستا ہے (مع)۔
کہاوت ہے: (جندلتان اصطَکَّتا): دو ہم پلہ آدمی ٹکرا گئے (ج) جنادِلُ۔
(جَنَزَ) الشیءَ ـِ جَنزاً: چھپانا۔
(۲) اکٹھا کرنا۔
-المیتَ: میت کو چارپائی پر رکھنا۔ جنازہ پڑھنا۔
(جَنَّزَ) المیّتَ: میت کا جنازہ پڑھنا، چارپائی پر رکھنا۔
(الجنازَۃُ): مردہ (۲) مردہ کی چارپائی یا جنازہ (۳) غمناک خبر۔ کہاوت ہے (ضُرِبَ حتّی تُرِکَ جنازۃً وطُعِنَ فی جنازتِہ) مر جانا (ج) جنائز۔
(الجنائزیّ): جنازہ کے سامنے قرأت کرنے والا۔
-اللحن الجنائزیّ: جنازہ کے سامنے بجائے جانے والی دھن (مو)۔
(الجَنزِیر): زنجیر (مع)۔
(جَنَسَتِ) الرُّطَبَۃُ ـُ جَنساً: کھجوروں کا اچھی طرح پک جانا کہ وہ ایک جنس معلوم ہوں۔
(جانَسَہ): ہم شکل ہونا (۲) ہم جنس ہونا۔
(جَنَّسَ) الاشیاءَ: الگ الگ قسمیں بنانا۔
(۲) ہم جنس بنانا۔
(تَجَنَّسَ): لازم جَنَّسَہ۔
(تَجانَسا): جنس میں متحد ہونا۔
(التجنیسُ) تجنیس الکسور: علم ریاضی کے مطابق حسابی کسور کو ایسی کسور میں منتقل کرنا جن کا مقام ایک ہو۔
(الجناسُ): اہل بلاغت کی اصطلاح میں دو کلموں کا اکثر یا تمام حروف میں یکساں اور معنی کے اعتبار سے مختلف ہونا۔

(الجِنسُ): اصل (۲) صنف، نوع (۳) مناطقہ کی اصطلاح میں جنس وہ کلی ہے جو ایسے بہت سے افراد پر بولی جاتی ہے جن کی نوع مختلف ہو۔ یہ نوع سے زیادہ عام ہے۔ حیوان جنس ہے انسان نوع ہے (۴) علم الاحیاء میں انسان کی دو صنفوں مذکر و مؤنث کو کہا جاتا ہے پس مرد ایک صنف ہے اس کے مقابلہ میں عورت دوسری صنف ہے (۵) نر اور مادہ کا جنسی ملاپ، جفتی (ج) اجناسٌ و جُنُوسٌ۔
(الجِنسیُّ): جنسی (۲) قانونی طور پر ایک قانونی تعلق جو کسی شخص کو کسی مملکت کی طرف سے ملتا ہے خواہ اصلی ہو یا حاصل ہوا ہو۔ (مع)
(الجِنسِیَّۃُ): قومیت، حق شہریت۔
(الجَنِیسُ): سفید وزرد رنگ کی مچھلی۔
(الجَنِیسُ): قدیم شہری، اپنی جنس میں اصل۔
(جَنَفَ) ـِ جُنوفاً: الگ ہونا، ظلم کرنا۔
-علیہ و عنہ: الگ ہونا۔
-فیہ ظلم کرنا۔
(جَنِفَ) ـَ جَنَفاً: جَنَفَ، قرآن مجید میں ہے ﴿فَمَن خافَ مِن مُوصٍ جَنَفاً او اِثماً فَاَصلَحَ بَینَھُم فَلا اِثمَ عَلَیہِ﴾ ھو جَنِفٌ (۲) ایک پہلو کا دوسرے سے ہٹ جانا (۳) کبڑا ہونا۔ ھو اَجنَفُ وھی جَنفاءُ (ج) جُنفٌ۔
(اَجنَفَ): جَنِفَ۔
-فلاناً: فیصلہ میں کسی کے ساتھ زیادتی کرنا۔
(جانَفَ) القومَ: لوگوں سے الگ رہنا۔
لَجَّ فی جنافٍ قبیحٍ: اہل و عیال سے قطع تعلق کر لینا۔
(تجانَفَ): مائل ہونا، قرآن مجید میں ہے ﴿فَمَنِ اضطُرَّ فِی مَخمَصَۃٍ غَیرَ مُتَجانِفٍ لِاِثمٍ فَاِنَّ اللہَ غَفُورٌ رَحِیمٌ﴾۔
-عنہ: اعراض کرنا۔
-لہ و الیہ: مائل ہونا۔
-فی مشیتہ: اکڑ کر اور مٹک کر چلنا۔
(الاَجنَفُ): کبڑا۔

Marfat.com

-قَدَحٌ اجنف: بڑا پیالہ۔
(الجُنافِيُّ) اکڑ کر اور مٹک کر چلنے والا۔
(المِجنَفُ) خصمٌ مجنفٌ: ظالم دشمن۔
(جَنَقَه) ـِ جَنقًا: منجنیق سے حملہ کرنا۔ هو جانِقٌ۔
(جَنَّقَه) جَنَقَه۔
(الجُنُقُ) منجنیق چلانے والے (۲) منجنیق کے پتھر۔
(المِنجَنِیقُ) پتھر پھینکنے کی مشین منجنیق (ج) منجنیقات' مجانق' مجانیق۔
(الجُنكُ) طنبور ایک قسم کا باجا (مع)
(جَنَّ) ـُ جَنًّا چھپنا۔
-اللیلُ ـُ جَنًّا و جُنُونًا و جِنانًا رات کا تاریک ہونا۔
-الظلامُ اندھیرے کا بڑھنا۔
-الشیٔ و علیه چھپانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰی کَوْکَبًا﴾۔
-المیتَ کفن دینا (۲) قبر میں ڈالنا۔
(جُنَّ) جَنًّا و جُنُونًا و جِنَّةً و مَجَنَّةً مجنون ہونا۔
-جُنُونَهٗ انتہائی پاگل ہونا۔
-به و منه بہت زیادہ تعجب کرنا کہ پاگل معلوم ہو۔
(اَجَنَّ) جُنَّ۔
-الشیٔ عنه چھپنا۔
-المرأةُ جنینا عورت کے پیٹ میں بچہ ہونا۔
-الشیٔ چھپانا۔
-المیتَ کفن پہنانا (۲) دفنانا۔ حدیث میں ہے (وَلِیَ دَفْنَ رسولِ اللہ صلی اللہ علیه وسلم واجنانه عَلیٌّ والعبّاس)۔
-اللہ فلانًا پاگل بنا دینا۔
-الشیٔ صَدْرَه دل میں چھپانا۔
(جَنَّنَه) اَجَنَّه۔
(اِجتَنَّ) چھپنا۔
(تَجانَّ و تَجانَنَ) دیوانگی ظاہر کرنا۔
-جانَّ علیه بھی کہا جاتا ہے۔

(تَجَنَّنَ) لازم جَنَّنَه (۲) جُنَّ (۳) دیوانگی ظاہر کرنا تجنَّنَ علیه بھی کہا جاتا ہے۔
(استَجَنَّ) چھپنا۔
- به و فیه وعنه و منه: چھپنا۔
(التجنینُ): جن کی باتیں۔ هو ینطق بالتجنین: وہ عجیب اور وحشت ناک باتیں کرتا۔
(الجَانُّ): جن۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ﴾ (۲) ایک زردی مائل سانپ جو کاٹتا نہیں ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ کَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا﴾ (ج) جِنَّانٌ وجَوَانٌّ حدیث میں ہے (اِنَّ فیها جِنّانًا کثیرًا)۔
(الجَنانُ) من کل شیٔ: ہر چیز کا باطن۔ (۲) دل' کہاوت ہے (اِذَا قرحَ الجَنانُ بکتِ العینان) (۳) پوشیدہ کام (۴) چھپی ہوئی چیز۔
-جنانُ الناس لوگوں کی جماعت جو کسی کے لئے آڑ بن جائے۔
-جنان اللیل: سخت تاریکی۔
(الجِنُّ): جن' واحد جِنّیٌّ وهی جِنّیةٌ
-بَاتَ فلانٌ صنف جِنٍّ: فلاں نے ویران جگہ رات گزاری۔
-من کل شیٔ: ہر چیز کی ابتداء' شدت اور پستی۔
-جِنُّ الشباب جوانی کی شادابی۔
-جِنّ النبات پودے کا پھول یا کلی۔
-جِنّ اللیل: رات کی تاریکی۔
-جِنّ الناس لوگوں کی جماعت۔
(الجَنَنُ) پردہ آڑ (۲) قبر (۳) کفن (۴) پوشیدہ چیز (۵) مردہ (ج) اَجنانٌ۔
(الجَنَّةُ) وہ باغ جس میں کھجور اور دیگر درخت ہوں۔ (۲) باغ (۳) جنت (ج) جِنانٌ۔
(الجِنَّةُ) دیوانگی' پاگل پن' جنون قرآن مجید میں ہے (اَم به جِنَّةٌ) (۲) جن۔ قرآن مجید میں ہے ﴿مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾ (۳) جنوں کی جماعت (۴) ہر شے کا ابتدائی حصہ۔

(الجُنَّةُ): ڈھال (۲) نقاب (۳) حفاظت کا ذریعہ جیسے الصومُ جُنَّةٌ روزہ شہوات سے حفاظت کا ذریعہ ہے (ج) جُنَنٌ۔
(الجُنُونُ) عقل کا ختم یا کم ہونا' دیوانگی۔
(الجنین): قبر (۲) چھپی ہوئی چیز۔
(۳) پیٹ کا بچہ (۴) اطباء کے نزدیک عمل کا وہ ابتدائی تخم جو آٹھویں ہفتہ تک رہتا ہے پھر اس کے بعد حمل کہلاتا ہے (۵) علم الاحیاء کے مطابق دانہ میں پیدا ہونے والی پہلی روئیدگی (ج) اَجنَّةٌ و اَجْنُنٌ۔
(الجَنِینَةُ): عورت کی کوٹ نما پوشاک۔
(الجُنَینَةُ): باغیچہ۔
(المِجَنُّ): ڈھال کہا جاتا ہے (قَلَبَ فلانٌ مِجَنَّه) شرم وحیا کو بالائے طاق رکھ کر من مانی کرنا اور (قَلَبَ له ظَهْرَ المِجَنِّ) دوستی کے بعد کسی سے دشمنی کرنا (۲) کمان (ج) مَجانٌّ۔
(المِجَنَّةُ): ڈھال (ج) مَجانٌّ۔
(المَجَنَّةُ): جنون' دیوانگی (۲) چھپنے کی جگہ (۳) زیادہ جنات والی زمین (ج) مَجانٌّ۔
(المجنون): دیوانہ' پاگل' مجنون (ج) مجانین۔
(جَنَی) ـِ جِنایَةً: گناہ کرنا' جرم کرنا۔
-علی نفسه: اپنے حق میں برا کیا۔
-علی قومه: اپنے لوگوں کے حق میں جرم کیا۔
-الذنبَ علی فلانٍ: کسی کو گناہ میں ملوث کرنا۔
-الثمرةَ و نحوها جنیً وَجنیًا: پھل توڑنا۔
-الثمرةَ لفلانٍ ولثمرةِ فلانًا کسی کے لئے پھل توڑنا۔
-الذهبَ سونے کو کان سے نکالنا۔
هو جانٍ (ج) جُناةٌ جُنّاءٌ۔
(جَنِیَ) ـَ جَنًی کبڑا ہونا۔ هو اَجنی وهی جنواء۔
(اَجنَی) الثمرُ پھل توڑنے کا وقت آنا۔
-الشجرُ درخت کا پکتہ پھل والا ہونا۔
-الارضُ زمین کا زیادہ پھلوں والی ہونا۔

Marfat.com

(٢) زمین میں پھل پکنا۔
-اللہُ الماشیةَ: اللہ کا گھاس اگانا۔
-فلاناً الثمرَ: کسی کو پھل توڑنے کا موقع دینا۔
(جانٰی) علیه: کسی پر جھوٹا الزام لگانا۔
(اجتنٰی) الثمرةَ و نحوها: پھل توڑنا۔
-العسلَ: شہد اکٹھا کرنا۔
-ماءَ المطرِ: بارش کا پانی آ کر پی لینا۔
(تجنّٰی) علیه: جھوٹا الزام لگانا۔
کہتے ہیں (تجنّٰی علیه جنایةً)۔
-الثمرةَ و نحوَها: پھل وغیرہ توڑنا۔
(الجانِیْ): کھجور کے درختوں کی قلمیں لگانے والا (٢) مجرم، قصوروار۔
(الجنٰی): چنا ہوا پھل ۔کہاوت ہے (هٰذا جنَایَ و خیارُه فیه): ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے دوست کو اپنی بہتر چیز میں ترجیح دے (٢) گھاس (٣) کھمبی (٤) انگور (٥) تر کھجور (٦) شہد (٧) تسبیح کے دانے (٨) سونا (ج) اَجْنٍ و اَجناءٍ۔
(الجنایةُ): قابل سزا جرم یا گناہ، بدعنوانی (ج) جنایا۔
(الجَنِیُّ): تازہ توڑا ہوا پھل۔

ج..........ہ

(الجَاهِبُ) اتاهٔ جاهبةً: وہ کھلے طور پر آیا۔
(الجهبُ): بھاری اور بدنما چہرہ۔
(المِجْهَبُ): بے شرم (ج) مجاهِبُ۔
(الجِهْبَاذُ): کھرے کھوٹے کو پرکھنے کا ماہر (معّ) (ج) جهابذةٌ۔
(الجَهْبَلُ): بڑے سر والا (٢) عمر رسیدہ (٣) بڑا پہاڑی بکرا (ج) جَهَابِلُ۔
(الجَهْبَلَةُ): بدشکل اور بھدی عورت۔
(جَهِشَ) ـَ جَهْشًا: ڈر، غصہ یا خوشی کی وجہ سے اچھلنا۔ھو جاهِشٌ و جهشان۔
(جَهْجَهَ) الابطالُ: میدان جنگ میں سپہ سالاروں کا چیخنا۔
-بالسَّبُعِ: درندہ کو روکنے کے لئے للکارنا۔
حدیث میں ہے: (اَنَّ رجلاً مِنْ اَسْلَمَ عَدَا علیه ذئبٌ فانتزعَ شاةً مِنْ غنمِه فجهجه الرجلَ) کہا جاتا ہے۔
(جَهْجَهَ الابلَ): اونٹ کو آواز دینا۔
-الرجلَ: ہر چیز سے روکنا۔
(تَجَهْجَهَ) الابطال: میدان جنگ میں سپہ سالاروں کا چیخنا۔
(جَهَدَ) ـَ جَهْدًا: کوشش کرنا۔
فی الامرِ: کسی کام میں کوشش کرنا، محنت کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ﴾ (٢) کوشش کر کے مقصد تک پہنچ جانا (٣) مشقت اٹھانا۔
-بفلانٍ: امتحان لینا، آزمانا۔
-فلاناً: مشقت میں ڈالنا۔ (٢) اصرار کے ساتھ سوال کرنا۔
-الدابةَ: طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔
-المرضُ او التعبُ او الحبُّ فلاناً: بیماری، مشقت یا محبت کا کمزور کر دینا۔
-اللبنَ: دودھ میں پانی ملانا (٢) دودھ سے پورا مکھن نکال لینا۔
-الطعامَ: کھانے کو پسند کرنا (٢) زیادہ کھانا۔
-الماشیةُ المرعٰی: چوپایہ کا خوب چرنا۔ھو جاهِدٌ اور مفعول مجهودٌ و جهیدٌ۔
-المالَ: مال کو ادھر ادھر تقسیم کرنا۔
(جُهِدَ) الناسُ: قحط کا شکار ہونا۔هم مجهودون۔
(جَهِدَ) العیشُ ـَ جَهَدًا: زندگی کا تنگ اور سخت ہونا۔ھو جَهِدٌ۔
(اَجْهَدَ): مشقت اور محنت میں پڑنا۔ (٢) کمزور جانور کا مالک ہونا۔
-الارضُ: زمین کا ابھرا ہوا ہونا۔
-لَه الطریقُ والحقُ: حق اور راستہ کا ظاہر اور واضح ہونا۔
-الشیُٔ: خلط ملط ہونا۔
-الشیبُ فیه: تیزی سے بڑھاپا آنا۔
-العدوُّ علیه: سخت دشمنی رکھنا۔
-فلانٌ فی الامرِ: محتاط ہونا۔
-لَه الشیُٔ و الامرُ: ممکن ہونا۔
-فلاناً: مشقت میں ڈالنا۔
-الدابةَ: طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔
-علی ان یفعلَ کذا: کسی کام کے کرنے پر مجبور۔
-مالَه: اپنے مال کو برباد اور تقسیم کرنا۔
-الطعامَ: کھانے کی چاہت اور خواہش کرنا۔
(جاهَدَ) العدوَّ مجاهَدَةً و جهادًا: دشمن سے قتال کرنا۔
(اجْتَهَدَ): پوری کوشش کرنا۔
(تجاهَدَ): اِجْتَهَدَ۔
(الاجتهاد) اصطلاح فقہاء میں اجتہاد اس آخری کوشش کا نام ہے جو کسی معاملہ میں حکم شرعی کا ظن غالب حاصل کرنے کے لئے کی جائے۔
(الجَهَادُ): ہموار زمین (٢) جنگل (٣) سخت زمین۔ارضٌ جَهَادٌ کہتے ہیں۔
حدیث میں ہے (انه صلی الله علیه وسلم نزل بارض جَهَادٍ) (٤) جھاد کا پھل (ج) جُهُدٌ۔
(الجِهَادُ): شرعی اصطلاح کے اعتبار سے ان کفار سے لڑنا جو ذمی نہ ہوں۔
(الجُهَادٰی): زیادہ سے زیادہ جیسے (جُهَادٰكَ اَنْ تفعلَ کذا): تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
(الجَهْدُ): مشقت (٢) انتہاء (٣) گنجائش، طاقت (جَهْدٌ جاهِدٌ) پوری کوشش۔
-جَهدُ البلاء: اہل عیال کی کثرت اور فقر۔
-فلسفہ کی اصطلاح میں ہر وہ عمل جو عاقل انسان جسمانی یا عقلی طور پر کرتا ہے۔ (مع)
(الجُهْدُ): گنجائش، طاقت، قوت قرآن مجید ہے ﴿وَالَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ﴾ (٢) تھوڑی چیز جس پر کم مایہ آدمی کی زندگی بسر ہو۔
-جَهْدُ المُقِلِّ: کم مایہ آدمی کی طاقت کے بقدر۔ حدیث صدقہ میں ہے (جهدُ المقلّ)۔
(الجَهْدَانُ): مشقت زدہ۔
(الجهیدٰی): الجَهْدُ کہتے ہیں: (لابلُغنَّ

Marfat.com

جهدی فی هذا الامر)۔
میں اس معاملہ میں پوری کوشش کروں گا۔
(المُجتَهِدُ) وہ ماہر فقہ جو حکم شرعی کے ظن کے حصول میں آخری سے آخری کوشش کرے۔ اس کی کچھ شرائط مقرر ہیں۔
(المَجهُودُ) کوشش، طاقت، قوت۔
(جَهَرَ) الشئ ـُ جَهرًا: ظاہر و آشکار ہونا۔
-بالکلام و نحوہ جَهرًا و جهارًا: بلند آواز سے کلام کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى﴾ کہا جاتا ہے (جهر الکلام) فالکلام و نحوہ جهیرٌ وهو جهیر الصوت۔
-الشئَ بغیر رکاوٹ کے دیکھنا (۲) تخمینہ اور اندازہ لگانا۔
-الشمسُ فلانًا سورج کی وجہ سے آنکھیں چندھیا جانا اور اس کو دیکھ نہ سکنا۔
-الارضَ انکل سے زمین پر چلنا۔
-الجیشَ و القومَ لشکر یا لوگوں کا زیادہ معلوم ہونا۔
الشئُ فلانًا دیکھنے میں عمدہ اور خوبصورت معلوم ہونا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں (لَم یکن قصیرًا وَّلَا طویلاً وهو اِلی الطُّولِ اقرب مَنْ راہ جهرہ)۔
فلانٌ البئر کنویں سے کیچڑ نکال کر صاف کرنا (۲) کنویں کا پانی نکالنا (۳) کنویں کو کھودنا یہاں تک کہ پانی نکل آئے۔
السقاءَ دودھ کے مشکیزہ کو بلو کر مکھن نکالنا۔
القومُ اچانک صبح کے وقت آنا۔
(جَهِرَ) الانسانُ وغیرہ ـَ جَهَرًا: سورج کی وجہ سے چندھیا جانا اور نہ دیکھ سکنا۔ جَهِرَت العین کہا جاتا ہے۔
فلانٌ آنکھوں کا ابھرا ہوا ہونا (۲) ایسا بھینگا ہونا کہ بھلا معلوم ہو۔
-الفرسُ گھوڑے کی سفیدی کا پیشانی تک آنا۔

-الانسانُ جُهُورَةً و جَهَارَةً: کامل الخلقت اور خوش نما ہونا۔ هو اَجهَرُ وهی جَهرَاءُ (ج) جُهرٌ۔
(جَهُرَ) الصوتُ ـُ جُهُورَةً و جَهَارَةً: بلند ہونا۔
-فلانٌ: کامل الخلقت اور خوشنما ہونا۔ هو جهیرٌ۔
(اَجهَرَ) اعلان کرنا، ظاہر کرنا۔
-بالکلام و نحوہ: کلام یا کوئی بات بلند آواز سے کرنا۔
-فلانٌ بلند آوازی میں مشہور ہونا۔
جاءَ بِبَنِینَ ذوی جَهَارَةٍ: وہ خوبصورت اولاد کا باپ بنا۔
(جاهَرَه) بالعداوة: کھلم کھلا دشمنی کرنا۔
-بالامر: کسی کے سامنے کھلم کھلا بات کرنا۔ بغیر لگی لپٹے کہنا۔
کہاوت ہے (مُجَاهرةً اِذا لم اَجدْ مَختلاً) اگر مجھے دھوکہ دے کر کوئی چیز نہیں ملتی تو میں اسے اعلانا حاصل کرتا ہوں (۳) غالب آنا۔
(جَهوَرَ) فلانٌ: بلند آواز سے بولنا۔
-الصوتُ: آواز کا بلند ہونا۔
-رجلٌ جَهوَرِیٌّ: بلند آواز آدمی۔
-صوتٌ جَهوَرِیٌّ: بلند آواز۔
-الحدیث وبه: ظاہر کرنا۔
(تَجَاهَرَ) فلانٌ اپنے کو بھینگا ظاہر کرنا۔
(اِجتَهَرَ) الشئَ کسی کو بغیر رکاوٹ کے دیکھنا۔
-الجیشَ و القومَ لشکر یا لوگوں کا زیادہ معلوم ہونا۔
-فلانًا اچھا لگنا، کسی کو باعظمت سمجھنا، جیسے اجتهره الشئُ۔
-البئرَ کنویں سے کیچڑ نکالنا (۲) کنویں کا پانی نکالنا۔
(الجَهَارُ) کھلے عام۔ جیسے لقیه نهارًا جهارًا اس کو کھلے طور پر ملا۔
(الجَهرُ) زمانہ کا حصہ (۲) ایک پورا سال۔
(جُهرُ) الرجل آدمی کا حلیہ اور ہیئت جیسے ما

اَحسنَ جُهرَہ اور ما اَسوَ اَجُهرَہ۔
(الجَهرَاءُ) من الارضِ: ہموار و کھلی زمین جس میں درخت و جھاڑیاں نہ ہوں (۲) ہموار چوڑا ٹیلہ۔
-من القومِ: لوگوں کی جماعت (۲) زائد افراد۔
(الجَهرَةُ) ظاہر۔
-راہُ جَهرَةً: اسے صاف اور واضح طور پر دیکھا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً﴾
(الجَهُورُ) بلند اور قوی آواز والا۔
(الجَهِیرُ) وَجهٌ جَهِیرٌ: روشن چہرہ (رَجلٌ جَهِیرٌ للمعروف) بھلائی اور حسن سلوک کے لائق آدمی (ج) جُهَرَاءُ۔
-من اللبنِ: وہ دودھ جس میں پانی نہ ملایا گیا ہو۔
(الجَهِیرَةُ) جهیرة الانسانِ: آدمی کا ظاہر (ج) جهائر۔
(الجوهر): (دیکھئے: جوہر)۔
(المِجهارُ) جو عادۃً اونچا بولتا ہو (ج) مجاهیر (۲) مائیکروفون، لاؤڈ اسپیکر (ج)۔
(المِجهَرُ) مائیکروسکوپ، خوردبین (مجاہر)
(المجهورُ) من الاصوات: آواز کی ایک قسم جس کے ساتھ صوتی تار حلق میں منظم طور پر حرکت کرتے ہیں حروف مجہورہ انیس ہیں جن کا مجموعہ یہ ہے (ظَلَّ قَوُ ربض اِذ غزا جند مطیع)۔
(جَهَزَ) علی الجریحِ: جلدی سے زخمی کو قتل کر دینا۔
(اَجهَزَ) علی الجریحِ: جَهَزَ۔
حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ میں ہے (اَنّه اَتٰی عَلٰی اَبِی جَهلٍ وهو صریعٌ فَاَجهَزَ علیه)۔
(جَهَّزَه) سامان ضرورت دینا۔ جیسے فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِم)۔
(تَجَهَّزَ) للامرِ کسی کام کے لئے تیار ہونا۔
(الجِهَازُ) جَهَاز الراحلة: سواری پر لدا ہوا سامان۔
(الجَهَازُ) جهازُ کل شئ: جس کی طرف

Marfat.com

کوئی چیز محتاج ہو۔ سامان ضرورت۔
-جِهازُ العروس: جہیز۔
-جِهازُ الجيش: فوج کا اسلحہ۔
-جهاز الميّت: مردہ کا کفن۔
-في الحيوان: جاندار کے مخصوص افعال سرانجام دینے والے اعضاء۔
-جهاز التنفس: نظام تنفس۔
-جهاز الهضم: نظام ہضم۔
-جهازُ التقطير: عرق کشید کرنے کی مشین۔
-جهاز التبخير: بھاپ بنانے کی مشین۔
-جهاز الدّعاية: پروپیگنڈہ مشین۔
-جهاز الجاسوسية: جاسوسی نظام (ج) اجهزة (مج)۔
(الجَهِيزُ) صَوْتٌ جهيزٌ: تیز آواز۔
-فَرَسٌ جَهِيزٌ: پھرتیلا گھوڑا۔
-فَرَسٌ جهيزُ الشَّدِّ: تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(الجَهِيزَةُ): بھیڑیا کی مادہ (۲) ریچھ کی مادہ (۳) ریچھ کا بچہ (۴) ایک عورت کا نام جس نے قتل کے معاملہ کو اپنے ایک جملہ سے ختم کر دیا تھا۔ واقعہ یہ ہے کہ دو قبیلوں میں سے ایک نے دوسرے کے آدمی کو قتل کر دیا تو لوگ دونوں میں دیت کے ذریعہ صلح کرانے کے لئے جمع ہوئے اس وقت جہیزہ نے کہا "إنَّ القاتلَ قد ظفر بہ بعض اولیاء المقتول" یعنی مقتول کے کسی وارث نے قاتل کا کام تمام کر دیا۔ تو بعض لوگوں نے کہا: "قَطَعَتْ جهيزةُ قولَ كل خطيب" یعنی جہیزہ نے ایسی بات کہہ کر فیصلہ کر دیا کہ اب کسی خطیب کی تقدیر بھی کام نہ دے گی۔ یہ ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی معاملہ کو اچانک ختم کر دے۔
(جَهَشَتْ) نَفْسُه - جَهْشَاناً و جَهْشًا و جُهُوْشًا: رونے کے لئے تیار ہونا۔
-الصّبيُّ اِلى اُمِّهِ: بچہ کا ڈر کر ماں کے پاس بھاگنا اور رونے کے قریب ہونا۔
فلانٌ اِلى فلانٍ: کسی کے پاس روتے ہوئے فریاد لے کر جانا۔ حدیث میں ہے (اَنَّ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم کان بالحديبية فاصاب اصحابَه عطشٌ قالوا فجهشنا اِلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)۔
-للشوق وللحزن وللبكاء: آمادہ اور تیار ہونا۔
-الى القومِ: لوگوں کے پاس آنا۔
-فلانٌ من ارضٍ الى ارضٍ: ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے جانا۔ هو جَهُوْشٌ۔
من الشئ: بھاگنا۔
-اليه نفسُه جُهُوْشًا: جی متلانا۔
(جَهِشَ) الصبيُّ اِلى اُمِّهِ - جَهَشَاناً و جَهْشًا و جُهُوْشًا: بچہ کا ڈر کر ماں کے پاس جانا اور رونے کے قریب ہونا۔
(اَجْهَشَ): رونے کے قریب ہونا۔ جیسے اجْهَشَ للبكاء و بالبكاء حدیث میں ہے (فَسَأبَني فاجهشت بالبكاء)۔
-اليه نفسُه: جی متلانا۔
-فلاناً عن الامرِ: جلدی کرنا۔
(الجَهْشَةُ): لوگوں کی جماعت (۲) رونے کے قریب ہونے کا آنسو۔
(جَهَضَ) فلاناً - جَهْضًا: غالب آنا۔
جَهَضَهٗ عن الامرِ: غالب آنا، ہٹانا۔
(اَجْهَضَتِ) الحاملُ: اسقاط حمل ہونا۔
(اَجْهَضَتْ جنيناً): حدیث میں ہے (فَاَجْهَضَتْ جنيناً) هي مجهضٌ و مجهضةٌ (ج) مجاهِض و مجاهيض والولد مُجْهَضٌ و جهيضٌ۔
-الجارحَ عن صيدهٖ: شکاری کو شکار سے روکنا۔
-عن مكانه: جگہ سے ہٹانا۔
عن الامرِ: جلدی سے ہٹانا۔ حدیث میں ہے (فَاَجهضوهم عن اثقالهم يوم اُحد)
(جَاهَضَه) عنه: مانع بننا، رکاوٹ ڈالنا، محمد بن مسلمہ کی حدیث میں ہے (قصد يومَ اُحُدٍ رجلاً قال فجاهضني عنه ابو سفيان)۔
(الاِجهاض): چار ماہ سے پہلے حمل کا ساقط ہونا (مج)۔
(الجاهضُ): کوہان وغیرہ کا بلند حصہ۔
(الجاهضةُ): گدھے کا ایک سالہ بچہ (ج) جواهِض۔
(الجَهَاضُ): جھاؤ کا پھل۔
(الجِهْضُ): ناتمام بچہ۔
(الجَهّاضَةُ): بوڑھی اونٹنی۔
(الجَهِيْضُ): ناتمام بچہ۔
(المِجهاض): وہ عورت جسے کثرت سے اسقاط حمل ہوتا ہو (ج) مجاهيض۔
(تَجَهْضَمَ): تکبر و غرور کرنا۔
-الفحلُ على اقرانه: سانڈ کا اپنے ہم جنسوں پر سینہ کو اوپر کرنا۔
(الجَهْضَمُ): بڑے سر اور گول [illegible] والا (۲) چھوٹے ہوئے پہلوؤں والا [illegible] درمیان والا حصہ موٹا ہو (۳) شیر۔
(جَهِلَتْ) القِدْرُ - جَهْلاً: ہانڈی کا خوب جوش مارنا۔
-فلانٌ على غيرهٖ جَهْلاً و جَهَالَةً: بے وقوفی اور اجڈ پن دکھانا قرآن مجید میں ہے۔ ﴿قَالُوْا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ﴾۔
-الشئَ وَبه: ناواقف و لاعلم ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِيْنَ﴾۔
-الحقَّ: حق کو نہ پہچاننا۔ هو جاهلٌ (ج) جُهّالٌ و جَهَلَةٌ و جُهَّلٌ و جُهَلاءُ و هو جَهُوْلٌ (ج) جُهُلٌ والمفعول مجهولٌ۔
(اَجْهَلَه): جاہل بنانا (۲) جاہل پانا۔
(جَهَّلَه): جاہل قرار دینا (۲) جہالت میں رکھنا۔ حدیث میں ہے (انكم لتجهّلون وتُبَخِّلُوْنَ و تجبّنُوْنَ)۔
(جَاهَلَه): کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
(اجتهَلَه) الغضبُ و الأنفة: غصہ اور برائی کا کسی کو بیوقوف بنا دینا۔ حدیث افک میں ہے (ولكن اجْتَهَلَتْه الحَمِيَّةُ)
(تَجَاهَلَ): جان بوجھ کر لاعلم بننا۔
(اِسْتَجْهَلَه): جاہل سمجھنا (۲) جاہل پانا (۳)

Marfat.com

جہل پر محمول کرنا۔ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما میں ہے (من استجهلَ مومناً فعليه اثمه)۔
(۴) ہلکا سمجھنا۔
-الريحُ الغصنَ: ہوا کا ٹہنی کو ہلانا۔
(الجاهل) شیر۔
(الجاهليّةُ) جہالت و گمراہی کی وہ حالت جس پر عرب اسلام سے پہلے تھے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى﴾ (۲) دو رسولوں کا درمیانی وقفہ۔
(الجَهْلُ) اہل کلام کی اصطلاح میں کسی شے کے بارے میں اس کی حقیقت کے برعکس اعتقاد رکھنا۔
-الجهلُ البسيطُ: ایسی شے سے ناواقف رہنا جس کا علم ہونا چاہئے۔
-الجهل المركّب: خلاف واقع کسی شے کا پختہ اعتقاد رکھنا۔
(الجَيهَلُ) وہ لکڑی جس سے انگاروں کو حرکت دی جائے (۲) بڑی چٹان۔
(الجَيهَلة) انگارے کریدنے کی لکڑی۔
(المِجهَالُ) من النوق: تیز رفتار اونٹنی۔
(المَجهَلُ) گمنام جنگل۔
ارضٌ مَجهَلٌ: نامعلوم زمین (ج) مَجاهِل۔
(المِجهَل) انگاروں کو حرکت دینے کی لکڑی۔
(المَجهَلة) سبب الحمق: سبب جہالت۔ حدیث میں ہے (اَلوَلَدُ مَبخَلَةٌ مَجبَنَةٌ مَجهَلَةٌ)۔
(المِجهَلة) انگاروں کو حرکت دینے کی لکڑی۔
(المجهولةُ) من النُّوق: غیر حاملہ اونٹنی۔
-من الارض: وہ زمین جس پر کوئی نشان یا پہاڑ نہ ہوں۔
(جَهَمَه) ۔ جَهمًا: ترش روئی سے پیش آنا (۲) بدخلقی کرنا۔ کہا جاتا ہے (جَهَمَنِي بما اكرَه) وہ مجھ سے ناگواری کے طریقہ پر آیا۔

(جَهِمَه) ۔ جَهمًا: ناگواری سے ملنا۔
(جَهُمَ) ۔ جهالة و جهومةً: ترش رو ہونا۔ ناگواری سے تیوری چڑھانا۔ کہا جاتا ہے۔ جَهُمَ وجهُه' هو جَهْمٌ وجهيمٌ۔
(أَجهَمَتِ) السماءُ: آسمان پر بے بارش بادل آنا۔
(اِجتَهَمَ) رات کے آخری تاریک ایک حصہ میں داخل ہونا (۲) اس حصہ میں چلنا۔
(تَجَهَّمَه) وله: جَهَمَه۔ حدیث میں ہے: (الى من تكِلُني؟ الى عدوّ يَتَجَهَّمُنِي؟)
-الاملُ فلانًا: امید پوری نہ ہونا۔
(الجَهام) بغیر پانی کے بادل۔
جاء نی من هذا الامر بجهام: مجھے اس معاملہ میں کوئی چیز نہیں ملی۔
(الجَهمَةُ) دیگ بڑا دیگچہ۔
(الجُهمَةُ) آخر رات کی تاریکی۔
(الجهميّةُ) مرجیہ خوارج کا ایک گروہ جو جہم بن صفوان کی طرف منسوب ہے۔
(الجَهُومُ) من الرجال: کمزور، عاجز۔
(الجَيهَانُ) زعفران۔
(جَهَنَ) ۔ جُهونًا: قریب اور نزدیک ہونا۔
(الجُهَانَةُ) نوجوان لڑکی۔
(الجَهْنُ) برے چہرہ والا۔
(الجُهنَةُ) آخر شب کی تاریکی۔
(جُهَينَةُ) قضاعہ کا ایک قبیلہ۔
-فلانٌ جهينةُ الاخبار: فلاں کی خبریں یقینی ہیں۔
(الجهنّامُ) بہت گہرا (۲) بہت گہرا کنواں۔
(جَهَنَّمُ) جہنم، دوزخ۔
-بئرٌ جَهَنَّمٌ: گہرا کنواں۔
(جَهَنَّمِيَّةٌ) فصیلہ جہنمیہ کا ایک پودا۔ جسے زینت کے لئے گھروں یا باغیچوں میں لگایا جاتا ہے۔
(جَهِيَتِ) السماءُ ـ جَهًى: آسمان کا صاف ہونا، بادل چھٹ جانا۔
-البَيتُ: گھر کا اجڑ جانا۔
-فلانٌ: گنجا ہونا۔ هو جاهٍ و أَجهى۔

(أَجهَتِ) السماءُ: آسمان کا صاف ہونا، بادل چھٹ جانا۔
-القومُ: لوگوں کے لئے آسمان صاف ہونا۔
-الطريقُ: راستہ صاف ہو جانا کہتے ہیں (اَجهی له الطريق والامرُ)۔
-الخباءُ: خیمہ کا بغیر پردہ کے ہونا۔
-فلانٌ عليه: بخیل ہونا۔
-المرأةُ على زوجها: حاملہ نہ ہونا۔
-الطريقَ والبيتَ: نمایاں اور واضح کرنا۔
(جَاهَاهُ) کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔
(جَهّى) الشَّجَّةَ: زخم کو زیادہ پھیلانا۔
(الجاهي) اعلانيةً اتاه جاهيًا وہ اس کے پاس کھلے طور پر آیا۔
(الجهوةُ) جھاڑی۔

ج .... و

(جَابَ) الطيرُ ـ جَوبًا: پرندہ کا بازو ٹوٹ جانا۔
-فلانٌ الشيءَ: کاٹنا (۲) درمیان سے کاٹنا۔
(۳) پھاڑنا۔
-النعلَ: جوتے کو لمبائی میں کاٹنا۔
-الصخرةَ: چٹان کو تراشنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَةَ بِالْوَادِ﴾۔
-الارضَ والفلاةَ والبلادَ: چل کر طے کرنا۔
الخبر البلادَ: کسی خبر کا مشہور ہونا۔
الظلامَ: تاریکی میں داخل ہونا۔
(أَجَابَتِ) الارضُ: زمین کا پیداوار اگانا۔
-فلانٌ فلانًا: جواب دینا۔ کہا جاتا ہے (أَجَابَ عن السوال)۔
-طلبَه: درخواست منظور کرنا اور حاجت پوری کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾۔
(جَاوَبَه) محاوبةً و جوابًا: ایک دوسرے کو جواب دینا۔
(جَوَّبَ) القمرُ: چاند کو واضح ہونا، روشن ہونا (۲) روشن کرنا۔
-على فلانٍ بعُرسٍ: اعمال سے بچانا۔

Marfat.com

الشئَ: کھوکھلا کرنا (۲) درمیان سے کاٹنا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (اَخذتُ اِھابا معطوفاً فجوبتُ وسطه وادخلته فی عنقی)۔
المطرُ الارضَ: بارش کا کہیں کہیں ہونا۔
(اجتَابَ) الشئَ: پھاڑنا۔
-البئرَ: کنواں کھودنا۔
-الارضَ والفلاۃَ والبلادَ: طے کرنا۔
-القمیصَ: قمیض یا کرتہ پہننا۔ حدیث میں ہے (اتاہ قوم مجتابی النّمارِ)۔
-الظّلامَ: اندھیرے میں داخل ہونا۔
(انجابَ): پھٹنا' کٹنا' چرنا۔
-السحابُ: بادلوں کا چھٹنا' حدیث میں ہے (فَانْجَابَ السحابُ عن المدینة حتی صَارَ کالا کلیل)۔
-الظلامُ: تاریکی کا دور ہونا۔ جیسے انجاب عنه۔
-الناقةُ: اونٹنی کا دودھ دوہنے کے لئے گردن لمبی کرنا۔
(تَجَاوَبَ) القومُ: ایک دوسرے کو جواب دینا۔
(استجابَه): جواب دینا۔ جیسے استجاب له (۲) ماننا' قبول کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ)۔
-اللهُ فلاناً و منه وله: دعا قبول کرنا' اور ضرورت پوری کرنا۔
(استَجْوَبَه): جواب طلب کرنا۔ (۲) جواب دینا (۳) لبیک کہنا۔
(الجَابَةُ): جواب' کہتے ہیں (اَسآء سمعًا و اَسآء جَابَةً) اس نے غلط سنا اور غلط کہا۔
(الجوابُ): جواب (۲) پیغام' رسالہ۔
(ج) اجوبةٌ (۳) پرندہ کے اڑنے کی آواز۔ بناء کعب کی حدیث میں ہے (فسمعنا جواباً من السماء فاذا بطائر اعظم من النّسر) (۴) موسیقی کا ایک نغمہ۔
(الجُوبُ): زنانہ قمیض (۲) ڈھال (۳) بڑا ڈول (۴) چولہا (۵) موٹا آدمی (۶) باتیں سنیں اور نقل کرنے والا۔ (ج) اجوابٌ (۵) قسم جیسے نی۔
-فلانٍ جوبان من خلق لاثیبت علی خلقٍ واحدٍ۔
(الجَوْبَةُ): بادلوں اور پہاڑوں کے درمیان کا خلا (۲) ہر کھلی اور وسیع جگہ جہاں عمارت نہ ہو (۳) کھلا گول گڑھا (۴) دو زمینوں کے درمیان خالی جگہ (۵) گھروں کے درمیان خالی جگہ (۶) آمد و رفت کی جگہ جہاں درخت کم ہوں۔ (۷) ڈھال (ج) جُوَبٌ۔
(الجَوّاب) من الرّجال: سیاح' شہروں کے چکر لگانے والا۔
(المِجْوَابُ): کاٹنے کا آلہ (۲) پیچ' چھیدنے یا سوراخ کرنے کا آلہ۔
(المِجْوَبُ): کاٹنے کا آلہ (۲) ڈھال۔
(۳) زنانہ کرتہ۔
(المَجُوْبَةُ) جواب۔
(جَوِثَ): اوپر سے بلند اور نیچے سے ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔ هو اَجْوَثُ وهی جَوْثَاء (ج) جُوْثٌ۔
(جَاحَ) فلانٌ ـُ جَوْحًا: کسی کے اقرباء کا مال تباہ ہونا (۲) سیدھے راستے سے ہٹنا۔
-الجائحةُ المالَ: آفت کا مال کو تباہ و برباد کر دینا۔
-الجائحةُ الناسَ: آفت کا لوگوں کے مال کو تباہ کر دینا۔ حدیث میں ہے (اعاذکم الله من جَوْحِ الدَّهْرِ)۔
(اَجَاحَتْ) الجَائِحةُ الْمَالَ: آفت کا مال کو ہلاک کر دینا۔
(جَوَّحَ) رِجْلَه: پاؤں کو ننگا کرنا۔
(اجتاحَتِ) الجائحةُ المالَ: آفت کا مال کو برباد کرنا۔
(الاَجْوَحُ): ہر چیز سے زیادہ کشادہ۔ هی جوْحاء (ج) جُوْحٌ۔
(الجائحةُ): وہ مصیبت جو آدمی کے مال کو بالکل ختم کر دے (۲) فقہاء کی اصطلاح میں وہ آفت سماوی جو کل یا بعض پھل کو ضائع کر دے۔
-سنةٌ جائحةٌ: خشک سال (ج) جوائح۔
(الجَوْحُ): شامی خربوزہ۔
(الجَوْحَةُ) الجائحة۔
(المِجْوَحُ): بیج سے اکھاڑنے والی چیز (ج) مجاوِحُ۔
(جَاخَ) السیلُ الوادیَ ـُ جَوْخًا: سیلاب کا وادی کے کناروں کو کاٹ دینا۔
(جَوَّخَ) السیلُ الوادیَ جافَه۔
فلاناً: پچھاڑنا۔
(تَجَوَّخَتِ) البئرُ: کنویں کا گر جانا۔
-القرحةُ: زخم پھٹ کر مواد باہر نکلنا۔
(الجُوْخُ): سیاہ رنگ کی نفیس بانات' اونی کپڑا (د)۔
(الجُوْخَةُ) گڑھا (فارسی معرب)
(جَادَ) ـُ جُوْدَةً: عمدہ اور بہتر ہونا۔ کہا جاتا ہے (جادَ المتاعُ جَادَ العملُ) هو جَيِّدٌ (ج) جِيادٌ و جيائدُ۔
-الرجلُ: اچھا کام یا اچھی بات کرنا۔ هو مجوادٌ (بطور مبالغہ)۔
-الفرسُ: گھوڑے کا اعلیٰ نسل ہونا۔
-فی عَدْوِہ: تیز دوڑنا۔ هو وهی جوادٌ کہاوت ہے (اِنَّ الجواد قد یَعْثُر) اس مخلص کے بارے میں جو ہمیشہ اچھا کام کرے لیکن کبھی غلطی کر جائے (ج) جیادٌ۔
-فلانٌ جُوْدًا: سخاوت کرنا' خرچ کرنا۔ جیسے جَادَ بماله۔
-بنفسه عند الموت جَوْدًا وجُئُوْدًا: مرنے کے قریب ہونا۔
-المطرُ: بارش کا زیادہ ہونا۔
-العینُ: آنسوؤں کا زیادہ ہونا۔
-المطرُ الارضَ: بارش ہونا۔
-المطرُ القومَ: سب کی زمین پر بارش ہونا۔ حدیث میں ہے (ترکتُ اهل مكّةَ وَقَدْ جِیْدُوا)۔
-الهَوٰی فلاناً: محبت کا غالب ہونا' عاشق بنانا۔

Marfat.com

-جادۃُ النعاسُ نیند کا غالب آنا۔ ھو جائدٌ (ج) جُوْدٌ والمفعول مجودٌ۔
-فلاناً سخاوت میں بڑھ جانا۔ جیسے جاودَہ فجادہٗ ھو جوادٌ (ج) جُوْدٌ و اَجْوادٌ و جُوْدَۃٌ وجُوْداءُ واجاوِدُ وھی جوادٌ (ج) جُوْدٌ۔
(جِیْدَ) فلانٌ جوادًا پیاسا ہونا۔ جیسے جِیْدَ مِنَ العطش ھو مجودٌ (۲) ہلاکت کے قریب ہونا۔
-انی لأُجادُ اِلٰی لقائہٖ: میں اس کی ملاقات کا شائق ہوں۔ انا مَجُوْد۔
(اَجادَ) اچھا کام یا اچھی بات کرنا۔
-الشیئَ و فیہ عمدہ کرنا' عمدہ بنانا۔
-فلانٌ عمدہ گھوڑوں والا ہونا۔ ھُوَ مُجِیْدٌ حدیث میں ہے (بَاعَدَہُ اللّٰہُ مِنَ النار سبعین خریفًا للمضمّرِ المجیدِ)۔
-فلانۃٌ عمدہ بچہ جننا۔ کہا جاتا ہے: اجادت بہ و اَجادبہ ابواہُ۔
-فلاناً سخی پانا۔
-فلاناً النقدَ و الثیابَ کسی کو عمدہ قسم کے روپے یا کپڑے دینا۔
-الجَوْدُ الاَرْضَ زمین پر زور دار بارش ہونا۔
-فلاناً قتل کرنا۔
(اَجْوَدَ) اچھا کام یا اچھی بات کرنا (۲) عمدہ گھوڑوں والا ہونا۔
الشیئَ و فیہ بہتر اور عمدہ بنانا۔
(جاوَدَہٗ) سخاوت میں غالب آنا۔
(جَوَّدَ) الفرسُ فی عدوہٖ تیز دوڑنا۔
-الشیئَ عمدہ بنانا۔
(تَجاوَدُوْا) فی الشیءِ چند چیزوں کو دیکھنا کہ ان میں سے کون سی بہتر ہے۔
-فی المحاورۃِ غور کرنا کہ کس کی دلیل عمدہ ہے۔
-فی الحدیث غور کرنا کہ کسی کی بات مضبوط ہے۔
(تَجَوَّدَ) فی العملِ کاریگری دکھانا۔
-الشیئَ پسند کرنا اور عمدہ بنانے کی خواہش کرنا۔
(اِسْتَجادَ) الشیئَ تَجَوَّدَہٗ (۲) عمدہ سمجھنا۔
-الفرسَ عمدہ نسل کا گھوڑا طلب کرنا (۲) عمدہ پانا۔
-فلاناً سخاوت طلب کرنا۔
(التجاوید) موسلادھار بارشیں۔
(الجادیّ) زعفران۔
(الجَواد) عمدہ گھوڑا (ج) جیادٌ۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿اِذْ عُرِضَ عَلَیْہِ بِالْعَشِیِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِیَادُ﴾۔
(الجُوَاد) اونگھ' نیند۔
(الجَوْدُ) موسلا دھار بارش۔ حدیث میں ہے (ولم یات احدٌ من ناحیۃ الاحدٰث بالجَوْد)۔
(الجُوْدُ) سخاوت۔
(الجَوْدَۃُ) عمدگی' خوبی' صلاحیت۔
(جَارَ)ُ جَوْرًا: مدد یا پناہ طلب کرنا۔
-الطریقَ راستہ نہ پانا۔
-الارضُ گھاس کا زیادہ اور لمبا ہونا۔
-عن القصد و الطریقِ راستہ یا مقصد سے ہٹ جانا۔
-فی حکمہٖ ظلم کرنا' جیسے جَارَ علیہ فی حکمہٖ ھو جَائِرٌ (ج) جَوَرۃٌ و جارۃٌ وھو جَوْرٌ۔
(اَجَارَہٗ) پناہ دینا' مدد دینا۔
-من فلان نجات دلوانا۔
قرآن مجید میں ہے ﴿وَھُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْہِ﴾۔
-اللّٰہ من عذابہٖ اللہ اسے اپنے عذاب سے بچائے۔
-المتاعَ سامان کی حفاظت کرنا۔
-فلاناً عن الطریق راستہ سے ہٹانا۔
-علی القوم فلانٌ لوگوں پر فلاں کی حمایت چلی گئی۔
(جَاوَرَہٗ) مجاورۃً و جِوَارًا پڑوس میں رہنا' ساتھ رہنا (۲) پڑوسی بنا کر اس کی حمایت وحفاظت کرنا۔
-المَسجدَ اعتکاف کرنا۔
-المدینۃ او مکۃ: قریب ہونا۔
-بنی فلانٍ و فیھم قرب کی وجہ سے فائدہ اٹھانا۔
(جَوَّرَہٗ) ظالم قرار دینا۔
-البناءَ و نحوہٗ: عمارت وغیرہ کو منہدم کرنا۔
-فلاناً پچھاڑنا۔
(اِجْتَوَرَ) القومُ باہم پڑوسی ہونا۔
(تَجاوَرَ) القومُ باہم پڑوسی ہونا۔
(تَجَوَّرَ) ظالم قرار پانا۔
-علی فراشہٖ بستر پر لیٹنا۔
-خِباءُ اللیل تاریکی چھٹ جانا۔
(اِستَجَارَ) بفلان: مدد چاہنا' پناہ میں آنا۔
-فلاناً امان اور حفاظت مانگنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ اسْتَجَارَکَ فَاَجِرْہُ﴾ اور کہا جاتا ہے۔ (استجارۃٌ من فلان۔
(الجارُ) پڑوسی' کہاوت ہے (وقد یوخذ الجار بذنب الجار) مجرم کا دوست جرم میں شریک ہوتا ہے (۲) تجارت یا جائداد میں شریک (۳) پناہ دینے والا (۴) پناہ چاہنے والا (۵) پناہ دیا ہوا (۶) خاوند (۷) بیوی۔ کہاوت ہے (اِیَّاکَ اَعْنِیْ واسمعِی یاجارہ) اس شخص کے بارے میں جو کہے کچھ اور مراد کچھ لے (۸) حلیف (۹) مدد کرنے والا (ج) جیرۃٌ و جیرانٌ و اَجْوَارٌ۔
(الجَوَارُ) گہرا اور زیادہ پانی۔
-من الدارِ گھر کا صحن۔
(الجِوارُ) عہد (۲) امان۔
-معاھدۃحسن الجوار: چند پڑوسی ممالک کے درمیان تعلق کو منظم کرنے کا معاہدہ (مع)۔
(الجَوْرُ) ظالم (ج) جَوَرۃٌ و جُوْرَۃٌ۔
-عندہٗ من المال الجَوْرُ اس کے پاس بہت زیادہ دولت ہے۔
(الجوْرُ) ٹھوس اور سخت۔
-بعیرٌ جوْرٌ بھاری بھرکم اور اونچی آواز والا

Marfat.com

اونٹ۔
-سیلٌ جِوزٌ: زوردار سیلاب۔
-غیثٌ جوزٌ: گرجدار اور موسلا دھار بارش۔
مالٌ جوزٌ: بہت زیادہ مال۔
(الجَوَّارُ): کسان (۲) انگور یا کھجور کے باغ میں کام کرنے والا۔
(جَوْرَبَه): جواب یا موزہ پہنانا۔
(تَجَوْرَبَ): جواب یا موزہ پہننا۔
(الجَوْرَبُ): موزہ، جواب، پائتابہ (ج) جَوَارِبَۃٌ و جَوَارِبُ (مع)۔
(جَازَ)القولُ - جَوْزًا و جَوَازًا و مَجَازًا: بات کو قبول کیا جانا، بات چل جانا۔
-العقدُ وغیرُہٗ: درست ہونا، جائز ہونا۔
-الدرھمُ: سکہ کا چل جانا۔
-الموضعَ و بہٖ: چل کر عبور کرنا۔
-بفلانٍ الموضعَ: کسی کو جگہ پار کروانا (۲) کسی کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔
(اَجَازَ)علی اسمہٖ: نام پر نشان لگانا۔
-الشاعرُ فی القصیدۃ: شاعر کا اپنے اشعار میں حرف روی کے بعد والے حرف کی حرکت کو مختلف کرنا (۲) حرف روی کے ہجا میں اختلاف کرنا یعنی یکساں نہ کرنا۔
-فی الشِّعرِ: بیت بازی میں شعر کے آخری حصہ کی تکمیل کرنا۔
-الشیَٔ: جائز قرار دینا۔
-الموضعَ: عبور کرنا۔
-فلانًا الموضعَ: عبور کرانا۔
-العقدَ وغیرَہٗ: نافذ کرنا۔
-الرأیَ والامرَ: نافذ کرنا۔ برقرار رکھنا۔
حدیث میں ہے (اِنّی لا اُجیزُ الیومَ علی نفسی شاھدًا اِلاَّ مِنّی)۔
لفلانٍ ماصنعَ: درست مان لیا۔
فلانًا: کسی کو اتنا پانی دینا جس سے ایک گھاٹ سے دوسرے تک پہنچ جائے (۲) انعام دینا۔
حدیث میں ہے (اَجیزوا الوفدَ بنحوِمَا کنتُ اُجیزُھُم) جیسے اجازۃٌ بجائزۃٍ۔
-العالِمُ تلمیذَہٗ: روایت علم کی اجازت دینا۔

-الحبلَ: رسی کا مضبوط نہ بٹنا کہ اس کے حصے ایک دوسرے پر چڑھ جائیں۔
(تَجَاوَزَ)عَنْ ذنبِہٖ: گناہ کو معاف کرنا۔
-الطریقَ و نَحْوَہٗ مجاوزۃً و جوازًا: راستہ کو عبور کرنا۔
(جَوَّزَ)لَھُمْ دَوَابَّھُمْ: ایک ایک جانور کو ہانک کر پار کرانا۔
-الدراھمَ: درہم کو کھوٹ کے باوجود لے لینا۔
-الرَّأیَ والامرَ: نافذ کرنا۔
-لھم الدوابَّ: جانوروں کو پانی پلانا۔
(اجتاز): چلنا، گزرنا جیسے اِجْتَازَ الموضعَ۔
-الرجلَ: معاف کرنا۔
-عن الذنبِ: معاف کرنا، مواخذہ نہ کرنا۔
-فی الشیِٔ: حد سے بڑھنا۔
-الموضعَ: پار کرنا۔
(تَجَوَّزَ)فی الامرِ: برداشت کرنا، چشم پوشی کرنا۔
-عن الرجلِ: معاف کرنا۔
-فی الصلوۃ: رخصت لینا، تخفیف کرنا۔
حضرت علی ؓ کی حدیث ہے (تَجَوَّزُوْا فی الصلوٰۃِ)۔
-فی الکلامِ: مجازاً بات کرنا۔
-الدراھمَ: کھوٹ کے باوجود لینا۔
(استَجَازَ): اجازت طلب کرنا۔
-المسافرُ فلانًا: مسافر کا اتنا پانی طلب کرنا کہ ایک گھاٹ سے دوسرے تک پہنچ سکے۔
(۲) کھیتی کو سیراب کرنے یا جانوروں کو پانی پلانے کی درخواست کرنا۔
-فلانًا: روایت کرنے کی اجازت طلب کرنا۔
(الجائز): وہ پیاسا جو لوگوں کے پاس سے گزرے خواہ وہ پانی پلائیں یا نہیں (۲) شہتیر جس پر چھت کی کڑیاں رکھی جائیں (ج) اَجْوِزَۃٌ و جِیْزَانٌ و جُوْزَانٌ و جَوَائِزُ۔
(الجائزۃ): پانی کی اتنی مقدار جو ایک گھاٹ سے دوسرے تک کافی ہو (۲) ایک گھونٹ (۳) انعام، عطیہ (ج) جوائز۔
-جوائز الاشعارِ والامثالِ: وہ کہاوتیں یا

اشعار جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوں۔
(الجوازُ): وہ پانی جس سے کھیتی کو سیراب کیا جائے یا جانور کو پلایا جائے (۲) وہ پانی جو مسافر کو دیا جائے۔
-جوازُ السفرِ: پاسپورٹ (ج) (ج) اَجْوِزَۃٌ۔
(اَلْجَوْزُ) من کلِ شیٔ: ہر چیز کا درمیان۔ حدیث علی ؓ میں ہے (انّہ قام من جوزِ اللیلِ یصلی) (۲) بڑا حصہ (۳) اخروٹ (۴) ایک خوبصورت نرم لکڑی جو فرنیچر بنانے میں استعمال ہوتی ہے۔ (ج)
(جوزُ الھندِ) ناریل (ج) اجواز۔
(الجَوْزَاءِ) ایک برج کا نام۔
(الجَوْزَۃُ): الجوز کا واحد (۲) پانی کا ایک گھونٹ (۳) پانی کی اتنی مقدار جو مسافر کے لئے ایک گھاٹ سے دوسرے تک کافی ہو (۴) چھوٹے انگوروں کی ایک قسم (۵) حقہ، تمباکو نوشی کا ایک پائپ۔
(الجِیْزُ): وادی کا کنارہ (۲) محلہ جیسے نزلنا جِیزَ بنی فلانٍ۔
(الجِیْزَۃُ): پانی کی اتنی مقدار جو مسافر کے لئے ایک چشمے سے دوسرے تک کافی ہو (۲) گوشہ (۳) وادی کا کنارہ (ج) جِیَزٌ و جِیَزٌ۔
(المَجَازُ): گزرگاہ (۲) پار کرنے کی جگہ۔
من الکلامِ: جس کا حقیقی معنی چھوڑ دیا گیا ہو مجاز۔
(المَجازۃُ): گزرگاہ۔
-مجازۃُ النھرِ: پل۔
-ارضٌ مجازۃٌ: وہ زمین جس میں اخروٹ کے درخت بکثرت ہوں۔
(المُجیزُ): دوسروں کے کاموں کا منتظم جیسے ولی یا وصی۔
(جَاسَ) آمد و رفت رکھنا، گھومنا۔
-جاسوا خلالَ الدیار وہ شرانگیزی کے لئے شہروں میں گھومے۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ﴾۔

Marfat.com

-الحارسُ وغیرہ پہرہ دار کا رات کو چکر لگانا۔
-الشئَ وہ لگا کے طلب کرنا (۲) پاؤں سے روندنا (۳) چھان بین کرنا، سراغ لگانا جیسے (جاءَ یجوس الناسَ)۔
(اجتاسَ) جاسوسی کرنا۔
(الجَوْسَقُ) چھوٹا محل (مع) (۲) قلعہ (ج) جواسِقُ۔
(جَاشَ)ـُ جَوْشًا پوری رات چلنا۔
(تَجَوَّشَ) اللیلُ رات کا کچھ حصہ گزر جانا۔
-فلانٌ کچھ کمزور ہو جانا۔
(الجَوْشُ) سینہ (۲) درمیان (۳) رات کا بڑا حصہ۔
(الجُوْشُ) سینہ۔
(الجَوْشَنُ) سینہ (۲) زرہ (ج) جواشِنُ۔
(جَاعَ)ـُ جَوْعًا و جَوْعَةً و مَجَاعَةً بھوکا ہونا۔ کہاوت ہے (تَجُوْعُ الحُرَّةُ و لاتاکل بثَدْیَیْهَا) اس شخص کے بارے میں جو خود کو گھٹیا ذرائع آمدنی سے محفوظ رکھتا ہو۔
-الحیُّ قبیلہ کا مفلس ہونا۔
-الیه شوق رکھنا، چاہت ہونا۔
-هو جائعٌ کہاوت ہے (بطنٌ جائعٌ و وَجْهٌ مدهُوْنٌ) فریبی اور جھوٹے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
-هو جائع القدر مفلس، لاچار (ج) جیاعٌ و جُوَّعٌ و جُیَّعٌ۔
-جائعة الوشاح پتلے پیٹ والی
(ن) جوائع هو جَوعانُ و هی جَوْعَی
(ج) جِیَاعٌ و جَیاعَی۔
(أجاعَه) بھوکا رکھنا (۲) کھانے پینے سے روکنا۔
-قدرَه پورا نہ بھرنا۔
(جَوَّعَه) بھوکا رکھنا۔ کہاوت ہے (جَوِّعْ کلبكَ یَتْبَعْكَ) کمینوں کے ساتھ تجارت کا معاملہ کرو گے تو وہ تمہارے ساتھ رہیں گے۔
(تجوَّعَ) بھوکا رہنا۔
تجوّع للدواء کھانا کم کھانا۔

(استجاعَ) ہر وقت کچھ نہ کچھ کھاتے رہنا۔
(الجُوْعُ) بھوک۔ کہاوت ہے (رُبَّ جوعٍ مری) ظلم نہ کرو ورنہ انجام خراب ہو جائے گا۔
(المَجَاعُ) بھوک لگا دینے والا فاصلہ جیسے هو من موضع کذا علی قدر مجاع الشبعان وہ اتنی دور سے آیا کہ وہاں سے چل کر شکم سیر کو بھوک لگ جاتی ہے۔
(المَجَاعَةُ) قحط سالی (ج) مجائع۔
(المَجْوَعَةُ) قحط سالی (ج) مجاوع۔
(المَجُوْعَةُ) قحط سالی۔
(جافَهُ)ـُ جَوْفًا پیٹ پر مارنا۔
-الصیدَ شکار کے پیٹ میں نیزہ گھسانا کہ وہ آر پار نہ ہو۔
-فلانًا بطعنةٍ کسی کے پیٹ میں نیزہ مارنا۔
-جافَت الطعنةُ فلانًا کسی کے پیٹ میں نیزہ لگنا۔ هی جائفةٌ حدیث میں ہے (فی الجائفة ثُلُثُ الدِّیَة)۔
-الدواءُ فلانًا پیٹ میں دوائی لگانا۔
(جَوِفَ)ـَ جَوَفًا کھوکھلا ہونا (۲) پیٹ کا خالی ہونا (۲) پیٹ کا بڑا ہونا هو أجْوَفُ حدیث عمران میں ہے (کانَ عُمَرُ أجْوَفَ جلیدًا) (ج) جُوْفٌ و جُوْفَانٌ و هی جوفاء (ج) جُوْفٌ۔
(اجافَه) الطعنةَ و بها پیٹ میں نیزہ مارنا۔
-البابَ دروازہ بند کرنا۔ حدیث حج میں ہے (انّه دَخَلَ البیتَ و أجَافَ البابَ)
(جَوَّفَ) الشئَ کھوکھلا کرنا۔
-الصیدَ شکار کے پیٹ میں نیزہ مارنا۔
(اجتافَه) پیٹ میں داخل ہونا۔
(تَجَوَّفَ) لازم جَوَّفَه۔
-الشئَ پیٹ میں داخل ہونا۔
(استجافَ) کشادہ ہونا۔
-الشئَ کھوکھلا پانا، کشادہ پانا۔
التجویف البریتونی پیٹ کا وہ خلا جو اس آلی جھلی سے گھرا ہوتا ہے جو پیٹ کے اندرونی حصہ کو گھیرتا ہے اور پیٹ کی دیوار کو ڈھانپتا ہے۔ اسے "Peritoneum Hollow" بھی کہتے ہیں۔
-وعاءٌ مستجافٌ کشادہ برتن۔
(اسْتَجْوَفَ) استجافَ۔
(الأجْوَفَانِ) پیٹ اور شرمگاہ۔
(التجویفُ) کھوکھلا حصہ۔
(الجائف) ایک رگ جو شانہ سے مونڈھے تک جاتی ہے (ج) جوائِفُ۔
(الجائِفَةُ) بڑا عیب۔
(الجُوَافُ) دستوں کی بیماری جو عام طور پر بڑھاپے میں ہوتی ہے (مع)۔
(الجُوَافَةُ) ایک عام سی مچھلی (ج) جُوَافٌ حضرت مالک بن دینار کی حدیث میں ہے (اکلتُ رغیفًا و رأسَ جوافةٍ فعلی الدنیا العفاء) (۲) امرود جیسا ایک پھل (د) عوام الناس اسے جَوَافہ پڑھتے ہیں۔
(الجَوْفُ) من کل شئٍ ہر چیز کا اندرونی یا کھوکھلا حصہ (ج) اجوافٌ۔
-من اللیلِ رات کا آخری تہائی حصہ۔ حدیث میں ہے (قیلَ لَهُ ایُّ اللیل أسمعُ؟ قال جوف اللیل الأخِرِ)۔
-من الارض کشادہ نشیبی زمین (۲) وادی (ج) اجوافٌ۔
(المَجُوْفُ) بڑے پیٹ والا (۲) بزدل آدمی کو بھی کہا جاتا ہے گویا اس کے اندر دل نہیں ہے۔
(المُجَوَّفُ) کھوکھلا (۲) رجلٌ مُجَوَّفٌ بزدل جس کے اندر دل نہ ہو۔
(جَوِقَ)ـَ جَوَقًا موٹی گردن والا ہونا۔
-الوجهُ ٹیڑھے منہ والا ہونا هو أجْوَقُ و هی جَوْقَاءُ (ج) جُوْقٌ و هو جَوِقٌ۔
(جَوَّقَ) القومَ علیه کسی پر لوگوں کی آوازیں اٹھنا۔
-القومَ لوگوں کو جمع کرنا۔
(تَجَوَّقَ) لازم جَوَّقَه۔
-فلانٌ مختلف لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
(الجَوْقُ) لوگوں کی جماعت (۲) مجمع

Marfat.com

بھیڑ۔(ج) اَجْوَاقٌ۔
(الجَوْقَةُ) الجَوْقُ۔
(المُجَوَّقُ) ٹیڑھے جبڑوں والا۔
(جَالَ) التراب ُ- جَوْلاً و جَوْلَةً وَ جَوَلاَناً و جُئُوْلاً: ابھرنا' بلند ہونا۔ کہاوت ہے (للباطلِ جولةٌ ثم یضمحلّ)۔
-النطاقُ و نحوه: پٹی یا پٹکے کا ڈھیلا ہو کر ادھر اُدھر ہونا۔
-فی الارض: گھومنا پھرنا' چکر لگانا۔
-القومُ فی الحرب جولةً: لوٹ لوٹ کر حملہ کرنا۔
-بسیفه: تلوار گھمانا' پٹا کھیلنا۔ ھو جائلٌ و جَوَّالٌ۔
-الامرُ فی نفسه: متردد ہونا۔
-الشیَ مِن غیرِه: چھانٹنا۔
(اَجَالَه) وبه: چکر لگوانا (۲) گھمانا۔
-القومُ الرایَ فیما بینهم: لوگوں کا باہم تبادلہ خیال کرنا۔
-اَجِلِ جائلتك: اپنا کام کرتے رہو اور شک نہ کرو۔
(جَاوَلَه) دھتکارنا' دھکے دے کر نکالنا۔
(جَوَّلَ) البلادَ و فیها تجویلاً و تجوالاً: کسی ملک میں چکر لگانا۔
(اجْتَالَ) فی البلاد: جَوَّلَ۔
-من الشیَ: چھانٹنا۔
-القومَ: ارادہ سے باز رکھنا۔
-الشیطانُ فلاناً: شیطان کا کسی کو اپنے جال میں پھنسانا اور گمراہ کرنا۔ حدیث میں ہے (ان اللہ تعالیٰ قال: انی خلقت عبادی حنفاءَ فاجتالهم الشیطانُ)۔
-الماشیةَ: چوپائے کو ہنکا کر لے جانا۔
(انْجَالَ) الترابُ: مٹی کا اڑنا۔
-فی البلاد: گھومنا۔
(تَجَاوَلُوْا) فی الحرب: ایک دوسرے پر حملہ کر کے پیچھے دھکیلنا۔
(استجالَه) الشیطانُ: شیطان کو اپنے جال میں پھنسا کر گمراہ کرنا۔

-الماشیةَ: جانور کو ہنکا کر لے جانا۔
-الریحُ السحابَ: ہوا کا بادلوں کو منتشر کر دینا۔
-فلانٌ السحابَ: بادلوں کو دیکھنا کہ ہوا بادلوں کو ادھر اُدھر لے جا رہی ہے۔
(الجال) من البئر والوادی ونحوهما: کنویں یا وادی کا کنارہ (۲) پختہ ارادہ (ج) اجوال۔
(جُوَالٌ) نیند میں چلنے کی بیماری (مع)
(الجَوْلُ) زمین پر اٹھنے والی مٹی (۲) جانوروں کا بڑا گلہ (۳) بڑی جماعت بھاری دستہ (ج) جُوُوْلٌ و اَجْوَالٌ۔
(الجُوْلُ) کنویں یا وادی کا کنارہ (۲) زمین پر اڑنے والی مٹی یا کنکریاں (۳) جانوروں کا بڑا گلہ (۴) کنویں کے نیچے کی چٹان (۵) کھیت' میدان (ج) اجوالٌ۔
(الجَوْلانُ) زمین پر اڑنے والی مٹی یا کنکریاں۔
(الجولانیُ) یوم جولانیٌ: بہت گرد و غبار والا دن۔ رجلٌ جولانیٌ: سب کا خیر خواہ اپنے اور پرائے ہر ایک کا ہمدرد۔
(الجَوَّالَة) ورزشی کھیلوں کی ٹیم جو شہروں میں گھومتی ہو۔
(الجَوِیْلُ) ہوا سے اڑنے والا کوڑا کرکٹ۔
(المَجَالُ) جولان گاہ (۲) گنجائش جیسے لم یبقَ له مجالٌ فی هذا الامر۔
(المِجْوَلُ) گھر میں پہننے کا کرتہ' حدیث عائشہ k میں ہے (کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل علینا لَبِسَ مجولاً)۔ (۲) سفید کپڑا جسے وہ شخص ہاتھ میں لیتا ہے جس کے پاس جوا کھیلنے والے اپنا تیر اکٹھا کرتے ہیں۔ (۳) ڈھال (۴) کھرا سکہ (۵) چاندی (۶) چاندی کا بنا ہوا چاند جو ہار کے درمیان میں ہوتا ہے۔ (۷) وحشی گدھا (ج) مَجَاوِلُ۔
(الجُوَالق) بوری' بڑا تھیلہ (ج) جَوَالِق و جَوَالِیق عوام الناس اسے شوال کہتے ہیں

(مع)۔
(جَامَ) ُ- جَوْماً: کوئی چیز مانگنا اچھی ہو یا بری۔
(الجَامُ) چاندی کا بنا ہوا کھانے پینے کا برتن (یہ مؤنث ہے) (مع) یہ جام شراب کے معنی میں زیادہ مستعمل ہے۔
-صَبَّ علیه جَامَه: غصہ اتارنا' عتاب نازل کرنا (ج) جَامَاتٌ و اجوامٌ و جُوْمٌ۔
(الجامَةُ) ہم مشرب پہرہ دار یا چرواہا۔
(ج) جامٌ و جاماتٌ۔
(الجَوْمُ) ہم مشرب پہرہ دار یا چرواہا۔
(جَانَ) ُ- جَوْناً و جُوْنَةً: سیاہ ہونا۔
(الجَوْنُ) کالا (۲) سفید (۳) روشنی (۴) اندھیرا (۵) سرخی مائل سیاہی (ج) جُوْنٌ (۶) کمان کا کنارہ۔ ھما جونان۔
(الجَوْناء) سورج (۲) ہانڈی (۳) سیاہ اونٹنی۔
(الجَوْنَةُ) سورج (۲) پانی کا برتن جس پر روغن ملا ہوا ہو۔
الشمسُ جَوْنَةٌ: سورج تیز روشنی والا ہے۔
(الجُوْنَةُ) کالا (۲) جھاڑی (۳) عطار کے عطر رکھنے کی کپی۔ نبی کریم ﷺ کی صفت کی حدیث میں ہے (فوجدت لیده بردًا و ریحًا کانّما اخرجها من جونة عطارٍ) (ج) جُوَنٌ۔
(الجَوَّانی) (دیکھئے جو)
(الجُوْنِیُّ) کالا (۲) سیاہ پیٹ و بازو والا پرندہ قطا۔
(جَاهَ) فلاناً بمکروه ُ- جَوْهاً: برے طریقہ سے ملنا۔
(تَجَوَّهَ) فلانٌ جاہ پسند ہونا۔
(الجَاهُ) قدر و منزلت۔
(الجاهة) قدر و منزلت۔
(الجَوْهَرُ) جوهرُ الشیَ: کسی شے کی حقیقت' ذات۔
(۲) من الاحجار: قیمتی پتھر جس سے بنائے جاتے ہیں۔

Marfat.com

(۳) فلسفہ کی اصطلاح میں وہ شے جو قائم بالذات ہو۔عرض کے قابل ہے یعنی وہ جو کسی دوسرے کے ساتھ قائم ہو (اس کا واحد جوھرۃٌ ہے)(ج)جواھِرُ۔

(الجوھریّ): نگینہ بنانے والا یا بیچنے والا۔

(جَوِیَ)فلانٌ ۔ جَوًی: سینہ میں تکلیف ہونا (۲) دل تنگ ہونا (۳) مرض کا لمبا ہونا (۴) غم یا عشق میں مبتلا ہونا۔ ھو جَوٍ مصدر بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے ھو وھی وھما و ھم وھنّ جَوًی۔

الماءُ: پانی کا بدبودار ہو جانا۔ حدیث یاجوج ماجوج میں ہے (فتجوی الارض من نَتْنِھِم)۔

البَلَدَ منہ و عنہ: موافقت نہ ہونے پر ناپسند کرنا۔کہا جاتا ہے(جَوِیَ الشيَّ)۔

(جَاوَی)الابلَ وبھا: اونٹ کو پانی کی طرف بلانا۔

(جَوَّی)السِّقاءَ و نحوَہ: مشک وغیرہ کو پیوند لگانا۔

(اجتَوٰی)الطَّعامَ: کھانا پسند نہ آنا۔

البلدَ: شہر میں رہنے کو ناپسند کرنا۔حدیث عرینہ میں ہے(قَدِمُوْا المدینۃ فاجتَوَوْھا)۔

القومَ: دشمنی رکھنا۔

(استَجْوَی)البلدَ: شہر میں قیام ناپسند کرنا۔

(الجِوَاءُ): کشادہ وادی (۲) گھروں کے درمیان کھلی جگہ (۳) وہ چمڑہ یا کپڑا جس پر ہنڈیا رکھی جائے تاکہ تلی سے دوسری چیز خراب نہ ہو۔

(الجَوُّ) فضا' خلا' قرآن مجید میں ہے ﴿اَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ﴾ (۲) کشادہ اور نشیبی زمین۔

-جَوُّ کلِّ شيءٍ: ہر چیز کا اندرونی حصہ (ج) جِوَاءٌ و اَجْوَاءٌ۔

(الجُوَّۃُ) ہر چیز کا اندرونی حصہ' خلا (۲) زمین کا کشادہ اور نشیبی حصہ (۳) زمین کا ٹھوس ٹکڑا۔

(الجُوَّۃُ) مشک وغیرہ کا پیوند (۲) پہاڑ کے اندر کا گڑھا۔

(جَوَّانِی) الشيْءُ: ہر چیز کا اندرونی حصہ۔ حدیث سلمان میں ہے (اِنَّ لِکُلِّ امْرِیءٍ جَوَّانِیًّا و بَرَّانِیًّا فَمَنْ اَصْلَحَ جَوَّانِیَّہٗ اَصْلَحَ اللّٰہُ بَرَّانِیَّہٗ)۔

ج.........ی

(جَاءَ)۔ جَیْئًا و مجیئًا و جَیْئَۃً: آنا۔

-الغیثُ: بارش برسنا۔

-الامرُ: پیش آنا ھو جاءٍ و جَیَّاءٌ۔

-الامرَ: کوئی کام کرنا۔

-جَایَأَ فلانًا فَجَاءَہٗ: آنے میں مقابلہ کرنا اور غالب آنا۔

(اَجَاءَ)فلانًا: لانا۔

-فلانًا اِلٰی کذا: ٹھکانہ پکڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَجَاءَھَا الْمَخَاضُ اِلٰی جِذْعِ النَّخْلَۃِ﴾ کہاوت ہے (شَرٌّ مَا اَجَاءَکَ اِلٰی مُخَّۃِ عرقوب) ایسے شخص کے بارے میں جو بہت مجبور ہو۔

-المرأۃ ثوبَھا علٰی خَدَّیْھَا: عورت کا اپنے رخساروں پر کپڑا اڑالنا۔

-النعلَ: جوتا گانٹھنا۔

(جَایَاہ) مجایاۃً و جِیَاءً: کثرت سے آنے میں غالب آنا (۲) کسی کے آنے کے ساتھ آنا۔

-فُلانًا: ملاقات کر کے گزر جانا۔

(جَیَّأَ) القربۃ و نحوھا: مشک میں پیوند لگانا۔

(الجَائِنۃُ) زخم سے نکلنے والا خون یا پیپ۔

(الجِیَاءُ) وہ کپڑا یا چمڑا جس پر ہنڈیا رکھی جائے تاکہ نچلا فرش خراب نہ ہو۔

(الجِیَاءَۃُ): الجِیَاءُ۔

(الجَیْئَۃُ) زخم یا پھوڑے سے نکلنے والا خون یا پیپ (۲) پیوند' چمڑہ کا وہ ٹکڑا جس سے جوتا گانٹھا جائے (۳) چمڑے کا تسمہ جس کے ذریعہ سلائی کی جائے۔

-جِیْئَۃُ البَطْنِ: ناف سے پیڑو تک کا حصہ۔

(الجِیْئَۃُ) آنے کی حالت و نوعیت جیسے جِئْتنا جِیْئَۃً مبارکۃً۔

(جَابَ)القمیصَ و نحوہ ۔ جَیْبًا: کرتے میں گریبان لگانا۔

(جَیَّبَ)القمیصَ و نَحوَہ: گریبان لگانا۔

(الجَیْبُ)القمیص و نحوہ: گریبان (ج) جُیُوْبٌ و اَجْیَابٌ۔قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِھِنَّ عَلٰی جُیُوْبِھِنَّ﴾۔

-فلانٌ ناصِحُ الجیب: دیانتدار۔

-جَیْبُ الاَرْضِ: زمین کے اندر جانے کا راستہ۔

-جیبُ الثوب: جیب' پاکٹ (مو)۔

(جَیِدَ)۔ (یَجْیَدُ و یَجَادُ) جَیَدًا: گردن کا لمبا اور خوبصورت ہونا۔ ھو اَجْیَدُ وھی جَیْدَاءُ (ج) جُوْدٌ۔

(الجِیْدُ): گردن (۲) گردن کا اگلا حصہ (۳) ہار باندھنے کی جگہ (۴) چھوٹا کوٹ۔

(ج)اَجْیَادٌ و جُیُوْدٌ۔

(جَیِرَ)۔ (یَجْیَرُ) جَیَرًا: پست قد اور موٹا ہونا۔

(جَیَّرَہٗ): چونا کرنا۔

-الحوضَ: حوض کو گہرا کرنا۔

(الجائِرُ) حلق یا سینہ کی سوزش جو بھوک کی وجہ سے پیدا ہو۔

(جَیْرِ): حرف جواب بمعنی نعم۔

(۲) قسم جیسے جَیْرِ لاافعلُ۔

(جَیْرُ): حرف جواب بمعنی نعم۔

(الجِیْرُ) بغیر بجھا چونا' گچ (مع)۔

(الجَیَّارُ) حلق یا سینہ کی سوزش۔

(۲) چونہ بنانے یا بیچنے والا۔

(الجِیْزُ و الجِیْزَۃ): (دیکھئے ج و ز)

(جَاشَ) الماءُ ۔ جَیْشًا و جُیُوْشًا و جَیَشَانًا: پانی کا کود کر بہنا۔

-البحرُ: سمندر کا جوش میں آنا اور سمندر میں طوفان آنا جیسے جاشَ بالامواج۔

-الوادی: وادی کا پانی دور تک پھیلنا۔

-المیزابُ: پرنالہ کا زور سے بہنا۔

-العینُ: آنکھوں سے آنسو بہنا۔

-الفرسُ: گھوڑے کا بدکنا' ہاتھ لگانے سے

Marfat.com

ایڑیوں کے بل کھڑا ہونا۔
القِدرُ: ہنڈیا میں ابال آنا۔ حدیث میں ہے: (ستکون فتنۃٌ لایھدأُ منھا جانبٌ اِلاَّ جاش جانبٌ)۔
-نَفسُہ: قے ہونا (۲) خوف یا غم کی وجہ سے پریشان ہونا۔ حدیث میں ہے (وَکَانَ نفسِی جاشت)۔
-نفسُ الجبانِ: بزدل کا بھاگنے کے لئے تیار ہونا۔
-الصدرُ: غصہ سے سینہ کھولنا۔ جیسے جاش الھمُّ فی صدرہٖ۔
-الیہ نفسہ: کسی چیز کے لئے دل دھڑکنا۔
(جَیَّشَ) فوجیں تیار کرنا۔
(تَجَیَّشَتْ) نَفْسُہ: جی متلانا، حدیث میں ہے (جَاءُوْا بلحمٍ فَتَجَیَّشَتْ انفس اصحابہ)۔
(اِسْتَجَاشَتِ) القدرُ: ہانڈی کا ابل کر جوش مارنا۔
-فلاناً: فوج مانگنا۔ حدیث عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ میں ہے: (فَاسْتَجَاشَ علیھم عامرُ بنُ الطفیل)
(الجیشُ) لشکر (۲) فوج (ج) جیوشٌ۔
(الجَیَشَانُ) قوت اور جوانی۔
(جَاضَ) ـِ جَیْضًا: اکڑ کر اِترا کر چلنا جیسے جَاضَ فی مشیتہٖ۔
-عن الشئِ: بچنا، الگ رہنا۔
-فی القتالِ: لڑائی سے بھاگنا، ھو جائضٌ و جَیَّاضٌ۔
(جَایَضَھُمْ) فخر کرنا، شان و شوکت میں مقابلہ کرنا۔
(جَیَّضَ) عن الشئِ: جَاضَ۔
(الجیَضَی) متکبرانہ چال۔
(جَافَتِ) المَیْتَۃُ ـِ جَیْفًا: مردہ کا بدبودار ہونا۔
(جَیَّفَتِ) المَیْتَۃُ: مردہ کا بدبودار ہونا۔
حدیث بدر میں ہے (اَتُکَلِّمُ اُنَاسًا جَیَّفُوْا؟)۔
-فلانٌ: ڈرنا۔
-فلاناً: مارنا۔
(اجْتَافَتِ) المیتۃُ: مردہ کا بدبودار ہونا۔
(انجافتِ) المَیْتَۃُ: مردہ کا بدبودار ہونا۔
(الجِیفَۃُ): بدبودار مردہ لاش۔ حدیث ابن مسعود میں ہے (لا اعرفنّ احدکم جیفۃ لیلٍ قطربَ نھار)۔
میں تم میں کسی کو اس شخص کی طرح نہ پاؤں جو دن بھر دنیا کمانے کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہو اور رات بھر لاشہ بے جان کی طرح محوخواب رہتا ہو اور آخرت کی کوئی فکر نہ کرتا ہو (ج) جِیَفٌ (جج) اَجْیَافٌ۔
(الجِیلُ) امت (۲) نسل جیسے عربی، ترکی، رومی (۳) ایک صدی (۴) تہائی صدی جس میں لوگ باہم مل جل کر رہیں۔ (ج) اَجْیَالٌ۔
(الجیلاتین) Gelatin وہ نرم لیس دار مادہ جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ مادہ حیوانات کی ہڈیوں اور ان کے Texture کو پانی میں دیر تک اُبالنے سے حاصل کیا جاتا ہے۔
(جَیَّمَ) جیمًا: جیم بنانا۔
(الجِیمُ) حروف ہجائیہ کا پانچواں حرف۔
(۲) بدمست اُونٹ (ج) اَجْیَامٌ و جیماتٌ
(الجیولوجیا) جیالوجی، علم طبقات الارض (مع)۔

Marfat.com

ح

(الحاء) چھٹا حرف تہجی۔ اس میں صفت همس اور رخوت پائی جاتی ہے۔ اس کا مخرج درمیان حلق ہے۔
(حَاحَا) بالحمار گدھے کو حاحا کہہ کر تیز چلانا۔ (عوام الناس ہمزہ کو ساکت پڑھتے ہیں)۔

ح .... ب

(حَبَّ) الإنسانُ والشيُ ـِ حُبًّا محبوب و دل پسند ہونا۔ جیسے حَبَّت الیه۔
-فلاناً محبت کرنا۔
(حَبَّ) الانسانُ والشيُ ـُ حُبًّا محبوب و پسندیدہ ہونا۔ جیسے حَبُبْتَ اِلَیَّ۔
-حُبَّ بہٖ اُسے اس سے محبت ہوگئی۔
-ما احبَّ الی ٥ مجھے کتنا محبوب ہے۔
- فلاناً محبت کرنا متعدی معنی اَحَبَّ باب افعال سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔
(أحَبَّ) الزرعُ کھیتی میں دانہ پڑنا۔
-الزرعُ و الْبَّ کھیتی کا دانوں والی ہونا۔
- فلاناً مائل ہونا چاہنا محبت کرنا هو مُحِبٌّ و هي مُحِبٌّ و مُحِبَّةٌ۔
(حَابَّه) مُحَابَّةً وحِبَاباً محبت رکھنا دوستی رکھنا۔
(حَبَّبَ) الزرعُ کھیتی میں بیج پڑنا۔
-الشيُ الیه پسندیدہ و محبوب بنانا۔
قرآن مجید میں ہے ﴿ولٰکِنَّ اللّٰہَ حَبَّبَ اِلَیْکُمُ الْاِیْمَانَ﴾۔
-السقاءُ نحوهٗ مشکیزہ بھرنا۔
-الدماءُ و نحوهٗ [illegible]

(تحابُّوا) باہم محبت کرنا۔ حدیث میں ہے (تَهَادَوا تحابُّوا)۔
(تَحَبَّبَ) الیه محبوب ہونا۔ (۲) اظہار محبت کرنا۔
-الماءُ و نحوهُ پانی میں بلبلے اٹھنا۔
-السقاءُ و نحوهُ مشکیزہ کا بھرنا۔
(اِسْتَحَبَّهُ) پسند کرنا (۲) ترجیح دینا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اِسْتَحَبُّوْا الْکُفْرَ عَلَی الْاِیْمَانِ﴾۔
(الحابُّ) نشان کے قریب پہنچنے والی چیز۔ جیسے سَهْمٌ حَابٌّ اور کُرَةٌ حَابَّةٌ (ج) حوابّ۔
(الحَبابُ) پانی کی سطح پر ہوا کی وجہ سے پیدا ہونے والی چھوٹی لہریں (۲) بلبلے کہا جاتا ہے (طفا الحباب علی الشراب) (۳) شبنم جیسے شاعر کا قول ہے

تخالُ الحبابَ المرتقی فوق نورها
اِلی سُوقِ اعلاها جماناً مُسَرَّدًا

(۴) غایت انتہا۔ جیسے حبابك ان تفعل كذا و ان یكون كذا زیادہ سے زیادہ تم یہ کرسکتے ہو یا زیادہ سے زیادہ یہ ہوسکتا ہے۔
(الحَبُّ) بیج دانہ (۲) جو (۳) گولی پھنسی (۴) جو شکل میں بیج کے مشابہ ہو۔
حَبَّاتُ العقد تسبیح یا ہار کے دانے۔
حَبُّ الغمام اولے۔
حَبُّ قُرٍّ اولے۔
واحد حَبَّةٌ (ج) حُبُوبٌ۔
(الحُبُّ) محبت (۲) فلاسفہ کی اصطلاح میں اشخاص یا قیمتی پرکشش اور فائدہ مند چیزوں کی طرف میلان کا نام محبت ہے (ج) (۳) پانی کا برتن جیسے مٹکا وغیرہ (ج) اُحْبَابٌ و حِبَبَةٌ و حِبَابٌ۔
خیر مقدم کرتے ہوئے کہا جاتا ہے: حُبًّا و کرامةً یعنی بسر و چشم۔
بطیب خاطر: دل و جان سے۔
(الحِبُّ) محبوب (۲) محبت کرنے والا۔ (ج) اَحبابٌ و حِبَّان و حِبَبَةٌ (۳) گھاس کا بیج (۴) جنگلی سبزیاں (۵) کان کی بالی۔
(الحَبَبُ) بلبلہ چھوٹی لہر (۲) ہموار لگے ہوئے دانت۔ طرفہ بن عبد کا شعر:
"واذا تضحكُ تُبدِی حَبَبًا"
(الحَبَّةُ) حَبٌّ کا واحد۔
-من الشيِ کسی چیز کا حصہ۔
- من الاوزان: ایک رتی یا دو جو کے برابر وزن۔
حَبَّةُ القلب: سویدائے دل، روح قلب۔
(حبة البركة) (دیکھیے بَرَكَ)
(الحِبَّةُ) گھاس اور جنگلی سبزیوں کا بیج۔ حدیث میں ہے (فَیَنْبُتُوْنَ کَمَا تَنْبُتُ الحِبَّةُ فِیْ حَمِیْلِ السَّیْلِ) (۲) مختلف قسم کے دانے اور بیج۔
(الحَبِیبُ) محبوب (۲) محبت کرنے والا۔
مخبّل کا شعر ہے

اتهجر لیلی بالفراق حبیبَها
وما كان نفسا بالفراق تطیبُ

(ج) اَحِبَّاءُ و اَحِبَّةٌ وهي حَبِیبَةٌ (ج)

Marfat.com

حَبائِبُ۔

(المَحَبَّۃُ): تعلق، دوستی، چاہت۔

(المستحبُّ): وہ چیز کہ شارع نے اس کی ترغیب دی ہو لیکن لازم نہ کیا ہو۔

(حَبَّذَا) الامرُ: (دیکھئے حبذ)

(حَبْتَرَ) الجسمُ: نحیف و کمزور ہونا۔

(الحُبَائِرُ و الحَبْتَرُ): پست قد (ج) حبائرُ۔

(تَحَبْجَرَتِ) الامعاءُ: آنتوں کا پیچیدہ ہونا۔

(حَبْحَبَ): خراب غذا کی وجہ سے کمزور ہونا۔

-الماءَ: تھوڑا تھوڑا لینا۔

(الحُبَاحِبُ): جگنو۔

-نارُ الحباحب: آگ کی چنگاریاں جو پتھر کو رگڑنے سے نکلتی ہیں۔ نابغہ کا شعر ہے۔

تَقُدُّ السَّلُوْقِيَّ المضاعَفَ نَسجُه
و توقد بالصّفاح نارَ الحُباحب

اُمُّ حباحِب: جگنو۔

(الحَبْحَبُ): پست قد (۲) تربوز۔ یہ فصیلہ قرعیہ سے ہے۔ اس کا واحد حبحبۃٌ ہے۔

(حَبَّذَا) الامرُ: کلمہ تعریف، بہت خوب، بہت اچھا۔ جیسے حَبَّذا الرجلُ والرجلان والرجال والمراۃ والمرتان والنساءَ۔

(حَبَّذَ) فلانًا: کسی کو حَبَّذَا کہنا۔

الامرَ: سراہنا، پسند کرنا (محدثہ)۔

(حَبَرَہ)ُ حُبُوْرًا: خوش کرنا، فرحت و سرور بخشنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اُدْخُلُوا الجَنَّۃَ اَنتُمْ و اَزْوَاجُکُمْ تُحْبَرُوْنَ﴾۔

-البُرْدَ حَبْرًا: چادر کو گوٹنا اور مزین کرنا۔

(حَبِرَ)َ حَبَرًا: خوش و خرم ہونا۔

-الارضُ: زمین کی پیداوار کا زیادہ ہونا۔

-الجُرحُ: زخم کا ٹھیک ہونا اور نشان باقی رہنا۔

-الاَسْنَانُ: دانتوں کا زرد ہونا۔ ھو حَبِرٌ وھی حَبِرَۃٌ۔

(اَحْبَرَتِ) الارضُ: زمین کی پیداوار کا زیادہ ہونا۔

-فلانًا: خوش کرنا (۲) آراستہ کرنا۔

-الضربۃُ جلدَہ وبہ: چوٹ کا جلد پر نشان ڈالنا۔

(حَبَّرَہُ): خوش کرنا (۲) آراستہ کرنا۔

-الشیَٔ: مزین کرنا جیسے حَبَّرَ الشِّعرَ والکلامَ والخطَّ۔ ابو موسیٰ اشعری کی حدیث میں ہے (لو علمت انك تسمع لقراتی لحبّرتُ لك تحبیرًا)۔

الدواۃَ: دوات کو سیاہی سے بھرنا۔

الکتابَ: لکھنا۔

الرسمَ: نقش کو سیاہی سے پختہ کرنا (محدثہ)

(الحَابُوْرُ): محفل سرور (ج) حوابیرُ۔

(الحِبَارُ): کام کاج کی وجہ سے ہاتھوں کی خشکی (۲) جلد پر رگڑ کا اثر، خراش (ج) حُبُرٌ۔

(الحُبَارَی): سرخاب، ایک پرندہ۔

(الحَبْرُ): عالم، پوپ، یہودیوں کا عالم (ج) اَحبارٌ و حُبُوْرٌ۔

-سِفْرُ الاَحْبَارِ (دیکھئے سفر)۔

(الحِبْرُ) الحَبْرُ (۲) سیاہی (ج) اَحْبَارٌ و حُبُوْرٌ۔

(الحَبَرَۃُ): دھاری دار یمنی چادر (۲) ریشمی چادر جسے مصری عورتیں پہن کر باہر نکلتی ہیں (ج) حِبَرٌ۔

(الحُبْرَۃُ): دانتوں کی زردی۔

(الحَبِیْرُ): نقش و نگار والا ملائم کپڑا جیسے شاخ کا شعر ہے۔

اذا سقط الانداء صِینَتْ واُشعِرت
حَبِیرًا ولم تدرج علیها المعاوز

(۲) رنگ برنگ بادل۔

(المِحْبَرُ): دوات (ج) محابرُ۔

(الحَبَرْکَی): لمبی کمر اور چھوٹی ٹانگوں والا۔

(حَبَسَہ)ِ حَبْسًا: روکنا، بند کرنا۔

(۲) قید کرنا۔

-الشیَٔ: وقف کرنا یعنی کسی شی کی منفعت تو حاصل کرنے کا حق ہو لیکن نہ اس کی بیع کی جا سکے اور نہ اس میں وراثت جاری ہو سکے۔

-حَبَسَ نفسہ علی کذا: خود کو کسی کام کے لئے وقف کرنا۔

-الشیَٔ بالشیِٔ: ڈھانپنا، چھپانا۔ ھو محبوسٌ و حَبِیْسٌ۔

(اَحْبَسَہ) حَبَسَہ۔

(حَبَّسَہ) حَبَسَہ۔

(اِحْتَبَسَ): قید ہونا، رکنا جیسے حَبَسَہ فاحتبس۔

-الانسانَ و غیرَہ: روکنا، قید کرنا۔

فلانٌ الشیَٔ: چیز کو اپنے لئے خاص کرنا۔

(تَحَبَّسَ) فی الکلام: اٹک کر بولنا۔

علی کذا: کسی کام کے لئے وقف ہونا۔

(الحَابِسُ): حوض نما گڑھا جس میں پانی روکا گیا۔

-زِقٌّ حَابِسٌ: پانی روکنے والی مشک۔

کَلَاءٌ حَابِسٌ: بہت زیادہ گھاس جس کی وجہ سے مویشی جمع رہیں۔ (ج) حوابِسُ۔

(الحُبَاسَۃُ): حوض، پانی جمع کرنے کی جگہ (ج) حبائس۔

(الحُبْسُ): پیادہ فوج۔

(الحَبْسُ): رکاوٹ (۲) قید خانہ (ج) حُبُوْسٌ۔

(الحِبْسُ): پانی روکنے کی ڈاٹ یا دروازہ۔

الماءُ الحِبْسُ: جس پانی کا کوئی سہارا نہ ہو۔

(ج) اَحْبَاسٌ۔

(الحُبْسَۃُ): زبان کے ثقل جس کی وجہ سے کھل کر بات نہ ہو سکے۔

(الحَبِیْسُ): قیدی (ج) حُبُسٌ وھی حبیسۃٌ (ج) حبائسُ۔

(المَحْبِسُ): مویشیوں کے چارہ کا کنڈ (ج) محابسُ۔

(المِحْبَسُ): چارہ کا کنڈ (۲) پلنگ پوش۔

-مِحبسُ الماءِ و نحوِہ: پانی کا ڈاٹ یا ٹونٹی (ع) (ج) محابس۔

(حَبَشَ) لَہ ُ حَبْشًا: جمع کرنا۔

-لاھلہ: اہل و عیال کے لئے گزر بسر کا سامان کمانا۔

(اَحْبَشَتِ) المراۃُ: بولدھا حبشی جیسا بچہ جننا۔

(حَبَّشَ) لَہ: حَبَشَ۔

-الاشیاءَ و نحوھا: جمع کرنا۔

Marfat.com

(احتَبَشَ) الشیَٔ: جمع کرنا۔
(تَحَبَّشَ): القومُ جمع ہونا جیسے تَحَبَّشُوا علیہ۔
(الاَحْبَشُ) حبشی (ج) اُحابِیْش۔
(الاُحْبُوْشُ و الاُحْبُوْشَۃُ): مختلف نسلوں کے لوگ (ج) اَحابِیْش۔
-احابیش قریش: قبیلہ قریش، کنانہ اور خزاعہ کے وہ لوگ جنہوں نے مکہ کے حبشی نامی پہاڑ کے نزدیک اکٹھے ہوکر عہد و پیمان کیا تھا۔
(الحُبَاشَۃُ) جمع کردہ چیزیں (۲) مختلف النسل لوگ۔
(الحُبَاشِیَّۃُ) عقاب۔
(الحَبَشُ) حبشی، سوڈانی ایک نسل (۲) حبشہ کے رہنے والے، واحد حَبَشِیٌّ۔
(ج) حُبْشَان۔
(الحَبَشَۃُ) ملک حبشہ۔
-بلاد الحُبْشان: ایتھوپیا (مشرقی افریقہ کا ایک ملک)۔
(الحَبَشِیَّۃُ) حبشی کی مونث۔
-روضۃٌ حبشیَّۃٌ ایسا سرسبز باغیچہ جس کا رنگ پودوں کی زیادتی کی وجہ سے سیاہی مائل ہو۔
(حَبَضَ) الوترُ ـِ حبضًا: تانت کا زور کی حرکت سے آواز نکالنا۔
بالوتر: کمان کے تانت کو زور سے کھینچ کر چھوڑنا جس سے آواز پیدا ہو۔
-القلبُ والعرقُ دل یا رگ کا زور سے حرکت کرکے رک جانا۔
-الشیُٔ حُبُوْضًا کم ہونا۔
-السہمُ تیر کا نشانہ پر نہ لگنا، قریب ہی گر جانا۔
-الامرُ باطل ہونا۔ حق ساقط ہونا جیسے حَبَضَ حقُّہ۔
-فلانٌ حسن ظن کے برخلاف ہونا (۲) بخیل ہونا۔
(حَبِضَ) الشیُٔ او السہمُ او العرق ـَ حَبَضًا حَبِضَ۔
(اَحْبَضَ) الرامی السہمَ: تیر کو نشانہ سے ہٹانا۔
-البئرَ: کنویں کا پانی ختم کردینا۔
-الحقَّ: حق ضائع کردینا۔
(الحُبَاضُ): کمزوری۔
(الحَبَضُ): کمزور آواز (۲) باقی ماندہ زندگی، زندگی کی رونق۔ کہا جاتا ہے مَابِہٖ حَبَضٌ و نَبَضٌ: اس میں کوئی حس و حرکت نہیں۔
(المِحْبَضُ): شہد نکالنے یا مکھی اور بھڑ وغیرہ کو ہٹانے کی لکڑی (۲) سارنگی کا تار (۳) دھنیے کی کمان (ج) مَحَابِض۔
(حَبَطَ) عَمَلُہٗ ـِ حَبْطًا و حُبُوْطًا: عمل کا ضائع ہونا۔
(حَبِطَتِ) الدابۃ ـَ حَبَطًا: زیادہ کھانے یا ناموافق غذا کھانے کی وجہ سے جانور کا پیٹ پھول جانا۔ حدیث میں ہے (اِنَّ مِمَّا یُنْبِتُ الرَّبِیْعُ مَا یَقْتُلُ حَبَطًا اَوْیُلِمُّ) اس لالچی کے بارے میں کہا جاتا ہے جو جمع کرنے اور خرچ نہ کرنے کا عادی ہو۔
-حَبِطَ البطنُ: پیٹ پھول جانا۔
-الجلدُ: جلد میں ورم آنا۔
-الجرحُ: زخم ٹھیک ہونے کے بعد اس کا نشان باقی رہنا۔
-ماءُ البئر: کنویں کا پانی خشک ہونا۔
-العملُ: عمل کا باطل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿لَئِنْ اَشْرَکْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُکَ﴾۔
دمُہٗ: خون کا رائیگاں جانا۔
(اَحْبَطَ) ماءُ البئر: کنویں کا پانی خشک ہونا۔
-عملَہٗ: عمل کا ضائع ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَحْبَطَ اللّٰہُ اَعْمَالَھُمْ﴾
دمَہٗ: خون کا رائیگاں جانا۔
(الحُبَاطُ) زیادہ کھانے یا ناموافق غذا کھانے سے پیٹ میں ہونے والا درد۔
(حَبَقَ) فلانٌ ـُ حُبَاقًا: ہوا خارج کرنا۔
-فلانًا ـِ حَبْقًا: چھڑی، رسی یا کوڑے سے مارنا۔
(حَبَّقَ) المتاعَ: سامان کو اکٹھا کرکے مضبوطی سے باندھنا۔
(الحَبَقُ): تیز خوشبودار نبات، ریحان۔
(حَبَقُ الماء و حَبَقُ التمساح): آبی پودینہ۔
(حبق الفتٰی و حَبَقُ الفیل): مرزنجوش، ایک میٹھی بوٹی۔
-حبق البقر: بابونہ۔
(الحِبِقّی): تیز رفتار۔
(الحِبِقَّۃُ): پست قامت۔
(حَبَکَ) الشیَٔ ـُ حَبْکًا: مضبوط کرنا۔
-الثوبَ: کپڑے کو عمدہ بننا۔
-الحبلَ: رسی کو مضبوط سے بٹنا۔
-العُقْدَۃَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
-الامرَ: معاملہ کی بہترین تدبیر کرنا۔
-الثوبَ: کپڑے کو دھاری دار بننا۔
(حَبَّکَ) الشیَٔ: مضبوط کرنا۔
-الشعرَ: بالوں کو گھنگھریالہ کرنا۔
-الثوبَ: کپڑے کو دھاری دار بننا۔
-الریحُ الرملَ و الماءَ الساکنَ: ہوا کا بہت اور کھڑے پانی میں لہریں پیدا کرنا۔
(احتبکَ) الشیَٔ: مضبوط کرنا۔
(تَحَبَّکَ): پٹی کو مضبوط کرنا۔
(الحِبَاکُ): ریت یا پانی میں ہوا سے پیدا ہونے والی لہر (۲) بانس کا بنا ہوا کٹہرہ۔
-حِبَاكُ الثوبِ: وہ کنارہ جسے موڑ کر سیا جائے۔
-حِبَاكُ الحمامِ: کبوتر کے بازو کے اوپر کی سیاہی (ج) حُبُكٌ۔
(الحُبْکَۃُ): کمربند، ازار باندھنے کی جگہ۔
-من السراویل: شلوار کا نیفہ جس میں ازار بند ہوتا ہے (ج) حُبَکٌ۔
(الحَبِیْکَۃُ): مضبوط کردہ چیز (۲) ریت یا پانی کی لہر (۳) ستاروں کا راستہ (ج) حُبُکٌ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الحُبُکِ﴾۔
(المَحْبُوْكُ) فرسٌ محبوكٌ: مضبوط اور طاقتور گھوڑا۔

Marfat.com

(حَبَلَه) ـُ حَبْلاً: رسّی سے باندھنا۔
-الصَّیدَ: جال لگا کر شکار کرنا۔
-حَبَلَتْ فلانةٌ فلاناً: عورت کا کسی کو اپنی محبت کے جال میں پھنسانا اور مسحور کرنا۔
(حَبِلَتْ) الانثٰی ـَ حَبَلاً: حاملہ ہونا ھی حَابِلَةٌ (ج) حَبَلَةٌ وھی حُبْلٰی (ج) حَبَالٰی۔
-الزَّرعُ: خوشوں کا دانوں سے بھر جانا۔
-فلانٌ من الشراب: شکم سیر ہونا۔
(اَحْبَلَه): رسّی سے باندھنا۔
-الانثٰی: حاملہ بنانا، گابھن کرنا۔
(حَبَّلَ) الزرعُ: کھیتی کا گھنا اور گنجان ہونا۔
-الشعرَ: بالوں کی مینڈھیاں بنانا۔
(احْتَبَلَ) الصیدَ: جانور کو جال یا پھندے کے ذریعہ شکار کرنا۔
-احْتَبَلَه الموتُ بحبائله: موت نے اسے اپنے جال میں پھنسالیا۔
-احتبلت فلانةٌ فلاناً: فلاں عورت نے اس کو اپنی محبت کے جال میں پھنسا کر مسحور کر دیا۔
(تَحَبَّلَتِ) الدابّةُ: چوپائے کے پیروں کا رسی میں پھنس جانا۔
-الصیدَ: جانور کو جال کے ذریعہ شکار کرنا۔
(الاُحْبُوْلُ وَالاُحْبُوْلَةُ): شکاری کا جال، پھندا (۲) بوجھ (ج) اَحابیل۔
(الحَابِلُ): پھندا لگا کر شکار کرنے والا۔
کہاوت ہے (یاحابلُ اذکُر حَلّاً) ایسے شخص کے بارے میں جو معاملات کی اونچ نیچ پر بصیرت رکھتا ہو۔
اختلَطَ الحابلُ بالنابلِ: معاملات کے بگڑنے کے وقت بولا جاتا ہے۔
-ثار الحابلُ بالنابلِ وثار الحابلُ علی النابلِ: فساد پھیلنے کے وقت بولا جاتا ہے۔
(الحَابُوْلُ): وہ رسی جس کے ذریعہ کھجور کے درخت پر چڑھا جائے (ج) حَوابِیْلُ۔
(الحِبَالَةُ): بوجھ (۲) شکاری کا جال، پھندا (ج) حَبَائل۔
-حبائل الموتِ: موت کے اسباب۔

(الحَبَّالُ): رسی بنانے والا (۲) رسیاں بیچنے والا (ج) (ج) حَبَّالَةٌ۔
(الحَبْلُ): رسی، رسا، ڈوری، سُتلی۔ کہا جاتا ہے (فلانٌ یحطِبُ فی حَبْلِ فلانٍ) وہ فلاں کی مدد کرتا ہے اور (وَصَلَ فلانٌ حبلَ فلانٍ) اس نے فلاں سے اپنی بیٹی کی شادی کی ہے۔ (۲) ریتی نما ریت کی دھاری (۳) دوڑ میں چھوڑنے سے پہلے گھوڑوں کے کھڑا ہونے کی جگہ (۴) ذمہ، عہد و پیمان (۵) امان۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿واعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللهِ جَمِیْعًا﴾ اور بیعت انصار کی حدیث میں ہے (اِنَّ بَیْنَنَا وبَیْنَ القَوْمِ حِبَالاً ونحن قَاطِعُوها)۔
حبلُ الورید: گردن کی ایک رگ۔ اس سے قرب کو بیان کیا جاتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ﴾۔
-حَبْلُ العَاتِقِ: گردن اور مونڈھے کے درمیان کا پٹھہ۔
-حَبْلُ الذِراعِ: بازوؤں کی ایک رگ۔ کہا جاتا ہے (هو علی حَبْلِ ذراعك) وہ تمہارے بس میں ہے۔
-حَبْلُ الفقارِ: کمر میں اول سے آخر تک پھیلی ہوئی رگ۔
(الحَبْلَانِ): دن رات۔ معروف ابن ظالم کا شعر ہے ؎

الم ترَ ان الدهر یومٌ ولیلةٌ
وان الفتٰی یُمسی بِحَبْلَیْهِ عانیاً

(الحَبَلُ): ہر وہ شے جو کسی ظرف میں ہو۔ جسے کسی دوسری چیز نے گھیرا ہو۔
-حَبَلٌ للبطن: بچہ۔
-حَبَلٌ للصوفِ: موتی۔
-حبل للزُّجاجة: شراب یا مشروب (ج) اَحْبَال۔
(الحَبَلَةُ): انگور کی بیل (۲) انگور کی بیل جیسی شاخ (ج) حَبَلٌ۔
(الحُبْلَةُ): لوبیے وغیرہ جیسی سبزی۔

(یہ فصیلہ قطانیات میں سے ہے)
(المَحْبِلُ): رحم (۲) عورت کی فرج سے رحم تک نے والی نالی۔ (ج) مَحَابِلُ۔
(المَحْبَلُ): رحم (۲) وقت حَمل، مدت حمل (ج) مَحَابِلُ۔
(المُحْتَبَلُ) محتبل الدابَّةِ: چوپائے کی ٹانگ کا کھر سے ملا ہوا حصہ جس پر رسی باندھی جاتی ہے۔
(حَبِنَ) ـَ حَبَناً: بڑے پیٹ والا ہونا، پیدائشی ہو یا بیماری کی وجہ سے ہو۔
-القدمُ و نحوها: پیر وغیرہ کا زیادہ گوشت والا ہونا۔
-علیه: کسی پر غضبناک ہونا۔ هو اَحْبَنُ وهی حَبْنَاءُ (ج) حُبْنٌ۔
(اَحْبَنَه) الطَّعَامُ او الداءُ: بیماری یا کھانے کا پیٹ کو بڑا کر دینا۔
(الحَبَنُ): ایک بیماری جس سے پیٹ سوج جاتا ہے۔ استسقاء۔
(الحِبْنُ): پھوڑا (۲) بندر (ج) حُبُوْنٌ۔
(الحَبْنُ): کیسر کا درخت۔
(الحَبْنَاءُ) من الحمام: انڈہ نہ دینی والی کبوتری (ج) حُبْنٌ۔
(الحِبْنَةُ): پھوڑا (۲) بندر (ج) حِبَنٌ۔
(الحَبِیْنُ): کیسر کا درخت۔
(حَبَا) الصبیُّ ـُ حَبْواً: بچہ کا گھٹنا، سرین کے بل سرکنا۔
-البعیرُ ونحوهُ: اونٹ کا تھکاوٹ یا بندھے ہونے کی وجہ سے زمین پر گھسٹنا۔
-الشیُٔ: قریب ہونا۔
-السحابُ: بادل کا گہرا اور زمین سے قریب ہونا۔
-السهمُ: تیر کا زمین سے لگ کر نشانہ تک پہنچنا۔
-فلانٌ للخمسین: پچاس سال کے قریب پہنچنا۔
-فلاناً حِبَاءً وَحُبْوَةً: عطا کرنا، حباه العطاء وبه کہا جاتا ہے۔

Marfat.com

(اَحْبَی)الرامي: تیر کا نشانہ سے ہٹنا۔
(حَاباہُ)مُحَاباۃً و حِبَاءً: طرفداری کرنا۔
-في البیع و نحوہ: نرمی کرنا' سہولت دینا۔
(اِحْتَبٰی) حبوہ باندھنا' سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد سہارا لینے کے لئے دونوں ہاتھ باندھ لینا یا کمر اور گھٹنوں کے گرد کپڑا باندھنا۔
بالثوب: سرین کے بل بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے ارد گرد کپڑا باندھنا۔
(الحَبَا) وہ بادل جو گھنا اور زمین سے قریب ہو۔
(الحِبَاءُ): عطیہ' ہدیہ' تکریم (۲) عورت کا مہر (ج) اَحْبِیَۃٌ۔
(الحِبْوَۃُ) وہ نشست جس میں آدمی سرین کے بل بیٹھ کر اپنی دونوں رانوں سے پنڈلیاں ملا کر گھٹنے کھڑے کر لیتا ہے اور ہاتھ پنڈلیوں پر باندھ لیتا ہے (۲) وہ کپڑا جس کا حبوہ بنایا جائے یعنی مذکورہ طریق پر بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے گرد کوئی کپڑا باندھ لیا جائے (ج) حُبیٰ۔

ح ..... ت

(حَتَأَ) - حَتْأً: گھور کر اور ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
-الشيئَ: مضبوط کرنا۔
-الجدارَ: دیوار کو سیدھا چننا۔
-العقدۃَ: گرہ کو مضبوط لگانا۔
-الثوبَ: کپڑے پر دوہری سلائی کرنا۔
-الکساءَ و نحوہٗ: کمبل کے جھالر کو بٹنا۔
-الحِمْلَ عن الدابۃ: جانور سے بوجھ اتارنا۔
(اِحْتَتَأَ)الشيئَ: مضبوط کرنا۔
(الحِتْءُ) کپڑے کا بٹا ہوا کنارہ۔
(الحَتِيُّ) ایک قسم کا ستو۔
(حَتَّ) الوَرَقَ عن الشجرِ ـُ حَتًّا: درختوں کے پتے جھڑنا۔
-الشیئَ: گرانا۔
-الشجرَ: درخت کی چھال اتارنا۔
-اللّٰہ مالَہٗ: اللہ نے اس کا مال ختم کر دیا اور اسے فقیر بنا دیا۔
-الشيئَ عن الثوبِ و غیرہ: کسی چیز کو کپڑے سے رگڑ کر صاف کرنا۔
(اَحَتَّ) الشَّجَرُ: درخت کا خشک ہونا اور پتوں کا گر جانا۔
(انحَتَّ)الورقُ عن الشَّجرِ: درخت سے پتوں کا گرنا۔
-شَعْرُہٗ: بالوں کا جھڑنا۔
(تَحاتَّ)الشيئُ: بکھرنا (۲) چھل جانا۔
- تحاتت اسنانُہٗ: دانتوں کا کھوکھلے ہو کر گرنا۔
-الورقُ عن الغُصنِ: ٹہنی سے پتوں کا گرنا۔
-الشجرۃُ: درخت سے پتوں کا گرنا۔
-عن ذنوبہٖ: گناہ جھڑنا۔
(الحُتَاتُ و الحُتَاتَۃُ) من کل شیئٍ: برادہ' چورہ' ریزہ' بچی کھچی چیز۔
- مافي یدی منہ حتاتۃٌ: میرے پاس کچھ نہیں۔
(الحُتَاتُ): چوپائے کو لاحق ہونے والی کمزوری جس سے اس کا گوشت سوکھ جاتا ہے اور بال جھڑ جاتے ہیں۔
(الحتُّ) تیز رفتار۔
-فرسٌ حَتٌّ: تیز رفتار گھوڑا۔
-من التَّمرِ: آپس میں نہ چپکنے والی کھجوریں۔ (ج) اَحْتَاتٌ۔
-مافي یدی منہ حتٌّ: میرے ہاتھ میں اس کا کچھ بھی نہیں۔
-ترکوھُمْ حَتًّا بَتًّا او حَتًّا فَتًّا: انہوں نے ان کو ہلاک کر دیا۔
(الحَتَتُ) پت جھڑ کی بیماری جو درخت کو لاحق ہوتی ہے۔
(الحَتَّۃُ) چھلکا' چھال (۲) کسی چیز کا ٹکڑا۔
عوام الناس الحِتَّۃ پڑھتے ہیں۔
(الحَتُوْتُ و المِحتاتُ) من النّخل: وہ کھجور کا درخت جس کی نیم پختہ کھجوریں گر گئی ہوں۔
(حَتّٰی) یہاں تک کہ' تک' تاکہ' نیز' بھی۔
حرف جو جو انتہاء غایت کے لئے ہے جیسے (حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ) (۲) عاطفہ برائے غایت جیسے قدم الحجاج حَتّی المشاۃ (۳) کبھی ابتداء کے لئے بھی ہوتا ہے یعنی اس کے مابعد کلام مستانفہ ہوتا ہے جیسے ع
"فَوَاعَجَبًا حَتّٰی کلیب تَسُبُّنِی"
(۴) اور کبھی کی کے معنی میں ہوتا ہے جب مضارع مستقبل سے پہلے واقع ہو قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَا یَزَالُوْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ حَتّٰی یَرُدُّوْکُمْ عَنْ دِیْنِکُمْ﴾
(۵) کبھی اِلَّا کے معنی میں ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول

لیس العطاء من الفضول سماحۃ
حتّٰی تجود وما لدیك قلیل

اور عربوں کے قول حَتّام کی اصل حَتّٰی ما ہے۔ ما استفہامیہ کے الف کو تخفیف کے لئے حذف کر دیا جاتا ہے بمعنی اِلٰی متٰی؟ کب تک۔
(حَتْحَتَ) الورقَ عن الشَّجرِ: پتے جھاڑنا۔
-الشيئَ: چورا چورا کرنا (مو)
(تَحَتْحَتَ): پتے گرنا (۲) چورا ہونا۔
(حَتِدَ) - حَتَدًا: صحیح الاصل ہونا۔ ھو حَتِدٌ وھي حَتِدَۃٌ۔
(حَتَّدَہٗ): خالص و عمدہ ہونے کی بنا پر لینا اور اختیار کرنا۔
(الحَتُوْدُ) من العیون: خشک نہ ہونے والا چشمہ (ج) حُتُدٌ کہا جاتا ہے "عینٌ حَتِدٌ"۔
(المَحْتِدُ): اصل جیسے (انّہ لکریم المَحْتِدِ) وہ شریف النسل ہے۔
(رَجَعَ اِلٰی محتدہٖ) وہ اپنی اصل کی طرف لوٹ گیا (۲) طبیعت (ج) محاتِدُ۔
(حَتَرَ) فلانًا ـُ حترًا: کسی کے کھانے یا عطیہ میں کمی کرنا۔
-لہ شیئًا: تھوڑا دینا۔
-اھلَہٗ: اہل و عیال پر خرچ میں تنگی کرنا یا خرچ سے محروم کرنا۔
-الشيئَ: مضبوط کرنا۔
-العقدۃَ: مضبوط کرنا۔

Marfat.com

-الحبلَ: رسی کے بل کو مضبوط کرنا۔
-الشیَ: گھور کر دیکھنا۔
-الخِباءَ و نحوَہ: خیمہ وغیرہ کو زمین سے ملانا۔
(اَحْتَرَ): کم فیض والا ہوا۔
-علی نفسہ واھلِہ: اپنے یا اہل وعیال کے خرچ میں کمی کرنا۔
-فلاناً: کسی کے رزق کو روک لینا۔
(حَتَّرَ) للناسِ: تعمیر مکان کے موقع پر کھانا کھلانا۔
-الخِباءَ و نحوَہُ: خیمہ وغیرہ کو زمین سے ملانا۔
(الحِتارُ): چوکھٹ، فریم، گھیرا۔ (۲) کنارہ۔
-حِتارُ الظُّفرِ: ناخن کے اردگرد کا گوشت۔
(الحِترُ): تھوڑی چیز (۲) تھوڑا عطیہ (۳) خیمہ وغیرہ کا وہ حصہ جو زمین سے ملایا جائے جبکہ وہ اوپر اٹھ گیا ہو یا سکڑ گیا ہو۔
(الحِترَۃُ): الحِترُ (۲) تعمیر مکان کے وقت کھلایا جانے والا کھانا۔
(الحَتْفُ): ہلاکت، موت جیسے کہا جاتا ہے (ماتَ فلانٌ حتفَ انفہٖ وحتفَ اَنفَیْہِ) طبعی موت مرنا۔
اور مَاتَ حَتْفَ فیہ بھی کہا جاتا ہے یعنی اس کی موت مقتل میں نہیں نکلی بلکہ ناک یا منہ سے نکلی (ج) حتوفٌ۔
قطری کا شعر ہے
فان اَمُتْ حتف انفی لا اَمُتْ کَمَدًا
علی الطِّعان و قصر العاجز الکَمَدُ
-حَیَّۃٌ حَتَفَۃٌ: مہلک سانپ۔ امیہ بن ابی صلت کا شعر ہے
والحیَّۃُ الحتفۃُ الرقشاء اخرجَھَا
من بیتھا اٰمَنَاتُ اللّٰہِ والکلمُ
(الحُتْفُلُ) شوربے کی تلچھٹ (۲) ہانڈی میں بچے ہوئے گوشت کے ریزے۔
فلانٌ من الحُتْفُلِ: فلاں گھٹیا لوگوں میں سے ہے۔
(حَتَکَ)ِ حَتَکَاناً: چھوٹے اور تیز قدموں سے چلنا۔
-علی وجہِ کذا: متوجہ ہونا۔
-الطائرُ الحصی والرمل بجناحیہ حتکاً: پرندے کا کنکریوں یا ریت کو بازوؤں سے کریدنا۔
-الرجلُ الشیَ: چھان بین کرنا، کھود کرید کرنا۔
(تَحَتَّکَ) فی مشیتہ: تیز اور چھوٹے قدموں سے چلنا۔
(الحَوْتَکُ): دبلا اور کوتاہ قد۔
(حَتَمَ) بکذا ـِ حَتْمًا: فیصلہ کرنا، حکم لگانا۔
-الامرَ: مضبوط کرنا۔
- علیہ الامرَ: لازم کرنا ہو حَتْمٌ (ج) حُتُومٌ۔
(اَحْتَمَ) من طعامہ: کھانا بچانا۔
(انْحَتَمَ) الامرُ: یقینی اور لازم ہونا۔
(تَحَتَّمَ) الامرُ: یقینی اور لازم ہونا۔
فلانٌ: بچا کھچا کھانا کھالینا۔
-الامرَ: اپنے اوپر لازم کرنا۔
(الحاتِمُ): قاضی فیصلہ کرنے والا (۲) کوا (قدیم عربوں کے اعتقاد کے مطابق کوا بول کر جدائی کا فیصلہ کرتا تھا) مرقش کا شعر ہے
ولقد غدوت و کنت لا
أغدو علی واقٍ و حاتم
(الحُتامَۃُ): دستر خوان پر بچا ہوا کھانا (۲) کھانے کے دوران گرنے والے ریزے۔
(الحَتْمُ): فیصلہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿کَانَ عَلٰی رَبِّکَ حَتْمًا مَّقْضِیًّا﴾ امیہ بن ابی الصلت کا شعر ہے:
عبادک یُخْطِئُونَ و انت ربٌّ
بکفّیکَ المنایا و الحُتُومُ
(۲) خالص و بے غبار (۳) یقین، پختگی۔
-الاخ الحَتمُ: حقیقی بھائی۔
(الحَتَمَۃُ): شکستہ جیسے قارورۃٌ حَتَمَۃٌ: شکستہ شیشی۔
(الحتمیَّۃُ) لزوم، قطعیت، وجوب، یقین۔
(حَتِنَ) السھام ـَ حَتَنًا: تیروں کا لگاتار اور نشانہ پر لگنا۔
-الحرُّ: گرمی کا مسلسل سخت ہونا۔
-الیومُ: دن کی اول و آخر کا گرمی میں برابر ہونا۔ ھو حاتِنٌ۔
(اَحْتَنَ) فی رَمْیِہ: تیروں کا ایک ہی جگہ لگنا۔
(حاتَنَ) فلانٌ فلاناً: برابر ہونا۔
(احْتَتَنَ) الشیُ: بالکل برابر ہونا۔
(تحاتَنَتِ) الریاحُ: ہواؤں کا لگا تار چلنا۔
-الاشیاءُ: یکساں اور برابر ہونا، کہا جاتا ہے (تحاتنتِ السھام و الدموعُ)۔
-القومُ: لوگوں کا تیر اندازی کے مقابلہ میں برابر رہنا۔
(الحاتِنُ): برابر یکساں۔
(الحِتْنُ): برابر، ہم پلہ، جوڑی دار (ج) اَحتانٌ۔
(الحَتْنٰی): برابر اور ایک جیسے (جملہ کے لئے)۔
-وقعت النَّبل حتنٰی: تیر برابر گرے۔
(حَتَا)ُ حَتْوًا: تیز دوڑنا۔
-الثوبَ: پختہ سلائی کرنا۔
-ھُدْبَ الکِساءِ: چادر وغیرہ کی گوٹ کو موڑ کر سینا۔
(حَتَی) الثوبَ و ھُدْبَ الکِساءِ ـِ حَتْیًا: کپڑے یا گوٹ کو موڑ کر سینا۔
الشرابَ: زیادہ شراب پینا۔ ھو حاتٍ۔
(اَحْتَی) الثوبَ و ھدبَ الکساءِ: کپڑے یا گوٹ کو موڑ کر سینا۔ ھو مُحْتًی۔
- فرسٌ مُحْتاۃُ الخلقِ: مضبوط اعضاء والا گھوڑا۔
(الحاتِی): زیادہ پینے والا۔
(الحَتِیُّ): ایک قسم کا سفر جو کھجور جیسے درخت کے پھلوں کا بنتا ہے (۲) کھجور کے چھلکے یا بچے ہوئے ریزے۔ ہذلی کا شعر ہے
لادَرَّ دَرِّیَ اِن اطعمت نازلھم
قِرْفَ الحَتِیِّ وعندی البُرُّ مکنوزُ

ح ...... ث

(حَثَّہ)ُ حَثًّا: برانگیختہ کرنا۔

Marfat.com

-علي الشيء: ابھارنا' آمادہ کرنا۔
(أَحَثَّه)علیه: حَثَّه۔
(حَثَّثَ)فلانٌ: کسی پر جلدی نیند غالب آنا۔
-فلاناً علی الشيء: ابھانا' اکسانا' آمادہ کرنا۔
(احتثّه): حَثَّه۔
(تَحَاثَّ)القومُ علی الشيءُ: ایک دوسرے کو اکسانا۔
(استحثّه): حَثّه۔
(الحِثَاثُ): جلدی آنے والی ہلکی نیند۔
(الحِثَاثَةُ) آنکھ کی گرمی اور کھٹک۔
(الحُثُّ) ہر پسی ہوئی چیز (۲) بھس (۳) روکھی روٹی (۴) موٹا پیا ہوا ستو (۵) کوڑا کرکٹ۔
(الحِثِّیثَی): الحثُّ۔
(الحَثُوثُ): جلد باز تیز۔
-رجلٌ حثوثٌ: کام کو جلدی نمٹانے والا۔
(الحَثِیثُ) جلد باز تیز۔
قرآن مجید میں ہے ﴿یُغْشِي اللَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُه حَثِیثًا﴾
- ولّی حَثِیثًا: الٹے پاؤں بھاگا (ج) حِثَاثٌ۔
(المَحَثَّةُ) فرسٌ جوادُ المَحَثَّةِ: اکسانے پر تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(حَثْحَثَ)البَرْقُ: بجلی کوندنا۔
-الشيَ الأمرَ: تحریک پیدا کرنا۔
-فلاناً علی الشيِ: اکسانا' کسی بات پر آمادہ کرنا۔
(الحَثْحَاثُ) حَیَّةٌ حَثْحَاثٌ: مسلسل حرکت والا سانپ۔
-سَیْرٌ حثحاثٌ: تیز رفتار (۲) جلدی آنے والی نیند۔
(الحُثْحُوثُ) الحثُّ (۲) جلد بازی سے کام لینے والا۔
-کتیبة حثحوثٌ: تیز رو دستہ۔
(حَثِرَ) - حَثَرًا: موٹا اور دانے دار ہونا۔
-الجلدُ: جلد کا پھنسیوں والا ہونا۔
-الدواءُ: دوا کا گولی بن جانا۔
-العسلُ: شہد کا گاڑھا ہو جانا۔
-العینُ: آنکھوں کا دکھنا اور موٹا ہو جانا اور پلکوں میں سرخ دانے نکل آنا۔
-الدقیقُ: آٹے کی پیڑیاں بن کر بکھر جانا۔
-اللسان: زبان کا ذائقہ خراب ہونا۔
-اذنه: اچھی طرح نہ سننا۔
-فؤادُہ: کسی بات کو محفوظ نہ رکھنا۔ هو حَثِرٌ و هي حَثِرَةٌ وهو أحثرُ وهي حَثْرَاءُ۔
(أَحْثَرَ)النخلُ: کھجور پر پکنے سے پہلے ابتدائی انگور جیسے دانوں کا نمودار ہونا۔
(حَثَّرَ)الدَّواءَ: دوا کی گولیاں بنانا۔
(الحَثَرُ): آشوب چشم کی وجہ سے آنکھ کی چبھن (۲) انگور کی کلی (۳) انگور کا دانہ جو ابھی ظاہر ہوا ہو۔
(الحَثَرَةُ): انگور کا دانہ (۲) آنکھ کی سوزش۔
(الحَثِیرَةُ): وہ کھانا جو عمارت کی تکمیل کے بعد کھایا جائے۔
(المُحَثَّرُ): رَجُلٌ مُحَثَّرُ الأَنفِ: موٹی ناک والا آدمی۔
(حَثْرَبَ)الماءُ: پانی کا گدلا ہونا۔ حثربت البئر بھی کہتے ہیں۔
(الحُثْرُبُ) گدلا پانی (۲) کھرچن جو ہانڈی کی تہہ میں لگ جاتی ہے۔
(الحَثْرَفَةُ): آنکھ کی سرخی اور کھٹک۔
(حَثْرَمَتِ)الشَّفَةُ: ہونٹ کا موٹا ہو جانا۔
(الحُثَارِمُ) وہ شخص جس کی ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر والا دائرہ کشادہ ہو۔
(الحِثْرِمَةُ) ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر کا دائرہ (۲) ناک کا کنارہ۔
(الحَثَافِیرُ) حثافیر الشيُ: کل' مجموعہ جیسے أخذه بحثافیره۔
(الحُثْفُلُ) تیل وغیرہ کی گاد' تلچھٹ (۲) گرے پڑے ذلیل لوگ (ج) حَثَافِلُ۔
(الحُثْفُلَةُ): تلچھٹ' برتن کی گاد۔
(حَثِلَ) - حَثَلاً: بدحال ہونا۔
(أَحْثَلَه) بدسلوکی کرنا۔
-احثلتِ الامُ ولدها: اچھی طرح دودھ نہ پلانا۔
-احثل اللهُ فلاناً: بدحال و تباہ کر دینا۔
(الحُثَالَةُ): ہر شے کا خراب حصہ (۲) تلچھٹ' بچی ہوئی خراب کھجور (۳) بھوسہ (۴) کمینے اور ذلیل لوگ۔
(الحَثَلُ): بدحالی (۲) دودھ پلانے کی خرابی۔
(الحِثْلُ): دبلا' کمزور۔
(الحِثْلَةُ): حوض کا تھوڑا سا پانی۔
(الحَثْمَةُ): ٹیلہ (۲) اونچا راستہ (۳) ناک کا بانسہ (ج) حِثَامٌ۔
(الحُثْمَةُ): بند (ڈیم) میں پانی گرنے کی جگہ۔
(الحَوْثَمُ): درمیانے قد کا انسان یا جانور۔
(حَثَا)التراب و نحوہ - حَثْوًا: مٹی وغیرہ آ کر کسی پر گرنا جیسے حَثَا الترابُ علیه۔
-لَه: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔
-الترابَ و نحوہ: مٹی ڈالنا' جیسے حَثَا علیه الترابَ۔
-في وجهه التراب: سبقت لے جانا۔
-في وجهه الرماد: شرمندہ کرنا۔
-الماءَ: چلو بھرنا۔
(حَثَی)الترابَ و نحوہ - حَثْیًا: حَثَا۔
-الترابَ و نحوہ: حَثَاه۔
-له: حَثَا۔
(أَحْثَاه): بھوسہ بنا دینا' ریزے بنا دینا۔
(إِحْتَثَی)الترابَ: حَثَاه۔
(استحثوا) ایک دوسرے پر مٹی ڈالنا۔
(الحاثیاء): جنگلی چوہے کے بل کی مٹی (۲) جنگلی چوہے کا بل (ج) حَوَاثٍ۔
(الحَثَا) گرائی ہوئی یا پھینکی ہوئی مٹی (۳) غلہ وغیرہ کا بھوسہ (۴) کھجور کے چھلکے۔ واحد حَثَاةٌ۔
(الحَثَی): الحَثَا۔
(الحَثْوَاءُ) ارضٌ حثواءُ: زیادہ مٹی والی زمین۔
(الحَثْوَةُ): مٹھی بھر مٹی۔

Marfat.com

(الحثية): مٹھی بھر مٹی۔

ح.........ج

(حَجَأَ) به ـَ حَجْئًا: کسی چیز کو پکڑ کر خوش ہونا۔
-اليه: ٹھکانہ پکڑنا' پناہ لینا۔
-عنه كذا: روکنا' باز رکھنا۔
(تَحَجَّأَ) به: کسی چیز کو پکڑ کر خوش ہونا۔
(المَحْجَأُ) ٹھکانہ' پناہ گاہ۔
(حَجَبَ) بينهما ـُ حَجْبًا: حائل ہونا' رکاوٹ بننا۔
-الشيَ: چھپانا۔
-فلانًا: داخل ہونے یا میراث سے روکنا۔
-الاميرَ: حاکم کا دربان بننا۔
(حَجَّبَ) الشيَ: چھپانا۔
(احتَجَبَ): چھپنا۔
(تحَجَّبَ): چھپنا۔
(استحجَبَه): دربان بنانا۔
(الحاجبُ): دربان (ج) حَجَبَةٌ و حُجَّابٌ (۲) ابرو' بھوں (آنکھ کے اوپر ہڈی مع گوشت) (۲) ہر شے کا کنارہ اور گوشہ (ج) حواجبُ۔
(حواجبُ الصبح): صبح کا ابتدائی حصہ۔
(الحجابُ): پردہ' رکاوٹ۔
(ج) حُجُبٌ (۲) پہاڑ کا بالائی حصہ۔
(الحجابُ الحاجزُ): سینہ اور پیٹ کے درمیان فصل کرنے والا حصہ۔
(الحِجَابةُ): دربانی' چوکیداری۔
(الحَجْبُ): رکاوٹ (۲) شرعی طور پر کسی شخص کو حق وراثت سے محروم کرنا خواہ کل سے ہو یا بعض سے یہ محرومی کسی دوسرے شخص کی موجودگی کی بنا پر ہوتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔
-حَجْبُ نقصان: وہ صورت جس میں مکمل طور پر محرومی نہ ہو بلکہ زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر کم سے کم حصہ تک سے محروم کر دیا جائے۔
-حَجْبُ حِرمان: وہ صورت جس میں مکمل طور پر محروم کیا جائے اور کچھ وراثت نہ ملے۔

(الحَجَبَةُ): کولہے کا سرا جو کوکھ سے ملا ہوا ہو اور یہ دو ہوتے ہیں (ج) حَجَبٌ۔
(حَجَّ) اليه ـُ حَجًّا: آنا۔
-المكان: ارادہ کرنا۔
-البَيْتَ الحرامَ: ادائیگی حج کے لئے جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ﴾۔
-بنو فلان فلانًا: ایک قبیلہ والوں کا دوسروں کے پاس کثرت آمد و رفت رکھنا۔
-الجرحَ: زخم کے علاج کے لئے اس کی گہرائی ناپنا۔
-فلانًا: کسی کی ابروؤں پر مارنا۔ (۲) دلیل کے ذریعہ غالب آنا۔
(أَحَجَّ) فلانًا: حج کروانا۔
(حَاجَّه) مُحَاجَّةً و حِجَاجًا: جھگڑا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے۔ ﴿اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَاجَّ اِبْرٰهِيْمَ فِىْ رَبِّهٖ﴾
(اِحْتَجَّ) عليه: حجت قائم کرنا (۲) کسی کے کام پر اظہار ناگواری کرتے ہوئے آڑے آنا۔
(الحاجُّ): حج کرنے والا۔ حاجی (ج) حُجَّاجٌ و حَجِيجٌ۔ کبھی بغیر ادغام کے پڑھتے ہیں حَاجِجٌ۔
(الحاجَّة) مونث الحاجّ (۲) کان کی لو۔
(الحِجَاجُ): ہر چیز کا کنارہ یا گوشہ۔
(۲) ابرو کی ہڈی (ج) اَحِجَّةٌ۔
-حِجَاجا الشيَ: کسی چیز کے دو کنارے۔
(الحَجُّ): حج' ارکان اسلام میں سے ایک۔ مقررہ مہینوں میں عبادت کی غرض سے بیت اللہ میں جانے کا نام حج ہے۔
(الحَجّ الاكبر) وہ حج جس سے پہلے وقوف عرفہ ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ﴾۔
(الحجّ الاصغر) جس سے پہلے وقوف عرفہ نہ ہو یعنی عمرہ۔
(الحَجَّةُ): ایک حج (۲) کان کی لو (۳) کان میں ڈالا جانے والا موتی یا بالی۔
(الحُجَّةُ): دلیل و برہان (۲) بیع نامہ۔ (۳) پختہ عالم (۴) محدثین کے نزدیک وہ عالم حدیث جس کو متن اور سند سمیت تین سو احادیث معلوم ہو اور وہ ان حدیثوں کے راویوں کے احوال سے جرح و تعدیل اور تاریخ کے اعتبار سے واقف ہو (ج) حُجَجٌ و حِجَاجٌ۔
(الحِجَّةُ): حج (۲) ایک مرتبہ کا حج۔
-حِجَّةُ الوَدَاع رسول اکرم ﷺ کا آخری حج۔ (۳) سال (ج) حِجَجٌ قرآن مجید میں ہے ﴿عَلٰى اَنْ تَاْجُرَنِىْ ثَمٰنِىَ حِجَجٍ﴾۔
(ذو الحجّة) آخری قمری مہینہ اور یہ حج کا مہینہ ہے (ج) ذوات الحِجَّة۔
(المِحْجاجُ): بہت زیادہ جھگڑنے والا (۲) وہ سلائی جو طبیب زخم کی گہرائیوں ناپنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
(المَحَجَّةُ): سیدھا راستہ (ج) مَحَاجّ۔
(حَجْحَجَ) عن الشيَ: عاجز آنا' رکنا جیسے حَمَلُوا علينا ثم و حَجْحَجُوا۔
(حَجَرَ) عليه ـُ حَجْرًا شرعًا مال میں تصرف کرنے سے روکنا۔
-عليه الامرَ: منع کرنا' روکنا۔
-الشيَ على نفسه کسی چیز کو اپنے لئے خاص کرنا۔
(حَجَّرَ) الارض وعليها وحولها زمین پر پتھروں وغیرہ سے قبضہ کا نشان لگانا۔
-الشيَ: تنگ کرنا' حدیث میں ہے (حَجَّرْتَ واسعًا)
(احتجَرَ) الحيوانُ: پیٹ کا سخت ہونا۔
-بفلان: پناہ لینا' پناہ میں آنا۔
-الارضَ و عليها و حولها زمین پر پتھر وغیرہ سے قبضہ کے نشان لگانا۔
-الشيَ: گود میں رکھنا۔
-الشيَ على نفسه: کسی چیز کو اپنے لئے مخصوص کرنا۔
-حُجْرَةً: کمرہ بنانا۔

Marfat.com

(تَحَجَّرَ): پتھر کی طرح سخت ہونا۔
-المکانُ: کسی جگہ پتھروں کا زیادہ ہونا۔
-علی فلان: کسی پر تنگی کرنا۔
-الجرحُ: زخم کا بھرنا۔
-الرجلُ: اپنے لئے حجرہ بنانا۔
-الشئ: تنگ کرنا۔ جیسے تَحَجَّرَ و اسعًا۔
(استَحْجَرَ)الطِّینُ: مٹی کا پتھر بن جانا۔
-الرجل: حجرہ بنانا۔
-علیہ: ڈھٹائی کرنا' مذاق اڑانا۔
(الحاجِر): وہ زمین جس کے اطراف اونچے اور درمیانی حصہ نشیبی ہو (۲) ایسا نشیب جس میں پانی رک جائے (۳) ایسی آڑ جو پانی کو وادی کے دونوں جانب سے روک لے (ج) حواجیر۔
(الحاجُور): الحاجر (۲) حرام (ج) حواجیر۔
(الحاجُورَۃ): ایک کھیل جس میں زمین میں دائرہ بنا کر ایک بچہ اس میں کھڑا ہوتا ہے اور بقیہ بچے اس کو پکڑنے کے لئے اس کے چاروں طرف کھڑے ہوتے ہیں۔
(الحِجَارُ): رکاوٹ' مانع (۲) کمرہ کی دیوار۔
(الحَجَّارُ): تاجر سنگ (۲) سنگ تراش۔
(الحَجْر) فی الشرع: شرعًا کسی کو جنون کم عقلی یا کم عمری کی وجہ سے تصرف کرنے سے روکنا (۲) گوشہ (۳) انسان کی گود (۴) حمایت و پرورش جیسے ھو فی حَجْرِہٖ (۵) آنکھ کا حلقہ۔
(الحِجْرُ): گوشہ (۲) گود (۳) رشتہ داری (۴) حمایت و حفاظت قرآن مجید میں ہے: ﴿وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ﴾ (۵) عقل جیسے قرآن مجید میں ﴿هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ﴾ (۶) گھوڑی (ج) حُجُورٌ و أَحْجَارٌ (۷) خانہ کعبہ کا شمالی حصہ جو حطیم میں داخل ہے (۸) آدمی کا سامنے والا کپڑا۔
(الحَجَرُ): پتھر' ڈھیلا' پتھر کی چٹان (ج) (ن) حِجارٌ و حِجارۃٌ۔
-الاحجارُ الکریمۃ: قیمتی نفیس پتھر جیسے یاقوت' ہیرے وغیرہ۔
-الحجر الاسودُ: خانہ کعبہ کے ایک کونہ پر لگا ہوا سیاہ پتھر جسے حجاج کرام بوقت طواف بوسہ دیتے ہیں۔
-حجر الطباعۃ: وہ پتھر جس پر لکھائی کی جاتی ہے (ج)۔
(الحَجِرُ) مکانٌ حَجِرٌ: زیادہ پتھروں والی جگہ۔
(الحُجْرُ): ناخن کے اردگرد کا گوشت۔
(الحَجْرَۃُ): گوشہ "قَعَدَ حَجْرَۃً" وہ گوشہ میں بیٹھ گیا "حجرتا الطریق" راستہ کی دونوں جانبیں (ج) حَجْرٌ و حواجِرُ۔
(الحُجْرَۃُ): گھر کا زیریں کمرہ (۲) جانوروں کا باڑہ (ج) حُجَرٌ۔
-حُجرتا العسکر: لشکر کا دایاں اور بایاں حصہ۔
(الحَنْجَرَۃُ): (دیکھئے: ح ن ج ر)
(المَحْجَرُ): پہاڑ کا وہ حصہ جہاں سے پتھر توڑے جائیں۔
(المَحْجِرُ) فی العین: آنکھ کا خانہ (ج) محاجِرُ۔
(المِحْجَر): آنکھ کا خانہ (۲) ممنوعہ علاقہ۔
(حَجَزَ) بینهما ـِ حَجْزًا: حائل ہونا' رکاوٹ بننا۔
-الشئَ: روک لینا' محفوظ کرنا۔
-فلانًا عن الامرِ: کسی کام سے روکنا۔
-القاضی علی المال: کسی کے دعوی بنیاد پر مال میں تصرف پر پابندی لگانا جب تک کہ صاحب مال مطالبہ نہ کرے (ج)۔
(حُجِزَ): ازار باندھنے کی جگہ تکلیف ہونا۔ ھو محجوزٌ۔
(حَجِزَ): ـَ حَجَزًا: آنتوں کا سکڑنا۔ جس کے نتیجہ میں خورد ونوش زیادہ نہ ہو سکے۔
(اَحْجَزَ): حجاز میں آنا۔
(حَاجَزَہ): لڑائی جھگڑے میں باز رہنے کا مطالبہ کرنا۔ کہاوت ہے (ان اردت المحاجزۃ فقبلَ المناجزۃ)۔
(احْتَجَزَ): رکنا (۲) حجاز آنا۔
-بالازار: کمر پر ازار باندھنا۔
-بالحصن وغیرہ: قلعہ وغیرہ میں بند ہونا۔
-من کذا: بچنا' احتراز کرنا۔
-لحمُہ: گوشت کا اکٹھا ہو جانا۔
-الشئَ: گود میں اٹھانا۔
(انْحَجَزَ): رکنا' باز رہنا۔
-عنہ: چھوڑ دینا۔
(تَحَاجَزَ) القومُ: ایک دوسرے کو باز رکھنا اور الگ ہو جانا (۲) ایک دوسرے کی کمر پکڑنا۔
تحاجزتِ العبارات: عبارتوں کا ایک دوسرے سے مربوط ہونا۔
(تَحَجَّزَ): کمر پر پٹی باندھنا۔
(الحاجِزُ): آڑ' رکاوٹ' فاصل (۲) لوگوں کے درمیان حق کا فیصلہ کرنے والا (ج) حجزۃٌ۔
(الحجاز): الحاجز (۲) پٹی' کمر بند (۳) چوپائے کے پیر باندھنے کی رسی (۴) تہامہ اور نجد کے درمیان ایک علاقہ (۵) گانے کا ایک سر (محدثۃ)
(حَجَازَیْكَ): ان کے درمیان مسلسل فاصلہ رکھو۔
(الحُجْزُ): گوشہ (۲) وہ قبیلہ جس کی پناہ لی جائے۔
(الحُجْزَۃُ): کمر پر ازار باندھنے کی جگہ (۲) پاجامہ کا کمر بند باندھنے کی جگہ' نیفہ۔
-اَخَذَ بحجزتہٖ: اس کی پناہ لی اور مدد طلب کی۔
-رجلٌ طیبُ الحجزۃ: پاکدامن مرد۔
-رجلٌ شدید الحجزۃ: انتہائی جفاکش و محنتی آدمی۔
-ھذا کلامٌ آخذٌ بعضُہ بحُجز بعض: یہ کلام مربوط ہے (ج) حُجَز۔
(حُجِفَ): اسہال یا مروڑ میں مبتلا ہونا۔
(الحُجَاف): بدہضمی یا خراب غذا کی وجہ سے آنے والے اسہال (۲) سخت مروڑ۔

Marfat.com

(الحَجَفَةُ): چمڑے کی ڈھال جس میں لکڑی یا تانت نہ ہو۔
(الحجيف): پیٹ میں سے آنے والی آواز۔
(حَجَلَ)۔ حَجْلاً و حَجَلاناً: ایک پاؤں اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔ کہا جاتا ہے (مَرَّ يَحْجِلُ في مشيته)
-المُقَيَّدُ: بندھے ہوئے پیروں سے کودنا۔
عينُه ـُ حُجُولاً: آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا۔
(حَجِلَت) الدابَّةُ ـَ حَجَلاً: چوپائے کا سفید پنڈلیوں والا ہونا۔
(اَحْجَلَ) الدابَّةَ: جانور کے ایک پاؤں کو باندھنا اور دوسرے کو کھلا چھوڑ دینا۔
(حَجَّلَ): حَجَلَ۔
-عينُه: آنکھ کا دھنسنا۔
- في وضوئه: ہاتھ کے ساتھ کچھ بازو اور پاؤں کے ساتھ کچھ حصہ پنڈلی کا دھونا۔
-العروسَ: دلہن کے لئے کپڑوں سے آراستہ پردہ لگانا۔
-الدابَّةَ: جانور کے پیروں میں رسی باندھنا۔
-المرأةُ بنانَها: انگلیوں کو مہندی لگانا۔
-امرَهُ: کسی بات کو مشہور کرنا۔ کہا جاتا ہے (اَمْرٌ أغرُّ محجَّلٌ) مشہور ترین معاملہ اور (يومٌ اغرُّ محجَّلٌ) مشہور ترین دن۔
-في مشيه: اترا کر یا لنگڑا کر چلنا۔
(التَّحْجِيل): گھوڑے کے پیروں کی سفیدی۔
(الحَجْلُ): پازیب (۲) بیڑی (ج) اَحْجَال و حُجُوْلٌ۔
(الحَجْلَةُ): بچوں کا ایک کھیل جو زمین پر چار خانے بنا کر ایک پیر سے پتھر وغیرہ کو تکون کے اندر سے نکال کر کھیلتے ہیں۔
(الحَجَلَةُ): کپڑوں سے آراستہ کیا گنبد نما کمرہ جو دلہن کے لئے تیار کیا جائے (۲) گھر کے اندر دلہن کے لئے لگایا ہوا کمرہ (ج) حَجَلٌ و حِجَالٌ (۳) چکور۔
(المُحَجَّلُ): وہ جانور جس کے پیروں میں بیڑی کی جگہ سفید اور پازیب نما ہو۔
ثوبٌ مُحَجَّلٌ: وہ کپڑا جو پاؤں کی سفیدی تک پہنچا ہوا ہو۔
(حَجَمَ) فَمَ الحيوان ـُ حَجْماً: جانور کا کاٹنے سے روکنے کے لئے اس کے منہ پر جالی لگانا (حَجَمَ الحيوانَ)۔
-فلاناً عن الامرِ: روکنا، باز رکھنا۔
-الصَّبيُّ ثدي امّه: بچے کا ماں کے پستان کو چوسنا۔
-المريضَ: پچھنا لگانا یعنی سینگی کے ذریعہ خون نکالنا۔
-حَجَمَتِ الحيَّةُ فلاناً: سانپ کا ڈسنا۔
(اَحْجَمَ) الثَّدْيُ: پستان کا ابھرنا۔
-فلانٌ عنِ الشيئ: پیچھے ہٹنا، باز رہنا۔
- المرأةُ الصغيرَ: عورت کا بچہ کو پہلی مرتبہ دودھ پلانا۔
(حَجَّمَ): گھور کر دیکھنا حَجَّمَ اليه۔
(احْتَجَمَ): پچھنے لگوانا۔
(الحِجَام): وہ چیز جسے جانور کے منہ پر رکھا جائے تاکہ وہ کاٹ سکے۔
(الحِجَامَةُ): الحِجام (۲) پچھنے لگانے کا پیشہ۔
(الحَجَّام): پچھنے لگانے والا۔
(الحَجْمُ): ہر چیز کا سائز، ضخامت (۲) مقدار جسامت (ج) حُجُوْمٌ۔
(المَحْجَمُ): پچھنے لگانے کی جگہ (ج) محاجمُ۔
(المِحْجَمُ): سینگی، پچھنے لگانے کا آلہ (۲) وہ شیشی جس میں فاسد خون جمع کیا جائے (ج) مَحاجمُ۔
(المِحْجَمَةُ): المِحْجَمُ۔
(حَجَنَ) العودَ ـِ حَجْناً: موڑنا۔
-الشيئَ: چمٹی سے کھینچنا۔
-الدابةَ: جانور کو نوک دار چیز سے چرکہ لگانا۔
-فلاناً عن الشيئِ: روکنا، باز رکھنا۔
(حَجِنَ)۔ ـَ حَجَناً و حُجْنَةً: مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔
-انفُه: ناک کے بانسہ کا منہ کی طرف جھکا ہوا ہونا۔
-حجنتْ اُذُنُه: کانوں کے اوپر والے حصہ کا پیچھے کو جھکنا۔
-الشَّعْرُ: بالوں کا گھونگھریالے ہونا۔
-بالدار: قائم کرنا۔
-عليه و به: بخل کرنا۔ هو حَجِنٌ و اَحْجَنُ وهي حَجِنَةٌ و حَجناءُ۔
(حَجَّنَه) حَجَنَه۔
(احتجَنَ) عليه: محروم کرنا۔
-الشيئَ: موڑنا یا کانٹے وغیرہ سے کھینچنا (۲) اپنی طرف لانا (۳) اپنے لئے خاص کرنا۔
-المالَ: مال جمع کرنا۔
-مالَ غيرِه: دوسرے کا مال چرانا اور لوٹنا۔
(تَحَجَّنَ): ٹیڑھا ہونا۔
(التَّحْجِينُ): اونٹ پر لگی ہوئی ٹیڑھی نشانی۔
(الحُجْنَةُ): ٹیڑھ (۲) چرخے کا تکلا۔ (۳) وہ چیز جو اپنے لئے خاص کی گئی ہو۔
(الحَجْنَةُ): فصیلہ نجیلیہ کی ایک گھاس جو دریاؤں کے کناروں پر اگتی ہے اور گنے جیسی ہوتی ہے۔
(الحَجُوْن): ست و کاہل (۲) وہ حملہ جس میں دشمن پر خلاف حقیقت جہت ظاہر کی جائے (۳) مکہ کے پہاڑ کا نام۔
- الشوطُ الحَجُوْنُ: لمبا چکر جیسے سِرْنا شوطاً حَجُوناً۔
(المِحْجَنُ): ہر وہ چیز جس کا سرا مڑا ہوا ہو (۲) پرندہ کی چونچ۔
- فلانٌ مِحْجَنُ مالٍ: فلاں شخص مال کو صحیح استعمال کرتا ہے (ج) مَحاجِنُ۔
(المِحْجَنَةُ) المِحْجَنُ (ج) محاجنُ۔
(حَجَا) ـُ حَجْواً: ٹھہرنا۔
-بالمكان: قیام کرنا، رہائش پذیر ہونا۔
-بالشيئِ: بخل کرنا۔
- فلاناً كذا: کسی کے بارے میں کوئی گمان کرنا۔
-الشيئَ: حفاظت کرنا، تھامنا۔
-فلاناً: منع کرنا، روکنا۔

Marfat.com

- الامرَ: محض گمان پر دعویٰ کرنا اور یقین نہ رکھنا۔
- بفلان خیرًا: حسن ظن رکھنا۔
- الشیَّ: مقصد اور ارادہ کرنا۔
- الریحُ السفینةَ: ہوا کا کشتی چلانا۔
- فُلانًا: پہیلیاں سنانے میں غالب آ جانا۔
(حَجِیَ) بہ ــ حَجًا: فریفتہ ہونا اور ساتھ لگے رہنا۔
- الیہ: پناہ لینا۔ ھو حجٍ و حجِیٌّ۔
(اَحْجَی) بالشی: فریفتہ ہونا اور ساتھ لگے رہنا۔
- ما احجاہُ بالشی: وہ کس قدر اس کے لائق ہے۔
(حاجَاہُ) محاجاةً و حِجاءً: بحث و مباحثہ کرنا (۲) مغالطہ آمیز بات (پہیلیاں وغیرہ) کہنے میں غالب آنا۔
(احتجی) پہیلی کو بوجھنا۔
- الشیَ: یاد رکھنا۔
(تحاجَوْا) باہم پہیلیاں بوجھنا۔
(تَحَجّی) پناہ گاہ میں رہنا (۲) بخل کرنا۔
- بالمکان: کسی جگہ پہنچ کر قرار پکڑنا۔
- بالشیَ: دلدادہ ہونا (۲) بخل کرنا۔
- فلانٌ بظنّہٖ: کسی چیز کا محض گمان رکھنا یقین نہ کرنا۔
- للشیَ: تاڑنا، سمجھنا۔
- الشیَ: ارادہ کرنا۔
(استَحْجی) اللحمُ: کسی بیماری کی وجہ سے گوشت کی بدبو بدل جانا۔
(الأُحْجُوَّةُ) مغالطہ آمیز بات، پہیلی معمہ (ج) احاجِیُّ۔
(الأُحجِیَّةُ) الاحجوَّةُ (۲) وہ معمہ جس کے حل کرنے میں لوگ مقابلہ کرتے ہیں۔
(حَجًا) لائق، قابل جیسے ھو حجًا بہ (یہ وصف بالمصدر ہے)۔
(الحَجَا) ٹھکانہ پناہ گاہ (۲) پردہ (۳) ٹیلہ (۴) گوشہ (۵) کنارہ (ج) أحْجاءٌ۔
(الحِجَا) پردہ (۲) عقل (ج) أحجاءٌ۔

(الحَجْویٰ): چیستاں گوئی۔ بجھارت، پہیلی۔
(الحُجَیّا): الأُحْجِیَّةُ (۲) چیستاں گوئی۔
حجیّاك ماھذا: تم اسے سمجھو۔

ح .... د

(حَدَاہُ) ـ حَدْءًا: پھیر دینا۔
(حَدِئَ) بالمکان ــ حَدَأً: کسی جگہ مستقل قیام پذیر ہونا۔
- الیہ: پناہ پکڑنا۔
- علیہ: مسلسل شفقت و ہمدردی کرنا۔ کہتے ہیں (حَدِئت المراةُ علی ولدھا) عورت اپنے بچے پر مہربان ہوئی۔
(الحَدَأةُ): دونوک والی کدال (۲) تیر کا پھل (ج) حَدَأٌ و حِدَاءٌ۔
(الحِدَأَةُ): چیل (ج) حِدَأٌ و حِدَاءٌ و حِدْآنٌ۔
(حَدِبَتِ) الأرضُ ــ حَدَبًا: زمین کے کچھ حصہ کا ابھرا ہوا ہونا۔
- الرجلُ: کبڑا ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ حَدِبَ ظھرہ، ھو اَحدَبُ، وھی حدباء (ج) حُدْبٌ۔
- علیہ: مہربان و مائل ہونا۔
- المراةُ علی ولدھا: ماں کا بچہ پر شفقت کی وجہ سے دوسری شادی نہ کرنا (پہلے خاوند کے مرنے کے بعد) فالرجلُ حَدِبٌ والمراةُ حَدِبَةٌ۔
(اَحْدَبَہ) اللهُ: کبڑا بنانا۔
(حَدَّبَہ) اللهُ: کبڑا بنانا۔
- الرسامُ الخطَّ: ایسی لکیریں بنانا جن میں گہرائی نہ ہو۔
(تحادَبَ) کبڑا ہونا (۲) جان بوجھ کر کبڑا بننا۔
(تَحَدَّبَ) علیہ: مہربان ہونا۔
- المراةُ علی ولدِھا: بچہ پر شفقت کی وجہ سے پہلے خاوند کے فوت ہونے کے بعد عورت کا دوسری شادی نہ کرنا۔
(الأحْدَبُ) کبڑا (۲) کہنی کے اوپر کی رگ۔
- امرٌ اَحدَبُ: مشکل ترین معاملہ۔

(الحَدَبُ): ٹیلہ، بلند زمین۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ﴾ (۲) کبڑاپن۔
- حَدَبُ الماءِ: پانی کی موج۔
- من الشتاء: سردی کی شدت (ج) أحدابٌ و حِدابٌ۔
(الحَدْباءُ) دابّةٌ حدباءُ: وہ جانور جس کی کمر کی ہڈیاں نمایاں ہوں۔
- سَنَةٌ حَدْبَاءُ: مصیبت کا سال۔
- حالةٌ حَدْبَاءُ: بے چینی اور بے قراری کی حالت۔
- الآلة الحدباء: جنازہ، میت، نعش۔
کعب بن زہیر کا شعر ہے ؎

کل ابن اُنثی وان طالت سلامته
یومًا علی آلةٍ حدباءَ مَحْمُولُ

(الحَدَبَةُ): ٹیلہ، اونچی زمین (۲) کبڑاپن۔
(حَدَثَ) الشیُّ ـُ حُدُوثًا و حَداثَةً: نیا ہونا۔ اگر قَدُمَ کے ساتھ ذکر کیا جائے تو حدُثَ بضم الدال ہوگا جیسے "اَخَذَہ ما قَدُمَ وَمَا حَدُثَ" اس پر نئے اور پرانے غم سوار ہوگئے۔
- الامرُ حُدُوثًا: پیش آنا۔
(اَحْدَثَ) الرجلُ: حدث ہونا، وضو توڑنا۔
- الشیَ: ایجاد کرنا (۲) وجود میں لانا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿لَعَلَّ اللهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا﴾۔
- السَّیفَ و نَحْوَہٗ: تلوار وغیرہ کو صاف کرنا۔
(حَادَثَہ) بات چیت کرنا، مکالمہ کرنا۔
حَادَثَ قلبہ بذکر اللهِ: دل پر اللہ کا ذکر جاری رکھنا۔
(حَدَّثَ) بات کرنا، خبر دینا (۲) حدیث روایت کرنا۔
- بالنعمة اظہار نعمت کرنا، نعمت پر شکر کرنا۔
- فلانًا الحدیثَ وبہ: کسی سے حدیث بیان کرنا، خبر دینا۔
(تَحَدَّثَ) بولنا، گفتگو کرنا جیسے تَحَدَّثَ الیہ۔
(تَحَادَثَ) القومُ: باہم گفت و شنید کرنا۔

Marfat.com

(استحدثه): پیدا کرنا' وجود میں لانا' ایجاد کرنا۔(۲) نیا سمجھنا۔
(الأحداث): سال کے شروع کی بارشیں۔
(الأحدوثة): کہانی' جو لوگوں میں مشہور ہو۔
(۲) ہنسی کی بات۔
صار فلانٌ أحدوثةً: فلاں موضوع سخن بن گیا۔
(الحادث): نئی چیز' نئی آمدہ بات' واقعہ (۲) نیا' ضد قدیم (ج) حوادث۔
(الحادثة): مونث الحادث (۲) مصیبت سانحہ (ج) حوادث۔
(الحداثة): نوجوانی' نوعمری۔
-اخذ الامر بحداثته: کسی معاملہ کو ابتدا سے لینا۔
(الحدثُ): نوعمر (۲) غیر معمولی بات۔
(۳) فقہاء کی اصطلاح میں وہ نجاست حکمیہ جس سے وضو' غسل اور تیمم ختم ہو جاتا ہے۔
- حَدَثُ الدَّهرِ: آفت' مصیبت (ج) اَحْداث۔
(الحِدْثُ): زیادہ اور اچھا بولنے والا' بسیار گو' شیریں گفتار۔ کہا جاتا ہے فلانٌ حِدثُ فلانٍ و حِدثُ نِساءٍ حِدثُ ملوكٍ۔
(الحَدَثان): دن رات۔
(حَدَثانُ الدهر): حوادثات زمانہ۔
(الحِدثانُ) حِدثان الشباب: نوجوانی۔
-حِدثانُ الأمرِ: معاملہ کی ابتداء۔
(الحِدِّيثُ): بہت کلام کرنے والا۔
(الحِدِّيثي): خبر' بات' سمعتُ حدّيثي حسنةً (میں نے بہتر بات سنی)
(الحَدِيث): بات' کلام' گفتگو' روایت' کہانی (۲) رسول کریم ﷺ کا کلام (۳) محدثین کی اصطلاح میں ہر وہ قول' فعل یا تقریر جو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب ہو۔(۴) نیا۔
-هو حديث عهدٍ بكذا: اسے حال میں ہی اس سے واقفیت ہوئی ہے۔
-الحديثُ ذو شُجُونٍ: بات سے بات نکلتی ہے۔

-علم الحديث: وہ علم جس کے ذریعہ رسول اللہ ﷺ کے افعال اور اقوال کو پہچانا جائے۔
(المحدَث): وہ نئی بات جس کا ثبوت کتاب اللہ' سنت اور اجماع میں نہ ہو (ج) محدَثاتٌ۔
(المُحْدِثُ): علم و فن کا مُجدِّد۔
(المُحْدَثُون): متاخرین علماء اور ادیب' خلاف متقدمین۔
(المُحَدِّثُ): حضور ﷺ کی حدیث کا راوی۔ محدِّث۔
(المُحَدَّثُ): جس کا گمان صحیح ہو۔
(حَدَجه) ـِ حَدْجًا: کسی پر حنظل کا پھل پھینکنا۔
-فلاناً بسَهْمٍ و نحوه: تیر وغیرہ مارنا۔
-ببَصَرِه: گھور کر دیکھنا۔ حدیث ابن مسعود میں ہے (حَدِّثِ الناسَ ما حَدَجُوكَ بأبْصَارِهم) (۲) شک اور نفرت کی نگاہ سے دیکھنا۔
-بِذَنْبِ غيرِه: تہمت لگانا۔
-البعيرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
-فلاناً ببيعِ سوءٍ و متاعِ سوءٍ: کسی کو خراب چیز فروخت کرنا۔
(أحْدَجَتْ) شجرةُ الحنظل: حنظل اللہ کا پھل نکل آنا۔
-البعيرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
(حَدَّجَ) ببَصرِه: گھور کر اور تیز نظروں سے دیکھنا۔
-الشيءَ ببصره: کسی چیز کو اچھی طرح دیکھنا۔
(الحِدْجُ): بوجھ (۲) عورتوں کی سواری جیسے کجاوہ' ڈولی (ج) حُدُوجٌ' حُدُجٌ۔
(الحُدْجُ): حنظل' اندرائن (۲) کچا چھوٹا خربوزہ۔
(الحَدَجُ): الحُدج (۲) قطاء کے مشابہ پرندہ۔
(حُدَيْجٌ): ابو حديج: قلق پرندہ۔
(المِحْدَجُ): اونٹ کو داغ لگانے کا آلہ۔
(حَدَّ) السيفُ و نحوه ـِ حِدَّةً: تلوار کا تیز

اور دھاردار ہونا۔
-الرائحة: خوشبو کا تیز ہونا۔
-الرجلُ: چست اور توانا دل ہونا۔
-على غيرِه: غصہ ہونا اور بدزبانی کرنا۔
-في معاملاتِه: معاملہ فہم نہ ہونا۔
-المراة على زوجِها حداداً: شوہر کی موت پر سوگ منانا۔
-السيفَ و نحوَه ـُ حدًّا: تلوار کو تیز کرنا۔
-بَصَرَه اليه: متنبہ انداز میں دیکھنا۔
-الارضَ: حد بندی کرنا۔
-الشيءَ من غيرِه: ممتاز کرنا۔
-فلاناً عن الامرِ: باز رکھنا۔
-الجاني: مجرم پر حد جاری کرنا۔
(حُدَّ) فلانٌ حُدًّا: کسی کے رزق میں کمی ہونا۔
(أحَدَّتِ) المرأة: سوگ منانا۔ هي مُحِدٌّ۔
- السيفَ والسِّكِّينَ و نحوهما: تلوار یا چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔
-بصرَه اليه: گھور کر دیکھنا۔
(حَادَّتِ) الارضُ الارضَ: دو سرحدوں کا ملا ہوا ہونا۔
-حَادَّ فلانٌ فلاناً: دشمنی رکھنا (۲) پڑوس میں ہونا (۳) غصہ دکھنا (۴) نافرمانی کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا﴾۔
(حَدَّدَ) على الشيءِ: حد مقرر کرنا۔
-على فلانٍ: پابندی لگانا۔
-اليه وله: ارادہ کرنا۔
-السيفَ و نحوَه: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا۔
-الشيءَ من غيرِه: رنگ کرنا۔
-الشيءَ: مقرر کرنا' معین کرنا۔
- ثمنَ السلعة: سامان تجارت کا رخ مقرر کرنا۔
-زمنَ المقابلةِ و مكانَها: ملاقات وغیرہ کا وقت مقرر کرنا۔
- السلطانُ إقامةَ فلانٍ: سلطان کا کسی کو خاص جگہ رہنے کا پابند کرنا۔
- معنَى اللفظِ او العبارةِ: وضاحت کرنا

Marfat.com

بیان کرنا۔
(احتَدَّ) حَدَّ۔
(تحادُّوا) ایک دوسرے پر غصہ کرنا۔
(تَحَدَّدَ) متعین ومقرر ہو جانا۔
(استَحَدَّ) الرجُلُ چھری تیز کرنا (۲) تیز دھار آلہ سے زیر ناف بال صاف کرنا۔
(حُدَادُكَ) ان تفعلَ کذا تم زیادہ سے زیادہ ایسا کرنے کی کوشش کرو۔
(الحِدَادُ) ماتمی لباس۔
(الحِدَادَةُ) آہن گری لوہے کا پیشہ۔
(الحَدُّ) سرحد حدود چاردیواری (۳) انتہا کنارہ آخری حصہ۔ (۳) دھار تیزی (۴) شراب وغیرہ کا جوش (۵) غصہ (۶) جرم کرنے والے پر واجب ہونے والی سزا (۷) مناطقہ کی اصطلاح میں وہ قول جو کسی چیز کی ماہیت پر دلالت کرے۔ (ج) حُدُودٌ۔
- حدود اللہ تعالیٰ وہ امور جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے اوامر ونواہی کے ذریعہ مقرر کیا ہے۔
(الحَدَدُ) اَمرٌ حَدَدٌ ممنوع و باطل کام کہا جاتا ہے دُونَ ماسالتَ عنه حَدَدٌ: تو نے جو پوچھا ہے اس سے تجھے ممانعت ہے اور ''ولا حَدَدَ عنهُ'' اس کی ممانعت نہیں اور ''مالیِ عن هذا الامر حدَدٌ'' مجھے اس کے سوا چارہ نہیں اور ''حددًا اَن یکونَ کذا'' خدا کی پناہ کہ ایسا ہو۔
(الحَدَّادُ) لوہار (ج) (۲) لوہا فروخت کرنے والا (۳) دربان (۴) جیلر۔
شاعر کا قول
یقول لی الحداد وهو یقودنی
الی السجن لاتجزع فمابك من باس
(الحِدَّةُ) شدت جوش تیزی کہا جاتا ہے ''احدته حدّة الغضب'' اسے شدت غصہ آ یا ''هو معروف بحدّة التفکیر'' وہ ذہنی تیزی میں مشہور ہے۔
(الحدیدُ) لوہا (ج) حدائد۔
الحدید الزّهر ڈھلا ہوا لوہا۔
الحدید المطاوع نرم لوہا۔

-الحدید الصلب سخت لوہا۔
-فلانٌ حدیدُ فلان: وہ اس کا پڑوسی ہے۔
- داری حدیدة دارِك: میرا گھر تیرے گھر سے ملا ہوا ہے۔
(المحدودُ): تنگ محدود غیر وسیع۔
- تفکیره محدودٌ: وہ تنگ ذہن کا مالک ہے۔
(حدَرَ)الشئُ ـُ حَدرًا: موٹا اور سخت ہونا۔
-الرجلُ: موٹا اور مضبوط ہونا۔
-جلدُه کھال کا سوجنا۔
- العینُ: آنکھوں کا سوجنا اور ڈھیلے کا باہر کو آنا۔
-الشئَ حدودرًا: اوپر سے نیچے اتارنا۔
-الحجرَ: پتھر کو لڑھکانا۔
-العینُ الدمع و بالدمع آنسو بہنا۔
-اللثامَ عن فَمِهِ چہرے سے نقاب اتارنا۔
-الداءُ البَطنَ دوا کا پیٹ کو چلانا اور صاف کر دینا۔
- السفینةَ کشتی کو اونچائی سے اترائی کی طرف لانا۔
-السفینةَ فی الماء کشتی کو پانی میں اُتارنا۔
- الثوبَ بل دے کر یا کنارہ کو بٹ دے کر کپڑے کی لمبائی کم کرنا۔
الضربُ الجلدَ چوٹ کا کھال کو متورم کر دینا۔
(حَدِرَتِ) العینُ ـَ حَدَرًا آنکھ کا بھینگا ہونا۔
حدِرَ الرجلُ آدمی کا بھینگا ہونا۔ هو اَحدَرُ وهی حَدراءُ (ج) حُدْرٌ۔
(اَحدَرَ)جلدُهُ ورم آلود ہونا۔
الشئَ نیچے اتارنا۔
(حَدَّرَ)جلدُهُ ورم آلود ہونا۔
-القراءةَ و الاذانَ و الاقامةَ وفیها جلدی پڑھنا۔
(انحَدَرَ) اونچائی سے نیچے اترنا۔
-جلدُه ورم آلود ہونا۔
(تَحادَرَ) اترنا ڈھلان سے گرنا۔

(تَحَدَّرَ): بھرنا اور موٹا ہو جانا۔
-الشئُ: سامنے آنا۔
(الاُحدُورُ): وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے۔
(الحادِرُ): بھرے ہوئے جسم والا (۲) دیکھنے میں خوشنما۔ جیسے غلامٌ حادرٌ (۳) سخت مضبوط جیسے رُمحٌ حادرٌ (۴) گنجان اکٹھا جیسے حَیٌّ حادرٌ (۵) بہت کثیر جیسے عَدَدٌ حادرٌ (۶) بلند جیسے جَبَلٌ حادِرٌ۔
(الحادرةُ): مونث الحادر۔ غلام حادرةٌ بھی کہا جاتا ہے بمعنی حادِرٌ
(الحادور): الاُحدور (۲) کان کی بالی۔ (۲) اسہال لانے والی دوا (ج) حوادیرُ۔
(الحَدرُ): سخت زمین۔
-رجلٌ حدرٌ جلد باز آدمی۔
(الحَدَرُ): ڈھلواں زمین نشیب۔
(الحَدراءُ): وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے۔
(الحَدَرَةُ): آنکھ کی پلک کے اندر یا باہر پیدا ہونے والی پھنسی جس سے آنکھ سوج جاتی ہے۔
(الحَدُورُ) ڈھلواں جہاں سے کوئی چیز اتر کر آئے (۲) ڈھلان میں گرنے والے پانی کی مقدار۔
(المُنحَدِرُ): جھکا ہوا نشیبی حصہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے۔
(حَدرَجَ)الشئَ لڑھکانا (۲) چکنا کرنا۔
- الحبلَ و نحوه رسی وغیرہ کو بل دینا اور مضبوط کرنا۔
(الحُدرُجُ) چھوٹا۔
- مابالدار مِن حُدرجٍ گھر میں کوئی نہیں (ج) حَدارِج۔
(الحُدرُج) چکنا۔
(الحُدرُوجُ) چکنا۔
(المُحَدرُجُ) کوڑا۔ فرزوق کا شعر ہے
اخافُ زیادًا ان یکونَ عطاؤهُ
اَداهم سودًا او محدرجةً سُمرا

Marfat.com

(حَدَسَ) في الارض ـُ حَدْسًا: اٹکل اور اندازہ سے چلنا۔
-في السیر: اندازہ سے چلنا۔
-في الأمرِ و نحوہ: اندازہ سے کام کرنا۔
-الشئَ: تخمینہ لگانا' اندازہ لگانا۔
-علی فلانٍ ظنَّہ: کسی کو اپنے گمان کے خلاف پانا۔
-الکلام عَلٰی عواھنہ: کسی بات کو بلا تحقیق کہنا۔
-الشئَ برِجْلِہ: پاؤں سے روندنا۔
-فلانًا بسھمٍ و نحوہ: کسی کو تیر وغیرہ مارنا۔
-الناقۃ وبھا: اونٹنی کو بٹھانا (۲) بٹھانا اور گلے پر چھری چلانا۔
-الشَّاۃَ: بکری کو ذبح کرنے کے لئے لٹانا۔ (۲) بکری کو ذبح کرنا۔
-الرجلَ: پچھاڑنا۔
بِہِ الارضَ: زمین پر پٹخنا۔ ھو حادِسٌ مفعول محدوسٌ و حدیسٌ۔
(تحدَّسَ) الاخبارَ و عنھا: خبروں کی کھوج لگانا۔
(الحَدْسُ): ذکاوت' دانائی' جلد سمجھنے کی صلاحیت (۲) فراست (۳) اٹکل' اندازہ۔
(الحدسیَّۃُ): ایک مکتب فکر جو علم و معرفت کا مدار ذکاوت و فراست کو قرار دیتا ہے۔
(حَدَقَ) المریضُ و نحوہ ـِ حُدُوْقًا: بیمار وغیرہ کا دونوں آنکھیں کھول کر دیکھنا۔
-بہ: گھیرنا۔
-فلانًا حَدْقًا: آنکھ کی سیاہی پر مارنا۔
-الشئَ بعینہ: دیکھنا۔ حَدَقَ اِلیہ بھی کہا جاتا ہے۔
(أَحْدَقَتِ) الارضُ: زمین کا باغ بن جانا۔
- بہ: گھیرنا جیسے کہا جاتا ہے اَحْدَقَت بہ الشدائدُ۔
(حَدَّقَ) بہ: گھیرنا' احاطہ کرنا۔
-الیہ: گھور کر دیکھنا۔
(الحَدَقَۃُ): آنکھ کی سیاہی (ج) حَدَقٌ و حِدَاقٌ (جج) احداقٌ کہا جاتا ہے "ھُوَ مِنْ رُمَاۃِ الحَدَقِ" وہ ماہر تیر انداز ہے۔
- تکلمتُ علی حَدَقِ القومِ: میں نے لوگوں کے سامنے بات کی۔
(الحَدِیْقَۃُ): باغ' باغیچہ' ہر پھل دار درختوں والی زمین (۲) وہ کھجوروں کا باغ جس کی چار دیواری ہو۔
(حَدِلَ) ـَ حَدَلاً: مائل ہونا (۲) کسی ایک طرف جھک کر چلنا (۳) بیماری یا پیدائشی طور پر ٹیڑھی گردن والا ہونا ھو اَحْدَلُ وھی حَدْلاءُ۔
-علیہ: ظلم یا دشمنی پر آمادہ ہونا۔
(حَادَلَہ): چالاکی کرنا۔
(تَحَادَلَ) الرامي: تیر انداز کا کمان پر جھکنا۔
-في مشیتہ: جھوم کر چلنا۔
(الأحْدَلُ): بہت مشکل (۲) ایک خصیہ والا۔
(الحَدْلُ): ھو رَجلٌ حدلٌ و حکمٌ حدلٌ: غیر منصفانہ فیصلہ۔
(الحِدْلُ): گردن کا درد۔
(حَدَمَہ) ـِ حَدْمًا: آگ یا سورج کی تپش کے ذریعہ تیز گرم کرنا۔
-الدمَ: خون کو گہرا سرخ کرنا یہاں تک کہ سیاہ ہو جائے۔
(حَدِمَتِ) النارُ ـَ حَدَمًا و حَدَمَۃً: آگ کا دھکنا' بھڑکنا۔
(اَحْدَمَتِ) النارُ والحرارۃُ: آگ یا گرمی کا تیز ہونا۔
- فلانًا: غصہ دلانا' غضبناک کرنا۔ جیسے مَا ادری ما اَحْدَمَہ۔
(احتدمَت) الحرارۃ والنار و نحوھما: آگ یا گرمی کا تیز ہونا۔
(تَحَدَّمَ): جلنا' تیز گرم ہونا۔
(الحَدَمَۃُ): آگ بھڑکنے کی آواز۔
(حَدَا) الابلَ و بھا ـُ حُدَاءً: اونٹ کو ہانکنا اور حدی کے ذریعہ چلنے پر اکسانا۔
-فلانًا علی کذا: آمادہ کرنا۔
-الشئَ: پیچھے چلنا' اتباع کرنا' کہا جاتا ہے "ما افعلُ ذلك ماحدا اللیل والنھار" میں یہ کام کبھی نہ کروں گا۔
-الشئَ ـِ حَدْوًا: قصد و جستجو کرنا۔
(احْتَدٰی) الشئَ: بعد میں آنا' تابع ہونا۔
(تحدّٰی) الشئَ: تابع ہونا۔
-فلانًا: مقابلہ کی دعوت دینا' چیلنج کرنا۔
(الاحدُوَّۃ والأُحْدِیَّۃُ): وہ گانا جو اونٹوں کو چلانے کے لئے گایا جائے' حدی (ج) اَحَادِیُّ۔
(الحادِیْ): حدی خوان۔ جو حدی کے ذریعہ اونٹوں کو ہنکاتا ہے (ج) حُدَاۃٌ (۲) ایک۔
-حادی النجم: فلک چاند کی ایک منزل۔
(الحداءُ): اونٹوں کو ہانکنے کا گیت۔
(الحَدَی) لاافعلہ حَدَی الدھر: میں اسے کبھی نہیں کروں گا۔
(الحَدْوَاءُ): شمالی ہوا کیونکہ وہ بادلوں کو ہنکاتی ہے۔
(الحُدَیّا): مقابلہ' جھگڑا۔
- من الناسِ: ایک آدمی۔ کہتے ہیں "ھذا حُدَیّا ھذا" یہ اس کا ہم پلہ اور مقابل ہے اور "وَاَنَا حُدَیَّاكَ بِھٰذَا الْاَمْرِ" میں اس معاملہ میں تمہارا اکیلا مقابل ہوں پس تم مجھ سے مقابلہ کرو۔

ح......ذ

(حَذَّہٗ) ـُ حَذًّا: تیزی سے کاٹنا۔
(حَذَّ) الشئُ ـَ حَذَذًا: آخری حصہ کٹ جانا۔ (۲) ہلکا ہو جانا جیسے "حذَّ ذنبُ الدابّۃ" جانور کی دم ہلکی ہو گئی (۳) تیز ہونا جیسے حَذَّ في سیرہ وفي کلامِہ وفي عملِہ۔
(الأحَذُّ): ایسا چکنا جسے پکڑا نہ جا سکے۔
-سیفٌ اَحَذُّ: تیز کاٹنے والی تلوار۔
- امرٌ اَحَذُّ: سخت ناگوار بات (۲) جلد کامیاب ہونے والا۔
-قلبٌ احذُّ: جلدی سمجھنے والا۔
-فلانٌ احذُّ: بھلائی سے محروم' خستہ حال مفلس (ج) حُذٌّ۔
(الحَذَّاءُ): رَحِمٌ حذّاءُ: قطع تعلق۔
-عزیمۃٌ حذّاءُ: پختہ ارادہ۔

Marfat.com

- قصيدةٌ حذّاءُ: عمدگی کی وجہ سے مقبول ہونے والی نظم۔

- حاجةٌ حذّاءُ: جلد پوری ہونے والی ضرورت۔

-ولّت الدنيا حَذّاء مدبرةً: دنیا جلد ختم ہوگئی اور اس کے چاہنے والوں کو کچھ نہ ملا (ج) حُذٌّ۔

(الحَذذُ) علمائے عروض کے نزدیک بحر کامل کی وتد کے سقوط کو کہتے ہیں۔ جس کے بعد مفاعَلَتن فَعِلُنْ رہ جاتا ہے۔

(الحُذّةُ) ٹکڑا جیسے "أعطاه حُذّةً من اللحمِ"۔

(حَذِرَ)ـَ حَذَرًا: چوکنا اور چوکس ہونا۔

- الشئَ و منه ڈرنا (۲) احتراز کرنا۔ هو حاذرٌ وحَذِرٌ والشئ محذورٌ و محذورٌ منه۔

(حَاذَرَهُ)مُحَاذَرَةً و حِذَارًا ایک دوسرے سے ڈرنا۔

(حَذَّرَ)الشئ و منه ڈرانا، قرآن مجید میں ہے ﴿وَيُحَذِّرُكُمُ اللهُ و نَفْسَهُ﴾۔

(الحَاذُوْرَةُ) رجلٌ حاذورةٌ محتاط اور چوکنا آدمی۔

(حَذَارِ) اسم فعل بمعنی امر یعنی اس سے بچو، چوکنا رہو۔ کہا جاتا ہے حذارِكَ زيدًا و حَذَارَيْكَ تمہیں زید سے برابر چوکنا رہنا چاہئے۔

(الحَذَرُ) احتیاط، پرہیز، ڈر۔

-حَذَرَكَ زيدًا زید سے بچو۔

- إنّه لابنُ حَذِرٍ وأحذارٍ وہ بہت محتاط و چوکنا ہے (۲) آنکھ کا بوجھل ہونا جو کسی مرض کی وجہ سے ہو۔ (ج) أحذارٌ۔

(الحَذِرُ) رجلٌ حَذِرٌ محتاط اور چوکنا آدمی

(الحذرِيَةُ) حِذرِيَةُ الديك مرغ کی گردن کے پر (ج)حَذَارَى و حَذَارٍ۔

(الحَاذِرُ) ڈرانے والا۔ جیسے "انا حذيرُكَ منه"۔

(المَحْذُوْرُ) قابل احتراز شے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا﴾۔

(المَحْذُوْرَةُ): خوف (۲) مصیبت (۳) چیخ (۴) شب خون مارنے والے گھوڑے۔

(حَذَفَ) الشئَ ـِ حَذْفًا: کنارہ کی طرف سے کاٹنا۔ تراشنا جیسے "حَذَفَ الحجامُ الشَّعْرَ" (۲) گرانا۔

-بالعصا و نحوها: لاٹھی مارنا۔

-حَذَفَه بجائزةٍ: انعام دینا۔

(حَذَّفَ)الشئَ: برابر کرنا۔

- الحجّامُ الشَّعْرَ: حجام کا بالوں کو کاٹ کر برابر کرنا۔

- الخطيبُ كلامَه: کلام کو صاف ستھرا اور مہذب بنانا۔

(احْتَذَفَ)الثوبَ و نحوهُ: کپڑے وغیرہ کا ایک حصہ کاٹنا۔

(الحَذَافَةُ) حذف کی ہوئی چیز، تراشہ (۲) تھوڑی سی چیز۔

-في رِحْلِه حُذَافَةٌ: اس کے کجاوہ میں تھوڑا سا کھانا ہے۔

(الحَذَفُ) کالی چھوٹی بھیڑیں جن کے بال، دم اور کان نہ ہوں (۲) چھوٹی بطخوں کی ایک قسم (۳) کھیتی کے پتے۔

(الحَذْفاءُ) اُذُنٌ حذفاء ایسے چھوٹے کان جو کٹے ہوئے معلوم ہوتے ہوں۔

(الحِذْفَةُ) کپڑے کا کٹا ہوا ٹکڑا۔

(المحذوفُ) علم عروض کی اصطلاح میں وہ جز جس کے آخر سے سبب خفیف ساقط ہوگیا ہو جیسے فعولنْ کے بجائے فَعِلْ۔

(حَذْفَرَهُ)حَذْفَرَةً و حِذْفَارًا بھرنا۔

(الحِذْفارُ والحذفورُ) جانب، کنارہ، گوشہ (ج) حَذَافِير کہا جاتا ہے "أخَذَ الشئَ بحَذَافِيرِه" اس نے کل کا کل لے لیا۔

(حَذَقَ)الخلُّ و نحوُه ـِ حذوقًا سرکہ وغیرہ کا انتہائی ترش ہونا۔

- الخلُّ و نحوُهُ اللسانَ سرکہ وغیرہ کی تیزی کا زبان کو لگنا۔

-فلانٌ الشئ حِذْقًا: کاٹنا۔

-العَمَلَ و فيه: کسی کام کو کرتے کرتے ماہر ہو جانا۔ هو حاذقٌ (ج) حُذّاقٌ والشئ محذوقٌ و حَذِيقٌ۔

(أحْذَقَه): ماہر بنانا (۲) ترش کر دینا۔

-احذق الحرُّ اللبنَ: گرمی کا دودھ کو کھٹا کر دینا۔

(انْحَذَقَ): کٹنا۔

(تَحَذَّقَ) ماہر ہونا (۲) ترش ہونا (۳) مہارت کا اظہار کرنا اور بتکلف ماہر بننا۔

(الحذاقيُّ): تیز کاٹنے والی چھری (۲) بہت زیادہ ترش۔

-رجلٌ حذاقيٌّ: واضح مدلل بات کرنے والا۔

(حَذِلَتْ)عينه ـَ حَذَلاً: زیادہ رونے کی وجہ سے آنکھ کا سرخ ہونا (۲) آنکھ کی پلکیں گرنا۔ هي حَذِلةٌ و حَذْلاءُ۔

(أحْذَلَ) البكاءُ او الحرُّ العينَ: رونے یا گرمی کی وجہ سے آنکھوں کا سرخ ہونا اور پلکوں کا گرنا۔

(الحُذَال) سرخ رنگ کا گوند (عرب اسے حیض السمر کہتے ہیں) (۲) کھجور کے خوشہ میں پیدا ہونے والی گوند نما چیز۔

(الحِذْل) اصل جڑ (۲) ازار باندھنے کی جگہ (۳) کرتے کے دامن کی گولائی۔

- هو في حِذل أمّه: وہ اپنی ماں کی گود یعنی پرورش میں ہے۔

(حذلَقَ) حقیقت سے زیادہ ہوشیاری دکھانا، شیخی مارنا، ڈینگ مارنا۔

(تَحَذْلَقَ) حذلقَ "هو يتحذلق في كلامِه" وہ باتیں بناتا ہے۔

(الحِذْلِقُ)من الرجال ڈینگیں مارنے والا۔ گپیں مارنے والا۔

(الحذلَقَةُ) دعوائے علم ہنر، ڈینگ، اظہار ظرافت۔

(حَذْلَمَ) لڑھکنے کی طرح تیز چلنا۔

-الشئَ لڑھکانا۔

(تَحَذْلَمَ) لڑھکنے کی طرح تیز چلنا۔

Marfat.com

(الحُذْلوم): ہلکا اور تیز رفتار آدمی۔
(حَذَمَ) فی کذا۔ حَذْمًا و حَذَمانًا: جلدی کرنا۔ جیسے حَذَمَ فی قراتہٖ و حَذَمَ فی مشیہٖ و حذم فی طَیَرانِہٖ۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا (اِذَا اَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ واذا اَقَمْتَ فاحْذِمْ)۔
-الشئَ حذمًا: جلدی جلدی کاٹنا ھو حاذم و حَذِیْم۔
(الحِذَمُ) سیفٌ حِذَمٌ: تیز دھار تلوار۔
(الحُذَمُ): تیز رو خرگوش (۲) چالاک چور۔
(الحُذَمُ): ٹھگنا اور چھوٹے قدموں والا۔
(الحِذیَمُ) من السیوف و نحوھا: تیز تلوار۔ من الرّجال: ماہر آدمی۔
(الحُذْمُوْرُ) اَخذَ الشئَ بحذموره و بحذامیره: اس نے چیز ساری کی ساری لے لی۔
(الحُذُنُّ): قمیص کا کمر والا حصہ۔
(الحُذُنَّةُ) من الرجال: پست قد (۲) چھوٹے کانوں والا۔
(حَذَا) النعلَ ـُ حذوًا: جوتے کو کسی نمونہ پر کاٹنا۔
-النعلَ بالنعلِ: ایک جوتے کو دوسرے کے برابر کاٹنا۔
-فلانٌ حذو فلان: نقش قدم پر چلنا۔
-لفلانٍ نعلاً: کسی کے لئے جوتا تیار کرنا۔
فلانًا شیئًا: کوئی چیز دینا۔
(حَذَا) الجلدَ و نحوهٗ ـِ حَذْیًا: چمڑے کو کاٹنا۔
-الشرابُ لسانَہٗ: شراب کا زبان کو تیزی کی بنا پر کاٹنا۔ ھو حَاذٍ المفعول مَحذِیٌّ۔
-فلانًا بلسانہٖ: عیب نکالنا۔
(احذاهٗ): دینا، عطا کرنا۔ حدیث میں ہے (الجلیس الصالح مثل الداریّ اِن لم یُحْذِكَ من عطرهٖ عَلِقَكَ من ریحہٖ)
-طعنةً: سخت نیزہ مارنا۔
(حاذاهٗ) محاذاةً و حِذاءً: مقابلہ میں آنا، برابر ہونا۔

(احتَذٰی): جوتا بنانا۔
-الحِذاءَ: جوتا پہننا۔
-مثالَ فلانٍ او علٰی مثالہ او بہٖ: نقش قدم پر چلنا۔
(تَحاذَی) القومُ الشئَ: باہم تقسیم کرنا۔
(استحذاه): جوتا طلب کرنا (۲) بخشش طلب کرنا۔ جیسے استحذیتہ فحذانی۔
(الحاذِی): جوتا پہننے والا۔
(الحِذاءُ): جوتا (۲) گھوڑے کا سم (۲) اونٹ کا کھر۔
-حذاء الشئِ: مقابل۔
-دارِی بحذاءِ دارہٖ: میرا گھر تمہارے گھر کے سامنے ہے۔
(الحُذَاوَةُ): چمڑے کی کترن جو کاٹتے وقت گرتی ہے۔
(الحذایةُ): مال غنیمت کا حصہ۔
(الحَذّاءُ): جوتا بنانے والا (۲) جوتا بیچنے والا۔
(الحُذْرَةُ): چمڑے کی کترن جو کاٹتے وقت گرتی ہے (۲) گوشت کا پارچہ۔
(الحُذَیّا): مال غنیمت کا حصہ (۲) خوشخبری دینے والے کا عطیہ۔
ھو حذاك: وہ تمہارا مقابل ہے۔
(الحَذِیَّةُ): عطیہ، بخشش۔
(المِحْذٰی): چمڑہ کاٹنے کا اوزار (ج) محاذٍ۔
(المِحذاءُ): طعنہ زن، لوگوں کی عزت سے کھیلنے والا۔

ح .... ر

(حَرَبَہٗ) بالحربة ـُ حَرْبًا: نیزہ مارنا۔
حَرْبًا: سب کچھ لوٹ لینا۔
فلانًا مالَہٗ: فلاں کا سارا مال لوٹ لیا۔ الفاعل حاربٌ والمفعول محروبٌ (ج) محاریب، وھو حریبٌ (ج) حربٰی و حرباء۔
(حَرِبَ) ـَ حَرَبًا: لٹ جانا (۲) غضبناک ہونا (۳) واحرباه (ہائے لٹ گیا) ھو

حَرِبٌ (ج) حَرابٰی۔
(اَحْرَبَ) النخلُ: کھجور کا شگوفہ نکلنا۔
-الرجلُ النّخلَ: کھجور کے درخت میں شگوفہ کا قلم لگانا۔
-الحربَ: جنگ چھیڑنا۔
-فلانًا: مال غنیمت کا پتہ دینا۔
(حَارَبَہٗ) محارَبَةً و حِرابًا: جنگ کرنا۔
اللّٰہ: نافرمانی کرنا جیسے قرآن مجید میں ہے۔ ﴿اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا﴾
(حَرَّبَ) السِّنانَ وَنحوَہٗ: نیزہ وغیرہ کے پھل کو تیز کرنا۔
-فلانًا: غضبناک کرنا، ناراض کرنا۔
-فلانًا علی فلان: کسی کے خلاف بھڑکانا۔
(اِحْتَرَبُوْا): باہم قتال کرنا۔
-فلانًا: نیزہ مارنا۔
(تَحارَبُوْا): باہم لڑنا۔
(اِحْرِبنٰی): دل میں شر رکھتے ہوئے غصہ کے قریب ہونا۔
-المکانُ: کشادہ ہونا۔
(الحَرْبُ): لڑائی (مونث سماعی کبھی بمعنی قتال مذکر بھی ہوتا ہے)۔
-الحربُ البارِدَةُ: سرد جنگ (جس میں ہر فریق کھلی لڑائی کے بجائے دوسرے کو مکرو فریب کے ذریعہ نقصان پہنچانے کی تدابیر کرتے ہیں (مؤ) (ج) حُرُوْبٌ۔
قامت الحربُ علی ساقٍ: معاملہ سنگین اور ناقابل حل ہوگیا۔
-رجلٌ حربٌ: بہادر لڑاکا جنگجو۔
-حَرْبٌ لی و عَلَیّ: دشمن (مذکر مونث دونوں کے لئے)۔
(الحَرَبُ): ہلاکت (۲) افسوس اور غم کے اظہار کے لئے کہا جاتا ہے، واحَرَباه (۳) کھجور کا شگوفہ جو ابھی جھلی میں ہو۔
(الحِرْباءُ): گرگٹ۔ (تلون مزاجی میں بطور مثل مشہور ہے) کہا جاتا ہے "احزم مِنْ حرباء" اور تَلَوَّنَ تلوّن الحِرباء" اور کہا جاتا ہے "اَصْرُ

Marfat.com

مِن عین الحرْباء" اُس شخص کے بارے میں جسے سردی سے کپکپی لگ جائے (ج) حرابیٌّ۔

(الحَرْبَةُ): برچھی' نیزہ (ج) حِرابٌ۔

(الحُرّابَةُ): بہت لوٹ مار کرنے والی فوجی جماعت۔ کتیبةٌ حرّابةٌ کہا جاتا ہے۔

- امراةٌ حَرّابَةٌ: فتنے پھیلانے والی عورت (مو)۔

(الحَرِیبَةُ): آدمی کا وہ مال جس سے گزر بسر کی جاتی ہے (۲) جنگ میں لوٹا ہوا مال (ج) حَرائب۔

(المحْرَابُ): بالاخانہ' گھر کی اچھی جگہ' قرآن مجید میں ہے: ﴿فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَاب﴾ (۲) محل۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یَعْمَلُوْنَ لَه مَا مَا یَشَآءُ مِنْ مَحَارِیبُ﴾ (۳) گھر کا صدر مقام جہاں معزز لوگ بیٹھتے ہیں۔ (۴) مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔

- رجلٌ محرابٌ: بہادر آدمی (ج) محاریبُ۔

(المِحْرَب) من الرجال: بہادر آدمی۔

(المَحْرُوبَةُ) امراةٌ محروبةٌ: وہ عورت جس کا بچہ چھین لیا گیا۔

(حَرَتَه) ـُ حَرْتًا: دانتوں سے کاٹ کر کھانا (۲) گول کاٹنا (۳) زور سے ملنا۔

(الحُرَتَةُ): زیادہ کھانے والا۔

(حَرَثَ) الارضَ ـُ حَرْثًا: زمین میں کھیتی باڑی کے لئے ہل چلانا۔

- النارَ: آگ کو دہکانے کے لئے کریدنا۔

- الدّابةَ و نفسَه: جانور کو تھکا کر چور کر دینا۔

- الشیئَ: کسی بات کی کھود کرید کرنا۔

- القوسَ: کمان میں تانت کی جگہ بنانا۔

- المالَ: جمع کرنا۔

(اَحْرَثَ) الدابّةَ او نَفْسَه: بہت تھکانا۔

(احْتَرَثَ) الارضَ والمالَ: ہل چلانا (۲) مال جمع کرنا۔

(الحارِثُ): ابو الحارث: شیر۔

(الحَرَاثُ): کمان میں تانت لگانے کی جگہ (ج) اَحْرِثَةٌ۔

(الحِراثُ): بے تراشا تیر (۲) کمان میں تانت کی جگہ (۳) نیزے کے پھل کی جڑ (ج) احرثةٌ۔

(الحِراثَةُ): کاشت کاری۔

(الحَرْثُ): کھیتی باڑی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ویُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْل﴾ (۲) ہل چلائی ہوئی زمین (۳) وہ راستہ جس میں کثرت آمدورفت کی بنا پر گردوغبار ہو۔

- حرث الدنیا: دنیا کی کمائی' مال و اولاد وغیرہ۔

- حرث الاخرة: باقی رہنے والا عمل صالح (۲) اجروثواب۔

(الحَرّاثُ): کاشتکار۔

(المحْرَاثُ والمِحْرَثُ): ہل (۲) سلاخ یا چمٹی جس سے آگ کریدی جائے۔ کہا جاتا ہے "ھو محراثُ حربٍ" وہ جنگ کی آگ بھڑکانا کا عادی ہے (ج) محاریث۔

(حَرَجَ) انیابُه ـُ حَرْجًا: غیظ وغضب سے دانت پیسنا۔

(حَرِجَ) الصدرُ ـَ حَرَجًا: تنگ ہونا۔

- العینُ: آنکھ کا دھنس جانا۔

- الیه: تنگی کی وجہ سے کسی کی پناہ لینا۔

- الشیئُ: ڈرنا' ھو حَرِجٌ۔

(أحْرَجَ) فی یمینه: قسم توڑنا۔

- فلانا: تنگی میں مبتلا کرنا (۲) گناہ کروانا۔

- الشیئَ عَلٰی فلان: محروم کرنا۔

- فلانا اِلٰی کذا: مجبور کرنا۔

(حَرَّجَ): حرام قرار دینا۔ حدیث میں ہے (اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِیفِ الیتیم والمراةِ)۔

- علیه: تنگی کرنا' پریشان کرنا۔

- فی الامرِ: کسی بات پر اڑے رہنا۔

- الحیوانَ: جانور کے گلے میں قلادہ ڈالنا۔

(تَحَرَّجَ): تنگی اور پریشانی سے بچنا اور تنگی اور پریشانی سے بچانے والا کام کرنا۔ کہا جاتا ہے "تَحَرَّجَ اَنْ یَفْعَلَ کذا و تحرّجَ منه" تنگی اور مشقت سے بچانے والا کام کرنا۔

(الحارِجُ): گنہگار۔

(الحَرَج): گھنے درختوں والی جگہ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دبلی اونٹنی (۳) گھٹے ہوئے بھاری جسم والی اونٹنی (۴) انتہائی تنگ اور سخت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یَجْعَلْ صَدْرَه ضَیِّقًا حَرَجًا﴾ (۵) گناہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی حَرَجٌ﴾۔

- حَدِّث عنه لا حَرَج: تم اس کے متعلق بے خوف بات کہو۔

(الحَرِجُ): تنگی اور پریشانی میں ہونے والا۔

(الحِرْجُ): شکاری کا جال (۲) کوڑی (۳) جانور کا قلادہ (۴) بکریوں کا ریوڑ (ج) حِرَاجٌ و اَحْرَاجٌ و حِرَجَةٌ۔

(الحَرَجَةُ): گھنے درختوں کا جھنڈ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دو درختوں کے درمیان کا درخت جس پر دیمک نہ پہنچے (ج) حَرَجٌ و حِرَاجٌ۔

(الحَرُوجُ) من النوق: بھاری بھرکم اونٹنی۔

(المِحْرَاجُ) لیلةٌ مِحْرَاجٌ: انتہائی سرد رات۔

(المُحْرِجَةُ) من الاَیمانِ: پختہ قسم جس سے مفر ممکن نہ ہو۔

(الحُرْجُوجُ): جسیم اور لمبی اونٹنی (۲) ہوشیار اور باحوصلہ اونٹنی (۳) سخت ٹھنڈی ہوا۔ (ج) حَراجِیجُ۔

(الحَرْجَفُ) من الرّیاح: خشک و تیز ٹھنڈی ہوا۔

- لَیْلَةٌ حرجفٌ: ٹھنڈی ہوا والی رات۔

(حَرْجَلَ): دائیں بائیں دوڑنا (۲) نماز وغیرہ میں صف کو پورا کرنا۔

(الحَرْجَلَةُ): گھوڑوں کا گلہ (ج) حراجلُ۔

- جاء وا حراجلةً: وہ اپنے گھوڑوں پر آئے۔

(حَرْجَمَ) الدوابَّ: جانوروں کو ایک دوسرے پر گرتے ہوئے اکٹھا کرنا۔

(اِحْرَنْجَمَ) القومُ والدوابُّ: لوگوں اور

Marfat.com

جانوروں کا جمع ہونا۔
-فلانٌ: کسی کام کا ارادہ کرنے کے بعد نہ کرنا۔
(حَرَدَهُ)۔ حَرْدًا: ارادہ کرنا' اور آیت اسکی ہی تفسیر کی گئی ہے (وَغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قَادِرِیْنَ)۔
فلانٌ عن قومِهِ حروداً: الگ ہو جانا' تنہا رہ جانا۔
(حَرِدَ) علیه ۔ حَرَدًا: غصہ ہونا (٢) ناراض ہو کر ناراض کرنے والے پر دانت پیسنا۔ ھو حَرِدٌ و حارِدٌ و حَرْدانٌ۔
-الدَّابةُ: پیدائش طور پر یا کسی بیماری کی وجہ سے جانور کے پٹھوں کا کمزور ہونا اور لڑکھڑا کر چلنا۔ ھی حرداءُ۔
-فلانٌ: زیادہ بوجھ کی وجہ سے چلنے کی طاقت نہ رکھنا۔
(أَحْرَدَ) في السير: تیز چلنا۔
-فلاناً: کسی کو الگ اور ایک طرف کرنا۔
(حَارَدَتِ) الابلُ: اونٹ کے دودھ کا کم یا ختم ہو جانا۔
-السنةُ: خشک سالی ہونا۔
-حال فلان: بدحال ہونا۔
-حارَدَ الرجلُ: سخاوت کے بعد بخیل ہونا۔
(حَرَّدَ) فلانٌ: جھونپڑی میں پناہ لینا۔
-الشيءَ: ٹیڑھا کرنا۔
-الکوخَ: جھونپڑی یا چھپر کو کوہان دار بنانا۔
-الشيءَ: پورے پر پالش کرنا۔
(اِنْحَرَدَ): اکیلا رہنا' الگ تھلگ رہنا۔
-النجمُ: ستارہ کا ٹوٹنا۔
(تَحَرَّدَ): ہٹ جانا۔
(الأَحْرَدُ): وہ اونٹ کہ کسی بیماری کی وجہ سے اس کے پٹھے خشک ہو گئے ہوں اور لڑکھڑا کر چلتا ہو۔
-رجلٌ اَحْرَدُ: کمینہ اور بخیل۔
-احردُ الیدَیْنِ: کمینہ اور بخیل۔
(الحارِدُ) ناقةٌ حارِدٌ: کم دودھ دینے والی اونٹنی۔
(الحَرْدُ) رجلٌ حَرْدٌ: الگ تھلگ رہنے والا آدمی (ج) حِرَادٌ۔
(الحَرَدُ): وہ بیماری جو اونٹ کے پٹھوں میں پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے اس کی چال یکساں نہیں رہتی۔
(الحَرُوْدُ) من النوق: کم دودھ دینے والی اونٹنی یا وہ اونٹنی جس کا دودھ نہ اترتا ہو (ج) حُرُدٌ۔
(الحَرِیْدُ): گوشہ نشین۔
-رجلٌ حَرِیْدٌ: اکیلا آدمی۔
-حَیٌّ حَرِیْدٌ و مکانٌ حَرِیْدٌ: الگ تھلگ اور کنارے پر واقع ہونے والا مکان یا محلہ (٢) پارچے بنا کر سکھائی ہوئی مچھلی (ج) حِرَادٌ' حُرَدَاءُ۔
(حَرْدَبَ) حَرْدَبَةً: پھرتیلا ہونا۔
(حَرَّ) الماءُ والهواءُ وغیرهما ـِ حَرَارَةً: گرم ہونا۔ ھو حَارٌّ۔
-القتلُ: سخت خونریزی ہونا۔
-فلانٌ حَرًّا: حریرہ پکانا۔
-الشيءَ ـُ حَرًّا: گرم کرنا۔
(حَرَّ) الرجل ـَ حِرَّةً و حَرَارَةً: پیاسا ہونا۔ ھو حَرَّانٌ وھی حَرَّی۔
- کبدُہ: پیاس یا غم کی وجہ سے جگر میں خشکی آنا۔
ھی حَرَّی (ج) حِرَارٌ و حَرَارَی۔
-العبدُ حَرَارًا: غلام کا آزاد ہونا۔
-فلانٌ حَرِیَّةً: آزاد نسل ہونا۔
(أَحَرَّ): گرم ہونا۔
-الشيءَ: گرم کرنا۔
-اللهُ صدرَهُ: پیاسا کرنا۔
(حَرَّرَهُ): آزاد کرنا کہا جاتا ہے "حَرَّرَ رَقَبَتَهُ"۔
-الولدَ: اللہ کی عبادت اور مسجد کی خدمت کے لئے خاص کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَافِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا﴾
-الکتابَ و غیرَہ: اصلاح کرنا اور اس کی کتابت کو عمدہ بنانا۔
-الوزنَ: وزن ٹھیک کرنا۔
-الرمیَ: نشانہ پختہ کرنا۔
(اسْتَحَرَّ): گرم یا سخت ہونا۔
-القتلُ: سخت خونریزی ہونا۔
-فلانةٌ: کسی عورت سے حریرہ (آٹے کا حلوہ) بنوانا۔
(الاحَرُّ): ھو احرُّ منه حُسْنًا: وہ اس سے زیادہ حسین اور نازک ہے۔
(الحارُّ): گرم۔
- من العملِ: مشکل اور دشوار کام۔ کہاوت ہے (وَلِّ حَارَّھا من تولّی قارَّھا) جو آدمی حکومت کی آسائشوں سے مزہ اٹھائے' مشکلات بھی اسی کے سپرد کرو۔
(الحرارةُ): گرمائش' تپش (٢) کوئی چیز کھانے سے منہ کی جلن (٣) درد کی وجہ سے دل کی جلن۔ (ج)
(الحَرَارِیُّ) الطوب الحراریّ: گرمی سے بچاؤ کے لئے بنائی گئی خاص قسم کی بلاک یا ٹھیکریل۔ (مج)
(الحراریّاتُ): گرمی روکنے والے اجزاء اور سطح پر لگائے جانے والا مسالہ جو گرمی کا مقابلہ کرتا ہے (مج)
(الحُرُّ) الحرارة (ج) حرورٌ۔
(الحُرُّ): خالص' آمیزش سے پاک۔
-ذَھَبٌ حُرٌّ: خالص سونا۔
-فرسٌ حُرٌّ: اصیل گھوڑا (٢) آزاد' (٣) شریف' معزز (ج) اَحْرَارٌ وھی حُرَّةٌ (ج) حرائرُ (٤) ہر شے کا عمدہ اور افضل حصہ۔ (٥) کچی کھائی جانے والی سبزی' (٦) چہرہ کا ظاہر جیسے "لطم حُرَّ وَجْهِهِ" (٧) عمدہ قول یا فعل جیسے "ھذا من حُرِّ الکلام" یہ بڑی عمدہ بات ہے اور "ما ھذا منكَ بِحُرٍّ" تمہاری یہ بات اچھی نہیں۔
(الحَرَّارُ): ریشم فروش (٢) ریشم بنانے والا۔
(الحَرَّةُ): کالے پتھروں والی زمین جو جلائی ہوئی معلوم ہو (ج) حِرَارٌ (٢) چھوٹا کنواں (٣) مدینہ منورہ کے باہر ایک زمین کا نام۔

Marfat.com

یزید بن معاویہؓ کے دور میں اس جگہ لڑائی ہوئی تھی۔
(الحُرَّةُ): آزاد عورت۔
-سحابةٌ حُرَّةٌ: زیادہ برسنے والا بادل۔
(الحُرِیَّةُ): آزادی' چھوٹ' رہائی' ہر قسم کی رذیل صفات سے پاک ہونے کی حالت۔ خواہ ایک فرد کی ہو یا پوری قوم کی (۲) علم اقتصادیات کے مطابق وہ ملک جس کی رو سے بین الاقوامی تجارت ہر قسم کی پابندیوں اور کسٹم وغیرہ سے آزاد ہوتی ہے (مج)
(الحَرُوْرُ) سورج کی گرمی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ﴾ (۲) ہمیشہ گرم رہنے والی چیز (۳) آگ (ج) حرائر۔
(الحَرُوْرِیَّةُ): خوارج کا ایک فرقہ جو کوفہ کے قریب مقام حروراء کی طرف منسوب ہے۔ اسی مقام پر حضرت علی کی مخالفت میں ان کا پہلا اجتماع ہوا تھا۔ یہ فرقہ دین میں بے انتہا متشدد تھا بعد میں دین سے الگ ہو گیا۔
(الحریرُ): ریشم' ریشمی کپڑا۔
(الحریرُ الصناعیُّ): مصنوعی ریشم۔
(الحَرِیرة) ریشم کا ٹکڑا (۲) آٹے گھی اور دودھ سے بنا ہوا حلوہ۔
(الحریریّ) ریشم ساز (۲) ریشم فروش۔
(المِحَرُّ): پڑا' جتے ہوئی کھیت کو ہموار کرنے کا آلہ جسے دو بیل کھینچتے ہیں (ج) محارّ۔
(المَحْرُوْرُ) انتہائی غضبناک۔
(حَرَزَهٗ)ـُ حَرْزًا حفاظت کرنا۔
(حَرِز)ـَ حَرَزًا محتاط ہونا' بچنا۔
(حَرُزَ)ـُ حَرَازَةً محفوظ ہونا اور مضبوط ہونا۔
(اَحْرَزَهٗ) حفاظت کرنا (۲) جمع کرنا۔
-أحرز قصبَ السبقِ کسی کام میں سبقت لے جانا۔
--مالَه وقت ضرورت کے لئے مال جمع کرنا۔
-المکانَ المتاعَ کسی جگہ سامان رکھنا۔
(حَرَّزَ) الشیْئَ خوب حفاظت کرنا (اور اسی سے پولیس والوں کی اصطلاح ہے "حرّز جسم الجریمة أو أداتها" جرم کے ثبوت اور ہتھیار قابو میں کر لئے گئے۔
(اِحْتَرَز) منه: بچنا۔
(تَحَرَّزَ) منه: بچنا۔
(استَحْرَزَ): حفاظت میں آنا۔
(الحارِزُ) حِرزٌ حارِزٌ: مضبوط جگہ جہاں پہنچنا دشوار ہو۔ حدیث میں ہے: (اللّٰھم اجعلنا فی حرزٍ حارزٍ)۔
(الحِرزُ): مضبوط برتن جس میں شے کی حفاظت کی جائے (۲) محفوظ مقام' قلعہ (۳) تعویذ۔
(الحَرَزُ): حفاظت کی جانے والی چیز۔
(الحَرَزة): بہترین اور منتخب مال۔
(الحریزُ): قلعہ "حرزٌ حریزٌ" مضبوط قلعہ۔
(الحریزةُ): نفیس شے جس کو بیچا نہ جائے (ج) حرائز۔
(حَرَسَه)ـُ حَرْسًا و حِراسةً: حفاظت کرنا' پہرہ دینا (۲) کبھی بطور طنز چوری کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے کہاوت ہے (محترِسٌ من مثلِه وهو حارِسٌ) اس شخص کے بارے میں جو خود بہت برا ہو اور دوسروں میں عیب نکالتا ہو۔
(حَرِسَ)ـَ حَرَسًا: لمبے عرصہ تک زندہ رہنا۔ هو حرِسٌ' وهی حَرْساء (ج) حُرْسٌ۔
(اَحْرَسَ) بالمکان: زیادہ عرصہ قیام کرنا (۲) کسی جگہ محفوظ ہونا۔
(احتَرَسَ) منه: بچنا' محفوظ رہنا۔
(تَحَرَّسَ) منه بچنا' محفوظ رہنا۔
(الاحتراسُ) علم معانی میں اس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی کلام سے خلاف مراد مفہوم کے وہم کا ازالہ کرے۔
(الحِراسةُ): پہرہ' حفاظت' کہا جاتا ہے "وُضِعَ فلانًا تحت الحراسة" فلاں کو مال وغیرہ میں تصرف سے روک دیا گیا۔ (محدثہ)
(الأحْرَسُ) من الأبنیةِ ٹھوس عمارت (۲) قدیم چیز جس پر عرصہ دراز گزر گیا ہو۔
(الحرْسُ): زمانہ (۲) لمبا عرصہ کہا جاتا ہے "مضٰی علیه حرسٌ من الدهرِ" (ج) اَحْرُس۔
(الحَرَس): پہرہ دار۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّ شُهُبًا﴾ (۲) حفاظتی دستہ۔
(الحَرَسِیُّ): محافظ (واحد الحَرَس)۔
(الحریسةُ): زیر حفاظت علاقہ' (۲) جانوروں کا باڑہ (ج) حَرَائِسُ۔
(المحرُوسةُ): وصف غالب کے طور پر قاہرہ کا نام (جو مصر کا دار الحکومت ہے)۔
(حَرَشَه)ـِ حَرْشًا: خراش لگانا' رگڑ لگانا۔
-الدابّةَ: لاٹھی وغیرہ سے جانور کو دوڑانے کے لئے چرکا لگانا۔
-الصیدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے اکسانا' جیسے کہاوت ہے (اتعلّمنی بضَبٍّ انا حرشتُه؟) ایسے شخص کے بارے میں جو کسی کو ایسی بات کی خبر دینا چاہے کہ وہ خود اس سے واقف ہو۔
- الانسانَ والحیوانَ: انسان یا جانور کو اکسانا۔
-بینَ القومِ: لڑائی ڈلوانا۔
(حَرِشَ) الشیُٔ ـَ حَرَشًا: کھردرا ہونا۔ هو اَحْرَش وهی حرشاء (ج) حُرْشٌ و هو حَرِش ایضا۔
(حَرُشَ)ـُ حُرُوشةً: کھردرا ہونا۔
(اَحْرَشَ) الصیدَ: شکار کو اکسانا۔
(حارشَه): قتال کرنا۔
(حَرَّشَ) بینهُم: پھوٹ ڈالنا۔
- الانسانَ والحیوانَ: انسان یا جانور کو اکسانا۔
(احترشَ) الصید جانور کو اکسانا۔
-فلانًا دھوکہ دینا۔
-الشیْءَ جمع کرنا۔
لعیالِه: گھر والوں کے ضرورت کا سامان کمانا۔
(تَحَرَّشَ) بِه: بھڑکانے اور اکسانے کے لئے

Marfat.com

سامنے آنا۔

(الحارِش): ایک بیماری جو گائے کے منہ میں پیدا ہوتی ہے جس سے اس کے منہ میں زخم و ورم ہو جاتا ہے۔

(الحَرْش): اثر، نشان (۲) زخم کا نشان جس پر ٹھیک ہونے کے بعد بھی بال نہ اگتے ہوں (۳) دھوکہ، فریب (ج) حِراش۔

(الحَرْشاءُ): (۱) ناقةٌ حَرشاءُ: خارش زدہ اونٹنی۔ (۲) نقبةٌ حرشاءُ: وہ خارش جو قطران سے ٹھیک نہ ہو۔ (۳) ایک قسم کی گھاس جسے جانور شوق سے کھاتے ہیں۔ (۴) خشکی کے جانور کا گوشت کا پارچہ (ج) حُرْش۔

(الحریش): کنکھجورا، کسلائی۔ عوام الناس اسے "اُم اربعة واربعین" کہتے ہیں۔

(الحریشة): مملوکہ چیز۔ کہا جاتا ہے۔ "اخرجتُ لہ حریشتی" میں نے اپنی ہر مملوکہ چیز اس کے سامنے کر دی۔

(المِحْرَاش): ٹیڑھے سر والا ڈنڈا (ج) محاریش۔

(الحَرْشَفُ): مچھلی کے کھپے (۲) ہتھیار کو چاندی وغیرہ سے دی جانے والی زینت۔ (۳) پرندوں یا جانوروں کے چھوٹے بچے (۴) وہ ٹڈی جس کے پر نہ نکلے ہوں (۵) بوڑھے کمزور لوگ (۶) پیادہ فوج (۷) فصیلہ مرکبہ کی ایک کھردری گھاس (دیکھئے: حرشوف) (ج) حراشِف۔

(الحُرْشُفُ): سخت زمین۔

(حَرَصَ) ـِ حَرْصًا: لالچی ہونا۔

- علی الشیءِ: کسی چیز میں رغبت کا زیادہ ہونا۔

- علی الرجل: کسی آدمی کے فائدہ اور ہدایت کی کوشش کرنا اور شفیق ہونا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ﴾

- بالشیءَ: پھاڑنا جیسے "حَرَصَتِ الشجةُ الجلد" اور "حرص القصارُ الثوبَ"۔

- الجلدَ و نحوہُ: چھیلنا، صاف کر دینا جیسے "حرص المطرُ وجهَ الارضِ" اور حرصَتِ الماشیةُ المرعٰی، ھو حارِصٌ۔

(حَرَّصَه): کسی چیز کا انتہائی خواہش مند بنا دینا۔

- الشیءَ: خراش لگانا، رگڑنا۔

(احترَصَ) الرجلُ: کسی چیز کے حصول میں کوشش کرنا۔

(تحَرَّصَ) الشیءَ: مناسب وقت کا انتظار کرنا۔ جیسے یتحَرَّصُ غَداءَ و عَشاءَ هم۔

(الحارصته): معمولی زخم جو تھوڑا سا کھال کو چیر دے۔

(الحَرْصَةُ): کپڑے کی پھٹن (۲) معمولی زخم جو تھوڑا سا کھال کو چیر دے۔

(الحِرْصِیان): کھال کا اندرونی رخ (۲) وہ جھلی جو کھال اتارنے کے بعد گوشت کے اوپر رہتی ہے۔

(الحریْصَةُ): وہ زخم جو کھال کو پھاڑ دے۔

(حَرَضَ) ـُ حُرُوضًا: تھک کر چور ہو جانا۔ (۲) ہلاکت کے قریب ہو جانا (۳) اخلاق، عقل یا مسلک خراب ہو جانا۔

(حَرِضَ) الثوبُ ـَ حَرَضًا: کپڑے کے نقش و نگار پرانے ہو جانا۔

فلانٌ: معدہ خراب ہونا (۲) رنج و غم سے گھل جانا (۳) عصفر جمع کرنا۔

(حَرُضَ) ـُ حَرَاضَةً: حَرَضَ، ھو حَرِیضٌ۔

(اَحْرَضَ) فلانٌ: کسی کے ہاں بری اولاد پیدا ہونا۔

- الحبُّ و نحوہُ فلانًا: محبت وغیرہ کا بدحال کر دینا۔

(حَارَضَ) علی العمل: ہمیشگی اختیار کرنا۔

(حَرَّضَ) فلانًا علی الشیءِ: ابھارنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ﴾۔

الثوب: کپڑے کو عصفر سے رنگنا۔

(الاَحْرَضُ) من الرجال: وہ شخص جس کی آنکھ کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں۔

(الاِحْرِیض): عصفر (۲) گرا ہوا آدمی جس میں اٹھنے کی طاقت (۳) وہ آدمی جس کوئی خیر نہ ہو (ج) احاریض۔

(الحارِضَةُ): بیمار و خراب آدمی (۲) جس میں کوئی خیر نہ ہو۔ (الحَرَّاضُ): اشنان بنانے والا۔

(۲) اشنان کا کاروبار کرنے والا۔

(الحرَّاضَةُ): مونث الحرّاض (۲) اشنان جلانے اور مسالہ بنانے کی جگہ۔ (۳) اشنان کا بازار یا مارکیٹ۔

(الحَرَضُ): انتہائی بیمار، قرآن مجید میں ہے: ﴿تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتّٰى تَكُونَ حَرَضًا﴾ (۲) وہ کمزور جو لڑائی پر قادر نہ ہو (۳) وہ آدمی جس کی بھلائی کی امید نہ ہو اور اس کے شر کا خوف نہ ہو (۴) کپڑے کا کنارہ اور اس کے نقش و نگار (ج) احراضٌ و حرضان، حِرَضَةٌ۔

(الحَرِضُ) من الرجال: الحَرَض۔ (ج) احراضٌ۔

(الحُرُضُ): اشنان (۲) اشنان کا پاؤڈر جسے بطور صابن استعمال کیا جاتا ہے۔ (۳) چونا بنانے کا پتھر۔

(الحِرْضَةُ) من الرجال: خراب چھوڑا ہوا آدمی (ج) حِرَضٌ۔

(الحُرْضَةُ): جو خود نہ گوشت خریدے نہ کھائے لیکن دوسرے کے پاس ضرور کھائے۔

(المِحْرَضَةُ): اشنان رکھنے کا برتن۔

(حَرَفَ) عنه ـِ حَرْفًا: ٹیڑھا ہونا (۲) الگ ہونا۔

- لعیالِه: ہر پیشہ سے اہل و عیال کے لئے روزی کمانا۔

- الشیءَ عن وجهه ـُ حَرْفًا: ہٹانا۔

(حَرُفَ) الشیءُ ـُ حَرَافَةً: منہ اور زبان کو کاٹنے والا ہونا۔

(حُرِفَ) فلانٌ فی مالِه: کسی کا کچھ مال ضائع ہو جانا۔

Marfat.com

(اَحْرَفَ): فقر کے بعد مالدار ہونا (۲) اہل و عیال کے لئے کدوکاوش کرنا۔
(۳) بھلائی یا برائی کا بدلہ دینا۔
-الناقةَ و نحوھا: اونٹنی وغیرہ کو کمزور کرنا۔
(حَارَفَ) الجرحَ: زخم کو پیمانے سے ناپنا۔
-فلانًا: کسی کے ساتھ اس کے پیشہ میں سلوک کرنا (۲) بدلہ دینا' انعام دینا (۳) کسی کے ساتھ فخر میں مقابلہ کرنا۔
(حُورِفَ) فلانٌ: رزق تنگ ہونا۔
کَسْبُهٗ: کمانے میں تنگی ہونا۔
(حَرَّفَ) الشئَ: ٹیڑھا کرنا۔
-القلمَ: ٹیڑھا خط لگانا۔
- الکلامَ: کلام کو اصل معنی سے بدلنا' جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهٖ﴾۔
(اِحْتَرَفَ): پیشہ اختیار کرنا۔
لاهله: اہل و عیال کے لئے کمانا۔ هو محترفٌ۔
(انحَرَفَ): جھکنا' ٹیڑھا ہونا۔
-مزاجُه: طبیعت کا اعتدال سے ہٹنا۔
-الی فلانٍ: کسی کی طرف مائل ہونا۔
-عن فلانٍ: کسی سے الگ ہونا۔
(تَحَرَّفَ) عنه: الگ ہونا۔
-لعیالِه: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔
(الحَرَافَةُ): کھانے کی ترشی اور تیزی جو زبان کو کاٹے جیسے "فیه حَرَافَةٌ"۔
(الحِرِّیف): ترشی دار۔
بَصَلٌ حِرِّیفٌ: جھل والا پیاز۔
(الحَرْفُ): کنارہ' نوک۔
فلانٌ علی حرفٍ من امرِه: وہ معاملہ کی ایسی سطح پر ہے کہ اگر وہ اسے پسند نہ آیا تو بہت جلد اس سے الگ ہو جائے گا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللهَ عَلٰی حَرْفٍ﴾ یعنی سرور میں تو اللہ کی عبادت کرتے ہیں مگر تنگی میں نہیں (۲) دبلے اور سخت چوپائے (۳) حروف ہجائیہ میں سے ایک جس سے مل کر کلمہ بنتا ہے۔ (۴) حروف معانی میں سے ایک یعنی وہ حرف جو اجزائے کلام مربوط کرتا ہے اور یہ حرف کلمہ کی تین قسموں اسم' فعل اور حرف میں سے ایک ہے (۵) کلمہ جیسے "هذا الحرف لیسَ فی لسان العرب"۔
(۶) زبان' لہجہ۔ جیسے حدیث میں ہے: (نزل القُرانُ علی سبعة احرُفٍ) (۷) طریقہ (۸) چہرہ۔
(الحُرْفُ): تلخی' ترشی (۲) رائی۔
(الحِرْفَةُ): پیشہ' ہنر (۲) عادت۔ جیسے حِرفَتهٗ اَنْ یَفْعَلَ کَذَا (ج) حِرَفٌ۔
(الحِرْفِیُّ): پیشہ ور۔ وہ شخص جو اپنی روزی کسی مسلسل اور دائمی کام سے کماتا ہو۔
(الحَرِیْفُ): ہم پیشہ (ج) حُرَفَاء۔
(المحارَفُ): وہ آدمی جو طلب رزق میں محروم اور ناکام ہو۔ مقابل ہے مبارک کے۔
(المِحْرَافُ): زخم کی گہرائی ماپنے کا آلہ۔
(ج) مَحَارِیفُ و مَحَارِفُ۔
(المِحْرَفُ): المِحْرَاف۔
(المُنْحَرِفُ): علم ریاضی میں ایک چہار گوشہ شکل جس میں دو متوازی ضلع نہ پائے جائیں۔
-شبهُ المُنحرِفِ: وہ چہار گوشہ شکل جس میں دو متوازی اضلاع پائے جائیں۔ (مج)۔
(حَرَقَ) الحدیدَ ـُ حَرْقًا: رگڑنا۔
-بالمِبْرَدِ: ریتی رگڑنا۔
- انیابَه: دانت پیسنا' دانتوں کو رگڑانا۔ حَرَقَ بانیابِه بھی کہا جاتا ہے۔
-هو یحرق علیه الأرَّم: وہ اس پر دانت پیستا ہے۔
-القصار الثوبَ: دھوبی کا کپڑے پر کوٹنے کا نشان ڈالنا۔
-النارُ الشئَ: جلنے کا نشان ڈالنا۔ جیسے حَرَقَه بالنار۔ الفاعلُ حارقٌ و حَرِیقٌ والمفعول محروقٌ و حَرِیقٌ۔
(حَرِقَ) ـَ حَرَقًا: کولہے کے پٹھے کا کٹ جانا۔
- الثوبُ: کوٹنے کی وجہ سے کپڑے کا پھٹ جانا۔
-الشَّعْرُ و الریشُ: بال یا پر کا ٹوٹ کر گرنا۔
- اللحیة: داڑھی کے بیچ کے بال چھوٹے ہونا۔
-فلانٌ: اطراف جسم کا پھٹ جانا' هو حَرِقٌ۔
(حُرِقَ): کولہے کے پٹھے کا پھٹ جانا۔ هو محروقٌ۔
(اَحْرَقَتِ) النار بالشئِ: آگ کا کسی چیز کو جلانا۔ اَحْرَقَه بالنار بھی کہتے ہیں۔
-الشئَ: ہلاک کرنا۔
-الحریقةَ: گاڑھا سوپ تیار کرنا۔
-فلانًا: تکلیف دینا۔
- باللسان: عیب و نقص نکالنا۔ کہا جاتا ہے "اَحْرِقْ لنا من هذه القصبة نارًا" ہمیں آگ کے انگارے دو۔
(حَرَّقَتِ) النارُ الشئَ: آگ کا جلانا۔ حَرَّقَه بالنار بھی کہا جاتا ہے۔
-المرعَی الابلَ: چراگاہ کا اونٹوں کو پیاسا کر دینا۔
(اِحْتَرَقَ) الشئُ: ہلاک ہونا۔
(تَحَرَّقَ) الشئُ: جلنا۔
-النارُ: آگ کا بھڑکنا اور دہکنا۔
(الحارِقُ): درندہ کا دانت۔
(الحَارِقَةُ): درندہ (۲) آگ (۳) وہ پٹھا جو کولہے اور ران کے سرے کو ملاتا ہے۔
-امراۃٌ حارقةٌ: پڑوسی عورتوں کو گالیاں دینے والی عورت۔
(الحارُوقَةُ): تیز تلوار۔
(الحِرَاقُ): وہ آلہ جس سے کھجور کے درخت کا قلم لگایا جاتا ہے (۲) ہر چیز کو خراب کرنے والا۔
-نارٌ حِرَاقٌ: صفایا کر دینے والی آگ۔
-رمیٌ حِرَاقٌ: سخت قسم کی تیر اندازی۔
(الحُرَاقُ): کھجور کی پیوندکاری کا آلہ (۲) وہ چیز جس نے آگ پکڑ لی ہو جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ (۳) مفسد مزاج (۴) انتہائی کھارا پانی (۵) تیز رفتار گھوڑا۔
نارٌ حُرَاقٌ: صفایا کر دینے والی آگ۔

Marfat.com

(الحُرَاقَةُ): آگ پکڑنے والی چیز جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ۔

(الحُرَّاقُ): الحراقة (۲) تیز رفتار گھوڑا (۳) سخت کھارا پانی۔

(الحَرَّاقَةُ): وہ چیز جو جلد پر صفائی کی غرض سے رکھی جائے (۲) جنگی جہاز جس سے دشمن پر بم برسائے جاتے ہیں۔ (۳) سبک رفتار کشتی (ج) حَرَّاقات۔

الحرّاقات: کوئلے کی بھٹیاں۔

(الحَرْقُ): جلنے کا نشان (ج) حُرُوْق۔

(الحُرَقُ): آگ (۲) آگ کا شعلہ (۳) وہ نشان جو کپڑے پر آگ یا دھوبی کے کوٹنے سے پڑ جائے۔

(الحُرْقَانُ): چلتے وقت دونوں رانوں کا ٹکرانا۔

(الحُرْقَةُ): گرمی' سوزش (۲) غم یا محبت کی تپش۔

(الحَرْقُوَةُ): حلق میں تالو کے اوپر کا حصہ۔

(الحَرِيقُ): آگ' جلتی ہوئی آگ (۲) آگ کا شعلہ (۳) آگ زنی (۴) ایسی آگ جو بطور آفت نباتات کو جلا ڈالے۔

(الحريقة): گرمی' سوزش' تپش (۲) گاڑھے شوربے (سوپ) کی ایک قسم (ج) حَرَائقُ۔

(الحَرْقَدَةُ): نرخرہ کی گرہ۔

(الحِرْقِدَةُ): زبان کی جڑ (۲) اعلیٰ نسل کے اونٹ (ج) حَرَاقِدُ۔

(حَرْقَصَ) فی مشیہ و کلامِہ: بات کرنے یا چلنے میں میانہ روی اختیار کرنا۔

-النسجَ: گھنی ہوئی بنائی کرنا۔

(الحُرْقُوصُ): پسو جیسا ایک کیڑا (۲) کوڑے کا سرا (۳) خام کھجور کی گٹھلی (ج) حَرَاقِيص۔

(الحَرْقَفَةُ): سرین کی ہڈی کا سرا۔ (ج) حَرَاقِفُ۔

(الحُرْقُوفُ): لاغر جانور۔

(حَرِكَ)ـُ حَرَكاً: کاندھے کے بالائی حصہ میں تکلیف ہونا (۲) ادائیگی حق سے انکار کرنا (۳) سوال کرنے میں ضد کرنا۔

-الحیوانَ او الانسانَ: جانور یا آدمی کے مونڈھے کے سرے پر مارنا۔

-الحارکَ: مونڈھے کے سرے کو کاٹنا۔

-فلاناً بالسیف: تلوار کسی کی گردن پر یا کسی اور عضو پر مارنا۔

-صیدُ البحرِ ـِ حَرْکاً: سمندری شکار کا کم ہونا۔

(حَرِكَ)ـَ حَرَکاً: عورتوں کے کام کا نہ ہونا' یعنی نامرد ہونا۔ ھو حَرِیكٌ۔

(حَرُكَ)ـُ حَرُكاً و حَرَكَةً: متحرک کرنا' ہلنا' حرکت کرنا۔

(حَرَّكه): حرکت دینا' ہلانا۔

(تَحَرَّكَ): حرکت کرنا' زور سے ہلنا۔

(الحارِكُ): مونڈھے کا بالائی حصہ۔

(الحَرَاكُ): حرکت جیسے "مابہ الحَرَاكُ"۔

(الحَرِكُ) غلامٌ حَرِكٌ: پھرتیلا و چالاک لڑکا۔

(الحرَكَةُ): حرکت' جنبش (۲) علم الصوت کے مطابق آواز پر طاری ہونے والی کیفیت اور وہ ضمہ' فتحہ' کسرہ ہیں اور ان کے مقابلہ میں سکون ہے۔

(المِحْرَاكُ): آگ کو حرکت دینے کا آلہ۔

-ھو مِحرَاكٌ: وہ فتنہ انگیز آدمی ہے۔

(المَحْرَكُ): سر کی جڑ سے ملا ہوا گردن کا بالائی حصہ (۲) گردن کی جڑ۔

(الحَرْكَكَةُ): کولہے کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے (ج) حراکِك و حَرَاكِيكُ۔

(الحُرْكُوكُ): کندھا (۲) طاقتور آدمی۔

(حَرَمَ) فلاناً الشیءَ ـِ حِرْماناً: محروم کرنا' روکنا۔

(حَرُمَ) الشیءُ ـُ حُرْمَةً: ممنوع ہونا۔ جیسے حَرُمَ علیہ کذا۔

-الصلوٰۃ حُرُماً: نماز کا ممنوع ہونا۔

(اَحْرَمَ) الرجلُ: حرم میں داخل ہونا۔ (۲) مکہ میں داخل ہونا (۳) شہر حرام میں داخل ہونا (۴) کسی عہد و پیمان کا پابند ہونا۔

-بفلانٍ: حفاظت کے لئے کسی کی پناہ گاہ میں جانا۔

-بالصلوۃِ: نماز شروع کرنا۔

-عن الشیءِ: رکنا۔

-بالحجِ او العمرۃِ: احرام باندھنا۔

(حَرَّمَ) الشیءَ علیہ او علٰی غیرہٖ: حرام کرنا۔

(اِحْتَرَمَه): عزت کرنا۔

(تَحَرَّمَ) منہ بحُرْمَةٍ: کسی کی پناہ میں آکر محفوظ ہونا۔

-فلانٌ بفلانٍ: مل جل کر رہنا' باہمی احترام کا پختہ ہونا۔

-بطعامِہ و مجالستہٖ: کسی کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے کی بنا پر کسی ایسی چیز کا لینا ممنوع ہو جانا جس کا پہلے لینا جائز تھا۔

(استَحْرَمَ) الشیءَ: حرام سمجھنا۔

(الحرامُ): ناجائز' حرام' ممنوع۔

-البیت الحرام: خانہ کعبہ۔

-المسجد الحرام: وہ مسجد جس میں خانہ کعبہ ہے۔

-الشھرُ الحرامُ: ماہ حرام' ان چار مہینوں میں سے ایک جن میں عرب جنگ و جدال کو حرام قرار دیتے تھے یہ چار مہینے' ذوالقعدہ' ذوالحجہ' محرم اور رجب ہیں۔ قران مجید میں ہے: ﴿اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ﴾۔

-حَرَامُ اللّٰہِ لا افعلُ کذا: اللہ کی قسم میں ایسا نہیں کروں گا۔

(الحرامِیُّ): حرام کام کرنے والا (مو)۔

(الحَرَمُ): حرم مکہ۔

-الحَرَمَان: مکہ و مدینہ۔

-حَرَمُ الرجل: قابل حفاظت شے جس کا دفاع کیا جائے۔ مجازاً بیوی (ج) اَحْرَامٌ۔

(الحُرْمَةُ): واجب الرعایت حق صحبت یا عہدہ و ذمہ داری جس کو پامال کرنا درست نہ ہو (۲) عورت (۳) بیوی (۴) دبدبہ' رعب (ج)

Marfat.com

حُرمٌ۔
(الحَرَمِیُّ): منسوب ہے حرم کی طرف لوگوں میں سے خلاف قیاس ہے اور لوگوں کے علاوہ میں یہ موافق قیاس ہے جیسے ثَوبٌ حَرَمِیٌّ۔
(الحَرِیْمُ): قابل احترام جس کی بے حرمتی نہ کی جائے۔ (۲) متعلقات جیسے گھر یا مسجد کی متعلقہ جگہیں۔
-حریمُ الدار: گھر کا وہ احاطہ جس میں اس کی ضروریات ہوں اور جس میں دروازہ لگایا جائے۔
-حریم المسجد: مسجد کا احاطہ۔
حریم البئر: کنویں کی منڈیر (ج) احرامٌ۔
(الحَرِیْمَۃُ): ہر وہ مرغوب شے جس سے محرومی ہو۔
(المُحَرَّمُ): قابل احترام (۲) سرکش اونٹ جس پر سواری مشکل ہو (۳) مُحرّم پہلا عربی مہینہ (۴) وہ کھال جس کو دباغت نہ دی گئی ہو یا جس کی دباغت مکمل نہ ہوئی ہو (۵) وہ کوڑا جو ابھی نرم نہ ہوا ہو۔ (۶) اجڈ و اکھڑ آدمی۔
(المَحْرَمُ): ناجائز کام (۲) قابل حرمت و عزت والی چیز (۳) وہ مرد و عورت جو ایک دوسرے کے لئے محرم ہوں (۴) اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام کی ہوئی چیز (ج) مَحَارِمُ۔
-محارِمُ اللَّیْلِ: رات کے خطرات وخدشات
(المِحْرَمُ) احرام کے کپڑے۔
(المَحْرَمَۃُ، المَحْرُمَۃُ): وہ عہد و پیمان یا حق جس کی پامالی جائز نہ ہو (۲) بیوی اہل و عیال (ج) محارِمُ۔
(المَحْرُوْمُ) وہ بدنصیب جو مطلوبہ چیز سے محروم رہے۔
(حَرْمَدَ) فی الامرِ: اصرار اور ضد کرنا۔
(حَرْمَزَہٗ) لعنت کرنا۔
(تَحَرْمَزَ) ہوشیار ہونا۔
(الحِرْمَاسُ) چکنا (۲) سخت اور ٹھوس (ج) حَرامِسُ۔
(الحِرْمِسُ) الحِرماسُ (۲) سنۃٌ حِرمِسٌ: خشک سالی (ج) حَرامِس۔

(الحَرْمَلُ): اسپند ایک بوٹی جو بطور دوا کے استعمال ہوتی ہے۔ یہ فصیلہ رطریطیہ سے ہے۔
(الحَرْمَلَۃُ): ایک ڈھیلی اور چھوٹی پوشاک جسے گلے کے چاروں طرف مونڈھوں اور کمر پر لپیٹتے ہیں آگے سے کھلی ہوتی ہے۔ (و)۔
(حَرُنَتِ) الدَّابَّۃُ ـُ حِرَانًا و حُرُوْنًا: چوپائے کا چلتے وقت رک جانا اور ہٹ جانا۔
-فلانٌ بالمکان: کسی جگہ مقیم ہونا اور نہ ہٹنا۔
-العسلُ فی الخلیۃ: شہد کا چھتے سے یوں چمٹنا کہ نکالنا مشکل ہو۔
-فلانٌ فی البیع: فروخت میں قیمت پر اڑ جانا۔ ھو و ھی حَرُوْنٌ (ج) حُرُنٌ۔
(المِحْرَانُ): وہ مکھی جو شہد کو نہ چھوڑتی ہو۔ (۲) جو شہد میں مرجائے (ج) محارین۔
(احْرَنْبیٰ): (دیکھئے ح ر ب)
(حَرًا) بہ ـُ حَرًا: لائق و مناسب ہونا۔ ھو حَرِیٌّ (ج) اَحْرِیَاءُ وھی حَرِیَّۃٌ (ج) حَرَایَا۔
(حَرِیَ) الشیُٔ ـِ حَرْیًا: کم ہونا۔
-علیہ: غصہ ہونا۔
-الشیَٔ: کسی چیز کی طرف رخ کرنا اور کہا جاتا ہے "حَرِیَ ان یکون ذلك" ممکن ہے کہ یہ بات ہو۔
(اَحْرَاہُ): کم کرنا۔
(تَحَرّٰی) بالمکان: ٹھہرے رہنا۔
-فی الامور: زیادہ بہتر کام کا ارادہ کرنا۔
-الشیَٔ: رخ کرنا (۲) طلب کرنا، چاہنا۔ (۳) تحقیق و جستجو کرنا۔ جیسے تَحَرّٰی عنہ۔
(اَلْاَحْرٰی): افضل (۲) لائق مناسب۔
(الحَرا) مصدر بمعنی حری۔
ھم حَرًا ان یفعلوا کذا: وہ ایسا کرنے کے لائق ہیں۔
(الحَرٰی): الحَرَا (۲) کونہ، گوشہ (۳) ہرنوں کا مسکن (ج) اَحْرَاء۔
(الحَرَاوَۃُ): چپشہ۔
(الحَرْوَۃُ): چپشہ (۲) حلق کی سوزش (۳) سینہ یا سر میں درد یا غصہ کی بنا پر گھٹن و سوزش (۴) انتہائی بدبو۔

ح .... ز

(حَزَأَ) الابلَ و نحوھا ـَ حَزْءًا: اونٹوں کو جمع کرنا اور ہنکانا۔
-السَّرابُ الشَّخْصَ: نمایاں کرنا۔
(احْزَوْزَأَ): جمع ہونا۔
-الطائرُ: پرندہ کا پروں کو سمیٹ کر انڈوں سے الگ ہونا۔
(حَزَبَ) الامرُ ـُ حَزْبًا: معاملہ کا سنگین ہونا۔
-الامرُ فلانًا: درپیش ہونا، مصیبت میں ڈالنا۔
حدیث میں ہے (کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا حزبہ امرٌ صلّٰی) اور حضور ﷺ کی دعاؤں میں سے ایک یہ ہے (اَللّٰھُمَّ انت عُدَّتی اِنْ حُزِبْتُ) ھو حازبٌ (ج) حزبٌ وھی حازبۃٌ۔ (ج) حوازبُ وھو حزیبٌ ایضا (ج) حُزُبٌ۔
(حَازَبَ) فلانًا: مدد کرنا (۲) ہم جماعت ہونا۔
(حَزَّبَھم): گروہ بنانا۔
-القرآنَ: قرآن کے حصے مقرر کرنا جن میں سے کسی ایک کی روزانہ تلاوت کرنا۔
(تَحَازَبَ) القومُ: گروہ در گروہ ہونا۔
-علیہ: کسی کے خلاف باہم تعاون کرنا۔
(تَحَزَّبَ) القومُ: مختلف گروہ بننا۔
(الحَزْبُ): سخت ٹھوس زمین (۲) طاقتور جماعت و گروہ (۳) ایسی جماعت جس میں یکساں اغراض و مقاصد کے لوگ شامل ہوں قرآن مجید میں ہے: ﴿كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَیْھِمْ فَرِحُوْنَ﴾۔
-حِزْبُ الرجلِ: مددگار۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اُولٰئِكَ حِزْبُ اللّٰہِ﴾ (۲) حصہ (۳) ورد وظیفہ۔ وہ نماز، تلاوت یا دعا جس کو معمول بنایا جائے (ج) اَحْزَابٌ۔
(الحِزْبَاءَۃُ): ٹھوس اور سخت زمین (ج) حزابیّ۔

Marfat.com

(حَزْحَزَ)الشیَٔ: ہلانا۔
-القومَ: صف بندی کے وقت لوگوں کو آگے پیچھے کرنا۔
(تَحَزْحَزَ)الشیَٔ: ہٹنا' الگ ہونا۔
(الحَزْحَزَةُ): درد' خوف یا غصہ کی وجہ سے دل میں ہونے والی دھکن۔
(حَزَرَ)اللبنُ و نحوهُ ـِ حُزورًا: دودھ وغیرہ کا کھٹا ہونا۔
-الوجهُ: تیوری چڑھانا۔
-الشیَٔ حزرًا: تخمینہ لگانا هو حازِرٌ۔
(الحزراءُ): کھٹا دودھ وغیرہ۔
(الحَزْرَةُ) حزرة المال: مال کا بہترین حصہ۔
هذا حزرة نفسی: میری چیزوں میں سے بہترین' حدیث میں ہے: (لاتاخذوا من حزراتِ انفس الناس شیئًا)
(الحَزْوَرُ): سخت جگہ (٢) طاقتور نوجوان لڑکا۔
(الحَزَوَّرُ): طاقتور لڑکا (٢) طاقتور آدمی۔
(حَزیران): نواں سریانی مہینہ' جس کا مقابل رومی مہینہ جون ہے۔
(الحزیرة) من المال: بہترین مال (ج) حَزائرُ۔
(حَزَّه)ـُ حَزًّا: کاٹنا مگر الگ نہ کرنا۔
-الشیُٔ فی صدرهِ او قلبه: دل پر اثر کرنا۔
(اَحَزَّ) علی کرم فلانٍ و شرفهِ: عزت و شرافت میں اضافہ کرنا۔
(حازَّهُ)محازَّةً و حِزازًا: جائزہ لینا۔
- بینهما شرکة حزاز: ان میں سے کوئی دوسرے پر اعتماد نہیں کرتا۔
(حَزَّزَهُ): زیادہ کاٹنا۔
- اسنانَه: دانت تیز کرنا۔
(احتَزَّه): کاٹنا' شگاف ڈالنا۔ "اِحتَزَّ السیّافُ راسَه" کہا جاتا ہے۔
(التحزیز): نوکیلا پن۔ جیسے "فی اَسنانه تحزیزٌ"۔
(الحَزازُ): دل کی ٹیس یا درد جو غصہ یا غم کی وجہ سے ہو (٢) کھانے کی وجہ سے معدہ کا درد (٣) سر کی بھوسی جو خشکی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور سر کو تکلیف دیتی ہے (٤) کام کاج' قتال اور ہانکنے میں سختی دکھانے والا آدمی۔
(الحزازیُّ): تکلیف دہ کھانا (٢) سخت آدمی۔
(الحَزَزُ): سختی۔
(الحَزُّ): لکڑی وغیرہ کا شگاف۔ (٢) دو سخت زمینوں کے درمیان کا نشیب۔ (٣) سخت کلام آدمی (٤) وقت' زمانہ۔
(الحَزّازُ): دل کا درد (٢) سخت آدمی۔
(الحُزَّةُ): گوشت کا پارچہ۔ (٢) قاش (٣) نیفہ ازار باندھنے کی جگہ۔ (ج) حُزَزٌ۔
(الحزیزُ)من الرجال: سخت آدمی۔
-من الارض: دو سخت زمینوں کے درمیان کا نشیب (٢) نوکیلے پتھروں والی زمین (ج) اَحِزَّةٌ۔
(المَحَزُّ): کاٹنے اور شگاف رہنے کی جگہ۔
کہاوت ہے (تکلّمَ فاصابَ المَحَزَّ) اس نے گفتگو کی اور مخاطب کو قائل کر دیا۔
(المِحَزُّ): کاٹنے اور شگاف دینے کا آلہ۔
-رجلٌ مِحَزٌّ: سخت و تیز طرار آدمی۔
(حَزَقَ)القومُ و بهِ ـِ حَزْقًا: کسی کے گرد جمع ہونا۔
-الشیَٔ: دبا کر نچوڑنا۔
-الخُفُّ رجلَه: جوتے یا موزے کا پیر کو دبانا (٢) تنگ کرنا۔
-فلانًا: تنگی میں ڈالنا۔
-الاسیرَ: قیدی کے ہاتھ پاؤں کو مضبوطی سے باندھنا۔
- الرباطَ و نحوَه: پٹی وغیرہ کو زور سے باندھنا۔
(اَحزَقَهُ): منع کرنا' روکنا۔
(تَحَزَّقَ): سمٹنا' سکڑنا۔
-فلانٌ: بخل کی وجہ سے کسی کو کچھ نہ دینا۔
(الحَازِقُ): وہ شخص جس کا جوتا تنگ ہو اور پیر کو دباتا ہو۔ جیسے کہاوت ہے (لَا رایَ لحاقن ولا لحازقٍ)۔
(الحازقة): مونث الحازق (٢) ہر چیز کی جماعت (ج) حَوازِقُ۔
(الحِزاقُ): پٹی (٢) موٹا کنگن۔
(الحَزَقُ) رجلٌ حَزَقٌ: کنجوس آدمی۔
(الحِزْقَةُ): ہر چیز کی جماعت (ج) حِزَقٌ کہا جاتا ہے تتابعُوا کانهم حِزَقُ الجراد۔
(الحُزُقُ) من الرجل: پست قد' چھوٹے قدموں والا آدمی (٢) بد اخلاق (٣) بخیل۔
(الحُزُقَّةُ): الحُزُقُ۔
(اَحتَزَكَ)بالثوب: کپڑے میں لپٹنا۔
(حَزَمَه)ـِ حَزْمًا: باندھنا' بنڈل بنانا۔
-الدابّةَ: جانور کی پیٹی کسنا۔
-الشیَٔ: کسی چیز کا ایک یا کئی بنڈل بنانا۔
-رایَهُ او اَمرَه و فیه: پختگی پیدا کرنا۔ محتاط رائے رکھنا' هو حازمٌ (ج) حَزَمَةٌ۔
(حَزِمَ)ـَ حَزَمًا: سینہ میں کوئی چیز پھنس جانا (٢) پیٹ کا بڑا ہونا۔ هو اَحزَمُ و هی حزماءُ (ج) حُزْمٌ۔
(حَزُمَ)ـُ حَزامةً: محتاط' دور اندیش و مستقل مزاج ہونا۔ هو حزیمٌ (ج) حُزَماءُ۔
(اَحزَمَه): پٹی لگانا' پٹی کسنا۔
-فلانًا: کسی کو محتاط و مستقل مزاج بنانا۔
(حَزَّمَهُ): مضبوط باندھنا۔
(احتَزَمَ)الرجلُ: کمر پر پٹی باندھنا۔
(تَحَزَّمَ): کمر پر پٹی باندھنا۔
-للامرِ: تیار ہونا۔
-فی امرِه: احتیاط سے کام لینا۔
(الاحزم) من الارض: سخت و ٹھوس بلند زمین۔
(الحِزامُ): پٹی' پیٹنگ کی رسی۔
-شَدَّ لِلْاَمرِ حِزامَه: تیار کرنا۔
-حِزامُ الطریق: راستہ کا بیچ اور سیدھا راستہ۔
-اَخذ فلانٌ حِزامَ الطریق: سیدھے راستہ پر چلنا۔
(الحَزْمُ) من الارض: سخت و ٹھوس بلند زمین۔

Marfat.com

(الحَزَمُ) حلق کا اچھو۔
(الحُزْمَةُ): گٹھڑی' بنڈل (ج) حُزَمٌ۔
(الحُزَمَّةُ): پست قد بھرے ہوئے بدن والا۔
(الحِزِيمُ): پٹی باندھنے کی جگہ (۲) سینہ یا سینہ کا درمیان۔
- شَدَّ لهذا الامر حزيمه: وہ اس کام کے لئے تیار ہو گیا۔ (ج) حُزُمٌ و اَحزِمَةٌ۔
(الحَيْزُوْمُ) من الارض: ٹھوس وسخت بلند زمین (۲) سینہ یا اس کا درمیان (ج) حَيَازِمُ۔
- اشْدُدْ للامر حيازيمكَ: اس کام کے لئے تیار ہو جا۔
(المِحْزَمُ - المِحْزَمَةُ): پٹی (ج) محازم۔
(حَزَنَ) الامرُ فلاناً ــُـ حُزناً: غمگین کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يٰأَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ﴾ ہو محزونٌ و حَزِينٌ۔
(حَزِنَ) المكانُ ــَـ حَزَناً: کھردرا اور سخت ہونا۔
- الرجلُ حَزَناً و حُزْناً: غمگین ہونا جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ﴾ اور ﴿وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ﴾ ہو حَزِنٌ و حزينٌ (ج) حُزَنَاءُ و ہو حزنانٌ (ج) حَزَانَى۔
(حَزُنَ) المكانُ ــُـ حزونةً: حَزِنَ ہو حَزْنٌ۔
(اَحْزَنَ) المكانُ حَزُنَ۔
- بهم المنزل: مکان کا موافق نہ آنا۔
- فلانٌ: سخت جگہ میں ہونا (۲) سرکش جانور پر سوار ہونا۔
- الامرُ فلاناً: غمگین کرنا۔
(حَزَّنَ) القارئ فی قِرَاءَتِه: باریک آواز سے پڑھنا۔
- الامرُ فلاناً: غمگین کرنا۔
(تَحَازَنَ): حزِنَ (۲) غم کا اظہار کرنا۔
(تَحَزَّنَ) عليه وَلَهٗ: دردمند ہونا۔

(الحُزَانَةُ): اہل و عیال' متعلق و ماتحت لوگ جن کی تکلیف سے رنج ہو (۲) باعث غم چیز۔
(الحَزْنُ) من الارض: سخت جگہ (۲) قابو میں نہ آنے والا جانور (۳) اکھڑ مزاج آدمی (ج) حُزُوْنٌ۔
(حَزَا) ــُـ حَزْواً: پیشین گوئی کرنا۔
- الشيَ: تخمینہ لگانا۔
- الطيرَ: پرندہ کو اڑانا۔
(اَحْزٰى) بالشيئ: جاننا۔
- عليه في السلعةِ: کسی کے لئے سامان کی قیمت بڑھانا۔
(تَحَزّٰى): اندازہ لگانا۔
(الحازی): اندازہ لگانے والا۔
- على الحازی هَبِطتَ: تم ایک باخبر کے پاس آئے ہو۔
(الحَزَّاءُ): کاہن' پیشین گوئی کرنے والا۔

ح .... س

(حَسَبَ) المالَ و نحوَه ــُـ حِساباً و حُسْبَاناً: مال وغیرہ کا حساب لگانا' شمار کرنا (۲) اندازہ لگانا ہو حاسبٌ' والمفعول محسوبٌ و حَسَبٌ۔
(حَسِبَ) ــَـ حَسَباً: بیماری کی وجہ سے جلد کا سفید ہو جانا۔ ہو اَحسَبُ وهی حَسْبَاءُ (ج) حُسْبٌ۔
- الشيَ كذا ــَـ حِسباناً: گمان کرنا۔
(حَسُبَ) الانسانُ ــُـ حَسَباً: شریف النسب ہونا' خاندانی شرافت والا ہونا ہو حسيبٌ (ج) حُسَبَاءُ۔
(اَحْسَبَ): حسبی کہنا۔
- الشيُ: کافی ہونا جیسے اَحسَبَ الشيُ فلاناً۔
- فلانٌ فلاناً: اتنا کھلانا یا پلانا کہ وہ حسبی کہے بنی قشیر کی عورت کا شعر ـ

ونقفی ولیدَ الحیّ ان کان جائعًا
ونحسبه ان کان لیس بجائع

- اعطاه فاحْسَبَ: اس نے خوب دیا۔
(حَاسَبَه) محاسبةً و حِساباً: حساب کتاب کرنا (۲) انعام دینا۔
(حَسَّبَه): کسی کے نسبی شرف کو مشہور کرنا اور اوصاف ومناقب بیان کرنا۔
- فلانٌ فلاناً: کسی کو اتنا کھلانا پلانا کہ وہ حسبی کہے۔
(احتَسَبَ) بكذا: اکتفا کرنا۔
- على فلانٍ الامرَ: کسی کی کوئی بات ناپسند کرنا۔
- الامرَ: گمان کرنا' خیال کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ﴾ (۲) اہمیت دینا۔
- الاجرَ على اللهِ: اللہ سے ثواب کی امید رکھنا۔
- بكذا اجراً على اللهِ: کسی عمل کے ذریعہ اللہ سے ثواب کی امید رکھنا۔
- فلانٌ وَلَدَه: اولاد کی وفات پر صبر کرنا اور ثواب کی امید رکھنا۔
- ماعند فلانٍ: آزمانا' امتحان لینا۔
شاعر کا قول:

تقول نساءٌ يحتسبن مودّتي
ليعلمن ما اخفي ويعلمن ما ابدي

(تحاسَبَا): ایک کا دوسرے سے حساب لینا۔
(تَحَسَّبَ) الامرَ: جاننے کی کوشش کرنا۔
(الحسابُ): حساب' شمار (۲) بہت اور کافی' قرآن مجید میں ہے: ﴿جَزَاءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا﴾۔
(يوم الحساب): قیامت کا دن۔
(علم الحساب): علم اعداد وحساب۔
(الحساب الجاري): کرنٹ اکاؤنٹ' دو فریقوں کے درمیان دائمی معاملات میں ہونے والا معاہدہ (ج)۔
(حَسْبُ): اسم بمعنی کافی۔ جیسے مررتُ برجلٍ حسبك مِنْ رَجُلٍ (۲) اسم فعل جیسے حسبُكَ هذا تیرے لئے یہ کافی ہے حسبُك من شرٍّ سماعُه۔
(الحَسَبُ) حَسَبُ الشيءِ: کسی چیز کی مقدار یا تعداد۔ جیسے الاجر بحسب العمل [illegible]

Marfat.com

شرافت خاندانی۔
(الحُسْبان): شمار اندازہ (۲) تدبیر دقیق جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ﴾ (۳) کڑک (۴) اولہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا﴾۔
(الحِسْبَةُ): حساب (۲) تدبیر جیسے فلانٌ حسنُ الحِسْبة فی الامر (۳) اللہ سے اجر کی اُمید رکھتے ہوئے عمل کرنا۔ جیسے فَعَلَه حِسْبَةً (۴) ایک احتسابی منصب جو اسلامی حکومتوں میں زندگی کے معاملات و آداب کی نگرانی کے لئے ہوتا ہے۔
(الحسیبُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) محاسب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا﴾ (۳) کافی (۴) صاحب حسب و نسب۔
(المُحْتَسِبُ): نظام حسبہ کا ذمہ دار عوام کی زندگی کے معاملات کی نگرانی کرنے والا۔
(حَسْبَلَ): حسبیَ اللہ کہنا۔
(حَسْحَسَ) للشیٔ: دردمند ہونا، ہمدردی کرنا۔
-اللحمَ و نحوَهٗ: گوشت وغیرہ کو سینکنے کے لئے انگاروں پر رکھنا۔
(تَحَسْحَسَ) للقیام: کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا۔
(الحَسْحَاسُ) من الرجال: پھرتیلا آدمی۔
(حَسَدَهٗ)ُ حَسَدًا: حسد کرنا، اس بات کی تمنا کرنا کہ کسی کی نعمت دور ہو جائے یا چھن جائے۔ کہا جاتا ہے حسدۃ النعمۃ و حسدۃ علیها اور عرب کہا کرتے تھے ’’حَسَدَنِیَ اللّٰهُ اذا کنتُ احسدك‘‘ اگر میں تجھ سے حسد کروں تو خدا مجھے عذاب دے۔
(اَحْسَدَهٗ): حاسد پانا۔
(تَحَاسَدَا): ایک دوسرے سے حسد کرنا۔ حدیث میں ہے (لاتحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وَکُونُوا عباد اللہ اخوانا)۔
(الحَسُوْدُ): انتہائی حاسد (مرد ہو یا عورت) (ج) حُسُدٌ۔
(المحسدةُ): جس چیز پر حسد کیا جائے۔ جیسے مال و جاہ (۲) حسد کا سبب جیسے ’’المحسدۃ مفسدۃٌ‘‘۔
(الحَسْدَلُ): چیچڑی۔
(حَسَرَ) الشیٔ ـِ حُسُوْرًا: منکشف ہونا، کھل جانا۔
-الغُصْنَ حَسْرًا: ٹہنی چھیلنا۔
-القومُ فلانًا: لوگوں نے فلاں سے مانگ مانگ کر خالی ہاتھ کر دیا۔
-الدابّةَ و نحوها: جانور وغیرہ کو تھکا کر دبلا کر دینا۔
-الشیٔ عن الشیٔ: ایک چیز کو دوسری سے الگ کر کے کھول دینا۔ جیسے حَسَر کمَّهٗ عن زراعه ’’اس نے آستین سے کہنی کو ہٹایا تو آستین کھل گئی۔ اور ’’حَسَرَتِ الجاریةُ خمارَها عن وجهها‘‘ لڑکی نے چہرے سے اوڑھنی ہٹائی۔ چہرہ کھل گیا۔
(حَسِرَ) فلانٌ ـَ حَسَرًا: حسرت و افسوس کرنا۔
-علی الشیٔ: حسرت کرنا، پچھتانا ہو حَسْرَانٌ وهی حَسْرٰی۔
(حَسَرَ) البعیرُ و البَصَرُ ـُ حَسَارَةً: تھک جانا، ہو حسیرٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِيرٌ﴾۔
(اَحْسَرَ) الدابّةَ: جانور کو ہنکا کر تھکا دینا۔
(حَسَّرَ) الطیرُ: پرندہ کے پر ٹوٹنا۔ (۲) پرندہ کے پر توڑنا۔
-الحیوانَ: جانور کو تھکانا، کہا جاتا ہے حَسَّرَةُ السیرُ۔
-فلانًا: حسرت میں مبتلا کرنا (۲) تحقیر کرنا (۳) تکلیف دینا۔
(اِنْحَسَرَ): کھلنا، منکشف ہونا۔
-الماءُ عن الساحل: پانی کا ساحل سے ہٹنا کہ زمین نظر آنے لگے۔
الطَّیْرُ: پرندے کے پرانے پر گر کر نئے پر نکل آنا۔
(تَحَسَّرَ) الشعرُ: بال گرنا۔
-الطیرُ: پر توڑنا۔
-فلانةُ: چہرہ کھولنا۔
-علی الشیٔ: افسوس کرنا، پچھتانا، حسرت کرنا۔
(استحْسَرَ): تھکنا، اکتا جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ﴾۔
(الحَاسِرُ) من الجُنُوْدِ: بے زرہ و بے ڈھال سپاہی (۲) برہنہ سر (۳) کھلے ہوئے سر اور بازوؤں والی عورت (۴) برہنہ عورت (ج) حُسَّرٌ و حَوَاسِرُ۔
(الحَسَارُ): مویشیوں کے کھانے کا ایک گھاس، یہ فصیلہ صلیبیہ سے ہے۔
(الحَسْرَةُ): انتہائی افسوس، پچھتاوا، حسرت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ﴾ (۲) بطور افسوس کے واحسرتا اور یا حسرتا بھی کہا جاتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿يٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْبِ اللّٰهِ﴾۔
(المَحْسَرُ): عورت کا کھلا ہوا جاذب حصہ بدن جیسے چہرہ وغیرہ (۲) طبیعت، مزاج کہا جاتا ہے ’’فُلانٌ کریمُ المَحْسَر‘‘ (ج) مَحَاسِرُ۔
-ارضٌ عاریةُ المحاسِر: وہ زمین جس پر گھاس نہ ہو۔
(حَسَّ) الشیٔ ـَ حَسًّا: جڑ سے اکھیڑنا۔
-البردُ الزرعَ: اولوں کا کھیتی کو تباہ کر دینا۔
-الجرادُ الارضَ: ٹڈیوں کا زمین کو چٹیل کر دینا۔
-راسَ الذبیحة: مذبوحہ جانور کے سر کو آگ پر رکھ کر اس کے بال صاف کرنا۔
-عنهُ الغبار: کھریرے کے ذریعہ گرد و غبار صاف کرنا۔
-فلانًا: ستم کرنا، مار ڈالنا، قرآن مجید میں

Marfat.com

ہے: ﴿ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ﴾۔

-الشیٔ و بہ حَسًّا و حَسِیْسًا: محسوس کرنا۔

-النُّفَسَاءُ: زچگی والی عورت کا ولادت کے درد میں مبتلا ہونا۔

-لَہ - حَسًّا: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا۔

(اَحَسَّ) الشیٔ و بہ: معلوم کرلینا۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿فَلَمَّا اَحَسَّ عِیْسٰی مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰهِ﴾

(۲) حواس خمسہ کے ذریعہ جاننا، محسوس کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ اَحَدًا﴾۔

(انحَسَّ): کٹ جانا۔

-شعرُہُ: بال گرنا۔

-اَسنانہ: دانت ٹوٹ جانا۔

(تَحَسَّسَ) الخبرَ: دریافت کرنا، ٹوہ لگانا۔

- من القوم: خبریں پتہ کرنا، جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿یٰبَنِیَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ یُّوْسُفَ وَاَخِیْهِ﴾

- للقوم: لوگوں کے حالات اور خبریں معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔

(الحاسَّةُ): کھیتی وغیرہ پر آنے والی آفت۔

-سنةٌ حَاسَّةٌ: خشک سال (۲) حاسة انسان یا حیوان میں محسوس یا دریافت کرنے کی فطرت قوت جس کے ذریعہ وہ اپنے جسم پر پیدا ہونے والے تغیرات کا ادراک کرتا ہے یہ پانچ قوتیں ہیں۔ حاسّہ بصر (دیکھنے کی قوت) حاسّہ سمع (سننے کی قوت) حاسّہ شمّ (سونگھنے کی قوت) حاسّہ ذوق (چکھنے کی قوت) حاسّہ لمس (چھوکر دیکھنے کی قوت) ان پانچوں قوتوں کو حواس ظاہرہ کہا جاتا ہے (ج) حَوَاسُّ۔

(حَسَاسِ) کسی چیز کو طلب کرنے پر نہ ملنے کی صورت میں کہا جانے والا کلمہ۔

(الحَسَاسُ) معمولی حرکت، آہٹ کہا جاتا ہے "ذَهَبَ فلانٌ فلَا حَسَاسَ بہ" اس کے جانے کا پتہ بھی نہیں چلا اور "اِنَّہ لیجد حساس الحمّٰی" اسے بخار کا ابتدائی اثر پہنچ گیا۔

(الحُسَاسُ): ریزے (۲) پتھر کے چھوٹے ٹکڑے (۳) بحرین کی چھوٹی مچھلیاں جن کو سکھایا جاتا ہے۔

-رجُلٌ ذو حُسَاسٍ: بداخلاق یا منحوس آدمی۔

(حَسِّ): اچانک ہونے والے درد کے وقت بولا جانے والا لفظ۔ جیسے ضُرِبَ فلانٌ فما قال حَسِّ (اسے کبھی حَسِّ بھی پڑھتے ہیں۔

(الحَسُّ): "جِیْ بهٰذا الشیٔ مِنْ حَسِّكَ و بَسِّكَ" جس طرح اور جہاں سے چاہو اس چیز کو لاؤ اور "لَاٰخُذَنَّ هٰذَا الشَّیْ بِحَسٍّ اَوْ بَسٍّ" میں یہ چیز سختی یا نرمی سے لے کر رہوں گا۔

(الحِسُّ): حواس خمسہ کے ذریعہ ادراک (مو) (۲) شعور، احساس (مو) (۳) ہلکی آواز، آہٹ (۴) کھیتی کو تباہ کردینے والی سردی (۵) زچہ عورت کو ہونے والا درد (۶) بخار کا ابتدائی اثر۔

(الحِسِّیُّ): حواس خمسہ میں سے ایک کے ذریعہ معلوم کی جانے والی چیز (مو) یہ معنوی کے مقابلہ میں ہے۔

(الحَسِیْسُ): الحِسُّ، قرآن مجید میں ہے: ﴿ لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَا وَهُمْ فِیْمَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ﴾ (۲) مقتول (۳) مضبوط احساس والا (مو)۔

(المَحَسَّةُ): سبب ہلاکت و بربادی۔ جیسے البردُ مَحَسَّةٌ النباتِ والکلاءِ۔

(المِحَسَّةُ): کھریرا جسے گھوڑے وغیرہ کے بدن پر پھیر کر گرد و غبار صاف کیا جاتا ہے۔

(المَحْسُوْسُ): حواس خمسہ میں کسی ایک کے ذریعہ محسوس کی جانے والی چیز (ج) محسوساتٌ۔

(حَسَفَ) الشیٔ ـِ حَسْفًا: چھیلنا، کھرچنا۔

-التمرَ و نحوَہُ: کھجور وغیرہ کو صاف کرنا۔

(حَسِفَ) علیہ ـَ حَسَفًا: کسی سے بغض و کینہ رکھنا۔

(حُسِفَ) فلانٌ: ذلیل اور گھٹیا ہونا۔

(اَحْسَفَه): اچھی چیز کو خراب میں ملانا۔

(حَسَّفَه): صاف کرنا، چھانٹنا۔

-شارِبَہ: مونچھیں کاٹنا۔

(انحَسَفَ): ریزہ ریزہ ہو جانا جیسے اِنْحَسَفَ الشیُٔ فی یَدِیْ۔

(تَحَسَّفَ): لازم حَسَّفَ (۲) چھل جانا۔

-فلانٌ: سب کچھ کھا جانا۔

(الحُسَافُ): ہر چیز کا بقایا حصہ جو پھینک دیا جائے۔

- من المائدة: دستر خوان پر بکھرے ہوئے ٹکڑے۔

(الحُسَافَةُ): ہر چیز کا پھینکا جانے والا حصہ (۲) کھجوروں کے چھلکے (۳) خراب کھجوریں (۴) ذلیل لوگ (۵) تھوڑا سا پانی (۶) غصہ (۷) دشمنی۔

(الحَسَفُ): کانٹا۔

(الحَسِیْفَةُ): غصہ (۲) کینہ۔ (۳) دشمنی۔ کہا جاتا ہے "رَجَعَ بحَسِیْفَةِ نَفْسِہٖ" وہ نامراد لوٹا۔ (ج) حَسَائفُ۔

(حَسِكَ) المکانُ ـَ حَسَكًا: جگہ کا کانٹے دار ہونا۔

-راسُہ: سر کا گھنگریالے بالوں والا ہونا۔

-الدابّةُ: جانور کا چارہ چبانا۔

-علیہ: کینہ رکھنا، ناراض ہونا۔ ہو حَسِكٌ۔

(اَحْسَكَ) النباتُ: پودوں میں کانٹے پیدا ہونا۔

-الدابّةَ: جانور کو چارہ کھلانا۔

(حَسَّكَ) فلانٌ: بخیل ہونا کہا جاتا ہے "فلانٌ مُصَرَّدٌ مُحَسَّكٌ" فلاں آدمی دست کش اور بخیل ہے۔

(الحُسَاكَةُ): کینہ، بغض (۲) دشمنی۔

(الحَسَك): ایک پودا جس کے ساتھ خاردار پھل لگتا ہے۔ یہ بکریوں اور بھیڑوں کی کھال کے ساتھ چمٹ جاتا ہے، اسی سے کہا جاتا ہے" حَسَكُ السعدان" اور "كَاَنَّ جَنْبَہٗ عَلٰی حَسَكِ السَّعْدَانِ" وہ بے چین اور مضطرب

Marfat.com

ہے(۲) نوکیلا لوہا۔
(الحَسَكَةُ): واحد الحَسَك (۲) کینہ' بغض' دشمنی۔
(الحَسِيكَةُ): کینہ' بغض' دشمنی (۲) دانتوں سے چبایا جانے والا چارا جیسے جو وغیرہ۔ (ج) حسائك۔
(حَسَلَ) من الشيئ ـُ حَسْلاً: خراب حصہ چھوڑ دینا۔
-بفلانٍ: کسی کا حصہ کم کرنا۔ حُسِلَ بہ بھی کہا جاتا ہے۔
(حَسَّلَ) بنفسِہ: خود کو رذالت میں ڈالنا۔
(احْتَسَلَ): گوہ کا بچہ کا شکار کرنا۔
(الحُسَالَةُ): ہر چیز کا بچا کھچا خراب حصہ (۲) جو وغیرہ کی بھوسی (۳) چاندی کا برادہ۔
-حُسَالَةُ الناس: گرے پڑے لوگ۔
(الحَسْلُ): ہرا بیر۔
(الحِسْلُ): گوہ کا بچہ ابھی انڈے سے نکلا ہو۔ (ج) اَحْسَالٌ و حسولٌ و حِسْلَةٌ و حِسْلَان۔ کہاوت ہے " لَا اتيكَ سِنَّ الحِسْلِ" میں تمہارے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔
(الحَسِيْلُ): ہر چیز کا گھٹیا چیز (۲) پالتو گائے کے بچے (اس کا اطلاق واحد پر بھی ہوتا) جیسے کہا جاتا ہے۔" اشترى بقرةً بحسيلها" (ج) حُسُلٌ۔
(الحَسِيْلَةُ): واحدة الحَسِيلُ (۲) بقایا خراب حصہ (۳) گھٹیا آدمی۔
(حَسَمَ) فلانٌ ـِ حَسْمًا: کام کا عادی بننا۔
-الشيئَ: کاٹنا۔
-الدّاءَ: دوا سے بیماری دور کرنا۔
-العِرْقَ: رگ کو کاٹ کر خون روکنے کے لئے داغ دینا۔
-عنهُ الامرَ: دور کرنا۔
-على فلانٍ غرضَه: کسی کو مقصد تک پہنچنے نہ دینا۔
حَسَمَتِ الامُّ طفلها: ماں کا بچہ کو دودھ پینے سے روکنا۔

(الْاَحْسَمُ) من الرجال: معاملات کو سوچ سمجھ کر طے کرنے والا۔
(الْحَاسِمُ) رایٌ حَاسِمٌ: آخری اور قطعی رائے۔
(الحُسام): تیز تلوار۔ "حُسَامُ السیف" تلوار کی دھار۔
(الحُسُوْمُ): نحوست۔
-ایّامٌ حُسُوْمٌ ولَيَالٍ حُسُوْمٌ: نامبارک دن یا راتیں۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا﴾۔
(المَحْسَمَةُ): کاٹنے کا ذریعہ یا سبب۔
هذا محسمة للدّاء: یہ بیماری ختم کرنے کا ذریعہ ہے۔
(المحسُومُ): وہ بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا گیا' یا جس کی غذا خراب ہوگئی ہو۔
(حَسُنَ)ـُ حُسْنًا: حسین و خوبصورت ہونا۔
هو حَسَنٌ وهي حَسْنَاءُ (ج) حِسَانٌ۔
(مذکر و مونث کے لئے)۔
(اَحْسَنَ): اچھا کام کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ﴾۔
- الشيئَ: عمدہ بنانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ﴾ (۲) پختہ کرنا۔
-اليه و به: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔
(حاسَنَهٗ): اچھا معاملہ کرنا۔
-بہ الناسَ: لوگوں کے مقابلہ میں حسن و جمال پر فخر کرنا۔
(حَسَّنَ) الشيئَ: خوبصورت و مزین کرنا۔
(۲) ترقی دینا' حالت سدھارنا۔
(تَحَسَّنَ): خوبصورت و مزین ہونا۔
(استحسنَه): پسند کرنا۔
(الاحسَنُ): سب سے بہتر' افضل۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿ اَلَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ﴾ (ج) اَحَاسِنُ
حدیث میں ہے (اِنَّ اقربكم مِنّي مجالسَ يوم القيامة احاسنكم اخلاقًا)۔

(الاستحسانُ): اصطلاحاً قیاس کو ترک کر کے لوگوں کے لئے آسان تر حکم کو اپنانا۔
(التحاسِينُ): زیب و زینت۔ جیسے مَا ابدع تحاسين الطاؤس اس کا واحد تحسينٌ۔
(الحُسَانُ) رجُلٌ حُسَانٌ: بہت حسین' جمیل۔
(الحُسَّانُ): بہت حسین و جمیل۔
(الحَسَنُ): اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کا تخریج کنندہ معلوم ہو اور اس کے راوی مشہور ہو۔
(الحُسْنُ): خوبصورتی (۲) ہر پرکشش اور پسندیدہ چیز (ج) مَحَاسن (خلاف قیاس) (۳) کہنی سے متصل ہڈی۔
(ستّ الحسن): ایک قسم کا پودا۔
(الحُسْنٰى): مونث الاحسن قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى﴾ (۲) اچھا انجام جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿فَلَهٗ جَزَاءَ الْحُسْنٰى﴾۔
(الحُسْنَيَان): کامیابی اور اللہ کے راستہ کی شہادت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا اِلَّا اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ﴾
(ج) الحُسَن کہا جاتا ہے" حُسيناه و حُسيناؤہ اَن يفعَلَ كذا" اس کی کوشش اور مقصد یہ ہے کہ ایسا کرے۔
(الحَسَنَةُ): نیکی قولاً ہو یا فعلاً ضد ہے سَيِّئَةٌ کی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا﴾ (۲) نعمت قرآن مجید میں ہے: ﴿ فَاِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ﴾ (۳) صدقہ (۴) جلد کا ایک نشان جو اسے خوشنمائی عطا کرتا ہے۔
(المَحْسَنَةُ): ذریعہ خوشنمائی' جیسے هذا الطعام محسنةٌ لِلْجِسْمِ۔
(حَسَا) الطائرُ الماءَ ـُ حَسْوًا: چونچ سے پانی لینا۔
-الرجلُ الحَسَاءَ و نَحْوَهٗ: شوربا وغیرہ تھوڑا تھوڑا پینا۔

Marfat.com

(حَاسَاه) الشراب: کسی کو اپنے ساتھ پینے میں شریک کرنا۔ جیسے کہا جاتا ہے "حَاسَيْتُه كَأسًا مُرَّةً" میں اس کا شریک دار ہوا۔

(حَسَّاه) الحَسَاءَ و نحوَهُ: شوربہ گھونٹ گھونٹ کر کے پلانا۔

(احتَسَى) الحساءَ: شوربہ وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینا۔

-انفاسَ النوم: محوِ خواب ہونا۔

-مافي نفسه: آزمانا، امتحان لینا۔

- سير الفرسِ والجمل والناقة: رفتار کی آخری حد کا اندازہ لگانا۔

(تحاسيا): ایک دوسرے کو شوربا پلانا۔

کہا جاتا ہے "تحاسَوْا كئوسَ المنايا" ان دونوں کے اکٹھا جام فنا نوش کیا۔

(تَحَسَّى) الحساءَ: چسکیاں لے کر شوربا پینا۔

(الحَسَا): شوربا وغیرہ (۲) وہ پتلا کھانا جو آٹے اور پانی سے بنایا جائے (ج) اَحْسَاءٌ و اَحسِيَةٌ۔

(الحَسَاءُ) الحَسَا۔

(الحَسْوُ) الحَسَا (۲) يومٌ كحسوِ الطير: بہت چھوٹا دن۔

-نوم كحسو الطير: کم اور غیر مسلسل نیند۔

(الحُسْوَةُ): گھونٹ، منہ بھر پینے کی چیز (۲) تھوڑی چیز۔ کہا جاتا ہے "سَقَانِيَ مِثلَ حسوةِ الطائر" اس نے مجھے تھوڑا سا پلایا اور "لم يبق في الاناء الا حسوةٌ" (ج) حُسًا۔

(الحَسِيَّةُ): گھونٹ، چسکی۔

(حَسِيَ) الحِسَيَ - حَسْيًا: نرم زمین کو پانی نکالنے کے لئے کھودنا۔

مافي نفسه آزمانا۔

(حَسَّى) الحِسَى: نرم زمین کو پانی کے لئے کھودنا۔

(احتَسَى) الحِسَى: نرم زمین کو پانی نکالنے کے لئے کھودنا۔

(الحِسَى) نرم زمین جہاں پانی جمع رہتا ہو (۲) جما ہوا وہ ریت جس کے نیچے سخت زمین ہو، جب بارش ہوتی ہے تو ریت پانی کو خشک نہیں ہونے دیتی اور اس کی نیچے والی ٹھوس سطح پانی کو زمین میں جذب نہیں ہونے دیتی۔ جزیرۃ العرب کے مشرق میں سعودیہ کے صوبہ "احساء" میں ایسا ہی ہے (ج) حِسَاءٌ و اَحْسَاءٌ۔

(الحِسْيُ): الحَسْي۔

ح .... ش

(حَشَأَه) بالعصا او السوط - حَشْأً: پیٹ یا کولہے پر ڈنڈا یا کوڑا مارنا۔

-بسَهْمٍ: پیٹ پر تیر مارنا۔

-النارَ: آگ جلانا۔

(المِحْشَأَةُ): چھوٹی سفید چادر جس کو بطور ازار استعمال کیا جاتا ہے۔

(اَحْشَبَه): غصہ دلانا۔

(احتَشَبُوا): جمع ہونا۔

(الحَشِيبُ) من الثياب: موٹا کپڑا (۲) سم کے اندر کی ہڈی۔

(حَشْحَشُوا): اٹھنے کے لئے حرکت کرنا۔ (۲) گتھم گتھا ہو کر حرکت کرنا (۳) منتشر ہونا۔

-النارُ الشيَ: آگ کا کسی چیز کو جلانا۔

(تَحَشْحَشُوا) حَشْحَشُوا۔

(حَشَدَ) الزرعُ - حَشْدًا: کھیتی کا مکمل طور پر اگ جانا۔

- الناقةُ و نحوها: تھنوں میں دودھ کا زیادہ ہونا۔

- القومُ او الجند حُشودًا: لوگوں اور سپاہیوں کا اکٹھا ہونا اور آپس کے تعاون کے لئے چاق و چوبند ہونا۔

- القومَ - حَشْدًا: جمع کرنا۔ کہا جاتا ہے "حَشَدَ لهذا الامر جميعَ قواهُ" اس نے اس کام کے لئے اپنی تمام توانائیاں صرف کر دیں اور "بتُّ في ليلة تحشد علي الهموم" مجھ پر ایسی رات گزری جس میں مجھ پر غموں کا ہجوم تھا۔

(اَحْشَدُوا) کسی مقصد کے لئے جمع ہونا۔

(احتشدوا): کسی کام کے لئے جمع ہونا۔

-احتَشَدَ فلانٌ في كذا: کسی کام کی بہترین تیاری کرنا۔ کہا جاتا ہے: "جاءَ فلانٌ محتفلاً محتشدًا" وہ پوری طرح تیار ہو کر آیا۔

- القومُ علي الامرِ: ایک دوسرے کی مدد کرتے ہوئے جمع ہونا۔

(تحاشَدُوا، تحشَّدوا): احتَشَدُوا۔

(الحاشِدُ): فلانٌ حَافِدٌ حاشِدٌ: فلاں خدمت و ضیافت میں انتہائی مستعد ہے۔

-عِذقٌ حاشِدٌ: پھل یا دانوں سے بھرا ہوا خوشہ اور گچھا (ج) حُشُدٌ و حُشَّدٌ۔

(الحَشَادُ) مِن الامكِنَةِ: ایسی نشیبی جگہ جہاں تھوڑی سی بارش سے پانی بہنے لگے۔ وادٍ حشادٌ اور ارضٌ حشادٌ بھی کہا جاتا ہے۔

(الحَشْدُ) من الناس: گروہ، جماعت (ج) حُشُودٌ۔

(الحَشَدُ): جماعت۔

(الحَشِدُ) من الرجال: کسی مدد میں بے دریغ خرچ کرنے والا۔

-من الامكنة: الحَشَاد۔

-من العيون: جاری چشمہ۔

(الحَشُودُ): وہ اونٹنی جس کے تھنوں میں دودھ جلدی جمع ہو جاتا ہو (۲) وہ اونٹنی جو پہلی جفتی میں حاملہ ہو جاتی ہو۔

(المحشودُ): فلانٌ محفودٌ محشودٌ: وہ اپنی قوم میں قابل احترام و اطاعت ہے جس کی خدمت کے لئے سب تیار رہتے ہیں۔

(حَشَرَهُمْ) - حَشْرًا: جمع کرنا اور لے کر چلنا۔

- اللهُ الخلق حَشْرًا: قبروں سے اٹھانا اور لے کر چلنا۔

- الجَدْبُ الناسَ: قحط کا لوگوں کو شہروں کی طرف لے کر چلنا۔

-الجدبُ الماشة و نحوها: قحط کا جانوروں کو ہلاک کر دینا۔

(حَشِرَ) الشيُ - حَشَرًا: پھینکنا (۲) میلا

Marfat.com

ہوناھو حَشِرٌ۔
(حُشِرَ): حُشِرَ فی راسِہٖ و نحوہٖ: بڑے سر والا ہونا۔
(حَشَّرَہٗ): اکٹھا کرنا اور ایک دوسرے کو ترتیب وتدقیق کے ساتھ ملا دینا۔
(احتشَرَ) فی احد اعضائیہ: کسی عضو کا بھاری اور بڑا ہونا۔
(انحشَرَ): لازم حشَرَہٗ۔
(تحَشَّرَ): جمع ہونا۔
(الحاشِرُ): حضور ﷺ کے ناموں میں سے ایک نام (۲) لوگوں کو جمع کرنے والا قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَاَرْسِلْ فِی الْمَدَائِنِ حَاشِرِیْنَ ﴾ (۲) ٹیکس وصول کرنے والا۔
(الحَشْرُ): اجتماع، ہجوم (۲) قیامت کے دن لوگوں کا اجتماع (۳) جماعت۔
-من الآذان: چھوٹے اور نازک کان۔
-من ریش سھامٍ: تیر کے پروں کی برابری۔
(اس میں مذکر، مونث اور مفرد و تثنیہ جمع سب برابر ہیں کیونکہ یہ اصل مصدر ہے) جیسے اذنٌ حَشْرٌ اور آذانٌ حَشْرٌ اور سَھْمٌ حَشْرٌ اور سِھَامٌ حَشْرٌ۔
- من السّلاح: نازک اور دھاردار ہتھیار (ج) حشورٌ۔
(یوم الحشر): قیامت کا دن۔
(الحَشْرُ، الحُشْرُ): بھوسی (ج) اَحْشَارٌ (لغت یمانی)
(الحَشَرَۃُ): حشرات، کیڑا مکوڑا، چھوٹا جانور جیسے بچھو، چوہا اور گوہ وغیرہ۔
(۲) علم الحیوانات کے مطابق وہ مخلوق جو تین مراحل سے گزرتی ہو (پہلے انڈہ پھر چھوٹا کیڑا پھر پروانہ) (ج) حَشَرٌ۔
(المَحْشَرُ): جمع ہونے کی جگہ (۲) وہ جگہ جہاں قیامت کے دن لوگوں کو جمع کیا جائے گا (۳) صدری نما لباس (ج) مَحَاشِرُ۔
(المَحْشَرَۃُ): وہ گھاس جو کھیتی کاٹنے کے بعد زمین پر اگتا ہے (۲) سبزہ زار۔
کہا جاتا ہے " اَرْسَلُوْا دوابّھُم اِلَی

الْمَحْشَرَۃ " (ج) مَحَاشِرُ۔
(حَشْرَجَ): آواز کا حلق میں اٹکنا۔
کہا جاتا ہے " حَشْرَجَ المحتضرُ عندالموت " اور حَشْرَجت رُوْحُہٗ فی صدرِہٖ " وہ مرنے کے قریب ہوگیا۔
(الحَشْرَجُ): پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی رک جائے اور صاف ہو (۲) کنکریلی زمین کا پانی جو دکھائی نہ دیتا ہو لیکن تھوڑا کھودنے سے نکل آتا ہو (۳) آبخورہ جس میں پانی ٹھنڈا کیا جائے (۴) ناریل (ج) حَشَارِجُ۔
(حَشَّ) الشّیُ ـِ حَشًّا: خشک ہونا، سوکھ جانا۔
-الجنینُ: بچہ کا پیٹ میں سوکھ جانا۔
-الیدُ و نحوھا: ہاتھ کا سوکھ جانا، شل ہو جانا (۲) ہاتھ کا پتلا ہو جانا۔
-الحشیش و نحوہٗ ـُ حَشًّا: گھاس کاٹنا اور جمع کرنا۔
-الماشیۃ: چوپائے کو گھاس ڈالنا، جیسے کہاوت ہے (اَحُشُّكَ و تروثنیَ) میں تجھے گھاس ڈالتا ہوں اور تو مجھے مینگنیاں دیتا ہے۔ اس شخص کے لئے جو بھلائی کا بدلہ برائی کے ساتھ دے۔
- النارَ: آگ جلانے کے لئے ایندھن اکٹھا کرنا۔ (۲) آگ کو حرکت دینا تا کہ وہ جل جائے۔
-الحربَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
-شیئاً بشیءٍ: ایک شے کو دوسری کے ذریعہ مضبوط کرنا۔ جیسے حَشَّ النار بالحطب، حَشَّ الحرب بالسلاح اور حش السھم بالریش۔
- مالَ فلان بمال غیرہٖ: ایک کے مال کو دوسرے کے مال کے ذریعہ بڑھانا۔
(اَحَشَّ) المکانُ: کسی جگہ گھاس اُگنا۔
(۲) گھاس زیادہ ہونا۔
-الشیُ: خشک ہونا، سوکھ جانا۔
-الکلاءُ: گھاس کاٹنے کا وقت آنا۔
-فلانًا: گھاس کاٹنے اور اس کو جمع کرنے کے لئے کسی کی مدد کرنا (۲) آگ جلانے کے لئے

کسی کی مدد کرنا۔
-اللّٰہُ یَدَہٗ: ہاتھ خشک اور شل کردے۔
-الحامِلُ الجنینَ: حاملہ عورت کے بطن سے سوکھا بچہ پیدا ہونا۔
(احتشَّ) الحشیشَ: گھاس کاٹ کر اکٹھا کرنا۔
-للنار: آگ کے لئے ایندھن اکٹھا کرنا۔
(استحَشَّ): پتلا و کمزور ہونا۔
-استحشَّتْ یدُہ: ہاتھ کا خشک وشل ہونا۔
-استحشَّ الجنینُ فی الرّحِمِ: بچہ کا پیٹ میں سوکھ جانا۔
-فلانٌ: پیاسا ہونا اور تھوک خشک ہونا۔
(الاُحْشُوْشُ): وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں خشک ہوگیا ہو (ج) اَحَاشِیش۔
(الحِشَاشُ): گھاس کی گون (۲) ہر شے کا کنارہ جانب، یہ دو ہوتے ہیں ان کو حشاشان کہتے ہیں (ج) حُشُشٌ و اَحِشَّۃٌ۔
(الحُشَاشي): حُشاشك ان تَفعَلَ کذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
(الحُشَاشَۃُ): بیماری کے آخری سانس۔ کہا جاتا ہے: "مَابَقِیَ من الشمس الاحشاشۃ نازع" سورج کی صرف اتنی روشنی باقی ہے جتنا مرنے والے کا سانس ہوتا ہے اور "مابقی من المروءۃِ الاحُشَاشَۃُ محتضِرٍ" صرف اتنی مروت باقی رہ گئی ہے جتنا مرنے والے کا سانس ہوتا ہے (یہ بطور تشبیہ کے استعمال ہوتا ہے)۔
(الحُشُّ): وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں خشک ہو گیا (۲) باغ (۳) کھجور کے درختوں کا جھرمٹ (۴) بیت الخلاء (۵) وضو خانہ (ج) حُشُوْش و حَشّانٌ۔
(الحُشَّۃُ): پہاڑ کی زبردست چوٹی جس پر گھاس اگتی ہے اور سفید ہو جاتی ہے۔ (ج) حُشَشٌ۔
(الحَشَّاشُ): گھاس کاٹنے والا (۲) گھاس جمع کرنے والا (۳) گھاس بیچنے والا (۴) بھنگ پینے والا (مو)۔

Marfat.com

(الحُشَّاشُ): گھاس کاٹنے کا آلہ درانتی وغیرہ۔
(الحَشَّاشُونَ): سات اماموں کو ماننے والا اسماعیلی شیعوں کا فرقہ جس کی بنیاد حسن بن صباح نے ڈالی۔
(الحشیش): خشک گھاس، جس کو کاٹنا اور جمع کرنا ممکن ہو۔ واحد: حشیشۃٌ اور جمع حشائش (۲) بھنگ (مو)۔
(الحَشِیشۃُ) گھاس کا گچھا۔
حشیشۃ الدینار فصیلہ قنبیک کا ایک پودا۔
(المِحَشُّ) گھاس کاٹنے کی درانتی (۲) آگ کریدنی (۳) اون کا بنا ہوا بورا یا تھیلا جس میں گھاس بھری جائے (ج) مَحاشُّ۔
-فلانٌ مِحَشُّ حَربٍ فلاں جنگ کی آگ بھڑکانے کا ماہر ہے۔
-مِحَشُّ الکتیبۃ بہادر آدمی۔
(المَحَشَّۃُ) المِحَشُّ (۲) وہ ڈنڈا جو پتے جھاڑنے کے لئے شاخوں پر مارا جائے۔ (ج) مَحاشُّ۔
(حَشَفَ)- حَشفًا خشک ہو کر سکڑنا۔
-الضرعُ تھن کا خشک ہو جانا۔ ھو حَشِیفٌ و حَشِیفٌ۔
(اَحْشَفَ) حشف۔
-النحلُ کھجور کے درخت پر خراب پھل آنا اور پکنے سے پہلے سوکھ جانا۔
(حَشَّفَ) عَینیہ آنکھیں بند کر کے پلکوں کے بیچ میں سے دیکھنا۔
(تَحَشَّفَ) حشف۔
-فلانٌ پرانا کپڑا پہننا۔
-اوبارُ الابل اونٹوں کی اون کا اڑ کر بکھر جانا۔
(استَحشَفَ) حَشَفَ (۲) تَحَشَّفَ۔
-الانفُ ناک کی نرم ہڈی کا سوکھ جانا جس سے ناک کی طبعی حرکت ختم ہو جاتی ہے۔
(الحُشافۃُ) تھوڑا سا پانی۔
(الحَشَفُ) من التمر خراب کھجوریں جو پکنے سے پہلے سوکھ جاتی ہیں ان میں نہ گٹھلی ہوتی ہے نہ گودا نہ مٹھاس۔ کہاوت ہے (اَحَشَفًا وَسُوْءَ کِیلَۃٍ) ایسے شخص کے بارے میں جس میں دو بری خصلتیں ہوں۔ (۲) خشک تھن (۳) سوکھی روٹی۔
(الحِشفُ) تَمرٌ حَشِفٌ: بہت زیادہ خراب کھجوریں۔
(الحَشَفَۃُ) عضو مخصوص کا اگلا حصہ ختنہ کے بعد کھال کٹنے سے کھل جاتا ہے (۲) انسان یا اونٹ کے حلق کا زخم۔ (۳) سمندری چٹان (ج) حِشافٌ۔ (۴) کھیتی کی جڑ جو کٹائی کے بعد باقی رہے۔ (۵) خشک خمیر (۶) بہت بوڑھی عورت (ج) حَشَفٌ و حِشافٌ۔
(الحَشِیفُ) پرانا کپڑا (ج) حُشُفٌ۔
شاعر کا قول:

یدنی الحشیف علیھا کی یواریھا
ونفسہ وھو للاطمارِ لَبَّاسٌ

(حَشَكَ) القومُ - حُشُوكًا: کسی مقصد کے لئے جمع ہونا۔
-القوسُ کمان کا تیر کو دور پھینکنا۔
-کلُّ ذات لبن پستان یا تھن کا دودھ سے بھر جانا۔
-النخلۃُ کھجور پر زیادہ پھل آنا۔
-السحابُ بادل کا پانی سے بھرا ہوا ہونا۔
-السماءُ موسلا دھار بارش ہونا۔
-الریحُ تیز ہوا چلنا۔
-فلانٌ الناقۃ اونٹنی کو اس لئے دوہے بغیر چھوڑ دینا تا کہ اس کے تھنوں میں دودھ اکٹھا ہو جائے۔
(حَشِكَ) الحیوانُ - حَشَكًا: جانور کا جو وغیرہ چبانا۔ ھو حَشِكٌ۔
(اَحشَكَ) الدابۃَ جانور کو جو کھلانا۔
(الحِشاكُ) بکری کے منہ پر باندھی جانے والی لکڑی جس سے وہ دودھ نہ پی سکے۔ (ج) حُشُكٌ و اَحشِكَۃٌ۔
(الحَشکۃُ) بارش کی بوچھاڑ۔
(الحَشکۃُ) جماعت۔
-جاء القومُ بِحَشکَتِھِم لوگ اپنے لشکر کے ساتھ آئے (ج) حَشَكٌ۔
(الحَشُوكُ) ناقۃٌ حَشُوكٌ: وہ اونٹنی جس کے تھن میں جلد دودھ اکٹھا ہو جاتا ہو (ج) حُشُكٌ۔
(الحَشِیکۃُ): جو۔ جیسے: علف دابتہٗ حشیکۃً۔
(حَشَمَ) فلانٌ - حُشُومًا: سکڑنا، شرمانا، جیسے: حَشَمَ منہٗ (۲) لاغری کے بعد موٹا ہونا -"حَشَمَتِ الدابۃ فی اوّل الربیع" جانور کا موسم بہار کے شروع میں چارہ کھا کر موٹا ہونا۔
- فلانًا حَشمًا: ناراض کرنا، نفرت دلانا۔ (۲) شرمندہ کرنا، کھانے سے منقبض ہونے والے کو کہا جاتا ہے۔
-ما الذی حَشَمَكَ؟ تمہیں کھانے سے کس چیز نے متنفر کر دیا۔
(حَشِمَ) - حَشَمًا: شرمندہ ہونا (۲) غصہ ہونا ھو حَشِمٌ۔
(اَحشَمَہ): حَشَمَہ۔
(حَشَّمَہٗ): غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
(احتشَمَ): شرم کرنا (۲) زندگی میں معتدل اور قابل تعریف راستہ اختیار کرنا۔
-بامرہٖ: کسی کام کا اہتمام کرنا۔
(تَحَشَّمَ) منہ: ناگواری محسوس کرنا اور شرمانا۔
-الشیئَ: بچنا، الگ رہنا۔
(الحَشَمُ) حَشَم الرجل کسی کے متعلقین رشتہ دار، پڑوسی، خدام، شریک غم و غصہ رہنے والے (ج) اَحشامٌ۔
(الحُشمۃُ) حشمۃ الرجل رشتہ دار (۲) بیوی۔
(الحِشمۃُ): شرم (۲) معتدل قابل تعریف طریقہ یا راستہ۔
(الحُشُومُ) سکڑاؤ، جیسے "فی بدنہٖ حشومٌ"۔
(الحَشِیمُ) باوقار (۲) رعب دار۔ (۳) پڑوسی (۴) مہمان (ج) حُشَماءُ۔
(حَشِنَ) الوعاءُ و نحوہٗ - حَشَنًا برتن

Marfat.com

وغیرہ کا دودھ یا چکنائی کی وجہ سے بدبودار ہو جانا۔
-فلانٌ: کینہ رکھنا۔ھو حَشِنٌ۔
(اَحْشَنَ) الوعاءُ ونحوہٗ: برتن وغیرہ کا نہ دھونے کی وجہ سے بدبودار ہو جانا۔
(حاشَنَہ): سب وشتم کرنا۔
(تَحَشَّنَ): حَشِنَ۔
(الحِشَانُ): بدبودار برتن۔
(الحِشْنَۃُ): کینہ' بغض۔
(اُلحَشْوَرُ) من الدوابّ: مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم کا جانور (ج) حَشَاوِرُ و حَشْوَرَۃٌ۔
(الحَشْوَرَۃُ): مونث الحَشْوَرِ (۲) مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم کا جانوروں کا ریوڑ (۳) چالاک بڑھیا (ج) حَشَاوِرُ۔
(حَشَا) الوسادۃَ و نحوھا - حَشْوًا: تکیہ کو روئی وغیرہ سے بھرنا۔
-فلانًا: آنتوں پر مارنا۔
-حشاہٗ سہمًا: اس کی آنتوں پر تیر مارا۔
(حَشِیَ) السِّقَاءُ - حَشًی: مشکیزہ میں دودھ کا اس طرح چپک جانا جیسے بدن پر کھال جس سے بدبو ہو جاتی ہے۔
-فلانٌ: آنتوں میں درد ہونا (۲) دمہ کی بیماری ہونا۔ھو حَشٍ و حَشْیَان وھی حَشِیَۃٌ و حَشْیًا۔
(حَشِیَ) فلانٌ غیظًا و کبرًا: غصہ اور تکبر سے بھرنا۔جیسے شاعر کا قول:
"فما حُشِیَ الانسانُ شرًّا من الکبر"
کہا جاتا ہے "حُشِیَ فلانٌ نفسًا لجوجۃً وحشِیَ بھا" فلاں آدمی ہٹ دھرم اور مغرور ہے۔
(اَحْشَاہ): عطا کرنا' دینا' کہا جاتا ہے "اَتَیتُہ فَمَا اَجْلَنِی وَمَا اَحْشَانِی" اس میں مجھے کوئی چھوٹی بڑی چیز نہ دی۔
(حَاشَا) من القوم فلانًا: مستثنیٰ کرنا' بچانا۔کہا جاتا ہے "شَتَمتُھُمْ وَمَا حاشَیْتُ مِنْھُمْ اَحَدًا" اور "حَاشَی للہِ وحَاشَ للہِ" یعنی اللہ نے ہی مجھے اس سے روکا ہے۔
(حَشّٰی) الکتابَ: کتاب کا حاشیہ لگانا۔ (مو)
الثوبَ: کپڑے کے کنارے بنانا۔
(احْتَشٰی): بھرنا جیسے احتشٰی من الطعام و نحوہٖ۔
المرأۃُ الحَشِیَّۃَ وبھا: عورت کا گدا اوڑھنا۔
(اِنْحَشٰی) صوتٌ فی صوتٍ و حرفٌ فی حرفٍ: ایک آواز کا دوسری آواز یا ایک حرف کا دوسرے حرف میں داخل ہونا۔
(تَحَاشٰی) عن کذا: بچنا' پاک رہنا۔
(تَحَشَّتِ) المرأۃُ: عورت کا سرین کا بڑا کرنے کے لئے گدی باندھ لینا۔
-من فلانٍ: برائی سے بچنے کے لئے کسی سے کنارہ کش ہونا۔
-فی بنی فلانٍ: کسی کے گرد لوگوں کا اکٹھا ہونا اور اس کا ان کی پناہ میں آنا۔
من القوم فلانًا: کسی کو الگ کرنا۔
(حَاشَا): حرف استثناء کبھی حرف ہوتا ہے' کبھی فعل ہوتا ہے۔جب فعل ہو تو اس کے مابعد کو نصب دیں جیسے جیسے ضربتھم حاشا زیدًا جب حرف ہو تو اس کے مابعد کو کسرہ دیں۔
(الحاشیۃُ) ہر چیز کا طرف اور کنارہ (۲) چھوٹے اونٹ (۳) اہل وعیال' مصاحبین متعلقین جیسے ھَولاءِ حَاشِیَتُہ (۴) کتاب کا حاشیہ (ج) حَوَاشٍ۔
-عیشٌ رقیق الحواشی: خوش گوار زندگی۔
-کلامٌ رقیق الحواشی: لطیف گفتگو۔
-رجلٌ رقیق الحواشی: ملنسار آدمی۔
(الحاشیتان): ابن المخاض اور ابن اللبون۔
حاشیتا الثوبِ: کرتے وغیرہ کے دو پلے۔
(الحَشَا): پیٹ کے اندر کی چیزیں جیسے پیٹ' جگر' انتڑیاں وغیرہ' (۲) دمہ' (۳) کوکھ' (۴) آنتیں۔
- ھو لطیف الحشا: وہ کمزور انتڑیوں والا ہے۔ (۵) گوشہ' کونہ۔
انافی حَشَاہُ: میں اس کی پناہ میں ہوں۔
(الحَشَاۃُ): ارضٌ حَشَاۃٌ: کالی اور بیکار زمین۔
(الحَشْوُ): ہر چیز کا بھراؤ (۲) چھوٹے اونٹ۔ (۳) ناقابل اعتماد لوگ (۴) فضول باتیں۔
(۵) آدمی کی ذات' نفس (۶) شعر کے عروض اور ضروب کے علاوہ کے اجزاء۔
(الحُشْوَۃُ): چربی کے علاوہ پیٹ کی اندرونی چیزیں۔
-من الشاۃ: بکری کا پیٹ۔
-من الناس گھٹیا لوگ۔
-ما اکثر حشوۃ ارضہٖ اس کی زمین میں درختوں کے فضول جھنڈ ہیں۔
(الحَشوۃُ): الحُشْوَۃُ۔
(الحَشْوِیَّۃُ' الحَشَوِیَّۃُ): حَشَا یا حشو کی طرف نسبت ہے' ایک ظاہر پرست فرقہ جو اللہ تعالیٰ کی جسمیت کا قائل ہے۔
(الحَشِیُّ): آنتوں یا پیٹ کے درد کا مریض (۲) خشک۔
-من النبت: خراب ہو جانے والا پودا۔
(الحَشِیَّۃُ): گدا (۲) روئی کی گدی جس کو عورت اپنی سرین پر بڑا ظاہر کرنے کے لئے باندھتی ہے۔ (ج) حَشَایا۔

ح.........ص

(حَصَأَ) الرضیعُ - حَصْأً بچہ کا دودھ پی کر سیر ہو جانا۔
من الماءِ سیراب کرنا۔
(اَحْصَأَہٗ) سیراب کرنا۔
(حَصَبَہ)- حَصْبًا کنکریاں وغیرہ مارنا۔
-المکانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا۔
-النارَ بالحَصَبِ: آگ تیز کرنے کے لئے اس میں لکڑیاں ڈالنا۔
-فلانًا عن کذا: باز رکھنا' دور کرنا۔
(حَصِبَ) الطفلُ - حَصَبًا: بچہ کو خسرہ نکل آنا۔ھو محصوبٌ۔
(اَحْصَبَ) الفرسُ وغیرہ: گھوڑے کا

Marfat.com

کنکریاں اڑاتے ہوئے تیز چلنا۔
فلاناً عن کذا: دور رکھنا باز رکھنا۔
(حَصَّبَ) الحاجُّ: حاجی کا مقام محصب میں رات کا کچھ حصہ گزارنا۔
المکانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا۔
(حُصِّبَ) الطفلُ: بچہ کو خسرہ نکلنا۔
(تحاصَبَا): ایک دوسرے کو کنکریاں مارنا۔
(تَحَصَّبَ): لازم حصّبه۔
الطیرُ: پرندہ کا دانے کی تلاش میں جنگل کی طرف جانا۔
(الحاصِبُ) مکان حاصبٌ: پتھریلی جگہ (۲) تیز ہوا جو مٹی اور کنکر اڑائے جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ﴾ (۳) وہ بادل جو اولے اور برف برسائے۔
(الحِصَابُ) رمی جمار کی جگہ۔
(الحَصَبُ): کنکری، چھوٹے پتھر (۲) جلانے کی لکڑی (۳) آگ کا ایندھن جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ﴾۔
(الحَصِبُ) مکانٌ حصِبٌ: کنکریلی جگہ۔
-ریحٌ حَصِبَةٌ: تیز کنکریاں اڑانے والی ہوا۔
-لبنٌ حَصِبٌ: وہ دودھ جو ٹھنڈک کی وجہ سے جم جائے اور اس کا مسکہ نہ نکلے۔
(الحَصْبَاءُ) کنکریاں، چھوٹے پتھر۔
(الحَصْبَةُ) کنکریاں (۲) خسرہ کا مرض (ع)۔
(لَيْلَةُ الحَصْبَةِ) ایام تشریق کے بعد کی رات۔
(الحَصَبَةُ) ایک کنکری (۲) خسرہ۔
(المَحْصَبَةُ) ارضٌ مَحْصَبَةٌ: کنکریلی زمین (۲) بہت کنکریوں والی زمین (۳) وہ زمین جہاں کثرت سے خسرہ نکلتا ہو۔
(المُحَصَّبُ) محصب، مقام منیٰ میں کنکریاں مارنے کی جگہ۔
(حَصْحَصَ) بیڑیاں پہنے ہوئے شخص کی طرح چلنا (۲) زمین جانا (۳) تیز چلنا (۴) کسی کام میں غلو کرنا (۵) مٹی کو کریدنا۔
- الشیُٔ: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا جیسے حصحص الحقُّ۔
- البعیرُ: اونٹ کا بوجھ لے کر اٹھنے کے لئے گھٹنے ٹیک دینا۔
- بفلانٍ: کسی کے پیچھے پڑنا اور اس کو چمٹ جانا۔
-الشیَٔ: الٹ پلٹ کرنا، حرکت دینا۔
- الشیَٔ فی الشیٔ: کسی شے کو دوسری میں ہلا کر ایک کرنا، گھولنا۔
-البعیرُ بصدرہ الارضَ: اونٹ کا اپنے سینہ سے کنکریوں کو ہٹانا تاکہ چلنے کے لئے نرم زمین نکل آئے۔
(تَحَصْحَصَ): لازم حَصْحَصَ (۲) زمین سے لگ کر سیدھا کھڑا ہو جانا۔
- الوبرُ و نحوُہٗ: اونٹ کے بالوں کا کھال سے الگ ہو کر بکھر جانا۔
(الحَصْحَاصُ): مٹی۔
-سیرٌ حصحاصٌ: تیز رفتار۔
(الحُصْحُصُ، الحُصْحُوْصُ) من الرجال: باریک بیں، نکتہ رس آدمی۔
(حَصَدَ) الزرع والنباتَ ـُ حصدًا و حَصَادًا: درانتی سے کاٹنا۔
-القومَ بالسیف: قتل کرنا، نسل ختم کر دینا۔
(حَصِدَ) الحبلُ و نحوُہٗ ـَ حَصَدًا: رسی وغیرہ کا مضبوط ہونا، مضبوط بنا ہوا ہونا۔ ھو حَصِدٌ و اَحْصَدُ وھی حَصْدَآءُ۔
-وترٌ اَحْصَدُ: مضبوط بنا ہوا تانت۔
-دِرْعٌ حصداءُ: مضبوط اور تنگ حلقوں والی زرہ۔
(اَحْصَدَ) الزرعُ و نحوُہٗ: کھیتی کٹنے کا وقت آنا۔
الحبلَ و نحوَہٗ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
(احْتَصَدَ) الزرع و نحوہٗ: کھیتی کی کٹائی کرنا۔
(استَحْصَدَ) مضبوط مستحکم ہونا۔
الزرعُ و غیرُہٗ: کھیتی وغیرہ کی کٹائی کا وقت آ جانا۔
(تَحَصَّدُوْا): ایک دوسرے کو تقویت پہنچانا۔
(الحَصَادُ): کھیتی کی کٹائی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَآتُوْا حَقَّه يَوْمَ حَصَادِه﴾ (۲) کھیتی کٹنے کا وقت (۳) کٹی ہوئی کھیتی (۴) درخت کا پھل۔
(الحَصَدُ): مضبوط بنائی، رسی، زرہ تانت وغیرہ کی مضبوط بناوٹ۔
(الحَصداءُ) من الشجر: بہت پتوں والا درخت (ج) حُصْدٌ۔
(الحَصِيْدُ): کٹی ہوئی کھیتی۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَاَنْبَتْنَا بِه جَنّٰتٍ وَحَبَّ الْحَصِيْدِ﴾ (ج) حَصَائدُ۔
(الحَصِيْدَةُ): کٹی ہوئی کھیتی (۲) کھیت (۳) کٹائی کے بعد بچی ہوئی جڑیں جن تک درانتی نہیں پہنچتی (ج) حَصَائدُ۔
- حَصَائدُ الْاَلْسِنَةِ: فضول باتیں، بے فائدہ کلام۔ حدیث میں ہے: (وَهَلْ يكبُّ النَّاسَ فی النار عَلٰی مناخرهم اِلا حَصَائدُ السنتهم)۔
(المِحْصَدُ): درانتی، کٹائی کا آلہ (ج) محاصِدُ۔
(حَصَرَتِ) النَّاقَةُ ـُ حَصْرًا: اونٹنی کے پیشاب کے سوراخ کا تنگ ہونا۔ ھی حصورٌ، حَصَر الاحلیلُ بھی کہا جاتا ہے۔
-البعیرَ: اونٹ کے پیر میں رسی باندھنا۔
-فلاناً: روکنا، قید کرنا۔
- المرضُ او الخوفُ: نکلنے سے روکنا، ھو محصورٌ و حصیرٌ۔
الشیَٔ: احاطہ کرنا، محدود کرنا (۲) شمار کرنا۔
(حَصِرَ) فلانٌ ـَ حَصَرًا: تنگ دل ہونا (۲) بخل کرنا۔ (۳) علی فلان: کسی کو اپنی بھلائی سے محروم کرنا۔ (۴) شرم یا عجز کی بنا پر کسی چیز سے محروم رہنا۔
-القارِئُ: قاری کا قراءت پر قادر نہ ہونا۔
-بالسرّ: راز چھپانا۔
- عن الشیءِ: مجبوری کی وجہ سے محروم رہنا،

Marfat.com

هو حصورٌ۔
-الناقةُ: اونٹنی کا قید ہونا۔
(حُصِرَ) فلانٌ: قبض ہونا یعنی فضلات کا پیٹ میں رک جانا هو محصورٌ۔
(أَحْصَرَ) البعيرَ: اونٹ کے پیر میں رسی باندھنا۔
فلانًا: قید کرنا، روکنا۔
المرضُ او الخوفُ: بیماری یا خوف نے اسے روک دیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾۔
(أُحْصِرَ) فلانٌ: قبض ہونا، پاخانہ کا رک جانا۔ کہا جاتا ہے: ''أُحْصِرَ الرجلُ وأُحْصِرَ بغائطِهِ او بَوْلِهِ و أُحصِرَ عليه غائطُه أَوْ بَوْلُهُ''
(حَاصَرَهُ) محاصرةً و حِصَارًا: محاصرہ کرنا، گھیر لینا، نکلنے سے روک دینا۔
(احْتَصَرَ) البعيرَ: اونٹ کے پیر میں رسی باندھنا۔
(الحِصَارُ): جانور کے پیر کی رسی (٢) وہ جگہ جہاں انسان کا محاصرہ کیا جائے (٣) موسیقی کا ایک نغمہ (٤) شہر یا قلعہ کی فصیل (ج) حُصُرٌ و أَحْصِرَةٌ۔
(الحَصْرُ): عربی اصطلاح میں کسی حکم کو کسی ایک کے لئے ثابت کرنا اور اس کے سوا سے نفی کرنا اس کو قصر بھی کہا جاتا ہے (٢) مناطقہ کے نزدیک قضیہ کے محصورہ ہونے کو کہتے اسے سورہ بھی کہتے ہیں
-الحصر العقلي: اثبات و نفی میں دائر و سائر ہونے والا حکم کہ عقل اس کے غیر کو جائز قرار نہ دے جیسے العددُ إمّا زوجٌ وَ إمّا فردٌ۔
(الحُصْرُ): قبض، پیشاب یا پاخانہ کا بند ہو جانا۔
(الحَصُوْرُ): طاقت کے باوجود خواہشات سے باز رہنے والا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَحَصُوْرًا﴾۔
(الحَصِيْرُ): تنگ سینہ والا (٢) بخیل و کنجوس (٣) کھجور وغیرہ کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی (٤) مجلس، لوگوں کی قطار (٥) ایسی قید جو حرکت سے روک دے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا﴾ (ج) حُصُرٌ و أَحْصِرَةٌ۔
(الحَصِيْرَةُ): چٹائی، بوریا۔
(المَحْصُوْرَةُ): ارضٌ محصُوْرَةٌ: پانی برسی ہوئی زمین۔
(حَصْرَمَ) فلانٌ: بخل کرنا۔
-الوعاءَ: برتن کو لبالب بھر دینا۔
-الحَبْلَ و نَحْوَهُ: رسی کو مضبوط بنانا۔
-الشيءَ: تنگ بنانا۔
(تَحَصْرَمَ) فلانٌ: بخل کرنا۔
(الحِصْرِمُ): کچا پھل (٢) ہر شے کی ردی اور خراب قسم (٣) رجلٌ حِصْرِمٌ: بخیل کم فیض آدمی۔
(حَصَّ) الفرسُ و نحوُهُ ـــ حَصًّا وَحُصَاصًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
-الشَّعْرَ حَصًّا: حلق کروانا۔
-الشيءَ: زائل کرنا۔
-فلانًا كذا من المال: کسی کا مال میں حصہ مقرر کرنا۔
حَصَّتِ البَيْضَةُ رَاسَه: اس نے بالوں کو اتنا گھسا کہ وہ گرنے کے قریب ہو گئے۔
(حَصَّ) الشَّعْرُ ـــ حَصَصًا: بالوں کا جھڑنا۔
-فلانٌ: فلاں کے بال جھڑ گئے۔
-الطائرُ و جناحه: پرندے کے پروں کا کم جھڑنا اور کم ہونا۔
حَصَّتْ لِحْيَتُه: داڑھی کا جھڑنا، هو اَحَصُّ وهي حَصَّاءُ (ج) حُصٌّ۔
(أَحَصَّهُ): حصہ دینا۔
(حَاصَّه) مُحَاصَّةً و حِصَاصًا: تقسیم کرنا اور ہر ایک کا اپنا حصہ لے لینا۔
(حَصْحَصَ) الشيءُ: واضح اور ظاہر ہونا۔
-الشيءَ: حصے بنانا۔
(انحصَّ): بال جھڑنا۔
(تحاصُّوا) الشيءَ: کسی چیز کے حصوں کو باہم تقسیم کرنا۔
(تَحَصَّصَ) فلانٌ: بال جھڑنا۔
(الأَحَصُّ) رجلٌ أَحَصُّ: جس کے سر پر بال کم ہوں یا بڑھتے نہ ہوں۔
-يومٌ أَحَصُّ: سخت سرد اور صاف آسمان والا دن۔
-سيفٌ أَحَصُّ: بے اثر تلوار۔
(الحَصَّاءُ) سنةٌ حَصَّاءُ: بے فائدہ سال۔
ريحٌ حَصَّاءُ: صاف ہوا جس میں گرد و غبار نہ ہو۔
(الحاصَّةُ): بال جھڑنے کی بیماری۔ کہا جاتا ہے (بينهم رَحِمٌ حَاصَّةٌ) ان کے تعلقات خراب ہیں (ج) حواصُّ۔
(الحُصَاصَةُ): بیل پر بچے کچھے انگور۔
(الحُصُّ): سرخ رنگ کی ایک گھاس جس سے رنگائی کی جاتی ہے (٢) زعفران (ج) حُصُوصٌ و أَحْصَاصٌ۔
(الحِصَّةُ): نصیب، حصہ (ج) حِصَصٌ۔ (٢) تعلیمی وقفہ (مو)۔
(الحَصِيْصُ) من الشعر وَ الريش وغيرِهما: گرے ہوئے بال یا پر وغیرہ۔
- فرسٌ حصيصٌ: وہ گھوڑا جس کے پچھلے حصہ اور دم کے بال کم ہوں (٢) تعداد۔ جیسے حصيصُ القومِ كذا۔
(الحَصِيْصَةُ): مونڈے ہوئے یا چونٹے ہوئے بال (ج) حصائص۔
(حَصِفَ) الرجلُ او جلدُهُ ـــ حَصَفًا: خشک خارش میں مبتلا ہونا۔ هو حَصِفٌ۔
(حَصُفَ) الشيءُ ـــ حصافةً: عمدہ، مستحکم ہونا جس میں کوئی عیب نہ ہو۔
-فلانٌ: صاحب الرائے اور دانشمند ہونا۔ هو حَصِيفٌ۔
(أَحْصَفَ) الفرسُ و نحوُهُ: چھوٹے قدموں کے ساتھ گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
-الشيءَ: مستحکم کرنا۔
-الحائكُ و نسجَ الثوبِ: بنکر کے کپڑے کو ٹھونک کر بنانا۔

Marfat.com

-الحَرُّ فلانًا: گرمی دانے نکل آنا۔
-الشیئَ عن کذا: دور کرنا' ہٹانا۔
(اِسْتَحْصَفَ) الشیئَ: عمدہ و مستحکم ہونا۔ کہا جاتا ہے "اِسْتَحْصَفَ الحبلُ واستحصف الرایُ"۔
-القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔
-علیه الزمانُ: سختی آنا۔
(الحَصَفُ): خشک کھجلی (۲) چھوٹی پھنسیاں گرمی دانے۔
(المِحْصَافُ) من الدواب: تیز چلنے اور دوڑنے والا جانور (ج) مَحَاصِیفُ۔
(المِحْصَفُ' والمُحْصِفُ) من الدواب: تیز رو جانور (ج) محاصف۔
(حَصَلَ) الشیئُ ـُ حُصُولًا: حاصل ہونا' باقی بچنا۔ جیسے "مَا حَصَلَ فی یدی شیئٌ منه"۔
-علیه کذا: ثابت ولازم ہونا۔
-فلانٌ علی الشیئ: حاصل کرنا' پالینا۔ جیسے مَا حَصَلتُ منه علٰی شیئٍ۔
-له کذا: پیش آنا' واقع ہونا (مو)۔
(اَحْصَلَ) النخلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا۔
(حَصَّلَ) النخلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا۔
-الشیئَ والاَمرَ: الگ کرنا' ایک شے کو دوسری سے جدا کرنا۔ جیسے کہا جاتا ہے "حَصَّلَ الذهبَ من حجر المعدن" اور "حَصَّلَ البُرَّ مِن التبن" (۲) اکٹھا کرنا' جمع کرنا (۳) حاصل کرنا۔ جیسے حَصَّلَ العلم و حَصَّلَ المال۔
-الکلامَ: کلام کو اصل کی طرف لوٹانا۔
(تَحَصَّلَ) الشیئُ: جمع ہونا' ثابت ہونا۔
من المناقشة کذا: مباحثہ کا یہ حاصل نکلا۔
(الحاصِلُ) معدنی پتھر سے چھڑایا ہوا سونا یا چاندی (۲) خزانہ' اسٹور' ذخیرہ (محدثہ)۔
حاصلُ الموضوع: خلاصہ۔
حاصلُ الجمع او الضرب فی علم الحساب: نتیجہ (ج) حواصِلُ۔
(الحُصَالَةُ): غلہ کا کوڑا کرکٹ جو صاف کرنے کے بعد بچتا ہے۔
(الحَصَّالَةُ): حصّاله النقود: روپیہ جمع کرنے کا بکس' سیونگ بکس (محدثہ)۔
(الحَصَلُ): نیم پختہ کھجور (۲) شگوفہ (۳) تلچھٹ' باقی ماندہ' بچا کھچا (۴) گندم میں ملا ہوا کالا دانہ جسے الگ کیا جاتا ہے۔
(الحَصِیلُ): حاصل شدہ مال وغیرہ۔
(الحَصِیلَةُ): حاصل شدہ مال وغیرہ جیسے حَصِیلَةُ الضّرائب و حَصِیلَةُ الارباح (۲) باقی ماندہ (ج) حصائل۔
(المَحصَّلُ): کان سے مٹی نکالنے والا (۲) سونا یا چاندی کو کان کے پتھر سے الگ کرنے والا (۳) محصل' وصول کنندہ (مو)۔
(المِحْصَلُ): چھلنی (ج) مَحَاصِلُ۔
(المحصولُ): پیداوار (۲) باقی حصہ (۳) خلاصہ جیسے هذا محصول کلامِه کہا جاتا ہے "ما لفلان محصول و لامعقول" اسے نہ عقل ہے نہ سلیقہ۔
(حَصَمَ) الشیئَ ـِ حَصْمًا: کوٹنا۔
(انْحَصَمَ) العودُ: ٹوٹنا۔
(الحَصِیمُ): چھوٹی کنکریاں۔
(المِحْصَمَةُ): لوہے کی موسلی۔
(حَصُنَ) المکانُ ـُ حَصَانَةً: مضبوط و محفوظ ہونا هو حَصِینٌ۔
- المراۃُ حِصنًا و حصانةً: عورت کا پاکدامن ہونا (۲) شادی کرنا هی حَصَانٌ (ج) حُصُنٌ۔
(اَحْصَنَ) الرجلُ: شادی کرنا۔ (۲) مرد کا پاکدامن ہونا۔ هو محصِنٌ هی مُحْصِنَةٌ قرآن مجید میں ہے ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾۔
-الفرسُ: گھوڑی کا نر جننا۔ هی محصِنٌ۔
- الشیئَ: محفوظ کرنا' حفاظت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَالَّتِی اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا﴾۔
-المراۃُ: شادی کرنا۔
(حَصَّنَ) الشیئَ: حفاظت کرنا' محفوظ کرنا۔
-الحیوانَ والانسانَ من المرض: انسان یا حیوان کو بیماری سے بچانے کی تدبیر کرنا۔
(تَحَصَّنَ): مضبوط و مستحکم ہونا (۲) حفاظتی تدبیر کرنا۔
-بالحِصْنِ: قلعہ بند ہونا۔
-المراۃُ: عورت کا پاکدامن ہونا۔
-المُهرُ: بچہ کا پورا گھوڑا بن جانا۔
(الحاصِنُ والحَاصِنَةُ) من النّساء: عفیف یا شادی شدہ عورت۔
(الحِصَانُ): نر گھوڑا (ج) حُصُنٌ و اَحْصِنَةٌ۔
(الحَصْنَاءُ) من النساء: عفیف و شادی شدہ عورت۔
(الحِصْنُ): قلعہ' محفوظ مقام (ج) حُصُونٌ و اَحْصَانٌ و حِصَنَةٌ۔
-ابو الحِصْنِ: لومڑی کی کنیت۔
(الحَصِینُ): مضبوط و مستحکم (۲) محفوظ۔
(الحُصَینُ) ابو الحُصَینِ: لومڑی کی کنیت۔
(المُحْصَنُ): قلعہ' محفوظ قیام۔
(حَصَاهُ) ـُ حَصْوًا: روکنا۔
(الحَصْوُ): پیٹ کا مروڑ۔
(حَصَاهُ) ـِ حَصْیًا: کنکری پھینکنا یا مارنا۔
(حَصِیَتِ) الارض ـَ حَصًی: زمین کا زیادہ کنکریوں والا ہونا' هی حَصِیَةٌ۔
(حُصِیَ) الرجلُ: پتھری کا مریض ہونا۔ هو مَحْصِیٌّ۔
(اَحْصَی) الشیئَ: شمار کرنا' مقدار جاننا۔
-الکتابَ: حفظ کرنا۔
(حَصَّی) الشیئَ: بچانا' حفاظت کرنا۔
(تَحَصَّی): بچنا۔
(اِسْتَحْصَی): عقل کا پختہ ہونا۔
(الحَصٰی): کنکری (۲) بڑی تعداد۔
(الحصاۃُ): ایک کنکری (ج) حَصًی و حُصِیٌّ۔ (۲) مثانہ میں پیشاب کی وہ گاد جو پتھری بن جاتی ہے (۳) عقل و سمجھ جیسے "مَالَه

Marfat.com

حَصَاةٌ و لا اصَاةٌ ''اس کی کوئی رائے نہیں کہ اسے اختیار کرے۔
-حَصَاة اللسان: زبان درازی۔
(الحَصِیُّ): پختہ عقل۔
(المَحْصَاة) ارضٌ محصاةٌ: زیادہ کنکریوں والی زمین۔

ح......ض

(حَضَأَتِ) النارُ ـَ حَضْئًا: آگ کا لپٹیں مارنا' دہکنا۔
-الحربُ: جنگ کے شعلے بھڑکنا۔
-النارَ: آگ بھڑکانا' دہکانا۔
-الحربَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
- الحوادثُ والهمومُ: واقعات کا غموں کو تازہ کردینا۔
(احتَضَأَ) النارَ: آگ بھڑکانا۔
(الحضَاءُ): آگ کا شعلہ۔
(الحَضِیءُ) ابیض حَضِیءٌ: انتہائی سفید۔
(المِحْضَاءُ): آگ کریدنے کی لکڑی یا چمٹی۔
(حَضَبَ) النارَ ـِ حَضْبًا: سلگانے کے لئے آگ پر ایندھن ڈالنا۔
-الحربَ: لڑائی کا آگ بھڑکانا۔
(أَحْضَبَتِ) القَوسُ: کمان سے آواز نکلنا۔
-النَّارَ: آگ میں ایندھن ڈالنا۔
-الحربَ: لڑائی بھڑکانا۔
(تَحَضَّبَ) الرجلُ: مدد کا شان راستہ چھوڑ کر قریب کا مشکل راستہ اختیار کرنا۔
(الحِضْبُ و الحُضْبُ): کمان کی آواز۔
(الحَضَبُ): ایندھن (حضرت ابن عباسؓ نے ''حَضَبُ جَهَنَّمَ'' پڑھا ہے۔(۲) جس کے ذریعہ آگ جلائی اور دہکائی جائے۔
(المِحْضَبُ): آگ کریدنی۔
(حَضَجَ) عن الطریق ـُ حَضْجًا: راستہ سے ہٹنا۔
-بالشیءِ الأرضَ: زمین پر پٹخنا۔
-بفلان الارضَ: پچھاڑنا۔
-البعیرُ حملَه و بحملِه: اونٹ کا بوجھ کو اتار پھینکنا۔
(حَضَجَ) کلامَه و به وفیه: کلام میں خامی چھوڑنا اور اسے ایک رخ پر لے جانا۔
(انحَضَجَ) البعیرُ و غیرُه: اونٹ وغیرہ کا ایک پہلو پر بیٹھنا (۲) اونٹ کا بیٹھنا۔
-الرجلُ: پہلو کے بل لیٹنا (۲) کسی چیز پر دراز ہونا (۳) غصہ کی وجہ سے اپنے آپ کو زمین پر پٹخنا۔
(الحِضْجُ): زمین کی لگی ہوئی چیز۔(۲) حوض کے نیچے جما ہوا گارا۔(۳) جانوروں کے پانی پینے کے بعد بچنے والی گار۔(ج) أَحضاج۔
-رجلٌ حِضْجٌ: اقدام کرنے والا آدمی۔
(الحَضِیجُ) حَضِیجُ الوادی: وادی کا کنارہ۔
(المِحْضَاجُ): وہ لکڑی جسے کپڑے دھوتے وقت کپڑے کو کوٹا جائے۔
(المِحْضَجُ): راستہ سے ایک طرف ہونے والا۔
(المِحْضَجَةُ): راستہ سے ایک طرف ہونے والا۔
(حَضَرَ) فلانٌ ـُ حِضَارَةً: شہر میں مقیم ہونا۔
-الغائبُ حضورًا: آنا' حاضر ہونا۔
-الشیُ و الامرُ: موجود ہونا۔
-الصلوٰۃُ: نماز کا وقت ہونا۔
-عن فلانٍ: قائم مقام ہونا۔
-المجلسَ و نحوَهُ: موجود ہونا' حاضر ہونا۔
-الامرُ فلانًا: کسی کو کوئی بات پیش آنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا الوصيةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ﴾۔
(۲) دل میں آنا۔
- الامرُ بخیرٍ: کسی معاملہ میں اچھی رائے رکھنا۔
(أَحْضَرَ) الفرسُ او الرجلُ: تیز دوڑنا۔ ھو وھی حِضارٌ و مِحْضِیرٌ (ج) مَحَاضِیرُ۔
-الشیءَ: لانا' حاضر کرنا۔
-الشیءَ فلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز لانا جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ﴾۔
-ذِهْنَه للامرِ: ذہن کو متوجہ کرنا۔
(حَاضَرَ) القومَ: لوگوں کے ساتھ بیٹھنا اور بروقت ذہن میں جو بات آئے وہ کہنا۔ اسی سے ہے ''فلانٌ حَسَنُ المحاضرةِ'' فلاں اچھا حاضر جواب ہے۔
(۲) علمی تقریر کرنا' لیکچر دینا (محدثہ)
- خَصْمَه: لڑتے جھگڑنے کے لئے اپنے مقابل کے ساتھ گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) اپنے حق کے لئے جھگڑ کر اسے وصول کرنا۔
-غیرَه حضارًا: کسی کے ساتھ دوڑنا۔
(حَضَّرَ) الشیءَ: تیار کرنا جیسے حَضَّرَ الدواءَ و حَضَّر الدرسَ و حَضَّرَ الادوات اللازمة للتجارب (محدثہ)
(احتَضَرَ) المجلسَ: حاضر ہونا۔
-المکانَ: آنا' پہنچنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ﴾ اس کے مستحقین وہاں آتے ہیں۔
(احتُضِرَ): موت آجانا۔
(تَحَضَّرَ): آنا' پہنچنا (۲) تیار ہونا (۳) شہری زندگی کے آداب و اخلاق اختیار کرنا۔
(اسْتَحْضَرَهُ): حاضر کرانا' منگوانا۔
-الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑانا۔
-فلانٌ المسائلَ والمعانیَ: معانی و مسائل کو ذہن میں لانا۔
(الحاضِرُ): پانی کے قریب مستقل قیام پذیر لوگ (۲) وہ محلہ جس کے کسی کسی مکان میں لوگ اکٹھے ہوں (۳) شہری (۴) زمانہ حال (ج) حُضُورٌ و حُضَّرٌ و حُضَّارٌ۔
(۵) وہ جگہ جہاں جنات آباد ہوں۔
فلانٌ حاضِرُ الجواب: حاضر جواب۔
حاضِرُ البدیهة: ذہین و چالاک۔
(الحاضِرَةُ): موجودہ لوگ۔
حاضِرَةُ الشیءِ: قریب و نزدیک والی چیز۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ﴾ (۳) شہری

Marfat.com

علاقہ یا آبادی۔
التجارة الحاضرة: نقد تجارت۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ﴾ (ج) حواضِرُ۔
(الحِضارُ): (۱) چوپایوں کے دوڑنے کی ایک قسم۔ (۲) من النوق: مضبوط اور عمدہ رفتار والی اونٹنی۔ (۳) من الابل: سفید اونٹ (اس میں واحد جمع برابر ہیں) (۴) لڑکی کے چہرہ پر لگی ہوئی خوشبو۔
(الحِضارَةُ): شہری زندگی۔
قطامی کا شعر ہے:
ومن تكن الحَضَارَةُ اَعْجَبَتْهُ
فاىّ رجال بادية ترانا
(۲) تہذیب (بداوۃ کی ضد) (۳) شہری زندگی میں علمی، ادبی، فنی اور معاشرتی ترقیات کا مظہر (مج)۔
(الحَضَرُ): آبادی جس میں شہر دیہات اور قصبات شامل ہوں۔
-من الناس: شہری لوگ (۲) جو سفر کے لائق نہ ہو۔
(الحُضْرُ) اچھل کر لگائی جانے والی دوڑ۔
(الحَضْرَاءُ) من النوق وغيرها: کھانے پینے میں جلدی کرنے والی اونٹنی۔
(الحَضْرَةُ) موجودگی جیسے ''كَلَّمْتُه بحضرة فُلَانٍ'' میں نے فلاں کی موجودگی میں یہ بات کہی (۲) کسی چیز کا قرب جیسے ''كنتُ بحضرة الدار''۔
حضرةُ الرجلِ صحن۔
-حضرة فلان (مضاف الیہ کی تبدیلی کے ساتھ) بطور مجاز اعزاز کے لئے بولا جاتا ہے۔ بمعنی آپ جناب موصوف جیسے اَذِنَ حضرتُه بكذا (مو) (۲) شہر (۳) تعمیراتی سامان جیسے اینٹ، چونا وغیرہ۔
(الحَضُوْرِيُّ) من الثياب ملک یمن کے شہر ''حضور'' سے لایا ہوا کپڑا۔
(الحُضَيْرَةُ) لڑائی کے تیار لوگوں کی جماعت۔ (۲) من العسكر: مقدمة الجيش۔ (۳) کھجوریں پھیلانے کی جگہ (ج) حضائرُ و حضيرٌ۔
(المِحْضَارُ): تیز دوڑنے والا (ج) محاضيرُ۔
محاضير العرب: دوڑنے میں مشہور عرب جیسے الشنفری اور سُلیك ابن السلكة۔
(المَحْضَرُ): پانی کا چشمہ (۲) پانی کے مقام پر آکر آباد ہونے والا۔ (۳) رجسٹر ریکارڈ (۴) روئداد جلسہ کارروائی رجسٹر (۵) کاموں کی رپورٹ۔
-محضرُ الشرطة: پولیس رپورٹ۔
(ج) محاضِرُ (مو)۔
- فلانٌ حَسَنُ المحضر: غائب کا ذکر خیر کرنے والا۔
(المُحْضِرُ): عدالت میں مقدمہ والوں کو آواز لگانے والا اہل کار (محدثہ)۔
(المُحَضِّرُ): تجربہ گاہ میں مددگار افسر جو فزکس کے معلم کو ضروری اشیاء فراہم کرتا ہے (محدثہ)
(المحضورُ) من الْاَشْيَاءِ: جلدی خراب ہو جانے والی چیزیں۔
(حَضْرَمَ) في كلامِه: کلام میں غلطی کرنا اور واضح کلام نہ کرنا۔
-الشيَّ: خلط ملط کرنا۔
(الحضرميُّ) حضرموت کا رہنے والا (ج) حَضَارِمَةٌ۔
(حَضَّه) على الامرِ ـُ حَضًّا: کسی کام کے لئے خوب زور دے کر ابھارنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ﴾۔
(حَاضَّ) فلانٌ فلانًا: ایک دوسرے کو ابھارنا۔
(حَضَّضَه) على الامر: زور لگا کر ابھارنا۔
(تَحَاضُّوْا) باہم ابھارنا، ایک دوسرے کو اکسانا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ﴾۔
(التحضيضُ): اہل نحو کے ہاں حروف تحضیض میں سے کسی حرف کے ذریعہ کسی کام پر ابھارنا، آمادہ کرنا۔ حروف تحضیض یہ ہیں۔ هلّا، اَلَّا، اَلَا، لَوْلَا، لَوْمَا۔
(الحَضَضُ) مَا عِنْدَه حَضَضٌ ولا بَضَضٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
(الحِضِّيْضَى) حضٌّ کا اسم مصدر۔ اکساہٹ، ترغیب۔
(الحَضِيْضُ): پست زمین (۲) پہاڑ کی زیریں زمین (۳) علماء فلک کے نزدیک اوج کا مقابل نقطہ جو چاند کی اعلیٰ منزل ہے۔
(الحَضِيْضَةُ): اَخْرَجْتُ اِلَيه حضيضتي و بضيضتي جو کچھ میرے پاس تھا میں نے سب اس کے سامنے رکھ دیا۔
(حَضَنَهُ)ـُ حَضْنًا و حَضَانَةً: گود میں لینا۔
-الطائرُ البيضَ: انڈے سینا۔
الرجلُ الصبيَّ: نگہداشت و پرورش کرنا۔ هو حاضِنٌ (ج) حَضَنَةٌ و حُضَّانٌ وهي حاضِنَةٌ (ج) حواضِنُ۔
(اَحْضَنَ) الطائرَ البيض: پرندہ کو انڈوں پر بٹھانا۔
(احْتَضَنَ) الشيَّ: گود میں لینا۔
- هذا الامرَ: نگہداشت اور حفاظت کی ذمہ داری لینا (محدثہ)۔
(الحاضِنَةُ): دایہ، آیا (۲) ماں کی وفات کے بعد بچہ کی پرورش کرنے والی عورت (۳) وہ کھجور کا درخت جس کے خوشوں کے جڑیں چھوٹی ہوں (ج) حَوَاضِنُ۔
(الحَضَانَةُ): دایہ گری، بچوں کی پرورش کا پیشہ (محدثہ)۔
-دور الحضانة: پرورش گاہیں جہاں چھوٹے بچوں کی تربیت کی جاتی ہے (محدثہ)۔
(الحِضْنُ): گود (۲) کونہ، گوشہ، کنارہ (۳) انسان اور جانوروں کا مسکن۔ مازالَ يقطع احضان الارض: وہ اطراف عالم میں گھومتا رہا۔ صَنَعَ الطائرُ عشَّالَهُ حِضْنِ الجبل

Marfat.com

پرندہ نے پہاڑ کے گوشہ میں گھونسلا بنایا۔
(المُحْتَضَنُ): الحِضْنُ۔
(المِحْضَنُ): پرندہ کے انڈے سینے کی جگہ (ج) مَحَاضِنُ۔
(حَضَا) النارَ ـُ حضواً: آگ کو کریدنا۔

ح.........ط

(حَطَأَ) به الارضَ ـَ حَطْئاً: پچھاڑنا۔
-الرجلَ: کمر پر کھول کر ہاتھ مارنا۔
-الشئَ وبه: پھینکنا' ہٹانا۔
-بفلانٍ عن رایه: کسی کو اس کی رائے سے ہٹا دینا۔
(الحِطْءُ): برتن میں بچا ہوا پانی۔
-من التمر و نحوه: کھجور وغیرہ کی اتنی مقدار جو آدمی کمر پر اٹھا سکے۔
(الحَطِئُ): من الناس: گھٹیا اور ذلیل آدمی۔
(الحُطَيْئَةُ): پست قد (۲) بدشکل۔
(حَطَبَ) ـِ حَطْباً: ایندھن جمع کرنا۔
-فی حبل فلانٍ: مدد کرنا' کسی کی خواہش پر چلنا۔
-بفلانٍ و علیه: چغلی کھانا' شکایت کرنا۔
-علینا بخیر: وہ ہمارے پاس خیر لے کر آیا۔
-الحطبَ ایندھن جمع کرنا۔
-المالَ: مال جمع کرنا۔
-القومَ و النارَ: لکڑیاں جمع کرنا۔
-الماشیةُ الحَطَبَ و نحوها: جانوروں کا لکڑیاں چرنا۔
- العِنَبَ: انگور کی سوکھی شاخیں کاٹنا۔ هو حاطبٌ (ج) حُطَّابٌ و هی حاطبةٌ (ج) حواطبُ۔ فلانٌ حاطبُ ولَیْلٍ: رطب یابس کلام کرنے والا۔ ناسمجھی کی بنا پر خود کو نقصان پہنچانے والا۔
(حَطِبَ) المكانُ ـَ حَطَباً: بہت ایندھن والی جگہ۔ هو حطیبٌ۔
- فلانٌ: انتہائی کمزور ہونا۔ هو حَطِبٌ و اَحْطَبُ و هی حَطْبَاءُ۔
(اَحْطَبَ) المكانَ: جگہ کا زیادہ ایندھن والا ہونا۔

-الكرمُ و نحوهُ: انگور کی بیل وغیرہ کا جلانے کے قابل ہو جانا۔
(احتَطَبَ) الحَطَبَ: ایندھن اکٹھا کرنا۔
-الماشیةُ الحَطَبَ: جانور کا ایندھن کو چرنا۔
-المطرُ الزرعَ: پانی کا کھیت کی جڑوں تک پہنچ جانا۔
(استَحْطَبَ) الكرمُ: انگور کی بیل کے بالائی حصہ کا سوکھ کر کاٹنے کے قابل ہو جانا۔
(الحِطَابُ): ہر سال کاٹا جانے والا انگور کی بیل کا بالائی حصہ۔
(الحَطَبُ): ایندھن' سوکھے ہوئے درخت اور پودے جن سے آگ جلائی جائے۔ (۲) درخت عضا کے کانٹے۔
-فلان یمشی بین القوم بالحطب: چغل خوری کرنا اور لڑائی جھگڑا کرنا۔
(الحطّابُ): ایندھن اکٹھا کرنے والا (۲) ایندھن بیچنے والا (ج) حَطَّابَةٌ۔
(الحَطُوبَةُ): لکڑیوں کی گٹھڑی۔
(المِحْطَبُ): کلہاڑا' لکڑیاں کاٹنے کا اوزار۔
(حَطْحَطَ): فی عَمَله او مَشْیِه: تیزی دکھانا (۲) نیچے اترنا۔
(حَطَرَه) ـُ حَطْراً: پچھاڑنا۔
-بالنبل: تیر مارنا۔
-القوسَ: تانت چڑھانا۔
(الحاطُوْرَةُ) سیفٌ حاطورةٌ: تیز تلوار۔
(حَطَّتِ) الدابة ـُ حِطاطاً: چوپائے کا ایک پہلو پر زور دے کر چلنا۔ هی حَطُوطٌ۔
-فلانٌ حَطّاً: گرنا' کم ہونا۔
-السعرُ: بھاؤ گرنا۔
- فی عِرض فلانٍ: کسی کی ذات کو مجروح کرنا۔
-من قدره: حیثیت گھٹانا۔
-الوجهُ: چہرہ پر پھنسیاں نکلنا۔
-الشئَ: گرانا' اتارنا۔
-رَحْلَهُ: قیام کرنا۔
-وزرَهُ: بوجھ اتارنا۔
-السعرَ و منهُ: بھاؤ گرانا۔

-الدَّین و منهُ: قرضہ میں کمی کرنا۔
-ورق الشجر و نحوه: درخت وغیرہ کے پتے جھاڑنا۔
-الشئَ: رکھنا۔
-الجلدَ بالمحطّ: پالش کرنا' لوہے سے رگڑ کر چمکانا (۲) لائنیں ڈالنا' نقش و نگار بنانا۔
(اَحَطَّ) وَجْهَه: چہرہ کا مہاسوں والا ہونا۔
(اِحْتَطَّه): حَطَّه۔
(اِنْحَطَّ): نیچے اترنا' ڈھلوان سے نیچے آنا۔
-الوجهُ: چہرہ کا مہاسوں والا ہونا۔
(استَحَطَّ) شیئاً: کم کرانا۔
-فلاناً و زرَهُ: بوجھ کم کروانا (۲) نیچے اترنے کی درخواست کرنا۔
(الحُطَائِطُ): چھوٹا اور پستہ قد آدمی (۲) سرخ چھوٹی چیونٹی۔
(الحَطاط): مکھن (۲) چہرے کی پھنسیاں۔
(الحُطَاطُ): بدبو۔
(الحَطَاطَةُ): واحد الحطاط (۲) چھوٹی کنیز۔
(الحِطَّةُ): مغفرت طلب کرنا' قرآن مجید میں ہے: ﴿وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ﴾۔ (۲) بے عزتی' اہانت' کہا جاتا ہے۔ "فی عمله هذا حِطَّة لَه"۔
(الحَطُوْطُ): اترنے کی جگہ (۲) درختوں کا جھنڈ۔
(الحَطِيْطُ): چھوٹا اور پستہ آدمی۔
هی حطیطُ الكعب: وہ عورت جس کے ٹخنے کی ہڈی چربی کی زیادتی کی بنا پر نمایاں نہ ہو۔
(الحَطِيْطَةُ): کمی' چھوٹ' حساب کے مجموعہ سے گھٹائی ہوئی رقم۔ رعایت (ج) حطائط۔
(المَحَطُّ): قیام کی جگہ۔
-محطّ الكلام: کلام کا مقصود بالذات (ج) محاطٌّ۔
(المِحَطُّ): چمڑے پر پھول بنانے کا آلہ (۲) گودنے کا آلہ (ج) محاطّ۔
(المحطَّةُ): المِحَطُّ (ج) محاطٌّ و

Marfat.com

محطّاتٌ۔
(المحطُوطُ)سیفٌ محطوطٌ: تیز چمڑہ۔
(المحطُوطةُ) جاریةٌ محطوطة المَتْنَین: درازقامت حسین عورت۔
(حَطَمَ)الشیَٔ ـِ حَطمًا: توڑنا۔
حَطَمَه الکِبَرُ: بڑھاپے نے اس کی کمر توڑ دی۔
-الاسدُ الماشیة: شیر نے جانور کو چیر ڈالا۔
-المراۃ زوجها: عورت کا بڑھاپے تک خاوند کا ساتھ دینا۔
-الناسُ بعضَهم بعضًا: ایک دوسرے کو دھکا دینا۔
-الریحُ الشیَٔ: ہوا کا کسی چیز کو ختم کر دینا۔ ھو وھی حطُومٌ۔
(حَطِمَ) ـَ حَطمًا: بڑھاپے یا مرض کی وجہ سے کمزور ہونا ھو حطِمٌ۔
-الدابّة چوپایہ کے پیروں بیماری پیدا ہونا۔
(اَحطَمَتِ) الارضُ: زمین میں سوکھے نباتات کی کثرت ہونا۔
(حَطَّمَه): توڑ دینا' ریزہ ریزہ کر دینا۔
(انْحطَمَ): لازم حَطَمَه۔
-الناسُ علیه: کسی پر ٹوٹ پڑنا' بھیڑ لگانا۔
(تحطَّمَ): لازم حَطَّمَه۔
-الارضُ: زیادہ خشکی کی وجہ سے زمین کے ریزے ریزے ہونا۔
-البیض عن الفراخ: انڈے ٹوٹ کر چوزے نکلنا۔
-علیه غیظًا: کسی پر غصہ میں آگ بگولا ہونا۔
(الحاطومُ) من السنین: انتہائی خشک سال (۲) ہاضمہ دار دوا (۳) ہاضمہ دار پانی۔
(الحُطامُ) من کل شئ: ہر چیز کا چورہ' ریزے۔
-من الدنیا: دنیا کا سامان۔
-من النبات: سوکھا ہوا پودا۔
(الحَطَمُ) جانور کے پیروں میں ہونے والی بیماری۔
(الحُطَمُ) بے درد ظالم چرواہا۔

-من الجبل: پہاڑ کی تنگ جگہ جہاں لوگ ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ (۲) پہاڑ کا کٹا ہوا کنارہ۔
(الحُطَمُ): بہت زیادہ کھانے والا جس کا پیٹ ابھرتا ہو۔
(الحَطمَةُ): سیلاب کا ایک ریلا۔
(الحَطمَةُ' الحُطمَة) من السنین: سخت خشک سال۔
(الحِطمَةُ): چورا' ملبہ (ج) حِطَمٌ۔
(الحُطَمَةُ): بے درد ظالم چرواہا۔ (۲) زیادہ کھانے والا اور سیراب نہ ہونے والا۔ (۳) اونٹوں اور بکریوں کا بڑا ریوڑ جو اپنے کھروں سے زمین کے نباتات کا چورا کر ڈالے (۴) تیز آگ' دوزخ۔
(الحُطَمِیَّةُ): بھاری اور چوڑی زرہ جو تلواروں کو توڑ ڈالے (حطمہ بن محارب کی طرف منسوب ہے جو عبدالقیس قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا اور تلوار سازی کا کام کرتا تھا)
(الحَطِیمُ): ابتداء سال کی بچی ہوئی سوکھی گھاس (۲) خانہ کعبہ کے باہر میزاب کے سامنے کی دیوار۔
(حَطَا)الشیَٔ ـُ حَطوًا: زور سے ہلانا۔
(احْطَوطَی): پھولنا۔
(الحطا): بڑا کھٹمل۔
(الحَطواءُ)من الغنم: سرخ رنگ کی بھیڑ۔

ح......ظ

(حَظِبَ) ـَ حَظَبًا: موٹا ہونا' پھولنا ھو حَظِبٌ۔
(الحُظُبُّ) من الرجال: کوتاہ قد اور بڑے پیٹ والا (۲) تنگ ظرف (۳) اکھڑ مزاج (۴) بخیل۔
(الحِظبُ) الحُظُبُّ۔
(حَظَرَ)الرجلُ ـُ حظرًا و حظارًا باڑہ بنانا۔
-علیه روکنا' پابندی کرنا۔
-الشیَٔ: روکنا (۲) اپنے لئے خاص کرنا۔
-الماشیة جانور کو باڑے میں باندھنا۔

الشیَٔ علی فلان: رکاوٹ ڈالنا۔
(احْظَرَ): کسی کے لئے باڑہ بنانا۔
(حَظَّرَ): سختی سے روکنا۔
(احتظَرَ): اپنے لئے باڑہ بنانا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَکَانُوْا کَهَشِیْمِ الْمُحْتَظِرِ﴾۔
بکذا: حفاظت میں آنا۔
(الحَظِرُ): کانٹا' کہا جاتا ہے "وَقَعَ فی الحَظِرِ الرَّطب" ایسے معاملہ میں پڑنا جس کی طاقت نہ ہو۔
-جاءَ بالحظِرِ الرطب: انتہائی جھوٹی بات کرنا۔
اوقَدَ فی الحظِر الرطب: لوگوں میں چغلیاں لگاتے پھرنا۔
(الحِظارُ): رکاوٹ' آڑ' احاطہ' چہار دیواری (۲) گھری ہوئی زمین۔
(الحظیرةُ): مویشیوں کا باڑہ (۲) کھجوروں کی بوری (ج) حظائر و حظارٌ۔
-حظیرةُ القدس: جنت۔ کہا جاتا ہے' انّه لَنَکِدُ الحظیرة" بے فیض و بخیل ہونا۔
(المِحظارُ): ہرے رنگ کی کاٹنے والی مکھی۔
(حَظَّ) ـَ حَظًّا: خوش قسمت ہونا۔ ھو مَحظُوظٌ و حظیظٌ۔
(احَظَّ): خوش نصیب ہونا (۲) مالدار ہونا۔
(الحَظُّ): حصہ (۲) قسمت' نصیب (ج) حُظُوظٌ و اَحاظٌ و اَحُظٌ (جج) اَحاظ۔
(الحَظِّیُّ): خوش نصیب' خوش قسمت۔
(حَظَلَ)فلانٌ ـِ حَظَلانًا: درد یا غصہ کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانا۔ حَظَلَ المشیَ بھی کہا جاتا ہے۔
-فلانًا ـُ حَظلًا: روکنا۔
-علیه: تنگی کرنا۔ ھو حاظِلٌ و حظولٌ و حظّالٌ۔
(حَظِلَ)فلانٌ ـَ حَظَلًا: سست ہونا (۲) درد یا غصہ کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
-البعیرُ: اونٹ کا زیادہ حنظل کھانے کی وجہ

Marfat.com

سے بیمار ہو جانا۔
-النخلة: کھجور کی شاخوں کا خراب ہونا۔ هو حَظِلٌ وهي حَظِلَةٌ (ج) حَظَالَى۔
(اَحْظَلَ) المكانُ: کسی جگہ کثرت سے اندرائن دستیاب ہونا۔
(حَظَا) فلانٌ ـُ حظوًا: آہستہ چلنا۔
(حَظِيَ) عند الناس ـَ حظوةً و حِظةً: رفیع الشان اور مقبول ہونا۔
-بالرزقِ: رزق کا حصہ پانا۔ هو حَظِيٌّ وهي حَظِيَّةٌ (ج) حَظَايا۔
(اَحْظَاهُ): کسی کی حیثیت اپنے نزدیک بلند کرنا، قریب کرنا۔
-بکذا: کسی کو نوازنا۔
-فلانًا علی فلانٍ: ترجیح و فوقیت دینا۔
(احْتظی): بلند رتبہ ہونا۔
(الحِظَةُ): رتبہ (۲) رزق کا حصہ (ج) حِظًا و حُظًا و حِظَاءٌ۔
(الحظوةُ): بغیر پر کا تیر (ج) حِظَاءٌ کمزور سے کہا جاتا ہے "انّما نبلك من حِظَاءٍ"۔
(الحَظْوَةُ - الحُظْوَةُ): چھوٹا تیر جس سے بچے تیراندازی کی مشق کرتے ہیں (ج) حِظَاءٌ کہاوت ہے "احدٰی حظیّات لقمان" اس میں حُظَیّات، حظیّةٌ (مصغر) کی جمع ہے اس شخص کے بارے میں جس کی برائی مشہور ہو لیکن اس سے خیر کا ظہور ہو جائے۔
(الحِظْوَةُ - الحُظْوَةُ) الحِظَةُ (ج) حِظًا و حُظًا و حِظَاءٌ۔
(الحُظَيَّا): آہستہ چال۔
(الحَظِيَّةُ، المَحْظِيَّةُ): وہ عورت جو دوسری عورتوں کے مقابلہ زیادہ محبوب ہو۔

ح .... ف

(حفْ حَفْ): اسم صوت، مرغی کو ڈرانے کی آواز۔
(حَفَاهُ) ـِ حَفْنًا: پچھاڑنا "حَفَا به الارضَ"۔
(احْتَفَاهُ) الحَفَا: بردی کھجور کو جڑ سے اکھیڑنا۔
(الحَفَا): بردی کھجور۔
(حَفْحَفَ) جناحُ الطائر و الرميَّةُ و النارُ: پر، تیر یا آگ کی آواز سنائی دینا۔
-الرجلُ: تنگی معاش میں مبتلا ہونا۔
(حَفَدَ) الرجلُ و نحوهُ ـِ حَفْدًا و حَفَدَانًا: پھرتیلا ہونا اور جلدی کام کرنا۔ هو حافِدٌ (ج) حَفَدة و حَفَدٌ هو حفيدٌ (ج) حفداء۔
-فلانًا حَفْدًا: مدد کرنا اور خدمت کے لئے مستعد ہونا۔
(اَحْفَدَ) الرجلُ: پھرتیلا ہونا اور جلدی کام کرنا۔
-فلانًا: خادم عطا کرنا۔
-الدابّةَ: جانور کو تیز دوڑانا۔
(احتفد): حَفَدَ۔
-سیفٌ محتفدٌ: تیز دھار تلوار۔
(الحَافِدُ): مدد (۲) خادم (۳) پوتا جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً﴾ (۴) نقش و نگار بنانے والا (ج) حَفَدَةٌ و حَفَدٌ و اَحْفَادٌ۔
(الحَفَدُ): حافد کی جمع (۲) نقش و نگار۔
(الحَفِيدُ): پوتا (ج) حُفَدَاءُ۔
(المِحْفَدُ): کپڑے کے بیل بوٹے (۲) اونٹوں کو چارہ ڈالنے کا برتن۔
(المَحْفِدُ) المِحْفَدُ (۲) جڑ۔
-محفِدُ الرجل: آدمی کی اصل (۳) کوہان کی جڑ۔
(حَفَرَتْ) اسنانُهُ ـِ حَفْرًا: دانتوں کی جڑیں خراب ہونا۔
-حَفَرَ فُوْهُ: دانتوں کا کھوکھلا ہونا۔
-عنِ الشئِ: تلاش کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ حَفَرَ عن الكنز والاثر۔
-ثرٰی فلانٍ: کسی کے معاملہ کی تحقیق کرنا اور اس پر واقفیت حاصل کرنا۔
-الشئَ: گڑھا کھودنا۔
-المرضُ و نحوه فلانًا: بیماری وغیرہ کا کمزور کر دینا۔
(اَحْفَرَ) فلانٌ: پھاوڑا یا کدال سے کام لینا۔
-الحیوان والصبیّ: بچہ یا جانور کے دودھ والے دانت گرنا۔
-فلانًا الشئَ: کسی کو کھودنے میں مدد دینا۔
(حَافَرَ): خوب گہرا کودنا۔ کہاوت ہے "هو اَرْوَغُ مِن يربوعٍ مُحافِرٍ" دھوکہ سے بچ کر نکلنے والے کے لئے کہا جاتا ہے۔
(احْتَفَرَ) بکذا: گڑھا کرنا۔
-عن الشئ: تلاش کرنا۔
-الشئَ: تہ تک پہنچنا۔
(تَحَفَّرَ) السیلُ: سیلاب کا زمین پر گڑھا بنانا۔
-البئرُ: کنویں کے اوپر اور نیچے کے کنارے کھوکھلے ہونا۔
(استحفَرَ) النهرُ و نحوُهُ: کھدائی کا وقت آنا۔
(الحافِرُ) من الدوابّ: جانور کا کھر (ج) حوافِرُ اور بطور مذمت کے انسانی قدم کے لئے بھی بولا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے "وَقَعَ الحافرُ علی الحافرِ" جب دو کاموں میں موافقت ہو جائے اور "فلانٌ يملكُ الخُفَّ والحافرَ" وہ بہت زیادہ مال والا ہے اور "طريقٌ وَطِئَه كُلُّ خفٍّ و حافرٍ" مانوس اور جانا پہچانا راستہ اور "بَلَدٌ مَمَرُّ العساكرِ و مَدَقُّ الحوافرِ" ایسا ملک جو سب کے لئے عام گزرگاہ ہو۔
(الحَافِرَةُ): مونث الحافر (۲) کھدی ہوئی زمین (۳) پہلا راستہ یا جگہ جیسے رَجَعَ اِلٰی حافرتِهِ "وہ جس جگہ یا راستہ سے آیا تھا وہاں لوٹ گیا (۴) پہلی تخلیق (حیات قبل از موت) جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ﴾
رَجَعَ فِي حافرتِه: بوڑھا ہو جانا۔
(الحِفَارَةُ): کھدائی کا پیشہ۔
(الحَفَرُ): کھدی ہوئی چیز (۲) بہت کشادہ کنواں (۳) کھودی ہوئی زمین سے نکالی ہوئی مٹی (۴) کمزوری (۵) دانتوں کی زردی (۶) دانتوں کا کھوکھلا پن (ج) اَحْفَارٌ (جج) احافیرُ۔
(الحِفراةُ): بھوسہ اڑانے کا آلہ، چھاج (۲)

Marfat.com

کلہاڑا (۳) ایک گھنگھریالے پھل اور کانٹوں والا درخت جس کے سفید پھول ہوتے ہیں اور سخت زمین میں پیدا ہوتا ہے۔

(الحُفْرَۃُ): گڑھا (ج) حُفَرٌ۔

(الحَفَّارُ): کھدائی کرنے والا۔ یہ عموماً گورکن پر بولا جاتا ہے۔ (۲) لکڑی پر نقش بنانے والا (۳) ایک قسم کا بھونرا جو اپنے دونوں سینگوں سے زمین کھودتا ہے۔

(الحفَّارَۃُ): کھدائی مشین جس سے زمین کھود کر پٹرول وغیرہ تلاش کیا جاتا ہے۔

(الحَفِیْرُ). مقررہ مقدار سے کشادہ کنواں (۲) قبر۔

(الحَفِیْرَۃُ) الحفیرُ (۲) آثار قدیمہ کی تلاش کے لئے کھودی جانے والی جگہ (ج) حفائر۔

(المحافِرُ) من الرجال. جس آدمی کے پاس کچھ نہ ہو۔

(المِحفَارُ): کدال' بیلچہ' کھودنے کا آلہ۔

(حَفَزَہ)ِ- حَفْزاً. ہانکنا' پیچھے سے دھکا دینا۔ جیسے حَفَزَتِ القوسُ السهمَ و الليل يحفزُ النهارَ۔

-حفزَہٗ على الامر: ابھارنا۔

- حفزو اعلیهم الخیلَ و الرکاب: اونٹ اور گھوڑے بھیجنا۔

- فلاناً بالرّمح نیزہ مارنا' ھو حافِزٌ وھی حافِزَۃٌ (ج) حوافز وھو وھی حفوزٌ (ج) حُفُزٌ۔

(حَافَزَہ) کسی کے زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا' بالمقابل بیٹھنا۔

(تَحَفَّزَ) فی جلسته اس طرح بیٹھنا کہ اٹھنے کے لئے تیار ہو (۲) داؤ لگانا' سمٹ کر بیٹھنا۔

فی مشیه تیز چلنا' دوڑنا۔

للامر کسی کام کے لئے تیار اور آمادہ ہونا۔

(احتَفَزَ) تَحَفَّزَ۔

(الحَفَّازُ) (علم کیمیا کے مطابق) کیمیاوی تبدیلی میں وہ مادہ جو عاملانہ کردار ادا کرتا ہے وہ عامل جو خود متاثر ہوئے بغیر عمل و ردعمل میں تبدیلی کی تحریک پیدا کرتا ہے۔ (مج)۔

(حَفَشَ) السیلُ ـِ حفشًا: سیلاب کا مختلف جانبوں سے آ کر ایک جگہ اکٹھا ہونا۔

-الفرسُ: گھوڑے کا بار بار اچھی طرح دوڑنا۔

-السماءَ: آسمان کا زور سے برس کر صاف ہو جانا۔

-النَّاسُ علیه: کسی کے پاس ہجوم لگنا۔

-فی الامرِ: کوشش و محنت کرنا۔

-المطرُ الارضَ: بارش کا نبات اگانا۔

-لفلان الوُدَّ: محبت کو خالص کرنا اور اس میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھنا۔

-السیلُ الوادی: سیلاب کا وادی میں جمع ہو کر اس کو بھر دینا۔ ھو حافِشٌ وھی حافشه وھو وھی حفُوشٌ۔

(الحَافِشَۃُ) واحدۃ الحوافش۔ بمعنی پانی کے بہاؤ کی جگہ۔

(الحِفْشُ): معمولی گھر جس کی چھت زمین سے قریب ہو (۲) بدویوں کا چھوٹا سا گھر یا خیمہ (۳) صندوقچہ' وغیرہ جس میں عورت اپنا سامان رکھتی ہے (۴) سوت وغیرہ رکھنے کی ٹوکری (۵) پرانی چیز (ج) اَحْفَاشٌ۔

-احفاشُ الارض: گوہ وغیرہ۔

(حَفَصَ) الشیْ ـِ حفصًا: جمع کرنا۔

-من یدہٖ: ہاتھ سے پھینکنا۔

(الحُفَاصَۃُ): پھینکی ہوئی چیز (۲) جمع کی ہوئی چیز۔

(الحفصُ): چھوٹا گھر (۲) چمڑے کا تھیلا۔ (۳) شیر کا بچہ (ج) احفاصٌ و حفوصٌ۔

ابو حفصٍ شیر۔

(حَفْصَۃُ): بجو (۲) گدھ۔

-ام حفصة گدھ (۲) مرغی۔

(المِحفَصَۃُ): چمڑے کا تھیلا (ج) محافِصُ۔

(حَفَضَ) العودَ و نحوَہٗ ـَ حفضًا: موڑنا' ٹیڑھا کرنا۔

-الشیْءَ ڈالنا۔

(حَفَّضَ) الشیْءَ من یدہٖ: ہاتھ سے ڈالنا۔

(الحَفَضُ): گھر کا سامان (۲) گھر کا سامان اٹھانے والا جانور۔

(الحفیضۃُ): شہد کی مکھیوں کا چھتہ جس میں شہد بنا رہی ہوں۔

(حَفِظَ) الشیْءَ ـَ حفظًا: حفاظت کرنا' پہرہ دینا۔

-المالَ: مال کی حفاظت کرنا۔

-العهدَ: وعدہ پورا کرنا۔

-العِلمَ و الکلامَ: منضبط کرنا' محفوظ کر لینا۔

ھو حافظٌ و حفیظٌ اسی سے ہے "مَنْ حَفِظَ حجَّۃٌ علی مَنْ لَمْ یحفظ" حافظ بمقابلہ غیر حافظ قابل تسلیم و اعتماد ہے۔

(اَحْفَظَہ): ناراض کرنا' غصہ دلانا۔

(حَافَظَ) علی الشیْ محافظةً و حِفاظًا: حفاظت کرنا' خیال رکھنا۔ (۲) ہمیشگی اختیار کرنا' پابندی کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی﴾ کہا جاتا ہے "ھو یُحافِظُ عن المحارم" وہ قابل احترام چیزوں کی حفاظت کرتا ہے۔" وھو ذو مُحَافَظۃٍ و حفاظٍ وہ خوددار ہے۔

(حَفَّظَہ) العلم و الکلامَ: یاد کروانا۔

(احْتَفَظَ): ناراض ہونا' غصہ ہونا۔

-الشیْ و بہ لنفسه: کسی چیز کو اپنے لئے خاص کرنا۔

(تَحَفَّظَ) عن الشیْ و منه: احتراز کرنا۔

-بہ: دیکھ بھال کرنا' توجہ دینا۔

-الکتابَ: تھوڑا تھوڑا خوب یاد کرنا۔

-علیه: محفوظ رکھنا۔

-فی قولہٖ و رایہٖ: کلام یا رائے کو مقید کرنا۔

(اسْتَحْفَظَہ) الشیْءَ: حفاظت کو طلب کرنا۔ (۲) اعتماد کرنا' امانت رکھوانا' جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ﴾۔

(الحافِظُ): پہرہ دار' محافظ' نگہبان کہا جاتا ہے "ھو حافظ العین" یعنی اس پر نیند غالب نہیں آتی (۲) واضح اور سیدھا راستہ (۳) قرآن

Marfat.com

مجید میں یا احادیث کا بہت بڑا ذخیرہ یاد کرنے والا (ج) حُفَّاظٌ و حَفَظَةٌ۔
(الحافظة): وہ قوت جو قوت وہمیہ کی ادراک کردہ اشیاء کو محفوظ کر لیتی ہے اس کو ذاکرہ بھی کہتے ہیں (۲) کاغذوں کی حفاظت کرنے کا بیگ یا بستہ وغیرہ (مو)۔
(الحِفاظ): حفاظت، دفاع (۲) وفاء عہد۔
(الحِفظةُ): غصہ، غضب، (۲) غیرت۔
-هو ذوحِفظةٍ: وہ غیور آدمی ہے جو عزت و شرافت کا دفاع کرتا ہے۔
(الحفيظُ): اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) امین۔ جیسے قرآن مجید میں ہے (قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ) (۳) محافظ، پہرہ دار، ذمہ دار جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿فَمَا اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا﴾ (۴) حدود اللہ کی رعایت کرنے والا، جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿هٰذَا مَاتُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ﴾۔
(الحَفِيْظَةُ): غصہ، ناراضگی (۲) غیرت (۳) تحفظ، احتیاط (۴) تعویذ (ج) حفائظ۔
-اهلُ الحفائظ: عزت و آبرو کے محافظ۔
(المحافِظُ): نگران، کسی ادارہ کا ذمہ دار (۲) پرانے طرز کا آدمی، روایت پسند (مج)۔
-محافظُ العاصِمَة: گورنر دارالحکومت۔
-محافظ المَصْرِف: بنک کا گورنر۔
(المَحْفَظَةُ): کتابوں یا روپوں کی حفاظت کا تھیلا یا بٹوہ (محدثة)۔
(المُحْفِظَةُ): وہ قابل احترام شے جس کی پامالی ناقابل برداشت ہو۔
(حَفَّتِ) الارضُ ـِ حُفُوْفًا: زمین کی سبزی کا خشک ہونا۔
-الطعامُ: کھانے کا خشک اور بے چکنائی کے ہونا۔
-عيشُه: زندگی کا تنگ اور غیر آسودہ ہونا۔ کہا جاتا ہے وهو فی حفوفٍ من العيش۔
-شعرُهٗ او راسُه: بالوں کو تیل نہ لگانے کی وجہ سے پراگندہ ہونا۔
-السمعُ: سماعت کا بالکل ختم ہو جانا۔
-الشئُ حفيفًا: ہلکی آواز پیدا ہونا جیسے پتوں سے ٹکرا کر ہوا کی آواز یا پرندوں کے اڑتے وقت ہوا سے بازوؤں کے ٹکرانے کی آواز، آگ جلنے کی آواز۔
-الشئَ ـُ حَفًّا و حِفَافًا: گھیرنا، چھیلنا۔
-الشئُ بالشیء وحوله ومن حولِه: کسی شے کا کسی چیز کو چاروں طرف سے گھیرنا۔
-الشئَ بالشئِ: گھرنا، جیسے حدیث میں ہے (حُفَّتِ الجَنَّةُ بالمكارِهِ)۔
-فلانًا: توجہ دینا، تعریف کرنا۔
-الشئَ: چھیلنا۔
-شعَرَهٗ ولِحْيَتَه وشاربَهٗ: تراشنا۔
- المرأةُ وَجْهَهَا: عورت کا چہرہ کے بال صاف کرنا۔
-حفّته الحاجةُ: ضرورت پیش آنا۔
(اَحَفَّ) راسَه: سر کو تیل لگائے عرصہ ہونا۔
- الحيوانَ: جانور کو اتنا دوڑانا کہ دوڑنے کی آواز سنائی دے۔
-الثَّوبَ: کپڑا بننا۔
-فلانًا: برائی کے ساتھ ذکر کرنا۔
(حَفَّفَ) فلانٌ: مال کا کم اور زندگی کا تنگ ہونا۔
- المرأةُ وجهَهَا: عورت کا چہرہ کا خوب آراستہ کرنا۔
-الشئُ الشئَ گھیرنا اور الشئُ بالشئِ بھی کہا جاتا ہے۔
الثوبَ: کپڑا بننا۔
(اِحْتَفَّ) النبتَ: پودے وغیرہ کو کاٹنا۔
-الطعامَ: سارا کھانا ہڑپ کر لینا۔
- المرأةُ وجهها: عورت کا کسی سے چہرہ کو صاف کروانا۔
(استَحَفَّ) الشئَ: کاٹنا، اکھاڑ پھینکنا، صفایا کرنا جیسے استحفَّ اموالهم۔
(الحافُّ): گھیرنے والا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ﴾۔
(الحِفَافُ) حفاف الشئ: احاطہ، دائرہ، گھیرا "فلانٌ اصلحُ لَه حفافٌ" وہ گنجا ہے چاروں طرف بالوں کا گھیرا ہے۔
-حفافا الشئ: کسی چیز کی دو جانبیں۔ جیسے حفافا الراس، حفافا الاناء، حفافا الجبل۔
-من الرمل: ریت کے ختم ہونے کی جگہ (ج) أَحِفَّةٌ۔
-جَاءَ عَلٰى حِفَافِ ذٰلك: وہ اس کے وقت پر آیا۔
كان الطعام حِفَافَ مَا اكلُوْا: کھانا ان کی خوراک کے بقدر تھا نہ کم نہ زیادہ۔
(الحُفَافَةُ): جھڑے ہوئے بال (۲) بچا ہوا چارہ۔
(الحَفُّ): وہ چوڑی لکڑی جس سے بنائی کے وقت تانے کو بانے سے ملایا جاتا ہے۔ (ج) حُفُوْفٌ۔
هو حَفٌّ بنفسه: وہ اپنی دیکھ بھال رکھتا ہے۔
جاء على حَفِّهِ: وہ اس کے نشان قدم یا وقت پر آیا۔
(الحَفَفُ): ضرورت جیسے وُلِدَلَه على حفف (۲) زندگی کی تنگی۔
-طعامٌ حَفَفٌ: تھوڑا کھانا۔
-معيشةٌ حَفَفٌ: تنگی کی زندگی۔
-جاءَ على حفف ذٰلك: وہ اس کے وقت پر آیا۔
-هو عَلٰى حفف الشئ والامرِ: وہ اس چیز سے الگ ایک طرف ہے۔
(الحَفَّافُ): بال صاف کرنے والا (۲) تھوڑی کے نیچے سے تالو تک کا نرم گوشت۔
(الحَفَّانُ): چھوٹے جانور۔ واحد حَفَّانَةٌ (۲) خدام (۳) کناروں تک بھرا ہوا برتن۔
(الحَفَّةُ) کاٹا ہوا حصہ (۲) بننے کا ایک اوزار یا وہ لکڑی جس پر وہ بنا ہوا کپڑا لپیٹتا ہے (۳) اہل و عیال کے بقدر رزق۔
(الحِفَّةُ): وہ تلوار نما بانس جس کو جولاہا تانے

Marfat.com

پر مارتا ہے۔ (ج) حِفَفٌ۔
(الحفیفُ): سوکھی گھاس یا پودا۔
(المِحَفَّۃُ): عورت کے بیٹھنے کی پالکی (ج) مَحَافٌّ۔
(المَحْفوفُ): تنگ زندگی۔
(حَفَلَ) الماءُ واللبنُ ـِ حفولاً: دودھ یا پانی کا جمع ہونا۔
- القومُ: لوگوں کا خاص مقصد کے لئے جمع ہونا۔
- الدمعُ: آنسوؤں کا زیادہ ہونا۔
- السماءُ: بارش کا تیز ہونا۔
- الشیُ بالشیِ: بھر جانا جیسے حَفَلَ الوادی بالسیل و حفل النادی بالقوم۔
فلانٌ اللّبَنَ فی الضرع والماءَ فی المکان ـُ حفلاً: دودھ کو تھنوں میں اور پانی کو کسی جگہ جمع کرنا۔
- الشیَ و الامرَ وبہ: اہتمام کرنا' توجہ دینا۔
(حَفَّلَ) اللبنَ فی الضرع والماءَ فی المکان حَفَلَہ۔
- الناقۃ و نحوھا: کچھ دن اونٹنی کو نہ دوہنا تا کہ اس کے تھنوں میں دودھ اکٹھا ہو جائے۔
- الشیَ: جلا بخشنا' اظہار حسن کرنا۔
- الجاریۃ: آراستہ کرنا۔
(احتَفَلَ) الشیُ: جمع ہونا' کہا جاتا ہے۔
- القومُ فی المکان واللبن فی الضرع: (۲) ظاہر ہونا۔
- الطریقُ: راستہ کا واضح ہونا۔
- المرأۃُ: آراستہ ہونا۔
- بالامرِ: اہتمام کرنا' توجہ دینا۔
- بفلان: اعزاز و اکرام اور خیر مقدم کرنا۔
(تَحَفَّلَ) المجلسُ: مجلس کا بھرا ہوا ہونا۔
- المرأۃُ: عورت کا آراستہ ہونا۔
(الحافلۃُ): بڑی بس جس پر لوگ کرایہ دے کر سفر کرتے ہیں۔
(الحُفالُ): جمع شدہ دودھ (۲) بڑا مجمع۔
(الحَفْلُ): جمع شدہ شے (۲) بڑا مجمع۔ جیسے عندہ حفلٌ من الناس' جمعٌ حفلٌ بھی کہا جاتا ہے۔ ھو ذوحفلٍ: وہ ہر کام کا بڑا اہتمام کرنے والا ہے۔
(الحَفْلَۃُ): زینت جیسے ھو ذوحفلۃ۔ (۲) اجلاس' جلسہ' تقریب' اجتماع جیسے اَقَامَ لہ حفلۃ استقبالٍ اس کے لئے استقبالیہ جلسہ کروایا گیا (۳) کسی کام کا اہتمام' کہا جاتا ہے اَخَذَ للاَمرِ حَفْلَتَہ "اس نے اس کام میں بڑی کوشش کی" اور جَاءُ وْ ابحفلتھم وہ سارے کے سارے آ گئے۔
(الحَفِیْلُ): بہت' کثیر' زیادہ جیسے جمعٌ حفلٌ۔
(المُحْتَفَلُ): جمع ہونے کی جگہ۔
- محتفلُ الشیِ: کسی چیز کا بڑا حصہ۔
(المحفِلُ): جمع ہونے کی جگہ' محفل (۲) مجلس (ج) محافِلُ۔
(حَفَنَ) الشیَ ـِ حفناً: مٹھی بھرنا (۲) دونوں ہاتھ بھر کر لینا (۳) دودستہ مٹھی بھرنا کہا جاتا ہے جیسے حَفَنَ الدَّقِیْقَ وحَفَنَ التراب۔
- لَھُم: ان میں سے ہر ایک کو مٹھی بھر کر دی۔
- لفلانٍ حفنۃً: تھوڑا دینا۔
- الماءَ علی راسہٖ: مٹھی بھر کر پانی سر پر ڈالنا۔
(حَفِنَ) ـَ حَفَناً: چلتے وقت دونوں پیروں کو اس طرح پلٹنا گویا ان سے مٹی اڑا رہا ہو۔
(احْتَفَنَ) مِنَ الشیِ: بہت سا حصہ لینا۔
- الشیَ: اپنے لئے لینا۔
- الشجرۃَ: جڑ سے اکھیڑنا۔
- فلاناً: دونوں ہاتھ کسی کے زانو کے نیچے ڈال کر اسے اٹھانا۔
(الحَفْنَۃُ ـُ الحُفْنَۃُ): کسی چیز کی ایک یا دو مٹھیاں (۲) گڑھا (ج) حُفَنٌ۔
(المِحْفَنُ): بہت مٹھی بھرنے والا (ج) محافِنُ۔
(حَفَاہ' حَفَابہ) ـُ حَفْواً: عزت کرنا۔
فلاناً: دینا۔
شاربَہ: مونچھوں کو بہت چھوٹا کرنا۔
(حَفِیَ) ـَ حَفَا: ننگے پاؤں ہونا۔
حَفِیَت قدمُہ اور حَفِیَ من نعلیہ بھی کہا جاتا ہے ھو حافٍ (ج) حُفَاۃٌ و ھی حافیۃٌ (ج) حوافٍ۔
القدمُ والخُفُّ والحافرُ: زیادہ چلنے سے گھس جانا۔ ھو حفٍ و حافٍ۔
- بفلانٍ حفاوۃ: خیر مقدم واکرام کرنا۔
- الیہ فی الوصیّۃ: کسی کو زیادہ حصہ دینا۔
ھو حَافٍ وحَفِیٌّ۔
(احفی) فلانٌ: کسی کے جانوروں کا کمزور ہونا۔
- الشیَ: جڑ سے اکھیڑنا جیسے احفی النبات' احفی شاربَہ۔
- فلاناً: ننگے پاؤں کرنا (۲) کثرت سوال سے پریشان کرنا۔
- السوال او الکلام اوفیھا: بار بار کرنا اور حد سے بڑھ جانا۔
(حافاۃ): جھگڑا کرنا۔
(احتفی): ننگے پاؤں چلنا۔
- فلاناً و بہ: اکرام کرنا' خیر مقدم کرنا۔
- الیہ فی الوصیّۃ: زیادہ حصہ دینا۔
- الشیَ: جڑ سے اکھیڑنا جیسے احتفی النبتَ و احتفی النبات۔
(تحفّی) بفلان: اکرام واعزاز کرنا۔
- الیہ فی الوصیّۃ: زیادہ حصہ دینا۔
(استحفی) عن الشیِ: خوب اچھی طرح کھوج لگانا۔
(الحَفَا): ننگے پاؤں چلنا (۲) زیادہ چلنے سے کھر' پاؤں یا سم کا گھسنا۔
(الحافِی): بہت زیادہ اکرام کرنے والا (۲) ننگے پاؤں۔
(الحَفِیُّ): پختہ عالم (۲) لطیف وشفیق جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿ اِنَّہٗ کَانَ بِیْ حَفِیًّا ﴾ (ج) حُفَوَاءُ۔

ح .... ق

(حَقَبَ) الحَقِیْبَۃَ و نحوھا ـُ حقباً: بیگ یا اٹیچی اٹھانا۔
(حَقِبَ) الشیُ ـَ حَقَباً: بند ہونا (۲) رک

Marfat.com

جانا(۳)پیچھے ہٹنا۔
-حَقِبَتِ السماءُ و حقِبَ المطرُ: بارش کا نہ ہونا۔
-العامُ: سال میں بارش نہ ہونا۔
-عطاءُ فلانٍ: فیض بند ہونا۔
- امرُ الناسِ: لوگوں کا معاملہ التواء میں پڑ جانا۔
-المعدِنُ: کان میں کچھ نہ رہنا۔
-الحیوانُ: جانور کا پیشاب رک جانا۔
ھو اَحْقَبُ و ھی حَقْباءُ (ج) حُقُبٌ
(اَحْقَبَ)البعیرَ: کوکھ کے قریب پٹی باندھنا۔
الرجلَ او الزادَ او المتاعَ: پیچھے رکھنا یا سوار کرنا۔
(احتقَبَ)الشیَٔ: اَحْقَبَہٗ(۲)ذخیرہ کرنا۔
-خیرًا او شرًّا: خیر یا شر کا حامل ہونا۔
-الاثمَ: گناہ کا مرتکب ہونا۔
(استحقَبَ)الشیَٔ: احتقبہ۔
(الاَحْقَبُ): گورخر جس کے پیٹ پر سفیدی ہو۔وھی حَقْباءُ (ج) حُقْبٌ۔
(الحَاقِبُ): پاخانہ روکنے والا۔
(الحِقَابُ): ناخن کی جڑ میں ظاہر ہونے والی سفیدی (۲) عورت کی کمر کا پٹکا جس میں وہ زیور لٹکاتی ہے(ج)حُقُبٌ۔
(الحَقَبُ): وہ پٹی جو اونٹ کی کوکھ کے نزدیک ہوتی ہے(۲) وہ تسمہ جو بیگ وغیرہ پر باندھا جاتا ہے۔ (ج) اَحْقابٌ و اَحْقُبٌ وحُقُبٌ۔
(الحُقُبُ، الحُقْبُ): لمبا عرصہ تقریبًا اسی سال یا اس سے زیادہ۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿ لَا اَبْرَحُ حَتّٰی اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا﴾ (ج)حِقَابٌ و اَحْقابٌ قرآن مجید میں ہے ﴿لٰبِثِیْنَ فِیْهَآ اَحْقَابًا﴾۔
(الحِقْبَۃُ)من الدھرِ: مطلق زمانہ عرصہ سال (ج)حِقَبٌ و حُقُوْبٌ۔
(الحَقِیْبَۃُ): بیگ تھیلا اٹیچی ہر وہ چیز جس میں سامان اور زادِراہ رکھا جائے (۲) ہر وہ چیز جسے کجاوہ کے پیچھے رکھا جائے۔ کہا جاتا ہے ''احتقَبَ فلانٌ حَقِیْبَۃَ سوءٍ'' فلاں برائی کا حامل ہے(۳)سرین(ج)حَقَائِبُ۔
(حَقَدَ)علیہ ـِ حَقْدًا و حِقْدًا: کینہ رکھنا' ھو حاقِدٌ (ج) حَقَدَۃٌ و ھو و ھی حَقُوْدٌ (ج) حُقُدٌ۔
(حَقِدَ)المطرُ والسماءُ ـَ حَقَدًا: بارش کا رک جانا۔
-المعدِنُ: کان کا خالی ہونا۔
(تحَقَّدَ)علیہ:حَقَدَ۔
(الحِقْدُ): کینہ و بغض (ج) اَحْقادٌ و حُقُوْدٌ۔
(الحَقِیْدَۃُ): کینہ و بغض(ج)حَقَائِدُ۔
(حَقَرَ)الشیَٔ ـِ حَقْرًا و حُقْرَۃً و حِقارَۃً و مَحْقَرَۃً و حُقْرِیَّۃً: اہانت کرنا' ذلیل کرنا (۲)ذلیل سمجھنا(ج)حِقَارٌ۔
(حَقُرَ) ـُ حَقْرًا و حَقَارَۃً: رسوا اور ذلیل ہونا ھو حَقِیْرٌ۔
(اَحْقَرَہ): حقَرہ۔
(حَقَّرَ): خوب اچھی طرح ذلیل کرنا۔
(تَحَاقَرَ): ذلیل ہونا' جیسے کہا جاتا ہے: ''تحاقَرَتْ الیہ نفسُہ''۔
(احتقَرَہٗ): ذلیل کرنا۔
(استحقَرَہٗ): ذلیل کرنا۔
(المَحْقَرَۃُ): سبب حقارت و تذلیل (ج) مَحَاقِرُ۔
(المُحَقَّرَات): صغائر' چھوٹے گناہ۔ اس کا واحد محقَّرَۃٌ آتا ہے۔
(حَقِطَ)ـَ حقطًا: پھرتیلا ہونا ھو حَقِیْطٌ۔
(الحَقْطَۃُ): کوتاہ قد عورت (۲) پھرتیلی عورت۔
(حَقَفَ)الشیُٔ ـُ حُقُوْفًا: خم کے ساتھ لمبا ہونا۔
-الحیوانُ: جانور کا خم دار ریت کے تودے پر بیٹھنا(۲)جسم کو ٹیڑھا کر کے بیٹھنا۔
(احقوقَفَ)الشیُٔ: لمبا اور خم دار ہونا۔
- الظھرُ والرملُ والھلالُ: خم دار اور ٹیڑھا ہونا۔
(الاَحْقَفُ): لاغر پیٹ والا۔
(الحِقْفُ): خم دار اور لمبا ریگستانی سلسلہ۔
(ج)اَحْقافٌ و حُقُوْفٌ۔
(المحقَفُ): کھانے پینے کو ترک کرنے والا۔
(ج)مَحاقِفُ۔
(حَقَّ)الامرُ ـِ حَقًّا و حَقَّۃً: صحیح ہونا' ثابت ہونا' سچا ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿لِیُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَیًّا وَّیَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ﴾(۲)واجب و لازم ہونا جیسے یحِقُّ علیك اَنْ تَفعل کذا (۳) مناسب و جائز ہونا جیسے یحِقُّ لك اَنْ تَفْعَلَ كَذَا۔
-ھو حقیقٌ بکذا: لائق ہونا۔
-حقیقٌ عَلٰی ذلك: واجب ہونا۔
-انا حقیقٌ عَلٰی کذا: حریص ہونا۔
-حَقَّ الصغیرُ من الابلِ ـِ حِقًّا و حِقَّۃً: حقہ ہونا۔ چوتھے سال میں داخل ہونا۔
-الامرَ ـُ حَقًّا: یقین کرنا (۲) تصدیق کرنا۔ کہا جاتا ہے''حَقَقْتُ حذَرَ فلانٍ'' میں نے وہ کر دکھایا جس سے وہ ڈرتا تھا اور'' حَقَقْتُ حذرَ فلانٍ بھی کہہ سکتے ہیں۔
-حَقَقْتُ ظَنَّہٗ: اس کے گمان کو حقیقت بنا دیا۔
-فلانًا: جھگڑے میں غالب آنا (۲) وسط سر یا مونڈھے کے درمیان میں مارنا۔
-العقدۃَ: گرہ کو مضبوط باندھنا۔
-الطریقَ: راستے کے درمیان میں چلنا۔
(حُقَّ)لہ اَنْ یَفْعَلَ كَذَا: اس کے لئے ایسا کرنا ضروری ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ﴾۔
(اَحَقَّ)فلانٌ: حق بات کہنا (۲) حق ثابت کرنا۔
-الامرَ: یقین کرنا' تصدیق کرنا' لازم کرنا جیسے اَحَقَّ علیہ القضاءُ'' اس پر قضا لازم کر دی گئی۔
حزرَہٗ وظنَّہٗ: اندازہ یا خیال کو صحیح ثابت کرنا۔
-فلانًا علی الحق: کسی کو حق پر غالب کرنا اور ثابت رکھنا۔

Marfat.com

-الشيَ: مضبوط و مستحکم بنانا۔
-الرَّمِيَّةَ: تیر کو نشانہ پر مار کر شکار کو مار ڈالنا۔
(حَاقَّه) محَاقَّةً و حِقَاقًا: جھگڑنا اور دونوں کا حق دار ہونے کا دعویٰ کرنا۔
(اس کا استعمال اکثر غائب کے صیغوں میں ہوتا ہے)
- ماله فی هذا حقاق: اس کا اس میں کوئی جھگڑا نہیں۔
- فلانٌ نَزِقُ الحِقَاقِ: فلاں آدمی چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھگڑتا ہے۔
-بَلَغتِ الجاريةُ نصَّ الحقاق: لڑکی عقل کی پختگی اور کمال کو پہنچ گئی۔
(حَقَّقَ) الامرَ: ثابت کرنا، تصدیق کرنا۔
-الظنَّ: سچا کر دکھانا۔
-القولَ و القضيةَ: چھان بین کرنا۔
-الشيَ و الامرَ: مضبوط و مستحکم کرنا۔
- الثوبَ: کپڑے کی بنائی کو مضبوط کرنا (۲) کپڑے کو رنگنا۔
- کلامٌ محقَّقٌ: مضبوط اور مدلل کلام۔
- الثوبَ و غیرہ: کپڑے پر خاص شکل کے بیل بوٹے بنانا۔
مع فلان فی قَضِيةٍ: تفتیش کرنا (محدثة)۔
(احْتَقَّ) الرجلان: باہم جھگڑنا اور حق کا دعویٰ کرنا۔
-الشيَ و الامرَ: مضبوط و مستحکم کرنا۔
- الطعنةُ: اتنا جما کر نیزہ مارنا کہ آر پار ہو جائے۔ احتقتْ به الطعنةُ بھی کہا جاتا ہے۔
(انحَقَّتِ) العُقدَةُ: گرہ کا سخت ہونا۔
(تَحَاقَّا) باہم جھگڑنا اور حق کا مدعی ہونا۔
(تَحَقَّقَ) الامرُ: واقع اور ثابت ہونا۔
-الامرَ: حقیقت معلوم کرنا۔
(استَحَقَّ) الشيَ و الامرَ: مستحق ہونا، حقدار ہونا، لازم کر لینا۔
الاثمَ: گناہ کی سزا واجب ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَاِنْ عُثِرَ عَلٰی اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا اِثْمًا﴾۔
(التحقيقُ) (تحقيق الهمز)۔
ہمزہ کی ادائیگی کے وقت اس کی آواز کا حق ادا کرنا (۲) چھان بین، تفتیش۔
(الحَاقُّ) حاقُّ کلِّ شيءٍ: ہر چیز کا درمیان۔ جیسے حاقُّ الطريق، حاقُّ الراسِ، حاقُّ العينِ، حاقُّ الشتاء (ج) حَوَاقُّ۔
-هو رَجلٌ حاقُّ الرجل: وہ مکمل مردانگی والا ہے۔
- هو شجاعٌ حاقُّ الشجاع: وہ کامل الشجاعہ ہے (اس کا تثنیہ اور جمع نہیں آتا)
- هو فی حاقٍّ من هذا الامرِ: وہ تنگی میں ہے۔
-لقيتُه عند حاقِّ باب المسجدِ: میں اسے مسجد کے دروازہ کے قریب ملا۔
(الحاقَّةُ): مونث الحاقّ (۲) مصیبت و پریشانی (۳) قیامت کا دن (ج) حَوَاقُّ۔
- هو رجلٌ حاقَّةُ الرجل: وہ کامل آدمی ہے۔
- هو شجاعٌ حاقَّةُ الشجاع: وہ بہادری میں کامل ہے۔ (اس کی تثنیہ جمع نہیں آتی)۔
(الحَقُّ) اسم باری تعالیٰ (۲) حق، ثابت شدہ بات۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ﴾ (۲) سچا، صحیح، بطور صفت استعمال ہوتا ہے جیسے قولٌ حقٌّ (۳) جماعت یا فرد کا حصہ (ج) حقوقٌ و حِقاقٌ۔
-حقوقُ الله: اللہ تعالیٰ کے حقوق۔
- حقوقُ الدار: مکان کے متعلقہ وہ عمارتیں جن سے انسانی ضروریات وابستہ ہوں۔
-هُوَ العالِم حقُّ العالِم: وہ بہترین عالم ہے۔
-هو حَقٌّ بكذا: وہی اک چیز کے لائق ہے۔
(الحِقُّ) من الابل: وہ اونٹ جو چوتھے سال میں آ گئے ہوں اور ان پر سوار ہونا اور سامان لادنا ممکن ہو (ج) اَحقٌّ و حِقاقٌ (جج) حُقُقٌ۔
(الحُقُّ) برتن (۲) سوراخ، بل (۳) وہ گڑھا جس میں ران کا سرا ہوتا ہے۔ (۴) کولہے کا وہ سرا جس میں ران کی ہڈی ہوتی ہے۔ (۵) بازو کا سرا (۶) سرین کا سرا (۷) ہموار زمین (۸) ہر چیز کا درمیان (ج) اَحْقاق و حِقاقٌ و حُقُوقٌ۔
(الحَقَّانی): حق پرست۔
(الحَقَّةُ): حصہ جیسے هذه حَقَّتِي۔
(۲) معاملہ کی حقیقت (۳) مصیبت۔
(الحِقَّةُ): حصہ جیسے هذه حِقَّتِي۔ (۲) من الابل: الحِقُّ یا اس کی مونث۔ (۳) چھوٹا درخت (ج) حِقَقٌ و حِقاقٌ۔
(الحُقَّةُ): الحُقُّ (ج) حُقَقٌ و حِقاقٌ۔
(الحَقِيقُ) بالامرِ: کسی کام کے لائق ہونا۔
-هو حقيقٌ ان يفعل كذا: اس کے لئے ایسا کرنا مناسب ہے۔ و حقيقٌ به ان يَفْعَلَ كذا۔
- عليه كذا: اس پر ایسا کرنا واجب ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿حَقِيقٌ عَلٰٓی اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَی اللهِ اِلَّا الْحَقَّ﴾۔
-حقيقٌ على كذا: حریص ہونا۔
(الحَقِيقَةُ): یقینی ثابت شدہ بات۔
(۲) اہل لغت کے نزدیک وہ لفظ جو معنی اصلی میں مستعمل ہو (۳) جھنڈا (ج) حَقَائِقُ۔
-حقيقةُ الشيِ: وہ بات جس کا یقین ضروری ہو۔
- حقيقةُ الرَّجُلِ: وہ چیز جس کا دفاع کرنا ضروری ہو۔ جیسے فلانٌ يَحْمِي الحَقِيقَةَ۔
(المَحقُوقُ): لائق، موزوں۔ جیسے هو محقوقٌ ان يفعَلَ كذا (۲) وہ آدمی جس پر کسی کا حق واجب ہو۔
(حَقَلَ)۔ حَقلاً: کھیتی باڑی کرنا۔
(حَقِلَتِ) الماشيةُ۔ حَقَلاً: (مٹی ملا پانی پینے یا مٹی ملی سبزی کھانے سے) چوپائے کا پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔
(اَحْقَلَ) الزرعُ: کھیتی میں شاخیں نکلنا۔
-الارضُ: زمین کا کھیت بن جانا۔
(حَاقَلَه): پکنے سے پہلے کھڑی کھیتی فروخت کر دینا (۲) زمین کو بٹائی پر دینا۔
(احْتَقَلَ) اپنا کھیت بنانا۔
(الحَاقِلُ) کاشتکار۔

Marfat.com

(الحُقَالُ): چوپایوں کی بیماری جو مٹی ملا پانی پینے یا چارہ کھانے سے ہوتی ہے۔
(الحَقْلُ): قابل کاشت زمین (۲) ہری بھری کھیتی (ج) حُقُولٌ۔
-حَقْلُ البترول: وہ زمین جہاں سے پٹرول نکالا جائے (مج)۔
-حَقْلُ التجارِب: تجربہ گاہ (مج)۔
(الحَقْلِيُّ): کھیت سے متعلق چیز۔
-المحصولات الحقلیّةُ: زمینی پیداوار۔
(الحَقْلَةُ): کھیت کا ایک حصہ (۲) حُقَال (ج) اَحْقَالٌ۔
(المَحْقَلَةُ): کھیت (ج) مَحَاقِلُ۔
(الحِقلِدُ): بداخلاق اوراجڈ آدمی۔
(الحَقَلَّدُ): بخیل (۲) کمزور (۳) گناہ گار (۴) کینہ ودشمنی۔
(الحَقِيمُ): گوشہ چشم جو کنپٹی سے ملا ہوا ہو اور یہ دو ہوتے ہیں (ج) اَحْقِمَةٌ۔
(حَقَنَ) الماءَ واللبَنَ فی القربة ـُـ حَقْنًا: دودھ یا پانی وغیرہ کو مشکیزہ میں جمع کرنا۔
-الاناءَ بالماء وغیرہ: برتن کو پانی وغیرہ سے بھرنا۔
بَوْلَهُ: پیشاب روکنا۔
دَمَ فلانٍ: خون بہانے سے روکنا۔
مَاءَ وَجْهِهِ: سوال کی ذلت سے بچانا۔
اللبَنَ فی القِربَةِ: مکھن نکالنے کے لئے دودھ کو مشکیزہ میں ڈالنا۔ ھو محقونٌ و حقینٌ
فلانًا: سرنج یا کسی آلہ سے جسم میں دوا داخل کرنا۔
(اِحْتَقَنَ): جمع ہونا' اکٹھے ہونا۔
-الدمُ: خون کا منجمد ہونا۔
-البولُ: پیشاب کا رک جانا۔
-الماءُ و اللبنُ: جمع ہونا۔
-العضوُ: کسی عضو کا پانی یا خون جمع ہونے کی وجہ سے رک جانا۔
-الکَبِدُ: جگر بڑھ جانا۔
-الضرعُ: تھن پھول جانا۔
-المریضُ: مریض کا پیشاب بند ہونا اور اس کی وجہ سے سلائی وغیرہ کا علاج کرانا۔
-اِحْتَقَنَتِ الکُلْیَةُ: گردہ کا پھول جانا۔
(الحاقِنُ) وہ شخص جس کا پیشاب بند ہو گیا ہو۔ کہا جاتا ہے: لَارَأیَ لِحَاقِنٍ (۲) پچکاری' انجکشن وغیرہ سے علاج کرنے والا۔
(الحاقِنَةُ): مؤنث الحاقن (۲) معدہ (۳) دونوں ہنسلیوں کا درمیانی گڑھا (۴) تہدید کے موقع پر کہا جاتا ہے: ''لَأُلحِقَنَّ حَوَاقِنَكَ بِذَوَاقِنِكَ''۔
(الحُقْنَةُ): جماؤ' بندش (۲) وہ دوا جو بذریعہ سرنج مریض کے جسم میں داخل کی جائے (۳) سرنج یا پچکاری (ج) حُقَنٌ۔
(الحُقْنَةُ): درد شکم (ج) اَحْقَانٌ۔
(المِحْقَانُ): جو پیشاب کو روکے اور پھر زیادہ پیشاب کرے (ج) مَحَاقِینُ۔
(المِحْقَنُ): پچکاری' سرنج (۲) وہ برتن جس میں دودھ وغیرہ اکٹھا کیا جائے (ج) مَحَاقِنُ۔
(المِحْقَنَةُ): سرنج یا پچکاری (ج) مَحَاقِنُ۔
(حَقَاهُ)ـُـ حَقْوًا: کمر پر مارنا ہے جیسے ضَرَبَه فَحَقَاه۔
-الشیئُ فلانًا: کمر یا کوکھ پر لگنا۔
-نزل فی الماءِ حتّی حَقَاهُ: وہ کمر تک پانی میں اترا۔ ھو مَحْقُوٌّ و مَحْقِیٌّ۔
(حَقِيَ)ـَـ حَقًا: کمر میں درد محسوس کرنا۔ ھو حَقٍ۔
(حُقِيَ): کمر میں درد محسوس کرنا (۲) خالی گوشت کھانے کی وجہ سے پیٹ میں درد ہونا۔ ھو محقوٌّ و مَحْقِیٌّ۔
(تَحَقَّى): حَقِیَ۔
(الحِقَاءُ): ازار (۲) ازار باندھنے کی جگہ (۳) خالی گوشت کھانے سے ہونے والا پیٹ کا درد (۴) گھوڑے کی جھول کا تسمہ (ج) اَحْقِيَةٌ۔
(الْحَقْوُ): کمر' کوکھ۔ اَخَذَ بِحَقْوِهِ و عَاذَ بِحَقْوِهِ ''پناہ میں آنا''۔
-حَقْوَا الثَّنِيَّةِ: سامنے کے دونوں دانتوں کے کنارے (۲) ازار بند۔
-حَقْوُ الجبلِ دامن کوہ۔
-رمٰی بحقوِهِ: تہ بند اتار دینا۔ (ج) اَحْقَاءٌ۔

ح ..... ک

(حَکَأَ) العُقدَةَ ـَـ حَکْأً: مضبوط گرہ باندھنا۔ حکاھا بھی کہا جاتا ہے۔
(اَحْکَأَھا) حَکَأَھا' اَحکَاھا بھی کہتے ہیں۔
(اِحْتَکَأَ) اِحتکأَتِ العقدةُ گرہ کا سخت ہونا۔
-الامرُ فی صدرہ او نفسہ کسی بات کا دل میں قرار پکڑنا۔ کہا جاتا ہے ''لو احتکأنی امری لَفَعَلْتُ کذا'' (اگر مجھے شروع ہی میں یہ بات معلوم ہو جاتی تو میں ایسا کرتا)۔
-العقدةَ گرہ کو سخت کرنا۔
(الحُکَأَةُ) موٹی چھپکلی (ج) حُکَأٌ و حُکَاً۔
(الحُکَا): الحُکَأَةُ (ج) حُکَاءٌ۔
(حَکَرَہُ)ـِـ حَکْرًا: ظلم کرنا (۲) مذمت کرنا (۳) بدسلوکی کرنا ھو حَکِرٌ۔
-السِّلَعَ: سامان کو بلاشرکت غیر سے اپنے لئے خاص کرنا۔
(حَکِرَ) فلانٌ ـَـ حَکَرًا: ضدی اور جھگڑالو ہونا۔
-برایہ: خودسر ہونا۔
-السلعةَ حَکَرَھا' ھو حَکِرٌ۔
(حَاکَرَہُ): باہم جھگڑنا۔
(اِحْتَکَرَ) السِّلْعَةَ: ذخیرہ اندوزی کرنا۔
(تَحَکَّرَ) فلانٌ علی الشیئ افسوس کرنا۔
-السِّلْعَةَ حَکَرَھا۔
(الحاکُورَةُ) وہ زمین جو گھروں کے قریب درخت اگانے کے لئے مخصوص کی جائے۔
(الحُکْرُ) تھوڑی چیز (ج) اَحکارٌ۔ (مو)
(الحِکْرُ): روکی ہوئی جاگیر یا زمین (ج) اَحْکَارٌ (مو)۔
(الحَکَرُ): ذخیرہ کی ہوئی چیز (۲) تھوڑی چیز۔ جیسے مَاءٌ حَکَرٌ، طَعَامٌ حَکَرٌ

Marfat.com

(الحُكرةُ): ذخیرہ اندوزی۔
(حَكَشَ) ـُ حَكْشًا: سکڑنا، سمٹنا۔
-الشيءَ: جمع کرنا۔
-فلانًا: ظلم کرنا۔
(حَكِشَ) ـَ حَكَشًا: ضدی ہونا۔ هو حَكِشٌ۔
(الحُكْشَةُ): بانی (محدثہ)۔
(حَكَّ) الشيءَ بالشيءِ و علَى الشيءِ ـُ حَكًّا: رگڑنا، گھسنا جیسے حَكَّ الحَجَرَ بالحَجَرِ و حَكَّ جسمَه بيدِه۔
- فلانًا جسمُه: کسی کے بدن میں خارش اٹھنا۔ هو محكوكٌ و حكيكٌ۔
-الامرُ في صدرِه: دل میں بیٹھ جانا۔
-ماحكَّ هذا الامرُ في صدري: اس کام سے میرا دل مطمئن نہیں ہوا۔
-في صدرِه من الامرِ شيءٌ: اس کے دل میں وسوسے پیدا ہوئے۔
-الشيءَ: چھپانا۔
(أحَكَّ) فلانًا جسمُه: بدن میں کھجلی اٹھنا۔
-الامرُ في صدرِه: دل میں کھٹکنا۔
(حاكَّه) مُحاكَّةً و حِكاكًا: رگڑنے میں مقابلہ کرنا۔
(حَكَّكَه) حَكَّه۔
- الجذلُ المُحَكَّكُ: وہ لکڑی وغیرہ جو اونٹوں کے باڑے میں خارش زدہ اونٹ کے لئے نصب کی جاتی ہے جس سے وہ اپنا جسم رگڑتا ہے۔
(احتَكَّ) الجسمُ: خارش ہونا۔
-بالشيءِ: رگڑ کھانا۔
-الامرُ في صدرِه او في صدرِه من الامرِ شيءٌ: حَكَّ۔
(تَحاكَّا): ایک دوسرے سے رگڑ کھانا۔
(تَحَكَّكَ) بالشيءِ: رگڑ کھانا۔
هو يتحكَّكُ بي: وہ مجھ سے مقابلہ کرتا ہے۔
تَحَكَّكَ العقربُ بالافعَى: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنے سے بڑے کے مقابلہ میں آئے۔
(استَحَكَّ) فلانًا جسمُه: کسی کے جسم میں خارش ہونا۔
(الاحتكاكُ): رگڑ کھا کر حرکت کرنے والے جسم سے پیدا ہونے والی طاقت (مج)۔
(الحاكُّ): کسی کام کا دھنی (۲) شرپسند جھگڑالو (ج) حُكَكٌ۔
(الحاكَّةُ): دانت، کہا جاتا ہے (ما بقيتْ في فيه حاكَّةٌ) (ج) حَواكُّ۔
(الحِكاكُ): هو حِكاكُ شرٍّ: شرپسند اور شر انگیز ہے۔
(الحُكاكُ): خارش (ایک بیماری)
(الحُكاكةُ): برادہ، کسی شی کو گھسنے سے گرنے والے ذرات۔
(الحِكُّ): شک (۲) "هو حِكُّ شرٍّ" وہ شر انگیز ہے۔
(الُحَكَّكُ): چاک۔
(الحَكّاكةُ): شک، وسوسہ (ج) حكّاكات۔
(الحِكَّةُ): مذہب وغیرہ میں شک (۲) خارش، کھجلی۔
(الحَكْحَكُ): ایک چاک (۲) وہ زمین جہاں کھریا مٹی پیدا ہوتی ہو۔
(الحُكَيْكةُ): پہیلی، چیستان۔
(المِحَكُّ): کھرا وغیرہ۔
(حَكَلَ) عليه الامرُ ـُ حَكْلًا: کام کا غیر واضح اور مشتبہ ہونا۔ کہا جاتا ہے حَكَلَتْ عليه الاخبارُ۔
-في مَشيِه: بھاری قدموں سے چلنا، آہستہ چلنا۔
-فلانٌ الربعَ: تیزے کو اپنے ایک پیر پر کھڑا کرنا۔
-فلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا۔
(أحكَلَ) عليه الامرُ: مشتبہ ہونا۔
-عليهم: کسی کے خلاف شرانگیزی کرنا۔
(احتَكَلَ) فلانٌ: عربی زبان کے بعد عجمی زبان سیکھنا۔
-عليه الامرُ: مشتبہ ہونا۔
(تَحَكَّلَ): جہالت کی وجہ سے ضد کرنا۔
(الأحكَلُ): بےزبان پرندہ یا چوپایہ (۲) وہ جانور جن کی آواز سنائی نہ دے جیسے چیونٹی وغیرہ۔ هي حَكْلاءُ (ج) حُكْلٌ۔
(الحاكِلُ): اندازہ لگانے والا (ج) حُكَّلٌ و حُكّالٌ۔
(الحُكْلَةُ): کلام کا ابہام (۲) نادانی کی بناپر ضد (۳) لکنت (ج) حُكَلٌ۔
(الحَكِيلَةُ): لکنت، تتلاہٹ (ج) حكائلُ۔
(حَكَمَ) بالامر ـُ حُكْمًا: فیصلہ کرنا۔ جیسے حكم لَه، حكم عليه، حكم بينهم۔
-الفرسَ: گھوڑے کے لگام میں لوہے کا حلقہ لگانا۔
-فلانًا: روکنا، منع کرنا۔
(حَكُمَ) ـُ حُكْمًا: حکیم و دانشمند ہونا۔ هو حكيمٌ۔
(أحكَمَ) الفرسَ: حَكَمَه۔
-فلانًا عن الامرِ: روکنا۔
التجاربُ فلانًا: تجربات کا کسی کو عقلمند بنا دینا۔
الشيءَ والامرَ: مضبوط و مستحکم بنانا۔
(حاكَمَه) الى الله تعالى والى الكتاب
-و الى الحاكم: کسی حاکم کے پاس مقدمہ لے جانا یا فیصلہ کے لئے اللہ تعالیٰ اور قرآن کی طرف رجوع کرنا۔
المُذنبَ: مجرم سے جرم کے متعلق بیان لینا۔
(حَكَّمَه): حاکم و ثالث بنانا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ (۲) فیصلہ کرنا۔
عمّا يريدُ: روکنا، منع کرنا۔
(احتكَمَ) الشيءُ والأمرُ: مضبوط ہونا۔
الخصمانِ إلى الحاكمِ: حاکم کے سامنے فریقین کا مقدمہ لے کر جانا۔
في الشيءِ و الامرِ: کسی کام میں تصرف کرنا، من مانی کرنا۔ کہا جاتا ہے احتكَمَ في مالِ فلانٍ و احتكَمَ في امرِه۔

Marfat.com

(تَحَاكَمَا): فریقین کا کسی کے پاس مقدمہ لے کر جانا۔
(تَحَكَّمَ) فی الامرِ: مضبوط ہونا (۲) خود رائے ہونا۔
الحَرُوْرِيَّةُ من الخوارج: خوارج کے فرقہ حروریہ کا لاحکم الا للہ کا نعرہ لگانا۔
(اِسْتَحْكَمَ) الشیُ و الاَمْرُ: مضبوط ہونا۔
-فلانٌ: سمجھدار ہو کر نقصان دہ چیز سے رکنا۔
- علیه الشئُ: مشتبہ ہونا۔ کہا جاتا ہے استحکم علیه الکلامُ۔
(الحاكِمُ) حکمران (۲) قاضی' جج (ج) حُكّامٌ۔
(اَلْحُكْمُ) علم وفہم (۲) حکمت جیسے الصَّمْتُ حُكْمٌ (۳) فیصلہ۔
(الحَكَمُ): اسم باری تعالیٰ (۲) حاکم قرآن مجید میں ہے: ﴿اَفَغَيْرَ اللهِ اَبْتَغِي حَكَمًا﴾ (۳) ثالث' سرپنچ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِنْ اَهْلِهَا﴾۔
رَجُلٌ حَكَمٌ: ادھیڑ عمر' ھم حَكَمَةٌ۔
(الحِكْمَةُ): اعلیٰ علوم کے ذریعہ اعلیٰ اشیاء کا علم (۲) علم وفہم۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ﴾ (۳) عدل وانصاف (۴) علت' فلسفہ جیسے حکمة التشریع اور مَا الحکمةُ فی ذلك؟ (۵) ایسا کلام جس کا معنی واضح اور الفاظ تھوڑے ہوں (ج) حِكَمٌ۔
(علم الحِكْمَة): کیمیاء وطب۔
(الحَكَمَةُ): حَكَمَةُ اللجام: لگام میں لگا ہوا لوہے کا وہ حلقہ جو گھوڑے کے دونوں جبڑوں کی طرف منہ میں رہتا ہے۔ (۲) بکری وغیرہ کی تھوڑی (۳) انسان کے چہرہ کے سامنے یا نیچے کا حصہ۔
-رَفَعَ اللهُ حَكَمَتَه: اللہ نے اس کے مرتبہ کو بلند کر دیا (ج) حَكَمٌ۔ (الحَكِيْمُ): اسم باری تعالیٰ (۲) حکمت والا' دانشمند (۳) فلسفی (مو)۔
(۴) طبیب (مو) (ج) حکماءُ۔

-الذكرُ الحكيمُ: قرآن مجید' کیونکہ وہ ایسا عاقلانہ کلام ہے کہ اس میں نہ لفظی خامیاں ہیں نہ معنوی اور وہی لوگوں کی زندگی کے بارے میں صحیح فیصلہ کرتا ہے۔
(المُحَكِّمُ): خارجی۔
(المُحْكَمُ): مضبوط و مستحکم۔
- من القرآن: وہ آیات قرآنیہ جو ظاہر اور واضح ہوں اور ان میں تاویل کی ضرورت نہ ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مِنْهُ اٰيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ وَ اُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ﴾۔
(اَلْمَحْكَمَةُ): عدالت (۲) کمرہ عدالت' کچہری (ج)۔
(حَكَى) الشئَ ـِ حكايةً: نقل اتارنا۔ (۲) مشابہ ہونا' کہا جاتا ہے هِيَ تحكي الشمسَ حُسْنًا۔
-عنه الحديثَ: کلام یا بات نقل کرنا۔
هو حاكٍ (ج) حُكَاةٌ۔
(حَاكَاهُ): قول وفعل وغیرہ میں کسی کے مشابہ ہونا۔
(الحِكَايَةُ): واقعہ' کہانی' قصہ۔ (واقعی ہو یا فرضی) (۲) لہجہ' عرب کہتے ہیں "هذه حكايتنا"۔
(الحَكَّاءُ): بہت حکایتیں بیان کرنے والا (۲) لوگوں کے مجمع میں قصے سنانے والا۔
(اَلْحَكِيُّ) من النسآء: بیہودہ گو اور چغل خور عورت۔

ح......ل

(حَلَأَ) الجلدَ ـُ حَلْأً: چھیلنا۔
- فلانًا: مارنا جیسے حَلَأَهُ بالسَّوْطِ و حَلَأَهُ بالسَّيْفِ۔
بِهِ الارضَ: پچھاڑنا۔
(حَلِئَ) الاديمُ ـَ حَلَأً: چمڑے پر خراش لگنا۔
-الشَّفَةُ: ہونٹ پر بیماری کے بعد پھنسیاں نکل آنا۔
(اَحْلَأَهُ): دکھتی آنکھ میں جست لگانا۔
الطعامَ: کھانے کو میٹھا کرنا۔
(حَلَّأَهُ) عن الشئِ تحليئاً و تحلِئةً: روکنا' منع کرنا۔
- الطعامَ: کھانے کو میٹھا کرنا۔
(التِحْلِئُ): چمڑے کے اوپر کے بال اور اس کا میل وسیاہی۔
(التَحْلِئَةُ): التِحْلِئُ۔
(الحُلَاءَةُ): جھلی' چمڑے کا وہ باریک چھلکا جو گوشت کے اوپر لگا ہوتا ہے (۲) جست ایک سفید نرم پتھر کا برادہ جو دکھتی آنکھ میں لگایا جاتا ہے (۳) وہ چیز جو دو پتھروں سے رگڑ کر آنکھ میں بطور سرمہ لگائی جائے۔
(الحَلَأُ): بیماری کے بعد ظاہر ہونے والے دانے۔
(الحَلُوْءُ): جست۔
(المِحْلَأَةُ): چمڑا صاف کرنے کی چھری۔ (ج) مَحَالِئُ۔
(حَلَبَ) القومُ ـُ حَلْبًا و حُلُوْبًا: ہر طرف سے آکر جمع ہو جانا۔
-الشاةَ و نحوها ـُ حَلْبًا: دودھ دوہنا۔
-فلانًا: کسی کے لئے دودھ نکالنا۔ کہا جاتا ہے "اُحْلُبْنِي" مجھے دوہنے کی مشقت سے بچا کر تم دودھ نکال لو۔
- فلانًا الشَّاةَ: کسی کو دوہنے کے لئے بکری دینا۔
- الدهرُ اَشْطُرَهُ: زمانہ کے برے بھلے کو آزمانا۔ هو حالِبٌ (ج) حَلَبَةٌ هو حَلُوْبٌ (ج) حُلُبٌ۔
(اَحْلَبَ) فلانٌ: کسی کے اونٹوں میں مادہ بچے پیدا ہونا۔
-القومُ: ہر طرف سے آکر لڑائی وغیرہ کے لئے جمع ہونا۔
-فلانًا: دوہنے میں مدد کرنا (۲) مدد کرنا۔
- اهلَهُ: چراگاہ سے دودھ دوہ کر اہل خانہ کو بھیجنا۔
-فلانًا الشاةَ و نحوها: کسی کو دودھ نکالنے کے لئے بکری دینا۔
-احْتَلَبُوْا معهم: مددگار بن کر آنا۔

Marfat.com

(حَالَبَهٗ): دودھ نکالنے میں مقابلہ کرنا۔ (۲) باہم مدد و تعاون کرنا۔
(تَحَلَّبَ) المائعُ: مائع چیز کا بہنا۔ کہا جاتا ہے: "تحلّبَ العرقُ و تَحَلَّبَتْ عینُه و تحلّب فَمُه"۔
(اِحْتَلَبَ) الشّاة و نحوها: بکری وغیرہ کا دودھ نکالنا۔
(اِسْتَحْلَبَ) القومُ: مدد کے لئے جمع ہونا۔
-الشّئَ: کسی چیز کا رس (جوہر) نکالنا۔
-الدواءَ و نحوَهٗ: دوائی وغیرہ کا چوسنا۔
-اللبنَ: دودھ نکالنا۔
-دمعَه: آنسو نکالنا۔
-الصَّبِیْرَ: بادل سے پانی لینا، بادل کے برسنے کی خواہش کرنا۔ حدیث میں ہے۔ (و نستحْلِبُ الصَّبِیْرَ)۔
(اَلْاِحْلَابَةُ) وہ دودھ جو چراگاہ میں نکال کر اہل خانہ کی طرف بھیجا گیا ہو۔
(الحالِبُ) الحالبان وہ دو رگیں جو گردوں سے پیشاب کو مثانہ میں لاتی ہیں (ج) حَوَالِبُ۔
- حوالبُ البئر کنویں میں پانی کے دھارے۔
حوالب العیون الفوّارۃ ابلتے ہوئے دھارے۔
(الحِلَابُ) دودھ (۲) دودھ نکالنے کا برتن (ج) حُلُبٌ۔
(الحَلَبُ) دودھ۔
حَلَبُ العصیرِ شراب (۲) غیر متعینہ ٹیکس جیسے صدقہ وغیرہ جیسے هذا فی المسلمین وَحَلَبُ اَسْیَافِهِم۔
-ذاق فلانٌ حَلَبَ اَمْرِہٖ اس نے اپنے کیے کا مزہ چکھ لیا۔
(الْحَلْبَاۃُ) دودھ والی مادہ۔
نَاقَۃٌ حلباۃٌ رَکْبَاۃٌ وہ اونٹنی جس کا دودھ دوہا جائے اور اس پر سوار ہوا جائے۔
(الحَلْبَۃُ) وہ گھوڑے جو دوڑ کے لئے مختلف اطراف سے جمع کئے جائیں (۲) گھڑ دوڑ کا میدان (۳) کشتی یا کسی بازی کا اکھاڑہ (ج) حَلَائِبُ۔
-الحَلْبَتَانِ: صبح و شام۔
(اَلْحُلْبَۃُ): ایک سبزی جو بطور سالن اور دوا استعمال ہوتی ہے، میتھی (ج) حُلَبٌ۔
(اَلْحَلَّابُ): گوالا، دودھ دوہنے والا۔
-یومٌ حَلَّابٌ: نمناک دن۔
(الحَلُوْبُ): دودھ والی مادہ (۲) جس کا دودھ نکال لیا گیا ہو۔
-هاجرۃٌ حَلُوْبٌ: پسینہ نکالنے والی دوپہر کی گرمی (ج) حُلُبٌ و حَلَائِبُ۔
(الحَلُوْبَۃُ): الحَلُوْبُ (واحد جمع دونوں کے لئے ہے) (ج) حَلَائِبُ، حُلُبٌ۔
(اَلْحَلِیْبُ): دوہا ہوا دودھ (۲) کھجور کی شراب۔
-دمٌ حلیبٌ: تازہ خون۔
(المَحْلَبُ): ایک پودا جس سے خوشبو تیار کی جاتی ہے (۲) شہد۔
(المِحْلَبُ): دودھ نکالنے کا برتن۔ (ج) مَحَالِبُ۔
(الحُلَابِسُ) شیر (۲) بہادر۔
(الحَلْبَسُ): الحَلَابِسُ (۲) کسی شے کا حریص جو اس سے جدا نہ ہوتا ہو۔
(حَلَتَ) الجلیدُ ـ حَلْتًا: برف گرنا۔
-الصوفَ چمڑے سے اون اکھاڑنا۔
-دَینَهٗ: قرض اتارنا۔
فلانًا کذا سَوْطًا: کوڑے مارنا۔
(الحُلَاقَۃُ) کھال سے چونٹتے ہوئے گری ہوئی اون۔
(الحَلْتِیْتُ) ہینگ خاص قسم کا خوشبودار گوند جو دوا اور کھانے میں استعمال ہوتا ہے۔
(الحَلِیْتُ) پالا، رات کو گرنے والی شبنم جو جم جاتی ہے۔
(حَلَجَ) السَّحَابُ ـ حَلْجًا بارش برسانا۔
- القطنَ حَلْجًا و حِلَاجَۃً روئی دھنکنا۔ ھو محلوجٌ و حلیجٌ۔
-الخُبْزَۃَ روئی کو بیلن وغیرہ سے گول کرنا۔
(الحِلَاجَۃُ): روئی دھنکنے کا پیشہ۔
(الحَلَّاجُ): روئی دھنکنے والا، کپڑوں میں روئی بھرنے والا، پنبہ۔
(الحَلُوْجُ): چمکتا ہوا بادل۔
(المِحْلَاجُ): روئی دھنکنے کا آلہ (۲) بیلن جس سے روٹی کو گول کیا جاتا ہے (۳) پھرتیلا گدھا (ج) مَحَالِجُ۔
(حَلْحَلَ) الشئَ: ہلانا، حرکت دے کر سرکانا۔
(تَحَلْحَلَ): ہلنا، سرکنا۔
(الحُلَاحِلُ): مکمل حَوْلٌ حلاحلٌ (پورا سال) (۲) کنبہ کا سرپرست (۳) بہادر اور باوقار نشست والا (عورتوں کے لئے نہیں بولا جاتا) (ج) حَلَاحِلُ۔
(المُحَلْحَلُ): الحُلَاحِلُ۔
(حَلَزَ) الادیمَ وغیرہ ـ حَلْزًا: چھیلنا۔
(حَلِزَ) ـ حَلَزًا: دردمند ہونا۔
(احْتَلَزَ) حقّه: اپنا حق لینا۔
(تَحَلَّزَ) الشئُ: باقی رہنا۔
-القلبُ عند الحزن: غم سے دل کا بے قرار ہو جانا۔
-فلانٌ للامرِ: تیار ہونا۔
(الحالِزُ): دردمند، کہا جاتا ہے "قلبٌ حالزٌ و رَجلٌ حالزٌ"۔
(الحَلْزُ): بخل۔
(الحَلِزُ): قَلْبٌ حَلِزٌ و کبدٌ حَلِزٌ زخمی دل یا زخمی جگر۔
(الحِلِزُّ) الو (واحد حِلِزَّۃٌ) (۲) کوتاہ قد (۳) بخیل (۴) بد اخلاق۔
(الحَلَزُوْنُ) سنکھ، گھونگا، ایک دریائی کیڑے کا سیپ نما سخت خول (۲) چوڑی دار سوراخ جس میں پیچ دار کیل گھومتی ہے۔
(الحَلَزُوْنِیُّ) حلزون نما، پیچ دار (ج)
(حَلَسَتِ) السماءُ ـ حَلْسًا مسلسل ہلکی بارش ہونا۔
-الدّابّۃَ چوپائے پر ٹاٹ یا کوئی ٹاٹ نما چیز ڈالنا۔
(حَلِسَ) بالمکان و فیه ـ حَلَسًا کسی جگہ کو

Marfat.com

لازم پکڑنا۔
-فلانٌ: مقابل کے سامنے ڈٹ جانا۔
-بالشئ: دل دادہ ہونا۔ هو حَلِسٌ وَحَلِسَةٌ
هو اَحلسُ وهي حلساءُ (ج) حُلْسٌ۔
(اَحْلَسَتِ) السماءُ: حَلَسَتْ۔
- الارضُ: زمین کی پیداوار کا زمین کو چھپا دینا۔
-الدابّةَ: ٹاٹ وغیرہ سے ڈھانپنا۔
-فلاناً: کسی سے پکا وعدہ کرنا۔
-فلاناً فی البیعِ: بیع میں کسی کو دھوکہ دینا۔
- فلاناً علی الامرِ: کسی کو کسی کام کے لئے تیار کرنا۔
(حَالَسَه): کسی کے ساتھ لگے رہنا۔ کہا جاتا ہے هو یحالسه و یحالسُه۔
(تَحَلَّسَ) له: چکر لگانا۔
-بالمکان: قیام پذیر ہونا۔
(استحلَسَتِ) الارضُ: سبزہ پوش ہونا۔ استحلس النبت بھی کہا جاتا ہے۔
السنامُ: کوہان کی چربی کا تہ بہ تہ ہونا۔
اللیلُ بالظلامِ: سخت تاریک ہونا۔
الشئُ فلاناً: ساتھ لگے رہنا۔ کہا جاتا ہے "استحلسه الخوف"۔
(الحَلْسُ): پکا وعدہ۔
(الحِلْسُ): وہ ٹاٹ یا دری وغیرہ جو اونٹ کے کجاوہ یا گھوڑے کی زین کے نیچے کمر سے لگی ہوئی ہو (۲) ٹاٹ یا دری یا بوریا وغیرہ جو زمین پر بچھانے کے بعد اس پر عمدہ سامان رکھا جاتا ہے۔
-هو حلسُ بیته: وہ گھر سے نہیں نکلتا۔
-هو من اَحلَاس البلادِ: وہ کبھی ملک سے نہیں نکلتا۔
-هو من اَحلَاس الخیل: وہ ہمیشہ گھوڑوں میں مشغول رہتا ہے۔
-رَفَضتُ کذا و نفضتُ اَحلَاسَه: میں نے اسے چھوڑ دیا اور فراموش کر دیا (۲) جوے کے تیروں سے میں چوتھا تیر جس کے نام پر چار حصے ہوتے ہیں۔ (۳) پختہ عہد (ج)
اَحلَاسٌ، و حُلُوسٌ و حِلَسَةٌ۔
-هذا لیس من احلَاس فلان: وہ اس کا ہم پایہ نہیں۔
-ام حِلْسٍ: گدھی کی کنیت۔
(الحَلُوسُ): کسی چیز کا لالچی اور اس سے لگے رہنے والا (ج) حُلُسٌ۔
(الحُلَیْسُ): اُمّ حُلَیْسٍ: گدھی کی کنیت۔
(حَلَطَ) ـُ حَلْطًا: غصہ ہونا (۲) اصرار کے ساتھ قسم کھانا۔
-فی الامرِ: جلدی کرنا۔
(اَحْلَطَ): حَلَطَ (۲) ہلاکت گاہ میں اترنا۔
-بالمکان: مقیم ہونا۔
-فُلاناً: ناراض کرنا۔
(احتلطَ) علیه: ناراض کرنا۔
-منه: تنگ آ جانا۔
(حَلَفَ) ـِ حَلِفًا و حَلْفًا و مَحْلُوفًا و مَحْلُوفَةً: قسم کھانا، حلف اٹھانا۔ هو حالفٌ وحلّافٌ و حَلّافَةٌ وهی حالفةٌ وحلّافة۔
(حَلُفَ) الشئُ ـُ حَلَافَةً: تیز اور دھار دار ہونا۔
حَلُفَ السیفُ و النصلُ اور حلُف اللسانُ بھی کہا جاتا ہے هو حَلِیفٌ۔
(اَحْلَفَتِ) الارضُ: زمین میں ایک نوکیلی بوٹی کا اگنا۔
-الحلفاءُ: بوٹی کا پک جانا۔
-الشئ: کسی شئ کا مشکوک یا مختلف فیہ ہونے کی بناء پر قابل حلف ہونا۔
-فُلاناً: کسی سے قسم اٹھوانا۔
(حَالَفَه) مُحالَفَةً و حِلافًا: معاہدہ کرنا۔
-حالف بینهما: اتفاق کرنا۔
(حَلَّفه): قسم اٹھوانا۔
(تَحالفُوا): باہم معاہدہ کرنا۔
(اسْتَحْلَفَهُ): حلف اٹھوانا۔
(الحَلَفُ): نوک دار پتوں والی بوٹی جیسے کھجور کے پتوں کی نوک ہوتی ہے۔
(الحِلْفُ) باہمی اتحاد و تعاون کا معاہدہ (ج) اَحلَافٌ (۲) اتفاق۔
(الحَلْفَاءُ): ایک نوک دار پتوں والی بوٹی (واحد جمع دونوں کے لئے آتا ہے) واحد: حَلْفَاةٌ (۲) بہت شور مچانے والی باندی۔
(ج) حُلُفٌ و حُلَفٌ۔
(الحَلِفَةُ): وہ زمین جس میں حلفاء بوٹی پیدا ہوتی ہے (۲) بہت حلفاء والی زمین۔
(الحلّاف): بہت قسمیں کھانے والا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ﴾۔
(الحَلِیفُ): مدد کا معاہدہ کرنے والا۔
(ج) اَحلاف، حُلَفاء- ساتھ ساتھ رہنے والا (۳) لازم پکڑنے والا۔
کہا جاتا ہے فلانٌ حلیف الجود و حلیفُ الفصاحة، هو حلیف اللسان۔ تیز زبان۔
(الحُلْفُق): ریلنگ۔
(حَلَقَ) الضَّرعُ ـُ حُلُوقًا: دودھ کی کمی سے تھنوں کا سکڑ جانا۔
-حلَق لبنُ الضَّرعِ: دودھ تھن میں ختم ہو گیا یا کم ہو گیا۔
-فلاناً ـُ حَلْقًا: گلے پر لگانا یا گلے پر مارنا۔
-حلقَه الداءُ: حلق میں تکلیف ہونا۔
-الاناءَ و نحوه: برتن وغیرہ کو لبالب کر دینا۔
- الشئَ ـِ حَلْقًا و تحلاقًا و حِلاقًا و حِلاقة: چھیلنا، چھلکا اتارنا۔
- رأسَه: سر کے بال اتارنا سر مونڈنا۔ هو محلوق و حلیق۔
- حلقت الماشیةُ النباتَ: نبات کو کھا جانا صفایا کر دینا۔
-حَلَقَ القومُ اَعْداءَهم: فنا کر ڈالنا۔
-حَلَقتْهم حَلاقِ مصیبت نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔
(اَحْلَقَ) الاناءَ و نحوه: برتن کو لبالب بھر دینا۔
(حَلَّقَ) القمرُ: چاند کے گرد ہالہ بننا۔
- حَلَّقَ علی اسم فلان: اس کے گرد حلقہ بنا لیا یوں اس کے رزق کو ختم کر دیا۔

Marfat.com

-الاناءُ و نحوه: برتن کا لبالب بھرنا۔
-البُسْرُ: کھجور کے دو تہائی حصہ کا پک جانا۔
-الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر کر پھول جانا۔
-الطائرُ: پرندے کا منڈلانا۔
-النجمُ: ستارہ کا بلند ہونا۔
-حَلَّق ببصره الی کذا: نگاہ گھما کر دیکھنا۔
- بالشئ الی فلانٍ: کسی کے پاس کوئی چیز پھینکنا۔
- ماءُ البئرِ: کنویں کا پانی کم ہو جانا یا ختم ہو جانا۔
-عینُ البَعیرِ: اونٹ کی آنکھ کا دھنس جانا۔
-الشعْرَ: بالوں کو اچھی طرح مونڈنا۔
-الشئَ: گول یا دائرہ نما بنانا۔
-حلقةً: دائرہ گھمانا۔
-الدّابّةَ: چوپائے پر بطور نشان حلقہ ڈالنا۔
(احتلق) الرّجلُ: بال صاف کرنا۔
-الشئَ: دائرہ بنانا۔
-السَّنَةُ المَاشِیَةَ: قحط کا مویشی کو ہلاک کرنا۔
(تَحَلَّقَ) القومُ: حلقہ بنا کر بیٹھنا۔
-القمرُ: چاند کے گرد دائرہ بنانا۔
(تَحلاقِ) یومُ تَحلاقِ اللِّمَمِ: حرب بسوس میں بنی بکر پر تغلب کے غلبہ کا دن (ان لوگوں کا شعار سروں کو مونڈنا تھا)
(الحَالِقُ): بلند و بالا جگہ (۲) زمین و آسمان کے درمیان کا خلا (ج) حُلَّق و حوالِقُ۔
-ھوی من حالقٍ: وہ ہلاک ہو گیا۔ (۳) انگور وغیرہ کی بیل کی شاخیں جو سلاخوں پر لٹکی ہوئی ہوں (۴) تیز و پھرتیلا اور ہلکا۔
من الرِّجال: منحوس آدمی۔
من السُّیوف و نحوھا: تیز دھار دار۔
(الحالِقَةُ) قطع رحم (۲) باہمی ظلم (۳) بری بات (۴) عام قحط جو ہر چیز کو تباہ کر ڈالے (۵) موت۔
(الحَالُوقُ) موت۔
(الحَالُوقة) منحوس آدمی یا تیز تلوار۔
(حَلاقِ) موت کا علم ہے (اور حالقہ سے معدول ہے)۔

(الحُلاقُ): حلق کا درد۔
(الحِلاقُ) حجامت۔
-رأسٌ جیدُ الحلاقِ بھی کہا جاتا ہے (۲) حلقہ کی جمع ہے۔
(الحُلاقَةُ): سر کے اُترتے ہوئے بال۔
(الحِلاقَةُ): نائی کا پیشہ۔
(الحَلْقُ): وہ نالی جس سے کھانا پانی نیچے اترتا ہے۔ (ج) أَحْلاقٌ و حُلُوقٌ، حُلُقٌ۔
-حُرُوفُ الحلقِ: وہ حروف جو تلفظ کے وقت حلق سے نکلتے ہیں۔ وہ ہمزہ، ہا، عین، حاء، غین اور خاء ہیں (۲) پانی بہنے کی نالی۔ (۳) برتن کی نالی (۴) تنگ راستہ (۵) وادی۔
(الحَلَقُ): وہ اونٹ جن پر بطور علامت حلقہ نما داغ لگائے گئے ہوں (۲) کان کی بالیاں۔ (محدثة)۔
(الحَلْقَةُ): دائرہ، چھلا جیسے: حَلْقَةُ الباب والذَّھبِ والفضّةِ (۲) لوگوں کی جماعت (۳) مجلس علم۔
-تلقَّی العلمَ فی حَلْقَةِ فلانٍ: فلاں کی مجلس میں علم حاصل کیا۔
-حَلْقَتَا الرَّحِمِ: رحم کے دو سوراخ۔
-حَلْقَةُ الماشِیَةِ: حلقہ نما داغ کا نشان۔
حلقة الباب: دروازہ کھٹکھٹانے کی زنجیر یا کڑا۔
-وَفَّیتُ حَلْقَةَ الحَوْضِ: حوض کو بھرنے کی حد تک پہنچا دیا۔
انتزع حَلْقَةَ فلانٍ: کسی پر سبقت لے جانا (ج) حَلَقٌ، حِلَقٌ و حِلاقٌ۔
بَنَوْا بُیُوتَھُمْ حِلاقًا: انہوں نے اس طرح لائن میں مکان بنائے کہ وہ حلقہ دکھائی دینے لگے۔
(الحَلْقَةُ) عام ہتھیار (۲) زرہ۔
(الحَلّاقُ) حجام۔ بہت زیادہ بال کاٹنے والا۔
(المِحلاق) من الکرم و نحوه: انگور وغیرہ کی بیل جو بانس کی ڈنڈیوں پر لٹکی ہو۔ (ج) مَحَالِقُ، مَحَالِیقُ۔

(المِحْلَقُ): استرہ (۲) کھردری چادر یا کمبل۔ گویا کہ اپنے کھردرے پن سے سر کے بال اتار رہی ہے۔
(المُحَلَّقُ): منیٰ میں حج کے ایام میں بال اتارنے کی جگہ۔
(المُحَلِّقُ): دبلی بکری۔
(حَلْقَمَ) البُسْرُ: کھجور کا دو تہائی پک جانا۔
(الحیوانَ): ذبح کرنا۔
(الحُلْقَامةُ): وہ کھجور جو پکنا شروع ہو گئی ہو۔
- البُسْرَةُ: کھجور کا دو تہائی پک جانا۔ (ج) حُلْقَامٌ۔
(الحُلْقُومُ): گلا، کھانا پانی نگلنے کی نالی۔ (ج) حَلاقِمُ و حلاقیم۔
-حلاقیم البلاد: اطراف و جوانب۔
(حَلْقَنَ) البُسْرُ: گدر کھجور کا پک جانا۔
(الحُلْقَانَةُ): الحُلْقَامة (ج) حُلْقانٌ۔
(حَلِكَ) ـَ حَلَكًا و حُلْكَةً: بے حد سیاہ ہونا۔ ھو حَلِكٌ و حَالِكٌ و ھی حَلِكَةٌ و حَالِكَةٌ۔
(اسْتَحْلَكَ): کوئلہ جیسا کالا ہونا۔
(احْلَوْلَكَ) اسْتَحْلَكَ۔
(الحَلَكُ): گھٹاٹوپ اندھیرا۔
(الحُلْكَةُ): الحَلَكُ۔
(حَلَّ) الشئُ ـِ حلالًا: جائز و مباح ہونا ھو حِلٌّ و حَلالٌ۔
-المرأةُ: عورت سے شادی جائز ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ﴾۔
-المُحْرِمُ: محرم کے لئے بحالت احرام حرام ہونے والی چیزوں کا جائز ہو جانا۔ قرآن حمید میں ہے: ﴿وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا﴾۔
-الدَّینُ حُلُولًا: قرض کا واجب الاداء ہونا۔
- غَضَبُ اللہ علی الناس: اللہ کا غضب نازل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَى﴾۔
- العقدةَ ـُ حَلًّا: گرہ کھولنا اور حَلَّ

Marfat.com

-المشكلة و نحوها بھی کہا جاتا ہے۔
-الجامدَ: منجمد شئی کو پگھلانا۔
-الکلامَ المَنظُومَ: منظوم کلام کو نثر میں تبدیل کرنا۔
المکانَ و بہ ۔ حُلُولاً: قیام کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿اَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ﴾ اور کہا جاتا ہے "حَلَلْتُ القومَ و حللتُ بھم اور حللتُ علیھم۔
-البَیْتَ: رہائش اختیار کرنا۔ھو حالٌّ (ج) حَلُول، حُلّال، حُلَّل۔
(حَلَّ) البَعِیرُ ۔ حَلَلاً: ڈھیلا اور سست ہونا۔
ھو اَحَلُّ و ھی حَلّاءُ (ج) حُلّ۔
(اَحَلَّ): احرام سے باہر ہونا اور ممنوعات احرام کا جائز ہونا (۲) بریٔ الذمہ ہونا۔
- فلانٌ: حرم کو تجاوز کرنا۔
-فلاناً المَکانَ و بہ: مقیم کرانا۔
قرآن پاک میں ہے: ﴿الَّذِي اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ﴾۔
-(حالَّہ): کسی کے ساتھ مقیم ہونا۔
(حلّلَ) العُقدۃَ: گرہ کھولنا۔
-الشئیَ: تجزیہ کرنا۔ کسی شئی کو اصل کی طرف لوٹانا۔ حَلَّلَ الدمَ اور حَلَّلَ البول بھی کہا جاتا ہے۔
-حَلَّلَ نفسیّۃَ فلانٍ: کسی کے احساسات کا جائزہ لینا (محدثۃ)۔
-الیَمِینَ تحلیلاً، تَحِلَّۃً و تَحِلّاً: قسم کو کفارہ دیکر درست کرنا یا الفاظ قسم میں استثناء فعل استعمال کر کے قسم کو حلال کرنا۔ جیسے یوں کہے: واللہ لأفعلَنَّ ذٰلك اِلّا اَنْ یکونَ کذا۔
- فعل کذا تحلیلاً: جب اس نے زیادہ مبالغہ آرائی نہ کی ہو۔
-الشئیَ: حلال کرنا۔
(احتَلَّ) المکانَ و بہ: مقیم ہونا۔
-احتلَّ القومَ و بھم بھی کہا جاتا ہے۔
-دولۃٌ بلادَ اخری: (محدثۃ)۔ ایک ملک کا دوسرے پر زبردستی قبضہ کرنا۔
(انحلّتِ) العُقدۃُ: گرہ کا ڈھیلا ہونا۔

(تَحَلَّلَ) من یمینہٖ و فیھا: قسم پوری کرنا۔
-تحلّلَ من التبعۃ: بریٔ الذمہ ہونا۔
(اِستَحَلَّ) الشئیَ: کوئی چیز حلال سمجھنا۔
-فُلاناً الشئیَ: کسی سے کوئی چیز حلال کرانا۔
(الاِحتِلالُ): بالجبر قبضہ۔ فوجی قبضہ (محدثۃ)۔
(الإحلِیلُ): پیشاب نکلنے کا سوراخ۔
(۲) تھن یا پستان سے دودھ نکلنے کا سوراخ (ج) اَحالِیل۔
(التَّحِلَّۃُ): قسم کا کفارہ۔ فرقان حمید میں ہے: ﴿قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ﴾"۔
(التَّحلِیلُ): کلام یا جملہ کے اجزاء ترکیب اصلیہ کی وضاحت۔
-تحلیلُ الجملۃ: جملہ کی ترکیب۔
(التَّحلِیلُ النَّفسانِیُّ): علم النفس میں عقل باطن کی خواہشات و کیفیات کو برائے علاج جاننا۔
(الحَلالُ): جائز۔
(الحِلالُ): عورتوں کی ایک سواری۔
(الحَلَلُ): چوپائے کے پیروں کا ڈھیلا پن اور پٹھوں کی کمزوری (۲) گھٹنوں کا درد۔
(الحِلُّ) جائز (۲) حرم کے اردگرد کی زمین (۳) نشانہ (۴) مقیم۔ قرآن عزیز میں ہے: ﴿لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ﴾ (۵) ممنوعات احرام سے حلال ہونا' یا جو محرم نہ ہو۔
(الحَلُّ): تلوں کا تیل۔
(الحُلّانُ): بکری کا بچہ (۲) ہر وہ شئی جس کو اس کی اصل پھاڑ کر نکالا جائے۔
-حُلّانَ الیَمِینِ: کفارہ قسم۔
-دَمٌ حُلّانٌ: خراب خون۔
(الحَلَّۃُ): بانس وغیرہ کی ٹوکری جس میں اشیاء خورد و نوش رکھی جاتی ہیں (۲) دیگچی جس میں کھانا پکایا جاتا ہے۔ (محدثۃ) (۳) گھٹنوں کا درد (ج) حِلَلٌ۔
(الحِلَّۃُ): محلہ (۲) لوگوں کی نشست گاہ (۳) لوگوں کی قیام گاہ (۴) ایک خاردار درخت جسے

اونٹ کھالے تو اس کا دودھ آسانی سے نکلتا ہے (ج) حِلالٌ و اَحِلَّۃ۔
(الحُلَّۃُ): موٹے یا پتلے نئے اور اچھے کپڑے۔ (۲) استر لگا ہوا جوڑا (۳) ایک ہی قسم کے دو کپڑے (۳) تین کپڑوں کا مجموعہ۔ کبھی اس کا اطلاق قمیص' ازار اور چادر پر بھی ہوتا ہے۔ (۴) عورت (۵) ہتھیار (ج) حُلَلٌ' حِلالٌ۔
(الحُلُولُ): دو جسموں کا اس طرح ایک ہو جانا کہ اگر ایک کی طرف اشارہ کیا جائے تو دوسرے کی طرف بھی ہو جائے۔
(مذھب الحُلول): قول صوفیاء" کہ اللہ ہر چیز میں حلول کئے ہوئے ہے۔"
(الحُلولِیّۃ) صوفیا کی ایک جماعت جو حلول کا عقیدہ رکھتی ہے (برخلاف اہل سنت)۔
(الحَلِیلُ): حرام کی ضد (حلال) (۲) پڑوسی۔
-حلیلُ الرَّجُلِ: بیوی۔
-حلیلُ المراۃِ: خاوند۔
(الحَلِیلَۃُ): بیوی (۲) پڑوسن (ج) حَلائِلُ۔
(المِحلالُ) مکان مِحلالٌ: بہت آمدورفت کی جگہ۔
(المَحَلُّ): مصدر میمی (۲) جہاں قیام کیا جائے (ج) مَحالٌّ۔
-مَحَلُّ الاِعرابِ: (علم نحو میں) وہ اعراب جس کا لفظ معرب ہونے کی صورت میں مستحق ہوتا ہے۔
(المَحِلُّ): وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے۔
-مَحِلُّ الدَّینِ: قرض کی میعاد۔
مَحِلُّ الھَدْیِ: منیٰ میں یوم نحر۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿لَا تَحْلِقُوا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ﴾۔
(المُحَلَّلُ): تھوڑی چیز (۲) وہ جگہ جہاں لوگ بکثرت قیام کرتے ہیں۔
-مکانٌ مُحَلَّلٌ: بکثرت آمدورفت کی جگہ۔
(المحلِّلُ): تین طلاق والی عورت کو پہلے خاوند کے لئے حلال کرنے کے لئے شادی

Marfat.com

کرنا' حلالہ کرنے والا حدیث میں ہے: (لَعَنَ اللهُ المُحَلِّلَ و المُحَلَّلَ لَه)۔
(المَحَلَّةُ): محلہ جہاں بہت سے لوگ رہائش پذیر ہوں (ج) مَحَالٌ۔
(المُحِلَّة) تَلْعَةٌ مُحِلَّة: وہ ٹیلہ جہاں ایک یا دو مکان ہوں۔
(المُحِلاَّتُ) دیگچی (۲) چکی (۳) ڈول (۴) مشکیزہ (۵) بادیہ بڑا پیالہ (۶) چھری (۷) کلہاڑی (۸) چقماق۔ ان کو محلات اس لئے کہا جاتا تھا کیونکہ یہ آدمی کو لوگوں سے مستغنی بنا کر قیام کراتی تھیں۔
(حَلَمَ)۔ ُ حُلْمًا و حُلُمًا: خواب دیکھنا۔
-الصَّبِيُّ: بچہ کا بالغ ہونا۔
-به و عنه: کسی کے بارے میں خواب دیکھنا۔
-الشيءَ وبه: نیند میں کوئی چیز دیکھنا۔
-الجلدَ حَلْمًا: چمڑے سے چیچڑی الگ کرنا۔
(حَلِمَ) البعيرُ َ حَلَمًا: اونٹ کے جسم پر چیچڑیوں کی کثرت ہونا۔
-الجلدُ: چمڑے میں کیڑے پڑ کر خراب ہونا۔
(حَلُمَ)۔ ُ حِلْمًا: بردبار ہونا یعنی ناگواری اور غصہ کے اظہار پر قدرت کے باوجود ہونا (۲) دوراندیش ہونا (۳) دانش مند ہونا۔
(أَحْلَمَ): بردبار دانش مند اولاد والا ہونا۔
(حَلَّمَه) الرضاعُ و الأكلُ: دودھ و کھانے کا بچہ کو موٹا کر دیا۔
-حَلَّمَ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو پانی سے بھرنا۔
-فُلانًا: بردبار بنانا۔
-الحَيْوانَ: جانور کے جسم سے چیچڑیاں نوچنا۔
(احْتَلَمَ): بردبار ہونا۔
الصبيُّ: بالغ ہونا۔
(تَحَالَمَ): ایک دوسرے کے لئے تحمل کا اظہار کرنا۔
(تَحَلَّمَ): بردبار بننا یا کوشش کرنا (۲) خواب گھڑ کر بیان کرنا۔
(التِحْلِمَةُ) شاةٌ تِحْلِمَةٌ: بہت چیچڑیوں والی بکری (ج) تَحَالِمُ۔
(الحَالُومُ): تازہ پنیر کی طرح گاڑھا دودھ۔

(الحُلاَّمُ): چھوٹی بھیڑ بکری۔
- دَمٌ حُلاَّمٌ: بے کار خون جس کا بدلہ نہ لیا جائے۔
(الحَلَمُ): چیچڑی بڑی یا چھوٹی۔
(الحُلُمُ): خواب (ج) أَحْلاَمٌ۔
(الحِلْمُ): صبر و تحمل (۲) عقل و خرد۔ کتاب اللہ میں ہے: ﴿أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلاَمُهُمْ بِهٰذَا﴾۔
-نصیحت سے عبرت حاصل کرنے والے اور تنبیہ پر متنبہ ہونے والے کے لئے کہا جاتا ہے "إِنَّ العَصَا قُرِعَتْ لِذِي الحِلْمِ"۔
- بے حقیقت امیدوں کے لئے کہا جاتا ہے" أَحْلاَمُ نَائِمٍ"
(الحَلَمَةُ): چھوٹی یا بڑی چیچڑی (۲) چمڑے کو لگنے والا کیڑا جس سے دباغت کے وقت چمڑا پھٹ جاتا ہے (۳) سر پستان تھن کی نوک جس سے دودھ نکلتا ہے (۴) خاص قسم کا پودا (ج) حَلَمٌ۔
(حَلاَ) الشيءُ ُ حَلاَوَةً: میٹھا شیریں ہونا۔
-حلَتِ الفاكهةُ: پھل کا پک جانا یا میٹھا ہو جانا۔
-الشيءُ في عَينِه: بھلا لگنا' اچھا معلوم ہونا۔ هو حُلْوٌ۔
-من فُلانٍ بخَيرٍ: کسی سے اچھی چیز پانا۔
-المرأةَ حَلْوًا: زیور دینا۔
-فلانًا الشيءَ وبالشيءِ حَلْوًا: کوئی چیز دینا۔
(حَلِيَ) من فُلانٍ بِخَيرٍ َ حَلًى: اچھی چیز پانا۔
الشيءُ: میٹھا سمجھنا۔
(أحْلَى) الشيءَ: میٹھا بنانا (۲) میٹھا پانا۔
-المكانَ: کسی جگہ کو اچھا پا کر قیام کرنا۔
(حَالاَه): خوش طبعی کرنا۔
(حَلَّى) الطعامَ و غيرهُ: مزیدار یا میٹھا بنانا۔
حَلَّى الشيءَ في عينه بھی کہتے ہیں۔
(تَحَالَى): خوش طبعی یا مٹھاس کا اظہار کرنا۔
(تَحَلَّى) بما ليس فيه: کسی بات کا اظہار' دعویٰ کرنا۔
-الشيءَ: میٹھا پانا یا سمجھنا۔

(اسْتَحْلَى) الشيءَ: میٹھا محسوس کرنا۔
(احْلَوْلَى) الشيءُ: میٹھا اور اچھا ہونا۔
-الجاريةَ: کنیز کا اچھا لگنا۔
-احْلَوْلَى فلانٌ الجاريةَ: کنیز کو پسند کرنا۔
-الشيءَ: پسند کرنا لطف اندوز ہونا۔
(الحَلِيُّ): بچوں کے منہ میں نکلنے والے دانے۔
حَلاَوَةُ القَفَا: گدی کا بیچ۔
(الحَلْوَاءُ) مٹھائی (ج) حلاوی۔
(الحَلْوَى): ہر وہ چیز جو شکر اور گھی میں پکائی جائے (۲) میٹھا پھل۔
(الحُلْوَانُ): دلال کی اجرت (۲) نذرانہ یا رشوت۔
(الحَلْوَانِيُّ): مٹھائی فروش۔
(الحُلْوُ): میٹھا لذیذ۔
(الحَلِيّ) من الأشياءِ: بہت عمدہ و میٹھی شے۔
(المَحْلَى): مٹھائی کا کارخانہ یا دوکان۔
(حَلَى) المرأةَ ِ حَلْيًا: عورت کے لئے زیور بنانا۔
- المرأةَ والسيفَ و غيرهما: زیور سے سجانا۔
(حَلِيَتِ) الجاريةُ َ حَلْيًا: زیور والی ہونا (۲) زیور پہننا (۳) زیور کو کام میں لانا هي حَالٍ (ج) حَوَالٍ هي حالية (ج) حَوَالٍ و حاليات۔
-لم يَحلَ منه بِطائلٍ ج: اس نے اس سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا۔
-الشجرةُ: بار آور پتوں والا ہونا۔
(حَلَّى) الجاريةَ: لڑکی کے پہننے کے لئے زیور بنانا۔ (۲) زیور پہنانا۔ قرآن پاک میں ہے ﴿يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ﴾۔
-السيفَ: تلوار کو آراستہ کرنا۔
-فلانًا: کسی کی خوبیوں کو بیان کرنا۔
-الشيءَ في عين فلان: کسی کی نگاہ میں کسی شی کو خوبصورت بنانا۔
(تَحَلَّى): آراستہ و مزین ہونا۔
-الجاريةُ: زیور پہننا۔

Marfat.com

-بِالفَضِيلَةِ: اعلیٰ کردار کا حامل ہونا۔
(الحَلَي): بچے کے منہ میں نکلنے والی پھنسیاں۔
(الحَلَدَةُ) حَلدةُ السَّيفِ: تلوار کا زیور۔
(الحَلْيُ): سجاوٹ کا سامان معدنیات اور پتھر کے لئے۔
-مِنَ السيفِ: تلوار کو زیب و زینت۔ (ج) حُلِيٌّ قرآن مجید میں ہے: ﴿واتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰی مِن بَعْدِهٖ مِن حُلِيِّهِمْ عِجْلاً جَسَدًا لَّهٗ خُوار﴾۔
(الحِلْيَةُ): الحَلي: (۲) زیور۔
-من السيف: تلوار کی زیبائش۔
- من الرجل: آدمی کا حلیہ شکل و صورت (ج) حِلًى۔

ح ....م

(حَمَأَ) البئرَ ـَ حَمْأً: کنویں سے کیچڑ نکالنا۔
(حَمِئَ) الماءُ ـَ حَمَأً: کنویں میں کیچڑ زیادہ ہونا اور پانی کا گدلا اور بدبودار ہونا۔
-فلانٌ علي فُلان: ناراض ہونا۔ (هو حَمِئٌ والعَيْنُ حَمِئةٌ) قرآن مجید میں ہے ﴿حَتّٰی إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ﴾۔
(أحْمَأَ) البئرَ: کنواں صاف کرنا (۲) کنویں میں کیچڑ ڈالنا (ضد)۔
(الحَمَأُ): کالی بدبودار مٹی گاد۔ قرآن پاک میں ہے: ﴿وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُوْنٍ﴾۔
(الحَمْأَةُ): سڑی ہوئی کالی مٹی۔
(الحَمِئُ): کہا جاتا ہے رجلٌ حمئُ العين: وہ آدمی جس کی آنکھ میں سخت تکلیف ہو۔
(حَمَتَهُ) اللهُ عليه ـِ حَمْتًا: کسی پر کوئی چیز مسلط کرنا یا ڈالنا۔
(حَمِتَ) الجوزُ وغيره ـَ حَمَتًا: اخروٹ وغیرہ کا خراب ہونا۔
-التمرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا هو حَمِتٌ۔
(حَمُتَ) اليومُ ـُ حُمُوتةً: دن کا انتہائی گرم ہونا۔ حَمُتَ غضبُهٗ بھی کہا جاتا ہے۔

-التَّمرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا۔
-الشيئُ: عمدہ ہونا اور پختہ ہونا۔ هو حَمْتٌ، حَمِيتٌ و حامِتٌ۔
(تَحَمَّتَ) لونُه: رنگ کا خالص ہونا۔
(الحَمِيتُ): ہر وہ چیز جس میں صفت شدت ہو۔ (۲) وہ مشکی جس میں شہد، گھی یا تیل رکھا جائے، مرتبان۔ (ج) حُمُتٌ۔
(حَمْحَمَ) الفرسُ والبِرْذَوْنُ: گھوڑے کا درمیانی آواز سے ہنہنانا۔
(تَحَمْحَمَ) الفرسُ والبرذَونُ: ہنہنانا۔
-الشيئُ: سیاہ ہونا۔
(الحَمَاحِمُ): چوڑے پتے کا پودینہ۔
(الحُمَاحِمُ): سیاہ رنگ۔
لونُه حُماحِمِيٌّ بھی کہا جاتا ہے۔
(الحِمْحِمُ): ہر سیاہ چیز (۲) ایک پھول دار پودا۔
(حَمِدَه) ـَ حَمْدًا: تعریف کرنا۔
-فلانًا: شکریہ ادا کرنا۔
-الشيئَ: دل خوش ہونا، راضی ہونا۔
أحمدُ اليكَ اللهَ: میں تمہارے ساتھ اللہ کی نعمت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔
(أحْمَدَ) الرجُلُ وغيره: قابل تعریف ہونا (۲) قابل تعریف کام کرنا۔
- الرَّجُلَ وغيرَه: قابل تعریف پانا، خوش ہونا۔
-فلانًا: کسی کے فعل یا طریقے سے خوش یا راضی ہونا۔
(حَمَّدَ) فُلانًا: بار بار تعریف کرنا۔
(تَحَمَّدَ): ظاہری تعریف کرنا۔
-علي فُلانٍ بكذا: کسی پر کسی بات کا احسان جتانا۔
- فُلانٌ النَّاسَ و إليهم بصَنِيعِهِ: کسی کا لوگوں پر ظاہر کرنا کہ وہ اپنے فعل پر مستحق تعریف ہے۔
(تَحَامَدُوْا): ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔
تَحَامَدُوا الشيئَ: ایک دوسرے سے کسی شی کے قابل تعریف ہونے کو بیان کرنا۔

(اِسْتَحْمَدَ) إلى النَّاسِ بإحْسانِه إليهم: لوگوں سے ان پر اپنے احسان کی تعریف کرانا۔
(حَمَادِ) له: "مبنى على الكسرة"۔ اس کا شکریہ۔
(حُمَادَى): حُمَاداكَ أنْ تفعلَ كَذا: تمہاری انتہائی قابلِ ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو۔
(الحَمْدُ): حُسنِ فعل کی تعریف۔ بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے رجُلٌ حَمْدٌ، امْرَأةٌ حَمْدٌ و حَمْدَةٌ و مَنزِلٌ و مَنزِلَةٌ حَمْدٌ (حَمْدٌ بمعنی محمود اور حمدةٌ بمعنی محمودۃ ہے)۔
-حَمْدُكَ أن تَفْعَلَ كَذا: تم زیادہ سے زیادہ قابل ستائش یہ کام کر سکتے ہو۔
(الحُمْدَةُ): مبالغہ آمیز تعریف کرنا۔
-رَجُلٌ حُمْدَةٌ وہ آدمی جو اشیاء کی حد سے زیادہ تعریف کرتا ہو۔
(المَحْمَدَةُ): قابل تعریف کام، کارنامہ (ج) مَحَامِد۔
(حَمْدَلَ): الحمد لله کہنا۔ (منحوت من الجُمْلةِ)۔
(حَمَرَ) الشيئَ ـُ حَمْرًا: کھال یا چھلکا اتارنا۔ هو مَحْمُورٌ و حَمِيرٌ۔
کہا جاتا ہے "حَمَرَ الأرْضَ اور حَمَرَ السَّيْرَ مِنَ الجِلْدِ"۔
-الرأسَ والشَّعْرَ و الصُّوفَ والوَبَرَ: بال یا اون اتارنا، مونڈنا۔
- الشاةَ و نَحْوَها: بکری وغیرہ کی کھال اتارنا۔
(حَمِرَ) الفرَسُ و نَحْوُهُ ـَ حَمَرًا: گھوڑے وغیرہ کو زیادہ جو کھانے سے بدہضمی ہونا (۲) بدبودار منہ والا ہونا۔
-الدَّابَّةُ: چوپائے کا موٹاپے سے ناگہی میں گدھے جیسا ہو جانا۔
-فُلانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہو جانا۔
حَمِرَ عليه بھی کہا جاتا ہے هو حَمِرٌ۔
(أحْمَرَ) الرجُلُ: سرخ بچوں والا ہونا۔
-الدَّابَّةَ: اتنا چارہ کھلانا کہ منہ میں بدبو پیدا ہو

Marfat.com

جائے۔
(حَمَّرَ): حمیری زبان بولنا (حمیری زبان عربی زبان سے بہت سے الفاظ میں مختلف ہے) (۲) مخلوط النسل گھوڑے (ٹٹو) پر سوار ہونا۔
-فلاناً: کسی کو گدھا کہہ کر پکارنا۔
-اللَّحْمَ: گھی یا تیل میں گوشت کو تل کر سرخ کر دینا۔ (محدثة)۔
(احمارّ) الشیُٔ: بتدریج سرخ ہوجانا۔
کہا جاتا ہے ''جَعَلَه يَحْمَارُّ تَارَةً وَيَصْفَارُّ أُخْرىٰ''۔
(احْمَرَّ): سرخ ہو جانا۔
(۲) غصہ سخت ہو جانا۔
(الأَحْمَرُ): سرخ رنگ کا (۲) سونا (۳) زعفران۔ (ج) حُمْرٌ، حُمْرَان، أَحامِرُ، احامِرةٌ۔
اتانِي كُلُّ اسودَ مِنهُمْ واَحْمَرَ میرے پاس عرب وعجم سب لوگ آئے۔
الموت الأَحْمَرُ قتل (۲) سخت قسم کی موت۔
(الأحمران): سونا اور زعفران (۲) گوشت، شراب (۳) روٹی، گوشت۔
(الأُحَيْمِرُ) احمرَ کی تصغیر۔ تھوڑا سا سرخ (۲) سخت ہوا جو کشتیوں کو غرق کردے۔
(الحامِرُ) گدھے، گدھوں والا (علی النسب)۔ (۲) مچھلیوں کی ایک قسم کا نام۔
(الحَامِرَةُ) گدھوں والے۔
(الحِمَارُ) گدھا (۲) وہ لکڑی جس پر پالان رکھا جاتا ہے (۳) کجاوہ میں اگلی طرف لگی ہوئی پکڑنے کی لکڑی (۴) لوہا تیز کرنے کی لکڑی (۵) دوستونوں پر رکھی ہوئی ورزشی لکڑی جس پر چھلانگ لگائی جائے۔ (محدثة)۔
(حِمَارُ الزَّرَدِ) زیبرا۔
-حِمَارُ الوحش جنگلی گدھا۔
-حِمَارُ قَبَّانٍ بہت سے پیروں والا زمین پر رینگنے والا بھونرا جو چھونے سے سکڑ جاتا ہے۔
(اُذُنُ الحمار) انظر (اذن)۔

(الحِمَارَةُ): گدھی (۲) بڑی چٹان جس سے حوض کا پانی روکا جاسکے یا جسے شکاری کے گھر کے سامنے نصب کیا جائے (۳) کجاوہ کی وہ لکڑی جسے سوار پکڑتا ہے (۴) پیر کا وہ حصہ جو جوڑ سے انگلیوں کے بالائی حصہ تک ہوتا ہے۔
(ج) حَمَائِرُ۔
(الحَمَارَةُ - الحَمَارَّةُ): حَمارةُ القَيْظِ و حَمَارَّتُه: گرمی کی شدت (ج) حَمَارٌ و حَمَارٌّ۔
(الحُمَّرُ): الّی (۲) ایک قسم کی چڑیا (۳) رال، نفت، قیر۔
(الحَمَرُ): بدہضمی جو جانور کو چارہ کھانے سے ہوتی ہے یا منہ کی بدبو۔
(الحَمْرَاءُ): خالص رنگ کی بکری بھیڑ وغیرہ۔ (۲) سفید فام عورت (۳) عجم کے لوگ (چونکہ انکا رنگ اکثر بھورا سرخی مائل ہوتا ہے) (۴) شہر غرناطہ کا مشہور قلعہ جو مسلمانوں کے دور حکومت کی یادگار ہے۔
-ابن الحمراء: عجمی باندی زادہ (ج) حُمُرٌ (۵) دوپہر کی گرمی کی شدت۔
(۶) سخت سال، قحط کا سال۔
(حَمْراء الشِدْقَيْنِ): بوڑھی عورت جس کے تمام دانت گر گئے ہوں۔
-حَمْراء النَّعَمِ و غيرها: اصیل وقیمتی اونٹ یا دیگر ایسے جانور۔
-حَمْرَاءُ العِجَانِ: یہ لفظ عرب لوگ کسی قوم کی مذمت اور اہانت کے لئے استعمال کرتے ہیں (ج) حُمْرٌ۔
-جَاءَ بِغَنَمِه حُمْرَ الكُلَى سُوْدَ البُطُونِ وہ اپنی دبلی بکریاں لے کر آیا۔
(الحُمْرَةُ) سرخی (۲) سرخ رنگ جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۳) ہونٹوں وغیرہ پر لگائے جانے والی سرخی (۴) اینٹیں کوٹ کر بنائی جانے والی سرخی (جو چنائی کے کام آتی ہے) (۵) ایک جلدی بیماری جس میں جائے مرض کے سرخ ہونے کے علاوہ بخار تیز ہوتا ہے (خسرہ)۔

(الحِمْرُ): ہرشی کی سخت ترین قسم۔
-رَجُلٌ حِمِرٌ: بہت برا آدمی۔
-غيثٌ حِمِرٌ: شدید ترین بارش جو زمین کو چھیل ڈالے۔
(الحَمَّارُ): گدھے والا (۲) گدھے کی دیکھ بھال کرنے والا۔ (ج) حَمَّارَةٌ۔
(الحَمَّارَةُ): گدھوں کی طرح دوڑنے والے گھوڑے۔ (۲) مخلوط النسل گھوڑا (ٹٹو)۔
(الحُمَّرُ): چڑیوں کی ایک قسم (۲) چنڈول ایک پرندے کا نام۔
(الحُمَيراء): حمراء کی تصغیر (۲) حضرت عائشہ صدیقہ k کا ایک توصیفی نام ہے نبی کریم ﷺ نے اس قول میں ذکر فرمایا: ''خُذُوا نِصْفَ دِيْنِكُمْ عن هذه الحُمَيْرَاء'' (۳) وبائی بخار (۴) کبوتر کی خوراک (۵) ایک پودے کا نام۔ (محدثة)۔
(المِحْمَرُ): کھال اتارنے کی چھری، بال یا اون صاف کرنے کا آلہ (۲) کمینہ آدمی (۳) وہ گھوڑا جو دوڑتے وقت گدھا معلوم ہوتا ہو۔
(۴) دوغلا گھوڑا (ج) مَحامِرُ و مَحَامِيرُ۔
(المُحَمِّرَةُ): خرمی قبیلہ کا ایک فرقہ جن کا شعار سرخی ہے وہ اپنے جھنڈوں اور پگڑیوں کو سرخ رنگتے ہیں (ان کے برخلاف المُسَوِّدَةُ اور المُبَيِّضَةُ ہیں۔ واحد مُحَمِّرٌ۔
(اليَحْمُورُ): سرخ (۲) گورخر، جنگلی گدھا۔
(۳) جنگلی گدھا۔ (ج) يحامير۔
(الحُمَارِسُ): شیر (۲) سخت آدمی (۳) دلیر باہمت۔
(حَمَزَ) الشرابُ ـِ حَمْزاً: مشروب کا تیز ہونا۔
-اللَّبَنُ و الرُّمَّانُ: ترش ہونا۔
-الهَمُّ: غم کا سخت ہونا۔
-الفُؤادُ: دل کا مضبوط ہونا۔
-الشئُ: مٹھی میں لینا۔
-النَّصْلَ: تیز کرنا، دھار بنانا۔
-الشرابُ اللِّسانَ: شراب یا مشروب کا تیزی کی بناء پر زبان پر لگنا۔

Marfat.com

- الكلمةُ فُؤادَه: کسی بات سے کسی کا دل دکھانا۔
- الدّواءُ الجُرحَ: دوا کا زخم کی سوزش کو کم کرنا۔
- الفاعل حامِزٌ و حَمُوزٌ ولمفعول محموزٌ وحميزٌ۔
(الحَمزَةُ): شیر (سختی کی بناپر)۔
(الحَمُوزُ): إنّه لَحَمُوزٌ بمَا حَمَزَه: جو چیز اس کے قبضہ میں ہے اس کی خوب حفاظت کرتا ہے۔
(الحَمِيزُ): انتہائی ہوشیاری (۲) چالاک و خوش طبع۔
(المَحمُوزُ): سخت آدمی۔ (ج) مَحامِيزُ۔
(حَمَسَ) اللَّحمَ و نحوَهَ ـُ حَمسًا: گوشت کو تلنا۔
-فلانًا: ناراض کرنا' جوش دلانا۔
(حَمِسَ) ـَ حَمَسًا: سخت اور مضبوط ہونا۔
-حَمِسَتِ الارضُ: زمین کا ٹھوس ہونا۔
-حَمِسَ الشرُّ والوَغَى: لڑائی جھگڑے کا تیز ہونا۔
- حَمِسَ الرَّجُلَ في الدِّينِ: مذہب کے معاملہ میں سخت ہونا۔
- بالشيءِ: دل دادہ ہونا۔ هوا حَمَسٌ' هي حَمساءُ (ج) حُمسٌ۔
(حَمُسَ) ـُ حَماسَةً: پُرجوش ہونا۔
هو حَمِيسٌ (ج) حُمَسَاءُ۔
(أحمَسَهُ): غصہ دلانا۔
(حَمَّسَ) الحِمّصَ و نحوه: چنے بھونا۔
-حَمَّسَ الدواءَ: دوا کو ہلکا گرم کرنا۔
-فُلانًا: جوش دلانا۔
(احتَمَسَ): الدِّيكان او القِرنان: دو مرغوں کا جوش میں آکر لڑنا (۲) دو ہم پلہ آدمیوں کا خون ریز لڑائی لڑنا۔
(تَحَامَسَ) القومُ: شدید خونریزی کرنا۔
(تَحَمَّسَ): جوش میں آنا (۲) نافرمان ہونا (۳) سخت ہونا۔
-الأمرُ و غيره: سنگین ہونا۔

-فلانٌ: اپنا بچاؤ کرنا' پناہ لینا۔
-فلانٌ للأمرِ: کسی معاملہ میں پُرجوش ہونا اور لوگوں میں اس کی تحریک کرنا۔
(الحَمَاسُ والحَمَاسَةُ): دلیری' سختی۔
(۲) حفاظت (۳) جنگ وجدال۔
(الحُمسَةُ): حرمت وعزیمت۔
(الحَمَسَةُ): ایک سمندری کچھوا (ج) حَمَسٌ۔
(الحَمِيسَةُ): حَميس کی تانیث (۲) تلنے کا برتن' بھوننے کی کڑاہی وغیرہ (۳) پکے ہوئے گوشت کا ٹکڑا (ج) حَمائِس۔
(حَمَشَ) النّاسَ و غيرَهُم ـُ حَمشًا: اکٹھا کرنا۔
-فُلانًا حَمشًا و حَمشَةً: برانگیختہ کرنا۔
-القومَ: لوگوں کو غصہ کے ساتھ چلانا۔
(حَمِشَ) الرَّجُلُ ـَ حَمَشًا: پتلی پنڈلیوں والا۔ هُو أحمَشُ السّاقَينِ و حَمشُهُمَا- حَمِشَ عَظمُ سَاقِهِ بھی کہا جاتا ہے اور حَمِشَ الوترُ۔
-حَمِشَ اللِّثَةُ: مسوڑھے پر گوشت کم ہونا۔
(۲) حسین و نازک ہونا۔ هي حَمِشَةٌ
-فلانٌ حمشًا و حُمشَةً: غصہ ہونا۔
-الشرُّ: فتنہ فساد یا ہنگامہ کا سخت ہونا۔
(حَمُشَتْ) قَوائم الدَّابّةِ ـُ حَماشَةً حُمُوشَةً: چوپائے کی ٹانگوں کا پتلا ہونا۔ کہا جاتا ہے (حَمُشَتْ ساقُه' حَمُشَ الوترُ' هو حَمشُ سُوقٍ حِمَاشٌ کہا جاتا ہے۔
(أحمَشَ) النارَ: ایندھن ڈال کر آگ کو تیز کرنا۔
-الشَّحمَ نحوه: چربی وغیرہ کو آگ پر اتنا پگھلانا کہ وہ جلنے لگے۔
-فُلانًا: غصہ دلانا۔
-الشرَّ: ہنگامہ برپا کرنا۔
-القومَ: لوگوں کو قتل وقتال پر آمادہ کرنا۔
(حَمَّشَ) الشَّحمَ والنارَ: چربی کو خوب پگھلانا اور آگ کو خوب دہکانا۔

-فُلانًا: لڑائی پر آمادہ کرنا۔
-النّاسَ و غيرهم: لوگوں کو لڑائی پر اُبھارنا۔
(تَحَمَّشَ): خوب پگھلانا' لوگوں کا آمادہ جنگ ہونا۔
فلانٌ: غضبناک ہونا۔
-بَنُو فُلانٍ لِفُلانٍ: لوگوں کا کسی کے خلاف بھڑک اٹھنا۔
(استَحمَشَ): غضبناک ہونا۔
اِستَحمَشَ عليه غَضَبًا: وہ اس پر غصہ سے بھڑک اُٹھا۔
-الوَترُ: تانت کا باریک ہونا۔
(حَمَصَ) الوَرَمُ ـُ حَمصًا و حُمُوصًا: ورم اتر جانا۔
-حَمَصَ الجُرحُ: زخم کی سوجن ختم ہو جانا' مواد نکل جانا۔ هو حَمِيصٌ۔
-الأُرجُوحَةُ: جھولے کی حرکت کم ہو جانا۔
-الغُلامُ: لڑکے کا جھولے میں بیٹھ کر خود جھولے لینا۔
-العَرَقُ عن الجِسمِ: بدن کا پسینہ خشک ہونا۔
-الدّواءُ الجُرحَ: دوا کا زخم کے ورم کو ختم کر دینا اور مواد نکال دینا۔
-القَذَاةَ: آنکھ سے تنکے کو آہستہ سے نکالنا۔
(حَمَّصَ): دوپہر کے وقت ہرن کا شکار کرنا۔
-الحَبَّ و نَحوَهُ: بھوننا۔
(اِنحَمَصَ) الوَرَمُ: ورم اتر جانا۔
اِنحَمَصَ الجرحُ: بھی کہا جاتا ہے۔
-الإنسان والحيوانُ: انسان یا حیوان کا ہونا۔
-الجرادةُ: سلم کے پتے کھا کر ٹڈی کا سرخ ہو جانا۔
-منهُ: انقباض ہونا (۲) کمزور ہو جانا۔
(تَحَمَّصَ) اللحمُ و نحوهُ: گوشت کا خشک ہو کر سکڑ جانا۔
(الحِمَّصُ' الحِمِّصُ): چنا' ایک سبزی۔
(الحِمَّصانِيُّ): چنا بیچنے والا۔
(المُحَمَّصَةُ): بھنا ہوا' سینکا ہوا۔

Marfat.com

(حَمِضَتِ) الماشيةُ ــُ حَمْضًا: ترش پودے کھانا ھی حامِضَةٌ (ج) حَوامِضُ۔
-عنه: نفرت کرنا۔
-به: پسند کرنا' خواہش ظاہر کرنا۔
(حَمُضَ) اللَّبَنُ و الفاكِهَةُ و غَيْرُهُمَا ــُ حُمُوْضَةً: کھٹا ہونا' ترش ہونا۔
(أَحْمَضَ) المكانُ: کھٹے پودے کا بکثرت کسی جگہ ہونا۔
-القومُ: باہم دل بستگی کی باتیں کرنا۔
-الماشيةَ: مویشی کو ترش پتے چرانا۔
-الشيئَ: کھٹا کرنا۔
(حَمَّضَ) فلانٌ في الشيئِ: کمی کرنا۔
-الشيئَ: ترش کرنا۔
- الصُّورَةَ: فوٹو کو کیمیاوی محلول (سوڈا یا تیزاب) میں صاف کرنے کے لئے رکھنا (محدثة)۔
(تَحَمَّضَ) الرَّاعِي: چرواہے کا مویشی کو ترش گھاس کی طرف منتقل کرنا میٹھی گھاس سے۔
- فلانٌ: ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔
(إستَحْمَضَ) اللبنُ: دودھ کا دیر میں دہی بننا' بتدریج جمنا۔
(الحامِضُ): وہ کھانا جو زبان کو لگے جیسے سرکہ' ترش دودھ۔
(الحُمَاضُ): ایک تیزابی کیمیاوی مادہ جس میں کھٹاس ہوتی ہے۔(مج)۔
(الحَمْضُ): نمکین یا ترش پودا جو ایک ٹہنی پر کھڑا ہوتا ہے اور وہ مویشی کے لئے ایسا ہی خوشگوار چارہ ہے جیسے انسان کے لئے پھل (ج) حُمُوْضٌ۔
فُؤَادٌ حَمْضٌ اور نَفْسٌ حَمْضَةٌ ایسا دل یا طبیعت جو کسی بات کو سنتے ہی متنفر ہو جائے۔
(في الكيميا): ایک تیز و تلخ مادہ جس کا اثر کسی محلول میں فوراً ظاہر ہو۔
(الحَمضِيّ) حمض مادہ سے متعلق (اسم منسوب)۔
-أرض حَمِضَةٌ: وہ زمین جہاں ترش پودے بکثرت ہوں۔
-معدةٌ حَمِضَةٌ: تیزابیت والا معدہ۔
(الحُمَّاضُ): کاسنی کے پتوں سے مشابہ ایک ترش و تلخ پودا' اس کی بعض انواع سبزیوں میں شمار کئے جاتے ہیں۔کھٹا میٹھا پودا (۲) اترج کا گودا۔
(الحَمِيضُ): وہ جگہ جہاں بکثرت ترش پودے ہوں (ج) حُمُضٌ هي حَمِيضَةٌ (ج) حَمَائِضُ۔
(المَحْمَضُ - والمُحْمَضُ): ترش پودوں کی چراگاہ (ج) مَحَامِضُ۔
(حَمَّطَ) الكَرْمُ: انگور کی بیل پر درخت کا سایہ کرنا۔
(الحَمَاطُ): انجیر کے درخت جیسا ایک درخت جسے سانپ پسند کرتے ہیں (۲) پہاڑی انجیر کا درخت شَيْطَانُ الحَمَاطِ شجر حماط پر رہنے والا سانپ۔
(الحَمَاطَة): حماط کا مفرد (۲) حلق کی خراش۔
(حَمِقَ) فُلَانٌ ـَ حَمَقًا: ہلکی داڑھی والا ہونا۔ هو حَمِقٌ (۲) بے وقوف ہونا۔ هو أَحْمَقُ هي حمقاءُ (ج) حُمْقٌ۔
(حَمُقَ) ــُ حُمْقا و حَمَاقَةً: بے وقوف ہونا۔ (۲) کم عقلی کا کام کرنا۔
- السُّوقُ: بازار کا نہ چلنا۔ هو أحمقُ هي حمقاء (ج) حُمُق۔
-حَمُقَتْ تجارتُه: تجارت کا ناکام ہونا۔
(أَحْمَقَ): بے وقوف اولاد والا ہونا۔
-به: کسی کو بیوقوف کہنا۔
-فُلَانًا: بے وقوف پانا۔
(حامَقَهُ): کسی کے ساتھ خود بھی بیوقوف بن جانا۔
(حَمَّقَه): بے وقوف ٹھہرانا۔
(إنْحَمَقَ): بے وقوف ہونا (۲) بے سوچے چلے جانا۔
-الثَّوبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
(تحَامَقَ) خود کو بے وقوف ظاہر کرنا۔
(تَحَمَّقَ): بے وقوف بننے کی کوشش کرنا۔
(اِسْتَحْمَقَ): حَمُقَ۔ بے وقوف ہونا۔
-فلانًا: بیوقوف پانا۔
(الأُحْمُوقَةُ): بے وقوفی کا کام یا بیوقوفی کی بات (۲) انتہائی بیوقوف آدمی۔
(الحَمَاق - والحُمَاق): چیچک یا خسرہ۔
(الحَمْقَاءُ): احمق کی مونث۔
-البَقْلَةُ الحَمْقَاءُ: خرفے کا ساگ۔
-بَقْلَةُ الحَمْقَاء بھی کہا جاتا ہے۔
(الحَمُوقَةُ): انتہائی بیوقوف۔
(المِحْمَاقُ): بے وقوف بچے جننے والی عورت (ج) مَحَامِيقُ۔
(المُحْمِقَاتُ): وہ روشن راتیں جن میں چاند نکلا رہتا ہے۔
(حَمَكَ) الدَّلِيلُ ـِ حَمْكًا: راہبر کا بہتر رہنمائی کرنا۔
(الحَمَكُ): وہ راہبر لوگ جو جنگلوں میں گھستے چلے جائیں (۲) ہر چھوٹی اور معمولی چیز واحدتہ (حَمَكَةٌ) (۳) ہر شئی کی اصل اور فطرت۔
(حَمَلَتِ) المرأةُ ـِ حَمْلًا: حاملہ ہونا۔
-المرأةُ جنينَها و به ـِ حَمْلًا: بچہ کا عورت کے پیٹ میں ہونا۔هي حامل و حامِلَةٌ۔
-الشَّجَرةُ: درخت پر پھل آنا۔
-على نَفْسِه في السَّيْرِ: چل چل کے خود کو تھکا دینا۔
-على بني فلان: ہنگامہ کرنا۔
- عنه: کسی کی بات کو برداشت کرنا۔ هو حَمُولٌ۔
-به عنه حَمَالَةً: ذمہ دار ہونا۔ هو حامِلٌ و حمِيلٌ۔
-عليه في الحَرْب و غيرها: کسی پر حملہ کرنا۔
- الحِمْلَ على ظَهرِ الدَّابَّةِ حَمْلًا و حُمْلانًا: لادنا' بوجھ لادنا۔ هو مَحْمُولٌ و حَمِيلٌ۔
الشيَ على الشيئِ: کسی حکم میں ایک شی کو

Marfat.com

دوسری شے کے ساتھ ملانا۔
-فلاناً علی الأمر: آمادہ کرنا۔
- علیه الحِقدَ: کسی کے خلاف دل میں کینہ رکھنا۔
-الغضبَ: غصہ کا اظہار کرنا۔
-علیه ذَنبَهُ: گنہگار ٹھہرانا۔
-فُلاناً: کسی کو سواری کا جانور دینا۔ قرآن عزیز میں ہے: ﴿وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ﴾۔
-القرآنَ و نحوَهُ: یاد کرنا (۲) حامل قرآن ہونا، عمل کرنا قرآن مجید میں ہے: ﴿مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا﴾۔
(أحْمَلَتِ) المرأة و النَّاقةُ: عورت یا اونٹنی کے بغیر حمل کے دودھ اترنا (۲) بکثرت ولادت ہونا۔
-فُلاناً الحِمْلَ: کسی کو بوجھ اٹھانے میں مدد دینا۔
(حَمَّلَهُ) الشئَ و الأمرَ: کسی پر کوئی چیز لادنا یا ذمہ داری ڈالنا۔
(احتَمَلَ) القومُ: لوگوں کا روانہ ہونا۔
- الأمْرانِ یکونَ کذا: کسی بات میں کوئی احتمال یا جواز ہونا۔
-الشئَ و الأمرَ: برداشت کرنا۔
احتَمَلَ ما کانَ منه: اس کی بات سے چشم پوشی کی اور معاف کر دیا۔
- فلانٌ الصَّنِیعَةَ: کسی اچھے فعل پر شکریہ ادا کرنا۔
-الغضبُ فلاناً: غصہ کا کسی کو آپے سے باہر کر دینا۔
(احتُمِلَ): غصہ سے رنگ بدل جانا (۲) قریب اور ممکن ہونا۔
(تحامَلَ) علی فلان: ظلم کرنا، انصاف نہ کرنا (۲) ناقابل برداشت کا پابند بنانا۔ "تحاملتُ علی نفسي بھی کہا جاتا ہے"۔
- الشئَ و فیه و بهِ: کسی بات کو صعوبت و مشقت کے باوجود اپنے ذمہ لینا" کہا جاتا ہے تحاملَ فی مشیته"۔
-الزَّمانُ علی فلان: زمانہ کا ساتھ نہ دینا۔
- الرَّجُلانِ الشئَ: بوجھ اٹھانے میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
(تحمَّلَ) القومُ: کوچ کرنا۔
-فُلانٌ: برداشت اور ہمت سے کام لینا۔
- بفُلانٍ علیه فی الشَّفاعة و الحاجة: سفارش یا ضرورت میں کسی پر اعتماد کرنا۔
-الحَمالَةَ: کسی کی طرف سے دیت یا جرمانہ کا ضامن ہونا۔
-الأمرَ: کسی کام کی ذمہ داری لینا۔
-شهادةَ فلان: کسی کی طرف سے گواہی دینا۔
(استَحمَلَ) البعیرَ و غیرَهُ: بوجھ اٹھانے کے لئے کہنا۔
فلانٌ: برداشت کرنا۔
فلاناً: کسی سے بوجھ اٹھوانا۔
-فُلاناً نفسَه: کسی کو اس کے معاملات کا ذمہ دار بنانا۔
(الحامِلَة): حامل کی تانیث (۲) انگور وغیرہ رکھنے کی زنبیل یا ٹوکری (۳) جولاہے کے کرگہ کی وہ لکڑی جس پر دھاگے اٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔
- حاملةُ الطائرات: طیارہ بردار بحری جہاز جس پر بہت سے جہاز کھڑے ہوتے ہیں اور اس سے اڑتے ہیں (ج) حَوامِلُ۔
- الحوامِل: پائے، ٹانگیں (۲) پیروں اور ہاتھوں کے پٹھے۔
(الحَمالُ): اپنے ذمہ لیا ہوا تاوان یا خون بہا (ج) حُمُل۔
(الحَمالَةُ): الحَمالُ۔
(الحِمالَةُ): تلوار وغیرہ کا پٹہ یا پٹی (پرتلہ) (ج) حمائلُ (۲) قلی گری حَمّال کا پیسہ۔
(الحُمالَةُ): قلی یا حمال کی مزدوری۔
(الحَمِلُ): جو اپنی طویل بیماری کے باعث اہل خانہ پر بوجھ ہو (۲) حمل یا درخت کا پھل (۳) اونٹ پر عورت کے بیٹھنے کا ہودج (۴) وہ اونٹ جس پر ہودج لگا ہوا ہو (ج) أحمال و حُمُول و حِمَال۔
(الحِمْلُ): بوجھ (۲) ہودج (۳) پالکی والا اونٹ (۴) علم ریاضیات میں وہ بھاری وزن یا جسم جسے مشینوں سے کھینچا جائے (مج)۔ (ج) أحْمَال و حُمُول۔
(الحَمَلُ): بکری کا بچہ (ج) حُمْلان و أحْمَال (۲) آسمان کا ایک برج (بارہ برجوں میں سے)۔
(الحُمْلان): وہ چوپایہ جس پر بوجھ لادے جائیں (۲) قلی یا حمال کی مزدوری۔
(الحِمْلَةُ – الحُمْلَةُ): برداشت کرنا (۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ کوچ۔
(الحَمّالُ) قلی، باربردار۔
(الحمُولُ): بہت بردبار، صابر و جفاکش۔
(الحَمِیلُ): لاوارث بچہ جسے اٹھا کر لوگ پرورش کریں (۲) وہ قیدی جو بار بار ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جائے (۳) اجنبی (۴) اٹھائی ہوئی چیز (۵) لے پالک (۶) سیلاب کا کوڑا کرکٹ۔
(الحَمِیلَةُ): حمیل کی تانیث (۲) تلوار لٹکانے کا پٹہ یا پرتلہ (ج) حَمائِل۔
- هو حمیلةٌ علینا: وہ ہمارے اوپر بوجھ ہے۔
(المَحمِلُ): پالکی (۲) چوپائے کے دونوں طرف لٹکے ہوئے تھیلے جن میں سامان رکھا جاتا ہے (۳) وہ زنبیل یا ٹوکری جس میں انگور رکھے جاتے ہیں (ج) مَحامِلُ۔
- ما علی البعیر مَحْمِلٌ اونٹ پر سامان لادنے کی جگہ نہیں ہے۔
- ما علی فُلانٍ مَحْمِلٌ: فلاں قابل اعتماد نہیں ہے۔
(المَحْمُولُ) عند المناطقة: قضیہ کے اس جز کو کہتے ہیں جو نحویوں کے نزدیک جملہ میں مسند کہلاتا ہے۔
(حَمْلَجَ) الحبلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
(الحِمْلاجُ): مضبوط بٹی ہوئی رسی (۲) سنار

Marfat.com

کی پھونکی (۳) بیل یا ہرن کا سینگ (ج) حَمالیجُ۔
(حَملَقَ): دونوں آنکھیں کھولنا (۲) گھور کر دیکھنا (کہا جاتا ہے حَملَقَ علیه)۔
(حِملاقُ) العین و حِملَقُھَا و حُملُوقُھا: پپوٹوں کا اندرونی حصہ جہاں سرمہ لگایا جاتا ہے (ج) حَمالِیقُ۔
(حَمَّ) التنورَ و نحوہ ـُ حَمًّا: تنور وغیرہ کو گرم کرنا۔
-الشیٔ: سیاہ ہونا۔
-الجرۃَ: گھڑے وغیرہ کا جل کا کالا ہو جانا۔
-الماءَ و نحوَہ: پانی وغیرہ گرم کرنا۔
-الشَّحمَ و نَحوَہ: پگھلانا۔
-الأمرُ فلاناً: فکر میں ڈالنا۔
-(حَامَّ) حَمَّةً: کسی کی طرح قصد کرنا۔
-اللّٰہُ کذا: مقدر کرنا۔
(حَمَّ) الماءُ و نحوہ ـَ حَمَمًا: پانی وغیرہ گرم کرنا۔
-ھو أحَمُّ وھی حَمَّاءُ (ج) حُمٌّ۔
(حُمَّ) حُمَامًا: بخار میں مبتلا ہونا۔
-الأمرُ حَمًّا: کسی بات کا مقدر کیا جانا۔
-الشیٔ: قریب ہونا۔
-لفلان کذا: کسی بات کا مقدر ہونا۔
-احَمَّتِ الأرضُ: کسی علاقہ میں بخار پھیلنا۔
-الشیٔ: قریب ہونا، موجود ہونا۔
-الماءَ و نحوَہ: گرم کرنا۔
-الطِفلَ و نحوَہ: گرم پانی سے نہلانا۔
-اللّٰہُ فلاناً: بخار میں ڈالنا۔
-الأمرُ فلاناً: غم میں ڈالنا۔
-اللّٰہُ کذا: قسمت میں لکھنا۔
-حَامَّ فلاناً: کسی کے قریب ہونا۔
(حَمَّمَتِ) الارضُ: زمین کی روئیدگی کا سبزہ سیاہ ہونا۔
-حَمَّمَ الغلامُ: لڑکے کی داڑھی نکلنا۔
- حَمَّمَ الراسُ: سر مونڈانے کے بعد بال اگنا۔
حَمَّمَ الفرخُ: چوزے کے پر نکلنا۔

-الماءَ و نحوہ: گرم کرنا۔
-الرَّجُلَ: کوئلہ سے منہ کا کالا ہونا۔
(احتَمَّ): بے قرار ہونا، مغموم ہونا۔
-عینُہ: (بے خوابی کی تکلیف) نیند نہ آنا۔
-لفُلانٍ: کسی پر غصہ ہونا، تیز ہونا۔
(تحَمَّمَ): کالا ہونا۔
(استَحَمَّ): حمام میں جانا (۲) غسل کرنا۔
(الحَامَّةُ): گھر کے خاص افراد (۲) عمدہ اونٹ (ج) حَوَامّ۔
(الحَمَامُ): کبوتر (ج) حمائم۔
-حَمَامُ الزَّاجِلِ: (دیکھئے: زجل)۔
(الحِمَامُ): موت کا فیصلہ۔
(الحُمَامُ): تمام جانوروں کا بخار۔
(الحَمَامَةُ): حَمَام کا واحد ایک کبوتر۔
(نر اور مادہ دونوں کے لئے) (ج) حَمَائِم۔
(الحَمُّ): پگھلائی ہوئی چربی (۲) پگھلی ہوئی چربی کا بچا ہوا حصہ (۳) عمدہ نسل کا اونٹ۔
-حَمُّ الظَّهِيرَةِ: دوپہر کی سخت گرمی۔
-حَمُّ الشیٔ: اکثر یا بڑا حصہ۔
-مَالَه حَمٌّ وَلَا رَمٌّ: اس کے لئے تھوڑا یا بہت کچھ نہیں ہے۔
- مالَكَ عَنْ ذٰلِكَ حَمٌّ وَلَارَمٌّ: آپ کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔
- مالَه حَمٌّ ولا سَمٌّ غَيْرُكَ: آپ کے علاوہ کسی سے اس کو کوئی دلچسپی نہیں۔
(الحُمَمُ): کوئلہ (۲) راکھ (۳) آگ سے جلی ہوئی ہر شے "و حُمَمَةٌ" اس کی واحد ہے۔
(الحُمّٰى): بخار (۲) ٹائیفائیڈ (۲) محرقہ دماغی (۳) ٹی بی (۴) زرد بخار (۵) وہ بخار جو جسم کو سرخ کر دے۔
(الحَمَّامُ): غسل خانہ (ج) حَمَّامات۔
(الحَمَّامِيُّ): حمام کا مالک جو اجرت لے کر غسل کراتا ہے (۲) حمام کا ملازم۔
(الحَمَّةُ): گرم پانی کا چشمہ جس سے برائے صحت یابی غسل کیا جائے (ج) حَمٌّ و حِمَامٌ۔
(الحُمَّةُ): بخار (۲) سیاہی اور سرخی کے بین بین رنگ۔

(الحِمَّةُ): موت (ج) حِمَمٌ۔
(الحَمِيمُ): انگارے جن سے دھونی دی جائے۔ (۲) وہ بارش جو شدید گرمی کے بعد ہوتی ہے (۴) کھولتا ہوا گرم پانی۔ قرآن مجید مجید میں ہے: ﴿لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا﴾ (۵) پسینہ (۶) رشتہ (۷) گہرا دوست۔
الحَمِيمُ بالحاجَةِ: اپنی ضرورت کا دھنی (ج) احِمَّاءُ۔
(الحَمِيمَةُ): حمیم کا مونث (۲) گرم پانی (۳) گرم کیا ہوا دودھ (۴) عمدہ نسل کا اونٹ (ج) حَمَائِم۔
(المَحَمُّ): پیتل وغیرہ کا برتن جس میں پانی یا اور کوئی چیز گرم کی جائے (ج) مَحَامّ۔
(المَحَمَّةُ): وہ زمین یا علاقہ جہاں بخار پھیلا ہوا ہو۔
طَعَامٌ مَحَمَّةٌ: وہ کھانا جسے کھا کر بخار ہو جائے (ج) مَحَامّ۔
(المُستَحَمُّ): غسل خانہ۔ حمام۔
(اليَحمُومُ): بہت گرم۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَظِلٍّ من يَحْمُومٍ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ﴾ (۲) ہر کالی سیاہ شے (۳) گرم کالا دھواں (۴) کبوتر کی ایک قسم جس کا پیٹ، گردن، سر اور سینہ سیاہ ہوتا ہے چھوٹی چونچ اور چھوٹے پیر ہوتے ہیں۔ (ج) يَحَامِيمُ۔
-نَبتٌ يَحمُومٌ: ہرا سیاہی مائل تر پودا۔
(الحَمْنَانُ): چھوٹی چیچڑیاں (۲) طائف کے انگوروں کی ایک قسم جو سیاہ سرخی مائل ہوتی ہے اور دانے کم اور چھوٹے ہوتے ہیں (۳) بڑے دانوں کے درمیان چھوٹے دانے۔
(المَحمَنَةُ): وہ زمین جہاں انگوروں کی مذکورہ قسم پیدا ہوتی ہے۔
(حَمِتِ) الشمسُ او النارُ ـُ حُمُوًّا: دھوپ یا آگ کا تیز ہونا۔
-المَرِيضُ حَمْوَةً: بیمار کا پرہیز کرانا۔
(حَمَى) الشیٔ فلاناً ـِ حَميًا و حِمَايَةً: حفاظت کرنا، بچانا۔ کہا جاتا ہے حَمَاه من

Marfat.com

الشيءَ محفوظ رکھنا۔
کہا جاتا ہے: حَمَى المَرِيضَ مَا يَضُرُّهُ۔
(حَمِيت) الشَّمسُ و النَّارُ و الحديدَةُ و غَيرُهَا ـ حَمْيًا و حَمِيًا و حُمُوًّا: تیز اور گرم کرنا۔
-حَمِيَ الوَطِيسُ: جنگ کے شعلے بھڑکنا۔
-الفَرَسُ: گھوڑے کا گرم ہو کر پسینہ آ جانا۔
-عليه: غصہ ہونا۔
-من الشيءِ حَمِيَّةً: کسی بات پر غیرت آنا اور اس کے لئے تیار نہ ہونا۔
(أَحمَى) الشَّيءَ: گرم کرنا۔
-المكانَ: جگہ کو محفوظ یا ممنوعہ علاقہ قرار دینا (۲) محفوظ یا قابل حفاظت پانا۔
(حَامَى) عنه مُحَامَاةً و حِمَاءً: دفاع کرنا۔
- على ضَيفِهِ: مہمان کی اچھی طرح خاطر کرنا۔
(احتَمَى) في الحرب: لڑائی میں پر جوش ہونا۔
-المَرِيضُ عمَّا يضرُّه: بیماری میں نقصان دہ چیزوں سے بچنا۔
-من فُلان: بچ کر رہنا۔
-بہ: حفاظت میں آنا۔
(تَحَامَاهُ): کنارہ کش ہونا۔
(الحَامِي) من الإبِلِ: وہ اونٹ جو لمبے عرصہ تک مالکان کے پاس رہے اور اس سے دس حمل قرار پائے ہوں ایسے اونٹ کو عرب لوگ بتوں کے نام پر آزاد کر دیتے تھے کہ جہاں چاہے چرتا پھرے۔ قرآن پاک میں ہے: ﴿مَا جَعَلَ اللهُ من بَحِيرَةٍ ولا سَائِبَةٍ وَّلَا وَصِيلَةٍ وَّلَا حَامٍ﴾۔
(الحَامِيَة): الحامی کا مونث (۲) پہرے دار جو جنگ میں اپنے لوگوں کی حفاظت کرے۔ (۳) محافظ دستہ جو جنگ میں اپنے لوگوں یا شہر کی حفاظت پر مامور ہو۔
- فُلانٌ على حامية القوم: وہ آخری آدمی جو بوقت شکست لوگوں کی حفاظت کا انجام دے۔
(حَمَا) المرأةِ: سسر، خاوند کی طرف سے رشتہ دار۔
-حَمَا الرَّجُلِ: مرد کے سسر۔ بیوی کے باپ اور دوسرے مرد رشتہ دار۔
(ج) أَحمَاء۔
(الحِمَى): محفوظ جگہ (۲) وہ چراگاہ جس میں دوسرے لوگوں کو چرانے کی اجازت نہ ہو (۲) حفاظت گاہ۔
-حِمَى الله: اللہ تعالیٰ کے وہ احکام وہ حدود جن کی پاس داری ضروری اور خلاف ورزی جرم ہو۔
(الحَمَاةُ): الحما کی مونث (۲) پنڈلی کا عضلہ۔
(الحُمَةُ): بچھو وغیرہ کا ڈنگ (۲) ڈنگ مارنے والے جانور کا زہر۔
-حُمة البَرْدِ: سردی کی شدت (ج) حُمًى و حُمَاتٌ۔
(حَمْوُ) الشَّمس: سورج کی گرمی۔
-حَمْوُ المرأة: بیوی کا سسر۔
-حَمْوُ الرجل: خاوند کا سسر۔
(حُمُوَّةُ) الألَم: درد کی شدت۔
(حُمَيُّ) الشَّمس: سورج کی گرمی۔
(الحِمْيَةُ): وہ کھانا جس سے بیمار کا پرہیز کرایا جائے (۲) محفوظ چیز۔
(الحَمِيُّ): وہ مریض جس کو مضر چیز سے پرہیز کرایا جائے (۲) وہ شخص جو ظلم گوارا نہ کرے (فعیل بمعنی مفعول) (۳) وہ شخص جو ظلم گوارا کرے (فعیل بمعنی فاعل)۔
کہا جاتا ہے: ''حَمِيُّ الأنف وانفٌ حَمِيٌّ''۔
(حُمَيَّا): ہر شئی کی شدت اور سختی۔
-من الشباب: جوانی کا جوش۔
-من الخمر: شراب کی تیزی۔
(۲) شراب۔
(الحَمِيَّةُ): غیرت، قرآن مجید میں ہے: ﴿إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الجَاهِلِيَّةِ﴾ (۲) عزت و دین کی حفاظت اور دفاع کا جذبہ۔
(المُحَامِي) في القضاء: کسی ایک فریق کا وکیل۔
(المحاماة): پیشۂ وکالت۔
(المَحْمِيُّ): شیر۔
(تَحْمِيرُ): حمیری زبان بولنا (۲) بدمزاج ہونا۔

ح.......ن

(حَنَأَ) المكانُ ـ حَنأً: سرسبز ہونا گھنا ہونا۔
(حَنَّأَ) لِحيَتَهُ أو رأسَه: داڑھی یا سر کو مہندی سے خضاب کرنا۔ کہا جاتا ہے حَنَّأَ فلاناً۔
(تَحَنَّأَ): مہندی سے رنگا ہوا ہونا۔
(الحِنَّاءُ): مہندی کے پتے واحد حِنَّاءَةٌ۔
(حَنِبَ) الفَرَسُ ـ حَنَبًا: گھوڑے کی پنڈلیوں کا ٹیڑھا ہونا۔
-الكِبَرُ فُلاناً: بڑھاپے کا کسی کو جھکا دینا۔
(تَحَنَّبَ): کمان کی طرح مڑا ہوا ہونا۔
-عليه: مہربان ہونا۔
(حَنْبَلَ): لوبیا کھانا (۲) پرانی پوستین یا پرانا موزہ پہننا۔
(تَحَنْبَلَ): سر جھکانا (۲) حنبلی مذہب کا پیروکار ہونا۔
(الحُنَابِلُ) وَتَرٌ حُنَابِلٌ: مضبوط تانت۔
(الحَنْبَلُ): پست قد (۲) بڑے پیٹ والا (۳) پرانی پوستین۔
(الحُنْبُلُ): لوبیا۔
(الحَنْبَلِيُّ): امام احمد ابن حنبل (رحمۃ اللہ علیہ) کے مذہب کا پیروکار (ج) حَنَابِلَة۔
(الحَانُوتُ): شراب کی بھٹی (۲) تجارتی دوکان (ج) حَوَانِيتُ۔
(الحَنْتَفُ): پکانے کے لئے صاف کی ہوئی ہنڈی وغیرہ۔
(الحُنْتُوفُ): خارش یا سوزش کی وجہ سے داڑھی نوچنے والا۔
(الحَنْتَمُ): ہر سیاہ یا سبز چیز (۲) سیاہ ٹھیکرا (۳) ہرے رنگ کا گھڑا جس میں نبیذ تیار کی جاتی ہے (۴) کالے بادل (۵) حنظل کا درخت (ج) حَنَاتِم۔

Marfat.com

(حَنِثَ) في يَمِينِهٖ ۔ حِنْثًا قسم توڑنا اور گناہ گار ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ﴾ هو حانث (۲) حق چھوڑ کر باطل اختیار کرنے والا۔
(أحْنَثَه) قسم توڑنا۔
(تَحَنَّثَ) عبادت کرنا (۲) قسم توڑنے کے گناہ سے بچنے کا کام کرنا۔
(الحِنْثُ) گناہ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَكَانُوا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ العظيم﴾ (۲) شرک۔
(المَحَانِثُ) گناہوں کے مواقع 'واحد مَحْنَثٌ۔
(حَنَجَتْ) لَه حَاجَةٌ ۔ حَنْجًا حاجت پیش آنا۔
-الشيئَ منہ کے بل جھکانا۔
-الحبلَ مضبوط بٹنا۔
حَنَجَ كلامَه بات کو گھمانا کہ صاف نہ سمجھی جائے۔
(أحْنَحَج) الشيئُ جھکنا۔
-فُلانٌ چلتے ہوئے مڑکر پیچھے کی طرف دیکھنا (۲) پرسکون ہونا ٹھہرنا۔
-الفَرَسُ چھریرے بدن والا ہونا۔
-فُلانٌ في كلامه کلام میں جلد بازی سے کام لینا۔
-الشيئَ جھکانا۔
-كلامَه کلام گھما پھرا کر کرنا۔
-الخبرَ وغیرَہ چھپانا۔
(احتنجَ) الشيئُ جھکانا۔
(الحِنجُ) اصل جڑ (ج) أحْنَاجٌ۔
(حَنجرَتْ) عَينُهٗ آنکھ کا اندر دھنس جانا۔
-الحيَوان ذبح کرنا۔
(الحنجرةُ) گلا (۲) سانس کی نالی۔
(الحُنْجُورُ) گلا (۲) چھوٹی ٹوکری (۳) ...وغیرہ کی شیشی۔
(الحَناجِلُ) ... بدن کا پستہ قد ... ۔

(الحِنجِلُ) من النساء: شور مچانے والی بد زبان موٹی عورت (ج) حَنَاجِلُ۔
(الحُنْدُرَةُ و الحُنْدُوْرَةُ): آنکھ کی پتلی۔
(تَحَنْدَسَ) الرَّجُلُ: کمزور ہونا اور گر جانا۔
(الحِنْدِسُ): تاریکی (۲) انتہائی تاریک رات۔
-أسْوَدُ حِنْدِسٌ: گہرا سیاہ (ج) حَنَادِسُ۔
-الحنادسُ: آخر ماہ کی ۳/تین راتیں۔
(الحَنْدَقُوْقُ): لمبا اور غیر متوازن آدمی۔ (۲) بے وقوف (۳) کنول ایک پھول اس کے لئے عربی لفظ ذُرق ہے (مع)۔
(حَنَذَ) الحَرُّ ۔ حَنْذًا گرمی کا سخت ہونا۔
لَهٗ پانی کم اور شراب زیادہ ہونا۔
-العجلَ وغیرہ حَنْذًا و تَحْناذًا: گائے وغیرہ کے بچے کو آگ یا گرم پتھروں پر رکھ کر بھوننا۔ ھو محنوذٌ و حَنِيذٌ و حُنُذٌ۔
-الشمسُ الشيئَ جھلس دینا' پگھلا دینا۔
-الفَرَسَ حَنْذًا و حِناذًا: ایڑ لگانا اور ایک یا دو دفعہ دوڑا کر اس پر جھول ڈالنا تاکہ اسے پسینہ آ جائے۔ ھو محنوذٌ و حنيذٌ
(أحْنَذَ) کم پانی اور زیادہ شراب پینا۔
(استَحْنَذَ) دھوپ میں لیٹ کر بدن پر کپڑا ڈالنا تاکہ پسینہ آ جائے۔
(حَنَاذِ) سورج۔
(الحُنْذَة): سخت گرمی۔
(الحِنْذِيان) شریر اور بدزبان۔
(الحَنيذُ) گرم پانی (۲) خطمی وغیرہ جس کے ذریعے دھلائی کی جائے (۳) خوشبودار مرہم (۴) روغن دار شے قرآن مجید میں ہے ﴿قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ﴾۔
(حَنَرَ) الحَنِيْرَةَ ۔ حَنْرًا کمان بنانا (۲) کمان کو موڑنا۔
(الحَنِيرةُ) کمان (۲) بغیر تانت کے کمان۔ (۳) دیوار کی محراب (۴) محراب نما طاق (۵) روئی دھننے کی مشین یا آلہ (۶) ہر قوس نما چیز (ج) حَنَائِرُ حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے ("لَوْ صَلَّيْتُمْ حَتّٰى تَصِيْرُوْا كَالحَنَائِرِ

مَا نَفَعَكُمْ ذلك حتّى تُحِبُّوا آلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ")۔
(حَنِسَ) ۔ حَنَسًا: گھمسان کی جنگ میں ڈٹے رہنا۔ ھو حَنِسٌ۔
(الحُنُسُ): خدا ترس' پرہیزگار لوگ۔
(الحَوْنَسُ): سنجیدہ اور دلیر آدمی جس کے ساتھ نہ کوئی زیادتی کر سکے نہ اس کو اپنی جگہ سے ہٹا سکے۔
(حَنَشَه) الحَنَشُ ۔ حَنْشًا: حنش۔
(سانپ کا) کسی کو کاٹنا۔
-فُلانًا: ورغلانا' اکسانا۔
حَنَشَ الصَّيْدَ: شکار کرنا۔
(حُنِشَ): کسی کے نسب کو مجروح کرنا۔
ھو مَحْنُوشٌ۔
(أحْنَشَه) عن الأمْرِ: جلدی کرانا۔
(الحَنَشُ): ایک سیاہ رنگ کا بڑا سانپ جو زہریلا نہیں ہوتا (۲) گرگٹ یا چھپکلی جس کا سر سانپ کے سر کے مشابہہ ہوتا ہے۔ (ج) أحْنَاشٌ۔
(المِحْنَشُ) رَجُلٌ مِحْنَشٌ: محنتی اور کمائی کرنے والا۔
(حَنَطَ) الزَّرْعُ و نحوُہ ۔ حُنُوْطًا کھیتی کا پک جانا۔
-الأدِيمُ ۔ حَنْطًا جلد کا سرخ ہو جانا۔
ھو حانِطٌ۔
(حَنِطَ) الرّجل ۔ حَنَطًا بڑی اور گھنی داڑھی والا ہونا ھو احنَطُ۔
(أحنَطَ) الزَّرْعُ و نحوُہ کھیتی وغیرہ کا پک جانا۔ فھو مُحْنِطٌ و حانِطٌ۔
-الميّتَ: مردہ کو حنوط لگانا۔
(حَنَّطَ) الميّتَ: مردہ کو خوشبو وغیرہ لگانا۔
(تَحَنَّطَ) مِنَ الحِنطةِ: گیہوں کھانا۔
(اسْتَحْنَطَ) فُلانٌ کسی کا موت سے نہ ڈرنا اور دنیا کا اس کی نظر میں حقیر ہو جانا۔
(الحَانِطُ) جھاؤ کے درخت کا پھل (۲) گیہوں والا (۳) بہت گیہوں والا۔
-رَجُلٌ حانِطٌ وہ آدمی جس کی کھیتی کاٹنے کا

Marfat.com

وقت آ گیا ہو۔(علی النسب)۔
-أحْمَرُ حَانِطٌ: گہرا سرخ۔
(الحِنَاطُ): وہ خوشبوئیں جو مردہ کے کفن اور بطور خاص مردہ کے جسم پر لگائی جاتی ہیں جیسے مشک' عنبر' صندل اور کافور وغیرہ۔
(الحِنَاطَةُ): گیہوں فروشی۔
(الحِنْطَةُ): گیہوں (ج)حِنَطٌ۔
(الحِنْطِیُّ): بہت گیہوں کھانے والا شخص (۲) گندمی رنگ والا شخص۔
(الحَنَّاطُ): گیہوں فروش (۲) مردوں کو حنوط لگانے والا۔
(الحَنُوطُ): الحِناطُ۔
(الحَنُوطِیُّ): حنوط بیچنے والا (۲) مردوں کو تیار کرنے والا' تجہیز کرنے والا (محدثہ)۔
(التَّحْنِیطُ): عند قدماء المصریین: انسانی لاش کی آلائش صاف کر کے مختلف مسالوں کے ذریعے محفوظ رکھنے کا طریقہ۔
(حَنْظَلَتِ) الشَّجَرَةُ: درخت کے پھل کا حنظل کی طرح انتہائی تلخ اور کڑوا ہونا۔
(الحَنْظَلُ): اندرائن' حنظل' ایک انتہائی کڑوا پھل۔
(حَنَفَ) عن الشیٔ ـِ حَنْفًا: ایک طرف جھکنا۔
(حَنِفَ) الرَّجلُ ـَ حَنَفًا: ٹیڑھے پاؤں والا ہونا۔کہا جاتا ہے" حَنِفَت رِجلُه' هو أحْنَفُ و رِجلٌ وَیَدٌ حُنَفَاءُ (ج) حُنُفٌ۔
(حَنَّفَهُ): ٹیڑھے پاؤں والا کر دینا۔
کہا جاتا ہے" ضَرَبْتُ فُلانًا علی رِجله فَحَنَّفْتُها" هو أحْنَفُ و هی حَنْفَاءُ۔
(تَحَنَّفَ): بتوں کی پرستش سے الگ ہو جانا اور خدا پر ایمان لا کر اس کی عبادت کرنا ملت اسلامیہ (حنفیہ) کا پیرو ہونا (۲) امام ابوحنیفہؒ کے مذہب کا پیرو ہونا۔
-الی الشیٔ: مائل ہونا۔
(الحَنْفَاءُ): کمان (۲) استرا (۳) گرگٹ (۴) ٹیڑھا پیر (۵) کنیز جو کبھی ست ہو کبھی چست ہو (۶) آبی کچھوا (۷) ایک سمندری مچھلی جسے أطُوم کہتے ہیں۔
(الحَنَفِیُّ): حنفی مذہب کا مقلد (ج) أحْنَافٌ۔
(الحَنَفِیَّةُ): امام ابوحنیفہؒ کے پیروکار۔
(الحَنِیفُ): برائی چھوڑ کر اچھائی کی طرف آنے والا۔(۲) ہر مذہب سے ہٹ کر اسلام کو ماننے والا اور اس پر ثابت قدم رہنے والا (۳) حاجی (۴) عبادت گزار۔ (وفی الکلیات لأبی البقاء) اگر حنیف کی صفت مسلم لائی جائے تو حاجی مراد ہوتا ہے۔قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلٰكِنْ كَانَ حَنِیفًا مُّسْلِمًا﴾ اگر صفت مسلم نہ ہو تو مراد مسلمان ہوگا جیسے ﴿فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّینِ حَنِیفًا﴾ (ج) حُنَفَاءُ۔
(الحُنَفَاءُ): عربوں کی ایک جماعت جو بت پرستی کا عقیدہ نہیں رکھتی تھی ان ہی میں سے امیة بن ابی الصَّلت ہے (۲) وہ شخص جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر تھا زمانہ جاہلیت میں (یعنی حج کرتا تھا' ختنہ کراتا تھا اور بتوں سے الگ رہتا تھا)۔
-الدِّینُ الحَنِیفُ: وہ سیدھا مذہب جس میں کوئی کجی نہیں اور وہ اسلام ہے۔
-الحَنِیفِیَّةُ: ملت اسلام (۲) اس کو صفت بناتے ہوئے کہا جاتا ہے ملّة حنیفیّة (۳) تلواروں کی ایک قسم جو حنف بن قیس کی طرف منسوب ہے کیونکہ اسی نے اسے سب سے پہلے بنایا۔
(حَنِقَ) عَلَیْهِ ـَ حَنَقًا: کسی پر انتہائی غضبناک ہونا۔هو حَنِقٌ و حَنِیقٌ۔
(أحْنَقَ): دل میں دشمنی چھپائے رکھنا (۲) پیٹھ کا پیٹ سے لگ جانا۔
-السَّنَامُ: کوہان کا پتلا' چھریرا ہونا۔
-البعیرُ: بہت چربی والا ہونا۔
-الزَّرْعُ: کھیتی کے ریشے پھیل جانا۔
-فُلانًا: غصہ دلانا۔هو مُحْنِقٌ و حَنِیقٌ۔
(الحَنِیقُ): موٹا (ج) حُنُقٌ۔
(حَنَكَ) الأمُّ الصبیَّ ـُ حَنْكًا: کوئی چیز چبا کر بچے کے تالو کو لگانا۔
-فُلانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کو لگام دینا۔
-التَّجَارِبُ الرَّجُلَ حَنْكًا و حَنَكًا: تجربہ کار بنانا۔هو مَحْنُوكٌ و حُنُكٌ۔
-الشّیءَ: سمجھنا' پختہ کرنا۔
(أحْنَكَهُ) التَّجَارِبُ: سمجھدار بنانا۔
-فُلانًا عن الأمرِ: باز رکھنا۔
(حَنَّكَ) الأمُّ الصَّبِیَّ: چبائی ہوئی چیز بچے کے تالو کو ملنا۔
- فُلانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کے تالو کے اوپر برائے علاج کوئی سلائی وغیرہ لگا کر خون نکالنا۔
- السِّنُّ والتَّجَارِبُ الرَّجُلَ: بڑھاپے یا تجربات کا کسی کو دانا بنانا۔
(احْتَنَكَ) الدَّابَّةَ: چوپائے کے نچلے جبڑے میں کھینچنے کے لئے رسی باندھنا۔
-التَّجَارِبُ الرَّجُلَ: حَنَّكَتْهُ۔
-الرَّجُلُ: عقلمند اور شائستہ ہونا۔
- الشّیءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔کہا جاتا ہے "احْتَنَكَ الجَرَادُ الأرضَ" اور احْتَنَكَ مَا عِندَ فُلان۔
- فُلانًا: غالب آنا اور اپنی طرف مائل کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّیَّتَهُ إلَّا قَلِیلًا﴾۔
(اسْتَحْنَكَ): تھوڑی خوراک کے بعد زیادہ خوراک والا ہو جانا۔
-الشَّجرُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔
(الحَانِكُ) أسْوَدُ حَانِكٌ: کالا سیاہ۔
(الحِنَاكُ): وہ رسہ جو گھوڑے وغیرہ کی ٹھوڑی اور سر پر باندھا جائے (ج) حُنُكٌ۔
(الحَنَكُ): تالو (۲) منہ کے اندر کا بالائی حصہ (۳) ٹھوڑی (۴) نیچے کا جبڑا' هُمَا حَنَكان ہے (۵) چونچ (۶) راہ گیروں کی وہ جماعت جو کسی جگہ یا شہر سے آب و دانہ حاصل کرے (ج) أحْنَاكٌ۔
(الحُنْكُ): تجربہ و معاملات کی بصیرت (ج) أحْنَاكٌ۔
(الحُنُكُ) رجلٌ حُنُكٌ: وہ دانا اور بابصیرت آدمی جسے تجربات نے پختہ کار بنا دیا ہو۔امرأة

Marfat.com

حُنُكٌ و حُنُكَةٌ۔

(الحُنكَةُ): الحُنك۔

(الحَنِيكُ): بہ تجربہ کار بزرگ (۲) بسیار خور۔

(ج) حُنُكٌ۔

(المِحنَكُ): الحِناك (ج) مَحَانِك۔

(حَنكَلَ) في المَشْيِ: بھاری قدموں سے آہستہ آہستہ چلنا۔

(الحُنكُلُ): پست قد (۲) بدمزاج (۳) کمینہ۔ (ج) حَنَاكِلُ۔

(الحَنكَلة) من النساءِ: کالی بدشکل عورت (۲) بدمزاج عورت (ج) حَنَاكِلُ۔

(حَنَّ) - حَنِيناً: آواز نکالنا۔

- حَنَّتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے بچے کے اشتیاق میں آواز نکالنا۔

- حَنَّتِ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا اونٹ کی سی آواز نکالنا۔

- حَنَّتِ القَوسُ: تانت کھینچتے وقت کمان سے آواز نکلنا۔

حَنَّ العُودُ: بربط (ایک باجا) بجاتے وقت آواز نکالنا۔

- حَنَّ الرَّجُلُ: خوشی یا تکلیف کی وجہ سے آواز نکالنا۔

- إليه: مشتاق ہونا۔

- عليه: شفقت کرنا۔

(أحَنَّ) فلانٌ القَوسَ: کمان سے آواز نکالنا۔

(حَنَّنَ) القومُ: باہم مشتاق ہونا۔

(حَنَّنَ) الشجرُ: درخت پر کلیاں نکلنا۔

- مَا حَنَّنَ عَنِّي: وہ مجھ سے نہ الگ ہوا نہ کوتاہی کی۔

(تحانّ): باہم ایک دوسرے کا مشتاق ہونا۔

(تحَنَّنَ) عليه: کسی پر ترس آنا۔

(استحَنَّ) إلى الشيءِ: مشتاق ہونا۔

الشوقُ فُلاناً: شوق کا کسی کو خوشی میں مست کر دینا۔

(التَّحنَانُ): انتہائی مہربانی یا شوق۔

(الحَانَّةُ): اونٹنی۔

- ما له حَانَّةٌ ولا آنَّةٌ: اس کے پاس نہ اونٹنی ہے نہ بکری۔

(الحَنَانُ): دل کی نرمی (۲) رحم دلی۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا﴾۔

- حَنَانَكَ و حَنَانَيكَ: میں تیری رحمت و مہربانی چاہتا ہوں (۲) رزق اور خیر و برکت جو مہربانی اور رحمت کا نتیجہ ہو۔

- حَنَانَ اللهِ: اللہ کی پناہ۔

(الحَنَّانُ): رحیم و بے حد مہربان اللہ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) خواہشمند (۳) فراخ دل جو اپنے سے کنارہ کرنے والے پر متوجہ ہو (۴) وہ تیر جو انگلیوں سے گھماتے وقت آواز دے (۵) واضح راستہ۔

- عُودٌ حَنَّانٌ: مست بنانے والا بربط (باجا)۔

(الحَنُّانَةُ): وہ عورت جو اپنے بچے کے لئے تڑپتی ہو۔ یا اپنے پہلے خاوند کو یاد کر کے رنجیدہ ہو۔ (۲) آواز نکالنے والی کمان (صفة غالبة)۔

(الحَنَّة) حَنَّةُ الرَّجُلِ: بیوی (۲) اونٹ کی بلبلاہٹ یا گرج۔

(الحِنَّةُ): رحم دلی۔

(الحَنُونُ): مہربانی (۲) وہ عورت جو اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کی خاطر دوسرا نکاح کرے (۳) وہ ہوا جس کے چلنے کی آواز اونٹ کی آواز کے مشابہ ہو (۴) آواز نکالنے والی کمان۔

(الحَنِينُ): حد سے بڑھا ہوا شوق۔

(حَنَا) عليه - حُنُوّاً: شفقت کرنا۔

- المرأةُ عَلَى وَلَدِهَا: بیوہ عورت کا اپنی بچوں پر اس درجہ شفیق ہونا کہ وہ ان کی وجہ سے دوسری شادی نہ کرے اور ان پر پوری طرح توجہ دے۔

- الشيءَ: جھکانا۔

(حَنَى) العُودَ و غيرَه - حَنياً و حِنَايَةً: موڑنا (۲) پھیلانا۔

- يَدَ الرَّجُلِ: آدمی کا ہاتھ موڑنا۔

- القَوسَ: کمان بنانا (۲) کمان میں تانت باندھ کر موڑنا (الفاعلُ حَانٍ والمفعولُ مَحْنُوٌّ و مَحْنِيٌّ)۔

(أحنَى) عليه: مائل ہونا۔

(انحَنَى): ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔

(تحَنَّى): انحنی۔

- على فلانٍ: مہربانی، احسان کرنا۔

(الأحنَى): کوز پشت، ٹیڑھا حَنوَاء (ج) حُنوٌ۔

(الحَانَاةُ): شراب کی دوکان یا کارخانہ۔

- حانوِيٌّ: شراب کی دوکان یا اس کا متعلق۔

(الحَانَةُ): شراب خانہ۔

- الحانيُّ: شراب کی دوکان والا۔

(الحَانُوتُ): دوکان، شراب کی دوکان (ج) حَوَانيت۔

(الحانيةُ): الحانماة (۲) وہ اونٹ اور بکریاں جو گردنیں موڑ لیتی ہیں۔ (ج) حَوَانٍ۔

(الحَانِيُّ): شراب خانہ والا۔

(الحَانِيَّةُ): حانی کی تانیث (۲) شراب (۳) شراب بنانے یا بیچنے یا پینے والا۔

(الحِنوُ): ہر ٹیڑھی چیز جیسے پسلی اور کجاوہ کی لکڑی (۲) وادی کا موڑ (۳) جانب طرف (۴) ابرو کے نیچے کی ہڈی (ج) أحنَاءٌ حُنِيٌّ۔

(الحِنوان): دو مڑی ہوئی لکڑیاں جو گیہوں کی منتقلی کے لئے جال میں لگی ہوتی ہیں۔

- أحنَاءُ الأمورِ: پیچیدہ معاملات (۲) معاملات کے گوشے۔

(الحَنوَاءُ) مِنَ الغَنَمِ: گردن موڑنے والی بکریاں۔

- من النوقِ: کوزہ پشت اونٹنی۔

(الحَنِيَّةُ): کمان (ج) حَنِيٌّ و حَنَايَا۔ کہا جاتا ہے (خَرَجُوا بِالحَنَايَا يَبتَغُونَ الرَّمَايَا)۔

- ابنُ الحَنِيَّةِ: کمان۔

(الحَوَانِي): تمام پسلیوں میں سب سے لمبی پسلی (ہر انسان کے ہر دو جانب دو دو پسلیاں ہوتی ہیں) واحد حَانِيَة۔

(المَحنِيَةُ): وادی کا موڑ۔

Marfat.com

-المُنحنى: وادی یا راستے کا موڑ۔

ح .... و

(حَابَ)ـُ حَوبًا: گنہگار ہونا۔
کہا جاتا ہے حاب بکذا۔
(أحْوَبَ) إحْوَابًا: گناہ کی طرف مائل ہونا۔
(حَوَّبَ) فُلانٌ: کسی کا مال ضائع ہو کر پھر مل جانا۔
-بالإبلِ. حوب حوب کہہ کر اونٹوں کو ڈانٹنا۔
تَحَوَّبَ: گناہ چھوڑنا (۲) کفارسیئات کے لئے عبادت گزار ہونا۔
-مِنَ القَبِيحِ: بری بات یا فعل سے بچنا۔
- من الشئِ: کسی بات پر پچھتانا یا تکلیف محسوس کرنا۔
-فِي دُعَائِهِ: دعا میں عاجزی کرنا۔
-الأمّ علی وَلَدِها: شفقت کرنا۔
(الحَوبُ): وحشت (۲) ضرورت مسکنت۔
(الحُوبُ): گناہ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا﴾ (۲) ہلاکت۔
(الحَوبَاءُ): جان (ج) حَوبَاوات۔
(الحَوبَةُ): وہ رشتہ دار جنکی نافرمانی سے آدمی گنہگار ہو۔ جیسے والدین (۲) گناہ (۳) ضرورت (۴) غم (۵) حالت۔
(الحُوبَةُ): گناہ (۲) ماں کی طرف سے رشتہ دار (۳) کمزور مرد یا عورت (ج) حُوَبٌ۔
(حَاتَ) الطائرُ علی الشئِ وبه ـُ حَوَتَانًا و حَوتًا: اردگرد چکر لگانا۔
(حَاوَتَهُ): دھوکہ دینا دھوکہ دے کر نکلنے کی کوشش کرنا (۳) مشورہ کرنا۔
(الحَاوِتُ): بہت ملامت کرنے والا۔
(الحُوتُ): مچھلی چھوٹی یا بڑی (۲) مچھلیوں کی طرح کا پستان والا جانور (ایک جنس) (ج) حِيتَان و أحوات (۳) آسمان کا ایک برج۔
(الحَوتَاءُ): ڈھیلے گوشت اور بڑی کوکھ والی عورت۔
(حَوتَكَ) الرَّجُلُ: مٹکتے آدمی کی طرح چلنا۔
(الحَوتَكُ): دبلا پست قد آدمی۔
(أحَاثَه): حرکت دینا منتشر کرنا۔
-الخَيلُ الأرضَ: گھوڑوں کا زمین پر پیر مارنا اور کوٹنا۔
-فُلانٌ الأرضَ: زمین کرید کر اس میں کوئی چیز تلاش کرنا۔
(حاثَ باثَ). کہتے ہیں اس نے انہیں منتشر و متفرق حالت میں چھوڑا۔
تركتُ الأرضَ حَاثَ بَاثَ: زمین کو اس حال میں چھوڑا کہ گھوڑوں نے اسے کرید ڈالا تھا۔
(حَوثُ) بمعنی حیث (ایک لغت)۔
(الحَوثُ): جگر اور اردگرد کا حصہ (۲) جگر کی رگ۔
(حَوثَ بَوثَ). کہتے ہیں: میں نے منتشر اور بکھرا ہوا چھوڑا۔
(الحَوثَاءُ): جگر اور اس کے اردگرد کا حصہ۔
(الحَوثَمُ): متوسط لمبائی والا آدمی یا جانور۔
(حَاجَ)ـُ حَوجًا: ضرورت مند ہونا۔
حَاجَ إِلَيهِ کہا جاتا ہے۔
(أحْوَجَ) إحْوَاجًا: حَاجَ کہا جاتا ہے أحْوَجَ إِلَيهِ۔
-فلانًا الی کذا: کسی چیز کا محتاج بنانا۔
(حَوَّجَ) به عن الطريق: راستہ سے ہٹا دینا۔
(احتَاجَ): حاج۔
إحتَاجَ اليه بھی کہا جاتا ہے۔
إليه: کسی کی طرف مائل ہونا اور شفقت کرنا۔
(تَحَوَّجَ): اشیاء ضرورت تلاش کرنا۔
-خَرَجَ يَتَحَوَّجُ: فلاں تلاش معاش میں نکلا (۲) یکے بعد دیگرے ضرورت کی چیز تلاش کرنا (۳) محتاج ہونا۔
(الحَائِجُ): غریب ہونا۔
(الحَائِجَةُ): حائج کی مونث (۲) ضرورت کی شئی جسے انسان تلاش کرتا ہے۔ (ج) حَوَائِجُ۔
(الحَاجَةُ): ضرورت (ج) حَاجٌ و حَاجَاتٌ۔
(الحَوجُ): غربت (۲) سلامتی۔
يقال للعاثر: حَوجًا لكَ. ٹھوکر کھا کر گرنے والے کو کہتے ہیں تم بچو خدا تم کو سلامت رکھے۔
(الحَوجَاءُ) ضرورت۔
كَلَّمَه فَمَا رَدَّ عَلَيه حَوجَاءَ وَلَا لَوجَاءَ اس نے اسے نہ اچھا جواب دیا اور نہ برا۔
مَافِي صَدْرِي حَوجَاءُ وَلَا لَوجَاءُ میرے دل میں نہ کوئی شک ہے اور نہ شبہ۔
(المُحَوجَبُ): بڑی بڑی ابرو والا۔
(الحَوجَلَةُ). موٹے پیندے والی شیشی یا چوڑے منہ والی شیشی (ج) حَوَاجِلُ۔
(حَاذَ) عنه ـُ حَوذًا: ایک طرف ہونا۔
(حَاوَذَتْهُ) الحُمَّى مُحَاوَذَةً. بخار کا لوٹ لوٹ کر آنا۔
هو يُحَاوِذُنا بالزِّيارة. وہ وقفہ وقفہ سے ہم سے ملاقات کرتا ہے۔
-في الأمر: غور و فکر کرنا۔
(حَاذَ) عَلَيهِ ـُ حَوذًا. حفاظت کرنا۔
-الشَّئَ: گھیرنا (۲) غلبہ پانا۔
-الدَّوَابَّ: تیز ہنکانا۔
(أحْوَذَ): تیز چلنا۔ کہا جاتا ہے أحْوَذَ السَّيرَ
-الدَّوَابَّ: تیز ہنکانا۔
-الشَّئَ: جمع کرنا اور سمیٹنا۔
-القَصِيدَةَ: نظم کو قاعدہ کے مطابق بنانا۔
(اِستَحْوَذَ) عَلَى الشَّئِ: قابض ہونا۔
- علی فُلانٍ: غالب ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ﴾۔
(الأحْوَذِيُّ): تمام معاملات میں چاق و چوبند اور قابو یافتہ (کہ کوئی چیز اس کی صلاحیت و قدرت سے باہر نہ ہو) (۲) ہر کام میں چست و پھرتیلا (۳) واقف کرنا۔
(الحَاذُ): پیٹھ۔
فُلانٌ خَفِيفُ الحَاذِ: کم مال اور کم افرادی کنبہ والا (۲) ایک ترش پودا جو ریتلی اور ہموار زمین میں پیدا ہوتا ہے اور اونٹ کی خوشگوار غذا ہے (ج) أحْوَازٌ۔

Marfat.com

(الحِوَازُ): بُعد دوری۔

(الحَوذَانُ): ایک خوش مزہ پودا جس کا پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔

(الحُوذِیُّ): دوڑانے والا (۲) کوچ وان۔

(الحَوِیذُ): الأحْوَزِیُّ۔

(حَارَ) ـُ حَوْرًا و حُئُورًا: واپس ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَّن يَّحُوْرَ﴾ حار إلیہ بھی کہتے ہیں۔

-الشّیُ: کم ہونا۔

-حَارَ بَعْدَ مَا كَارَ: زیادتی کے بعد کمی ہوگئی۔ اسی سے ہے ''أعُوْذُ باللهِ من الحَوْرِ بَعْدَ الكَوْرِ''۔

-الغُصَّةُ: گلے میں پھنسے ہوئے لقمہ کا نیچے اُتر جانا۔

-الماءُ فی الغَدِیْر: تالاب میں پانی کا متحرک رہنا۔ (حَارَ فِیْ أمْرِہ بھی کہا جاتا ہے)۔

-الثَّوبَ: کپڑے کو دھو کر سفید کر دینا۔

(حَوِرَت) العینُ ـَ حَوَرًا: آنکھ کی سفیدی کا زیادہ سفید اور سیاہی کا زیادہ سیاہ ہونا اور پتلی کا گول اور پلکوں کا باریک اور اس کے آس پاس کا سفید ہونا (۲) پوری آنکھ سیاہ ہونا (جیسے گائے اور ہرن کی آنکھیں ہوتی ہیں) کہا جاتا ہے'' حَوِرَت المرأةُ و حَوِر الظبیُ هو أحْوَرُ وهی حوْراءُ (ج) حُوْرٌ۔

(أحارت) النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ والی ہونا۔

-الجوابَ: جواب دینا۔ کہا جاتا ہے ''سألَه فلم يُحِرْ جوابًا''۔

-الغُصَّةَ: اٹکے ہوئے لقمہ کا نیچے اُترنا۔

(حَاوَرَهُ) مُحاورة و حِوارًا: گفتگو سوال و جواب کرنا (۲) مباحثہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے ﴿قَالَ لَه صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ﴾۔

(حَوَّرَ) الدقیقَ أوْ الثَّوبَ: سفید کرنا۔

-الأدیمَ: چمڑے کو سرخ رنگنا۔

-القُرْصَ: ٹکیا یا روٹی کو بیلن سے پھیلا کر گول کرنا۔

-الدَّابَّةَ و نحوَها: جانور کو گول داغ لگانا۔

-الخُفَّ و نحوہ: چمڑے کے موزے یا جوتے میں سرخ تلا لگانا۔

-الخُبْزَةَ و نحوَها: روٹی وغیرہ کو گول کرنا۔

-الشّیَ: کمی کرنا یا محروم کرنا۔

حَوَّرَ اللهُ فُلانًا: خدا کا کسی کو محروم کرنا۔ اور مال میں کمی کر دینا۔

حَومَرَ فُلانُ الكلامَ: بدل دینا (محدثہ)

(تحاوروُا): باہم بات چیت کرنا۔ (۲) مباحثہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿واللهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا﴾۔

(احْوَرَّ): گول ہو جانا (۲) آنکھ کا انتہائی سفید یا کالا ہونا۔ احْوَرَّتْ عينُهٗ بھی کہتے ہیں۔

(اسْتحارَہُ): بولنے کے لئے کہنا۔

(الأحْوَرِیُّ): سفید اور ملائم یا نازک۔

(الحَائِرُ): حیران و متردد (۲) دبلا، کمزور۔

(الحَائِرةُ): حائر کی تانیث۔

مَا هُوَ إلاّ حائرةٌ مِن الحَوَائِر: اس میں کوئی خیر نہیں۔

(الحُوَارُ): اونٹنی کا بچہ وقت ولادت سے دودھ چھڑانے تک (ج) أحْوِرَةٌ۔

(الحِوارُ): گفتگو بات چیت، بحث مباحثہ (۲) خاص موضوع پر مکالمہ۔

(الحَوَارِیُّ): دھوبی، کپڑے دھو کر سفید کرنے والا (۲) ساتھی اور حامی مددگار (ج) حَوارِیُّونَ۔

-الحَوَارِیُّون: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صحابی (مددگار ساتھی)۔

(الحُوْرُ): کمی و ہلاکت۔

-إنَّه فی حُوْرٍ و بُوْرٍ: اسے کوئی اچھا کام نہیں آتا۔ وہ گمراہی میں ہے۔

-الباطِلُ فِی حُورٍ: باطل ہمیشہ نقصان میں رہتا (۳) حَوْراء کی جمع (۴) ایک سفید لکڑی (الأبلكاش) (مع)۔

(الحَوَرُ): آنکھ کی سفیدی اور سیاہی کی شدت (۲) بنات نعش (قطب شمالی میں نظر آنے والی سات ستاروں میں سے تیسرا) (۳) ایک پاؤڈر جو سیسہ کو جلا کر بنایا جاتا ہے اور عورتیں زیب و زینت کے لئے چہرے پر ملتی ہیں (۴) گائے (ج) أحْوَار (۵) چمڑا جو لال رنگ میں رنگ کر ٹوکریوں پر چڑھایا جاتا ہے (۶) سفید باریک چمڑے جن کے جامہ دان بنائے جاتے ہیں۔

(الحَوْراءُ): گورے رنگ کی عورت (۲) جانور کی آنکھ میں چاروں طرف لگایا ہوا داغ (ج) حُورٌ۔

(الحُوْرِیَّةُ): پری (ایک خیالی اور افسانوی خوبصورت لڑکی جو سمندروں، نہروں اور جنگلات میں نظر آتی ہے) (۲) خوبصورت عورت (۳) ناتمام کیڑا جو بیضہ سے کیڑے کے پہلے مرحلے میں آیا (مج)۔

(الحُوَّارَی): میدہ، سفید آٹا، ہر وہ کھانا جو سفید کیا گیا ہو۔

(الحَوِیرُ): دشمنی، کشاکش، جیسے بَيْنَهُمَا حَوِيرٌ۔

كَلَّمْتُه فَمَا رَدَّ إلَیَّ حَوِيرًا: میں نے اس سے بات کی تو اس نے کوئی جواب نہ دیا۔

(المَحَارُ): مرجع لوٹنے کی جگہ۔

(المَحَارَةُ): واپسی کی جگہ (۲) سیپی وغیرہ۔

-من الأذُنِ: کان کا اندرونی حصہ۔

(۳) اونٹ کے کھر کا کنارہ (۴) کولہے کا وہ گڑھا جس میں ران کا سرا گھومتا ہے (۵) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں بازو کا سرا گھومتا ہے (۶) سانس کی نالی (۷) معمار کا ایک اوزار جس سے مسالہ لگایا جاتا ہے اور پلاسٹر کیا جاتا ہے، کرنی۔

(المِحْوَرُ): دھرا، لوہے کی وہ موٹی سلاخ یا لاٹ جس پر پہیا یا چرخی گھومتی ہے۔ (۲) نان بائی کے لوہے کی وہ چھڑی جس کے ذریعہ تنور سے روٹی نکالتا ہے (۳) بیلن جس سے آٹے کے پیڑے کو پھیلا کر روٹی بنائی جاتی ہے۔ (۴) قطب، مدار، مرکز (۵) (فی الهندسه) وہ خط مستقیم جو کرۂ ارض کے دونوں قطبوں کو ملاتا ہے۔ مِحْوَرُ الأرْضِ اسی سے ہے۔

Marfat.com

- مِحْوَرُ الأَبْزِيمِ: بکسوے کا محور۔ (ج) مَحَاوِر کہتے ہیں قَلِقَتْ مَحَاوِرُہ: اس کے معاملات دگرگوں ہو گئے۔

(المَحُورَةُ): جواب۔ "کہتے ہیں: کَلَّمْتُہ فَمَارَدَّ اِلَيَّ مَحُورَةً"۔

(المَحْوَرَةُ): جواب۔

(حَازَ)فُلَانٌ ـُ حَوْزًا: خراماں چلنا۔

-الشَّيءَ ـُ حِيَازَةً: اکٹھا کرنا' قبضہ میں لینا۔ (کہتے ہیں حَازَ المَالَ والعَقَارَ حَازَه الیه)۔

-الدَّوابَّ حَوْزًا: نرمی سے ہانکنا (۲) نرمی سے پانی کی طرف لے جانا۔

(حَوَّزَ)الدَّوابَّ الى الماءِ: چوپاؤں کو پانی کی طرف ہانکنا۔

(احْتَازَهُ): اپنانا' مالک ہونا۔ "اِحْتَازَه الی نفسه بھی کہتے ہیں"۔

(انْحَازَ)مطاوع حَازَ: سمٹ کر آنا' یکجا ہونا۔ "انْحَازَ الیه بھی کہا جاتا ہے"۔

-القَوْمُ: جانب دار ہونا' کسی کو اپنا مرکز و مرجع بنا لینا۔

-علی الشیٔ: متوجہ ہونا۔

-عنه: الگ ہونا۔

(تَحَاوَزُوْا)فی الحَرْبِ: جنگ میں ہر ایک پارٹی کا دوسری سے الگ ہو جانا۔

(تَحَوَّزَ): چوپاؤں کا پانی کی طرف مائل ہونا۔ (۲) کام کا پختہ ہونا۔

-الرَّجُلُ: ارادہ کے وقت اٹھنا بھاری ہونا۔ (۲) ٹھہرنا' توقف کرنا (۳) پیچ و تاب میں آنا

-عَنْهُ: ایک طرف ہونا۔

(اسْتَحَازَهُ): مالک ہونا' قبضہ میں لینا۔

(الأَحْوَزُ): پھرتیلا ڈرائیور۔

(الأَحْوَزِيُّ) الأَحْوَزُ (۲) سیاہ (۳) کاموں میں پھرتیلا اور اچھے طریقے پر کام انجام دینے والا (۴) سنجیدہ کار ٹھوس کام کرنے والا۔

(الانحِیَازُ): ملنا (۲) سیاسة عدمِ الإنحیاز: جدید اصطلاح کے مطابق غیر جانبداری' عدم شمولیت' کسی بھی پارٹی کے ساتھ نہ ملنا۔

(الحَوْزُ): آہستہ یا تیز چلانا (۲) ملکیت' قبضہ (۳) احاطہ کی ہوئی زمین جس میں دوسرے کا کوئی دخل اور حق نہ ہو (۴) اچھی یا بری فطرت۔

(الحَوْزَاءُ): سب افراد کو متحد کرنے والی لڑائی۔

(الحَوْزَةُ): کونہ' گوشہ۔

-حَوْزَةُ الرَّجُلِ: ملکیت و قبضہ۔

-حَوْزَةُ الإسلامِ: اسلامی حدود اور اس کے گوشے (۲) بغیر گٹھلی کے انگور۔

(الحُوزِيُّ): لوگوں سے الگ تھلگ فروکش ہونے والا (۲) مدبر جو کاموں کو ہوشیاری سے ادا کرے (۳) سنجیدہ کار۔

(الحُوَيْزَاءُ): اپنے ساتھی سے چھپایا ہوا ذخیرہ۔

(الحِیَازَةُ): قبضہ' ملک (۲) کاشت والی زمین۔

(الحَیِّزُ) متحد جمع (۲) جگہ (۳) دائرہ۔ (۴) وہ جگہ جسے جسم گھیرے ہوئے ہو۔ (۵) حفاظت۔

هو فی حَیِّزِ فُلانٍ: فلاں کی حفاظت میں رہے۔

(حَاسَتِ)الغارةُ ـُ حَوْسًا: حملہ کا بکھر جانا۔

-الرَّجُلُ: بہادر اور ثابت قدم رہنے والا۔ هو حائسٌ و حَوَّاسٌ۔

-الأَمْرُ فُلانًا: کسی پر کسی بات کا غلبہ ہو جانا۔ حضرت عمر فاروق h کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے ابو عدبس سے کہا: "بَلْ تَحُوسُكَ فِتْنَةٌ"۔

-القَوْمُ البَلَدَ: فساد پھیلانا۔

-الذِّئبُ الغَنَمَ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر ان کو منتشر کر دینا۔

حَمَلَ عَلَی القَوْمِ فَحَاسَهُمْ: اس نے لوگوں پر حملہ کرکے ان کو بھگا دیا یا ان کی توہین کی۔

حَاسَهُمْ خَطْبٌ کَرِیهٌ: بڑی مصیبت کا آگھیرنا۔

-الفِتْنَةُ فُلانًا: جذبۂ فساد کا دل میں پیدا ہونا اور آمادہ بہ فساد ہونا۔ (کہا جاتا ہے حاسَه علی الفِتنةِ)۔

حاسُوا العدوَّ ضربًا حتّٰی أجهضوهُ عن أثقاله: دشمن پر ضرب کاری لگانا۔

-المرأةُ ذَیْلَها: عورت کا دامن کو کھینچتے اور گھسیٹتے ہوئے چلنا۔

هُمْ یَحُوسُوْنَ ثِیَابَهُمْ: وہ کپڑوں کا زیادہ استعمال کرکے خراب کرتے ہیں۔

(حَوِسَ) ـَ حَوَسًا: دلیر اور بہادر ہونا۔ (۲) اپنی جگہ کامیابی تک ڈٹے رہنا (۳) خوراک بڑھنا اور پیٹ نہ بھرنا۔

هو أحوسُ وهی حَوْسَاء (ج) حُوْسٌ۔

(حَاوَسَتِ) المرأةُ الرِّجَالَ: عورتوں کا مردوں سے اختلاط کرنا۔

(تَحَوَّسَ)فی الکلامِ: تیاری اور جرأت سے بات کرنا (۲) سستی کرنا اور دیر لگانا۔

(اسْتَحْوَسَ): سستی کرنا اور دیر کرنا اور رکنا۔

(الأَحْوَسِيُّ): برقرار۔

-غَیْثٌ أَحْوَسِيٌّ: مسلسل بارش۔

(الحائس): بارش (ج) حُوَّسٌ۔

حَاسَتْهُمُ الخُطُوبُ الحُوَّسُ: ان کو مصیبتوں نے گھیر لیا۔

(الحُوَاسَةُ): خون کا مطالبہ کرنے والی قرابت (۲) غارت' یورش (۳) غنیمت (۴) حاجت و ضرورت (۵) مختلف لوگوں کی جماعت۔

(الحَوَّاسُ) جنگ میں لوگوں کے نام لے کر پکارنے والا۔

-اِنَّه لَحَوَّاسٌ غَوَّاسٌ: وہ رات میں خوب بلاتا اور مطالبہ کرتا ہے۔

(حَاشَ)الدَّوابَّ ـُ حَوْشًا: چوپاؤں کو اکٹھا کرکے ہنکانا۔

-القَوْمُ الصَّیْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا (کہا جاتا ہے أحاشَ الصیدَ علیه)۔

-اللِّصَّ و نَحْوَهُ: چور وغیرہ کو پکڑ لینا اور ...ی سے باز رکھنا (محدثہ)۔

Marfat.com

(أحاشَ) الصیدَ شکار کرنے میں مدد دینا۔
(حَاوشَهُ) علی الأمرِ کسی کام کے لئے برانگیختہ کرنا۔
-الرَّجُلُ البَرْقَ و المطرَ بجلی اور بارش سے جہاں کہیں ہو دور رہنا۔
(حَوَّشَ) المالَ و نحوَهُ مال جمع یا ذخیرہ کرنا۔
(احْتَوَشَ القومُ الصَّیْدَ) لوگوں کا شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا۔
-الشیٔ و علیه چاروں طرف سے گھیر کر بیچ میں کر لینا۔
(انحاشَ) جمع ہونا۔
-عنه و منه الگ ہونا بچنا۔
فُلانٌ لا ینحاشُ من شیٔ فلاں کسی بات کی پرواہ نہیں کرتا۔
(تحاوَشُوا) الشیٔ بینهم کسی شی کو اپنے بیچ میں لے لینا۔
(تحوَّشَ) منه شرم کرنا۔
-عنه دور ہونا۔
-فلانةُ من زوجها عورت کا بیوہ ہو جانا۔
(الحائشُ) درختوں کا جھنڈ خاص کر کھجور کے درختوں کا جھنڈ (۲) پیر کے تلوے کے قریب ایک پھنسی۔
(الحُوَاشَةُ) ضرورت (۲) گناہ اور ہر قابل شرم فعل۔
(الحَوْشُ) گھر کا صحن (۲) جانوروں کی باڑہ نما جگہ جہاں جانوروں اور دیگر اشیاء کو محفوظ کیا جاتا ہے۔ (محدثة)۔
(الحُوشُ) جنگلی اونٹ۔
رجُلٌ حُوشُ الفؤاد تیز فہم اور مضبوط دل کا آدمی۔
(الحُوشِیُّ) من الکلام نامانوس اور عجیب کلام۔
-من اللّیالی خوفناک تاریک رات۔
رَجُلٌ حُوشِیٌّ وحشی قسم کا آدمی جو لوگوں سے ملتا جلتا نہ ہو۔
(المَحَاشُ) گھر کا سامان (۲) گھر کے لئے جمع کیا ہوا سامان۔

(الحَوْشَبُ) وہ ہڈی جو جانور کے کھر میں پنڈلی اور پٹھے کے درمیان ہوتی ہے (۳) کلائی کی ہڈی (۲) سم کے اندر کا حصہ (۴) نر خرگوش (۵) گائے وغیرہ کا بچہ (۶) پتلے پیٹ والا (۷) بڑے پیٹ والا جس کے دونوں پہلو پھولے ہوئے ہوں (۸) لوگوں کا گروہ۔
(الحَوْشَبَةُ) لوگوں کی ایک جماعت۔
(الحَوْشَکَةُ) گھر وغیرہ کی طرف سے آنے والا شور مختلف اور غیر مفہوم آوازیں۔
(حَاصَ) الثَّوبَ و نحوه ـُ حَوْصًا سلائی کرنا۔
-بین الشَّیْئَیْنِ تنگ کرنا۔
-حَوْلَهُ چاروں طرف گھومنا۔
(حَوِصَ) الرَّجُلُ ـَ (یَحْوَصُ)
حَوَصًا گوشۂ چشم کا اتنا تنگ ہونا کہ سلا ہوا معلوم ہو (۲) ایسا ہونا کہ ایک آنکھ تنگ اور دوسری ٹھیک ہو۔ هوأ حْوَصُ هی حوصاءُ (ج) حُوصٌ۔
(حَاوَصَه) چوری سے آنکھ کے ایک گوشہ سے دیکھنا۔
(احْتَاصَ) فی الأمر محتاط ہونا۔
(الحِوَاصُ) لکڑی کی سوئی سینے کا آلہ۔
(الحَوْصُ) سلی ہوئی چیز (۲) مروڑ۔
-لأَطْعَنَنَّ فی حَوْصِهِ میں اس کے سیے ہوئے کو ادھیڑ ڈالوں گا اور اس نے جو ٹھیک کیا ہے میں اسے خراب کر ڈالوں گا۔
-ما طعنتُ فی حَوْصِهِ میں اس کا ارادہ کرنے میں کامیاب نہیں ہوا۔
(الحِیَاصَةُ) جانور کا تنگ وہ تسمہ جو گھوڑے کے سرین کے گرد کاٹھی کھینچنے کے لئے باندھا جاتا ہے۔
(حَوْصَلَ) پرندے کا اپنے پوٹے (معدے) کو بھرنا۔
-الأنسانُ و غیره آدمی وغیرہ کے پیٹ کے نچلے حصہ کا باہر نکل آنا۔
(الحَوْصَلُ) پوٹا جو پرندہ کے لئے انسان کے معدہ کی جگہ ہوتا ہے (۲) گھر کا اسٹور وہ کمرہ جس میں خورد و نوش وغیرہ کا سامان رکھا جاتا ہے (۳) حوض کی نچلی سطح جس میں پانی رہتا ہے (۴) وہ بکری جس کے پیٹ کا وہ حصہ بڑا ہو جو ناف سے اوپر ہوتا ہے (ج) حَوَاصِلُ۔
(الحَوْصَلَةُ) الحَوْصل۔
-من الأنسان و غیره انسان وغیرہ کا مثانہ تک پیٹ کا زیریں حصہ۔
-من الحَوْضِ حوض کی نچلی سطح۔
(۲) وہ بکری جس کا پیٹ بڑا ہو۔
ناقَةٌ ضَخمَةُ الْحَوْصَلَةِ بڑے پیٹ والی اونٹنی (۲) روپے وغیرہ رکھنے کا ذبے نما ظرف (دیکھئے ح ص ل) (ج) حَوَاصِل۔
(حَاضَ) الماءَ ـُ حَوْضًا پانی جمع کرنا۔
(حَوَّضَ) حوض بنانا۔
-الماءَ پانی جمع کرنا۔
-حوله چکر لگانا۔
(احْتَاضَ) حوض بنانا۔
(اسْتَحْوَضَ) فُلانٌ حوض بنانا۔
-الماءُ پانی جمع ہو جانا۔
(الحَوْضُ) پانی جمع ہونے کی جگہ۔
-من الأذنِ کان کا اندرونی حصہ۔
(۲) زمین یا کھیتی کا مخصوص و محدود حصہ۔
-حَوْضُ البَحْرِ سمندر کے ساحل پر واقع ممالک یا شہر۔
-حَوْضُ النَّهْرِ نہر کے آس پاس کا علاقہ جس میں نہر کا پانی چلتا اور سیراب کرتا ہے۔
الحوضُ الجافُّ وہ سمندری مستقل حصہ جس کا پانی نکال دیا گیا ہو اور اس میں جہازوں کی مرمت ہوتی ہو بحری جہازوں کا یارڈ۔
(ج) أحواض و حِیاض و حِیضَان۔
(المُحَوَّضُ) حوض (۲) کھجور کے گرد وہ گڑھا جس میں پانی بھر جائے۔
(حَاطَ) القومُ بالبَلَدِ ـُ حَوْطًا و حَیْطَةً و حِیطَةً و حِیَاطَةً گھیراؤ کرنا۔
(حاطت به الحبلُ کہا جاتا ہے)۔
-الصبیَّ بچے کے پیٹ پر نظر بد سے بچانے

Marfat.com

کے لئے پڑھاہوا ڈورا باندھنا۔
-الشّیَ: حفاظت کرنا' دیکھ بھال کرنا۔
(أحَاطَ)الحائطَ: دیوار بنانا۔
-القومُ بالبلد: لوگوں کا شہر کے گرد گھیرا ڈالنا۔ أحاطت به الخیلُ بھی کہا جاتا ہے۔
-بالْأمْرِ: کسی بات کا پورا علم رکھنا۔ قرآن مجید میں تھے: ﴿أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ﴾ اور "واللهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ"۔
-الشَّيَ: ہر طرف سے گھیرنا۔
-بالقوم: روکنا قرآن پاک میں ہے: ﴿إِلاَّ أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ﴾۔
-الخطيئةُ بفُلان: گناہ کا کسی پر مسلط ہو جانا اس سے بچ نہ سکنا۔
(أُحِيطَ)بفلانٍ: ہلاکت کے قریب ہونا (۲) ہلاک ہو جانا۔ قرآن عزیز میں ہے: ﴿وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ﴾۔
(حاوَطه): کسی سے ایسے معاملہ پر مصر ہونا جس سے وہ انکار کرتا ہو (کسی کام کے لئے کسی کو) گھیرنے کی کوشش کرنا۔
(حَوَّط)حَائِطًا: دیوار بنانا۔
-كَرْمَه: انگور کی بیل کو دیوار سے گھیرنا۔
-الصَّبِيَّ: بچہ کے پیٹ پر حفاظت کے لئے پڑھا ہوا دھاگا باندھنا۔
-حَوْلَ الشَّيَ: مٹی ڈال کر ہر طرف سے گھیرنا۔
-حَوْلَ الأمْرِ: چکر لگانا۔
-الشيَ: حفاظت کرنا' دیکھ بھال کرنا۔
(احْتَاطَ)لِلْأمْرِ: مصلحت اندیشی سے کام لینا۔ کہا جاتا ہے (إحتَاطَ لنفْسه و للشيٍ)۔
-به الخَيْلُ: گھوڑوں کا کسی قوم وغیرہ کو گھیر لینا۔
(تَحَوَّطه): حفاظت کرنا۔
(استَحَاطَ)فی الأمْرِ: انتہائی احتیاط سے کام لینا۔
(التَّحْوِيْطة): الحوطةُ تعویذ۔
(الحَائِطُ): دیوار (۲) باغ (ج) حِيطَانٌ و حَوَائِطُ۔

(الحُوَاطَةُ): غلہ وغیرہ محفوظ کرنے کی کوٹھڑی۔
(الحَوْطُ): وہ دھاگہ جس میں سیپ یا چاندی وغیرہ کے مہرہ پڑے ہوتے ہیں اور وہ دو رنگ کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ نظر بد سے بچے کو بچانے کے لئے بچہ کے پیٹ اور کمر پر باندھا جاتا ہے۔
(الحِوَطُ) فرائض کے دراہم کی کمی کو پورا کرنے والی چیزیں۔
(الحَوْطَةُ): احتیاط۔
(الحُوْطَةُ): ایک کھیل جس میں کھلاڑی ایک دوسرے کے گرد گھومتے ہیں۔
(الحُوَّاطُ)حُوَّاطُ الأمْرِ: کسی کام کی بنیادی چیزیں جن پر اس کا مدار ہو۔
(الحَيْطَةُ' الحِيْطَةُ): احتیاط۔
-لَدَى فُلان حَيْطَةٌ لَكَ: تمہارے لئے فلاں کے دل میں شفقت ہے۔
(الحَيِّطُ) رجلٌ حَيِّطٌ: اپنے اہل و عیال کی دیکھ بھال کرنے والا۔
(المَحَاطُ): حفاظت گاہ جہاں مال یا لوگوں کی حفاظت کی جائے۔
(المُحِيْطُ): بڑا سمندر جو خشکی کو گھیرے ہو (ج)۔
(حَافَ)فُلانٌ الشيَ ـُ حَوْفًا: کسی شیٔ کے کنارہ پر ہونا۔
(حَوَّفَه) کنارہ پر کرنا۔
-النَّبَاتُ المكانَ: کسی جگہ کے چاروں طرف گھاس اگنا۔
(تَحَوَّفَ) کنارہ پر آنا یا ہونا۔
-الشَّيَ کسی شی کو اس کے کناروں سے لینا (۲) کنارہ لینا (۳) کم کرنا۔
(الْحَافَةُ) طرف' کنارہ' پہلو۔
- من الشيِ: کنارہ طرف جانب (۲) ضرورت (۳) زندگی کی سختی۔
(الحَوْفُ): گوشہ' جانب (۲) بچی کے پہننے کی فراک (ج) أحْوَافٌ۔
(حَوْفَزَ) الصَّبِيَّ: بچہ کو دونوں ٹانگوں کے کناروں پر بٹھا کر اوپر اٹھانا۔

(حَاقَ)البَيْتَ و نحوَه ـُ حَوْقًا: گھر میں جھاڑو دینا۔
(حوَّقَ)علیه: کسی سے غیر واضح اور بے ربط گفتگو کرنا۔
حَوَّق علیه کلامَهٗ بھی کہا جاتا ہے۔
-رَاسَه: سر کو بیچ سے مونڈنا۔
(احْتَاقَ)مالَه من ورائه: مال اڑا دینا۔
(الحُوَاقَةُ) جھاڑو سے نکالا ہوا کوڑا۔
(الحَوْقُ) بڑا مجمع۔
(الحَوْقَةُ): بڑا مجمع۔
(الحُوْقُ): گول چوٹا۔
(المِحْوَقَةُ): جھاڑو (ج) مَحَاوِقُ۔
(حَوْقَلَ)حَوْقَلَةً و حِيْقَالاً: دونوں کوکھ پر دونوں ہاتھ رکھنا (بڑھاپے وغیرہ کی وجہ سے سہارے کے لئے) قدم ملا کر تیز چلنا' (۲) تھک کر کمزور ہو جانا۔
-فُلانٌ: لاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللهِ کہنا۔
-الشَّيَ أوْ فُلاناً دَهَيْنًا' دھکا دینا۔
(الحَوْقَلُ) کمزور عمر رسیدہ آدمی۔
(الحَوْقَلَةُ) لمبی گردن کی بوتل (جو پانی پلانے کے لئے ہوتی ہے (۲) لا حول ولا قوة الا بالله کہنا۔ (ج) حَوَاقِلُ۔
(حَاكَ)الشيُ فی صَدْرِه او قَلْبه ـُ حَوْكًا دل میں بیٹھنا۔ اسی سے ہے "اَلْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيه النّاس"۔
-الثوبَ حِيَاكَةً بننا۔
-المَطَرُ الرَّوْضَ: بارش کا باغ کے پودوں اور پھولوں کو بڑھانا۔ هو حَائِكٌ (ج) حاكَةٌ۔
(أحَاكَ)مَا أحَاكَ سَيْفُه تلوار کاٹ نہیں سکتی۔
- ما أ حَاكَتْهُ اسْنَانِیْ وما احَاكَتْ فیه. اسے میرے دانتوں نے نہیں کاٹا' میرے دانتوں نے اس پر اثر نہیں کیا۔
(تَحَوَّكَ)بالثَّوب: کپڑے کا جوہ بنانا یعنی کمر اور پنڈلیوں سے سہارے کے لئے باندھ کر اکڑوں بیٹھنا۔
(الحَوْكُ): شکل نمونہ هذا علی حَوْك ذاكَ

Marfat.com

یہ شکل یا عمر میں اس جیسا ہے (۲) بنا ہوا کپڑا۔
(الحَوْکَۃُ) شباہت۔
- هُم نَاسٌ لَيْسَ عَلَيْهِمْ حَوْكَةُ هٰؤُلاءِ القَوْمِ وہ ایسے لوگ ہیں کہ ان سے ان لوگوں کو کوئی مشابہت نہیں۔
(الحِیَاکَۃُ) پارچہ بنانے کی صنعت۔
(المَحْوَكَةُ) لڑائی۔
- تَرَكَهُمْ فِي مَحْوَكَةٍ میں نے ان کو لڑتے ہوئے چھوڑا۔
(حَالَ) الشیءُ ـُ حَوْلاً کسی شی پر ایک سال گزرنا۔
- الحَوْلُ سال مکمل ہونا۔
- الشيءُ بدل جانا (ایک حال سے دوسرے حال میں)۔
- فی ظَهْرِ دَابَّتِه و عليه جانور پر کود کر سوار ہونا (حَالَ علی الفرس) بھی کہتے ہیں۔
- عن ظَهْرِ دابّتِه گر جانا۔
حال عن العَهْدِ عہد و پیمان سے پھر جانا۔
- الشيءُ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ حَوْلاً و حَيْلُوْلَةً حائل ہو جانا، دو چیزوں کو الگ الگ کرنا۔
- النَّخلَةُ حُئُولاً کھجور کے درخت پر ایک سال چھوڑ کر پھل آنا۔
- النَّاقَةُ نر کا اونٹنی سے جفتی کرنا اور اس کا حاملہ ہونا۔
(حَوِلَتْ) عَيْنُه او طرفه ـَ (تَحْوَلُ)۔
حَوَلاً آنکھ کا ترچھا ہونا، بھینگا ہونا۔ هو أَحْوَلُ وهي حَوْلاءُ (ج) حُوْلٌ۔
(أَحْوَلَ) الشيءُ کسی شی پر ایک سال گزر جانا۔
أَحْوَلَ الصَّبِيُّ بچہ ایک سال کی عمر کا ہو گیا۔
- الدّارُ گھر کا بدل جانا کئی سال گزر جانا۔
- بالمكان کسی جگہ ایک سال قیام کرنا۔
- المَرْأةُ او النَّاقَةُ مادہ کے بعد نر جننا یا اس کا برعکس۔ هي مُحْوِلٌ۔
- عَيْنَه آنکھ کو بھینگا کرنا۔
(أَحَالَ) کسی چیز پر پورا سال گزر جانا۔
- الدّارُ گھر کا بدل جانا اور اس پر کئی سال گزر جانا۔ (۲) گھر والوں کا ایک سال قبل گھر سے غائب ہونا (هِيَ مُحِيلَةٌ)۔
- عليه الحَوْلُ سال گزر جانا۔
- الشيءُ أو الرجلُ ایک حال سے دوسرے حال میں آ جانا۔
- المَرْأةُ و النَّاقَةُ اونٹنی کا حاملہ ہونا۔
- بالمكان ایک سال قیام کرنا۔
- الرَّجُلُ کسی کی اونٹنیوں کا غیر حاملہ رہنا۔
(۲) اپنے کلام میں دو متضاد باتیں جمع کرنا۔
- النَّاقَةُ اونٹنی کا حاملہ نہ ہونا۔
- عليه بالكلامِ بات چیت کے لئے متوجہ ہونا۔
- عليه بالسَّوطِ کوڑا لے کر مارنے کے لئے کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
- عليه کمزور سمجھنا۔
- فی ظَهْرِ دابّتِه و عليه سواری کے جانور پر کود کر سوار ہونا۔
- الغَرِيمَ قرض خواہ کو اپنے بجائے دوسرے شخص کے سپرد کرنا کہ وہ قرض ادا کرے۔
- الشيءَ منتقل کرنا۔
- العَمَلَ الى فُلانٍ کسی کے کوئی کام سپرد کرنا۔
- القَاضِي القَضِيَّةَ الى مَحْكَمَةِ الجِنَايَاتِ قاضی یا مجسٹریٹ کا کسی مقدمہ کو عدالت فوجداری میں بھیجنا۔
- الماءَ فی الجَدْوَلِ پانی گول یا چھوٹی معاون نہر میں پھینکنا یا چھوڑنا۔
- عليه الماءَ کسی پر پانی انڈیلنا۔
(حَاوَلَ) الأمرَ مُحَاوَلَةً و حِوَالاً کوشش کر کے دیکھنا (۲) دھوکہ یا حیلہ سے لینے کی کوشش کرنا۔
(حَوَّلَ) الشيءَ بدلنا یا ایک جگہ یا حالت سے دوسری جگہ یا حالت میں منتقل ہونا۔
- فُلانٌ الشيءَ الى غيره دوسرے کی طرف منتقل کرنا۔
- الأرضَ زمین کو ایک سال چھوڑنا تا کہ وہ طاقتور ہو جائے۔
- الشيءَ ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔
- الأمرَ محال بنانا۔
(احْتَوَلَه) القومُ اپنے بیچ میں لینا۔
(احتَالَ) الشيءُ کسی چیز پر ایک سال گزرنا۔
- فُلانٌ کوئی چیز چال اور حیلہ سے لینا۔
- الأرضُ زمین پر بارش نہ ہونا۔
- عليه بالدَّيْنِ قرض کسی کے ذمہ کر دینا۔
(تَحَوَّلَ) منتقل ہونا (ایک جگہ سے یا ایک حالت سے)۔
- عن الشيءِ پھر جانا (۲) کسی کی طرف سے رخ پھیر کر دوسرے کی طرف کر لینا۔
- فُلاناً بالنَّصِيحَةِ والوَصِيَّةِ والموعِظَةِ کسی کے پند و نصیحت قبول کرنے کی توقع رکھنا۔ اسی سے ہے "(كَانَ الرَّسُولُ صلی الله علیه و سلم يَتَحَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ) (ایک دوسری روایت میں يتخوّلنا خاء کے ساتھ ہے)۔
(اسْتَحالَ) الشيءُ بدل جانا (۲) سیدھا ہونے کے بعد ٹیڑھا ہونا (۳) ایک حالت یا صفت سے دوسری حالت یا صفت میں منتقل ہونا۔
- الشيءَ ناممکن بنانا۔
(الاحتِيَالُ) (فی القانون) دھوکہ دہی، مکر، حیلہ گری سے مال دبانا۔
(التَّحَاوِيلُ) وقفہ جاتی مال۔
هذه امرأةٌ لا تَلِدُ إلاّ تَحَاوِيلَ یہ عورت ایک سال جنتی ہے دوسرے سال نہیں۔
ارض لاتَزرَعُ إلاّ تحاويلَ یہ زمین ایک سال بوتی ہے دوسرے سال نہیں۔
(الحائلُ) تغیر پذیر (۲) اونٹنی کا فوری پیدا شدہ بچہ (۳) حاملہ نہ ہونے والی ہر مادہ کہا جاتا ہے "(امرأةٌ حائلٌ، ناقةٌ حائلٌ، و نخلةٌ حائلٌ) (ج) حُوَّلٌ حِوَلٌ حِيالٌ۔
(الحَالُ) موجودہ وقت (جس میں تم موجود ہو) (۲) وہ کپڑا جس میں گھاس کو اکٹھا کیا جائے (۳) دودھ۔

Marfat.com

حالُ الدَّهر: انقلاب۔

حالُ الشَّيِ: صفت، کیفیت وحالت۔

حَالُ الأنسان: انسان کے مختلف احوال و کیفیات (٢) بچوں کے دو پہیے کی گاڑی جس سے وہ چلنا سیکھتے ہیں۔

والحالُ (فی الطبیعة): سائنس و حرارت میں برودت اور یبوست و برودت کی کیفیت کے سریع الزوال ہونے کا نام ہے (مج)۔

(فی علم النفس): اس کیفیت طارہ کا نام جو ابھی پختہ نہ ہوئی ہو (مج)۔

(فی النحو): زمانہ حاضر۔

(٢) فاعل کی حالت بوقت وقوع فعل۔

فاعل اور مفعول میں سے جس کی حالت بیان کی جائے وہ ذوالحال ہے۔

(وفی البلاغة): اس امر کو کہتے ہیں جو کلام فصیح اور مخصوص طریقہ اور کیفیت کے مطابق لانے کا داعی اور سبب ہو۔ اسی کو مقتضائے حال کہتے ہیں۔ (ج) أحْوَالٌ و أحْولَةٌ۔

(الحَالَةُ): الحال حالت، کیفیت۔

(الحَوال): اردگرد۔

قَعَدَ حوالَ الشئ: چاروں اطراف۔

رأیْتُ النَّاسَ حَوَالَیهِ: میں نے لوگوں کو اس کے چاروں طرف گھومتے ہوئے دیکھا۔

حَوَالُ الدَّهْرِ: انقلاب۔

(الحِوَالُ): دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ۔

(الحَوَالَةُ): مقروض کی اپنے غیر کی طرف منتقلی (٢) ایک نہر سے دوسری نہر میں پانی کی منتقلی (٣) گواہی (٤) ضمانت (٥) وہ رقعہ جس کے ذریعہ مال ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جائے۔

(الحَوَالِیُّ - الحُوَالِیُّ): انتہائی مکار۔

(الحَوْلُ): حرکت تغیر (٢) سال (ج) أحْوَال۔ (٤) مہارت، دور بینی (٥) صلاحیت کار۔ صحیح طور پر انجام دہی کی قدرت۔

-من الشئ: اطراف، چہار جانب۔ کہتے ہیں (رأیْتُ النَّاسَ حَوْلَه و حَوْلَیه و أحْوَالَه)۔

(الحُوَلُ): دو چیزوں کے درمیان حائل چیز (٢) انتہائی چال باز۔

(الحَوْلُ): صلاحیت کار (٢) زمین میں وہ لمبا شگاف یا گڑھا جس میں ایک لائن سے کھجور کے درخت لگائے جاتے ہیں (٣) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی۔

-هذا من حَوْلِ الدَّهْرِ: یہ عجائبات زمانہ میں سے ہے۔

(الحَوْلُ): حائل چیز دو چیزوں کے درمیان (٢) بھینگاپن۔

(الحِولاءُ): اونٹنی کی وہ ریزش جو بوقت پیدائش بچہ کے ساتھ باہر آتی ہے اور اسے کاٹ دیا جاتا ہے (٢) بوقت پیدائش بچہ کے سر پر نکلنے والا پانی۔

(الحُوْلاءُ): حُولاء الدَّهْرِ: عجائبات زمانہ۔

(الحَوَلَانُ): الحُولاءُ۔

(الحُوْلَةُ) من الرّجال: مکار آدمی (٢) عجیب وغریب شئ (کہا جاتا ہے "هَذَا مِنْ حُولَةِ الدَّهرِ)۔

(الحُوْلَةُ) من الرّجال: الحُوْلَةُ۔

(الحَوْلِیُّ): سم والا یا غیر سم والا جانور جس پر ایک سال گزر گیا ہو (کہا جاتا ہے "مُهرٌ حَوْلِیٌّ و نَبْتٌ حَوْلِیٌّ) (ج) حَوَالِیٌّ و حَوَالِیَّةٌ۔

(الحَوَّال): وہ چھوٹی نہر جس کے ذریعے پانی ایک طرف سے دوسری طرف جائے۔

(الحُوَّلُ): تلون مزاج آدمی جو ایک حالت پر قائم نہ رہتا ہو (٢) زبردست حیلہ گر۔

(الحَالُ): وہ ڈوری جو اونٹ کی اگلی پٹی سے پچھلی تک بندھی ہوئی ہو (٢) سامنا۔

. کذا: کسی چیز کے سامنے۔

(الحِیلَةُ): صلاحیت کار (٢) ایسا ماہرانہ طریقہ جو ظاہر سے ہٹ کر مقصد تک پہنچنے کی سمت میں مبنی ہو (٣) دھوکہ۔ (ج) حِوَلٌ و حِیَلٌ۔

(الحَیَّالُ): حیلہ گر۔

(الحَیِّلُ): وہ آدمی جس پر کام منتقل کیا جائے (٢) جس کے لئے منتقلی کی جائے۔

(المَحَالُ): صلاحیت، مہارت۔ قرآن عزیز میں ہے (وهُوَ شَدِیْدُ المَحَال)

(المُحَالُ): ہر وہ چیز جس کا نتیجہ فساد اور بگاڑ ہو جیسے کسی جسم میں حرکت و سکون کا جمع ہونا سبب فساد ہے۔

-من الأشیاء: جس کا وجود ناممکن ہو۔

-من الکلام: وہ کلام جو اصل چھوڑ کر دوسری ہیئت اختیار کر گیا ہو یا بگڑا ہوا کلام۔

(المَحَالَةُ): چال (٢) رہٹ نما ایک آلہ سیرابی (٣) روڑ (جس کے ذریعے گھاس کاٹی جاتی ہے) (ج) مَحَالٌ و مَحَاوِلُ۔

-لا مَحَالَةَ من ذلك: یہ ناگزیر ہے۔

(المِحْوَالُ): کلام کو اصل سے بہت بدلنے والا یا بگاڑنے والا۔

(المُحَوِّلُ): بجلی کا وولٹیج گھٹانے اور بڑھانے کا سوئچ (الفُلْطِیَّةُ) (مج)۔

(المُحِیلُ): بے اولاد شخص۔

(المُسْتَحِیلُ): باطل (٢) ناممکن۔

(حَوْلَقَ) حولقةً: لاحول ولا قوّة إلاّ بالله کہنا (منحوتة)۔

(حَامَ) حولَ الشَّئ و علیه ـُ حَوْمًا و حَوْمَانًا: منڈلانا۔ (حدیث میں ہے "مَنْ حَامَ حَوْلَ لِحِمَی یُوْشِكُ أنْ یَقَعَ فِیه)۔ جو شخص گناہوں کے قریب ہوگا تو وہ ان کے ارتکاب کے نزدیک پہنچ گا۔

-الشَّئَ: مقصد بنانا و چاہنا۔

-علی قَرَابَتِه: رشتہ داری کا خیال رکھنا۔

- الحیوَانُ حَوْمًا: پیاسا ہونا۔ هو حائمٌ (ج) حَوَائِم و حُوَّمٌ وهی حائمَةٌ (ج) حَوَائِم۔

(حَوَّمَ) فی الأمر: مسلسل نظر رکھنا۔

(الحَوْمُ): لاتعداد اونٹوں کا گلہ۔

(الحُومُ): سر چکرا دینے والی پرانی شراب۔

(الحَوْمَةُ): پانی ریت یا سمندر کا بڑا حصہ (٢) لڑائی کی سخت جگہ۔

(الحُوْمَةُ): بلور۔

(الحَوْمَانَةُ): سخت زمین (ج) حَوْمَانٌ و

Marfat.com

حَوَامِيْن۔
(الحَومَلُ) من كلِّ شَيءٍ: ہرشئی کا اول حصہ (۲) سیلاب جس میں کوڑا نہ ہو (۳) پانی سے بھرا ہوا سیاہ بادل (ج) حَوَامِل۔
(تَحوَّنَ) ذلیل ہونا (۲) ہلاک ہونا۔
(الحَانَةُ) شراب خانہ (مع)۔
(حَوَى) الشيَ ۔ حَوَايَةً قبضہ کرنا' مالک ہونا۔
حَوَى الحيّةَ: سانپ کو منتر وغیرہ کے ذریعے سے قبضہ میں کرنا۔
(حَوِيَ) الشيُ ۔ حَوًى و حُوَّةً: سبزی مائل سیاہ ہونا (۲) یا سیاہی مائل سرخ ہونا یا ہو جانا۔
-شَفَةُ الرَّجلِ: ہونٹ سرخ سیاہی مائل ہونا۔
-النَّباتُ گہرے سبز رنگ کی وجہ سے سیاہ ہو جانا۔ هو أحوىٰ هي حوّاء (ج) حُوٌّ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَجَعَلَه غُثَاءً أَحْوَىٰ﴾۔
(حَوَّى) الشيَ سمٹنا۔
-الشيَ قبضہ کرنا (لازم ومتعدی)۔
- حَوِيَّةً ایڈوا بنانا (بوجھ اٹھانے کے لئے کپڑا لپیٹ کر سر پر رکھنا)۔
(احْتَوَى) الشيَ و عليه: حاوی ہونا۔
-حَوِيًّا ایڈوا بنانا۔
(تَحَوَّى) سکڑ کر گول ہونا (۲) سمٹنا۔
(کہا جاتا ہے تحوّت الحيّةُ)۔
(الحَاوِي) سپیرا (۲) مداری ۔ (محدثة) (ج) حُوَاةٌ۔
(الحَاوِيَاءُ) حَاوِيَاءُ البَطنِ آنتیں (ج) حَوَايا۔
(الحاوِيَةُ) حاوی کی مؤنث (۲) آنتیں (ج) حَوَايا۔
(الحِوَاءُ) جو جگہ کسی شی کو اپنی احاطے میں لئے ہو (۲) پاس پاس گھروں کا مجموعہ (ج) أحوِيَةٌ۔
(الحُوُّ) سرخ نیہوتی جسے نمل سلیمان کہا جاتا ہے۔
(حَوَّاءُ) تمام انسانوں کی ماں۔ حضرت حوا۔
(الحُوَّاءَةُ) من الرجال: گھر میں پڑا رہنے والا آدمی۔
(الحُوَّةُ) سبزی مائل یا سرخی مائل سیاہی۔
-حُوَّةُ الوادي: وادی کا کنارہ۔
(الحَوِيُّ) ہرشئی کی گولائی (۲) اونٹوں کے پانی پینے کا چھوٹا حوض یا جوہڑ (۳) استحقاقی مالک۔
(الحَوِيَّةُ) وہ کمبل یا کمبل نما کپڑا جس میں گھاس بھر کر اونٹوں کی کوہان پر عورتوں کی سواری کے لئے رکھا جائے (۲) ایڈوا۔ (۳) وہ ٹھوس چکنی زمین جس کو پانی جمع کرنے کے لئے مٹی اور پتھروں سے گھیر دیا جاتا ہے۔
-حوية البطن: آنتیں (ج) حَوَايا۔
قرآن عزیز میں ہے: ﴿وَمِنَ البَقَرِ وَالغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الحَوَايَا﴾۔
-کہاوت ہے المَنَا علي الحَوَايا: اس آدمی کے بارے میں جو خود اپنی ہلاکت کا سامان کرے۔
(الحَيَّةُ) سانپ جس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ (ج) حَيَّات۔ جیسے ثعبان' أفعي اور صل وغیرہ۔
(المُحْتَوَى) پانی کے قریب بنے ہوئے اون کے خیمے۔
(المَحْوِي) المُحْتَوَى۔
(المَحْوَاةُ) أرضٌ مَحْوَاةٌ: بہت سانپوں والی زمین۔
(المَحْوِي) المُحْتَوَى: المسمار المَحْري پیچ' کابلا۔

ح ..... ی

(حَيْثُ) ظرف مکان جملوں کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے معنی جہاں' جس جگہ۔ چونکہ اس کے ساتھ ما کا ذیل جائے تو یہ شرط کے معنی میں ہوتا ہے اور دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے۔
جیسا کہ اس شعر میں ہے۔
حَيْثُمَا تستقم يقدرْ لَكَ الله
مه نجاحًا في غابرِ الأزمَانَ
اور کہا گیا ہے کہ اس سے ظرف زمان بھی مراد لیا جاتا ہے (جیسا کہ شعر مذکورہ میں)۔
(حَاجَ)- حَيْجًا: ضرورت مند ہونا۔
(أحَاجَتِ) الأرضُ: زمین کا کانٹے دار پودا (حاج) اُگانا۔
(الحاج): ایک کانٹے دار پودا۔
(حَيْجَمَ) الرجلُ: اپنے سے سرگوشی کرنا۔ (۲) کان میں کچھ کہنا آہستگی کے ساتھ۔
(حَادَ) عن الشيءِ ۔ حَيْدًا' وَحَيَدَانًا: ہٹنا (کہا جاتا ہے حادبه عن الطَّرِيق)۔
(أحَادَهُ) عن الشيءِ: علیحدہ کرنا۔
(حَايَدَهُ) مُحَايَدَةً و حِيَادًا: کنارہ کشی (۲) کسی سے جھگڑا بند کرنا۔
(حَيَاد) کہتے ہیں حِيدِي حَيَادِ: بازرہ (اس آدمی سے کہا جاتا ہے جو فرار اختیار کر رہا ہو یا اپنی رائے پر جما ہوا ہو)۔
(الحِيَدُ) غیر جانب دار۔
الحِيدُ الإيجابيُّ: مثبت غیر جانبداری یعنی یہ کہ کوئی ملک برسر پیکار ممالک میں سے کسی ایک کی حمایت نہ کرے امن عامہ کے لئے تمام ممالک سے تعاون کی راہ پر گامزن ہو (مج)۔
(الحَيْدُ) کسی شی کا ابھرا ہوا گوشہ۔ (کہا جاتا ہے حَيْدُ الجَبَلِ و حَيْدُ الرَّأسِ) (۲) مثل اور نظیر (۳) بہت ٹیڑھی پسلی۔ (ج) أحيار' و حُيُور۔
(الحَيْدُ) بوقت ولادت جنین کا پیٹ سے بشکل نکلنا۔
(الحِيدُ) مثل ونظیر۔
(الحَيَدَى) متکبرانہ چال۔
حِمَارٌ حَيَدَى: جلد بدکنے اور بھڑکنے والا گدھا۔ (جو اپنے سایہ سے بھی دور بھاگتا ہو)۔
(الحَيَدَانُ) جانوروں کے چلنے سے اڑنے والی کنکریاں۔
(الحَيْدَةُ) نظر بد (کہتے ہیں مَا نَظَرَ إليّ إلا نَظَرَ الحَيْدَةِ) (۲) پہاڑی بکرے کے سینگ

Marfat.com

کی گرہ۔
کہا جاتا ہے "ضَرَبَه علی حَیْدَةِ رأسِه او حَیْدِه و علی حَیْدَتَیْ رأسِه۔ اسے اس کے سر کے اطراف کی دو گرہوں پر مارا (ج) حِیَدٌ۔
(الحَیِدُ) حِمارٌ حَیِدٌ: پھرتیلا ہونے کی بنا پر اپنے سائے سے بہت بدکنے والا۔
(المَحِیْدُ): کہا جاتا ہے: مالكَ مَحِیدٌ عن هٰذا: تم کو اس سے مفر نہیں۔ تم اس سے بچ نہیں سکتے۔
(حَارَ) بَصَرُهُ - حَیْرًا و حَیْرَةً و حَیَرَانًا: نگاہ کا چکا چوند ہونا (یعنی جس شئ کو دیکھا جائے وہ نہ دیکھی جا سکے اور نگاہ لوٹ آئے۔
-فُلانٌ: راستہ بھول جانا۔ "حار فی الأمر" بھی کہتے ہیں۔
-الماءُ: پانی کا جمع ہو کر چکر لگانا۔ ھو حائِرٌ حَیْرانٌ ھی حَیْرَی (ج) حَیارَی۔
(حَیَّرَهُ): حیرت میں ڈالنا۔
(تَحَیَّرَ): حیران ہونا۔
تَحَیَّرَ السَّحابُ: بادل کا ایک جگہ رک کر خوب برسنا۔
-الماءُ: پانی کا زور سے چکر لگانا۔
-المکانُ والإناءُ بالماء و نحوہ: پانی سے بھر جانا۔
(اِستَحارَ) الرَّجُلُ أو الماءُ فی المکان: کسی جگہ پر چکر لگانا اور وہیں رہنا۔
-المکانُ والإناءُ بالماءِ و نَحوِہ پانی وغیرہ سے بھر جانا۔
-مکانَ کذا و بمکانِ کذا: چند روز کسی جگہ قیام کرنا۔
(استَحیَرَ) الشرابُ و غیرُہ: پینے کی چیز کا آسانی سے حلق سے اتر جانا۔
(الحائِرُ): پریشان، مضطرب آدمی (۲) ہموار جگہ جس کے کنارے ابھرے ہوئے ہوں اور اس میں پانی جمع رہتا ہو (۳) باغ (ج) حِیرانٌ و حُورَانٌ۔
(الحَارَةُ): محلہ۔

(الحارِیّ): کہا جاتا ہے۔ لا آتیه حارِیَّ الدھرِ۔ أو حارِیَّ دھرٍ: میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔
(الحَیْرُ): باغ، غار، زمین یا باڑہ نما جگہ، ممنوعہ علاقہ۔
(الحِیَرُ): بہت مال و اولاد والا۔ لا آتیه حِیَرَ الدھرِ: میں اس کے پاس کبھی نہ آؤں گا۔
(الحِیرَةُ): شک و بے چینی۔
- أصبحت الأرض حِیرَةً: زمین سبز اور سبزی والی ہوگئی۔
(الحَیْرُ): آسمان پر چھائی ہوئی گھٹا۔
(المَحَارَةُ): سیپی (۲) پانی جمع ہونے کی جگہ۔ (دیکھئے ح و ر)۔
(المُسْتَحِیرُ) طَرِیقٌ مُسْتَحِیرٌ: گم کر دینے والا راستہ جس سے کسی جہت میں نکلنا دشوار ہو۔
(المُسْتَحِیرَةُ): جَفْنَةٌ مُسْتَحِیرَةٌ: بہت مرغن بادیہ پیالہ۔
(حَازَ)- حَیْزًا و حِیازةً: (دیکھئے ح و ز)۔
(تَحَیَّزَ) الرَّجُلُ: کھڑا ہونے میں دیر لگا دینا۔
-إلیھم: طرف دار ہونا، ہم نوا ہونا۔
قرآن پاک میں ہے ﴿وَمَن یُوَلِّھِم یَومَئِذٍ دُبُرَہ إلّا مُتَحَرِّفًا لِقِتالٍ او مُتَحَیِّزًا إلی فِئَةٍ فَقَد بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ﴾۔
-ھو متحیِّزٌ لفلانٍ: حمایتی، ہم خیال۔
(الحِیَازَةُ): (دیکھئے ح و ز)۔
(الحَیِّزُ): (دیکھئے ح و ز)۔
(حَاسَ) الحَیْسَ - حَیْسًا: کھجور، پنیر اور گھی کا حلوا بنانا۔
-الشیَ: ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانا۔
-الحبلَ: ڈھیلا بٹنا۔
(حَیَّسَ) الحَیْسَ: حاسه۔
(الحَیْسُ): کھجور، پنیر (یا ستو) اور گھی ملا کر بنایا ہوا کھانا۔
شاعر کا شعر ہے:
وإذا تکون کَرِیھَةٌ أُدْعَی لَھا
وإذا یُحَاسُ الحَیْسُ یُدعَی جُنْدَبُ
جب مصیبت اور لڑائی کا وقت آجاتا ہے تو بلایا

جاتا ہے اور خوشحالی میں فراموش کر دیا جاتا ہو (۲) خراب کام۔
(حَاشَ)- حَیْشًا: گھبرانا (۲) پیچھے کو ہٹنا۔
-الوادی: پھیلاؤ ہونا۔
-فلانًا: کسی کو خوفزدہ کرنا۔
(تَحَیَّشَت) نفسُه: پیچھے کو ہٹنا۔
(الحَیْشُ) گروہ، جماعت۔
(الحَیْشانُ) سہا ہوا (۲) خوف زدہ۔
(حَاصَ) عنه - حَیْصًا و حَیَصَانًا و مَحِیصًا: الگ ہونا، فرار ہونا۔
-القومُ: لوگوں کا فرار ہونے کے لئے ایک چکر کاٹنا۔
(حایَصَه) دھوکہ سے پکڑنا (۲) غالب آنا۔
حایصَ الموتَ: موت سے بھاگنے کی کوشش کرنا۔
(انحَاصَ): الگ تھلگ ہونا۔
(تحایَصَ) عنه: کنارہ کش ہونا۔
(حَاصِ) وَقَعَ القَومُ فی حَاصِ بَاصِ تنگی و پریشانی میں پڑنا۔
(حَیْصَ و حَیْصِ) کہا جاتا ہے (وقعَ القومُ فی حَیْصَ بَیْصَ و حَیْصِ بَیْصِ مصیبت و پریشانی میں پڑنا۔
(حِیصَ) کہا جاتا ہے وقع القومُ فی حِیصَ و بِیصَ: پریشانی میں مبتلا ہونا۔
(الحِیَاصَةُ) (دیکھئے ح و ص)۔
(الحَیُوصُ) دَابَّةٌ حَیُوصٌ بہت بدکنے والا جانور۔
(المَحِیصُ) کہا جاتا ہے: ما عنه مَحِیصٌ چھٹکارا، راہ فرار۔
(حَاضَت) المرأةُ - حَیْضًا: حیض آنا ھی حائض (ج) حوائض و حُیَّضٌ و حائضة (ج) حَوائضُ (۲) حیض کی عمر کو پہنچنا۔
-شَجَرُ السَّمُرِ: ببول کے درخت سے خون جیسا پانی نکلنا۔
-السیلُ: بہنا۔
(حَیَّضَ) المَاءَ: بہانا۔
(تَحَیَّضَت) المرأةُ: حائضہ ہونا (۲) ایام

Marfat.com

حیض میں نماز چھوڑنا اور انقطاع حیض کا انتظار کرنا (۳) خود کو حائضہ سمجھنا (۴) حائضہ جیسا کام کرنا۔

(اسْتُحِيضَتِ) المَرأةُ مستحاضہ ہونا۔

(الحِيَاضُ) حیض کا خون۔

(الحَيْضُ) وہ خون جو عورت کے رحم سے ہر ماہ متعینہ ایام میں آتا ہے۔ حیض۔

(الحِيضَةُ) حیض کا چیتھڑا (۲) حیض کا خون (ج) حِيَضٌ۔

(المَحِيضُ) حیض، قرآن مجید میں ہے: ﴿وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى﴾۔

(الحَيْطَةُ) (دیکھئے ح و ط)

(الحِيطَةُ) (دیکھئے ح و ط)

(الحَيْطُ) (دیکھئے ح و ط)

(المُحِيطُ) (دیکھئے ح و ط)

(حَيْعَلَ) المؤذِّنُ موذن کا حیّ علی الصلوٰۃ کہنا۔

(حَافَ) عليه ـِ حَيْفًا ظلم کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ﴾۔

-الأَبُ باپ کا اولاد کے ساتھ برابری نہ کرنا (کسی کو کم کسی کو زیادہ دینا) ھو حائف (ج) حَافَةٌ و حُيَّفٌ و حُيُفٌ۔

(حَيِفَ) المكانُ و الأرض ـَ (يَحْيَفُ)۔ حَيَفًا کسی جگہ بارش نہ ہونا۔ ھو أَحْيَفُ و ھی حَيْفاء (ج) حُوفٌ۔

(تَحَيَّفَ) الشيءَ کنارہ سے لے کر اسے کم کرنا کہا جاتا ہے تَحَيَّفَتْهُمُ السَّنَةُ۔

(الحَائِفُ) حائفُ الجَبَلِ پہاڑ کا کنارہ۔

(الحَافُ) زبان کے نیچے ہرے رنگ کی رگ وہ دو ہوتی ہیں (حافان)۔

(الحَافَةُ) کنارہ (ج) حِيَفٌ و حِيفٌ۔

(الحَافَةُ) کنارہ (ج) حِيَفٌ و حِيفٌ۔

(الحَيْفُ) ظلم و ستم (۲) پتھر کی نوک (ج) حُيُوفٌ۔

(الحِيفَةُ) کنارہ جانب (۲) تیر اور کمان بنانے اور چھیلنے کی چھری (ج) حِيَفٌ۔

(حَاقَ) به الشيءُ ـِ حَيْقًا و حُيُوقًا و حَيَقَانًا گھیرنا، احاطہ کرنا۔

-به الأمرُ لازم ہو جانا۔

-فيه السَّيفُ تلوار کا نشان ڈالنا۔

-الشيءَ رگڑنا (مَحِيقٌ و مَحْيُوقٌ)۔

(أَحَاقَ) به الشيءُ احاطہ کرنا۔ أحاق اللّٰهُ بِهِمْ مَكْرَهُمْ: اللہ نے ان کے مکر کو ان کے لئے مصیبت بنا دیا جو ان کو گھیرے ہوئے ہے۔

(حَايَقَهُ) کسی سے بغض و عداوت رکھنا۔

(احتاقَ) علي الشيء محتاط ہونا۔

(الحاقُ) حاقُ الجُوعِ بھوک کی شدت۔

(الحَيْقُ) غلط کام کا برا انجام۔

(الحَيِّقُ) الحَيْقُ۔

(الحُيْقُرُ) کمزور یا کمینہ (ج) حَيَاقِرُ۔

(حَاكَ) في كذا ـِ حَيْكًا اثر کرنا۔ کہا جاتا ہے حاكَ السيفُ في فلانٍ والقولُ في القلب۔

-المُدْيَةُ چھری کا کاٹنا۔

-في مِشيَتِهِ حَيَكَانًا متکبرانہ چال چلنا (۲) زور دے کر چلنا۔

جاءَ يَحِيكُ وہ دونوں ٹانگوں کو پورا کرتے ہوئے آیا۔ (ایسے جیسے ان دونوں پر گوشت زیادہ ہوا اور اس وجہ سے ان کو الگ الگ کر کے چل رہا ہو)۔

-الثَّوبَ بُنا ھو حائكٌ و حَيَّاكٌ وھی حَيَّاكَةٌ و حَيَكَى و حِيكَى و حَيَكَانَةٌ و حِيكَانَةٌ۔

(أَحَاكَ) فيه السيف و نحوه ۔

(احْتَاكَ) بِثَوْبِهِ کپڑے کا حبوہ بنانا (کمر اور پنڈلیوں سے باندھنے کے لئے)۔

(تَحَايَكَ) جاءَ يَتَحَايَكُ و يَتَحَيَّكُ وہ اتراتا ہوا آیا۔

(تَحَيَّكَ) تَحَايَكَ۔

(الحِيَاكَةُ) بنائی بنائی کا پیشہ (دیکھئے ح و ک)

(حَالَ) الماءُ ـِ حَيْلًا وادی کے بیچ میں پانی اکٹھا ہونا۔

(تحايَلَ) علي الرجُلِ أو الشيء: مقصد بر آوری کے لئے کسی کے ساتھ ماہرانہ طرز اختیار کرنا (محدثہ)۔

(تَحَيَّلَ): اپنے کاموں میں حیلہ و تدبر سے کام لینا۔

(الحِيَالُ): (دیکھئے ح و ل)۔

(الحَيْلُ) وادی میں جمع شدہ پانی (ج) أَحيال و حُيُول۔

(الحِيلَةُ): (دیکھئے ح و ل)۔

(الحَيْلَةُ) بکریوں کا ریوڑ (۲) پہاڑ کے اطراف سے ٹوٹ کر گر جانے والے پتھر جو نیچے پہنچ کر بہت ہو جائیں۔

(الحِيلَانُ) غلہ گاہنے کا آلہ۔

(الحَيَّالُ) (دیکھئے ح و ل)

(الحَيِّلُ) (دیکھئے ح و ل)

(المُحَيِّلُ) (دیکھئے ح و ل)

(المُسْتَحِيلُ) (دیکھئے ح و ل)

(حَانَ) الأمرُ ـِ حَيْنًا و حَيْنُونَةً کسی کا وقت آ جانا۔ کہتے ہیں "حانَتِ الصّلاةُ و حانَ حِينُ الشيءِ"۔

-له ان يَفْعَلَ كذا اس کے لئے یہ کام کرنے کا وقت آ گیا ہے۔

-الرَّجُلُ آدمی کا وقت آ جانا۔ کہا جاتا ہے "حَانَ حِينُ النَّفْسِ" (۲) راہ راست پر نہ آنا۔

(أَحَانَ) لمبا عرصہ گزرنا۔

-الشيءُ ہلاک ہونا۔

(أَحْيَنَ) القومُ لوگوں کے اپنے مقصد تک پہنچنے کا وقت آ جانا۔

-الإبلُ اونٹنی کا دودھ دینے یا بوجھ لادنے کا وقت آ جانا۔

-بالمكان کچھ وقت قیام کرنا۔

(حَايَنَهُ) مُحَايَنَةً و حِيَانًا وقتاً فوقتاً کسی سے معاملہ کرنا۔

(حَيَّنَهُ) کسی کے لئے وقت متعین کرنا۔

-اللّٰهُ فُلانًا ہدایت کی توفیق نہ دینا۔

Marfat.com

(تَحَيَّنَ) الشيَ: کسی چیز کے وقت کا انتظار کرنا۔ کہا جاتا ہے "تَحَيَّنَ غَفْلَتَهُ و تحيَّنَ الفُرَص للعمل"۔

(الحَائِنَةُ): حائن کی تانیث (۲) ہلاکت خیز مصیبت (ج) حوائنُ۔

(الحِينُ): وقت (زمانہ کا ایک حصہ) کم ہو یا زیادہ ہو۔ طویل ہو یا مختصر۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ﴾ (وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ)۔

(۲) زمانہ (ج) أحيان (جج) احايينُ۔

(الحَيْنُ): ہلاکت (۲) آزمائش۔

کہا جاتا ہے "إذا حَانَ الحَيْنُ حارَتِ العَيْنُ"

(الحِينَةُ و الحَيْنَةُ): کہتے ہیں: مَا ألقاهُ إلا الحِينَة بعد الحِينَةِ بوقتاً فوقتاً ہی میں اس سے ملتا ہوں۔

هو يأكُلُ الحَيْنَةَ: وہ دن رات میں ایک دفعہ کھاتا ہے۔

حَيْنَةُ النَّاقَةِ: اونٹنی کے دوہنے کا وقت۔

(المِحْيَانُ): وقت، موقع۔

(حَيِيَ) ـَ حَيَاةً و حَيَوَانًا: زندہ رہنا، کہا جاتا ہے حَيِيَ يحيا فهو حَيٌّ۔

-القومُ: لوگوں کی حالت اچھی ہونا۔

الطريقُ: راستہ کا واضح ہونا۔

-من القبيح حياءً: بری بات پر شرم آنا۔

(۲) کسی سے شرمانا۔ هو حَيِيٌّ۔

(أحْيَا) القومُ: زندگی حاصل کرنا (۲) جانوروں کا اچھی حالت میں ہونا۔

-الناقةُ: اونٹنی کے بچہ کا زندہ رہنا۔

فهي مُحْيٍ و مُحْيِيَةٌ۔

-اللهُ فلانًا: زندہ رکھنا۔

-اللهُ الارضَ: اللہ کا زمین کو شاداب رکھنا۔

قرآن پاک میں ہے: ﴿فَسُقْنَاهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا﴾۔

-الرّائد الارضَ: متلاشی آدمی نے زمین کو زرخیز و شاداب پایا۔

فلانٌ الليلَ: شب بیداری کرنا اور عبادت میں مصروف رہنا۔

(حَيَّاه) اللهُ: اللہ اسے زندہ رکھے۔

کہا جاتا ہے "حَيَّاكَ اللهُ و بَيَّاكَ"۔

اللهُ القومَ بِحَيًا: اللہ کا کسی قوم کی بارش سے مدد کرنا۔

-فُلانٌ فُلانًا: زندہ رہنے کی دعا دینا (۲) سلام کرنا۔

-حَيَّ الخَمسين: پچاس کے قریب ہونا۔

(حَايَا) القومُ بعضهم بعضًا: ایک دوسرے کو سلام کرنا۔

-النارَ بالنَّفْخ: آگ کو پھونک مار کر سلگانا۔

-الصَّبِيَّ: بچہ کو غذا دینا۔

-فُلانًا: روح پھونکنا۔

(تَحَايَا) القومُ: باہم سلام کرنا۔

(تحيَّا) منه: منقبض ہونا۔

(اسْتَحْيَا) الأسيرَ: قیدی کو قتل نہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاۤءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۤءَكُمْ﴾۔

-فُلانٌ فُلانًا: کسی کا کسی سے شرمانا۔

کہا جاتا ہے (استحيا منه واستحاه واستحىَ منه)۔

(التَّحِيَّةُ): سلام۔

(الحَيَاءُ): شرم و حیاء۔

-من ذوات الخُفِّ و الظِّلْفِ کھر اور سم والے جانوروں کی فرج۔

(الحَيَا): شادابی (۲) بارش۔

(الحَيَاةُ): زندگی، نشوونما (۲) منفعت۔

(في علم الأحياء): جمادات کے مقابلے میں پائی جانے والی تمام حرکات و نشوونما کی خصوصیت جیسے تغذیہ، نشوونما اور تناسل وغیرہ جو انسان و حیوان دونوں میں مشترک ہیں۔ جمادات میں نہیں (مج)۔

(الحَايِي): سانپوں والا۔

(الحَيَوَان): جانور ذی روح۔

(حَيَّ): حَيَّ على كذا و الى كذا بدی سے آ۔ اسی سے ہے: حَيَّ على الصَّلوة و حَيَّهَلْ، و حَيَّهَلًا و حَيَّهَلًا۔

Marfat.com

خ

(الخاءُ) حروفِ ہجائیہ کا ساتواں حرف۔ اس کا مخرج ادنیٰ حلق ہے اور اس میں صفت ھمس اور رخوت پائی جاتی ہے۔

(الخَاتون) معزز عورت (د) (ج) خواتین (۲) خانقاہ (د)

(خَبَأَهْ)۔َ خَبْئاً چھپانا (۲) محفوظ کرنا۔

-أخبَأ الجَارِيَةَ لڑکی کو شادی ہونے تک پردے میں رکھنا۔

(خَابَأَهُ) پہیلی بوجھنا۔

(خَبَّأَهُ) خَبَأَهُ۔ کہتے ہیں خَبَّأَ الجارِيَةَ۔

(اِختَبَأَ) پوشیدہ ہونا۔

-الشَّيَ چھپانا (۲) ذخیرہ کرنا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے ''اِخْتَبَأْتُ عِنْدَ اللهِ خِصَالاً إنّي لَرَابِعُ الاسلام وكذا وكذا''۔

-له خَبِيئًا کوئی چیز چھپا کر اس کے بارے میں سوال کرنا۔

(تَخَبَّأَ) چھپنا۔

-خِباءً ریشم یا اون یا بالوں کا خیمہ بنانا۔

(الخَابِيَة) پانی یا شراب کا مٹکا۔ (ج) الخوابی خابیة کی اصل خابئة ہے اور خوابی کی اصل الخوابئُ ہے تخفیف کے لئے ہمزہ کی تسہیل کر دی گئی۔

(الخَبْءُ) ذخیرہ کی ہوئی چیز (۲) چھپائی ہوئی چیز قرآن مجید میں ہے ﴿الَّذِي يُخْرِجُ الخَبْءَ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾۔ خَبْءُ کی تفسیر وہی ہے جو خَبْءُ الارض کی ہے۔ نباتات: حبُ السَّمَاء کی تفسیر بارش کی ہے۔ کہتے ہیں ''أخْرَجَ خَبْءُ السماءِ خَبْءَ الأرض''۔

(الخِبَاءُ) ریشم یا اون یا بالوں کا خیمہ بنانا جو دو یا تین ستونوں پر لگایا جائے۔ (۲) گھر، حدیث مبارکہ میں ہے ''أنَّهُ أتي خِبَاءَ فاطمةَ'' (۳) بھوسی، بالی میں گیہوں یا جو کا چھلکا، (۴) کلی کے اوپر کی جھلی۔ (ج) أخبِيَةٌ (اصل اس کی أخْبِئَةٌ ہے) تخفیف کے لئے ہمزہ کی تسہیل کی گئی ہے۔

(الخَبْأَة) چھپائی ہوئی چیز (۲) جمع کردہ مال۔

(الخُبَأَة) امرأةٌ خُبَأَة پردہ نشین عورت، ایسی عورت جو گھر میں چھپ کر بیٹھی رہی۔

- امرأةٌ خُبَأَةٌ طُلَعَةٌ جو کبھی پردے میں رہتی ہو کبھی باہر نکلتی ہو۔

-خُبَأَةٌ خَيْرٌ مِنْ يَقَعَةِ سَوْءٍ خانہ نشین لڑکی فضول لڑکے سے بہتر ہے۔

(الخَبِيُّ) الخُبْأَة (۲) وہ شَی جسے چھپا کر اس کے بارے میں سوال کیا جائے۔

(الخَبِيئَةُ) پوشیدہ رکھی ہوئی چیز۔ (ج) خَبَايَا۔ حدیث مبارکہ میں ہے ''اطلبو الرِّزْقَ فی خَبَايَا الأرْض'' سے مراد یا تو زمین کے بیج ہیں یا اس کی کانیں، پہلی صورت میں حدیث میں زراعت کی ترغیب دینا اور دوسری صورت میں کان کنی پر آمادہ کرنا ہوگا۔

(المَخْبَأُ) پناہ گاہ (جہاں فضائی حملوں سے بچنے کے لئے جس جگہ پناہ لی جائے، کمین گاہ)۔

(المُخَبَّأَةُ) من الجواري ایسی پردہ نشین لڑکی جو شادی شدہ نہ ہو۔

(خَبَّ)۔ُ خَبًّا و خَبَبًا و خَبِيبًا: دوڑنا۔ حدیث میں ہے: ''أنَّهُ كان إذا طاف خبَّ ثَلاثًا''۔

-الفَرَسُ گھوڑے کا دوگامہ چلنا۔

-فُلانٌ في الأمر جلدی کرنا۔

-النَّبَاتُ پودے کا بڑھنا، بلند ہونا۔

-البَحْرُ خِبَّاً خِبَابًا سمندر کا جوش مارنا۔

(خَبَّ)۔َ خِبًّا خیانت کرنا دھوکہ دینا ھو خِبٌّ (ج) خُبوب۔ حدیث میں ہے ''لا يَدْخُلُ الجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا خَائِنٌ''۔ کہتے ہیں (لَيْسَ أمِيرُ القَوْمِ بِالخَبِّ الخَدِعِ)۔

(أخَبَّ) الدَّابَّةَ: جانور کا دوگامہ چلانا۔

(خَبَّبَهُ) دھوکہ دینا، خراب کرنا۔ کہا جاتا ہے خَبَّبَ عَبْدًا او أمَةً لِغَيْرِه او خَبَّبَ علی فلان زَوْجَه: اس نے فلاں کی بیوی یا دوست کو خراب کر ڈالا۔ حدیث شریف میں ہے (من خَبَّبَ امرأةً أوْ مَمْلُوكَةً على مُسْلم فليس مِنَّا)۔

(اِخْتَبَّ) جلدی کرنا۔ کہتے ہیں اخْتَبَّتِ الدَّابَّةُ۔

-من ثوبه خُبَّةً ہاتھ پر پٹی باندھنے کے لئے کپڑے سے ٹکڑا پھاڑنا۔

(الخَابُّ) رشتہ داری، ازدواجی رشتہ۔ (ج) خَوَابٌّ (لي فيهم خَوَابٌّ) بھی کہا

Marfat.com

جاتا ہے)۔
(الخَبُّ): دو سخت زمینوں کے درمیان نرم ٹکڑا۔(۲) زمین سے لگی ہوئی ریت یا دھاری (ج)أخباب۔
(الخُبُّ): پٹی جیسا لمبا چیتھڑا جسے پٹی بنا کر کپڑے سے پھاڑا جائے ہاتھ پر باندھنے کے لئے (۲) درخت کی چھال (۳) پست زمین۔ (ج)خُبُوبٌ' أخْبَابٌ۔
- ثَوْبٌ أخْبَابٌ: پھٹے پرانے کپڑے۔
(الخِبَّةُ): پٹی جیسا کپڑا (ج)خِبَبٌ۔
(الخُبَّةُ). الخَبَّةُ (۲) وادی کا درمیانی نشیبی حصہ (۳) درمیانہ درجہ کی زمین جو نہ زرخیز ہو نہ بنجر۔ (۴) وہ جگہ جہاں پانی جمع ہوتا ہو اور پھر اس کے اردگرد سبزیاں اُگ آتی ہیں (ج)خُبَبٌ۔
(الخَبِيبُ): وادی کا درمیانی حصہ (۲) لمبا گڑھا۔
(الخَبِيبَةُ): الخِبَّةُ (۲) وادی کا وسطی حصہ۔ (۳) گوشت کا لمبا ٹکڑا (۴) ریت یا بدلی کی دھاری (ج)خَبائب۔
- ثَوْبٌ خَائِبٌ: بوسیدہ اور پرانے کپڑے۔
(المَخَبَّةُ): وادی کا درمیانی حصہ۔
(خَبَتَ) المكانُ ـُ خَبْتًا: پست ہونا۔
(۲) نام ہُنا۔
(أخْبَتَ): پست وکشادہ زمین کا قصد کرنا (۲) ٹھہرنا' قیام کرنا۔
(۲) تواضع اور اظہار انکساری کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأخْبَتُوا إلى رَبِّهِمْ﴾۔
دوسری جگہ ہے (وَبَشِّرِ المُخْبِتِينَ)۔
-إليه: مطمئن ہونا۔
-ذِكْرُهُ: شہرت ختم ہو جانا۔
(الخَبْتُ)من الأرض: نشیبی وریتلی زمین۔ (۲) گہری و دراز زمین جس میں نباتات ہوں۔ (ج)خُبوت و أخْبات۔
(الخَبْتَةُ): تواضع۔
(خَبُثَ)الشَّيءُ ـُ خُبْثًا و خَبَاثَةً و خَبَاثِيَةً: پلید و ناپاک و ناپسندیدہ ردی و خراب ہونا۔
-فُلانٌ: بد باطن ہونا۔ خبیث۔
(ج) خُبَثَاءُ' و خُبُثٌ' و خَبَثَةٌ و أخْبَاثٌ (جج)الأخير: أخَابِيثُ۔
(ج)خَبَائِثُ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ و يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الخَبَائِثَ﴾۔
-نَفْسُه: جی متلانا۔
-فُلانٌ: خَبُثَ (۲) برائی یا بدکاری کا ارتکاب کرنا (۳) بری صحبت اختیار کرنا (۴) خبیث و بری اولاد کو جنم دینا۔
-فُلانًا: برائی سکھانا۔
-نسبه إلى الخبيث: برائی کی طرف منسوب کرنا۔
-فُلانٌ القولَ: بری بات کہنا۔
(تَخَابَثَ). خباثت کا مظاہرہ کرنا۔
(اسْتَخْبَثَه). خباثت کرنے والا سمجھنا۔
(الأخْبَثَان): پیشاب و پاخانہ۔
حدیث مبارکہ میں ہے: (لا يُصَلِّي أحَدُكُمْ وهو يُدَافِعُ الأخْبَثَيْن) (۲) بے خوابی پریشانی۔
(خَبَاثِ): عورت کو گالی دینے کے لئے کہا جاتا ہے یا خَبَاثِ (اے بدکار عورت)۔
(الخِبِّيثُ): بڑا شریر (صیغہ مبالغہ)۔
(خُبَثُ): مرد کو گالی دینے کے لئے کہا جاتا ہے یا خُبَثُ (اے بدکار مرد)۔
(الخَبَثُ): میل جو لوہے وغیرہ کو بھٹی میں تپانے یا کوٹنے کے وقت نکلتی ہے۔ حدیث مبارکہ میں ہے: (إنّ الحُمَّى تنفِي الذُّنُوبَ كَمَا يَنفِي الكِيرُ الخَبَثَ)۔ (۲) ناپاکی۔ حدیث مبارکہ میں ہے: (إذا بَلَغَ المَاءُ قُلَّتَيْن لَم يَحْمِلْ خَبَثًا)۔ (ج)أخْبَاثٌ۔
-(في علم الكيمياء): خام دھات کو عام دھات میں ڈھالتے ہوئے اس میں سے الگ کیا گیا میل کچیل' پگھلی ہوئی دھاتوں کا تغالہ (مج)۔
- خَبَثُ البُركان: لاوا جو آتش فشاں پہاڑ سے نکلتا ہے (مج)۔
(الخِبْثَةُ): حرام ممنوع۔
کہا جاتا ہے سَبْيٌ لا خِبْثَةَ فيه: یعنی ایسی قوم کا قیدی جنہیں کچھ وجوہات کی بنا پر غلام بنانا جائز نہ ہو۔ (۲) زنا۔
هو ابنُ خِبْثَةٍ وہ حرام زادہ ہے۔
(المَخْبَثَةُ): باعث خرابی۔
طَعَامٌ مَخْبَثَةٌ: ایسا کھانا جس سے جی متلائے یا حرام کھانا۔
(مَخْبَثَانُ) کہتے ہیں یا مَخْبَثَانُ: او خبیث! (برائے مذکر و مونث) مونث کے لئے یہ بھی کہتے ہیں یا مَخْبَثَانَةُ او خبیث عورت۔
(خَبْخَبَ)الشَّيءُ خَبْخَبَةً و خَبْخَابًا ڈھیلا ہونا' حرکت کرنا' هو خَبْخَابٌ۔
-فُلانٌ: پیٹ ڈھیلا ہونا (۲) دھوکہ دینا۔
-من الظَّهِيرةِ: دوپہر میں سفر چھوڑ کر سایے میں پڑا رہنا۔
(تَخَبْخَبَ)الشَّيءُ: ڈھیلا ہونا۔
-بَدَنُه: موٹاپے کے بعد دبلا ہونا۔
-الحَرُّ: گرمی کی شدت میں کمی آنا۔
(خَبَرَتِ) النَّاقَةُ ـُ خُبورًا: اونٹنی کا دودھ زیادہ ہونا۔
- الشيءَ خِبْرًا و خِبْرَةً و مَخْبَرَةً آزمانا (۲) کسی چیز کو تجربے سے جان لینا۔ هو خَابِرٌ۔
کہا جاتا ہے "مِنْ أين خَبَرْتَ هذا الأمر"۔
لَأخْبُرَنَّ خُبْرَكَ: میں تمہاری حقیقت جان کر رہوں گا۔
-الطعامَ: کھانے کو مرغن بنانا۔
-الأرضَ: زمین میں کھیتی باڑی کرنا۔
(خَبِرَتِ) الأرضُ ـَ خَبَرًا: زمین میں گڑھوں کا کثرت سے ہونا۔
-کہا جاتا ہے "خَبِر المكانُ" هُوَ خَبِرٌ۔
-الشَّيْءَ: جاننا۔
(خَبُرَتِ) النَّاقَةُ - خبزرا ... ں کا دودھ زیادہ دینا۔
-الرَّجُلُ: ماہر و تجربہ کار ہونا۔
- الأمرَ خِبْرًا و خِبْرَةً و مَخْبُرَةً: آزمانا (خَبِر بالأمرِ بھی کہا جاتا ہے)۔

Marfat.com

(أَخْبَرَہٗ) بکذا: خبر دینا۔
-النَّاقَةَ: اونٹنی کو زیادہ دودھ والی پانا۔
(خَابَرَہٗ) بٹائی پر کھیتی کرنا (۲) باہم گفتگو اور بحث کرنا، خبروں کا تبادلہ کرنا (محدثہ)۔
(خَبَّرَہٗ) بکذا: خبر دینا۔
(اخْتَبَرَ) الشَّيْءَ: جانچنا، آزمانا۔
(تَخَبَّرَ) القومُ خُبْرَةً (شاۃً): بکری خرید کر اسے ذبح کر کے آپس میں تقسیم کرنا۔
-الخَبَرَ: خبر دریافت کرنا۔
-الشَّيْءَ: کسی چیز کی حقیقت سے اچھی طرح باخبر ہونا۔ حدیث مبارکہ میں ہے: (أنّه بعثَ عَيْنًا من خُزاعةَ يَتَخَبَّرُ له خَبَرَ قُرَيْش)۔
(اسْتَخْبَرَہٗ): کسی سے خبر دریافت کرنا۔
- اسْتَخْبَرَ الخبرَ بھی کہتے ہیں۔
(الْإِخْبَارِيُّ): مؤرخ (الأخبار کی طرف منسوب ہے)۔
(الخَابُوْرُ): ایک قسم کا درخت جس کے پھول پیلے، خوش رنگ و خوبصورت اور خوشبودار ہوتے ہیں۔
(الخَبَارُ): درختوں کی جڑوں میں جمع شدہ مٹی۔
-من الأرض: نرم زمین جس میں جانور کے پیر دھنس جائیں۔ کہا جاتا ہے "من تَجَنَّبَ الخَبَارَ أَمِنَ العِثَارَ"۔
(الخَبَرُ) خبر (۲) ایسی بات جو بذات خود صدق و کذب دونوں کا احتمال رکھتی ہو (ج) أخبار (جج) أخابیر۔
(الخِبْرُ) بٹائی پر کھیتی کرنا (۲) زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (۳) بڑا مشکیزہ یا توشہ دان (ج) خُبُوْرٌ۔
(الخَبْرُ) پہاڑ میں پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) کھیتی (۳) اراک اور بیری اور اس کے اردگرد کی جھاڑیاں (۴) زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (۵) بڑا مشکیزہ یا توشہ دان (ج) خُبُوْرٌ۔
(الخَبْرَاءُ) ہموار نشیبی زمین جہاں بیری اور اراک کے درخت اگتے ہوں۔ (۲) بڑا توشہ دان یا مشکیزہ (ج) الخَبَارَى۔

(الخَبِرَةُ): ہموار نشیبی زمین جس میں بیری اور اراک کے درخت اگتے ہوں۔ (ج) خَبِرٌ
(الخُبْرَةُ): ہر وہ چیز جو پیش کی جائے۔ (۲) وہ مقدار جو آدمی کھانے سے لیتا ہے۔ (۳) وہ خوراک جو آدمی اپنے اہل و عیال کے لئے خریدے۔ (۴) وہ کھانا جسے مسافر اپنے سفر کے لئے اٹھائے۔ (۵) مرغن اور کثیر المقدار ثرید (۶) سالن۔ (۷) بکری جسے مختلف لوگ خریدیں اور ذبح کر کے اپنی ادا کردہ قیمت کے مطابق اس کا گوشت آپس میں بانٹ لیں۔
(الخُبُوْر) کہا جاتا ہے أَخْبَرَہٗ خُبُوْرَہٗ: اسے اپنا راز یا اپنی معلومات بتادیں۔
مثل میں ہے "أَخْبَرْتُہٗ خُبُوْرِی و شُقُوْرِی و فُقُوْرِی"۔
(الخَبِيْرُ): اللہ تعالیٰ کا نام: سب کچھ جاننے والا (۲) باخبر آگاہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيْرًا﴾ مثل میں ہے "علی الخَبِيْرِ سَقَطْتَ" (۳) جاسوس (۴) کسان (۵) نباتات (۶) گھاس (۷) اونٹ کے بال (۸) گرے ہوئے بال (۹) اونٹ کے منہ کی جھاگ۔
(الخَبِيْرَةُ): بکری جسے مختلف لوگ خریدیں اور ذبح کر کے اپنی ادا کردہ قیمتوں کے مطابق تقسیم کرلیں۔ (۲) عمدہ اون جو ابتداء میں کاٹا جائے۔
(المُخَابَرَةُ): بٹائی پر کھیتی کرنا، بایں طور کہ مالک کسان کو کاشت کے لئے کوئی زمین دے اور کسان کے لئے پیداوار کا کچھ حصہ مثلاً تہائی یا چوتھائی مقرر کردے حدیث شریف میں ہے "أنّه نَهَى عن المُخَابَرَةِ"۔
(المِخْبَارُ) جس سے کوئی چیز جانچی جائے۔ (۲) ایک [illegible] جو سائنسی تحقیقات میں استعمال کیا جاتا ہے (محدثہ)۔
(المَخْبَرُ) باطن، کہا جاتا ہے طابَقَ مَخْبَرُہٗ مَنْظَرَہٗ (ج) مَخَابِرُ۔
(المُخْبِرُ) اخبار کو خبریں پہنچانے والا، رپورٹر (محدثة) (۲) سلطنت کا امن قائم کرنے کے لئے خبریں پہنچانے والا جاسوس۔

(المَخْبَرَانِيُّ): عمدہ صفات والا۔
(المَخْبَرَةُ): باطن۔
(المِخْبَرَةُ): (في علم الطبيعة): ٹیسٹر آلہ جانچ (مج)۔
(المُخْتَبَرُ): تجربہ گاہ، لیبارٹری۔
(خَبَزَ) الخُبْزَ ـِ خَبْزًا: روٹی پکانا۔ هو مخبوزٌ و خَبِيْزٌ۔
-القومَ: روٹی کھلانا۔
- البعيرُ الأرضَ: اونٹ کا زمین پر ہاتھ مارنا (جس طرح نان بائی روٹی پر ہاتھ مارتا ہے)۔
-فلانٌ الشيءَ: کسی چیز پر زور سے ہاتھ مارنا۔
-الدّابّةَ: جانور کو تیز ہنکانا۔
(خَبِزَ) ـَ خَبَزًا: گوشت کا ڈھیلا ہو کر حرکت کرنا۔
(اخْتَبَزَ) الخُبْزَ: روٹی پکانا (۲) روٹی لینا۔
(انْخَبَزَ) المكانُ: جگہ کا پست ہونا۔
(تَخَبَّزَہٗ): پاؤں سے مارنا۔
- تَخَبَّزَتِ الإِبِلُ العُشْبَ: اونٹوں نے گھاس کو پاؤں سے روندا۔
(الخَابِزُ): روٹی والا۔
(الخُبَّازَى) خبازی (نباتات کی ایک قسم جس کے پتے بطور دوا استعمال ہوتے ہیں اور اس کی ایک قسم کے پتے پکا کر کھائے بھی جاتے ہیں)
(الخِبَازَةُ): نان بائی کا پیشہ۔
(الخَبَّازُ): نان بائی۔
(الخُبَّازُ): الخُبَّازَى۔
(الخُبَّازِی) الخُبَّازَى۔
(الخُبَّازِيُّ) (في الرسم والتصوير) ایک کیمیاوی رنگ جو خبازی کے رنگ کے مشابہ ہوتا ہے۔
(الخُبَّازِيَّات) (في علم النبات) جنس خبازی سے تعلق رکھنے والے پودے مثلاً جنس پٹوا، خطمی، فرنگی وغیرہ۔
(الخُبْزُ): روٹی، چپاتی۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ

Marfat.com

رَأْسِي خُبْزًا﴾۔
(الخَبِيزُ) روٹی (٢) ثرید۔
(الخُبَّيْزُ) خُبازی۔
(المَخْبِزُ) روٹی کا تندور (ج) مَخَابِزُ۔
(خَبَسَ) الشَّيَ ـُ خَبْسًا: لے لینا (٢) بطور غنیمت حاصل کرنا۔
- فُلانًا حَقَّهُ أو مالَه: کسی کا حق یا مال چھین لینا هو خابِسٌ و خَبَّاسٌ و خَبُوسٌ۔
(اخْتَبَسَ) الشَّيَ: خَبَسَهُ۔
- فُلانًا حقَّه: کسی کا حق ظلماً چھین لینا۔
(تَخَبَّسَ) الشَّيَ: اختبسه۔
(الخُبَاسَاء): مالِ غنیمت۔
(الخُبَاسَةُ): غنیمت (٢) ناحق اور ظلماً لی ہوئی چیز۔
(خَبَشَهُ) ـُ خَبْشًا و تَخَبَّشَه: سمیٹنا ادھر اُدھر سے جمع کرنا (٢) حاصل کرنا۔ هو خَابِشٌ و خَبَّاشٌ۔
(تَخَبَّشَه): خَبَشَهُ۔
(الخُبَاشَةُ): کھانا وغیرہ جو ادھر اُدھر سے جمع کیا جائے (٢) مختلف قوموں یا قبیلوں کی جماعت۔
(خَبَصَهُ) ـِ خَبْصًا: مخلوط کرنا۔ هو مَخْبُوصٌ و خَبِيصٌ۔
(خَبَّصَ) الخَبِيصَ: کھجور و گھی کا حلوہ بنانا۔
(اخْتَبَصَ): کھجور و گھی کا حلوہ بنانا (٢) حلوہ کھانا۔
- الضَّيْفُ: مہمان کا کھجور و گھی کے حلوہ کی چاہت کرنا۔
(تَخَبَّصَ): کھجور و گھی کا حلوہ بنانا۔
(الخَبِيصُ): کھجور اور گھی یا بالائی سے تیار کی ہوئی مٹھائی یا حلوہ (ج) أخْبِصَة۔
(الخَبِيصَةُ): حلوے کا ایک ٹکڑا۔
(المِخْبَصَةُ): کڑاہی یا دیگچی جس میں حلوے کو الٹ پلٹ کیا جائے۔ (٢) حلوے الٹنے پلٹنے کا چمچہ (ج) مَخَابِصُ۔
(خَبَطَ) ـِ خَبْطًا: جہاں ہو وہیں پڑے پڑے سو جانا۔

- علی البابِ: دروازہ کھٹکھٹانا۔
- الشَّيَ: سختی سے روندنا۔ خَبَطَ البَعِيرُ الأرضَ بيدَيْه۔
- فُلانًا: زور سے مارنا۔
- اللَّيلَ: رات میں بے راہ چلنا۔ فُلانٌ يَخْبِطُ في عَمْياءَ و فُلانٌ يَخْبِطُ خَبْطَ عَشْوَاءَ: وہ بے سوچے سمجھے کام کرتا ہے بے ہدایت و بے بصیرت کام کرتا ہے۔
- فُلانًا: کسی سے جان پہچان یا کسی رشتے یا کسی اور واسطے کے بغیر احسان طلب کرنا۔ (٢) جان پہچان یا کسی رشتہ اور واسطے کے بغیر احسان کرنا۔ خَبَطَ فيهم بخَيْرٍ: اس نے انہیں نفع پہنچایا۔
- الشيطانُ فُلانًا: شیطان کا آدمی کو سرکش اور دیوانا بنا دینا۔
- البَعِيرَ: اونٹ کے چہرے یا ران پر چوڑائی میں داغ لگانا۔
- القومَ بسَيْفِه: تلوار سے مارنا۔
- الشَّجرةَ بالمِخْبَطِ: ڈنڈے سے درخت کے پتے جھاڑنا۔ هو خَابِطٌ۔
(خُبِطَ) فُلانٌ: کسی مرض میں مبتلا ہونا (٢) زکام میں مبتلا ہونا هو مَخْبُوطٌ۔
(اخْتَبَطَتِ) البِلادُ: ملک میں فتنہ و فساد اور لوٹ مار ہونا۔
- الشجرةَ: درخت سے پتے جھاڑنا۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے: (لَقَدْ رَأَيْتُنِي بهذا الجَبَلِ أَحْتَطِبُ مَرَّةً وأَخْتَبِطُ أُخْرَى)۔
- فلانًا: کسی سے جان پہچان یا رشتہ و قربت کے بغیر مانگنا۔
کہا جاتا ہے اختبط معروفَ فلان۔ حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے۔ (قِيلَ له في مَرَضِه الذي ماتَ فيه: قد كُنْتَ تَقْرِي الضَّيْفَ وتُعْطِي المُخْتَبِطَ)۔
- البعيرُ الشَّوْكَ: اونٹ کا خاردار گھاس کھانا۔
- الأرضَ بيدَيْه: روندنا۔ هو مُخْتَبِطٌ۔
(تَخَبَّطَتِ) البِلادُ: ملک میں فتنہ و فساد برپا ہونا۔

الشَّيْطانُ فُلانًا: شیطان کا دیوانہ اور مجنون بنا دینا۔ قرآن عزیز میں ہے: ﴿لا يَقُومُونَ إلا كما يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُه الشَّيْطانُ مِنَ المَسِّ﴾۔
- البعيرُ الأرضَ بيدَيْه اونٹ کا زمین کو روندنا۔
(الخَابِطُ) سرین تکلیف (٢) اونٹ۔
- مَالَهُ خَابِطٌ ولا نَاطِحٌ اس کے پاس اونٹ ہے نہ بیل۔ یعنی کچھ نہیں ہے۔
- لا أدْرِي أيُّ خَابِطِ لَيْلٍ او أيُّ خَابِطِ اللَّيْلِ هُوَ: میں نہیں جانتا وہ رات کو آنے والا کون ہے۔
هو خَابِطُ عَشْوَةٍ وہ جاہل اور اناڑی ہے۔
(الخَبَاطُ) گرد و غبار۔
(الخِبَاطُ) چہرے کا نشان (٢) ران پر چوڑا نشان (ج) خُبُطٌ۔
(الخُبَاطُ) دیوانگی (٢) زکام۔
(الخُبَّاطُ): ایک قسم کی مچھلی۔
(الخَبَطُ): درخت سے جھاڑے ہوئے پتے۔
حدیث شریف میں ہے (خَرَجَ فِي سَرِيَّةٍ إلى أرضِ جُهَيْنَةَ فَأصَابَهُمْ جُوعٌ فَأكَلُوا الخَبَطَ فَسُمُّوا جَيْشَ الخَبَط)۔
(الخِبْطُ) حوض کی بچ رہنے والا تھوڑا پانی۔
(الخَبْطَةُ) ایک چھینک (٢) زکام (٣) حوض یا برتن کا بچہ ہوا پانی (٤) تھوڑی چیز (٥) زیادہ بارش جو آہستہ برسے۔
- علی فلان خَبْطَةٌ جميلةٌ اس میں کچھ حسن ہے۔
(الخِبْطَةُ) مارنے کی کیفیت (٢) باقی ماندہ پانی (٣) تھوڑی چیز۔
- من كلِّ شيءٍ: حصہ یا ٹکڑا۔
جاءوا خِبْطَةً خِبْطَةً ایک ایک جماعت کی شکل میں آنا (ج) خِبَطٌ۔
(الخُبْطَةُ) تالاب یا برتن کا بچہ ماندہ پانی۔ (ج) خُبَطٌ۔
(الخَبُوطُ) فَرَسٌ خَبُوطٌ زمین پر پاؤں مار کر چلنے والا گھوڑا۔

Marfat.com

- حاکمٌ خَبُوطٌ: ظالم حکمران۔
(الخَبِيطُ) وہی جس میں دودھ ڈال کر دونوں کو ملا دیا جائے (۲) حوض جسے اونٹوں نے پاؤں مار مار کر گرا دیا ہو۔ (۳) چھوٹا حوض (۴) حوض میں بچا ہوا تھوڑا سا پانی (ج) خُبُطٌ۔
(المِخبَطُ) ڈنڈا جس سے درخت کے پتے جھاڑے جائیں (ج) مَخَابِطُ۔
(المِخبَطَةُ) المِخبَطُ۔
(خَبَعَ) الصبیُّ ـَ خُبُوعًا: بچہ کا روتے روتے سانس رکنا۔
-بالمکان: قیام کرنا۔
-فی المکان: داخل ہونا۔
-الشئی: چھپانا۔
(الخِبَاعُ) بمعنی خِبَاءُ (بنوتمیم کی لغت)۔
(الخُبَعَةُ) روٹی کا ٹکڑا۔
- جاریۃٌ خُبَعَۃٌ طُلَعَۃٌ: وہ لڑکی جو کبھی خود کو چھپائے کبھی ظاہر کرے۔
(خَبَقَ) فلانًا ـِ خبقًا: کسی کو خود اس کی نظروں میں ذلیل وحقیر بنا دینا۔
(تَخَبَّقَ) بلند اور عالی شان ہونا۔
(الخَبِقَةُ) کشادہ زمین۔
(الخِبَقُّ) من الإنسان والدّوابّ: لمبا انسان یا جانور (۲) کود کر چلنے والا' لمبے ڈگ بھرنے والا۔
(الخِبِقّیٰ) تیز چال۔
-من الدّوابّ: تیز رفتار اور لمبے ڈگ بھرنے والا جانور۔
کہا جاتا ہے هو يمشی الخِبِقّیٰ۔
(الخِبِقَّاءُ) من النّساء: بداخلاق عورت۔
(الخِبِقَّةُ) من الدّوابّ: تیز چال والا۔ (۲) پست قامت (۳) چھوٹا۔
(خَبَلَ) عن فِعْلِ أبيه ـِ خَبلاً: باپ کے فعل سے کوتاہی کرنا۔
-الانسانَ والحیوانَ: اعضاء کو کاٹ کر یا کسی اور طرح بےکار اور ناکارہ بنا دینا۔
- فلانًا: دیوانہ بنا دینا۔ کہا جاتا ہے خَبَلَهُ الحُزنُ والحُبُّ والدّهرُ والشّيطانُ۔
-فلانًا عن كذا: روکنا۔
(خَبِلَ) ـَ خَبلاً و خَبالاً: دیوانہ ہونا۔ عقل خراب ہونا (۲) بیماری کی وجہ سے یا کٹ جانے کی وجہ سے کسی عضو کا ناکارہ ہو جانا۔
-يَدُهُ: شل ہو جانا هو خَبِلٌ وهو أخبَلُ وهي خَبلاءُ (ج) خُبلٌ۔
(أخبَلَه) اونٹنی وغیرہ عاریۃً دینا۔
(خَبَّلَه) خَبَلَهُ۔
(اختَبَلَ) عقل زائل ہونا (۲) کوئی عضو ناکارہ ہونا۔
-الدَّابَّۃُ: جانور کا اپنی جگہ نہ ٹھہرنا۔
-فُلانًا: خَبَلَهُ۔
(اختُبِلَ) پاگل ہونا۔ تَخَبَّلَ خَبِلَ۔
(استَخبَلَهُ) ناقةً او نحوَها: اونٹنی وغیرہ کا عاریۃً مانگنا۔
(الخَابِلُ) الخابِلان: رات دن۔
(الخَبَالُ) نقصان (۲) ہلاکت اور قرآن مجید میں ہے ﴿لَوْ خَرَجُوا فِيكُم مَّا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا﴾ (۳) زہر قاتل (۴) اہل جہنم کی پیپ۔ حدیث مبارکہ میں ہے: (مَنْ شَرِبَ الخَمرَ سقاه اللهُ مِن طِينَةِ الخَبالِ يومَ القِيامَةِ) (۵) گھر والوں پر بوجھ (۶) تھکن۔
(الخَبْلُ) زخم (۲) فتنہ و فساد، حدیث مبارکہ میں ہے (بينَ يدَي السّاعةِ خَبْلٌ) (۳) قرض، عاریہ۔
وقَعَ في خَبْلِه: وہ پریشان متحیر ہوا۔
-(في العروض) زحاف کی ایک قسم جس میں مستفعلن میں سے سین اور تا کو یا اسی طرح مفعولات کے فاء کو اور واؤ کو گرا دیا جاتا ہے یوں یہ دونوں فعلتن اور فعلات کی طرف منقول ہوتے ہیں۔ یہ چار بحروں میں ہوتا ہے (۱) بسیط (۲) رجز (۳) سریع (۴) منسرح۔
(الخُبْلُ) عقل کی خرابی۔
وقع في خُبْلِه: پریشان متحیر ہونا۔
(الخَبَلُ) انسان (۲) جنات (۳) زخم (۴) اعضاء کی خرابی (۵) پانی سے بھرا ہوا مشکیزہ (۶) ایک پرندہ جو ساری رات ایک ہی آواز لگاتا رہتا ہے جس کی آواز اُلو کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے۔
(الخُبْلَةُ) عقل یا اعضاء کی خرابی۔
(الخُبُول) الخُبْلَةُ۔
(خَبَنَ) الثوبَ و نحوَه ـِ خَبنًا و خِبانًا: کپڑے کا موڑ کر سینا۔
-الشئی: چھپانا (۲) گرانا۔
-الطعامَ: قحط کی وجہ سے کھانے کو چھپانا۔
(أخبَنَ) کپڑے کی تہہ میں کوئی چیز چھپانا' یا پاجامے کے نیفہ میں چھپانا۔
(الخَبْنُ) في العروض: سبب خفیف کے دوسرے ساکن کو حذف کر دینا۔
(الخُبْنَةُ) (مِن الثوب والسراويل): کپڑے یا پاجامے کا موڑ کر سلا ہوا حصہ۔ (۲) ہر وہ چیز جو انسان گود میں یا بغل میں دبا کر لے جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: (إذا مَرّ أحدُكم بحائطٍ فليأكُلْ مِنه ولا يَتَّخِذْ خُبْنَةً) (۴) برتن جس میں کوئی چیز رکھ کر لے جائی جائے۔
(الخُبُنُّ) مِن الرّجال: سکڑے ہوئے اعضاء والا آدمی۔
(خَبَتِ) النارُ ـُ خَبوًا و خُبُوًّا: آگ کا ٹھنڈا ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مَّأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا﴾۔
- الحربُ والحِدَّةُ: جنگ یا جوش کا دھیما پڑنا۔
- خَبا لَهَبُهُ: اس کے غصہ کا جوش دھیما پڑ گیا۔
(أخبَى) خیمہ بنانا۔
-خِبَاءً: خیمہ نصب کرنا۔
-الكِساءَ: کپڑے کا خیمہ بنانا۔
-النارَ: آگ کو ٹھنڈا کرنا۔
(خَبَّى) خِبَاءً و كِساءً: خیمہ بنانا یا لگانا۔
(تَخَبَّى) فلانٌ: خیمہ بنانا۔
-خِبَاءً و كِساءً: خیمہ بنانا یا لگانا۔
(استَخْبَى) خِبَاءً: خیمہ لگا کر اس میں داخل

Marfat.com

ہونا۔
(الخابیۃُ): (دیکھئے خ ب أ)۔
(الخباءُ): (دیکھئے خ ب أ)۔

خ .... ت

(ختأہٗ)- َ ختأً: روکنا۔
(اختتأ): ذلیل وخوار ہونا (۲) ڈر کے مارے رنگ بدلنا۔
-لفلان: فریب دینا۔
-منہ: شرم یا خوف سے چھپ جانا (۲) ڈرنا۔
-الشیَ: اُچک لینا۔
(المُختتَۃ) مَفازۃٌ مُختتَۃٌ: وسیع وعریض سنسان جنگل جس میں راستوں کا پتہ نہ چلتا ہو۔
(ختّ)- ختًّا: گھٹیا ہونا۔
-فلانًا ُ ختًّا: کسی کو پے در پے نیزہ مارنا۔
(خَتّ) - َ ختًّا: بدن سست ہونا۔
(أختّ): ذلیل ورسوا ہونا (۲) باپ کے ذکر پر شرمندہ وخاموش ہونا۔
-القولُ فلانًا: کسی بات سے کسی کو دکھ پہنچانا۔
-حظَّ فلان: حصہ کم کرنا۔
(خترَتْ) نَفسہ ُ ختْرًا و خُتُورًا: جی متلانا، جی بگڑنا۔
-فُلانًا: زبردست دھوکہ دینا۔ حدیث شریف میں ہے (مَا خترَ قومٌ بالعَھدِ إلا سُلّط علَیھِمُ العَدُوُّ) ھو خاتر و ختیرٌ و ختورٌ و ختّار و ختّیر۔
قرآن مجید میں ہے ﴿وَمَا یَجحَدُ بِآیَاتِنَا إلّا کُلُّ خَتّارٍ کَفُورٍ﴾۔
(خَتِرَ)- َ خترًا: زہر یا کوئی مشروب پینے کی وجہ سے سن اور بے حس ہونا، کمزور اور ڈھیلا پڑنا۔
(خَتّرہٗ) الشرابُ و غیرُہ: جی بگاڑ دینا، اعضاء ڈھیلے کردینا۔
(تَختّر): کسی مشروب وغیرہ سے بدن ڈھیلا پڑ جانا (۲) ذہن میں خرابی آنا (۳) کاہل اور سست آدمی کی طرح چلنا۔
(خَتعَ)- َ ختعًا و خُتُوعًا: فرار ہونا۔
-في الارض: دور تک نکل جانا۔
-علی القوم: اچانک حملہ کرنا (۲) اندھیرے میں صحیح راستہ پر چلنا کہتے ہیں ختعَ الدلیلُ بالقوم۔
-الفحلُ خلفَ الإبل: سانڈ کا معتدل چال چلنا۔
-السرابُ: سراب کا معدوم ہونا۔ ھو خاتع و ختوع۔
(انختعَ) فی الأرض: زمین میں دور تک نکل جانا۔
(الختعُ) من الأدلاء: ماہر رہبر (جو چلتے ہوئے نہ بھولتا ہو نہ رکتا ہو)۔
(الخُتَعُ): الختع۔
(الخُتَعۃ): ماہر راہبر۔
(الختیعُ): چالاک۔
(الختیعۃ): چمڑے کا چھوٹا ٹکڑا جس سے تیرانداز انگوٹھا ڈھانپتے ہیں (ج) ختاعٌ۔
(الخوتعُ) من الأدلاء: نہایت عمدہ راہبر (۲) خرگوش کا بچہ (۳) ایک قسم کی بڑی مکھی۔
(الخوتعۃ): پست قامت آدمی۔
(ختعَر): کمزور ہونا۔
(الخیتعُورُ): متغیر ومعدوم ہو جانے والی چیز ایک حال پر برقرار نہ رہنے والی چیز (۲) سراب (۳) دنیا (کیونکہ وہ زائل وفانی ہے) (۴) لعاب آفتاب، ایک چیز جو گرمی میں لکڑی کے جالے جیسی نظر آتی ہے گویا وہ ہوا میں دھاگا ہے (۵) بھونرا (۶) بھیڑیا (۷) بھوت، جن امرأۃٌ خیتعُور: بے وفا عورت (۲) دھوکہ دینے والا (۳) چالاک وہوشیار۔
(ختلَہ)- ِ ختلًا و ختلانًا: فریب دینا۔
حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے (وصِنفٌ تعلّمُوہُ للاستطالۃ و الختلِ)۔
- ختلہ فی الحرب: چکر دینا، اس طرح پہنچنا کہ پتہ نہ چلے۔ حدیث مبارکہ میں ہے (کأنّي أنظُرُ إلیہ یَختِلُ الرّجلَ لِیَطعَنَہ)۔
-الصیدَ: شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا۔
ھو خاتِلٌ و ختولٌ و ختّالٌ۔
(خاتَلَہ): فریب دینا (۲) چکر دینا۔
(اختتَلَ): چوری سے راز وغیرہ سننا۔
(تخاتَلُوا): ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔
(الختَلُ): چوری چھپے سننے کی جگہ (۲) خرگوش کا ٹھکانہ۔
(الخوتَل) من الرجال: ظریف الطبع، دانا۔
(ختَم) النحلُ - ِ ختمًا و ختامًا: شہد کی مکھی کا چھتہ کو شہد سے بھر دینا۔
-علی الطعام و الشراب و غیرِھما: برتن کے منہ کو موم یا مٹی وغیرہ سے بند کرنا حتیٰ کہ اس میں سے کوئی چیز نہ باہر نکل سکے نہ داخل ہو سکے ھو مختوم۔
قرآن پاک میں ﴿یُسقَونَ مِن رَّحِیقٍ مَّختُومٍ﴾۔
-علی فمِہ: کلام سے روک دینا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿الیومَ نَختِمُ علی أفواھِھِم وتُکلّمُنا أیدیھِم﴾۔
- ختم علی قلبہ: کچھ سمجھ نہ سکے گویا کہ پردہ پڑ گیا ہے۔ قرآن عزیز میں ہے ﴿ختَمَ اللہُ علی قُلوبِھم و علی سَمعِھم وعلی أبصارِھم غِشاوۃٌ﴾۔
-الشیَ و علیہ: مہر لگانا۔
کہا جاتا ہے "ختم الکتابَ و نحوَہ و ختمَ علیہ"۔
-بابَہ علی فلان: کسی پر دروازہ بند کرنا۔
-بابَہ لہ: کسی کو دوسرے پر ترجیح دینا۔
-الزرعَ و علیہ: کھیتی کو جوتنے اور بونے کے بعد پہلی بار سینچنا۔
-الشیَ: مکمل کرنا، فارغ ہونا، آخر تک پہنچنا۔
کہا جاتا ہے ختم القرانَ و نحوہ۔
(ختّمَہ): مہر لگانا۔
-صاحبَہ: انگوٹھی پہنانا۔
(اختتمَ) الشیَ: مکمل کرنا۔
(تختّمَ): انگوٹھی پہننا (تختّم بہ بھی کہتے ہیں)۔
-بعمامتِہ: عمامہ باندھنا۔
-بأمرِہ: چھپانا۔

Marfat.com

-عن الشیئ: غافل بن جانا۔
(الخاتامُ): مہر کرنے کا آلہ (۲) انگوٹھی (ج) خواتیم۔
(الخاتَمُ): الخاتام (۲) پردہ بکارت کہا جاتا ہے زُفَّتْ إليه بخاتَمِهارو بِغاتَمِ رَبِّها (۳) گدی کا گڑھا۔ کہا جاتا ہے احتَجَمَ فلانٌ في خاتَمِ القفا۔ (۴) گھوڑے کی ٹانگوں کے چند سفید بال۔
-من كلّ شيئ: آخری حصہ۔ قرآن عزیز میں ہے: ﴿ولكِنْ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَخاتَمَ النَّبِيّينَ﴾۔
(الخَاتِمَةُ) من كلّ شيئ: انجام، خاتمہ۔
(الخاتِيامُ): انگوٹھی۔
(الخِتَامُ): مٹی یا لاکھ جس سے مہر لگائی جائے قرآن مجید میں ہے: ﴿خِتامُهُ مِسْكٌ﴾۔
(۲) پردۂ بکارت کہا جاتا ہے زُفَّتْ إليه بختامها۔
-من كلّ شيئ: اختتام، انجام۔
(الخَتْمُ): مہر کا نشان (۲) شہد کے چھتے کے منہ۔
(الخَتَمُ): مہر لگانے کا آلہ (۲) مہر شدہ شے۔
(الخَيْتامُ): مہر لگانے کا آلہ (۲) پردۂ بکارت۔ کہا جاتا ہے "زُفَّتْ إليه بخَيْتامها"
(المُخَتَّمُ) من الخَيْلِ: وہ گھوڑا جس کی ٹانگوں میں ہلکی سی سفیدی ہو (دھبوں جیسی)۔
(المَخْتُوم): مہر لگا ہوا (۲) پیمانہ جیسے صاع وغیرہ۔
(خَتَنَ)۔ خَتْنًا و خُتُونَةً: شادی کرنا۔
-الصبيَّ خَتْنًا و خِتانًا و خِتانَةً: ختنہ کرنا، هو مختونٌ۔ کہا جاتا ہے ختن الصَّبِيَّةَ هو وهي ختينٌ۔
(خَاتَنَ) فلانًا: داماد بنانا۔
(اِخْتَتَنَ) الصبيُّ: ختنہ شدہ ہونا۔
-الصبيَّ: ختنہ کرنا۔
(الخِتانُ): بچہ یا بچی کا وہ مقام جو کاٹا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے "بَرِئَ خِتانُهُ"۔ (۲) ختنہ کی تقریب میں بلانا۔
(الخِتانَةُ): ختنہ کرنے کا فن یا پیشہ۔

(الخَتَنُ): ہر وہ رشتہ دار جو عورت کی طرف سے ہو جیسے سسر، سالا اسی طرح داماد یا بہنوئی۔ حدیث مبارکہ میں ہے (عَلِيٌّ خَتَنُ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم) (ج) أَخْتَانٌ والأنثى: خَتَنة۔
(خَتَا)۔ خَتْوًا: غم یا بیماری کی وجہ سے نڈھال اور شکستہ دل ہونا۔
-اللَّيْلُ: رات کا بے حد تاریک ہونا۔
-العُقابُ و غيرها: جھپٹنا۔
-فُلانًا: دھوکہ دینا، بے خبری میں حملہ کرنا۔
-عن الأمر: روکنا۔
-الثَّوْبَ: جھالر کو بٹ دینا۔
(أَخْتَى): سامان کو ایک ایک کرکے بیچنا۔
(اخْتَتَى): غم یا بیماری کی وجہ سے شکستہ دل ہونا۔
(الخَتِيُّ): پے در پے نیزہ مارنا۔

خ.........ث

(خَثَّه): جمع کرنا (۲) مرمت کرنا۔
(الخُثُّ): کوڑا کرکٹ جسے سیلاب چھوڑ جائے۔ (ج) أَخْثاثٌ۔
(الخَثَّةُ): شکستہ لکڑیوں کا مٹھا جس سے آگ سلگائی جاتی ہے۔
(الخُثَّةُ): الخَثَّةُ۔
(خَثَرَ) اللبنُ و نحوه خَثْرًا و خُثُورًا و خَثَرانًا: گاڑھا ہونا، جم جانا۔
-نَفْسُه: جی متلانا۔
-فلانٌ: سستی اور کمزوری محسوس کرنا۔ کہا جاتا ہے "هو خاثِرُ النفس و خاثِرُ العظام"۔
(خَثُرَ) اللبنُ و نحوهُ و النَّفْسُ ۔ خَثارَةً و خُثُورَةً وهو خَثِيرٌ وهو خَثِير والنفس (ج) خُثَراءُ و خَثْرَى۔
(أَخْثَرَ) فُلانٌ: سستی اور کمزوری کرنا۔
-الزُّبدَ: مکھن کو پگھلائے بغیر چھوڑ دینا۔
مَا يَدْرِيْ أَيُخْثِرُ أم يُذِيبُ: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو تردد میں مبتلا ہو۔
(خَثَّرَ) اللبنَ: گاڑھا کرنا۔
(التَّخَثُّرُ التَّاجي) (في علم الطب)۔
اکلیلی شرائین میں خون بستگی، کورونیری رگوں میں انجماد خون (ج)۔
(الخُثارُ) من كلّ شيئ: کسی چیز کا باقی ماندہ حصہ (خُثار المائدہ بھی کہا جاتا ہے)۔
(الخُثارَةُ): الخُثارُ۔
(الخُثارِمُ): موٹے ہونٹ والا (۲) فال لینے والا۔
(الخِثْرِمَةُ): ناک کا نرم حصہ جب کہ سخت ہو جائے (۲) بالائی ہونٹ کے بیچ کا دائرہ (ج) خَثارِمُ۔
(خَثْعَمَهُ): خون سے آلودہ کرنا۔
خَثْعَمَ القومُ: پیچھے نہ ہٹنے کا عہد (اس کی اصل یہ ہے کہ لوگ اکٹھے ہو کر جانور ذبح کرتے تھے اور مل جل کر کھاتے تھے اور اس کا خون جمع کر کے اس میں زعفران اور خوشبو ملاتے تھے اور پھر اسی خون میں ہاتھ ڈال کر معاہدہ کرتے تھے۔
(تَخَثْعَمَ): خون سے آلودہ ہونا۔
(خَثِمَ) خَثَمًا: چوڑا ہونا۔
کہتے ہیں "خَثِمَ المِعْوَلُ و خَثِمَ السَّيْفُ وخَثِمَ أنفُه و خَثِمَ رأسُ أُذُنِه و خَثِمَ خُفُّ النَّاقَةِ: گول اور چوڑا ہونا۔ هو أَخْثَمُ وهي خثماء (ج) خُثْمٌ، وهو خيثم۔
(خَثَّمَهُ): چوڑا کرنا۔
(خَثَى) البَقَرُ أو الفِيلُ۔ خَثْيًا: گوبر کرنا۔
(أَخْثَى): گوبر جلانا۔
(الخَثْوُ): پیٹ کا نچلا حصہ جب کہ ڈھیلا ہو۔
(الخَثْواءُ): وہ عورت جس کے پیٹ کا نچلا حصہ ڈھیلا اور لٹکا ہوا ہو۔
(الخَثْوَةُ): الخَثْوُ۔
(الخَثْيُ): گوبر (۲) جلانے کا سوکھا گوبر۔ (ج) أَخْثاءٌ و خُثِيٌّ۔
(الخِثْيُ): الخَثْيُ (ج) أَخْثاءٌ و خُثِيٌّ۔

خ.........ج

(خَجَأَ)۔ خُجُوءًا: شکستہ خاطر ہونا۔
-اللَّيلُ: رات کا ختم ہونا۔
-فُلانًا خَجْئًا: مارنا۔

Marfat.com

(خَجِیَ) - خَجًا: بدکلامی کرنا (۲) شرم کرنا۔
هو خَجِیٌ۔
(أخجَأ): اصرار سے مانگنا' سوال میں اصرار کر کے اکتا دینا۔
(تَخَاجَأتِ) المرأةُ: عورت کا پچھلا حصہ پیچھے کو نکالنا۔
-فُلانٌ: آہستہ چال چلنا جس میں اکڑپن ہو۔
(الخُجَأة): موٹا بھاری بھرکم آدمی (۲) بے وقوف (۳) بے چین۔
(خجَّ) - خُجُوجًا: پیچ دار ہونا۔ خجَّ ساعِدَہ بھی کہا جاتا ہے۔ خَجَّتِ الرِّیحُ: ہوا کا پیچ کھاتے ہوئے یا تیز چلنا هی خاجَّةٌ و خَجُوج۔
-بِرِجْلِه: چلتے ہوئے پاؤں سے خاک اڑانا۔
-الشَّیْءَ: دھکا دینا۔
خَجَّتِ الرِّیحُ السَّفِینَةَ: ہوا کے تیز جھونکوں کے کشتی کا رخ پھیر دیا۔
- الشَّیْءَ: پھاڑ دینا (خَجَّ العُودَ بھی کہتے ہیں)۔
(اختَجَّ) فی سَیرِہِ: پیچ کھاتے ہوئے تیز چلنا۔
(الخَجِیجُ): خَجِیجُ الرِّیحِ: ہوا کے چلنے کی آواز۔
(خَجْخَجَ): چھپانا۔
- خَجْخَجَ الرَّجُلُ: دل کی بات ظاہر نہ کرنا۔
-الرِّیحُ: انتہائی تیز چلنا۔
(الخَجْخَاجَةُ): بے وقوف۔
(خَجِلَ) خَجَلاً و خَجْلَةً: شرمانا۔
- الحیوانُ: دل دل میں پھنس کر حیران و پریشان کھڑا ہونا۔
- خَجِلَ فلانٌ بأمرِہِ: وہ الجھ گیا اور اسے سمجھ میں کچھ نہیں آتا کہ کیا کرے۔
-فُلانٌ: زچ ہونا تنگ آنا (۲) تنگ دل ہونا (۳) خوش ہونا۔
-النباتُ: پودے کا زیادہ اور گنجان ہونا۔
خَجِلَ الوادی بھی کہا جاتا ہے۔

-بالحِمْلِ: وزن سے بوجھل ہونا اور ہلنا۔
خَجِلَ علی فرسه: گھوڑے پر حرکت کرنا۔
-الثوبُ و نحوہُ: فراخ یا ڈھیلا کپڑا وغیرہ کہتے ہیں 'ثوبٌ خجِلٌ' و جُلٌّ خَجِلٌ۔
-الشَّیءُ: خراب ہونا۔ خَجِلَ الثَّوبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ هو خَجِلٌ۔
(أخجَلَ) النباتُ: پودے کا لمبا اور گنجان ہونا۔
- فُلاناً: شرمندہ کرنا (۲) رسوا کرنا' پریشان کرنا۔
-الثوبَ و نحوہ: کپڑے کو لمبا کرنا اور کشادہ کرنا کہ زمین پر حرکت کرنے لگے۔
(خَجَّلَهُ): شرمندہ کرنا (۲) رسوا کرنا۔
(اختَجَلَه): شرمندہ کرنا۔
(الخَوْجَلَی): عورتوں کی چال جس میں لچک اور ناز و ادا ہوتا ہے۔ هی تَمْشِی الخَوْجَلَی بھی کہتے ہیں۔

خ .... د

خَدَبَ - خَدْبًا: جھوٹ بولنا۔
-فُلانا: گوشت اور کھال چاک کر دینا۔
خَدَبَهُ بالسَّیفِ کہتے ہیں۔
خَدَبَتْهُ الحَیَّةُ: اس کو سانپ نے ڈس لیا۔
(خَدِبَ) الشَّیءُ - خَدَبًا: دراز اور کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں: خَدِبَتْ الضَّرْبَةُ او الطَّعْنَةُ و خَدِبَتِ الدِّرْعُ۔
خَدِبَ اللسانُ: زبان لمبی ہونا۔
خَدِبَ السیفُ: تلوار کا کاٹنا۔
-فُلانٌ: بے ہودگی کرنا' ڈھٹائی کے ساتھ سر پر سوار ہونا۔ هو أخْدَبُ وهی خَدْباءُ (ج) خُدْبٌ و هو خَدِبٌ أیضًا۔
(تَخَدَّبَ): لمبا اور کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں تَخَدَّبَ اللسانُ' و تَخَدَّبَ السَّیفُ و تَخَدَّبَ فلانٌ (۲) درمیانی چال چلنا۔
(الخَادِبَةُ): شدید چوٹ (ج) خَوادِبُ۔
(الخِدَبُّ): موٹا اور بھاری بھرکم آدمی۔ (۲) کوئی بھی بھاری بھرکم چیز۔ کہتے ہیں'' رجلٌ خِدَبٌّ و سَنامٌ خِدَبٌّ
جَمَلٌ خِدَبٌّ: سخت' طاقتور اور بھاری بھرکم اونٹ۔
(الخَیْدَبُ): صاف اور سیدھا راستہ۔ (ج) خَیادِبُ۔
(الخَیْدَبَةُ): طریقہ۔ أقبَلَ علی خَیْدَبَتِهِ و ترکْتُهُ و خَیْدَبَتَهُ: میں اس کو اس کی روش پر چھوڑ دیا۔ (ج) خَیادِبُ۔
(خَدَجَ) - خِدَاجًا: ناقص ہونا۔
- الحاملُ: وقت سے پہلے بچہ جننا۔ (چاہے بچہ تام الخلقت ہو)۔ هی خادِجٌ (ج) خَوادِجُ' هی خَدُوجٌ (ج) خدائجُ و الوَلَدُ مَخْدُجٌ و خَدُوجٌ و خَدِیجٌ و خِدْجٌ۔
-الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
(أخْدَجَتِ) الحَامِلُ: وقت سے پہلے بچہ جننا۔ هی مُخْدِجٌ و مُخْدِجَةٌ' والولدُ مُخْدَجٌ۔
-الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
-الشِّتوَةُ: سردیوں میں بارش کم ہونا۔
-الشَّیءَ: ناتمام کرنا۔
أخْدَجَ التَّحِیَّةَ بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (لا تُخْدِجِ التَّحِیَّةَ ''وأخدج الصلاةَ: اچھی طرح نماز نہ پڑھنا۔
- أخْدَجَ أمْرَہُ: اچھی طرح نہ کرنا۔
(خَدَّجَتِ) الحامِلُ: بے وقت حمل گرانا۔
(الخَدِیجُ): (فی علم الأحیاء) نباتات یا حیوانات کا وہ عضو جو غیر تام الخلقت ہو یا تام الخلقت ہو مگر اپنا وظیفہ انجام نہ دیتا ہو (مج)۔
(المِخْدَاجُ): وہ عورت جو ہمیشہ قبل از وقت حمل گراتی ہو (ج) مَخادِیجُ۔
(خَدَّ) الأرضَ - خَدًّا: زمین پھاڑنا۔ کہا جاتا ہے'' خَدَّ السیلُ الارضَ وفی الأرضِ' و خَدَّ فلانٌ أخْدُودًا''۔
-خَدَّ جِسْمَه بِنابِهِ: کچلی سے اس کا جسم پھاڑ ڈالا۔
-البعیرُ: اونٹ کے رخسار پر نشان ڈالنا۔
-الشَّیءَ: نشان ڈالنا۔ کہا جاتا ہے خَدَّ الفَرَسُ

Marfat.com

الارضَ بحَوَافِرِه۔

(خَادَّه): کام میں مزاحم ہونا۔

(خَدَّد)لَحْمُ الفَرَسِ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔

- الفرسَ: دبلا اور پتلا کرنا۔ کہا جاتا ہے ''خَدَّدَه الفَقْرُ و سوُ الحال' و خَدَّد السَّيْرُ لَحْمَ الفرس''۔

(تَخَادَّا): ایک دوسرے کی مزاحمت کرنا۔

(تَخَدَّدَ)لحمُه: دبلا ہونا۔

-القومُ: لوگوں کا منقسم ہونا۔

(الأُخْدُودُ): لمبا گڑھا۔

- ضَرْبَةٌ اُخْدُودٌ: سخت مار جو جلد پر نشان چھوڑ جائے (ج)أخَادِيْدُ۔

- فی ظَهْرِه أخَادِيْد السِّياط: اس کی پیٹھ پر کوڑوں کے نشانات ہیں۔

(الخَدُّ) رخسار، گال (مذکر)۔ مثل میں ہے ''تركتُه على مِثْلِ خَدِّ الفَرَس'' میں نے اسے ایک صاف اور سیدھے راستے پر چھوڑ دیا (۲) ہر چیز کا کنارہ کہا جاتا ہے خَدُّ الهَوْدج ہودج کی دائیں یا بائیں جانب (۳) لوگوں کی جماعت مَضَى خَدٌّ من النَّاس: ایک صدی گزر گئی۔ (ج) خُدودٌ (۴) لمبا گڑھا (۵) چھوٹی نہر (۶) راستہ (ج) خُدَدٌ۔

(المِخَدُّ) کچلی، وہ دو ہوتے ہیں۔ هما مِخَدَّان۔

(المِخَدَّةُ) تکیہ جس پر رخسار رکھے جاتے ہیں (۲) ہل کا پھل (ج) مَخَادٌّ۔

(خَدَرَ) ـُ خَدْرًا پردہ کرنا۔ کہا جاتا ہے خَدَرَت المرأةُ۔

- خَدَرَ الأسَدُ شیر کا اپنی کچھار میں پڑا رہنا۔

- بالمکان مقیم ہونا (۲) حیران ہونا (۳) ریوڑ سے پیچھے رہنا۔

-الشیْ چھپانا۔

خَدَرَ الهَودَجَ ہودج پر پردہ ڈالنا۔

خَدَر المرأةَ پردے میں بٹھانا۔ هو خادرٌ وهو وَهِیَ خَدُورٌ۔

(خَدِرَ) ـَ خَدَرًا سستی اور ڈھیلا پن لاحق ہونا۔ کہا جاتا ہے ''خَدِر من الشَّرابِ او الدَّواء و خَدِرَ جِسْمُه و خدِرَتْ عِظامُه و خَدِرَتْ يَدُه أورِجْلُه۔

-خَدِرَ اليومُ: دن کا سخت گرمی اور حبس والا ہونا۔

-اللّيلُ والمكانُ: تاریک ہونا۔ هو خَدِرٌ وأخْدَرُ، وهي خَدْرَاءُ (ج) خُدْرٌ۔

(أخْدَرَ): پردہ نشین ہونا۔

أخدَرَتِ المرأةُ وأخْدَرَ الأسَدُ۔ (۲) رات میں داخل ہونا (۳) بادل اور بارش کا کسی پر چھا جانا۔

- بالمكان: قیام کرنا کہا جاتا ہے أخْدَرَ فِي اَهْلِه۔

-الشّیَ: چھپانا۔

- أخْدَرَ المرأةَ: پردہ میں رکھنا۔

- أخْدَرَهُ اللّيلُ: اسے رات نے چھپا لیا۔

- أخْدَرَ العرِينُ الأسَدَ: کچھار نے شیر کو چھپا لیا۔

(خَدَّرَهُ): چھپانا۔

- خَدّر المرأةَ عورت کو پردے میں بٹھانا۔

خَدَّر الهودج خدَّره الشرابُ، خدَّرَهُ المرضُ۔

خَدَّرَتهُ المقاعدُ: اس شخص کے لئے کہتے ہیں جس کے پاؤں دیر تک بیٹھنے سے سن ہو جائیں۔

(اختَدَرَ)به: پردہ کرنا۔

-المرأةُ عورت کا باپردہ ہونا۔

(تَخَدَّرَ) چھپنا کہا جاتا ہے: تَخَدَّرت المرأة (۲) بے حس ہونا۔

(الأُخدُورُ) الخِدرُ (ج)أخادير۔

(التَّخدِيرُ الكُوكاييني) (في الطب)۔ کوکین کے ذریعے کسی عضو یا مقام کو سن کرنا۔ (مع)۔

(الخُدارِیُّ) سخت سیاہ۔ کہا جاتا ہے ''ليلٌ خُدارِيٌّ، وسحابٌ خُدارِيٌّ، وشَعْرٌ خُدارِيٌّ و بعير خُدارِيٌّ و عقابٌ خُدارِيَّةٌ و ناقَةٌ خُدارِيَّةٌ۔

(الخِدْرُ) ہر وہ چیز جو چھپا لے جیسے گھر وغیرہ۔ (۲) گھر کے ایک گوشہ میں لگا ہوا خاتون کا پردہ (۳) شیر کی جھاڑی (ج) خُدُورٌ و أخدَارٌ۔

(الخَدَرُ): چھپی ہوئی تاریک جگہ (۲) بادل (۳) بارش۔

-(فی الفلسفة): بے حسی (خواہ پورے جسم میں ہو یا کسی خاص مقام میں) کبھی کسی نفسیاتی یا عضویاتی حالت کا نتیجہ ہوتی ہے۔

(الخَدِرُ): تاریک رات۔

(الخَدِرَةُ): تازہ کھجور جو پکنے سے پہلے گر جائے۔ لَيسَ لَهُ حَشَفَةٌ ولا خَدِرَةٌ: اس کے پاس نہ تازہ کھجور ہے اور نہ خشک وردی کھجور یعنی کچھ نہیں۔

-من التمر: ایسی کھجور جس کے اندر کا حصہ سیاہ اور بدبودار ہو۔

(الخَدْرَةُ): ایک مرتبہ کی بارش۔

(المخَدِّرُ): سن کرنے یا ہوش گم کرنے والی چیز جیسے بھنگ، افیم وغیرہ خواب آور دوا۔ نشہ آور چیز (ج) مُخَدِّرات۔ (محدثة)

(خَدَشَ)الجِلْدِ و نحوهُ ـِ خَدْشًا خراش لگانا، چھیلنا۔

(خَادَشَ)فلانٌ فلانًا مُخادشةً، خِدَاشًا: ایک دوسرے کو نوچنا۔

(خَدَّشه) خَدَشَه۔

- وقع في الأرض تخديش زمین پر تھوڑی سی بارش ہوئی۔

(الخَدْشُ) جلد پر خراش کا نشان۔ (ج) خُدُوشٌ۔ حدیث مبارکہ میں ہے ''مَنْ سَأَلَ وهو غَنِيٌّ جاءَتْ مَسْأَلَتُهُ يَوْمَ القِيامَة خُدُوْشًا فی وجهه''۔

(الخَدُوشُ) پسو (۲) مکھی (۳) نیولا۔

(المُخادِشُ) بلی، بلا۔

(المُخَدَّشُ) بلا (۲) گردن یا جانوروں کے کھر کا وہ حصہ جہاں سے کاٹا جاتا ہے۔

ابنا مُخَدَّش: دونوں کندھوں کے کنارے۔

(خَدَعَ) ـَ خَدْعًا ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونا (۲) چھپ جانا۔

Marfat.com

-خَدَعَ فلانٌ: اس نے دوسرے اخلاق و عادات اختیار کر لئے۔ کہتے ہیں خَدَعَ خُلُقُه وخدَعَ رأيُه۔ هو خادع الرأي: وہ متلون مزاج ہے۔ خَدَعَ الدَّهْرُ: وحدت الأمور۔

- سُوقٌ خادعةٌ: گھٹتی بڑھتی مارکیٹ۔

- خَدَعَ الضَّبُّ: گوہ اپنے بل میں گھس گئی۔ حدیث شریف میں ہے: (رَفَعَ رجلٌ إلى عُمَرَ ما أهَمَّه مِن قَحْطِ المَطَرِ فقال: قَحَطَتِ السَّماءُ و خَدَعَتِ الضِّبابُ و جَاعَتِ الأعْرابُ)۔

- خَدَعَ الثَّعْلَبُ: لومڑی کا چھپ جانا۔

- خدعَتِ الشمسُ: سورج کا غروب ہو جانا۔

- خَدَعَتِ العَيْنُ: آنکھ کا اندر کو دھنس جانا یا نیند نہ آنا۔

- ما خَدَعَتْ بِعَيْنِه نَعْسَةٌ: اسے نیند نہیں آئی۔

-الشيُّ: خراب ہونا (خَدَعَ الطعامُ بھی کہا جاتا ہے)۔

- خَدَعَ الرِّيقُ: لعاب دہن کا بدبودار ہونا۔

- خَدَعَتِ السُّوقُ: بازار کا مندا پڑنا (۲) کم ہونا۔

- خَدَعَ الرَّجلُ: اس کی دولت کم ہوئی (۲) داد و دہش کم ہونا۔

خَدَعَ الزَّمانُ: بارش کم ہونا۔

خَدَعَ المطرُ: بارش کا کم ہونا۔

- فلاناً خَدْعاً و خُدْعَةً و خُدَيْعَةً: دھوکہ دینا۔ چال چلنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وإن يُرِيدُوا أنْ يَخْدَعُوكَ فإنَّ حَسْبَكَ اللهُ﴾۔

-الشيَّ خَدْعاً: پوشیدہ رکھنا۔

-الدَّابَّةَ: جانور کو چارہ پانی کے بغیر قید کرنا۔

-فلاناً: کسی کی رگ اخدع کو کاٹ دینا۔

-الثَّوبَ خَدْعاً: کپڑے کو موڑنا۔ هو خادِعٌ و خَدّاعٌ و خَداعَةٌ و هو و هي خَدُوعٌ (ج) خُدُعٌ۔

(أخْدَعَه): چھپانا۔

- فلاناً: کسی کو دغا بازی اور فریب کاری پر ابھارنا۔

(خَادعهٗ) مُخادعةً و خِداعاً: دھوکہ دینا۔ قرآن حمید میں ہے: ﴿إنَّ المنافقين يُخادِعُونَ اللهَ وهُو خادِعُهُمْ﴾۔

(خَدَّعَهٗ): خدعه۔

(الأخْدَعُ): گردن کی ہر دو جانب دو پوشیدہ رگوں میں سے ایک۔ حدیث میں ہے: (أنَّه احْتَجَمَ على الأخْدَعَيْنِ و الكاهِل)۔

(الخادِعُ) من الطريق: وہ راستہ جو کبھی دکھائی دے کبھی گم ہو جائے۔

- دِينارٌ خَادِعٌ: ناقص اور کھوٹا دینا۔ (ج) خوادِعُ۔

- سِنُونَ خَوادِعُ: گھاٹے کے سال جن میں پیداوار منفعت کم ہو۔

(الخَادِعَةُ): بڑے دروازے میں چھوٹا دروازہ (۲) کوٹھری جو بڑے گھر کے اندر ہو (ج) خَوادِعُ۔

(الخَدِعُ): دھوکہ باز۔ کہا جاتا ہے رجل خَدِعٌ، و ضبٌّ خَدِعٌ۔

(الخُدَعَةُ): چال۔

- من الرجال: بہت دھوکہ کھانے والا آدمی۔

الحَرْبُ خُدْعَةٌ: جنگ دھوکہ ہے یعنی دھوکہ اور فریب جنگی تدبیروں اور چالوں میں سے ہے یا جنگ کو دھوکہ دیا جاتا ہے کیونکہ جب ایک فریق دوسرے کو دھوکہ دے گا تو گویا جنگ ہی کو دھوکہ دیا گیا ہے (ج) خُدَعٌ۔

(الخَدْعَةُ): ایک بار دھوکہ دینا۔

- الحَرْبُ خَدْعَةٌ: جنگ ایک چال کا نام ہے یعنی ایک چال میں جنگ ختم ہو جاتی ہے اور اس کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔

(الخُدَعَةُ): بڑا دھوکے باز۔

- الحَرْبُ خُدَعَةٌ: جنگ جنگ بازوں کو دھوکہ دیتی ہے۔

(الخَدُوعُ) مِن النُّوقِ و نحوها: ایسی اونٹنی جو کبھی دودھ دے اور کبھی دودھ اوپر چڑھا لے۔ (۲) ایسا راستہ جو کبھی نظر آئے کبھی گم ہو جائے۔ (ج) خُدُعٌ۔

(الخَيْدَعُ): دھوکہ باز، کہا جاتا ہے رجلٌ خَيْدَعٌ و ذئب خَيْدَعٌ و طريق خَيْدَعٌ (۲) چمکتی ہوئی ریت جو دور سے پانی معلوم ہو۔

(المُخَدَّعُ): تجربہ کار جو بار بار دھوکہ کھا چکا ہو۔

(المِخْدَعُ): کوٹھڑی جو بڑے گھر کے اندر ہو۔ (۲) الماری نعمت خانہ (ج) مَخادِعُ۔

(خَدَفَ)۔ خَدْفاً: چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر تیز چلنا (۲) خوشگوار زندگی بسر کرنا (خَدَفَ في الخِصْبِ) بھی کہا جاتا ہے۔

-الشَّيْءَ: کاٹنا (خَدَفَ الثوبَ بھی کہتے ہیں)

(اختَدَفَ): کاٹنا (۲) لوٹ لینا۔

(الخَدْفُ): کشتی کا پتوار۔

(الخِدْفَةُ): کسی چیز کا ٹکڑا۔

- كُنَّا في خِدْفَةٍ مِنَ النّاسِ: ہم لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ تھے۔

- مَرَّتْ خِدْفَةٌ من الليل: رات کا ایک حصہ گزر گیا۔ (ج) خِدَفٌ۔

(خَدِلَ)۔ خَدَلاً و خَدَالَةً و خُدُولَةً: پر گوشت ہونا۔ کہا جاتا ہے "خَدِلَ الغُلامُ و خَدِلَتِ المرأةُ و خَدِلَتِ الساقُ و خَدِلَتِ الزراعُ" هو أخْدَلُ وهي خدلاء (ج) خُدْلٌ۔

(الخَدْلُ): پر گوشت۔ کہا جاتا ہے غُلامٌ خَدْلٌ امرأةٌ خَدْلَةٌ ساقٌ خَدْلَةٌ هي خَدْلَةُ السّاقِ و المخلخل (ج) خِدالٌ (۲) انگور کے چھوٹے دانے جو کسی وبا یا پانی کی کمی کی وجہ سے ٹھٹھر گئے ہوں۔

(الخَدَلَّجُ): جس کے بازو اور پنڈلیاں پر گوشت ہوں (مذکر و مونث دونوں کے لئے) هِيَ خَدَلَّجة بھی کہتے ہیں۔

(خَدَمَهٗ)۔ خِدْمَةً: کسی کی ضرورت پوری کرنا مهو و هي خادِمٌ (ج) خَدَمٌ و خُدّامٌ وهي خادمَةٌ۔

(أخْدَمَهٗ): کسی کو خادم دینا۔

Marfat.com

(خَدَّمَهُ): کسی کو خادم دینا۔
- البعیرَ: اونٹ کے گٹے پر چمڑے کا پٹا باندھنا۔
(تَخَدَّمَ) خادمًا: نوکر رکھنا۔
(اِختَدَمَ): اپنی خدمت کرنا۔
-فُلانًا: کسی سے خدمت طلب کرنا۔
(اِستَخدَمَهُ): خادم بنانا۔ (۲) خدمت طلب کرنا (۳) کسی سے خادم مانگنا۔
(الخَدّامُ) الخادم (صیغہ مبالغہ)۔
(الخَدَمَةُ): رات یا دن کی گھڑی۔
(الخَدَمَةُ) مضبوط حلقہ۔
- فَضَّ اللہ خَدَمَتَهُم: خدا نے اُن کا شیرازہ بکھیر دیا۔ حضرت خالد بن ولیدؓ نے فارس کے سرداروں سے گفتگو کے دوران فرمایا: الحمد للہ الذی فَضَّ خَدَمَتَکُم۔ (۲) چمڑے کا مضبوط پٹا جو اونٹ کے گٹے پر باندھا جاتا ہے (۳) ہتھکڑی بیڑی (۴) پازیب کالمَمهُوزَة اِحدَی خَدَمَتَیهَا: حماقت بیان کرنے کے لئے بولی جاتی ہے (۵) پنڈلی اَبدَتِ الحَربُ عن خِدامِ المُخَدَّرات: یعنی جنگ تیز ہوگئی (ج) خَدَم و خِدام۔
(الخَدُومُ) الخادم (صیغہ مبالغہ)
(المُخَدَّمُ) مالدار آدمی جس کے بہت سے نوکر چاکر ہوں (۲) عورت یا اونٹ کے تسمہ باندھنے کی جگہ پازیب پہننے کی جگہ۔
(المُخدِمُ) دوسروں کو نوکر دلانے والا (محدثہ)۔
(المُخَدَّمَةُ) تسمہ باندھنے کی جگہ۔
(المُستَخدَمُ) سرکاری ملازم (محدثہ)۔
(خادَنَه) دوستی کرنا۔ هو مُخادِن و خَدِین۔ (ج) خُدَناء حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (إن احتاجَ إلَی مَعُونَتِکُم فَشَرُّ خلیلٍ و أَلأَمُ خَدِینٍ)۔
(الخِدنُ) دوست (۲) ہمراز یار غار (مذکر و مونث کے لئے) (ج) اخدان۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالمَعرُوفِ مُحصَنَاتٍ غَیرَ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخدَانٍ﴾۔
(الخُذَنَة): بہت دوستی والا۔
(الخِدِیو) الخُدَیوِی: (ترکی) وائسرائے گورنر مصر کے سابقہ فرماں رواؤں کا لقب جو سلطان ترکی کے تابع ہوتے تھے (د)۔
(الخِدِیوِیَّة): ترکوں کی طرف سے مصر کے حاکموں کا منصب (د)۔

خ ....ذ

(خَذَأَ) له - خَذءًا و خُذُوءًا: مطیع ہونا۔
(خَذِئَ) له - خَذَأً و خُذُوءًا و خَذاءةً: مطیع ہونا هو خَذِیءٌ۔
(أَخذَأَهُ): تابعدار بنانا، زیر کرنا۔
(اِستَخذَأَ) له: خَذِئَ۔
(خَذَّ) الجُرحُ - خَذًّا و خَذِیذًا: زخم سے پیپ بہنا۔
(أَخَذَّ) الجُرحُ: خَذَّ۔
(خَذرَفَ) الحیوانُ: جلدی کرنا۔ (۲) جانور کے پیروں کا گھومنا۔
-الرَّحی: چکی کے سوراخ میں لکڑی لگانا۔
-السیفَ و نحوَه: کسی کے جسم کے اطراف کو تلوار سے کاٹنا۔
-الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
(تَخَذرَفَ) الثَّوبُ: کپڑا پھٹنا۔
-النَّوی فلانًا: کسی کا دوری سے دوچار ہونا۔
(الخُذرُفَة): کپڑے کا ٹکڑا۔
(الخُذرُوف) پھرکی، لٹو (۲) لکڑی جو چکی کے اوپر سوراخ میں رکھی جاتی ہے۔ (۳) ہر وہ چیز جو کسی سے الگ ہوگئی ہو (ج) خَذَارِیف۔
- تَرَکَتِ السیوفُ رأسَه خَذَارِیفَ: تلواروں نے اس کے سر کے ٹکڑے ٹکڑے کردئیے۔
(خَذَعَ) اللَّحمَ ومَالا صَلابَةَ فیه - خَذعًا: گوشت، کدو یا پھل کو اس طرح مختلف جگہ سے کاٹنا کہ پھانکیں الگ نہ ہوں۔
(خَذَّعَه) خذعه۔
- فلانٌ خَذَّعَته السیوفُ: اس کو تلواروں نے چھید ڈالا (یعنی بار بار جنگ میں شرکت کی وجہ سے جسم پر تلوار کے بے شمار گھاؤ ہیں)۔
-الشیءَ: کسی شئی کے اطراف کو کاٹنا۔
- خَذَّعَ الشجرةَ: اس نے درخت کے اطراف کاٹے۔
(تَخَذَّعَ) اللحمُ و نحوُه: گوشت وغیرہ کا اس طرح کاٹنا کہ کوئی حصہ جدا نہ ہو۔
(خِذَعَ): کہتے ہیں: ذَهَبُوا خِذَعَ مِذَعَ وہ ہر طرف بکھر گئے۔
(الخَذعَة): گوشت وغیرہ کا ٹکڑا۔
(المُخَذَّعُ): بھنا ہوا گوشت۔
(المِخذَعَةُ): چھری (ج) مَخاذِع۔
(خَذَفَتِ) الدابَّةُ - خَذفًا و خَذَفانًا: جانور کا اتنا تیز چلنا کہ آس پاس سے کنکریاں اُڑیں۔
-به خَذفًا: پھینکنا۔
- خَذَفَ بالعصا و بالنَّوی: کنکری یا گٹھلی کو بیچ کی دو انگلیوں میں رکھ کر پھینکنا۔
- خَذَفَ ببَولِه: رک رک کر پیشاب کرنا۔
-الشیءَ: کاٹنا هو وهی خَذُوف (ج) خُذُف۔
(المِخذَفَةُ): غلیل یا وغیرہ جس میں کنکریاں وغیرہ رکھ کر پرندے کو مارا جائے۔ (ج) مَخاذِف۔
(خَذَقَ) - خَذقًا: بیٹ کرنا۔
-الدَّابةَ: جانور کو تیز چلانے کے لئے مارنا۔
(الخَذقُ): پرندوں کی بیٹ، جانور کی لید قُباث بن اشیم کی حدیث میں ہے (قیل له: انتَ اکبَرُ ام رسولُ اللہ؟ فقال هو اکبرُ مِنّی وانا اَقدَمُ منه المیلاد، وانا رایتُ خَذقَ الفیلِ اَخضَرَ مُحِیلًا)۔
(خَذَلَ) - خَذلًا و خِذلانًا: جدا ہونا۔
- خَذَلَتِ الظَّبیَةُ و نحوُها: ہرنی کا ریوڑ سے بچھڑنا (۲) ہرنی کا اپنے بچہ کی نگہبانی کرنا۔
- فلانٌ خَذُولُ الرِّجلِ: وہ شخص جس کی ٹانگوں نے کمزوری یا کسی بیماری یا نشہ کے باعث کام کرنا چھوڑ دیا ہو۔
-فلانا و عنه: مدد سے ہاتھ کھینچ لینا۔ قرآن عزیز میں ہے ﴿وإن یَخذُلکُم فَمَن ذا الَّذِی یَنصُرُکُم مِن بَعدِهِ﴾۔ حدیث مبارکہ میں ہے (المؤمنُ اخو المؤمنِ لا

Marfat.com

يَخذُله)۔
- خَذَله اللهُ: خدا نے اسے رسوا کر دیا۔
(أَخذَلَتِ) الظَّبيَةُ و نحوُها: ہرنی کا اپنے بچے کی حفاظت کرنا۔
(خَذَّلَه): پسپائی اور جنگ بندی پر آمادہ ہونا۔
- خَذَّل عنه أصحابَه: مدد نہ دینے کی ترغیب دینا۔
(تَخاذَلَتِ) الظبية: أخذَلَتْ۔
-القومُ: ایک دوسرے کی مدد نہ کرنا۔
- تخاذلَتْ رِجلاه: پاؤں کمزور ہونا۔
(الخُذَلَة): مدد سے ہاتھ کھینچنے والا۔ کہاوت ہے: أنا عَذَلَةٌ وأخِي خُذَلَةٌ وكِلا نالَيسَ بابن أمَةٍ: اس شخص کے بارے میں بولی جاتی ہے جو تمہاری مدد چھوڑ دے اور تم اسے ملامت کرو۔
(الخَذُول): وہ مادہ جانور جو دردزہ کے وقت اپنی جگہ سے نہ ہلے (۲) ریوڑ سے بچھڑا ہوا ہرن۔
(خَذَمَ) الحيوانُ وغيره ـِ خَذَمانًا: جلدی کرنا۔
-الصَّقرُ: باز کا پنجہ مارنا۔
-الشَّيَ خَذمًا: جلدی سے کاٹنا۔ کہا جاتا ہے خَذَمَه بالسيف۔
(خذِمَ) ـَ خَذَمًا: جلدی کرنا۔ کہا جاتا ہے خَذِمَ الفرسُ و خَذِمَ الظَّلِيمُ۔
-فُلانٌ: فراخ دل اور نیک طبیعت ہونا۔
هو خَذِمُ العطاء بھی کہتے ہیں۔
- الشَّيُ: تیز اور دھار دار ہونا۔ کہا جاتا ہے خَذِمَ السيفُ (۲) کٹ جانا۔ کہا جاتا ہے خَذِمَتِ النَّعلُ و خَذِمَتِ الدَّلوُ۔
- فُلانٌ خَذَمًا: کٹ جانا (۲) نشہ میں ہونا۔
هو خَذِمٌ وهو وهي خَذِيمٌ۔
(أخذَمَ): ذلت کا اقرار کرنا (۲) پرسکون ہونا۔
-الشَّرابُ: مست کرنا۔
-النَّعلَ: چپل کے تسمے یا اس کے اوپر کی پٹی کو ٹھیک کرنا۔

(خَذَّمَهُ): ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کہا جاتا ہے "خَذَّمَ أذُنَه"۔
(تَخَذَّمَ): جلدی سے کاٹنا (۲) کٹ جانا۔
- الشَّيُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ کہا جاتا ہے تَخَذَّمَ الشجرَة۔
(الخُذامَةُ): کسی چیز کا ٹکڑا۔
(الخَذماءُ) شاةٌ خَذماءُ: بکری جس کے کان کا کنارہ کٹا ہوا ہو۔
(المِخذَمُ): تیز تلوار (ج) مَخاذِمُ۔
(خَذا) ـُ خَذوًا: ڈھیلا ہونا۔
-لحمُه: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
(خَذِی) ـَ خَذًی: خَذا (۲) لٹکے ہوئے کان والا۔ هُوَ أخذَی هي خَذواءُ (ج) خُذوٌ۔
خَذِیَ الرَّجلُ: کمزور اور ذلیل ہونا۔
(أخذاه): تابعدار بنانا۔
(استَخذَی): تابع فرمان ہونا۔
(الخَذا): کان کا چہرے کی طرف لٹکا ہوا ہونا۔ خواہ پیدائش طور پر ہو یا بیماری کی وجہ سے نخعی کی حدیث میں ہے: (إذا كانَ الشَّقُّ أو الخَرقُ او الخَذا في أُذُنِ الأُضحية فلابأس) (۲) ایک کیڑا جو جانور کی لید سے نکلتا ہے۔
(الخُذاوِيَّةُ): کم سننے والا کان۔

خ......ر

(خَرِئَ) ـَ خَرءًا و خِراءً و خِراءَةً و خُرُوءًا: بیٹ کرنا لید کرنا هو خارِئٌ۔
(الخُرءُ): بیٹ (ج) خُرُوءٌ و خُرآنٌ۔
(المَخرَأةُ): بیت الخلاء (ج) مخارِئُ۔
(المَخرُؤَةُ): بیت الخلاء (ج) مخارِئُ۔
(خَرَبَ) ـُ خَرْبًا: چور بن جانا هو خارِبٌ (ج) خُرّابٌ۔
-الشَّيَ: سوراخ کرنا پھاڑنا۔
- خَرَبَ دِينَهُ: دین کے بارے میں شک ڈالنا۔
-الشَّيُ: کسی چیز کو بے کار و بے سود بنا دینا۔
-فلانًا: کان کے سوراخ پر مارنا۔

-الشَّئ وبه خَرْبًا و خِرابَةً و خُرُوبًا: چرا لے جا۔
(خَرِبَ) ـَ خَرَبًا و خَرابًا: بے کار ہو جانا۔
-المكانُ: ویران ہونا۔
- إذا اصطلح الفَأرَةُ و السِّنَّورُ خَرِبَ دُكّانُ العَطّار: دو خائنوں کے باہمی اشتراک و تعاون کے وقت کہا جاتا ہے (مو)۔ فهو خَرِبٌ و هو أيضًا خَرابٌ (ج) أخرِبة۔
-الحيوانُ: پھٹے ہوئے کان والا ہونا۔ فهو أخرَبُ وهي خرباء (ج) خُربٌ۔
(أخرَبَهُ): اجاڑنا۔
-فُلانًا: کسی کو چور پانا۔
(خَرَّبَهُ): منہدم کرنا۔
-المزادةَ و نحوَها: ہینڈل بنانا۔
(استَخرَبَ): ویران ہونا۔
- استَخرَبَ فلانٌ: مصیبت سے شکستہ دل ہونا۔
-و استَخرَبَ إلى فلان: مشتاق ہونا۔
(الأخرَبُ): پھٹے ہوئے کان والا۔
-(عند العَرُوضِيِّينَ): وہ جزء جس میں خرب داخل ہو جائے۔
(الخُرابَةُ): ہر گول اور کشادہ سوراخ (۲) کھجور کی چھال کی رسی (۳) پتھر کی پلیٹ جس میں سوراخ کر کے رسی باندھی جاتی ہے۔
-خرابَةُ الإبرة: سوئی کا ناکہ۔
خُرابَةُ الوَارِك: سرین کا گڑھا۔
(الخُربُ): چرواہے کا توشہ دان۔
-من الإبرة: سوئی کا ناکہ۔
-(عند العَروضِيِّينَ): فعاعیلن میں خرم اور کف کا اجتماع اس طرح وہ فاعیل رہ جاتا ہے تو اسے مفعول کی طرف پھیر دیا جاتا ہے جیسے یہ قول ـ

لو كان أبو بشرٍ
أميرًا ما رضيناه

یہ اکثر بحر ھزج میں ہوتا ہے۔
(الخُربُ): چرواہے کا توشہ دان (۲) ریت کے بلند ٹیلہ کا آخری سرا جہاں جھاؤ اگتے ہیں۔

Marfat.com

(الخَرَبُ): گھوڑے کی کوکھ کا گڑھا۔
(۲) گھوڑے کی کہنی کے بیچ میں بکھرے ہوئے بال (۳) نر تغدار (ایک پرندہ) (ج) خِرابٌ و أخرابٌ و خِربان کہا جاتا ہے: فلانٌ خَرَبٌ بزدل ہے۔
-(عند العروضیین): الخَرَبُ۔
(الخَرِبُ): پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ۔
(الخَرْباءُ) من المَعْزِ: وہ بکری جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں۔
-من الآذان کان جس کی لو میں سوراخ ہو۔
(الخِرِبّانُ): بزدل آدمی۔
(الخَرْبَۃُ): چھلنی (۲) عیب (۳) شرم گاہ (۴) لغزش (۵) رسوائی (۶) بری بات۔ کہا جاتا ہے ما خَرَّبَ علیه خَرْبَةً۔
(الخُرْبَۃُ): ہر گول اور کشادہ سوراخ کہا جاتا ہے "أذنه أو سقائه أو أديمه خُرْبَةٌ"۔
(خُرْبَةُ المزاءة): مشک کا تبضہ۔
خُرْبَةُ الوَرِكِ سرین کا گڑھا۔ مافیه خُرْبَةٌ: اس میں کوئی خرابی یا عیب نہیں۔
ما رأینا فی فُلانٍ خُرْبَةً ہم نے اس میں کوئی شک کی بات نہیں دیکھی (۲) چرواہے کا تھیلا۔ (ج) خُرَبٌ و اخراب و خُرُوبٌ۔
(الخَرِبَۃُ) ویران جگہ (ج) خِرَبٌ۔ حدیث میں مسجد نبوی کی تعمیر کے سلسلہ میں آیا ہے "كَانَ فيهِ نَخلٌ و قُبورُ المُشرِكين و خِرَبٌ، فَأَمَرَ بالخِرَبِ فَسُوِّيَت"۔
(الخَرَبَۃُ) مصیبت (۲) جرم۔ حدیث میں ہے "الحَرَمُ لا يُعِيذُ عاصِياً ولا فارًّا بِخَرْبَةٍ"۔
- مافیه خَرَبَة اس میں کوئی عیب نہیں۔
(الخَرِبَۃ) کھنڈر (ج) خَرِب۔
وقعوا في وادي خَرِباتٍ وہ ہلاکتوں کی وادی میں پھنس گئے۔
(الخَرُّوبُ) کیرب ایک درخت جس کے پھل کھائے جاتے ہیں اور مویشی کے چارے کے کام بھی آتے ہیں۔
(الخَرُّوبَۃُ) (فی اصطلاح الصاغۃ)۔
کیرب کا دانہ جس سے سنار وزن کرتے ہیں۔
(الخِربِزُ): خربوز۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے "رَأَيتُ رسولَ الله صلی الله علیه وسلم يَجْمَعُ بينَ الرُّطَبِ والخِربِزِ" (مع)۔
(خَرْبَشَ) الشئَ: خراب کرنا۔ کوئی کام ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔
- خَرْبَشَ الکتابَ بھی کہتے ہیں۔ زید ابن اخزم الطائی کی روایت ہے (سمعتُ ابن دوادٍ يقولُ: كان كتابُ سُفيانَ مُخَرْبَشًا)۔
(الخِرْباش): اختلاط اور شور وشغف۔ (ج) خَرابِشُ۔
(خَرْبَصَ) الأشیاءَ: اشیاء کو ایک دوسرے سے الگ کرنا۔
- الدّابّةُ الزرعَ و نحوَہ: جانور کا کھیتی چر جانا۔
(خَرْبَقَ) فی مَشْيِهِ خَرْبَقَةً و خِرْباقًا: چلنے میں جلدی کرنا۔
-النّبتُ: پودوں کا ایک دوسرے سے ملا ہونا۔
-الشئَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) پھاڑنا۔
-العملَ کام خراب کرنا۔
(اخْرَنْبَقَ) زمین سے چمٹنا (۲) روپوش ہونا۔ (۳) خاموش ہوکر سر جھکالینا۔
کہاوت ہے "مُخْرَنْبِقٌ لِيَنْباعَ" وہ حملہ کرنے کے لئے خاموش ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو طویل خاموشی اختیار کرے اور بے توجہ معلوم ہو لیکن درحقیقت وہ کوئی چال سوچ رہا ہو اور حملہ کرنے کی تاک میں ہو۔
(الخِرْباق) لمبی اور بھاری بھرکم عورت (۲) تیز چلنے والی عورت۔
(الخِرْبِق) حوض یا ٹنکی جس میں پانی جمع کیا جائے۔
(خَرَتَ) الطّریقُ به الی کذا - خَرْتًا و خُرُتَةً راستہ کا کسی جگہ پہنچا دینا۔
-الشئَ چیرنا یا سوراخ کرنا۔
-الأرضَ زمین کے خفیہ راستوں سے واقف ہونا۔
(الخَرْتُ): سوراخ۔ عمرو رضی اللہ عنہ بن العاص کی حدیث میں ہے: "قَالَ لَمّا احتُضِرَ: كأنّما أتنفّسُ مِن خَرْتِ إبرةٍ"۔
- وَقَعوا فی مَضایقَ مِثلِ أخْراتِ الإبَرِ: وہ ایسی مصیبتوں میں پھنس گئے جن سے نکلنے کا راستہ نہیں۔
- سَلَكَ بِهِمْ أخراتَ المَفاوِزِ: جنگل کا خفیہ اور تنگ راستوں پر لے جانا۔ زادَ خَرْتُ القومِ: لوگوں کا مقام و مرتبہ سے خوش نہ ہونا۔
قَلِقَ خَرْتُ فلانٍ: کام خراب ہونا۔ (۲) سینہ کے پاس کی چھوٹی پسلی۔ (ج) أخْرات و خُرُوت۔
(الخُرْتُ): سوراخ (۲) تیز رفتار بھیڑیا یا کتا۔
(الخُرْتَۃ): سوراخ (۲) ہودہ کا چھلا (ج) خُرَتٌ و خُرَت (ج) أخْراتٌ۔
(الخِرِّيتُ): ہوشیار اور ماہر راہبر۔ هو فی هذا الأمر خِرِّيتٌ وهُوَ خِرِّيتُ هذا الأمر: وہ اس معاملہ کا ماہر ہے۔ ہجرت کی حدیث میں ہے (وَاسْتَأجَرَ رَجُلاً من بنی الدِّيلِ هادِيًا خِرِّيتًا) (ج) خَرارِيتُ۔
(المَخْرَتُ) صاف سیدھا راستہ (ج) مَخارِتُ۔
(خَرِثَتِ) المرأةُ - خَرَثًا: عورت کی کوکھ کا موٹا اور گوشت کا ڈھیلا ہونا۔ هی خَرْثاء (ج) خُرْثٌ۔
(الخِرْثاءُ) سرخ چیونٹی۔
(الخُرْثِيُّ) گھر کا سامان روی اور گھٹیا سامان۔ فلانٌ يَسْمَعُ خُرْثِيَّ الکلام بے فائدہ گفتگو (ج) خَراثِيُّ۔
(خَرَجَ) - خُرُوجًا: نکلنا نمودار ہونا۔
-خَرَجَتِ السَّماءُ: آسمان کا صاف اور بادلوں سے خالی ہونا۔
-خَرَجَتْ خَوارِجُ فلانٍ: نجابت و شرافت ظاہر ہونا۔
- خَرَجَ من الامر او الشدۃ فارغ ہونا۔

Marfat.com

- خَرَجَ من دَيْنِه: قرض چکا دینا۔
- خَرَجَ على السلطان: علم بغاوت بلند کرنا۔
- خَرَجَ في العِلْم او الصِّناعة: ماہر ہونا۔
-السَّحَابُ: بادلوں کا پھیلنا اور بکھرنا۔
-بہ: نکالنا۔ هو خارجٌ و خَرَّاج۔
(خَرِجَ) ـَ خَرَجًا: دو رنگ کا ہونا۔
-خَرِجَت الأرضُ: زمین پر کسی جگہ روئیدگی ہونا اور کسی جگہ نہ ہونا۔
-العامُ: سال کے کچھ حصہ میں بارش ہونا اور کچھ حصہ میں قحط پڑنا۔
- النَّعامُ خَرَجًا و خُرْجَةً: شتر مرغ کی سفیدی میں سیاہی کی آمیزش ہونا۔
-الشّاةُ: بکری کی کوکھ اور ٹانگوں کا سفید ہونا۔
هو أخْرَجُ، هي خَرْجاء (ج) خُرْجٌ۔
(أخْرَجَ) فلانٌ: خراج ادا کرنا (۲) ایسے شتر مرغ کا شکار کرنا جس کی سفیدی میں سیاہی کی آمیزش ہو۔
- أخْرَجت الرَّاعِيَةُ المَرْتَعَ: جانور نے چراگاہ کا کچھ حصہ چر لیا اور کچھ یوں ہی چھوڑ دیا۔
- أخْرَجَ النّاسُ: لوگوں پر ایسا سال آنا جس کا نصف حصہ خشک اور قحط زدہ ہو۔
-الحديثُ: صحیح سندوں کے ساتھ نقل کرنا۔
-الشّيءَ: ظاہر کرنا۔
-الرِّوايَةَ او المَسْرحِيَّةَ: ناول یا ڈرامے کو تھیٹر یا پردے پر لانا۔ منظر عام پر لانا هو مُخْرِج (مُ)۔
(خارَجَ) عبدَه: غلام سے ماہوار مقررہ رقم کی ادائگی کا معاملہ کر کے اسے آزاد چھوڑ دینا۔
(خَرَّجَه) في العِلم والصّناعة: سکھانا، طالبعلم کو تیار کرنا۔ متعلم کو خریج اور خِرِّيج کہیں گے۔
- خَرَّجَ خَيْلَهُ: گھوڑے کو سدھارنا۔
-الحديثَ: بیان کرنا، نکالنا۔
-الأرضَ: زمین پر خراج مقرر کرنا۔
-الشّيءَ: کسی چیز کو دو رنگوں سے رنگنا۔

کہا جاتا ہے: "النُّجُومُ تُخَرِّجُ اللَّيلَ"۔
- خَرَّجت الراعية المَرْتَع: چراگاہ کا کچھ حصہ چر لینا اور کچھ بے چرا چھوڑ دینا۔
- خَرَّجَ الغلامُ لَوْحَه: بچہ کا تختی کے کچھ حصہ کو بے لکھا چھوڑ دینا۔
- خَرَّجَ فلانٌ عَمَلَه: کام کو مختلف اور متنوع کر دینا۔
(اخْتَرَجَ): دو رنگا ہونا۔
-الشّيءَ: نکالنا۔ حدیث میں ہے: (فاخْتَرَجَ تَمَرَاتٍ مِن قِرْبَةٍ) (۲) استنباط کرنا۔
-فلانًا: کسی سے نکلنے کے لئے کہنا۔
(تخارَجَ) القومُ: ہر ایک کا برابر خرچ نکال کر دینا۔
-الشُّرَكاءُ: جائداد کو آپس میں تقسیم کر لینا۔
ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے: "لا بأسَ أن يَتخارَجَ القومُ في الشّركة تكونَ بينهم"۔
(تَخَرَّجَ) في فنِّ كذا: ماہر ہونا۔
(إخْرَجَّ) النَّعامُ: شتر مرغ کا سیاہ و سفید رنگ ہونا۔
(اسْتَخْرَجَهُ): نکالنا، کسی سے نکلنے کے لئے کہنا۔
-الشّيءَ: استنباط کرنا۔
- استخْرَجَ من المعدِن: مٹی صاف کرنا۔
(استخْرِجَتِ) الأرضُ: زمین میں بیج ڈالنے یا پودا لگانے کے لئے تیار کیا جانا۔
(التَّخْرِيجُ): عرب لڑکوں کا ایک کھیل جس میں خَراجِ خَراجِ (نکالو نکالو) کہا جاتا ہے۔ ایک لڑکا ہاتھ میں کوئی چیز لیتا ہے اور سب سے کہتا ہے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اسے نکالو۔
(الخارِجُ) من كلّ شيء: کسی چیز کا ظاہری حصہ۔ (۲) باہر نکلنے والا۔
(الخارِجِيُّ): ہم جنس اور ہمعصروں سے سبقت لے جانے والا (۲) ذاتی قابلیت سے سرداری حاصل کرنے والا جس کی سرداری قدیمی اور خاندانی نہ ہو۔ فَرَسٌ خارِجِيٌّ: ایسا گھوڑا جس کی نسل عمدہ نہ ہو مگر خود عمدہ ہو (ج) خارِجِيَّةٌ (۳) بادشاہ یا حکومت کا باغی (۴) فرقۂ خوارج کا فرد۔
وِزارَةُ الخارِجيّة: وزارت خارجہ، ملک کے ان معاملات کی نگران وزارت جن کا تعلق بیرونی ملک سے ہو (محدثہ)
(الخَراجُ): زمین کی پیداوار۔
هذه التُّفّاحةُ طيّبٌ رِيحُها و طيّبٌ خَراجُها: اس سیب کی خوشبو بھی عمدہ ہے اور ذائقہ بھی عمدہ ہے۔ (۲) زمین کا محصول یا ٹیکس جو لوگوں سے لیا جاتا ہے۔ (۳) جزیہ جو ذمیوں سے لیا جاتا ہے (۴) ایک کھیل (دیکھئے: التَّخْرِيج)۔
- البلادُ الخارِجيّة: صلح کے ذریعے فتح کئے گئے وہ علاقے جن کے باشندوں کی زمینوں سے حسب شرائط خراج وصول کیا جائے۔ (ج) أخْراج و أخْرِجة (جج) أخاريج۔
(الخُراجُ): الخَراجَ (۲) پھوڑے، آبلے (۳) (عند الأطباء) کسی مخصوص مقام پر پیپ جمع ہو جانا (ج) أخْرِجة و خِرْجان۔
(الخَرْجُ): زمین کی پیدوار۔
خَرْجُ السَّحاب: پانی جو بادل سے نکلتا ہے۔
(۲) خرچ، ضد: دَخْل۔
- الإتاوةُ السّنويّة: زمین کا سالانہ ٹیکس۔
(ج) أخْراج و خُرُوج۔
(الخُرْجُ): تھیلی، خورجی، بال یا کھال کا دو بوریوں والا تھیلا جو سامان رکھنے کے لئے سواری کی پشت پر رکھا جاتا ہے (ج) خِرَجة و أخْراج۔
(الخُرَجَةُ): بہت نکلنے والا۔ کہتے ہیں رَجُلٌ خُرَجَةٌ وُلَجَةٌ۔
(الخُرُوجُ): لمبی گردن والا (مذکر و مونث دونوں کے لئے) فَرَسٌ خَرُوجٌ: ایسا گھوڑا جو اپنی لمبی گردن سے لگام کی ہرسی کو توڑ دیتا ہے۔
(الخُرُوجُ): (في علم القافية): حرف مد جو قافیہ مطلقہ میں ہائے وصل کے بعد ہوتا ہے۔

Marfat.com

يومُ الخُرُوجِ: قیامت کا دن (٢) عید کا دن۔ سُوَید کی حدیث میں ہے (دَخَلَ علي عَلِيٍّ في يوم الخُروجِ فإذا بين يديه فاثُورٌ عليه خبزُ السهراء وصَحِيفَةٌ فِيْهَا خَطِيْفَةٌ)۔
(الخَرِيْجُ): ایک کھیل (دیکھئے: التَّخْرِيج)۔
(الخَوَارِجُ): ایک اسلامی فرقہ جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے خلاف بغاوت کی (٢) خلفاء وغیرہ کے باغیوں کو بھی خوارج کہا جاتا ہے۔
(المَخْرَجُ): نکلنے کی جگہ (ج) مَخَارِجُ۔
هو يَعْرِفُ مَوَالِجَ الأمور و مَخَارِجَها: یعنی وہ واقف کار اور آزمودہ کار ہے۔ (٢) (عند القُدَماء الحساب): کسی کسر کی مقدار جسے عموماً لکیر کے نیچے لکھا جاتا ہے جس سے اس کی قسم یا ان مساوی اجزاء کا اظہار ہوتا ہے جس میں واحد کو تقسیم کیا گیا ہو۔ ڈی نومینیٹر مقسوم علیہ۔ (عند القُرّاء والصرفيين): حلق سے حرف کے نکلنے کی جگہ۔
(خَرْخَرَ) الماءُ و نحوہ: پانی بہنے کی آواز۔
خَرْخَرَ النائِمُ او لمُخْتَنِقُ: خراٹے لینا (٢) گلا گھونٹے جانے کے وقت خرخر کی آواز نکالنا۔
(تَخَرْخَرَ): پیٹ کا موٹاپے کی وجہ سے ہلنا۔
-الرَّجُلُ: لاغری سے ہلنا۔
-المرأةُ: عورت کا موٹاپے کی وجہ سے ہلنا۔
(٢) عورت کا موٹاپے کے بعد لاغر ہونا۔
(الخَرْخَارُ): تیز بہتا ہوا پانی۔
(الخُرْخَارُ): تیز بہتا ہوا پانی۔
(الخَرْخَرُ) پانی اور ہوا کی آواز۔
(الخِرْخِرُ): بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔
رجلٌ خِرْخِرٌ: ایسا آدمی جو عمدہ اور نرم و ملائم خوراک، پوشاک اور بستر استعمال کرے۔ (ج) خَرَاخِرُ۔
(الخُرْخُورُ) الخِرْخِر (ج) خَرَاخِيرُ۔
(خَرِدَ)۔ خَرَدًا طویل خاموشی اختیار کرنا۔
- خَرِدَتِ اللُّؤْلُؤَةُ: موتی کا غیر سوراخ شدہ ہونا۔
خَرِدَتِ الفتاةُ: پردہ نشین ہونا۔
-فلانٌ: نہایت شرمیلا ہونا۔
خَرِدَ صوتَهُ: شرم کی وجہ سے آواز کا نرم اور پست ہونا۔ (٢) کم خاموشی اختیار کرنا هو خارِدٌ (ج) خُرَّدٌ، وهي خَرِيْدٌ و خَرِيدةٌ و خَرُودٌ (ج) خُرُدٌ و خَرَائِدُ۔
(أَخْرَدَ) الفتي: شرم سے خاموش ہونا۔
-الفتاةُ: پردہ نشین ہونا۔
- الرجلُ إلى اللَّهْوِ: کھیل کی طرف مائل ہونا۔
(تَخَرَّدَتِ) الجاريةُ: مکمل جوانی کے باوجود باکرہ ہونا۔
(الخُرْدَةُ): معمولی اور متفرق سامان۔
(الخَرُودُ): شرمیلی عورت (٢) باکرہ لڑکی۔
(الخَرِيْدُ): الخَرُود۔
- صوتٌ خريدٌ: نرم اور آہستہ آواز جس میں حیاء کا اثر ہو۔
(الخَرِيدةُ) الخَرِيدُ (٢) بغیر سوراخ کے موتی ناسفتہ موتی۔
(الخُرْدِيقُ): گوشت کا شوربا (مع)۔
(خَرْدَلَتِ) النَّخلةُ: درخت سے کھجوروں کا کثرت سے جھڑنا اور باقی ماندہ کچی کھجوروں کا بڑا ہونا۔ هي مُخَرْدِلٌ و مُخَرْدِلَةٌ۔
(الخَرْدَلُ): رائی (اس کے بیج دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں اور کھانے کے مسالے میں بھی ڈالے جاتے ہیں) خَرْدَلَةٌ: رائی کا دانہ کہا جاتا ہے ما عندی من کذا خَرْدَلَةٌ۔ میرے پاس یہ چیز ذرا سی بھی نہیں۔ قلت اور چھوٹا پن بیان کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ ما عندی خَرْدَلَةٌ من کذا (٢) گوشت کا ٹکڑا (ج) خَرَادِل۔
(الخُرْدُولَةُ): گوشت کا بڑا اور بھرپور ٹکڑا (ج) خَرَادِيل۔
(خَرْذَل): بمعنی خَرْدَل۔
(خَرَّ) الماءُ والرِّيحُ ـِ خَرًّا و خَرِيرًا و خُرُورًا: پانی بہنے یا ہوا چلنے کی آواز۔ کہا جاتا ہے خَرَّ المائِمُ و خَرَّتِ العُقَابُ خَرَّ النَّمِرُ و خَرَّتِ الهِرَّةُ۔
-البِناءُ خَرًّا و خُرُورًا: عمارت کا اوپر سے نیچے آواز کے ساتھ گرنا۔
- الشَّيءُ: زمین پر گرنا۔ کہا جاتا ہے خَرَّ ساجدًا۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ علي العَرْشِ و خَرُّوا له سُجَّدًا﴾۔
-فلانٌ: خوش حال ہونا۔ (٢) گزرنا (٣) مر جانا۔
-فلان علي فلان: اچانک حملہ کرنا، انجان جگہ سے حملہ کرنا، فهو خارٌّ، وخَرُورٌ، و خَرَّار۔
-القومُ: ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل ہونا۔
هُم الخَرّار و الخَرّارَةُ۔
- الماءُ الأرضَ خَرًّا: پانی کا زمین کو پھاڑ دینا۔ فهو خارٌّ۔
(أَخَرَّهُ): گرا دینا۔
(انْخَرَّ): گر جانا۔
-الرجلُ: اعضاء کا ڈھیلا ہونا۔
(الخَرَّارَةُ): بہتا چشمہ (٢) پھرکی (٣) ایک پرندہ (ج) خَرَّار۔
(الخُرُّ): کان کی جڑ۔
-من الرَّحَي: چکی کا سوراخ جس میں گیہوں وغیرہ ڈالے جاتے ہیں۔
-من الأرضِ: زمین میں سیلاب سے ہونے والا سوراخ۔
(ج) خِرَرَةٌ۔
(الخَرِيرُ): تیز پانی کی بہاؤ کی آواز پرندے کی بازوؤں کی پھڑپھڑاہٹ کی آواز۔
(٢) دو ٹیلوں کے درمیان پست جگہ (ج) أخِرَّة۔
(الخِرِّيَان): بزدل آدمی۔
(خَرَزَ) الجلدَ و نحوَه ـُ خَرْزًا: چمڑے کو ستالی سے سینا۔
(خَرِزَ) ـَ خَرَزًا: منظم ہونا۔
(خَرَّزَه): مہروں اور گھونگھوں سے مزین ہونا۔
(الخِرَازَةُ): موچی کا پیشہ۔
(الخَرَّازُ): موچی (٢) مہرے بنانے والا۔

Marfat.com

(الخَرَزَةُ): ڈورے میں پرویا ہوا گھونگا۔ مہرہ (شیشہ وغیرہ کا) سوراخ دار دانہ۔ تسبیح کا دانہ' پتھر کا نگ' منقش نگینہ (٢) بے پتوں کا ترشی دار پودا جو ایک ہاتھ لمبا ہوتا ہے (ج) خَرَزٌ خَرَزَات۔

- خَرَزُ الظَّهْرِ: ریڑھ کی ہڈی کے منکے۔

(الخُرْزَةُ): سوراخ اور اس کا دھاگہ۔ (٢) دو سوراخوں کے بیچ سلائی۔

- جَمَعَ بينَ سَيْرَيْنِ في خُرْزَةٍ: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو ایک حاجت کے ضمن میں دو حاجتوں کا سوال کرے۔ (ج) خُرَزٌ۔

(المِخْرَزُ): موچی کی ستالی (ج) مخاریز۔

(المِخْرَزُ): المِخْرازُ (ج) مخارز۔

(خَرَسَ) النُّفَسَاءَ ـُ خَرْسًا: زچہ کے لئے کھانا (اچھوانی) تیار کرنا (٢) زچہ کو اس کی خوراک دینا۔

(خَرِسَ) ـَ خَرَسًا: گونگا ہونا' زبان بند ہونا۔

-الجَمَلُ: اونٹ کے منہ سے جھاگ کے ساتھ ہلکی آواز نکلنا۔

-الكتيبةُ: فوجی دستہ کا خاموشی سے روانہ ہونا کہ ہتھیاروں اور فوجیوں کی آواز نہ سنائی دے۔

-اللَّبَنُ: دودھ کا اتنا گاڑھا ہونا کہ انڈیلنے پر کوئی آواز پیدا ہو اور اسی طرح کی دوسری آوازیں پیدا ہو۔

-السَّحابُ: بادل کا گرج اور چمک سے خالی ہونا۔

-الماءُ: پانی بہنے کی آواز نہ ہونا۔

-الجَبَلُ: پہاڑ سے آواز کی بازگشت کا نہ ہونا۔

-الأرض: زمین کا قابل کاشت نہ ہونا۔ هو أخرَسُ' هي خَرْساء (ج) خُرْسٌ و خُرْسَان۔

'-فلانٌ: منکے سے پینے کی وجہ سے رات کو نیند نہ آنا هو خَرِسٌ۔

(أخرَسَتِ) الأرضُ: زمین کا قابل کاشت نہ ہونا۔

-اللهُ فلانًا: گونگا بنانا۔

(خَرَّسَ) علي النُّفَساء: زچہ کو اس کی خوراک دینا۔

-النُّفَساءَ: زچہ کے لئے اچھوانی بنانا۔ کہا جاتا ہے خَرَّس عنها۔ (٢) خوراک کھلانا۔

(تَخارَسَ): بناوٹی گونگا بننا۔

(تَخَرَّسَتِ) المرأةُ: عورت کا اپنے لئے اچھوانی بنانا۔

- تَخَرَّسِي يا نَفْسُ لا مُخَرِّسَةَ لَكِ: یعنی تو اپنا کام خود ہی کر کوئی دوسرا کرنے والا نہیں۔

(اسْتَخْرَسَت) الأرضُ: نا قابل زراعت زمین۔

(الخِرَاسُ): تقریب ولادت کا کھانا کھلانا۔

(الخَرَّاسُ): منکے بنانے والا یا بیچنے والا۔ (٢) شراب بیچنے والا۔

(الخَرْسُ): منکا' کہا جاتا ہے سَمِنَ حتّٰی صارَ كالخَرْس (ج) خُرُوسٌ۔

(الخُرْسُ): الخِراس (ج) أخْرَاس۔

(الخِرْسُ): منکا (٢) نا قابل کاشت زمین۔

(الخَرْساء): سانپ (٢) مصیبت (خُرْس)

(الخُرْسَةُ): کھانا یا سوپ جو زچہ کے لئے تیار کیا جاتا ہے' اچھوانی۔ حدیث میں کھجور کے بارے میں آتا ہے (هِيَ صُمْتَةُ الصَّبِيِّ و خُرْسَةُ مَرْيَم)۔

(الخَرُوس) من النِّساء: زچہ کے لئے اچھوانی تیار کی جائے (٢) لڑکی جو پہلی بار حاملہ ہو (٣) کم دودھ دینے والی۔

(الخُرْسِي): نہ بلبلانے والا اونٹ۔

(تَخَرْسَنَ): ملک خراسان میں آنا (٢) خراسان میں قیام کرنا (٣) خراسانی عادات و خصائل والا ہونا۔

(الخَرْسانة): کنکریٹ' ریت اور سیمنٹ۔ آر سی مع لوہا (محدثہ)۔

(خَرَشَ) من الشيءِ ـِ خَرْشًا: لے لینا۔

- فلانٌ يَخْرِشُ من فلانٍ الشيءَ: جھپٹ لینا۔

-لأهله: بال بچوں کے لئے کمانا۔

-الجَسَدَ: ناخن لگانا' خراش لگانا۔

-البَعِيرَ و الغُصْنَ: اونٹ کو یا ٹہنی کو مڑی ہوئی چھڑی سے اپنی طرف کھینچنا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (أنّه أفاض وهو يَخْرِشُ بَعِيرَه بِمِحْجَنِه) کہا جاتا ہے۔ خَرَشَ الغصن۔

-الدَّابَّةَ: جانور کی جلد پر لوہے کے داغ جیسا لمبا نشان لگانا۔

-الذُّبابُ فلانًا: مکھی کا کاٹنا۔

(خَارَشَه) مُخارَشَةً و خِرَاشًا: ایک دوسرے کو نوچنا کھسوٹنا (٢) زبردستی لے لینا۔

(خَرَّشَ) الزَّرْعُ: خوشہ نکل آنا۔

-الجَسَدَ: خراش لگانا۔

(اخْتَرَشَ) الجَرْوُ: حملہ کرنا' جھپٹنا مارنا۔

-لأهله: روزی کمانا۔

-الجَسَدَ: خراش لگانا۔

-الشيءَ: حاصل کرنا۔

(تَخارَشَتِ) الكِلابُ و السَّنانِيرُ: کتوں بلیوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

(الخِرَاشُ): لوہے کے داغ جیسا لمبا نشان جو جانور کی جلد پر ہوتا ہے (ج) أخْرِشَةٌ۔

(الخُرَاشَةُ): برادہ۔

- لي عنده خُرَاشَةٌ: میرا اس کے ذمے معمولی حق ہے۔

(الخَرْشُ): گھر کا پرانا ردی سامان (٢) ایسا آدمی جو ڈر' بھوک یا پہرے کی وجہ سے کم سوئے (ج) خُرُوش۔

(الخَرَشُ): گھر کا پرانا ردی سامان (ج) خُرُوش۔

(الخِرْشَاءُ): ٹوٹے ہوئے انڈے کا بالائی حصہ۔
(٢) انڈے کا باریک چھلکا جو اوپری چھلکے کے اندر ہوتا ہے (٣) سانپ کی کینچلی۔

-من اللبن: دودھ کی جھاگ یا بالائی۔

-مِنَ العسل: شہد کا موم اور اس میں پڑی ہوئی مردہ مکھیاں۔

-من الصدر: بلغم' سینے سے نکلنے والی لیس دار

Marfat.com

رطوبت (۲) غبار گرد۔ (ج) خَرَاشِیُّ۔
(الخَرَشَۃُ) مکھی (ج) خَرَشٌ۔
(المِخْرَاشُ) لکڑی جس سے چمڑے میں سوراخ کیا جائی ستالی (۲) مڑے ہوئے سر کی چھڑی یا ڈنڈا (ج) مَخَارِیشُ۔
(المِخْرَشُ) المِخْرَاش۔ حدیث میں ہے (ضَرَبَ رأسَه بِمِخْرَشٍ) (ج) مَخَارِش۔
(المِخْرَشَۃ) المِخْرَاش (ج) مَخَارِش۔
(خَرْشَبَ) عَمَلَه: کام کو اچھی طرح نہ کرنا۔
(الخُرْشُبُ) لمبا اور موٹا آدمی۔
(خَرْشَفَ) القومُ: لوگوں میں نقل و حرکت ہونا اور گفتگو کا خلط ملط ہونا۔
(الخِرْشَافُ) سخت زمین جس میں چلنا دشوار ہو۔
(الخَرْشَۃُ) الخِرْشَافُ۔
(الخُرْشُوف) ہاتھی چک (ایک خاردار پودا جس کی جڑ کو پکا کر کھایا جاتا ہے)۔
(خَرْشَمَ) الرَّجُلُ: چہرے پر ناگواری کے اثرات پیدا ہونا۔
(اِخْرَنْشَمَ) دل ہی دل میں بڑا بننا (۲) سکڑا ہوا ہونا، اعضاء کا ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔ (۳) رنگت بدلنا اور گوشت کم ہونا۔
(الخِرْشَمُّ) جَبَلٌ خِرْشَمٌّ: خشک اور سخت پہاڑ۔
(الخِرْشَمَّۃ) سخت زمین۔
- أَرْضٌ خِرْشَمَّۃ خشک اور سخت زمین۔
(الخُرْشُوم) وادی یا میدان پر جھکی ہوئی پہاڑ کی چوٹی یا نوک (۲) بڑا پہاڑ (۳) سخت زمین (ج) خَرَاشِیمُ۔
(خَرَصَ) ـُ خَرْصًا جھوٹ بولنا۔ قرآن پاک میں ہے ﴿قُتِلَ الخَرّٰصُوْنَ﴾۔
-الشیئَ اٹکل و انداز ے سے بات کہنا۔
- خَرَصَ النَّخلَ والکَرْمَ: کھجور کے درخت یا انگور کی مقدار و تعداد کا تخمینہ کرنا۔ حدیث میں ہے (أنه صلی الله علیه وسلم أمَرَ بالخَرْصِ فی النَّخلِ والکَرْمِ خاصَّۃً) ھو خارِصٌ (ج) خُرَّاصٌ برائے مبالغہ۔

-النَّهرَ: بند باندھنا۔
-الشیئَ خِرَاصَۃً: درست کرنا۔
(خَرِصَ) ـَ خَرَصًا: بھوک اور سردی سے دو چار ہونا۔ ھو خَرِصٌ۔
(اخْتَرَصَ) جھوٹ بولنا۔
- اخْتَرَصَ القولَ: بات گھڑنا۔ (۲) بہتان باندھنا۔
(تَخَرَّصَ) جان بوجھ کر غلط بات کہنا۔
- تَخَرَّصَ القولَ: بات گھڑنا۔
(الخَارِصِیْن) توتیا، جست (د)۔
(الخِرَاصُ) نیزہ (۲) نیزہ کا پھل (ج) خُرُص۔
(الخَرْصُ) الخِرَاصُ (ج) أخْرَاصٌ۔
(الخِرْصُ) الخِرَاص (۲) سونے یا چاندی کا ٹکڑا یا انگوٹھی (۳) ایک دانے والی کان کی بالی (۴) مٹکا (۵) ٹوکری، کنڈی (۶) مضبوط اونٹ (ج) أخْرَاص و خِرْصَان۔
(الخُرْصُ) الخِرَاصُ (۲) زرہ (۳) توشہ دان (۴) ٹہنی، کھجور کی شاخ (۵) سونے یا چاندی کی انگوٹھی۔ حدیث میں ہے (أن النبیَّ صلی الله علیه وسلم وَعَظَ النِّساءَ و حَثَّهنَّ علی الصَّدقه فَجَعَلَت المَرْأۃُ تُلْقِیْ الخُرْصَ و الخَاتَمَ)۔
(۶) ایک دانے والی کان کی بالی (۷) شہد نکالنے کی لکڑی (ج) أخْرَاص و خُرْصَان۔
(الخُرْصَۃُ) اچھوائی، زچہ کا کھانا (۲) رخصت (۳) حصہ (ج) خُرَص۔
(الخَرِیْص) الخِرَاص (۲) حوض نما کشادہ گڑھا جس میں دریا کا پانی بہہ کر آتا ہے اور پھر دریا میں واپس چلا جاتا ہے (۳) ٹھنڈا پانی: ماءٌ خَرِیصٌ بھی کہتے ہیں۔
-من البحرِ او النّهر: دریا یا سمندر کا رخ یا کنارہ۔ (۲) سمندر کا جزیرہ۔
(المِخْرَصُ) الخِرَاص (۲) خنجر (۳) شہد نکالنے کی لکڑی (ج) مَخَارِصُ۔
(خَرَطَتْ) الدَّابَّۃُ ـُ خِرَاطًا: جانور کا رسی چھڑانا اور بھاگ جانا۔

-المرأۃُ: عورت کا خود سر اور بدچلن ہونا۔
ھی خَرُوْطٌ (ج) خُرُطٌ۔
- البعیرُ وغیرہ خَرْطًا: لید کرنا، خَرَطَهُ البَقْلُ بھی کہتے ہیں۔
-فی حدیثه: جھوٹ بولنا۔
-فی الأمر: خود سری اور من مانی کرنا۔ ھو خَرُوط۔
حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے: اَتَاهُ قومٌ بِرَجُلٍ فقالوا إنّ هذا یَؤُمُّنَا و نَحْنُ له کارِهُون فقال له علیٌّ: إنَّكَ لَخَرُوطٌ۔
-الشَّجَرَ: درخت کے پتے ہاتھ سے کھینچ کر اُتارنا۔ مثل میں ہے (ذٰلِكَ خَرطُ القتاد: اس وقت بولتے ہیں جب کسی کام کے راستے میں کوئی رکاوٹ ہو۔ کہا جاتا ہے خَرَطَ وَرَقَ الشجرِ۔
-العُنقودَ: ہاتھ کی ساری انگلیوں سے انگور کے دانے کھینچنا۔
-الدَّوَاءُ فلانًا: درست لگا دینا۔
-الإبلَ فی المَرْعَی: اونٹ کو چراگاہ میں چھوڑنا۔ کہا جاتا ہے خَرَطَ البَازِیَ۔
-تابعَهُ علی النّاس: اپنے ماتحت یا نوکر کو لوگوں کی ایذا رسائی کے لئے چھوڑ دینا۔
-العُودَ: لکڑی کو برابر اور ہموار کرنا۔
-الأشیاءَ: تھیلے میں رکھنا، سمیٹنا اور جمع کرنا۔
(خَرِطَتِ) اللَّبُونُ ـَ خَرَطًا جانور کے تھن سے جمع ہوا دودھ نکلنا (۲) دودھ کے ساتھ زرد رنگ کا پانی نکلنا (بیماری کی وجہ سے یا تری پر بیٹھے رہنے کی وجہ سے)۔
-فلانٌ: کھانے سے پھندا لگنا۔
اخْرَطَ الخَرِیطَۃَ: چمڑے کا تھیلا بنانا۔
-اللَّبُونُ خَرِطَتْ۔
(اخْتَرَطَ) فی البُکاء: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
-العُنقُودَ: خوشۂ انگور کو منہ میں رکھ کر اس کی ٹہنی کو بغیر دانے کے نکالنا۔
-السَّیفَ: تلوار سونتنا۔ صلوۃ الخوف کی حدیث میں ہے (فَاخْتَرَطَ سَیْفَه)۔
(انْخَرَطَتِ) الدَّابَّۃُ: جانور کا رسی چھڑا کر

Marfat.com

بھاگنا۔
-الصَّقْرُ: باز کا شکار پر ٹوٹ پڑنا۔
-جِسْمُهُ: لاغر ہونا۔
-الفرسُ و غیرهُ فی العدْوِ: تیز دوڑنا۔
-فی الأمر: من مانی کرنا۔
-علیه بالقبیح: بدزبانی سے پیش آنا۔
(تَخَرَّطَ) فی الأمر: خودسری کرنا۔
(اسْتخرطَ) فی البکاء: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
-(الإخریطُ): ایک نبات جو اونٹ کا پاخانہ پتلا کرتی ہے۔
(الخِراطَةُ): خراد کا پیشہ۔
(الخُراطَةُ): برادہ (۲) آنتوں میں موجود تھوڑا پانی۔
- خُراطَةُ الأمْعاء: دائمی اسہال آنتوں سے خارج ہونے والا مادہ۔
(الخَرّاطُ): پٹی کوٹ۔
(الخِرْطُ): جما ہوا یا بندھا ہوا دودھ جس کے اوپر زرد رنگ کا پانی ہوتا ہے۔
(الخَریطَةُ): چمڑے وغیرہ کا تھیلہ جو اوپر سے بند ہوتا ہے۔
-(فی اصطلاح اھل العصر): جغرافیائی نقشہ' میپ' چارٹ (ج) خرائِط (مع)۔
(المِخْراط) مِن ذوات الضَّرع: بکری یا اونٹنی جس کے تھن سے جما ہوا دودھ نکلتا ہو (۲) خراد کی مشین (ج) مَخارِط۔
(المِخْرَطُ): خراد کی مشین (ج) (مخارط)۔
(المِخْرطَةُ): المِخْرط (ج) مخارطُ۔
(المَخْروطُ): (عند علماء الھندسة) مخروطی شکل کا' گاجر کی شکل کا۔
(الخَرْطُوشُ): کارتوس (ترکی لفظ) (د)۔
(خَرْطَمَهُ): سونڈ پر مارنا (۲) ٹیڑھا کرنا۔
(اخرنطَمَ): تکبر سے ناک بلند کرنا (۲) غصہ سے سونڈ موڑنا۔ غضبناک ہونا۔
(الخُراطِمُ) من النساء: عمر دراز عورت۔
(الخُرْطُومُ): ناک (۲) ناک کا اگلا حصہ کہا جاتا ہے " خُرْطُومُ الفیل و خُرْطوم الخنزیر"۔
وَسَمَهُ علی الخرطوم: ذلیل کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿سَنَسِمُهُ عَلَی الْخُرْطُومِ﴾
(۲) تیز شراب جلد نشہ لانے والی (ج) خراطیم و خراطیم القوم: سرداران قوم۔
(الخُرْطُمانِیُّ): بڑی سونڈ والا۔
(الخَرَاطِینُ): لمبے کیڑے جو دریا کی مٹی میں ہوتے ہیں کینچوے۔
(خَرَعَ) الشیئَ -َ خرعًا: پھاڑنا۔
(خَرِعَ) الشیئُ -َ خَرَعًا' و خَراعَةً: نرم اور ڈھیلا ہونا (۲) ٹوٹنا۔
- فلانٌ: خوف زدہ ہونا' ہوش اڑانا۔ ابو سعید خدریؓ کی حدیث ہے (لو سمع أحَدُکم ضَغْطَةَ القبر لخَرِعَ) فھو خَرِعٌ و خَرِیْعٌ وھی خَرِعَةٌ و خریع و خریعة۔
(خُرِعَ) خُراعًا: تندرست آدمی کا اچانک مر جانا۔ (۲) دیوانہ ہونا۔
(خَرَّعَ) الثَّوْبَ: کپڑے کو کسی سے رنگنا۔
(اخْتَرَعَهُ) پھاڑنا (۲) ایجاد کرنا (۳) فوری طور پر کوئی کام کرنا (۴) گھڑنا۔
-فلانًا: کسی کے خیانت کرنا اور اس کا مال ہتھیا لینا کرنا۔
-الدَّابَّةَ: کسی کو عاریۃً جانور دینا اور واپس لے لینا۔
(انْخَرَعَ): پھٹنا (۲) ڈھیلا اور نرم ہونا۔
-الرَّجُلُ: حقیر و کمزور ہونا۔ کہا جاتا ہے انْخَرَعَ لہ۔
-العُضْوُ: عضو کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
(تَخَرَّعَ): انْخَرَعَ۔
(الخَرَاعُ): اونٹنی کی پشت کی شکستگی جس کی وجہ سے وہ ایک طرف بیٹھی رہتی ہے۔
(الخَرَاعَةُ): آوارگی۔
(الخِرْیَعُ): کسم کا پھل' کسم کے دانے۔
(الخَرَعُ): بکری کے کان کا شگاف (جو علامت کے لئے ہوتا ہے)
(الخِروَعُ): ہر کمزور پودا جو سڑ جائے (۲) ارنڈ کا درخت' بیدانجیر۔
(الخَرْوَعُ): آوارہ عورت (۲) نرم و نازک عورت جو نزاکت سے لچک کر چلتی ہو۔
(الخِرْوَعَةُ): کہتے ہیں: امرأةٌ خِرْوَعَةٌ۔ خوبصورت نازک اندام عورت۔
(الخَرِیْعُ): الخِرْیَعُ (۲) الخَرْوَع (۳) اونٹنی جس کی پشت میں شکستگی ہو (۴) ہر وہ چیز جو جلد اور آسانی سے ٹوٹ جائے (۵) اونٹ کا لٹکا ہوا ہونٹ۔
(الخَرِیْعَةُ): الخَرِیْع۔
(الخَرْعَبُ) من الغصون: لمبی اور نرم شاخ جو نوخیز اور نو عمر لچکدار ہو۔
-من النساء: جوان نازک اندام اور متناسب الاعضاء عورت (ج) خَرَاعِبَةٌ۔
(الخُرْعُوبُ): الخَرْعَبُ۔
- من الجمال: لمبا اور خوبصورت جسم والا اونٹ۔
- من النُّوق: زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (ج) خَرَاعِیبُ۔
(الخُرْعُوبَةُ): الخَرْعب (۲) کھیرا یا چربی کا ٹکڑا (ج) خَراعیب۔
(خَرَفَ) فی بُسْتانِهِ -ُ خَرْفًا: موسم خریف میں پھل توڑنے کے وقت باغ میں قیام کرنا۔
- الثمرَ: خَرْفًا و خِرَافًا فصل خریف میں پھل توڑنا ھو مَخْرُوف و خَرِیْف کہا جاتا ہے خَرَفَ النخلَ۔
-الماشیةُ: موسم خریف میں مویشی کے چرنے کا سبزہ اگ آتا ہے۔
(خَرِفَ) -َ خَرَفًا: بڑھاپے کے باعث سٹھیا جانا۔ ھو خَرِفٌ وھی خَرِفَةٌ۔
(خَرُفَ) الرجلُ -ُ خَرَفًا و خَرَافَةً بڑھاپے سے سٹھیا جانا۔
(خُرِفَ): موسم خزاں کی بارش سے سیراب ہونا کہتے ہیں خُرِفَ القومُ و خُرِفَتِ الأرْضُ۔
(أخْرَفَ): موسم خزاں میں داخل ہونا۔
-الدَّابةُ: موسم خزاں میں بچہ جننا۔
ھی مُخْرِف۔

Marfat.com

-النخلُ: کھجوروں کے توڑنے کا وقت آجانا۔
-الذُّرةُ: مکئی کا خوب لمبا ہو جانا۔
-القومُ بمکان کذا: کسی جگہ موسم خزاں میں قیام کرنا۔
الکِبَرُ الرجُلَ: بڑھاپے کا آدمی کی عقل کو خراب کردینا۔
-فلاناً نَخلةً: کسی کو موسم خزاں میں پھل چننے کے لئے درخت دینا۔
(خَارَفَه) مُخَارفةً و خِرَافًا: کسی سے موسم خزاں کے دوران معاملہ کرنا (۲) موسم خزاں میں کوئی چیز کرایہ پر لینا۔
(خَرَّفَهٗ): کسی کو فاسد العقل قرار دینا۔
(اِختَرَفَ) الثمرَ: خزاں میں پھل چننا۔
(الخَارِفُ): کھجور کے درختوں کا نگران (ج) خُرّافٌ۔
(الخِرَاف): پھل چننے کا زمانہ۔
(الخُرَافَةُ): موسم خزاں کا چنا ہوا پھل (۲) جھوٹی بات جو سننے میں بھلی لگے۔
(الخُرْفَةُ): موسم خزاں کا چنا ہوا پھل' حدیث میں ہے (النّخلة خُرفة الصائم)۔
(الخَرُوفُ): بکری کا چھ ماہ کا بچہ ھی خروفةٌ (ج) خِرافٌ و اَخرِفة و خِرفانٌ کہاوت ہے'' کالخروف اینما اتّکأ اتّکأ علی صوفٍ'' خوشحال آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الخَرُوفَةُ): کھجور کا وہ درخت جس سے آدمی اپنے لئے اور گھر والوں کے لئے کھجوریں توڑے (ج) خرائفُ۔
(الخریفُ) موسم خزاں (۲۱ ستمبر سے ۲۱ دسمبر تک کا موسم) (۲) موسم خزاں کی بارش (۳) سردیوں کے شروع کی پہلی بارش۔
(۴) چنی ہوئی تازہ کھجور۔
-لَبَنٌ خَرِیفٌ تازہ دودھ جس کو نکالے ہوئے زیادہ وقت نہ گزرا ہو۔
(الخریفَة) الخَرُوفَة۔
(المَخرَفُ) موسم خزاں میں قیام کرنے کی جگہ (۲) باغ (ج) مَخارف۔

(المِخرَفُ): چھوٹی ٹوکری جس میں خزاں کے تازہ پھل توڑ کر ڈالے جاتے ہیں۔ حدیث میں ہے (انّه اخذ مخرفافاتی عذقًا) (ج) مخارف۔
(المَخرَفَةُ): باغ (۲) کھجور کے درختوں کی دو قطاروں کے درمیان کا راستہ (۳) واضح راستہ (ج) مخارِفُ۔
(خَرفَجَه): وسیع اور کشادہ کرنا۔
-عیشٌ مخرفجٌ: آسودہ اور کشادہ زندگی۔
-سَرَابیلُ مخرفجٌ: کشادہ اور ڈھیلے ڈھالے کپڑے۔ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ میں ہے (انّه کَرِهَ السراویل المخرفجة)۔
-فلاناً: کسی کو عمدہ غذا کھلانا۔
-الشیئَ: بہت زیادہ لینا۔
(الخَرَافِجُ): آسودہ حالی (۲) موٹا۔
-نبتٌ خَرافجُ: ملائم اور تروتازہ سبزہ۔
(الخَرفاجُ): خوشحالی۔
(الخُرفُجُ): خوشحالی' کہا جاتا ہے'' خروفٌ خرفُجٌ'' موٹا بکرا۔
(الخِرفِیجُ): خوشحالی۔
(الخُرفُعُ): وہ روئی جو کونپل میں خراب ہو گئی ہو۔
(الخِرفِعُ): دھنی ہوئی اون۔
(الخُرفُقُ): خردل فارسی (لغت شامی)۔ مصر میں حشیشة السلطان کے نام سے معروف ہے۔
(خَرَقَ) فی البیت ـُ خُرُوقًا: ٹھہر سے رہنا۔
-الشیئَ ـِ خَرقًا پھاڑنا' سوراخ کرنا۔
- الارضَ: طے کرنا' کنارے تک پہنچانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿ اِنَّكَ لَنْ تَخرِقَ الاَرضَ وَلَن تَبلُغَ الجبالَ طُولًا ﴾۔
- الکذبَ جھوٹ گھڑنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿ وَخرقوا لَهٗ بَنِینَ وَ بَنَاتٍ بِغَیرِ عِلمٍ سُبحَانَهٗ ﴾۔
(خَرِقَ) ـَ خَرَقًا بےوقوف ہونا (۲) اعتدال سے کام نہ کرنا (۳) حیران و پریشان ہونا۔ ھو خَرِقٌ وھی خَرِقَةٌ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کی حدیث میں ہے: (فلما اصبح دعاها فجاءت خَرِقَةً من الحیاء)۔
-الظبی و الطائر: پرندے یا ہرن کا شکار کو دیکھ کر خوف کی وجہ سے زمین سے چمٹ جانا اور اُٹھنے یا اڑنے پر قادر نہ ہونا۔
-بالشّیءِ: کسی چیز سے ناواقفیت کی بنا پر اچھی طرح نہ کرنا۔
-فی البیتِ: لگاتار قیام کرنا' ھو اَخرق وھی خرقاء (ج) خُرقٌ۔
(خَرُقَ) ـُ خرقًا: بےوقوف ہونا۔
-بالشیئِ: کسی چیز کے بارے میں ناواقف ہونا اور اسے ادھورا کرنا۔
(اَخرَقَه) الفَزَعُ: دہشت زدہ کردینا۔
(خَرَّقَ) الثّوبَ و غیرهٗ: پھاڑنا کھونچا کرنا۔
-الکذبَ: کثرت سے جھوٹ گھڑنا۔
(اختَرَقَ) الثوبَ و نحوه: پھاڑنا۔
-القومُ: لوگوں کے بیچ میں سے گزرنا۔
-دارَ فلانٍ: کسی کے گھر میں اپنی ضرورت کے لئے راستہ بنالینا۔
-الارضَ: زمین میں بغیر راستہ کے ایک طرف کو چلنا۔
-الخیلُ مَابین القُرٰی و الشَّجرِ: گھوڑوں کا بستیوں اور درختوں کے درمیان سے گزرنا۔
(انخَرَقَ) الشیئُ: پھٹنا۔
-الریحُ فی الارضِ: ہوا کا بےرخ چلنا (۲) ہوا کا تیز چلنا۔
(تَخَرَّقَ): پھاڑنا۔
-فی الکَرَمِ: بےانتہا سخاوت کرنا۔
-الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا۔
(الاَخرَقُ): بےوقوف۔
-بَعیرٌ اخرقُ: ایسا اونٹ جس کے پاؤں سے پہلے پاؤں کا کنارہ زمین پر پڑتا ہو۔
(الخارِقُ): پھاڑنے والا۔
- سیفٌ خارقٌ: تیز تلوار (۲) متکلمین کے نزدیک ایسا امر جو مقتضائے عادت کے خلاف ہو اگر اس کے ساتھ تحدی بھی ہو تو اس کو ''معجزہ'' کہتے ہیں۔

Marfat.com

(الخَرَقُ): پرندہ کی ایک قسم (ج) خِرَاقٌ۔
(الخِرِّيقُ): ہوشیار اور فیاض نوجوان سخی۔
(الخَرْقُ): دیوار وغیرہ کا سوراخ۔
(۲) بے آب و گیاہ مقام (۳) کشادہ اور کھلی زمین جہاں تیز ہوائیں چلتی ہوں (ج) خروقٌ۔
(الخِرْقُ): ہوشیار اور سخی نوجوان۔ (ج) اَخراقٌ خِراقٌ و خروقٌ۔
(الخُرْقُ): جہالت (۲) بیوقوفی۔
حدیث میں ہے (الرِّفق یُمْنٌ والخرقُ شؤمٌ)۔
(الخُرُقُ): الخُرْقُ۔
(الخَرَقُ): ریت۔
(الخَرْقَاءُ): کشادہ اور کھلی زمین جس میں تیز ہوائیں چلتی ہوں (۲) تیز ہوا (۳) ایسی ہوا جو ایک رخ پر نہ چلے (۴) وہ عورت جو دستکاری وغیرہ نہ جانتی ہو۔ کہاوت ہے (تحسبها خرقاء وهي صناع)۔ (۵) وہ اونٹنی جو چلتے ہوئے ٹھیک پاؤں نہ رکھے۔
-اُذُنٌ خَرْقَاءُ: وہ کان جس میں آر پار سوراخ ہو۔
-شاةٌ خرقاءُ: بکری جس کے کان میں گول سوراخ ہو۔ یا جس کے کنارے کے بیچ کا حصہ کنارے کے پاس سے کٹا ہو۔
(الخِرْقَةُ): پھٹے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا۔ (ج) خِرَقٌ۔
(الخَرُوقُ): ٹھنڈی نرم ہوا۔
(الخَرِيقُ): ایسی پست سرسبز زمین جو ایسی دو زمینوں کے درمیان ہو جن پر سبزہ نہ ہو (۲) ٹھنڈی اور تیز ہوا (۳) ہلکی نرم ہوا جو مسلسل نہ چلے (۴) وادی کا کشادہ حصہ (۵) پانی کے بہنے کی جگہ جو گہری نہ ہو اور درختوں سے خالی نہ ہو۔ (۶) ایسا رحم جس میں سوراخ ہو گیا ہو اور حمل نہ ٹھہرتا ہو (ج) خَرائق و خُرُقٌ۔
(المُخْتَرَقُ): گزرگاہ۔
-مخترقُ الرياح: ہواؤں کے چلنے کی جگہ (۲) ہوا کے گزرنے کی جگہ۔

(المِخْرَاقُ): خوبصورت جسم کا آدمی (لمبا ہو یا نہ ہو) (۲) تجربہ کار۔ ماہر جیسے "هو مخراق حرب" وہ لڑائیوں کا ماہر ہے (۳) سخی (۴) تلوار (۵) رومال وغیرہ جس کو لپیٹ کر بچے ایک کھیل میں اس کو مارتے ہیں یا ڈراتے ہیں (۶) جنگلی بیل۔
(المَخْرَقُ): لمبا چوڑا جنگل یا بیابان جس میں تیز ہوائیں چلتی ہوں۔
(المَخْرُوقُ): بدنصیب آدمی جسے کبھی خوشحالی نصیب نہ ہوئی ہو۔
-هو مخروق الكف بالنوال: وہ فیاض و سخی ہے۔
(خَرْقَلَ): اندھا دھند تیر اندازی کرنا۔
-في رميهِ السهمَ: احتیاط اور طریقہ سے تیر اندازی کرنا۔
(خَرَمَ) الشيءَ ـِ خَرْمًا: سوراخ کرنا۔ (۲) پھاڑنا (۳) کاٹنا۔
-فلانًا: نتھنوں کے بیچ کی ہڈی کو پھاڑنا۔ (۲) کسی کے ناک کے کنارے کو اس طرح پھاڑنا کہ اسے نکالا نہ کہا جا سکے۔ کہا جاتا ہے "مَا خَرَمَ من الحديث حَرْفًا" اس نے گفتگو سے ایک حرف بھی کم نہیں کیا۔ حدیث سعد رضی اللہ عنہ میں ہے: (مَا خرمتُ من صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئًا)۔
-الوباءُ و نحوهُ القومَ: وبا وغیرہ کا قوم کو ختم کر دینا۔
-الرَّامِي القرطاسَ: نشانہ پر تیر مارنا لیکن سوراخ نہ ہونا کہا جاتا ہے "مَا خَرَمَ الدَّلِيْلُ عن الطَّرِيْقِ" رہبر راستہ نہیں ہٹا۔
-الشاعرُ البَيْتَ: شاعر کا فَعُوْلُنْ سے فاء کو یا مَفَاعَلَتُنْ یا مفاعیلن سے میم کو حذف کر دینا۔ البيتُ مخرومٌ۔
(خَرِمَ) ـَ خَرَمًا: نتھنوں کے بیچ کی ہڈی کا پھٹا ہوا ہونا (۲) کان کا پھٹا ہوا ہونا۔ هو اَخْرَمُ وهي خرماءُ۔
(خَرُمَ) ـُ خَرَامَةً: بے شرم و بے حیا ہونا۔ هو خَرِيْمٌ (ج) خُرَمَاءُ۔

(خَرَّمَ) الشيءَ: پھاڑنا (۲) کاٹنا۔ حدیث میں ہے (ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان يضحّى بالمخرّمة الاذن)۔
(اخْتَرَمَتْهُ) المَنِيَّةُ: موت آ جانا۔
-الوباءُ و نحوه القومَ: قوم کو نیست و نابود کر دینا۔
(انْخَرَمَ): پھٹنا (۲) کٹنا۔
-العامُ و نَحْوُهُ: سال کا گزر جانا۔
-القومُ: فنا و نیست و نابود ہونا۔ حدیث میں ہے (يريدان يَنْخرمَ ذلك القرنُ)۔
-الكتابُ: کتاب کا ناقص ہونا اور بعض اوراق کا کم ہونا۔
(تَخَرَّمَ): پھٹنا۔
-فلانٌ: بابک خرمی کا پیروکار ہونا۔
-زَبَدُ فلان او زِنْدُه: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
-الوباءُ و نَحْوهُ القومَ: ہلاک و برباد کرنا۔
-انفُه: غصہ ٹھنڈا ہونا۔ جاءَ يتخرّمُ زندُه او زبدُه۔
(الاَخْرَمُ): وہ ٹیلہ جو کسی نشیب میں اترتا ہو (۲) وہ شعر جس میں خرم واقع ہوا ہو یعنی فعولن سے فاء کو یا مفاعلتن یا مفاعیلن سے میم کو حذف کیا گیا ہو (۳) تالاب حوض (ج) خُرْمٌ "رجلٌ اخرم الرَّأي" کمزور رائے والا آدمی۔
-الاخرمان: اوپر کے جبڑے کے ہر دو طرف دو سوراخ دار ہڈیاں۔
-اخرما الكتفين: بازوؤں کی طرف سے مونڈھوں کے دونوں سرے (۲) مونڈھوں کے نیچے کے دونوں کنارے جو مونڈھوں کی گلیوں کو گھیرے ہوئے ہیں (ج) اَخَارِمُ۔
(الخَرَّامَةُ): برما چھیدنے یا سوراخ کرنے کا اوزار۔
(الخُرَّمُ): خوشگوار زندگی (۲) بنفشی رنگ کا پودا جو لولیا کے مشابہ ہوتا ہے یہ فصیلہ قرنفلیات سے ہے۔
(الخُرَّمِيَّةُ): بابک خرمی کے متبعین خرم ایران کے ایک شہر کا نام ہے جس کی طرف یہ منسوب

Marfat.com

ہیں یہ تناسخ، حلول اور اباحیت یعنی جنسی آزادی کے قائل ہیں۔

(الخَرَمُ): پہاڑ کی نوک (ج) خُرُومٌ۔

(الخُرْمُ): سوراخ۔

-خرمُ الاَکَمَةِ: ٹیلے کی نوک کا آخری کنارہ (ج) خُرُوْمٌ۔

(الخَرْمَاءُ): ٹیلہ جو کسی نشیب میں اترتا ہو (۲) ٹیلہ جس پر چڑھنا ناممکن ہو (۳) ایسی بکری جس کا کان چوڑائی میں کٹا ہو (۴) جھوٹ۔

(الخُرْمَانُ): جھوٹ۔

(الخَرَمَةُ) ناک کا چھیدا جانے والا حصہ۔

(الخَوْرَمَةُ) ناک کا بانسہ (۲) دونوں نتھنوں کا درمیانی حصہ (۳) شگاف دار چٹان (ج) خَوْرَمٌ۔

(اَلْمَخْرِمُ) ریت یا پہاڑ میں راستہ (ج) مَخَارِمُ حدیث ہجرت میں ہے (مَرَّا باسلمَ الاشجعیّ فحملهما علی جمل و بعث معهما دلیلا وقال اسلك بها حيث تعلم من مَخَارِمِ الطُّرق)۔

-مَخرِمُ الأَکمة ٹیلے کی نوک کا آخری سرا۔

-مَخرِمُ الجبل پہاڑ کی نوک۔

-یمینٌ ذات مَخَارِمَ ایسی قسم جس بری ہونے کے راستے ہوں۔

-مخارمُ اللیل رات کا ابتدائی حصہ۔

(خَرْمَدَ) اپنے گھر میں ٹھہرنا (۲) خاموشی سے گردن جھکا دینا۔

(اخْرَمَّسَ) خاموش ہونا (۲) جھکنا اور مطیع ہونا۔

(الخِرْمِسُ) تاریک رات۔

(خَرْمَشَ) العملَ او الکتابَ خراب کرنا (۲) ناخنوں سے پھاڑنا۔

(اِخْرَمَّصَ) اخرمّسَ (کبھی بغیر ادغام کے اِخْرَنْمَصَ اِخرنماصًا بھی کہتے ہیں)۔

(خَرْمَلَ) وَبَرُ البعیر موٹاپے کی وجہ سے اونٹ کے بالوں کے گرنا۔

(تخَرْمَلَ) الثوبُ پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

(الخَرْمَلُ) بہت زیادہ لوگ (۲) بیوقوف عورت (۳) بہت بوڑھی عورت (۴) لمبے ناک والی عورت (۵) ادھیڑ عمر اونٹنی (ج) خَرَامِلُ۔

(خَرْنَقَه) بالسیف: تلوار مارنا۔

(الخُرَانِفُ): لمبا، طویل۔

(الخِرْنِفُ) من النوق: زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (۲) موٹی اونٹنی (۳) روئی (ج) خَرَانِفُ۔

(الخِرْنِفَةُ): خاردار درخت کا پھل (ج) خَرَانِفُ۔

(خَرْنَقَتِ) الارضُ: زمین میں خرگوش کے بچوں کا کثرت سے ہونا (۲) خرگوش کے بچوں کا نکلنا۔

-الناقةُ: اونٹنی کی کوہان کے دونوں جانب چربی کا جمع ہو کر ٹکڑوں کی شکل ابھر آنا۔ (خرگوش کے بچوں کی مانند)۔

(الخِرْنِقُ): خرگوش کا بچہ (۲) جوان خرگوش (مذکر و مونث دونوں کے لئے) (ج) خَرَانِقُ

(الخَوَرْنَقُ): عراق میں نعمان اکبر کا محل۔

خ .... ز

(خَزِبَ) الجلدُ - خَزَبًا: جلد کا بغیر درد کے پھول جانا (۲) جلد کا ایسا موٹا ہونا کہ ورم آلود معلوم ہو۔

-النَّاقَةُ والشَّاةُ اونٹنی یا بکری کے تھنوں کا پھولنا (۲) تھن کے سوراخ کا تنگ ہونا۔ (۳) تھن کا خشک اور دودھ کا تھوڑا ہونا، ھُو خَزِبٌ و اَخزَبُ وھی خَزْبَاءُ۔

(تخزّبَ) الجلدُ خَزِبَ۔

(الخَزَبُ) ٹھیکری۔

(الخَزْبَاءُ) باغ کی مکھیاں۔

(الخُزْبَةُ) سونے کی کان۔

(الخَوْزَبُ) اونٹنی یا بکری کے تھن کا ورم۔

(الخَیْزَبُ) نرم و ملائم گوشت۔

(الخَیْزَبَانُ) نرم و ملائم گوشت (۲) شتر مرغ کا نر بچہ۔

(الخَیْزَبَةُ) نرم و ملائم گوشت کا ٹکڑا۔

(المِخْزَابُ) ایسا اونٹ جس کی جلد پھول جاتی ہو یا موٹی ہو جاتی ہو کہ دیکھنے میں ورم آلود محسوس ہو۔

(تخَزْبَزَ) علینا: بڑا بننا، تکبر کرنا۔

(الخَازبَازُ): باغ کی مکھی (۲) مکھیوں کی بھنبھناہٹ (۳) اونٹوں کی گردن میں نکلنے والی بیماری (۴) بلی۔

(الخِزْبَازُ): الخازبازُ۔

(خَزِجَ)- خَزَجًا: موٹا ہونا۔ ھو خَزِجٌ و خَزِیجٌ۔

(المِخزَاجُ): بہت موٹا اونٹ۔

(الخُزَاخِزُ) من الرجال: موٹے عضلات والا طاقتور اور مضبوط آدمی۔

(الخُزْخُزُ): الخُزَاخِزُ۔

(خَزَرَ)- خَزْرًا: ہوشیار و چالاک ہونا (۲) کن انکھیوں سے دیکھنا۔

(خَزِرَتِ) العینُ - خَزَرًا: آنکھ کا پیدائشی طور پر چھوٹا اور تنگ ہونا (۲) آنکھ کا بھینگا ہونا۔

-النَّظرُ: نگاہ کا ایک جانب معلوم ہونا۔

-فلانٌ: آنکھ جھپکانا (۲) آدمی کا اس طرح دیکھنا کہ جیسے وہ گوشۂ چشم سے دیکھ رہا ہو۔ ھو اَخزَرُ وھی خَزْرَاءُ (ج) خُزْرٌ۔

(خَزَّرَ) الشیخ عینیه: بوڑھے آدمی کا پلکوں کو سکیڑ کر دیکھنا تاکہ زیادہ نظر آئے۔

-الشابُّ عینیه: جوان آدمی کا مکاری سے آنکھیں بھینچنا۔

-الشئَ: تنگ کرنا۔

(تخَازَرَ) نظر تیز کرنے کے لئے آنکھیں بھینچنا (۲) گوشۂ چشم سے دیکھنا (۳) بھینگا بننا۔

(الخَزَرُ): آنکھ کا بھینگا پن (۲) مرغن سوپ۔

(الخُزْرَةُ): کمر کا درد۔

(الخُزْرَةُ) سخت بھینگا پن جس میں آنکھ کی تپلی کنپٹی والے گوشت کی طرف الٹ جاتی ہے۔

(الخزیرُ): ایک کھانا جو قیمہ اور آٹے سے تیار کیا جاتا ہے (۲) آٹے اور چربی سے بنا ہوا سوپ۔

Marfat.com

(الخَزِيرةُ): الخزيرُ۔ حدیث عتبان رضی اللہ عنہ میں ہے (انّهٗ حَبَسَه النبیُّ صلی اللہ علیه وسلم علی خزیزة تُصنع لَه)۔

(الخَوْزَرٰی): ناز و انداز اور اتراہٹ والی چال۔

(الخَیْزُرَانُ): ہر نرم لکڑی (۲) فصیلہ نجیلیہ کا ایک درخت جس کی شاخیں نرم اور لکڑی چکنی ہوتی ہے اس کی بہت سی قسمیں ہیں (ج) خیازرُ کہا جاتا ہے ''کَانَّ قَدَّها غصنُ بانٍ او قضیبُ خیزرانٍ (۳) بانس (۴) کشتی کا چپّو ار۔

(الخَیْزُرَانَةُ): کشتی کا چپّوار۔

(خَزْرَبَ) الکلامَ: بات کا گول مول اور غیر واضح ہونا۔

(خَزْرَجَتِ) الشّاۃُ و غیرها: لنگڑا ہونا۔

(الخَزْرَجُ): جنوبی ہوا (۲) ٹھنڈی ہوا۔ (۳) شیر (۴) انصار کی ایک فرع (دوسری کا نام اوس ہے)

(الخِزْرَافَةُ): کمزور دل پست ہمت آدمی (۲) ایسا آدمی جو مجلس کے آداب سے نابلد ہو (۳) خوش طبع باتونی آدمی۔

(خَزَّهٗ) بسهمٍ ـُ خَزًّا: تیر مار کر آر پار کر دینا۔

-خَزَّهٗ ببصرہ: نگاہ میں رکھنا۔

-الحائطَ: دیوار کے اوپر کانٹے بچھانا تا کہ اس پر چڑھا نہ جا سکے۔ خَزَّ الحائطَ بالشوكِ بھی کہا جاتا ہے۔

(خَزَّ) التمرُ ـَ خَزًّا: کھجور کا قدرے ترش ہونا۔ ھو خَازٌ۔

(اخْتَزَّهٗ) بِسَهْمٍ: تیر مار کے آر پار کر دینا۔

-ببصرہٖ: نگاہ میں رکھنا۔

-فُلانًا: کسی کو مجمع سے اٹھا کر لے جانا۔

-بعیرًا من الابلِ: گلہ سے ایک اونٹ کو ہنکا کر لے جانا اور باقی کو چھوڑ دینا۔

(الخَزُّ) من الثیاب: اون اور ریشم کا بنا ہوا کپڑا (۲) خالص ریشم کا کپڑا (ج) خُزُوْزٌ۔

(الخُزَزُ): نر خرگوش (۲) خرگوش کا بچہ (ج) خِزَازٌ و اَخِزَّةٌ و خِزَّان۔

(الخَزَّازُ): ریشم فروش (۲) ریشم کے کپڑے بنانے والا۔

(الخَزِيزُ): انتہائی خشک عوسج (ایک خاردار پودا)۔

(المَخَزَّةُ): ارضٌ مَخَزَّةٌ: ایسی زمین جس میں کثرت سے خرگوش ہوں۔

(خَزَعَ) عن اصحابہٖ ـَ خَزْعًا: چلنے میں رفقاء سے پیچھے رہ جانا۔

-من فلانٍ: برا بھلا کہنا' حیثیت گرانا۔

-الشیءَ: کاٹنا۔

-منه شیئًا: لینا۔

(خَزَّعَ) اللحمَ: گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

-فلانًا ظلعٌ فی رجلہٖ: لنگڑے پن کا چلنے سے روک دینا۔

(اِخْتَزَعَه) عن القوم: قوم سے الگ کر دینا۔

-فلانًا عرقُ سوءٍ: خاندانی خرابی کا آدمی کو بلند مرتبہ تک پہنچنے سے روک دینا۔

-منهُ شیئًا: لینا۔

(انْخَزَعَ) الشیءُ: کٹنا۔

-الحبلُ: رسی کا درمیان سے کٹنا' ٹوٹنا۔

-متنُ الرجل: بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے کمر کا جھک جانا۔

-العودُ: لکڑی کا دو ٹکڑوں میں ٹوٹ جانا۔

(تَخَزَّعَ) عَنْ اصحابہٖ: ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔

-اللحمَ: گوشت کاٹنا۔

-منه شیئًا: لینا۔

-القومُ الشیءَ: کسی چیز کو ٹکڑے کر کے تقسیم کرنا۔ قربانی کے بارے میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (فَتَوَزَّعوها اَوْ تَخَزَّعُوْهَا)۔

(الخُزَاعُ): موت۔

(الخُزَاعَةُ): کسی چیز کا ٹکڑا۔

(الخِزْعَةُ): گوشت کا ٹکڑا۔

(الخَزْعَةُ): ایک پاؤں کا لنگڑا پن' کہا جاتا ہے ''بفلانٍ خَزْعَةٌ''۔

(الخَزُوعُ): رَجُلٌ خزوعٌ: لوگوں کے مال لے لینے والا آدمی۔

(المِخْزَاعُ): الخَزُوعُ۔

(المُخَزَّعُ): جس کی فطرت اور اخلاق میں تضاد کثرت سے ہو۔

(الخَزَعْبَل): مزاحیہ بات جس سے ہنسی آئے۔

(الخُزَعْبَلُ): فرضی افسانہ۔

(الخُزَاعْبِلُ): جھوٹ۔

(الخُزَعْبِيلَةُ): لطیفہ' ہنسی کی بات کہا جاتا ہے ''هاتِ بعضَ خُزَعبیلاتك''

(خَزَعَلَتِ) الضبُعُ: بجو کا لنگڑا پن کر چلنا۔

-الماشِي: لنگڑے پن کی وجہ سے پاؤں جھاڑنا۔

(الخَزْعالُ): لنگڑا پن۔ کہا جاتا ہے ''ناقةٌ بها خَزْعَال''۔

(الخُزْعَالَةُ): خوش طبعی' کھیل کود۔

(الخَزْعَلُ): بجو۔

(خَزَقَ) فی مشیہٖ ـِ خَزْقًا: ہاتھ کو اوپر نیچے ہلاتے ہوئے چلنا۔

-الثوبَ: کپڑے کو پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

(الخَزَّافُ): کمہار' مٹی کے برتن بیچنے والا (۲) مٹی کے برتن بنانے والا۔

(الخَزَفُ): ٹھیکرا' پکی ہوئی مٹی' پکی ہوئی مٹی کے برتن۔

(خَزَقَ) السهْمُ ـِ خَزْقًا و خزوقًا: تیر کا شکار کے جسم سے آر پار ہو جانا۔

-الرجلُ او الطائرُ: پاخانہ کرنا' بیٹ کرنا۔

-السهمُ القرطاسَ: تیر کا نشانہ میں گھسنا۔ ھو خازقٌ (ج) خَوَازِقُ۔

-فلانًا بالنَّبلِ: تیر مارنا۔ سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (فاذا كنت فی الشجراء خَزَقْتُهُمْ بالنَّبل)۔

-فلانًا بالرمح: آہستہ سے نیزہ مارنا۔

-فلانًا بعینہ: کسی کو گھور کر دیکھنا۔

(انْخَزَقَ) الشیءُ: زمین میں گڑ جانا۔ کہا جاتا ہے ''انخزق الشیءُ الحادُّ فی الشیء''۔

Marfat.com

(الخازِقُ): نیزہ کا دھار دار پھل۔ کہاوت ہے (اِنَّهٗ لَانفذ من الخازِقِ)۔ تجربہ کار اور معاملہ فہم آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الخَازُوقُ): ایک لمبا نوکیلا ڈنڈا جسے مجرم کے مقعد میں داخل کر کے پرانے زمانہ میں سزا دی جاتی تھی (د)۔
(الخُزُقُ) ارضٌ خُزُقٌ: ایسی زمین جس پر پانی نہ ٹھہرتا ہو۔
(الخَزُوقُ): ناقةٌ خَزُوقٌ: ایسی اونٹنی جو زمین کو پیروں سے کھود کر چلتی ہو یا چلتے ہوئے اس کا پاؤں الٹ جاتا ہو جس کی وجہ سے زمین میں شگاف پڑ جائے۔
(المِخْزَقُ): ایسا ڈنڈا جس کے کنارے پر ایک دھار دار کیل ہوتی ہے اور وہ کچی کھجوروں کو گٹھلیوں کے بدلے میں بیچنے والے کے پاس ہوتا ہے۔ بائع کے پاس ایسے بہت سارے ڈنڈے ہوتے ہیں۔ ایک بچہ اس کے پاس گٹھلیاں لے کر آتا ہے اور بائع سے ڈنڈا لے کر یہ شرط لگاتا ہے کہ میں اس ڈنڈے سے اتنی بار کھجوروں کو ماروں گا اب اتنی بار مارنے پر جتنی کھجوریں ڈنڈے کی نوک میں کھب کر آ جاتی ہیں وہ بچہ کی ہو جاتی ہیں چاہے کم ہوں یا زیادہ اور نشانہ خطا ہونے کی صورت میں بچہ کو کچھ نہیں ملتا اور اس کی گٹھلیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔
(المِخْزَقَةُ) نیزہ، برچھی۔
(خَزَلَ) الشئَ ـِ خزلاً: کاٹنا، کہا جاتا ہے ''ضَرَبَه فَخَزَلَه نصفين'' مار کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے۔
- فلاناً عَنْ حاجته: ضرورت پوری کرنے سے روکنا۔
-الشئَ: عیب لگانا۔
(خَزِلَ) الرجلُ ـَ خَزَلاً: کمر کی ہڈی کا ٹوٹا ہوا ہونا۔ هو اَخْزَلُ (ج) خُزْلٌ۔
- المرأة في مشيتها: عورت کا اترا کر اور بوجھل ہو کر چلنا هي خَزْلَاءُ (ج) خُزْلٌ۔
(اِخْتَزَلَ) لنگڑا ہونا۔
-برایه: علیحدہ اور منفرد رائے رکھنا۔
-الشئَ: کاٹنا۔ حدیث انصار میں ہے: (وَقَدْ دَفَّتْ دافَّةٌ منكم يريدون ان يختزلونا من اصلنا)۔
(اِنْخَزَلَ): کٹنا، الگ ہونا۔ اُحُد کی حدیث میں ہے (انخزل عبدالله بن ابیّ من ذلك المكان)۔
-من كلامِه: کلام منقطع کرنا۔
- المرأةُ في مشيها: عورت کا مٹک کر اور بوجھل بن کر چلنا۔
-فلانٌ عن الامرِ: پیچھے ہٹنا، پست ہمت ہونا۔
- عن جواب ماقلت لَهٗ: جواب سے لاپروائی برتنا۔
(تَخَزَّلَ) السحابُ: بادل کا آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنا۔
-المرأة في مشيتها: عورت کا مٹک کر بوجھل بن کر چلنا۔
(الاَخْزَلُ) لنگڑا (۲) وہ اونٹ جس کی کوہان بالکل ختم ہو گئی ہو۔
(الخَزْلُ) في الشعر: بحر کامل کے زحاف کی ایک قسم جس میں متفاعلن کا الف گر جاتا ہے اور تا ساکن ہو جاتی ہے۔ پس یہ مُتْفَعِلن ہو گا اور اسے مُفْتَعِلن پڑھیں گے۔
(الخُزْلَةُ) پشت کی شکستگی۔
(۲) بحر کامل اور وافر میں متفاعلن اور مفاعلتن کی تا کا گر جانا۔
(الخُزَلَةُ) مقصد سے روک دینے والا۔
(الخَوْزَلَى) ایسی چال جس میں اتراہٹ اور بوجھل پن ہو۔ هو او هي تمشي الخوزلى''
(الخَيْزَلُ) الخيزلى الخوزلى۔
(خَزَلَبَ) الحبلَ او اللحمَ: رسی یا گوشت کو جلدی جلدی کاٹنا۔
(خَزَمَه) ـِ خَزْماً: چھونا (۲) سوراخ کرنا جیسے ''خزم الكتابَ''۔
-شِرَاكَ النَّعلِ: جوتے کے تسمہ میں سوراخ کر کے باندھنا۔
- البعيرَ: اونٹ کی ناک میں سوراخ کرنا۔
(۲) نکیل ڈالنا۔
-انفَ فلانٍ: تابع اور مطیع کرنا۔ قابو پانا۔
- الجرادَ في العُود: ٹڈیوں کو لکڑی میں پرونا۔
(خَازَمَه) الطريقَ مخازمَةً و خزاماً: دو مختلف راستوں سے چل کر ایک جگہ آ کر ملنا۔
(خَزَّمَه): خَزَمَه۔
(تَخَازَمَ) الجيشان: دو لشکروں کا ایک دوسرے کے سامنے آنا۔
(تَخَزَّمَ) الشَّوْكُ في رجلِه: کانٹا چبھنا۔
(الاَخْزَمُ): نر سانپ (۲) سانپوں کا ایک نام۔ کہاوت ہے (شِنْشِنَةٌ اعرفها من اخزم) اس شخص کے بارے میں جو بدخلقی میں اپنے باپ کے مشابہ ہو۔
(الخِزَامُ): کہا جاتا ہے ''لقيته خزاماً'' میں اس سے روبرو یعنی قریب سے ملنا۔
(الخُزَامَى) لیونڈر۔ ایک خوشبودار پودا جس کے پھول اور شاخیں انتہائی خوشبودار ہوتی ہیں۔ واحد: خزاماة، یہ فصیلہ شفویہ سے ہے۔
(الخِزَامَةُ): بالوں کا حلقہ جو اونٹ کی ناک کے سوراخ میں ڈال کر اس سے لگام کو باندھتے ہیں۔
-جعل في انف فلان الخِزامة: تابع کرنا، قابو پانا۔
-خزامَةُ النعلِ: باریک چمڑا جو دو تسموں کے درمیان باندھا جاتا ہے (ج) خَزَائِمُ۔
(الخَزَّامُ): اس درخت کی چھال بیچنے والا جس سے رسیاں بنائی جاتی ہیں۔
(الخَزْمُ) شعر کے شروع میں ایسی زیادتی جسے تقطیع میں نظر انداز کیا جائے یہ زیادتی ایک حرف سے لے کر چار حرف تک ہوتی ہے۔
(الخَزَمُ): ایک درخت جس کی چھال سے رسی بنائی جاتی ہے (۲) کھجور کے درخت جیسا ایک درخت جس کے پتوں سے عورتوں کی ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں۔
(الخَزُومَةُ) گائے (قبیلہ ہذیل کی لغت کے مطابق) (۲) عمر رسیدہ چھوٹے قد کی گائے

Marfat.com

(ج)خَزَائمُ و خُزُمٌ و خُزُومٌ۔
(الْمَخزَم): پرندے (۲) شترمرغ۔
(خَزَنَ)اللحمُ والطعامُ ـُ خزنًا و خزونًا: گوشت یا کھانے کا بدل جانا یا بدبودار ہو جانا۔
-الشیٔ خزنًا: کسی چیز کو ذخیرہ میں رکھنا۔
-عنه العطاءَ: عطیہ کو روکنا۔
-لسانَه: زبان کی حفاظت کرنا۔
-السّرَّ: راز کو چھپانا۔ هو خازِنٌ (ج) خَزَنَةٌ وهی خازِنَةٌ (ج) خوازن۔
المفعول: مخزونٌ و خزینٌ (فعیل بمعنی مفعول)۔
(أخْزَنَ): تنگدستی کے بعد مالدار ہونا۔
(اختَزَنَ)الشیٔ: ذخیرہ میں رکھنا۔
-الطریقَ: راستہ کو مختصر کرنا۔
-السرَّ: راز کو چھپانا۔
(استَخزَنَه): ذخیرہ میں رکھوانا۔
(الخِزانَةُ): جمع کرنے کی جگہ، خزانہ، ذخیرہ (ج) خَزائنُ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهٗ﴾ (۲) اسٹور کی نگرانی کا کام خزانچی گری۔
-خزانةُ الانسان: دل۔
-خزانة الاحتراق: فائریکس (میکانیک اور انجیری کی اصطلاح میں) وہ اندرونی خلا جس میں ایندھن سے احتراقی حرارت پیدا ہوتی ہے (مج)۔
(الخَزّانُ): زبان (۲) پختہ کھجوریں جن کے اندرونی حصے سیاہ ہو جائیں (۳) پانی کے جمع ہونے کی جگہ، پانی کم ہو یا زیادہ۔
(المَخزَنُ): گودام، اسٹور، ذخیرہ وغیرہ۔
(خَزَا)فلانًا ـُ خَزْوًا: سیاست کر کے غالب آنا۔
-الدّابةَ: جانور کو سدھانا اور ورزش کروانا۔
-نفسَه: نفس پر غالب آنا اور اس کو خواہشات سے روکنا۔
-الفصیلَ: اونٹنی یا گائے کے بچہ کی زبان کھینچ کر چیر دینا۔
-فلانًا ـِ خِزیًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ ذلیل و خوار ہونا۔ کہتے ہیں ''خازاهُ مخازاةً فخزاه یخزیه'' اس نے رسوائی میں مقابلہ کیا تو وہ اس سے زیادہ رسوا ہو گیا۔
(خَزِیَ)ـَ خَزًی و خِزْیَةً: مصیبت و آفت میں گرفتار ہو کر رسوا ہونا۔ (۲) ہلاک ہونا۔ هو خزٍ هی خزیةٌ۔ (ج) خزایا حدیث میں ہے (غیر خذایا ولا ندامی) مونث کے لئے خزیانةٌ بھی بولا جاتا ہے۔
(أخْزَاه): توہین کرنا (۲) ذلیل و رسوا کرنا (۳) شرمندہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے۔ لوط علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا (فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ)۔
(خَازَی)فلانٌ فلانًا: برائیوں میں آگے بڑھ جانا۔
(الْخِزْیَةُ): مصیبت (۲) بری عادت جس سے شرم کی جائے۔ حدیث شعبی رضی اللہ عنہ میں ہے: (فَاَصَابتنا رخزیَةٌ لم نکن فیها بررةً اتقیاء ولا فَجَرَةً اقویاء)۔
(المَخزَاةُ): ذلت و رسوائی، تابعداری۔
(ج)المخازی، مخازی، خِزی اور خَزی کی بھی جمع ہو سکتی ہے خلاف قیاس جیسے محاسن حسن کی جمع اور مشابہ شبہ کی جمع۔
(المُخْزِیة): قصیدة مخزیةٌ: عمدہ قصیدہ جس کے کہنے والے کو اخزاهُ الله! کہا جائے۔

خ......س

(خَسَأ)البَصَرُ ـَ خَسْئًا و خُسُوْءًا: نگاہ کا چندھیا جانا اور تھک جانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ﴾۔
-الكلبُ و غیرہ: دھتکارا جانا، ذلیل ہونا'' اخسأعنّی (دور ہو جا) بھی کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے ﴿قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ﴾ اور ﴿فَلَمَّا عَتَوْا عَمَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِئِيْنَ﴾۔
-الكلبَ و غیرہ: دھتکارنا، دور کرنا۔
(خَاسَأ)القومُ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔
(انخسَأ)البصر: نظر کا چندھیا جانا۔
-الكلبُ: کتے کا دھتکارا جانا۔
(تخاسأ)القومُ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔ تخاسأ القومُ بالحجارة بھی کہا جاتا ہے۔
(الخاسِیٔ) من الكلاب: ایسا کتا جس کو دھتکار دیا جائے اور لوگوں کے قریب نہ آنے دیا جائے (۲) ذلیل اور گھٹیا۔
(الخَسیٔ): گھٹیا اون۔
(خَسَرَ) التاجر ـَ خَسْرًا و خُسْرًا و خسارةً و خسرانًا: تجارت میں نقصان ہونا (۲) تجارت میں مال کم ہونا۔
-فلانٌ: ہلاک ہونا (۲) گمراہ ہونا۔ هو خاسِرٌ و خسیرٌ وهی خاسِرَةٌ۔
-الشیٔ: کم کرنا۔ کہا جاتا ہے: ''خَسَر المیزانَ والكیلَ''۔
(خَسِرَ) التاجرُ ـَ خَسْرًا و خَسَرًا و خُسْرًا و خُسُرًا و خسارًا و خُسْرَانًا۔ خَسَرَ، هو خَسِرٌ، خَسِرَتْ تجارته بھی کہا جاتا ہے۔
-فلانٌ: ہلاک ہونا (۲) گمراہ ہونا۔
-الشیٔ: ضائع و ہلاک کرنا۔
خَسِرَ مالَهٗ بھی کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ اور ﴿خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ﴾۔
(أخْسَرَ)فلانٌ: نقصان اور گھاٹے میں پڑنا۔
-الشیٔ: کم کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ﴾۔
-اخسره فی تجارته: تجارت میں نقصان اٹھانا۔ اربحه کی ضد ہے۔
(خَسَّرَ)الشیٔ: کم کرنا (۲) نقصان کی طرف منسوب کرنا۔
-فلانًا: خیر سے دور کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ﴾ (۲) ہلاک کرنا۔ جیسے خسّرهٗ سوءُ عَمَلِه۔
(الخَناسِیرُ): گمراہی (۲) ہلاکت (۳) دھوکہ (۴) ملامت۔
(الخَنسَری): الخناسیر۔

Marfat.com

(الخِسّيري): گمراہی (۲) ہلاکت (۳) ملامت (۴) دھوکہ۔
-رجلٌ خِسّيري: گھاٹا اُٹھانے والا۔ (۲) وہ شخص جو کسی کی دعوت اس لئے قبول نہ کرے کہ اسے بھی کھلانا پڑے گا۔
(خَسَّ) الرجلُ ـُـ خَسًّا: گھٹیا کام کرنا۔
-النصيبُ: حصہ کم ہونا۔
-نصيبَه: حصہ کم کرنا۔
(خَسَّ) الرجلُ ـِـ خِسَّةً و خَسَاسَةً: حقیر و گھٹیا ہونا۔ کہا جاتا ہے ''خَسَّ فعله و قوله و رايهُ''۔
-الشيُ خَسَاسةً: کم وزن ہونا کہ جس سے دوسری شے کے برابر نہ ہو۔ (۲) گھٹیا ہونا۔ هو خسيسٌ۔ (ج) اَخِسّاء و خِسَاسٌ وهي خسيسةٌ (ج) خَسَائس و خِساسٌ۔
(اَخَسَّ) فلانٌ: گھٹیا حرکت کرنا۔
-فلانًا: بے وقعت پانا۔
-نصيبَه: حصہ کم کرنا۔
(خَسَّسَ) نصيبَه: حصہ کم کرنا۔
(تخَاسُّوْهُ): باہم لین دین کرنا۔ (۲) ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔
(استخسَّه): رذیل یا کمینہ سمجھا یا پانا۔
-نصيبَه: حصہ کم کرنا۔
(الخُسَاسُ): شيٌ خُسَاسٌ: بے وقعت اور گھٹیا چیز۔
(الخِسَاسُ) هذهِ الامورُ خساسٌ بينهم: یہ امور ان کے درمیان مشترک ہیں۔
(الخَسَاسَةُ): رذالت، کمینگی (۲) بخل۔
(الخُسَاسَةُ): تھوڑا مال (۲) گھوڑے کو بہلانے کا تھوڑا سا چارہ۔
(الخَسُّ) فصیلہ مرکبہ کی ایک سبزی جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں اور اسے کچا کھایا جاتا ہے۔
(الخُسَّانُ) وہ ستارے جو غروب نہ ہوتے ہوں جیسے جدی، فرقدین اور بقیہ بنات نعش اور وہ ستارے جو بنات نعش کے ساتھ قطب کے ارد گرد گھومتے ہیں۔

(الخسيسُ): تھوڑا (۲) بخیل (۳) کمینہ بے وقعت۔
(الخَسِيْسَةُ): کمینی حرکت ''رفع من خسيسته'' کسی کے ساتھ ایسا معاملہ کرنا جو اس کے لئے باعث رفعت ہو۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے: (اَنَّ فتاة دخلت عليها فقالت: ان ابى زوّجنى من ابن اخيه واراد ان يرفع بى خَسِيْسَتَهُ)۔
-خسيسة الناقة: اونٹنی کے وہ دانت جو چھٹے سال سامنے کے دو دانت گر جانے کے بعد نکلتے ہیں۔
(المُسْتَخِسُّ): بدصورت۔
(خَسَفَتِ) الارضُ ـِـ خَسْفًا و خُسُوْفًا: زمین کا اپنے اوپر والی چیز کو لے کر دھنس جانا۔ کہا جاتا ہے ''خسف الله بهم الارضَ'' اللہ نے ان کو غائب کر دیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ﴾۔
-عينُ الماء: چشمہ کے پانی کا اتر جانا۔
-عينُ فلانٍ: آنکھ کا نکل جانا۔
-عينَ فلانٍ: آنکھ نکال دینا۔
-القمرُ: چاند کی روشنی کا ختم ہونا یا کم ہو جانا۔
-الشيُ: پھٹ جانا۔
-الشيَ: پھاڑ دینا۔
-الشيُ خسفًا: کم ہونا۔
-بَدَنُه: کمزور ہونا۔
-لونُه: رنگ بدل جانا۔
-فلانٌ: بھوکا ہونا (۲) بیماری کی وجہ سے کمزور ہونا۔ هو خاسِفٌ (ج) خُسُفٌ هي خاسفةٌ (ج) خواسِفُ
-فلانًا: تابع کرنا اور اس کی چاہت کے خلاف کام کروانا۔
-الشيَ: کاٹنا۔
-البئرَ: پتھریلی زمین میں کنواں کھودنا کہ اس کا پانی ہمیشہ بڑی مقدار میں جاری رہے۔ هي خسيفٌ (ج) اَخْسِفَةٌ و خُسُفٌ هي خَسُوْفٌ (ج) خُسُفٌ۔
-للشعراء عين الشعرِ: شعراء کے لئے شعر گوئی کی راہ کھولنا (۲) شعراء کو شعر کے مطالب اور اس کے فنون سے پوری طرح واقف کرانا۔
(اَخْسَفَتِ) العينُ: آنکھ کا نابینا ہونا۔ کہتے ہیں ''حَفَرَ فَاَخْسَفَ'' اس نے کنواں کھودا لیکن پانی کو گہرا پایا۔
(اِنْخَسَفَت) الارض: زمین کا دھنس جانا۔
-العينُ: آنکھ کا اندھا ہونا۔
(الاخاسيفُ): نرم زمین۔
(الخاسِفُ): چست و چالاک لڑکا۔
(الخَسْفُ): ذلت۔ کہتے ہیں ''سَامَ فلانًا الخسفَ و سامه خسفًا'' کسی کے ساتھ ذلت کا سلوک کرنا۔
-شَرِبَ عَلَى الْخسفِ: بھوک کی حالت میں پانی پینا۔
-بات فلانٌ الخسفَ و على الخسف: بھوک کی حالت میں رات گزارنا۔ (۲) ظلم (۳) عیب۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (مَنْ ترك الجهاد اَلْبَسَه اللهُ الذلّة وسِيْمَ الخَسْفِ)۔ (۴) کنویں کے پانی کا آخری سوت۔ (۵) اخروٹ، واحد: خَسْفَةٌ۔
(الخسيفةُ): عیب۔
(خَسَقَ) السهمُ ـِـ خَسْقًا و خُسُوقًا: تیر کا نشانہ پر لگ کے گڑ جانا یا آر پار ہو جانا۔ خَسَقَ السَّهمُ الرمية بھی کہتے ہیں۔
-الناقة الارضَ خَسْقًا: اونٹنی کا اپنے پیروں سے زمین پر نشان ڈالنا۔ هي خَسُوْقٌ۔
(الخَسَّاقُ): کذاب، جھوٹا۔
(الخَسْقَةُ): اِنّه لذو خَسَقَاتٍ فى البيع۔ وہ کبھی بیع کو نافذ کر دیتا ہے کبھی توڑ دیتا ہے۔
(الخَيْسَقُ): بئرٌ خَيْسَقٌ: گہرا کنواں۔
-قبرٌ خَيْسَقٌ: گہری قبر۔
(خَسَلَهُ) ـُـ خَسْلاً: دور کرنا۔
(الخُسَالَةُ): گھٹیا، ردی چیز۔
(الخَسِيْلُ): حقیر و گھٹیا چیز۔ (ج) خَسَائلُ و خِسَالٌ۔
-من القوم: رذیل لوگ۔
(الخَسِيْلَةُ) الخَسِيْلُ۔

Marfat.com

(أخْسَاه): طاق یا جفت کنکریوں کے ساتھ کھیلنا۔
(خاسَاهٗ): أخْسَاهٗ۔
(تَخَاسٰی) اللاعبان: طاق یا جفت کنکریوں کے ساتھ کھیلنا۔
-القومُ: ایک دوسرے کو کنکریاں مارنا۔
- الدابّۃُ بالحصٰی: چوپائے کا کنکریوں کو پیروں سے پھینکنا۔
(الخَسَا): فرد، طاق وتر۔ کہتے ہیں "خَسًا اَوْ زَكًا" طاق یا جفت (ج) المخاسی، الاخاسی۔ (خلاف قیاس)۔
(الخَیِسیُّ): کمبل (۲) اونی خیمہ۔

خ .... ش

(خَشَبَه)۔ خَشْبًا: ملانا، مخلوط کرنا۔ خَشَبَ الشیَ بالشیِ۔
-السیفَ: تلوار کو ڈھالنا (۲) چمکانا۔ (۳) تیز کرنا۔ هو مخشوبٌ و خشِیبٌ
-النَّبلَ والقوسَ: تیر یا کمان کو ابتدائی طور پر تیار کرنا۔
-الشعرَ او الکلامَ او العملَ: وقتی طور پر کسی خوبی کے بغیر جیسا ممکن ہو کرنا۔
(خَشِبَ)َ- خَشَبًا: سخت اور کھردرا ہونا۔
-العیشُ: زندگی کا سادہ اور مشکل ہونا۔ هو خَشِبٌ و اَخْشَبُ۔ هی خَشِبَۃٌ و خَشْباءُ (ج) خُشُبٌ۔
(اِخْتَشَبَ) السیفَ والشعرَ: بے تکلف جیسا ممکن ہو بناڈالنا۔
(تَخَشَّبَتِ) الابلُ: اونٹوں کا سوکھا چارا کھانا۔
(اخْشَوْشَبَ): دین اور زندگی کے احوال مثلاً کھانا، پینا، رہائش وغیرہ سادہ اور با مشقت ہونا۔
-فی عیشہٖ: زندگی میں سخت ہونا (۲) تنگی کی زندگی گزارنا تاکہ بہادری معلوم ہو۔
(الخَشَّابُ) ارضٌ خَشَابٌ: سخت اور خشک زمین جو پانی کو نہ روکے۔
(الخَشْباءُ) ارضٌ خشباءُ: الخشاب۔

(الخَشَبُ): لکڑی، شہتیر، کہاوت ہے "لسانٌ من رَطَب ویدٌ من خَشَب" اس شخص کے بارے میں جس کی زبان میٹھی اور کلام مضبوط ہو (۲) ایک ٹھوس قسم کا پودا۔ پودوں اور درختوں کی جڑوں اور تنوں میں پایا جانے والا ٹھوس مادہ۔ (ج) خُشُبٌ و خُشْبٌ و خُشْبَانٌ۔ حدیث میں ہے (خُشُبٌ باللیل، صُخُبٌ بالنهارِ) واحد: خَشَبَۃٌ۔
(الخَشَّابُ): لکڑی کا تاجر (۲) لاٹھی سے لڑنے والا۔ کہتے ہیں "خَرَجَتْ الیهم الخَشَّابَۃُ یدقُّونَهم" (ج) خَشَّابَۃٌ۔
(الخَشِیبُ) من کل شیٔ: ٹھوس اور کھردرا۔ (۲) خشک۔
- من الرجال والجمال: لمبا سخت مزاج آدمی، لمبا اور سخت طبیعت والا موٹا اونٹ (ج) خُشُبٌ و خَشَائِبُ۔
(الخَشِیبَۃُ): فطرت، عادت، مزاج۔
(المُخَشَّبُ): لکڑی کا بنا ہوا۔
-بیتٌ مخشَّبٌ: لکڑی کا بنا ہوا مکان۔
(خَشْخَشَ) السِّلاحُ و غیرُہ: ہتھیار کی جھنکار۔
-الثوبُ الجدیدُ: نئے کپڑے کا آواز نکالنا۔
-فی الشیِ: اندر گھس کر غائب ہونا۔
-السِّلاحَ و غیرَہ: ہتھیار ہلا کر آواز نکالنا۔
- الشیَٔ فی الشیِٔ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا۔
(تَخَشْخَشَ): آواز نکالنا۔
-فی الشیِ: داخل ہو کر غائب ہو جانا۔
"تخشخش فی الشجر" بھی کہا جاتا ہے۔
(الخَشْخَاشُ): ہتھیاروں اور زروں سے لیس جماعت (۲) بہت سے لوگوں کا گروہ (۳) ہر وہ خشک چیز جس کو باہم رگڑنے سے آواز پیدا ہو (۴) فصیلہ خشخاشیہ کا ایک پودا۔ پوست جس سے افیون نکالی جاتی ہے۔ واحد: خشخاشۃٌ۔

(خَشِرَ) فلانٌ ـِ خَشَرًا: کھانے کا حریص ہونا (۲) دستر خوان پر غیر مفید چیزوں کو چھوڑ دینا۔
-الشیَٔ: کسی چیز کے خراب حصہ کو ہٹا دینا (۲) ردی اور بیکار کر دینا۔ هو مخشورٌ۔
(خَشِرَ) ـَ خَشَرًا: کھانے کا حریص ہونا (۲) بزدلی کی وجہ سے بھاگ جانا۔
(الخُشَارُ) من الناس: گرے پڑے گھٹیا لوگ۔ (۲)-من البحرِ: سمندر کا جھاگ۔
(۳)-من الشعیرِ: وہ جو جس کے اندر دانہ نہ ہو۔ حدیث میں ہے (اذا ذهب الخیار و بقیت خشارۃٌ کخشارۃ الشعیر لایبالی بهم الله بالۃً)۔ (۴)-خشار المائدۃ: دستر خوان پر بچی ہوئی معمولی چیزیں۔ (۵) ہر شے کا ردی اور خراب حصہ۔
(الخُشَارَۃُ): الخُشَارُ۔
(مَخَاشِرُ) المِنجَلِ: درانتی کے دندانے۔
(خَشْرَمَتِ) الضَّبُعُ: بجو کا کھاتے وقت آواز نکالنا۔
(الخَشْرَمُ): شہد کی مکھیوں اور بھڑوں کا دل۔ واحد: خَشْرَمۃ (۲) شہد کی مکھیوں کی ملکہ (یعسوب)۔
(۳) شہد کا چھتہ۔ حدیث میں ہے (لترکبن سَنَنَ مَنْ کان قبلکم ذراعا بذراع حتی لو سلکوا اخشرمَ دبرٍ لَسَلَکْتُمُوْہُ) (۴) ناک کی ہڈی کا نرم حصہ (۵) نرم پتھر جس سے چونا بنایا جاتا ہے (۶) پہاڑی (ج) خَشَارِمُ۔
(خَشَّ) السحابُ ـُ خَشًّا: بادل کا تھوڑا سا برسنا۔
-الرجلُ: گزر جانا، آر پار ہو جانا۔
-فی الشیِ: کسی چیز میں داخل ہو جانا۔ کہا جاتا ہے "خشّ فی القوم و خشّ فی الدار"۔
-البعیرَ: اونٹ کی ناک میں رخشاش ڈالنا۔
-فلانًا: نیزہ مارنا۔
(اَخَشَّ) البعیرَ: خَشَّ۔
(اِخْتَشَّ) من الارض: زمین کے کیڑے مکوڑے کھانا۔

Marfat.com

(اِنْخَشَّ)فی الشئ: کسی چیز میں داخل ہونا۔
''اِنْخَشَّ فی القوم وفی الشجر''۔
(الْخَشَاشُ): زمین کے حشرات (۲) پرندہ وغیرہ۔ واحد: خَشَاشَةٌ (۳) عمدہ اور ہلکی چادر (۴) ذکی اور چست آدمی (۵) ہر نرم اور باریک چیز۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے والد کی صفات بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں (خشاش المرآۃ وَالْمَخْبَرِ)۔
(الْخِشَاشُ): وہ لکڑی جسے اونٹ کی ناک میں ڈال کر اس کے ذریعہ لگام کو باندھا جاتا ہے (۲) پہاڑی سانپ (۳) بڑا خوفناک اژدھا (۴) زمینی حشرات (۵) پرندہ وغیرہ۔ واحد: خِشَاشَةٌ۔
(۶) ہر چیز کا خراب حصہ (۷) ذکی، چست، نافذ فی الامور آدمی (۸) اون وغیرہ کا بنا ہوا بوری نما تھیلا (ج) اَخِشَّةٌ۔
(الْخُشَاشُ): زمینی کیڑے مکوڑے۔ (۲) پرندہ وغیرہ (۳) شہوت والے اونٹ۔ (۴) بہادر (۵) خراب چیز۔ (ج) اَخِشَّةٌ۔
(الْخِشَاشَةُ): وہ لکڑی جو اونٹ کی ناک میں ڈالی جاتی ہے۔
(الْخَشُّ) پاپیادہ لوگ۔
واحد خَاشٌّ (خلاف قیاس) (۲) کالا سانپ (۳) کمزوری چیز (۴) تھوڑی سی بارش۔
(الْخُشُّ) ٹیلہ (ج) اَخْشَاشٌ۔
(الْخَشَّاءُ) شہد کی مکھیوں اور بھڑوں کا چھتا۔ (۲) کنکریوں اور ٹھیکروں والی زمین (ج) خَشَّاوَاتٌ و خَشَاشِیُّ۔
(الْخُشَشَاءُ) کان کے پیچھے ابھری ہوئی بالوں سے خالی ابھری ہوئی ہڈی۔
(الْخُشَیْشُ) چھوٹا ہرن (۲) ٹیلہ۔
(المِخَشُّ)من الرجال: رات کی تاریکی میں نہ ڈرنے والا۔ کہا جاتا ہے''ھو مِخَشُّ لیلٍ'' وہ رات کی تاریکیوں سے نہ ڈرنے والا ہے (۲) جو لوگوں سے میل جول رکھے ان کے ساتھ کھانے اور ان سے باتیں کرے۔ (۳) دلیر گھوڑے۔

(خَشَعَ)۔َ خُشُوْعًا: عاجزی کرنا، خود کو چھوٹا اور بے حیثیت بنانا (۲) پست ہونا۔ (۳) ڈرنا۔ حدیث جابر رضی اللہ عنہ میں ہے (اَنَّهُ اَقْبَلَ علینا فقال: ایکم یحب ان یُعْرِضَ اللہ عنه؟ قال: فخشعنا) (۴) آواز پست کرنا (۵) نگاہ کو زمین کی طرف کر کے بند کر لینا۔
-بِبَصرِہٖ: نگاہ کو جھکانا۔
-لِرَبِّهٖ: جھکنا، ھو خَاشِعٌ (ج) خُشَّعٌ وھو خَشُوْعٌ (ج) خُشُعٌ۔
- صوتُه: آواز کا پست ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا﴾۔
-بصرُہ: نگاہ نیچی ہو جانا۔
-الشئُ: ٹھہر جانا۔
-الورقُ و نحوہٗ: پتوں وغیرہ کا مرجھانا۔
-الارضُ: بارش نہ ہونے سے زمین کا خشک ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ﴾۔
-الکوکبُ: ڈوبنے کے قریب ہونا۔
-الشمسُ: سورج کو گرہن لگنا۔
-السَّنامُ: کوہان کی چربی کم ہونا۔
(اِخْتَشَعَ): عاجزی کا اظہار کرنا۔ (۲) نگاہ نیچی کرنا (۳) آواز پست کرنا۔
(تَخَشَّعَ): حقیر بننا (۲) گڑگڑانا، عاجزی دکھانا (۳) بتکلف خاشع بننا (۴) نگاہ جھکانا (۵) آواز پست کرنا۔
(الخاشِعُ): جھکنے والا۔
-من الامکنةِ: وہ جگہ جس کی مٹی نرم ہونے کی بنا پر اڑ جائے اور نشانات مٹ جائیں (۲) وہ جگہ جس کا کوئی راستہ نہ مل سکے (۳) وہ جگہ جہاں گرد و غبار کے باعث کوئی قیام کی جگہ نہ ہو۔
(الخِشْعَةُ) مردہ ماں کے پیٹ سے نکالا ہوا زندہ بچہ (ج) خِشَعٌ۔
(الخُشْعَةُ) سخت زمین کا ٹکڑا (۲) زمین سے تھوڑا ابھرا ہوا ٹیلہ۔

(خَشَفَ)۔ِ خشفًا و خشوفًا و خشفانًا: آواز نکالنا (۲) زمین میں غائب ہونا (۳) رات میں گھومنا۔
-فی الارض: کسی جگہ جانا۔
-فی الشئ: کسی چیز میں داخل ہونا۔
-فی السیرِ: تیز تیز چلنا۔
-البردُ: سردی کا سخت ہونا۔
-الماءُ: پانی کا جم جانا۔
-الثَّلجُ: سخت سردی میں برف پر چلتے وقت برف کی حرکت کی آواز سنائی دینا۔
- الدلیلُ بالقوم، خَشَافَةً: رہبر کا لوگوں کو لے کر چلنا اور راہ نمائی کرنا۔
-المرأۃ بالولد خشفا: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔
-راسَه بالحجرِ: پتھر مار کر سر پھوڑنا۔
(خَشِفَ) البعیرُ ۔َ خَشَفًا: اونٹ کے پورے جسم پر خارش ہونا (۲) خارش کی وجہ سے جلد خشک ہونا۔
- الشئُ: خشک ہونا۔ ھو اَخْشَف (ج) خُشْفٌ۔
(اَخْشَفَتِ)الظبیةُ: ہرنی کا بچہ والی ہونا۔ ھی مُخْشِفٌ۔
(خَاشَفَ)السهمُ: تیر کے نشانہ پر لگنے سے آواز نکلنا۔
-الی کذا: جلدی کرنا، سبقت کرنا۔
-فی ذمّته: عہد توڑنے میں جلدی کرنا۔
(خَشَّفَ)الدلیلُ بالقوم: خَشَفَ۔
(الخُشَافُ): منقی، انجیر وغیرہ دیگر پھلوں سے تیار کردہ شربت (پانی میں بھگو کر یا جوش دے کر) (یہ خوش آب کا معرب ہے)۔
(الخَشْفُ): حرکت (۲) آواز (ج) اَخْشَافٌ و خُشُوْفٌ۔
(الخِشْفُ): ہرنی کا نوزائیدہ بچہ۔ (نر ہو یا مادہ) (ج) خُشُوْفٌ و خِشَفَةٌ۔
(الخَشِفُ): کمزوری برف۔
(الخَشْفَةُ): حرکت (۲) آواز حدیث میں ہے (قال لبلال: ما عملك؟ فانی لا اراني

Marfat.com

ادخل الجنة فاسمع الخشفة إلاّ رأيتك)
(۳) بجو کی آواز (۴) سانپوں کے رینگنے کی آواز۔
(الخَشُوفُ): بے دھڑک معاملات میں دخل اندازی کرنے والا (۲) رات کو بے خوف سفر کرنے والا (۳) تیز تلوار (ج) خُشُفٌ۔
(الخَشِيفُ): جما ہوا (۲) نرم (۳) کھردری برف اور یہ سخت سردی میں ہوتی ہے کہ اس پر چلنے سے آواز پیدا ہوتی ہے (۴) خشک زعفران (۵) تیز تلوار۔
-من الماء: کنکریلی زمین میں کنکریوں کے نیچے دو چار روز چل کر غائب ہو جانے والا پانی (ج) خُشُفٌ۔
(المِخْشَفُ): ماہر رہبر (۲) شیر۔ (۳) رات کو بہادری سے چلنے والا (۴) بے دھڑک امور میں دخل دینے والا (ج) مَخَاشِفُ۔
(الخُشکار): بھورے رنگ کی غیر صاف شدہ آٹے کی روٹی (فارسی)۔
(الخُشْکُنَانُ): میٹھی کچوری یا گھی' شیر مال خالص گیہوں کے آٹے کی ڈبل ٹکیہ جس میں گھی' شکر' بادام' پستہ وغیرہ بھر کر تیار کیا جاتا ہے (فارسی)۔
(خَشَلَهُ)ُ خَشْلاً: ذلیل و رسوا کرنا۔
-الشَّرابَ و نحوَهُ: شربت وغیرہ کو صاف کرنا۔
(خَشِلَ) الثوبُ َ خَشَلاً: کپڑے کا پرانا ہونا۔
-الرجلُ: لڑائی کے وقت کمزور ثابت ہونا۔ هو خَشِلٌ کہتے ہیں' رَجُلٌ خَشِلٌ فَشِلٌ۔
(خَشَّلَهُ): ذلیل کرنا (۲) ہاتھوں میں کنگن اور پیروں میں پازیب پہنانا۔
(تَخَشَّلَ): ذلیل ہونا' تواضع کرنا' سرنگوں ہونا۔
(الخَشَلُ): گھٹیا اور خراب چیز (۲) انڈے کا خول (۳) کنگن اور پازیب کی سرے یا ان کے ٹوٹے ہوئے کنارے (۳) کوگل کا پھول' ردی کوگل یا خشک یا تر یا چھوٹا' کوگل کی گٹھلیاں۔
(الخَشِيلُ): خشک کوڑا کرکٹ۔
(المِخْشَلَةُ): چھلنی (ج) مَخَاشِلُ۔
(خَشَمَه)ِ خَشْمًا: ناک کا بانسا توڑنا۔
(خَشِمَ) الانسانُ َ خَشَمًا: ناک میں بیماری کا خراب کر کے سونگھنے کے قابل نہ چھوڑنا۔ (۲) بدبودار ناک والا ہونا۔
-الانفُ: بیماری کی وجہ سے ناک کا بدبودار ہو جانا۔
-اللحمُ و غیرُہ: گوشت کا بدبودار ہونا۔
-فلانٌ خَشَمًا و خُشُومًا: ناک کے بانسہ کا چوڑا ہونا۔
-خَشَمًا و خُشَامًا: ناک کے نتھنوں کا ختم ہونا اور اس کا راستہ بند ہو جانا۔ هو اَخْشَمُ و هي خَشْمَاءُ (ج) خُشْمٌ۔
(خُشِمَ): ناک کی ایسی بیماری لاحق ہونا جس کی وجہ سے سونگھنے کی طاقت ختم ہو جائے۔ هو مخشومٌ۔
(اَخْشَمَ): بدبودار ہونا۔
(خَشَّمَ) الحمرُ و نحوَهُ: گوشت وغیرہ کا بدبودار ہونا۔
-خَيْشُومَهُ: ناک کا بانسا توڑنا۔
-الشرابُ فلانًا: شراب کا کسی کو ناک سے دماغ تک سرایت کرنے کی بنا پر نشہ میں لانا۔
(تَخَشَّمَ) فلانٌ: شراب کے نشہ میں ہونا (اس بنا پر کہ اس کی تیزی ناک سے دماغ تک سرایت کر گئی۔ ،
-اللحمُ: گوشت کا خراب ہونے کی وجہ سے بدبودار ہونا۔
(الخُشَامُ): ناک کے اندر کی بیماری جس کی وجہ سے سونگھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے (۲) بڑی ناک (۳) بڑا پہاڑ (۴) بڑی ناک والا آدمی (۵) شیر۔
(الخَشَمُ): ناک کی ایک بیماری (۲) ناک (۳) ناک کی ریزش جو نتھنوں سے بہتی ہے۔
(الخَيْشُومُ): ناک کا بانسا۔
(خَشُنَ)ُ خُشُونَةً و خَشْنًا و خَشَانَةً و خُشْنَةً و مَخْشَنَةً: کھردرا اور ٹھوس ہونا۔
هو خَشِينٌ (ج) خُشُنٌ و هو خَشِنٌ (ج) خُشُنٌ و خِشَان- و هو اَخْشَنُ وهي خَشْنَاءُ (ج) خُشْنٌ۔
-صدرُہ علیه: ناراض ہونا۔
(خَاشَنَه): سخت برتاؤ کرنا (لاینه کی ضد ہے) (۲) قول یا عمل میں کسی پر سختی کرنا۔
(خَشَّنَه): کھردرا کرنا۔
-صدرَہ: غصہ دلانا۔
(تَخَاشَنُوا): قول و عمل میں سختی دکھانا۔
(تَخَشَّنَ): کھردرے پن میں اضافہ ہونا کرختگی کا بڑھنا (۲) کھردرا اور سخت کپڑا پہننا (۳) کرختگی سے بولنا (۴) سخت کھانا کھانا (۵) سادہ اور سختی والی زندگی گزارنا۔
(استَخْشَنَه): سخت اور کھردرا پانا۔
(اخْشَوْشَنَ): تَخَشَّنَ۔
(الخَشِنُ) فلانٌ خَشِنُ الجانب: ایسا سخت آدمی جس پر قابو نہ پایا جا سکے۔
(الخَشْنَاءُ) کتیبةٌ خَشْنَاءُ: زیادہ ہتھیاروں والا دستہ۔ غزوہ احد سے متعلق ایک حدیث میں ہے (فاذا بکتیبةٍ خشناء) (۲) ایک ریشہ دار کھردری سبزی جو باقلہ کی ایک قسم ہے (ج) خُشْنٌ۔
(خَشَتِ) النَّخْلَةُ ُ خَشْوًا: کھجور پر ردی اور خراب پھل آنا۔
(الخَشَا): پالا پڑنے سے سیاہ ہونے والی کھیتی۔
(الخَشَاءُ): سخت زمین جس پر کچھ نہ اگتا ہو۔
(الخَشْوُ): ردی کھجوریں۔
(الخَشِيُّ): سڑی ہوئی سوکھی گھاس۔ (۲) سوکھا گوشت۔
(خَشَاهُ)َ خشیًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ ڈرنا۔
(خَشِيَ) َ خشيَةً: ڈرنا۔
-فلانًا و منه خَشْيًا و خَشْيَةً و خَشَاةً ڈرنا۔ کہاوت ہے (إنما أخشى سَيْلَ تلعتي) اعزہ و اقرباء کی شکایت میں کہی جاتی

Marfat.com

ہے یعنی میں اپنے رشتہ داروں سے ڈرتا ہوں (۲) تعظیم اور ہیبت کی وجہ سے ڈرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّمَا يَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ﴾ کبھی باء کا اضافہ کر کی یوں کہتے ہیں "خَشِي بان يموت- هو خَاشٍ و خَشٍ وهو خشيانُ وهي خَشْيا (ج) خَشَايا۔

(۳) اُمید رکھنا۔ حدیث میں ہے (قال لهُ ابن عباس: لقد اكثرت من الدعاء بالموت حتّى خشيت ان يكون ذلك اسهل لك عند نزوله)۔ (۳) ناپسند کرنا۔

(خَاشَاہُ): ایک دوسرے پر ٹالنا (۲) ڈرتے ہوئے مقابلہ کرنا۔

(خَشَّاہُ): ڈرانا۔ کہاوت ہے (لقد كنت وما أُخَشَّى بالذئب)۔

(تَخَشّٰی) فلانٌ ڈرنا۔

-فلانًا: ڈرانا۔

(الأَخْشٰی): هذا المكان أَخْشٰی من غيره یہ بہت خطرناک ہے۔

خ .... ص .... ب

(خصِبَ)- خِصْبًا سرسبز شاداب ہونا۔ هو خَصِبٌ و خَصِيبٌ و هو وهي مِخْصابٌ

(اَخْصَبَ) المكانُ سرسبز ہونا۔

-القومُ لوگوں کا خوشحال ہونا اور خوراک کی کثرت ہونا۔

-جنابُ فلان کسی کا فیض اور نفع زیادہ ہونا۔

-فُلانٌ سرسبز جگہ پانا اور اس کی طرف منتقل ہونا۔

-اللهُ الموضعَ الله تعالیٰ کا جگہ کو سرسبز و شاداب کرنا۔

(اِخْتَصَبَ) المكانُ جگہ کا سرسبز و شاداب ہونا۔ زرخیز ہونا۔

(الإِخصابُ) (علم الاحیاء کے مطابق) نرخلیہ کا مادہ خلیہ میں مل جانا (مج)۔

(الخِصَابُ) کھجور کا بہت پھلدار درخت۔

(الخَصْبُ) الخِصَابُ (۲) کھجور کا شگوفہ یا پھل۔

(الخِصْبُ): بڑھوتری زرخیزی (۲) خوشحالی

(ج) اَخْصَابٌ۔

(الخَصِيبُ): رَجُلٌ خَصِيبٌ: بہت مالدار اور فیاض آدمی۔

(المُخْصِبُ): زمین کو نشوونما دینے والی چیز جیسے کھاد وغیرہ۔

(المُخَصِّبُ): کھاد فطری یا مصنوعی جو کیمیائی طریقہ پر بنا کر کھیتی میں ڈالا جائے (مج)۔

(خَصَرَہُ)- خَصْرًا: کوکھ پر مارنا۔

(خَصِرَ)- خَصَرًا: ٹھنڈا ہونا یا ٹھنڈک کا بڑھ جانا (۲) سردی کی وجہ سے اعضاء میں تکلیف ہونا۔

(خُصِرَ): کوکھ میں تکلیف ہونا۔ هو مَخْصُورٌ۔

(اَخْصَرَہُ): ٹھنڈا کرنا۔

(خَاصَرَہُ): ہاتھ کوکھ پر رکھنا (۲) ایک دوسرے کی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر ساتھ ساتھ چلنا (۳) ہر ایک کا الگ الگ راستے پر چل کر ایک جگہ مل جانا۔

(خَصَّرَ) الثوب او النعلَ: کپڑے یا جوتے کے کنارے کو باریک کرنا۔

(اِخْتَصَرَ) فلانٌ: ہاتھ کولہے پر رکھنا۔ (۲) لاٹھی پکڑنا۔

-بها: لاٹھی پر ٹیک لگانا۔

-المِخصرةَ: لاٹھی پکڑنا۔

-قطعَ الشيَ وفيه: جڑ سے اکھیڑنا۔

-الطريقَ: قریب ترین راستہ پر چلنا۔

-الشيَ والكلامَ: فضول چیز یا کلام کو حذف کرنا۔

(تَخَاصَرَ) ہاتھ کوکھ پر رکھنا۔

-الشخصانِ ہاتھ ایک دوسرے کے کی کوکھ پر رکھ کر چلنا۔

(تَخَصَّرَ) ہاتھ کوکھ پر رکھنا۔

-بالازارِ پہلو پر تہبند باندھنا۔

-بالمخصرةِ: لاٹھی پکڑنا۔

(الأَخْصَرُ) مختصر "هذا اخصر من ذالك واقصر"۔

(الخاصِرَةُ) من الانسان: کوکھ، پہلو" وهما خاصرتان"۔

(الخِصَارُ): تہبند، ازار (ج) خُصُرٌ۔

(الخَصْرُ) من الانسان والحيوان: کمر، کوکھ۔

-خَصْرُ الرملِ: ریت کا درمیانی حصہ۔

-خَصْرُ القدمِ: پاؤں کے تلوے کا گہرا حصہ۔

-خَصْرُ السهمِ: تیر کا درمیانی حصہ (ج) خُصُورٌ۔

(الخُصَيْرٰی): اختصار، حذف (۲) کسی چیز سے زائد کو حذف کرنا۔

(المِخْصَرَةُ): ہر وہ چیز جس سے ٹیک لگائی جائے جیسے لاٹھی وغیرہ (۲) وہ چھڑی جس سے خطبہ اور کلام کے درمیان اشارہ کیا جائے یہ اکثر بادشاہ اور خطباء پکڑتے ہیں (۳) بینڈ ماسٹر کی چھڑی جس کے اشارے سے وہ باجا بجنے کے وقت ہدایات دیتا ہے (محدثہ)۔ (ج) خَاصِرُ۔

-مخاصرُ الطريق: قریب ترین راستہ۔

(المُخَصَّرُ) قدم مخصرةٌ: ایسا پاؤں جس کا پنجہ اور ایڑی زمین پر لگے لیکن تلواز مین پر نہ لگے۔

(المَخْصُورُ) رجلٌ مخصور البطن: لاغر پیٹ والا۔

-مخصور القدم: چھوٹے پاؤں والا۔

(خَصَّ) الشئَ ـُ خصوصاً: خاص کرنا۔ (عام کی ضد)۔

-فلانًا: کسی کو بہت کچھ دینا۔

-فلانًا بكذا: خصًّا و خصوصًا و خصوصية و خصيصى: کسی کو دوسرے پر ترجیح دینا۔

- كذا لنفسه: اپنے لئے پسند کرنا۔ هو خَاصٌّ (ج) خَوَاصُّ و خصَّانٌ وهي خاصَّةٌ (ج) خَوَاصُّ۔

(خَصَّ)- خَصَاصًا و خَصَاصَةً: فقیر، محتاج ہونا۔

(اَخَصَّه) به: خاص کرنا۔

-فلانٌ فلانًا وبه: کسی کا کسی کے ساتھ خاص ہو جانا۔

Marfat.com

(خَصَّصَ) فلاناً بالشي: کسی کو کسی چیز کے ساتھ خاص کرنا۔
(اختصّ) الشيَ: خاص ہونا۔
-فلانٌ: فقیر ہونا۔
-بہ: منفرد اور علیحدہ ہونا۔
-الشيَ: چننا' پسند کرنا' اختیار کرنا۔
-فلاناً بکذا: کسی کو کسی چیز کے ساتھ خاص کرنا۔
الشيَ لنفسہ: کسی چیز کو اپنے لئے پسند کرنا۔
(تَخَصَّصَ): منفرد و خاص ہونا۔ کہتے ہیں "خَصَّصَہ فَتَخَصَّصَ"۔
-بہ و لَہٗ: منفرد ہونا' انفرادیت حاصل کرنا۔
-فی علم کذا: کسی علم کا خصوصی ماہر ہونا۔
(استخصّہ): خاص سمجھنا (۲) چننا' اختیار کرنا۔
(الاِختِصَاصُ): عدالتی اختیارات (۲) اختیارات' دائرہ اختیار (ج) اختِصَاصَات۔
(الخَاصَّۃ): خواص' خاص لوگ۔
ضد: العامّۃ (۲) اپنے لئے خاص کی ہوئی چیز۔
-خَاصَّۃُ الشيء: جو اس چیز کے ساتھ خاص ہو (ج) خَوَاصّ۔
-خواصّ العقاقیر: جڑی بوٹیوں کی قوت و تاثیر۔ کہا جاتا ہے "بخاصّۃ فلان" یعنی خاص طور پر فلاں۔
(الخاصیّۃ): خصوصیت' خاصیت (المنسوب الی الخاصّۃ)۔
(الخَصَاصَۃُ): تنگ دستی' بدحالی۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿ یُؤْثِرُوْنَ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ کَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ﴾۔
(۲) شگاف' رخنہ' سوراخ جو دروازہ وغیرہ میں ہو۔ حدیث میں ہے (ان اعرابیا اتی باب النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم فالقم عینہ خصاصۃ الباب) (ج) خصائص و خصَاص۔
(الخُصَاصَۃُ): انگور کی وہ شاخ جس کے دانے پانی نہ پہنچنے کی وجہ سے چھوٹے اور کمزور نکلے ہوں (۲) انگور کی بیل پر باقی رہنے والے چھوٹے چھوٹے گچھے (ج) خصاصٌ۔
(الخُصُّ): لکڑی یا بانس کا گھر (۲) وہ گھر جس کی چھت لکڑی کی ہو (۳) شراب بیچنے والے کے دکان خواہ بانس کی نہ ہو (ج) اَخصاص و خِصاص و خصوصٌ۔
(الخِصِّیصُ): اخص الخاص انتہائی خاص
(الخصِّیّۃ): خاصہ (۲) خاصیت' خصوصیت
(الخُصُوْصُ): خصوص' ضد: عموم۔
(۲) لاسیما کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے "یعجبنی فلانٌ خصوصًا علمہ و ادبہٗ"۔
(خَصَفَتِ) الناقۃُ ـِ خَصْفًا و خِصَافًا: اونٹنی کا نو ماہ بعد' سال کے پورا ہونے کے بعد یا تیرہ مہینے بعد بچہ دینا ھی خصوفٌ (ج) خَصَائِفُ۔
-النَّعْلَ: جوتے میں پیوند لگانا۔ حدیث میں ہے (انّہ کان صلی اللہ علیہ وسلم یخصفُ نَعْلَہ)۔
-العُرْیانُ الوَرَقَ علی بَدَنِہ: ننگے کا پتوں سے بدن ڈھانکنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وطَفِقَا یَخْصِفَانِ عَلَیْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ﴾۔
-علی نفسہ ثوبًا: دھاگے یا لکڑی کے ذریعہ اپنے کپڑے کے کناروں کو ملانا۔
-الشيَ الی الشيِ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔
-الکَتِیبۃَ: لشکر میں اضافہ کرنا۔ ھُوَ خاصِفٌ و خَصَّافٌ' وھی مخصوفۃٌ و خصیفٌ۔
(خَصِفَ) ـَ خَصَفًا: خیالے رنگ کا ہونا۔
-الشاۃُ والفرسُ: بکری یا گھوڑے کی کوکھ کا سفید ہونا۔ ھوَ اَخصفُ و ھی خصفاء (ج) خصفٌ۔
(اَخْصَفَ) العُریانُ الوَرَقَ علی بَدَنِہ: پتوں سے بدن ڈھانپنا۔
(خَصَّفَ): بدمزاج اور بدخلق ہونا۔ (۲) تکلف میں مقدور سے زیادہ کے لئے کوشش کرنا۔
-فلانًا: برا بھلا کہنا۔
-الشَّیْبُ فلانًا: بڑھاپے کا نصف بال سفید کر دینا۔
-العُرْیانُ الورق علی بدنہ: پتوں سے بدن چھپانا۔
(اِخْتَصَفَتِ) الناقۃُ: اونٹنی کا خصوف ہو جانا (خصوف اس اونٹنی کو کہتے ہیں جو نویں مہینے میں یا سال پورا ہونے پر یا اس کے ایک ماہ بعد بچہ دے دے)۔
-العریانُ بالورقِ علی بدنہ: خَصَفَہٗ۔
(تَخَصَّفَ) العریانُ الورقَ علی بدنہ: خَصَفَہ۔
(خِصَاف): ایک مشہور گھوڑے کا نام۔
(الخَصَّافُ): موچی (۲) کذاب' جھوٹا۔
(الخَصْفَۃُ): چمڑے کا ٹکڑے جس سے جوتے کو پیوند لگایا جاتا ہے (۲) جوتے کے تلے کی ہرتہ (ج) خِصافٌ۔
(الخُصْفَۃُ): جوتے کا سوراخ (ج) خُصَفٌ۔
(الخَصَفَۃُ): کھجور کھنے کی کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی ٹوکری (۲) بہت موٹا کپڑا (ج) خَصَفٌ و خِصَافٌ۔
(الخصِیفُ): راکھ (۲) راکھ جیسا رنگ۔ (۳) ہر وہ چیز جس میں دو رنگ ملے ہوں سیاہ و سفید رنگ کا' سلیٹی رنگ کا۔ کہا جاتا ہے حَبْلٌ خصیفٌ و رمادٌ خصیفٌ و کتیبۃ خَصِیفٌ (۴) تازہ دودھ ملا ہوا دہی (۵) سلا ہوا جوتا۔
(الخَصِیفَۃُ): دو ملے ہوئی رنگوں والی چیز۔ جیسے "کتیبۃٌ خصیفۃٌ" (۲) جوتے کے تلے کی ہرتہ (۳) تازہ دودھ ملا ہوا دہی (ج) خصیفٌ و خَصائفُ۔
(المِخْصَفُ): موچی کی ستالی (۲) موچی (ج) مخاصِفُ۔
(خَصَلَ) السهمُ ـُ خَصْلاً و خِصَالاً و خَصْلَۃً: تیر کا نشانہ کے قریب گرنا۔
-الهدفَ او الغرضَ او القرطاسَ: نشانہ پر

Marfat.com

لگنا۔
-الشیَٔ: کاٹنا۔
-غیرہ: تیراندازی میں غالب آنا۔
(اَخْصَلَ): نشانہ پر مارنا۔ کہا جاتا ہے ''رَمٰی فَاَخْصَلَ'' یعنی دو بار مسلسل نشانہ پر مارا۔
(خاصَلَہ) خِصالاً و مخاصلۃً: تیراندازی میں مقابلہ کرنا۔
(خَصَّلَ) الشیَٔ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
-الشَّجَرَ و نحوہ: درخت کو چھانٹنا' شاخیں تراشنا۔
-البعیرَ و نحوہ: اونٹ کے لئے درخت کی لٹکی ہوئی شاخوں کا گچھا بنانا۔
(تَخاصَلَ) القومُ: باہم مقابلہ کرنا۔ (۲) شرط لگا کر تیراندازی کرنا۔
(الخَصْلُ) فی النضال: وہ شرط جو تیراندازی میں لگائی جائے۔
(الخَصْلَۃُ) عادت (اچھی ہو یا بری)۔ حدیث میں ہے (کانت فیہ خصلۃ من خصال النفاق) (۲) گچھا (۳) کانٹے دار لکڑی (۴) نرم اور تر لکڑی کا کنارہ (ج) خِصالٌ۔
(الخُصْلَۃُ): بالوں کا گچھا (۲) گچھا (۳) کانٹے دار لکڑی (۴) نرم شاخ (۵) لٹکے ہوئی درخت کا کنارہ (۶) گوشت کا ٹکڑا (ج) خُصَلٌ۔
(الخَصَلَۃُ) تر شاخ کا کنارہ (۲) کانٹے دار لکڑی۔ (ج) خَصَلٌ۔
(الخَصِیْلُ) دُم۔
(الخَصِیْلَۃُ) گوشت کا ٹکڑا (بڑا ہو یا چھوٹا (ج) خَصِیْلٌ و خَصائِلُ۔
(المِخْصَالُ) درانتی (ج) مخاصیل۔
(المِخْصَلُ) تیز دھار تلوار وغیرہ (ج) مَخَاصِلُ۔
(خَصَمَہٗ) ـ خَصْمًا و خِصَامًا و خُصومۃً جھگڑے میں غالب آنا۔
(خَصِمَ) ـ خَصَمًا و خِصَامًا: جھگڑے میں ماہر ہونا (۲) لڑنا' جھگڑنا۔ ھو خَصِمٌ۔
(اَخْصَمَ) فلانًا: کسی کو دلیل سکھانا تا کہ جھگڑے میں مخالف پر غالب آسکے۔
(خاصَمَہٗ) مخاصَمۃً و خِصاماً: باہم لڑائی جھگڑا کرنا' ھو مخاصِمٌ و خصیمٌ (ج) خُصَمَاءُ و خُصمان۔
(اختصَمَ) القومُ: لوگوں کا ایک دوسری سے لڑنا۔
(تخاصَمُوْا): باہم لڑائی جھگڑا کرنا۔
(الاُخْصُوْمُ): بوری یا تھیلے کا قبضہ (ج) اَخاصِیْمُ۔
(الخَصْمُ): مقابل' مخالف (اس میں مذکر و مفرد وغیرہ برابر ہیں) قرآن مجید میں ہے ﴿وَھَلْ اَتٰکَ نَبَؤُا الْخَصْمِ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ﴾ اور کبھی کبھی تثنیہ و جمع بھی آتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے۔
(ھٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّھِمْ)۔
(ج) خُصُوْمٌ (۲) (علم الحساب کی مطابق) ڈسکاؤنٹ' کمیشن' قیمت میں کمی (مو)۔
(الخُصْمُ) کونہ' گوشہ' کنارہ (۲) ہر چیز کا کنارہ (۳) تھیلے وغیرہ کا کونہ (۴) سوراخ' کشادگی (۵) وادی کا دہانہ۔ جب معاملہ سنگین ہو جائے تو کہتے ہیں ''لا یسدّ منہُ خصمٌ الا انفتح منہُ خصمٌ'' سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: (ھذا امرٌ لایسدّ منہ خصمٌ الا انفتح علینا منہُ خصمٌ) (ج) خصوم و اَخْصَام۔
-اَخْصَامُ العین: آنکھ کے کنارے جن سے پلکیں ملتی ہیں۔
(الخَصِمُ) جھگڑے کا ماہر چاہے جھگڑا نہ کرے (۲) جھگڑالو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿بَلْ ھُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ﴾ (ج) اَخْصام۔
(الخَصِیْنُ) کلہاڑی (مذکر و مونث)۔ (ج) خُصْنٌ و اَخْصُنٌ۔
(خَصَاہٗ) ـ خَصْیًا و خِصَاءً: فوطے نکال دینا۔ ھو خاصٍ و ذاکَ مَخْصِیٌّ و خَصِیٌّ (۲) ذکر کاٹ دینا۔
(خَصِیَ): فوطوں میں درد ہونا' کہا جاتا ہے ''کانَ جواداً فَخَصِیَ'' وہ مالدار تھا پھر نادار ہو گیا۔
(اختصاہ): خصی کرنا۔
(الخُصْیُ): فوطہ' خصیہ (۲) وہ کھال جس میں خصیہ ہوتا ہے ''ھما خصیان''۔
(الخَصِی) (یا کی تخفیف کے ساتھ) جس کے فوطوں میں درد ہو۔
(الخُصْیَۃُ): فوطہ' خصیہ' ھما خصیتان (ج) خُصًی۔
-خُصَی الثعلب: سیٹائیرین (ایک پودا)۔
-خُصَی الکلب: آرچس (ایک پودا)۔
(المَخْصٰی): خصی کا وہ حصہ جہاں سے کاٹا جائے۔

خ......ض

(خَضَبَ) ـ خَضْبًا و خُضُوْبًا: رنگین ہونا۔
-الشَّجرُ: سرسبز ہونا۔
-الارضُ: زمین پر سبز کونپلوں کا نکلنا۔
-الماشیۃُ: چارہ کھانا۔
-الشیَٔ خَضْبًا و خِضَابًا: رنگنا' خضاب کرنا ھو خاضبٌ و الشیُٔ مخضوبٌ و خَضِیْبٌ۔
(خَضِبَ) الشجر و نحوہ ـ خَضْبًا و خُضُوْبًا: سرسبز ہونا۔
(اَخْضَبَتِ) الارضُ: زمین سے سبز پودے نکلنا۔
(خَضَّبَہ): رنگنا۔
(اختَضَبَ): خضاب لگانا۔
(تَخَضَّبَ): مہندی وغیرہ سے رنگنا۔
-بالدماء: خون میں لت پت ہونا۔
-الارضُ: زمین کا سرسبز ہونا۔
(اخضَوضَبَ) خَضَبَ۔
(الخاضِبُ) من البھائم: سبز چارہ کھانے والا جانور۔ ھی خاضبۃ (ج) خواضبُ۔
(الخِضَابُ): وہ چیز جس سے خضاب کیا جائے' مہندی رنگ وغیرہ۔
(الخَضَبُ): درخت کی سرسبزی (۲) بارش کے بعد نیا اگا ہوا پودا (ج) اُخضُوبٌ۔
(الخُضَبَۃُ): بہت زیادہ خضاب کرنے والی عورت۔

Marfat.com

(الخَضُوبُ): بارش کے بعد تازہ اگا ہوا سبزہ۔
(الخضیبُ): رنگا ہو۔ "کفٌّ خضیبٌ" رنگی ہوئی ہتھیلی۔
(المِخضَبُ): کپڑے دھونے کا برتن۔ (ج) مخاضبُ۔ حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مرض الوفات میں فرمایا: (اَجلسونی فی مِخضبة فاغسلونی)۔
(المِخضَبَةُ): المخضبُ (ج) مَخاضِبُ، المخاضبُ: خضاب اور حیض کے چیتھڑے۔
(خَضْخَضَ) الشیئَ: حرکت دینا، ہچکولے دینا۔
-الارضَ: زمین کو الٹ پلٹ کرنا تاکہ نرم ہو جائے اور پانی تہہ تک پہنچے تو پودا اگائے۔
(تَخَضْخَضَ): خضخضه کا لازم ہلنا۔ الٹ پلٹ ہونا۔
(الخُضَاخِضُ): زیادہ پانی اور درختوں والی جگہ (۲) بڑے پیٹ والا موٹا آدمی یا اونٹ (ج) خضاخِضُ۔
(الخَضْخَاضُ): ایک قسم کا سیاہ اور سیال تارکول جس سے خارش زدہ اونٹوں کو لیپ کرتے ہیں۔
(الخُضْخُضُ): پچھوا اور پروا کے درمیان کی ہوا (ج) خَضَاخِضُ۔
(الخُضَخِضُ): الخُضْخُضُ۔
(خَضَدَ)۔ خَضْدًا: کوئی تر چیز کھانا۔
-الشیئَ: جدا کئے بغیر توڑنا (۲) کاٹنا (۳) موڑنا۔
-الشَّجَرَ: درخت سے کانٹے اُتارنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ مَآ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ﴾۔
-الشوكَ: درخت سے کانٹے اُتارنا۔
-شوکةَ فلانٍ: طاقت ختم کرنا، غرور خاک میں ملانا۔ ھو خَضُوْدٌ و خضیدٌ۔
(خَضِدَ)۔ خَضَدًا: نرم ہونا۔
-الثَّمَرُ: پھلوں کا پچک کر سکڑ جانا۔ احنف کی حدیث میں کوفہ والوں کے پھلوں کے بارے میں آیا ہے (تاتیهم ثمارهم لم تخضد)۔
-النبتُ: پودے کا کمزور ھو خَضِدٌ۔
(اَخْضَدَ) المُهْرُ: گھوڑے کے بچے کا مستی میں لگام کا لوہا کھینچنا۔
(خَضَّدَهُ): خَضَدَهُ۔
(اختَضَدَ) الشیئَ: مڑنا۔
-البعیرَ: اونٹ کو نکیل ڈال کر اس پر سوار ہونا۔
(انْخَضَدَ): ٹوٹنا (۲) مڑنا۔
-الثمرُ: پھلوں کا پھٹ جانا۔
(تَخَضَّدَ): انخضدَ۔
(الخَضَادُ): ایک نرم درخت جس میں کانٹے نہیں ہوتے (۲) اعضاء کا درد جس میں بدن ٹوٹتا ہے۔
(المِخْضَدُ): موڑنے یا توڑنے کا آلہ (ج) مَخَاضِدُ۔
(المَخضُودُ): کمزور جو اٹھنے پر قادر نہ ہو (۲) لاجواب۔ دلیل سے عاجز۔
(خَضِرَ) الرجلُ النَّخْلَ ـُ خَضْرًا: کاٹنا۔
-الزرعُ: سرسبز و شاداب ہونا۔ ھو خَضِرٌ و اَخْضَرُ وھی خضراءُ (ج) خُضْرٌ۔
(اَخْضَرَهُ): سبز کرنا۔
-الرِّیُّ الزَّرْعَ: پانی کا کھیتی کو سرسبز کر دینا۔
(خَاضَرَهُ): سبز پھل پکنے سے پہلے ہی بیچ دینا۔
(خَضَّرَهُ): سبز کرنا۔
-الارضَ: زمین میں گیہوں یا مکئی کے بیج ڈالنا۔
(اختَضَرَهُ): کسی چیز کو سبز ہونے کی حالت میں کاٹ لینا۔ جیسے اختضر الشجر و اختضر الکلاء اور جب کوئی جوان فوت ہو جائے تو کہتے ہیں "قد اختضر" (۲) کاٹنا جڑ سے اکھیڑنا۔ (۳) سبز ہونے کی حالت میں کھانا جیسے اختضر الفاکھة۔
-الحِملَ: بوجھ اٹھانا۔
(اخضَرَّ) الشیءُ: سبز ہونا۔
-الکلاءُ: گھاس کا سبز ہونے کی حالت میں کٹ جانا۔ ...
-اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔
کہا جاتا ہے "اخضرّت الظّلمةُ" یعنی تاریکی سخت ہوگئی۔
(اخضَارَّ): آہستہ آہستہ سبز ہونا۔
(اخضَوضَرَ): اخضَرَّ۔
(الاخاضِرُ): سونا (۲) گوشت (۳) شراب۔
(الاَخضَرُ): سبز، ہرا (۲) کچا۔
-ماءٌ اَخضَرُ: ایسا پانی جو شفاف ہونے کی بنا پر سبز معلوم ہو۔
-شابٌّ اَخضَرُ: وہ نوجوان جس کی داڑھی نکل چکی ہو۔
-الامرُ بیننا اخضَرُ: ہمارا معاملہ نیا نیا ہے۔
-اخضَرُ الجناحین: رات جیسے کہا جاتا ہے جَنَّ علیه اخضر الجناحین و طارعنّا اخضر الجناحین۔
-فلانٌ اَخضَرُ: زیادہ خیر والا۔
-اخضَرُ القفا: کالی عورت کا لڑکا۔
-اخضَرُ البطن: جولاہا (کیونکہ بنتے ہوئے کرگہ کی لکڑی سے اس کا پیٹ کالا ہو جاتا ہے۔
-اخضَرُ النواجذ: کاشتکار کیونکہ وہ سبزیاں کھاتا ہے (ج) خُضْرٌ کہا جاتا ہے "هُمْ خُضْرُ المناکبِ" وہ انتہائی خوشحالی و شادابی سے بہرہ ور ہیں۔
(الاُخَیْضِرُ): سبز مکھی (۲) آنکھ کی بیماری۔
(الخَضَارُ): نئی سبزی (۲) دودھ جو بہت زیادہ پانی ملنے کی وجہ سے سبز ہو جائے۔
واحد: خضارةٌ۔
(خُضارةُ): (بغیر الف لام کے) سمندر کیونکہ اس کا پانی سبز ہوتا ہے۔
(الخُضَارَةُ): سبز ترکاریاں۔
(الخُضَارِیُّ): جنگلی مرغابی۔ اسے "القارِیَّة" بھی کہتے ہیں (۲) کوے کی قسم کا سبزی مائل پرندہ اسے "الاخیل" بھی کہتے ہیں۔
(الخَضُورُ): سبز ہونے کی حالت میں کاٹی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں "خضورٌ للفا و مضورٌ" یعنی

Marfat.com

آپ کے لئے سیرابی و شادابی ہو۔
(الخِضْرُ): ضائع، رائیگاں' کہتے ہیں'' ذھَبَ دمُهُ خِضرًا مِضرًا'' اس کا خون رائیگاں گیا اور'' اخذَ خِضرًا مِضرًا'' اس کو بغیر کسی مشقت کے لے لیا۔
(الخَضَرُ): کھجور کے درخت کی سبز ٹہنی۔
(الخَضِرُ): تازہ سبز کھیتی (۲) سرسبز جگہ (۳) کھجور کا درخت۔ دنیا کو'' حُلْوَۃٌ خَضِرَۃٌ' یعنی شیریں اور سرسبز کہا جاتا ہے۔
- ذھب دمُهُ خَضِرًا مَضِرًا: اس کا خون رائیگاں گیا۔
- اَخذهٗ خَضِرًا مَضِرًا: اسے تازہ اور نرم ہونے کی حالت میں یا بلا قیمت لے لیا۔
-وھو لك خَضِرًا مَضِرًا: وہ تمہارے لئے شادابی کا ذریعہ ہے۔
(الخَضْراءُ): سبز ترکاری (ج) خَضْراوات حدیث میں ہے (لیس فی الخضراوات صدقۃٌ)۔
- اباد اللّٰهُ خضراء ھُم: خدا ان کی اصل مٹا دے (۲) کالی عورت۔ حدیث میں ہے (انّهٗ تزوج امراۃ فرآھا خضراء فطلّقھا) (۳) قوم کا بڑا حصہ' اکثریت' فتح مکہ کی حدیث میں ہے (اُبِیْدَتْ خَضْرَاءُ قریشٍ) (۴) آسمان' کیونکہ اس کا رنگ نیلگوں ہے۔ حدیث میں ہے (مَا اظلّت الخضراءُ ولا اَقَلّتِ الغبراءُ اصدقَ لھجۃً من ابی ذرٍّ) (۵) بڑا لشکر۔ فتح مکہ کی حدیث میں ہے (مَرّ رسول الله صلی الله علیه وسلم فی کتیبته الخضراء) (۶) ڈول۔ جو کثرتِ استعمال سے سبز ہو گیا ہو۔
-المودّۃُ بیننا خضراءُ: ہمارا گہرا تعلق ہے۔
- خَضراء الدِّمَن: سبزہ جو کوڑے پر اگتا ہے یہ لفظ ایسی چیز کے لئے بطور کنایہ کے استعمال ہوتا ہے جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔ حدیث میں ہے (ایّاکُم و خضراء الدّمن قیل وما ذاك یا رسول الله؟ فقال المرأۃ الحسناء فی المَنبت السُّوْء)۔

(الخُضْرَۃُ): سبز رنگ (ج) خُضَرٌ و خُضْرٌ (۲) سبز ترکاری۔
-فی الوانِ الناسِ: گندمی رنگ۔
-فی الوانِ الخیل: مٹیالا رنگ جس میں سیاہی ملی ہوئی ہو۔
(الخُضّارُ): فصیلہ خضاریہ کا مرغابی کی قسم کا ایک پرندہ۔
(الخُضارِی): کھیتی (۲) ایک جنگلی درخت۔
(الخُضُوْرُ): سبزہرا۔
(الخَضِیْرُ): سبزہرا' (۲) سبز ترکاری' (۳) سمندر۔
(الخَضِیْرَۃُ): کھجور کا ایک ناپختہ درخت جس کی ناپختہ کھجوریں سبز ہونے کی حالت میں گر جاتی ہیں (ج) خضائر (۲) ایسی عورت جس کا حمل پورا ہونے سے پہلے ساقط ہو جائے۔
(الخُضَیْرِیّ): فصیلہ شرشوریات کی ایک چڑیا جس کے پر سنہری اور سبز ہوتے ہیں۔
(المِخْضارُ): الخَضِیرۃ (ج) مَخاضیر۔
(المِخْضَرُ): پنجہ (ج) مَخاضِرُ۔
(المخضرۃُ): انتہائی سرسبز جگہ۔
-ارضٌ مخضرۃٌ: سرسبز زمین۔
(الیَخضورُ): پودوں اور پتوں کو سبز رنگ دینے والا مادہ' کلوروفل (مج)۔
(اللایخضوریّ): کلوروفل مادہ سے خالی نبات (مج)۔
(خَضْرَبَ) الماءُ و نَحْوُهٗ: پانی کا موج مارنا۔
(الخُضارِبُ) لہر لینے والا پانی (ج) خَضارِبُ۔
(المُخَضْرَبُ) فصیح بلیغ اسلوب بدل بدل کر گفتگو کرنے والا آدمی۔
(الخِضْرِیجُ): ایسی جگہ جہاں خربوزہ کثرت سے ہوتا ہو (ج) خضاریجُ۔
(خَضْرَعَ) البخیلُ: بخیل کا سخاوت ظاہر کرنا۔
(تَخَضْرَعَ) البخیل: خَضرَعَ۔
(الخُضارِعُ): وہ بخیل جو بتکلف سخی بنتا ہو۔

(خَضْرَفَ): بہت بوڑھا ہونا اور کھال کا لٹک جانا۔
(خَضْرَمَ) الاُذُنَ: کان کا کنارہ یا آدھا کان کاٹ کر الگ کر دینا یا اس کو لٹکتا ہوا چھوڑ دینا'' خضرَمَ الحیوانَ'' بھی کہتے ہیں۔ ھو مخضرِمٌ و المفعول مخضرَم حدیث میں ہے (انهٗ خطب الناس یوم النحر علی ناقۃ مخضرمۃ)۔
-الشیءَ: گڈمڈ کرنا' خلط ملط کرنا۔
(تخضرَمَ) الزُّبْدُ: مکھن کا ٹھنڈک کی وجہ سے بکھر جانا اور نہ جمنا۔
(الخِضْرِمُ): بہت زیادہ پانی (۲) فیض رساں' سخی' مصیبتیں جھیلنے والے سردار (ج) خَضارِمُ۔
(الخَضارِمَۃُ): ایک قوم جو ایران سے آ کر شام میں آباد ہوگئی۔ واحد: خضرمیّ۔
(الخِضْرِمُ): بہت زیادہ اور کشادہ چیز۔ (ج) خَضارِمُ و خَضارِمَۃٌ۔
(الخُضْرُمُ): میٹھے اور کھاری کے درمیان کا پانی (۲) گوہ یا اس کا بچہ (ج) خَضارِمُ۔
(المُخَضْرَمُ): غیر مختون (۲) جس نے زمانہ جاہلیت اور اسلام کو پایا ہو (۳) جس نے مطلقًا دو عہد دیکھے ہوں (مو) (۴) وہ سیاہ فام جس کا باپ گورا ہو۔ (۵) مشکوک النسب (۶) گھٹیا خاندان کا آدمی (۷) مخلوط النسل۔
- من اللحمِ: جس گوشت کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ نر کا ہے یا مادہ کا۔
-من الطعام: وہ کھانا جو نہ میٹھا ہو نہ کڑوا۔
(المُخَضْرِمُ): جس نے زمانہ جاہلیت اور اسلام کو پایا ہو (۲) جس نے مطلقًا دو عہدوں کو پایا ہو (مو)۔
(خَاضَّۃٌ): کوئی چیز دے کر کوئی چیز خریدنا بیع بالعوض کرنا۔
(خَضْخَصَ) الاَمَۃَ: باندی کو چھوٹے سفید مہروں سے آراستہ کرنا۔
(الخَضّاضُ): بے وقوف (۲) معمولی زیور۔ کہا جاتا ہے'' ما علیھا خضاضٌ'' یعنی اس

Marfat.com

کے جسم پر زیور نہیں ہے (۳) ہرن یا بلی کا پٹہ (۴) قیدی کی بیڑی (۵) روشنائی' سیاہی۔

(الخِضَاضُ): روشنائی۔

(الخَضَاضَةُ): بے وقوف۔

(الخَضَضُ): چھوٹے چھوٹے سفید مہرے جو باندھیاں پہنتی ہیں (۲) کھانے کی مختلف قسمیں (۳) فضول و بے ہودہ کلام۔

(الخَضِيضُ): غبار آلود اور پانی سے تر جگہ (۲) ایسی جگہ جہاں پانی اور درخت کثرت سے ہوں۔

(خَضَعَ)- خَضْعًا و خُضوعًا و خُضْعَانًا: جھکنا' تواضع کرنا' مائل ہونا (۲) مطیع و تابع ہونا۔

-لَهُ: نرم بات کرنا۔

-في سيره: گردن اٹھا کر تیز چلنا۔

-الكلامَ لَهُ: کسی سے نرم بات کرنا۔ حضرت عمر ؓ کی حدیث میں ہے: (اَنَّ رَجُلاً في زمانه مَرّ برجل و امراة قد خضعا بينهما حديث فضربه حتى شجّهُ)۔

-الشئَ خضعًا: جھکانا (۲) جھکا ہوا بنانا۔

کہا جاتا ہے "خَضَعَهُ الكِبَرُ" بڑھاپے نے اس کی کمر جھکا دی۔

(خَضِعَ)- خَضَعًا: جھکا ہوا ہونا۔ حضرت زبیر کی حدیث میں ہے (انّهُ كان اَخضع)۔

(۲) -عنقُهُ: گردن کا پیدائشی طور پر جھکا ہوا ہونا (۳) ذلت و پستی پر راضی ہو جانا۔ هو اخضعُ وهي خضعاءُ (ج) خُضْعٌ۔

(اَخْضَعَ) فلانٌ: عورت کے لئے کلام کو نرم کرنا۔

-الشئَ: خَضَعَه۔

(خاضَعَه): کسی سے نرم بات کرنا۔

(خَضَّعَ): گوشت کے ٹکڑے کرنا۔

(اِخْتَضَعَ): خَضَعَ۔

- الصقرُ و نحوهُ: باز کا حملہ کے لئے سر جھکانا۔

(تخضّعَ): بتکلف عاجزی کرنا (۲) گڑگڑانا۔

(الخَضْعَةُ): کوڑے پڑنے کی آواز' کہا جاتا ہے "سمعتُ للسياط خَضْعَةً و للسيوف بَضْعَةً" یعنی میں نے کوڑا پڑنے کی اور تلوار کے کاٹنے کی آواز سنی۔

(الخُضَعَةُ): جو ہر ایک سے عاجزی کرے۔

(۲) دوسرے کو مغلوب و تابع کرنے والا۔

(۳) کھجور کا وہ درخت جو گٹھلی سے اگا ہو (ج) خُضَعٌ۔

(الخَضُوعُ): تابع' فرماں بردار (۲) بہت زیادہ جھکنے والا (ج) خُضُعٌ۔

(الخَضِيعَةُ): وہ آواز جو جانور کے پیٹ میں سے آئے (۲) بہاؤ وغیرہ کی آواز (ج) خضائع۔

(الخَيْضَعَةُ): لڑائی وغیرہ کا شور (۲) جنگ' معرکہ (۳) غبار (۴) جنگی خود' آہنی ٹوپ' ہیلمٹ۔

(خَضَفَ) الطعامَ- خَضْفًا: کھانا کھانا۔ هو خاضِفٌ و خضوفٌ و مِخضفٌ۔

(الخَضَفُ): خربوزہ۔

(خَضِلَ)- خَضَلاً: تر ہونا' نم ہونا۔ (۲) خوشگوار ہونا' هو خَضِلٌ و خاضِلٌ و اَخضَلُ وهي خضلاءُ (ج) خُضْلٌ۔

-الدُّرَّةُ: موتی کا پانی کے قطرہ کی طرح صاف ہونا۔

(اَخْضَلَ): خَضِلَ۔

-الشئَ: تر کرنا' بھگونا۔ حدیث انصار میں ہے (فبكوا حتّى اَخضلوا لحاهم)۔

(خَضَّلَهُ): اَخضَلَهُ حدیث سُلَیم میں ہے (قال: خضّلي قنازعَكِ) یعنی اپنے بالوں کو پانی اور تیل سے تر کر۔

(اخضَلَّ): خَضِلَ حضرت عمر ؓ کی حدیث میں ہے (فبكى حتى اخضلّت لحيتُهُ)۔

-الليلُ: رات کا تاریک ہونا (۲) رات کا سرد خوشگوار ہونا۔

(اخضَألّ): خَضِلَ۔

-الشجرُ: درخت کی ٹہنیوں اور پتوں کا زیادہ ہونا۔

(اخضَوضَلَ): خَضِلَ حدیث قس میں ہے (مخضوضِلَة اغصانها)۔

(الخَضَلُ): عمدہ موتی (۲) ایسا صاف موتی جو پانی کے قطرہ کی طرح ہو۔ ایک عورت حجاج کے پاس ایک آدمی کو لائی اور کہنے لگی (تزوجني هذا علي ان يعطيني خَضَلاً نبيلا) (۳) ایک قسم کے مہرے۔

(الخُضُلَّةُ): سرسبزی و شادابی (۲) خوشگواری و آسودگی (۳) ناز انداز والی عورت (۴) بیوی (۵) قوس قزح (ج) خُضُلاّت کہتے ہیں "دَعْني من خُضُلاّتك" یعنی اپنی فضول باتیں اپنے پاس رکھو۔

(الخَضِيلَةُ): شبنم آلودہ باغیچہ' ہرا بھرا باغیچہ (ج) خَضَائِل۔

(خَضَمَهُ)- خَضْمًا: کاٹنا (۲) پورے منہ کے ساتھ یا نیچے کی داڑھوں کے ساتھ کھانا۔

-خَضَمَ لَهُ من ماله: مال عطا کرنا۔

(خَضِمَهُ)- خَضْمًا: خَضَمَهُ حدیث علی ؓ میں ہے (فقام اليه بنو امية يخضمون مالَ الله خضم الابل نبتة الربيع)۔

(اَخضَمَ): پانی کا کھارا ہونا۔

-لَهُ من العطاءِ: خوب عطا کرنا۔

-فلانًا: کسی کا رزق وسیع کرنا۔

(خَضَّمَهُ): کسی کا رزق وسیع کرنا۔

(اختَضَمَهُ): خَضَمَهُ۔

(الخُضَامُ): وہ چیز جو داڑھ کے کنارے سے کھائی جائے۔

(الخُضَامَةُ): الخُضَام۔

(الخُضَمَةُ): بہت کھانے والا (مذکر و مونث کے لئے) حضرت مغیرہ ؓ کی حدیث میں ہے (بئس لعمر الله زوجُ المرأة المسلمة خُضَمَةٌ حُطَمَةٌ)۔

(الخِضَمُّ): وسیع- سمندر (۲) بڑا مجمع (۳) تیز تلوار (۴) بھاری بھرکم گھوڑا۔

(الخُضُمَّةُ): ہر چیز کا بڑا حصہ (۲) کہنی کی ہڈی (۳) درمیان' وسط۔ کہتے ہیں' فلانٌ في

Marfat.com

خُصْمَةَ قَومِه'' وہ قوم کے درمیانے لوگوں میں ہے۔
(الخَضِيمَةُ): سبز اور تر گھاس (۲) سرسبز زمین (۳) وہ گندم جو بغیر بھوسی کے ابال کر دودھ لونگ اور شکر وغیرہ ملا کر کھاتے ہیں۔ دلیا (ج) خضائِمُ۔
(خَضَنَ) الجَمَلَ و نحوَه ـُ خَضْناً: بوجھ لادنا (۲) تابع فرماں کرنا۔
-الشئَ: پھیرنا' موڑنا۔
(خَاضَنَ) القومُ مخاضَنَةً و خِضَاناً: ایک دوسرے پر لعن طعن کرنا۔
-المرأةَ: عشقیہ باتیں کرنا۔
(المِخْضَنُ): جانوروں کو سدھانے والا (ج) مَخَاضِنُ۔

خ.......ط

(خَطِئَ) ـَ خَطَأً و خَطَاً: غلطی ہونا' گناہ ہونا (۲) گناہ کرنا' جان بوجھ کر غلطی کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالُوْا یا اَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا اِنَّا کُنَّا خَاطِئِیْنَ﴾۔
- السهمُ الهدفَ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ هو خَطِئٌ و خاطِئٌ وهی خاطئةٌ (ج) خَوَاطِئ۔ کہاوت ہے (من الخواطی سهمٌ صائب) اس شخص کے بارے میں جو بار بار غلطی کرے اور ایک بار ٹھیک کام کرے۔
(اَخْطَأَ) غلطی کرنا' چوک جانا' راہ صواب سے ہٹ جانا۔ حدیث میں ہے (من اجتهد فاخطأ فله اَجْرٌ)۔
-فلانٌ قصداً یا بھول کر گناہ کرنا۔
- الهَدفَ و نحوَهٗ تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ عربوں کا قول (اَخطأ نَوْءُ كَ) اس شخص کے بارے میں جو کوشش کرے لیکن حاصل نہ کر سکے۔
(خطَّأهُ) تَخطِئَةً و تخطیئاً غلط قرار دینا (۲) کسی سے ''اَخطأتَ'' (تو نے غلطی کی) کہنا۔
(تَخَاطَأَ) لَهٗ غلطی ظاہر کرنا۔
الشئُ غلطی کرنا' تخاطأه النَّبلُ (تیر کا نشانہ سے تجاوز کر جانا)۔
(تَخَطَّأَهُ) غلطی کرنا (۲) غلط قرار دینا۔
''تَخَطَّأَلَهٗ'' بھی کہتے ہیں۔
(اِسْتَخطأتِ) الانثی: مادہ کا حاملہ نہ ہونا۔
(الخِطْءُ): گناہ' ارادۃً کیا ہوا گناہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّ قَتْلَهُمْ کَانَ خِطْئًا کَبِیْرًا﴾ (ج) اَخطاءٌ۔
(الخَطاءُ): غلطی' چوک (۲) غلط (ضد: صواب) (ج) اَخطِئَةٌ۔
(الخَطَأُ): الخطاء حدیث میں ہے (رُفع عن امتی الخطأ و النسیان) (ج) اَخطاءٌ۔
(الخَطّاءُ): بہت غلطی کرنے والا (۲) بہت گناہ کرنے والا۔
(خَطَبَ) النَّاسَ وفیهم و علیهم ـُ خَطابةً و خُطْبَةً: خطبہ کہنا' تقریر کرنا' لیکچر دینا۔
-فُلانَةَ: خَطْباً و خِطبَةً: نکاح کا پیغام بھجوانا۔ کہا جاتا ہے ''خطبها الی اهلها'' عورت کے گھر والوں سے رشتہ مانگنا۔
- کذا: مانگنا' طلب کرنا' کہتے ہیں'' خَطَبَ وُدَّهٗ'' هو خاطِبٌ (ج) خُطَّابٌ۔ کہاوت ہے (ذَهَبَ خاطِباً فتزوّج)۔
(خَطِبَ) ـَ خَطَباً و خُطْبَةً: میالے یا زرد رنگ کا ہونا' جس میں سبز یا سرخ رنگ کی آمیزش ہو۔ هُوَ اَخْطَبُ وهی خَطْباءُ (ج) خُطْبٌ۔
(خَطُبَ) ـُ خَطابةً: خطیب ہونا' مقرر ہونا۔
(اَخطَبَ) خَطِبَ۔
-فُلاناً پیغام نکاح قبول کرنا۔
- الشئُ فلاناً کسی چیز کا کسی سے قریب ہونا کہتے ہیں'' اَخطَبَهُ الصَّیدُ'' شکار اس کی زد میں آ گیا۔
(خَاطَبَهٗ) مُخاطَبَةً و خِطاباً باہم گفتگو کرنا (۲) مخاطب کرنا'' خاطبَه فی الامر'' کسی سے کسی سلسلہ میں گفتگو کرنا۔
(خَطَّبَه) پیغام نکاح قبول کرنا۔ حدیث میں ہے (انه لَحَرِیّ ان خطب ان یخطّب)۔
(اختَطَبَ) المرأةَ: پیغام نکاح بھجوانا۔
-فُلاناً: کسی کو کسی عورت سے شادی کی دعوت دینا۔
(تَخاطَبا): باہم گفت و شنید کرنا۔
(الخِطَابُ): کلام۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَقَالَ اَکْفِلْنِیْهَا وَ عَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ﴾ (۲) پیغام (ج) (۳) خط۔
- فصلُ الخطاب: قطعی اور فیصلہ کن گفتگو۔ قران مجید میں ہے: ﴿وَاٰتَیْنَاهُ الْحِکْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ﴾۔
-فصل الخطاب: وہ حکم یا فیصلہ جو دلیل یا قسم کی بنیاد پر دیا جائے (۲) قوت فیصلہ' عدالتی سمجھ' فیصلہ کرنے میں مہارت (۳) امّا بعد کہنا (۴) حق و باطل کے درمیان گفتگو (۵) ایسی گفتگو جو نہ زیادہ مختصر ہو نہ زیادہ طویل۔
-تاءُ الخطاب: تائے خطاب جیسے ''اَنتَ'' کی تاء۔
- کافُ الخطاب: کاف خطاب جیسے ''لكَ'' کا کاف۔
- الخطابُ المفتوحُ: کھلا خط جو حکام اور ارباب اقتدار کے نام علانیہ طور پر لکھا جائے (محدثہ)۔
(الخَطابةُ): (مناطقہ کے ہاں) وہ قیاس جو مقبول اور مظنون باتوں سے مرکب ہو۔
(الخَطْبُ) حالت و شان۔ قرآن مجید میں ہے (قَالَ فَمَا خَطْبُکُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ) (۲) پریشانی' تکلیف' حادثہ (ج) خُطُوبٌ۔
(الخِطْبُ): منگیتر (لڑکا ہو یا لڑکی) (ج) اَخطابٌ۔
(خِطْبُ): اس لفظ کے ذریعہ اہل عرب زمانہ جاہلیت میں شادی کرتے تھے' مرد کہتا ہے کہ: خِطْبٌ تو اس سے کہا جاتا ہے: نِکْحٌ۔
(الخَطْباءُ) یَدٌ خَطْباءُ ایسا ہاتھ جس کا خضاب زائل ہو گیا ہو (ج) خُطْبٌ۔
(الخُطْبَةُ) میالا یا پیلا رنگ جس میں سبز یا سرخ رنگ کی آمیزش ہو (۲) تقریر' وعظ' خطبہ' لیکچر (۳) کتاب کا ابتدائی حصہ (ج)

Marfat.com

خُطَبٌ۔

(الخِطْبَةُ): پیغام نکاح (۲) منگیتر لڑکی۔

(الخَطَّابُ): بہت تقریر کرنے والا۔

(الخَطَّابِيَّةُ): روافض کا ایک فرقہ جو ابو الخطاب الاسدی کی طرف منسوب ہے۔ یہ لوگ اپنے ہم مذہب کے حق میں اپنے مخالف کے خلاف جھوٹی گواہی دینے کو جائز قرار دیتے ہیں۔

(الخَطِيبُ): عمدہ مقرر، خوش الحان (۲) خطیب، واعظ جو مسجد وغیرہ میں خطبہ کی خدمت انجام دیتا ہے (۳) قوم کا ترجمان (۴) شادی کا طالب (مج) (ج) خُطَبَاءُ۔

(الخَطِيبَةُ): منگیتر (لڑکی) (مج)۔

(خَطَرَ) في مَشْيِهِ ـِ خَطْرًا و خَطَرَانًا: ہلنا (۲) جھومنا (۳) ڈانواڈول ہو۔

-بِذَنَبِهِ: دم ہلانا، دم کو بار بار اٹھانا اور گرانا یا دائیں بائیں حرکت دینا۔ ھو خَاطِرٌ (ج) خواطِرُ وھو خَطَّارٌ۔

-ببالِهِ و فيه و عليه خَطْرًا و خطورًا: دل میں آنا۔

-الشيطانُ بين الانسانِ و قلبه: شیطان کا دل میں وسوسہ ڈالنا۔ سجدہ سہو کی حدیث ہے (حتّٰى يخطرَ الشيطانُ بين المرءِ و قلبه)

-

(خَطُرَ) ـُ خَطَرًا و خُطُورًا و خُطُورةً: عالی مرتبہ ہونا، اہم ہونا، سنگین ہونا۔ ھو خطيرٌ

-

(أَخْطَرَ): خود کو کسی کے برابر سمجھ کر مقابلہ کے لئے نکلنا اور لڑنا۔

-اخطرَ فلانٌ لِي واخطرتُ لَهُ: ہم نے باہم شرط رکھی، بازی لگائی۔

-فُلانًا: باخبر کرنا، متنبہ کرنا۔

-المَرَضُ و نحوُهُ فُلانًا: زندگی اور موت کی کشمکش میں ڈالنا۔ ''باديةٌ مخطرةٌ'' بھی کہا جاتا ہے۔

-الشيَ: کسی چیز کو شرط پر رکھنا۔

-ببالِهِ و عليه و فيه: یاد دلانا (۲) اکڑ کر چلنے والا بنانا۔

(خَاطَرَ) بِه: خطرہ میں ڈالنا، خطرہ مول لینا۔

-فلانًا: شرط لگانا ''خَاطَرَهُ عليه'' بھی کہا جاتا ہے۔

(خَطَّرَ): شرط کا مال لینا۔

-الشَّعْرَ: بالوں کو خِطْر گھاس سے خضاب لگانا۔

(تَخَاطَرَا): باہم شرط لگانا۔ کہتے ہیں ''تخاطرا على كذا''۔

-الفُحُولُ باذنابها: سانڈوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنے کے لئے دم ہلانا۔

(الخَاطِرُ): ہر وہ خیال جو دل میں آئے، تصور، رائے وغیرہ (۲) دل، طبیعت (ج) خواطِرُ۔

(الخاطِرَةُ): الخَاطِرُ (ج) خواطِرُ۔

(الخَطْرُ): متحرک بادل جو سامنے ظاہر ہو جائیں (۲) بہت سے اونٹ (۳) اونٹ کی سرین پر پیشاب اور مینگنیوں کا جما ہوا میل (۴) اہل شام کا ایک بڑا پیمانہ (ج) خُطُورٌ و اَخْطَارٌ۔

(الخِطْرُ): ایک گھاس جس کے ذریعہ خضاب کیا جاتا ہے (۲) وہ دودھ جس میں بہت سا پانی ملا ہوا ہو (۳) شاخ، ٹہنی (۴) بہت سے اونٹ (۵) اونٹ کی سرین پر مینگنیوں اور پیشاب کا جما ہوا میل (ج) اَخْطار۔

(الخَطَرُ): خطرہ (۲) شرط کا روپیہ (۳) بدلہ، عوض (۴) حصہ۔ وادی قری کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (مكان لعثمان فيه خَطَرٌ و لعبد الرحمٰن خَطَرٌ) (۵) ہمسر، ہم مرتبہ (ج) اَخطارٌ۔

(الخَطِرُ): اترا کر چلنے والا۔

(الخَطْرَةُ): خیال، کھٹکا۔ کہتے ہیں ''مَا القاهُ الاخطرةً بعد خطرة'' میں اسے کبھی کبھی ملتا ہوں۔

(الخَطَّارُ): گوپیا (۲) منجنیق (۳) گھڑی کا پنڈولم (۴) شیر (۵) عطر فروش (۶) نیزہ (۷) نیزہ مارنے والا (۸) زیتون سے بنا ہوا خوشبودار تیل۔

-مِسْكٌ خَطَّارٌ: خوشبودار مشک۔

(الخَطَّارَةُ): اونٹوں کا باڑا۔

(الخَطِيرُ): شرف اور رفعت میں ہم مرتبہ ہونا (۲) لگام (۳) رسی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (أَنَّهُ أَشَارَ لعمَّار و قال جرّوا له' الخطير مَا انْجَرَّ لكم) (۳) لعاب آفتاب۔ لکڑی کے جالے جیسی چیز جو چلچلاتی دھوپ میں فضا میں ناچتی ہوئی معلوم ہوتی ہے (۴) رات کی تاریکی (ج) خُطُرٌ۔

(خَطَّ) الوَجْهُ ـُ خَطًّا: چہرہ کا دھاری دار ہونا (۲) چہرہ پر بال نکلنا۔

-الغلامُ: لڑکے کے چہرے پر بال نکلنا۔

-على الشيَ: نشان لگانا۔

-الخِطَّةَ: اپنے لئے مخصوص کرنے کے لئے نشان لگانا۔

-الشيَ: لکیر کھینچنا، خط ڈالنا۔

-ما خَطَّ غُبَارَهُ: اس کی گرد کو بھی نہ پہنچا۔

-فُلانٌ يخطُّ في الارض: وہ اپنے معاملہ میں غور و فکر اور تدبر کر رہا ہے۔

-الكتابَ: سطریں بنا کر لکھنا۔

-خَطَّهُ بقلمِهِ اوبيدهِ: لکھنا۔

-الرياحُ في الارض اوفي الرمل: ہوا کا زمین یا ریت میں دھاری ڈالنا۔

(خَطَّطَهُ): خطَّهُ۔

-الارضَ و البلادَ: حد بندی کرنا۔

-المكانَ: خاکہ بنانا، نقشہ بنانا (مو)۔

-الحواجبَ و نحوَهَا: طلاء سے ابروؤں کو خم دار بنانا (۲) ابروؤں کو رنگنا۔

(اختطَّ) الوجهُ: خطَّ۔

-الشيَ: لکیر کھینچنا۔

(التخطيط): مصوری اور نقاشی کی ایک اصطلاح (۲) ملک کی تعلیمی، اقتصادی اور پیداواری ترقی کے لئے لائحہ عمل تجویز کرنا۔ (محدثۃ)۔

(الخَطُّ): سطر (۲) کتابت، تحریر، لکھائی (۳) ہر وہ جگہ جسے آدمی نشان لگا کر اپنے لئے خاص کرے (۴) لمبا راستہ (۵) ہر لمبی چیز (۲)

Marfat.com

حکماء کے نزدیک ہر وہ چیز جو طول میں تقسیم کو قبول کرے (نہ کہ عرض اور عمق میں) اور اس کا آخری درجہ نقطہ ہے۔
- الخطُّ البیانی: علم ریاضی اور ہندسہ کے مطابق وہ خط جو کم از کم دو اشیاء کے درمیان نسبت واضح کرے "گراف" ترسیم۔
- خطُّ الاستواء: علم جغرافیہ کی اصطلاح کے مطابق وہ فرضی خط جو کرۂ ارض کو شمالی اور جنوبی دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے (مج)۔
- خطُّ الرجعة: وہ راستہ جو فوج کو مرکز تک پہنچاتا ہے۔ کہا جاتا ہے "قُطِعَ علیہ خطُّ الرجعة" (محدثہ)۔
- خطُّ النارِ: میدان جنگ کے سامنے کا حصہ فائرنگ لائن (محدثہ)۔
- فنّ الخطّ: فن خوشنویسی، خطاطی۔
- علمُ الخطّ: علم رمل (ج) خطوط۔
(الخطوطُ البرّیّة): زمینی راستے (محدثہ)
(الخطوط الجوّیّة): فضائی راستے (محدثہ)
(الخطوط المائیّة): سمندری راستے (محدثہ)
(الخِطُّ): لمبا راستہ، شاہراہ (۲) محلہ (ج) خطوطٌ و اخطاطٌ۔
(الخِطُّ): زمین وغیرہ، وہ ٹکڑا جو انسان اپنے لئے خاص کرے (۲) وہ جگہ جو تعمیر کے لئے مخصوص کی گئی ہو (ج) اَخطاطٌ۔
(الخطّاطُ) خطاط، ماہر خطاطی۔
(الخُطّةُ) کام یا حالت، خیال۔ کہاوت ہے (جاءَ فلانٌ وفی راسہ خُطّةٌ) وہ آیا اس حال میں کہ اس کے ذہن میں ایک منصوبہ ہے۔ حدیث میں ہے (اِنَّہٗ قد عرض علیکم خطة رُشد فاقبلوها) اس نے تمہارے سامنے عمدہ لائحہ عمل رکھا ہے۔ اسے قبول کرلو (ج) خُطَطٌ۔
(الخِطّةُ) الخِطُّ (ج) خِطَطٌ۔ حدیث میں ہے (اَنَّہٗ اعطی النساءَ خِطَطًا یسکنّها فی المدینة)۔
(الخطّیُّ) مقام "خط" کا نیزہ (خط بحرین کے ایک شہر کا نام ہے جہاں نیزے کی فروخت ہوتی ہے)۔
(الخطُوطُ): زمین پر ہلکے نشان چھوڑنے والا (۲) وہ پالش یا طلاء جو ہونٹوں پر لگایا جائے۔
(الخطیطةُ): زمین کا ریتیلا حصہ جس پر ماہر علم رمل آئندہ کے حالات جاننے کے لئے لکیریں کھینچتا ہے (۲) وہ زمین جس کے کچھ حصہ پر بارش ہوئی ہو۔ کچھ پر نہ ہوتی ہو۔
(المخطاطُ): لکیروں کو برابر کرنے کا آلہ (ج) مخاطیطُ۔
(المِخطُّ): ہر وہ چیز جس سے لائنیں لگائی جائیں (۲) کپڑے پر دھاری ڈالنے کی لکڑی (ج) مَخاطٌّ۔
(المخطوط): ہاتھ سے لکھا ہوا، مخطوط غیر مطبوعہ (ج) مخطوطاتٌ۔
(المخطوطةُ): قلمی نسخہ، مخطوطہ۔
(خطِفَ)- خطفًا و خَطَفانًا: تیز تیز چلنا۔
- الشیَ خطفًا: اچک لینا، کھینچ لینا۔ (۲) غصب کرنا، چھین لینا۔
- البرقُ البَصَرَ: بجلی سے نگاہ کا چندھیا جانا۔
- السَّمعَ: چوری سے سننا۔
(خطِفَ)- خَطفًا: خطَفَ۔
- الشیَ خطفةً قرآن مجید میں ہے ﴿اِلَّا مَنْ خَطِفَ الخَطفَةَ فَاَتبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ﴾۔
(خُطِفَ): لاغر ہونا۔ هو مخطوفٌ۔
(اُخطِفَ): تھوڑا سا بیمار ہونا پھر جلدی سے صحت یاب ہو جانا۔
- السهمُ: تیر کا نشانہ سے چوک جانا۔
- الحُمّی المریضَ و عنهٗ: بخار اتر جانا۔
- المَرَضُ فلانًا: بیماری کا ہلکا ہو جانا۔
- الشیَ: غلطی کرنا۔
- لِی من حدیثه شیئًا: اس نے مجھ سے اپنی بات کا کچھ حصہ بیان کیا پھر خاموش ہو گیا۔
(اختطفه) خطفه حدیث میں ہے (ان رایتمونا تختطفنا الطیرُ فلا تبرحوا)۔
- من حدیثه شیئًا: اَخطفَهٗ۔
(تخطّفَهٗ) خطفه قرآن مجید میں ہے: ﴿وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ﴾ لوگوں کو ان کے اردگرد قتل کر دیا جاتا اور لوٹ لیا جاتا تھا۔
(الاَخطَفُ): لاغر، دبلے پیٹ والا۔
(الخَاطِفُ): وہ تیر جو نشانہ سے چوک جائے۔
- خاطِفُ ظِلِّهِ: ایک پرندہ جو اپنے سایہ کو شکار سمجھ کر اس پر جھپٹ پڑتا ہے۔ وهي خاطِفةٌ (ج) خواطِفُ۔
(الخَاطُوفُ): آنکڑا، اچکنے کا اوزار (ج) خواطیف۔
(الخَطّافُ): بہت اچکنے والا۔
"لِصٌّ خَطّافٌ" بھی کہا جاتا ہے۔
(الخُطّافُ): الخاطوف (۲) ہر ٹیڑھا لوہا (۳) پنجہ (۴) ابابیل پرندہ (۵) ابابیل کی قسم کا ایک پرندہ (ج) خطاطیف۔
(الخَطفَةُ): وہ عضو جس کو زندہ جانور سے جھپٹا مار کر اتارا جائے۔ حدیث میں ہے: (انهٗ صلی الله علیه وسلم نهٰی عن الخطفة) (۲) شیر خوار بچہ کا ایک بار چھاتی چوسنا۔ حدیث رضاعت میں ہے (لاتحرّم الخطفة والخطفتان)۔
- ما من مرضِ الاوّلة خطفةٌ: ہر بیماری ایک نہ ایک دن کم یا دور ہوتی ہے۔
(الخَطفیٰ): تیز رفتاری۔
(الخَطِیفَةُ): چھینی ہوئی چیز، مغصوبہ (۲) ایک قسم کا کھانا جو آٹے میں دودھ ملا کر پکاتے ہیں اور پھر چمچہ سے جلدی جلدی کھاتے ہیں (ج) خَطائف۔
(المِخطَفُ): الخاطِفُ (۲) کانٹا، آنکڑا، لوہے کا ہک (ج) مَخاطِفُ۔
(خَطِلَ)- خَطَلًا: ڈھیلا ڈھالا، بے ڈھنگا ہونا (۲) جلدی کرنا اور غلطی کر بیٹھنا (۳) بیوقوف ہونا (۴) بدگوئی اور فحش گوئی کرنا "خَطِلَ کلامُهٗ" کہا جاتا ہے۔
- فی مشیہ: اکڑ کر اور اترا کر چلنا۔ هو خَطِلٌ و اَخطَلُ و هی خَطلاءُ (ج) خُطلٌ۔
(اَخطَلَ) فی کلامه بدگوئی کرنا۔

Marfat.com

(تَخَطَّلَ): ناز انداز سے اکڑ کر چلنا۔
(الخَطَّالُ): بہت بدگوئی اور فحش کلام کرنے والا (۲) بدنام زمانہ۔
(الخَطَلُ): لغو و مہمل کلام۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (فرَکِب بهم الزللَ وزيَّنَ لهم الخطل)۔
(الخَطِلُ): بے وقوف (۲) تیزی سے نیزہ چلانے والا۔
(خَطمَهُ)۔ِ خَطْمًا: ناک پر مارنا (۲) نکیل ڈالنا۔ خَطَمَهُ بالخطام بھی کہا جاتا ہے۔
-خَطَمَ انفَه: نکیل چڑھانا۔
-انف فلان: ظاہری عیب کا سبب بننا۔
- فلاناً بالكلامِ: مغلوب کر دینا' خاموش کر دینا۔
-الجلدَ و نحوَهُ: کناروں سے سینا۔
-القوسَ بالوتر: کمان پر تار چڑھانا۔
(خَطَّمَهُ): خَطمَهُ۔
(الأَخْطَمُ): لمبی ناک والا (۲) کالا (ج) خُطْمٌ۔
(الخَاطِمُ): فلانٌ خاطمُ بني فلانٍ: وہ ان کا رہنما و قائد ہے۔
-خاطِمُ امرِهم: وہ ان کے معاملات کی تدبیر کرنے والا ہے۔
(الخِطامُ): لگام (۲) اونٹ کی نکیل (۳) کمان کا تار۔ (ج) خُطُمٌ و أخطِمَةٌ۔
-وضع الخطام على انف فلانٍ: اس کو قابو میں کرلیا۔
- منع خطامَهُ: اطاعت اور تابعداری سے رکے رہنا۔
(الخَطَّامُ): مِسْكٌ خَطَّامٌ: ایسی مشک جو خوشبو سے ناک بھر دے۔
(الخَطْمُ): ناک (۲) ناک کا اگلا حصہ (۳) چونچ (ج) خطومٌ و أخطام۔
(الخَطْمِيُّ): فصیلہ خبازیہ کی ایک نفع بخش بوٹی جو دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اس کے خشک پتوں کو پانی میں کوٹ کر ان کے پانی سے سر دھویا جاتا ہے اور سر بالکل صاف ہو جاتا ہے۔
(المُخطَّم): لگام ڈالنے کی جگہ (۲) ایسا گھوڑا جس کی ناک سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک کا حصہ سفید ہو۔
(المَخْطِمُ): الخَطْم (ج) مخاطم۔
(المِخطمُ): الخَطْم (ج) مخاطم۔
(خَطا)۔ُ خطوًا: چلنا۔
(أَخطَاهُ): چلانا (۲) قدم اٹھوانا (۳) چلنے پر ابھارنا۔
(خطّاهُ): اخطَاهُ۔
-عنهُ الشيءَ: دور کرنا' زائل کرنا' ہٹانا۔
(اختطى): چلنا۔
-الشيءَ: تجاوز کرنا' عبور کرنا۔
(تَخَطّاهُ) و اليه: اختطاهُ۔
(الخَطْوَةُ): دو قدموں کا درمیانی فاصلہ تقریباً ۱۳ انچ) (ج) خِطاءٌ۔
(الخُطْوَةُ): الخَطْوةُ (ج) خُطىً۔
-بين القولين خُطىً يسيرةً: دو باتیں قریب قریب ہیں۔
-اتبع خطاه: نقش قدم پر چلنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ﴾۔

خ.........ظ

(أخظَّ) الرجلُ: پیٹ کا ڈھیلا ہونا۔
(خَظَاهُ) لحمُه ـُ خُظُوًّا: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
(أَخظى) الرجلُ: موٹا ہونا۔
-الحيوانَ: جانور کو موٹا کرنا۔
(خَظّاة): موٹا اور بڑا کرنا۔
(الخاظِي): سخت اور ٹھوس۔ کہا جاتا ہے "قَدَحٌ خاظٍ" موٹا پیالہ۔
(الخَظَاةُ): کوئی گٹھی ہوئی' ٹھوس چیز۔
(الخَظَوَانُ): رجلٌ خَظَوَانٌ: زیادہ گوشت والا آدمی۔
(الخَظِي): گٹھے ہوئے جسم کا۔ کہا جاتا ہے "فرسٌ خظٍ بظٍ و امرأةٌ خظيةٌ بظيةٌ"۔

خ.........ف

(خَفَتَ)۔ُ خَفْتًا و خُفُوْتًا و خُفَاتًا: سکون پذیر ہونا' خاموش ہونا' کمزور ہونا۔
- المريضُ: مریض کا خاموش ہونا (۲) مریض کا اچانک مر جانا۔
-صوتُهُ: آواز کا پست ہونا۔
- بصوتِه: آواز پست کرنا' پوشیدہ رکھنا' خفیہ بات کرنا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے: (قالت: ربّمَا خفت رسول الله صلى الله عليه وسلم بقرأتِه و ربما جهر) هو خفيتٌ۔
(خَافَتَ) بصوتِه: آواز کو پست کرنا' قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾۔
(تَخَافَتَا): باہم سرگوشی کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ﴾۔
-فلانٌ: بہ تکلف آہستہ بولنا یا کمزور بننا۔
(الخَافِتُ): بے آب بادل (۲) پودا جو لمبا نہ ہو (ج) خوافِتُ۔
(الخَفُوْتُ): من النساءِ: کمزور عورت۔
(خَفِجَ)۔َ خَفَجًا: ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ کی بیماری لاحق ہونا (۲) قیام کی حالت میں چلتے وقت ٹانگیں کانپنا۔
-خَفِجَت رجلُه: پاؤں ٹیڑھا ہونا هُوَ اخْفَجُ وهي خَفْجَاءُ (ج) خُفْجٌ۔
(تَخَفَّجَ): ٹیڑھا ہونا۔
(الخَفَجُ): اونٹ کی ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ کی بیماری (۲) فصیلہ مرکبہ کا بہار میں اگنے والا پودا جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں۔
(الخَفِيْجُ): کمزور (۲) کمزور ٹانگوں والا (۳) پانی جو شیریں نہ ہو۔
(خَفْخَفَ): آواز نکالنا۔
-الشيءَ: حرکت دینے سے آواز نکلنا۔
(الخفخاف): جس کی آواز ناک سے نکلتی ہو۔ هو خفخاف الصوت۔
(خَفَدَ)۔ِ خَفْدًا و خَفَدَانًا: تیز چلنا۔
(أَخْفَدَتِ) الناقةُ و نحوها: اونٹنی وغیرہ کا بچہ

Marfat.com

ظاہر کرنا کہ وہ حاملہ ہے حالانکہ وہ حاملہ نہ ہو۔
-الحاملُ: ناتمام بچہ جننا (۲) مشکل سے بچہ جننا (۳) سخت دردزہ کے بعد بچہ جننا۔ ھی مخفدٌ و خَفودٌ (خلاف قیاس) (ج) خُفُدٌ و خَفائِدُ۔
(خَفَرَہ) وبہ و علیہ ـِ خَفرًا و خِفارَۃً: حفاظت کرنا، پہرہ دینا۔ ھو خافِرٌ و خَفِیرٌ والمفعول مخفورٌ و خفیرٌ۔
-بالعھدِ: وعدہ پورا کرنا۔
- العھدَ و نحوہٗ اوبہ خَفرًا و خفورًا: وعدہ توڑنا۔
-بفلانٍ: وعدہ توڑنا اور دھوکہ دینا۔
(خَفَّرَہٗ) خَفَرَہٗ (۲) چہار دیواری بنانا۔
(تَخَفَّرَ) خَفِرَ۔
-بہ پناہ لینا، پناہ مانگنا۔
(اِستَخفرہ) وبہ پناہ مانگنا (۲) اپنا پہرہ دار بننے کی درخواست کرنا۔
(الخَفارَۃُ) ضمانت، ذمہ (۲) عہد (۳) امان (۴) پہرہ داری۔
(الخُفارَۃُ) الخَفارَۃُ (۲) پہرہ دار کی اجرت۔
(الخِفارَۃُ) الخَفارۃ (۲) چوکیداری، پہرہ داری کا پیشہ۔
(الخَفِیرُ) پہرہ دار (ج) خفراء۔
(المَخفِرُ) چوکی، پہرہ کی جگہ (ج) مَخافِرُ۔
(خَفَسَ)ـِ خفسًا بدگوئی کرنا۔
-الشرابَ زیادہ پانی ملانا۔
-البناءَ عمارت گرانا۔
-فلانًا پچھاڑنا (۲) مذاق اڑانا۔
(اَخفَسَ) خَفَسَ۔
-الشرابُ جلدی نشہ چڑھانا۔
(اِنخَفَسَ) الازم خَفَسَہٗ۔
-الماءُ پانی کا متغیر ہو جانا۔
(تَخَفَّسَ) الازم خفسہ (۲) پہلو کے بل لیٹنا، چت لیٹنا۔
(خَفَشَہٗ) وبہ ـُ خَفشًا پھینکنا۔
الانسانَ و غیرَہ پچھاڑنا۔

(خَفِشَ)ـَ خَفَشًا: دن میں کم نظر آنا۔ (۲) نگاہ کمزور ہونا "خفشت عینہٗ" ھو اَخفَشُ ھی خفشاءُ (ج) خُفشٌ۔
(خَفَّشَ): کمزور ہونا۔
-بالارضِ: زمین سے چمٹ جانا۔
-البناءَ: عمارت گرادینا۔
-الانسانَ وغیرَہ: پچھاڑنا۔
(الخَفَشُ): تیز روشنی میں نظر کی کمزوری ہونا (ج)۔
(الخُفَّاشُ): چمگادڑ۔
(خَفَضَ) العیشُ والشیءُ ـِ خَفضًا: نرم و ہموار ہونا۔
-بالمکانِ: قیام پذیر ہونا۔
-الشیءَ: بلندی سے اتارنا (۲) کم کرنا۔
-الطائرُ جناحَہ: پرندہ کا پرواز کم کرنے کے لئے بازو سمیٹنا۔
-المرأۃُ صوتَھا: عورت کا آواز پست کرنا۔
-فلانٌ جناحَہ للناس: لوگوں سے تواضع اور نرم خوئی کے ساتھ پیش آنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاخفِض لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَۃِ﴾۔
-الصَّبیۃَ خِفاضًا لڑکی کا ختنہ کرنا۔ حدیث میں ہے (قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لامّ عطیۃ اذا خفضتِ فاشِمّی)۔
-الکلمۃَ زیر لگانا۔
(خَفُضَ) العَیشُ ـُ خَفضًا زندگی کا آسودہ اور کشادہ ہونا۔ ھو خَفضٌ و خفیضٌ و خافِضٌ و مخفوضٌ۔
(خَفَّضَ) الشیءَ کم کرنا۔ کہا جاتا ہے "خَفِّض علیكَ امرَكَ" فکر نہ کرو۔ حدیث افک میں ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا (خَفِّضی علیكِ) "خَفِّض علیك جاشك" اطمینان رکھو۔
(اِختَفَضَ) الشیءُ پست ہونا، نیچا ہونا۔
-الصبیۃُ لڑکی کا ختنہ ہو جانا۔
(اِنخَفَضَ) الشیءُ اختفض۔
(تَخَفَّضَ) الشیءُ انخفض۔

(الخَافِضُ): آسان و آرام دہ۔ کہتے ہیں ھو خافضُ الجناحِ و خافضُ الطیرِ: وہ باوقار اور ٹھنڈے مزاج کا آدمی ہے۔
(الخَافِضَۃُ): لڑکیوں کا ختنہ کرنے والی (۲) زمین کا پست حصہ۔
-ارضٌ خافضۃُ السُّقیا: وہ زمین جس کو سیراب کرنا آسان ہو۔
-لیلۃٌ خافِضۃٌ: وہ رات جس میں چلنا آسان ہو۔
(الخَفضُ): آسودہ حالی، خوشحالی (۲) نشیبی زمین (ج) خفوضٌ (۳) (نحویوں کے نزدیک) جرّ۔
(خَفَعَ) فلانٌ ـَ خَفعًا و خفوعًا: بھوک یا بیماری کی وجہ سے کمزوری ہونا یا بے ہوشی طاری ہونا۔
-علی فراشہٖ: بھوک یا بیماری کی وجہ سے بستر پر پڑے رہنا۔
-مفاصلُہ: جوڑ ڈھیلے ہونا۔
(خَفِعَ)ـَ خَفَعًا: بیماری یا بھوک کی وجہ سے پیٹ کا پیٹھ سے لگ جانا (۲) کمزور و لاغر ہونا۔ ھو اخفع و ھی خفعاء (ج) خُفعٌ۔
(اَخفَعَہ) الجوعُ او المرضُ بیماری یا بھوک کا پچھاڑ دینا، عاجز کر دینا۔
(انخَفَعَتِ) النخلۃُ: درخت کا جڑ سے اکھڑ جانا۔
-فلانٌ کمزور ناتواں ہونا۔
-علی فراشہ بیماری یا بھوک کی وجہ سے بستر پر پڑے رہنا۔
-کَبِدُہٗ بھوک کی وجہ سے جگر میں بل پڑنا یا جگر کا ڈھیلا ہونا۔
-رئتُہٗ: بیماری کی وجہ سے پھیپھڑا پھٹ جانا۔
(الخُفَاعُ) ایک بیماری جس کی وجہ سے پھیپھڑا پھٹ جاتا ہے۔
(خَفَّ) الشیءُ ـِ خَفًّا و خِفّۃً ہلکا ہونا۔
-المیزانُ ترازو کے پلڑے کا اوپر اٹھنا۔
-المطرُ و نحوہ بارش کا کم ہونا۔
-القومُ خفوفًا لوگوں کا تھوڑا ہونا۔

Marfat.com

-فلانٌ علي القلوبِ: دلوں کا کسی سے مانوس ہونا اور اسے قبول کرنا۔
-عَقْلُهٗ: کم عقل و بیوقوف ہونا۔
-حالُه: بدحال ہونا۔
-اليه خَفًّا و خفةً و خُفُوْفًا: جلدی کرنا' لپکنا۔
-عن المكان: جلدی سے کوچ کرنا' تیزی سے سرک جانا۔ هو خِفّ و خفيفٌ۔
-فلانٌ خِفٌّ: وہ طاقتور اور پھرتیلا ہے۔
(أخَفَّ) الرجُلُ (سفر یا حضر میں) کم سامان والا ہونا (۲) خستہ حال ہونا (۳) ہلکے مویشیوں والا ہونا۔
-فلانًا: غصہ دلانا' طیش دلانا' ضبط کا دامن چھڑا کر طیش پر ابھارنا۔
(تخافَّ): پھرتی سے کام کرنا۔
(خَفَّفَ) الشئَ: ہلکا کرنا۔
-الثوبَ: کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔
-مابه: ڈھارس بندھانا' غمخواری کرنا۔
-عنهُ: مشقت دور کرنا۔ آرام پہنچانا۔
(تَخَفَّفَ) الشئُ: ہلکا ہونا۔
-من الشئ: کسی چیز کے کچھ حصہ کو ختم کرنا تا کہ وہ ہلکی ہو جائے۔
-خُفًّا: موزہ پہننا۔
(استَخَفَّهُ): ہلکا کروانا (۲) ہلکا خیال کرنا (۳) بھڑکانا' مشتعل کرنا۔
-به: حقیر و ذلیل سمجھنا (۲) توہین کرنا' تذلیل کرنا۔
(التَّخفيف): (قراء اور صرفیین کے نزدیک) ہمزہ کی ادائیگی میں تخفیف کرنا۔ (ہمزہ کو ساقط کرکے یا اسے حرف مد یا یاء یا واؤ سے بدل کر یا اس کو بین بین یعنی ہمزہ کے مخرج اور اس کی حرکت والے حرف کے مخرج کے درمیان پڑھنا)۔
(الخُفَافُ): ذہین و ہوشیار۔
(الخَفَّافُ): موزے بیچنے والا (۲) موزے بنانے والا۔
(الخُفُّ): اونٹ کی ٹاپ' قدم۔ (۲) پاؤں کے تلوے کا حصہ جو زمین سے لگے (۳) چمڑے کا موزہ۔ کہاوت میں ہے: (رَجَعَ بخفَّي حنين) جو مایوس ہو کر نامراد ہونے کے وقت بولی جاتی ہے (ج) خِفَافٌ و أخْفَافٌ۔
(الخِفُّ): ہر وہ چیز جو ہلکی ہو (۲) تھوڑی سی جماعت۔
(الخَفِيفُ): ہلکا (۲) شعر کی ایک بحر کا نام جو جدید اور قدیم دور میں یکساں طور پر رائج ہے اس کا ایک مصرع اس وزن پر ہوتا ہے ''فاعِلاتُن مُستفع لُنْ فاعِلاتُن''۔
-خفيفُ الرُّوحِ: خوش مزاج۔
-خفيفُ القلب: ذکی' زود فہم۔
-خفيف ذاتِ اليد: تنگدست۔
(خَفَقَتِ) النعلُ ـُ خَفْقًا: جوتے کا آواز نکالنا۔
-الشئُ خَفْقًا و خُفوقًا و خَفَقَانًا: ہلنا' حرکت کرنا۔
-القلبُ: دل دھڑکنا' مائل ہونا۔
-الطائرُ: پرندہ کا اڑنا۔ هو خافِقٌ و خفوقٌ۔
-النجمُ والشمسُ والقمرُ: غروب ہونا' ڈوبنا۔
-فلانٌ: سو جانا۔
-الليلُ: رات کا اکثر حصہ گزر جانا۔
-الحيوانُ: جانور کا لاغر ہونا۔ هو خَفِقٌ و خُفَقٌ (ج) خِفَاقٌ۔
-المكانُ: جگہ کا خالی ہونا۔
-السهمُ: تیر کا تیزی سے جانا۔
-فلانٌ في البلاد: کسی شہر کی طرف سفر کرنا۔
-فلانًا بالسوط و نحوه خفقًا: آہستہ سے کوڑا مارنا۔
(أخْفَقَ): حرکت کرنا' ہلنا۔
-الطائرُ: پروں کو پھڑپھڑانا۔
-النجومُ: ستاروں کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
-القومُ: توشہ ختم ہو جانا۔
-فلانٌ: مال کم ہونا (۲) ضرورت طلب کرنا لیکن کامیاب نہ ہونا۔
-فلانًا: پچھاڑنا۔
(خَفَّقَ) نَعْلَيْهِ: ایک جوتے کو دوسرے سے مارنا۔
(اخْتَفَقَ) الشئُ: ہلنا' حرکت کرنا' متحرک ہونا۔
(الخَافِقُ): جھنڈا (۲) افق' آسمان کا کنارہ۔ یہ دو ہیں افق المشرق اور افق المغرب (ج) خوافِق۔
-خوافقُ السّماءِ: ہوا چلنے کی سمتیں۔
(الخَفَّاقُ): بہت حرکت کرنے والا۔
-رجُلٌ خَفَّاقُ القدمِ: جس کے پاؤں کا اگلا یا نچلا حصہ چوڑا ہو۔
(الخَفَّاقَةُ): امرأة خَفَّاقة الحشا: پتلی کمر والی عورت۔
(الخَفَقَان): کسی بیماری' محنت یا تاثر کی وجہ سے دل کی حرکت تیز ہو جانا۔
(المَخْفَقُ): ہموار زمین جس پر سراب چمکتا ہو۔
(المِخْفَقُ): پرانی تلوار۔
(المِخْفَقَةُ): ہر وہ چیز جس سے مارا جائے جیسے کوڑا وغیرہ۔
(خَفَا) البرْقُ ـُ خَفْوًا و خُفُوًّا: بجلی چمکنا۔ حدیث میں ہے (أنّهٗ سأل عن البرق فقال أخفوًا ام وميضًا؟)۔
-الشئُ: ظاہر ہونا۔
(خَفِيَ) لَه ـَ خِفْوَةً: چھپنا' پوشیدہ ہونا۔ کہتے ہیں ''يأكل كذا خِفوةً'' وہ چھپا کر کھا رہا ہے۔
(خَفَى) البَرْقُ ـِ خَفْيًا: بجلی کا بادل میں چمکنا۔
-الشّيءَ: ظاہر کرنا' نکالنا۔ حدیث میں ہے (انه كان يخفي صوته بآمين)۔
(خَفِيَ) الشئُ ـَ خَفاءً و خِفْيَةً و خُفْيَةً چھپ جانا۔ ''خَفِيَ عليه'' بھی کہتے ہیں۔ هو خافٍ و خفيٌّ وهي خافية (ج) خفايا۔
-هو خفيّ البطن: لاغر و کمزور۔

Marfat.com

(اخفی) الشیٔ: چھپانا' پوشیدہ رکھنا۔
(اختفی) الشیٔ: چھپنا' روپوش ہونا۔ اختفی منه بھی کہتے ہیں۔
-دمَ فلان: خفیہ طور پر قتل کرنا۔
-الشیٔ: ظاہر کرنا' نکالنا۔
-المیّتَ: قبر کھود کر کفن نکالنا۔
-البئرَ: کنواں کھودنا۔
(تخفّیٰ): چھپنا' غائب ہونا۔
(استخفی) تخفّی۔
(الخافِیُ): جن۔
(الخافِیَةُ) جن' ارض خافِیَةٌ ''جنوں کی سر زمین (۲) پرندہ کے چار پروں میں سے ایک پر جو بازو سمیٹنے کے وقت چھپ جاتا ہے (ج) خوافٍ۔
(الخَفَآءُ): پوشیدگی (۲) پست زمین۔
-بَرِحَ الخفاءُ: معاملہ واضح ہوگیا۔
(الخِفَآءُ): چادر' پردہ' غلاف (۲) وہ چادر جو عورتیں کپڑوں کے اوپر پہنتی ہیں (ج) اَخفِیَةٌ۔
-اَخفِیَةُ النّور: کلی کی پنکھڑیاں۔
-اَخفِیَةُ الکَرٰی: آنکھیں۔
(الخَفِیَّةُ) کنواں جس میں پانی نہ ہو (۲) گھنی جھاڑی (ج) خفایا۔
-به خَفِیَّةٌ: اس پر آسیب ہے۔ جن کا اثر ہے' جنون کا اثر ہے۔

خ......ق

(خَفخَقَ) القارُ و نحوُهٗ: کھولنے کی آواز سنائی دینا۔
(خَقّ) القارُ و نحوه ـِ خَقًّا و خَقَقًا و خَقِیقًا: سنسنانا' کھولنے کی آواز آنا۔
-البَکَرَةُ خَقًّا: چرخی کے سوراخ کا چوڑا ہونا۔
-فی الارض: زمین میں گہرا گڑھا کھودنا۔
(اَخَقَّت) البَکَرَةُ: خَقَّتْ۔
(الاُخقُوقُ) گڑھا' گہرا گڑھا (ج) اَخاقیقُ۔
(الخَقُّ) گہرا گڑھا۔ عبد الملک بن مروان نے ایک جاگیر کے بارے میں اپنے وکیل کو خط لکھا (امّا بعدُ! فلا تدع خقًّا من الارض ولا لَقًّا الاسوّیتَه و زرعتَه) (۲) وادی (ج) اَخقاق و خُقُوقٌ۔
(خَقّنَ) القومُ الخاقانَ علی انفسهم: اپنے اوپر سردار اور بادشاہ مقرر کرنا (مو)۔
(الخاقان): ہر ترکی بادشاہ کا لقب (ترکی) (ج) خواقین۔

خ......ل

(خَلَاَتِ) الناقَةُ ـُ خَلْئًا و خِلَاءً و خُلُوءً: اونٹنی کا ہٹ کرنا' آگے نہ چلنا۔ حدیث میں ہے (انّ ناقة النبیّ صلی الله علیه وسلم خَلَاَتْ به یوم الحُدیبیة فقالوا خَلَاَتِ القَصْوَاء فقال صلی الله علیه وسلم مَا خَلَاَتْ وما هولها بخلق (ولکن حبسها حَابِسُ الفیلِ) هی خالِئٌ و خَلُوءٌ۔
-الانسانُ خُلُوءًا آدمی کا اپنی جگہ سے نہ ہٹنا۔ هو خالِئٌ۔
(خَالَاَ): القومُ مُخَالَاَةً و خِلاءً: ایک چیز کو چھوڑ کر دوسری میں مشغول ہوجانا۔
- القومَ: قوم سے پہلو تہی کرنا' الگ تھلگ رہنا۔
(خَلَبَ) الشیٔ ـُ خَلْبًا: پنجہ سے پکڑنا۔
-النباتَ: کاٹنا۔
- الجلدَ و نحوَهٗ: خراش لگانا' ناخن سے مارنا۔
-الحَیَّةُ فلانًا: سانپ کا ڈسنا۔
-فلانًا خَلْبًا و خِلَابًا و خِلَابَةً: گرویدہ بنانا' دل موہ لینا۔ هو خالِبٌ (ج) خُلَبَاءُ و خَلَبَةٌ و هو خَلَّابٌ و خَلَبُوتٌ وهی خالبةٌ (ج) خوالب وهی خَلَّابَةٌ و خَلُوبٌ و خلبوتٌ و خَلِبَةٌ۔
(خَلِبَ) ـَ خَلَبًا: بے وقوف ہونا (۲) ادھورا کام کرنا۔ هو اَخلبُ وهی خلباء (ج) خُلْبٌ۔
(اَخلَبَ) الماءُ: پانی کا گارا والا ہونا۔
(خَالَبَ) فلانًا: دھوکہ دینا' دل موہ لینا۔
(خَلَّبَ) الشیٔ: بیلوں کی تصویروں سے مزین کرنا (۲) گارے سے لپائی کرنا۔
(اختَلَبَ) فلانًا: دھوکہ دینا' دامِ فریب میں پھنسانا۔
(استَخلَبَ) الشیٔ والنبات: چنگل سے پکڑنا' پنجہ مارنا۔
(الخِلابَةُ): نرم اور چکنی چپڑی باتوں سے دھوکہ دینا۔ حدیث میں ہے: (انّه صلی الله علیه وسلم قَالَ لِرَجُلٍ: اذا بایعت فقل لاخِلابَةَ)۔
(الخُلْبُ): کھجور کے درخت کا گودا (۲) کھجور کے درخت کی چھال (۳) کھجور کی چھال اور روئی وغیرہ سے بنائی ہوئی باریک و مضبوط رسی (۴) کیچڑ (۵) انگور کے پتے۔ واحد: خُلْبَةٌ۔
(الخِلْبُ) الخُلْبُ (۲) ناخن (۳) دل اور جگر کے درمیان کی جھلی۔ کہاوت ہے (انت بین کَبِدی و خِلبی) اپنے انتہائی عزیز اور محبوب شخص سے کہا جاتا ہے۔
-خِلْبُ نساءٍ: نرم گفتگو سے عورتوں کا دل موہ لینے والا آدمی' البیلا۔ (ج) اَخلاب۔
(الخُلَّبُ): ایسا بادل جو گرجے' چمکے اور بارش کی امید دلائے مگر پھر چھٹ جائے اور نہ برسے۔ کہتے ہیں برقُ خُلَّبٍ البرقُ الخُلَّبُ' برقُ خُلَّبٍ و برقُ الخُلَّبِ (۲) وہ آدمی جو وعدہ تو کرے مگر پورا نہ کرے ''انما انت کبَرقٍ خُلَّبٍ''۔
(المِخلَبُ): پنجہ' ناخن' چنگل۔ (۲) سادہ درانتی جس میں دندانے نہ ہوں۔ (ج) مخالِبُ و مخالیب۔
(الخَلُوبُ): دھوکہ باز مکار۔
(خَلبَسَهٗ): فریفتہ کرنا' دل چھین لینا۔
(الخَلابِسُ) نرم گفتگو (۲) جھوٹ۔
(الخَلَابِیسُ): جھوٹی بے سروپا باتیں (۲) بے ترتیب اشیاء (۳) کمینے اور گھٹیا لوگ۔
(خَلبَصَ) بھاگنا' فرار ہونا۔
(الخَلبُوصُ) چڑیا کے رنگ کا اس سے چھوٹا پرندہ (۲) بیب کترا۔
(خَلَجَ) الشیٔ ـِ خَلْجًا و خُلُوجًا و

Marfat.com

خَلَجَانًا: ہلنا' حرکت کرنا۔
-العینُ: آنکھ کا پھڑکنا۔
-فی مشیتہ: جھوم کر' لڑکھڑا کر چلنا۔ ھو خالِجٌ وھی خَلُوْجٌ۔
-الشیَٔ خَلْجًا: کھینچنا' چھین لینا۔
-الرضیعَ: بچہ کا دودھ چھڑانا۔
- فلانًا اَمْرٌ: مشغول کر دینا (۲) پھانسنا' پریشان کردینا۔
-عُیَنیہ و بعینیہ: آنکھ کو حرکت دینا' آنکھ سے اشارہ کرنا' آنکھ مارنا۔
-رُمْحَہ: نیزہ کو ایک جانب سے کھینچنا۔
(خَلِجَ)- خَلَجًا: مشقت یا زیادہ چلنے کی وجہ سے گوشت اور جوڑوں میں درد ہونا۔
-الخباءُ: خیمہ کا کونہ خراب ہونا اور ٹیڑھا ہونا۔
ھو اَخلَجُ وھی خَلْجَاءُ (ج) خلجٌ وھو خلیجٌ (ج) خِلاَج۔
(اَخلَجَ) الشیَٔ: کھینچنا۔
-الشیَٔ: کھینچنا۔
(خَالَجَ) الامرُ فلانًا: سوچ میں ڈالنا۔
-فلانًا: کسی چیز کی بارے میں کسی سے جھگڑا کرنا۔
(تخَلَّجَ) الشیَٔ: ہلنا اور حرکت کرنا۔
-مِنَ الشیَٔ: کسی چیز سے کسی چیز کا نکلنا' متفرع ہونا۔
(اختَلَجَ) الشیَٔ: ہلنا' حرکت کرنا۔
-فی صدْرِی کذا: دل میں کھٹکنا۔
-لحمُہ: گوشت کا سکڑنا' لاغر ہونا۔
-الشیَٔ: کھینچنا۔
-خلیجًا: خلیج کھودنا۔
-رُمْحَہ: نیزے کو کھینچنا۔
(تَخالَجَہ): کھینچنا (۲) کھینچا تانی کرنا۔
- تَخالَجَتہُ الھُمُومُ: سوچوں کا پریشان کر دینا۔
(الخَلِیْجُ): کھاڑی' خلیج (ج) (۲) وہ نہر جو بڑے دریا کھود کر نکالی جائے۔ (۳) رسی (ج) خُلُجٌ و خُلْجَانٌ۔
(المَخلَجُ): شاہراہ عام سے نکلنے والا راستہ
(ج) مخالجُ حدیث میں ہے (تنکبُ المخالج عن وضحِ السبیل)۔
(خَلْخَلَ) الشیَٔ: حرکت دینا' جھنجھوڑنا۔
-المرأۃَ: عورت کو پازیب پہنانا۔
-العَظْمَ: ہڈی سے گوشت کو اتارنا۔
(تخلْخَلَ): لازم خَلْخَلَ۔
(الخلخَالُ): پازیب (ج) خلاخیل۔
-ثوبٌ خلخلٌ: باریک کپڑا۔
(المُخلْخَلُ): پازیب پہننے کی جگہ۔
(خَلَدَ)- خُلدًا و خلوْدًا: ہمیشہ رہنا' باقی رہنا' برقرار رہنا "خَلَدَ فی السّجن وفی النّعیم" کہتے ہیں۔
-فُلانٌ: عمر دراز ہونے کے باوجود کمزور و بوڑھا نہ ہونا۔
- بالمکان: لمبے عرصہ تک قیام پذیر ہونا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ دنیا کی مذمت میں فرماتے ہیں (مَنْ دَانَ لَھَا و اَخْلَدَ اِلَیھَا)۔
-الشیَٔ: برقرار رکھنا' ہمیشہ رکھنا۔
(خَلَّدَہ): ہمیشہ رکھنا' دوام عطا کرنا۔ "خَلَّدَہُ فِی السّجن" بھی کہتے ہیں۔
-الفتاۃَ او الفتٰی: کنگن یا بالی پہنانا۔ قرآن پاک میں ہے: ﴿یَطُوْفُ عَلَیْھِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُوْنَ﴾۔
(الخُلْدُ): چنڈول (۲) چھچھوندر (۳) کنگن (۴) بالی۔
-دارُ الخُلدِ: جنت۔
(الخَلَدُ): دل' خیال۔ کہتے ہیں "لَمْ یَدْرُفِی خلَدِی کذا" (ج) اخلادٌ۔
(الخَلَدَۃُ): بالی (ج) خِلَدَۃٌ۔
(الخُلُوْدُ): دارُ الخُلودِ: جنت۔
(الخَوَالِدُ): پہاڑ (۲) چٹانیں (۳) چولہے کے پتھر جن پر دیگ رکھتے ہیں۔
(المُخلِدُ) من الرّجال: جس پر دیر سے بڑھاپا آتا ہو (۲) جس کے دانت بڑھاپے کی وجہ سے نہ گریں۔
(خَلَسَ) الشیَٔ ـِ خَلْسًا: دھوکہ سے چھین لینا۔ اچک لینا "خَلَسَہ ایاہُ" بھی کہتے ہیں
ھو خالِسٌ و خَلاَّسٌ۔
-رَجُلٌ خلاَّسٌ: بہادر اور چوکنا آدمی۔
(خَلِسَ)- خَلَسًا: گندمی رنگ کا ہونا۔ ھو اَخلَسُ وھِیَ خلساء (ج) خُلْسٌ۔
حدیث میں ہے (سِرْ حتّٰی تَاْتِیَ فَتَیاتٍ قُعْسًا ورجالاً طُلْسًا و نساءً خُلْسًا)۔
(اَخْلَسَ) شعرُہ: بالوں کو کچھ سفید اور سیاہ ہونا ھو مُخْلِسٌ و خَلِیْسٌ۔
-الارضُ و النباتُ: پودوں کا کچھ سبز اور کچھ خشک ہونا۔
-الارضُ: زمین کا کچھ سبزہ اگانا۔
(خَالَسَہ) الشیَٔ مُخَالَسَۃً و خِلاَسًا: چھپنا مار کر چھین لینا' اچک لینا۔
- خَالَسَ فلانًا: موقع پر کسی سے سبقت لے جانا۔
(اختَلَسَ) الشیَٔ: خَلَسَہ۔
(تخَالَسَ) القومُ الشیَٔ: باہم چھینا جھپٹی کرنا۔ "ھُمَا یتخالسان انفسھما" ایک دوسرے پر غلبہ پانے کی کوشش کر رہے ہیں۔
(تخَلَّسَ) الشیَٔ: خَلَسَہٗ۔
(الخَالِسُ) موتٌ خالِسٌ اچانک آنے والی موت۔ حدیث میں ہے (بادروا بالاعمال مرضاً حابسًا او موتا خالسًا)
(الخِلاَسِیُّ) وَلَدٌ خِلاَسِیٌّ: بچہ جس کے ماں باپ میں سے ایک گورا اور ایک کالا ہو۔
- دجاجٌ خِلاَسِیٌّ: ہندوستانی اور ایرانی مرغا مرغی کا بچہ۔
(الخَلَسُ): کچھ تر اور کچھ خشک گھاس۔
(الخُلْسَۃُ): جھپٹی ہوئی چیز (۲) مناسب موقع۔
(الخَلِیْسُ): طعنۃٌ خلیسٌ: نیزہ وغیرہ کا ایسا وار جو حملہ آور نے اپنی مہارت سے چکمہ دے کر کیا ہو۔
-ھُوَ خلیسٌ: بہادر اور چوکنا (ج) خُلُسٌ۔
(الخَلِیْسَۃُ): درندہ کے منہ سے چھڑایا ہوا جانور جو ذبح کرنے سے پہلے مر جائے (انّہ نھی عن الخلیسۃ) (۲) چھینی ہوئی چیز۔

Marfat.com

(خَلَصَ) ـُ خُلُوْصًا و خِلَاصًا: صاف اور کھرا ہونا' خالص ہونا۔
-مِنْ وَرْطَتِه: نجات پانا' رہائی پانا۔
-من القومِ: قوم سے کنارہ کش ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ فَلَمَّا اسْتَيْاَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا﴾ ''خَلَصَ بنفسه بھی کہتے ہیں۔
- اِلَى الشَّىْ: پہنچنا۔ هُوَ خَالِصٌ (ج) خُلَّصٌ۔
(خَلِصَ) العَظْمُ ـَ خَلَصًا: ہڈی کا گوشت میں ٹوٹ جانا (ایسا ہاتھ اور پاؤں میں ہوتا ہے)۔
(اَخْلَصَ) العَظْمُ: ہڈی میں زیادہ گودا ہونا۔
-الشَّىْ: صاف کرنا' کھوٹ پاک کرنا۔
-لَه النصيحةَ: سچی خیرخواہی کرنا۔
-لَه الحُبَّ: محبت کو خالص کرنا۔
- للهِ دِينَهٗ: خلوص نیت سے خدا کی عبادت کرنا۔
-فُلَانًا: ہمراز بنانا' سچا دوست بنانا۔
-السَّمْنَ و غَيْرَهٗ: مغز اور جوہر نکالنا۔
(خَالَصَهٗ): تعلق کو خالص رکھنا۔
-الوُدَّ: خالص دوستی برتنا۔
-الله دينَهٗ: عبادت میں اخلاص رکھنا۔
- الدائنُ المَدِينَ: مقروض کو قرض سے بری کرنا (محدثہ)۔
(خَلَّصَ) الشىَّ: صاف کرنا' ملاوٹ سے پاک کرنا (۲) دوسرے سے جدائی کرنا۔
- خَلَّصَهُ اللهُ: خدا نے اسے مصیبت سے نجات دی۔
(تَخَالَصَ) القومُ: باہم خلوص برتنا۔
(تَخَلَّصَ) لازم خَلَّصَه۔
(اِسْتَخْلَصَه) مخلص و ہمراز بنانا (۲) اختیار کرنا (۳) خاص کرنا۔
(الاِخْلَاصُ) كلمة الاخلاص: کلمۂ توحید۔
-سورةُ الاِخْلَاصِ: سورۂ اخلاص سورۂ قل هو الله اَحَدٌ۔
(الخَالِصُ) هو خالصٌ لك: وہ تیرے خالص اور حلال ہے۔
-مِنَ الاَلْوانِ: صاف رنگ۔
(الخَالِصَةُ): مخصوص کی ہوئی چیز کہا جاتا ہے'' هذا الشَّيُ خالِصَةٌ لك'' قرآن مجید میں ہے: ﴿وَقَالُوْا مَافِىْ بُطُوْنِ هذه الانعام خالِصَةٌ لذكورنا﴾۔
(الخَلَاصُ): جس چیز سے جھگڑے کا خاتمہ ہو جائے (۲) مثل شے۔ حدیث شریح میں ہے (اَنَّهٗ قَضٰى فى قوسٍ كسرها رجلٌ بالخَلَاصِ) (۳) مزدور کی مزدوری۔
(الخِلَاصُ): کھجور سے بنایا ہوا شیرہ۔ (۲) خالص گھی (۳) خالص سونا چاندی۔
(الخلاصة): خلاصہ' جوہر' مغز (۲) ست (دواؤں وغیرہ کا)۔
-خلاصَةُ الكلام: حاصل کلام۔
(الخِلْصُ): گہرا دوست۔ هو خِلْصِىْ بھی کہتے ہیں۔
(الخُلْصَانُ) گہرا اور مخلص دوست (اس میں واحد جمع برابر ہیں)۔
(الخَلَصَةُ) ذو الخَلَصَةِ: ایک گھر جسے بنی خثعم کا کعبۂ یمانی کہا جاتا تھا۔ اس میں خلصہ نامی ایک بت تھا۔ اس لئے اسے ''ذو الخَلَصة'' کہتے تھے۔
(الخُلُوْصُ) کھجور سے تیار کردہ شیرہ (۲) تلچھٹ جو گھی اور دودھ کی تہہ میں بیٹھ جاتی ہے۔
(الخليصُ) من الالوان و نحوها: خالص (۲) صاف رنگ۔
(المخَالَصَةُ) وثیقہ جس میں قرض خواہ قرضدار کے بری الذمہ ہو جانے کا اعتراف کرتا ہے (محدثہ)۔
(خَلَطَ) الشئَ بالشئِ ـِ خَلْطًا: ملانا' آمیزش کرنا (اس آمیزش کے بعد کبھی تمیز ممکن ہوتی ہے جیسا کہ حیوانات میں ہے اور کبھی ممکن نہیں ہوتی جیسا کہ بعض سیال چیزوں میں ہے)۔
-القَوْمَ: قوم میں گھل مل جانا۔
(خَالَطَهٗ) مخالطةً و خِلَاطًا: میل جول رکھنا' راہ رسم رکھنا۔
-الداءُ: بیماری کا لاحق ہونا۔
-خُولِطَ فى عَقْلِه: عقل کا خراب ہونا۔
(خَلَّطَ) فى امرِه: معاملہ خراب کرنا۔
-الشئَ بالشئِ: ایک چیز کو دوسری سے ملانا۔
(اختَلَطَ) عقلُه: عقل کا خراب ہونا۔
-الشئُ بالشئِ: ایک چیز کو دوسری سے ملانا۔
-اختلطوا فى الحديثِ: نوک جھونک کرنا۔ کہاوت ہے (اختلط الخاثِرُ بالزُّبَّادِ) یہ مثل ان لوگوں کے بارے میں کہی جاتی ہے جو بے سدھ ہو جائیں اور اچھے برے کی تمیز نہ کر سکیں۔
(تَخَالَطَ) الشيئان: دو چیزوں کا رل مل جانا۔
-القومُ فِى الحَرْبِ: باہم گتھم گتھا ہونا۔
(الخِلْطُ): ہر وہ چیز جو دوسری سے ملی ہوئی ہو (۲) ملی جلی چیز (ج) اَخْلَاطٌ۔
- اَخْلَاطُ الطِّيْبِ: مختلف قسم کی خوشبوؤں کا مجموعہ۔
-اخلاطُ الدواءِ: مختلف دواؤں کا مجموعہ۔
- رجلٌ خِلْطٌ: مخلوط النسب آدمی (۲) بے وقوف (۳) لوگوں سے میل جول رکھنے والے چاپلوس آدمی۔
-اَخْلَاطُ النَّاسِ: مختلف لوگوں کا مجمع۔
-اخلاطُ الانسان: (طب قدیم کے مطابق) اخلاط اربعہ (۱) صفراء (۲) بلغم (۳) خون (۴) سوداء۔
(الخَلِطُ) لوگوں سے میل جول رکھنے والا چاپلوس آدمی۔
(الخُلْطَةُ) اختلاط' میل جول (۲) شراکت۔
(الخِلْطَةُ) صحبت' میل جول۔
(الخَلِيْطُ): مختلف النوع چیزوں کا مجموعہ۔ (۲) (واحد و جمع دونوں کے لئے) شریک' ساتھی مخلص پڑوسی' خاوند' چچازاد بھائی۔ (ج) خُلَطَاء و خُلُطٌ۔
(المِخْلَاطُ): چیزوں کو اس طرح خلط ملط کرنا کہ ناظرین و سامعین دھوکہ کھا جائیں

Marfat.com

(ج) مَخَالِيط۔
(المِخْلَطُ) المِخلاط (ج) مخالِطُ۔
(خَلَعَ) الزرعُ ـَـ خَلَاعَةً: کھیتی کا پتے نکالنا اور بیج پیدا ہونا (۲) کھیتی کے پتے گرنا۔
-الشیئَ خلعًا: اتارنا۔
-علیه ثوبَه: کپڑے عطا کرنا۔
-الوالِی العامِلَ: معزول کرنا، عہدے سے ہٹانا۔
-الشّعبُ الملکَ: تخت سے اتارنا۔
-فلانٌ ابنَه: بیٹے کو عاق کرنا (تاکہ اس کے جرم میں باپ نہ پھنسے)۔
-دابّتَه: جانور کو قید سے آزاد کرنا۔
-الرِّبْقَةَ من عُنُقِه: عہد توڑنا۔
-یَدَهُ مِنْ طاعَتِه: ہاتھ سے نکلنا۔
-عِذَارَه: شرم و حیا کو چھوڑ دینا اور خواہشات کے تابع ہونا۔
-امرأتَهُ خُلعًا: بیوی سے خلع کرنا (مال کے عوض طلاق دینا)۔
(خُلِعَ): آدمی کی ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے کا مڑ جانا۔
(خَلُعَ) ـُـ خَلَاعَةً: حیاء کو چھوڑ دینا اور خواہشات کا بندہ بننا۔ ھو خلیعٌ۔
(خَالَعَتْ) زَوْجَها: عورت کا خاوند سے خلع طلب کرنا۔
-فلانٌ فلانًا: جوا کھیلنا۔
(خَلَّعَهُ): خَلَعَهُ۔
(تَخالَعَ) الزّوجانِ: خاوند بیوی کا خلع پر رضا مند ہونا۔
-القومُ: باہم وعدہ خلافی کرنا۔
(تَخَلَّعَ): ڈھیلا ہونا۔
-فِی مِشیَتِه: کندھوں اور ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے اور ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے چلنا۔
-القومُ: خفیہ طور پر کھسک جانا۔
-فِی الشّراب: شراب کا رسیا ہونا۔
(اِخْتَلَعَ) الشیئَ: خَلَعَه۔
-مالَ فُلانٍ: کسی کا مال لے لینا۔

-الزَّوْجَةَ: بیوی کو مال لے کر طلاق دینا۔
(انخلعَ): لازم خَلَعَه۔
-من الشیئِ: کسی چیز سے نکل جانا۔
(الخَالِعُ): خلع یافتہ عورت (ج) خَوَالِعُ۔
(۲) ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے کا مڑ جانا۔
-جُبْنٌ خالِعٌ: سخت بزدلی۔
-شَجَرٌ خالِعٌ: خشک درخت جس کے پتے جھڑ گئے ہوں۔
(الخُلَاعُ): نیم دیوانگی (۲) ایسی گھبراہٹ جو وسوسوں کا سبب ہو۔
(الخَلْعُ): جوڑ کا اپنی جگہ سے الگ ہوئے بغیر ہٹ جانا۔ (۲) بغیر ہڈی کا گوشت جسے پکا کر سرکہ میں جوش دے کر چمڑے کے برتن میں رکھ کر سفر میں ساتھ لے جایا جاتا ہے۔
(الخُلْعُ): خلع، مال لے کر بیوی کو طلاق دینا۔
(الخُلْعَةُ): عمدہ مال (۲) خلع، مال لے کر طلاق دینا (۳) کمزوری (ج) خُلَعٌ۔
(الخِلْعَةُ): اتارا ہوا کپڑا وغیرہ (۲) بہترین مال (ج) خِلَعٌ۔
-خَلَعَ علیه خلعةً: خلعت دینا، لباس عطا کرنا۔
(الخَلِیعُ) من الثیاب و نحوھا: پرانا اور بوسیدہ کپڑا (۲) معزول کیا ہوا (۳) آوارہ، بدچلن (۴) عاق کیا ہوا (۵) جوئے میں ہارا ہوا (ج) خُلَعَاءُ۔
(الخَوْلَعُ): الخُلاعُ (۲) خوش قسمت جوئے باز (۳) بہت جرائم کرنے والا لڑکا۔ (۴) بھیڑیا (۵) بے وقوف (۶) وہ گوشت جسے سرکہ میں ابال کر سفر میں ساتھ رکھا جائے (۷) ایک بیماری جو گائے اور اونٹنی کے بچوں کو لاحق ہوتی ہے۔
(المُخَلَّعُ): کمزور (۲) مجنون۔
-شِواءٌ مخلّعٌ: بے ہڈی کا بھنا ہوا گوشت۔
-مخلّعُ البسیط: علم عروض کی ایک اصطلاح۔ اس میں بحر بسیط مجزو کی ضروب اور عروض میں قطع ہوتا ہے جس سے وہ مفعولن ہو جاتا ہے یا قطع اور ضبن دونوں ہوتے ہیں جس سے وہ فعولن کی طرف منقول ہو جاتا ہے۔
(المَخْلُوعُ): رجلٌ مخلوعُ الفؤاد: دہشت زدہ شخص۔
(خَلَفَ) الشیئُ ـُـ خُلُوفًا: بدل جانا، متغیر ہو جانا، خراب ہو جانا۔
-الطعامُ: کھانے کا ذائقہ بدل جانا۔
-فمُ الصائم: روزہ دار کے منہ کی بدبو بدل جانا۔ حدیث میں ہے (لخلوفُ فِمِ الصائم اطیبُ عندالله من ریحِ المسک)۔
-فلانٌ: بے وقوف ہونا۔
-عن الشیئِ: اعراض کرنا۔
-خَلَفَتْ نفسُهُ عن الطعام: بیماری کی وجہ سے کھانا چھوڑنا۔
-خَلَفَ عن خُلُقِ ابیه: باپ کے اخلاق و عادات سے ہٹ جانا۔
-فلانًا خَلْفًا: کسی کے پیچھے ہونا (۲) کسی کو پیچھے سے پکڑنا۔
-خلَفَه بخیرٍ و بشرٍّ: کسی کی عدم موجودگی میں اچھا یا برا تذکرہ کرنا۔
-لَهُ بالسیفِ: پیچھے سے آ کر تلوار مارنا۔
-الثوبَ: بوسیدہ کپڑے کو بیچ سے کاٹ کر ٹانکے بھرنا۔
-فلانًا خَلَفًا و خِلافَةً: قائم مقام و خلیفہ ہونا۔
-فِی قومِه: لوگوں پر خلیفہ بنانا۔
-علی فلانةٍ: شادی شدہ عورت سے شادی کرنا۔
(خَلِفَ) ـَـ خَلَفًا: کسی ایک پہلو پر جھکا ہوا ہونا (۲) بھینگا ہونا۔ ھو اَخْلَفُ وھی خَلْفَاءُ (ج) خُلْفٌ۔
-الناقةُ: حاملہ ہونا، ھی خَلِفَةٌ (ج) خَلِفَاتٌ و خَلِفٌ۔
(اَخْلَفَ) الزرعُ و الشجرُ: پہلے پتوں کے بعد نئے پتے اور پہلے پھل کے بعد نیا پھل آنا۔ خزیمۃ السُّلَمیؓ کی حدیث میں قحط سالی کے بعد خوشحالی کے ذکر میں آیا ہے (حتّٰی آل السُّلامی و اَخلفَ الخُزامی)۔

Marfat.com

-الطائرُ: پرندہ کا پہلے پروں کے بعد نئے پر نکالنا۔
-فلانٌ لنفسہ: ایک چیز کے ضائع ہونے کے بعد دوسری کو اس کے قائم مقام کرنا۔ دعا دیتے ہوئے کہتے ہیں ''اخلَفَ اللہ لک وعلیک خیراً'' اللہ تمہاری گم شدہ چیز کا بہتر بدلہ دے۔
-الشجرُ: درخت کا پھل نہ لانا۔
-الغیثُ: بارش کا امید کے باوجود نہ برسنا۔
-الشیئُ: بدبودار وخراب ہونا۔
-الشیئَ: پیچھے ڈالنا، ہٹانا۔
-اخلَفَ یدہ الی الشیئِ: پیچھے سے لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا۔
(خَالَفَ) عنہُ مخالَفَۃً و خلافاً: پیچھے رہنا۔ حدیث میں ہے (فَخَالَفَ عنا علیٌّ والزبیرُ)۔
-الی الشیئِ: پیچھے سے آنا۔
-عن الامرِ: اعراض کرنا، انحراف کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِہٖٓ اَنْ تُصِیْبَھُمْ فِتْنَۃٌ اَوْ یُصِیْبَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ﴾۔
-الی الامرِ: ممنوعہ ہونے کے باوجود کسی چیز کا ارادہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَآ اُرِیْدُ اَنْ اُخَالِفَکُمْ اِلٰی مَآ اَنْھٰکُمْ عَنْہُ﴾۔
-الشیئَ: مخالفت کرنا۔
-بین الشیئین: ایک دوسرے کی ضد بنانا۔
(خَلَّفَ) بناقتہ: اونٹنی کے ایک تھن کو باندھنا۔
- فلاناً: پیچھے کرنا (۲) پیچھے چھوڑنا (۳) جانشین وخلیفہ بنانا۔
(تخالَفَا) ایک دوسرے کی ضد ہونا۔
(تَخَلَّفَ) لازم خَلَّفَہ۔
- القومَ: قوم کو پیچھے چھوڑ کر آگے نکل جانا۔
(اختَلَفَ) الشیئان: دو چیزوں کا متفق نہ ہونا (۲) برابر نہ ہونا۔
-فلانٌ: ہیضہ (کالرا) میں مبتلا ہونا۔
-الی المکان: آمدورفت رکھنا۔
-الشیئَ: پیچھے کرنا (۲) پیچھے سے پکڑنا۔
-فلاناً: خلیفہ وجانشین ہونا۔

(استَخلَفَہ) کسی کو قائم مقام وخلیفہ بنانا۔
(التَخالیف): مختلف قسم کے رنگ۔
(التَخَلُّفُ): (علم نفس کے مطابق) پسماندگی پچھڑاپن (مع)۔
(الخَالِفُ): کمزور آدمی جسے کھانے کی خواہش نہ ہوتی ہو کہتے ہیں ''اَصْبَحَ فلانٌ خالِفًا''۔
- رجلٌ خَالِفٌ: جھگڑالو آدمی (ج) خوالِفُ۔
(الخَالِفَۃُ): گھر کے پچھلے حصہ کا ستون (۲) گھر میں بیٹھی رہنے والی عورت (۳) لڑائی میں پیچھے رہنے والا آدمی (۴) بہت اختلاف کرنے والا آدمی (۵) خراب آدمی (۶) جس میں کوئی خیر نہ ہو، نکھٹو (تاء مبالغہ کے لئے ہے) (ج) خوالف۔
(الخِلافُ): بید کا درخت۔
-جاءَ خِلافَہ: اس کے بعد آیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿واذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلَافَکَ اِلَّا قلیلاً﴾۔
(الخِلافَۃُ): امامت، نیابت (۲) امامت، خلافت۔
(الخَلْفُ): پیٹھ، پشت (۲) لکڑی میں سوراخ کرنے کا آلہ (۳) کلہاڑی کی دھار (۴) کلہاڑی یا استرے کا سرا (۵) ایک صدی کے بعد آنے والی صدی (۶) نالائق اولاد۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِھِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوۃَ وَاتَّبَعُوا الشَّھَوٰتِ﴾ (۷) فضول اور بے کار بات۔ کہاوت ہے (سکت الفًا و نطق خلفًا)۔ اس شخص کے بارے میں جو دیر تک خاموش رہے اور جب بولے تو غلط بولے۔ (۸) گھر کے پیچھے جانور باندھنے کی جگہ (ج) اَخلافٌ و خلوفٌ (۹) پیچھے (ضد قُدّام)۔
(الخُلْفُ) وعدہ خلافی (۲) (علم فلسفہ کے مطابق) وہ محال امر جو عقل ومنطق کے منافی ہو (مع)۔
(الخِلْفُ) مختلف، ضد کہتے ہیں '' رجلان خِلفان و امراتان خِلفَان'' (۲) سب سے چھوٹی اور باریک پسلی (۳) تھن کی نوک (۴) اونٹنی کا تھن (ج) اَخلافٌ و خُلُوفٌ۔
(الخِلفُ): بدلہ، عوض (۲) نالائق اولاد۔
(الخِلْفَۃُ): اختلاف۔
-القومُ خِلفَۃٌ: قوم کے افراد مختلف ہیں۔
-ابناءُ ہ خلفۃٌ: اس کی اولاد میں نصف لڑکے اور نصف لڑکیاں ہیں (۲) وہ چیز جو شلوار کے پیچھے لگائی جائے۔ (۳) ایک چیز کے بعد آنے والی چیز (جیسے وہ شاخ جو درخت کے تنے میں اس کے سوکھنے کے بعد نکلتی ہے)۔
(۴) دھجی، کپڑے کا ٹکڑا جس سے بوسیدہ کپڑے میں پیوند لگاتے ہیں۔ کہتے ہیں ''اَکَلَ طَعَامًا فَبَقِیَتْ فی فیہ خِلفَۃٌ وفی الاناء خلفۃ من ماء'' (۵) ہیضہ، کھانے سے معدہ کا خراب ہونا ''اَخَذَتْہُ خلفۃٌ'' اسے ہیضہ ہو گیا۔
(الخُلْفَۃُ): اختلاف، مخالفت (۲) عیب و فساد۔
-من الطعام: کھانے کا آخری مزہ۔
(الخَلفِیَّۃُ) فی الرسم و التصویر والمسرح: تصویر، فوٹو، ڈرامہ کا پس منظر، بیک گراؤنڈ (مع)۔
(الخَلِیفُ). راستہ (۲) دو پہاڑوں کا درمیانی راستہ (۳) اونٹنی کی بغل کے نیچے کا حصہ (۴) وہ کپڑا جس کے بیچ کے بوسیدہ حصہ میں پیوند لگایا گیا ہو (ج) خُلُفٌ (۵) پیچھے رہ جانے والا (۶) جانشین (۷) خُلَفاء۔
(الخَلِیفَۃُ): جانشین، قائم مقام (۲) بڑا بادشاہ (تاء مبالغہ کے لئے ہے) (ج) خُلَفاء و خلائف۔
(المُخالَفَۃُ): معمولی جرم جس پر قانوناً زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ کی قید یا ایک مصری پاؤنڈ کے جرمانہ کی سزا ملتی ہے۔ (مع)۔
(المِخلافُ) بہت وعدہ خلافی کرنے والا (۲) صوبہ (ج) مَخالِیفُ۔
(المَخلَفَۃُ) وہ زمین جہاں بید کے درخت بکثرت ہوں (ج) مَخالِفُ۔

Marfat.com

(خَلَقَ) الثوبُ والجلدُ وغيرُهما ـُـ خُلُوْقًا: پرانا وبوسیدہ ہونا۔
-الجلدَ والثَّوبَ و نحوهما، خلقًا: کاٹنے سے ناپنا۔
-فلانٌ يَخْلُق ثم يَفْرِى: وہ پہلے سوچتا ہے پھر کرتا ہے۔
-اللّٰهُ العالَمَ: پیدا کرنا، عدم سے وجود میں آنا " خلق فلانُ الشئَ " بھی کہتے ہیں۔
-القولَ: بات گھڑنا، جھوٹ گھڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا﴾۔
-الشئَ: چکنا کرنا، ملائم کرنا۔
(خَلِقَ) الثوبُ والجلدُ وغيرهما ـَـ خَلَقًا: پرانا وبوسیدہ ہونا۔
-الشئُ: نرم و ملائم ہونا۔ هو اَخْلَقُ وهى خلقاء (ج) خُلْقٌ۔
(خَلُقَ) الثوبُ والجلد و غيرُهما ـُـ خَلَاقَةً: چکنا وبوسیدہ ہونا۔
-فلانٌ بكذا، ولَهُ: لائق ہونا۔ هو خليقٌ (ج) خُلَقَاء وهى خليقةٌ (ج) خلائق۔
-فلانٌ: اچھے اخلاق کا ہونا (۲) جسمانی ساخت کا اچھا ہونا۔ هو وهى خَلِيْقٌ۔
(اَخْلَقَ) الثَّوْبُ والجلدُ و غيرُهُمَا: پرانا ہونا۔
-فلانٌ: پرانے کپڑوں والا ہونا۔
-شبابُ فلان: جوانی کا ڈھل جانا۔
-الشئَ: پرانا کرنا۔
-فلانًا: کسی کو پرانا کپڑا دینا " اَخْلَقَهُ الثوبَ " بھی کہتے ہیں۔
-السائلُ ماءَ وجهه: بھیک مانگ کر رسوا ہو جانا۔
(اَخْلِقْ بِه، وَمَا اَخْلَقَهُ): کیا ہی بہتر ہوتا۔ اس کے لئے کتنا مناسب ہے (کہتے ہیں: اَخْلِقْ بِه وَمَا اَخْلَقَهُ ان يفعلَ كذا)۔
(خَالَقَهُ) مخالَقَةً و خِلَاقًا: کسی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا۔
(خَلَّقَه): ملائم اور برابر کرنا (۲) عمدہ ساخت والا کرنا (۳) زعفران سے بنی ہوئی خوشبو لگانا۔
(اخْتَلَقَ) الشئَ: عمدہ ساخت والا کرنا۔
-القولَ: جھوٹ گھڑنا، بے سروپا بات بنانا۔
(تَخَلَّقَ): بناوٹی خوش خلقی کا مظاہرہ کرنا۔
-بِخُلُقٍ كذا: کوئی عادت یا اخلاق اپنانا۔
-القولَ: جھوٹ گھڑنا، بات بنانا۔
(اخلَوْلَقَ) الثوبُ والجلدُ و غيرهما: پرانا وبوسیدہ ہونا۔
-الشئُ: نرم و ملائم، چکنا اور برابر ہونا۔ (۲) قریب ہونا، متوقع ہونا۔ کہتے ہیں " اخلولقت السحابةُ ان تمطِرَ "۔
-بَعْدَ تفرّقٍ: بکھرنے کے بعد جڑ جانا۔
(الاَخْلَاقُ) علم الاخلاق: اخلاقیات، علم الاخلاق۔
(الاَخْلَاقِىُّ): اخلاقی (جو اصولِ اخلاق یا معاشرے کے ضوابط اخلاق کے مطابق ہو) (مج) اس کا عکس " لا اخلاقی " ہے (مج)۔
(الاَخْلَقُ) شئٌ اخْلَقُ: ٹھوس چیز جس پر کوئی چیز اثر انداز نہ ہو۔
-هو اَخلَقُ من المال: وہ مال سے خالی یعنی فقیر ہے۔
-هو اَخلَقُ بكذا: وہ اس کے لئے زیادہ لائق ہے۔
(الخَالِقُ): خالق (اسم الٰہی) (۲) کسی سابقہ نمونہ کے بغیر کسی چیز کو بنانے والا، موجد۔
-رجلٌ خالِقٌ: موجد، ہنرمند آدمی۔
(الخَلَاقُ): نیکی کا حصہ، نصیب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَالَهٗ فِى الاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ﴾۔
-فلانٌ لا خَلَاقَ لَهُ: فلاں کو بھلائی میں کوئی رغبت نہیں۔
(الخِلَاقُ): ایک قسم کی خوشبو جس کا اکثر حصہ زعفران ہوتا ہے۔
(الخَلْقَاءُ): هَضْبَةٌ خلقاءُ: چکنا ٹیلہ جس پر گھاس نہ ہو۔
-خَلْقَاءُ الشئِ: کسی چیز کا چکنا اور برابر حصہ خلقاء الجبهة و خلقاء الظهرِ (۲) آسمان (ج) خلقاوات۔
(الخَلْقُ): مخلوق (۲) لوگ (۳) ہر چکنی چیز (ج) خُلُوْقٌ۔
(الخَلَقُ): بوسیدہ کپڑا یا کھال وغیرہ۔ (اس میں مذکر و مونث برابر ہیں) کہاوت ہے (لا جديدَ لمن لا خَلَقَ لَه) (ج) خُلْقَان و اَخلاق، ثوبٌ اخلاقٌ بھی کہتے ہیں۔
(الخُلُقُ): عادت، طبیعت، مزاج (مج) (ج) اَخْلَاق۔
(الخَلِقَةُ) سَحَابةٌ خَلِقَةٌ: ایسا بادل جس میں بارش کے آثار ہوں۔
-الخِلْقَةُ: فطرت (۲) پیدائشی ہیئت۔
(الخَلُوْقُ): الخِلَاقُ۔
(الخلِيْقَةُ): ساری مخلوق، خلق خدا (۲) فطرت، طبیعت، مزاج (ج) خليقٌ و خلائق (۳) لوگ۔
(المُخْلَقَةُ): هو مَخْلَقَةٌ للخير و بالخير ومن الخير: وہ خیر کے لائق ہے (اس میں جمع اور مونث وغیرہ برابر ہیں)۔
(المخلوقة): قصيدةٌ مخلوقةٌ: ایسا قصیدہ جو قصیدہ گو کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب ہو۔
(خَلَّ) ـُـ خَلًّا و خُلُوْلًا: خرابی آنا، خلل پیدا ہونا، بگاڑ آنا۔
-العسكرُ: لشکر کا غیر مربوط ہونا۔
-لحمُه: گوشت کا تھوڑا ہونا، کمزور ہونا۔
-فلانٌ: فقیر و محتاج ہونا۔ خَلَّ اليه بھی کہتے ہیں۔
-فى دعائه: خاص کرنا۔
-الابلَ ـُـ خَلًّا: اونٹ کو میٹھی گھاس کی طرف ہانکنا۔
-الشئَ: سوراخ کرنا۔
-اسنانَهُ: دانتوں میں خلال کرنا۔
-الكساءَ وغيرَه: کپڑے کے کناروں کو سمیٹ کر پن لگانا۔ خَلَّ ثوبَه عليه بھی کہتے ہیں۔

Marfat.com

-فلاناً بالرمح: نیزہ مارنا۔
-الفصیلَ: اونٹ کے بچے کے کان یا ناک میں سوئی ڈالنا۔
(اَخَلَّ): اونٹ کا میٹھی گھاس چرنا۔
- الارضُ: زمین میں میٹھی گھاس کی کثرت ہونا۔
- النخلۃُ: درخت پر کچی کھجوریں آنا۔ (۲) کھجور کے درخت پر خراب شگوفے آنا۔
- بالمکان و بمرکزہٖ وغیرہ: غائب ہو جانا' چھوڑ جانا۔
-بالشیئ: کوتاہی کرنا (۲) خلل ڈالنا۔
- الوالی بالثغور: سرحدوں پر فوجیں کم کر دینا۔
-بفلان: بے وفائی کرنا' مدد کرنا۔
-فلانٌ: فقیر ہونا۔
-الابلَ: اونٹوں کو میٹھی گھاس کی طرف ہانک کر چرانا۔ ھو مُخِلٌّ کہاوت ہے (جاءَ وا مخلّین فلاقَوْ احمَضًا) اس آدمی کے بارے میں جو دھمکی دیتا ہوا آئے اور اپنے سے زیادہ سخت آدمی سے پالا پڑ جائے۔
-فلاناً اِلی کذا: محتاج وضرورت مند ہونا۔
کہتے ہیں "ما اخلّک اللہ الی ھذا"۔
(خَالَّہٗ) مخالّۃً و خِلالاً: دوست بنانا "خالَلہ" (بغیر ادغام کے) بھی کہتے ہیں۔
(خَلَّلَ) الشرابُ: خراب و ترش ہونا۔ (۲) سرکہ بن جانا۔
-الخَمرَ: سرکہ بنانا۔
-البُسْرَ و غیرہ: کچی کھجوروں کو دھوپ میں رکھنے کے بعد سرکہ ڈال کر مرتبان میں رکھ دینا' اچار بنانا۔
-فلانٌ: سرکہ بنانا۔
-بین الشیئین: وسعت وکشادگی پیدا کرنا۔
-اللحیۃَ والاصابعَ: داڑھی اور انگلیوں کے بیچ سے پانی گزارنا' خلال کرنا۔
-اسنانَہٗ: دانتوں کا خلال کرنا۔
-الزرعَ: کھیتی کو دیکھتے رہنا اور اس میں جو چیز نہ اگے اس کی جگہ دوسری چیز اُگا دینا۔

-فی دعائہٖ: مخصوص کرنا۔
(اختلَّ) العصیرُ: رس کا سرکہ بن جانا۔
-فلانٌ خلًّا: سرکہ بنانا۔
-الابلُ: اونٹ کا میٹھی گھاس کھانا۔
-فلانٌ: اونٹوں کو میٹھی گھاس چرانا۔ (۲) فقیر محتاج ہونا۔
-العقلُ: عقل کا خراب اور فاسد ہونا۔
-جسمُ فلانٍ: لاغر و کمزور ہونا۔
-الامرُ: خرابی و بگاڑ پیدا ہونا۔
-فلانٌ: پیاس کا شدید ہونا۔
-الیہ محتاج ہونا۔
- النخلۃ: کھجور کے درخت کا کچی کھجوریں اگانا۔
-فلاناً و غیرہ بسھم: تیر چبھونا۔
(تخلّلَ) الشیئَ: گھسنا' پار ہونا۔
-الثوبَ: کپڑے کا بوسیدہ اور باریک ہونا۔
-فلانٌ بعدَ الاکلِ: دانتوں کا خلال کرنا۔
-النبیذَ: سرکہ بنانا۔
-الشیئَ: سوراخ کرنا۔
-فلاناً: پے در پے نیزہ مارنا۔
-الدیّارَ: شہر کے بیچ سے گزرنا۔
-القومَ: لوگوں میں داخل ہونا اور درمیان میں پہنچنا۔
- الرُّطَبَ: کھجور کے درختوں کی شاخوں کی درمیان کھجور تلاش کرنا۔
- البعیرُ الکلاءَ بلسانہ: اونٹ کا گھاس کو زبان پر لپیٹنا۔
-فلانٌ یتخلّلُ الکلامَ بِلسانہ: وہ منہ پھاڑ پھاڑ کر بات کرتا ہے۔
(الخَلَلُ) ایسی کچی کھجوریں جو تازہ تازہ پکنا شروع ہوئی ہوں۔
(الخِلالُ) دو چیز کے درمیان کا خلا' کشادگی' جاسُوا خِلالَ الدیار "وہ گھروں کے بیچ میں پھرے" (۲) وہ لکڑی جو اونٹ یا گائے کے بچہ کی زبان میں رکھی جاتی ہے تاکہ وہ دودھ نہ پی سکے (۳) خلال کرنے کا تنکا (۴) وہ لکڑی یا پن جس سے کپڑے کے کنارے کو جوڑا جاتا ہے (۵) دانتوں کے درمیان رہ جانے والے کھانے کے ریزے (ج) اَخِلّۃٌ۔
(الخَلالُ): کھجور کے درخت کی شاخوں کے درمیان میں تلاش کی جانے والی کھجوریں۔
(۲) ہر ایسا عارض جو میٹھی چیز کو ترش کر دے۔
(الخَلالۃُ): سچی دوستی' جس دوستی میں کھوٹ نہ ہو۔
(الخُلالۃُ): دلی دوستی (۲) کھجوروں کی شاخوں میں رہ جانے والی کھجوریں (۳) دانتوں کے درمیان رہ جانے والے کھانے کے ریزے (۴) دانتوں سے خلال کر کے نکالے ہوئے کھانے کے ریزے۔
-فلانٌ یاکلُ خُلالتَہٗ: بخیل آدمی۔
(الخَلَلُ): ہر دو چیزوں کے درمیان کا خلا' شگاف' کشادگی۔
-ھو خللَھُم: وہ ان کے درمیان ہے۔
-جَاسَ خَلَلَ الدیار: وہ شہروں کے درمیان گھوما پھرا (۲) خرابی' فساد' ضعف' پراگندگی کہتے ہیں "فی رایہٖ خَلَلٌ" اس کی رائے میں خرابی ہے (ج) خِلالٌ۔
(الخَلّالُ): سرکہ بیچنے والا (۲) سرکہ بنانے والا۔
(الخَلُّ): سرکہ (ج) خُلُولٌ۔
-الخَلُّ و الخَمرُ: خیر و شر' برائی و بھلائی۔
-ما عند فلانٍ خلٌّ و خمرٌ: نہ اس کے پاس بھلائی ہے نہ برائی۔
-مالہ خَلٌّ و لاخمرٌ: نہ اس کے پاس بدی ہے نہ نیکی۔ (۲) ترش پن (۳) ریگستانی راستہ (ج) اَخُلٌّ و خِلالٌ (۴) کپڑے کی پھٹن (۵) پرانا کپڑا (۶) گردن کی سرے ملی ہوئی ایک رگ (۷) تھوڑے سے پروں والا (۸) کمزور لاغر۔
-اُمُّ الخلّ: شراب۔
(الخِلُّ): گہرا و مخلص دوست (اس میں مذکر و مؤنث برابر ہیں) (ج) اَخلالٌ۔
(الخَلّۃُ): کشادگی (۲) چھوٹا سوراخ۔
(۳) فقر و حاجت۔ میت کو دعا دیتے ہوئے

Marfat.com

کہتے ہیں "اللهم اُشْدُدْ خَلَّتَهٗ" اے اللہ اس کا خلا پر کردے۔
- فلانٌ ذو اخَلَّةٍ: فلاں ضرورت مند ہے یا خواہش مند ہے (۴) راستہ (۵) ریت کا ایک ذرہ (۶) عادت وخصلت۔ کہتے ہیں "فیه خلّةٌ حَسَنَةٌ و خلّةٌ سیئةٌ (ج) خِلالٌ (۷) ترش شراب، مزہ بدلی ہوئی شراب (ج) خَلٌّ۔
- امراۃٌ خَلّةٌ: ہلکی پھلکی عورت۔
(الخِلّةُ): دانتوں کے درمیان بچے ہوئے کھانے کے ریزے (۲) چمڑا منڈھی ہوئی تلوار کی میان (۳) تلوار کی میان رکھنے کا کپڑا جس پر سونے کے نقش ونگار بنے ہوتے ہیں (۴) ہر منقش چمڑہ (ج) خِلَلٌ و خِلالٌ۔
- فلانٌ یاکل خِلَلَهٗ: بخیل شخص۔
(الخُلّةُ): ہر وہ گھاس یا پودا جس میں مٹھاس ہو (ضد: الحمض) (۲) ایک کانٹے دار پودا (۳) وہ زمین جس میں ترش پودے نہ ہوں (ج) خُلَلٌ (۴) ایسی دلی دوستی جو سچی اور گہری ہو (۵) دوست (اس میں مذکر مونث اور مفرد تثنیہ جمع برابر ہیں)۔
- خُلّة الانسان: آدمی کے تعلق والے لوگ۔
- خُلّة الرجلِ: بیوی، اہلیہ (ج) خِلالٌ۔
(الخُلوُلُ) امّ الخُلوُلِ: سیپ کی قسم کا ایک دریائی جانور (مع)۔
(الخَلیلُ): مخلص دوست فعیل بمعنی مفاعل (۲) ناصح، خیر خواہ (۳) کمزور جسم والا۔
- جسمٌ خلیلٌ: لاغر وکمزور جسم۔
- رجلٌ خلیلٌ: نادار ومفلس آدمی (ج) اَخلاّءُ و خُلاّنٌ وھی خلیلةٌ (ج) خَلائل۔
(المُخَلّلُ): کھیرا اور زیتون وغیرہ جس میں نمک ملا کر پھر سرکہ ڈال کر کھاتے ہیں (مع) (ج) مخلّلاتٌ۔
(خالَمه): دوستی کرنا۔
- المراۃَ: عشق ومحبت کرنا۔
(خَلّمه): اختیار کرنا، پسند کرنا۔
(اختَلَمه): چننا، اختیار کرنا، منتخب کرنا۔
(الخَالِمُ): ہموار۔

(الخِلْمُ): ہرنی کے پناہ لینے کی جگہ، ٹھکانہ (۲) بکری کی آنت کی چربی (۳) مخلص دوست (۴) عظیم، بڑا۔
- ھو خِلمُ النساءِ: عورتوں کا دلدادہ۔ (ج) خُلُومٌ و اَخلامٌ و خُلْمٌ۔
(الخِلمة): اِبلٌ خِلْمَةٌ: آسودگی اور خوشحالی سے چرنے والا اونٹ۔
(خَلا) المکانُ و الإناءُ و غیرُھما ـُ خُلُوًّا و خَلاءً: خالی ہونا۔
- فلانٌ: فارغ ہونا۔
- من الھمِّ: غم سے چھٹکارا پانا۔
- المکان من اھلہٖ و عن اھلہٖ: جگہ کا خالی ویران ہونا۔
- فلانٌ من العیب: عیب سے بری ہونا۔
- فلانٌ من الذّم: الزام سے بری ہونا۔
- وھو منهُ خلاءٌ: وہ اس سے بری ہے۔
- افعل کذا و خلاك ذمٌّ: تم ایسا کرو تمہاری پکڑ نہ ہوگی۔
- الشیُٔ: گزر جانا "خلا شبابُهٗ" جوانی گزر گئی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (تزوجت امراۃ قد خلامنها)۔
- فعلته لخمسٍ خلونَ من الشهر: میں نے یہ کام مہینہ کی پانچ تاریخ کو کیا۔
- فلانٌ: مرجانا (۲) جرم یا گناہ سے بری ہونا۔
- فلانٌ بصاحبه خَلْوًا و خَلْوَةً و خُلُوًّا و خَلاءً: کسی کے ساتھ تنہائی اختیار کرنا "خلا بنفسه، الیه، معه" بھی کہتے ہیں۔
- اخلُ بامرِك: اپنے کام کو یکسوئی سے انجام دو۔
- اخلُ معی حتّٰی اکلّمك: مجھ میں تنہائی میں ملو تاکہ میں تم سے کچھ بات کروں۔ "کن مَعِی خالیًا" بھی کہتے ہیں۔
- علی الطعام خلاءً: اکتفا کرنا "خلا علی اللحم اور خلا علی اللبن" یعنی اس نے صرف گوشت اور دودھ پر اکتفا کیا۔
- علیه: اعتماد کرنا۔
- بِه: مذاق اڑانا، دھوکہ دینا۔

(اَخلٰی) المکانُ و الاناءُ و غیرھما: خالی ہونا۔
- فلانٌ: فارغ وتنہا ہونا۔
- الرجلُ: تنہائی میں ہونا۔
- المراۃُ من زوجٍ: عورت کا بے شوہر ہونا۔
- لهُ الشیُٔ: کسی کے لئے کوئی چیز خالی ہونا۔
- بفلانٍ: کسی کے ساتھ تنہا ہونا۔
- بنفسہٖ: خلوت اختیار کرنا۔
- اَخلِ بامرِك: اپنے کام کو یکسوئی سے کرو۔
- عَلٰی بعض الطعام: اکتفا کرنا "اَخلٰی علی اللبن" بھی کہتے ہیں۔
- المکانَ و الاناءَ و غیرھما: خالی کرنا (۲) خالی پانا۔
- بطور دعا کے "اخلی اللہ مکانك" کہتے ہیں۔
(خَالٰی) القومُ: لوگوں کا زیادہ مال اور زیادہ سرسبزی کی طرف جانا۔
- فلانًا: چھوڑ دینا (۲) مخالفت کرنا (۳) مقابلہ کرنا (۴) صلح کرنا۔
- العدوَّ: دشمنی چھوڑ دینا۔
(خَلّٰی) الامرَ: چھوڑ دینا۔
- عنه و سبیلَهٗ: چھوڑ دینا، آزاد کرنا۔
- بینهما: دونوں کو اکٹھا چھوڑ دینا۔
- فلانٌ مکانَهٗ: مرجانا۔
(تخالَی) القومُ: باہم حمایتی ہونے کے باوجود دشمن ہو جانا۔
تَخَلّٰی عن الامرِ و منهُ: چھوڑ دینا۔
- فلانٌ: فارغ ہونا (۲) رفع حاجت کے لئے میدان کی طرف جانا۔
- خَلِیّةً: اپنے لئے شہد کا چھتا تیار کرنا۔
(استخلٰی) المکانُ و الاناءُ و غیرھما خالی ہونا۔
- فلانٌ: تنہائی میں عبادت کرنا۔
- فلانًا: تنہائی میں ملاقات کی درخواست کرنا۔
- بہٖ: کسی سے خلوت میں ملانا۔
- فلانًا: کسی سے کہنا "مجھے تنہا چھوڑ دو"۔
- فلانًا مَجلِسَهٗ: نشست خالی کرنے کی

Marfat.com

درخواست کرنا۔
(اخلَولی) باقاعدگی سے دودھ پینا۔
(التَخلاءُ الشحمانیّ) علم طب کے مطابق بچوں کی ایک بیماری (مج)۔
(الخالِیْ) من الرجال: کنوارا۔
-الخالیۃ: کنواری (ج) اخلاءٌ کہاوت ہے (الذئب خَالِیًا اَسدٌ) ایسے شخص کے بارے میں جو اپنی رائے مذہب یا سفر میں جداگانہ ہو۔
(الخَلاَ) اِنّہ لحلوُ الخَلاَ: وہ شیریں کلام والا ہے۔
(الخَلاَءُ) کھلی فضا' خلا (۲) وضو خانہ (۳) خلوت گاہ۔
- انامنہُ خلاءٌ: میں اس سے بریٔ الذمہ ہوں۔
-نحن منہُ خلاءٌ: ہم اس سے بری ہیں۔
(الخِلاَلَۃُ) اسٹیپلر۔ایک آلہ جس کے ذریعہ چند اوراق کو ملا کر تار کا ٹانکا لگایا جاتا ہے (ج) خَلائل (نَ)۔
(الخِلوُ) بے غم' فارغ البال (مذکر و مونث' تثنیہ جمع کے لئے)
- فلانٌ خلوٌ من ھذا الامرِ: فلاں کا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں (۲) تنہا آدمی (۳) بے زوجہ جس کی بیوی نہ ہو۔
(الخَلِیَّۃُ) شہد کا چھتہ (۲) وہ اونٹنی جو دوہنے کے لئے چھوڑ دی گئی ہو (۳) وہ اونٹنی جس کا اپنا بچہ نہ رہا اور دوسرا بچہ سامنے کر کے اس کا دودھ نکالا جائے (۴) آزاد اونٹنی جہاں چاہے چرے (۵) بغیر ملاح کے چلنے والی کشتی (۶) بڑی کشتی' بحری جہاز (۷) ایسی کشتی جس کے پیچھے دوسری کشتیاں چلتی ہوں (ج) خَلاَیا (۸) ایسی عورت جس کا خاوند ہو نہ اولاد۔ ھُنّ خلیات (۹) طلاق کے کنایہ کا لفظ' جب خاوند نے طلاق کی نیت کر کے "انتِ خلیۃٌ" کہا تو طلاق واقع ہو جائے گی (ج) خلیّات۔
(الخُلیہ) علم الاحیاء کے مطابق نباتات اور حیوانات کی جسمانی ترکیب کی ایک بہت چھوٹی اکائی جو آنکھ سے دیکھنا ممکن نہیں خلیہ (نَ)۔

(المُخَالِیْ) عدوٌ مخالٍ: عہد شکن دشمن۔
(المِخْلاءُ) ناقۃٌ مِخلاءُ: بچہ سے الگ کی جانے والی اونٹنی۔
(المُخَلاَّۃُ) من النوق: المِخلاء۔
(خَلٰی) الخَلٰی ـِ خلیًا: گھاس توڑنا کاٹنا۔
-الخَلٰی فی المخلاۃِ: توبرہ میں گھاس اکٹھی کرنا۔
- الماشیۃَ: چوپائے کے لئے گھاس اکٹھی کرنا۔
-الفرسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام دینا۔
- اللجامَ عن الفرسِ: گھوڑے کی لگام اتارنا۔
-القدرَ: ہنڈیا وغیرہ کے نیچے لکڑیاں ڈالنا۔
(اَخْلَتِ) الارضُ: زمین کا بہت گھاس والا ہونا۔
-القدرَ: ہنڈیا کے نیچے گوبر جلانا۔
-الدابّۃَ: جانور کو تر گھاس کھلانا۔
-اللہُ الماشیۃ: خدا کا جانور کے لئے اس کے کھانے کی گھاس اگانا۔
-الفرسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام ڈالنا۔
(اختَلٰی) السیفُ: کاٹنا۔
-الخَلٰی: گھاس کاٹنا' اکھیڑنا۔
- راسَہ: سر کاٹنا' حدیث میں ہے (اذا اختُلِیت فی الحرب ھامُ الاکابر)۔
(الخَلٰی) گھاس (۲) تازہ گھاس یا پودے۔ واحد خلاۃٌ (ج) اَخلاءٌ۔

خ.........م

(خَمِجَ) ـَ خَمَجًا: کمزوری یا بیماری کی وجہ سے سست ہونا۔
-اللحمُ: بدبودار ہونا۔
-التمرُ: خراب ہونا۔
- دینُہ و خُلُقُہ: کسی کا دین یا اخلاق بگڑ جانا۔ ھو خمِجٌ۔
-فلانًا: کسی کا برائی سے ذکر کرنا۔
(المُخَمَّجُ) رجلٌ مخمّجُ الاخلاق: بد اخلاق آدمی۔
(خَمَدَت) النّارُ ـُ خَمْدًا و خُمُوْدًا: آگ کے شعلہ کا بجھ جانا اور انگارے کا بھڑکنا' (۲) آگ کا ٹھنڈا ہو جانا۔
-فُلانٌ: خاموش ہونا (۲) پرسکون ہونا۔
-المریضُ: بے ہوش ہونا (۲) مر جانا۔
-الحُمّٰی: بخار ہلکا ہو جانا (۲) بخار اتر جانا۔
(خَمِدَ) ـَ خَمْدًا: خَمَدَ۔
(اَخْمَدَ) الرجلُ: خارش و پرسکون ہونا (۲) کسی بات پر جم جانا۔
-النّارَ: آگ کی آنچ ہلکی کرنا۔
(الخامِدُ) خاموش و پرسکون۔
-قومٌ خامدونَ: بجھی ہوئی راکھ کی طرح فنا ہو جانے والے لوگ۔قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنْ کَانَتْ اِلاَّ صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَاھُمْ خَامِدُوْنَ﴾۔
(الخَمُوْدُ): آگ دبانے کا گڑھا۔
(خَمَرَ) منہُ ـُ خَمْرًا: شرم کرنا۔
-فلانًا: شرم کرنا (۲) شراب پلانا۔
-الشیَٔ: پوشیدہ کرنا (۲) چھپانا۔
- العجینَ: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر ملانا (۲) آٹے کو بہتر بنانے کے لئے کچھ دیر چھوڑ دینا۔
(خَمِرَ) ـَ خَمَرًا: چکر آنا' گھمیر چڑھنا۔ (۲) شراب کا نشہ ہونا (۳) بیماری لاحق ہونا۔
-المکانُ: کسی جگہ شراب کی کثرت ہونا۔
-الشیُٔ: کیفیت بدل جانا۔
-عنہ: چھپنا' پوشیدہ ہونا۔
-عنہ الخبرُ: کسی سے خبر چھپی رہنا۔
-علٰی فلانٍ: کسی سے کینہ رکھنا ھو خَمِرٌ۔
(خُمِرَ) شراب کا نشہ ہونا۔ھو مخمورٌ۔
(اَخْمَرَ) شراب میں ڈوبا ہوا ہونا (۲) بہت شراب والا ہونا۔
-المراۃُ: عورت کے پاس اوڑھنیاں ہونا۔
-الجاریۃُ: لڑکی کا اوڑھنی لینے کی عمر کو پہنچنا۔
- الارضُ: کسی علاقہ میں شراب کی کثرت ہونا۔
-علٰی فلانٍ: کینہ رکھنا۔
-الخَمْرَ: شراب بنانا۔

Marfat.com

-الشیئَ: چھپانا کہتے ہیں ''اَخْمَرتَہُ الارضُ عنہُ و منہُ و علیہ''۔
-الشیئَ: چھپانا۔ کہتے ہیں ''اَخْمَرَ الشہادۃ و نحوھا''۔
-الشیئَ: غافل رہنا۔
-الامرَ: دل میں رکھنا۔
- فلانٌ علی فلانٍ ظِنَّۃً: کسی کا کسی کے بارے میں بدگمانی رکھنا۔
-فلاناً: دھوکہ دینا' فریب کرنا۔
-العجینَ: آٹے میں خمیر ملانا۔
(خَامَرَ)بہ: چھپنا' پوشیدہ ہونا۔
-فلانٌ: آزاد کو غلام بتا کر بیچنا۔
-الشیئَ: ساتھ لگے رہنا۔
-فلانٌ فلاناً: کسی سے تعلق و ملاقات رکھنا۔
-الداءُ: بیماری لاحق ہونا۔
-الشَّکُّ: شک لاحق ہونا۔
- المکانَ: مستقل قیام پذیر ہونا۔ بزدل اور ڈرپوک آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے (خَامِرِی اُمّ عامرٍ) اس آدمی کے بارے میں جو بزدلی کی وجہ سے ہر چیز سے ڈرتا ہے۔
(خَمَّرَ): شراب بنانا۔
-الشیئَ: ڈھانپنا۔ کہتے ہیں ''خَمَّرَتِ المرأۃُ راسَھا بالخِمار''۔
-المکانَ: مستقل قیام کرنا۔
-العجینَ: آٹے میں خمیر ڈالنا (۲) آٹے کو بہتر ہونے کے لئے رکھ دینا۔
(اختَمَرَتِ) المرأۃُ بالخِمار: عورت کا اوڑھنی لینا۔
-الخَمرُ: شراب کا نشہ لانا اور مدہوش کرنا۔
-العجینُ: آٹے میں خمیر اٹھنا۔
(تَخَمَّرَتِ) المرأۃُ بالخِمار: عورت کا اوڑھنی پہننا۔
-بالخُمْرَۃِ: عورت کا چہرہ پر خوشبو لگانا۔
(استَخْمَرَ)الرجُلَ: غلام بنانا (لغت یمنی)۔
(الخَمَارُ) من الناس: لوگوں کی جماعت' کثرت۔
(الخُمَارُ) من الناس: لوگوں کی جماعت کثرت۔ کہتے ہیں ''دَخَلَ فلانٌ فی خُمَار الناس'' ایسی جگہ داخل ہونا جو لوگوں سے چھپائے اور پوشیدہ کردے۔
-منَ الخمر: وہ شراب جس کے پینے سے سر درد اور چکر آنے کی شکایت ہو (۲) شراب کا نشہ۔
(الخِمَارُ): ہر چھپانے والی چیز۔
- خِمَارُ المرأۃ: اوڑھنی (۲) پگڑی عمامہ' حدیث میں ہے (اَنَّہ کان یمسح علی الخُفِّ والخمار) (ج)اَخمرۃ و خُمْرٌ و خُمُرٌ۔
(الخَمرُ): شراب (یہ کبھی مونث ہوتی ہے کبھی مذکر) کہاوت ہے (خَمرُ ابی الروقاء لیست تُسکر) اس مالدار کے بارے میں جس کا کسی پر احسان نہ ہو (۲) انگور (۳) ہر نشہ آور مشروب (ج) خُمُورٌ۔
(الخِمرُ): کینہ۔
(الخَمَرُ)من الناس: لوگوں کی جماعت (۲) درخت' عمارت یا پہاڑ وغیرہ کی اوٹ جو چھپنے کا ذریعہ ہو۔ کہتے ہیں ''تواری الصید عنی فی خَمَرِ الوادی''۔ (۳) گھنا درخت۔
- جَاءَ نا عَلٰی خَمَرٍ: وہ چپکے سے ہمارے پاس آ گیا۔
(الخَمرَۃُ): الخَمرُ (۲) لوگوں کی جماعت' رش۔
(الخَمرَۃُ): عمدہ خوشبو۔
(الخُمْرَۃُ): شراب کا نشہ (۲) چہرہ کے رنگ کی صفائی کے لئے عورتوں کے منہ پر ملنے والی ایک مرکب خوشبو (۳) آٹے میں ڈالا جانے والا خمیر (۴) انگور کی شراب کی تلچھٹ (۵) عمدہ خوشبو جیسے وجدت خمرۃَ الطیب (۶) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی دھاری دار چٹائی۔
(الخِمرَۃُ): عمدہ خوشبو جیسے ''امراۃٌ طیبۃ الخِمرَۃ'' عمدہ خوشبو والی عورت (۲) سر ڈھانپنے کا کپڑا۔ کہاوت ہے (اِنَّ العوان لاتعلَّم الخِمرۃَ)۔ تجربہ کار آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الخَمرِیُّ)من الالوان: جو شراب کے رنگ کے مشابہ ہو۔
(الخَمَّارُ): شراب بیچنے والا۔
(الخَمَّارَۃُ): شراب بیچنے کی جگہ (مو)۔
(الخِمِّیرُ): بہت شراب پینے والا۔
(الخمیرُ): خمیرا آٹا (مج)۔
(الخَمِیرۃُ): خمیر بنانے کا مسالہ (مج)۔
- خَمِیرَۃ اللبنِ: دہی جمانے کا تھوڑا کھٹا دودھ۔
(المُختَمِرۃُ): سفید بکری یا گھوڑی۔
(المُخَمَّرۃُ): سفید سر والی بکری۔
(المُستَخمِرُ): بکثرت شراب پینے والا۔
(خَمَسَ)المالَ ـُ خَمْسًا: مال کا پانچواں حصہ لینا۔
-فلاناً: کسی کے مال کا پانچواں حصہ لینا۔
- القومَ ـِ خَمْسًا: جماعت کا پانچواں فرد بننا۔
-الحَبلَ: رسی کو پانچ بل دینا۔
(اَخمَسُوا): پانچ ہو جانا۔
-فلانٌ: کسی کے اونٹوں کا پانی پر پانچویں دن آنا۔
-الشِّعرَ: قصیدہ کے ہر قطعہ کو پانچ مصرعوں کا بنانا۔
-الارضَ: زمین کو پانچویں دن سیراب کرنا۔
(الاَخماسُ) خِمسٌ کی جمع۔ ھُمَا فی بردۃٍ اَخماسٍ یعنی وہ دونوں متفق و متحد ہیں۔
-فلانٌ ضَرَبَ اَخمَاسًا لِاَسداسٍ اس نے مکر و فریب کیا۔
- خُمَاسَ: جاءُ وا خُمَاسَ وہ پانچ پانچ آئے۔
(الخَمَاسِینُ): موسم بہار کی گرم خشک خاک آلودہ ہوائیں جو مصر میں عام طور پر چلتی ہیں (مج)۔
(الخُمَاسِیُّ) من الغلمان والثیاب: پانچ بالشت کا کپڑا یا لڑکا۔
(الخَمسُ): پانچ (مونث کے لئے) ھؤلاء خمسُ نسوۃٍ۔

Marfat.com

(الخُمسُ): پانچواں حصہ 1/5 (۲) یمنی چادروں کی ایک قسم (۳) وہ جنگل جس کا پانی دور ہو اور دشواری کی بنا پر اونٹ پانی پینے پانچویں دن آتے ہیں (۴) پانی کی پانچویں دن کی باری یعنی درمیان میں تین دن ہوں۔ (ج) اَخماس۔

(الخُمُسُ): پانچواں حصہ (ج) اَخماس۔

(الخُمُسُ): پانچواں حصہ (ج) اَخماسٌ۔

(الخَمسَةُ) پانچ (مذکر کے لئے) ھولاءِ خمسةُ رجالٍ۔

(الخَمِيسُ) پانچواں حصہ (ج) اَخْماس (۲) جمعرات (ج) اَخْمِسَةٌ و اَخميساء و اخامِسُ ۔(۳) لشکر جرار جو پانچ دستوں پر مشتمل ہوتا ہے' مقدمہ' قلب' میمنہ' میسرہ' ساق

- ماادری ایُّ خمیس الناس ھو؟: میں نہیں جانتا وہ لوگوں کی جماعت میں کون سا فریق ہے (۴) پانچ ہاتھ لمبا کپڑا یا نیزہ۔

(المَخْمَسُ) جاء وا مَخْمَسَ: وہ پانچ پانچ ہو کر آئے۔

(المُخَمَّسُ) علم ہندسہ کی وہ شکل جس کے پانچ اضلاع ہوں۔

(المَخْمُوسُ) من الرِّماحِ: پانچ ہاتھ لمبا نیزہ۔

(خَمَشَ) وجھَهُ ـُ خَمْشًا و خُمُوْشًا چہرہ کو ناخن مار کر زخمی کرنا۔

- فلانًا کسی کو ناخن مار کر زخمی کرنا۔

(خَمَّشَه) خَمَشَه۔

(تَخَمَّشَ) الزمَ خَمَشَهٗ۔

- القومُ لوگوں میں حرکت ہونا۔

(الخامِشَةُ) چھوٹی نالی (ج) خَوَامِشُ۔

(الخُمَاشَةُ) من الجروحِ والجنایات وہ معمولی زخم یا جرم جس پر کوئی مقررہ دیت نہ ہو (ج) خُماشات۔

(الخَمْشُ) خراش' رگڑ (ج) خُمُوشٌ۔

(خَمِصَ) البطنُ ـُ خَمْصًا و خُمُوْصًا و مَخْمَصَةً پیٹ خالی ہونا' لاغر ہونا۔

الجوعُ فلانًا بھوک کا کسی کو کمزور کر دینا اور اس کے پیٹ کو اندر کر دینا۔ ھو خمیصٌ (ج) خِماصٌ وھی خمیصةٌ (ج) خِماصٌ و خَمَائِصُ۔

- الجُرحُ خَمْصًا و خُمُوْصًا: زخم کے ورم کا ختم ہو جانا۔

(خَمِصَ) بَطْنُه ـَ خَمَصًا: خَمَصَ: ھو خمصانٌ وھی خَمْصَانَةٌ (ج) خِماصٌ۔

- القَدَمُ: پاؤں کے تلوے کا زمین سے اٹھا رہنا۔ ھو اَخْمَصُ وھی خَمْصَاءُ (ج) خُمْصٌ۔

(خَمُصَ) البطنُ ـُ خَمْصًا و خَمَاصَةً: خَمَصَ' ھو خمیصٌ (ج) خِماصٌ وھی خمیصةٌ (ج) خِمَاصٌ وَخَمَائِصُ۔

(تَخَامَصَ) عنهُ: الگ ہونا' کنارہ کش ہونا۔

- تَخَامَصْ لَه عن حِقِّهٖ: اس کا حق ادا کر دو۔

- اللیلُ: سحری کے وقت رات کی تاریکی کا ماند پڑنا۔

(انخَمَصَ) الجرحُ: زخم کی سوجن اتر جانا۔

(الاَخْمَصُ) پاؤں کا تلوا۔ جو زمین سے نہیں لگتا۔

(الخُمْصَانُ) خالی پیٹ والا۔ وھی خُمْصَانَةٌ (ج) خِمَاصٌ۔

(الخَمِيصَةُ) دھاری دار سیاہ یا سرخ کپڑا۔ حدیث میں ہے (جئتُ الیه وعلیه خمیصةٌ)۔

(المَخْمَصَةُ) بھوک۔ مقولہ ہے "رُبَّ مَخْمَصَةٍ شرٌّ من التُّخَمِ" بعض مرتبہ بھوک بدہضمی سے زیادہ نقصان دیتی ہے۔

(خَمَطَ) اللبنُ والخمرُ والوعاءُ و نحوھُما ـُ خَمْطًا وَخُمُوْطًا: دودھ شراب اور برتن وغیرہ کی بو اچھی ہونا۔ ھو خامِطٌ و خمیطٌ۔

- اللَّبَنَ والخَمرَ و نَحوَھُما: دودھ اور شراب وغیرہ کو برتن میں رکھنا۔

- اللحمَ گوشت کو بھونا (۲) نیم پختہ رکھنا۔

- الحملَ والجَدْیَ و نحوھما بکری وغیرہ کے بچہ کی کھال اتار کر بھونا۔ ھو خمیطٌ بھنا ہوا (بمعنی مفعول)

(خَمِطَ) اللبنُ والخمرُ والوعاءُ و نحوھما ـَ خَمَطًا: خَمَطَ۔

- الرجلُ تکبر کرنا (۲) غصہ ہونا۔

- خمطت الارضُ: زمین کا خوشبودار ہونا۔

(تَخَمَّطَ) الرجلُ: تکبر کرنا (۲) سخت غضبناک ہونا' بھڑکنا (۳) غالب آنا۔

- الفَحلُ: سانڈ کا بلبلانا۔

- البحرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔

(الخَمْطُ) عمدہ خوشبو (۲) پیلو کا پھل (۳) ہر درخت کا تھوڑا لگا ہوا پھل (۴) کھٹا (دودھ وغیرہ) (۵) ہر کڑوی چیز (۶) ہر کڑوی گھاس۔

(الخَمْطَةُ) من الاراضی: عمدہ خوشبو والی زمین (۲) مشکیزہ کی بو (۳) انگور وغیرہ کے شگوفہ کی بو (۴) ابتدائی ترشی والی شراب جس میں تیزی نہ آئی ہو۔

(الخَمْطَةُ) من السقاءِ: مشکیزہ کی بو۔

(الخَمَّاطُ) گوشت بھوننے والا۔

(خَمَلَ) المنزلُ ـُ خُمُوْلًا مکان کے نشانات مٹ جانا۔

- الرجلُ آدمی کا معروف و مشہور نہ ہونا۔

- ذکرُہ و صِیتُهٗ: نام و نمود باقی نہ رہنا۔

- الصوتُ آواز کا پست ہونا ھو خامِلٌ۔ حدیث میں ہے (اذکروا الله ذکرًا خاملًا)۔

- الرجلُ صوتَهٗ خَمْلًا آدمی کا آواز کو آہستہ اور پست کرنا۔

- البُسْرُ: خام کھجور کو نرم کرنے کے لئے مٹکوں میں رکھنا۔

(خُمِلَ) جوڑوں کی بیماری لاحق ہونا۔

(اَخْمَلَتِ) الارضُ: زمین کا بہت گنجان درختوں والی ہونا۔

- الحائکُ الثوبَ: کپڑے کو روئیں دار بنانا۔

- اللهُ فلانًا: خدا کا کسی کو گمنام کر دینا۔

(اِختَمَلَ) عمدہ گھاس چرنا۔

(الخامِلُ) ست و بے حس (ج) خَمَلَةٌ و

Marfat.com

خُمُلٌ۔
(الخُمَالُ): جوڑوں کی بیماری' جانوروں کی ٹانگوں کی بیماری جس سے لنگڑا پن پیدا ہو جاتا ہے۔
(الخُمَالَۃُ): شترمرغ کے پر۔
(الخَمْلُ): شترمرغ کے پر (۲) رواں' چادر کی جھالر (۳) جھالردار چادر۔
- خَمْلُ المِعْدَۃِ: معدہ کی اندرونی سطح کو ڈھانکنے والے ریشے۔
(الخَمِلُ): مخلص دوست۔
(الخَمْلَۃُ): جھالردار چادر۔ چادر۔
(الخِمْلَۃُ): جھالردار چادر (۲) آدمی کا باطن' سرشت۔
(الخَمِیلُ): جھالر دار چادر (۲) ثرید (۳) گھنا بادل (۴) جھالردار کپڑا (۵) سیاہ کپڑا۔
(الخَمِیلَۃُ): شترمرغ کے پر (۲) جھالر دار چادر (ج) خَمِیلٌ (۳) گھنے درختوں کا جھنڈ جس کے باہر سے اندر کی چیز دکھائی نہ دے (۴) ہر وہ جگہ جہاں درخت کثرت سے پائے جائیں (۵) خوشگوار عمدہ زمین جس پر جابجا جھالروں کی طرح کے درخت اگے ہوں (ج) خَمَائِلُ۔
(خَمَّ) اللحمُ ـِ خَمًّا و خُمُومًا: بھنے ہوئے یا پکے ہوئے گوشت کا بدبودار ہونا (۲) ہلکی بو پیدا ہونا' بالکل خراب نہ ہونا' ھو خامٌّ و خَمٌّ۔
- اللَّبَنُ: دودھ کا برتن کی بو سے خراب ہونا۔ کہاوت ہے (ھو السمنُ لا یخمُّ)۔ ایسے شخص کے بارے میں جس کا ہمیشہ ذکر خیر کیا جائے۔
- فلانٌ: دھاڑیں مار کر رونا۔
- البَیْتَ ـُ خَمًّا: گھر میں جھاڑو دینا۔
- البِئْرَ: کنویں کو صاف کرنا۔
- قَلْبَہٗ: دل کو کینہ' حسد اور کھوٹ سے پاک کرنا۔ ھو خامٌّ والمفعول مخمومٌ۔ حدیث میں ہے (سئل ایّ الناس افضل' قال الصادق اللسان' المخموم القلب)۔

- الناقۃَ: اونٹنی کا دودھ دوہنا۔
- الشیئَ: کاٹنا۔
- فلانًا بثناءٍ حَسَنٍ: پیٹھ پیچھے خوب تعریف کرنا۔
- فلانٌ یخُمُّ ثیابَ فلانٍ: فلاں فلاں کی خوب تعریف کرتا ہے۔
(خُمَّ) الدَّجاجُ: مرغی کو ڈربہ میں بند کیا جانا۔
- الخُمُّ: مرغی کا ڈربہ صاف کیا جانا۔
(اَخَمَّ) اللحمُ و اللَّبَنُ: گوشت اور دودھ کا بدبودار ہو جانا۔
(اِختَمَّ) البیتَ و البئرَ: گھر یا کنویں کو صاف کرنا۔
- الشیئَ: کاٹنا۔
(تَخَمَّمَ) ماعلی الخِوانِ: دسترخوان کے بچے ہوئے ٹکڑے وغیرہ کھانا۔
(الخُمَامَۃُ): کنویں وغیرہ سے نکالا ہوا کوڑا' مٹی وغیرہ (۲) جھاڑو سے نکالا ہوا کوڑا (۳) دسترخوان پر بچا ہوا کھانا۔
(الخِمُّ): ایسا باغ جس میں درخت اور پھل نہ ہوں۔
(الخُمُّ): مرغیوں کا ڈربہ (۲) مرغیوں کے انڈے دینے اور چوزے نکالنے کے لئے بانس کا بنا ہوا ڈربہ (ج) خِمَمَۃٌ۔
(الخَمِیمُ): کامل وست آدمی (۲) تازہ دوہا ہوا دودھ (۳) ممدوح' قابل تعریف۔
(المِخَمَّۃُ): جھاڑو (ج) مَخَامٌّ۔
(خَمَنَ) الشیئَ ـُ خَمْنًا: کسی چیز کے بارے میں محض خیال اور وہم سے کوئی بات کہنا۔
(خَمَّنَ) الشیئَ: خَمَنَہٗ - ھو مُخَمِّنٌ۔
(الخَمَنُ): بدبو۔
(الخَمَّانُ): گھٹیا اور رذیل آدمی (۲) کمزور نیزہ۔
(الخَمَّانَۃُ): نیزہ کا کمزور ڈنڈا۔

خ......ن

(خَنِبَ) فُلانٌ ـَ خَنَبًا: ناک کی بیماری میں مبتلا ہونا (۲) ہلاک ہونا (۳) لنگڑا ہو جانا۔
(اَخْنَبَ): ہلاک ہو جانا۔
- اَخْنَبَہٗ: ہلاک کر دینا۔
- رِجْلَہٗ: پاؤں کو کمزور کرنا (۲) کاٹ دینا۔
(اِختَنَبُوا): ہلاک ہو جانا۔
(تَخَنَّبَ): ناک کو پھلانا' تکبر کرنا۔
(الخَنَابُ) من الرّجالِ: لمبا بھاری بھرکم آدمی (۲) بے وقوف اور دگرگوں آدمی جو کبھی کچھ کرتا ہو اور کبھی کچھ۔
(الخَنَابَۃُ): برا اثر (۲) برائی۔
(الخِنْبُ): پنڈلی اور ران کے ملنے کا نچلا حصہ (۲) گھٹنے کا نچلا حصہ (۳) ہر دو پسلیوں اور ہر دو انگلیوں کے درمیان کا فصل (ج) اَخْنَابٌ۔
(الخَنَبُ): ناک کی ایک بیماری جس سے آدمی بات ناک میں گھما کر کرتا ہے۔
(الخَنَبَاتُ): جھوٹ وفریب۔
- ھو ذو خَنَبَاتٍ: وہ کبھی کام ٹھیک کرتا ہے کبھی خراب۔
(الخُنُبَاتُ): الخَنَبَاتُ۔
(الخَنِبَۃُ): فساد' خرابی۔
(الخِنَّابُ): لمبا تڑنگا آدمی (۲) بہت موٹی ناک والا۔
(الخِنَّابَۃُ): ناک کا بڑا بانسہ مجازاً ناک کی پھننگ (۲) تکبر۔
- الخِنَّابَتَانِ: ناک کی دونوں جانبیں۔ دونوں نتھنے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (وفی الخِنَّابتین اذا خُرِمَتَا قال: فی کل واحدۃ ثلث دیۃ الانف)۔
(الخِنَّبُ): لمبا بھاری بھرکم آدمی۔
(المَخْنَبَۃُ): ترک تعلق۔
(خَنْبَسَ): مال غنیمت تقسیم کرنا۔
(الخُنَابِسُ): قدیم مضبوط و پائیدار۔ (۲) شیر' اسدٌ خُنَابِسٌ: دلیر وقوی شیر (ج) خَنَابِسُ (۳) بدشکل موٹا آدمی۔
- لیلٌ خُنَابِسٌ: انتہائی تاریک رات۔
(الخُنَابِسَۃُ): وہ مادہ جس کا حمل نمایاں ہو جائے۔
(الخَنْبَسُ): الخُنَابِسُ۔
(الخَنْبَسَۃُ): خنبسۃ الاسد: شیر کی چال

Marfat.com

(۲) شیر کی دلیری۔

(الخَنْبُوسُ): چقماق کا پتھر۔

(خَنَثَ) السقاءَ ـ خَنْثًا: مشک کی منہ کو اوپر کی جانب موڑ کر اندر کی جانب سے پانی پینا۔

-فلانًا: کسی کا مذاق اڑانا۔

-لَهُ بانفِه: ناک چڑھا کر کسی کا مذاق اڑانا۔

(خَنِثَ) الرجلُ ـ خَنَثًا: ہجڑوں کی طرح حرکتیں کرنا، بدن کو ڈھیلا کر کے بل کھانا، لچکنا۔ هو خَنِثٌ۔

(خَنَّثَهُ): مخنث بنانا، ہجڑا بنانا۔

-کلامَه: اپنی گفتگو کو عورتوں کی طرح نرم و ملائم ہونا۔

-الشیئَ: موڑنا، جھکانا۔

-السقاءَ: خَنَثَه۔

(اِخْتَنَثَ) السقاءَ: خَنَثَه۔

(اِنْخَنَثَ) الرجلُ: خَنِثَ۔

-السِقاءُ: مشکیزہ میں سلوٹیں پڑنا۔

-العنقُ: گردن ترچھی ہونا۔

(تَخَنَّثَ) الرجلُ: خَنِثَ "تَخَنَّثَ فی کلامِه" بھی کہتے ہیں۔

-الرجُلُ و غیرُه: ضعف کی وجہ سے گر جانا۔

-الشیئُ: مڑ جانا، جھک جانا۔

(خَناثِ) عورت کو بطور گالی کہہ کر پکارا جاتا ہے "یا خناثِ!" اے مٹکنے والی لچکنے والی۔

(الخُناثَةُ) ہجڑا، مخنث۔

(الخِنْثُ) متفرق گروہ (۲) کپڑے کی ایک شکن (ج) اَخناث و خِناث۔

- طَوَی الثوبَ عَلٰی اَخناثِه و خِناثِه: کپڑے کو اس کی سابقہ تہوں پر لپیٹنا۔

-القی اللیلُ اَخناثَه علی الارضِ: رات نے زمین پر تاریکی کے اثرات ڈال دیئے (۲) گوشہ دہن (باچھ) کا اندرونی حصہ جو داڑھ سے ملا ہوتا ہے۔

(خُنَثُ) گالی دینے کے لئے مرد کو کہا جاتا ہے "یا خُنَثُ!"۔

(الخُنْثٰی) ہجڑا، زنخا، حیوانات و انسان میں نر اور مادہ دونوں مادوں کی آمیزش، ایسے ہی بعض پھولوں میں نر اور مادہ دونوں کا مادہ پایا جاتا ہے (ج) خُناثی (مج)۔

(الخُنُوثَةُ): خنثی سے بنایا ہوا مصدر، ہجڑا پن۔

-الخُنُوثَةُ الکاذبةُ: علم الاحیاء کے مطابق کوئی شخص و فرد اپنی حقیقت و اصل میں کسی ایک جنس (نر و مادہ) سے ہو اور اس میں دوسری جنس کی صفات نمایاں ہوں (مج)۔

(المُخْنَاثُ): امرأة مخناثٌ: بل کھا کر ناز سے چلنے والی عورت (ج) مخانیث۔

(الخَنْجَرُ): چھرا، چھری (ج) خَناجر۔

(الخِنْجَرُ): الخَنْجَرُ (ج) خَناجر۔

(الخَنْجَرَةُ) من النوقِ: زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (ج) خَناجر۔

(الخَنْجَرِیرَةُ) من المیاهِ: بھاری پانی (۲) ہلکا کھارا پانی۔

(خَنْخَنَ): ناک سے آواز نکالنا۔

(الخُنْدُبُ): بداخلاق آدمی۔

(الخَنْدَرِیسُ) شراب (۲) پرانی شراب۔

-تَمرٌ خندریسٌ: پرانی کھجور۔

-حنطةٌ خندریسٌ: پرانی گندم۔

(الخُنْدُعُ) ایک قسم کی ٹڈی۔

(الخُنْدُعُ) کمینہ اور خسیس آدمی۔

(خَنْدَقَ): خندق کھودنا۔

-الخَنْدَقُ: خندق کھد جانا۔

(الخَنْدَقُ) کھائی، کسی جگہ کے چاروں طرف کھودا ہوا گڑھا (۲) میدان جنگ میں دشمن سے حفاظت کے لئے کھودا ہوا لمبا اور گہرا گڑھا (۳) وادی (ج) خَنادِقُ۔

(تَخَنْذَذَ) شوخ و بے حیا ہونا (۲) بہادر اور زور آور ہونا۔

(الخِنْذِیذُ) فصیح و بلیغ شاعر (۲) بلیغ الکلام خطیب و مقرر (۳) باوقار مہذب سردار (۴) عربوں کے ادب، اشعار اور قبیلوں سے واقف آدمی (۵) بہادر آدمی جس پر حملہ کی صورت نہ نکل سکے (۶) انتہائی سخی اور فیاض (۷) بدزبان اور گالی گلوچ کا عادی (۸) سانڈ (۹) لمبا تڑنگا گھوڑا (۱) لمبا اور بلند و بالا پہاڑ (ج) خَناذِیذُ۔

(خَنِزَ) اللحمُ و غیرُه ـ خَنَزًا: خراب و بدبودار ہونا۔ هو خَنِزٌ حدیث میں ہے (لولا بنو اسرائیل ما اَنتن لحمٌ ولا خَنِزَ الطعامُ۔

(الخَنْزُوانُ): بندر (۲) نر خنزیر۔

(الخُنْزُوانُ و الخُنْزُوانةُ و الخُنْزُوانِیَّةُ و الخُنْزُوَةُ): غرور و تکبر۔

(الخُتّازُ): چھپکلی (۲) وہ یہودی جنہوں نے گوشت کا ذخیرہ کیا یہاں تک کہ وہ خراب ہو گیا۔

(الخُنُوزُ) میدان جنگ میں فوج کی آخری صف (۲) بجو۔ اسے ام خنوز کہتے ہیں۔

(الخَنِیزُ): روغن دار روٹی کا ثرید۔

(خَنْزَرَ): خنزیر جیسی حرکت کرنا (۲) گوشۂ چشم سے دیکھنا۔

-الشیئُ: موٹا و سخت ہونا۔

(الخَنازِیرُ) گردن کی بیماری جس سے گلے میں گلٹیاں نکل آتی ہیں۔

(الخَنْزَرَةُ): پتھر توڑنے کا بڑا ہتھوڑا۔

(الخِنْزِیرُ) خنزیر، سور (ج) خنازیر۔

(خَنَسَ) ـ خَنْسًا و خُنُوسًا و خِناسًا: پیچھے ہونا۔

-الطریقُ عنهم: راستہ ان کے پیچھے رہ گیا اور وہ آگے بڑھ گئے۔

-فلانٌ من بینهم: فلاں ان سے الگ ہو کر پیچھے رہ گیا۔

-فلانًا: پیچھے کرنا۔

-الرجُلُ: پیچھے رہنا، چھپنا۔

-به: کسی کو چھپا دینا (۲) غائب کرنا۔

-الکوکبُ: ستارہ کا چھپ جانا۔ هُوَ خانِسٌ (ج) خُنَّسٌ۔

-النَّخلةُ: درخت خرما کا تلقیح کا اثر قبول نہ کرنا۔

-مِن مالِه: کسی مال میں سے کچھ لینا۔

-اِصْبَعَه: انگلی پکڑنا۔

Marfat.com

(خَنِسَ) - خَنَسًا: چپٹی ناک اور ناک کے ابھرے کنارہ والا ہونا۔
- القَدَمُ: پاؤں کا چپٹے تلوے والا ہونا۔ هو اَخْنَسُ وهي خنسآءُ (ج) خُنْسٌ۔
(اَخْنَسَهُ): کسی کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔
- عنّي حَقّي: اس نے میرا حق روک لیا یا غائب کر دیا۔
(خَنَّسَهُ): اَخْنَسَه۔
(اخْتَنَسَ): پیچھے ہونا۔
(انْخَنَسَ): پیچھے ہونا (۲) لوٹنا۔
(تَخَنَّسَ): لازم خَنَّسَه۔
- بِه: غائب کرنا۔
(الْاَخْنَسُ): شیر (۲) چیچڑی۔
(الخُنَاسُ): کھیتی کو بڑھنے سے روکنے والی ایک بیماری۔
(الخَنْساءُ): جنگلی گائے۔
(الخُنُسُ): ہرن (۲) ہرن کا ٹھکانہ۔
(الخَنَّاسُ): شیطان۔
(الخُنَّسُ): متحرک ستارے (۲) پانچ روشن ستارے: زحل، مشتری، مریخ، زہرہ، عطارد۔
- الليالي الخُنَّسُ: مہینہ کے آخر کی تین راتیں جن میں چاند ظاہر نہیں ہوتا۔
(الخَنُوسُ): شیر اَسَدٌ خَنُوسٌ بہادر شیر (۲) خنزیر کا بچہ۔
(الخَنُوسُ) فرسٌ خَنُوسٌ: سیدھا چلتے چلتے دائیں بائیں مڑ کر چلنے والا گھوڑا (نر اور مادہ دونوں کے لئے) (ج) خُنُسٌ۔
(الخِنَّسُو): کمینہ (۲) چالاک۔
(الخَنْسَرِی): کمینگی (۲) دھوکہ (۳) گمراہی (۴) ہلاکت۔
(الخِنْسِيرُ): کمزور آدمی (۲) چالاک آدمی (ج) خَنَاسِيرُ۔
(الخِنَوصُ): ہر چھوٹی چیز (۲) خنزیر کا بچہ (۲) ہر شیر کا بچہ۔
(الخِنْصَرُ): چھوٹی انگلی، چھنگلی (ج) خَنَاصِرُ، فلانٌ تُثنى به او اليه الخناصر: وہ شخص جو معزز ہونے کی وجہ سے اپنے ساتھیوں کے ساتھ زیر بحث آنے کے وقت نقطہ آغاز سخن ہو۔
- هذا امرٌ تعقد عَلَيه الخَنَاصِر: یہ معاملہ اہم اور قابل توجہ ہے۔
(خَنَعَ) فلانٌ - خَنْعًا و خُنُوعًا: برا کام کر کے شرمانا اور سر نیچا کرنا۔
- الى المرأةِ: بدکاری کے لئے عورت کے پاس آنا۔
- لَه و اليهِ خنوعًا: کسی کے سامنے عاجزی و انکساری کرنا۔
- الى الامرِ و الشئِ: مائل ہونا۔
- بِه: دھوکہ کرنا۔
- فلانٌ النّساءَ: عورتوں میں گھل مل کر رہنا۔ عشق بازی کرنا۔ هو خانعٌ (ج) خَنَعَةٌ وهي خَنُوعٌ (ج) خُنُعٌ۔
(اَخْنَعَتْهُ) اليه الحاجة: ضرورت کا کسی کو کسی کے سامنے حقیر و ذلیل کر دینا۔
(خَنَّعَه): کلہاڑے سے کاٹنا۔
- الجَمَلَ: اونٹ کو قابو میں کرنا، سدھانا۔
(الخَنَاعَةُ): ذلت و خواری۔
(الخُنْعَةُ): مجبوری (اضطرار) (۲) بدکاری (۳) غداری، دھوکہ۔
- فلانٌ ذُوْ خنعاتٍ: اس کی طبیعت میں خباثت ہے۔
(الخَنْعَةُ): شک و شبہ (۲) بدکاری۔ "اطّلعتُ منه على خنعةٍ" میں اس کی بدکاری پر مطلع ہو گیا ہوں (۳) خالی جگہ "لقيتُه بخنعةٍ فقهرتُه" میں اسے الگ جگہ ملا اور اس پر قابو پا لیا۔
(خَنَفَ) - خَنْفًا و خُنُوفًا: غرور سے ناک چڑھانا۔
بانفهِ عنّي: منہ پھیرنا، ناک چڑھانا۔
- المرأةَ: عورت کا سینہ پر ہاتھ مارنا۔
- الرجلُ: غضبناک ہونا۔
- الفرسُ و نحوه خَنْفًا و خِنَافًا: گھوڑے وغیرہ کا دوڑتے ہوئے اپنے سواری کی طرف منہ کرنا (۲) پھرتی اور مستی کی وجہ سے اپنی ٹانگوں کو کسی ایک طرف کرنا۔
- البعيرُ خِنَافًا: اونٹ کا چلتے ہوئے اپنے اگلے کھر کو دائیں طرف کر لینا (۲) چستی کی وجہ سے اپنے ناک کو لگام سے پھیر لینا (۳) نرم کلائیوں والا ہونا۔
- فلانٌ الناقة خَنْفًا: اونٹنی کو چار انگلیوں سے دوہنا اور انگوٹھے کا سہارا لینا۔
- الاتُرُجَّ و نحوه بالسكين: ترنج وغیرہ کو چھری سے کاٹنا۔ هو خَانِفٌ (ج) خوانِفُ و هو وهي خَنُوفٌ (ج) خُنُفٌ۔
(خَنِفَ) الصدرُ او الظهرُ - خَنَفًا: سینہ یا کمر کا ایک حصہ اندر گھسا ہوا ہونا۔ هو اَخْنَفُ۔
(الخِنَافُ): گھوڑوں کے بازوؤں کی ایک بیماری۔
(الخِنْفَةُ): ترنج وغیرہ کا ٹکڑا۔
(الخُنْفَةُ): الخِنْفَةُ۔
(الخَنِيفُ): بہت ردی کتان (۲) کتان کا سفید موٹا کپڑا (۳) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۴) راستہ (ج) خُنُفٌ۔
(المِخْنَافُ): وہ آدمی جس کے ہاتھ سے کھیتی اور کھجور کے درخت کی اصلاح زیادہ کارآمد نہ ہوتی ہو (۲) وہ اونٹ جو اونٹنی کو حاملہ نہ کر سکے۔
(خَنْفَسَ) عن القومِ: لوگ سے نفرت کرنا اور پیچھے ہٹنا۔
- عنِ الامرِ: کسی کام سے دامن بچانا۔
(الخُنْفَسَاءُ): بھونرا، گبریلا، کہاوت ہے "الخُنفُسَاءُ اذا مُسَّتْ نَتَّنَتْ" بد باطن آدمی کے بارے میں بولا جاتا ہے (ج) خُنْفُساوات و خَنَافِسُ۔
(الخُنْفُسُ): نر بھونرا، اس کی مادہ خُنْفُسَةٌ و خُنفُسَاءُ ہے (۲) بڑا بھونرا۔
(خَنَقَهُ) - خَنْقًا: گلا گھونٹ کر مار دینا۔ هو خَانِقٌ، والمفعول خَنِقٌ و خَنِيقٌ و مَخْنُوقٌ وهي خانِقةٌ، مخنوقةٌ۔
- الوقتَ: وقت کو ضائع کرنا۔
(خَنَّقَهُ): خَنَقَه۔

Marfat.com

- فلانٌ الاربعین: چالیس برس کی عمر کے قریب پہنچنا۔
-الاناءَ و نحوہ: برتن بھرنا۔
- السّرابُ الجبالَ: سراب کا پہاڑوں کی چوٹیوں کو چھونے کے قریب ہونا۔
(اِختَنَقَ): دم گھٹ کر مر جانا۔
- الفرسُ: گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا کانوں کی جڑوں تک پھیلنا۔
(اِنخَنَقَ): دم گھٹ کر مر جانا۔
-الشّاۃُ: بکری کا گلا گھٹ جانا۔
(الخانِقُ): دو پہاڑوں کے درمیان تنگ گھاٹی (۲) گلی کوچہ (لغت یمانی)۔
(خانِقُ الذئبِ): ایک پودا جس سے نشہ آور زہریلا مادہ نکالا جاتا ہے۔ اسے خانق النّمر بھی کہتے ہیں۔
(الخانقاہُ): خانقاہ صوفیوں کا مرکز اصلاح۔
(الخُناقُ): سانس رکنے کی بیماری۔
(الخِناقُ): گلے کا ہار، مالا (۲) گردن (۳) گلا گھونٹنے والی چیز۔
-اَخذ بخِناقِہ: اس کی گردن پکڑ لی۔
(الخِناقَۃُ): گلے کا پھندا۔ اَخذَ السَّبُعَ بالخِناقۃِ۔
(الخُناقِیَّۃُ): ایک بیماری جو انسانوں اور جانوروں کے حلق میں ہو جاتی ہے، پرندوں کے سر یا حلق اور کبھی گھوڑوں میں بھی ہو جاتی ہے اکثر کبوتروں میں کو لاحق ہوتی ہے۔
(الخَنّاقُ): گلا گھونٹنے کا ماہر۔
(الخُنّاقُ): سانس رکنے کی بیماری (ج) خوانیق۔
(المُخْتَنَقُ): تنگ جگہ۔
(المِخْنَقَۃُ): گلے کی مالا۔
(المُخَنَّقُ): گلے میں پھندا ڈالنے کی جگہ۔
-غلام مخنّقُ الخصرِ: پتلی کمر والا لڑکا۔
(خَنَّ) فلانٌ ـِ خنیناً: رونے یا ہنسنے کی آواز ناک سے نکالنا (۲) بغیر آواز نکالے رونا۔
- فلانٌ القومَ ـُ خَنًّا: قبیلہ کے احاطہ کو روندنا۔

-مالَہُ: مال لے لینا۔
-وعاءَ التّمرِ و غیرہ: کھجور وغیرہ کو برتن سے تھوڑا تھوڑا نکالا۔
(خَنَّ) ـِ خَنَنًا و خَنِینًا و خُنَّۃً: ناک میں بولنا۔ ھو اَخَنُّ و ھی خَنّاءُ (ج) خُنٌّ۔
(خُنَّ) البعیرُ: اونٹ کو ناک کی بیماری ہونا۔ ھو مخنونٌ۔
(اَخَنَّہُ): کسی کی عقل کو زائل کرنا۔ ھو مخنونٌ (قیاس کے مطابق مفعول مخنّ ہے)۔
(استَخَنَّتِ) البئرُ: کنویں کا بدبودار ہونا۔
(الخَنانُ): خوشحالی، آسودگی۔
(الخُنانُ): زکام کی طرح ناک کی بیماری (۲) پرندوں کے حلق اور آنکھ کی بیماری (۳) اونٹوں کا زکام۔
(الخُنُّ): مرغیوں کا ڈربہ۔
(الخِنُّ): خالی کشتی۔
(الخُنَّۃُ): گنگناہٹ۔
(الخنینُ): ناک کے نتھنوں کے غدود جن سے سانس رکتا ہے۔
(المَخَنَّۃُ): گنگناہٹ (۲) وادی کی تنگ جگہ (۳) ناک (۴) ناک کا کنارہ (۵) بلند جگہ سے پانی گرنے کی جگہ (۶) راستہ کا شروع حصہ (۷) کھلا راستہ (۸) وسط مکان (۹) صحن۔
-مَخَنَّۃُ القومِ: قوم کا محفوظ قبیلہ۔
- فلانٌ مخنّۃٌ لفلانٍ: وہ فلاں کے لئے کھانے کا ذریعہ اور سبب ہے۔
(المِخَنَّۃُ): گنگناہٹ۔
-سَنَۃٌ مِخَنَّۃٌ: زرخیزی کا سال۔
(خَنا) فلانٌ ـُ خَنْوًا و خَنًا: بیہودہ باتیں کرنا۔ خنا فی منطقہ بھی کہتے ہیں۔
-الجذعَ و غیرہ ـِ خَنْیًا: درخت کی جڑ کاٹنا۔
(خَنِیَ) علی فلان فی منطقہ ـَ خنیً: بدگوئی کرنا، فحش گفتگو کرنا۔
(اَخنی): خراب کرنا۔
-علیہ: فساد انگیزی کرنا۔

-الجرادُ: ٹڈیوں کے انڈے زیادہ ہونا۔
-المَرعٰی: چراگاہ کا بہت گھاس والی ہونا۔
-علیہ فی منطقہ: بدزبانی کرنا۔
-علیہ الدھرُ: زمانہ کا لمبا ہونا (۲) زمانہ کا ہلاک و برباد کر دینا۔
-بہ: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑنا، وعدہ خلافی کرنا۔ حدیث میں ہے (واللہ ما کان سعدٌ لِیُخْنِیَ بابنہ فی شِقَّۃٍ مِنْ تَمْرٍ)۔
(الخَنا): فحش گوئی، بدکلامی۔
-خنا الدھرِ: آفات و مصائب زمانہ۔
(الخَنْوَۃُ): دھوکہ (۲) بانس کے بنے ہوئے گھروں میں درمیانی خلا۔

خ ....و

(خابَ) ـُ خَوْبًا: فقیر ہونا۔
(الخَوْبَۃُ): بارش سے تر دو زمینوں کے درمیان خشک زمین جس پر بارش نہ ہوئی ہو (۲) بھوک (۳) فاقہ جیسے اصابتھم خوبۃٌ
- ثعلب بن ثعلبہ کی حدیث ہے (اصاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوبۃٌ فاستقرض مِنّی طعامًا)۔
(خاتَ) البازی او العقابُ ـُ خوتًا: باز یا عقاب کے شکار پر حملہ کی وجہ سے پھڑ پھڑاہٹ سنائی دینا۔
-فلانٌ: عہد شکنی کرنا، وعدہ خلافی کرنا (۲) جمع کردہ غلہ کم کرنا (۳) عمر رسیدہ ہونا۔
-الشیءَ: اچک لینا۔
-فلانًا: دھتکارنا۔
-مالَہُ: کسی کے مال میں کمی کرنا۔
(خاوَتَ) طرفُہُ دونی: اس نے مجھ سے نگاہ چرا لی۔
(خوَّتَ) البازی: خاتَ۔
-الطائرُ: آواز نکالنا۔ خوّت الشیءُ بھی کہتے ہیں۔
(اختاتَ) الحدیثَ: بات کے کچھ حصہ کو تھوڑا تھوڑا یاد کرنا۔
-انّھم یختاتون اللیلَ: وہ رات کو سفر کرتے ہیں اور ڈاکہ ڈالتے ہیں۔

Marfat.com

- الذئبُ الشاةَ: بھیڑیے کا بکری کو دھوکہ دے کر پکڑ لینا۔
-البازی او العقاب: خات۔
(انخاتَ) البازی او العقاب: خات۔
(تخوّتَ) الشیَٔ: اچک لینا۔
-الحدیث: بات کا کچھ حصہ تھوڑا تھوڑا کر کے یاد کرنا۔
-مَالَهُ: مال کم کرنا۔
(الخائتَةُ): وہ عقاب جس کے شکار پر ٹوٹ پڑنے کی آواز سنائی دے۔
(الخوتعُ – الخوتعة): (دیکھئے: ختع)۔
(الخوتَل): (دیکھئے: ختل)۔
(خوِثَ) ـَ خوَثًا: پیٹ کا بڑا اور ڈھیلا ہونا۔ هو اَخوَثُ وهی خوثاءُ۔
- البطنُ و الصدرُ: سینہ اور پیٹ کا بھرا ہوا ہونا۔
(الخوثاءُ) من النساءِ: بھرے ہوئے بدن کی نرم و نازک لڑکی۔
(الخوجلی): (دیکھئے: خجل)۔
(اخاخَ) العشبُ: گھاس کم اور پوشیدہ ہونا۔
(الخوخُ): آڑو یا پلم کا درخت یا پھل۔
(الخوخَةُ): روشندان (۲) بڑے گیٹ کے اندر چھوٹا دروازہ (۳) دو مکانوں کے درمیان راستہ۔
(خوّذَ): کچھ کھانا یا لینا۔ خوّذ شیئًا من الطعام۔
-البعیرُ و غیرُہ: تیز چلنا۔
(تخوّذَ) الغصنُ: ٹہنی کا جھومنا (۲) جھکنا۔
(الخوذُ): نازک اور اچھے جسم کی نوجوان عورت (ج) خُذْذٌ و خودات۔
(خاوَذَ) عنه مُخاوَذَةً و خِوَاذًا: ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔
-فُلانًا اِلَی الشیَٔ: کسی طرف جانے اور آنے میں ایک دوسرے کے برعکس ہونا۔
-الحُمّی فلانًا: کسی کو بار بار بخار آنا۔ مقولہ ہے (خاوِذوا وِرْدَکم تَرُوْوْا نَعَمَکم) پانی کے حوض پر باری باری آیا جایا کرو تو اپنے اونٹوں کو سیراب کر سکو گے۔
-فلانٌ یخاوذنا بالزیارةِ: وہ ہم پر نگاہ رکھتا ہے۔
(تخاوَذوہ): کسی سے معاہدہ کرنا۔
(تخوّذہٗ): کسی پر نگاہ رکھنا۔
(الخوَاذانُ) فلانٌ مِن خُوذان القومِ: فلاں اپنی قوم کا معمولی اور بے حیثیت آدمی ہے۔
ذَهَبَ فی خُوذانِ الخاملِ: وہ باکمال لوگوں سے پیچھے رہ گیا۔
(الخُوذَةُ): ہیلمٹ، خود (مع) (ج) خُوَذٌ۔
(خارَ) الثّورُ ـُ خوَرًا و خُوَارًا: بیل کا آواز نکالنا۔
-فلانٌ خُؤُورًا: سست و کمزور ہونا۔ هو خائرٌ و خوّارٌ۔
-الحرُّ والبردُ: گرمی اور سردی کم ہو جانا۔
-فُلانًا خوْرًا: کسی کی دبر زخمی کرنا۔
(خوِرَ) الرجلُ ـَ خوَرًا: خارَ۔
(خوّرَ) فلانٌ: خارَ۔
-فُلانًا: کمزور و ڈھیلا قرار دینا۔
(تخاوَرَتِ) الثّیرانُ: بیلوں کا مل کر چیخنا۔
(استخارَ) الرجلَ: کسی سے رحم کی درخواست کرنا۔
-الضّبُعَ: بجو کے بل کے سوراخ میں لکڑی لگانا تا کہ وہ دوسری طرف سے نکل جائے۔
(الخُوَارُ): گائے، بیل، بکری اور ہرن کی آواز، تیروں کی آواز۔
(الخَوْرُ): دو بلندیوں کے درمیان نشیبی زمین (۲) سمندر میں پانی گرنے کی جگہ (۳) خلیج۔
(الخُوْرُ) من النساءِ: وہ عورتیں جو فساد طبعی اور کم عقلی کی بناء پر انتہائی شکی ہوں (اس کا واحد نہیں ہے)۔
(الخَوْرانُ): دبر (۲) لید نکلنے کی جگہ (ج) خوارین و خورانات۔
(الخوّارُ) من الجمال: پتلا اور خوبصورت اونٹ (ج) خوّارات۔
-فرسٌ خوّارُ العِنانِ: قابو میں رہنے والا تیز رفتار گھوڑا۔
-من الرماحِ: نیزہ کا وہ حصہ جو سخت نہ ہو۔
-من الزّنادِ: بہت شعلہ دینے والا چقماق (ج) خُوْرٌ۔
(الخوّارةُ): بہت دودھ دینے والی اور آسانی سے دوہے جانے والی اونٹنی (۲) بہت پھل لانے والا کھجور کا درخت (۳) نرم و ہموار زمین (ج) خُوْرٌ۔
(الخوْرمة): (دیکھئے: خرم)۔
(الخوْرنَق): (دیکھئے: خرنق)۔
(خازَہ) ـُ خوْزًا: کسی کی دیکھ بھال کرنا (۲) دشمنی کرنا۔
(الخازباز): (دیکھئے: خزبز)۔
(الخوزبُ): (دیکھئے: خزب)۔
(الخوْزَری): (دیکھئے: خزر)۔
(الخوْزَلی): (دیکھئے: خزل)۔
(خاشَ) فلانٌ ـُ خوْشًا: لوگوں کے مجمع میں گھس جانا (۲) لوٹنا۔
-فلانًا بالرمحِ: نیزہ مارنا۔
-الشیَٔ: کوئی چیز برتن میں ڈالنا۔
-منه کذا: لے لینا۔
-التراب و غیرہ فی الوعاءِ: کسی چیز میں مٹی وغیرہ بھرنا جیسے "خاشَ الترابَ فی الجُوالقِ" بورے میں مٹی بھرنا۔
(خاوَشَ) الشیَٔ: اٹھانا (خاوَشَ جنبه عن الفِراشِ: بستر سے اُٹھنا۔
(خوّشَ) فلانًا حقَّه: حق میں کمی کرنا۔
(تخوّشَ) بدنُه: موٹاپے کے بعد کمزور ہونا۔ تخوّشَ فلانٌ بھی کہتے ہیں۔
-الشیَٔ: کم ہونا۔
-الشیَٔ: کم کرنا۔
(الخوْشُ): انسان وغیرہ کی کوکھ، پہلو وھما خوشان۔
(الخوْشانُ): ایک قسم ترش سبزی نما گھاس جو کھائی جاتی ہے۔
(الخوْشَقُ): خوشہ میں باقی رہ جانی والی کھجوریں (۲) ہر خراب و ردی چیز (ج) خواشقُ۔

Marfat.com

(خَاصَ) العَطَاءَ ـُ خَوْصًا: عطیہ میں کمی کرنا۔
(خَوِصَ) ـَ خَوَصًا: چھوٹی اور دھنسی ہوئی آنکھ والا ہونا (۲) ایک چھوٹی اور ایک بڑی آنکھ والا ہونا۔ ھو اَخْوَصُ وھی خوصاءُ۔
-البئرُ: کنویں کے پانی کا اتنا گہرا ہونا کہ اس سے سیرابی مشکل ہو۔
- الشاۃُ: سفید بکری کی ایک آنکھ سیاہ اور دوسری سفید ہونا۔
(اَخْوَصَتِ) النخلۃُ: کھجور کے درخت کا پتوں دار ہونا۔
-الخُوصُ: کھجور کے پتے نکلنا۔
-الشجرُ: درخت پر پتے نکلنا۔
(اَخَاصَتِ) النَّخْلَۃُ: اَخْوَصَتْ۔
(خَاوَصَ) مُخَاوَصَۃً: آنکھوں کو ذرا چھوٹا کر کے تیر کی طرح تیز نگاہ ڈالنا۔
-فلانٌ فلانًا: بیچنے میں مقابلہ کرنا۔ "خَاوَصَہُ البیعَ" بھی کہتے ہیں۔
(خَوَّصَتِ) الفَسِیْلَۃُ: کھجور کے پودے کی شاخیں کھل جانا۔
-النَّخْلَۃُ: کھجور کے درخت کا پتوں دار ہونا۔
-الارض: زمین کا ارطی نامی پودے کے پتوں والی ہونا۔
- الشَّجَرُ: درخت پر تھوڑے تھوڑے پتے لگنا۔
-راسُہ: سر کے بال سفید ہونا۔
-فیہ الشیبُ و خَوَّصَہ: سیاہ اور سفید بالوں کا برابر ہونا۔
-فلانٌ: کسی کا پہلے شرفاء کا اکرام کرنا پھر رذیل لوگوں کا۔
-التَّاجَ: کھجور کے پتوں جیسے سونے کے پتروں سے تاج کو آراستہ کرنا۔
-العطاءَ: عطیہ کو کم کرنا۔
خوِّصْ مَا اعطاكَ تم کو جو ملے سو لے لو۔
اِنَّهُ لَیُخَوِّصُ من مالہ اس شخص کے بارے میں جو اچھے اور خراب مال کو ملا کر دیتا ہو۔
(تَخَاوَصَ) خَاوَصَ۔

- النجومُ: غروب کے قریب ہونے کی وجہ سے ستاروں کا چھوٹا ہونا۔
(تَخَوَّصَ): ایک چیز کے بعد دوسری چیز لینا۔
- العَطِیَّۃَ: عطیہ تھوڑا ہونے کے باوجود لے لینا۔
(اِخْوَاصَّتِ) الشَّاۃُ: خَوِصَتْ۔
(الخَوْصُ): تھوڑی چیز۔
(الخُوْصُ): کھجور و ناریل وغیرہ کے پتے۔ کہاوت ہے (ارضَ من العشب بالخُوصۃ) یعنی اگر تھوڑی چیز بھی میسر آئے تو قناعت کر لو۔
(الخوصاءُ) ریحٌ خوصاءُ: انتہائی گرم ہوا جس کی شدت سے آنکھیں چندھیا جائے۔
- ظهیرۃٌ خوصاءُ: سب سے زیادہ گرم دوپہر۔
(الخَوَّاصُ): کھجور کے پتے بیچنے والا۔ (۲) کھجور کے پتوں کی چیزیں بنانے والا۔
(الخِیَاصَۃُ): کھجور کے پتوں کا پیشہ۔
(المُخَوَّصُ): کھجور کے پتوں کی شکل پر بنی ہوئی چیز۔
(خَاضَ) القومُ فی الحدیث ـُ خَوْضًا: لوگوں کا گفتگو میں مشغول ہونا۔
-فلانٌ بالفرس خوضاً و خیاضاً: گھوڑے کو گھاٹ پر لانا۔
-الماءَ: پانی میں داخل ہونا، چلنا۔
-الامرَ والباطلَ و فیھمَا: کسی معاملہ میں یا ناحق بات وغیرہ میں مشغول ہونا۔
-الشرابَ فی الاناءِ: برتن میں شراب ڈال کر ہلانا۔
- فلانًا بالسیف: کسی کے پیٹ میں تلوار اوپر سے نیچے کو نکال دینا۔
(اَخَاضَ) القومُ: لوگوں کے گھوڑوں کا پانی میں گھسنا۔
-اخاضُوا خیلَھم الماءَ و فیہ: لوگوں کا اپنے گھوڑوں کو پانی میں گھسانا۔
(خَاوَضَہ) فی البیع: بیچنے میں مقابلہ کرنا۔
-الفرسَ: گھوڑے کو گھاٹ پر لانا۔

(خَوَّضَ) الماءُ والشَّرابَ فی الاناءِ: خاضَہٗ۔
-بالسیف فی بطن فلان: خاضہ۔
(اِخْتَاضَ) المرعٰی: چراگاہ کی گھاس کا زیادہ اور گنجان ہونا۔
-بالفرسِ: گھوڑے کو گھاٹ پر لانا۔
-الماءَ: خاضَہ۔
(تَخَاوَضُوا): فی الحدیث: گفتگو میں مشغول ہونا۔
(تَخَوَّضَ): کوشش کر کے گھسنا۔
-الماءَ: خَاضَہٗ۔
(الخَوْضَۃُ): موتی۔
(الخَیْضُ) سیفٌ خَیْضٌ: نرم اور سخت لوہے کی بنی ہوئی تلوار۔
(المَخَاضُ): دریا میں کم پانی کی جگہ جہاں سے پیادہ اور سوار گزرتے ہوں۔
(المَخَاضَۃُ): المخاضُ (ج) مخاضٌ و مخاوضُ۔
(المِخْوَضُ): شراب کو ہلانے اور ملانے کا آلہ۔
(تَخَوَّطَ): کسی کے پاس وقتاً فوقتاً آنا۔
(الخُوْطُ): نرم شاخ (۲) ہر طرح کی ڈنڈی (۳) خوبصورت پھرتیلا آدمی (ج) خِیطَانٌ۔
(خَوَّعَ) مالَہ: مال کم ہونا۔
-فلانٌ مالَہٗ و منہ: مال میں کمی کرنا۔
-فلانًا بالضرب: مار مار کر نڈھال کر دینا۔
-دینَہ: قرض ادا کرنا۔
- السَّیْلُ الوادی: سیلاب کا وادی کے کناروں کو گرا دینا۔
(تَخَوَّعَ) فلانٌ: کمنکھار کے تھوکنا۔
-الشیَّ: کم کرنا۔
(الخُوَاعُ): خرانٹوں کی سی آواز۔
(الخُوَاعَۃُ): وہ بلغم جو منہ سے نکالا جائے۔
(الخَوْعُ): پہاڑوں میں نمایاں رہنے والا سفید پہاڑ (۲) وادی کا موڑ (۳) وادی کا سرسبز زیریں حصہ (ج) اَخْوَاعٌ۔
(خَافَ) ـَ خَوْفًا و مخافۃً و خِیفَۃً ارنا

Marfat.com

یعنی نقصان دہ امر کے وقوع اور پسندیدہ شے کے ضیاع سے گھبرانا کہا جاتا ہے "خافه على كذا و خاف منه و خاف عليه" هو خائفٌ (ج) خُوف و خُيَّفٌ – والمفعول مَخُوفٌ۔ (۲) گھبرا جانا (۳) جاننا، یقین ہونا۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿وإن امرأةٌ خافتْ من بعلها نشوزًا او إعراضًا﴾۔

(اَخافَ) الطريقُ او الثغرُ اِخافةً و إخافًا: راستہ یا سرحد کا خطرناک ہونا۔

- اخافهُ الامرُ و غيرُه: کسی بات کا کسی کو خوفزدہ کرنا۔

- اخافهُ الامرَ: کسی کو کسی بات سے ڈرانا۔

- فلانًا او الشيءَ: خوفناک بنانا۔

(خاوَفَه): ایک دوسرے سے ڈرنا۔

(خوَّفَه): خوف زدہ کرنا۔

- الامرَ: کسی کو کسی بات سے ڈرانا۔

- فلانًا او الشيءَ: خوفناک بنانا۔

- ماکان الطريق مخوفًا فخوَّفَهُ السَّبُعُ او العدوُّ: راستہ پرخطر نہ تھا لیکن درندہ یا دشمن نے اسے پرخطر بنا دیا۔

(تَخوَّفَ): لازم خوَّفَه۔

- عَلَيْهِ شَيْئًا: کسی کی بارے میں کسی بات کا خدشہ ہونا۔

- تخوَّفَه على كذا: کسی سے کسی بارے میں ڈرنا۔

- الشيءَ: کم کرنا۔ جیسے تخوَّفه حقَّه اس کے حق کو کم کر دیا۔

- فلانًا او الشيءَ: خوفناک و مخدوش بنانا۔

(الخافُ) رجلٌ خافٌ: بہت ڈرنے والا شخص۔

(الخَوافُ): سَمِعَ خَوافَهُمْ: شور وغل۔

(الخَوفُ): انسان کے دل کی ایک انفعالی کیفیت جو ناگوارہ چیز کے وقوع اور محبوب چیز کے فوت ہو جانے کی توقع کی بنا پر پیدا ہوتی ہے، خوف، ڈر (۲) لڑائی، جنگ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فإذا ذهب الخوفُ سلقوكم بألسنةٍ حِدادٍ﴾۔

(خَوِقَ) المكانُ ـَ خَوَقًا: جگہ کا وسیع ہونا۔

- المرأةُ: عورت کا پتلا اور دراز قد ہونا۔ (۲) بے وقوف ہونا۔

- فلانٌ: کانا ہونا۔

- البعيرُ: اونٹ کو خارش ہونا۔ هو اَخْوَقُ و هي خَوْقاءُ (ج) خُوْقٌ۔

(اَخاقَ) الرجلُ: کسی جگہ جانا۔

(خوَّقَ) القُرطَ: کان کی بالی کو کشادہ کرنا۔

(انْخاقَ) المكانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔

(تَخوَّقَ) القرطُ: بالی کا کشادہ ہونا۔

- عنه: دور ہونا۔ بُعد اختیار کرنا۔

(الخاقُ): جنگل کی لمبائی۔

(الخُوقُ): سونے یا چاندی کا کڑا (۲) کان کا کڑا۔ کہاوت ہے (خُوقٌ من السامِ بجيدٍ اَوْقَصَ): اس شخص کے بارے میں جو اپنی ذات کے اعتبار سے کمینہ ہو لیکن اس کے آباؤ اجداد معزز و شریف ہوں۔

(خَالَ) فلانٌ على اهله ـُ خَوْلًا و خِيالًا۔ اہل وعیال کی تربیت و کفالت کرنا۔

- الماشيةَ: مویشیوں کی عمدہ دیکھ بھال کرنا۔ هو خائِلٌ (ج) خُوَّالٌ۔

- فلانٌ خَوْلًا: تکبر کرنا۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (انّا لاتنبو في يدك ولا نخول عليك)۔

(خَالَ) ـُ خَوْلًا: تنہائی کے بعد افرادی نعمت (غلام باندیاں وغیرہ) سے مالا مال ہونا۔

(اَخالَتِ) الناقةُ: اونٹنی کے تھن میں دودھ ہونا۔

- فيه خالًا مِنَ الخَيْرِ: اس نے اس میں بھلائی اور نیکی کو بھانپ لیا۔

(اَخْوَلَ): بہت ماموؤں والا ہونا۔

- اَخْوَلَه غيرُهُ: کسی نے اسے بہت ماموؤں والا بنا دیا هو مُخْوَلٌ۔

- رجلٌ مُعَمٌّ مُخْوَلٌ: معزز چچاؤں اور ماموؤں والا شخص۔

(خَوَّلَه) الشيءَ: کسی کو بطور احسان کوئی چیز دینا۔

(تَخَوَّلَ) خالًا: ماموں بنانا۔

- فلانًا: ماموں کہہ کر پکارنا (۲) دیکھ بھال کرنا۔

- بالموعظة: ذہنی تربیت کرنا۔

- الريحُ الارضَ: بوقت ہوا چلنا۔

- في بني فلانٍ خالًا من الخير: کسی قبیلہ میں خیر کے آثار دیکھنا۔

(استَخْوَلَ) في بني فلانٍ: کسی قبیلہ کے لوگوں کو ماموں بنا لینا۔ استخال فيهم اور استخولهم بھی کہتے ہیں۔

- في بني فلانٍ: کسی قبیلہ کے لوگوں کو غلام و خادم بنا لینا۔ استخولهم بھی کہتے ہیں۔

(الاَخْوَلُ): "جاءُ وا الاوّل فالاوّل ثم تفرقوا اخوَلَ اخوَلَ" وہ اکٹھے آئی اور پھر منتشر ہو کر پھیل گئے۔

- تطايَرَ الشررُ اخوَلَ اخوَلَ: وہ مختلف جگہوں پر پھیل گئے۔

(الخائِلُ): نگران، محافظ (ج) خَوَلٌ۔

(الخالُ): ماموں (ج) اَخْوال و خُوول (۲) وہ چیز جس میں خیر کے آثار نظر آئیں (۳) فوج کا پرچم۔

(الخُؤُولَةُ): (اس مصدر سے فعل نہیں آتا) ننھیال، ننھیالی رشتہ۔

- بيني و بين فلانٍ خُؤُولَةٌ: میرے اور اس کے درمیان ننھیالی رشتہ ہے۔

(الخَوَلُ): اللہ کا عطیہ جو چوپاؤں، غلاموں، باندیوں اور صاحبین وغیرہ پر مشتمل ہو (واحد جمع مذکر و مونث کے لئے)۔

(الخَوْلَةُ): ہرن۔

(الخَوَلِيُّ): لوگوں کے معاملات کی تدبیر کرنے والا (۲) مویشیوں کا اچھا محافظ (۳) کھیت کے مزدور کا افسر (مو) (ج) خَوَلٌ۔

(الخَوَلِيُّ): مویشیوں کا بہترین نگہبان (ج) خَوَلٌ۔

(الخَوْلَعُ): (دیکھئے: خلع)۔

(خَامَ) ـُ خَوَمًا: ناموافق ہونا، وبائی ہونا۔

Marfat.com

(اَخام)الفرسُ و نحوُہ: گھوڑے کا کسی ایک ٹانگ کو کھر کے کنارے پر اٹھانا یا تین ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔

(خَوَّم)علی فرَسِہ: زین کے کپڑے کو اوپر کی طرف اٹھا کر اس میں رکاب باندھنا۔

(الخامُ): مضر و بائی جگہ (۲) تروتازہ گھاس (۳) بے دھلا کپڑا۔ ثوبٌ خامٌ بھی کہتے ہیں (۴) وہ وہ چیز جو نئی اور قابل اصلاح ہو۔

(الخامَۃُ) وہ ابتدائی مادہ جو اپنی اصلی حالت پر ہو اور اس کو قابل استعمال بنانے کے لئے زیر عمل نہ لایا گیا ہو (ج)۔

(خانَ)الشیَ ـُ خَوْناً و خِیانَۃً و مَخانَۃً: کم کرنا۔

-الحقَّ: حق کھانا۔

-العھدَ و فیہ: وعدہ خلافی کرنا۔

-الامانۃَ: امانت واپس نہ کرنا (۲) امانت کا بعض حصہ واپس نہ کرنا۔

-فلاناً: دھوکہ دینا۔

-النصیحۃ: نصیحت میں اخلاص نہ ہونا۔

-خانَہ سیفُہ: تلوار کا نشانہ سے ہٹ جانا۔

-خانَتْہ رِجلاہ: چلنے پر قادر نہ ہونا۔

-خانَہ ظَھرُہ: کمزور ہونا۔ مقولہ ہے ''اِنّ فی ظَھرِ لخوناً'' اس کی کمر میں ضعف ہے۔

-الرشاءُ الدلوَ: رسی کا ڈول سے ٹوٹ جانا۔

-خانَہ الدھرُ: زمانہ نے اس کے ساتھ بے وفائی کی۔

-خانَہٗ عَینُہ: اس نے شکی نگاہوں سے دیکھا۔ ھو خائنٌ و خائِنۃ (تاء مبالغہ کی ہے)

(ج)خانَۃ و خُوّانٌ و خَوَنۃ وھو خَوّانٌ وھو وھی خَئُونٌ۔

(خَوَّنَ)الشیَ: کم کرنا۔ خوَّنَ منہ بھی کہتے ہیں۔

-فلاناً: خائن قرار دینا (۲) کسی کی ٹوہ لگانا۔

(اختانَہ) خانَہ (۲) دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔

-المالَ: مال میں خیانت کرنا۔

-النفسَ: اپنے نفس کے ساتھ خیانت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿عَلِمَ اللّٰہُ اَنَّکُمْ کُنْتُمْ تَخْتانُوْنَ اَنْفُسَکُمْ﴾۔

(تَخَوَّنَ): بددیانت بن جانا۔

-الشیَ: آہستہ آہستہ کم کرنا۔

-فلانٌ حقِّی و تخوَّنَنی حقِّی: حق کو تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔

-الدھرُ: زمانہ کا خوشحالی کو بدحالی سے بدل دینا۔

-فُلاناً: خیانت کا الزام لگانا (۲) کسی کی خیانت و غلطی کو پکڑنے کی ٹوہ لگانا۔

(الخائِنَۃُ): بمعنی الخیانۃ مصدر بروزن فاعلۃ جیسے عافیۃٌ و عاقبۃٌ قرآن مجید میں ہے (یَعْلَمُ خائِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ)۔

(الخانُ): ہوٹل سرائے مسافر خانہ (۲) دوکان (۳) تاجر (۴) حاکم (۵) امیر (مع)۔

(الخانَۃُ): خانہ درجہ (۲) کاتبوں کی اصطلاح میں ''خانَۃُ العشرات'' دہائیوں کا خانہ ''خانۃ المئات'' سو کا خانہ (مع)۔

(الخِوَانُ) دسترخوان (ج) اَخوِنَۃٌ و خُونٌ و اخاوِین۔

(الخَوّانُ) بہت بڑا بددیانت (۲) زمانہ (۳) خوراک وغیرہ ختم ہو جانے کا دن (۴) زمانہ جاہلیت میں ربیع الاول کا نام (ج) اَخْوِنَۃ۔

(الخَوُّ) بھوک (۲) شہد (۳) عمدہ آب وہوا والی کشادہ وادی۔

(الخَوُّ) شہد۔

(الخَوَّۃُ) خالی زمین پلاٹ۔

(خَوَی) المکانُ والبَیْتُ و غیرُھما ـِ خَیّاً و خَواءً و خَوًی و خُوِیّاً و خوایۃً: کسی جگہ یا مکان کا خالی ہونا۔

-خَوَی بطنُہ من الطعام: پیٹ خالی ہونا۔

-خوَی راسُہ من الدم لکثرۃ الرعاف: نکسیر کی کثرت کی وجہ سے سر کا خون سے خالی ہونا۔

-فلانٌ: مسلسل بھوکا رہنا۔

-البیتُ: گھر کے رہنے والوں کا ہلاک ہونا اور گھر کا خالی ہونا۔

-السحابُ: بادل کا برس کر چلے جانا۔

-النجومُ: ستاروں کا گر جانا اور بارش نہ ہونا۔

-الحامِلُ: بچہ کی پیدائش سے حاملہ کا پیٹ خالی ہو جانا (۲) حاملہ کا ولادت کے وقت کچھ نہ کھانا۔

-الزَّندُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔

-الشیَ خَیّاً: اچک لینا جیسے خواہ السبعُ۔

-فلاناً: کسی کے پاس جانا۔

(خَوِیَ) المکانُ والبیتُ و غیرھما ـَ خویً و خَیّاً و خَواءً و خُوِیّاً و خَوایۃً: خوٰی۔

(اَخْوٰی): بھوکا ہونا۔

-السحابُ والنجومُ والزندُ: خوٰی۔

-الماشیۃُ: مویشی کا آخری عمر کو پہنچنا۔

-الشیَ: خَوّاہ۔

-ما عند فلان: کسی سے سب کچھ لے لینا۔

(خَوّٰی): خالی ہونا (۲) پیٹ کا اندر کو گھس جانا۔

-السحابُ: خوٰی۔

-البعیرُ: اونٹ کا بیٹھتے ہوئے پیٹ کو زمین سے اونچا رکھنا۔

-المصلّی فی سجودہ: نمازی کا سجدہ میں پیٹ کو زمین سے اوپر رکھنا اور بازوؤں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا۔

-الطائرُ: پرندہ کا بیٹھتے وقت بازو پھیلانا اور پنجوں کو کھولنا۔

-الماشیۃُ: مویشی کا آخری عمر کو پہنچنا۔

-النجومُ: ستاروں کا بے بارش رہنا۔ (۲) غروب کے قریب ہونا۔

-المراۃَ و لھا: عورت کے لئے زچگی والا کھانا تیار کرنا۔

-المریضۃَ: مریضہ کو علاج کے لئے گڑھے میں آگ جلا کر اس پر بٹھانا۔

(احتوٰی) فلانٌ: عقل کا ختم ہو جانا۔

Marfat.com

-الشیٔ: اچک لینا۔
-ماعند فلان: کسی سے سب کچھ لے لینا۔
-الفرسَ: گھوڑے کی اگلی پچھلی ٹانگوں کے درمیان تیز دھارنا۔
(الخَاوِیۃ): ہوشیار' چالاک۔
(الخَوِی): نکسیر۔
(الخَوَاءُ) من الارض: کشادہ زمین (۲) زمین وآسمان کا خلا (۳) دو چیزوں کا درمیان خلا (۴) گھوڑے کی اگلی اور پچھلی ٹانگوں کے درمیان کا خلا (۵) چوپایوں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کی جگہ (ج) اَخوِیۃٌ۔
(الخَوَاءُ): شہد۔
(الخَوَاۃُ): چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کی جگہ (۲) آواز جیسے سمعتُ خواۃ الریح۔
(الخَوَایۃ): آواز جیسے سمعت خوایۃ الطائر: میں نے پرندے کے پھڑ پھڑانے کی آواز سنی۔ سمعت خوایۃ المطر: میں نے بارش برسنے کی آواز سنی۔ سمعت خوایۃ الخیل: میں نے گھوڑوں کی دوڑ کی آواز سنی (۲) نیزوں کا خول (۳) کجاوہ کا اندرونی حصہ (۴) دو ہاتھوں یا دو پیروں کے درمیان کا خلا۔
(الخَوِیُّ): نرم زمین (۲) دو پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین (۳) کشادہ اور ہموار وادی۔
(الخَوِیَّۃُ): چوپایوں کے تھن اور پیشاب گاہ کا درمیان فاصلہ (۲) زچہ کا کھانا۔

خ............ی

(خَابَ)۔ خَیبۃً: محروم و نامراد ہونا۔ (۲) مقصود کو حاصل نہ کر سکنا۔ کہتے ہیں " خَابَ سعیُہ و خَابَ اَمَلُہ" (۳) نقصان اٹھانا۔ ھُوَ خَائِبٌ۔
(خَیَّبَہ): نامراد بنانا' محروم رکھنا۔
(الاَخْیَبُ): ناکام (۲) جوئے کے ان تین تیروں میں سے ایک کا نام جن کا کوئی کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ کہتے ہیں " باءَ بالقدح الاخیب" وہ خالی ہاتھ لوٹا۔
(الخَیبَۃُ): بطور بددعا کے کہتے ہیں " خَیبَۃً لہ۔
(الخَیَّابُ): قَدحٌ خَیَّابٌ: آگ نہ دینے والا چقماق۔
- سعیُہ فی خَیَّاب بن هَیَّاب: اس کی کوششیں نامراد ہوئیں۔
(خَاتَ)۔ خَیتًا و خُیُوتًا: آواز نکالنا۔
-مالَہ: آہستہ آہستہ کم کرنا۔
(اختاتَہُ): اچک لینا جیسے اختاتہُ الصَّقرُ۔
(الخَیتَام): (دیکھئے: ختم)۔
(الخَیذَعُ): (دیکھئے: خدع)۔
(خَارَ)۔ خَیرًا و خیارۃً: خیر والا ہونا' بھلائی والا ہونا۔
- لَہُ فی الامر: کسی کے لئے کسی کام میں بھلائی کرنا (۲) کسی کو اس کے نفع کی چیز دینا۔
-فُلانًا: بھلائی اور نفع رسانی میں کسی سے بڑھ جانا۔ "خایرۃ فخارۃ" کہتے ہیں۔
-الشیٔ خیرًا و خِیَرًا و خِیرَۃً و خِیَرَۃً: چھانٹنا' چننا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ﴾۔
-الشیٔ علی غیرہ: ترجیح دینا۔
(خَایَرَہ) فی کذا: بہتری میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
(خَیَّرَ) بین الاشیاء: چیزوں میں سے بعض کو بعض پر ترجیح دینا۔
-فلانًا: اختیار دینا۔
- فلانًا بین الشیئین: دو چیزوں میں سے ایک کو پسند کرنے کا اختیار دینا۔
(اِختَارَہُ): چھانٹنا' چننا' پسند کرنا۔
-الشیٔ عَلی غیرہ: ایک چیز کو دوسری پر ترجیح دینا۔
(تَخَایَرُوا) فی کذا: بھلائی اور نفع رسانی یا نیکی میں باہم مقابلہ کرنا (۲) باہم فیصلہ کر کے کسی کو بہتر قرار دینا۔
(تَخَیَّرَہ): منتخب کرنا' چننا۔
(استَخَارَہُ): خیر کو طلب کرنا' استَخِرِ اللہ یَخِر لکَ تم اللہ سے خیر کو طلب کرو وہ تمہیں خیر عطا کرے گا۔
-الشیٔ: چھانٹنا' چننا۔
(الاِستِخَارَۃُ): کسی معاملہ میں خیر کو طلب کرنا۔
(الخِیَارُ): دو امروں سے بہتر چیز کو طلب کرنا (۲) اختیار ھو بالخیار (۳) منتخب پسند کردہ شے (مفرد تثنیہ جمع' مذکر و مونث کے لئے) (۴) کھیرا۔
-خیارُ شَنبَر: املتاس' خیار شنبر۔ فصیلہ قرنیہ کی ایک پھلی جو مسہل وغیرہ کے لئے طب میں استعمال ہوتی ہے۔
(الخَیرُ): بہتر ین' بہت اچھا (اسم تفضیل علی خلاف القیاس) (۲) ہر وہ چیز جو اپنی ذات کے اعتبار سے اچھی ہو اور اس میں ذاتی لذت' نفع یا خوش بخشی ہو (۳) بہت عمدہ مال۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِن تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ﴾ (۴) خیر و بھلائی والا (۵) بہت زیادہ خیر والا شخص' لعمر ابیک الخیر" تمہارے صاحب خیر باپ کی قسم (ج) خیار و اَخیار و خیورٌ۔
(الخِیرُ): کرم (۲) شرافت (۳) اصل' نسل (۴) طبیعت' فطرت (ج) اَخیارٌ۔
(الخَیرۃُ): پسندیدہ' منتخب' "ھذہ خیرتی" یہ میری منتخب کردہ چیز ہے (۲) ہر افضل شے۔ جیسے فلانۃُ الخیر من النساء۔
(الخِیَرَۃُ): انتخاب و اختیار (۲) اختیار دینا (۳) منتخب و پسندیدہ چیز۔
(الخِیرَۃُ): الخِیَرَۃُ۔
(الخِیرِیُّ): دوا میں کام آنے والی پھولوں کی بوٹی۔
(الخَیِّرُ): خیر والا (۲) زیادہ خیر والا (ج) خِیار۔
(الخَیزَبُ): (دیکھئے: خزب)
(الخَیزُبان): (دیکھئے: خزب)
(الخَیزَبَۃُ): (دیکھئے: خزب)

Marfat.com

(الخَیزُرَانُ): (دیکھئے: خزر)
(الخَیزَلُ): (دیکھئے: خزل)
(الخیزلی): (دیکھئے: خزل)
(خَاسَ) الشیُٔ ـِ خَیسًا: خراب و بدبودار ہونا۔ جیسے خَاسَ الطعامُ، خاست الجیفۃ۔
-البیعُ: فروخت میں کمی آنا۔
-فلانٌ: ذلیل ہونا۔
-فُلانًا: ذلیل کرنا۔
-الدَّابۃَ: چوپائے کو سدھانا، قابو پانا۔
-العھدَ خَیسًا و خَیَسَانًا: عہد شکنی کرنا۔
-فلانًا: وعدہ کی ہوئی چیز سے کم دینا۔
(خَیَّسَ): انتہائی ذلت اور تکلیف میں ہونا۔
-الشیَٔ: نرم کرنا۔
-الدابّۃَ: چوپائے کو سدھانا۔
-فلانًا: ذلیل کرنا۔
-الابلَ و نحوھا: اونٹوں کو ذبح کرنے کے لئے باندھنا۔
- فلانًا: قید کرنا، کسی جگہ روک کے رکھنا۔ جیسے خَیَّسَہ فی السجنِ۔
(تَخَیَّسَ): موٹاپے کی وجہ سے گوشت اور چربی کا ظاہر ہونا۔
(الْاَخْیَسُ) خِیْسٌ اَخْیَسُ: گنجان و مضبوط درخت (۲) شیر کی مضبوط جھاڑی۔
- جاءَ فی عددٍ اَخیس: وہ بڑی تعداد کے ساتھ آیا۔
(الخَیْسُ): خیر و بھلائی، مقولہ ہے ''مالہٗ قلَّ خَیْسُہٗ''۔
(الخِیسُ): بہت گھنا درخت (۲) شیر کی جگہ (ج) اَخیاس۔
(الخِیسَۃُ) الخِیسُ (ج) خِیَسٌ۔
(المُخیَّسُ) قید خانہ، جیل۔
(المُخَیَّسُ) جیل، قید خانہ (۲) جانوروں کو سدھانے کی جگہ۔
(الخَیسَرٰی) (دیکھئے: خسر)۔
(خَاشَ) ـِ خَیُوشَۃً: پتلا ہونا۔
-مافی الوعاءِ خیشًا: برتن میں موجودہ چیز کو نکالنا۔

(خَیَّشَہ): کھوٹ پر سونے کا ملمع کرنا۔
-الشیَٔ بالخَیش: کسی چیز پر کتان کا موٹا کپڑا چڑھانا۔
(الخَیشُ): معمولی کتان یا دبیز کتان کے بنے ہوئے کپڑے (ج) اَخیَاش و خیوش۔ (۲) پٹ سن کے ریشے سے بنے ہوئے موٹے کپڑے یا تھیلے وغیرہ (مو) خسیس آدمی۔
-رجلٌ خَیشُ العمل: جلدی کام کرنے والا آدمی۔
(المُخَیَّشُ): وہ کھوٹ جس پر سونا چڑھا ہو۔
(الخَیشُوم): (دیکھئے: خشم)۔
(خَاصَ) الشیُٔ ـِ خَیصًا: تھوڑا ہونا ھو خَائِصٌ۔
(خَیِصَ) ـَ خَیَصًا: ایک آنکھ کا چھوٹا اور دوسری کا بڑا ہونا (۲) ایک کان کا سیدھا اور دوسرے کا ٹیڑھا ہونا۔
- الکبش: مینڈھے کے ایک سینگ کا ٹوٹ جانا (۲) ایک سینگ کا اٹھا ہوا ہونا اور دوسرے کا سر سے ملا ہوا یا چہرہ پر لٹکا ہوا ہونا۔ ھو اَخیَصُ وھی خَیصَاءُ (ج) خِیصٌ۔
(الخَائِصُ) تھوڑی بخشش و عطیہ۔
(الخیاصۃ) (دیکھئے: خوص)۔
(الخیصُ) تھوڑا عطیہ۔ جیسے ''نلتُ منہ خیصًا خائصا'' مجھے اس سے تھوڑی چیز ملی۔
(الخیصاءُ) معمولی عطیہ۔
(الخَیصَی): کسی چیز کے ٹکڑے۔ فی المرعٰی خیصٰی من العشب چراگاہ میں کسی کسی جگہ گھاس ہے ''فی المکان خیصٰی من الرجال'' لوگ مختلف ٹولیوں میں ہے احتمعت خیصاھم: وہ سب اکٹھے ہوگئے۔
(الخیصانُ) من المال: تھوڑا مال۔
(الخَیصُ) (دیکھئے: خوص)۔
(خَاطَ) الحیَّۃُ ـِ خَیطًا: سانپ کا تیزی سے رینگنا۔
-فلانٌ جلدی سے گزر جانا۔
-فی السیرِ چلتے رہنا (۲) کسی طرف توجہ ہوئے بغیر سیدھا چلنا۔

-الیہ: کسی کے پاس سے گزرنا۔
-الی مقصدہ: اپنی منزل کی طرف جانا۔
-الثوبَ خیطًا و خِیاطۃً: دھاگے سے سینا۔
-الدِّرعَ: زرہ بننا۔
-البعیرَ بالبعیر: دو اونٹوں کو ملانا۔ ھو خائطٌ وَ خیَّاطٌ و خاطٍ - والمفعول مخیطٌ و مخیوطٌ۔
(خَیِطَ) ـَ خَیَطًا: لمبی ناک اور لمبی گردن والا ہونا (۲) سیاہی کا سفیدی سے ملا ہونا۔ ھو اَخیَطُ وھی خیطاءُ (ج) خِیطٌ۔
-الابلُ: اونٹوں کی مسلسل لمبی قطار لگنا۔
(خَیَّطَ) الثوبَ: خاطہ۔
-الشَّیبُ راسَہ وفی راسہ: سر میں بڑھاپے کی سفید دھاریاں پڑنا۔ خَیَّطَ راسَہ بھی کہتے ہیں۔
(اختاط) الثوبَ: سینا۔
-الیہ: کسی کے پاس سے گزرنا۔
(تَخَیَّطَ) راسُہ: سفید دھاگوں کی طرح سر میں بڑھاپا نمایاں ہونا۔
(الخِیاطُ): سلائی کی سوئی وغیرہ۔
-سَمُّ الخِیاطِ: سوئی کا ناکہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿حتّٰی یلج الجَمَلُ فی سَمِّ الخیاط﴾۔
(الخیاطۃُ) درزی گری، سلائی کا پیشہ۔
(الخَیطُ) دھاگہ، سوت، ڈوری، لڑی وغیرہ (ج) خُیُوط و اَخیاطٌ و خُیُوطَۃٌ (۲) رنگ۔
-الخیطُ الابیضُ: دن کی سفیدی۔
- الخیط الاسود: رات کی سیاہی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿حتّٰی یتبیّنَ لکمُ الخَیطُ الاَبیَضُ مِنَ الخَیطِ الاَسوَدِ مِنَ الفَجرِ﴾۔
-خَیطُ الرَّقبۃِ: حرام مغز۔ دافعَ عن خَیط رقبتہ: اس نے اپنے خون کی حفاظت کی۔
- خیطٌ من النعام والبقر والجراد و نحوھا: شتر مرغ اور گایوں کا ریوڑ، ٹڈیوں کا دل وغیرہ (ج) خِیطان۔

Marfat.com

- خیطُ الباطل: دھوپ کی تیزی کے وقت روشن دان سے اندر داخل ہوتے ہوئے دکھائی دینے والے باریک ذرات (۲) مکڑی کے منہ سے نکلنے والا باریک تار۔ هو ادقُّ من خیط باطل: وہ آسان معاملہ ہے۔
- خیطُ البناء: معمار کا موٹا سوت جو چنائی سیدھی رکھنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔
(الخیطُ): شتر مرغ اور گایوں کا ریوڑ اور ٹڈیوں کا دل وغیرہ (ج) خیطان۔
(الخَیطَةُ): ایسی نازک ڈوری جو باریک ریشہ سے بنی ہو (۲) چھتہ سے شہد نکالنے والے کی رسی سے مربوط ڈوری جسے رسی کے ذریعہ اوپر چڑھتے وقت کھینچتا ہے اور رسی اوپر کو اٹھتی ہے۔ (۳) شہد نکالنے والے کا اونی لباس (۴) میخ ''لاآتیك الا الخَیطَةَ'' میں تمہارے پاس ابھی آؤں گا۔ ''خاط الیهم خَیطَةً'' وہ ان کے پاس صرف ایک مرتبہ آیا۔
(الخَیَّاطُ): درزی۔
(الخَیَّاطِیَّةُ): ابو الحسن بن ابو عمر الخیاط کے متبعین جو قدر اور معدوم شے کی تعیین اور اس کا نام دینے کے قائل تھے۔
(المَخِیطُ): راستہ گزرگاہ۔
-مخیط الحَیَّةِ: سانپ کے گزرنے کی جگہ۔
(۲) پیٹ کی اندرونی جلد کے سمٹنے کی جگہ۔
(المِخیَطُ): سوئی وغیرہ۔
(خَیِفَ) الانسانُ وغیرہ ـ خَیَفًا: ایک آنکھ کا نیلا اور دوسری کا سیاہ ہونا۔
-الناقةُ: اونٹنی کے تھن کا پھیلا ہوا ہونا۔ هو اَخیَفُ وهی خَیفَاءُ (ج) خیفٌ و خُوفٌ۔
(اَخَافَ): منی کے مقام خیف میں آنا یا ٹھہرنا۔
(اَخیَفَ): اَخَافَ۔
-السیلُ الحَیَّ: سیلاب کا کسی قبیلہ کو بلند مقام میں ٹھہرنے پر مجبور کرنا۔
(خَیَّفَ): کسی جگہ پڑاؤ ڈالنا۔
-عن القتال: جنگ سے پیچھے ہٹنا۔
- المرأةُ اولادها وبهم: عورت کا مختلف صورتوں والی اور مختلف مزاجوں والی اولاد جننا۔

(خُیِّفَ) المالُ بینهم: مال کو ان سب میں تقسیم کر دیا گیا۔
-الامرُ بینهم: ان سب کو معاملہ کا ذمہ دار بنا دیا گیا۔
(اختَافَ): اَخَافَ۔
(تَخَیَّفَتِ) الدوابُّ فی المرعٰی: چراگاہ میں جانوروں کا رخ مختلف سمتوں میں ہونا۔
-الشیئُ الوانًا: کسی شے کا رنگ برنگ ہونا۔
(الاَخیَافُ) من الناسِ: مختلف رنگ و روپ اور مختلف المزاج لوگ۔ الناسُ اخیافٌ بھی کہتے ہیں۔
-وهم اَخیَافٌ: وہ اخیافی بہن بھائی ہیں یعنی ماں ایک اور باپ مختلف ہیں۔
(الخَیفُ): دامن کوہ (۲) گوشہ کونہ (۳) دودھ سے خالی تھن کی لٹکی ہوئی کھال (ج) اَخیَافٌ و خُیُوفٌ۔
(الخَیفَانَةُ) من الجراد: سفید و زرد دھاری والی ٹڈیاں (۲) وہ ٹڈیاں جن کے پر صحیح طرح نکلے نہ ہوں (۳) پہلے سال کی پیداوار سرخ دبلی اونٹنی۔ ناقةٌ خیفانةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔ فرسٌ خیفانةٌ: چھریرے بدن کا گھوڑا (ج) خَیفَانٌ جرادٌ خَیفَانٌ مختلف رنگوں کی ٹڈیاں۔ رأیت خَیفَانًا من الناس: میں نے لوگوں کا ہجوم دیکھا۔
(الخَیفَةُ): چھری (۲) شیر کی کچھار۔
(خَالَ) فلانٌ ـ خَیلًا: تکبر کرنا۔ (۲) تاڑنا' بھانپنا۔
-الفرسُ وغیرہ: گھوڑے کا لنگڑا کر چلنا۔
- الشیئَ خَیلًا و خَیلانًا: گمان کرنا خیال کرنا۔ جیسے اِخالُكَ راضیًا: میں تمہیں خوش گمان کر رہا ہوں۔ مقولہ ہے (من یسمعْ یَخَلْ) جو لوگوں کی باتیں سنتا ہے وہ بدگمانی ضرور کرتا ہے۔
-الشیئَ: جانا۔
(خِیلَ) الرجلُ: بدن پر کالے مسوں کا نکلنا۔ هو مخیلٌ و مخولٌ و مخیُولٌ۔
(اَخَالَتِ) السماءُ للمطرِ: آسمان کا برسنے کے قریب ہونا۔
-الناقةُ: دودھ کا اونٹنی کے تھن میں جمع ہونا۔
- فلانٌ للخیرِ: کسی کے خیر کے آثار ظاہر ہونا۔
-الارضُ بالنبات: زمین کا سرسبز و شاداب ہونا۔
-علیه الشیئُ والامرُ: کسی کے لئے کوئی بات یا معاملہ پیچیدہ بن جانا۔
-فلانٌ: ایسا بادل دیکھنا جس کے بارے میں برسنے کا گمان ہو۔
-السحابةَ: بادل کو برسنے کے قریب دیکھنا۔
-فیه الخیرَ: کسی میں خیر کے آثار دیکھنا۔
(اَخیَلَتِ) السماءُ: بارش کے لئے تیار ہونا۔ ابر آلود کڑک اور گرج ہونا۔
-فلانٌ للذئبِ: بھیڑیے کو دھوکہ دینے کے لئے کوئی ڈراونی چیز نصب کرنا۔
-السحابةَ: بادل کو برسنے کے قریب دیکھنا۔
(خَایَلَتِ) السماءُ: اَخیَلَتْ۔
-السحابةُ: بادل کے برسنے کی توقع ہونا۔
-فلانٌ فلانًا: باہم فخر کرنا۔
(خَیَّلَتِ) السماءُ: اَخیَلَتْ۔
-السحابةُ: بادل آ کر نہ برسنا۔
-علی المیتِ: میت پر کپڑا ڈالنا۔
-علیه کذا: کسی پر کوئی چیز مشتبہ کرنا۔
-فلانٌ علی فلانٍ: تہمت لگانا۔
-عنه: دفاع کرنا' ہٹانا۔
-الشیئُ: کسی چیز کا دل میں خیال لانا۔
-الیه کذا: کسی کے سامنے کسی چیز کی صورت لانا۔
-الخیرَ: کسی میں خیر کے آثار تاڑ لینا۔
(خُیِّلَ) اِلَیهِ اَنَّهُ کذا: اسے یہ خیال ہوا کہ فلاں چیز ایسی ہے' قرآن مجید میں ہے: ﴿یُخَیَّلُ اِلَیهِ مِن سِحرِهِم اَنَّهَا تَسعٰی﴾۔
(اختالت) السحابةُ: اَخَالَتْ۔
-فلانٌ: تکبر کرنا۔
- فی مشیه: جھوم کر اور متکبرانہ انداز میں چلنا۔

Marfat.com

- الارضُ بالنبات: زمین کا سرسبز و شاداب ہونا۔

(تَخَایَلَ) لَهُ الشَّیْءُ: کوئی چیز کسی کے سامنے مشتبہ ہونا۔

-الاَرْضُ: زمین کے سبزہ کا چرنے کے قابل ہو جانا اور پھول کھل جانا۔

-فلانٌ: تکبر کرنا (۲) خود کو اچھا سمجھنا۔

-القومُ: باہم فخر کرنا۔

(تَخَیَّلَتِ) السماءُ: اَخْیَلَتْ۔

-الشیءُ: رنگ برنگا ہونا۔

- الشیءُ لَهُ: کسی چیز کا مشتبہ ہونا' اور اس کی صورت ذہن میں آنا۔ تَخَیَّلَ لی خیالُهُ بھی کہتے ہیں۔

-الرجلُ: تکبر کرنا۔

-الارضُ: زمین کا ہرا بھرا ہونا۔

- الخیرَ فی فلانٍ: کسی میں خیر کے آثار مشاہدہ کرنا۔

- الشیءَ: تصور کرنا' ذہن میں لانا تَخَیَّلَهُ فَتَخَیَّلَ لَهُ اس نے تصور کیا تو اس کے سامنے اس کی تصویر آ گئی۔

-الرجلُ فی مشیته: اکڑ کر چلنا۔

(استَخَالَ) السحابَ: بادل کو برستا ہوا گمان کرنا۔

(الاَخْیَلُ) اکڑ باز' متکبر (۲) بدن پر داغ یا کالے تلوں والا ہونا (اس کا کوئی فعل نہیں) (ج) خیلٌ (۳) تکبر' خود پسندی (۴) گردن کی ایک طرف کی رگ (۵) ہرے رنگ کا پرندہ جس کے بازوؤں پر دوسرے رنگ کا دھبا ہوتا ہے (۶) شقراق نامی ایک پرندہ جس سے بری فال لی جاتی ہے۔ عرب کہتے ہیں "اَشْاَمُ من اَخْیَلَ" وہ اخیل سے زیادہ منحوس ہے (۷) شاہین (ج) اَخایل و خِیلٌ۔

(الخائِلُ) مغرور متکبر جوان (ج) خَالَةٌ۔

-رجلٌ خمائلُ مالٍ: مال کا بہترین انتظام کرنے والا آدمی۔

(الخالُ) چوپائے کی لنگ کی قسم سے ایک بیماری (۲) بادل (۳) گھنا بجلی (۴) تکبر۔

- رجلٌ خالٌ: متکبر خود پسند آدمی (۵) بے بارش بادل۔

-رجلٌ خالٌ: سخی آدمی۔

- رجلٌ خالُ مالٍ: مال کا اچھا منتظم۔ (۶) کالی دھاریوں والی سرخ یمنی چادر (۷) ایسی جگہ جہاں کوئی اپنا نہ ہو (۸) امیر کے لئے بلند کیا جانے والا جھنڈا (۹) کسی چیز کا مالک۔ جیسے من خالُ هذا الفرس؟ (۱۰) کسی چیز کے ساتھ رہنے والا (۱۱) بدن کے کالے مسے یا تل (۱۲) کمزور دل اور جسم والا آدمی (۱۳) چھوٹا ٹیلہ (۱۴) بڑا پہاڑ (۱۵) موٹا بھاری بھرکم اونٹ (ج) خیلانٌ و اَخْیِلَةٌ۔

(الخَالَةُ) امرأةٌ خالَةٌ: مغرور عورت۔

(الخَیَالُ): گمان' خیال' تصور (۲) وہمی اور خیالی چیز (۳) سوتے اور جاگتے میں نظر آنے والی کوئی وہمی صورت (۴) آئینہ میں دکھائی دینے والی صورت (۵) کھیت کو پرندوں کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا جانے والا ڈنڈا جس پر سیاہ کپڑا ڈالا جاتا ہے (۶) سائے کی طرح نظر آنے والی پرچھائی (۷) بکریوں کے باڑے میں بھیڑیوں کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا جانے والا مصنوعی انسان (۸) زمین میں حد بندی کا نشان جس سے تجاوز کرنا ممنوع ہو (۹) اشیاء کا تصور کرنے والی ایک قوت (ج) اَخْیِلَةٌ و خِیلانٌ۔

(الخَیَالَةُ) شخص (دکھائی دینے والی کوئی ذات) (۲) خیال (۳) سوتے یا جاگتے میں نظر آنے والی کوئی وہمی صورت۔

(الخَیْلاءُ) امرأةٌ خَیْلاءُ: جس عورت کے بدن پر بہت سے تل یا سیاہ مسے ہوں (اس کا کوئی فعل نہیں)۔

(الخُیَلاءُ) تکبر و خود پسندی۔

(الخَیْلُ) تکبر و خود پسندی (۲) گھوڑوں کی جماعت (اس لفظ سے اس کا واحد نہیں) (۳) گھڑ سواروں کی جماعت (ج) اَخیالٌ و خُیُولٌ۔

(الخِیْلُ) ہینگ۔

(الخِیلَةُ): تکبر اور خود پسندی۔

(الخَیَّالُ): گھوڑوں کا مالک (۲) گھڑ سوار (ج) خَیَّالَةٌ۔

(المَخِیلُ): بہت زیادہ تلوں والا اور سیاہ مسوں والا آدمی۔

-فلانٌ مخیلٌ للخیرِ: بھلائی اور نیکی کا اہل۔

(المَخِیلَةُ): گھوڑوں کا اصطبل (۲) گمان جیسے اخطات فیه مخیلتی (۳) گھن گرج والا بادل جس کے برسنے کا گمان ہو (۴) تکبر و غرور جیسے فلانٌ ذو مَخِیلَةٍ (ج) مَخَایِلُ۔

- ظهرت فیه مخایلُ النَّجابة: اس میں خاندانی شرافت کے آثار ظاہر ہوئے۔

(المَخْیُولُ): زیادہ تلوں والا آدمی (۲) وہ اونٹ جس کی پیٹھ شاہین نے حملہ کر کے زخمی کر دی ہو۔ رجلٌ مخیولٌ: وہ شخص کہ جس کی عقل خوف کی وجہ سے ختم ہو گئی ہو۔

(المُخَیَّلُ) نفس کی سجھائی ہوئی بات۔

فلانٌ یمضی علی المخیَّلِ: وہ بے یقینی اور شبہے کی حالت میں رہتا ہے۔

(المُخَیِّلَةُ): قوت متخیلہ' آئینہ عقل۔

(خَامَ) فلانٌ ـِ خَیْمًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔ (۲) کسی خلاف دسیسہ کاری میں ناکام رہنا اور خود پھنس جانا۔

- الارضُ خَیَمَانًا: کسی علاقہ کی آب و ہوا خراب ہونا۔

- عن القتالِ و فیه خیمًا و خیامًا و خَیَمَانًا و خُیومًا: ڈر کر لڑائی سے بھاگ جانا۔

- رِجْلَه: پاؤں اٹھانا۔

(اَخَامَتِ) الدابّةُ: جانور کا تین ٹانگوں پر کھڑے ہو کر چوتھی کو موڑ لینا۔

- الرجلُ والدابّةُ احدیٰ رجلیه اوفی احدیٰ رِجْلَیْه: انسان یا جانور کا ایک ٹانگ اوپر اٹھانا۔

-الخَیْمَةَ: خیمہ نصب کرنا۔

(خَیَّمَ) القومُ: خیمے گاڑنا (۲) خیمہ میں داخل ہونا۔

- فلانٌ: کسی جگہ ٹھہرنا' خَیَّمَ بالمکان و فیه

Marfat.com

بھی کہتے ہیں۔
-اللیلُ: رات کا ڈیرے ڈالنا۔
- الرائحةُ بالمکان و بالثوب: کسی جگہ یا کپڑے میں بو کا بس جانا۔
- الوحشیُّ فی کناسِہٖ: جنگلی جانور کا اپنی جھاڑی سے نہ نکلنا۔
-الخَیْمَةَ: خیمہ نصب کرنا۔
-الشیئَ: خیمہ کی طرح بنانا۔
-المِسكَ و نحوہ: مشک وغیرہ کو کسی چیز سے ڈھانپنا تاکہ اس میں خوشبو مہک جائے' رچ بس جائے۔
(تَخَیَّمَ) القومُ: خیمہ میں داخل ہونا۔ (۲) خیمہ میں قیام کرنا۔
- الرِّیحةُ الطیبة فی الثوب: اچھی خوشبو کا کپڑے میں سما جانا۔
-مکانَ کذا: کسی جگہ خیمہ ڈالنا۔ تَخَیَّمَ بہٖ بھی کہتے ہیں۔
(الخام): (دیکھئے: خوم)
(الخامَةُ): (دیکھئے: خوم)
(الخِیمُ): تلوار کی تیزی (۲) مزاج' عادت (۳) اصل۔
(الخَیْمَةُ): خیمہ' جھونپڑی (۲) گھر (ج) خیمات و خیام و خِیَمٌ و خَیْمٌ۔
(الخِیَمِیُّ): خیمے بنانے والا۔
(الخَیَّامُ): خیمے بنانے والا۔
(المُخَیَّمُ): خیمے گاڑنے کی جگہ۔

Marfat.com

د

(الدّالُ): آٹھواں حرف تہجی' اس کا مخرج طرف لسان اور ثنایا علیا کی جڑیں ہیں۔ اس میں جہراور شدت پائی جاتی ہیں۔

باب افتعال کی تاء کو چند جگہوں میں دال سے بدل دیتے ہیں جبکہ فاء کلمہ زاء ہو جیسے ازداد اور ازدجر۔ یا ذال ہو جیسے اذّکَرَ یا دال مہمل ہو جیسے ادّرأ اور ادّفَعَ۔

و..........أ

(دَأَبَ)في العملِ و غيرِه ـَ دَأْبًا و دَأَبًا و دُؤُبًا: کسی کام میں سخت کوشش کرنا۔

-الشيَ دَأْبًا: عادت ومعمول بنالینا۔

- الدابّةَ: سختی سے ہانکنا۔ هو دائبٌ و هو وهي دَؤُوبٌ۔

(اَدْأَبَ) العملَ وغيرَه: کسی کام پر ہمیشگی اختیار کرنا۔

- فلانًا: کسی سے مشقت کے ساتھ کام کروانا (۲) کسی کو عادی بنانا۔

-الدّابةَ: سختی سے دعا ہانکنا۔

(الدَّأْبُ - الدَّأَبُ) عادت' طریقہ۔ حالت' جیسے مازال هذا دابَهٗ' قرآن مجید میں ہے ﴿ مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَعَادٍ وَ ثَمُوْدَ ﴾۔

(الدائِبَان) دن رات (۲) سورج چاند۔

(دَأَثَ)ـَ دَأْثًا: گندا ہونا (۲) بوجھل ہونا۔

-الشيَ: گندا و میلا کرنا۔

(الدِّئْثُ) دائمی دشمنی' کینہ (ج) اَدْآثٌ۔

(الدَّأْثَاءُ) بے وقوف باندی (ج) دآث بے وقوف کو ''ابن دأثاء'' کہا جاتا ہے۔

(الدِّئْثَانُ): حلقوم' گلا۔

(الدُّؤْثِيُّ): بے غیرآدمی۔

(دَأْدَأَ)دَأْدَأَةً و دِئْدَاءً: جلدی چلنا (۲) بہت تیز دوڑنا۔

-فِيْ أَثَرِه: کھوج لگانے کے لئے کسی کے پیچھے رہنا۔

-القومُ: لوگوں کا بھیڑ لگا کر شور مچانا۔

-الشيَ: حرکت دینا' لڑھکانا (۲) ڈھانپنا۔

(تَدَأْدَأَ): لازم دَأْدَأَہ۔ حدیث احد میں ہے (فَتَدَأْدَأَ عن فرسه) (۲) جھکنا۔

-عنه: ایک طرف ہونا۔

في مشيه: جھوم کر اور لڑکھڑا کر چلنا۔

(الدَّأْدَاءُ): مہینہ کا آخری دن۔ لیلةٌ دَأْدَاءُ: تاریک رات (ج) دآدیٔ۔ حدیث میں ہے (ليس عفر الليالي كالدآدي)۔

(الدِّئْداءُ' الدُّؤْدُؤُ' الدَّأْدَأَةُ) الدَّأْدَاءُ (ج) دآدیٔ

(دَأَظَ)ـَ دَأْظًا: بھرنا (۲) موٹا ہونا۔

-الوعاءَ: برتن کو بھرنا۔

-المتاعَ فِي العَيْبَةِ: تھیلہ میں سامان بھرنا۔

- فلانًا: پیٹ بھر کے کھانے پر مجبور کرنا۔ (۲) ناراض کرنا (۳) گلا گھونٹنا۔

-القَرْحةَ: زخم کو مواد نکالنے کے لئے دبانا۔

(دَأَلَ)ـَ دَأْلًا و دَأَلَانًا و دَأْلَى: بوجھل قدموں سے چلنا۔

-الصَّيْدَ و غيرَهٗ و له: دھوکہ دینا' چال چلنا۔

(دَاءَلَه): کسی کے ساتھ فریب کرنا۔

(الدُّئِلُ): بھیڑیا (۲) نیولے جیسا ایک چھوٹا جانور۔

(الدُّئِلُ): گیدڑ۔

(الدَّأَلَانُ): بھیڑیا (۲) گیدڑ۔

(الدُّؤْلُوْلُ): مصیبت (۲) ناگوار بات (ج) دآلِيلُ۔

(دَأَمَ)الحائطَ ـَ دَأْمًا: مضبوط کرنا' ٹیک لگانا (۲) دھکا دے کر ایک دم گرانا۔

(تَدَاءَمَ)عليه الشيُ: سلسلہ لگ جانا۔

-الشيُ فلانًا: کسی کے پاس چیزوں کا بکثرت آنا۔

(تَدَأَّمَهٗ)الشيُ: ڈھیر لگ جانا (۲) سوار ہونا' اوپر چڑھ جانا۔

(الدَّأْمُ): ہر ڈھانپی ہوئی چیز۔

(الدَّأْماءُ): سمندر۔

(دَءَا)ـُ دَأْوًا: بوجھل آدمی کی طرح چلنا۔

-لِلصَّيْدِ: شکار کو فریب دینے کے لئے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔

(دَأَى)ـَ دَأْيًا: دَءَا۔

(الدَّأْيَةُ): مونڈھے اور پیٹھ کی گول ہڈیوں میں سے ایک (۲) پسلیوں سے سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ (۳) دایہ' ماں کے سوا بچہ کی پرورش کرنے والی عورت (۴) اونٹ کے جسم کی جگہ جو پالان کے کنارے سے چھل جاتی ہے اسی وجہ سے کوے کو ابن دَأْیَہ کہتے ہیں کیونکہ وہ اس زخم پر کثرت سے آتا ہے۔

و..........ب

(دَبَأَ)ـَ دَبْئًا: ٹھہرنا' پرسکون ہونا۔

-فلانًا بالعَصَا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

Marfat.com

(دَبَّاهُ) و عَلَيْهِ: ڈھانپنا، چھپانا۔
(دَبَّ) ـِ دَبًّا و دَبِيبًا: رینگنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔ کہتے ہیں (هُوَ اَكذبُ مَنْ دَبَّ وَدَرَجَ) وہ زندوں اور مردوں میں سب سے زیادہ جھوٹا ہے۔
-دَبَّتْ عَقَارِبُهُ: اس کی چغل خوریاں اثر کر گئیں۔ کہاوت ہے (اَعْيَيْتَنِي مَنْ شُبَّ اِلَى دُبَّ ومِنْ شُبَّ اِلَى دُبَّ): تو نے جوانی سے بڑھاپے تک مجھے تنگ کیا۔
-الشيُ في الشيءِ: سرایت کرنا۔ جیسے دبَّ الشرابُ في الجَسَدِ۔
(دَبَّ) الانسانُ والحيوانُ ـَ دَبَبًا و دَبَبَانًا: بہت بالوں والا ہونا، بہت اون والا ہونا۔ دبَّ وجهُه دبَّ جسمُهٗ بھی کہتے ہیں: هو ادبُّ وهي دَبَّاءُ (ج) دُبٌّ، وهو دَببٌ۔
(اَدَبَّه): آہستہ آہستہ چلانا (۲) مؤثر بنانا (۳) جاری کرنا۔ کہتے ہیں اَدَبَّ اِلَى اَرْضِهٖ جَدْوَلًا: وہ نہر سے اپنی زمین تک چھوٹی نہر لے گیا۔
-الحاكمُ في البلادِ: حاکم نے انصاف کے ذریعہ شہر میں چہل پہل پیدا کردی۔
(دَبَّبَه): اَدَبَّه۔
(الدَّابَّةُ): زمین پر چلنے والا جانور، چوپایہ، اکثر استعمال اس چوپائے کے لئے ہوتا ہے جو سواری اور بوجھ برداری کے کام آتا ہو۔ (مذکر ومؤنث کے لئے) (ج) دوابّ۔
تصغير: دُوَيْبَّةٌ۔
(الدَّبَبُ): گائے کا پہلا بچھڑا (۲) چہرہ کا رواں۔
(الدُّبُّ): ریچھ (۲) راستہ (ج) دِبَابٌ و دِبَبَةٌ۔
(الدُّبُّ الاصغر): سات ستارے۔ جن میں سے چار چوخانہ کی شکل بناتے ہیں اور بقیہ تین دُم کی شکل بناتے ہیں اور اس کی انتہاء میں قطبی ستارہ ہوتا ہے۔
(الدُّبُّ الاكبرُ): پہلی صورت کی طرح یہ اس سے بڑا سات ستاروں کا مجموعہ ہے۔
(الدُّبَّاءُ): کدو۔
(الدَّبَّابَةُ): ایک قدیم جنگی ہتھیار، قلعہ شکن مشین۔ حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے: (كيف تصنعون بالحصون؟ قال نتخذ دبّابات يدخل فيها الرجال) (۲) ٹینک۔
(الدَّبَّةُ): بہت ریتلی جگہ۔ کہاوت ہے ''وقع فلانٌ في دَبَّةٍ'' فلاں سختی میں پھنس گیا (۲) تیل وغیرہ کی شیشی (ج) دِبابٌ۔
(الدُّبَّةُ): ریچھنی (۲) راستہ جیسے تَبِعَ دُبَّةَ فلان (ج) دُبَبٌ۔
(الدَّبُوبُ): بہت رینگنے والا (۲) چغل خور (۳) ہر موٹی چیز۔
-طعنةٌ دَبُوبٌ و جِراحةٌ دبُوبٌ: بہتا ہوا زخم (ج) دُبُبٌ۔
(الدَّبِيبُ): زمین پر رینگنے والا (۲) کیڑا۔
(الدَّيْبُوبُ): چغل خور (ج) ديابيب۔
(المَدَبَّةُ): بہت ریچھوں والی زمین (ج) مَدابُّ۔
(دَبَجَ) الشيَ ـُ دَبْجًا: منقش ومزین کرنا۔
-المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو سیراب اور سرسبز وشاداب کرنا۔
(دَبَّجَه): دَبَجَه۔
(الدِّيْبَاجُ): ریشم کا کپڑا (مع)۔
- ديباجُ الوَجْهِ: چہرہ کی جلد کی خوش نمائی (ج) دَبَابِيْجُ و دَيَابِيْجُ۔
(الدِّيْبَاجَةُ) ديباجة الوجهِ: چہرہ کی جلد کا حسن۔
-ديباجة الكتابِ: پیش لفظ، مقدمہ۔
- لكلامِهٖ و شعرِهٖ و كتابتِهٖ ديباجةٌ حسنةٌ: اس کے گفتگو کرنے، شعر کہنے اور گفتگو کا انداز اچھا ہے۔
-الديباجتان: دونوں رخسار جیسے هو يصون ديباجتيه۔
-في القضاءِ: فیصلہ عدالت کا وہ حصہ جس میں عدالت کا نام جگہ اور تاریخ لکھی ہوتی ہے (مج)۔
-في القانون الدولي: بین الاقوامی قانون میں معاہدہ کا وہ فصل مقدمہ جس میں معاہدہ کی ضرورت اور اس کے اسباب ومحرکات کا تفصیل سے ذکر ہوتا ہے۔ (مج)۔
(المُدَبَّجُ) (اصطلاح حدیث کے مطابق) ایسی روایت جسے چند ایسے راویوں نے بیان کیا ہو جو عمر اور سند کے اعتبار سے یکساں ہوں۔
(دَبَحَ): ذلیل ورسوا ہونا (۲) کمر جھکانا (۳) چلتے ہوئے سر جھکانا۔
-في ركوعِهٖ: رکوع میں کمر کو پھیلانا اور سر کو جھکانا کہ سر سرین سے نیچے ہو جائے۔
-في البيت: گھر میں مسلسل قیام رکھنا۔
-ظهرَهٗ: کمر کو بیچ سے نیچے اٹھانا تاکہ وہ کمان نما ہو جائے۔
(اندَبَحَ): دَبَحَ۔
(دَبَّخَ): کمر کو بیچ سے اوپر اٹھانا اور سر جھکانا۔
(دُبَاخ): عرب بچوں کا ایک کھیل۔
(دَبْدَبَ): بچہ کا گھٹنا، شور مچانا۔ دبدبٌ فلانٌ و دبدبت الخَيْلُ۔
(الدُّبَادِبُ): بہت شور وغل کرنے والا (ج) دَبَادِبُ۔
(الدَّبْدَابُ): ڈھول (ج) دَبَادِيبُ۔
(الدَّبْدَبَةُ): سخت زمین پر گھوڑوں کی ٹاپوں جیسی آواز (۲) بڑی چیونٹی کی چال (۳) بڑی چیونٹی (۴) ڈھول (ج) دَبَادِبُ۔
(دَبَرَتِ) الريحُ ـُ دُبُورًا: ہوا کا مغرب کی طرف سے آنا۔ پچھوا ہوا چلنا۔
-السهمُ: تیر کا نشانہ سے نکل جانا۔
-الشيُّ: گزر جانا، پھر جانا۔ دَبَرَ امرُهم ان کے معاملہ نے بگاڑ کا رخ اختیار کر لیا۔
-فلانٌ: بوڑھا ہونا (۲) ہلاک ہونا۔
-به: لے جانا۔
-فلانًا: پیچھے چلنا، پیچھے آنا (۲) کسی کے مرنے کے بعد قائم مقام بننا اور اس کے بعد باقی رہنا۔
-السهمُ الهدفَ: تیر کا نشانہ سے گزر کر اس کے پیچھے گر جانا۔

Marfat.com

(دُبِرَ): مغربی ہوا لگنا۔
-الحیوان: جانور کو زخم لگنا' پھوڑا نکلنا اونٹ کی پیٹھ پر زخم ہونا۔
(دَبِرَ) الحیوانُ ـَ دَبَرًا: زخم والا ہونا' پھوڑے والا ہونا' هو دَبِرٌ و اَدْبَرُ وهی دَبْرَآءُ (ج) دُبْرٌ وهی دَبْرٰی (ج) دُبارٰی۔
(اَدْبَرَ): پچھوا ہوا میں داخل ہونا (۲) بدھ کے دن سفر کرنا (۳) اپنے قبیلہ کے پچھلے لوگوں کو جاننا (۴) زخمی چوپائے والا ہونا۔
-الشیئُ گزر جانا' مڑ جانا۔
-الشیئَ پیچھے کرنا۔
-القَتَبُ البعیرَ: کجاوہ کا اونٹ کی پیٹھ کو زخمی کرنا۔
-اَمرُهُم: معاملہ بگڑ جانا۔
(دَابَرَ) فلانٌ: مر جانا۔
-الاُذُنَ کان کو پیچھے سے کاٹنا کہتے ہیں' دَابَرَ النَّاقَةَ۔
رَحِمَه قطع رحمی کرنا۔
-فلانٌ فلانًا اعراض کرنا' منہ پھیر لینا۔
(دَبَّرَ) الاَمْرَ و فیه کسی بات کے انجام کو سوچنا۔
-الحدیثَ بات کو کسی سے نقل کرنا۔
العَبْدَ غلام کی آزادی کو موت کے ساتھ معلق کرنا۔
(تَدَابَرَ) القومُ باہم قطع رحمی کرنا۔ باہم دشمنی کرنا۔
(تَدَبَّرَ) الاَمْرَ و فیه کسی بات کے انجام کو سوچنا' "عَرَفَ الاَمرَ تَدَبُّرًا" وہ معاملہ کو غور و فکر سے سمجھنا۔
(اِسْتَدْبَرَه) پیچھے سے آنا (۲) اپنے لئے خاص کرنا۔
الامرَ کسی کام کے آخر میں وہ بات جاننا جو شروع میں معلوم نہ تھی۔
التدبیرُ) (التدبیرُ المنزلیُّ) امور خانہ داری (نئی)۔
الدَّابِرُ) تابع (۲) ہر چیز کا آخر۔ قَطَعَ اللهُ دابرَهُم الله ان سب کو نیست و نابود کر دے۔
وما بقی فی الکنانة الا الدابرُ: ترکش میں آخری تیر رہ گیا ہے (ج) دوابرُ۔
(الدابرةُ): پیچھے آنے والی (۲) ہر چیز کا آخری (۳) جانور کے پاؤں کا پٹھا (۴) گھر کا پچھلا حصہ (۵) پرندہ کے پاؤں کا پنجہ جس سے باز وغیرہ حملے کرتے ہیں (۶) منحوس عورت (۷) شکست (ج) دوابرُ۔
(دُبار): بدھ کا دن یا رات۔
(الدَّبار): ہلاکت۔
(الدِّبارُ): ہر چیز کا آخر "هولا یدری قبال الامر من دباره" وہ بالکل بے سمجھ اور بدھو ہے "اتی الصلوة دبارًا" وہ نماز قضا کر کے پڑھتا ہے۔
(الدِّبارَةُ): زمین کا قابل کاشت بنایا جانے والا حصہ (ج) دِبارٌ۔
(الدَّبُّورُ): نوع۔ لیس فلان من دبّورِ فلان۔
(الدَّبْرُ): بے شمار مال و دولت (۲) بھڑ یا شہد کی مکھیوں کا جھنڈ (۳) چیز کا پچھلا حصہ۔ کہا جاتا ہے "جعلتُ کلامَه دَبْرَ اُذُنِی" میں اس کی طرف توجہ نہ کی (۴) وہ جزیرہ جس پر کبھی پانی چڑھ جائے کبھی ہٹ جائے (ج) اَدْبُرٌ و دُبُورٌ۔
(الدِّبْرُ) بھڑ اور شہد کی مکھیوں کا جھنڈ (۲) بے انتہا مال و دولت (ج) اَدْبُرٌ و دُبُورٌ۔
(الدُّبُرُ) پشت۔ ولاہ دُبُرَہ: اس نے اسے پیٹھ دکھائی یعنی ہار گیا (۲) سرین (۳) ہر چیز کا پچھلا اور آخری حصہ (ج) اَدبارٌ۔
(الدَّبَرَانُ) (علم فلکیات کے مطابق) برج ثور کے پانچ ستارے جو چاند کی منزلوں میں سے ہیں۔ بعض کے نزدیک ثریا اور جوزا کے درمیان کا ستارہ۔
(الدَّبْرَةُ) زمین کا وہ حصہ جو زراعت کے قابل بنایا گیا ہو (۲) کھیتوں کے درمیان بہنے والی نہر (ج) دَبْرٌ و دِبارٌ (۳) شکست مقولہ ہے "جعل الله علیهم الدبرة" الله ان کو شکست دے "جَعَلَ الله لهم الدبرةَ" الله ان کو فتح دے اور دشمن کو شکست۔
(الدِّبْرَةُ): ہر وہ چیز جس کی طرف پشت کی جائے۔ ضد: قِبْلة "لیس لهذا الامر قِبلةٌ ولا دِبْرَةٌ" یہ بے سر و پا بات ہے۔
(الدَّبَرَةُ): چوپائے کی پشت کا زخم (ج) دَبَرٌ و اَدبارٌ (۳) جنگ میں شکست۔
(الدَّبَرِیُّ): ضرورت کا وقت گزر جانے کے بعد دیر سے آنے والا۔
-جوابٌ دبریٌّ: دیر سے آنے والا جواب۔
-رأیٌ دبریٌّ: ضرورت کے بعد دی جانے والی رائے۔ تبعتُ صاحبی دَبَرِیًّا میں اپنے ساتھی سے بچھڑ کر اس کے ساتھ ہولیا اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ مجھ سے بچھڑ نہ جائے (۲) آخری وقت میں ادا کی جانے والی نماز۔ جیسے فلانٌ لا یصلی الا دَبَرِیًّا"
(الدَّبُورُ): مغربی ہوا ضد قبول: یہ صبح کی ہوا ہے (ج) قُبُلٌ و قبائل۔
(الدَّبِیرُ) پچھلا (ضد: قبیل) (۲) رسی کا بٹ۔
-هولا یعرف قبیلاً من دبیرٍ وہ کچھ نہیں جانتا۔
-لا یعرف قبیلَه من دبیرہ وہ معصیت اور اطاعت میں فرق نہیں جانتا۔
(المُدابَرُ) هو مدابرٌ مقابل: وہ شریف ماں باپ کا بیٹا ہے۔
(المُدابِرُ) تیر مارنے والا (۲) جوئے میں ہارنے والا۔
(المُسْتَدْبَرُ) هو مُسْتَدْبَرُ المَجْدِ مستقبله وہ شروع سے آخر تک معزز ہے۔
(اَدْبَسَتِ) الارضُ زمین کی ابتدائی نبات میں سبزی اور سیاہی کا مل جانا۔
(دَبَّسَة) چھپانا' پوشیدہ رکھنا۔
-الخُفَّ موزہ گانٹھنا۔
-الورقةَ و نحوَها کاغذ وغیرہ میں پن لگانا (مو)۔

Marfat.com

(اِدْبَسَّ) سرخی سیاہی مائل رنگ کا ہونا۔
الارضُ: زمین کی روئیدگی کی سبزی کے ساتھ سیاہی کا مل جانا۔
(الْاَدْبَسُ) سرخی و سیاہی مائل ھی دَبْسَاءُ (ج) دُبْسٌ۔
(الدِّبَاسَۃُ) گھریلو چھتا۔
(الدَّبَّاسَۃُ) اسٹیپلر (پن لگانے کا آلہ)
(الدَّبُّوْسُ) گرز وہ لاٹھی جس کا سرا مڑا ہوا ہو (مع) (۲) پن آل پن (محدثہ) (ج) دَبَابِیْسُ۔
(الدِّبْسُ) کھجور کا شہد (۲) پختہ کھجور کا شیرہ (۳) ہر سیاہ چیز (۴) ہر زیادہ چیز جیسے مالٌ دِبْسٌ۔
(الدِّبِسُ) کھجور کا شہد (۲) پختہ کھجور کا شیرہ۔
(الدُّبْسَۃُ) ایسی سرخی جس پر سیاہی غالب ہو۔
(الدُّبْسِیُّ) کبوتر کی ایک قسم (ج) دَبَاسِیّ۔
(الدِّبُّوْسُ) کھجور کا نچوڑ جو گھی نکالنے کے برتن میں خوشبو کے لئے ڈالا جاتا ہے۔
(دَبَشَہ) ـِ دَبْشًا چھیلنا (۲) کھانا۔
- دَبش الجرادُ الارضَ و فیھا: ٹڈیوں نے زمین کی گھاس کھالی۔
(الدُّبَاشُ) شدید سیلاب۔
(الدَّبْشُ) گھر کا سامان (۲) بیکار سامان (ج) اَدْبَاشٌ۔
(دَبَغَ) الجلدَ ـُ دَبْغًا و دِباغًا و دِبَاغَۃً: چمڑہ کو دباغت دینا۔ دَبَغَ المطرُ الارضَ بمائہ: بارش نے پانی سے زمین کو صاف کر دیا۔
-ھو دابغ و دَبُوْغ والمفعول مدبوغ و دَبِیغ۔
(دَبَّغَہ) دَبغہ۔
(اِنْدَبَغ) چمڑہ کا دباغ دار ہونا۔
(الدِّبَاغُ) چمڑہ کو دباغت دینے کا مسالا۔ (ج) دُبُغٌ۔
(الدِّبَاغَۃُ) الدِّباغ (۲) دباغت دینے کا پیشہ۔
(الدَّبَّاغُ) دباغت دینے والا چمڑہ کو ٹھیک کرنے والا۔
(الدِّبْغَۃُ) الدِّبغ (ج) دِبَغ۔
(الدَّبُوْغ) وہ بارش جو زمین کی صفائی کر دے۔
(المَدْبَغَۃُ) دباغت دینے کی جگہ (۲) دباغت کا مسالا لگے ہوئے چمڑے (ج) مَدَابِغ۔
(دَبَقَ) الطائرَ ـِ دَبْقًا: گوند سے پرندہ کا شکار کرنا۔
(دَبِقَ) ـَ دَبَقًا: چمٹ جانا۔
-بالشئِ: اس طرح چپکنا کہ جدا نہ ہو۔
(دَبَّقَ) الطائرَ: دَبَقَہ۔
(تَدَبَّقَ): پرندہ کا گوند دار مادہ سے شکار ہونا۔
-الشئُ: لیس دار ہونا۔ چپکنے والی ہونا۔
(الدَّابُوْقُ): لیس دار چیز جس سے پرندہ یا مکھی وغیرہ کو پکڑا جائے۔
(الدَّبُّوْقُ): بچوں کا ایک کھیل۔
(الدَّبُّوْقَۃُ): گندھے ہوئے بال (۲) وہ بال جس کو گوندکر جال بنایا گیا ہو (مو)۔
(الدِّبْقُ) الدَّابُوْق (ج) اَدْبَاقٌ۔
(الدَّبِیْقِیَّۃُ) مصر کے ایک گاؤں دبیق کے بنے ہوئے کپڑے۔
(المُدَبَّقُ) عیشٌ مُدَبَّقٌ: ناتمام زندگی۔
(دَبَلَ) الشئَ ـُ دَبْلاً و دُبُوْلاً: کسی چیز کی ڈھیریاں لگانا (۲) درست کرنا۔
-العَجِیْنَۃَ: آٹا گوندھنا۔
-اللُّقْمَۃَ: انگلیوں سے اکٹھا کر کے لقمہ کی شکل بنانا اور بڑا کرنا۔
-الارضَ: زمین کو زرخیز بنانے کے لئے کھاد ڈالنا۔
- فلاناً بالعصا: کسی کو پے در پے ڈنڈے مارنا۔
(دَبِلَ) ـَ دَبَلاً: موٹا اور بھرے ہوئے جسم والا ہونا ھو دَبِلٌ۔
(دَبَّلَ) الشئَ: دَبَلَہ۔
(الدُّبَالُ): گوبر وغیرہ کھاد جو نباتات کی نشوونما کو بڑھاتی ہے (مع) (ج) اَدْبِلَۃٌ۔
(الدَّبْلُ) آبپاشی کا نالہ (۲) طاعون (ج) دُبُوْلٌ۔
(الدِّبْلُ) بے اولادی (۲) مصیبت (ج) دُبُوْلٌ۔
-دِبْلٌ دابِلٌ و دِبْلٌ دَبِیْلٌ سخت مصیبت۔
(الدُّبْلَۃُ) آٹے کا پیڑا (۲) بڑا لقمہ (۳) پیٹ کا پھوڑا جو اکثر موت کا سبب بنتا ہے (۴) کلہاڑی کا سوراخ (۵) سونے یا چاندی کا چھلا جو بغیر نگ کے ہو اور اسے انگلی میں پہنا جائے (ج) دُبَلٌ۔
(الدَّبُوْلُ) بے اولاد عورت (۲) مصیبت۔
-دَبَلَتْہُ الدَّبُوْلُ: اس پر مصیبتیں ٹوٹ پڑیں۔ (ج) دُبُلٌ۔
(الدُّبَیْلَۃُ) بڑی مصیبت (تصغیر بڑا بنانے کے لئے) دَبَلَتْہُ الدُّبَیْلَۃُ اس پر بڑی مصیبت آگئی۔
(الدَّوْبَلُ) خنزیر کا بچہ (ج) دَوَابِلُ۔
(الدِّبْلُوْمُ) ڈپلومہ فضیلت نامہ (اس کا درجہ پی ایچ ڈی سے کم ہوتا ہے) (د)۔
(الدِّبْنُ) بانس کا بنا ہوا باڑہ (ج) اَدْبَانٌ و دُبُوْنٌ۔
(الدُّبْنَۃُ) بڑا لقمہ۔
(دَبَی) ـِ دَبْیًا و دَبِیًّا آہستہ آہستہ چلنا رینگنا۔
(دُبِیَتِ) الارضُ ٹڈیوں کا گھاس کو کھا جانا ھی مَدْبِیَّۃٌ و مَدْبُوَّۃٌ۔
(اَدْبَتِ) الارضُ زمین کا بہت ٹڈیوں والی ہونا۔
(الدُّبَّاءُ) (دیکھئے دَبَّ)۔
(الدَّبَی) بہت چھوٹی ٹڈی جو اڑنے پر قادر نہ ہو (۲) شہد کی مکھی جاءُوْا کالدَّبَی وہ بڑی تعداد میں آئے۔
(المَدْبَاۃُ) بہت ٹڈیوں والی زمین۔

د ... ث

(دَثَّتِ) السماءُ ـُ دَثًّا تھوڑی تھوڑی بارش برسانا۔
-السماءُ الارضَ: زمین پر ہلکی بارش برسانا۔

Marfat.com

-الشیَ دور کرنا۔
-فلاناً سخت پٹائی کرنا۔
-فلاناً بالحجرِ پتھر مارنا۔
-بالعصا لاٹھی مارنا۔
-الحُمّٰی فلاناً سخت بخار چڑھنا۔
(دَثَّ) فلانٌ دَثّاً و دَثَّۃً کسی عضو کا پیدائشی طور پر مڑا ہوا ہونا۔
(الدِّثُّ) پہلو (۲) ہلکی بارش (ج) دِثَاثٌ۔
(الدَّثَّاثُ) گوپن سے پرندوں کا شکار کرنے والا (گوپن رسی کا وہ آلہ جس میں مٹی کی گولی یا پتھر رکھ کر مارتے ہیں) (ج) دُثَّاثٌ۔
(الدُّثَّۃُ) ہلکا کام (ج) دُثَثٌ۔
(دَثَرَ) الشیُٔ ـُ دُثُوراً پرانا ہونا' نشان مٹنا۔
-المنزلُ مکان کا بوسیدہ ہو کر گر جانا۔
-الثوبُ میلا ہونا۔
-السیفُ و نَحوُہ تلوار وغیرہ کا زنگ آلود ہونا۔
-القلبُ دل کا غافل ہونا۔ دثرت النفسُ بھی کہتے ہیں۔ حدیث میں ہے (اِنَّ القَلْبَ یدثُرُ کما یدثُرُ السیفُ)۔
-فُلانٌ بڑھاپا آنا' عمر رسیدہ ہونا۔
-الشَّجرُ درخت پر پتے اور شاخیں نکلنا۔
(دَثَّرَ) الطائرُ پرندہ کا گھونسلے کو ٹھیک کرنا۔
-علی المیّتِ مردہ پر پتھروں کو تہ بہ تہ رکھنا۔ دَثَّرَ علیہ بھی کہتے ہیں۔
-فلاناً کمبل یا چادر اوڑھانا (۲) ڈھانکنا۔
(تَدَاثَرَ) دَثَرَ۔
(تَدَثَّرَ) کمبل یا چادر پہننا (۲) خود کو چادر وغیرہ سے ڈھانپنا۔
-بالمال مالدار ہونا۔
-الشیُٔ سوار ہونا' چڑھنا۔
(اِدَّثَرَ) تدثّرَ۔
(اِندَثَرَ) دَثَرَ۔
(الاَدثَرُ) غافل۔
(الدَّاثِرُ) غافل (۲) جو زیب و زینت سے دور رہتا ہو اور تیل استعمال نہ کرتا ہو۔
(الدِّثَارُ) وہ کپڑا جو بدن کے کپڑوں کے اوپر ہوتا ہے۔ چادر' کمبل وغیرہ (ج) دُثُرٌ۔
(الدِّثَارِیُّ) رجلٌ دِثَارِیٌّ سست و کاہل آدمی۔
(الدَّثْرُ) ہر زیادہ چیز' مصدر کی طرح بطور صفت واحد جمع کے لئے استعمال ہوتا ہے (۲) بہت زیادہ مال' حدیث میں ہے۔ (ذَھَبَ اھل الدُّثورِ بالاُجُورِ)۔
(الدِّثْرُ) مال کا بہترین منتظم۔ ھو دِثْرُ مالٍ بھی کہتے ہیں۔
(الدَّثَرُ) میل کچیل (ج) ادثارٌ۔
(الدَّثُورُ) چادر یا کمبل میں لپٹا ہوا (۲) سست وکاہل۔

د ....ج

(دَجَّ) ـِ دَجّاً و دَجِیجًا و دَجَجَاناً: آہستہ چلنا (۲) تیز چلنا (۳) تجارت کرنا' کہتے ہیں "مَا حَجَّ وَلکن دَجَّ" اس نے حج کا ارادہ نہیں کیا بلکہ تجارت کا ارادہ کیا۔
-السطحُ چھت سے پانی ٹپکنا۔
-اللیلُ تاریک ہونا۔
-السترَ دَجّاً پردہ لٹکانا۔
(دَجَّجَت) السماءُ آسمان کا ابر آلود ہونا۔
-فلانٌ ہتھیار سے لیس ہونا۔
-فلاناً ہتھیار پہنانا۔
(تَدَجَّجَ) ہتھیار پہننا۔ تدجّج فی سلاحہ بھی کہتے ہیں۔
(الدَّاجُّ) حاجیوں کے ساتھ رہنے والے خدام اور مصاحبین۔ کہتے ہیں اقبل الحاجّ و الداجُّ۔
(الدَّاجَّۃُ) الدَّاجّ کی جمع۔
(الدَّجاجۃ) مرغی' مرغا (۲) گھوڑے کا سینہ کے دائیں اور بائیں جانب ابھار ان کو دجاجتان کہا جاتا ہے (۳) دھاگوں کا گولا (ج) دَجاجٌ و دُجُجٌ۔
(الدُّجاجِیُّ) تیز سیاہ۔ جیسے اسودُ دجاجیٌّ' لیلٌ دُجاجیٌّ۔
(الدُّجَّۃُ) سخت تاریکی (ج) دُجَجٌ۔
(الدُّجْوُجُ) تیز سیاہ (ج) دُجُجٌ۔
(الدُّجُوجِیُّ) تیز سیاہ۔ جیسے لیلٌ دجوجیٌّ وشعرٌ دُجُوجِیٌّ۔
(الدَّجِیجُ) گہرا سیاہ۔
(الدَّیْجُوجُ) گہرا سیاہ (ج) دَیَاجیج و دَیَاجُ۔
(المُدَجَّجُ) مکمل طور پر ہتھیار سے لیس۔
(۲) سیہی (ایک جانور جس کا بدن کانٹے دار ہوتا ہے)۔
(دَجْ دَجْ) مرغیوں کو بلانے کی آواز۔
(دَجْدَجَتِ) الدجاجۃُ مرغی کا دوڑنا۔
-فلانٌ بالدجاجۃِ دج دج کہہ کر مرغی کو بلانا۔
-اللیلُ رات کا تاریک ہونا۔
(تَدَجْدَجَ) اللیلُ رات کا تاریک ہونا۔
(الدَّجْدَاجُ) ہر کالی چیز (۲) سخت تاریکی۔ جیسے لَیلۃٌ دجداجۃٌ۔
(دَجِرَ) ـَ دَجَراً حیران ہونا (۲) نشہ میں ہونا۔
-الناسُ لوگوں کا فتنہ میں مبتلا ہونا۔ ھو دَجِرٌ و دَجْرانُ وھی دَجْرَی (ج) دُجاری۔
(دَاجَرَ) فرار ہونا' بھاگنا۔
(اِندَجَرَ) الحبلُ و الوترُ و نحوھما رسی یا تانت جیسی چیزوں کا ڈھیلا ہو جانا۔
(الدِّجر) لوبیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (قال اشتر لنا بالنوی دَجْراً) (۲) ہل کی وہ لکڑی جس پر نوک دار لوہا لگایا جاتا ہے۔
(الدِّجْرَان) انگور کی بیل وغیرہ پھیلانے کے لئے گھڑی کی جانے والی لکڑی۔
(الدَّیْجُورُ) تاریکی۔ صفت کے طور پر بھی مستعمل ہے' لیلٌ دیجورٌ ولیلۃٌ دَیجورٌ و ترابٌ دیجورٌ سیاہی مائل بھورے رنگ کی مٹی (۲) سوکھی ہوئی سیاہی مائل گھاس (ج) دَیاجیرُ۔
(الدَّیْجُورِیُّ) اسودُ دَیجوریٌّ انتہائی سیاہ۔
(دَجَلَ) ـُ دَجْلاً جھوٹ بولنا' فریب دینا۔
ھو داجلٌ و دَجَّالٌ (ج) دَجَاجِلَۃٌ۔

Marfat.com

-الشئَ: ڈھانپنا۔
-البعیرَ: اونٹ پر دو چالہ ملنا۔
-السیفَ: تلوار پر سونا چڑھانا۔
-الحقَّ: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔
(دَجَّلَ): دَجَلَ (لازم ومتعدی)
-الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
(الدَّجَال): کھاد۔
(الدُّجالَةُ): تارکول جیسا ایک سیاہ مادہ جو درختوں سے نکلتا ہے۔
(الدَّجّالُ): سونے کا پانی (۲) انتہائی جھوٹا فریب کار اور دعویدار۔
(الدَّجّالَةُ): زمین پر چھا جانے والے دوستوں کی ٹولی۔
(الدُّجَیْلُ): تارکول کی طرح کا سیاہ مادہ۔
(دَجَمَ) اللیلُ ـُ دَجْمًا و دُجْمَةً: رات کا تاریک ہونا۔
(دَجِمَ)ـَ دَجَمًا: غمگین ہونا۔
(دُجِمَ): غمگین ہونا۔
(الدَّجْمُ): قسم، نوع۔ کہتے ہیں: اَمِنْ هذا الدَّجْمِ اَنتَ؟۔
(الدِّجْمُ): گہرا دوست (۲) اخلاق و عادات (ج) دُجُوْمٌ۔
(الدُّجْمَةُ): طریقہ و عادت (۲) تاریکی (ج) دُجَمٌ کہتے ہیں: هُوَ فی دُجَمِ الهَوٰی: وہ خواہشات نفس کی تاریکیوں میں ہے۔
انقشعت دُجَمُ الباطلِ: باطل کی تاریکیاں چھٹ گئیں۔
(الدِّجْمَةُ): طریقہ اور عادت (۲) قریبی دوست (ج) دِجَمٌ۔
(دَجَنَ) الیومُ ـُ دَجْنًا و دُجُوْنًا: دن کا گہرے بادل اور بارش والا ہونا۔
-السحابُ: بادل کا بارش برسانا۔
-بالمکان: کسی جگہ قیام کرنا اور اس سے مانوس ہو جانا۔ دَجَنَ الحیوانُ و دَجَنَ الطیرُ بھی کہتے ہیں۔
(اَدْجَنَ): بارش سے دوچار ہونا۔
-الیومُ والسحابُ: بارش والا ہونا۔
-المطرُ: مسلسل بارش ہونا۔
-السماءُ: مسلسل بارش ہونا۔
-بالمکان: کسی جگہ ٹھہرنا اور مانوس ہو جانا۔
-علیه الحُمّٰی: بخار کا مسلسل رہنا۔
(داجَنَهُ): کسی کو دھوکہ دینا (۲) کسی کے ساتھ گھل مل کر رہنا۔
(الدّاجِنُ): گھریلو و پالتو جانور (مذکر و مؤنث کے لئے) (ج) دواجِنُ۔
(الدَّجْنُ): چاروں طرف چھائی ہوئی گھٹا اور بارش۔ مصدر بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے یومٌ دجنٌ (ج) اَدْجانٌ و دُجُوْنٌ و دِجانٌ۔
(الدّاجِنَةُ): زبردست بارش (ج) دَوَاجِن۔
(الدُّجُنَّةُ): سیاہی، تاریکی (ج) دُجَنٌ۔
(الدُّجُنَّةُ): تاریکی، سیاہی۔
(المِدْجانُ): بہت مانوس، پالتو (مذکر و مؤنث کے لئے) (ج) مَدَاجِیْن۔
(دَجَا)ـُ دَجْوًا و دُجُوًّا: کامل اور تمام ہونا۔
-السَّحابُ: بادل کا پھیلنا اور چھا جانا۔
-اللّیلُ: رات کا تاریکی میں ڈوب جانا ہو داجٍ و دَجِیٌّ۔
-الشئَ: چھپانا، ڈھانکنا۔
(اَدْجی): دَجَا۔
-الشئَ: چھپانا، ڈھانپنا۔
(داجَاهُ): کسی کے ساتھ خفیہ دشمنی رکھنا۔
(تدجّی): دَجَا۔
(الدّاجِیَةُ): تاریکی (ج) دَوَاجٍ۔
-نعمةٌ داجیةٌ: مکمل خوشحالی۔
(الدُّجی): رات کی سیاہی و تاریکی۔ بطور صفت میں استعمال ہوتا ہے جیسے لیلةٌ دُجی لیالٍ دُجی۔
(الدُّجَةُ): قمیص کا بٹن (ج) دُجی۔
(الدُّجْیَةُ): تاریکی (۲) شکاری کے چھپنے کی جگہ گڑھا ہو یا کوئی اور جگہ (ج) دُجیً۔
(الدَّیاجی): تاریکیاں۔

د..........ح

(دَحَبَه)ـَ دَحْبًا: دھکا دینا، ہٹانا۔
(دَحَجَه)ـَ دَحْجًا: رگڑنا (۲) گھسیٹنا، کھینچنا۔
(دَحَّ) فی قفاہ ـُ دَحًّا و دُحُوْحًا: گدی پکڑ کر زور سے دھکا دینا۔
-فلانًا: ہاتھ کھول کر بدن کے کسی حصہ پر مارنا (۲) دھکیلنا۔
-الشئَ: وسیع اور کشادہ کرنا، نشوونما کرنا۔ جیسے دَحَّ الطعامُ بَدَنَه۔
-الشئَ فی الارضِ: زمین میں دھنسا دینا۔
(اندَحَّ): لازم دَحَّه۔
(الدَّحُوْحُ): کشادہ اور پھیلا ہوا (۲) باعظمت عورت (۳) بڑی اونٹنی (ج) دُحُحٌ۔
(دِحْ دِحْ): بس خاموش رہ (یہ کلمہ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی بات کا اقرار کر چکا ہو اب کچھ کہہ رہا ہو)۔
(الدَّحادِحُ): کوتاہ قد بڑے پیٹ والا آدمی (ج) دَحَادِحُ۔
(الدَّحْداحُ): کوتاہ قد بڑے پیٹ والا آدمی (ج) دَحَادِیحُ۔
(الدَّحْداحَةُ): پست قد بڑے پیٹ والی عورت (۲) الدَّحادح (ج) دَحَادِیحُ۔
(الدَّحْدِحُ): الدُّحادح (ج) دَحَادِحُ۔
(الدُّحَیْدِحَةُ): الدُّحادح۔
(دَحْدَرَهُ): لڑھکانا۔
(تدَحْدَرَ): لڑھکنا۔
(دَحَرَهُ)ـَ دَحْرًا و دُحُوْرًا: ہٹانا، دور کرنا، بھگانا، قرآن مجید میں ہے ﴿وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ﴾۔
(اندَحَرَ): لازم دَحَرَه، لڑھکنا۔
(دَحْرَجَهُ) دَحْرَجَةً و دِحْرَاجًا: لڑھکانا، حرکت دے کر اوپر سے نیچے کی طرف دھکیلنا (۲) مسلسل گھمانا۔
(تدَحْرَجَ): لازم دَحرجه، لڑھکنا۔
(الدُّحْرُوجَةُ): لڑھکنے والی چیز (۲) وہ گولی جسے گبریلا لڑھکا کر لے جاتا ہے (ج) دَحَارِیجُ۔

Marfat.com

(الدُّخْرِيجُ): گیہوں میں شامل کالا چھوٹا گول دانہ (مو)۔
(المُدَحْرَجُ): گول۔
(المُدَحْرِجُ): گبریلا بھونرے کی طرح پروں والا ایک کیڑا جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے۔
(دَحَسَ) السنبلُ ـ دَحْسًا: خوشہ کا دانوں سے بھر جانا۔
-الزرعُ: کھیتی میں دانے پڑنا۔
-البیتُ: گھر کا اہل خانہ سے بھر جانا۔
- بیدہ فی الذبیحة: مذبوحہ جانور کی کھال اتارنے کے لئے کھال اور گوشت کے درمیان ہاتھ ڈالنا۔
-برجلہ: پیروں سے کرید کر دیکھنا۔
-بالشرِّ: نامعلوم طریقہ پر فتنہ پیدا کرنا۔
-بین القومِ: لوگوں کے درمیان پھوٹ ڈالنا۔
- دَحَسَ علیهم بھی کہتے ہیں۔
-فی الأمرِ: کسی بات کی کھوج لگانا۔
-الصفوف: صفوں کے اندر گھس جانا۔
-الاناءَ و نحوهٗ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
-مافی الاناء: برتن کا سب کچھ پی لینا۔
- الشیٔ فی الشیءِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا۔
-الحدیثَ عنه: بات کو کسی سے چھپانا۔
(دُحِسَتِ) الاصابعُ: انگلیوں کے پوروں میں ورم ہونا۔ ھی مدحوسةٌ۔
(اَدْحَسَ) السُّنبلُ: خوشوں میں دانے آنا۔
(الدَّاحِسُ) ناخن اور گوشت کے درمیان نکلنے والی پھنسی جس سے ناخن اکھڑ جاتا ہے (۲) پوروں میں ہونے والی ایک قسم کی سوجن۔
(الدَّاحُوسُ) الداحِسُ۔
(الدِّحَاسُ) بھیڑ، ازدحام۔ بیتٌ دِحاسٌ زیادہ اہل وعیال والا گھر۔
(الدُّحَّاسُ) زمین میں رہنے والا ایک زرد کیڑا جسے چڑیوں کا شکار کرنے کے پھندہ میں لگاتے ہیں (ج) دَحَاحِیسُ۔
(الدَّحَّاسةُ) الدُّحَّاسُ۔

(الدَّحْسُ): ایسی کھیتی جس کے خوشوں میں دانے بھر گئے ہوں۔
(الدِّیْحَسُ): بڑی چیز۔
(دَحَضَ) - دَحْضًا: جلدی کرنا۔
-الارضَ برجلہ: زمین کو پاؤں سے کرید کر دیکھنا۔
-المذبوحُ برجلہ: ذبح کردہ جانور کا ایڑیاں مارنا۔
(دَحَضَتْ) رجلُه - دَحْضًا و دُحُوضًا: پاؤں پھسل جانا۔
- الشمسُ عن وسطِ السمآءِ: سورج کا مغرب کی طرف مائل ہونا۔ مواقیت صلاۃ کی حدیث میں ہے (حتّٰی تدحضَ الشمسُ)۔
-الحجةُ: دلیل کا باطل ہونا۔
-برجلہ دَحْضًا: پاؤں سے کریدنا۔
-عن الامرِ: کسی معاملہ کے بارے میں بحث کرنا۔
-رجلَه: پاؤں کو پھسلانا۔
- الماءُ الارضَ: پانی کا زمین کو پھسلواں بنا دینا۔
-الحجةَ: دلیل کو باطل کرنا۔
(اَدْحَضَه) دھکا دینا، ہٹانا (۲) پھسلانا۔
-القدمَ: پاؤں پھسلانا۔
-الحجّةَ: دلیل کو باطل کرنا۔
(الدَّاحِضُ) فلانٌ داحضٌ: غیر مستقل مزاج آدمی (ج) دُحَّضٌ۔
(الدَّاحِضَةُ) حُجَّةٌ دَاحِضَةٌ: باطل دلیل۔
(الدَّحْضُ) پھسلواں (مصدر بمعنی اسم صفت) جیسے مکانٌ دَحْضٌ۔
(الدَّحَضُ) پھسلواں مکانٌ دَحَضٌ پھسلاہٹ والی جگہ (ج) دِحَاضٌ۔
(الدُّحْوضُ) الدَّحضُ۔
(المِدْحَاضُ) پھسلاہٹ والی جگہ (ج) مداحیض۔
(المَدْحَضَةُ) پھسلواں جگہ (ج) مداحض۔

(دَحَقَتْ) یدُه عن الشیٔ - دَحْقًا و دحوقًا و دحاقًا: ہاتھ کا کسی چیز کو لینے سے قاصر رہنا۔
-الحاملُ بالجنین: حاملہ عورت کو اسقاط حمل ہونا۔
-برحمِها: ولادت کے بعد رحم کو نکال دینا۔
- الشیٔ: دور کرنا (۲) ہٹانا (۳) زور سے نکالنا۔
-الناسُ فلانًا: کسی کی پرواہ نہ کرنا۔
(اَدْحَقَه): دور کرنا، ہٹانا۔
-اَدْحقه اللهُ: اللہ نے اس کو خیر سے دور کر دیا۔
(اندَحَقَ): زور سے باہر نکلنا۔
-بَطْنُه: پیٹ کا پھیل جانا۔
(الدَّاحِقُ): وہ حاملہ کہ ولادت کے بعد جس کا رحم نکل آئے (ج) دواحِق۔
(الدُّحَاقُ): ولادت کے بعد رحم کا نکلنا۔
(الدُّحُوقُ): آنکھ کو کثرت سے پھڑکانے والا (۲) ایک ساتھ کئی بچے جننے والی عورت (۳) وہ عورت جس کا رحم ولادت کے ساتھ باہر آ جاتا ہو۔
(الدَّحِیقُ): ایک ساتھ کئی بچے جننے والی عورت (۲) دحیقُ القومِ: قوم کا دھتکارا ہوا شخص۔ حدیث میں ہے جب آپ نے عرب قبائل سے تعارف کرایا تو فرمایا (عمدتم الی دحیق قوم فاجرتموهٗ) (۳) خیر سے محروم کیا ہوا شخص۔
-عینٌ دحیقٌ: زیادہ پھڑکنے والی آنکھ۔
(دَحْقَبَه) پیچھے سے زور کا دھکا لگانا۔
(الدُّحْقُوْمُ) بڑی جسامت والا (۲) بڑے پیٹ والا۔
(دَحَلَ) - دحلًا و دَحَلانًا: کھوہ میں داخل ہونا (۲) خیمہ کے ایک کونہ میں ہونا (۳) خوفزدہ ہو کر چھپنا (۴) فرار ہونا، بھاگنا۔
-عنه دور ہونا۔
- الارضَ دَحْلًا: ایسے گڑھے کھودنا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑے ہوں۔
-البئرَ: کنویں کے اطراف سے کھدائی کرنا۔

Marfat.com

(دَحِلَ)ـَ دَحَلاً: کوتاہ قد' موٹا اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا (۲) مکار اور چالاک ہونا (۳) بیع کے وقت اتنی قیمت کم کرانا کہ اپنی ضرورت پوری ہو جائے (۴) زیادہ ہونا۔ هُوَ دَحِلٌ۔
(اَدْحَلَ): کھوہ میں داخل ہونا۔
(دَحَلَه) مُدَاحلةً و دِحَالاً: فریب دینا (۲) معلوم بات کو چھپانا اور اس کے علاوہ کی خبر دینا (۳) قیمت میں کمی کرانا۔
(الدَّاحِلُ): انتہائی کینہ پرور۔
(الدَّاحُوْلُ): وہ لکڑی وغیرہ جو ہرن کے شکار کے لئے گاڑی جاتی ہے (ج) دَوَاحیل۔
(الدَّحَال): ہرن کے شکار کے لئے لکڑی گاڑنے والا شکاری۔
(الدَّحْلُ): کھوہ۔ وہ گڑھا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتا ہے (۲) بدویوں کے خیمہ میں ایک شگاف دار گوشہ جس کے اندر عورت کسی کے خیمہ میں آنے کے وقت چلی جاتی تھی (۳) پانی جمع کرنے کی جگہ۔ (ج) اَدْحُلٌ و اَدْحَالٌ و دِحالٌ و دُحُوْلٌ۔
(الدَّحْلاَءُ): تنگ منہ والا کشادہ جانبوں والا کنواں۔
(الدحلةُ): الدحلاء۔
(الدَّحول): الدحلاء (۲) اونٹ سے پہلو تہی کرنے والی اونٹنی۔
(الدَّحِيْلَةُ): اوپر سے تنگ نیچے سے کشادہ گڑھا۔
(دَحْلَقَ) بَطْنُه: پیٹ کا پھول جانا۔
(دَحَمَه)ـَ دَحْمًا: زور سے دھکیلنا۔
(الدَّاحومُ): لومڑیوں اور ہرنوں وغیرہ کے شکار کا آلہ (ج) دواحِمُ۔
(الدِّحْمُ): جڑ۔ هو من دِحم فلان: وہ فلاں کی اولاد ہے۔
(دَحْمَرَ) القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
(دَحْمَسَ) الليلُ: رات کا تاریک ہونا (۲) تاریکی کا بڑھ جانا۔
(الدُّحَامِسُ): موٹا اور کالا آدمی (۲) بہادر اور موٹا آدمی۔

(الدَّحْمَسُ): تاریک (۲) بہت زیادہ تاریک (۳) موٹا اور سیاہ آدمی (۴) سرکہ کا مشکیزہ (ج) دحامِسُ۔
(الدُّحْمُسُ - الدِّحْمِسُ): الدَّحْمَسُ (ج) دَحَامِسُ۔
(الدُّحْمُسَانُ): کالا موٹا آدمی۔ حدیث میں ہے (کان يبايع الناس و فيهم رجلٌ دحمسانٌ) (۲) بے وقوف موٹا۔ رجلٌ دُحمسانِيٌّ بھی کہتے ہیں۔
(الدَّحْمَسَةُ) ليلةٌ دَحْمَسَةٌ: بہت تاریک رات' تاریک رات (ج) دَحَامِسُ۔
(الدُّحْمُسَةُ) لَيلةٌ دُحْمُسَةٌ: تاریک رات بہت تاریک رات۔
(دَحْمَلَه) وبه: لڑھکانا (۲) زمین پر روندے جانے کے لئے پچھڑا ہوا چھوڑنا۔
(الدُّحَامِلُ): موٹا اور گھٹے ہوئے بدن کا آدمی۔
(الدَّحْمَلُ): ڈھیلی کھال والا۔ وهي الدحملةُ۔
(الدَّحْمَلَةُ): موٹی عورت۔
(دَحِنَ)ـَ دَحَنًا: کوتاہ قد موٹا لٹکے ہوئے پیٹ والا ہونا (۲) بد باطن ہونا۔ هو دَحِنٌ۔
(الدِّحَنُّ): کوتاہ قد لٹکے ہوئے پیٹ والا آدمی۔
(الدِّحَنَّةُ): الدِّحَنُّ (۲) چوڑا چکلا آدمی (۳) بلند زمین۔ یہ لفظ بعینہ بطور صفت بھی مستعمل ہے۔ جیسے هو دِحَنَّةٌ وهي دِحَنَّةٌ وهم وهن دِحَنَّةٌ۔
(الدِّحْوَنَّةُ): الدِّحَنُّ۔
(الدَّيْحانُ): ٹڈی۔
(دَحَا) البطنُ ـُ دَحْوًا: پیٹ کا بڑا ہونے کی وجہ سے ڈھیلا ہو جانا۔
- الفرسُ: گھوڑے کا دونوں پیروں کو زمین پر کھینچنا اور مٹی کو پھیلا دینا۔
- الشيَْ: پھیلانا' وسیع کرنا' جیسے دَحَا اللهُ الارضَ (۲) دھکا دینا (۲) پھینکنا جیسے دَحَا الصبيُّ المدحَاةَ اور دَحَاه بيده۔

- الماشيةَ: مویشی کو ہانکنا۔
(دَحَاهُ)ـَ دُحْيًا: دَحَاهُ ـُ
(دَاحَاهُ): پتھر بازی میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
(اندَحَى): پھیل جانا۔ کشادہ ہو جانا۔
(تَدَاحَيَا): مداحی سے باہم مقابلہ کرنا۔
(تَدَحَّي): پھیل جانا' کشادہ ہونا۔
- الابلُ في الارضِ: اونٹوں کا زمین کو پیروں سے کریدنا اور گڑھے ڈال دینا۔ (اونٹ موٹاپے کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں)
(ادحَوى): اندحي۔
(الاُدْحُوَّةُ): ریت میں شتر مرغ کے انڈے دینے اور بچے نکالنے کی جگہ (ج) اداحِ۔
(الاُدْحِيُّ): الاُحْوَّةُ (۲) نہر کے بیچ میں چار ستارے ان پانچ ستاروں کے علاوہ جو دوسری جانب ہوتے ہیں (ج) اَداحِ۔
(الاُدْحِيَّةُ): الادحوَّةُ - بنتُ ادحيّةٍ: شتر مرغ۔
(الدَّحْيَةُ): بندر۔
(الدِّحْيَةُ): فوج کا سپہ سالار۔
(المِدْحَاةُ): اہل مکہ کا ایک کھیل۔ اہل مکہ گولی نما پتھر کے ٹکڑے لے کر ان کے بقدر گڑھا کھودتے اور اس میں اپنا اپنا پتھر پھینکتے تھے جس کا پتھر گڑھے میں بیٹھ جاتا وہ بازی لے جاتا تھا اور اس سے باہر رہ جاتا وہ ہار جاتا تھا اس گولی نما پتھر کو مَدَاحِ کہتے ہیں (ج) مَدَاحِ۔
(الدِّحْوَنَّةُ): (دیکھئے: دحن)۔

د .... خ

(دَخَه)ـُ دخًّا: ذلیل کرنا' تابع کرنا۔
(دَخَّ)ـَ دَخَخًا و دُخَّةً: سیاہ و میلے رنگ کا ہونا۔ هو اَدَخُّ وهي دَخَّاءُ (ج) دُخٌّ۔
(الدَّخُّ): دھواں۔
(الدُّخُّ): دھواں (۲) باغات کے درمیان اگنے والے ایک قسم کے پودے۔
(دُخْ دُخْ) خاموش (خاموش کرنے اور دھمکانے کے کلمات)۔
(دَخْدَخَ): تیز چلنا (۲) قدم ملا کر چلنا۔ -(۳) تیزی کے ساتھ چھوٹے چھوٹے

Marfat.com

قدموں سے چلنا (۴) تھک جانا۔
-عن کذا: رک جانا۔
-عنہ کذا: کسی سے کوئی چیز روکنا۔
-القومَ: لوگوں کو ذلیل وخوار کرنا۔
(تَدَخدَخَ): رک جانا (۲) سمٹ جانا۔
-اللیلُ: رات کا بالکل تاریک ہوجانا۔
(الدُّخادِخُ): کوتاہ قد (ج) دَخَادِخ۔
(الدَّخدَاخُ): زرد رنگ کا زیادہ پیروں والا کیڑا۔
(الدُّخدُخُ): پست قد (۲) بہت پیروں والا زرد رنگ کا کیڑا۔
(دَخدَرَہٗ): سونے کا ملمع کرنا۔
(الدَّخدَارُ): سونا (۲) ایک عمدہ قسم کا کپڑا۔
(دَخَرَ)- دُخُورًا: چھوٹا ہونا' ذلیل ہونا بے حیثیت ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿سُجَّدًا لِلّٰہِ وَھُمْ دَاخِرُوْنَ﴾۔
(دَخِرَ)- دَخَرًا: دَخَرَ (۲) حیران ہونا۔
(اَدْخَرَہٗ): چھوٹا کرنا' ذلیل ورسوا کرنا۔
(اذخرہ) (دیکھئے اذخر)۔
(الادّخارُ) بچت (اقتصادیات کے مطابق) مستقبل کے آمدنی کا کچھ حصہ بچا کر رکھنا۔ (ع)۔
(دَخرَصَ) الامرَ کسی بات کو واضح کرنا۔
(الدِّخرِصُ) معاملات سے واقف اور سمجھ بوجھ رکھنے والا (۲) وہ چیز جس کے ذریعہ کپڑے یا زرہ کو کشادہ کیا جائے۔ (ج) دَخارِیصُ۔
(دَخَسَ)- دُخُوسًا: موٹا اور چربی اور گوشت سے بھرا ہوا ہونا۔
-فی کذا: دخل اندازی کرنا۔
الشیَٔ دَخسًا: اندر گھسا دینا۔
(دَخِسَ) اللحمُ - دَخَسًا: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
-عظمُہ: ہڈی کا گودے سے بھرا ہوا ہونا۔
-الحافرُ: سم پر ورم ہونا۔ ھو دَخِسٌ۔
-فَرَسٌ دَخِسٌ: عیب دار گھوڑا۔
(اَدخَسَ) دَخَسَ۔
-الشیَٔ فی کذا: کسی چیز کو کسی میں گھسانا۔
(الدِّخاسُ): زیادہ (۲) بھرا ہوا۔
-عددٌ دِخاسٌ: بڑی تعداد۔
-بیتٌ دخاسٌ: بھرا ہوا گھر۔
- دِرْعٌ دِخاسٌ: قریب قریب حلقوں والی زرہ۔
(الدَّخسُ): موٹا' بھرے ہوئے جسم والا (۲) جوان ریچھ (۳) مچھلی کی ایک قسم (ج) اَدْخاس۔
(الدَّخسُ): چوپائے کے کھر کے اطراف کی سوجن۔
(الدُّخسُ): ڈولفن (Dolfen) نامی مچھلی۔ جو ڈوبنے والی کی جان اس طرح بچاتی ہے کہ اسے اپنی کمر پر چڑھا کر تیرنے کا موقع دیتی ہے۔
(الدَّخوسُ): بھرے ہوئے اور گٹھے ہوئے جسم کی عورت۔
(الدَّخِیسُ) بڑی تعداد یا مقدار میں جمع شدہ اشیاء (۲) گھنی گھاس (۳) ٹھکا ہوا گوشت (۴) چوپائے کی کلائی کا جوڑ (۵) ہتھیلی کے اندر کا گوشت۔
(الدَّیْخَسُ): جس میں کوئی بھلائی نہ ہو (۲) بہت گھنی گھاس۔
(المُداخِسُ): زیادہ گوشت اور بامغز ہڈیوں والا۔ جیسے جَمَلٌ مُداخِسٌ۔
(دَخَلَ) المکانَ و نحوَہٗ وفیہ - دُخُولاً: داخل ہونا۔ جیسے دَخَلَ الدّارَ اس کی اصل دَخَلَ فی الدار ہے۔
-بہ فی کذا: داخل کرنا۔
-بالعُروسِ: دولہن کے ساتھ خلوت اختیار کرنا شرعی ملاقات کرنا۔
- علیہ المکانَ: کسی سے اس کی جگہ پہنچ کر ملاقات کرنا۔
-فی الامرِ: کسی کام میں حصہ لینا۔
(دَخِلَ)- دَخلاً و دَخَلاً: بد باطن ہونا (۲) کسی میں کوئی عیب اور خرابی پیدا ہونا۔ دَخِلَ امرُہٗ بھی کہتے ہیں۔ ھُوَ دَخِلٌ۔
(دُخِلَ): دَخِلَ (۲) کمزور ہونا۔
-الحَبُّ: غلہ میں گھن لگنا۔
-علی فلان: مغالطہ ہونا۔
(اَدْخَلَہٗ) المکانَ و نحوَہٗ و فیہ: داخل کرنا۔
(دَاخَلَتِ) الاشیاء مُداخَلَۃً و دِخالاً: ایک دوسرے میں داخل ہونا۔
-المکانَ: داخل ہونا۔
-فلانًا: کسی کے ساتھ داخل ہونا۔
-فلانًا فی اُمُورِہٖ: اپنے معاملات میں کسی کو شریک کرنا۔
(دَخَّلَہٗ): داخل کرنا۔
-التَمرَ: کھجور ٹوکری میں ڈالنا۔
(اِدَّخَلَ): دَخَلَ (۲) داخل ہونے میں کوشش کرنا۔
(تَدَاخَلَت) الاشیاء: ایک دوسرے میں داخل ہونا۔
-الامورُ: کاموں کا ملتبس ومشتبہ ہونا۔
-تَدَاخَلَ فلانًا منہ شَیٌٔ: دل میں کھٹکا ہونا۔
(تَدَخَّلَ): داخل ہونا (۲) تھوڑا تھوڑا داخل ہونا (۳) معاملات میں بتکلف مداخلت کرنا۔
-فی الخصومۃِ: مقدمہ میں فریق ہوئے بغیر اپنی کسی مصلحت ومفاد کے لئے شریک ہو جانا (ج)۔
(الدَّاخِلُ): ہر چیز کا باطن۔
(الدَّاخِلَۃُ) ازار کا بدن سے لگنے والا حصہ۔
-من الارضِ: زمین کا اندرونی حصہ۔
- من الانسان: نیت (۲) طریقہ (۳) اندرونی معاملہ (ج) دَوَاخِلُ۔
(الدَّاخِلِیُّ) اندرونی۔ ھی الداخلیۃ۔
-وزارۃ الداخلیۃ: وزارت داخلہ۔
(الدِّخَالُ) فی الوِرْدِ: اونٹوں کو گھاٹ پر پانی کا ایک طریقہ وہ یہ کہ اونٹ جو پانی پی چکا ہوا سے مزید سیراب کرنے کے لئے ایسے دو اونٹوں کے درمیان کھڑا کرنا جو پہلی مرتبہ پانی پی رہے ہو۔ کہتے ہیں سَقٰی اِبِلَہٗ دِخَالاً (۲) گھوڑے کی گردن کے لمبے بال۔

Marfat.com

(الدَّخَالُ): معاملات میں دخل اندازی کرنے والا۔

(الدُّخَلُ): موٹے اور گھٹے ہوئے جسم والا آدمی (۲) درخت کے جڑوں کی گھاس (۳) وہ پر جو اندر تک گھسے ہوئے ہوں (۴) ہڈی سے چمٹا ہوا گوشت (۵) انسانی کی نیت۔ طریقہ ومشرب واندرونی معاملہ (۶) ایک قسم کا پرندہ جو درختوں کی چوٹی پر گرتا ہے اور پھر ان میں گھس جاتا ہے (ج) دَخَاخِیْل۔

(الدُّخْلَةُ): ٹھکا ہوا اور ملا ہوا تانا۔

(الدَّخْلُ): تجارت، زراعت یا کسی اور ذریعہ سے حاصل ہونے والی آمدنی (۲) اندرونی بیماری (۳) خرابی (۴) شک (۵) نیت، طریقہ ومشرب۔

-الدَّخْلُ القَوْمِیُّ: (اقتصادیات کے مطابق) قومی آمدنی جو کسی ملک کو معینہ مدت میں پیداوار اور مصنوعات اور دیگر ذرائع سے حاصل ہو۔

(الدَّخَلُ): خرابی (۲) عیب (۳) بیماری (۴) شک (۵) گھنا درخت (۶) وہ لوگ جو خود کو خلاف واقعہ دوسری قوم کی طرف منسوب کریں۔

(الدَّخْلَةُ): شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) باطن۔

(الدُّخْلَةُ): شب زفاف (مو) (۲) باطن۔

(الدِّخْلَةُ): معاملہ کا اندرونی پہلو (۲) انسان کی نیت، طریقہ ومشرب، اندرونی معاملہ۔

-هو حَسَنُ الدِّخلة: وہ نیک نیت ہے۔

-هو عفيف الدِّخلة: وہ صاف نیت ہے۔

-هو خبيث الدِّخلة: وہ بدنیت ہے۔

(۲) دو یا زیادہ رنگوں کی ایسی آمیزش جس سے دوسرا رنگ بن جائے۔

(الدَّخِیْلُ): جو خود کو کسی ایسی قوم کی طرف منسوب کرے جس میں سے نہ ہو۔ (۲) مہمان (۳) ہر وہ لفظ عربی زبان میں داخل کیا گیا ہو حالانکہ اس میں سے نہ ہو (۴) دوڑ میں دو گھوڑوں کے درمیان رہنے والا گھوڑا (۵) کسی کے معاملات میں دخل دینے والا (۶) ایسا غیر ملکی جو فائدہ اٹھانے کے لئے دوسرے ملک میں داخل ہو (محدثہ) (ج) دُخَلاء۔

-دَاءٌ دَخِیْلٌ: اندرونی بیماری۔

(الدَّوْخَلَةُ): زنبیل، کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری (ج) دَوَاخِلُ۔

(الدَّوْخَلَّةُ): الدَّوْخَلَةُ۔

(المَدْخَلُ): داخلہ (۲) داخل ہونے کی جگہ، دروازہ۔ هو حَسَنُ المَدْخَلِ: وہ اپنے کاموں میں اچھا طریقہ اختیار کرتا ہے۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (کان یقال اِن من النفاق اختلاف المَدْخَل والمخرج) وہ برے طریقہ اور بری سیرت والا ہے۔

(المُدَّخَلُ): غار نما داخل ہونے کی جگہ۔

(الدُّخْلُلُ): رازدار، شریک کار جیسے فلانٌ دُخْلُلُ فلان (۲) آدمی کا راز، نیت وغیرہ (۳) ایک خاکی رنگ کا پرندہ۔

(الدِّخْلِلُ): الدُّخْلُلُ۔

(الدِّخِلِیْلُ): گوشت میں گھسی ہوئی چربی۔

(دَخْمَسَ) علیه: اپنی بات نہ بتا کر دھوکہ میں رکھنا۔

-الشیءَ: چھپانا۔

(الدُّخَامِسُ): موٹا کالا (۲) ردی، خراب۔

(الدِّخْمَاسُ): چھپا ہوا۔

-ثناءٌ دِخْمَاسٌ: بے حقیقت اور جھوٹی تعریف، خوشامد۔

(الدَّخْمَسُ): وہ فریبی آدمی جو اپنا ارادہ ظاہر نہ کرے۔

(الدَّخْمَسَةُ): الدَّخْمَسُ۔

(المُدَخْمَسُ) ثناءٌ مُدَخْمَسٌ: بے حقیقت تعریف۔

(دَخَنَتِ) النارُ ـَ دَخْنًا و دُخُوْنًا و دُخُوْنًا: آگ کا دھواں دینا (۲) آگ کا بہت دھواں دینا۔

-الوُقُوْدُ: ایندھن کا دھواں نکالنا۔

-الغبارُ: گرد چھٹنا۔

(دَخِنَتِ) النارُ ـَ دَخَنًا: دَخَنَتْ۔

-الفِتْنَةُ: فتنہ ظاہر ہونا، فساد برپا ہونا۔

-الطعامُ والشرابُ: کھانے یا پینے کی چیز میں دھواں غالب آنا اور اس کو خراب کر دینا۔

- الخلقُ والعقلُ والدِّینُ: عقل، مذہب اور اخلاق کا بدل جانا۔ هو دَخِنٌ۔

-الشیءُ دَخْنًا و دُخْنَةً: کسی چیز کے رنگ کا دھویں کی طرح ہونا۔ هو اَدْخَنُ وهی دَخْنَاءُ (ج) دُخْنٌ۔

(دَخُنَ) الشیءُ ـُ دُخْنَةً: دَخِنَ۔

(اَدْخَنَتِ) النارُ: دَخَنَتْ۔

(دَخَّنَتِ) النارُ: دَخَنَتْ۔

-الوقودُ: دَخَنَ۔

- عَلَی الشیءِ: دھونی دینا جیسے دَخَّنَ علی الشجر او علی الثوب: کپڑوں یا درختوں کی بدبو کو ختم کرنے یا کیڑوں کو ختم کرنے کے لئے کسی دوا کو آگ میں ڈال کر اس کا دھواں پہنچانا (مج)۔

-الثوبَ: دھونی دینا۔

-التبغَ و نحوَهُ: تمباکو پینا (مج)۔

(اِدَّخَنَتِ) النارُ: دَخَنَتْ۔

-فلانٌ: دھونی لینا۔

- الزرعُ: کھیتی کے دانوں کا زیادہ پک کر دھویں کے رنگ کی طرح ہو جانا۔

(تَدَخَّنَ): لازم دَخَّنَهُ۔

-القِدْرُ: دیگچی سے دھواں نکلنا۔

-فلانٌ: دھونی لینا۔

(الدَّاخِنَةُ): چمنی، دھواں نکلنے کا سوراخ (ج) دواخِن۔

(الدُّخَانُ): دھواں (۲) تمباکو (مج) کان بینهم امرٌ ارتفع له دخانٌ۔ ان کے درمیان زبردست فتنہ برپا ہو گیا (ج) اَدْخِنَةٌ و دَوَاخِنُ و دَوَاخِین۔

(الدُّخَّانُ): دھواں (۲) تمباکو۔

(الدُّخْنُ): باجرا۔

(الدَّخَنُ): دھواں (۲) تمباکو۔ بینهما دَخَنٌ: ان کے درمیان کینہ ہے۔ هُدْنَةٌ علی دَخَنٍ: ظاہری صلح اندرونی لڑائی۔ فی متن السیف

Marfat.com

دَخَنٌ: تلوار کے بالکل صاف ہونے کی وجہ سے نظر آنے والی سیاہی۔
(الدُّخَانُ): دھواں چڑھی ہوئی چیز۔
-یومٌ دُخَانٌ: گرم غبار آلود دن۔
-لیلةٌ دُخْنَانَةٌ: گرم تاریک رات۔
(الدُّخْنَانُ): چڑیوں کی ایک قسم۔
(الدُّخْنَةُ) وہ خوشبو جس سے دھونی دی جائے۔ (۲) دھویں کا رنگ (محدثہ)۔
-ابو دُخْنَة: ایک دھویں کے رنگ کا پرندہ۔
(المِدْخَنَةُ): انگیٹھی (۲) دھواں نکلنے کی چمنی، عوددان (مع) (ج) مَدَاخِن۔
(الدَّخْنَسُ): سخت اور زیادہ گوشت والا آدمی یا جانور۔
(الدَّاخِي) لیلٌ داخٍ: تاریک رات۔
(الدَّخِي): تاریکی۔
(الدَّخْيَاءُ): تاریک رات۔

د......د

(الدَّيْدَبُ): رقیب، نگہبان (۲) پیش رو (۳) گورخر۔
(الدَّيْدَبَانُ) پہرہ دار (۲) نگہبان (۲) پیش رو (مع)۔
(الدَّدَانُ) غریب آدمی (۲) کند تلوار۔
(الدَّدَنُ) کھیل وکود۔
(الدَّيْدَانُ) عادت وطور طریقہ۔
(الدَّيْدَنُ) عادت وطور طریقہ۔
-فلانٌ دَيْدَنُه ان يفعل كذا: فلاں کی یہ کام کرنے کی عادت۔
(الدَّدا) کھیل وکود۔
(الدَّدُ) کھیل وکود۔

د......ر

(دَرَأَ)- دَرْءًا و دُرُوءًا: ٹیڑھا اور جھکا ہوا ہونا۔
-البعيرُ: اونٹ کا غدود والا ہونا (۲) اونٹ کا سوجھے ہوئے غدود والا ہونا۔ هو وهي دَارِئٌ۔
-السَّيْلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا۔ کہاوت ہے (صَافَ دَرْءُ السَّيْلِ دَرْءًا يَدْفَعُه) ایسے شخص کے بارے میں جسے اپنے سے زیادہ طاقتور سے سابقہ پڑ جائے۔
-عليه: اچانک نکل کر حملہ کرنا۔
-الكوكبُ: ستارہ کا تیزی سے مشرق سے مغرب کی طرف جانا (۲) چمکنا، روشن ہونا۔
-النَّارُ: آگ کا روشن ہونا۔
-فلانٌ دَرْءًا: شکار کے لئے آڑ بنانا۔
-الشيئَ و به دَرْءًا و دَرْءَةً: دھکا دینا، چھوڑنا۔ حدیث میں ہے (اِدْرَءُوا الْحُدُوْدَ بالشُّبُهَاتِ)۔
-عنهُ الشيئَ بكذا: کسی ذریعہ سے کسی سے کوئی چیز ہٹانا۔
-المرأةُ زَوْجَهَا: عورت کا اپنے شوہر سے برا سلوک کرنا۔
-الدَّرِيئَةَ: شکار کی آڑ کو اس کے پیچھے چھپتے ہوئے شکار کی طرف بڑھانا۔
-الشيئَ: پھیلانا۔
(اَدْرَأَتِ) الناقةُ: اونٹنی کا تھن کو ڈھیلا کرنا (۲) پیدائش کے وقت دودھ کو اتارنا، اَدْرَأَتْ باللبن بھی کہا جاتا ہے۔
(دَارَأَهُ): دور کرنا۔ حدیث میں ہے (ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي فجاءَ ت بهيمة تمر بين يديه فما زال يدارئها) (۲) شر سے بچنے کے لئے نرمی وصحبت کا برتاؤ کرنا۔ داراہٗ بھی کہتے ہیں۔
(ادَّرَأَ) شکار کے لئے چھپنے کی آڑ بنانا۔
-الصَّيْدَ و له: شکار کے لئے گھات لگانے کی جگہ بنانا۔
(اِنْدَرَأَ) لازم دَرَأَهُ۔
-الحريقُ: آگ کا پھیل جانا۔
-عليه: اچانک کسی کے سامنے نمودار ہونا۔
(تَدَارَءَ ا): لڑائی جھگڑے میں بات ایک دوسرے پر ڈالنا۔
(اِدَّارَءَ ا) تَدَارَءَ ا (تاء کو دال سے بدل کر پہلی دال میں مدغم کر دیا گیا اور تلفظ کی دشواری کو دور کرنے کے لئے ابتداء میں الف بڑھا دیا گیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا﴾۔
(تَدَرَّأَ): شکار کے لئے آڑ کے پیچھے چھپنا۔
-عليه: اچانک آنا۔
(التُّدْرَأُ): طاقت، قوت، شان وشوکت۔
-فلانٌ ذو تُدْرَإٍ: فلاں صاحب عزت و صاحب اقتدار ہے۔
(التُّدْرَأَةُ): التُّدْرَأُ۔
(الدَّرْءُ): پہاڑ کا باہر نکلا ہوا حصہ (۲) ذیلی راستہ (ج) دُرُوءٌ۔
(الدُّرِّيُّ) ایک روشن ستارہ جو مشرق سے مغرب کی طرف چلتا ہے (ج) دَرَارِيُّ (۲) دھکتا ہوا، جھلملاتا۔
(الدَّرِيئَةُ): شکار کی خفیہ جگہ جہاں چھپ کر شکاری شکار کرتا ہے (۲) وہ حلقہ جس میں نیزہ زنی اور تیز اندازی کی مشق کی جاتی ہے (ج) دَرَايَا۔
(المِدْرَأُ): ذریعہ دفاع۔
(الدَّرَابزِيْنَ): زینہ کے دونوں جانب کی ریلنگ (مع)۔
(دَرِبَ) بہ - دَرَبًا و دُرْبَةً: عادی اور فریفتہ ہونا۔
-على الشيئ: کسی چیز کا ماہر اور تجربہ کار ہونا۔
هو دارِبٌ و دَرِبٌ وهي دارِبَةٌ و هو وهي دروبٌ۔
(اَدْرَبَ): تنگ جگہ میں داخل ہونا (۲) لڑائی میں دشمن کے علاقہ میں داخل ہونا (۳) ڈھول بجانا۔
(دَرَّبَ) فلانًا بالشيئ و عليه و فيه: عادت ڈالنا، مشق کرانا۔
-البعيرَ: تنگ راستوں پر چلنے کا عادی بنانا۔
(تَدَرَّبَ) لازم دَرَّبَه۔
-بالشيئ: عادی ہونا۔
(الدَّارِبُ): ڈھول بجانے والا۔ وهي الدَّارِبَةُ۔
(الدَّرْبُ): پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ (۲) تنگ راستہ (۳) ملک روم میں داخلہ کا

Marfat.com

راستہ (۴) ہر وہ راستہ جو شہر سے باہر نکلتا ہو (۵) لوہے کا وسیع دروازہ (۶) وہ جگہ جہاں کھجوروں کو خشک کرنے کے لئے رکھا جائے (ج) دُرُوْبٌ و اَدراب و دِرَابٌ۔
(الدُّرْبُ): سنہری مچھلی۔
(الدُّرْبَةُ): ہر کام کی ہمت و جرأت۔ (۲) مخلوط النسل بیل کا کوہان۔
(المُدَرَّبُ): تربیت یافتہ (۲) مصیبت زدہ۔
(تَدَرُّباً): لڑھکنا۔
(دَرْبَحَ): بختی کے بعد نرم ہونا۔
-الناقة: اونٹنی کا اپنے بچہ سے الفت کرنا۔
-في مشيه: رینگنا (۲) اکڑ کر مٹک کر چلنا۔
(الدُّرابح): اترا کر متکبرانہ چال میں چلنے والا شخص۔
(دَرْبَحَ): سر اور کمر جھکانا (۲) خوف کی وجہ سے بھاگنا۔
-لَہ: کسی کا مطیع و تابع بننا' عاجزی کرنا۔
(دَرْبَخَ): سر اور کمر جھکانا۔
-لَہٗ: حقیر و ذلیل بننا' عجز بننا۔
-الیہ: عاجزی کے ساتھ کسی طرف متوجہ ہونا۔
(تَدَرْبَسَ): آگے بڑھنا۔
(الدُّرَابِسُ): مضبوط موٹا انسان یا جانور۔
(الدَّرْبَاسُ): شیر (۲) باؤلا کتا۔
(دَرْبَصَ): ڈر کر خاموش ہونا۔
(الدُّرابکَةُ): چھوٹا ڈول۔
(الدَّرْبَکَةُ): رش' ازدحام' بھیڑ۔
(دَرْبَلَ): ڈھول بجانا۔
-فی مشیہ: بوجھل قدموں سے چلنا۔
(الدِّرْبان): دربان' پہرہ دار (ج) درابنة (مع)۔
(الدَّرْبَانِیَّةُ): ایک گائے جس کی کھال اور کھر باریک ہوتے ہیں اور اس کے کوہان بھی ہوتے ہیں۔
(دَرَجَ)ُ- دَرْجاً و دُرُوْجاً و دَرَجَاناً: سیڑھیاں چڑھنے والے کی طرح چلنا (۲) رینگنا۔
-الصَّبِیُّ: بچہ کا آہستہ آہستہ چلنا شروع کرنا۔

-الریحُ: ہوا کا آہستہ سے گزر جانا (۲) ہوا کا غبار اڑا کر ریت پر نشانات چھوڑنا۔
- فلانٌ: اپنے راستہ پر چلانا (۲) مر جانا۔ کہاوت ہے (اکذب من دَبَّ و دَرَجَ) وہ سب زندہ و مردہ سے زیادہ جھوٹا ہے۔
-القومُ: دنیا سے رخصت ہونا۔ هذهٖ آثار قوم درجو و درج قرنٌ بعد قرن۔
- بینهم بالتمائم: لوگوں میں چغل خوری کرنا۔
-بہ: چلانا (۲) اوپر چڑھانا۔
-بہ الی کذا: کسی جگہ پہنچانا۔
- الشیَٔ فی الشیٔ: ایک چیز کو دوسری کے کناروں میں داخل کرنا۔
(دَرِجَ)- دَرَجاً: تیز کھانے میں ہمیشگی اختیار کرنا (۲) دین یا کلام میں صحیح راہ اختیار کرنا۔ (۳) سیڑھی چڑھنا۔ (۴) اپنے راستہ پر چلنا (۵) مر جانا۔
(اَدْرَجَ) الشیَٔ: دَرَجَهٗ (۲) ختم کر دینا۔
-ادرجهُ اللّٰهُ: مار دینا۔
-الشیَٔ فی الشیٔ: دَرَجَه۔
-الدَّلْوَ: ڈول کو آہستہ آہستہ کنویں میں ڈالنا۔
-فلاناً: بھیجنا' روانہ کرنا۔
(دَرَّجَه): درجے مقرر کرنا۔
-البناءَ: عمارت میں سیڑھی بنانا۔
- فلاناً اِلی الشیٔ: آہستہ آہستہ قریب کرنا (۲) عادی بنانا۔
-العلیلَ: بیمار کو تدریجاً غذا دینا یہاں تک کہ وہ بیماری سے پہلے والی غذا پر آ جائے۔
-الطعامُ والامرُ فلاناً: آہستگی اختیار کرنے پر مجبور کرنا۔
(اندرَجَ): لازم دَرَجَهٗ۔
-علیہ: لپٹا ہوا ہونا' مشتمل ہونا۔
-تحته کذا او فیه کذا: شامل ہونا درج ہونا۔
(تَدَرَّجَ): لازم دَرَّجَه۔
-الیہ: آہستہ آہستہ آگے بڑھنا۔
-فیہ: آہستہ آہستہ اوپر چڑھنا۔

(استَدْرَجَه): درجہ بدرجہ ترقی دینا (۲) زمین پر چلانا۔
-فلاناً: دھوکہ دینا اور چلنے پر آمادہ کرنا۔
- الریحُ الشیَٔ: ہوا کا کسی شے کو اس طرح سرکانا گویا وہ خود چل رہی ہے۔
-اللّٰهُ العَبْدَ: اللہ تعالیٰ کا بندہ کو مہلت دے کر دفعتہ پکڑ لینا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿سنستدرجهم مِنْ حَیْثُ لَایَعْلَمُوْنَ﴾۔
-الناقةُ ولدَها: اونٹنی کا اپنے نومولود بچہ کو پیچھے چلانا۔
-الشیَٔ الی الشیٔ: بتدریج قریب کرنا۔
(الاُدْرُجَّةُ): زینہ' سیڑھی۔
(الدَّارِجُ) تراب دارجٌ: وہ مٹی جس کے ذریعہ ہواؤں نے مکانات کے نشانات مٹا دیئے ہوں۔
(الدَّارِجَةُ) قبیلةٌ دارجةٌ: وہ قبیلہ جس کے نشانات مٹ گئے ہوں (۲) چوپائے کا پیر۔
(ج) دَوَارِجُ۔
-هُوَ قصیر الدوارج: وہ چھوٹے پاؤں والا ہے۔
(الدَّرْجُ) نحنُ درجُ یدیك: ہم آپ کے تابع ہیں۔
-اَنْفَذْتُهُ فی درج کتابی: میں نے کتاب کے حاشیہ میں لکھا (۳) وہ کاغذ جس پر لکھا جائے۔
(الدُّرْجُ): عورتوں کی چھوٹی موٹی چیزیں رکھنے کی صندوقچی (۲) میز وغیرہ کی دراز (مج) (ج) ادراج و دِرَجَةٌ۔
(الدَّرَجُ) الدَّرْجُ (۲) راستہ کہتے ہیں رَجَعَ فلانٌ دَرَجَه و اَدراجَه: جہاں سے آیا وہیں چلا گیا۔
- ذَهَبَ دمُه دَرَجَ الرِّیاحِ: اس کا خون رائگاں گیا۔
-هو دَرْجٌ بین المتخاصمین: وہ قاصد جو دو برسر پیکار فریقوں میں مصالحت کرائے (ج) اَدْرَاجٌ۔
(الدُّرْجَةُ): الدُّرْجُ (ج) دُرَجٌ۔

Marfat.com

(الدَّرَجَةُ): سیڑھی (۲) رتبہ درجہ۔ جیسے لہ علیہ دَرَجَۃٌ (۳) علم فلکیات کے مطابق دورۂ فلک کا تین سو ساٹھواں جز (۴) علم ریاضی کے مطابق متساوی نوے قسموں میں سے ایک قسم جس پر زاویہ قائمہ منقسم ہوتا ہے (مج) (۵) درجۂ حرارت یا درجۂ رطوبت دونوں درجوں کے پیائش کے اجزاء میں سے ایک جز (ج) دَرَجٌ و دَرَجاتٌ۔

(الدُّرَجَۃُ) قطا کے مشابہ ایک پرندہ جس کے بازو کے اوپر کا حصہ خاکی اور اندرونی حصہ سیاہ ہوتا ہے۔

(الدَّرَّاجُ) چغل خور (۲) سیہی ایک جانور جس کے جسم پر کانٹے ہوتے ہیں۔

(الدُّرَّاجُ) تیتر۔

(الدَّرَّاجَۃُ) بچہ گاڑی۔ جسے پکڑ کر بچہ شروع شروع میں چلتا ہے (۲) قلعہ شکن توپ (۳) سائکل (محدثہ)۔

(الدُّرَّجُ) مشکل اور دشوار کام جیسے وقع فلانٌ فی الدُّرَّجِ۔

(الدِّرِّیجُ) ایک آلہ موسیقی جو طنبور کے مشابہ ہوتا ہے۔

(الدَّرُوْجُ) تیز رفتار۔ تیزی سے گزر جانے والا۔ جیسے سھمٌ دَرُوْجٌ و ریحٌ دَرُوْجٌ۔

(المِدْرَاجُ) کثیر الادخال کثیر الاشاعت۔

(المَدْرَجُ) راستہ (۲) طریقہ و مشرب۔

-مدرج النمل چیونٹیوں کی گزرگاہ (۳) موڑ دار پوڑا راستہ (ج) مَدَارِجُ۔

(المُدْرَجُ) محدثین کی اصطلاح میں وہ حدیث جس کے متن میں راوی کی طرف سے کوئی لفظ ایسا بڑھا دیا جائے جسے سننے والا حدیث کی طرح مرفوع سمجھے اور اسی طرح روایت کرے۔

(المَدْرَجَۃُ) راستہ گزرگاہ اتخذوا دارۃ مَدْرَجَۃً (۲) راستہ کا بڑا حصہ۔ (۳) ذریعۂ رابطہ جیسے ھذا الامر مَدْرَجَۃٌ لِذٰلكَ (۴) وہ کاغذ جس پر خط یا پیغام لکھا جائے (۵) وہ زمین جس پر بکثرت تیتر پائے جائیں۔

(المُدَرَّجُ): وہ جگہ جہاں سیڑھی بہ سیڑھی کرسیاں رکھی ہوئی ہوں۔ (محدثہ)۔

(دَرَحَہ)ـَ دَرْحًا: ہٹانا، دھکا دینا۔

(دَرِحَ)ـَ دَرَحًا: بوڑھا ہونا (۲) مکمل طور پر بوڑھا ہونا۔ ھو وھی دَرِحٌ۔

(دَرِدَ)ـَ دَرَدًا: سارے دانت گر جانا۔

-الناقۃُ: بڑھاپے کی وجہ سے اونٹنی کے دانت گر جانا۔ ھو اَدْرَدُ وھی دَرْدَاءُ (ج) دُرْدٌ۔

(اَدْرَدَہٗ): سارے دانت توڑ دینا۔ حدیث میں ہے: (لزمتُ السواك حتی خشیت ان یُدْرِدَنِی)۔

(الدُّرْدِیُّ): ہر سیال شے کی تلچھٹ۔ (۲) وہ خمیر جسے کسی چیز پر ڈال کر اسے بھی ترش کیا جائے۔ حدیث باقر میں ہے (اتجعلون النبیذ الدردیّ؟ قیل: وما الدردیّ؟ قال الرَّوْبۃ)۔

(دَرْدَبَ) دَرْدَبَۃً و دَرْدَابًا: پھڑکنا، تھرکنا، حرکت کرنا۔

-الطبلُ: ڈھول کا بجنا۔

-فلانٌ: مڑ مڑ کر دیکھ کر بھاگنا جیسے کسی چیز کا خوف ہو (۲) کسی شخص کی سختی کی وجہ سے اس کا تابعدار ہونا۔

(الدَّرْدَابُ) ڈھول کی آواز۔

(الدَّرْدَبُ) امراۃٌ دردبُ: رات میں آنے جانے والی عورت۔

(الدَّرْدَبِیُّ) چھوٹا ڈھول بجانے والا۔

(الدَّرْدَبِیْسُ) بہت بوڑھے مرد و عورت۔ (مذکر و مؤنث) بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے (۲) چالاک و تجربہ کار (۳) وہ کوڑی جسے عرب عورتیں اپنے شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے بطور تعویذ کے استعمال کرتی ہیں۔

(الدِّرْدِحُ) بوڑھا، عمر رسیدہ شخص (مذکر و مؤنث کے لئے) (۲) جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں (۳) وہ عمر رسیدہ اونٹ جس میں کچھ جان باقی ہو (۴) کسی چیز کا دلدادہ (ج) دَرَادِحُ۔

(الدِّرْدِحَۃُ) وہ عورت جس کا طول و عرض برابر ہوں۔

(دَرْدَرَ) الماءُ: وادی کے نشیب میں زور سے گرتے وقت پانی کا آواز نکالنا۔

-فلانٌ بالمِعزیٰ: بکریوں کو پانی کی طرف بلانا۔

-التمرۃَ و نحوَھا: کھجوروں وغیرہ کو مسوڑوں سے چبانا۔

(تَدَرْدَرَ): لازم دَرْدَرَہ (۲) حرکت کرنا، تھوکنا۔

(الدَّرْدار): ڈھول کی آواز (۲) ایک زرد پھولوں والا خاردار درخت جو خوبصورتی کے لئے راستہ کے دونوں طرف لگایا جاتا ہے۔

(الدُّرْدُرُ): مسوڑا۔ کہاوت ہے (اَعْیَیْتِنی بأشُرٍ فکیف ارجوك بدُرْدُرٍ؟) جب تو جوان تھی اس وقت تو باادب نہ ہوئی اب جبکہ تو بوڑھی ہے تو میری بات کیسے مانے گی۔

(الدَّرْدَری): بلاضرورت آنے والا شخص۔

(الدُّرْدُورُ) بھنور جس میں پھنس کر آدمی غرق ہو جاتا ہے۔ جیسے لججو افوقعوا فی الدُّرْدُور۔

(الدَّرْدَشَۃُ) گپ شپ۔ کثرت کلام (مو)۔

(الدَّرْدَاقُ) وہ ٹیلہ جس میں ریت دبا ہوا ہو اور کھودنے سے ظاہر ہو۔

(الدَّرْدَقُ) ہر چھوٹی چیز (ج) دَرَادِقُ کہتے ہیں وِلْدَانٌ دَرْدَقٌ و دَرَادِقُ۔

(الدِّرْدِمُ) وہ عورت جو رات کو آتی جاتی ہو (۲) عمر رسیدہ اونٹنی۔

(دَرَّ) الدَّرُّ ـِ دَرًّا: دودھ کا کثرت سے جاری ہونا۔

-الدمعُ زیادہ آنسو بہنا۔

-البولُ زیادہ پیشاب آنا۔

-الدنیا عَلٰی اَھلِھا دنیا داروں کے لئے دنیا کی دولت کا بہت ہونا۔

-کل حلوبٍ باللبن دودھ والے جانور کا زیادہ دودھ دینا۔

-الخراجُ خراج کا بڑھنا۔

-حلوبۃُ البلد شہر والوں کا خراج بڑھ جانا۔

Marfat.com

-النباتُ: نباتات کا گنجان ہونا۔
-العرقُ دَرًّا و دُرُورًا: پسینہ بہنا۔
-السماءُ بالمطر: زوردار بارش ہونا۔
-العِرقُ: رگ کا خون سے بھرنا (۲) رگ کا مسلسل حرکت کرنا۔
-الضَرعُ: تھن کا دودھ سے بھرنا (۲) تھن سے دودھ بہنا۔ دَرَّ باللّبَنِ بھی کہتے ہیں۔
-السُّوقُ: بازار کا خوب چلنا۔
-الشئیُ: نرم ہونا۔
-السِراجُ: چراغ وغیرہ کا روشن ہونا۔
-جسمُہٗ: بیماری کے بعد بدن کا ٹھیک ہونا۔
-الفرسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا (۲) مسلسل یا آہستہ دوڑنا۔
(دَرَّ) وجھُہٗ ـَ دَرَرًا: بیماری کے بعد چہرہ کا نکھر جانا۔
(اَدَرَّ): زیادہ دودھ والا ہونا۔ جیسے: اَدَرَّتِ الناقۃ بلبنھا' ھی مُدِرٌّ۔
-الفَرَسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
-الشئیُ: حرکت دینا۔ بَیْنَ عَیْنیہ عرقٌ یُدِرُّہٗ الغضبُ۔
-المِغْزَلَ: تکلے کو اتنے زور سے گھمانا کہ ٹھہرا ہوا معلوم ہو۔
-الناقۃَ و نحوھا: اونٹنی وغیرہ کے تھنوں کو ملنا تاکہ زیادہ دودھ دے۔
-الریحُ السحابَ: ہوا کا بادل لانا۔
-الدواءُ البولَ: دوا کا کثرت سے پیشاب لانا۔
-فلانٌ حَاجَتَہٗ: ضرورت کی تکمیل تک اس کی تگ ودو میں لگے رہنا۔ ھو و ھی مُدِرٌّ و ھی مُدِرَّۃٌ۔
(استدَرَّ) اللّبنُ و الدمعُ و نحوُھما: بہت ہونا' بہنا۔
-الناقۃُ و نحوُھا: اونٹنی کا جفتی کے لئے اونٹ کی خواہش کرنا۔
-الحَلُوبَ: دودھ دینے والی اونٹنی کے دودھ کی کثرت کا خواہش مند ہونا (۲) دودھ نکالنا۔
-الریحُ السحابَ: ہوا کا بادل لانا۔
-البَولَ: پیشاب کی زیادتی کی دعا کرنا۔
(الدَّارُّ) رزقٌ دارٌّ: غیر منقطع رزق (ج) دُرّارٌ و دُرَّرٌ و دَرَرٌ۔
(الدَّرُّ): دودھ' زیادہ دودھ (۲) نفس۔ جان (۳) عمل (۴) مدح اور تعجب کے موقع پر کہا جاتا ہے "للہ دَرُّہٗ"۔
-دَرَّدَرُّہٗ: اس کا فیض بہت ہے۔
-ولا دَرَّدَرُّہٗ: اللہ اس کا برا کرے۔
(الدَّرَرُ) دَرَرُ الرِّیحِ: ہوا کے چلنے کی جگہ۔
-دَرَرُ الطریقِ: راستہ کا سیدھا حصہ۔
-ھُمْ عَلٰی دَرَرٍ وَاحِدٍ: ان سب کا ایک ہی راستہ ہے۔
-دارِی بِدَرَرِ دارِکَ: میرا گھر تیرے گھر کے سامنے ہے۔
-ھُوَ دَرَرَکَ: وہ تمہارے سامنے ہے۔
(الدَّرّارۃُ): تکلا' چرخا۔
(الدُّرَّۃُ): شاندار اور بڑا موتی۔ واحد: درٌّ (۲) چھوٹا طوطا (د) (ج) دُرَرٌ۔
(الدَّرَّۃُ): دودھ' زیادہ دودھ۔
(الدِّرَّۃُ): دودھ' دودھ کی کثرت۔
-للسحاب دِرَّۃٌ: بادل میں پانی ہے۔
-لساقِ الراکبِ دِرَّۃٌ: سوار میں جانور کو چلائے رکھنے کی طاقت ہے۔
-للسُّوقِ دِرَّۃٌ: بازار میں کاروبار ہے۔
-مَرَّعَلٰی دِرَّتِہٖ: وہ مسلسل اور بلا رکاوٹ ہے (۴) کوڑا۔ جیسے دِرَّۃُ عُمَرَ (ج) دِرَرٌ۔
(الدُّرِّیُّ): موتی کی طرح حسین (۲) بہت چمکدار ستارہ (ج) دَرارِیُّ۔
(الدِّرِّیرُ): تیز رفتار (۲) متوازن جسم والا (۳) روشن۔
(المِدْرارُ): بہت بہنے والا (مذکر و مؤنث کے لئے) سَحابٌ مِدْرارٌ و عینٌ مِدرارٌ۔
(المِدَرَّۃُ): تکلا' چرخا (ج) مَدارٌّ۔
(دَرِزَ) ـَ دَرَزًا: دنیا کی لذت اور نعمتوں کے حصول پر قادر ہونا۔
(الدَّرْزُ): سلائی کی جگہ (۲) دنیا کی عیش و عشرت و لذت (ج) دُرُوزٌ۔
-اُمُّ دَرْزٍ: دنیا۔
(الدَّرْزَۃُ): ٹانکا۔ اولادُ دَرْزَۃٍ: درزی۔ (۲) نچلے درجہ کے لوگ۔ ابن دَرْزَۃٍ: لے پالک۔ منہ بولا بیٹا۔
(الدَّرْزِیَّۃُ): اسماعیلی فرقہ سے تعلق رکھنے والی ایک جماعت جو حاکم باللہ الفاطمی کی تقدیس کرتی اور خود کو ابو محمد عبداللہ الدرزی کی طرف منسوب کرتی ہے (ج) دُرُوزٌ و دَرَزَۃٌ۔
(دَرَسَ) ـُ دَرْسًا و دُرُوسًا: مٹ جانا۔ نشان ختم ہو جانا (۲) قدیم العہد ہونا' پرانا ہونا۔
-الثوبُ و نحوہٗ: کپڑے کا بوسیدہ اور پرانا ہونا۔
-البعیرُ: اونٹ کا خارش زدہ ہونا۔
-المرأۃُ: عورت کا حائضہ ہونا۔ ھی دَارِسٌ (ج) دُرَّسٌ و دَوَارِسُ۔
-الشئیَ دَرْسًا: مٹانا۔ نشانات ختم کر دینا۔
-الثوبَ: کپڑا پرانا کر دینا۔
-الدَّابَّۃَ: جانور کو سدھانا۔ تابع کرنا۔
-الفِرَاشَ: بستر کو نرم بنانا' بچھانا۔
-الکتابَ و نحوَہٗ دَرْسًا و دِرَاسَۃً: کتاب وغیرہ غور سے پڑھنا' مطالعہ کرنا۔ درسَ العلمَ و الفنَّ یعنی علم و ہنر سیکھنا۔
-الحنطۃَ: گندم وغیرہ کو گاہنا۔
(اَدْرَسَ) الکتابَ و نحوَہٗ: کتاب وغیرہ پڑھنا (۲) پڑھانا۔
(دَارَسَ) الکتابَ و نحوَہٗ مدارسۃً و دِراسًا: کتاب وغیرہ پڑھنا۔
-فلانًا: کسی کے ساتھ مل کر مطالعہ و مذاکرہ کرنا۔
-الذنوبَ: گناہوں میں مبتلا اور آلودہ ہونا۔
(دَرَّسَ) الکتابَ: کتاب پڑھنا۔
-البعیرَ: اونٹ کو سدھانا۔ بعیرٌ لَمْ یُدَرَّسْ: وہ اونٹ جس پر سوار نہ ہوا جا سکے۔
-دَرَّسَتِ الحوادثُ فلانًا: حوادثات نے اس کو سبق سکھا دیا۔
-الکتابَ فلانًا: کتاب پڑھانا۔

Marfat.com

(اندَرَسَ): لازم دَرَسَ۔
(تَدَارَسَ)الکتابَ و نحوَہ: کتاب وغیرہ کو پڑھتے رہنا' یاد رکھنا۔
- الطلبةُ الکتابَ: طلبہ کا کتاب باہم ایک دوسرے کو سمجھانا' تکرار کرنا۔
(اِدَّارَس)الکتابَ و نحوہ: تدارسَ۔
(تَدَرَّسَ): لازم دَرَّسَہٗ۔
-فلانٌ: پرانے بوسیدہ کپڑے پہننا۔
(الدَّرْسُ): خفیہ راستہ (۲) پرانے بوسیدہ کپڑے (۳) خارش (۴) اونٹ کی دم (۵) سبق (ج) دُرُوْس و ادراسْ۔
(الدِّرْسُ): پرانے کپڑے (۲) اونٹ کی دم (ج) اَدْرَاسْ و دِرْسانْ۔
(الدُّرْسَةُ): مشق' ریاضت۔
(الدِّرْوَاسُ): بڑے سر کا کتا (۲) بہت چلنے والا موٹی گردن کا اونٹ (۳) بہادر (۴) شیر۔
(الدِّرْیاس): الدِّرواسُ۔
(الدَّرِیْسُ): گا ھا ہوا (۲) مطالعہ کیا ہوا۔ (۳) پرانا کپڑا (۴) سوکھی بریسم (مو) (۵) اونٹ کی دم (ج) اَدْرَاسْ و دِرْسَانْ۔
(الدَّرِیْسَةُ) ریلوے لائنز کی مرمت۔
- عمّال الدّریسة: ریلوے لائن کی مرمت کرنے والا عملہ (و)۔
(المِدْرَاسُ) کتاب اللہ کی تعلیم گاہ۔
-مدراسُ الیهود بائبل کی تعلیم کا سکول (۲) یہودیوں کی کتابوں کو پڑھنے والا۔ زانی یہودی سے متعلق حدیث میں ہے (فَوضع مدراسها کَفَّهٗ علی ایة الرجم) (ج) مَدَارِیْسُ۔
(المُدَرِّسُ) کثرت سے پڑھنے اور تلاوت کرنے والے (۲) استاد' معلم۔
(المَدْرَسُ) پڑھنے کی جگہ' تعلیم گاہ (ج) مَدَارِسُ۔
(المَدْرَسَةُ) مدرسہ' اسکول' تعلیم گاہ (۲) دانشوروں یا فلاسفر اور محققین کی ایک جماعت جو خاص مسلک کے پابند اور ایک ہی رائے کے حامی ہوں (ج) هو من مدرسة فلان وہ فلاں کی رائے اور طریقہ پر ہے (ج) مَدَارِسُ۔
(المَدْرُوْسُ): مجنون۔
(الدّارِشُ): سیاہ کھال۔
(دَرْدَشَ): درویشانہ کام کرنا (د)۔
(تَدَرْوَشَ): درویشانہ کام کرنا۔ (و)۔
(الدَّرْوِیْش): درویش' صوفیا کی اصطلاح میں وہ شخص جو ترک دنیا کر کے گھومتا رہے (ج) دَرَاوِیش (فارسی)۔
(دَرِصَتِ) الناقةُ و نحوها ـَ دَرَصًا: بڑھاپے کی وجہ سے اونٹنی کے دانت ٹوٹ جانا۔ هی درصاء (ج) دُرْصٌ۔
(الدِّرْصُ): چوہیا' سیہی' بلی' خرگوش' کتیا اور بھیڑیے کا بچہ (ج) اَدْراص و دُرُوصْ۔
(الدَّرُوْصُ): تیز رفتار اونٹنی۔
(دَرَعَ)الذبیحةَ ـَ دَرْعًا: گردن کی طرف سے بال اتارنا۔
-الرَّقَبَةَ: گردن کو توڑے بغیر جوڑ سے اکھاڑنا۔
- فی عنقهٖ حبلاً: گردن میں رسی ڈال کر گلا گھونٹنا۔
(دَرِعَتِ): الفَرَسُ و الشّاةُ و نحوهُما ـَ دَرَعًا و دُرْعَةً: اگلے حصہ کا سیاہ اور پچھلے حصہ کا سفید ہونا۔ یا اس کے برعکس هو اَدْرَعُ وهی دَرْعاءُ (ج) دُرْعٌ حدیث معراج میں ہے (فاذا نحن بقومٍ دُرْعٍ انصافهم بیض و أنصافُهم سودٌ)۔
-لیلةٌ دَرْعاءُ مہینہ کی آخری رات جس کا ابتدائی حصہ سیاہ اور آخری حصہ روشن ہوتا ہے۔ (ج) دُرْعٌ۔
(دُرِعَ)الزَّرْعُ: کھیتی کا کچھ حصہ کھالیا جانا۔
الماءُ: پانی کے چاروں طرف کا چارہ کھالیا جانا۔
(اَدْرَعَ)الشهرُ: مہینہ کا نصف سے زیادہ حصہ گزر جانا۔
-الزرعُ والماءُ: دُرِعَ۔
- القومُ: لوگوں کے پانی کے چاروں طرف کی گھاس کا نمایاں ہونا۔
-الشیءَ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا۔
(دَرَّعَ)فی السیر: آگے بڑھنا۔
-فلانًا: کسی کا گلا گھونٹنا (۲) گردن کو اپنی بازو اور شانے کے درمیان لے کر گھونٹ دینا۔
(۳) لوہے کی زرہ پہنانا۔ دَرَّعَه بالدرع بھی کہتے ہیں۔
-المرأةَ: عورت کو زنانہ کرتہ پہنانا۔ درّعها به بھی کہتے ہیں۔
(ادَّرَعَ)الرجلُ: لوہے کی زرہ پہننا۔
"اِدَّرَعَ الدرع و بالدرع" بھی مستعمل ہے۔
-المَرْأةُ: عورت کو زنانہ کرتہ پہنانا۔
ادّرعت بالدرع و بها بھی مستعمل ہے۔
-اللیلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا۔
کہاوت ہے (شَمِّرْ ذَیْلاً و ادَّرِعْ لیلاً) احتیاط سے کام لو اور رات کو سفر کرو۔
(اندَرَعَ)البطنُ: پیٹ بھر جانا۔
-العظمُ مِن اللحمِ: ہڈی کا گوشت سے الگ ہونا۔
-القمرُ من الحساب: چاند کا بادل سے باہر نکلنا۔
-فلانٌ فِی السیرِ: آگے بڑھنا۔
-یفعل کذا: زور سے کرنے لگا۔
(تَدَرَّعَ)الدرعَ و بها: زرہ پہننا۔
-اللَّیلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا۔
(تَمَدْرَعَ) مدرعہ (یہودیوں کا جبہ) پہننا۔
(الدَّارِعُ): زرہ پوش۔
(الدُّرَّاعَةُ) اون کا لباس' چوغہ (۲) چوغا جو آگے سے کھلا ہوا ہو۔
(الدِّرْعُ): زرہ (۲) عورت کا کرتہ (۳) وہ چھوٹا کپڑا جسے بچیاں گھر میں پہنتی ہیں (ج) اَدراعْ و دُرُوْعْ و اَدرعْ۔
(الدَّرِعُ): تازہ گھاس۔
(الدُّرَعُ): قمری مہینہ کی سولہویں' سترہویں اور اٹھارہویں راتیں ان کا ابتدائی حصہ تاریک اور آخری حصہ روشن ہوتا ہے (۲) کھجور کی کلیاں۔
(الدُّرْعَةُ) هم فی دُرعةٍ: ان کے پانی کے چاروں طرف کی گھاس نمودار ہوگئی۔

Marfat.com

(الدِّرْعِيَّةُ): نیزہ وغیرہ کا وہ پھل جو زرہ کو پار کر جائے۔ واحد دِرْعِيٌّ۔
(المُدَرَّعُ): زرہ پوش۔
-نبتٌ مُدَرَّعٌ: وہ گھاس جس کا کچھ حصہ کھا لیا گیا ہو اور اس کا وہ حصہ سفید ہو گیا ہو۔
(المُدَرَّعَةُ): زرہ پوش جنگی جہاز (جس پر فولاد کی چادر چڑھی ہو) (محدثہ)۔
(المِدْرَعُ - المِدْرَعَةُ): چوغہ (۲) جبہ (ج) مَدَارِعُ۔
(دَرْفَسَ): تیز رفتار اونٹنی پر سوار ہونا (۲) بڑا جھنڈا اٹھانا۔
(الدِّرْفَاسُ): بڑا موٹا انسان یا جانور (مذکر مؤنث) (ج) دَرَافِسُ۔
(الدِّرَفْسُ) الدِّرْفَاس: (مذکر و مؤنث) (۲) تیز رفتار اونٹنی (۳) وہ اونٹنی جس کے پہلوؤں پر زیادہ گوشت ہو (۴) بڑا جھنڈا (۵) ریشم (ج) دَرَافِسُ (مع)۔
(الدِّرَفْسَةُ) من النُّوقِ: الدِّرَفْسُ (ج) دَرَافِسُ۔
(الدَّرْفَلَةُ): معدنیات کی تشکیل کا ایک طریقہ (مج)۔
(دَرَّقَه): نرم کرنا، درست کرنا۔
(تَدَرَّقَ) بالدَّرَقة: چمڑے کی ڈھال سے بچنا۔
-به: پناہ اور حفاظت میں آنا۔
(الدَّرَقُ): ہر ٹھوس چیز۔
(الدَّرْقَاءُ): بادل۔
(الدَّرَقَةُ): چمڑہ کی وہ ڈھال جس میں نہ لکڑی ہو نہ پٹھہ (۲) بعض جانوروں پر چڑھا ہوا ہڈی وغیرہ کا خول جیسے کچھوے کا خول۔ (مج)
(ج) دَرَقٌ (مج) أَدْرَاق و دِرَاق۔
(الدَّرَقِيَّةُ): الغدة الدرقية: گردن کے اگلے حصہ کا سخت غدود۔
(الدِّرْيَاق): (دیکھئے: درياق)
(الدِّرْيَاقة): (دیکھئے: درياق)
(الدَّوْرَقُ): شیشے کی شراب کی صراحی (مع) (۲) شراب کا پیمانہ (۳) پرانے زمانہ کے درویشوں کی ٹوپی (ج) دَوَارِق (مع)۔
-فلانٌ دَوْرَقٌ: فلاں عابد و زاہد ہے۔
(دَرْقَعَ): تیزی سے گزرنا (۲) بزدلی یا خوف کی وجہ سے بھاگنا۔
-الماشيةُ: اچھی طرح پھرنا۔
(ادرنقعَ): دَرْقَعَ۔
(الدُّرْقُعُ): پانی بھرنے والا جانور۔
(الدُّرْقُوعُ): بزدل۔ جوعٌ دُرْقُوعٌ: سخت بھوک۔
(دَرْقَلَ): تیزی سے گزرنا (۲) ناچنا اور اترا کر چلنا۔
(الدِّرْقِلُ): خاص قسم کے ریشمی کپڑے۔
(الدِّرْقَلَةُ): ایک کھیل جس میں ناچ وغیرہ ہوتا ہے۔
(الدُّرَاقِنُ): زرد آلو (لغت شامی)۔
(أَدْرَكَ) الشيءُ: وقت کو پہنچ جانا۔
-الثمرُ: پھل پک جانا۔
-الصبيُّ: بچہ کا بالغ ہو جانا۔
-فلانٌ: کسی چیز کے بارے میں علم انتہاء کو پہنچنا۔
-ماءُ البئرِ: پانی کا نیچے اتر جانا۔
-الشيءَ: پانا، حاصل کرنا۔ پکڑ لینا۔
-الشيءَ ببَصَرِه: دیکھ لینا۔
-المعنى بعقله: سمجھ لینا۔
(دَارَكَه) مدارکةً و دِرَاكًا: پالینا، لاحق ہونا (۲) ایک کو دوسرے کا تابع کرنا۔
-سيرٌ دِرَاكٌ: لگاتار چلنا۔
-طعنٌ دِرَاكٌ: پے در پے نیزہ بازی۔
(دَارَكَ) المطرُ وغيرُه: بارش وغیرہ کا لگاتار ہونا۔
(ادَّارَكَ) القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے پیچھے اس طرح چلنا کہ آخری شخص پہلے شخص سے مل جائے۔
-الشيءَ: پالینا۔
(تَدَارَكَ) القومُ: ادّارکوا۔
-الاخبارُ: پے در پے خبریں ملنا۔
-الشيءَ: پالینا۔
-مافاتَ: فوت شدہ چیز کی تلافی کی کوشش کرنا۔
-الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کے بعد دوسری چیز لانا۔ جیسے تدارك الخطا بالصواب والذنب بالتوبة۔
(اِدَّارَكَ) القومُ: اِدّارکوا۔
-الشيءَ: پالینا۔
(اِسْتَدْرَكَ) مافات: فوت شدہ چیز کا تدارک کرنا۔
-الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کے بعد دوسری لانا، درست کرنا۔
-عليه القولَ: بات کی غلطی دور کرنا۔ نقصان پورا کرنا اور اشتباہ کو دور کرنا۔
(دَرَاكِ): اسم فعل بمعنی پکڑ لو۔ (مفرد و مذکر وغیرہ سب کے لئے)۔
(الدَّرَكُ): تاوان (۲) انجام بد، نتیجہ، ذمہ داری۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى﴾ کہاوت ہے (مَا لَحِقَكَ مِنْ دَرَكٍ فعليَّ خلاصُه) اسی سے ہے فقہ کا "ضمان الدَّرَك" (۳) ہر گہری چیز کا نچلا حصہ جیسے کنواں وغیرہ۔ مقولہ ہے "بلغ الغواص دَرَكَ البحرِ" (۴) جہنم کا ایک طبقہ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ﴾۔
(ج) أَدْرَاكٌ فرسٌ دَرَكُ الطريدة: بھاگتے ہوئے جانور کو پکڑنے والا گھوڑا۔
-رجالُ الدَّرَكِ: پولیس کے سپاہی (مو)۔
(الدِّرْكَةُ): تانت کا حلقہ (۲) وہ تسمہ جو کمان سے تانت کو ملاتا ہے (۳) رسی یا چھوٹی پٹی کو باندھنے کا سرا یا ذریعہ (ج) دِرَكٌ۔
(الدَّرَكَةُ): نچلی منزل۔ ضد درجة بمعنی بالائی منزل۔
-الدَّرَكات: وہ منزلیں جو ایک دوسرے کے نیچے ہوں۔
الدرجات: وہ منزلیں جو ایک دوسرے کے اوپر ہو۔ فضیلت کے لئے درجات اور رذیلت کے لئے دَرَکات بولتے ہیں۔

Marfat.com

(الدَّرِيكَة): بھگایا ہوا جانور (ج) دَرائك۔
(المُتَدَارَكُ): علم عروض میں شعر کی بحر کا نام جس میں ایک مصرعہ کا وزن اس طرح ہوتا ہے۔ فاعلن، فاعلن، فاعلن۔ اسے امام خلیل کے بعد امام اخفش نے ایجاد کیا تھا۔
(المتدارِكُ): علم عروض میں قافیہ کی ایک قسم۔
(المَدَارِك) المدارِك الخمس: حواس خمسہ۔
(دَرَمَتِ) الارنبُ والفارةُ والقُنفذُ ـِ دَرْمًا و دَرَمَانًا: جلدی جلدی قدم ملا کر چلنا۔
(دَرِ مَتِ) الارنبُ والفارة والقنفذ ـَ دَرَمًا دَرَمَتْ۔
- دَرِمَ الصَّبِيّ والشيخُ: بچہ یا بوڑھے کا خرگوش وغیرہ کی طرح چھوٹے قدموں سے چلنا۔
- الكعبُ والعظمُ: ٹخنہ اور ہڈی کو گوشت اور چربی کا اس طرح ڈھک دینا کہ وہ دکھائی نہ دیں۔
- المكانُ: ہموار چکنا ہونا۔
- الاسنانُ: دانتوں کا گر جانا۔
- البعيرُ: اونٹ کے دانتوں کا گرنے کے قریب ہونا۔ هو اَدْرَمُ وهي دَرْمَاءُ (ج) دُرْم۔
- الشَّفَتَانِ: مسواک کرنے سے ہونٹوں کا سرخ ہو جانا۔
(اَدْرَمَ): نئے دانت نکلنے کے لئے پہلے دانت گرنا۔ جیسے اَدْرَمَ الصبيُّ و اَدْرَمَ الفصيلُ۔
- الارضُ: زمین میں دَرْماء نامی سرخ پتوں والا پودا اگانا۔
(دَرَّمَه): برابر کرنا۔
- اظفارَهُ: ناخن کاٹنے کے بعد برابر کرنا۔
(الاَدْرَمُ): وہ آدمی جس کے دانت نہ ہوں۔
(الدَّارِم): جھاؤ جیسی ایک لکڑی جس سے عورتیں مسواک کرتی ہیں اور اس سے ان کے ہونٹ سرخ ہو جاتے ہیں۔
(الدراما): ڈرامہ۔ وہ کہانی نے چند افراد تھیٹر پر شخص کر کے عملی طور پر دکھاتے ہیں (مع)۔

(الدِّرَّام): کوتاہ قد بھدی چال والا (۲) یہی (ایک جانور)۔
(الدِّرَّامَةُ): کم عمر کوتاہ قد بھدی چال والی عورت (۲) خرگوش (۳) یہی۔
(الدَّرْمَاء): وہ عورت جس کے ٹخنے اور کہنیاں برابر نہ ہوتی ہوں (۲) ایک ترش اور سرخ پتوں والا پودا (۳) بے دانت عورت۔
(الدِّرِمَةُ): خرگوش۔ دِرْعٌ دَرِمَةٌ: چکنی زرہ۔
(الدَّرِيْمُ): موٹا اور گداز بدن کا لڑکا۔
(دَرْمَجَ) في مشيه: رینگ رینگ کر چلنا۔
- الناقةُ ولدَها: اونٹنی کا اپنے بچہ پر مہربان ہونا۔
(اِدْرَمَّجَ) عليهم: کسی کے پاس بغیر اجازت کے آنا۔
- في الشيءِ: چھپ کر چپکے سے داخل ہونا۔
- الشيُّ: کسی چیز کا چپکے سے آ جانا۔
(الدُّرَامِجُ) من الرجالِ: اکڑ کا اترا کر چلنے والا شخص۔
(دَرْمَكَ): دوڑنا، تیز چلنا (۲) قدم ملا کر چلنا۔
- الشيَّ: کوٹنا، پیسنا۔
- الابلُ الحوضَ: اونٹ کا حوض کو توڑ دینا۔
- البناءَ: چکنا کرنا۔
(الدَّرْمَكُ): ہر چیز کا چورا (۲) ملائم چکنی مٹی (۳) سفید آٹا، میدہ۔
(دَرِنَ) ـَ دَرَنًا: میلا ہونا، آلود ہونا۔ جیسے دَرِنَ الثوبُ اور درنتْ يدُه بكذا۔
- الانسانُ: پھیپھڑے کا مریض ہونا (محدثة)۔ هو دَرِنٌ و اَدْرَنُ وهي دَرْنَاءُ۔
(اَدْرَنَ) الثوبُ: کپڑے کا میلا ہونا۔
- الماشيةُ: مویشی کا پرانی سوکھی گھاس کھانا (اور ایسا قحط سالی کے زمانہ میں ہوتا ہے)
- الحطبُ: لکڑی کا خشک ہونا۔
- الثوبَ: کپڑے کو میلا کرنا۔
(الاِدْرَوْنُ): چارہ کی کھرلی۔ (۲) وطن (۳) اصل۔

(الدِّرَانَة): پرانی خشک چراگاہ کی بچی کھچی گھاس۔
(الدَّرَنُ): پھیپھڑے کی بیماری (محدثة)۔
- اُمُّ دَرَن: دنیا۔
(الدَّرَنَة): بیمار پھیپھڑے کی خرابی (۲) (علم نباتات کے مطابق) نباتات کا ایک تخمی مادہ (ج)
(الدَّرِيْنُ): پرانی خشک چراگاہ کی سوکھی گھاس (۲) بوسیدہ کپڑا۔
- اُمُّ دَرِيْن: قحط زدہ زمین۔
(المِدْرَان): بہت میلا جیسے ثوبٌ مِدْرانٌ و جبّةٌ مِدرانٌ ورِئَةٌ مدرانٌ (مذکر و مؤنث کے لئے) (ج) مدارين۔
(دَرَهَ) عليهم ـَ دَرْهًا: بے خبری میں اچانک آ کر حملہ کرنا۔
- عنهم و لهم: دفاع کرنا، وکالت کرنا۔
- فلانًا: کسی کے لئے غیر مانوس بننا۔
(دَرَّهَ) علی كذا: اضافہ کرنا، زیادتی کرنا۔
(تَدَرَّهَ): ڈرانا، خوفزدہ کرنا۔
(الدَّارِهُ): قاصد (۲) طفیلی۔
(الدَّارِهَةُ): دارهة الدهر: زمانہ کی مصیبت، آفت۔
(الدِّرِّيه) دِرِّيه القوم: قوم کا بڑا، سردار۔
(المِدْرَهُ): شریف سردار (۲) قوم کا رہنما و نمائندہ (۳) وکیل، حامی (ج) مَدَارِهُ۔ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (اذ اقبل شيخٌ مِنْ بني عامرٍ مِدْرَهُ قومِهِ)
(دَرْهَمَتِ) الخُبَّازَى: خبازی (ایک بوٹی کا نام) کا درہم جیسے پتے نکالنا۔
(ادرَهَمَّ): بڑھاپے کی وجہ سے گرنا۔
- بَصَرُهُ: نگاہ ختم ہو جانا۔
(الدِّرْهَمُ): اوقیہ کا بارھواں حصہ 1/8 اونس چاندی کا سکہ، درہم (ج) دراهمُ (مع)۔
(المُدَرْهَمُ): دولت مند، مالدار۔ (اس کا کوئی فعل نہیں)۔
(دَرَى) الشيُّ و به ـِ دَرْيًا و دِرْيَةً و دَرَيَانًا: جاننا (۲) کسی حیلہ و تدبیر سے کوئی چیز

Marfat.com

جانا۔
-الصَّیدَ: شکار کو دھوکہ دینے کے لئے آڑ بنانا۔
-فلاناً: دھوکہ دینا' چال چلنا۔
-الرأسَ بالمِدرٰی: سر میں کنگھی کرنا۔
(ادراۂ): بتانا' سکھانا۔
(دَارَاۂ): نرمی کرنا' دل جوئی کرنا' پیار سے پیش آنا۔
(اِدَّرتِ) المرأۃُ: عورت کا سر میں کنگھی کرنا۔
-الصید: شکار کو دھوکہ دینا۔
-فُلاناً: دھوکہ دینا۔
-القومُ مکانَ کذا: کسی جگہ کو حملہ کر کے ہتھیا لینا۔ ادَّرَوْا فلاناً: انہوں نے فلاں کو دھوکہ سے قبضہ میں لے لیا۔
(تَدَرَّتِ) المرأۃُ: عورت کا بالوں میں کنگھی کرنا۔
-الصیدَ: شکار کو دھوکہ دینا۔
-فلاناً: کسی سے اچھا برتاؤ کرنا۔
(الدَّرِیَّۃُ): جس چیز پر نیزہ بازی کی مشق کی جائے (۲) وہ جانور جس کی آڑ میں شکاری شکار کرتا ہے (۳) شکار کا جنگلی جانور۔
(اللاَّ اَدرِیَّۃُ): عرب سوفسطائی فرقوں میں سے ایک فرقہ جو معرفت کے لئے عقل کی ادراک کی قوت کا منکر ہے۔
(المِدرٰی): کنگھی' کنگھا (۲) سینگ۔ (ج) مَدَارٍ و مَدَارٰی جیسے نطحہ الثورُ بالمِدرٰی: بیل نے اسے اپنا تیز سینگ مارا۔
(المِدراۃُ): المِدرٰی۔
(الدِّریاقُ): تریاق (۲) شراب (مع)
(الدِّریاقۃُ): تریاق (۲) شراب۔

د.........س

(الدَّستُ): لباس۔ (۲) صدر مجلس۔ (۳) شطرنج وغیرہ کی جیت (۴) کھیل (۵) علم ہندسہ یعنی انجینئرنگ میں وہ اسطوانی شکل کا ظرف جس میں حرارتی مسالے لگے ہوتے ہیں اور اس میں لوہے کو پگھلایا جاتا ہے (مع)
-فلانٌ حسن الدَّاستِ: فلاں شطرنج کا ماہر ہے۔
-دَستُ الوزارۃ: منصب وزارت۔
- دستُ القمار: جوئے کی بازی۔ زمانہ جاہلیت میں جب کسی کے جوئے کا تیر ناکام ہو جاتا تھا تو کہتے تھے "تَمَّ علیه الدست" وہ بازی ہار گیا۔
(الدَّستۃُ): درجن' بارہ افراد پر مشتمل شے (و)۔
(الدَّستَجۃُ): درجن (۲) ایک بڑا برتن جسے ہاتھ سے ہلانا اور اُٹھانا ممکن ہو (ج) دَسَاتِج (مع)۔
(الدَّستورُ): سپاہیوں کے نام اور ان کی تنخواہوں کے اندراج کا رجسٹر (مع) (۲) عصری اصطلاح میں ان بنیادی قواعد وقوانین کے مجموعہ کا نام ہے جس میں نظام حکومت کی تشکیل اور حکومت وعوام کے درمیان روابط کی نوعیت اور اس کے حدود واختیارات بیان کئے جائیں (ج) دَسَاتِیرُ (محدثہ)۔
(دَسَرَ) الدِّسارَ فی الشئِ ـُـ دسْراً: کسی چیز میں زور سے کیل گاڑنا۔
-الشئَ: کسی چیز میں کیل ٹھونکنا۔
-السفینۃَ: رسی یا میخ کے ذریعہ کشتی ٹھیک کرنا۔
-فلاناً بالرمحِ: زوردار نیزہ مارنا۔
- الشئَ: زور سے ہٹانا۔ جیسے دَسرت السفینۃُ الماءَ۔
- البحرُ: سمندر نے اسے دھکیل کر ساحل پر ڈال دیا۔
(الدَّاسِرَۃُ): داسرٌ کی تانیث (۲) تیز رفتار مضبوط اونٹنی۔
(الدِّسارُ): میخ (۲) کھجور کی چھال سے بنی ہوئی رسی جس سے کشتی کو باندھا جاتا ہے (ج) دُسُرٌ قرآن مجید میں ہے ﴿وَحَمَلْنَاهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ﴾
(الدَّوَاسِرُ): مضبوط اور موٹا آدمی۔
(الدَّوْسَرُ) الدواسِرُ جیسے رجلٌ دوسرٌ و جملٌ دوسرٌ و اسدٌ دوسرٌ۔
-کتیبۃٌ دَوسَرٌ: مکمل بٹالین۔ نعمان بن منذر کی جماعت کو بھی دَوسَرٌ کہتے ہیں (۲) پرانی چیز (۳) گیہوں میں ملا ہوا ایک گندمی رنگ کا باریک دانہ۔
(الدَّوْسَرَۃُ): الدوسر کا مفرد۔
-کتیبۃٌ دوسرۃٌ: مکمل بٹالین۔
(الدَّوسرٰی' الدوسرانیُّ): مضبوط وموٹا۔
(دَسَّہ) ـُـ دَسًّا و دَسِیسًا: چھپانا جیسے دَسَّ الشئَ فی التراب۔
-المکرَ: مکر و فریب کو چھپانا۔
-نَفْسَہ فی الخیار و لَیسَ منهم: خود کو اچھے لوگوں میں شمار کرنا (حالانکہ ان میں سے نہ ہو)۔
-الشئَ: زور سے زبردستی کسی چیز میں داخل کرنا۔
-البعیرَ: اونٹوں کو ہلکا سا تارکول ملنا۔
(دَسَّسَہ): دَسَّہ۔
-نَفْسَہ: دَسَّها۔
(اندَسَّ): لازم دَسَّ۔
-فلانٌ اِلی فلانٍ: چغل خوری کرنا۔
(الدَّسُّ): تارکول جو اونٹ کے میل جمع ہونے کی جگہوں پر لگایا جاتا ہے۔
(الدَّسَّاسُ): ایک چھوٹا سانپ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ جس کے دونوں کنارے یکساں اور تیز ہوتے ہیں اور پتہ نہیں چلتا کہ سر کدھر ہے' وہ مٹی کے نیچے چھپا رہتا ہے' سورج کی روشنی میں باہر نہیں نکلتا۔ العِرقُ دَسَّاسٌ چھپی ہوئی رگ جس کا آسانی سے پتہ نہیں لگتا (۲) چغل خور۔
(الدَّسَّاسۃُ): مٹی کے نیچے رہنے والا بہرہ سانپ۔
(الدُّسَّۃُ): عرب بچوں کا ایک کھیل۔
(الدَّسِیسُ): آگ پر بھونا ہوا (۲) ریا کار (۳) جاسوس جیسے فلانٌ دسیسُ القومِ (۴) بوئے بغل جو دوا سے بھی زائل نہ ہو (ج) دُسُسٌ۔
(الدَّسِیسَۃُ): چغل خوری (۲) خفیہ عداوت' کینہ۔
(دَسَعَ) البعیرُ بجرّتہ ـَـ دَسْعًا و دُسُوعًا

Marfat.com

اونٹ کا ایک دم جگالی کرنا۔
-الرَّجُلُ: ایک دم قے کرنا۔ دَسَعَ فلانٌ بھی کہتے ہیں۔
-العِرقُ فی اللحمِ: رگ کا گوشت میں چھپ جانا۔
-الشیَ دَسْعًا و دَسِیعَةً: ہٹانا' دور کرنا۔
-الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
-فلانًا: بڑا عطیہ دینا۔ دسع فلانٌ بھی مستعمل ہے۔
-الجُحْرَ: چوہے وغیرہ کے سوراخ کو اس کے برابر کسی چیز سے بند کرنا۔
(اِدَّسَعَ) البعیرُ: دَسَعَ۔
(الدَّسِیعُ) من الانسان: وہ ہڈی جس کے ساتھ دونوں ہنسلیاں جڑی ہوتی ہیں۔ (۲) مونڈھے پر گردن کی جڑ۔
(الدَّسِیعَةُ): بڑا پیالہ (۲) بڑا دسترخوان (۳) فیاضانہ عطیہ (۴) طاقت (۵) اخلاق و مزاج (۶) گھوڑے کی گردن کی جڑ (ج) دَسَائع۔
(المَدْسَعُ): تنگ جگہ (۲) کھانے کی نالی۔
(المِدْسَعُ): راہبر۔
(دَسِقَ) الحَوضُ ـَ دَسَقًا: حوض کا لبالب بھرا ہونے کی وجہ سے کناروں سے پانی گرنا۔
(الدَّسَقُ) سفیدی۔
(الدَّسْقَانُ) قاصد۔
(الدَّیْسَقُ) ہر سفید و چمک دار چیز۔
- غدیرٌ دیسقٌ چمکدار تالاب۔ سرابٌ دیسقٌ چمکتی ہوئی ریت۔ خبزٌ دیسقٌ سفید روٹی (۲) زمین کا تھوڑا پانی جس میں گہرائی نہ ہو (۳) ہر قسم کا چاندی کا بنا ہوا صاف و چمکدار زیور (مع) (۴) روشنی (۵) بڑا جنگل (۶) مٹی (۷) بوڑھا (۸) عربوں کا ایک برتن (۹) خوبصورتی حسن (۱۰) سفیدی (۱۱) لمبا راستہ (۱۲) بھرا ہوا حوض۔
(الدَّسْکَرَةُ) برابر اور ہموار زمین (۲) شاہی محل نما عمارت جس کے ارد گرد شراب و کباب کھیل کود وغیرہ اور مجمیوں کے مکانات ہوں (۳) بڑی بستی گاؤں (ج) دَسَاکِر۔

(دَسَمَ) الأثرُ ـُ دَسْمًا: مٹ جانا' نشان ختم ہو جانا۔
-الشیَ: ڈاٹ سے بند کرنا۔
-القارورةَ: شیشی پر ڈاٹ لگانا۔
-الجرحَ: زخم پر بتی لگانا۔
-البابَ: دروازہ بند کرنا۔
-المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو کچھ تر کرنا۔
-البعیرَ ـِ دَسْمًا: اونٹ پر قطران (تارکول کے مانند ایک چیز) ملنا۔
(دَسِمَ) الشیُ ـَ دَسَمًا و دُسُومَةً: چربی دار ہونا (۲) میل کچیل آ جانا۔ ہو دَسِمٌ (۳) سیاہی مائل غبار آلود ہونا۔ ہو اَدْسَمُ وھی دَسماء (ج) دُسْمٌ' عمامةٌ دَسماءُ: سیاہ عمامہ۔
-فلانٌ دسمُ الثوب وَاَدْسَمُ الثوبِ: وہ بد دین یا بے مروت ہے۔
(اَدْسَمَ) القارورةَ: ڈاٹ لگانا۔
(دَسَّمَ) الطعامَ: کھانے میں چکنائی یا روغن ڈالنا۔
-اللقمةَ: لقمہ کو روغن میں لت پت کرنا۔
-المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو تھوڑا سا تر کرنا۔
-ثیابَہ: کپڑوں کو چکنائی سے میلا کرنا۔
(تَدَسَّمَ): روغن کھانا۔
-الطعامُ: کھانے کا مرغن ہونا۔
-الثیابُ: کپڑے کا میلا ہونا۔
(الدِّسَامُ) بوتل وغیرہ کا ڈاٹ۔
(الدَّسْمُ) کسی چیز کا کنارہ آخر۔
ھُوَ علی دسمِ الامرِ وہ فلاں معاملہ سے بے تعلق ہے۔
(الدَّسَمُ) چکناہٹ' روغن (۲) چربی' گوشت (۳) میل کچیل۔
(الدُّسْمَةُ) ڈاٹ' وہ کپڑا وغیرہ جس سے مشکیزہ کا منہ بند کیا جائے (۲) مٹیالا سیاہی مائل رنگ (۳) بے خیر آدمی۔
(الدَّسِیمُ) بہت ذکر کرنے والا آدمی۔
(الدَّیْسَمُ) سیاہی (۲) تاریکی (۳) مہربان شریک کار (۴) ریچھ (۵) ریچھ کا بچہ (۶) لومڑی (۷) بھیڑیئے کا کتیا سے پیدا ہونے بچہ (۸) لومڑ کا کتیا سے ہونے والا بچہ (۹) شہد کی مکھی کا چھتا۔
(دَسَا) ـُ دَسْوَةً: کم ہونا' ناقص ہونا' چھوٹا ہونا (ضد: زکا)۔
-الرجُلُ: چھپنا' مستتر و پوشیدہ ہونا۔
-فلانٌ دَسْوًا: گمراہ و خراب کرنا۔
-عنہ حدیثًا: کسی کی بات بیان کرنا۔
(تَدَسّیٰ): گمراہ و خراب ہونا۔

د .... ش

(الدَّشْتُ): جنگل (مع) (۲) بہت سے غیر مرتب کاغذ (۳) ردی کاغذات۔
(دَشَّ) فلانٌ فی کلامِہٖ ـُ دَشًّا: زیادہ بولنا۔
-فی الارضِ: زمین پر چلنا۔
-الدشیشةَ: دلیا تیار کرنا۔
-الحبَّ: گندم کا دلیا بنانا۔ ہو مدشوشٌ و دَشِیشٌ۔
(الدُّشُّ): شاور جس سے غسل کرتے وقت سر پر زور سے پانی گرتا ہے (مع) فصیح عربی میں المِشَنُّ یا الشُّجَاج کہتے ہیں۔
(الدَّشِیشَةُ): دلیا' کٹے ہوئے گیہوں۔

د .... ع

(دَعَبَ) ـَ دَعْبًا: مذاق و دل لگی کرنا۔
-الشیَ: ہٹانا' دور کرنا۔ ہو داعِبٌ۔
-ریحٌ داعبةٌ: ہر شے کو اڑا کر لے جانے والی چیز۔ ریاحٌ دَوَاعِبُ۔
(دَعِبَ) ـَ دَعْبًا' دَعَبًا' ہو دَعِبٌ۔ (۲) بے وقوف ہونا۔ ہو اَدْعَبُ' وھی دَعْبَاءُ (ج) دُعْبٌ۔
(اَدْعَبَ) ہنسی کی بات کرنا۔
(دَاعَبَہٗ) کسی سے خوش طبعی و ہنسی مذاق کرنا۔
(تَدَاعَبَ) القومُ: لوگوں کا آپس میں دل لگی کرنا۔ اِنَّہٗ لیتداعب علی الناس وہ لوگوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرتا ہے لیکن گالی نہیں دیتا۔

Marfat.com

(تَدَعَّبَ)علیه: کسی پر ناز کرنا۔
(الدَّاعِبُ)ماءٌ داعِبٌ: اُبلتا ہوا پانی۔
(الدَّاعِبَۃُ)ریحٌ داعِبَۃٌ: ایسی تیز ہوا جو ہر چیز کو اڑا کر لے جائے۔
(الدُّعَابَۃُ): دل لگی، ہنسی مذاق (۲) بے وقوفی۔
(الدَّعَّابُ): بہت ہنسی مذاق و دل لگی کرنے والا۔رجلٌ دعّابٌ۔
(الدَّعَّابَۃُ): الدَّعَّاب۔
(الدُّعْبُبُ): کھیل (۲) بڑا کھلاڑی (۳) نازک بدن نوجوان (۴) بہترین گلوکار (۵) عنب الثعلب ایک بوٹی۔
(الدُّعبُوبُ): چست و پھرتیلا (۲) بے وقوف (۳) مذاق کرنے والا (۴) مخنث، ہیجڑا، (۵) کوتاہ قد، بدشکل، حقیر (۶) ایسا کمزور آدمی جس کا لوگ مذاق اڑاتے ہوں (۷) لمبا گھوڑا (۸) سیاہ چیونٹیوں کی ایک قسم (۹) بنایا ہوا واضح چالو راستہ (۱) انتہائی تاریک رات۔
(دَعَثَ) التُّرابَ فی الارضِ ــَ دَعْثًا: زمین میں مٹی کو پیروں یا ہاتھوں یا کسی اور چیز سے کوٹنا۔
-بِهِ الارضَ: کسی کو زمین پر پٹخ دینا۔
(دَعِثَ)ــَ دَعَثًا: ابتداء مرض میں کپکپی یا سستی یا درد سر میں مبتلا ہونا۔
(دُعِثَ): دَعِثَ، هو مَدْعوثٌ۔
(اَدْعَثَ) فی الشرِّ و غیرہ: برائی اور شرارت میں آگے بڑھنا۔
-الشئَ: باقی رکھنا۔
(اندَعَثَ): لازم دَعَثَ۔
(تَدَعَّثَتْ)صدورهم: دل میں دشمنی چھپانا۔
(الدَّعْثُ): بیماری کی ابتداء۔
(الدَّعَثُ): الدَّعْثُ۔
(الدِّعْثُ): کینہ (۲) مقصود (۳) انتقام (۴) باقی ماندہ پانی (ج) اَدعاث و دِعاثٌ۔
(دَعْثَرَہٗ): پچھاڑنا (۲) ہلاک کرنا۔حدیث میں ہے (اِنّه لیدرك الفارس فیدعثرہ) (۳) توڑنا۔
-الحوضَ و غیرہَ: حوض وغیرہ کو توڑنا۔

(الدَّعْثَرُ): بے وقوف۔
(الدِّعْثَرُ): طاقتور مضبوط اونٹ جو ہر چیز کو توڑ ڈالے۔
(الدُّعْثُورُ): گڑھا (۲) ناپختہ حوض (۳) شکستہ مکان یا حوض (۴) بہت سے اونٹ (ج) دَعَاثِیر۔
(دَعِجَتِ)العینُ ــَ دَعَجًا: آنکھ بہت سیاہ، سفید اور بڑا ہونا۔هی دعجاءُ دَعِجَ الرجل و دَعِجَتِ المرأۃُ ــ هو اَدْعَجُ وهی دَعْجاءُ (ج) دُعْجٌ۔
(الاَدْعَجُ)لَیْلٌ ادعَجُ: بہت تاریک رات جس کی صبح روشن ہو۔ثورٌ ادعج القرنین والراس والقوائم: بہت سیاہ سر، سینگوں اور پیروں والا بیل۔
- رجلٌ اَدْعج: سیاہ آدمی۔ رجلٌ ادعج اللون۔
(الدَّعجاءُ): شَفَۃٌ دعجاءُ: سیاہ ہونٹ، لَثَّۃٌ دَعجاءُ: کالا مسوڑھا۔(۲) قمری مہینہ کی اٹھائیسویں شب۔(۳) دیوانگی، جنون۔
(الدُّعْوُجُ): دیوانہ، مجنون۔
(دَاعْ دَاعْ و دَاعِ دَاعِ): بکریوں کو بلانے اور دھمکانے کے الفاظ۔
(دُعْ دُعْ): چرواہے کا بکریوں کو ڈانٹتے وقت کے الفاظ۔
(دَعْ دَعْ): یہ لفظ ٹھوکر کھانے سے کہا جاتا ہے۔بمعنی اٹھو اٹھو کوئی بات نہیں۔
(دَعْدَعَ)دَعْدَعَۃً: بل کھاتے ہوئے آہستہ آہستہ دوڑنا۔
- بالعاثر: ٹھوکر کھانے والے سے دَعْ دَعْ کہنا۔
- بالغنم: دَاعْ دَاعْ کہہ کر بکری کو بلانا یا دھمکانا۔
-الوعاء: برتن کو اس طرح ہلانا کہ اس کے اندر کی چیزیں گھل مل جائیں اور اس میں مزید کی گنجائش نکل آئے۔
- الشئَ: بھرنا۔ جیسے دَعْدَعَ السیلُ الوادی۔

(تَدَعْدَعَ) اس ادھیڑ عمر بوڑھے کی طرح چلنا جس کی چال میں ٹھہراؤ نہ ہو۔
(الدَّعْدَاعُ): پست قد۔
-سعیٌ دعداعٌ: ایسی دوڑ جس میں آہستگی اور پیچ و خم ہو۔
(الدَّعْدَعُ): بنجر زمین (ج) دَعَادِعُ۔
(دَعَرَ)ــَ دِعَارَۃً: خراب و بدکار ہونا۔ هو داعِرٌ و دَعَّارٌ۔
(دَعِرَ)العودُ ــَ دَعَرًا: لکڑی کا دھواں دینا اور نہ سلگنا۔هو دَعِرٌ و دُعَرٌ۔
- الزَّنْدُ: چقماق کا شعلہ نہ دینا اور بار بار رگڑنے سے کنارہ جل جانا۔هو دَعِرٌ و دُعَرٌ و اَدْعَرُ۔
-الرجُلُ: بدکار ہونا۔
(تَدَعَّرَ)وَجْهُهُ: چہرہ کا داغدار و بدنما ہونا۔
(الداعِرَۃُ): بدکار عورت (۲) وہ درخت خرما جس میں گابھا نہ لگے (ج) مداعیرُ۔
(الدَّعارۃ): بدکاری، فسق و فجور، فحش کاری۔
(الدَّعارَۃُ)فی خلقه دعارۃٌ: اس کی عادت بری ہے۔
(الدُّعْرُ): لکڑی کو لگنے والا کیڑا۔(واحد دعرۃٌ)
(الدُّعَرُ)رجلٌ دُعَرٌ: بے وفا اپنے ساتھیوں پر عیب لگانے والا آدمی (۲) بے فیض آدمی۔
(الدُّعَرَۃُ)من الرجال: الدُّعَرُ۔
(المَدَاعِیرُ): فاسق اور بدکار آدمی۔
(الدُّعرورُ): کمینہ آدمی جو اپنے ساتھیوں کو عیب لگاتا ہو۔
(دَعْرَمَ): جلدی میں چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا (۲) کمینگی کرنا، مکر کرنا۔
(الدِّعْرِمُ)من الرجال وغیرهم: چھوٹے قد کا بدشکل آدمی (۲) گھٹیا اور بدزبان۔
(دَعَسَه)ــَ دَعْسًا: سخت نیزہ مارنا۔دَعَسَه به بھی کہتے ہیں۔
-الشئَ: خوب روندنا۔
الوِعَاءَ: برتن بھرنا۔
- القصابُ الشاۃَ: قصائی کا کھال اتارتے

Marfat.com

وقت ہاتھ کو کھال اور گوشت کے درمیان داخل کرنا۔
(اَدْعَسَهُ) الحرُّ: گرمی کا کسی کو مار ڈالنا۔
(دَاعَسَه) آپس میں نیزہ بازی کرنا۔
(الدَّعْسُ): وہ راستہ جس پر کثرت سے چلنے کی بنا پر نشانات پڑ گئے ہوں۔
(الدِّعْسُ) روئی (۲) ریت کا گول ٹکڑا۔
(الدَّعُوْسُ) بہادر آدمی جو لڑائی وغیرہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہو۔
(الدَّعِيْسُ) نیزہ باز۔
(المُدَّعَسُ) مدعَسُ القوم: جنگل میں روٹی پکانے اور گوشت بھوننے کی جگہ۔
(المِدْعَاسُ) بہت چالو راستہ جس پر چلنے کے نشان پڑ گئے ہوں (۲) موٹا اور سخت نیزہ۔
(المَدْعَسُ) جائے اُمید۔
(المِدْعَسُ) المِدْعاس (۲) نیزہ باز امراَةٌ مِدْعَسٌ بھی کہتے ہیں (اس میں مذکر و مونث برابر ہیں) (ج) مَدَاعِسُ۔
(المَدْعُوْسُ) من الطُّرق: چلتا ہوا راستہ۔
(دَعَصَ) برجله - دَعْصًا: پاؤں کو حرکت دینا۔
-فلانًا: قتل کرنا۔
-بالرمح: نیزہ مارنا۔
(اَدْعَصَ) شدید گرمی کے باعث پیروں پر آبلے پڑ جانا۔
-فلانًا: قتل کرنا۔
-حرُّ الرمضاء فلانًا: سخت گرمی کا ہلاک کر دینا۔
-الموتُ فلانًا: موت کا اچانک پکڑنا اور مہلت نہ دینا۔
(دَاعَصَه) اچانک آ پہنچنا۔ ''اخذتُه مداعصةً'' میں نے اس کو اچانک پکڑ لیا۔
(تَدَعَّصَ) اللحمُ: گوشت کا سڑ کر ریزہ ریزہ ہو جانا۔
(اندعصَ) المیتُ: مردہ کا پھول کر پھٹ جانا۔
(الدِّعْصُ) ریت کا گول ٹکڑا (ج) دِعَصَةٌ و اَدْعَاصٌ۔
(الدَّعْصَاءُ): ہموار ریتلی زمین جس پر دھوپ پڑ کر اسے دوسری جگہوں سے زیادہ گرم بنا دیتی ہے۔
(الدِّعصةُ): الدِّعْصُ (ج) دِعَصٌ (جج) ادعاصٌ۔
(المِدْعَصُ) رجلٌ مِدعَص بالرمح: نیزہ باز (۲) نیزہ (ج) مَدَاعِصُ۔
(دَعَّه) ـُ دَعًّا: کسی کو بے رحمی کے ساتھ دھکا دینا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فذلك الذی يدعّ اليتيم﴾۔
(اَدَعَّ) چھوٹے چھوٹے بچوں والا ہونا۔
(الدَّعَّاعُ): چھوٹے چھوٹے بچوں والا آدمی۔
(دَعَقَتِ) الدوابُّ الطريق - دَعْقًا: چوپاؤں کا راستہ کو اتنا روندھنا کہ نشان پڑ جائیں۔
-دَعَقَهُ الناسُ: لوگوں نے اسے روند دیا۔ ھو دَعْقٌ و دَعِقٌ و مَدْعُوْقٌ۔
-الابلُ الحوضَ: اونٹوں کا حوض کے کنارے توڑ دینا (۲) اونٹوں کا حوض پر رش لگانا۔
-الفارسُ الفرَسَ: گھوڑے کے دونوں پہلوؤں پر دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا (۲) گھوڑے کو جوش دلانا اور بھگانا۔
-عليهم الخيلَ: لوگوں پر گھوڑوں سے چڑھائی کرنا۔
-فُلانًا: مار ڈالنا۔
-الماءَ: پانی جاری کرنا۔
-الغارَةَ: عام لوٹ مار کرنا۔
(اَدْعَقَ) فرار ہونا، بھاگنا۔
-الفرَسَ: گھوڑے کو بھگانا۔
-ابلَه: اونٹوں کو روانہ کرنا۔
(الدَّعْقَةُ) اونٹوں کا گلہ (۲) حملہ، شور و غل (۳) ایک ہی مرتبہ زور کی بارش۔
(المَدَاعِقُ) مداعِق الوادی: وادی کے پانی کے بہاؤ کی جگہ۔
(المداعيقُ) خيلٌ مداعيقُ: دشمنوں پر ٹوٹ پڑنے والے گھوڑے۔
(المَدْعَقُ) مَدْعَقُ الماء: پانی نکلنے کی جگہ۔
(المَدْعُوْقَةُ) ارضٌ مَدْعُوْقَةٌ: وہ زمین جس پر زوردار بارش ہوئی ہو۔
(دَعَكَ) الجلدَ - دَعْكًا: رگڑنا، نرم کرنا۔
-الثوبَ باللُّبْس: کپڑے کو پہن کر اس کے کھردرے پن کو ختم کرنا۔
-الخصمَ: مقابل کو شکست دینا اس میں نرمی پیدا کرنا۔
-فلانًا فی التراب: کسی کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
-بالقول: کسی کو اپنی بات سے تکلیف پہنچانا۔
(دَعِكَ) - دَعَكًا: بے وقوف ہونا (۲) بڑا بننا۔ ھو دَاعِكٌ و دَاعِكَةٌ۔
(دَاعَكَه): ٹال مٹول کرنا (۲) شدید جھگڑا کرنا۔
(تَدَاعَكَ) القومُ فی الحروب: باہم برسر پیکار ہونا (۲) آپس میں سخت لڑائی کرنا۔
(الدَّعِكُ): جھگڑالو۔
(الدُّعَكُ): ایک قسم کا پرندہ (۲) گبریلا۔
-رجلٌ دُعكٌ: کمزور گمنام آدمی۔
(الدُّعْكَةُ) اونٹوں کا گلہ۔
(المِدْعَكُ) حملہ آور سخت جھگڑالو۔
(المَدْعُوْكُ) من الاراض: وہ زمین جسے لوگوں اور چرواہوں کی کثرت نے خراب کر دیا ہو۔
(دَعَلَه) ـُ دَعْلاً: غفلت میں کسی کو دھوکہ دینا۔
(دَاعَلَه): فریب کرنا۔
(الداعِلُ) بھاگنے والا۔
(دَعْلَجَ) بار بار آنا جانا، جیسے دَعلَجَ الجَرادُ و دعلَجَ الصبیُّ۔
-فلانٌ يدعلج إلى دار فلان بالليل فلاں کی فلاں کے پاس رات کے وقت آمد و رفت رہتی ہے۔
-الصبیُّ: بچہ کا ایک کھیل کھیلنا (جس میں ایک

Marfat.com

دوسرے کے پاس پکڑنے کے لئے آتے جاتے ہیں)
-اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔
-الشیئَ: لڑھکانا (۲) زیادہ لینا۔
- الماءَ فی الحوض: پانی حوض میں جمع کرنا۔
(الدَّعلَجُ): بلاضرورت چلنے والا (۲) زیادہ کھانے والا جانور یا انسان (۳) خوبصورت اور نازک بدن نوجوان (۴) گھنی نبات (۵) گدھا (۶) بھیڑیا (۷) وہ اونٹنی جو ہانکنے سے نہ چلے (۸) تاریکی (۹) اناج وغیرہ سے بھرا ہوا خوشہ۔
(الدَّعلَجَةُ): تاریکی (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے ہیں۔
(دَعَمَهُ)ـ دَعْمًا: سہارا دینا۔
-فلانًا: مدد کرنا، قوت فراہم کرنا۔
(دَعَّمَه): مضبوط وقوی بنانا۔
(ادَّعَمَ): ستون پر ٹیک لگانا۔
- ادّعم علی العصا بھی مستعمل ہے۔
-فی امرہٖ: بھروسہ کرنا۔
(تَدَاعَمَتْهُ) الامورُ: کسی کے پاس معاملات کا ہجوم ہونا۔
(الأدْعَمُ): سینہ کی سفیدی والا۔ جیسے فرسٌ اَدْعَمُ۔
(الدِّعَامُ): سہارا ٹیک (۲) وہ لکڑیاں جن پر چھپر رکھا جائے (ج) دُعُمٌ۔
(الدِّعَامَةُ): ستون۔ (۲) وہ لکڑی جس پر چھپر وغیرہ رکھا جائے۔
-دعامة الضیفِ: معاون مہمان، میزبان۔
-دعامة القومِ: قوم کا سردار (ج) دَعَائم۔
ھذا من دعائم الامور (یہ اہم ترین معاملہ ہے)
-الدِّعَامَتَانِ: وہ دولکڑیاں جن کے گرد چرخی گھومتی ہے۔
(الدَّعْمُ): طاقت (۲) زیادہ مال (۳) موٹاپا
ـ کہتے ہیں ''لفلان دَعْمٌ'' فلاں موٹا آدمی ہے۔
-''ولا دَعْمَ بفلانٍ'' فلاں نہ موٹا آدمی ہے نہ طاقتور'' فلانة ذاتَ دعم'' وہ پُرگوشت اور چربی والی عورت ہے۔
(الدَّعْمَةُ): الدِّعَام (ج) دِعَمٌ۔
(الدُّعْمِیُّ): مضبوط اور سہارا دی ہوئی چیز (۲) بڑھئی (۳) سینہ کی سفیدی والا (۴) راستہ کا بڑا حصہ یا درمیان۔
(المُدَّعَمُ): ٹھکانہ، پناہ گاہ۔ جیسے لَا مُدَّعَمَ لفلان۔
(المَدْعُوْمُ): مضبوط، پختہ، روکا ہوا۔
-بیتٌ مَدْعومٌ: شکستہ گھر جسے سہارا دے کر روکا گیا ہو۔
(دَعَنَ) دَعَانَةً: شوخی کرنا۔
(اَدْعَنَ) الدابةَ: اتنا سوار ہونا کہ ہلاک ہو جائے۔
(الدَّعِنُ): بداخلاق (۲) خراب غذا کھانے والا۔
(الدَّعْنُ): شوخ، بے حیا۔
(المُدْعَنُ): بداخلاق (۲) خراب غذا کھانے والا۔
(دَعَا) بالشیئِ ـ دَعْوًا و دَعْوَةً و دُعَاءً و دَعْوَی: بلانا، منگوانا، جیسے 'دَعَا بالکتاب''۔
- الشیئُ اِلی کذا: محتاج ہونا جیسے'' دَعَتْ ثیابهٗ'' اس کے کپڑے پرانے ہوگئے اور ان کی حاجت ہے کہ دوسرے کپڑے دیئے جائیں۔
-الطیبُ اَنْفَهٗ: اسے خوشبو آئی تو اس نے اسے طلب کیا۔
-فلانًا: پکارنا، بلانا، آواز دینا۔
-المیّتَ: میت کو رونا۔
-فلانًا: مدد طلب کرنا (۲) کسی کی طرف رغبت کرنا۔
-اللہَ: اللہ سے دعا کرنا۔
-لفلانٍ: کسی کے لئے خیر طلب کرنا، دعا کرنا۔
-علی فلانٍ: بددعا کرنا، شر طلب کرنا۔
-ہزید وزیدًا: نام رکھنا۔
-لفلانٍ: کسی کی طرف منسوب کرنا۔
-الی الشیئ: دعوت دینا، آمادہ کرنا۔
-الی القتال: لڑائی پر ابھارنا۔
-الی الصلوٰة: نماز کی ترغیب دینا۔
-الی الدّینِ و المذھبِ: کسی مذہب یا مسلک کو ماننے کی ترغیب دینا۔
-الی الامیرِ: امیر کے پاس لے جانا۔
-القومَ دُعاءً و دَعْوَةً و مَدْعَاةً: کھانے پر بلانا۔
- ما دعاہ الی ان یفعل کذا: اسے ایسا کرنے پر مجبور نہیں کیا۔
(دَاعَی) البناءَ: عمارت گرانا۔
-فُلانًا: کسی کو پہیلیاں سنانا۔
(دَعَّی) فی الضَّرْعِ: تھن میں تھوڑا دودھ چھوڑ دینا۔
(اِدَّعَی) فی الحرب: جنگ میں اپنا نسب بیان کرنا کہ میں فلاں بن فلاں ہوں۔
-الشیئَ: تلاش کرنا، خواہش کرنا (۲) اپنا بنانا، اپنے لئے کسی چیز کا دعویٰ کرنا۔ جیسے فلانٌ یدّعی بکرم فعالِه (فلاں اپنے اچھے افعال کا مدعی ہے)۔
-فلانًا: کسی کو اس کے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب کرنا۔
-علی فلانٍ کذا: کسی کے خلاف کسی بات کا دعویٰ کرنا اور اس میں جھگڑا کرنا۔ اسی سے ہے (البیّنة علی المدّعی والیمین علی من انکر (۲) الزام لگانا۔
(انْدَعَی): جواب دینا، قبول کرنا، دعوت قبول کرنا۔ جیسے لو دُعِینا لاندعَینا۔
(تَدَاعَی) القومُ: ایک دوسرے کو بلانا تاکہ سب جمع ہوجائیں۔
-القومُ عَلی فلانٍ: کسی کی مخالفت اور دشمنی پر باہم اکٹھے ہوجانا۔
-القومُ بالرّحیلِ: کوچ کرنے کا اعلان کرنا۔
- الناسُ بالالقاب: ایک دوسرے کے لئے مختلف لقب استعمال کرنا۔
- القومُ بالأحاجی: ایک دوسرے کو پہیلیاں سنانا۔

Marfat.com

-الشئُ: کسی چیز میں دراڑیں پڑنا اور گرنے کے قریب ہونا۔ جیسے تداعی البناء و تداعی الحائط۔
-تداعت ابلُ بنی فلانٍ: اونٹوں کا دبلا اور کمزور ہونا' ہلاک ہونا۔
-الثوبُ: بوسیدہ ہونا۔
-فی الحرب: میدان جنگ میں اپنا نسب بیان کرنا کہ میں فلاں بن فلاں ہوں۔
(تَدَعَّتِ) النائحۃ: میت پر نوحہ کرنے والی کا جھومنا۔
(استِدْعَاءٌ): بلانا' منگوانا' طلب کرنا' درخواست کرنا (۲) مقتضی ہونا۔ (۳) دعا کرانا (۴) بددعا والا کام کرنا۔
(الاُدْعُوَّۃُ): پہیلیاں۔
(الاُدْعِیَّۃُ): پہیلیاں " بینھم اُدْعِیَّۃٌ یتداعون بھا" وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہیلیاں سناتے ہیں۔
(الادِّعَاءُ): مقدمہ جو عدالت میں دائر کیا جائے (ع)۔
(الدَّاعی) داعی اللبن: وہ دودھ جو تھنوں میں اس لئے چھوڑا جائے تاکہ اس کی وجہ سے مزید دودھ اتر آئے (۲) سبب۔
(الداعِیَۃُ) دین یا کسی نظریہ و مسلک کی طرف دعوت دینے والا (تاء مبالغہ کے لئے) (۲) وہ بدکار عورت جو اپنی طرف بلائے (۳) سبب' محرک۔ جیسے داعیۃٌ اِلیٰ کذا وہ اس بات کا سبب ہے۔
-داعیۃ اللبن تھن میں بچایا ہوا دودھ (ج) دواعٍ۔
-اصابتہ دواعِی الدَّھرِ اس پر زمانہ کی لرزشیں آ گئیں۔
ھو سلیم دواعی الصَّدْرِ وہ نیک جذبات انسان ہے (۴) دعوت و تبلیغ "دعاہ بداعیۃ الاسلام" اس نے اسے اسلام کی دعوت دی (۵) دعویٰ۔
(الدُّعَاءُ) دعا۔ وہ قول جس کے ساتھ اللہ کو

پکارا جائے (ج) اَدْعِیَۃٌ۔
(الدَّعَاوَۃُ): دعویٰ' مقدمہ۔
(الدِّعایۃُ): پروپیگنڈہ' مسلک یا نظریہ کی تحریر یا تقریر کے ذریعہ دعوت دینا (محدثہ)
(الدَّعَّاءَۃُ): بہت دعا کرنے والا (۲) شہادت کی انگلی۔
(الدَّعْوَۃُ): تبلیغ۔ مذہب یا کسی نظریہ کی ترغیب۔ ھو منّی دعوۃَ الرجل اس کے اور میرے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا میرے اور اس شخص کے درمیان ہے جسے میں بلاتا ہوں۔ جیسے کہتے ہیں لبنی فلان الدّعوۃ علٰی غیرھم عطیہ لینے کے لئے فلاں لوگوں ہی سے ابتداء ہوتی ہے (۲) کھانے پینے کی دعوت۔ نحن فی دعوۃ فلانٍ و کنافی دعوۃ فلان: ہم فلاں کے ہاں مدعو تھے (۳) دعویٰ۔
(الدَّعْوٰی): دعویٰ' مقدمہ' قول۔ جیسے دعوٰی فلانٍ کذا: فلاں کا یہ کہنا ہے (ج) دَعَاوٰی و دَعَاوٍ۔
(۲) عدالتی اصطلاح کے مطابق وہ قول جس کے ذریعہ انسان غیر پر اپنے حق کو ثابت کرنے کی درخواست کرتا ہے (مج)۔
(الدُّعْوِیُّ): یہ منفی استعمال ہوتا ہے جیسے ما بالدار دُعْوِیٌّ گھر میں کوئی بلانے والا نہیں ہے۔
(الدَّعِیُّ): مشکوک النسب (۲) باپ کے علاوہ کی طرف منسوب (۳) متبنیٰ' لے پالک (ج) اَدعیاء۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا جَعَلَ اَدْعِیَاءَ کُمْ ابناءَ کُمْ﴾ (۴) کھانے پر مدعو۔
(المَدْعَاۃُ) دعوت جیسے نحن فی مدعاۃِ فلان (۲) ضیافت کا کھانا (ج) مداعٍ کہا جاتا ہے کہ مداع و مساعٍ اس کے جنگی فضائل وخوبیاں ہیں۔
(المُدَّعٰی و المُدَّعی علیہ) (عدالتی اصطلاح کے مطابق) مدعیٰ علیہ' فریق مخالف' وہ شخص جس کے خلاف دعویٰ دائر کیا جائے۔
(المُدَّعِی) دعویٰ کرنے والا۔

د.........غ

(دَغْدَغَ) فلانًا: گدگدی کرنا۔ کسی کے پیٹ یا بغل پر ہنسانے کی غرض سے انگلیاں ملنا۔
-فلانًا بکلمۃٍ: طعنہ دینا۔
-عِرْضَہ: کسی کی عزت کو ٹھیس پہنچانا۔
(الدَّغْدَغَۃُ): گدگدی۔
(المُدَغْدَغُ): گدگدی کی جانے کی جگہ (۲) طعنہ دیا ہوا (۳) معیوب النسب۔
(دَغَرَ) فِی البَیتِ ۔ دَغْرًا: داخل ہو جانا۔
- علیہ: کسی کے پاس اچانک پہنچ جانا (۲) حملہ کیا۔
-فلانًا: دھکا دینا' ہٹانا (۲) دبا کر مار دینا (۳) خراب غذا دینا۔ (۴) بچہ کو دودھ پلانا لیکن وہ سیراب نہ ہو۔
-الشئَ: ملانا۔
- المرأۃُ الصَّبِیَّ: عورت کا بچہ کے گلے میں تالو کو ابھارنے کے لئے انگلی ڈالنا ایسا حلق میں درد کی وجہ سے کیا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے۔ (قال لامّ قیس: عَلامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَکُنَّ بِھٰذِہِ العُلُقِ)۔
(تَدَغَّرَ): عادی ہونا۔
(الدَّاغِرُ): حقیر و ذلیل جیسے ذھب صاغرًا داغرًا (۲) بدباطن۔ فساد انگیز (ج) دُغَّارٌ۔
(الدَّغْرَۃُ): کوئی چیز چھین لینا' اچانک لینا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (لاقطع فی الدَّغْرَۃِ)۔
(الدَّغْرٰی) دغرٰی لا صَفّی: ان پر دھاوا بول دو ان کے ساتھ صف بستہ نہ ہو۔
(المَدْغَرَۃُ): گھمسان کی جنگ جس میں ایک دوسرے پر پل پڑنے کی آواز لگائی جائے اور دغرٰی (ان پر دھاوا بول دو) اس کا نعرہ ہو۔
(الدُّغْرُوْرُ) شر پسند اور بداخلاق۔
(دَغْرَقَ) الماءَ: پانی کو اچھالنا۔
-علیہ الماءَ: کسی پر پانی کو زور سے بہانا۔
-مالَہٗ: مال کو فضول خرچ کرنا۔
-الماءَ پانی کو گندا کرنا۔ جیسے دَغْرَقَتْ قدمُہٗ الماءَ اور دَغْرَقَ الخویضُ الماءَ۔

Marfat.com

-الشئَ: پردہ ڈالنا۔
(الدَّغْرَقُ) گدلا پانی (۲) زیادہ پانی۔ عَیْشٌ
-دَغْرَقٌ: کشادہ زندگی۔
-عامٌ دَغْرَقٌ: خوشحال سال۔
(دَغَشَ) ـَ دَغْشًا: اندھیرے میں داخل ہونا۔
- علیه: حملہ کرنا' اچانک ٹوٹ پڑنا (یمنی لغت)
(اَدْغَشَ): دَغَشَ۔
(دَاغَشَ): پیاس کی وجہ سے پانی کے اردگرد چکر لگانا (۲) کسی چیز کو حرص کی بنا پر دوسرے سے بچا کر تلاش وطلب کرنا (۳) بہادری کے ساتھ اندھیرے میں چلنا۔
-الماءَ: جلدی سے پانی پی لینا (۲) پانی کو تھوڑا سا پینا۔
-فلانًا: کسی چیز کے بارے میں جھگڑنا۔
(تَدَاغَشَ) القومُ: شور وشغب میں گتھم گتھا ہونا (۲) دھکم دھکا ہونا۔
(الدَّغَشُ - الدُّغْشَةُ - الدَّغِيشَةُ): تاریکی۔
(دَغِصَ) ـَ دَغَصًا: کھانے سے بھرنا۔
-فلانٌ: غصہ سے بھرنا۔
- الابلُ: اونٹوں کا کثرت سے گٹھلیاں کھانا تاکہ گلہ میں پھنس جائے اور جگالی نہ کرسکے۔
-الدّابةُ: جانور کا بہت موٹا ہونا۔ ھو دَغْصَان وھی دَغْصَی (ج) دغاصی۔
(اَدْغَصَه): کسی کو غصہ سے بھردینا۔
-الموتُ فلانًا: اچانک موت کا اچک لینا۔
(داغصَه): جلدی کروانا۔
-فی الامرِ: کسی کام میں جلدی کرنا۔
-اَخَذْتُه مداغصةً: میں نے اسے غلبہ پاکر پکڑلیا۔
(الدَّاغِصَةُ): گھٹنے کے سرے پر گھومنے والی گول ہڈی (۲) گھٹنے کے کھال کے نیچے کی چربی (۳) گٹھا ہوا گوشت۔ جیسے سَمِن فلانٌ حتی کانَّه داغصةٌ (۴) صاف اور پتلا پانی (ج) دواغص۔

(دَغَفَ) الشئَ ـَ دَغْفًا: زیادہ لینا۔
-الحرُّ فلانًا: گرمی کا پریشان کردینا۔
(دَغْفَاء) ابو دغفاء: بے وقوف۔
(دَغْفَقَ) المطرُ دَغْفَقَةً و دِغْفَاقًا: بارش کا شروع ہی سے زوردار برسنا۔
-الماءَ: پانی کو زیادہ مقدار میں بہانا۔
- مالَه: مال کو خرچنا' تقسیم کرنا' فضول خرچی کرنا۔
(الدَّغْفَقُ): بہایا ہوا پانی۔
-عَیْشٌ دَغْفَقٌ: خوشگوار زندگی۔
-عامٌ دَغْفَقٌ: خوشحال سال۔
(الدَّغْفَلُ): فراخ' خوشحال۔ عیشٌ دَغْفَلٌ عامٌ دغفلٌ (۲) پروں کی کثرت (۳) زمانہ کی فراخی وآسودگی (۴) ہاتھی یا بھیڑیے کا بچہ۔
(الدَّغْفَلِيُّ) عامٌ دَغفلیٌّ: خوشحال سال۔
(دَغَلَ) القانِصُ ـُ دَغْلًا: شکاری کا شکار کو دھوکہ دینے کے لئے کسی جگہ چھپنا۔
-فیه: مشکوک آدمی کی طرح داخل ہونا۔
-فی الرّيبةِ: شک میں پڑنا۔
(اَدْغَلَ) المكانُ: جگہ کا گھنے درختوں والی یا مخفی ہونا۔
- الارضُ: زمین پر گھنے درختوں کی کثرت ہونا۔
-فلانٌ: گھنے درختوں میں غائب ہونا۔
- بفلانٍ: خیانت کرنا' غداری کرنا (۲) چغلی کھانا۔
-الامرَ و فیه: معاملہ کو بگاڑنا (۲) ایسی بات داخل کرنا جو معاملہ کی خرابی یا مخالفت کا سبب ہو۔
(الدَّاغِلُ): دل میں دشمنی اور ظاہر میں اچھا معاملہ کرنے والا۔ مکانٌ داغلٌ: پوشیدہ جگہ۔
(الدَّاغِلَةُ): کسی کے عیب یا خیانت کی جستجو کرنے والے (۲) چھپی ہوئی دشمنی رکھنے والا۔
(الدَّغَلُ): کام کو خراب کرنے والا عیب (۲) ایسے گھنے درختوں کا جھنڈ جن میں آدمی دھوکہ دینے کے لئے چھپ سکے (۳) وہ جگہ جہاں مار دیئے جانے کا خطرہ ہو (۴) بلند چھت (۵) وادی (۶) روندی ہوئی زمین (ج) اَدغالٌ و دِغالٌ۔
(الدَّغِيلَةُ): الدَّغَلُ۔
(المَدْغَلُ): وادی کا نشیبی حصہ جہاں گھنے درخت ہوں (ج) مداغِلُ۔
(دَغَمَ) الحرُّ و البردُ ـَ دَغْمًا: گرمی اور سردی کا اپنے وقت پر ہمہ گیر ہونا۔
-الحرُّ والبردُ القومَ دَغْمًا و دَغَمَانًا: گرمی یا سردی کا لوگوں کو خوب لگنا۔
-الغيثُ الارضَ: بارش کا زمین کے ہر حصہ پر برسنا۔
-اَنْفَه: ناک توڑ دینا۔
-الاناءَ: برتن کو ڈھانپنا۔
(دَغِمَ) الحرُّ و البَرْدُ ـَ دَغْمًا دَغَمَ۔
-الحرّ والبَرْدُ القومَ دَغِمَهُم۔
-الفرسُ و غیرُه دَغْمًا وَ دَغْمَةً: گھوڑے کا سیاہ ناک والا ہونا (۲) چہرہ کا باقی بدن کے برخلاف سیاہی مائل ہونا۔ ھو اَدْغَمُ وھی دَغْمَاء (ج) دُغْمٌ۔
(اَدْغَمَ) فلانٌ: لوگوں کے مقابلہ میں اس ڈر سے جلدی کرنا کہ وہ مجھ سے آگے نہ بڑھ جائیں لہذا بغیر چبائے کھالینا۔
-الطعامَ: کھانا نگل لینا۔
-الحرُّو البَرْدُ القومَ: دَغَمَهُم۔
-الشئَ: سیاہ کرنا۔ ادغمَهُ اللهُ: اللہ اس کے چہرہ کو سیاہ کرے اسے ذلیل کرے۔
-الشئَ فلانًا: ناگوار گزرنا۔
- الشئَ فی الشئِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا۔ جیسے ادغم اللجامَ فی فَمِ الدابةِ وادغم الحرفَ فی الحرفِ و ادغم الفرسَ اللجامَ۔
(اَدَّغَمَه) فیه: ادغام کرنا' مدغم کرنا جیسے اَدَّغَمَ الحرفَ فی الحرفِ۔
(ادغامّ) الفَرَسُ: گھوڑے کا سیاہ ناک والا ہونا۔
(الاَدْغَمُ): سیاہ ناک والا (۲) ناک میں

Marfat.com

بات کرنے والا آدمی (ج) دُغْمٌ و دُغْمَان۔
(الدُّغَامُ): حلق کا درد۔
(الدُّغْمَانُ): کالا (۲) کالا اور بڑا۔
(دَغْمَرَةٌ): خلط ملط کرنا۔
- علیه الخبرَ: خبر کو چھپانا۔ فی خُلُقِهِ دَغمرةٌ: وہ بداخلاق و بدمزاج ہے۔
(الدُّغْمُرِیُّ): بدمزاج۔ خُلُقٌ دُغمرِیٌّ: کمینی عادت، بداخلاقی۔
(الدُّغمورُ) رجلٌ دُغمورٌ: بداخلاق۔
(المُدَغْمَرُ): پوشیدہ۔ رجلٌ مُدَغْمَرُ الخُلُقِ: جس کی طبیعت میں کھوٹ ہو۔
(المُدَغْمَسُ) من الاُمُورِ: پوشیدہ معاملہ۔
(دَغَنَ) الیومُ ـُ دَغْنًا و دُغونًا: دن کا سیاہ و تاریک ہونا۔
(الدُّغْنَةُ): سیاہی و تاریکی۔
(دُغَیْنَةُ) بے وقوف۔

د.........ف

(دَفِئَ) من البردِ ـَ دَفًا و دَفَاةً و دَفَاءَةً: سردی میں گرمائش حاصل کرنا۔ هو دَفِئٌ و هی دفِئةٌ و دفان و هی دَفْأَی (ج) دِفاء۔
- دَفًا: مونڈھے کا سینہ کی طرف مڑا ہوا ہونا۔ هو اَدْفاء و هی دَفْأَی۔
(دَفُؤَ) من البَرْدِ ـُ دَفَاءَةً: دَفِئَ کہا جاتا ہے دَفُؤَ یومُنا و دَفُؤَتْ لیلتُنا، هو دَفِئٌ۔
(اَدْفَأَتِ) الابلُ علی مائةٍ: اونٹوں کا زیادہ ہونا۔
- فلانًا: گرم کپڑا پہنانا۔ اَدْفَأَهُ الثَّوْبُ: کپڑے کا گرمائش پہنچانا (۲) خوب عطیہ دینا۔
- القومَ: لوگوں کو جمع کرنا۔
- الجَرِیحَ: زخمی کو مار ڈالنا۔
(دَفَّأَهُ) اَدْفَأَهُ (۲) خوب بخشش دینا۔
(اِدَّفَأَ) گرم کپڑے پہننا۔
- بالثوبِ: گرم کپڑا پہننا۔
(تَدَفَّأَ) اِدَّفَأَ۔
(اِستَدْفَأَ) اِدَّفَأَ۔
(الدِّفَاءُ) گرمائش دینے والی چیز۔
(الدِّفْءُ) گرمی، گرمائش (۲) ہر وہ چیز جو گرمی پہنچائے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ﴾ ما علیه دفءٌ: اس کے پاس گرم کپڑا نہیں ہے (۳) دیوار کی اوٹ جیسے اقعُدْ فی دِفءِ هذا الحائطِ۔ (۴) اونٹوں کے بچے اور ان سے حاصل ہونے والی منفعت کی چیزیں (۴) عطیہ۔
(الدَّفِیئَةُ): شیشے کا کمرہ جس میں نباتات کی پرورش کی جاتی ہے اور انہیں مصنوعی طریقہ پر گرم کیا جاتا ہے (ج)۔
(المَدْفَأَةُ): اَرضٌ مَدْفَأَةٌ: گرم زمین۔
(المِدْفَأَةُ): ہیٹر، انگیٹھی، گرمائش حاصل کرنے کا آلہ یا مشین (ج) مَدَافِئُ۔
(المُدْفِئَةُ) اِبلٌ مُدْفِئَةٌ: بہت چربی اور بہت اون والے اونٹ جو اپنے سانس سے ایک دوسرے کو گرم کردیں۔
(الدَّفْتَرُ): کاپی، نوٹ بک (ج) دَفَاتِرُ۔
(الدَّفْتَرْدَار): منصرم مالیات، محاسب (ترکی لفظ)۔
(دَفْدَفَ): تیز چلنا۔
- الطائرُ: پرندہ کا زمین کے قریب ہو کر اڑنا۔
- الدُّفُوفَ: جلدی جلدی بجانا۔
(الدَّفَادِفُ): دَفَادِفُ الارضِ: زمین کے ابھرے ہوئے حصے۔ واحد: دفدفة۔
(دَفَرَه) ـُ دَفْرًا: گدی یا سینہ کے بل دھکا دینا۔
(دَفِرَ) ـَ دَفَرًا: ذلیل ہونا۔
- اللحمُ او الطعامُ: گوشت یا کھانے میں کیڑے پڑ جانا۔
- الشیئُ: بدبودار ہونا۔ هو دَفِرٌ و هی دَفِرَةٌ و هو اَدْفَرُ و هی دفراءُ۔
(اَدْفَرَ): بغل بو ہونا۔
(دَفَارِ) (مبنی علی الکسر) دنیا (۲) کنیز (کنیز کو ناگواری سے کہا جاتا ہے) یا دَفَارِ اس کا استعمال ندا کے موقع پر زیادہ ہے۔
- اُمُّ دَفَارِ: دنیا (۲) بڑی مصیبت۔
(دَفَعَ) الی فلانٍ ـَ دَفْعًا: پہنچنا۔
- طریقٌ یدفع اِلی مکانِ کذا: یہ راستہ فلاں جگہ پہنچاتا ہے۔
- عن الموضعِ: کوچ کرنا۔
- القومُ: لوگوں کا ایک دم آنا۔
- الشیئَ: ہٹانا، زائل کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ﴾
- دفعته عنّی: میں نے اس کو اپنے پاس سے ہٹایا۔
- عنهُ الشیئَ: دور کرنا۔ جیسے دفع عنه الأذی والشرَّ۔
- الیه الشیئَ: لوٹانا۔
- القولَ: دلیل سے کسی بات کی تردید کرنا۔
- فلانًا اِلی کذا: مجبور کرنا۔
(دَافَعَ) عنه مدافعة و دفاعًا: دفاع کرنا، حمایت کرنا، وکالت کرنا۔
- عنهُ الاذی: تکلیف دور کرنا۔
- فلانًا فی حاجتِه: کسی کی ضرورت میں ٹال مٹول کرنا (۲) مزاحمت کرنا۔
- هو سیّد قومِه غیر مُدَافَعٍ: وہ بلا مزاحمت و بلا مقابل قوم کا سردار ہے۔
- الرّجلُ اَمْرَ کذا: کسی معاملہ میں دلچسپی رکھنا۔
(دَفَّعَهُ): دَفَعَهُ، هو مُدَفَّعٌ۔
- رجلٌ مُدَفَّعٌ: ذلیل جس کے نسب کا انکار کیا گیا ہو اگر وہ ضیافت چاہے تو اس کی ضیافت نہ کی جائے بخشش چاہے تو بخشش نہ دی جائے۔
- ضیفٌ مُدَفَّعٌ: ایسا مہمان جسے کوئی قبول نہ کرے اور اہل محلہ میں سے ہر ایک دوسرے پر ٹال دے۔
(اندفعَ): لازم دَفَعَهُ۔
- فی الاَمْرِ: ہمہ تن مصروف ہونا۔
- فی الحدیثِ: بات کرتے رہنا۔
- الفرسُ: تیز چلنا۔
- السَّیْلُ: رواں ہونا، سیلاب آنا۔
(تَدَافَعَ) السَّیْلُ: سیلاب آنا۔
- القومُ: ایک دوسرے کو دینا۔

Marfat.com

- القومُ الشیئَ: لوگوں کا کسی چیز کو اپنے ساتھیوں سے ہٹانا۔
(تدَفَّعَ)السیلُ: سیلاب آنا۔
(استدفَعَ)اللّٰہ السُّوءَ: اللہ سے کسی تکلیف یا برائی کی ازالہ کی درخواست کرنا۔
(الدَّفْعُ): جواب دعویٰ۔ مقدمہ کی اپیل جس میں مدعیٰ علیہ کی جانب سے اس کے خلاف مقدمہ میں کیے گئے فیصلہ کی تردید کرنے والی بات کا ذکر ہو (ج) دُفُوعٌ (ع)۔
(الدُّفْعَۃُ)من المطرِ: بارش کی بوچھاڑ (۲) ایک دم نکلنے والی پانی کی ایک مقدار۔
- دفعۃً: یکمشت جیسے اعطاہ الْفاً دُفْعَۃً (ج) دُفَعٌ۔
(الدَّفَّاعُ): بہت دھکیلنے والا۔
(الدُّفَّاعُ): زبردست سیلاب (۲) بہت سے لوگ۔
(الدِفاعُ الشَّرعِیُّ): وہ حق حفاظت جو فرد کو قانون دیتا ہے کہ اگر اسے اپنے جان و مال یا دوسرے کے جان و مال کے نقصان کا ڈر ہو تو وہ خطرہ دور کرنے کے لئے ضروری طاقت کا استعمال کرسکتا ہے۔
(وزارۃ الدفاع): وزارتِ دفاع۔
(الدَّفُوعُ): بہت ہٹانے یا دھکا دینے والا (۲) دودھ نکالتے وقت لات مارنے والی اونٹنی۔
(المَدفَعُ): پانی کا دھارا (ج) مَدَافِعُ۔
(المِدفَعُ): توپ (ج) مَدَافِعُ۔
-رجلٌ مِدفَعٌ: بہت دھکیلنے والا۔
(دَفَّتِ)الجماعۃُ اوِ الابلُ ـِ دَفًّا و دَفِیفًا: آہستہ رفتار سے چلنا۔
-لہُ الأمرُ: ممکن و آسان ہونا۔
- الطائرُ ـُ دَفًّا و دَفِیفًا: پرندہ کا پر پھڑپھڑانا۔ حدیث میں ہے (کُلْ مَادَفَّ ولا تاکل مَا صَفَّ)۔
- العقابُ: عقاب کا زمین سے قریب ہوکر چلنا۔
-الشیئَ ـِ دَفًّا: جڑ سے اکھاڑنا تباہ کردینا۔

(اَدَفَّ)الطائرُ: دَفَّ۔
-علیہ الاُمُورُ: کسی پر کاموں کا ہجوم ہونا۔
(دَافَّہُ)مُدافَّۃً و دِفَافًا: کام تمام کردینا۔
(دَفَّفَ): جلدی کرنا۔
-فُلَانًا: مار ڈالنا۔
-الدُّفُوفَ: دف بنانا۔
(تَدَافَّ)القومُ: لوگوں کی بھیڑ لگنا۔
(استدفَّ)الطائرُ: دَفَّ۔
-الامرُ: کسی کا کام کا ٹھیک اور تسلی بخش ہونا۔ استدفَّ لَہُ الامرُ۔
-بالموسٰی: استرہ سے مونڈنا۔
(الدافَّۃُ): دشمن کی طرف پیش قدمی کرنے والا لشکر (۲) شہر در شہر گھومنے والی جماعت (ج) دوافُّ۔
(الدَّفُّ): ہر چیز کا پہلو یا چہرہ۔ کہتے ہیں بَاتَ یتقلّبُ علی دَفَّیہِ: اس نے پہلو بدلتے ہوئے رات گزار دی۔ رماہُ اللّٰہُ بذاتِ الدَّفِّ: اللہ اسے نمونیا میں مبتلا کرے (۲) بلند زمین یا ریت کا ٹیلہ۔
(الدُّفُّ): ڈھولکی ڈھپڑا (ج) دُفُوفٌ۔
(الدَّفَافُ): طبلہ ساز (۲) طبلہ فروش۔
(الدَّفَّۃُ): پہلو سامنے کا حصہ چہرہ جیسے بَاتَ یتقلّبُ علی دَفَّتَیہِ۔
- دَفَّتَا المصحفِ: قرآن کی جلد کے دو پٹھے۔
-حفظ مابین الدَّفَّتَینِ: اس نے پورا قرآن مجید یاد کرلیا۔
-دَفَّتَا الطَّبلِ: ڈھول کے دونوں طرف منڈھا ہوا چمڑہ جس پر ضرب لگاکر بجاتے ہیں۔
- من السفینۃِ: کشتی کا پتوار۔ وہ لکڑی کا آلہ جس کے ذریعہ کشتی کو دائیں بائیں چلاتے ہیں (مو)۔
(الدَّفُوفُ)من الطیرِ: زمین سے قریب ہوکر اڑنے والا پرندہ۔ کہتے ہیں عقابٌ دَفُوفٌ۔
(دَفَقَ)الماءُ و نحوہُ ـُ دَفقًا: پانی بہانا۔ هو مدفوقٌ و دافِقٌ (مدفوقٌ علی المجاز او ذو دفقٍ علی النسب)۔

-اللّٰہ روحَہ: اللہ نے اس کو مار دیا۔
-الکوزَ: کوزہ کو انڈیلنا۔
(دَفِقَ)ـَ دَفَقًا: پیٹھ کا جھک جانا۔
-البعیرُ: اونٹ کا پہلو سے باہر نکلی ہوئی کہنی والا ہونا۔
-الفمُ: دانتوں کا باہر کو نکلنا۔
-الھلالُ: لنگڑا دکھائی دینا۔
-النھرُ او الوادی: وادی کا پانی کناروں سے باہر نکلنا۔ ھو اَدْفَقُ و ھی دَفقاءُ (ج) دُفْقٌ۔
(اَدفَقَ)الکوزَ: کوزہ کو انڈیلنا۔
(دَفَّقَ)الماءَ و نحوَہُ: پانی وغیرہ کو زور سے بہانا کہا جاتا ہے: دَفَّقَت کَفَّاہُ النَّدٰی۔ وہ خوب سخاوت کرتا ہے۔
(اِندَفَقَ)الماءُ و نحوُہُ: لازم دَفَقَہ۔
(تَدَفَّقَ)الماءُ و نحوُہُ: لازم دَفَّقَہ۔
-الاُتُنُ: گدھیوں کا تیز چلنا۔
فلانٌ یتدفَّقُ فی الباطلِ: وہ باطل کی طرف دوڑتا ہے۔ تَدَفَّقَ حلمُ فلانٍ: فلاں کا صبر جاتا رہا۔
(استَدفَقَ)الکوزُ: کوزہ کا ایک دم خالی ہو جانا۔
(الاَدْفَقُ)سیرٌ اَدفَقُ: تیز رفتار۔
(الدُّفقَۃُ): ایک دفعہ یکبارگی جیسے جاءُوا دُفقَۃً واحدۃً۔
(الدَّفُوقُ): تیز رفتار اونٹ۔
(الدِّفلُ): گاڑھا قطران یا زفت (۲) کنیر۔ ایک پودا
(الدِّفلٰی): کنیر۔ فصیلہ دفلیہ کا ایک تلخ و زہریلا پودا اس زیبائش کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
(دَفَنَ)الابلُ ـِ دَفنًا: جدھر منہ اٹھے ادھر چلنا۔
-الناقۃُ: اونٹنی کا پانی پینے کے لئے جاتے وقت اونٹوں کا بیچ میں رہنا۔
-الشیئَ: چھپانا، دفن کرنا ھو مدفونٌ و دَفِینٌ جیسے دَفنَ المیّتَ۔
گمنام آدمی سے کہا جاتا ہے: دَفَنتَ نَفسَكَ فِی حَیَاتِكَ۔

Marfat.com

-الحدیثَ: بات کو راز میں رکھنا۔
(اِدَّفَنَ) العبدُ: آقا سے ڈر کر بھاگنا (۲) کام کی محنت و مشقت سے بھاگنا لیکن شہر سے نہ نکلنا۔
-الشیَٔ: دفن کرنا۔
(اندَفَنَ): لازم دفَنَه۔
(تَدَافَنَ) القومُ: ایک دوسرے سے چھپانا۔
(تَدَفَّنَ): اندفَنَ۔
(دافِنُ) الامرِ: کسی بات کا اندرونی معاملہ۔
(الدِّفْنُ): گمنام آدمی (ج) اَدفان۔
(الدَّفَنُ) مدفون (۲) چشمہ، حوض۔
-اَبیاتٌ دِفْنٌ: مبہم اور دقیق اشعار۔
(ج) ادفانٌ و دِفانٌ و دُفُنٌ۔
(الدَّفُونُ) من الناس والابلِ: بلا ضرورت جدھر منہ اُٹھے ادھر چلنے والا (۲) کام سے یا آقا سے ڈر کر بھاگنے والا اور شہر سے نہ نکلنے والا غلام (۳) وہ اونٹنی جس کی عادت پانی پینے کے لئے جاتے وقت اونٹوں کے بیچ میں رہنے کی ہو۔
-حَسَبٌ دَفونٌ: غیر معروف نسب۔
(الدَّفِینُ) مدفون (ج) دُفَناءُ و دُفُنٌ (۲) چاول میں دبا کر پکایا ہوا گوشت (محدثة)
-داءٌ دفینٌ: وہ بیماری جس کی تکلیف ظاہر نہ ہوئی ہو۔ دفینُ المروءةِ: بے مروت آدمی۔
-امرأةٌ دفینٌ: چھپی ہوئی عورت (ج) دَفنی۔
(الدَّفِینَةُ) دفن کردہ چیز (۲) خزانہ (ج) دفائن۔
(المَدْفِنُ) قبرستان (۲) دفن کرنے کی جگہ (ج) مدافن۔
(دَفَا) الجریحَ ـُ دَفْوًا: زخمی کو جان سے مارنا۔
(دَفِیَ) ـَ دَفًا: کبڑے پن کی وجہ سے جھکا ہوا ہونا۔ ھو اَدفیٰ و ھی دَفْواءُ۔
-الوعلُ و کلُّ ذی قرنٍ: پہاڑی بکرے اور ہر سینگ والے جانور کے سینگوں کا پیچھے کی طرف مڑا ہوا ہونا۔
-العقابُ: عقاب کی چونچ کا مڑا ہوا ہونا۔
-الطائرُ: پرندہ کے پر کا لمبا ہونا۔
-الشجرةُ: درخت کی شاخوں کا بڑا اور جھکا ہوا ہونا۔ ھی دفواءُ حدیث میں ہے: (اَنَّهُ ابصر شجرةً دفواءَ تسمی ذات أنواط)۔
(اَدْفَی) الظبیُ: ہرن کے سینگوں کا لمبا اور کانوں کی طرف جھکا ہوا ہونا۔
-الجریحَ: زخمی کا کام تمام کرنا۔
(دَافَی) الجریحَ: زخمی کو مار ڈالنا۔
(تَدَافَی) البعیرُ: اونٹ کا جھوم کر چلنا۔
(الدَّفْوَاءُ): لمبی گردن والی عمدہ نسل کی اونٹنی۔

د..........ق

(دَقْدَقَ) القومُ: شور مچانا۔
-الدوابُّ: جانور کے کھروں کی آواز سنائی دینا۔
-الشیَٔ: خوب کوٹنا۔
(دَقِرَ) المکانُ ـَ دَقَرًا: سرسبز و شاداب ہونا۔
-النباتُ: نباتات کا زیادہ اور تازہ ہونا۔
-فلانٌ من الطعامِ: بھر جانا، سیر ہو جانا۔
(الدَّقَرُ - الدَّقَرَی): سرسبز و خوبصورت باغ جس میں خوب پورے لگے ہوں۔
(الدِّقْرارَةُ) بری عادت (۲) چغل خوری۔
-رجلٌ دقرارةٌ چغل خور (۳) جھگڑا (۴) برا کلام، خراب گفتگو۔ جاءَ بالدقاریر: اس نے بری باتیں کیں (۵) تیز و چالاک آدمی (۶) کوتاہ قد آدمی (ج) دقاریرُ۔
(الدَّقْرَانُ) وہ لکڑیاں جن پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے۔ واحد دُقرانةٌ۔
(دَقَسَ) الوَتِدُ فی الارضِ ـِ دَقْسًا و دُقُوسًا: میخ کا زمین میں گھس جانا۔
-فلانٌ فی البلادِ: ملک کے اندر گھس جانا۔
-خلفَ العدوّ: دشمن کا پیچھا کر کے حملہ کرنا۔
-الجرادُ النباتَ: ٹڈیوں کا پودوں میں گھس کر ان کا صفایا کر دینا۔
(دَقِعَ) ـَ دَقَعًا: غربت و ذلت کی بنا پر خاک نشین ہونا۔ حدیث میں ہے نبی کریم ﷺ نے عورتوں سے مخاطب ہو کر فرمایا: (اِنکن اذا جُعْتُنَّ دَقِعْتُنَّ) (۲) معمولی کمائی پر گزارہ کرنا (۳) غربت کی بنا پر زندگی کا بدمزہ ہونا (۴) کمائی کی تلاش میں نچلے درجہ پر اتر آنا۔
-الفصیلُ: اونٹ کے بچہ کا دودھ سے بدہضمی میں مبتلا ہونا۔ ھو اَدْقَعُ وھی دَقْعاء (ج) دُقْعٌ۔
(اَدْقَعَ): بنجر زمین یا مٹی سے چمٹ جانا (۲) ذلیل و رسوا ہونا (۳) طلب معاش میں نچلے درجہ پر آنا۔
-لَه و الیه فی الشَّتْمِ: خوب گالیاں دینا۔
-الرجلَ: ذلیل کرنا۔
(الاَدْقَعُ): مٹی۔ جوعٌ اَدْقَعُ: سخت بھوک۔
(الدَّاقِعُ): گھٹیا درجہ کا کام کرنے والا، ذلت آمیز آدمی۔
(الدُّقَاعُ): مٹی۔
(الدَّقْعَاءُ): مٹی (۲) بے نبات زمین۔
(الدَّقْعَی) رایت القوم صقعی دقعی: میں نے لوگوں کو ذلت اور فاقہ کی حالت میں دیکھا۔
(الدَّوْقَعَةُ): فقر (۲) ذلت و مصیبت۔ کہتے ہیں: رماهُ اللهُ بالدوقعة: خدا اسے ذلیل کرے۔
(الدَّیْقُوعُ): سخت بھوک۔
(المُدْقِعُ) فقرٌ مدقعٌ: ذلیل و رسوا کرنے والا فقر (۲) وہ اونٹ جو نباتات کھا کر باقی کو زمین کے برابر کر دے (ج) مَدَاقِیعُ۔
(دَقَّ) الشیُٔ ـِ دِقَّةً: چھوٹا ہونا (۲) گھٹیا اور حقیر ہونا (۳) گہرا اور پر پیچ ہونا جس کا مطلب ذہین ترین لوگ ہی سمجھ سکیں۔ ھو دقیقٌ۔
-القلبُ: دل دھڑکنا۔
-الساعةُ: گھڑی کا بجنا (۲) وقت بتانا۔
-الشیَٔ ـُ دَقًّا: توڑنا (۲) کوٹنا، چورہ کرنا (۳) ظاہر کرنا (دَقُّوا بینهم عِطرَ مَنشِمِ) ایک دوسرے کے عیوب ظاہر کرنا۔
-البابَ والطبلَ و نحوهما: دروازہ پر

Marfat.com

دستک دینا' ڈھول وغیرہ بجانا (مو)۔
(اَدَقَّ): معاملات کی تاریکی میں جانا۔ باریکیاں وگہرے مطالب نکالنا۔
-الشیئَ: کوٹنا' توڑنا۔
(داقَّه) فی الحساب: کسی سے حساب و کتاب میں باریکیاں نکالنا۔
(دَقَّقَ) فِی الشیئِ: باریک بینی سے کام لینا۔
-الشیئَ: خوب باریک کرنا' سفوف بنانا (۲) باریک کرنا۔
(تَدَاقَّا): باریک بینی میں مقابلہ کرنا۔
(استدقَّ) الشیئُ: باریک ہونا۔
-الشیئُ: چھوٹا ہونا۔
(الدُّقاقُ - والدُّقاقةُ): چورا' ریزے' سفوف۔
(الدِقُّ): باریک (ضد الغلیظ)۔
(۲) ہر چھوٹی اور تھوڑی چیز۔ اَخَذْتُ دِقَّه و جِلَّهٗ (۳) تھوڑا' چھوٹا۔ الابلُ ترعٰی دِقَّ الشجرِ: اونٹ چھوٹے چھوٹے درختوں کو بھی کھالیتے ہیں۔
-حُمّٰی الدقِ: تپ دق' وہ بخار جو ٹھہر جاتا ہے اور پھیپھڑے متاثر ہوجاتے ہیں (مج)۔
(الدُّقَّةُ): الدقاقةُ (۲) مسالے اور مسالوں میں ملائی جانے والی چیزیں (۳) نمک اور سیاہ مرچ (۴) خالص کوٹا ہوا نمک۔
(الدَّقّاقُ): مسالے پیسنے والا۔
(الدَّقّاقةُ): دقّاق کی مؤنث (۲) موگری یا موسلی جس سے چاول وغیرہ پیسے جاتے ہیں۔
(الدَّقَقَةُ): عیوب ظاہر کرنے والے لوگ۔
(الدَّقُوْقُ): آنکھوں میں ڈالا جانے والا سفوف۔
(الدَّقُوْقَةُ): وہ جانور جو کٹی ہوئی کھیتی کو گاہیں۔
(الدَّقِیْقُ): باریک' مہین (۲) آٹا (۳) تھوڑی خیر والا آدمی (۴) حقیر اور معمولی بات (۵) گہرا' غامض (جسے سمجھنا آسان نہ ہو)۔
(ج) اَدِقَّةٌ و اَدِقّاءُ و دِقاقٌ و دقائق۔
(الدَّقِیْقَةُ): منٹ (۲) طول وعرض ناپنے کا پیمانہ درجہ کے ساٹھویں حصہ کے برابر (ج) دَقائقُ (محدثة)۔
(الدَّقِیْقِیُّ): آٹا بیچنے والا۔
(الدِقِیَّةُ): تانبے یا پیتل کی دیگچی (مو)۔
(المِدَقُّ و المُدُقُّ و المِدَقَّة): لوہے یا لکڑی کی موسلی' غلہ کوٹنے کی موسلی۔
(المُسْتَدَقُّ): ہر چیز کا باریک' پتلا نازک حصہ (۲) کلائی کا پتلا حصہ۔
(دَقَلَ) جِسْمُه - دَقْلاً: کمزور ہونا۔
-فلاناً: محروم کرنا (۲) ناک یا منہ پر مارنا۔
(اَدْقَلَتِ) الشاةُ: بکری کا دبلی اور کمزور ہونا۔
-النَّخلُ: کھجور کا ردی پھل والا ہونا۔
-فُلانٌ: آدمی کا چھوٹے بچہ والا ہونا۔
(دَوْقَلَ) فلانٌ: کھانے وغیرہ کی کسی چیز کو خاص کرنا۔
-الشیئَ: لینا اور کھالینا (۲) اپنے لئے خاص کر لینا۔
(الدَّقَلُ): ردی کھجور (۲) کشتی کے بیچ میں لگی ہوئی لکڑی جس پر بادبان کو لگایا ہے۔ اسے ''الصّاری'' بھی کہا جاتا ہے۔ (ج) اَدقال۔
(الدَّقَلَةُ) شاةٌ دَقِلَةٌ: کمزور بکری (ج) دِقالٌ۔
(الدَّقِیْلَةُ): الدَّقِلَةُ (ج) دِقالٌ و دَقائلُ۔
(الدَّوْقَلُ): وہ ڈنڈا جس پر بادبان لگایا جاتا ہے (ج) دواقِلُ۔
(دَقَمَه) - دَقْمًا: اچانک دھکا دینا (۲) سینہ پر مار کر دھکا دینا (۳) دانت توڑنا۔
(دَقِمَ) - دَقَمًا: اگلے دانت توڑنا' ھُو اَدْقَمُ۔
(اَدْقَمَ) فاهٗ: اگلے دانت توڑنا۔
(الدَّقْمُ): قرض وغیرہ کا سخت بوجھ اور پریشانی۔
(الدَّقَمَةُ): منہ کا اگلا حصہ۔
(دَقَنَ) فی لَحیه - دَقْنًا: ٹھوڑی پر مکا مارنا (۲) روکنا' محروم کرنا۔
(الدَّیْقَانُ): چولہے کے تین پتھر (مع)۔
(دَقِیَ) الفَصِیْلُ - دَقًی: اونٹ وغیرہ کے بچہ کا زیادہ دودھ پینے سے پیٹ خراب ہونا اور پتلی لید کرنا۔ ھو دَقٍ و دَقِیٌّ و دَقْوانُ وھی دَقْوٰی (ج) دقایا۔

د .... ک

(الدکتاتوریّةُ): عوام کی مرضی کے بغیر کسی فرد یا جماعت کا اپنا رائے کے موافق حکومت کرنا' ڈکٹیٹر شپ' مطلق العنانیت (مج)۔
(دَکْدَكَ) الحُفْرَةَ: گڑھے کو مٹی سے بھرنا۔
(تَدَکْدَکَتِ) الجبالُ: پہاڑ کا گر کر ہموار ہونا۔
(الدَّکْداكُ و الدِکْدِكُ): سخت زمین (۲) مٹی چڑھا ہوا ریت (ج) دکادِكُ۔
(اِدَّکَرَ): (دیکھئے: اِذَّکَرَ)
(دَکَسَ) التراب - دَکْسًا: مٹی ملنا۔
-الوعاءَ و نحوَه: برتن دبا دبا کر بھرنا۔
(دَکِسَ) - دَکَسًا: مٹی وغیرہ کا تہ بہ تہ ہونا۔
(تَداکَسَ): بہت ہونا۔
-فلانٌ: بداخلاق ہونا۔
(الدّاکِسُ) من الظّباء: پیچھے رہ جانے والا ہرن۔
(الدُّکاسُ): اونگھ (۲) تہ بہ تہ چربی (۳) ڈھیر لگی کھجوریں۔
(الدَّکِیْسَةُ): لوگوں کی جماعت۔
(الدَّوْکَسُ): بہت' زیادہ۔ نَعَمٌ دَوْکَسٌ' مالٌ دَوْکَسٌ (۲) لوگوں کا مجمع۔
(دُکِعَ) الحیوانُ: جانور کو کھانسی ہونا۔
(الدُّکاعُ): گھوڑوں اور اونٹوں کی کھانسی۔
(دَکَّه) - دَکًّا: کوٹنا (۲) دھکیلنا' دھکا دینا۔
-البناءَ: عمارت وغیرہ کو گرانا۔ یہاں تک کہ زمین کے برابر کر دینا۔
-الارضَ: زمین کے نشیب و فراز کو گرا کے ہموار کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿کَلّاَ اِذَا دُکَّتِ الْاَرْضُ دَکًّا دَکًّا﴾۔
-المرضُ او الحمّٰی: بیماری یا بخار نے اسے کمزور کر دیا۔
-الدابّةَ: چوپائے کو چلا کر تھکا دینا۔
-البئرَ: کنویں کو بند کر دینا۔
-التُرابَ: مٹی کو دبا کر برابر کر دینا۔
-التُّرابَ علی المیّت: مردہ پر مٹی ڈالنا۔
(دَکِكَ) البعیرُ - دَکَکًا: اونٹ کے کوہان کا ختم ہو جانا۔

Marfat.com

-الفرسُ: گھوڑے کی لمبائی کا چھوٹا اور پیٹھ کا لمبا ہونا۔ هو اَدَكُّ و هي دَكَّاءُ (ج) دُكٌّ۔
(تَدَاكَّ) عليه القوم: کسی کے پاس لوگوں کا ازدحام لگنا۔
-تداكت عليهم الخيل: گھوڑوں نے ان پر چڑھائی کی۔
(اندَكَّ): لازم دَكَّ۔
-الرملُ: ریت کا تہ بہ تہ ہونا۔
-السنام: کوہان کا پیٹھ کے برابر ہو جانا۔
(الدَّكَّاءُ) ہموار کردہ زمین (۲) نرم یا مٹی کا ٹیلہ۔
(الدَّكُّ) ہموار زمین یا ہموار ریت۔
- مكانٌ دَكٌّ: ہموار جگہ (ج) دكوكٌ و دِكاكٌ۔
(الدُّكُّ) مضبوط و موٹا (ج) دِكَكَةٌ۔
(الدُّكَّانُ) (دیکھئے دکن)
(الدَّكَّةُ) ہموار ریت (۲) چبوترہ (۳) لکڑی کی لمبی کرسی، بینچ (محدثہ) (ج) دِكاكٌ۔
(المِدَكُّ) کوٹنے کا آلہ، سڑک کوٹنے کی مشین (۲) قوی ہیکل۔ جیسے رجلٌ مِدَكٌّ و امَةٌ مِدَكَّةٌ۔
(دَكَلَ) الطِّينَ ـُ دَكْلاً: لپائی کے لئے ہاتھ سے گارا اکٹھا کرنا۔
- الشيءَ: پیروں سے ملنا۔ هو مدكولٌ و دكيلٌ۔
(دَكَّلَ) الدابّةَ: جانور کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
(تَدَكَّلَ) مغرور و خود پسند ہونا۔
- علينا فلانٌ: فلاں نے بڑے نخرے کر کے عزت حاصل کی۔
-عنهُ: تاخیر کرنا، عمداً سستی کرنا۔
(الدَّكْلَةُ) وہ معزز لوگ جو اپنی عزت کے باعث بادشاہ کی بات بھی قبول نہ کریں (۲) نرم یا پتلا گارا۔
دَكْلَةٌ من كذا: کسی چیز کا ٹکڑا یا لقمہ۔
(دَكَمه) ـُ دَكْماً: بعض کو بعض پر رکھ کر کوٹنا (۲) ایک دوسرے سے ملانا۔

-فلاناً: کسی کی مزاحمت کرنا۔
-فلاناً في صدره: سینہ پر مار کر دھکا دینا۔
(دَكَّمَ) فلاناً برأسه: کسی کے نرخرہ پر ٹکر مارنا۔
(تَدَاكَمَ) القومُ: باہم دھکم پیل کرنا۔
(دَكَنَ) المتاعَ: سامان کو تہ بہ تہ لگانا۔
(دَكِنَ) ـَ دَكَناً و دُكْنَةً: سیاہی مائل ہونا۔
-الثوبُ: میلا ہونا (۲) مٹیالا ہونا۔ هو ادْكَنُ وهي دَكْناءُ (ج) دُكْنٌ۔
-ثريدةٌ دكناءُ: زیادہ مسالوں والا ثرید۔
(ادْكَنَ) دَكِنَ۔
(دَكَّنَ) المتاعَ: سامان کو ترتیب سے لگانا۔
-الدُّكَّانَ: دکان لگانا۔
-الشيءَ: مٹیالا اور سیاہی مائل بنانا۔
(الدُّكَّانُ): دکان (۲) چبوترہ (ج) دكاكينُ۔

د......ل

(الدَّالِبُ) نہ بجھنے والا انگارہ۔
(الدُّلْبُ): چنار کا درخت جو خوبصورتی کے لئے لگایا جاتا ہے۔ یہ فصیلہ ذلبیہ سے ہے۔ (۲) حبشیوں کی ایک قسم۔
(الدُّلابُ) (دیکھئے دولاب)
(المَدْلَبَةُ) وہ زمین جہاں کثرت سے چنار کے درخت پائے جائیں۔
(الدِلتا) ڈیلٹا۔ دریا کے دھانے کے قریب اس کی مختلف سمتوں میں پھوٹنے والی شاخوں کے درمیان سیلابی قطعۂ زمین جسے اکثر دوسری شاخیں کاٹتی ہوئی گزرتی ہیں۔ (مع)
(دَلَثَ) ـِ دَلِيثاً: چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
(ادْلَثَ) الشيءَ: ڈھانپنا۔
-القطيفةَ: مخملی چادر سے سر اور بدن ڈھانپنا۔
(اندَلَثَ) لپکنا، تیز چلنا (۲) کسی طرف متوجہ ہوئے بغیر چلتے رہنا (۳) بغیر سوچے سمجھے آگے بڑھنا۔ کہتے ہیں اندلث علينا ليشتم وہ ہمیں گالیاں دیتا چلا گیا۔
(تَدَلَّثَ) زبردستی گھسنا، کود پڑنا۔
-تدلث فيه و عليه بھی کہتے ہیں۔

(الدِّلاثُ): تیز رفتار اونٹ یا اونٹنی (اس میں جمع واحد کی طرح ہے البتہ اس کی جمع دُلُثٌ بھی آتی ہے)۔
(المَدَالِثُ): سرحدی جنگی مقامات۔
-مَدَالِثُ الوَادِي: وادی سے پانی تیزی کے ساتھ بہنے والے مقامات۔ واحد: مدلث۔
(دَلَجَ) السَّاقي ـُ دُلُوجًا: کنویں سے پانی کا ڈول نکال کر حوض میں ڈالنا (۲) دودھ دوہنے کے بعد پیالوں میں ڈالنا۔ هو دالجٌ (ج) دُلَّجٌ۔
- بحَمْلِهِ دَلْجًا و دُلُوجًا: کسی وزنی چیز کو مشقت کے ساتھ لے کر اٹھنا۔ هُوَ دَلُوجٌ۔
(أَدْلَجَ) القومُ: لوگوں کا رات کی ابتداء میں چلنا۔
(ادَّلَجَ) القومُ: لوگوں کا رات کے آخر میں سفر کرنا (۲) ساری رات سفر کرنا۔
(الدَّلَجَانُ): بہت سی ٹڈیاں، ٹڈی دل۔
(الدُّلْجَةُ): ابتدائی رات کا سفر (۲) ساری رات کا سفر۔ حدیث میں ہے (عليكم بالدلجة فان الارض تطوى بالليل)
(الدَّوْلَجُ) زمین دوز گھر (جو آر پار نہ ہو) (۲) درختوں کی جڑ میں بنا ہوا گھر (۳) بڑے گھر کے اندر بنا ہوا چھوٹا گھر (ج) دَوَالِجُ۔
(المَدْلَجُ): کنویں اور حوض کے درمیان کی جگہ۔
(المُدْلِجُ) سیہی۔ اسے "ابو مدلج" کہتے ہیں۔
(المَدْلَجَةُ) المَدْلَجُ (ج) جنگلی جانوروں کا گھر (۲) بڑا برتن جس میں دودھ نکالا جائے۔
(دَلَحَ) ـَ دَلْحًا و دَلَحَانًا: بوجھ کی وجہ سے کوئی چیز اٹھا کر آہستہ آہستہ چلنا۔
-السحابةُ: بادل کا پانی کے بوجھ کی وجہ سے سست رفتار سے چلنا۔ هي دَالِحٌ (ج) دُلَّحٌ و دَوَالِحُ وهي دَلُوحٌ (ج) دُلُحٌ۔
(تَدَالَحَ) الرجلان الشيءَ بينهما: دو آدمیوں کا کسی چیز کے ایک ایک سرے کو پکڑ کر اٹھانا۔ لکڑی پر کوئی چیز رکھ کر دونوں طرف سے

Marfat.com

اٹھانا۔ حدیث میں ہے (انّ مسلمان و ابا الدرداء اشتریا لحمًا فتدّ الجاهُ بینهما علی عُودٍ)۔
(دَلَغ) ـ دَلَغًا: موٹا ہونا۔ هو دَلِغٌ و دَلُوغٌ۔
-الاناءُ: برتن کا لبالب ہو کر بہہ پڑنا۔
(الدَّلِغ): موٹا تازہ آدمی۔
(الدُّلاخُ) من النساءِ: بڑے سرین والی عورت (ج) دِلاخٌ۔
(الدُّلَخةُ) من النساء: بڑے سرین والی عورت۔
(الدَّلُوخُ): بہت پھل لانے والا کھجور کا درخت۔
(دَلْدَلَ) اَعضاءَہٗ: چلتے ہوئے اعضاء کو ہلانا۔
(تَدَلْدَلَ) الشیُٔ: لٹکتے ہوئے ہلنا (۲) حرکت کرنا۔
-فی مشیہ: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
(الدُّلْدُلُ): سیہی جانور کی ایک قسم۔
(اَدْلَسَ) القومُ: لوگوں کا سیاہ زمین میں پہنچنا جہاں دوبارہ روئیدگی شروع ہوئی ہو۔
-الارضُ: زمین کی گھاس ختم ہونے کے بعد دوبارہ روئیدگی شروع ہونا۔
(دَالَسَه) مُدَالَسةً و دِلَاسًا: دھوکہ دینا، فریب کرنا، ظلم کرنا۔ هو یدالس ولا یدالسُ: وہ نہ دھوکہ دیتا ہے نہ خیانت کرتا ہے۔
(دَلَّسَ) البائعُ: بائع کا سامان کے عیب کو چھپانا۔
-فلانٌ لفلان فی البیع وفی کل شیٔ ودَلَّسَ علیه: فریب سے کام لینا، تلبیس کرنا۔
-المحدثُ فی الاسناد: حدیث بیان کرنے والے کا اپنے معاصر سے ایسی روایت بیان کرنا جو اس نے نہ سنی ہو لیکن بیان اس طرح کرے کہ گویا اس نے سنی ہے یا محدث کا اپنے شیخ کا ایسا نام لینا جس سے وہ مشہور نہ ہو۔
-الابلُ: اونٹوں کا بچے کھچے گھاس کو کھاتے رہنا۔
(اندَلَسَ): پوشیدہ ہونا۔
(تَدَلَّسَ) الرجلُ: چھپنا۔
-الشیُٔ: پوشیدہ ہونا۔
-الدابۃ: جانور کا تھوڑی سی گھاس کو چرنا۔
-فلانٌ الطعام: تھوڑا تھوڑا کھانا۔
(الدَّلْسُ): دھوکہ، فریب۔
- مالی فیه وَلْسٌ وَلَا دَلْسٌ: اس میں نہ دھوکہ ہے نہ خیانت ہے۔
(الدِّلْسُ): وہ زمین جس میں گھاس صاف ہو کر دوبارہ اگ آئی ہو (۲) وہ پودا جس پر موسم گرما کے آخر میں پتے نکل آئیں (۳) بچی ہوئی گھاس (۴) تاریکی (ج) اَدلاسٌ۔
(الدُّلْسَةُ): تاریکی۔
(دَلَصَتِ) الدِّرعُ ـُ دلاصةً: زرہ کا نرم ہونا۔
-الشیُٔ: چمکانا، سونے کا ملمع کرنا۔
-المرأۃُ جَبِینَها: عورت کا پیشانی کے بال ختم کرنا۔
(دَلِصَ) ـَ دَلَصًا: پھسلنا۔
-الشیُٔ: چمکنا اور روشن ہونا۔ هو اَدْلَصُ وهی دَلْصاءُ (ج) دُلْصٌ۔
-الناقۃُ: بڑھاپے کی وجہ سے اونٹنی کے دانت گر جانا (۲) موٹاپے کی وجہ سے اون جھڑنا۔ هی دَلِصَۃٌ و دَلْصاءُ۔
(اَدْلَصَتِ) الحاملُ الجنین: حاملہ کو اسقاط حمل ہونا۔
(دَلَّصَ) الشیَٔ: چکنا کرنا، کہتے ہیں دَلَّصَ السیلُ الحَجَرَ۔
-الدِّرعَ: زرہ کو ملائم کرنا۔
- المرأۃ جبینَها: عورت کا پیشانی کے بال صاف کرنا۔
(اندَلَصَ) الشیُٔ من یدہ: ہاتھ سے پھسل کر گر جانا۔
-الشیُٔ عن الشیءِ: جدا ہونا۔
(الدِّلَاصُ): چکنا، ملائم، چمکدار۔ جیسے درعٌ دِلَاصٌ (ج) دِلاصٌ و دُلُصٌ۔
(الدَّلِصُ) ملائم، چکنا، چمکدار (۲) ہموار زمین (ج) دِلاصٌ۔
(الدَّلِصَۃُ): ہموار زمین۔ ناقۃٌ دَلِصَۃٌ: وہ اونٹنی جس کی اون جھڑ گئی ہو۔ (ج) دِلاصٌ۔
(الدَّلَّاصُ): چکنی، ملائم، چمکدار چیز۔ ناقۃٌ و ارضٌ دلّاصٌ۔
(الدَّلِیصُ): نرم، چکنی، چمکدار چیز۔ (۲) چمک (۳) سونے کا پانی (ج) دُلُصٌ۔
(دَلَظَ) فی سَیرہٖ ـِ دَلْظًا: تیز چلنا۔
- الھَضْبۃُ بالماءِ: پہاڑی سلسلہ سے پانی ابلنا۔
-فلانًا: سینہ پر مار کر دھکا دینا (۲) مارنا۔ هو دالظٌ انمفعول مدلوظٌ و دلیظٌ۔
(دَالَظَه) مُدَالَظَةً و دلاظًا: مدافعت کرنا، دھکیلنا۔
(اندَلَظَ) الماءُ: پانی کا زور سے بہنا۔
(الدِّلَظیٰ): طاقتور اور شجاع آدمی جس سے مقابلہ میں لڑا نہ جا سکے۔
(الدِّلَظُ): زور سے دھکیلنے والا۔
(الدَّلِیظُ): حکام کے دروازے سے دھکیلا جانے والا شخص۔
(دَلَعَ) اللسانُ ـَ دُلُوعًا: پیاس کی شدت اور زیادہ تھکان کی وجہ سے زبان کا منہ سے باہر نکل آنا۔
-لسانَه دَلْعًا: زبان باہر نکلنا۔
(اَدْلَعَ) لسانَه: زبان باہر نکالنا۔ جیسے اَدلعَه العطشُ ونحوہ۔
(اِدَّلَعَ) اللسانُ: تھکاوٹ یا پیاس کی وجہ سے زبان کا باہر نکلنا اور ڈھیلا ہونا۔
(اندَلَعَ) اللسانُ: اَدْلَعَ۔
-بطنُ فلان: پیٹ کا باہر نکلنا۔
-بطنُ المرأۃ: عورت کے پیٹ کا بڑا اور ڈھیلا ہونا۔
-بابُ الحرب: گھمسان کی لڑائی ہونا۔
(الاَدْلَعُ): وہ گھوڑا جس کی زبان باہر نکل آئے۔
(الدَّالِعُ): بے وقوف، احمق۔ اَحمقُ دالعٌ

Marfat.com

انتہائی بے وقوف آدمی۔
(الدَّلُوْعُ) ناقةٌ دَلوعٌ: اونٹوں سے آگے رہنے والی اونٹنی (۲) راستہ۔
(الدَّلِيْعُ) کشادہ راستہ۔ طریقٌ دلیعٌ: نشیب وفراز سے خالی ہموار راستہ (ج) دوالع۔
(دَلَفَ)۔ دَلْفًا و دُلُوْفًا و دَلَفَانًا: چھوٹے چھوٹے قدموں سے آہستہ چلنا۔
جیسے دَلَفَ الشیخُ و دلف الحاملُ بحمله۔
-الیه: کسی کے قریب ہونا۔
(اَدْلَفَ) له القولَ: سخت بات کہنا۔
- الکبرُ فلانًا: بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
(اندَلَفَ) الیه: کسی کے پاس آہستہ چل کر پہنچنا۔
(تَدَلَّفَ) الیه: اندَلَفَ۔
(الدَّلِفُ) ایسا بوڑھا آدمی جسے بڑھاپے نے دوسروں کا تابع کر دیا ہو (۲) بوجھ لے کر چھوٹے قدموں سے چلنے والا (۳) نشانہ کے قریب گرنے والا تیر (ج) دُلُفٌ و دُلُفٌ۔
(الدِّلْفُ) بہادر۔
(الدَّلُفُ) بوجھ لے کر اٹھنے والی اونٹنی۔
(الدَّلُوْفُ) تیز عقاب (۲) بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ چلنے والا اونٹ (۳) بہت پھل دار کھجور کا درخت (ج) دُلُفٌ۔
(الدُّلفینُ) ڈولفن (جس کے لئے عربی میں دُخس استعمال ہوتا ہے)
(دَلَقَ)۔ دُلُوْقًا: تیزی سے نکلنا۔
-السیفُ من غمدِہ: تلوار سونتنا۔
-الخیلُ: گھوڑوں کا پے در پے نکلنا۔
- الشیئَ دَلْقًا: نکالنا۔ جیسے دَلَقَ السیفَ من غمدِہ و دَلَقَ البعیرُ شِقْشِقَتَه۔
- الغارةَ علیهم: حملہ کرنا۔
- بابَه: دروازہ کو سختی سے کھولنا۔
(اَدْلَقَه) دَلَقَه۔
(اندَلَقَ) الشیئُ: زور سے نکلنا کہتے ہیں طَعَنَهٗ فاندلقت اَحشاءُ بطنه: اس نے اس کے نیزہ مارا تو اس کی آنتیں باہر نکل آئیں۔
-السَّیْلُ: سیلاب کا زور سے آنا۔
-الخیلُ: گھوڑوں کا تیزی سے نکلنا۔
- البابُ: دروازہ کا کھلتے ہی اپنی جگہ واپس لوٹ آنا۔
(تَدَلَّقَ) دھکا لگنا (۲) زور سے نکلنا جیسے تَدَلَّقَ السیلُ و تَدَلَّقَتِ الخَیلُ۔
(اِسْتَدْلَقَ) السَّیْفَ من غِمدِہ: تلوار میان سے نکالنا۔
(الاَدْلَقُ) جس کے دانت بڑھاپے کی وجہ سے ٹوٹ گئے اور منہ سے پانی نکلتا ہو۔ ھی دلقاءُ۔
(الدَّالِقُ) سبقت لے جانے والے (۲) میان سے آسانی کے ساتھ نکلنے والی تلوار۔
(الدَّلَقُ) بلی جیسا لمبی کمر کا ایک جانور جس کی کھال لبادہ بنانے کے کام آتی ہے (مع)
(الدَّلِیْقُ) تیزی اور آسانی سے نکلنے والی تلوار۔
(الدَّلُوْقُ) الاَدْلَقُ (۲) سخت حملہ۔
(دَلَکَتِ) الشَّمْسُ ـُ دُلُوْکًا: سورج کا ڈھل جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ﴾ ھی دالکٌ و دالکةٌ۔
- السنبلُ دَلْکًا: دانوں سے چھلکا الگ ہو جانا۔ کہتے ہیں دلکتُ السنبل حتّٰی انفرک قشرہ عن حبّه۔
-الشیئَ: رگڑنا، ملنا، کھرچنا، گھسنا۔
-الجسدَ: جسم کو ملنا، دبانا (۲) مساج کرنا۔
- الثوبَ: کپڑے کو دھونے کے لئے ہاتھوں سے ملنا۔
-الوجهَ و نحوهٗ بالطیب: چہرہ وغیرہ پر خوشبو ملنا۔
-الدھرُ فلانًا: زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنانا۔
-غریمَه: قرض خواہ کو ٹالنا۔
-عَقِبَیْهِ للأمر: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔
(دُلِکَتِ) الارضُ: زمین کی گھاس وغیرہ کھا لی جانا۔
(دَالَکَ) فلانًا: برداشت کرنا۔
- غریمَه: قرض خواہ کو ٹالنا۔ ھو مُدَالِکٌ۔
(دَلَّکَ) الشَّیئَ: خوب رگڑنا۔
- المریضَ: بیمار کے جسم کو ملنا تاکہ نرم ہو جائے۔
-الجسدَ: جسم کو دھونے کے لئے ملنا۔
(تَدَلَّکَ) الرجلُ: دھوتے وقت جسم ملنا۔
-بالطیب: خوشبو لگانا۔
(الدَّلَکُ) سورج کے غروب اور زوال کا وقت (۲) اونٹ کے گھٹنوں کی نرمی۔
(الدَّلَّاکُ) جسم کو ملنے والا خواہ تیمارداری کے لئے یا صفائی و چستی کے لئے۔
(الدَّلُوْکُ) جسم کو لگائی جانے والی خوشبو وغیرہ۔
(الدَّلیکُ) وہ مٹی جو ہواؤں سے اڑ جائے (۲) ثرید جیسا مکھن اور دودھ سے تیار کردہ کھانا (۳) تجربہ کار اور آزمودہ روزگار آدمی (ج) دُلُکٌ۔
(المُدَالِکُ) وہ آدمی جو گھٹیا باتوں سے احتراز کرتا ہو۔
(المُدَلِّکُ) الدَّلَّاکُ۔
(دَلَّ) علیه و الیه ـُ دِلَالَةً: رہنمائی کرنا۔ جیسے دَلَّهٗ علی الطریق و نحوہ ـ ھو دالٌّ والمفعول مدلولٌ علیه و الیه۔
- المرأةُ علی زوجها ـِ دَلَالًا: عورت کا اپنے خاوند کو نخرا دکھانا۔ ناز کرنا۔
-مَا دلَّکَ عَلَیَّ: میرے سامنے تم کو کس بات نے جری بنایا؟
(اَدَلَّ) علیه: کسی پر بہت ناز کرنا۔ نخرا دکھانا۔
- علیه بصحبته: کسی کے سامنے گستاخی اور جرأت کا مظاہرہ کرنا۔
-الرجلُ علی اقرانه: آدمی کا اپنے ساتھیوں کو اچانک آپکڑنا۔ جیسے ”ادلّ البازی علی صیدہ“۔
-الذئب: بھیڑیے کا کمزور ہونا۔
-بالطریق: راستہ کو پہچاننا۔ ھو مُدِلٌّ۔
(دَلَّلَه) تربیت کی خرابی کا بگاڑ دینا (مو)

Marfat.com

-علی المسألة: کسی مسئلہ کے بارے میں دلیل پیش کرنا (مو)۔
-علی السلعة: سامان کو نیلام کرنے کی بولی لگانا (مو)
(اندلّ) الماءُ: پانی کا اوپر سے گرنا۔
(تَدَلّلتِ) المرأة علی زوجها: عورت کا خاوند کو نخرے دکھانا۔
-علیه: جرأت کرنا' گستاخی کرنا۔
(اِستَدَلّ): کسی بات کی رہنمائی طلب کرنا۔
-بالشیئ علی الشیئ: استدلال کرنا' ایک چیز کو دوسری کی دلیل بنانا۔
(الاَدَلّ): احسان جتلانے والا۔
(الدَّالّة): ناز نخرہ (۲) جرأت و گستاخی۔
(الدَّلَالُ): نخرہ لاڈ پیار (۲) عورت کی عمدہ پُر مزاج باتیں۔
(الدَّلَالَةُ): رہنمائی (۲) لفظ کا وہ مفہوم جس کا بولنے کے وقت تقاضا کرے (ج) دلائلُ و دَلَالات۔
(الدِّلَالَةُ): ہدایت' رہنمائی (۲) دلالی کا پیشہ' گائڈنگ (۳) دلالی کی اجرت۔
(الدَّلّ): وقار و سنجیدگی کی کیفیت۔
امرأةٌ دلٌّ: اپنی شکل پر ناز کرنے والی عورت۔
(الدَّلَّالُ): نیلامی کرنے والا (۲) بائع اور مشتری کے درمیان واسطہ بننے والا۔
(الدِّلِّیلی): رہنما (۲) دلیل۔
(الدَّلِیلُ): رہنما (ج) ادلاءُ و اَدِلّةٌ۔
(۲) دلیل' ثبوت' علامت (ج) اَدِلّةٌ۔
(الدَّلِیلَةُ): واضح دلیل۔
(دَلِمَ) الشیئُ – دَلَمًا: کسی چیز کا چکنا اور بہت سیاہ ہونا۔
-الرجلُ: آدمی کا لمبا اور کالا ہونا۔
-شفاهُه: ہونٹوں کا لٹک جانا' ھو اَدْلَمُ وھی دَلْمَاءُ۔
(ادلامّ) الشیئُ: کالا اور چکنا ہونا۔
-اللیلُ: رات کا سخت تاریک ہونا۔
(الدَّلَامُ): سیاہی (۲) سیاہ۔
(الدُّلْمُ): ہاتھی۔
(الدُّلَمُ): سانپ کا بچہ (ج) ادلامٌ۔
(الدَّلْمَاءُ): قمری مہینہ کی آخری رات۔
(الدُّلْمَةُ): ہاتھی کا رنگ۔
(الدَّیْلَمُ): دیلمی لوگ جو آذربائیجان کے قرب و جوار میں رہتے تھے (۲) مصیبت و آفت (۳) دشمن۔
(ادلَمَّسَ) اللیلُ: رات کا سخت تاریک ہونا۔ ھو مدلَمِسٌ۔
(الدُّلَامِسُ): سخت تاریکی (۲) مصیبت۔
(الدِّلِمِسُ) مصیبت۔
(دَلْمَصَ) الشیئَ: چمکانا۔
(تَدَلْمَصَ) راسُه: سر کا اڑے ہوئے بالوں والا ہونا۔
(الدُّلَامِصُ): روشن و چمکدار جیسے ذھبٌ دلامِصٌ۔
(دَلَهَ) – دَلْهًا: تسلی پانا (۲) خون کا رائگاں جانا۔
(دَلِهَ) – دَلْهًا و دَلَهًا وَدُلُوْهًا: غم یا عشق کی وجہ سے دل کا کھو جانا۔ جیسے دَلِهَت فلانةٌ علی ولدها – الرجلُ دَلِهٌ وھی دلهةٌ۔
-الناقةُ عن الفها و ولدها: اونٹنی کا اپنے بچہ کی طرف متوجہ نہ ہونا۔ ھی دَلُوْهٌ۔
(دَلَّهَه) الحبُّ و العشقُ: محبت وعشق کا کسی کو وارفتہ و سرگشتہ کر دینا' پریشان کرنا۔
ھُوَ مُدَلَّهٌ۔
(تَدَلَّه): حیران و سرگرداں و پریشان ہونا۔
(الدالهُ و الدَّلِهةُ) من الرجال: کمزور دل والا آدمی۔ کمزور طبیعت والا آدمی۔
(المُدَلَّهُ) من الرجال: عشق وغیرہ کی وجہ سے پریشان سرگرداں آدمی۔
(ادْلَهَمَّ) الظلامُ: اندھیرے کا زائل ہو جانا۔
- اللیلُ: رات کی تاریکی بڑھ جانا۔ ھو مُدْلَهِمٌّ۔
-الرجلُ: آدمی کا بوڑھا ہو جانا۔
(الدِّلَهامُ): شیر (۲) پختہ آدمی۔
(المُدْلَهِمَّةُ). فلاةٌ مدْلَهِمّةٌ: جنگل و بیابان جس میں نشانات نہ ہوں۔
(دَلَا) الدلوَ وبها – دَلْوًا: ڈول کو پانی بھرنے کے لئے کنویں میں ڈالنا (۲) ڈول بھرنے کے بعد کھینچنا۔
-فلانًا: کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔
-بفلانٍ اِلٰی فلان: کسی کی کسی سے سفارش کرنا۔
-الناقةَ: اونٹنی کو آہستہ آہستہ ہانکنا۔
-حاجتَه: ضرورت طلب کرنا۔
(دَلِیَ) – دَلًی: حیران و سرگرداں ہونا۔
(اَدْلٰی) ڈول بھرنے کے لئے کنویں میں ڈالنا۔
- الشیئَ فی المهواة: کسی چیز کو گہری جگہ لٹکانا۔
-فلانٌ فی فلانٍ: کسی کے بارے بری بات کہنا۔
- فلانٌ بحجتِه: دعویٰ کے لئے دلیل پیش کرنا۔
- فلانٌ بِرحِمِه: رشتہ داری کو ذریعہ بنا کر سفارش کے لئے استعمال کرنا۔
-الی الحاکمِ برشوةٍ: حاکم وغیرہ کو رشوت دینا۔
-الیه بماله: اپنا مال بطور رشوت دینا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَا اِلَى الْحُكَّامِ﴾۔
- الی المیتِ بالبُنُوَّةِ: خود کو میت کی طرف بیٹے ہونے کی حیثیت سے منسوب کرنا۔
(دَالَاهُ): اچھا سلوک کرنا۔ ہمدردی کرنا۔
(دَلّٰی) الدلوَ: ڈول ڈالنا۔
- الشیئَ فی المهواة: کسی چیز کو گہرائی میں لٹکانا۔
- فلانًا بغرورٍ: دھوکہ میں ڈالنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَدَلّٰهُمَا بِغُرُوْرٍ﴾۔
(تَدَلّٰی) قریب ہونا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی﴾ (۲) بلندی سے نیچے اترنا۔ جیسے تدلّی من الجبلِ (۳) کسی چیز کے قریب ہونا۔

Marfat.com

-الثمرُ من الشجرِ: پھل کا درخت سے نیچے لٹکنا۔
- علیهم من ارض کذا: کسی علاقہ سے لوگوں کے پاس آنا۔ کہتے ہیں۔ این تدلیت علینا؟۔
-فی المهواة: گڑھے یا غار میں اترنا۔
(ادْلَوْلٰی) تیز چلنا۔
(الدّالی) اترنے والا (۲) کردوں کے قبیلہ کا ایک فرد (ج) دُلاۃ (۲) نیم پختہ کھجور۔
(الدّالیۃُ) ڈول وغیرہ (۲) ڈول کے اوپر لگی ہوئی لکڑی جس سے رسی باندھی جاتی ہے (۳) رہٹ جس کے ذریعہ پانی نکال کر زمین کو سینچا جاتا ہے اسے ساقیہ اور ناعورۃ بھی کہتے ہیں (۴) وہ زمین جسے ڈول سینچا جاتا ہو (ج) الدّوالی۔
-الدّوالی ہلکے سیاہ انگور جن کے خوشے بڑے بڑے ہوتے ہیں اور ان کا منقی بنایا جاتا ہے (۲) ایک بیماری جس سے پنڈلیوں کی رگیں پھول جاتی ہیں۔
(الدّلاۃ) چھوٹا ڈول۔ (ج) دِلاً
(۲) ڈوچی۔
(الدّلْوُ) ڈول (۲) بالٹی (مذکر و مؤنث) (ج) دِلاءٌ و دُلِیّ و اَدْلٍ (۳) ایک آسمانی برج کا نام۔

(دَمِثَ) المکانُ و نحوُہ ــَ دَمَثًا نرم، ہموار ہونا۔ ھو دَمِثٌ وھی دمِثَۃٌ (ج) دماثٌ و ھو وھی دَمْثٌ (ج) اَدماث و دماث۔
(دَمُثَ) الرجلُ ــُ دماثۃ و دُمُوْثۃ نرم مزاج، خوش اخلاق ہونا۔ ھو دمیثٌ۔ (ج) دماث ارضٌ دمثۃٌ نرم زمین (ج) دماث۔
(دمّث) الشیٔ بیدہ کسی چیز کو ہاتھ سے نرم کرنا۔
المدمّثۃ ... اوصاف کرنا اور بچھانا۔
الحادث لفلان ... بات کا ابتدائی حصہ

بتانا تاکہ پوری بات یاد آ جائے۔
(الدّمْثاءُ) نرم و ہموار زمین۔
(دَمَجَ) اللیلُ ــُ دُمُوْجًا: رات کا تاریک ہونا۔
-الحیوانُ: جانور کا چھوٹے قدموں سے تیز چلنا جیسے دمج البعیر و نحوہُ والارنب فی عدوِھا۔
-الشیٔ فی الشیٔ: ایک چیز کا دوسری میں پیوست ہو جانا۔
-فی البیت: آدمی کا گھر میں جم کر بیٹھ جانا۔
-الامرُ: معاملہ کا ٹھیک و درست ہونا۔
-علی القومِ: بغیر اجازت کے داخل ہونا۔
-الماشطۃُ الشَّعرَ دَمْجًا: خادمہ کا بالوں کی چوٹی بنانا۔
(اَدْمَجَ) الشیٔ: کپڑے میں لپیٹنا۔
-الحَبْلَ: رسی کو باریک بٹ دے کر مضبوط کرنا۔
-الامرَ: معاملہ کو پختہ کرنا۔
-الماشطۃُ الشعرَ: خادمہ کا بالوں کی چوٹی بنانا۔
-فلانٌ الفرسَ: گھوڑے کو کمزور کر دینا۔
-کلامَہ: بات کو پختہ اور سنجیدہ طریقہ پر کرنا۔
(دَامَجَہ) دل داری کرنا، اچھا سلوک کرنا۔
-فلانًا علی الامرِ وغیرہ: کسی سے کسی بات پر متفق ہونا۔
-فلانًا علیهم: کسی کو لوگوں سے ملا دینا۔
(ادّمج) الشیٔ فی الشیٔ پیوست ہو جانا۔ گڑ جانا۔
-الفرس: گھوڑے کا کمزور ہو جانا۔
(اندمَجَ) الشیٔ فی الشیٔ پیوست ہو جانا مدغم ہو جانا۔
(تَدَامَجُوْا) علی فلانٍ لوگوں کا کسی پر ہجوم کر کے آنا۔
-علی الشیٔ: کسی بات پر متفق ہونا۔
(تَدَمَّجَ) فی ثیابہ اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا۔
(الدامِجُ) کہتے ہیں لیلٌ دامجٌ: تاریک رات۔
(الدِّمَاجُ): مضبوط و مستحکم۔ جیسے صلحٌ دُمَاجٌ وامرٌ دُمَاجٌ۔
(الدِّمَجُ): چوٹی، گندھے ہوئے بال۔
(الدِّمْجُ): ہم جولی، دوست۔
(الدُّمْجَۃُ): طریقہ ھو علی تلک الدُّمْجۃ وہ اس طریقہ پر ہے۔
(الدُّمَیْجَۃُ): گھر میں سویا رہنے والا آدمی۔
(۲) نکما، بے فیض آدمی (۳) مضبوط آدمی۔
(المِدْمَاجَۃُ): معاملات طے کرنے والا آدمی۔
(المُدْمَجُ): جوئے کا تیر (۲) مضبوط جسم کا آدمی
(دَمْدَمَ) علیہ: غصہ ہونا۔
قرآن مجید میں ہے ﴿فَدَمْدَمَ عَلَیْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ﴾۔
-القومَ و علیهم ہلاک کر دینا۔
-الشیٔ جڑ سے اکھیڑ دینا، برباد کرنا۔
-علیہ القبر وَمَا اشبَهَہ قبر وغیرہ کو اوپر سے برابر کر دینا۔
(تَدَمْدَمَ) الجرحُ زخم کا بھر جانا۔
(الدُّمَادِمُ) ایک سیال روغنی مادہ جو صنوبر وغیرہ کے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے۔
(الدِّمْدِمُ) سوکھی گھاس۔
(دَمَرَ) فلانٌ ــُ دُمُوْرًا و دَمَارًا ہلاک ہونا، ھو دامرٌ۔
-علیهم دُمُوْرًا بغیر اجازت کے داخل ہونا۔
(۲) بری نیت سے اچانک پہنچنا۔ حدیث میں ہے (مَنْ یَسْبِقْ طرفُہ استئذانہ فقد دَمَرَ)
(دَامَرَ) اللیلَ رات جاگ کر گزارنا۔
(دَمَّرَ) الشیٔ ہلاک و برباد کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿تُدَمِّرُ کُلَّ شَیْءٍ بِاَمْرِ رَبِّهَا﴾۔
-القومَ و علیهم ہلاک کرنا۔
قرآن مجید میں ہے ﴿دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَلِلْکٰفِرِیْنَ اَمْثَالُهَا﴾۔
(دَمَسَ) الظلامُ ــِ دَمْسًا و دُمُوْسًا تاریکی کا زیادہ ہونا۔ دَمَسَ اللیل بھی کہتے ہیں رات۔

Marfat.com

ہیں۔ھو دامِسٌ۔
-الموضعُ: جگہ کا نام ونشان مٹ جانا۔
-بینھم: صلح کروانا۔
-الشیءَ دَمْسًا: ڈھانپنا۔
-علیه الخبرَ: کسی سے بات چھپانا۔
-فلانًا فی الارضِ: زندہ یا مردہ دفن کرنا۔
(دَمِسَتْ) یَدُہ ــَـ دَمَسًا: ہاتھ کا گندگی میں آلودہ ہونا۔
(اَدْمَسَ) اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔
-الشیءَ: ڈھانپنا۔
(دَامَسَه): دل کی بات کو چھپانا۔
(دَمَّسَ) الشیءَ: ایک چیز کو دوسری کے نیچے چھپانا۔
-فلانًا: دفن کرنا (۲) گندہ کرنا۔
-الخمرَ: شراب کو مٹکے میں بند کرنا۔
-قِدْرَ الفُوْلِ: فول (لوبیا) کے دیگچے کو گرم راکھ میں رکھنا۔
(اندَمَسَ) الرجلُ: تہ خانہ میں داخل ہونا۔
(تَدَمَّسَتِ) المرأةُ کذا: عورت کا گندگی سے ہاتھ آلود کرنا۔
(الاُدْمُوْسُ) لیلٌ اُدْمُوْسٌ: تاریک رات۔
(الدَّامُوْسُ): شکاری کے چھپنے کی جگہ (ج) دوامیس۔
(الدِّمَاسُ): ہر چھپانے اور ڈھانکنے والی چیز۔ (۲) مشکیزہ پر ڈالی جانے والی چادر۔
(الدُّمْسُ): دور سے دکھائی دینے والی آدمی جیسی صورت۔مشبہ۔
(الدُّمُسُ): اہم اور بڑے معاملے۔جیسے جاء ھم بامورٍ دُمُسٍ۔ (غالبًا یہ دامس کی جمع ہے)۔
(الدِّمْسُ): تنور کی گرم راکھ (۲) جانوروں کی لید یا گوبر وغیرہ جس میں گھس بھر کر جلایا جاتا ہے (محدثہ)۔
(الدَّمُسُ): ہر ڈھکی ہوئی چیز۔
(الدَّمِیْسُ): ہر ڈھکی ہوئی چیز۔
(الدِّیْمَاسُ): تہ خانہ (۲) اندھیری سرنگ (۳) حمام (ج) دیامیس و دمامیس۔

(المُدَمَّسُ) قید خانہ، جیل۔
(المُدَمَّسُ): وہ برتن وغیرہ جس میں شہد کی چکناہٹ لگی ہو (۲) دیگچی وغیرہ کو بند کر کے بھاپ سے پکایا ہوا فول (لوبیا) (محدثہ)۔
(دَمِشَ) فلانٌ ــَـ دَمَشًا: گرمی یا کسی دوا کی وجہ سے بوکھلا جانا۔ھو دَمِشٌ (مع)۔
(اَدْمَشَه): لپیٹنا، ملانا۔
(دَمَّشَه): اَدْمَشَه۔
(دَمْشَقَ) فی الشیءِ: جلدی کرنا۔
-العملَ و نحوهُ: کام کی ادائیگی میں جلدی کرنا۔
-الشِواءَ: گوشت کو ہلکا سا بھوننا۔
-الشیءَ: مزین کرنا۔
(الدُّمَاشِقُ): بہت تیز رفتار۔
(الدِّمَشْقُ): بہت تیز رفتار۔
(دَمَصَ) ــُـ دَمْصًا: جلدی کرنا۔
-الانثی: مادہ کا نامکمل بچہ جننا۔
(دَمِصَ) راسُه ــَـ دَمَصًا: سر کے بالوں کا کم ہونا۔ھو اَدمَصُ وھی دَمْصَاءُ (ج) دُمْصٌ۔
(الدَّوْمَصُ): لوہے کا خود۔
(دَمَعَتِ) العینُ ــَـ دَمْعًا و دَمَعَانًا: آنکھ کا آنسو بہانا۔
-الشجةُ: زخم سے خون بہنا۔
-المطرُ: بارش برسنا۔
-الجفنةُ: بڑے پیالے میں روغن کا لبالب ہو کر بہنا۔
-الثری او المکان: نمناک مٹی یا کسی جگہ سے شبنم کے قطرے نکلنا۔ ھو دامعٌ و دمّاعٌ۔
-البعیرَ: اونٹ کی آنکھ کے قریب آگ کا داغ دینا۔
(اَدْمَعَ) الاناءَ: برتن کو اتنا بھرنا کہ بہنے لگے۔
(الدِّمَاعُ): اونٹ کی آنکھ کے قریب لگائی ہوئی چھوٹی سی لکیر۔
(الدُّمَاعُ): چہرہ پر آنسو کا نشان (۲) بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے آنکھ میں جاری ہونے والا

پانی۔آب چشم۔
(الدَّمْعُ) آنسو (ج) اَدْمُعٌ و دُمُوْعٌ۔
(الدَّمِعُ) امرأةٌ دَمِعَةٌ: جلدی رونے والی اور زیادہ آنسو بہانے والی عورت۔
(الدَّمْعَانُ) قدحٌ دمعانٌ: لبالب بھرا ہوا پیالہ۔
(الدَّمْعَةُ): آنسو کا قطرہ (ج) دَمْعٌ۔ (جج) اَدْمُعٌ و دُمُوْعٌ۔
-شرب دمعة الکرْمِ: اس نے شراب پی۔
(الدَّمَّاعُ) یومٌ دمّاعٌ: پھوار، ہلکی بارش والا دن۔
(الدُّمَّاعُ): انگور کی بیل سے نکلنے والا رس۔ (۲) پیدائش کے بعد بچہ کے سر کا ہلتا ہوا حصہ۔
(الدَّمُوْعُ) عینٌ دَمُوْعٌ: زیادہ آنسو بہانے والی آنکھ (۲) جلدی رونے والی آنکھ۔
-ثَرًی دموعٌ وہ تر مٹی جس سے پانی نکل رہا ہو یا نکلنے کے قریب ہو۔
(الدَّمِیْعُ) من الرجال جلد رو پڑنے والا، زیادہ آنسو بہانے والا آدمی (ج) دَمْعٰی و دُمَعَاءُ، وھی دمیعةٌ (ج) دَمْعٰی و دُمَعَاءُ۔
(المَدْمَعُ): آنسو بہنے کی جگہ (۲) آنکھوں کے گوشوں میں آنسو جمع ہونے کی جگہ (ج) مَدَامِعُ۔
(دَمَغَ) فلانًا ــَـ دَمْغًا: ایسا زخم لگانا جس کا اثر دماغ تک پہنچ جائے (۲) دماغ نکال دینا۔ھو وھی دَمِیْغٌ (ج) دَمْغٰی۔
-الشمسُ فلانًا: سورج کی تپش کا دماغ کو تکلیف دینا۔
-فلانًا: غالب آنا، برتری حاصل کرنا۔ جیسے دَمَغَ الحقُّ الباطلَ حق نے باطل کو مٹا دیا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَی الْبَاطِلِ فَیَدْمَغُهٗ﴾۔
-المعدن و نحوهُ: دھات وغیرہ پر نشان ڈالنا یا کسی خاص شکل میں ڈھالنا (محدثہ)۔
(اَدْمَغَ) الطعامَ: بغیر چبائے کھانے کو نگلنا۔
-فلانًا الی کذا: کسی کو کسی شے کا محتاج بنانا۔
(دَمَّغَ) الثریدةَ بالدَّسَمِ: ثرید وغیرہ کو روغن ملا

Marfat.com

کر ملائم کرنا۔
(الدّامغة): دماغ تک پہنچنے والا زخم جس سے آدمی مر جاتا ہے (۲) دو کھڑی لکڑیوں کے درمیان میں لگائی ہوئی لکڑی جس سے مشک کو لٹکایا جاتا ہے (۳) وہ لوہا جس سے پالان کا پچھلا حصہ باندھا جاتا ہے۔
(الدّاموغ – والدّاموغة): زخم ڈالنے والی چیز۔
(الدِّمَاغ): بھیجا، دماغ (۲) سر (ج) أدمغة۔
(الدَّمْغَة): مہر (مُ)۔
(دمغة المسكوكات): سکوں پر لگی ہوئی سرکاری مہر جس سے وزن کی تصدیق ہوتی ہے (مُ)۔
(دَمَقَ) ـُ دُمُوقًا: بغیر اجازت کے اچانک داخل ہونا۔ جیسے دَمَقَ علی القوم و دَمَقَ فی المکان۔
-القومُ فی الخمرِ: شراب پر ٹوٹ پڑنا اور خوب پینا۔
-الشئَ: اچک لینا۔
-فی غیرہ: ایک چیز کو دوسری میں پیوست کر دینا۔ هو مدموق و دمیق۔
-فاہٗ: دانت توڑ دینا۔
(دَمَّقَ) العجین: گوندھے ہوئے آٹے کو خشکا لگانا۔
(اندمَقَ) رأسُ الفخذ: ران کے سر کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
-فیه و منه: نکلنا۔
(الدَّمَقُ): انسان کو ہر طرف سے گھیرنے والی ایسی ٹھنڈی ہوا جو ہلاک کرنے کے قریب ہو۔
(دَمْقَسَ) الثّوبَ: ریشم کا کپڑا بننا۔ هو مُدَمْقَسٌ۔
-(الدِّمَقَاس والدِّمَقْس): ریشم۔ امراؤ القیس کا شعر ہے۔

فظلّ العذاری یرتمین بلحمها
و شحمٍ کهُدّاب الدِّمقسِ المفتّلِ

(دَمَكَ) فی مشیه ـُ دُمُوكًا: تیز چلنا۔
الشئُ: چکنا ہونا۔
-الشمسُ فی الجوّ دَمْكًا: سورج کا بلند ہونا۔
-الشئَ: کوٹنا، پیسنا۔
-الرِّشاءَ: رسی کو بٹنا۔ هو دامِكٌ و دَمُوكٌ والمفعولُ مَدْمُوكٌ۔
(الدَّمُوكُ) رحیً دَمُوكٌ: تیز پیسنے والی چکی (ج) دُمُكٌ۔
(المِدْمَاكُ): چنائی میں اینٹوں کا ایک ردا (۲) معمار کا سوت جس کے ذریعہ اینٹوں کا ردا درست کیا جاتا ہے (۳) پتھر توڑنے کا آلہ۔
(المِدْمَكُ): بیلن (روٹی کو پھیلانے کا آلہ)۔
(دَمَلَ) الدُّمَّلَ ـُ دَمْلًا و دَمَلَانًا: پھوڑے کا علاج کرنا۔
-الارضَ: زمین میں کھاد ڈال کر درست کرنا۔ هو دامِلٌ و دَمَّالٌ۔
-القومَ: لوگوں کے ساتھ گھل مل جانا اور ان کی باتوں کو اپنا لینا۔
(دَمِلَ) جُرْحُه ـَ دَمَلًا: زخم کا درست ہونا۔
(أدْمَلَ) الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
(دامَلَه): کسی کے ساتھ معاملہ ٹھیک کرنے کے لئے نرمی سے پیش آنا۔
(ادَّمَلَ) الجرحُ: زخم بھر جانا۔
(اندمَلَ) الجرحُ: زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔
-المریضُ: مریض کا مرض یا زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔
(تَدَامَلَ) القومُ: باہم صلح کر لینا۔
(تَدَمَّلَتِ) الارضُ: زمین کا کھاد کی وجہ سے درست ہونا۔
(الدَّمَالُ): کھاد (۲) پرانی بدبودار کھجوریں (۳) کھجور جو پکنے سے پہلے ہی خراب اور سیاہ ہو گئی ہو (۴) سمندر سے آیا ہوا کوڑا کرکٹ۔
(الدُّمَّلُ): پھوڑا۔
(الدُّمَّلُ) پھوڑا (ج) دَمَامِل و دمامیل۔
(دَمْلَجَ) الشئَ دَمْلَجَةً و دِمْلَاجًا: ملانا، برابر کرنا۔
(دُمْلِجَ) جسمُه: گٹھے ہوئے گوشت والا ہونا۔
(الدُّمْلُجُ والدُّمْلُوجُ): بازو بند، کنگن (۲) چکنا پتھر (ج) دمالج و دمالیج۔
(دَمْلَقَ) الشئَ: برابر کرنا، چکنا کرنا۔
(الدُّمْلُوقُ والدُّمَالِقُ): گول اور چکنا (ج) دَمَالیق۔
(دَمْلَكَ) الشئَ: چکنا اور گول کرنا۔ هو مُدَمْلَكٌ۔
(تَدَمْلَكَ) الشئُ: چکنا اور گول ہونا۔
-ثدیُ الجاریة: لڑکی کے پستانوں کا گول اور اٹھا ہوا ہونا۔
(الدُّمْلُوك): گول سیاہ پتھر (ج) دمالیك۔
(دَمَّ) ـِ دَمَامَةً: بدشکل ہونا، جسم کا چھوٹا اور بھدا ہونا (۲) برا ہونا۔ هو دمیمٌ (ج) دِمَامٌ وهی دمیمةٌ (ج) دِمَامٌ و دمائمُ۔
-علی الشئِ: ڈھانپ دینا۔ جیسے دَمَّ علیه القبرَ۔
-الوجهَ: منہ پر پاؤڈر وغیرہ ملنا۔
-الثّوبَ: کپڑے کو رنگنا۔
-البیتَ: گھر میں قلعی کرنا، سفیدی کرنا۔
-السفینةَ: کشتی یا جہاز پر تارکول ملنا۔
-العینَ الوجعةَ: دکھتی آنکھ پر لیپ کرنا۔
-الصدغَ بالدّمِ والشعرِ المُحْرَقِ: بال جلا کر خون میں ملا کر کنپٹی پر ملنا۔
-الارضَ: زمین کو ہموار کرنا۔
-الكماةُ: سانپ کی چھتری کو مٹی سے ڈھانکنا۔
-الیربوعُ فمَ جحرہ: جنگلی چوہے کا مٹی سے اپنے بل کو بند کرنا۔
-جُحْرَهٗ: جانور کا اپنے بھٹ کو صاف کرنا۔
-فلانًا: سخت تکلیف دینا (۲) سر کچلنا۔ دَمَّ راسَه بھی کہتے ہیں (۳) مارنا۔
-القومَ: ہلاک کرنا۔ تباہ و برباد کرنا۔
(دُمَّ) الجسدُ: بدن پر گوشت چڑھ جانا کہ ہڈیاں چھپ جائیں۔ دُمَّ وجهُه بھی کہا جاتا ہے۔

Marfat.com

(دَمَّ) ـُ دَمَامَةً: بدشکل ہونا۔ چھوٹے اور بھدے جسم والا ہونا۔ هو دميمٌ (ج) دِمَامٌ وهي دميمةٌ (ج) دمامٌ و دمائم۔
(اَدَمَّ) فلانٌ: بدخلقت بچہ جننا۔ (٢) برا کام کرنا۔
(الدَّامَّاءُ): جنگلی چوہے کا بل (٢) وہ مٹی جیسے جنگلی چوہا جمع کرتا ہے اور اس کو بل سے نکال کر اس کا دروازہ اس مٹی کے ذریعہ برابر کرتا ہے (ج) دوامّ۔
(الدِّمَامُ): سرخی جو عورتیں چہرہ پر خوشنمائی کے لئے استعمال کرتی ہیں (٣) ہر وہ چیز جو چہرے پر ملی جائے۔
(الدَّمُ): الدّم (دیکھئے: د م ی)۔
(الدَّيْمُومُ و الدَّيمومةُ): وہ جنگل جس میں پانی نہ ہو۔
(المِدَمَّةُ): دندانوں والا لکڑی کا آلہ جس سے زمین کو ہموار کیا جاتا ہے۔
(دَمَنَ) الأرضَ ـُ دَمْنًا: زمین میں کھاد ڈالنا۔
(دَمِنَ) قَلْبُهُ ـَ دَمْنًا: کینہ رکھنا' کہتے ہیں دَمِنَ فلانٌ علٰی فلان۔
-علی الشیئ: لازم پکڑنا' پابند ہونا۔
(اَدْمَنَ) الشرابَ ونحوهُ: شراب وغیرہ کا پابند و عادی ہونا۔
-الامرَ و علیه: ہمیشگی اختیار کرنا۔
(دَمَّنَتِ) الماشيةُ المكانَ: جانور کا کسی جگہ کو غلاظت گاہ بنا دینا۔
-الماءَ: جانور کا پانی میں پیشاب کرنا۔
-القومُ الموضعَ: لوگوں کا کسی جگہ کو کالا اور گندا کرنا اور کوڑے کا ڈھیر بنانا۔
-بابَه: کسی کے دروازہ پر پڑے رہنا' الگ نہ ہونا۔
(تَدَمَّنَ) المكانُ و الماءُ: پانی یا کسی جگہ اونٹ یا بکری کی مینگنیاں کرنا۔
(الأَدْمَانُ): کھجور کے درخت کا تعفن اور سیاہی۔
(الدَّمَّانُ): کھار (٢) ریت۔
(الدَّمَّانُ): زمین میں کھاد ڈالنے والا۔
(الدَّمُّونُ): برا' بدشکل۔
(الدِّمْنُ): کھاد' غلاظت۔
-فلانٌ دِمنُ مالٍ: فلاں مال کا محافظ ہے اس سے الگ نہیں ہوتا۔
(الدِّمْنَةُ): لوگوں کے چھوڑے ہوئے نشانات (٢) گھر کے نشانات (٣) کوڑا خانہ (٤) پانی کے حوض کے پاس مٹی میں ملی ہوئی اونٹوں کی مینگنیاں (٥) حوض میں بچا ہوا پانی (ج) دِمَنٌ و دِمْنٌ۔ (٦) پرانا کینہ و دشمنی (٧) کینہ۔
فلانٌ دِمنة مال: وہ مال سے الگ نہیں ہوتا۔
(دَمِيَ) الجرحُ ـَ دَمًى و دَمْيًا: زخم سے خون نکلنا اور نہ بہنا۔ هو دَمٍ۔
(اَدْمٰى) فلانًا: کسی کو مار کر خون نکالنا (٢) کسی کے ناک سے خون نکالنا۔
-الجرحَ: زخم سے خون نکالنا۔
(دَمّٰی) الجرحَ: زخم سے خون نکالنا۔
-لَه: خون بہا کر تقرب حاصل کرنا۔
-الشیئَ: مزین کرنا۔
-الشاةَ: بکری کو چرا کر خوب موٹا کر دینا۔
-الفتاةَ: لڑکی کو آراستہ کرنا۔ کہتے ہیں: خُذْ مَادَمّٰی لك: جو تم چاہو لے لو۔
(اِسْتَدْمٰی) الرجلُ: خون ٹپکنا۔
-الانفُ: نکسیر پھوٹنا۔
-غَرِيمَهُ: قرض دار سے نرمی کے ساتھ اپنا قرض وصول کرنا۔
(الدَّامِيْ): خون آلود۔
دامی الشَّفَتَيْنِ: وہ شخص جس کے ہونٹوں میں خون چمکتا ہو (٢) وہ شخص جو اپنی مطالبہ میں اٹل ہو۔
(الدَّامِيَةُ): سر کا زخم جس سے خون نکلے اور نہ بہے۔
(الدَّمُ): خون (ج) دِمَاءٌ و دُمِيٌّ۔
-دَمُ الأخوين: ایک دوا کا نام۔
(الدَّمَةُ): خون کا ٹکڑا۔
(الدُّمْيَةُ): ہاتھی دانت وغیرہ کی بنی ہوئی تصویر۔ اس سے حسن میں تشبیہ دی جاتی ہے (٢) تراشا ہوا حسین بت (٣) گڑیا۔ (ج) دُمًى۔
(المُدَمّٰى) گہرا سرخ۔ ثوبٌ مُدَمًّى وخيلٌ مُدَمًّى (٢) وہ تیر جسے تیر انداز ایک دوسرے پر پھینکتے ہیں۔

د .... ن

(دَنِيَ) ـَ دَنًا: جھکے ہوئے سر اور مڑے ہوئے سینے والا ہونا۔ هو اَدْنٰى وهي دَنْآء۔
(دَنُوَ) ـُ دُنُوءًا و دَنَاءَةً: کمینہ ہونا۔
(اَدْنَأَ): کمینی حرکت کرنا۔
(تَدَنَّأَ): دنُوَ۔
-فلانٌ نفسه: کمینگی پر اتر آنا۔
(الدَّنِيءُ): خسیس و کمینہ (ج) دُنَآء و أدنياءُ و أدناءٌ۔
(الدَّنِيئَةُ): عیب' کمینگی' گھٹیا درجہ کی بات (ج) دَنَايَا۔
(الدَّنِيَّةُ): الدَّنِيئَةُ۔
(دَنَحَ) ـَ دُنُوحًا: سر جھکانا (٢) ذلیل و تابع ہونا۔
(الدِّنْحُ): عیسائیوں کا ایک تہوار (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ظہور کا تہوار جو 6 جنوری کو منایا جاتا ہے) (مع)۔
(دَنَخَ) ـُ دَنْخًا: بوجھ کی وجہ سے بھاری قدموں سے چلنا۔
(دَنَّخَتِ) الكرةُ: گیند کا پچک جانا۔
(دَنْدَنَ) الرجلُ: ایسی ہلکی آواز سے بات کرنا جو سنی تو جائے لیکن سمجھ میں نہ آئے۔
-فلانٌ: ہلکی آواز میں گنگنانا۔
-الذبابُ: مکھیوں کا بھنبھنانا۔
-فلانٌ: کسی جگہ آمد و رفت رکھنا۔
(دَنَّرَ) الوجهُ: چہرہ کا روشن چمکدار ہونا۔
-الذهبَ: سونے کا دینار بنانا۔ دنّر الدنانير بھی کہتے ہیں۔
-الثوبَ: کپڑے پر دینار جیسے نقش و نگار بنانا۔
(دُنِّرَ) فلانٌ: بہت دیناروں والا ہونا۔
(تَدَنَّرَ): چہرہ کا روشن اور چمکدار ہونا۔
(الدينارُ): دینار۔ سونے کا قدیم سکہ۔

Marfat.com

-حشیشة الدینار: (دیکھئے: حشش)۔
(دَنِسَ)ثوبُہ ۔ دَنَسًا و دَناسة: کپڑے کا میلا اور غلاظت آلود ہونا۔
-عرضُہ و خلقُہ: عزت و اخلاق کا عیب دار ہونا۔ ھو دَنِسٌ (ج) اَدناس۔
(دَنَّسَ)ثوبَہ: کپڑے کو میلا کرنا۔
-عرضَہ و خلقَہ: عزت و اخلاق کو بٹہ لگانا۔
(تَدَنَّسَ)الثوبُ: کپڑے کا میلا ہونا۔
(الدَّنَسُ) میل (ج) اَدناس۔
(الدَّنَعُ) اونٹ کا وہ گوشت جسے ذبح کرنے والا پھینک دیتا ہے۔
(دَنِفَ) المریضُ ۔ دَنَفًا: مرض کا بڑھنا (۲) موت کے قریب ہونا۔ ھو دَنِفٌ (ج) اَدناف، وھو وھی وھم دَنَفٌ۔
-الشَّمسُ: سورج کا زرد اور چھپنے کے قریب ہونا۔
-الامرُ: کسی چیز کا قریب ہونا۔
(اَدْنَفَ)المریضُ: دَنِفَ ۔ اَدْنَفَهُ المَرَضُ بھی کہتے ہیں۔
(الدَّنَفُ) سخت بیماری (۲) وہ مریض جس کو سخت بیماری لاحق ہوئی ہو۔
(دَنَقَ)۔ دُنُوقًا: باریک بین ہونا، باریکیاں نکالنا۔
(دَنَّقَ) وجھُہ چہرہ پر بیماری یا تھکاوٹ کے اثرات ظاہر ہونا۔
-الشَّمسُ: سورج کا غروب کے قریب ہونا۔
-البخیلُ: کنجوس آدمی کا اخراجات میں تنگی کرنا (۲) حسابی باریکیاں نکالنا۔
-فی معاملاتہ: اپنے معاملات کی چھان بین کرنا۔
(الدَّانِقُ) درہم کا چھٹا حصہ (۲) دبلا، نظروں سے گرا ہوا (ج) دوانِقُ و دَوَانِیقُ۔
(الدَّوانیقی) معاملات اور حسابات کی تدقیق و چھان بین کرنے والا۔ اسکی مناسبت سے ابو جعفر منصور کو اس نام سے پکارا گیا۔
(دَنْفَسَ) عاجزی و انکساری سے سر جھکانا۔
(دَنْقَعَ)الرجلُ: فقیر ہونا۔

(دَنَّ) الذبابُ و نحوہُ ۔ دَنِینًا: مکھی کا بھنبھنانا۔
-فلانٌ: گنگنانا، غیر واضح کلام کرنا۔
(دَنَّ)الرجلُ ۔ دَنَنًا: کوزہ پشت ہونا، کبڑا ہونا۔
ھو اَدَنُّ وھی دَنَّاءُ (ج) دُنٌّ۔
-البیتَ: گھر کی چھت بنانا۔
(اَدَنَّ)بالمکانِ: کسی جگہ قیام پذیر ہونا۔
(دَنَّنَ): دَنَّ۔
(الدِّنانَةُ): کوزہ گری، مٹکے اور صراحیاں بنانے کا کام۔
(الدَّنُّ): مٹکا، مٹی کا بڑا برتن۔
(الدَّنّانُ): مٹکے بنانے والا۔
(دَنَا) منہ والیہ ولہ ۔ دُنُوًّا و دَنَاوَةً: قریب ہونا۔ ھو دانٍ (ج) دُناةٌ۔
(اَدْنٰی)الشیئُ: قریب ہونا۔
-الحاملُ: حاملہ عورت یا مادہ کا ولادت کے قریب ہونا۔ ھی مُدْنٍ و مُدْنِیةٌ۔
-الشیئَ: قریب ہونا۔
-السِّترَ او الثوبَ: پردہ یا کپڑا لٹکانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ﴾۔
-بین الشیئین: دو چیزوں کو قریب کرنا۔
-القیدَ فی الدابةِ: جانور کی بیڑی کو تنگ کرنا۔
(دَنّٰی): اَدنٰی۔
(تَدَانٰی)القومُ: باہم قریب ہونا۔
(استدناہُ): قریب ہونا۔
(الادنیٰ): قریب تر۔ نزدیک ترین۔
(الدَّانیة) مؤنث الدانی ۔ فلان فی دنیا دانیة: وہ مزے کی زندگی گزار رہا ہے۔
(الدُّنا) الدنیا کی جمع (۲) نیکی یا بدی اور آدمی کے قریب۔
(الدُّنیا) مؤنث الادنیٰ: دنیا، موجودہ زندگی۔
-ھوا بن عمی دنیا دُنیًا: وہ میرا قریبی چچازاد بھائی ہے۔
-ھو یعیش فی دنیا الاحلام: وہ خوابوں کی دنیا میں رہتا ہے۔
-دنیا السُّرور: خوشی کا عالم (ج) دُنیً۔
(دِنْیًا): ھو ابن عمی دِنْیًا و دِنیاً: وہ میرے قریبی رشتہ دار کا بھائی ہے۔

و.........ہ

(دَهْ دَهْ): اونٹوں کو ڈانٹنے کی آواز۔
(دَهٍ دَهٍ): کہتے ہیں: اِلَّا دَهٍ فلا دَهٍ اگر یہ بات اب نہ ہوئی تو کبھی نہ ہوگی۔
(الدَّهْثُ): شکست خوردہ لشکر۔
(دَهْبَلَ): دوسرے سے آگے بڑھنے کے لئے بڑے بڑے لقمے بنانا۔
-اللقمةَ العظیمةَ: بڑے لقمہ کو نگلنا۔
(دَهَمَہ)۔ دَهْمًا: ہاتھ سے دھکا دینا۔
(۲) بہت زور سے روندھنا۔
(الدَّهْثَمُ)من الامکنة: روندی ہوئی ہموار اور نرم زمین (۲) نرم مزاج آدمی۔ رجلٌ دَهْثَمُ الخلق بھی کہتے ہیں (۳) سخی و فیاض آدمی (۴) سخت اونٹ (۵) سمندر۔
(دَهْدَقَ) فی ضحکہ دَهْدَقَةً: برے طریقہ سے ہنسنا (۲) زیادہ ہنسنا۔
-القطعةَ من اللحمِ: گوشت کی بوٹی کا اُبلتے وقت اوپر نیچے ہونا۔
-الشیئَ دهدقةً و دِهْداقًا: توڑنا۔
-اللحمَ: گوشت کاٹنا اور ہڈیاں توڑنا۔
(الدِّهداقُ): بری ہنسی (۲) تیز رفتاری۔
(دَهْدَمَ)البناءَ: عمارت کو ڈھانا اور ملبہ کو الٹ پلٹ کر دینا۔
(تَدَهْدَمَ): لازم دَهْدَمَ۔
(دَهْدَہَ)الحجرَ: لڑھکانا۔
-الشیئَ: توڑ کر اوپر نیچے کرنا۔
(تَدَهْدَہَ)الحجرُ: لازم دهدمہ۔
(الدَّهْدَاہ) چھوٹے اونٹ (۲) اونٹوں کی بڑی تعداد (ج) دهادِہ۔
(الدَّهْدَهان) سو سے زیادہ تعداد میں اونٹ (۲) بڑا اونٹ۔
(الدَّهْدَهَةُ): الدَّهْدَهان۔
(دَهْدٰی) الحجرَ، دهداةً و دهداءً:

Marfat.com

لڑھکانا۔
-الشیءَ: توڑکراوپر نیچے کرنا۔
(دَهَرَ)القومَ وبهم امْرٌ - دهرًا: لوگوں پر آفت آ جانا۔ دهرهم الجزَعُ: ان پر گھبراہٹ طاری ہوگئی۔
(داهَرَهٗ): مُداهَرَةً و دهارًا: لمبے اور غیر معینہ عرصہ تک کوئی معاملہ کرنا۔
-استاجَرَه مداهَرَةً وَدِهَارًا: ہمیشہ کے لئے کوئی چیز کرائے پر لینا۔
(دَهْوَرَ)الشیءَ: گڑھے میں گرادینا، پستی کی طرف لانا۔
-کَلامَه: مسلسل بولتے رہنا۔
-الحائط: دیوارکودھکا دے کرگرادینا۔
(تَدَهْوَرَ)الرّملُ: اکثر حصہ ٹوٹ کرگرجانا۔
-الشیءُ: اوپر سے نیچے کی طرف آنا۔
-اللیل: رات کا اکثر حصہ گزرجانا۔
(الدّاهِرُ)دهرٌ داهِرٌ: طویل عرصہ،لمبازمانہ (۲) سخت (۳)لا اٰتِیهِ دهرَ الداهرین: میں اس کے پاس کبھی نہ آؤں گا۔
(الدّاهِرَةُ)مؤنث الداهِر۔لمبی عورت کو کہتے ہیں انها لداهرة الطول۔
(الدَّهَارِیرُ): گذشتہ زمانہ کا اول حصہ۔(اس کا واحدنہیں)کان هٰذا فی دهر الدهارير (۲) مصائب و حوادثات زمانہ۔ دهرٌ دهاریر: سخت زمانہ۔
-دهورٌ دهاریر: مختلف زمانے۔
(الدَّهْرُ): زمانہ دراز (۲) دنیاوی زندگی کا پورا ایک زمانہ (۳) زمانہ (تھوڑا ہو یا زیادہ) (۴) ایک ہزار سال (۵) ایک لاکھ سال (۶) مصیبت و عذاب (۷) ہمت و ارادہ (۸) انتہاء مقصد جیسے مادهری بكذا: میرا اس سے کوئی مقصد نہیں۔ مادهری كذا: میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں (۹) عادت (۱) غلبہ (ج) اَدْهُرٌ و دُهُوْرٌ، کان ذلك دَهْرَ النجم: یہ بات اس وقت کی ہے جب اللہ تعالیٰ نے ستاروں کو پیدا کیا یعنی قدیم زمانہ کی بات ہے۔

(الدَّهْرُ)،الدَّهْرُ (ج)اَدهار۔
(الدَّهْرِیُّ): دہریہ، کیمونسٹ، جو آخرت پر یقین نہ رکھتا ہو اور زمانے کی بقاء کا قائل ہو۔
(الدُّهْرِیُّ): پرانا عمر رسیدہ (۲) ماہر و ہوشیار۔
(الدَّهْوَرِیُّ): سخت و قوی آدمی۔
(الدَّهِیر)دهرٌ دهیرٌ: سخت زمانہ۔
(دَهْرَجَ): تیز چلنا۔
(دَهِسَ)المکانُ - دهَسًا: جگہ کا نرم ہونا۔
-المرأةُ: عورت کا بڑے سرین والی ہونا۔
-العَنزُ والرملُ: بکری یا ریت کا سیاہی مائل ہونا۔ هو اَدهَسُ وهی دهساءُ (ج) دُهْسٌ۔
(دَهُسَ)ـُ دَهَاسَةً و دُهُوْسَةً: خوش اخلاق و نرم مزاج ہونا۔
(اَدهَسَ)نرم جگہ پر چلنا (۲) نرم جگہ ٹھہرنا۔
-المکانُ: زیادہ نرم جگہوں والا مقام۔
(ادهاسَّ) النبتُ والارضُ والعنزُ: روئیدگی، زمین اور بکری کا رنگ ہلکا سرخی و سبزی مائل ہونا۔
(الدَّهَاسُ): نرم جگہ (جہاں نہ ریت ہو نہ گار نہ مٹی (۲) ہر انتہائی نرم چیز۔
-رجلٌ دهاسٌ: خوش اخلاق آدمی۔
-امرأةٌ دهاسٌ: بڑے سرین والی عورت۔
(الدَّهْسُ): نرم جگہ جہاں نہ ریت ہو نہ مٹی (۲) وہ زمین جس پر نہ زمین کا رنگ غالب ہو اور نہ نباتات کا بلکہ ایسا رنگ جو ابتدائی روئیدگی میں ہوتا ہے (۳) وہ پودا جس میں ہرا رنگ غالب نہ ہو (ج) اَدهاسٌ۔
(الدُّهْسَةُ): ریت کا رنگ جس پر ہلکی سی سیاہی ہو۔
(الدَّهَّاسُ): نرم مزاج آدمی۔
(الدَّهُوْس): شیر۔
(دَهَشَه)خطبٌ - دَهْشًا: حیران ہونا (۲) ہوش اڑنا، ہکا بکارہ جانا۔
(دَهِشَ)- دَهَشًا: حیران ہونا (۲) عقل ختم ہونا، ہکا بکا رہنا (عشق و محبت و گھبراہٹ کی وجہ سے)هو دَهِشٌ۔

(دُهِشَ)دَهَشَ هو مَدْهُوشٌ۔
(اَدْهَشَه)الحیاءُ وغیرُہ دَهْشَه۔
(دَهَّشَ)دَهِشَ۔
(دَهْشَرَ)الرجلُ پھرتی کے ساتھ کشتی لڑنا۔
-الامرَ: کسی کام کو نرمی برتے بغیر کرنا۔
(الدَّهْشَرَةُ): بڑی اونٹنی۔
(دَهَفَ)الشیءَ - دَهْفًا: زیادہ لینا۔
(اَدْهَفَ)الشیءَ: دَهَفَهٗ۔
(الدّاهِفُ): زیادہ چلنے سے عاجز و درماندہ۔
(الدّاهِفَةُ) مؤنث الداهف (۲) اجنبی عورت۔
(دَهَقَ)الكأسَ - دَهْقًا و دِهَاقًا: پیالہ یا گلاس کو بھرنا۔
-الماءَ: پانی کو زور سے انڈیلنا۔
-الشیءَ: کسی چیز کو توڑنا اور کاٹنا (۲) زور سے نچوڑنا (۳) ہاتھ سے دبا کر دیکھنا۔
-فلانًا: مارنا۔
(اَدْهَقَ) الكأسَ والماءَ: پیالے کو لبالب بھرنا۔ پانی کو زور سے گرانا۔
-فلانًا: جلدی کروانا۔
(دَهَّقَ)الشیءَ: تنگ کرنا (۲) نچوڑنا۔
(۳)توڑنا۔
(اَدْهَقَتِ)الحجارةُ: پتھروں کا باہم جڑ جانا، مضبوط ہوجانا۔
-الشیءَ: توڑنا (۲) نچوڑنا۔
(الدِّهَاقُ): كأسٌ دهاقٌ: چھلکتا ہوا جام (۲) پینے والوں کے لئے لگاتار چھلکتا ہوا جام (۳) صاف و شفاف۔
-ماءٌ دِهاقٌ: بہت زیادہ پانی۔
(الدَّهَقُ) شکنجہ جس میں پنڈلی کو بطور سزا کے کسا جاتا ہے (۲) شکنجہ میں کھنچوانے کی سزا۔
(الدَّهْقَةُ): مال کی مقدار۔
(دَهْقَنَ)فلانٌ: مال کا زیادہ ہونا۔
-القومُ فلانًا: لوگوں کا کسی کو سردار بنانا۔
-الطعامَ: کھانے کو نرم ملائم کرنا۔
(تَدَهْقَنَ)الرجلُ: سردار بننا (۲) مال کا زیادہ ہونا (۳) عقلمند بننا۔

Marfat.com

(الدِّهقان) گاؤں کا سردار' چوہدری۔ (۲) صوبہ کا گورنر (۳) تجربہ کار ماہر منتظم (۴) جاگیردار (۵) تاجر (ج) دهاقنة و دهاقين (مع)۔

(دَهَكَ) الشیَ ۔ دَهْكًا کوٹنا' پیسنا (۲) توڑنا۔

-الارضَ پیروں سے روندنا۔

(الدَّهْوَكُ) چکی (ج) دُهْكٌ۔

(تَدَهْكَرَ) فلانٌ اکڑ اکڑ کر چلنا۔

-المرأةُ عورت کا مٹکنا۔

-عليه کسی پر تیزی کے ساتھ کود پڑنا۔

(الدَّهْكَرُ) موٹا و قد۔

(تَدَهْكَمَ) کسی سنگین معاملہ میں کود پڑنا۔

- علی فلانٍ کسی کے سامنے بڑا بننا' زور دکھانا۔

(الدَّهْكَمُ) شیخ الفانی۔ قریب المرگ بوڑھا۔

(الدَّاهِلُ) پریشان، حیران و سرگرداں آدمی۔ (مقلوب داله)۔

(الدَّهْلُ) تھوڑی چیز (۲) تھوڑا سا وقت۔

مضی منَ اللَّيلِ دهلٌ رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔ بقی دهلٌ من الليل رات کا کچھ حصہ باقی ہے۔

(الدِّهْلِيزُ) ڈیوڑھی۔ گھر اور دروازہ کے درمیان کا راستہ (۲) محراب (مع) (ج) دهاليز۔

- ابناءُ الدهاليز گزرگاہوں سے اٹھائے جانے والے بچے۔

(دَهَمَه) أمرٌ ۔ دَهْمًا اچانک کوئی معاملہ پیش آنا (۲) کسی حادثہ کا سر پر آ پڑنا۔

القومُ فلانًا کسی کے پاس ایک ہی مرتبہ جماعت کی صورت میں آنا۔

(دَهِمَ) ۔ دُهْمَةً کالا ہونا۔

- الإبلُ اونٹوں کی سفیدی غائب ہو کر سیاہی مائل ہو جانا۔ هو أَدْهَمُ و هي دَهْمَاءُ۔ (ج) دُهْمٌ۔

فلانًا أمرٌ دَهْمًا دَهَمَه۔

(أَدْهَمَه) مجبور کرنا۔ تکلیف میں مبتلا کرنا۔

(دَهَّمَتِ) النارُ القدرَ آگ کا ہانڈی کو سیاہ کرنا۔

(ادهَمَّ) الفرسُ گھوڑے کا سیاہ ہونا۔

-ادهمّت القِدْرُ ہانڈی کا سیاہ ہونا۔

(ادهامَّ) الشیُ سیاہ ہونا۔

-الزرعُ کھیتی پر آب پاشی کی وجہ سے قدرے سیاہی آ جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مُدْهَامَّتَانِ﴾ وہ دونوں زیادہ سبزی کی وجہ سے سیاہ ہو گئے۔

(الأَدْهَمُ) گھر کے پرانے نشانات (ج) دُهْمٌ (۲) قید' بیڑی (ج) أَدَاهِم۔

(الدُّهَامُ) سیاہ۔

(الدَّهْمُ) بڑی تعداد۔ جاءَ هُمْ من الناس' جيشٌ دهمٌ بڑا لشکر۔ کہتے ہیں ما ادری ای الدَّهْمِ هو؟ خدا جانے وہ کونسی مخلوق ہے (۲) بہت بڑی مصیبت (ج) دُهُومٌ۔

(الدَّهْمَاءُ) مؤنث الأَدْهَم (۲) قمری مہینہ کی ۲۹ ویں رات (۳) خالص سرخ رنگ کی بھیڑ۔ (۴) حديقةٌ دهماءُ سیاہی مائل سرسبز و شاداب باغ (۵) عامۃ الناس (۶) آدمی کا چہرہ (۷) ایک گھاس جو ڈنٹھل اور پتوں دار ہوتی ہے اور اس پر سرخ پھول آتے ہیں۔ اس سے چیزوں کو دباغت بھی دی جاتی ہے (ج) دُهْمٌ۔

(الدُّهْمَةُ) سیاہی (۲) اونٹوں کا گہرا بھورا سیاہی مائل رنگ۔

(الدُّهَيْمُ) بے وقوف۔ الدُّهَيْم و ام الدُّهَيْم آفت، مصیبت۔

(الدُّهَيْمَاءُ) مصیبت' آفت زمانہ (۲) بھیانک مصیبت۔

(الدَّهْمَثَةُ) ارضٌ دَهْمَثَةٌ نرم زمین۔

(الدُّهْمُوثُ) شریف و کریم آدمی۔

(دَهْمَجَ) الرجلُ او البعيرُ قدم ملا کر تیز چلنا۔

- الهَرِمُ بوڑھے آدمی کا اس طرح چلنا جیسے بڑی پڑا آدمی چلتا ہے یعنی آہستہ چلنا۔ (۲) غیر متوازن طور پر چلنا۔

-الخبرَ کسی بات میں اپنے پاس سے اضافہ کرنا۔

(الدَّهَامِجُ) قدم ملا کر چلنے والا (۲) بہت بڑی چیز (۳) دو کوہان والی اونٹنی۔

(الدَّهْمَجُ) دیوہیکل چیز (۲) نرم و کشادہ۔

(دَهْمَسَ) الامرَ چھپانا۔

-فلانًا کسی سے سرگوشی کرنا (۲) حملہ کر کے زیر کرنا۔

(دَهْمَقَ) فِي الشَّيِّ جلدی کرنا۔

-الشیَ توڑنا۔

-الطحينَ آٹے کو باریک کرنا' میدہ بنانا۔

-الطعامَ کھانے کو عمدہ اور لذیذ بنانا۔

-الفاتِلُ الوترَ تانت بنانے والے کا تانت کو اول سے آخر تک یکساں بٹنا۔

-الكاتبُ الكتابَ کتاب کو بہتر بنانا۔

-القدَّاحُ القِدَاحَ تیر سازوں کا تیروں کو بہتر بنانا (۲) تیروں کو چیرنا۔

-الكلامَ عمدہ اسلوب سے کلام کرنا۔

(الدُّهَامِقُ) نرم مٹی۔ کہتے ہیں ارضٌ دهامِقٌ نرم و پتلی زمین۔

(دَهَنَتِ) الناقةُ ۔ دَهَانَةً و دِهَانًا دودھ کا تھوڑا ہونا۔

-فلانٌ دَهْنًا منافق ہونا۔

-فلانًا کسی کے ساتھ نفاق برتنا۔

- الشعرَ والرأسَ وغيرَهما بالوں یا سر وغیرہ کو تیل لگانا۔

-المطرُ الارضَ بارش کا زمین کو تھوڑا تھوڑا تر کرنا۔

- فلانٌ الارضَ زمین کو درست کرنا (۲) زمین میں کھاد ڈالنا۔

-فلانًا بالعصا لاٹھی مارنا۔

(دَهُنَت) الناقةُ ۔ دَهَانَةً و دِهَانًا دَهُنَتْ ۔ هي دَهِينٌ (ج) دُهُنٌ۔

(أَدْهَنَ) خلاف ضمیر بات کرنا (۲) دھوکا دینا' فریب کرنا (۳) چھپا چھپا کر بات کرنا۔

-في الأمرِ کسی معاملہ میں نرمی برتنا۔

Marfat.com

-علیه باقی رکھنا۔
-الجلد کھال کو تیل سے نرم کرنا۔
-فلاناً نرمی برتنا، رواداری کرنا۔
(دَهَنَ) الشعرَ والراسَ و غیرهما: دَهَنَه۔
(دَاهَنَ) مُدَاهنةً و دِهَانًا: خلاف ضمیر بات کرنا۔
-فلاناً دھوکہ دینا (۲) ملاوٹ کرنا (۳) دلجوئی کرنا، اچھا سلوک کرنا۔
(اِدَّهَنَ) تیل لگانا۔ اِدَّهَنَ بالدُّهْنِ۔
(تَدَهَّنَ) تیل لگانا۔
(اِدهانَّ) تیل لگانا۔
(تَمَدْهَنَ) تیل کی شیشی لینا۔
(الدَّاهِنُ) لحيةٌ داهِنٌ تیل لگی ہوئی داڑھی۔
(الدِهَانُ) پھسلاہٹ والی جگہ (۲) چکنا راستہ (۳) سرخ جلد (۴) پینٹ یا روغن یا تیل یا پالش وغیرہ جو کسی چیز پر ملا جائے۔ (۵) زیتون کے تیل کی تلچھٹ۔
(الدَّهَّانُ) تیل بیچنے والا (۲) تیل کا کاروبار کرنے والا۔
(الدُّهْنُ) تھوڑی سی بارش جس سے زمین کچھ تر ہو جائے (ج) دِهان۔
(الدِهْنُ) درندوں کے لئے ایک مہلک درخت۔
(الدُّهْنُ) حیوانات اور نباتات میں پایا جانے والا ایک منجمد چکنا مادہ۔ یہی مادہ جب سیال ہو جاتا ہے تو اسے تیل کہتے ہیں۔ (ع)
(۲) اتنی بارش جس سے زمین تر ہو جائے۔
(ج) اَدهان و دهان۔
(الدَّهْنَاءُ) صحرا، بیابان (۲) سرخ گھاس جس سے دباغت دی جائے۔
(الدُّهْنَةُ) تھوڑا سا تیل۔
-هو طيِّبُ الدُّهنة: وہ خوشبودار ہے۔
(الدَّهِينُ) شَعْرٌ دهينٌ ولحيةٌ دهينٌ: تیل لگے ہوئے بال اور داڑھی۔ رجلٌ دهينٌ: کمزور آدمی۔ اتى بامرٍ دهينٍ: اس نے معمولی کام کیا۔
- ظَنَّ بناظنًّا دهينًا: اس نے ہمارے بارے میں اچھا گمان قائم نہیں کیا۔
(المُدْهُنُ) تیل لگانے کا آلہ (۲) تیل کی شیشی۔
(المُدْهُنَةُ) تیل کی شیشی۔ تیل کی کپی۔
(۲) پہاڑ کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے۔
(۳) سیلاب کی وجہ سے پیدا ہونے والا گڑھا
(ج) مَدَاهِن۔
(المُدَّهَنُ) قومٌ مُدَّهَنُونَ جن لوگوں پر نعمت کے آثار ظاہر ہوں۔
(دَهْوَرَ) (دیکھئے دهر)
(تَدَهْوَرَ) (دیکھئے دهر)
(الدَّهورى) (دیکھئے دهر)
(دهاه) - دَهْوًا مصیبت ڈالنا (۲) عقل مند وسمجھدار قرار دینا۔
-الداهيةُ مصیبت کا اترنا۔
(دَهاه) - دَهْيًا و دهايةً مصیبت میں ڈالنا۔ مَا دَهَاكَ؟ تم پر کیا آفت آئی؟ (۲) عقلمند قرار دینا (۳) عیب نکالنا، ناممکن قرار دینا۔
(دَهِيَ) - دهاءً و دهاءةً و دَهْيًا: صاحب بصیرت چالاک وہوشیار ہونا۔ هو داهٍ (ج) دُهاةٌ و هو دَهٍ (ج) دَهُونَ۔
(دَهُوَ) الرجلُ - دَهاءً عقل مند ہونا۔ هو دَهِيٌّ (ج) اَدْهِياء و دُهَوَاءُ۔
(اَدْهَى) الرجلُ عقلمند اولاد والا ہونا۔
-فلاناً عقل مند پانا۔
(داهاه) مصیبت پہنچانا۔
(دَهَّاهُ) ہوشیار و چالاک قرار دینا۔
(تَدَهَّى) دَهِيَ۔
(الدَّاهِي) شیر۔
(الداهيةُ) رجلٌ داهيةٌ: صاحب بصیرت معاملہ فہم آدمی (۲) مصیبت و آفت (ج) دواهٍ۔ دواهي الدهر: آفات و مصائب زمانہ۔
(الدَّهاءُ) عقل (۲) رائے کی عمدگی۔
(الدَّهْوُ) عقل۔
(الدَّهْوَاءُ) داهيةٌ دهواءُ: سخت مصیبت۔
(الدَّهْوِيَةُ) داهيةٌ دُهْوِيَةٌ زبردست مصیبت۔
(الدَّهْيُ) ناپسندیدہ بات۔
(الدَّهْيَاءُ) داهيةٌ دهياءُ زبردست مصیبت۔

و .... ء

(دَاءَ) الرجلُ - دَوْءًا و داءً و داءةً بیماری لاحق ہونا۔ هو داءٌ (ج) ادواءٌ۔ وهي داءٌ و داءةٌ کہتے ہیں۔ قد دِئتَ یا رجل: جناب آپ تو بیمار ہو گئے ہیں۔
(اَداءَ) الرجلُ بیمار ہونا۔
-جوفُهُ پیٹ میں درد ہونا۔
-فلاناً بیمار کر دینا۔
-فلانٌ شک میں پڑنا۔
-فلاناً شک میں ڈالنا۔
(اَدْوَأَ) الرجلُ بیمار ہونا (۲) شک کرنا۔
-فلاناً شک میں ڈالنا۔
(الدَّاءُ) بیماری، مرض (ظاہری ہو یا باطنی) (۲) عیب (ظاہری ہو یا باطنی) فلانٌ مَيِّتُ الدَّاء فلاں آدمی اپنے ساتھ برائی کرنے والے سے بغض نہیں رکھتا۔
-داءُ الاسد بخار، زکام۔
-داءُ الظبي صحت و چستی۔
-داءُ الملوك نقرس کی بیماری، گھٹیا۔
-داءُ الكرم قرض و ناداری۔
-داءُ الضرائر دائمی فتنہ۔
-داءُ البطن زبردست فتنہ و فساد۔
-داءُ الذئب بھوک (ج) اَدواء۔
(الدَّيِّئُ) بیمار، مریض۔

و .... و

(الدُّوبارةُ) دوہرا دھاگا یا ڈورا جس سے سلائی کی جائے (فارسی لفظ)۔
(الدَّوْبَلُ) (دیکھئے دبل)
(داجَ) - دَوْجًا خدمت کرنا۔
(الدَّاجةُ) چھوٹی چھوٹی ضروریات (۲) لشکر وفوج کے خدمتگار۔

Marfat.com

(الدَّوّاج) موٹا کوٹ۔
(الدُّوّاج) موٹا کوٹ۔
(دَاحَتِ) الشجرةُ ـُ دَوحًا: درخت کا بڑا اور بھاری بھرکم ہونا۔ ھی دائحةٌ (ج) دوائح۔
-بطنہ پیٹ کا بڑا ہونا اور نیچے کی طرف لٹک جانا داحت سرّتہ بھی کہتے ہیں۔
(دَوَّحَ) مالہ مال کو تقسیم کرنا۔
(اَنْدَاحَ) بطنہ دَاحَ۔
(تَدَوَّحَ) بطنُہ دَاحَ۔
(الدَّاحُ) نقش ونگاری، بیل بوٹے (۲) پھول دار منقوش کپڑا (۳) وہ نقش ونگار جن سے بچے کھیلتے ہیں (۴) مضبوط بنا ہوا کنگن (۵) ایک قسم کی زرد سیال خوشبو۔
(الدَّاحةُ) نقش ونگار والے کپڑے (۲) دنیا۔
(الدَّوحُ) بالوں سے بنا ہوا بڑا خیمہ۔
(الدَّوْحَةُ) بڑا پھیلا ہوا گنجان درخت۔ (ج) دَوْحٌ (جج) ادواح — ھو من دوحة الکرم وہ شریف النسل ہے (۲) بڑا سا سایان۔
(الدَّوّاحُ) عذقٌ دوّاحٌ بھاری اور لمبی شاخ۔
(دَاخَ) الرجلُ او البعیرُ ـُ دَوخًا: ذلیل و تابع ہونا۔
-الناسَ لوگوں کو تابع بنانا: ذلیل کرنا۔
-البلادَ ملکوں پر قبضہ کر کے تسلط قائم کرنا۔
(اَدَاخَ) الرجلَ او البعیرَ: ذلیل و تابع بنانا۔
(دَوَّخَ) الرجلَ او البعیرَ اداخہ۔
-الوجعُ راسَہ درد کی وجہ سے سر چکرانا۔
-الحرُّ فلانا گرمی کا کسی کو کمزور کر دینا۔
-المکانَ چکر لگانا۔
-البلادَ کسی ملک میں چکر لگانا یہاں تک کہ اس کے راستوں وغیرہ سے اچھی طرح واقفیت حاصل کر لے۔
(الدَّائخ) لیلٌ دائخٌ تاریک رات۔
(دَاذَ) الطعامُ و نحوُہٗ ـُ دَوْدًا کھانے وغیرہ میں کیڑے پڑ جانا۔
(دِیْدَ) الطعامُ دَاذَ ھو مَدُودٌ۔
(اَدَادَ) الطعامُ دَاذَ۔
(دَوَّدَ) الطعامُ دَاذَ۔
-الصبیُّ بچہ کا جھولے سے کھیلنا۔
(الدُّوّاد) چھوٹے کیڑے (۲) تیز رفتار آدمی۔
(الدُّوْدَةُ) لمبا چھوٹا کیڑا جو روئی وغیرہ کے پتوں میں ہوتا ہے کیڑا (ج) دُودٌ و دِیْدَانٌ۔
(الدَّوْدَاةُ) جھولا (۲) جھولے کی آواز (۳) شور وغل (ج) دَوادِ۔
(دَارَ) ـُ دَوْرًا و دَوَرَانًا: کسی چیز کے اردگرد چکر لگانا (۲) جہاں سے آیا وہیں واپس جانا۔
-حَولَہٗ وبہ و علیہ: کسی کے پاس چکر لگانا۔ فلانٌ یدور اعلی اربع نسوة: فلاں شخص چار عورتوں کی نگہداشت کرتا ہے۔
-الفَلَکُ فی مدارہ: فلک کا اپنے مدار میں گھومتے رہنا۔
-المسئلةُ مسئلہ موضوع بحث رہنا۔ کوئی فیصلہ نہ ہو پانا جس نقطہ سے بحث شروع ہو وہیں لوٹ آنا۔
-علیہ الدّوائر آفات ومصائب کا آنا۔
-العمامة حول راسہٖ سر پر پگڑی باندھنا۔ ھو دائرٌ و دوّارٌ۔
(دِیْرَ) بہٖ و علیہ چکرآ نا ھو مَدُوْرٌ بہٖ۔
(اَدَارَ) حولَ الشیءِ دَارَ۔
-عن الامرِ کسی کام کو چھڑوانا۔
-فلاناً علی الامرِ کسی سے کوئی کام کرانا۔
-الشیءَ گھمانا (۲) گول بنانا۔
-العمامةَ حول راسہٖ پگڑی باندھنا۔
-التجارةَ کاروبار چلانا۔
-الرایَ والامرَ زیر بحث لانا۔
(اُدِیْرَ) بہٖ چکرآ نا۔ ھو مدارٌ بہٖ۔
(دَاوَرَہٗ) مداورةً و دِوَارًا کسی کے ساتھ گھومنا۔
-الامُوْرَ و علیھا معاملات پر بحث کرنا۔
-داورتُ الرجلَ علی الامرِ میں نے اس شخص سے فلاں معاملہ پر حجت بازی کی۔ حدیث اسراء میں ہے (قال لہٗ موسی لقد داورتُ بنی اسرائیل علی ادنی من ھذا فضعفوا)
(دَوَّرَہٗ): گول بنانا (۲) گھمانا۔ دَوَّرَ بہٖ بھی کہتے ہیں۔
(تَدَیَّرَ) المکانَ: رہائش گاہ بنالینا۔
(استدَرَ): کسی چیز کے گرد گھومنا۔
-القمرُ چاند کا روشن ہونا۔
(۲) گھوم کر پہلی جگہ لوٹ آنا۔ حدیث میں ہے (ان الزمان قد استدار کھیئتہ یوم خلق اللّٰہ السمواتِ والارضَ)۔
-بہٖ: احاطہ کرنا، علم میں لانا۔ جیسے استدار فلانٌ بما فی قلبی۔
(التَّدْوِرَة): گھوم دار ریت (۲) مجلس۔
(الدَّائرةُ): (علم ریاضی کے مطابق) وہ خط مستقیم جو دائرہ کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرے اور مرکز دائرہ سے گزرتا ہوا جائے (مع) (۲) احاطہ، چکر، گول چھلا، گھیرا، حلقہ (۲) جغرافیائی تقسیم کا خط، علاقہ، زون (۳) دفتر (۴) گیسو کی جگہ (بالوں کا گھنگھر) (۵) ناک کا نچلا حصہ (۶) مصیبت (۷) شکست (۸) غلہ گانے کی لکڑی جسے بیل کھینچتے ہیں (ج) دَوائر۔
- فلانٌ مَا تَقْشَعِرُّ ذوائبُہٗ وہ بزدل نہیں ہے۔
- دائرة المعارف: انسائیکلوپیڈیا، کسی ایک ایک علمی موضوع یا مختلف علمی موضوعات سے متعلق تمام تفصیلی معلومات کا مجموعہ جسے عام طور پر حروف تہجی پر ترتیب دیا جاتا ہے۔
- دائرة راسِ الانسان: سر کے کنارے پر بکھرے ہوئے بال۔
- الدائرة الانتخابیّة حلقہٗ انتخابات، شہر کا ایک حصہ یا متعدد علاقوں کا وہ مجموعہ جس سے پارلیمنٹ یا اسمبلی کے کوئی نمائندہ منتخب کیا جاتا ہے (مع)۔
(الدَّارُ) صحن دار مکان (۲) رہائش گھر (۳) شہر (۴) قبیلہ (ج) اَدْوُرٌ و دِیارٌ و دِیارةٌ و دُوْرٌ – دِیارةٌ کی جمع دیارات ہے۔

Marfat.com

-دارُ الاسلام: مسلمانوں کا ملک۔
-دار السّلام: جنت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ﴾ (٢) شہر بغداد۔
(الدّارِیُّ): ہر وقت گھر میں پڑا رہنے والا شخص جسے فکر معاش نہ ہو۔ مابالدار دارِیٌّ: گھر میں کوئی نہیں (٢) وہ اونٹ جو گھر سے نکل کر اونٹوں کے ساتھ نہ چرتا ہو ھی دارِیَّۃٌ (٣) بادبان کے ساتھ لگا ہوا ملاح (٤) عطر فروش۔ حدیث میں ہے (مثلُ الجلیس الصالح مَثَلُ الدارِیّ ان لم یحذك من عطرہ علقك من رِیحہ) (الدّارَۃُ): الدّارُ (٢) احاطہ، گھیرا۔ (٣) چاند کا ہالہ (٤) ریت کا گول دائرہ۔ (٥) ہر وہ چیز جس کے ارد گرد رکاوٹ ہو (٦) پہاڑوں کے درمیان کی کشادہ جگہ (ج) دورٌ و دارَاتٌ۔
-داراتُ العَرَب: عرب کی ایک سو دس سے زائد وہ نرم اور سفید زمینیں جن میں خوشبو دار نباتات اگتی ہیں ان ہی میں سے مشہور جگہ دارۃُ جُلجُل ہے۔
(الدُّوارُ): سر کا چکر، گھمیر۔
(الدُّورُ): ہر چیز کا وہ حصہ جو بعض بعض پر لپٹا ہوا ہو۔ جیسے انفسَخ دورُ عمامتہ: اس کی پگڑی کا پھیر کھل گیا (٢) مناطقہ کے نزدیک دو چیزوں میں سے ہر ایک کا دوسری پر موقوف ہونا (٣) مصیبت (ج) أدْوارٌ۔
(الدُّورَۃُ): ایک چکر۔
-الدُّورَۃُ الدمویۃ: دوران خون (مج)
-الدُّورَۃُ الزرعیۃ: کھیت کی چند حصوں میں تقسیم جن میں سے ہر ایک میں کوئی خاص چیز بوئی جائے (مج)۔
-دورۃ المیاہِ: حمام، بیت الخلاء وغیرہ۔
-دورۃ المجلس النیابی: سال کا میعادی اجلاس۔ پارلیمنٹ کا اجلاس (محدثہ)
(الدُّورِیُّ): گھر میں گھومنے والی چڑیا جو سال میں کبھی گھونسلہ بناتی ہے۔
(الدُّورِیَّۃُ): گشتی دستہ، رات کے پہرہ داروں کی پارٹی (محدثہ)

(الدَّوّارُ): بہت گھومنے والا۔ کہتے ہیں "الزمان دوّارٌ بالانسان" زمانہ انسان کو مختلف حالات میں گھماتا رہتا ہے۔ (٢) خانۂ کعبہ، مسجد حرام (٣) (طبیعات کے مطابق) کسی بھی مشین کا وہ جز جس میں گھومنے کی صلاحیت ہو۔
(الدُّوّارُ): ریت کا گول ٹیلہ جس کے گرد جانور گھومتے ہیں (٢) کعبہ (٣) بیت اللہ الحرام (٤) مکان، گھر (ج) دَوَاوِیرُ۔
(الدُّوّارَۃُ): ناک کے نیچے کا دائرہ (٢) پرکار (٣) پیٹ کا آنتوں والا حصہ (٤) سر کا گول حصہ (٥) غیر متحرک اور نہ گھومنے والی چیز۔
(الدُّوّارَۃُ): ہر متحرک اور گھومنے والی چیز (٢) ریت کا گول ٹیلہ جس کے گرد جنگلی جانور گھومتے ہیں (٣) تلوں کا تیل نکالنے کا آلہ (٤) پیٹ یا سر کا گول حصہ۔
(الدَّوّارِیُّ): بہت چکر لگانے والا۔ کہتے ہیں الدھرُ بالانسان دوّارِیٌّ: زمانہ انسان کو مختلف حالات دکھاتا ہے۔
(الدَّیّارُ) مابالدار دیّارٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
(الدَّیُّورُ) مابالدار دیُّورٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
(الدَّیِّرَۃُ): ریت سے بنی گولائی (ج) دِیَرٌ۔
(المَدَارُ): مدار، گھومنے کی جگہ (٢) وہ راستہ جس پر سیارے آفتاب کے گرد گھومتے ہیں یا سیاروں کے گرد چاند کے گھومنے کا راستہ۔
-مَدَارُ الأمرِ: مرکزی نقطہ جس پر کسی چیز کا دارومدار ہو۔
- مدارُ الارض: وہ فلک جس میں زمین آفتاب کے گرد گھومتی ہے (مج)۔
(المُدَارَۃُ): چمڑے کا بڑا ڈول جس سے آب پاشی کی جاتی ہے (٢) منقش چادر یا تہبند جس پر گول دائرے بنے ہوں۔
(المُدَوَّرُ): گول دائرہ۔
(المُدِیرُ): منتظم، ناظم، منیجر، مہتمم، کلکٹر (٢) ضلع کا ناظم (محدثۃ)
-مدیرُ الشرکۃ: کمپنی وغیرہ کا منیجر۔
مدیر المکتب: انچارج۔

(المُدِیرِیَّۃ): ضلع، دفتر افسر انتظامیہ (محدثہ)
(الدَّوْرَقُ) (دیکھیے درق)۔
(دَاسَ) الشیَ برجلہ ـُ دَوسًا و دِیاسًا و دِیاسۃً: کسی چیز کو پیروں سے خوب روندنا۔
-الزرعَ او الحصیدَ او الحَبَّ: کھیتی یا غلہ کو گاہنا۔ کہتے ہیں: داس الحصید لیخرج الحبّ منہ۔
-السَّیفَ و نحوہٗ: تلوار یا اس جیسی چیز کو مانجھ کر چمکانا۔
-الحدیقۃَ: باغ کی کانٹ چھانٹ کر کے اسے درست کرنا۔
-فلانًا: دھوکہ دینا (٢) ذلیل کرنا۔ ھو دائسٌ وھی دائسۃٌ۔
(اَدَاسَ) الحبَّ: دَاسہ۔
(دَوَّسَ) الطریقَ: راستہ پر کثرت سے چلنا۔
(انداسَ) الحَبُّ: گاہا جانا (٢) مسلا جانا۔
(الدَّوَائِسُ) اَتَتھُمُ الخیلُ دوائِسَ: ان کے پاس لگاتار گھوڑے آئے۔
(الدُّوَاسَۃُ): لوگوں کی جماعت۔
(الدَّوّاسُ) انتہائی ماہر آدمی (٢) بہادر جو اپنے ہم پلہ لوگوں کو زیر کر دے۔
(الدَّوّاسَۃُ) ناک (٢) سائیکل یا مشین وغیرہ کا پیڈل جس کے ذریعہ حرکت دی جائے۔ (٣) پائدان (جو دروازہ پر جوتے صاف کرنے کے لئے رکھا جاتا ہے)
(الدُّوَیْسَۃُ) لوگوں کی جماعت۔
(الدِّیْسُ): ایسا بہادر جو اپنے ہر مقابل کو زیر کر دے (ج) دِیَسَۃٌ (٢) پانی میں اگنے والی ایک گھاس جس سے چٹائیاں بنائی جاتی ہیں۔
(الدِّیْسَۃُ) مؤنث الدِّیس (٢) گھنا جنگل (ج) دِیَسٌ و دِیْسٌ۔
(المَدَاسُ) جوتوں کی ایک قسم (ج) امدسۃ۔
(المَدَاسَۃُ) کھیتی گاہنے کی جگہ۔
(المِدْوَاسُ) کھیتی یا غلہ گاہنے کی مشین یا کوئی ذریعہ (ج) مداویسُ۔
(المِدْوَسُ) المِدْوَاسُ (٢) تلوار صیقل

Marfat.com

کرنے کا آلہ یا پتھر (ج) مَدَاوِسُ۔
(المِدْوَسَةُ) ریتی وغیرہ کا لکڑی کا دستہ۔ (۲) وہ لکڑی جس پر صیقل کرنے والے پتھر کو فٹ کیا جاتا ہے (ج) مَدَاوِسُ۔
(الدَّوَاسِرُ) (دیکھئے دس ر)
(الدَّوْسَرُ) (دیکھئے دس ر)
(الدَّوْسَرَةُ) (دیکھئے دس ر)
(الدَّوْسَرِیُّ) (دیکھئے دس ر)
(الدَّوْسَرَانِیُّ) دیکھئے دسر
(الدَّوْسَقُ) (دیکھئے دسق)
(دَاشَ) فلانٌ ـُ دَوْشًا بینائی کا رات میں ٹھیک کام نہ کرنا۔
(دَوِشَ) الرَّجُلُ ـَ دَوَشًا خراب آنکھ والا ہونا۔
- دَوِشَتْ عَيْنُه آنکھ کا بیماری وغیرہ کی وجہ سے خراب ہو جانا۔ هو اَدْوَشُ وهي دوشاء (ج) دُوْشٌ۔
(الدَّوَشُ) نظر کا چندھیانا (۲) خیرگی (۳) آنکھ کا چھوٹا پن (۴) آنکھ کا بھینگا پن۔
(الدَّوطَةُ) (فرنگیوں کے ہاں) وہ مال جو دلہن دولہا کو دیتی ہے (د)۔
(دَافَ) الدواءَ او الطِّیبَ ـُ دَوْفًا دوا یا خوشبو کو کسی چیز میں ملانا۔ جیسے دَافَه فی الماءِ وبه (۲) بھگونا، تر کرنا (۳) باریک کرنا، پیسنا۔
هو مدوف او مَدْوُوْفٌ۔
(اَدَافَ) الدواءَ او الطِّیبَ دَافَه۔
(الدُّوَافُ) دماغی وباء، ایک قسم کی بیماری جس میں آدمی یہ محسوس کرتا ہے کہ کوئی اس کو دبا رہا ہے۔ عام طور پر اس کی صورت مرگی کے دورہ کی شکل ہو جاتی ہے۔
(دَاقَ) فلانٌ ـُ دَوْقًا و دَوَاقَةً بےوقوف ہونا (۲) بیوقوفی کی وجہ سے ہلاک ہونا۔
الحیوانُ جانور کا لاغر ہونا۔
- الفصیلَ عن اللبن و امّه جانور کے دودھ پیتے بچہ کا زیادہ دودھ پینے کی صورت میں بدہضمی کی وجہ سے دودھ چھوڑ دینا۔
- الطعامَ چکھنا۔
(دِیقَتِ) الغنمُ بکری کو نہ کھانے کی بیماری لاحق ہونا۔ هی مدوقةٌ۔
(اَداقوا) به احاطہ کرنا، گھیرنا۔
(دَوَّقَهُ) بیوقوف بنانا۔
(انْداقَ) بطنه پیٹ پھول جانا۔
(تَدَوَّقَ) بیوقوف بننا۔
(الدَّائِقُ) متاعٌ دائقٌ مائقٌ بے قیمت سامان (ارزانی یا مانگ ختم ہونے کے باعث) وهي دائقة۔
(الدُّوقُ) بے حیثیت ردی پن (۲) حماقت، بیوقوفی (۳) فرنگیوں کے ہاں اعلی تعظیمی لقب۔ ڈیوک، نواب رئیس اعظم (مع)
(الدُّوقانیَّةُ) بگاڑ، فساد (۲) بیوقوفی۔
(الدُّوقَةُ) الدوقانیّة۔
(الدُّوقِیَّة) چھوٹی ریاست جس کا امیر ڈیوک ہوتا ہے (مع)۔
(الدَّوْقَعَةُ) (دیکھئے دقع)
(دَوْقَلَ) (دیکھئے دقل)
(الدَّوْقَلُ) (دیکھئے دقل)
(الدَّوْقَلَةُ) (دیکھئے دقل)
(دَاكَ) القومُ و نحوهم ـُ دَوْكًا و دَوْكَةً و مَدَاكًا لوگوں کا پریشان و مضطرب ہونا (۲) بیمار ہونا۔
- الطِّیبَ والشیَ دَوْکًا باریک کرنا، کوٹنا پیسنا۔
- فلانًا پانی میں غوطہ دینا (۲) مٹی میں لت پت کرنا (۳) قید کرنا۔
(تَدَاوَكَ) القومُ لڑائی جھگڑے میں ایک دوسرے کو تنگ کرنا۔
(الدَّوْكُ) ایک قسم کی مندری سیپ۔
(الدَّوْكَةُ) لڑائی، نزاع، شر۔ جیسے وقعوا فی دَوْكَةٍ۔
(الدُّوكَةُ) بیماری جیسے وقعوا فی دُوْکَةٍ۔
(المَدَاكُ) خوشبو وغیرہ رگڑنے یا پیسنے کا پتھر۔
(المِدْوَكُ) خوشبو پیسنے کا بٹا یا موسلی (ج) مَدَاوِكُ۔
(الدَّوْكَسُ) (دیکھئے دکس)
(دَالَ) الدهرُ ـُ دَوْلًا و دَوْلَةً ایک حالت سے دوسری کی طرف منتقل ہونا۔
- الایامُ دنوں کا بدلنا، پلٹنا۔ جیسے دالت الایامُ بکذا و دالت لَهُ الدَّوْلَةُ۔
- الثوبُ کپڑے کا پرانا ہونا۔
- بطنه پیٹ کا لٹک کر زمین کے قریب ہو جانا۔
- فلانٌ دَوْلًا و دَالَةً مشہور ہونا۔
(اَدَالَ) الشیَ گھمانا، کبھی کسی کو دینا کبھی کسی کو۔
- فلانًا و غیرهٗ علی فلان و منه مدد کرنا، غالب کرنا، کامیابی دلوانا۔ ثقیف کے وفد والی حدیث میں ہے (نُدال علیهم و یدالون علینا)۔
(دَاوَلَ) کذا بینهم لوگوں میں کسی چیز کو گھمانا، کبھی ان کو دینا کبھی ان کو۔
- اللهُ الایامَ بین الناس اللہ نے زمانہ کو لوگوں کے حق میں تبدیل کیا، کبھی ان کے حق میں پھیر دیا کبھی ان کے حق میں۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ﴾
(دَوَّلَ) دالًا دال لکھنا۔
- المدینة بین الاقوامی بنا دینا (مع)
(انْدَالَ) القومُ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
- الشیُ لٹکنا۔
- بطنه پیٹ کا لٹک کر زمین کے قریب پہنچ جانا۔
- مافی بطنه من مِعًی و صفاقٍ پیٹ کی انتڑیوں وغیرہ کا نیزہ لگنے کی وجہ سے باہر آ جانا۔
(تَدَاوَلَتِ) الاَیدی الشیَ مختلف ہاتھوں کا کسی چیز کو بار بار لینا۔
- القومُ الامرَ لوگوں کا کسی معاملہ کو بار بار اختیار کرنا۔
(اِستَدَالَ) الایامَ و غیرها زمانہ کو اپنے موافق کرنے کی چاہت کرنا اور اس پر غلبہ

Marfat.com

پانے کی کوشش کرنا۔
(الدَّالُ) دال ایک حروف تہجی (اس کی تذکیرو تانیث جائز ہے) (ج) ادوال (۲) موٹی عورت۔
-دال النھر نہر کی شاخوں کے درمیان دال کی شکل کے پختہ موڑ یا رکاوٹیں جو پانی کے بہاؤ کی لائی ہوئی مٹی سے بن جاتے ہیں۔ یونانی میں اسے دِلتا کہتے ہیں (ج)
(الدَّالَةُ) شہرت (ج) دالٌ۔
(الدوالی) طائف کے سرخی مائل کالے انگور (۲) (علم طب کے مطابق) رگوں میں پیدا ہونے والی غلاظت اور رطوبت کا نام جس کی وجہ سے خون پیچھے کی طرف نہیں جاتا (مع)
(دَوالیك) (تثنیہ و اضافت کے ساتھ برائے تکثیر و مبالغہ) باری باری کے بعد دیگرے۔
(الدَّوْلُ) مروج تیر۔
(الدَّوْلَة) غلبہ واقتدار (۲) گھمائی جانے والی چیز (۳) ایک ریاست جس کا اپنا نظام حکومت ہو (مع) (۴) لڑائی کے دوفریقوں میں باری باری شکست (۵) پرندہ کا پوٹہ (۶) شکاری پرندہ (۷) چڑیوں کی پھپھاہٹ (۸) پیٹ کی ایک جانب (۹) ناف (ج) دُوَلٌ۔
(الدُّولَة) غلبہ (۲) کبھی کسی کے پاس کبھی کسی کے پاس آنے والی چیز جیسے مال وغیرہ۔
(الدَّوِیْلُ) خشک گھاس جس پر ایک دو سال کا عرصہ گزر گیا ہو (۲) خراب اور بے فائدہ گھاس۔
(المُدَاوَلَةُ) فیصلہ سے پہلے مقدمہ کی جرح و تعدیل (مع)۔
(الدُّلَابُ) پانی دینے کا رہٹ جسے بیل چلاتے ہیں (۲) وزن اٹھانے کی مشین (مع) (۳) کپڑوں کی الماری (مع) (ج) دوالیب۔
(الدَّوْلَجُ) (دیکھئے دلج)
(الدَّوْلَعُ) (دیکھئے دلع)
•(دَامَ) الشئ ـُ دَوْمًا و دَوَامًا ہمیشہ رہنا (۲) قائم رہنا (۳) گھومنا (۴) حرکت کرنا (۵) پرسکون ہونا، ٹھہرنا جیسے دَامَ غلیان القدر۔
-الماءُ پانی کا ٹھہرنا، حدیث میں ہے (انه صلی الله علیه وسلم نهی ان یبالَ فی الماء الدائم) (۶) رک جانا، ٹھہر جانا۔
-الحیوانُ تھک جانا۔
-المطرُ مسلسل بارش ہونا۔
-الدَّلوُ و نحوها ڈول وغیرہ کا بھرنا۔
(مَا دَامَ) جب تک، ہمیشہ جیسے لا اجلس مادمت قائمًا جب تک آپ کھڑے ہیں میں نہیں بیٹھوں گا۔
(دِیْمَ) بہ سر میں چکر آنا۔
(اَدَامَتِ) السماءُ بارش برسانا۔
-الشئَ ٹھہرانا، پرسکون بنانا (۲) ہمیشگی چاہنا (۳) غور کرنا۔
-القدرَ پانی وغیرہ ڈال کر ہنڈیا کے جوش کو ختم کرنا (۲) دیگچی کو خالی ہونے کے بعد چولہے پر باقی رکھنا۔
-الدَّلوَ و نحوها ڈول وغیرہ کو بھرنا۔
-السَّهمَ تیر کو انگوٹھے پر رکھ کر مارنا۔
(اُدِیْمَ) بہ چکرانا، سر میں گھمیری آنا۔
(داوَمَ) علیه ہمیشگی و دوام اختیار کرنا۔
-الشئَ دوام چاہنا (۲) غور کرنا۔
(دَوَّمَتِ) السماءُ مسلسل ہلکی بارش ہونا۔
-الطائرُ پرندہ کا فضا میں چکر لگانا (۲) پر ہلائے بغیر اڑنا۔
-الشمسُ سورج کا آسمان میں گھومنا۔
-عینهٔ آنکھ کی پتلی کا گھومنا۔
-فلانٌ او البعیرُ منہ میں زبان پھیرنا تاکہ لعاب خشک ہو جائے۔
-الکلابُ کتوں کا دور تک دوڑنا۔
-الشئَ گھمانا۔
-العمامةَ پگڑی باندھنا۔
-الصبیُّ الدوّامةَ بچہ کا لٹو سے کھیلنا۔
-الخمرُ شاربها شراب کا پینے والے کو مدہوش کر کے چکر دینا۔
-الزعفرانَ زعفران کو پانی میں گھولنا۔
-المَرَقَةَ شوربہ میں اتنا روغن ڈالنا کہ اوپر تیرنے لگے۔
-القدرَ ہانڈی کے جوش کو پانی ڈال کر ختم کرنا۔
-الشئَ تر کرنا۔
(تَدَوَّمَ) انتظار کرنا۔
(اِستَدَامَ) الشئَ دَامَ۔
-فلانٌ کسی کام میں مبالغہ کرنا (۲) انتظار کرنا، نگاہ رکھنا۔ کہتے ہیں استدام مَا عند فلان فلاں کے پاس جو چیز ہی وہ اس پر نگاہ رکھے ہوئے ہے۔
-الطائرُ پرندہ کا ہوا میں چکر لگانا (۳) پروں کو حرکت دیئے بغیر اڑنا۔
-الشئَ دوام چاہنا (۲) غور و فکر کرنا۔
-الامرَ کسی کام کو آسانی سے ٹھہر ٹھہر کر کرنا۔
-عاقبةَ الامرِ کسی کام کے انجام کا انتظار کرنا۔
-غریمَه قرض دار کو مہلت دینا۔
-فلانٌ الله نعمةَ فلان کسی کی خوشحالی کو دعا کرنا۔
(الدَّوَامُ) ہمیشگی، سرمدیت، دوام، بقا (۲) دفتر وغیرہ میں ملازم کی ڈیوٹی کا وقت (محدثہ)
(الدُّوَامُ) سر کا چکر، گھمیر۔
(الدَّوْمُ) ہمیشگی، بقا۔ جیسے مازالت السماء دومًا دومًا آسمان سے برابر بارش ہوتی رہی (مصدر وصفی معنی میں ہے) (۲) جھنو حصہ میں پیدا ہونے والا فصیلہ نخلیہ کا ایک درخت جس کا پھل سیب جتنا اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے (۳) کسی قسم کے بڑے درخت۔
(الدُّوَّامَةُ) لٹو ایک پھرکی جسے بچے گھما کر کھیلتے ہیں (ج) دُوَّام (۲) سمندر یا دریا کا درمیانی حصہ جہاں موجیں اٹھتی ہیں۔ یہ گول ہوتی ہیں ان کا اوپر والا حصہ کشادہ اور نیچے والا تنگ ہوتا ہے (جیسے لٹو)۔
(الدِّیمَةُ) ہلکی مسلسل ہونے والی بارش (ج) دِیَمٌ۔

Marfat.com

(الدَّیْوُم): ہمیشہ مستقل برقرار لازوال۔
(المُدَامُ) مسلسل بارش (۲) شراب۔
(المُدَامَۃُ): شراب۔
(المِدْوَامُ) ہانڈی کا جوش ختم کرنے کا ذریعہ
جیسے پانی یا چمچہ وغیرہ (ج) مَدَاوِیم۔
(المِدْوَمُ) المِدْوام (ج) مَدَاوِم۔
(دَانَ) ـُ دَوْنًا وَ دُوْنًا: گھٹیا اور بے حیثیت
ہونا (۲) کمزور ہونا۔
-لَہ: مطیع اور تابع ہونا۔
(اُدِیْنَ): دانَ۔
(دَوَّنَ) الدِّیْوَانَ: رجسٹر بنانا (۲) دیوان
(مجموعہ اشعار) تیار کرنا۔
-الکُتُبَ: کتابوں کو جمع و مرتب کرنا۔
(تَدَوَّنَ): لازم دوّنَ (۲) مکمل طور پر مالدار و
بے فکر ہونا۔
(الدُّوْنُ): گھٹیا و حقیر، بے حیثیت۔
(دُوْنَ) ظرف مکان منصوب مضاف الیہ کے
اعتبار سے اس کے مختلف معنی ہیں۔
(۱) بمعنی تحت نیچے جیسے دون قدمِك بساط
(۲) بمعنی فوق اوپر جیسے السماءُ دونك
(۳) بمعنی خلف پیچھے جیسے جلس الوزیر
دون الأمیر (۴) بمعنی امام سامنے جیسے سار
الرائد دون الجماعة (۵) بمعنی غیر سوا جیسے
(وَیَغْفِرُ مَادُوْنَ) (۶) بمعنی قبل پہلے جیسے
دون قتل الاَسَد اھوال (۷) اسم فعل بمعنی
خُذ (لے لو) اس صورت میں اس کی اضافت
کاف زائدہ کی طرف ہو گی۔ جیسے دونك
الدرھم (۸) بمعنی الوعید ڈرانے کے لئے
خبردار جیسے آقا اپنے خادم سے کہے دونك
عصیانی خبرداری میری نافرمانی نہ کرنا۔
(الدّیوان) فوجیوں اور تنخواہ داروں کے
ناموں کا رجسٹر (۲) دفتر (۳) دفتر کے محررین
(۴) شعری مجموعہ (۵) کتاب (ج) دواوین
(مع)۔
(دَوِیَ) فلانٌ ـَ دَوًی سل کا مریض ہونا
(۲) اندرونی بیماری لاحق ہونا (۳) کینہ رکھنا
(۴) بے وقوف ہونا (۵) اندھا ہونا۔ ھو دَوٍ
وھی دَوِیۃٌ و ھو وھی وھم دَوًی۔
-صدرُہٗ: دل میں بغض رکھنا۔
-الارضُ: کسی زمین میں آفات و امراض کا
ہونا۔
(اَدْوَی) فلانٌ: مریض کے ساتھ رہنا۔
-فلانًا: بیمار کرنا (۲) علاج کرنا۔
(دَاوَی) المریضَ و نحوہٗ مداواةً و
دواءً: علاج کرنا۔
-الفَرَسَ: گھوڑے کی اچھے چارے اور اچھی
مشق کے ذریعہ نگہداشت کرنا۔
(دَوَّی) الرَّعدُ: گرج کی آواز آنا۔
-الفَحلُ: اونٹ یا سانڈ کی آواز نکلنا۔
-الطَّائِرُ: پرندہ کا بازو ہلائے بغیر اڑنا۔
-الکلبُ فِی الارضِ: کتے کا زمین پر چکر
لگانا۔
-الرجلُ فِی الاَرْضِ: آدمی کا زمین میں چلنا،
پھرنا۔
-بالشیٔ: کسی چیز کے پاس سے گزرنا۔
(۲) کسی چیز کو وسیع بیابان یا ہموار زمین میں
پکڑنا۔
-اللبنُ والمرقُ: دودھ یا شوربے پر جھلی آ
جانا۔
-الماءَ: پانی پر گرد و غبار کی تہہ سی جم جانا۔
-الطعامُ: کھانے کا زیادہ ہو جانا۔
-فُلانًا: کسی کو بالائی دینا۔
(اِدَّوَی): بالائی یا پپڑی کھانا۔
(تَدَاوَی): دوا کھانا۔
(الدَّاوِی) لبنٌ داوٍ: بالائی دار دودھ۔
(الدَّاوِیَۃُ - الدَّاوِیَّۃُ): جنگل۔
(الدَّایَۃُ) دودھ پلانے والی اجنبی (ماں کے
علاوہ) عورت (۲) بچے جنانے والی دائی (۳)
بچے کی پرورش کرنے والی دایہ۔
(الدَّوَی) بیماری (۲) تپ دق، سل (۳)
سینہ کی اندرونی بیماری (۴) سامان کا پوشیدہ
عیب (۵) اپنی جگہ سے نہ ہٹنے والا آدمی۔ کہتے
ہیں "ترکتُ فلانًا دَوًی" میں نے فلاں کو
موت کی حالت میں چھوڑا۔
(الدواءُ): دوا (ج) ادویۃٌ۔
(الدَّوَاۃُ): سیاہی کی دوات (۲) حنظل، انگور
اور خربوزہ کا چھلکا (ج) دَوًی و دُوِیّ۔
(الدِّوَایَۃُ): دودھ کی بالائی (۲) شوربہ کی
پپڑی۔ مرقۃٌ دِوَایَۃٌ: زیادہ گھی والا شوربہ (۳)
دانتوں پر جما ہوا سبز میل۔
(الدَّوُّ): بڑا جنگل (۲) ہموار زمین۔
(الدَّوِیُّ): الدَّاوِیۃُ۔
(الدَّوِیَّۃُ): الدَّاوِیۃُ۔
(الدَّوِیُّ): گرج کی آواز (۲) مکھی کی
بھنبھناہٹ وغیرہ (۳) آواز (۴) ہوا چلنے کی
آواز (۵) کان کی جھنجھناہٹ۔ ما بالدار
دَوِیٌّ: گھر میں کوئی نہیں۔
داءٌ دَوِیٌّ: سخت بیماری۔
(الدَّوِیَّۃُ): ارضٌ دَوِیَّۃٌ: قیام کے لئے
ناموافق زمین (۲) بیماریوں والی جگہ۔
(الدَّیُّ): (دیکھئے: دَوّ)

د .... ی

(الدَّیْبُوْبُ): (دیکھئے: دَبّ)
(دَاثَ) ـِ دَیْثًا و دِیَاثَۃً: نرم ہونا، آسان
ہونا۔
- فلانٌ: بے غیرت و بے حیا ہونا۔ ھو
دَیُّوْثٌ۔
(دَیَّثَ) فلانٌ اہل و عیال کے سلسلہ میں بے
غیرت و بے حیا ہونا۔
-الطریقَ: راستہ کو خوب ہموار کر کے چلنا۔
- الشیٔ: آسان اور نرم بنانا۔ جیسے دَیَّثَتِ
المِطْرَقَۃُ الحَدِیْدَ: ہتھوڑے کا لوہے کو نرم کر
دینا۔
-الجلدَ فی الدِّباغ: دباغت میں چمڑہ کو ملائم
کرنا۔
-الرمحَ فی الثِّقاف: صیقل کرنے میں نیزہ کو
چمکدار بنانا۔
- الحیوانَ والانسانَ: انسان اور حیوان کو
تابع بنانا، قابو میں کرنا، سدھانا۔ کہتے ہیں دَیَّثَہ
بالصَّغَارِ۔
(تَدَیَّثَ) لازم دَیَّثَ۔

Marfat.com

-فلانٌ: اپنے اہل کی دلالی کرنا۔
(الدَّيْثَانُ): آدمی پر پڑنے والا بوجھ آفت (و)۔
(الدَّيْثَانِي): الدَّيْثَان۔
(الدَّيُّوثُ): اپنے اہل کی دلالی کرنے والا (۲) وہ آدمی جسے اپنے گھر والوں کے بارے میں غیرت وحمیت نہ ہو۔
(الدَّياجي): (دیکھئے: دجا)
(الدَّيجوجُ): (دیکھئے: دَجَّ)
(الدَّيجورُ): (دیکھئے: دجر)
(الديجوريّ): (دیکھئے: دجر)
(الدَّيحانَ): (دیکھئے: دحن)
(الدَّيْحَسُ): (دیکھئے: دحس)
(الدَّيْخَسُ): (دیکھئے: دخس)
(الدَّيْدَبُ): (دیکھئے: ددب)
(الدَّيدبَانُ): (دیکھئے: ددب)
(الدّيدان): (دیکھئے: دون)
(الدَّيْدَنُ): (دیکھئے: دون)
(تَدَيَّرَ) المكان: (دیکھئے: دور)
(الدَّيْرُ): راہبوں کی خانقاہ۔ هو رأسُ الدير: عیسائی خانقاہ کا منتظم (ج) أديارٌ و دُيُورَةٌ۔
(الدَّيْرَانِيُّ): عیسائی خانقاہ کو آباد رکھنے والا راہب۔
(الدَّيَّارُ): الدَّيْرَانِيُّ۔
(الدّيرةُ): (دیکھئے: دور)
(الدَّيورَةُ): (دیکھئے: دور)
(المُدِيرُ): (دیکھئے: دور)
(المُدِيرِيَّةُ): (دیکھئے: دور)
(الدّيس) (دیکھئے: دوس)
(الدِّيسةُ): (دیکھئے: دوس)
(الدَّيْسَقُ): (دیکھئے: دسق)
(الدَّيْسَمُ): (دیکھئے: دسم)
(الدّيسمةُ): (دیکھئے: دسم)
(دِيْسَمْبر): دسمبر بارہواں عیسوی مہینہ سریانی زبان میں اس مہینہ کو کانون الاول کہتے ہیں (د)۔
(دَاصَ) ۔ دَيْصًا و دَيَصَانًا: ٹیڑھا ہونا۔
ایک طرف ہونا (۲) لڑائی سے بھاگنا۔ (۳) فرار ہونا' بھاگنا (۴) چست وپھرتیلا ہونا (۵) کسی چیز کے گرد گھومنا (۶) افسروں کے پیچھے رہنا (۷) بلندی کے بعد پستی میں جانا۔
-ماتحت يده: ہاتھ کے نیچے کی چیز کا حرکت کرنا۔
-عن الطريقِ: راستہ سے ہٹنا۔
-السَّمَكَةُ في الماء: مچھلی کا پانی میں ڈبکی لگانا۔
(انداصَ) الشئُ: ہاتھ سے نکل جانا۔ انداصَ الشئُ من يده بھی کہتے ہیں۔
-بالشَّرِ: کسی پر اچانک کوئی مصیبت لانا۔ انداص عليه بالشَّرِ بھی کہتے ہیں۔
(الدَّائِصُ): ایسا موٹا آدمی جسے موٹاپے کی وجہ سے قبضہ میں نہ لیا جا سکے (۲) ایسے مضبوط پٹھوں والا آدمی جس پر قابو نہ پایا جا سکے۔
(الدَّيَّاصةُ): پر گوشت عورت (۲) کوتاہ قد عورت۔
(الدّيقوعُ): (دیکھئے: دقع)
(الديك): مرغا (ج) ديوك و اَدياك و دِيَكة (۲) موسم بہار (۳) گھوڑے کے کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی۔
(المُدَاكةُ) ارضٌ مُداكةٌ: بہت مرغوں والی زمین۔
(المَدِيكَةُ) ارضٌ مَدِيكةٌ: بہت مرغوں والی زمین۔
(الدَّيلعُ): (دیکھئے: دلع)
(الدِيماسُ): (دیکھئے: دس)
(الدِّيمَةُ): (دیکھئے: دوم)
(الدِّيْمُوقْرَاطِيَّةُ): جمہوریت' ڈیموکریسی' سیاسی طور پر ایسا نظام جس میں اقتدار اعلیٰ عوام کے ہاتھ میں ہوتا ہے (۲) اجتماعی طور پر وہ نظام زندگی جو مساوات وآزادی رائے وفکر کی بنا پر قائم ہو (مج)
(دَانَ) ۔ دِينًا و دِيَانَةً: تابع و ذلیل ہونا' جھکنا (۲) اطاعت کرنا۔ دان لَهُ بھی کہتے ہیں۔
-لَهُ مِنه: انتقام لینا' قصاص لینا۔
-بكذا: مذہب بنانا' لائق عبادت سمجھنا۔ هو دَيِّنٌ۔
-فلانٌ دَينًا: قرض لینا۔ هو دائنٌ و مَدِينٌ (۲) قرضہ زیادہ ہونا (۳) کسی خیر وشر کا عادی ہونا۔
-فلانًا دِينًا و دَيْنًا: ذلیل وتابع کرنا۔ کہتے ہیں دان فلانٌ نفسَه: فلاں نے خود کو ذلیل کر لیا (۲) ناپسندیدہ بات پر کسی کو مجبور کرنا (۳) حساب کرنا' حساب لینا (۴) قیادت ورہنمائی کرنا (۵) انعام دینا۔ جیسے دانه بفعله (۶) خدمت کرنا (۷) اچھا سلوک کرنا (۸) قرضہ دینا (۹) قرضہ لینا۔
-الشئَ: کسی چیز کا مالک بننا۔
(اَدَانَ): قرض لینا (۲) قرض دینا۔
-فلانًا: قرض دینا (۲) قرض لینا۔
(دَايَنَه) مداينة و دِيانًا: کسی سے قرض کا معاملہ کرنا (۲) انعام دینا (۳) کسی سے فیصلہ کروانا۔
(دَيَّنه): قرض دینا (۲) کسی کو اس کے عقیدہ پر چھوڑ دینا (۳) تصدیق کرنا۔
-فلانًا الشئَ: کسی کو کسی کا مالک بنانا۔
-فلانًا القومَ: فلاں کو قوم کا قائد ورہنما بنانا۔
(ادَّان): قرض لینا (۲) قرضہ کا زیادہ ہونا۔
-القومُ: لوگوں کا باہم قرض کا لین دین کرنا یا ادھار پر تجارت کرنا۔
(تَدَايَنَ): ایک دوسرے سے ادھار کا معاملہ کرنا' دینا اور لینا۔
(تَدَيَّنَ): قرض لینا۔
-بكذا: مذہب بنانا' قابل عبادت سمجھنا۔
(الديوانُ): (دیکھئے: دون)
(استَدَانَ): قرض لینا (۲) قرض حاصل کرنا۔
-استدان فلانًا بھی کہتے ہیں۔
(الدِيانَةُ): مذہب۔
(الدَّيْنُ): وہ قرض جو معینہ مدت کے ساتھ ہو۔ بغیر مدت کے "قرض" کہتے ہیں (۲) مطلق قرض ادھار (۲) فروخت شدہ چیز کی قیمت (۳) ہر غیر حاضر چیز (۴) موت (ج) اَدْيُنٌ

Marfat.com

و دُیونٌ۔

(الدِّینُ): مذہب (۲) ہر وہ طریقہ جس کے ذریعہ اللہ کی عبادت کی جائے۔ (۳) ملت، شریعت (۴) اسلام (۵) دل سے اعتقاد، زبان سے اقرار اور اعضاء سے ارکان پر عمل (۶) طرزِ زندگی، سیرت (۷) عادت (۸) حالت (۹) شان (۹) تقویٰ، پرہیزگاری (۱) حساب (۱۱) بادشاہت (۱۲) بادشاہ (۱۳) حکم (۱۴) فیصلہ (۱۵) تدبیر۔ (ج) اَدْیُنٌ و دیونٌ و اَدیان۔

- قومٌ دِینٌ مقروض یا قرض خواہ لوگ۔

(الدِّینَۃُ): قرضہ (۲) دین (۳) عبادت (۴) اطاعت (ج) دِیْنٌ۔

- رأی فلانٌ بفلانٍ دِینَۃً: فلاں نے فلاں میں لوٹ کا سبب دیکھا۔

(الدَّیَّانُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) قاضی (۳) حاکم (۴) اچھا یا برا بدلہ دینے والا (۵) حساب لینے والا (۶) قہار، قہر و غضب والا۔

(المِدْیَانُ): بہت قرض لینے والا (۲) بہت قرض دینے والا۔ امرأۃٌ مِدْیانٌ بھی کہتے ہیں (ج) مَدَایین۔

(المَدِیْنُ): بندہ، غلام، قرضدار۔

(دَیْ دَیْ): اونٹ کو ہانکنے کی آواز۔

(الدایۃ): (دیکھئے دوی)

(الدِّینامیکا): حرکت سے بحث کرنے والا علم۔

(الدَّیُّومُ) (دیکھئے دوم)۔

Marfat.com

ذ

ذ.........أ

(الذَّالُ) نواں حروف تہجی اس کا مخرج زبان کی نوک اور ثنایا علیا کی اطراف کے درمیان ہے۔اس میں جہر اور رخوت پائی جاتی ہے۔
(ذا) اسم اشارہ مفرد و مذکر۔اس کے آخر میں کاف خطاب (حرفی) مل جاتا ہے اور وہ مخاطب کے احوال کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔ جیسے ذاك' ذالِكِ' ذاكُم' ذاكنّ اور کبھی کبھی اس کے شروع میں ھا التنبیه بڑھائی جاتی ہے اور کبھی اس کے ساتھ ساتھ آخر میں کاف خطاب بھی آ جاتا ہے جیسے هذا' هذاك اور کبھی بائے تنبیہ اور کاف خطاب کے درمیان لام بعد لایا جاتا ہے جیسے ذلك اس صورت میں بائے تنبیہ شروع میں نہیں لائی جاتی (۲) ذا بمعنی صاحب بھی مستعمل ہے (دیکھئے: ذو)
(ذات): ذو کی مونث بمعنی صاحب' مالک' والی جیسے ذات مالٍ مال والی' ذات افنانٍ شاخوں والی' اس کی تثنیہ ذواتا ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿ولِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ فَبِأَيِّ الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ﴾ (ج) ذوات۔
-جَنَّاتٌ ذَاتُ افنان: شاخ دار باغات۔
-لقيتُه ذات يومٍ: میں اسے ایک دن ملا۔
-لقيتُه ذات مرّةٍ: میں اسے ایک مرتبہ ملا۔
-مَا كلّمتُ فلاناً ذات شفةٍ: میں نے اسے ایک لفظ نہیں کہا۔
-وضعت المرأةُ ذات بطنها: عورت نے بچہ جن دیا۔

-قَلَّت ذاتُ يده '
-اصلح ذات بينهم اس نے ان کا باہمی تعلق درست کر دیا۔
-جلس ذات الشمال و ذات اليمين وہ اس کے دائیں اور بائیں طرف بیٹھا۔
-ذات الشيءِ: حقیقت و خاصیت۔
-عيبٌ ذاتيٌّ: پیدائشی و فطرتی عیب۔
(الذَّاتُ): ذات' شخصیت' وجود' نفس۔
-جاءَ فلان بذاته: فلاں خود آیا۔
-عَرَفَه مِنْ ذات نفسِه: اس نے اس کی سیرت اور باطنی حالت کو جان لیا۔
-جَاءَ مِنْ ذات نَفْسِه: وہ اپنی خوشی سے آیا۔
(ذات الصدر): راز' بھید۔قرآن مجید میں ہے ﴿وَاللهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ﴾۔
(ذاتُ الرِّئَة) نمونیہ' پھیپھڑوں کی سوزش (ج)
(ذات الجَنْبِ): سینہ کی جھلی میں سوزش جس کے ساتھ اکثر بخار اور سانس کی بیماری ہوتی ہے (ج)۔
(ذَأَبَ) فلانٌ - ذَأْبًا: بھیڑیے والی حرکت کرنا (کہ جب ایک طرف سے ڈر ہو تو وہ دوسری طرف سے آتا ہے)
-في السيرِ: تیز چلنا۔
-الريحُ الشيْءَ: ہوا کا کسی چیز کو ہر طرف سے گھیرنا۔
-الشَّيْءَ: جمع کرنا (۲) برابر کرنا۔
-الدَّابةَ: جانور کو ہانکنا۔
-فلاناً: حقیر و گھٹیا سمجھنا (۲) ہٹانا' دھتکارنا

(۳) ڈرانا' خوف دلانا۔
-الغلامَ: لڑکے کی زلفیں بنانا۔
(ذُئِبَ) بھیڑیئے سے ڈرنا (۲) کسی کی بکریوں پر بھیڑیئے کا حملہ کر دینا۔
(ذَئِبَ) خباثت و مکاری میں بھیڑیئے جیسا ہونا۔
(أَذْأَبَت) الارضُ کسی علاقہ میں بھیڑیئے ہونا (۲) کسی بھی چیز سے ڈرنا۔
-في السيرِ: تیز چلنا۔
-الغلامَ: لڑکے کی زلفیں بنانا۔
(ذَأَّبَهُ) زلفوں دار بنانا (۲) خوفزدہ کرنا۔
(تَذَاءَبت) الريحُ: ہوا کا ترچھا چلنا۔
-الريحُ الشَّيَ: ہوا کا کسی چیز کو ادھر سے ادھر لے جانا۔
(تَذَأَّبَ) بھیڑیئے کی طرح ہونا۔
-الريحُ الشيَ: ہوا کا کسی چیز کو ہر طرف سے آ کر ادھر اُدھر لے جانا۔
-فلاناً: ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
(اِسْتَذْأَبَ) بھیڑیے کی طرح ہونا۔
(الذُّؤَابَةُ) من كل شيءٍ: ہر چیز کا بلند حصہ۔
فلانٌ ذؤابةُ قومِه: فلاں اپنی قوم کا نمایاں اور بلند آدمی ہے (۲) کنارہ جیسے ذؤابة السوط و ذؤابة العمامة (۳) سر کے اگلے حصہ (پیشانی) کے بال۔جَاءَ فلانٌ وقد قُتِلتْ ذؤابته: فلاں اس حال میں آیا کہ اس کی کوئی رائے باقی نہ رہی۔
-من السيفِ: تلوار کو لٹکانے کا حلقہ۔ (ج) ذوائب۔

Marfat.com

(الذِئبُ) بھیڑیا۔ اسے ''کلب البر'' بھی کہتے ہیں (ج) اَذْءُبٌ و ذئابٌ و ذُؤبان کہاوت ہے (الذِّئبُ خالیًا اسدٌ) اس شخص کے بارے میں جو اپنی رائے مذہب اور سفر کے بارے میں یکتا ہو۔ ایک اور کہاوت ہے (من استرعی الذئبَ فقد ظلم) جو بھیڑیئے کو نگران بنائے گا وہ ظلم کرے گا۔ کس شخص کے بارے میں جو کسی بددیانت کو کسی کا نگران بنائے۔

-اَکَلَھُمُ الذِئبُ: ان پر خشک سالی آئی۔

-فلان من ذؤبان العرب: فلاں عرب کے قاتل ڈاکوؤں میں سے ہے۔

(المَذْأَبَۃُ) ارضٌ مَذْئَبَۃٌ: بہت زیادہ بھیڑیوں والی جگہ۔

(ذَئِرَ)۔ ذَأَرًا غصہ ہونا' ناک چڑھانا (۲) ہاتھا پائی کے لئے تیار ہونا۔

-بالامرِ کسی کام کا شوقین و عادی ہونا۔

-الشیئَ برا سمجھنا اور الگ ہو جانا' ھو وھی ذائِرٌ و ذَئِرٌ۔

-علیہ جرأت کرنا' نافرمانی کرنا۔ جیسے ذئرت المرأۃ علی بَعْلِھا' ھی ذئر و ذائر حدیث میں (ذَئِرْنَ علی ازواجھنّ)

(اَذْأَرَہٗ) الیہ اسکانہ پکڑنا۔

-عَلٰی فلان غضبنٗ ہونا' ناراض ہونا۔

-بہ ا ... انا' بھڑکانا۔

(ذَاءَرَتِ) الناقۃُ اونٹنی کا اپنے بچے سے بوقت ولادت الگ ہونا۔

-المرأۃُ عورت کا اپنے خاوند کی نافرمانی کرنا اور الگ ہو جانا۔ ھی مذائرٌ۔

(ذَأَفَ)۔ ذَأْفًا و ذَأَفانًا مرجانا۔

-الجریحَ و علیہ ذَأْفًا و ذَأَفًا زخمی کو فوراً مار ڈالنا۔

(الذُّؤاف) زہر قاتل۔ موتٌ زُؤافٌ اچانک آنے والی موت۔

(ذَأَلَ)۔ ذَأْلًا و ذَأَلانًا پھرتی اور تیزی کے ساتھ اترا کر چلنا (۲) دوڑنا۔

فلانًا دھتکارنا' حقیر سمجھنا' ذلیل کرنا۔

(تَذَاءَلَ): چھوٹا اور حقیر بننا۔

(ذُؤالَۃُ): گیدڑ (۲) بھیڑیا (اسم جنس) (ج) ذُؤْلانٌ و ذِئْلانٌ۔

(المَذْأَلُ): پھرتیلا و تیز۔

(ذَأَمَہ)۔ ذَأْمًا: عیب نکالنا (۲) حقیر سمجھنا (۳) دھتکارنا' ہٹانا۔

(اَذْأَمَہ): ڈرانا۔

(الذَّأم): عیب۔

(الذَّأمَۃُ) ما سَمِعْتُ لَہ ذأمَۃً: میں نے اس کا کوئی لفظ نہیں سنا۔

ذ .... ب

(ذَبَّ)۔ ذَبًّا: کسی ایک جگہ نہ ٹھہرنا (۲) رنگ بدل جانا۔

-جسْمُہٗ: بدن کا کمزور اور مرجھایا ہوا ہونا۔

-شَفَتُہ ذَبًّا و ذَبَبًا وَ ذُبُوْبًا: پیاس کی شدت یا کسی اور سبب سے ہونٹ کا خشک اور مرجھایا ہوا ہونا۔ ذَبَّ لسانُہٗ بھی کہتے ہیں۔

- الغدیرُ والنَّباتُ ذَبًّا و ذُبُوْبًا: تالاب یا نبات کا سوکھ جانا۔

- الذُّبابَ و غیرَہ ـُ ذَبًّا: مکھیوں کو اڑانا' ہٹانا۔

- عنہُ دفع کرنا' روکنا' ہٹانا۔ ھو ذَابٌّ و ذَبّابٌ۔

(ذُبَّ) المکانُ: کسی جگہ بہت مکھیاں ہونا۔

- ارضٌ مذبوبۃٌ: بہت مکھیوں والا علاقہ۔

- الحیوانُ: جانور کے ناک میں مکھی داخل ہونا (۲) پاگل ہونا ھو مذبوبٌ وھی مذبوبۃٌ۔

(اَذَبَّ) المکانُ: بہت مکھیوں والا ہونا۔ ھو مذِبٌّ۔

(ذَبَّبَ) ذَبَّ (۲) زور سے ہٹانا۔

-فی السَّیْرِ تیز چلنا۔

- النھارُ دن کا صرف تھوڑا سا حصہ باقی رہ جانا۔

-الدابَّۃَ جانور کو تیزی سے ہانکنا۔

(الذُّبابُ) مکھی' بھڑ (ہر قسم کی)

ذُبابَۃٌ مَنْزِلِیَّۃٌ گھروں میں رہنے والی مکھی۔

ذُبابۃُ الخیلِ: گھوڑوں پر بیٹھنے والی مکھی۔

-ذُبابۃُ الفاکھۃِ: پھل پر بیٹھنے والی مکھی۔

- ذُبابۃُ اللحمِ: گوشت پر بیٹھنے والی مکھی۔

(ج) اَذِبَّۃٌ و ذِبَّانٌ۔

-فلانٌ ذُبابٌ: فلاں بہت اذیت رساں ہے۔

-اصابہ ذُبابُ ھذا الاَمْرِ: وہ اس معاملہ میں نقصان میں مبتلا ہوا۔

-ذُبابُ العینِ: آنکھ کی پتلی۔

-ھُوَ اَعَزُّ من ذُبابِ العین: وہ بہت زیادہ عزیز ہے۔

- ذُبابُ السیفِ: تلوار کے دونوں طرف کی دھار۔

(الذُّبَابَۃُ): ایک مکھی' ایک بھڑ (۲) ہر چیز کا بقیہ۔ عَلٰی فلانٍ ذُبَابَۃٌ من جوعٍ: ابھی اس کی بھوک باقی ہے۔ عَلٰی فلان ذبابۃُ دَیْنٍ فلاں پر قرض کا بقایا ہے۔ صَدَرَتِ الابلُ وبھا ذُبابَۃٌ مِنْ عَطَشٍ: اونٹ پانی پی کر چلے گئے اور ابھی ان کی پیاس باقی ہے۔

-ذُبابَۃُ الابِلِ ایک قسم کا مچھر جو اونٹ کو رک رک کر آنے والے بخار میں مبتلا کر دیتا ہے (ع)۔

(الذَّبُّ) جنگلی بیل۔

-بعیرٌ ذَبٌّ ایک جگہ نہ ٹھہرنے والا اونٹ۔

(المَذَبَّۃُ) ارضٌ مَذَبَّۃٌ زیادہ مکھیوں والی زمین (ج) مَذَابٌّ۔

(المِذَبَّۃُ) مکھیوں کو دور کرنے کا ذریعہ (ج) مذابُّ۔

(ذَبَحَہ)۔ ذَبْحًا ذبح کرنا۔

-الشیئَ پھاڑنا (۲) سوراخ کرنا۔ جیسے ذَبَحَ الدَّنَّ۔

- ذَبَحَتْہُ العَبْرَۃُ آنسو کا کسی کا گلا گھونٹ دینا۔

-الظماءُ پیاس کا نڈھال کر دینا۔

-فلانًا لحیتہ داڑھی کا ٹھوڑی کے نیچے لٹکنا۔

(ذَبَّحَ) خوب اچھی طرح کاٹنا (۲) ذبح کرنا۔

(اَذْبَحَ) ذبح کرنا۔

Marfat.com

(تَذَابَحُوْا): ایک دوسرے کو ذبح کرنا۔
(الذَّابِحُ): اونٹ کی گردن میں حلق پر داغ لگانے کا آلہ۔
(الذُّبَاحُ): حلق کی سوزش اور ورم (ج)
(الذِّبْحُ): ذبح کیا جانے والا جانور۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ﴾۔
(الذُّبْحَةُ) الصدریّۃُ: سینہ کا درد اور سخت گھٹن جس سے مرجانے کا اندیشہ ہو (ج)
(الذُّبْحَةُ): الذُّباحُ۔
(الذَّبِيحُ): مذبوح، ذبح کردہ جانور (۲) قربانی کا جانور (ج) ذَبْحٰی و ذَبَاحٰی۔
(الذَّبِيحَةُ): ذبح کردہ جانور، مذبوحہ (ج) ذبائح۔
(المَذْبَحُ): مذبح خانہ، ذبح کرنے کی جگہ (۲) غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کی قربان گاہ (۳) گلا۔
-مذبح الكنيسة: گرجا کی قربان گاہ۔
- مذبحُ السَّيْلِ: پانی کی نالی جو بقدر ایک بالشت یا اس سے زائد ہو (ج) مَذَابح۔
(ذَبْذَبَ) الشيُ المعلّقُ في الهواءِ: ہلنا، لہلہانا۔
-فلانٌ: متردد ہونا، دو چیزوں یا دو آدمیوں میں سے کسی ایک سے تعلق ثابت کرنا۔
-الشيَ: حرکت دینا۔
-فلانا: مذبذب کرنا، متردد بنا دینا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَا اِلٰى هٰؤُلَاءِ وَلَا اِلٰى هٰؤُلَاءِ﴾۔
(تَذَبْذَبَ): حرکت کرنا، مضطرب ہونا۔
-فلانٌ: متردد ہونا۔
(الذَّبْذَبُ): زبان۔
(الذُّبْذُبُ): ہودج یا اونٹ کے گلے میں لٹکایا جانے والا سجاوٹ کا کپڑا وغیرہ (ج) ذَبَاذِبُ۔
(الذَّبْذَبَةُ): کپڑے کا جھالر (۲) ہودج یا اونٹ کے گلے میں لٹکایا جانے والا زینت کا کپڑا (ج) ذباذبُ (۳) انجینیرنگ اور علم ریاضی کے مطابق وہ مسافت جسے جسم متحرک اضطرابی حرکت کے ساتھ طے کرتا ہے اور نقطۂ بعید سے محور کے ایک جانب جاکر دوبارہ اپنی جگہ پر آجاتا ہے (ج)۔
(ذَبَرَ) ـُ ذَبَارَةً: دیکھنا اور محسوس کر لینا۔
-الخَبَرَ: بات کو سمجھ لینا۔
- الكتابَ ذَبْرًا: کتاب لکھنا (۲) کتاب کو آہستہ یا تیز تیز پڑھنا۔
-القراءَةَ: آہستہ آہستہ پڑھنا۔
(ذَبِرَ) عليه ـَ ذَبَرًا: غصہ ہونا، هو ذَبِرٌ وهي ذَبِرَةٌ۔
(ذَبَّرَ) الكتابَ: ذَبَرَہ۔
-الثوبَ: کپڑے پر نقش و نگار بنانا۔
(الذِّبْرُ) فلانٌ لا ذِبْرَ لَهُ: فلاں آدمی بے زبان ہے یعنی اتنا کمزور ہے کہ اس کی زبان سے لفظ ہی نہیں نکلتے (۲) کتاب (ج) ذِبار۔
(المِذْبَرُ): قلم۔
(ذَبَلَ) النباتُ ـُ ذَبْلًا و ذُبُولًا: نباتات کا مرجھا جانا۔
-فوهُ: پیاس یا تکلیف کی وجہ سے لعاب کا خشک ہو جانا۔
-الانسانُ والحيوانُ: کمزور و لاغر ہونا۔
-السراجَ ذَبْلًا: چراغ کی بتی ٹھیک کرنا۔
(اَذْبَلَه): مرجھا دینا۔
-بالشَّيءِ: جھکانا۔
(تَذَبَّلَ): پیچ و تاب کھانا۔
-في المَشْيِ: مٹک کر نازو انداز سے چلنا۔
-فلانٌ: ایک کے علاوہ سب کپڑے اتار دینا۔
(الذَّابِلُ) رُمْحٌ ذابِلٌ: پتلا نیزہ۔ (ج) ذُبَّلٌ و ذُبُلٌ و ذُبْلٌ۔
(الذُّبَالَةُ): فتیلہ، بتی (ج) ذُبالٌ۔
(الذَّبْلُ): بری یا بحری کچھوے کا خول جس سے کنگن اور کنگھیاں بنائی جاتی ہیں۔
(الذَّبْلَةُ): مینگنی (۲) کھادینے والی ہوا۔
(الذَّبِيلُ) اتانا بالذبيل: وہ ہمارے پاس ایک ناگہانی مصیبت لے کر آیا۔

ذ .... ح

(ذَحْجَتْه) الريحُ ـَ ذَحْجًا: ہوا کا کسی چیز کو ادھر سے اُدھر اڑانا۔
-الشيَ: چھلنا۔
-الاَدِيمَ: چمڑہ کو رگڑنا، ملنا۔
-المرأةُ بولدها: عورت کا بوقت ولادت بچہ کو پھینک دینا۔
(اَذْحَجَتْ) المرأةُ علی ولدها: عورت کا بچہ کی پرورش کرنا اور اس کے باپ کی وفات کے بعد دوسری شادی نہ کرنا۔
(ذَحَّ) فلانًا ـُ ذَحًّا: طمانچہ مارنا۔
-الشيَ: کوٹنا (۲) چیرنا، پھاڑنا۔
(ذَحْذَحَ): چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
-الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
(الذَّحذاحُ): کوتاہ قد، توندوالا آدمی۔
(الذَّحْلُ): کینہ (۲) بدلہ، انتقام (ج) اَذْحَالٌ و ذُحُوْلٌ۔
(الذَّحَلُ): الذَّحلُ (ج) اَذْحالٌ۔

ذ .... خ

(ذَخَرَ) الشيَ ـَ ذَخْرًا و ذُخْرًا: ضرورت کے وقت کے لئے ذخیرہ کرنا، اسٹاک کرنا۔
-لنفسه حديثًا حَسَنًا: اپنے لئے کسی اچھی بات کو یاد رکھنا۔
(اِذَّخَرَ) الشيَ: ذَخَرَہ، اذخر بھی کہتے ہیں اس کی اصل اِذْتَخَرَ ہے۔
- فلانٌ نصحًا من فلانٍ: نصیحت حاصل کرنا۔
(الذَّاخِرُ): موٹا۔
(الذُّخْرُ): ذخیرہ شدہ، جمع شدہ (ج) اَذْخارٌ۔
(الذَّخِيرَةُ) الذُّخرُ (۲) سامان جنگ، گولہ بارود وغیرہ (محدثہ) (ج) ذَخائر۔
(المَذَاخِرُ) آنتیں (۲) جانور کے معدے اور پیٹ کے وہ حصے جہاں چارہ اور پانی جمع ہوتے ہیں۔ مَلَأَتِ الدَّابَّةُ مذاخرها جانور نے اپنا پیٹ بھر لیا۔
تَمَلَّأَتْ مذاخر فلان فلاں شکم سیر ہوگیا۔
جَمَعَ لَهُمْ في مذاخره عداوةً اس نے اپنے دل میں ان کے لئے دشمنی چھپائے رکھی۔

Marfat.com

ف .... ر

(ذَرَأَ) شعرُہ ـ ذَرْءً ا: کنپٹی کے بالوں کا سفید ہونا۔

-اللہُ الخَلقَ: اللہ تعالیٰ کا مخلوق کو پیدا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَهُوَ الَّذِیْ ذَرَاَکُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ﴾۔

- فلانٌ الشیَٔ: زیادہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿جَعَلَ لَکُمْ مِنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا وَمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا یَذْرَءُکُمْ فِیْهِ﴾

-الارضَ: زمین میں بیج ڈالنا۔

(ذَرِیَ)- ذَرءً ا: کنپٹی کی سفیدی والا ہونا۔ ذَرِیَ راسُہ بھی کہتے ہیں۔ هو اَذْرَأُ وھی ذَرْآءُ۔

(اَذْرَأَہُ) ڈرانا (۲) غضبناک کرنا۔

-الی کذا: کسی بات کی طرف مجبور کرنا۔

-فلاناً بالشیِٔ: دلدادہ بنانا۔

- فلاناً بصاحبہ: کسی کو اس کے ساتھی کے خلاف اکسانا۔

(الذُّرْاَۃُ) کنپٹی کے بالوں کی سفیدی۔

(الذَّرْءُ) تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں بَلَغَنِیْ ذَرْءٌ مِنْ خَبَرٍ: مجھے کچھ پتہ چلا ہے۔

(ذَرْءَ ذَرْءَ) بکریوں کو دوہنے کی آواز۔

(الذَّرْآنِیُّ) مِلْحٌ ذَرْآنِیٌّ انتہائی سفید نمک۔

(الذَّرِیْءُ) زَرْعٌ ذَرِیْءٌ: وہ کھیتی جس کا حال ہی میں بیج ڈالا گیا ہو۔

(الذُّرِّیَّۃُ) نسل اولاد (اس کی اصل ذریئة ہے) ہمزہ کو مخفف کر دیا گیا (ج) ذَرَارِیُّ (دیکھیے درر)۔

(ذَرَبَ) السیفَ و نحوَہ ـ ذَرْبًا تلوار کی دھار تیز کرنا۔

(ذَرِبَ) السیفُ ـ ذَرَبًا و ذَرَابَۃً تلوار کا تیز اور دھار دار ہونا۔

-لسانُہ: زبان کا گندہ اور فحش ہونا۔ منہ پھٹ ہونا۔ حدیث حذیفہ ؓ میں ہے (کنتُ ذَرِبَ اللسان علی اهلی فقلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی لاخشی ان یدخلنی النار فقال صلی اللہ علیہ وسلم فاین انت من الاستغفار؟)

-فلانٌ: کسی کا عجز لسانی کے بعد فصیح اللسان ہو جانا۔

-اَنفُہ: ناک بہنا۔

-الجُرحُ: زخم کا بڑھ کر پھیل جانا۔

- معدتہ: معدہ کا خراب ہو جانا۔ هو ذَرِبٌ (ج) ذُرْبٌ و هی ذَرِبَۃٌ (ج) ذَرِبات۔

(اَذْرَبَ) فلانٌ: عجز لسانی کے بعد فصیح ہو جانا (۲) زندگی خراب ہونا۔

(ذَرَّبَ) السیفَ و نحوہٗ: تلوار کو تیز اور دھار دار کرنا (۲) تلوار کو زہر آلودہ کر کے تیز کرنا۔

-فلاناً: اکسانا، بھڑکانا۔

-المرأۃُ طِفلَها: عورت کا بچے کو اٹھا کر پیشاب پاخانہ کروانا۔

(الذَّرابُ) زہر۔

(الذَّرَبُ) اسہال، دستوں کی بیماری۔

(الذَّرِبُ) تیز طرار، زبان دراز آدمی۔

(الذِّرْبُ) زبان دراز آدمی۔ وھی ذِرْبَۃٌ (۲) گردن کا ورم، غدود (۳) جگر کی ایک بیماری جو دیر سے ٹھیک ہوتی ہے۔

(الذِّرْبَۃُ) غدود (ج) ذِرَبٌ۔

(المِذْرَبُ) زبان۔

(ذَرَحَ) الطعامَ ـ ذرحًا: کھانے میں زہریلے کیڑے کا سفوف ڈالنا۔

-الشیَٔ فی الرِّیحِ: ہوا میں اڑانا۔

(ذَرَّحَ) لبنَہ: دودھ میں پانی ملانا۔

-اِداوتَہ: مشکیزہ کی بو دور کرنے کے لئے مٹی ملانا۔

-الشیَٔ فی الریح: ہوا میں اچھالنا، اڑانا۔

- الزعفرانَ و غیرَہٗ فی الماءِ: زعفران وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پانی میں ملانا۔

(الذُّرَاحُ) من اللبن: پانی ملایا ہوا دودھ۔

(الذُّرَّاحُ) مکھی سے بڑا سرخ رنگ کا کیڑا جس پر سیاہ نقطے پڑے ہوتے ہیں۔ اس کی بعض اقسام کو لکھا کر سفوف اور دوائی بنائی جاتی ہے (ج) ذرارِیح۔

(الذُّرَیْحَۃُ) ٹیلہ (۲) پھیلا ہوا پہاڑ (ج) ذرائح۔

(الذَّرِیحیُّ) اَحْمَرُ ذَرِیحیٌّ: تیز سرخ۔

(ذَرَّتِ) الشمسُ ـ ذُرُوْرًا: سورج کی پہلی کرن کا آنا۔

-النبتُ: روئیدگی نکلنا۔

-لحمُہ: کمزور ہونا، کم ہونا۔

-فلانٌ ـ ذُرُوْرًا: پیشانی کے بالوں کا سفید ہونا۔

-الشیَٔ ـ ذَرًّا: پھیلانا، منتشر کرنا۔

-الذَّرُوْرَ: پاؤڈر چھڑکنا۔

-اللہُ عبادَہٗ فِی الْاَرْضِ: اللہ کا بندوں کو زمین میں پھیلانا۔

- الْحَبَّ فِی الْاَرْضِ: زمین میں بیج ڈالنا۔

-الارضُ النباتَ: زمین کا شگوفے اگانا۔

-عَینَہ بالذَّرُوْرِ: آنکھ میں سرمہ لگانا۔

-الجُرحَ: زخم پر پوڈر چھڑکنا۔

(الذُّرَارَۃُ) چھڑکی ہوئی چیز کا برادہ۔

(الذَّرُّ) نسل اولاد (۲) چھوٹی چیونٹیاں (۲) سورج کی شعاع میں نظر آنے والے ذرات۔

(الذَّرَّۃُ) کسی بھی عنصر کا سب سے چھوٹا جز جو کیمیائی ترکیب پا سکے۔ ایٹم، ناقابل تقسیم جز، ریزہ۔ (ع)

(الذَّرُوْرُ) آنکھ میں ڈالا جانے والا سفوف (۲) زخم پر چھڑکی جانے والی دوا (۳) کھانے پر چھڑکا جانے والا نمک وغیرہ (ج) اَذِرَّۃ۔

(الذَّرِیْرَۃُ) الذَّرُوْرُ۔

(الذُّرِّیَّۃُ) اولاد، نسل (۲) عورتیں اور بچے۔ حدیث میں ہے (انّہ صلی اللہ علیہ وسلم رأی امرأۃً مقتولۃً فقال کانت هذہ تقاتل الحق خالدا فقل لہ: لاتقتل ذریّۃً ولا عسیفًا)

(المِذَرَّۃُ) چھڑکنے کا آلہ (۲) غلہ ہوا میں اڑانے کی مشین یا آلہ۔

(ذَرَعَ) فلانٌ ـ ذَرْعًا: بازو پھیلانا۔

- الفرسُ او البعیرُ فی سَیرِہ: گھوڑے یا اونٹ کا چلنے میں اگلی ٹانگوں کو لمبا کرنا۔ ذَرَعَ یَدَہ بھی کہتے ہیں۔

Marfat.com

-لَه عندَه: سفارش کرنا۔
- البَعِيرَ: سوار ہونے کے لئے اونٹ کے بازو پر ہاتھ مارنا (۲) آگ کا داغ لگانا۔
-فلاناً: پیچھے سے ہاتھ ڈال کر گلا گھونٹنا۔
- الثوبَ وَغَيرَه: کپڑے وغیرہ کو ہاتھ یا گز سے ناپنا۔ ذَرَعَهٗ بذراعه بھی کہتے ہیں۔
- البَعِيرَ: سوار ہونے کے لئے اونٹ کی اگلی ٹانگ پر مارنا۔
-الطَّرِيقَ: راستہ کو تیزی سے طے کرنا۔
- ذَرَعَتِ الناقةُ الفلاةَ: اونٹنی کا جنگل کو تیزی سے قطع کرنا۔
-القَيءُ فُلاناً: قے کا غالب آنا۔ حدیث میں ہے (من ذرعه القيءُ فلا قضاءَ عليه)
- الدابّةُ الدّابّةَ ـُ ذَرْعًا: تیز چلنے میں ایک جانور کا دوسرے پر غالب آ جانا۔ کہتے ہیں: ذَارَعْتُها فَذَرَعْتُهَا۔
(ذَرِعَ) ـَ ذَرَعًا: دن رات چلنا۔ هو ذَرِعٌ (۲) شر میں زبان دراز ہو (۳) لالچ کرنا۔
-رِجلاهُ: پاؤں کا تھک جانا۔
-اليه: کسی کے پاس سفارشی ہونا۔
(ذَرُعَ) ـُ ذَرَاعَةً: کھلے قدموں والا ہونا۔
- الموتُ: موت کا پھیل جانا، کثرت سے ہونا۔ هو ذَرِيعٌ۔
-المَرأةُ: کام میں عورت کے ہاتھوں کا پھرتیلا ہونا۔ هي ذَرَاعٌ و ذِرَاعٌ۔
(أَذْرَعَ): ہاتھ سے پکڑنا (۲) کسی چیز کو ہاتھ سے گھیر کر پکڑنا۔
- فلانٌ: زیادہ بولنا، مسلسل بولنا اذرع في الكلام بھی کہتے ہیں۔
-القَيءَ: قے کرنا۔
-ذِرَاعَيه: جبہ وغیرہ سے بازوؤں کو نکالنا۔
(ذَارَعَتِ) الدَّابّةُ و غيرُها الطَّرِيقَ: چوپائے وغیرہ کا راستہ طے کرنے کے لئے اپنے بازو پھیلا دینا۔
-صَاحِبَه: کسی سے چلنے میں مقابلہ کرنا۔
-فلاناً: کسی سے میل جول رکھنا۔
-فلاناً الشيءَ: کسی چیز کو گز (ذراع) سے ناپ کر فروخت کرنا (نہ تو گن کر نہ اندازہ سے)
(ذَرَّعَ) المَطَرُ: بارش کا زمین میں بقدر ذراع اترنا۔
- فلانٌ: خوشخبری سنانے یا ڈرانے کے لئے اپنے ہاتھوں کو اوپر اٹھانا۔
-في مشيه: چلتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے مدد لینا اور ان کو حرکت دینا۔
-في السِّبَاحَةِ: تیراکی میں ہاتھوں کو پھیلانا اور لمبا کرنا۔
-البعيرَ و لَه: اونٹ کی زائد نکیل کو بازوؤں سے باندھ کر قید کرنا۔
-فلاناً: پیچھے سے ہاتھ لا کر کسی کا گلا دبا دینا (۲) قتل کرنا، مار ڈالنا۔
-لي شيئاً من خبره: اس نے اپنی کوئی بات بتائی۔
-فلانٌ بيننا هذا: فلاں ہمارے درمیان اس بات کا سبب بنا۔
(اِنْذَرَعَ): آگے بڑھنا، بڑھتے چلے جانا۔
-في السيرِ: پھیل کر چلنا۔
(تَذَارَعُوا) الطريقَ: راستہ کو تیزی سے طے کرنے میں آپس میں مقابلہ کرنا۔
(تَذَرَّعَ) البَعِيرُ: اونٹ کا چلتے ہوئے بازو پھیلانا۔ تَذَرَّعَ في السيرِ بھی کہتے ہیں۔
- فلانٌ: زیادہ کلام کرنا، تَذَرَّعَ في الكلامِ بھی کہتے ہیں۔
-بذريعةٍ: ذریعہ اور واسطہ بنانا۔
(استَذرَعَ) بالشيءِ: کسی چیز کو آڑ اور ذریعہ بنانا۔
(الأذْرَعُ) فصیح اللسان شخص۔ هو اذرعُ منه: وہ اس سے زیادہ فصیح اللسان ہے۔ قتلوهم اذرعَ قتلٍ: انہوں نے ان کو تیزی سے قتل کیا۔ هي اذرعهنّ للمغزل: وہ چرخہ چلانے میں ان سب عورتوں سے زیادہ پھرتیلی اور ماہر ہے۔
(الذِّرَاعُ): ہر جانور کا ہاتھ۔ لیکن انسان کا ذراع کہنی کے سرے سے درمیانی انگلی کے سرے تک ہوتا ہے۔ (۲) من البقرِ والغنمِ: گائے اور بکری کا ذراع پنڈلی سے اوپر کا حصہ ہوتا ہے۔ (۳) - من الابل و ذوات الحافر: اونٹ اور دوسرے سم والے جانوروں کا ذراع پنڈلی کے پتلے حصہ کے اوپر سے شروع ہوتا ہے۔ کہاوت ہے (لاتطعمِ العَبدَ الكراعَ فيطمع في الذراعِ) غلام کو پنڈلی کا گوشت نہ کھلاؤ ورنہ وہ ذراع کے گوشت کی خواہش کرے گا یعنی اس کو حد سے آگے نہ بڑھنے دو۔
(۴) ذراع ایک پیمانہ کا نام ہے اس کی سب سے مشہور قسم الذراع الهاشمية ہے جو ۳۲ انگلیوں کے برابر یا ۶۴ سینٹی میٹر ہوتا ہے (۵) ناپی ہوئی چیز جیسے ذِرَاعٌ من الثوبِ والارضِ (۶) ذراع کی شکل کا ایک ستارہ۔
- ذراع القناة: نہر کا بالائی حصہ۔ (۷) انجینئرنگ اور میکانک کی اصطلاح میں "ذراع التوصيل" ایک ایسا آلہ جس سے حرکت ترددیہ کو حرکت دورانیہ کی طرف پھیرا جاتا ہے یا اس کے برعکس کیا جاتا ہے (ج)
-هو على حبلِ الذّراعِ: وہ تیار ہے۔
-ضَاقَ بالامرِ ذِرَاعًا: وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا۔
-فلانٌ واسعُ الذّراعِ: وہ وسیع الظرف آدمی ہے۔
-مالي به ذراعٌ: طاقت (لفظ ذراع مونث ہے لیکن کبھی مذکر بھی ہوتا ہے) (ج) اَذْرُعٌ۔
(الذَّرْعُ): مقدار (۲) طول۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا﴾ (۳) طاقت و قوت۔ جیسے ضاق به ذرعي - هو واسعُ الذرعِ: وہ وسیع الظرف ہے۔ اَبطَرْتُ فلاناً ذرعَه: میں نے اس کو اس کی طاقت سے زیادہ کا پابند بنایا ہے۔
(الذَّرَعُ): وہ آڑ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے۔
(الذُّرْعَةُ): کسی چیز کا سبب و وسیلہ۔
(الذُّرُوعُ): تیز رفتار کشادہ قدم گھوڑے اور اونٹ۔

Marfat.com

(الذَّرِيعُ) الذَّرُوعُ - موتٌ ذريعٌ: پھیلی ہوئی جلد آنے والی موت۔ امرٌ ذريعٌ: وسیع کام۔ انا ذريعٌ له عنده: میں اس کا سفارشی ہوں۔

(الذَّرِيعَةُ) وہ دائرہ جس میں تیز اندازہ کی مشق کی جاتی ہے (۲) شکاری کی آڑ (۳) ذریعہ، سبب، وسیلہ (ج) ذرائع۔

(المِذْرَاعُ) من الدابّة: چوپائے کی ٹانگ (۲) آگے بڑھنے والا گھوڑا (۳) وادی کا کنارہ (۴) شہر سے متصل چھوٹے گاؤں (ج) مذارعُ و مَذَارِيعُ۔

(المُذَرَّعُ) وہ آدمی جس کی ماں عربی اور باپ غیر عربی ہو (۲) جس کی ماں باپ سے زیادہ معزز اور اعلیٰ نسب ہو۔

(المِذْرَعُ) من الدابّة: جانور کے گھٹنوں سے بغلوں تک کا حصہ (ج) مذارع۔

(ذَرَفَ) الدَّمْعَ ـِ ذَرْفًا و ذُرُوفًا و ذَرِيفًا آنسو بہنا۔

-العينُ آنسو بہنا۔

- العينُ دَمْعَهَا آنسو بہانا هو مذروفٌ وَذَرِيفٌ۔

(ذَرِفَ) الدَّمْعُ ـَ ذَرَفًا آنسو بہنا۔

(ذَرَّفَتِ) العينُ دَمْعَهَا تذريفًا و تذرافًا و تَذْرِفَةً آنکھ کا آنسو بہانا۔

- على الخمسين من السنين و غيرها پچاس سال وغیرہ سے زائد ہونا۔

-فلانًا الشئَ مطلع و باخبر کرنا۔

-ذَرَّفَهُ الموتَ موت کو کسی کے قریب لانا۔

(تَذَارَفَ) دَمْعَهُ آنسو بہنا۔ رَأَيْتُ في يده قَدَحًا يتذارف میں نے اس کے ہاتھ میں ایک پیالہ دیکھا جو بہہ رہا تھا۔

(استذرف) الضَّرْعُ دودھ نکالنے کا تقاضا ہونا اور دودھ ٹپکنا۔

-الشئَ ٹپکانا۔

(الذَّرَّافُ) تیز رفتار۔

(المَذْرَفُ) آنسو نکلنے کی جگہ (ج) مَذَارِفُ

(ذَرَقَ) الطائرُ ـُ ذَرْقًا و ذُرَاقًا: بیٹ کرنا۔

ذرق بِسَلْحِهِ بھی کہتے ہیں۔

-كلامٌ يُذْرَقُ عليه: قابل نفرت کلام۔

- على الناس: لوگوں سے بدگوئی اور فحش باتیں کرنا۔

(أَذْرَقَ) الطائرُ: بیٹ کرنا۔

-الارضُ: زمین کا ذرق نامی گھاس اگانا۔

(ذَرَّقَ) اللبنَ: دودھ میں پانی ملانا۔

(الذَّرَّاقُ) پرندہ کی بیٹ۔

(الذَّرَقُ) پرندہ کی بیٹ۔

(الذُّرَقُ) ایک قسم کی گھاس یا پودا۔

(ذَرَا) ـُ ذَرْوًا: ہوا میں اڑ کر بکھر جانا۔

-فلانٌ تیز تیز چلنا۔

-الشئُ گر جانا۔

-فوهُ: دانت گر جانا۔

-نابُهُ: دانت کی نوک ٹوٹ جانا۔

-حدُّ نابه: دانت کی نوک کا کمزور اور گھسا ہوا ہونا۔

-اليه قصد کرنا اوپر اٹھنا۔

-الريحُ الترابَ ـُ ذَرْوًا و ذَرْيًا ہوا کا مٹی کو اڑانا۔

-الحبَّ: بیج کو ہوا میں اڑانا۔

- اللهُ الخلقَ ذَرْوًا اللہ تعالیٰ کا مخلوق کو پیدا کرنا۔

(أَذْرَتِ) الريحُ الترابَ ہوا کا مٹی کو اڑانا۔

-العينُ دَمْعَهَا آنکھ کا آنسو بہانا۔

- الشئَ ڈالنا، گرانا۔ جیسے أَذْرَتِ الدابّةُ راكبَهَا۔

-الشئَ عن الشئِ الگ کرنا۔

-رأسَه بالسيف تلوار سے سر اڑا دینا۔

(ذَرَّتِ) الريحُ الترابَ ہوا کا مٹی اڑانا۔

- ترابَ المعدنِ دھات میں سونا تلاش کرنا۔

-الحبَّ غلہ کو ہوا میں اڑانا۔

- فلانًا کسی کی حمایت و حفاظت کرنا۔ (۲) تعریف کرنا۔

(تَذَرَّى) القطيعُ ریوڑ کا اکٹھے ہو کر ایک دوسرے کی یا درخت کی آڑ لینا۔

- بالشئِ: آڑ لینا، چھپنا جیسے تذرّى فلانٌ بالحائط وغيره من البرد و الريح۔

-بفلان: حفاظت اور پناہ میں آنا۔

-الذِّرْوَةَ: چوٹی پر چڑھنا۔

-بني فلانٍ و فيهم: قبیلہ کے اعلیٰ خاندان میں شادی کرنا۔

(استذرى) تَذَرَّى۔

(الذَّرَا) آڑ چھپنے کا ذریعہ۔ انا في ذَرَا فلانٍ: میں فلاں کی حفاظت میں ہوں (۲) بہا ہوا آنسو (۳) ہوا میں اڑی ہوئی چیز۔

-انّه لكريم الذرا: وہ شریف الطبع ہے۔

(الذُّرَى): ہوا میں اڑائی ہوئی چیز۔ (۲) بہا ہوا آنسو۔

(الذُّرَاوَةُ): ہوا میں اڑ کر گرا ہوا بھوسا یا کوئی اور چیز۔

(الذَّرْوُ) بلغني عنهُ ذروٌ من قولٍ مجھے اس کی بات کا کچھ حصہ پہنچا۔ اخذ في ذروٍ من الحديث: اس نے کنایۃً بات کی۔

(الذُّرَةُ) مکئی (۲) مکئی کا دانہ۔ یہ فصیلہ نجیلیہ سے ہے۔

(الذُّرْوَةُ) چوٹی، بلندی (ج) ذُرًا۔ هو في ذُرْوَةِ النسبِ وہ اعلیٰ نسب کا آدمی ہے۔ علا ذُرْوَةَ الشَّرَفِ وہ عزت کے اعلیٰ مقام پر پہنچ گیا۔ أَقْبَلَتْ ذرا الليل: رات کا آغاز ہو گیا۔

(الذَّرِيُّ) بہا ہوا آنسو۔

(المِذْرَى) شاخ دار لکڑی جس سے غلہ ہوا میں اڑاتے اور کریدتے ہیں۔

- المِذْرَوَانِ ہر چیز کے دو کنارے۔ جاءَ ينفض مِذْرَوَيْهِ وہ اپنے مونڈھوں کو ہلاتا ہوا آیا۔ یعنی اکڑتا ہوا یا دھمکی دیتا ہوا آیا۔ قَنَّعَ الشَّيْبُ مذرويه بڑھاپے نے اس کی کنپٹیوں کو سفید کر دیا۔

(المِذْرَاةُ) المِذْرَى۔

ذ ع ذ

(ذَعْذَعَتِ) الريحُ الشجرَ: ہوا کا درخت کو

Marfat.com

زوردار حرکت دینا۔
-التراب: مٹی کو ہوا میں اُڑا کر بکھیرنا۔
-فلانٌ المالَ و غَیرَہٗ: مال وغیرہ کو مٹانا' برباد کرنا۔
- ذعذعهم الدهرُ: زمانہ نے اس کو جھنجھوڑ ڈالا۔ ذَعْذَعَتْهُمُ النَّوَائِبُ: مصیبتوں نے ان کو ہلا کر رکھ دیا۔
-السِّرَّ والخَبَرَ: راز یا خبر کو چھپانا۔
(تَذَعْذَعَ) المالُ وغیرُہٗ: مال وغیرہ کا تباہ و برباد ہونا۔
-البناءُ: عمارت کا گر جانا' ہل جانا۔
-الشعرُ: بالوں کا جھڑنا' گرنا۔
(الذَّعَاذِعُ): کھجور کے منتشر درخت۔
-تفرقوا ذعاذع: وہ ادھر ادھر بکھر گئے۔
(الذَّعْذَاعُ): راز فشاں کرنے والا' چغل خور۔
(ذَعَرَہٗ)- ذَعْرًا: ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
(ذَعِرَ)- ذَعَرًا: سہم جانا' ڈر جانا' ھو ذَعِرٌ۔
(اَذْعَرَہٗ): ذَعَرَہٗ۔
(تَذَعَّرَ): ڈر جانا۔
(انذعَرَ): ڈر جانا' گھبرا جانا۔
(الذَّعِرُ): خوفزدہ' گھبرایا ہوا شخص۔ حدیث میں ہے (لایزال الشیطان ذاعرًا من المؤمن)
-رجلٌ ذاعِرٌ: عیب دار آدمی (ج) ذُعَّارٌ۔
(الذُّعْرُ): خوف وگھبراہٹ۔
(الذُّعَرۃُ): ایک چھوٹا پرندہ جو ہر وقت اپنی دم ہلاتا رہتا ہے اور ہمیشہ خوفزدہ رہتا ہے۔ مصر میں ابو فصادہ کے نام سے معروف ہے شام میں ام سکعکع کے نام سے اور عراق میں زیطه اور زطراطة کے نام سے۔
(الذَّعُورُ): خوفزدہ اور سہما ہوا (۲) وہ عورت جسے تہمت اور قبیح کلام سے ڈرایا جائے۔
(ذَعَفَ)- ذَعَفانًا: مرجانا۔
-فُلانًا: زہر پلانا۔
- الطعامَ: کھانے کو زہر آلود کرنا۔ ھو مذعوفٌ۔
(اَذْعَفَہٗ): جلدی سے مار ڈالنا۔

(انْذَعَفَ): ہکابکا اور ششدر رہ جانا (۲) دل ٹوٹ جانا۔
(الذُّعَافُ) زہر قاتل (ج) ذُعُفٌ۔
-موتٌ ذُعَافٌ: جلد آنے والی موت۔
(الذُّعْفُ): زہر قاتل۔
- حيّةٌ ذَعْفُ اللعاب: انتہائی زہریلا سانپ۔
(ذَعِنَ)- ذَعَنًا: تابعدار اور فرماں بردار ہونا۔
(اَذْعَنَ): فرماں بردار ہونا۔ ماتحتی تسلیم کرنا۔
-بالحق: حق کا اقرار کرنا۔
(المِذْعَانُ) من الابل و الناس: فرماں بردار اور مسکین طبع انسان یا اونٹ۔

ذ.........ف

(ذَفْذَفَ): اکڑ کر چلنا۔
-الجريحَ و عليه: زخمی پر حملہ کرنا اور اسے فوراً قتل کر دینا۔
(ذَفِرَ) النبتُ - ذَفَرًا: نباتات وغیرہ کی بہتات ہونا۔
-الشيءُ: کسی چیز کی خوشبو یا بدبو کا تیز ہونا۔
ھو ذَفِرٌ وھي ذَفِرَۃٌ وھو اَذْفَرُ وھي ذَفْرَاءُ (ج) ذُفْرٌ۔
-مِسكٌ اَذْفَرُ و ذَفِرٌ: انتہائی تیز مشک۔
-رجلٌ اَذْفَرُ و ذَفِرٌ: بدبودار آدمی۔
-روضةٌ ذَفِرَۃٌ: مہکتا ہوا باغ۔
(استَذْفَرَ) بالامرِ: کسی کام کا پختہ عزم کرنا اور اس میں سخت ہونا۔
(الذِّفْرٰی): کان کے پیچھے کی ابھری ہوئی ہڈی (ج) ذَفَارٰی و ھما ذِفْرَیَان
(ذَفَّ) الطائرُ - ذَفًّا و ذَفِيفًا و ذَفَافَةً: پرندہ کا تیز اڑنا۔
-الامرُ ذَفِيفًا: کسی چیز کا ممکن ہونا۔ آسان ہونا
-علی الجريح - ذَفًّا وَ ذَفَفًا و ذِفَافًا: زخمی پر حملہ کر کے اس کو ہلاک کر دینا۔
(اَذَفَّ) الجريحَ: زخمی پر حملہ کر کے مار ڈالنا۔
(ذافَّ) الجريح وعليه ولَه مُذافّةً و ذِفافًا: اَذَفّه۔

(ذَفَّفَ) بهم الدَّوَابَّ: چوپایوں کا تیز تیز چلنا۔
-فلانٌ جهازَ راحلته: سواری کے سامان کو ہلکا کرنا۔
-فلانًا و عليه: زخمی کو فوراً ہلاک کر دینا۔
حضرت عبداللہ بن مسعود h کی حدیث میں ہے۔
(فَذَفَّفْتُ علی ابی جهل) ذَفَّفَه' بالسيفِ بھی کہتے ہیں۔
(استذَفَّ) الامرُ: ممکن ہونا' قابو میں آنا۔
(الذَّفافُ) ماذاق ذَفَافًا: اس نے کچھ بھی نہیں چکھا۔
(الذُّفافُ): زہر قاتل (۲) تھوڑی چیز۔
-ماءٌ ذُفَافٌ: تھوڑا پانی' ماذاق ذِفافًا اس نے کچھ نہیں چکھا (ج) اَذِفَّة و ذُفُفٌ۔
(الذُّفَافُ) تیز اور پھرتیلا (۲) زہر قاتل (۳) تھوڑا پانی (ج) ذُفُفٌ۔
(الذَّفُّ) سمعتُ ذَفَّ نعلِه میں نے زمین پر جوتے کی آواز سنی۔
(الذُّفُّ) تھوڑا جیسے ماءٌ ذُفٌّ۔
(الذَّفَفُ) تھوڑا' قلیل۔
(الذَّفِيفُ) تھوڑا (۲) تیز اور پھرتیلا۔
-موتٌ ذَفِيفٌ: جلدی آنے والی موت۔
-سيفٌ ذَفِيفٌ: تیز کاٹنے والی تلوار۔ وھي ذفيفةٌ۔
-صلاۃٌ ذفيفةٌ: ہلکی نماز (۲) سیہی (جانور) کا نر۔
(المُذَفَّفُ) تیز اور ہلکا جیسے سهمٌ مُذَفَّفٌ۔

ذ.........ق

(ذَقَنَتِ) الدابّةُ - ذَقْنًا: جانور کا چلتے ہوئے ٹھوڑی کو نیچے کر لینا۔ ھي ذاقنةٌ و ذقونٌ۔
-فلانٌ علی يدِه او علی عصاہ: ٹھوڑی کو ہاتھ یا لاٹھی پر رکھ کر سہارا لینا۔
-فُلانًا: کسی کی ٹھوڑی پر مارنا۔
(ذَقِنَ)- ذَقَنًا: کسی کی ٹھوڑی کا لمبا ہونا۔
-الدَّلْوُ: ڈول کا کنارہ لمبا ہونا ھو ذَقِنٌ وھي ذَقِنَةٌ۔

Marfat.com

(ذَقَنَ) على يده اوْ عَلى عصاه: ذَقَنَ۔
(الذّاقِنَۃُ) گلے کا ابھرا ہوا کنارہ (۲) ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ (۳) پیٹ کے نیچے ناف تک کا حصہ (۴) گلے کا گڑھا (۵) فن موسیقی میں لکڑی کا وہ ٹکڑا جس پر باجا بجاتے وقت ٹھوڑی رکھی جاتی ہے (مُ) (ج) ذواقن۔
(الذَّقَنُ) ٹھوڑی کہاوت ہے (مُثقَلٌ استعان بذقَنِه) ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے سے زیادہ کمزور آدمی سے مدد طلب کرے (ج) اَذقَان و ذُقونٌ۔
(الذَّقُونُ) دلو ذَقُونٌ: وہ ڈول جس کا کنارہ قدرے مڑا ہوا ہو۔

ذ.........ک

(ذَكَرَ) الشيئَ ـُ ذِكرًا و ذُكرًا و ذِكرى و تذكارًا یاد کرنا (۲) مستحضر کرنا (۳) بولنے کے بعد زبان پر لانا۔
- فلانۃَ نکاح کا پیغام بھجوانا۔ حدیث علی h میں ہے (اِنَّ عليًّا يذكر فاطمة) (۲) کنایۃً منگنی کا کہنا۔
-اللّٰہَ اللہ کا ذکر کرنا، تعریف کرنا۔
-النعمۃَ نعمت کا شکر ادا کرنا۔
-الناسَ لوگوں کی غیبت کرنا اور ان کے عیب نکالنا۔
-الشيئَ کسی چیز میں عیب نکالنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿هٰذَا الَّذِي يَذكُرُ اٰلِهَتَكُمْ﴾۔
-الشيئَ لہ کسی کو کوئی بات بتانا۔
-حَقَّہُ حق کا محفوظ رکھنا ضائع نہ کرنا۔
(ذَكِرَ) ـَ ذَكَرًا اچھی یاد اور اچھے حافظ والا ہونا۔ ھو ذَكِرٌ وھي ذَكِرَۃٌ۔
(اَذْكَرَتِ) المرأۃُ و غيرها عورت کا (نر) بچہ جننا۔ ھي مذكِرٌ۔
-فلانۃٌ عورت کا عادات و خصائل میں مرد کے مشابہ ہونا۔
-الحقَّ عليه اظہار حق کرنا (۲) اعلان حق کرنا۔
-فلانًا الشيئَ یاد دلانا۔
(ذاكَرَہُ) في الاَمرِ مذاکرہ کرنا، کسی معاملہ کے بارے میں گفت وشنید کرنا۔
(ذَكَّرَ) السيفَ و الفأسَ و نحوهما: تلوار اور کلہاڑی وغیرہ کی نوک پر فولاد کا ٹکڑا لگانا۔
-الكلمۃَ: لفظ کو مذکر رکھنا یا بنانا (ضد: اَنَّثَها)۔
-الناسَ: نصیحت کرنا، وعظ دینا۔
-فلانًا الشيئَ و بہ: یاد دلانا۔
(اِذَّكَرَہُ): یاد کرنا۔ اذدکرہ اور ادکرہ بھی مستعمل ہے۔
(تَذَاكَرُوْا) فِي الاَمْرِ: کسی مسئلہ پر باہم گفتگو کرنا۔
-الشيئَ: کسی چیز کو یاد کرنا۔
(تَذَكَّرَتْ) فلانۃُ: عادات و خصائل میں مرد کے مشابہ ہونا۔
-الشيئَ یاد کرنا۔
(اِسْتَذْكَرَ) فلانًا: کسی کی انگلیوں پر یاد دہانی کا ڈوری باندھنا۔
-الشيئَ: یاد کرنا۔
-الكتابَ: کتاب کو یاد کرنے کے لئے پڑھنا۔
(الذَّاكِرَۃُ): حافظہ، یادداشت، ذہن، معلومات و تجربات کو یاد رکھنے کی قوت و قدرتِ نفس (مج)۔
(التَّذْكِرَۃُ): یاد دہانی۔ یاد دہانی کا ذریعہ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿كَلَّا اِنَّهَا تَذْكِرَۃٌ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَہُ﴾ (۲) ٹکٹ، پاس، کارڈ (ج) تذاکر (محدثۃ)۔
(الذِّكْرُ): ذکر، تذکرہ (۲) شہرت (۳) اللہ کی یاد (۴) نماز، دعا (۵) قرآن۔
- ذكرُ الدَّين قرض کا وثیقہ (ج) ذُكورٌ و اَذكارٌ۔
(الذُّكْرَۃُ) کلہاڑی یا تلوار وغیرہ کی دھاری پر لگایا جانے والا فولاد کا ٹکڑا (۲) شہرت (۳) آدمی یا تلوار کی تیزی۔
(الذَّكَرُ): نر، مرد، خلاف الانثی (۲) مرد کا عضو تناسل (۳) عمدہ اور مضبوط لوہا۔
-رَجُلٌ ذَكَرٌ بہادر، طاقتور اور خوددار آدمی۔
-مطرٌ ذَكَرٌ شدید موسلا دھار بارش۔
-قولٌ ذَكَرٌ پختہ اور ٹھوس بات۔
-شِعْرٌ ذَكَرٌ: جاندار شعر (ج) ذُكورٌ ذُكورَۃٌ و ذِكارٌ و ذِكارَۃٌ و ذُكرَان۔
(الذُّكُورَۃُ): مردانگی، مرد ہونے کی صفت، خلاف الانوثۃ۔
(الذِّكِّيرُ) رجلٌ ذِكِّيرٌ: عمدہ یاد اور حفظ والا آدمی (۲) عمدہ مضبوط لوہا۔
(المِذْكارُ) من الاناث و الذكور: وہ عورت یا مرد جس کے ہاں نرینہ اولاد ہوتی ہے۔
- ارضٌ مِذكارٌ: نر پودے اگانے والی زمین۔
-فلاۃٌ مِذكارٌ: ہولناک جنگل جس میں صرف مرد ہی چل سکے۔
(المُذْكِرُ) داهيۃٌ مُذكِرٌ: ایک سخت مصیبت جس کا مقابلہ صرف مرد ہی کر سکیں۔
-طريقٌ مذكِرٌ: پرخطر راستہ۔
(المُذَكَّرُ): نر، مذکر۔ ضد: مونث۔
-يومٌ مذكَّرٌ: سخت دن۔
-طريقٌ مذكَّرٌ: پرخطر راستہ۔
-سيفٌ مذكَّرٌ: تیز و چمکدار تلوار۔
(المُذَكَّرَۃُ): عادت و شمائل میں مردوں کی مشابہت رکھنے والی عورت۔
(المُذَكِّرَۃُ): یادداشت، نوٹ (یاد دلانے والی چیز) (۲) میمورنڈم (مسائل پر مشتمل بیان جو کسی قاضی وغیرہ کو پیش کیا جائے) گشتی مراسلہ۔
- المُذَكِّرۃُ التَّفسيريَّۃُ: کسی قانون کا مقدمہ اور تمہید جس میں کسی قانون کی وجہ تحریر کی گئی ہو۔
(المُذَكِّرۃُ الشَّفوِيَّۃُ): زبانی نوٹ، غیر دستخط شدہ تحریری نوٹ۔
(المذكورُ) مشہور، زبان زد۔
(ذَكَتِ) النارُ ـُ ذُكُوًّا و ذكًا و ذَكاءً آگ بھڑکنا، شعلوں کا تیز ہونا۔
-الشمسُ سورج کی تپش کا بڑھنا۔
-الحربُ جنگ کے شعلے بھڑکنا۔
-الريحُ بو کا تیز ہونا (اچھی ہو یا بری)
-المسكُ مشک کا مہکنا۔ ھو ذاكٍ و ذَكِيٌّ۔
-فلانٌ ذكاءً ذہین اور ہوشیار ہونا، ذکی ہونا۔

Marfat.com

-عقلُه: عقل کا تیز ہونا۔
-الشاةَ و نحوھَا: بکری وغیرہ کو ذبح کرنا۔ هی ذکیٌّ۔
(ذَکِیَ)فلانٌ ـَ ذکًا: ذکًا' هو ذَکِیٌّ (ج) اَذْکِیاء۔
(ذَکُوَ)فلانٌ ـُ ذکاءً و ذَکَاوَةً: ذَکِیَ۔
-قلبُه: دل کا مردہ ہونے کے بعد زندہ ہونا۔
هی ذکِیٌّ (ج) اَذکیاءُ۔
(اَذْکَتِ) السحابَةُ: بادل کا وقفہ وقفہ سے برسنا۔
-النارَ: آگ جلانا۔
-الحربَ: لڑائی بھڑکانا۔
-علیهم العیُونَ: جاسوس بھیجنا۔
(ذَکّٰی)فلانٌ: تجربات اور مشق کی بنا پر ہوشیار ہونا (۲) عمر رسیدہ ہونا (۳) بھاری بدن کا ہونا۔
-الفرسُ: گھوڑے کے زخموں پر ایک یا دو سال گزرے ہوئے ہونا (۲) چھلانگ لگا کر دوڑنا' بند ہو جانا' پختہ کار ہو جانا' کہاوت ہے (جریُ المذکّیات غِلابٌ) ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے ہم عمروں پر فوقیت لے جانے میں ممتاز سمجھا جاتا ہو۔
-النارَ: آگ بھڑکانا۔
-الشّاةَ و نحوھَا: بکری وغیرہ کو ذبح کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا اَکل السبُعُ الّا مَاذَکّیتم وَمَا ذُبِحَ علی النُّصُب﴾۔
(استذْکَتِ)النارُ: آگ بھڑکنا۔
(الذّکا): دھکتا ہوا انگارہ۔
(الذّکاءُ): آگ کی لپٹ (۲) دھکتا ہوا انگارہ (۳) ذہانت و ہوشیاری۔ ایک ایسی قوت جس کے ذریعہ انسان تحلیل و تجزیہ فرق و امتیاز کرنے کے علاوہ مختلف احوال و کوائف میں اپنے کو ڈھالنے پر قادر ہو (مج)
(ذُکاءُ): سورج ابن ذکاء: صبح۔
(الذّکَاةُ): ذبح یا نحر (ذکّٰی کا اسم مصدر ہے) حدیث میں ہے (ذکاة الجنین ذکاة امّه) (۲) ہر شے کا تکملہ۔

(الذّکوَةُ): ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے (۲) جلتا ہوا انگارہ۔
(الذّکیَةُ): ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔
(الذّکیّةُ): دھکتی ہوئی آگ۔

ذ............ل

(ذَلِفَ) ـَ ذَلَفًا: ناک کا چھوٹا ہونا' ناک کی نوک کا برابر ہونا (۲) چھوٹا اور باریک ہونا (۳) چھوٹا اور موٹا ہونا۔ هو اَذْلَفُ' ذَلَفَ الرجلُ بھی کہا جاتا ہے۔ هو اَذْلَفُ وهی ذَلْفاءُ (ج) ذُلْفٌ۔
(ذَلَقَ) اللسانُ ـُ ذَلاقَةً: زبان کا تیز طرار ہونا۔
-السّکینَ و نحوَه: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔
-الصّومُ وغیرُه: روزہ وغیرہ کا کمزور کر دینا۔
(ذَلِقَ) السِّنَانُ و اللِّسانُ ـَ ذَلَقًا: زبان یا نیزہ کا تیز ہونا۔ هو اذْلَقُ (ج) ذُلْقٌ۔
-السِّراجُ: چراغ جلنا۔
-فلانٌ: بے چین ہونا۔
-من العطشِ: پیاس کی وجہ سے لب دم ہونا۔
حدیث میں ہے (اِنَّهٗ ذَلِقَ یوم احد من العطش) هو ذَلِقٌ وهی ذَلِقَةٌ۔
(ذَلُقَ) اللسانُ ـُ ذَلاقَةً: زبان کا تیز ہونا۔
هو ذَلِقٌ و ذَلْقٌ۔
(اَذْلَقَ) فی الرّمْیِ: تیزی سے تیر اندازی کرنا۔
-السکینَ و نحوَه: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔
-الصومُ وغیرُه فلانًا: روزہ وغیرہ کا کسی کو کمزور کر دینا۔ اَذْلَقَنِیْ قَوْلُه: اس کی بات نے مجھے اتنا دکھ پہنچایا کہ میں تڑپ اٹھا۔
-فلانًا: بے چین مضطرب کرنا۔
-السراجَ: چراغ جلانا' روشن کرنا۔
-الضّبَّ: گوہ کے بل میں پانی ڈال کر باہر نکالنا۔
(ذَلّقَ) السکینَ و نحوَهٗ: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔
-الفَرَسَ: گھوڑے کو کمزور کرنا۔

-اللّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔
-الضَّبَّ: گوہ کے بل میں پانی ڈال کر اسے باہر نکالنا۔
(اِنْذَلَقَ): دھاردار ہونا۔ حدیث جابر h میں ہے (فکسرتُ حجرًا و حسرتُه فانْذَلَقَ)
(الذّلْقُ): تیز اور بلیغ زبان (۲) ہر چیز کی تیزی' دھار (۳) چرخی کے محور کے گھومنے کی جگہ۔
(الذّلُقُ): فصیح اور تیز زبان۔ حدیث میں ہے (اذا کان یوم القیمة جاءَ ت الرحمُ فتکلّمت بلسان طُلُقٍ ذُلُقٍ تقول اللهم صِلْ مَن وصَلَنِیْ و اقطع مَن قَطَعِی)۔
(الذّلْقَةُ): ہر چیز کی تیزی۔
(الذّوْلَقُ): ہر چیز کی دھار' تیزی۔
-ذولقُ اللسانِ و السنانِ: زبان اور نیزہ کی دھار' نوک' پھل وغیرہ۔
(تَذَلْذَلَ): ڈھیلا پڑنا' ڈانوا ڈول ہونا۔
(الذُّلْذُلُ): لمبے کرتہ کا نچلا حصہ (ج) ذلاذِلُ
- شمر ذلاذلك لهذا الامر: تم اس کام کے لئے تیار ہو جاؤ۔ فرسٌ خفیفُ الذّلاذِلِ: ہلکی دم والا گھوڑا۔ لحقنا ذلاذلَ من الناس: لوگوں میں جو پیچھے تھے ہم ان سے جا ملے۔
(ذَلَّ) ـِ ذُلًّا و ذِلّةً و مَذَلّةً: کمزور و ذلیل ہونا۔ هو ذلیل وهی ذلیلةٌ (ج) اَذلاّءُ و اَذِلّةٌ و ذِلالٌ۔
-لَه: کسی کا تابع ہونا' کسی کے سامنے جھکنا۔
-الدابّةُ: جانور کا سدھایا ہوا ہونا۔
ذَلّتْ له القوافی: قافیے اس کے لئے آسان ہو گئے ہو وهی ذَلُوْلٌ (ج) ذُلُلٌ۔
-سقاهم اللهُ ذُلُلَ السحاب: اللہ تعالیٰ ان پر ایسی بارش برسائے جس میں گرج اور کڑک نہ ہو۔ حدیث میں ہے (اللهم اسقنا ذُلُلَ السحاب)
(اَذَلَّ)فلانٌ: ذلیل ساتھیوں والا ہونا۔
-فلانًا: ذلیل کرنا (۲) ذلیل پانا۔
(ذَلّله): زیر کرنا' قابو پانا' تابع کرنا (۲) نرم و

Marfat.com

ہموار کرنا۔ ذُلِّلَ الکرمُ: انگور کے خوشے نیچے لٹکا دیئے گئے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا﴾

(تَذَلَّلَ) لازم ذَلَّلَه۔

-لَه: تابع ہونا، جھکنا۔

(اِستَذَلَّه) اَذَلَّه۔

(الذُّلُّ) ضعف، ذلت، بے عزتی، نرمی۔

(الذِّلُّ) الذُّلُّ (۲) کثرت آمدورفت سے ہموار ہونے والا راستہ (ج) اَذْلَالٌ — دَعْه علٰی اذلاله: وہ جیسا ہے ویسا ہی رہنے دو۔ وهو من اذلال النّاس: حقیر و گھٹیا لوگ۔

(الذَّلُولُ) مسکین و فرمانبردار، تابع، قابو میں آیا ہوا۔ رَکِبُوْا کل صعب و ذلولٍ من الامرِ: انہوں نے اپنی ہر معاملہ میں دشواری کا سامنا کیا اور اس پر قابو پالیا (۲) ہموار راستہ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا﴾۔

(الذَّلِيلُ) ذلیل، گھٹیا، کمزور، بے وقعت۔

-بیتٌ ذَلِيلٌ نیچی چھت والا گھر (ج) اَذِلَّةٌ۔

(المُذَلَّلُ) ہموار جیسے طریق مُذَلَّلٌ شجرةٌ مذلّلةٌ سب کے کام آنے والا درخت۔

ذ ... م

(ذَمَرَ) الاَسَدُ ـُ ذَمْرًا شیر کا دہاڑنا۔

فلانٌ غصہ ہونا۔ حدیث میں ہے (فجاء عمرُ ذامرًا)۔

-النارَ آگ روشن ہونا۔

-النارَ آگ جلانا۔

- فلانًا علی الامرِ کسی کام میں محنت کی ترغیب دینا۔

(ذَمَّرَه) ڈانٹنا، اکسانا، حوصلہ افزائی کرنا۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے (الا وان الشیطان قد ذَمَّرَ حزبَه)۔

-الامرَ قد ...

(تَذَامَرُوْا) ایک دوسرے کو قتال پر آمادہ کرنا۔ (۲) باہم ملامت کرنا۔ صلاۃ الخوف کی حدیث میں ہے (فَتَذَامَرَ المشرکون و قالوا هلّا کنّا حملنا علیهم وهم فی

الصلوة)۔

(تَذَمَّرَ) خود کو کسی گذشتہ بات پر ملامت کرنا (۲) غضبناک ہونا۔

-علیه: کسی کے ساتھ برا سلوک کرنا اور دھمکی دینا۔

(الذِّمارُ) قابل حفاظت شے جس کا دفاع لازم ہو جیسے بیوی یا اپنی آبرو وغیرہ، حامی الذمار وہ اپنے گھر یا آبرو کا محافظ ہے۔

(الذَّمَارَةُ) بہادری۔

(الذِّمْرُ) بہادر (۲) خوش مزاج و دانشمند (۳) چالاک (ج) اَذْمَارٌ۔

(الذِّمْرَةُ) آواز۔

(الذِّمِيرُ) الذِّمْرُ (ج) اَذْمَارٌ۔

(المُذَمَّرُ) کندھا، گردن اور اس کے آس پاس کا حصہ۔ بلغ الامرُ المذمَّرَ: معاملہ شدت کو پہنچ گیا۔

(المُذَمِّرُ) حاملہ اونٹنی کو ہاتھ لگا کر یہ جاننے والا کہ نر ہے یا مادہ۔

(ذَمَلَ) البعیرُ ـُ ذُمُوْلًا و ذَمِيْلًا و ذَمَلَانًا: اونٹ کا تیز و سبک چلنا۔ هو ذامِلٌ وهی ذاملةٌ (ج) ذَوَامِلُ وهو وهی ذَمُوْلٌ (ج) ذُمُلٌ و ذُمَّلٌ۔

(ذَمَّلَه) تیز و سبک رفتاری سے چلنا۔

(ذَمَّ) الانفُ ـِ ذَمِيْمًا: ناک بہنا۔

-الوجهُ چہرہ پر گرمی وغیرہ سے سیاہ دانے پیدا ہونا۔

-فلانًا ـُ ذَمًّا و مَذَمَّةً عیب نکالنا۔ ملامت کرنا۔ هو مذمومٌ و ذَمٌّ و ذَمِيْمٌ۔

(اَذَمَّ) قابل مذمت کام کرنا۔

-البئرُ کنویں کا پانی تھوڑا ہونا۔

-الدَّابَّةُ چوپائے کا تھک کر کھڑے ہو جانا یا پیچھے رہ جانا۔

اَذَمَّتِ الدوابُ بالرَّکب چوپایوں نے قافلوں کو پیچھے کر دیا۔ حلیمہ سعدیہ کی حدیث میں ہے (فَخَرَجْتُ علی اتانی تلك فلقد اذمت بالرکب)

- المکانُ و نحوُهٗ قحط زدہ ہونا۔

-بکذا: حقیر و قابل مذمت سمجھنا۔

-بفلانٍ: کسی کو قابل مذمت بنا کر چھوڑ دینا۔

-لفلانٍ علی فلانٍ: کسی کے لئے کسی سے عہد لینا۔

- فُلانًا: پناہ دینا (۲) مذموم پانا۔ کہتے ہیں: بلوته فَاَذْمَمْتُه: میں نے اس کو آزمایا تو برا پایا۔

(ذَمَّمَهٗ) خوب مذمت کرنا۔

(تَذَامُّوا) ایک دوسرے کی مذمت کرنا۔

(تَذَمَّمَ) بچنا، شرم کرنا۔

-لصاحبه: ساتھی سے کئے ہوئے وعدہ کا پابند رہنا۔ حدیث میں ہے: (خلال المکارم والتذمّم لصاحبه)

-بفلانٍ: کسی کو عہد و امان کا ذریعہ بنانا۔

(استذمَّ) الیه: کسی کے ساتھ ایسا فعل کرنا جس پر وہ اس کی مذمت کرے۔

-بفلانٍ: کسی کو عہد و امان کا ذریعہ بنا کرنا۔

(الاَذَمُّ) تھک کر کھڑا ہو جانے والا اور جانور یا سست اور پیچھے رہ جانے والا جانور۔

(الذَّامُّ) عیب۔

(الذِّمَامُ) عہد و امان (۲) کفالت (۳) حق و احترام (ج) اَذِمَّةٌ۔

(الذِّمَامَةُ) الذِّمام (۲) شرم و حیا (۳) خوف ملامت و ندامت۔ حدیث موسیٰ و خضر علیہما السلام میں ہے (اخذته من صاحبه ذَمَامَةٌ)۔

(الذُّمَامَةُ) باقی ماندہ، بقیہ۔

(الذَّمَامَةُ) الذِّمَامُ۔

(الذَّمُّ) رَجُلٌ ذَمٌّ برا آدمی (ج) ذُمُوْمٌ۔

(الذَّمَّةُ) قابل مذمت عورت۔ بئرٌ ذَمَّةٌ: تھوڑے پانی والا کنواں۔ حدیث براء میں ہے (فاتینا علی بئر ذَمَّةٍ فنزلنا فیها)

(ج) اَذَمٌّ و ذِمَام۔

(الذِّمَّةُ) عہد و امان، کفالت، حدیث میں ہے (المسلمون تتکافأ دماء هم ویسعٰی بذمتهم ادناهم) (۲) حق و احترام، حرمت و عزت۔ حدیث میں ہے (فانّ من ترك

Marfat.com

صلوةً مكتوبةً متعمدا فقد برئت منه ذمّةُ الله) (۳) فقہاء کے نزدیک وہ مفہوم جس کے ذریعہ انسان کسی حق کا مستحق یا اس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوتا ہے ذمہ کہلاتا ہے جیسے فی ذِمّتی لك كذا (ج) ذِمَمٌ۔

-اهلُ الذِّمّةِ: اہل کتاب یا ان کے قائم مقام وہ لوگ جنہوں نے مسلمانوں سے معاہدہ کیا ہو۔

(الذِّمّیُّ): وہ شخص جس سے معاہدہ کر کے اس کے جان و مال عزت آبرو کی حفاظت کا ذمہ لیا گیا ہو۔

(الذَّمِیمُ): تھوڑے پانی والا کنواں (۲) ناک کی ریزش (۳) گرمی یا خارش سے نکلنے والے سیاہ دانے یا چھوٹی پھنسیاں (واحد محدثہ) (۴) رات کو درختوں پر گرنے والی شبنم جس پر مٹی لگ گئی ہو (ج) ذِمَام۔

(الذَّمِیمَةُ): تھوڑے پانی والا کنواں (۲) دائمی بیماری جو باہر نکلنے سے مانع ہو (ج) ذِمامٌ۔

(المُذِمُّ): بے حس و حرکت آدمی۔ امرٌ مذمٌّ: عیب دار کام۔

(المَذِمّةُ): حرمت و عزت، حق۔

- قفّی مَذِمّتَه: اس نے اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا تا کہ وہ اس کی مذمت نہ کرے۔

- اَخذتنی منه مَذِمّةٌ: مجھے اس کے قابل مذمت عمل سے حیا آئی۔

- رجلٌ ذومَذِمّةٍ: لوگوں پر بوجھ بننے والا آدمی۔

(المُذَمَّمُ) مکانٌ مُذَمَّمٌ: عزت و حرمت والی جگہ۔

(ذمِهَ) الیومُ - ذَمْهًا: دن کا سخت گرم ہونا۔

-الحرُّ: گرمی کا شدید ہونا۔

-الرجلُ بالحرّ: گرمی کی شدت کی وجہ سے بوکھلا جانا۔

(اَذْمَهَهُ) الشمسُ: سورج کی تپش کا کسی کو بوکھلا دینا۔

(ذَمَی) المذبوحُ - ذَمْیًا و ذَماءً و ذَمَیانًا: مذبوحہ میں حرکت باقی رہنا۔

-المریضُ: بیمار کا حالت نزع میں ہونا اور اس کا لمبا ہونا۔

-الشیئُ: کسی چیز سے بدبو آنا۔

-الرائحةُ الكريهةُ فلانًا: بدبو کا کسی کو تکلیف دینا۔

-لفلان من كذا شيئٌ: حاصل ہونا۔ کہتے ہیں خُذ منه مَاذَمی لَكَ۔

(اَذْمَاه): مار کر مرنے کے قریب کر دینا۔

(استذمی) الشیئَ: طلب کرنا۔

-مَا عند فلانٍ: کسی کے پاس کوئی چیز تلاش کر کے لینا۔

(الذَّمَی): بدبو۔

(الذَّمَاءُ): مذبوح وغیرہ میں باقی ماندہ زندگی کہاوت ہے (اطول ذماءً من الضّبّ) وہ بہت سخت جان ہے (۲) دل کی قوت۔

(المَذْمَاةُ): شکار جس میں تیر لگنے کے بعد بھی جان باقی رہے۔

ذ............ن

(ذَنَبَه) - ذَنْبًا: دم پر مارنا (۲) پیچھے چلنا، نشان قدم نہ چھوڑنا جیسے السحابُ يذنب بعضُه بعضًا: بادل ایک دوسرے کے پیچھے چلتے ہیں۔

-الارضَ: زمین میں نالیاں کھودنا۔

(اَذْنَبَ): گناہ کا مرتکب ہونا۔

(ذَنَّبَ): دم پھیلانا۔

-الضّبُّ: گوہ کا شکار کے لئے دم بل سے باہر نکالنا اور چہرہ چھپا لینا۔

-البُسْرُ: نیم پختہ کھجور کا نچلا حصہ پک جانا۔

-الجرادُ: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے اپنی دم کو زمین میں گاڑنا۔

-الحارشُ الضَّبَّ: شکاری کا گوہ کی دم پکڑنا۔

-الدابّةَ: جانور کی دم پکڑنا۔

-الشیئَ: دم دار کرنا، دم لگانا۔

-عمامتَه: عمامہ کا شملہ چھوڑنا۔

-الكتابَ: کتاب میں تتمہ یا ضمیمہ لگانا۔

(تَذَانَبَ) السحابُ وغیرہ: بادلوں کا ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔

(تَذَنَّبَ) المعمَّمُ: عمامہ باندھنے والے کا شملہ چھوڑنا۔

-علیه: کسی کے ساتھ زیادتی و بدسلوکی کرنا۔

-الطریقَ و نحوَه: پچھلی حصہ سے آنا۔

(استذنَبَ) الامرُ: پورا ہو جانا، قائم ہو جانا۔

-الدابّةَ: جانور کے چلتے وقت اس کی دم کے پاس رہنا۔

-فلانًا و غیرَهٗ: کسی کے پیچھے چلنا اس کے نشان نہ چھوڑنا۔

-فلانًا: کسی کو مجرم یا گناہ گار پانا یا ٹھہرانا۔

(الاَذْنَبُ): لمبی دم والا۔

(الذِّنَابُ): ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ کہتے ہیں: نظر اليه بذناب عينه (۲) اونٹ کی دم پر باندھی جانے والی رسی جس کی وجہ سے وہ سوار کو آلودہ نہیں کرتا (۳) زمین میں پانی اترنے کا راستہ۔

(الذُّنَابَی): دُم۔ هم ذُنابَی فلانٍ: وہ فلاں کے دُم چھلے ہیں۔

(الذِّنَابَةُ): تابع (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ (۳) وادی کا آخری سرا جہاں جا کر پانی رک جاتا ہو (ج) ذنائبُ۔

(الذَّنْبُ): گناہ، جرم، غلطی، غیر مشروع امر کا ارتکاب۔

(الذَّنَبُ): دم (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ جیسے نظر اليه بذنب عينه: اس نے گوشہ چشم سے دیکھا (۳) کوڑے کا سرا۔

- ضربَ فلانٌ بذَنَبه: قائم ہونا، ثابت قدم ہونا۔

-رَكِبَ ذَنَبَ الريحِ: اتنا تیز دوڑنا کہ پکڑنا ممکن نہ ہو۔

-ركب ذَنَبَ البعیر: معمولی چیز پر قناعت کر لینا۔

-اتبع ذَنَبَ اَمْرٍ فائتٍ: گزشتہ بات پر افسوس کرنا۔

- بينهما ذَنَبُ الضَّبِّ: ان دونوں کے درمیان عداوت ہے۔

-حدیثُه طول الذَّنَب: اس کی بات بہت لمبی

Marfat.com

ہے۔
-وَلَتْهُ الخمسونَ ذَنبها و ولّی الخمسین ذَنباً: پچاس سال کی عمر سے تجاوز کرنا۔
-هو ذَنبُ فلانٍ: وہ فلاں کا تابع ہے (ج) اذنابٌ و ذِنابٌ۔ هو من اذناب الناس: وہ حقیر اور گھٹیا درجہ کا آدمی ہے۔
-ذَنَبُ الخیل: گھوڑے کی دم کی شکل کا پودا جو تر زمین میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ فصیلہ کنبائیہ سے ہے (مج)
(الذَّنَبَةُ): وادی کا پچھلا سرا۔
(الذَّنُوبُ): گھنی اور لمبی دم والا (۲) بڑا ڈول۔ یومٌ ذَنوبٌ: پرفتن دن۔
- لَه ذنوبٌ من کذا: اس کا فلاں چیز میں بڑا حصہ ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحَابِهِمْ﴾ (ج) اَذْنِبَةٌ و ذَنائِبُ۔
(الذُّنَيْبَاءُ): ایک قسم کی گھاس جو چاول کے ساتھ اُگتی ہے۔
(الذَّنَبِيَّةُ): فصیلہ زنبقیہ کی پھولوں کی ایک قسم۔
(المِذْنَبُ): لمبی دم (۲) بڑا چمچا، کف گیر (۳) پانی کی نالی (ج) مذانب۔
(المُذَنِّبُ): دم دار ستارا (مج)
(ذَنَّ) الشیُٔ ـِ ذَنِیناً: بہنا جیسے ذَنَّتِ العینُ و ذَنَّ الاذنُ۔
-البردُ: سردی کا سخت ہونا۔
-فی مشیه: کمزوری سے چلنا۔ مازال یذنّ فی حاجته: وہ برابر آہستگی کے ساتھ اپنی ضرورت میں لگا رہا۔
(ذَنَّ) ـَ ذَنَناً: بہتی ہوئی ناک والا ہونا۔
هو اَذَنُّ وهی ذَنّاءُ (ج) ذُنٌّ — امرأةٌ ذَنّاءُ: وہ عورت جس کا حیض بند نہ ہوتا ہو۔
-قَرْحَةٌ ذَنّاءُ: وہ زخم جو بھرتا نہ ہو۔
(ذانَّ) فلاناً علی حاجته: ضرورت پوری کرنے کا سوال کرنا۔
(ذَنَّنَ) ناک بہنا۔
(الذُّنانُ) ناک کی ریزش۔

(الذُّنانَةُ): حاجت، ضرورت (۲) باقی ماندہ۔
-علیه من دَیْنِه ذُنانَةٌ: اس پر کچھ قرضہ باقی ہے۔
(الذَّنَنُ): گندگی (۲) گاد۔
(الذَّنِینُ): ناک کی ریزش، رینٹ۔

ذ..........ہ

(ذِهْ): اسم اشارہ مفرد مونث۔
(ذَهَبَ) ـَ ذَهاباً و ذُهُوباً و مَذْهَباً: جانا (۲) گزرنا (۳) مرجانا۔
-الاثرُ: نشان مٹ جانا۔
-بِه: کسی کے ساتھ جانا (۲) لے جانا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَا یُبْصِرُوْنَ﴾ ذَهَبَتْ بِه: غرور نے اس کا وقار ختم کر دیا۔
-عنه: چھوڑ دینا۔
-علیه کذا: بھول جانا۔
-الیه: توجہ کرنا، مناسب سمجھنا۔
-الی قول فلانٍ: کسی کی اتباع کرنا۔
-فی الدین مذهباً: مذہب میں کوئی رائے یا بدعت قائم کرنا۔
-الشیُٔ فِی الشیءِ: خلط ملط ہونا، مل جانا هو ذاهِبٌ و ذَهوبٌ۔
(اَذْهَبَه): زائل کرنا، لے جانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ﴾ (۲) روانہ کرنا، چلانا (۳) سونے کا ملمع کرنا۔
(اَذْهَبَ) فلانٌ حسن و جمال میں کامل ہونا۔
(ذَهَّبَه) سونے کا ملمع کرنا۔
(الذَّهَبُ) سونا (ج) اَذْهاب و ذُهُوبٌ۔
(الذَّهَبَةُ) سونے کا ٹکڑا۔
(الذَّهَبِيَّةُ) وہ جہاز جس کے لنگر مستقل طور پر قیام کے لئے ڈال دیئے گئے ہوں۔
(المَذْهَبُ) طریقہ (۲) عقیدہ۔ جیسے ذَهَبَ مذهباً حسناً (۳) اصل جیسے مایُدْری لَه مذهبٌ (۴) علماء کے نزدیک مذہب علمی اور فلسفی افکار و نظریات کا وہ مجموعہ جو باہم مربوط ہو کر ایک منظم اکائی کی شکل اختیار کر لیتا (مج)

(ج) مَذاهِبُ۔
(المُذْهَبُ): سونے کا پانی چڑھا ہوا۔
- فرسٌ مذهبٌ: وہ گھوڑ جس کی سرخی پر زردی نمایاں ہو (ج) مذاهِبُ۔
(ذَهَلَه) وعنه ـَ ذَهْلاً، و ذُهُولاً: بھولنا، غافل ہونا۔
(ذَهِلَ) ـَ ذُهولاً: ہکا بکا ہو جانا، حواس باختہ ہو جانا۔
-الشیَٔ و عنه: بھول جانا، غافل ہونا۔
(اَذْهَلَه) عنه: غافل کر دینا، ذہن ہٹا دینا۔
(الذُّهْلُ) من اللیل رات کا کچھ حصہ۔
(المَذْهَلُ): غفلت و بھول کا سبب (ج) مذاهلُ کہتے ہیں لی مَشاغِلِ و مذاهِلِ: میری مصروفیات بھی ہیں اور غافل رکھنے والی چیزیں بھی۔
(ذَهَنَ) قِرْنَه ـُ ذَهْناً: اپنے ساتھی پر ذہن کی عمدگی میں غالب آنا، فوقیت لے جانا۔
(ذَهِنَ) ـَ ذَهَناً: ذہین ہونا۔
-الشیَٔ: سمجھنا۔ هو ذَهِنٌ وهی ذَهِنَةٌ۔
(ذُهِنَ) فلانٌ: کند ذہن ہونا۔ هو مذهونٌ۔
(ذَهُنَ) ـُ ذَهانَةً: ذہین و سمجھدار ہونا۔
(ذَاهَنَه): ذہن کی عمدگی میں کسی سے مقابلہ کرنا اور فوقیت لے جانا۔
(اِسْتَذْهَنَه) حبُّ الدنیا: دنیا کی محبت کا کسی کے ذہن کو خراب کر دینا۔
(الذِّهْنُ): عقل، ذہن، سمجھ (ج) اَذْهان بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے فلانٌ ذهنٌ: فلاں ذہین و سمجھدار ہے (۲) قوت و طاقت۔ جیسے مابرجلی ذُهْنٌ: میرے پاؤں میں طاقت نہیں (۳) علمی اصطلاح کے مطابق ذہن مختلف احوال کو محسوس کرنے والی طاقت کا نام ہے نیز ذہن کا اطلاق تفکیر اور اس کے ضوابط پر بھی ہوتا ہے اور اس طرح ادراک اشیاء کی استعداد محض کا نام بھی ذہن ہے۔ (مج)

ذ..........و

(ذو) والا، صاحب، مالک۔ یہ لفظ مضاف ہو

Marfat.com

کر مستعمل ہوتا ہے اور یہ اضافت اسم ظاہر کی طرف ہوتی ہے جو عموماً جنس ہوتا ہے اور ذو کے ذریعہ اس اسم جنس کو صفت بنایا جاتا ہے جیسے فلانٌ ذُومال و ذوفضلٍ۔

-اَتیتُه ذاصباحٍ و ذَامساءٍ: میں اس کے پاس صبح یا شام کے وقت آیا۔ جَاءَ مِنْ ذی نفسه: یہ کام اس نے خوشی سے کیا۔ طعنه فَخَرَجَ ذو بطنه: اس نے نیزہ مار کر اس کی آنتیں نکال دیں۔ سمعت ذافیه: میں نے اس کی بات سنی (اس کی تثنیہ ذوا ہے) (ج) ذَوُوْن ہے۔ کبھی موصول کے معنی میں آتا ہے (اور یہ قبیلہ طے کی لغت ہے) جیسے وبئری ذو حفرت و ذو طویت۔

یمن کے قدیم بادشاہوں کے القاب میں بھی اس کو استعمال کیا جاتا ہے جیسے ذویزن اور ذوالکلاع (ج) اَذْواء و ذَوُون۔

(ذَابَ) الشَّحْمُ والثلجُ و نحوهما ـُ ذَوْبًا و ذَوَبَانًا: پگھلنا۔

-الجسمُ: جسم کا کمزور ہونا۔

-فلانٌ: عقلمندی کے بعد بے وقوف ہونا۔

-الشمسُ: سورج کی تپش کا بڑھنا۔

-لی علیه حقٌ: اس پر میرا حق ثابت ہے۔

(اَذَابَ) علیهم العدوُّ: حملہ کرنا۔

-المالَ: دولت لٹانا۔

-الشیَٔ: پگھلانا۔ کہتے ہیں اَذَابَهُ الهمُّ و الغمُّ: غم اور پریشانی نے اسے گھلا دیا۔

-حاجتَهٗ: ضرورت پوری کرنا۔

-اَمْرَہ: معاملہ کو ٹھیک کرنا۔ کہتے ہیں فلانٌ مَا یَدْرِی اَیُخْثِرُ اَمْ یُذِیبُ: اسے نہیں پتہ معاملہ کو بگاڑ رہا ہے یا ٹھیک کر رہا ہے۔

(ذَوَّبَه): پگھلانا، گھلانا۔

(اسْتَذَابَ) الشیَٔ: پگھلوانا (۲) ضرورت پوری کرنا (۳) باقی رکھنا۔

-حاجَتَه: ضرورت پوری کرنا۔

(الاِذْوَابُ): وہ مکھن جس کا گھی بنایا جا رہا ہو جب برتن میں آگ سے اُتار کر رکھ دیا جائے گا تو مکھن کہلائے گا۔

(الاِذْوَابَةَ): الاذواب۔

(الذَّائِبُ): هو ذائبُ النَّفْس: وہ بھاری ہے۔

(الذَّوْبُ): پگھلی ہوئی چیز۔

(الذَّوْبَةَ): ایک دفعہ کا پگھلانا (۲) حماقت کہتے ہیں: به ذَوْبَةٌ اس پر حماقت طاری ہے (۳) مال کو وہ حصہ جو آدمی بچا کر رکھتا ہے۔ حدیث میں ہے (مَنْ اَسلم علی ذوبَة او مائرَة فهی لَه)

(المِذْوَبُ): پگھلانے کا برتن (ج) مذاوب۔

(المِذْوَبَةُ): پگھلانے کا برتن (۲) بڑا چمچہ کف گیر (ج) مذاوب۔

(ذَاحَ) ـُ ذَوْحًا: تیز چلنا یا سختی سے چلنا۔

-الابلَ و نحوهَا: اونٹوں وغیرہ کو سختی سے ہانکنا۔

-الشیَٔ: منتشر کرنا، برباد کرنا۔

(ذَوَّحَ) الشیَٔ: منتشر و برباد کرنا۔

(المِذْوَحُ): سختی برتنے والا۔

(ذَادَه) ـُ ذَوْدًا و ذِیادًا: ہٹانا، دور کرنا، کہتے ہیں: ذَادَ عَنْ حُرَمِه وَ وَطَنِه: اس نے اپنی عزت و آبرو اور اپنے وطن کا دفاع کیا۔ ذاد عنهُ الهَمَّ: اپنے غم کو دور کر دیا۔ ذَادَ الدَّوابَّ عن الموارِدِ: چوپاؤں کو پانی کے گھاٹ سے اتار دیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَیْنِ تَذُوْدَانِ﴾

-الدابّةَ: ہانکنا هو ذائدٌ (ج) ذودٌ و ذُوَّادٌ و ذادةٌ۔ حدیث میں ہے (وَاَمَّا اخواننا بنو اُمَیَّة فقادةٌ ذادةٌ)۔

(اَذَادَه): دفاع کرنے میں مدد کرنا۔

(ذَوَّدَ) الدَّابّةَ: چوپائے کو زور سے ہٹانا۔

(الذَّوْدُ): تین سے دس تک کی اونٹوں کی قطار (مونث) کہتے ہیں خَمْسُ ذَوْدٍ حدیث میں ہے (لیس فیما دون خمس ذود من الابل صدقة) کہاوت ہے (الذَّوْدُ اِلی الذَّوْدِ اِبِلٌ) ایسی صورت میں کہا جاتا ہے جب تھوڑی چیز کو دوسری تھوڑی چیز کے ساتھ ملا دیا جائے اور وہ زیادہ ہو جائے۔ (ج) اَذْوادٌ۔

(المَذَادُ): چراگاہ۔

(المِذْوَدُ): دفع کرنے کا ذریعہ یا آلہ (۲) زبان (۳) بیل کا سینگ۔ رَجُلٌ مِذْوَدٌ وہ شخص جو آبرو کا زبردست محافظ ہو (۳) جانوروں کا برتن جس میں چارہ ڈالا جاتا ہے (ج) مَذَاوِدُ و مَذَاوِیْدُ۔

(ذَاقَ) الطعامَ ـُ ذوقًا و ذَوَقَانًا و مَذَاقًا: کھانا چکھنا۔ مَا ذُقْتُ نَوْمًا: میں ذرا بھی نہیں سویا۔

-الشیَٔ: تجربہ کرنا، پرکھنا۔ هو ذائقٌ و ذَوَّاق (۲) محسوس کرنا۔ ذاقَتْه یدِیْ: اسے میرے ہاتھ نے محسوس کیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ﴾

(اَذَاقَ) فلانًا کذا: چکھانا۔

-اللهُ الخوف وغیره: کسی پر خوف وغیرہ طاری کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَذَاقَهَا اللهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ﴾۔

(تَذَاوَقَ) الشیَٔ: چکھنا۔

(تَذَوَّقَ) الطعامَ: کھانے کو بار بار چکھنا۔ تَذَوَّق طعم فراقه: اس نے اس کی جدائی کا مزہ چکھنا۔ اتذوّق طعم فلان مجھے فلاں کو آزمانے دو۔

(استذاق) لَه الامرُ: کسی بات کا ممکن اور آسان ہونا۔ لایستذیق لی الشعر الاَّ فی فلان: فلاں شخص کے علاوہ کسی کے بارے میں شعر کہنا میرے لئے آسان نہیں۔

-الشیَٔ: چکھنا۔

(الذَّوَاقُ): ذائقہ جیسے ذواقه طیّبٌ اس کا ذائقہ اچھا ہے (۲) چکھی ہوئی چیز۔ جیسے ما ذُقْتُ ذَوَاقًا میں نے کوئی چیز نہیں چکھی۔

(الذَّوْقُ): حواس خمسہ میں سے ایک حاسہ چکھنے کی قوت جو قدرت نے منہ میں پیدا کی ہے اور اس کا مرکز زبان ہے۔ (۲) ادب اور فن میں ایسی مہارت یا ایسی معنوی حسی قوت کہ جو اچھی اور بری چیز کو پرکھ کر انبساط و انقباض کی کیفیت پیدا کرتی ہے۔

Marfat.com

هو حسنُ الذوق للشّعْرِ: وہ شعر کے رموز سے واقف اور اسے شعر کا سلیقہ ہے۔
(الذَّوّاقُ) جيّد الذوّاق: باخبر آدمی۔
(المَذَاقُ): کسی چیز کا ذائقہ۔
(ذَوَّلَ) ذَالاً: حرف ذال لکھنا۔
(الذَّالُ): نواں حرف ہجا ذال۔ (مونث و مذکر ہوتا ہے) (۲) مرغے کی کلغی (ج) اذوال۔
(الذَّوْلَقُ): (دیکھئے: ذلق)
(ذَوَی) العُودُ و غَيْرُهٗ ـِ ذَيًّا و ذُوِيًّا: مرجھانا، سوکھ جانا۔ (۲) کمزور اور خشک ہو جانا۔
- عودُ فلانٍ: بوڑھا ہو جانا۔ هو ذاوٍ وهي ذاوية۔
(اَذْوَاهُ): مرجھا دینا، سکھا دینا، کمزور کر دینا۔
(الذَّوَاةُ): حنظل، خربوزہ اور انگور کا چھلکا (ج) ذَوًّی۔

ذ .... ی

(ذَيَّاه) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
- اللحمَ: گوشت کا اتنا پکانا کہ خستگی کی وجہ سے بوٹیاں ٹوٹنے لگیں۔
(تَذَيَّأَ) الجُرْحُ: زخم کا خراب ہونا۔
- القِربَةُ: مشکیزہ کے ٹکڑے ہونا۔
- اللحمُ: گوشت کا پک کر خستگی کی وجہ سے گرنے لگنا۔
- وجهُهٗ: چہرہ کا ورم آلود ہونا۔
(اَذَاخَ) بالمكان: کسی جگہ کا طواف کرنا، گھومنا۔
(ذَيَّخَتِ) النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت میں قلم نہ لگنا اور پھل کے قابل نہ ہونا۔
(الذِّيخُ) بہت بالوں والا ازبجو (ج) اَذْيَاخ و ذُيُوخ و ذِيَخَةٌ وهي ذِيخةٌ (ج) ذِيخات (۲) دلیر بھیڑیا (۳) عمدہ گھوڑا (۴) کھجور کا خوشہ (۵) غرور، تکبر۔
(المَذْيَخَةُ): بھیڑیے۔
(ذَاطَ) فی مشيه ـِ ذَيَطَانًا: چلتے ہوئے مونڈھوں کو حرکت دینا (بدن پر گوشت زیادہ ہونے کی بنا)
(ذَاعَ) الخَبَرُ و غيرُه ـِ ذَيْعًا و ذُيُوعًا و ذَيَعَانًا: خبر کا پھیلنا، نشر ہونا، شائع ہونا۔
- فی جلدهٖ جَرَبٌ: جسم میں خارش پھیل جانا۔
(اَذَاعَهُ) وبهٖ: خبر کو پھیلانا، شائع کرنا۔ قرآن مجید فرقانِ حمید میں ہے: ﴿وَاِذَا جَاءَهُمْ اَمْرٌ مِنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَا عُوْابِهٖ﴾ (۲) لے جانا (۳) سب کا سب لے جانا۔
(الاذاعةُ): نشریہ، اعلان، اناؤنسمنٹ، شہرت (مج)
(المِذْيَاعُ): ریڈیو، ذریعہ اور آلہ نشر (۲) مائیکروفون (ج) مذاييع (مج)
(المُذِيعُ): اعلانچی، اناؤنسر، نشر کرنے والا (مج)
(ذَالَ) ـِ ذَيْلاً: دم دار ہونا (۲) لمبی دم والا ہونا (۲) دم کو کھینچنا۔
- فلانٌ: مٹکنا، تکبر سے دامن گھسیٹے ہوئے چلنا۔
- بذنَبه: دم اٹھانا۔
- بثَوْبهٖ: کپڑے کو کھینچنا۔
- الی فلان: کسی سے بے تکلف ہونا۔
- الشیٔ: حقیر و معمولی ہونا۔ ذالتِ الفرسُ و ذَالت المراةُ: عورت یا گھوڑے کا لاپروائی کی وجہ سے کمزور ہو جانا۔
- ذَالَتْ حالُه: حالت خراب ہونا۔
(اَذَالَهٗ): دم لگانا، دم دار بنانا (۲) دم کو لمبا کرنا۔ اذالت المراةُ قناعها: عورت کا گھونگھٹ کو دراز کرنا (۳) کثرت استعمال سے فرسودہ کرنا، حقیر و بے قیمت بنا دینا۔ کہتے ہیں اذال فَرَسَهٗ و امراتَه و غلامَه حدیث میں ہے (نهى النبی صلی الله عليه وسلم عن ازالة الخيل)
- مالَه: مال کو فضول خرچ کرنا۔
(ذَيَّلَه): دم لگانا، دم دار بنانا (۲) دم کو لمبا کرنا (۳) دم کو بہت لمبا کرنا۔
- كتابَه اَوْ كلامَهٗ: کتاب پر حاشیہ لکھنا، کلام میں تتمہ لگانا۔
- فی كلامِهٖ: گفتگو میں بے تکلف ہونا۔
(تَذَايَلَتْ) حالُهٗ: حال پتلا ہونا، شکستہ ہونا، شکستہ ہونا۔
(تَذَيَّلَتِ) الدابّةُ: دم ہلانا۔
- فلانٌ: غرور کی وجہ سے دامن گھسیٹنا (۲) بے وقار ہونا۔
- الی فلان: کسی سے بے تکلف ہونا۔
(التَّذْيِيلُ): حاشیہ، تتمہ، ضمیمہ (۲) علم معانی میں اس جملہ کو کہتے ہیں جو پہلے جملے کے ہم معنی ہو اور اسے تاکید کے لئے لایا جائے۔
(الذَّيْلُ): ہر چیز کا آخری حصہ (۲) کپڑے کا دامن (۳) ریت پر ہوا سے بنی ہوئی لکیر (ج) اَذيال و ذيول - فلانٌ طويلُ الذَّيلِ: وہ مالدار ہے و هو فی ذَيْلِ ذائلٍ: وہ ذلیل ہے۔
(الذَّيَّالُ): لمبی دم والا (۲) مٹک مٹک کر چلنے والا۔ هو ذيّالٌ بثوبِهٖ: وہ کپڑے کو گھسیٹنے والا ہے۔
(ذَامَه) ـِ ذَيْمًا و ذَامًا: عیب نکالنا، مذمت بیان کرنا۔ هو مَذِيمٌ۔
(الذَّامُ): عیب۔ کہاوت ہے: (لا تَعْدَمُ الحَسناءُ ذامًا) کوئی حسینہ عیب سے پاک نہیں۔ (الذَّيْمُ) الذام۔

Marfat.com

ر

(الرَّاء): دسواں حروف تہجی' اس میں صفت جہر' توسط اور تکرار پائی جاتی ہے۔ اس کا مخرج کی طرف لسان ہے۔

ر.........أ

(الرَّاتِین): ایک قسم کا گوند جسے تانبے وغیرہ کا ٹانکا لگانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔
(رَاتِینج): ایک گوند نما مادہ جو بعض درختوں کو چیرتے وقت نکلتا ہے۔ اس میں تیل اور گوند ملا ہوا ہوتا ہے (مج)
(راوَنْد): ایک دست آور گھاس (مع)
(رَأَبَ) الارضُ ـَ رَأْبًا: زمین کی روئیدگی کا کاٹنے کے بعد دوبارہ سرسبز ہونا۔
-الاناءَ: برتن کو درست کرنا' مرمت کرنا۔
-الصَّدْعَ: دراڑ یا شگاف کو بھرنا۔ کہتے ہیں رَأَبَ الثَّأْيَ والشَّعْبَ۔
-بین القوم: لوگوں میں صلح کرانا۔ ھو رائبٌ و رَآب و مِرْأَبٌ۔
(الرِّئَابَةُ): ٹانکا لگانے کا پیشہ۔
(الرُّؤْبَةُ): برتن کی پھٹن میں لگایا جانے والا کسی چیز کا ٹکڑا (ج) رِئابٌ۔
(رَأْبَلَ): ایک پہلو پر اس طرح جھک کر چلنا جیسے کسی چیز کو لینے کا قصد ہو۔
(ترَأْبَلَ): چوری سے کام لینا۔
-القومُ: لوگوں کا بغیر قائد کے حملہ آور ہونا۔
(الرِّئْبَالُ): شیر (۲) خبیث بھیڑیا۔ لِصٌّ رِئبالٌ: نڈر اور شریر چور (۳) ماں کا اکلوتا بیٹا (۴) گھنا اور لمبا پودا (ج) رَآبیل و رَآبلةٌ۔
(رَأَدَ) الضُّحَى ـَ رَأْدًا: سورج کا بلند ہونا اور دن کا چڑھنا۔ چاشت کا وقت ہونا۔
(رَؤُدَ) الغُصْنُ ـُ رَءُوْدَةً: ٹہنی کا انتہائی نرم و نازک ہونا (۲) ٹہنی کا دائیں بائیں جھومنا۔
(ارتَأَدَت) الفتاةُ: لڑکی کا ناز و انداز سے چلنا۔
(ترَاءَدَ) الضُّحى: رَأَدَ۔
(ترَأَّدَ) الشَّيءُ: ہلنا' لہلہانا' جیسے ترَأَّدَ الغصنُ۔
-الحَيَّةُ: سانپ کا چلتے ہوئے ہلنا۔
-الرِّيحُ: ہوا کا ادھر ادھر چلنا۔
-الرجلُ في قيامِه: آدمی کا کھڑے ہوئے ہچکولے کھانا۔
(رَائِدُ) الضُّحَى: بوقت چاشت چڑھا اور سورج اور روشن دن۔
(الرَّأْدُ) فَتاةٌ رَأْدٌ: خوبصورت و خوش خوراک لڑکی۔
-رَأْدُ الضُّحَى: رَائِده' رأْدُ اللَّحي: ڈاڑھی کی جڑ' کان کے نیچے جبڑے کی اٹھی ہوئی ہڈی' ڈاڑھوں کی جڑ (ج) اَرْآدٌ۔
(الرُّؤدُ) غُصْنٌ رُؤْدٌ: سرسبز و تر و تازہ گھاس۔ فتاةٌ رُؤْدٌ: پر شباب لڑکی (ج) اَرْآدٌ (۲) صبر و سکون' سنجیدگی (۳) داڑھی کی جڑ' داڑھوں کی جڑ (۵) شاخ کا کنارہ۔
(الرِّئْدُ): ہم عمر (مرد ہو یا عورت) اکثر عورتوں میں مستعمل ہے (ج) اَرْآدٌ۔ (۲) پودا (۳) نازک شاخ (ج) رِئْدَانٌ۔
(الرَّأْدَةُ): پر شباب حسین لڑکی۔
(الرُّؤْدَةُ): پر شباب حسین لڑکی (۲) صبر و سکون' سنجیدگی۔
(الرَّءُوْدَة) پُر شباب خوبصورت لڑکی۔
(رَأْرَأَ): پتلی گھما کر دیکھنا' گھورنا۔
-المرأةُ: عورت کا آئینہ دیکھنا۔
-بعینیهما: عورت کا آنکھوں کا کو جھپکانا۔
-السَّحابُ والسَّرابُ: بادل اور سراب کا چمکنا۔
-بالغنم: بکریوں کو اَرْ اَرْ کہہ کر بلانا۔
-الحیوان بذنبه: جانور کا دم ہلانا۔
(رَأَسَ) فلانٌ ـَ رَآسَةً و رِیاسةً و رئاسةً: بلند رتبہ ہونا (۲) بڑا بننے کی خواہش کرنا اور کسی کے مقابلہ میں آنا۔ لیڈر رہنا۔
-القومَ و علیهم: سربراہ بننا۔
-فلاناً رَأْسًا: سر کو زخمی کرنا۔ ھو مرئوسٌ و رَئِیسٌ۔
(رُئِسَ) رَأْسًا: سر کو زخمی کرنا۔ ھو مرءُوسٌ۔
(رَئِسَ) ـَ رَأَسًا: سر کا بڑا ہونا۔ ھو اَرْأَسُ وھي رأساءُ (ج) رُؤْسٌ۔
(رَاءَسَ): لڑائی میں پیچھے رہنا۔
(رَأَّسَه) علیهم: کسی کو لوگوں کا سربراہ بنانا' سردار بنانا۔
(ارتَأَسَ) علیهم: سردار بننا' سربراہ بننا۔
(ترَأَّسَ) علیهم: سردار اور سربراہ بننا۔
(الرَّائِسُ): وادی کا سرا (۲) والی' نگران (۳) بڑھتا ہوا بادل (۴) وہ بڑا شکاری کتا جس سے شکار میں کتے آگے نہ بڑھتے ہوں۔ (ج) رَوَائِسُ۔
(الرِّئَاسُ) رِئَاسُ السَّيفِ: تلوار کا دستہ۔

Marfat.com

(۳) کسی کام کا اولین حصہ۔
(الرَّأَّسُ) جانوروں کے سر (سری) بیچنے والا۔
(الرَّأسُ) ہر چیز کا بالائی حصہ (۲) سردار قوم۔
- رأسُ الشّهرِ والسَّنَةِ: سال یا مہینہ کا پہلا دن۔
- عندہ رأسٌ من الغنم: اس کے پاس ایک بکری ہے۔
عندہ خمسة أَرْؤُسٍ: اس کے پاس پانچ بکریاں ہیں (ج) أَرْؤُس ورؤوس۔
- رَأْسُ المَالِ: سرمایہ، اصل رقم (ج)
(الرَّأسمالِيَّةُ) سرمایہ داری، ایک اقتصادی نظام جو دولت کی شخصی ملکیت کے نظریہ پر قائم ہو۔ (ج)۔
(الرُّؤَاسُ) بڑے سر والا۔
(الرُّؤَاسِيُّ) بڑے سر والا۔
(الرَّئِيسُ) قوم کا سردار (ج) رُؤَساءُ۔
- الاعضاءُ الرَّئيسِيَّةُ: وہ بنیادی اعضاء جسم جن میں سے کسی ایک کے فقدان سے انسان کا زندہ رہنا مشکل ہے، یہ قلب، دماغ، جگر، پھیپھڑے اور گردے ہیں۔
- المسألةُ الرئيسيّةُ: بنیادی مسئلہ۔
(الرَّئِيسُ) الرئيس کمیت کا شعر ہے
تهدی الرعية ما استقام الرئيس
(المِرْأَسُ) ... میں گھوڑوں سے آگے نکلنے والا (۲) برابر گھوڑوں کے سر پر کاٹنے والا گھوڑا (ج) مَرَائِيسُ۔
(رَأَفَ) بہ ـ رَأْفَةً: کسی پر مہربان ہونا، شفقت کرنا، نرمی کرنا۔ هو رَائِفٌ۔
(رَئِفَ) بہ ـ رَأَفًا: رَأَفَ هو رَئِفٌ۔
(رَؤُفَ) بہ ـ رَأْفَةً و رَآفَةً: رَأَفَ هو رَءُوفٌ و رَؤُفٌ۔
(تَرَاءَفُوا) ایک دوسرے پر رحم کھانا۔
(تَرَأَّفَ) بہ کسی کے ساتھ شفقت کا معاملہ کرنا
(اسْتَرْأَفَه) رحم و شفقت کی درخواست کرنا۔
(أَرْأَلَتِ) النعامةُ شتر مرغ کا بچہ والا ہونا۔

(رَأَلَ) جلدی کرنا۔
(اسْتَرْأَلَ) الرَّألُ: شتر مرغ کے بچہ کا بڑا ہونا۔
- النباتُ: پودے کا لمبا ہونا۔
(الرَّألُ) شتر مرغ کا بچہ (۲) شتر مرغ کا ایک سالہ بچہ (ج) أَرْؤُلٌ و رِئالٌ۔
(الرَّائُولُ) جانور کے زائد دانت (۲) جانور کا لعاب دہن۔
(الرُّؤَالُ) جانور کا لعاب دہن۔
(رَأَمَ) الإناءَ ـ رَأْمًا: ٹانکا لگانا، مرمت کرنا۔
- الحَبْلَ: رسی کو مضبوطی سے بٹنا۔
(رَئِمَ) الجُرْحُ ـ رَأْمًا: زخم کا بھر جانا۔
- الأنثى ولدها رَأْمًا و رَأْمَانًا و رِئمانًا: مادہ کا اپنے بچہ سے محبت کرنا اور اس سے الگ نہ ہونا۔ هي رَائِمَةٌ و رَائِمٌ و رَءُومٌ۔ کہاوت ہے (ظِئْرٌ رَءُومٌ خير من أُمٍّ سَئُومٍ) عدم شفقت اور قلت اہتمام کے موقع پر کہا جاتا ہے۔
- الشَّيءَ: پسند کرنا، مانوس ہو جانا۔
(أَرْأَمَها) مہربان اور رحم دار بنانا۔ کہاوت ہے (ثُكْلٌ أَرْأَمَها وَلَدًا) اولاد سے محرومی نے اسے لڑکے پر مہربان کر دیا۔
- الجُرْحَ: زخم کا علاج کرنا، دوائی لگانا یہاں تک کہ وہ بھر جائے۔
- الحَبْلَ: رسی کو مضبوطی سے بٹنا۔
- فلانًا على الأمرِ: مجبور کرنا۔
(رَاءَمَ) الإناءَ مُراءَمَةً: برتن کو ٹانکا لگانا، مرمت کرنا۔
(تَرَأَّمَتِ) الناقةُ: مہربان ہونا۔
- فلانًا: رحم کرنا۔
(الرَّأْمُ) اونٹ وغیرہ کے بچے کی کھال جس میں بھس بھرا ہوا ہو (۲) وہ بچہ جس پر اس کی ماں کے علاوہ دوسرا جانور مہربان ہو (ج) أَرْآمٌ۔
(الرِّئْمُ) سفید ہرن (۲) ہرن کا بچہ (ج) أَرْآم و آرام ـ وهي رِئْمَةٌ (اس لفظ کے ذریعے حسن کی تشبیہ بیان کی جاتی ہے)
(الرَّؤُمَةُ) گوند وغیرہ چپکانے کا مسالا (ج) رُؤَمٌ۔

(رَأَى) يَرَاهُ و يَرْآه و رَأْيًا و رُؤْيَةً: آنکھ سے دیکھنا (۲) اعتقاد کرنا (۳) تدبیر کرنا۔
- فلانًا رَأْيًا: کسی کے پھیپھڑے پر مارنا۔
- الرَّايَةَ: جھنڈا گاڑنا۔
- في منامِه رُؤْيًا: خواب دیکھنا۔
- فلانًا عالِمًا: کسی کو عالم سمجھنا (۲) عالم گمان کرنا۔
(رُئِيَ) رَأْيًا: پھیپھڑے میں تکلیف ہونا۔
(أَرْأَى): عقل مند اور ذی رائے ہونا (۲) پھیپھڑے کا مریض ہونا (۳) آئینہ دیکھنا (۴) جن آنا، آسیب زدہ ہونا (۵) ریا کاری کرنا (۶) بہت خواب دیکھنا (۷) دیکھتے وقت آنکھوں کو خوب ہلانا۔
(أَرَى) اللهُ بفلانٍ: کسی کے دشمن کو اس کا ایسا عیب دکھانا جس سے وہ خوشی منائے۔
- فلانًا المِرآةَ: کسی کو آئینہ دکھانا۔
- فلانًا الشَّيءَ: کسی کو کوئی چیز دکھانا۔
- وجهَ الصواب: صحیح رخ دکھانا۔
(رَاءَاه) مُراءاةً و رِءاءً و رِياءً: کسی کے سامنے (سامنے حقیقت) صلاح و تقویٰ کا اظہار کرنا (۲) کسی سے مشورہ کرنا۔
- فلانٌ فلانًا: کسی کو ملاقات کرنے کے وقت دیکھنا۔
(رَأَّاهُ) کسی کو (خلاف حقیقت) خیر و صلاح کا حامل سمجھنا (۲) آئینہ دکھانا۔
(ارْتَأَى) الشَّيءَ: دکھانا۔
- في الأمرِ: غور و فکر کرنا۔
- رأيًا في الأمرِ: کسی معاملہ میں کوئی رائے رکھنا۔
(تَرَاءَى) فلانٌ: آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھنا۔
تَرَاءَى في المِرآة و نحوها
- القومُ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔
- لَه: دیکھنے کی کوشش کرنا۔
- لَه كذا: ظاہر ہونا۔
- الشَّيءُ: دکھانا۔ حدیث میں ہے (تَرَاءَيْنَا الهلالَ بذاتِ عِرْقٍ) (۲) کسی چیز پر نظر ڈالنا کہ وہ دکھائی دیتی ہے یا نہیں۔

Marfat.com

-فلانٌ فلاناً: کسی کو بوقت ملاقات دیکھنا۔
(ترآئی)لہ: دیکھنے کی کوشش کرنا۔
-فی المِرآۃ و نحوھا: آئینہ دیکھنا۔
(تمرّأی)فی المِرآۃ: آئینہ دیکھنا۔
(استَرأی)بالمِرآۃ: آئینہ دیکھنا۔
-الشیءَ: دکھانا۔
-فُلاناً: دیکھنے کے لئے کہنا (۲) مشورہ لینا (۳) ریاکار سمجھنا۔
(الرّأیُ): رائے' اعتقاد (۲) عقل' سمجھ (۳) تدبیر (۴) تدبیر' غور وفکر۔
کہتے ہیں: رأیتہ رأیَ العَین: میں نے اسے بچشم خود دیکھا (۵) اصولیین کے نزدیک رائے قواعد مقررہ کے تحت احکام شرعیہ مستنبط کرنے کا نام ہے (ج) آراء۔
(الرّئیُ): شاندار کپڑا جسے خوبی دکھانے کے لئے پھیلایا جائے۔
-رِئیُ الشَّیءِ: کسی چیز کا منظر (۲) حسین منظر۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وکَم اَھلَکنا قَبلَھُم مِن قَرنٍ ھُم اَحسَنُ اَثاثاً وَ رِئیاً﴾
(الرُّؤیا): خواب (ج) رُؤیً۔
(الرُّؤیۃ): رمضان کی پہلی رات کو چاند دیکھنا۔
حدیث میں ہے: (صوموا لرؤیتہ)۔
(الرِّئۃ): پھیپھڑا (عضو تنفس) (ج) رئات و رِئون۔
-ذاتُ الرِّئۃِ: (دیکھئے: ذات)
(الرّئویُّ): القلبُ الرّئویُّ: پھیپھڑے کے بعض امراض میں دل کی بائیں جانب کا بڑا ہونا (ع)
-السل الرئوی: (دیکھئے: سلال)
(الرَّئیُّ): وہ شاندار کپڑا جس کا حسن دکھانے کے لئے پھیلایا جائے۔ (۲) موکل جو انسان کو غیبی امور کی خبریں دیتا ہو (۳) قوم کا سردار' صاحب رائے جیسے فلان رَئیُّ قومِہ۔
(الرُّوَاءُ): ظاہری حسن و جمال۔ بہار' رونق (اس کی اصل رؤاء ہے)
-امرأۃ لہا رُواءٌ: خوبصورت عورت۔

(المَرْأی): منظر۔
ھو منّی بمرأیً: وہ میری نگاہوں کے سامنے ہے۔
(المَرْآۃُ): منظر' ضرب المثل ہے (تُخبِرُ عن مجھولہ مرآتُہ) ظاہر باطن پر دلالت کرتا ہے۔
(المِرآۃُ): آئینہ (ج) مَرَاءٍ و مَرَایا۔

ر......ب

(رَبَأ) فلانٌ ـَ رَبأً: بلند و مرتفع ہونا (۲) ہر طرح کا کھانا جمع کرنا۔ جیسے رَبأ فلانٌ لفلان (۳) بوجھل قدموں سے چلنا۔ کہتے ہیں رَبأ فی مِشیتہ۔
-الارضُ: صاف اور بلند ہونا۔
-بفلان عن کذا: بلند و پاکیزہ کرنا۔
-فی الأمرِ: غور وفکر کرنا۔
-الشیءَ: بلند کرنا' اونچا کرنا۔
-المالَ: مال کی حفاظت اور رکھوالی کرنا۔
-القومَ و لھُم: لوگوں کا محافظ و جاسوس بننا۔
-ما رَبَأتُ رَبأہٗ: میں نے اس کی کوئی پرواہ نہ کی۔
(رَابأہٗ): بچنا' احتیاط کرنا۔
-فلانٌ فلاناً: ایک دوسرے پر نگاہ رکھنا اور پہرے داری کرنا۔
(ارتبأ): بلند و اونچا ہونا۔
-الجبلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔
(الرّبیءُ): پیش رو جو دشمن کا پتہ لگا کر اپنے لوگوں کو آگاہ کرتا ہے (ج) ربایا۔
(الرّبیئۃُ): الرّبیءُ (ج) ربایا
(المَربأ): اوپر سے دشمن کو دیکھنے کی جگہ (ج) مَرَابیُٔ۔
(المَربَأۃُ): المَربأ (ج) مَرَابیءُ
(المُرتبأ): المَربأ۔
(رَبَّ) الولدَ ـُ رَبّاً: پرورش کرنا۔ نگہداشت کرنا' نقصان دہ چیزوں سے بچانا اور فائدہ مند چیزیں دینا۔ ھو رابٌّ وھی رابّۃٌ والمفعول مربوبٌ و ربیبٌ وھی مربوبۃ و ربیبۃ۔
-القومَ: قیادت و سربراہی کرنا۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی گفتگو میں ہے (لان یُرَبّنی بنو عمّی احبُّ اِلیّ من ان یُرَبّنی غیرھم)
-الشیءَ: مالک بننا (۲) جمع کرنا۔
-النِّعمۃَ ربّاً و رِباباً و رِبابۃً: نعمت کو بڑھانا' حفاظت کرنا۔
-الشیءَ: درست کرنا (۲) مضبوط کرنا جیسے ربَّ الامرَ۔
-بالمکان: قرار پکڑنا' قیام کرنا' الگ نہ ہونا۔
-الدُّھنَ: تیل کو عمدہ وخوشبودار بنانا۔
(اَربّتِ) الریحُ: ہوا کا مسلسل چلنا۔
-السحابۃُ: بادل کا مسلسل برسنا۔
-بالمکان: قیام پذیر ہونا اور نہ ٹلنا۔
(رَبّبَ) الولدَ: ربّہ۔
-النعمۃ: نعمت کی حفاظت کرنا اور بڑھانا۔
-الثَّمرَ: پھلوں کا مربہ بنانا۔ ھو مُرَبّبٌ۔
(ارتبّ) الولدَ: ربّہ۔
-علی فلان: نعمت عطا کرنا۔
(تربّبَ) القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔
-الولدَ: تربیت کرنا' پرورش کرنا۔
-الشیءَ: کسی شے کی ملکیت کا دعوی کرنا جیسے تربّبَ الرجلَ والارضَ۔
(التّربیبُ): قوام کو پانی جلا کر گاڑھا کرنا (مج)
(الرّابُّ): سوتیلا باپ۔
(الرّابّۃُ): سوتیلی ماں۔
(الرّبابُ): سفید بادل۔ واحد: رَبابۃ۔ (۲) سارنگی جیسا ایک تار کا باجا۔
(الرِّبابُ): عہد و میثاق' وعدہ۔
(الرِّبابۃُ): عہد' وعدہ (۲) تیروں کا مجموعہ (۳) تیر باندھنے کی ڈوری۔
(الرّبُّ): اللہ تعالی کا نام (اللہ تعالی کے سوا کسی اور کے لئے لفظ رب بغیر اضافت کے استعمال نہیں ہو سکتا) (۲) مالک (۳) آقا (۴) مربی' تربیت کرنے والا (۵) نگران (۶) منتظم (۷) انعام دینے والا (۸) اصلاح

Marfat.com

کنندہ۔ (ج) اَرْبابٌ و رُبُوبٌ۔
(الرُّبُّ): کھجور کو پکا کر تیار کیا ہوا شیرہ (۲) پکائی ہوئی کھجوریں یا انگور۔
-رُبُّ السَّمن وَالزَّیتِ: گھی یا تیل کی کی سیاہ گاد (ج) رُبُوبٌ وَ رِبابٌ۔
(رُبَّ): حرف جو جو حرف نکرہ کی مجرور کرتا ہے اور زائد حرف کے حکم میں ہوتا ہے کسی لفظ سے متعلق نہیں ہوتا اس کے اخیر میں مازائد لگا دیا جائے تو یہ اپنا عمل جر روک دیتا ہے تو اس وقت اسماء معرفہ اور افعال پر بھی داخل ہو جاتا ہے اور کبھی اسے بغیر تشدید کے بھی پڑھتے ہیں اور کبھی اس کے آخر میں تاء تانیث بھی لگا دی جاتی ہے اور یہ کبھی تقلیل اور کبھی تکثیر کے لئے آتا ہے جس کی تعیین سیاق کلام سے حسب موقع کی جاتی ہے۔
(الرَّبَبُ): بہت زیادہ پانی (۲) میٹھا پانی۔
(الرُّبَّی): نعمت و احسان (۲) ضرورت (۳) مضبوط گرہ (ج) رُبابٌ۔
(الرَّبّانِیُّ): اللہ والا خدا پرست (۲) کامل علم و عمل والا۔
قرآن مجید میں ہے ﴿وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبَّانِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتَابَ﴾
(الرَّبَّۃُ): مونث الرّبّ (۲) بڑا مکان (ج) رِبابٌ۔
(الرِّبَّۃُ): موسم گرما میں ہری رہنے والی گھاس یا نبات (۲) ایک پودا جس پر لوبیا جیسا پھل آتا ہے (۳) بڑا گروہ یا دس ہزار کی تعداد (ج) رِبَبٌ و رِبابٌ وَ رِبَّۃٌ
(الرُّبَّۃُ): بڑی جماعت (ج) رِبَبٌ و رِبابٌ (۲) زندگی کی خوشحالی و فراخی۔
(الرِّبِّیُّ): لوگوں کی بڑی جماعت۔
قرآن مجید میں ہے ﴿وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ﴾ (۲) متقی و صابر عالم۔
(الرَّبُوبُ): سوتیلا بیٹا (۲) جنگلی گایوں کی قطار۔
(الرَّبِیبُ): سوتیلا باپ یا بیٹا (۲) جس سے معاہدہ کیا گیا ہو (۳) بادشاہ (ج) اَرِبّاءُ و اَرِبَّۃٌ۔
(الرَّبِیبَۃُ): سوتیلی بیٹی (۲) سوتیلی ماں (۳) بچہ کی دایہ انا (ج) رِبائب۔
(المَرْبَابُ): زیادہ پودوں والی زمین۔ (۲) زرخیز و شاداب زمین۔
(المَرَبُّ): المرباب (۲) جگہ (۳) قیام اور ملاقات کی جگہ۔
(المُرَبّی): (دیکھئے: ربو)
(رَبَتَ) الصَّبِیَّ ـ رَبْتًا: بچہ کی تربیت و پرورش کرنا۔
(رُبِتَ) ـ رَبْتًا: زبان بند ہو جانا۔
(رَبَّتَ) الصَّبِیَّ: بچہ کو سلانے کے لئے تھپکی دینا۔
(رَبَثَه) عن حاجته و أمره ـ رَبْثًا و رِبِّیثَی: ضرورت وغیرہ سے روکنا باز رکھنا۔ هو رَبُوثٌ و رَبِیثٌ۔
(رَبَّثَه) عن حاجته و أمره تربیثًا و تربیثۃً: رَبَثَه۔
(اِرْتَبَثَ) القومُ: لوگوں کا بکھر جانا۔
(اِرْبَثَّ) القومُ: لوگوں کا منتشر ہونا۔
-اَمْرُهُمْ: لوگوں کے معاملہ کا مختلف ہونا۔
(تَرَبَّثَ) فی سیرہ: رک رک کر چلنا۔
(اِرْبَاثَّ): بند ہو جانا رک جانا۔
(الرِّبِّیثَی): مانع رکاوٹ آڑ۔
(الرَّبِیثَۃُ): آڑ رکاوٹ۔ کہتے ہیں۔ فَعَلَ ذلك لہ ربیثۃ (ج) ربائث۔ حدیث میں ہے (تعترض الشیاطین الناس یوم الجمعۃ بالرَّبائث)
(رَبِجَ) ـ رَبَاجَۃً: بیوقوف و کند ذہن ہونا ھو ربیجٌ و ھی رَبیجۃٌ۔
(اَرْبَجَ): پست قد اولاد والا ہونا۔
(تَرَبَّجَ): کند ذہن ہونا غبی ہونا (۲) پریشان متحیر ہونا۔
-الوالدۃ علی وَلَدِها: ماں کا بچہ میں مشغول ہونا اور اس کے باپ کے بعد دوسری شادی نہ کرنا۔
(الرُّباجِیُّ): موٹا بھاری بھرکم (۲) دیر اور کھٹیلا (۳) ڈینگ مار کرنے والا۔
شاعر کہتا ہے:
"وتلقاه رباجیا فخورا"
(رَبِحَ) تجارتہ ـ رِبْحًا و رَبَحًا و رَبَاحًا: کاروبار کا نفع بخش ہونا۔ رَبِحَ التاجرُ فی تجارتہ بھی کہتے ہیں۔
(اَرْبَحَ) تجارتہ: رَبِحَ۔
-فلانًا علی بضاعتہ: کسی کو اس کے سامان پر نفع دینا۔ اَرْبَحَہ بضاعتہ بھی کہتے ہیں۔
(رَابَحَہ) علی بضاعتہ: کسی کو اس کے سامان پر نفع دینا۔
(تَرَبَّحَ): نفع کمانا نفع چاہنا۔ (۲) حیران ہونا۔
(الرَّابِحُ): مالٌ رابحٌ: نفع بخش مال۔
(الرُّبَحُ): بیچنے کے لئے منگوائے جانے والے گھوڑے اور اونٹ (۲) چربی (۳) اونٹ کے چھوٹے بچے۔ واحد رابح (۴) اونٹ کا بچہ (ج) رِباحٌ۔
(الرِّبْحُ): نفع فائدہ (۲) سود (ج) ارباحٌ (۳) علم اقتصادیات میں اس فرق کو کہتے ہیں جو سامان کی لاگت اور اس کی فروختگی کی صورت میں ہوتا ہے۔
- الرِّبحُ الاجمالیُّ: وہ تمام منافع جو مالک کاروبار صاحب عمل حاصل کرتا ہے۔
- الرِّبحُ الصَّافِیُّ: خالص نفع جو انتظامی اخراجات اور سرمایہ اصل کے سود کے بعد حاصل ہو (مج)
(الرَّبِیحُ): نفع بخش کامیاب۔
- مَتْجَرٌ رَبِیحٌ: نفع بخش دوکان۔
(المُرابَحَۃُ) (بیعُ المُرابَحَۃِ) مال اصلی پر مقررہ اضافہ کے ساتھ بیع کرنا۔
-اعطاۃ مالاً مرابحۃً: کسی کو نفع کی باہمی تقسیم پر مال دینا۔
(رَبَخَ) فی الرَّمل ـ رَبْخًا: ریت میں چلنا دشوار ہونا۔
(اَرْبَخَ) الرَّملُ: ریت کا تہ بہ تہ ہونا۔
-فلانٌ: بختیوں میں گھر جانا۔

Marfat.com

-فلانٌ: ریت میں چلنا دشوار ہونا۔
(ترَبّخ): سست وڈھیلا ہونا۔
-في مشيه: ڈھیلا ہو کر چلنا۔
(الرِّبِيخ): موٹا اور ڈھیلا آدمی۔
(رَبَدَ) بالمكانِ ـُ رَبْدًا و رُبُودًا: قیام کرنا۔
-فلانًا رَبْدًا: قید کرنا۔
-التمرَ: کھجور کو سکھانے کی جگہ پر اکٹھا کرنا۔
(رَبِدَ)ـَ رُبْدَةً: سیاہی مائل خاکی رنگ کا ہونا' میلا ہونا۔ هو اَرْبَدُ وهي رَبْدَاءُ (ج) رُبْدٌ۔
(اربَدَّ): رَبِدَ۔
-وجهُه: چہرہ کا سرخ وسیاہی مائل ہونا۔
(ترَبَّدَ): اربَدَّ۔
-الرجلُ: ترش رو ہونا۔
-السماءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
(ارْبادَّ): اربَدَّ۔
(الرُّبَدُ) من السيف: تلوار کا جوہر (۲) خوش نمائی آب۔
(الرَّبِيدُ): برتن میں تہ بہ تہ لگی ہوئی اور پانی چھڑکی ہوئی کھجوریں۔
(الرَّبِيدَةُ): الماری یا بکس وغیرہ جس میں کتابیں اور رجسٹر محفوظ کیے جائیں (ج) رَبَائِد۔
(المِربَدُ): اونٹوں کا باڑا۔ عراق میں اونٹوں کا ایک بازار تھا جسے مربد البصرة کہتے تھے۔ اس میں عرب شعراء کا اجتماع بھی ہوتا تھا۔
(۲) کھجوریں سکھانے کا برتن (ج) مَرَابِدُ۔
(رَبَذَ)ـَ رَبَذًا: چلنے میں پھرتیلا ہونا۔
(۲) کام کرنے میں تیز ہونا۔ هو رَبِذٌ۔
(اَرْبَذَ) الثوبَ او الحبلَ: کاٹنا۔
(الرَّبَذَانِيُّ): جھکی اور بسیار گو آدمی۔
(الرِّبْذَةُ): حائضہ عورت کا کپڑا (۲) سنار کا زیورات صاف کرنے کا کپڑا (۳) ہر قسم کی مشین یا پرزہ صاف کرنے کا کپڑا (مو)
(۴) ہر گندی چیز (۵) بے فیض آدمی (۶) شیشی یا بوتل کی ذات (ج) رِبَذٌ و رِبَاذٌ۔
(الرَّبَذِيُّ): کمان کی تانت (۲) کوڑا۔

(المِرباذُ): بسیار گو جھکی آدمی۔
(الرَّبْرَبُ): ہرنوں کی ڈار (۲) جنگلی یا پالتو گایوں کا ریوڑ (اس کا واحد نہیں ہے)
(ج) رَبَارِبُ۔
(رَبُزَ) الكبشُ ـُ رَبَازَةً: دنبے کا موٹا تازہ ہونا۔
-فلانٌ: عقل مند خوش مزاج ہونا۔ هو ربيزٌ۔
(رَبَزَ) القربةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
(ارْتبَزَ): اپنے فن میں کامل اور ماہر ہونا۔
(الرَّبِيزُ): اپنے فن کا ماہر۔
(رَبَسَهُ) بيدِه ـُ رَبْسًا: ہاتھ مارنا۔ هو مربوسٌ و رَبِيسٌ۔
-القربةَ و نحوها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔
(ارتَبَسَ): مخلوط ہونا (۲) گتھا ہوا یا ٹھکا ہوا ہونا۔
-العنقودُ: خوشے کے دانوں کا گتھا ہوا ہونا۔
(ترَبَّسَ): پھرتی سے چلنا۔
-فلانًا: پرزور طریقہ سے طلب کرنا۔
(اربَسَّ) فلانٌ: کسی خطۂ زمین میں چلنا۔
-امرُ القومِ: حالت کمزور ہو جانے کی وجہ سے منتشر ہو جانا۔
(الرِّبْسُ): چالاک آدمی (۲) بہت سا مال وغیرہ۔
(الرَّبِيسُ): بہت سا مال وغیرہ (۲) موٹا تازہ دنبہ (۳) بھرا ہوا گچھا (۴) بہادر آدمی۔
(الرُّبَيْسُ) اُمُّ الرُّبَيْسِ: اژدہا' سانپ (۲) بطور کنایہ مصیبت کو بھی کہتے ہیں۔
(رَبِشَتِ) الارضُ ـَ رَبَشًا: زمین کا زیادہ رنگ کی زیادہ گھاس والی ہونا۔
-رَبِشَت السَّنَةُ والمكانُ: سال اور جگہ کا زرخیز ہونا۔
-الرَّجلُ: مختلف رنگوں والا ہونا۔ هو اَرْبَشُ وهي رَبْشَاءُ (ج) رُبْش۔
(اَرْبَشَ) الشَّجَرُ: درخت پر پتے آنا (۲) چنے جیسے پھل آنا۔
(الرَّبَش): نوعمروں کے ناخنوں پر ظاہر ہونے والی سفیدی۔

(رَبَصَ) بفلانٍ ـُ رَبْصًا: کسی کے لئے خیر یا شر کا منتظر رہنا۔
-فلانًا امرٌ: کسی کو کوئی اچھی یا بری بات پیش آنا۔
(ترَبَّصَ): ناجائز ذخیرہ کرنا۔
-بہ: کسی کے لئے اچھی یا بری چیز کا انتظار کرنا۔
تربّص به الشيء۔ قرآن مجید میں ہے ﴿قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ﴾
- بسلعته الغلاءَ: اپنے سامان کے بھاؤ بڑھنے کا انتظار کرنا۔
(الرُّبْصَةُ): مختلف رنگ۔ لي على هذا الامرِ رُبْصَةٌ: مجھے اس معاملہ کا انتظار ہے۔
(رَبَضَتِ) الغنمُ و غيرها من الدوابّ ـِ رَبْضًا و رُبُوضًا: بکری وغیرہ کا گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
-الاسدُ على فريسته: شیر کا اپنے شکار کو حملہ کر کے دبوچ لینا۔
-القِرنُ على قرنه: اپنے ہم پلہ کو دبوچ لینا۔
-بالمكان: قیام پذیر ہونا۔
-فُلانًا ـِ رَبْضًا: کسی کی پناہ لینا۔
(اَرْبَضَتِ) الشَّمْسُ: گرمی کا اتنا سخت ہونا کہ جانور اس کی شدت کی وجہ سے گھٹنوں کے بل بیٹھ جائیں۔
- الراعي الغنم وغيرها من الدواب: چرواہے کا جانوروں کو بٹھا دینا۔
-الشرابُ القومَ: شراب کا لوگوں کو مدہوش اور بوجھل بنا کر زمین دراز ہونے پر مجبور کر دینا۔ اربضهم الاناء بھی کہتے ہیں۔ حدیث ام معبد رضی اللہ عنہا میں ہے (ان النبيّ صلى الله عليه وسلم لما قال عندها دعا باناءٍ يُرْبِضُ الرَّهْطَ)
-اهلَه: اہل وعیال کا خرچ اٹھانا۔
(رَبَّضَ) الراعي الغَنَمَ و غيرَها من الدوابَّ: چرواہے کا بکریوں وغیرہ کو بٹھا دینا۔
-فلانًا بالمكانِ: کسی جگہ پر ٹھہرا دینا۔
(ترَبَّضَ) الكَبْشُ عن الغنم دنبے کا

Marfat.com

نے مہاجرین وانصار کے بارے میں تحریر فرمایا (انهم امةٌ واحدةٌ على رباعتهم)۔
(الرَّبَاعِيَةُ) سامنے کے چار دانتوں اور کچلیوں کے درمیان والے دانت۔ یہ چار ہوتے ہیں۔ دواوپر دو نیچے۔
(الرُّبَاعِيُّ) چار اجزاء سے مرکب چیز چہار اجزائی (۲) ریاضی اور علم ہندسہ میں وہ شکل مستوی ہے جو چار مساوی ایسے اضلاع سے گھری ہوئی ہو کہ ہر دو متصل ضلع ایک نقطہ پر ختم ہوتے ہوں اس نقطہ کو راس کہا جاتا ہے (مج)
(الرُّبَاعِيَّةُ) (شعر کی اصطلاح میں) وہ نظم جو چند ایسی اکائیوں پر مشتمل ہو کہ ہر اکائی میں چار مستقل قافیے والے مصرع ہوں (اسے فارسی میں "دوبیت" کہتے ہیں) (مج)
(الرَّبَّاعُ) بہت زیادہ جائیدادیں خریدنے والا (۲) اپنی طاقت آزمانے کے لئے بوجھ اٹھانے والا۔
(الرَّبْعُ) موسم بہار گزارنے کا مقام (۲) مکان، گھر (۳) مکان کا ادان۔ (۴) محلہ (۵) درمیانہ قد کا آدمی (۶) ورزش جر اثقال (طاقت آزمائی کے لئے وزن اٹھانے کی ورزش)
(الرَّبَعُ) درمیانہ قد۔
(الرُّبْعُ) چوتھائی حصہ (۲) تین اعشاریہ (3.63) گیلن کا ایک پیمانہ (ج) اَرْبَاعٌ۔
(الرُّبَعُ) بہار میں پیدا ہونے والا اونٹ کا بچہ (ج) رِبَاعٌ أرباعٌ وهي رُبَعَةٌ (ج) رِبَاعٌ۔
(الرِّبْعُ) حُمَّى الرِّبع چوتھے دن آنے والا بخار اسے "ملاديا الربع" کہتے ہیں (مج) (۲) اونٹوں کی چوتھے دن پانی پینے کی باری۔
(الرَّبْعَةُ) درمیانہ قد (مذکر ومونث) (۲) خوشبو کی شیشی (۲) قرآن مجید کے الگ الگ تمیں پارے (مو)
(الرَّبَعَةُ) چولہے کے پتھروں کا درمیانی فاصلہ۔
(الرِّبْعِيُّ) موسم بہار کا (۲) جوانی کی اولاد۔

(الرَّبِيْعَةُ) رِبْعِيَّةُ القوم: سردی کے آغاز میں لوگوں کا کھانا پینا۔
(الرَّبُوْعُ) تقریباً ساڑھے تین گیلن دودھ دینے والی گائے (ج) رُبُعٌ و رَبَائعُ۔
(الرَّبِيْعُ) موسم بہار (۲) ماہ ربیع الاول و ربیع الثانی (۳) موسم بہار کی بارش۔ حدیث میں ہے (اِنَّ مما یُنبت الرَّبیعُ ما یقتلُ حَبَطًا او یُلِمُّ) (۴) چھوٹی نہر (۵) سرسبز پودے (۶) موسم بہار کی گھاس (۷) چوتھائی حصہ (ج) اَرْبعاء و رِباع و اربعة۔
-ابو الرَّبيع: ہدہد کی کنیت۔
(الرَّبِيْعَةُ) وہ پتھر جسے ورزش اور زور آزمائی کے لئے اٹھایا جائے (۲) لوہے کا خود (۳) باغیچہ (۴) توشہ دان (۵) عطردان، جس میں دلہن کی خوشبو رکھی جاتی (ج) رَبَائع۔
(الرَّوْبَعُ) کمزور و کمینہ (۲) ذلیل پست قد۔ (۳) اونٹ کے بچہ کو لگنے والی بیماری (ج) رَوَابِعُ۔
(الرَّوْبَعَةُ) اونٹ کے بچہ کو لگنے والی بیماری (۲) چارزانو بیٹھنا (۳) چھوٹے قد والا (ج) رَوَابِعُ۔
(المِرْبَاعُ) مال غنیمت کا چوتھائی حصہ جو سردار زمانہ جاہلیت میں فوج سے لیا کرتا تھا۔ حدیث میں ہے، نبی کریم ﷺ نے عدی رضی اللہ عنہ بن حاتم سے اس کے مسلمان ہونے سے قبل فرمایا (انک لتاکل المرباع وهو لايحلّ لك في دينك) (۲) درمیانہ قد کا آدمی (۳) بہار کے موسم میں بچہ دینے والا جانور (۴) وہ جگہ جہاں موسم بہار کے شروع میں سبزہ اگتا ہے (ج) مَرَابِيعُ۔
(المُرَبَّعُ) چہار گوشہ، چوکور (۲) علم ہندسہ میں مربع وہ ہے جس کے چار مساوی الاضلاع اور مساوی زاویے ہوں (مج)
- رجلٌ مربَّعُ الحاجبين: گھنی ابروؤں والا آدمی گویا کہ وہ دیکھنے میں چار معلوم ہوں۔
(المِرْبَعُ) وہ لکڑی جس کے دونوں سرے دو آدمی پکڑ کر سامان اٹھاتے ہیں (ج) مَرَابِعُ۔

(المَرْبَعُ) موسم بہار گزارنے کی جگہ (۲) موسم بہار کی بارش (ج) مَرَابِعُ۔
(المَرْبَعَةُ) جنگلی چوہوں والی زمین (۲) بہت جنگلی چوہوں والی زمین (ج) مَرَابِعُ۔
(المِرْبَعَةُ) المِرْبَعُ (ج) مَرَابِعُ۔
(المَرْبُوْعُ) درمیانہ قد کا آدمی (۲) چوتھے دن کے بخار کا مریض۔ وهي مربوعة (ج) مرابيع۔
(اليَرْبُوْعُ) جنگلی چوہا، جس کی جسامت چھوٹی اور اگلی ٹانگیں چھوٹی اور پچھلی لمبی ہوتی ہیں (مج)
(رَبَغَ) - رَبْغًا: خوشحالی میں زندگی گزارنا۔
(رَبِغَ) - رَبَغًا: زندگی کا آسودہ ہونا (۲) گستاخ و بدکار ہونا هو رَبِغٌ وهي رَبِغَةٌ۔
(رَبُغَ) العيشُ - رباغة: زندگی کا آسودہ اور خوشحال ہونا۔ هو ربيغ۔
(اَرْبَغَتِ) الناقةُ: اونٹنی کا موٹا اور بھاری بھرکم ہونا۔
-الشيطانُ في قلبه: شیطان کا دل میں برائی پیدا کرنا۔ حدیث میں ہے (اِنَّ الشيطانَ قَدْ اَرْبَغَ في قلوبهم و عشّش)
(رابغ) بحر احمر کے ساحل پر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ایک وادی کا نام۔ جو حج کے احرام کی ایک میقات بھی ہے۔
(الرَّابِغُ) عيشٌ رابغٌ: خوشگوار زندگی۔
-ربيع رابغ: سرسبز وشاداب موسم بہار۔
(الرَّبْغُ) خوبصورت منظر (۲) باریک مٹی۔
(الرَّبَغُ) زندگی کی آسودگی۔ کہتے ہیں اَخَذَهُ بربغه کسی کو اس کی خوشحالی ختم ہونے سے پہلے پکڑ لینا۔
(رَبَقَهُ) - رَبْقًا: پھندے دار رسی باندھنا۔
-فلانًا في الامرِ: کسی کام میں پھنسانا۔ هو مربوقٌ و ربيقٌ وهي مربوقةٌ و ربيقةٌ۔
(رَبَّقَهُ) زور سے باندھنا، زور سے پھندا ڈالنا۔
-ارْتَبَقَهُ: پھندا تیار کرنا۔
-الكلامَ: باتیں بنانا، جھوٹ بولنا۔

Marfat.com

-الخبز: روٹی کو مکھن وغیرہ لگانا۔
-خبزۃٌ مُرَبَّقَۃٌ: روغنی روٹی۔
(ارتبق) فی الحبالۃ: پھندے میں پھنسنا۔
-ارتبق فی حِبالتہ: وہ اپنی جال میں خود ہی پھنس گیا۔
(الرِّبْقُ): پھندے والی رسی یا رسی کا حلقہ جس سے جانوروں کو باندھتے ہیں (۲) رسی (۳) دھاگا (ج) ارباق و رِباقٌ۔
(الرِبْقَۃُ): ایک پھندا (ج) رِباق و رِبَقٌ - حَلَّ رِبقَتہ پھندا کھولنا۔ کہتے ہیں لا یرضی الحرُّ فی رِبقۃِ الذّلِّ: شریف آدمی ذلت کا پھندہ گوارا نہیں کرتا۔
(الرُّبَیْقُ) امّ الرُّبَیْق: سانپ (۲) سختی (۳) لڑائی جنگ۔
(رَبَکَ) الشیَّ ـُ رَبْکًا: مخلوط کرنا' ملانا۔
-الرَّبِیکَۃَ: کھجور اور مکھن کا مخلوط تیار کرنا۔
-الثَّرِیدَ: ثرید تیار کرنا۔
-لہ طعامًا: کسی کے لئے کھانا تیار کرنا۔
کہاوت ہے (غرثانُ فاربُکُوْا لہ) وہ بھوکا ہے اس کی لئے کھانا تیار کرو۔
-الرَّجُلَ: کیچڑ میں دھنسا دینا۔
(رَبِکَ) ـَ رَبَکًا: معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔
ھو رَبِکٌ و رَبِیْکٌ۔
(ارتبکَ) الامرُ: معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔
-فی الوحلِ: کیچڑ میں دھنس جانا۔
-فی الأمرِ: کسی معاملہ میں اس طرح پھنسنا کہ چھٹکارا نہ پا سکے۔
(الرُّبَکُ): بے تدبیر بے رائے۔
(الرُّبَکُ) رجلٌ رُبَکٌ: اپنے معاملات میں الجھا ہوا۔
(الرَّبِیکُ) رجُلٌ رَبِیکٌ: رُبَکٌ۔
(الرَّبِیکَۃُ): کھجور اور گھی کا مخلوط کبھی اس میں پانی بھی ملا دیا جاتا ہے جو جذب ہو جاتا ہے (۲) گارا ملا ہوا پانی (۳) وہ مکھن جس میں دودھ ملا ہوا ہو اور الگ نہ ہو (ج) رَبائِکُ
(رَبَلَ) المکانُ ـُ رَبْلاً: کسی جگہ کا سبز رنگ کی گھنگریالی گھاس اُگانا۔ (۲) کسی جگہ سبز گھنگریالی گھاس کا زیادہ ہونا۔
-القومُ: لوگوں کی تعداد کا زیادہ ہونا اور بڑھنا (۲) زیادہ مال والا ہونا۔
-المرأۃُ: عورت کا زیادہ گوشت والی ہونا' فربہ ہونا۔
(ارتبلَ) مالُہُ: مال کا زیادہ ہونا۔
(تَرَبَّلَ) الجسْمُ: جسم کا موٹا ہونا اور بڑھنا۔
-المرأۃُ: عورت کے گوشت کا زیادہ ہونا۔
- شجر الرَّبلِ: ربل نامی درخت پر پتے نکلنا۔
- الظَّبْیُ: ہرن کا درخت ربل کے پتے کھانا' پتے تلاش کرنا۔
-الرجلُ: شکار کرنا۔
-الارضُ: موسم خزاں کی آمد پر خشکی کے بعد زمین کا سرسبز ہونا۔
(الرَّابِلَۃُ): کندھے کا گوشت (ج) رَوَابِلُ۔
(الرَّبْلُ): ایک انتہائی سبز پودا جس کی شاخوں پر گھنے پتے ہوتے ہیں اور انگوانی شکل کا نوکدار پھول اس کے اوپر لگتا ہے (ج) رُبُوْلٌ۔
(الرِّبْلُ): الرَّبْلُ۔
(الرَّبْلَۃُ): گوشت کا موٹا ٹکڑا (۲) ران کا اندرونی حصہ (ج) رَبَلاتٌ۔
(الرِّبْیلُ): موٹا جسم (۲) وہ چور جو تنہا چوری کرے۔ حدیث عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ میں ہے:
(انّہ قال انظر والنار جلا یتجنب بنا الطریق فقالوا مانعلم الا فلاناً فانہ کان رَبیلا فی الجاھلیۃ)
(الرِّبِیلَۃُ): موٹاپا (۲) خوش حالی و فراخی۔
(الرِّئبالُ) و (الرئبال): شیر (۲) بھیڑیا۔
-لِصٌّ ریبالٌ: دلیر چور جو چوری کی تاک میں لگا رہے (۲) گھنی اور لپٹی ہوئی لمبی گھاس (۳) ماں کا اکلوتا بچہ (ج) رَبابِیلُ و رَیابِلَۃٌ۔
(الرِّئبالَۃُ): برا شیر۔
(الرِّبْیلُ): موٹی اونٹنی (۲) ناز و اندام والی عورت۔
(المِرْبالُ): وہ زمین جہاں پیچیدہ اور سبز گھاس والے پودے بکثرت ہوتے ہیں۔
(ج) مَرَابیل۔
(اَرْبَنَہ): بیعانہ دینا۔
(تَرَبَّنَ): جہاز کا کپتان یا ملاحوں کا نگران بننا۔
(الارُبُوْنُ): بیعانہ قیمت کا وہ حصہ جو پہلے دے دیا جاتا ہے اور بوقت ادائیگی قیمت سے وضع کر لیا جاتا ہے اور بیع مکمل ہو جاتی ہے (ج) اَرَابِینُ۔
(الرُّبَّانُ) ملاحوں کا نگران (۲) جہاز کا کپتان (۲) ہر شے کا بڑا حصہ اور مجموعہ (ج) ربابین
- اَخذَہٗ بِرُبَّانِہٖ: اسے پورے کا پورا لے لیا۔
-رُبَّانُ الشَّبابِ: جوانی کا ابتدائی دور۔
- اِفْعَلْ ذلک بربانہ: اس کام کو اس کے شروع ہی میں کر ڈالو۔
(الرُّبَّانِیُّ) الرُّبَّان۔
(الرَّبُوْنُ) الارُبُوْنُ۔
(رَبَا) الشیُّ ـُ رَبْوًا و رُبُوًّا بڑھوتری ہونا' زیادہ ہونا' بڑھنا۔
قرآن مجید میں ہے ﴿ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ﴾
-المالُ: مال کا بڑھنا (۲) بلند ہونا۔
-الفرسُ: دوڑ یا گھبراہٹ سے پھول جانا۔
-الجرحُ: زخم کا ورم آلود ہونا۔
- السویقُ و نحوہٗ: ستو وغیرہ کا پانی میں پڑے رہنے کی وجہ سے پھول جانا۔
-فی البیت و فی بنی فلانٍ پرورش پانا (۲) دمہ کا مریض ہونا۔
-الرَّابیۃَ و نحوھا: ٹیلہ پر چڑھنا۔
(رَبِیَ) فی بنی فلانٍ ـَ رَبْوًا و رُبُوًّا پرورش پانا۔
(اَرْبٰی) علی الخمسین و نحوھا پچاس وغیرہ سے زائد ہونا (۲) دیئے ہوئی سے زیادہ لینا (۳) سودی لین دین کرنا (۴) ٹیلہ یا بلند جگہ پر کھڑا ہونا۔
-الارضُ: زمین کا عمدہ ہونا۔
-شَیْئًا: بڑھانا' اضافہ کرنا۔
(رَابَاہٗ): نرمی کا برتاؤ کرنا' دلداری کرنا۔

Marfat.com

(رَبَّاہٗ): بڑھانا' پرورش کرنا۔
-فلاناً: تعلیم وتربیت کی نگہداشت کرنا' تربیت کرنا۔
-الاُتْرُجَّ: مربہ بنانا۔ ربّی الفاکھۃ بھی کہتے ہیں۔
(تَرَبّیٰ): پرورش پانا' بڑھنا' تربیت پانا' تعلیم حاصل کرنا۔
(الاُرْبِیَّۃُ): (دیکھئے: ارب)
(الرَّابِیَۃُ): ٹیلہ' زمین سے بلند جگہ۔
- اَخَذَہٗ اَخْذَۃً رابیۃً: اس کو انتہائی سختی سے پکڑ لیا (ج) رواب۔
(الرِّبا) زیادتی' اضافہ (۲) شریعت میں ربوا اس فاضل مال کو کہتے ہیں جو کسی عوض کے بغیر معاملہ کا ایک فریق دوسرے سے طے شدہ شرط کے تحت حاصل کرے (۲) علم الاقتصاد کے مطابق ربا اس رقم کو کہتے ہیں جو قرض لینے والا مقررہ شرائط کے ساتھ اصل قرض کے علاوہ ادا کرتا ہے (مج)
(الرِّباءُ) احسان۔ جیسے لفلان علی فلان رباء۔
(الرَّباءُ): الرِّباء۔
(الرُّبَاۃُ والرُّبَاوَۃُ) ٹیلہ۔
(الرَّبْوُ) ٹیلہ (۲) دمہ کی بیماری (مج)
(الرَّبْوَۃُ) ٹیلہ (۲) دس ہزار کے کم وبیش جماعت (ج) رُبًی۔
(المُرَبّی) پھلوں کا مربہ (ج) مُرَبَّیات (مو)۔

ر .... ت

(رَتَاَ)- رُتُوءًا قیام کرنا۔
- البعیرُ رَتَأَنًا اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔
-فُلاناً رَتْئًا و رُتُوءًا گلا گھونٹنا۔
-العُقْدَۃَ گرہ کو مضبوط کرنا۔
(اَرْتَاَ) ہلکے ہلکے ہنسنا۔ اَرْتَأَ ضحکۃً بھی کہتے ہیں۔
(رَتَبَ)- رُتُوبًا ثابت قدم رہنا' دشوار جگہ پر ٹھہرنا۔
-فلانٌ: سیدھا کھڑا ہونا (۲) مالداری کے بعد لوگوں سے مانگنا۔
-الشیءُ: جمانا' ٹھہرانا۔
(رَتَّبَہٗ): جمانا' ٹھہرانا (۲) ترتیب وسلیقہ سے رکھنا۔ رَتَّبَ الطلائعَ فی المراتب والمراقب۔
(اَرْتَبَ): رَتَبَ۔
(تَرَتَّبَ): مرتب ہونا۔
-علیہ کذا: نتیجہ نکلنا (۲) دارومدار ہونا۔
(الرَّاتِبُ): قائم ودائم۔ رزقٌ رَاتِبٌ: برقرار رہنے والا رزق (۲) روزینہ' تنخواہ' مشاہرہ' وظیفہ' پنشن (محدثہ)
(الرُّتْبَۃُ): درجہ' مرتبہ' منصب' عہدہ' حیثیت (۲) اعزازی ڈگری جو حکومت کی جانب سے کسی کو بطور اعزاز دیجاتی ہے (ج) رُتَبٌ۔
(الرَّتَبَۃُ): زینہ کی سیڑھی (۲) متعدد اونچی نیچی چٹانوں میں سے ایک (۳) بلند زمین (۴) انگلیوں کے درمیان کا خلا (۵) سختی' مصیبت (ج) رَتَبٌ۔
(المَرْتَبَۃُ) درجہ' بلند مرتبہ' عہدہ۔ (۲) سخت مقام' حالتِ مشقت۔ حدیث میں ہے (مَنْ مَاتَ علی مرتبۃ من ھذہ المراتب بُعِثَ علیھا) (۳) (علم حساب کے مطابق) وہ جگہ ہے جہاں کوئی عدد اپنی مخصوص قیمت کا حامل ہو' جیسے مرتبہ الآحاد: اکائیوں کی جگہ۔
-مرتبۃ العَشَرات: دھائیوں کی جگہ (مج)
(المُرَتَّبُ) تنخواہ' وظیفہ (ج) مُرَتَّبَاتٌ۔
(رَتَّ)- رَتَتًا و رَتَّۃً: ہکلا ہونا' توتلا ہونا۔
ھو اَرَتُّ وھی رَتَّاءُ (ج) رُتٌّ۔
(اَرَتَّہٗ) اللہُ: توتلا اور ہکلا بنانا۔
(الاَرَتُّ) ہکلا آدمی' توتلا آدمی (ج) رُتٌّ۔
(الرَّتُّ) رئیس' سربراہ (۲) سردار (ج) رُتُوتٌ۔
(الرُّتَّۃُ): ہکلاہٹ' تتلاہٹ۔
(الرُّتّی) توتلی' ہکلی عورت۔
(رَتَجَ) الصَّبِیُّ - رَتَجَانًا: بچہ کا چلنا۔
- البابَ دروازہ بند کرنا۔ ھو اَرْتَجُ ھی رَتْجاء (ج) رُتْجٌ۔
(رَتِجَ)- رَتَجًا: مقرر کا بولتے ہوئے رک جانا اور بات زبان پر نہ آنا۔
(اَرْتَجَ) البحرُ: سمندر کی موجوں کا ٹھاٹھیں مارنا۔
-الدجاجۃُ: مرغی کا پیٹ انڈوں سے بھر جانا۔
-السنۃُ: پورے سال قحط رہنا۔
-الثلجُ: برف باری ہونا۔
-الخِصْبُ: ہر جگہ شادابی پھیلنا۔
-الأتانُ: گدھی کا حاملہ ہونا۔
-البابَ: دروازہ کا بند کرنا۔
(اُرْتِجَ) علیہ: بولتے ہوئے زبان کا بند ہو جانا۔
(الرَّاتینیج) (دیکھئے: راتینج)
(الرِّتَاجُ): بڑا دروازہ' گیٹ (۲) دروازہ (ج) رُتُجٌ۔
(الرِّتَاجَۃُ): تنگ گھاٹی (۲) چٹان (ج) رَتَائِجُ۔
(الرِّتَجُ) سِکَّۃٌ رِتْجٌ: بند گلی' وہ راستہ جو ایک طرف سے بند ہو۔
-مالٌ رِتْجٌ: وہ مال جس پر دسترس نہ ہو۔
(الرَّتَجُ): بڑا دروازہ (ج) اَرْتَاجٌ۔
(المَرَاتِجُ) تنگ راستے' گلیاں۔
(المِرْتَاجُ) چٹخنی وغیرہ جس سے دروازہ بند کیا جائے (ج) مَرَاتِیجُ۔
(رَتَخَ) العجینُ والطینُ - رَتْخًا و رتوخًا: گوندھے ہوئے آٹے یا گارے کا پتلا ہونا۔
-بالمکان رتوخًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔
-بہٖ: چمٹ جانا' متعلق ہونا۔
-عن الامر: پیچھے ہٹنا' الگ ہونا۔
(اَرْتَخَ) الحجامُ: پچھنے لگانے والے کا کھال کو معمولی سا چیرنا۔
(الرَّتَخُ) کھال کے اندر چھوٹے چھوٹے ریزے۔
(الرَّتْخَۃُ) سخت کیچڑ۔
(رَتَعَ) الماشیۃُ - رَتْعًا و رُتُوعًا و

Marfat.com

رِتاعًا: مویشی کا آزادی کے ساتھ شاداب جگہ میں چرنا۔ خرجنا نلعب و نرتع: ہم کھیلتے ہوئے اور مزے اڑاتے ہوئی چلے۔
- في لحمه: غیبت کرنا۔ ھو رَاتِعٌ (ج) رِتَاعٌ و رُتّعٌ۔
(اَرْتَعَ): سرسبز و شاداب جگہ میں آنا۔
- المطرُ: بارش کا مویشیوں کے لئے چارہ اگانا۔
المکانُ: کسی جگہ کا جانوروں کو سیر کرنا۔
-اِبلَه: اونٹوں کو چرنے دینا۔
(الرَّتَّاعُ): سبزہ زاروں کا متلاشی چرواہا۔
(الرَّتْعَةُ): انتہائی سرسبزی و شادابی۔
(المَرْتَعُ): جانوروں کے چرنے کی جگہ۔
(رَتَقَ) الشئَ ـُ رَتْقًا: ٹانکا یا پیوند لگانا (۲) درست کرنا۔
-فَتْقَه: اس نے اس کی حالت کی اصلاح کی۔
-فَتْقَهم: لوگوں کی صلح کرانا۔
(رَتِقَ) الشئُ ـَ رَتَقًا: کسی چیز کا جڑنا، سوراخ بند ہو جانا۔ ھو اَرْتَقُ۔
- المَرْأةُ: بانجھ عورت۔ ھی رَتْقَاء (ج) رُتْقٌ۔
(اِرْتَتَقَ) الشئُ: رَتِقَ۔
(الرِّتَاقُ): کنارے جڑے ہوئے دو کپڑے۔
(الرَّتْقُ): پھٹن، درز، سوراخ۔
- شئٌ رَتْقٌ پھٹی ہوئی چیز، ٹوٹی ہوئی چیز۔
قرآن مجید میں ہے ﴿اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا﴾
(الرَّتَقَةُ): انگلیوں کے درمیان کا خلا (ج) رَتَقٌ۔
(رَتَكَ) البعيرُ ـُ رَتْكًا وَ رَتَكَانًا: اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنا۔
(اَرْتَكَ) الضَّاحِكُ: ہلکے ہلکے ہنسنا۔
-البعيرَ: اونٹ کو چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑانا۔
(رَتِلَ) ـَ رَتَلًا: ترتیب و سلیقہ سے ہونا۔ کہتے ہیں: رَتِلَ الثغرُ او الانسانُ و رَتِلَ الکلامُ

- ھو رَتِلٌ وھی رَتِلَةٌ۔
(رَتَّلَ): مرتب کرنا، سلیقہ سے جمع کرنا۔
-الکلامَ: کلام کو سلیقہ اور ترتیب سے کرنا (۲) عمدہ طریقہ سے پڑھنا کہ تمام الفاظ و حروف واضح ہو جائیں۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا﴾۔
-ثَغْرٌ مُرَتَّلٌ: ہموار اور ترتیب سے لگے ہوئے دانت۔
(تَرَتَّلَ) فی کلامِهِ: ٹھہر ٹھہر کر صاف بولنا۔
(الرَّتَلُ): ہر اچھی و عمدہ چیز (۲) دانتوں کی سفیدی و چمک (۳) گھوڑوں یا موٹروں وغیرہ کی لائن (محدثہ) (ج) اَرْتال۔
(الرَّتِلُ): ہر اچھی عمدہ چیز (۲) عمدہ کلام۔
(الرُّتَيْلی): ایک قسم کی مکڑی۔
(الرُّتَيْلاءُ): مکڑی کی ایک قسم۔
(رَتَمَتِ) المِعزیٰ ـِ رَتْمًا: بکری کا رتم نامی گھاس کھانا (۲) رتم نامی گھاس کھا کر بے ہوش ہو جانا۔
-فلانٌ: جمے رہنا، قیام کرنا۔
-فی بنی فلانٍ: پرورش پانا (۲) آہستہ بولنا۔
ما رَتَمَ بکلمةٍ: اس نے ایک لفظ زبان سے نہیں نکالا۔
- الشئَ: توڑنا (۲) کوٹنا۔ ھو رَاتِمٌ والمفعول مرتوم و رتيمٌ و رَتْمٌ۔
(اَرْتَمَ) الفصيلُ: اونٹ کے بچے کے کوہان میں چربی پیدا ہونا۔
- فلانٌ: انگلی میں یادداشت کے لئے دھاگا باندھنا۔
(تَرَتَّمَ): اِرْتَتَمَ۔
(الرُّتَامُ): بوسیدہ چیز۔
(الرَّتَمُ): فصیلہ قرنیہ کا ایک پودا جو جنگل میں ہوتا ہے اسے زینت کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں (۲) راستہ (۳) کامل حیا (۴) بھرا ہوا ناشتہ دان (۵) آہستہ کلام۔
(الرَّتَمَةُ): وہ دھاگا جو انگلی پر کسی یادداشت یا نشانی کے لئے باندھا جائے (ج) رَتَمٌ۔
(الرَّتِيمَةُ): الرَّتَمَةُ (ج) رَتَائِم۔

(رَتَنَ) الشحمَ بالعجین ـُ رَتْنًا: گندھے ہوئے آٹے میں چربی یا گھی ملانا۔
(الراتين): (دیکھئے: راتین)
(المِرْتَنَةُ): روغنی روٹی، چربی دار روٹی (ج) مَرَاتِنُ۔
(رتا) الرَّجُلُ ـُ رَتْوًا و رُتُوًّا: قدم اٹھانا۔
-براسه: سر سے اشارہ کرنا۔
-بالدَّلْوِ: ڈول کو دھیرے دھیرے ڈالنا۔
-الشئَ: پھینک دینا (۲) ڈھیلا کرنا۔
- القلبَ: دل کو مضبوط کرنا۔ حدیث میں ہے حضور ﷺ نے حساء کے بارے میں فرمایا (اِنَّه يرتوفؤاد الحزين ويَسْرُو عن فُؤَاد السّقيم)
-الشئَ اليه: ملانا، شامل کرنا۔
(رُتِيَ) رُتِيَ فی ذرعِهِ: اسے کمزور کر دیا گیا۔
(الرَّاتی): تبحر عالم ربانی (ج) رُتَاةٌ۔
(الرَّتْوَةُ): قدم، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے (انها اقبلت الی النبی صلی اللہ علیه وسلم فقال لها ادنی یا فاطمة فدنوت رتوةً ثم قال ادنی یا فاطمه فدنوت رتوةً) (۳) ڈھیلی گرہ (۴) لمحہ، تھوڑا سا وقت (۵) قطرہ (۶) حد نگاہ۔
(الرَّتِيْنَةُ): لیمپ کی بنی ہوئی اور مسالہ لگی ہوئی بتی جو صاف اور تیز روشنی دیتی ہے (د)۔

ر............ث

(رَثَأَ) البَعِيْرُ ـَ رَثْئًا: اونٹ کو کندھے کی بیماری لاحق ہونا۔
-الغضبُ: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
-الشئَ بالشئِ: ایک چیز کو دوسری میں ملانا۔
-اللبنَ: دودھ میں کھٹاس ملانا تاکہ وہ دہی بن جائے۔
-فلانًا: کسی کو مارنا۔
(رَثِئَ) الکبشُ ـَ رَثْئًا و رُثَاةً: مینڈھے کا چتکبرا ہونا۔ ھو اَرْثَأُ وھی رَثْآءُ (ج) رُثْءٌ۔
(اَرْثَأَ) اللبنُ: دودھ کا جم کر دہی بن جانا۔
(اِرْتَثَأَ) فی رایه: رائے میں کمزور ہونا۔

Marfat.com

-اللبنُ: دودھ کا جم کر دہی بن جانا۔

-الرَّثِیْئَۃَ: دہی پینا۔

(الرَّثْءُ): ناسمجھی' بے وقوفی۔

(الرَّثَاۃُ): ناسمجھی' بے وقوفی۔

(۲) اونٹ کے مونڈھے کی ایک بیماری۔

(الرَّثِیْئَۃُ): نادانی' بیوقوفی (۲) جما ہوا کھٹا دودھ جو میٹھے دودھ کو جمانے کے لئے اس میں ڈالا جاتا ہے۔

(المَرْثُوْءُ): کمزور دل' نادان آدمی (ج) مَرَائِیُ۔

(رَثَّ) الثوبُ وغیرُہٗ ـِ رَثَاثَۃً و رُثُوْثَۃً: کپڑے کا بوسیدہ اور پرانا ہونا۔

- ھیئۃُ الرَّجُلِ: خستہ و پراگندہ حالت والا ہونا۔

(رَثَّ) الثوبُ و غیرُہٗ ـَ رثاثۃً و رُثُوْثَۃً: کپڑے کا پرانا و بوسیدہ ہونا۔ ھو اَرَثُّ وھی رَثَّاءُ (ج) رُثٌّ۔ وھورثٌّ وھی رَثَّاءُ - وھی رِثَّۃٌ و رثیثۃٌ (ج) رِثاثٌ۔

-ھیئۃُ الرَّجُلِ خستہ حال ہونا۔

(اَرَثَّ) الثوبُ وغیرُہٗ: کپڑے کا بوسیدہ و پرانا ہونا۔

-الرجلُ آدمی کی رسی اور کپڑوں کا پرانا ہونا۔

- ھیئۃُ الرّجل خستہ حال ہونا۔ کہتے ہیں۔ ارثّھا اللّٰہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ نے اس کی حالت خراب کر دی۔

(اِرْتَثَّ) رِثَّۃَ القوم ردی سامان جمع کرنا (۲) ردی سامان خریدنا۔

(ارْتُثَّ) فلانٌ اس کو مار مار کر خوب زخمی کیا گیا اور حال میں میدان جنگ سے اٹھا کر لایا گیا کہ اس میں رمق باقی تھی' پھر وہ مر گیا۔ ھو مُرْتَثٌّ۔ حدیث کعب بن مالک رضی اللہ عنہ میں ہے (انّہ ارْتُثَّ یَوْمَ اُحُدٍ فجاءَ بہٖ الزُّبَیْرُ یقود بزمام راحلتہ)

(الاَرَثُّ) بوسیدہ' پرانا۔

(الرَّثُّ) ردی سامان (۲) گھر کا خراب سامان (ج) رِثاثٌ۔

(الرِّثَّۃُ) الرَّثُّ (۲) بے وقوف عورت (۳) گرے پڑے کمزور لوگ (ج) رِثَثٌ و رِثاثٌ۔

(رَثَدَ) المتاعَ ـُ رَثْدًا: سامان کو تہ بہ تہ رکھنا یا ڈھیر لگانا۔

- الدجاجۃُ بیضھا: مرغی کا انڈوں کو سمیٹنا۔ ھو مرثودٌ و رثیدٌ۔

(رَثِدَ) الماءُ ـَ رَثَدًا: پانی کا میلا ہونا۔ ھو رَثِدٌ وھی رَثِدَۃٌ۔

(اَرْثَدَ) الماءُ: پانی کا میلا ہونا۔

- فلانٌ: اتنی کھدائی کرنا کہ تہ زمین تک پہنچ جائے۔

-القَوْمُ: لوگوں کا قافلہ کی شکل میں مقیم ہونا۔

(ارْتَثَدَ) المتاعَ: سامان کو اکٹھا کر کے رکھنا۔

(الرِّثْدُ): لوگوں کی جماعت جو کسی جگہ مقیم ہو (ج) اَرْثادٌ۔

(الرَّثَدُ): ترتیب سے یا تہ بہ تہ رکھا ہوا سامان (۲) گھر کا ردی سامان (۳) کمزور لوگ۔ کہتے ہیں: ترکنا علی الماءِ رَثَدًا: ہم نے پانی کے پاس کمزور لوگوں کو چھوڑا ہے جو کسی کام کی طاقت نہیں رکھتے (ج) اَرْثادٌ۔

(الرِّثْدَۃُ): الرِّثْدُ (ج) رِثَدٌ۔

(المَرْثَدُ): شریف آدمی (۲) شیر (ج) مَرَاثِدُ۔

(رَثِعَ) ـَ رَثَعًا: حریص ولالچی ہونا۔ (۲) تھوڑے یا معمولی عطیہ پر راضی ہو جانا۔ (۳) برے لوگوں کی مصاحبت اختیار کرنا (۴) کم ظرف ہونا۔ ھو رَاثِعٌ و رَثِعٌ وھی رَاثِعۃٌ و رَثِعَۃٌ۔

(اِرْثَعَنَّ) کمزور اور ڈھیلا ہونا (۲) خطرہ کو برداشت نہ کرنا۔

-المطرُ بارش کا زیادہ ہونا (۲) بہترین بارش ہونا۔

-الشَّعْرُ بالوں کا لٹکنا۔

(المُرْثَعِنُّ) زبردست سیلاب۔

(رَثَمَ) انفَہ او فَمَہ ـِ رَثْمًا: ناک یا منہ کو توڑ کر خون آلود کرنا۔ کہتے ہیں: رَثَمَ احد اعضاءِ جسمہ۔

-المرأۃُ انْفَھَا بالطیب: ناک پر خوشبو ملنا۔ ھو راثِمٌ والمفعول مرثومٌ و رَثِیْمٌ (ج) رَثَائِمُ۔

(رَثَمَ) فلانٌ ـَ رَثْمًا: زبان میں لکنت کی وجہ سے کلام واضح نہ کر سکنا۔

-الفرسُ: گھوڑے کے ناک پر سفید داغ ہونا یا اوپر کے ہونٹ پر سفیدی ہونا۔

-منسمُ البعیر: اونٹ کی ناک کا خون چکاں ہونا۔ ھو رَثِمٌ وھی رَثِمۃٌ وھو اَرْثَمُ وھی رَثْمآءُ (ج) رُثْمٌ۔

(رَثَّمَتِ) الرَّثْمَۃُ الاَرْضَ: تھوڑی اور ہلکی بارش ہونا۔

(الرَّثَمُ): گھوڑے کے ناک کے سرے پر سفید داغ۔

(الرَّثْمَۃُ): معمولی اور ہلکی بارش (ج) رِثَامٌ۔ کہتے ہیں: بَلَغَہ رَثْمَۃٌ من الخَبَرِ: اسے بات کا کچھ حصہ پہنچا۔

(الرُّثْمَۃُ): الرَّثْمَۃُ (ج) رِثَامٌ۔

(الرُّثْمَۃُ): گھوڑے کے ناک کے سرے پر سفید نشان یا بالائی ہونٹ میں سفید نشان۔

(الرَّثِیْمُ) رثیمُ الحَصٰی: اونٹوں کے پیروں سے ٹوٹ جانے والی چھوٹی کنکریاں۔

(المِرْثَمُ): ناک (ج) مَرَاثِمُ۔

(المَرْثِمُ): ناک۔

(رَثَنَتِ) الرَّثْنَۃُ الارضَ ـِ رَثْنًا: زمین پر رک رک کر ہلکی بارش ہونا۔

(رَثَّنَتِ) الرَّثْنَۃُ الارضَ: رَثَنَتْھَا۔

(تَرَثَّنَتِ) المَرْاَۃُ: عورت کا منہ پر زعفران ملنا۔

(الرَّثْنَۃُ) ہلکی اور رک رک کر ہونے والی بارش (ج) رِثَانٌ۔

(رَثَاہ)ـُ رَثْوًا و رِثَاءً کسی کی خوبیاں بیان کر کے رونا' نوحہ کرنا' مرثیہ پڑھنا۔

(الرَّثْوُ). وہ دودھ جو کھٹا دودھ ملانے سے گاڑھا ہو جائے اور دہی بن جائے۔

(رَثَی) المیتَ ـِ رَثْیًا و رِثَاءً و رِثَایَۃً و

Marfat.com

مَرْثَاۃٌ و مَرْثِیَۃٌ: میت کا مرثیہ پڑھنا۔ نوحہ کرنا (۲) میت کی خوبیوں کا تذکرہ کرنا۔ کہتے ہیں: رثاہ بقصیدۃ و رثاہ بکلمۃ۔

-لہ: رحم کھانا' نرمی کرنا۔

-عنہُ الحدیثَ رثایۃً: کسی سے کوئی بات نقل کرنا۔

(رَثِیَ) -َ رَثْیًا و رَثًی: ضعف و سستی لاحق ہونا۔

(رَثَّاہُ): مرنے کے بعد کسی کی تعریف کرنا۔

(تَرَثَّاہُ): رَثَاہُ۔ حدیث میں ہے (انّہُ نهی عن الترثّی)

(الرَّثَّایَۃُ): نوحہ کرنے والی عورت۔

(الرَّثْیَۃُ): ضعف' سستی (۲) خامی نقص جیسے: فی امرہٖ رثیۃٌ (۲) بے وقوفی (۳) جوڑوں یا گھٹنوں کا درد (۴) بڑھاپے کا درد یا کمزوری۔

(الرَّثِیَّۃُ): الرَّثْیَۃُ۔

(المَرْثَاۃُ): مرثیہ وہ اشعار وغیرہ جو مردہ پر غم کے اظہار کے لئے پڑھے جائیں۔ (ج) مَرَاثٍ۔

(المَرْثِیَۃُ): المَرْثَاۃُ (ج) مَرَاثٍ۔

ر..........ج

(أَرْجَأَتِ) الحامِلُ: حاملہ کے وضع حمل کا وقت قریب آنا۔

-الصائدُ: شکاری کو کوئی شکار نہ ملنا۔

-الامرَ: موخر کرنا' ملتوی کرنا۔

(المُرْجِئَۃُ): ایک اسلامی فرقہ جو کسی مسلمان پر کوئی حکم نہیں لگاتا بلکہ اسے قیامت تک کے لئے موخر کرتا ہے اس کا عقیدہ ہے کہ ایمان کے ساتھ معصیت کا کوئی نقصان نہیں جیسا کہ کفر کے ساتھ نیکی کا کوئی فائدہ نہیں۔

(رَجَبَ) -ُ رَجْبًا و رُجُوْبًا: گھبرا جانا' خوفزدہ ہونا (۲) شرم کرنا' شرمانا جیسے: رَجَبَ مِنْہُ۔

-العودُ: شاخ کا تنہا نکلنا۔

-فلانًا رَجْبًا: کسی سے ڈرنا (۲) مرعوب ہونا (۳) تعظیم کرنا۔

-فلانًا بقولِ شَیْءٍ: کسی پر بری تہمت لگانا۔

(رَجِبَ) -َ رَجَبًا: شرمانا (۲) گھبرانا۔

-فلانًا رَجْبًا: ڈرنا (۲) مرعوب ہونا (۳) تعظیم کرنا۔

(أَرْجَبَ) فلانًا: رَجَبَہ۔

(رَجَّبَ) الرَّجُلُ: رجب کے مہینہ میں کسی بت کے پاس جانور ذبح کرنا (یہ زمانہ جاہلیت کی عبادت تھی)

-الانسان وغیرہ: تعظیم کرنا۔

-النَّخْلَۃَ: کھجور کے درخت کو سہارا دینے کے لئے ٹیک کھڑی کرنا یا کھجور کے خوشوں کو پتوں سے باندھنا تاکہ وہ ہوا سے منتشر نہ ہوں۔ حدیث سقیفہ میں ہے (انا جُذَیلُها المحکّکُ و عُذَیقُها المرجَّبُ) (۲) کھجور کے درخت کے چاروں طرف حفاظت کے لئے کانٹے بچھانا۔

-الکرمَ و نَحْوَہ: انگور وغیرہ کی شاخوں کو برابر کر کے اپنی اپنی جگہ رکھنا۔

(الأَرْجَابُ): آنتیں' انتڑیاں (اس کا واحد نہیں ہے) بعض کے نزدیک اس کا واحد رَجَبٌ یا رُجْبٌ ہے۔

(الرَّاجِبَۃُ): الرّواجب کا واحد۔ انگلیوں کے جوڑ (الرّواجب) گدھے کی آواز کے مخرج کو بھی کہتے ہیں)

(رَجَبٌ): رجب' قمری سال کا ساتواں مہینہ اور یہ اشہر حرم میں سے ہے۔ کہاوت ہے (عِشْ رَجَبًا ترَ عَجَبًا) یعنی تم پورا سال جیو۔

(الرُّجْبُ): سینہ کی طرف پسلی کا سرا (ج) أَرْجَاب۔

(الرُّجْبَۃُ): کھجور کے درخت کو سہارا دینے کی ٹیک وغیرہ (۲) شکار کرنے کی مچان وغیرہ (ج) رُجَبٌ۔

(الرَّجَبِیَّۃُ): ماہ رجب میں بتوں کے نام پر ذبح کیا جانے والا جانور (۲) رجب کے مہینہ میں رسول اکرم ﷺ کے مدینہ کی زیارت (مو)۔

(رَجَّہُ) -ُ رَجًّا و رَجَّۃً: جھنجھوڑنا' زور سے حرکت دینا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ إذا رُجَّتِ الارضُ رَجًّا﴾

-فلانًا عن الشیءِ: کسی کو کسی چیز سے روکنا۔

(رَجَّ) الشیءُ -َ رَجَجًا: تھرتھرانا۔ بے قرار ہونا۔ ھو أَرَجُّ و ھی رَجَّاءُ۔ (ج) رُجٌّ۔

-ناقۃٌ رَجَّاءُ: بڑے کوہان والی اونٹنی۔

(أَرَجَّتِ) الحامِلُ: حاملہ کے حمل کی ولادت کا وقت قریب آنا۔ ھی مُرِجٌّ و مُرِجَّۃٌ۔

(ارْتَجَّ): حرکت کرنا' لرزنا' دہلنا۔

-البحرُ: سمندر کا متلاطم ہونا' موجیں مارنا۔

-الکلامُ و الظلامُ: گفتگو کا پیچیدہ ہونا۔ اندھیرا گھپ ہونا۔

(الارتجاجُ): دماغی جھٹکا جو سر پر چوٹ وغیرہ سے لگتا ہے (جَ)۔

(الرَّجَاجُ): کمزور لوگ یا اونٹ یا بکریاں۔ واحد: رجاجۃ۔ حدیث عمر بن عبدالعزیزؒ میں ہے (الناسُ رجاجٌ بعد ھذا الشیخ)

(الرَّجَاجَۃُ): شیر کی کچھار۔

(الرَّجَاجَۃُ): (علم کیمیاء کے مطابق) تحریکی عمل کے لئے مستعمل ایک آلہ (مج)

(الرَّجَّۃُ): رَجَّۃ القومِ: لوگوں کی گڈمڈ اور ملی جلی آوازیں۔

-رَجَّۃُ الرَّعْدِ: بادل کی گرج۔

(رَجَحَ) الشیءُ -َ رُجُوْحًا و رُجْحَانًا و رَجَاحۃً: وزنی ہونا' بھاری ہونا۔

-رَجَحَہُ غیرُہ: بھاری کرنا۔

-رَجَحَتْ اِحدی الکِفَّتَیْنِ الأُخْرٰی: ترازو کے دو پلڑوں میں سے ایک دوسرے پر بھاری ہو گیا۔

-فی مجلسِہٖ: وزن کی وجہ سے جم جانا۔

-عقلُہ او رأیُہ: عقل اور رائے کا پختہ ہونا۔

-الشیءَ: کسی چیز کو اٹھا کر اس کے وزن کا اندازہ کرنا۔

-فلانًا: وزن میں کسی سے بڑھ جانا۔ کہتے ہیں راجحہ فرجحہٗ: اس نے وزن میں اس سے مقابلہ کیا اور اس پر غالب آ گیا۔

-قولٌ راجحٌ: وزن دار بات۔

-رأیٌ مرجوحٌ: مرجوح رائے۔

Marfat.com

(أَرْجَحَه) راجح کرنا۔ وزنی قرار دینا۔
-المیزانَ: ترازو کا ایک پلڑا جھکانا۔
-فلاناً و لَه: کسی کو دوسرے سے زیادہ دینا۔
(رَاجَحَه) وزن میں کسی سے مقابلہ کرنا۔ جیسے رَاجَحَه فَرَجَحَه۔
(رَجَّحَه) ترجیح دینا، فضیلت دینا۔ قوت پہنچانا، قوی بنانا۔
(ارتَجَحَ) الشئُ: بھاری اور وزنی ہونا (۲) مذبذب ہونا، ہچکولے کھانا۔
-بِه الارجوحةُ: جھولے جھولنا۔
-الرّوادِفُ: سرین کا حرکت کرنا۔
(تَرَجَّحَ) ہلنا، حرکت کرنا۔ جیسے ترجّحت به الارجوحةُ۔
- الرّأیُ عنده: کسی کے نزدیک رائے کا غالب ہونا۔
(الأُرْجُوحَةُ) جھولا (۲) پھسلنے یا جھولنے کا تختہ (۳) جنگل بیابان (ج) اراجیح۔
(الرّاجحُ) علم فلسفہ میں وہ چیز جس کا وجود عدم پر اور صدق کذب پر غالب ہو (مج)
(الرَّجَاحُ) امرأةٌ رجاحٌ: بڑی سرین والی عورت (۲) باوقار عورت۔
-جفنةٌ رجاحٌ: بھرا ہوا پیالہ۔
- كَتِيبَةٌ رَجَاحٌ: بھاری فوجی لشکر (ج) رُجُحٌ۔
(الرَّجاحةُ) حلم، بردباری، عقل کی پختگی۔
(الرُّجاحةُ، الرُّجَّاحَةُ) الارجوحةُ۔
(۲) جھولے کی رسی۔
(الرُّجْحَانِيَّةُ) فلسفہ میں ایک مذہب والے جن کی رائے یہ ہے، ہم کبھی بھی یقینی حد تک نہیں پہنچ سکتے جو کچھ ہم جانتے ہیں وہ یقینی نہیں راجح اور غالب ہے (مج)۔
(المِرْجَاحُ) بردبار (۲) بھاری پھلوں والا درخت (۳) ہچکولے کھا کر چلنے والا۔ جیسے جَمَلٌ مِرجاح و ناقةٌ مرجاحٌ (ج) مَراجیح۔
(المَرْجُوحَةُ) الأُرْجُوحَةُ (ج) مَراجیح
(ارجَحَنَّ) وزنی ہونا، ایک طرف جھکنا، ہلنا۔
کہتے ہیں: ارجحنَّ الردفُ و ارجحنّت الرَّحیٰ (۲) پھیلنا، وسیع ہونا جیسے ارجَحَنَّ الجیشُ۔
(رَجَدَ) القمحَ ـُ رَجْدًا و رَجَادًا: گندم کو بونے کے لئے کھیت میں لے جانا۔ هو راجِدٌ و رَجّادٌ۔
(رَجْرَجَ) الشئُ: ہلنا، تھرتھرانا، لہلہانا۔
-فلانٌ: تھک جانا۔
-الشئَ: حرکت دینا، ہلانا۔
-البئرَ: کنویں کی مٹی نکالنا۔
(ترَجْرَجَ) الشئُ: تھرتھرانا، لہلہانا، حرکت کرنا۔
(الرَّجْراجُ) متحرک، تھرتھراتا ہوا، موجزن جیسے بحرٌ رَجْراجٌ۔
-ناسٌ رَجْراجٌ: کمزور ناسمجھ لوگ۔
(الرَّجْراجَةُ) كتيبةٌ رَجْراجةٌ: ایسا بڑا لشکر جس کا چلنا کثرت افراد کی بنا پر دشوار ہو۔
-جاریةٌ و جراجةٌ: وہ لڑکی جس کا گوشت اور سرین چلتے وقت ہلتے ہوں (۲) فالودہ۔
(الرَّجْرَجُ) الرّجراج (ج) رجارج۔
(الرِّجْرِجَةُ) حوض کا بچا ہوا گندا پانی (۲) لعاب (۳) بزدل جنگی گروہ (ج) رَجارِجُ۔
(رَجَزَ) الراجزُ ـُ رَجْزًا: رجزیہ اشعار پڑھنا۔
-بِه: رجزیہ اشعار سنانا۔ هو راجزٌ و رجّازٌ و رَجّازةٌ۔
-الريحُ بينهُمْ: ہوا کا چلتے رہنا۔
(رَجِزَ) الجملُ ـَ رَجَزًا: اونٹ کے اٹھتے وقت رجز بیماری کی وجہ سے ٹانگوں کا کانپنا۔ هو أرجزُ و هي رجزاءُ (ج) رُجْزٌ۔
(رَاجَزَهُ) رجزیہ اشعار میں مقابلہ کرنا۔
(رَجَّزَهُ) رجزیہ اشعار سنانا۔
(ارتَجَزَ) الراجزُ: رجزیہ نظم کہنا۔
-القومُ: ایک دوسرے کو رجزیہ اشعار سنانا۔
-الرعدُ: مسلسل گرج ہونا۔
(تراجَزَ) القومُ: باہم رجزیہ اشعار سنانا (۲) باہم جھگڑنا۔
(ترجّزَ) الحادی: شتربان کا اونٹوں کو رجز پڑھ کو ہانکنا۔
-الرعدُ: گرج کی آواز آنا۔
-السحابُ: بادل کا زیادہ پانی کی وجہ سے آہستہ آہستہ حرکت کرنا۔
(الأُرجوزةُ) رجزیہ نظم (ج) اراجیز۔
(الرَّاجِزُ) رجز پڑھنے والا یا رجزیہ نظم بنانے والا۔
(الرِّجازةُ) ہودج سے چھوٹی سواری جس پر عورتیں بیٹھتی ہیں (۲) ہودج کی آرائش کے لئے لگائی گئی سرخ اون وغیرہ (ج) رجائز۔
(الرَّجّازُ) الرّاجز۔
(الرُّجّازُ) الرّاجز۔
(الرِّجْزُ) گناہ، جرم (۲) عذاب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ﴾ (۳) بتوں کی عبادت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿والرِّجزَ فاهجُرْ﴾ (۴) شرک (۵) رجز الشیطان: شیطانی وسوسہ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ﴾ (ج) أرْجاز۔
(الرَّجَزُ) اونٹ کی ایک بیماری جس کی وجہ سے اس کی رانوں کا گوشت اٹھتے وقت کپکپاتا ہے (۲) شعر کی ایک بحر کا نام۔ اس کا اصل وزن چھ دفعہ مستفعلن ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مشطور اور دوسری منہوک۔
(رَجَسَ) صوت الرعد او الجیش ـِ رَجْسًا: گرج یا لشکر کی ملی ہوئی زوردار آواز آنا۔
-البعیرُ: اونٹ کا زور سے بلبلانا۔
-السماءُ: زوردار گرج ہونا۔
-فلانٌ: آب پیما آلہ سے پانی کا اندازہ کرنا۔
-فلاناً عن الامر ـُ رَجْسًا: روکنا، باز رکھنا۔ هو راجسٌ و رَجّاسٌ۔
(رَجِسَ) ـَ رَجَسًا و رَجاسةً: ناپاک ہونا (۲) برا کام کرنا هو رَجِسٌ و هي رَجِسةٌ۔
(رَجُسَ) الشئُ ـُ رَجاسةً: گندا ہونا۔

Marfat.com

-فلانٌ: برا کام کرنا۔
(اَرْجَسَ)فلانٌ: آب پیا آلہ سے پانی ناپنا۔
(اِرْتَجَسَتِ)السماءُ: گرجنا۔
-البناءُ: لرزنا، ہلنا، حدیث سطیح میں ہے: (لمّا وُلد (صلی اللّٰہ علیہ وسلم) ارتجس ایوان کسریٰ)۔
-امرُہٗ: کسی معاملہ کا پیچیدہ اور غیر واضح ہونا۔
(الرَّجْسُ): زبردست آواز۔
-رَجْسُ البعیر: اونٹ کا بلبلانا۔
(الرِّجْسُ): گندگی، ناپاکی (۲) گندگی و ناپاک چیز (۳) برا اور قبیح عمل (۴) حرام (۵) لعنت (۶) کفر (۷) عذاب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ يَعْقِلُوْنَ ﴾۔
-رجسُ الشیطان: شیطانی وسوسے۔ (ج) اَرْجَاسٌ۔
(المِرْجَاسُ): ایک کھوکھلا کیا ہوا پتھر جس کے ایک سرے پر رسی باندھ کر کنویں میں لٹکایا جاتا ہے اس سے کیچڑ نکال کر کنویں کو صاف بھی کیا جاتا ہے اور پانی کی مقدار بھی معلوم کی جاتی ہے۔ (۲) پتھر کا آب پیا آلہ (ج) مَرَاجِیس۔
(المَرْجُوْسَۃُ) ھم فی مرجوسۃٍ من اَمْرِھِمْ: وہ اپنے معاملہ میں الجھے ہوئے ہیں۔
(رَجَعَتِ) الطَّیْرُ ـِ رُجُوْعًا و رجاعًا: پرندوں کا گرم مقامات سے ٹھنڈے مقامات میں آنا۔
-الشیُٔ: فائدہ دینا، نفع بخش ہونا۔ کہتے ہیں: رَجَعَ فِیہ کلامِیْ۔
-فلانٌ من سفرہٖ: سفر سے لوٹنا۔
-الکلبُ فی قیئہٖ: کتے کا اپنی قے کو چاٹ لینا۔
-فی ہبتِہٖ: ہبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینا۔
-فلانًا عن الشیِٔ والیہ رَجْعًا و مَرْجِعًا و مَرْجِعَۃً و رُجُوْعًا و رُجْعَانًا: واپس لانا، لوٹانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ﴾

-رَجَعَ ھُوَ: لوٹنا، پھرنا، ہٹ جانا۔
(اَرْجَعَ)فلانٌ: کوئی چیز لینے کے لئے دونوں ہاتھ پیچھے کی طرف جھکانا۔
-الرَّجُلُ او الدَّابَّۃُ: آدمی یا جانور کا فضلہ خارج کرنا۔
-الناقۃُ: اونٹنی کا کمزوری کے بعد موٹا ہونا۔
-فلانٌ: مصیبت کے وقت انا للّٰہ و انا الیہ راجعون پڑھنا۔
-فُلانًا: لوٹانا، واپس کرنا۔
-اللّٰہُ بَیْعَتَہٗ: اللّٰہ کا کسی کے کاروبار کو نفع بخش بنانا۔
-الکتابَ: کتاب دیکھنا۔
-الکتابَ او الحسابَ: نظر ثانی کرنا، جانچ پڑتال کرنا۔
-زوجَتَہٗ: بیوی سے رجوع کرنا۔
-فلانًا الکلامَ: کسی سے سوال جواب، بحث و مباحثہ کرنا (۲) کسی سے بات دوبارہ کہلوانا۔
(رَجَّعَ)عند المصیبۃ و فیھا: مصیبت کے وقت انا للّٰہ وانا الیہ راجعون کہنا۔
-الدَّابۃ: جانور کا قدم اٹھانا۔
-صوتہ و فیہ: آواز کو حلق میں گھمانا۔
-فلانٌ: اذان، گانا گانے، بانسری بجانے یا ترنم سے کوئی چیز پڑھتے وقت آواز کو حلق میں دہرانا۔
-المؤذنُ فی اذانہٖ: موذن کا اذان میں ترجیع کرنا۔ یعنی شہادتین کو ایک مرتبہ آہستہ کہنے کے بعد اونچی آواز سے کہنا۔
-الحمامُ فی شَدْوِہٖ والناقۃُ فی حنینھا: کبوتر اور اونٹنی کا آواز کو رک رک کر نکالنا۔
-النقشَ و الکتابۃَ: لکھائی یا نقوش پر بار بار سیاہی پھیرنا۔
(اِرْتَجَعَ)علی الغریم والمتھم: قرض دار اور ملزم پر تقاضا کرنا۔
-الشیَٔ الیہ: لوٹانا، واپس کرنا۔
-بہ شیئًا: کوئی چیز بدلہ میں لینا۔
-المراۃَ: عورت سے رجوع کرنا۔
-الناقۃَ: اونٹنی کو اسی جیسی اونٹنی کی قیمت پر خریدنا۔
-المراۃُ جلبابَھا: عورت کا چادر سے چہرہ اور جسم ڈھانکنا۔
(تَرَاجَعَ)القومُ: لوگوں کا اپنی جگہ لوٹنا۔
-القومُ الکلامَ بَیْنَھم: باہم گفت و شنید کرنا۔
(تَرَجَّعَ)فلانٌ: رَجَّعَ۔
-فی المصیبۃ: مصیبت میں انا للّٰہ پڑھنا۔
-فی صدری کذا: دل میں کھٹکنا۔
-الناقۃَ: اونٹنی کو اسی جیسی اونٹنی کی قیمت پر خریدنا۔
(اِسْتَرْجَعَ)عند المصیبۃ و فیھا: مصیبت کے وقت انا للّٰہ پڑھنا۔
-الحمامُ فی شدوہٖ: کبوتر کا رک رک کر بولنا۔
-الشیَٔ: واپسی کا مطالبہ کرنا۔
(الرَّاجِعُ): وہ عورت جو اپنے خاوند کی وفات کے بعد اپنے میکے آ جائے (ج) رَوَاجِع۔
(الرَّاجِعَۃُ): حوض، تالاب (۲) بخار کی ایک قسم جو کبھی چڑھے کبھی اتر جائے۔ (ج) رَوَاجِعُ۔
-الرِّیَاحُ الرَّوَاجِعُ: آتی جاتی رہنے والی ہوائیں۔
(الرِّجَاعُ): لگام (۲) لگام کا وہ حصہ جو اونٹ کی ناک پر پڑا ہوتا ہے (ج) اَرْجِعَۃٌ و رُجُعٌ۔
(الرَّجْعُ): گوبر، لید (۲) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی سنک جیسی ریزش (۳) پانی (۴) بارش کے بعد ہونے والی بارش۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ﴾ (۵) فائدہ، نفع (۶) حوض، تالاب (۷) خط کا جواب (۸) صدائے بازگشت (۹) موسم بہار کے پودے (۱۰) وہ زمین جس میں سیلاب دور تک پھیل جائے (۱۱) شانے کا نچلا حصہ (ج) رِجاعٌ و رُجْعَان۔
(الرُّجْعٰی): واپسی، لوٹنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اِنَّ اِلٰی ربّك الرُّجْعٰی﴾ (۲) خط کا جواب

Marfat.com

کہتے ہیں: جاء نی رُجْعٰی رِسَالَتِیْ۔
(الرَّجْعَةُ): طلاق دینے والے خاوند کا مطلقہ بیوی سے رجوع کرنا (۲) ان لوگوں کا عقیدہ جو مرنے کے بعد دنیا میں واپسی کے قائل ہیں (۳) علم الاحیاء کے مطابق ظاہری موت کے بعد دوبارہ زندگی (نج)
(الرُّجْعَةُ): خط کا جواب۔
(الرَّجْعِیُّ): رجعت کی طرف منسوب۔
(۲) الطلاق الرجعیّ: طلاق رجعی، وہ طلاق جس میں نکاح کی تجدید کے بغیر بیوی سے رشتہ زوجیت بحال کرنا جائز ہو (۳) الاثر الرجعیّ (دیکھئے: اَثَر)
(الرَّجْعِیَّةُ): قدامت پسندی، رجعت پسندی، زمانہ کی تبدیلی کا ساتھ دینے کے بجائے قدیم روایات وافکار پر قائم رہنا (محدثہ)
(الرَّجِیع): گوبر، لید (۲) رد کیا ہوا قول و فعل۔
کہتے ہیں: خبرٌ رجیعٌ و کلامٌ رجیعٌ۔
-حَبْلٌ رجیعٌ: وہ رسی جس کے بٹ کھول کر دوبارہ بٹا جائے۔
- طعامٌ رجیعٌ: ٹھنڈا ہونے کے بعد دوبارہ گرم کیا ہوا کھانا۔
-بعیرٌ رجیعٌ: سفر کی وجہ سے تھک جانے والا اونٹ۔
-سفرٌ رجیعٌ: بار بار کیا ہوا سفر۔
(۲) موسم بہار کا سبزہ (۳) اونٹ کی جگالی (۴) پرانا کپڑا (۵) پسینہ (۶) حوض، تالاب (ج) رُجُعٌ۔
-رجیع الفحم: کوئلہ کی راکھ (نج)
-رجیع الاُرُز: چاول کی بھوسی۔
(الرَّجِیعَةُ): سفر کی وجہ سے تھکی ہوئی اونٹنی (ج) رَجَائِعُ۔
(المَرْجِعُ) لوٹنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ﴾ (۲) لوٹنے کی جگہ (۳) اصل (۴) کندھے کا نچلا حصہ (۵) وہ عالم یا کتاب جس کی طرف (علمی تحقیق کے لئے) رجوع کیا جائے (محدثہ) (ج) مَرَاجِع۔

(المُرْجِعَةُ) سَفْرَةٌ مُرْجِعَةٌ: خیر و بھلائی و اجر و ثواب کا سفر۔
(المَرْجُوْعُ): رد کیا ہوا، مردود، ناقابل قبول۔
-ثوبٌ مرجوعٌ: ناپسندیدہ کپڑا۔
- خبرٌ مرجوعٌ: ناقابل قبول بات۔
- نُقْشٌ او وَشْمٌ مرجوعٌ: دوبارہ سیاہی سے اجاگر کیا ہوا (۲) خط کا جواب (۳) واپس کیا ہوا سامان جو بکا نہ ہو (محدثہ) (ج) مراجیع۔
(المرجوعة): المرجوع (ج) مراجیع۔
(رَجَفَ)ـُـ رَجْفًا و رجوفًا و رجیفا و رَجَفَانًا: حرکت کرنا، لرزنا، زور زور سے ہلنا۔
- فلانٌ: بے چین ہونا، خوف کی وجہ سے مضطرب ہونا۔
-یدُہ: بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے ہاتھ کانپنا یا لرزنا۔
-القلبُ: دل کا مضطرب و بے چین ہونا۔
-القومُ: لوگوں کا لڑائی کے لئے تیار ہونا۔
-الارضُ: زمین میں زلزلہ آنا۔
-الرَّعدُ: بادلوں میں گرج کی آواز گونجنا۔
-الاسنان: دانتوں کا گر جانا۔
-البحرُ: سمندر میں طغیانی آنا، موجیں اٹھنا، متلاطم و موجزن ہونا۔
-الحمّی فلانًا: بخار کی وجہ سے کپکپانا۔
-الشیْ: حرکت دینا۔ هو راجفٌ و رَجَّافٌ و رَجُوْفٌ۔
(اَرْجَفَ): رَجَفَ۔
- القومُ: لوگوں کا بری خبریں پھیلانا اور فتنہ و فساد کے تذکروں میں مشغول ہونا۔
قرآن مجید میں ہے ﴿وَالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ﴾ اَرْجَفُوْا فِی الشَّیْ وَبِہٖ: کسی بات کو غلط طریقہ پر بیان کرنا۔
-الارضُ: زمین میں زلزلہ آنا۔
-الریح الشیْ: ہوا کا کسی چیز کو حرکت دینا۔
(اِرْتَجَفَ): لرزنا، ہلنا، کانپنا۔
(اسْتَرْجَفَ) راسَه: سر کو حرکت دینا۔
(الارجافُ): سنسنی خیز اور دہشت انگیز جھوٹی خبر (ج) اراجیف۔
-الاراجیف (فی السوق التجاریّة) بازار کی وہ افواہیں جو اشیاء کے نرخوں پر اثر انداز ہوتی ہیں (نج)
(الرَّاجِفُ): لوٹ لوٹ کر آنے والا بخار۔ (ج) رَوَاجِف۔
(الرَّاجِفَةُ): قیامت کے دن صور کی پہلی پھونک۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرادفة﴾
(الرَّجَّافُ): سمندر (۲) قیامت کا دن۔
(الرَّجْفُ): الرجف المتناطر المتعدّد (علم طب کے مطابق) ان حرکاتی انقباضات کو کہتے ہیں جو چہرہ کے علاوہ تمام عضلات میں پیدا ہوتے ہیں۔
(الرَّجْفَةُ): زلزلہ، جھٹکا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ﴾۔
(رَجَلَه)ـُـ رَجْلًا: پاؤں پر مارنا۔
- الشاةَ: بکری کی ٹانگیں باندھنا (۲) ٹانگوں کے ذریعہ لٹکانا۔
-المراةُ وَلَدَها: بچہ کو اس طرح جننا کہ سر سے پہلے پاؤں باہر آئیں۔
(رَجِلَ)ـَـ رَجَلًا و رُجْلَةً: پاؤں کا بڑا ہونا (۲) پیدل چلنا (۳) چلنے پر قادر ہونا (۴) پاؤں میں تکلیف ہونا۔
- الحیوانُ: ایک پیر میں سفیدی ہونا۔ هو اَرْجَلُ وهی رَجْلَاءُ (ج) رُجْلٌ
- الشَّعْرُ: بالوں کو سنوارنا، آراستہ کرنا۔ هو رَجِلٌ وَرَجْلٰی (ج) اَرْجَالٌ۔
(اَرْجَلَتِ) المراةُ: عورت کا بچہ۔ (ز) جننا۔ هی مرجلٌ۔
-فلانًا: پیدل چلانا (۲) مہلت دینا۔
(رَجَّلَهٗ): قوت و طاقت دینا۔
- الشَّعْرَ: بالوں کو سنوارنا، آراستہ کرنا (۲) کنگھا کرنا۔
- المراةُ وَلَدَها: عورت کا بچہ کو اس طرح جننا کہ سر سے پہلے پاؤں باہر آئیں۔

Marfat.com

(اِرْتَجَلَ): پیدل چلنا۔
- بِرَأْیِهٖ: اپنے رائے پر عمل کرنا اور کسی سے مشورہ کرنا۔
-الطَّبَّاخُ: مٹی کی ہانڈی میں پکانا۔
-النهارُ: دن چڑھنا۔
- الشاةَ: بکری کے پیر باندھنا یا پیر باندھ کر لٹکانا۔
-الشیءَ: پاؤں کے نیچے رکھنا۔
-الکلامَ: برجستہ بولنا، فی البدیہہ بات کرنا۔
(تَرَجَّلَ): پیدل چلنا۔
- الراکبُ: سوار کا سواری سے اتر کر پیدل چلنا۔
-المراۃُ: عورت کا مرد کی مشابہت اختیار کرنا۔ حدیث میں ہے: (لَعَنَ اللّٰهُ المترجلات من النساء)۔
- الشمسُ أو النهارُ: سورج بلند ہونا، دن چڑھنا۔ حدیث میں ہے: (فما ترجل النهار حتی اُتِیَ بهم)
-الشیءَ: پیر کے نیچے رکھنا۔
-شَعْرَهٗ: بالوں میں کنگھا کرنا۔
-البئرَ: بغیر رسی وغیرہ لٹکائے کنویں میں اُترنا۔
(الْأَرْجَلُ): رَجُلٌ اَرْجَلُ: بڑے پیروں والا آدمی (ج) رُجْلٌ۔
-هو اَرْجَلُ الرجلین: وہ دونوں سے زیادہ طاقتور و مضبوط ہے۔ یا اس میں دوسرے کی نسبت مردانگی زیادہ ہے۔
(الرَّاجِلُ): پیدل چلنے والا، پیادہ۔ (ضد: فارس) (ج) رِجَالٌ و رَجَّالَةٌ۔
(الرَّجْلُ): پیدل چلنے والا، پیادہ (۲) راجل کی اسم جمع۔
(الرِّجْلُ): ٹانگ، پیر، پاؤں (ج) اَرْجُلٌ کہتے ہیں: هو قائمٌ علی رِجْلٍ: وہ آنے والی مصیبت کا مقابلہ کرنے والا ہے۔ کہاوت ہے (لاتمش برجلِ مَنْ اَبَی) تم اس شخص سے مدد نہ مانگو جو تمہارے معاملات میں دلچسپی نہ رکھتا ہو۔ کان ذلك علی رِجْلِ فلان: یہ فلاں کے زمانہ کی بات ہے، حدیث میں ہے: (لا اعلم نبیًا هلك علی رجله من الجبابرة ماهلك علی رجل موسی علیه السلام)۔
-انقطعت الرِّجْلُ: راستہ راہ گیروں سے خالی ہو گیا (محدثہ) (۲) گروہ، مجموعہ (۳) ٹڈی دل (۴) لشکر (۵) کسی چیز کا حصہ۔
-رِجْلُ البحرِ: سمندر کی خلیج۔
-رِجْلُ القوسِ: کمان کا نچلا حصہ۔
- رِجْلُ الغُرابِ: زمین پر پھیلنے والا شگاف دار پتوں والا پودا یا بیل جسے پکا کر کھایا جاتا ہے۔
-رِجْلُ الجَبَّارِ و رِجْلُ الجوزاءِ: ستارے (ج) اَرْجَالٌ۔
(الرَّجُلُ) مرد (۲) کامل مرد جیسے هذا رجلٌ یہ کامل مرد ہے (۳) پیدل۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً اَوْ رُكْبَانًا﴾ (ج) رِجَالٌ و رَجْلَةٌ۔ (جج) رجالات
- هو من رجالات القوم: وہ قوم کے شریف لوگوں میں سے ہے۔
(الرَّجْلان): پیدل یا پیادہ هي رَجْلی (ج) رُجالی۔
(الرِّجْلَةُ): پتھریلی زمین سے ہموار زمین میں آنے والا پانی (۲) خرفہ کا ساگ۔ (ج) رِجَلٌ۔
(الرَّجُلَةُ): عورت۔ امرأةٌ رَجُلَةٌ: وہ عورت جو رائے اور علمیت میں مردوں کے مشابہ ہو۔ حدیث میں ہے: (کانت عائشه رضی الله عنها رَجُلَةَ الرَّأیِ)
(الرَّجِلِیُّوْنَ) تیز دوڑنے والے۔ واحد رَجِلِیٌّ۔
(الرُّجُولَةُ والرُّجُولِیَّةُ): مرد ہونے کی تمام صفات کا مجموعہ۔
(الرَّجِیْلُ): پاپیادہ (۲) بہت چلنے والا (ج) اَرْجِلَةٌ - رَجُلٌ رَجِیْلٌ: چلنے میں باہمت اور ثابت قدم۔ هي رجیلة۔
-فرسٌ رجیلٌ: وہ گھوڑا جسے پسینہ نہ آتا ہو۔
-کلام رجیلٌ: برجستہ کلام۔
(المُرَجَّلُ): مردوں کی تصاویر والا جیسے ثوبٌ مُرَجَّلٌ: جلدٌ مُرَجَّلٌ: ایک ٹانگ سے اتاری ہوئی کھال۔
(المِرْجَلُ): مٹی کی مضبوط ہانڈی (۲) پیتل وغیرہ کی ہانڈی (۳) کنگھا (ج) مَرَاجِلُ۔
- جاشَتْ مراجلُه: غصہ کا بڑھنا (۴) بائلر، بھاپ بنانے کی مشین (مج)۔
(رَجَمَه)ُ - رَجْمًا: پتھر مارنا (۲) سنگسار کرنا، پتھروں سے مار ڈالنا۔
- فلانًا: گالی دینا (۲) لعنت کرنا (۳) ہٹانا (۴) دھتکارنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ﴾
-بالظنِّ: بدگمانی کرنا۔
-القبرَ: قبر پر پتھر کا کتبہ لگانا۔ هو مرجومٌ رَجِیْمٌ۔
(رَاجَمَ) فی الکلامِ والعَدْوِ والحربِ: حد سے آگے بڑھنا، تیزی دکھانا۔
-عن قومِه: اپنی قوم کا دفاع کرنا اور ان کے لئے لڑنا۔
(رَجَّمَ): گمان اور اٹکل سے کہنا۔
-بالغیبِ: نامعلوم بات کہنا۔
-القبرَ: قبر پر پتھر نصب کرنا۔
(اِرْتَجَمَ) الشیءُ: تہ بہ تہ ہونا، ڈھیر لگنا۔
-القومُ بالحجارةِ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔
-بالکلامِ: ایک دوسرے کو گالی دینا۔
(اسْتَرْجَمَه): کسی سے رجم کی درخواست کرنا۔ حدیث میں ہے (جاءَت امرأةٌ تسترجم النبیَّ صلی الله علیه وسلم)
(الرِّجَامُ): پتھر کا آب پا آلہ (۲) کنویں کی منڈیر جس پر ڈول ڈالنے کی لکڑی نصب کی جاتی ہے۔
-الرِّجامان: کنویں کی منڈیر پر کھڑی ہوئی دو لکڑیاں جن کے بیچ میں ڈول ڈالنے کی چرخی لگی ہوتی ہے (ج) رُجُمٌ۔
(الرَّجْمُ): رجم، سنگسار کرنا (۲) شرعا زانی کو پتھر مار کر ہلاک کرنا۔ (۳) وہ پتھر جس سے سنگسار کیا جائے۔

Marfat.com

- قالہ رَجْمًا بالغیب: اس نے یہ بات بغیر دلیل کے کی ہے۔ ھو فلانٌ رَجْمًا: وہ حقیقت سے ناواقف ہے (ج) رُجُوْمٌ۔

(الرَّجْمُ): قبر پر نصب کیا جانے والا پتھر (۲) قبر (۳) کنواں، (۴) تنور (ج) رِجامٌ و اَرْجامٌ۔

(الرُّجُمُ): آسمان سے دکھائی دینے والے شعلے جو ٹوٹ کر گرنے والے ستارے معلوم ہوتے ہیں (۲) قبر پر نصب کیا جانے والا پتھر۔

(الرَّجْمَۃُ): قبر پر نصب کیا جانے والا پتھر (ج) رِجامٌ

(الرُّجْمَۃُ): الرَّجْمَۃُ (۲) دو کھیتوں کے درمیان بنی ہوئی لوہے یا پتھر کی آڑ۔ (ج) رُجَمٌ و رِجامٌ۔

(مَرَاجِمُ): قبیح کلام۔ واحد مِرجمۃٌ

- رماہ بالمراجم: اس نے اسے گالی دی۔

(المِرْجامُ): گوپیا جس سے پتھر پھینکے جاتے ہیں (ج) مراجیم۔

(المِرْجَمُ): مضبوط و طاقتور آدمی اور گھوڑا۔ رجلٌ مِرْجَمٌ و فرسٌ مِرجَمٌ۔

- لسان مِرْجَمٌ: تیز طرار زبان (ج) مَرَاجِمُ۔

(رَجَنَ) بالمکان ـُ رُجُوْنًا: کسی جگہ قیام کرنا، ٹھہرنا۔

- الحیوانُ: جانور کا گھر سے مانوس ہونا۔ ھو راجنٌ وھی راجنٌ و راجنۃٌ۔

- الدابّۃَ رَجْنًا: جانور کو گھر میں بند رکھنا اور خراب چارہ دینا جس سے وہ کمزور ہو جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (فانّ الرَّجَنَ للماشیۃ علیھا شدید ولھا مھلک)

- فلانًا: کسی سے شرمانا۔

(اَرْجَنَ): رَجَنَ

- الدابّۃَ رَجَنَھا۔

(ارتَجَنَ) الشیءُ: خلط ملط ہونا، خراب ہونا۔

- الزُّبْدُ: مکھن کا پکانے سے صاف نہ ہونا، بگڑ جانا۔

- امرُ القوم: معاملہ کا گڑبڑ ہو جانا۔

- بالمکان: قیام کرنا۔

(الرَّجِیْنُ): زہر قاتل۔

(الرَّجِیْنَۃُ): جماعت، گروہ (ج) رجائن۔

(المَرْجان): (دیکھئے: مرج)

(المَرْجُوْنَۃُ): کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی پٹاری جو نیچے سے کشادہ اوپر سے تنگ ہوتی ہے (ج) مراجین — ھم فی مَرْجونۃ: وہ اس شش و پنج میں ہیں کہ قیام کریں یا کوچ کریں۔

(رَجَاہ) ـُ رَجْوًا و رُجُوًّا و رَجَاءً و رَجَاءَۃً و رَجَاوَۃً و مَرْجَاۃً: اُمید کرنا۔ ھو راجٍ والشیءُ مَرْجُوٌّ و ھی مَرْجُوَّۃٌ۔ (۲) ڈرنا (یہ اکثر نفی میں مستعمل ہے) جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿مَالَکُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰہِ وَقَارًا﴾۔

(رَجِیَ) ـَ رَجًا: بولتے بولتے رک جانا۔

(رُجِیَ) علیہ الکلام: کلام سے عاجز آنا۔

(اَرْجَتِ) الناقۃُ: اونٹنی کا بچہ نکلنے کا وقت قریب ہونا۔ ھی مُرْجِیَۃٌ۔

- الامرَ: موخر کرنا، ملتوی کرنا۔

- الصیدَ: شکار سے محروم رہنا۔

- البئرَ: کنویں کی چوڑی دو کناریوں والی فصیل بنانا۔

(رَجَّاہُ): اُمید لگانا۔

(ارْتَجَاہُ): رَجَاہ۔

(تَرَجَّاہُ): اُمید رکھنا۔

(الأُرْجُوَانُ): ارغوان، ایک حسین سرخ پھول والا پودا (۲) گہرے سرخ رنگ کا گوند (۳) سرخی (۴) سرخ کپڑا۔

- احمرُ ارجوانیٌّ: تیز سرخ (مع)

(الأُرْجِیَّۃُ): مؤخر اور ملتوی کیا ہوا معاملہ (ج) اراجیّ۔

(التَرَجِّی): اچھی اور ممکن چیز کی اُمید۔

(الرَّجَا): کونہ، گوشہ، کنارہ۔

- رَجَوَان: کنویں کے دونوں کنارے جو چاروں طرف بنی ہوئی فصیل کے ہوتے ہیں۔

- رُمِیَ بہ الرَّجوان: اسے ہلاکتوں میں ڈال دیا گیا (ج) ارجاء۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالْمَلَکُ عَلٰی اَرْجَائِھَا﴾

(الرَّجِیَّۃُ): کسی سے قائم کی ہوئی اُمید۔

- ما فی فلان رجیّۃ: مجھے فلاں شخص سے کوئی اُمید نہیں۔

ر ...... ح

(رَحِبَ) المکانُ ـَ رَحَبًا: جگہ کا کشادہ ہونا۔

(رَحُبَ) المکانُ ـُ رُحْبًا و رَحَابَۃً: کشادہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿حَتّٰی اِذَا ضَاقَتْ عَلَیْھِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ﴾

- رَحُبَ بك المکانُ، رَحُبَتْكَ الدارُ: تمہارے لئے مکان میں گنجائش ہے۔

- رَحُبَکُمُ الامرُ: تمہارے لئے اس معاملہ میں گنجائش ہے۔ ھو رَحْبٌ و رَحِیْبٌ و رُحَابٌ۔

(اَرْحَبَ): کشادہ ہونا۔

- الشیءَ: کشادہ کرنا۔

(رَحَّبَ) المکانَ: کشادہ کرنا۔

- فلانًا و بہ ترحیبًا: خیر مقدم کرنا (۲) خوش آمدید کہنا۔

(تَرَاحَبَ): کشادہ ہونا۔

(الرُّحَابُ): کشادہ، بڑا۔ قدرٌ رُحَابٌ: بڑی دیگچی۔

(الرَّحْبُ): کشادہ، وسیع۔ جیسے مکان رَحْبٌ و دارٌ رَحْبَۃٌ۔

- ھو رحبُ الصّدرِ: وسیع الظرف، فراخ دل۔

- رحبُ الذراع: سختی کا ہمت سے مقابلہ کرنے والا۔

- رحبُ الذراع والباع: سخی، فیاض۔

- رحبُ الراحۃ: کشادہ دست۔

- رحبُ الفھمِ: انتہائی سمجھدار۔

(الرُّحْبٰی): اونٹ کے پہلو میں سینہ کے اندر سب سے چوڑی پسلی۔

Marfat.com

رحبیان: دو پسلیاں جو تمام پسلیوں کے اوپر بغل کے قریب ہوتی ہیں (۲) دل دھڑکنے کی جگہ۔

(الرَّحْبَةُ): کشادہ زمین (۲) گھر کا صحن اور کھلی جگہ (ج) رِحَابٌ وَ رَحْبٌ۔

(الرَّحَبَةُ): الرَّحْبَةُ (ج) رَحَبٌ و رحابٌ۔

(الرَّحِيْبُ): هو رحيب الصدر: وسیع الظرف۔

-رحیبُ الجوف: بڑے پیٹ والا۔

- رحیبُ الباع والذراع: سخی (۲) زیادہ کھانے والا (ج) رُحُبٌ – وهی رَحِيْبَةٌ (ج) رَحَائِبُ۔

(المَرْحَبُ): کشادگی۔ مرحباً بكَ: خوش آمدید۔ آپ کھلی اور فراخ جگہ میں آئے ہیں' آپ کے لئے ہمارے پاس کشادگی ہے' بددعا کے موقع پر لامرحبابك کہا جاتا ہے۔

(رَحَّ) الفَرَسُ – رَحَحًا: گھوڑے کا چوڑے کھر والا ہونا (یہ قابل تعریف وصف ہے)

-الوَعِلُ: پہاڑی بکری کا سم پھیلا ہوا ہونا۔

- الرَّجلُ: آدمی کے تلوے کا اوپر اٹھا ہوا نہ ہونا۔ هو ارَحُّ وهی رَحَّاء (ج) رُحٌّ۔

(الاَرَحُّ): ہموار تلوے والا جو بیچ سے اٹھا ہوا نہ ہو۔

(رَحْرَحَ) الرَّجُلُ: مقصد کے آخر تک نہ پہنچنا۔

-بالکلام: اشارہ سے بات کرنا' کھل کر بات نہ کرنا۔

- الخبزَ: روٹی کو پھیلا کر بڑا کرنا۔ هو مُرَحْرَحٌ۔

(تَرَحْرَحَتِ) الفرسُ: گھوڑے کا پیشاب کرنے کے لئے ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔

(الرَّحْرَاح): وسیع و کشادہ۔ اناءٌ رحراحٌ چھوٹی دیوار والا کشادہ برتن۔ حدیث انس رضی اللہ عنہ میں ہے: (فَأتی بقدحٍ رحراحٍ فوضع فيه اصابعه) عیش رحراحٌ: فراخ زندگی۔

(الرَّحْرَحُ' والرَّحْرَحان): الرحراح۔

(رَحَضَ) الثوبَ – رَحْضًا: کپڑے کو دھونا۔ حدیث ابن ثعلبہ میں ہے (سأل عن اوانی المشركين فقال: ان لم تجدوا غيرها فارحضوها بالماء) هو راحضٌ والمفعول مرحوض و رحيضٌ۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے: (استتابوه حتى اذا ماتركوهٔ كالثوب الرحيض احالوا عليه فقتلوه)

(رُحِضَ): بخار زدہ کا پسینہ میں شرابور ہونا۔ فلانٌ: پسینہ آنا۔

(اَرْحَضَ) الثوبَ: کپڑے کو دھونا۔

(اُرْحِضَ) المحمومُ: بخار زدہ کو پسینہ آنا۔

(رَحَّضَه): رَحَضَه – هو مُرَحَّضٌ خوارج کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث ہے (وعليهم قُمُصٌ مُرَحَّضَةٌ)

(ارتَحَضَ) فلانٌ: رسوا ہونا۔

(الرُّحَاضَةُ): دھونے کے بعد بچا ہوا پانی۔

(الرَّحْضُ): پرانا مشکیزہ۔ ثوبٌ رحضٌ: وہ کپڑا جو دھودھو کر پرانا ہو گیا ہو۔

(الرُّحَضَاء): بدن کو شرابور کر دینے والا پسینہ۔ حدیث وحی میں ہے (فمسح عنه الرُّحضاء) (۲) بخار کے بعد آنے والا پسینہ (۳) پسینہ والا بخار۔

(المِرْحَاضُ) غسل خانہ (۲) بیت الخلاء (۳) کپڑے دھونے کی جگہ (۴) کپڑے کوٹنے کی موگری (ج) مراحیض۔

(المِرْحَضَةُ): وہ برتن جس میں وضو کیا جائے (ج) مراحیض۔

(الرُّحاق): شراب (۲) خالص' صاف شراب

(الرَّحيق): خالص صاف شراب' شراب۔ قرآن مجید میں ہے ﴿يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَخْتُوْمٍ﴾ (۲) خوشبو کی ایک قسم۔

- مسكٌ رحيقٌ: خالص مشک۔

- حَسَبٌ رحيقٌ: خالص نسب۔

-رحیق الازهار: پھولوں کا رس جس کو کیڑے چوستے ہیں۔

(رَحَلَ) عن المكان – رَحْلاً و رَحِيْلاً و ترحالاً و رِحلةً: کوچ کرنا' روانہ ہونا۔

-البعيرَ رَحْلاً و رِحْلَةً: اونٹ پر کجاوہ رکھنا۔ هو مرحولٌ و رحيلٌ (۲) اونٹ پر چڑھنا' سوار ہونا' رُحِلَ فلانٌ بمكروهٍ: اس پر مصیبت آئی۔

رَحَلَه بسيفه: اس پر تلوار اٹھائی۔ حدیث میں ہے (لَتَكُفَّنَّ عَنْ شَتْمِه او لأرحلنك بسيفی)

-لَه نفسَه: کسی کی تکلیف پر صبر کرنا۔

(اَرْحَلَ) فلانٌ: کسی کے پاس بکثرت سواری کے اونٹ ہونا۔ هو مُرْحِلٌ۔

- الابلُ: اونٹوں کا کمزور کے بعد موٹا ہو کر سواری کے قابل ہونا۔

-فلاناً: روانہ کرنا۔

-الابلَ: اونٹوں کو سواری کے لئے سدھانا۔

-فلاناً: سواری دینا۔

(رَاحَلَه) سفر میں کسی کی مدد کرنا۔

(رَحَّلَه) روانہ کرنا۔

-الابلَ: اونٹ پر کجاوے رکھنا۔

- الثوبَ: کپڑے پر کجاوے جیسے نقش بنانا۔ حدیث میں ہے (انه صلى الله عليه وسلم خرج ذات يومٍ وعليه مِرطٌ مُرَحَّلٌ)۔

- الحسابَ: حساب کو اگلے پرت پر اٹھانا (سلسلہ باقی رکھتے ہوئے) (محدثہ)

(ارتَحَل) رَحَلَ۔

-البعيرَ: اونٹ پر کجاوہ رکھنا (۲) سوار ہونا۔

-الطفلُ اباهُ: بچہ کا باپ کی کمر پر چڑھنا۔ حدیث میں ہے (ان النبى صلى الله عليه وسلم سجد فركبه الحسن فابطأ فى سجوده فلما فرغ سئل عنه فقال اِنَّ ابنى ارتحلنى فكرهت ان اُعجِلَه)۔

(تَرَحَّلَ) رَحَلَ۔

-الدَّابةَ: جانور پر سوار ہونا۔

-تَرَحَّلَه: کسی پر برائی کے ساتھ چڑھ جانا۔

(استَرْحَلَه) کسی سے کجاوہ رکھوانا (۲) کسی سے سواری کا جانور مانگنا۔

- الناسَ نفسَه: لوگوں کے سامنے خود کو اتنا گرانا کہ وہ اسے تکلیف دینے لگیں۔

Marfat.com

(الرَّاحِلَةُ): سواری اور بوجھ برداری کا اونٹ۔ حدیث میں ہے (تجدون الناس بعد کابلٍ مائةٍ لیس فیها راحلة) (ج) رواحل۔
-مشت رواحله: بوڑھا اور کمزور ہونا۔
(الرَّاحولُ): روانہ ہونے والا' مسافر (ج) رواحیل۔
(الرِّحَالَةُ): زین (۲) چمڑے کی زین جس میں لکڑی نہ لگی ہو (ج) رحائل۔
(الرَّحَّالُ): کجاوے بنانے والے۔
(الرُّحَّالُ) العربُ الرُّحَّالُ: وہ عرب لوگ جو ایک جگہ رہنے کے بجائے اپنے مویشیوں کے ساتھ ان مقامات میں قیام کریں جہاں بارش ہوتی ہو اور سبزہ اُگتا ہو۔
(الرَّحَّالَةُ): بہت زیادہ سفر کرنے والا' سیاح (تاء مبالغہ کی ہے)
(الرُّحَّلُ) العربُ الرُّحَّلِ الرُّحَّال۔
(الرَّحْلُ) کجاوہ (۲) سامان سفر رکھنے کا تھیلا وغیرہ (۳) رہائش گاہ (۴) سامان سفر۔ حدیث میں ہے (اِذا ابتلّتِ النِّعال فالصلوةُ فی الرِّحال) (ج) اَرْحُلٌ و رِحَالٌ - حَطَّ فلانٌ رَحْلَه و اَلْقی رَحْلَه: قیام کرنا' ٹھہرنا۔
(الرِّحْلَةُ) سفر' مخصوص سفر' قرآن۔ (ج) رِحَل۔ قرآن مجید میں ہے ﴿رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ﴾ (۲) سفر نامہ۔
-بعیرٌ ذو رِحْلةٍ چلنے کے قابل اونٹ۔
(الرُّحْلَةُ) منزل سفر۔ جس چیز کی طرف سفر کیا جائے۔ کہتے ہیں الکعبة رحلة المسلمین وانتم رُحلتی۔
-عالمٌ رُحْلة ایسا عالم جس کے پاس لوگ دور دراز سے سفر کر کے آئیں۔
بعیرٌ ذو رحلةٍ چلنے پر قادر اونٹ۔
(الرَّحُولُ) بہت زیادہ سفر کرنے والا آدمی (۲) سواری کا اونٹ۔
(الرَّحُولُ) بہت زیادہ سفر کرنے والا آدمی (۲) سواری کا اونٹ۔

(الرَّحُولَةُ): سواری کا اونٹ۔
(الرَّحِيلُ): سفر' روانگی' کوچ (۲) سفر کے قابل اونٹ۔
(المُرْتَحَلُ): سفر (۲) سفر کی منزل (۳) روانگی کی جگہ۔
(المِرْحَلُ) من الجمالِ: مضبوط' سفر کے قابل اونٹ۔
(المَرْحَلَةُ): کسی مقدر وقت کا سفر' مثلاً ایک دن کا سفر (۲) سفر کی دو منزلوں کے درمیان سفر کا فاصلہ (ج) مَراحل۔
(رَحِمَتِ) المَراَةُ - رَحَمًا: عورت کا رحم کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔ ھی رَحْماء۔
- السِقاءُ: مشکیزہ کا تیل وغیرہ نہ ملنے کی وجہ سے خراب ہو جانا۔
-فلانًا رَحمةً و رُحْمًا و مَرْحَمَةً: نرمی کرنا' رحم کرنا' اچھا برتاؤ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَرَدْنَا اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا﴾ (۲) معاف کرنا۔
(رَحُمَت) المراةُ رَحْمًا: رَحِمَتْ۔
(رُحِمَتِ) المراةُ - رَحامةً: رَحِمَتْ۔
(رَحَّمَ) علیه: کسی کے لئے رحمت کی دعا کرنا۔ رحمہ اللہ کہنا۔
(تَراحَمَ) القومُ: ایک دوسرے پر مہربانی کرنا۔
(تَرَحَّمَ) علیه: رحم کرنا' مہربانی کرنا (۲) رحمت کی دعا کرنا۔
(استَرْحَمَه) مہربانی طلب کرنا' رحمت کا طلبگار ہونا۔
(الرَّاحِمُ) شاةٌ راحِمٌ و عنزٌ راحمٌ: متورم رحم والی بکری۔
(الرُّحَامُ): وہ بکری وغیرہ جو بچہ جنے لیکن اس کی ریزش نہ گرے۔
(الرَّحِمُ والرِّحْمُ والرِّحِمُ) رحم' بچہ دانی (۲) رشتہ' قرابت داری (مذکر و مونث) (ج) اَرْحَام' ذو الاَرحام: وہ رشتہ دار جو نہ عصبہ میں سے ہوں اور نہ ذوی الفروض میں سے جیسے بھتیجیاں اور چچا زاد بہنیں۔

(الرَّحْمُ): رحم کی ایک بیماری جس کی وجہ سے حمل نہیں ٹھہرتا۔
(الرَّحْمٰنُ): بڑا مہربان' زبردست رحمت والا (یہ صفت اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے اس کی علاوہ کسی اور کے ساتھ جائز نہیں)
(الرَّحْمَةُ): رحم' مہربانی' شفقت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ﴾
(الرَّحَمُوْتُ): رحم' مہربان۔ کہتے ہیں: رَهَبُوْتٌ خيرٌ لكَ من رَحَموتٍ: تجھ کو ڈرایا جانا تجھ پر نرمی کرنے سے بہتر ہے۔
(الرُّحْمیٰ): مہربانی' رحمت' نرمی۔
(الرَّحُوْمُ): بہت مہربان و مشفق (مذکر و مونث کے لئے) (۲) وہ عورت جس کے رحم میں تکلیف ہو۔
(الرَّحِيْمُ): بہت رحم کرنے والا (ج) رُحَمَاءُ (۲) رحم کیا ہوا۔
(المَرْحَمَةُ): نرمی' شفقت' رحم۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ﴾ (ج) مَراحِم۔
(رَحَتِ) الحَيَّةُ - رَحْوًا: سانپ کا پیچ و تاب کھانا' کنڈل مارنا۔
-الرَّحی: چکی بنانا۔
-الرَّحی و بها: چکی چلانا۔
-فلانًا: تعظیم کرنا۔
(رَحِی) - رَحْيًا: رَحَا۔
(رَحَّی) الانسانُ الرَّحی: چکی بنانا' چکی ٹھیک کرنا۔
(تَرَحَّتِ) الحَيَّةُ: رَحَتْ۔
(الرَّحی والرَّحا): چکی (آٹے پینے کی) (ج) اَرْحٍ و ارحاءٌ و رُحِیٌّ و اَرْحِيَةٌ (۲) سینہ (۳) ناخن کے ارد گرد کا حصہ (۴) دائرہ (ج) اَرْحاءٌ۔
-رَحی الحربِ: جنگ کی شدت۔
-دارت رحی الحربِ: جنگ چھڑ گئی۔
-دارت علیه رحی الموتِ: وہ مر گیا۔
(۵) اہل و عیال (۶) اونٹوں کا ازدحام (۶)

Marfat.com

گول اونچی زمین۔
(الرَّخوِيَّةُ): (میکانکس میں) جیک کی طرح کا وازن اُٹھانے اور کھینچنے کا آلہ۔(مج)
(اَلمَرْخی) المَرْخی الحرب: میدان جنگ۔ سلیمان بن صرد کی حدیث میں ہے: (اَتَیْتُ علیًا حین فرغ من مَرْخی الجمل)۔
(مَرْخی): (دیکھئے: مرح)۔

ر........خ

(رَخَّ)العجينُ ـِ رَخًّا: گندھے ہوئی آٹے کا پتلا ہونا۔
-الشئَ ـُ رَخًّا: پیروں سے روند کر نرم کرنا (۲) چوٹ مار کر نرم کرنا۔
-الشرابَ: شراب میں پانی کی آمیزش کرنا۔
(رَخَّ)ـَ رَخَخًا: نرم و ملائم ہونا۔
(اَرَخَّ) الشئَ: زیادہ نرم کرنا۔
-العجينَ: آٹے کو بہت پتلا کرنا۔
(اِرْتَخَّ): نرم ہونا۔
-رأيُه: رائے میں اضطراب ہونا۔ رائے کا پختہ نہ ہونا۔
-السكرانُ: نشہ والے کا زیادہ نشہ میں ہونا۔
-العجينُ: آٹے کا پتلا ہونا۔
(الرَّخاخُ): نرم و گداز۔ ارضٌ رخاخٌ: نرم و کشادہ زمین۔ نبات رخاخٌ: خستہ اور نرم گھاس۔ عيشٌ رخاخٌ: کشادہ پر سکون زندگی۔
(الرُّخُّ): نرم اور خستہ گھاس (۲) ایک خیالی پرندہ جس کے اوصاف میں قدماء نے بڑا مبالغہ کیا ہے (۳) شطرنج کا ایک مہرہ (ج) رِخاخٌ و رِخخة۔
(الرَّخاءُ): پھولی ہوئی نرم زمین جو پیروں سے دب جائے (ج) رَخاخِیُّ۔
(الرَّخْرَاخُ و الرُّخْرُخُ): پتلا گارا یا پتلا گندھا ہوا آٹا۔
(رَخُصَ) ـُ رَخاصَةً و رُخُوصَةً و رُخْصَانًا: نرم و نازک اور تروتازہ ہونا هو رَخْصٌ و رخيصٌ۔
-غصنٌ رَخْصٌ: تروتازہ شاخ۔
-بنانٌ رَخْصٌ: نازک انگلیاں۔
-السِّعْرُ رَخْصًا: بھاؤ گرنا، سستا ہونا۔ هو رخيصٌ۔
(اَرْخَصَ)السِّعْرَ: سستا کرنا، بھاؤ گرانا۔
-الشئَ: سستا پانا، سستا خریدنا۔
-لَه في الامرِ: کسی کام میں آسانی پیدا کرنا۔
(رَخَّصَ)لَه في الامرِ: آسانی اور سہولت پیدا کرنا۔
-لَه في كذا و فلانًا فيه: ممانعت کے بعد اجازت دینا، رخصت دینا۔
(اِرْتَخَصَه): سستا سمجھنا (۲) سستا خریدنا۔
(تَرَخَّصَ) في الاُمورِ: معاملات میں رخصت پر عمل کرنا۔
(اسْتَرْخَصَه): سستا سمجھنا۔
(الرُّخْصَةُ و الرُّخُصَةُ): کسی کام میں دی ہوئی سہولت و آسانی (۲) (شرعی اصطلاح میں) اصلی امر کو تخفیف و تسہیل میں بدلنا۔ جیسے مسافر کی نماز۔ یہ عزیمت کی ضد ہے۔ حدیث میں ہے (ان الله جل ثناءه يحب ان يوخذ برخصة كما يحب ان توتى عزائمه) (۳) پانی پینے کی باری۔ کہتے ہیں اَخذ رخصته من الماءِ: اس نے پانی کا اپنا حصہ لے لیا (۴) پرمٹ، لائسنس جیسے رخصة السيارة: گاڑی کا لائسنس (محدثہ)۔
(الرَّخِيصُ): غبی، ناسمجھ (۲) ملائم کپڑا (۳) سستا۔
-موتٌ رخيصٌ: سخت تکلیف دہ موت۔
(رَخَفَ) العجينُ و نحوُهُ ـُ رَخْفًا: گندھے ہوئے آٹے وغیرہ کا زیادہ پانی کی وجہ سے پتلا ہو جانا۔ هو راخفٌ۔
(رَخِفَ)ـَ رَخَفًا: رَخَفَ هو رَخِفٌ۔
(رَخُفَ)ـُ رَخافَةً و رُخُوفَةً: رَخَفَ هو رَخْفٌ و رَخِيفٌ۔
(اَرْخَفَ) العجينَ: آٹے کو پتلا اور ڈھیلا کرنا۔
(الرَّخْفُ): رنگ کی ایک قسم۔
(الرَّخْفَةُ)صار الماءُ رَخْفَةً: پانی کا پتلا گارا بن جانا (۲) ہلکا نرم پتھر (ج) رِخافٌ۔
(تَرَخَّلَ): بھیڑ کے مادہ بچوں کو پالنا۔
(الرَّخاخِيلُ): کھجور کی نبیذیں۔
(الرِّخْلُ): بھیڑ کے مادہ بچے (ج) اَرْخُلٌ و رُخالٌ و رِخلانٌ۔
(الرَّخِلُ و الرَّخْلَةُ): الرِّخْلُ۔
(رَخَمَ)الصوتُ والكلامُ ـُ رَخْمًا: آواز کا باریک اور کلام کا نرم ہونا۔
-النعامةُ و الدجاجةُ بَيْضَها و عليه رَخْمًا و رَخَمًا و رَخَمَةً: شتر مرغ، مرغی کا انڈوں کو سینا۔ هي رَاخِمٌ۔
-المرأةُ ولدَها رَخْمًا و رَخْمَةً: بچے سے از پیار کرنا۔
(رَخِمَ) السِّقاءُ و نحوه ـَ رَخَمًا: مشکیزہ وغیرہ کا بدبودار ہونا۔
-الفرسُ و نحوُه رَخَمَةً: گھوڑے کے سر کا سفید اور باقی جسم کا سیاہ ہونا۔ هو اَرْخَمُ و هي رَخْماءُ (ج) رُخْمٌ۔
- فلانًا رَخْمًا و رَخَمَةً: مہربانی و شفقت کرنا۔ القى عليه رَخْمَتَه و رَخَمَه: کسی سے بھرپور محبت کرنا۔
(رَخُمَ)الصوتُ والكلامُ ـُ رخامةً: رَخَمَ - هو رَخِيمٌ۔
-رَخُمَتِ المرأةُ: عورت کا نرم و نازک ہونا هي رخيمةٌ و رخيمٌ۔
(اَرْخَمَتِ) النعامة والدجاجة على بيضها: شتر مرغی اور مرغی کا انڈوں کو سینا۔ هي مُرْخِمٌ و مُرْخِمَةٌ۔
(رَخَّمَ)الدجاجةَ: مرغی کو انڈوں پر بٹھانا۔
-الشئَ: نرم و گداز بنانا (۲) علم نحو میں ترخیم یہ ہے کہ نداء میں اس کے آخری حرف کو تلفظ آسان کرنے کے لئے حذف کر دیا جائے۔
-البيتَ: گھر میں سنگ مرمر کا فرش بچھانا۔
(الرُّخامُ): سنگ مرمر۔
(الرُّخامَى): ہلکی ہوا، بادِ نسیم (۲) مویشیوں کا بھورے رنگ کا چارا۔

Marfat.com

(الرَّخَمُ): گدھ (۲) گاڑھا دودھ۔
(الرَّخَّام): سنگ مرمر تراشنے اور صاف کرنے والا (۲) سنگ مرمر بیچنے والا۔
(رَخَا) العیشُ وغیرہ ـُ رَخَاءً: زندگی کا فراخ اور کشادہ ہونا۔ هو رِخْوٌ۔
(رَخِيَ) الشيءُ ـَ رَخًا و رَخَاءً: نرم ہونا۔
-العیشُ: زندگی کا فراخ ہونا۔
(رَخُوَ)ـُ رَخَاءً و رَخَاوَةً و رِخْوَةً رَخِيَ۔
(أرْخَى) خوشحال ہونا۔
-الفرسُ: تیز دوڑنا۔
-الشيءَ: نرم وگداز کرنا (۲) لٹکانا (۳) لمبا کرنا' پھیلانا۔
-السِّتْرَ: پردہ لٹکانا۔
-عمامَته: مطمئن و بے خوف ہونا۔
-الزمامَ: لگام کو ڈھیلا کرنا۔
-لَه القيد: بیڑی کو ڈھیلا کرنا۔
-لَهُ العِنانَ: اپنے حال پر چھوڑ دینا' آزاد چھوڑ دینا۔
-الدابّةَ ولها جانور کی رسی لمبی کرنا۔
(رَخَّى) الشيَ بالشيْ: خلط ملط کرنا۔
(رَاخَى) راختِ الحاملُ ولادت کا وقت قریب آنا۔
-الشيْ: نرم کرنا۔
-العقدةَ: گرہ کو ڈھیلا کرنا۔
-خِنَاقَه گھٹن پیدا کرنے والی چیز کو دور کرنا۔
(تَرَاخَى) سست ہونا' تاخیر کرنا' پیچھے رہنا۔
-عن الامرِ: پست ہمت ہونا۔
-السماءُ: بارش میں دیر کرنا۔
- مابینهما دو چیزوں کے درمیان دوری ہونا۔
(استرخَي) نرم ہونا (۲) پھیلنا۔
-الأمْرُ: تنگی اور سختی کے بعد کشادگی ہونا۔
-الرجل: اعضاء کو ڈھیلا چھوڑ کر لیٹنا۔
(الأرْخِيَّةُ): لٹکائی ہوئی یا نرم کی ہوئی چیز (ج) اراخِيّ۔
(الرَّخَاء) خوشحالی' فراخی' آسودگی۔ حدیث میں ہے (اذکر الله فی الرّخاء یذکرک فی الشدّة)
(الرُّخَاءُ): بادِ نسیم' ہلکی ہوا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَسَخَّرْنَالَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ﴾
(الرَّخَاوَةُ): (رخاوة العضل الخِلْقية) بچوں کے عضلات کی ایک پیدائشی بیماری (مج)
(الرِّخْوُ): نرم وگداز' خستہ (۲) ایسے حروف کی صفت جن کے مخرج میں آواز قدرے رک کر نکلتی ہے اور احتکاء کی صورت پیدا ہوتی ہے۔ اسے رخاوۃ کہتے ہیں جیسے زاء اور سین وغیرہ۔
(الرِّخْوَةُ): حروف کی صفت' حروف رخوہ تیرہ ہیں: ث' ح' خ' ذ' ز' ظ' ص' ض' غ' ف' س' ش اور ہ۔
-فيه رَخوةٌ: اس میں ڈھیلا پن ہے۔
(الرَّخِيُّ) عيشٌ رَخِيٌّ: خوشحال اور آسودہ زندگی۔
-رَخِيُّ البالِ: خوشحال' فارغ البال۔
(المِرْخَاءُ) فَرَسٌ و نَاقَةٌ مِرْخَاءٌ: تیز دوڑنے والا گھوڑا یا اونٹ۔
(رَخْوَدَ): خوشحال ہونا۔
(الرِّخْوَدُّ): نرم وگداز' هو رخودٌ: گداز جسم اور ہڈیوں والا۔
-رخْوَدُّ الشباب: نوجوان۔
(الرِّخْوَدَةُ): (علم طب کے مطابق) ہڈیوں کی نرمی۔ ایک ایسی بیماری جو جسم میں کیلشیم اور فاسفورس کی کمی سے پیدا ہوتی ہے (مج)

ر.........د

(رَدَأَهُ) بہ ـَ رَدْءًا: معاون ومددگار بنانا۔
- الحائطَ دیوار کو پشتہ لگانا۔ سہارا دینا اور مضبوط کرنا۔
- الماشيةَ: جانور کو عمدہ دیکھ بھال اور چارے کے ذریعہ طاقتور کرنا۔
-بحجرٍ: پتھر مارنا۔
(رَدُؤَ)ـُ رَدَاءَةً: کمزور وعاجز ہو کر محتاج ہو جانا (۲) گھٹیا وخراب ہونا (۳) کمینہ ہو جانا۔ هو رَدِيٌّ۔
(أرْدَأَ): گھٹیا حرکت کرنا (۲) خراب اور ردی چیز پانا۔
-علی كذا: زیادہ ہونا بڑھ جانا۔
-الشيْءَ: خراب وردی کرنا (۲) گھٹیا کرنا۔
-فلانًا: مدد کرنا' معاونت کرنا۔
-الحائطَ و نحوهُ: دیوار وغیرہ کو پشتہ لگانا۔
-السِّتْرَ: پردہ لٹکانا۔
(تَرَادَأَ) القومُ: باہم تعاون کرنا۔
(الرِّدْءُ): معین ومددگار۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي﴾ (۲) سہارا' طاقت (۳) جانور کے ایک طرف کا بھاری بوجھ (ج) أرْدَاءُ۔
(الرَّدِيُّ): ناپسندہ' خراب' گھٹیا ردی (۲) کمینہ' کم ظرف (ج) أرْدِئاء۔
(تَرَدَّبَ) بہ و علیہ: لطف ومہربانی کرنا۔
(الأردبُّ) (دیکھئے: الاردب) ہمزہ کے باب میں۔
(الأرْدبَّةُ): (دیکھئے: الأرْدبَّةُ)
(الرُّدَابُ): الرّدابُ القولونی: طب کی ایک اصطلاح (مج)
(الرَّدْبُ): بند راستہ (۲) علم التشریح کی ایک اصطلاح (مج) (ج) رُدُوبٌ۔
(رَدَجَ) الصبیُّ او المهرُ او السَّخْلَةُ ـِ رَدْجًا: پیٹ سے رَدَج نکالنا۔
(الرَّدَجُ): انسان یا جانور کے پیٹ سے غذا کھانے سے پہلے نکلنے والی چیز أرْدَاج۔
(اليَرَنْدَجُ): (دیکھئے: الارندج) (مع)
(رَدَحَ)ـَ رَدْحًا: ثابت قدم رہنا' جم جانا۔
-بالمکان: ٹھہرنا' قیام پذیر ہونا۔
-الرجلُ: ضرورت پوری ہونا۔
-الشيْ: پھیلانا۔
-الرجُلَ: پچھاڑنا۔
- البيتَ بالطين: گھر کو گارے سے لیپنا' گارے کا پلاسٹر کرنا۔
(رَدُحَتِ) المراۃُ ـُ رداحةً: عورت کا بھاری اور موٹے سرین والی ہونا۔
(أرْدَحَ) البيتَ: رَدَحَه۔
(رَدَّحَ) الشيْ: پھیلانا۔

Marfat.com

(الرَّادِحَةُ): تانیث الرادح (۲) مائدة رادِحةٌ: بڑا اور زیادہ روٹیوں والا دسترخوان۔
(الرَّدَاحُ): دَوْحَةٌ رداحٌ: بہت بڑا درخت۔
- جفنةٌ رداحٌ: بڑا پیالہ۔
- امرأةٌ رداحٌ: بھاری اور موٹے کولہے والی عورت۔
- كتيبةٌ رداحٌ: بہت بڑا لشکر۔
- كبشٌ رداحٌ: بھاری چکی والا دنبہ۔
- بيتٌ رداحٌ: وسیع گھر۔ جملٌ رداحٌ: بھاری وزن والا اونٹ۔ فتنةٌ رداحٌ: بہت بڑا فتنہ (ج) رُدُحٌ۔
(الرَّداحَةُ): درندوں کو شکار کرنے کی جگہ۔
(الرَّدَاحَةُ): الرِّداحَةُ (۲) بھاری اور موٹے سرین والی عورت۔
(الرَّدْحُ): ہلکا درد (ج) اَرْدَاحٌ۔
(الرَّدَحُ): لمبی مدت، طویل زمانہ جیسے قام رَدحًا مِنَ الدَّهرِ۔
(الرُّدْحَةُ) لك عنه رُدحَةٌ: تمہارے لئے اس سے الگ ہو کر فراخی ہے۔
(الرُّدْحِيُّ): گاؤں کا پرچون فروش۔
(الرَّدُوحُ): بھاری اور موٹے سرین والی عورت (ج) رُدُحٌ۔
(المُرْتَدَحُ): گنجائش فراخی۔
(رَدَخَ) راسَه - رَدْخًا: سر پھوڑنا۔
(الرَّدْغُ): زیادہ کیچڑ۔
-الرَّدْغَةُ: کیچڑ کا ایک حصہ۔
(رَدَّهُ) - رَدًّا و تَرْدَادًا و رِدَّةً: منع کرنا، ہٹانا (۲) لوٹانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا﴾
-الیه: لوٹانا۔
-علی عَقِبِه: دھکیلنا، ہٹانا۔
-كَيْدَهُ فی نحرِه: جیسے کو تیسا کرنا، کسی کو اسی کے دام فریب میں پھنسا دینا۔
-الباب: دروازہ بند کرنا۔
-علیه: جواب دینا۔
-علیهم السلام: سلام کا جواب دینا۔

-الیه جوابَه: کسی کو جواب بھیجنا۔
-علیه قولَه: کسی کی بات کا رد کرنا، یا اس سے نظر ثانی کروانا۔
-الیه الحكمَ: فیصلہ کسی کے سپرد کرنا۔
-فلانًا: غلط قرار دینا۔
- الشيءَ: کسی چیز کی حالت تبدیل کرنا جیسے شاعر کا قول۔
فَرَدَّ شُعُوْرَ هُنَّ السُّوْدَ بِيْضًا
وردَّ وجوهَهُنَّ البِيْضَ سُوْدًا
-ما یرد علیكَ هذا: یہ چیز تمہیں نفع نہ دے گی۔
(اَرَدَّ): جوش میں آنا۔
-فلانٌ: غضبناک ہونا، مشتعل ہونا۔
-البحرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔
-الشاةُ: بکری کے تھن کا پھول جانا۔
-فلانٌ: حالت تجرد کا طویل ہونا، عرصہ تک بے یار رہنا۔
(رَادَّهُ) الشيءَ: کوئی چیز واپس کرنا۔
-الكلامَ و فیه: بحث و مباحثہ کرنا۔
-البَیْعَ: بیع کو فسخ کرنا۔
(رَدَّدَه): دہرانا، لوٹانا۔
(ارْتَدَّ): لوٹنا۔
-علی اثرِه: الٹے پاؤں لوٹنا۔
-عن طریقه: اپنے راستہ سے ہٹنا۔
-الیه: لوٹ کر جانا۔
-عن دینه: مذہب کو چھوڑ کر دوسرا مذہب اختیار کر لینا، مرتد ہو جانا۔
- الشيءَ: واپس لینا جیسے ارتدهبته و نحوها۔
-الی حالِه: پہلی حالت کی طرف لوٹنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَارْتَدَّ بَصِيْرًا﴾
(تَرَادَّ): واپس لوٹنا، پیچھے ہٹنا (۲) مسترد ہونا۔
-المتبايعانِ البَيْعَ: بیع کو فسخ کر کے اپنی اپنی چیز لے لینا۔
(تَرَدَّدَ): لوٹنا (۲) بار بار لوٹنا۔
-فیه: متردد ہونا، پس و پیش کرنا۔

-فی الكلامِ: رک رک کر بولنا۔
-الی مجالسِ العلمِ: علمی مجالس میں آمد و رفت رکھنا۔
(اسْتَرَدَّهُ): لوٹانا، واپس لینا۔
-فلانًا الشيءَ: واپسی کا مطالبہ کرنا۔
(الاَرَدُّ): زیادہ نفع بخش۔ جیسے هذا اردُّ من هذا۔
(الرَّادُّ): وہ شخص جس کے چہرہ پر خوبصورتی کے ساتھ کچھ بدنمائی اور عیب ہو۔
(الرَّادَّةُ): مونث الراد (۲) فائدہ۔ جیسے هذا امرٌ لارادَّةَ لَه، او فیه (ج) رَوَادٌّ۔
(الرَّدُّ): زبان کی رکاوٹ (۲) خراب، گھٹیا، ردی (۳) زمین کی پیداوار۔ جیسے مزرعةٌ كثيرةُ الرَّدِّ (۴) کھوٹا جیسے درهمٌ رَدٌّ (۵) خلاف سنت۔ جیسے حدیث میں ہے (من عمل عملاً ليس عليه امرنا فهو ردٌّ) (ج) رُدُودٌ۔
(الرِّدُّ): کسی چیز کی ٹیک یا سہارا (ج) رُدُودٌ و اَرْدَادٌ۔
(الرَّدَّةُ): واپسی، لوٹنا، مڑنا (۲) عیب۔ خوشنمائی کے ساتھ بقدرے بدنمائی۔ (۳) ٹھوڑی کی پچکاہٹ (۴) کوڑا کرکٹ (مو)
(الرِّدَّةُ): لوٹنے کی نوعیت (۲) مرتد ہونا، ارتداد، اسلام کے بعد کفر کو اختیار کرنا (۳) ولادت سے پہلے تھن کا پھولنا (۴) آواز باز گشت (۵) ٹھوڑی کی پچکاہٹ (۶) باقی ماندی۔
-حروب الرِدة: ارتداد کے خلاف جنگیں جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ہوئیں۔ جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے بعد کچھ عرب مرتد ہو گئے تھے۔ بعض نے زکوۃ سے انکار کیا اور بعض نے نماز کو ترک کر دیا۔
(الرِّدِّی): طلاق یافتہ عورت۔
(الرَّدِيْدُ): رد کردہ۔ نا قابل قبول، مردود (۲) بدنما جیسے وجهٌ رَدِيْدٌ (۳) وہ بادل جو برس کر خالی ہو گیا ہو (۴) ٹھکا ہوا پر گوشت عضو (ج) رُدُدٌ۔

Marfat.com

(الاِسْتِرْدَادُ): واپسی قبضہ کا دعویٰ (اصطلاح قانون میں) جس شخص سے قبضہ چھین لیا گیا ہو اس کا دوبارہ قبضہ حاصل کرنے کا دعویٰ کرنا (مج)۔

(المُتَرَدِّدُ): گٹھا ہوا پست قد آدمی۔ نبی کریم ﷺ کے حلیہ مبارک میں ہے: (لیس بالطویل البائن ولا القصیر المتردد)

(المِرَدُّ): زبردست حملہ آور (۲) بار بار رد کرنے والا، ماہر ابطال (۳) مویشیوں کو باندھنے کی لمبی جگہ۔

(المُرِدُّ): مدت تک تجرد کی زندگی گزارنے والا شخص۔ عرصہ تک بے بیاہا رہنے والا (ج) مَرَادُّ۔

(المَرْدُوْدُ): حیران، پس وپیش کرنے والا۔

(المَرْدُوْدَةُ): تانیث المردود (۲) طلاق یافتہ عورت۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی حدیث (جو ان کے وقف کردہ مکان کے بارے میں ہے) ہے (فکتب: للمردودة من بناتی ان تسکنها)

(رَدَسَه) ـُ رَدْسًا پتھر مارنا (۲) کوٹنا، توڑنا (۳) باریک کرنا۔

-براسِه سر کو پکڑ کر دھکا دینا یا سینگ مارنا یا سر پر مارنا۔

-بالشیٔ لے جانا۔ مالہ این درس نا معلوم وہ کہاں چلا گیا؟

-الدابّةَ جانور کو سدھانا، تابع کرنا۔

(تَرَدَّسَ) نیچے گرنا۔

(المِرْدَاسُ) رگڑنے یا کوٹنے کی سخت چیز یا آلہ (۲) سر (۳) وہ پتھر جسے کنویں میں پانی کی مقدار معلوم کرنے کے لئے ڈالا جائے (ج) مَرَادِیسُ۔

(المِرْدَسُ) المرداس (ج) مَرَادِسُ۔

(رَدَعَه) ـَ رَدْعًا دھمکانا، ڈانٹنا (۲) روکنا۔

-ثوبَه بالزعفران او الطیب کپڑے پر زعفران یا خوشبو ملنا۔

الشیٔ کوٹنا، ردعه بالحجر پتھر سے کوٹنا۔

به الارضَ زمین پر پٹخنا۔

(رَدِعَ) ـَ رَدَعًا و رَدْعَةً و رُدَاعًا: رنگ کا زعفران کی طرح زرد ہو جانا (۲) پچھاڑا جانا۔

-المریضُ: مریض کی بیماری لوٹ آنا (۲) پورے جسم میں درد ہونا۔

-فلانٌ: سارے جسم میں درد ہونا۔ ھو مَرْدُوْعٌ۔

(رَدَّعَه) بالطیب: خوشبو ملنا۔ ھو مُرَدَّعٌ۔

(ارتَدَعَ): رکنا، باز آنا (۲) زعفران اور خوشبو میں لت پت ہونا (۳) تیر کا نشانہ پر لگ کر ٹوٹ جانا۔ جیسے اصاب السهم الهدف فارتدع۔

(تَرَادَعُوْا) ایک دوسرے کو روکنا۔

(تَرَدَّعَ) بالطِّیب: خوشبو میں لت پت ہونا۔

(الاردعُ) وہ بکری جس کا سینہ سیاہ اور باقی سارا جسم سفید ہو (ج) رُدْعٌ۔

(الرَّادِعُ): خوشبو لگا ہوا کرتا (مذکر ومونث) (ج) رَوَادِعُ۔

(الرُّدَاعُ): لوٹ کر آنے والی بیماری (۲) پورے جسم کا درد۔

(الرَّدَاعُ): لوٹ کر آنے والی بیماری (۲) پورے جسم کا درد۔

(الرَّدَاعُ) احمر رداعٌ خالص سرخ۔

(الرَّدْعُ) نیچے گرنے والی چیز کا زمین سے لگنے والا حصہ۔

رَکِبَ رَدْعَه: منہ کے بل گرنا (۲) لوٹ کر آنے والی بیماری (۳) زعفران (۴) زعفران کا نشان (۵) خون کا دھبہ۔ بالثوب رَدْعٌ من هذا کپڑے پر فلاں چیز کے دھبے ہیں۔

(الرَّدْعاء) تانیث الاردع (ج) رُدْعٌ۔

(الرَّدِیْعُ) پچھاڑا ہوا آدمی (۲) بے وقوف (۳) وہ شخص جسے لوٹ کر آنے والی بیماری ہو (مذکر ومونث) (۴) جس چیز پر خوشبو یا زعفران کا نشان ہو (۵) پھل گرا ہوا تیر۔

(المِرْدَعُ) ضرورت میں نکلنے والا اور ناکام لوٹنے والا (۳) سست ملاح (۳) کوتاہ قد (۴) پھل گرا ہوا تیر (۵) وہ تیر جس کا سرا لوٹ کر کشادہ لیا گیا ہو۔ (ج) مَرَادِعُ۔

(رَدِغَ) المکانُ ـَ رَدَغًا: جگہ کا کیچڑ والا ہونا، بہت کیچڑ والا ہونا، ھو رَدِغٌ۔

(اَرْدَغَ) المکانُ: بہت کیچڑ والا ہونا۔

-فلانٌ: کیچڑ میں دھنس جانا۔

(ارتَدَغَ) فلانٌ: اَرْدَغَ۔

(الرَّدْغَةُ): بہت زیادہ کیچڑ۔ (ج) رِداغٌ و رَدْغٌ۔

(المَرْدَغَةُ): ہر بھرا باغیچہ (۲) گردن اور ہنسلی کے درمیان کا حصہ، یا کندھے اور سینہ کی ہڈیوں کے درمیان کا گوشت یا سینہ کا گوشت۔ حدیث شعبی میں ہے (دخلت علی مصعب بن الزبیر فدنوت منه حتی وقعت یدی علی مَرَادِغِه)۔

-جَمَلٌ ذو مَرَادِغ: موٹا اونٹ۔

(رَدِفَه) ـَ رَدْفًا: پیچھے سوار ہونا۔ (۲) پیچھے چلنا۔

-فُلانًا امرٌ: اچانک کوئی بات پیش آنا۔

(رَدَفَه) ـُ رَدْفًا: رَدِفَه۔

-له امرٌ اچانک کوئی بات پیش آنا۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿قُلْ عَسٰی اَنْ یَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ تَسْتَعْجِلُوْنَ﴾

-فلانًا کسی کے بعد آنا (۲) پیچھے آنا (۳) کسی کے پیچھے سوار ہونا۔

-الشیٔ بالشیٔ ایک چیز کو دوسری کے پیچھے لانا، بعد میں لانا۔

-اردفه الامرُ اچانک کوئی بات پیش آنا۔

-فلانًا کسی کا تابع ہونا، پچھلا سوار بننا۔

حدیث وائل بن حجر میں ہے (ان معاویة سَأله ان یُرْدِفَه وقد صحبه فی طریق فقال لست من ارداف الملوك)

(رَادَفَتِ) الدَّابَّةُ پچھلے سوار کو برداشت کرنے کی طاقت رکھنا۔

-فلانًا کسی کے تابع ہونا، پچھلا سوار بننا۔

(ارْتَدَفَ) فلانٌ اپنے ساتھی کے پیچھے سوار ہونا۔

-فلانًا سواری میں کسی کا تابع ہونا۔

(تَرَادَفَا) ایک دوسرے کے پیچھے ہونا (۲)

Marfat.com

ایک کا دوسرے کے پیچھے سوار ہونا (۳) ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

-ترادفت الکلمتان: دو لفظوں کا مترادف ہونا۔ ہم معنیٰ یا قریب المعنیٰ ہونا۔

(تَرَدَّفَهُ): رَدِفَه۔

(استَرْدَفَه): کسی سے اس کے پیچھے سوار ہونے کی درخواست کرنا۔

(الترادف) ترادف الکلمتین: دو لفظوں کا ہم معنیٰ یا قریب المعنیٰ ہونا۔ ایسے ہی ترادف الکلمات (مو)

(الرَّادِفَةُ): قیامت کے دن صور کی دوسری پھونک۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ﴾ (۲) سرین (ج) روادف۔

(الرِّدَافُ): پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ۔

(الرُّدَافَى): سوار کے پیچھے سوار (۲) ردیف کی جمع (۳) حدی خواں (۴) مددگار۔

- جَاؤُوْا رُدَافَى: وہ لگاتار آئے یا ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔

(الرِّدافة): بادشاہ کی ہم رکابی (۲) بادشاہ کی قائم مقامی۔

(الرِّدْفُ): سوار کے پیچھے سوار (۲) مسافر کے پیچھے رکھا ہوا سامان (۳) تابع (۴) ہر شے کا پچھلا حصہ (۵) سرین (۶) جانور کا پٹھا (۷) کام کا نتیجہ (۸) چمکدار ستارہ جو ان چار ستاروں کے پیچھے ہوتا ہے جو کہکشاں کو قطع کرتے ہیں (۹) زمانہ جاہلیت میں بادشاہ کا خلیفہ جو تخت پر اس کے دائیں بیٹھتا تھا اور شراب پیتا تھا نیز جنگ کے زمانہ میں بادشاہ کی قائم مقامی کرتا تھا (۱) (شعر کی اصطلاح میں) روی سے قبل اور اس سے متصل حرف لین و مد (ج) اَرداف وَرِداف۔

(الرِّدْفان): دن رات (۲) وہ دو ملاح جو کشتی کے پیچھے ہوتے ہیں۔

(الرَّدِيفُ): سواری کے پیچھے سوار (۲) ریزرو فوج۔ وہ فوج جسے برسرپیکار فوج سے علیحدہ کر کے رکھا گیا ہو (مو) (ج) ارداف و رُدَفاء و رداف ورُدافى۔

(رَدَمَ) الشئَ ـُـ رَدْمًا: برقرار رہنا۔

- الشجرُ: درخت کا سوکھنے کے بعد ہرا بھرا ہونا۔

- البابَ والثلمةَ ـِـ رَدْمًا: دروازہ یا سوراخ وغیرہ کو بند کرنا۔

- الحفرةَ: گڑھے کو مٹی ڈال کر بند کرنا۔

- الثَّوْبَ: کپڑے میں پیوند لگانا (۲) دونوں سرے ملا کر سینا یا دو کپڑوں کو ملا کر سینا۔ هو مردوم و ردیم۔

(اَرْدَمَ): برقرار رہنا۔ جیسے اَرْدَمَتْ علیه الحُمّٰى۔

(رَدَّمَ) الثوبَ: رَدَمَه۔

- کلامَه: کلام کا جائزہ لے کر خامیاں دور کرنا۔

(ارتَدَمَ): لازم رَدَمَ۔

(تَرَدَّمَ) الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہو کر پیوند لگانے کے قابل ہونا۔

- الخصومةُ: دشمنی کا پرانا اور لمبا ہونا۔

- المرأةُ علی ولدها: ماں کا بچہ پر شفقت کرنا۔

- الثوبَ: کپڑے میں پیوند لگانا۔

- الکلامَ: کلام کی چھان بین اور تصحیح کرنا۔

- فلاناً: کسی کے پیچھے لگ کر کھوج لگانا۔

(الاردمُ): ملاح، ماہر ملاح (ج) اردمون۔

(الرُّدَامُ): گوز (۲) بے فیض نکما آدمی۔

(الرَّدْمُ): گوز (۲) نکما آدمی (۳) دیوار کا ملبہ (۴) بڑا بند۔ اسی سے ہے رَدْمُ یاجوج و ماجوج۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا﴾ (ج) رُدُوم۔

(الرَّدَمُ): پرانے کپڑے۔ صار بعد الوشي رَدَمًا: خوشنمائی کے بعد پرانا ہو گیا۔

(الرَّدِيمُ): الرَّدْمُ (ج) رُدُمٌ۔

(الرَّدِيمَةُ): الرَّدیمُ کی مونث (۲) دوہرا سلا ہوا کپڑا (ج) رُدُمٌ۔

(المُتَرَدَّمُ): پیوند یا رفو کی جگہ (۲) درست کیا جانے والا۔ عنترہ عبسی کا شعر ہے:

هل غادر الشعراء من متردَّمِ
ام هل عرفت الدار بعد توهّم

(رَدَنَ) ـُـ رَدْنًا: سوت کاتنا، چرخہ چلانا۔

- الثوبَ: کاتے ہوئی سوت سے کپڑا بننا۔

- السِّلاحَ: ہتھیار کے اوپر نیچے رکھنے سے پیدا ہونے والی آواز۔

- المتاعَ: سامان کو ترتیب سے رکھنا۔

(رَدِنَ) الجلدُ ـَـ رَدَنًا: کھال سکڑنا، سلوٹیں پڑنا۔ هو رَدِنٌ وهی رَدِنَةٌ۔

(أَرْدَنَ): برقرار رہنا۔

- العرقُ: پسینہ کا بدبودار ہونا۔

- القمیصَ و نحوهٗ: کرتے وغیرہ میں آستین لگانا۔

(رَدَّنَ) القمیصَ و نحوَهٗ: کرتے وغیرہ میں آستین لگانا۔

(ارْتَدَنَ): تکلا بنانا۔

(رَوْدَنَ): کمزور ہونا، تھک کر چور ہونا۔

(الاَرْدَنُ): سرخ ریشم کی ایک قسم۔

(الرَّادِنُ): زعفران۔

- احمرُ رادِنِيٌّ: زردی مائل سرخی۔

(الرُّدْنُ): آستین (ج) اَردان دار دِنَةٌ۔

(الرَّدَنُ): کاتا ہوا سوت۔ دھاگا یا اس کی کوئی قسم (۲) ریشم یا ریشم کا کپڑا۔ (۳) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی گندگی (ج) اردان۔

(الرُّدَيْنِيُّ): نیزہ۔ ردینہ نامی عورت کی طرف منسوب ہے جو نیزے ٹھیک کیا کرتی تھی۔

(المِرْدَنُ): تکلا جو چرخے میں لگا ہوتا ہے (ج) مَرَادِن۔

(المُرْدِنُ) عرق مُرْدِنٌ: بدبودار پسینہ جو سارے جسم پر آیا ہو۔

- لیلٌ مُرْدِنٌ: تاریک رات۔

(رَدَهَ) فلانٌ ـَـ رَدْهًا: بہادری اور سخاوت کی بنا پر قوم کی سرداری کرنا۔

- البیتَ: گھر کو بڑا اور شاندار بنانا۔

- فلاناً وغیرہ بحجر و نحوه: پتھر مارنا۔

Marfat.com

(رَدَّہ)فلانٌ: رَدَۃ۔
(الرَّدِہُ): سخت طاقتور جھگڑالو آدمی جو کسی کے قابو میں نہ آتا ہو۔
(الرَّدْھَۃُ): عظیم الشان اور سب سے بڑا گھر (۲) وہ بڑا ہال جس میں مختلف کمروں کے دروازے کھلتے ہوں۔ لابی (محدثہ) (۳) پہاڑی کی چوٹی (۴) سنگلاخ ٹیلہ نما جگہ (۵) پہاڑ یا چٹان یا پانی میں ڈوبا ہوا پتھر (۷) پانی کا گھاٹ (۸) پگھلی ہوئی برف کا پانی (ج) رَدْہٌ و رِداہٌ۔
(رَدَی)الفرسُ ـِ رَدْیاً و رَدَیَاناً: گھوڑے کا زمین پر چلتے یا دوڑتے وقت سم مارنا۔
-الغرابُ: کوے کا ایک پیر اٹھا کر چلنا۔
-الغلامُ: بچہ کا کھیل میں ایک پیر اٹھا کر کودنا۔
-فلانٌ: جانا' کہتے ہیں ما ادری این ردی؟
-فی البئر او النھرِ: کنویں یا نہر میں گرنا۔
-غنمُہ: بکریوں کا زیادہ ہونا۔
-علی الستین من عمرہ: عمر کا ساٹھ سال سے زیادہ ہونا۔
-الانسانَ و غیرہ بالحجر: پتھر مارنا۔
-الحجرَ بحجرٍ او بمعول: پتھر کو توڑنے کے لئے پتھر یا ہتھوڑی مارنا۔
-فلاناً: کسی سے اس طرح ٹکرانا جس طرح پتھر سے ہتھوڑی ٹکراتی ہے۔
(رَدِیَ)- رَدًی: ہلاک ہونا۔
-فی الھُوَّۃِ: کھڈ یا غار میں گرنا۔ ھو رَدٍ۔
(اَرْدَی)علی الستین: عمر کا ساٹھ سال سے زیادہ ہونا۔
-فلاناً: ہلاک کرنا (۲) گرانا۔
(رادَی)عنہ: دفاع و حمایت کرنا۔
-علی الامرِ: کسی کام کا ارادہ کرنا۔
(رَدَّاہُ): چادر پہنانا (۲) نیچے گرانا۔
(ارتدَی)الرداءَ و بہ: چادر پہننا۔
(تَرادَوا) بالحجارۃ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔
(تَرَدَّی)بالرداءِ: چادر پہننا۔
-فی الھوّۃ و نحوھا او من عالٍ: گڑھے وغیرہ میں گرنا' بلندی سے گرنا۔
(الرِّداءُ): چادر' کپڑوں کے اوپر پہنی جانے والی چیز جیسے جبہ وغیرہ (۲) نصف اعلیٰ کو ڈھانپنے والا کپڑا (۳) موتیوں کا ہار (ج) أَردیۃ۔
-رداءُ الشمس: سورج کا حسن و جمال و روشنی۔
-رداءُ الشباب: جوانی کا جوبن و تر و تازگی۔
-خفیف الرِّداءِ: قرض اور اہل و عیال سے بری الذمہ شخص۔
-غمر الرِّداءِ: فیاض و سخی آدمی۔
(الرَّدَی): ہلاکت (۲) اضافہ' زیادتی۔
(الرَّداۃُ): چٹان (ج) رَدًی۔
(الرِّدْیَۃُ): چادر اوڑھنے کا طرز۔ کہتے ہیں اِنّہ لَحسن الرِّدیۃ۔
(المِرْدَی): پتھر' بھاری پتھر (۲) بہادر جنگجو۔ مِرْدَی حربٍ: جنگجو آدمی' مِرْدَی خصومۃٍ: لڑائی کا خوگر (ج) المرادی
(المِرْداۃُ): پتھر توڑنے کا مضبوط پتھر یا آلہ۔ (۲) مضبوط اونٹنی (۳) اونٹ یا ہاتھی کی ایک ٹانگ (ج) المَرادِی۔
(المُرْدِیُّ): کشتی کا چپو۔ وہ لمبی لکڑی جس سے کشتی کو دھکیلا اور سرکایا جاتا ہے۔ (ج) مَرادِیُّ۔

ر..........ذ

(رَذَّتِ)السماءُ ـُ رذاذاً: بوندا باندی ہونا۔ کہتے ہیں: باتت السماءُ تَرِذُّ۔
(اَرَذَّتِ)السماءُ: رَذَّتْ۔
-یومٌ مُرِذٌّ: ہلکی بارش کا دن۔
(الرَّذاذُ): ہلکی بارش' بوندا باندی' پھوار۔
(المِرْذاذ): سیال چیز کو پھوار کی طرح اڑانے والا فوارہ (مج)
(الرَّوْذَقُ): بکری کا بچہ جس کی اون کو گرم پانی سے صاف کر کے بھونا جائے (۲) مسالا لگا بھنا ہوا گوشت (۳) صاف کیا ہوا چمڑہ (ج) رواذِق۔
(رَذَلَہ)ـُ رذالاً: ذلیل و حقیر سمجھنا۔
(رَذُلَ)ـُ رذالۃً و رُذُولۃً: خراب ردی ہونا' کمینہ ہونا' گھٹیا ہونا۔ ھو رَذْلٌ و رَذِیلٌ۔
(اَرْذَلَ)فلانٌ: گھٹیا حرکت کرنا۔
-الشئَ: حقیر و گھٹیا سمجھنا۔
-الغنمَ: اس نے بکریوں کو خراب پا کر ٹھکرا دیا۔
-الصیرفیُّ النقودَ: صراف کا سکہ کو خراب بتانا اور نہ لینا۔
(استرذَلَہ): خراب اور گھٹیا سمجھنا۔
(الاَرْذَلُ): بدترین' ہر خراب چیز۔ انتہائی نچلے درجہ کا' بہت گھٹیا (ج) اراذل قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا﴾
-ارذل العمر: عمر کا آخری حصہ جس میں لاچاری بڑھ جاتی ہے اور دانائی جاتی رہتی ہے۔
(الرُّذالُ)و(الرُّذالۃُ): الارذل۔
(الرَّذْلُ): الرُّذالُ (ج) اَرْذُلٌ و ارذالٌ و رُذُلٌ و رُذالٌ۔
-ثوبٌ رَذْلٌ: میلا خراب کپڑا۔
-دِرْھَمٌ رَذْلٌ: کھوٹا درہم۔
(الرَّذِیلُ): الرُّذال (ج) رُذَلاءُ و رِذال و رُذالی۔
(الرَّذِیلَۃُ): بری عادت و خصلت (۲) کمینہ پن (ضد فضیلت) (ج) رذائل
(رَذَمَ)ـُ رَذْماً و رَذَمَاناً: لبالب بھرنا۔ چھلکنا' کہتے ہیں: رذم المکیال حدیث عطاء میں ہے (لا دَقَّ ولا رذمَ ولا زلزلۃ)
(رَذِمَ)- رَذَماً رَذَمَ' ھو رَذِمٌ۔
-قِدْرٌ رَذِمَۃٌ: لبالب بھری ہوئی ہانڈی۔
(اَرْذَمَ): رَذَمَ (۲) زیادہ ہونا جیسے ارذم علی الخمسین من عُمُرِہٖ۔
(الرِّذْمُ): متفرق گروہ۔ کہتے ہیں رأیتُ رِذَماً من الناس۔
(الرَّذُومُ): مائع' ہر بہنے والی چیز۔
-قصعۃ رَذُومٌ: لبالب بھرا ہوا چھلکتا ہوا پیالہ۔
-عظمٌ رذوم: وہ ہڈی جس کا مغز اور گودا بہہ

Marfat.com

رہا ہو (ج) رُذُم۔
(الرَّوْذَمَةُ): طاقتور غیر عربی النسل گھوڑے کی چال۔
(رَذِیَ) ـَ رذاوۃً: کمزور ہونا۔ (۲) بیماری سے لاچار ہونا۔
-الناقۃُ: اونٹنی میں چلنے کی طاقت بالکل ختم ہو جانا۔ ہو رذیٌّ (ج) رذاۃٌ وھی رَذِیَّۃٌ (ج) رذایا۔
(اَرْذَی) فلانٌ: کسی کے گھوڑے اور اونٹوں کا چلنے کے قابل نہ رہنا۔
-فلانًا: کسی کو کمزور اور نڈھال گھوڑا یا اونٹ دینا (۲) لاغر کر دینا۔
-ناقتَہ: اونٹنی کو دبلا کر دینا اور پیچھے چھوڑنا۔
(اُرْذِیَ) الرجلُ: بیماری سے نڈھال ہونا۔
(المُرْذَی): خستہ حال پسماندہ آدمی۔

ر.........ز

(رَزَأَہ) ـَ رُزْءًا و مَرْزِئَۃً: مصیبت میں ڈالنا۔ رزأتہ مصیبۃٌ: اس پر مصیبت آ پڑی۔
-مالَہ: مال میں سے کچھ لے کر کمی کر دینا۔
(رَزِئَہ) مالَہ ـَ رُزْءًا و مَرْزِئَۃً: رَزَأَہ۔
(رُزِئَ) ولَدَہ و بولدہ: کسی کا اولاد کی طرف سے صدمہ اٹھانا۔
(رَزَّأَہ): کسی کو خوب تکلیف دینا۔
- رجلٌ کریمٌ مُرَزَّءٌ: ایسا فیاض وسخی آدمی جس کے مال سے لوگ خوب نفع اٹھاتے ہوں۔
-نحنُ قومٌ مُرَزَّءُونَ: ہم پر مصائب آتے ہیں اور ہم میں سے جو اچھے اور مثالی ہیں وہ صدمہ سے دوچار ہوتے ہیں۔
(ارتزأ) الشیئُ: کم ہونا۔
-فلانًا مالَہ: کسی کے مال کا بڑا حصہ لینا۔
(ترازَءُوا) الاموالَ: ایک دوسرے کا مال لینا۔
(الرُّزْءُ): مصیبت (ج) اَرْزاء۔
(الرَّزِیئۃُ) و (الرَّزِیَّۃُ) و (الرَّزِئۃُ): مصیبت (ج) رزایا۔
(المَرْزِئۃُ): مصیبت کہتے ہیں: نحن وفد التہنئۃ لا وفد المرزئۃ: ہم خوشی اور مبارک کے قاصد ہیں نہ کہ مصیبت کے۔ (ج) مَرَازِئ۔
(رَزَبَ) علی الارض ـُ رَزْبًا: کسی جگہ جمے رہنا اور نہ ٹلنا۔
(الاِرْزَبُّ): چھوٹے قد کا مضبوط اور سخت آدمی (۲) بڑا آدمی۔
(الاِرْزَبَّۃُ): بڑا ہتھوڑا جس سے پتھر توڑے جاتے ہیں (۲) لوہے کی سلاخ (ج) اَرَازِبُ
(المِرْزابُ): پرنالہ (مع) (۲) لمبی یا بڑی کشتی (ج) مَرَازِیب۔
(المَرْزُبانُ): اہل فارس کا سردار۔ (۲) بہادر اور سربرآوردہ سوار (ایرانی بادشاہ کا نائب) (مع) (ج) مَرَازِبۃ۔
(المِرْزَبَّۃُ) و (المِرْزَبَۃُ): الارزبۃ (ج) مَرَازِبُ۔
(رَزَحَ) البعیرُ ـَ رُزَاحًا و رُزُوحًا: اونٹ کا کمزور ہونا اور تھکاوٹ یا کمزوری کی وجہ سے زمین پر پڑے رہنا اور نقل وحرکت سے عاجز ہونا۔ ہو رازِحٌ (ج) رزاحٌ و رُزَّحٌ و رَزْحَی و رَزَاحَی - وھی رازحۃٌ (ج) رَوَازِح۔
-فلانٌ: کمزور ہونا اور ہاتھ میں کچھ نہ رہنا۔
-فلانًا بالرمح رَزْحًا: کسی کو نیزہ مار کر زخمی کر دینا۔
(اَرْزَحَ) الکرْمَ: انگور کی گری ہوئی بیل کو اٹھانا۔
(رَزَّحَہ): کمزور کرنا۔ کہتے ہیں: رَزَّحَتْہُ الاَسْفارُ - بعیرٌ مُطَلَّحٌ مرزَّحٌ: تھکا ماندہ اونٹ۔
(ترازَحَ): رَزَحَ۔
-حالُہ: بدحال ہونا۔
(المِرْزَاحُ): کمزور اور نڈھال اونٹ۔ (ج) مَرَازِیح۔
(المَرْزَحُ): ہموار زمین (ج) مَرَازِحُ۔
(المِرْزَحُ): وہ لکڑی جس پر انگور کی بیل کو اٹھایا جاتا (۲) آواز (ج) مَرَازِحُ۔
(المِرْزَحَۃُ): وہ لکڑی جس پر انگور کی الجھ کر گری ہوئی بیل کو اٹھایا (ج) مرازح۔
(المِرْزِیحُ): آواز (ج) مَرَازِیح۔
(رَزَخَہ) بالرُّمحِ و نحوِہ ـَ رَزْخًا: نیزہ مارنا۔
(المِرْزَخَۃُ): نیزہ وغیرہ جو چبھویا جائے (ج) مرازِخ۔
(الرُّزْداقُ): چھوٹی آبادی جہاں بہت سے یکجا گھر ہوں (۲) چھوٹی چھوٹی آبادیوں کا مجموعہ دیہات (مع)
(الرَّزْدَقُ): لوگوں یا درختوں کی قطار (ج) رزادق (مع)
(رَزْرَزَہ): حرکت دینا۔
-الحِمْلَ: وزن دونوں جانب برابر کرنا۔
(رَزَّتِ) السماءُ ـِ رَزًّا: آسمان کا بارش کی وجہ سے گونجنا۔
-الشیئَ فی الشیءِ: ایک چیز کو دوسری میں پیوست کرنا۔
- المسمارَ فی الحائط: دیوار میں کیل گاڑنا۔
- الجرادۃ ذَنَبَہا فی الارض: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دم گاڑنا۔
-البابَ: دروازہ میں کنڈا لگانا۔
-فُلانًا: نیزہ مارنا۔
(اَرَزَّتِ) الجرادۃُ: رَزَّتْ۔
(رَزَّزَہ): جمانا، ثابت کرنا (۲) ہموار کرنا، مضبوط کرنا، راہ نکالنا۔ جیسے رَزَّزتُ امرک عند فلان و رزّزتُ لک الامرَ۔
-القِرْطَاسَ: کاغذ کو چکنا کرنا۔
-الطَّعَامَ: چاول کا کھانا تیار کرنا۔
-طعامٌ مرزَّزٌ: چاولوں والا کھانا۔
(ارتزَّ) الشیئُ فی الشیءِ: ایک چیز کو دوسری میں گاڑنا، پیوست کرنا۔
-السہمُ فی الھدف: تیر کا نشانہ پر لگنا۔
-البخیل عند السُّؤالِ: بخیل کا سوال کے وقت ٹس سے مس نہ ہونا، بخل پر جمے رہنا (۲) شرمانا۔ حدیث ابی الاسود میں ہے (اِنْ سُئِلَ

Marfat.com

اِرتَزَّ۔
(الاِرْزِيْزُ): گرج (۲) دور سے سنائی دینے والی آواز (۳) لمبی آواز والا (۴) کپکپی اور تھرتھراہٹ (۵) چھوٹے اولے (۶) نیزہ کی چوٹ یا گرا ہوا نیزہ۔
(الرّزاز): سیسہ۔ واحد: رَزَازَةٌ۔
(الرُّزُّ): چاول۔
(الرِّزُّ): آواز (۲) ہلکی آواز (۳) دور سے سنی ہوئی آواز (۴) گرج کی آواز (۵) نر اونٹ کی بلبلاہٹ (۶) پیٹ کی آواز۔
(الرِّزَازَةُ): چاول فروشی، چاول کی تجارت۔
(الرَّزَّازُ): چاول بیچنے والا۔
(الرَّزَّةُ): لوہے کا کنڈا (وہ حلقہ جس میں زنجیر اور تالا ڈالتے ہیں)
(الرَّزِيْزُ): آواز۔
(المَرَزَّةُ): چاول اکٹھا کرنے کی جگہ (ج) مَرَازٌ۔
(رَزِغَ)۔ رَزَغًا: کیچڑ میں دھنسنا۔ ھو رَزِغٌ و ھی رَزِغَةٌ۔
(اَرْزَغَ): رَزِغَ۔
-الماءُ: پانی کا تھوڑا ہونا۔
-المحتفِرُ: کنواں کھودنے والے کا کیچڑ تک پہنچنا۔
-المَطَرُ الارضَ: بارش کا زمین کو صرف تر کرنا۔
-فلانًا: طعنہ دینا، عیب نکالنا۔
-فی فلان: کسی کو اذیت دینا اور اس کا خاموش رہنا (۲) حقیر و کمزور سمجھنا۔
(ارتزَغ): رَزِغَ۔
(استَرْزَغَهُ): کمزور سمجھنا۔
(رَازَغَه): بچ کر نکلنے کے لئے دھوکہ میں ڈالنا۔
(الرَّازِغُ): کیچڑ میں گرنے والا۔
(الرَّزَغَةُ): دلدل، کیچڑ (ج) رَزَغٌ و رِزَاغٌ۔
(رَزَفَ)۔ رزيفًا و رَزَفًا: آواز نکالنا۔
-الانسانُ والحیوانُ: گھبرا کر دوڑنا۔
-الامرُ: قریب ہونا۔
-الیه: آگے بڑھنا۔
(اَرْزَفَ) الجملُ: اونٹ کا آواز نکالنا۔
-النّاقةُ: اونٹنی کا گھبرا کر تیز چلنا۔
-الجَمَلَ: اونٹ کو چلنے پر ابھارنا۔
-اُرْزِفَ القومُ: لوگوں کو جلد شکست دینا۔
(رَزَّفَ) الجملُ: اونٹ کا آواز نکالنا۔
(الرَّزَّافَةُ): ملحقہ عمارت وغیرہ۔
-رزّافات البلد: شہر کا قرب و جوار۔
(رَزَقَهُ)۔ رَزْقًا: روزی پہنچانا، رزق دینا۔
-الطائرُ فَرْخَه: پرندہ کا اپنے بچہ کو دانہ کھلانا۔
(۲) روزینہ دینا، راشن دینا جیسے رزق الامیرُ الجُنْدَ۔
- فلانًا: شکر کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ﴾
(ارتزَق) الجُنْدِیُّ وغیرہٗ: سپاہی کا اپنا روزینہ لینا۔
-اللہ: اللہ سے رزق مانگنا۔
(استَرْزَقه): رزق طلب کرنا۔
(الرَّازِقُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
(الرَّازِقِیُّ): انگور کی ایک قسم طائف کا لمبے دانے والا سفید انگور (۲) انگور کی شراب (۳) نسر کا سفید لباس (۴) ہر باریک کپڑا یا نسر (۵) کمزور۔
(الرَّازِقِیَّةُ) مونث الرازقیّ (۲) شراب (۳) نسر کے سفید کپڑے۔
(الرَّزَّاق): اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔
(الرَّزْقُ): روزی رسانی۔
(الرِّزْقُ): روزی، رزق (۲) روزینہ، راشن (۳) خیر و بھلائی (۴) ماکولات اور ملبوسات میں سے ہر قابل انتفاع چیز۔ (۵) جوف میں پہنچنے والی ہر قابل خوراک چیز۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ﴾ (۶) بارش (۷) عطیہ، بخشش (۸) تنخواہ، وظیفہ، کہتے ہیں: کم رزقك فی الشهر؟ آپ کی ماہانہ تنخواہ کیا ہے؟ (ج) اَرْزَاقٌ۔
(الرَّزْقَةُ): روزینہ، تنخواہ (۲) رزق، روزی (ج) رَزَقَاتٌ۔
(الرِّزْقَةُ): وہ غلہ اگانے والی زمین جس کی پیداوار کا نفع مسجد اور اس کے خدام کے لئے وقف ہو (مو) (ج) رِزَقٌ۔
(الرَّوَازِقُ): شکاری کتے اور پرندے۔
(المُرْتَزِقَةُ): تنخواہ دار، وظیفہ دار لوگ۔
- الجنود المرتزقة: وہ فوجی جو کسی دوسرے ملک کے لئے اجرت پر لڑتے ہوں۔
(المَرْزُوْقُ): خوشحال۔
-رجلٌ مرزوقٌ: خوشحال آدمی۔
(رَزَمَ)۔ رُزُوْمًا و رُزَامًا: زمین پر کھڑا رہنا (۲) تھکاوٹ اور کمزوری کی وجہ سے گر جانا اور حرکت کے قابل نہ رہنا یا اپنی جگہ کھڑے ہو جانا اور حرکت کے قابل نہ رہنا۔
-علی قرنه: اپنے مقابل پر غالب آنا۔
-الشتاءُ رَزْمَةً: موسم سرما کا شدید سرد ہونا۔
-الحیوانُ رزمًا: مرجانا۔
-بالشیءِ: پکڑنا، لینا۔
-الامّ به: بچہ جننا۔
-شیئًا: جمع کرنا، بنڈل یا پیکٹ بنانا، پیک کرنا۔
(رَزِمَ) رَزَمًا: بیماری لاحق ہونا۔ ھو مرزومٌ و ھی مرزومَةٌ۔
-الناقةُ: اونٹنی کا اپنے بچہ سے محبت میں آواز نکالنا۔
- الرعدُ وارْزَمَتِ الرّیحُ: گرج اور ہوا کی آواز کا سخت ہونا، گرجنا، گونجنا۔
(رَازَمَ) بینَ الاَشیاءِ وفیها: دو چیزوں کو ملانا یکجا کرنا یا یکے بعد دیگرے لینا۔
- فی الطعام: کھانا کی مختلف اقسام کو نمبروار کھانا۔ مثلاً کبھی روٹی کبھی گوشت کبھی روٹی کبھی سالن۔
-الماشیةُ: جانور کا دو چراگاہوں میں چرنا۔
-الدّارَ ونحوها: لمبا عرصہ قیام کرنا۔
(رَزَّمَ): زمین پر جم جانا۔
-القومُ: لوگوں کا پڑاؤ ڈالنا اور جگہ سے نہ ہلنا۔
-الثیابَ و غیرَها: کپڑوں وغیرہ کی گٹھڑیاں

Marfat.com

بنانا۔
(ترزّم) في الأمر: کسی کام سے اس کی مضرت کی بنا پر پیچھے رہنا۔
(الرّزام): سخت و مضبوط آدمی۔
(الرّازِم): وہ سخت بارش جس کی گرج ختم نہ ہو۔
(الرُّزَم): پڑاؤ ڈالنے والا آدمی (۲) شیر۔
(الرّزْمَةُ): ایک وقت کا کھانا۔
(الرِّزْمَةُ): گٹھڑی، بنڈل، پیکٹ، پارسل، پوٹلی، پڑیا وغیرہ (ج) رِزَم۔
-رِزْمَةُ ثیاب: کپڑوں کی گانٹھ۔
-رزمةُ ورقٍ: کاغذ کا رم۔
(الرّزْمَةُ): آواز (۲) سخت آواز (۳) بچہ کی آواز (۴) اونٹنی کی اپنے بچہ سے محبت کی آواز۔ کہاوت ہے (لاخير في رزمةٍ لا دِرّةَ معها) یعنی وہ دوست جو کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے۔ اس کی دوستی بیکار ہے۔
(الرّزِیْمُ): شیر کی دھاڑ۔
(المِرْزَام): چھوٹی لاٹھی (ج) مَرَازِیْم۔
(المِرْزَم): چند مشہور ستاروں کے مجموعہ کا نام، جن میں مشہور دو ہیں۔ العبور اور الغميصاء
-امّ مِرزَمٍ: ہوا، شمال کی ٹھنڈی ہوا جس کے ساتھ بارش اور سردی ہوتی ہے۔
(رَزَنَ) بالمکان ـُ رُزُوْنًا: ٹھہرنا۔
-الشیئ رَزْنًا: کسی چیز کو ہاتھ میں اٹھا کر اس کا وزن معلوم کرنا، ہلکے اور بھاری پن کا اندازہ کرنا۔
(رَزُنَ) ـُ رَزَانَةً و رُزُوْنًا: سنجیدہ اور باوقار ہونا۔
-فلانٌ: باوقار، حلیم الطبع اور خاموش طبیعت والا ہونا۔
(رَازَنَهُ): کسی سے دوستی کرنا۔
(ترَازَنَ) الجبلان و نحوهما: ایک دوسرے کا مقابل ہونا۔
(ترَزّنَ) في مجلسه: باوقار ہو کر بیٹھنا۔
(الأَرْزَنُ): ایک درخت جس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اس سے لاٹھیاں بنائی جاتی ہیں۔
(الرّزَان): باوقار عورت۔
-امرأةٌ رزانٌ: باوقار سنجیدہ عورت جس کی نشست سنجیدہ اور باوقار ہے۔
(الرّزَانَةُ): وقار و سنجیدگی۔ کہتے ہیں: فيه رزانةٌ۔
(الرّزْنُ): وہ بلند جگہ جس میں کہیں نشیب یا گڑھا ہو جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو۔ (ج) رزون و رِزان (۲) علم کیمیاء کے مطابق کسی آمیزہ کے اندر موجود مادہ کی مقدار اور اس کی صفائی کو جاننا (۳) معدنیات کی جانچ (مج)
(الرِّزْنُ): کونہ، گوشہ (۲) چٹان وغیرہ کا وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو (ج) اَرْزَانٌ۔
(الرّزْنَةُ): پانی کا اکٹھا ہونے کی جگہ (ج) رِزَانٌ۔
(الرّزِیْنُ): ہر بھاری چیز، وزن دار چیز (۲) باوقار، سنجیدہ، خاموش طبیعت والا، بردبار۔
-رزین الرّأیِ: صاحب الرأی۔ هي رزينةٌ (ج) رِزانٌ۔
(الرّوْزَنَةُ): دیوار میں بنا ہوا طاق۔
(الرُّزْنَامَةُ): جنتری (۲) وزارت۔ خزانہ کا دفتر جہاں سے تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ (د)

ر..........س

(رَسَبَ) في الماءِ ـُ رَسْبًا و رُسُوْبًا: پانی میں تہہ تک غوطہ لگانا۔
- التلميذ: طالب علم کا امتحان میں فیل ہونا (محدثہ)
-عيناهُ: آنکھوں کا دھنس جانا۔
(أرْسَبَ) فلانٌ: بھوک کی وجہ سے کسی کی آنکھوں کا اندر کو ہو جانا۔
- فلانًا: فیل کرنا (۲) پانی کی تہہ تک غوطہ لگوانا۔ حضرت حسن کی حدیث میں (دوزخ کے حالات کے بارے میں) ہے: (اذا طَلَقَتْ بهم النارُ أرْسَبَتْهُمُ الأغلالُ)
(الرّاسِبُ): بردبار۔
-جبلٌ راسبٌ: راسخ و مضبوط پہاڑ۔
(الرُّسَابَةُ): گار، برتن، نہر یا نالی میں جما ہوا کیچڑ وغیرہ۔
(الرّسُوْبُ): اندر تک گھس جانے والی تیز تلوار (۲) بردبار آدمی (ج) رُسُبٌ۔
(المَرَاسِبُ): سہارے کی لکڑیاں، ستون وغیرہ (۲) مضبوط عمارتیں۔
(المِرْسَبُ): تیز اور اندر تک گھس جانے والی تلوار (ج) مَرَاسِبُ۔
(رَسْت): موسیقی کے سات اصل مقامات کا پہلا (فارسی)
(الرُّسْتَاقُ): الرُّزداق (ج) رساتیق۔
(رَسِحَ) ـَ رَسَحًا: سرین اور رانوں کا گوشت کم ہونا۔ هو أرسَحُ و هي رَسْحاء به رَسْحٌ بھی کہتے ہیں۔
(أرْسَحه): دبلے کولہے اور ران والا کرنا، کمزور کرنا۔
(الأرْسَحُ): بھیڑیا (ج) رُسْحٌ۔
(الرّسْحَاءُ): ہلکے کولہے والی عورت (ج) رُسْحٌ۔
(رَسَخَ) ـَ رُسُوْخًا: جم جانا، پیوست ہو جانا، راسخ ہونا۔
-الغديرُ: تالاب کا خشک ہو جانا۔
-المطرُ: بارش کے پانی کا زمین میں جذب ہو جانا۔
العِلمُ في قلبه: علم کا دل میں اتر جانا۔ کہتے ہیں هو من الراسخين في العلم۔
-لَه فيه قدم راسخة: اس کو علم پر عبور حاصل ہے۔
(أرْسَخه): مضبوط و پختہ کرنا، گاڑنا، جمانا۔
(رَسْرَسَ) البعيرُ: اونٹ کا اٹھنے پر قادر ہونا۔
(رَسَّتِ) الجرادةُ ـُ رَسًّا و رَسِيْسًا: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دم گاڑنا۔
-الشيئَ في الشيءِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا، پیوست کرنا۔
- الغرامُ في قلبه: عشق کا دل میں راسخ ہو جانا۔
-السّقمُ في جسده: بیماری کا قرار پکڑنا۔
-بين القوم رَسًّا: صلح کروانا۔

Marfat.com

-الشیءَ رَسًّا: کسی بات کو پرانا ہونے کی وجہ سے بھول جانا۔
-البئرَ: کنواں کھودنا۔
-خَبَرَ القومِ: لوگوں کی خبر گیری کرنا۔
-لَہٗ القومَ: لوگوں سے ملنا اور ان کے حالات سے باخبر رہنا۔
-المیتَ: مردہ کو دفنانا۔
-الشیَٔ: مٹی ڈالنا۔
- الحدیثَ فی نفسہٖ: بات کو ذہن نشین کرنا۔ حدیث نخعی میں ہے (انّہ قال: انی لاسمع الحدیث فاحدّث بہ الخادم اَرُسُّہ فی نفسی)
(اَرَسَّ) داخل ہونا، جم جانا۔ کہتے ہیں اَرَسَّ السقمُ فی جسدہٖ۔
-الشیَٔ: کسی چیز کی علامت مقرر کرنا۔
(رَسَّسَ) البعیرُ: اونٹ کا اُٹھنے لگنا۔
(ارتَسَّ) الخبرُ: خبر کا مشہور ہونا، پھیل جانا۔
(تَرَاسُّوا) الخبرَ: آپس میں خفیہ طور پر بات بتانا۔
(الأرسُوسَۃُ) ٹوپی (ج) اراسیسُ
(الرَّسُّ): دھات، کان (۲) پرانا کنواں (۳) قوم ثمود کا کنواں (۴) کسی چیز کی ابتداء۔
-بہٖ رَسُّ الحُمّٰی: اسے بخار شروع ہوا ہے۔
-رَسُّ الحُبِّ: محبت کا اثر۔
- رَسٌّ من الخبرِ: خبر کا ایک حصہ یا ابتدائی حصہ (ج) رِسَاسٌ۔
(الرَّسَّۃُ) مضبوط ستون (۲) خبر کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں وقعت فی الناس رَسَّۃٌ من الخبرِ: لوگوں تک خبر کا ایک حصہ پہنچا۔
(الرُّسَّۃُ) ٹوپی۔
(الرَّسِیسُ) ابتداء، آغاز (۲) بقیۂ اثر، نشان۔
- بہ رسیسُ الحُمّٰی: اس پر بخار کا اثر ہے (۳) اپنی جگہ جمی ہوئی چیز (۴) ذہین و سمجھدار۔
- ریحٌ رسیسُ المَسِّ: خوش گوار و ہلکی ہوا۔
(رَسِعَتِ) العَینُ ـَ رَسْعًا: آنکھ خراب ہو جانا، دونوں پلکوں کا مل جانا۔
-العضوُ: عضو کا خراب اور ڈھیلا ہونا۔
-الصَّبیَّ و غیرَہٗ: نظر بد سے محفوظ کرنے کے لئے بچہ کے ہاتھ یا پاؤں میں مہرے باندھنا۔
(رَسِعَت) العینُ ـَ رَسَعًا: رَسِعَتْ۔
-فلانٌ: آنکھ خراب ہونا۔
-بہِ الشیُٔ: چپک جانا، چمٹ جانا۔ ھو اَرْسَعُ وھی رسعاءُ (ج) رُسْعٌ۔
(رَسَّعَتْ) عینُہٗ: آنکھ خراب ہونا۔ دونوں پلکوں کا مل جانا۔ رَسَّعَ فلانٌ بھی کہتے ہیں۔
-فلانٌ: فلاں اپنی جگہ رہا اور نہ ہلا۔
-الصَّبیَّ: رَسَعَہٗ۔
-الشیَٔ: چپکانا، چمٹانا۔
(الرِّسَاعَۃُ): تلوار کے پرتلہ کا گوندھا ہوا تسمہ۔
(الرَّسِیعُ): چپکایا ہوا (ج) رُسْعٌ۔
(المُرَسَّعُ) وہ شخص جس کی آنکھیں جاگنے کی وجہ سے پھول گئی ہوں۔
(المُرَسِّعُ) جس کی آنکھوں میں پلکیں چپکنے کی بیماری ہو۔
(المُرَسِّعَۃُ): المرسِّعُ (۲) گھر میں پڑا رہنے والا آدمی۔
(المُرَسَّعَۃُ) نظر بد سے بچانے کے لئے بچہ کی کلائی پر باندھا جانے والا تعویذ۔
(رَسَغَ) المطرُ ـَ رَسْغًا: بارش کا پانی ٹخنہ تک ہونا۔
-البعیرَ: اونٹ کے گٹے میں رسی باندھنا۔
(رَاسَغَہٗ) مُرَاسَغَۃً و رِسَاغًا: کشتی میں ایک دوسرے کی کلائی پکڑنا۔
(رَسَّغَ) کشادگی کرنا۔ کہتے ہیں رَسَّغَ علیہ فی العیشِ اس کی زندگی میں آسودگی پیدا کی۔
- فی الکلامِ: ظاہری طور پر کلام کو پرکشش بنانا۔
-المطرُ: ٹخنوں ٹخنوں پانی برسنا۔
(ارتَسَغَ) علی عیالہٖ: اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنے میں کشادگی کرنا۔
(الرِّسَاغُ): اونٹ یا دوسرے جانور کی اگلی ٹانگ کے گٹے میں باندھی جانے والی رسی جس کا دوسرا سرا کھونٹے سے باندھ دیا جاتا ہے۔
(الرُّسْغُ): الرِّساغ (۲) کلائی (۳) ٹخنہ (ج) اَرْسَاغٌ و اَرْسُغٌ۔
(الرَّسَغُ): اونٹ کی ٹانگوں کا ڈھیلا پن۔
(الرَّسِیغُ) عیشٌ رَسِیغٌ: فراخ و آسودہ زندگی۔
- طعامٌ رسیغٌ: زیادہ کھانا۔
(المُرَسَّغُ) رأیٌ مُرَاسَغٌ: کمزور رائے، ناپختہ رائے۔
(رَسَفَ) فی القیدِ ـُ رَسْفًا و رَسِیفًا و رَسَفَانًا: بندھے ہوئے پیروں کے ساتھ آہستہ آہستہ چلنا۔
(اَرْسَفَ) الإبلَ: پیر باندھے ہوئے اونٹ کو ہانکنا۔
(رَسِلَ) البعیرُ ـَ رَسَلًا و رَسَالَۃً: اونٹ کا تیز رفتار ہونا۔
-الشَّعرُ رَسَلًا: بالوں کا گھنا اور لٹکا ہوا ہونا۔
(اَرْسَلَ) الشیَٔ: چھوڑنا، کہتے ہیں ارسلتُ الطائرَ من یدی۔
-الکلامَ: کلام کو مطلق رکھنا۔
-الرَّسُولَ: قاصد بنا کر بھیجنا۔
-علیہ: مسلط کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿ الم ترَ انّا ارسلنا الشیاطینَ علی الکافرینَ تؤزّھم ازًّا﴾ ارسلَ الکلاب علی الصید: کتوں کو شکار پر چھوڑنا۔
(رَاسَلَہٗ) فی عملہٖ: کسی کے کام میں ساتھ رہنا۔
جیسے رَاسَلَہٗ الغناءَ (۲) کسی کے پاس قاصد بھیجنا (۳) کسی سے خط و کتابت کرنا۔
(رَسَّلَ) فی القراءۃِ: اچھی آواز اور حروف کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھنا۔ حدیث میں ہے (کان فی کلامہ ترسیلٌ)
(تَرَاسَلَ) القومُ: ایک دوسرے کی طرف قاصد یا پیغام بھیجنا۔
(تَرَسَّلَ) نرمی برتنا، ٹھہر ٹھہر کر کرنا۔

Marfat.com

-في كلامه و قراءته و مشيه: ٹھہر ٹھہر کر بولنا، پڑھنا، آہستہ آہستہ چلنا۔
-الكاتبُ: مضمون نگار کا سجع بندی وغیرہ سے آزاد ہو کر لکھنا۔
-في الركوب: سواری پر ٹانگیں پھیلا کر بیٹھنا اور اس پر اپنا کپڑا ڈال دینا۔
-في القعود: چار زانوں بیٹھ کر ٹانگوں پر اپنا کرتا وغیرہ ڈالنا۔
(اِسْتَرْسَلَ) الشَّعْرُ: بالوں کا سیدھا اور لٹکا ہوا ہونا۔
-الشَّيُّ: نرم و سہل ہونا۔
-اليه: کسی سے مانوس و بے تکلف ہونا۔
-به: کسی پر اعتماد کرنا۔
(الرَّاسِلَانِ): دونوں مونڈھے یا ان کی رگیں۔
(الرِّسالُ): اونٹ کی ٹانگیں۔ واحد: رَسْلٌ۔
(الرِّسَالَةُ): ہر بھیجی جانے والی چیز (۲) خط، پیغام (۳) کسی ایک موضوع کے متعدد مسائل پر مشتمل رسالہ یا مختصر کتاب۔ (۴) کسی فاضل یا گریجویٹ کا اعلیٰ ڈگری حاصل کرنے کے لئے تحقیقی مقالہ (محدثہ) (۵) اللہ تعالیٰ کا پیغام جو پیغمبر کے ذریعہ بندوں تک پہنچایا جائے (ج) رسائل۔
-رسالةُ الرسول: پیغام خداوندی اور وہ مجموعہ تعلیمات جس کی لوگوں کو تبلیغ کا پیغمبر کو حکم دیا جائے۔
-رسالةُ المصلح: مصلح (ریفارمر) کا مشن اور اصلاحی پیغام۔
-امّ رِسَالَةٍ: گدھ۔
(الرَّسْلُ): نرم اور ڈھیلی چیز۔
-شَعْرٌ رَسْلٌ: لٹکے ہوئے بال۔
-بعيرٌ رَسْلٌ: سبک رفتار اونٹنی۔
-سيرٌ رِسْلٌ: آہستہ اور ڈھیلی چال۔
(الرِّسْلُ): نرمی توقف جیسے افعل كذا على رسلك: اس کام کو آہستگی اور توقف سے کرو جلدی نہ کرو (۲) دودھ۔
(الرَّسَلُ): اونٹوں اور بکریوں کی قطار، ریوڑ (۲) لوگوں کی جماعت۔ (ج) اَرْسَالٌ - جاءَ ت الخيلُ والابل ارسالاً: اونٹ اور گھوڑے گروہ در گروہ آئے۔
- جَاءَ القومُ أَرْسَالاً: لوگ گروہ در گروہ آئے۔
(الرَّسُلُ): چھوٹی لڑکی جو اپنی اوڑھنی نہ لیتی ہو۔
(الرَّسْلَةُ): رَسْلٌ کی تانیث (۲) نرمی و فراخی جیسے۔ هم في رسلةٍ من العيش (۳) کاہلی و سستی (۴) وہ عورت جس کی پنڈلیوں پر لمبے بال ہوں۔
(الرِّسْلَةُ): نرمی۔ صبر و توقف کہتے ہیں: افعل كذا على رسلتك - جاءُ وْا رِسلةً رِسلةً: وہ گروہ در گروہ آئے۔
(الرَّسُوْلُ): قاصد، پیغمبر (مذکر، مونث، واحد، جمع کے لئے) قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ﴾ اس کی جمع رُسُلٌ اور اَرْسُلٌ بھی آتی ہے (۲) پیغام (۳) وہ فرشتہ جو اللہ کی طرف سے پیغام لے کر آئے (۴) وہ شخص جو اللہ کی طرف سے شریعت لے کر آئے اور خود اس پر عمل پیرا ہو کر دوسرے کو اس کی تبلیغ و تلقین کرے۔
(الرَّسِيْلُ): الرَّسول (۲) المُرَاسِل (۳) کشادہ (۴) آسان، سہل (۵) معمولی چیز (۶) میٹھا پانی۔
(الرُّسَيْلَةُ): القى الكلامَ على رُسَيْلاته: بے سوچے سمجھے کلام کرنا۔
(المُرَاسِلُ): وہ عورت جو پیغام نکاح دینے والوں سے خط و کتابت کرے (۲) وہ عورت جسے اس کے خاوند نے طلاق وغیرہ کے ذریعہ چھوڑ دیا ہو۔ (۳) وہ عورت جس کی پنڈلیوں پر لمبے بال ہو۔ (۴) ایسی عمر رسیدہ عورت جس میں جوانی کے آثار باقی ہوں۔
- مراسل الصحيفة: اخبار کا نامہ نگار۔ (محدثة)
(المِرْسَالُ): الرَّسول (۲) تیز رو اور سبک رفتار اونٹنی (ج) مَرَاسِيْلُ۔
(المُرْسَلُ): اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کی سند سے اس صحابی کو حذف کر دیا گیا ہو جس سے حدیث لی گئی ہو مثلاً کوئی تابعی یوں کہے۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اور اس صحابی کا نام ذکر نہ کرے جس سے روایت لی گئی ہو۔
-نَثْرٌ مُرْسَلٌ: وہ آزاد نثر جس میں سجع و قافیہ کی پابندی نہ ہو۔
-شِعْرٌ مُرْسَلٌ: وہ شعر جس میں ایک قافیہ کی پابندی نہ ہو۔
(المُرْسلات) (في القرآن): فرشتے (۲) ہوائیں (۳) گھوڑے۔
(المُرْسَلَةُ): تانیث المرسل (۲) سینہ پر پڑا ہو لمبا ہار۔
(رَسَمَتِ) الناقةُ: اونٹنی کا تیز دوڑنا (۲) تیز دوڑنے کی وجہ سے زمین پر نشان ڈالنا۔
-فلانٌ ـُ رَسْمًا و رَسَمَانًا: خوبصورت چال چلنا۔
-نَحْوَهُ رَسْمًا: کسی کی طرف لپک کر جانا۔
-في الارض: زمین میں غائب ہو جانا۔
-على الورق: کاغذ پر نقشہ بنانا۔
-للبناءِ: عمارت کا نقشہ بنانا، علامت لگانا۔
-الكتاب: لکھنا۔
-الحَبَّ بالرَّوْسَمِ: غلہ وغیرہ کی بوریوں پر کٹے ہوئے ٹین کے ذریعہ نام چھاپنا۔
-لَه كذا: حکم دینا۔
-لَه بكذا: کسی کے لئے کوئی فرمان جاری کرنا (مو)
-الغيثُ الدّيارَ: بارش کا مکانات یا بستیوں کو مٹا کر ان کے نشانات چھوڑ دینا۔
-الاسقف فلانًا: پادری کا کسی کو کنیسہ کے درجات میں سے کوئی درجہ دینا۔
(اَرْسَمَ) الناقة: اونٹنی کو تیز چلنے پر اکسانا۔
(رَسَّمَ) الثوبَ: کپڑے پر ہلکی دھاریاں ڈالنا۔
(ارْتَسَمَ): تعمیل حکم کرنا۔ ارتَسِمُ مراسمك: میں تیرے حکم کی تعمیل کروں گا۔

Marfat.com

-فلانٌ: اللہ اکبر کہہ کر تعوذ پڑھنا اور دعا کرنا۔
-المسیحیُّ: عیسائی کا کہنوت کے درجہ میں ترقی پانا۔
(تَرَسَّمَ) تعمیر کا نقشہ سوچنا کہ کہاں کھدائی کی جائے اور کہاں چنائی کی جائے۔
-الرَّسْمَ: نشان یا نقشہ کو دیکھنا۔
-المنزلَ: مکان کے ڈیزائن پر غور کرنا۔
-القصیدةَ: نظم یا قصیدہ کی ساخت پر غور کرنا کہ وہ کیسا ہے' کس طرح ہے۔
-الشیٔ: نامکمل طور پر کسی چیز کو یاد کرنا۔
(الرَّاسِمُ): جاری پانی (ج) رواسِمُ۔
(الرَّاسُوْمُ): وہ مہر جو مٹکے کے اوپر لگائی جاتی ہے (ج) رواسِیْمُ۔
(الرِسَامَةُ) نقشہ سازی (مح)
(الرَّسَّامُ): نقشہ نویس' مصور' نقاش۔
(الرَّسْمُ): نشان' آثار۔ شاعر کہتا ہے:

رسم دار وقفت فی طللہ
کدت اقضی الحیاة من جللہ

(۲) علم منطق کے مطابق کسی چیز کی وہ تعریف جو اس کے خصائص کے ساتھ کی جائے (۳) ٹیکس' محصول' فیس جیسے رسم البرید ڈاک کی فیس۔
- رسم القضایا: مقدمات کی فیس (محدثہ)
(۴) کسی شے کا قلمی خاکہ یا تصویر۔
-الرسم البیانی: دو یا زیادہ متغیر چیزوں کے درمیان ربط پیدا کرنے والا خط۔
-الرسم التقریبی: کسی چیز کی وہ اجمالی شکل یا خاکہ جس میں اس کی کچھ علامات واضح کی گئی ہوں' مکمل تصویر نہ ہو (ج) اَرْسُمٌ وَرُسُوْمٌ (مح)
(الرَّسْمُ) خوبصورت چال۔
(الرَّسْمِیُّ) سرکاری' ضابطہ کا' قانونی۔
-رجلٌ رسمیٌّ: سرکاری نمائندہ۔
-الورقة الرسمیةُ: سرکاری رپورٹ جس میں افسر متعلقہ اپنے حدود واختیارات میں انجام پذیر ہونے والے کاموں کی تفصیل لکھتا ہے۔
- العقود الرَّسمیةُ: سرکاری معاہدات و معاملات جو افسران متعلقہ اپنے حدود اختیار میں طے کرتے ہیں (مح)۔
(الرَّسُوْمُ): ایک دن اور ایک رات چلتے رہنے والا شخص (۲) وہ اونٹنی جس کے سخت قدموں کے نشان پڑ جائیں (ج) رُسُمٌ۔
(الرَّوْسَمُ): مصیبت (۲) سکوں کو چمکانے کا مسالا (۳) وہ تختی جس میں حروف کاٹ کر تھیلوں وغیرہ پر رکھ کر رنگ کا برش پھیر دیتے ہیں جس سے کٹے ہوئے حروف کی جگہ رنگین نقوش نیچے آتے ہیں اور ایک قسم کی لہر لگ جاتی ہے (ج) رَوَاسِمُ۔
(المَرْسَمُ): اسکولوں میں ڈرائنگ کا کمرہ' کمرہ نقاشی۔
(المَرْسُوْمُ): سرکاری حکم' فرمان حکومت سرکار۔
-المرسومُ بقانون: قانونی فرمان' آرڈیننس (ج) مَرَاسِیْمُ و مَرَّاسِمُ (مح)۔
(رَسَنَ) الدابة ـِ رَسْنًا: جانور کے سر پر اس کی لگام یا نکیل کو باندھ دینا (۲) جانور کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔
(اَرْسَنَتِ) الدابةُ: جانور کا فرماں بردار اور قابو میں ہونا۔
-فلانٌ بعد الطِماح: کسی کا دماغ دار ہونے کے بعد زیر ہو جانا۔
- الدابّةَ: جانور کے گلے میں رسی ڈالنا (۲) چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
(الاَرْسانُ) من الارضِ: سخت ٹھوس زمین۔
(الرَّاسَنُ): ناک سے بندھی ہوئی لگام۔
-رُمِیَ بِرَسنہ علی غاربہٖ: اس کی رسی اس کے کندھے پر ڈال دی گئی یعنی اسے آزاد چھوڑ دیا گیا (ج) اَرْسَانٌ و اَرْسُنٌ۔
(المَرْسِنُ): ناک (۲) ناک کا وہ حصہ جس میں رسی باندھی جاتی ہے۔ فعلتُ ذٰلک عَلٰی رَغْمِ مَرْسِنِہٖ: میں نے یہ بات اسے قابو کر کے کی۔
سَلِسَ مَرْسِنُہٗ: وہ فرماں بردار ہے (ج) مَرَاسِنُ۔
(رَسَا) الشیُ ـُ رَسْوًا و رُسُوًّا: جم جانا' مضبوط سے قائم رہنا۔
-الجبلُ: پہاڑ کا زمین میں گڑا ہوا ہونا۔
-رَسَتْ قَدَمُہٗ: لڑائی وغیرہ میں پیر جمنا۔
- رَسَتِ السفینةُ: کشتی یا جہاز کا لنگر انداز ہونا۔
-بینَ القومِ رَسْوًا: صلح کروانا۔
-لہٗ رسوًا من الحدیث: بات کا ایک ٹکڑا ذکر کرنا۔
-عنہُ الحدیثَ: کسی سے روایت کرنا' حدیث نقل کرنا۔
- الحدیثُ فی نفسہٖ: دل میں کوئی بات آنا۔
(اَرْسَی) الشیُ: جمنا' ٹھہرنا' ثابت ہونا۔
کہتے ہیں: اَرْسَتِ السفینةُ: کشتی کا لنگر انداز ہونا۔
-الشیٔ: ثابت کرنا' جمانا' ٹھہرانا۔ کہتے ہیں "ارسَیْتُ السفینةَ"۔
- الوتد فی الارضَ: زمین میں میخ یا کھونٹی گاڑنا۔
(الرَّاسِی): جما ہوا' راسخ' ثابت۔ (ج) رواسی۔
(الرَّاسِیَةُ): تانیث الراسی (۲) ایک جگہ گڑی ہوئی دیگ جس کو منتقل کرنا آسان نہ ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَجِفَانٍ کَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رَّاسِیَاتٍ﴾
(الرَّسْوُ) بات کا حصہ' ٹکڑا۔
(الرَّسْوَةُ) ہاتھ میں پہننے کا کھلا ہوا کنگن جسے بند نہ کیا جاتا ہو (۲) مہروں کا بنا ہوا کنگن (ج) رَسَوَاتٌ۔
(الرَّسِیُّ) خیمہ کے بیچ میں گڑا ہوا ستون (۲) خیر وشر میں ثابت قدم۔
(المُرْسَی) ساحل پر کشتی یا جہاز کے لنگر انداز ہونے کی جگہ' بندرگاہ (ج) مَرَاسٍ۔
(مُرْسَی المزاد): نیلامی میں جس پر بولی ختم ہو جائے اور وہ خریداری کا مستحق قرار پائے۔
(المِرْسَاةُ) لنگر جس سے جہاز یا کشتی کو ساحل

Marfat.com

پر روک کو کھڑا کیا جائے (ج) مَراسٍ۔
-أَلقَى القومُ مراسِيَهم: لوگوں نے قیام کر لیا۔
-أَلقَى السحابُ مراسِيَهُ: بادلوں نے ایک جگہ خوب جم کر برسا۔

ر......ش

(رَشَأَت)الظبيةُ - رَشْئًا: ہرنی کا بچہ جننا۔
(الرَّشَأُ): ہرن کا بچہ جب وہ اس کے ساتھ چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے۔ (ج) اَرْشَاء (۲) قد آدم سے اونچا ایک درخت جس کے پتے ارنڈ جیسے ہوتے ہیں اس پر نہ پھل آتا ہے نہ اسے کھایا جاتا ہے (۳) ایک قسم کی گھاس جس کے ذریعہ چمڑے کو دباغت دی جاتی ہے۔ واحد رَشَاۃٌ۔
(الرَّشِيئَةُ): دودھ وغیرہ میں پکی ہوئی روغن دار آٹے کی سوکھی پٹیاں۔
(رَشَحَ)العرقُ - رَشْحًا و رَشَحَانًا: پسینہ بہنا، پسینہ ٹپکنا۔
-الجسدُ: جسم پر پسینہ آنا۔ رشح الجسدُ عرقًا بھی کہتے ہیں۔
-رَشَحَتِ القِربةُ بالماء: مشکیزہ سے پانی ٹپکا۔
-لم يَرْشَحْ له بشيءٍ: اس نے کچھ نہیں دیا۔
-الظبيُ و نحوُه رَشْحًا و رشوحًا: ہرنی کے بچہ کا پہلی بار اس کے ساتھ چلنا (۲) طاقتور ہو کر چلنا (۳) اچھلنا کودنا۔
(أَرْشَحَ): رَشَحَ۔
-الأمُّ: ماں کے ساتھ بچہ کا چلنا۔
(رَشَّحَه): پرورش کرنا، نشوونما دینا۔
-لِلشيءِ: تیار کرنا، اہل و لائق بنانا۔ حدیث خالد بن ولید رضی اللہ عنہ میں ہے (أَنَّه رَشَّحَ ولدَهُ لولاية العهد)
-فلانًا للوظيفةِ او لعضويةِ كذا: کسی کو ملازمت یا رکنیت کا امیدوار بنوانا۔
-الأمُّ ولدَها: ماں کا بچہ کو چلنا سکھانا۔
-الأمُّ الرضيعَ باللبن: دودھ پیتے بچہ کو چلنے کے قابل اور طاقتور بنانا۔
-الدابةُ المولودَ: جانور کا پیدائش کے بعد نومولود بچہ کے جسم کی آلائش چاٹنا۔
-الماشيةَ و نحوَها: مویشیوں کی اچھی نگرانی کرنا۔
-السائلَ: فلٹر وغیرہ کے ذریعہ سیال چیزوں کو صاف کرنا (محدثۃ)
(تَرَشَّحَ)العرقُ: پسینہ بہنا۔
-ولدُ الظبية: ہرن کے بچہ کا ماں کے ساتھ چلنے کے قابل ہونا۔
-فلانٌ لكذا: کسی چیز کا اہل و لائق ہونا۔
(اِسْتَرْشَحَ) النبتُ: پودے یا روئیدگی کا بڑھنا۔
-الصغيرَ و النباتَ: پرورش کر کے بڑا کرنا۔
-النبتَ: پودے کی حفاظت و پرورش کے لئے اس کے بڑے ہونے کا انتظار کرنا۔
(التَّرْشِيحُ): علم بیان کی اصطلاح میں استعارہ ترشیحیہ وہ ہے جس میں مشبہ بہ کے ساتھ اس کے مناسب (خاص وصف) کا ذکر کیا جائے (۲) پانی وغیرہ کو صاف کرنا (مع) (۳) علم کیمیا میں سیال چیزوں میں ملے ہوئے ٹھوس اجسامی مادوں کو الگ کرنے کا عمل ہے۔
-ورقةُ الترشيح: مساماتی کاغذ، جس پر پالش نہ کی گئی ہوں۔ جسے پانی یا عرق کو ٹپکا کر صاف کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہو (مع)
(الاِرْتِشاحُ): (الارتشاح النَّشْوَانِيّ): کمزور یا بیمار نسجہ میں نیم نشہ آور مادہ کا جم جانا (مع)
(الرَّاشِحُ): ہر ٹپکنے والی چیز (ج) رَوَاشِحُ (۲) زمین پر چلنے اور رینگنے والا کیڑا مکوڑا (۳) علم کیمیاء میں وہ صاف شفاف سائل جو عمل ترشیح کے بعد حاصل ہو (مع)
(الرَّشْحُ): پسینہ یا پسینہ کی طرح ٹپکنے والی چیز۔ حدیث قیامت میں ہے (حتى يبلغَ الرَّشْحُ آذانَهم)
(الرَّشُوحُ): بِئْرٌ رَشُوحٌ: چلتا ہوا کنواں، جاری کنواں۔
(الرَّشِيحُ): پسینہ وغیرہ (۲) زمین کی روئیدگی، پودے یا گھاس وغیرہ۔
(المِرْشَحُ): زمین کے نیچے ڈالا جانے والا نمدہ (۲) کرتہ یا بنیان جو کرتے کے نیچے پسینہ جذب کرنے کے لئے پہنا جائے (ج) مَرَاشِحُ۔
(المِرْشَحَةُ): المِرْشَحُ (ج) مَرَاشِحُ۔
(المُرَشِّحُ): قطرے قطرے ٹپکا کر صاف کرنے کا آلہ۔
(رَشَدَ)- رُشْدًا: ہدایت پانا۔ هو راشِدٌ۔
(رَشِدَ)- رَشَدًا و رَشَادًا: ہدایت پانا۔ هو رَشِدٌ۔
-امرُهُ: معاملہ درست ہونا، اس میں کامیاب ہونا۔
(أَرْشَدَهُ): راستہ دکھانا، رہنمائی کرنا، ہدایت دینا۔
-القاضي الصبيَّ: قاضی کا بچہ کو شرعاً بالغ و مکلف قرار دینا۔
(اسْتَرْشَدَ) لَهُ: راہنمائی حاصل ہونا، راستہ پانا۔
-فلانًا: کسی سے راہنمائی حاصل کرنا، ہدایت چاہنا۔
(التَّرْشِيدُ): قاضی کا بچہ کو بالغ قرار دینے کا فیصلہ۔
(الرَّاشِدُ): راہ حق پر سختی سے قائم رہنے والا۔ جیسے الخلفاء الرّاشدون۔
(الرَّشَادُ): کاہو کا درخت جس کا روغن استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ فصیلہ صلبیہ میں سے ہے۔
(الرَّشَادَةُ): ہاتھ میں آجانے کے بقدر پتھر (ج) الرَّشَادُ۔
(الرُّشْدُ): (فقہائے اسلام کے نزدیک) دین میں راست روی کے ساتھ حد تکلیف کو پہنچنا اور دینے مال کو انتظام و انصراف کرنے کے لائق ہونا (۲) (قانون کی اصطلاح میں) سن بلوغ کو پہنچنا اور اپنے کاموں کو خود انجام دینے کے لائق ہونا۔
(الرِّشْدَةُ): هو ولد رِشدةٍ و لِرِشْدةٍ: وہ صحیح

Marfat.com

النسب ہے یا صحیح نکاح سے پیدا ہوا ہے۔
حدیث میں ہے (من ادّعی ولدًا لغیر رَشدَةٍ فلا یرث و لا یورثُ)
(الرَّشیدُ): اللہ تعالیٰ کا نام (۲) صحیح اندازہ کرنے والا (۳) ہدایت یافتہ (۴) عاقل و بالغ (مو) وھی رشیدۃ۔
(الرَّشیدیۃُ): الرشتۃ (دیکھئے: الرشتۃ)
(المَراشِدُ): مقاصد و مطالب (۲) سیدھے راستے (۳) راہنما سپاہی (محدثۃ)
(رَشْرَشَ): ڈھیلا ہونا۔
- البعیرُ: اونٹ کا اچھی طرح بیٹھنے کے لئے سینہ سے زمین کو ٹٹولنا۔
(تَرَشْرَشَ): ٹپکنا، بہنا، بکھرنا۔
- الشِّواءُ: بھنے ہوئے گوشت کی چکنائی ٹپکنا۔
(الرَّشْرَاشُ): نرم و ملائم خستہ۔
- خبزٌ رَشْرَاشٌ: خستہ روٹی۔
- عَظْمٌ رراشٌ: نرم ہڈی۔
- شِواءٌ رَشْرَاشٌ: بھنا ہوا فربہ گوشت جس سے پانی یا چربی ٹپک رہی ہو۔ کہتے ہیں خبزۃٌ رشراشۃ۔
(الرَّشْرَشُ): خستہ روٹی۔ وھی رَشرشۃٌ۔ واحد خبزۃ رشرشۃٌ۔
(رَشَّتِ) السماءُ ـُ رَشًّا: آسمان سے پانی برسنا یا بوندیں آنا۔ جاءت بالرشّ بھی کہتے ہیں۔
- العینُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔ اَرْضٌ مَرْشوشۃٌ: بارش سے تر زمین۔
- البیتَ والثّوبَ: پانی چھڑکنا۔ رَشَّ علیہ الماءَ بھی کہتے ہیں۔
- الطریقَ: پانی چھڑکنا۔
(اَرَشَّتِ) السماءُ: رَشَّتْ۔
- الطّعنۃَ و نحوَھا: نیزہ وغیرہ کا خون بہانا اور پھیلا دینا۔
- الفرسَ و نحوہُ: گھوڑے وغیرہ کو دوڑا کر پسینہ نکال دینا۔
- الفصیلَ: اونٹ کے بچہ کی دم کو ماننا تا کہ وہ [illegible] پیئے۔

(تَرَشَّشَ) السائلُ: سیال چیز کے چھینٹے اڑنا۔
(اِستَرَشَّ) الفصیلُ للرّضاع: اونٹ کے بچہ کا اپنی ماں کی دونوں رانوں کے درمیان دودھ پینے کے لئے گردن لمبی کرنا۔
(الرَّشَاشُ): چھینٹیں۔ واحد: رشاشۃٌ۔
(الرَّشُّ): چھینٹیں (۲) پھوار (ج) رِشاش۔
(الرَّشَّاشُ): المِدْفَعُ الرشّاشُ: مشین گن (جو لگاتار گولیاں برسائے) (مج)
(المُرِشُّ) شِواءٌ مُرِشٌّ: بھنا ہوا گوشت جس سے چربی یا روغن ٹپک رہا ہو۔
(المِرَشَّۃُ): پانی وغیرہ چھڑکنے کا آلہ (ج) مَرَاشُّ۔
(رَشَفَ) الماءَ و نحوَہُ ـِ ـُ رَشْفًا و رَشِیفًا: پانی وغیرہ کو ہونٹوں سے چوسنا۔ کہاوت ہے: (الجَرْعُ اَرْوٰی و الرَّشْفُ اَنْقَعُ) گھونٹ بھرنے سے سیرابی ہوتی ہے اور چسکی سے صرف تری ہوتی ہے۔
- الإناءَ: برتن کا پورا پانی پی لینا۔
(رَشِفَہ) ـَ رَشْفًا و رَشَفَانًا: رَشَفَہ۔
(اَرْشَفَ) الماءَ: رَشَفَہ۔
(اِرتَشَفَہ): چوسنا، چسکی لینا۔
(تَرَشَّفَہ): خوب چوسنا، مزے لے لے کر چوسنا۔
(الرَّشْفُ): کسی سیال چیز کی تھوڑی سی مقدار جسے ہونٹوں سے چوس لیا جائے۔
- حوضٌ رَشْفٌ: خالی حوض۔
(الرُّشْفُ): الرَّشْفُ۔
(الرَّشُوفُ) امرأۃٌ رَشوفٌ: خوشبودار منہ والی عورت۔
- ریقٌ رَشُوفٌ: خوشبودار لعاب۔
(الرَّشِیفُ) حوضٌ رَشِیفٌ: خالی حوض۔
(المَرْشَفُ): چوسنے کی جگہ (ج) مَرَاشِفُ۔
(رَشَقَہ) ـُ رَشْقًا: تیر مارنا۔
- ببصرہ: کسی کو گھور کر دیکھنا۔
- بلسانہ: زبان درازی کرنا۔
- بالقلمِ: قلم کا لکھتے وقت آواز نکالنا۔
(رَشُقَ) ـُ رَشَاقۃً: خوش قامت ہونا۔

خوبصورت ہونا، خوش نما قد و قامت والا ہونا۔
- فی عملہ: چاق و چوبند اور پھرتیلا ہونا۔
ھو رَشِیقٌ، رجلٌ رَشِیقٌ: خوش طبع آدمی۔
خطٌّ رشیقٌ: خوش نما لکھائی (ج) رَشْقٌ وھی رَشیقۃٌ۔
- فتاۃٌ رشیقۃُ القوام: نازو اندام والی لڑکی۔
- قوسٌ رشیقۃٌ: تیز تیر پھینکنے والی کمان (ج) رِشاقٌ۔
(اَرْشَقَ): نگاہ اٹھا کر گھورنا۔
- الرَّامِی: تیرانداز کا ایک بار تیر چلانا۔
- الظبیۃُ: ہرنی کا گردن کو لمبا کرنا۔ ھی مُرْشِقٌ۔
- الشیءَ: تیر مارنا، پتھر مارنا۔
- الیہ النّظرَ: گھور کر دیکھنا۔
(رَاشَقَہ): ساتھ ساتھ چلنا۔
کہتے ہیں: رَاشَقَنِی مَقْصِدِیْ: اس نے میری منزل تک چل کر جانے میں میرا مقابلہ کیا۔
(تَرَاشَقَ) القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو تیر مارنا۔
- تراشقوا بالسنتھم: ایک دوسرے پر لعن طعن کرنا۔
- تراشقوہُ باعینھم: ان سب نے اسے گھور کر دیکھا۔
(تَرَشَّقَ) فی الامرِ: کسی کام میں تیز اور پھرتیلا ہونا۔
(الاَرْشَقُ) جِیدٌ اَرْشَقُ: سیدھی کھڑی گردن۔
(الرَّشَقُ): تیز تیر پھینکنے والی کھڑی کمان۔
(الرِّشْقُ): تیراندازی کا ایک راؤنڈ (۲) تیر پھینکنے کا آلہ کمان وغیرہ (۳) لکھتے وقت قلم چلنے کی آواز (ج) اَرشاقٌ۔
(رَشَمَہ) ـُ رَشْمًا: لکھنا، نقش بنانا۔
- الیہ و علیہ: لکھنا۔
- الحبوبَ المجموعۃَ: غلہ کے ڈھیر پر حفاظت کا نشان لگانا، مہر لگانا۔
(رَشِمَ) ـَ رَشَمًا: نشان دار اور دھاری دار ہونا۔
ھو اَرْشَمُ وھی رَشْمَاءُ (ج) رُشْمٌ۔

Marfat.com

(أَرْشَمَ) الشجرُ: درخت کا پتے اگانا۔
-الارضُ: زمین پر روئیدگی ابھرنا۔
- المهاةُ: جنگلی گائے کا ہریالی دیکھ کر اسے چرنا۔
-البرقُ: ہلکی بجلی چمکنا۔
(ارتشَمَ): برتن پر مہر لگانا۔
(الارشَمُ): داغ دار، دھبوں والا (۲) کتا (۳) ناگوار تھوڑی بارش (۴) طفیلی جو کھانے کی خوشبو سونگھنے اور اسے کھانے کا حریص ہو (ج) رُشْم۔
-غَيْثٌ اَرْشَمُ: ناکافی اور غیر مفید بارش۔
-عامٌ اَرْشَمُ: کم پیداوار کا سال۔
(الرَّاشُوْمُ): مہر چھاپا (ج) رواشیم۔
(الرَّشَمُ): اثر، نشان (۲) زمین پر نمودار ہونے والی ابتدائی روئیدگی (ج) اَرْشَام۔
(الرَّوْشَمُ): ابتدائی روئیدگی (۲) غلہ وغیرہ پر لگانے کی مہر یا وہ تختی جس میں حروف کو کاٹ کر رنگ سے نشان ڈالا جائے۔ جیسے غلہ کی بوریوں وغیرہ پر لگاتے ہیں (ج) رواشم۔ (دیکھئے: الرَّوْسَمُ)
(المِرْشَمُ): الارشَمُ (ج) مَرَاشِم۔
(رَشَنَ) ـُ رَشْنًا و رُشُوْنًا: ہر برے کام میں گھسنا (۲) طفیلی بننا، بن بلائے مہمان بننا (۳) کتے وغیرہ کا منہ یا سر برتن میں داخل کرنا تا کہ برتن میں موجود شے کھا سکے۔
(الرَّاشِنُ): کھانے کی خوشبو سونگھنے والا اور کھانا کھانے کی تاک میں رہنے والا (۲) کاریگر کے شاگرد کو دیا جانے والا وظیفہ۔
(الرَّوْشَنُ): پانی نکلنے کا دہانہ یا سوراخ نہر کا وہ حصہ جہاں سے پانی سیرابی کے لئے لیا جائے۔
(الرَّوْشَنُ): دیوار میں لگی ہوئی الماری (۲) طاق (۳) گیلری، مچان، بالکنی (ج) رَوَاشِن۔
(رَشَا) الفرخُ ـُ رَشْوًا: چوزہ کا اپنی ماں کی طرف سر بڑھانا۔
-فلانًا: رشوت دینا۔
(اَرْشٰی) الشجرُ والحنظلُ: حنظل وغیرہ کے درختوں پر رسی کے مانند لمبی شاخیں نکلنا۔
- القومُ فی دمِ فلانٍ: کسی کے خون میں شریک ہونا۔
-بسلاحِهم فيه: لوگوں کا کسی پر ہتھیار اٹھانا۔
- الدَّلْوَ و نحوَها: ڈول وغیرہ میں رسی باندھنا۔
-الفصيلَ: اونٹ کے بچہ کو دودھ پلانا۔
(رَاشَاهُ): مدد کرنا (۲) پشت پناہی کرنا۔ میل جول رکھنا (۳) نرمی اور دلداری کرنا۔
(ارتشٰی): رشوت لینا۔
-منه رشوةً: رشوت لینا۔
(ترَشَّاهُ): نرم بنانا، ہمدردی حاصل کرنا۔ جیسے حاکم کو رشوت دے کر حاصل کی جاتی ہے۔
(استَرْشٰی): رشوت مانگنا۔
-فی حُکْمِهِ: اپنے کسی فیصلہ پر رشوت طلب کرنا۔
- لَهُ: کسی کی مرضی کے مطابق چلنا۔ اطاعت کرنا۔
- الفصيلُ: اونٹ کے بچہ کا دودھ کی خواہش کرنا۔
-مافی الضَّرعِ: تھن میں موجود دودھ کو نکالنا۔
(الرِّشَاءُ): رسی، ڈول کی رسی (۲) حنظل اور یقطین کا دھاگا (۳) چاند کی منزلوں میں سے آخری منزل، حوت میں ایک روشن ستارہ۔ اسے بطن حوت بھی کہتے ہیں (ج) اَرْشِيَةٌ۔
(الرَّشَاةُ): ایک دست آور بوٹی (ج) رَشًا۔
(الرِّشْوَةُ): رشوت، وہ رقم جو ابطال حق یا احقاق باطل یا اپنے مفاد کو پورا کرنے کے لئے کسی کو دی جائے (ج) رُشًا۔

ر .... ص

(الرَّصَبُ): بیچ کی انگلی اور شہادت کی انگلی کے درمیان کی جڑ۔
(رَصَدَہ) ـُ رَصْدًا و رَصَدًا: کسی کی تاک میں لگنا، نگاہ رکھنا۔
-النجمَ: ستاروں کو دیکھنا، تاکنا۔
(رُصِدَتِ) الارضُ رَصْدًا: زمین پر بارش کا ڈونگرہ پڑنا۔ هي مرصودةٌ۔
(اَرْصَدَتِ) الارضُ: زمین میں معمولی گھاس اور نمی ہونا جس سے مزید آئندہ اگنے کی امید ہو۔ یعنی زمین کا متوقع روئیدگی والا ہونا۔
- الشئَ لَهُ: تیار کرنا۔ جیسے اَرْصَدَ الجيشَ للقتال و الفرسَ للطِّرادِ۔
- لَهُ بالخير والشَّرِّ: اچھائی یا برائی کا بدلہ دینا۔
-الحِسَابَ: حساب پیش کرنا۔
(رَاصَدَہ): نگرانی کرنا، تاک لگانا۔
(ارتَصَدَہ): انتظار میں رہنا، نگاہ رکھنا۔
(ترَاصَدَا): ایک دوسرے پر نگاہ رکھنا۔
(ترَصَّدَہ) ولَهُ: تاک میں رہنا، گھات میں لگنا، نگرانی کرنا۔
(الرَّاصِدُ): نگہبان، محافظ، رقیب (۲) ماہر موسمیات، ستاروں کو دیکھنے والا (۳) شیر (ج) رَصَدٌ و رُصَّادٌ وهي راصدةٌ۔
-حَيَّةٌ راصِدَةٌ: تاک میں رہنے والا سانپ
(الرَّصْدُ): بارش کے بعد ہونے والی بارش۔ واحد: رَصدة۔
(الرَّصَدُ): راستہ (۲) تھوڑی سی گھاس۔ (۳) تھوڑی سے بارش یا بارش کے بعد ہونے والی بارش (۴) نگاہ رکھنے والا، نگہبان۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَصَدًا﴾ و ﴿فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا﴾ اس میں واحد تثنیہ جمع اور مذکر مونث برابر ہیں۔ لیکن کبھی اس کی جمع اَرْصَادٌ بھی آتی ہے (۵) ماہرین فلکیات کی اصطلاح میں رَصَد اس مقام کو کہتے ہیں۔ جہاں کواکب کی حرکات کا تعین کیا جاتا ہے (ج) اَرْصَادٌ۔
(الرَّصْدَةُ): ایک دفعہ کی بارش (ج) رِصادٌ۔
(الرُّصْدَةُ): تلوار کے پر تلہ کا چاندی وغیرہ کا حلقہ (۲) ٹیلہ، اونچی جگہ (ج) رُصَدٌ۔
(الرَّصَدِيُّ): لٹیرا جو لوٹ کھسوٹ کے لئے راہ گیروں کی گھات میں بیٹھا رہے۔
(الرَّصِيدُ): گھات لگانے والا الاسبعُ رَصِيدٌ حملہ کے لئے داؤ لگانے والا درندہ۔

Marfat.com

-حَيَّةٌ رَصِيدٌ: راہ گیروں کی تاک میں رہنے والا سانپ (۲) محفوظ سرمایہ (بیلنس یعنی بنک میں امانتدار کا باقی ماندہ سرمایہ) (مو)
(۳) اقتصادیات کی اصطلاح میں وہ سونا جو جاری کردہ نوٹوں کے زر ضمانت کے طور پر سرکاری خزانہ میں موجود ہو (مج)
(المِرْصَادُ): نگرانی کا راستہ یا جگہ' تاک یا گھات لگانے کا راستہ یا جگہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴾ هولك بالمرصاد: وہ تمہاری تاک میں ہے (ج) مَرَاصِيد۔
(المَرْصَدُ): انتظار' نگرانی' گھات کی جگہ یا راستہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ﴾ (۲) رصدگاہ' ستاروں کی گردش دیکھنے کی جگہ (ج) مَرَاصِدُ۔
(رَصْرَصَ) في المكانِ: کسی جگہ جمے رہنا۔
- الشيءَ: ایک چیز کو دوسری میں ملا کر مضبوط کرنا۔
(الرَّصْرَاصَةُ): سخت زمین (۲) جاری چشمہ کے اردگرد جمے ہوئے پتھر۔
(رَصَّه) - رَصًّا: ایک دوسرے سے ملانا۔ هو مرصوصٌ و رصيصٌ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ ﴾ (۲) سیسہ پلانا یا سیسہ کی پالش کرنا۔
(رَصَّ) - رَصَصًا: ایک دوسرے سے ملنا' قریب ہونا۔
-الاسنانُ: دانتوں کا ترتیب کے ساتھ ملا ہوا ہونا۔ هو اَرَصُّ وهي رَصَّاءُ (ج) رُصٌّ۔
(رَصَّصَ) سوال میں اصرار کرنا۔
-المرأةُ نقاب یا پردہ ڈال کر صرف آنکھیں کھلی رکھنا۔
-النقابَ: عورت کا نقاب کو اتنا قریب کرنا کہ صرف آنکھیں دکھائی دیں۔
-الشيءَ: سیسہ چڑھانا یا سیسہ کا بنانا (۳) برتن وغیرہ پر قلعی کرنا۔

(اِرْتَصَّ) الاشياءُ: چیزوں کا باہم ملنا۔
(تَرَاصَّ) الاشياءُ: اِرْتَصَّ۔
- القومُ: لوگوں کا لڑائی یا نماز میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہونا۔
(تَرَصَّصَ) الاشياءُ: اِرْتَصَّ۔
(الاَرْصُوصَة): ایک قسم کی ٹوپی (ج) اراصیص۔
(الرَّصَاصُ): سیسہ (ایک دھات) (مج) (۲) بندوق کی گولی وغیرہ۔
-اطلق عليه الرصاص: گولی چلانا (محدثہ)
-قلم الرصاص: پنسل (محدثہ)
(الرَّصَاصِيُّ): سیسہ کے رنگ کا (سلیٹی رنگ کا) سیسہ کا' سیسہ جیسا۔
-المغص الرصاصيّ: قبض کے ساتھ ہونے والا پیٹ میں شدید درد (مج)
(الرَّصَّاصُ): سیسہ کا کام کرنے والا' بندوقوں کی گولیاں بنانے والا۔
(الرَّصَّاصَةُ): پتھر (۲) جاری چشمہ کے گرد لگے ہوئے پتھر (۳) بخیل۔
(الرَّصِيصُ): عورت کا وہ نقاب جو آنکھوں کے قریب ہو۔
(رَصَعَ) بالمكان - رَصْعًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔
- الرجُلَ و نحوَه: ہاتھ سے مارنا (۲) زور سے نیزہ مارنا۔
-الحَبَّ: دو پتھروں کو ملا کر غلہ کوٹنا۔
(رَصِعَ) فلانٌ - رَصَعًا و رُصُوعًا: پتلے کولہے والا ہونا۔ سرین اور ران کے کم گوشت والا ہونا۔ هو اَرْصَعُ وهي رَصْعَاء (ج) رُصْعٌ۔
-الشيءُ بفمِه منہ سے چپک جانا۔
-بالطيبِ: خوشبو سے مہکنا' هو راصِعٌ۔
(اَرْصَعَه) بالرُّمح: زور سے نیزہ مارنا۔
(رَصَّعَه) جواہرات سے آراستہ کرنا۔ جیسے رَصَّعَ التاجَ او السيفَ بالجواهر۔
-الطائرُ عُشَّهُ: پرندہ کا گھونسلا بنانا۔
-السيرَ: تسمہ میں تہری گرہ لگانا۔
(ارتصَعَ) چمٹنا' چپکنا۔

- الانسانُ وغيره: دانتوں وغیرہ کا ایک دوسرے کے قریب ہونا۔
-الحَبَّ: غلہ کو دو پتھروں سے کوٹنا۔
(التَّرْصِيعُ): علم بدیع میں ترصیع یہ ہے کہ الفاظ کے اوزان برابر اور ان کے آخری حروف یکساں ہوں جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴾
(الرَّصِيعُ): قرآن مجید کے غلاف کا بٹن۔
(الرَّصِيعَةُ): ہر وہ زیور جس سے کوئی آراستہ کی جائے۔ تاج وغیرہ پر جڑنے کا گول زیور (۲) لگام وغیرہ کی گرہ (۳) دلیا (۴) زین یا تلوار کا پرتلہ (ج) رصائع۔
(المِرْصَاعُ): بچوں کے کھیلنے کی لکڑی (۲) بچوں کے چلانے کا لٹو (ج) مَرَاصِيعُ۔
(المِرْصَعَانِ): خوشبو کوٹنے کی پتھر کی بڑی موسلی۔
(رَصَفَ) بِهِ الأَمْرُ - رَصْفًا: لائق و مناسب ہونا۔ جیسے کہا جاتا ہے۔ هذا الامر لا يرصُفُ بك - هو راصفٌ بفلان۔
-الشيءَ: مضبوط کرنا' ملانا۔
- الحجارةَ في البناء: پتھر کو عمارت میں لگانا۔
-قدميه: دونوں پیروں کو ملانا۔
- السهمَ: تیر کے پھل کو داخل کرنے کی جگہ تانت باندھنا۔ هو مرصوفٌ و رَصِيفٌ۔
(رَصِفَ) - رَصَفًا: ایک دوسرے سے ملنا۔
-الاسنانُ: دانتوں کا ہموار ہونا۔ هو رَصِفٌ وهي رَصِفَةٌ۔
(رَصُفَ) - رَصَافَةً مضبوط ہونا۔
-الجوابُ. جواب کا مضبوط اور ناقابل انکار ہونا۔
(اَرْصَفَ) فلانٌ: چشمہ کا پانی ملی ہوئی شراب والا ہونا۔
(رَصَّفَه) رَصَفَه۔
(ارتصَفَ): رَصِفَ' هو مُرْتَصِفُ الأسنانِ: وہ شخص جس کے دانت ہموار اور قریب ہوں۔

Marfat.com

(تَرَاصَفَ) رَصِفَ - تراصفوا فِي الصَّفِّ: قطار میں ایک دوسرے سے بالکل مل کر کھڑے ہونا۔
(الرِّصَافُ): جڑے ہوئے پتھر۔ واحد: رَصَفَةٌ۔
(الرُّصَافَةُ): وہ تانت جو تیر کے پھل کے داخل کرنے کی جگہ باندھی جاتی ہے (۲) بغداد کا ایک محلہ۔ علي بن جهم کا شعر ہے:
عيون المها بين الرُّصافة والجسر
جلبن الهوىٰ من حيث أدري ولا أدري
(ج) رصائِفُ۔
(الرَّصَفُ): جڑے ہوئے پتھر۔ واحد: رَصَفَةٌ (۲) پانی روکنے کا بند، پشتہ (۳) تالاب کے پانی کا راستہ۔
- ماءُ الرصف: پہاڑ سے چٹان پر صاف ہو کر گرنے والا پانی۔
(الرَّصَفَةُ): رصاف یا رصف کا واحد۔ حدیث مغیرہ میں ہے (لحديثٌ من عاقلٍ احبّ اِلَيَّ من الشُّهد بماء الرَّصَفَةِ) (۲) تیر کے پھل کو داخل کرنے کی جگہ بندھی ہوئی تانت (۳) گھٹنے کی ہڈی کا پٹھا اور وہ دو ہوتے ہیں (ج) رَصَفٌ (جج) اَرْصافٌ۔
(الرَّصِيفُ): مضبوط و مستحکم۔
- عملٌ رَصِيفٌ: پختہ کار آدمی۔
- جوابٌ رصيفٌ: یقینی اور ناقابل انکار جواب۔
- هو رصيف فلانٍ: ہر کام کا ساتھی دوست وهي رصيفةٌ (۲) رِصاف یا رصف کا واحد (۳) بمعنی المرصوف۔ پختہ مضبوط (۴) اسٹیشن کا پلیٹ فارم (ج) (۵) فٹ پاتھ۔ سڑک کے دونوں طرف پیدل چلنے کا پختہ راستہ (محدث) (ج) رُصُفٌ و اَرْصِفَةٌ۔
(المِرْصَافَةُ): ہتھوڑا۔ حدیث معاذ رضی اللہ عنہ میں عذاب قبر کے بارے میں ہے (ضربه بمرصافه وسط رأسه) (ج) مَرَاصِيفُ۔
(اَرْصَقَهُ) بہ: چمٹانا، جوڑنا۔
- جوزٌ مُرْصَقٌ: ناریل کی گری جو چھلکے سے چپکی ہوئی ہو۔
(ارتصق) بہ: چپکنا، چمٹنا۔
- جوزٌ مرتصقٌ: وہ ناریل جس کی گری چھلکے سے چپکی ہوئی ہو۔
(رَصَنَه) ـُ رَصْناً: کامل و مضبوط کرنا۔
- الدَّابَّةَ: لوہے کو تپا کر داغ دینا۔
- بلسانه: گالی دینا۔
(رَصُنَ) ـُ رَصَانَةً: مضبوط و مستحکم ہونا جیسے رَصُنَ البناء (۲) سنجیدہ اور مستقل مزاج ہونا۔
- کلامٌ رصينٌ و رايٌ رصينٌ: پختہ کلام، پختہ رائے۔
(اَرْصَنَهُ): ثابت و مضبوط کرنا۔
(رَصَّنَ) الشيئ معرفةً: معلوم کرنا، جاننا۔
- لي هذا الخبرَ: تحقیق کرنا۔
(الرَّاصِنُ): مضبوط و مستحکم (ج) رواصين۔
(الرَّصِينُ): فلانٌ رصينٌ بحاجتك: فلاں کو تمہاری ضرورت کا بڑا ہی خیال ہے۔
- رَصِينُ الجوف: پیٹ میں درد کی جگہ۔ وهي رصينةٌ۔
- الرصينان: گھٹنے کی ہڈیوں کے دو کنارے۔
(المِرْصَنُ): داغ لگانے کو لوہا۔
(رَصَاه) ـُ رَصْواً: مضبوط و پختہ کرنا۔
(اَرْصَى) بالمكان: جمے رہنا، قیام کرنا اور نہ ٹلنا۔

ر.........ض

(رَضَبَ) المطرُ ـُ رَضْباً: بارش کا مسلسل اور لگاتار ہونا۔
- الرِّيقَ: تھوک نگلنا۔
(تَرَضَّبَ) الرِّيقَ: تھوک کو آہستہ آہستہ نگلنا۔
(الرَّاضِبُ): بیر کے درخت کی ایک قسم۔ واحد: راضبةٌ۔
(الرُّضَابُ): لعاب، منہ میں گھمایا ہوا تھوک (۲) شہد کا جھاگ (۳) درختوں پر پڑی ہوئی شبنم کی بوندیں (۴) اولے (۵) مشک کا چورا (۶) شکر (چینی) کے دانے، ٹکڑے۔
- مَاءٌ رَضَابٌ: میٹھا پانی۔
(المَرْضَبُ): میٹھا لعاب (ج) مَرَاضِبُ۔
(رَضَخَه) ـَ رَضْخاً: پتھر سے کوٹنا اور توڑنا۔ هو مرضوخٌ و رَضِيخٌ۔
- الحصى و النَّوىٰ: سنگ ریزوں اور گٹھلیوں کو توڑنا۔
- راسَه: سر کو کچلنا۔
(ارتضخ) منهُ: عذر کرنا، معذرت کرنا۔
(تَرَضَّخَ) الخُبزَ و نَحْوَه: روٹی وغیرہ کو توڑنا۔
(الرَّضْخُ): معمولی عطیہ (۲) کٹی ہوئی گٹھلی کا گرا ہوا ریزہ۔
- بَلَغَنا رَضْخٌ مِنَ الخَبرِ: ہمیں تھوڑی سی خبر معلوم ہوئی۔
(الرُّضَخُ): کوٹی ہوئی گٹھلیاں یا کوٹتے ہوئے گرنے والے ریزے۔
(الرَّضْخَةُ): کوٹتے ہوئی اچٹنے والی گٹھلی۔
(المِرْضَاخُ): گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر (ج) مَرَاضيخ۔
(المِرْضَخَةُ): المِرْضاخ (ج) مَرَاضِخُ۔
(رَضَخَتِ) التُّيُوسُ ـَ رَضْخاً: بکروں کا آپس میں لڑتے ہوئے ایک دوسرے کو سینگ مارنا۔
- به الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
- لَه من مَالِه: تھوڑا سا مال دینا۔
- الشيئَ اليابسَ: سوکھی چیز کو توڑنا۔
(اَرْضَخَ) لَه: بہت میں سے تھوڑا سا دینا۔
(رَاضَخَ) فلانٌ شيئاً: کسی کو مجبوراً کچھ دینا۔
- منهُ شيئاً: پانا، حاصل کرنا۔
- فلاناً: کسی کو مسلسل پتھر مارنا۔
(ارتضخ) هو يرتضخ لكنةً اعجميةً: اس کی زبان کی عجمیت کا اثر ہے یعنی عربی کے ساتھ غیر عربی ملی ہوئی ہے۔
(تَرَاضَخُوا) بالسهام: ایک دوسرے کو تیر مارنا۔
(تَرَضَّخَ) الخُبزَ وَ نَحْوَه: روٹی توڑنا اور کھانا۔
- الخبرَ: بات سننا لیکن یقین نہ کرنا۔
(الرُّضَاخَةُ): معمولی عطیہ۔

Marfat.com

(الرَّضْخُ) معمولی عطیہ (۲) تھوڑی چیز (۳) غیر یقینی خبر۔
(الرَّضْخَةُ): الرَّضْخُ۔
(الرَّضِيْخَةُ) معمولی عطیہ (ج) رَضَائِخُ۔
(المِرْضَاخُ): توڑنے کا پتھر (ج) مَرَاضِيخ۔
(المِرْضَخَةُ): توڑنے کا پتھر (ج) مَرَاضِخ۔
(رَضْرَضَهُ): ہلکا ہلکا کوٹنا' توڑنا' چورہ کرنا۔
(تَرَضْرَضَ): چورہ ہونا' ریزہ ریزہ ہونا (۲) ہلنا' تھوکنا۔
(الرَّضْرَاضُ): پانی کی نالی میں پڑی ہوئی چھوٹی کنکریاں (۲) بارش بوندیں (۳) پر گوشت آدمی۔ رجلٌ رضراضٌ بھی کہتے ہیں۔
-رِدفٌ رضراضٌ: پرگوشت سرین والا۔
(الرَّضْرَاضَةُ): تانیث الرضراض۔
(۲) زمین پر چمکتی ہوئی اور تھرکتی ہوئی کنکریاں۔
(الرَّضْرَضُ) نالی میں پڑی ہوئی چھوٹی کنکریاں۔
(رَضَّه)ـُ رَضًّا کوٹنا' دلنا' دردرا کرنا۔
هو مَرْضوضٌ و رَضيضٌ۔
(اَرَضَّ) بوجھل وست ہونا۔
-في الارض جانا۔
- التعبُ وغيرُه العرقَ: تھکاوٹ وغیرہ کا پسینہ نکال دینا۔
(ارتَضَّ) الشئُ ٹوٹ جانا۔
(الارَضُّ) جم کر بیٹھنے والا (ج) رُضٌّ۔
(الرُّضَاضُ) کٹے ہوئے ٹکڑے' ریزے۔
(الرَّضُّ) گٹھلی نکالی ہوئی اور توڑ کر دودھ میں بھگوئی ہوئی کھجور (۲) مکھن ملی ہوئی کھجور۔
(المَرَضَّةُ) کھانے پینے کی وہ چیزیں جن سے پسینہ آجائے (۲) دہی۔
(المِرَضَّةُ) الرَّضُّ (۲) دہی (۳) توڑنے اور کوٹنے کا آلہ (ج) مَرَاضُّ۔
(رَضَعَ)ـَ رَضَاعَةً کمینہ ہونا۔ هو راضعٌ و رَضَّاعٌ۔
-اُمَّه ـَ رَضْعًا و رَضَاعًا و رِضَاعةً: ماں کا دودھ پینا۔ رضع الثدیَ او الضرعَ: پستان یا تھن سے دودھ پینا۔
- هو يرضع الدنيا ويذمّها: وہ دنیا سے فائدہ اٹھاتا ہے اور اسی کی مذمت بیان کرتا ہے۔
(رَضِعَهَا)ـَ رَضَعًا: رَضَعَهَا - هو رَضِعٌ وهي رَضِعةٌ۔
(رَضُعَ)ـُ رَضَاعَةً: کمینہ و بدذات ہونا۔ هو رضِيعٌ۔
-لُؤْمٌ و رَضْعٌ: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو تھن سے منہ لگا کر دودھ پیے اس ڈر سے کہ اگر ہاتھ سے نکالا تو اس کی آواز سن کر کوئی مانگ لے گا۔
(اَرْضَعَتِ) الامُّ: دودھ پیتے بچہ والی ہونا۔
- الولَدَ بچہ کو دودھ پلانا۔ هي مرضعٌ و مُرْضعةٌ (ج) مَرَاضع۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ﴾
(رَاضَعَه) مُرَاضَعَةً و رِضَاعًا: کسی کے ساتھ دودھ پینا (۲) دودھ پلانے کے لئے دایا کے حوالہ کرنا۔
-الطفلَ بچہ کا ایسی حالت میں ماں کا دودھ پینا جبکہ اس کے پیٹ میں بچہ ہو۔
(ارتَضَعَهَا) رَضَعَهَا: کہتے ہیں ارتَضَعَ الثديَ او الضَّرْعَ۔
-العنزُ بکری کا خود اپنا دودھ پی لینا۔
(تَرَاضَعَا) ایک ساتھ دودھ پینا۔
(اسْتَرْضَعَ) بچے کے لئے دایہ تلاش کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ﴾۔
-المراةُ المولودَ: نومولود بچہ کا دودھ پلانے کی خواہش کرنا۔
(الرَّاضِعُ) بھکاری' لوگوں سے بھیک مانگنے والا (۲) کمینہ بدذات (ج) رُضَّعٌ و رُضَّاعٌ (۳) دودھ والی عورت (نسب میں شریک)
(الرَّاضِعَةُ): تانیث الرَّاضع (۲) بچہ کا سامنے والا دانت جس سے وہ دودھ پینے میں مدد لیتا ہے یا وہ ایام رضاعت میں گر جاتا ہے اور یہ دو ہیں راضعتان (ج) رَوَاضِعُ۔
(الرَّضَاعُ): رضاعی اخوت۔ کہتے ہیں: بينهما رضاع اللبن: ان دونوں میں دودھ شریک بھائی ہونے کا رشتہ ہے۔
- بينهما رضاع الكأس: ان دونوں میں شراب کی ہم نوشی ہے۔
(الرَّضَّاعَةُ): الرَّضاع (۲) پچھوائی اور دکھنی ہواؤں کے درمیان کی ہوا۔
(الرَّضَعُ) شہد کی چھوٹی مکھیاں۔
(الرَّضَعُ) ایک درخت جس کے پتے اونٹ کھاتا ہے۔ واحد: رضعةٌ۔
(الرَّضُوْعَةُ): اپنے بچہ کو دودھ پلانے والی۔ جیسے شاةٌ رضوعةٌ (ج) رَضَائع۔
(الرَّضِيْعُ): دودھ پینے والا بچہ (۲) دودھ شریک بھائی (ج) رُضَعٌ - فلانٌ رَضِيعي: وہ میرا دودھ شریک بھائی ہے۔
- هو رضيع اللؤم: وہ بڑا کمینہ اور کنجوس ہے (ج) رُضَعَاء - وهي رَضِيعةٌ (ج) رَضَائع۔
(المِرْضَعَةُ): بچہ کو دودھ پلانے کا آلہ (محدثہ) (ج) مَرَاضِع۔
(رَضَفَه)ـِ رَضْفًا: گرم پتھر پر بھوننا' گرم کرنا' پکانا (۲) گرم پتھر کا داغ لگانا۔
- الوسادةَ تکیہ کو موڑنا' دوہرا کرنا۔ هو مرضوفٌ و رَضيفٌ۔
(رَضَّفَه) رَضَفَةً (۲) غضبناک کرنا' مشتعل کرنا۔
(الرَّضْفَةُ): سورج یا آگ سے گرم کیا ہوا پتھر (ج) رَضْفٌ۔
- هو على الرَّضف: وہ مضطرب و بے چین ہے یا غضبناک ہے۔
- مُطْفِئَةُ الرَّضْفِ: وہ بڑی مصیبت جو پہلی مصیبت کو بھلا دے (۲) وہ چربی جو گرم پتھر پر پگھل کر پتھر کو ٹھنڈا کر دے (۳) گھٹنے کے اوپر

Marfat.com

کی ہڈی۔
(الرَّضَفَةُ): گھٹنے کے اوپر کی ہڈی ۔ (ج) رَضَفٌ۔
(المِرْضَافَةُ): وہ گرم پتھر جس سے داغ دیا جائے (ج) مراضیف۔
(اَرْضَكَ) عینیه: آنکھوں کو کبھی کھولنا کبھی بند کرنا۔
(رَضَمَ) ـِ رَضْمًا و رَضَمَانًا: بھاری قدموں سے دوڑنا' قدم ملا کر دوڑنا۔
-بالمکان رَضْمًا و رُضُوْمًا: قائم و ثابت ہونا۔ہو رُضَمَةٌ۔
-البعیرُ و نحوهُ بنفسه: اونٹ وغیرہ کا خود کو زمین پر ڈال دینا۔
-الشیْ رَضْمًا: ایک کو دوسرے سے ملانا۔
- البَیْتَ: پتھر کا مکان بنانا۔ رضم علیه الصخر بھی کہتے ہیں ہو مرضومٌ و رضیمٌ۔
-المتاعَ و نحوهُ: سامان وغیرہ کو ترتیب سے رکھنا' توڑنا۔
-به الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
-الارضَ: زمین کو ہل چلا کر بونے کے قابل کرنا۔
(ارْتَضَمَ) الشیْ: ملنا' جڑنا (۲) ٹوٹنا۔
(الرِّضَامُ): تھوڑی گھاس یا روئیدگی۔
(الرَّضْمُ): سفید پتھر (۲) اوپر نیچے لگی ہوئی بڑی چٹانیں۔
(الرَّضْمَةُ): پتھر (۲) بڑی چٹان (ج) رَضْمٌ و رِضَامٌ۔
(الرَّضَمَةُ): الرَّضْمَةُ (ج) رَضَمٌ و رِضَامٌ۔
(المَرْضُوْمُ) برذون مرضوم العصب: غیر عربی گھوڑا جس کے پٹھے ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے ہوں۔
(رَضَنَه) ـِ رَضْنًا: ملانا' ترتیب سے رکھنا۔ ہو مرضونٌ و رَضِینٌ۔
(رَضَاه) ـُ رَضْوًا: رضامندی میں کسی سے آگے بڑھ جانا۔
- راضاني فرضوتُه: اس نے میری خوشی چاہی تو میں اس کی خوشی چاہنے میں اس سے آگے بڑھ گیا۔
(رَضِیَهُ) وبه عنه و علیه ـَ رِضًا و رِضَاءً و رضوانًا و مَرْضاةً: راضی ہونا' پسند کرنا' قبول کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا﴾ رَضِیَه لَه: کسی کو کسی بات کا اہل ماننا۔
-رَضِیَ منهُ و کذا: اکتفا کرنا۔ ہو راضٍ (ج) رُضَاة و ہو رَضِیٌّ (ج) اَرْضِیَاء و ہو رَضٍ (ج) رضون' وھی رَضِیَّةٌ والشیْ مَرْضِیٌّ و رَضِیٌّ۔
(اَرْضَاهُ): راضی کرنا' خوش کرنا۔ جیسے ارضیتُهُ عنی۔
(رَاضَاهُ) مُرَاضَاةً و رضاءً: موافقت کرنا' خوش کرنا (۲) رضامندی میں مقابلہ کرنا۔ جیسے راضانی فرضوته۔
(رَضَّاه): خوش کرنا' راضی کرنا۔
(ارتضاه): پسند کرنا' منتخب کرنا۔
- ارتضاهُ لصحبته: اس نے اپنی صحبت کے لئے پسند کیا۔
(تَرَاضَیَا): باہم موافقت کرنا (۲) ایک دوسرے کو راضی کرنا۔
-شیئًا: کسی چیز کو دونوں کا پسند کر لینا۔
(تَرَضَّاه): کسی کی خوشنودی طلب کرنا۔ (۲) خوش کرنے کی کوشش کرنا (۳) کسی کو خوشش کر کے خوش کر دینا۔
(استرضاه): خوشنودی اور رضامندی چاہنا (۲) کسی سے یہ خواہش کرنا کہ وہ اسے راضی کرے۔
(الرِّضَا): خوشی' رضا (۲) خوش' رضامند۔ جیسے ہو رضًا وهم رِضًا (مصدر وصفی معنی میں ہے)
(الرِّضَاءُ): الرِّضَا۔
(الرَّضِیُّ): پسندیدہ (۲) مطیع و فرمانبردار (۲) مخلص دوست۔

ر........ط

(رَطَأَهُ) ـَ رَطْئًا: کسی کو نقصان پہنچانا۔
(رَطِئَ) ـَ رَطَأً: بے وقوف ہونا۔ ہو رَطِئٌ وھی رطِیئةٌ۔
(اسْتَرْطَأَ): بے وقوف ہونا۔
-فلانًا: بے وقوف سمجھنا۔
(رَطَبَ) البسرُ ـُ رُطُوْبًا: کھجور کا پک جانا۔
-الدابةُ: سبز چارہ کھانا۔
-فلانًا رَطْبًا و رُطُوْبًا: تازہ اور پختہ کھجور کھلانا۔
- الدَّابةَ: جانور کو ہری تازہ گھاس یا برسیم نما گھاس کھلانا۔
(رَطِبَ) ـَ رُطُوْبَةً و رَطَابَةً: تر ہونا' نم ہونا۔ہو رَطْبٌ وھی رَطْبَةٌ کہتے ہیں رَطِبَ لسانی بذکرك۔
-فلانٌ رَطْبًا: جو دل میں آئے وہ کہہ دینا خواہ غلط ہو یا صحیح۔
(رَطُبَ) ـُ رُطُوْبَةً و رَطَابَةً رَطِبَ (۲) نرم و نازک ہونا۔ ہو رَطْبٌ و رطیبٌ۔
-الهواءُ رُطوبةً: ہوا کا مرطوب و خوشگوار ہونا (مو)۔
-البسرُ رَطابةً: نیم پختہ کھجور کا پک جانا۔
(اَرْطَبَ) البُسرُ: نیم پختہ کھجور کا پک جانا' اس میں پختگی شروع ہو جانا۔
-فلانٌ: بہت پختہ کھجوروں والا ہونا۔
- النَّخلُ: کھجور کے پھل کا پک جانا' پکنے کا وقت آ جانا۔
-الارضُ: زمین کا سرسبز ہونا' زمین کا زیادہ ہری گھاس والا ہونا۔
- الثوبَ و غیرَه: کپڑے وغیرہ کو بھگونا تر کرنا۔
(رَطَّبَ) البسرُ: نیم پختہ کھجور کا پک جانا۔
-الشیْ: خوب اچھی طرح بھگونا' تر کرنا۔
-فلانًا: پختہ اور تازہ کھجوریں کھلانا۔
(تَرَطَّبَ): بھیگنا' تر ہونا۔ کہتے ہیں ترطّب لسانی بذکرك۔
(الرَّطْبُ): نرم و نازک' تر و تازہ۔ (ضد یابس) غلام رطْبٌ: نسوانی نزاکت والا لڑکا

Marfat.com

(۲) تر چیز (۳) تروتازہ شاخ (ج) رُطُبٌ و رُطْبٌ۔

(الرُّطْبُ): تروتازہ گھاس یا سبزی وغیرہ۔

(الرُّطَبُ): پکی ہوئی تازہ کھجوریں (بسر کے بعد تمر سے پہلے کا درجہ) (ج) ارطابٌ و رطابٌ۔ واحد: رطبةٌ۔

(الرُّطْبَةُ): تانیث الرَّطْب' جاریةٌ رطبةٌ: نازک یا بدکار لڑکی (۲) برسیم کی طرح کی ایک گھاس (۳) تازہ اور ہری سبزی جو کھائی جائے (ج) رِطابٌ۔

(الرَّطيبُ) غصنٌ رطيبٌ: تر شاخ۔

- ريشٌ رطيبٌ: ملائم پر عيشٌ رطيبٌ: خوشحال زندگی۔ وهي رطيبةٌ۔

(المَرْطَبَةُ) بئرٌ مَرْطَبَةٌ: کھارے پانی کے کنوؤں کے درمیان میٹھے پانی کا کنواں۔

(الرَّطْرَاطُ): حوض میں اونٹوں کا بچایا ہوا پانی۔

(رَطَسَه) ـِ رَطْسًا: الٹے ہاتھ تھپڑ مارنا۔

(اِرْطَسَّتْ) عليه الحجارةُ: کسی پر پے در پے پتھر پڑنا۔

(اَرْطَّ) بے وقوف ہونا (۲) شوروغل مچانا۔

- في مقعدهٖ: اپنی جگہ جمے رہنا' جدا نہ ہونا۔

(استَرْطَّه): بے وقوف سمجھنا۔

(الرَّطِيطُ) شوروغل' چیخ و پکار (۲) بے وقوفی' نادانی (۳) بے وقوف (ج) رِطاطٌ و رطائطُ۔

(رَطَلَ) ـُ رَطْلاً: وزن کرنا۔

- الشئَ: ہاتھ میں کوئی چیز اچھال کر وزن کا اندازہ کرنا۔

(اَرْطَلَ) فلانٌ: کمزور اور دوہرا ہونا (۲) سست اور ڈھیلا ہونا (۳) لٹکے ہوئی کانوں والا ہونا۔

(رَاطَلَه) کسی کو رطل سے ناپ کر سودا دینا۔

(رَطَّلَ) الشَّعر: بالوں کو تیل سے نرم کرنا۔ حدیث حسن رضی اللہ عنہ میں ہے (لو كشف الغطاء لشغل محسنٌ باحسانه و مسيئٌ باسانه عن تجديد ثوب او ترطيل شعرٍ)

الشئَ: توڑنا' موڑنا (۲) لٹکانا' چھوڑنا۔

(استَرْطَلَه): کسی سے رطل کے ذریعہ ناپ کر سودا دینے کو کہنا۔

(الرِّطْلُ): ایک وزن یا پیمانہ مساوی: ۳۴ تولہ ڈیڑھ ماشہ (۳۹۸ گرام ۳۴ ملی گرام) رطل مختلف ملکوں میں مختلف وزن و مقدار کا ہوتا ہے' مصری رطل بارہ اوقیہ کے برابر ہوتا ہے' اور ایک اوقیہ بارہ درہم کے برابر ہے ایک درہم تین ماشہ اور ایک رتی سے قدرے زائد (یعنی ۳ گرام اور ۶۲ ملی گرام (۲) نرم و ملائم (۳) ہر لچک دار چیز (۴) بڑا اور کمزور آدمی (۵) پھرتیلا قریب البلوغ لڑکا (۶) بیوقوف (ج) اَرْطالٌ' وهي رَطْلَةٌ (ج) رِطالٌ۔

(رَطَمَه) ـُ رَطْمًا: کیچڑ میں دھنسانا۔

- في الوحلِ: کیچڑ میں دھنسانا۔

- في اَمْرٍ: کسی معاملہ میں الجھنا اور نکلنے کی راہ نہ پانا۔ (۲) روکنا' قید کرنا۔

(رُطِمَ) رَطْمًا: قبض ہو جانا' ریاح یا فضلات وغیرہ کا پیٹ میں رک جانا۔

(اَرْطَمَ): خاموش ہونا۔

(اِرْتَطَمَ): کیچڑ یا دلدل میں دھنسنا۔

- الشئُ: جمع ہونا (۲) ڈھیر لگنا۔

- فيه: الجھن اور پیچیدگی میں پڑنا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے: (من اتجر قبل ان يتفقّهَ ارتطم في الربائم ارطم ثمه ارتطمَ)۔

- عليه الامرُ: کسی پر معاملات کا ایسا الجھ جانا کہ وہ ان سے چھٹکارا نہ پا سکے۔

(تَرَاطَمَ): ڈھیر لگنا۔

(تَرَطَّمَ) السلحَ: پاخانہ روکنا۔

(الرَّاطِمُ): کسی چیز کا پابند۔

(الرُّطَامُ): اونٹ وغیرہ کا قبض۔

(الرُّطْمَةُ): دلدل' پیچیدگی۔ وقع في رُطْمَةٍ: وہ ایسے پیچیدہ معاملہ میں الجھ گیا جس سے نکلنے کی کوئی راہ نہیں پاتا۔

(الرَّطُوْمُ): بے وقوف (۲) وہ عورت جس کے فرج کے بند ہونے کی بنا پر اس سے جماع نہ کیا جا سکے۔

(الرَّطُوْمَةُ): الرُّطْمَةُ۔

(رَطَنَ) الاعجميُّ ـُ رِطانَةً: عجمی آدمی کا عجمی زبان میں بات کرنا۔

- فلانٌ: عجمی زبان بولنا۔

- لَه رَطْنًا و رِطانَةً: کسی سے عجمی یا ایسی زبان میں بات کرنا۔ جس کو سمجھ نہ سکے۔

(رَاطَنَه) مُرَاطَنَةً و رطانًا: کسی سے عجمی زبان میں بات کرنا۔

(تَرَاطَنَا): آپس میں عجمی یا غیر مفہوم گفتگو کرنا۔

(الرِّطانَةُ): زبان کی اجنبیت' ابہام۔

- كلّمه بالرّطانة: دو یا چند آدمیوں کا ایسی گفتگو کرنا جسے ان کے علاوہ کوئی نہ سن سکے' عجمی یا غیر مفہوم زبان میں بات کرنا۔

(الرَّطَّانَةُ): اونٹوں کا ایسا گلہ جس کے ساتھ مالکان بھی ہوں۔

(اَرْطَتِ) الارضُ: زمین میں ارطیٰ نامی گھاس اگنا۔

(الاَرْطیٰ): ایک گھاس جو ریت میں پیدا ہوتی ہے۔ دباغت کے کام آتی ہے۔ واحد: ارطاةٌ۔

ر.........ع

(رَعَبَ) ـَ رُعْبًا: ڈر جانا' خوفزدہ ہونا' گھبرا جانا' مرعوب ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ﴾

- الوادی: وادی کا پانی سے بھرنا۔

- الحمامة: کبوتر کا آواز کو تیز اور بلند کرنا۔

رَعَبَتْ في صوتها: اس نے آواز بلند کی۔

- فلانًا: ڈرانا' خوفزدہ کرنا' مرعوب کرنا (۲) دھمکی دینا۔

- السنامَ: کوہان کو کاٹنا۔

- الحوضَ: تالاب کو بھرنا۔

- السهمَ: تیر کے پھل کا مدخل توڑنا۔

(اَرْعَبَه) ڈرانا' مرعوب کرنا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

(رَعَّبَتِ) الحمامةُ ترعيبًا و ترعابًا: کبوتر کا

Marfat.com

آواز کو بلند کرنا۔
-فلاناً: مرعوب کرنا' ڈرانا۔
- السهمَ: تیر کے پھل کے مدخل کو درست کرنا۔
(ارْتَعَبَ): ڈر جانا' گھبرا جانا' مرعوب ہو جانا۔
(الأرْعَبُ): چھوٹے قد والا (ج) رُعْبٌ۔
(الرّاعِبِيّ): کبوتر کی ایک قسم جو آواز کو بہت بلند کرتا ہے۔ کہتے ہیں: حمامةٌ راعبيةٌ۔
(الرّعْبُ): وعید' دھمکی (۲) عربوں کا مسجع کلام' جادو منتر۔
(الرُّعْبُ): تیر کا وہ سوراخ جس میں پھل لگایا جاتا ہے (ج) رِعَبَةٌ۔
(الرّعِيبُ) رعيب العين: انتہائی بزدل' جو کسی چیز کو دیکھتے ہی ڈر جائے (۲) کوہان جس کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹے گئے ہوں۔ (۳) فربہ' موٹا' جس سے چکنائی ٹپک رہی ہو۔
سنامٌ رَعِيبٌ: موٹا چربی چڑھا ہوا کوہان (۴) کوتاہ قد (ج) رُعُبٌ۔
(التِرْعَابَةُ): سخت خوف و گھبراہٹ۔
(التِرْعِيبَةُ): کوہان کا ایک ٹکڑا (ج) ترعيبٌ و تراعيبُ۔
(المَرْعَبَةُ): ڈر اور گھبراہٹ کی جگہ (۲) اچانک گھبرا دینے والا حملہ (یعنی کوئی شخص کسی کے پاس ایک دم آ کے بیٹھے اور وہ گھبرا جائے) (ج) مَرَاعِبُ۔
(رَعْبَبَ): اتنا موٹا ہونا کہ چربی ٹپکنے لگے۔
(الرّعْبَبُ): کھجور کے پودے کی جڑ۔
(الرُّعْبُوبُ): کمزور' بزدل (۲) پھرتیلی' بے چین (۳) لمبی اور نازک جسم لڑکی (ج) رعابيب۔
(الرُّعْبُوبَةُ): کھجور کے پودے کی جڑ (۲) کوہان کا ٹکڑا (۳) پر شباب خوبصورت لڑکی (ج) رعابيب۔
(الرِعْبِيبُ): لمبی و گداز جسم عورت (ج) رعابيب۔
(رَعْبَلَ): بے وقوف یا موٹی عورت سے شادی کرنا۔
-الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا' کوٹنا۔ حدیث میں ہے: (ان اهل اليمامة رَعبلوا افسطاط خالدٍ بالسيوفِ)
-اللحمَ: گوشت کے پارچے بنانا تاکہ آگ پر اس کی سکھائی جلدی ہو سکے۔
(ترَعْبَلَ): ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) دھجیاں اڑ جانا۔
(الرَّعْبَلُ): بے وقوف عورت (۲) پھٹے پرانے کپڑے پہننے والی عورت (۳) موٹا۔
- جملٌ رعبلٌ: لمبا تڑنگا اونٹ (ج) رَعَابِلُ۔
(الرَّعْبَلَةُ): بے وقوف عورت۔
- ريحٌ رعبلةٌ: کبھی کسی رخ پر اور کبھی کسی رخ پر چلنے والی ہوا (ج) رعابل۔
(الرِعْبَلَةُ): پھٹا ہوا کپڑا (ج) رعابِلُ۔
(الرُّعْبُولَةُ): چیتھڑا' پھٹا پرانا کپڑا یا اس کا ٹکڑا (ج) رعابيل' ثوبٌ رعابيل: پھٹا پرانا کپڑا۔
(رَعَثَتِ) العنزُ او الشاةُ: بھیڑ اور بکری کے کانوں کی اطراف کا سفید ہونا۔
-الحيّةُ فلاناً: سانپ کا کسی کو ہلکا سا کاٹنا۔
(رَعِثَتْ) العنزُ او الشاةُ ۔ رَعَثًا: رَعَثَتْ (۲) کٹے ہوئے کانوں والا ہونا۔
هو اَرْعَثُ وهي رَعْثَاءُ (ج) رُعْثٌ۔
(رَعَثَهَا): عورت کو بالی پہنانا۔
-الصبيَّ: بچہ کو بار وغیرہ پہنانا۔
-ديكٌ مُرَعَّثٌ: کلغی والا مرغا۔
-هو دجٌّ مُرَعَّثٌ: رنگ برنگ جھالروں سے سجایا ہوا کجاوہ' پالکی۔
(ارتعَثَتْ): بالی پہننا۔
(ترَعَّثَتْ): بالی پہننا۔
(الأُرْعُوثَةُ): کنویں کا وہ پتھر جس پر کھڑے ہو کر پانی نکالا جاتا ہے (ج) اراعيثُ۔
(الرّاعُوثَةُ): الأرعوثة (ج) رَوَاعِيث۔
(الرَّعْثُ): بالی' ہر لٹکنے والا ازیور (۲) ہر زینت کی چیز جو کسی چیز پر لٹکائی جائے (ج) رِعاثٌ۔
-رَعْثُ الرّمّان: انار کا شگوفہ یا پھول۔
(الرّعْثاءُ) شاةٌ رعثاءُ: نیچے سے کٹے اور لٹکتے ہوئے کانوں والی بکری (۲) لمبے دانے والا انگور (ج) رُعْثٌ۔
(الرّعْثَةُ) الرّعْثُ۔ حدیث میں ہے (قالت ام زينب بنت نُبَيْطٍ: كنت انا و اختاي في حجر رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان يحلينا رِعَاثًا من ذهب ولؤلؤ) (۲) کلغی (۳) چونچ پر ابھرا ہوا حصہ جیسے مرغی اور کبوتر کا ہوتا ہے (۴) بکری کے کان کے نیچے کا لٹکا ہوا اور کٹا ہوا حصہ (۵) کھجور کی لکڑی کا پیالہ (ج) رِعاثٌ و رِعَثَةٌ۔
(الرُّعْثَةُ): الرّعْثَةُ (ج) رُعَثٌ۔
(رَعَجَ) البرقُ - و نحوُه ۔ رَعْجًا: بجلی کوندنا' چمکنا' لگاتار چمکنا۔
-فلاناً: کسی کو مالدار بنانا۔
(رَعِجَ) ۔ رَعَجًا: زیادہ ہونا۔ مویشیوں کی کثرت ہونا۔
(اَرْعَجَ) البرقُ و نحوهُ: رعجَ۔
-فلانٌ: مالدار ہونا۔
(ارْتَعَجَ): رَعِجَ (۲) کانپنا' لرزنا۔
-الوادي: وادی کا بھرنا۔
(الرَّعَجُ): بہت بکریاں' بہت مویشی۔
(رَعَدَ) السحابُ ۔ رَعْدًا و رُعُودًا: بادل گرجنا۔
- رَعَدَتِ السماءُ: آسمان میں گرج ہونا۔
-فلانٌ: دھمکی دینا۔
-رَعَدَلَه و بَرَقَ: اس نے اسے ڈرایا اور دھمکی دی۔
- المرأةُ: عورت کا زیب و زینت کر کے سامنے آنا۔
(رُعِدَ) رَعْدًا: مصیبت آنا (۲) لرزہ طاری ہونا۔
(اَرْعَدَ): گرجنا (۲) کسی پر مصیبت آنا (۳) لرزہ طاری ہونا (۴) گرج سننا۔
-لَه و اَبْرَقَ: دھمکی دینا' ڈرانا۔
- المرأةُ: عورت کا زیب و زینت کر کے

Marfat.com

سامنے آنا۔
-فلانٌ: سوال میں اصرار کرنا۔
-فلانا: لرزہ طاری کر دینا' خوف دلانا۔
(اُرْعِدَ) فلانٌ: کپکپی یا لرزہ میں مبتلا ہونا یا گھبراہٹ سے کانپ جانا۔
(اِرْتَعَدَ): کانپنا' لرزنا۔
(تَرَعَّدَ): کانپنا' لرزہ (۲) موٹاپے یا ڈھیلے پن کی وجہ سے تھرتھرانا۔
(الرَّاعِدُ): گرجدار' کڑک دار۔ سحابٌ راعِدٌ و سحابٌ راعِدَةٌ: کہاوت ہے (رُبَّ صَلَفٍ تحت الراعدة) کبھی پانی سے محرومی گرجدار بادل کے نیچے ہوتی ہے اس شخص کے بارے میں جو باتیں زیادہ بناتا ہو اور فائدہ کم پہنچاتا ہو (ج) رواعِدُ۔
-ذوات الرواعد: بڑی مصیبت۔
(الرَّعْدُ): گرج' کڑک' بجلی کی چمک کے بعد گونجنے والی آواز۔ جَاءَ بذات الرَّعْدِ والصليل: وہ بڑی مصیبت یا لڑائی و قتال کا سبب بنا (ج) رُعودٌ۔
-فی کتابه رُعُودٌ و بُرُوقٌ: اس کے خط میں بڑی دھمکیاں ہیں۔
(الرِّعْدَةُ): کپکپی' لرزہ' تھرتھراہٹ۔
(الرَّعَّاد): بہت گرجنے والا بادل (۲) زیادہ بولنے والا (۳) مچھلی کی ایک قسم جسے جب ہاتھ لگایا جائے تو کپکپانے لگتی ہے۔ یہ افریقہ کے دریاؤں میں عموماً اور دریائے نیل میں خصوصاً بکثرت ہوتی ہے۔ واحد رَعَّادَةٌ۔
(الرَّعَّادَةُ): مونث الرعاد سحابةٌ رَعَّادَةٌ بہت گرجنے والا بادل کا ٹکڑا (۲) بہت باتیں کرنے والا۔ رجلٌ رَعَّادَةٌ۔
(رَعْدَدَ) مانگنے میں اصرار کرنا۔
(تَرَعْدَدَ) کپکپی طاری ہونا۔
-الشئُ: تھرکنا۔
(الرِّعْدِيدُ) ایسا بزدل آدمی جو لڑائی کے وقت کانپنے اور تھرتھرانے لگے (۲) نازک عورت جس کا جسم گداز پن کی وجہ سے تھرکتا ہو (۳) ملائم پودا' گھاس (ج) رَعادِيدُ۔

(الرِّعْدِيدَةُ): لڑائی میں خوف کی وجہ سے تھرتھرانے والا آدمی (۲) گداز پن کی وجہ سے تھرکنے والی عورت (ج) رعادید۔
(رَعْرَعَ): حرکت دینا' جھنجھوڑنا۔
-اللّٰهُ الغلامَ: اللہ تعالیٰ کا لڑکے کو نشوونما دینا' جوان کرنا۔
-الدابة: جانور کو سدھانے کے لئے اس پر سوار ہونا۔
(تَرَعْرَعَ) الصبیُّ: بڑھنا' نشوونما پانا (۲) متحرک ہونا (۳) دس سال کے قریب پہنچنا یا دس سال سے زیادہ ہونا۔
-الأسنان: دانتوں کا ہلنا۔
-الماءُ اَوْ السرابُ: پانی یا سراب کا موجزن محسوس ہونا' چمکنا۔
(الرَّعْراعُ): خوش قامت نوجوان (۲) لمبا بانس (۳) بزدل۔
(الرُّعْرُعُ): خوش قامت نوجوان۔ (۲) بزدل (ج) رَعارِعُ۔
(الرُّعْرُوعُ): الرُّعْرُعُ (ج) رعارِع۔
(رَاعَزَ): منقبض ہونا' سمٹنا۔
-فلاناً: ملامت کرنا' سرزنش کرنا۔
(المَرْعَزُ) و (المِرعِزاءُ) و (المِرْعِزُّ) و (المِرْعِزّی): بھیڑ کے بالوں کے نیچے کا رواں۔
(المُمَرْعَزُ) ثوبٌ ممرعزٌ: باریک بالوں' رؤوں سے بنا ہوا کپڑا۔
(رَعَسَ) - رَعْسًا و رَعَسَانًا: کانپنا' ہچکولا کھانا (۲) تھکاوٹ وغیرہ کی وجہ سے کمزور کی طرح چلنا (۳) کمزوری یا نیند یا سستی کی وجہ سے سر جھٹکنا۔ هو راعِسٌ و رَعَّاسٌ وهی راعسةٌ و رَعَّاسةٌ وهو رَعُوسٌ و رَعِيسٌ وهی رَعُوسٌ ایضًا۔
(اَرْعَسَه): جھنجھوڑنا' لرزہ طاری کرنا۔
(اِرْتَعَسَ) کانپنا' تھرتھرانا' ڈگمگانا۔
(تَرَعَّسَ) ارتعس۔
(الرَّعَّاسُ) رُمْحٌ رَعَّاسٌ: ہلتا ہوا لہراتا ہوا نیزہ۔

(الرَّعُوسُ): کمزوری یا نیند وغیرہ کی وجہ سے سر ہلانے والا۔
-ناقةٌ رَعُوسٌ: تیز رفتار پھرتیلی اونٹنی۔
-رُمْحٌ رَعُوسٌ: لچکدار نیزہ۔
(المِرْعَسُ): مانگ مانگ کر زندگی بسر کرنے والا کمینہ آدمی۔
(رَعَشَ) - رَعْشًا و رُعَاشًا: کانپنا' لرزنا' بے چین ہونا۔
(رَعِشَ) - رَعَشًا' رَعَشَ: هو رَعِشٌ و هی رَعِشَةٌ۔
(رُعِشَ): رعشہ پیدا ہونا' کپکپاہٹ طاری ہونا۔ هو مرعوشٌ وهی رَعِشَةٌ۔
(اَرْعَشَه): لرزا دینا' کپکپا دینا۔ (۲) جلدی کروانا' اکسانا جیسے: ارعشهُ الحربُ اُرْعِشَتْ یداهُ: اس کے ہاتھوں میں کپکپاہٹ طاری ہو گئی۔
(رَعَّشَه): اَرْعَشَه۔
(ارتعَشَ): رَعِشَ۔
(الرُّعَاشُ): کپکپی (۲) رعشہ۔ ایک بیماری جس کی وجہ سے عضو کو مسلسل حرکت رہتی ہے۔ (۳) بھیڑ یا بکری کو لاحق ہونے والی ایک اعصابی بیماری۔
(الرُّعَاشِيُّ) الشَّلَلُ الرعاشِيُّ: ایک اعصابی بیماری جس میں عضلات کی کمزوری کھچاوٹ اور درد پیدا ہوتا ہے (مج)
(الرَّعِشُ): کپکپاتا ہوا' تھراتا ہوا (۲) بزدل۔ هو رَعِشٌ الی القتال او المعروف: لڑائی یا بھلائی میں جلدی کرنے والا۔ ظلیمٌ رَعِشٌ: تیز رفتار یا لمبی گردن والا شتر مرغ۔ وهی رَعِشَةٌ۔
(الرَّعْشَاءُ) دابةٌ رَعْشَاءُ: تیز رفتار یا جھوم کر چلنے والی اونٹنی (۲) لمبی گردن والی تیز رفتار اونٹنی (ج) رُعْشٌ۔
(الرَّعْشَةُ): کپکپی' لرزہ۔
(الرِّعْشَةُ): جھرجھری' کپکپی' لرزاہٹ۔ (۲) تیزی' عجلت۔ به رعشةٌ اِلٰی لِقاءِ العدوِّ: وہ دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے بے تاب ہے۔

Marfat.com

(الرَّعِيْشُ): لرزنے والا' کانپنے والا' دگرگوں۔
(المُرْعَشُ): کبوتر کی ایک قسم جو فضا میں منڈلاتا ہے۔
(الرِّعْشِيْشُ): بہت لرزنے والا (۲) بزدل (ج) رَعَاشِيش۔
(الرَّعْشَنُ): کانپتا ہوا' لرزتا ہوا۔
- جملٌ رَعْشَنٌ: جھوم کر چلنے والا تیز رفتار اونٹ (۲) بزدل ۔ وھی رَعْشَنَةٌ۔
(رَعَصَ)۔ رَعْصًا: کانپنا' متحرک ومضطرب ہونا' انگڑائی لینا' جھٹکنا۔ حدیث ابی ذر رضی اللہ عنہ میں ہے (خرج بفرس له فتمعّك ثم نهض ثم رعص فسكّنه)۔
-البرقُ: بجلی کا رک رک کر چمکنا۔
-عليه جلدُه: کھال کا پھڑکنا' پھدکنا' سکڑنا۔
-الشئَ: حرکت دینا' جھٹکنا' کھینچنا۔
(اَرْعَصَه): رَعَصَه۔
(ارْتعَصَ): ہلنا' جھٹکا کھانا' انگڑائی لینا۔
-البرقُ: بجلی کا رک رک کر چمکنا۔
-عليه جلدُه: کھال کا پھڑکنا۔
-السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔
-الجديُ: بکری کے بچہ کا اُچھلنا' پھدکنا۔
(ترَعَّصَ): ارتعَصَ۔
(رَعَضَ)۔ رَعْضًا: ہلنا' کانپنا' انگڑائی لینا۔
-الشئَ: ہلانا' حرکت دینا۔
(اَرْعَضَه): رَعَضَه۔
(ارتعَضَ): رَعَضَ۔
(رَعَظَ) السهمَ۔ رَعْظًا: تیر میں پھل لگانے کی جگہ بنانا (۲) تیر میں پھل لگانے کے سوراخ کو توڑنا۔
- بالعَقَبِ: تیر پر تانت باندھ کر کسنا۔ ھو مرعوظٌ و رعيظٌ۔
(اَرْعَظَهُ): تیر میں پھل لگانے کا سوراخ بنانا۔
- فلانًا عن الامرِ: ہمت توڑ دینا' سست بنا دینا۔
(رَعَّظَه): حرکت دینا' ہلانا (۲) سست بنا دینا۔
-الاصبعَ: انگلی کو ہلا کر اس کی طاقت دیکھنا۔
-الوتدَ: میخ کو نکالنے کے لئے اس کو حرکت دینا۔
(ترَعَّظَ): لازم رَعَّظَهُ (۲) بچ نکلنے کی کوشش کرنا۔
-البعيرُ: اونٹ کا بوجھ لادتے وقت ادھر ادھر ہونا۔
(الرُّعْظُ): تیر میں پھل لگانے کا سوراخ (ج) اَرْعاظٌ ۔ کہاوت ہے (انّه ليكسر عليك ارعاظ النبل غضبًا) یعنی وہ تم پر بری طرح غصہ اتارتا ہے۔
(رَعَّ)۔ رَعًّا: پرسکون ہونا۔
(الرُّعاعُ) من الناسِ: معمولی درجہ کے گھٹیا لوگ۔ واحد رُعاعةٌ کہتے ہیں ھو رُعاعةٌ من الرُّعاعِ۔
(الرَّعاعةُ): بے عقل بے دل آدمی۔
(رَعَفَ) الشئُ ۔ رَعْفًا و رُعافًا: بہنا' آگے بڑھنا۔
- فلانٌ او اَنْفُه: نکسیر پھوٹنا' ناک سے خون جاری ہونا۔
-يَرْعُفُ غَضَبًا: اس کا غصہ بڑھ گیا۔
- بفلانٍ البابُ: دروازہ سے اچانک اندر آ جانا۔
-بہ: آگے بڑھانا۔
-السائرَ: چلنے والے سے آگے نکل جانا۔
ھو راعفٌ و رَعّافٌ وھی راعفةٌ و رَعّافَةٌ -
(اَرْعَفَ) الاناءَ و نحوَهُ: برتن وغیرہ کو لبالب بھرنا کہ وہ بہنے لگے۔
(ارتعَفَ): آگے بڑھنا' سبقت لے جانا۔
(استَرْعَفَ): آگے بڑھنا' سبقت لے جانا۔
-الشَّئَ: ٹپکانا۔
-الشَّحْمَةَ: چربی کو پگھلا کر گھی بنانا۔
-فلانًا: نکسیر جاری کرنا (۲) ناک کو زخمی کر کے خون جاری کرنا۔
(الاُرْعُوْفَةُ): کنویں کے کنارہ لگا ہوا پتھر جس پر کھڑے ہو کر آدمی پانی کھینچتا ہے یا کنویں کی تہہ میں لگا ہوا پتھر جس پر بیٹھ کر صفائی کی جاتی ہے یا کنویں کے اندر ناک کی طرح نکلا ہوا پتھر جسے ہٹایا نہ جا سکے (ج) اراعیف۔
(الرَّاعِفُ): ناک (۲) ناک کے بانسہ کا حصہ (۳) پہاڑ کا نکلا ہوا سرا (۴) نیزہ (ج) رَوَاعِفُ۔
-رِماحٌ راعفٌ: خونی نیزے۔
(الرُّعافُ): نکسیر (۲) زبردست بارش۔
(الرُّعافِيُّ): بہت زیادہ عطا کرنے والا' سخی۔
(الرُّعُوْفُ): ہلکی بارشیں۔
(الرَّعِيْفُ): وہ بادل جو کسی بادل کے آگے چلے۔
(المَرَاعِفُ): ناک اور اس کے اردگرد کا حصہ۔ مقولہ ہے: "ما احسن مراعف اقلامه و مقاطرها" اس کی لکھائی کتنی خوبصورت ہے۔
(رَعَقَتِ) الدَّابَّةُ ۔ رَعْقًا و رُعَاقًا و رَعِيْقًا: دوڑتے وقت پیٹ بولنا۔
(الرُّعاقُ): دوڑتے وقت پیٹ کے بولنے کی آواز۔
(الرَّعِيْقُ): الرُّعاق۔
(رَعَلَه)۔ رَعْلًا: پھاڑنا' چاک کرنا' پھٹن کو بڑا کرنا' شگاف کو وسیع کرنا (۲) زور سے نیزہ مارنا۔
-بالسيفِ: کسی کو تلوار سے پکڑ کر مارنا۔
(رَعِلَ)۔ رَعَلًا و رَعالةً: لمبا اور ڈھیلا ہونا' لٹکا ہوا ہونا۔
-رَعالةً: بے وقوف و نا سمجھ ہونا' کہاوت ہے (كلما ازدتَ مثالةً زادكَ الله رعالةً) اس شخص کے بارے میں جو بے وقوف اور نا سمجھ ہو۔ یعنی تو جتنا مالدار ہوگا اتنا ہی بے وقوف ہو گا۔ ھو اَرْعَلُ و ھی رَعْلاءُ۔
(اَرْعَلَتِ) العَوْسَجَةُ: عوسجہ (بینگن کی طرح کا خاردار پودا) کی کونپل نکلنا۔
-الرجلَ و نحوَهُ: زور سے نیزہ مارنا۔
-الطَّعْنَةَ: نیزہ کی ضرب کو گہرا کرنا۔
(رَعَّلَ) الكرمُ: انگور کی بیل کا کنارہ نکلنا۔

Marfat.com

(اسْتَرْعَلَ): لڑائی میں جانے والے اگلے دستہ میں چلنا یا اس کی قیادت کرنا (۲) چھوٹے گروہ والا ہونا۔
-الماشیة و غیرها: مویشیوں کا گروہ در گروہ ہونا (۲) پے در پے چلنا۔
جاء القوم مسترعلین: لوگوں کا دوسروں سے آگے آگے ہو کر آنا۔
(الاَرْعَلُ) ثوبٌ اَرْعَلُ: لمبا یا ڈھیلا لباس، یا وہ لباس جس کے کنارے لٹکے ہوئے ہوں۔
-عُشْبٌ اَرْعَلُ: لمبائی کی وجہ سے مڑ جانے والی گھاس۔
-ضَرْبٌ اَرْعَلُ: ایسی چوٹ کہ گوشت کاٹ ڈالے۔
-غلامٌ اَرْعَلُ: غیر مختون بچہ (ج) رُعْلٌ۔
(الرَّاعِلُ) کھجور کی ایک خراب قسم (۲) عمدہ قسم کی کھجور۔
(الرُّعَالُ) ناک سے بہنے والا مادہ (خون یا ریزش)
(الرَّعْلُ) پہاڑ کا نکلا ہوا کنارہ۔ (۲) آدمی کا لباس۔
- مَرَّ یجترُّ رَعْلَہ وہ کپڑوں کو گھسیٹتا ہوا آ گیا (۳) جانور کے کان کی وہ کھال جسے چیر کر پیچھے کی طرف لگا دیا گیا ہو۔
(الرَّعْلُ) انگور کی کونپلیں۔
(الرَّعْلاءُ) لمبے کانوں والی یا ایسی بکری جس کے کان چیر دیے گئے ہوں (ج) رُعْلٌ۔
(الرَّعْلَةُ) ہراول دستہ، پیش رو جماعت (۲) مادہ شترمرغ (۳) اہل و عیال، بڑا کنبہ۔ کہتے ہیں ترك رَعْلَةً و ترك عیالاً رَعْلَةً (۴) چوپائے کے کان کی چھوٹی سی کھال جسے چیر کر پیچھے لٹکا دیا گیا ہو (۵) کھجور کا لمبا درخت۔ کہتے ہیں نخلةٌ رعلةٌ (۶) ایک قسم کا پودا جس کا پھل بینگن جیسا اور خاردار ہوتا ہے (۷) ختنہ میں کاٹی جانے والی کھال (ج) رِعَالٌ۔
(الرَّعْلَةُ) سر پر لگانے کا پھولوں کا تاج (۲) انگور کی بیل کی کونپل۔
(الرِّعْلَةُ) ابو رعلة بھیڑیے کی کنیت۔

(الرَّعْوَلِیُّ) شواءٌ رَعْوَلِیٌّ: نیم پختہ یا نیم گلا ہوا گوشت۔
(الرَّعِیْلُ) تھوڑے افراد کی ٹولی، مختصر جماعت (انسانوں کی یا گھوڑوں کی)
- فلانٌ مِنَ الرَّعِیلِ الاوّل: فلاں صفت اول کا آدمی (ج) رِعالٌ و اَرْعالٌ (جج) اراعیلُ۔
- اَرَاعِیلُ الرِّیاح او السحاب: ابتدائی ہوائیں، ابتدائی بادل یا ایک دوسرے کو دھکیلنے والے بادل۔
(المِرْعَلُ) تیز تلوار۔ سیفٌ مِرْعَلٌ بھی کہا جاتا ہے (ج) مَرَاعِلُ۔
(رَعَمَ) - رَعْمًا و رُعَامًا: ناک کی ریزش بہنا۔ هو و هي رَعُوْمٌ۔
-المخاطُ: کمزوری کی وجہ سے ناک بہنا۔
-الشئَ رَعْمًا: نگاہ رکھنا، خیال رکھنا۔
-الشمسَ: سورج ڈوبنے کا انتظار کرنا۔
(رَعُمَ) - رَعَامَةً رَعَمَ۔
(رَعَّمَهُ) ریزش صاف کرنا، پونچھنا۔
(الرَّعَامُ) نگاہ کی تیزی جو کسی چیز کو تاکنے کے وقت ہوتی ہے۔
(الرُّعَامُ) ریزش، سنک، رینٹ (۲) ناک بہنے کی بیماری (۳) ایک متعدی مہلک مرض۔
(الرِّعْمُ) چربی (ج) رُعومٌ و اَرعامٌ
-امرِ رعم بجو کی کنیت۔
(الرَّعُوْمُ) شدید کمزوری (۲) ناک بہنے کا مرض۔
(رَعَنَ) - رُعُوْنَةً ناسمجھ ہونا۔
- الشَّمْسُ فلاناً دھوپ کا دماغ پر اثر انداز ہونا اور اس کی وجہ سے نڈھال اور بے ہوش ہو جانا۔
(رَعِنَ) - رَعَنًا و رُعونةً رَعَنَ هو اَرْعَنُ وهي رَعْناءُ (ج) رُعْنٌ۔
(رَعُنَ) - رَعَنًا و رُعونةً رَعَنَ
(رُعِنَ) بے ہوش ہونا۔ هو مرعونٌ
(الاَرْعَنُ) کم ظرفی کی باتیں کرنے والا۔
- جیشٌ ارعنُ لشکر جرار (۲) ٹھاٹھیں مارتا ہوا لشکر۔
-جَبَلٌ اَرْعَنُ: ابھرے ہوئے بلند کناروں والا پہاڑ۔
- رَجُلٌ اَرْعَنُ: لمبی ناک والا آدمی (ج) رُعْنٌ۔
(الرَّعْنُ) دھوپ کا اثر (جانور کے دماغ میں دھوپ کی گرمی سے پیدا ہونے والی احساس کی کیفیت) (۲) ناک کی طرح ابھری ہوئی پہاڑ کی زبردست شاخ (ج) رُعُوْنٌ و رِعانٌ۔
(الرَّعْناءُ): مونث الارعن (ج) رُعْنٌ (۲) طائف کا سفید لمبے دانوں والا انگور (۳) بصرہ شہر کا ایک نام۔
(الرَّعُوْنُ) سخت (۲) بہت حرکت کرنے والا۔
(الرُّعُوْنَةُ): (صوفیاء کے نزدیک) خواہشات نفس اور تقاضا طبیعت کا ساتھ دینے کا نام ہے۔
(رَعَا) عنهُ - رَعْوًا و رَعْوی رکنا، باز رہنا۔
-فلاناً روکنا، باز رکھنا، ڈانٹنا۔
(ارعَوی) عنه رَعا۔
(الاَرْعَاوِیَّةُ) شاہی مویشی جن پر امتیازی نشانات ہوں۔
(الاُرْعُوَةُ) ہل کا جوا جو بیل کے کاندھے پر رکھا جاتا ہے۔
(الرُّعَاوی) لوگوں کے آس پاس چرنے والے اونٹ۔
(الرَّعَاوِیَّةُ) بادشاہ کے چرنے والے خصوصی مویشی اور ان کے ساتھ دوسرے مویشی۔
(رَعَتِ) الماشیةُ - رَعْیًا و مَرْعًی مویشی کا خود چراگاہ میں جانا۔
-علی فلان کسی کے مویشی چرانا۔
-الماشیةَ جانور کو چرانا۔
-الحیوانُ النباتَ جانور کا گھاس چرنا۔
-الشئَ رَعْیًا و رعایةً حفاظت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا﴾ (۲) نگرانی کرنا (۳) ذمہ داری لینا۔

Marfat.com

-له عهده او حُرْمَتَه: پاس داری کرنا' خیال رکھنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رَاعُونَ﴾

(اَرْعَتِ)الارضُ: زمین کا خوب چارے والی ہونا۔

-علیه: باقی رکھنا' محفوظ رکھنا (۲) مہربانی و شفقت کرنا۔

-الیه: غور سے سننا۔ کہتے ہیں: فلانٌ لایُرْعِیْ اِلٰی قول احدٍ: فلاں کسی کی بات پر کان نہیں دھرتا۔

-الماشیةَ: جانور کو چرانا۔

-اللّٰهُ الماشیةَ: اللہ کا مویشیوں کے لئے چارہ اگانا۔

-فلاناً المکانَ: کسی کے لئے کسی جگہ کو چراگاہ بنانا۔

-فلاناً سمعهٗ: غور سے سننا۔

(رَاعَاهُ) مراعاةً وَ رعاءً: لحاظ رکھنا (۲) نگرانی کرنا۔

-الامرَ: معاملہ پر نظر رکھنا' انجام پر غور کرنا (۲) حفاظت کرنا' باقی رکھنا (۳) کسی کے ساتھ چرنا۔ جیسے راعَی الجملُ الخروفَ: اونٹ کا دنبے کے ساتھ چرنا۔

فلاناً سَمْعَهٗ: غور و دھیان سے سننا۔ کہتے ہیں: فلانٌ لایراعی الیه: وہ اس کی طرف متوجہ نہیں ہوتا۔

(رَعّاه): کسی کو بطور دعا کے رعاك الله (اللہ تمہاری حفاظت کرے) کہنا۔

(ارتعَتِ)الماشیةُ: جانور کا چرنا۔

-الماشیةُ الرعیَ: چارہ کھانا۔

(ترَعَّتِ)الماشیةُ: جانور کا چرنا۔

-الماشیةُ العشبَ: جانور کا ہری گھاس چرنا۔

(استرعاهُ)الشیءَ: کسی سے کسی چیز کی حفاظت کروانا۔ کہاوت ہے: (من استرعی الذئب فقدظلم) جو بھیڑیے کو نگران بنائے وہ ظلم کرے گا۔ ایسے شخص کے بارے میں جو بددیانت کو امانت سونپتا ہے۔ هذا مما یسترعی النظرَ او السمعَ: یہ قابل توجہ اور قابل التفات بات ہے۔

(التِرْعایَةُ) آبائی پیشہ ور خاندانی چرواہا۔

(التِرْعِیُّ): صحیح تربیت مصرف کا محافظ۔ کہتے ہیں: اِنَّه لَتِرْعِیُّ مالٍ: اس کے پاس مال محفوظ رہتا ہے اور اونٹوں کی اچھی طرح پرورش کرتا ہے۔

(التِرْعِیَّةُ): التِرْعِیُّ۔

(الرَّاعِیُ): چرواہا (۲) نگران' حاکم' ذمہ دار محافظ (۳) جاسوس (ج) رعاةٌ و رُعیانٌ و رِعاءٌ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَ اَبُوْنَا شَیْخٌ کَبِیْرٌ﴾

-راعی البستان: ایک قسم کی ٹڈی جو اچھلتی ہے اور اڑتی پھرتی ہے۔

-راعی الجوزاء وراعی النعائم: دو ستارے۔

(الرَّاعِیَةُ): مونث الراعی (ج)رواعٍ

-راعیةُ الشیبِ و رواعیه: بڑھاپے کی شروعات۔

(الرِّعایَةُ): چرانے کا پیشہ۔

(الرَّعَوِیَّةُ): انسان کا کسی کی رعیت ہونا (۲) رعیت کا' ملکی حقوق۔

(الرَّعْیُ): حفاظت' بطور دعا کے کہا جاتا ہے: رعیاًلك: اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت کرے۔

(الرِّعْیُ): چارہ' گھاس وغیرہ (ج) اَرْعَاءٌ۔

(الرِّعْیَةُ): چرانے یا چرنے کی کیفیت و حالت۔ جیسے هو حسن الرِعیة او سَیِّئُ الرِعیةِ (۲) وہ زمین جس میں پتھر کی نوکیں ہل چلانے میں رکاوٹ بنتی ہوں (۳) قدرتی چراگاہ۔

(الرَّعِیَّةُ): چرنے والے مویشی (۲) زیرنگرانی مویشی (۳) عوام الناس' رعایا' جو کسی حاکم و منتظم کے تحت ہوں (ج) رعایا۔

(المُراعاةُ) مُراعَاة النظیر: اہل بدیع کے نزدیک کسی شی کو اس کی مناسب چیزوں کے ساتھ جمع کرنا۔ جیسے سوق' بیع اور دلال۔

(المَرْعٰی): چارہ' گھاس وغیرہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی﴾ کہاوت ہے (مَرعًی و لا کالسَّعدان) ایک چیز کے بارے میں کہا جاتا ہے جسے ان کے مشابہ چیز پر ترجیح دی جائے۔

(المَرْعَاةُ) المَرْعٰی۔

ر......غ

(رَغِبَ) فلانٌ َ رَغَبًا و رَغْبَةً و رُغْبَةً خواہش مند ہونا' حریص ہونا۔

-الیه مائل ہونا' چاہنا' رغبت رکھنا۔

-الیه فی کذا و کذا: کسی سے کوئی چیز عاجزی کے ساتھ چاہنا۔

-عن الشیءِ: اعراض کرنا' کنارہ کشی ہونا' بے توجہی اختیار کرنا۔

-بنفسه عن الشیءِ: کسی چیز سے خود کو الگ رکھنا۔

-بنفسه عن فلانٍ: کسی پر اپنی برتری محسوس کرنا۔

-بفلانٍ عن کذا: کسی کو کسی چیز سے الگ رکھنا (۲) اس کے برابر سمجھنا۔

-الشیءَ وفیه: ارادہ کرنا' چاہنا۔ کہتے ہیں رَغِبَ رایُه احسن الرُّغْبِ سخی اور وسیع الرائے ہونا۔

(رَغُبَ) ُ رَغْبًا و رَغَابَةً: وسیع اور بڑا ہونا جیسے رَغُبَ الوادی۔

-فلانٌ: پیٹو اور بسیار خور ہونا۔ ہر وقت کھانے کی فکر کرنا۔ هو رغیبٌ و رِغِیبٌ وهی رَغیبةٌ۔

-الارضُ: زمین کا نرم و کشادہ ہونا۔

(اَرْغَبَ)فلانٌ: مالدار ہونا۔

-فلانٌ فلاناً فی الشیءِ و الیه کسی کو کسی چیز کا خواہش مند بنانا۔

-عنه الگ رکھنا' بچانا (۲) وسیع و کشادہ کرنا۔ ارغبَ اللّٰهُ قدرَكَ: اللہ تعالیٰ آپ کی شان دوبالا کرے۔

(رَغَّبَه)فیه: خواہشمند بنانا' ترغیب دینا (۲) خواہش پوری کرنا۔

(اِرْتَغَبَ) الحِملُ: سامان وغیرہ کا بھاری ہونا۔ هو مرتغبٌ۔

Marfat.com

-الشئ و فیه: چاہنا' خواہش کرنا۔
(تَرَاغَبَ): کشادہ اور وسیع ہونا۔
- فیه: رغبت کرنا' چاہنا۔ جیسے تراغبوا فی الخیر۔
(الرَّغَابُ): نرم زمین۔
- ارضٌ رَغَابٌ: وہ زمین جو زیادہ بارش کے بغیر نہ بہے' نرم وسیع زمین (ج) رُغُبٌ۔
(الرُّغُبُ): بہت پانی جذب کرنے والی زمین۔
(الرُّغبانَةُ): چپل یا جوتے کا تسمہ (۲) تسمہ کی جوتے کے نیچے لگنے والی گرہ۔
(الرَّغِیبُ) وادٍ رَغِیبٌ: پانی بہت جذب کرنے والی وادی۔
- رجلٌ رَغِیبٌ: لمبے لمبے ڈگ بھرنے والا آدمی۔
- حِملٌ رغیبٌ: بھاری بوجھ (ج) رِغابٌ و رُغُبٌ (۳) مرغوب و پسندیدہ چیز۔
(الرَّغیبةُ): مونث الرَّغیب (۲) مرغوب و پسندیدہ چیز (۳) بڑا عطیہ (ج) رغائب۔
- فلانٌ یفیدا الغرائب ویفیءُ الرغائب: فلاں بہت سخی ہے۔
(المَرْغَبُ): خواہش (۲) زندگی کا میدان (ج) مَرَاغِب۔
(المَرْغَبَةُ): الرغب۔
(رَغَثَ) اُمَّه ـَ رَغْثًا: دودھ پلانا۔
- فلاناً: مانگ مانگ کر کسی سے سب کچھ لے لینا (۲) بار بار نیزہ مارنا۔
(رُغِثَ) رَغْثًا: کسی سے زیادہ مانگے جانے کی وجہ سے اس کا سب کچھ ختم ہو جانا۔ ھو مرغوث وھی مرغوثةٌ - فلانٌ امواله مرغوثةٌ فما لاحد عندهٗ مَغُوثَةٌ: اس کا سارا مال مانگ مانگ کر ختم کر دیا گیا اب اس کے پاس کچھ نہیں۔
- المراۃُ: عورت کے پستان کی رگ میں تکلیف ہونا۔
(اَرْغَثَه) دودھ پلانا۔
- فلاناً: بار بار مانگنا (۲) بار بار نیزہ مارنا۔

(ارتَغَثَها): (بچہ کا ماں کا) دودھ پینا۔
(الرُّغَاثُ): زیادہ پانی جذب کرنے والی زمین۔ ارضٌ رغاثٌ: ایسی زمین جس پر زیادہ بارش ہی کی وجہ سے پانی بہے۔
(الرُّغثاءُ): عورت کے پستان میں دودھ کی رگ (یہ لفظ مفرد ہے)
(الرَّغُوثُ): دودھ پلانے والی۔ کہاوت ہے (آکل من برذونةٍ رَغوثٍ) فلاں آدمی دودھ پلانے والی عجمی گھوڑی سے بھی زیادہ کھاتا ہے (ج) رِغاثٌ و رغائث۔
(رَغَدَ) العیشُ ـُ رَغْدًا: زندگی کا خوشگوار اور آسودہ حال ہونا' ھو رَغْدٌ و راغِدٌ و اَرْغَدُ۔
(رَغُدَ) العیشُ ـُ رَغَدًا و رَغَادَةً: رَغَدَ' ھو رَغْدٌ و رغیدٌ۔
(اَرْغَدَ): خوشحال ہونا' زندگی کی آسودگی اور فراخی میسر آنا۔
- عَیْشَه: زندگی کو خوشحال بنانا۔
- الماشیةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔
(اِستَرْغَدَ) العَیْشَ: زندگی کے مزے لینا اور اسے آسودہ حال پانا۔
(اِرْغادَّ) اللبنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا اور پوری طرح نہ جمنا۔
- فلانٌ: بیماری' غصہ یا نیند کی کمی کی وجہ سے بے چینی اور سستی طاری ہونا' رنگ بدل جانا۔
- النائمُ: سونے والے کا جاگنا اور اس پر سستی کا اثر ہونا۔
- فی رَاْیِه: رائے میں متردد ہونا' جم کر فیصلہ نہ کرنا۔
- الغضبان: سخت غصہ کی وجہ سے جواب نہ دے سکنا۔
(الرَّاغِدُ): خوشحال و آسودہ حال وھی رَاغِدَةٌ۔
(الرَّغْدُ): پرسکون آسودہ زندگی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فکُلُوا منها حیث شئتم رَغَدًا﴾ ھو فی رغد من العیش: وہ خوشحال زندگی گزار رہا ہے۔

-عیشةٌ رَغْدٌ: فراخی و خوشحالی کی زندگی۔
(الرَّغِیدُ): خوش گوار زندگی۔
(الرَّغِیدَةُ): مونث الرَّغید (۲) فرنی کی طرح دودھ اور آٹے کا پتلا حلوہ (۳) مکھن (ج) رَغائد۔
(المَرْغَدَةُ): باغیچہ (ج) مَرَاغِدُ۔
(رَغْرَغَ) العیش: رَغَدَ۔
-فلانٌ: بھلائی میں ڈوبا ہوا ہونا۔
- الماشیة: جانور کا ہر روز جس طرح چاہے پانی پر جانا (۲) ترش گھاس کھا کر پانی پینا۔
-الابل: اونٹوں کو زبردستی ترش گھاس کھلانا۔
-الامرَ: چھپانا' پوشیدہ رکھنا۔
(المُرَغْرَغُ): کچا سوت جسے پختہ نہ کیا گیا ہو۔
(رَغَسَتِ) المراۃُ ـَ رَغْسًا: اولاد کی کثرت ہونا۔
-اللهُ القومَ: اللہ تعالیٰ کا لوگوں کو بڑھانا۔
-اللهُ المالَ او الولدَ: اللہ تعالیٰ کا مال و اولاد میں برکت عطا کرنا۔
-اللهُ فلانا مالاً او ولدًا کثیرًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو مال و اولاد میں برکت اور کثرت عطا کرنا۔
(اَرْغَسَ) اللهُ المالَ: مال میں برکت دینا۔
-مالاً: کسی کو بہت سا مال دینا۔
-نفسَه: خود کو خوشحال کرنا۔
(رَغَّسَه): اَرْغَسَه۔
(اِسْتَرْغَسَه): کمزور اور نرم سمجھنا یا پانا۔
(الرُّغْسُ): بڑھوتری' خیر و برکت (ج) اَرْغاس۔
(الرِّغْسُ): ولادت کے وقت بچے کے ساتھ نکلنے والی ریزش جیسی آلودگی (ج) اَرْغاس۔
(المُرْغِسُ): خوشحال زندگی۔
(المَرْغُوسُ) وجهٌ مرغوسٌ: کھلا ہوا مبارک چہرہ۔
- رجلٌ مرغوسٌ: صاحب خیر و برکت' خوشحال آدمی۔
(المَرْغُوسَةُ): الجھن' پیچیدگی۔ جیسے ھم فی مرغوسة من امرھم (۲) بہت بچے جننے والی

Marfat.com

عورت۔

(رَغَشَ) علیه ۔ رَغْشًا: کسی کے خلاف ہنگامہ برپا کرنا۔ کہتے ہیں: لا ترغَش علینا۔

(الرَّغِیغَۃُ): ابالے ہوئے دودھ کا جھاگ (۲) گرم کیا ہوا دودھ جس میں تھوڑا سا آٹا ملا دیا گیا ہو (یہ حالت نفاس والی عورت کے بنایا جاتا ہے) (۳) کھجور کے شیرہ سے بنایا ہوا ایک کھانا (۴) پتلا گندھا ہوا آٹا (۵) نرم گھاس (۶) عمدہ زندگی۔

(رَغَفَ) العجینَ: گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا یا روٹی بنانا۔

(رَغَّفَ)العجینَ و نحوہٗ: رَغَفَه

(الرَّغِیفُ): روٹی' آٹے کی ٹکیہ (ج) اَرْغِفَۃٌ و رُغْفَانٌ و رُغُفٌ۔

(رَغَلَ) اُمَّه ۔ رَغْلاً و رَغْلَۃً: بچہ کا ماں کے دودھ سے ایک گھونٹ پینا۔

(رَغِلَ): بے ختنہ ہونا۔

(اَرْغَلَ): غلطی کرنا' چیز کو غلط جگہ پر رکھنا۔

-الزرعُ: کھیتی کے خوشوں میں دانے بننا۔

-فلانٌ: بچوں جیسی حرکتیں کرنا (۲) بچوں جیسی باتیں کرنا۔

-الامُّ المولودَ: ماں کا بچہ کو دودھ پلانا۔

- الطائرُ فرخَه: پرندہ کا اپنے چوزہ کو دانہ کھلانا۔

(الأَرْغَلُ): غیر مختون۔

(الأُرْغُولُ): (دیکھئے: ارغول)

(الرَّغْلَۃُ): ماں کی غفلت میں اچانک پیا ہوا دودھ۔

(الرُّغْلَۃُ): وہ کھال جو ختنہ کرتے وقت کاٹی جاتی ہے۔ (ج) رُغَلٌ۔

(الرَّغُولُ) شاۃٌ رَغُولٌ: بکری جو بھیڑ کا دودھ پیئے۔

- فلانٌ رَمٌّ رَغُولٌ: ہر چیز جو ہاتھ لگے کھا جانے والا (ج) رُغُلٌ۔

(رَغَمَ) ۔ رَغْمًا و مَرْغَمًا و مَرْغَمَۃً: ذلیل ہونا (۲) ناپسندیدگی کی بنا پر ذلیل ہونا۔

-رَغَمَ انفَه: ناپسند کرنا' حدیث میں ہے (وان رغم أنفُ ابی الدرداء)

-الشیَٔ: کسی چیز کو مٹی کے ساتھ ملا دینا' خاک آلود کرنا۔

-فلاناً: مجبور و ذلیل کرنا۔

(رَغِمَ) ۔ رَغْمًا: مٹی میں ملنا' خاک آلود ہونا (۲) ذلیل و حقیر ہونا۔ حدیث معقل بن یسار میں ہے (رغم انفی لأمر الله) (۳) کسی کام پر مجبور کیا جانا۔ هو رَغِیمٌ (ج) رُغَمَاءُ و رِغَامٌ وهی رَغِیمَۃٌ (ج) رغائم۔

(اَرْغَمَه): رَغَمَه' اَرْغَمَ انفَه: ناپسندیدہ ہونا۔

(رَاغَمَ): علیحدگی اختیار کرنا۔

- فلاناً: علیحدہ ہو کر دشمنی پر اتر آنا۔

- فلانٌ لا یراغم شیئاً اذا لم یعوزہٗ شیٌٔ: اگر اس کی کوئی چیز کم نہ ہو تو وہ قطعاً دشمنی یا علیحدگی نہیں کرتا۔

(رَغَّمَه): رَغَمَه۔ سجدہ سہو کی حدیث جس میں ہے (کانتا ترغیمًا للشیطان) (۲) کسی کو رغمًا کہنا۔ یعنی تم ذلیل ہو جاؤ۔

-فلانٌ انفَه: ذلیل و خوار ہونا' عاجز ہونا۔

(تَرَغَّمَ) فلاناً: کسی کی مرضی کے خلاف کام کرنا۔

(الرَّاغِمُ): ذلیل' مجبور' مغلوب۔

(الرَّغَامُ): مٹی۔ القاہُ فی الرَّغام: ذلیل و رسوا کرنا۔

(الرُّغَامَی): ناک (۲) پھیپھڑے کی نالی (۳) جگر بڑھنے کی بیماری۔

(الرُّغَامَۃُ): ضرورت' خواہش۔

(الرَّغْمُ): مٹی (۲) مجبوری۔ جیسے فعله علی رغمه وعلی الرغم منه وعلی رغم انفه: یہ کام اس نے مجبوری کی حالت میں کیا۔

(الرُّغْمُ): مجبوری' ذلت' پستی۔

- فَعَلَه علی رُغْمِه: اس نے یہ کام مجبوری کی حالت میں کیا۔

(المُرَاغَمُ): جانے اور بھاگنے کی جگہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً﴾ (۲) قلعہ (۴) ٹھکانا۔

(المَرْغَمُ): ناک۔ کہاوت ہے: مالی ذلك مرغمٌ: مجھے اس سے باز رکھنے والی کوئی چیز نہیں۔

(المَرْغَمَۃُ): ضرورت۔ لی عنده مَرْغَمَۃٌ: مجھے اس کی ضرورت ہے (۲) ذلت و خواری (ج) مَرَاغِمُ۔

(رَغَنَ) الیه ۔ رَغْنًا: مائل ہونا۔ متوجہ ہونا (۲) کسی کی بات کو غور سے سننا اور قبول کرنا۔

-فیه: لالچ کرنا۔

-فلانٌ: مزے سے کھانا پینا۔

- یومُ رَغْنٍ: تفریح کا دن جس میں خوب مزے لے کر کھایا پیا جائے۔

(اَرْغَنَ): فرمانبردار ہونا۔

-الیه رَغَنَ۔

-فلاناً: لالچ دلانا۔

-الامرَ: آسان کرنا۔

(الأَرْغُنُ): (دیکھئے: ارغن)

(الأَرْغُونُ): (دیکھئے: ارغن)

(رَغَا) ۔ رُغُوًا: جھاگ دار ہونا۔

-البعیرُ و نحوہٗ رَغْوًا و رُغَاءً: اونٹ وغیرہ کا بلبلانا' شور مچانا۔

-الصَّبِیُّ: بچہ کا زور زور سے رونا۔

-الرعدُ: بجلی کڑکنا۔

-فلانٌ: زیادہ باتیں کرنا۔

(اَرْغٰی): جھاگ دار ہونا یا زیادہ جھاگ ہونا۔

- اَرْغٰی فلانٌ و اَزْبَدَ: غصہ سے لال پیلا ہونا۔ منہ سے جھاگ نکلنا' دھمکی دینا۔ کہتے ہیں: جئتُه فما ارغی و لا اثغی: میں اس کے پاس آیا لیکن اس نے نہ مجھے بکری دی نہ اونٹنی۔ یعنی کچھ نہ دیا۔

-البعیرَ و نحوہٗ: اونٹ وغیرہ کو غصہ دلانا۔

-فلاناً: غصہ دلانا' مغلوب کرنا' ذلیل کرنا۔

-فلاناً الحدیثَ: کسی سے کم بات کرنا۔

(رَغِیَ) الشیُٔ: جھاگ اٹھنا۔

- کلامٌ مُرْغٍ: غیر واضح کلام۔

Marfat.com

-البعیرَ و نحوہٗ اونٹ وغیرہ کو غصہ دلانا۔
-فلاناً غضبناک کرنا۔
(ارتغی) الرَّغوۃَ جھاگ پینا۔ کہاوت ہے (یُسِرّ حَسْوًا فی ارتغاء) ایسے شخص کے بارے میں جو ظاہر کچھ کرتا ہو اور عمل اسکے برخلاف ہو (۲) کفگیر یا چمچہ وغیرہ سے جھاگ اُتارنا۔
(تراغوا) لوگوں کا مختلف جگہوں سے شور مچانا' کسی کا یہاں سے کسی کا وہاں سے۔ اسی سے ہے تراغت الرکابُ قافلوں میں کوئی یہاں بول رہا ہے کوئی وہاں بول رہا ہے۔
-علیہ کسی کے خلاف ایک دوسرے کو چیخ چیخ کر بلانا۔ حدیث میں ہے: (انہم واللہ تراغوا علیہ فقتلوہ)
(الرّاغیۃ) اونٹنی۔ مالہٗ ثاغیۃٌ ولا راغیۃٌ اس کے پاس نہ بکری ہے نہ اونٹنی۔ یعنی اس کے پاس کچھ نہیں (۲) اونٹ کی بلبلاہٹ۔ مقولہ ہے کانت علیھم کراغیہ البکر: وہ ان لوگوں کے لئے نحوست میں نوجوان اونٹ کی مانند تھی جیسا کہ حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کے نومولود بچہ کی آواز ان کے لئے بدبختی کی علامت تھی (ج) رَوَاغ۔
(الرُّغاءُ) اونٹ کی آواز' بلبلاہٹ (۲) عام آواز جیسے سمعت رغاءَ الرَّعْدِ۔ اسی سے ہے اتاكَ خبرٌ لہ رُغاءٌ تمہارے پاس خوب دولت آئی ہے۔
(الرُّغاوی) جھاگ (ج) رَغاوی۔
(الرُّغاوۃ) جھاگ (ج) رَغاوی۔
(الرَّغّاء) زیادہ بولنے والا یا اونچی آواز سے بولنے جوش سے بولنے والا۔
(الرُّغوۃ) جھاگ (ج) رُغًی۔
(المِرْغاۃ) کف گیر یا چمچہ جس سے جھاگ اتارا جائے (ج) مَرَاغ۔

ر .... ف

(رَفَأَ) الثوبَ و نحوہٗ ـَ رَفْئًا و رِفاءً کپڑے میں رفو کرنا' پھٹی ہوئی جگہ کو ملا کر سینا۔
-بینھم صلح کرانا خرق ثوبَ المودّۃِ بالاساءۃِ و رَفَأہٗ بالاحسان: محبت کے رشتہ کو بدسلوکی کر کے توڑنا اور عمدہ سلوک سے جوڑنا۔
-فلاناً تسلی دینا' غم خواری کرنا (۲) دوستی و تعلق قائم رکھنا۔
-السفینۃ جہاز یا کشتی کو بندرگاہ یا ساحل کے قریب لانا۔
(اَرْفَأَتِ) السفینۃ کشتی کا بندرگاہ یا ساحل کے قریب ہونا۔
-فلانٌ الیہ مائل ہونا' کسی کی طرف رجحان ہونا۔
-السفینۃَ کشتی کو بندرگاہ یا ساحل کے قریب لانا۔
-فلاناً ہمدردی کرنا' میل جول رکھنا۔
(رَافَأہٗ) مُرافاۃً و رِفاءً باہم موافقت کرنا (۲) ہمدردی کرنا' نرمی برتنا۔
-فی البیع بیع میں کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
(رَفَّأَہٗ) تَرْفئۃ و ترفیئاً کسی کو بالرِّفاء والبنین کہنا (یہ دعا شادی کے موقع پر کہی جاتی ہے کہ اللہ تعالی تم دونوں میں محبت اور تعلق قائم رکھے اور اولاد عطا کرے) شادی کی مبارکباد دینا۔
(الرِّفاءُ) اتحاد و اتفاق۔
(الرِفاءَۃ) رفوگری کا پیشہ۔
(الرَّفّاءُ) کپڑوں کو رفو لگانے والا۔ ھی رفّاءۃ۔
(المَرْفَأ) کشتیوں اور جہاز کے لنگر انداز ہونے کی جگہ' بندرگاہ (ج) مرافِئُ۔
(الیَرْفَئیُّ) ڈر کی وجہ سے بے قابو ہو جانے والا (۲) ڈر کر بھاگ جانے والا (۳) شتر مرغ (نر) (۴) ہرن (۵) بکریاں چرانے والا' چرواہا۔
(اِرْفَأَنَّ) کمزور و ڈھیلا ہونا (۲) جوش کے بعد پُرسکون ہونا۔
-غضبُہٗ غصہ ٹھنڈا ہونا۔
-عیشُہٗ زندگی کا خوش گوار ہونا۔
(الرُّفَأنِینۃ) زندگی کی آسودگی و خوشحالی۔
(رَفَتَ) ـُ رَفْتًا ٹوٹنا' ریزہ ریزہ ہونا (۲) کٹنا۔
-فلانٌ الشیَٔ توڑنا' چورہ چورہ کرنا' ریزہ ریزہ کرنا۔
(تَرَفَّتَ) رَفَتَ۔
(الرُّفاتُ) ریزے' چورا' بوسیدہ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَقَالُوْا أَئِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا﴾
(الرُّفْتُ) توڑنے اور چورنے والا (۲) بھوسا' بھس۔
(رَفَثَ) فی کلامِہٖ ـُ رَفْثًا و رُفوثًا فحش گوئی کرنا' گندی باتیں کرنا۔
(رَفِثَ) ـَ رَفْثًا رَفَثَ۔
(رافَثَہ) کسی کے ساتھ فحش باتیں کرنا۔
(تَرافَثُوا) باہم فحش گفتگو کرنا۔
(الرَّفَثُ) جماع' عورت کے ساتھ صحبت خواہی۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ﴾
(رَفَدَہٗ) ـِ رَفْدًا و رِفادۃً سہارا دینا' ٹیک لگانا (۲) تھامنا' روکنا۔
-فلاناً مدد کرنا (۲) دینا' عطیہ دینا۔
(رافَدَہٗ) مدد و تعاون کرنا۔
(رَفَّدَ) قدرے لپک کر چلنا۔
-القومُ فلاناً کسی کو سردار و مالک بنانا اور اس کی تعظیم کرنا۔
(ارْتَفَدَ) منہ کسی سے اپنا حصہ لینا۔
-مالاً مال کمانا۔
(ترافَدُوا) باہم تعاون کرنا۔
(استرفدہٗ) کسی سے حصہ مانگنا (۲) مدد مانگنا۔
(التَّرْفِیدُ) سرین۔
(الرّافِدُ) بادشاہ کا قائم مقام جو اس کی عدم موجودگی میں ملک کا انتظام چلائے (ج) رُفّادٌ و رُفَّدٌ (۲) معاون نہر یا چھوٹی نہر جس کا پانی بڑی نہر میں جائے۔
-الرافدان دریائے دجلہ و فرات۔
(الرّافِدۃُ) ایک چھڑ یا وہ تمام چھڑیں جن کو

Marfat.com

جوڑ کو عمارت کا ڈھانچہ بنایا جائے (ج)

(الرِّفَادَةُ): زین یا کجاوہ کے نیچے رکھا جانے والا نرم موٹا کپڑا' پالان (۲) زمانہ جاہلیت میں نادار حجاج کی ضیافت (وہ مال جسے قریش کے لوگ اپنے مالوں سے نکال کر غریب حجاج کی ضیافت کے لئے رکھتے تھے) (۳) زخم پر باندھی جانے والی پٹی۔

(الرَّفْدُ): حصہ (۲) بڑا پیالہ۔ (۳) دودھ نکالنے کا برتن۔ کسی کی موت کے وقت کہتے ہیں: اریق رفدُ فلان (ج) اَرْفَادٌ و رُفودٌ۔

(الرِّفْدُ): الرَّفْدُ (۴) عطیہ' بخشش' انعام۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ﴾ حدیث میں ہے (من اقتراب الساعة ان یکون الفیءُ رِفدا) (۳) امداد (ج) اَرْفادٌ و رفودٌ۔

(الرِّفْدَةُ): لوگوں کا گروہ (ج) رِفَدٌ۔

(الرَّفُوْدُ): بہت دودھ دینے والی اونٹنی جو ایک مرتبہ میں برتن کو بھر دے (ج) رُفُدٌ و رَفَائِدُ۔

(الرَّفِیْدَةُ): هو رفیدةُ صدقٍ: وہ مددگار ہے (ج) رفائد۔

(الرَّوافِد): چھت کی کڑیاں۔

(المَرْفَدُ): امداد' تعاون۔

(المَرْفِدُ): بڑا پیالہ' دودھ نکالنے کا بڑا برتن (ج) مرافِدُ۔

(المِرْفَدُ): وہ کپڑا یا گدی جس سے عورت اپنی سرین کو بڑا کرتی ہے (۲) بڑا پیالہ (۳) دودھ نکالنے کا برتن (ج) مرافِدُ۔

(رَفْرَفَ) الطَّائِرُ: پرندہ کا پروں کو کھولنا اور حرکت دینا (۲) کسی جگہ بیٹھنے کے لئے اس کے گرد پروں کو لہلہانا۔ حدیث میں ہے (رفرفت الرحمة فوق راسه)

-العلمُ: پرچم کا لہلہانا۔

-المحموم: بخار زدہ شخص کا کانپنا۔ حدیث ام سائب میں ہے (انه مرّبها وهی ترفرف من الحمّی قال: مالك ترفرفین)

-الشیُ: آواز نکالنا۔

-علیه: شفقت و مہربانی کرنا۔

(الرَّفْرَافُ): پر' بازو (۲) نر شتر مرغ (۳) ایک قسم کی چڑیا۔ جس کی دم ہر وقت ہلتی رہتی ہے اور وہ پانی میں اپنا سایہ دیکھ کر اس پر ٹوٹ پڑتی ہے۔

-ثغرٌ رفرافٌ: چمکدار دانت۔

(الرَّفْرَفُ): مچان یا دیوار میں لگا ہوا تختہ وغیرہ جس میں سامان رکھا جاتا ہے (۲) شیڈ یا چھوٹا سائبان جو گھر کے آگے دھوپ سے بچنے کے لئے نکالا جاتا ہے (۳) موٹر کے پہیہ پر نکلا ہوا مڈگارڈ' (۴) خیمہ' زرہ یا کرتہ کا لٹکا ہوا حصہ' (۵) کونا' جانب' کنارہ' (۶) پردہ۔ حدیث وفات الرسول ﷺ میں ہے: (فرفع الرفراف فراینا وجهه کانه ورقة تخشخش) (۶) چٹائی (۷) تکیہ۔

- ثوبٌ رَفْرَفٌ: باریک کپڑا۔ (ج) رفارف۔

(الرَّفْرَفَةُ) رفرفٌ کا واحد۔ غالیچہ' خوشنما تکیہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مُتَّكِئِیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ﴾ کہتے ہیں اقعدنی علی رفرفة بین یدیه (ج) رَفَارِفُ۔

(رَفَسَ)ـُ رَفْسًا و رِفَاسًا: ٹانگ مارنا۔

-فلانا رَفْسًا و رُفُوْسًا: کسی کے سینہ پر ٹانگ مارنا۔

-الدّابّة: چوپائے کے پیر میں رسی باندھنا۔

-الشیَ: کوٹنا۔

(الرِّفَاسُ): وہ رسی جو چوپائے کی اگلی ٹانگ میں اوپر تک باندھی جائے جس کی وجہ سے وہ زمین سے اٹھ جائے۔

(الرَّفَّاسُ): چھوٹی دخانی کشتی (۲) کشتی کو گھمانے کی چرخی۔

(الرَّفُوس): دابّةٌ رفوسٌ: لات مارنے والا جانور (مذکر و مونث کے لئے) (ج) رُفُسٌ (مذکر کے لئے) و رُفُسٌ و رَفَائسُ (مونث کے لئے)

(المِرْفَسُ): کوٹنے کا آلہ (ج) مرافِسُ۔

(رَفَشَ) فی الامرِ ـُ رُفوشًا: کسی معاملہ میں کشادگی و وسعت سے کام لینا۔

- الحبوبَ رَفْشًا: غلہ کو بیلچہ سے اٹھانا یا سرکانا۔

-الطعامَ: اچھی طرح کھانا۔

-الشیَ: کوٹنا' باریک کرنا۔

(رَفِشَ)ـَ رَفَشًا: کانوں کا بڑا اور چوڑا ہونا۔ هو اَرْفَشُ وهی رَفْشَاءُ ارفش الاذنین و رفشاء الاذنین سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (انه کان ارفش الاذنین) (ج) رُفْشٌ۔

(اَرْفَشَ) کھانے اور مباشرت میں مشغول ہونا۔

-بالمکان: ٹھہرے رہنا اور نہ چھوڑنا۔

(رَفَّشَ) لحیتَهٗ: داڑھی کو پھیلانا۔

(الرَّفْشُ): بے خوفی اور آسودگی کے ساتھ کھانا پینا۔ وَقَعَ فی الرَّفْشِ والقَفْشِ: وہ عیش و عشرت اور عورتوں سے لطف اندوزی میں پڑ گیا (۲) وہ بیلچہ جس سے غلہ کو اٹھا کر اڑایا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے: من الرَّفشِ الی العرشِ ایسے شخص کے بارے میں جو گمنامی کی زندگی سے نکل کر اعلیٰ مقام پر پہنچ جائے (ج) رُفوشٌ و اَرْفاشٌ۔

(الرَّفَّاشُ): بیلچہ کو غلہ سے سرکا کر تولنے والے کو دینے والا۔

(المِرْفَشَه): بیلچہ (ج) مَرَافِشُ۔

(ارتَفَصَ) السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔

-ارتفصت السوق بالغلاء: بازار میں مہنگائی ہو گئی۔

(تَرَافَصُوْا) الماءَ و غیره و علیه: پانی وغیرہ کو باری باری لینا۔

(الرُّفْصَةُ): پانی پینے کی باری (۲) مشترکہ پانی (ج) رُفَصٌ۔

(الرَّفِیْصُ): پینے میں شریک۔

(رَفَضَ) الوادی ـِ رَفْضًا و رُفُوْضًا: وادی کا کشادہ ہونا۔

-النَّخلُ: کھجور کے شگوفوں کا پھیلنا اور غلاف کا گر جانا۔

-الماشیةُ: مویشی کا چراگاہ میں ادھر ادھر پھرنا

Marfat.com

اور تنہا چرنا۔
-الشئَ: چھوڑنا' کنارہ کش ہونا (۲) پھینکنا' ہٹانا (۳) توڑنا۔
-الماشیۃَ ـِ فصتًا: جانور کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔ھو مرفوضٌ و رفیضٌ۔
(رَفَّضَ) فی القِربۃ و نحوِھا: مشکیزہ میں تھوڑا پانی چھوڑنا۔
(تَرَفَّضَ): متفرق ہونا' بکھرنا' منتشر ہونا' بہنا' پھیلنا۔
(ارفضَّ): ترَفَّضَ۔
-الدمعُ: آنسو بہنا۔
-العرقُ: پسینہ بہنا۔ حدیث براق میں ہے (انہ استصعب علی (النبی صلی اللہ علیہ وسلم) ثم ارفضَّ عَرقًا وقرّ)
-الوجَعُ: درد زائل ہونا۔
(استَرفَضَ) الوادی: رَفَضَ۔
(الرَّافِضَۃُ): تانیث الرَّافض (۲) سپاہیوں کی ایک جماعت جنہوں نے اپنے افسر کے احکام کو ٹھکرا کر واپسی اختیار کی (۳) شیعوں کا ایک فرقہ جو صحابہ کرام ؓ کی مذمت اور کردار کشی کو جائز سمجھتا ہے۔ ان کو رافضہ اس لئے کہتے ہیں کیونکہ انہوں نے زید بن علی رضی اللہ عنہ کی یہ بات ماننے سے انکار کر دیا تھا کہ وہ شیخین (حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما) کو تنقید و ملامت کا نشانہ نہ بنائیں (ج) روافض۔
(الرَّافضیُّ): رافضی' مذہب رافضہ اختیار کرنے والا ھی رافضیۃٌ۔
(الرُّفَاضُ) من الشیءِ: کسی چیز کا چورا' ٹکڑے۔
(الرِّفَاضُ): دائیں بائیں مڑنے والے راستے۔
(الرُّفَضُ): سیال چیز کی تھوڑی سی مقدار (۲) اتنی خوراک جو بدن کے لئے ضروری ہو۔
(الرَّفَضُ): ہر متفرق و بکھری ہوئی چیز (۲) لوگوں کا گروہ (۳) وہ تھوڑی سیال چیز جو برتن میں باقی ہو (۴) جسم کے لئے ضروری خوراک (۵) کسی چیز کا کنارہ' جانب (ج) رفوضٌ و رِفاضٌ و اَرفاضٌ۔
-فی ارض کذا رفوضٌ منْ کلأٍ: زمین میں کسی جگہ بکھری ہوئی گھاس ہے۔
-رفوضُ الارض: غیر مملوکہ یا نا قابل ملکیت زمینیں۔
(الرَّفْضُ): روافض کا عقیدہ۔
(الرَّفَضَۃُ): بہت چھوڑنے والا' بہت ٹھکرانے والا۔
-ھو قُبَضَۃٌ رُفَضَۃٌ: وہ کسی چیز کو پکڑتا ہے پھر چھوڑ دیتا ہے۔
-راعٍ قُبَضَۃٌ رُفَضَۃٌ: وہ جانور کو ہانکتا ہے اور اس کی نگرانی کرتا ہے اور اس کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دیتا ہے۔
(الرَّفَّاضُ): غیر مملوکہ زمینوں کی نگرانی کرنے والا۔ وھی رَفَّاضَۃٌ وھم رَفَّاضَۃٌ۔
(الرَّفِیضُ): پسینہ (۲) ٹوٹی ہوئی چیز۔
(المَرفَضُ): پانی کا راستہ' پانی گرنے کی جگہ (ج) مَرَافِضُ۔
(رَفَعَ) القومُ ـَ رَفْعًا: لوگوں کا ملک میں بڑھنا۔
-البعیرُ و نحوُہٗ فی سیرہٖ: اونٹ وغیرہ کا بہت چلنا' تیز چلنا۔
-الشئَ رَفْعًا و رِفاعًا: بلند کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ﴾
-البناءَ: عمارت کو اونچا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ﴾
-الشئَ: اٹھانا' منتقل کرنا۔ جیسے رفع الزَّرع بعد الحصاد الی الجرن: کھیتی کاٹنے کے بعد کھلیان پر لے جانا۔
- ارفع ھذا: اسے ہٹاؤ یا اٹھا کر لے جاؤ۔
-وھو لا یرفع العصا عن عاتقہ: وہ اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں اُٹھاتا۔ یعنی وہ بہت سفر کرتا ہے یا اپنے متعلقین کی تربیت میں بہت سخت ہے۔
-یَدَہ عن الشیءِ رَفْعًا: کسی چیز سے ہاتھ روکنا۔
-فلانًا: ذکر خیر کرنا' شہرت دینا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ (۲) رتبہ بڑھانا' عزت دینا' فوقیت عطا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ﴾ کہتے ہیں: ھذا امرٌ یرفع الرأس: یہ کام باعث عزت و شرافت ہے (۳) آگے بڑھانا۔ جیسے رفعہ علی صاحبہ فی المجلس۔
-صوتَہ: آواز بلند کرنا۔
-اللہ عملَہ: عمل قبول کرنا۔
-الشئَ فی خزانتہ او صندوقہ: کسی چیز کو صندوق وغیرہ میں چھپانا۔
-ذاتُ اللبن لبنھا: دودھ دینے والے جانور کا دودھ نہ دینا۔
-فلانًا الی الحاکم رَفْعًا و رِفعانًا: حاکم کے سامنے مقدمہ کے لئے پیش کرنا۔
-الشئَ رُوفعانًا: قریب کرنا۔
-الی السلطان رفیعۃً: بادشاہ کے سامنے کوئی معاملہ پیش کرنا۔
-الیہ عیونھم رَفعًا: نگاہیں اٹھا کر دیکھنا۔
کہتے ہیں: دخلت علی فلان فلم یرفع لی راسَہ: میں فلاں سے ملاقات کے لئے گیا لیکن اس نے نہ مجھے دیکھا نہ میری طرف متوجہ ہوا۔
-فلانًا الی اصلہ: کسی کے نسب کو اس کی اصل تک لے جانا۔
-الحدیثَ الی قائلہ: حدیث کی سند کو اس کے اول قائل تک پہنچانا۔ جیسے رفع الحدیث الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔
-الخبرَ: پھیلانا' مشہور کرنا۔
-البعیرَ و نحوَہ: تیز چلنے پر ابھارنا' تیز چلانا۔
-الکلمۃَ: کلمہ کو رفع دینا یا لفظ کو مرفوع پڑھنا۔
-الحاسبُ الکسر: حساب کرنے والے کا کسر کو صحیح عدد بنانا۔
-العقوبۃ او الضَّریبۃَ: سزا یا ٹیکس کو ختم کرنا۔
والشئُ مرفوعٌ و رفیعٌ۔
-فلانٌ مرفوعٌ عن التکلیف فلاں پر

Marfat.com

پابندی ختم کردی گئی ہے۔
(رُفِعَ) لَهُ الشخص: کسی کو دور سے دیکھنا۔
(رَفُعَ) ـُ رَفَاعَةً: اونچی آواز والا ہونا۔
- الثوبُ والخیطُ: کپڑے یا دھاگے کا باریک ہونا۔
- فلانٌ رِفعةً و رِفاعَةً: قدر و مرتبہ کا بڑھنا۔ کہتے ہیں رفع فی حَسَبِہِ و نَسَبِہِ - ہو رفیع وھی رفیعة۔
(رَافَعَه): رَفَعَه۔
- الی الحاکم وغیرہ: حاکم کے پاس شکایت لے کر جانا۔ کہا جاتا ہے: رَافَعَه و خَافَضَه ہر طریقہ پر گھمانا۔
(رَفَّعَ): ایسا دوڑنا کہ ایک دوسرے سے زیادہ تیز ہو۔ رَفَّعَ فی عدوِہ بھی کہتے ہیں۔
- الشیئَ: آگے کرنا۔
(اِرتَفَعَ): بلند ہونا (۲) آگے ہونا (۳) منتقل ہونا (۴) زائل ہونا۔
- الشیئَ: بلند کرنا۔
(تَرَافَعَا) الی الحاکم: حاکم کے پاس فیصلہ کے لئے جانا۔
- المحامی عن المتّھم امام القضاء: وکیل کا ملزم کی پیروی کرنا (مو)
(تَرَفَّعَ): ارتفع۔
- عنه: احتراز کرنا، دامن بچانا۔
- الشیئَ: رَفَعَ۔
(استرفَعَ) الشیئُ: اُٹھائے جانے کا وقت آنا۔
- الشیئَ: بلند کروانا، اُٹھوانا۔
(الارتفاعُ): (علم ہندسہ کے مطابق) ستون کے اوپر سے نیچے تک کی لمبائی کو کہا جاتا ہے (مج)
(الرَّافِعُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
- برقٌ رافعٌ: چمکنے والی بجلی۔
- ناقةٌ رافعٌ: تھنوں میں دودھ روکنے والی اونٹنی۔
(الرَّافِعَةُ): خبر مشہور کرنے والا اور راز افشاں کرنے والا گروہ (۲) کسی چیز کو اُٹھانے کا آلہ (مج) (ج) روافع۔
(الرِّفَاعُ): کٹی ہوئی کھیتی کی کھلیان کی طرف منتقلی۔ کہتے ہیں: ھذہٖ ایام رِفاع۔
(الرُّفَاعَةُ): آواز کی بلندی اور سختی کہتے ہیں: فی صوته رُفاعةٌ۔
(الرَّفْعُ): نحو میں اعراب کی ایک قسم رفع یا جو اس کے قائم مقام ہو (۲) روزہ کی نیت کرنے والے کا فجر سے قبل کھانے پینے سے ہاتھ روکنا (محدثہ)
(الرِّفْعَةُ): بلندی، شرافت، عزت، قدر و منزلت۔
(الرَّفِیعةُ): حاکم کے سامنے پیش کیا ہوا مقدمہ، شکایات یا عرضی۔ کہتے ہیں: وَقَّعَ فی الرفیعة کذا: اس نے پیش کردہ معاملہ میں ایسے دستخط کئے (ج) رفائع۔
(المُرَافَعَةُ): دعوی دائر کرنے کی قانونی کاروائی، مقدمہ کی اپیل۔
- قانون المرافعات: وہ قانون جو عدالت میں دائر کئے جانے والی دعووں کے لئے طریقہ کار کی تعیین کرتا ہے (مج)
(المِرْفَاعُ): اوپر اُٹھانے کا آلہ۔
- المرفاع التُّرسِیّ او الذِّرَاعِیُّ: جیک، موٹر کے پہیوں کو اُٹھانے کا آلہ۔
- المرفاع المائیُّ: آبی کرین، وہ آلہ جس کے ذریعہ پانی کے بہاؤ کے ذریعہ وزن اُٹھایا جاتا ہے (مج)
(المَرْفَعُ): کرسی (یمنی اصطلاح) (ج) مَرَافِع۔
- المرافع: عیسائیوں کے نزدیک وہ مقرر ایام جو روزہ سے پہلے ہوتے ہیں۔
(المِرْفَعُ): اُٹھانے کا آلہ (ج) مَرَافِعُ۔
(المرفُوعُ) من الحدیثِ: وہ حدیث جس کی سند رسول اللہ ﷺ تک پہنچی ہو۔
(رَفِغَ) ـَ رَفَغًا: بدن میں میل ہونے کی جگہ کا کشادہ ہونا (۲) کسی کے گوشت کے اندر تکلیف ہونا۔ ہو اَرْفَغُ وھی رفغاءُ۔
(رَفُغَ) العیشُ ـُ رَفَاغَةً: زندگی کا خوشحال و آسودہ ہونا۔ ہو رافغٌ و رفیغٌ۔
(اَرْفَغَ): زندگی کا کشادہ و خوشحال ہونا۔
- لَه العیشَ: کسی کی زندگی کو خوشحال و فراخ کرنا۔
(تَرَفَّغَ): خوشگوار زندگی والا ہونا۔
(الاَرْفَغُ) مِنَ العَیشِ: خوشگوار و فراخ زندگی۔
(الرَّفَاغَةُ): زندگی کی خوشحالی و آسودگی۔
(الرَّفَاغِیَةُ): زندگی کی فراخی و آسودگی۔
(الرُّفْغُ): سہولت و نرمی (۲) فراخی و خوشحالی (۳) زرخیز و شاداب جگہ (۴) قحط زدہ مقام (۵) بدن کا ہر وہ حصہ جہاں میل جمع ہو جاتا ہو (۶) کمینہ گھٹیا آدمی (ج) اَرْفُغٌ و رُفُوغٌ۔
(الرُّفَغْنِیَةُ): زندگی کی فراخی۔
(المَرَافِغُ): رانوں اور بازوؤں کی جڑیں (اس کا واحد نہیں ہے)
(رَفَّ) ـِ رَفًّا و رَفِیفًا و رَفَّةً: پھڑکنا، پھڑپھڑانا۔ جیسے رَفَّ الطائرُ: پرندہ کا پروں کو پھڑپھڑانا۔
- العینُ او الحاجب: آنکھ یا ابروؤں کا پھڑکنا۔ ابو العلاء کا شعر ہے:

لم أدر الا الظنَّ ظنَّ الغائب
أبلک ام بالغیث رفّ حاجبی

- النباتُ: پودوں کا سیرابی و شادابی کی وجہ سے لہلہانا۔
- البرقُ و غیرُہ: بجلی وغیرہ کا چمکنا۔
- فلانٌ رَفًّا: زیادہ کھانا۔
- لَه و الیه: خوشی سے جھومنا۔
- رَفَّ فؤادی لحدیثه: اس کی بات سے میرا دل خوش ہوا۔
- القومُ بہ: گھیرا ڈالنا۔
- علیه النعمةُ او السّعادةُ: بھرپور خوشحالی و شادمانی حاصل ہونا۔
- لَه ـُ: کسی کے لئے کمانا۔
- لَه: کسی کی باعزت خدمت کے لئے کوشش کرنا۔
- فلانًا ـُ رَفًّا: دینا، کھلانا (۲) اعزاز و اکرام کرنا۔ کہاوت ہے: ذھب من کان یحُفُّه

Marfat.com

ویرُفُه: جو شخص اس کے ساتھ اعزاز و اکرام والا برتاؤ کرتا تھا' وہ رخصت ہو گیا۔
ماله حافٌ ولا رافٌ: اس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں۔
-الطعامَ: زیادہ کھانا کھانا۔
-البقلَ و نحوهٗ: سبزی وغیرہ کو منہ بھرے بغیر کھانا۔
-الامَّ: ماں کا دودھ پینا۔
-اللبنَ: روزانہ دودھ پینا۔
-الشئَ: چوسنا' چسکیاں' پینا۔
-المرأةَ او شفتَیها: عورت یا اس کے ہونٹ چومنا۔
-الدّابّةَ: چوپائے کو بھوسا کھلانا۔
-البیتَ و غیرہ: گھر وغیرہ کی کارنس نکالنا۔
- الثوبَ وغیرَہ: کپڑے کو لمبا کرنے کے لئے دوسرے کپڑے کے ساتھ ملا کر سینا۔
(رَفَّ) الثوبُ و نحوهٗ ـِ رَفِفًا: کپڑے کا باریک ہونا۔ هو رَفِیفٌ۔
(اَرَفَّ) الدجاجةُ و نحوها علی بیضها: مرغی وغیرہ کا اپنے انڈوں پر پر پھیلانا۔
(ارتفَّ) النباتُ: نباتات کا لہلہانا۔
-البرقُ: بجلی چمکنا۔
(الرُّفافُ) باریک بھوسا۔
(الرِّفافةُ) خود کے نیچے لگائی جانے والی گدی وغیرہ (ج) رَفائفُ۔
(الرَّفُّ) کارنس (۲) دیوار سے لگا ہوا تختہ جس پر سامان رکھا جاتا ہے (۳) دیوار سے لگی ہوئی تختوں کی الماری۔ کہتے ہیں: وَضَعَ الکتبَ علی الرف (۴) پرندوں کا جھنڈ (۵) نرم کپڑا (۶) چوسا جانے والا لعاب (۷) ۔ف کا کھانا (ج) رفوف و رِفافٌ۔
(الرِّفُّ) ہر روز کا پینا (۲) ہر روز جیسے: اخذته الحُمّٰی رِفًّا۔
(الرُّفُّ) بھوسہ (۲) بھوسے کا چورا۔
(الرَّفّافُ) بہت چمکدار۔
-ثغرٌ رَفّافٌ: چمکدار دانت۔ وهی رَفّافةٌ۔
رَوْضةٌ رَفّافةٌ: شاداب باغیچہ۔

(الرَّفّةُ) ایک دفعہ کی چمک (۲) عمدہ کھانا (۳) آنکھ یا ابرو کی پھڑ پھڑاہٹ هو یتفاءل من رفّةِ عینه الیمنٰی و یتشاءم من رفّة الیسرٰی: وہ دائیں آنکھ کے پھڑکنے سے اچھی اور بائیں آنکھ کے پھڑکنے سے بری فال لیتا ہے۔
(الرُّفّةُ): الرُّفُّ۔
(الرَّفیفُ) چمک۔ کہتے ہیں: لثغرها رفیفٌ (۲) باریک کپڑا کہتے ہیں: ثوبٌ رفیفٌ (۳) تازہ اور شاداب درخت۔ کہتے ہیں: شَجَرٌ رَفیفٌ (۴) شادابی۔ کہتے ہیں: ارضٌ ذاتُ رفیفٍ (۵) خیمہ کی چست یا لٹکا ہوا جھالر وغیرہ۔
- ذاتُ الرَّفیفِ: وہ درخت جن کے پودے اور درخت شادابی کی وجہ سے جھومتے ہوں (۲) وہ کشتیاں جن کو جوڑ کر پل بنایا گیا ہو۔
-شجرةٌ رفیفةٌ: شبنم آلودہ درخت۔
-(رَفَقَ) بہ ولهٗ و علیه ـُ رِفْقًا و مَرْفِقًا: نرمی و ہمدردی کا برتاؤ کرنا۔
-فی السیرِ: درمیانی چال چلنا۔
-فلانًا: کسی کو کہنی مارنا۔
- البعیرَ: اونٹ کو رِفاق نامی رسی سے باندھنا۔
هو رافقٌ و رفیقٌ۔
(رَفُقَ) فلانٌ ـُ رفاقةً: ساتھی بننا۔ کہتے ہیں: کنتُ فی رفاقةِ فلانٍ: میں فلاں آدمی کے ساتھ تھا۔ هو رفیقٌ (ج) رُفَقاء وهی رفیقةٌ (ج) رَفائقُ۔
-بہ ولهٗ و علیه رِفقًا: نرمی کرنا۔
- رِفقًا لهٗ: اس سے نرمی کرو۔
(اَرْفَقَه) نرمی کرنا (۲) فائدہ پہنچانا۔
(رَافَقَه) مُرافَقةً و رِفاقًا: کسی کا رفیق و ساتھی بننا' مرافقت اختیار کرنا۔ جیسے: رافَقَهُ فی السفرِ و رافَقَتْهُ السَّلامةُ۔
- شئٌ مُرافِقٌ لکذا: یہ چیز اس کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ هی مُرافِقةٌ۔
(ارتَفَقَ) بہ: نفع حاصل کرنا' مدد حاصل کرنا۔
-علیه: ٹیک لگانا۔ بتُّ مرتفقًا: میں نے اپنی کہنی پر ٹیک لگا کر رات گزاری۔
ارتفق علی عطفه و ساعدته و جاهه: میں اس کی نرمی' کوشش اور عظمت پر بھروسہ کرتا ہوں۔
-القومُ: باہم دوست بن جانا۔
(ترافقا): ایک دوسرے کا ساتھی یا دوست بننا۔
(ترَفَّقَ) بہ: رفق۔
-علیه: ٹیک لگانا۔
-بہ: فائدہ اٹھانا' مدد لینا۔
(استرْفَقَه): رفاقت اور ساتھ چاہنا۔ کہتے ہیں: استرْفقته فأرْفَقَنی۔
(الاَرْفَقُ) هذا الامرُ اَرْفَقُ بك و علیك: یہ کام آپ کے لئے نفع بخش ہے۔
(الرّافِقُ) هذا الامرُ رافقٌ بك و علیك: یہ کام آپ کے لئے نفع بخش ہے۔
(الرّافِقَةُ): نرمی' مہربانی۔ اولاہ رافقةً: وہ اس کے ساتھ نرمی سے پیش آیا۔
(الرِّفاقُ): اونٹ کے جاگنے کے خوف سے اس کی ٹانگ میں باندھی جانے والی رسی۔ (ج) رُفُقٌ و اَرْفِقَةٌ۔
(الرُّفاقَةُ): ساتھیوں کی جماعت۔
(الرَّفَقُ) ماءٌ رَفَقٌ: آسانی سے دستیاب پانی۔
- مرتعٌ رَفَقٌ: عام چراگاہ جہاں سب جانوروں کا چرنا ممکن ہو۔
-حاجةٌ رَفَقُ البُغیةِ: آسانی سے پورا ہونے والی ضرورت۔
(الرُّفْقَةُ): ساتھیوں کی جماعت (ج) رِفَقٌ و رِفاقٌ (جج) اَرْفاق۔
(الرِّفْقَةُ) صحبت' معیت' رفاقت۔ کہتے ہیں: جَمَعَتْنِی و ایاهُ رِفقةٌ واحدةٌ: ہم دونوں ایک ہی صحبت میں رہے۔
(الرَّفِیقُ) مہربان' نرمی کرنے والا۔ کہتے ہیں هو رفیقٌ بہ (۲) ساتھی' دوست' ہم نشین' ہم پیشہ (مفرد و جمع کے لئے) (۳) خاوند (۴)

Marfat.com

کمیونسٹ معاشرہ کا ساتھی (محدثہ) (ج) رفقاء و رِفَاقٌ۔
-مَرْتَعٌ رفیقٌ: ہلکی چراگاہ۔
-ھذا الامرُ رفیق بك وعلیك: یہ کام آپ کے لئے نفع بخش ہے۔
(الرَّفِیقۃُ): تانیث الرَّفیق (۲) بیوی (ج) رفائق۔
(المُرافِقُ): ہم رکاب' مصاحب' کسی افسر یا قائد کا اردلی (محدثہ)
(المُرْتَفَقُ): ہر نفع رساں چیز۔
(المَرْفِقُ): ہر وہ چیز جس کے فائدہ اٹھایا جائے' مدد لی جائے' ضرورت پوری کی جائے۔
-مرافق المدینۃ: شہری ضروریات جیسے بجلی' پانی' ذرائع آمدورفت۔
(۲) سہارا' تکیہ (۳) کہنہ (ج) مَرَافِق۔
(المِرْفَقُ): المَرْفِقُ۔
-مِرْفق الدار و نحوھا: گھر کی ضروریات جیسے غسل خانہ باورچی خانہ وغیرہ (ج) مَرَافِق۔
(المِرْفَقۃُ): تکیہ گدا' بستر۔ کہتے ہیں: توکَّأَ علی المِرْفقۃ وارتفق علیھا۔
-بتُّ مُرْتفقاً والرَّمْلُ مرفقتی: میں اس حال میں رات گزاری کہ کہنی میرا تکیہ اور ریت میرا بستر تھی (ج) مرافِق۔
(رَفَلَ) ـُ رَفْلاً و رُفُولاً وَرَفَلاناً: دامن گھسیٹ کر اور متکبرانہ انداز میں چلنا۔
-البئرَ و نحوھا: کنویں وغیرہ کو پانی سے بھرنا۔
(اَرْفَلَ): رفل۔
-فی ثیابہ: لباس کو دراز کر کے اتراتے ہوئے چلنا۔
-ثوبَہ او اِزارہ او ذیلہ: کپڑے وغیرہ کو دراز کرنا' ڈھیلا کرنا' لٹکانا۔
-القومُ فلاناً: لوگوں کا کسی کو سردار بنا کر اس کی تعظیم کرنا۔
(رَفَّلَ) فی ثیابہ او فی اشیۃ: رَفَلَ۔
ثوبَہ او ازارہُ او ذَیْلَہ: ناز و انداز سے اکڑ کر چلنا۔
-القومُ فلاناً: سردار بنانا' تعظیم کرنا۔
-الملكُ فلاناً: بادشاہ کا کسی کو حاکم یا افسر بنانا (۲) تعظیم کرنا (۳) مالک بنانا' بادشاہ بنانا۔ کہتے ہیں: حکّمَ فلاناً و رَفّلَہ: کسی کو حاکم بنانا' بڑا درجہ دینا۔
-البئرَ و نحوھا: کنویں وغیرہ کو پانی سے بھرنا۔
(ترَفّلَ) فلانٌ ترفّلۃً: اکڑ کر چلنا' اترا کر چلنا۔
(ترَفّلَ): رَفَلَ۔
-فی ثیابہ او مشیہ: متکبرانہ انداز میں چلنا۔
-علیھم: امیر یا حاکم بننا۔
(التَّرْفِیلُ): (علم عروض کے مطابق) سبب قافیہ میں زیادتی کو کہتے ہیں۔ جیسے: متفاعلن پر تن کا اضافہ کر کے متفاعلاتن کہا جائے۔
(الرِّفَالُ): لمبا طویل۔ جیسے شَعْرٌ رِفالٌ و ثوبٌ رِفالٌ (ج) رُفُلٌ۔
(الرِّفَلُ): دامن (ج) رُفُوْلٌ و اَرْفالٌ۔
(الرِّفَلُ) من البئرِ و نحوِھا: کنویں کے پانی کی بڑی مقدار (ج) ارفالٌ۔
(الرِّفَلُّ): لمبے دامن والا کپڑا (۲) لمبی دم والا چوپایہ (۳) ڈھیلی کھال والا (۴) خوشحال اور فراخ زندگی (۵) زیادہ گوشت والا۔ وھی رِفَلّۃ۔
-عیشۃٌ رِفَلّۃٌ: خوشگوار زندگی۔
(المِرْفَالُ): بہت زیادہ اکڑنے اور اترانے والا۔ کہتے ہیں۔ رجلٌ مِرْفالٌ و امرأۃٌ مرفالٌ (ج) مرافیل۔
(المِرْفَلَۃُ): فراخ و ڈھیلا لباس جسے گھسیٹ کر اکڑتے ہوئے چلا جائے (ج) مرافل۔
(رَفَہَ) ـَ رَفْھاً و رُفُوْھاً: خوشحال و آسودہ ہونا۔ ھو رافِہٌ وھی رافِھۃٌ۔
-عیشُہ: زندگی کا آسودہ اور خوشگوار ہونا۔
-فلاناً: کسی پر مہربانی و نرمی کرنا۔
(رَفُہَ) ـُ رَفَاھۃً و رفاھِیَۃً: رَفَہَ - ھو رَفِیہٌ و رَافِہٌ۔
(اَرْفَہَ): رَفَہَ۔
-فلانٌ: کھانے پینے اور لباس کی وسعت والا ہونا (۲) مطمئن و بے فکر ہونا۔ کہتے ہیں اَرْفِہْ عندی: میرے پاس ٹھہرو اور آرام کرو (۲) بالوں میں ہر روز کنگھی کرنا اور تیل لگانا۔
-فلاناً: خوشحال بنانا۔
(رَفَّھَہ): اَرْفَھَہ۔
-نَفْسَہ: راحت پہنچانا' دل جمعی کرنا۔ کہتے ہیں رَفِّہْ عندی: تم میرے پاس دلجمعی سے رہو۔
-عنہ: کلفت دور کرنا' بار خاطر ہلکا کرنا (۲) آرام پہنچانا' تھکاوٹ اور دل کی گھٹن دور کرنا۔
-رَفَّہَ عن انفاسہ و رفَّہَ من خناقہ کلفت دور کرنا۔
-علیہ: ڈھیل دینا' مہلت دینا۔
(ترَفَّہَ): رَفَہَ۔
(اِسْتَرْفَہَ): تَرَفَّہَ کہتے ہیں اِسْتَرْفِہْ عندی میرے پاس راحت و آرام سے رہو۔
(الرَّفَاھَۃُ) و (الرَّفَاھِیَۃُ): خوشحالی' آسودگی۔
(الرَّفَھَۃُ): رحم و شفقت۔
(الرُّفَھْنِیَۃُ): رحم و شفقت' مہربانی۔
-ھو فی رُفَھْنِیۃٍ فی العیش وہ مزے کی زندگی گزار رہا ہے۔
(رَفَا) ـُ رَفْوًا: شادی کرنا۔
-الثَّوْبَ و نحوَہُ من کل منسوج کپڑے کو رفو کرنا۔
-الخرقَ: کپڑے کی پھٹن کو سینا۔
-فلاناً: دلاسا دے کر خوف دور کرنا۔
(اَرْفَتِ) السفینۃ: کشتی کا بندرگاہ سے قریب ہونا۔
-الیہ: مائل ہونا (۲) پناہ لینا۔
-السفینۃَ: کشتی کو ساحل کے قریب کرنا۔
-فلاناً: دل جوئی کرنا۔
(رَافَاہُ) مُرافاۃً و رِفَاءً: موافقت کرنا (۲) دلجوئی کرنا' ہمدردی کرنا۔
(رَفَّی) المتزوِّجَ: شادی شدہ کو " بالرفاء والبنین " (میل ملاپ اور اولاد) کی دعا دینا۔

Marfat.com

(ترافَوْا)علی الأمرِ: کسی بات پر سب کا متفق ہونا۔

(الرِّفاءُ): شادی شدہ کو بطور دعا کے ''بالرِّفاءِ والبنین'' (میل ملاپ اور اولاد) کی دعا دینا۔

(الرَّفَّةُ): بھوسا۔ کہاوت ہے: (اغنی من التُّفَّةِ عن الرَّفَّةِ) پیٹ بھرے ہوئے کمینہ کے بارے میں کہا جاتا ہے۔

(الرَّفَّاءُ): رفوگر۔ ھی رَفَّاءَةٌ۔

ر.........ق

(رَقَأَ)الدَّمعُ والدَّمُ و نَحوُهُمَا ۔ رَقْئًا و رُقُوءًا: آنسو یا خون کا بند ہو جانا، خشک ہو جانا۔

-دمُ القاتِلِ: خون بہا دیئے جانے سے قاتل کا خون معاف ہو جانا۔

-بینهم او ما بینهم: صلح کرانا۔ کہتے ہیں: ارقأ عَلٰی ظَلْعِكَ: تم اپنی آپ پر رحم کرو اور طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالو۔ یا پہلے اپنی اصلاح کرو۔

(اَرْقَأَه): خون بند کرنا۔

-العرقَ: رگ سے خون بہنے کو روکنا۔

-الدمعَ و نحوهٗ: آنسو وغیرہ کو روکنا۔ کہتے ہیں: لا اَرْقَأَ اللّٰهُ دَمْعَتَه ولا اَرْقَأَ عینَه: خدا کرے اس کے آنسو کبھی خشک نہ ہوں (بطور بددعا کے کہا جاتا ہے)

-دمَ فلانٍ: کسی کے خون کو محفوظ کرنا۔

(الرَّقُوءُ): لوگوں کے درمیان صلح کروانے والا (۲) خون روکنے کی دوا یا ذریعہ۔ کہتے ہیں: سکن النَّزْفُ بالرقوءِ۔ دوا سے اس کا خون بند ہو گیا۔ الدِّيَةُ رَقُوءُ الدَّمِ دیت خون روکنے کا ذریعہ ہے۔ قیس بن عاصم نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی تھی (لاتسبوا الابلَ فان فیها رَقُوءَ الدَّمِ و مَهرَ الكريمة)

(رَقَبَه)۔ رَقْبًا و رُقُوبًا و رِقَابَةً نظر رکھنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ﴾ (۲) حفاظت کرنا، نگرانی کرنا۔ کہتے ہیں اَرْقُبْ فلانًا فی اهله حدیث میں ہے: (ارقُبُوا محمدًا فی اهل بیتهٖ) (۳) بچنا، محتاط رہنا۔

-النجمَ: ستاروں کو تاکنا۔

-فلانًا رَقْبًا: کسی کی گردن پر مارنا (۲) گلے میں رسی وغیرہ ڈالنا۔

(رَقِبَ) ۔ رَقَبًا: گردن کا موٹا ہونا۔ هو اَرْقَبُ وهی رَقْبَاءُ (ج) رُقْبٌ۔

(اَرْقَبَه) دارًا او اَرْضًا: کسی کو گھر یا زمین بطور رقبی دینا (دیکھئے: رُقْبٰی)

(رَاقَبَه) مراقبةً و رِقَابًا: نگرانی وحفاظت کرنا۔ کہتے ہیں: رَاقَبَ اللّٰهَ او ضميره فی امره: اس نے اپنے معاملہ میں اللہ کا خوف دل میں رکھا یا اپنے ضمیر کو ملحوظ خاطر رکھا۔

-فلانٌ لا يُرَاقِبُ اللّٰهَ فی امره: فلاں اپنے معاملہ میں خوف خدا نہیں رکھتا۔

(ارتقَبَ): بلند ہونا، بلندی پر چڑھنا۔

-الشیءَ: منتظر رہنا، نگاہ رکھنا۔

(ترَقَّبَه): ارتقبه۔

(الرَّقَابَةُ): نگرانی، حفاظت، دیکھ بھال (۲) کتابوں یا اخبارات وغیرہ کی چھان بین، سنسر شپ (محدثہ) (۳) اقتصادیات کے مطابق اشیاء صرف کی قیمتوں میں حکومت یا مرکزی بنک کی مداخلت۔ اسے رقابة الصرف کہتے ہیں (مج)

(الرُّقْبٰی): نگرانی، حفاظت (۲) ایک شخص کا دوسرے کو مکان اور زمین اس شرط پر دینا کہ دونوں میں سے جو پہلے مر جائے وہ مکان اور زمین زندہ رہنے والے کی ہوگی (اگر لینے والا پہلے مر گیا تو وہ زمین پھر دینے والے کی ہو جائے گی اسی بنیاد پر ہر ایک دوسرے کی موت کا منتظر رہتا ہے)

(الرِّقْبَةُ): نگرانی کی کیفیت۔ جیسے هو حسن الرقبة او سَيِّئُ الرقبةِ (۲) تحفظ، بچاؤ (۳) گھبراہٹ۔

-وَرِثَ مالاً مِنْ رِقْبةٍ: اسے آباء و اجداد سے مال وراثت میں نہیں ملا بلکہ بنا پر قرابت اس شخص کا مال ملا جس کے وارث نہ تھے۔

-وَرِثَ مجدًا عن رِقبةٍ: اسے عظمت اہل قرابت سے ملی اس کے آباؤ اجداد اہل عظمت نہ تھے۔

(الرُّقْبَةُ): وہ گڑھا جس میں چیتے کا شکار کیا جائے (ج) رُقَبٌ۔

(الرَّقَبَةُ): گردن، اس کا اطلاق پورے بدن انسانی پر بھی ہوتا ہے (تسمية الشیء باسم بعضه) (۲) غلام، مکاتب جیسے اعتق رقبةً اور اعتق اللّٰهُ رَقَبَتَهٗ اللہ تعالیٰ نے اسے چھٹکارا دلایا (۳) موسیقی میں عدد کے بکس کا بالائی حصہ (مج) (ج) رِقَابٌ و رَقَبٌ۔

(الرُّقَّابَةُ): سامان وغیرہ کا پہرے دار، محافظ۔

(الرَّقُوبُ): جس مرد کا کوئی بچہ باقی نہ رہتا ہو (۲) جس عورت کا بچہ نہ بچتا ہو (۳) بے روزگار کسب معاش سے معذور مرد یا عورت (۴) وہ عورت جو وراثت کے حصول یا دوسرے شخص سے شادی کے لئے خاوند کی موت کا انتظار کرے۔

-اُمُّ الرَّقُوب: مصیبت۔

(الرَّقِیْبُ): اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام۔ یعنی ایسا نگہبان جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں (۲) جو کسی بھی کام کی نگرانی کرے (۳) پہریدار (۴) محافظ (۵) لشکر کا ہراول دستہ (۶) جوا کھیلنے والوں کا محافظ جو کھیلنے والوں کی حدود کی حفاظت کرتا ہے (۷) جوئے کے تیروں میں سے تیسرا تیر (۸) سنسر کرنے والا۔ کتب، اخبارات، لٹریچر کی اشاعت سے پہلے جانچ پڑتال کرنے والا تاکہ اس میں اگر حکومت یا اخلاقیات کے خلاف کوئی بات ہو تو اسے حذف کر دے اور داخلہ و اشاعت سے روک دے (محدثہ) (ج) رُقَبَاءُ۔

(المُرَاقِبُ): نگران، سپروائزر، مشاہد، کنٹرولر، اتالیق، سپرنٹنڈنٹ اور سیر۔

(المُرَاقَبُ): زیر حراست (ایسا مجرم جسے پولیس امن و امان کی حفاظت کے لئے اپنی نگرانی میں رکھے) (محدثہ)

(المَرْقَبُ): نگرانی کرنے کی جگہ (ج)

Marfat.com

مراقب۔

(المَرْقَبَةُ): نگرانی کرنے کی جگہ (ج) مراقب۔

(رَقَحَ)۔َ رَقْحًا و رَقَاحَةً: مال کمانا' کہتے ہیں: ھو راقحۃٌ لاھلھم: وہ اپنے اہل وعیال کے لئے مال کماتا ہے۔

-الشیئَ: کسی شے کا انتظام واصلاح کرنا۔ ھو مرقوحٌ و رقیحٌ۔

(رَقَّحَ) مالَہ او عَیْشَہ: مال یا زندگی کا بہترین نظام بنانا۔

(ارتَقَحَ) راسُ المال: تجارت وغیرہ کا بذریعہ سرمایہ بڑھنا۔

(تَرَقَّحَ): کمائی کرنا' روزی کمانے کی تدبیر کرنا۔ تَرَقَّحَ لعیالہ۔

(الرَّقَاحِیُّ): مال کو صحیح مصرف میں لگانے والا تاجر۔ ھو رقاحیُّ مالٍ: وہ مال کمانے والا اور اس کا اچھا منتظم ہے۔ ھِیَ رَقَاحِیَّۃٌ

(رَقَدَ)۔ُ رَقْدًا و رُقُوْدًا و رُقَادًا: سونا۔

-عن الامرِ: سستی کرنا' پست ہمت ہونا' تاخیر کرنا' غفلت برتنا۔

-عن الضّیف: مہمان کا اکرام نہ کرنا۔

-الحرُّ و نحوہٗ: گرمی وغیرہ کا کم ہوجانا۔ ھو راقدٌ (ج) رُقودٌ و رُقَّدٌ۔

(اَرْقَدَہ): سلانا۔

-الدّواءُ: دوا وغیرہ کا کسی کو سلا دینا۔

-المکانَ وبہٖ: رہائش پذیر ہونا۔

(رَقَّدَہ): سلانا۔

(تَرَاقَدَ): سویا ہوا ظاہر کرنا۔

(ارقَدَّ): تیز تیز چلنا۔

-فی امورہٖ: معاملات میں جلدی کرنا۔

(استرقَدَ): کسی پر نیند کا غلبہ ہونا۔

(الرَّاقودُ): گہرا بڑا مٹکا۔

(الرَّقْدَۃُ): آدھا مہینہ یا اس سے کم رہنے والی گرمی۔ کہتے ہیں: اصابتنا رَقدۃٌ من حَرٍّ: ہم سخت گرمی میں مبتلا ہوئے۔

(الرَّقُودُ): امراۃٌ رقودُ الضُّحی: عیش و عشرت والی عورت۔ (جو دن چڑھے تک سوئی رہے) (ج) رُقُدٌ۔

(المَرْقَدُ): خواب گاہ' آرام گاہ' ہونے کی جگہ (۲) قبر۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالُوا يَاوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا﴾ (۳) نیند (ج) مَرَاقِدُ۔

(المُرْقِدُ): خواب آور دوا جیسے افیون وغیرہ۔

(رَقْرَقَ) الماءَ وغیرَہٗ: پتلی دھار سے پانی وغیرہ ڈالنا۔

-عینَہ: آنسو بہانا۔

-الشراب: شراب میں پانی ملانا۔ کہتے ہیں رقرق الخمرَ بالماءِ۔

-الثرید بالدسم: ثرید میں روغن ملانا۔

-الطیبَ فی الثوب وغیرہٖ: کپڑے وغیرہ پر خوشبو لگانا۔ رقرق الثوبَ بالطیب بھی کہا جاتا ہے۔

(تَرَقْرَقَ) الماءُ وغیرُہٗ: پانی میں ہلکی لہریں اٹھنا' آہستہ آہستہ بہنا۔

-الدمُ فی العین: آنکھ میں آنسو ڈگمگانا۔

-عینُہ: آنکھ کا آنسو بہانا۔

-السرابُ و نحوہٗ: سراب وغیرہ کا چمکنا۔

-الشمسُ فی طلوعھا و نحوہٖ: سورج کا بوقت طلوع گھومتا ہوا دکھائی دینا۔

-الحیوان للسِّمَنِ او الھُزال: جانور میں موٹاپے یا کمزوری کے آثار دکھائی دینا۔

(الرُّقَارِقُ): چمکدار' لہراتا ہوا (۲) تھوڑا پانی (۳) پتلا کپڑا یا شراب (۴) چمکدار تلوار۔

(الرِقْرَاقُ): الرُّقَارِقُ (۲) چمکدار چیزیں (۳) آنکھ میں ابھرا ہوا آنسو (۴) آنے جانے والا بادل (۵) چمکدار متحرک سراب۔ وھی رقراقۃ۔

-جاریۃٌ رقراقۃٌ: آبدار چہرے والی لڑکی۔

-رقراقۃُ البشرۃ: سفید وچمک دار جسم والی۔

(رَقَشَہ)۔ُ رَقْشًا: بیل بوٹے بنانا' سجانا' مزین کرنا۔

-الکتابَ اَوِ الکلامَ: لکھنا' نقطہ لگانا' سطر لگانا۔

-النَّمامُ کلامَہ والمعاتبُ عتابَہ: چغل خور اور ملامت کرکا اپنی چغل خوری اور ملامت سے مراد برآری کے لئے حسین انداز میں پیش کرنا۔

(رَقِشَ)۔َ رَقَشًا و رُقْشَۃً: رنگ برنگ کا ہونا' چتکبرا ہونا۔ ھو اَرْقَشُ وھی رَقْشَاءُ۔ (ج) رُقْشٌ۔

(رَقَّشَہ) رَقَشَہ۔

-فلانًا: ملامت کرنا۔

(ارتَقَشُوْا) مخلوط ہونا' خلط ملط ہونا۔ کہتے ہیں: ارتَقَشُوْا فی القتال: وہ لڑائی میں گتھم گتھا ہوگئے۔

-فلانٌ: زیب وزینت کا اظہار کرنا۔

(تَرَقَّشَ): مزین ہونا' سجنا۔ کہتے ہیں: ھو یترقَّشُ للناس تَرَقَّشَتِ المراۃُ۔

(الرَّقَشُ): خوبصورت لکھائی (ج) رقوشٌ۔

(الرَّقَاشُ): سانپ۔

(الرَّقْشَاءُ): سانپ (۲) گھاس میں پیدا ہونے والا چتی دار پودا۔

(الرَّقْشَۃُ): چتی دار رنگ (۲) وہ رنگ جس میں مختلف رنگوں کی آمیزش ہو۔

(رَقَصَ)۔ُ رَقْصًا: ناچنا' رقص کرنا۔ ڈانس کرنا (۲) آوارہ پھرنا۔

-النبیذ: نبیذ کا جوش مارنا۔

-فی الکلام: بولنے میں جلدی کرنا۔

-الجملُ رقْصًا و رَقَصًا و رَقَصَانًا: اچھل اچھل کر چلنا' دوڑنا۔

(اَرْقَصَ) فی سیرہٖ: تیز اور اچھل اچھل کر چلنا۔

- فلانًا: نچانا' ناچنے پر اکسانا۔ اَرقَصَتِ المراۃُ ولدَھا: عورت نے اپنے بچے کو نچایا۔

- فلان الدابّۃَ: جانور کو تیز چلانا۔ کہتے ہیں: فلاۃٌ مرقصۃٌ: تیز چلانے والا جنگل۔

ھذا کلامٌ مُرْقِصٌ و قصیدۃٌ مُرْقِصَۃٌ: وجد آفریں کلام یا نظم۔

(رَقَّصَہ): اَرْقَصَہ۔

(تَرَقَّصَ): رَقَصَ۔

-تَرَقَّصَتِ المفازۃُ: صحرا کا ریت چمکانا۔

Marfat.com

(الرَّاقِصَةُ) ناچنے والی رقاصہ۔
- لیلةٌ راقِصةٌ و حفلةٌ راقِصةٌ: وہ رات یا محفل جس میں ناچ ہو۔
(الرَّقْصُ) ناچ ڈانس (ساز وغیرہ کے ساتھ مخصوص جذبات و احساسات کے اظہار کے لئے جسم کے کسی ایک یا تمام حصہ کو حرکت دینا) (ج)
(الرَّقْصُ) بدکلامی۔ کہتے ہیں: سمعتُ رَقْصَ الناسِ علینا۔
-لَه رَقْصٌ فی کلامِهٖ: اس کے کلام میں تیزی ہے۔
(الرَّقَّاصُ) بہت ناچنے والا (۲) ناچنے کا پیشہ کرنے والا (۳) گھڑی کا پنڈولم۔
(الرَّقَّاصَةُ) رقاصہ ناچنے والی (۲) وہ زمین جو بے بارانی کے باوجود کچھ نہ اگائے۔
(المَرْقَصُ) ناچنے کی جگہ (ج) مَرَاقِصُ۔
(المَرْقَصَةُ) ناچنے کی جگہ (ج) مَرَاقِصُ۔
(رَقَطه) ـُ رَقْطًا: سفید و سیاہ نقطے ڈالنا چتکبرا کرنا۔
(رَقِطَ) ـَ رَقَطًا: سفید و سیاہ نقطوں والا ہونا۔ چتکبرا ہونا۔ ھو اَرْقَطُ وھی رقطاءُ (ج) رُقْطٌ۔
(رَقَّطه) رَقَطه۔
-علی ثوبه کپڑے پر دھبے ڈالنا سفید و سیاہ نشان ڈالنا۔
(تَرَقَّطَ) دھبے پڑنا چھینٹے پڑنا۔
(ارقَطَّ) ترَقَّطَ۔
-العَرْفَجُ و غیرُہٗ عرفج نامی درخت کی سیاہی میں دھبے ہونا یا اس کی لکڑیوں میں ناخن جیسے ریشے ہونا۔
(ارقاطَّ) ارقَطَّ۔
(الأَرْقَطُ) چیتا (۲) وہ جانور جس کا رنگ چتکبرا ہو (ج) رُقْطٌ۔
(الرُّقْطَةُ) دھبہ چتکبرا پن۔ (ج) اَرْقاط۔
(الرَّقْطاءُ) تانیث الأرقطِ (۲) ایک قسم کا سانپ چتکبرا سانپ (۳) وہ ثرید یا سالن جس پر روغن کے دھبے دکھائی دیں (ج) رُقْطٌ۔
(الرُّقْطَةُ) دھبا چتی بندکی (سیاہ و سفید یا سرخ و زرد رنگ کا داغ) (ج) رُقَطٌ۔
(رَقَعَ) الشَّیْخُ و نحوہٗ ـَ رَقْعًا: بوڑھے یا کمزور آدمی کا کھڑے ہوتے وقت ہتھیلیوں کا سہارا لینا۔
-فی سیرِه: تیز چلنا۔ مَا رَقَعَ فلانٌ مَرْقَعًا: اس نے کچھ نہیں کیا۔
- الثوبَ والحذاءَ و نحوھما رَقْعًا و رَقْعَةً: کپڑے یا جوتے وغیرہ پر پیوند لگانا۔
-البناءَ و نحوہٗ: عمارت وغیرہ کو سہارا دے کر مضبوط کرنا۔
- امورَہٗ و حالَه: معاملات و حالات کی اصلاح کرنا۔
- فلانًا: مارنا۔ کہتے ہیں: رَقَعَه بکفٍ او بسوطٍ ہاتھ یا کوڑے سے مارنا۔
- رَقَعَه کفًّا: ہاتھ سے مارنا۔
- رَقَعَ الهدفَ بسهمٍ: نشانہ پر تیر مارنا۔
- رَقَعَ الارضَ برجلِه: زمین پر پاؤں مارنا۔
(۲) ہجو کرنا گالی دینا۔ ھو مرقوعٌ و رقیعٌ۔
(رَقُعَ) ـُ رَقَاعَةً: بے وقوف ہونا۔ ھو رَقِیعٌ (ج) رُقَعَاءُ وھی رَقِیعَةٌ (ج) رقائع۔
(اَرْقَعَ) الثوبَ و غیرُہٗ: کپڑے وغیرہ کا قابل مرمت ہونا۔
-فلانٌ: بے وقوفی کرنا۔
(رَاقَعَ) الخمرَ: شراب کا عادی ہونا۔
(رَقَّعَه) اَرْقَعه۔
-البناءَ و نَحْوَہٗ: عمارت وغیرہ کو مضبوط کرنا۔
- امواله او معیشته: مال و معیشت کا بہترین انتظام کرنا۔
-الحدیثَ و نحوہٗ: کلام میں حذف و اضافہ کرنا اصلاح کرنا۔
(ارْتَقَعَ) ما ارْتَقَعَ لَه او بِه: میں اس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ ما ترتقعُ منی بِرِقَاعٍ: تم میری نصیحت نہیں مانتے۔
(تَرَقَّعَ) مال کمانا کمائی کرنا (۲) مضبوط ہونا (۳) درست ہونا۔ کہتے ہیں: ارٰی فیه مترقَّعًا: وہ قابل مذمت ہے، فیه مترقَّعٌ: وہ قابل اصلاح ہے۔
(استَرْقَعَ): پیوند لگانے یا مرمت کے قابل ہونا۔ کہتے ہیں: استرقع الثوب اور استرقعت حالُه۔
(الارْقَعُ): بے وقوف (۲) آسمان دنیا (نچلا آسمان) (ج) رُقْعٌ۔
(التَّرْقِیعُ): (ترقیعُ الجروح): جلدی پیوند کاری (زخم پر آپریشن کے بعد بدن کے کسی حصہ کی کھال کاٹ کر لگانا) (مج)
(الرَّقاعَةُ): کم عقلی نادانی (۲) بے حیائی۔
(الرَّقاعِیُّ): مال کا بہترین منتظم۔ ھو رَقاعِیُّ مالٍ، وھی رقاعِیَّةٌ۔
(الرَّقِیعُ): ساتواں آسمان۔
(الرَّقْعاءُ): بے وقوف عورت (۲) رنگ برنگ کی (۳) پتلی پنڈلیوں والی عورت (ج) رُقْعٌ۔
(الرُّقْعَةُ): پیوند کہاوت ہے (الصاحب کالرقعةِ فی الثوب ان لم تکن منه شانَتْه فاطلبه مُشاکِلاً) (۲) پرچہ کاغذ جلد وغیرہ کا ٹکڑا جس پر لکھا جائے (۳) زمین کا ٹکڑا کہتے ہیں هذہٖ رقعةٌ من الکلاءِ والعُشْبِ گھاس کا ایک حصہ۔ اصاب رقعة الهدفِ او الغرضِ: نشانہ پر لگنا۔
-رُقعةُ الشِّطرنج: شطرنج کی تختی۔
-خطُّ الرُّقعةِ: مراسلات کا خط (مو)
(الرُّقَعَةُ) ایک قسم کا بڑا درخت (ج) رُقَعٌ۔
(الرَّقِیعُ) بے وقوف (۲) آسمان۔
(المَرْقَعان) بے وقوف۔ وھی مَرْقَعَانَةٌ۔
(المَرْقَعُ) پیوند لگانے کی جگہ (۲) ساتواں آسمان۔ کہتے ہیں لا اجدُ فیه مرقعًا للکلام اسے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں (ج) مَرَاقِعُ۔
(المِرْقَعُ) پیوند کار اصلاح کنندہ۔
-خطیبٌ مِرْقَعٌ: پرزور مقرر (ج) مَرافِعُ۔
(المُرَقَّعُ) آزمودہ آدمی۔ وھی مرقَّعةٌ۔
(المُرَقَّعَةُ) صوفیا کا لباس۔
(رَقَّه) ـُ رَقًّا: باریک کرنا۔ ھو مرقوقٌ و

Marfat.com

رفيقٌ وهي مرفوقةٌ و رفيقةٌ۔
(رَقَّ)ـِ رَقًّا و رِقَّةً: باریک ہونا۔ (۲) نرم اور آسان ہونا۔
-عَظمُه: کمزور ہونا' بوڑھا ہونا' عمر رسیدہ ہونا۔
-عددُہ: عمر کم ہونا' طاقت گھٹ جانا۔
-حالُه: بدحال ہونا' مال کم ہونا۔
-جانبُه: نرم مزاج ہونا۔
-لَه: شفقت و مہربانی کرنا (۲) کسی کے سامنے عاجز و حقیر ہونا (۳) شرمانا۔ رَقَّ وجهُه: اسے شرم آگئی۔
-الحرُّ: آزاد شخص کا غلام بن جانا' یا غلامی میں داخل ہو جانا۔ هو وهي وهم رقيقٌ (ج) اَرِقَّاءُ وهي رقيقةٌ (ج) رقائقُ
(اَرَقَّ): رَقَّ۔
-الفرسُ و نحوُہ: گھوڑے وغیرہ کا پتلے سم والا ہونا۔
-فلانٌ: حالت خراب ہونا' مال کم ہو جانا۔
-بہ اخلاقُه: بخیل ہونا' بے فیض ہونا۔
-شيئًا: پتلا کرنا' باریک کرنا۔
-الحُرَّ: غلام بنانا۔
-قلبَه: وعظ و نصیحت کے ذریعہ دل نرم کرنا۔
(رَقَّقَ) قَلبَه: دل نرم کرنا۔
-کلامَه: کلام کو خوبصورت' نرم اور مزین کرنا۔
-مَشيَه: سبک رفتاری سے چلنا۔
-بينهما او مَا بينهما: بگاڑ پیدا کرنا' پھوٹ ڈالنا۔
(تَرَاقَّ) هَرمُه: انتہائی تجربہ کار اور پختہ رائے ہونا۔
(تَرَقَّقَ): رَقَّ (۲) سبک رفتاری سے چلنا۔
-لَه: مہربانی و شفقت کرنا (۲) کمزور و ذلیل بنا دینا جیسے تَرَقَّقَتِ الحسناءُ فلانًا: حسین عورت نے فلاں کو اپنا غلام بنا لیا۔
(استرَقَّ) الماءُ و نحوُہ: پانی کا تھوڑا سا حصہ باقی رہنا اور باقی خشک ہو جانا۔
-الليلُ و غيرُہ: رات کا اکثر حصہ گزر جانا۔
-الاسيرَ: قیدی کا مالک بن جانا۔
-الحُرَّ: آزاد سے غلاموں والا سلوک کرنا۔

(الرَّقَاقُ): نرم مٹی والی پھیلی ہوئی ہموار اور کشادہ زمین (۲) وہ جگہ جہاں سے پانی ہٹ گیا یا خشک ہو گیا ہو۔ ارضٌ رقاقٌ: نرم مٹی والی زمین۔ یومٌ رقاق: سخت گرم دن۔
(الرُّقَاقُ): پتلا' باریک (۲) پتلی روٹی۔ خبزٌ رُقاقٌ بھی کہتے ہیں۔ مَشَى مَشياً رقاقًا: سبک رفتاری سے چلنا (اس کا واحد رقاقة ہے)
(الرَّقُّ): پتلا چمڑا جس پر لکھا جائے۔ (۲) سفید کاغذ (۳) وادی یا دریا کا ہلکا اور پتلا پانی (۴) بڑا کھجور (۵) نر کچھوا (۶) مگرمچھ جیسا آبی جانور (ج) رقوقٌ۔
(الرِّقُّ): باریک یا پتلی چیز (۲) بجانے کا ڈھپڑا' دف (۳) غلامی (۴) کشادہ اور نرم زمین۔ ارضٌ دِقٌّ بھی کہتے ہیں (۵) جانوروں کو آسانی سے حاصل ہونے والی آسانی سے کھائی جانے والی نرم شاخیں (ج) رُقُوقٌ۔
(الرُّقُّ): پتلا پانی' وادی یا دریا کا ہلکا یا تھوڑا پانی (۲) نرم کشادہ زمین (ج) رُقُوقٌ۔
(الرِّقَّةُ): ہلکا پن' پتلا پن۔ کہتے ہیں: في حافرِہ رِقّةٌ: اس کے سم میں پتلا پن ہے (۲) کھانے کا پتلا پن (۳) نرم اور کشادہ زمین (۴) کمزور۔ رجلٌ فيه رقّةٌ: کمزور آدمی۔
- في عظامِه رِقّةٌ: اس کی ہڈیوں میں کمزوری ہے (۵) قلت۔ کہتے ہیں: في مالِه رِقّةٌ۔
(الرَّقَّةُ): الرَّقَاق (۲) کھادر۔ وادی سے ملحق نشیبی زمین جہاں سیلاب یا بہاؤ کے وقت پانی بھرا رہے پھر وہاں سے ہٹ جائے یا خشک ہو جائے اور اس جگہ کاشت کی جائے (ج) رِقاق۔
(الرَّقِيقُ): باریک' نرم و نازک' پتلا (۲) غلام۔
(المَرَقُّ): ہر چیز کا نرم و باریک حصہ۔
-مَرَقُّ الانفِ: ناک کا نرم حصہ (ج) مَرَاقٌّ۔
-مَرَاقُّ البطنِ: پیٹ کے نیچے کا نرم حصہ۔
-مَرَاقُّ الابلِ: میل جمع ہونے کی جگہ۔
(المِرْقَاقُ): بیلن (روٹی باریک کرنے کا آلہ) (ج) مراقيق۔
(المُرَقَّقُ): پتلی بڑی روٹی۔ وهي مرقَّقَةٌ۔
(المُسْتَرَقُّ) من الشيءِ: ہر شے کا نرم حصہ۔
(اَرْقَلَ) في سيرِہ: تیز چلنا۔
-الى كذا و فيه: کوشش اور جلدی کرنا۔
-النخلةُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا۔ هو مُرقِلٌ وهي مُرقِلَةٌ و مُرقِلٌ (ج) مَرَاقِلُ۔
(الرَّاقُولُ) وہ رسی جس کے ذریعہ کھجور پر چڑھا جائے۔ (ج) رواقيل۔
(الرَّقْلَةُ) لمبا کھجور کا درخت (ج) رِقالٌ و رَقْلٌ کہاوت ہے:
تری الفِتيَانَ كالرَّقْلِ ☆ ما يدريك بالدَّخلَ
(المِرْقَالُ) تیز چلنے والا' تیز گام۔ کہتے ہیں جملٌ مرقالٌ و ناقةٌ مرقالٌ تیز کہتے ہیں هو مرقال في النوازل والحروب وغيرهما وہ آفات اور جنگوں میں ثابت قدم رہتا ہے (ج) مراقيل۔
-ابو المراقيل: کوے کی کنیت۔
(رَقَمَ) الكتابَ و عليه وفيه ـُ رَقْمًا: لکھنا۔ هو يرقُمُ على الماءِ: وہ پانی پر لکھتا ہے۔ یعنی وہ اپنی ذہانت اور فطانت کی وجہ سے ایسا کام کرتا ہے جو دوسرا کوئی نہ کر سکے۔ یا وہ بیکار کام کرتا ہے (۲) نقطے لگانا' حروف کو واضح کرنا۔
- الشيءَ: منقش کرنا (۲) مزین کرنا۔ بیل بوٹے بنانا (۳) نمبر ڈالنا۔
-السّلعةَ: سامان پر نشان لگانا۔ قیمت یا نوع معلوم کرنے کی علامت لگانا (۲) مہر لگانا۔
-البعيرَ: اونٹ وغیرہ کو داغ لگانا۔
(رَقِمَ) ـَ رَقَمًا و رُقمَةً دھاری دار ہونا۔ دھبوں والا ہونا۔
(رَقَّمَ) الكتابَ او الثوبَ کتاب یا کپڑے پر نقش بنانا۔ دھاریاں ڈالنا۔ نمبر لگانا۔ نشان ڈالنا۔
(الاَرْقَمُ) نر سانپ (۲) انتہائی خطرناک سانپ (ج) اراقيم۔
(التَّرْقِيمُ) نمبرنگ' علامت کاری (بوقت

Marfat.com

لکھائی کسی عبارت میں مخصوص علامات لگانا جن سے مفردات و مرکبات میں باہمی ربط اور اجزاء عبارت میں باہمی امتیاز معلوم ہو جائے۔ جیسے کاما' بریکٹ' توسین' علامت استفہام وغیرہ) (مع)

(الرَّقْمُ): نمبر (۲) علامت (۳) مہر (۴) کپڑے وغیرہ پر لگی ہوئی قیمت کی چٹ (۵) پھولدار منقش کپڑا (۶) نقش و نگار' موٹی دھاری۔ (۷) زیادہ۔ جیسے جاءَ بالرَّقم (۸) (علم حساب کے مطابق) عدد۔ جیسے ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ صفر (مع) (۹) فن موسیقی میں سارنگی کے ۰۔ پر لگایا جانے والا چمڑا (مع)

- الرَّقْمُ القیاسِیُّ: امتیازی نمبر۔ یعنی وہ نمبر جس کے ذریعہ کوئی شخص اپنے مقابل پر فوقیت لے جائے اور ریکارڈ قائم کرے۔ مثلاً اس نے دس منٹ میں ایک ہزار میٹر کا فاصلہ طے کیا۔ جبکہ اس سے پہلے والے نے یہی فاصلہ پندرہ منٹ میں طے کیا تھا۔ اس طرح دس نمبر قیاسی ہوگا (مع) (ج) ارقام۔

- الارقامُ القیاسیَّۃُ: (علم اقتصادیات کے مطابق) وہ اعداد و نمبرات جن کے ذریعہ ان تغیرات کا تقابل کیا جاتا ہے جو اقتصادیات پر رونما ہوتے ہیں (مع)

(الرَّقْمَۃُ): باغیچہ (۲) وادی کا کنارہ یا وادی کا نشیبی حصہ جہاں پانی کھڑا ہوتا ہو۔ (۳) خبازی (۴) چوپائے کی کہنی کے اندر پیدا ہونے والی ایک بیماری' سیاہ داغ (۴) فن موسیقی میں آلۂ موسیقی قانون کا چوبی فریم (مع)

(الرُّقْمَۃُ) داغ' دھبا' چتی' نقطہ۔

(الرَّقِیْمُ) کتاب' نوشتہ' کتبہ (۲) فلک (۳) اصحاب کہف کی بستی یا ان کے رہنے کا پہاڑ یا ان کا کتا یا وادی یا چٹان یا وہ سیسے کی تختی جس پر ان کے نام' نسب' مذہب اور اس جگہ کا نام کندہ تھا جہاں سے وہ بھاگ کر آئے تھے یا دوات یا تختی کا نام۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَھْفِ وَالرَّقِیْمِ کَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا﴾

(الْمُرَقِّمُ): لکھنے والا' کاتب۔

(المِرْقَمُ): قلم' کہتے ہیں۔ طاح مِرقمُك او طفا۔ تمہارے قلم نے خطا کی' یا وہ حد سے تجاوز کر گیا (۲) روئی وغیرہ پر نقش بنانے کا آلہ (۳) داغ دینے کا آلہ (۴) نقش و نگار یا تصویر کشی کی رنگین موٹی پنسل جس میں موم جیسی آمیزش ہوتی ہے اور اس سے کھردرے کاغذ پر رنگ پھیرے جاتے ہیں (مع) (ج) مَرَاقِمُ۔

(رَقَنَتِ) المراۃُ ـُـ رَقْنًا: عورت کا مہندی یا زعفران کا خضاب لگانا۔

- الشَّعْرَ: بالوں پر مہندی یا زعفران کا خضاب لگانا۔

- الشیئَ: نقش و نگار بنانا' مزین کرنا' ھو مرقونٌ و رقینٌ۔

(اَرْقَنَ): زعفران کا لیپ کرنا یا خضاب کرنا۔

- شعرہٗ وغیرہٗ: بالوں وغیرہ کو زعفران یا مہندی وغیرہ سے رنگنا۔

- الطعامَ وغیرَہٗ: کھانے میں خوب روغن ڈالنا۔

(رَقَّنَتِ) المراۃُ: رَقَنَتْ۔

- الشیئَ: مزین کرنا' نشان لگانا۔

- الکتابَ: اچھے طریقہ سے لکھنا (۲) بین السطور کم کرنا۔

- الخطَّ: نقطے لگانا' حروف کو واضح کرنا۔

- الثوبَ بالزعفران: کپڑے کو زعفران سے رنگنا' مزین کرنا۔

(ارتقنَ) و (ترقَّنَ) اَرْقَنَ۔

(الاِرْقانُ) خوبصورت رنگ والا۔ وھی راقنۃٌ (ج) رواقِن۔

(الرِقانُ) مہندی' زعفران۔

(الرَّقُنُ) گدھے کے انڈے۔ واحد: رقنۃٌ۔

(الرُّقُوْنُ) مہندی (۲) زعفران۔

(الرَّقُونُ) الرَّقِیمُ (۲) درہم وغیرہ۔

کہاوت ہے: (وجدان الرَّقِین یغطی أفنَ الافین) مال کا حصول نادان کی نادانی کو بھی دور کرتا ہے۔

(رَقَا) الطائرُ ـُـ رَقْوًا: اونچا ہوا' بلند ہونا۔

(رَقَی) المریضَ و نحوہٗ ـِـ رَقْیًا و رُقِیًّا و رُقْیَۃً: اللہ کی پناہ میں دینا' تعویذ گنڈے سے علاج کرنا' دم کرنا۔ کہتے ہیں: باسم اللہ ارقیك واللہ یَشفیكَ ۔ رقیتُ فلانًا: میں نے اس کی خوشامد کی۔

رقاہٗ: اس کے کینہ کو آہستہ سے نکال دیا۔

(رَقِیَ) ـَـ رَقْیًا و رُقِیًّا و رَقْیَۃً: چڑھنا۔

- فی السُّلَّمِ: سیڑھی چڑھنا۔

- الی القِمَّۃِ: چوٹی پر چڑھنا۔

- الجبلَ و نحوہٗ: پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا۔

کہتے ہیں اِرْقَ عَلٰی ظَلْعِكَ: اپنی طاقت کے بقدر اوپر اٹھو۔

(رَقَّاہٗ): چڑھانا' بلند کرنا' ترقی دینا۔ بطور دعا کے کہتے ہیں: رقّاك اللہ اعلی المراتب۔

- العاملَ: کارکن کا درجہ بڑھانا' ترقی دینا۔

- فی الحدیث: بات میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا۔

- علیہ الباطلَ: کسی کے متعلق ایسی بات کہنا جو اس نے نہ کہی ہو۔

(اِرْتَقٰی): بلند ہونا' چڑھنا۔ کہتے ہیں: ارتقی فلانٌ مُرْتَقًی صعبًا: فلاں دشوار جگہ پر چڑھ گیا۔

- شیئًا و فیہ و الیہ و علیہ: چڑھنا۔

- العرشَ: تخت سلطنت پر بیٹھنا' بادشاہ بننا۔

- فی السُّلَّم: سیڑھی چڑھنا۔

- اِلَی الْمَجْدِ: عظمت و بزرگی حاصل کرنا۔

- بطنُہٗ: پیٹ کا خوب بھر جانا۔

(تَرَقّٰی): بلند ہونا' ترقی حاصل کرنا۔

- فلانٌ: ایک حالت سے دوسری کی طرف منتقل ہونا۔ کہتے ہیں: مازال یترقّٰی بہ الاَمْرُ حتّٰی بَلَغَ غَایَتَہٗ: اس کی بات آگے بڑھتی گئی یہاں تک کہ وہ مقصد تک پہنچ گیا۔

- العاملُ: کارکن کا گریڈ بڑھانا۔

- فی العلمِ و غیرہٖ: علم وغیرہ میں درجہ بدرجہ آگے بڑھنا۔

Marfat.com

-شيئاً و فيه و اليه و عليه: چڑھنا۔
(استَرْقَى) فلاناً: تعویذ لینا' دم کروانا۔ کہتے ہیں: استَرْقيتُه فرقاني۔
-لَهُ: تعویز گنڈے والے کو کسی کے لئے بلانا۔
(الرَّاقِيْ): عامل' تعویذوں سے علاج کرنے والا (۲) منتر سے علاج کرنے والا (۳) تعویذوں والا (ج) رُقَاةٌ وهي رَاقيَةٌ (ج) رواقٍ۔
وهو راقيةٌ (تاءِ مبالغہ کے لئے ہے)
(الرَّقَّاءُ): الراقِي (۲) پہاڑ وغیرہ پر چڑھنے والا۔ وهي رَقَّاءَةٌ۔
(الرَّقْوُ): ریت یا مٹی کا ڈھیر۔
(الرَّقْوَةُ): ریت یا مٹی کا ڈھیر (۲) درجہ' سیڑھی (ج) رُقًا۔
(الرُّقْيَةُ): تعویز (۲) منتر (۳) موثر کلام جسے پڑھ کر دم کیا جائے (ج) رُقًى۔
(المَرْقَى): ترقی' چڑھنے کی جگہ' ترقی کا مقام (ج) مَرَاقٍ۔
(المَرقَاةُ): سیڑھی' زینہ (۲) سیڑھی کا ڈنڈا (۳) ذریعہ ترقی۔ جیسے الجودُ مرقاةُ الشرفِ: سخاوت عظمت کا ذریعہ ہے (ج) مراقٍ۔
- المجد صعبُ المراقِي: عظمت مشکل سے حاصل ہوتی ہے۔

ر.........ک

(رَكَبَ)ُ رَكْبًا: کسی کے گھٹنے پر مارنا (۲) کسی کو گھٹنے مارنا۔
(رَكِبَ)َ رَكَبًا: دونوں یا ایک گھٹنے کا بڑا ہونا۔ هو اركبُ وهي ركباء (ج) رُكْبٌ۔
-الشيَ و عليه وفيه ركوبًا و مَرْكَبًا: کسی چیز پر چڑھنا۔ سوار ہونا۔ کہتے ہیں: رَكِبَ في السفينةِ: وہ کشتی میں سوار ہو گیا۔ رَكِبَ الدابةَ و عليها: وہ جانور پر سوار ہو گیا۔
-رَكِبَهُ بالمكروهِ: کسی کو نقصان پہنچانا۔
- الدَّينُ فلاناً: مقروض ہونا' قرض کا زیادہ ہونا۔
-فلانٌ راسَه: بغیر سوچے سمجھے چلنا۔
-الذَّنْبَ او القبيحَ: گناہ کرنا' برا کام کرنا۔
-فلاناً او اَثَرَهُ و طريقَه: کسی کا پیچھا کرنا' کسی کا پیچھا کر کے اسے پا لینا۔ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میں ہے (فاذا عمرُ قدر رَكِبَنِيْ) هو راكبٌ (ج) رُكَّابٌ رُكُوْبٌ و رُكبانٌ۔
(اَرْكَبَ) المهرُ و نحوهُ: گھوڑے کے بچہ کا سواری کے قابل ہونا۔ کہتے ہیں: دابّةٌ مركبةٌ: سواری کے قابل جانور۔
- فلاناً: سوار کرنا۔ جیسے ارْكَبَنِيْ خَلْفَهُ (۲) کسی کے لئے سواری کا انتظام کرنا۔
(رَكَّبَه): سوار کرنا۔
-الشيْ: اجزاء کو ایک دوسرے سے ملانا۔
-الفصَّ في الخاتم: نگینہ کو انگوٹھی میں جڑنا۔
-السنانَ في الرُّمحِ: نیزہ میں پھلکا لگانا۔
-الكلمة او الجملةَ: ترکیب کرنا لفظ یا جملہ کو خاص ترتیب سے رکھنا۔ کہتے ہیں: هذا تركيبٌ يَدُلُّ على كذا: اس ترکیب یا ترتیب سے فلاں بات سمجھی جاتی ہے۔
-الدَّواءَ و نحوَهُ: دواؤں کا آمیزہ بنانا۔
(ارتكَبَ) ذنباً او قبيحًا: جرم یا گناہ کا ارتکاب کرنا۔
-دَيْنًا او ارتكبَه الدَّيْنُ: قرض تلے دبنا۔
(تَرَكَّبَ) الشيُ: ڈھیر لگنا' تہ بہ تہ ہونا۔
(تَرَاكَبَ) الشيُ من كذا و كذا: مرکب ہونا' جڑنا' باہم ملنا۔
(استركَبَهُ): کسی سے سوار کرنے کی درخواست کرنا۔ جیسے استركَبْتُه فَارْكَبَنِيْ
(التَّراكبُ): (علم نباتات میں) مادہ تغلیظ کے تہ بہ تہ ہونے کی بنا پر خلیہ نباتیہ میں دیوار کا اضافہ (مج)
(التركيبُ): (علم فلسفہ میں) اجزاء بسیطہ سے کسی شے کو مرکب بنانا۔ اس کا مقابل تحلیل ہے (مج)
(الرَّاكِبُ): کھجور کی چھوٹی شاخ جو چوٹی پر نیچے کو لٹکی ہوتی ہے۔ یا جسے بونے کے لئے الگ کیا گیا ہو (۲) پہاڑ کی چوٹی۔
(الرَّاكِبَةُ): تانیث الراكب (ج) رواكِبُ۔
- رواكبُ الشحمِ: کوہان میں چربی کی لائنیں (۲) کھجور کی چھوٹی شاخ' کھجور کا قلم۔
(الرَّاكوبُ) من النخل: الراكب (ج) رواكيب۔
- رواكيب الشَّحْمِ: کوہان میں چربی کی لائنیں۔
(الرِكابُ) للسَّرجِ: رکاب' زین میں لگا ہوا لوہے کا حلقہ جس میں پیر رکھا جاتا ہے۔ وہ دو ہوتے ہیں حمار کار بان (۲) سواری کا اونٹ (۳) وہ اونٹ جس پر بوجھ لدا ہوا ہو (ج) و ركائب۔
(الرَّكْبُ): دس زیادہ سواروں کا قافلہ (ج) أرْكُبٌ و ركوبٌ۔
(الرَّكَبُ): عانہ' پیڑو (۲) ران کی جڑ جس پر فرج کا گوشت ہوتا ہے (۳) گھٹنے کی سفیدی (ج) رِكابٌ (جج) اراكيبُ۔
(الرُّكُبَانُ) ركبانُ السُّنبُلِ: خوشوں کی ابتدائی نوکیں۔
(الرُّكْبَةُ): گھٹنا' زانو (ج) رُكَبٌ۔ کہتے ہیں هما كر كبتي البعير: وہ دونوں برابر ہیں۔
(الرِّكِّيبُ): کثرت سے اور بہترین سواری کرنے والا۔
(الرَّكُوْبُ): سواری' سواری کا جانور۔
-جَمَلٌ ركوبٌ و ناقةٌ ركوبٌ. وہ اونٹ یا اونٹنی جس پر پالان وغیرہ کے نشان پڑے ہوئے ہوں۔
- طريقٌ رَكُوْبٌ: ہموار اور چلتا ہوا راستہ (ج) رُكُبٌ۔
(الرَّكُوْبَةُ) من الدوابِّ: سواری کا جانور (۲) وہ جانور جو سواری کے لئے خاص ہو (ج) ركائب۔
(الرَّكِيْبُ): دوسرے کے ساتھ سوار ہونے والا۔ کہتے ہیں: هو ركيبُ فلان (۲) جڑی ہوئی چیز' جیسے انگوٹھی کا نگینہ وغیرہ (۳) کھیت (۴) وہ کھجور وغیرہ کے درخت جن کو لائن میں

Marfat.com

پانی کی گول وغیرہ کے کنارہ لگایا گیا ہے (۵)
بڑی کیاری (زمین کا ایک ٹکڑا جس کے
کنارے بلند کر دیئے گئے ہوں تا کہ اس میں
پانی بھرا رہے) (۶) دو کیاریوں کے درمیان
پانی کی گول بڑی نالی۔
(المَرْکَبُ): سواری۔ غالب استعمال کشتی اور
بحری جہاز کے لئے ہے (ج) مراکب۔
-یومُ المرکب: شاہی سواری کا دن جس دن
بادشاہ سیر و تفریح کے لئے نکلتا ہے۔
(المَرْکَبُ): اصل نسب۔
- کریم المرکب: شریف النسب۔
- الجهل المرکبُ: جہل مرکب' ایک چیز
سے ناواقف ہو اور اس کی ناواقفیت سے بھی
ناواقف ہو (۳) مرکب: مجموعہ اجزاء۔ ضد
بسیط (۴) علم کیمیاء میں اس جسم متماثل کو کہتے
ہیں جو مستقل خواص کے ساتھ ترکیب پا کر دو یا
زیادہ ایسے عنصروں سے پیدا ہو جو کیمیاوی عمل
سے ایک شے بن گئے ہوں۔
(۵) (علم منطق میں) اس ترکیب کو کہتے ہیں
جس کا جز معنی کے جز پر دلالت کرے جیسے
رامی الحجارة۔
- المرکبات السلسلیة: (علم کیمیاء کے
مطابق) ان مرکبات کے مجموعہ کو کہتے ہیں جو
کہ بون جیسے چھوٹے چھوٹے ذرات سے مل
کر بنتے ہیں اور جو زنجیر کی طرح ایک دوسرے
سے جکڑے ہوتے ہیں۔
(المرکوبُ) سواری (۲) جوتے کی ایک قسم
(محدثۃ) (ج) مراکیب۔
(رَکَحَ) الیه - رَکْحًا و رُکُوحًا مائل ہونا'
ٹیک لگانا' سہارا لگانا۔ حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے
(قال لعمرو ابن العاص: ما احبّ ان
اجعل لک علّة ترکح الیها) رکح
الساقی علی الدّلوِ: پانی نکالنے والے ڈول کو
کھینچتے وقت اس پر ٹیک لگانا۔
(أَرْکَحَ) الیه رکح۔
- شیئاً الیه: ٹھکانا' ٹکانا' سہارا دینا' جیسے
ارکحَ ظهرهُ الی کذا۔

(ارتَکَحَ) الاناءُ: برتن کا ثرید سے بھر جانا۔
-الی الشیءِ: سہارا لگانا' مائل ہونا۔
(تَرَکَّحَ) بالمکان: کسی جگہ ٹھہرنا (۲) پھیلنا'
وسیع ہونا (۳) رہائش وغیرہ کے اقدامات
کرنا۔
(الرُّکْحُ): کونہ' گوشہ' کنارہ (۲) صحن (۳)
میدان' لان (۴) بنیاد (۵) راہب کا گھر
(ج) ارکاحٌ و رُکُوحٌ۔
(الرُّکْحَاءُ): موٹی بلند زمین (ج) رُکَحٌ۔
(الرُّکْحَةُ): میدان' صحن' لان (۳) برتن میں
بچا ہوا ثرید کا ٹکڑا (ج) رُکَحٌ و رُکَحٌ
(المِرْکَاحُ): چوپائے کی پیٹھ سے پیچھے کو
سرک جانے والا۔ رجلٌ مِرکاحٌ' وسرجٌ
مِرکاحٌ وهي مرکاحٌ (ج) مراکیح
(رَکَدَ) - رُکُوداً: ساکن ہونا' ٹھہرنا' جمنا۔
-السوقُ: بازار میں خرید و فروخت رک جانا۔
-المیزانُ: ترازو کا برابر ہونا۔
- ریحُهُم: دولت و اقتدار ختم ہو جانا' ہوا اکھڑ
جانا۔ هو راکدٌ وهي راکدةٌ۔
(أَرْکَدَه) ٹھہرانا۔
(تراکَدَ): رَکَدَ۔
(الرَّاکِدَةُ) چولہے کی دیوار (ج) رواکد۔
-ریاحٌ رواکدُ: ٹھہری ہوئی ہوائیں۔
(الرَّکُودُ) ہمیشہ دودھ دینے والا جانور (۲)
بھرا ہوا بڑا پیالہ وغیرہ۔
(رَکْرَکَ) کمزور ہونا (۲) بزدل ہونا۔
(تَرَکْرَکَ) السقاءُ و نحوُه: مکھن نکالنا۔
(رَکَزَ) شیئاً فی شیءٍ - رکزاً: جمانا'
گاڑنا۔ جیسے رکز السهم فی الارضِ (۲)
پیدا کرنا رکز الله المعان فی الارضِ و
الجبال: اللہ تعالیٰ نے زمین میں دھاتوں کو
پیدا کیا' هذا شیءٌ مرکوزٌ فی العقول: یہ
چیز دماغ میں راسخ ہے۔
(أَرْکَزَ) المنجمُ و نحوُه: کان وغیرہ میں
معدنیات کا ذخیرہ ہونا۔
-فلانٌ: خزانہ پالینا۔
-صاحبُ المعدن: کان کے مالک کو چاندی

وغیرہ کا زیادہ ذخیرہ ملنا (۲) ہلکی آواز والا
ہونا۔
(رَکَّزَهُ): رَکَزَهُ۔
- المحلولَ: (کیمیا میں) گھلنے والی چیز کا
گھلانے والی چیز سے تناسب اس حد تک زیادہ
کرنا کہ اس میں تلچھٹ پیدا نہ ہو۔
-اللبنَ: دودھ کو گاڑھا کرنا۔
- فکرة فی کذا: اپنے خیال کو کسی چیز میں
منحصر کرنا (ع)
(ارتکَزَ): ثابت ہونا' ٹھہرنا' جمنا۔
-علیه: اعتماد کرنا' سہارا لینا۔
(ترَکَّزَ): راسخ ہونا' ٹھہرنا۔
(الارتکاز): رسوخ' جماؤ۔
- نقطة الارتکازُ: پایہ ثبوت (۲) مرکز عمل
(۳) مورچہ۔ کہتے ہیں: اتّخذ الجیش
مدینه کذا نقطة ارتکاز (محدثۃ)
(الرِّکازُ): خدا تعالیٰ کا زمین میں پیدا کیا ہوا
معدنیات کا خزانہ (۲) دفن کیا ہوا خزانہ (۳)
ماقبل اسلام مدفون خزانہ۔
(الرِّکزُ): ہلکی آواز۔ قرآن مجید میں ہے:
﴿هَل تُحِسُّ مِنهُم مِن أَحَدٍ أَو تَسمَعُ
لَهُم رِکزًا﴾ (ج) رکوزٌ و ارکازٌ۔
(الرِّکزةُ): ایک ذخیرہ یا ایک خزانہ (۲) کھجور
کا درخت جو دوسرے درخت کی جڑ میں پیدا ہو
پھر اسے الگ کر کے دوسری جگہ لگایا جائے
(۳) عقل کی پختگی۔ ما رأیتُ له رِکزةً او
رکزة عقلٍ (ج) رِکَزٌ و رِکازٌ۔
(الرَّکِیزةُ): بنیاد (۲) زمین میں مدفون
جواہرات کا ایک حصہ (ج) رکاز' ورکائز۔
(۳) فن موسیقی میں باجا کا ٹیڑھی شکل کا ایک
ٹکڑا (ع)
(المرتکزةُ): خشک پودے کا تنا جس سے
پتے اور شاخیں الگ ہو گئی ہوں۔
(المَرْکَزُ): محور' دائرہ کے بیچ کا نقطہ۔
-مرکزُ الجند: فوجی چوکی۔
-مرکز الرجل: آدمی کا مرتبہ و مقام۔
- مرکز الدائرة: بنیادی نقطہ جہاں سے

Marfat.com

مساوی خطوط پیدا ہو کر دائرہ محیط تک پہنچیں۔
-المركز البيضي: دماغ کے نصف حصہ میں سفید بیضوی مادہ (ج)
(المركزيُّ): مرکزی' جس کے ماتحت متعدد امور اور شاخیں ہوں (محدثہ)
(المركزيّةُ): مرکزیت' ایسا نظام جس میں پورا ملک (اپنے تمام صوبوں اور علاقوں کے ساتھ) ایک حکمران کے ماتحت ہو۔ اس کی ضد ''اللامر كزية'' ہے یعنی ایسا نظام جس میں ملک کے مختلف صوبوں کو اندرونی طور پر نیم خود مختاری حاصل ہو۔
(رَكَسَه) ـُ رَكْسًا: لوٹانا' پچھلی حالت پر پھیرنا۔
-الرِكاس: اونٹ کی ناک میں رسی ڈال کر کہنی سے باندھنا۔ رَكَسَه بہ بھی کہتے ہیں۔
(اَرْكَسَتِ) الجارية: لڑکی کا ابھرے ہوئی پستانوں والی ہونا۔
-فلانًا: لوٹانا' پلٹنا۔ کہتے ہیں: اركسَهُ في الشرِّ: اسے شر میں پھنسا دیا اور اركس اللّٰهُ العدوَّ: اللہ تعالیٰ نے دشمن کو پلٹ دیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ﴾
-الثوبَ و نحوَهُ في الصِّبغِ: کپڑے کو رنگ میں بار بار ڈبونا۔
(ارتكَسَ): اوندھا ہونا' پلٹ جانا۔
-في امرٍ: کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ اس سے چھٹکارا نہ ہو (۲) بھیڑ میں پھنس جانا۔
-الجاريةُ: لڑکی کا ابھرے ہوئے پستانوں والی ہونا۔
(تَرَاكَسَ): تہ بہ تہ ہونا۔ شَعْرٌ متراكِسٌ گتھے ہوئے بال۔
(الرِّكَاسُ): وہ رسی جو اونٹ کی ناک میں ڈال کر اس کی کہنی سے باندھ دیتے ہیں تا کہ وہ قابو میں رہے (ج) رُكُسٌ و أركسةٌ۔
(الرُّكَاسَةُ): میخ یا زمین میں گاڑا ہوا رسی کا پھندا جس میں جانور باندھے جاتے ہیں (ج) رَكَائِسُ۔

(الرِّكْسُ): لوگوں کی جماعت (۲) گندگی (۳) پل (۴) شکستہ عمارت جس کی مرمت کی گئی ہو۔ بناءٌ رِكْسٌ بھی کہا جاتا ہے (ج) اَرْكَاسٌ۔
(الرَّكُوسِيَّةُ): نصاریٰ اور صابئین کے عقائد سے ملتا جلتا مذہب اور مسلک رکھنے والا فرقہ۔ عدی بن حاتم کی حدیث میں ہے (انّه اتى النبيَّ صلى الله عليه وسلم فقال له اِنكَ من اهل دينٍ يقال لهم الرَّكوسيَّة)
(الرَّكِيْسُ): اوندھا (۲) کمزور (۳) گندا (۴) گوبر' لید (۵) لوٹایا ہوا۔
(المركوسُ): واپس کیا ہوا' پلٹا ہوا' اوندھا' پیٹھ پھیرنے والا۔
(رَكَضَ) ـُ رَكْضًا و رَكْضَةً: تیز چلنا۔ اَتَيتُه رَكْضًا (۲) ٹھوکر مارنا' پیر مارنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴾
-منه: فرار ہونا' شکست کھانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِذَاهُمْ مِنْهَا يَرْكُضُوْنَ﴾
-الطائرُ: پرندہ کا تیز اڑنا۔
-النجومُ والكوكبُ: ستاروں کا چلنا۔
-الخيلُ: گھوڑوں کا زمین پر ٹھوکر مارنا۔
-شيئًا: لات مارنا۔
-الدَّابَّةَ: دوڑانے کے جانور کو ایڑ لگانا۔
-الارضَ برجله: زمین پر ٹھوکر مارنا۔
-الطائرُ جناحيه: پرندہ کا پھڑ پھڑانا۔ کہتے ہیں: هو لا يركض المِحْجَنَ: وہ اپنا دفاع نہیں کرتا۔
-النارَ: آگ کو لوہے کی سلاخ سے کریدنا۔
-القوسُ السَّهْمَ: کمان کا تیر کو پھینکنا۔
-النارَ بالمِركَضِ: آگ کو لوہے کی سلاخ سے کریدنا ھو راكِضٌ و ركّاضٌ۔
(اَرْكَضَتِ) الحامِلُ: حاملہ کے پیٹ میں بچہ کا حرکت کرنا۔ هي مركضة و مُرْكِضٌ (ج) مَرَاكِضُ۔
(رَاكَضَه): گھڑ دوڑ میں کسی سے مقابلہ کرنا راكَضَهُ الخيلُ بھی کہتے ہیں۔

(ارتكَضَ) رَكَضَ کہتے ہیں ارتكَضُوا في حَلْبَةِ السِّباقِ: دوڑ کے میدان میں دوڑنا۔ (۲) حرکت کرنا' تڑپنا' دھڑکنا۔ ارتكضَ الجنينُ في بطنِ امّهِ وارتكضَ قلبُهُ فزعًا۔
-فلانٌ في شُئُونِهِ: کسی کا اپنے معاملات میں غلطاں و پیچاں ہونا۔
-الماءُ في البئرِ و نحوها: کنویں وغیرہ میں پانی کا کھڑا ہو کر لہریں مارنا۔
(تَرَاكَضُوْا): ایک ساتھ دوڑنا (۲) گھوڑوں کو ایک ساتھ دوڑانا۔
- الخَيْلَ: گھوڑوں کو دوڑانا۔ کہتے ہیں: خرجوا يتراكضون الخيلَ وہ گھوڑے دوڑاتے ہوئے نکلے۔ تراكضوا اليهم خَيْلَهُمْ: وہ ان کے پاس گھوڑے دوڑاتے ہوئے گئے۔
(الرَّكُوضُ) و (الرَّكّاضُ) انتہائی تیز دوڑنے والا۔ هو ركوضٌ وهي ركوضٌ۔
- قوسٌ ركوضٌ تیزی کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔
(المَرْكَضُ): دوڑنے کی جگہ (۲) جانور کے پہلو کی وہ جگہ جہاں ایڑ لگائی جاتی ہے (ج) مراكِضُ - قَعَدْنَا على مراكض الحوض: حوض کے ان کناروں پر بیٹھے جہاں پانی ٹکراتا ہے۔
(المِرْكَضُ): حرکت دینے والی چیز (۲) آگ سلگانے کی چیز (۳) کمان کا کنارہ اور یہ دو کنارے ہوتے ہیں (ج) مراكِضُ۔
(المِرْكَضَةُ): بہت دوڑنے والا (۲) گھوڑا جو زمین پر بہت پیر مارتا ہو (۳) کمان کا کنارہ۔ وہ دو ہوتے ہیں۔ مِرْكَضَتَانِ (ج) مراكِض۔
(رَكَعَ) ـَ رَكْعًا و ركوعًا: جھکنا' سر اور بدن کا جھکنا (گھٹنا زمین سے لگے یا نہ لگے)
- الهَرِمُ وغيرهُ: بوڑھے وغیرہ کا بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے جھکنا۔
- المصلّي: نمازی کا قیام کے بعد اتنا جھکنا کہ

Marfat.com

اس کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر آ جائیں اور کمر سیدھی ہو جائے۔ رکوع کرنا (۲) عاجزی و انکساری کرنا۔
- الی اللہِ: اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی کے ساتھ جھکنا۔
- فلانٌ: امیری کے بعد فقیر ہو جانا۔ شاعر کہتا ہے

لاتُهِينَ الفقير علّكَ ان تر
كع يومًا والدهر قد رفعه

(اَرْكَعَه): رکوع کروانا۔
(تَرَكَّعَ): نماز پڑھنا۔
(الرَّكْعَةُ): ایک کا جھکنا (۲) نماز کا قومہ جس کے بعد رکوع اور دو سجدے ہوں، رکعت۔ کہتے ہیں: الصبحُ ركعتان والظهرُ اربع ركعات۔
(الرُّكُوعُ) في الصلوة: رکوع۔ قیام کے بعد نمازی کا اتنا جھکنا کہ اس کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر آ جائیں اور کمر برابر اور سیدھی ہو جائے۔
(اِرْتَكَفَ) الثَّلْجُ: زمین پر برف کا گر کر جم جانا۔
(الرَّكَفَةُ): ایک درخت کی جڑ جس سے دھونی دی جاتی ہے۔
(رَكَّ) الشيءُ ـِ رَكًّا، رَكاكَةً: کمزور اور پھیکا ہونا۔ کہتے ہیں: اقطعه من حيث رَكَّ: اس جگہ سے کاٹو جو حصہ نرم ہو۔
- الغُلَّ في عنقه ـُ رَكًّا: ہاتھ کو گردن سے باندھ دینا۔
- الامرَ في عنقه: کسی پر کسی کام کا بوجھ ڈال دینا۔
- الشيءَ بيده: کسی چیز کو اس کا حجم دیکھنے کے لئے دبا کر دیکھنا۔
- الامرَ: کسی معاملہ کو دوسرے کے ساتھ ملانا۔
- السقاءَ: مشکیزہ کی مرمت کرنا۔
(اَرَكَّتِ) السماءُ: آسمان کا ہلکی بارش برسانا۔
- الارضُ: زمین کا ہلکی بارش برسانا۔ هي مُرِكَّة - اُرِكَّتِ الارضُ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔ هي مُرَكَّة۔
(رَكَّكَتِ) السماءُ: آسمان کا ہلکی بارش برسانا۔
(اِرْتَكَّ): کم ہونا، کمزور ہونا (۲) تھرتھرانا، کانپنا (۳) صاف بات نہ کرنا۔
(استركّهُ): کمزور سمجھنا۔
(الاَرَكُّ): بے حیثیت اور بے عقل۔
(الرُّكاكُ): الاركّ۔
(الرُّكاكَةُ): وہ نکما آدمی جسے عورتیں کمزور اور ناتواں سمجھتی ہوں (۲) وہ شخص جسے اپنی اہل و عیال پر غیرت نہ آتی ہو۔
(الرِّكُّ): ہلکی بارش (ج) أرْكاكٌ و رِكاكٌ۔
(الرُّكّي) هو شحمةُ الرُّكّي: وہ جلد پگھلنے والی چربی ہے یعنی اس سے کسی کو نفع نہیں پہنچتا۔
(الرَّكِيكُ): کمزور۔
- ركيكُ العِلمِ: کم علم، بے علم۔
- ركيكُ العقلِ: کم عقل، بے وقوف۔
- ثوبٌ ركيكُ النَّسجِ: کمزور بناوٹ والا کپڑا (ج) رِكاكٌ و رَكَكَةٌ۔
(الرَّكِيكَةُ): تانیث الركيك (۲) ہلکی بارش (۳) وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو (ج) رِكاكٌ۔
(المُرْتَكُّ): بظاہر بلیغ الکلام اور بوقت مقابلہ بے زبان۔
- سكرانُ مرتكٌّ: ایسا نشہ میں مدہوش آدمی جس کی بات سمجھ میں نہ آتی ہو۔
(رَكَلَه) ـُ رَكْلًا: لات مارنا، ایڑ مارنا۔
(رَاكَلَه): ایک دوسرے کو لات مارنا۔
(تَرَاكَلُوا): ایک دوسرے کو لات مارنا۔
(تَرَكَّلَ) بمجرفته: کدال کو پیر مار کر زمین میں گھسانا۔
(المَرْكَلُ): راستہ (۲) جانور کو ایڑ لگانے کی جگہ (ج) مَرَاكِلُ۔
- فرسٌ نَهْدُ المراكلِ: بڑے پیٹ والا گھوڑا۔
(رَكَمَه) ـُ رَكْمًا: ڈھیر لگانا، تہ بہ تہ اکٹھا کرنا۔
(اِرْتَكَمَ): جمع ہونا، ڈھیر لگنا۔
(تَرَاكَمَ): ڈھیر لگنا، جمع ہونا۔
- الاشغالُ: کاموں کا ہجوم ہونا۔
(الرُّكامُ): کسی چیز کا ڈھیر یا انبار۔
جیسے رُكامٌ من رَمْلٍ: ریت کا ڈھیر۔
- رُكامٌ من سحاب: گھنے بادل۔
- قطيعٌ رُكامٌ: بڑا ریوڑ۔
(الرُّكَمُ): تہ بہ تہ بادل۔
(الرُّكْمَةُ): کیچڑ اور مٹی کا ڈھیر۔
(مُرْتَكَمُ) الطريقِ: سیدھا راستہ، شاہراہ۔
(رَكَنَ) اليه ـَ رَكْنًا و رُكُونًا: مائل ہونا، مطمئن ہونا (۲) بھروسہ کرنا، سہارا لینا۔
(رَكِنَ) اليه ـَ رَكَنًا و ركونًا: مائل ہونا، مطمئن ہونا (۲) بھروسہ کرنا، سہارا لینا۔
(رَكَنَ) اليه ـَ رَكْنًا و ركونًا: رکنا۔
- في المنزل رَكْنًا: کسی جگہ ٹھہرنا اور وہاں سے الگ نہ ہونا۔
(رَكُنَ) ـُ رَكانَةً و ركانِيَةً و رُكُونَةً: سنجیدہ اور باوقار ہونا۔ هو رَكِينٌ وهي ركينةٌ۔
(تَرَكَّنَ): مضبوط اور صاحب حیثیت ہونا۔
(الاَرْكُون): گاؤں کا چودھری، سردار (مع)
(الرُّكْنُ): کسی چیز کا وہ پہلو یا حصہ جس پر وہ قائم ہو اور وہ اس کے لئے سہارا ہو (۲) کسی شے کی حقیقت کے اجزاء میں سے ایک جزء۔ جیسے ركن الصلوة و ركن الوضوء (مو) (۳) اہم معاملہ (۴) ملک و قوم و فوج کی طاقت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَوْ اَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً اَوْ آوِي اِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ﴾ کہتے ہیں: فلانٌ ركنٌ من اركان قومه: فلاں اپنی قوم کے سرداروں میں سے ہے (۵) کسی موضوع کے ساتھ مخصوص ریڈیو پروگرام۔
- ركن الريف و ركن العمال: دیہاتی پروگرام، لیبر پروگرام۔ (۶) فوجی امور کا ماہر اعلیٰ لیاقت کا فوجی افسر (ج) أرْكانٌ و أرْكُنٌ۔
(المِرْكَنُ): ٹب جس میں کپڑے دھوئے

Marfat.com

جاتے ہیں (۲) چھوٹا حوض (ج) مَرَاکِنُ۔
(رَکَا) علی فلانٍ ـُ رَکْوًا: کسی کو برا بھلا کہنا، گالی دینا۔
- بالمکان بقیةَ یومِهِ: کسی جگہ باقی دن گزارنا۔
-فلانٌ: لمبا حوض کھودنا۔
-الارضَ: زمین کو کھودنا۔
-الحَوْضَ: حوض کو ہموار کرنا۔
-الامرَ: کسی کام کو مضبوط و پختہ کرنا۔
-علیه الحِمْلَ: بوجھ ڈالنا۔ بوجھ کو دوگنا کرنا۔
(اَرْکٰی) علی فلانٍ: رَکَا۔
-علیه الحِمْلَ: بوجھ لادنا۔
-الیه: کسی کی پناہ لینا۔
-لهُم جندًا: کسی کے حوض تیار کرنا۔
-فی الامرِ: پیچھے ہٹنا۔
-الامرَ: موخر کرنا۔
(ارتکی) علیه: بھروسہ کرنا، سہارا کرنا۔
(الرِّکْوَۃُ): چمڑے کا پانی پینے کا ڈونگا وغیرہ (۲) چھوٹا ڈول (ج) رِکَاءٌ۔
(الرَّکِیَّةُ): کنواں (ج) رکایا و رکیٌّ۔
(المَرْکُوُّ): حوض، تالاب۔

ر.........م

(رَمَأ) بالمکان ـَ رُمُوْءًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔
-الشیُٔ علی کذا: زیادہ ہونا۔
-الخبرَ: خبر کا اندازہ کرنا، گمان کرنا۔ کہتے ہیں: ھل رَمَأ الیك خَبَرٌ؟۔
(اَرْمَأ) الیه: قریب ہونا۔
-الشیُٔ عَلی کذا: زیادہ ہونا۔
(مُرَمَّات) الاَخبارِ: افسانے، گھڑے ہوئے واقعات۔
(رَمَثَه) ـُ رَمْثًا: ہاتھ سے پونچھنا (۲) ہاتھ سے درست کرنا۔
-الشیُٔ بالشیءِ: ملانا، گڈمڈ کرنا۔
-الشیَٔ ـِ رَمْثًا: چوری کرنا۔
(رَمِثَ) اَمرُهُم ـَ رَمَثًا: خلط ملط ہونا۔
-الاَبِلُ: اونٹ کا رمث نامی پتے کھا کر پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔ ھو رَمِثٌ وھی رَمِثَةٌ۔

(اَرْمَثَ) فی مالِهِ: مال کو باقی رکھنا۔
-الشیَٔ: بڑھانا (۲) نرم کرنا۔
(رَمَّثَ) علی کذا: بڑھانا۔
-عن الخمسین: پچاس سے زیادہ کرنا۔
-غَنَمُه علی المائةِ: بکریوں کا سو سے زیادہ ہونا۔
-الشیَٔ: درست کرنا۔
(اسْتَرْمَثَ) فی مالِهِ: باقی رکھنا۔
(الرِّمْثُ): پھٹے پرانے کپڑے پہننے والا (۲) کمزور پیٹھ والا (۳) ایک ترش بری گھاس جو شام کے جنگلات میں زیادہ ہوتی ہے۔
(الرَّمَثُ): دریا کو پار کرنے کے لئے چند لکڑیوں کو جوڑ کر بنایا ہوا تختہ (۲) پرانی رسی۔
(۳) دوہنے کے بعد تھن میں بچا ہوا دودھ۔
(ج) اَرماثٌ و رِماثٌ کہتے ہیں: حَبْلٌ اَرْماثٌ: پرانی رسی۔
(المَرْمَثَةُ) ارضٌ مَرْمَثَةٌ: وہ زمین جس میں رِمْث نامی ترش گھاس پیدا ہوتی ہے۔
(رَمَجَ) الطائرُ ـُ رَمْجًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
(رَمَّجَ) مَا کتب من السطور: لکھے ہوئے کو خراب کر دینا۔
(الرَّامِجُ): وہ الو جس کا پیر شکار کے جال سے باندھ دیا جاتا ہے (اور اس کے ذریعہ جانور کا شکار کیا جاتا ہے)
(الرَّمَاجُ): نیزہ کی گرہیں اور پورے۔
(رَمَحَ) البَرْقُ ـَ رَمْحًا: بجلی کا ہلکا ہلکا چمکنا۔
-فلانًا: نیزہ مارنا۔
-الدّابة فلانًا رَمْحًا وَرِمَاحًا: چوپائے کا کسی کو لات مارنا۔
(رَامَحَه): نیزہ بازی میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
(تَرَامَحُوْا): ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔
(الرَّامِحُ): نیزہ والا۔
-ثَوْرٌ رامِحٌ: دو سینگوں والا بیل۔
-السِّماكُ الرامِحُ: ایک ستارہ کا نام جس کے آگے ایک لمبی شعاع والا ستارہ ہوتا ہے۔
(الرِّمَاحُ) رماحُ الجنّ: طاعون۔
-رِمَاحُ العقرب: بچھو کا ڈنگ۔

(الرِّمَاحَةُ): نیزہ سازی۔
(الرُّمْحُ): نیزہ (۲) ہل (مو) (ج) رِمَاحٌ و اَرْمَاحٌ۔ کہاوت ہے: کسروا بینھم رُمْحًا: ان کے درمیان لڑائی ہوگئی۔ وھم علی بنی فلان رمحٌ واحدٌ: وہ فلاں قبیلہ کے مقابلہ میں متحد ہیں۔ اَخذتِ الابلُ رِمَاحَھَا: اونٹ اپنا حسن دکھا کر ذبح کیے جانے سے بچ گئے۔
(الرَّمَّاحُ): نیزہ ساز (۲) نیزہ بردار۔
(الرَّمَّاحَةُ) قوسٌ رَمَّاحَةٌ: مضبوط کمان جو زور سے پھینکے (۲) کٹ کھنا جانور۔
(الرَّمُوْحُ) من الدوابّ: کٹ کھنا جانور۔
(الرُّمَیْحُ): لاٹھی، عصا۔ کہتے ہیں: اَخذَ رُمَیْحَ ابی سعدٍ: وہ بوڑھا ہو گیا۔
(اَرْمَخَ) النخلُ: کھجور کے درخت پر بسر کھجور آنا۔
-فلانٌ: نرم پڑنا، حقیر ہونا۔
-الدابّةُ: چوپائے کا عمر رسیدہ یا موٹا ہونا۔
(الرِّمْخُ): درختوں کا جھنڈ۔
(الرِّمَخ): نئی اور تازی کھجور۔ واحد رِمَخَةٌ۔
(رَمَدَ) ـِ رَمْدًا و رَمَادَةً: ہلاک ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔
-الشیُٔ ـُ: ہلاک و برباد کرنا، تہس نہس کرنا۔
(رَمِدَ) ـَ رَمَدًا رُمْدَةً: راکھ جیسے رنگ کا ہونا۔
-العینُ رَمَدًا: آنکھ دکھنا، آشوب چشم ہونا۔
-فلانٌ: آشوب چشم ہونا۔ ھو اَرْمَدُ وھی رَمْداءُ (ج) رُمْدٌ وھو رَمِدٌ وھی رَمِدَةٌ۔
(اَرْمَدَ): ہلاک (۲) فقیر ہونا۔
-القومُ: لوگوں کا قحط خشک سالی سے دو چار ہونا۔
-البکاءُ عینَه: رونے سے آنکھ کا پھول جانا۔
-الشیَٔ: ہلاک کرنا (۲) راکھ جیسا کرنا۔
(رَمَّدَ) الشیَٔ: راکھ میں دبانا (۳) ہلاک کرنا۔
-الشِّواءَ: بکری کے بچہ کو انگاروں پر سینکنا (۲) راکھ میں دبانا۔ کہاوت ہے (شوی اخوك حتّٰی اذا انضج رَمَّدَ) ایسے شخص سے بارے

Marfat.com

میں جو سارے کئے کرائے پر پانی پھیر دے۔
(اِرْمَدَّ) شترمرغ کی طرح دوڑنا۔
-وجهُه: چہرہ کا راکھ کے رنگ کا ہو جانا۔
-العينُ: آنکھ کا پھول جانا۔
(الأَرْمَدُ): میلا یا میلا رنگ۔
-رَمادٌ اَرْمَدُ: بہت باریک راکھ (ج) رُمْدٌ۔
(الرَّامِدُ): پرانا، انتہائی بوسیدہ۔
(الرَّمادُ): راکھ (ج) ارمدةٌ۔
-وهو كثير الرَّماد: وہ بہت سخی ہے۔
-سُفِيَ الرَّمادُ في وجهه: اس کا چہرہ بدل گیا۔
(الرَّمادَةُ) راکھ کی ایک مقدار (۲) ہلاکت۔
-عامُ الرمادة: قحط کا سال جو ۱۸ ہجری میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں آیا تھا اور اس میں بہت ہلاکت ہوئی تھی۔
(الرَّمادِيُّ) خاکی، راکھ جیسے رنگ والا۔
(الرَّمَدُ) آشوب چشم (مع)
-علم الرمد علم معالجۂ چشم۔
(الرِّمدُ) مچھر (۲) شترمرغ۔
(الرَّمَدِيُّ) آنکھوں کا معالج۔
(رَمْرَمَ) الرجلُ و غيرُه گرا پڑا کھانا کھانا اور کھانے کی گندگی سے نہ بچنا۔ حدیث ہرہ میں ہے (حَبَسْتَهَا فلا اطعمتها و لا ارسلتها ترمرم من خشاش الارض)
(تَرَمْرَمَ) بات کرنے کے لئے منہ ہلانا لیکن بات نہ سکنا۔ کہتے ہیں کلمته فما ترمرم بحرف۔
-الشيءُ جدا جدا ہونا۔
(الرَّمْرامُ) موسم بہار کی گھاس۔ مصر کے عوام الناس اسے "فساء الكلاب" کہتے ہیں۔
(رَمَزَ) اليه ـُـ رَمْزًا ہونٹوں، آنکھوں، ابروؤں یا کسی اور چیز سے اشارہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا﴾
-الظبيُ رَمَزانًا ہرن کا اچھلنا کودنا۔
الى الشيء بكذا کسی چیز کے ذریعہ کسی چیز کا پتہ بتانا۔

-فلانًا بكذا: ابھارنا، اکسانا۔
(رَمُزَ) ـُـ رَمَازَةً سکڑنا، منقبض ہونا (۲) حرکت کا زیادہ ہونا (۳) سنجیدہ اور باوقار ہونا (۴) قابل تعظیم و تکریم ہونا (۵) شریف النسب ہونا۔
-فُوادُه: دل تنگ ہونا۔ هو رَمِيزٌ۔
(تَرامَزُوا) ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنا۔
(تَرَمَّزَ): متحرک ہونا۔ بے چین ہونا۔ کہتے ہیں: تَرَمَّزَ مِنَ الضَّرْبَةِ و تَرَمَّزُوا: وہ لوگ جھگڑے یا قیام کے لئے حرکت میں آئے (۲) تیاری کرنا۔
(ارتمزَ) تَرَمَّزَ۔
(الرَّامِزَةُ) گھٹنے کے اندر کی چربی۔ وهُمَا رامزتان۔
(الرَّاموزُ) سمندر (۲) اصل (۳) نمونہ (ج) رواميز۔
(الرَّمْزُ) اشارہ (۲) علامت (۳) علم بیان میں خفی کنایہ (ج) رموزٌ۔
(الرُّمْزُ) و (الرُّمَّزُ): اشارہ۔
(الرَّمْزِيَّةُ): الطريقة الرمزيةُ: فن شعر و ادب کا ایک خاص طریقہ جس میں افکار و جذبات کی اشاراتی تعبیر باذوق افراد کے لئے برائے تکمیل ادھوری چھوڑ دی جاتی ہے (مع)
(الرَّمَّازَةُ) فاحشہ و پیشہ ور عورت۔
-كتيبةٌ رَمّازَةٌ بہت بڑا لشکر۔
(رَمَسَ) الميّتَ ـُـ رَمْسًا دفن کر کے مٹی برابر کرنا۔
- الشيءَ نشان مٹا دینا۔ کہتے ہیں الريحُ ترمُسُ الآثار بما تثيرهُ ہوا مٹی اڑا کر نشانات کو مٹا دیتی ہے۔
-القبرَ: قبر کو زمین کے برابر کرنا۔
-عليه الخبرَ بات چھپانا۔
- فلانًا بحجرٍ پتھر مارنا، هو مرموس و رَمِيسٌ۔
(اَرْمَسَ) الميّتَ میت کو دفنا کے مٹی برابر کرنا۔

(ارتَمَسَ) في الماءِ: پانی میں غوطہ لگانا۔
(الرَّاموسُ): قبر (ج) رواميس۔
(الرَّامِسُ): اڑنے والے جانور (۲) رات کو نکلنے والے جانور (ج) رَوامِسُ۔
(الرَّامِسةُ): وہ ہوا جو مٹی اڑائے اور نشانات کو مٹا ڈالے (ج) روامس۔
(الرَّمْسُ): زمین کے برابر کی ہوئی قبر (۲) وہ مٹی جو قبر پر ڈالی جائے۔ (ج) رُمُوسٌ و ارماسٌ۔
(المِرْمَسُ): قبر کی جگہ۔
(المَرْمُوسَةُ) وقعوا في مرموسة من امرهم: ان کا معاملہ خلط ملط ہوگیا۔
(رَمَشَ) الشيءَ ـِـ رَمْشًا: کسی چیز کو انگلیوں کے سروں سے پکڑنا۔
-بيدِه: ہاتھ سے چھونا۔
-فلانًا بحجرٍ و غيره: پتھر مارنا۔
(رَمِشَتْ) عينه ـَـ رَمَشًا آنکھ کے پپوٹوں کا سرخ ہو کر پانی جاری ہونا اور پلکوں کا چپک جانا۔ رَمِشَ فلانٌ بھی کہتے ہیں هو اَرْمَشُ وهي رَمْشاءُ (ج) رُمْشٌ۔
(اَرْمَشَ) الشجرُ: درخت پر پتے نکلنا۔
-فلانٌ رَمَشَ (۲) آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے بار بار جھپکانا (۲) آنکھ کی خرابی کی وجہ سے پلکوں کا ٹھیک نہ ہونا۔
(الرَّمْشُ): گلدستہ۔
(المِرْماشُ): دیکھتے وقت آنکھوں کو بار بار حرکت دینے والا (ج) مَرامِيشُ۔
(المُرَمَّشُ) خراب آنکھوں والا جس کی پلکیں ٹھیک نہ ہوں۔
(رَمَصَتِ) الدجاجةُ ـُـ رَمْصًا مرغی کا بیٹ کرنا۔
-فلانٌ لاهله کمائی کرنا۔
-بين القوم صلح کروانا۔
- اللهُ مُصِيبَتَهُ الله کا کسی کی مصیبت کو دور کرنا۔
-الشيءَ طلب کرنا (۲) چھونا۔
(رَمِصَتِ) العينُ ـَـ رَمَصًا آنکھ کے گوشہ

Marfat.com

میں سفید میل آنا۔ رَمِصَ فلانٌ بھی کہتے ہیں
هو اَرْمَصُ وهي رَمْصَاءُ (ج) رُمْصٌ۔
(اَرْمَصَه) الرَّمَدُ: آشوبِ چشم کی وجہ سے آنکھ
سے سفید میل نکلنا۔
(الرَّمَصُ): وہ سفید میل جو آنکھ کے گوشہ میں
جمع ہوتا ہے۔
(الرُّمَيصاءُ): الشِعْرَى الرميصاءُ: ایک
ستارے کا نام۔
(رَمَضَ) النَّصْلَ ـُـ رَمْضًا: نیزے کے پھل
کو تیز کرنا۔
-الشاةَ: بکری کو چاک کر کے اس کی کھال کو
باقی رکھ کر بھوننے کے لئے گرم پتھروں پر ڈال
دینا اور اوپر سے آگ ڈال دینا۔
-الراعي مواشيَهُ: چرواہے کا مویشیوں کو گرم
جگہ میں یا سخت گرمی میں چرانا۔
(رُمِضَ) فلانٌ: گرم زمین کا کسی کے قدموں کو
جلا دینا۔
(رَمِضَ) ـَـ رَمَضًا: تپتی ہوئی زمین یا پتھروں
پر چلنا۔
-الشيُّ: کسی چیز کی حرارت بڑھنا۔
-الارضُ: زمین پر دھوپ کا سخت ہونا۔
-اليومُ: دن کا سخت گرم ہونا۔
-الصائمُ: پیاس کی سختی کی وجہ سے پیٹ جلنا۔
-قدمُه: گرم زمین کی وجہ سے قدم جلنا۔
-الغنمُ: بکریوں کا گرم زمین میں چرنے کی وجہ
سے ان کے جگر کا زخم آلود ہونا۔
-للامرِ: کسی بات پر آگ بگولا ہونا هو رَمِضٌ
وهي رَمِضَةٌ۔
(اَرْمَضَهُ) الحرُّ: گرمی کا کسی کو جلا ڈالنا۔
-الشيُّ فلانًا: کسی چیز کا کسی کو تکلیف دینا۔
-النَّصْلَ: نیزہ کے پھل کو تیز کرنا۔
-الراعي مواشيَهُ: چرواہے کا اپنے جانوروں
کو گرم جگہ میں چرانا۔
(رَمَّضَه): تھوڑا انتظار کر کے چل پڑنا۔
-الراعي مواشيَهُ: چرواہے کا اپنے جانوروں
کو گرم زمین میں چرانا۔
-الصومَ: روزہ کی نیت کرنا۔

(اِرْتَمَضَ) من كذا: کسی چیز کا کسی کے لئے
سخت ہونا اور اسے بے چین کر دینا۔
-لَه: غمگین ہونا۔
-كبدُه: جگر کا خراب ہونا۔
-الفرسُ به: گھوڑے کا کسی کو لے کر کودنا۔
(تَرَمَّضَتْ) نَفْسُه: جی متلانا۔
-الصيدَ: گرم زمین میں شکار کرنا (یعنی شکار
کے پیچھے اتنا دوڑنا کہ اس کے پیر گرمی کی شدت
سے پھٹنے لگیں اور وہ آسانی سے قبضہ میں آ
جائے)
(الرَّمْضَاءُ): سخت گرمی (۲) وہ پتھریا زمین جو
سخت دھوپ کی وجہ سے گرم ہو گئی ہو۔
کہاوت ہے (كالمستجير من الرمضاء
بالنار) ایسے شخص کے بارے میں جس میں
دو بری خراب عادتیں پائی جائیں ایک سے بچو
تو دوسری اس سے زیادہ خطرناک ہو۔
(رَمَضَان): رمضان المبارک۔ ہجری سال کا
نواں مہینہ (ج) رَمَضاناتٌ و رماضِينُ۔
(الرَّمَضُ): موسمِ خزاں سے قبل ہونے والی
بارش جبکہ زمین گرم ہوتی ہے۔
(الرَّمَضِيُّ): وہ بارش یا بادل جو گرمی کے آخر
اور خزاں کے آغاز میں ہوں۔
(المَرْمِضُ): بکریوں کو بھوننے کی جگہ۔
(رَمَطَه) ـُـ رَمْطًا: عیب نکالنا، طعنہ دینا۔
(رَمَعَ) ـَـ رَمْعًا و رَمَعَانًا: حرکت کرنا،
پھڑکنا۔
-انفه من العضب: غصہ کی وجہ سے ناک کو
حرکت ہونا۔
(۲) تیز چلنا۔
-الامّ بولدها: ماں کا ناتمام بچہ جننا۔
-براسه او بيده: سوال کے جواب میں نفی میں
سر یا ہاتھ ہلانا۔
(رَمِعَ) ساق کی پیٹھ میں ایسا درد ہونا جو اسے
اپنے کام سے روک دے۔ (۲) پیٹ کی بیماری
لاحق ہونا۔
(رَمَعَ) ـَـ رَمْعًا: رَمِعَ۔
(اَرْمَعَ): رَمِعَ۔

(رَمَّعَتِ) السَّباعُ: درندہ کا ناتمام بچے دینا۔
(رُمِّعَ): رُمِعَ۔
(تَرَمَّعَ): حرکت کرنا، پھڑکنا۔ جیسے تَرَمَّعَ
اَنْفُه من الغضب۔
(الرُّمَاعُ): ساق کی پیٹھ کو لاحق ہونے والا درد
جو اس کو کام سے روک دے (۲) پیٹ کی
بیماری جس سے چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔
(الرُّمَعَةُ): گھاس وغیرہ کا ایک ٹکڑا۔
(الرَّمَّاعَةُ): بچہ کا تالو۔
(اليَرْمَعُ): پھرکی، لٹو (۲) سفید کنکریاں جو
دھوپ میں چمکتی ہیں۔ واحد يرمعةٌ۔
مغموم کے بارے میں کہتے ہیں: تركتُه يفتُّ
اليَرْمَعَ: میں نے اسے کنکریاں توڑتے ہوا
چھوڑا۔
(ارمَعَلَّ): بہتا یا رستا رہنا۔
-الدَّمعُ: آنسو بہتے رہنا۔
-الصبيُّ: بچہ کی رال ٹپکتی رہنا۔
-الشِّواءُ: تلے ہوئے گوشت سے روغن ٹپکتا
رہا۔
-الثوبُ: کپڑے کا بھیگنا۔
-الاديمُ: چمڑے کا خوب تر ہونا۔
-الابلُ: اونٹوں کا منتشر ہونا۔
-فلانٌ: جلدی کرنا، تیز چلنا (۲) اندر کی طرف
سانس لینا۔
(رَمَغَه) ـَـ رَمْغًا: ہاتھ سے ملنا، رگڑنا، چمڑے کو
رگڑنا۔
(رَمَّغَ) الطعامَ: کھانے کو سالن سے تر کرنا۔
-راسَه: سر میں خوب تیل ڈالنا۔
-الكلامَ: چکنی چپڑی باتیں کرنا۔
(رَمَقَه) ـُـ رَمْقًا: دیکھنا، نگاہ ڈالنا۔
-رَمَقَه ببصره: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
(رَامَقَه) مُرامقةً و رِماقًا: رَمَقَه (۲) ترچھی
نگاہ سے دیکھنا (۳) دشمنی کی نگاہ سے دیکھنا
(۴) منافقت برتنا (۵) کسی کے شر سے بچنے
کے لئے اس سے ہمدردی کرنا۔
-الامرَ: کسی کام کو ناتمام چھوڑنا، قابل اصلاح
چھوڑنا۔ کہتے ہیں: نخلةٌ ترامِقُ بعرقٍ کھجور کا

Marfat.com

یہ درخت نہ بڑھتا ہے نہ ختم ہوتا ہے۔
(رَمَقَه) ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
- فلاناً بشيءٍ: کسی کے آخری سانس کو کسی شے کے ذریعہ باقی رکھنا۔
- في الشيءِ: کسی چیز کو اچھی طرح نہ بنانا' اس میں پوری کوشش نہ کرنا۔
- الکلامَ: غلط بات کو حسین انداز میں پیش کرنا۔
(ارمَقَ): کمزور ہونا (۲) خراب ہونا۔
- الجلدُ: کھال کا باریک ہونا۔
- الطریقُ: راستہ کا لمبا ہونا۔
(ترَمَّقَ) الشرابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
(الأرْماقُ) حَبْلٌ ارماقٌ: کمزور پرانی رسی۔
(الرَّماقُ): بقدر رسد رمق گزارا۔
(الرَّمَقُ): بقیہ سانس رمق (۲) سانس باقی رکھنے کے بقدر گزارہ (ج) ارماقٌ۔
(الرَّمِقُ) ـ عیشٌ رَمِقٌ: رمق باقی رکھنے والی چیز۔
(الرُّمْقَةُ): الرَّماقُ۔
(الرُّمُقُ): حاسدین (۲) وہ غریب لوگ جو معمولی سا گزارہ پا کر زندہ رہتے ہیں۔ واحد: رامق و رَمُوق۔
(الرُّمَّقُ): کمزور آدمی۔
(المُرامِقُ): آخری سانس لینے والا۔ (۲) بے مروت (۳) بدمزاج' بد اخلاق۔
- رهنٌ مرامِقٌ: ناقابل اعتماد رہن۔
(المُرْمَقُ) و (المُرَمَّقُ) من العیش: گھٹیا اور معمولی زندگی۔
(رَمَكَ) في المکان وبه ـُ رُموکاً: کسی جگہ ٹھہرنا اور وہاں سے جدا نہ ہونا۔
- في الطعام: کھانا پسند کرنا۔
(ارمَكَهُ): ٹھہرانا۔
(ارمَكَ): نازک ہونا' باریک ہونا۔
- الجملُ: اونٹ کا خاکستری رنگ کا ہونا (۲) کمزور اور لاغر ہونا۔
(استرمَكَ) القومُ: لوگوں کے نسب میں عیب نکالا جانا۔

(الرَّامِكُ): کسی جگہ جم کر ٹھہرنے والا (۲) مٹیالے رنگ کی ایک خوشبو۔
(الرَّمَكَةُ): کمزور (۲) نسل چلانے کے لئے محفوظ رکھی جانے والی غیر عربی مضبوط گھوڑی (مو) (ج) رَمَكٌ و رِماكٌ (جج) ارماكٌ۔
(الرُّمْكَةُ): مٹیالا رنگ' خاکی رنگ' سیاہی مائل خاکی رنگ۔
(رَمَلَ) ـُ رَمَلاً و رَمَلاناً: کندھے ہلاتے ہوئے تیز چلنا۔
- النَّسجَ رَمْلاً: کپڑے کو باریک بننا۔
- السریرَ: تخت کو جواہرات وغیرہ سے آراستہ کرنا۔
- الحصیرَ: چٹائی بننا (۲) جواہرات سے آراستہ کرنا۔
(أرمَلَ) المکانُ: جگہ کا ریتیلا ہونا۔
- فلانٌ: بے توشہ غریب ومفلس ہونا۔ حدیث ام معبد میں ہے (کان القومُ مرمِلِینَ مُسْنِتِینَ)
- المرأةُ: عورت کا بیوہ ہو جانا۔
- الحبلَ: رسی کو لمبا کرنا۔
- الحصیرَ: چٹائی بننا۔
- الزَّادَ: توشہ کو ختم کر دینا۔
(رَمَّلَ) الطعامَ: کھانے کو خراب کرنے کے لئے اس میں ریت ڈالنا۔ حدیث الحمر الوحشیۃ میں ہے (أمر أن تکفأ القدورُ و أن یُرَمَّلَ اللحم بالتراب)
- الثوبَ: کپڑے کو خون میں لت پت کرنا۔
- النسیجَ: بنائی کو باریک کرنا۔
- الکلامَ: بے بنیاد باتیں کرنا۔
- الکاتبُ خطَّه: لکھی ہوئی تحریر پر روشنائی خشک کرنے کے لئے سیاہی چوس پاؤڈر چھڑکنا (مو)
(ارتَمَلَ) بالدمِ: خون سے لت پت ہونا۔
(ترَمَّلَ): ارتَمَلَ۔
(الأرْمَلُ): ضرورت مند' محتاج (۲) کنوارا (۲) رنڈوا۔ جس کی بیوی مرگئی ہو۔ هي ارملةٌ (ج) ارامِل و ارامِلةٌ (۳) بے نفع و خشک سال (۵) وہ بکری جس کا سارا جسم سفید ہو اور پاؤں کالے ہوں (ج) رُمْلٌ۔
(الرُّمّالُ): بنی ہوئی چیز۔
(امُّ رِمالٍ): بجو۔
(الرَّمْلُ): ریت' بجری وغیرہ (ج) رِمالٌ ایک ریزہ: رَملةٌ۔
- علم الرَّمْلِ: ایک خرافی علم جس میں نامعلوم باتوں کے بارے میں بحث کی جاتی ہے۔
(الرَّمَلُ): ہلکی بارش (ج) اَرْمالٌ۔ (۲) شعر کی ایک بحر جس کا استعمال موجودہ دور میں بکثرت ہوتا ہے اس میں ایک مصرع کا وزن حسب ذیل ہوتا ہے: فاعلاتن' فاعلاتن' فاعلن (۳) کسی چیز کی زیادتی۔
(الرَّمْلاءُ) من السنین: کم نفع اور کم بارش والا سال (۲) سفید بکری جس کے پیر سیاہ ہوں۔
(الرَّمْلِيُّ): ریتیلے پودے (ج)
(الرَّمّالُ): علم رمل جاننے والا یا اس کا پیشہ کرنے والا۔
(المِرْمَلُ): چھوٹی بیڑی۔
(المَرْمَلَةُ): سیاہی چوس پاؤڈر ڈالنے کی ڈبیا (مو)
(رَمَّ) العظمُ ـِ رَمّاً و رِمَّةً و رمیماً: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
- المَیّتُ: میت کا گل سڑ جانا۔
- الحبلُ: رسی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
- الشيءَ ـُ رَمّاً و مَرَمَّةً: مرمت کرنا' ٹھیک کرنا (۲) کھانا۔
- المنزلَ: گھر کی مرمت کرنا۔
- رَمَّتِ الشاةُ الحشیشَ: بکری کا ہونٹوں سے گھاس کھانا۔
(اَرَمَّ) العَظْمُ و المیتُ: رَمَّ۔
- العَظْمُ: ہڈی میں گودا آنا۔ کمزور بکری کے بارے میں کہتے ہیں: ما یُرِمُّ مِنها مَضرِبٌ: بکری کی ہڈی توڑ دی جائے تو اس میں گودا نہ نکلے۔
- فلانٌ الی اللهوِ: کھیل تفریح میں لگنا (۲) خاموش ہونا۔ حدیث میں ہے (ایکم

Marfat.com

المتكلم بكذا و كذا؟ فأرمّ القومُ)

(رَمَّمَه) رَمَّمَه۔

(ارتَمَّتِ) الشاةُ الحشيشَ: بکری کا ہونٹوں سے گھاس کھانا۔

-ما علی الخوانِ: دسترخوان کا کھانا صاف کر دینا۔

(ترمّم) العَظمَ: ہڈی کے اوپر کا گوشت کھانا۔

-الشئَ: ٹھیک کرنے کی کوشش کرنا۔

(استرمّ) الشئُ: قابل مرمت ہو جانا جیسے استرمّ الجدارُ۔

(الأرمام) حبلٌ ارمامٌ: پرانی اور بوسیدہ رسی۔

(الترمیمُ): فن تصویر کشی میں کسی پھول وغیرہ کے اوپر باریک شفاف کاغذ رکھ کر پنسل پھیرنا تاکہ نیچے کا پھول اس شفاف کاغذ پر اتر آئے پھول وغیرہ کی نقل کرنا (۲) پھول وغیرہ کی وہ نقل جو شفاف کاغذ پر اتر آئے (ج)

(الرّمام) حَبلٌ رِمامٌ: پرانی اور بوسیدہ رسی۔

(الرُّمام): خستہ اور بوسیدہ چیز (۲) تازہ اگی ہوئی سبزی۔

(الرُّمامۃُ): بقدر ضرورت گزارہ۔

(الرِّمّ): ترمٹی (۲) ہڈی کا گودا (۳) ہوا کے ساتھ اڑکر یا پانی کے ساتھ آنے والی چیز۔

(الرُّمُّ): غم۔

(الرَّمّاءُ) نعجۃٌ رمّاءٌ: بے داغ بکری، بھیڑ۔

(الرّمّام): گری پڑی ہر قسم کی چیز کھا جانے والا آدمی۔

(الرُّمّۃُ): پرانی بوسیدہ رسی کا ٹکڑا (ج) رُمَمٌ و رُمَمٌ و رِمامٌ (۲) اونٹ کی گردن پر باندھی جانے والی رسی۔ کہتے ہیں: اعطاہُ الشئَ برُمّتہِ: کوئی چیز ساری کی ساری دے دینا۔

(الرِّمّۃُ): الرُّمّۃُ (۲) بوسیدہ ہڈیاں (۳) دیمک (۴) پروں والی چیونٹیاں (ج) رِمَمٌ و رِمامٌ۔

(الرّمیمُ): ہر پرانی اور بوسیدہ چیز۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ أَتَتْ عَلَیْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیمِ﴾ کہتے ہیں: عظمٌ رمیمٌ و عظامٌ رمیمٌ و رمائمُ: بوسیدہ ہڈیاں۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یُحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیمٌ﴾

(المِرَمّۃُ): ہر کھر دار جانور کا ہونٹ۔

(المَرَمّۃُ): گھر کا سامان (۲) مرمت کی جگہ۔

(الرُّمّانُ): انار۔ یہ فصیلہ آسیہ سے ہے۔ واحد: رُمّانۃٌ۔

-رُمّانۃُ القبّانِ: نمبری ترازو پر لگا ہوا انار نما گولہ جس کے ذریعہ وزن کا نمبر معلوم کیا جاتا ہے۔

-رُمّانُ الانہارِ: ایک بوٹی جس کے ذریعہ جوڑوں کے درد کا علاج کیا جاتا ہے۔

-رُمّانۃُ الدابۃ: جانور کے پیٹ میں چارہ کی جگہ۔

(المَرمَنَۃُ) ارضٌ مَرمَنَۃٌ: زیادہ اناروں والی زمین۔

(رَمِهَ) الیومُ - رَمَهًا: دن کا سخت گرم ہونا۔

(رَمٰی) الشئُ - رَماءً: بڑھنا، زیادہ ہونا۔

-المالُ: مال کا بڑھنا۔

-علی الخمسین من عمرہ: عمر کا پچاس سال سے زیادہ ہونا۔ کہتے ہیں: وهو یرمی علی صاحبہ: وہ اپنے ساتھی سے بڑھا ہوا ہے۔

-الشئَ وبہ من یدہ رَمیًا و رمایۃً: ہاتھ سے ڈالنا، پھینکنا۔

-اللهُ لہ: (دعا) خدا اس کی مدد کرے اور کام بنائے۔

-اللهُ فی یدہ و غیرها من الاعضاءِ: (بددعا) خدا اسے بیکار کرے۔

-فلانًا بامرٍ قبیحٍ: کسی پر الزام و تہمت لگانا۔

-بحبلہ علی غاربہ: کسی کو آزاد چھوڑ دینا۔

-بہ علی البَلَدِ: کسی کو کسی ملک پر مسلط کرنا۔

-البلدَ: کسی شہر یا ملک کا قصد کرنا۔

-الصیدَ رَمیًا و رَمیۃً: شکار کو تیر وغیرہ مارنا۔

-عن القوسِ و علیها رَمیًا و رمایۃً: کمان سے تیر چلانا۔

(اَرمٰی) الشئُ: کسی چیز کا زیادہ ہونا، بڑھنا۔

-علی الخمسین من عُمرِہ: رَمٰی۔ کہتے ہیں: سابّہ فارمٰی علیہ: اس کے ساتھ گالی گلوچ ہوئی تو اس سے آگے بڑھ گیا۔

-فلانٌ الشئَ: پھینکنا۔ جیسے ارماہُ من یدہ: ہاتھ سے پھینکنا۔ ارماہُ عن فرسہ: گھوڑے سے نیچے پھینکنا۔

-بہ البلادُ: ملک نے اسے باہر نکال دیا۔

(رَاماہُ) مُراماۃً و رِماءً: ایک دوسرے کو اٹھا پھینکنا، تیر مارنا۔ کہاوت ہے: (قبل الرِّماءِ تُملأُ الکنائنُ) تیر اندازی سے پہلے ترکش بھرے جاتے ہیں یعنی کسی کام سے پہلے اس کی تیاری کی جاتی ہے۔

-عن قومہ: لڑنا، دفاع کرنا۔

(ارتَمی) المتناضِلانِ: تیر اندازوں کا باہم مقابلہ کرنا۔

-بہ البلادُ: ملک کا کسی کو باہر نکال دینا۔

-الشئُ: زیادہ ہونا۔

-الصیدَ: شکار کو تیر مارنا۔

(ترامَی) القومُ: ایک دوسرے کو تیر مارنا۔

-الی کذا: کسی چیز تک پہنچنا۔ جیسے ترامی امرُہ الی الظَّفر او الی الخِذلان اس کا معاملہ کامیابی یا رسوائی پر ختم ہوا۔

-الجرحُ الی الفساد: زخم کا خراب ہونا۔

-الخبرُ الیّ: مجھے خبر ملی۔

-الشئُ: برقرار رہنا، بڑھتے رہنا۔

-بینهم الشرُّ: ان میں لڑائی بڑھتی گئی۔

-السحابُ: بادلوں کا تہ بہ تہ ہونا۔

-بہ البلادُ: شہر کا کسی کو پھینک دینا۔

(الرَّمّاءُ): زیادتی، سود۔

(الرِّمایۃُ): تیر اندازی کا پیشہ۔

(الرَّمْیُ): عمر میں اضافہ۔

(الرَّمیُ): اضافہ، زیادتی۔ کہتے ہیں: فی هذا رَمیٌ علی ما سمعتُ: اس خبر میں میرے سنے ہوئے سے کچھ زائد بات ہے (۲) موسم خزاں کا موٹے موٹے قطروں والا بادل (ج) اَرماءٌ و اَرمیۃٌ و رَمایا۔

(الرَّمیۃُ): ایک مرتبہ کی تیر اندازی۔ کہاوت ہے (رُبَّ رَمیۃٍ من غیرِ رامٍ) اتفاقی طور پر

Marfat.com

کامیاب ہونے والے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الرِّمِّیَّا) کانت بین القوم رِمِّیَّا ثم صاروا الی حِجِّیزَی: لوگوں میں تیراندازی ہوئی پھر وہ باہم مل گئے یا منتشر ہو گئے۔
(الرَّمِیَّةُ): تیر پھینک کر شکار کیا ہوا جانور (مذکر ومونث کے لئے) (ج) رَمایا۔
-صاحب رمیّةٍ: بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنے والا۔
(المُرتمِی) ہو مرتمیً لنا و مُرتمٍ: وہ ہمارا پیش رو ہے۔
(المَرمٰی): تیر پھینکنے کی جگہ (۲) مقصد (۳) (فٹ بال کے کھیل میں) گول۔ (ج) مَرامٍ
- هذا کلامٌ بعید المرامی: بلند مقصد کلام۔
(المِرْمَاةُ) چھوٹا کمزور تیر یا وہ تیر جس کے ذریعہ تیراندازی سیکھی جائے (۲) جانور کا کھر (ج) مَرامٍ۔

ر......ن

(الارنَبُ) خرگوش (نر اور مادہ کے لئے) لیکن زیادہ فصیح استعمال مونث کے لئے ہے مذکر کے لئے خُزَز کہا جاتا ہے۔ ذلیل آدمی کو بھی ارنب کہتے ہیں (ج) ارانب و أَران۔
(الارنبانی) (دیکھئے ارنب) فی باب الهمزة۔
(المُؤَرْنَبُ) کساءٌ مُؤَرنَبٌ: وہ کمبل وغیرہ جس کی بناوٹ میں خرگوش کی اون ملائی گئی ہو۔
(المُؤَرْنَبَةُ) ارضٌ مؤرنبةٌ: زیادہ خرگوشوں والی زمین۔
(الرُّنجَةُ) مچھلی کی ایک قسم جسے نمک لگا کر کھایا جاتا ہے اور سینک کر کھایا جاتا ہے (د)
(رَنَّحَ) فلانٌ نشہ وغیرہ کی وجہ سے جھومنا۔
- الشرابُ فلاناً: شراب کا کسی کو ہچکولے دینا۔
الریحُ الغصنَ: ہوا کا شاخوں کو دائیں بائیں ہلانا۔
(رُنِّحَ) فلانٌ و علیه: بیہوشی طاری ہونا، نشہ، گھبراہٹ یا مار کھانے کی وجہ سے جسم میں نقاہت اور کمزوری ہونا۔
(ترَنَّحَ) فلانٌ: رَنَّحَ۔
-للشَّیءِ: کسی شے کو طلب کرنا اور اس کے لئے حرکت کرنا۔
-علی فلانٍ: کسی پر مہربانی کی غرض سے جھکنا یا حملہ کی غرض سے متوجہ ہونا۔
(الرُّنَحُ): چکر، دورانِ سر (۲) بھیجہ سے الگ دماغ کا پچھلا حصہ (ج)
(المُرَنَّحَةُ): کشتی یا بحری جہاز کا اگلا حصہ۔
(رَنَخَ) ـُ رُنوخاً: ست ہونا۔
(رَنَّخَه): ذلیل وحقیر کرنا۔
(ترَنَّخَ) بِه: کسی چیز سے چمٹنا۔
(الرَّنْدُ): فصیلہ غاریہ کا شام کے ساحلوں اور ساحلی پہاڑوں پر اگنے والا ایک خوشبودار پودا (۲) عود (۳) آس (۴) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی گون کے مشابہ ایک گون۔
(رَنَعَ) الزَّرعُ ـَ رُنوعاً: کھیتی کا پانی نہ ملنے کی وجہ سے مرجھا جانا۔
-لونُه: رنگ بدل جانا، پھیکا پڑ جانا۔
-الدابّةُ: چوپائے کا مکھی کو سر ہلا کر اڑانا۔
- فلانٌ: کھیلنا (۲) سوال کے جواب میں نفی میں سر ہلانا۔
(رَنَّعَ) راسَه: سر کو حرکت دینا۔
(المَرْتَعَةُ): کھیل کود کی آوازیں (۳) آسودگی۔ خوشحالی (۳) باغیچہ (۴) کھانے یا شکار کا ایک ٹکڑا۔
(ارْنَقَبَ) الدابّةُ باُذنیها: جانور کا تھکاوٹ کی وجہ سے کانوں کو ڈھیلا چھوڑ دینا۔
-البعیرُ: اونٹ کا سر کو ہلا کر چلنا (۲) تیز چلنا۔
(الرَّانِفُ) رانفُ کلِّ شیءٍ: گوشہ، کنارہ، کونہ۔
(الرَّانِفَةُ) کان کی نرم ہڈی کا کنارہ (۲) ناک کی پھنگل (۳) آستین کا کنارہ (۴) ہاتھ کا گوشت (۵) کولہے کا نچلا حصہ اور وہ کنارہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے (ج) روانفُ کہتے ہیں عَلَوْا روانفَ الاکام: وہ ٹیلوں کی چوٹیوں پر چڑھے۔
(رَنَقَ) الماءُ ـُ رَنْقاً و رُنوقاً: پانی کا میلا ہونا۔
-عیشُه: زندگی کا بے کیف ہونا۔ هو رَنِقٌ و رَنْقٌ وهی رَنِقَةٌ۔
(ارْنَقَ) الماءَ: پانی کو میلا کرنا۔
(رَنَّقَ): حیران ہونا (۲) یہ سمجھ میں نہ آئے کہ کہاں جائے کیا کرے۔
-السفینةُ: کشتی کا اپنی جگہ گھومنا اور نہ چلنا۔
-الرایةُ: پرچم کا سروں پر لہلہانا۔
-الطائرُ: پرندہ کا پھڑپھڑانا لیکن نہ اُڑنا۔
-المنیّةُ: موت کا قریب ہونا۔
-الشمسُ: سورج کا غروب کے قریب ہونا۔
- الطائرُ: تیر یا بیماری کی وجہ سے پرندہ کا پر ٹوٹ کر گر جانا۔
-عینُه: بھوک وغیرہ کی وجہ سے آنکھ کا کمزور ہو جانا یا بند ہو جانا۔
-القومُ بالمکانِ: لوگوں کا کسی جگہ ٹھہرنا اور قید ہو جانا۔
-النومُ عینیه: نیند آنا لیکن نہ سونا۔
-الماءَ: پانی کو میلا کرنا۔
- النظرَ: کسی کو مخفی طور پر دیکھنا (۲) مسلسل دیکھنا۔
(ترَنَّقَ) الماءُ: پانی کا میلا ہونا۔
(الرَّنَقُ): گارا، گدلا پن (۲) گدلا پانی (۳) جھوٹ۔
(الرَّنْقاءُ): انڈوں پر بیٹھنے والا پرندہ (۲) بنجر اور پرانی زمین۔
(الرَّنْقَةُ) تھوڑا پانی جو حوض میں باقی رہے۔ کہتے ہیں صار الماءُ رَنْقَةً: جب پانی پر مٹی اور گارا وغیرہ غالب آ جائے۔
(الرَّوْنَقُ) رونق السیفِ: تلوار کی چمک اور آب و حسن۔
-رونق الضُّحٰی: چاشت کا اول وقت۔
-رونق الشبابِ: جوانی کی ابتداء۔ جوانی کا جوبن۔
(الرَّنْكُ) ترک بادشاہوں، شہزادوں، امراء

Marfat.com

اور مصر کے ممالیک کا شعار (فارسی)
(رَنِمَ) المُغَنِّي ـَ رَنَمًا: گویے کا گانا، راگ الاپنا۔ ھو رَنِمٌ وھی رَنِمَةٌ۔
-عودٌ رَنِمٌ: ترنم خیز سارنگی۔
(رَنَّمَ) رَنِمَ۔
-الحمامُ: کبوتر کا خوبصورت آواز نکالنا۔
- القوسُ والجندبُ والعودُ: خوش آواز ہونا۔
(ترنَّم): رَنِمَ۔
(الرَّنَم): آواز۔
(الرَّنَمَةُ): ترنم خیز آواز، راگ۔
(الرَّنِيمُ): ترنم، راگ۔
(رَنَّ) - رَنِينًا: آواز نکالنا، چیخنا۔
-الیہ: کان لگانا، دھیان دینا۔
(اَرَنَّ) رَنَّ جیسے اَرَنَّتِ القوسُ فی إنباضها و ارنت المراةُ فی نوحها و ارنت الحمامة فی سجعها وارنت السحابةُ فی رعدها و ارن الماءُ فی خریرہ: سب مثالوں میں زور سے آواز نکالنے کے معنی ہیں۔
(رَنَّنَتِ) المراۃ ترنینًا و ترنیةً: عورت کا زور سے آواز نکالنا۔
-القوسَ و نحوھا: کمان وغیرہ کو آواز دار بنانا۔
(رِنّ): طب کی ایک اصطلاح (مج)
(الرَّنَنُ): تھوڑا پانی۔
(الرُّنِّيُّ): ساری مخلوق۔ کہتے ہیں ما فی الرُّنِّیِّ مثله: اس جیسا کوئی نہیں۔
(الرَّنَّةُ): ہرن کے مشابہ ایک جانور (۲) سخت اور زوردار چیخ (۳) رونے یا گانے کے وقت کی غمگین آواز۔
(المِرْنَانُ): کمان قوسٌ مرنانٌ و سحابٌ مرنانٌ: گونجدار کمان اور گرجدار بادل۔
(رَنَا) ـُ رَنْوًا و رُنُوًّا: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا کہتے ہیں: رناہُ ورنا الیه ورنالہ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
-الی حدیثه: کسی کی بات کو غور سے سننا۔
-عنه: غفلت برتنا۔
-فلانٌ: عشق و محبت میں بے خود ہو کر جھومنا۔
(اَرْنَاہُ) حسنُ المنظرِ: خوبصورت چیز کا اپنی طرف متوجہ کرنا۔
-الی الطّاعة: فرمانبرداری کی طرف مائل کرنا اور اس کا عادی بنانا۔
(رانَاہُ): بلندی و عظمت میں آگے بڑھنا۔ کہتے ہیں: لَه شرَفٌ یُرَانِی الکواکبَ: اس میں ایسی بلندی و شرافت ہے جس میں وہ ستاروں سے بھی بلند ہے۔
-فلانًا: دلداری کرنا۔
(رَنَّی): گانا، جھومنا (۲) مشتاق ہونا۔
- الصوتُ فلانًا: آواز کا کسی پر وجد و رقت طاری کر دینا۔
-الحسنُ فلانًا: بے خود کرنا، گرویدہ بنانا۔
(ترَنّی): اپنے محبوب کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
(الرَّنا): جس چیز کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھا جائے۔
(الرَّنَاءُ): خوبصورتی۔
(الرُّناءُ): آواز (ج) اَرْنِيَةٌ (۲) مستی، وجد بے خودی، رقت۔
(الرَّنَّاءُ): عورتوں کو دلچسپی سے دیکھنے والا
(الرَّنُوُّ) ھو رنوُّ فلانة: وہ فلاں عورت کی بات بڑی دلچسپی سے سنتا ہے۔ ھو رنوّ الاماني: اسے بڑی توقعات رہتی ہیں۔

ر............ھ

(رَھِبَه) ـَ رَھَبًا و رَھْبَةً و رُھْبًا: ڈرانا کہا جاتا ہے رَھِبَ فلانٌ ڈرنا۔
(اَرْھَبَ): لمبی آستین والا ہونا (۲) خوف کی وجہ سے سوار ہونا۔
-کُمَّه: آستین کو لمبا کرنا۔
-فلانًا: ڈرانا، خوفزدہ کرنا۔
(رَھَّبَ) الجملُ: تھکاوٹ کی وجہ سے اونٹ کا اٹھنے کی کوشش کر کے پھر بیٹھ جانا۔
-فلانًا: ڈرانا، خوفزدہ کرنا۔
(ترَھَّبَ) الرَّاھبُ: راہب کا عبادت کے لئے اپنی کٹی میں الگ ہو کر بیٹھ جانا۔
-فلانٌ: عبادت گزار ہونا۔
-فلانًا: دھمکی دینا، ڈرانا۔
(اِسْتَرْھَبَه) رَھَّبَه قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ﴾
(الارھابیّون): دہشت گرد، سیاسی مفادات کو تہدید و تشدد آمیز طریقہ کار کے ذریعہ حاصل کرنے والے۔ (مج)
(الرَّاھِبُ): راہب، نصرانی زاہد، گرجا کا مذہبی رہنما، وہ تارک الدنیا نصرانی جو عبادت کے لئے اپنی کٹی میں یکسو ہو کر رہے (ج) رُھْبان (رہبان کبھی واحد کے لئے بھی بولا جاتا ہے)
(ج) رھابین و رھابنَة۔
(الرَّاھِبَةُ): مونث الراھب (۲) ڈراونی حالت۔ بھز بن حکیم کی حدیث میں ہے (انی لاسمع الراھبة)
(الرُّھابُ): طب باطنی میں اس بیماری کے خوف کو کہتے ہیں جو چار دیواروں کے درمیان گھرے ہوئے علیحدہ مکان یا جگہ میں پائی جائے (مج)
(الرَّھَابَةُ): سینہ کے زیریں حصہ میں پیٹ کے اوپر لٹکی ہوئی نرم و پتلی ہڈی (ج) رَھَابٌ۔
(الرُّھابَةُ): الرَّھَابَةُ۔
(الرَّھْبُ): باریک پھلکا (۲) زیادہ سفر کی بناء پر کمزور ہو جانے والا اونٹ۔ ناقةٌ رَھْبٌ و رَھْبَةٌ (ج) رِھابٌ۔
(الرَّھَبُ والرُّھْبُ): آستین۔
(الرَّھْبَانِیَّةُ): ترک دنیا، گوشہ نشینی۔ دنیا کی نعمتوں سے کنارہ کشی اور اہل و عیال سے علیحدگی۔
(الرُّھْبَةُ) رَھْبَةُ الماءِ. طب داخلی میں اس متعدی بیماری کا نام ہے جو کتے یا اس کی نوع کے جانوروں کے لعاب دہن سے کاٹنے سے پیدا ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے اعصاب میں تناؤ اور تنفس کے عضلات میں انقباض اور جنون کی کیفیت پیدا ہوتی ہے (مج)۔
(الرَّھْبَنَةُ): الرَّھْبَانِیَّةُ۔
(الرَّھَبُوتُ): الرَّھْبَةُ کہتے ہیں: رَھَبُوتٌ خیرٌ من رَحَمُوتٍ: تم کو ڈرایا جانا تم پر رحم کیے

Marfat.com

جانے سے زیادہ مفید ہے۔
(رَهْبَلَ): غیر واضح کلام کرنا۔
(تَرَهْبَلَ): لپک کر چلنا، مونڈھے ہلا کر چلنا۔
(الرَّهْبَلُ): غیر واضح کلام۔
(الرَّهْبَلَةُ): لپک کر اور مونڈھے ہلا کر چلنا۔
(اَرْهَجَتِ) السماءُ: بارش ہونا۔
-فلانٌ: کسی کے گھر کا بہت خوشبو والا ہونا۔
-الغبارَ: گرد اڑانا۔
-بین القوم: بگاڑ و خرابی پیدا کرنا۔
(الرَّهْجُ): غبار (۲) ہلکا بادل (۳) غنڈہ گردی، فساد۔
(المُرْهِجُ) نَوْءٌ مُرْهِجٌ: بہت بارش والا بادل۔
(رَهَدَهُ) ـَ رَهْدًا: بہت باریک پیسنا۔
(رَهُدَ) ـُ رَهَادَةً: ملائم و خستہ ہونا، نازک ہونا۔ هو رَهِیدٌ وهی رهیدةٌ۔
(رَهَّدَ): زبردست حماقت کرنا۔
(المَرْهُوْدُ) اَمْرٌ مَرْهُوْدٌ: ناپختہ کام۔
- ترکهم مرهودینَ: انہیں اس حال میں چھوڑا کہ ان میں سے کسی کا پختہ عزم نہ تھا۔
(الرَّهْدَلُ): بے وقوف (۲) کمزور مرد۔
(رَهْدَنَ): دیر کرنا (۲) رک جانا۔
-فی المشیِ: گھومتے ہوئے چلنا۔
(الرَّهْدَنُ): مکہ معظمہ میں پایا جانے والا چڑیا جیسا ایک پرندہ (۲) بے وقوف (۳) بزدل (ج) رَهَادِنُ و رَهَادِنَةٌ۔
(رَهْرَهَ) لونُه: رنگ کا شوخ و چمکیلا ہونا۔
-مائدتَه: سخاوت و فیاضی کی وجہ سے دستر خوان کو وسیع کرنا۔
(تَرَهْرَهَ) السحابُ: سراب کا مسلسل چمکنا۔
-الجسمُ: جسم کا خوشحالی کی بنا پر سفید و ملائم ہونا۔
(الرَّهْرَاهُ) ماءٌ رهراهٌ: صاف پانی۔
-جسمٌ رهراهٌ: سفید و نرم و نازک بدن۔
-طستٌ رهراهٌ: کم گہرا طشت وغیرہ۔
(الرَّهْرَهُ) جسمٌ رهرهٌ و طستٌ رهرهٌ رهراهٌ۔

(ارْتَهَزَ) لکذا: کسی چیز کو دیکھ کر جھومنا، حرکت کرنا، مست ہونا۔
(رَهَسَ) الشیءَ ـَ رَهْسًا: خوب روندنا۔
(ارْتَهَسَ): مضطرب ہونا۔
-القومُ: لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا (۲) لوگوں کا باہم ٹکرانا۔
-الدواهی: مصائب و آفات کا پیہم ہونا۔
کہاوت ہے (اِنَّ الدواهی فی الآفاتِ ترتهس) آفات زمانہ میں پریشانیاں بڑھ جاتی ہیں۔
-الجرادُ: ٹڈیوں کا غول در غول ہونا۔
- الوادی و نحوہ: وادی وغیرہ کا پانی سے بھرنا۔
- رِجلاَ الدابة: جانور کی ٹانگوں کا ایک دوسرے سے ٹکر کھانا۔
(تَرَهَّسَ): حرکت کرنا، پھڑکنا۔
(رَهِشَتِ) الدابَّةُ ـَ رَهَشًا: جانور کی اگلی ٹانگوں کے پھڑکنے کی وجہ سے ان کے اندر کی رگیں کاٹ دینا۔
(ارْتَهَشَ) القومُ و الجرادُ: اِرْتَهَسَ۔
-فلانٌ: لرزنا، کانپنا۔
(الرَّاهِشَانِ): کہنیوں کے اندر کی دو رگیں۔
(الرَّوَاهِشُ): کہنی کے اندر یا ہتھیلی کے باہر کی رگیں (۲) چوپائے کی اگلی ٹانگوں کے اندر کی دو رگیں (اس کا مفرد راهش اور راهشةٌ ہے)
(الرَّهِیشُ): ہر باریک چیز جیسے نَصْلٌ رَهِیْشٌ (۲) کمزور پتلا اور سوکھا ہوا آدمی (۳) نہ جمنے یا نہ اگانے والی باریک مٹی۔
(رَهَصَ) بحقِه و دَینِه ـَ رَهْصًا: اپنے حق اور قرضہ کو سختی سے لینا۔
-الحائطَ: دیوار کو ٹیک لگا کر مضبوط کرنا۔
-الصَّیدَ: شکار کا پیچھا کر کے نڈھال اور سست کر دینا۔
-الدَّابَّةَ و الحجرُ: حرکت دینا۔
-الشیءَ: زور سے نچوڑنا۔
- فلانًا فی الامرِ: ملامت کرنا (۲) جلدی کرنے کو کہنا۔

(رُهِصَتِ) الدَّابَّةُ: جانور کے کھر میں زخم ہونا۔ هو مرهوصٌ و رهیصٌ وهی مرهوصةٌ و رهیصٌ ایضًا۔
(رَهِصَتِ) الدابةُ ـَ رَهَصًا: رُهِصَتْ۔
(اَرْهَصَ) علی الذنبِ: گناہ پر اصرار کرنا۔ حدیث میں ہے (اِنَّ ذَنْبَه لم یکن عن ارهاص) (۲) سیڑھیاں بنانا۔
-البناءَ: عمارت کے ارد گرد سیڑھیاں بنانا تاکہ وہ ٹیڑھی نہ ہوں۔
-الشیءَ: جمانا، بنیاد رکھنا۔
-اللهُ فلانًا للخیر: اللہ تعالیٰ کا کسی کو ذریعہ خیر بنانا۔
(رَاهَصَه): نگرانی کرنا، تاک میں رہنا۔
(الاِرْهَاصُ): شرعًا وہ امر خارق عادت جو قبل از بعثت پیغمبر سے صادر ہوتا ہے۔
(الرَّهْصُ): مٹی کا ردہ یا ایک تہہ جس کے یکے بعد دیگرے رکھ کر عمارت بنائی جاتی ہے (۲) دیوار کا نچلا ردہ۔
(الرَّهْصَةُ): گھوڑے کے سم کا زخم۔
(الرَّهِیصُ) اَسَدٌ رهیصٌ: اپنی جگہ سے نہ ہٹنے والا شیر (گویا کہ اس کے پاؤں میں زخم ہو) (۲) مکاری سے لنگڑا کر چلنے والا۔
(الرَّوَاهِصُ) من الحجارة: جانوروں کے پیروں کو زخمی کر دینے والے پتھر (۲) مضبوط جمی ہوئی چٹانیں۔ واحد: رَاهِصَةٌ۔
(المتراهِصَةُ): مضبوط جمی ہوئی چٹانیں۔
(المَرْهَصَةُ): سیڑھی (۲) درجہ مرتبہ (ج) مَرَاهِصُ۔
(رَهَطَ) فلانٌ ـَ رَهْطًا: خوب کھانا۔
-اللقمةَ: بڑا لقمہ لینا۔
(رَهَّطَ) رهط (۲) سواری پر بیٹھے رہنا نیچے نہ اترنا، یا گھر میں بیٹھے رہنا باہر نہ نکلنا۔
(ارْتَهَطُوا): جمع ہونا۔
(الرِّهَاطُ): گھر کا سامان۔
(الرَّهْطُ): تین سے یا سات سے دس آدمیوں کی جماعت یا دس سے کم کی جماعت (ج) اَرْهُطٌ و اَرْهَاطٌ (جج) اَرَاهِطُ و اراهیط۔

Marfat.com

-رَهْطُ الرَّجُلِ: قبیلہ قریبی رشتہ دار۔
-نحن ذورَهْطٍ: ہم سب اکٹھے ہیں۔
(رَهَفَه)ـَ رَهْفًا: باریک کرنا' دھاردار کرنا' جیسے رَهَفَ سَيْفَه۔
(رَهُفَ)ـُ رَهَافَةً و رَهَفًا: باریک و نازک ہونا۔ هو رهيفٌ وهي رهيفةٌ — سيفٌ رهيفٌ و حِسٌّ رهيفٌ۔
(اَرْهَفَه): باریک دھاردار بنانا۔
-بالكلام: فی البدیہہ بولنا' برجستہ کلام کرنا۔
(المُرْهَفُ) رجلٌ مُرْهفٌ: بہت جلدی سمجھنے اور محسوس کرنے والا آدمی۔
-حِسٌّ مُرْهَفٌ: بڑھا ہوا احساس۔
- فرسٌ مرهفٌ: ملی ہوئی پسلیوں والا پتلے پیٹ کا گھوڑا۔ وهي مُرْهَفَةٌ۔
-اذُنٌ مُرْهَفَةٌ: جلد سننے والے کان۔
(المَرْهُوْفُ) مرهوفُ البدن: نازک و پتلا جسم۔
(رَهِقَ) فلانٌ رَهَقًا: بیوقوف ہونا۔ کم عقل و نادان ہونا (۲) ظلم اور برائی پر آمادہ ہونا (۳) گناہوں میں مبتلا ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فزادُوْهُمْ رَهَقًا﴾ (۴) جھوٹ بولنا (۵) عجلت کرنا' جلد بازی کرنا هو رَهِقٌ وهي رَهِقَةٌ۔
-الصلوةُ رَهَقًا و رهوقًا: نماز کا وقت داخل ہونا۔
-قدومُ فلان: کسی کی آمد کا وقت قریب ہونا۔
- الشئُ رَهَقًا: کسی چیز کے قریب پہنچ جانا (چاہے اس کو پا سکے نہ پا سکے)
-الشئُ: ڈھانپ لینا' چھا جانا۔ لگ جانا جیسے رَهِقَهُ الدَّيْنُ۔
(اَرْهَقَ) الليلُ: رات کا قریب آ جانا۔
- فلانًا: طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔ (۲) قریب پہنچنا اور پا لینا۔ جیسے ارهقنا الليلُ: رات نے ہمیں آ لیا۔
- الصلوةَ: نماز میں اتنی تاخیر کرنا کہ دوسری نماز کا وقت قریب آ جائے۔
-فلانًا: جلدی کروانا جیسے اَرْهَقَنِيْ فلانٌ ان اصلّی۔
-فلانا شيئًا: کسی کو کسی چیز سے گھیر لینا۔ کہتے ہیں اَرْهَقَهٗ حُسَامًا: اس نے تیز تلوار سے بھرپور حملہ کیا اور ارهقناهم الخيلَ ہم نے ان کو گھوڑوں سے گھیر لیا۔ اَرْهَقَه اَمْرًا و اثمًا: کسی کام یا گناہ پر لگا دینا۔
(رَاهَقَ) الغلامُ: قریب البلوغ ہونا۔
راهق الغلامُ البلوغَ بھی کہتے ہیں۔ صَلّی الظهرَ مُراهِقًا: اس نے ظہر اس وقت پڑھی جب وقت ختم ہونے کے قریب تھا۔
(الرُّهَاقُ) القومُ رُهاق مائةٍ: لوگ تقریباً سو ہیں۔
(الرَّيْهُقَانُ): زعفران۔
(المُرَاهَقَةُ): آغاز شباب سے کامل بلوغ تک کا عرصہ۔
(المُرَهَّقُ): کم عقل' نادان' جاہل' بے وقوف (اس کا فعل نہیں ہے) (۲) سخی و فیاض' مہمان نواز (۳) خراب آدمی (۴) دینی طور پر تہمت زدہ۔
(رَهَكَ) بالمكان ـَ رَهْكًا: ٹھہرنا۔
-الشئَ: توڑنا' کوٹنا' پیسنا۔
- الدَّابَّةَ: چوپائے کو چلا چلا کر تھکا دینا۔ هو مَرْهوكٌ و رَهِيْكٌ۔
(رَهْوَكَ): چلتے وقت جوڑوں کو ڈھیلا چھوڑنا۔
-القومُ: لوگوں کا بے چین و مضطرب ہونا۔
(ارتَهَكَ): تھکاوٹ کی وجہ سے اعضاء کو ڈھیلا چھوڑ کے چلنا۔
(تَرَهْوَكَ): جھومتے ہوئے چلنا۔
(الرَّهْكَةُ): کمزوری۔
(الرُّهْكَةُ): کمزور اور بے فیض آدمی۔ رجلٌ رُهْكَةٌ و ناقةٌ رَهْكَةٌ۔ -ارضٌ رَهْكَةٌ: سب میں کمزوری کے معنی ہیں۔
(الرَّهْوَكُ): نازک نوجوان (۲) موٹا ہرن یا موٹا بکری کا بچہ۔
(رَهِلَ) لحمُه ـَ رَهَلًا: گوشت کا تھرکنا' ڈھیلا ہونا (۲) بغیر بیماری کے گوشت کا پھول جانا' ورم آلودہ ہونا۔ هو رَهِلٌ وهي رَهِلَةٌ۔
(رَهَّلَه): ڈھیلے اور پھولے ہوئے گوشت والا بنانا (۲) سست اور ڈھیلا بنا دینا جیسے رَهَّلَهُ النومُ: نیند کی کثرت نے اس کی آنکھوں کے حلقوں کو پھلا دیا۔
(تَرَهَّلَ): رَهِلَ۔
(الرَّهَلُ): بچہ کی پیدائش کے وقت نکلنے والا زرد پانی۔
(الرِّهْلُ): پتلا بادل۔
(رُهِمَتِ) الارضُ: زمین پر معمولی بارش ہونا۔ کہتے ہیں: مكانٌ مرهومٌ و روضةٌ مرهومةٌ (مُرْهَمٌ و مُرْهَمَةٌ مستعمل نہیں ہیں)
(اَرْهَمَتِ) السحابُ: ہلکی بارش برسانا۔
-الرَّبيعُ: موسم بہار میں مسلسل ہلکی بارش ہونا۔
(الرَّهَمَانُ) فی سير الأبِلِ: اونٹوں کی چال میں کمزوری یا دبلے پن کی وجہ سے ڈھیلا پن۔
(الرِّهْمَةُ) مسلسل ہلکی بارش (ج) رِهَمٌ و رِهام۔
(الرَّهُوْمُ): کمزور بکری۔
(رَهْمَسَ) فلانٌ: ضمناً برائی کا اشارہ دینا۔
-الامرَ: بات چھپانا۔
-الخَبَرَ: پوری بات نہ بتانا۔
-فلانًا: سرگوشی کرنا۔
(رَهَنَ) الشئُ ـَ رَهْنًا و رُهُوْنًا: ثابت ہونا' برقرار ہونا۔
-بالمكان: کسی جگہ ٹھہرنا۔
-الرجلُ والدابّةُ: لاغر ہونا' تھک جانا' کمزور ہو جانا۔
-الشئَ رَهْنًا: مضبوط کرنا' قائم و برقرار رکھنا۔
-فلانًا و عند فلان الشئَ: کسی کے پاس کوئی چیز رہن رکھوانا۔ کہتے ہیں "رهنته لسانی" میں نے اس کے بارے میں اپنی زبان بند کر لی۔ هو رهونٌ و رهينٌ۔
(اَرْهَنَ) فی السِّلْعَةِ و بها: کسی سامان کو زیادہ سے زیادہ قیمت لگا کر حاصل کر لینا۔
-الشئَ: قائم و برقرار رکھنا۔
- لهمُ الطعامَ والشرابَ: ان کے لئے

Marfat.com

کھانے پینے کا سامان محفوظ رکھا۔
-المیتَ القبرَ: مردہ کو قبر میں رکھنا۔
-فلاناً وغیرہ: کمزور ودبلا کردینا۔
- فلاناً الشئَ: کسی کے پاس کوئی چیز رہن رکھوانا (۲) اس سے کسی کے پاس رہن رکھوانا۔
(رَاهَنَه) علی کذا مُرَاهَنَةً و رِهَاناً: کسی سے کسی بات پر شرط لگانا۔
(اِرْتَهَنَه) منه: رہن رکھنا۔
(تَرَاهَنَ) القومُ: شرط باندھنا۔
(ہرایک کسی چیز پر شرط باندھے کہ جو سب پر غالب آجائے تو وہ چیز اس کی ہو جائے گی)
(اِسْتَرْهَنَه) بطور گروی (رہن) کوئی چیز مانگنا۔
(الرَّاهِنُ) تیار، موجود، حاضر، ثابت کہتے ہیں: هذا راهنٌ لك کہتے ہیں: طعامٌ راهنٌ: ہر وقت تیار رہنے والا کھانا۔
(الرَّاهِنَةُ) تانیث الراهن، نعمةٌ راهِنةٌ: دائمی نعمت۔
(الرِّهَانُ) دوڑ لگانے کی بازی۔
-خیلُ الرِّهَان وہ گھوڑے جن کی دوڑ پر بازی لگائی جائے۔ کہاوت ہے (هُمَا کفرسَیْ رِهَانٍ) فضل وکمال میں دو برابر شخصوں کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الرَّهْنُ) شرعاً کسی ایسے حق کی ضمانت کے طور پر کوئی چیز اپنے پاس رکھ لیا کہ اگر وہ حق حصول ہونا ممکن نہ رہے تو محبوس چیز کے ذریعہ حصول کیا جاسکے (۲) وہ شی جو کسی سے کسی چیز کی قائم مقام بنا کر لی گئی ہو۔ مصدر بمعنی مرہون (گروی رکھی ہوئی چیز) قرآن مجید میں ہے: ﴿وَإِنْ كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ﴾ اس کی جمع رُهُون رُهُنٌ و رَهِین آتی ہے۔ کہتے ہیں الانسانُ رَهْنُ عَمَلِه انسان اپنے کام کا ذمہ دار ہے وانا لك رَهْنٌ بکذا میں تمہارے لئے فلاں چیز کا ذمہ دار ہوں۔
(الرُّهْنُ) هو رُهْنُ مالٍ وہ مال کا منتظم ہے۔
(الرَّهِینُ) انا رَهِینٌ بکذا میں اس بات کا ذمہ دار ہوں۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ﴾
(الرَّهِینَةُ) گروی رکھی ہوئی چیز (۲) ذمہ دار۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ﴾ (ج) رَهائنُ کہتے ہیں: انا لك رهینةٌ بکذا: میں تیرے لئے اس بات کا ضامن ہوں۔
(رَهَا)۔ رَهْواً: نرم ہونا، نرمی برتنا (۲) سبک رفتار ہونا (۳) پرسکون ہونا۔
-البحرُ: سمندر کا جوش ٹھنڈا ہونا۔
-بین رجلیه: دو پیروں کو کھولنا۔
-الطائرُ: پرندہ کا پروں کو پھیلانا۔
(اَرْهَی) کشادہ جگہ پہنچنا۔
-الشئُ لك: کسی چیز کا ممکن ہونا۔
-الشئَ لك: ممکن بنانا۔
-لهم الشئَ: برقرار رکھنا (۲) ٹھہرانا۔
-علی نفسه: خود کو مطمئن کرنا، تسلی دینا۔
(رَاهَاهُ) کسی کے قریب ہونا۔
(ارتهی) القومُ: لوگوں کا باہم مل جل جانا۔
(تراهیا) دو آدمیوں کا باہم نرمی برتنا۔
(اَرْهَاءُ) الشئِ کسی چیز کی اطراف۔
(الرَّاهِی) طعامٌ راهٍ: ہر وقت تیار کھانا۔
-عیش راهٍ: خوشحال زندگی۔
(الرَّاهِیَةُ) مونث الرّاهی (۲) شہد کی مکھی۔
(الرَّهَاءُ) کشادہ اور ہموار زمین جیسے طریق رَهاءٌ (۲) غبار یا دھوئیں جیسی چیز۔
(الرَّهْوُ) ساکن، ٹھہرا ہوا، پرسکون۔ کہتے ہیں مطرٌ رهْوٌ و بحرٌ رَهْوٌ - افعَلْ ذلك رَهْواً یہ کام آہستگی سے کرو (۲) باریک کپڑا وغیرہ (۳) منتشر بکھرا ہوا (۴) کشادہ (۵) نشیبی جگہ جہاں پانی جمع ہو جاتا ہو۔ (۶) سارس (ایک پرندہ) (۷) لوگوں کا گروہ (ج) رِهاءٌ کہتے ہیں الناسُ رَهْوٌ واحدٌ مابین کذا و کذا لوگوں کی اتنی اتنی تعداد میں متحدہ جماعتوں کا تانتا بندھا ہوا ہے۔
غارةٌ رهْوٌ مسلسل حملہ۔
جاء ت الخیلُ رهواً گھوڑے آہستہ آہستہ برابر آئے۔
(الرَّهْوَةُ) نشیبی جگہ جہاں پانی جمع ہو جاتا ہو (ج) رِهاءٌ۔
(المِرْهَاةُ) تیز رفتار جیسے: فرسٌ مِرْهاةٌ (ج) مَرَاهٍ۔
(رَهْوَكَ) و (تَرَهْوَكَ) و (الرَّهوك) دیکھئے رَهَكَ۔
(رَهْیاً) کمزور، عاجز، سست ہونا۔
-السماءُ: آسمان کا برسنے کے قریب ہونا۔
-السحابةُ: بادل کا برسنے کے قریب ہونا۔
-الشئَ وفیه: کسی چیز میں خامی چھوڑنا اور اسے مکمل نہ کرنا۔
-رایَه رائے کو پختہ اور بہتر نہ کرنا۔
-فی امره: کسی کام کو حوصلہ کے ساتھ انجام نہ دینا۔
-الحِملَ: ایک طرف کے بوجھ کو زیادہ کرنا اور اسے نہ باندھنا جس کی وجہ سے وہ جھکا رہے۔
(تَرَهْیاً) ہلنا، حرکت کرنا، ڈولنا جیسے عیناهُ ترهیآن۔
-فی امره کسی کام کا ارادہ کرکے رک جانا۔
-السحابُ: بادل کا برسنے کے قریب ہونا۔
-فی مشیه: اترا کر اور جھوم کر چلنا۔

ر .... و

(رَوَّأَ) فی الامرِ ترونةً و تروِیئاً غور وفکر کرنا، کسی کام کے انجام کو سوچنا، جواب دینے میں جلدی نہ کرنا۔
(تَرَوَّأَ) فی الامرِ رَوَّأ فیه۔
(الرَّاءُ) راء، ایک حرف تہجی (۲) ایک درخت کا نام۔ اس کا واحد راءةٌ ہے۔
(الرَّوِیئَةُ) غور وفکر، سوچ بچار۔
(رَابَ) اللبنُ ـُ رَوْباً دودھ کا گاڑھا ہونا (۲) دودھ کا اُبالا ہوا ہونا اور مکھن نکالنا۔
- فلانٌ حیران و پریشان ہونا (۲) شکم سیری، نیند یا دہی کھانے کی وجہ سے سست ہونا (۳) جھوٹ بولنا (۴) عقل اور رائے میں کمزوری ہونا۔
- دَمُه اس کی ہلاکت کا وقت قریب آ گیا وہ

Marfat.com

قتل کئے جانے کے قریب ہوگیا۔
(اَرَابَ)اللبنَ: دہی بنانا۔
(رَوَّبَ)اللبنَ: دودھ کو دہی بنانا۔
(الاَرْدَبُ) من الرّجال: حیران و پریشان آدمی (۲) شکم سیری یا نیند کی وجہ سے سست پڑ جانے والا آدمی۔
(الرّائِبُ) من الامور: صاف اور واضح معاملہ جس میں کوئی شبہ نہ ہو۔ حدیث ابوبکر رضی اللہ عنہ میں ہے (وعلیك بالرائب من الامور ودع الرائب منها) صاف اور واضح باتوں کو اختیار کرو اور شبہ والی باتوں کو چھوڑ دو (پہلا رائب روب سے ہے اور دوسرا رائب ریب سے ہے) (۲) پریشان اور سست آدمی۔
(الرّابُ): مقدار۔ هذا رابُ كذا: یہ اتنی مقدار ہے۔
(الرَّوْبُ): دہی کہتے ہیں: ماعندی شوبٌ ولا روبٌ: میرے پاس نہ شہد ہے نہ دہی۔ حدیث میں ہے: (لا شَوْبَ ولا رَوْبَ فی البیع والشراء) خرید و فروخت میں فریب اور دھوکہ نہ ہونا چاہئے۔
(الرَّوبان) من الرجال: پریشان (۲) شکم سیری یا نیند کی وجہ سے سست آدمی (ج) رَوْبَی۔
(الرَّوْبَةُ): دہی جمانے کے لئے دودھ میں ڈالا جانے والا ترش جما ہوا مادہ۔
(الرُّوْبَةُ): الرَّوْبَةُ (۲) گاڑھا یا جمایا ہوا دودھ (۳) اصلاح حال، درستگی (۴) ضرورت (۵) گزارہ کی چیزیں کہتے ہیں: مایقومُ فلانٌ بروبة اهله: فلاں اپنے اہل و عیال کے گزارے کا انتظام نہیں کرتا (۶) زرخیز، عمدہ اور زیادہ پیداوار والی زمین (۷) گوشت کا ٹکڑا کہتے ہیں: قطع اللحمَ روبةً روبةً: اس نے گوشت ٹکڑے ٹکڑے کر کے کاٹا (۸) کل معاملہ (۹) رات کا ایک حصہ (۱) عقل۔ کہتے ہیں: هو یحدّثنی وانا اذ ذاك غلامٌ لیس لی روبةٌ: وہ مجھے اس وقت حدیث بیان کرتے تھے جب میں بچہ تھا اور مجھے عقل نہ تھی۔

(المِرْوَبُ): دہی بنانے کا برتن (ج) مراوب۔
(رَاثَ) ذوالحافر ـُ رَوْثًا: کھر والے جانوروں کا لید کرنا۔ کہاوت ہے (اَحْشُكَ و تَرُوْثُنِیْ) میں تیرے آگے گھاس ڈالتا ہوں اور تو میرے اوپر لید کرتا ہے، ناشکرے اور احسان فراموش کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الرَّوْثُ): لید، گوبر، کھر والے جانوروں کا فضلہ (ج) اَرواث۔
(الرَّوْثَةُ): واحد الروث (۲) گیہوں کا بھوسہ، چھانن (۳) ناک کا سرا (۴) عقاب کی چونچ۔
(راجَتِ) السِّلْعَةُ ـُ رَوَاجًا: سامان کی مانگ ہونا۔
-الامرُ رَوْجًا و رَوَاجًا: کسی معاملہ کا تیزی سے آگے بڑھنا۔
-الریحُ: ہوا کا خوب چلنا (یہ نہ معلوم ہو کہ وہ کس رخ سے آرہی ہے)
(رَوَّجَ) الغبارُ: مسلسل گرد اڑنا۔
- السِّلعةَ: سامان کو بازار میں چلانا۔ رائج کرنا۔
- کلامَه: کلام کو آراستہ کرنا (۲) بات کو مبہم رکھنا اور اس کی حقیقت کو چھپانا۔
(الرَّوْجَةُ): عجلت، تیزی۔
(المُرَوِّجُ) امرٌ مروّجٌ: غیر واضح معاملہ۔
(رَاحَ) ـُ رَوَاحًا: شام کے وقت چلنا (۲) بغیر وقت کی قید کے رواح صبح و شام چلنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح غدوٌّ
- القومَ و راحَ الیهم و عندهم رَوْحًا و رَوَاحًا: لوگوں کے پاس آنا یا جانا۔
- الابلُ و غیرها ـُ رَوْحًا: اونٹوں وغیرہ کا بعد غروب آفتاب اپنے باڑہ میں واپس آنا۔
- الیومُ: دن کا تیز ہوا والا ہونا۔ (۲) ہوا کا خوش گوار ہونا۔
-فلانٌ للمعروف ـَ راحةً: بھلائی کے لئے کسی کا بہت جلد تیار ہونا۔
-یده لکذا و بکذا: کسی کام کے لئے پھرتی سے اٹھنا۔

-للامرِ رواحًا و راحًا و راحةً و اَرْیَحِیَّةً و رِیَاحَةً: کسی کام سے خوش و ہشاش بشاش ہونا۔
-فلانٌ معروفًا راحةً: نیکی یا بھلائی پانا۔
-الشیئَ رَوْحًا: کسی چیز کی بو محسوس کرنا۔
-الریحُ الشیئَ: کسی چیز کو ہوا لگنا۔
-الشجرُ: درخت کا ہوا پانا یا درخت کو ہوا لگنا۔
هو مَرُوْحٌ و مَرِیْحٌ۔ رِیْحٌ بھی کہتے ہیں۔
(رَوِحَ) الشیئُ ـَ رَوَحًا: وسیع و کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں محمِلٌ اَرْوَحُ: کشادہ کجاوہ۔
-قصعةٌ رَوحاء: کم گہرا کشادہ پیالہ۔
- الرجلُ: دونوں پیروں میں کشادگی والا ہونا هو اَرْوَحُ وهی روحاء (ج) رُوْحٌ۔
(اَرَاحَ): سانس لینا (۲) آرام محسوس کرنا (۳) مرجانا۔
-الشیئُ: بدبودار ہونا۔
-فلانٌ: شام کے وقت میں داخل ہونا (۲) کھلی ہوا میں داخل ہونا (۳) اونٹ کو آرام پہنچانے کے لئے اس سے نیچے اتر جانا۔
- الابلَ و غیرَهَا: اونٹوں وغیرہ کو ان کے باڑے میں واپس لانا۔
-علیه حقَّه: کسی کا حق واپس کرنا۔
-علیه اللیلُ عازبَ هَمِّهِ: رات کا کسی کو اس کے ارادہ سے روک دینا۔
-فلانًا: کسی کو راحت پہنچانا۔
-منه معروفًا: کسی سے بھلائی پانا۔
-الشیئَ: بو محسوس کرنا۔
(اَرْوَحَ) الشیئُ: بدبودار ہونا۔
(رَاوَحَ) بین الشیئین و العملین: دو کاموں یا دو چیزوں کو ادل بدل کرنا، کبھی یہ لینا اور کبھی وہ۔
-بین جنبیه: بار بار پہلو بدلنا۔
- بین رجلیه: بار بار پیر بدلنا کہتے ہیں انا اغادیه و اراوحُهٗ: میں اس کے پاس صبح و شام جاتا ہوں۔
(رَوَّحَ) علیه بالمِرْوحةِ: پنکھے سے ہوا جھلنا۔

Marfat.com

-بالقوم: لوگوں کو تراویح پڑھانا۔
-عنہ: آرام وسکون پہنچانا۔
-القومَ: قوم کے پاس شام کے وقت جانا۔
-الدُّهْنَ و غیرَہ: تیل وغیرہ کو خوشبودار کرنا۔
-فلاناً او الابلَ: اَرَاحَ۔
(ارتاحَ) للامرِ: کسی بات سے خوش ہونا' سکون ہونا۔
-اللهُ له برحمته: اللہ کا کسی کو مصیبت سے چھٹکارا دلانا۔
(ارتَوَحَ) هما یرتوحان عملاً: کسی کام کو یکے بعد دیگرے کرنا۔
(تَرَاوَحَ) فلانٌ یداهُ تترا و حان بالمعروف: فلاں کے ہاتھ یکے بعد دیگرے یا لگاتار عطیات دیتے ہیں۔
-تَرَاوَحَا العَمَلَ: کام کو باری باری کرنا۔
-تراوحته الاَحْقَابُ: لگاتار زمانوں کا آنا۔
(تَرَوَّحَ): رات کے وقت چلنا (۲) رات کے وقت کام کرنا۔
-الشئُ: کسی شے میں قرب کی وجہ سے دوسری شی کی بوسما جانا۔ جیسے تَرَوَّحَ اللبنُ و تَرَوَّحَ الماءُ۔
-النبتُ: گھاس و پودے کا لمبا ہونا۔
-الشَّجَرُ: موسم گرما کے بعد درخت پر پتے نکلنا۔
-بالمروحة: پنکھے کی ہوا لینا۔
-القومَ: لوگوں کے پاس شام کے وقت آنا۔
(اِسْتَرَاحَ): راحت پانا' آرام کرنا۔
(اِسْتَرْوَحَ) اسْتِرْوَاحًا: راحت پانا۔
-اِلَیه: سکون ہونا' مطمئن ہونا۔
-الغُصْنُ: ٹہنی کا جھومنا۔
-الرَّجُلُ: غرور کرنا' اکڑ کر چلنا۔
-الشئُ: بو محسوس کرنا (۲) بوسونگھنا۔
-المطرُ الزَّرْعَ: بارش کا کھیتی اگانا۔
(الاِسْتِرْوَاحُ): طب کی اصطلاح میں جسم کی کسی جوف میں ہوا داخل کرنا (ج)
(الاَرْیَحُ) مَحْمَلٌ اَرْیَحُ: کشادہ کجاوہ۔
(الاَرْیَحِیُّ): وسیع الظرف' فراخ دست' خوش مزاج (۲) تلوار۔
(الاَرْیَحِیَّةُ): سخاوت و فیاضی' خوش مزاجی' بہترین خصلت جو اعلیٰ افعال کو پسند کرتی ہے۔
(التَّرَاوِیحُ): واحد: ترویحةٌ: ترویحہ اصل میں نماز کے ہر جلسہ کا نام ہے۔ لیکن اصطلاحاً رمضان المبارک کی رات میں چار رکعات کے بعد بیٹھنے کو ترویحہ کہا جاتا ہے کیونکہ لوگ اس وقفہ میں آرام کرتے ہیں۔ پھر مجازاً ہر چہار رکعات کے مجموعہ کو کہا جانے لگا۔ یہ لفظ باب تفعیل کا مصدر ہے۔
(الرَّائِحَةُ): بو (اچھی ہو یا بری)' (۲) شام کے وقت واپس آنے والے اونٹ۔
کہتے ہیں: ماله سَارِحَة وَلَا رَائِحَة: اس کے پاس کچھ نہیں۔ وجَاءَ وَمَا فِي وَجْهِهِ رائحةُ دمٍ: وہ سہا ہوا خوف کی حالت میں آیا (۲) رات کی بارش اس کا مقابل غادیہ ہے یعنی دن کی بارش (ج) روائح۔
(الرَّاحُ): خوشی' راحت' اطمینان (۲) شراب (۳) آندھی کے دن۔
-لَیْلَةٌ رَاحَةٌ: آندھی والی رات۔
(الرَّاحَةُ): ہتھیلی (ج) رَاحٌ۔
کہتے ہیں: ترکتهُ علی انفی من الرَّاحةِ: میں نے اسے مطمئن بنا کر چھوڑا (۲) خوشی' راحت' اطمینان (۳) بیوی (۴) صحن۔
(الرَّوَاحُ): الرَّاحة (۲) شام (زوال شمس کے بعد سے مغرب تک کا وقت) اس کے مقابلہ میں صباح ہے۔
(الرَّوَاحَةُ): الرَّاحَةُ۔
(الرَّوْحُ): الرَّاحةُ (۲) رحم' مہربانی (۳) باد نسیم' لطیف ہوا۔ کہتے ہیں: وَجَدْتُ رَوْحَ الشِّمَالِ: میں نے شمال کی خنک ہوا محسوس کیا (ج) اَرْوَاحٌ۔
-یومٌ رَوْحٌ و عَشِیَّةٌ رَوحةٌ: خوش گوار دن' سہانی رات (۴) خوشی و شادمانی۔
(الرُّوْحُ): نفس انسانی کی بقا کا ذریعہ' روح' جان (مذکر و مؤنث) (۲) سانس (۳) جان (ج) اَرواح (۴) قرآن (۵) وحی (۶) علم فلسفہ میں وہ چیز جو مادہ کے مقابل ہو (۷) علم کیمیاء میں کسی مادی شے کا وہ حصہ جو اس کی صفائی کے بعد اڑ جانے والا ہو (ج)
-رُوْحُ القُدُسِ: (نصاریٰ کے نزدیک) اقنوم ثالث (۲) جبریل علیہ السلام۔
(الرُّوْحَانِيُّ): ہر وہ چیز جس میں روح ہو۔
-الآبَاءُ الرُّوْحَانِیُّوْنَ: نصاریٰ کے علماء۔
-الطِّبُّ الرُّوْحَانِيُّ: نفسیاتی علاج کی ایک قسم (مو)
(الرَّوْحَةُ): شام کے وقت کی آمد یا روانگی (ایک مرتبہ)
(الرُّوْحِیَّةُ): مقابل مادیت' مادہ پر روح کی برتری و بالادستی ثابت کرنے کا فلسفہ جس کی روشنی میں کائنات اور سلوک و معرفت کی تشریح کی جاتی ہے (ج)
-الاَشْرِبَةُ الرُّوْحِیَّةُ: شراب (مو)
(الرِّیْحُ): ہوا (۲) محسوس ہوا (مونث) (ج) ریاحٌ و ارواح و ارياحٌ (۳) رحمت' مہربانی (۴) قوت۔ جیسے ذهبت ریحُهُ: اس کی طاقت و قوت ختم ہوگئی۔ (۴) مدد و غلبہ (۵) طاقت و شوکت۔ جیسے الریحُ لآلِ فلان
-رجلٌ ساکنُ الرِّیحِ: باوقار اور سنجیدہ آدمی۔
-هَبَّتْ رِیْحُهُ: کسی کی مرضی کے مطابق کام ہونا۔
(الرَّیْحَانُ): فصیلہ شفویہ کا ایک خوشبودار پودا' نازبو (۲) ہر خوشبودار پودا۔ کہتے ہیں: المرأةُ ریحانةٌ و لَیْسَتْ بقهرمانة: عورت ایک پھول ہے گھر کی منتظم نہیں ہے (۲) مہربانی' رحم (۴) رزق۔
(الرِّیْحَةُ): ہوا' بو۔
(الرَّیِّحُ): خوشگوار جگہ' خوشگوار دن (۲) تیز ہوا والا دن یا جگہ هي رَیِّحَةٌ
(الرِّیْحِيُّ) رِیْحِيُّ التَّلْقِیحِ: علم الاحیاء میں ہواؤں کے ذریعہ نر درخت کے تخم کا مادہ درخت میں منتقل ہونے کا نام ہے (جس سے وہ بار آور ہوتا ہے)
-رِیْحِيُّ الاِنْتِشَارِ: وہ پودا جو اپنے تخم یا پھل یا

Marfat.com

جراثیم ہواؤں کے ذریعہ پھیلاتا ہے (مج)
(المَرَاحُ): شام کے وقت آنے یا جانے کی جگہ۔ خلاف المَغْدٰی۔
-مَا تَرَكَ فُلَانٌ مِنْ اَبِيْهِ مَغْدًى وَّلَا مَرَاحًا: وہ شخص اپنے باپ کے ساتھ تمام افعال واعمال میں مشابہت رکھتا ہے۔
(المُرَاحُ): (من اراح) جانوروں کے رہنے کی جگہ۔
(المُرْتَاحُ): دوڑ کا پانچواں گھوڑا۔
(المِرْوَاحُ): ہوا میں گیہوں اڑانے کا آلہ، بڑا چھاج (ج) مَرَاوِيح۔
(المِرْوَحُ): المِرْوَاحُ (۲) پنکھا (ج) مَرَاوِحِ۔
(المَرْوَحَةُ): صحرا، جنگل (۲) ہوا کی گزرگاہ، کھلی ہوادار جگہ (ج) مَرَاوِحُ۔
(المِرْوَحَةُ): پنکھا (ج) مَرَاوِحُ۔
(المِرْيَاحُ) طعامٌ مرياحٌ: گیس پیدا کرنے والا کھانا۔
(المُسْتَرَاحُ): بیت الخلاء، طہارت خانہ۔
(رَادَت) الدوابُّ ـُ رَوْدًا و رَوَدَانًا: مویشیوں کا چراگاہ میں گھومنا۔
-فلانٌ: بے اطمینانی کے ساتھ آنا جانا، قرار نہ پانا۔ کہاوت ہے (رَادَ وِسَادُهٗ من مَرَضٍ او هَمٍّ) وہ بے قرار رہا۔
-الريحُ: ہوا کا گھومنا۔
- المرأةُ: عورت کا پڑوسی عورتوں کے پاس آنا جانا۔
-الشيءَ روداً و ریاداً: تلاش کرنا۔ کہتے ہیں: رادَ اَهْلَه منزلاً وَّكَلأً و رادَلَهُم: اس نے اہل وعیال کے لئے ٹھکانہ اور آب ودانہ تلاش کیا۔ هو رَائِدٌ وَهِيَ رَائِدَةٌ۔
-الدَّابَّةَ: مویشی کو چراگاہ میں گھمانا۔
(اَرَادَ) الشَّيءَ: چاہنا (۲) خواہش کرنا، پسند کرنا کہتے ہیں: اَرَادَ الجدارُ اَنْ يَنْقَضَّ: دیوار گرنے کے قریب ہوگئی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ﴾۔
-فلاناً علی الامرِ: کسی کام پر ابھارنا۔ کہتے ہیں: ارادتهُ الحاجَةُ: کسی ضرورت کی وجہ سے ٹھہرنا۔
-الدَّابَّةَ: جانور کو گھمانا، چراگاہ کا چکر لگوانا۔
(اَرْوَدَ) في مَشْيِه: سبک رفتاری سے چلنا۔
-فلاناً: مہلت دینا۔
-المرأةَ عَنْ نَفْسِها: عورت کو بدکاری پر آمادہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَأَةُ العزيز تراود فتاها عَن نفسه﴾
-عن الامرِ و عليه: کسی معاملہ میں کسی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا۔
-علی الامرِ: کسی سے کوئی کام کروانا۔
(ارْتَادَ) لِاَهْلِه: اہل وعیال کے لئے ٹھکانہ اور آب ودانہ تلاش کرنا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو تلاش کرنا۔
(استَرَادتِ) الدوابُّ: جانوروں کا چراگاہ میں گھومنا۔
-لِاَمْرِه: حکم کی تعمیل کرنا۔
-الشيءَ: چل پھر کر کسی چیز کی تلاش کرنا۔
-لکذا: کسی مقصد کے لئے کوئی چیز تلاش کرنا۔
(الاَرْوَدُ) الدَّهْرُ اَرْوَدُ ذو غِيَرٍ: زمانہ چپکے چپکے اپنا کام کرتا ہے کسی کو محسوس نہیں ہوتا۔
(الرَّائِدُ): قائد، رہبر (قافلہ کے آگے آب و چارہ کی جگہ بتانے کے لئے چلنے والا) کہاوت ہے (الرَّائِدُ لايكذبُ اهلَه) رہبر قافلہ والوں سے جھوٹ نہیں بولتا۔ (۲) میجر (ایک فوجی عہدہ) (محدثہ) (ج) رُوَّادٌ و رادةٌ - رائدُ العينِ: آنکھ کی کنک (ج) روائد - فلانٌ رائد الوساد: فلاں کو غم یا بیماری کی وجہ سے چین نہیں آتا۔ وهي رائدةٌ۔
- امرأةٌ رائدةٌ: پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آمدورفت رکھنے والی عورت۔
(الرَّادَار): ریڈار، ایک الیکٹرانک مشین جس کی ذریعہ نگاہ کی گرفت سے باہر ہوائی جہاز یا سمندری جہاز کا پتہ لگایا جاتا ہے کہ وہ کہاں اور کتنے فاصلہ پر ہے (مج)
(الرَّاديوم): ریڈیم، ایک تابناک سفید عنصر جس کی شعاعی طاقت بہت زیادہ ہوتی ہے اور وہ اپنے کیمیائی عمل میں کیلشیم کے مشابہ ہے (مج)
(الرَّوَادُ) امرأةٌ رَوادٌ: پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آمدورفت رکھنے والی عورت۔
(الرُّوَادُ) ريحٌ رُوَادٌ: ہر طرف گھومنے والی ہوا۔
(الرَّوْدُ): ہلکی ہلکی ہوا (۲) مہلت۔
(الرُّوْدُ) اِمْشِ علی رُوْدٍ: آہستہ چلو۔
(الرُّوَيْدُ): ترخیم کی بنا پر ارواد کی تصغیر۔
رويداً: آہستہ۔ رُوَيْدَ خالدٍ و رُوَيْدًا خالدًا و رُوَيْدَكَ خالدًا: خالد کو مہلت دو۔
(المِرْوَدُ): سرمہ لگانے کی سلائی (۲) لگام کے حلقہ کا لوہا (۳) جوڑ (۴) میخ، کیل، کھونٹی (۵) لوہے کی چرخی کا دھرا (جس پر وہ گھومتی ہے) (ج) مَرَاوِدُ و مَرَاوِيْدُ۔
(رَوْزَنَ): (دیکھئے ردن)
(الرَّوْذَقُ): (دیکھئے رذق)
(الرَّوْذَمَةُ): (دیکھئے رذم)
(رَوْذَنَ): تھک جانا، کمزور ہونا۔
(رَازَهٗ) ـُ رَوْزًا: تجربہ کرنا، آزمانا، اندازہ کرنا۔
-الدِّيْنارَ: دینار کو تول کر اس کی مقدار معلوم کرنا۔
-الحجرَ و نحوهٗ: پتھر وغیرہ کو اٹھا کر اس کی مقدار جانچنا۔
-صَنْعَتَه و مَالَهٗ: صنعت و مال کی حفاظت و درستگی کرنا۔
-ما عندهٗ: طلب کرنا، چاہنا۔
(رَاوَزَهٗ): جانچنا، آزمانا۔
(رَوَّزَ) کلامه و رَايَه في نفسه: اپنے دل میں اپنی کسی بات یا رائے کی جانچ پڑتال کر کے صحت وخرابی کو جاننا۔
-رَايَهٗ: ایک چیز کے بعد دوسری کا ارادہ کرنا۔
(الرَّازُ): (اس کی اصل رائز ہے) مزدوروں کا سردار، راج یا ہیڈ مستری، نگران کاریگر (ج)

Marfat.com

رَازَةٌ۔
(الرَّوْزُ): الرَّزْنُ (علم کیمیا کی اصطلاح)۔
(دیکھئے: رزن)۔
(الرُّوْزْنامةُ): (دیکھئے روزنامۃ)
(الرِّيَازَةُ): معماری کا پیشہ۔
(الرُّوْزَنَةُ): (دیکھئے: رزن)
(رَاسَ) ـُ رَوْسًا: اکڑ کر متکبرانہ انداز میں چلنا۔
-السيلُ الغُثَاءَ: سیلاب کا کوڑا کرکٹ بہا کر لے جانا۔
(الرَّوْسُ) عیب۔ کہتے ہیں: فلانٌ روسُ سوءٍ: وہ برا آدمی ہے۔
(رَاشَ) ـُ رَوْشًا: زیادہ کھانا۔
-المرضُ فلانًا: بیماری کا کسی کو کمزور کرنا۔
(رَوِشَ) ـَ رَوَشًا: کم عقل ہونا۔ هو أَرْوَشُ وهي رَوْشاءُ (ج) رُوْشٌ۔
(الرَّوْشُ) جس کے کان پر زیادہ بال ہوں (۲) کمزور کمر والا۔
(الرَّوْشَنُ) (دیکھئے رشن)
(رَاضَهُ) ـُ رَوْضًا و رياضًا و رياضَةً: سدھانا، قابو میں کرنا۔ جیسے راض المُهْرَ گھوڑے کے بچے وغیرہ کو سدھانا۔
- نَفْسَهُ بِالتَّقْوٰى نفس پر قابو پا کر تقویٰ کا عادی بنانا۔
- القوافِيَ الصَّعْبَةَ مشکل قافیوں کو گرفت میں لانا۔
- الدُّرَّ موتی میں سوراخ کرنا۔ هو مروضٌ وهي مَرُوْضَةٌ۔
(أَرَاضَ) المكانُ: کسی جگہ کا بہت باغات والا ہونا۔
- الوَادِيُ وَالحَوْضُ وادی یا حوض میں پانی کا زمین کو ڈھانک لینا۔
- فلانٌ تھوڑا پینے کے بعد خوب پینا۔
- المكانَ: کسی جگہ باغ بنانا۔
- القومَ لوگوں کو سیراب کرنا۔
(أَرْوَضَ) المكانُ: کسی جگہ کا باغ بننا۔
(رَاوَضَهُ) على الأمرِ پھسلانا، فریب دے کر کسی کام پر لگانا۔
(رَوَّضَ) المكانُ: کسی جگہ کا باغ بننا۔
-فلانٌ: کسی کا باغات میں رہنا۔
-المكانَ: کسی جگہ کو باغ بنانا۔
- المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو سیراب کرنا۔
-المهرَ و غيرَهٗ: بچھیرے وغیرہ کو سدھانا۔
(ارْتَاضَ): سدھ جانا، قابو میں آنا۔
-المهرُ: بچھیرے کا سدھ جانا۔
-القوافي: قافیوں کا قابو میں آنا۔
(تَرَاوَضَا): بیع وشراء میں باہم جھگڑنا۔ خرید و فروخت میں قیمت کی کمی بیشی اور سودے کی اچھائی برائی پر جھگڑنا۔
(اسْتَرَاضَ) المكانُ والوادی و الحوضُ: اراض۔
-المكانُ جگہ کا کشادہ اور وسیع ہونا۔
-النَّفْسُ: طبیعت کا کھل جانا، دل خوش ہونا۔
(اسْتَرْوَضَ) النَّبَاتُ: نباتات کا انتہائی بڑا ہو جانا۔ هو مُسْتَرْوِضٌ۔
- الارضُ زمین کا عمدہ پودے لگانا۔ هي مستروضةٌ۔
(الرَّوْضَةُ) سرسبز زمین (۲) خوبصورت باغ۔ کہتے ہیں مجلسُهٗ روضةٌ: اس کی مجلس باغ و بہار ہے (ج) رَوْضٌ و رياضٌ۔
-روضةُ الحوضِ و نحوهٗ: حوض وغیرہ میں زمین کو ڈھانپنے کے بقدر پانی۔
(الرِّيَاضَةُ) (صوفیاء کے یہاں) عبادات کی پابندی اور نفسانی خواہشات سے گریز کے ذریعہ تہذیب اخلاق اور تربیت نفس۔
-الرياضةُ البَدَنِيَّةُ: جسمانی ورزش (مع)
-العلومُ الرياضِيَّةُ: علم حساب، علم ہندسہ اور جیومیٹری وغیرہ علوم جن سے ذہن کی ورزش کی جاتی ہے (مع)
(الرَّيِّضُ) من الدوابّ: وہ جانور جو پوری طرح سدھایا نہ جا سکے اور سوار کے قابو میں نہ آئے (مذکر و مونث کے لئے)
-أَمْرٌ رَيِّضٌ غیر مستحکم معاملہ۔
(الرَّيِّضَةُ): قصيدةٌ رَيِّضَةٌ: ناپختہ فنی خامی والی نظم۔
-قصيدةٌ رَيِّضَةُ القَوَافِيْ: ایسے مشکل قافیوں والی نظم جو آسانی سے شعراء کی دسترس میں نہ آ سکیں۔
(رَاعَ) ـُ رَوْعًا: گھبرانا، ڈرنا۔
-منه: گھبرانا، ڈرنا۔
-الشَّيْءُ رُوَاعًا: اپنی جگہ لوٹنا۔
-الامرُ فلانًا رَوْعًا: کسی معاملہ کا خوفزدہ کر دینا۔
- فُلانًا: پسند آنا، شاندار معلوم ہونا۔ جیسے راعَنِيْ جماله و راعني كلامُهٗ۔
هو رائعٌ (ج) رُوَّعٌ وهي رائعة (ج) رُوَّعٌ و روائعُ۔
-هٰذِهٖ شَرْبَةٌ رَاعَ بِهَا فُؤَادِيْ: یہ ایسا شربت ہے جس سے میرا دل ٹھنڈا ہو گیا۔
(رَوِعَ) ـَ رَوَعًا: بہت شاندار ہونا (۲) بہت سمجھدار ہونا۔
(أَرَاعَهُ): گھبرا دینا، ڈرانا۔
(رَوَّعَهُ): گھبرا دینا، ڈرانا۔
-الطَّعَامَ بالسَّمْنِ: کھانے کو گھی میں تر کرنا۔
(ارْتَاعَ): ڈرنا، گھبرا جانا۔
-له و منه: ڈرنا، گھبرا جانا۔
-للخيرِ: بھلائی اور نیکی سے خوشی محسوس کرنا۔
-منه: ڈرنا، گھبرا جانا۔
(الأَرْوَعُ): سمجھدار، حاضر دماغ۔ (۲) بہت شاندار، تعجب خیز حسن اور بہادری والا۔ وهي رَوْعاءُ (ج) رُوْعٌ۔
-قلبٌ أَرْوَعُ: حساس دل جو ذرا سی بات دیکھ یا سن کر ڈر جائے۔
(الرَّائِعُ): تعجب خیز، پسندیدہ، شاندار۔
(الرَّائِعَةُ): تانیث الرائع (۲) اخلاقی اور فکر و فن کی امتیازی شان اور نمایاں ترین خصوصیت۔ هٰذه القصيدة او هٰذه القصة من روائع فلان: یہ نظم یا قصہ اس کی امتیازی خصوصیات میں سے ہے (مع)
- رَائِعَةُ الشَّيْبِ بڑھاپے کے آغاز کے

Marfat.com

آثار۔
-رائعةُ الضُّحٰی و رائعةُ النَّهارِ: دن کی روشنی' دن کا بڑا حصہ۔ کہتے ہیں: هُوَ كالشَّمْسِ في رائعة الضُّحٰی او في رائعةِ النَّهارِ: وہ دن کی روشنی کی طرح واضح اور روشن ہے۔
(الرُّوَاعُ) هو رُوَاعُ الفُؤادِ: سمجھ دار' عقل مند' ذکی' بردبار۔ هِي رواعٌ و رُوَاعَةُ الفُؤادِ۔
(الرُّوْعُ): دل (۲) ذہن (۳) عقل۔
-وَقَعَ في رُوْعِي كذا: میرے دل میں یہ بات آئی۔
أفْرَخَ رُوْعُه: اس کے دل سے خوف جاتا رہا۔
(الرَّوْعَةُ): شان وشوکت (۲) خوف حدیث میں ہے (اَللّٰهُمَّ آمِنْ رَوْعَاتِي)
(المُرَوَّعُ): صاحب بصیرت' باریک بین' صاحب الرائے۔ حدیث میں ہے: (اِنَّ في كلِّ امةٍ محدَّثِيْنَ و مُرَوَّعِيْنَ فَاِنْ يكن في هذه الامة منهم احدٌ فهو عُمَرُ)
(رَاغَ)۔ رَوْغًا و رَوَغَانًا و رَوَاغًا: دھوکہ دے کر بچنے کے لئے ادھر اُدھر ہونا۔
- الثَّعْلَبُ والصيدُ: لومڑی یا شکار کا جان بچانے کے لئے ادھر اُدھر بھاگنا۔
-اِلٰی كذا: کسی چیز کی طرف پوشیدہ طور پر مائل ہونا۔
- عليه ضَرْبًا: مارنے کے لئے کسی پر ٹوٹ پڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ﴾
- حاجةً اِلٰی فلان: کسی سے جلد ضرورت پوری کرنے کی خواہش کرنا۔
(اَرَاغَهُ): دھوکہ دینا (۲) کسی چیز کو تلاش کرنا' خواہش کرنا۔
- علی امرٍ وعَنْ امرٍ: کسی کام کے لئے ورغلانا اور اس کی چاہت کرنا۔
(رَاوَغَهُ): دھوکہ دینا (۲) پچھاڑنا۔
-علی الامر: ورغلا کر کوئی کام کروانا۔
(رَوَّغَ) الطَّعَامَ: کھانے میں خوب روغن و چربی ڈالنا۔
- اللُّقْمَةَ فِي الدَّسَمِ: لقمہ کو گھی میں خوب بھگونا۔
(ارْتَاغَهُ): چاہنا' طلب کرنا۔
(تَرَاوَغَا): ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔
(۲) کشتی لڑنا۔
(تَرَوَّغَتِ) الدَّابَّةُ: چوپائے کا مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا۔
(الأرْوَغُ): هو أرْوَغُ من ثُعَالَةٍ: وہ لومڑی سے زیادہ مکار ہے۔
(الرَّائِغُ) طَرِيقٌ رَائِغٌ: ٹیڑھا راستہ۔
(الرَّائِغَةُ): موڑ دار راستہ۔ حدیث احنف میں ہے (فَعَدلتُ اِلٰی رائغةٍ مِنْ رَوَائِغِ المدينة)
(الرَّوَّاغَةُ): کشتی کا اکھاڑہ۔
(الرَّوَّاغُ): مکار' بہت چالاک (۲) لومڑی۔
(الرَّيَاغُ): زرخیزی (دیکھئے ریغ)
(رَاقَ)۔ رَوْقًا: صاف وشفاف ہونا۔
-علیه: کسی پر فوقیت رکھنا۔
-الشَّيْءُ فلانًا رَوْقًا و رَوَقَانًا: پسند آنا' بھلی لگنا۔
(رَوِقَ)۔ رَوَقًا: اوپر کے لمبے دانتوں والا ہونا۔
(رَاوَقَه): کسی کے برآمدہ کے سامنے برآمدہ بنانا۔ کہتے ہیں: هُوَ جَارِيْ مُرَاوِقِي: وہ میرا پڑوسی ہے اور اس کا برآمدہ میرے برآمدہ کے سامنے ہے۔
(رَوَّقَ) اللَّيْلُ: رات کا تاریکی پھیلا دینا۔
-الشَّرَابَ: پینے کی چیز کو صاف کرنا۔
- السِلْعَةَ: سامان بیچ کر اس سے بہتر چیز خریدنا۔
-له في السِلْعَةِ: خریدار کے نہ چاہتے ہوئی قیمت بڑھانا۔
-البيتَ: گھر کا برآمدہ بنانا۔
(تَرَوَّقَ) الشَّرَابُ: پینے کی چیز کا صاف ہونا۔
(الأرْوَقُ): وہ شخص جس کے اوپر کے دانت باہر نکلے ہوں۔
-عامٌ اروقُ: سختی کا سال۔ وهي رَوْقَاءُ (ج) رُوْقٌ۔
(الرَّاوُوْقُ): فلٹر' صاف کرنے کا آلہ' عرق' شید (۲) بوتل یا مرتبان (۳) گلاس (ج) رَوَاوِيْقُ۔
(الرِّوَاقُ): برآمدہ' سائبان' شیڈ (جو ایک یا دو ستونوں پر گھر کے آگے نکالا جائے یا وہ پردہ جو بطور سائبان آگے ڈالا جائے (۲) مسجد یا عبادت گاہ وغیرہ کے اندر بنا ہوا تعلیم وغیرہ کا کمرہ یا سائبان یا برآمدہ (۳) کانفرنس وغیرہ میں مشورہ اور ملاقات کا خاص حصہ یا کمرہ۔
-رِوَاقُ البَيْتِ: برآمدہ یا ہال' گھر کا سامنے والا حصہ۔ - رِوَاقُ الطُّلَّابِ: ہوسٹل' دار الاقامہ۔
-رُوَاقُ العَيْنِ: ابرو' آنکھ کا پردہ (ج) أرْوِقَةٌ و رُوْقٌ۔
(الرِّوَاقِيُّوْنَ): یونان کے فلسفی زینون کے شاگرد (یہ نام اس لئے مشہور ہوا کہ زینون ان کو رواق میں تعلیم دیا تھا ان کو اصحاب المظلة (سائبان والے) بھی کہا جاتا ہے)
(الرَّوْقُ): ہر چیز کا اول اور ابتدائی حصہ۔
رَوْقُ المَطَرِ: بارش کا ابتدائی حصہ۔
-رَوْقُ الجَيْشِ: لشکر کا اول دستہ۔
-رَوْقُ البَيْتِ: گھر کا سائبان۔
-رَوْقُ الشَّبَابِ: جوانی کا آغاز۔
-رَوْقُ القومِ: قوم کا سردار۔
-مَضٰی رَوْقٌ مِنَ اللَّيْلِ: رات کا ایک حصہ گزر گیا۔
-رَوْقُ السَّحَابِ: بادل کا برستا ہوا پانی۔
-اَلْقَتِ السحابةُ ارواقها: بادل نے مسلسل بارش برسائی (۲) جانور کا سینگ۔ کہاوت ہے (كالثَّوْرِ يَحْمِيْ اَنْفَهُ بِرَوْقِهِ) (۳) پسندیدہ' تعجب خیز (۴) انتہائی بہادر (۵) عمر۔ کہتے ہیں: اَكَلَ فلانٌ رَوْقَهُ: وہ عمر کے آخری حصہ کو پہنچ گیا (۶) صاف شفاف پانی وغیرہ (۷) پردہ (۸) شکاری کی پناہ گاہ (۹) عزم' ارادہ (۱۰) جماعت۔ جیسے جاء رَوْقُ بني فلان (۱۱) خالص محبت (۱۲) عوض' بدل

Marfat.com

(۱۳) جسم (۱۴) بڑا خیمہ پنڈال۔ کہتے ہیں: ضَرَبَ رَوْقَه بالمکان: انہوں نے ڈیرے ڈال دیئے۔ القٰی رَوْقَه: اس نے دوڑ لگائی (ج) اَرْوَاقٌ – ارواقُ اللیل: رات کی تاریکی۔

– ارواق العین: آنکھ کی اطراف۔

– اَسْبَلَتْ ارواقَها: آنسو بہانا۔

– رَمَاه بارواقِهٖ: اس نے اپنا بوجھ ڈال دیا۔

رَمٰی بارواقِه علی الدَّابۃ: جانور پر سوار ہونا۔

اَلْقٰی بارواقِه عن الدَّابۃ: جانور سے اترنا۔

القٰی علیه ارواقَهٗ: کسی کی محبت میں گھل جانا۔

(الرَّوْقَةُ) پر کشش حسن و جمال۔

(الرُّوْقَةُ) بہت خوبصورت لڑکا لڑکی (مذکر و مونث، مفرد، تثنیہ، جمع سب کے لئے) (۲) چیدہ اور برگزیدہ لوگ۔ ذکر روم والی حدیث میں ہے (یَخرُجُ اِلَیهِمْ رُوْقَةُ الْمُؤمِنِیْنَ)

(الرَّیِّقُ) رَیِّقُ الشَّبَاب: جوانی کا آغاز۔

(الرَّیِّقُ) رَیِّقُ کلِّ شَیءٍ: ہر چیز کا عمدہ حصہ۔

– رَیِّقُ الشباب: جوانی کی ابتداء۔

(رَوَّلَ) الفرسُ وغیرُہ: گھوڑے وغیرہ کی رال بہنا (۲) رک رک کر تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔

– الطعامَ: کھانے میں روغن کو زیادہ کرنا۔ یا اس کو روغن میں اچھی طرح تر کرنا۔

– راسَه من الدُّهنِ: سر میں تیل لگانا۔

(تَرَوَّلَ) رال بہنا۔

(الرَّائِلُ) زائد دانت۔

(الرَّاوُوْلُ) زائد دانت (۲) لعاب، رال، تھوک (ج) رَوَاوِیْلُ۔

(الرُّوَالُ) رال، لعاب۔

(المِرْوَلُ) زیادہ لعاب والا۔

(رَامَه) ـُـ رَوْمًا و مَرَامًا: تلاش کرنا، چاہنا، طلب کرنا۔

(رَوَّمَ) ٹھہرنا۔

– فلانًا الشیئَ: کسی کو کسی چیز کا طلبگار بنانا۔

– فُلانًا و بفُلانٍ: خواہش دلانا۔

– رایَهٗ: ایک چیز کے بعد دوسری کا ارادہ کرنا۔

(تَرَوَّمَ) بفلانٍ: مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا۔

(رَامَةُ) جنگل کی ایک جگہ کا نام۔ جوہڑ (اس کو کبھی تثنیہ بھی استعمال کرتے ہیں) کہاوت ہے (تسألني برامَتَینِ سَلْجمًا) تو مجھ سے مقام رامہ میں شلغم مانگتا ہے یعنی ناممکن چیز کو طلب کرتا ہے۔

(الرَّوْمُ): کان کی لو (۲) قراء کی اصطلاح میں آخری کلمہ کی حرکت کو تیزی کے ساتھ ادا کرنے کا نام ہے جس پر وقف کیا جائے اور اس کی آواز مسموع بھی ہو (اشمام سے زیادہ)

(الرُّوْمُ) کان کی لو (۲) گنے کے رس کی شراب (د) (۳) روم کے لوگ۔ واحد: رُوْمِیٌّ۔

(الرُّوْمَةُ): گوند چپکنے والا مسالا۔

(الرُّوْمِیُّ) روم کا باشندہ۔

(المَرَامُ) مطلوب ومقصود۔

(الرُّوْمَاتِزْمُ): اعصاب اور جوڑوں کے درد کی بیماری (مع)

(رَانَ) الیومُ ـُـ رَوْنًا: دن کا سخت گرم اور پریشان کن ہونا۔

– الامرُ: کسی کام کا سخت ہونا۔

(الاَرْوَنَانُ) آواز (۲) دشوار گزار دن۔

– یومٌ اَرْوَنَانٌ ویومُ اَرْوَنانٍ: سخت گرمی اور پریشانی کا دن۔

– لیلةٌ اَرْوَنَانَةٌ و لَیْلَةُ اَرْوَنَانَةٍ: گرم اور پریشان کن رات۔

(الرَّوَانِیُّ) ایک قسم کا حلوا جو میدہ، شکر اور انڈوں سے بنایا جاتا ہے (۲) کیک (د)

(الرُّوْنُ) سختی، شدت (ج) رُوُوْنٌ۔

(الرُّوْنَةُ) رُوْنَةُ الشَّیءِ: کسی چیز کی سختی اور اس کا بڑا حصہ، گرمی یا سردی یا جنگ و غم وغیرہ کی شدت۔ کہتے ہیں کَشَفَ اللّٰهُ عَنْكَ رُوْنَةَ هٰذا الامرِ: اللہ تعالیٰ نے تجھ سے اس معاملہ کی سختی اور پریشانی کو دور کردیا۔

(المَرُوْنُ) هو مَرُوْنٌ به: مغلوب ومقہور۔

(رَوَی) علی البعیرِ ـِـ رَیًّا: اونٹ کو پانی پلانا۔

– القومَ و عَلَیهِمْ وَلَهُمْ: پانی نکالنا، پانی لانا۔

– البعیرَ: اونٹ پر رسی کسنا۔ کہتے ہیں: رَوٰی علی الرَّجُلِ بالرِّوَاءِ: سوار کو اونٹ پر رسی سے باندھنا تاکہ وہ غلبہ نیند کی وجہ سے نیچے نہ گرے۔

– الحدیثَ او الشِّعْرَ (روایةً): روایت کرنا، بیان کرنا، نقل کرنا۔ هو راوٍ۔ (ج) رواةٌ۔

– البعیرُ الماءَ روایةً: اونٹ کا پانی بھرنا۔

– علیه الکذِبَ: جھوٹ بولنا۔

– الحَبْلَ ریًّا: رسی کو خوب بٹنا۔

– الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔

(رَوِیَ) من الماءِ و نحوِہٖ ـَـ رَیًّا و رِوًی: پانی سیر ہو کر پینا۔

– الشَّجَرُ: درخت کا سرسبز ہونا۔

– النَّبتُ: سرسبز ہونا۔ هو رَیَّانٌ وهی رَیَّا و رَیَّانَةٌ (ج) رِوَاءٌ۔

(اَرْوَاہُ): سیراب کرنا۔

– فلانًا الحَدیثَ والشِّعْرَ: کسی سے شعر یا حدیث سنانے کو کہنا۔

(رَوَّی): ضرورت کا پانی ساتھ لینا۔

– فلانٌ فی الامرِ: غور و فکر کرنا۔

– فلانًا: سیراب کرنا (۲) کسی معاملہ پر غور وفکر کروانا۔

(ارتَوٰی) پانی پی کر سیر ہونا۔

– مفاصلُه: جوڑوں کا گوشت سے بھرا ہوا ہونا۔

– الحَبْلُ: رسی کا مضبوطی سے بٹا ہوا ہونا۔

(تَرَوّٰی) سیراب ہونا۔

– مفاصله: جوڑوں کا گوشت سے بھرا ہوا ہونا۔

– فی الامرِ: غور وفکر کرنا۔

– الحدیثَ او الشِّعْرَ: روایت کرنا، نقل کرنا، بیان کرنا۔

(الاَرْوٰی) پہاڑی بکری (اسم جنس)

(الاُرْوِیَّةُ) پہاڑی بکری (ج) اَرَاوِیُّ

(التَّرْوِیَةُ) یومُ التَّرْوِیَةِ: ذی الحجہ کی آٹھ تاریخ۔

(الرَّاوِیُ) حدیث یا شعر وغیرہ کا حامل اور نقل

Marfat.com

کرنے والا (ج) رُوَاۃٌ۔
(الرَّاوِيَةُ): تانیث الرَّاوِی (۲) پانی بھرنے والا (۳) زیادہ روایتیں کرنے والا راوی (اس صورت میں تاء مبالغہ کی ہوگی) (۴) پانی کی مشک (۵) وہ جانور پر جس کے ذریعہ پانی بھرا جائے (ج) رَوَايا۔
(الرَّوَاءُ) من الماءِ: شیریں پانی (۲) بقدر سیرابی زیادہ پانی۔
(الرِّوٰی) ماءٌ رِوًی: میٹھا پانی۔
(الرِّوَاءُ): اونٹ پر لدے ہوئے سامان کو باندھنے کی رسی (ج) اَروِيَةٌ۔
(الرُّوَاءُ): خوشنمائی، رونق۔
(الرِّوَايَةُ): لمبی کہانی، ناول (محدثہ)
(الرَّوَّاءُ): سقا، پانی گھروں میں پہنچانے والا۔
(الرَّوِيُّ): مکمل سیرابی۔ کہتے ہیں: شَرِبْتُ شُرْبًا رَوِيًّا: میں نے خوب سیر ہوکر پانی پیا (۲) موسلا دھار بارش برسانے والا بادل (۳) بہت پانی (۴) رَوِيّ، پانی پلانے والا (۵) کمزور۔ ھی رَوِيَّةٌ۔ سحابةٌ رَوِيَّةٌ و کاسٌ رَوِيَّةٌ (۶) علم عروض کی اصطلاح میں وہ حروف جس پر نظم و قصیدہ کی بنیاد ہوتی ہے وہ قصیدہ اس حرف کی طرف منسوب ہوتا ہے۔ جیسے قصیدةٌ بائِيَّةٌ: جس نظم کا قافیہ باء پر ختم ہوتا ہے۔
(الرَّوِيَّةُ): غور و فکر، معاملات پر سوچ و بچار (خلاف البدیہہ) (۲) کسی چیز کا باقی حصہ۔ کہتے ہیں: عَلَيَّ رَوِيَّةٌ من دَيْنٍ: مجھ پر کچھ قرضہ باقی ہے (۳) ضرورت، حاجت (ج) روایا۔
(الرَّيَّا): خوشگوار ہوا۔
(الرَّيَّانُ): سرسبز و شاداب۔
-فرسٌ رَيَّانُ الظَّهرِ: پرگوشت کمر والا گھوڑا۔
-وَجهٌ رَيَّانُ: بھرا ہوا چہرہ۔
-رَيَّانُ مِنَ العِلمِ: علم سے مالا مال۔
(الرِّيَّةُ): ایک دفعہ کی سیرابی۔
-عينٌ رِيَّةٌ: بہت پانی والا چشمہ۔
(المَرْوِيُّ): آب پاشی کی نہر (ج) مَرَاوٍ۔
(المِرْوٰی): جانور پر سامان باندھنے کی رسی (ج) المَرَاوِي۔

ر.........ی

(رَابَهُ) الامرُ و فلانٌ ـِ رَيْبًا و رِيبَةً: شک میں ڈالنا۔ حدیث میں ہے (دَعْ ما يَرِيبُكَ اِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ)
-رَابَهُ مِنْ فُلَانٍ اَمْرٌ: کسی کی طرف سے کسی بات کا شک ہونا۔
-الرَّجُلُ فلانًا: شک میں ڈالنا۔
-الاَمْرُ فلانًا: کسی کو کوئی چیز لاحق ہونا، پیش آنا۔
(اَرَابَ) الاَمرُ و الرَّجُلُ: مشکوک ہونا۔
-الامرُ و الرجُلُ فلانًا: شک میں ڈالنا۔ کہتے ہیں: ارابَهُ مِنْ فُلَانٍ اَمْرٌ: کسی سے بدگمان ہونا۔
-الرَّجُلُ: تہمت لگانا، مشکوک کرنا۔
-فُلانًا: پریشان کرنا، بے چین کرنا۔ حدیث فاطمہ رضی اللہ عنہا میں ہے (يُرِيبُنِي مَا يُرِيبُهَا)
(اِرتَابَ) فيه و به: شک کرنا۔
-به: تہمت لگانا۔
(تَرَيَّبَ) به: اِرتاب۔
(اِستَرَابَ) به: کسی میں کوئی شک والی بات دیکھنا۔
(الرَّيْبُ): شک و شبہ، گمان، تہمت و الزام (۲) ضرورت (۳) حوادثات زمانہ۔
-رَيبُ المنونِ: حوادث زمانہ۔
(الرِّيبَةُ): ظن، گمان، شک، تہمت (ج) رِيَبٌ۔
(الرَّيَّابُ) من الامور: خوفناک، بھیانک۔
(المُستَرَابَةُ): وہ عورت جس کو حیض کی عمر میں بھی حیض نہ آتا ہو۔
(الرِّيبَاسُ): ایک سبزی جو ٹھنڈے اور پہاڑی مقامات میں ہوتی ہے۔ اس کی گاجر نما پوریاں پکا کر کھائی جاتی ہیں اور اس کے رس کا شربت بھی بنایا جاتا ہے۔
(رَاثَ) ـِ رَيْثًا: دیر کرنا۔
(اَرَاثَهُ) عنه: دیر کروانا۔
(رَيَّثَ) فلانٌ: تھک کر چور ہو جانا۔
-عمّا عليه: ڈیوٹی میں کوتاہی کرنا۔
-فلانًا: تاخیر کروانا (۲) تھکا کر نڈھال کر دینا۔
-الشيءَ: نرم کرنا۔
(تَرَيَّثَ): رَاثَ۔
(اِستَرَاثَهُ): دیر کروانا، تاخیر کروانا۔
(الرَّيْثُ): دیر، تاخیر، سستی۔ کہاوت ہے (رُبَّ عجلةٍ تَهَبُ رَيْثًا) کبھی عجلت دیر کا باعث ہوتی ہے (۲) وقت کی تعداد۔ کہتے ہیں مَا قَعَدَ عندنا اِلاَّ رَيثَ ان حَدَّثَنَا بحديثٍ ثم مَرَّ: وہ ہمارے پاس صرف اتنی دیر بیٹھا کہ بات کی اور چلا گیا (۳) کبھی اس پر مَا کو داخل کرتے ہیں جیسے مَا قعد اِلاَّ رَيثما فَعَلَ كَذَا۔
(الرَّيِّثُ): تاخیر کرنے والا، سست۔
(المُرَيَّثُ) مُرَيَّثُ العينين: کمزور نگاہ والا۔
(الريجِيُّ): سرکاری انتفاع، ایک نظام جس کے تحت حکومت بعض منصوبوں پر سرمایہ لگا کر ان سے سرمایہ حاصل کرتی ہے (مج)
(الاَرْيَحُ): (دیکھئے روح)
(الرَّيْحَانُ): (دیکھئے روح)
(رَاخَ) ـِ رَيْخًا و رُيُوخًا و رَيَخَانًا: ذلیل ہونا (۲) نرم اور ڈھیلا ہونا (۳) دونوں رانوں کے زیادہ فاصلہ والا ہونا (جس کی وجہ سے دونوں رانوں کو ملانا دشوار ہو)
(رَيَّخَهُ): نرم و کمزور کرنا۔
(الرَّادَةُ) ريحٌ رادةٌ: سبک ہوا۔
(الرَّيْدُ): پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ (ج) رُيُودٌ و اَرْيَادٌ۔
(الرِّيدُ): مقصد، مشغلہ۔
(الرَّيْدَانَةُ) و (الرَّيْدَةُ): الرَّادَةُ۔
(رَارَ) ـِ رَيْرًا: پنڈلیوں کے مغز کا نرم ہونا۔
(اَرَارَ) الهُزَالُ مُخَّ ساقيهِ: کمزوری کا پنڈلیوں کے مغز کو نرم کر دینا۔
(الرَّائِرَةُ): گھٹنے کے اندر بھیجے کی طرح کی عمدہ چربی۔
(الرَّيْرُ) مُخٌّ رَيْرٌ: کمزوری کی وجہ سے خراب ہونے والا مغز۔

Marfat.com

(رَاشَ) ـِ رَیْشًا و رَیَشَانًا: غرور سے اترا کر چلنا۔
-القومَ: سردار بننا۔
(الرَّیِّسُ): سردار، سربراہ۔
(رَاشَ) الطائرُ ـِ رَیْشًا: پرندہ کے پر نکلنا۔
-فلانٌ: مالدار ہونا۔
-السَّهْمَ: تیر پر پر لگانا۔ هو مَرِیْشٌ۔
-فلانًا: قوت دینا، مدد کرنا، احوال درست کرنا۔
-اللّٰهُ: اللہ نے اس کی حالت درست کر دی۔
-راشه اللّٰهُ مالاً: اللہ نے اس کو مال عطا کیا۔
-السُّقْمُ فلانًا: بیماری کا کسی کو کمزور کر دینا۔
کہتے ہیں لا تَرِشْ عَلَیَّ: میری بات نہ کاٹو۔
فلانٌ لا یریشُ ولا یَبْرِیْ: فلاں آدمی نہ نفع پہنچاتا ہے نہ نقصان۔
(رَیَّشَ) السَّهْمَ: تیر کو پر لگانا۔
-الثوبَ: کپڑے پر پروں جیسی تصویریں بنانا۔
-السُّقْمُ فلانًا: بیماری کا کمزور کر دینا۔
(ارتَاشَ) فلانٌ: نمایاں طور پر خوشحال ہونا۔
(ترَیَّشَ) ارتاشَ۔
(الأَرْیَشُ) جس کے چہرہ اور کان پر زیادہ بال ہوں۔
-رجلٌ أَرْیَشُ: زیادہ مال ولباس والا آدمی۔
(الرَّائِشُ) پر والا تیر (۲) کسی معاملہ میں رشوت دلانے والا دلال۔
-سَهْمٌ رَائِشٌ: کمزور تیر۔
(الرِّیَاشُ) شاندار لباس (۲) سامان، فرنیچر (۳) مال (۴) خوشحالی (۵) معاش، روزی (۶) عمدہ حالت۔
(الرَّیِّشُ) کَلأٌ رَیِّشٌ: زیادہ پتوں والی گھاس۔
(الرِّیْشُ) پر۔ واحد ریشةٌ۔ (۲) شاندار لباس (۳) سامان (۴) مال (۵) خوشحالی (۶) عمدہ حالت (ج) أَرْیَاشٌ و رِیَاشٌ۔
(الرَّیْشُ) کانوں اور چہرہ کے زیادہ بالوں والا (۲) احمق، جاہل، معاملات پر پالش سے پہلے لگا ہوا زنگ جیسا مادہ۔
(الرَّیْشُ) الرَّیِّشُ۔

(الرِّیْشَةُ): قلم کا نب (۲) قلم (۳) سارنگی کا وہ حصہ جو تاروں پر مارا جاتا ہے (۴) پرندہ کے پر کو قط لگا کر بنایا جانے والا قلم جو نقاشی میں استعمال ہوتا ہے۔ (ج)
(المُرَیَّشُ): کمزور پیٹھ والا آدمی (۲) اعزاز یافتہ آدمی جسے بادشاہ نے بطور اعزاز سر میں لگانے کے لئے پر دیا ہو۔
(الرِّیَاضَةُ): (دیکھئے روض)
(الرَّائِطَةُ): ایک پاٹ کی چادر (۲) باریک پتلا کپڑا۔ کہتے ہیں خَرَجَ مشتملاً بِرِیْطَةِ الظَّلْمَاءِ: وہ تاریکی کی چادر اوڑھ کر نکلا۔ فلانٌ یَجُرّ رِیَاطَ الحَمْدِ: فلاں تعریف کی چادر کھینچ کر چلتا ہے یعنی خوب تعریف کرتا ہے (ج) رَیْطٌ و رِیَاطٌ۔
(الرَّیْطَةُ) الرَّائِطَةُ۔
(رَاعَ) الشیُٔ ـِ رَیْعًا و رُیُوْعًا و رِیَاعًا و رَیَعَانًا: بڑھنا، نشوونما پانا۔
-الانسانُ او الحیوانُ رَیْعًا: لوٹنا، واپس آنا۔ کہتے ہیں وَعَظْتُه فَاَبَی اَنْ یَرِیْعَ: میں نے اسے نصیحت کی مگر وہ باز نہ آیا۔ هَرَبَتِ الابلُ فصاح علیها الرَّاعی فَرَاعَتْ الیه: اونٹ بھاگے چرواہے نے آواز لگائی تو وہ لوٹ آئے۔
-السَّرَابُ: سراب کا چمکنا۔
-فلانٌ: خوفزدہ ہونا۔
(أَرَاعَ) بڑھنا، زیادہ ہونا۔
-فلانٌ: کسی کی کھیتی کا بڑھنا۔
-الشیَٔ: بڑھانا، زیادہ کرنا۔
(رَیَّعَ) أَرَاعَ۔
-القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔
-السَّرَابُ: سراب کا لہرانا۔
-الشیَٔ: بڑھانا، زیادہ کرنا۔
(تَرَیَّعَ) الشیُٔ: زیادہ ہونا، بڑھنا۔
-السَّرَابُ: سراب کا لہرانا۔
-القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔
-فلانٌ: پریشان ہونا (۲) توقف کرنا (۳) تیل، خوشبو سے خود کو آراستہ کرنا۔

-الماءُ: پانی کا جاری ہونا۔
-یدُه بالجودِ: دست سخاوت فراخ ہونا۔
(استَرَاعَ) فلانٌ: حیران ہونا، توقف کرنا۔ تیل و خوشبو سے مزین ہونا۔
(الرَّیْعُ): ہر چیز کا بچا ہوا حصہ جیسے رَیْعُ العجین و رَیْعُ الدَّقیق کہتے ہیں: لَیْسَ لَه رَیْعٌ اس کے پاس کچھ نہیں (۳) پیداوار کا وہ حصہ جو زمین کا کرایہ دار مالک کو اس انتفاع کے بدلے دیتا ہے جو وہ زمین سے حاصل کرتا ہے (۴) ٹیلہ (۵) نفع (۶) ہر چیز کا بہتر اور پہلا حصہ۔
-رَیْعُ الخِصْبِ: منافع زرخیزی وہ پیداواری ترجیحی نفع جو ایک زمین کی دوسری زمین کے مقابلہ میں زیادہ زرخیز ہونے کی بنا پر لیا جاتا ہے۔
-رَیْعُ المَوْقِعِ: زمین کے کسی خاص گوشہ سے حاصل ہونے والا منافع، منافع جائے وقوع (ج)
-رَیْعُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی۔
-رَیْعُ الضُّحٰی: چاشت کی روشنی۔
(الرِّیْعُ): ٹیلہ (۲) راستہ (ج) رُیُوْعٌ و ارْیَاعٌ و رِیَاعٌ۔
(رَیْعَانُ) کُلِّ شَیْءٍ: ہر چیز کا بہتر اور پہلا حصہ۔ رَیْعَانُ الشَّبَابِ: جوانی کا بہترین حصہ۔ رَیْعَانُ المَطَرِ: ابتدائی بارش۔ رَیْعَانُ السَّراب: سراب کی چمک۔
(رَیَّغَ) الطعامَ: کھانے کو مرغن کرنا۔
-الشیءَ: مٹی میں لت پت ہونا۔
(تَرَیَّغَ) الطعامُ: کھانے کا مرغن ہونا۔
(الرِّیَاغُ) مٹی، باریک مٹی (۲) شادابی۔
(دیکھئے الریاغ فی: روغ)۔
(الرِّیْغُ) غبار (۲) مٹی۔
(رَافَ) فلانٌ ـِ رَیْفًا: سرسبز زمین میں آنا، کھلی جگہ آنا۔ دیہات میں آنا۔
-الماشیةُ: جانور کا سرسبز جگہ چرنا۔
(أَرْیَفَ) فلانٌ: رَافَ۔
-الارضُ: زمین کا سرسبز ہونا۔

Marfat.com

(اَرَافَ) الارضُ: زمین کا سرسبز و شاداب ہونا۔
(رَایَفَ) لِلظِّنَّةِ: گناہ سے قریب ہونا۔
(تَرَیَّفَ) فلانٌ رَافَ۔
(الرِّیْفُ): سرسبز زمین، قابل کاشت زمین (۲) دیہات، بستیاں (۳) کھانے پینے کی وسعت (ج) اَرْیَافٌ و رُیُوْفٌ۔
(الرِّیْفَةُ) من الارضِ: سرسبز و شاداب زمین۔
(رَاقَ) الماءُ و نَحْوُہ ۔ رَیْقًا: پانی کا اوپر سے گرنا۔
-السَّرابُ: سراب کا چمکنا لہرانا۔
-فلانٌ بنفسہ رَیْقًا و رُیُوْقًا: کسی کا بوقت موت دم توڑنا۔
(اَرَاقَ) الماءَ: پانی ڈالنا۔
(رَیَّقَہ) الشَّرابَ: بغیر تلچھٹ کسی کو شراب یا شربت پلانا۔
(تَرَیَّقَ) الطعامَ: کھانے کا مرغن ہونا۔
-الماءَ اوِ الطَّعامَ: نہار منہ کھانا یا پینا۔
(الرَّائِقُ): خالص (۲) جو چیز سانس باقی رکھنے کے لئے کھائی جائے۔ کہتے ہیں: اَتَیْتُہ رائقًا: میں اس کے پاس نہار منہ آیا۔
- خُبزٌ رائِقٌ: روکھی روٹی۔ (۲) صبح کو نہار منہ پیا جانے والا پانی (۳) باطل، غلط کام۔ کہتے ہیں: اَقْصِرْ عَنْ رَیْقِكَ: اپنا غلط کام چھوڑ دو (۴) جوانی کی ابتداء (دیکھئے روق)
(الرِّیْقُ) تھوک، لعاب دہن (ج) اَرْیَاقٌ و رِیَاقٌ (۲) قوت و طاقت۔ کہتے ہیں: کان ھٰذَا الاَمْرُ و بنارِیْقٌ: یہ کام اس وقت ہوا جب ہم میں طاقت تھی (۳) زندگی کا آخری سانس۔
-جَآءَ عَلَی الرِّیْقِ و عَلٰی رِیقِ نَفْسِہ: وہ نہار منہ آیا۔
(الرِّیْقَةُ): رال، تھوک، ایک دفعہ گری ہوئی تھوک۔

(الرَّیِّقُ) اَتَیْتُہ رَیِّقًا: میں اس کے پاس نہار منہ آیا (۲) جوانی کی ابتداء (۳) ہر چیز کا عمدہ حصہ (دیکھئے روق)
(رَالَ) الصَّبِیُّ ۔ رَیْلًا: بچہ کا لعاب بہنا۔
(رَیَّلَ) الصَّبِیُّ: رال ٹپکنا (مو)
(الرِّیَالُ): لعاب، رال (۲) چاندی کا ڈھلا ہوا سکا، سعودی عرب اور قطر وغیرہ کا ایک سکہ (د)
(الرِّیَالَةُ): لعاب، رال۔
(المَرْیَلَةُ): رال بند، بچہ کے گلے میں کپڑوں کو رال سے بچانے کے لئے ڈالا جانے والا تولیہ۔
(رَامَ) الجُرْحُ ۔ رَیْمًا و رَیَمَانًا: زخم کا اچھا ہو جانے سے منہ بند ہو جانا۔
-الحِمْلُ: بوجھ کا جھکنا۔
-عَلَیْہ رَیْمًا: بڑھنا، فوقیت لے جانا۔ کہتے ہیں: لَہ رَیْمٌ عَلٰی ھٰذا: اسے اس پر فوقیت حاصل ہے۔
-مکانَہ: اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
-فلانًا و من عندہ: کسی کے پاس سے الگ ہو جانا۔
-مَا رَامَ مکانَہ وَ مَارَامَ مِنْ مکانِہ: وہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹا۔
-ما یرِیْمُ یفعلُ کذا: وہ ہمیشہ ایسا کرتا رہا۔
(رَیَّمَتِ) السحابَةُ: بادل کا مسلسل برسنا۔
-فلانٌ: پورا دن چلنا۔
-بالمکان: کسی جگہ ٹھہرنا۔
-علیہ: اضافہ کرنا۔
(الرَّیْمُ) قبر (۲) تاریکی پھیلنے تک دن کا آخری حصہ (۳) درجہ۔
-عَلَیْكَ نهارٌ رَیْمٌ: تمہارے سامنے لمبا دن ہے۔
-بقی رَیْمٌ من النَّھارِ: دن کا بڑا حصہ باقی ہے۔
(الرِّیْمُ): خالص سفید ہرن۔
-رَیْمُ البِرْكَةِ او الاَرْزِ: ٹھہرے ہوئے پانی کی سطح پر جمی ہوئی کائی کی دھاریاں یا پانی پر تیرتے ہوئے کائی کے ٹکڑے۔

(رَانَ) الثوبُ ۔ رَیْنًا: کپڑے کا گندہ ہونا۔
-النَّفْسُ: جی متلانا، طبیعت کا بگڑ جانا۔
-الشئُ فلانًا و عَلَیْہ و بہ رَیْنًا و رُیُوْنًا: غالب آ جانا، ہر طرف سے گھیر لینا، چھا جانا۔
-رَانَتْ عَلَیْہ الخمرُ: شراب کا نشہ اس کے دماغ کو چڑھ گیا۔
-رَانَ عَلَیْہِ النُّعاسُ: نیند کا غلبہ ہونا۔
-رَانَ عَلٰی قلبِہ الذَّنْبُ: دل پر گناہ کا چھا جانا اور دل کا معصیت کے ارتکاب میں سخت ہو جانا۔ قرآن مجید فرقان حمید میں ہے ﴿کَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ مَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ﴾
-علیہ الموت: اس کو موت نے گھیر لیا۔
-بہ: لے جانا۔
(رِیْنَ) بہ: مر جانا (۲) غیر معمولی مصیبت میں پھنس جانا جس سے نکلنا دشوار ہو۔
(اَرَانَ): کسی کے جانور کا ہلاک اور کمزور ہونا۔
(الرَّانُ): ڈھکن، دبیز پردہ (۲) صاف و شفاف چیز (مثل آئینہ وغیرہ) پر لگا ہوا زنگ (۳) گندگی (۴) مسلسل گناہوں کا دل پر لگنے والا زنگ، گہرا اثر۔
(الرَّیْنُ): الرَّانُ۔
(الرَّیْنَةُ) شراب۔
(رَاہَ) السَّرابُ ۔ رَیْھًا: سراب کا چمکنا۔
(تَرَیَّہَ) رَاہَ۔
(رَیَّھَتِ) الھاجِرَةُ السَّرابَ: دوپہر کے وقت سراب کا چمکنا۔
(تَرَیَّہَ): رَاہَ
(الرَّیْھُقَانُ): (دیکھئے رہق)
(رَیَّا) الرَّایَةَ: جھنڈا بنانا (۲) جھنڈا گاڑنا۔
(الرَّیَّا): (دیکھئے روی)
(الرَّایَةُ) جھنڈا (ج) رایٌ۔

Marfat.com

ز

(الزّائ) گیارہواں حرف تہجی' اس کا مخرج طرف لسان اور ثنایا علیا کا تھوڑا سا اوپر کا حصہ اس میں جہر' رخوت اور صفیر پائی جاتی ہیں۔

ز ....أ

(زَأبَ) - زَأْبًا: بہت زیادہ پینا۔
-بِحِمْلِهٖ بوجھ کو کھینچنا۔
-الْاِبِلَ اونٹ کو ہانکنا۔
-الشَّیْءَ کسی چیز کو پیالی بھر کر جلدی جلدی لانا۔
(زَأْبَرَ) الثوبُ کپڑے کا روئیں دار ہونا۔
-فلانٌ الثَّوبَ کپڑے کا رواں نکالنا۔
(الزِّئبِرُ) رواں جو کپڑے پر ابھرتا ہے۔
-اَخَذَ الشَّیْ بِزِئبِرِہٖ کسی چیز کو پورا لے لینا۔
(زَأبَقَ) الشَّیْءَ پارہ ملنا' پارہ کی قلعی کرنا۔
(الزِّئبَقُ) پارہ' سیماب' ایک رقیق دھات جو سفید اور بھاری ہوتی ہے' تھرکتی رہتی ہے۔ (ع)
(زَأرَ) الاسَدُ - زَأرًا و زَئیرًا شیر کا دھاڑنا۔
- الفحلُ سانڈ کا چنگھاڑنا' دھاڑنا۔ ھو زَائِرٌ وھی زَائِرَۃٌ۔
(زَئِرَ) - زَأرًا زَأرَ ھو زَئِرٌ۔
(ازْأرَ) زَأرَ۔
(تَزَأرَ) زَأرَ۔
(الزِّئْرُ) مِنَ الرِّجَالِ اپنے ساتھی سے مقاطعہ کرنے والا غضبناک آدمی۔
(الزَّأرَۃُ) بن بھاڑی (شیر کی رہنے کی جگہ) (۲) باغ (۳) اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کا بھاری ریوڑ۔

(الزُّئِبرُ) الزّئبرُ الصُّوریُّ گھوڑوں کی ایک بیماری (ع)
(زَأزَأ) دوڑنا۔
-الظَّلیمُ شتر مرغ کا سر اور دم اٹھا کر دوڑنا۔
-فلانًا و نَحوَہٗ ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
- الشَّیْءَ ہلانا' جھنجھوڑنا۔ جیسے زَأزَأہُ الخوفُ۔
(تَزَأزَأ) ہلنا' اِدھر اُدھر ہونا (۲) پہلو ہلاتے ہوئے چلنا (۳) خوف زدہ ہونا' ڈرنا (۴) آڑ میں ہونا' چھپنا۔
-مِنہُ ڈرنا اور عاجزی کا اظہار کرنا۔
(زَأفَہٗ) - زَأفًا جلدی کرانا۔
(ازْأفَ) عَلَیہِ زخمی یا نیم مردہ کو مار ڈالنا۔
-فلانًا بطنُہٗ کسی کو اس کے پیٹ کا اتنا بوجھل کر دینا کہ حرکت کرنا مشکل ہو۔
(الزُّؤافُ) عُجلت' جلدی (جو دوسروں سے کروائی جائے)
- مَوتٌ زُؤافٌ جلدی سے آنے والی موت۔
(زَأمَ) - زَأمًا و زُؤامًا و زَءُومًا اچانک مر جانا (۲) خوب کھانا۔
-فلانًا زَأمًا ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
-البَردُ فلانًا سردی کا کسی کو لرزا دینا۔
-لِیْ فلانٌ کَلِمَۃً ایسی بات کہنا کہ اچھا برا معلوم نہ ہو سکے۔
(زُئِمَ) زَأمًا ڈرایا جانا۔ ھو مَزْءُومٌ۔
(زَئِمَ) - زَأمًا ڈرایا جانا' گھبرایا جانا۔ ھو زَئِمٌ وھی زَئِمَۃٌ۔

-بِفُلانٍ کسی کو زور سے آواز دینا۔
(اَزْأمَہٗ) علی الاَمرِ مجبور کرنا۔
-اِلَیہِ پناہ دینا۔
-الجُرحَ بِدَمِہٖ زخم کو دبا کر خون نکالنا کہ کھال نیچے بیٹھ جائے اور اس پر خون خشک ہو جائی (۲) اچھا ہونے تک زخم پر دوا لگانا۔
(الزُّؤامُ) موتٌ زُؤامٌ جلدی آنے والی موت۔
(الزَّأمُ) حسب ونسب (۲) آنکھ۔
(الزَّأمَۃُ) زور دار آواز۔ کہتے ہیں: مَا سَمِعتُ لَہٗ زَأمَۃً میں نے اس کی کوئی آواز نہیں سنی (۲) زیادہ کھانا پینا (۳) ضرورت' بقدر حاجت چیز۔
کہتے ہیں اَخَذَ مِنَ الطعامِ زَأمَتَہٗ اس نے بقدر ضرورت کھانا کھالیا۔
(المِزْأمُ) بہت ڈرپوک۔
(الزُّؤانُ) ایک گھاس جس میں گندم کی شکل کا دانہ ہوتا ہے (جو قدرے سیاہ اور بھورا ہوتا ہے) یہ دانہ گیہوں کی عمدگی کو ختم کر دیتا ہے۔
(زَأی) - زَأیًا تکبر کرنا۔
(اَزْأہٗ) بَطنُہٗ زیادہ پیٹ بھرنے کی وجہ سے چلنے کے قابل نہ رہنا۔

ز .... ب

(اِزْبَأرَّ) الشَّعرُ بالوں کا کھڑا ہونا۔
-النباتُ و الوَبَرُ گھاس یا اون وغیرہ کا اگنا۔
-الرَّجُلُ لڑائی یا فساد کے لئے آمادہ ہونا۔
(زَبَّ) القِربَۃَ - زَبًّا مشک بھرنا۔
-الحِملَ وزن اُٹھانا۔

Marfat.com

(زَبَّ) - زَبًّا: بہت بالوں یا اون والا ہونا۔
ہو اَزَبُّ وھی زَبَّاءُ۔
-الشَّمسُ: سورج کا قریب الغروب ہونا۔
(اَزَبَّتِ) الشَّمسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
-العِنَبُ: انگور کا خشک ہو جانا۔
-العِنَبَ: انگور کا خشک کرنا، منقّی کرنا۔
(زَبَّبَ) العِنَبُ: انگوروں کا خشک ہونا، منقّی ہونا۔
-الشمسُ: سورج کا قریب الغروب ہونا۔
-شِدقَا فلانٍ: دونوں باچھوں میں لعاب جمع ہونا، منہ سے جھاگ نکلنا۔ کہتے ہیں: تَکَلَّمَ حَتّٰی زَبَّبَ شِدقَاہُ: وہ اتنا بولا کہ منہ سے جھاگ نکلنے لگے۔ زَبَّبَ فَمُ فلانٍ بھی کہتے ہیں۔
-العِنَبَ: انگور کو خشک کرنا۔
(تَزَبَّبَ): لازم زَبَّبَه۔
- العِنَبُ: انگور کا خشک ہونا۔ کہاوت ہے (تَزَبَّبَ قَبلَ اَن یَتحصرمَ) وہ پکنے سے پہلے ہی منقّی بن گیا یعنی کسی صلاحیت کے پیدا کرنے سے پہلے ہی دعویٰ کر دیا۔
-فلانٌ: بولتے وقت منہ سے جھاگ نکالنا (۲) غصہ سے بھر جانا۔
(الاَزَبُّ) عامٌ اَزَبُّ: شادابی اور ہریالی والا سال۔
(الزَّبَابَۃُ): شمالی یورپ میں پایا جانے والا ایک چوہے جیسا جانور۔
(الزَّبَبُ): رواں چھوٹے پر (۲) لمبے اور گھنے بال (۳) اونٹ کے چہرے کے بالوں کی زیادتی۔
(الزَّبیبُ): خشک انگور، منقّی (۲) پانی کا جھاگ (۳) سانپ کے منہ کا زہر (۴) انگور کی شراب (مو)
(الزَّبِیبَۃُ): کشمش کا دانہ (۲) ہاتھ کی پھنسی (۳) آدمی کے گوشۂ لب سے نکلنے والا جھاگ (۳) سانپ اور کتے کی آنکھ کے اوپر کا سیاہ نقطہ۔ حدیث میں ہے: (یجیُ کنزُ احدھم یوم القیامۃ شجاعًا اقرعَ له زبیبتان۔)
(الزَّبِیبِیُّ): خشک انگور (۲) خشک انگور یا انگور کی شراب بیچنے والا۔
(زَبَدَہٗ) - زَبدًا: مکھن کھلانا۔
- السِّقَاءَ: مشکیزہ کے دودھ کو اُبال کر مکھن نکالنا۔
-الطَّعَامَ - زَبدًا: کھانے میں مکھن ملانا۔ ہو مَزبُودٌ۔
(اَزبَدَ): جھاگ نکالنا۔ اَزبَدَ البَحرُ و اَزبَدَ فَمُ البعیرِ الھادرِ۔
-اَرغٰی فلانٌ و اَزبَدَ: غصہ میں آ کر دھمکیاں دینا، برسنا۔
-فلانٌ: کسی کے منہ سے بہت جھاگ نکلنا۔
-الشیُٔ: کسی چیز کا بہت سفید ہونا۔ کہتے ہیں: ھُوَ اَبیَضُ مُزبِدٌ۔
(زَبَّدَ): جھاگ نکالنا۔ جیسے زَبَّدَ شِدقُہٗ: اس نے منہ سے جھاگ نکالا۔
-اللَّبَنُ: دودھ پر جھاگ آنا۔
-اللَّبَنَ: دودھ سے مکھن نکالنا۔
(تَزَبَّدَ): جھاگ نکالنا، جھاگ آنا۔ جیسے تَزَبَّدَ شِدقُہٗ: اس نے منہ سے جھاگ نکالا۔
-الشیَٔ: کسی چیز کا خالص ترین حصہ لے لینا۔
(الزَّبَادُ): بلی کے برابر ایک جانور جس کے اندر خوشبو کی ایک تھیلی ہوتی ہے، اس میں سے وہ خوشبودار مادہ نکال کر بطور خوشبو استعمال کیا جاتا ہے۔
(الزُّبَادُ): مکھن۔ کہاوت ہے: (اختلطَ الخاثرُ بالزُّبَادِ) گاڑھا دودھ مکھن میں ملا یعنی چند امور کا خلط ملط ہو جانا۔
-زُبَادُ اللَّبَنِ: بے فائدہ چیز۔
(الزَّبدُ): عطیہ، بخشش، ہدیہ۔ حدیث میں ہے: (اِنَّا لَا نَقبَلُ زَبدَ المُشرِکِینَ)
(الزُّبدُ): مکھن، کریم۔
-الزُّبدَۃُ: مکھن کا ٹکڑا۔
- زُبدَۃُ الشیءِ: کسی چیز کا خلاصہ، جوہر، ماحصل۔
(الزَّبَدُ) مِنَ المَاءِ و البَحرِ و البَعِیرِ وَاللَّبَنِ و غَیرِھَا: جھاگ۔ کہاوت ہے (قَد صَرَّحَ المَحضُ عَنِ الزَّبَدِ) حقیقت کے انکشاف کے وقت کہا جاتا ہے۔
(الزُّبدِیَّۃُ): دہی جمانے کا مٹی کا برتن (مع) (ج) زبادیُّ۔
-لَبَنُ الزَّبَادِیِّ: لسی، کھٹا دودھ (مو)
(الزَّبدِیَّۃُ): امریکہ میں پیدا ہونے والا ایک پھل۔
(زَبَرَہٗ) بالحجارۃِ - زَبرًا: پتھر مارنا۔
-البِنَاءَ: ردے پر ردے بنانا، عمارت پر عمارت بنانا۔
-البِئرَ: کنویں کو پتھروں سے پختہ کرنا۔
-الکِتَابَ: کتاب لکھنا (۲) بہتر طور پر لکھنا۔ ہو مَزبُورٌ و زَبُورٌ۔
- فلانًا عن الاَمرِ: کسی کام سے روکنا، منع کرنا۔
-السائلَ: مانگنے والے کو ڈانٹنا، جھڑکنا۔
(زَبُرَ) - زَبَارَۃً: موٹا ہونا۔ ہو زَبِیرٌ وھی زَبِیرَۃٌ۔
(اَزبَرَ): بڑی جسامت والا ہونا (۲) بہادر ہونا۔
-الکبشَ: مینڈھے کو موٹا کرنا۔
(زَبَّرَ) الکتابَ: کتاب کو لکھنا (۲) عمدہ طور سے لکھنا۔
(الزَّبرُ): طاقتور وسخت (۲) پتھر (۳) رائے و عقل۔ کہتے ہیں: مالہ زَبرٌ: اسے عقل وشعور نہیں ہے۔
(الزِّبرُ): لکھی ہوئی چیز، تحریر (ج) زُبُورٌ۔
(الزُّبرَۃُ): کندھا (۲) شیر وغیرہ کے کندھوں اور کہنیوں کے درمیان بالوں کا گچھا (۳) لوہے کا بڑا حصہ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اٰتونی زُبَرَ الحَدِیدِ﴾ (۴) سندان (اہرن جس پر لوہار لوہا رکھ کر کوٹتا ہے) (ج) زُبَرٌ۔
(الزَّبُورُ): لکھی ہوئی کتاب (۲) زبور، حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل شدہ صحیفے (ج) زُبُرٌ۔
(المِزبَرُ): قلم (ج) مَزابِرُ۔

Marfat.com

(زَبْوَجَهٗ) حسین ومزین کرنا۔
(الزِّبرِجُ) گل کاری' مینا کاری' آراستگی' زیور
(۲) سونا (۳) پتلا بادل جس میں سرخی ہو
(ج) زَبارِجُ۔
(الزَّبَرْجَدُ) زمرد کے مشابہ ایک قیمتی پتھر۔ یہ
متعدد رنگوں کا ہوتا ہے جن میں زیادہ مشہور
مصری ہرے رنگ اور قبرص کا زرد رنگ والا
(ج)
(زَبْرَقَ) الثوبَ کپڑے کو سرخ یا زرد رنگ
میں رنگنا۔
(الزِّبْرِقَانُ) چودھویں رات کا چاند (۲) ہلکی
داڑھی والا (۳) کسی چیز کی چمک (ج)
زَبارِیقُ۔
(زَبَطَتِ) البطةُ ـِ زَبْطًا و زَبِیطًا مرغابی کا
آواز نکالنا۔
(الزَّبَاطَةُ) مرغابی۔
(تَزَبَّعَ) بد اخلاق و بدمزاج ہونا (۳)
غضبناک ہونا۔
(الزَّوْبَعَةُ) بگولا' ہوا کا جھکڑ' آندھی' طوفان'
-سندری طوفان (ج) زَوَابِعُ۔
(الزِّبَعْرَی) بداخلاق (۲) موٹا' بھاری بھرکم
(۳) جس کے چہرہ پر مونچھوں اور ابروؤں
کے بال زیادہ ہوں۔ھی زِبَعْرَاةٌ
(زَبَقَ) شعرہ ـُ زَبْقًا بال چونٹنا۔
-الشیَٔ توڑنا۔
-فلانًا فی الشیءِ کسی چیز میں پھنسانا (۲)
تنگی میں ڈالنا' قید کرنا۔
-المرأةُ بولدھا عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔
-الشیَٔ بغیرہ ایک شے کو دوسری میں ملانا۔
ھو مَزْبُوقٌ و زَبِیقٌ۔
(اِنْزَبَقَ) داخل ہونا' پھنسنا جیسے انزبق فی
الحبالة (۲) چھپنا۔
فی البیتِ گھر میں چھپ کر بیٹھ جانا۔
(الزَّابُوقَةُ) زابوقۃُ البیتِ گھر کا گوشہ' کونا۔
(زَبَلَ) الزرعَ ـُ زَبْلاً کھیت میں کھاد ڈالنا
زَبَلَ الارضَ بھی کہتے ہیں۔
(الزُّبَالُ) وہ ذرہ جو چیونٹی اپنے منہ میں اٹھاتی
ہے' مراد معمولی اور بہت تھوڑا۔ جیسے مَا اَصَابَ
منه زُبَالاً اسے اس سے کچھ نہیں ملا۔
(الزُّبَالَةُ) معمولی چیز جیسے مَا فی الاناءِ
زُبَالَةٌ برتن میں کچھ نہیں۔
(الزَّبَّالُ) غلاظت اور کوڑا کرکٹ اکٹھا کرنے
والا۔
(الزِّبْلُ) کھاد' گوبر' لید وغیرہ۔
(الزَّبِیلُ) کھاد' گوبر وغیرہ (۲) کنڈی' دو
دستوں کی ٹوکری (ج) زُبُلٌ و زُبْلانٌ۔
(الزِّنْبِیلُ) کنڈی' دو دستوں والی ٹوکری (ج)
زَنَابِیلُ۔
(المَزْبَلَةُ) کوڑا ڈالنے کی جگہ' کوڑا خانہ (ج)
مَزَابِلُ۔
(زَبَنَهٗ) وبه ـِ زَبْنًا دھکیلنا' ہٹانا' پھینکنا۔ کہتے
ہیں: زَبَنَتِ الناقةُ ولدَھا وَحَالِبَھا عَنْ
ضَرْعِھا: اونٹنی کا اپنے بچہ یا دودھ نکالنے والے
کو لات مار کر ہٹا دینا۔ھی زَبُوْنٌ کہتے ہیں۔
الحَرْبُ تَزْبِنُ النَّاسَ: جنگ لوگوں کو ٹکراتی
ہے۔ھی زَبُوْنٌ۔
-فلاناً عَنِ الشَّیءِ کسی کو کسی چیز سے ہٹانا'
روکنا۔
-عن الشیءِ کسی سے کسی چیز کو پھیرنا۔
(زَابَنَهٗ) کسی کو دھکے دینا (۲) معلوم المقدار
چیز کو ایسی چیز کے بدلہ فروخت کرنا جس کی
مقدار ناپ تعداد یا وزن کے ذریعہ متعین نہ
ہو۔ حدیث میں ہے (نَھٰی عَنِ المُزَابَنَةِ و
رَخَّصَ فِی العَرَایَا)
(تَزَابَنُوْا) دھکم دھکا ہونا۔ ایک دوسرے کو دھکا
دینا۔
(تَزَبَّنَهٗ) غالب آنا۔
(اِسْتَزْبَنَه) غالب آنا۔
(زُبَانَی) العَقْرَبِ بچھو کا سینگ اور یہ دو
ہوتے ہیں زبانیان۔
-الزُّبَانَیَانِ برج میزان کے دو ستارے جو
چاند کی منزلوں میں سے سولہویں منزل ہے۔
(الزَّبَانِیَةُ) اصل میں تو سپاہیوں کو کہتے ہیں
لیکن ان مخصوص فرشتوں کو بھی کہتے جو
دوزخیوں کو آگ میں دھکیلیں گے۔ قرآن مجید
میں ہے: ﴿فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ﴾
(الزُّبُّوْنَةُ) گردن۔
رَجُلٌ فیه زُبُّوْنَةٌ اس آدمی میں بہت بڑائی
ہے' ھو ذو زُبُّوْنَةٍ وہ اپنا پہلو بچاتا ہے۔
(الزِّبْنُ) بَیْتٌ زِبْنٌ الگ تھلگ مکان۔
-مقامٌ زِبْنٌ تنگ جگہ۔
(الزِّبْنُ) ضرورت' حاجت' بقدر گزارہ۔ کہتے
ہیں: اَخَذَ زِبْنَهٗ من المال او الطعام: اس
نے مال یا کھانے میں سے بقدر ضرورت لے
لیا۔
(الزِّبْنُ) کونا' گوشہ' کنارہ۔
(الزِّبِّنُ) زور سے دھکیلنے والا۔
(الزَّبُوْنُ) گاہک' خریدار (مو)
(زَبَاهُ) ـِ زَبْیًا اٹھانا (۲) ہانکنا۔
(اَزْبَاہ) اٹھانا۔
(زَبَّاہ) بالشَّرِّ مصیبت میں ڈالنا۔
-اللحمَ و غیرَہ گوشت وغیرہ سکھانے کے
لئے ایک خاص گڑھے میں ڈالنا۔
-الزُّبْیَةَ گڑھا کھودنا' یا بنانا۔
(تَزَابٰی) تکبر کرنا۔
(تَزَبّٰی) الزُّبْیَةَ گڑھا کھودنا یا بنانا۔
(الزُّبْیَةُ) اونچی جگہ جہاں پانی نہ چڑھ سکے۔
کہاوت ہے (بَلَغَ السَّیْلُ الزُّبٰی) پانی سر
سے اونچا ہو گیا' معاملہ حد سے آگے بڑھ گیا
(۳) چھوٹا گڑھا یا تنور جس میں گوشت بھونا
جاتا ہے اور روٹی پکائی جاتی ہے (۴) بلند جگہ پر
کھودا ہوا شکار کرنے کا گڑھا جس کا منہ اوپر
سے بند کر دیا جائے جب شکار اس کی اوپر سے
گزرے تو اس میں گر جائے۔ (ج) زُبًی۔

ز ــــــ ت

(زَتَّ) المرأةَ والعَرُوسَ ـُ زَتًّا عورت یا
دلہن کو سجانا' آراستہ کرنا' بناؤ سنگار کرنا۔
(تَزَتَّتْ) آراستہ ہونا' سجنا۔
-فلانٌ لِلسَّفَرِ سفر کے لئے تیار ہونا۔
(الزِّتَّةُ) شب زفاف میں دولہن کا بناؤ سنگار۔
اَخَذَ زِتَّتَه لِلسَّفَرِ اس نے سفر کے لئے

Marfat.com

سامان لیا۔

ز..........ج

(زَجَّ) الظَّلِیْمُ ـُ زَجًّا: شتر مرغ کا دوڑنا۔
-فلانًا بالزَّجِّ والرُّمْحِ: نیزہ کے پچھلے سرے کے لوہے سے مارنا' نیزہ مارنا۔
-الرُّمْحَ: نیزہ کے نیچے کے حصہ میں لوہا لگانا۔
-بالشَّیْءِ مِنْ یَدِہٖ: ہاتھ سے کوئی چیز پھینک دینا۔ کہتے ہیں: ھذا وادٍ یزُجُّ النّبات و بالنّباتِ: یہ وادی خوب نباتات اگاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے یہ ان کو پھینک رہی ہے۔
(زَجَّ) الحاجِبُ ـَ زَجَجًا: بھنوؤں کا لمبا' پتلا اور مڑا ہوا ہونا۔
- الرجُلُ والظلیمُ: آدمی یا شتر مرغ کی ٹانگوں کا لمبا اور فاصلہ دار ہونا۔ ھو اَزَجُّ وھی زَجَّاءُ (ج) زُجٌّ۔
(اَزَجَّ) الرُّمْحَ: نیزہ کے نیچے کے حصہ میں لوہا لگانا۔
(زَجَّجَ) الرُّمْحَ: اَزَجَّ۔
-المرأۃُ حاجِبَیْھَا: عورت کا اپنی ابروؤں کو لمبا اور باریک کرنا۔
(اِزْدَجَّ) الحاجِبُ: ابرو کا لمبائی میں پتلا اور مڑا ہوا ہونا۔
(الزُّجَاجُ): کانچ' شیشہ' گلاس۔
(الزُّجَاجَۃُ): کانچ یا شیشہ کا ٹکڑا۔ (۲) بوتل' شیشی (۳) قندیل' لیمپ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ﴾
-زجاجۃ ساعۃٍ: طبیعات کے مطابق گول گہرا شیشہ کا پیمانہ جس سے کیمیائی اجزاء کا وزن کیا جاتا ہے یا وہ برتن جس میں کیمیائی چیزیں رکھی جاتی ہیں (مج)
(الزِّجَاجَۃُ): شیشہ گری' شیشہ یا کانچ کی صنعت یا پیشہ۔
(الزُّجَاجِیُّ): شیشہ یا شیشہ کے برتن بیچنے والا۔
(الزُّجُّ): نیزہ کے نچلے حصہ کا لوہا (۲) کونی کا سرا (ج) زِجاجٌ و اَزْجاجٌ و زِجَجَۃٌ۔

(الزَّجَّاجُ): شیشہ بنانے والا (۲) شیشہ بیچنے والا۔
(المِزَجُّ): چھوٹا نیزہ جس کے نچلے حصہ میں لوہا لگا ہوتا ہے (۲) وہ چیز جس کے ذریعہ ابروؤں کو لمبا اور باریک کیا جاتا ہے۔
(المِزَجَّۃُ): وہ چیزیں جس کے ذریعہ بھنوؤں کو لمبا اور باریک کیا جاتا ہے۔ (۲) برچھی۔
(زَجَرَ) الکَلْبَ وَ غَیْرَہ و زَجَرَ بِہٖ ـُ زَجْرًا: کتے وغیرہ کو ہٹانا' دھتکارنا' ڈانٹ کر بھگانا۔
-فلانًا عن کذا: روکنا' جھڑکنا' ڈانٹنا۔
-الشیْئَ: حرکت میں لانا۔
-الریحُ السَّحابَ: ہوا کا بادلوں کو ادھر سے ادھر لے جانا۔
-البَعِیْرَ: اونٹ کو دوڑانا۔
-الطَّیْرَ: پرندہ کو نیک شگون یا بدشگون لینے کے لئے بچکانا' اڑانا۔
(انزَجَرَ) لہ: مطیع و فرمانبردار ہونا۔
(تزاجَرُوْا) عن المُنکرِ: ایک دوسرے کو برائی سے روکنا' باز رکھنا۔
(ازْدَجَرَ): رکنا' دھمکی میں آنا۔
-فلانًا وَغیرَہ: روکنا' جھڑکنا' ڈانٹنا۔
(الزَّجرَۃُ): ایک ڈانٹ' ایک دھمکی' ایک جھڑکی۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَاِنَّمَا ھِیَ زَجْرَۃٌ وَّاحِدَۃٌ﴾
(المَزْجَرُ): دھمکانے یا جھڑکنے کی حیثیت (یعنی جس کو دھمکایا یا جھڑکا جا رہا ہے اس کو کوئی حیثیت دینا) کہتے ہیں: ترکتہ بمَزْجَرِ الکَلْبِ و مَزْجَرَ الکَلْبِ: میں نے اسے اس طور پر جھڑکا جس طرح کتے کو جھڑکتے ہیں۔
(المَزْجَرَۃُ): بھگانے اور دھتکارنے کا ذریعہ۔ جیسے ذِکْرُ اللّٰہِ مَزْجَرَۃٌ۔
(زَجَلَہ) زَجَلَ وبہ ـُ زَجْلاً: اٹھا کر پھینکنا۔
-فلانًا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔
-الحمامَ وبہ: کبوتر کو دور بھیجنا۔
(زَجِلَ) ـَ زَجَلاً: کھیلنا (۲) شور و غل مچانا (۳) خوشی سے جھومنا۔ ھو زَجِلٌ و زَاجِلٌ وھی زَجِلَۃٌ۔
(زَاجَلَ) النعامُ و نحوہٗ: شتر مرغ وغیرہ کا انڈے سینے کے دوران انڈوں کو الٹ پلٹ کرنا۔
(الزَّاجِلُ): تیرانداز (۲) فوج کا مانند (ج) زَوَاجِلُ۔
-حَمَامُ الزَّاجِلِ: نامہ بر کبوتر۔
(الزَّجَّالُ): تیرانداز (ج) زَجَّالَۃٌ (۲) عوامی قسم کا شاعر۔
(الزَّجَلُ): ایسا شعر جس میں عوامی زبان کا غلبہ ہو (ج) اَزْجَالٌ۔
-سحابٌ ذو زَجَلٍ: گرج دار بادل۔
(الزَّجِلُ) نباتٌ زَجِلٌ: وہ پودا یا گھاس جس میں سرسراہٹ ہوتی ہو۔
-غیثٌ و سحابٌ زَجِلٌ: گرجدار بارش یا بادل۔
(الزَّجلَۃُ): لوگوں کا شور' آواز۔
(الزُّجْلَۃُ): کسی چیز کا ٹکڑا (۲) لوگوں کی جماعت (۳) حالت (۴) دونوں آنکھوں کے درمیان کی کھال (ج) زُجَلٌ۔
(المِزْجَالُ): برچھی' چھوٹا نیزہ۔
(المِزْجَلُ): چھوٹا نیزہ (۲) کوہان۔
(المَزْجَلُ): وہ جگہ جہاں سے کبوتر کو پیغام دے کر بھیجا جائے۔
(زَجَمَ) ـِ زَجْمًا: زبان پر حرف لانا (۲) آہستہ بات کرنا۔ کہتے ہیں سکتَ فما زَجَمَ بحَرْفٍ: وہ خاموش رہا اور ایک لفظ بھی زبان سے نہیں نکالا۔
(الزَّجْمُ): کان میں پڑا ہوا آہستہ بات کا ایک حصہ۔
(الزَّجْمَۃُ): آہستہ بات' لفظ کہتے ہیں لم اَسْمَعْ لہ زَجْمَۃً وما تکلَّمَ بزَجْمَۃٍ وما عَصَیتہ زَجْمَۃً (۲) پیدائش کے وقت بچے کے ساتھ نکلنے والی ریزش۔
(زَجَا) الشیْئُ ـُ زَجْوًا و زُجُوًّا و زَجَاءً: آسان ہونا' درست ہونا (۲) رائج و چالو ہونا۔
-فلانٌ فی الامرِ زَجَاءً: کسی معاملہ کی گہرائی

Marfat.com

تک پہنچنا۔ کہتے ہیں: هو أزْجَى بهذا الامرِ منه: وہ اس معاملہ میں اس سے زیادہ ماہر ہے۔
-الشيَّ زَجْوًا: ہٹانا، لے جانا (۲) نرمی سے ہانکنا۔
(أزْجَى) الشيَّ: زجاه. کہتے ہیں: أزْجَيْتُ ايّامي: میں نے معمولی خوراک پر وقت گزارا۔
-الشيَّ: رائج کرنا (۲) موخر کرنا۔
(زَجَّى) الشيَّ: زجاه کہتے ہیں: زَجَّيْتُ ايّامي: میں نے معمولی گزارہ پر وقت گزارا۔
-الحاجةَ: ضرورت کو آسان کرنا۔
(تزجّى) بكذا: اکتفا کرنا۔
(المِزْجاءُ): کہتے ہیں: هو مزجاءٌ للمطيّ: وہ سواری کے جانوروں کو بہت نرمی سے ہانکتا ہے۔
(المُزْجاةُ): تھوڑی چیز۔ هي مزجاةٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَجِئنا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ﴾

ز .... ح

(زَحَّهُ) ـُ زَحًّا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔
(زَحَرَ) ـَ زَحِيرًا و زُحَارًا و زُحَارَةً: تکلیف یا محنت کی وجہ سے آہ بھری آواز نکالنا۔
-زحرت بالولد: بچہ جننا۔
-البخيلُ: بخیل پر کسی کے سوال کا بوجھل ہونا۔
-فلانًا بالرُّمحِ زَحْرًا: سر پر نیزہ مارنا۔
(زُحِرَ): پیچش کی بیماری ہونا۔ هو مَزْحُورٌ۔
(زَاحَرَهُ): دشمنی رکھنا۔
(زَحَّرَ): تکلیف یا محنت کی وجہ سے آہ بھری آواز نکالنا۔
(تَزَحَّرَ): زَحَرَ - تَزَحَّرَتْ عَنِ الوَلَدِ: بچہ جننا۔ هو يَتَزَحَّرُ بماله شُحًّا: بخل کی وجہ سے مال دیتے ہوئے تکلیف محسوس کرنا، آہ بھرنا۔
(الزُّحارُ): پیچش (ع)
(الزَّحَّارُ): سوال کے وقت تکالیف محسوس کرنے والا اور آہ بھرنے والا بخیل۔
(الزُّحَرُ): الزَّحَّارُ۔
(الزَّحْرَةُ): مصدر مرۃ ایک مرتبہ کی آہ
(۲) درد ولادت۔
(الزَّحِيرُ): پیچش۔
(زَحْزَحَهُ) عن مكانه: ہٹانا، دور کرنا۔
(تزَحْزَحَ): ہٹنا، دور ہونا۔ کہتے ہیں: دَخَلْتُ عَلى فُلانٍ فتزَحْزَحَ لِي عَنْ مَجْلِسِهِ: میں اس کے پاس گیا تو وہ میرے لئے اپنی جگہ سے سرک گیا۔
(الزَّحْزاحُ): دور، الگ۔
(الزَّحْزَحُ): دوری۔
(زَحَفَ) الصبيُّ ـَ زَحْفًا و زُحُوفًا و زَحَفانًا: بچہ کا زمین پر کولہوں کے بل گھسٹنا۔
-كلُّ ماشٍ عَلى بَطْنِهِ: پیٹ کے بل چلنا۔
- اليه: پیش قدمی کرنا۔ کہتے ہیں: زَحَفَ العسكرُ الى العَدُوِّ: لشکر کا دشمن کی طرف اپنی کثرت اور بوجھ کے باعث آہستہ آہستہ بڑھنا۔
-الدَّبي: آگے کی طرف بڑھنا۔
-البعيرُ وغيرُه: تھکنا۔
(أزْحَفَ): تھکنا۔
-القومُ: لوگوں کا لشکر بن جانا۔
-السَّفَرُ فلانًا: تھکا دینا۔
-الرِيحُ الشَّجَرَ: ہوا کا درخت کو آہستہ آہستہ ہلانا۔
(زَاحَفَهُ) زِحافًا و مُزاحَفَةً: کسی کے قریب ہونا۔
(زَحَّفَ) الشيَّ: آہستہ کھینچنا۔
- الأرضَ: زمین کو مشین کے ذریعہ قابل کاشت بنانا (محدثہ)
(تزاحَفُوا) الى القتالِ: لڑائی میں ایک کے دوسرے جز کے قریب آنا۔
(تزَحَّفَ) اليه: زَحَفَ۔
(الزِّحافُ): علم عروض میں اس تغیر کو کہتے ہیں جو سبب خفیف یا سبب ثقیل کے دوسرے جز میں ہوتا ہے۔
(الزَّحَّافُ): ہر وہ جانور جو پیٹ کے بل رینگے۔ جیسے سانپ وغیرہ۔
(الزَّحَّافَةُ): زراعت کے لئے زمین ہموار کرنے کی مشین (محدثہ)
(الزَّحْفُ): بڑا لشکر (تسمية بالمصدر) (ج) زُحُوفٌ۔
(الزَّحْفَةُ): رَجُلٌ زُحَفَةٌ: (ملکوں میں سیاحت کے بجائے) آس پاس کا سفر کرنے والا۔
(الزَّحُوفُ): تھکا دینے والا (مذکر و مونث کے لئے) (ج) زُحُفٌ۔
(الزَّوَاحِفُ): رینگنے والے جانور جیسے سانپ وغیرہ۔
(المَزْحَفُ): پیش قدمی کرنے کی جگہ (ج) مزاحِف۔
-مَزَاحِفُ الحَيَّاتِ: سانپوں کے رینگنے کی جگہ۔
-مَزَاحِفُ السَّحَابِ: بادل کے برسنے کی جگہ۔
(زَحَلَ) عن مكانه ـَ زَحْلاً و زُحُولاً: اپنی جگہ چھوڑنا، ہٹنا، دور ہونا۔
(زَحْوَلَه) عن مكانه: دور کرنا۔
(أزْحَلَهُ) اليه: پناہ دینا۔
-فلانًا: دور کرنا، الگ کرنا۔
(زَحَّلَهُ): ہٹانا، دور کرنا۔
(تزَحَّلَ): ہٹنا، دور ہونا۔
(تزَحْوَلَ): دور ہونا۔
(زُحَلُ): نظام شمسی کا بعید ترین سیارہ (۲) یونانی افسانوں میں سب سے بڑا معبود۔
(الزَّحِلُ): دور اور الگ رہنے والا۔
(المَزْحَلُ): الگ رہنے کی جگہ۔ کبھی مصدر بھی ہوتا ہے جیسے: إنَّ لِي عَنْكَ مَزْحَلاً: میں تم سے الگ ہوں۔
(زَحْلَفَ) في الكلام: تیز تیز بولنا۔
-الشيَّ: لڑھکانا۔
(تزَحْلَفَ): لڑھکنا۔
(الزُّحْلُوفَةُ): پھسلنے کی جگہ یا تختہ جس پر چڑھ کر بچے تفریحاً پھسلتے ہیں۔ (ج) زحالیف۔
(زَحْلَقَهُ): لڑھکانا۔
(تزَحْلَقَ): لڑھکنا۔

Marfat.com

-علی المکان: کسی جگہ بیٹھ کر پھسلنا۔

(الزُّحْلُوْقَةُ): الزُّحْلُوْفَةُ (٢) وہ آلہ جس کے ذریعہ برف پر پھسلتے ہیں (محدثہ) (ج) زَحَالِيقُ۔

(المُزْحَلَقُ): چکنا' پھسلواں۔

(زَحَمَه)- َ زَحْمًا و زَحْمَةً: تنگ جگہ میں دھکیلنا۔

(زَاحَمَهُ) مُزَاحَمَةً و زِحَامًا: زَحَمَه۔

- الخَمْسِيْنَ مِنْ عُمْرِهٖ: پچاس سال کے قریب پہنچنا۔

(ازْدَحَمَ) القَوْمُ: لوگوں کا رش ہونا' بھیڑ لگانا۔

-الأَمْوَاجُ: لہروں کا تلاطم خیز ہونا۔

(تَزَاحَمُوْا): ایک دوسرے کو دھکیلنا۔ ایک دوسرے سے ٹکرانا' کھوے سے کھوا ملنا۔

(الزِّحَامُ): ہجوم' بھیڑ' رش۔

-يَوْمُ الزِّحَامِ: قیامت کا دن۔

(الزُّحْمُ): ازدحام' بھیڑ لگائے ہوئے لوگ۔

(الزَّحْمَةُ): ہجوم' رش' بھیڑ۔

- زَحْمَةُ الوَلَدِ: بچہ کے ساتھ نکلنے والی ریزش۔

(المُزَاحِمُ): اَبُوْ مُزَاحِمٍ: ہاتھی (٢) ٹوٹے ہوئے سینگوں والا بیل۔

(المِزْحَمُ): بھیڑ میں زیادہ دھکیلنے والا جیسے رجل مِزْحَمْ و مَنْكِبْ مِزْحَمْ۔

(زَحَنَ) عن مکانه: اپنی جگہ سے حرکت کرنا۔

- فلانٌ عن اَمْرِهٖ: کسی کام میں دیر اور سستی کرنا۔

-الشئ عن مکانه: کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔

(تَزَحَّنَ) عن امْرِهٖ: سستی کرنا' دیر کرنا۔

-الشئ و عَلَيْه و لَه: کسی کام کو ناگواری کے ساتھ کرنا۔

(الزُّحَنُ): پست قد توند والا آدمی۔ هی زُحَنَةٌ۔

(الزُّحْنَةُ): قافلہ جس میں سامان اور حشم و خدم ہوں۔

(زَحْوَلَهُ): (دیکھئے: زحل)

(تَزَحْوَلَ): (دیکھئے: زحل)

ز............خ

(زَخَّ) الجَمْرُ و نحوه - زَخًّا و زَخِيْخًا: انگارہ کا دہکنا۔

-فلانٌ - ُ زَخًّا: آگ بگولا ہونا (٢) اُچھلنا۔

-الشئَ و بِه: اُٹھا کر پھینکنا' کہتے ہیں: زَخَّهُ فی قَفَاهُ: گدی پکڑ کر دھکا دینا۔

-ببوله: پیشاب کی بوچھاڑ کرنا۔

-الابِلَ: اونٹوں کو تیز ہنکانا۔

(الزَّخَّةُ): غصہ' دشمنی' کینہ۔

(زَخَرَ) النَّهْرُ - َ زَخْرًا و زُخُوْرًا و زَخِيْرًا: دریا کا موجیں مارنا۔

-الحَرْبُ: لڑائی کا بھڑکنا۔

-القِدْرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔

-القَوْمُ: لوگوں کا لڑائی یا جنگ کے لئے حرکت میں آنا۔

-فلانٌ بما عنده: فخر کرنا۔

-النباتُ: پودوں کا لمبا ہونا۔

-الشئَ: بھرنا (٢) ہوا میں بکھیرنا۔

-فلانًا: فخر میں کسی پر غالب آنا۔

(زَاخَرَهُ): برتری اور فخر میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

(تَزَخَّرَ) النهرُ و نحوهُ: دریا وغیرہ کا موجیں مارنا۔

(الزَّاخِرُ): خوش و خرم۔ فلانٌ عِرقُهُ زاخِرٌ: وہ روز افزاں سخاوت والا ہے' (ج) زواخِر۔

- زَوَاخِرُ الوادِیْ: وادی کے گھاس پودے وغیرہ۔

(الزُّخَارِیُّ) من النَّبَاتِ: لمبا گھنا' ہرا بھرا پودا۔

-زخارِیُّ النّباتِ: پودے کے پھول اور تازگی ـ کہتے ہیں: اَخَذَ النَّبَاتُ زُخَارِيَّهُ: پودوں کا گھنا اور پھول والا ہونا۔

- اَخَذَ الامرُ زُخَارِيَّهُ: کام پختہ اور مکمل ہو گیا۔

(زَخْرَفَهُ): آراستہ کرنا' سجانا' ملمع کرنا۔

-القولَ: بات کو جھوٹ سے آراستہ کر کے پیش کرنا۔

(تَزَخْرَفَ): آراستہ ہونا' سجنا۔

(الزَّخَارِفُ): سجی ہوئی کشتیاں۔

-زَخَارِفُ الماءِ: پانی کی لہریں۔

(الزُّخْرُفُ): سونا (٢) زینت' سجاوٹ' خوبصورتی۔

- زُخْرُفُ الارضِ: زمین کی رنگا رنگ نباتات۔

-زُخْرُفُ البَيْتِ: گھر کا آرائشی سامان۔

- زُخْرُفُ القَوْلِ: جھوٹ سے آراستہ کلام (ج) زَخَارِفُ۔

(الزَّخْرَفَةُ): ملمع سازی' تزئین کاری' نقش کاری' گل کاری' ایمبرائڈری۔

(زَخَفَ)- َ زَخْفًا و زَخِيْفًا فخر و تکبر کرنا۔ هو زَاخِفٌ و هی زَاخِفَةٌ۔

(زَخَّفَ) فِی الکلامِ: زیادہ بولنا۔

(تَزَخَّفَ): خوبصورت اور مزین ہونا۔ کہتے ہیں تَزَخَّفَتِ المرأةُ: عورت نے بناؤ سنگھار کیا۔

(زَخَمَهُ)- َ زَخْمًا: زور سے دھکا دینا۔

(زَخِمَ) اللحمُ و نَحْوُه - َ زَخَمًا و زَخَمَةً: گوشت کا خراب اور بدبودار ہونا۔ هو زَخِمٌ و هی زَخِمَةٌ۔

(اَزْخَمَ) زَخِمَ۔

(الزُّخْمَةُ) ایک قسم کا چھوٹا اور چوڑا کوڑا (د)

ز............ر

(زَرَبَ) لِلْمَاشِيَةِ - ُ زَرْبًا: جانور کے لئے باڑہ بنانا۔

-المَاشِيَةَ فِی الزَّرِيْبَةِ: جانور کو باڑہ میں داخل کرنا۔

(زَرِبَ) الماءُ و نَحْوُه - َ زَرْبًا: پانی وغیرہ کا بہنا۔

(اِنْزَرَبَ): باڑہ میں داخل ہونا۔ کہتے ہیں: اِنْزَرَبَتِ الغَنَمُ۔

- الصائِدُ: شکاری کا اپنے گڑھے میں داخل

Marfat.com

ہونا۔
(الزَّرْبُ) داخل ہونے کا راستہ یا جگہ (۲) بھیڑ بکریوں کا باڑا (۳) وہ گڑھا جس میں شکاری گھات لگاتا ہے (ج) زُرُوْبٌ۔
(الزَّرْبِيَّةُ) عمدہ گدا' غالیچہ' مسند (ج) زَرَابِيُّ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ﴾
-زَرَابِيُّ النَّبَاتِ: وہ پودے یا نباتات جن میں خشکی آ کر سرخی آ گئی ہو یا زرد ہو گئے ہوں مگر قدرے ہرا پن باقی ہو۔
(الزِّرْيَابُ) سونا (۲) سونے کا پانی (مع)
(الزَّرِيبَةُ) شکاری کا گڑھا (۲) جانوروں کا باڑہ (۳) درندوں کا مسکن (ج) زَرَائِب۔
(المِرْزَابُ) پرنالہ۔
(الزَّرَجُوْنُ) انگور کی ٹہنی (۲) شراب (۳) سرخ رنگ۔ واحد زَرَجُوْنَةٌ (مع)
(زَرَدَهٗ) ـُ زَرْدًا گلا گھونٹنا۔ زَرَدَ حَلْقَهٗ بھی کہتے ہیں۔
-عَيْنَهٗ عَلٰى صَاحِبِهٖ: اپنے ساتھی کو آنکھ کر کے تنگ دیکھنا تا کہ پورا نظر آ ئے۔
-الدِّرْعَ زرہ پہننا۔
(زَرِدَ) اللقمةَ ـَ زَرْدًا و زَرَدًا: جلدی سے لقمہ نگلنا۔ ھو زَرِدٌ۔
(اِزْدَرَدَ) اللُّقْمَةَ لقمہ نگلنا۔
(الزِّرَادَةُ) زرہ سازی۔
(الزَّرَدُ) زرہ (۲) زرہ اور خود کے حلقے (ج) زُرُوْدٌ۔
(الزَّرِدُ) مِنَ الطَّعَامِ حلق میں آسانی سے اتر جانے والا کھانا۔
(الزَّرَدِيَّةُ) پلاس۔ تار وغیرہ کو توڑنے اور موڑنے کا آلہ۔
(الزَّرَّادُ) زرہ ساز۔
(المَزْرَدُ) حلق (ن) مَزَارِدُ۔
(زَرَّ) السِّنَانُ ـِ زَرِيْرًا دانتوں کا چمکنا۔
عَيْنُهٗ آنکھ کا چمکنا۔
الرَّجُلُ ـُ زَرًّا عاقل و تجربہ کار ہونا۔
الثَّوْبَ کپڑے کے بٹن لگانا (یعنی بٹن کو کاج میں داخل کرنا)۔

-الشَّيْءَ: دبا دبا کر اکٹھا کرنا۔
-عَيْنَهٗ: آنکھ کو تنگ اور چھوٹا کرنا۔
-المَتَاعَ: سامان کو جھٹکنا۔
-فلانًا: دھتکارنا' ہٹانا۔
-فُلانًا بِالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔
-الصُّوفَ و نَحْوَهٗ: اون وغیرہ کو چونٹنا۔
(زَرَّ) ـَ زَرًّا: اپنے مخالف پر حملہ کرنا (۲) بیوقوفی کے بعد عقلمند ہونا۔
(اَزَرَّ) الثَّوْبَ: کپڑے میں بٹن لگانا۔
(زَرَّرَ) الثوبَ: کپڑے میں بٹن سینا (۲) بٹن کو کاج میں داخل کرنا۔
(تَزَرَّرَ) الثَّوْبُ: بٹن دار ہونا۔
(الزِّرُّ): بٹن' گھنڈی۔ کہاوت ہے (اَلْزَمُ من زِرٍّ لعروةٍ) (۲) بجلی کھولنے اور بند کرنے کا بٹن (۳) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں شانے کی ہڈی گھومتی ہے (۴) کولہے کا کنارہ جو گڑھے میں ہوتا ہے (۵) دل کے نیچے کی ہڈی (۶) شگوفہ' پودے کی کلی (۷) موسیقی میں صندوق کے پچھلے حصہ کا ابھار (مج)
-زِرُّ الجرسِ الكهربائيّ: بجلی کی گھنٹی کا بٹن۔
-زِرُّ السَّيْفِ تلوار کی دھار۔
-زِرُّ الدِّيْنِ مذہب کی بنیاد۔ (ج) اَزْرَارٌ و زُرُوْرٌ۔
-اِنَّهٗ لَزِرٌّ مِنْ اَزْرَارِ الْمَالِ وہ مال کا بہترین منتظم ہے۔
(الزَّرَّةُ) دانتوں سے کاٹنے کا نشان (۲) عقل۔
(الزِّرِّيرُ) انتہائی ذہین (۲) عقل مند۔
(المِزَرُّ) تھیلے یا بٹوے کا ڈورا جسے ڈھیلا کرنے اور زور سے کھینچنے سے تھیلا اور بٹوا کھلتا ہے اور بند ہوتا ہے۔
(زَرْزَرَ) الزُّرْزُوْرُ زرزور نامی چڑیا کا بولنا زَرْزَرَ بصوته بھی کہتے ہیں۔
(تَزَرْزَرَ) حرکت کرنا۔
(الزُّرَازِرُ) ذہین اور تیز۔
(الزُّرَزَارُ) ذہین' تیز۔

(الزُّرْزُوْرُ) ایک قسم کی چڑیا۔ جو یورپ' شمالی ایشیا اور افریقہ میں پائی جاتی ہے (ج) زرازیر۔
(زَرَعَ) الحَبَّ ـَ زَرْعًا و زِرَاعَةً: بیج بونا۔
-الاَرْضَ: زمین کاشت کرنا۔
-اللهُ الزَّرْعَ: اللہ تعالٰی کا کھیتی کو بڑھانا' زیادہ کرنا۔ کہتے ہیں: زُرِعَ لَهٗ بَعْدَ شَقَاوَةٍ: وہ فقر کے بعد مالدار ہو گیا۔
(اَزْرَعَ) الزَّرْعُ: کھیتی کا لمبا ہونا۔
-النَّاسُ: لوگوں کا کھیتی باڑی پر قادر ہونا۔
(زَارَعَهٗ) مُزَارَعَةً: کسی سے بٹائی پر کاشت کا معاملہ کرنا۔
(اِزْدَرَعَ): بونا' کاشت کرنا۔
(الاِسْتِزْرَاعُ): بنجر زمین کو قابل کاشت بنانے کا کام۔
(الزَّارِعُ) ایک خاص کتے کا نام۔
-اولادُ زَارِعٍ: کتے۔
(الزِّرَاعَةُ): کھیتی باڑی' کاشتکاری (۲) علم کاشتکاری (مو)
-الزِّرَاعَةُ الخَفِيْفَةُ: وہ کاشت جس میں زمین کی وسعت کے مقابلہ میں کم محنت اور کم خرچہ کیا جائے۔
-الزِّرَاعَةُ الكَثِيْفَةُ: وہ کاشت جس میں زمین کے رقبہ کے مقابلہ میں زیادہ محنت اور زیادہ سرمایہ لگایا جائے (مج)
(الزَّرَّاعُ) کسان' کاشتکار (۲) چغل خور۔
(الزَّرَّاعَةُ) قابل کاشت زمین۔
(الزَّرْعُ) کھیتی' بیج (۲) اولاد (ج) زُرُوْعٌ۔
(الزُّرْعَةُ) بیج (۲) بونے کی جگہ' قابل کاشت زمین۔ جیسے مَا فِي الْاَرْضِ زُرْعَةٌ۔
(الزُّرْعَةُ) کاشتکاری کی جگہ۔
(الزَّرِيعَةُ) کاشت کی زمین (۲) بیج۔
(المُزَارَعَةُ) بٹائی پر کاشت (یعنی مالک زمین کسی شخص کو اپنی زمین بونے کے لئے دیتا ہے اور اس سے پیداوار کا حصہ مقرر کر دیتا ہے) (مج)
(المَزْرَعَةُ) کاشتکاری والی زمین قابل

Marfat.com

کاشت زمین (۲) جائداد (۳) اگانے کی جگہ (ج) مَزَارِع۔

(زَرَفَ) فِی المَشْیِ ـُ زَرْفًا: تیز چلنا (۲) اچھلنا کودنا۔

-فی الکلام: زیادہ بولنا۔

-الجُرْحُ: زخم کا اچھا ہونے کے بعد دوبارہ ہرا ہوجانا۔

-فلانٌ زَرِیْفًا: آہستہ چلنا۔

-اِلیہِ ـِ زُرُوْفًا و زَرِیْفًا: قریب ہونا۔

(زَرِفَ) الجُرْحُ ـَ زَرَفًا: زخم کا اچھا ہونے کے بعد ہرا ہونا۔

(اَزْرَفَ): تیز چلنا، جلدی کرنا (۲) آگے ہونا۔

-الجُرْحُ: زخم کا اچھا ہونے کے بعد ہرا ہونا۔

(زَرَّفَ): زیادہ ہونا۔ جیسے زَرَّفَ فی الکلامِ و زَرَّفَ الخمسینَ مِنْ عُمْرِہٖ۔

-الشیئَ: زیادہ کرنا، بڑھانا (۲) آر پار کرنا۔

(انزَرَفَ) الشیئُ: آر پار ہونا۔

-الریحُ: ہوا چلنا۔

(الزَّرَافَۃُ): لوگوں کا گروہ۔ جیسے جَآؤُا زَرَافاتٍ و وُحْدَانًا: وہ تنہا تنہا اور گروہ در گروہ آئے (۲) زرافہ ایک جانور جس کی گردن لمبی ہوتی ہے اور اس کے پاؤں بازوؤں کی نسبت چھوٹے ہوتے ہیں، اس کے سر پر دو سینگ ہوتے ہیں لیکن ان پر کھال ہوتی ہے۔ اس کا رنگ زرد ہوتا ہے لیکن اس کے جسم پر دھبے پڑے ہوتے ہیں اور یہ افریقہ میں پایا جاتا ہے۔ (مج) (ج) زَرَافی و زَرَافیٰ۔

(الزَّرَّافُ): تیز رفتار۔

(الزَّرَّافَۃُ): وہ جگہ جہاں سے کھیت میں پانی پہنچایا جائے۔

(زَرَقَ) الطائرُ بِسَلْحِہٖ ـُ زَرْقًا: بیٹ کرنا۔

-فلانًا بعینِہٖ: کسی کی طرف تیز نگاہ سے دیکھنا۔ زَرَقَتْ عینُہٗ نحوی: اس نے مجھے ترچھی نگاہ سے دیکھا۔

-الصَّیْدَ بالمِزْرَاقِ: شکار کو برچھی مارنا۔

(زَرِقَ) ـَ زَرَقًا و زُرْقَۃً: نیلا ہونا (۲) اندھا ہونا۔ ھو اَزْرَقُ وھی زَرْقَاءُ (ج) زُرْقٌ۔

(اَزْرَقَتْ) عینُہٗ نَحْوِیْ: مجھ پر اس کی ترچھی نگاہ پڑی۔

(انزَرَقَ): کمر کے بل لیٹنا۔

-السَّھْمُ: تیر کا آر پار ہونا۔

-فی الشیئ: کسی چیز میں داخل ہونا۔

(اِزْرَاقَّ): آہستہ آہستہ نیلا ہونا۔

(ازرَقَّ): نیلا ہونا۔

(تزَوْرَقَ): پیٹ کی آلائش نکالنا۔

(الاَزَارِقَۃُ): خارجیوں کا ایک گروہ جو نافع بن الازرق الحنفی کی طرف منسوب ہے۔ جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے متبعین نیز تارکین جہاد کو کافر قرار دیا اور مخالفین کے قتل اور ان کی عورتوں کی گرفتاری کو جائز کہا ہے۔

(الاَزْرَقُ): نیلا آسمان۔

-نَصْلٌ اَزْرَقُ: صاف وشفاف تیزہ۔

-مَاءٌ اَزْرَقُ: شفاف پانی۔

-الماءُ الأزْرَقُ: آشوب چشم کی بیماری میں آنکھ کے ڈھیلے کی سختی کو کہتے ہیں جو اندرونی تناؤ کی پیدا ہوتی ہے (مج)

(الاَزْرَقِیُّ): نیلے رنگ کا۔

(الزُّرَاقُ): زُرَاقُ الاَطْرَافِ: ایک بیماری جس میں ہاتھ پاؤں پر نیلا رنگ ظاہر ہوتا ہے لیکن درد وغیرہ نہیں ہوتا ہے (مج)

- الزُّرَاقُ المِعَوِیُّ: ایک بیماری جس میں رنگ کسی قدر نیلا ہوتا ہے اور آنتوں میں شدید بے چینی پیدا ہوجاتی ہے (مج)

(الزُّرَّقُ) فصیلۃ العقاب النسریہ کا ایک شکاری پرندہ جو گدھ اور الو جیسی خصلتیں رکھتا ہے اس کا جسم بڑا اور موٹا ہوتا ہے اور چونچ بھی کافی بڑی ہوتی ہے اور گنجان آبادی والے علاقوں کو اپنا مسکن بناتا ہے۔ (مج)

(الزَّرَّاقَۃُ): ایک قسم کی پچکاری۔

(الزُّرَّقُ) باز (نر) (ج) زراریق (۲) تیز نگاہ والا۔

(الزَّوْرَقُ) کشتی، چھوٹا جہاز (ج) زَوَارِقُ۔

(المِزْرَاقُ) چھوٹا نیزہ، برچھی (ج) مزاریقُ۔

(زَرَمَہٗ)ـ زَرْمًا: کاٹنا۔

(زَرِمَ)ـ زَرَمًا: کٹنا، منقطع ہونا۔

-الدَّمْعُ: آنسو رک جانا۔

-البولُ: پیشاب بند ہوجانا۔

-الکلامُ: سلسلہ کلام منقطع ہوجانا۔

-البیعُ: بیع ختم ہونا۔

-فلانٌ: بخیل ہونا (۲) ذلیل وحقیر ہونا (۳) تنگی اور پریشانی میں پڑنا۔ ھو زَرِمٌ وھی زَرِمَۃٌ۔

(اَزْرَمَ) الشَّیْءَ زَرَمَہ۔

(زَرَّمَ) الشَّیْءَ زَرَمَہ۔

(الاَزْرَمُ): بلی۔

(الزَّرِیْمُ): بے حیثیت اور تھوڑے جتھے والا۔

(الزَّرْنَبُ): ایک خوشبودار پودا۔ ام زرع کی حدیث میں ہے (المسُّ مَسُّ اَرنَبٍ والریحُ ریحُ زَرْنَبٍ)

(الزَّرْنِیخُ): سنکھیا (ایک قسم کا زہر) اسے علاج معالجہ اور کیڑوں کو ختم کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے (مج)

(زَرَی) عَلَیْہِ ـِ زَرْیًا و زِرَایَۃً: عیب نکالنا، عتاب کرنا۔

-عَلَیْہِ عَمَلَہٗ: کسی کے کام میں عیب نکالنا یا اس کے کسی کام کے بارے میں اس پر عتاب کرنا، ھو زارٍ۔

(اَزْرٰی) علیہ: عیب نکالنا، عتاب کرنا۔

-بالشیءِ: کوتاہی اور سستی کرنا۔

-بِاَخِیْہِ: اپنے بھائی کو کسی ایسے کام میں لگانا جو اس کے لئے الجھن و اشتباہ کا سبب بن جائے۔

(زَارَاہٗ): عیب نکالنا (۲) عتاب کرنا۔

(تَزَرّٰی) عَلَیْہِ: عیب لگانا، غصہ ہونا، عتاب کرنا۔

(ازدَرَاہٗ) حقیر سمجھنا، بنظر حقارت دیکھنا (۳) عیب نکالنا۔

(اِسْتَزْرَاہٗ) ازدراہ۔

(الزَّارِیَۃُ) العَظْمَۃُ الزَّارِیَۃُ: نچلے جبڑے کے

Marfat.com

پچھلے حصہ کی ہڈی (علم الاحیاء)(ج)
(الزَرّاءُ): لوگوں کے عیب نکالنے والا۔
(الزِرْیَابُ): (دیکھئے زرب)
(زَوْزَکَتِ) المرأةُ: عورت کا چلتے ہوئے کولہے اور پہلو ہلانا۔
(الزَوْزَکُ): کوتاہ قد بدشکل جو چلتے ہوئے کندھے ہلاتا ہو۔

ز......ع

(زَعَبَ) الغرابُ - زَعْبًا و زَعِیبًا: کوے کا بولنا۔ کائیں کائیں کرنا۔
-الإناءَ: برتن وغیرہ کا بھرنا۔
- الوادِیَ: وادی میں پانی کا بھرنا اور موجیں مارنا۔
-القِربَةُ: مشکیزہ کا زیادہ پانی بھر جانے کی وجہ سے پانی پھینکنا۔
-الشّیءُ: کسی چیز کے اجزاء کا باہم ٹکرانا۔ جیسے جاءَ سَیلٌ یَزعَبُ سیلاب ٹھاٹھیں مارتا ہوا آیا۔
-بحِملِه: اپنا بوجھ اٹھا کر ڈرتے ہوئے چلنا (۲) بوجھ اٹھانا۔
-الشّراب: سارے کا سارا پی لینا۔
-الشیءَ: کاٹنا، الگ کرنا۔ جیسے زَعَبَ له مِن مالِه زُعبَةً اس نے اپنے مال سے اسے ایک حصہ دے دیا۔
-الاناءَ و غیرہ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
-الشیءَ عنه: کسی سے کوئی چیز ہٹانا۔
(تزَعّبَ) چست اور تیز ہونا (۲) غضبناک ہونا۔
- فی الاکلِ والشُّربِ: کھانے پینے میں زیادتی کرنا۔
(الزّاعِبُ) ملکوں کی سیاحت کرنے والا راہ نما۔
(الزّاعِبِیّةُ) وہ نیزے جو زاعب (آدمی یا علاقہ) کی طرف منسوب ہیں یا بہت لچکدار نیزے۔
(الزُّعبُ)، (الزُّعبَةُ) مال کا ایک حصہ۔

(الزّعبَلُ): وہ بچہ جو بدن کو غذا نہ لگنے کی وجہ سے بھاری پیٹ اور پتلی گردن کا ہو گیا ہو (۲) گرگٹ (۳) سانپ (۴) روئی کا پودا۔
(زَعَجَه) - زَعْجًا: بے چین اور پریشان کرنا (۲) کسی چیز کو اس کی جگہ سے اکھیڑنا (۳) ہٹانا، دھتکارنا۔
(زَعِجَ) - زَعَجًا: بے چین و پریشان ہونا۔
(المِزعَاجُ): وہ عورت جو ایک جگہ قرار نہ پکڑتی ہو۔
(زَعِرَ) الشَّعرُ والرِّیشُ والوَبَرُ - زَعَرًا: بالوں یا پروں کا کم اور بکھرا ہوا ہونا جس سے کھال نظر آئے۔
- المکانُ: کسی جگہ پودوں کا کم اور متفرق ہونا۔
- فلانٌ: بدمزاج اور بے فیض ہونا۔ هو زَعِرٌ وهي زَعِرَةٌ وهو أزعَرُ وهي زَعْرَاءُ (ج) زُعْرٌ۔
(ازعارّ)، (ازعرّ): زَعِرَ۔
(الأزعَرُ): بداخلاق (ج) زُعْرٌ۔
(الزُّعْرُ): شاطر، عیار، مکار لوگ۔
(الزُّعرُورُ): بداخلاق۔
(زَعزَعَهُ) وبه: زور سے ہلانا جیسے زَعزَعَتِ الریحُ الشجرةَ و زعزعتْ بالشجرة ہوا نے درختوں کو ہلا کر رکھ دیا۔
- الابلَ وغیرھا: اونٹوں وغیرہ کو سختی سے ہانکنا۔
(تزَعزَعَ) زور زور سے ہلنا۔
(الزَّعازِعُ) تیز ہوا، آندھی۔
(الزَّعازِعُ) تیز ہوائیں، آندھیاں۔ واحد: زَعزَعٌ و زَعزَاعٌ۔
-زَعازِعُ الدّهرِ حوادثات زمانہ۔
(الزَّعزَاعُ) تیز ہوا۔
(الزَّعزاعَةُ) بہت گھوڑوں والی جماعت۔
(الزَّعزَعُ) تیز ہوا۔
-سیرٌ زَعزَعٌ تیز رفتاری۔
(زَعَطَ) فلانًا - زَعطًا: گلا گھونٹنا۔
(الزّاعِطُ) موتٌ زاعِطٌ: ناگہانی موت۔

(زَعَفَ) فی الحدیثِ - زَعفًا: بات میں اضافہ کرنا، جھوٹ شامل کرنا۔
-الرّجُلَ و نحوَهُ: اس طرح ضرب لگانا کہ فوراً مرجائے۔
(أزعَفَ) علیه: زخمی کو مارڈالنا۔
-الرّجُلَ و نحوَهُ: فوراً مارڈالنا۔
(الزُّعَافُ) سُمٌّ زُعافٌ: زہر قاتل۔
-موتٌ زُعافٌ: ناگہانی موت۔
(الزُّعُوفُ): ہلاکت گاہیں۔
(المُزعِفُ): الزُّعاف۔
-سیفٌ مُزعِفٌ: تیز تلوار۔
(زَعفَرَهُ): زعفران سے رنگنا۔
(تزَعفَرَ): زعفران کی خوشبو لگانا یا زعفران سے رنگنا۔
(الزَّعفَرَانُ): زعفران، فصیلہ سوسنیہ کا ایک خوشبودار پودا جس کے باریک زرد یا سرخ ریشے ہوتے ہیں۔
-زعفرانُ الحدیدِ: لوہے کا زنگ۔
(زَعَقَ) - زَعقًا: چیخنا۔
-به: کسی کو دیکھ کر چیخنا۔
-فلانًا: ڈرانا (۲) چلا کر کسی کو ڈرا دینا۔ هو مَزعُوقٌ و زَعِیقٌ۔
- الدوابَّ وبها: مویشی کو آواز لگا کر تیز دوڑانا۔
-القِدرَ: ہانڈی میں زیادہ نمک ڈال کر خراب کر دینا۔
-الطعامَ: کھانے کو زیادہ نمک ڈال کر کڑوا کر دینا۔
-الرِّیحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
(زَعِقَ) - زَعَقًا: گھبرا کر چوکنا ہونا۔ هو زَعِقٌ وهي زَعِقَةٌ۔
(زَعُقَ) الماءُ والطعامُ - زُعُوقَةً: زیادہ تلخی کی وجہ سے ناقابل استعمال ہونا۔
(أزعَقَهُ): ڈرانا، خوفزدہ کرنا۔
-القِدرَ والطَّعامَ: زیادہ نمک کی وجہ سے تلخ و کڑوا کرنا۔
(انزَعَقَ): ڈرنا، گھبرا جانا۔

Marfat.com

-الدّوابُّ: جانور کا تیز دوڑنا۔
(الزُّعاقُ): تلخ اور کڑوا پانی جسے پینا مشکل ہو (۲) زیادہ نمک والا کھانا (واحد جمع برابر ہیں)
(الزَّعْقَةُ): مصدر مرہ چیخ آواز۔ جیسے سمعت زَعْقَةَ المؤذّن: میں نے موذن کی آواز سنی۔
(الزَّعِقَةُ) مِنَ الآبارِ: کھارے پانی کا کنواں۔
(المِزْعَقُ) سيرٌ مِزْعَقٌ: تیز رفتاری۔
(زَعِلَ) ـَ زَعَلاً: پھرتیلا ہونا۔
-مِنَ المَرَضِ اَوِ الجُوعِ: بیماری یا بھوک کی وجہ سے تڑپنا، بلبلانا۔ هو زَعِلٌ وهى زَعِلَةٌ۔
-مِنَ الشىءِ: تکلیف محسوس کرنا، ناراض ہونا (مو)
(اَزْعَلَهُ): مستعد اور چوکنا کرنا۔
-من مكانه: اس کی جگہ سے ہٹانا۔
(تَزَعَّلَ): پھرتیلا اور چوکنا ہونا۔
(الزَّعْلَةُ): شتر مرغ (۲) وہ حاملہ مادہ جو ایک سال چھوڑ کر بچہ جنتی ہو۔
(زَعَمَ) ـُ زَعْماً: گمان کرنا، خیال کرنا۔ جیسے۔ زَعَمَهُ صَادِقاً، و زَعَمَ اَنّى اَوَدُّهُ، و زَعَمَنِىْ لا اَوَدُّه یہ اکثر بے حقیقت اور مشکوک چیز کے بارے میں استعمال ہوتا ہے (۲) اعتقاد رکھنا (۳) کہنا (۴) جھوٹ بولنا (۵) وعدہ کرنا۔
-عَلَى القَوْمِ زَعَامَةً: قوم کا سردار و حکمران بنا۔ هو زَعِيمٌ۔
-بِهٖ ـُ زَعْماً و زَعَامَةً: کفالت کرنا، ذمہ داری لینا، ضمانت دینا۔ هو زعيمٌ بهٖ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلِمَنْ جَاءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيرٍ و انابه زَعِيمٌ﴾
(زَعِمَ) ـَ زَعَماً و زُعْماً: لالچ کرنا۔ کہتے ہیں: هُوَ يَزْعَمُ فِى غَيْرِ مَزْعَمٍ: وہ غلط چیز کی خواہش و لالچ کرتا ہے۔
(زَعُمَ) ـُ زَعَامَةً: سردار و حکمران بنا۔ هو زعيمُ قومِهٖ (ج) زُعَمَاء۔
(اَزْعَمَ) فلانٌ: فرماں بردار ہونا۔
-الامرُ: ممکن ہونا۔
-فلاناً: لالچ دینا۔
-فلاناً الشَّىْءَ: کسی کو کسی چیز کا ذمہ دار بنانا۔

(تَزَاعَمَا): باہم ناقابل اعتماد گفتگو کرنا۔
-على كذا: کسی بات پر متفق ہونا۔
(تَزَعَّمَ): جھوٹ گھڑنا۔
-القومَ: سردار بن جانا۔
(الزَّعَامَةُ): سرداری، سربراہی، قیادت (۲) میراث وغیرہ کا زیادہ اور بہترین مال۔
(الزَّعْمَةُ): قول، دعویٰ، خیال (مصدر مرہ)
(ج) زَعَمَاتٌ کسی کے رد میں کہتے ہیں: هٰذَا وَلاَ زَعَمَاتِكَ: یہی صحیح ہے نہ کہ تمہاری بات۔
(الزَّعِيمُ): ضامن، کفیل (۲) سردار، قائد (ج) زُعَمَاء۔
(المَزْعَمُ): ناقابل اعتماد بات، بے بنیاد دعویٰ (ج) مزاعِمُ۔
-اَمْرٌ فيه مَزَاعِمُ: ناقابل یقین اور جھگڑے کی بات۔
(زَعْنَفَتِ) الماشِطَةُ العُرُوسَ: خادمہ کا دلہن کا آراستہ کرنا، بناؤ سنگھار کرنا۔
(الزَّعْنَفَةُ): ہر خراب اور ردی چیز (۲) ہر چیز کا ٹکڑا، حصہ (۳) مچھلی کا پنکھ (۴) کپڑے کا ٹکڑا یا نیچے کا پھٹا ہوا ٹکڑا (۵) قبیلہ سے کٹا ہوا گروہ (۶) مخلوط النسل گروہ۔ ایسے لوگوں کا گروہ جن کی اصل ایک نہ ہو (ج) زَعَانِفُ۔
(الزِّعْنِفَةُ): الزَّعْنَفَةُ (ج) زَعَانِفُ۔

ز .... غ

(زَغَبَ) ـَ زَغْباً: رواں نکلنا۔ هو زَغِبٌ وهى زَغِبَةٌ وهو اَزْغَبُ وهى زَغْبَاءُ (ج) زُغْبٌ۔
(زَغَّبَ) و (ازْغَابَّ): زَغِبَ۔
(الأَزْغَبُ): چتکبرا گھوڑا، سیاہ اور سفید گھوڑا۔
(الزُّغَابَةُ): نرم اور باریک بال یا پر (۲) بہت تھوڑی چیز (کنایۃً) جیسے ما اَصَبْتُ مِنه زُغَابَةً: مجھے اس سے ذرا سی چیز بھی نہیں ملی۔
(الزَّغَبُ): چھوٹے اور نرم بال یا پر (۲) بوڑھے آدمی کے سر میں بچے ہوئے بال۔ واحد: زَغَبَةٌ۔
(زَغْبَرَ) الثَّوْبُ: کپڑے کا رواں دار ہونا۔

(زُغْبُرُ) الثَّوْبِ: کپڑے کا رواں۔
(زَغَدَ) البَعِيرُ ـَ زَغْداً: اونٹ کا شدت سے بلبلانا۔
-النَّهْرُ: نہر کا لبالب بھرنا۔
-الشَّىْءَ: نچوڑنا۔
-فلاناً: کسی کا حلق دبانا۔
-السِّقَاءَ: مشک کو خوب دبا کر اس کے منہ سے مکھن نکالنا۔
-الزُّبْدَ: مکھن نکالنا۔
-فلاناً بِالكَلَامِ: کسی چیز پر اکسانا، بھڑکانا، ابھارنا۔
(اَزْغَدَتْ) وَلَدَهَا: بچہ کو دودھ پلانا۔
(تَزَغَّدَتِ) الشِّقْشِقَةُ فِى الفَمِ: جھاگ سے منہ بھر جانا۔
(الزَّغِيدُ): مشک کو دباتے وقت اس کے منہ سے نکلنے والا جھاگ یا مکھن۔
-زَغِيدَةٌ: تھوڑا سا مکھن۔
(زَغَدَبَ): غصہ ہونا۔
-عَلَى النَّاسِ: لوگوں سے سوال میں اصرار کرنا۔
(الزَّغْدَبُ): اونٹ کی شدت بلبلاہٹ (۲) بہت زیادہ مکھن یا جھاگ۔
(زَغْرَدَ) البعيرُ: اونٹ کا اپنی آواز کو گلے میں گھمانا، گڑگڑانا۔
-المرأةُ: عورت کا خوشی میں گنگنانا۔
(زَغْزَعَ) الشَّىْءُ: سبک اور نازک ہونا۔
-بِه: مذاق کرنا، تمسخر کرنا۔
-الشَّىْءَ: چھپانا، پوشیدہ کرنا۔
-كَلَامَه: اتنا آہستہ بولنا کہ بات واضح نہ ہو سکے۔
(الزَّغْزَعُ): ہلکا اور سبک (۲) حسب و نسب میں معیوب۔
(الزُّغْزُعُ): چھوٹا اور کوتاہ قد۔
(زَغَفَتِ) البِئْرُ ـَ زَغْفاً: کنویں کے پانی کا زیادہ ہونا۔
-السَّحَابُ: بادل کا خوب پانی برسانا۔
-فى حَدِيثِه: اپنی بات میں جھوٹ کی آمیزش

Marfat.com

کر کے لمبا کرنا۔ زَعَفَ کلامًا کثیرًا: اس نے خوب باتیں بنائیں۔
-لہ مالاً کثیرًا: کسی کو مال دو ہاتھ بھر کر دینا۔
-فُلَانًا: نیزہ مارنا۔
(اِزْدَعَفَ) الشئَ: سارے کا سارا لے لینا۔
(الزَّعْفُ): آسمان میں پھیلا ہوا بادل جو خوب بارش برسائے (۲) لمبی اور کشادہ زرہ۔ واحد: زَعْفَةٌ۔
(الزَّعَفُ): لکڑی کے پتلے پتلے ٹکڑے جو جلانے کے کام آتے ہیں (۲) درخت کی نازک شاخیں۔
(المِزْعَفُ) انتہائی حریص اور کھانے کا عادی۔
(زَغَلَ) الشَّرابَ - زَغْلاً: پانی وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینا (۲) منہ سے نکالنا، اگلنا۔
-بِبَوْلِہ: رک رک کر پیشاب کرنا۔
(أَزْغَلَتِ) الطَّعْنَةُ بالدَّمِ: نیزہ کی چوٹ سے تھوڑا تھوڑا خون رسنا۔
-الشَّرابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
-الطَّائِرُ فَرْخَہ: پرندہ کا اپنے چوزہ کو دانہ کھلانا۔
(الزَّغَلُ) دھوکہ، ملاوٹ، کھوٹ۔
(الزُّغْلَةُ) منہ بھر مشروب (۲) پیشاب کی ایک دھار (ج) زُغَلٌ۔
(الزُّغْلُولُ) پھرتیلا آدمی (۲) بچہ (۳) پرندہ کا چوزہ (ج) زَغَالِیْلُ (۴) سرخ رنگ کی بڑی پختہ اور میٹھی کھجور (محدثہ)
(تَزَغَّمَ) الجملُ: اونٹ کا منہ کے جھاگ کو جبڑوں میں گھمانا۔
-الفَصِیْلُ: اونٹ کے بچہ کا ہلکا ہلکا رونا۔
-فلانٌ: غصہ سے بولنا۔
(الزَّغُوْمُ) بدزبان۔

ز ف

(زَفَتَ) الإناءَ و غیرہ - زَفْتًا: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
- فلانًا: تھکانا، پریشان کرنا (۲) غصہ دلانا

(۳) ہٹانا، دھکیلنا، دھتکارنا۔
-الدَّابَّةَ: جانور کو ہانکنا۔
-الحَدِیْثَ فی أُذُنِہ: کان میں بات ڈالنا۔
(زَفَّتَ) الشیءَ: تارکول ملنا۔
(الزِّفْتُ): تارکول، تارکول کی طرح کا دوسرا مادہ (ج)
(زَفَرَ) - زَفْرًا و زَفِیْرًا: سانس لمبا کر کے باہر نکالنا۔
-النَّارُ: آگ کے بھڑکنے کی آواز آنا۔
-الشیءَ زَفْرًا: اٹھانا۔
-الماءَ: پانی کھینچنا۔
(الزَّافِرَةُ): عمارت کا ستون (۲) مونڈھا اور اس کے اردگرد کا حصہ (۳) جماعت، گروہ (۴) فوج کا دستہ (۵) وہ شہتیر جس پر انگور کی بیل کا گچھا رکھا جاتا ہے (۶) پسلی (ج) زَوَافِرُ۔ جیسے فرسٌ شدیدُ الزَّوافِرِ: مضبوط پسلیوں والا گھوڑا (۷) رشتہ دار و مددگار۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: (کَانَ إِذَا خَلَا مَعَ صَاغِیَتِہِ وَزَافِرَتِہِ انْبَسَطَ)
(الزِّفْرُ) بوجھ (۲) مسافر کا سامان (۳) جماعت (ج) أَزْفَارٌ۔
(الزَّفْرُ) درخت کو سہارا دینے کی لکڑی۔
(الزُّفَرُ) بہادر (۲) بڑا سردار، قائد اعظم (۳) سمندر (۴) زیادہ پانی والا دریا یا نہر (۵) سخی آدمی (۶) بڑا عطیہ و بخشش (۷) فوج کا دستہ۔
(زَفْرَةُ) الشیءِ: کسی چیز کا بیچ، درمیان۔
(زُفْرَةُ) الشیءِ: درمیان، بیچ۔
-فرسٌ عَظِیْمُ الزُّفْرَةِ: بڑے پیٹ والا گھوڑا (ج) زُفَرٌ۔
(الزَّفِیْرُ) وہ سانس جو اندر کھینچ کر چھوڑا جائے، لمبا سانس، مقابل شہیق۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَہُمْ فِیْہَا زَفِیْرٌ وَ شَہِیْقٌ﴾
(زَفْزَفَتِ) الرِّیْحُ: ہوا کے جھونکے آنا (۲) درخت سے ٹکرا کر آواز دینا۔
-المَوْکِبُ: جلوس کے چلنے کی آواز آنا۔
-فلانٌ: کانپنا (۲) اچھی چال چلنا۔
-الطائرُ: پرندہ کا پروں کو پھیلا کر نیچے اترنا۔

-الرِّیْحُ الحَشِیْشَ و غیرَہ: ہوا کا گھاس وغیرہ کو حرکت دینا۔
(تَزَفْزَفَ): کانپنا، ہلنا۔
(الزَّفْزَافُ): مسلسل چلنے والی تیز ہوا۔
(الزَّفْزَافَةُ): الزَّفْزَافُ۔
(الزَّفْزَفُ): الزَّفْزَافُ (۲) ہلکا پھلکا (۳) شتر مرغ۔
(زَفَّ) - زَفًّا و زُفُوْفًا و زَفِیْفًا: تیز چلنا، دوڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَأَقْبَلُوْا إِلَیْہِ یَزِفُّوْنَ﴾
-الرِّیْحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
-الطائرُ زَفًّا و زَفِیْفًا: پرندہ کا پروں کا کھول کر خود کو نیچے لانا۔
-العَرُوْسَ - زِفَافًا و زَفَّةً: دلہن کو رخصت کرنا۔ ماں باپ کے گھر سے خاوند کے گھر بھیجنا۔
(زَفَّ) الطائرُ - زَفَفًا: پرندہ کا گھنے چھوٹے پروں والا ہونا۔ ھو أَزَفُّ وھی زَفَّاءُ۔
(أَزَفَّ): زَفَّ۔
-الظَّلِیْمَ و غیرَہ: شتر مرغ وغیرہ کو دوڑانا۔
-العَرُوْسَ: زَفَّہَا۔
(اسْتَزَفَّ) الشیءُ: کسی کے لئے کسی چیز کا ہلکا ہونا۔
-السَّیْلُ الشیءَ: سیلاب کا کسی چیز کو بہا کر لے جانا۔
(الزِّفَافُ) لَیْلَةُ الزِّفَافِ: سہاگ رات، شب زفاف۔
(الزِّفُّ) چھوٹے پر۔
(الزَّفَّةُ) دفعہ۔ جیسے جِئْتُكَ زَفَّةً او زَفَّتَیْنِ: میں تمہارے پاس ایک دفعہ یا دو دفعہ آیا۔
(الزُّفَّةُ) جماعت، گروہ، گروپ۔
(الزَّفُوْفُ) شتر مرغ (۲) آواز نکالنے والی کمان۔
(الزَّفِیْفُ) تیز رفتار۔
(المِزَفَّةُ) دولہن کی ڈولی، پالکی۔
(زَفَنَ) - زَفْنًا: ناچنا۔

Marfat.com

-فُلَانًا: دھکا دینا۔ھو زَافِنٌ و زَفَّانٌ و زَفُوْنٌ کہتے ہیں: ھُم زَفَافَۃٌ حفَافَۃٌ وہ ناچتے ہیں اور خوب کھاتے ہیں۔
(الزِّفْنُ): چھت کے اوپر پڑا ہوا چھپر جو گرمی سے روکتا ہے۔
(زَفَتِ)الرِّیحُ ـِ زَفْیًا و زَفَیَانًا: ہوا کا تیز چلنا۔
-القوسُ: کمان کا آواز نکالنا۔
-فلانٌ بنَفْسِہ: جان دینا۔
-الشئَ: ہٹانا' دور کرنا۔
- الاَمْوَاجُ السَّفِیْنَۃَ: موجوں کا کشتی کو دھکیلنا۔
- الحادِی المَطِیَّ: حدی خواں کا اونٹنی کو ہانکنا۔
-الریحُ السحابَ و الغبارَ: ہوا کا بادلوں کو لے کر چلنا اور غبار اڑانا۔
(اَزْفَاهُ): ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا۔
-العروسَ: دلہن کو رخصت کرنا۔

ز............ق

(زَقَبَ)الجُرَذُ فِی حُجْرِہ ـُ زَقْبًا: چوہے کا بل میں گھسنا۔
-فلانٌ الجُرَذَ فی حُجْرِہ: چوہے کو بل میں گھسانا۔
(زَقَبَ)المُکَّاءُ: مکا پرندہ کا آواز نکالنا۔
(انزَقَبَ)الجُرَذُ: چوہے کا بل میں گھسنا۔
(الزَّقَبُ): تنگ راستہ۔ کہتے ہیں: رَمَیْتُہ مِن زَقَبٍ: میں نے اسے قریب سے تیر مارا۔
(زَقْزَقَ)الطَّائِرُ زَقْزَقَۃً و زِقْزَاقًا: پرندہ کا آواز نکالنا۔
-الطائرُ فَرْخَہ: پرندہ کا چوزہ کو دانہ کھلانا۔
-فلانٌ: مسکرانا' معمولی سا ہنسنا۔
-الصبیَّ: بچہ کو پیروں پر بٹھا کر نچانا۔
(الزَّقْزَاقَۃُ): ہلکی رفتار سے چلنے والی عورت۔
(زَقَفَہُ)ـَ زَقْفًا: جلدی سے نگل جانا۔
(تَزَقَّفَہُ): جلدی سے نگل جانا (۲) جلدی سے جھپٹ لینا (۳) اچکنا۔
(الزُّقْفَۃُ): اچکی ہوئی یا چھینی ہوئی چیز۔

(زَقَّ)الطائرُ فَرْخَہ ـُ زَقًّا: پرندہ کا بچہ کو منہ سے چوگا کھلانا۔
- الذَّبِیْحَۃَ: مذبوحہ جانور کی سر سے پیر تک کھال اتارنا۔
(زَقَّقَ)الجلدَ: سر کی طرف سے کھال اتارنا (تاکہ اس سے مشکیزہ بنایا جاسکے)
-فُلَانًا: کسی کے سر کے تمام بال کاٹنا۔
(الزُّقَاقُ): گلی' تنگ راستہ۔ (نافذہ ہو یا غیر نافذہ) (مذکر ومونث) (ج) اَزِقَّۃٌ۔
(الزِّقُّ): مشک (ج) اَزْقَاقٌ و زِقَاقٌ
(زَقَمَ)الخبزَ و نَحْوَہٗ ـُ زَقْمًا: روٹی کا لقمہ بنانا' نگلنا۔
(اَزْقَمَہ): نگلوانا۔
(ازْدَقَمَہٗ): نگلنا۔
(تَزَقَّمَ)فلانٌ: زقوم (زہر) کھانا۔
-الخُبْزَ و نحوہٗ: روٹی وغیرہ کو نگلنا۔
(الزَّقُّوْمُ): ایک کڑوا اور بدبودار درخت جس کا پھل جہنم والوں کی خوراک ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّ شَجَرَۃَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِیْمِ﴾ (۲) ہر مہلک غذا۔
(الزُّقْمَۃُ): طاعون۔
(زَقَنَ)الحِملَ ـُ زَقْنًا: بوجھ اٹھانا۔
(اَزْقَنَہ): بوجھ اٹھانے میں مدد کرنا' بوجھ اٹھوانا۔
(زَقَا) الطائرُ والدِّیکُ ـُ زَقْوًا و زُقَاءً: آواز نکالنا' چہچہانا' بانگ دینا۔
-الصَّبِیُّ: بچہ کا زور زور سے رونا۔
(زَقِی)ـِ زَقْیًا و زُقِیًّا: زَقَا۔
(اَزْقَاہ): آواز نکلوانا' چیخ نکلوانا (۲) رلانا۔
-ھَامَۃَ فُلَانٍ: مار ڈالنا۔
(الزَّاقِی): مرغا (ج) زَوَاقٍ۔
(الزُّقْیَۃُ): ڈھیر۔

ز............ک

(زَکَاَ)اِلَیہِ ـَ زَکْئًا: کسی کا سہارا اور پناہ لینا۔
-المرأۃُ بولدھا: عورت کا بچہ جننا۔
- فلانًا کذا سَوْطًا: کسی کو (اتنے) کوڑے مارنا۔
- کَذَا دِرْھَمًا اَوْ دِیْنَارًا: کسی کو اتنے درہم یا دینار اسی وقت یا نقد دینا' جلدی دینا۔
-حَقَّہ: حق ادا کرنا۔
(اَزْکَاَ)منہ حَقَّہ: کسی سے اپنا حق لینا۔
(الزُّکَاءُ)ھو زُکَاءُ النَّقْدِ: وہ مالدار ہے نقد اور جلد ادائیگی کرتا ہے۔
(المَزْکَأُ): پناہ گاہ۔
(زَکَبَتِ)الاُمُّ بِوَلَدِھَا و وَلَدَھَا ـُ زَکْبًا: عورت کا ایک درد میں بچہ جننا۔
-الاناءَ: برتن بھرنا۔
(الزُّکْبَۃُ): نطفہ' منی کا قطرہ (۲) اولاد' لڑکا۔
(الزِّکِیبَۃُ): بوری' بڑا تھیلہ (ج) زَکَائِبُ (مصری لغت)
(زَکَرَ)الاناءَ ـُ زَکْرًا: برتن کو بھرنا۔
(زَکَّرَہٗ): بھرنا۔
(تَزَکَّرَ): بھر جانا۔
-بطنُہ: پیٹ پھول کر مشک کی طرح ہو جانا۔
(الزُّکْرَۃُ): مشروبات کا چھوٹا مشکیزہ (ج) زُکَرٌ۔
(زَکْزَکَ): کمزوری کی وجہ سے چھوٹے قدموں سے چلنا۔
(تَزَکْزَکَ): ہتھیار و سامان اٹھانا۔
(زَکَّ)الرجلُ و الفَرْخُ ـِ زَکًّا و زَکَکًا و زَکِیکًا: کمزوری کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانا۔
-الدُّرَّاجَۃُ: تیتر کا دوڑنا۔
-الاناءَ: برتن کو بھرنا۔
(زُکَّ): بیماری کی وجہ سے کمزور ہونا (۲) بوڑھا ہونا۔
(اَزَکَّ)علی الشئَ: قبضہ کرنا۔
-علی رأیہ: اپنی رائے پر اصرار کرنا۔
-ببَوْلِہ: پیشاب روکنا۔
(تَزَکَّکَ): ہتھیار یا سامان لے کر چلنا۔
(الزُّکُّ): دبلا و کمزور۔
(الزُّکَّۃُ): غم و غصہ۔
(زَکَمَتْ) بِہ اُمُّہ ـُ زَکْمًا: عورت کا بچہ

Marfat.com

جنا۔
-اللهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو زکام میں مبتلا کرنا۔
-القِرْبَةَ: مشکیزہ بھرنا۔
(زَكِمَ) زُكَامًا و زُكْمَةً: زکام ہونا۔
(اَزْكَمَهُ) اللهُ: زکام میں مبتلا کرنا۔
(زَكَّمَ) عليهم: مشتبہ ہونا، گڈمڈ ہونا۔
(الزُّكَامُ): زکام، ناک میں پیدا ہونے والی بیماری جس میں چھینکیں آتی ہیں اور ناک سے ریزش اور پانی نکلتا ہے (مج)
(الزُّكْمَةُ) آخری بچہ۔
(زَكَنَ) اليه ـُ زُكُونًا: پناہ لینا اور گھل مل جانا۔
-الأمْرَ زَكَنًا: یقین کی حد تک گمان رکھنا۔
-الشيْءَ: جاننا اور سمجھنا۔
(اَزْكَنَ) الشيْءَ: بتانا اور سمجھانا۔
-فلانًا الأمْرَ: کسی کو کوئی بات بتانا اور اچھی طرح سمجھانا۔
(زَاكَنَهُ): کسی کے ساتھ طبع آزمائی کرنا، ذہانت میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے قریب ہونا۔ هٰذَا جَيْشٌ يُزَاكِنُونَ بني فلانٍ: فلاں قبیلہ فلاں قبیلہ کا ہم نشین ہے۔
(زَكَّنَ) عليه: مشتبہ ہونا، گڈمڈ ہونا۔
(الزَّكَانَةُ) فراست، سمجھ بوجھ (۲) اصابت رائے، کسی کے بارے میں کوئی گمان کرنا اور اسے صحیح پانا۔
(الزَّكِنُ) ذہین، فہیم، صاحب فراست۔
(الزُّكَنُ) مضبوط حافظہ اور بہترین یادداشت والا۔
(زَكَا) الشيْءُ ـُ زُكُوًّا و زَكَاءً و وَزَكَاةً: بڑھنا، زیادہ ہونا۔
-فلانٌ: نیک و صالح ہونا (۲) خوشحال اور آسودہ ہونا۔ هو زَكِيٌّ (ج) اَزْكِيَاءُ۔
-هَذَ الامْرُ لَايَزْكُوْ بفلانٍ: یہ کام فلاں کے لائق نہیں۔
(زَكِيَ) ـَ زَكِيًّا و زَكَاءً: بڑھنا، زیادہ ہونا۔
(اَزْكَى) الشيْءُ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔
-الشيْءَ: بڑھانا، نشوونما کرنا۔

(زَكَّى) الشيْءَ: بڑھانا، نشوونما کرنا (۲) درست کرنا، اصلاح کرنا (۳) پاک کرنا۔
-نَفْسَه: اپنی تعریف کرنا، اپنے کو پاک صاف بتانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَلَاتُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ﴾
-الشُّهُوْدَ: گواہوں کو سچا اور عادل قرار دینا۔
-المُرَشَّحَ لِعَمَلٍ مَّا: کسی کام کے امیدوار کو صحیح قرار دینا۔
-مَالَهُ: مال کی زکوٰۃ ادا کرنا۔
(تَزَكَّى): لازم زَكَّى۔
-فلانٌ: نیک اور صالح ہونا (۲) صدقہ کرنا۔
(الزَّكَا): جفت، دو چار وغیرہ۔ کہتے ہیں: خَسًا او زَكًا: طاق یا جفت۔
(الزَّكَاةُ): برکت، بڑھوتری، اضافہ، نشوونما (۲) طہارت و پاکیزگی (۳) درستگی (۴) ہر شے کا جوہر، عمدہ حصہ (۵) شریعت کی اصطلاح میں مال کی ایک مقررہ مقدار پر مخصوص شرائط کے ساتھ فقراء کے لئے واجب ہونے والا حصہ۔
(الزَّكِيَّةُ) ارضٌ زَكِيَّةٌ: عمدہ اور زرخیز زمین۔

ز..........ل

(زَلَبَ) الصبيُّ بِاُمِّهِ ـِ زَلْبًا: بچہ کا ماں سے چمٹا رہنا، الگ نہ ہونا۔
(الزَّلَابِيَةُ) جلیبی (د)
(الزُّلْبَةُ) لقمہ۔
(زَلَجَ) ـِ زَلْجًا و زَلَجَانًا و زَلِيْجًا: پھرتی کے ساتھ تیز چلنا۔
-من فيه كلامٌ: جلدی میں منہ سے کوئی بات نکل جانا۔
-السهمُ زُلُوْجًا و زَلِيْجًا: تیر کا زمین پر گرنا اور نشانہ تک نہ پہنچنا۔ هو زَالِجٌ و زَلُوْجٌ۔
-من فيه كلامًا: منہ سے بغیر سوچے کوئی بات نکال کر شرمندہ ہونا۔
-البابَ زَلْجًا: دروازہ کو چٹخنی لگانا۔
(زَلِجَ) المكانُ ـَ زَلَجًا: جگہ کا چکنا اور پھسلواں ہونا۔ هو زَلِجٌ و زَلِيْجٌ۔

(اَزْلَجَهُ): پھسلانا، لڑھکانا۔
-البابَ: دروازہ کو چٹخنی لگانا۔
(زَلَّجَه): اَزْلَجَهُ۔
-كلامَهُ: بات منہ سے نکالنا اور پھیلانا۔ کہتے ہیں: زَلَّجَ مِنْ فِيْهِ كَلَامًا ثُمَّ نَدِمَ عَلَيْهِ۔
-فُلَانًا عَنْ كَذَا: کسی کو کسی چیز سے دور رکھنا، ہٹانا۔
-عَيْشَه: معمولی چیز پر گزر اوقات کرنا۔
(اِنْزَلَجَ): زَلَجَ۔
(تَزَلَّجَ): زَلَجَ۔
-الشرابَ: خوب پینا۔
(الزَّالِجُ): مصائب سے چھٹکارا پانے والا (۲) بہت پینے والا۔
(الزَّلُوْجُ) عَقَبَةٌ زَلُوْجٌ: لمبی چوڑی گھاٹی (ج) زُلُجٌ۔
(المِزْلَاجُ): چٹخنی وغیرہ جس سے دروازہ بند کیا جائے جو ہاتھ سے کھولی جاتی ہے۔ برخلاف مغلاق کہ اسے چابی سے کھولا جاتا ہے۔
-امرأةٌ مِزْلَاجٌ: وہ عورت جس کے رانوں اور کولہوں پر کم گوشت ہو (ج) مزالیجُ۔
(المُزَلَّجُ): بے خیر و فیض، نکما آدمی (۲) حرامی بچہ (۳) بے وزن ہلکا (۴) ہر ردی اور خراب چیز (۵) غیر مستحکم اور نامکمل کام۔
-عَطاءٌ مُزَلَّجٌ: بخیلانہ عطیہ۔
(زَلَحَهُ) ـَ زَلْحًا: کسی چیز کا ذائقہ چکھنا۔
(تَزَلَّحَهُ): زَلَحَهُ۔
(الزُّلْحُ): باطل۔
(زَلْحَفَهُ): ہٹانا، ایک طرف کرنا۔
(تَزَلْحَفَ): ہٹنا، الگ ہونا۔
(ازلحفَّ) عنه: ہٹنا، ایک طرف ہونا۔
(زَلَخَ) ـِ زَلْخًا و زَلَخَانًا: چلتے ہوئے آگے نکل جانا، تیز چلنا۔
-فُلَانًا بالرُّمْحِ زَلْخًا: نیزہ مارنا۔
-راسَه: سرکوزخمی کرنا۔
(زَلِخَ) ـَ زَلَخًا: موٹا ہونا۔
(زَلَّخَهُ) چکنا کرنا۔

Marfat.com

...للہُ فلاناً: اللہ کا کسی کو دردِ اعصاب میں مبتلا
...رنا۔
(...زُّلَخۃُ): بچوں کے پھسلنے کا تختہ یا پھسلنے کا
...ر (۲) اعصاب کا تناؤ اور پیٹھ کا درد (ج)
(...زَ)۔ زَلَزًا: تنگ و پریشان ہونا۔
(...زَّلَزُ): گھریلو سامان آرائشی سامان۔
(...زِّلَزُ): تنگ و پریشان آدمی (۲) گھریلو
...ان آرائشی سامان۔
(...زِّلَزۃُ): مؤنث الزِّلِّز (۲) وہ عورت جو کم
...ں ہو اور پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت
...ورفت رکھتی ہو۔
(...زِّلَزَاءُ): جَمَعُوْا زِلَزَاءَ هُمْ: انہوں نے
...نے معاملات سمیٹ لئے۔
(...زَلَه) زَلْزَلَةً و زِلْزَالاً: ہلانا، جھٹکنا، زور زور
...حرکت دینا، زلزلہ پیدا کرنا۔
...لانٌ الماءَ: پانی پینا (۲) پانی حلق میں
...ڑنا۔
(...زَلْزَلَ): زلزلہ آنا، جھٹکے لگنا، بھونچال آنا۔
...سُہ: موت کے وقت سینہ میں گھٹن ہونا۔
(...زُّلَازِلُ): صاف شفاف میٹھا پانی۔
(...الزِّلْزَالُ): زیرِ زمین پیدا ہونے والی
...ردست حرکت، زلزلہ، بھونچال (ج) (۲)
...ن، مصیبت و آفت، پریشانی (ج) زَلَازِلُ۔
(...الزُّلْزُلُ): ماہر ڈھولچی (۲) خوش طبع اور
...رتیلا آدمی (ج) زَلَازِلُ۔
(...الزَّلْطُ): تیز رفتاری۔
(...الزَّلْطُ): چھوٹی چکنی کنکریاں، بجری۔ واحد:
...لطۃ (د)
(...زَلَعَتِ) النارُ ۔ زُلُوْعًا: آگ کا بلند ہونا۔
...لَه مِنْ مَالِهٖ زَلْعَۃً: کسی کو اپنے مال میں سے
...حصہ دینا۔
-الشیَ زَلْعًا: دھوکہ سے کوئی چیز چھیننا۔
-الماءَ مِنَ البِئْرِ وغیرِھَا: کنویں وغیرہ سے
...پانی نکالنا۔
-فلاناً: لاٹھی مارنا۔
-رَاسَہ: سر پھاڑنا۔
-جِلْدَہٗ بِالنَّارِ: کھال کو آگ سے جلانا۔

(زَلِعَتِ) القدمُ او الکفُّ ۔ زَلَعًا: پیروں یا ہتھیلیوں کا اوپر سے پھٹ جانا۔
- جراحتُہ: زخم کا خراب ہو جانا۔ هو اَزْلَعُ وهی زَلْعَاءُ (ج) زُلْعٌ کہتے ہیں: شفۃٌ زَلْعَاءُ: پھٹا ہوا ہونٹ۔
(اَزْلَعَہٗ): لالچ دینا۔
(تَزَلَّعَتْ) یدُہ و رجلُہ: ہاتھوں اور پیروں کا اوپر سے پھٹ جانا (۲) جل جانا۔
-رِیشُہ: پر گر جانا۔
-الشیئُ: کسی چیز کا ٹوٹنا۔
(اِزْدَلَعَہٗ): کاٹ لینا جیسے اِزْدَلَعَ الشَّجَرَۃَ۔
-حقَّہٗ: حق میں کمی کرنا (۲) حق کو دھوکہ بازی سے حاصل کرنا۔
(الزَّلْعَۃُ): خراب ہونے والا زخم۔
(الزِّیْلَعُ): عورتوں کے پہننے کا چھوٹی کوڑیوں کا ہار۔
(المُزَلَّعُ): پھٹے ہوئے پیروں والا۔
(زَلَفَ) اِلیہ ۔ زَلْفًا و زَلِیْفًا: کسی کی طرف بڑھنا، قریب ہونا۔
-الشیئ: آگے بڑھانا، قریب کرنا۔
(اَزْلَفَہٗ): زَلَفَه (۲) جمع کرنا، اکٹھا کرنا جیسے اَزْلَفْتُ القومَ۔
(زَلَّفَ) فی حدیثہٖ: بات میں اضافہ کرنا، بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔
-الشیئَ: قریب کرنا، آگے بڑھانا۔
(تَزَلَّفَ): قریب ہونا، آگے بڑھنا۔
(اِزْدَلَفَ): زَلَفَ۔
-السَّهْمُ اِلٰی کَذَا: تیر کا کسی چیز کے قریب ہونا۔
(الزُّلْفُ): قرب، نزدیکی (۲) درجہ، مرتبہ۔
(الزلفُ): باغ۔
(الزَّلَفُ): قرب، نزدیکی، مرتبہ (۲) بھرا ہوا حوض۔
(الزُّلْفَۃُ): قرب، نزدیکی، مرتبہ (۲) بڑا پیالہ (۳) ابتدائی رات کا ایک حصہ۔ (ج) زُلَفٌ۔
(الزَّلَفَۃُ): ہر وہ چیز جو پانی سے بھری ہو جیسے کنواں، تالاب، گڑھا وغیرہ (۲) بڑا پیالہ

(۳) باغ (۴) ہرا ٹب (۵) آئینہ یا آئینہ کے اوپر کا حصہ (۶) چکنی چٹان (۷) سخت زمین (۸) ہموار نرم ریتی (ج) زَلَفٌ۔
(الزُّلْفٰی): درجہ، مرتبہ، قرب، نزدیکی (۲) باغ۔
(المُزْدَلِفَۃُ): مزدلفہ منیٰ اور عرفات کے درمیان ایک جگہ کا نام۔
(المِزْلَفُ): سیڑھی (ج) مَزَالِفُ۔
(المَزْلَفَۃُ): صحرا کے قریب کی آبادیاں، دیہات، گاؤں (ج) مَزَالِفُ۔
(زَلِقَتِ) القَدَمُ ۔ زَلَقًا: قدم کا پھسل جانا۔
-فلانٌ بمکانہٖ: وہ اپنی جگہ نہ سنبھل سکا۔
-الشیئَ ۔ زَلْقًا: دور کرنا، ہٹانا۔
-فُلاناً بِبَصَرِہٖ: کسی کو انتہائی غضبناک نگاہوں سے دیکھنا کہ وہ لڑکھڑا جائے یا لڑکھڑانے کے قریب ہو جائے۔
-رَاْسَہ: سر مونڈ کر چکنا کرنا۔
(زَلِقَتِ) القَدَمُ ۔ زَلَقًا: قدم کا پھسل جانا۔
-بمکانہٖ: اپنی جگہ نہ سنبھل سکنا۔
(اَزْلَقَتِ) الحاملُ: حاملہ کا ناتمام بچہ جننا۔ هی مُزْلِقَۃٌ و مُزْلِقٌ۔
- فلاناً بِبَصَرِہٖ: کسی کو غضبناک نگاہوں سے دیکھنا کہ وہ سنبھل نہ سکے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ ﴾
-راسَہ: سر کو مونڈ کر چکنا کرنا۔
(زَلَّقَ) المکانَ: جگہ کو چکنا اور پھسلواں بنانا۔
-الحدیدۃَ: لوہے کو کوٹ کر چکنا کر دینا۔
-فلاناً ببَصَرِہٖ: زَلَقَه۔
(انزَلَقَ): پھسلنا (۲) چکنا ہونا۔
(تَزَلَّقَ): سنورنا، اتنا آراستہ مزین ہونا کہ چمک دمک ظاہر ہو (۲) اتنا تیل ملنا کہ چمک آ جائے۔
(الزَّلَقُ): پھسلواں اور چکنی جگہ جہاں قدم جم نہ سکے۔
(الزَّلِقُ): جلد غصہ ہونے والا۔
(الزَّلَقَۃُ): چکنی چٹان (۲) آئینہ (ج) زَلَقٌ۔

Marfat.com

(الزَّلَّاقَةُ) چکنی اور پھسلواں جگہ جہاں قدم نہ جم سکے (۲) بچوں کے پھسلنے کا تخت یا پختہ بنی ہوئی جگہ۔

(الزُّلَّيْقُ) آڑو یا شفتالو (بڑی قسم کا چکنا اور ملائم آڑو)

(الزَّلِيْقُ) من الاجنّة: ناتمام بچہ (ج) زُلَقَاءُ۔

(الزَّيْلَقُ) رِيحٌ زَيْلَقٌ: تیزی سے گزر جانے والی ہوا۔

(المِزْلَاقُ) دروازہ کی چٹخنی (۲) کثیر الاسقاط یا اسقاط کی عادی عورت (ج) مزاليق۔

(المَزْلَقُ) الزَّلَّاقَةُ (ج) مَزَالِقُ

(المَزْلَقَةُ) الزَّلَّاقَةُ: کہتے ہیں: مكانٌ مَزْلَقَةٌ وارضٌ مَزْلَقَةٌ: پھسلواں اور چکنی جگہ یا زمین (ج) مَزَالِقُ۔

(المَزْلَقَان) لیول کراسنگ یا فلائی اوور وہ راستہ جو دو طرف سے ڈھلواں اور ریلوے لائن کے اوپر سے گزرتا ہے (محدثہ)

(زَلْقَمَهُ) کھانا نگلنا۔

(الزَّلْقُمُ) -مندر۔

(الزَّلْقَمَةُ) کشادگی پھیلاؤ۔

(الزُّلْقُومُ) گلا (۲) ہاتھی کی سونڈ (ج) زَلَاقِيمُ۔

(زَلَّتْ) قدمُه - زَلًّا و زُلُولًا: قدم کا پھسل جانا۔

-زَلَّ في منطقه و رأيه: گفتگو یا رائے میں غلطی کرنا۔

-عن مكانه: اپنی جگہ سے ہٹنا۔

-منه الى فلان نعمةٌ: اس کے پاس سے نعمت فلاں کے پاس چلی گئی۔

-عمره: عمر ختم ہونا۔

-من كذا: تیزی سے گزر جانا۔

-النقودُ: سکہ کا وزن کم ہوجانا۔

(زَلَّ) - زَلَلًا: پیر پھسلنا، لغزش ہونا (۲) سرین اور رانوں کے گوشت کا کم ہونا۔ هو اَزَلُّ وهي زَلَّاءُ (ج) زُلٌّ۔

(اَزَلَّهُ) پھسلانا، ٹھوکر لگوانا (۲) آگے بڑھانا۔

-اليه نعمةً: کسی کو نعمت پہنچانا۔

(زَلَّلَ) اليه نعمةً: کسی کو نعمت عطا کرنا۔

-فلانٌ مذلِّلٌ: فلاں بڑا صاحب خیر اور داد و دہش والا ہے۔ هي مُزَلِّلَةٌ۔

(استزَلَّهُ) لغزش کرانا، پھسلانا، غلطی کروانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ﴾

(الاَزَلُّ) تیز رفتار۔

-السِّمْعُ الازلُّ: بھیڑیے اور بجو سے مل کر پیدا ہونے والا بچہ۔

(الزُّلَالُ) صاف شفاف ٹھنڈا شیریں پانی (۲) ہر خالص اور صاف چیز۔ جیسے ذهبٌ و فضةٌ زُلَالٌ۔

(۳) علم کیمیاء میں پروٹین کی ایک قسم جو عام طور پر پانی میں گھل جاتی ہے اس میں گندھک کی فیصد مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے (۴) علم الامراض میں ایک پروٹینی مادہ کا نام ہے جو حیوانات اور نباتات کی باریک جھلیوں (انسجہ) میں پھیلا ہوا ہوتا ہے (مج)

(الزُّلَالِيُّ) بولٌ زُلَالِيٌّ: وہ پیشاب جس میں پروٹین کا مادہ ہو (مج)

(الزَّلُّ) مقامٌ زَلٌّ: وہ جگہ جہاں پھسلاہٹ ہو۔ اسی طرح مقامةٌ زَلٌّ۔

(الزَّلَّاءُ) مونث الازل۔

-قوسٌ زَلَّاءُ: وہ کمان جس سے تیر تیزی کے ساتھ نکل جائے (ج) زُلٌّ۔

(الزَّلَّةُ) لغزش، ٹھوکر، غلطی (۲) شادی (۳) ولیمہ۔ جیسے اتخذ فلانٌ زَلَّةً: فلاں نے ولیمہ کیا (۴) حسن سلوک، اچھا برتاؤ (۵) عطیہ بخشش۔

(الزُّلَّةُ) دمہ کی بیماری۔

(الزِّلَّةُ) چکنے پتھر۔

(الزِّلِّيَّةُ) ایک قسم کا فرش (ج) زَلَالِيُّ۔

(الزَّلُولُ) ماءٌ زَلُولٌ: صاف شفاف میٹھا ٹھنڈا پانی۔ مكانٌ زَلُولٌ: پھسلواں جگہ۔

(الزَّلِيلُ) ٹھنڈا میٹھا صاف شفاف پانی (۲) پھسلنی جگہ (۳) فالودہ۔

(المَزَلَّةُ) لغزش و پھسلاہٹ کی جگہ۔ جیسے ارضٌ مَزَلَّةٌ (ج) مَزَالُّ۔

(زَلَمَ) - زَلْمًا: غلطی کرنا۔

-اَنْفَهُ: کسی کی ناک کاٹنا۔

-عطاءَهُ: عطیہ کو کم کرنا۔

-السهمَ: تیر کا عمدہ اور سیدھا بنانا۔

-الاناءَ و غيرَه: برتن وغیرہ کو بھرنا هو مَزْلُومٌ و زَلِيمٌ۔

(زَلِمَ) - زَلَمًا: کان کے حصہ کا کٹا ہوا ہونا هو اَزْلَمُ وهي زَلْمَاءُ۔

(زَلَّمَهُ) زَلَمَه۔

-غِذَاءَهُ: غذا کا خراب کرنا جس کی وجہ سے جسم کمزور ہو جائے۔

-الابلَ: اونٹ کے کان کو کاٹ کر کٹے ہوئی حصہ کو لٹکا ہوا چھوڑ دینا۔

-الرحى: چکی چلانا اور اس کے کناروں سے لینا۔

(ازْدَلَمَ) راسَهُ اَوْ اَنْفَهُ: سر یا ناک کاٹنا۔

(الاَزْلَمُ) پہاڑی بکرا (۲) آفات و مصائب سے پر زمانہ۔

(الزَّلَمُ) بے پر تیر (ج) اَزْلَامٌ۔ زمانہ جاہلیت کے عرب تیروں سے اپنی قسمت کا حال معلوم کیا کرتے تھے اس طرح کہ تیروں پر اجازت یا ممانعت لکھ کر ایک برتن میں ڈال دیتے تھے پھر جب کسی کو اپنے بارے میں مشورہ مطلوب ہوتا تو وہ ہاتھ ڈال کر ایک تیر نکال لیتا اور اگر اس پر اجازت یا حکم لکھا ہوا ہوتا تو وہ اسے کر گزرتا اور اگر ممانعت لکھی ہوئی ہوتی تو وہ اس سے رک جاتا (۲) جانور کا کھر یا اس کے آس پاس کا حصہ۔

(الزَّلْمَاءُ) مونث الاَزْلم (۲) پہاڑی بکری (۳) شکرہ کی مادہ۔

(الزُّلْمَةُ) حالت، ہیئت، قد و قامت۔

-هو العبدُ زُلْمَةً: وہ شکل و صورت سے غلام معلوم ہوتا ہے۔

(الزَّلَمَةُ) ہیئت، قد و قامت (۲) بھیڑ یا بکری

Marfat.com

کے کان کا لٹکا ہوا حصہ۔ یہ دو ہوتے ہیں۔ زلمتان۔

(المُزَلَّم) کوتاہ قد پھرتیلا خوش طبع آدمی (۲) چھوٹی دُم والا۔

ز ....م

(زَمَتَه)۔ زَمْتًا: گلا گھونٹنا۔

(زَمُتَ)۔ زَمَاتَةً: سنجیدہ کم گو اور باوقار ہونا۔ هو زَمِيتٌ۔

(تَزَمَّتَ): باوقار و سنجیدہ بننا (۲) اپنے رائے اور مذہب کا پکا ہونا۔

(الزُّمَّتُ): کوے جیسا کالے پروں والا ایک پرندہ۔

(الزِمِّيتُ): بہت متشدد اپنی رائے اور مذہب کا پکا۔ وهي زِمِّيتَةٌ۔

(المُتَزَمِّتُ): باوقار، سنجیدہ (۲) اپنی رائے اور مذہب میں پختہ (ج)۔

(زَمَجَ) عليه ـُ زَمْجًا: بن بلائے اور بغیر اجازت کے داخل ہونا۔

-بين الناسِ: لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔ ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

-القِرْبَةَ و نحوها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔

(زَمِجَ)ـَ زَمَجًا: غصہ ہونا۔ هو زَمِجٌ وهي زَمِجَةٌ۔

(ازْمَأَجَّ): زَمِجَ۔

-الرُّطَبَةُ: ناپختہ کھجوروں کا گرمی یا شبنم کی وجہ سے پھول جانا۔

(الزُّمَّاجُ): ہلکے پیروں والا۔

(الزُّمَّجُ): ہلکے پیروں والا (۲) فصیلہ العقاب النسر یہ کا ایک سرخ رنگ کا پرندہ۔

-زُمَّجُ الماء: فصیلہ نورسیہ کا ایک چھوٹا آبی پرندہ جو پانی پر تیرتا ہے اور مچھلی کھاتا ہے (ج) زَمَامِجُ (مج)

(زَمْجَرَ): شور مچانا، سینہ کے اندر سختی کی ساتھ آواز کو گھمانا۔

(تَزَمْجَرَ): زَمْجَرَ۔

(زَمَخَ)ـَ زَمْخًا و زُمُوخًا: مغرور و متکبر ہونا۔ ناک چڑھانا۔

-بأنفِه: تکبر کی وجہ سے ناک چڑھانا۔

(تَزَمَّخَ): تکبر کرنا۔

(الزَّامِخُ): بلند، جبلٌ زَامِخٌ بلند پہاڑ۔ أنفٌ زَامِخٌ: اونچی ناک۔ كيلٌ زَامِخٌ: بھرپور پیمانہ (ج) زُمَّخٌ و زَوَامِخُ۔

(الزَّمَخُ): عَقَبَةٌ زَمَخٌ و رِحْلَةٌ زَمَخٌ: دور دراز کا سفر۔

(الزَّمُوخُ) الزَّمَخُ ـ عَقَبَةٌ زَمُوخٌ: دراز گھاٹی۔ رِحلَةٌ زَمُوخٌ: لمبا سفر۔

(زَمْخَرَ) الصَّوتُ: آواز کا سخت ہونا۔

-النَّمِرُ وغیرہ: چیتے وغیرہ کا غصہ سے دھاڑنا، چیخنا۔

-الشَّجَرُ: درختوں کا زیادہ اور گھنا ہونا۔

-العُشبُ: گھاس کا لمبا ہونا اور اس پر کلیاں آجانا۔

(تَزَمْخَرَ) النَّمِرُ: چیتے وغیرہ کا دھاڑنا۔

(ازْمَخَرَّ) الصوتُ: آواز کا سخت ہونا

(الزُّمَاخِرُ) و (الزُّمَاخِرِيُّ) کھوکھلا، بے مغز۔

(الزَّمْخَرُ): کھوکھلا، بے مغز جیسے بانس، نلی وغیرہ (۲) بانسری کی نے (۳) بانس کے بنے ہوئے تیر (۴) گنجان اور گھنے درخت (۵) عالی مرتبہ آدمی۔

(زَمَرَ)ـِ زَمْرًا و زَمِيرًا و زَمَرَانًا: بانسری بجانا، بانسری میں گانا۔

-بالمزمارِ وفيه: بانسری بجانا، بانسری میں گانا۔

-بالحديثِ: بات کو پھیلانا، مشہور کرنا۔

-النعامةُ زِمَارًا: شتر مرغ کا بولنا۔

- الظبيُ و نحوُه زَمَرَانًا: ہرن وغیرہ کا بھاگنا۔

- فلانًا بفلانٍ زَمْرًا: کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔

-الوِعَاءَ و نحوَهُ: برتن وغیرہ کو کرنا۔

(زَمِرَ) الشيءُ ـَ زَمَرًا و زَمَارَةً و زُمُورَةً: کم ہونا۔ جیسے زَمِرَ صوفُه او شعرُهُ او ريشُهُ۔

-فلانٌ: بے مروت ہونا۔ عطيةٌ زَمِرَةٌ: معمولی عطیہ۔ فلانٌ زَمِرُ المُرُوءَةِ فلاں بے مروت ہے (۲) اچھا ہونا۔ زَمِرَ فلانٌ فلاں آدمی اچھا ہے۔ هو زَمِرٌ و زَمِيرٌ۔

(زَمَّرَ) بالمِزْمَارِ: بانسری بجانا۔

-الوِعَاءَ و نحوَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔

- الكَلْبَ و غيرَهُ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔

(اسْتَزْمَرَ): سکڑ جانا، کمزور و لاغر ہوجانا۔

(الزَّامِرُ): بانسری بجانے والا۔ هي زامِرَةٌ۔

(الزِّمَارُ): شتر مرغ کی آواز (۲) تالو دماغ کے اوپر کی جھلی۔

(الزُّمْرَةُ): جماعت، گروہ (ج) زُمَرٌ

(الزَّمَّارُ) بانسری بجانے والا۔

(الزَّمَّارَةُ) مونث الزَّمَّار (۲) بانسری، بین (۳) بیڑی (۴) گلے کا پٹا (ج) زَمَامِيرُ۔

(الزِّمِّيرُ) ایک قسم کی مچھلی جو شمالی یورپ کے دریاؤں میں رہتی ہے اس کا جسم چکنا اور چھلکے سے صاف ہوتا ہے (مج) (۲) دو رنگ کا ایک خاص پرندہ یہ عموماً پہاڑوں پر رہتا ہے اور مصر اور دوسرے عرب ممالک میں پایا جاتا ہے۔ (ج)

(الزَّمِّيرُ) ناریل کی قسم کا ایک درخت۔

(الزُّمُّورُ) خوبصورت لڑکا (ج) زُمُرٌ۔

(الزِّمِّيرُ) چھوٹے قد والا (۲) خوبصورت لڑکا (ج) زِمَارٌ۔

(المِزْمَارُ) بانسری (ج) مزامیرُ۔

(المَزْمُورُ) بانسری (ج) مزامیرُ۔

-مزاميرُ داوُد حضرت علیہ السلام کے وظائف اور دعائیں (۲) زبور وہ کتاب جس میں حضرت داؤد علیہ السلام و حضرت سلیمان علیہ السلام و آصاف کے مذہبی گیت اور دعائیں جمع کی گئی ہیں اور اسے ہی زبور کہتے ہیں۔

(الزُّمُرُّدُ) زمرد: سبز رنگ کا ایک قیمتی پتھر۔ یہ جتنا زیادہ سبز ہوتا اتنا ہی قیمتی اور اعلیٰ ہوتا ہے۔ واحد زمردة (مج)

Marfat.com

(زَمْزَمَ): گونج دار آواز ہونا' دور سے گنگناہٹ سنائی دینا۔
-الحِصَانُ: گھوڑے کا اپنی آواز میں مست ہونا۔
-المُغَنِّیْ: گویے کا نغمہ پیدا کرنا' گنگنانا۔
-المجوسیّ عند الاَکْلِ و الشرب: آتش پرست کا کھانے یا پینے میں منہ بند کر کے آواز پیدا کرنا۔
-النارُ: آگ بھڑکنے کی آواز پیدا ہونا۔
-شیئًا: سمیٹنا' کناروں سے پکڑ کر اکٹھا کرنا۔
(تَزَمْزَمَ) الجملُ: اونٹ کا بلبلانا۔
-بہ شفتاہُ: ہونٹوں کا ہلنا۔
(الزُمَازِمُ) من المیاہ: بہت زیادہ پانی۔
(الزَمْزَام) من المیاہِ: ایسا پانی جو نہ کھارا ہو نہ میٹھا۔
-سَحَابٌ زَمْزَامٌ: ایسا بادل جس کی آواز کم ہو۔
(الزَمْزَمُ) ایسا پانی جو نہ میٹھا ہو نہ کھارا (۲) زیادہ پانی۔
-زَمْزَمُ (غیر منصرف بوجہ علیت و تانیث) مکہ معظمہ میں خانہ کعبہ سے متصل بابرکت کنواں جس کا شیریں پانی حجاج پیتے ہیں اور بطور تبرک وطن لے جاتے ہیں۔
(الزَمْزَمَۃُ) جماعت (ج) زِمزِم۔
(الزَمْزَمِیَّۃُ) صراحی' پانی کی بوتل (۲) تھرماس (مو)
(الزُمْزُومُ) من الناس: چیدہ اور منتخب لوگ۔ کہتے ہیں فلانٌ فی زُمْزُومِ قومِہِ فلاں اپنی قوم کے منتخب لوگوں میں سے ہے (ج) زَمَازِمُ۔
(زَمَعَ) - زمعا و زموعًا و زَمَعَانًا: تیز چلنا۔
-الاَرنَبُ: خرگوش کا تیز چلنا' دوڑنا۔
(زَمِعَ) - زَمَعًا: حیران ہونا' مدہوش ہونا' کانپنا (۲) کلائی یا کھر کے پچھلے حصہ کے بالوں والا ہونا۔
-زَمِعَتْ اصابعہٗ: انگلیوں کا زائد ہونا۔ ھو اَزْمَعُ و ھی زَمْعاء (ج) زُمْعٌ۔
-فلانٌ زَمْعًا و زِمَاعًا: تیز رفتار ہونا۔
(اَزْمَعَ): تیز چلنا۔
-الارنبُ: خرگوش کا دوڑنا' تیز چلنا۔
-الکَرْمَۃُ: انگور کی بیل کا کلی نکالنا۔
-النَّبَاتُ: نباتات کا مختلف ٹکڑوں میں ہو کر اگنا۔
-الامرَ و بہٖ و علیہ: کسی چیز کا پختہ ارادہ کرنا' اس پر قائم رہنا اور کر گزرنا۔
(زَمَّعَ) الزُّنبورُ و نحوہٗ: بھڑ کا بھنبھنانا۔
-الامْرَ و بہٖ و علیہ: پختہ ارادہ کرنا۔
(الزَّمَاعُ) تیزی (۲) کسی کام کو گزرنے کی طاقت (۳) کسی کا کام کا عزم۔
(الزَّمَعُ) الزَّمَاعُ (۲) اہم کام کرتے وقت طاری ہونے والی گھبراہٹ اور کپکپی۔
(الزَّمِعُ) وہ شخص جسے ڈر یا غصہ کے وقت پہلے ہی پیشاب یا آنسو نکل آتا ہو۔
(الزَّمْعَۃُ) گھاس کا ایک قطعہ (ج) زُمَعٌ کہتے ہیں ارضٌ بھا زُمَعٌ مِنَ العُشْبِ: ایسی زمین جس میں جگہ جگہ گھاس کے قطعات ہیں۔
(الزَّمَعَۃُ) کلائی یا کھر کے پچھلے حصہ کے بال۔ فلانٌ زَمَعَۃٌ و ھُوَ مِنَ الزَّمَعِ وہ ناقابل التفات پچھلگو آدمی ہے (۲) انگور کے خوشہ کے سرے کی گرہ (۳) انگور کی بیل کے اطراف میں نکلی ہوئی کلیاں (۴) نشیبی زمین (ج) زَمَعٌ و زِمَاعٌ و اَزْمَاعٌ۔
(الزَّمِعِیُّ) کم ظرف' کمینہ (۲) جلد غصہ ہو جانے والا (۳) چالاک آدمی۔
(الزُّمَّعُ) کاہل آدمی جو اپنے کام میں چست نہ ہو (۲) بے ڈنگ بھڑ جس کو بچے پکڑ کر کھیلتے ہیں اور وہ بھنبھناتی ہے۔
(الزُّمُوْعُ) جلد باز اور تیز رفتار (۲) تیز رفتار خرگوش۔
(الزَّمِیْعُ) تیز رفتار' جلد باز (۲) ایسا بہادر جو ارادے کا پکا ہو' میدانی آدمی' کام کا دھنی (۳) عمدہ رائے والا' پیش پیش رہنے والا آدمی۔
-زَمِیْعُ الرَّایِ: پختہ ارادہ والا۔
-فلانٌ زَمِیْعٌ: فلاں نڈر اور بہادر آدمی ہے (ج) زُمَعَاء۔
(زَمِکَۃُ) - زَمْکًا: بھرنا۔
-فُلانًا عَلَیْہِ: بھڑکانا' غصہ دلانا۔
(زَمِکَ) - زَمْکًا: ایک دوسرے میں داخل ہونا۔
-فلانٌ: غصہ ہونا۔
(زَمَّکَہٗ): بھرنا۔
(الزِّمِکَّۃُ): جلد غصہ ہونے والا۔ فلانٌ زِمِکَّۃٌ بھی کہتے ہیں (۲) بے وقوف (۳) کوتاہ قد (مونث کے لئے استعمال ہوتا ہے)
(الزِّمِکُّ): پرندہ کے دم اگنے کی جگہ۔
(الزِّمِکّٰی): پرندہ کے دم اگنے کی جگہ۔
(زَمَلَ) - زَمْلًا و زَمَلَانًا: ایک پہلو پر زور دے کر دوڑنا۔
-الدَّابَّۃُ: جانور کا خوشی اور مستی میں جھوم کر چلنا۔
-السُّقَاۃُ عَلَی البِئْرِ زَمْلًا: پانی پینے والوں کا کنویں پر باہم جھگڑنا۔
-القوسُ: کمان کا آواز نکالنا۔
-فُلانًا زَمْلًا: کسی کے ساتھ سواری پر بیٹھنا' ہم رکاب ہونا (۲) پیچھے سوار کرنا (۳) تابع ہونا' پیچھے ہونا۔
-الشیئَ: اٹھانا' بلند کرنا۔ ھو مَزْمُوْلٌ و زَمِیْلٌ۔
(زَامَلَہٗ) اونٹ وغیرہ پر کسی کا ہم رکاب ہونا۔
-فی العملِ: شریک کار ہونا۔
(زَمَّلَہٗ) چھپانا۔
-بثوبہٖ و فیہ: کسی کو کپڑے میں لپیٹنا' کپڑا اوڑھانا۔
(تَزَامَلُوْا): باہم جھگڑنا۔
(تَزَمَّلَ) کسی کپڑے وغیرہ میں لپٹنا۔
(اِزَّمَّلَ) کپڑا اوڑھنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿یٰاَیُّھَا المُزَّمِّلُ قُمِ اللَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا﴾
(ازدَمَلَ) تَزَمَّلَ۔
-شیئًا ایک ہی مرتبہ اٹھانا۔
(الاَزْمَلُ) ملی جلی آواز۔ کہتے ہیں سَمِعْتُ

Marfat.com

اَزْمَلَ القوسَ: میں نے کمان کی آواز سنی (ج) ازامِل و اَزامِیلُ۔
-اَخَذَ الشئَ بازمَلِه: اس نے سارے کا سارا لے لیا۔
-جَآءَ بازمَلِه: وہ اپنا مال اولاد سب کچھ لے آیا۔
-تَرَكَ اَزْمَلاً: اس نے بال بچے چھوڑے۔
(الاَزْمَلَةُ): بہت۔ لَه عِيَالٌ اَزْمَلَةٌ: اس کے بہت بال بچے ہیں۔ تَرَكَ اَزْمَلَةً: اس نے بہت سے بال بچے چھوڑے۔ اَخَذَ الشيءَ بِاَزْمَلَتِه: اس نے ساری چیز لے لی (۲) کمان کی آواز (ج) اَزَامِلُ۔
(الإِزْمِيلُ): رانپی (چمڑا وغیرہ کھرچنے یا کاٹنے کا اوزار) کہتے ہیں: قطعتُ الجلدَ بالازمیلِ (۲) چاندی نما ایک لوہا جو نیزہ کے کنارے پر لگا کر اس کے ذریعہ جنگلی گائے کو شکار کرتے ہیں (۳) پتھر وغیرہ تراشنے کی چھینی (۴) رندہ (لکڑی صاف کرنے اور کھرچنے کا اوزار) (مج) (ج) اَزَامِیلُ۔
(الزَّامِلُ) من الدوابِّ: پھرتی کی وجہ سے لنگڑا کر چلنے والا جانور۔
(الزَّامِلَةُ): مونث الزامِلِ (۲) بار برداری کا جانور (ج) زَوَامِلُ کبھی عقلاء کی صفت کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے جیسے: هو زاملةٌ من زوامِلِ القلمِ والدَّواةِ او مِنْ زوامل الشعرِ و النثرِ: ایسے شخص کے بارے میں جو قلم یا شعر و نثر کا اہل نہ ہو اور وہ اس پر ایک بوجھ ہو۔
(الزِّمَالُ): لنگڑا پن (۲) کمزوری (۳) کنویں سے پانی نکالنے والے کا چمڑے کا دستانہ (ج) زُمُلٌ و اَزمِلَةٌ۔
(الزِّمَالَةُ): علمی ڈگری' تعلیمی رفاقت۔
(الزِوْمَلُ): بوجھ' کہتے ہیں: مَا فِي جَوَالِقِكَ اِلَّا زِمْلٌ: تمہارے تھیلے میں تھوڑا ہی وزن ہے (۲) پیچھے سوار ہونے والا (۳) کمزور اور بزدل (۴) سست و کاہل (ج) اَزْمَالٌ۔
(الزُّمَّلُ): کمزور و بزدل۔

(الزِّمْلَةُ): کھجور کا لمبا گھنا درخت (۲) کھجور کا پودا جو اکھاڑتے وقت ہاتھ سے رہ جائے۔
(الزُّمْلَةُ): رفقاء' ساتھی' ایسوسی ایشن۔
(الزَّمَلَةُ): کنبہ' اہل وعیال۔ جیسے تَرَكَ زَمَلَةً: اس نے بال بچے چھوڑے۔
-اَخَذَ الشئَ بِزَمَلَتِه: اس نے ساری چیز لے لی۔
(الزُّمَّيْلُ): کمزور و بزدل۔
(الزَّمِيلُ): ساتھی' رفیق سفر' رفیق کار (۲) ردیف' پچھلا سوار (۳) زمالہ ڈگری حاصل کرنے والا۔
(الزُّمَيْلُ): کمزور و بزدل۔
(المُزَمَّلَةُ): ہرے رنگ کا پانی ٹھنڈا کرنے کا مٹکا یا گھڑا (عراقی استعمال)
(زَمَّ)- زَمًّا: آگے چلنا (۲) بولنا۔
-بأنفِه: ناک چڑھانا' تکبر کرنا۔ کہتے ہیں: زَمَّ بأنفِه عَنِّي: اس نے تکبر کی وجہ سے مجھے دیکھ کر ناک چڑھالی۔
-البَعِيرُ و نَحْوُهُ بِاَنفِه او بِرَأسِه: اونٹ وغیرہ کا تکلیف کی وجہ سے ناک یا سر کو اوپر اٹھائے رکھنا۔
-القِرْبَةُ و نَحْوُهَا زُمُومًا: مشکیزہ وغیرہ کا بھر جانا۔
-الزُّنبُورُ اَوِ العُصفُورُ زَمِيمًا: بھڑ یا چڑیا کا آواز نکالنا۔
-الشئَ ـُ زَمًّا: باندھنا' مضبوط کرنا۔
-البَعِيرَ و نَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کو نکیل ڈالنا۔
-فلاناً كَلِمَتَه: کسی کی بات کی حد اور مقصد متعین کرنا۔ کہتے ہیں ما تكلّمتُ بكَلِمَةٍ حَتّى اَزُمَّهَا و اَخطِمَهَا: میں نے کوئی بات ہی نہیں کی کہ میں اس کا مقصد متعین کرتا۔
-الحَذَاءَ و نَحْوَه: جوتے وغیرہ میں تسمہ لگانا۔
-رأسَه وبِه: سر کو اوپر اٹھانا۔ کہتے ہیں: خَطَفَ الذِّئبُ السَّخْلَةَ زَامًّا بها راسَه: بھیڑیا بکری کے بچے کو پکڑ کر سر اوپر اٹھاتے ہوئے لے گیا۔

-القومَ: لوگوں سے آگے رہنا۔
-زَمَّتِ الناقَةُ الإِبِلَ: اونٹنی کا اونٹوں سے آگے رہنا۔
-الشئَ: لبالب بھرنا۔
(اَزَمَّ) النَّعْلَ و غَيْرَها: جوتے کو تسمہ لگانا۔
(زَامَّ): تکبر کرنا۔
-البعيرَ و نحوهُ: اونٹ وغیرہ کو نکیل باندھنا۔
-فلاناً: مقابلہ کرنا' مخالفت کرنا۔
(زَمَّمَهُ) زَمَّهُ۔
-الجملَ: اونٹ کو لگام باندھنا۔
(الازْمِيمُ): آخر ماہ کا کمان دار چاند (ج) اَزَامِيمُ۔
(الزِّمَامُ): ہار' نکیل' لگام' باگ' وہ ڈوری یا رسی جو ناک کے سوراخ میں سے نکال کر باگ سے باندی جائے (ج) اَزِمَّةٌ (۲) جوتے وغیرہ کا تسمہ (۳) کاشتکاری کی تمام زمین (۴) باگ ڈور۔
-هو زِمَامُ قومِه: وہ قوم کا سردار اور راہ نما ہے۔
-هو زِمَامُ الأمرِ: معاملہ کی اصل' کل معاملہ۔
-القَى في يدِه زِمَامَ امرِه: اسے اس کے معاملہ کا اختیار دے دیا۔
-هو يُصَرِّفُ اَزِمَّةَ الأُمُورِ: وہ اصل معاملات کو طے کرتا ہے۔
(الزَّمَمُ): اعتدال' متوسط۔ جیسے امرُهم زَمَمٌ: ان کا معاملہ اعتدال پر ہے۔
-دَارِيْ مِنْ دارِه زَمَمٌ: میرا گھر اس کے گھر کے قریب ہے۔
-دَارِيْ زَمَمَ دَارِه: میرے گھر اس کے گھر کے سامنے ہے۔
-وَجْهِي زَمَمَ كذا: میرا چہرہ فلاں چیز کے ساتھ ہے۔
(زَمِنَ)- زَمَنًا و زُمْنَةً و زمانةً: دائمی اور لمبے عرصہ تک بیمار رہنا (۲) بڑھاپے یا پے در پے بیماریوں کی وجہ سے کمزور ہونا هو زَمِنٌ و زَمِينٌ۔
(اَزْمَنَ) بالمكانِ: کسی جگہ لمبے عرصہ تک

Marfat.com

ٹھہرنا۔
-الشیُٔ: کسی چیز کا لمبے عرصہ تک باقی رہنا۔
کہتے ہیں: مرضٌ مُزْمِنٌ و علّةٌ مُزْمِنَةٌ: لمبی اور طویل بیماری۔
-عنه عطاؤہ: کسی کی بخشش کو لمبا عرصہ گزر جانا اور نہ ملنا۔
-اللّٰہ فلاناً و غیرَہ: دائمی بیماری میں مبتلا کرنا۔
(زَامَنَهُ) مُزَامَنَةً و زِمَاناً: کسی کے ساتھ کچھ وقت تک معاملہ کرنا۔
(الزَّمَانُ): وقت (کم ہو یا زیادہ) زمانہ' مدت' عرصہ (۲) دنیا کی پوری مدت۔ کہتے ہیں: السَّنَةُ اَرْبَعَةُ اَزْمِنَةٍ: سال کے چار موسم ہوتے ہیں (ج) اَزْمِنَةٌ و اَزْمُنٌ۔
(الزَّمَانَةُ): دائمی مرض۔
(الزَّمَنُ) الزَّمَانُ (ج) اَزْمَانٌ و اَزْمُنٌ۔
-زَمَنٌ زَامِنٌ: سخت زمانہ۔
(الزَّمِنُ): دائمی مریض۔
-زَمِنُ الرَّغْبَةِ: کم خواہش رکھنے والا (ج) زَمْنٰی۔
(الزَّمِيْنُ) دائمی مریض' اپاہج (ج) زُمَنَاء و زَمْنٰی و زَمْنَةٌ۔
(الزَّمِيْنُ) لمبی مدت' عرصہ دراز۔ کہتے ہیں: لقیتہ ذاتَ الزُّمَيْنِ۔
(المُتَزَامِنُ) ہم زمانہ' ہم عصر۔
(زَمِهَ) الحرُّ ۔ زَمَهًا گرمی کا سخت ہونا۔
-الرجلُ بالحَرِّ: کسی کو سخت گرمی لگنا۔
-الشَّمْسُ: دھوپ کا تیز ہونا۔
(زَمْهَرَت) عیناہ: غصہ کی وجہ سے آنکھوں کا سرخ ہونا۔
(اِزْمَهَرَّ) الیومُ: دن کا سخت ٹھنڈا ہونا۔
-الوَجْهُ: چہرہ پر چھائیاں اور بل پڑنا۔
-فلانٌ: سخت غضبناک ہونا۔
-عیناہُ: آنکھوں کا غصہ کی وجہ سے سرخ ہونا۔
-الکواکِبُ: تاروں کا روشن ہونا' تیز روشن ہونا۔
-اسنانُہ عند الضِّحْكِ: مسکراتے وقت دانتوں کا چمکنا۔

(الزُّمَاوَرْدُ): گوشت اور انڈے سے بنا ہوا کھانا (۲) گوشت بھری روٹی (۳) ایک مٹھائی جسے لقمة القاضی اور لقمة الخلیفه کہتے ہیں (مع)

ز.........ن

(زَنَأَ) ۔ زُنُوْءًا: تنگ ہونا۔
-بَوْلُہ: پیشاب رک جانا۔
-الیه: پناہ پکڑنا' قریب ہونا۔
-الشیُٔ: کسی چیز کا زمین سے لگ جانا۔
-الظِّلُّ: سایہ کا سمٹنا۔
-فیه: چڑھنا۔
-بَوْلَهُ زَنْئًا: پیشاب روکنا۔
(اَزْنَأَ) بَوْلَهُ: پیشاب روکنا۔
-فلاناً: پناہ لینا' قریب کرنا (۲) چڑھانا۔
(زَنَّأَ) علیه: کسی کے لئے تنگی کرنا۔
(الزُّنَاءُ): تنگی (۲) تنگ (۳) پست قد گھٹے ہوئے بدن کا آدمی (۴) پیشاب روکنے والا۔
(الزَّنِیْءُ): تنگ (۲) چھوٹی مشک۔
(زَنِبَ) ۔ زَنَبًا کوتاہ قد اور موٹا ہونا۔
ھو اَزْنَبُ وھی زَنْبَاءُ (ج) زُنْبٌ۔
(الزُّنَابٰی) و (الزُّنَابَةُ): بچھو کا سینگ اور وہ دو ہوتے ہیں انا بیان۔
(الزَّيْنَبُ) بزدل (۲) ایک حسین مہکدار پودا' اسی وجہ سے عورت کا نام رکھا جاتا ہے۔
(الزَّنْبَارُ) بھڑ۔ واحد: زنبارۃ (ج) زَنَابِیْرُ۔
(الزُّنْبُرُ) پھرتیلا خوش مزاج لڑکا۔ (ج) زَنَابِرُ۔
(الزَّنْبَرِیُّ) مِنَ الرِّجَالِ: بھاری آدمی (۲) بڑی کشتی۔
(الزَّنْبَرِیَّةُ) ایک قسم کی بڑی کشتی۔
(الزُّنْبُوْرُ) بھڑ (ج) زَنَابِیْرُ۔
(الزُّنْبُوْرِیَّةُ) المسالۃُ الزّنبوریّۃُ: زنبور کے اعراب سے متعلق ایک مسئلہ جس میں سیبویہ اور کسائی درمیان اختلاف ہوا وہ جملہ یہ ہے: کنتُ اظنُّ اَنَّ العَقْرَبَ اشدُّ لَذْعَةً مِنَ الزُّنْبُوْرِ فَاِذَا ھو ھی او ھو اِیَّاھا۔

(المَزْبَرَةُ): زیادہ بھڑوں والا علاقہ (ج) مَزَابِرُ۔
(الزُّنْبُوْكُ): اسپرنگ' پیچ دار کمانی (د)
(الزَّنْبَقُ): سفید سوسن یا چنبیلی۔ واحد: زنبقةٌ (۲) چنبیلی کا تیل۔
(الزَّنْبَلِكُ): سپرنگ۔
(تَزَنْتَرَ): اترانا' مٹکنا' جھومنا۔
(الزَّنْتَرَةُ): تنگی' تنگ حالی' مشکلات۔
(زَنِجَتِ) الابلُ ۔ زَنَجًا: اونٹوں کا سخت پیاسا ہونا۔
-الرجلُ: پیاس کی شدت سے آنتوں کا سکڑ جانا جس کی وجہ سے کھانے پینے کی کثرت ممکن نہ ہو۔ ھو زَنِجٌ۔
(زَانَجَهُ) مُزَانَجَةً و زِنَاجًا: کسی کو اچھا یا برا بدلہ دینا۔
(تَزَنَّجَ) علیه: کسی پر دست درازی کرنا۔
(الزِّنْجُ): سوڈان کے لوگوں کی ایک نسل جس کا رنگ سیاہ بال گھنگھریالے اور ہونٹ موٹے ہوتے ہیں۔ خط استواء کے قریب یہ لوگ رہتے ہیں ان کا ملک مراکش سے حبشہ تک پھیلا ہوا ہے اور ان میں سے کچھ دریائے نیل (مصر) کے قریب بھی رہتے ہیں آج کل (زنجی) افریقہ کے بعض سیاہ فام قبائل کو بھی کہا جاتا ہے خواہ وہ کسی بھی جگہ آباد ہوں (۲) سیاہ فام۔
(الزِّنْجِیُّ): سیاہ فام آدمی۔
(الزَّنْجَبِیْلُ): ادرک' سونٹھ (۲) شراب۔
-زنجبیل الشَّامِ: فصیلہ مرکبہ کا ایک پودا جسے دوائی کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
-زنجبیل الکلابِ: ایک سبزی جو کتوں کو ہلاک کر دیتی ہے۔
(زَنْجَرَ) لفلانٍ: انگوٹھے کے ناخن کو شہادت کی انگلی سے ٹکرانا' یعنی میں اتنا سا بھی نہیں دوں گا۔
(الزِّنْجَارُ): تانبے کا زنگ (مع)
(الزُّنْجُرُ): نوعمروں کے ناخن کی سفیدی۔
(الزِّنْجِفْرُ): نوعمروں کے ناخن کی سفیدی

Marfat.com

(۲) کٹے ہوئے ناخن کے ریزے (۳) بیچ کی
انگلی پر شہادت کی انگلی کے ذریعہ انگوٹھے کے
ٹکرانے کا عمل (۴) زنجیر (فارسی لفظ) (۵)
علم المساحۃ میں پیمائش کا ایک آلہ جس کے
اجزاء مساوی اور ایک دوسرے سے مربوط
ہوتے ہیں۔ (ج) زناجیرُ۔
(الزُّنْجفرُ): شنگرف۔ ایک چمکدار دھات جو
گندھک میں پارہ ملانے سے حاصل ہوتی ہے
اور اس کے سفوف کو کاتب اور مصور استعمال
کرتے ہیں (د)
(زَنِخَ) الدُّھنُ ۔ زَنَخًا: تیل کا بدبودار ہونا۔
ھو زَنِخٌ۔
(زَنَّخَ): زَنِخَ۔
(زَنَدَ) النَّارَ ۔ زَنْدًا: آگ جلانا۔
-نارَ الحَرْبِ: لڑائی کی آگ بھڑکانا۔
-الاناءَ: برتن کو بھرنا۔
(زَنِدَ) ۔ زَنَدًا: پیاسا ہونا۔ ھو زَنِدٌ۔
(اَزْنَدَ): زیادہ ہونا' بڑھنا۔ کہتے ہیں مَا
یُزْنِدُکَ اَحدٌ عَلٰی فَضْلٍ: کرم و مہربانی میں
کوئی آپ سے بڑھ نہیں سکتا۔
(زَنَّدَ): چقماق کا آگ نکالنا (۲) جھوٹ
بولنا۔
-شیئًا: تنگ کرنا۔
-علی اھلہ: اپنے اہل و عیال پر سختی کرنا۔
-الاناءَ و غیرہٗ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
-فُلانًا: ضرورت سے زیادہ سزا دینا۔
(تَزَنَّدَ): تنگ ہونا۔
-فی الاَمْرِ: کسی معاملہ میں پریشان ہونا' گھٹن
محسوس کرنا۔ کہتے ہیں: سألتُہ مسألۃً فَتَزَنَّدَ۔
(الزِّنادُ): چقماق جس کو رگڑ کر آگ نکالی
جائے (محدثہ)
(الزَّنْدُ): چقماق کا اوپر والا حصہ یا اوپر والا پتھر
یا وہ لکڑی جس کے ذریعہ آگ نکالی جائے نچلے
حصہ کو زندہ کہتے ہیں (ج) زِناد و اَزْناد (۲)
مجوسیوں کی کتاب (۳) لکڑی اور پتھر سے بنا
ہوا دھار رکھنے کا اوزار (ج) اَزْنادٌ۔
-وَرَتْ بِکَ زِنادِی: تم نے میری مدد کی
ہے۔
(الزُّنْدانِ): کلائی اور گٹا (ہاتھ کا جوڑ)
(الزَّنْدَۃُ): چقماق کا نچلا پتھر جس پر اوپر والے
کو رگڑ کر نکالی جاتی ہے (۲) آتشین گولہ کا
فتیلہ جس میں آگ پکڑنے والا مادہ رکھا جاتا
ہے (محدثہ)
(الزَّنْدِیَّۃُ): کنگھن۔
(المُزَنَّدُ) ثَوْبٌ مُزَنَّدٌ: چھوٹے عرض کا
کپڑا۔ رَجُلٌ مُزَنَّدٌ: بخیل آدمی (۲) متبنّیٰ
(لے پالک) منہ بولا بیٹا (۳) جلد غصہ ہونے
والا۔
(تَزَنْدَقَ): ملحد اور بے دین ہونا' زندیق ہونا۔
(الزَّنْدَقُ): انتہائی بخیل۔
(الزَّنْدَقَۃُ): لادینیت' بداعتقادی' الحاد۔ دنیا کی
ازلیت کا عقیدہ۔ زردشتیت اور مانویت و
ثنویت پر اس کا اطلاق ہوتا تھا پھر توسعا
لادینیت اور گمراہی و الحاد پر بھی اطلاق ہونے
لگا (مع)
(الزِّنْدِیقُ): لادین' گمراہ' ملحد' عقیدہ زندقہ
رکھنے والا (ج) زنادیق و زنادقۃٌ (زندہ کرد'
فارسی کا معرب ہے)
(زَنَرَہٗ) ۔ زَنْرًا: عیسائیوں کی پیٹی پہننا۔
-الاناءَ: برتن بھرنا۔
(زَنَّرَتْ) عینہ: آنکھ کا تنگ ہونا اور گھورتے
وقت باہر نکل آنا کہتے ہیں: عینٌ مُزَنَّرَۃٌ۔
-الیہ عینہ و بھا: کسی کو گھورنا۔
-القسَّ: عیسائی عالم کو زنار پہنایا۔
(تَزَنَّرَ) القسُّ: عیسائی عالم کا زنار پہنانا۔
-الشیئُ: باریک ہونا۔
(الزُّنّارُ): وہ پٹی جسے عیسائی کمر اور پیٹ پر
باندھتے ہیں (ج) زَنانیرُ۔
(الزَّنْزانَۃُ): جیل کی کال کوٹھری جس میں ایک
قیدی کو رکھا جاتا ہے۔
(زَنِفَ) ۔ زَنَفًا: غضبناک ہونا۔
(تَزَنَّفَ): غصہ ہونا۔
(الزَّنُوفُ): ہجڑا' مخنث۔
(زَنْفَلَ): کنویں سے پہلی بار نکلے ہوئے پانی
کی طرح اچھلنا' ناچنا۔
-فی مِشیہِ: بوجھ لدے ہوئے آدمی کی طرح
چلنا (۲) تیز چلنا۔
(زَنَقَ) عَلٰی عیالِہٖ ۔ زَنْقًا: بخل یا فقر کی وجہ
سے اپنے اہل و عیال پر تنگی کرنا۔
-الدابّۃَ: جانور کے جبڑے کے نیچے سے سر
تک تسمہ باندھنا۔
-الشیئَ: محدود و تنگ کرنا۔
-الرَّأیَ و نحوَہٗ: مضبوط اور پختہ کرنا۔ ھو
زَنِیقٌ۔
(اَزْنَقَ) علی عیالہ و نحوھم زَنَقَ۔
(زَنَّقَ): اَزْنَقَ۔
-الشیئَ: محدود و تنگ کرنا۔
(الزِّناقُ): وہ کپڑا یا تسمہ جو جانور کے جبڑے
کے نیچے سے سر تک باندھا جائے (۲) گلوبند'
طوق' ایک قسم کا زیور (ج) زُنُقٌ و اَزْنِقَۃٌ۔
(الزَّنَقُ): زناق باندھنے کی جگہ (۲) نیزہ کی
نوک اور باریک حصہ (ج) زُنُوقٌ۔
(الزَّنْقَۃُ): گاؤں کا تنگ راستہ' گلی۔
(الزِّنْکُ): جست' زنک' قلعی یا ملمع کاری کے
لئے استعمال ہونے والا نیلگوں سفید رنگ کا
دھاتی عنصر (مع)
(زَنَمَ) الشّاۃَ اَوِ البَعِیرَ: اونٹ یا بکری کے
کان کا ایک حصہ کاٹ کر اسے لٹکا ہوا چھوڑنا۔
(زَنِمَ) ۔ زَنَمًا: کٹے ہوئے اور لٹکے ہوئے
کان والا ہونا۔ ھو زَنِمٌ و اَزْنَمُ۔
(زَنَّمَہ) زَنَمَہ جیسے بعیرٌ مُزَنَّمٌ۔
(الزَّنَمَۃُ): بکری یا اونٹ کے کان کا وہ حصہ
جسے کاٹ کر لٹکا ہوا چھوڑ دیا جائے۔
-زَنمتا الاُذُنِ: کان کی لو سے ملی ہوئی کھال۔
(الزَّنِیمُ) وہ جانور جس کے کان کا کچھ حصہ
کاٹ کر لٹکا ہوا چھوڑ دیا جائے (۲) لے پالک'
منہ بولا بیٹا (۳) کمینہ جو کمینگی اور بدی میں
مشہور ہو۔ قرآن مجید میں ہے ﴿عُتُلٍّ بَعْدَ
ذٰلِکَ زَنِیْمٍ﴾۔
(زَنَّ) عَصَبُہٗ ۔ زَنًّا: پٹھے کا خشک ہونا۔
-الرجلُ اعضاءہٗ: ڈھیلا پڑنا۔

Marfat.com

-فلاناً بخیر او شر – زَنّاً: کسی کو خیر یا شر کے ساتھ متہم کرنا۔ گمان کرنا۔
-بَوْلَهٗ: پیشاب کو روکنا' بند کرنا۔
(اَزَنَّهٗ) بکذا: کسی بات کی تہمت لگانا' گمان کرنا۔
(الزَّنَنُ): تھوڑا' تنگ۔ کہتے ہیں ماءٌ زَنَنٌ: تھوڑا پانی۔ بئرٌ زَنَنٌ: وہ کنواں جس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔
(الزِّنَّةُ): گمان' تہمت' خیال۔
-ابوزِنَّةِ: بندر کی کنیت۔
(الزَّنِیْنُ): پیشاب روکنے والا۔
(زَنْهَرَ) الیه بعینه: کسی کی طرف آنکھ نکال کر دیکھنا۔
(زَنٰی)- زِنیً و زِنَاءً: زنا کرنا' عورت کے ساتھ بلا عقد شرعی جنسی خواہش پوری کرنا۔ زَنٰی بالمراۃِ بھی کہتے ہیں۔ هو زانٍ (ج) زُناۃ وهی زانیةٌ (ج) زَوانٍ۔
(اَزْنَاهُ): کسی کو زنا پر آمادہ کرنا (۲) زانی قرار دینا۔
(زَنَّاهُ) اَزْنَاهُ۔
(الزَّنَّاءُ) بڑا زنا کار' بڑا بدکار۔
(الزِّنْیَةُ) اِبنُ زِنْیَةٍ حرامی لڑکا۔

ز .... ہ

(زِهْ) واہ واہ' کبھی پسندیدگی کے وقت اور کبھی بطور تمسخر بولا جاتا ہے (فارسی لفظ)
(زَهِدَ) فیه و عنه – زُهْدًا و زَهَادَةً کسی شے کو حقارت یا بے رغبتی یا اس سے پریشانی کی بنا پر چھوڑنا۔
-فی الدُّنیا دنیا سے بے رغبت ہونا' تارک الدنیا ہونا۔
(ازْهَدَ) الرَّجُلُ کسی کے مال کا کم ہونا۔
(زَهَّدَه) کم کرنا۔
-فیه و عنه بے رغبت اور کنارہ کش ہونا (۲) کنجوس بنانا۔
(تَزَاهَدُوْا) کم اور معمولی سمجھنا' حقیر سمجھنا۔
حدیث خالد رضی اللہ عنہ میں ہے: (کتب الی عمر: ان الناس قد اندفعوا فی الخمر و تزاهدوا الحدّ)
(تَزَهَّدَ): زاہد اور تارک الدنیا بننا (۲) عبادت گزار ہونا۔
(ازْدَهَدَهٗ): تھوڑا سمجھنا۔
(الزَّاهِدُ): عبادت گزار (ج) زُهَّدٌ و زُهَّادٌ وهی زَاهِدَةٌ (ج) زَوَاهِدُ۔
(الزَّهَادَةُ) فِی الشَّیْءِ: بے رغبتی' کنارہ کشی' بے تعلقی (۲) قدر کفایت سے کم پر قناعت (۳) تھوڑی سے تھوڑی چیز جس کے حلال ہونے کا یقین کامل ہو لے لینا اور باقی کو اللہ کے ذمہ چھوڑ دینا۔
(الزُّهْدُ): عبادت گزاری' ترک دنیا' خدا ترسی۔
(الزَّهْدُ) تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: خُذْ زَهْدَ مَایکفیكَ: جتنا تمہارے لئے کافی ہو لے لو۔
(الزَّهَدُ) زکوۃ۔
(الزَّهَّادُ) بڑا زاہد' خدا رسیدہ' بزرگ۔
(الزَّهِیدُ) قلیل' تھوڑا۔ ثَمَنٌ زَهِیْدٌ: کم قیمت
-
-زَهِیدُ الاَکلِ کم کھانے والا۔
-زهیدُ العینِ جسے تھوڑا دیکھنا کافی ہو۔ (ج) زُهدان وهی زهیدةٌ (ج) زهائد۔
(زَهَرَ) الوجه والسراجُ والقمرُ – زَهْرًا و زُهُوْرًا: چمکنا' روشن ہونا۔
-الشیْ کسی چیز کا صاف رنگ والا ہونا۔
-الزَّنْدُ و نَحْوُه چقماق کا روشن ہونا' آگ نکالنا۔ کہتے ہیں زَهَرَتْ بِكَ زِنَادِی تمہاری وجہ سے مجھے طاقت و قوت ملی۔
زَهَرَتْ بِكَ زِنَادی تمہاری وجہ سے میری ضرورت پوری ہوئی۔
- النَّبَاتُ اَوِ الشَّجَرُ پودوں یا درخت کے پھول نکلنا۔
-الشمسُ اللونَ دھوپ کا رنگ کو بدل دینا۔
(زَهِرَ) - زَهَارَةً و زَهَرًا و زُهُوْرَةً خوبصورت' سفید اور صاف رنگ والا ہونا۔ هو اَزْهَرُ وهی زَهْرَاءُ۔
(اَزْهَرَ) النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: پھول نکالنا۔
-النَّارَ و غیرَهَا: آگ کو روشن کرنا' جلانا۔ کہتے ہیں: اَزْهَرَتْ زَنْدِی: تمہاری وجہ سے میری شان بلند ہوئی اور ضرورت پوری ہوئی۔
(اِزْدَهَرَ): زَهَرَ (۲) خوش نما اور روشن و چمکدار چہرے والا ہونا۔
-بهٖ محفوظ رکھنا' حفاظت کرنا' دل میں رکھنا۔
(اِزْهَرَّ) النبات او الشَّجَرُ درختوں یا پودوں کا پھول نکالنا' پھولوں کا زیادہ ہونا۔
(اِزْهَارَّ) النباتُ او الشجرُ: آہستہ آہستہ پھول نکالنا۔
(الاَزْهَرُ): ہر چمکدار سفید روشن صاف شفاف رنگ (۲) چاند۔ کہتے ہیں: قَمَرٌ اَزْهَرُ (۳) جمعہ کا دن (۴) ہر خوش رنگ' چمکدار و صاف شفاف جانور یا نباتات (ج) زُهْرٌ۔
(الاَزْهَرَان) سورج و چاند۔
(الزَّاهِرُ) روشن و تابناک' چمکدار' صاف رنگ' خوشنما (نبات' حیوان' جماد) وهی زاهرةٌ (ج) زواهِرُ۔
- احمرُ زاهِرٌ تیز سرخ۔
(الزَّاهِرِیَّةُ) اتراہٹ' نزاکت۔
- هو یمشی الزاهِرِیَّةَ وہ اترا کر مٹک کر چلتا ہے۔
(الزَّهَرُ) پھول' کلی۔ واحد زهرةٌ (ج) اَزْهَارٌ (جج) ازاهیرُ۔
-زَهرُ النَّرْدِ پانسہ' چھوٹا مکعب مہرہ۔
-ماء الزَّهْرِ نارنگی کے پھول کا عرق (مو)
(الزُّهْرُ) مہینہ کے شروع کی تین راتیں۔
(الزَّهْرَاءُ) مونث الازهر (ج) زُهْرٌ (۲) فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا لقب۔
(الزَّهْرَاوَان) سورۂ بقرہ' سورۂ آل عمران۔
(الزَّهْرَةُ) الزهر کا واحد۔
-زَهْرَةُ الدُّنْیَا: دنیا کی آرائش و مال و متاع۔
(الزُّهْرَةُ) چمکدار سفیدی (۲) رنگ کی صفائی۔
(الزُّهَرَةُ) زہرہ' کلام عرب میں نو سیاروں میں

Marfat.com

سے ایک۔ آفتاب سے دوری میں دوسرا سیارہ جو عطارد اور زمین کے درمیان واقع ہے چاند اور سورج کے بعد اجرام سماویہ میں زہرہ سب سے زیادہ روشن سیارہ ہے (۲) اہل یونان کے نزدیک حسن کا دیوتا (افرودیت) رومیوں کے نزدیک (ٹینوس)

(الزُّهْرَةُ): ضرورت۔ کہتے ہیں: قَضَيْتُ مِنْه زُهْرَتِي: میں نے اس سے اپنی ضرورت پوری کی۔

(الزُّهْرِيُّ): آتشک، سوزاک (ایک جنسی متعدی بیماری)

(الزُّهْرِيَّةُ): گل دان، پھول رکھنے کا برتن (ج) زُهْرِيَّات۔

(الزَّهَّارُ): پھول بیچنے والا۔ وهي زَهَّارَةٌ۔

(المِزْهَرُ): آلۂ طرب، سارنگی (ایک قسم کا باجہ) (۲) مہمانوں کے لئے آگ جلانے والا (ج) مَزَاهِر۔

(زَهْزَقَ): خوب زور زور سے ہنسنا (۲) غیر واضح کلام کرنا۔

-الصَّبِيَّ: بچہ کو نچوانا۔

(الزُّهْزَاهُ): اکڑ باز۔ هي زُهْزَاهَةٌ۔

(زَهَفَ) - زُهُوفًا: ذلیل و حقیر ہونا (۲) جھوٹ بولنا۔

-للموتِ وغيرِه: قریب ہونا۔ هو زاهِفٌ و زَهَّافٌ

(زَهِفَ) - زَهَفًا: کم عقل ہونا۔

- لِلشَّيْءِ: پھرتیلا اور چست ہونا۔ هو زَهِفٌ۔

(أَزْهَفَ): جھوٹ بولنا (۲) چغل خوری کرنا (۳) بدی کی طرف دوڑنا۔

-بہ: لوگوں کا اپنے معاملہ کی کوئی ایسی خبر دینا جس کا صحیح اور غلط ہونا مشتبہ ہو (۲) تعجب کرنا، تعجب میں پڑنا۔

-إلَيه فُلَانَةً: کسی کو کوئی عورت پسند آنا۔

-عليه: کام تمام کر دینا، زخمی یا لب دم کو ہلاک کر دینا۔

-الشَّيْءَ: لے جانا (۲) برباد کرنا۔

-فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) پچھاڑنا۔

- الطَّعْنَةَ فُلَانًا: نیزہ کی ضرب کا کسی کو قریب المرگ کر دینا۔

-اليه الطعنةَ وَ نَحْوَهَا: نیزہ وغیرہ کو کسی کے قریب لے جانا۔

-له حديثًا: کسی سے غلط بات کرنا۔

-اليه حديثًا: کسی کی طرف بری بات منسوب کرنا۔

-الخَبَرَ و فيه: خبر میں اضافہ کرنا۔

-فلانًا بالشَّرِّ: کسی کو بدی پر اُبھارنا۔

(انزَهَفَ): اچھلنا، چوپائے کا مارنے یا مارنے کی وجہ سے بدکنا۔

(تَزَهَّفَ) عنه: الگ ہونا، کنارہ کش ہونا۔

(ازْدَهَفَ): زَهِفَ۔

-له: قریب ہونا (۲) گھسنا، الجھنا۔

-له بالسَّيفِ: تلوار لے کر کسی کے سامنے آنا یا تلوار سے وار کرنا۔

- في كلامِه: بات کرنے میں سخت لب ولہجہ اختیار کرنا (۲) بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔

-عنه: اعراض کرنا، کنارہ کشی کرنا۔

-الشيءَ وبه: لے جانا۔

-فلانًا بالقولِ: کسی کے قول کو غلط قرار دینا۔

-له في الخَبَرِ: کسی کو واقعہ میں اضافہ کر کے بتانا۔

- اليه حَدِيثًا: کسی کی طرف نامناسب بات منسوب کرنا یا غلط اطلاع دینا۔

-فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) جلدی کرانا۔ کہتے ہیں: ما ازْدَهَفَ منه شيئًا: اس نے اس سے کچھ نہیں لیا۔

(زَهَقَ) - زَهَقًا و زُهُوقًا: آگے نکل جانا، جیسے زهقتِ الفرسُ۔

- الباطِلُ: ناپید و فنا ہونا، کمزور پڑنا۔ هو زاهِقٌ و زَهُوقٌ۔

-السهمُ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔

- نَفْسُهُ زُهُوقًا: روح نکلنا۔ صعوبت و دشوار سے نکلنے کو زُهُوق کہتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے:

"فلمّا تولّت كادت النفس تزهق"

-مُخّ العَظْمِ: ہڈی کے گودے کا بھرا ہوا ہونا۔

(أَزْهَقَ) في السَّيْرِ: تیز چلنا۔

- الشيءَ: نیست نابود کرنا، ہلاک و برباد کرنا، ناپید کرنا (۲) بھرنا۔

-اللهُ الباطِلَ: اللہ تعالیٰ کا باطل کو مٹانا۔

- السَّهْمَ مِنَ الهَدَفِ: تیر کو نشانہ سے آگے نکالنا۔

(زَاهَقَه): أَزْهَقَهُ جیسے زَاهَقَ الحقُّ الباطِلَ۔

(انزَهَقَ): آگے نکلنا۔

(الزَّاهِقُ): تیز بہنے والا پانی (۲) شکست خوردہ (۳) سست و کمزور (۴) آگے بڑھنے والا (۵) سوکھا، خشک (ج) زُهُقٌ و زُهَّقٌ کہتے ہیں: بئرٌ زَاهِقٌ: گہرا کنواں (ج) زواهِق — وهي زاهقةٌ (ج) زواهِق۔

(الزَّهْقُ): نشیبی زمین۔

(الزَّهُوقُ) بئرٌ زَهُوقٌ: گہرا کنواں۔

(المَزْهَقَةُ): سبب ہلاکت، سبب بطلان (۲) ہلاکت گاہ۔

-جَمَلٌ مَزْهَقَةٌ لِلأَرْوَاحِ المطيّ: ایسا اونٹ جسے پکڑنے کے لئے تمام اونٹنیاں تھک گئیں لیکن پکڑ نہ سکیں۔

(زَهَكَه) - زَهْكًا: دو پتھروں کے درمیان کوٹنا۔

-الريحُ الارضَ او التُّرابَ عن الارضِ: ہوا کا زمین سے مٹی اڑانا۔

(زَهَلَ) - زَهْلًا: مطمئن ہونا۔

-عنه: دور ہونا۔

(زَهِلَ) - زَهَلًا: سفید و ملائم ہونا۔ هو زَهِلٌ۔

(الزُّهْلُولُ): چکنی چیز (۲) ایک سانپ جس کے سر پر کلغی ہوتی ہے (ج) زَهَالِيل

(زَهِمَ) العَظْمُ - زَهَمًا: ہڈی میں گودا آنا۔

-فلانًا: کسی کے متعلق بہت سی باتیں کرنا۔

-فلانًا و غيرَه عن كذا: ڈانٹ کر روکنا۔

(زَهِمَتْ) يَدُه - زَهَمًا: ہاتھ پر چکنائی لگنا۔

Marfat.com

-الدَّابَّةُ چوپائے کا موٹا ہونا' چربی چڑھ جانا۔ هو زَهِمٌ وهي زَهِمَةٌ۔
-فلانٌ بدہضمی ہونا۔ هو زَهْمَان۔
(اَزْهَمَ) العَظْمُ: ہڈی میں گودا آنا۔
-الشيَ قریب ہونا (پہنچنے سے پہلے) جیسے اَزْهَمَ الاربعين او الخمسين او غيرهما من هذه العقودِ: وہ چالیس یا پچاس سال وغیرہ کے قریب ہے۔
(زَاهَمَهٗ) قریب ہونا۔
-فی السَّيْرِ او البيع او الشراء و غير ذلك قریب ہونا (۲) کسی سے رگڑ کھانا (۳) دشمنی رکھنا (۴) الگ ہونا' جدا ہونا۔
(الزَّهَمُ) سڑاند بدبو (۲) جنگلی جانور کی چربی جس میں بدبو نہ ہو (۳) ایک قسم کی خوشبو۔
(الزَّهَمُ) مردار کی بو' سڑاند (۲) جنگلی جانور کی چربی جب کہ اس میں بدبو نہ ہو (۳) چوپائے وغیرہ میں موجود چربی۔
(الزُّهْمَةُ) بدبو' سڑاند۔
(الزَّهُومَةُ) بدبو' تعفن' سڑاند۔
(زَهَا) ـُ زَهْوًا و زُهُوًّا اترانا' بڑا بننا' شیخی بگھارنا۔
-السِّرَاجُ وغيرهٗ روشن ہونا۔
-اللونُ صاف اور چمکدار ہونا۔
البُسْرُ کھجور کا سرخی یا زردی پکڑنا (۲) سرخی یا زردی کے بعد کھجور کا رنگ نکھر جانا۔
-الزَّرْعُ کھیتی کا بڑھنا' نشوونما پانا۔
-الغلام و نحوهٗ جوان ہونا۔
-النَّبَاتُ پودوں کا لمبا اور پوری عمر کا ہونا۔
-الشيُ فلانًا زَهْوًا حقیر بنانا۔
-الكِبْرُ فلانًا تکبر کا کسی کو خود پسندی میں مبتلا کرنا۔
-السِّرَاجُ وغيرهٗ چراغ وغیرہ جلانا۔
الطَّلُّ الزَّهْرَ شبنم کا پھولوں کے حسن کو بڑھانا۔
-السرابُ الشيَ زَهْوًا سراب کا کسی چیز کو نمایاں کرنا۔
الريحُ النباتَ و الشَّجَرَ ہوا کا درختوں اور پودوں کو ہلانا۔
-السفينةَ: کشتی چلانا۔
-المروّحُ المِرْوَحَةَ: پنکھا جھلنے والے کا پنکھے کو حرکت دینا۔
-الشيَ بكذا: اندازہ کرنا۔
(زُهِيَ) بكذا زَهْوًا: پسند آنا۔ هو مَزْهُوٌّ وهي مَزْهُوَّةٌ۔
-الشيُ لِعَيْنِه: وہ چیز اسے بھا گئی۔
-على الناسِ: تکبر کرنا۔
(اَزْهَى) زَهَى۔
-البُسْرُ: زَهَا۔
-النباتُ: زَهَا۔
(زَهَّى) البُسْرُ: زَهَا۔
-المِرْوَحَةَ و نحوَها: پنکھا جھلنا۔
(ازْدَهَى) مغرور و متکبر ہونا۔
-الشيَ فلانًا و بهٖ: کسی چیز کا کسی کو حقیر بنانا۔
(الزُّهَاءُ) زُهَاءُ الشيءِ: کسی شے کی اصل (۲) مقدار (۳) قریب قریب (تخمینًا اور اندازًا) کہتے ہیں: هُمْ زُهَاءُ الفٍ: وہ تقریبًا ایک ہزار ہیں۔ كَمْ زُهاءُ هُمْ؟ وہ کتنے ہیں؟ هُمْ قَوْمٌ ذُوُوْ زُهَاءٍ: وہ بڑی تعداد والے لوگ ہیں۔
(الزَّهْوُ) تکبر (۲) خوشنمائی تروتازگی (۳) تروتازہ پودے یا گھاس (۴) رنگ دار کھجور۔
واحد زَهْوَةٌ۔

ز .... و

(زَابَ) الماءُ ـُ زَوْبًا و زَوَبَانًا: پانی چلنا۔
-فلانٌ چپکے سے نکل جانا۔
(زَوْبَرَ) الثوبَ و نحوهٗ کپڑے کا روئیں دار ہونا۔
(الزَّوْبَرُ) رواں۔ کہتے ہیں اَخَذَ بِزَوْبَرِهٖ اس نے پورا کا پورا لے لیا۔ رَجَعَ بِزَوْبَرِهٖ اسے پورا کا پورا ملا۔
(زَاجَ) بينهم ـُ زَوْجًا لڑائی کرانا' پھوٹ ڈالنا۔
(اَزْوَجَ) بينهما دو کو ملا دینا۔
(زَاوَجَهٗ) مُزَاوَجَةً و زِوَاجًا: تعلق رکھنا' میل جول رکھنا۔
-بينهما: ملانا۔
(زَوَّجَ) الاشياءَ تَزْوِيجًا و زِوَاجًا: باہم ملانا' جوڑ لگانا۔
-فلانًا امراةً وبها: کسی کا کسی عورت سے نکاح کرنا۔
(ازْدَوَجَا) دو چیزوں کا ملنا۔
-القومُ: لوگوں کا آپس میں شادیاں کرنا۔
-الكلامُ: کلام کے حصوں کا وزن اور قافیوں میں یکساں ہونا۔
-الشيُ: دو ہونا' جوڑا ہونا۔
(تَزَاوَجَا) ازْدَوَجَا۔
-تَزَاوَجَ القومُ: ازْدَوَجَ۔
-الكلامُ: ازْدَوَجَ۔
(تَزَوَّجَ) امراَةً وبها: کسی عورت سے شادی کرنا۔
(الزَّاجُ) الزَّاجُ الاَبْيَضُ: پھٹکری۔
-الزَّاجُ الاَزْرَقُ: نیلا تھوتھا۔
-الزَّاجُ الاَخْضَرُ: ہرا گندھکی تیزاب۔
-زَيْتُ الزَّاجِ: تیزاب (ج)
(الزَّوَاجُ) شادی' بیاہ۔ خاوند اور بیوی کا ملاپ۔
(الزَّوْجُ) جوڑ (خلاف الفرد ہم جنس دو چیزیں) یا ایک دوسرے کی ضد دو چیزیں جیسے تر اور خشک' نر اور مادہ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ﴾ (۲) دن رات (۳) میٹھا کڑوا (۴) ہم پلہ' جوڑی دار (۵) مشابہ و مماثل (۶) خاوند (۷) بیوی (۸) جفت (خلاف الفرد) (۹) قسم نوع و صنف۔ قرآن مجید میں ہے ﴿و اَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ﴾ (۱) ہر چیز کی قسم (ج) ازواج و زِوَجَة۔
(الزَّوْجَةُ) بیوی۔
(الزَّوْجِيَّةُ) میاں بیوی کا رشتہ' شادی' رشتہ ازدواج (مصدر صناعی ہے) کہتے ہیں بينهما حقُّ الزَّوْجِيَّة - مَا زَالَتِ الزَّوْجِيَّةُ بينهما

Marfat.com

قائِمَةٌ۔

(المُزَاوَجَةُ): علم بدیع میں کسی ایسے فعل کو جس کے متعلق مختلف ہوں کسی شرط اور اس کی جزا پر مرتب کر دینے کو کہتے ہیں اسے محسنات بدیعیہ میں شمار کیا جاتا ہے جیسے بحتری کا شعر ہے:۔

اذا ما نهی الناهی فلجّ بی الهوی
اصاخَتْ اِلی الواشی فلجّ بها الهجر

(المِزْوَاج): بہت شادیاں کرنے والا۔ اِمْرَأَةٌ مِزْوَاجٌ (ج) مزاویجُ۔

(المُزْدَوِجُ): مُزْدَوِجُ الثَّمَرِ: وہ درخت یا نبات جس پر دو مختلف صفات کے پھل آتے ہوں یا پکنے کے اعتبار سے مختلف موسموں کے پھل آتے ہوں جیسے بابونہ کا درخت۔

- مُزْدَوِجُ اللَّوْنِ: مختلف رنگوں کے پھول لانے والا پودا (مج)

-مُزْدَوِجُ الصَّوْتِ: بیک وقت نرمی اور سختی کی صفت والی آواز جیسے فصیح جیم کی آواز کہ اس میں ابتداء نرمی اور آخر میں شدت ہے۔

(زَاحَ) عَنِ المکانِ ـُ زَوْحًا و زَوَاحًا: ہٹنا، الگ ہونا، دور ہونا۔

-الشَّيْءَ زَوْحًا: دور کرنا۔

- الابِلَ و غیرَهَا: اونٹوں کو جدا جدا کرنا، منتشر کرنا۔

(اَزَاحَهُ): ہٹانا۔

(اِنْزَاحَ): ہٹنا، دور ہونا۔

(الازاحَةُ الزَّاوِيَّةُ): علم ریاضی میں کسی نقطہ کی جانب متحرک زاویائی فاصلہ (مج)

(زَادَ) ـُ زَوْدًا: زادراہ تیار کرنا۔

(اَزَادَهُ): توشہ دینا۔

(زَوَّدَهُ): توشہ دینا۔ کہتے ہیں: زَوَّدتُه کتاباً اِلی فلانٍ: میں نے اس کے ذریعہ فلاں کو کتاب بھجوائی۔

(تَزَوَّدَ): توشہ لینا۔

-مِنَ الامیرِ کتاباً اِلی عامِلِه: امیر سے ان کے ماتحت حاکم کے نام سفارشی خط لینا۔

(الزَّادُ): توشہ، زادراہ (۲) ذخیرۂ عمل (خیر و شر)۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی﴾ (ج) اَزْوَادٌ و اَزْوِدَةٌ۔

(المِزْوَدُ): توشہ دان، مسافر کا سفری تھیلا (ج) مزاوِدُ۔

(زَارَه) ـُ زَوْرًا و زیارة و مزارًا: کسی سے ملنے کے لئے آنا یا جانا، ملاقات کرنا۔ هو زائِرٌ (ج) زُوَّارٌ و زُوَّرٌ و زَوْرٌ وهی زائِرَةٌ (ج) زَوَائِر و زُوَّرٌ۔

(زَوِرَ) ـَ زَوَرًا: ٹیڑھے سینہ والا ہونا۔ هو اَزْوَرُ وهی زَوْرَاءُ (ج) زُوْرٌ۔

(اَزَارَهُ) الشَّيْءَ: دکھانا، ملانا، معائنہ کرانا، زیارت کرانا، کہتے ہیں: اَزَارْتُه ثنائی و قَصَائِدِی: میں نے اپنی تعریف اور قصیدوں کا رخ ان کی طرف پھیر دیا۔

(زَوَّرَ) الطَّائِرُ: پرندہ کا پوٹہ دانہ کھانے کی وجہ سے پھول جانا۔

- الشَّيْءَ: ٹھیک کرنا، سیدھا و مضبوط کرنا (۲) آراستہ کرنا، خوبصورت کرنا۔

-الکلامَ: کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا۔

- الکَلَامَ فی نَفْسِه: دل ہی دل میں بات کرنے کی تیاری کرنا۔

-الکِذْبَ: جھوٹ کو آراستہ کرنا۔

- الشَّهَادَةَ و نَحْوَهَا: شہادت وغیرہ کو جھوٹا قرار دینا۔

-علیه: جھوٹا الزام لگانا۔

-عَلَیْهِ کَذَا و کَذَا: کسی کی طرف غلط بات منسوب کرنا۔

-امضاءَهُ او توقیعَه: جعلی دستخط بنانا۔

-نَفْسَهُ: خود کو جھوٹ کی طرف منسوب کرنا۔

-الزَّائِرَ: ملاقاتی کا خیر مقدم کرنا، اعزاز و اکرام کرنا۔

-الاسیرَ و نحوَهُ: قیدی کے ہاتھوں میں رسی ڈال کر سینہ سے باندھنا۔

(تَزَاوَرَ) الناسُ: لوگوں کا ایک دوسرے کی زیارت کرنا۔

- عنه: ایک طرف ہونا، ہٹنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَزَاوَرُ عَنْ کَهْفِهِمْ﴾

(تَزَوَّرَ): جھوٹی بات کرنا۔

-الکلامَ: کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا۔

(اِستَزَارَهُ): کسی سے ملاقات کی خواہش کرنا۔

(اِزَّاوَرَ) عنه: ایک طرف ہونا، ہٹنا، کنارہ کش ہونا۔ اسی سے قرآن مجید کی آیت ﴿تزاور عن کَهْفِهِمْ﴾ میں تزاور کو تَزَّاوَرُ پڑھا گیا ہے جس کی اصل تَتَزَاوَرُ ہے۔

(اِزْوَرَّ) عنه: ہٹنا، منحرف ہونا۔

(اِزْوَارَّ) عنه: اِزْوَرَّ۔

(الزَّارُ): محفل رقص جو قدیم عقیدہ کے مطابق ان ارواح خبیثہ کو بھگانے کے لئے منعقد کی جاتی تھی جو لوگوں کو چمٹ جاتی تھیں۔

(الزَّارَةُ): لوگوں کی بڑی جماعت (۲) پرندہ کا پوٹا (معدہ)۔

(الزَّاوِرَةُ): پرندہ کا پوٹا (معدہ)

(الزِّوَارُ): وہ رسی جس کے ذریعہ قیدی کا ہاتھ سینہ سے باندھا جائے (۲) ہر وہ چیز جو دوسری چیز کے لئے درستگی کا ذریعہ ہو (ج) اَزْوِرَةٌ۔

(الزَّوْرُ): زَارَهُ کا مصدر، یہ وصفی معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ بمعنی زائر۔ جیسے هو زَوْرٌ وهی زَوْرٌ وهم زَوْرٌ وهُنَّ زَوْرٌ (۲) خیال، خیالی شکل (۳) سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ (۴) مونڈھے کی طرف سینہ کا ابھرا ہوا حصہ (۵) طاقت (۶) قوتِ ارادہ (۷) عقل (ج) ازوار۔

(الزُّوْرُ): باطل (۲) جھوٹی گواہی (۳) جھوٹ (۴) محفل رقص وغنا۔

(الزُّوَرُ): ترچھی نگاہ۔

(الزَّوْرَاءُ): دور دراز۔ فلاةٌ زَوْرَاءُ دور تک پھیلا ہوا جنگل۔

-ارضٌ زوراءُ: دور تک پھیلی ہوئی زمین۔

-بئرٌ زوراءُ: گہرا کنواں۔

(۲) بغداد کا ایک شہر طغرائی کا ایک شعر ہے:

فیم الاقامة بالزوراء لاسکنی
بها ولا ناقتی فیها ولا جملی

-کَلِمَةٌ زَوْرَاءُ: بے حقیقت بات۔

Marfat.com

-مَنَارَةٌ زَوْرَاءُ: ٹیڑھا مینار۔
(الزَّوْرَةُ): ایک ملاقات (۲) دوری۔
(الزَّوَرُّ): سخت انسان اور سخت جانور' (۲) سخت رفتار۔
(الزَّوَّارُ): بہت زیارت کرنے والا۔ وھی زَوَّارَةٌ۔
(الزِّيَارُ) الزَّوَّارُ۔
(الزِّيْرُ): عورتوں سے بہت زیادہ اختلاط و بات چیت میں مشغول رہنے والا۔ کہتے ہیں: فلانٌ زِيْرُ نِسَاءٍ۔ (۲) عادت (۳) باریک اور تیز تانت (۴) نسر کپڑا (۵) مٹکا' بڑی صراحی (ج) اَزْوَارٌ و اَزْيَارٌ و زِيَرَةٌ۔
(المَزَارُ): زیارت کی جگہ (۲) مزار اولیاء اللہ میں سے کسی کی قبر جس کی زیارت کی جائے۔
(تَزَوْرَقَ): (دیکھئے زرق)
(الزَّوْرَقُ): (دیکھئے زرق)
(زَوْزَكَ): (دیکھئے ززك)
(الزوزك): (دیکھئے ززك)
(زَوْزَى) زَوْزَاةً: کمر کو سیدھا کر کے دوڑنا۔
-فلاناً وَبِهِ حقیر سمجھ کر دھتکارنا۔
(زَاعَ) لحمه ـُ زَوْعًا: گوشت کا پٹھے سے الگ ہونا۔
-الشيءَ آگے کرنا۔
-البعيرَ اونٹ کو دوڑانے کے لئے ہچکانا۔
-الثَّرِيْدَ و شِبْهَهُ ثرید وغیرہ کو ہاتھوں سے کھینچنا۔
-الشيءَ موڑنا (۲) روکنا' ٹھہرانا (۳) باز کرنا' ہٹانا۔
-لفلانٍ زَوْعَةً من البطيخ و نَحْوِهِ خربوزہ وغیرہ کی قاش کاٹ کر کسی کو دینا۔
(تَزَوَّعَ) اللَّحْمُ پٹھے سے گوشت الگ ہونا۔
(الزَّاعَةُ) پولیس کے جوان (بظاہر زائع کی جمع ہے)
(الزَّوْعَةُ) خربوزہ وغیرہ کی قاش۔
(الزُّوْعَةُ) پھرتیلا اور تیز رفتار (۲) لوگوں کی جماعت (۳) گوشت کا ٹکڑا (۴) پودوں کا ایک حصہ (ج) زُوَعٌ۔

(زَاغَ) ـُ زَوْغًا و زَوَغَانًا: اعتدال سے ہٹنا۔
-عَنِ الطَّرِيْقِ: راستہ سے ہٹنا۔
-في مَنْطِقِهِ: گفتگو میں سختی برتنا۔
-الشيءَ زَوْغًا: جھکانا۔
-النَّاقَةَ: اونٹنی کو لگام پکڑ کر کھینچنا۔
(اَزَاغَهُ): راستہ سے ہٹانا۔
(الزَّاغُ): کوے کی ایک قسم۔ اسے الغرابُ الزرعيّ' غرابُ الزرعيّ اور غرابُ الزيتون بھی کہتے ہیں۔ یہ مشرقی یورپ' ترکی اور ایران میں پایا جاتا ہے اور فلسطین اور مصر کی طرف ہجرت کرتا ہے (ج) زِيغانٌ (مع)
(المُزَوِّغُ): بجلی کا کرنٹ پہنچانے کا ذریعہ (مع)
(زَافَ) الطائرُ في الهواءِ ـُ زَوْفًا و زُءُوْفًا: پرندہ کا منڈلانا' ہوا میں چکر لگانا۔
-الغلامُ لڑکے کا اچھلنا اور گھومنا۔
-الماءُ پانی پر بلبلا اٹھنا۔
-الحمامةُ الذكر عند الحمامةِ الأُنْثٰى: کبوتر کا کبوتری کے پاس پروں کو پھیلا کر دم اور پروں کو زمین پر گھسیٹنا۔
-فلانٌ بدن کو ڈھیلا کر کے چلنا۔
(تَزَاوَفَ) الغِلْمَانُ لڑکوں کا ایک ورزشی کھیل کھیلنا۔
(التَّزَاوُفُ): ایک ورزشی کھیل جس کی ذریعہ گھوڑا سواری کی مشق کی جاتی ہے۔
(الزُّوَافُ) و (الزُّوَّاف) موتٌ زُوَافٌ: جلد اور اچانک آنے والی موت۔
(الزُّوْفَى) ایک چکنا مادہ جو بھیڑوں کی اون پر گھاس سے ٹکرانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے (ورم کی تحلیل کے کام آتا ہے) (۲) تج پات جیسا خوشبودار ایک پتا یا تج پات جو بطور مسالا استعمال ہوتا ہے۔
(زَوَّقَهُ) پارہ کا ملمع کرنا (۲) آراستہ اور خوبصورت کرنا۔ بناؤ سنگار کرنا۔ جیسے زَوَّقَ العَرُوسَ۔
-كلامَهُ کلام کو دلچسپ اور دلکش بنانا۔ (۲) نقش و نگار بنانا' سجانا جیسے زَوَّقَ المسجدَ و زَوَّقَ الكتابَ۔

(التَّزْوِيْقُ): تزیین' ملمع سازی (ج) تَزَاوِيق۔ اصل میں پارے کو سونے میں ملا کر پالش کرنے کا نام تزویق ہے لیکن توسعًا ہر قسم کی تزیین اور ملمع کاری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے خواہ اس میں پارہ ملا ہوا ہو یا نہ ہو۔
(الزَّاوُوْقُ): پارہ۔
(الزَّوَاقُ): عورت کا بناؤ سنگار۔
(الزَّوَّقَةُ): گھروں کی چھتوں پر بیل بوٹے بنانے والے۔
(المُزَوَّقُ): هذا شِعْرٌ مُزَوَّقٌ: خوبصورت و آراستہ شعر۔
(زَاكَ) ـُ زَوْكًا و زَوَكَانًا: شانوں اور کولہوں کو ہلاتے ہوئے دونوں ٹانگوں کو کھول کر مغرورانہ چال چلنا۔ هو زَائِكٌ و زَوَّاكٌ۔
(اَزْوَكُ): کوتاہ قد آدمی کی طرح چلنا۔
(تَزَاوَكَ): شرم کرنا۔
(زَالَ) ـُ زَوَالًا و زَوَلَانًا: الگ ہونا' جگہ سے ہٹنا' سرکنا' منتقل ہونا۔ کہتے ہیں: زَالَ عن مكانِهِ و عنه (۲) سست پڑنا۔
-الشمسُ: وسط آسمان سے ہٹ جانا۔
-النَّهارُ: دن چڑھنا' جانا' گزرنا۔
-الخَيْلُ بِرُكْبَانِهَا گھوڑوں کا اپنی سواروں کو لے کر چلنا۔
-السَّرَابُ بِالشَّخْصِ: سراب کا کسی کو نمایاں کرنا۔
-ارى النجومَ تزول ولا تغيب میں ستاروں کو روشن اور متحرک دیکھ رہا ہوں۔
-زال زائلُ الظلّ: دوپہر ہوگئی' سورج ڈھل گیا۔
-زَوَالُهُ وہ برباد ہو گیا (بددعا)
-زوالُهُ او زوبلُه خوف سے دل لرزنا۔
(اَزَالَهُ) ہٹانا' دور کرنا۔ کہتے ہیں ازال اللهُ زَوَالَهُ خدا اسے برباد کرے (بددعا)
(زَاوَلَهُ) مُزَاوَلَةً و زِوَالًا: کسی کام پر لگنا اور مسلسل محنت کرنا۔
(زَوَّلَهُ) اَزَالَهُ۔

Marfat.com

(انْزَالَ): زَالَ۔
-عَنْهُ: الگ ہونا۔
(تَزَوَّلَ): ہوشیار ذہین ہونا۔
(استزَالَهُ): کسی چیز کے زوال کا منتظر رہنا۔
(الزَّائِلُ) زائِلُ الظِّلِّ: دوپہر کا وقت۔
-لَيلٌ زَائِلُ النُّجُومِ: لمبی رات۔
(الزَّائِلَةُ) مؤنث الزَّائِل (۲) ہر ذی روح (۳) ہر متحرک چیز (ج) زَوَائِلُ۔
-زَالَتْ لَهٗ زَائِلَةٌ: کوئی چیز سامنے آنا۔
(الزَّوائِلُ): شکار (۲) (بطور تشبیہ) عورتیں۔
فلانٌ يرمي الزَّوَائِلَ: فلاں عورتوں کو پھنسانے میں ماہر ہے (۳) ستارے۔
(الزَّوَالُ): زوال، سورج ڈھلنے کا وقت، جب سورج وسط آسمان میں ہوتا ہے۔
(الزَّوْلُ): پھرتیلا (۲) ذہین (۳) شخص، نظر آنے والی چیز (۳) بہادر جس کو دیکھ کر لوگ اِدھر اُدھر ہو جائیں (۴) شکرا (ج) ازوالٌ۔
کہتے ہیں: هٰذَا زولٌ مِنَ الْاَزْوَالِ: یہ ایک عجیب بات ہے۔
(الزَّوْلَةُ): مونث الزَّوْل - شَتْوَةٌ زَوْلَةٌ: عجیب قسم کی سردی (۲) مردوں کا مقابلہ کرنے والی عورت۔
(المِزْوَلَةُ): دھوپ گھڑی (مو) (ج) مزاوِلُ۔
(زَامَ)ـُ زَوْمًا: مرنا (۲) غصہ سے بڑبڑاتے ہوئے دیکھنا۔
(الزَّامُ): ہر چیز کا چوتھائی کہتے ہیں: مضٰی زامٌ مِنَ النَّهارِ او الليلِ۔
-مضٰى زامان منه: اس کا نصف گزر گیا۔
(الزَّامَةُ): گروہ، جماعت (ج) زَامٌ۔
(الزَّوِيمُ): جمع شدہ چیز۔
(زِيْنَ) البُرُّ: گندم میں خراب دانے پیدا ہونا۔
هو مَزُوْنٌ۔
(الزَّانُ): بدھمی (۲) ساگوان کا درخت جس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اور فرنیچر کے کام آتی ہے۔
(الزَّانَةُ): چھوٹا نیزہ، برچھی (۲) ایک لمبی لکڑی جس کا سہارا دے کر کودنے کی ورزش کی جاتی ہے یا توازن برقرار رکھنے میں مدد لی جاتی ہے (ج) زَانٌ۔
(الزُّوَانُ): (دیکھئے: الزُّؤَانُ)
(الزَّوْنُ): بت (۲) اللہ کے علاوہ جس کی عبادت کی جائے (۳) بت خانہ، مندر (ج) ازوانٌ۔
(ازْوٰى): کسی کو ساتھ لے کر آنا۔
(الزَّوُّ): جوڑی دار، ہم نشین۔ جَاءَ ا زَوًّا: وہ اور اس کا دوست اکٹھے آئے (۲) جوڑا (دو) كَانَ تَوًّا فصارَ زَوًّا: وہ اکیلا تھا اب دو ہو گئے (۳) اندازہ (۴) موت کے حوادث۔
(زَوَاهُ)ـِ زَيًّا: لے جانا، زائل کرنا۔ کہتے ہیں: زَوٰى الدَّهْرُ القومَ۔
-المالَ: مال جمع کرنا۔
-السِّرَّ عنه: کسی سے راز مخفی رکھنا۔
-الشيَّ: اکٹھا کرنا (۲) قبضہ میں لینا۔
- زوٰى مَابين عينيهِ: پیشانی پر بل ڈالنا۔
-الشيَّ: پھیرنا، ہٹانا، روکنا۔
(زَوّٰى): گوشہ نشین ہونا۔
-الشيَّ: لپیٹنا، سمیٹنا، لینا۔
- الكلامَ في نفسهِ: دل ہی دل میں بات کو آراستہ کرنا۔
-الحرفَ: کسی حرف کو زاء کہنا۔
-الزَّايَ: زاء لکھنا۔
(انزَوٰى): گوشہ نشین ہونا (۲) سکڑنا، منقبض ہونا۔
- القومُ بعضهم اِلٰى بعضٍ: لوگوں کا ملنا قریب ہونا۔
(تزوّٰى): انزَوٰى۔
(الزَّاوِيُّ): زاویہ کی شکل۔
(الزَّاوِيَةُ): عمارت کا کونا، گوشہ (۲) علم الہندسہ میں دو ایسے خطوں کے درمیان کا کھلا حصہ جو ایک دوسرے کو کاٹتے ہوں (مج) (۳) چھوٹی مسجد جس میں منبر نہ ہو (۴) خانقاہ، تکیہ جہاں صوفیاء اور اولیاء رہتے ہوں (۵) معمار اور بڑھئی کا ایک آلہ جو دو مستقیم ضلعوں سے بنتا ہی اور اس سے زاویہ قائمہ پیدا ہوتا ہے، مثلث نما اس آلہ سے کونے کی دونوں سمتوں کو برابر اور سیدھا کیا جاتا ہے۔ کونیا، گنیا (ج) زوایا۔
(المِزْوَاةُ): پیمائش کرنے والوں کا ایک آلہ جس کے ذریعہ زاویوں کا اندازہ کرتے ہے (مج)

ز.........ی

(تَزَيَّبَ) لحمُهٗ: گوشت کا جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔
(الأَزْيَبُ): پست قد اور چھوٹے چھوٹے قدموں والا ہونا (۲) جنوب سے آنے والی ہوا، یا سخت آندھی (۳) خوف، گھبراہٹ (۴) دشمنی۔
(زَاتَ) الطَّعَامَ و غيرهٗ ـِ زَيْتًا: کھانے میں تیل یا روغن ڈالنا۔
-الجلدَ و غيرَهٗ: کھال وغیرہ پر تیل ملنا۔
-فلانًا: تیل کھلانا۔ هو مَزِيْتٌ و مَزْيُوْتٌ۔
(ازَاتَ) فلانٌ: بہت تیل والا ہونا۔
(زَيَّتَهٗ): زاتَه۔
-فلانًا: کسی کو تیل یا زیتون کا تیل دینا۔
-الآلةَ: مشین کو گریس دینا۔ پرزوں میں تیل یا چکناہٹ ڈالنا (مج)
(استزَاتَ): تیل یا روغن زیتون مانگنا۔
(الزَّيْتُ): زیتون کا تیل۔ دوسری اقسام کے تیلوں پر اضافت اور بلا اضافت بولا جاتا ہے۔
-زَيتُ الخِرْوَعِ: کاسٹر آئل، ارنڈ کا تیل۔
-الزّيت الحارّ: السی کا تیل۔
-الزَّيتُ المعدنيّ: زمین سے نکالا جانے والا تیل۔
- الزيتُ العِطْرِيُّ: خوشبودار تیل۔ نباتات اور پھولوں میں موجود اڑ جانے والی خوشبو (مج) (ج) زُيُوْتٌ۔
(الزَّيْتِيُّ): روغن زیتون کا، روغن زیتون جیسا، تیل کا، تیل جیسا۔
(الزَّيَّاتُ): تیل فروش، تیلی۔
(الزَّيْتُوْنُ): ایک پھل جو عناب کی شکل کا ہوتا ہے اسے کھایا جاتا ہے اور اس کا تیل استعمال کیا

Marfat.com

جاتا ہے' درخت کو بھی زیتون کہتے ہیں۔ واحد: زَیتُونَۃٌ۔
(الزِّیجُ): فلکی جدول جس سے ستاروں کی رفتار جانی جاتی ہے اور اس کی مدد سے سال کی جنتری تیار کی جاتی ہے (مع) (۲) معمار کا وہ دھاگا جس سے دیوار کی سیدھ معلوم کی جاتی ہے (مع) اس کی فصیح عربی مطمرٌ ہے۔
(زَاحَ)۔ زَیحًا و زُیُوحًا و زَیَحَانًا: چلے جانا' دور ہونا۔
(اَزَاحَۃٗ) زائل کرنا' ہٹانا۔
-اللّٰہُ عِلَّتَہ فَزَاحَتْ: بیماری کو دور کرنا' شفا عطا کرنا۔
(اِنْزَاحَ) زائل ہونا' ہٹنا۔
(زَادَ)۔ زَیْدًا و زِیَادَۃً: زیادہ ہونا' بڑھنا۔
-الشئَ: زیادہ کرنا۔
-فلانًا خیرًا اَوْغیرَہٗ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
(زَایَدَہٗ): زیادتی میں مقابلہ کرنا۔
-فی ثَمَنِ السِّلْعَۃِ: مقابلہ میں قیمت بڑھانا۔
(تَزَایَدَ) زیادہ ہونا' بڑھنا۔
- فی قَوْلِہ او فِعْلِہ: نامناسب بات یا نامناسب کام کرنا۔
- الناسُ فی السلعۃِ و علیھا: سامان کی ایک دوسرے سے بڑھ کر بولی لگانا۔
(تَزَیَّدَ) زَادَ۔
-فی قولِہ اَوْفعلِہ تَزَایَدَ۔
-الجَمَلُ و غیرُہٗ فِیْ سَیْرِہٖ: اونٹ کا طاقت سے زیادہ چلنا۔
(ازدَادَ) زاد۔
- شَیْئًا لَہ: کوئی چیز اپنے لئے زیادہ کرنا یا چاہنا۔
(اِسْتَزَادَ) فلانًا کسی سے اضافہ چاہنا۔
(الزَّائِدُ) اَخَذَہٗ بدرھمٍ فزائِدًا: اس نے وہ چیز ایک درہم اور کچھ (حصہ درہم) کی لی ہے۔
(الزَّائِدَۃُ) مؤنث الزَّائد۔
- الزَّائِدَۃُ الدودیّۃُ اپنڈکس زائد آنت جس میں شدید درد ہوتا ہے۔
- زائدۃُ الکبِدِ جگر کا بڑھا ہوا حصہ (ج) زَوائِدُ۔
-الزَّوَائد: کجاوہ کے پیچھے بیٹھنے والی عورتیں۔
- ذو الزَّوَائِدِ: شیر۔
- زوائِدُ الاسنانِ: کچلیوں کے قریب کے دانت۔
(الزِّیَادَۃُ): زیادتی' اضافہ۔
-زِیادۃُ الکبِدِ: جگر کا بڑھا ہوا حصہ۔
- حروف الزِّیادۃ: علم الصرف میں زائد حروف دس ہیں جن کا مجموعہ سالتمونیھا ہے۔
(الزَّیْدِیَّۃُ): شیعوں کا ایک فرقہ جو زید بن علیؒ بن الحسینؒ کی طرف منسوب ہے اور امامت کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں محدود و مقصود ہونے کا قائل ہے۔ یمن میں یہ فرقہ زیادہ پایا جاتا ہے۔
(المَزَادُ) نیلام گاہ۔
-بیعُ المَزَادِ: نیلامی۔
-ثَمَنُ المَزَادِ: وہ قیمت جس پر نیلامی ختم ہو جائے اور بولی مکمل ہو جائے (مج)
(المَزَادَۃُ): توشہ دان' سفر کے لئے پانی کا تھیلا' مشکیزہ (ج) مَزَادٌ۔
(زَارَ) الدَّابَّۃَ ۔ زَیْرًا: چوپائے کو اس رسی سے باندھنا جو سینہ بند اور تنگ کے درمیان ہوتی ہے۔
(زَیَّرَ) الدابّۃَ: زارھا۔
(الزِّیَارُ) (دیکھئے زور)
(الزِّیْرُ) (دیکھئے زور)
(الزَّیَازِیۃُ): عجلت' تیزی۔
(الزِّیْزَاءُ) سخت زمین (۲) ٹیلہ (۳) پر یا اس کے اطراف (ج) الزَّیَازی۔
(الزَّیْزَفُوْنُ) سبک اور تیز رفتار اونٹنی (۲) ایک پودا جس پر کوئی پھل نہیں آتا' اس سے شراب بنائی جاتی ہے' کہاوت ہے (ھو کالزَّیْزَفُونِ یُزْھِرُ وَلَا یُثْمِرُ) وعدہ خلافی کے لئے بولا جاتا ہے یعنی وہ وعدہ تو کرتا ہے مگر اسے پورا نہیں کرتا۔
(زَاطَ)۔ زَیْطًا و زِیَاطًا: شور کرنا' چلانا۔
-النَّاسُ لوگوں کی آوازوں کا گڈمڈ ہونا۔ ھو زائطٌ و زَیَّاطٌ۔
(الزِّیَاطُ): گھونگھرو۔
(الزِّیْطَۃُ): چیخ' شور وغل' ہنگامہ (مصدر مرہ از)
(زَاغَ) عنہ ۔ زَیْغًا و زُیُوْغًا و زَیَغَانًا: پھرنا' ہٹنا' ٹیڑھا ہونا' ایک طرف کو جھکنا۔
- زَاغت الشمسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
-عن الطریقِ: راستہ سے ہٹنا۔
-البَصَرُ: نگاہ کا حیرت یا دہشت کی بنا پر اصل جگہ سے ہٹ جانا' ترچھا ہو جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ وَمَا طَغٰی﴾ ھو زائغ (ج) زَاغۃٌ وھی زائغۃٌ۔
(اَزَاغَہٗ): ٹیڑھا اور ترچھا کرنا' راستہ سے ہٹانا' گمراہ کرنا' قرآن مجید میں ہے: ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا﴾۔
(زَیَّغَہٗ): ٹیڑھا کرنا (۲) کجی دور کرنا' سیدھا کرنا۔
(الزَّاغُ): (دیکھئے زوغ)
(الزَّیْغُ) حق سے انحراف۔ کجی' گمراہی۔
(زَافَتِ) النقودُ ۔ زَیْفًا و زُیُوْفًا و زُیُوْفَۃً: سکوں کا کھوٹا ہونا۔
-زَاف فی مشیہٖ زَیَفَانًا: جھوم کر' اترا کر اور مٹک کر چلنا۔
- الحمامۃُ الذَّکَرُ عند الحمامۃ الانثٰی: کبوتر کا کبوتری کے پاس پر اور دم کو پھیلا کر زمین پر کھینچنا۔
-البِنَاءُ و غیرُہٗ زَیْفًا: عمارت کا اونچا اور بلند ہونا۔
-الغلامُ: لڑکے کا گھڑ سواری کی مشق کے لئے چبوترے کے کونے پر کود کر گھومنا۔
-النقودَ و غیرَھَا: سکہ وغیرہ کو کھوٹا بنانا۔ ھو زَائِفٌ وھی زَائِفَۃٌ: کہتے ہیں قطعۃٌ من النقود زَائِفَۃٌ و حجّۃٌ زائفۃٌ کھوٹا سکہ اور جھوٹی دلیل۔
(زَیَّفَ) النُّقُوْدَ و غیرَھَا سکے کو کھوٹا یا جعلی بنانا (۲) کھوٹ ظاہر کرنا۔ زَیَّفَ النقودَ علیہ کسی کو کھوٹا سکہ دینا۔

Marfat.com

قولہ او رأیہ: قول یا رائے کا غلط اور بے بنیاد قرار دینا (۲) حقیر و معمولی قرار دینا۔
(الزَّیْفُ): مصدر بمعنی زائف، درهم زائفٌ: کھوٹا سکہ (۲) دیوار کا چھجا (بارش سے بچاؤ کے لئے) کنگورہ (۳) شہ نشین یا کوئی (بالا خانے کا برآمدہ) (۴) زینہ کی سیڑھی (ج) زُیُوفٌ و اَزْیَافٌ و زِیَافٌ۔
(زَیَّقَ) القمیصَ و نحوَہ: گوٹ لگانا، کالر لگانا۔
(الزِّیقُ): گوٹ، کالر، گریبان پر لگائی جانے والی پٹی۔ کہتے ہیں: عَمِلَ للجَیْبِ زِیقًا (ج) اَزْیَاقٌ وزِیَقَۃٌ۔
(زَاكَ) فی مِشْیَتِہٖ زَیْكًا و زَیَكَانًا: اکڑ کر اتراتے ہوئے چلنا۔
(زَالَ) الشیئَ ـِ زَیْلًا: ہٹانا، دور کرنا۔ (۲) دوسری چیز سے ممتاز کرنا۔ کہتے ہیں: زِلْ ضَائنَكَ مِنْ مَعْزِكَ: تم اپنی بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرو۔
(زَالَ و یَزَالُ): ان دونوں فعلوں پر ما نافیہ داخل ہو کر استمرار فعل پر دلالت کرتا ہے اور یہ دونوں فعل ناقص ہیں اسم و خبر پر داخل ہوتے ہیں جیسے ما زلتُ اَفْعَلُ كذا: میں مسلسل یہ کام کرتا رہا۔ لا اَزَالُ افعل كذا: میں برابر یہ کام کرتا رہوں گا۔ اسی طرح ما ازال افعل كذا: بطور دعا کی کہتے ہیں لا تزال سَبَّاقًا اِلَی الخَیْرِ: تم ہمیشہ خیر میں آگے بڑھتے ہی رہو ما زِلْتُ بزَیْدٍ حتی فَعَلَ: میں زید سے کام کرنے کو کہتا رہا یہاں تک کہ اس نے کیا۔
(زَیِلَ) ـَ زَیَلًا: کشادہ رانوں والا ہونا۔ ھو ازیلُ و ھی زَیْلَاءُ (ج) زِیلٌ۔

(زَایَلَ) مُزَایلۃً و زِیَالًا: جدا ہونا، الگ ہونا۔
(زَیَّلَہٗ): الگ کرنا۔
(انزَالَ): الگ ہونا، جدا ہونا۔
(تَزَایَلُوْا): باہم الگ الگ ہونا۔
- تَزَایَلَ فلانٌ من جلیسہٖ: اپنے ہم نشین سے شرمانا۔ ھو متزایلٌ و ھی متزایلۃٌ۔
- امرأۃٌ متزایلۃٌ: شرم سے چہرہ چھپانے والی عورت۔
(تَزَیَّلُوْا): الگ الگ ہونا، جدا ہونا، منتشر ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَوْ تَزَیَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا﴾
(المِزْیَلُ): ذہین و ہوشیار جو چیزوں کے درمیان فرق کا سلیقہ رکھتا ہو۔
- رجلٌ مِخْلَطٌ مِزْیَلٌ: وہ بہت سی چیزوں کا جامع ہے مگر ان سب کے مابین فرق کو خوب جانتا ہے۔
(زَامَ) لہ ـِ زَیْمًا فاسْكَتَہ: کسی کو کوئی بات کہہ کر خاموش کر دینا۔
(تَزَیَّمَتِ) الابلُ والدوابُّ: اونٹوں اور جانوروں کا ٹکڑوں میں تقسیم ہو جانا۔
- اللحمُ: گوشت کا بھرا ہوا اور لٹکا ہوا ہونا۔
(الزِّیمَۃُ): اونٹوں کی ٹکڑی، گروہ جس میں کم از کم دو یا تین اور زیادہ سے زیادہ پندرہ ہوتے ہیں (ج) زِیَمٌ۔
- ماشیۃٌ زِیَمٌ: بکھرے ہوئی مویشی۔
- غارۃٌ زِیَمٌ: منتشر حملہ۔
(زَانَہٗ) ـِ زَیْنًا: آراستہ کرنا، خوبصورت بنانا، حسین کرنا۔
(اَزْیَنَ): زینت والا ہونا۔
- الشیئَ: سجانا، آراستہ کرنا۔

(زَیَّنَہٗ): سجانا، آراستہ کرنا۔
(ازْدَانَ): حسین و خوبصورت ہونا۔
(تَزَیَّنَ): ازْدَانَ۔
(ازَّیَّنَ): ازْدَانَ۔
(الزَّائِنُ): آراستہ، سجا ہوا، خوبصورت۔
- امرأۃٌ زَائِنٌ: بناؤ سنگار کی ہوئی عورت۔
(الزِّیَانُ): سجاوٹ اور زینت کی ہر چیز۔
(الزَّیِّنُ): ہر سجانے اور زینت دینے والی چیز (ج) اَزْیَانٌ (۲) اچھا، خوبصورت و ھی زَیِّنَۃٌ
- امرأۃ زینۃ: بناؤ سنگار کی ہوئی عورت۔
(الزِّیْنَۃُ): سامان زینت و سجاوٹ۔
- یومُ الزِّیْنَۃِ: عید کا دن (۲) مصر میں خلیج کا بند توڑنے کا دن (ج) زِیَنٌ۔
(المُزَیِّنُ) حجام (۲) عورتوں کی مانگ نکالنے والا (بالوں کی پٹی جمانے والا) و ھی مزیِّنَۃٌ۔
(الزِّیْنُوْنُ) کیمیا میں ایک نامعروف عنصر جو ہوا میں معمولی مقدار میں پایا جاتا ہے اسے روشنی کے ٹیوب میں استعمال کیا جاتا ہے۔
(زَیَّاہٗ) تَزْیِیَۃً: کوئی روپ دینا (۲) لباس پہنانا۔
- بہ: کسی کو کوئی ہیئت شکل یا روپ عطا کرنا۔
- الحرف: حرف کو زاء پڑھنا یا لکھنا۔
(تَزَیَّا) بكذا: کوئی روپ شکل وضع قطع یا فیشن اختیار کرنا (۲) لباس پہننا۔ کہتے ہیں: تَزَیَّا بِزِیِّ غیرہٖ: اس نے دوسروں کی وضع قطع اپنائی۔
(الزِّیُّ): ہیئت۔ شکل روپ، فیشن، وضع قطع (۲) لباس کہتے ہیں: اَقْبَلَ بِزِیِّ العرب وہ عربوں کے لباس میں آیا (ج) اَزْیَاءٌ۔

Marfat.com

س

(السِّيْنُ): حروفِ تہجی کا بارہواں حرف۔ اس کا مخرج نوکِ زبان اور ثنایا علیا کے قدرے اوپر کا حصہ ہے سین مفتوح فعل مضارع پر داخل ہو کر مستقبل کے لئے خاص کرتا ہے اور وقوعِ فعل کے قریب پر دلالت کرتا ہے اس کو سینِ تنفیس بھی کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾

س..........أ

(سَأْ): اسم صوت' گدھے کو باندھنے یا پانی کے لئے بلانے کے وقت بولا جاتا ہے۔

(سَأَبَهُ) ـَ سَأْبًا: گلا گھونٹنا۔ حدیث میں ہے (فأخذَ جبريلُ بحلقي فَسَأَبَنِي حتى اجهشت بالبكاء)

-السقاءَ: مشک کو بڑا کرنا۔

(سَئِبَ) مِنَ الشرابِ ـَ سَأَبًا: سیراب ہونا

(السَّأْبُ): مٹکا' بڑی مشک (ج) (سُؤُوْبٌ)

(السُّؤْبَانُ) هو سُؤْبَانُ مالٍ: وہ مال کا بہترین انتظام اور رعایت کرنے والا ہے۔

(الْمِسْأَبُ): مٹکا' بڑی مشک (ج) مَسَائِبُ۔

(سَأَدَهُ) ـَ سَأْدًا: گلا گھونٹنا۔

(سُئِدَ) کھارا پانی پینے سے بیمار ہو جانا۔

(سَئِدَ) الجَرْحُ ـَ سَأَدًا: زخم کا پھٹ جانا' هو سَئِدٌ۔

(أَسْأَدَ) الشَّهْرَ: مسلسل چلنا' چلنے کا عادی ہونا۔ اس کا اکثر استعمال رات کے چلنے کے بارے میں ہے۔

(السُّؤَادُ): کھارا پانی پینے سے ہونے والی بیماری۔

(السُّؤْدَةُ): بقیہ جوانی۔

(الْمِسْأَدُ): مشکیزہ' بڑی مشک۔

(سَأَرَ) مِنَ الطعامِ وَالشَّرابِ ـَ سَأْرًا: کھانا یا پانی بچا دینا۔ هو سَآرٌ۔

(سَئِرَ) ـَ سَأَرًا: بچنا' باقی رہنا۔

-(أَسْأَرَ): بچانا' باقی چھوڑنا' حدیث میں ہے (أذا شربتم فاسئروا)

-مِنْ حِسَابِهِ: حساب میں سے کچھ چھوڑ دینا۔ هو سَآرٌ۔

(تَسَأَّرَ) الشَّرَابَ: بچا ہوا پانی یا مشروب پینا۔

(السائر): باقی ماندہ بچا ہوا۔

(السُّؤْرُ): جھوٹا' چیز کا بقیہ۔ فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں (لا اوثر بسؤرك أحدًا)

- إِنَّهُ سُؤْرُ شَرٍّ: وہ صاحب شر ہے (ج) أَسْآرٌ۔

(السُّؤْرَةُ): بقیہ' بچی ہوئی چیز۔ وہ عورت جس کی جوانی ڈھل چکی ہو اور کچھ باقی ہو اس کے بارے میں کہا جاتا ہے: ان فيها لسؤرةً: (۲) عمدہ مال (ج) سُؤَرٌ۔

(سَأْسَأَ) بالحمارِ سَأْسَأَةً و سَأْسَاءً و سِئْسَاءً: گدھے کو سأسأ کہہ کر پانی کے لئے بلانا (۲) گدھے کو ساسا کہہ کر چلنے یا روکنے کے لئے ڈانٹنا۔

(تَسَأْسَأَتِ) الامورُ: معاملات کا خلط ملط ہونا۔

- فلانٌ بحقي: فلاں نے انکار کے بعد میرے حق کو مان لیا۔

(سَأَفَتْ) يَدُهُ ـَ سَأْفًا: ہاتھ کے ناخن پھٹنا (۲) ہاتھ کے ناخنوں کے اردگرد کا حصہ پھٹنا۔

(سَئِفَتْ) يَدُهُ ـَ سَأَفًا: سَأِفَتْ هي سَئِفَةٌ۔

-شفته: ہونٹ پر پپڑی جمنا۔

-لِيفُ النَّخْلَةِ: کھجور کے پتوں کا پھٹ کر خراب ہو جانا۔

(سُؤِفَتْ) إبلُهُ ـُ سَآفَةً: اونٹ کا مہلک بیماری میں مبتلا ہونا۔

(انْسَأَفَ): سَأِفَ۔

(السُّؤَافُ): ایک بیماری جو اونٹوں کو ہلاک کر دیتی ہے۔

(السَّأْفُ): دم کے بال (۲) پلک۔

(سَأَلَهُ) عن كذا و بكذا ـَ سؤالاً و تَسآلاً و مَسْأَلَةً: پوچھنا' سوال کرنا' دریافت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ لَا تَسْأَلُوْا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَلَكُمْ تَسُؤْكُمْ﴾ اور ﴿فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيْرًا﴾

- المحتاجُ الناسَ: ضرورت مند کا لوگوں سے خیرات مانگنا۔

- فلانا الشئَ: کوئی چیز مانگنا۔ جیسے سألت زيدًا درهمًا اور قرآن مجید میں ہے: ﴿لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ﴾

(أَسْأَلَهُ) سُؤْلَهُ و مَسْأَلَتَهُ: کسی کی ضرورت پوری کرنا۔

(ساءَلَهُ) سَأَلَهُ۔

(تَسَاءَلُوْا): ایک دوسرے سے سوال کرنا۔

(السَّائِلُ): فقیر' بھکاری۔ قرآن مجید میں ہے:

Marfat.com

﴿وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ﴾
(السَّأَلُ): بہت پوچھنے والا' زیادہ سوال کرنے والا۔
(السُّؤَالُ): خیرات طلب کرنا' حدیث میں ہے: (نَهٰی عن كثرة السُّؤَال) (۲) امتحان کا سوال (طالب علم سے جس کا جواب لیا جائے) (ج) اَسئلةٌ۔
(السُّؤْلُ والسُّوْلُ): سوال' درخواست' فرمائش۔
(السُّؤْلَةُ): السُّؤلُ۔
(السُّؤَلَةُ): بہت سوال کرنے والا۔
(السَّؤُوْلُ): بہت سوال کرنے والا۔
(المَسْأَلَةُ): مصدر بمعنی اسم مفعول۔ قابل دریافت بات' حل طلب مسئلہ۔ اصطلاح علمی میں وہ قضیہ جس پر دلیل قائم کی جائے (ج) مسائل۔
(المَسْؤُوْلُ): ارکان حکومت میں سے وہ شخص جس پر کوئی ذمہ داری عائد ہوتی ہے (محدثہ)
(المَسْئُوْلِيَّةُ): ذمہ داری' جواب دہ امر۔ کہتے ہیں: انا بريءٌ من مسئولية هذا العمل۔
(سَئِمَ) الشيْ و مِنه ـَ سَأَمًا و سَآمَةً: اکتانا' طبیعت گھبرانا' دل اچاٹ ہونا۔ هو سَئِمٌ وهي سَئِمَةٌ۔
(اَسْأَمَهُ): دل اُچاٹ کر دینا۔
(السَّؤُوْمُ): بہت زیادہ اکتا جانے والا کہاوت ہے: (ظئر رءوم خير من ام سؤوم)
(سَآ) ـُ سَأْوًا: دوڑنا۔
-بين القومِ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا۔
-الثوبَ اَوِ الجلدَ: کپڑے یا کھال کو کھینچ کر پھاڑنا۔
-الشيْ: کسی چیز کا ارادہ کرنا۔
(سَأَى) بين القومِ ـَ سَأْيًا: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا۔
-الثَّوبَ او الجلدَ: اتنا کھینچا کہ وہ پھٹ جائے۔
(السَّأْو): وطن (۲) ہمت' حوصلہ۔
- فلانٌ ذُوْسَأْوٍ: فلاں باہمت آدمی ہے (۲) وہ جہت جس کا قصد کیا جائے۔

س..........ب

(سَبَأَ) على يمينٍ كاذبةٍ ـَ سَبْئًا و سِبَاءً و مَسْبَأً: لاپرواہی کے ساتھ جھوٹی قسم کھانا۔
-الخَمْرَ: پینے کے لئے شراب خریدنا۔
-فلانًا: کوڑے مارنا۔
- الحرارةُ او السوطُ الجلدَ: گرمی یا کوڑے کا جلد کو بدل دینا۔
-الجلدَ: کھال کو جلانا (۲) کھال اتارنا کھینچنا۔
(اَسْبَأَ) لِاَمْرِ اللهِ: اللہ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کرنا۔
-على الشيءِ: کسی چیز پر دل نرم ہونا۔
(اِسْتَبَأَ) الخَمْرَ: پینے کے لئے شراب خریدنا۔
(اِنْسَبَأَ) الجلدُ: کھال چھلنا' اتر جانا۔
(سَبَا): ایک شخص کا نام جس سے عام یمنی قبائل وابستہ تھے وہ ان کا جد امجد تھا (منصرف اور غیر منصرف ایسے ہی ممدودہ و غیر ممدودہ دونوں طرح پڑھا جاتا ہے) (۲) یمن کی ایک قدیم قوم کا نام۔ کہاوت ہے (تفرّقوا ايدى سبا و ايادى سبا) وہ قوم سبا کی طرح تتر بتر ہوگئے ان قبائل کی زمین جب عذاب الٰہی سے غرق کردی گئی اور ان کے باغات فنا ہوگئے تو یہ مختلف ملکوں میں پھیل کر منتشر ہوگئے اور ہر ایک گروہ نے الگ الگ راہ اپنالی۔
(السِّبَاءُ): شراب۔
(السُّبَأَةُ): دور دراز کا سفر۔
(السَّبَئِيَّةُ): سبائیہ' شیعوں کا ایک فرقہ جو عبداللہ بن سبا کی طرف منسوب ہے۔
(السَّبَّاءُ): شراب فروش۔
(السِّبيءُ) سَبِيءُ الحية: سانپ کی کھال۔
(السَّبِيئَةُ): شراب۔
(المَسْبَأُ): پہاڑی راستہ۔
(سَبَّهُ) ـُ سَبًّا: گالی دینا۔
-الشيْ: کاٹنا۔
-الدَّابَّةَ: چوپائے کی ٹانگیں کاٹنا۔
(سَابَّهُ) مُسَابَّةً و سِبَابًا: باہم گالی گلوچ کرنا۔
(سَبَّبَهُ): کسی کو خوب گالیاں دینا۔
-الأَسْبَابَ: اسباب پیدا کرنا۔
-لِلْمَاءِ مجرًى: پانی کے لئے راستہ بنانا۔
- الحُكْمَ و نَحْوَهُ: کسی فیصلہ کے اسباب و وجوہ بیان کرنا۔
(استَبُّوا): ایک دوسرے کو گالی دینا۔
(تَسَابُّوا): باہم گالی گلوچ کرنا (۲) باہم مقاطعہ کرنا۔
(تَسَبَّبَ) اليهِ: کسی تک پہنچنے کا ذریعہ بننا۔
(استَسَبَّ) له: کسی کے لئے گالی یا برائی اور بے عزتی کا سبب بننا۔ کہتے ہیں: استسبَّ لِاَبِيْهِ: وہ اپنے باپ کی بے عزتی کا سبب بن گیا' اس طرح کہ اس نے دوسرے کے باپ کو گالی دی تو اس نے جواباً اس کے باپ کو گالی دی۔
(الاُسْبُوْبَةُ): گالی' بدکلامی' ہر وہ بات جس کے ذریعہ دوسرے کی بے حرمتی کی جائے اور اسے برا کہا جائے یا گالی دی جائے (ج) اسابيبُ۔
(السِّبُّ): بہت گالی دینے والا (۲) اوڑھنی' دوپٹہ (۳) عمامہ' پگڑی (۴) رسی (۵) مینخ (۶) باریک کپڑا۔
- سِبُّ الشخصِ: کسی کا گالی دینے میں مقابل (ج) سُبُوْبٌ۔
(السَّبَبُ): رسی (۲) سبب' ذریعہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَأَتْبَعَ سَبَبًا﴾ (۳) رشتہ' تعلق و قرابت کہتے ہیں: مَالِيْ اِلَيْكَ سببٌ (۵) علم عروض میں ان دو حرفوں کو کہتے ہیں جن میں ایک متحرک ہو دوسرا ساکن یا دونوں متحرک ہوں پہلے کو سبب خفیف اور دوسرے کو سبب ثقیل کہتے ہیں (۶) شرعاً وہ چیز جو دوسری چیز تک پہنچائے مگر اس میں موثر نہ ہو جیسے وقت نماز (ج) اَسبابٌ۔
-اَسْبَابُ السَّمَآءِ: آسمان کے کنارے یا اس کے زینے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَعَلِّيْ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ﴾
تقطعت بهم الاسباب: ان کی تدبیریں بیکار ہوگئیں۔
- اسباب الحكمِ (فى القضاء): عدالتی

Marfat.com

فیصلہ کے قانونی اسباب و وجوہ اور قطعی دلائل (ج)
(السَّبَّابَۃُ): انگوٹھے سے ملی ہوئی انگلی۔
(السَّبَّۃُ): زمانہ کا کچھ حصہ' عرصہ کہتے ہیں: مَضَتْ سَبَّۃٌ من الدَّھْرِ۔
- الدَّھْرُ سَبَّاتٌ: زمانہ کے مختلف حالات ہوتے ہیں۔کوئی کیسا کوئی کیسا۔اصابتنا سَبَّۃٌ من بَرْدٍ اَوْ حَرٍّ: ہم پر سردی یا گرمی کی لہر آئی۔
(السُّبَّۃُ): عار' عیب' داغ (۲) وہ شخص جو اکثر لوگوں کی گالیوں کا نشانہ بنتا ہو۔
(السُّبَبَۃُ): بہت گالیاں دینے والا۔
(السَّبَبِیَّۃُ): سبب اور مسبب کا درمیانی تعلق' سببیت۔
(السَّبِیْبُ): سبیب الشخص: گالی کا مقابل۔
- سبیبُ الفرس: گھوڑے کی پیشانی اور دم کے بال۔
(السَّبِیْبَۃُ): باریک کپڑا (۲) بالوں کا گچھا (۳) نَسر کا باریک ٹکڑا (ج) سَبَائِبُ۔
- امرأۃٌ طویلۃُ السَّبَائِبِ: لمبی زلفوں والی عورت۔
-سَبَائِبُ الدَّمِ: خون دوڑنے کے راستے۔
(المِسَبُّ): بہت گالی گفتار کرنے والا۔
(المِسَبَّۃُ): شہادت کی انگلی۔
(سَبَتَ) ۔ سَبْتًا: سونا' آرام کرنا۔ٹھہرنا' پرسکون ہونا۔
-فلانٌ ۔ سَبْتًا: ہفتہ کے دن میں داخل ہونا۔
-الیھودُ: یہودیوں کا سبت منانا یعنی ہفتہ کے دن معاشی کاموں کو چھوڑنا اور مذہبی رسومات ادا کرنا۔قرآن مجید میں ہے ﴿وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ﴾
-الشئُ: ڈھیلا چھوڑنا' لٹکانا۔
-شَعْرَہٗ: بالوں کو چوٹی کی شکل میں لٹکانا (۲) کاٹنا۔
-عِلَاوَتَہٗ: گردن پر مارنا۔
-شَعْرَہٗ اَوْ رَاسَہٗ: بال یا سر مونڈانا۔
(اَسْبَتَ) الحیّۃُ: سانپ کا سر کو جھکا کر بے حس و حرکت ہو جانا۔
-فلانٌ: ہفتہ کے دن میں داخل ہونا۔
-الیھودُ: یہود کا یوم سبت منانا۔
(سَبَّتَ) الشئَ: کاٹنا۔
(انْسَبَتَ) الجلدُ: دباغت سے چمڑے کا نرم ہوجانا۔
-الرُّطَبُ: کھجور کا پوری طرح پک جانا۔
-الشئُ: لمبا ہونا' لچک کے ساتھ بڑھنا۔کہتے ہیں: فی وجھہ انسبات: اس کی چہرہ میں لمبائی اور پھیلاؤ ہے۔
(السُّبَاتُ): راحت و اطمینان' آرام کا ذریعہ۔قرآن مجید میں ہے: ﴿وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا﴾ (۲) نیند (۳) اونگھ' ہلکی نیند جیسے بیمار یا بوڑھے کی ہوتی ہے' حدیث عمرو بن مسعود رضی اللہ عنہ میں ہے: (قال لمعاویۃ ما تسال عن شیخ نومہ سُبَاتٌ و لیلۃ ھباتٌ) (۴) زمانہ (۵) طبی اصطلاح میں ایسی بے ہوشی جو کسی اثر انگیز دوا سے بھی زائل نہ ہو' بخلاف الاغماء (ج)
-اِبنَا سباتٍ: دن رات۔
(السَّبْتُ): ہفتہ' سنیچر' شنبہ (۲) زمانہ یا اس کا کچھ حصہ' عرصہ۔کہتے ہیں: اَقَمْنَا سَبْتًا: ہم نے کچھ عرصہ قیام کیا (۳) آرام (۴) نیند (۵) بہت سونے والا (۶) دلیر لڑکا (۷) تیز رفتار گھوڑا (ج) سُبُوتٌ و اَسْبُتٌ۔
(السِّبْتُ): دباغت دی ہوئی کھال۔رنگی ہوئی یا صاف کی ہوئی کھال۔
-النِّعَالُ السِّبْتِیَّۃُ: صاف رنگے ہوئی چمڑے کے جوتے۔
(السَّبْتَۃُ): عرصہ' زمانہ کا ایک حصہ' مدت' وقت۔
(المَسْبُوْتُ): بے ہوش پڑا ہوا بیمار جو سوتا ہوا دکھائی دے اور اکثر آنکھیں بند رکھے (۲) بے ہوش (۳) مردہ۔
(سِبْتَمْبَر): نواں عیسوی مہینہ' ستمبر' سریانی مہینوں میں اس کے مقابل ایلول ہے۔
(تَسَبَّجَ) گھریلو کام کاج کے لئے چھوٹی آستین کا کرتا پہننا۔
(السَّبَجُ): سیاہ کوڑیاں (مع)
(السُّبْجَۃُ): چھوٹی آستین کا کرتہ (جو عورتیں گھروں میں استعمال کرتی ہیں) (مع)
-سُبْجَۃُ القمیصِ: کرتے کا گھیرا۔
(السَّبِیْجَۃُ): السُّبْجَۃُ۔
(سَبَحَ) بِالنَّھْرِ و فیہ ۔ سَبْحًا و سِبَاحَۃً: تیرنا۔
- الفرسُ: گھوڑے کا دوڑنے کے لئے اگلی ٹانگیں پھیلانا۔ھو سابحٌ و سَبُوْحٌ۔
-النُّجُوْمُ: ستاروں کا آسمان میں چلنا۔قرآن مجید میں ہے: ﴿كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ﴾
-فلانٌ فی الْاَرْضِ: دور نکل جانا (۲) کھدائی کرنا (۳) روزی کی تلاش میں گھومنا۔قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا﴾
-فی الکلام: زیادہ بولنا۔
(سَبَّحَ): سبحان اللہ کہنا۔
-اللہ و لہ: خدا تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا۔قرآن مجید میں ہے: ﴿سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾ و ﴿كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا﴾
(السَّابِحَاتُ): کشتیاں (۲) فرشتے (۳) ستارے۔
(السِّبَاحَۃُ): تیراکی۔
(السَّبَّاحُ): ماہر تیراک' تیراک۔
(السَّبَّاحَۃُ): شہادت کی انگلی۔حدیث وضو میں ہے (فدخل اصبعیہ السَّبَّاحتین فی اذنیہ)
(السُّبُّوْحُ) پاک و برتر (اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک)
(سُبْحَانَ) سبحان اللہ: کلمہ تنزیہ' اللہ ہر عیب سے پاک ہے۔
-سبحان مِنْ کَذَا: بوقت تعجب کہا جاتا ہے۔یہ بہت ہی عجیب ہے۔
(السُّبْحُ) فراغ' خلا۔
(السُّبْحَۃُ) چمڑے کا لباس یا کپڑا (ج)

Marfat.com

سِباخٌ۔(مو)
(السُّبْحَةُ): تسبیح (مو) (۲) دعا (۳) نفل نماز (ج) سُبَحٌ۔
-السُّبُحات: سجدہ کی جگہیں۔
-سبحاتُ اللہ: اللہ تعالیٰ کا جلال وعظمت اور انوار وتجلیات۔
(السوابح): گھوڑے (صفت غالبہ)
(المُسَبَّحُ): مضبوط وطاقتور۔
-کِساءٌ مُسَبَّحٌ: مضبوط کمبل۔
(المُسَبِّحَةُ): شہادت کی انگلی۔
(المُسَبَّحَةُ): تسبیح۔
(سَبْحَلَ) فلانٌ: سبحان اللہ کہنا۔
(سَبَخَ) ـ سَبْخًا: ہلکا ہونا، ست ہونا (۲) دور ہونا۔
-الحرُّ: گرمی کا کم ہونا۔
-القُطنَ و نحوَهُ: لپیٹنا، سمیٹنا۔
(سَبِخَتِ) الارضُ ـ سَبَخًا: زمین کا شورے والی ہونا۔ هی سَبِخَةٌ۔
(اَسْبَخَتِ) الارضُ: سَبِخَتْ۔
-فی حَفرِ الارضِ: زمین کی کھدائی کرتے ہوئے شورے والے طبقے تک پہنچنا۔
(سَبَّخَ): سونا، نیند کرنا۔
-الشیءُ: ہلکا ہونا، ٹھہرنا، رکنا۔
-العرقُ: رگ کا خون بند ہو جانا۔
-الحرُّ: گرمی میں کمی ہو جانا۔
-عنه الشِدَّةَ: کسی کی سختی یا تکلیف میں کمی کرنا۔
حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے: (انه صلی الله علیه وسلم سمعها تدعو علی سارق سرقها فقال لاتُسَبِّخِی عنه بدعائك علیه)
(القُطنَ): روئی دھنکنا اور پھیلانا۔
(تَسَبَّخَ): ہلکا اور کم وزن ہونا، زور کم ہونا۔
(السِّباخُ): سَبَخَةٌ کی جمع (۲) شور زمین جو شوریت کی وجہ سے زراعت کے قابل نہ ہو (۳) کھاد (مصری لغت)۔
(السَّبْخُ): شور زمین جس میں پاؤں دھنس جائیں۔

(السَّبَخَةُ): نمکین اور دلدلی زمین (۲) پانی کی کائی (ج) سِباخٌ۔
(السَّبِخَةُ) ارضٌ سَبِخَةٌ: شور زمین۔
(السَّبِيخَةُ): روئی کا ٹکڑا جو دوا میں ڈبو کر زخم پر رکھا جاتا ہے (۲) دھنی ہوئی اون (۳) پرندہ کے بکھرے ہوئے پر (ج) سَبِیخٌ و سَبائخُ۔
(سَبَدَ) شَعْرَهُ ـ سَبْدًا: بالوں کو مونڈنا۔
(اَسْبَدَ): سَبَدَ۔
(سَبَّدَ) الشَّعرُ: مونڈنے کے بعد بالوں کا اُگنا اور ان کی سیاہی ظاہر ہونا۔
-الفَرْخُ: چوزہ کے پر نکلنا اور نوکیلے ہونا۔
-شَعرَهُ: اچھی طرح مونڈنا اتنا صاف کرنا کہ کھال صاف ہو جائے (۲) بالوں کو بھگو کر کنگھا کر کے چھوڑ دینا۔
-راسَهُ: بالوں کو دھو کر تیل لگا کر چھوڑ دینا حدیث خوارج میں ہے (سیماهم التحلیق والتسبید)
(السَّبَدُ): پودوں کی روئیدگی کے وقت کی نوکیں (۲) گھاس کاٹنے کے بعد کا بقیہ (۳) تھوڑے سے بال۔ کہتے ہیں: ماله لَبَدٌ وَلَا سَبَدٌ: اس کے پاس تھوڑا بہت کچھ نہیں یا اس کے پاس نہ بکریاں ہیں نہ اونٹ (ج) اَسْبادٌ۔
(السُّبَدُ): جنگلی ابابیل (ج) سِبْدانٌ۔
(۲) حوض کا راستہ بند کرنے کا کپڑا یا ٹاٹ اس کے ذریعہ اونٹوں کے پانی پیتے وقت پانی کو گدلا ہونے سے بچایا جاتا ہے۔
(سَبَرَهُ) ـ سَبْرًا: زخم یا کنویں کی گہرائی جاننا، ماپنا، اندازہ کرنا۔
-الجُرحَ: سلائی ڈال کر زخم کی گہرائی معلوم کرنا۔
-فلانًا: حقیقت معلوم کرنا، جانچ پڑتال کرنا۔ گہرائی جاننا، تلاشی لے کر دیکھنا کہ اس کے پاس کیا ہے۔
(اَسْبَرَهُ) و (استَبرَهُ): سَبَرَهُ۔
(السّابِرِیُّ): عمدہ اور باریک کپڑا (۲) مضبوط بنی ہوئی زرہ۔
(السِّبارُ): زخم یا پانی ناپنے کا آلہ، سلائی (ج) سُبُرٌ۔
(السَّبُّورُ): غریب آدمی۔
(السَّبُّورَةُ): تختۂ سیاہ، بلیک بورڈ۔
(السَّبْرُ): اصل (۲) رنگ (۳) ہیئت، شکل (ج) اَسْبارٌ (۴) اصولیوں کی اصطلاح میں سبر اور تقسیم کا معنی ہے اوصاف کو اصل مقیس علیہ میں محدود کرنا اور ان میں سے بعض کو برائے علت چھوڑ دینا۔
(السِّبْرُ): اصل (۲) رنگ (۳) ہیئت، شکل۔
(السُّبَرُ): لمبے بازوؤں والا شکاری پرندہ۔
(السَّبْرَةُ): ٹھنڈی صبح۔
(المِسْبارُ): ناپنے کا آلہ، سلائی (ج) مَسابِیرُ۔
(المَسْبُرَةُ) مَسْبُرَةُ الجُرحِ: زخم کی انتہاء۔
(المَسْبُورُ): خوش منظر، خوبصورت۔
(سَبْرَتَ): قناعت کرنا، مزید نہ مانگنا۔
(السُّبْراتُ): غریب و مسکین۔ وهی سِبْراتَةٌ (ج) سَبارِیتُ۔
(السُّبْرُوتُ): معمولی اور تھوڑی چیز (۲) غریب و مسکین (۳) بے ریش لڑکا (۴) بنجر زمین۔ وهی سُبْرُوتَةٌ (ج) سباریت - ارضٌ سباریت: بنجر زمین۔
(السِّبْرِیتُ): غریب و مسکین۔ وهی سِبْرِیتَةٌ (ج) سَبارِیتُ۔
(سَبْرَجَ) عَلَیَّ الأمرَ: کسی سے کوئی بات مخفی رکھنا۔
(سَبْرَدَ) شَعرَهُ: بالوں کو مونڈنا۔
(سَبْسَبَ) الرَّجلُ: ہلکے ہلکے چلنا۔
-الماءَ والبولَ: پانی اور پیشاب بہانا۔
(تَسَبْسَبَ) الماءُ: پانی بہنا۔
(السَّبْسَبُ): جنگل بیابان (ج) سَباسِبُ۔
-بَلَدٌ سَباسِبُ: وسیع شہر۔
(سَبِطَ) ـ سَبَطًا: بالوں کا لمبا اور گھنا ہونا۔ هو سَبِطٌ و سَبْطٌ۔
(سُبِطَ) فلانٌ: بخار زدہ ہونا۔ هو مسبوطٌ۔
(سَبُطَ) ـ سُبُوطًا و سُبُوطاً و سُبُوطَةً و سَباطَةً: بالوں کا لمبا اور گھنا ہونا۔

Marfat.com

(اَسْبَطَ) خوف کی وجہ سے خاموش ہونا (۲) بدن ڈھیلا کر کے سر نیچے لٹکانا۔
-بالارضِ: زمین سے چمٹنا اور ضرب یا بیماری کی وجہ اس پر پھیل جانا۔
-فی النَّوم: نیند میں آنکھیں بند کرنا۔
-عَنْهُ: غفلت برتنا۔
(سَبَطَتْ) بولَدِهَا: تمام بچہ ڈال دینا۔
(السَّابَاطُ) دو دیواروں کے درمیان چھپی ہوئی گزرگاہ (ج) سَوَابِيطُ، سَابَاطَات۔
(سَبَاطِ) بخار (مؤنث)
(السُّبَاطَةُ) کوڑے کرکٹ کا ڈھیر، گندگی کا ڈھیر، کوڑا خانہ (۲) کنگھا کرنے سے گرنے والے بال (۳) کھجور کے پھل کا خوشہ۔
(السَّبْطُ) لمبا آدمی (۲) سیدھے بال (غیر گھونگھریالے) (۳) مسلسل بارش۔
-سَبْطُ الیَدَین: فیاض وسخی۔
-سَبْطُ الأَصَابِع: لمبی انگلیوں والا (ج) سِبَاطٌ۔
-سَبْطُ الجِسْم: قد و قامت والا، خوش قامت۔ وهي سَبْطَةٌ۔
-امْرَأَةٌ سَبْطَةُ الخَلْقِ: نرم اور نازک عورت۔
(السَّبَطُ) بہت شاخوں والا درخت جس کی جڑ ایک ہی ہو۔
(السِّبْطُ) پوتا، نواسہ۔
-من الیهود: عربوں کے قبیلہ کی طرح یہود کے ایک قبیلہ کا نام (ج) أَسْبَاطٌ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿ وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ﴾
(السَّبَطَانَةُ) پرندوں کے شکار کی بندوق۔
(اِسْبَطَرَّ) لیٹنا، دراز ہونا، ہاتھ پیر پھیلانا۔ کہتے ہیں اسْبَطَرَّت الذَّبِیحَةُ ذبح کے بعد جانور کا زمین پر پھیل جانا۔
-فی السَّیر: تیز چلنا۔
-البلادُ: ملک کا ٹھیک حالت میں ہونا۔
(السِّبَطْرُ) ذہین وسمجھدار (۲) لمبا اور سیدھا۔ جیسے شَعْرٌ سِبَطْرٌ (۳) تیز رفتار جیسے جَمَلٌ سِبَطْرٌ۔

-أَسَدٌ سِبَطْرٌ: حملہ کے وقت ہاتھ پیر دراز کرنے والا شیر۔
(السِّبَطْرَةُ) بھاری بھرکم عورت۔
(السِّبَطْرَى) اتراہٹ کی چال، مغرورانہ چال۔
(السِّبَطْرُ) لمبا۔
(سَبَعَ) القومَ ـَ سَبْعًا: لوگوں کا سات عدد پورا کرنا۔ کہتے ہیں: هو سَابِعُ سِتَّةٍ: وہ چھ کے ساتھ مل کر ساتواں ہوا (۲) لوگوں کے مال کا ساتواں حصہ لینا۔
-الحَبْلَ: رسی کو سات بل دینا۔
-الذِّئْبُ الغَنَمَ: بھیڑیے کا بکری کو پکڑ کر کھا جانا۔
-فُلانًا: ڈرانا، خوفزدہ کرنا (۲) گالی دینا، عیب نکالنا۔
(سُبِعَ) المولودُ: ساتویں دن بچہ کا سر مونڈنا اور اس کی طرف سے قربانی کرنا۔
-البَقَرَةُ الوَحْشِيَّةُ: جنگلی گائے کے بچہ کو درندہ کا پھاڑ کھانا۔
(أَسْبَعَ) القومُ: لوگوں کا سات کی تعداد میں ہونا (۲) لوگوں کی بکریوں پر درندہ کا حملہ آور ہونا۔
-الحاملُ: حاملہ کا ساتویں مہینہ بچہ جننا۔ هي مُسْبِعٌ والولد مُسْبَعٌ۔
-الطَّرِيقُ: کسی راستہ کا زیادہ درندوں والا ہونا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو سات کرنا۔
-ابنَه: بیٹے کو دایہ کے حوالہ کرنا۔
(سَبَّعَ) الشيءَ: سات کرنا (۲) سات اجزاء والا بنانا۔
-العَمَلَ: کسی کام کو سات مرتبہ کرنا (۲) چند مرتبہ کرنا۔
-الاناءَ: برتن کو سات مرتبہ دھونا۔
-اللهُ لكمُ الأجرَ: اللہ تعالیٰ کا اجر کو دوگنا کرنا۔
-عِنْدَ امْرَأَتِهِ: سات راتیں قیام کرنا۔
-الحاملُ: حاملہ کا ساتویں مہینہ بچہ جننا۔
-القومَ: لوگوں کا سات سو ہونا۔ حدیث میں ہے (سَبَّعَتْ سُلَیْمٌ یوم الفتح)
(اسْتَبْعُوا) سات ہونا۔
(الأُسْبُوعُ) سات دن، ہفتہ (۲) طواف کے سات چکر (ج) اسابیع۔
(السابِعُ) ساتواں۔ سابعُ سَبْعَةٍ: سات میں سے ایک۔
(السُّبَاعِيُّ) سات گوشوں والا، سات رکنی۔
-رَجُلٌ سُبَاعِيُّ البَدَنِ: کامل الجسم آدمی۔
-ثَوْبٌ سُبَاعِيٌّ: سات گز یا سات بالشت کپڑا۔
(السَّبْعُ) سات (مؤنث کے لئے)
(السَّبُعُ) درندہ، پھاڑ کر کھانے والا جانور (دانتوں والا جانور جو پھاڑ کر کھاتا ہو جیسے شیر، بھیڑیا، چیتا وغیرہ) (۲) ہر پنجہ والا جانور۔ هي سَبُعَةٌ (ج) سِبَاعٌ و أَسْبُعٌ و سُبُوعٌ۔
(السُّبْعُ) ساتواں حصہ (ج) أَسْبَاع
(السَّبْعَةُ) سات (مذکر کے لئے) هذا الشيءُ وَزْنُ سَبْعَةٍ: یہ چیز سات مثقال ہے۔
(السَّبْعَةُ) شیرنی۔
(السُّبُوعُ) الأُسْبُوعُ۔
(السَّبِيعُ) ساتواں حصہ (ج) أَسْبَاعٌ۔
(المُسَبَّعُ) علم ہندسہ کی ایک شکل جس کے اضلاع کی تعداد سات ہوتی ہے (ع)
(المَسْبَعُ) درندوں کا مسکن (ج) مَسَابِعُ۔
(المُسْبَعُ) عیش و عشرت (۲) وہ بچہ جس کی ماں مر جائے اور اسے کوئی اور عورت دودھ پلائے (۳) ولد الزنا، حرامی (۴) لے پالک، متبنیٰ، منہ بولا بیٹا (۵) ساتویں مہینہ پیدا ہونے والا بچہ۔
(المَسْبَعَةُ) وہ علاقہ جہاں کثرت سے درندے پائے جائیں (ج) مَسَابِعُ۔
(سَبَغَ) الشيءُ ـُ سُبُوغًا: کسی چیز کا تمام ہونا (۲) لمبا ہونا (۳) کشادہ ہونا۔
-الدرعُ: زرہ کشادہ ہونا۔
-المَطَرُ: خوب بارش ہونا۔
-النِّعْمَةُ: نعمت کا بھرپور ہونا۔ هو سَابِغٌ وهي سَابِغَةٌ (ج) سَوَابِغُ۔

Marfat.com

(اَسْبَغَ)الفَارِسُ: گھڑسوار کا لمبی زرہ پہننا۔
-الشئَ: مکمل کرنا۔
-ثَوْبَہ: کپڑے کو کشادہ کرنا۔
-الوضوءَ: اعضاء کو اچھی طرح دھونا۔
-لہ فی النّفقۃ: کسی کے خرچہ میں فراخی کرنا۔
-اللّٰہُ علیك النِّعْمَۃَ: اللہ تعالیٰ تمہاری نعمت و خوشحالی کو پورا کرے۔
(التَّسْبِغَۃُ) تَسْبِغَۃُ الخُوذَۃِ: زرہ کا وہ حصہ جو زرہ کو خود سے ملاتا ہے اور گردن کو چھپالیتا ہے (ج) تَسَابِغُ۔
(سَبَقَہ) اِلَی الشیءِ ـِ سَبْقًا: کسی چیز کی طرف بڑھنا۔
- الفرسُ فِی الحَلْبَۃِ: گھڑ دوڑ کے میدان میں گھوڑے کا سب سے آگے نکل جانا۔
-علٰی قَوْمِہ: کرم و سخاوت میں سب آگے نکل جانا۔
(سُبِقَ)علی الامرِ: کسی کام پر غلبہ پالیا گیا۔
(اَسْبَقَ)القومُ اِلَی الاَمْرِ: کسی کام کی طرف دوڑنا' جلدی کرنا۔
-الرَّایَ و نَحْوَہٗ: رائے کو (بحث و مباحثہ سے قبل) پختہ کرنا۔ الرایُ مُسْبَقٌ۔
(سَابَقَ)اِلَی الشیءِ مُسَابَقَۃً و سِبَاقًا: کسی چیز کی طرف دوڑنا۔ جلدی سے آنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿سَابِقُوْا اِلٰی مَغْفِرَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ﴾
-بین الخیلِ: گھوڑوں کی دوڑ کرانا۔
-فلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا (۲) کسی کے قریب لگنا۔
(سَبَّقَ): شرط کی ہوئی چیز لینا۔
-بین الخیلِ: گھوڑوں میں دوڑ لگوانا۔
-الشّاۃُ و نحوھا: بکری وغیرہ کا نا تمام بچہ گرانا۔
-الطیرَ الجارحَ: شکاری پرندہ کے پاؤں میں بندھن باندھنا۔
(استَبَقُوْا)اِلٰی کَذَا: کسی شے کی طرف پہنچنے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔
-الطریقَ: راستہ کو پار کرنا۔

(تَسَابَقُوْا): ایک دوسرے سے آگے بڑھنا (۲) ایک دوسرے سے لڑنا (۳) باہم خطرہ میں پڑنا۔
(السَّابِقُ): خیر میں آگے بڑھنے والا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ اُوْلٰئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ﴾
(السَّابِقَۃُ): دوڑ وغیرہ میں سبقت' جیت کہتے ہیں لہ فِی ھٰذَا الامرِ سَابِقَۃٌ: اس معاملہ میں اس کی پہل ہو چکی ہے (۲) (قانونی اصطلاح میں) کسی عاقل بالغ کا وہ جرم جو اس کے ریکارڈ میں آ گیا ہو سابقہ جرم (۳) سابقہ قابل تقلید عمل (ج) سوابِقُ۔
-السَّابقات: گھوڑے۔
(السِّبَاقُ): پائے بند' باندھنے کی پٹی' بندش۔
-السِّباقان: شکاری پرندہ کے پیر میں ڈالی جانے والی چمڑے وغیرہ کی دو بندشیں۔
-سِبَاقُ الخَیْلِ: گھڑ دوڑ۔
(السَّبَّاقُ): سب سے آگے رہنے والا۔
(السِّبِقُ): آگے بڑھنے والا۔
(السَّبَقُ): دوڑ میں لگی ہوئی شرط بازی (۲) گھڑ دوڑ کا میدان (ج) اَسْبَاقٌ۔
(سَبَكَ)المَعْدِنَ ـُ سَبْكًا: معدنیات کو پگھلا کر صاف کر کے سانچہ میں ڈالنا۔
-سَبَكَتِ التَجارِبُ فُلانًا: تجربات کا کسی کو باخبر اور مہذب بنانا۔ ھو مسبوكٌ و سبیكٌ۔
(سَبَّكَ)المعدنَ: سَبَكَہٗ۔
(اِنْسَبَكَ): ڈھلنا' پگھلنا۔
(السِّبَاکَۃُ): پگھلانے ڈھالنے کا پیشہ۔
(السَّبَّاكُ): سونا' چاندی اور معدنیات کی ڈھلائی کرنے والا (مع) (۲) گھروں وغیرہ نلوں وغیرہ (پائپ) کی فٹنگ اور مرمت وغیرہ میں کرنے والا' پلمبر (مع)
(السَّبِیکَۃُ): چاندی سونے یا دھات کا کسی شکل میں ڈھالا ہوا ٹکڑا (مع) (۲) دھات کا لمبا ٹکڑا (ج) سَبَائِكُ۔
(المَسْبَكُ): ڈھلائی کا کارخانہ (ج) مَسَابِكُ (مع)

(المِسْبَكَۃُ): وہ برتن یا بھٹی جس میں دھات پگھلائی جائے۔
(اَسْبَكَرَّ)الشیءُ: لمبا اور پھیلا ہوا ہونا کہتے ہیں اسبکرَّ النبتُ واسبکرَّ الشَّعْرُ (۲) سیدھا' معتدل اور کامل ہونا۔ جیسے اسبکرَّ الشبابُ و اسبکرَّتِ الجاریۃُ۔
-فلانٌ: لیٹنا' زمین وغیرہ پر دراز ہونا۔
-النّھرُ: نہر جاری ہونا۔
(اَسْبَلَتِ)الطریقُ: راستہ کا بہت آمدورفت والا ہونا۔
-الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشے نکلنا۔
-السماءُ: بارش برسنا۔
-العینُ: آنسو بہنا۔
-علیہ: کسی کے خلاف بہت بولنا۔
- الشیءَ: چھوڑنا' لٹکانا' جیسے اَسْبَلَ الثَّوْبَ والسِّتْرَ۔
-الفَرَسُ ذَنَبَہٗ: گھوڑے کا دم کو نیچے لٹکانا۔
(سَبَّلَ)الشیءَ: مباح کرنا' فی سبیل اللہ دینا۔
(الاَسْبَلُ) لمبے خوشے والا (۲) اوپر کے ہونٹ پر بیچ کے لمبے دائرے والا (ج) سُبْلٌ۔
(السَّابِلُ) طریقٌ سَابِلٌ: جاری' چلتا ہوا راستہ۔
(السابلۃُ): چلتا ہوا راستہ کہتے ہیں: سبیل سابلۃٌ (۲) راہ گیر' راستہ پر چلنے والا (ج) سوابلُ۔
(السَّبَلُ): برستی ہوئی بارش (۲) خوشۂ گندم وغیرہ کی بالی (۳) آنکھ کا موتیا (۴) ناک (۵) لٹکا ہوا کپڑا۔
(السَّبْلاءُ): وہ عورت جس کے اوپر والے ہونٹ پر بال ہو (۲) لمبی پلکوں والی آنکھ (ج) سُبْلٌ۔
(السَّبَلَۃُ) سَبَلَۃُ الزَّرْعِ: خوشہ' بالی۔
-سَبَلَۃُ الرَّجُلِ: اوپر کے ہونٹ کے درمیان کا دائرہ (۲) مونچھ کے بالوں کا کنارہ (۳) داڑھی کا اگلا حصہ۔
-سَبَلَۃُ الاِناءِ: برتن کا اوپری حصہ' کہتے ہیں: مَلَأ الاناءَ اِلٰی سَبَلَتِہٖ۔

Marfat.com

-جَرَّ فُلَانٌ سَبَلَتَه: کپڑے کے لٹکے ہوئے حصہ کو کھینچا۔
-جَاءَ وَقَدْ نَشَرَ سَبَلَتَه: وہ دھمکیاں دیتا ہوا آیا۔
-ھو اَصْھَبُ السَّبَلَةِ: دشمن۔ وھم صُھْبُ السِّبَالِ (ج) سِبَالٌ۔
(السَّبِيْلُ): راستہ، کھلی سڑک (مذکر و مونث) (۲) سبب، ذریعہ، تعلق۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا﴾ (۳) حیلہ، تدبیر (ج) سُبُلٌ و اَسْبِلَةٌ (۴) دلیل و حجت۔ کہتے ہیں لیس لك عَلَيَّ سَبِيْلٌ۔
-سَبِيْلُ اللّٰہ: جہاد (۲) حج (۳) طلب علم (۴) ہر بھلائی اور نیکی جس کا اللہ نے مامور کیا ہو بمعنی جہاد زیادہ مستعمل ہے (۵) حرج، قصور جیسے لیس عَلَيَّ فی کذا سبیل۔
-اِبْنُ السَّبِيْلِ: وہ مسافر، پردیسی جس کے پاس وطن واپسی کا ذریعہ نہ ہو۔
(السَّبَنْجُوْنَةُ) لومڑی کی کھال کا پوستین (فارسی معرب) روایت ہے (روی ان الحسن بن علی کانت له سبنجونة من جلود الثعالب کان اذا صلی لم یلبسها)
(السِّبِنْسَةُ) ریل گاڑی کا آخری ڈبہ (د)
(سَبِهَ) سَبَهًا و سَبَاهًا بڑھاپے کی وجہ سے عقل زائل ہونا۔ ھو مسبوہٌ۔
(سَبِهَ) سَبَهٌ (۲) زبان چلنا۔
(السَّبَاهِيُّ) رَجُلٌ سَبَاهٍ بڑھاپے کی وجہ سے زائل العقل آدمی۔
(السَّبَهُ) و (السَّبَاهِيَةُ) مغرور و متکبر۔
(السَّبَهْلَلُ) خالی، فارغ۔ کہتے ہیں جَاءَ سَبَهْلَلًا وہ خالی آیا (۲) چالاک و بے بند، خوش و خرم۔
-ھُوَ یَمْشِی سَبَهْلَلًا وہ بیکار آتا جاتا ہے (۲) بے نتیجہ بے عمل۔ کہتے ہیں ذَھَبَ اَمْرُہٗ سَبَهْلَلًا اس کا معاملہ بے نتیجہ رہا۔
(السَّبَهْلَى) اترانا، غرور و تکبر۔
(سَبَى) عدوَّہ سَبْيًا و سِبَاءً دشمن کو پکڑنا، قید کرنا۔ کہتے ہیں: سَبَتْهُ الغانیة: حسین عورت کا کسی کو حسن و جمال کا اسیر بنالینا۔
-الخَمْرَ: شراب کو ایک شہر سے دوسرے شہر میں لے جانا۔
-الماءَ: کھدائی کرنا یہاں تک کہ پانی مل جائے۔
-سباہ اللّٰہ و اَبْعَدَہٗ: اس پر خدا کی لعنت ہو (بددعا)
(اسْتباہ) سَبَاہٗ۔
(تَسَابَى) القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو قید کرنا۔
(تَسَبّٰى) له: کسی سے اظہار محبت کر کے اسے اپنا بنالیا۔
(السَّابِیاءُ): بچہ کی پیدائش کے وقت اس کے ساتھ نکلنے والی جھلی (۲) مویشی، مویشیوں کا ریوڑ، مویشیوں کے بچے (۳) کثرت مال و کثرت اشخاص (ج) سَوَابِیّ۔
(السَّبَّاءُ) وہ لکڑی جسے سیلاب ایک جگہ سے بہا کر دوسرے جگہ لے جائے۔
(السَّبْیُ) قیدی (مصدر بمعنی صفت)
-قَوْمٌ سَبْیٌ: گرفتار قوم (۲) عورتیں (ج) سُبِیٌّ۔
(السَّبِیُّ) قیدی مرد و عورت۔ ھی سبیّةٌ بھی کہتے ہیں (۲) نکی (۳) وہ لکڑی جسے سیلاب ایک جگہ سے بہا کر لے جائے (۲) سانپ کی کینچلی (ج) سَبَایا۔
(السَّبِیَّةُ) وہ موتی جسے غوطہ زن سمندر سے نکالتا ہے (ج) سَبَایا۔

س .... ت

(السَّاتُّ) چھٹا جیسے جاء فلانٌ ساتًّا۔
(السِّتُّ) چھ (مونث کے لئے) (۲) خاتون (ج) سِتَّاتٌ (مو)
(السِّتَّةُ) چھ (مذکر کے لئے)
(السِّتُّوْنَ) ساٹھ (مذکر و مونث کے لئے) جیسے ستون رَجُلًا و ستون امراةً
(سَتَرَہٗ) ـُـ سَتْرًا چھپانا۔
(سَاتَرَہٗ) العداوة کسی سے دشمنی چھپائے رکھنا۔
(سَتَّرَہٗ): چھپانا۔
(اسْتَتَرَ): ڈھک جانا، چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
(اِنْسَتَرَ): استتر۔
(تَسَتَّرَ): چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
-عَلَیْهِ: چھپانا (مو)
(الاِسْتَارُ): چار (۲) ساڑھے چار مثقال کا وزن (۳) پردہ، آڑ (ج) اَساتیر۔
-اَسْتَارُ القومِ: قوم کا چوتھا آدمی (ج) اَسَاتِیْرُ۔
(السِّتَارُ): پردہ (۲) چق، چلمن، آڑ، دیوار (ج) سُتُرٌ۔
(السِّتَارَةُ): السِّتَارُ (ج) سَتَائِرُ
(السِّتْرُ): پردہ، آڑ، رکاوٹ (۲) شرم و حیاء (۳) عقل (ج) اَسْتَارٌ و سُتُوْرٌ و سُتُرٌ۔
(السُّتْرَةُ): پردہ، آڑ۔
(السَّتِیْرُ): حیادار (۲) پاکدامن (۳) بہت شاخوں والا درخت۔
(المُسْتَرَةُ) جاریةٌ مُسْتَرَةٌ: پردہ نشین لڑکی یا باندی۔
(المَسْتُوْرُ): پاکدامن (۲) جس کی حالت معلوم نہ ہو۔
(السُّتُّوْقُ): کھوٹا درہم وغیرہ جس کی کوئی قیمت نہ ہو (مع)
(المُسْتَقَةُ): چنگ وغیرہ بجانے کا آلہ۔
(سَتَلَ) القومُ ـُـ سَتْلًا: لوگوں کا یکے بعد دیگرے مسلسل نکلنا۔
-الدَّمْعُ: آنسو ٹپکنا۔
-اللؤلؤ: موتیوں کا لڑی سے گرنا۔
(سَتِلَہٗ) ـَـ سَتَلًا: کسی کے پیچھے چلنا، پیروی کرنا۔
(سَاتَلَ) مسلسل کسی کے ساتھ رہنا۔
(تَسَاتَلَ) سَتَلَ۔
-الدمع و اللؤلؤ: آنسو ٹپکنا، موتی بکھرنا۔
-تَسَاتَلَتْ علیه القوافی: اس کے ذہن میں مسلسل قافیے آئے۔
(سُتَالَةُ) الشیء: کسی چیز کا گھٹیا حصہ۔

Marfat.com

(السَّتَلُ): عقاب اور گدھ کے مشابہ ایک بڑے جسم کا جانور جواڑنے والے جانوروں میں سب سے بڑے جسم کا ہوتا ہے اس کے بازوؤں کا پھیلاؤ تین میٹر کے قریب ہوتا ہے اور پہاڑی علاقوں میں رہتا ہے (مج) (ج) سِتْلانٌ۔

(المَسْتَلُ): تنگ راستہ (ج) مَسَاتِلُ

(سَتَهَهُ) ـَ سَتْهًا: مسلسل کسی کے پیچھے چلنا۔

(سَتِهَ) ـَ سَتْهًا: مسلسل کسی کے پیچھے چلنا۔

(سَتِهَ) ـَ سَتْهًا: بڑی سرین والا ہونا۔ هو اَسْتَهُ وهي سَتْهَاءُ (ج) سُتْهٌ۔

(اَلِاسْتُ): سرین (۲) دبر کا حلقہ (کبھی مراد لیا جاتا ہے) مونث ہے اور اس کی اصل السَّتَهُ ہے (ج) اَسْتَاه۔ اس میں مختلف لغات ہیں: السَّهُ والسَّتُ گھٹیا درجہ کے لوگوں کے لئے اَسْتَاهْ بولا جاتا ہے کان هٰذَا عَلَى اَست الدَّهْرِ: یہ ابتدائی زمانہ میں تھا۔ ما زال فلانٌ على است الدَّهر مجنونًا: وہ دیوانہ مشہور رہا۔ ابن استهَا: کنیز زادہ' حرام زادہ۔

س............ج

(سَجَّ) بَطْنُه ـُ سَجًّا: پتلا پاخانہ کرنا۔ سَجَّ فلانٌ بھی کہتے ہیں۔

-الطائرُ و سَجَّ بَسَلْحِه: پتلی بیٹ کرنا۔

-سَطْحَهُ: چھت پر پتلے گارے کا لیپ کرنا۔ سَجَّ الحائط بھی کہتے ہیں۔

(السَّجَاجُ): پانی جیسا پتلا دودھ۔

(السَّجُّ) اخذَهُ في بطنِه سَجٌّ: اس کا پیٹ نرم ہوگیا۔

(المِسَجَّةُ): پلاسٹر کرنے کا اوزار کرنی' مجھولا' کرمانی) (ج) مَسَاجُّ۔

(سَجَحَ) لَه بشَيْءٍ من الكلامِ ـَ سَبْهًا: اشارۃً کوئی بات کرنا۔

(سَجِحَ) الخدّ والوَجْهُ ـَ سَجَحًا و سَجَاحَةً: گال اور چہرہ کا مناسب لمبائی کے ساتھ گداز ہونا۔ وَجْهٌ و خَدٌّ اَسْجَحُ و وَجْنَةٌ سَجْحَاءُ (ج) سُجْحٌ۔

(اَسْجَحَ): نرم و ملائم کرنا۔ کہتے ہیں: (مَلَكْتَ فَاَسْجِحْ) تم کو خدا نے ملکیت دی ہے نرمی اور درگزر سے کام لو۔ اذا سَأَلْتَ فَاَسْجِحْ: جب سوال کرو تو لہجہ نرم کرو۔

(سَجَّحَ) له بِشَيْءٍ مِنَ الكلامِ: نرم گفتگو کرنا۔

(سَجَاحِ): قبیلہ تمیم کی ایک عورت جس نے نبوت کا دعویٰ کیا اور مسیلمہ کذاب کے ساتھیوں میں سے تھی۔

(السِّجَاحُ): رخ' جہت۔ کہتے ہیں: دَارِي سِجَاحَ دارِه۔

(السُّجُحُ) من الطريق: راستہ کا بیچ' درمیانی حصہ۔ کہتے ہیں: بَنَوْا بُيُوْتَهُمْ عَلٰى سُجُحٍ واحدٍ: ان کے گھر ایک ہی انداز پر بنے ہوئے ہیں۔

(السَّجْحَةُ): عادت' مزاج' انداز۔

(السَّجِيحُ): نرم و آسان۔

(السَّجِيحَةُ): عادت' مزاج' انداز۔

-ركب سَجِيحَةَ رَأسِه: اس نے اپنے لئے رائے منتخب کر لی۔ بنوا بُيُوْتَهُم على سجيحة واحدةٍ: انہوں نے ایک ہی انداز پر مکانات بنائے۔

(سَجَدَ): عاجزی اور انکساری کے طور پر جھکنا (۲) سجدہ کرنا' پیشانی کو زمین پر رکھنا' هو ساجدٌ (ج) سُجَّدٌ و سُجُوْدٌ۔

-السفِينَةُ لِلرِّيحِ: کشتی کا ہوا کے تابع ہونا۔

(سَجِدَتْ) رِجْلُه ـَ سَجَدًا: پاؤں کا پھول جانا هي سَجْدَاءُ و هو اَسْجَدُ (ج) سُجْدٌ۔

(اَسْجَدَ): سر جھکانا' جھکنا۔ اَسْجَدَ الرجلُ بھی کہتے ہیں (۲) چیز کی طرف نیچی نگاہوں سے دیکھتے رہنا۔

(السَّاجدُ) فلانٌ ساجدُ المنخر: فلاں ذلیل و رسوا ہے۔

(السَّاجِدَةُ): مؤنث السَّاجِد۔

-عَيْنٌ سَاجِدَةٌ: جھکی ہوئی آنکھ۔

-نَخْلَةٌ سَاجِدَةٌ: جھکا ہوا کھجور کا درخت (ج) سَوَاجِدُ۔

(السَّجَّادُ): بہت سجدے کرنے والا۔

(السَّجَّادَةُ): قالین (۲) جائے نماز (۳) پیشانی پر سجدوں کا نشان۔

(المَسْجَدُ): پیشانی کی وہ جگہ جس پر نشان سجدہ ہوتا ہے (ج) مَسَاجِدُ۔

-المساجِدُ من بدن الانسان: وہ اعضاء انسانی جن پر سجدہ کیا جاتا ہے وہ پانچ ہیں: پیشانی' ناک' ہاتھ' گھٹنے' پاؤں۔

(المَسْجِدُ): مسجد' با جماعت نماز کی جگہ۔

-المسجِدُ الحرامُ: خانہ کعبہ۔

- المسجِدُ الاَقْصٰى: مسجد بیت المقدس قرآن مجید میں ہے ﴿ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرٰى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى ﴾ (ج) مساجِدُ۔

(المِسْجَدَةُ): السَّجَّادَةُ۔

(سَجَرَ) ـُ سَجْرًا و سُجُوْرًا: بھر جانا۔

-الاناءَ و نحوَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔

-الماءَ في حلقِهِ: گلے میں پانی بہانا۔

-التَّنُّوْرَ: تنور کو گرم کرنا۔

-الرَّجُلَ: کتے کے گلے میں پٹہ ڈالنا۔

(سَجِرَتْ) عَيْنُهُ ـَ سَجَرًا و سُجْرَةً: آنکھ کی سفیدی میں معمولی سرخی ہونا۔ هي سَجْرَاءُ وهو اَسْجَرُ (ج) سُجْرٌ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت میں ہے (انَّه كان اسجر العين)

(سَاجَرَهُ): کسی کا مخلص دوست ہونا' خالص تعلق رکھنا۔

(سَجَّرَ) الأناءَ و نحوَهُ: برتن کو بھرنا۔

-الماءَ: پانی جاری کرنا۔

-الشَّعْرَ: بالوں میں کنگھی کرنا (۲) بالوں کو کھلا چھوڑنا' لٹکانا۔

-الكَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹہ ڈالنا۔

(انسَجَرَ): بھر جانا۔

-الشَّعْرُ و غَيْرُهُ: بال وغیرہ لٹکنا۔

-في السَّيْرِ: مسلسل چلنا۔

(الأَسْجَرُ): گدلا۔

-غديرٌ اَسْجَرُ: گدلا تالاب جس کا پانی سرخی مائل ہو (ج) سُجْرٌ۔

Marfat.com

(السَّاجِرُ): بہاؤ، سیلاب۔
(السَّاجُورُ): کتے کے گلے میں ڈالا جانے والا پٹہ۔
(السَّجْرُ): گرج۔
- بئرٌ سَجْرٌ: بھرا ہوا کنواں۔
(السَّجُورُ): ایندھن، ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔
(السَّجِيْرُ) مخلص دوست (ج) سُجَرَاءُ۔
(المِسْجَرُ): تنور میں ایندھن کو ہلانے والی لکڑی (ج) مَسَاجِرُ۔
(المِسْجَرَةُ): المِسْجَرُ (ج) مَسَاجِرُ۔
(المَسْجُورُ): بھرا ہوا (۲) روشن، جلتا ہوا۔
(سَجِسَ) - سَجَسًا: گدلا ہونا، بدل جانا۔
- الماءُ: پانی کا گدلا ہو جانا۔ هو سَجِسٌ و سَجِيسٌ - وبئرٌ سَجِسَةٌ و سجيسةٌ۔
(سَجَّسَ) الأبطُ والماءُ: بدبودار ہونا۔
-الماءَ: پانی کو گدلا کرنا۔
(السَّاجِسِيُّ) كبشٌ سَاجِسِيٌّ: بہت سفید اون والا دنبہ۔
(السَّجِيسُ) کہتے ہیں: لا افعله سجيس الليالي او سجيس الليالي والايام او سجيس الدهر میں یہ کام کبھی نہیں کروں گا۔
(السَّجْسَجُ) يومٌ سَجْسَجٌ: معتدل دن جس میں نہ گرمی ہو اور نہ سردی۔
- هواءُ السَّجْسَجِ معتدل ہوا، نہ زیادہ گرم نہ زیادہ سرد۔
- ظِلٌّ سَجْسَجٌ: معتدل سایہ۔
- ارضٌ سَجْسَجٌ ایسی زمین جو نہ زیادہ سخت ہو نہ زیادہ نرم (۲) کشادہ زمین (ج) سَجَاسِجُ۔
(سَجَفَ) البيتَ ـُ سَجْفًا گھر پر پردہ لٹکانا۔
(سَجِفَتِ) المرأةُ ـَ سَجَفًا عورت کا پتلی کمر اور پتلے پیٹ والی ہونا۔
(أَسْجَفَ) اللَّيلُ رات کا تاریک ہونا۔
-البيتَ گھر پر پردہ لٹکانا۔
-السِّترَ پردہ لٹکانا۔

(سَجَّفَ) البَيْتَ: گھر کو پردہ والا بنانا۔
(السِّجَافُ): پردہ (۲) کپڑے کے کناروں کی گوٹ (محدثہ) (ج) سُجُفٌ
(السِّجَافَةُ): پردہ۔
(السِّجْفُ): دو ملے ہوئے پردے، جن کے درمیان خلا ہو (ج) أَسْجَافٌ و سُجُوفٌ۔
(السُّجْفَةُ): رات کا ایک حصہ (ج) سُجَفٌ۔
(السُّجُقُ): گوشت کی بوٹیاں ابھری ہوئی آنت (مع)
(سَجَلَ) بہ ـُ سَجْلاً: اوپر سے پھینکنا۔
-الشَّيْءَ: مسلسل چھوڑنا، ڈالنا۔
-السُّورَةَ والقَصِيدَةَ: ملا ملا کر پڑھنا۔
(أَسْجَلَ) فلانٌ: انتہائی فیض رساں ہونا۔
-الحوضَ و نَحْوَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
-فلانًا: کسی کو ایک ڈول یا دو ڈول یا اس سے دینا۔
-لهٗ: کسی کے نام خط لکھنا۔
- الشيءَ: چھوڑنا، بھیجنا۔ کہتے ہیں: أَرْسَلَ البهمة مع امها: بکری کے بچہ کو اس کی ماں کے ساتھ چھوڑنا۔
-الكلامَ: کلام کو آزاد اور غیر مقید رکھنا۔
-لهُ الامرَ: کسی کے لئے کوئی کام روا اور مباح رکھنا۔ هذا الامرُ مُسْجَلٌ یہ کام یا بات سب کے لئے عام ہے۔
-الناسَ: لوگوں کو چھوڑ دینا۔
(سَاجَلَهُ) کسی سے مقابلہ کرنا، فوقیت لے جانے کی کوشش کرنا۔
(سَجَّلَ) رجسٹر میں لکھنا۔
-القاضِيُّ: قاضی کا فیصلہ کو رجسٹر میں درج کرنا، محفوظ کرانا۔
-العَقْدَ و نَحْوَهُ کسی معاہدہ کو رجسٹر میں درج کرانا، رجسٹری کرانا۔
-الخطابَ و نحوهُ في البَرِيدِ خط وغیرہ کی رجسٹری کرانا یا کرنا۔ (ڈاک کے خاص رجسٹر میں درج کروا کے روانہ کرنا تاکہ ضائع ہونے کا خوف نہ رہے)

-عليه بكذا: کسی کے بارے میں کوئی بات مشہور کرنا۔
(انْسَجَلَ) الماءُ والدَّمْعُ: پانی یا آنسو گرنا۔
(تَسَاجَلُوا): باہم مقابلہ کرنا، کسی پر اپنی فوقیت ثابت کرنا۔
(السَّاجُولُ): شیشی کا کور (ج) سَوَاجِيلُ۔
(السِّجِّيلُ): سخت مٹی، کنکر، کھنکتی ہوئی مٹی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ترمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِن سِجِّيلٍ﴾ (۲) وہ رجسٹر جس میں کفار کو دیا جانے والا عذاب درج ہے (۳) جہنم کی ایک وادی۔
(السَّجْلُ): بڑا ڈول، بھرا ہوا ڈول، وہ ڈول جس میں تھوڑا یا زیادہ پانی ہو (مذکر) (۲) بڑا تھن (۳) کسی چیز کا کوئی حصہ (ج) سُجُولٌ و سِجَالٌ
-الحَرْبُ بَيْنَهُم سِجَالٌ: لڑائی میں کامیابی کبھی اس فریق کو حاصل ہوتی ہے کبھی اس فریق کو۔
(السِّجِلُّ): رجسٹر، وہ کتاب یا کاپی جس میں کوئی چیز بطور حفاظت کے لکھی جائے۔ (ج) سِجِلاَّتٌ (۲) کاتب، لکھنے والا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ﴾
(السَّجِيلَةُ) مِنَ الدِّلاءِ: بڑا ڈول۔
(المُسَجَّلُ) عَقْدٌ مُسَجَّلٌ رجسٹری کیا ہوا معاملہ۔
- خطابٌ مُسَجَّلٌ: رجسٹری کیا ہوا خط (محدثہ)
(المُسْجَلُ): فعلنا ذلك والدهرُ مُسْجَلٌ یہ کام ہم نے اس وقت کیا جب کوئی کسی سے نہ ڈرتا تھا۔
(سَجَمَ) الدَّمْعُ والمَطَرُ ـُ سُجُومًا و سِجَامًا و تَسْجَامًا تھوڑا یا زیادہ بہنا۔
-عَنِ الأمْرِ کسی کام میں انقباض کی بنا پر دیر کرنا۔
-العَيْنُ الدَّمْعَ سَجْمًا و سُجُومًا آنکھ کا آنسو بہانا۔ سَجَمَتِ السحابةُ الماءَ بادل کا پانی برسانا۔

Marfat.com

(اَسْجَمَتِ)السحابۃُ: مسلسل بارش ہونا۔
-العینُ الدَّمْعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
-السَّحَابۃُ الماءَ: بادل کا بارش برسانا۔
(انْسَجَمَ): بہنا۔
(السَّجْمُ): پانی (۲) آنسو۔
(السَّجُوْمُ): بہت بہنے یا بہانے والا۔
-عَیْنٌ سَجُوْمٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔
-ناقۃٌ سَجُوْمٌ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔
(المِسْجامُ): السَّجُوْمُ (ج) مَسَاجِیْمُ۔
(سَجَنَہٗ)- ُ سَجْناً: قید کرنا۔ ھو مسجونٌ و سجینٌ (ج) سُجَنَاءُ و سَجْنٰی وھی مسجونٌ و سَجِیْنَۃٌ (ج) سَجْنٰی و سَجَائِنُ۔
-لِسَانَہٗ: زبان بند رکھنا۔ حدیث میں ہے: (لیس شیءٌ احقَّ بطول سجن من لسان)
-الھمَّ: غم یا مصیبت کا اظہار نہ کرنا۔
(سَجَّنَہٗ): سَجَنَہٗ۔
-النَّخلَ: کھجور کے درختوں کی جڑوں میں پانی جذب کرنے کے لئے کیاریاں بنانا۔
(السَّاجُوْنُ): زمین سے نکلا ہوا لوہا۔
(السَّجَّانُ): جیلر، داروغہ جیل۔
(السِّجِّیْنُ): جیل، قید خانہ۔ (۲) جہنم کی ایک وادی (۳) وہ جگہ جہاں بدکاروں کے اعمال لکھے ہوئے ہیں۔ (۴) بہت سخت، ٹھوس (۵) دائمی، ہمیشہ رہنے والا (۶) اعلانیہ ہونے والی چیز (۷) وہ کھجور کے درخت جن کی جڑوں میں پانی کے لئے کیاریاں بنائی گئی ہوں۔
-ضَرْبٌ سِجِّیْنٌ: ایسی ضرب جو مضروب کو وہیں بٹھا دے ہلنے نہ دے۔
- فَعَلَ ذٰلك سِجِّیْناً: اس نے یہ کام علی الاعلان کیا۔
(السِّجْنُ): قید خانہ، جیل (ج) سُجُوْنٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ﴾
(السَّجَنْجَلُ): آئینہ (۲) سونا (۳) چاندی کے ڈھلے ہوئے ٹکڑے (۴) زعفران (رومی لفظ معرب)۔
(سَجَا)الشیءُ - ُ سَجْوًا و سُجُوًّا: پرسکون ہونا، سنسان رہنا، جیسے سجا اللیل و سجا البَحْرُ و سَجَتِ الرِّیْحُ و سَجَتِ الحلوبۃُ للحالِبِ (۲) برقرار رہنا۔ جیسے سَجَا طبیعۃٌ علی کذا۔
-الشیءَ سَجْوًا: ڈھانپنا۔
(اَسْجٰی) البَحْرُ و غَیْرُہٗ: سمندر کا پرسکون ہونا۔
-البئرُ: کنوئیں کا بہت پانی والا ہونا۔
-الحلوبۃُ: دودھ دینے والی اونٹنی کا بہت دودھ والا ہونا۔
-الشیءَ: ڈھانپنا۔
(سَاجَاہٗ): ہاتھ لگانا، چھونا۔ کہتے ہیں: اتانا بطعام فماسا جیناہٗ۔
(سَجّٰی)المَیِّتَ: میت کو ڈھانپنا۔
(تَسَجّٰی): ڈھک جانا، لپٹ جانا۔
(السَّاجِیْ): طَرْفٌ سَاجٍ: خمار آلود نگاہ۔
-عَیْنٌ سَاجِیَۃٌ: نشیلی آنکھ۔
امرأۃٌ سَاجِیَۃُ الطَّرْفِ: ست یا خمار آلود نگاہ والی عورت۔
-لیلۃٌ سَاجِیَۃٌ: پرسکون رات جس میں نہ سردی ہو نہ گرمی۔
(السَّجْوَاءُ) امرأۃٌ سَجْوَاءُ: ست یا خمار آلود نگاہ والی عورت۔ ناقۃٌ سجواءُ: پرسکون دودھ دینے والی اونٹنی۔
-رِیْحٌ سجواءُ: نرم ہوا۔ بِئرٌ سَجْوَاءُ: بہت پانی والا کنواں۔
(السَّجِیَّۃُ): طبیعت، اخلاق، مزاج (ج) سَجَایَا۔

س .... ح

(سَحَبَ)الشیءَ - َ سَحْباً: کسی چیز کو زمین پر گھسیٹنا۔ سَحَبَتِ الرِّیْحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی اڑانا۔
-ذَیْلَہٗ: دامن گھسیٹنا۔ سَحَبَتِ الرِّیْحُ اَذْیَالَھَا: ہوا خوب زور و شور سے چلی۔
-اسحَبْ ذیلك علی ما کان منّی: میری بات سے صرف نظر کر کے معاف کیجئے۔
-جاءَ فلانٌ یَسْحَبُ ذیلَہٗ: وہ تکبر کی وجہ سے دامن گھسیٹتے ہوئے آیا۔
-سَحَبَ وَدِیْعَتَہٗ: امانت واپس کرنا۔
(اَسْحَبَہٗ) الشیءَ: کسی سے کوئی چیز واپس کرانا۔
(انْسَحَبَ): گھسٹنا، کھینچنا۔
-فلانٌ مِنَ المجلس: کسی وجہ سے مجلس سے نکل جانا (محدثہ)
-الجَیْشُ مِنَ المیدانِ: میدان سے لشکر کا ہٹ جانا۔
(تَسَحَّبَ) فی حَقِّ فُلَانٍ: کسی کے حق کو چھین کر اپنے حق میں ملا لینا۔
- فلانٌ: کسی پر ناز کرنا جیسے ھو یتسحَّبُ عَلَیْنَا۔
(السَّحَابُ): بادل (پانی سے بھرا یا خالی) (ج) سُحُبٌ۔
-السحابۃُ: بادل کا ایک ٹکڑا (ج) سَحَائِبُ۔
-ظَلَّ یفعلُ کذا سَحَابَۃَ یومِہٖ: وہ پورا دن کام کرتا رہا۔
(السُّحَابَۃُ): تالاب میں بچا ہوا پانی۔
(سَحْبَانُ) سحبان بن وائل۔ قبیلہ وائل کا مشہور فصیح و بلیغ آدمی۔
(السَّحْبَانُ): ہر شے کو بہا کر لے جانے والا۔
(السُّحْبَۃُ): تالاب میں بچا ہوا پانی (۲) پردہ، ڈھانپنے والی چیز۔
(المَسْحَبُ): کھینچنے اور گھسیٹنے کی جگہ۔ (ج) مَسَاحِبُ۔
(سَحَتَ)الشیءَ - َ سَحْتاً: جڑ سے اکھیڑنا۔
-رأسَہٗ: مونڈ کر بالوں کی جڑیں تک صاف کر دینا۔
-البَرَکَۃَ: برکت زائل کر دینا۔
- الشَّحْمَ عن اللحمِ: گوشت سے چربی اتارنا۔
-وَجْہَ الارضِ: زمین کی سطح کو کھرچنا۔

Marfat.com

-في تجارته: خراب یا حرام مال کمانا۔
(اَسْحَتَ): خراب اور حرام کمائی میں پڑنا۔
-التجارةُ: تجارت کا خراب اور حرام طریقہ پر ہونا۔
-في تجارته: سَحَتَ۔
-الشيَ: جڑ سے اکھیڑنا۔ قرآن مجید میں ہے:
﴿لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ﴾
- راسَهٗ: سر کو مونڈ کر بالوں کو جڑوں سے اکھیڑنا۔
-مالَه: مال کو مکمل طور پر برباد کر دینا۔
(سَحَّتَ) خراب یا حرام مال کمانا۔
-الشيَ: جڑ سے اکھیڑنا۔
(الاَسْحَتُ) عامٌ اَسْحَتُ: خشک سال۔ هي سَحْتاءُ۔
-سَنَةٌ سحتاءُ: خشک سال۔
-اَرْضٌ سحتاءُ: بنجر زمین (ج) سُحْتٌ۔
(السُّحْتُ) ناجائز اور حرام آمدنی جیسے رشوت وغیرہ۔ قرآن مجید میں ہے
﴿سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ﴾
حدیث ابن رواحہ میں ہے جبکہ ان کو خیبر کے یہود نے رشوت دینی چاہی (اطعمونی السحت) (۲) تھوڑی چیز (ج) اَسْحَاتٌ۔
(السُّحْتُ) من النَّاسِ: وہ حریص پیٹو جس کا پیٹ کبھی نہ بھرتا ہو۔
(السَّحْتُ) پرانا کپڑا (۲) کھانے پینے کی زیادتی (۳) عذاب۔
-بردٌ سَحْتٌ: سخت سردی۔
-مالٌ و دمٌ سَحْتٌ: ایسا مال یا خون جس کے ضائع کرنے والے پر تاوان نہ آئے۔
(السَّحْتُوتُ) کم چکنائی والا ستو (۲) نرم مٹی والا جنگل (۳) پرانا کپڑا (ج) سَحَاتِيتُ۔
(السِّحْتِيتُ) کم چکنائی والا ستو (ج) سَحَاتِيتُ۔
(السَّحِيتُ) پیٹو جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
(السَّحِيتَةُ) من السحاب: وہ بادل جو اپنے راستے کی ہر چیز کو صاف کرتا چلے۔

(المَسْحُوتُ): السَّحِيتُ۔
-مسحوتُ المِعْدَةِ: پیٹو جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
(سَحَجَه) ـَ سَحْجًا: چھیلنا، رگڑنا۔ هو مَسْحُوجٌ و سَحِيجٌ۔
-العودَ بالمِبْرَدِ: لکڑی وغیرہ کو ریتی وغیرہ سے گھسنا اور سلائی کرنا۔
- سَحَجَتِ الريحُ الارضَ: ہوا کا زمین کی سطح کو صاف کرنا۔
-شَعْرَهٗ بالمُشْطِ: بالوں کو کنگھے سے صاف کرنا۔
- في سَيْرِهٖ: ہلکا دوڑنا۔ مَرَّ يَسْحَجُ: وہ دوڑتے ہوئے گزر گیا۔
(سَحَّجَهٗ): چھیلنا، رگڑنا (۲) دانتوں سے کاٹ کر نشان ڈال دینا۔
(انْسَحَجَ): چھیلنا، صاف ہونا، گھس جانا۔
(تَسَحَّجَ): چھل جانا، چھلکا اتر جانا۔
(السَّحُوجُ): بہت قسمیں کھانے والی عورت۔
(المِسْحَاجُ): بہت قسمیں کھانے والی عورت (۲) کٹ کھنا جانور (ج) مَسَاحِيجُ
(المِسْحَجُ): کٹ کھنا جانور (۲) رندہ، لکڑی صاف کرنے کا آلہ (ج) مَسَاحِجُ
(سَحَّ) الانسانُ والحيوانُ ـِ سَحًّا وَسُحُوحًا: بہت موٹا ہونا۔ هو سَاحٌّ وهي ساحَّةٌ۔
-الماءُ و نحوُهٗ: پانی وغیرہ کا اوپر سے نیچے کی طرف بہنا۔
-الماءُ و نحوَهٗ ـُ سَحًّا: پانی وغیرہ کو لگاتار خوب برسانا، بہانا، ڈالنا۔ کہتے ہیں: استنشدته قصيدةً فسَحَّها عليَّ سَحًّا: میں نے اسے نظم سنانے کا کہا تو اس نے بڑی خوشی سے مجھے پوری نظم سنائی۔
-فلانًا: مارنا (۲) کوڑے مارنا۔
-سَحَّهٗ مائةَ سوطٍ: اس کو سو کوڑے مارے۔
(سَحْسَحَ) الماءُ و نحوُهٗ: سَحَّ۔
(السَّحُّ) پانی کا بہنا۔

(تَسَحَّحَ): سَحَّ۔
(السَّحَّاءُ): ہمیشہ بہنے یا بہانے والی (اسم تفضیل مذکر اس سے نہیں آتا)
-يمينةٌ سَحّاءُ: اس کا ہاتھ عطا کرنے کے لئے ہر وقت کھلا رہتا ہے۔
-غارَةٌ سَحّاءُ: ہر طرف پھیلا ہوا حملہ (ج) سُحٌّ۔
(السَّحّاحَةُ): کیمیائی تحلیل کے لئے استعمال کیا جانے والا ایک کانچ کا آلہ (جو نلکی کی شکل کا ہوتا ہے اور اس میں مختلف درجے ہوتے ہیں) (ج)
(سَحَرَ) فلانٌ ـَ سُحُوْرًا: سحری کھانا (۲) سحری کے وقت میں داخل ہونا۔
-عَنِ الشيءِ سَحْرًا: دور ہونا۔
-فُلانًا بالشيءِ: کسی کو کسی چیز سے دھوکا دینا۔
-بالطَّعامِ: کھانا کھلانا، غذا دینا۔
-بالشراب: بار بار پلانا۔
-الشَّيْءَ عَنْ وَجْهِهٖ: کسی چیز کو پلٹ دینا۔
-عن الشيءِ: کسی چیز سے پھیرنا۔
-بكَذا: کسی چیز کے ذریعہ اپنی طرف مائل کرنا۔
-فلانًا: جادو کرنا، مسحور کرنا (۲) پھیپھڑے پر مارنا۔
-الشيَ: خراب کرنا۔
-المَطَرُ الارضَ: زیادہ بارش کی وجہ سے زمین خراب ہو جانا۔
(سَحِرَ) ـَ سَحَرًا: صبح سویرے آنا (۲) کسی چیز کو کھینچنے کی وجہ سے پھیپھڑا کٹ جانا هو سَحِيرٌ و مَسْحِرٌ۔
(اَسْحَرَ) القومُ: وقت سحر میں داخل ہونا (۲) سحر کے وقت چلنا۔
(سَحَّرَ) فُلانًا: کسی پر بار بار جادو کرنا۔ یہاں تک کہ اس کا ذہنی توازن بگڑ جائے۔ (۲) کسی کو سحری کھلانا۔
(اسْتَحَرَ) القومُ: اَسْحَرُوْا۔
-الطَّائِرُ: پرندہ کا صبح کے وقت چہچہانا۔
(تَسَحَّرَ) سحری کھانا۔

Marfat.com

-السُّحُورَ: سحری کھانا۔
(السُّحَارَةُ): گلے سے ملا ہوا دل اور پھیپھڑے کا حصہ۔
(السِّحْرُ): جادو، ہر وہ چیز جس کا کوئی مخفی سبب ہو اور وہ اپنی حقیقت کے خلاف ظاہر ہو (۲) ہر وہ چیز جس کے حصول میں شیطانی ذرائع سے مدد لی جائے جس کا ماخذ انتہائی لطیف اور دقیق ہو (ج) اَسْحَارٌ و سُحُورٌ۔
(السَّحْرُ): پھیپھڑا (ج) اَسْحَارٌ و سُحُورٌ۔ اِنْتَفَخَ سَحْرُهُ: اپنی حیثیت سے بڑھنا (۲) بزدلی کی وجہ سے ڈر جانا۔ اِنْقَطَعَ مِنْكَ سَحْرِيْ: میں اس سے نا اُمید ہو گیا۔
(السَّحَرُ و السُّحْرُ): رات کا اخیر اور فجر سے کچھ پہلے کا حصہ، تڑکا (۲) کسی چیز کا کنارہ (۳) سیاہی پر نمودار ہونے والی سفید (ج) اَسْحَارٌ۔ کہتے ہیں: لَقِيْتُهُ فِي اَعْلَى السَّحَرَيْنِ: میں اسے پو پھوٹنے سے پہلے ملا۔ یعنی صبح کاذب کے وقت ملا۔ سَحَرَین سے صبح صادق اور صبح کاذب دونوں مراد ہیں۔
(السُّحْرَةُ): رات کا اخیر صبح سے کچھ پہلے کا وقت (۲) تاریکی میں پھوٹنے والی سفیدی۔
(السَّحَرِيُّ): سحری کا وقت، اخیر رات فجر سے کچھ پہلے۔ صبح کاذب کا وقت۔
(السَّحَرِيَّةُ): السَّحَرِيُّ۔
(السَّحُورُ): سحری کا کھانا پینا۔
(السَّوْحَرُ): بید کا درخت یا اسی کی طرح کا درخت۔
(المَسَاحِرُ): انتفخت مَسَاحِرُهُ: اس نے اپنی حیثیت سے تجاوز کیا۔ (خلاف قیاس سَحْرٌ کی جمع ہے)
(المَسْحُورَةُ) من الارض: نہ اُگانے والی بنجر زمین (۲) تھوڑا دودھ دینے والی اونٹنی۔
(تَسَحْسَحَ) الماءُ و نحوُهُ: پانی بہنا۔
(السَّحْسَا): شدید بارش۔
(السَّحْسَاحَةُ): سخت بارش۔
-عَيْنٌ سَحْسَاحَةٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔

(السَّحْسَحَةُ): کھر کا تحن۔
(سَحَطَهُ) - سَحْطًا: تیزی سے ذبح کرنا۔ حدیث وحشی میں ہے (فبرك عليه فسحطه سحط الشاة)
-الطَّعَامُ فلانًا: حلق میں اٹکنا، اچھولگنا۔
-الشَّرَابَ: شراب یا شربت میں پانی ملانا۔
(انْسَحَطَ) الشيءُ مِنْ يَدِهِ: ہاتھ سے کوئی چیز چھوٹ جانا۔
-فلانٌ عن النَّخْلَةِ: کھجور کے درخت سے لٹکنا اور بغیر پکڑے نیچے اترنا۔
(المَسْحَطُ): حلق (ج) مَسَاحِطُ۔
(سَحَفَ) الشيءَ - سَحْفًا: چھیلنا، کھرچنا۔
-الشَّحْمَ عَنْ ظَهْرِ الشَّاةِ: بکری کی پیٹھ کی چربی زیادہ ہونے کی وجہ سے چھیلنا۔
-اللهُ فُلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو مرض سل میں مبتلا کرنا۔
(أَسْحَفَتِ) الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو لے جانا۔
-فلانٌ: پیٹھ کی چربی فروخت کرنا۔
(السُّحَافُ): مرض سل۔
(السَّحْفَةُ): کھال سے چمٹی ہوئی کمر کی چربی (جو مونڈھوں اور کولھوں کے درمیان ہوتی ہے) (ج) سَحْفٌ و سِحَافٌ۔
(السُّحْفَةُ) رَجُلٌ سُحْفَةٌ: مونڈے ہوئے سر والا۔
(السَّحُوفُ): وہ موٹی اونٹنی جس کی کمر سے چربی اتاری جائے (ج) سُحُفٌ (۲) چکی کی آواز (۳) دودھ دوہتے وقت دودھ کی آواز۔
(السَّحِيفُ): چکی کی آواز۔
(السَّحِيفَةُ): السَّحْفَةُ (۲) سخت طوفانی بارش جو ہر چیز کو بہا کر لے جائے (ج) سَحَائِفُ۔
(المَسْحَفُ): مَسْحَفُ الحَيَّةِ: زمین پر سانپ کے رینگنے کا نشان۔
(المَسْحَفَةُ): پتلی اور باریک گھاس والی زمین (ج) مَسَاحِفُ۔
(المِسْحَفَةُ): گوشت یا چڑا وغیرہ چھیلنے یا اُتارنے کا اوزار (ج) مَسَاحِفُ۔

(سَحَقَهُ) - سَحْقًا: کسی چیز کو اچھی طرح کوٹنا، سفوف بنانا۔ جیسے سَحَقَ الدَّواءَ۔
-الشيءَ الشَّدِيدَ: سخت چیز کو نرم کرنا۔
-الشيءَ: تباہ و برباد کرنا، ہلاک کرنا (۲) پرانا اور بوسیدہ کرنا۔ کہتے ہیں: سَحَقَ فلانًا و سَحَقَ الحشرةَ و سَحَقَ الثوبَ۔
-رَاسَهُ: سر مونڈنا۔
-العَيْنُ الدَّمْعَ: آنکھ سے آنسو ڈھلکنا۔
-اللهُ فلانًا: اللہ اسے برباد کرے۔
(سَحِقَ) - سُحْقًا: بہت زیادہ دور ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فسحقًا لاصحب السعير﴾ هو سحيقٌ وهي سَحِيقَةٌ۔
(سَحُقَ) الشيءُ - سَحَاقَةً و سُحُوقَةً: پرانا و بوسیدہ ہونا۔
-الشيءُ سُحْقًا: بہت دور ہونا۔ هو سحيقٌ وهي سحيقةٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْتَهْوِيْ بِهِ الرِّيحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيقٍ﴾
-النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا۔
(اَسْحَقَ): پرانا و بوسیدہ ہونا جیسے اَسْحَقَ الثوبُ (۲) بہت دور ہونا۔
-الضَّرْعُ: تھن کا خشک ہو کر پیٹ سے لگ جانا۔
-اللهُ فلانًا: اللہ کا کسی کو ہلاک و برباد کر دینا۔
(انْسَحَقَ) الدَّواءُ: دوا کا پس کر باریک ہونا۔
-الثوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔
-فلانٌ: دور ہونا۔
-الدَّمْعُ: آنکھ سے آنسو ڈھلکنا۔
-الشيءُ: وسیع و کشادہ ہونا۔
(السَّحْقُ) من الثياب: پرانا کپڑا، کبھی اضافت بیانیہ کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے جیسے سَحْقُ ثوبٍ و سَحْقُ عِمَامَةٍ (۲) اونٹ کی پیٹھ کے پھوڑے کا نشان (۳) باریک بادل (ج) سُحُوقٌ۔
(السُّحْقُ): بہت دوری، ہلاکت۔
- سُحْقًا له و سُحْقًا سُحْقًا: (بددعا کے

Marfat.com

ے) وہ برباد ہو خدا کی رحمت سے بہت دور ہو۔

(السَّحُوقُ) لمبا لمبی۔ کہتے ہیں عُودٌ سَحُوقٌ و نَخلَۃٌ سَحُوقٌ و امرأۃٌ سَحُوقٌ (ج) سُحُقٌ۔

(السَّحِیقَۃُ) زوردار بارش جو سب کچھ بہا کر لے جائے (ج) سَحَائِقُ۔

(المَسْحُوقُ) پسی ہوئی چیز (۲) سفوف پاؤڈر (ج) مَساحِیقُ۔

(سَحَلَتِ) العینُ ۔ سَحلاً و سُحُولاً آنکھ سے آنسو بہنا۔

-السماءُ آسمان کا پانی برسانا۔

-الحمارُ سَحِیلاً و سُحَالاً گدھے کا ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔

-الحَبْلَ سَحلاً رسی کو بل پر بٹنا۔

-الدّراھِمَ روپیہ پیسا نقد دینا۔

-فلاناً کذا دِرھَماً کسی کو کوئی رقم فوری طور پر دینا۔

-السُّورَۃَ و القصیدۃَ ملا ملا کر پڑھنا۔

-الشیَٔ کوٹنا' پیسنا' گھسنا' رگڑنا۔ جیسے سَحَلَ الذَّھَبَ و الفِضَّۃَ کہتے ہیں سَحَلَتِ الرِّیحُ الارضَ آندھی نے زمین کو کھرچ ڈالا۔

فلاناً بلسانہ کسی کو گالی دینا' مذمت کرنا۔

(اَسْحَلَ) الحَبْلَ رسی کو ایک بل دینا۔

(ساحَلُوا) ساحل اور کنارہ دریا پر آنا یا اس پر چلنا۔

-فلاناً مُساحلۃً و سِحَالاً کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا۔

(انسحلَ) بہانا' بہنا۔

(۲) تیز چلنا۔ تیزی سے گزر جانا۔ جیسے انسحلت الناقۃُ و انسحل الخطیبُ۔

(الاسحلُ) وہ درخت جس کی مسواک بنائی جاتی ہے۔

(السَّاحِلُ) سمندر کا کنارہ' ساحل' وہ علاقہ زمین جہاں تک سمندر کی موجیں اثر انداز ہوتی ہیں (ج) (ن) سَوَاحِلُ۔

(السَّحَالُ) لگام۔

(السُّحَالَۃُ) سونے چاندی وغیرہ کا برادہ (۲) گندم اور جو وغیرہ کا چھلکا' بھوسہ۔

-سُحَالَۃُ القومِ گرے پڑے گھٹیا درجے کے لوگ۔

(السَّحْلُ) کچے سوت کا بنا ہوا کپڑا (۲) ایک لڑی کی بٹی ہوئی رسی (۳) سفید باریک کپڑا (ج) اَسْحَالٌ و سُحُولٌ و سُحُلٌ

(السَّحِیلُ) کچے سوت کا بنا ہوا کپڑا (۲) ایک لڑی پر بٹی ہوئی رسی۔

(المُسْحَلَۃُ) سوت کا گولہ۔

(المِسْحَلُ) لگام (۲) لگام کے دونوں طرف کے حلقوں میں سے ایک حلقہ (۲) داڑھی کا ایک کنارہ اور وہ دو ہوتے ہیں مِسْحَلان (۴) چھینی (تراشنے کا اوزار) (۵) زبان۔ کہتے ہیں رَکِبَ الخَطِیبُ مِسْحَلَہٗ خطیب نے تقریر جاری رکھی (۶) ریتی' چھلنی (۷) رندا (ج) مَسَاحِلُ۔

(المَسْحُولُ) حقیر اور معمولی (۲) وسیع و ہموار جگہ۔

(سَحِمَ) - سَحَماً و سُحَاماً و سُحْمَۃً کالا ہونا' سیاہ ہونا ھو اَسْحَمُ وھی سَحْمَاءُ (ج) سُحْمٌ۔

(اَسْحَمَتِ) السماءُ آسمان کا بارش برسانا۔

(سَحَّمَ) الشیَٔ کالا کرنا' سیاہ کرنا۔

(الاَسْحَمانِ) ہر کالی چیز۔

(السُّحْمُ) لوہار کے ہتھوڑے۔

(السَّحْمَۃُ) لوہے کا ٹکڑا (ج) سَحَمٌ۔

(سَحَنَ) الشیَٔ - سَحْناً کوٹنا' توڑنا' پیسنا۔

-الخشبۃَ لکڑی کو رگڑ رگڑ کر نرم کرنا (اس کا کچھ حصہ ضائع کیے بغیر)

(ساحَنَہٗ) کسی سے اچھی طرح ملنا۔

-الشیَٔ کسی کے ساتھ کسی چیز میں شریک ہونا' بات چیت کرنا۔

(السَّحْنَاءُ) حالت' ہیئت (۲) رنگ (۳) رنگ روپ (۴) کھال کی نرمی (۵) نعمت و آسائش۔

(السَّحَنُ) یَومُ سَحَنٍ بڑے اجتماع کا دن۔

(السِّحْنُ) گوز حفاظت ھو فی سِحْنِہٖ وہ اس کی حفاظت میں ہے۔

(السَّحْنَۃُ) السَّحناءُ۔

(المِسْحَنُ) رندا' لکڑی کو نرم اور چکنا کرنے کا آلہ (ج) مَسَاحِنُ۔

(المِسْحَنَۃُ) رندا (۲) لوہے کی دھار بنانے کا باریک پتھر (ج) مَسَاحِنُ۔

(سَحَا) الشیَٔ ۔ سَحْواً چھیلنا' کھرچنا۔ کہتے ہیں سَحَا الطِّینَ عَنْ وَجْہِ الارضِ وسحا الشحمَ۔

-القِرْطَاسَ کاغذ کو صاف کرنا۔

-مِنَ القِرْطَاسِ کاغذ کو تراشنا۔

-الشَّعْرَ بالوں کو مونڈنا۔

-الکتابَ کتاب کی باریک چمڑے سے جلد بنانا۔

(سَحَی) الطینَ ۔ سَحْیاً مٹی کو کھرچنا۔

(اَسْحَی) الکتابَ کتاب کی باریک چمڑے سے جلد بنانا۔

(سَحَّاہُ) سَحَاہُ۔

(اسْتَحَی) الشیَٔ چھیلنا' رگڑنا۔

-الشَّعْرَ بال مونڈنا۔

(انْسَحَی) چھل جانا' کھرچ جانا۔

(الاُسْحُوَانُ) خوبصورت اور لمبا (۲) زیادہ کھانے والا۔

(الاُسْحِیَّۃُ) گوشت پر چڑھی ہوئی جھلی (ج) اَسَاحِیُّ۔

(السَّاحِیَۃُ) طوفانی بارش جو زمین کی مٹی کو چھیل ڈالے۔ سَیْلٌ سَاحِیَۃٌ (تا مبالغہ کیلئے) زبردست سیلاب جو ہر چیز کو بہا کر لے جائے۔

(السِّحَا) مِنْ کُلِّ شیءٍ ہر چیز کا چھلکا۔

(السِّحَاءُ) ہر چیز کا چھلکا۔ واحد سِحَاءَۃٌ و سِحَایَۃٌ کہتے ہیں ما فی السماء سِحَاءَۃٌ مِنَ السحابِ آسمان میں ہلکا سا بھی بادل نہیں۔

(السِّحَایَۃُ) وہ اوزار بنانے کا پیشہ جن سے زمین کی مٹی صاف کی جاتی ہے (۲) دماغ کا غلاف' جھلی۔

Marfat.com

(المِسْخَاةُ): چھیلنے اور کھرچنے کا اوزار (۲) بیلچہ پھاوڑا وغیرہ (ج) مَسَاخٍ۔

س.........خ

(السِّخَابُ): موتیوں کے علاوہ دیگر معمولی چیزوں (مونگ وغیرہ) سے بنایا ہوا ہار جو بچے استعمال کرتے ہیں۔ کہتے ہیں: وَجَدْتُه مَارِثَ السِّخَاب: میں نے اسے بچوں کی طرح نا سمجھ پایا۔ (ج) سُخُبٌ۔

(السَّخْبَرُ): ایک درخت جس کی جڑ میں سانپ رہتے ہیں اور لمبا ہونے کے بعد اس کے سرے نیچے کی طرف لٹک جاتے ہیں۔ واحد سَخْبَرَةٌ۔

-رَكِبَ فلانٌ السَّخْبَرَ: دھوکہ دینا' غداری کرنا۔

(السَّخْتُ): شدید سخت۔ جیسے حَرٌّ سَخْتٌ و بَرْدٌ سَخْتٌ (۲) ٹھوس اور باریک۔

(السِّخْتِيتُ): السَّخْتُ (۲) ٹھوس اور خالص سفید۔

(السِّخْتيان): بکری کی دباغت دی ہوئی کھال (مع)

(المَسْخُوتُ): چکنا۔

(سَخَتَ) الجرادةُ ـِ سَخْتًا: ٹڈی کا زمین میں دم گاڑنا۔

-فِي السَّيْرِ والحَفْرِ: چلنے یا کودنے میں دور نکل جانا۔

(السَّخَاخُ): نرم اور عمدہ زمین جس میں ریت نہ ہو۔

(سَخَدَ) وَرَقُ الشَّجَرِ: درخت کے پتوں کا تر ہو کر ایک دوسرے پر چڑھ جانا۔

(السُّخْدُ): گرم۔

-(السُّخْدُ): بچے کی پیدائش کے وقت نکلنے والا زرد گاڑھا پانی (۲) چہرہ کی زردی (۳) رحم کی دیوار سے ملا ہوا عضو جو رحم میں بچے کی غذا کا ذریعہ ہوتا ہے۔

-السُّخْدُ الطُّبْطابي: ولادت کے وقت بچے کے ساتھ نکلنے والی وہ جھلی جس میں "الحبل السّری" (Umbilical Cord) کنارے

کے ساتھ جڑی ہوتی ہے (ج)

(السَّخُودُ) شَبَابٌ سَخُودٌ: چڑھتی جوانی۔

(المُسَخَّدُ) ورم آلود زرد رنگ کا بوجھل آدمی۔

(سَخَرَتِ) السَّفِينَةُ ـَ سَخْرًا: کشتی کا موافق اور خوشگوار ہوا میں چلنا۔

-فُلانًا سُخْرِيًّا: کسی سے جبراً کوئی کام لینا۔

(سَخِرَ) مِنه و به ـَ سَخْرًا و سَخَرًا و سُخْرِيَةً و سُخْرِيَّةً: مذاق کرنا' ٹھٹھا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ﴾

(سَخَّرَهُ) کسی کو ایسا کام کا پابند کرنا جسے وہ نہ چاہتا ہو (۲) بلا اجرت و معاوضہ کسی سے کام لینا۔

-اللّٰهُ الإبلَ: اونٹوں کو قابو کرنا۔

- عليه: مسلط کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ﴾

(تَسَخَّرَهُ) بلا اجرت کسی سے کام لینا۔

(اسْتَسْخَرَ) مِنْهُ سَخِرَ۔

(السُّخْرَةُ): بلا اجرت زبردستی لیا جانے والا کام' بیگاری (۲) وہ شخص جس کا مذاق اڑایا جائے۔

(السُّخَرَةُ): لوگوں سے بہت مذاق کرنے والا۔

(المَسْخَرَةُ): ٹھٹھا اور مذاق اڑانے کا سبب (ج) مَسَاخِرُ۔

(السُّخْرِيَّةُ و السُّخْرِيَةُ): مذاق' ٹھٹھا۔

(سَخِطَهُ) و سَخِطَ عليه ـَ سَخَطًا و سُخْطًا: کسی سے ناراض ہونا' نفرت کرنا' غصہ ہونا۔

(أَسْخَطَهُ): ناراض کرنا۔

(تَسَخَّطَهُ): ناراض ہونا۔ کسی کو برا سمجھنا۔

-العَطَاءَ: عطیہ کو کم سمجھنا اور خاطر میں نہ لانا۔ کہتے ہیں: اعطاهُ قليلا فَسَخَّطَهُ۔

(سَخُفَ) الشيءُ ـُ سُخْفًا و سُخْفَةً و سَخَافَةً: باریک اور کمزور ہونا۔

-الثَّوْبُ: کپڑے کے تانے کا باریک ہونا۔

- العقل: عقل کا کمزور ہونا۔ هو سخيفٌ وهي سخيفةٌ - رأيٌ سخيفٌ کمزور رائے۔

-ثوبٌ سَخِيفٌ باریک کپڑا۔

(سَخَّفَه) باریک کرنا۔ کمزور کرنا (۲) کم عقل و بے وقوف قرار دینا۔

-الجوعُ فلانًا بھوک کا کسی کو کمزور کرنا۔

(السُّخْفَةُ) سُخْفَةُ الجُوعِ بھوک کی وجہ سے ہونے والی کمزوری۔

(سَخَلَ) الشيَ ـَ سَخْلًا دھوکے سے لینا۔

(أَسْخَلَ) الأَمْرَ موخر کرنا' پیچھے ڈال دینا۔

(سَخَلَتِ) النَّخْلَةُ کھجور کا پھل کمزور ہونا یا پھل کو گرا دینا۔

-النَّخْلَةَ کھجور کو جھٹکا دے کر پھل گرانا۔

(السُّخَالَةُ) پھوڑن' چھلن۔

(السَّخَلُ) وہ کھجور جس کی گٹھلی ابھی پکی ہو۔

(السُّخَلُ) السَّخَلُ۔

(السَّخْلُ) ہر تمام چیز (۲) کمزور اور گھٹیا (ج) سُخُلٌ و سُخَالٌ۔

(السَّخْلَةُ) بھیڑ بکری کا بچہ (نر یا مادہ) (ج) سَخْلٌ و سِخَالٌ و سُخْلَانٌ۔

(سَخِمَ) اللحمُ گوشت کا بدبودار ہونا۔

-فلانًا بصدره غصہ دلانا۔

-اللّٰهُ وَجْهَهُ چہرہ سیاہ کر دینا۔

(تَسَخَّمَ) عليه کینہ رکھنا۔

(الأَسْخَمُ) کالا' سیاہ۔ وهي سَخْمَاءُ (ج) سُخْمٌ۔

(السُّخَامُ) ہانڈی کی سیاہی (۲) کوئلہ۔

-لَيْلٌ سُخَامٌ تاریک رات۔

(السُّخَامِيُّ) سیاہ' کالا۔

-لَيْلٌ سُخَامِيٌّ تاریک رات۔

(السُّخَمُ) کالا' سیاہ۔

(السُّخْمَةُ) کالا' سیاہ (۲) غصہ۔

(السَّخِيمُ) ہلکا گرم پانی۔

(السَّخِيمَةُ) کینہ' حسد و بغض۔ کہاوت ہے سَلَلْتُ سَخِيمَتَه باللطفِ و التَّرَضِّي میں نے اس کے بغض کو نرمی و ملاطفت سے ختم کر دیا

Marfat.com

(ج) سَخَائِمُ۔
(المُسْخَمُ): کینہ پرور۔
(سَخَنَ)۔ ـُ سُخْناً و سُخُونَةً: گرم ہونا (۲) بخار میں مبتلا ہونا۔ ھو سَاخِنٌ۔
(سَخِنَ)۔ ـَ سَخَناً: سَخَنَ۔
-العَیْنُ سَخَناً و سُخْنَةً: بیماری سے آنکھ کا گرم ہونا۔ ھو سَخِیْنٌ و ھی سَخِیْنَةٌ۔
(اَسْخَنَه): گرم کرنا۔
-اللّٰہُ عَیْنَه و بعینه: ایسی تکلیف میں مبتلا کرنا جس میں آنسو نکلنے لگیں۔ اس کے برعکس ہے: اَقَرَّ اللّٰہُ عَیْنَه: اللہ کا کسی کو سکون و چین عطا کرنا۔
(سَخَّنَه) اَسْخَنَه۔
(التَّسَاخِیْنُ) پانی گرم کرنے کے برتن (۲) موزے (۳) علماء کا سر پر ڈالنے کا رومال۔
(السَّخَّانُ) پانی گرم کرنے کا ساور یا ٹنکی، گیزر (۲) ہیٹر (مج)
(السِّخِّیْنُ) گرم (۲) شدید اور درد انگیز چوٹ (۳) ہل کو پکڑنے کا دستہ (۴) خم دار رندا یا چھینی وغیرہ جس سے چھلائی کی جائے (۵) قصاب کی چھری (ج) سَخَاخِیْنُ۔
(السُّخْنُ) گرم۔
(السُّخْنَانُ) گرم۔
(السِّخْنَةُ) گرمی، حرارت، بخار (۲) درد کی بقیہ حرارت و سوزش کہتے ہیں: عَلَیْكَ بالامرِ عند سُخْنَتِه تم کو معاملہ کے آغاز میں ہی اس کی تدبیر کرنی چاہیے۔
-سُخْنَةُ العَیْنِ آنکھ کی سوزش۔
(السَّخْنَةُ) السُّخْنَةُ۔
(السَّخُوْنُ) گرم شوربا۔
(السُّخُوْنَةُ) سُخُوْنَةُ النِّفَاسِ علم طب میں ولادت کے قریبی زمانہ میں بڑھی ہوئی حرارت۔
(السَّخِیْنُ) ضَرْبٌ سَخِیْنٌ گرم اور شدید چوٹ۔
(السَّخِیْنَةُ) آٹے سے بنا ہوا ایک سوپ نما کھانا جو قدرے گاڑھا ہوتا ہے (۲) گرم کھانا۔
(المِسْخَنَةُ): وہ ہانڈی یا دیگچی وغیرہ جس میں کھانا گرم کیا جائے (ج) مَسَاخِنُ۔
(سَخَا)۔ ـُ سَخَاءً: سخاوت کرنا۔
-بہ: سخاوت کے ساتھ دینا۔ ھُوَ سَاخٍ وھی سَاخِیَةٌ۔
-فلانٌ: پرسکون ہونا۔
(سَخُوَ)۔ ـُ سَخَاوَةً: سخی و فیاض ہونا۔ ھو سَخِیٌّ (ج) اَسْخِیَاءُ وھی سَخِیَّةٌ (ج) سَخَایا۔
(سَخِیَ)۔ ـَ سَخاً: سخی و فیاض ہونا۔
-نَفْسُه عَنِ الشیءِ: طبیعت کا کسی چیز سے ہٹ جانا۔
(اَسْخَی) النارَ: دیگچی کے نیچے آگ کا راستہ بنانا۔ اَسْخَی القِدْرَ بھی کہتے ہیں۔
(سَخَّی) نَفْسَه و بنفسه عن کذا: طبیعت کو کسی چیز سے الگ رہنے پر آمادہ کرنا۔
-النَّارَ: اَسْخَی۔
(تَسَخَّی) عن اصحابه: اپنے ساتھیوں کے ساتھ بتکلف سخاوت کرنا۔
(السَّخَاوِیَّةُ): نرم و کشادہ زمین (ج) سَخَاوِیٌّ۔
(السَّخْوَاءُ): نرم اور کشادہ زمین (ج) سَخَاوَی و سَخَاوٍ۔

س .... د

(سَدَحَتْ) فُلَانَةٌ ـَ سَدْحاً: عورت کا اپنے خاوند سے خوش اور کثیر الاولاد ہونا۔
-بالمکان قیام پذیر ہونا۔
-الشیءَ پھیلانا، بچھانا۔
-فلاناً پچھاڑنا، منہ کے بل گرانا۔
-الناقةَ اونٹنی کو بٹھانا یا زمین پر لٹا کر ذبح کرنا۔
(السَّادِحُ) رَجُلٌ سَادِحٌ: خوشحال آدمی۔
(السَّادِحَةُ) زبردست بادل (ج) سَوَادِحُ۔
(سَدَّ) السَّیُّ ـِ سَدَاداً و سُدُوْداً: سیدھا اور درست ہونا۔
-السَّهْمُ تیر کا سیدھا ہونا۔
-فلانٌ: قول و فعل میں صحیح روش پر ہونا۔
-قوله و فِعله: قول و فعل کا درست ہونا۔ فالقَوْلُ و الفِعْلُ سَدِیْدٌ و اَسَدُّ۔
-الشیءَ ـُ سَدّاً: خرابی یا بگاڑ دور کرنا۔
-القَنَاةَ و نَحْوَهَا: نہر وغیرہ پر بند باندھنا۔
-علیه بَابَ الکلامِ: کسی کو کلام سے روکنا۔
(اَسَدَّ): درست روش پر ہونا (۲) صحیح راہ ہونا۔
(سَدَّدَ) السَّهْمَ اِلَی الصَّیْدِ: شکار پر تیر مارنا۔
-اللّٰہُ فلاناً: اللہ کا کسی کو راہ راست پر لانا۔
-صَاحِبَهٗ: راہنمائی کرنا، تعلیم دینا۔
-مَالَه: مال کا صحیح انتظام کرنا۔
-علیه القولَ: کسی کی بات کا رد کرنا۔
(اِسْتَدَّ): سیدھا اور بالترتیب ہونا۔
(اِنْسَدَّ): بند ہونا، ختم ہونا، ادا ہونا۔
(تَسَدَّدَ): سیدھا اور درست ہونا۔
(الإنسداد التاجی): طب باطنی کی اصطلاح میں شریان تاجی میں جلطہ دمویہ (Thrombus) Blood Clot آ جانے کو کہتے ہیں۔
(السَّادُّ) سادُّ القَامةِ: سیدھے قد والا۔
(السَّادَّةُ) کھلی ہوئی آنکھ جو اچھی طرح نہ دیکھ سکے (ج) سُدُوْدٌ۔
(السَّدَادُ): راست روی (۲) قول و فعل کی درستگی۔
(السِّدَادُ) بندش، روک، ہر وہ چیز جس سے خلل و رخنہ دور کیا۔
-سِدَادُ القارُوْرَةِ شیشی کی ڈاٹ۔
-سِدَادٌ مِن عَوَزٍ و سِدَادٌ مِنْ عَیْشٍ حاجت روائی، تکمیل ضرورت (۲) (علم طب کے مطابق) جما ہوا خون، یا کسی جگہ اکٹھا ہو کر گرہ کی شکل اختیار کرنے والا خون (ج) اَسِدَّةٌ (مج)
-سِدَادُ الثَّغْرِ: سرحدی حفاظتی دستہ۔ (افراد اور گھوڑوں وغیرہ پر مشتمل)
(السُّدَادُ) ناک کی ایک بیماری جس میں ناک بند ہو کر اس میں ہوا داخل نہیں ہوتی (۲) بدن کی کسی بھی نالی کو بند کر دینے والی چیز۔

Marfat.com

(السَّدُّ): دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ' آڑ (۲) آبی گزرگاہ میں کھڑی ہوئی عمارت' بند' ڈیم' پشتہ (ج) سُدُوْدٌ و اَسْدَادٌ۔

(السُّدُّ): السَّدُّ – سُدٌّ مِنْ سِحَابٍ: افق پر چھایا ہوا بادل۔

-سُدٌّ مِنْ جَرَادٍ و جَرَادٌ سُدٌّ: ٹڈی دل جو افق پر چھا جائے (۲) وہ وادی جس میں پتھر چٹانیں ہوں جن میں پانی رک جاتا ہو (ج) سُدُوْدٌ و اَسْدَادٌ۔

(السِّدُّ): کلام صحیح۔

(السَّدَدُ): السَّدَادُ۔

(السَّدَادُ) رَجُلٌ سَدَادٌ: راست رو۔

(السُّدَّةُ): گھر کا دروازہ (۲) گھر کے دروازہ کا سائبان (۳) گھر کے سامنے کا میدان (۴) تخت یا چارپائی ۵) ناک بند ہونے کی بیماری (ج) سُدَدٌ۔

(المَسَدُّ) سدّمسدّۃ: قائم مقام ہونا۔ هم یسدّون مَسَادَ ابآئہم۔

(سَدَرَ) فلانٌ فِی البلادِ ـِ سَدْرًا و سُدُوْرًا: ملک میں روک ٹوک جانا۔

-الثَّوْبَ: کپڑے کو پھاڑنا۔

(سَدِرَ) ـَ سَدَرًا و سَدَارَةً: گرمی کی شدت سے نگاہ کا چندھیا جانا۔ سَدِرَ بَصَرُہٗ بھی کہتے ہیں (۲) بے پرواہ ہونا' حیران و پریشان ہونا' خیرہ ہو جانا۔ هُوَ سَادِرٌ سَدِرٌ وهی سَدِرَةٌ۔

-هُوَ سَادِرٌ فِی الغَیِّ: وہ گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔

-تَکَلَّمَ سَادِرًا: اس نے بے سوچے سمجھے کلام کیا۔

(اَسْدَرَہٗ): بے پرواہ بنانا۔

(انْسَدَرَ): تیز دوڑنا۔

(تَسَدَّرَ) بالثَّوْبِ: کپڑے میں لپٹ جانا۔

(الأَسْدَرَان): دو رگیں جو رخسار سے نکل کر کان کے سوراخ سے گزرتے ہوئے سر کی چوٹی تک پہنچتی ہیں۔ کہاوت ہے: جَاءَ یَضْرِبُ اَسْدَرَیْہِ: بیکار آدمی کے لئے کہا جاتا ہے وہ دونوں پہلو اور مونڈھے ہلاتا ہوا آیا۔

(السِّدَارُ): مچھر دانی' وہ باریک جالی دار کپڑا جو خیموں کے سامنے مچھر وغیرہ سے حفاظت کے لئے لگایا جاتا ہے۔

(السَّدَرُ): سر کا چکر جو سمندری مسافر کو آتا ہے۔

(السِّدْرُ): بیری کا درخت (ج) سِدَرٌ

-سِدْرَةُ المُنْتَهٰی: جنت کا ایک درخت۔

(السَّدِیْرُ): سر شاخہ عمارت' سر شاخہ گنبد (مع) (۲) پانی کا چشمہ (۳) گھاس۔

-سَدِیْرُ النَّخْلِ: کھجور کے درختوں کا جھرمٹ۔

(السِّیْدَارَةُ): بلا پھندنا لمبی ٹوپی' عراق کے شہری اسے استعمال کیا کرتے تھے۔

(سَدَسَ) القَوْمَ ـُ سَدْسًا: لوگوں کے مال کا چھٹا حصہ لینا۔

-القومَ ـِ سَدْسًا: چھٹا فرد ہونا۔

(اَسْدَسَ) القومُ: لوگوں کا چھ ہونا۔

(السُّدَاسُ): چھ چھ جیسے جَاءُوْا سُدَاسَ۔

(السُّدَاسِیُّ): اِزَارٌ سُدَاسِیٌّ: چھ ہاتھ لمبا ازار۔

(السُّدْسِیَّةُ): علم ہندسہ میں ایک آلہ کا نام جس کے ذریعہ زوایا کے ابعاد (فاصلوں کو ناپا جاتا ہے (مج)

(السُّدُسُ): چھٹا حصہ (ج) أسداسٌ کہتے ہیں (هو یضرِبُ اَخْمَاسًا لِاَسْدَاسٍ) وہ مکروفریب کے لئے کوشاں رہتا ہے۔

(السُّدُوْسُ): ہرے رنگ کی چادر یا مطلقاً چادر۔

(السَّدِیْسُ): چھٹا حصہ (ج) اَسْدَاسٌ۔ (۲) چھ اجزائی (۳) چھ سال کی بکری (۴) آٹھویں سال میں داخل ہونے والا اونٹ (ج) سُدُسٌ۔

(المُسَدَّسُ): (علم الهندسہ میں) ایک شکل جس کے اضلاع کی مقدار مساوی چھ ہوتی ہے (۲) پستول (۳) ریوالور (جس میں عام طور پر چھ گولیاں ہوتی ہیں) (محدثة)۔

(مَسْدَسَ): جَاءُوْا مَسْدَسَ: وہ چھ چھ آئے۔

(سَدَعَ) الشیَٔ بِغَیْرِہٖ ـَ سَدْعًا ایک چیز کو دوسری سے ٹکرانا۔

-الشیَٔ: پھیلانا۔

-الحَیَوَانَ: جانور کو ذبح کرنا۔

-فُلَانًا: راستہ بتانا۔

(المِسْدَعُ): اپنی راہ یا اپنے رخ پر چلنے والا راہبر یا تیز رفتار رہبر (ج) مَسَادِعُ۔

(سَدِفَ) البَصَرُ ـَ سَدَفًا: بھوک یا بڑھاپے کی وجہ سے نگاہ کا دھندلا ہو جانا۔ هو اَسْدَفُ والعینُ سَدْفَاءُ (ج) سُدْفٌ۔

(اَسْدَفَ): تاریک ہو جانا۔ جیسے اَسْدَفَ اللَّیْلُ۔

-فلانٌ: سو جانا (۲) بھوک یا بڑھاپے کی وجہ سے نگاہ کا کام نہ کرنا (۳) تاریکی میں داخل ہونا (۴) روشنی کے راستہ سے ہٹ جانا۔

-السِّتْرَ: پردہ اٹھانا۔

-البَابَ: دروازہ کھولنا۔

-المرأۃُ القِنَاعَ: عورت کا نقاب منہ پر ڈالنا۔

(سَدَّفَ) اللَّحْمَ: گوشت کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

(الأَسْدَفُ): تاریک سیاہ۔

-لَیْلٌ اَسْدَفُ تاریک رات۔

(السِّدَافَةُ): پردہ' چلمن۔

(السَّدَفُ): تاریکی (۲) رات اور اس کی تاریکی (ج) اَسْدَافٌ۔

(السُّدْفَةُ): تاریکی (۲) رات کا ایک حصہ (۳) تاریکی اور روشنی کی آمیزش جیسے طلوع فجر سے روشنی ہونے تک کے وقت (ج) سُدَفٌ۔

(السُّدْفَةُ): دروازہ یا اس کا سائبان (ج) سُدَفٌ۔

(السَّدْفَةُ): رات اور اس کی تاریکی (۲) طلوع فجر سے روشنی ہونے تک کا وقت۔

(السَّدِیْفُ): کوہان کا گوشت (ج) سَدَائِفُ و سِدَافٌ۔

(سَدِكَ) بالشیءِ ـَ سَدَكًا و سَدْكًا: پہننا

Marfat.com

کسی چیز کے ساتھ لگے رہنا۔ هو سَدِكٌ وهي سَدِكَةٌ۔
(سَدَّكَ) جِلالَ التَّمرِ کھجور کی بیٹیوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔
(السَّدِكُ) پھرتی سے کام کرنے والا۔
-سَدِكٌ بالرُّمحِ تیزی سے نیزہ چلانے والا۔
(سَدَلَ) الثَّوبَ والسِّترَ و الشَّعرَ ـُ سَدلاً چھوڑنا، لٹکانا۔
-فِي البلادِ ملک میں جانا۔
(سَدِلَ) ـَ سَدَلاً مائل ہونا۔ هو اَسدَلُ وهي سَدلاءُ (ج) سُدلٌ
(اَسدَلَهُ) لٹکانا، چھوڑنا۔
(سَدَّلَه) اَسدَلَه۔
(انسَدَلَ) لٹکنا، نیچے کو چھوڑنا۔
(السِّدلُ) سینہ تک لٹکا ہوا موتیوں یا ہیروں کا ہار (ج) سُدُولٌ۔
(السُّدلُ) پردہ (ج) اَسدالٌ و سُدُولٌ۔
(السَّدِيلُ) پالکی وغیرہ کا پردہ۔ (۲) خیمہ کے اندر لٹکا ہوا پردہ (۳) دلہن کے مصنوعی کمرہ کا پردہ (ج) اَسدالٌ و سُدُلٌ و سَدائِلُ۔
(سَدَمَ) البابَ ـُ سَدماً دروازہ بند کرنا۔
(سَدِمَ) الماءُ ـَ سَدَماً پانی کا زیادہ دیر ٹھہرے رہنے کی وجہ سے بدبودار ہو جانا (۲) مٹی کا پانی میں پڑ کر اندر اتر جانا اور گدلا کر دینا۔
-فلانٌ مصیبت میں ہونا، غصہ اور رنج ہونا۔
-بالشيءِ کسی چیز کا بہت خواہشمند ہونا۔ هو سادِمٌ و سَدِمٌ و سَدمانُ (اکثر اس کا استعمال نَدِمٌ کے ساتھ ہوتا ہے) هو سادِمٌ نادِمٌ وہ غمناک و پریشان ہے۔ و سَدمانُ ندمانُ و سَدِمٌ نَدِمٌ۔
(سَدَّمَ) الماءَ طولُ العَهدِ پانی کو درازی مدت کا بدل دینا۔
(انسَدَمَ) دَبَرُ البعیرِ اونٹ کے زخم کا اچھا ہونا۔
(السَّدِمُ) من الفُحُولِ مست و غضبناک سانڈ (۲) زور سے ابلتا ہوا پانی (ج) اَسدامٌ۔
-عاشِقٌ سَدِمٌ زبردست عاشق۔
(السَّدَمُ) من الفُحولِ والمیاهِ مست و غضبناک سانڈ (۲) زور سے ابلتا ہوا پانی (ج) اَسدامٌ و سِدامٌ۔
(السُّدُمُ) بئرٌ سُدُمٌ بند ہو جانے والا کنواں۔
(السَّدِيمُ) تھکا ماندہ (۲) حیران و پریشان (۳) دباؤ کے ساتھ نکلتا ہوا پانی (۴) ہلکا کہر دھند (۵) بے شمار اجرام سماویہ کے تصادم سے فضا میں پیدا ہونے والے بادلوں کے چمکتے ہوئے پانی سے بھرے ہوئی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (ج) سُدُمٌ۔
(سَدَنَ) ـُ سَدناً و سِدانَةً و سِداناً خانہ کعبہ کی خدمت کرنا۔
(السّادِنُ) کعبہ کی خدمت کرنے والا دربان۔ کہتے ہیں هو سادِنُ فلانٍ و اذنه بمعنی دربان (ج) سَدَنَةٌ۔
(السَّدِينُ) چربی (۲) خون (۳) اون (ج) اَسدانٌ۔
(سَدَا) فلانٌ ـُ سَدواً کسی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ سَدَا الی الشيءِ بیدہٖ اور بیدَیہ بھی مستعمل ہے۔
-فلانٌ سَدوَ كَذا کسی کے طریقہ پر چلنا۔ کہتے ہیں خطبَ فما زال علی سَدوٍ وّاحدٍ وہ برابر ایک ہی طرز کے سجع و قافیے پر تقریر کرتا ہے۔
(سَدَى) الثَّوبَ ـِ سَدياً کپڑے کا تانا پھیلانا۔
(سَدِيَ) ـَ سَدًى نم ہونا، شبنم والا ہونا۔ کہتے ہیں سَدِيَتِ الارضُ و سَدِيَ المکانُ سَدِيَتِ اللَّيلَةُ۔ هو سَدٍ وهي سَدِيَةٌ۔
(اَسدَى) الثَّوبَ کپڑے کا تانا ڈالنا۔
-الیه معروفاً کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، عطیہ دینا۔
-الامرَ کسی مسئلہ میں کامیاب ہونا۔
-الشيءَ نامکمل چھوڑنا۔
-بینهما صلح کرانا۔
-بینهم حدیثاً لوگوں کی بات چیت کو مرتب کرنا۔
(سَدّى) الثوبَ کپڑے کا تانا ڈالنا۔
-الیه کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔
-بینهما صلح کرانا۔
-النَّخلُ الشَّهدَ شہد کی مکھیوں کا شہد نکالنا۔
(استَدى) فلانٌ سَدَا۔
-اِلَى الشَّيءِ ہاتھ بڑھانا۔
-الفرسُ گھوڑے کو پسینہ آنا۔
(تَسَدَّى) الثَّوبَ کپڑے کا تانا ڈالنا۔
-الشيءَ کسی چیز پر چڑھنا، سوار ہونا۔
-الامرَ کسی کام پر قابو پانا۔
(السدى) نظرانداز کیا ہوا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ اَيَحسَبُ الاِنسَانُ اَن يُترَكَ سُدًى ﴾
(السَّدَى) من الثوبِ کپڑے کا تانا (عکس لحمه بانا)۔
واحد سداةٌ (ج) اَسداءٌ و اَسدِيَةٌ۔ (۲) شبنم (۳) نظرانداز کیا ہوا۔
(واحد جمع دونوں کے لئے)

س ..... ذ

(السَّذابُ) ایک پودا جو فصیلہ سذابیہ سے ہے۔
(السّاذَجُ) سادہ (جس پر کوئی نقش وغیرہ نہ ہو یا جس میں کوئی آمیزش نہ ہو) (فارسی معرب) (۲) معمولی۔ حجّةٌ ساذجَةٌ معمولی دلیل۔

س ..... ر

(سَرَأَتِ) الجرادةُ والسَّمَكَةُ ـَ سَرءاً ٹڈی اور مچھلی کا انڈے دینا۔
-المرأةُ عورت کا کثیر الاولاد ہونا۔ هي سَرُوءٌ (ج) سُرُءٌ و سُرَّأٌ۔
(اَسرَأَتْ) انڈے دینے کا وقت قریب آنا۔
(سَرَّأَتْ) سَرَأَتْ۔
(السِّرءُ) مچھلی اور ٹڈی وغیرہ کے انڈے۔
واحد سِرأَةٌ۔

Marfat.com

(سَرَبَ) ـُ سُرُوْبًا: نکلنا۔
-فی الارضِ: زمین میں آزادانہ گھومنا۔
ھو سَارِبٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَنْ ھُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّیْلِ وَ سَارِبٌ بِالنَّھَارِ﴾
-فی حَاجَتِہٖ: اپنی ضرورت کے لئے نکلنا۔
-الماءُ: پانی کا بہنا۔
-العینُ: آنکھ کا بہنا۔
-القربۃَ سَرْبًا: مشکیزہ کو سینا۔
(سَرِبَ) الماءُ ـَ سَرَبًا: پانی کا بہنا ہو سَرِبٌ۔
(اَسْرَبَ) الماءَ: پانی بہانا۔
(سَرَّبَ) السَّرَبَ: خفیہ راستہ بنانا۔
-الشیءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرکے بھیجنا یا چھوڑنا۔
-الیہ الشَّیْءَ: کسی کے پاس کوئی چیز ٹکڑے ٹکڑے کرکے بھیجنا۔
-علیہ الاِبِلَ وَالخَیْلَ: کسی کے پاس گھوڑے یا اونٹ تھوڑی تعداد میں بھیجنا۔
-الماءَ: پانی بہانا۔
(اِنْسَرَبَ) الماءُ: پانی بہنا۔
-فی حجرِہٖ: بل میں گھس جانا۔
(تَسَرَّبَ): اِنْسَرَبَ۔
-مِنَ الشَّرَابِ: سیر ہو جانا۔
-القومُ فی الطَّرِیْقِ: راستہ میں لوگوں کا آگے پیچھے چلنا۔
(السَّرَابُ): وہ ریت جو صحرا میں دھوپ کی شدت کی وجہ سے پانی جیسی معلوم ہو۔
(السَّرَبُ): خفیہ راستہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاتَّخَذَ سَبِیْلَہٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا﴾ (۲) تہ خانہ، زمین دوز راستہ جو آر پار نہ ہو (۳) جنگلی جانور کا بل یا سوراخ (۴) زمین دوز نالا جس سے پانی باغ وغیرہ میں پہنچتا ہو (۵) مشکیزہ سے بہنے والا پانی (ج) اَسْرَابٌ۔
(السِّرْبُ): جانوروں اور پرندوں کا گروہ (۲) نفس، دل۔ ھو اٰمِنُ السِّرْبِ و اٰمِنٌ فی سربہ: اس کا دل مطمئن ہے یا وہ اپنے بال بچوں اور مال و دولت کی طرف سے مطمئن ہے (۳) سینہ۔ ھو واسعُ السِّرْبِ: وہ وسیع الظرف ہے (۵) راستہ، رخ۔ کہتے ہیں: خَلِّ سِرْبَہٗ اس کا راستہ چھوڑ دو (ج) اَسْرَابٌ۔
-سِرْبٌ مِنَ النساءِ: عورتوں کی جماعت۔
-سِرْبٌ مِنَ النَّخْلِ: کھجور کے درختوں کا جھرمٹ۔
(السَّرْبُ) جانوروں کا ریوڑ (۲) راستہ، رخ (۳) سینہ (ج) سُرُوْبٌ۔
(السُّرْبَۃُ): جانوروں کا ریوڑ (۲) پرندوں کا جھنڈ (۳) فوجی جماعت جو معسکر سے خفیہ طور پر حملہ سے نکلے اور واپس آجائے (۴) سینہ سے ناف تک کے بالوں کی باریک دھاری (۵) راستہ۔ ھو قریبُ السُّرْبَۃِ: وہ اپنی ضرورت کے لئے جلد راستہ طے کرلیتا ہے۔
ھو بعید السُّربۃِ: اس کی ضرورت پوری کرنے کی راہ دراز ہے (ج) سُرَبٌ۔
(السَّرْبَۃُ): قریبی سفر۔
(المَسْرَبُ): نکلنے یا بہنے کی جگہ۔ راستہ (ج) مسارِبُ۔
-مَسَارِبُ الحیّاتِ: وہ جگہ جہاں سانپوں کے رینگنے کے نشانات ہوں۔
(المَسْرُبَۃُ): سینہ سے ناف تک باریک بال (۲) بالاخانہ کی بالکنی (ج) مَسَارِبُ۔
(المَسْرَبَۃُ): سینہ سے ناف تک باریک بال (۲) چراگاہ (ج) مَسَارِبُ۔
(سَرْبَلَہٗ) السِّرْبَالَ: کرتا پہنانا۔ حدیث عثمان رضی اللہ عنہ میں ہے۔ (لا اخلع سربالا سربلنیہ اللہ)
(تَسَرْبَلَ) بالسِّرْبالِ: کرتا پہننا۔
(السِّرْبَالُ): کرتہ (۲) زرہ (۳) ہر پہنی جانے والی چیز (ج) سَرَابِیلُ۔ قرآن مجید میں ہے۔ ﴿وَجَعَلَ لَکُمْ سَرَابِیْلَ تَقِیْکُمُ الْحَرَّ سَرَابِیْلَ تَقِیْکُمْ بَاْسَکُمْ﴾
(سَرَجَ) فلانٌ ـُ سَرْجًا: جھوٹ بولنا۔
سَرَجَ فلان الکذب بھی کہتے ہیں۔
-المرأۃُ الشَّعْرَ: عورت کا بالوں کی مینڈھیاں بنانا۔
(سَرِجَ) ـَ سَرَجًا: خوبصورت ہونا (۲) جھوٹ بولنا۔
(اَسْرَجَ) السِّرَاجَ: چراغ جلانا۔
-الشیءَ: خوبصورت و مزین کرنا۔
-الفرسَ: گھوڑے پر زین باندھنا۔
(سَرَّجَ) الشیءَ: خوبصورت و مزین کرنا۔
-الاحادیثَ: گفتگو کو جھوٹ سے آراستہ کرنا۔
-اللہُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو توفیق دینا۔
- المرأۃُ شَعْرَھَا: عورت کا بالوں کی مینڈھیاں بنانا۔
(اِسْتَسْرَجَ) السِّرَاجَ: چراغ جلانا۔
(السَّارِجُ) جَبِیْنٌ سَارِجٌ: روشن جبیں۔
(السِّرَاجُ): روشن چراغ (ج) سُرُجٌ
(السِّرَاجَۃُ): زین فروشی، زین سازی۔
(السَّرْجُ): زین (ج) سُرُوْجٌ (۲) مکینیکل کی اصطلاح میں تراپی کے اس حصہ کو کہتے ہیں Turner کی سطح سے ملا جاتا ہے اور اس کے ذریعہ تراپی کو لیور کے متوازی خط میں موڑا جا سکتا ہے۔
(السَّرَّاجُ): زین فروش (۲) زین ساز (۳) بہت جھوٹ بولنے والا۔ ھو سَرَّاجٌ مَرَّاجٌ وہ دھوکہ باز اور جھوٹا ہے۔
(سُرَیْجٌ): ایک مشہور لوہار جس کی طرف سریجی تلواریں منسوب ہیں۔
(المِسْرَجَۃُ): چراغ، لیمپ (ج) مَسَارِجُ۔
(سَرْجَنَ) الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
(السِّرْجِیْنُ): کھاد، گوبر (مع)
(سَرَحَ) ـَ سَرْحًا و سُرُوْحًا: صبح کے وقت نکلنا۔
-السَّیْلُ: سیلاب کا آہستہ آہستہ آنا۔
-الماشیۃُ: مویشی کا چراگاہ میں چرنا۔
-الشیءَ سَرْحًا: چھوڑنا۔
-ما فی صَدْرِہٖ: دل کی بات ظاہر کرنا۔
-الماشیۃَ: جانور کو چرانا۔
-اللہُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو توفیق دینا۔
-فی اَعْرَاضِ النَّاسِ: غیبت کرنا۔
(سَرِحَ) ـَ سَرْحًا: اپنے معاملات کے لئے سہولت سے نکلنا۔

Marfat.com

(سَرَّحَ)الشئَ: چھوڑنا' بھیجنا۔
- الرّسُولَ: اپنی ضرورت کے لئے قاصد بھیجنا۔
-الشَّعْرَ: بالوں میں کنگھا کرنا۔
-فلاناً اِلٰی موضع کذا: کسی کو کسی جگہ بھیجنا۔
-المَرْأَةَ: عورت کو طلاق دینا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿ فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴾
-العامِلَ: کارکن کو برطرف کرنا (محدثہ)
-الماشِيَةَ: جانور کو چرانا۔
-الشئَ: آسان بنانا۔
-عَنْهُ الشئَ: کسی کا غم دور کرنا۔
-اللہُ العبدَ للخیر: خیر کی توفیق دینا۔
(انسَرَحَ)فلانٌ: کپڑے اتارنا' ننگا ہونا (۲) تیز چلنا۔
(تَسَرَّحَ)من المکان: جانا' نکلنا۔
(التَّسْرِيحَةُ) بالوں کی ہیئت جو کنگھا کرنے کے بعد ہو۔
(السَّارِحُ) چرواہا (۲) جانور' مویشی۔
(السَّارِحَةُ) مویشی' جانور۔ کہتے ہیں ماله سارحةٌ ولا رائحةٌ اس کے پاس کچھ نہیں۔
(السَّرَاحُ) آزادی' رہائی۔ کہتے ہیں افعل ذلك في سَرَاحٍ و رواحٍ میں یہ کام آسانی کے ساتھ کرتا ہوں۔ اَطْلَقَ سراحهُ رہا کرنا' آزاد کرنا۔
(السَّرْحُ) مویشی (تسمیہ بالمصدر) جو صبح جا کر شام کو آتے ہوں (۲) لمبے اور بڑے درخت۔ واحد سَرْحَةٌ (۳) گھر کا صحن۔
(السُّرُحُ) آسان' نرم۔
مِشْيَةٌ سُرُحٌ سبک رفتار۔
- وَلَدَتْهُ سُرُحًا آسانی کے ساتھ جننا۔
- عطاءٌ سُرُحٌ مکمل عطیہ۔
فرسٌ سُرُحٌ تیز رفتار گھوڑا۔
(السِّرْحَانُ) بھیڑیا۔
ذَنَبُ السِّرْحان صبح کاذب۔
سِرحانُ الحَوضِ حوض کا بیچ (ج) سَرَاحِينُ و سَرَاحٍ و سَرَاحٌ۔

(السَّرُوحُ) من الابل والخيلِ تیز رفتار اونٹ اور گھوڑے (ج) سُرُحٌ۔
(السَّرِيحُ) آسان اور سہل (۲) جلدی' عجلت۔ کہتے ہیں: لايكون ذٰلك اِلاَّ في سَرِيحٍ ایسا کام جلدی میں ہی ہو سکتا ہے (۳) جلدی کیا ہوا' کہتے ہیں: خيرُك سَرِيحٌ و خيرُك في سَرِيحٍ تمہارا فائدہ جلد دیے ہوئے میں ہے (۴) تسمہ جسے نوکر اپنی کلائی پر باندھ لیتے ہیں (۵) برہنہ پیٹھ گھوڑا جس کی کمر پر زین نہ ہو۔
(السَّرِيحَةُ) چیتھڑا' کپڑے کا ٹکڑا (۲) بہے ہوئے خون کی لمبی خشک دھاری (ج) سَرِيحٌ و سَرَائِحُ (۳) تنگ جگہ میں ہموار راستہ جس میں نسبتاً پودے وغیرہ زیادہ ہوں (ج) سَرائح۔
(المَسْرَحُ) چراگاہ (۲) تھیٹر' تماشہ گاہ' اسٹیج (مو) (ج) مَسَارِحُ۔
(المِسْرَحُ) کنگھا' کنگھی (ج) مَسَارِحُ۔
(المِسْرَحَةُ) المَسْرَحُ (ج) مَسَارِحُ۔
(المَسْرَحِيَّةُ) ڈرامہ اور کہانی جو مجسم کر کے دکھائی جائے۔ (مو)
(المُنْسَرِحُ) شعر کی ایک بحر جس پر بہت کم اشعار کہے جاتے ہیں اس کا وزن یہ ہے۔
مستفعلن مفعولات مستفعلن۔
(سَرَدَ)الشئَ ـُ سَرْدًا: سوراخ کرنا۔
-الجلدَ: چمڑے کو سینا۔
-الدِّرْعَ: زرہ بننا (ایک حلقہ کو چیر کر اس میں دوسرا حلقہ پھنسانا) قرآن مجید میں ہے: ﴿أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ﴾
- الشيءَ: جاری رکھنا' لگاتار کرنا۔ جیسے سَرَدَ الصَّومَ۔
-الحديثَ: روانی اور ترتیب سے بات کرنا۔
(سَرِدَ) ـَ سَرَدًا: مسلسل روزے رکھنے والا ہونا۔
(اَسْرَدَ)الشَّيْءَ: سوراخ کرنا (۲) سینا۔
(سَرَّدَهُ) سوراخ کرنا (۲) سینا۔
-الدِّرْعَ: زرہ بننا۔

(تَسَرَّدَ)الشئُ: لگاتار ہونا' پے در پے ہونا۔
-الدُّرُّ: موتیوں کا ترتیب وار ہونا۔
-الدَّمْعُ: لگاتار آنسو گرنا۔
-الماشي: مسلسل چلنا۔
-الحديثُ: بات کا مسلسل اور مرتب ہونا۔
(السَّارِدُ): سلائی کرنے والا۔
(السِّرَادُ): برما (۲) ستاری یا سواں۔
(السَّرْدُ): زرہ' زرہ کے حلقے' کڑیاں (تسمیہ بالمصدر)
-شيءٌ سَرْدٌ: مسلسل و لگاتار ترتیب وار جیسے نجومٌ سَرْدٌ۔
(السَّرَدُ): السَّرْدُ۔
(السَّرَّادُ): زرہ ساز' حلقے اور کڑے بنانے والا۔
(المِسْرَدُ): سینے اور سوراخ کرنے کا آلہ' برما' ستاری (۲) زبان۔
-ماشٍ مِسْرَدٌ: مسلسل قدم اٹھا کر چلنے والا (ج) مَسَارِدُ۔
(السِّرْدَابُ): تہ خانہ' سرنگ (ج) سَرَادِيبُ۔
(السِّرْدَارُ): سردار لشکر' فوجیوں کا کمانڈر (د)
(سَرْدَقَ) البَيْتَ: گھر کی چاروں طرف پردے لگانا۔
(السُّرَادِقُ): چاروں طرف سے گھیرنے والی دیوار یا پردہ (۲) خیمہ' شامیانہ' پنڈال (مع)
(السَّرْدِينُ): جزیرہ سردینیہ کی ایک مچھلی جسے نمک لگا کر ڈبوں میں پیک کیا جاتا ہے۔
(سَرَّهُ) ـُ سُرُورًا و مَسَرَّةً: خوش کرنا۔
-فُلاناً سَرًّا: گلدستہ پیش کر کے استقبال کرنا' مبارکباد پیش کرنا۔
-الصبيَّ: بچے کی ناف کاٹنا۔
-فلاناً: کسی کی ناف پر نیزہ مارنا۔
-الشئَ: چھپانا۔
(سَرَّ) ـَ سَرَرًا و سَرًّا: ناف میں تکلیف ہونا۔ هو اَسَرُّ وهي سَرَّاءُ (ج) سُرٌّ۔
(اَسَرَّهُ) چھپانا۔
-اِلَيهِ حديثاً: کسی کو کوئی بات پہنچانا' بتانا۔

Marfat.com

قرآن مجید میں ہے ﴿وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا﴾ کہتے ہیں: اسرّ الیه المودّة و بالمودّة: اظہار تعلق و محبت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿تُسِرُّوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ﴾

(سَارَّهٗ) مُسَارَّةً و سِرَارًا: سرگوشی کرنا (۲) راز بتانا۔

(سَرَّرَهٗ) الماءُ: پانی کا ناف تک پہنچنا۔

(استَسَرَّ): چھپنا، پوشیدہ ہونا۔

-القَمَرُ: چاند کا مہینہ کی آخری راتوں میں یا دو راتوں میں پوشیدہ رہنا۔

-الأمْرُ: معاملہ کا خفیہ اور پوشیدہ رہنا۔

-فلانًا: کسی کو اپنا راز بتانا۔

-الجَارِیَةَ: لڑکی کو باندی بنانا۔

(تسارُّوا): باہم سرگوشی کرنا۔

-تَسَارَّ اِلٰی کذا: کسی چیز سے مطمئن اور راضی ہو جانا۔

(تَسَرَّرَ) الثَّوْبُ: کپڑے کا پھٹ جانا۔

-فلانٌ: لونڈی بنانا۔

-بِنْتَ فلانٍ: کسی کی لڑکی سے اس کے مال کی قلت اور اپنے مال کی کثرت کی بنا پر شادی کرنا حالانکہ خود گھٹیا نسل کا ہو جبکہ منکوحہ اعلیٰ نسل کی ہو۔ اس فعل کو تَسَرِّی بھی کہا جاتا ہے۔

(الأَسَارِیْرُ): ہتھیلی پیشانی اور چہرے کے خطوط۔ واحد: أسرارٌ (۲) چہرہ کی خوبیاں (۳) دونوں رخسار، گال۔

(الْأَسَرُّ) اَسَرُّ الرَّجُلِ: کسی کا مخصوص ہم راز جو اس کے ہر معاملہ میں دخیل رہتا ہو۔

(السَّرَارُ) سَرَارُ الشهرِ: مہینہ کی آخری رات۔

-سَرَارُ الحَسَبِ: خالص و افضل نسب۔

-سَرَارُ الوادِیْ: وادی کا بیچ اور عمدہ حصہ۔

(السِّرَارُ) سِرَارُ الشَّهْرِ: مہینہ کی آخری رات۔

-سِرَارُ الارضِ: زمین کا درمیانی حصہ۔ (۲) ہتھیلی کی اندر کی لائنیں اور پیشانی و چہرہ کے خطوط۔

(السَّرَارَةُ) سَرَارَةُ الارضِ: زمین کا بہترین و افضل حصہ (ج) سَرَارٌ۔

-سَرَارَةُ الحَسَبِ: نسب کی بلندی و شرافت، کہتے ہیں: سِرٌّ بَیِّنُ السَّرَارَةِ: بے داغ حقیقت یا اصل۔

(السِّرُّ): راز، بھید (۲) اصل شی کی حقیقت اور اس کا مغز (۳) ہر شے کا اعلیٰ اور افضل حصہ۔ جیسے سِرُّ الوادی و سِرُّ الارضِ: وادی اور زمین کا اعلیٰ حصہ۔ (۴) دل میں ٹھانی ہوئی بات۔ اعطاهُ سِرَّ الشیء: اس نے خالص چیز عطا کی۔

-سِرُّ النَّسَبِ: خالص اور اعلیٰ نسب۔ هو فی سِرِّ قومهٖ: وہ اپنی قوم کے افضل لوگوں میں سے ہے۔ (ج) اَسْرَارٌ و سِرَارٌ – هو سِرُّ هٰذَا الامرِ: وہ اس معاملہ کا واقف کار ہے۔ وُلِدَله ثلاثةٌ علی سرٍّ واحدٍ: اس کے تین لڑکے ہوئے جن میں کوئی لڑکی نہیں۔

(السُّرُّ): ہتھیلی، پیشانی اور چہرے کے خطوط (۲) نومولود کی نالی جسے کاٹا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: عرفتُ ذٰلك قبل ان یُقْطَعَ سُرُّكَ (ج) اَسْرَارٌ۔

(السِّرَرُ): نوزائیدہ بچہ کی ناف کا کاٹا ہوا حصہ (۲) مہینہ کی آخری رات۔ کہتے ہیں: وُلِدَ له ثلاثةٌ علی سِرَرٍ واحدٍ: اس کے تین بیٹے ہوئے جن میں لڑکی کوئی نہیں۔

(السَّرَرُ): نومولود بچہ کی ناف کا کاٹا ہوا حصہ۔

-سَرَرُ الشَّهْرِ: مہینہ کی آخری رات (ج) اَسْرَارٌ۔

(السَّرَّاءُ): آسودگی، خوشحالی، مسرت و خوشی (۲) کھوکھلی نہر (۳) عمدہ زمین۔

(السُّرَّةُ): ناف، نال (ج) سُرَرٌ۔

-سُرَّةُ الرَّوْضَةِ: باغ میں عمدہ روئیدگی کی جگہ۔

-سُرَّةُ الوادِی: وادی کا عمدہ حصہ۔

سُرَّةُ الحَوْضِ: حوض کا درمیانی حصہ۔

-سُرَّةُ البَذْرَةِ: بیج کا وہ نکتہ جو زمین سے مل کر اگنے کی طاقت حاصل کرتا ہے (ج) سُرَرٌ۔

(السَّرَّةُ): گل دستہ۔

(السِّرِّیْرُ): دوستوں کو خوش رکھنے والا اور ان سے بھلائی کرنے والا۔

(السُّرِّیَّةُ): مملوکہ لونڈی، باندی (ج) سَرَارِیُّ۔

(السُّرُوْرُ): خوشی، فرحت، مسرت۔

(السَّرِیْرُ): تخت، چارپائی، بیڈ (۲) میت کی چارپائی (جس پر میت کو نہ رکھا گیا ہو) میت رکھنے کے بعد نعش کیا جائے گا۔

-سَرِیْرُ الرَّأسِ: گردن کا وہ حصہ جس پر سر ٹکا ہوا ہوتا ہے (ج) سُرُرٌ و اَسِرَّةٌ۔

(السَّرِیْرَةُ): راز، بھید، پوشیدہ بات (ج) سَرَائِرُ۔

(المَسَرَّةُ): نازبو کی شاخیں۔

(السَّرْسُوْبُ) ولادت کے بعد کا پہلا دودھ (اس کی فصیح عربی اللِّباء ہے)

(السُّرْسُوْرُ): دانا، ہوشیار جو معاملات میں بہت دخیل رہتا ہو۔

(السِّرْسَامُ): سرسام، دماغ کے پردہ میں ورم ہو جانے سے دائمی بخار ہو جاتا ہے جس سے طرح طرح کی شکایات جیسے بے خوابی اور انتشار ذہن وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں (ؤ)

(سَرَطَه)ُ سَرْطًا: نگلنا۔

(سَرِطَه)َ سَرَطًا: نگلنا۔

(اِسْتَرَطَهٗ): نگلنا۔

(انْسَرَطَ) الطعامُ فی حَلْقِهٖ کھانا حلق سے بآسانی اتر جانا۔

(تَسَرَّطَهٗ): نگلنا۔

(السِّرَاطُ): واضح راستہ۔

(السُّرَاطُ) سیفٌ سُرَاطٌ: تیز تلوار۔

(السُّرَطُ): بڑے لقمے نگلنے والا (۲) تیز دوڑنے والا۔

(السَّرَطَانُ). دس پیروں والا بحری جانور، کیکڑا (۲) آسمان میں ایک برج کا نام (۳) (علم طب کے مطابق) کینسر ایک پھوڑا جس میں کیکڑے کی رگوں کی طرح شاخیں ہوتی ہیں، غدودی خلیات ظاہرہ میں ایک خطرناک ورم جو

Marfat.com

قریبی انسجہ میں پھیل جاتا ہے (مج)

(السَّرِیْطُ) فالودہ (۲) گھی اور کھجور میں بنایا ہوا حلوہ۔

(المِسْرَطُ) حلق نگلنے کی نالی (ج) مَسَارِطُ۔

(سَرِعَ) ـَ سَرَعًا جلدی کرنا تیز رفتار ہونا۔ هو سَرِعٌ و سَرْعَانُ وهی سَرْعَی

(سَرُعَ) ـُ سَرَاعَةً و سُرْعَةً و سِرْعًا: جلدی کرنا تیز رفتار ہونا۔ هو سَرِیْعٌ (ج) سِرَاعٌ و سُرْعَانٌ وهی سَرِیْعَةٌ (ج) سِرَاعٌ۔

(أَسْرَعَ) جلدی کرنا تیز رفتار ہونا۔ أَسْرَعَ السَّیْرَ وفیه۔

(سَارَعَ) سبقت کرنا لپکنا۔

(تَسَارَعَ) سَارَعَ۔

(تَسَرَّعَ) سَارَعَ۔

(الأُسْرُوْعُ) أَسَارِیع کا واحد۔ انگور کی جڑ میں نکلنے والی پہلی کونپل (۲) دانتوں سے نکلنے والا پانی (۳) سرخ سر کے سفید کیڑے جن سے عورتوں کی انگلیوں کو تشبیہ دی جاتی ہے (ج) أَسَارِیْعُ۔

- أَسَارِیْعُ الذَّهَبِ سونے پر پڑی ہوئی لکیریں۔

(السُّرَاعُ) تیز رفتار۔

(السَّرْعُ) ہر نکلی ہوئی یا شاخ (ج) سُرُوْعٌ۔

(سُرْعَانَ) مافعلت کذا میں نے یہ بہت جلد کیا (تعجب کے لئے) خبر محض کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔

(السَّرْعَانُ) سَرْعَانُ النَّاسِ کسی کام میں سبقت لے جانے والے پہلے لوگ۔

سَرْعَانُ الخَیْلِ آگے رہنے والے گھوڑے۔

(السَّرِیْعُ) تیز رو تیز رفتار (۲) مسواک کے درخت سے گرنے والی شاخ (ج) سُرْعَان (۳) شعر کی ایک بحر جس پر قدیم و جدید دور میں بہت کم اشعار کہے گئے۔ بحر میں ایک مصرع کا وزن یہ ہے مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ فَاعِلُنْ۔

(السَّرْعَرُعُ) تر و تازہ شاخ (۲) باریک اور لمبا (۳) نرم و نازک جوان۔ هی سَرْعَرَعَةٌ۔

(سَرَفَتِ) السُّرْفَةُ الشَّجَرَةَ ـُ سَرْفًا: ریشم کے کیڑے کا درخت کے پتوں کو کھا جانا۔

- الأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو دودھ پلانے کی کثرت سے بیمار کر دینا۔

(سَرِفَ) الطعامُ ـَ سَرَفًا: کھانے کی چیز کا اس طرح خراب ہو جانا جیسے اس میں کیڑے پڑ گئے ہوں۔ هو سَرِفٌ

- الشَّیْءَ غفلت برتنا نظر انداز کرنا (۲) خطا کرنا۔ حدیث میں ہے (اردتکم فَسرفتکم) (۳) لاعلم اور ناواقف ہونا۔

- القومَ: لوگوں سے آگے نکلنا۔

(أَسْرَفَ) حد کو تجاوز کرنا۔

- فی مالِه: اس نے مال کو فضول خرچ کیا۔

- فی الکلامِ: ضرورت سے زیادہ باتیں کرنا۔

- فی القتلِ: مار ڈالنے میں حد سے تجاوز کرنا۔

- الرجلُ غلطی کرنا (۲) ناواقف اور لاعلم ہونا (۳) غافل ہونا۔

(السَّرَفُ) کسی چیز کی حسرت اور اس کی شدید خواہش۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے: (انَّ لِلَّحْمِ سَرَفًا کسرف الخمرِ) (۲) حد سے تجاوز۔

- سَرَفُ الماءِ بیکار اور ضائع ہونے والا پانی۔ ذَهَبَ هٰذَا الماءُ سَرَفًا یہ پانی بیکار ضائع ہو گیا۔

(السَّرِفُ) سَرِفُ العقلِ کم عقل بے عقل۔

- سَرِفُ الفؤادِ غافل آدمی۔

- مکانٌ سَرِفٌ بہت کیڑوں والی زمین۔

(السُّرْفَةُ) ریشم کا کیڑا (ج) سُرَفٌ

(السُّرُوْفُ) بہت بڑا اور سخت۔

(السَّرِیْفُ) انگور کی بیل کی ایک لائن۔

(سَرَقَ) منهُ مالاً و سَرَقَه مالاً ـِ سَرَقًا و سَرِقَةً چوری کرنا۔ کسی کا مال خفیہ طور پر لینا۔ هو سَارِقٌ (ج) سَرَقَةٌ و سُرَّاقٌ و هو سَرُوْقٌ (ج) سُرُوْقٌ وهو سروقة (تاء مبالغہ کے لئے ہے)

- السَّمْعَ: چپکے سے سننا۔

- البَصَرَ: چپکے چپکے دیکھنا۔

- سَرَقَتْنِی عَیْنِی: میں سو گیا۔

(سُرِقَ) صَوْتُه: آواز بیٹھنا۔ هو مَسْرُوْقٌ۔

(سَرِقَ) ـَ سَرَقًا: پوشیدہ ہونا (۲) کمزور ہونا۔

(سَارَقَهُ) النَّظْرَ و سَارَقَ النَّظْرَ الیهِ کسی کو ایسا موقع پا کر دیکھنا کہ وہ نہ دیکھ سکے۔

- السَّمْعَ: کسی کی بات چوری سے سننا۔

(سَرَّقَ) الشیَ: سَرَقَهُ۔

- فلاناً: چوری کا الزام لگانا۔

(اسْتَرَقَ) الشیءَ: سَرَقَهُ۔

- النَّظْرَ والسَّمْعَ: چوری سے دیکھنا سننا۔

(انْسَرَقَ): ست اور دھیما ہونا۔

- صوتُه: آواز کا پست اور ست ہونا۔

- انْسَرَقَتْ مفاصلُهُ وقوتُه: اعضاء اور قوت کا کمزور ہونا۔

- عَنِ القومِ خفیہ طور پر جانے کے لئے پیچھے رہ جانا۔

(تَسَرَّقَ) تھوڑا تھوڑا چرانا۔

- النَّظْرَ والسَّمْعَ چوری سے بار بار سننا یا دیکھنا۔

(السَّارِقَةُ) پاؤں میں ڈالی جانے والی بیڑی یا بیڑی کی کیل (ج) سَوَارِقُ۔

(السُّرَاقَةُ) چرائی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں هٰذِهِ سُرَاقَةُ فلان۔

(السَّرَقُ) ریشمی کپڑے کے ٹکڑے یا عمدہ قسم کا ریشمی کپڑا۔ واحد سَرَقَةٌ (مع)

(السَّرِقَةُ) اصطلاح شریعت میں خفیہ طور پر اپنے جیسے آدمی کے قبضہ سے مقررہ مقدار میں ایسا مال لینا جو لینے والے کی ملکیت میں نہ ہو۔ چوری۔

(المُسْتَرِقُ) کمزور و ناقص (۲) چوری سے سننے والا۔

- مُسْتَرِقُ العُنُقِ چھوٹی گردن والا۔

Marfat.com

(سَرْقَنَ) الْأَرْضَ: زمین میں گوبر وغیرہ کا کھاد ڈالنا۔

(السَّرْقِيْنُ): کھاد گوبر (مع)

(سَرِكَ) ـَ سَرَكًا: طاقتور ہونے کے بعد کمزور بدن والا ہو جانا۔

(تَسَارَكَ) في المشيِ: تھکاوٹ یا کمزوری کی وجہ سے آہستہ چلنا۔

(السَّرْكِيُّ): رجسٹر مراسلات (۲) پنشن نامہ (۳) مزدوروں کا روزنامچہ۔ (د)

(السَّرْكُوْدِيَّةُ): ایک بیماری جو طویل ہوتی ہے۔ اس کا سبب معلوم نہیں ہوتا' یہ بیماری ہاتھوں اور پیروں کی ہڈیوں نیز جلد میں پیدا ہوتی ہے۔ (مج)

(السَّرْكُوْدِمَةُ): سرکوما' ورم لحمی' گوشت میں پیدا ہونے والا خطرناک ورم (مج)

(سَرَّمَهُ): ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

(تَسَرَّمَ): ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

(السُّرْمُ): مستقیم آنت کا کنارہ۔

(السَّرْمَدُ): دائمی' سرمدی' ابدی' نہ ختم ہونے والا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قُلْ أَرَئَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾

(السَّرْمَدِيُّ): ابدی' ہمیشہ رہنے والا۔

(سَرَا) فلانٌ ـُ سَرْوًا و سَرَاوَةً: شریف و معزز ہونا' سخی اور بامروت ہونا۔

-الشيْ عَنْه سَرْوًا: زائل کرنا' ہٹانا۔

-عنهُ ثوبَهُ و دِرْعَهُ: زرہ یا کپڑا اتارنا۔

-الهَمَّ عَنْ فؤادِهِ: کسی کے دل سے غم کو دور کرنا۔

-السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔

(سَرُوَ) ـُ سَرَاوَةً و سَرْوًا: شریف و معزز ہونا۔ هو سَرِيٌّ (ج) أَسْرِياءُ و سَرَاةٌ (جج) سَرَوَاتٌ وهي سَرِيَّةٌ (ج) سَرَايا۔

(أَسْرَى) الشيْ عنه: زائل کرنا۔

(سَرَّى) الشيْ عنه: زائل کرنا' دور کرنا۔ کہتے ہیں: سُرِّيَ عَنْ فلانٍ: فلاں کی تکلیف دور ہو گئی۔

(انسَرَى): زائل ہونا

-الهَمُّ عَنه: غم دور ہونا۔

(تَسَرَّى): مروت وسخاوت کا مظاہرہ کرنا۔

(السَّرَاةُ) سَرَاةُ كُلِّ شيءٍ: ہر چیز کا اعلیٰ اور بالائی حصہ (۲) درمیانی حصہ (۳) بڑا حصہ۔

- سَرَاةُ النَّهَارِ: دن چڑھنے کا وقت۔ دن کا درمیانی وقت۔

-سراةُ الطَّرِيقِ: راستہ کا بڑا اور درمیانی حصہ۔

-سَرَاةُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیٹھ کا بالائی حصہ (ج) سَرَوَاتٌ۔

(السَّرْوُ): سرو کا درخت۔ واحد: سَرْوَةٌ (۲) وادی کا بلند حصہ (۳) (فن موسیقی کے مطابق) قانون کے ساؤنڈ بکس کی سطح پر نیم گول سوراخ (قانون ایک باجہ کا نام ہے)

(سَرْوَلَهُ): شلوار' پائجامہ پہنانا۔

(تَسَرْوَلَ): شلوار' پائجامہ پہننا۔

(السَّرَاوِيْلُ) شلوار' پائجامہ (مذکر و مونث) (ج) سَرَاوِيلاتٌ۔

(المُسَرْوَلُ) من الحمَامِ: وہ کبوتر جس کے پیر پر پر ہوں۔

-مِنَ الخَيْلِ: وہ گھوڑا جس کی سفیدی بازوؤں اور رانوں سے آگے بڑھی ہوئی ہو۔

(سَرَى) اللَّيلُ ـِ سَرْيًا و سِرَايَةً و سُرًى: رات کا گزر جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالَّيْلِ اذا يَسْرِ﴾

-الهَمُّ: غم یا تکلیف کا زائل ہونا۔

-الليلَ و بِه: رات کو چلتے ہوئے گزارنا۔

-بفلان ليلاً: کسی کو رات میں چلانا۔

- عِرقُ الشَّجَرَةِ فِي الارْضِ سَرْيًا و سِرَايَةً: درخت کی جڑ کا زمین میں آہستہ آہستہ پھیلنا۔

- فيه السمُّ والخمر: شراب یا زہر کا کسی کو نڈھال کر دینا۔

- فيْه عِرْقُ السوءِ: کسی کے اندر برائی پیدا ہونا۔

- عليه الهمُّ: کسی پر رات کے وقت مصیبت آنا۔

- الجُرْحُ إِلَى النفسِ: زخم کا اندر تک پہنچ کر جان لیوا ہونا۔

-التَّحْرِيْمُ: حرمت کا حلال چیز تک پہنچ جانا۔

- العِتقَ: آزاد کرنے کا فعل غیر آزاد شدہ تک پہنچ جانا۔

(أَسْرَى) اللَّيلَ وَبِه: رات میں چلنا۔

-بفلانٍ وَفُلانًا: رات میں چلانا۔

(سَارَى) صَاحِبَه: اپنے ساتھ کے ساتھ رات میں چلنا۔

(اسْتَرَى) الليلَ و به: رات میں چلنا۔

-الشيْ: پسند کرنا' اختیار کرنا۔

(تَسَرَّى): فوجی لشکر میں نکلنا۔

-الشيْ: اختیار کرنا' پسند کرنا۔

(السَّارِيَةُ) مِنَ السَّحَابِ: رات کو آنے والا بادل (۲) رات کی بارش (۳) کشتی کے بادبان کو باندھنے کی لمبی لکڑی (۴) پول' کھمبا (ج) سَوارٍ۔

- سَارِيَةُ العَلَمِ: وہ بانس یا پائپ جس سے جھنڈا باندھا جاتا ہے۔

(السُّرَى): اکثر رات کا سفر (مذکر و مونث) کہاوت ہے (عند الصباح يُحْمَدُ القومُ السُّرَى) لوگ صبح کے وقت رات کے سفر کی تعریف کرتے ہیں یعنی مصیبت کے بعد آسانی آتی ہے۔ صبر کی تلقین کے لئے بولا جاتا ہے۔

(السَّرِيُّ) پانی کی گول اور چھوٹی نہر (ج) أَسْرِيَةٌ و سُرْيَانٌ۔

(السَّرِيَّةُ): ایک فوجی دستہ جو پانچ سے تین سو تک افراد پر مشتمل یا گھوڑوں کی تقریباً چار سو کی جماعت پر مشتمل ہوتا ہے (ج) سَرَايَا۔

(السُّرْيَالِيَّةُ): فن و ادب کا ایک عصری رجحان و نظریہ جو واقع اور حقیقت سے مافوق سطح پر لے جاتا ہے اور لاشعوری احوال کے اظہار پر موقوف ہوتا ہے (مج)

(سِرْيُوْمُ) ایک کیمیائی عنصر جو بہت کم پایا جاتا ہے (مج)

س ...... ز

(سِزْيُوْمُ): ایک کیمیاوی عنصر جس میں

Marfat.com

معدنیاتی چمک ہوتی ہے(ع)

س ...... ط

(الأُسْطُبَّةُ): کتان کو صاف کرتے وقت گرنے والا حصہ (مع)۔
(المِسْطَبَةُ): لوہار کی سندان (۲) دوکاندار کے بیٹھنے کی چبوتری (ج)مَسَاطِبُ۔
(سَطَحَهُ) ـ سَطْحًا: بچھانا' برابر کرنا' ہموار کرنا۔ ہو مسطوحٌ و سطیحٌ جیسے سطح اللہ الارضَ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَ إِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ﴾
-الخُبْزَ: روٹی کو بیلن سے پھیلانا' باریک کرنا۔
- الثَّرِيْدَةَ فی الصَّحْفَةِ: ثرید کو پلیٹ میں پھیلانا۔
-فلانًا: پچھاڑنا' زمین پر پٹخنا۔
-البَيْتَ: گھر کی چھت کو ہموار کرنا۔
(سَطَّحَهُ): سَطَحَهُ۔
(انْسَطَحَ): پھیلنا' بچھنا (۲) بے چین و حرکت ہو کر چت لیٹنا۔
(تَسَطَّحَ): پھیلنا' بچھنا' بکھرنا۔
(السَّطْحُ): ہر چیز کا بالائی اور اونچا حصہ (۲) علم ہندسہ میں وہ چیز جس میں طول و عرض ہو (ج)سُطُوحٌ۔
(السُّطَّاحُ): زمین پر پھیلے ہوئے نباتات۔
(السَّطِيحُ): جو کسی بیماری کی وجہ سے کھڑے ہونے اور بیٹھنے پر قادر نہ ہو (۲) مشکیزہ۔
(السَّطِيحَةُ): دو چیزوں سے بنی ہوئی مشک۔
(المَسْطَحُ): کھجوروں کو کھانے کی جگہ (ج) مَسَاطِحُ۔
(المِسْطَحُ): کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی (۲) خیمہ اور پنڈال کا ستون۔ حدیث میں ہے (فضربتْ إحداهما الاخرىٰ بمسطحٍ) (۳) گیہوں بھوننے کی بڑی کڑھائی (۴) انگوری بیل کی دو لکڑیوں کے بیچ میں اگایا ہوا ستون (۵) روٹی وغیرہ بیلنے کا بیلن (ج)مَسَاطِحُ۔
(المُسَطَّحُ): سطح دار' ہموار۔
-انفٌ مُسَطَّحٌ: چپٹی ناک۔

(سَطَرَ) الکتابَ ـ سَطْرًا: کتاب لکھنا۔
-فُلانًا: پچھاڑنا۔
-الشيءَ بالسَّيْفِ: تلوار سے کاٹنا۔
(أَسْطَرَ) الشيءَ: پڑھنے میں غلطی کرنا۔ أَسْطَرَ اسْمِي: وہ میرے نام والی سطر سے باہر نکل گیا۔
-الورقةَ: کاغذ پر لائنیں لگا' سطریں کھینچنا۔
-العِبارةَ: ترتیب دینا۔
- سَطَّرَ الاكاذيبَ و سَطَّرَ علينا: من گھڑت افسانے سنانا۔
(اسْتَطَرَ) الکتابَ: سَطَرَهُ۔
(الأَسَاطِيرُ): گھڑے ہوئے افسانے اور قصے بے اصل واقعات۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنْ هٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِيْنَ﴾ ۔واحد: إِسطارٌ وإِسطيرٌ وأُسطورٌ و إِسطارةٌ واسطيرةٌ و اُسطورةٌ۔
(السَّاطِرُ) قصاب۔
(السَّاطُورُ) بغدا (قصابوں کا ہڈی توڑنے اور قیمہ بنانے کا چوڑا چھرا) (مو) (ج) سواطیر۔
(السَّطْرُ) ہر چیز کی قطار' صف' سطر' لکیر۔ سَطْرٌ مِنَ الکتابةِ و سَطْرٌ مِنَ الشَّجَرِ (ج) اسطُرٌ و سطورٌ و أسطارٌ (جج) اساطیر۔
(السُّطْرَةُ) آرزو۔
(المِسْطَارُ) وہ تیز شراب جس کے پینے والا گر پڑتا ہے (۲) آسمان میں بلند ہونے والا گرد و غبار (۳) (علم رسم و تصویر کے مطابق) خط کش' فن تصویر کشی و نقاشی کا ایک قلم جس کے نوکدار دو سرے ہوتے ہیں ان کے درمیان روشنائی بھر کر لائن کھینچی جاتی ہے۔ ذرا اوپر ایک پیچ ہوتا ہے جسے کسنے اور ڈھیلا کرنے سے قلم کے دونوں سروں کا فاصلہ کم اور زیادہ ہونے سے لائن موٹی اور پتلی بنتی ہے (ع)
(المِسْطَرَةُ) اسکیل' پیمانہ' لائن ڈالنے کا رول یا پٹی (ع)
المِسْطَرَةُ الحَاسِبَةُ سلائڈ رول' ایک حسابی پیمانہ جو مخصوص درجوں پر منقسم ہوتا ہے اور اس سے حسابی عمل کے نتائج اخذ کئے جاتے ہیں (ع)(ج)مَسَاطِرُ۔
(المُسَيْطِرُ): گھیرنے والا' چھا جانے والا۔
(المُسَطِّرِينُ): معمار کا اوزار جس سے اینٹوں پر مسالا یا گارا ڈالتا ہے اور پلاسٹر کرتا ہے۔ کرنی یا کھولا (د)

(سَطَعَ) الشيءُ ـ سَطْعًا و سُطُوعًا: پھیلنا' بلند ہونا۔ کہتے ہیں: سطعتِ الرائحةُ: بو کا پھیلنا' بلند ہونا۔
-البرقُ فی السماءِ: بجلی چمکنا۔
-الغبارُ: غبار اٹھنا۔
-الرِّيحُ: ہوا چلنا۔
-الامْرُ: بات کا واضح ہونا۔
-الرَّجُلُ و غيرُه: سر اٹھا کر گردن کو لمبا کرنا۔
-فلانٌ بيديه: تالی بجانا۔
- فلانًا رائحةُ المسكِ: کسی کے ناک کے نتھنوں میں مشک کی بو چڑھ جانا۔
(سَطِعَ) ـ سَطَعًا: لمبی گردن والا ہونا۔ ہو أسطعُ وهي سطعاءُ (ج) سُطْعٌ۔
(السِّطَاعُ): خیمہ کا سب سے لمبا ستون (ج) أَسْطِعَةٌ و سُطُعٌ۔
(السَّطْعُ): ہر پھیلنے اور بلند ہونے والی چیز۔
(السَّطِيعُ): صبح (۲) لمبا۔
(المِسْطَعُ): فصیح اللسان۔ خطيبٌ مِسْطَعٌ فصیح و بلیغ خطیب۔
(الأُسْطُولُ) (دیکھئے اسطول)
(السَّاطِلُ) مِنَ الغبارِ: اٹھا ہوا گرد و غبار۔
(السَّطْلُ): بالٹی (ج) أَسْطَالٌ و سُطُولٌ (فارسی لفظ سطل کا معرب ہے)
(سَطَمَ) البابَ ـ سَطْمًا: دروازہ بند کرنا۔
(الإِسْطَامُ): آگ کریدنی' لوہے کی سلاخ جس کا سرا چپٹا ہوتا ہے اس سے آگ کریدا جاتا ہے۔
(الأُسْطُمُّ): سمندر کی بڑی موج یا بڑا حصہ (۲) اصل۔
(الأُسْطُمَّةُ): أُسْطُمَّةُ القومِ لوگوں کا

Marfat.com

(۲) قوم کے اعلیٰ اور معزز لوگ۔
(السِّطَامُ): آگ کریدنی (۲) تلوار کی دھار (۳) شیشی یا بوتل کی ذات۔
(السِّطْمُ): تلوار کی دھار۔
(سَطَنَهٗ): جمانا (۲) بھاری اور بوجھل بنانا۔
(الأُسْطُوَانَةُ): (دیکھئے اسطوانۃ)
(سَطَا) الفرسُ ـُـ سَطْوًا و سَطْوَةً: گھوڑے کا سرپٹ دوڑنا، سرکش ہونا۔
-الماءُ: پانی کا زیادہ ہونا۔
-علیه وبه: حملہ کرنا اور مغلوب کرنا۔
-اللصُّ عَلَی المَتَاعِ: چور کا زبردستی سامان لینا۔
-علی الحامِلِ: حاملہ عورت کے پیٹ سے بچہ کو مردہ نکالنا۔
-الطعامَ و فیه: کھانا کھالینا۔
کہتے ہیں: ما سطوتُ فی طعامِ أحَدٍ: میں نے کسی کا کھانا نہیں کھایا۔
(أَسْطیٰ) عَلَیْهِ: سَطَا۔
(سَاطَاهُ): کسی کے ساتھ سختی برتنا۔
(السَّوَاطی): ہاتھ۔ واحد: ساطیةٌ۔

س.........ع

(سَعَبَ) له بكذا: کسی کے لئے کوئی چیز آسان بنانا۔
(إنْسَعَبَ): بہنا (۲) کھنچنا، لمبا ہونا۔
(تَسَعَّبَ): لمبا ہونا، کھنچنا۔
(السَّعْبُ): مائع، سیال چیز جیسے شربت وغیرہ۔
(السَّعَابِیبُ): شہد یا شیرہ وغیرہ سے اٹھنے والے تار (۲) دودھ دوہنے کے بعد ہاتھ کو لگے ہوئے دودھ کے لمبے قطرے۔ سَالَ فَمُهُ سَعَابِیبَ: اس کے منہ سے لعاب کے تار نکلے۔
واحد: سُعْبُوبٌ و سُعْبُوبَةٌ۔
(سَعَدَ) ـَـ سَعْدًا و سُعُوْدًا: نیک بخت و خوش نصیب ہونا۔
- سَعَدَ یومُكَ: آپ کا دن مبارک ہو۔
- الله فلانًا سَعْدًا: خوش نصیب کرنا۔ هو مَسْعُوْدٌ۔
(سَعِدَ) ـَـ سَعَادَةً: نیک بخت و خوشحال ہونا۔ هو سعیدٌ (ج) سُعَدَاءُ
-الماءُ: پانی کا بہنا، جاری ہونا۔
(أَسْعَدَهُ) اللهُ: اللہ کا کسی کو نیک بخت اور خوشحال بنانا۔ هو مُسْعَدٌ و مَسْعُوْدٌ۔
-فلانًا: کسی کی مدد کرنا۔ کہتے ہیں: أَسْعَدَتِ النَّائِحةُ الثَّكْلیٰ: نوحہ کرنے والی عورت نے اولاد گم کردہ عورت کی مدد کی۔
(سَاعَدَهُ) علی الأمرِ مُساعدةً و سِعَادًا: مدد کرنا۔
(اسْتَسْعَدَ) برُؤْیَتِه: کسی کے دیدار کو اپنے لئے سعادت سمجھنا۔
(السَّاعِدُ): کلائی، بازو (ہتھیلی سے کہنی تک کا حصہ (مذکر ہے) (۲) ہڈی میں گودے کا راستہ (۳) نہر وغیرہ میں پانی پہنچنے کا راستہ (۴) پستان یا تھن کا سوراخ (ج) سَوَاعِدُ کہتے ہیں: شَدَّ اللهُ عَلیٰ سَاعِدِكَ: اللہ تمہاری مدد کرے۔
-سَاعِدُ القومِ: قوم کا سردار۔
-سواعِدُ الطیرِ: پرندہ کے بازو۔
-أَمْرٌ ذُوْ سَوَاعِدَ: ایسا معاملہ جس کی بہت سی وجوہ ہوں۔
(السَّاعِدَةُ): سَاعِدَةُ الساقِ: پنڈلی کی چھوٹی ہڈی۔
(السَّعَادَةُ): نیک بختی، اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھلائی حاصل کرنے کی توفیق و معاونت۔
ضد: شقاوۃ۔
(السَّعْدَانُ): کھجور کی درخت کے کانٹے (۲) ایک کانٹے دار پودا جو گھنی جھاڑی میں ہوتا ہے۔ کہاوت ہے: (مَرْعًی ولا کالسَّعْدان) یہ چراگاہ خاردار پودے والی چراگاہ جیسی نہیں یعنی یہ چیز اس طرح کی دوسری چیزوں میں بہتر اور افضل ہے۔
(السَّعْدَانَةُ): کبوتری (۲) ترازو کے پلڑے کے نیچے کی گرہ (۳) پستان کی گھنڈی کے گرد سیاہ حلقہ۔
(سَعْدَیْكَ): بطور دعا کے کہتے ہیں: لبیك و سعدیك: تم آسودہ حال و خوش نصیب رہو۔
(السُّعُوْدُ) سُعُوْدُ النجومِ: دس ستارے ہیں جن میں سے ہر ایک کو سعد کہا جاتا ہے ان ہی میں سے ایک سعدُ السعود ہے۔
(السَّعِیْدُ): چھوٹی نہر (ج) سُعُدٌ۔
(السَّعِیْدَةُ): سَعِیْدَةُ القمیص کرتے کی کلی۔
(سَعَرَ) الفرسُ ـَـ سَعَرَانًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
-النَّارَ سَعْرًا: آگ جلانا۔
-الحَرْبَ: لڑائی بھڑکانا۔
-القومَ بالنَّبْلِ: قوم کو تیروں سے چھلنی کر دینا۔
-القومَ و علیهم شَرًّا: لوگوں میں خوب فساد و بگاڑ پھیلانا۔
-اللَّیْلَ بالمطیِّ: اونٹ پر رات گزارنا۔
-الیومَ فی حاجتِه: اپنی ضرورت کے لئے دن بھر گھومنا۔
(سُعِرَ): بھوک پیاس کا شدید ہونا (۲) مجنون ہونا۔ هو مسعورٌ۔
(سَعِرَ) ـَـ سَعَرًا و سُعْرَةً: جھلسے ہوئی رنگ کا ہونا۔ هو أَسْعَرُ وهی سَعْرَاءُ (ج) سُعْرٌ۔
(أَسْعَرَ) النَّارَ و الحَرْبَ: شعلے بڑھکانا۔
- الشیءَ: بھاؤ مقرر کرنا۔ کہتے ہیں: أَسْعَرَ الأمیرُ للنَّاسِ: حاکم نے لوگوں کے لئے قیمتیں مقرر کر دیں۔
(سَعَّرَ): أَسْعَرَ۔
-السِّلْعَةَ: سامان کا نرخ یا قیمت مقرر کرنا۔
(استعَرَتِ) النَّارُ: آگ جلنا۔
-الشَّرُّ و المَرَضُ: فساد یا بیماری کا پھیلنا۔
-الحربُ: لڑائی کا بھڑکنا۔
-اللُّصُوْصُ: چوروں کا زور ہونا، کثرت سے چوری کرنا۔
(تَسَعَّرَتِ) النَّارُ: آگ جلنا۔
(الأَسْعَرُ): دبلا پتلا جس کے پٹھے الگ دکھائی دیں۔ هی سَعْرَاءُ (ج) سُعْرٌ۔
(التَّسْعِیْرُ الجَبْرِیُّ): قیمتوں کی سرکاری

Marfat.com

قیمتیں سرکاری نرخ بندی (ج)
(السّاعورُ) (۲) آگ (ج) سَوَاعِیرُ۔
(السّاعُورَۃُ) آگ (ج) سواعیرُ
(السُّعَارُ) آگ کی تپش (۲) بھوک کی تیزی (۳) پیاس کی سوزش (۴) جنون، دیوانہ پن۔
(السِّعْرُ) نرخ، قیمت، بھاؤ۔
-لہ سِعْرٌ اس کی ایک قیمت ہے (قیمت میں اضافہ اور حیثیت بڑھانے کے وقت کہا جاتا ہے)
-لَیْسَ لَہ سِعْرٌ بے بھاؤ، بے قیمت (زیادہ ارزانی کے وقت بولا جاتا ہے)
-سِعْرُ السُّوقِ بازار کا ریٹ، بھاؤ جس پر اشیاء بکنے کے لئے جاتے ہوں۔
-سِعْرُ الصَّرْفِ بین الاقوامی سکوں کی قیمتوں کے لحاظ سے بازار کا نرخ (ج) (ج) اَسْعَارٌ۔
(السَّعِرُ) مجنون، پاگل، دیوانہ (ج) سَعْرَی۔
(السُّعْرُ) گرمی (۲) بھوک کی وجہ سے کھانے کی چاہت (۳) جنون، دیوانگی (۴) تعدیہ (۵) درجہ حرارت، کیلوری۔
(السُّعُرُ) جنون، دیوانگی۔ قرآن مجید میں ہے ﴿إِنَّا إِذًا لَفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ﴾
(السُّعْرَۃُ) سخت کھانسی (۲) آغاز کار اور اس کا نیا پن۔
(السَّعِیرُ) آگ (۲) آگ کا شعلہ۔ کہتے ہیں خبا سعیرُ النارِ آگ کا شعلہ ہلکا ہوگیا۔
(المِسْعَارُ) لکڑی یا لوہے کی آگ کریدنی (ج) مَسَاعِیرُ۔
(المِسْعَرُ) آگ کریدنی۔ کہتے ہیں ھو مِسْعَرُ حَرْبٍ وہ جنگ کی آگ بھڑکانے والا ہے عُنُقٌ مِسْعَرٌ لمبی یا سخت گردن (ج) مَسَاعِرُ۔
(المَسْعَرُ) (ن) مساعیرُ البعیر اونٹ کے بغل اور ذیل جمع ہونے کی جگہ۔
(المَسْعُورُ) بھوکے ہوئی پیٹ پر کھانے کا ایس (۲) جنون، دیوانہ (ج) مَسَاعِیرُ۔
(سَعْسَعَ) بہت بوڑھا ہونا۔
-الجِسْمُ: بڑھاپے کی وجہ سے جسم کا ڈانواں ڈول ہونا۔
-الشَّعْرَ: بالوں کو تیل سے تر کرنا۔
(تَسَعْسَعَ): بہت بوڑھا ہونا۔
-الجِسْمُ: بدن کا کمزور اور ڈھیلا ہونا۔
- الشَّیءُ: انتہاء کے قریب ہونا۔ جیسے تَسَعْسَعَ عُمْرُہُ: اس کی عمر ختم ہونے کے قریب ہے (۲) بوسیدہ ہونا (۳) بگاڑ کی طرف مائل ہونا۔
-الشَّهْرُ: مہینہ کا ختم ہونے کے قریب ہونا۔
-فَمُہ: ہونٹوں کا دانتوں سے الگ ہونا۔
(سَعَطَہُ) الدَّوَاءَ ۔ سَعْطًا و سُعُوطًا: دوا ناک میں چڑھانا۔
(اَسْعَطَہُ) الدَّوَاءَ: دوا ناک میں چڑھانا۔
-عِلمًا: سمجھانے کی پوری کوشش کرنا۔
(استعط) الدواءَ: ناک میں دوا چڑھانا۔
(السُّعَاطُ) بو کی تیزی۔
(السَّعُوطُ) ناک میں ڈالنے کی دوا (۲) نسوار، ہلاس، ناس (ناک میں چڑھانے کا باریک پسا ہوا تمباکو)
(المِسْعَطُ) نسوار یا ہلاس کی ڈبیا وغیرہ (ج) مَسَاعِطُ۔
(سَعَفَ) بحاجۃِ فلانٍ ۔ سَعْفًا: کسی کی ضرورت پوری کرنا۔
(سَعِفَ) الصبیُّ: بچہ کو پھنسیاں نکلنا۔ ھو مَسْعُوفٌ۔
(سَعِفَتْ) یَدُہُ ۔ سَعَفًا: ناخنوں کے اردگرد انگلیوں کا پھٹنا۔
(اَسْعَفَ) قریب ہونا۔ کہتے ہیں اَسْعَفَتِ الدَّارُ۔
-بفلان: کسی کے قریب ہونا۔
-لہُ الصَّیْدُ: کسی کے لئے شکار کا حصول ممکن ہونا۔
-باھلہ: اپنے اہل وعیال میں مقیم ہونا۔
- فلانًا: کسی کے ساتھ ہمدردی اور بھائی چارے کا سلوک کرنا۔
- المَرِیضَ: مریض کو دوا وغیرہ بہم پہنچانے میں جلدی کرنا۔
-فلانًا بحاجتہ: کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔
(سَاعَفَہُ): اَسْعَفَہُ۔
(تَسَعَّفَتْ) اظفارُہُ: سَعِفَتْ۔
(الإِسْعَافُ) جمعیۃ الاسعافِ: امدادی انجمن (محدثہ)
(السُّعَافُ): ناخن کے اردگرد کی پھٹن یا اکھڑی ہوئی کھال۔
(السَّعَفُ): کھجور کی شاخ اور اس کا پتہ (۲) کھجور کا سوکھا پتہ (۳) دولہن کا جہیز (ج) سُعُوفٌ۔
(السَّعَفُ) سامان۔
(السَّعْفَۃُ): بچوں کی جلدی بیماری، پھنسی جو لال رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر کھرنڈ آ جاتا ہے (ج)
(السُّعُوفُ): طبائع، مزاج (۲) گھریلو سامان (۳) بڑے پیالے۔ واحد: سَعْفٌ۔
(المُسَاعِفُ): قریب، نزدیک۔
(سَعَلَ) ۔ سُعَالًا و سُعْلَۃً: کھانسنا، کھانسی کا مریض ہونا۔
(سَعِلَ) ۔ سَعَلًا: چست و پھرتیلا ہونا۔
(اَسْعَلَہ): چست و پھرتیلا کرنا۔
(اِسْتَسْعَلَتْ) فلانۃُ: عورت کا بھوتنی جیسا ہونا۔
(السَّاعِلُ): گلا، حلق (۲) منہ۔
(السُّعَالُ): کھانسی۔
-السُّعَالُ الدِّیکِیُّ: بچوں کی کالی کھانسی (ج)
(السِّعْلِی): بھوت، پریت (ج) السَّعَالِي۔
(السِّعْلَاۃُ): بھوت، پریت۔
(اَسْعَنَ) فلانٌ: سائبان بنانا، شامیانہ لگانا۔
(تَسَعَّنَ): بھرپور موٹا پیٹ والا ہونا۔
(السُّعْنُ): بڑا ڈول، سوت اور روئی رکھنے کی ڈلیا وغیرہ (ج) سِعَنَۃٌ و اَسْعَانٌ (۲) شبنمی چھوٹا شامیانہ جو چھت پر شبنم سے بچنے کے لئے لگایا جاتا ہے (ج) سُعُونٌ۔
(السَّعْنُ): چربی۔
(السُّعْنَۃُ): سائبان، شامیانہ (ج) سُعَنٌ۔

Marfat.com

(السَّعْنَة) مَالَه سَعْنَةٌ ولا مَعْنَةٌ: اس کے پاس نہ تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔
(السِّعْوُ) مِنَ اللَّيْلِ والسَّعْوَةُ مِنْه: رات کا ایک حصہ۔
(السَّعْوَةُ): شمع' موم بتی' موم کا ٹکڑا۔
(سَعٰى) فلانٌ - سَعْيًا: کسی کام کی کوشش کرنا۔ کوئی کام کرنا' دوڑنا۔
-اليه: کسی کے پاس جانا' قصد کرنا۔
-لعياله: بال بچوں کے لئے روزی کمانا۔
-للامرِ وفيه: کسی کام کی کوشش کرنا۔
-اِلَى الصَّلٰوةِ: کسی بھی صورت میں نماز کے لئے جانا۔
- بين الصفا والمروة: صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا۔
-علي الصَّدَقَةِ: صدقہ وصول کرنے کا کام کرنا۔
-عَلَى الْقَوْمِ: لوگوں کی سربراہی کرنا۔
-به سِعَايَةً: چغل خوری کرنا' شکایت کرنا۔
-فُلَانًا - سَعْيًا: کسی سے کوشش کروانا۔
(اَسْعَاهُ): کوشش کرانا' چلانا۔
(سَاعَاهُ): کسی کے ساتھ چلنا اور دوڑ دھوپ میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے ساتھ چلنا۔
(تَسَاعَوْا) اِلَى كذا: کسی چیز کی طرف باہم مل کر دوڑنا۔
(اِسْتَسْعَاهُ): کسی سے صدقات وصول کرنا' کسی کو صدقات کی وصولی پر لگانا۔
-العَبْدَ: غلام کو آزاد کرنے کے لئے بقدر غلامی کام کرانا (غلام کا کچھ حصہ آزاد کرنا باقی ہے تو اس کو ایسے کام کا مکلف کرنا جو اس کا بدل ہو جائے اور وہ مکمل آزادی حاصل کرلے)
(السَّاعِيْ): صدقات وصول کنندہ (۲) پوسٹ مین' ڈاکیا (ج) سُعَاةٌ۔
(المَسْعَاةُ): کرم وعظمت (ج) مَسَاعٍ۔
-المساعي الحميدة: دو متخاصم حکومتوں کے درمیان بعض غیر جانبدار حکومتوں کی طرف سے صلح وصفائی کی کوشش (مج)

س ...... غ

(سَغَبَ) - سَغْبًا و سُغُوْبًا: بھوکا اور تھکا ہوا ہونا۔
(سَغِبَ) - سَغَبًا و سَغَابَةً: بھوکا اور تھکا ہوا ہونا۔ هو سَغِبٌ وهي سَغِبَةٌ (ج) سِغَابٌ وهو سَغْبَانُ وهي سَغْبٰى (ج) سِغَابٌ۔
(اَسْغَبَ): فاقہ کشی میں مبتلا ہونا۔ حدیث میں ہے۔ (انه قدم خيبر باصحابه وهم مسغبون)
(السَّغَابُ) بھوک۔
(المَسْغَبَةُ) فاقہ مستی۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اَوْ اِطْعَامٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ﴾
(سَغِدَ): ورم آلود ہونا' سوجنا۔
(سَغْسَغَ) الشَّئَ: میخ وغیرہ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا (۲) لڑھکانا۔
-فِي التُّرَابِ: مٹی میں دھنسانا۔
-الطَّعَامَ: کھانے میں خوب چکنائی ڈالنا۔
- رأسه بالدُّهْنِ: سر میں تیل لگانا۔ کہتے ہیں سَغْسَغَ الدُّهْنَ فِيْ رَأسِه: تیل کو بالوں کی جڑوں تک پہنچانا۔
(تَسَغْسَغَتْ) ثَنِيَّتُهُ: اگلا چار دانتوں کا ہلنا۔
-فِي الْاَرْضِ: زمین میں دھنسنا۔
-من الْاَمْرِ: چھٹکارا پانا۔
(سَغِلَ) الرجلُ وغيرُه - سَغَلًا: آدمی وغیرہ کا پتلی ٹانگوں اور چھوٹے اعضاء والا ہونا (۲) لاغر کمزور ہونا (۳) بدمزاج ہونا۔ هو سَغِلٌ۔
(السَّغَلُ التَّنَاسُلِيُّ) ایک بیماری جس میں خارجی اعضاء تناسلیہ میں کمزوری آجاتی ہے اور چربی زیادہ ہوجاتی ہے (مج)
(سَغَمَهُ) - سَغْمًا: کسی کو انتہائی تکلیف پہنچانا' دل کو ٹھیس پہنچانا۔
(اَسْغَمَهُ): سَغَمَه۔
-الصَّبِيَّ: بچہ کو عمدہ غذا دینا۔
(سَغَّمَهُ): کسی کو عمدہ غذا کھلانا۔
-الفَصِيْلَ: اونٹ کے بچہ کو موٹا کرنا۔
-الشَّئَ: خوب سیراب کرنا۔ کہتے ہیں سَغَّمَ الزرعَ الطين ماءً و به۔
-الطعامَ دُهْنًا و به: کھانے کو خوب مرغن کرنا۔
-المِصْبَاحَ زَيْتًا و به: چراغ وغیرہ میں خوب تیل ڈالنا۔
(المُسَغَّمُ) ناز ونعمت سے پلا ہوا صحت مند لڑکا۔
(السَّغْنُ) خراب غذا (ج) اَسْغَانٌ کہتے ہیں هُمْ يَتَعَيَّشُوْنَ بالاَسْغَانِ وہ خراب غذا پر زندگی بسر کر رہے ہیں۔

س ...... ف

(سَفِتَ) الشَّرَابَ - سَفْتًا زیادہ پینے کے باوجود سیراب نہ ہونا۔
(اِسْتَفَتَ) الشئَ لے جانا۔
(السَّفْتُ) بے برکت کھانا۔
(سَفْتَجَ) بالنَّقْدِ کسی کو بذریعہ چیک یا ڈرافٹ یا ہنڈی رقم بھیجنا۔
(السُّفْتَجَةُ) چیک' ڈرافٹ' ہنڈی' ایک شخص اپنی رقم کسی دوسرے ایسے آدمی کو دے جس کی رقم' رقم سپرد کرنے والے کے شہر میں موجود ہو اور وہ وہاں اس سے حاصل کرے (معرب فارسی) (۲) کسی کے نام بنک کا ڈرافٹ بنوا کر رقم بھیجنا (۳) ساہوکار (مہاجن) کا کسی کو اپنے پرچہ وغیرہ کے ذریعہ دوسری جگہ رقم دلوانا (ج) سَفَاتِجُ۔
(سَفَحَ) الدَّمُ و نَحْوُه - سُفُوْحًا خون یا اس جیسی چیز بہنا۔
-الدَّمَ سَفْحًا و سُفُوْحًا خون بہانا۔
-الدَّمْعَ والماءَ بہانا' هو سَافِحٌ و سَفَّاحٌ و سَفُوْحٌ۔
-دَمْعٌ سَفُوْحٌ بہا ہوا آنسو۔
(سَافَحَه) مُسَافَحَةً و سِفَاحًا کسی عورت کے ساتھ بغیر عقد شرعی کے رہنا' مقولہ ہے بينهم سِفَاحٌ ان کے درمیان خونریزی ہے۔
(سَفَّحَ) فضول اور بے فائدہ کام کرنا۔
(تَسَافَحَا) باہم خونریزی کرنا (۲) زنا کرنا۔
(السَّفْحُ) سَفْحُ الجَبَلِ پہاڑ کا نچلا سخت حصہ جس پر پانی بہہ کر آئے' دامن کوہ (ج) سُفُوْحٌ

Marfat.com

-السَّفُوحُ: چکنی اور نرم چٹانیں۔
(السَّفَّاحُ): بہت خونریزی کرنے والا' اسی مناسبت سے عباسی خلیفہ اول کو سفاح کا لقب دیا گیا ہے۔
(السَّفِيحُ): موٹی چادر (۲) جوئے کا ایک تیر جس کا کوئی حصہ نہیں۔
-السَّفِيحَانِ: اونٹ کے دونوں جانب لٹکے ہوئے بورے۔
(المَسَافِحُ) مَسَافِحُ الوادی: وادی میں پانی گرنے کی جگہ۔
(المُسَافِحَةُ) ولد المُسَافِحة: ولد الزنا۔
(المَسفُوحُ) کشادہ وسیع۔
- جَمَلٌ مَسْفُوحُ الضّلوعِ: کشادہ پسلیوں والا اونٹ۔ ایسے ہی ناقة مَسْفُوحة الْإِبط
-مَسفُوحُ العُنُقِ: موٹی اور لمبی گردن والا۔
(سَفَدَ) ذَكَرُ الحيوان أنثاه و عَلى أنثاه
-سَفْدًا: نر جانور کا اپنی مادہ سے جفتی کرنا۔
(سَفِدَ) الذكرُ الانثى - سَفْدًا: سَفَدَ۔
(اَسفَدَ) الذَّكَرَ: جفتی کرانا۔
(سَافَدَهَا) مادہ سے جفتی کرنا۔
(سَفَّدَ) اللَّحْمَ: گوشت کو بھوننے کے لئے سیخ میں پرونا۔
(تَسَافَدَ) الحيوانُ: جانوروں کا باہم جفتی کرنا۔
(تَسَفَّدَ) البعيرَ او الفرسَ: اونٹ یا گھوڑے کی پیٹھ کی طرف سے آکر سوار ہونا۔
(اسْتَسْفَدَ) البعيرَ او الفرسَ: تَسَفَّدَهُ۔
(السَّفُّودُ) گوشت بھوننے کی سیخ (ج) سَفَافِيد۔
(سَفَرَ) - سَفْرًا: واضح اور روشن ہونا۔
الصبحُ صبح کا روشن ہونا۔
الشمسُ سورج طلوع ہونا۔
وجهه حُسْنًا خوبصورتی کی وجہ سے چہرے کا چمکنا۔
المرأةُ عورت کا بے نقاب ہونا۔
الرَّجلُ سَفرًا آدمی کا سفر پر روانہ ہونا۔
الشيئَ سَفرًا صاف کرنا' روشن و واضح ہونا۔

-العمامةَ عن رأسه: سر سے پگڑی اتارنا۔
- الريحُ الغيم عن وجهِ السماءِ: ہوا کا آسمان سے بادلوں کو ختم کر دینا۔
-البيتَ: گھر میں جھاڑو دینا۔
-الترابَ: مٹی اڑانا۔
-الورقَ و الكتابَ: لکھنا۔
-البعيرَ: اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنا۔
-بين القومِ - سَفرًا و سِفارةً: صلح کروانا۔
هو سَافِرٌ و سَفِيرٌ۔
(اَسفَرَ): واضح ہونا' منکشف ہونا۔
-الصبحُ: صبح روشن ہونا۔
-وجهُهُ: چہرہ چمکنا۔
-فلانٌ: صبح کو سفر کے لئے روانہ ہونا۔
-بالصلوٰةِ: نماز کو صبح روشن ہو جانے کے بعد پڑھنا۔
-الشجرُ: درخت کے پتے گرنا۔
-الحربُ: لڑائی کا سخت ہونا۔
-البعيرُ: اونٹ کا سفر کے لئے تیار ہونا۔
(سَافَرَ) مُسافرةً و سفارًا: سفر کے لئے روانہ ہونا (۲) مر جانا۔
(سَفَّرَهُ) سفر کے لئے روانہ کرنا۔
-النَّارَ: آگ بھڑکانا۔
-البعيرَ: اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنا۔
(انسفرَ) الشيئُ: کھل جانا' منکشف ہو جانا۔
مقولہ ہے انسفر مقدّمُ رأسِه من الشعر: سر کے اگلے حصہ کا بالوں سے خالی ہونا۔
(تَسَفَّرَ) شام کے وقت آثارات کے ابتدائی حصہ میں آنا۔
-الجلدُ: چمڑے کا متاثر ہونا۔
-النساءَ: عورتوں کو بے نقاب کرنا۔
-شيئًا من حاجتِهِ: اپنی ضرورت کو کسی حد تک پورا کر لینا۔
(اسْتَسْفَرَهُ) کسی کو کسی ملک یا قوم میں قاصد یا سفیر بنانا۔
-النِّسَاءَ: عورتوں سے چہرہ کھلوانا۔
(السَّافِرُ) مسافر (ج) سَفْرٌ و سافرةٌ و سُفَّارٌ و اسفارٌ (۲) کاتب' لکھنے والا (۳)

نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں میں سے ایک (ج) سَفَرَةٌ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ﴾
- امرأةٌ سَافِرَةٌ: بے پردہ عورت (ج) سوافِرُ۔
-فَرَسٌ سافِرُ اللحمِ: کم گوشت والا گھوڑا۔
(السَّافِرَةُ) مونث السافر (۲) مسافر لوگ۔
(السَّافِرُ) نیلا یاقوت۔ (ایک قیمتی پتھر) سیلون' برما' ہندوستان' کشمیر اور آسٹریلیا میں اس کی کانیں پائی جاتی ہیں (مع)
(السِّفَارُ) نکیل' اونٹ کی ناک میں ڈالنے کا لوہے کا ٹکڑا یا چمڑا (ج)
(السِّفَارَةُ): عہدہ سفارت' پیشہ سفارت۔ ایک ملک کی طرف سے دوسرے ملک میں دائمی اور مکمل نمائندگی (۲) سفارت خانہ (مع)
(السُّفَارَةُ): جھاڑن' کوڑا کرکٹ جو جھاڑو سے اکٹھا کیا گیا ہو۔
(السَّفَرُ): قطع مسافت' سفر (۲) دور۔ کہتے ہیں: هو مِنّي سَفَرٌ وہ مجھ سے دور ہے (۳) غروب آفتاب کے بعد دن کی بقایا روشنی۔
(السَّفْرُ): مسافر (واحد و جمع) (۲) جلد پر پڑا ہوا نشان (ج) سُفُورٌ۔
(السِّفْرُ): کتاب' بڑی کتاب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا﴾ (۲) توریت کے اجزاء میں سے ایک جز (ج) أسفارٌ۔
(السُّفْرَةُ): مسافر کے لئے تیار کردہ کھانا (۲) توشہ دان (۳) کھانا لگا ہوا دستر خوان (مع) (ج) سُفَرٌ۔
(السَّفِيرُ) قاصد' ایلچی' مصلح (۲) ایک ملک کا دوسرے ملک میں سفیر' نمائندہ (۳) دلال (۴) آوازوں کا ماہر اور واقف کار (۵) ہوشیار و با کمال شخص (ج) سُفَرَاءُ (۶) گرے ہوئے بال یا پتے (۷) کھیتی کا نچلا حصہ۔
(السَّفِيرَةُ) تانیث السفير۔
(المَسَافِرُ) مَسَافِرُ الوَجهِ: چہرہ کے ظاہری

Marfat.com

ہے۔واحد: مَسْفِرٌ۔
(الْمِسْفَارُ): سفر پر قادر (۲) بہت سفر کرنے والا (ج) مَسَافِيْرُ۔
(الْمِسْفَرُ): المسفار (ج) مَسَافِرُ۔
(الْمِسْفَرَةُ): مونث الْمِسْفَر (۲) جھاڑو (ج) مَسَافِرُ۔
(الْمُسَفَّرَةُ): دھاگوں یا سوت کا گولا۔
(السَّفَرْجَلُ): بہی ناشپاتی کی طرح کا ایک پھل (ج) سَفَارِجُ۔
(سَفْسَطَ): مغالطہ دینا' مغالطہ آمیز حکمت بیان کرنا (یونانی لغت)
(السَّفْسَطَةُ): منطقی مغالطہ۔ وہ قیاس جو وہمیات سے مرکب ہو یا وہ طریقہ استدلال جس کی بنیاد مغالطہ پر ہو اور مقابل کو خاموش کرنا مقصود ہو (یونانی لغت)
(السَّفْسَطِيُّ): سفسطہ کی طرف منسوب۔ مغالطہ آمیز قیاس سے استدلال کرنے والا۔
(السُّوفِسْطَائِيَّةُ): ایک فرقہ جو حسیات اور بدیہیات کا منکر اور وہمیات کا قائل ہے۔ واحد: سوفسطائیٌّ۔
(سَفْسَفَ) العَمَلَ: کام کو سرسری طور پر کرنا۔ صحیح طرح انجام نہ دینا۔
-الدَّقِيقَ و نحوَهُ: آٹا وغیرہ چھاننا۔
- سفسفةُ المنخلِ آٹا چھاننے کی آواز۔
-الرِّيحُ الترابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
(السَّفْسَافُ): باریک مٹی جو ہوا میں اڑ جائے (۲) آٹا چھانتے وقت اڑنے والا غبار (۳) ہر ردی اور خراب چیز یا کام (ج) سَفَاسِفُ۔
(السَّفْسَافَةُ): مٹی اڑانے والی اور سطح زمین سے قریب چلنے والی ہوا (ج) سَفَاسِيْفُ۔
(الْمُسَفْسِفُ): کمینی خصلت والا (۲) خسیس عطیہ والا۔
(سَفْسَقَ) الطائرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
(سِفْسِقَةُ) السَّيْفِ: تلوار کی چمک (ج) سَفَاسِقُ۔
(سَفُطَ) ـُ سَفَاطَةً: نیک دل اور سخی ہونا۔ ھو سفيطٌ۔
(سَفَّطَ) الحَوْضَ: حوض کو ٹھیک اور پختہ کرنا۔
(اسْتَفَطَ) مافي الاناءِ: برتن میں موجود سب کچھ پی لینا۔
(تَسَفَّطَ) مافي الاناءِ: استفَطَ۔
(السَّفَاطَةُ): کرارہ پن' ایک ہڈی کی بیماری۔
(السُّفَاطَةُ): گھر کا سامان۔
(السَّفَطُ): عورتوں کا سنگھاردان (۲) ٹوکری (۳) مچھلی کا چھلکا (ج) اَسفاطٌ۔
(السَّفَّاطُ): ٹوکریاں بنانے والا یا بیچنے والا۔
(السَّفِيطُ): درخت سے گری ہوئی ہری کھجوریں۔
(سَفَعَ) بعضوٍ من اعضائہ ـَ سَفْعًا: کسی عضو کو پکڑ کر زور سے کھینچنا۔ سَفَعَ بناصيته: اس کی پیشانی کو پکڑ کر زور سے کھینچنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ﴾ کہا جاتا ہے: سفع بناصيتهِ الفرس ليركبَهُ: اس نے گھوڑے پر سوار ہونے کے لئے اس کی پیشانی کو زور سے پکڑا۔
- السَّمومُ والنارُ و الشمسُ وجهَهُ: چہرے کو جھلسنا۔
-الشيءَ: علامت لگانا' نشان ڈالنا۔
(سَفِعَ) ـَ سَفَعًا و سُفْعَةً: سرخی مائل سیاہ ہونا۔ ھو اَسْفَعُ وھی سفعاءُ (ج) سُفْعٌ۔
(سَافَعَهُ) سَافَعَةً و سِفَاعًا: لڑنا' جنگ کرنا' پیچھا کرنا۔
(سَفَّعَتِ) النارُ وجهَهُ: چہرہ کو جھلس دینا۔
(اسْتَفَعَ) ثيابَهُ: کپڑے پہننا (یہ اکثر رنگین کپڑے پہننے کے لئے استعمال ہوتا ہے)
(اسْتُفِعَ) لونُهُ: خوف وغیرہ سے رنگ کا بدل جانا۔
(تَسَفَّعَ) بالنّارِ: آگ تاپنا' آگ سے جھلسنا۔
(السَّفْعُ): کسی بھی قسم کا کپڑا (ج) سُفُوعٌ۔
(السَّفْعاءُ): چولہے کا ایک پتھر (۲) کبوتری جس کے گلے میں چھلا پڑا ہوا ہو (ج) سُفْعٌ۔
(السوافعُ): گرم ہوا کے جھونکے۔ واحد: سافِعَةٌ۔
(سَفَّ) الطائرُ ـِ سَفِيفًا: پرندہ کا زمین کے قریب ہوکر اڑنا۔
- الخُوْصَ و الحَصِيْرَ ـُ سَفًّا: کھجور کے پتوں سے چٹائی کا بننا۔
- الدَّواءَ ـَ سَفًّا: دوا کا سفوف پھانکنا۔ سَفِفْتُ الدواءَ۔
(اَسَفَّ) الطائرُ: سَفَّ۔
-السحابُ: بادل کا زمین کے قریب ہونا۔
-فلانٌ: معمولی باتوں میں الجھنا۔
-الامْرَ: کسی کام کے قریب ہونا۔
-النَّظرَ اليه: کسی کی طرف گھورنا۔
-البعيرَ: اونٹ کو سوکھی گھاس چرانا۔
-فلانًا السَّفُوْفَ: کسی کو سفوف کھلانا۔
-الجُرْحَ دواءً: زخم پر دوا چھڑکنا۔ زخم میں دوا ڈالنا۔
-الفرسَ اللجامَ: گھوڑے کے منہ میں لگام ڈالنا۔
-الخُوْصَ والحَصِيْرَ: چٹائی بننا۔
-الوَشْمَ: گودے ہوئے حصہ میں کاجل بھرنا۔
-مَا اَسَفَّ منه بتافِهٍ: اس نے اس سے کچھ حاصل نہیں کیا۔
(اُسِفَّ) وَجْهُهُ: چہرہ کے رنگ کا بدل جانا۔
(اسْتَفَّ) السَّوِيْقَ والدَّوَاءَ: ستو اور دوا پھانکنا۔
(السَّفَّةُ): میٹھی سفوف یا پھکی وغیرہ۔ (۲) ٹوکری بنانے کے بقدر کھجور کے پتوں کا گٹھا (ج) سُفَفٌ۔
(السَّفُوْفُ): سفوف' پھکی' پاؤڈر۔
(السَّفِيْفَةُ): کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چیز (ج) سَفَائِفُ۔
(سَفَقَ): بمعنی صَفَقَ۔
(سَفَكَهُ) ـِ سَفْكًا: بہانا' گرانا۔ جیسے سفك الدَّمَ والماءَ والدَّمْعَ والمفعول مسفوكٌ وَ سفيكٌ بمعنی مسفوكٌ۔
(انْسَفَكَ): بہنا' گرنا۔
(السُّفْكَةُ): ناشتہ سے پہلے بطور لذت کے کھائے جانے والی چیز (ج) سُفَكٌ۔

Marfat.com

(السَّفُوْكُ): بہت جھوٹ بولنے والا (۲) نفس کا ایک نام۔

(سَفَلَ)- ُ سُفُوْلاً و سَفَالاً و سُفَالَةً: پست ہونا' نیچے ہونا' نچلا ہونا (ضد: علا)

-فی الشیء: اوپر سے نیچے آنا۔

-فی علمِهٖ و خُلُقِهٖ: علم و اخلاق میں پست ہونا۔ هو سَافِلٌ (ج) سُفَّلٌ و سُفَّالٌ و سَفَلَةٌ۔

(سَفُلَ)- ُ سَفَالَةً: ذلیل اور کمینہ ہونا۔ گھٹیا اور پست ہونا۔

(سَفَّلَهٗ): نیچے اتارنا' نیچے کرنا۔

(استفَلَ): سَفَلَ۔

(تَسَفَّلَ): پست ہونا' گھٹیا اور نیچا ہو جانا۔

(الأسْفَلُ): پست ترین' گھٹیا ترین' بہت نیچا (ضد: اعلیٰ)(ج) اَسَافِلُ وهی سُفْلٰی۔

(السَّافِلَةُ): مونث السافل (۲) نچلا حصہ۔

-سَافِلَةُ الرُّمْحِ: نیزہ کا نصف نچلا حصہ۔

-سَافِلَةُ النَّهرِ: نہر وغیرہ کا زیریں حصہ۔

(السُّفَالَةُ): نچلا حصہ۔

- سُفَالَةُ الرِّيحِ: ہوا چلنے کی جگہ کی بالمقابل سمت۔

(السَّفِلَةُ) من الناسِ: نیچی ذات کے لوگ۔

(السِّفْلَةُ) من الناس: گھٹیا درجہ کے لوگ۔

(المَسْفَلَةُ): مَسْفَلَةُ الشیء: نچلا حصہ۔ کہتے ہیں: هو يَسْكُنُ مَعْلَاةَ المدينة وانا اَسكُنُ مَسْفَلَتَهَا وہ شہر کے بالائی حصہ میں رہتا ہے اور میں زیریں حصہ میں رہتا ہوں (ج) مَسَافِلُ۔

(سَفَنَتِ) الرِّيحُ - ُ سُفُوْنًا: ہوا کا زمین پر چلنا۔ هی سَافِنَةٌ (ج) سَوافِنُ وهی سَفُوْنٌ (ج) سَفَائِنُ۔

-الشیْ - ِ سَفْنًا: چھیلنا' تراشنا۔

(سَفَّنَ) الشیْ سَفَنَ۔

(السَّافِنُ) کمر کے اندر ایک لمبی رگ جس کا تعلق دل سے بھی رہتا ہے اس کو "الاکحل" بھی کہتے ہیں۔

(السِّفَانَةُ) کشتی سازی' جہاز سازی۔

(السَّفَّانُ) کشتی ساز (۲) کشتی کا ملاح۔ جہاز کا کپتان۔

(السَّفَّانَةُ): موتی۔

(السَّفَنُ): تراشنے' گھسنے اور نرم کرنے کا آلہ جیسے کلہاڑی' بسولہ' پتھر' کھردرا چمڑہ وغیرہ۔

(السَّفِينَةُ): کشتی (ج) سُفُنٌ و سَفَائِنُ و سَفِينٌ۔

-سَفَائِنُ البَرِّ: اونٹ۔

(السوافِنُ): ہوائیں۔ واحد: سافِنَةٌ۔

(المِسْفَنُ): تراشنے یا گھسنے اور نرم کرنے کا اوزار وغیرہ (ج) مَسَافِنُ۔

(سَفَهَ) نَفْسَه و رايَه - َ سَفَاهًا و سفاهةً: نادانی اور بے وقوفی کا مرتکب ہونا (۲) خود کو نادان و بیوقوف کہنا۔ (۳) اپنے آپ کو ہلاک کرنا۔

- صَاحِبَه - ُ سَفْهًا: اپنے ساتھی سے بیوقوفی میں بڑھ جانا۔

(سَفِهَ)- َ سَفَهًا و سَفَاهًا و سفاهةً: بے وقوف ہونا' کم عقل و ناسمجھ ہونا۔ سَفِهَ علينا: وہ ہم سے ناواقف ہے۔

-الحقَّ و عليه: حق شناس نہ ہونا۔

-نَفْسَه و رايَهٗ: بیوقوفی کرنا' خود کو بیوقوف قرار دینا' اپنے آپ کو ہلاک کرنا۔

-فُلانًا سَفْهًا و سَفَاهًا: بے وقوف ٹھہرانا۔

-الشرابَ سَفَاهًا و سفاهَةً: خوب پی کر جی سیراب نہ ہونا۔

-نصيبَهٗ: اپنا حصہ بھول جانا۔

(سَفُهَ) فلانٌ - ُ سَفَاهَةً و سَفَاهًا: بیوقوف و ناسمجھ ہونا۔ کہتے ہیں: سَفُهَ علينا: وہ ہم سے ناواقف ہے۔

(سَافَهَهٗ) کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا۔

-الشَّرابَ: حد سے زیادہ پینا۔

-الطَّرِيقَ: راستہ پر تیزی کے ساتھ چلتے رہنا۔

(سَفَّهَهٗ) بے وقوف ٹھہرانا۔

- الجَهْلُ حِلْمَه: جہالت نے اس کی عقل کو کھو دیا۔

-فلانًا: بے وقوف قرار دینا۔

(تَسَافَهَ) عليهم: ناواقف ہونا۔

(تَسَفَّهَتِ) الرياحُ: ہواؤں کا ترچھا چلنا۔

-فلانٌ: بے وقوف بننا' بے وقوفی ظاہر کرنا۔

-عليه: رسوا کرنا' مذمت کرنا۔

-الريحُ الشیْ: ہوا کا کسی چیز کو لے کر اڑنا۔

-فلانًا عَنِ الشیء: دھوکہ دے کر کسی چیز سے ہٹانا۔

(السَّافِهُ): بے وقوف (۲) سخت پیاسا۔

(السَّفِيهُ): غیر مناسب جگہ مال خرچ کرنے والا (۲) ناواقف' جاہل۔ (ج) سُفَهَاءُ و سِفَاهٌ وهی سَفِيهَةٌ (ج) سَفَائِهُ و سُفَّهٌ و سِفَاهٌ۔

-ثوبٌ سَفِيهٌ: خراب بنا ہوا کپڑا۔

-زِمَامٌ سَفِيهٌ: ناہموار لگام۔

-ناقةٌ سفيهةُ الزِّمَامِ: کم رفتار اونٹنی۔

(المَسْفَهَةُ) طعامٌ مَسْفَهَةٌ: پیاس لگانے والا کھانا۔

(سَفَا)- ُ سُفُوًّا: تیز چلنا۔

-فی مَشْيِهٖ و طَيَرَانِهٖ: تیز چلنا' تیز اڑنا۔

-فلانٌ: عبادات گزار ہونا (۲) اللہ کے سامنے عاجزی کرنا (۳) کم بالوں والا اور گنجا ہونا (۴) کم عقل ہونا۔

-الرِّيحُ التُّرابَ و نحوَهٗ - ِ سَفْيًا: ہوا کا مٹی اڑانا۔ الريحُ سَافِيَةٌ (ج) سَوَافٍ والترابُ مَسْفِیٌّ و سَافٍ و سَفِیٌّ۔

(سَفِیَ) الشیْ - َ سَفًی: سبک اور ہلکا ہونا۔

-شَعْرُ الناصيةِ: پیشانی کے بالوں کا کم ہونا۔

- الحيوانُ اَوِ الانسانُ: کمزور ہونا۔ هو اَسْفٰی وهی سفواءُ۔

- سَفِيَتِ البَغْلَةُ: خچری کا تیز رفتار اور سبک ہونا۔

(اَسْفٰی) فلانٌ: مٹی ڈھونا (۲) کمزور ہونا۔

-بصاحبِهٖ: برا سلوک کرنا (۲) چغلی کھانا۔

- الزَّرعُ: غلہ کی بالیوں کے کناروں کا سخت ہونا۔

- فلانًا: کسی کو بیوقوفی پر آمادہ کرنا۔ کہتے ہیں: اَسْفَاهُ الامرَ۔

Marfat.com

-الريحُ التراب: ہوا کا مٹی اڑانا۔
(السّافِياء): گردوغبار (۲) بہت مٹی اڑانے والی ہوا۔
(السّفا) مٹی (۲) کانٹے دار درخت۔ (۳) کانٹا۔ واحد: سَفَاۃٌ۔
(السّفاءُ): دوا۔
(السُّفَيَّۃ): (علم احیاء کے مطابق) ایک باریک نوک جس پر نباتات کے پتوں کا سرا ختم ہوتا ہے جیسے سنا کی (ایک دوا) کا پتا (مع)

س.........ق

(سَقِبَ)۔ سَقَبًا و سُقُوبًا: قریب ہونا۔ ھو سَاقِبٌ و سَقِيبٌ۔
(اَسْقَبَ): قریب ہونا۔ نزدیک ہونا۔
-الشيَّ: قریب کرنا۔ نزدیک کرنا۔
(سَاقَبَه): قریب ہونا۔
(تَسَاقَبَا): ایک دوسرے کے قریب ہونا۔
(السِّقَابُ): خون میں بھگویا ہوا روئی کا ٹکڑا جیسے زمانہ جاہلیت میں عورتیں اپنے شوہر یا رشتہ دار کی موت کی علامت کے طور پر سر پر رکھ لیا کرتی تھیں اور اس کا ایک کنارہ نقاب سے باہر نکال لیتی تھیں تاکہ لوگوں کو علم ہو سکے (ج) سُقُبٌ۔
(السَّقْبُ): اونٹنی کا نوزائیدہ نر بچہ۔ (۲) لمبے اور بھرپور جسم والی چیز (۳) خیمہ کا ستون (ج) اَسْقُبٌ و سُقُوبٌ و سِقَابٌ و سُقْبَانٌ۔
(السَّقَبُ): قرب۔ نزدیکی۔ منزلٌ سَقَبٌ: قریبی گھر۔ حدیث میں ہے (الجارُ احقُّ بِسَقَبِهٖ)
(السَّقِيبَۃُ): خیمہ کے ستون (ج) سَقَائِبُ۔
(سَقَدَ) فَرَسَهٗ ۔ سَقْدًا: گھوڑے کو کمزور کرنا۔
(السَّقَدُ): دبلا گھوڑا (ج) اَسْقَادٌ۔
(السُّقْدَۃُ): ایک خوبصورت پرندہ، چھوٹا جسم، کالی سخت چونچ جس سے کیڑے کھاتا ہے کمر خاکی پروں کے سرے عنابی۔ پیٹ سفید سینہ پچھلا حصہ دم اور پیر سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ یورپ اور سائبیریا اس کا مولد و مسکن ہے (مع) (ج) سُقَدٌ۔
(سَقَرَ)۔ سَقْرًا: دور ہونا۔
-النَّارُ اَوِ الشَّمسُ فلانًا: کھال کو جھلس دینا، رنگ بدل دینا (۲) گرمی کی تکلیف پہنچانا۔
(اَسْقَرَتِ) النَّخلَۃُ: کھجور کے درخت سے شیرہ بہنا (۲) درخت کا شیرہ والا ہونا۔
(السَّاقورُ): گرمی (۲) آگ میں تپایا ہوا لوہا جس سے داغ دیا جائے (ج) سواقیرُ۔
(السَّقْرُ): سورج یا آگ کی تپش یا تکلیف (۲) پختہ کھجور کا شیرہ (ج) سُقُورٌ۔
(سَقَرُ): جہنم کا ایک نام۔
(السَّقْرَۃُ): دھوپ کی تیزی (ج) سَقَرَاتٌ۔
(السَّقَّارُ): کافر (۲) ایسے شخص پر انتہائی لعنت کرنے والا جو لعنت کا مستحق نہ ہو (۳) بہت جھوٹ بولنے والا (ج) سَقَّارَۃٌ۔
(المِسْقَارُ): وہ گھوڑا جس کی رال بہت بہتی ہو (ج) مَسَاقِيرُ۔
(سَقْسَقَ) الطائرُ: پرندہ کا کمزور آواز نکالنا (۲) بیٹ کرنا۔
(المُسَقْسِقُ): چبوترے پر کھڑا ہو کر شعر پڑھنے والا جس کے بالمقابل دوسرے چبوترے پر دوسرا شخص شعر پڑھ رہا ہو (مو)
(سَقَطَ)۔ سُقُوطًا و سَقْطًا: گرنا، اوپر آ پڑنا۔ کہتے ہیں: سَقَطَ من كذا في كذا او اليه و عليه کہاوت ہے (سَقَطَ العَشاءُ بِهٖ عَلَى سِرْحَانٍ) رات کے کھانے نے اسے بھیڑیئے کے پاس پہنچا دیا ایسے شخص کے بارے میں جو اچھی چیز کی خواہش کرے لیکن مصیبت میں پھنس جائے۔
-الجنينُ مِنْ بطنِ اُمِّهٖ: نا تمام بچہ ساقط ہو جانا۔
-الكوكبُ: ستارہ کا غائب ہو جانا۔
-الحَرُّ اَوِ البَرْدُ: گرمی یا سردی کا آنا۔
-الحرّ او البردُ عنيّ: گرمی یا سردی کا ختم ہونا زائل ہونا۔
-في كلامِهٖ وبه: غلطی کرنا، لغزش کرنا۔
-مِنْ عَيْنِيْ اَوْ مِنْ مَنْزِلَتِهٖ: بے وقعت و بے حیثیت ہونا، نظروں سے گر جانا۔ ھو سَاقِطٌ و سَقُوطٌ وھی سَاقِطَۃٌ و سَقُوطٌ
(سُقِطَ) فِي يَدِهٖ: نادم و پشیمان ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَمَّا سُقِطَ فِي اَيْدِيْهِمْ﴾
(اَسْقَطَ) فِي قولِهٖ او فعلِهٖ: غلطی کرنا۔ ٹھوکر کھانا۔ کہتے ہیں: تكلَّمَ فَمَا اَسْقَطَ بكلمۃٍ: اس نے بات کی اور ایک لفظ بھی غلط نہیں بولا۔
-له: نازیبا کلام سے مخاطب کرنا۔
-الحامِلُ الجنينَ: حاملہ نے نا تمام بچہ جنا۔ ھی مُسْقِطٌ۔
-الشيَّ: گرانا، نیچے ڈالنا۔
-فُلانًا: حیثیت گھٹانا (۲) غلطی کرانا، جھوٹ بلوانا جس سے وہ حقیر ہو جائے۔
-كذا من كذا: کم کرنا، وضع کرنا، کاٹنا۔
(اُسْقِطَ) فِي يَدِهٖ: نادم و پریشان ہونا۔
(سَاقَطَ) الشيَّ مُسَاقَطَۃً و سِقَاطًا: گرانا (۲) گراتے رہنا۔
-فلانٌ فلانًا الحديثَ: ایک کا دوسرے سے باری باری گفتگو کرنا کہ ایک بولے تو دوسرا خاموش رہے دوسرا بولے تو پہلا خاموش رہے۔
-الفرسُ العَدْوَ: گھوڑے کا ہلکا ہلکا دوڑنا۔
-الحصانُ الخَيْلَ و غيرها: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں وغیرہ سے آگے بڑھ جانا۔
(تَسَاقَطَ): گرنا، لگاتار گرنا۔
-عليه: کسی پر پڑ جانا۔ اسَّاقَطَ بھی کہا جاتا ہے۔
(تَسَقَّطَ) فلانًا: کسی سے اس کی غلطی کا خواہش مند ہونا (۲) کسی سے غلطی کروانا یا جھوٹ بلوانا جس سے اس کی حیثیت کم ہو جائے۔
-الخَبَرَ و نَحْوَهٗ: خبر کو تھوڑا تھوڑا کر کے معلوم کرنا۔
(اِسْتَسْقَطَه): تَسَقَّطَه۔
(الاِسْقَاطُ): (علم طب کے مطابق) چار اور سات ماہ کے درمیان عورت کے بچہ کا ضیاع (مع)

Marfat.com

(السَّاقِطُ): کمینہ کمینی ذات والا (۲) اچھے کاموں میں دوسروں سے پیچھے رہنے والا (ج) سُقَّاطٌ وھی سَاقِطَۃٌ (ج) سَوَاقِطُ۔ مقولہ ہے (لكلّ سَاقِطَةٍ لاقِطَةٌ) ہر گری پڑی چیز کو کوئی اُٹھانے والا ہے یعنی ہر منہ سے نکلی ہوئی بات کو کوئی پھیلانے والا ہے' یا یہ کہ ہر خراب چیز کا بھی کوئی طالب ہے' بطور مبالغہ ساقط کو ساقطۃ بھی کہتے ہیں (۲) (علم طب کے مطابق رحم کے اس اندرونی پردہ کو کہا جاتا ہے جس پر بیضۂ رحم کو قبول کرنے کے لئے تغیرات پیدا ہوتے ہیں (مع)

(السِّقَاطُ) کچی گری ہوئی کھجوریں (۲) غلطی' لغزش' ٹھوکر (۳) پرندہ کا بازو یا وہ حصہ جو زمین پر گھسیٹا جائے۔

-مِنَ الشيءِ: کنارہ' کونا' گوشہ۔

- سِقَاطا الليل: رات کی تاریکی کے دو سرے۔

(السُّقَاطُ) گری پڑی چیز۔

(السُّقَاطَۃُ) گری پڑی چیز۔

(السُّقْطُ): ہر گرنے والی چیز (۲) ناتمام بچہ جو ساقط ہو جائے (نر ہو یا مادہ) (۳) چقماق سے نکلنے والی چنگاری ابو العلاء معرّی کے دیوان کو "سِقطُ الزَّنْدِ" کہتے ہیں (۴) ریگستان کا پتلا سرا یا کنارہ (ج) اَسْقَاطٌ۔

(السَّقْطُ) گری ہوئی شبنم (۲) برف (۳) گھٹیا درجہ درجہ کے لوگ۔

(السِّقْطُ) ہر چیز کا کنارہ (۲) پرندہ کا بازو' بازو کا وہ حصہ جو زمین سے لگا ہوا چلے (ج) اَسْقَاطٌ۔

- سِقطَا اللَّيلِ رات کا تاریکی کے دو کنارے۔

(السَّقَطُ) ہر گری ہوئی چیز (۲) ردی اور خراب چیز۔ بیکار سامان یا کھانا' ذبیحہ کے اوجھ کو بھی کہا جاتا ہے (۳) قول وفعل کی لغزش (ج) اَسْقَاطٌ۔

- اَسْقَاطُ الناسِ اوباش لوگ' گرے پڑے لوگ۔

(السَّقْطَۃُ): ایک مرتبہ کا گرنا (مصدر مرّہ) (۲) سخت چوٹ یا اثر (۳) لغزش (ج) سِقَاطٌ۔

(السَّقَطِيُّ) و (السَّقَّاطُ): ردی اور خراب چیزیں بیچنے والا۔

(السَّقَّاطَۃُ): دروازہ بند کرنے کی چٹخنی وغیرہ۔

(السُّقُوطُ) سقوطُ الذراعِ: ولادت کے وقت سر سے پہلے ہاتھ کا نکل آنا۔

-سقوطُ الخصومۃِ: پیروی نہ کرنے کی وجہ سے ایک مدت کے بعد مقدمہ خارج ہو جانا (مج)

(السَّقِيطُ): السَّاقِطُ (۲) گری ہوئی شبنم (۳) اولے (۴) برف (ج) سُقُطٌ (۵) بے وقوف (ج) سَقَائِطُ۔

(السَّقِيطَۃُ): مونث السَّقِيط (۲) کمینی عورت۔

(المِسْقَاطُ): اکثر حمل ضائع کرنے والی عورت (ج) مَسَاقِيط۔

(المَسْقَطُ): گرنے کی جگہ۔

-مَسقَطُ الرَّاسِ: وطن' جائے ولادت' کہتے ہیں: فلانٌ يَحِنُّ اِلي مسقطِهِ۔

-مسقط النجمِ: ستارے کے نکلنے کی جگہ۔

-مسقط الغيث: بارش ہونے کی جگہ۔ کہتے ہیں: هم ينتجعون مساقطَ الغيثِ: وہ ہریالی اور گھاس تلاش کرتے ہیں۔

- مسقط النور في البيت: روشن دان (محدثہ) (ج) مَسَاقِطُ۔

(المَسْقِطُ): پر یا وہ حصہ جو زمین پر کھینچا جائے (ج) مَسَاقِطُ۔

(المَسْقَطَۃُ): گرنے کا سبب (ج) مَسَاقِطُ۔

(السُّقُطْرِيُّ): ہندوستان کے ایک جزیرہ سُقُطْرِی (سکترا) کی طرف منسوب۔ جیسے الصَّبِرُ السُّقُطْرِيُّ: سکتری ایلوا۔

(سَقَعَ) - سَقْعًا: جانا۔

-الدِّيكُ: مرغ کا بانگ دینا۔

-الشيءَ الصُّلبَ: سخت چیز پر سخت چیز مارنا۔

(سَقِعَ) - سَقَعًا: جانا۔

-الشيءَ الصَّلبَ: سخت چیز پر سخت چیز مارنا۔

(الأسْقَعُ): حاسدوں اور دشمنوں سے دور رہنے والا (۲) کوا (۳) چڑیا جیسا ایک چھوٹا پرندہ جس کے پروں میں ہرا پن اور سر سفید ہوتا ہے یہ اکثر تالابوں وغیرہ کے پاس ملتا ہے (ج) اَسَاقِعُ۔

(سَقَفَ) البيتَ و نحوهُ - سَقْفًا: چھت بنانا' چھت دار بنانا۔

(سَقِفَ): لمبا اور خم دار ہونا (۲) مضبوط ہڈیوں والا ہونا۔

-الرَّجُلُ: پاؤں کا مڑا ہوا ہونا۔

-الظَّلِيمُ: شتر مرغ کا ٹیڑھی گردن والا ہونا۔

هو اَسْقَفُ وهي سقفاءُ (ج) سُقْفٌ۔

(اَسْقَفَ) النَّصارىٰ فلانًا: عیسائیوں کا کسی کو بڑا پادری بنانا۔

(سَقَّفَهُ): اَسْقَفَهُ۔

(تَسَقَّفَ): بشپ (بڑا پادری) بننا۔

(الأُسْقُفُّ) و (الأُسْقُفُ): بشپ۔ بڑا پادری' قسیس سے اوپر اور مطران سے کم درجہ کا عیسائی مذہبی عالم (ج) اَسَاقِفَۃٌ و اَسَاقِف

(الأُسْقُفِيَّۃُ): بشپ کا عہدہ (۲) بشپ کی رعیت (۳) بشپ کے عہدہ پر کام کرنے کی جگہ (محدثہ)

(السَّقْفُ): چھت (۲) آسمان (ج) سُقُوفٌ و اَسقُفٌ و سُقُفٌ۔

(السَّقَّافُ): چھتیں ڈالنے اور بنانے والا۔

(السَّقِيفُ): چھت (ج) سُقُفٌ۔

(السَّقِيفَۃُ): سائبان' چھپر جس سے سایہ حاصل کیا جائے۔

-سَقِيفَۃُ بني ساعدۃَ: قبیلہ بنی ساعدہ کا چھپر جس کے نیچے مسلمانوں نے خلیفہ اول ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بیعت کی تھی (۲) گڑھے وغیرہ کو پاٹنے کا چوڑا پتھر (۳) کشتی کا تختہ (۴) سونے چاندی اور جواہرات کا پتر (۵) وہ لکڑی کی پٹی جو ہڈی جوڑنے کے لئے باندھی جائے (ج) سَقَائِفُ و سُقُفٌ۔

(المُسَقَّفُ) لمبا۔

Marfat.com

(سَقِلَتِ) اليدُ او الرّجلُ ـَ سَقَلاً: ہاتھ یا پاؤں کا ٹیڑھا ہونا۔ هو اَسْقَلُ و هي سَقْلاءُ (ج) سُقْلٌ

(الإِسْقَالُ) و (الإِسْقِيْلُ): جنگلی پیاز۔

(السِّقَالَةُ): (دیکھئے اِسقالۃٌ) في باب الهمزه (ج) سَقَائِلُ۔

(السُّقْلُ): کمر کوکھ۔

(السَّقِلُ): پتلی کوکھ والا۔

(سَقِمَ) ـَ سَقَمًا و سَقَامًا: بیماری کا لمبا ہونا هو سَقِمٌ۔

(سَقُمَ) ـُ سُقْمًا و سَقَامًا و سَقَامَةً: سَقِمَ - هو سقيمٌ۔

(اَسْقَمَ) فلانٌ: مسلسل بیمار رہنا۔

- اللهُ فلانًا: بیمار کرنا' کہتے ہیں: اَسْقَمَهُ العشقُ و أَضْنَاهُ: عشق نے اسے دکھی کر کے پگھلا دیا۔

(سَقَّمَه): اَسْقَمَه۔

(السَّقِيْمُ): بیمار دکھی۔ سقيمُ الصدرِ على أخيه: اپنے بھائی سے بغض رکھنے والا۔

- فهمٌ سقيمٌ: ناقص فہم۔

-كلامٌ سقيمٌ: بے ہودہ اور ناقص کلام۔

(ج) سُقْمٌ و هي سَقِيْمَةٌ (ج) سَقَائِمُ۔

(المِسْقَامُ): بہت بیمار رہنے والا (مذکر و مونث دونوں کے لئے)

(المَسْقَمَةُ) ارضٌ مَسْقَمَةٌ: زیادہ بیماریوں والی زمین (ج) مَسَاقِمُ۔

(السَّقَمُونيا): ایک بوٹی جو مسہل دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہے' سقمونیا (د)

(سَقَى) بطنُه ـِ سَقْيًا: پیٹ میں پانی جمع رہنا۔

-العِرْقُ: رگ کا مسلسل بہنا بند ہونا۔

- الحيوانَ و النباتَ: سیراب کرنا کہتے ہیں: سقاهُ غيثًا: اس کو بارش سے سیراب کیا۔

-الثوبَ و نحوَهُ: کپڑے وغیرہ کو رنگ میں تر کرنا۔ سقاهُ صبغًا بھی کہتے ہیں۔ هو سَاقٍ (ج) سُقَاةٌ و سقاء و سُقًى و سُقِيٌّ۔

(سَقِيَ) بطنُه سَقْيًا: سقي' هو مسقيٌّ۔

-قَلْبُه عداوةً: دل میں دشمنی رچ بس جانا۔

(اَسْقَاهُ): پلانا' سیراب کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا﴾

کسی کو پانی دینا' پانی کی باری دینا۔ کہتے ہیں: اَسقاهُ جَدْوَلًا من نهرِه: اپنی نہر سے ایک گول (آبپاشی کی نہر) پانی کی دے دی۔

- فُلانًا: پانی کی جگہ بتانا (۲) بطور دعا کے سَقَاكَ الله یا سُقْيًا لك کہنا۔

(سَاقَى) فلانًا ماءً او شرابًا او كاسًا: پلانا' سیراب کرنا۔

- فلانًا شَجَرَه او ارضَه و فيها: کسی کو درخت یا زمین بٹائی پر دینا کہ وہ اسے سیراب کر کے قابل انتفاع بنائے اور اس میں اس کا ایک حصہ مقرر ہو۔

(سَقَّاهُ): خوب سیراب کرنا۔ خوب پلانا۔

- الثوبَ كَذا مِنَ الصِّبغِ: کسی رنگ میں کپڑے کو خوب ڈبونا۔

-فلانًا: کسی کو سقاك الله یا سُقْيًا لك کہنا۔

(اِسْتَقَى) فلانًا و مِنْهُ: پانی یا سیرابی طلب کرنا۔

-من النهرِ او البئرِ او الساقية و نحوها: پانی لینا۔

-المعارف او الأخبار و نحوها من كذا: کہیں سے علوم و معارف اور خبریں وغیرہ حاصل کرنا۔

(تَسَاقَى) القومُ: ایک دوسرے کو پانی پلانا۔ کہتے ہیں: تَسَاقَوْا كؤوسَ المَنِيَّة: ایک دوسرے کو جام ہلاکت پلانا۔ باہم قتال کرنا۔

(تَسَقَّى): پانی قبول کرنا' سیراب ہونا۔

-السَّائِلَ: سیال چیز کو جذب کرنا جیسے تَسَقَّى الجلدُ الدَّمَ۔

(اِسْتَسْقَى) بَطْنُه: سَقَى۔

-فُلانًا و منه: سیرابی طلب کرنا' پانی مانگنا۔

(الاِسْتِسْقَاءُ): پانی و سیرابی کی طلب و کوشش۔ اسی سے ہے دعاءُ الاستسقاء صلوة الاستسقاء (۲) پیٹ کی ایک بیماری جس میں پیٹ کی تجویف پانی سے بھر جاتی ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔

- الاِسْتِسقاءُ الدِّمَاغِيُّ: ایک خلقی دماغی بیماری جس سے دماغ میں رطوبات کی کثرت ہو جاتی ہے اور رقیق ہو کر نکلتی ہے (مج)

(السَّاقِيُّ): پلانے والا (ج) سُقَاةٌ۔

(السَّاقِيَةُ): آبپاشی کی نہر (۲) رہٹ جس کے ذریعہ کنویں سے آبپاشی کی جاتی ہے (مو) (ج) سَوَاقٍ۔

(السِّقَاءُ): پانی یا دودھ کا مشکیزہ (۲) پانی وغیرہ رکھنے کا برتن۔ (ج) اَسْقِيَةٌ (جج) اَسَاقٍ۔

(السِّقَايَةُ): پانی پلانے کی جگہ (۲) پانی پلانے کا برتن۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ﴾ (۳) آب رسانی کا پیشہ' سقا گری۔

-سقاية الحاجّ: زمانہ جاہلیت میں حجاج کو نبیذ ملا پانی پلانے کا کام جو قریش مکہ کا مستحسن کام اور خادمانہ منصب تھا۔

(السَّقَّاءُ): سقا جو لوگوں کے گھروں میں پانی پہنچانے کا کام کرتا ہو۔ پانی فراہم کرنے والا۔

هي سَقَّاءَةٌ و سَقَّايَةٌ: کہاوت ہے (اِسقِ رَقَاشِ اِنَّهَا سَقَّايَةٌ) رقاشہ کو پانی پلاؤ کیونکہ وہ سب کو پانی پلاتی ہے یعنی اپنے محسن کو ساتھ اچھا سلوک کرو۔

(السُّقْيُ): سیرابی' آبپاشی (۲) بطور دعا کے سُقْيًا لَه و رَعْيًا کہا جاتا ہے۔

(السِّقْيُ): سیراب کی جانے والی زمین یا کھیتی۔ زَرْعٌ سِقْيٌ: وہ زمین جو بلا بارش سیراب کی جاتی ہو (۲) آبپاشی کا حق یا حصہ۔ کہتے ہیں: كم سِقْيُ اَرْضِكَ: آبپاشی میں تمہارا کتنا حصہ ہے (۳) وہ جھلی جس میں بوقت ولادت بچہ لپٹا ہوتا ہے (۴) وہ زرد پانی جو اس جھلی کے اندر سے نکلتا ہے (ج) اَسْقِيَةٌ۔

(السُّقْيَا): سیرابی' آبپاشی۔ کہتے ہیں سُقْيَا رَحْمَةٍ لاَ سُقْيَا عَذَابٍ: ایسی بارش برسا جو نفع رساں اور بے ضرر ہو۔

(السَّقِيُّ): سیراب کیا ہوا (۲) پانی کا محتاج۔

Marfat.com

پیا سا جیسے زَرْعٌ سَقِيٌّ و نخلٌ سَقِيٌّ (۳) وہ کھجور کا باغ جسے رہٹ وغیرہ کے ذریعہ سیراب کیا جائی (۴) گل تسبیح۔ واحد: سَقِيَّةٌ (۵) بڑی بڑی بوندوں والا زبردست بادل۔

(المَسْقَاةُ): آب پاشی کی جگہ (۲) آب پاشی کی نہر (ج) المَسَاقِي۔

(المِسْقَاةُ): المَسْقَاةُ (۲) آلۂ آب پاشی (ج) المَسَاقِي۔

(المَسْقَوِيُّ): دریا کے پانی سے سیراب کی جانے والی زمین۔ مصر کے عوام الناس اسے ''مِسْقَاوِی'' کہتے ہیں۔

س.........ک

(سَكَبَ) الماءُ و نحوُه ـُ سَكْبًا و سُكُوبًا: پانی وغیرہ بہنا، اوپر سے نیچے گرنا۔ ھو سَاكِبٌ و سَكْبٌ و سَكُوبٌ۔

-الماءَ و نَحْوَهُ سَكْبًا و تَسْكَابًا: پانی گرانا، بہانا، ڈالنا۔ ھو مسكوبٌ۔

(انْسَكَبَ) گرنا، بہنا۔

(الإِسْكَابَةُ) مشک کے شگاف بند کرنے کی لکڑی کی ڈاٹ (۲) قیف میں گول جالی یا چمڑے وغیرہ کا گول ٹکڑا جس کے اوپر تیل وغیرہ کو چھاننے کے لئے چھوڑا جاتا ہے۔

(الأُسْكُوبُ) مسلسل ہونے والی بارش (۲) زمین کی طرف دراز ہونے والی بجلی (۳) کھجور کے درختوں کی قطار (ج) أَسَاكِيبُ۔

(السَّكْبُ) لگاتار بارش (۲) لگاتار برسنے والا (۳) تیز رو جیسے مَاءٌ سكبٌ و فرسٌ سَكْبٌ (۴) پھرتیلا اور سبک (۵) ضروری کام۔ امرٌ سَكْبٌ بھی کہے ہیں (۶) لمبا آدمی (۷) تانبا یا پیتل (۸) سیسہ۔

(السَّكَبُ) سیسہ (۲) خوشبودار درخت۔

(السَّكْبَةُ) سر باندھنے کا کپڑا (۲) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والا پانی (ج) سِكَابٌ۔

(السَّكَبَةُ) سر سے گرنے والی بھوسی، میل کی پڑیاں (ج) سَكَبٌ و سِكَابٌ۔

(المِسْكَبَةُ) پانی ڈالنے کا برتن، پانی پہنچانے کا برتن۔ کہتے ہیں: أَرْسَلَ الماء في المِسْكَبَةِ (ج) مَسَاكِبُ۔

(سَكْبَجَ): گوشت اور سرکہ سے بنا ہوا کھانا تیار کرنا۔

(السِّكْبَاجُ): گوشت اور سرکہ سے تیار کیا ہوا کھانا، ایک ٹکڑے کا نام سِكْبَاجَةٌ ہے (مع)

(سَكَتَ) ـُ سُكُوتًا و سُكَاتًا: خاموش ہونا (۲) بولتے ہوئے رک جانا (۳) متحرک چیز کا پرسکون ہو جانا (۴) مر جانا۔

-الغَضَبُ عَنْهُ: غصہ ٹھنڈا ہونا، یا کم ہو جانا۔

-الرِّيحُ: ہوا کا رک جانا، بند ہو جانا۔

-الحَرُّ: ہوا رکنے سے گرمی بڑھ جانا۔

-الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑ میں آخری ہونا۔

(أَسْكَتَهُ): خاموش کرنا۔ بطور دعا کہتے ہیں (لا أَسْكَتَ اللهُ لك حِسًّا) خدا تم کو زندہ و سلامت رکھے۔

(سَكَّتَهُ): أَسْكَتَهُ۔

(الأُسْكَاتُ): ہر چیز کا باقی ماندہ حصہ (۲) انسانوں یا جانوروں کے متفرق گروہ (۳) اوباش لوگ (۴) موسم گرما کے آخری معتدل ایام۔

(الإِسْكَاتَةُ) مختصر وقفہ سکوت جس کے بعد کسی کلام یا قرأت کا انتظار ہو۔

(السَّاكُوتُ): بہت خاموش۔

(السَّاكُوتَةُ) بہت خاموش (۲) خاموش عورت (۳) سکتہ جو بظاہر موت معلوم ہو۔

(السُّكَاتُ). خاموش رہنے کی بیماری جو بولنے سے مانع ہو (۲) مسلسل خاموش رہنے والا (۳) خاموش کرنے والی چیز (۴) موت کا سکتہ (۵) بے خبری میں ڈسنے والا سانپ۔ هُوَ عَلَى سُكَاتِ الأَمْرِ وہ فلاں کام کی انجام دہی کے قریب ہے۔

(السَّكْتُ): گانے یا پڑھنے میں سانس کا سکون (۲) دو نغموں کے درمیان کا فصل جو بغیر سانس لئے ہو (۳) خاموش رہنے کا عادی، خاموشی پسند۔

-هاءُ السَّكْتِ وہ ہا جو حرکت بناء (قصیرہ یا طویلہ) کو بتانے کے لئے اسم کے آخر میں بڑھائی جاتی ہے جیسے ''مَاهِيَه؟'' اور ''وازیداه!''۔

(السَّكْتَةُ): ایک دفعہ کی خاموشی (۲) سکتہ صلوۃ یہ ہے کہ افتتاح صلوۃ کے بعد یا قرأۃ فاتحہ سے فارغ ہو کر خاموش ہو جائے (۳) ناگہانی موت۔

(السُّكْتَةُ): بچہ وغیرہ کو چپ کرنے اور بہلانے والی چیز یا لوری (۲) برتن میں بچی ہوئی چیز (ج) سُكَتٌ۔

(السِّكْتَةُ): بچہ کی خاموشی کو نوعیت یا ہیئت (۲) بچہ وغیرہ کو چپ کرنے والی چیز۔

(السَّكُوتُ): (مبالغہ برائے مذکر و مؤنث) انتہائی خاموش، خاموش رہنے کا عادی (۲) وہ اونٹ جن کے منہ سے پالان رکھتے وقت جھاگ نہ نکلتے ہوں۔ (۳) بے خبری میں ڈسنے والا سانپ (ج) سُكُتٌ۔

(السِّكِّيتُ): خاموش طبیعت، کم گو۔

(السُّكَيْتُ والسُّكَّيْتُ) خاموش طبیعت، کم گو (۲) گھڑ دوڑ کے میدان میں اخیر میں آنے والا گھوڑا: فلانٌ سُكَيْتُ الحَلْبَةِ: یعنی فلاں اپنے کام یا ہنر میں غیر ماہر ہے۔

(المُسْكِتُ): جوئے کے کھیل کا آخری تیر۔

(سَكَرَ) ـُ سُكُورًا و سَكَرَانًا: کم اور ہلکا ہونا، ٹھہرنا، پرسکون ہونا۔ جیسے سَكَرَتِ الرِّيحُ و سكر الحرُّ۔

-عَيْنَه: آنکھ کا دیکھنا۔

-الاناءَ و نحوَهُ سَكْرًا: بھرنا۔

- النَّهْرَ وَ نَحْوَهُ: نہر وغیرہ کا پشتہ باندھنا، روکنا۔

(سَكِرَ) الحوضُ و نحوهُ ـَ سَكَرًا حوض وغیرہ کا بھرنا۔

- من الغضبِ طیش میں آنا، مشتعل ہونا، غضبناک ہونا۔

- فلانٌ مِنَ الشَّرابِ سَكَرًا و سُكْرًا و سَكَرَانًا: شراب سے مدہوش ہونا، نشہ میں چور ہونا۔ ھو سَكِرٌ و سَكْرَانُ وھی سَكِرَةٌ و

Marfat.com

سَکْرٰی و سکرانۃ۔
(سُکِرَ)البحرُ و نحوہٗ: دریا وغیرہ کا ٹھہرا ہوا ہونا۔
-بَصَرُہٗ: نگاہ خراب ہونا۔
(اَسْکَرَہٗ) الشرابُ: شراب کا مدہوش کر دینا۔
-فلانٌ: کسی کو ایسی چیز دینا جو اسے مدہوش کر دے۔
(سَکَّرَہٗ): زیادہ نشہ چڑھانا' بالکل بے ہوش کر دینا۔
-سَکَّرَ بَصَرَہٗ: بے ہوشی طاری کرنا (۲) نگاہ کا خیرہ کرنا' قرآن مجید میں ہے ﴿لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُکِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ﴾
-الماءَ و نَحْوَہٗ: پانی وغیرہ کو شکر سے میٹھا بنانا (مو) •
(تَساکَرَ)فلانٌ: مصنوعی نشہ ظاہر کرنا۔
(السَّکَّارِین): سکرین' ایک مصنوعی مٹھاس' شکر سے متعلق یا اس کی خاصیت کی شکر سے جن کا پرہیز ہوتا ہے ان کے استعمال کے لئے ہوتی ہے۔
(السُّکْرُ): نشہ' مدہوشی' بے ہوشی۔ سُکْرُ الشَّبابِ او القوۃِ او السُّلْطانِ: جوانی طاقت یا اقتدار کا گھمنڈ۔
-سکرُ النَّومِ: نیند کی بے ہوشی۔
(السِّکْرُ): دریا وغیرہ کا پشتہ' بند (۲) بند کیا جانے والا شگاف (ج) سُکُوْرٌ۔
(السَّکَرُ): شراب یا کوئی نشہ آور چیز (۲) کھجور کا عرق جسے آگ پر نہ پکایا گیا ہو یعنی سرکہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِیْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا﴾
(السَّکْرَۃُ): ایک دفعہ کا نشہ' مدہوشی' مستی۔ کہتے ہیں: ذَھَبَ بَیْنَ الصَّحْوَۃِ والسَّکْرَۃِ: وہ ہوش اور بے ہوشی کے درمیان گیا (۲) غصہ' جوش (۳) جوانی' مستی (۴) موت یا غم یا نیند کی سختی' شدت۔

(السَّکَرَۃُ): گیہوں ملا ہوا کالا دانہ۔
(السَّکَّارُ): شراب فروش' نشہ آور چیزیں بنانے یا بیچنے والا۔
(السُّکَّرُ): شکر' چینی (گنے سے بنی ہوئی مٹھاس) (۲) سفید رنگ کے میٹھے انگور (۳) عمدہ قسم کی پختہ و تر کھجور۔ واحد: سُکَّرَۃٌ (یہ لفظ فارسی کا معرب ہے)
-سُکَّرُ الشَّعِیْرِ: جو کی شکر۔
(السُّکَّرِیُّ)البولُ السُّکَّرِیُّ: پیشاب میں شکر آنے کی بیماری جس کے اہم اسباب میں سے ایک سبب ہارمون انسولین کی کمی ہے جس سے جسم کے خلیات میں شکر کا توازن و تناسب قائم رہتا ہے (مج)
(السِّکِّیْرُ): بہت نشہ کرنے والا (ج) سِکِّیْرَۃٌ۔
(السُّکَّرِیَّۃُ): شکردان (محدثہ)
(السَّکُوْرُ): بہت نشہ والا (ج) سُکُرٌ
(السَّکْرَانُ): ایک سدا بہار پودا جو فصیلہ بازنجانیہ سے ہے یہ مصر اور ہندوستان کے صحراؤں میں پایا جاتا ہے اس کی بہت سی شاخیں ایک ہی تنے پر قائم ہوتی ہیں اس کے پتے میں رس ہوتا ہے اور پھول بنفشی ہوتے ہیں اور دوائی کے طور پر مستعمل ہے (مج)
(المُسَکَّرُ): شکر' چینی سے میٹھا کیا ہوا (۲) نشہ میں مست۔ وھی سَکْرۃٌ۔
(السُّکُرُّجَۃُ): طشتری' چھوٹی رکابی' چینی وغیرہ کی طشتری (مع) (ج) سَکَارِجُ۔
(السُّکُرْکَۃُ): مکئی کی شراب (مع)
(سَکَعَ) - سَکْعًا: بے مقصد گھومنا' مارے مارے پھرنا (۲) حیران و سرگرداں ہونا۔
-فلانًا: کسی کے سر پر مارنا۔
(سَکِعَ): سَکَعَ۔
-فلانًا: آوارہ و سرگرداں پھرانا' بے مقصد پھرانا۔
(تَسَکَّعَ): سَکَعَ (۲) باطل میں حد سے بڑھنا۔
- فی الظلام وفی الضلال: گمراہی اور تاریکی میں حیران و سرگرداں پھرنا۔
-فی اَمْرِہٖ: کسی معاملہ میں حیران و پریشان ہونا۔
(السَّاکِعُ): اجنبی' پردیسی۔ ھی ساکعۃٌ۔
(السَّکِعُ): اجنبی' پردیسی ھی سَکِعَۃٌ
(السُّکَّعُ): در بدر پھرنے والا' تاریکی میں ٹھوکر میں کھانے والا۔
(المَسْکَعَۃُ): ٹھوکریں کھانے اور مارے مارے پھرنے کی جگہ (۲) حیرانی و پریشانی کا سبب (ج) مَسَاکِعُ۔
(المُسَکِّعَۃُ) من الاَرْضِ: بھٹکانے والی زمین جس میں کوئی راہ نہ ملے۔
(سَکَفَ)البابَ او البَیْتَ - سَکْفًا: دہلیز لگانا' چوکھٹ لگانا۔ کہتے ہیں: مَا سَکَفْتُ البابَ: میں نے دروازہ میں چوکھٹ نہیں لگائی۔ یا میں نے دروازہ میں قدم نہیں رکھا۔
(اَسْکَفَ)فلانٌ: موچی بننا۔
(تَسَکَّفَ)البابَ او البَیْتَ: سَکِفَہٗ۔
(الاِسْکَافُ): موچی (۲) جوتوں کی مرمت کرنے والا' جوتے بنانے والا (۳) چمڑے کی سلائی کرنے والا (ج) اَسَاکِفَۃٌ
(الاُسْکُفُّ) من العَیْنِ: پلکوں کے اگنے کی جگہ (۲) آنکھ کا نچلا پپوٹا (۳) آنکھ کے بال۔
(الاُسْکُفَّۃُ): دروازہ کی دہلیز (۲) آنکھ کا نچلا پپوٹا۔ کہتے ہیں: وقعت الدَّمْعَۃُ علٰی اُسْکُفَّۃِ عَیْنِہٖ۔
(السَّاکِفُ): چوکھٹ کی بالائی لکڑی جو دہلیز کے بالمقابل ہوتی ہے (ج) سَوَاکِفُ
(السِّکَافَۃُ): موچی گری' جوتوں کی مرمت کا پیشہ۔
(سَکَّ)الشیئَ ـُ سَکًّا: بند کرنا۔
-البابَ اَو الخَشَبَ و غَیْرَھُمَا: لوہے کی پٹی لگانا یا کیلیں ٹھونکنا۔
- الکلامُ السَّمْعَ: سخت کلامی یا شور و غل کا کان پھاڑنا۔ کہتے ہیں: مَا سَکَّ سمعی مثلُ ذٰلک: اس جیسی بات میرے کان میں نہیں پڑی۔

Marfat.com

-الباب: دروازہ بند کرنا (مو)
-مَافی بطنه مِنْ غَائطٍ و نحوه: پتلا پاخانہ یا پتلی بیٹ کرنا۔
-اُذُنَیْهِ: کانوں کو جڑ سے اُکھاڑنا۔
-البِئرَ: کنویں کو تنگ کھودنا۔
-النُّقُوْدَ: سکے ڈھالنا' کرنسی بنانا۔
(سَلِكَ) ـَ سَكَكًا: چھوٹے اور سر سے چپکے ہوئے کانوں والا ہونا (۲) بہرا ہونا۔ هو اَسَكُّ و هی سَكَّاءُ (ج) سُكٌّ۔
-الاُذُنُ: کان کے سوراخ کا چھوٹا ہونا۔
(اسْتَكَّ): بند ہونا۔
-مَسَامِعُهٗ: کانوں کا بہرا ہونا یا بند ہونا۔ کہتے ہیں: مَا اسْتَكَّ فِیْ مَسَامِعِیْ مِثْلُهٗ: میں نے اس جیسی بات نہیں سنی (۲) کانوں کا چھوٹا ہونا' تنگ ہونا۔
-الشَّجَرُ و النَّبَاتُ: گھنا اور بھرا ہوا ہونا۔
(انْسَكَّ): سیدھے رخ پر چلنا۔
-الطیرُ: پرندہ کا سیدھا اڑنا۔
(تَسَكَّكَ): آہ و زاری کرنا' گڑگڑاہٹ و عاجزی کرنا۔
(السُّكَاكُ): زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا۔ کہتے ہیں: لَا اَفْعَلُ ذٰلك ولو صَعِدْتَ فی السُّكَاكِ: میں یہ کام ہرگز نہ کروں گا۔ چاہے تم آسمان پر چڑھ جاؤ (۲) تیر میں پر لگنے کی جگہ۔
(السُّكَاكَةُ) السُّكَاكُ (۲) چھوٹے کانوں والا (۳) خود رائے انسان جو کسی کی نہ سنتا ہو (ج) سَكَائِكُ۔
(السُّكُّ): کمینہ پن' گراوٹ طبع (۲) کیل' میخ (۲) چھوٹا اور تنگ کنواں (۴) چھوٹے حلقوں والی زرہ (۵) دیوار کی طرح سیدھی عمارت یا سیدھا گڑھا (ج) سُكُوْكٌ و سِكَاكٌ کہتے ہیں: ضَرَبُوْا بیوتهم سِكَاكًا: انہوں نے اپنے مکانات ایک لائن میں بنائے۔
-دَارُ السّك: سکے ڈھالنے کا کارخانہ (مج)
(السُّكُّ): تنگ اور بند راستہ (۲) بچھو یا مکڑی کا بل (۳) تنگ حلقوں والی زرہ (۴) تنگ کھودا ہوا کنواں (۵) کمینہ پن' گراوٹ طبع کہتے ہیں: هو یفعلُ ذٰلك بسُكِّ طَبْعِهٖ: (۶) ایک قسم کی مشک ملی ہوئی خوشبو (ج) سُكُوْكٌ و سِكَاكٌ۔
(السَّكَّاءُ): تانیث الاسكّ (۲) تنگ حلقوں والی زرہ (ج) سُكٌّ۔
(السَّكَّاكُ): سکے ڈھالنے والا (ج) سَكَّاكَةٌ۔
(السَّكَّاكَةُ): مونث السَّكَّاكِ (۲) مسافر' راہ گیر۔
(السِّكَّةُ): کھجور اور دیگر درختوں کی قطار (۲) تنگ راستہ' گلی (۳) سونے چاندی وغیرہ کا ڈھلا ہوا سکہ (۴) ہل کی پھال' وہ لوہا جو سڑک اور زمین کو کھودتا ہے۔
-اَخَذَ الامرَ بسِكَّتِهٖ: اس نے اس کام کا بیڑا اس کے امکان کے وقت اُٹھایا۔
-فلانٌ صعبُ السِّكَّة: فلاں کو اپنی کم عقلی کی بنا پر قرار نہیں (ج) سِكَكٌ۔
- اصحابُ السِّكَكِ: ڈاک لے جانے والے لوگ' نامہ بردار لوگ۔
(السِّكِّیُّ): کیل' میخ (۲) دینار۔
(السِّكِّیُّ): سکہ سے متعلق (۲) قاصد' ڈاکیا' نامہ بر۔
(السِّكْلُ): سیاہ رنگ کی لمبی اور موٹی مچھلی (ج) اَسْكَالٌ و سِكْلَةٌ۔
(الإسْكَلَةُ): بانس وغیرہ کی بنی ہوئی سیڑھی جو منتقل کی جا سکے (۲) بندرگاہ (د)
(الإسْكِیمُ): (دیکھئے اِسْكِیمُ)
(الاَسْكِیمُوْ): اِسْكِیمُوْ۔
(الاَسْكِیمُوْ): (دیکھئے اسکیمو)
(السَّكَمُ): کمزوری کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنے والا۔
(سَكَنَ) المتحرّكُ ـُ سُكُوْنًا: پرسکون ہونا' ہلتی ہوئی چیز کا ٹھہر جانا۔
-المتكلِّمُ: خاموش ہونا۔
-المَطَرُ: بارش رکنا' تھم جانا۔
-الرِّیْحُ: ہوا کا رک جانا۔
-النَّفْسُ بَعْدَ الاِضْطِرَابِ: بےقراری کے بعد سکون آنا۔
- الیه: کسی سے مانوس ہونا' کسی کے پاس راحت محسوس کرنا۔
-الحرفُ: حرف کا ساکن ہونا' بغیر حرکت کے ہونا۔
- المكانَ وبهٖ سَكْنًا و سُكْنٰی: رہائش اختیار کرنا' آباد ہونا۔
(سَكُنَ) فلانٌ ـُ سُكُوْنَةً و سَكَانَةً: مسکین ہونا' غریب و بیچارا ہونا۔
(اَسْكَنَ) فلانٌ: سَكُنَ۔
- المتحرِّكَ: متحرک کو ساکن کرنا' حرکت ختم کرنا۔
-فلانًا المكانَ و فیهِ: آباد کرنا' رہنے کی جگہ دینا۔
-المكانَ فلانًا: کسی کو رہائش کی جگہ دینا۔
- اللهُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو محتاج و نادار بنا دینا۔
-الفقرُ فلانًا: غربت کا کسی کی نقل و حرکت کو کم کر دینا۔
(سَاكَنَهٗ): کسی کے ساتھ ایک ہی مکان میں رہنا۔
(سَكَّنَ) المُتَحرِّكَ و نَحْوَهٗ: حرکت ختم کرنا' پرسکون بنانا۔
-فلانًا المَنْزِلَ: کسی کو گھر میں بسانا۔
-القَنَاةَ و نَحْوَهَا: تیر کو آگ میں تپا کر سیدھا کرنا۔
-الكلمةَ: لفظ کو ساکن کرنا' جزم لگانا۔
(اسْتَكَنَ) فلانٌ: عاجز و ذلیل ہونا۔
(تَسَاكَنُوْا) فی الدَّارِ: گھر میں مل جل کر رہنا۔
(تَسَكَّنَ): غریب و نادار ہونا (۲) غریبوں کی مشابہت اختیار کرنا (۳) مطمئن اور باوقار ہونا۔
(تَمَسْكَنَ): تَسَكَّنَ۔
(السَّاكِنُ): ساکن' ٹھہرا ہوا (خلاف المتحرّك) (۲) علم طبیعت کے مطابق وہ جز کہ

Marfat.com

کسی بھی آلہ کے گھومنے والے حصہ کی نسبت اس کی طرف ہو (ج) سُکّان (مع)
(السَّاكِنَةُ): تانیث الساکن (ج) سَوَاكِنُ (۲) اہل خانہ۔
(السَّكَاكِينِيُّ): چاقو اور چھری بنانے والا۔
(السَّكَّانُ): چاقو اور چھری بنانے والا۔
(السُّكَّانُ): کشتی کھیلنے کا پتوار (۲) باشندے۔
(السِّكِّينُ): چاقو، چھری (مذکر و مونث) (ج) سکاکین۔
(السِّكِّينَةُ): چھری، چاقو۔
(السَّكْنُ): اہل خانہ گھر میں رہائش پذیر لوگ۔
(السُّكْنُ): رہائش گاہ (۲) روزی، خوراک غذا (۳) کسی کی طرف سے مفت رہائش (ج) أَسْكَانٌ۔
(السَّكَنُ): رہائش گاہ (۲) ہر وہ چیز جس سے اُنسیت اور راحت حاصل ہو (۳) بیوی (۴) آگ (۵) رحمت (۶) برکت (۷) خوراک (ج) أَسكانٌ۔
(السُّكْنَى): رہائش، آبادی (۲) بلا معاوضہ رہائش مکان (۳) مسکن، رہائش گاہ۔
(السُّكْنَةُ): رہائش و سکون (ج) سُكَنٌ۔
(السَّكِنَةُ): رہائش گاہ (۲) سر کی جڑ جو گردن سے ملی ہوئی ہوتی ہے کہتے ہیں: تركتهم على سَكِناتِهِم: میں نے ان کو ان کے بہتر حال میں چھوڑا۔
(السُّكَّيْنَةُ): پھرتیلی، شوخ اور خوش مزاج لڑکی۔
(السَّكِينَةُ): اطمینان، سکون، سنجیدگی اور وقار۔
(المَسْكَنُ): رہائش گاہ، مکان، کوائر (ج) مَسَاكِنُ۔
(المَسْكَنَةُ): غربت و ناداری، عاجزی بدحالی۔
(المِسْكِينُ): وہ شخص جس کے پاس اہل و عیال کی ضرورت اور کفالت کا سامان بھی نہ ہو (۲) کمزور و عاجز، ذلیل و حقیر و ھی مسکینة (ج) مَسَاكِينُ۔
(السَّكَنْجَبِينُ): مٹھاس اور ترشی سے بنا ہوا شربت (مع) (اس کی فارسی اصل سرکا انگبین ہے)

س ...... ل

(سَلَأ) الزُّبْدَ او الدُّهْنَ ـَ سَلْأً و سِلاءً: گرمی سے پگھلانا۔
-السِّمْسِمَ و غيرهٔ: تلوں وغیرہ کا تیل نکالنا۔
-فلاناً: مارنا۔ جیسے سَلَأَهُ مائة سَوْطٍ
-الدَّرَاهِمَ و نحوها: نقد ادا کرنا۔
-فلاناً كذا دِرْهَمًا: کسی کو کچھ درہم نقد دینا۔
-النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت سے کانٹے اتارنا۔
(اسْتَلَأ) الزُّبْدَ او الدهنَ: پگھلانا، صاف کرنا۔
(السِّلاءُ): خالص گھی یا روغن (ج) أَسْلِئَةٌ۔
(السُّلَّاءُ): کھجور کے کانٹے۔ واحد: سُلَّاءَةٌ۔ (۲) کھجور کے کانٹے جیسا نیزہ کا پھل (۳) لمبی ٹانگوں والا بھورے رنگ کا ایک پرندہ۔
(المَسْلُوْءُ): گھی۔
(سَلَبَ) الشَيْءَ ـُ سَلْبًا: زبردستی چھیننا۔
-فلانةٌ فؤادَهُ او عَقْلَه: عورت کا کسی کے دل و دماغ پر قبضہ کر لینا۔
-فلاناً: کسی کا سامان چھین کر لباس و ہتھیار سے خالی کر دینا۔
- الشَّجَرَ و النَّبَاتَ: درخت وغیرہ کے پتے اتارنا، چھلائی کرنا۔
-القَضِيَّةَ: قضیہ کو سالبہ بنانا، قضیہ پر حرف نفی داخل کر کے اس کی نسبت کو سالبہ بنانا۔
(سَلِبَتِ) المَرأةُ: عورت کا ماتمی لباس پہننا۔
(أَسْلَبَ) الشَّجَرُ و نَحْوُهُ: درخت وغیرہ کے پتے اتارنا، چھلائی کرنا۔
-الثمامُ: ثمام نامی گھاس کا پتے نکالنا۔
-الحامِلُ: حاملہ کو اسقاط حمل ہونا (۲) مرے ہوئے بچہ والی ہونا۔ ھی مُسْلِبٌ و سَلُوْبٌ (ج سُلُبٌ و سَلَائِبُ۔
(سَلَّبَتْ): سَلِبَتْ۔
-الحامِلُ: عورت کا حمل گرنا ھی مُسْلِبٌ۔
(اسْتَلَبَه): لوٹنا، چھیننا۔ کہتے ہیں: اِسْتَلَبَه اِيَّاهُ: اس نے اسے چھین لیا۔
(تَسَلَّبَتْ) فلانة: سَلِبَتْ۔
(الأُسْلُوْبُ): راستہ، طریقہ، طرز۔ کہتے ہیں: سَلَكْتُ أُسْلُوبَ فلانٍ فِي كذا (۲) طرزِ نگارش، طرز بیان (۳) فن کہتے ہیں: اَخَذْنَا فِي أَسَالِيبَ مِنَ القَوْلِ: ہم نے بیان کے مختلف انداز پیش کئے (۴) کھجور وغیرہ کے درختوں کی قطار (ج) أَسَالِيبُ
(السَّالِبُ): ادھورا بچہ ڈالنے والی عورت (۲) بچہ چھینی گئی عورت (۳) علم ریاضی اور علم طبیعات میں مثبت رجحان کے برخلاف منفی رجحان (۴) علم البصریات میں بائیں طرف گھومنے کا اشارہ (۵) علم التصویر میں کسی شے کی اصلی سایہ اور اس کی روشنی کی عکسی شکل میں پڑنے والا کسی شے کا سایہ اور روشنی۔ (۲) بیکٹیریا کی وہ قسم جس میں جراثیم کا وجود یقینی نہ ہو۔
- كَهْرَبِيَّةٌ سَالِبَةٌ: مادہ کی سطح پر الیکٹرون کی تعداد کا پروٹون کی تعداد سے زیادہ ہونا۔
(السِّلَابُ): وہ سیاہ یا سفید کپڑا جسے عورت رنج و غم کی حالت میں پہنتی ہے۔ ماتمی لباس (ج) سُلُبٌ۔
(السَّلَبُ): سبک و تیز رفتاری۔
(السَّلَبُ ج): ہل میں لگی ہوئی لکڑی، ہل کا ہتھا (ج) سُلُوبٌ و أَسْلَابٌ۔
(السَّلَبُ): چھینی ہوئی چیز، لوٹا ہوا مال۔ (۲) درخت کی چھال جس سے کنڈیاں، ٹوکرے اور رسیاں بنائی جاتی ہیں (۳) بانس یا درخت کا ریشہ یا چھلکا (۴) کھجور کے درخت کی چھال (۵) مذبوحہ جانور کی کھال، پیٹ اور پیر (ج) أَسْلَابٌ۔
-سَلَبُ القتيلِ: مقتول کا چھینا ہوا مال۔
(السَّلِبُ): لمبا (۲) پھرتیلا۔ ھی سَلِبَةٌ۔
(السُّلْبَةُ): برہنگی، ننگا پن۔
(السَّلَبَةُ): ایک قسم کی رسی (ج) سَلَبٌ و سِلَابٌ۔

Marfat.com

(السَّلْبُوْتُ): بہت لوٹ ڈالنے والا' لوٹ کا عادی (مذکر و مونث)
(السَّلْبِیَّۃُ): ایک منفی رجحان جو عدم تعاون ور کام نہ کرنے کے اصول و ذہنیت پر قائم ہو' فلاسفہ کے نزدیک ایک ذہنی کیفیت کا نام جس کے نتیجہ میں سست کاری اور نقل و حرکت میں پس وپیش لاحق ہو۔
(السَّلَّابُ): ریشہ اور چھال کی رسیاں وغیرہ بنانے اور بیچنے والا۔
(السَّلَّابَۃُ): بہت لوٹ کھسوٹ کرنے والا۔
-امراۃٌ سلَّابۃٌ: لٹیری عورت۔
(السَّلِیْبُ): لوٹا ہوا' چھینا ہوا (د)
-رَجلٌ سلیبُ العقل: بے عقل (ج) سُلُبٌ و سَلْبٰی۔
(سَلَتَہ) ـُ سَلْتًا: سونتنا' کھینچنا (۲) کسی کے اندر سے سب کچھ لے لینا صاف کر دینا (۲) کسی کے اوپر سے سب کچھ لے لینا صاف کر دینا۔
- المِعٰی: آنت کو ہاتھ سے باہر نکالنا (۲) آنت کے اندر کی چیز نکالنا۔
-المَرْاۃُ عورت کا مہندی وغیرہ کو صاف کرنا۔
-الشَّعرَ او الرَّاسَ: مونڈنا۔
-الانفَ: ناک کاٹنا۔
-فُلانًا: مارنا۔
(انسَلَتَ) چپکے سے نکل جانا' کھسک جانا۔
(الأسْلَتُ) ناک کٹا (ج) سُلْتٌ۔
(السُّلَاتَۃُ) ہر وہ چیز جو نکالی یا کھینچی گئی ہو (۲) پیالہ کے کنارہ سے صاف کی گئی چیز۔
(السُّلْتُ) حجاز وغیرہ میں پیدا ہونے والی ایک جو جو گیہوں کے مشابہ ہوتی ہے اور اس پر چھلکا نہیں ہوتا۔
(السَّلْتَاءُ) مونث الأسْلَت (۲) خضاب نہ لگانے والی عورت (ج) سُلْتٌ
(السَّلْتَۃُ) کہتے ہیں ذَھَبَ مِنِّي سَلْتَۃً وہ مجھ سے آگے نکل گیا اور مجھ سے ضائع ہو گیا۔
(سَلَجَتِ) الابِلُ ـُ سُلُوْجًا: سلج نامی گھاس کھانے سے اونٹوں کا پیٹ چل جانا۔

-الفصیلُ الناقۃَ: اونٹ کے بچہ کا دودھ پینا۔
-اللقمۃَ: لقمہ نگلنا۔
(اسْتَلَجَ) الشَّرابَ: شدت کے ساتھ پینا کہ گلا بھر جائے۔
(تَسَلَّجَ) الطعامَ وغیرہٗ: نگلنا۔
-الشَّرابَ: غٹاغٹ پینا۔
(السُّلَّجُ): ایک قسم کی نرم گھاس یا درخت جسے اونٹ کھاتے ہیں۔
(السُّلْجَانُ): السُّلَّجُ یا اس کی کوئی قسم۔
(السِّلِّجَانُ): گلا' حلق' حلقوم۔
(السَّلِیْجُ) مِنَ الطَّعَامِ: مزیدار کھانا جو بآسانی اور سہولت کے ساتھ حلق سے اتر جائے۔
(السَّلِیْجَۃُ): ساگوان کی لکڑی جس سے دروازے وغیرہ بنائے جاتے ہیں (ج) سَلَائِجُ۔
(السُّلَاجِمُ) لمبا آدمی (۲) لمبا نیزہ (ج) سلاجِم۔
(السَّلْجَمُ): السُّلَاجِمُ (۳) گھنی ڈاڑھی' لمبے جبڑوں والا سر (ج) سلاجِم (۳) شلغم (ایک ترکاری) واحد: سلجمۃٌ (مع)
(سَلَحَ) ـَ سَلْحًا و سُلَاحًا: پرندہ کا بیٹ کرنا' جانور کا گوبر یا لید کرنا۔ ھو سَالِحٌ
(اَسْلَحَہٗ) الدَّواءُ: دوا کا کسی کو گوبر یا لید کروانا۔
(سَلَّحَہٗ) اَسْلَحَہٗ جیسے سَلَّحَ العشبُ الماشیۃَ۔
-فلانًا: مسلح کرنا' ہتھیار بند کرنا۔
-اناءَ السمنِ: گھی کے برتن کو شیرہ ملنا۔
(تَسَلَّحَ) ہتھیاروں سے لیس ہونا' مسلح ہونا۔
- الابلُ و غیرھا باَسْلِحَتِھَا: مالک کی نظر میں اونٹوں وغیرہ کا موٹا اور خوبصورت ہونا۔
(الإسْلِیْحُ) ایک قسم کی گھاس جسے کھانے سے اونٹنی کا دودھ زیادہ ہو جاتا ہے۔
(السَّالِحُ) مسلح' ہتھیاروں سے لیس ہتھیار بند۔
(السِّلَاحُ) اسلحہ' ہتھیار' بحر و بر اور فضائی لڑائی

میں کام آنے والے آلات (ج) اَسْلِحَۃٌ (مذکر و مونث) کہتے ہیں: اَخَذَتِ الإبِلُ سِلَاحَھَا: مالک کی نظر میں اونٹوں کا موٹا اور عمدہ ہونا۔
- ذُو السِلَاحِ مِنَ النُّجُومِ: سماک رامح ستاروں کے ایک جھمکے کا روشن ترین ستارہ۔
(السُّلَاحُ): پیٹ سے نکلنے والے فضلات۔
(السَّلْحُ): السُّلَاحُ (ج) سُلُوْحٌ و سلحَانٌ۔
(السُّلَحُ): گھی کے برتن کو ملا جانے والا گودا۔
(السَّلَحُ): تالاب وغیرہ میں جمع شدہ بارش کا پانی۔
(السُّلَحُ): چکور کا بچہ (ج) سِلْحَانٌ۔
(السُّلَاحُ): جس کو بہت دست آتے ہوں۔
(المَسْلَحُ): ہتھیار خانہ (۲) ہتھیاروں سے لیس سپاہیوں کی پہرا چوکی (۳) سرحدی حفاظتی پولیس (ج) مَسَالِحُ۔
(المَسْلَحَۃُ): المَسْلَحُ (ج) مَسَالِحُ
(السُّلَحْفَاۃُ): کچھوا (ج) سَلَاحِفُ
(سَلَخَتِ) الحَیَّۃُ ـُ سُلُوْخًا: سانپ کا اپنی کینچلی اتارنا۔
-الشَّھرُ و نَحْوُہٗ: مہینہ گزر جانا۔
-النباتُ: نبات کا سوکھنے کے بعد ہرا ہونا۔
-الجلدَ سَلْخًا: کھال اتارنا' کھینچنا کہتے ہیں: سَلَخَ الحَرُّ الجلدَ: گرمی نے کھال کو جھلس دیا۔ سَلَخَ الجَرَبُ الجلدَ: خارش کا کھال کو چھیل دینا۔
-ثیابَہٗ: کپڑے اتارنا۔
-اللہُ النَّھَارَ من اللیلِ او اللَّیلَ من النَّھَارِ: اللہ کا رات کو دن سے اور دن کو رات سے جدا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاٰیَۃٌ لَّھُمُ الَّیْلُ نَسْلَخُ مِنْہُ النَّھَارَ فَاِذَا ھُمْ مُّظْلِمُوْنَ﴾
-فلانًا: کسی کو اپنی بات سے تکلیف دینا۔
- فلانٌ شَھرَہٗ و نَحْوَہٗ: مہینہ وغیرہ گزارنا یعنی اس کے اخیر تک پہنچنا۔
-الرِّیْحُ مَا مَرَّتْ بِہٖ: ہوا کا گزرگاہ کی چیزوں کو اڑا لے جانا۔

Marfat.com

-الکلامَ: کلام کے کسی حصہ کو حذف کر کے اس کا مترادف لانا۔
-مَوْضِعَ الماءِ: پانی کی جگہ کھودنا۔
- الشَّاةَ و نَحْوَهَا: بکری وغیرہ کی کھال اتارنا۔
(سَلُخَ) الطعامُ و الشَّرابُ ـُ سَلَاخَةً: بے مزہ ہونا۔ هُوَ سَلِيخٌ۔
(سَلَّخَه): سَلَخَه۔
(انْسَلَخَ): کھال کا اترنا، الگ ہونا، بدن سے کپڑا اترنا۔
(تَسَلَّخَ): انْسَلَخَ۔
(الأَسْلَخُ): گنجا (۲) بہت سرخ (ج) سُلْخٌ۔
(السَّالِخُ): بہت کالا سانپ۔ اسودُ سَالِخٌ بھی کہتے ہیں (مادہ کے لئے سَالِخة مستعمل نہیں بلکہ اَسْودَة کہا جاتا ہے) (ج) سَوَالِخُ و سُلْخٌ (۲) اونٹوں کو لگنے والی خارش جو ان کی جلد کو چھیل دیتی ہے۔
(السِّلَاخَةُ): کھال اتارنے کا پیشہ۔
(السَّلْخُ): اتری ہوئی کھال (۲) مہینہ کا آخر۔
(السَّلَخُ): کلے پر چڑھا ہوا دھاگا۔
(السَّلْخَةُ): ایک دفعہ نکالنا یا کھینچنا (۲) کسی چیز سے نکالا ہوا یا الگ کیا ہوا حصہ (۳) چربہ یا پروف جو طباعت سے پہلے اُٹھایا جاتا ہے۔ (محدثہ)
(السِّلْخَةُ): کھینچنے یا نکالنے کی ہیئت۔
(السَّلَّاخُ): بہت کھال کھینچنے والا (۲) کھال اتارنے کا کام کرنے والا۔
(السَّلِيخُ): جس کی کھال اتار لی گئی ہو (۲) کھینچا ہوا یا نکالا ہوا (۳) بے مزہ۔
-سلیخٌ ملیخٌ: پھیکا بے مزہ۔
(السَّلِيخَةُ): نومولود بچہ (۲) عطر وغیرہ کا چھاپہ (۳) بان کے پھل کا تیل (جس کا ابھی مربانہ بنایا گیا ہو)
(المِسْلَاخُ): کھجور کا وہ درخت جس کی ہری کھجوریں گر جائیں (۲) کھال، تعریف کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ هو ملکٌ فی مِسْلاخِ الانسان اور مذمت کے موقع پر کہا جاتا ہے: هو حِمارٌ فِی مِسْلاخِ الانسان (ج) مَسَالِيخُ۔
(المَسْلَخُ): مذبح، وہ جگہ جہاں جانوروں کی کھال اتاری جائے، بوچڑ خانہ (ج) مَسَالِخُ۔
(المَسْلَخَةُ): المَسْلَخُ۔
(سَلِسَ) الشئُ ـَ سَلَسًا: نرم اور آسان ہونا (۲) تابعدار ہونا۔ هو سَلِسٌ ـ شرابٌ سَلِسٌ: آسانی سے پیا جانے والا مشروب۔
-البولُ و نَحْوُه: پیشاب کا جاری رہنا۔
-لَه بحقِّه: کسی کو اس کا حق آسانی سے دینا۔
- النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کی شاخوں کی جڑوں کا گر جانا۔
- الخَشَبَةُ: لکڑی کا بوسیدہ اور کرم خوردہ ہو جانا۔ هو سَلِسٌ و سَلِيسٌ و سالِسٌ۔
(سُلِسَ) سَلْسًا: بے عقل و مجنون ہونا۔ هو مَسْلُوسٌ۔
(أَسْلَسَتِ) النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کی شاخوں کی جڑوں کا گر جانا (۲) ہری بھری کھجوروں کا گر جانا۔
-النَّاقَةُ و نحوُهَا: اونٹنی وغیرہ کا قبل از وقت بچہ دینا۔ هی مُسْلِسٌ و مِسْلاسٌ
-الشئَ: آسان اور نرم اور تابع بنانا۔
-قیادَةَ له: تابعدار اور مطیع بنانا۔
(سَلَّسَ) الحُلِیَّ و نَحْوَهَا: زیورات پر جواہرات جڑنا۔
(السَّلَاسُ): بے عقلی، دیوانگی۔
(السَّلَاسَةُ) سَلَاسَةُ اللفظِ: روانی، ربط الفاظ، سہولت و نرمی۔
(السَّلْسُ): موتیوں کی لڑی، دھاگا جس میں خرمہرہ وغیرہ پروئے ہوئے ہوں (۲) ہار میں پروئے جانے والے سفید دانے (۳) اوڑھنی (۴) کان کی بالی (ج) سُلُوسٌ۔
(السَّلَسُ): سلس بول، پیشاب بند ہونے کی بیماری۔
(السَّلِيسَةُ): ایک قسم کی گھاس۔
(السَّلْسَبِيلُ): آسانی سے حلق میں اتر جانے والا شراب (۲) شراب (۳) جنت کے ایک چشمہ کا نام، تیز رو اور شیریں چشم کی صفت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا﴾ (ج) سلاسب و سلاسيبُ۔
(سَلْسَلَ) الأَشْيَاءَ: ترتیب وار یا سلسلہ وار لگانا۔ جیسے سَلْسَلَ الْأَعْدَادَ۔
-الماءَ و نَحْوَهُ: پانی کو مسلسل نیچے گرانا۔
-الحیوانَ و غَيْرَهُ: جانور وغیرہ کو زنجیر سے باندھنا۔
-الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر زنجیر جیسے نقوش بنانا۔
(تَسَلْسَلَ): لگاتار ہونا، ترتیب وار ہونا، مسلسل ہونا۔
-الماءُ: پانی کا بہنا یا زنجیر کی شکل میں بہنا۔
-فِرِنْدُ السَّيْفِ: تلوار کی زنجیر کا چمکنا۔
-الشئُ: تھرکنا، متحرک و مضطرب ہونا۔
- الثوبُ: کپڑے کو اتنا پہننا کہ وہ پتلا ہو جائے۔
(السَّلَاسِلُ): ریت کی لہریں (۲) چمک دار بجلی یا بادل۔ برقٌ ذو سلاسِلَ و رَمْلٌ ذو سلاسِلَ۔
-من الکتاب: کتاب کی سطریں۔
(السُّلَاسِلُ): خوشگوار اور شیریں پانی جو آسانی کے ساتھ حلق سے نیچے اتر جائے۔
(السَّلْسَالُ) السُّلَاسِلُ ـ ماءٌ سَلْسَالٌ: شیریں اور صاف و شفاف پانی (۲) عمدہ شراب۔
(السَّلْسَلُ) السُّلَاسِلُ کہتے ہیں شرابٌ و خمرٌ سَلْسَلٌ: وہ شراب یا مشروب جس کی سطح پر ہوا سے لہریں اٹھ رہی ہوں۔
(السُّلْسُلُ): چست و پھرتیلا لڑکا۔
(السِّلْسِلَةُ): زنجیر (۲) سلسلہ جیسے سلسلةٌ من المقالات او المؤلفاتِ ما أَشْبَهَ (محدثة) (۳) افق میں پھیلی ہوئی بجلی کی لہر (ج) سَلَاسِلُ۔
-سلسلةُ الجَبَلِ: پہاڑی سلسلہ
(المُسَلْسَلُ) ثوبٌ مُسَلْسَلٌ: پرانا جھنجھنا

Marfat.com

کپڑا (۲) زنجیر جیسے نقوش والا کپڑا۔
-من الاحادیث: وہ حدیث جس میں راویوں کا سلسلہ نبی کریم ﷺ تک ایک ہی حالت پر قائم ہو جیسے گویا کہ ہر راوی یہ کہے: "حدّثنی فلانٌ وھو یتبسّم"۔
(سَلِطَ) الطَّعَامُ ـَ سَلَطًا: کھانے کا روغن دار ہونا۔ ھو سَلِطٌ۔
-فلانٌ سَلَاطَةً وَ سُلُوطَةً: زبان دراز ہونا۔
(سَلُطَ) فلانٌ ـُ سَلَاطَةً و سُلُوطَةً: زبان دراز ہونا۔ ھو سلیطٌ (ج) سلطاءُ وھی سلیطةٌ (ج) سَلَائِطُ – سَلُطَ لسانُہ بھی کہتے ہیں۔
(سَلَّطَهُ): اختیار و اقتدار دینا۔
- علیہ: مسلط کرنا' کسی کے بارے میں اختیارات دینا۔
(تَسَلَّطَ) علیہ: مسلط ہونا' کسی پر اختیار اور قابو پانا' حاکم بننا۔
(السَّلَائِطُ): بڑی روٹیاں۔ واحد: سَلِیطَةٌ۔
(السَّلْطُ): سخت (۲) لمبی تیز زبان (۳) زبان دراز آدمی۔
(السَّلِطُ): نیزہ جس کے بیچ میں ابھار نہ ہو (ج) سِلَاطٌ۔
(السُّلْطَةُ): قبضہ' غلبہ' اختیار' اقتدار۔
(السِّلْطَةُ): لمبا اور پتلا تیر (۲) گھاس اور بھس وغیرہ ڈالنے کا بورا وغیرہ (ج) سِلَطٌ و سِلَاطٌ۔
(السَّلْطَةُ): سلاد (کچی کٹی ہوئی سبزیوں کا مجموعہ جو کھانے کے ساتھ کھاتے ہیں) (۲) نمک لیموں یا سرکہ وغیرہ سے پیس کر بنائی ہوئی چٹنی۔ (مع)
(السَّلِیطُ) کسی بھی غلہ سے نکالا ہوا تیل (۲) شیرہ (ج) سُلْطان۔
(المِسْلَاطُ) چابی کے دندانے (ج) مَسَالِیطُ۔
(المَسْلُوطُ) رجلٌ مسلوطُ اللِّحیةِ ہلکی داڑھی والا آدمی۔
(اِسْلَنْطَحَ) الوادی: وادی کا وسیع اور کشادہ

ہونا۔
-الشیءُ: لمبا چوڑا ہونا۔
-الرجلُ: آدمی کا پھیل جانا۔ لیٹ جانا (۲) منہ یا پیٹھ کے بل زمین پر لیٹ جانا۔
(سَلْطَنَہ): بادشاہ بنانا۔
(تَسَلْطَنَ): بادشاہ بننا۔
(السُّلْطَانُ): حکمران' بادشاہ' سلطان (ج) سلاطِینُ – ھی سلطانةٌ (۲) غلبہ و اقتدار (۳) دلیل و برہان۔
(السُّلْطَانِیَّةُ): پیالہ (مع)
(السَّلْطَنَةُ): حکومت' بادشاہ کی عمل داری (مو)
(سَلَعَ) راسَہ ـَ سَلْعًا: سر پھاڑنا۔
-الطَّرِیقَ: راستہ نکالنا۔
(سَلِعَ) جلدُہ ـَ سَلَعًا: کھال کا پھٹنا (۲) خون کی خرابی سے سفید دھبوں کا پڑنا۔
-الرجلُ: کبڑا ہونا۔ ھو اسلعُ وھی سلعاءُ (ج) سُلْعٌ۔
(اَسْلَعَ) فلانٌ: زخمی سر والا ہونا (۲) سامان والا ہونا۔
(سَلَّعَ) الجلدَ: کھال کو پھاڑنا۔
(تَسَلَّعَ) جلدُہ: کھال کا پھٹنا۔
(اِنْسَلَعَ): پھٹنا۔
(الاَسْلَعُ): پھٹی ہوئی کھال والا (۲) داغ دار کھال والا۔ برص کا مریض (۳) کبڑا (ج) سُلْعٌ۔
(السَّلْعُ): کھال کی پھٹن (۲) پہاڑ وغیرہ کا شگاف (ج) سُلُعٌ۔
(السِّلْعُ) کھال کی پھٹن (۲) پہاڑ وغیرہ کا شگاف (ج) سُلُوعٌ و اَسلاعٌ۔
(السِّلْعُ) پہاڑ کا شگاف (۲) کسی چیز کی مثل اور مشابہ چیز (ج) سُلُوعٌ و اَسلَاعٌ۔
(السَّلَعُ) ملک یمن میں پیدا ہونے والا ایک درخت جس کا پھل کڑوا ہوتا ہے۔
(السَّلْعَةُ) سر کا کسی بھی قسم کا زخم (ج) سِلَاعٌ۔
(السِّلْعَةُ) سامان تجارت (۲) سامان (۳)

کھال کے ساتھ لگا ہوا زائد گوشت (۴) کھال میں ابھری ہوئی گوشت کی گرہ (۵) جونک (ج) سِلَعٌ۔
(السَّوْلَعُ): کڑوا ایلوا۔
(المِسْلَعُ): راہبر' گائیڈ (ج) مَسَالِعُ۔
(سَلَغَ) ذو الحافر ـَ سَلْغًا و سُلُوغًا: سم والے جانور کا زخمی ہونا۔
-وَلَدُ الشَّاةِ او البقرةِ: بکری یا گائے کے بچے کے دانت نکلنا' پورے دانتوں والا ہونا (۲) دودھ کے دانت گرنا ھو وھی سَالِغٌ (ج) سُلْغٌ و سَوَالِغُ۔
(سَلِغَ) ـَ سَلَغًا: برص کا مریض ہونا' کھال کا داغ دار ہونا (۲) تیز سرخی والا ہونا۔
-اللحمُ: گوشت کا پختہ ہونا۔
-فلانٌ: کمینہ ہونا۔ ھو اَسْلَغُ وھی سَلْغَاءُ (ج) سُلْغٌ۔
(سَلَفَ) ـُ سُلُوفًا وَ سَلَفًا: گزرا ہوا ہونا۔ ھو سَالِفٌ (ج) سُلَّافٌ و سَلَفٌ وھی سَالِفَةٌ (ج) سَوَالِفُ (۲) ختم ہو جانا' گزر جانا۔
-السائرَ سَلْفًا: چلنے والے سے آگے نکل جانا جیسے سَلَفَ القومَ۔
-الارضَ: زمین کو ہموار کرنا۔
(اَسْلَفَتِ) المَرْأةُ: عورت کا پچاس کی عمر تک پہنچ جانا۔ ھی مُسْلِفٌ۔
-الارضَ: زمین کو ہموار کرنا۔
-فُلانًا: کسی کو بطور قرض کے مال دینا۔
-الیہ فی الشیءِ: کسی کو بیع سلم میں کوئی چیز دینا۔
(سَالَفَ): آگے نکل جانا۔
-سَائِرًا فی الارضِ: چلنے والے کے ساتھ آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔
-فلانًا فی امرٍ: کسی معاملہ میں کسی کا مقابلہ کرنا۔
(سَلَّفَ) فلانٌ: ناشتہ سے پہلے پیش کی ہوئی چیز کھانا۔
-الضَّیفَ: کھانے سے پہلے مہمان کو معمولی

Marfat.com

کھانے کی چیز کھلانا۔
-الشيءَ: آگے بڑھانا (۲) پیشگی دینا۔
-فلانًا مالاً: کسی کو مال قرض دینا۔
-اليه في كذا: بیع مسلم میں کوئی چیز دینا۔
(اسْتَلَفَ): قرض لینا۔
(تَسَالَفَ) الرَّجُلَان: دو آدمیوں کا دو بہنوں سے شادی کرنا۔ ایک دوسرے کا ہم زلف ہونا۔
(تَسَلَّفَ) لازم سَلَّفَهُ (۲) ناشتہ کرنا۔
-مِنهُ: قرض لینا۔
(اسْتَسْلَفَ) منه مالاً: قرض لینا۔
(الأُسْلُوفَةُ): داماد (۲) رشتہ دامادی' سسرالی رشتہ (ج) اَسَالِيفُ۔
(السَّالِفَةُ): گردن کا حصہ جو کان کی لو سے متصل ہوتا ہے (۲) گھوڑے وغیرہ کی گردن کا اگلا حصہ (۳) گردن (ج) سَوَالِفُ۔
(السُّلَافُ): خالص عمدہ شراب (۲) ہر چیز کا خالص حصہ۔
(السُّلَافَةُ): السُّلَافُ۔
(السَّلْفُ): ناکمل دباغت والا چمڑہ (۲) بڑا چمڑے کا تھیلا (ج) اَسْلُفٌ و سُلُوفٌ
(السِّلْفُ): ہم زلف' بیوی کی بہن کا خاوند ھی سِلفان (۲) دیور' جیٹھ (۳) داماد' سسرال۔ (ج) أَسْلَافٌ۔
(السَّلَفُ): سَالِف کی جمع (۲) گزرے ہوئے لوگ آباؤ اجداد (۲) فضل و کمال یا عمر میں بڑھا ہوا (۴) گذشتہ نیک عمل (۵) بیعانہ' بیع سے پہلے دی ہوئی کچھ قیمت (۶) قرض حسن جس میں قرض دینے والے کی کوئی منفعت نہ ہو (۷) بیع سلم (ج) اَسْلَافٌ و سُلَّافٌ۔
(السُّلَفُ): السِّلْفُ (۲) چکور کا بچہ (ج) اَسْلَافٌ۔
(السُّلَفُ): طائر قطا کا چوزہ (۲) چکور کا چوزہ (ج) سُلْفَانٌ۔
(السُّلْفَةُ): کھانے سے پہلے کی ہلکی غذا' ناشتہ (۲) عورتوں کی طرف سے بالخصوص اور دوسرے لوگوں کی طرف سے بالعموم ملاقاتیوں کو دیا جانے والا تحفہ (۳) گذشتہ لوگ۔ کہتے ہیں: جاءَ واسلفةٌ سُلْفَةً: وہ آگے پیچھے آئے۔ (۴) کاشت وغیرہ کے لئے ہموار کی ہوئی زمین (۵) جوتوں کے استر کا پتلا چمڑا (۶) بچہ کا غلاف' حشفہ (۷) قرض (ج) سُلَفٌ
(السِّلْفَةُ) لِلْمَرْأَةِ: دیورانی' جٹھانی (خاوند کے بھائی کی بیوی) هما سِلفتان (ج) سلائف۔
(السَّلِفَةُ): تھوڑے درختوں والی زمین۔
(السَّلَفِيُّ): جو احکام شریعت میں صرف قرآن وسنت سے رجوع کرے اور اس کے سوا کسی چیز کو قابل اعتبار نہ سمجھے۔
(السُّلَّافُ): لشکر کا اگلا حصہ۔
(السَّلِيفُ): گذشتہ' اگلا (۲) اگلے لوگ (ج) سُلُفٌ۔
(المِسْلَفَةُ): زمین ہموار کرنے کا آلہ' ہینگا (ج) مَسَالِفُ۔
(سَلَقَ) ـُ سَلْقًا: دوڑنا (۲) چیخنا' شور وغل کرنا۔
-اللحمَ او الخُضَرَ بالماءِ الحارِّ وفيهِ: گوشت یا سبزی وغیرہ کو ابالنا' جوش دینا۔
-فلانًا بكلامهِ او بلسانهِ: کسی کو تکلیف پہنچانا' پھبتیاں کسنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فإذا ذهب الخوفُ سَلَقُوكُم بألسِنَةٍ حِدَادٍ﴾ (۲) مارنا (۳) نیزہ مار کر پہلو کے بل گرانا (۴) گدی کے بل زمین پر گرانا۔
-الطبيبُ فُلانًا: طبیب کا کسی کو پیٹھ کے بل لٹانا۔
-الذَّبِيحَةَ بالماءِ الحارِّ: ذبح کیے ہوئے جانور کی کھال سے اون یا بال صاف کرنا۔
-اللحمَ عن العظمِ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔
کہتے ہیں: رَكِبَ الدَّابَّةَ فَسَلَقَتْ بَاطِنَ فَخِذَيْهِ او أَلْيَتَيْهِ: وہ جانور پر سوار ہوا تو اس نے اس کی ران یا کولہے کو چھیل دیا۔
-بالسَّوطِ وغيرهِ: کوڑا وغیرہ مار کر کھال ادھیڑنا۔
-ظَهرَ الدَّابَّةِ: چوپائے کی کمر کی کھال اتارنا۔
-البَرْدُ او الحَرُّ النَّباتَ: سردی یا گرمی کا نباتات کو تباہ کر دینا۔
-الجلدَ: تیل لگانا۔
-الحائطَ و غيرَهُ: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
-العُودَ وَ نحوهُ فِي العُرْوَةِ: برتن یا تھیلے کے دستہ میں لکڑی وغیرہ لگانا۔
-الجُوَالِقَ و نَحْوَهُ: تھیلے کے ایک دستے کو دوسرے میں داخل کرنا۔ هو مَسْلُوقٌ و سَلِيقٌ۔
(سُلِقَ) فلانٌ عَلَى هٰذِهِ السَّلِيقَةِ و سُلِقَهَا: فلاں کا یہ مزاج ہے' اس کی طبیعت ایک ہے۔
(أَسْلَقَ) الرَّجُلُ سلقه (انڈوں سے فارغ ہونے والی ٹڈی) کا شکار کرنا۔
-العُودَ فِي العُرْوَةِ: دستہ یا کڑے میں لکڑی داخل کرنا۔
(انْسَلَقَ): لازم اسَلَقَهُ۔
-اللِّسَانُ: زبان کا چھل جانا' چھالے پڑ جانا۔
-الجُفُونُ: پپوٹوں کا سرخ ہو کر چھل جانا۔
(تَسَلَّقَ) عَلَى فِرَاشِهِ: درد یا غم سے بستر پر لیٹنا' کروٹیں بدلنا۔
-الجدارَ نحوَهُ عليه: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
(الأَسَالِقُ): حلق کے تالو کے آس پاس کا حصہ۔
(السَّالِقَةُ): مصیبت کے وقت چیخنے والی یا منہ کو پیٹنے والی عورت۔ (ج) سَوَالِقُ۔
(السُّلَاقُ): زبان کی جڑ میں نکلنے والی پھنسیاں (۲) زبان کی جڑ کی خراش۔
(السِّلْقُ): بھیڑیا (۲) ایک قسم کی سبزی جس کے پتے لمبے اور جڑ گہری ہوتی ہے پکا کر کھائی جاتی ہے (۲) پانی کی نالی (ج) سِلْقان۔
(السَّلَقُ): کشادہ راستہ (۲) ہموار کشادہ میدان جس میں روئیدگی نہ ہو (ج) اَسْلَاقٌ و سُلْقَانٌ۔
(السِّلْقَةُ): زبان دراز عورت (۲) انڈہ دینے والی ٹڈی (ج) سِلَقٌ۔
(السَّلَّاقُ) خطيبٌ سلَّاقٌ فصيح و بليغ و

Marfat.com

زوردار مقرر۔
(السَّلُوقِيُّ): سلوق گاؤں کی طرف منسوب جہاں کی زر ہیں اور کتے عمدہ ہونے کی بنا پر مشہور ہیں۔
(السَّلُوقِيَّةُ): جہاز کے کپتان کی سیٹ۔
(السَّلِيقُ): المَسْلُوقُ (٢) گرمی سے جلی ہوئی یا سردی سے مری ہوئی نبات۔ (٣) چھوٹے چھوٹے گرے ہوئے درخت (٤) راستہ کا ایک کنارہ (٥) شہد کی مکھی کے چھتے کی ایک لمبی نالی جس میں شہد بھرا ہوتا ہے (ج) سُلُقٌ - سُلْقٌ
(السَّلِيقَةُ): فطرت، طبیعت، طرز سلیقہ۔ کہتے ہیں: فلانٌ يتكلّمُ بالسَّلِيقَةِ: فلاں فطرتاً صحیح کلام کرتا ہے (٢) دونوں پہلوؤں کے درمیانی گوشت کا ٹکڑا (٣) راستہ میں سُموں اور پیروں کے نشانات (٣) واضح راستہ (٤) شہد کے چھتے میں بنی ہوئی ایک دیوار (٥) مکئی جسے کوٹ کر دودھ ملا کر کھایا جاتا ہے (ج) سَلَائِقُ و سُلُقٌ۔
(السَّلِيقِيُّ): سلیقہ مند، فطری ذوق والا (٢) تعلیم حاصل کئے بغیر فطرتاً صحیح کلام کرنے والا عرب شاعر کہتا ہے:

لستُ بِنَحْوِيٍّ يلوك لسانه
ولكن سليقي اقول فاعربُ

(المِسْلَاقُ) السَّلَّاقُ (ج) مَسَالِيقُ۔
(المِسْلَقُ) السَّلَّاقُ (ج) مَسَالِقُ۔
(المَسْلُوقَةُ) ابلا ہوا، جوش دیا ہوا۔
Read Lead آکسائیڈ، رنگوں اور دوسرے آکسائیڈز وغیرہ کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔
(سَلَكَ) المَكانَ و به وفيه ـُ سَلْكًا و سُلُوكًا: داخل ہونا اور پار ہو جانا۔
-الشيءَ في الشيءِ وبه: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا۔
-فلانًا المكانَ: کسی کو کسی جگہ داخل کرنا سلك به المكانَ بھی کہتے ہیں۔
(اَسْلَكَهُ) المكانَ و فيه وبه و عليه: کسی کو کسی جگہ داخل کرنا (٢) چلانا، مسلک کرنا۔
(سَلَّكَهُ): اَسْلَكَهُ۔
(اِنْسَلَكَ): لازم سَلَكَهُ۔
(تَسَلَّكَ): لازم سَلَّكَهُ۔
(السِّلْكُ): دھاگا، لڑی، تار، لائن، سلسلہ (ج) سُلُوكٌ و اَسْلَاكٌ۔
- السِّلْكُ السِّيَاسِيُّ او الدبلو ماسيُّ: ڈپلومیٹک لائن، سفارتی جماعت (افسران) جو کسی ملک کی دوسرے ملک میں نمائندگی کرتے ہیں (محدثہ)
(السُّلَكُ): چکور یا تیتر کا چوزہ (ج) سِلْكَانٌ وهي سُلَكَةٌ۔
(السُّلَكِيُّ): یکساں کام (٢) نیزہ کی سیدھی ضرب۔
(السِّلْكَةُ): سلائی کا دھاگا (ج) سِلْكٌ (جج) اَسْلَاكٌ و سُلُوكٌ۔
(السَّلَّاكُ): تار، دھاگہ فروش (٢) دھاگہ یا تار بنانے والا۔
(السُّلُوكُ): طور طریقہ، برتاؤ، سلوک کہتے ہیں: فلانٌ حسنُ السلوكِ او سيّئُ السلوك (٢) (علم نفس کے مطابق) کوئی ذی روح کسی پیش آمدہ صورت حال کے وقت جو ردعمل دیتا ہے اس کی مکمل کیفیات (مج)
(المَسْلَكُ): راستہ، طریقہ (٢) نالی، پانی کا راستہ (ج) مَسَالِكُ۔
- خُذ مِنْ مَسَالِكِ الحقّ: حق کی راہوں پر چلو۔
(سَلَّ) الشيءَ مِنَ الشيءِ ـُ سَلًّا: آہستہ سے نکالنا، کھینچ کر نکالنا۔
- الشَّعرةَ مِنَ العجينِ: آٹے سے بال نکالنا۔
- السَّيفَ مِنْ غِمْدِهِ: تلوار کو میان سے نکالنا۔
- الشيءَ: چرانا۔
- سَلَّهُ الدَّاءُ: بیماری لگ جانا۔ هو مَسْلُولٌ و سَلِيلٌ۔
(سُلَّ) مرض سل میں مبتلا ہونا۔ المريضُ مَسْلُولٌ۔
(اَسَلَّ): سرعام حملہ کرنا۔
-الشيءَ: چوری کرنا۔
-اللهُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو مرض سل میں مبتلا کرنا۔
(اسْتَلَّ) الشيءَ: چرانا۔
-به: کسی کو چپکے سے لے جانا۔
-الجدولُ النّهرَ: دریا سے چھوٹی نہر کا نکلنا۔
(انْسَلَّ): لازم سَلَّهُ (٢) خفیہ طریقہ سے نکلنا۔
(تَسَلَّلَ) انسَلَّ۔
-في الظلامِ او مِنَ الزِّحامِ: تاریکی یا رش میں سے نکل جانا۔
(الأَسَلُّ): چور۔
(الإِسْلَالُ): چوری، حدیث میں ہے (لا اِغلالَ ولا اِسْلَالَ) (٢) رشوت (٣) کھلا سرعام حملہ۔
(السَّالُّ): وادی کی تنگ نالی (ج) سوالُّ و سُلَّانٌ۔
(السُّلَالُ): مرض سل، پھیپھڑے کی ایک بیماری جو بیمار کو لاغر اور کمزور کر کے ہلاک کر دیتی ہے۔
(السُّلَالَةُ): کسی شے سے نکالی ہوئی چیز (٢) نطفہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ﴾ (٣) نسل، خاندان کی اصل۔
(السَّلُّ): بانس کی کنڈی، ٹوکری۔
(السُّلُّ): سل کی بیماری۔
(السَّلَّةُ): ایک جنبش، تلوار کی برآمدگی، حرکت۔ کہتے ہیں: اتيناهم عند السَّلَّةِ: تلوار نکلتے ہی ہم ان کے پاس آپہنچے (٢) چوری کہتے ہیں: الخَلَّةُ تدعُو إِلَى السَّلَّةِ: مجبوری یا غربت چوری کا باعث بنتی ہے (٣) گھوڑے کی ایک دوڑ (٤) ٹوکری، کنڈی (ج) سِلَالٌ۔
(السُّلَّةُ): ایک کانٹے دار گھاس۔
(السَّلَّالُ): ٹوکریاں بنانے یا بیچنے والا۔
(السَّلِيلُ): بمعنی المَسْلُول۔ نکالی ہوئی چیز

Marfat.com

(۲) نومولود بچہ (۳) خالص شراب
(۴) وادی کا آبی راستہ (ج) سُلَّانٌ۔
(السَّلِیلَۃُ): تانیث السَّلِیل (۲) اون یا بالوں کی پونی جسے سے کتائی کے وقت آہستہ آہستہ اون یا دھاگا نکلتا ہے (۳) کمر کا لمبا گوشت (۴) تانا (لمبائی میں پھیلے ہوئے دھاگے) (ج) سَلَائِلُ۔
-سَلَائِلُ السَّنَامِ: کوہان کی لمبی دھاریاں۔
(المِسَلَّۃُ): بڑی سوئی سینے کا سواں (۲) مصر کے فرعونوں کے زمانہ میں کندہ شدہ لمبوترا پتھر (ج) مَسَالُّ۔
(المُسَلِّلُ): چوری چھپے کام کرنے کا ماہر۔
(سَلَمَ) الجلدَ - سَلْمًا: چمڑی کو سَلم درخت کے پتوں سے رنگنا۔
(سَلِمَ) مِنَ الآفاتِ و نحوھا - سَلَامًا و سَلَامَۃً: آفات وغیرہ سے محفوظ رہنا۔
-لہ کذا: خالص ہونا ھو سَالِمٌ و سَلِیمٌ۔
(اَسْلَمَ): مطیع وفرمانبردار ہونا (۲) صرف اللہ کے دین کو اختیار کرنا (۳) دین اسلام میں داخل ہونا، مسلمان ہونا (۴) سلامتی اور امن میں داخل ہونا۔
- عن الشیءِ: اختیار کرنے کے بعد چھوڑ دینا۔
-فِی البَیْعِ: بیع سلم کا معاملہ دینا۔
-الشیئَ اِلیہ: سپرد کرنا، حوالہ کرنا۔
-امرہ لہ و الیہ: اپنا معاملہ کسی کے سپرد کرنا۔
- الخَیطُ و نَحْوُہ: دھاگا یا لڑی ٹوٹ کر دانے یا موتی بکھر جانا۔
-فُلَانًا: بے یارومددگار چھوڑنا۔
(سَالَمَہُ) مُسَالَمَۃً و سِلَامًا: کسی سے مصالحت کرنا۔
(سَلَّمَ): تابعدار ہونا، مطیع ہونا (۲) فیصلہ ماننا۔
-المصلِّیْ: السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہہ کر نماز ختم کرنا۔
-علی القومِ: سلام کرنا۔
-فی البَیْعِ: بیع سلم کرنا۔

-الدَّعوٰی: دعویٰ کی درستگی کا اعتراف کرنا۔
- الجَیْشُ لِعَدُوِّہٖ: دشمن کے سامنے ہتھیار ڈالنا۔ دشمن کا غلبہ تسلیم کر لینا۔
-اَمْرَہٗ لِلّٰہِ و اِلَیہِ: اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرنا۔
-نَفْسَہ لِغَیْرِہٖ: دوسرے کو اپنے اوپر غالب کر لینا۔
-الشیئَ لہ: کوئی چیز کسی کے حوالہ کرنا۔
- اللّٰہُ فُلَانًا مِنْ کذا: اللہ کا کسی کو کسی سے نجات دینا۔
-الشیئَ لہ و الیہ: کوئی چیز کسی کو دینا۔ کسی کے پاس پہنچانا۔
(اِسْتَلَمَ) الزَّرْعُ: کھیتی میں بالیں نکلنا۔
- الحاجُّ الحَجَرَ الاسودَ بالکعبۃ: خانہ کعبہ میں حاجی کا حجر اسود کا استلام کرنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ لا یُسْتَلَمُ عَلٰی سَخَطِہٖ: وہ جس چیز کو ناپسند کرتا ہے اس کو اس سے منوایا نہیں جاسکتا۔
(تَسَالَمَا): باہم مصالحت کرنا۔
-الخیلُ و نحوُھا: گھوڑوں وغیرہ کا مل جل کر چلنا۔
(تَسَلَّمَ) الشیئَ: وصول کرنا، قبضہ میں لینا۔
-منہ: چھٹکارا پانا، نجات حاصل کرنا۔
(تَمَسْلَمَ) الکافِرُ: مسلمان ہونا۔ (۲) مسلمانوں والا نام رکھنا یا مسلمانوں کی مشابہت اختیار کرنا۔
(اِسْتَسْلَمَ): فرماں بردار اور مطیع ہونا۔
-سَنَنَ الطَّرِیقِ: صحیح راستہ پر چلنا۔
(الاسلامُ): محمد ﷺ کی لائی ہوئی شریعت کو بے چون و چرا ماننا اور سر تسلیم خم کرنا (۲) نبی کریم ﷺ کا لایا ہوا مذہب۔
(الأُسَیْلِمُ): کن انگلی اور اس کی بیچ والی انگلی کی رگ۔
(السَّلَامُ): اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام (۲) تسلیم و رضا، فرماں برداری (۳) مسلمانوں کا ملاقات کے وقت کا سلام (۴) امن وسلامتی (۵) عیوب ونقائص سے برأت و حفاظت (۶) صلح (۷) قومی ترانہ (محدثہ)

(۸) درختوں کی ایک قسم۔
- دارُ السلامِ: جنت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَھُمْ دَارُ السَّلَامِ﴾ (۲) بغداد۔
(السَّلَامِیُّ): جنوبی ہوا۔
(السُّلَامٰی): ہاتھ اور پیروں کی انگلیوں کی ہڈیاں (ج) سُلَامیات۔
- السُّلَامِیَاتُ: ہاتھ اور پیروں کے اوپر کی رگیں۔
(السَّلَامَانُ): ایک درخت۔
(السُّلَّمُ): سیڑھی، زینہ (۲) کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ (۳) (فن موسیقی کی اصطلاح میں) چند نغموں کا ایک مجموعہ (ج) سلالِمُ و سَلَالِیمُ۔
(السِّلْمُ): الاسلام (۲) صُلح (۳) امن (خلاف الحرب) قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَھَا﴾ (۴) صلح جو امن پسند (وصف بالمصدر) (ج) اَسْلُمٌ و سِلَامٌ۔
(السَّلَمُ): الاِسْتِسْلَامُ (۲) تسلیم و اعتراف (۳) بلا جنگ کے قید کرنا (۴) بیع سلم، ایک چیز کی بیع جس کی قیمت فوری ادا کی جائے اور وہ چیز مخصوص صفت کے ساتھ کسی کے ذمہ واجب الاداء ہو (۵) ایک درخت جس کی چھال سے چمڑے کو رنگا جاتا ہے۔ واحد: سَلَمَۃٌ۔
(ابو سَلْمَان): ایک قسم کا کیڑا۔
(السَّلِمَۃُ): پتھر (۲) نرم نازک اعضاء والی عورت (ج) سِلَامٌ و سَلِیمٌ۔
(السَّلِیمُ): سانپ کا ڈسا ہوا (۲) وہ زخمی جو قریب الموت ہو (ج) سَلْمٰی و سُلَمَاءُ۔
(المُسْلِمُ): مسلمان، حضور ﷺ کی تصدیق کرنے والا اور ان کو بلا چون و چرا ماننے والا۔
(اسْلَھَبَّ) الفرسُ و نحوہٗ: گھوڑے کا دوڑتے رہنا۔
(السِّلْھَابُ): بہادر اور جرأت مند عورت (ج) سلاھیبُ۔
(السِّلْھَابَۃُ): بہادر اور دلیر عورت۔
(السَّلْھَبُ): لمبا آدمی یا گھوڑا (ج) سَلَاھِبُ و سَلَاھِبَۃٌ۔

Marfat.com

(اَسْلَهَمَّ): بیماری وغیرہ کی وجہ سے کمزور ولاغر ہو جانا (۲) کسی بیماری کے بغیر بے چین اور مضطرب ہو جانا (۳) رنگ یا جسم یا بو کا بدل جانا (۴) مریض کے جسم پر بیماری کا اثر نمایاں ہونا۔

(السُّلْهُمُ): کمزور' لاغر (۲) بیماری کے بعد تندرست ہونے والا (ج) سَلَاهِمُ۔

(سَلَاهُ) وعنہ ـُ سَلْوًا و سُلُوًّا و سُلْوَانًا: کسی کو بھول جانا' کسی کی جدائی کے بعد اس کی یاد نہ رہنا۔

(سَلِيَهُ) ـَ سُلِيًّا: برا سمجھنا' ناپسند کرنا۔ کہتے ہیں: مَا سَلِيتُ اَنْ اَقُوْلَ كذا: میں نے ایسا قصداً نہیں کیا اس لئے نہیں کہ میں بھول گیا تھا۔

(اَسْلَي) القومُ: درندہ سے محفوظ ہو جانا۔

-فلاناً عن كذا: دلاسا دینا' تسلی دینا۔

-فلاناً مِنْ همّہٖ: غم غلط کرنا' دور کرنا۔

(سَلَّاهُ) عنه و مِنْهُ: اَسْلَاهُ۔

(انْسَلَى) عنهُ الهَمُّ و غيره: غم دور ہونا۔

(تَسَلَّى) فلانٌ: تسلی پانا' غم دور ہونا۔

- عنهُ الهمُّ و غيرهُ: کسی کا غم وغیرہ دور ہو جانا۔

(السَّلْوٰی) تسلی بخش چیز (۲) لوا (ایک پرندہ) واحد سلواةٌ۔

(السُّلْوَانُ) ایک پانی جس کے بارے میں عربوں کا خیال تھا کہ اگر عاشق اسے پیئے تو عشق بھول جائے (۲) فرحت بخش دوا۔ کہتے ہیں: سَقَيْتَنِي سُلْوانًا۔

(السُّلْوَانَةُ) ایک مہرہ جس کے بارے میں خیال تھا کہ اگر اس پر بارش کا پانی پڑ جائے اور پانی عاشق پی لے تو اس کا عشق زائل ہو جائے گا (۲) ہر تسلی بخش اور فرحت آمیز چیز۔

(السَّلْوَةُ) تسلی بخش چیز۔ جیسے سَقَيْتَنِي سُلْوَةً (۲) خوشحالی و آسودگی۔

(المَسْلَى) بھول' بے وفائی (ج) مَسَالٍ

(السِّلَوْرُ) تقریباً تین میٹر لمبی دریائی یا سمندری مچھلی۔

(سَلَى) الناقةَ و نَحْوَهَا ـِ سَلْيًا: اونٹنی وغیرہ کی وہ جھلی نکالنا جس میں بوقتِ ولادت بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے۔

(سَلِيَتِ) الحامِلُ ـَ سَلًى: حاملہ عورت کی جھلی الگ ہونا' یا لٹک جانا ھی سَلْيَاءُ۔

(اَسْلَتِ) الحامِلُ: جھلی ڈالنا۔

(سَلَّى) الشَّاةَ و نحوهَا: بکری وغیرہ کی جھلی الگ کرنا۔

(اسْتَلَتِ) الحامِلُ: جھلی ڈالنا۔

-الشَّاةُ و نحوُها: بکری وغیرہ کا موٹا ہونا۔

(السَّلٰی): جھلی' باریک جھلی جس میں ولادت کے وقت بچہ لپٹا ہوتا ہے اور وہ اس سے پیدائش کے بعد الگ ہو جاتی ہے۔ کہتے ہیں: انْقَطَعَ السَّلٰی فی البطنِ: جب معاملہ خطرناک حد تک پہنچ جائے اور کوئی تدبیر کارآمد نہ ہو (ج) اَسْلَاءٌ۔

-اٰكِلُ الأسْلَاءِ: خسیس وکمینہ آدمی۔

س.........م

(سَمَألَ) الخَلُّ: سرکہ پر (سرکہ کی) مکھی بیٹھنا۔

(اسْمَألَّ) الظِلُّ: سایہ کا ہلکا ہونا۔

-الحيوانُ: جانور کا کمزور ولاغر ہونا۔

- الثوبُ و نحوُهُ: کپڑے وغیرہ کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔

(السُّمْأَلُ): سایہ۔

(السَّمَوْأَلُ): سایہ (۲) سرکہ پر بیٹھنے والی مکھی۔

(سَمَتَ) ـِ سَمْتًا: بہتر رخ والا ہونا' اچھی ہیئت والا ہونا (۲) اٹکل اور اندازہ سے رخ اختیار کرنا۔

- للقومِ لوگوں کی گفتگو رائے اور کام میں راہ نمائی کرنا یا سمت متعین کرنا۔

- الشئَ: قصد اور ارادہ کرنا۔ کہتے ہیں: سَمَتُّ سَمْتَ فلانٍ: وہ فلاں کے نقشِ قدم پر چلا۔

(سَامَتَهُ) آمنے سامنے ہونا' بالمقابل ہونا (۲) پیچھے ہونا۔

(سَمَّتَ) فلانٌ: راستہ اختیار کرنا۔

- اللهَ: اللہ تعالیٰ کو تنگی و مصیبت دونوں حالتوں میں یاد کرنا۔

-عَلَى الشئِ: کسی چیز پر اللہ کا نام لینا۔

(تَسَامَتَا): ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا۔

(تَسَمَّتَهُ): کسی کے راستہ اور طریقہ پر چلنا۔

(السَّمْتُ): واضح راستہ (۲) جہت و رخ (۳) سنجیدگی و وقار (۴) حالت و ہیئت (۵) آسمان کی طرف دیکھنے والے کے سر پر آسمان میں ایک وہمی نقطہ (مج)

(المُتَسَامِتَةُ): النَّقَطُ المتسامِتَةُ: علم ہندسہ میں خط مستقیم پر پائے جانے والے بہت سے نقطے (مج)

(المُسَمَّتُ) مِنَ النَّعْلِ: چپل کے درمیان کا نیچے تک باریک حصہ۔

(سَمُجَ) ـُ سَمَاجَةً و سُمُوْجَةً: بدنما ہونا' هو سَمْجٌ و سَمِيْجٌ و سَمِجٌ

(سَمَّجَهُ): بدنما اور بدصورت بنانا۔

(اسْتَسْمَجَهُ): برا سمجھنا۔

(السَّمْجُ): بد ذائقہ یا بدبودار دودھ سڑا ہوا دودھ۔

(السَّمِيْجُ): السَّمْجُ (ج) سُمَجَاءُ و سِمَاجٌ وهي سَمِيْجَةٌ (ج) سِمَاجٌ۔

(سَمْجَرَ) اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔

(سَمَحَ) ـَ سَمْحًا و سَمَاحًا و سَمَاحَةً: نرم اور آسان ہونا (۲) دشواری کے بعد آسان ہونا' قابو میں آنا۔

- العودُ: لکڑی یا شاخ کا بے گرہ اور سیدھا ہونا۔

-فُلَانٌ: تنگی و فراخی دونوں میں سخاوت سے کام لینا۔

-له بحاجَةٍ: کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔

(سَمُحَ) ـُ سَمَاحَةً و سُمُوْحَةً: سخی و فیاض ہونا۔ هو سَمْحٌ و سَمِيْحٌ۔

(اَسْمَحَ) سَمَحَ کہتے ہیں: اَسْمَحَتْ نَفْسُهُ: نرم دل اور مطیع و فرمانبردار ہونا۔

(سَامَحَهُ) بكذا و فيه: کسی معاملہ میں کسی کا

Marfat.com

ہم نوا ہونا (۲) کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔ دعا کے موقع پر کہا جاتا ہے: سَامَحَكَ اللّٰهُ: اللہ تعالیٰ آپ کو معاف فرمائے۔
(سَمَّحَ) سَمَحَ (۲) آہستہ آہستہ چلنا۔
-الشيْءَ: نرم و آسان کرنا۔
-الرُّمْحَ و غَيْرَهُ: نیزہ وغیرہ کو نرم اور سیدھا کرنا۔
-فلانًا: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔
(تَسَامَحَ) في كَذَا: کسی معاملہ میں رواداری کرنا، چشم پوشی کرنا۔
(تَسَمَّحَ) فيه: تَسَامَحَ (۲) توسع اور رواداری برتنا۔
(السَّمَاحُ) چشم پوشی، فراخ دلی۔
-بيعُ السَّمَاحِ: وہ بیع جس میں مناسب یا مقررہ قیمت سے کم پر معاملہ کیا جائے۔
-رَقصةُ السَّمَاحِ: اجتماعی رقص کی ایک قسم جس میں ناچنے والے باہم ہاتھوں کا حلقہ بنا کر ناچتے ہیں (محدثہ)
(السَّمَاحَةُ): سخاوت فیاضی (۲) نرمی، سہولت۔
(السَّمْحُ): فلانٌ سَمْحٌ: سخی، فیاض۔
-عُوْدٌ سَمْحٌ: بے گرہ شاخ یا لکڑی۔
(السَّمْحَةُ): تانیث السَّمح۔
-شَرِيعَةٌ سَمْحَةٌ: نرمی یا سہولت آمیز احکام و شریعت (ج) سِمَاحٌ۔
(المِسْمَاحُ): بہت سخی، فیاض (ج) مَسَامِيحُ۔
(المَسْمَحُ): سہولت، نرمی، گنجائش۔ کہتے ہیں: عليك بالحقِ فانَّ فيه مَسْمَحًا: تم کو حق پر قائم رہنا چاہئے کیونکہ اس میں باطل سے بچنے کی گنجائش و امکان ہے۔
(المِسْمَحُ): بہت بڑا سخی (ج) مَسَامِحُ۔
(السِّمْحَاقُ): سر کی ہڈی پر چڑھی ہوئی باریک کھال (۲) حاملہ کی جھلی، جنین کی جھلی (۳) بادل کا باریک ٹکڑا (۴) ختنہ کا نشان (ج) سَمَاحِيقُ۔
-سماحِيقُ مِنْ شَحْمٍ: باریک چھلکا نما چربی۔
-سِمْحَاقُ سُنُوْخِ الأَسْنَانِ: دانتوں کی جڑوں کے اندر کی جھلی (مج)
(السُّمْحُوْقُ) پتلا اور باریک (۲) کھجور کا لمبا درخت (ج) سَمَاحِيقُ۔
(سَمَدَ)ـُ سُمُوْدًا: بلند ہونا (۲) سر اٹھانا اور سینہ تاننا (۳) غافل و بے پرواہ ہونا، کھیل میں لگنا۔
-عنه: بھولنا، غافل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ أَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَ تَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَ أَنْتُمْ سَامِدُوْنَ ﴾ (۲) حیرت زدہ و مبہوت ہونا۔ حدیث میں ہے (مَا لِي اراكم سَامِدِين)
(سَمَّدَ): غافل و بے پرواہ کرنا، کھیل کود میں لگانا۔
- الارضَ: زمین میں کھاد ڈال کر اس کی اصلاح کرنا۔
(اسمدَّ): بہت زیادہ پھولنا، انتہائی ورم آلود ہونا۔
-من الغيظِ و الغضبِ: غصہ وغضب کی وجہ سے منہ پھولنا۔
(السَّمَادُ) کھاد (ج) اَسْمِدَةٌ۔
(السَّمَدُ): دائمی، ابدی۔
(السَّمِيْدُ): میدہ (مع)
(اِسْمَدَرَ) بَصَرُهُ: نگاہ میں اڑتے ہوئے ذرات نظر آنا۔
-الطريقُ: راستہ کا سیدھا اور لمبا ہونا۔
-الكلامُ: کلام کا درست ہونا۔
(السَّمَادِيْرُ): نگاہ میں آنے والے اڑتے ہوئے ذرات۔ واحد: سُمْدُوْرٌ۔
(السَّمَيْدَعُ): سردار سخی و فیاض (۲) رئیس (۳) بہادر (۴) اپنی ضروریات میں تیز اور پھرتیلا (ج) سَمَادِعُ و سمادِعَةٌ۔
(السَّمِيذُ): سوجی، دلیا، سفید آٹا، سفید آٹے کی روٹی۔
(سَمَرَ)ـُ سَمْرًا و سُمُوْرًا: رات کے وقت اپنے ساتھی سے بات چیت کرنا۔ لا أَفْعَلُهُ مَاسَمَرَ السميرُ او ابن سَمِيْرٍ او ابنا سَمِيْرٍ: میں یہ کام کبھی نہ کروں گا۔ هو سَامِرٌ (ج) سُمَّارٌ و سُمَّرٌ و سَمَرَةٌ و سَامِرَةٌ۔
-الماشيةُ: مویشی کا چرنا۔ سَمَرَتِ الماشيةُ النَّبَاتَ۔
-الإبلَ: اونٹوں کو آزاد چھوڑنا۔
-اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملا کر اسے پتلا کر دینا۔
- الخَشَبَ وغيره: لکڑی وغیرہ میں کیل ٹھونک کر اسے مضبوط کرنا۔
(سَمِرَ)ـَ سُمْرَةً: گندمی رنگ کا ہونا، سفید اور سیاہ کی درمیان رنگ کا ہونا۔ هو اَسْمَرُ وهي سَمْرَاءُ (ج) سُمْرٌ۔
(سَمُرَ)ـُ سُمْرَةً: سَمِرَ۔
(سَامَرَهُ) کسی کے ساتھ رات کے وقت بات چیت کرنا۔
(سَمَّرَ) الإبلَ و اللَّبَنَ و الخَشَبَ اونٹوں کو آزاد چھوڑنا، دودھ کو پتلا کرنا۔ لکڑی میں کیل ٹھونکنا۔
(تَسَامَرُوا): رات کو ایک دوسرے سے باتیں کرنا۔
(اِسْمَارَّ): آہستہ آہستہ گندمی رنگ کا ہونا۔
(اِسْمَرَّ) سَمِرَ۔
(الأَسْمَرُ): گندمی رنگ کا (۲) نیزہ (۳) ہرن کا دودھ (ج) سُمْرٌ۔
-عامٌ أَسْمَرُ: قحط کا سال۔
(الأَسْمَرَانِ): پانی اور گیہوں۔
(السَّامِرُ): رات کو باتیں کرنے والے (۲) رات کی قصہ گوئی کی محفل۔
(السَّامِرِيُّ): سامرہ سے تعلق رکھنے والا شخص۔ سامرہ وہ لوگ ہیں جو یہودیوں کے ساتھ بعض عقائد میں شریک ہیں اور بعض میں ان میں سے مختلف ہیں (۲) بنی اسرائیل کے قبیلہ سامرہ کا ایک شخص جس نے گائے کے مصنوعی بچھڑے کو معبود بنا کر اپنی قوم کو اس کی پوجا کی دعوت دی۔
(السَّمَارُ): پانی ملا ہوا دودھ (۲) ایک گھاس جس کے پتوں سے چٹائیاں اور ٹوکریاں بنائی

Marfat.com

جاتی ہیں۔
(السِّمَارَةُ): رات کی قصہ گوئی، رات کی گفتگو۔
(السَّمَرُ): رات کی گفتگو (۲) رات کو بیان کی جانے والی کہانیاں (۳) قصہ گووں کی مجلس (۴) مدت دراز زمانہ۔ کہتے ہیں: لا اکلمهُ السَّمَرَ والقَمَرَ: میں اس سے کبھی بات نہیں کروں گا۔
(السَّمُرُ): ببول کا درخت۔ واحد: سَمُرَةٌ (ج) اَسْمُرٌ۔
(السُّمْرَةُ): گندمی رنگ۔
(السَّمَرَةُ): رات کی گفتگو۔
(السَّمُّوْرُ): نیولے جیسا ایک جانور جو شمال افریقہ میں ہوتا ہے۔ اس کی کھال کی پوستین بنائی جاتی ہے۔
(السِّمِّيْرُ): ماہر قصہ گو۔ فلانٌ سِمِّيْرُ ملوكٍ۔
(السَّمِيْرُ): رات کے وقت قصہ کہانی کہنے والا (ج) سُمَرَاء (۲) زمانہ لمبی مدت کہتے ہیں لا افعلهُ سَمِيرَ اللّيالي: میں اسے کبھی نہ کروں گا۔
(السُّمَيْرِيَّةُ): ایک قسم کی کشتی۔
(المِسْمَارُ): کیل، میخ۔ کہتے ہیں: فلانٌ مِسْمَارُ الإبلِ: فلاں اونٹوں کا اچھا منتظم ہے (ج) مَسَامِيْرُ (۲) علم طب میں پیر کی انگلی پر ابھرنے والی گانٹھ (مع)
(المَسْمُوْرُ): کم گوشت والا جس کی ہڈیاں پٹھوں کے ساتھ مضبوطی سے جمی ہوئی ہوں۔
(سَمْرَجَ) لهُ: خراج کی ایک تہائی قسط دینا (تین قسطوں میں سے ایک)
(السَّمْرَجُ): سال میں خراج کی تین قسطیں (ج) سَمَارِجُ (مع)
(السَّمْرَجَةُ): سال میں خراج کی تین قسطیں۔
(السَّمْرَمَرُ): تیتر جیسا ایک پرندہ اس کی آواز سے ٹڈی اڑ جاتی ہے۔
(السَّمْرَمَرَةُ): بھوت۔

(سَمْسَرَ) فلانٌ: بائع اور مشتری کے درمیان سہولت پیدا کرنے کے لئے کمیشن پر ثالثی کرنا۔
(السِّمْسَارُ): دلال (ج) سَمَاسِرَةٌ (مع)
(السَّمْسَرَةُ): دلالی، ایجنٹ کا پیشہ (۲) دلالی کی اجرت۔
(السَّمْسَقُ): چنبیلی (مع)
(سَمْسَمَ): آہستہ چلنا، خراماں خراماں چلنا۔
-الثَّعلبُ و نحوهُ: لومڑی وغیرہ کا دوڑنا۔
-اللهُ وَجهَ فلانٍ: کسی کے چہرہ پر تل جیسے داغ ڈالنا۔
(السُّمَاسِمُ): ہر خفیف، چست اور تیز رفتار چیز (۲) لومڑی (ج) سَماسِمُ۔
(السَّمْسَامُ): تیز رفتار اور خفیف اور لطیف چیز۔
(السَّمْسَمُ): لومڑی (۲) زہر۔
(السَّمْسُمُ): سرخ چیونٹیاں (۲) ایک پرندہ۔ واحد سمسُمَةٌ (ج) سماسِمُ۔
کہتے ہیں لا كَلَّفْتَنِي یعنی مجھے تجھ سے کوئی سروکار نہیں۔ بيضَ السماسِم۔
(السِّمْسِمُ): سرخ چیونٹیاں (۲) تل۔ واحد سِمْسِمَةٌ (ج) سماسِمُ۔
(السُّمْسُمَانُ): تیز رفتار اور چست چیز۔
(سَمِطَ) اللَّبَنُ ـُ سَمْطًا و سُمُوْطًا: دودھ کی مٹھاس ختم ہونا اور ذائقہ نہ بدلنا۔
-علی الیمینِ: قسم اٹھانا۔
- فلاناً یمیناً علی حقِهِ: کسی سے اپنے حق کے لئے حلف اٹھوانا۔
- الذَّبِيحَةَ سَمْطًا: ذبح کئے ہوئے جانور کو گرم پانی یا کیمیاوی مادے میں ڈال کر کھال کے بال و پر وغیرہ صاف کرنا، پکانے دباغت دینے یا بھوننے سے پہلے۔
-السكّينَ و نحوها: دھار بنانا۔
-الشيَ: زین کے تسموں کے ساتھ لگانا۔
(سَمَّطَ) الشيَ: زین کے تسموں کے ساتھ لگانا۔
-القَصِيدَةَ: نظم کو مسمط کرنا۔
-الشيَ: کسی چیز کے ساتھ لٹک جانا۔
(تَسَمَّطَ) بهِ: کسی چیز کے ساتھ لٹک جانا۔

-اللحمَ و غيرَهُ: گوشت اٹھا کر لے جانا۔
-رایتهُ مُتَسمِّطًا لَحْمًا: میں نے اسے گوشت اٹھائے ہوئے دیکھا۔
(السَّامِطُ): گرم پانی جس سے مذبوح جانور کی کھال صاف کی جائے، بال و پر صاف کئے جائیں۔
(السِّمَاطُ): صف، قطار، لائن۔
مَشَىٰ بَيْنَ سِمَاطَيْنِ مِنَ الْجُنُودِ و غيرهم: وہ سپاہیوں کی دو لائنوں کے درمیان چلا (۲) نظم و ترتیب۔ کہتے ہیں هُمْ عَلَى سِمَاطٍ واحدٍ (۳) وہ دسترخوان جس پر کھانا چنا جائے (۴) کنارہ، جانب۔ کہتے ہیں: مَشَىٰ عَلَى سِمَاطَي الطَّرِيقِ او النَّهْرِ (۵) وادی کے درمیان سے آخری کونے تک کی جگہ (ج) سُمُطٌ و اَسْمِطَةٌ۔
(السَّمْطُ): بدحال محتاج آدمی۔
(السِّمْطُ): لڑی، دھاگا (جبکہ اس میں موتی یا دانے پروئے ہوئے ہوں) (۲) ہار (۳) زین کا تسمہ جس سے پیچھے کی طرف چیزیں لٹکائی جاتی ہیں (۴) چست بدن کا ہوشیار آدمی (۵) شکاری (۶) ایسا آدمی جو تجربہ کار اور اپنے معاملات میں ماہر ہو (ج) سُمُوطٌ۔
(السُّمْطُ): اونی کپڑا (ج) اَسْمَاطٌ
(السِّمْطَاءُ) من القصائدِ: المُسَمَّطَةُ (ج) سُمْط۔
(السَّمِيْطُ): المَسْمُوْطُ (۲) اینٹوں کا ردہ (۳) بدحال، فقیر آدمی۔
(السُّمَيْطُ) مِنَ الآجُرِّ: اینٹوں کا ردہ۔
(المَسْمَطُ): وہ جگہ جہاں ذبح کئے ہوئے جانوروں کی کھال صاف کی جائے۔ (۲) وہ جگہ جہاں جانوروں کی اوجھ سری پائے وغیرہ فروخت ہوتے ہیں (محدثہ)
(المُسَمَّطُ) مِنَ الْقَصَائِدِ: وہ نظم جس کے کچھ مصرعے ایک قافیہ پر ہوں پھر ایک مصرع دوسرے قافیہ پر ہو اور پھر اسی نہج پر اس مخالف قافیہ کی بھی بقیہ اشعار میں پابندی کی جائے (۲) من الاشياءِ: ناقابل و ایسی چیز۔ کہتے

Marfat.com

ہیں حُکْمُكَ مُسَمَّطًا: یعنی تمہارا فیصلہ ادا نہیں کیا جا سکتا۔ خُذْ حُکْمُكَ مُسَمَّطًا: تم اپنے فیصلہ کو نافذ العمل سمجھو۔

(سَمِعَ) لِفُلاَنٍ او الیہ او اِلٰی حدیثہ ــَ سَمْعًا و سَمَاعًا: کسی کی بات توجہ اور دھیان سے سننا۔

-لہ: اطاعت وفرماں برداری کرنا۔

-اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ: اللہ کا کسی کی حمد کو سننا اور قبول کرنا۔

-الصَّوْتَ و بہ: سننا۔

-الدُّعَاءَ و نَحْوَہٗ: کسی کی پکار پر لبیک کہنا۔

- الکلامَ: کلام کو سمجھنا۔ هو سَامِعٌ (ج) سُمَّاعٌ و سَمَعَةٌ وهو سَمَّاعٌ وهی سَامِعَةٌ و سَمَّاعَةٌ وهو وهی سمیع و سَمُوْعٌ کہتے ہیں: اُذُنٌ سمیعۃ۔

-اِسْمَعْ غَیْرَ مُسْمَعٍ: تم سنو لیکن تمہاری بات قبول نہ کی جائے گی۔ اسی طرح کہا جاتا ہے: اِسْمَعْ لاَ اُسْمِعْتَ۔

(اَسْمَعَ) الدَّلْوَ والزَّنْبِیْلَ و نحوهما: ڈول وغیرہ پکڑنے کا دستہ لگانا یا زنبیل وغیرہ میں دونوں طرف دستے لگانا یا ان دونوں کڑوں کے درمیان پکڑنے کے لئے لکڑی لگانا۔

-فلانًا: گالی دینا۔

-فلانًا الکلامَ: سنانا یا کان میں بات ڈالنا یا اس تک بات پہنچانا۔

(سَمَّعَہٗ) الکلامَ: سنانا۔

-بفلانٍ: کسی کو برا مشہور کرنا (۲) کسی کے عیب کو مشہور کرنا۔

(اِسْتَمَعَہٗ) لہ و الیہ: غور سے سننا، کان لگا کر توجہ سے سننا۔

(تَسَامَعَ) النَّاسُ بالکلامِ: ایک دوسرے کو بات سنانا، تبادلہ کرنا۔

- النَّاسُ بفلانٍ: لوگوں میں کسی کا عیب مشہور ہونا۔

(تَسَمَّعَہٗ) و لہ و الیہ: توجہ سے سننا۔

-الطبیبُ: ڈاکٹر یا حکیم کا کان یا آلہ کے ذریعہ نبض کی حرکت سننا (مو)

(السَّامِعَۃُ): مونث السَّامِع (۲) کان۔

- اُذُنٌ سَامِعَۃٌ: جلد سننے والا کان ھما سَامِعتان (ج) سَوَامِعُ۔

(السَّمَاعُ): قابلِ سماعت پرکشش اور عمدہ ذکر بات (۲) گانا گانا، قوالی (۳) اہل لغت کے یہاں اس کی ضد قیاس ہے سماع وہ ہے جو عربوں سے سنا جائی اور اس پر قیاس کئے بغیر اسے استعمال کیا جائے۔

(سَمَاعِ): اسم فعل بمعنی اِسْمَعْ۔

(السَّمَاعِیُّ): سماعی (۲) عرب علماءِ لغت کے نزدیک سماعی وہ ہے جس کا کوئی ایسا قاعدہ کلیہ نہ ہو جو بہت سی جزئیات پر مشتمل ہو بلکہ اہلِ لسان سے سماع پر موقوف ہو۔ بخلاف قیاسی (۲) فن موسیقی میں عربی موسیقی کا وہ قالب ہے جو چار خانوں پر مشتمل ہوتا ہے اور ایک حصہ تسلیم نامی ہوتا ہے جسے ہر خانہ کے بعد دہرایا جاتا ہے۔

(السَّمْعُ): قوت سماعت (۲) کان (۳) سنی ہوئی بات (۴) ذکر (ج) اَسْمَاعٌ۔

- سَمْعًا و طَاعَةً (اَسْمَعُ سَمْعًا و اُطِیْعُ طَاعَةً) مجھے منظور ہے۔ میں حاضر ہوں۔ اظہار اطاعت کے لئے بولا جاتا ہے: سَمْعَكَ اِلَیَّ: میری بات سنو۔

- هُوَ بَیْنَ سَمْعِ الارضِ و بَصَرِها: وہ زمین کے طول وعرض میں ہے یا پتہ نہیں وہ کہاں چلا گیا یا ایسی بنجر زمین میں ہے کہ وہاں نہ اس کی کوئی بات سنتا ہے اور نہ اسے دیکھتا ہے۔

- القٰی نَفْسَه بَیْنَ سَمْعِ الارضِ و بَصَرِها: اس نے خود کو دھوکہ میں ڈال لیا اسے پتہ نہیں کہ وہ کہاں ہے۔

-اُمُّ السَّمْعِ: دماغ۔

(السَّمْعُ): دعا میں کہتے ہیں: اللّٰهُمَّ سَمْعًا لاَ بَلْغًا: اے اللہ! میری فریاد سن لے جو کسی کو بتانے کی نہیں۔

-سَمْعٌ لاَ بَلْغٌ: بات صرف سننے کے قابل ہے آگے پہنچانے کے قابل نہیں۔

-سَمْعَ اذنی: میرے سنتے ہوئے۔

(السِّمْعُ): ذکر مسموع، سنی ہوئی اچھی بات (۲) کتے سے بڑا ایک جانور کہتے ہیں: هو اَسْمَعُ مِن سِمْعٍ وَاَسْمَعُ مِنَ السِّمْعِ الازلِّ۔

(السَّمْعَةُ): شہرت خواہ اچھی ہو یا بری۔ کہتے ہیں: فَعَلَ ذٰلك رِیاءً وَسَمْعَةً: اس نے یہ کام دکھلاوے اور شہرت کے لئے کیا۔

-اُذُنٌ سَمْعَةٌ: تیز سننے والے کان۔

(السُّمْعَةُ): شہرت۔ کہتے ہیں فَعَلَ ذٰلك ریاءً و سُمْعَةً اس نے یہ کام دکھلاوے اور شہرت کے لئے کیا۔

(السَّمْعِیَّاتُ) فی العقائد: وہ امور جن کا علم بذریعہ وحی ہو۔ جیسے جنت و دوزخ اور احوال قیامت۔

(السَّمَّاعَةُ): سَمَّاع کی تانیث اذنٌ سَمَّاعَةٌ بہت تیز کان (۲) دل کی دھڑکن معلوم کرنے کا آلہ (محدثہ) (۳) ٹیلیفون ریسیور (محدثہ)

(السَّمِیْعُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) سننے والا (۳) سنانے والا۔ جیسے منادٍ سَمِیْعٌ

(المَسْمَعُ): سننے کی جگہ۔ کہتے ہیں هُوَ منی بمرأی و مَسْمَعٍ: وہ میری آنکھوں اور کانوں کے سامنے ہے۔

(المِسْمَعُ): کان (۲) ڈول کے بیچ میں پڑا ہوا حلقہ یا دستہ (ج) مَسَامِعُ۔

(المِسْمَعَةُ): کان (ج) مَسَامِعُ۔

(المُسْمِعَةُ): مونث المُسمِع (۲) گانے والی گلوکارہ۔

(السَّمَعْمَعُ): تیز و سبک رفتار (۲) مکار و چالاک (۳) چھوٹے سر اور چھوٹے جسم والا (۴) ہلکا اور چھوٹا سر (۵) لمبا اور پتلا آدمی (۶) بدچلن عورت۔

(السَّمَعْمَعَةُ): تانیث السَّمَعْمَع (۲) بھوتنی یا چڑیل۔ بھیڑیئے جیسی عورت۔

(سَمَقَ) النَّباتُ والشَّجرُ و غیرہ ـُ سَمْقًا و سُمُوْقًا: لمبا اور اونچا ہونا، بلند ہونا۔

(السُّمَاقُ): بالکل خالص۔

Marfat.com

(السِّمِقُ): لمبا آدمی۔
(السُّمَّاقُ): ایک پہاڑی درخت جس کا پھل ترش ہوتا ہے۔ یہ فصیلہ بطمیہ سے ہے۔
(السِّمِيقُ) السَّمِيقَان: بیلوں کے جوئے کا وہ حصہ جو گردن پر رکھا جاتا ہے جوئے کے کنارے کی دو لکڑیاں جن سے بیل کی گردن گھیر لی جاتی ہے (ج) أَسْمِقَةٌ۔
(سَمَكَ) ـُ سُمُوْكًا: بلند ہونا' اونچا ہونا۔ ھو سَامِكٌ سَنَامٌ سَامِكٌ: اونچا کوہان۔
-الشئَ سَمْكًا: بلند کرنا' اٹھانا۔
(اسْتَمَكَ) البَيْتُ: گھر کا اونچا ہونا۔
(السِّمَاكُ): ہر بلند چیز' دیوار چھت وغیرہ (۲) کسی چیز کو اوپر اٹھانے کا ذریعہ (۳) گلے کا ہنسلی سے ملا ہو حصہ۔
(السِّمَاكَان): دو روشن ستارے جن میں سے ایک شمال میں ہوتا ہے اسے السِّمَاكُ الرَّامِحُ کہتے ہیں دوسرا جنوب میں ہوتا ہے جسے السِّمَاكُ الأَعْزَلُ کہتے ہیں۔
(السَّمْكُ): چھت (۲) کسی چیز کی موٹائی (۳) (علم ریاضی کے مطابق) بعد جو طول و عرض کے علاوہ ایک تیسرا فاصلہ جسے ارتفاع کہا جاتا ہے (ج) سُمُوْكٌ۔
(السُّمْكُ) سُمْكُ الشَّيْءِ: موٹا پن' دبیز پن۔
(السَّمَكُ) مچھلی اس کی کئی قسمیں ہیں اور ہر قسم کا ایک منفرد نام ہے (ج) سِمَاكٌ و سُمُوكٌ و أَسْمَاكٌ۔
(السَّمَكَةُ) ایک مچھلی۔ کہتے ہیں شوى في الحريق سَمَكَتَه اس نے لگی ہوئی آگ میں اپنی مچھلی بھونی یعنی ناجائز فائدہ اٹھانا۔
(السُّمَيْكُ) موٹا' دبیز (محدثہ)
(السُّمَيْكَاءُ) دیمک (۲) بہت چھوٹی مچھلیاں جن کو سکھانے کے بعد استعمال کرتے ہیں۔
(المِسْمَاكُ) خیمہ کے بیچ کا شہتیر یا ستون جن کے ذریعہ اس کی چھت کو بلند کیا جاتا ہے۔ (ج) مَسَامِيكُ۔

(المَسْمُوكُ): لمبا (۲) مضبوط گھوڑا۔
(السَّمْكَرِيُّ): گھریلو ضرورت کی چھوٹی چیزیں بنانے والا جیسے کوزے قیف وغیرہ (۲) لوہے کی تختی جس پر رانگ کی پالش کی گئی ہو (محدثہ)
(سَمَلَ) الثوبُ و نحوُه ـُ سُمُوْلاً و سُمُوْلَةً: کپڑے کا پرانا اور بوسیدہ ہو جانا۔
-بَيْنَهم سَمْلاً: صلح کروانا۔
-في المَعِيْشَةِ: معیشت کی درستگی کی کوشش کرنا۔
-العينَ: لوہے کی سلاخ یا گرم لوہے سے آنکھ پھوڑنا۔
-الحوضَ و نَحْوَهُ: حوض وغیرہ کی گار نکال کر اسے صاف کر دینا۔
(سَمِلَ) الثوبُ وَنَحْوُه ـُ سَمَالَةً و سُمُوْلَةً: کپڑے کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ ھو سَمِيْلٌ۔
(أَسْمَلَ): سَمُلَ۔
-بَيْنَهم: صلح کروانا۔
(سَمَّلَ) الحوضَ: حوض سے کم پانی نکالنا۔
-الحوضَ و نَحْوَهُ: حوض وغیرہ کی گار نکال کر اسے صاف کرنا۔
-فلاناً بالقَوْلِ: کسی کے ساتھ نرمی سے بات کرنا۔
(اسْتَمَلَ) العَيْنَ: سَمَلَهَا۔
(تَسَمَّلَ) فلانٌ: برتن میں بچا ہوا تھوڑا پانی پینا یا لینا۔
-النبيذَ: نبیذ کو بڑے شوق سے پینا۔
(السَّمَالُ) جمع شدہ پانی کے کیڑے۔
(السَّمَلُ) ثوبٌ سَمَلٌ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا (۲) حوض میں بچا ہوا پانی (ج) أَسْمَالٌ - ثوبٌ اسمالٌ۔
(السَّمِلُ) ثَوْبٌ سَمِلٌ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا۔
(السُّمْلاَنُ) من الشراب و الماءِ: باقی ماندہ پانی یا شراب۔
(السُّمْلَةُ) برتن کی تہ میں بچ جانے والا تھوڑا پانی (۲) ایسی بھوک جو آنسو نکال دے۔

(السَّمَلَةُ) ثوبٌ سَمَلَةٌ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا (۲) برتن کی تہ میں بچا ہوا تھوڑا سا پانی (۳) حوض میں بچا ہوا پانی' کیچڑ یا گار وغیرہ۔ (ج) سَمَلٌ و سِمَالٌ۔
(سَمْلَجَ) الشَّيْءَ فِي حَلْقِهِ: رک رک کر آسانی سے پینا۔
(السُّمَالِجُ): میٹھا دودھ۔
(السِّمِلاَّجُ): عیسائیوں کی عید۔
(السَّمَلَّجُ): خوش ذائقہ گاڑھا دودھ۔
(السَّمَالِخِيُّ): بے مزہ دودھ یا کھانا' جمایا جانے والا دودھ۔
(السَّمْلَقُ): بے آب و گیاہ و ویران زمین (۲) بانجھ مادہ (۳) بوڑھی عورت (ج) سَمَالِقُ۔
(السَّمَلَّقُ) من الكذب: خالص جھوٹ۔
(سَمْلَكَ) اللُّقْمَةَ و نحوَهَا: لقمہ کو لمبا اور گول کرنا۔
(سَمَّتِ) الرِّيحُ ـُ سُمُوْمًا: ہوا کا جھلسا دینا' لو چلنا۔
-اليَوْمُ: دن کا گرم ہونا۔
-الشئُ: خاص ہونا۔ کہتے ہیں: سَمَّتِ النِّعْمَةُ۔
-الهامَّةُ فُلاناً و غيرَهُ سَمًّا: زہر پہنچانا۔
-فلاناً: زہر پلانا۔
-الطَّعَامَ و غيرَهَا: زہر ملانا۔
-السُّمُوْمُ النَّبَاتَ: گرم ہوا کا پودوں کو جلا ڈالنا۔
-الإبْرَةَ وَ نَحْوَهَا: سوئی وغیرہ کا سوراخ بنانا۔
-الثَّقْبَ: سوراخ میں گھسنا۔
-الشئَ: درست کرنا۔
-الأمْرَ: کسی معاملہ کی گہرائی میں جانا' اس کی حقیقت معلوم کرنا۔
-بينهم: صلح کروانا۔
-القَارُوْرَةَ: شیشی یا بوتل کا ڈھکن بند کرنا۔
-فلاناً: خاص کرنا۔
-النعمةَ: نعمت کو کسی کے لئے خاص کرنا۔

Marfat.com

-فلانٌ سَمَّ فلان: کسی کے نشانِ قدم پر چلنا۔
(سُمَّ) الیَومُ: دن کا گرم ہوا والا ہونا یا گرم ہوا چلنا۔
(اَسَمَّ) الیوم ُسَمَّ۔
(سَمَّمَه) سَمَّه۔
-السلاحَ: ہتھیار کو زہر آلودہ کرنا۔
-الوضِینَ: ہودج میں کاج نما حلقہ بنانا۔
-الشئَ: سیپوں سے سجانا۔
(تَسَمَّمَ): زہر آلود ہونا۔
-الطعامُ: کھانے کا زہر آلودہ ہونا۔
-الرجلُ و الحیوانُ: آدمی یا جانور کے جسم کا زہر آلود ہونا۔
-الجُرحُ: زخم کا زہر پھیل جانا' زہریلا ہو جانا۔
(الأسَمُّ): تنگ نتھنے والا ناک۔
(السَّامُّ): زہر آلودہ' زہریلا (ج) سَوامٌّ۔
- سَامُّ ابرص: چھپکلی۔ صرف سوامّ اور صرف برَصَةٌ و ابَارِصُ بھی کہتے ہیں۔
(السَّامَّةُ): زہریلی۔ تانیث السَّامّ۔
(۲) زہریلے کیڑے مکوڑے (۳) موت (۴) خاص لوگ (ج) سَوامٌّ۔
(السَّمامُ): چھوٹا سا پرندہ (۲) ہر تیز اور خفیف ولطیف چیز۔
(السَّمَامَةُ) من کل شیءٍ: ہر چیز کی ذات۔ فلانٌ بھیُّ السَّمَامَةِ: فلاں خوش طبع آدمی ہے (۲) جھنڈا (۳) گھوڑے کی گردن کا ایک خوشنما دائرہ۔
(السَّمُّ): ہر زہریلا مادہ (۲) کوڑی جسے دریا سے نکالتے ہیں اور زینت کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
اَحَدُ السَّمَّینِ: گھوڑے کے نتھنے کی دو رگوں میں سے ایک (ج) سُمُومٌ کہتے ہیں: اَصَابَ سَمَّ حاجتِه: اس نے اپنا مقصد حاصل کر لیا۔
(السُّمُّ): زہریلا مادہ (۲) ہر باریک سوراخ' جیسے سوئی کا ناکا' کان اور ناک کا سوراخ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿حَتّٰی یَلِجَ الجَمَلُ فی سَمِّ الخِیَاطِ﴾ (ج) سُموم و سِمامٌ - سموم الانسان: ناک کے نتھنے اور دونوں کان۔
-سَمُّ الفَارِ: چوہے مار دوا۔
(السَّمَّةُ): کوڑی جسے زینت کے لئے استعمال کرتے ہیں اور دریا سے نکالتے ہیں (۲) کھجور کے پتوں کا دسترخوان جو کھجور کے درخت کے نیچے بچھا دیا جاتا ہے اور اس پر کھجوریں جھڑتی ہیں (۳) خصوصی رشتہ وقرابت (۴) درخت خرما کھجور کے درخت کا گوند (ج) سُمَمٌ و سِمَامٌ۔
(السَّمُومُ): گرم ہوا' لُو' باد سموم (اکثر دن میں چلتی ہے) (۲) جسم کے اندر گھس جانے والی شدید گرمی۔ قرآن مجید' فرقانِ حمید میں ہے: ﴿واَصحابُ الشِّمَالِ مَا اَصحابُ الشِّمالِ فِی سَمُومٍ وَّحَمِیمٍ﴾ (ج) سَمَائِمُ۔
(المِسَمُّ): جو جتنا سکتا ہو کھالے۔
(المَسَامُّ): بدن میں باریک سوراخ جن سے پسینہ خارج ہوتا ہے۔ مسامات۔
(المَسَمَّةُ): خواص' خاص لوگ۔
-اهلُ المسمَّةِ: خاص لوگ اور رشتہ دار۔
(سَمَنَ) لفلان ـُ سَمْناً: کسی کے لئے گھی سے سالن تیار کرنا۔
- الطعامَ و نحوهُ: کھانے کو مرغن کرنا۔ یا کھانے کو گھی میں چپڑنا۔
-فلاناً: کسی کو گھی کھلانا۔
(سَمِنَ) ـَ سِمَناً و سَمَانَةً: پرگوشت اور چربی دار ہونا۔ هو سَامِنٌ و سمینٌ و سَمِینَةٌ (ج) سِمَانٌ۔
(سَمُنَ) ـُ سِمَناً و سَمَانَةً: سَمِنَ هو سمینٌ۔
(اَسمَنَ): پیدائشی موٹا ہونا۔
- فلانٌ: موٹاپا بڑھنا (۲) موٹے جانوروں والا ہونا (۳) موٹی چیز کا مالک ہونا (۴) موٹی چیز خریدنا۔
-الحیوانَ: جانور کو موٹا کرنا۔
-الطَّعَامَ و نَحوَهُ: کھانے وغیرہ میں گھی ملانا' گھی میں تر بہ تر ہونا۔
(سَمَّنَه): موٹا کرنا۔ کہاوت ہے (سَمِّنْ کلبكَ یاکلكَ) کتے کو خوب موٹا کرو تا کہ وہ تجھے کھالے۔ اس شخص کے بارے میں بولا جاتا ہے جو کسی کے ساتھ احسان و بھلائی کر کے نقصان اُٹھائے۔
-الطعامَ و نَحوهُ: گھی ملانا۔
-فلاناً: کسی کو گھی کھلانا (۲) کسی کو گھی کا توشہ دینا۔
-لفلانٍ: کسی کو خوب عطا کرنا۔
(تَسَمَّنَ): موٹا ہونا' سوج جانا۔
-فلانٌ: کسی کا بے فائدہ چیزوں کو اکٹھا کر کے ڈینگیں مارنا (۲) موٹاپے کے اسباب مثلاً اشیاء خورد و نوش جمع کرنا۔
(استَسمَنَ) فلانٌ: گھی مانگنا۔
-الشئَ: موٹا سمجھنا' موٹا قرار دینا۔
کہاوت ہے (قدِ استَسمَنتَ ذا وَرَمٍ) تو نے ورم آلود کو موٹا سمجھا۔ یعنی تو نے ظاہر سے دھوکہ کھالیا (۲) موٹا پانا (۳) موٹاپا چاہنا۔
(الأسمَنُ) فلانٌ اَسمَنُ حظّاً مِن فلانٍ: فلاں فلاں کے مقابلہ میں زیادہ خوش قسمت ہے۔
(السَّامِنُ): جس کے پاس گھی ہو۔
(السُّمَانَی): بٹیر۔ واحد: سماناةٌ۔
(السَّمَّانُ): گھی فروش (۲) زینت و سجاوٹ میں کام آنے والے رنگ۔
(السَّمْنُ): گھی (جسے مکھن گرم کر کے نکالا جاتا ہے) کہاوت ہے (سَمنُکُم هُرِیقَ فِی دَقِیقِکُم) تمہارا گھی تمہارے ہی آٹے میں ڈالا گیا ہے یعنی تمہارا مال تمہارے ہی کام آرہا ہے۔
(السُّمْنَةُ): موٹا کرنے کی دوا (۲) ایک قسم کی گھاس جسے عورتیں بدن موٹا کرنے کے لئے استعمال کرتی ہیں اس کی ٹہنی باریک اور پتے موٹے ہیں اس پر سفید کلی نکلتی ہے جس کے دانے سیاہ مرچ کے مشابہ ہوتے ہیں۔
(السُّمَّنِیَّةُ): ہندوستان کے شہر سومناتھ کی طرف منسوب ایک ہندو فرقہ جس کا عقیدہ

Marfat.com

تناسخ ارواح کا ہے اور اس کا خیال ہے کہ بذریعہ اخبار علم حاصل نہیں ہوتا بلکہ وہ صرف حسی چیز ہے۔
(السَّمِینُ) موٹا۔ضد: الغثُّ۔
- کلامٌ سمینٌ: پرحکمت اور سنجیدہ کلام وھی سمینةٌ (ج) سِمانٌ۔- ارضٌ سمینةٌ: قابل کاشت اور پیداوار والی زمین۔
(المَسْمَنَةُ) موٹاپے کا ذریعہ اور سبب۔
- طعامٌ مسمنةٌ للجِسْمِ: جسم کو موٹا کرنے کی دوا ہے۔
(السَّمَنْدُ) گھوڑا۔ (فارسی)
(السَّمَنْدَلُ) ایک قسم کا جانور (۲) ہندوستان کا پرندہ جس کے بارے میں مشہور ہے کہ اسے آگ نہیں جلاتی (۳) بعض پرندوں کے پروں سے بنا ہوا کپڑا جسے آگ نہیں جلاتی۔
(سَمَهَ) - سَمْهًا و سُمُوْهًا: حیران و متحیر ہونا۔ ھو سامِهٌ (ج) سُمَّهٌ۔
- بَقِيَ القومُ سُمَّهًا: لوگ حیران رہ گئے۔
- الفرسُ فی شوطِه سُمُوْهًا: گھوڑے کا بے تھکان سرپٹ دوڑنا۔
(سَمَّهَ) اللهُ عَقْلَه: اللہ تعالیٰ کا عقل کو ختم کر دینا۔
- الرجلُ اِبلَهٗ و نحوھا: اونٹ وغیرہ کو بے مہا چھوڑنا۔
(السُّمَّهُ) بے حقیقت چیز، باطل (۲) جھوٹ (۳) فضول کام، بے مقصد کام۔
- ذَھَبَ فلانٌ فِی السُّمَّهِ: وہ بے سوچے سمجھے چلا۔
- جَرٰی جَرْیَ السُّمَّهِ: کہتے ہیں (۲) ہوا، قدرتی ہوا۔
(السُّمَّهٰی) دوپہر کے وقت سورج کی شعاع میں نظر آنے والے ذرات (۲) اتراہٹ۔
(السُّمَّهَةُ) کھجور کے پتوں سے بنائی گئی دستر خوان نما چیز۔
(السُّمَیْهٰی) السُّمَّهٰی کہتے ہیں۔ مَشٰی السُّمَیْهٰی: اترا کر چلنا۔
(سَمْهَجَ) فِی السَّیْرِ و غیرِہٖ: تیز چلنا۔

- الشیءَ: بھیجنا۔
- کَلامَهٗ: جھوٹی بات کرنا۔
- الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
- الیَمِیْنَ: سخت قسم کھانا۔
(السُّمَاهِجُ) بے مزہ دودھ۔
(السُّمْهَاجُ) جھوٹ۔
(السَّمْهَجُ) ملائم آسان۔ ماءٌ سَمْهَجٌ: ہلکا پانی۔ ارضٌ سَمْهَجٌ: نرم زمین۔ دِرْعٌ سَمْهَجٌ: ہلکی زرہ۔
- من اللَّبَنِ: گاڑھا اور میٹھا دودھ۔
(السَّمْهَجَةُ) من الأیمانِ: پختہ قسم۔
(سَمْهَرَ) کھیتی کا گھنا نہ ہونا، شاخ در شاخ نہ ہونا۔
(اسْمَهَرَّ) الشیءُ والأمرُ: سخت اور دشوار ہونا (۲) معتدل ہونا۔
- فِی القِتالِ: لڑائی میں سخت ہونا۔
- الظلامُ: اندھیرا گھپ ہونا۔
(السَّمْهَرِیُّ) مضبوط لکڑی والا نیزہ۔ یہ سَمْهَر نامی آدمی کی منسوب ہے جو نیزوں کا ماہر تھا اس کی بیوی کا نام رُدَینة ہے جس کی طرف نیزوں کی نسبت کی جاتی ہے (۲) مضبوط اور سخت تانت۔
(سَمَا) - سُمُوًّا و سَمَاءً: بلند، مرتفع اور لمبا ہونا۔ کہتے ہیں: سَمَتْ هِمَّتُه اِلٰی مَعَالِی الأُمُوْرِ: بلند مرتبہ و عالیشان ہونا (۲) شکار کے لئے جنگل اور ویران جگہوں میں نکلنا۔
- بَصَرُہٗ اِلَی الشیءِ: نگاہ اٹھنا۔
- الھِلالُ: چاند کا اونچا ہونا۔
- الشَّوْقُ لفلانٍ: کسی کا مشتاق ہونا۔
- القومُ و نَحْوُھُمْ علی المائة و نحوِھا: لوگوں کا کسی تعداد مثلاً سو سے زیادہ ہونا۔
- لَه شَخْصٌ: کسی کو کوئی چیز نظر آنا اور اس کو اچھی طرح دیکھنا۔
- بِه: بلند و اونچا کرنا۔
- لَهُمْ: کسی کے ساتھ لڑائی کے لئے تیار ہونا۔
- الفَحْلُ سَمَاوَةً: نر اونٹ کا مادہ پر چڑھنا۔
- فلانًا محمدًا و بِه سُمُوًّا: کسی کا نام محمد رکھنا۔

- الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا جانوروں کی گھات میں بیٹھنا۔
(اَسْمَی) الشیءَ: بلند و اونچا کرنا۔
- فلانًا مِنْ بَلَدٍ اِلٰی بَلَدٍ: ایک جگہ سے دوسری جگہ روانہ کرنا۔
- الشیءَ کذا و بکذا: کسی چیز کا کوئی نام رکھنا۔
(ساماہٗ): کسی سے فوقیت لے جانے میں مقابلہ کرنا۔
(سَمَّاہٗ): کذا و بکذا: کسی کا کوئی نام رکھنا۔
(اسْتَمٰی) فلانٌ: شکار کے لئے نکلنا (۲) شکار کرنا (۳) گرمی میں ہرن کا شکار کرنے کے لئے موزے پہننا۔
- الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا شکار کی گھات لگانا۔
- فلانًا: کسی سے شکاری جراب یا موزہ مانگنا (۲) کسی کو شکاری جراب پہنا کر ہرنوں کا شکار کرانا (۳) کسی کے پاس ملاقات کے لئے جانا (۴) کسی میں خیر کے آثار دیکھنا۔
- الشَّیْءَ: کسی چیز کی چھت کی طرف دیکھنا۔
(تَسَامٰی) القومُ: باہم فخر کرنا (۲) ایک دوسرے کو اس کے نام سے پکارنا۔
- عَلَی الخَیْلِ و غیرِھا: گھوڑے پر سوار ہونا۔
(تَسَمّٰی) بکذا: نام رکھنا۔
- بالقومِ و اِلَیْهِمْ: کسی کی طرف منسوب ہونا۔
(اِسْتَسْمٰی) الصائِدُ الوحشَ: شکاری کا جانور کی گھات میں بیٹھنا۔
- فلانًا: نام پوچھنا۔
(الاِسْمُ): جس کے ذریعہ کسی چیز کو پہچانا جائے یا جس کے ذریعہ کسی چیز کی معرفت حاصل کی جائے (۲) نحویوں کے نزدیک وہ کلمہ جو کسی زمانہ کے ساتھ ملے بغیر اپنی ذات میں کسی معنی پر دلالت کرے۔ جیسے رجل و فرس۔
- الاسْمُ الاعظَمُ: اللہ تعالیٰ کا وہ نام جو اس کی

Marfat.com

تمام صفات کے مفہوم کو شامل ہوں۔
-اسمُ الجلالة: اللہ تعالیٰ کا نام (ج) اَسْمَاءٌ (جج) اَسَامِيُّ و اَسَامٍ۔
(السَّامِي): بلند اونچا۔ مقامٌ سَامٍ: بلند اور اونچی جگہ۔ رَدَدْتُ مِنْ سَامِيْ طَرْفِهٖ: میں نے اس کے تکبر کو خاک میں ملا دیا۔
(السُّمَا): ذَهَبَ صِيْتُهٗ فِي النَّاسِ و سُمَاهُ: وہ لوگوں میں مشہور ہو گیا (خیر کے اعتبار سے)
(السَّمَاءُ): آسمان زمین کے بالمقابل فضا فلک (۲) ہر چیز کا اونچا حصہ (۲) سر سے اوپر کی ہر چیز (ج) سماوات (۴) بادل (۵) بارش قرآن مجید میں ہے: ﴿يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ (۶) گھاس (ج) اَسْمِيَةٌ و سُمِيٌّ۔
(السَّمَاوَةُ): چھت سائبان وغیرہ (۲) ہر چیز کی ذات یا جھلک۔
-سَمَاوَةُ الهِلَالِ: افق سے نمودار ہوتے وقت چاند کی جھلک (ج) سَمَاءٌ و سماوٌ۔
(السُّمُوُّ): بلندی و رفعت۔
-صَاحِبُ السُّمُوِّ: تعظیمی لقب اعلیٰ حضرت جناب (مو)
(السَّمِيُّ): فخر کرنے والا بڑائی مارنے والا (۲) ہمنام۔
(المِسْمَاةُ): اون وغیرہ کی جرابیں جن کو شکاری گرمی کی شدت سے بچنے کے لئے پہنتے ہیں (ج) مَسَامٍ۔
(المُسَمّٰی): متعین مقرر نامزد قرآن مجید میں ہے: ﴿إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ کہتے ہیں: فلانٌ مِنْ مسمّٰی قومِهٖ و مِنْ مُسَمَّاتِهِمْ: وہ ان سب میں سے بہترین اور سلجھا ہوا آدمی ہے۔

س......ن

(السَّنَابُ): بڑا فتنہ۔
(السِّنَابُ): لمبی کمر اور لمبے پیٹ والا۔
(السِّنَابَةُ): بڑے پیٹ اور لمبی کمر والا۔
(السَّنْبُ): زمانہ مدت طویل۔
(السِّنْبُ): بہت دوڑنے والا گھوڑا (ج) سُنُوْبٌ۔
(السَّنْبَةُ): زمانہ کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: مضى مِنَ الدَّهْرِ سَنْبَةٌ: زمانہ کا ایک حصہ گزر گیا۔
(السَّنُّوْبُ): بہت جھوٹا اور عیب نکالنے والا (۲) چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ ہونے والا۔
(السُّنْبُوْقُ): چھوٹی کشتی (ج) سَنَابِيْقُ۔
(السُّنْبُكُ): جانور کے کھر کا کنارہ (۲) ہر چیز کا ابتدائی حصہ کہتے ہیں: اصابنا سُنْبُكُ السَّمَاءِ: ہم پر پہلی بارش ہوئی۔ كَانَ ذٰلِكَ عَلٰى سُنْبُكِ فلانٍ: فلاں بات فلاں کے دور حکومت یا ابتدائی دور میں ہوئی (۳) ہر چیز کا کنارہ (۴) تلوار وغیرہ کے پرتلے کا کنارہ (۵) لوہے کے خود کا بالائی حصہ (۶) برقع کا بند جس کے ذریعہ سر سے انکایا جاتا ہے (۷) بنجر اور سخت زمین (۸) پیداوار (ج) سَنَابِكُ (مع)
(السُّنْبُوْكُ): چھوٹی کشتی (ج) سنابيكُ۔
(سَنْبَلَ) الزَّرْعُ: کھیتی کا بالیں (خوشے) نکالنا۔
-ثوبَهٗ: کپڑا زمین پر گھسیٹ کر چلنا۔
(السُّنْبُلُ): خوشہ بالی (۲) ایک خوشبودار پودا (ج) سَنَابِلُ۔
(السُّنْبُلَةُ): ایک بالی خوشہ (ج) آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک کا نام جسے عذرا بھی کہتے ہیں۔
(السُّنْبُوْلُ): السُّنْبُلُ۔ واحد سُنْبُوْلَةٌ۔
(اَسْنَتَ) القومُ: قحط میں مبتلا ہونا۔
(سَنَّتَ) القِدْرَ و نحوَهَا: زیرہ ڈالنا۔
(تَسَنَّتَ) كريمةَ آلِ فلانٍ: شریف خاندان کی غریب عورت سے کمینہ خاندان کے مالدار آدمی کا نکاح کرنا۔
(السَّنُّوْتُ): زیرہ (۲) پنیر (۳) شہد۔
(سَنَجَهٗ) ـُ سَنْجًا: کسی چیز کو اس کے رنگ کے علاوہ کسی اور چیز میں لت پت کر کے رنگنا۔
(سَنَّجَ) الثوبَ: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا۔
(السِّنَاجُ): دیوار وغیرہ پر چراغ کے دھوئیں کا نشان کہتے ہیں لَا بُدَّ لِلسِّرَاجِ مِنَ السِّنَاجِ کسی چیز کو پانے کے لئے کچھ کھونا ہی پڑتا ہے (۲) علم کیمیا کے مطابق کاربن کے وہ چھوٹے ذرات جو ایندھن کی آگ میں ہی سے باقی رہ جاتے ہیں (ج) سُنُجٌ و اَسْنِجَةٌ۔
(السَّنْجَةُ): سَنْجَةُ المِيْزَانِ: ترازو کا باٹ یا وزن کا پیمانہ جیسے رطل اور اوقیہ وغیرہ (ج) سِنَجٌ۔
(السُّنْجَةُ): چتکبرا رنگ (ج) سُنَجٌ
(السِّنْجَابُ): چوہے اور گلہری جیسا ایک جانور جس کی دم پر گھنے بال ہوتے ہیں اور انتہائی پھرتیلا ہوتا ہے اور اس کا رنگ نیلا خاکی ہوتا ہے۔
- اللون السِّنْجَابِيُّ: بھورا رنگ نیلگوں رنگ۔
(السَّنْجَقُ): ضلع انتظامی تقسیم کا ایک حصہ (د)
(سَنَحَ) ـَ سُنُوْحًا: سامنے آنا پیش آنا۔ کہتے ہیں: سَنَحَ لِيْ رَايٌ فِيْ كذا۔
-الطائرُ أو الظَّبْيُ و غيرهما: پرندہ یا ہرن وغیرہ کا کسی کو بائیں جانب سے آ کر دائیں جانب سے اس طرح گزرنا کہ اس کا دایاں حصہ آدمی کے سامنے ہو اس سے قدیم عرب نیک فال لیتے تھے۔ هو سَانِحٌ۔ (ج) سَوَانِحُ و سُنَّحٌ و هو سنيحٌ۔ (ج) سُنُحٌ وهي سَانِحَةٌ (ج) سوانحُ۔
-الشيءُ: آسان و میسر ہونا۔
-الخاطرُ بكذا: کسی بات کے لئے طبیعت کا آمادہ ہونا۔
-فلانٌ بكذا: کسی بات کو اشارہ سے کہنا کھول کر بیان نہ کرنا۔
-بِهٖ أو عَلَيْهِ: کسی کو پریشانی میں ڈالنا۔
-الشيَّ سَنْحًا: کسی چیز کی طرف متوجہ ہو کر ہاتھ سے لینا۔
-فلانًا عَنْ كذا: باز رکھنا۔
(سَانَحَ) سِنَاحًا و مُسَانَحَةً: سَنَحَ۔

Marfat.com

(تَسَنَّخ) من الرِّيحِ: تیز ہوا سے بچنے کے لئے آڑ میں ہونا۔
-فلاناً عَنْ کذا: کسی سے کسی چیز کی کھود کرید کروانا۔
(اِستَسْنَخَهُ) عن کذا: کسی سے جستجو کروانا۔
(السُّنُخُ): خیر و برکت (۲) راستہ کا وسط۔
(السَّنِيخُ): سامنے آنے والا' حاصل ہونے والا (۲) موتی (۳) زیور (ج) سُنُخ۔
(سَنَخَ) - سُنُوخاً: راسخ و پختہ ہونا۔
(سَنِخَ) الدُّهنُ و الطَّعَامُ - سَنَخاً: تیل یا کھانے کا خراب ہونا۔
-اَسنانُهُ: دانتوں کی جڑوں کا کھوکھلا ہونا۔ هو سَنِخٌ وهي سَنِخَةٌ۔
-من الطعامِ: بہت زیادہ کھانا۔
(السَّناخَةُ): بدبو' سڑاند۔
(السِّنخُ): ہر چیز کی اصل' جڑ (۲) دانت اُگنے کی جگہ (۳) چھری یا تلوار کا وہ حصہ جو دستہ میں گھسا ہوا ہو (۴) نیزہ میں داخل شدہ پھل کا کنارہ (۵) بخار کی تیزی۔
(السَّنِخُ) بَلَدٌ سَنِخٌ: وہ شہر جس میں بخار پھیل گیا ہو۔ هي سَنِخَةٌ۔
(سَنَدَ) اِليه - سُنُوداً: سہارا لگانا' ٹیک لگانا' اعتماد کرنا۔
-ذنبُ الناقةِ: اونٹنی کی دم کا ہل کر سرین کے ارد گرد لگنا۔
-في الجَبَلِ و نحوِهِ: پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا۔
-الخمسين و نحوَها: پچاس سال (مثلاً) کے قریب پہنچنا۔
-الشئَ سَنْداً: سہارا دینا یا سہارے کے لئے لکڑی وغیرہ لگانا۔
(اَسنَدَ) اِليه: سہارا لگانا' ٹیک لگانا۔
-في الجَبَلِ: چڑھنا۔
-في العَدْوِ: تیز دوڑنا۔
-الشئَ: سہارا دینا۔
-الحديثَ اِلٰى قائلِهِ: بات کو متکلم کی طرف منسوب کرنا۔
-اِليه امرهُ: کسی کو وکیل بنانا' کسی کو کوئی کام سپرد کرنا۔
-فِي الشِّعْرِ: شعر میں مختلف ردیف لانا۔
(سَانَدَهُ) مُسَانَدَةً و سِنَاداً: مدد کرنا' تقویت پہنچانا (۲) سہارا دینا۔ جیسے: سُوْنِدَ المریض (۳) بدلہ دینا۔
-الشَّاعِرُ شِعْرَهُ و فيه: شاعر کا مختلف ردیف لانا۔
(سَنَّدَ): دھاری دار یمنی کپڑا پہننا۔
-الشئَ: سہارا دینا۔
(اِستَنَدَ) اِليه: سہارا لینا' ٹیک لگانا۔
(تَسانَدَ) اِليه: سہارا لینا۔
- القومُ او الجَيْشُ: قوم یا لشکر کی مختلف شاخوں کا مختلف پرچموں تلے چلنا۔ خرجوا متساندين بھی کہتے ہیں۔
(الإسْنادُ): (علماء عربیہ کے نزدیک) ایک کلمہ کو دوسرے کے ساتھ اس طرح ملانا کہ معنی تام حاصل ہو جائے۔
(السِّنادُ): اختلاف ردیف۔ قافیہ شعر کے آخری حرف روی سے پہلے حرکات و سکنات اور مد کی یکسانیت ملحوظ نہ رکھنا۔ یہ شعر میں ایک قباحت سمجھی جاتی ہے۔
(السَّنْدُ): یمنی چادروں یا کپڑوں کی ایک قسم (۲) علم موسیقی میں ساز کی ایک قسم (ج) اَسنادٌ (مع)
(السِّنْدُ): سندھ' متحدہ ہندوستان میں شمال مغرب کا ایک علاقہ جس کا اکثر حصہ اب پاکستان کا ایک صوبہ ہے (۲) سندھی' سندھ کے رہنے والے (ج) سُنُودٌ و اَسنادٌ۔
(السَّنَدُ): یمن کی چادریں یا کپڑا (۲) پہاڑ کی سامنے والی چوٹی یا دامن کوہ کا بلند حصہ (ج) اَسنادٌ (۳) سہارا' سہارے کی چیز (۴) رسید' بل' واؤچر (۵) وثیقہ قرض رقعہ قرض (۶) بونڈ (۷) طاقت (۸) دستاویز (۹) (حدیث کی اصطلاح میں) کسی حدیث کو روایت کرنے والے (ج) اَسانِيدُ۔
- السَّنَدُ الإذْنِيُّ: ڈرافٹ' وہ دستاویز جس کے ذریعہ مقررہ تاریخ پر مخصص خاص یا اس کے حامل کو متعینہ رقم دینے کا وعدہ ہو (مع)
(السَّنْدَانُ): نہائی' اہرن (لوہے کا موٹا ٹکڑا جس پر لوہار لوہا کوٹتا ہے)
(السِّنْدَانُ): بڑا اور مضبوط آدمی یا بھیڑیا۔
(السِّنْدِيانُ): شاہ بلوط کا درخت' ایک خاردار درخت۔ واحد: سِنديانَةٌ۔
(السَّنِيدُ): منہ بولا بیٹا' لے پالک بیٹا۔ وهي سنيدةٌ۔
(المُسْنَدُ) من الحديث: وہ حدیث جس کی سند نبی کریم ﷺ تک پہنچتی ہو (۲) منہ بولا بیٹا (۳) قبیلہ حمیر کا عربی رسم الخط جو مروجہ رسم الخط سے مختلف ہے (۴) وہ شعر جس کے ردیف میں اختلاف ہو (ج) مَسانِدُ (۵) محکوم بہ یعنی جس کی نسبت کسی دوسرے کے ساتھ قائم کی گئی ہو۔
-المُسْنَدُ اليه: محکوم علیہ' جس پر کوئی حکم لگایا گیا ہو۔
(المُسْنَدُ): ہر وہ چیز کا سہارا یا ٹیک لی جائے (ج) مَسانِدُ۔
(سَنْدَرَ) في الامْرِ: جلدی کرنا' کر گزرنا (۲) جرأت سے کام لینا' ہمت کرنا۔
(السِّنْدَرُ): نڈر' دلیر۔
(السَّنْدَرَةُ): ایک بڑا پیمانہ (۲) ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر و کمان بنائے جاتے ہیں (۳) مکان کی چھت پر بنا ہوا کباڑ خانہ (جس میں بیکار چیزیں رکھی جاتی ہیں) (مع)
(السَّنْدَرِيُّ): کاموں میں سنجیدہ اور عجلت پسند (۲) نڈر و دلیر (۳) سخت و مضبوط (۴) لمبا (۵) موٹی آنکھوں والا (۶) عمدہ۔
(السَّنْدَرُوسُ): ایک قسم کا گوند جو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے (د)
(السُّنْدُسُ): باریک ریشم کی ایک قسم (مع)
(سَنْدَلَ): شکار کرنے کے لئے جراب پہننا۔
(السَّنْدَالُ): اہرن' نہائی (لوہا کوٹنے کا آلہ)
(السَّنْدَلُ): چمڑہ کے موزہ کے اندر کی جراب (ج) سَنادِلُ۔
(سَنِرَ) - سَنَراً: بد اخلاق اور سخت مزاج

Marfat.com

ہونا۔ ھو سَنِرٌ۔
(السِّنَّوْرُ): بِلّا۔ ھی سِنَّوْرَۃٌ (۲) گردن کی ہنسلی یا ہڈی کا مہرہ (۳) دم کی جڑ (ج) سَنَانِیرُ۔
(السَّنَوَّرُ): لوہے کا ہر ہتھیار (۲) چمڑے کی زرہ۔
(سَنْسَنَتِ) الرِّیحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا۔
(السِّنْسِنُ): پیاس (۲) سینہ کی ہڈی کا سرا (۳) پیٹھ کے مہروں کا کنارہ (ج) سَنَاسِنُ کہتے ہیں: جاءَتِ الرِّیحُ سَنَاسِنَ: ہوا ایک ہی طرح چلی۔
(السِّنْسِنَۃُ): پیٹھ کے مہرے کا کنارہ (۲) سینہ کی پسلی کا کنارہ (۳) رہٹ کا کنارہ (ج) سَنَاسِنُ۔
(سَنُطَ) ـُ سَنَاطَۃً: قدرتی طور پر بے ریش ہونا (۲) ہلکی داڑھی والا ہونا۔ ھو سِنَاطٌ و سَنُوطٌ۔
(سَنِطَ) ـَ سَنَطًا: سَنُطَ۔
(السَّنْطُ): ببول کا درخت۔ واحد: سَنْطَۃٌ۔
(السِّنْطُ): کلائی ہاتھ کا گٹا (ج) سُنُوطٌ و أَسْنَاطٌ۔
(اَسُنْطُوْرُ): ستار کی طرح کا ایک باجا جس پر تانبے کے تار لگے ہوئے ہوتے ہیں ان پر انگلیاں مار کر بجاتے ہیں (د)
(السِّنْطِیرُ): السُّنْطُوْرُ۔
(سَنُعَ) ـُ سَنَاعَۃً و سُنُوعًا: لمبا اور اونچا ہونا (۲) حسین وجمیل ہونا (۳) نازک بدن ہونا۔
ھو سنیع وھی سنیعۃ۔
(اَسْنَعَ) سَنُعَ۔
- فلانٌ: دراز قد اور خوبصورت اولاد والا ہونا (۲) کلائی میں درد والا ہونا۔
- مَھْرَ الْمَرأۃِ: عورت کا مہر زیادہ کرنا۔
(الأَسْنَعُ): لمبا، دراز قد۔ ھی سنعاءُ کہتے ہیں ھو اَسْنَعُ مِنْہُ: وہ اس سے افضل اور بہتر ہے۔
(السِّنْعُ): کلائی (ج) اَسْنَاعٌ و سِنَعَۃٌ۔
(السَّنِیْعُ) مَھْرٌ سَنِیْعٌ: زیادہ مہر۔

(السَّنِیْعَۃُ): مونث السنیع۔
(۲) خوبصورت اور نرم نازک عورت (۳) پہاڑی راستہ (ج) سَنَائِعُ۔
(السُّنْعُبَۃُ): نیولا (۲) اوپر کے ہونٹ کے اندر کی جانب بیچ میں ابھرا ہوا گوشت (ج) سَنَاعِبُ۔
(سَنَفَ) البعیرُ ـُ سَنْفًا: باقی اونٹوں سے آگے نکل جانا۔
- البَعِیرَ: اونٹ پر چمڑے کا چوڑا تسمہ کسنا۔
(اَسْنَفَ) البعیرُ: باقی اونٹوں سے آگے نکل جانا۔
- البکرۃُ: جوان اونٹنی کے حمل کو دس ماہ گزرنا اور اس کے تھن کا ورم آلود ہونا۔
- البَرْقُ والسحابُ: بجلی اور بادل کا ایک دوسرے کے قریب دکھائی دینا۔
- الرِّیحُ: ہوا کا تیز اور گرد وغبار اڑاتے ہوئے چلنا۔
- النَّاقَۃُ: اونٹنی کا کمزور اور لاغر ہونا۔
- الارضُ: قحط زدہ ہونا۔
- البعیرَ: اونٹ کو تنگ (چمڑہ کا چوڑا تسمہ) کسنا۔
- الأَمْرَ: مضبوط اور پختہ کرنا۔
(السِّنَافُ): اونٹ کو کسنے کی تنگ رسی یا چمڑے کا تسمہ جسے پیٹھ سے گردن اور پیٹ کے نیچے سے لا کر کسا جاتا ہے اور جس کی وجہ سے زین اپنی جگہ جمی رہتی ہے (ج) سُنُفٌ و أَسْنِفَۃٌ۔
(السِّنْفُ): پھل یا دانہ کا خول، چھلکا (۲) پتوں سے خالی شاخ (۳) گیہوں اور جو میں پیدا ہونے والا تلخ دانہ (۴) جماعت، گروہ (ج) سُنُوفٌ و سِنَفَۃٌ۔ واحد: سِنْفَۃٌ۔
(السَّنِیفُ): فرش کی گوٹ (ج) سُنُفٌ۔
(المِسْنَافُ): چلنے میں آگے بڑھنے والا (۲) کمزور اور لاغر بدن کا (ج) مَسَانِیفُ۔
(سَنِقَ) من الطَّعَامِ او الشراب ـَ سَنَقًا: بدہضمی ہونا۔
- فلانٌ: آسودہ اور خوشحال ہونا۔ ھو سَنِقٌ وھی سَنِقَۃٌ۔

(اَسْنَقَہ) الطعامُ او الشرابُ: بدہضمی میں مبتلا کر دینا۔
- النَّعِیمُ فلانًا: خوشحالی کا کسی کو عیش وعشرت میں مبتلا کر دینا۔
(السَّنِّیقُ): پختہ چونے وغیرہ کا بنا ہوا مکان (۲) سفید ستارہ (ج) سَنَانِیقُ۔
(السِّنِکْسَارُ): (عیسائیوں کے نزدیک) نیک لوگوں کی سیرت کی کتاب جو گرجاؤں میں لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہے۔
(سَنِمَ) البَعِیرُ ـَ سَنَمًا: اونٹ کا بڑے کوہان والا ہونا۔
- الشیئُ: زمین کی سطح پر بلند ونمایاں ہونا۔ ھو سِنِمٌ وھی سَنِمَۃٌ۔
(اَسْنَمَ) سَنِمَ۔
- النارُ: آگ کی لپٹ اٹھنا۔
- الطعامُ البعیرَ: اونٹ کے کوہان کو بڑا کر دینا۔
(سَنَّمَ) الکلاءُ البعیرَ: اونٹ کے کوہان کو بڑا کر دینا۔
- فلانٌ الشیئَ: کوہان کی طرح اونچا کرنا۔ جیسے قبر۔ کہتے ہیں: سَنَّمَ القبرَ۔
- الوِعَاءَ: برتن کو اتنا بھرنا کہ کوہان کی طرح چیز اوپر اٹھ جائے۔
(اِسْتَنَمَ) البعیرَ: اونٹ کے کوہان پر سوار ہونا۔
- الشیئَ: کسی چیز پر چڑھنا، سوار ہونا۔
(تَسَنَّمَہ) اسْتَنَمَہ۔
- علیہ مِنْ فَوْقِ الغُرَفِ: نیچے اترنا۔
- السَّحابُ الأرضَ: بادل کا زمین پر خوب برسنا۔
- فلانًا: اچانک پکڑنا۔
- الشَّیبُ فلانًا: کسی پر خوب بڑھاپا ظاہر ہونا۔
(التَّسْنِیمُ): جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمِزَاجُہُ مِنْ تَسْنِیمٍ عَیْنًا یَشْرَبُ بِھَا الْمُقَرَّبُوْنَ﴾
(السَّنَامُ): کوہان (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ (۳) زمین کا درمیان (۴) لوگوں میں معزز اور سربرآوردہ آدمی (۵) آدمی کی عظمت اور

Marfat.com

بلندی (ج) أَسْنِمَةٌ۔
(اَلسِّنِمَا) سینما' تماش بینوں کے سامنے پردہ پر نظر آنے والی متحرک تصویروں کا تماشہ (۲) سینما گھر (د)
(اَلسِّنِمَاتوغراف) : وہ مشین جس کے ذریعہ سینما میں پردہ پر تصویر دکھائی جاتی ہے۔
(اَلسَّنَمَةُ) : شگوفہ' خوشہ' بالی' کلی (۲) چوٹی (۳) وہ درخت جس پر پھل نیا آتا ہو اور اس کی شاخیں سوکھ گئی ہوں (ج) سَنَمٌ۔
(اَلسَّنِیْمُ) رَجُلٌ سَنِیْمٌ: بلند رتبہ آدمی۔ ھی سَنِیْمَةٌ۔
(اَلْمُسَنَّمُ) مَجْدٌ مُسَنَّمٌ: زبردست عظمت (۲) کوہان کی طرح بلند چیز یا عمارت وغیرہ۔
(اَلسِّنِمَّارُ) : چاند (۲) رات کو جاگنے والا (۳) چور (۴) سنمار ایک رومی معمار کا نام ہے جس نے نعمان لخمی کا محل بنایا تھا جو اپنی مثال آپ تھا نعمان نے اسے انعام دینے کے بجائے اوپر سے گرا کر مروا دیا تا کہ وہ کسی دوسرے کا ایسا محل نہ بنا سکے۔ پھر یہ مثال (جُوزِیَ جَزَاءَ سِنِمَّار) ہر ایسے شخص کے بارے میں دی جانے لگی جسے اچھائی کا بدلہ برائی کے ساتھ دیا جائے۔
(سَنَّ) السِّکِّیْنَ وَ نَحْوَهُ ۔ سَنًّا: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔ ھو مسنونٌ و سنینٌ۔
- الحَجَرَ و نَحْوَهُ: صاف کرنا۔ کہتے ہیں۔ ھذا مما یُسَنُّكَ عَلَى الطعامِ: یہ چیز تمہاری کھانے کی رغبت کو بڑھائے گی۔
- الأمیرُ رعیّتَه حاکم کا اپنی رعایا سے اچھا برتاؤ کرنا۔
- الأَسْنَانَ دانتوں میں مسواک کرنا یا دوا اور منجن ملنا۔
- الرُّمْحَ بلم میں لوہے کا بھالا لگانا۔
- فلانًا دانتوں سے کاٹنا (۲) دانت توڑنا (۳) نیزہ مارنا۔
- الشیَٔ تصویر بنانا (۲) چکنا کرنا۔
- الطِّینَ (ترمٹی) کو پکا کر برتن بنانا۔
- العُقْدَةَ راستہ بنانا' راہ نکالنا۔

- الأمرَ کسی بات کو واضح کرنا۔
- اللهُ سُنَّةً: اللہ کا کوئی واضح اور پختہ قانون بنانا۔
- المشرِّعُ القانونَ: قانون بنانا۔
- فلانٌ السُّنَّةَ: طریقہ جاری کرنا' وضع کرنا۔
- الماءَ او التُّرابَ عَلَی وَجْهِ الأَرْضِ: زمین پر آہستہ آہستہ پانی یا مٹی ڈالنا۔
- سَنَّتِ العینُ الدَّمْعَ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
(سُنَّ) الوجهُ و نحوُه: ترشے ہوئے خد و خال والا ہونا۔
- الماءُ: پانی کا بدل جانا' ھو مسنونٌ
- الارضُ: زمین کا گھاس وغیرہ چر لیا جانا۔
(اَسَنَّ) : کسی کے دانت نکل آنا (۲) عمر زیادہ ہونا' بوڑھا ہونا۔
- اللهُ سِنَّهُ: اللہ کا کسی کے دانت اُگانا۔
- الرُّمحَ: نیزہ کا پھل لگانا۔
(سَنَّنَ) السِّکِّیْنَ وغیرَہ: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔
- کلامَهُ: کلام کو خوبصورت اور موزوں بنانا۔
- الرُّمحَ: نیزہ میں پھل لگانا۔
- الرُّمحَ الیه کسی کی طرف نیزہ کا رخ کرنا۔
- الشیءَ: کسی چیز میں دندانے لگانا' جیسے آرے وغیرہ میں ہوتے ہیں (مو)
- الرَّجُلَ: کسی کی عمر کا اندازہ لگانا۔
(استَنَّ) : مسواک کرنا۔
- العینُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
- دَمُ الطَّعْنَةِ نیزہ کی ضرب سے ایک دم خون نکلنا۔
- الفَرَسُ و نَحْوُهُ گھوڑے کا ایک رخ اور ایک رفتار سے دوڑنا۔ کہاوت ہے: (اِسْتَنَّتِ الفِصَالُ حَتَّی القَرْعَی) دودھ چھڑائے ہوئے بچوں نے بھی دوڑنا شروع کیا ایسے کمزور شخص کے بارے میں جو اپنی طاقت سے زیادہ کام کے لئے تیار ہو۔
- السَّرَابُ سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا پانی کی طرح تھرتھرانا۔
(بِسُنَّتِهِ) کسی کے طریقہ پر چلنا۔ اتباع کرنا۔

کہتے ہیں: سَنَّ فلانٌ طریقاً مِنَ الخیرِ لقومِه فَاسْتَنُّوا آو سلکوهُ: فلاں نے اپنی قوم کی لئے خیر کی راہ ڈالی اور وہ اس پر چلے۔
(تَسَنَّنَ) فِی عَدْوِهِ: اپنے طریقہ پر دوڑنا (۲) طریقہ اپنانا۔
(استَسَنَّ) : عمر رسیدہ ہونا۔
- الطریقةَ: راستہ پر چلنا۔
(اَلسِّنَانُ) : تیزے کا پھل (۲) دھار رکھنے اور تیز کرنے کا آلہ (ج) اَسِنَّةٌ۔
(اَلسِّنُّ) : دانت (۲) دندانے۔ جیسے کنگھے آری اور درانتی وغیرہ کے دانت (۳) قلم کی نب (۴) دھار (۵) عمر' کہاوت ہے (صَدَقَنِی سِنَّ بکرِهِ) اس نے ابتدائی عمر ہی سے میرے ساتھ سچائی کا برتاؤ کیا (۶) لہسن کے سرے پر لگا ہوا دانہ (۷) ہم عمر ساتھی۔ فلانٌ سِنُّ فلانٍ (ج) اَسْنَانٌ و اَسُنٌّ (جج) اَسِنَّةٌ۔
(اَلسَّنَنُ) : طریقہ' نمونہ' طرز۔ جیسے بنوا بیوتَهُم عَلَی سَنَنٍ واحدٍ (۲) راستہ کا رخ یا اس پر چلنے کی جگہ۔ کہتے ہیں: تَنَحَّ عَنْ سَنَنِ الخَیْلِ: راستہ میں گھوڑوں کی گزرگاہ سے ہٹ جاؤ۔
(اَلسُّنَّةُ) : ایک مرتبہ کی دھار (۲) ایک دفعہ کی قانون سازی (۳) ایک راہ (۴) ریچھنی (۵) چیتے کی مادہ (ج) سِنَانٌ۔
(اَلسُّنَّةُ) : طریقہ' ضابطہ (۲) سیرت (اچھی ہو یا بری) (۳) فطرت (۴) عادت و مزاج (۵) چہرہ (۶) صورت' شکل' کہتے ہیں: هُوَ اَشْبَهُ شیءٍ به سُنَّةً وہ صورتاً اس کے مشابہ ہے (۷) شرعاً وہ پسندیدہ عمل جو نہ فرض ہو نہ واجب۔ (ج) سُنَنٌ۔
- سُنَّةُ اللهِ مخلوق کے لئے اللہ تعالیٰ کا حکم و فیصلہ۔
- سُنَّة النبی صلی اللہ علیہ وسلم نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب قول' فعل' عمل۔
- اَھْلُ السُّنَّةِ: مقابل شیعہ' وہ تمام مسلمان جو حضرت ابوبکر' حضرت عمر اور حضرت عثمان

Marfat.com

کی خلافت کے برحق اور بنا برا استحقاق ہونے کا عقیدہ رکھتے ہوں۔
(السِنَّۃُ): دونوکی کلہاڑی (۲) ہل میں لگا ہوا لوہا (جس سے زمین گاہی جاتی ہے) (ج) سِنَن۔
(السُّنِّيُّ): اہل سنت هو سُنِّيٌّ وهي سُنِّيَّة۔
(السُّنُونُ): دانتوں کا منجن وغیرہ۔
(السَّنِينُ): سان پر سے گرا ہوا برادہ (جو دھار بناتے وقت گرتا ہے) (۲) وہ زمین جس کی گھاس چر لی گئی ہو (۳) ہم عمر ساتھی ہم جولی۔
(السَّنِينَۃُ): تانیث السنین (۲) سطح زمین پر اٹھی ہوئی ریت (ج) سَنَائِن کہتے ہیں: جاءَتِ الریحُ سَنَائِنَ: ہوا ایک ہی طرح چلی۔
(المَسَانُّ) مِن الابلِ: بڑے اونٹ۔ واحد: مُسِنٌّ۔
(المِسَنُّ): طریقہ عادت (ج) مَسَانٌّ مَهَةٌ
(سَنِهَ) الطعام او الشرابُ ـَ سَنَهًا: خراب ہو جانا' سڑ جانا۔
-النَّخلَۃُ: کھجور کے درخت کا پرانا ہونا هو سَنِهٌ وهی سَنِهَةٌ وهي سَنْهَاءُ (ج) سُنُهٌ۔
(سَانَهَتِ) النَّخلَۃُ و غیرُها مُسَانَهَةً و سِنَاهًا: کھجور کے درخت کا پرانا ہونا (۲) ایک سال چھوڑ کر پھل لانا۔
-فلانًا: کسی سے ایک سال کا معاہدہ کرنا۔
(تَسَنَّہَ): بدبودار ہو جانا' سڑ جانا۔
-عِندَ فلانٍ: کسی کے پاس ایک سال سے زائد قیام کرنا۔
(السَّنَاهِيَّۃُ): وہ رقم جو مخصوص شرطوں کے ساتھ مسلسل وقفوں کے ساتھ یا سالانہ ادا کی جائے (علم الاقتصاد) (مج)
(السَّنَۃُ): سال' سورج کے بارہ آسانی برجوں سے گزرنے کے بقدر وقت۔ اسی کو شمسی سال کہتے ہیں (۲) چاند کے بارہ چکر' اسی کو قمری سال کہتے ہیں (۳) شریعت اسلامیہ کی رو سے وہ وقفہ جو کسی دن سے شروع ہو کر آئندہ قمری سال کے اسی جیسے دن پر ختم ہوتا ہے (۴)

عرب عام میں وہ وقفہ جو کسی دن سے شروع ہو کر آئندہ شمسی سال کے اسی دن پر ختم ہو جائے (ج) سَنَوَاتٌ و سِنُونٌ (۵) قحط (۶) قحط زدہ زمین۔ اس کی اصل سَنَهَةٌ ہے لام کلمہ کو حذف کر کے اس کی حرکت فتحہ عین کلمہ کو دے دی گئی (۷) علم طب میں بلوغ اور قوت بلوغ کے درمیان کی مدت کا نام (مج)
(السَّنْهَاءُ): نخلۃ سَنْهَاءُ: ایک سال چھوڑ کر پھل دینے والا کھجور کا درخت۔
-ارضٌ سَنْهَاءُ: قحط زدہ زمین۔
-سَنَۃٌ سَنْهَاءُ: خشک سال (ج) سُنُهٌ۔
(سَنَا) البَرقُ و غیرُہٗ ـُ سَنَاءً: چمکنا۔
- النارُ و نحوُها: آگ کا شعلہ اٹھنا' بلند ہونا۔
- فلانٌ اِلٰی معالی الامورِ: معاملات میں اونچا درجہ حاصل کرنا۔
-سَنْوًا و سُنُوًّا و سِنَاوَةً: پانی پلانا' سیراب کرنا۔ کہتے ہیں: سَنَا عَلَی الدابۃِ: چوپائے کے ذریعہ سیراب کرنا۔
- القومُ لِاَنفُسِهِم: لوگوں کا اپنے لئے پانی حاصل کرنا۔
-السَّانِيَۃُ: بڑے ڈول کے ذریعہ کنویں کا پانی نکالنا۔
- السَّانِيَۃُ الارضَ: بڑے ڈول کا زمین کو سیراب کرنا۔
- الدَّلْوَ و نحوَها: کنویں سے ڈول وغیرہ کو کھینچنا۔
-البابَ و نحوَہٗ: دروازہ کھولنا۔
-الشَّئَ: آسان اور سہل بنانا۔
(سَنِيَ)- سَنْيًا و سُنِيًّا و سِنَايَةً: سَنَا۔
(سَنِيَ) ـَ سَنًا و سَنَاءً: بلند ہونا (۲) باعظمت اور بلند مرتبہ ہونا۔ هو سَنِيٌّ وهي سَنِيَّۃٌ۔
-الدَّابَّۃُ: چوپائے کے ذریعہ پانی بھرنا' سیراب کرنا۔
(اَسْنَی) البَرقُ و نحوُہٗ: بجلی وغیرہ کا چمکنا (۲) بجلی کی چمک کا گھر میں داخل ہونا۔

- القومُ: کسی جگہ ایک سال یا زیادہ قیام کرنا (۲) لوگوں پر ایک سال گزرنا۔
-الشئَ: روشن کرنا (۲) بلند کرنا۔
-النَّارَ و نحوَها: آگ جلانا' تیز کرنا۔
-لہُ الجائزۃَ: کسی کو بڑا انعام دینا۔
-جوارَہٗ: پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔
(سَانَی) البابَ و غیرَہٗ مُسَانَاةً و سِنَاءً: دروازہ کھولنا۔
-فلانًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا (۲) بہتر سلوک کرنا' مل جل کر رہنا۔
(سَنَّاہُ) سَانَاہُ۔
(استنٰی): سیراب ہونا۔
-النَّارَ و نحوها: آگ کے شعلہ کو دیکھنا۔
(تَسَنّٰی) الشئُ: بدل جانا' سڑ جانا۔
- العقدۃُ: گرہ کھلنا' ڈھیلی ہونا' اخطل کا شعر ہے:

اذا عَثَرتُ اتانی من فواضلہ
سَیْبٌ تَسَنّٰی بہ الا غلال و العُقَدُ

-عِندَ فلانٍ: کسی کے پاس ایک سال یا اس سے زیادہ عرصہ ٹھہرنا۔
-الشئَ: کسی چیز پر چڑھنا' سوار ہونا۔
-فلانًا: کسی کو راضی کرنا' نرمی سے پیش آنا۔
(السَّانِيَۃُ): بڑا ڈول' چرس (۲) پانی نکالنے کے لئے رہٹ میں چلنے والا اونٹ کہاوت ہے: (سَیرُ السوانی سفرٌ لاینقطع) پانی نکالنے کے لئے اونٹوں کا چلنا ایسا سفر ہے جو کبھی ختم نہ ہونے والا ہے (ج) سَوَانٍ۔
(السَّنَا): چاند کی روشنی (۲) تیز روشنی (۳) قرآن مجید میں ہے: ﴿یکادُ سَنَا بَرقِہ یذھَبُ بالابصار﴾ (۲) بجلی کی چمک (۴) ایک بوٹی کا نام (۵) کیمرے کی فوٹو کھینچتے وقت کی روشنی (محدثہ)
(السَّنَاءُ): اونچائی' بلندی' رفعت۔
(السَّنَۃُ): (دیکھئے: سنہ)
(السَّنْوَاءُ) سَنَۃٌ سَنْوَاءُ: سخت سال۔
ارضٌ سَنْوَاءُ: قحط زدہ زمین۔
(المُسَنَّاۃُ): پانی کا بند جس میں پانی چھوڑنے

Marfat.com

اور روکنے کے دروازے ہوتے ہیں۔
(المَسْنَوِيَّةُ): بہت گہرا کنواں (۲) ایسا کنواں جس کا پانی صرف رہٹ میں اونٹ جوڑ کر یا بڑے ڈول کے ذریعہ نکالا جائے۔
(السَّنُّورِيَّةُ): ایک بیماری جس سے بکری کے دماغ کو چکر آتا ہے کبھی انسان کو بھی لاحق ہو جاتی ہے (ج)

س .... ہ

(سَهَبَهُ) - سَهْبًا: لینا۔
(اَسْهَبَ): جنگل میں رہنا۔
-المکانُ: جگہ کا پانی کو نہ روکنا۔
-فلانٌ: کھدائی میں ریت تک پہنچنا اور پانی نہ پانا (۲) انتہائی کنجوس، لالچی اور حریص ہونا کہ کبھی سیری نہ ہو (۳) کسی چیز میں حد سے بڑھنا، طول دینا، وسیع کرنا (۴) دل کھول کر عطیہ دینا۔ کہتے ہیں: اَسْهَبَ العطاءَ وفيه (۵) لمبی بات کرنا اور بہت بولنا۔ کہتے ہیں: اَسْهَبَ كَلامَه وفيه و في كلامه اِسْهابٌ: اس کی بات میں طول ہے۔
-الفَرَسُ و غَيْرُهُ: گھوڑے کا پیر کھول کر دوڑنا اور آگے نکل جانا۔
-الرَّضِيعُ: شیرخوار کا بچہ کا خوب دودھ پینا۔
-الماشِيَةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
(اُسْهِبَ) فلانٌ: سانپ یا بچھو کے کاٹنے کی وجہ سے بہکی بہکی باتیں کرنا (۲) محبت یا خوف یا بیماری کی وجہ سے رنگ بدل جانا یا چہرہ کا بدل جانا۔
(اِسْتَهَبَ) فلانٌ: خوب عطیہ دینا۔
(التَّسَهُّبُ): عقل کا ماؤف ہونا، دیوانگی۔
(السَّهْبُ): جنگل بیاباں (۲) ہموار و کشادہ زمین۔ کہتے ہیں قطعوا سهبًا مِنَ الارضِ انہوں نے زمین کا ایک ہموار حصہ طے کیا (۳) تیز رفتار گھوڑا جس کو دیر سے پسینہ آئے (۴) مضبوط اور زیادہ دوڑنے والا گھوڑا (۵) رات کا ایک حصہ۔ جیسے مضٰی سهبٌ من الليل (ج) سُهُوبٌ۔
(السَّهْبُ): ہموار و کشادہ زمین (ج) سُهُوبٌ۔
-سهوبُ الفلاةِ: جنگل کے وہ اطراف جن میں جانا ممکن نہ ہو۔
(السَّهْبَةُ): گہری تلی والا کنواں (ج) سِهابٌ۔
(المُسْهَبُ) رجلٌ مُسْهَبٌ: لمبا آدمی۔
-طویلٌ مُسْهَبٌ: بہت زیادہ لمبا۔
(المُسْهَبَةُ): تانیث المُسْهَبِ (۲) گہری تلی والا کنواں۔
(سَهَجَتِ) الرِّيحُ - سُهُوجًا: تیز ہوا چلنا (۲) مسلسل چلنا۔
-الشيءَ سَهْجًا: کوٹنا، باریک کرنا۔
-الريحُ الارضَ: ہوا کا زمین کو چھیل دینا۔
-السَّائرُ ليلتَهُ: رات کے مسافر کا مسلسل چلنا۔
(الأَسَاهِيجُ): چلنے کے مختلف انداز۔
(السَّاهِجُ): تیز ہوا (ج) سُهَّجٌ و سَوَاهِجُ۔
(السَّهُوجُ): تیز ہوا (۲) عقاب۔
(السَّيْهَجُ): تیز ہوا۔ هي سَيْهجةٌ (ج) سَيَاهِجُ۔
(المَسْهَجُ): ہوا کی گزرگاہ (ج) مَسَاهِجُ۔
(المِسْهَجُ): کوٹنے یا پیٹنے کا آلہ (۲) ہر کام میں ٹانگ اڑانے والا، حق ہو یا باطل (۳) زور آور مقرر۔ (ج) مَسَاهِجُ۔
(سَهْجَرَ): ڈر کر دوڑنا۔
(سَهِدَ) - سَهَدًا و سُهْدًا و سُهَادًا: نیند نہ آنا، بے خوابی میں مبتلا ہونا۔ کہتے ہیں فی عینه سُهْدٌ و سُهادٌ: اسے نیند نہیں آتی۔ هو سَهِدٌ و ساهِدٌ۔
(اَسْهَدَتِ) الحامِلُ بِجَنِينِها: حاملہ کا ایک درد میں بچہ جننا۔
-فلانًا: جگائے رکھنا، نیند اڑانا۔
(سَهَّدَهُ) اَسْهَدَهُ رجلٌ مُسَهَّدٌ: بیدار مغز و محتاط آدمی۔
(الأَسْهَدُ): هو اَسْهَدُ منه رَايًا: وہ اس کے مقابلہ میں زیادہ ہوشیار محتاط ہے۔
(السُّهْدُ): بہتر اچھا۔ کہتے ہیں: هذا شيءٌ سُهْدٌ مُهْدٌ۔
(السُّهُدُ): بہت جاگنے والا۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ سُهُدٌ و امرأةٌ سُهُدٌ وعَيْنٌ سُهُدٌ فلانٌ سُهُدٌ: چوکنا اور محتاط آدمی۔
(السَّهْدَةُ): بیداری (مصدر مرہ)
- فلانٌ ذُوسَهْدَةٍ مِنْ اَمْرِهِ: فلاں اپنے معاملہ میں چوکنا اور محتاط ہے۔
- ما رَأَيْتُ مِنْ فلانٍ سَهْدَةً: مجھے فلاں میں بھلائی کا جذبہ نظر نہیں آیا (۲) قابل بھروسہ بات۔
(السَّهْوَدُ): نازک بدن لڑکا (۲) لمبا تڑنگا آدمی۔
(سَهِرَ) - سَهَرًا: ساری رات یا رات کے کچھ حصہ میں نہ سونا، جاگتے رہنا۔
-البَرْقُ: بجلی کا رات کو چمکنا۔ هو ساهِرٌ و سَهْرانُ و سَهَّارٌ و سُهَرَةٌ
(اَسْهَرَهُ): جگائے رکھنا، نیند اڑانا۔
(الأَسْهَرَانِ): ناک اور آنکھ کی دو رگیں۔
(السَّاهِرُ) لَيْلٌ ساهِرٌ: وہ رات جس میں جاگا جائے۔
(السَّاهِرَةُ): تانیث السَّاهِرِ - ارضٌ ساهِرَةٌ: وہ زمین جس پر گھاس تیزی سے اگتی ہو۔ کہتے ہیں قطعوا ساهِرَةً: انہوں نے ایک لمبی چوڑی زمین کو طے کیا جس پر چلنے والا جاگتا رہتا ہے (۲) سفید و ہموار زمین۔ ایسی ہی زمین پر قیامت کے دن لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿ فَاِذَاهُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴾ (۳) جنگل جہاں آمد و رفت نہ ہو (۴) جاری چشمہ (۵) چاند کا ہالہ۔
-ظِلُّ الساهرةِ: زمین کی سطح۔
(السَّاهُورُ): چاند کا ہالہ (۲) مہینہ کی باقی نو راتیں (۳) پانی کا سرچشمہ۔
(السُّهَارُ): بیماری یا غم کی وجہ سے ہونے والی بے خوابی، نیند کا فقدان۔
(السُّهَرَةُ): بہت جاگنے والا۔ هو سُهَرَةٌ

Marfat.com

وھی سُھَرَۃٌ۔
(السُّھَارُ): بہت جاگنے والا۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ سُھَارُ العینِ: بہت بیدار جس پر نیند کا غلبہ نہ ہوتا ہو۔ ھی سُھَارَۃٌ۔
(السُّھَارِیُّ): سوتے وقت ہلکی روشنی کا بلب یا لیپ وغیرہ (مع)
(المِسْھَارُ): کثرت سے جاگنے کا عادی۔
اخطل کا شعر ہے:

و مھمہٍ طاھسٍ تُخشٰی غوائلہ
قطعتہ بکلُوء العین مِسْھارِ

(سَھَفَ) الذِّئبُ ـ سَھْفًا و سُھَافًا و سَھِیْفًا: ریچھ کا چیخنا۔
-القَتِیلُ اَوِ الذَّبِیحُ: مقتول کا حالت نزع اور خون میں تڑپنا۔
(سَھِفَ) ـ سَھَفًا و سُھَافًا: سخت پیاسا ہونا۔ ھو سَھِفٌ و سَاھِفٌ وھی سَھِفَۃٌ۔
(اسْتَھَفَہٗ): حقیر سمجھنا' معمولی سمجھنا۔
(السَّاھِفُ): ہلاک ہونے والا۔ (۲) سخت پیاسا (۳) خون بہنے سے بے ہوش ہونے والا (۴) وہ شخص جسے روح نکلتے وقت سخت پیاس لگی ہو (۵) بدلے ہوئے چہرہ والا ھی سَاھِفَۃٌ۔
(السُّھَافُ): پیاس کی بیماری جس میں پانی سے پیاس نہ بجھتی ہو۔
(السُّھْفُ): مچھلی کی کھال پر لگے ہوئے چھلکے۔
(المِسْھَافُ): سخت پیاسا۔
ناقۃٌ مِسْھَافٌ: سخت پیاسی اونٹنی (ج) مَسَاھِیفُ۔
(المَسْھَفَۃُ): پیاس لگانے والی چیز۔ جیسے طعامٌ مَسْھَفَۃٌ (۲) ہوا کی گزرگاہ (ج) مَسَاھِفُ۔
(المَسْھُوفُ) رجلٌ مَسْھُوفٌ: وہ شخص جس کی پیاس نہ بجھتی ہو۔ ھی مسھوفۃٌ (ج) مَسَاھِیفُ۔
(سَھَکَتِ) الرِّیحُ ـ سُھُوکًا: ہوا کا تیز ہونا' آندھی بن جانا۔
-الدَّابَّۃُ: تیز دوڑنا۔
-الرِّیحُ الارضَ: ہوا کا زمین کی مٹی اڑا کر صاف کر دینا۔
-التُّرابَ عن الارضِ و غیرِھا: ہوا کا مٹی اڑانا۔
(سَھِکَ) ـ سَھَکًا: بدبودار ہونا۔
-فلانٌ: کسی کو بدبودار پسینہ آنا۔ ھو سَھِکٌ۔
-لَحْمٌ وَ سَمَکٌ سَھِکٌ: بدبودار گوشت یا مچھلی۔ کہتے ہیں: یَدِیْ مِنَ السَّمَکِ ومِنْ صَدَاِ الحَدِیْدِ سَھِکَۃٌ: مچھلی اور لوہے کے زنگ سے میرے ہاتھ میں بو آ رہی ہے۔
(الأسَاھِیْکُ): اساھیك الدَّابَّۃِ: جانور کے چلنے کے انداز دائیں بائیں کے ہچکولے۔
(السَّاھِکُ): آنکھ کی بیماری۔ آشوب چشم (۲) آنکھ کی کھجلی (اس معنی میں فعل مستعمل نہیں)
-بِعَینِہ سَاھِکٌ: اس کی آنکھ میں بیماری ہے۔
(السَّاھِکَۃُ): تیز ہوا جو ہر چیز کو اڑا کر لے جائے اور زمین کو صاف کر دے۔ (ج) سَوَاھِک۔
(السُّھَاکَۃُ): بہلاوے کا ذریعہ۔ وہ چیز جس سے طبیعت کو قدرے فرحت حاصل ہو۔
- سُھَاکَۃٌ مِنْ خَبَرٍ: بہلانے والی بات۔
(السَّھَکَۃُ) و (السُّھْکَۃُ): بدبو' سڑاند۔
(السُّھُوکُ): بدبودار ہونا (۲) عقاب۔
(سَھُلَ) ـ سُھُولَۃً: آسان و سہل ہونا' نرم ہونا۔ ھو سَھْلٌ وھی سَھْلَۃٌ۔
(اَسْھَلَ): ہموار زمین میں اترنا' آنا یا قیام کرنا۔
-الشَّیْءَ: ہموار کرنا' آسان و نرم بنانا۔
-الاَمْرَ: آسان پانا۔
-الدَّوَاءُ و نَحْوُہُ البَطْنَ: دوا کا پیٹ کو جاری کرنا یعنی دست لانا۔
(اُسْھِلَ) البَطْنُ: پیٹ کا نرم ہونا اور دست آنا۔
(سَاھَلَہٗ): نرمی سے پیش آنا (۲) درگزر سے کام لینا۔
(تَسَاھَلَ) الشَّیْءُ: آسان و نرم ہونا۔
-فلانٌ: نرمی برتنا۔ رواداری سے کام لینا۔
-النَّاسُ بعضُھُم مع بَعْضٍ: باہم نرمی برتنا۔
(تَسَھَّلَ): سَھُلَ۔
(اِسْتَسْھَلَ) فلانٌ: کسی کا دست آور دوا استعمال کرنا۔
-الشَّیْءَ: آسان سمجھنا (۲) آسان یا نرم پانا۔
(الاِسْھَالُ): (طب کی روشنی میں) معدے اور آنتوں سے غیر فطری طریقہ پر فضلات کا رقیق شکل میں اخراج۔ دست' دستوں کی بیماری۔
(التَّسْھِیلُ): آسانی' سہولت (۲) متاخرین قراء اور صرفیین کے نزدیک' ہمزہ کی ایسی تخفیف جس میں اس کو بین بین پڑھا جائے۔
(السَّھْلُ): نرم' ہموار' آسان' معمولی (۲) ہموار اور وسیع زمین (مع) (ج) سُھُولٌ کہتے ہیں: ھو سَھْلُ الوَجْہِ کم گوشت چہرہ والا۔ سَھْلُ الخَدَّیْنِ: نرم رخسار آدمی۔ سَھْلُ الخُلُقِ اوِ القِیادِ او المُعَامَلَۃِ نرم مزاج فرماں بردار آدمی۔ بوقت ملاقات استقبال کے لئے اَھْلًا و سَھْلًا یعنی لَقِیتَ اَھْلًا و حَلَلْتَ سَھْلًا: آپ اپنوں سے ملے ہیں اور آرام وہ جگہ آ گئے ہیں۔
(السِّھْلُ): پانی کے ساتھ بہہ کر آنے والی ریتلی مٹی (ج) سُھُولٌ و اَسْھَالٌ۔
(السُّھْلِیُّ): خلاف قیاس سَھْل کی طرف منسوب ہے۔ نباتٌ سُھْلِیٌّ ہموار زمین میں پیدا ہونے والی گھاس۔ بعیرٌ سُھْلِیٌّ ہموار زمین میں چرنے والا اونٹ۔
(السَّھُولُ): دست آور دوا۔
(السُّھُولَۃُ) فی الکلامِ: کلام کا پیچیدگی اور تصنع و تکلف سے پاک ہونا۔
(سُھَیْلٌ): ایک ستارے کا نام' ایک خیال کے مطابق اس کے طلوع ہونے کے وقت پھل پکتے ہیں اور گرمی ختم ہو جاتی ہے۔ کہاوت ہے: (اِذَا طَلَعَ سُھَیْلٌ رُفِعَ کَیْلٌ وَ وُضِعَ کَیْلٌ) جب سہیل ستارہ طلوع ہوتا ہے تو ایک پیمانہ بڑھ جاتا ہے اور ایک گھٹ جاتا ہے۔ احکام کی

Marfat.com

تبدیلی کے وقت بولا جاتا ہے۔
(المُسْهِلُ): دست آور دوا۔
(سَهَمَ)- سُهُومًا و سُهَامًا: غم یا لاغری سے رنگ بدل جانا (۲) لاغر اور کمزور ہو جانا۔ ھو ساھِمٌ۔
-فلانًا سَهْمًا: قرعہ اندازی میں کسی پر غالب آنا۔ کہتے ہیں: سَاهَمَهٗ فَسَهَمَهٗ: اس نے اس کے ساتھ مقابلہ کیا تو اس پر غالب ہو گیا۔
(سُهِمَ): بدلے ہوئے رنگ والا' لاغر (۲) لو لگنے سے رنگ بدلا ہوا ہونا (۳) لڑائی وغیرہ میں زبردست شریک کیا جانا۔
(سَهُمَ)- سُهُومًا: سَهَمَ۔
(اَسْهَمَ) بَيْنَهُمْ: قرعہ ڈالنا۔
-له: کسی کو ایک یا زیادہ حصہ دینا۔
-فِي الشيءِ: شریک ہونا۔
-الشيءَ: حصے کرنا۔
(ساهَمَهٗ) مُسَاهَمَةً و سِهَامًا: کسی کے ساتھ قرعہ اندازی کرنا۔ تیروں کے ذریعہ قرعہ اندازی میں مقابلہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ﴾ (۲) کسی کے ساتھ حصہ بانٹ کر لینا۔
-فيهِ: شریک ہونا' حصہ' زہیر کا شعر ہے۔
اباثابتٍ سَاهمت في الحزم اَهلهٗ فرايُكَ
محمودٌ و عهدك دائمُ
(سَهَّمَ) الثَّوْبَ او غيرَهٗ: کپڑے وغیرہ پر تیر جیسی شکلیں بنانا۔ ھو مُسَهَّمٌ۔
(تَسَاهَمَ) الرَّجُلَانِ: باہم قرعہ اندازی کرنا۔
(السُّهَامُ): تغیر' تبدیلی (۲) لاغر پنا' دبلا پن (۳) لو' گرم او بھلسا دینے والی ہوا۔
(السُّهَامُ): کمزور اور لاغر' بدلے ہوئے رنگ والا۔
(السَّهْمُ): قرعہ اندازی کا تیر' جوئے کا تیر (۲) قسمت و تقدیر (۳) جوئے میں جیتی ہوئی چیز (۴) علم الاقتصاد کے مطابق کمپنی کا شیئر (مالی وثیقہ جس کی قیمت میں کمی زیادتی ہوتی رہتی ہے) (۵) قیراط کا چوبیسواں حصہ (پیمائش میں) (۶) تیر کا نشان جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے ہوتا ہے (محدثہ) (۸) دو دیواروں پر رکھی ہوئی کڑی (ج) اَسْهُمٌ و سِهَامٌ۔
-سهمُ الرَّامِي: ایک ستارہ۔
(السُّهْمَةُ): نصیب' حصہ (۲) رشتہ داری (ج) سُهَمٌ۔
(السَّهِيْمُ): شریک' کسی کام میں کسی کا ہاتھ بٹانے والا۔ بدیع الزمان کا قول ہے: (افترضى اَن تكون سَهِيْمَ حمزة فِي الشَّهَادَةِ)
(سَهَا) عنه و فيه - سَهْوًا و سُهُوًّا و سَهْوَةً: غافل ہونا' لاپرواہ ہونا۔
-فِيهِ: کسی چیز کو علم نہ ہونے کی وجہ سے چھوڑنا' یعنی بھول جانا۔
-عنه: علم ہوتے ہوئے چھوڑنا یعنی جان بوجھ کر نظر انداز کرنا۔
-فِي الصَّلٰوةِ: نماز میں سہو ہونا۔
-عن الصلوٰةِ: نماز کو چھوڑنا۔ کہتے ہیں: ھو سَاهٍ و سَهْوَان کہاوت ہے: (اِنَّ الْمُوَصَّيْنَ بنو سَهْوَانَ): بھولنے والے لوگوں کو ہی وصیت کی جاتی ہے یعنی جو لوگ غفلت شعار اور بھولنے والے ہیں صرف وہی محتاج وصیت ہوتے ہیں۔
(سَهِيَ) سَهْوًا: سَهَا۔
(سَهُوَ) - سَهَاوَةً: نرم ہونا' پرسکون ہونا' ہموار ہونا' تابع ہونا۔
(اَسْهٰى) فلانٌ: گھر میں الماری یا سامان رکھنے کا مچان بنانا (۲) بڑے کمرہ میں چھوٹا کمرہ بنانا۔
-فُلانًا عَنِ الشيءِ او فيه: کسی کو بھول میں مبتلا کر دینا' غافل کر دینا۔
(سَاهَاهُ) غافل کرنا (۲) مذاق کرنا (۳) کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا' رواداری سے پیش آنا۔
(سَهَّاهُ): غافل کرانا' بھول کرانا۔
(السُّهَا): بنات نعش کبریٰ (ستاروں کا ایک بڑا مجموعہ) یا صغریٰ میں ایک خفیف روشنی والا ستارہ۔ کہاوت ہے: اُرِيْهَا السُّهَا وتريني القَمَرَ: حواس باختہ آدمی جب سوال کا غلط جواب دے تو اس کے لئے کہا جاتا ہے۔
(السَّهْوُ): بھول' غفلت' لاپروائی۔ کہتے ہیں: افعَل ذٰلِكَ سَهْوًا رَهْوًا: وہ کام یونہی جاری کرو۔ حَمَلَتِ المراۃُ سَهْوًا: عورت کا حالت حیض میں حاملہ ہونا (۲) نرم و ملائم۔ تابع اور قابو میں رہنے والا (۳) مناسب و ٹھیک (۴) نرمی (۵) سکون و ٹھہراؤ۔
(السَّهْوَاءُ): رات کا کچھ وقت یا ابتدائی حصہ۔
(السَّهْوَةُ): وہ کمان جو قابو میں رہے (۲) گھروں کے درمیان بنا ہوا چبوترا (۳) چھپے ہوئے مکان میں پارٹیشن کی نیچی دیوار جس کے پیچھے خواب گاہ ہو (۴) سائے کے لئے پانی میں بنا ہوا خیمہ یا گھر (۵) گھر کے آگے کا پردہ (۶) گھر کی چار دیواری (۷) سامان کی الماری یا مچان (ج) سِهَاءٌ۔

س............و

(سَاءَ)- سُوْءًا و سَوَاءً: برا ہونا۔
-بِهِ: بدگمانی کرنا' شک کرنا۔ ھو سَيِّئٌ وھي سَيِّئَةٌ وھو اَسْوَأُ وھي سَوْآءُ (ج) سُوْءٌ۔
-فلانًا سُوْءًا او مَسَاءَةً و سَوْءًا: کسی کو ناگوار کرنا' تکلیف پہنچانا۔
(سَاءَ): بِئْسَ کی طرح فعل ذم۔ جیسے سَاءَ مَا يَفْعَلُ: اس کا کام برا ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ اِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾
(اَسَاءَ) فلانٌ: برا یا غلط کام کرنا۔
-الشيءَ: خراب کرنا (۲) عیب یا خرابی پیدا کرنا۔
-فُلانًا و له و اليهِ و عليه و بهٖ: کسی کے ساتھ برا سلوک کرنا' تکلیف پہنچانا۔
-به ظَنًّا: بدگمانی کرنا۔
(سَوَّأَهٗ): معیوب کرنا' بدنما اور خراب کرنا۔
-عَلَيْهِ قَوْلَهٗ او فِعْلَهٗ: عیب نکالنا۔
(۲) کسی سے اَسَأْتَ کہنا۔ کہاوت ہے (ان

Marfat.com

أَخْطَأْتُ فَخَطِّئْنِيْ وإنْ أَسَأْتُ فَسَوِّئْ عَلَيَّ) اگر میں غلطی کروں تو مجھے غلط کار قرار دو اور اگر برا کام کروں تو میری مذمت کرو۔ کہتے ہیں: سَوِّ وَلَا تُسَوِّئْ: صلح کراؤ فساد پیدا نہ کرو۔

(اِسْتَاءَ): لازم سَاءَهُ (۲) تکلیف محسوس کرنا، برا اثر لینا، ناگواری محسوس کرنا۔

(السَّوْءُ): برائی، بدکاری۔ کہتے ہیں: رَجُلُ سَوْءٍ وَعَمَلُ سَوْءٍ و رَجُلُ السَّوْءِ والرجلُ السوءُ۔

(۲) آگ (ج) اَسْوَاءٌ۔

(السُّوْءُ): ہر ناگوار چیز یا بات (۲) برائی کہاوت ہے (مَا أُنْكِرُكَ مِنْ سُوْءٍ) میں تم سے کسی عیب کی وجہ سے غفلت نہیں برت رہا ہوں بلکہ تعارف کی کمی اس کا سبب ہے (۲) ہر آفت و مرض۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غيرِ سُوْءٍ) (ج) اَسْوَاءٌ۔

(السُّوْأَى): تانیث الاسوأ (۲) بدی، برائی (۳) آگ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاءُوا السُّوْأَى﴾

(السَّوْءَاءُ): بری عادت (۲) بدصورت عورت۔ حدیث میں ہے: ﴿سَوْآءُ وَلُوْدٌ خيرٌ مِن حسناء عقيم﴾

(السَّوْأَةُ): بے حیائی (۲) بدکار عورت (۳) ہر برا اور معیوب کام (۴) ستر، شرم گاہ۔

(السَّيْءُ) و (السَّيِّئُ): برا، معیوب، خراب، بدنما۔

(السَّيِّئَةُ): صغیرہ گناہ۔ قرآن مجید میں ہے۔ ﴿وَإِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَائِرَ مَاتُنْهَوْنَ عنه نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ﴾ (۲) عیب و نقص۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْهِمْ اِذَاهُمْ يَقْنَطُوْنَ﴾

(۳) گناہ، غلطی۔

(المَسَاءَةُ): غم و پریشانی نقیض المسرة۔

(المَسَاوِي): عیوب و نقائص، خرابیاں۔ ایک قول کے مطابق اس کا واحد نہیں آتا اور دوسرے قول کے مطابق اس کا واحد خلاف قیاس سُوْءٌ ہے۔ کہاوت ہے (الخيلُ تجرى على مساويها) گھوڑے معیوب ہونے کے باوجود خوب دوڑتے ہیں اس شخص کے بارے میں جو عیب دار ہونے کے باوجود نفع رساں ہو۔

(السُّوْبَةُ): دور دراز کا سفر۔

(السُّوْبِيَةُ): اہل مصر کا ایک مشروب جو چاول اور شکر سے بنایا جاتا ہے۔

(سَاحَ) ـُ سَوْحًا و سُوَاحًا و سَوَحَانًا: آنا جانا (۲) رینگ کر چلنا، آہستہ چلنا۔

- الحائكُ النسيجَ بِالْمِسْوَحَةِ سَوْحًا: جولاہے کا کپڑا بننے کے دوران اس پر برش پھیرنا۔

(سَوَّحَ) عَلَى البستانِ وغيرِه: باغ وغیرہ پر باڑ لگانا۔

(السَّاجُ): ساگودان کا درخت (ج) سيجانُ۔

(السَّاجَةُ): ساج کا واحد، ساگوان کی ایک لکڑی (۲) ایک طرح کی شال۔

(السُّوْجُ): مٹی کو پکا کر بنایا ہوا ایک مالا۔

(السِّيَاجُ): باڑ، چہار دیواری، احاطہ۔ تاروں یا اینٹوں سے بنائی ہوئی باڑ (ج) اَسْوِجَةٌ و سُوْجٌ۔

(المِسْوَحَةُ): کپڑا بننے والے کا برش جسے وہ کپڑوں پر پھیرتا ہے (۲) آب پاش (ج) مساوح۔

(السَّاحَةُ): وسیع و کشادہ جگہ (۲) صحن، گھروں کے درمیان کھلی جگہ۔ کہتے ہیں: نَزَلَ بِسَاحَةِ فلان: وہ فلاں کے پاس یعنی اس کے گھر میں مقیم ہوا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ﴾

- هو بريءُ السَّاحَةِ: وہ گناہ سے پاک ہے (ج) سَاحٌ و سُوْحٌ۔

- اِحْمَرَّ اللَّوْحُ و اغْبَرَّتِ السُّوْحُ: قحط پڑ گیا۔

(سَاخَتْ) قوائمُه ـُ سَوْخًا و سُؤُوْخًا و سُؤُوْخًا و سَوَخَانًا: پیروں کا زمین میں دھنسنا۔ ساخَتْ قوائمُه في الارض بھی کہتے ہیں۔

- الارضُ بِهِمْ: زمین کا اپنے اندر کسی کو دھنسانا۔

(اَسَاخَهُ): دھنسا دینا۔

(تَسَوَّخَ) فِي الطِّيْنِ: کیچڑ میں دھنسنا۔

(السُّوَاخُ): کیچڑ، دلدل۔ کہتے ہیں مُطِرْنَا حَتّٰى صَارَتِ الارضُ سُوَاخًا: ہمارے ہاں اتنی بارش ہوئی کہ زمین میں دلدل ہو گئی۔

(سَادَ) ـُ سِيَادَةً و سُوْدَدًا و سُوْدُدًا: عظمت اور شان و شوکت والا ہونا (۲) سردار اور صاحب اقتدار ہونا۔ حکمران ہونا۔

- قومَه او غيرَهم: سردار بننا، حکمرانی کرنا۔

- غَيْرَهُ: کسی سے آگے نکلنا، کسی کو پیچھے چھوڑنا۔

- فُلانًا: کسی پر بالادستی حاصل کرنا (۲) کسی سے راز کی بات کہنا۔

(سَوِدَ) ـَ سَوَدًا: سیاہ فام ہونا، کوئلہ جیسا ہونا هو اَسْوَدُ وهي سوداءُ (ج) سُوْدٌ۔

(اَسَادَ) و (اَسْوَدَ): کسی کے ہاں کالا بچہ ہونا (۲) بلند رتبہ لڑکا پیدا ہونا۔

(سَاوَدَهُ) مُسَاوَدَةً و سِوَادًا: حیثیت و عزت میں مقابلہ کرنا (۲) کسی سے رات کی تاریکی میں ملاقات کرنا (۳) رازدارانہ بات کرنا (۴) کسی کے ساتھ مکر و فریب کرنا۔

- الماشيةُ النَّبَاتَ: جانور کا گھاس کھانے کی کوشش کرنا لیکن وہاں تک نہ پہنچنے کی وجہ سے نہ کھا سکنا۔

(سَوَّدَ): جراتمند و دلیر ہونا۔

- الشيَّ: کالا کرنا۔

- الكتابَ: مسودہ بنانا۔

- فُلانًا: سردار بنانا۔ سَوَّدَهُ عليهم بھی کہتے ہیں۔

(اِسْتَادَ) القومُ: لوگوں کا اپنے سردار کو قتل کرنا (۲) سردار کے پاس اس کی لڑکی کے رشتہ کا پیغام بھیجنا۔

Marfat.com

- القومَ بَنِی فلانٍ: لوگوں کا کسی قبیلہ کے سردار کو مار ڈالنا یا اُسے قید کرنا یا اس کی لڑکی کا رشتہ مانگنا۔
- القومَ وَ فِیهِمْ: لوگوں میں کسی معزز خاتون سے پیغام نکاح دینا' یا اس کی بیویوں میں سے کسی سے شادی کرنا۔
- قَوْمَه و نَحْوَهُمْ: سردار بننا۔
(تَسَوَّدَ): شادی کرنا۔
(اسْوَادَّ): آہستہ آہستہ کالا ہونا۔
(اسودَّ): بتدریج کالا ہونا۔
- وجهُه مِن كذا: چہرہ کا رنگ بدل جانا۔
(الأَسْوَدُ): کالا' سیاہ' نقیض ابیض' عرب گہرے سبز رنگ کو بھی اَسْوَد کہتے ہیں۔
- اَسْوَدُ الكَبِدِ دشمن (ج) سُوْدُ الاكبادِ - الغَنَمُ سُوْدُ البُطُوْن بکریاں کمزور ہیں۔
- مِن القَلْبِ: دل کا نکتہ۔
- مِنَ السِّهَامِ: مبارک تیر جس سے نیک فال لی جائے (۲) چڑیا (ج) سُوْدٌ و سُوْدَانٌ (۳) بڑا سانپ (۴) زہریلا اور خطرناک سانپ۔ اسے اَسْوَدُ سَالِخْ بھی کہتے ہیں' کیونکہ وہ ہر سال کینچلی اتار دیتا ہے۔ (ج) اَسَاوِدُ (۵) بڑا سردار۔ کہتے ہیں: هُوَ اَسْوَدُ مِنْ فلانٍ۔
(الأَسْوَدَانِ) سیاہ پتھریلی زمین اور رات (۲) سانپ اور بچھو (۳) کھجور اور پانی (۴) پانی اور دودھ۔
(الأَسْوَدَةُ) بڑا کالا سانپ۔
(السَّوَادُ) سیاہی (۲) وجود' شخص' ذات' کہتے ہیں لا يفارِقُ سَوَادِیْ سَوَادَهُ میری ذات اس کی ذات سے الگ نہ ہوگی۔ یعنی میں اس سے جدا نہ ہوں گا۔ لا يُزَايِلُ سَوَادِی بَيَاضَكَ حدیث میں ہے (اذا رأى احدكم سَوادًا ابليل فلا يكن اَجْبَنَ السَّوَادَيْنِ فَإِنَّهُ يَخَافُكَ كَمَاتَخافُهُ) (۲) دل کا نکتہ (۳) آنکھ کی پتلی (۴) جگر (۵) درختوں اور پودوں وغیرہ کا جھنڈ (۶) سرکاری لباس' کہتے ہیں جاءَ الوزيرُ و عليه سَوَادُهُ (۷) شہر سے متصل دیہات اور آبادیاں کہتے ہیں: خرجوا اِلى سَوَادِ المَدِيْنَةِ (۸) فوج کا جنگی ساز و سامان (۹) باعظمت لوگ (۱) زیادہ مال۔ کہتے ہیں: لفلانٍ سوادٌ مِن الماشِيَةِ والمزارعِ (ج) اَسْوِدَةٌ (جج) اَسَاوِدُ۔
- سواد العراقِ: بصرہ اور کوفہ کے درمیان کی آبادیاں اور دیہات۔
(السُّوَادُ): راز دارانہ گفتگو (۲) کھجور کھانے کی کثرت سے پیدا ہونے والی جگر کی بیماری (۳) بکریوں میں ایک بیماری جس سے گوشت سیاہ ہو کر وہ مر جاتی ہیں (۴) رنگ کی زردی (۵) ناخن کی سبزی (۶) گیہوں اور جو کو لگنے والی ایک بیماری جس سے دانے سیاہ ہوتے ہیں۔
(السِّوَادُ): باہم سرگوشی۔
(السَّوْدُ): سیاہ پتھروں والی ہموار زمین جس میں کوئی کان ہو۔ سَوْدَةٌ: مذکورہ زمین کا ایک ٹکڑا۔
(السَّوْدَاءُ): کالی' مونث الاسودِ (۲) اخلاط اربعہ (خون' بلغم' سوداء' صفراء) میں سے ایک جن سے جسم انسانی کا وجود اور مضبوطی ہوتی ہے اور جسم کی صحت و سلامتی کا دار و مدار ان کے بناؤ بگاڑ پر موقوف ہوتا ہے (ج) سُوْدٌ۔
- الحَبَّةُ السَّوْداءُ: کلونجی۔ کہاوت ہے: كَلَّمْتُه فَمَارَدَّ عَلَيَّ سَوْدَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ: میں اس سے بولا تو اس نے مجھے نہ اچھا جواب دیا اور نہ برا۔
(السُّوْدَانُ) اَسْوَدُ کی جمع (۲) کالے رنگ کے لوگوں کی ایک نسل۔ واحد: سودانِیٌّ (۳) سوڈانیوں کا ملک۔
(السُّوْدُدُ) و(السُّوْدَدُ) سرداری' بڑائی' عظمت۔
(السُّوَيْدَاءُ) تصغير السَّوْدَاء (۲) دل کا سیاہ نقطہ۔
(السَّيِّدُ) مالک (۲) بادشاہ (۳) آقا جس کے پاس غلام اور نوکر چاکر ہوں (۴) بڑی جماعت کا منتظم (۵) ہر واجب الاطاعت شخص (۶) نبی کریم ﷺ کی نسل یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے تعلق رکھنے والا ہر فرد (مو) موجودہ زمانہ میں توسعاً ہر معزز شخص کے لئے مستعمل ہے (۷) ہر چیز کا اعلیٰ و باعظمت حصہ۔ جیسے: القرآنُ سَيِّدُ الكلامِ (ج) سَادَةٌ وَ سَيَائِدُ۔
(المَسْوَدَةُ): مَاءٌ مَسْوَدَةٌ: وہ پانی جسے پی کر پینے والے کے جگر میں درد ہو (ج) مَسَاوِدُ۔
(المُسَوَّدُ): سالم اونٹنی کو بھون کر کھایا جانے والا کھانا۔
(المُسَوَّدَةُ): ابتدائی تحریر جس میں کاٹ ترش کی جائے۔ رف کاپی' مسودہ۔
(السَّوْدَقُ): شکرا یا باز (مع) (ج) سَوَادِقُ۔
(سَوْدَلَ) فلانٌ: لمبی مونچھوں والا ہونا۔
(السَّوْدَلُ): مونچھ۔
(السَّوْذَانِقُ): باز یا شکرا (مع)
(السَّوْذَقُ): شکرا یا باز (۲) ہاتھ کے کنگن (۳) ہتھکڑی یا بیڑی کا کڑا (ج) سَوَاذِقُ
(السُّوْذَقُ): السَّوْذَقُ۔
(السَّوْذَقِيُّ): سَوْذَق کی طرف منسوب (۲) چالاک و ہوشیار ھی سَوْذَقِيَّةٌ۔
(سَارَ) ـُ سَوْرًا سَوْرَةً: جوش میں آنا' اُچھل کود کرنا۔
- عليه: حملہ کرنا (۲) غصہ ہونا۔
- الشُّجَاعُ فِی الحَرْبِ: جنگ میں بہادر آدمی کا زور دکھانا۔
- الشَّرَابُ فِیْ رأسِه: شراب سے سر چکرانا۔
- الحَائِطَ و غيرَهُ: دیوار پر چڑھنا' پھاندنا۔
- سُرْسُرْ امر حاضر' بڑے کاموں کی انجام دہی پر اکسانے کے لئے تاکیداً مکرر بولا جاتا ہے یعنی آگے بڑھ ہمت کر۔
(سَاوَرَهُ) مُسَاوَرَةً و سِوَارًا: کسی پر حملہ آور ہونا (۲) لڑائی میں سر کو پکڑنا۔ کہتے ہیں: سَاوَرَتْهُ الهُمُوْمُ: دماغ پر غم سوار ہونا۔ سَاوَرَتْهُ الأفكارُ و الهَوَاجِسُ کسی کے دماغ پر افکار و خیالات کا ہجوم ہونا۔

Marfat.com

(سَوَّدَهُ): فصیل بنانا' چہار دیواری بنانا۔
-المَرْأةَ و نَحوَهَا: عورت کو کنگن پہنانا۔
-الحَائِطَ: دیوار پر چڑھنا' پھاندنا۔
-فلانًا: سردار و آقا بنانا (۲) راہ نما بنانا۔
(تَسَاوَرَ) لِلشَّيْءِ: خود کو اونچا کرنا' اوپر اُٹھانا۔
-الرَّجُلاَنِ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
(تَسَوَّرَتِ) المَرْأةُ: کنگن پہننا۔
- الحائطَ او السورَ و غيرَهُمَا: چڑھنا' پھاندنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَهَلْ اَتَاكَ نَبَأُ الخَصْمِ اذ تَسَوَّرُوْا المِحْرَابَ﴾ (۳) حملہ آور ہونا۔
(الإِسْوَارُ): کنگن (ج) أَسْوِرَةٌ (ج) اَسَاوِرُ و أَسَاوِرَةٌ (۲) اہل فارس کا کمانڈر (۳) عمدہ نشانہ باز (۴) گھوڑے کی پیٹھ پر جم کر بیٹھنے والا (ج) اَسَاوِرُ و اَسَاوِرَةٌ (مع)
(الأَسَاوِرَةُ): قدیم زمانہ میں شہر بصرہ میں آ کر بسنے والے عجمی لوگ۔
(السِّوَارُ): کنگن (ج) اَسْوِرَةٌ و اَسَاوِرُ (مع)
(السُّوَارُ): کنگن (ج) اَسْوِرَةٌ و اَسَاوِرُ۔
-سُوَارُ الخَمْرِ و نحوِها: شراب وغیرہ کی تیزی و نشہ۔ کہتے ہیں: اَخَذَهُ سُوَارُ الفَرَحِ و نحوِهِ: کسی پر خوشی وغیرہ کا نشہ سوار ہونا۔
(السُّوْرُ): چہار دیواری' احاطہ (ج) اَسْوَارٌ و سِيْرَانٌ (۲) عمدہ نسل کے اونٹ (اسم جنس) واحد: سورة (۳) طعام ضیافت۔ حدیث جابر رضی اللہ عنہ میں ہے (ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لا صحابه قوموا فقد صنع جابرٌ سُوْرًا)
(السَّوْرَةُ): جوش' تیزی (۲) حملہ' چھلانگ (۳) عظمت و شرافت کی علامت و بلندی (۴) گرمی' سردی یا غصہ کی تیزی و سختی (۵) بادشاہ وغیرہ کا رعب و دبدبہ۔ کہتے ہیں: فُلاَنٌ ذو سَوْرَةٍ فِي الحَرْبِ: جنگ میں فلان کی نظر درست ہے۔
(السُّوْرَةُ): لمبی اور خوبصورت عمارت (۲) دیوار کا ایک ردہ (۳) عمارت کی ایک منزل (۴) قرآن مجید کی سورت (۵) بلند مرتبہ (۶) فضیلت و بڑائی (۷) عزت و شرافت (۸) نشانی (ج) سُوَرٌ و سُوْرٌ۔
(السَّوَّارُ): بہت پرجوش' بہت تیز (۲) نشہ میں مست۔ شراب وغیرہ کے نشہ سے جس کا سر جلد چکرائے (۳) بہت حملہ کرنے والا (۴) لوگوں پر چڑھ دوڑنے والا کتا (۵) سر چکرا دینے والی باتیں۔ ھی سَوَّارَةٌ۔
(المِسْوَرُ): چمڑہ کا تکیہ (۲) تکیہ (ج) مَسَاوِرُ۔
(المِسْوَرَةُ): المِسْوَرُ (ج) مَسَاوِرُ۔
(المُسَوَّرُ): کلائی میں کنگن پہننے کی جگہ (۲) بااختیار و بااقتدار بادشاہ۔
(سَاسَ) الحَبُّ و الخَشَبُ ـُ سَوْسًا: گلہ یا لکڑی کو گھن لگنا۔
-الشَّاةُ: بکری کی اون میں جوئیں پیدا ہونا یا زیادہ ہونا۔
- النَّاسَ ـُ سِيَاسَةً: لوگوں کے معاملات سنبھالنا اور ان کے لئے تدبیر و انتظام کرنا۔
-الدَّوَابَّ: جانوروں کو سدھانا' پرورش کرنا۔
-الأُمُوْرَ: معاملات چلانا۔ تدبیر و انتظام کرنا۔ هو سَائِسٌ (ج) سَاسَةٌ و سُوَّاسٌ۔
(سَوِسَ) الحَبُّ و غيرُهُ ـَ سَوَسًا: گھن لگنا۔
-الحَيَوَانُ: جانور کو پیروں کی بیماری لگنا۔ هو اَسْوَسُ و هي سَوْسَاءُ (ج) سُوْسٌ۔
(اَسَاسَ) الحَبُّ و غيرُهُ: کیڑا لگنا' گھن لگنا۔
-القومُ فُلاَنًا: اپنا قائد و منتظم بنانا۔ نیز کہتے ہیں: اَسَاسُوْا فُلاَنًا اُمُوْرَهُمْ۔
(سَوَّسَ) الحَبُّ و غيرُهُ: گھن لگنا۔ کہاوت ہے: سَوَّسَ عَظْمُه و دَوَّدَ لحمه من كذا: وہ فلاں بات کے غم میں ہلاک ہو گیا۔
-القومُ فلانًا: کسی کو اپنا قائد و منتظم بنانا۔ نیز کہتے ہیں: سَوَّسُوْهُ اُمُوْرَهُمْ۔
-فلانًا لِفُلاَنٍ اَمْرًا: کوئی کام کسی کے قابو میں کرنا۔
(اسْتَاسَ) الحَبُّ و غيرُهُ: گھن لگنا۔
(تَسَوَّسَ): لازم سَوَّسَ۔
(السَّائِسُ): سائس' جانوروں کو سدھانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے والا (ج) سَاسَةٌ و سُوَّاسٌ۔
(السَّاسُ): غلہ یا لکڑی اور کپڑے وغیرہ میں لگا ہوا کیڑا (۲) ہر کھائی ہوئی چیز (۳) کیڑا لگا ہوا دانت یا اس کا حصہ (۴) گھن (غلہ اور لکڑی میں لگنے والا کیڑا) (۵) دانت یا داڑھ کا کیڑا۔
(السَّاسَةُ): سائس کی جمع (۲) زمین یا غلہ یا کھانے کی چیز جسے کیڑے نے کھا لیا ہو۔
(السَّوَّاسُ): جھاؤ جیسا ایک درخت جس کی لکڑی سے چقماق بنائی جاتی ہے۔ واحد: سَوَّاسَةٌ۔
(السُّوَّاسُ): گھوڑے کی گردن کی ایک بیماری جو اسے لاغر کر دیتی ہے اور وہ مر جاتا ہے۔
(السَّوَسُ): جانوروں کے پیروں کی ایک بیماری (۲) سرین اور ران کے درمیان کی ایک بیماری جس سے ٹانگ کمزور ہو جاتی ہے۔
(السُّوْسُ): سرسری (غلہ کو لگنے والا کیڑا) دانت یا ہڈی کا کیڑا۔ واحد: سُوْسَةٌ۔
-سُوْسُ كُلِّ شَيْءٍ: ہر شے کو کھا جانے والا کیڑا' یا کوئی اور چیز' کہاوت ہے: کیف تکونُ الرَّعِيَّةُ مُسَوَّسَةً اِذَا كان رَاعِيها سُوْسَةً: رعیب کی پاسبانی کیسے ہو جبکہ اس کا نگہبان خود رعیت خور یا نقصان رساں ہو۔ (۲) ملیٹھی (ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے) (۳) اصل (۴) مزاج و فطرت۔ کہتے ہیں: الكَرَمُ او اللُّؤْمُ مِنْ سُوْسِه: عالی ظرفی یا کم ظرفی اس کی فطرت ہے۔
(السِّيَاسَةُ): (اقتصادیات کے مطابق) ملکی معاملات کی نگہداشت۔ حکمت عملی اور تدبیر سیاست۔ (ج)
(السَّوْسَنُ): ایک خوشبودار پودا۔
(سَاطَ) نَفْسَه ـُ سَوْطًا: جی متلانا۔
- الشَّيْءَ سَوْطًا: کف گیر وغیرہ ملا کر چلانا۔
سَاطَ القِدْرَ و نَحوَهَا: دیگچی وغیرہ میں کف

Marfat.com

گیر وغیرہ چلانا) کہاوت ہے: سِيطَ حُبُّكَ بِدَمِي وَمِنْ دَمِي: تیری محبت میرے خون میں ملی ہوئی ہے۔
-الأَمْرَ و نَحْوَهُ: خوب چھان بین کرنا اور غور کرنا۔
-الحَرْبَ و نَحْوَهَا: جنگ میں کود پڑنا براہِ راست حصہ لینا۔
- الدَّابَّةَ و نَحْوَهَا: کوڑا مارنا۔
-فُلَانًا: کسی پر کوڑا مار کر غالب آنا۔ کہتے ہیں: سَاوَطَنِي فَسُطْتُهُ: اس نے مجھے کوڑے سے روکا مگر میں اس پر غالب آ گیا۔
(سَاوَطَ) فُلَانًا: کسی کا کوڑے سے مقابلہ کرنا۔
(سَوَّطَ) الكُرَّاثُ: کرات (پیاز نما ترکاری) پر پھل آنا۔
-الشئَ: کف گیر وغیرہ ملا کر چلانا۔
-أَمْرَهُ أو رَأْيَهُ أو فيه: گڈ مڈ اور پیچیدہ کرنا۔
- الحَرْبَ وَ نَحْوَهَا: لڑائی میں براہ راست شریک ہونا۔
(اسْتَوَطَ) الأَمْرُ: معاملہ کا گڈ مڈ ہونا۔ استوط عليه الامرُ بھی کہتے ہیں۔
(السَّوْطُ): کوڑا، چابک (۲) گندنا (پیاز کی طرح تیز بو والی ایک ترکاری) کی شاخیں (۳) حصہ، قسمت، نصیب (۴) سختی، شدت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ﴾ (۵) پانی جمع ہونے کی وجہ (۶) تالاب سے نکلا ہوا کوڑے کی شکل کا گدلا پانی وغیرہ (۷) دو بلندیوں کے درمیان پتلا راستہ (ج) أَسْوَاط و سِيَاط۔
-سَوْطٌ بَاطِلٌ: روشندان وغیرہ سے اندر آنے والے کوڑے کی طرح کی روشنی۔ کہتے ہیں: هُمَا يتعاطيان سَوْطًا وَاحِدًا: وہ دونوں ایک ہی معاملہ میں لگے ہوئے ہیں۔
(السَّوَّاطُ): کوڑا یا کوڑے والا () کوڑا رکھنے والا سپاہی۔
(السُّوَيْطَاءُ): شوربا اور سوپ وغیرہ جس میں پانی، پیاز اور غلے وغیرہ خوب ملے ہوئے ہوں۔
(السُّوَيْطَةُ): مخلوط، مشترکہ۔ کہتے ہیں: أَمْوَالُهُمْ سُوَيْطَةٌ بينهم: ان کا مال ان کے درمیان مشترکہ ہے۔
(المِسْوَاطُ): چمچہ یا کفگیر وغیرہ جو ہانڈی میں چلایا جائے (۲) چند چیزوں کو باہم ملانے کا آلہ (۳) وہ گھوڑا جو بغیر چابک لگائے نہ چلتا ہو (ج) مَسَاوِيطُ۔
(المِسْوَطُ): المِسْوَاطُ (ج) مَسَاوِطُ۔
(المِسْيَاطُ): حوض وغیرہ میں بچا ہوا پانی (ج) مَسَايِيطُ۔
(سَاعَ) الشئُ ـُ سَوْعًا: ضائع ہو جانا (۲) ہلاک ہونا۔ ضَائِعٌ سَائِعٌ کہتے ہیں۔
- الإبلُ أو الماشيةُ: چراگاہ میں جانا، یا بلا چرواہے کے چراگاہ میں گھومنا۔
(أَسَاعَ): ایک وقت سے دوسرے وقت میں منتقل ہونا (۲) تاخیر ہونا۔
-الشئَ: نظر انداز کرنا، ضائع کرنا۔
-الماشيةَ: جانور کو آزاد چھوڑنا۔
(سَاوَعَهُ) مُسَاوَعَةً و سِوَاعًا: کسی سے کچھ وقت کے لئے معاملہ کرنا۔
(السَّاعُ): مشقت۔
(السَّاعَةُ): وقت و زمانہ کا ایک حصہ (خواہ قلیل ہی کیوں نہ ہو) (۲) ایک گھنٹہ (۳) گھڑی، وقت بتانے کا آلہ (۴) قیامت یا قیامت کا دن۔
- السَّاعَةُ الشمسيَّةُ: دھوپ گھڑی (ج) سَاعٌ و سَوَاعٌ۔
-سَاعَةُ الغَفْلَةِ: مغرب و عشاء کے درمیان کا وقت۔
-سَاعَةٌ سَوْعَاءُ: سخت اور کٹھن وقت۔
- سَاعَةُ الصِّفْرِ: فوجی اصطلاح میں جنگی کاروائی کے آغاز کا خفیہ وقت (مج)
(السُّوَاعُ): رات کا ابتدائی حصہ (۲) وقت۔
(سُوَاعٌ): ایک بت جو نوح علیہ السلام کی قوم میں پوجا جاتا تھا، پھر بنی ہذیل یا بنی ہمدان نے اسے اپنا معبود بنا کر اس کا حج کیا، قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا﴾
(السُّوعُ) من الليلِ: رات کا ابتدائی حصہ۔
(المِسْيَاعُ): بہت ضائع کرنے والا کہتے ہیں: هُوَ مِسْيَاعٌ مِضْيَاعٌ (۲) بلا نگران چراگاہ میں جانے والی اونٹنی (ج) مَسَايِيعُ۔
(سَاغَ) الشئُ ـُ سَوْغًا و سَوَاغًا: خوش گوار ہونا، آسان ہونا۔
-الشَّرَابُ و الطَّعَامُ فِي الحَلْقِ: بآسانی حلق سے کھانا اُترنا۔
-الشئُ: جائز ہونا، مباح ہونا۔ هو سَائِغٌ و سَيِّغٌ۔
- الطعامَ او الشرابَ: بآسانی حلق سے اتارنا، مزے لے کر کھانا یا پینا۔
(أَسَاغَ) فلانٌ بفلانٍ: کسی کا کسی سے مفاد وابستہ ہونا۔
-الشئَ: آسان کرنا، کھانے اور پانی وغیرہ کو خوشگوار بنانا کہتے ہیں: أَسِغْ لِي غُصَّتِي: جلدی نہ کرو مجھے ذرا سانس لینے دو۔
(أَسْوَغَ أَخَاهُ): بھائی کے ساتھ یا اس کے بعد پیدا ہونا۔
(سَوَّغَ) الشئَ: خوشگوار بنانا۔
-الأَمْرَ و نَحْوَهُ: جائز کرنا، مباح قرار دینا۔
-فلانًا مَا أَصَابَ: کسی کے لئے اس کے ہاتھ لگی چیز کو مباح قرار دینا۔
-له كَذَا: کسی کو کوئی چیز دینا۔
(اسْتَسَاغَهُ): مزے سے کھانا اور پینا، بآسانی حلق سے اتارنا (۲) مزے دار اور خوشگوار سمجھنا۔ لا أَسْتَسِيغُ الطَّعَامَ او الكلامَ: مجھے یہ کھانا یا بات پسند نہیں۔
(الأَسْوَغُ): مزیدار، عمدہ۔
- شرابٌ أَسْوَغُ: شیریں اور خوش گوار مشروب۔
(التَّسْوِيغُ) تسويغات السلاطين: بادشاہوں کی طرف سے مستحقین کو اپنے مطالبات وسہولت وصول کرنے کا دیا جانے والا اجازت نامہ (مو)

Marfat.com

(السِّوَاغ): وہ چیز جس کے ذریعہ حلق میں اٹکی ہوئی چیز نگلی جائے جیسے کہتے ہیں: الماءُ سِوَاغُ الغُصَصِ: پانی حلق میں پھنسی چیزوں کو نگلنے کا ذریعہ (ج) اَسْوِغَۃٌ۔

(السَّوْغُ): مطابق، ہم صفت، جیسے ھٰذا سَوْغُ ھٰذا: وہ اس جیسا ہے (۲) کسی کے بعد پیدا ہونے والا۔ جیسے فلانٌ سَوْغُ اَخِیہِ: وہ اپنے بھائی کے فوراً بعد پیدا ہوا ہے (مذکر و مؤنث) (ج) اَسْوَاغٌ۔

(السَّوْغَۃُ): السَّوْغُ: ھو سَوْغَتُہ وھی سَوْغَتُہ (مذکر و مؤنث)

(المُسَوِّغَاتُ): مسوّغاتُ التَّعْیِیْنِ: تقرر کا جواز ثابت کرنے والے کاغذات، وہ سرکاری کاغذات جن کا ملازمت حاصل کرتے وقت اُمیدوار کو پیش کرنا ضروری ہے (محدثہ)

(سَافَتِ) الماشیۃُ ـُ سَوْفًا و سَوَافًا: مویشیوں کا بیماری لگنے سے مرجانا۔

-علیہ ـُ سَوْفًا: صبر کرنا۔

-الشَّیْءَ: سونگھنا۔

-السائفۃَ: ریتلی زمین سے قریب ہونا۔

(أَسَافَ) الرَّجلُ: کسی کے مویشیوں میں مہلک بیماری پھیلانا۔ ھو مُسِیْفٌ۔ کہاوت ہے (اَسَافَ حتّٰی مَا یَشْتَکِی السُّوَافَ) اس پر اتنی مصیبتیں پڑیں کہ اب وہ ان کا شاکی نہ رہا۔

-الوَلَدانِ: بچہ کا مرجانا۔ بچہ مُسَافٌ اور والد مُسِیْفٌ۔

-الخَرَّازُ: چمڑا سینے والے کا خراب و کمزور سلائی کرنا (جس سے ٹانکے ادھڑ جائیں)

-الخَرْزَ: کمزور سلائی کرنا۔

-فلانًا وغیرَہٗ: ہلاک کرنا (۲) کسی کا مال برباد کرنا۔

-فلانًا رِیحًا و غیرَہٗ: سونگھانا۔

(سَاوَفَ) فلانًا: کسی سے سرگوشی کرنا۔ (۲) کسی سے سونگھنے میں مقابلہ کرنا (۳) ٹال مٹول کرنا۔

(سَوَّفَ) فلانٌ: صبر کرنا (۲) ٹال مٹول کرنا۔

-فلانًا: کسی سے ٹال مٹول کرنا۔

-الأَمْرَ: کسی کام کو ٹالنا (۲) یہ کہنا کہ عنقریب کروں گا۔ سَوْفَ بہ بھی کہتے ہیں۔

-فلانًا اَمْرَہٗ: کسی کو اس کے معاملہ میں مختار کل بنا دینا۔

(اسْتَافَہٗ): سونگھنا۔ جیسے شاعر کا قول:

" اذا الدلیل استاف اخلاق الطُّرُق"

-المسافۃَ: مسافت طے کرنا۔

جیسے شاعر کا قول ہے:

فانی لمستاف البلادِ بسرعۃ
فمبلغ نفسی عذرھا او مطوِّفُ

(السَّائِفَۃُ): ریتلی زمین (۲) ریتلی اور سخت زمین کے درمیان کی زمین (ج) سوائفُ۔

(السَّافُ): دیوار وغیرہ کی چنائی کا ردہ، اینٹوں یا پتھروں کی ایک تہ۔ اسے مِدْمَاكٌ بھی کہتے ہیں۔ (ج) اَسْؤُفٌ (۲) ہوا کے ساتھ اڑنے والا گرد و غبار۔ واحد: سَافَۃ۔

(السُّوَافُ): اونٹوں میں پھیلنے والی ایک وبائی بیماری۔

(السَّوْفُ): صبر و برداشت (۲) ٹال مٹول۔

کہتے ہیں: فلان یقتاتُ السَّوْفَ: فلاں آدمی امیدوں کے سہارے جیتا ہے۔ ایسے ہی وَمَا قُوْتُہ اِلَّا السَّوْفُ۔

(سَوْفَ): مبنی بر فتحہ فعل مضارع پر داخل ہو کر مستقبل کے لئے خاص کر دیتا ہے اور اس کی اور فعل کے درمیان کوئی فصل نہیں ہوتا۔ اس کا اکثر استعمال افعال وعید کے لئے ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ﴾ زمانۂ حال کے مقابلہ میں زمانہ مستقبل زیادہ وسیع ہے اور اس وسیع زمانہ میں فعل کا ایک وقفہ سے دوسرے وقفہ تک مؤخر ہوئے رہنا بھی اس لفظ سے سمجھا جاتا ہے جو اس مادہ کی حقیقت ہے (۲) کبھی یہ وعدہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی﴾۔

(السِّیْفَۃُ): دوری، فاصلہ، مسافت کہتے ہیں: کَمْ سِیفَۃُ ھٰذِہِ الارضِ یا بَیْنَنَا سِیفَۃُ عِشْرِیْنَ یومًا۔

(المَسَافُ): فاصلہ، بعد (۲) ناک۔

(المَسَافَۃُ): فاصلہ، رقبہ، مسافت۔ مقدار اور رقبہ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، کبھی زمان میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے مَسَافَۃُ یومٍ او شَھْرٍ: یعنی زمین کی اتنی دوری جس کو طے کرنے میں ایک مہینہ یا ایک دن لگ جائے (ج) مَسَاوِفُ (۲) (علم ریاضت اور ہندسہ کے مطابق قبا اور مرکز قوت کے درمیان کی دوری (ج)

(سَاقَ) المَرِیْضُ ـُ سَوْقًا و سِیَاقًا و سِیَاقَۃً و مَسَاقًا: نزع کی حالت میں ہونا۔

کہتے ہیں: رَأَیْتُ فُلَانًا یَسُوْقُ: نیز کہتے ہیں: سَاقَ المَرِیْضُ بنفسہٖ و نَفْسَہٗ: بیمار کا آخری سانس لینا۔ ھو سَائِقٌ و سَوَّاق۔

-فُلَانًا: کسی کی پنڈلی پر مارنا (۲) ہانکنا، چلانا، چلنے پر اکسانا۔

-اللّٰہُ الیہ خیرًا و نحوَہٗ: اللہ کی جانب سے خیر کا میسر ہونا۔

-الریحُ التُّرَابَ او السَّحَابَ: ہوا کا مٹی یا بادلوں کو اڑانا۔

-الحَدِیْثَ: تسلسل کے ساتھ بات کرنا۔

-الحَدِیْثَ اِلٰی فلانٍ: بات کا رخ کسی کی طرف موڑنا۔

-المَھْرَ اِلَی المَرْأَۃِ: عورت کا مہر بھیجنا۔

(سَوِقَ) ـَ سَوَقًا: موٹی پنڈلی والا ہونا۔

ھو اَسْوَقُ وھی سَوْقَاءُ (ج) سُوْقٌ

(اَسَاقَہٗ): ہانکنا۔

-فلانًا مَاشِیَۃً: کسی سے مویشی ہانکنے کو کہنا (۲) مویشی کا مالک بنا دینا۔

(سَاوَقَہٗ): جانوروں کا ہانکنے یا گاڑی وغیرہ چلانے میں کسی سے مقابلہ کرنا (۲) کسی سے سختی اور تیزی میں مقابلہ کرنا (۳) ساتھ مل کر ہانکنا (۴) ساتھ ساتھ چلنا۔

(سَوَّقَ) النَّبْتُ او الشَّجَرُ: درخت یا پودے کا تنادار ہونا۔

Marfat.com

-الحیوانَ و غیرَہٗ: ہانکنا۔
-فلاناً اَمرَہٗ و نَحوَہٗ: کسی کو کسی معاملہ وغیرہ کا مالک ومختار بنانا۔
-البِضَاعَۃَ: سامان کے لئے بازار تلاش کرنا۔ سامان کو خرید وفروخت کے لئے بازار میں لانا (محدثہ)۔
(اِستَاقَہٗ): سَاقَہٗ۔
(اِنسَاقَ): لازم سَاقَ (۲) کسی کے پیچھے چلنا (۳) تابع ہونا' مطیع ہونا۔
-الحَبلُ و نَحوُہٗ: لمبائی میں جھکا ہوا ہونا۔
(تَسَاوَقَتِ) الماشِیَۃُ و نَحوُھَا: جانوروں کا ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔
- الشَّیئَانِ: دو چیزوں کا ہم آہنگ و یکساں ہونا۔
-القَومُ: باہم فخر کرنا۔ ہانکنے میں مقابلہ کرنا۔
(تَسَوَّقَ): خرید وفروخت کرنا۔
-القَومُ: بازار بنانا' مارکیٹ بنانا۔
(السَّائِقُ): ڈرائیور' کپتان' پائلٹ وغیرہ (ج) سَاقَۃٌ۔
(السَّاقُ): پنڈلی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَطَفِقَ مَسحًا بِالسُّوقِ وَالاَعنَاقِ﴾ (۲) درخت وغیرہ کا تنا جس پر شاخیں نکلتی ہیں (ج) سُوقٌ و سِیقَانٌ و اَسوُقٌ قرآن مجید میں ہے ﴿فَاستَغلَظَ فَاستَوٰی عَلٰی سُوقِہٖ﴾ (۳) جان۔ (کنایۃً) حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے جو حرب شراہ کے بارے میں ہے: لا بُدَّلِی من قتالِھم و لوتلفت ساقِی۔
کہاوت ہے (کَشَفَ عَن سَاقِہٖ) معاملہ سنگین ہو گیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یَومَ یُکشَفُ عَن سَاقٍ وَیُدعَونَ اِلَی السُّجُودِ فَلَا یَستَطِیعُونَ﴾ (۵) علم ہندسہ میں ضلع (پہلو) کو کہتے ہیں۔
-قَرَعَ لِلاَمرِ سَاقَہٗ: تیار ہونا۔
-کَشَفَ الاَمرُ عَن سَاقِہٖ: کسی معاملہ کا سخت ہونا۔
- قامت الحربُ و نحوھا علی ساقٍ: جنگ کا سخت ہو جانا۔

-قَامَ فلانٌ علی ساقٍ: دوڑ دھوپ کرنا۔
- بنی القومُ بیوتَھُم عَلٰی ساقٍ واحدٍ: ایک قطار میں گھر بنانا۔
- ولدتِ المراۃُ ثلاثۃَ ذکورٍ علی ساقٍ واحدٍ و ساقاً عَلٰی سَاقٍ: عورت کا یکے بعد دیگرے تین بچے جننا جن میں تمام نر ہوں مادہ کوئی نہ ہو۔
-سَاقُ حُرٍّ: قُمری۔
(السَّاقَۃُ) مِنَ الجَیشِ: لشکر کا پچھلا حصہ۔
(السُّوقُ): بازار' مارکیٹ' خرید وفروخت کی جگہ (مونث ومذکر)
- سوقُ القِتَالِ او العِرَاکِ او الحربِ: میدان کارزار (ج) اَسوَاق۔
-السوق الرسمِیَّۃُ: سرکاری بازار۔ جس کے نرخ سرکاری ہوں۔
- السُّوقُ المالِیَۃُ: طویل المدت مالی معاملات کا بازار۔
-السوق الحُرَّۃُ: آزاد مارکیٹ یا بازار جس میں ٹیکس وغیرہ نہ لگتا ہو۔
-السُّوقُ السَّوداءُ: بلیک مارکیٹ۔ وہ بازار جس میں سرکاری نرخ بندی اور ضابطوں کے خلاف خرید وفروخت ہو (ع)
(السُّوقَۃُ): عوام' رعیت' پبلک (واحد وجمع) جیسے ھو سُوقَۃٌ و ھم سُوقَۃٌ (ج) سُوَقٌ۔
(السُّوقِیُّ): نسبت الی السوقِ' بازاری' بازار کا (۳) نسبت الی السوقۃ عام آدمی' رعیت کا آدمی۔ شیٌٔ سُوقِیٌّ: معمولی چیز (محدثہ)
(السَّوَّاقُ): ڈرائیور' کوچوان' پائلٹ' کپتان وغیرہ (۲) لمبی پنڈلی والا (۳) ستو بیچنے یا بنانے والا۔
(السُّوَّاقُ): لمبی پنڈلی والا (۲) تنے پر قائم درخت یا پودا (۳) کھجور کا شگوفہ جبکہ ایک بالشت کے برابر ہو جائے۔
(السَّوِیقُ): ستو جو گندم اور جو کو کوٹ کر بنایا جاتا ہے (ج) اَسوِقَۃٌ۔
(السُّوَیقَۃُ): بازار' چھوٹا سا بازار۔

(السِّیَاقُ): عورت کا مہر۔
-سیاقُ الکلامِ: کلام کا اسلوب وانداز' سلسلہ کلام (۲) حالت نزع۔ کہتے ہیں: ھو فی السِّیَاق۔
(السَّیِّقُ): ہوا سے ہانکا یا اڑایا جانے والا بادل جس میں پانی ہو یا نہ ہو۔
(السَّیِّقَۃُ): ہانکے جانے والے مویشی (۲) وہ جانور جن کو دشمن ہانک کر لے جائے۔ مقولہ ہے (المرءُ و نحوہٗ سَیِّقَۃُ القَدَرِ) آدمی قضاء وقدر کے تابع ہے (مذکر' مونث) (۳) وہ اونٹ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے (ج) سَیَائِقُ۔
(المِسوَقُ): اونٹ جس کی اوٹ میں چھپ کر شکاری شکار کرتا ہے (ج) مَسَاوِقُ۔
(المِسوَقَۃُ): چوپائے کو ہانکنے کا ڈنڈا (ج) مَسَاوِق۔
(سَاكَ) ـُ سَوکاً و سِوَاکاً: نقاہت سے چلنا۔
-الشیٔ: رگڑنا' ملنا۔
- فَمَہٗ و اسنانَہٗ بالسِّوَاکِ: مسواک کرنا۔ دانتوں کو برش سے صاف کرنا۔
(سَوَّکَہٗ): سَاکَہٗ۔
(اِستَاكَ): مسواک کرنا۔
(تَسَاوَكَ): کمزوری سے چلنا۔
-الماشیۃُ: جانور کا کمزوری کی وجہ سے لڑکھڑا کر چلنا۔
(تَسَوَّكَ): مسواک کرنا (۲) کمزوری سے چلنا۔
(السِّوَاكُ): مسواک' برش وغیرہ (ج) اَسوِکَۃٌ و سُوُكٌ۔
(المِسوَاكُ): مسواک' برش وغیرہ (ج) مَسَاوِیكُ۔
(سَالَ) فلانٌ ـَ سُؤالاً (دیکھئے سَأَلَ)
(سَوِلَ) ـَ سَوَلاً و سَولَۃً: بدن کا ڈھ[...] ہونا۔
-البطنُ: پیٹ کا ڈھیلا ہونا۔
- فلانٌ: لٹکے ہوئے پیٹ والا ہونا۔

Marfat.com

اَسْوَلُ وهي سَوْلاء (ج) سُوْلٌ
(سَوَّلَ) لَهُ الشَّيْءَ: بدی کو مزین کرنا اور اس پر اکسانا۔ کہتے ہیں: سَوَّلَتْ لَه نَفْسُه كَذَا و سَوَّلَ لَهُ الشيطانُ كذا اور کہتے ہیں: هٰذا من تسويلاتِ الشيطان: یہ شیطان کی فریب کاریوں میں سے ہے۔
(تَسَوَّلَ): ڈھیلا ہونا (۲) مانگنا، خیرات مانگنا (مو)
(السُّوالُ): (دیکھئے: سأل)
(السُّوْلُ): (دیکھئے: سَأَل)
(السُّوْلارُ): پٹرول سے نکالا ہوا سیال تیل جو بمقابلہ ڈیزل ہلکا ہوتا ہے (مج)
(السُّوْلَعُ): (دیکھئے: سلع)
(سَامَ) ـُ سَوْمًا و سَوَامًا: منہ اٹھا کر ادھر ادھر جانا (۲) کسی چیز کی تلاش میں نکلنا۔
- الماشيةُ: جانور کا آزادی سے چرنا۔ (۲) جانور کا گھاس کھاتے رہنا۔
- الطيرُ عَلَى الشيءِ: پرندہ کا کسی چیز پر منڈلانا۔
- الابلُ و الريحُ و غيرُهَا: تیزی یا سکون سے چلنا۔
- الشيَّ: کسی چیز کے ساتھ چمٹے رہنا۔
- الابلَ و نحوَهَا فِي المَرْعٰى: اونٹوں وغیرہ کو چرنے کے لئے چراگاہ میں چھوڑ دینا۔
- الانسانَ و نَحْوَهُ ذُلًّا اَوْ خَسْفًا اَوْهوانًا: کسی کے ساتھ ذلت و حقارت کا برتاؤ کرنا۔
- فلانًا الامرَ: لازم کرنا، مکلف کرنا، پابند کرنا۔
- البائعُ السّلعةَ وبها سَوْمًا و سُوَامًا: سودا دکھا کر اس کا بھاؤ بتانا۔
- المشترى السلعةَ وبها: گاہک کا سامان کے لئے بھاؤ تاؤ کرنا۔ حدیث میں ہے: ﴿لا يَسُوْمُ اَحَدُكُمْ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ﴾ کہتے ہیں: سُمْتُ فلانًا بِسِلْعَتِيْ: میں نے فلاں سے اپنا سودا بیچنے کی بات کی یعنی میں نے اس سے کہا کہ تم میرا سامان اتنے میں لینا چاہو گے؟ نیز کہتے ہیں: سُمْتُكَ بَعِيْرَكَ سِيْمَةً حَسَنَةً: میں نے تم سے تمہارے اونٹ کا زیادہ قیمت پر سودا کیا ہے۔
- الماشيةَ على الحوضِ و نحوِهِ: مویشی کو پانی پلانے کے تالاب یا حوض پر لانا۔
(اَسَامَ) الْمَاشِيَةَ: جانور کو پانی پلانے کے لئے حوض پر لانا یا چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
- اليه بصرهِ: کسی پر نگاہ ڈالنا۔
(سَاوَمَه) مُسَاوَمَةً و سِوَامًا: سودا کرنا، بھاؤ تاؤ کرنا۔
- البائعُ بالسِّلْعَةِ: سامان کی قیمت بڑھانا
(سَوَّمَ) الماشيَةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا یا پانی پینے کے لئے حوض پر لانا۔
- الخيلَ: گھوڑوں کو مع سوار بھیجنا۔
- فُلانًا: کسی کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا۔
- فلانًا فِيْ مَالِهِ: کسی کو اس کے مال میں تصرف عطا کرنا۔
- فلانًا الامرَ: لازم کرنا، پابند کرنا۔
- علي القومِ: حملہ کر کے لوگوں میں فساد برپا کرنا۔
- الشيَّ: نشان لگانا، خاص نشان لگانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿و الخيلُ المسوَّمَةُ﴾
(اسْتَامَتِ) الْمَاشِيَةُ: مویشی کا جہاں چاہے چرنا (۲) گھاس کھاتے رہنا۔
- البائعُ بِالسِّلْعَةِ و عَلَيْهَا: سودے کی قیمت بڑھا کر بتانا۔
- المُشترى مِنَ البَائِعِ بسِلْعَتِهِ: گاہک کا سامان کی قیمت لگانا۔
- فُلانًا السلعةَ و عَلَيْهَا: کسی سے سودا کرنا، بھاؤ طے کرنا۔
(تَسَاوَمَا) السلعةَ و فيها: سامان پر بائع اور مشتری کا بھاؤ تاؤ کرنا۔
(تَسَوَّمَ) فلانٌ: امتیازی علامت یا نشان مقرر کرنا۔
(السَّائِمَةُ): چراگاہ میں چرنے والا مویشی (ج) سوائم۔
(السَّامُ): موت (۲) سونا (۳) پتھر یا کان میں سونے یا چاندی کی شاخیں (۴) سونے یا چاندی کی ڈھلی ہوئی تختی (۵) بید (ایک لکڑی)۔ واحد: سامة۔
(السَّامِيُّ): حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی اولاد، سامی خاندان کا۔ لغة سَامية: سامی زبان۔ جنسٌ سَامِيٌّ: سامی نسل۔
(السُّوْمَةُ): علامت، نشانی (۲) قیمت۔ کہتے ہیں: اِنَّه لغالي السُّوْمَةِ۔
(السِّيْمَةُ): السُّوْمَةُ۔
(السِّيْمَا): نشانی، علامت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ﴾
(السِّيْمَاءُ) و (السِّيْمِيمَاءُ): نشانی، علامت۔
(سَوِيَ) الرَّجُلُ ـَ سِوًى: درست کار و باکردار ہونا۔
(اَسْوٰى): درست اور مناسب ہونا۔
- فلانٌ: درست کار و باکردار ہونا (۲) شفایاب ہونا (۳) بھول جانا (۴) برا کام کرنا (۵) غلطی کرنا (۶) رسوا ہونا (۷) وجود میں لانا (۸) برص میں مبتلا ہونا۔
- الشيَّ: برابر اور سیدھا کرنا (۲) چھوڑ دینا۔
- الشيَّ بالشيِّ: برابر کرنا۔
(سَاوَاهُ): برابر و ہم پلہ ہونا۔ کہتے ہیں: ساوى فلانٌ قِرْنَه وبه فى العِلْمِ وغيرِهِ: علم وغیرہ میں کسی کے برابر ہونا۔
- هٰذا بِذَاكَ: اس کا درجہ بڑھا کر اس کے برابر کر دیا۔
- بينهُمَا: دو چیزوں کو یکساں کرنا۔
(سَوّٰى) الشيَّ: سیدھا و برابر کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اَلَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰاكَ فَعَدَلَكَ﴾
- بينهُمَا: دو چیزوں کو یکساں بنانا۔
- الطعامَ و نَحْوَهُ: کھانا تیار کرنا۔
- سُوِّيَتْ عليه الارضُ وبه: ہلاک ہو گیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ﴾
(اسْتَوٰى): سیدھا اور درست ہونا۔

Marfat.com

-الشیئان: باہم برابر ہونا۔
-فلانٌ: مکمل جوان ہونا۔
-الطعامُ و نحوہٗ: کھانا پک جانا۔
-الارضُ: زمین کا بنجر ہونا۔
-بہ الارضُ: ہلاک ہونا۔
-علی کذا او فوقہٗ: چڑھنا (۲) قرار پکڑنا، جم جانا۔
-علیہ: مالک بننا، مستحکم ہونا۔ جیسے استوی سَرِیْرُ الملکِ اَوْ عَلَی الْعَرْشِ: تخت نشین ہونا۔
-الیہ: سیدھا رخ کرنا۔
(تَسَاوَیَا) فِی کَذَا: برابر و یکساں ہونا۔
(تَسَوّٰی): لازم سَوّاہٗ۔
-بہ الارض: ہلاک ہونا۔
(الإِسْتِوَاءُ) خطُّ الاستواءِ: (دیکھئے: خطط)
(السُّوٰی): برابری، یکسانیت (۲) ارادہ، مقصد (۳) کسی چیز کا درمیان (۴) کسی چیز کا غیر (۵) بدل (ج) اَسواءٌ۔
(السَّوَاءُ) (۱) السُّوٰی (۲) مثل، نظیر۔
(۲) سیدھا، مستوی (ج) اَسْوَاءٌ۔
- مکانٌ سَوَاءٌ: برابر جگہ۔
- ثَوْبٌ سَوَاءٌ: ہموار کپڑا جس کے طول و عرض و عرض اور اجزاء برابر ہوں۔
- رجلٌ سَوَاءُ البَطْنِ: وہ آدمی جس کا پیٹ سینے کے برابر ہو۔
سواءُ القدم: ہموار پیر والا۔
-مِنَ الجَبَلِ و نحوہٖ: پہاڑ وغیرہ کی چوٹی۔
-من النہارِ و نحوہٖ: دن کا وسط (۲) دن کی وسعت۔
-لیلۃُ السَّوَاءِ: قمری مہینہ کی چودھویں رات۔
- مَرَرْتُ بِرَجُلٍ سواءٍ والعدمِ: میں ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرا جس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔
(السَّوَاءُ) من الارضِ: وہ زمین جس کی مٹی ریت جیسی ہو (۲) ہموار نرم زمین۔
(السَّوِیُّ): برابر، ہموار، معتدل، ٹھیک و درست (۲) معمولی (۳) وسط، درمیان۔

(السَّوِیَّۃُ): اعتدال، برابری (۲) انصاف (۳) اونٹ کے کوہان پر ڈالا جانے والا کپڑا (ج) سَوَایَا۔
(السِّیُّ): مثال، نظیر، مماثل، یکساں (مذکر و مونث) کہتے ہیں: ہو سِیُّکَ وھی سِیُّکَ وھم سِیٌّ وھذا سِیَّان (۲) برابر، سیدھا، معتدل (۳) بیابان (ج) اَسْوَاءٌ
(سِیَّمَا) لَا سِیَّمَا: خاص طور پر (برائے استثناء) جیسے: اَتْقَنَ فلانٌ العلومَ العربیۃَ ولا سِیَّمَا النَّحْوَ۔
(المُسْتَوِی): سیدھا، سطح، معیار۔

س............ی

(سَیَّبَ) الناقۃَ: اونٹنی کا بغیر دودھ دوہے دودھ بہانا۔
-فلانٌ النَّاقَۃَ و نحوَھا: اونٹنی وغیرہ کا دودھ نکالنا۔
(اَنْسَبَ) اللَّبَنَ مِنَ الضَّرْعِ: دودھ کا بغیر دوہے نکالنا۔
(تَسَیَّبَ) النَّاقَۃُ و نحوُھا: بغیر دوہے دودھ بہانا۔
-الامُوْرُ و نحوُھا: گڈمڈ ہونا، ملتبس ہونا۔
-فلان فِی بِشَیْءٍ قلیلٍ: کوئی چیز دینا، عطا کرنا۔
-فلانٌ بحقّیْ: پہلے انکار کے بعد اقرار کرنا۔
-فلانٌ النَّاقَۃَ و نحوَھا: اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
(السَّیْبُ) و (السِّیبُ): دودھ دھونے سے پہلے تھن سے نکلنے والا دودھ۔
(السَّیَّابُ): کفن فروش۔
(سَابَ)۔ سَیْبًا و سَیَبَانًا: جہاں چاہنا چلے جانا۔
-فلانٌ فِی کلامِہٖ: بغیر سوچے سمجھے بولنا۔
(سَیَّبَہٗ): جانے کے چھوڑ دینا، بھیج دینا۔
(اَنْسَابَ): ساب۔
-نَحْوَ کذا: کسی جگہ لوٹنا۔
(الاِسَابَۃُ): (علم کیمیاء کے مطابق) وہ عمل جس سے ٹھوس جسم سیال بن جاتا ہے یا گیس بن جاتا ہے۔

(السَّائِبَۃُ): چھوڑی ہوئی اونٹنی جو زمانہ جاہلیت میں کسی منت وغیرہ کی وجہ سے آزاد چھوڑی جاتی تھی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مَا جَعَلَ اللّٰہُ مِنْ بَحِیْرَۃٍ وَّلَا سَائِبَۃٍ وَّلَا وَصِیْلَۃٍ وَّلَا حَامٍ﴾ (۲) وہ اونٹ جس کے بہت سے بچے پیدا ہو جاتے تھے تو آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا نہ اس پر سواری کی جاتی ہے اور نہ سامان لادا جاتا ہے (۳) وہ غلام جس پر آزاد کرنے والے کا کوئی حق باقی نہ رہے (ج) سَوَائِبُ و سُیَّبٌ۔
(السَّیَابُ): ہری خام کھجور۔
(السَّیَابَۃُ): ایک ہری خام کھجور (۲) شراب۔
(السَّیْبُ): ہر بہنے والی اور بغیر روک ٹوک چلنے والی چیز (۲) عطیہ، بخشش (۳) بھلائی (۴) نفل (۵) گھوڑے کی دم کے بال (۶) رواج، عرب، روایت (۷) زمانہ جاہلیت کا زمین میں دفن کیا ہوا خزانہ، مال (۸) کان، دھات (۹) چھو (ج) سُیُوْبٌ۔
(السِّیبُ): پانی بہنے کی جگہ (۲) سیب (مع) سیبویہ اسی سے مشتق ہے یعنی سیب کی خوشبو (ج) سُیُوْبٌ۔
(السُّیَّابُ): ہری خام کھجور۔ واحد: سُیَّابَۃٌ۔
(السَّیُوْبَۃُ): علم کیمیاء میں جسم سیال کی صفت، سیال پن، بھی لزوجت کے برعکس جسم کی سیلانی کیفیت کو بھی کہتے ہیں (ع)
(سَیَّجَ) کذا و عَلَیہ: باڑ لگانا، احاطہ بنانا۔
-الحائِطَ بالشَّوْکِ اَوْ بالاَسْلاکِ الشَّائِکَۃِ: دیوار پر کانٹے یا خاردار تار لگانا۔
(السَّاجُ): (دیکھئے: سوج)
(السِّیَاجُ): (دیکھئے: سوج)
(السِّیْجَارُ): سگار (د)
(السِّیْجَارَۃُ): سگریٹ (د)
(سَاحَ) الماءُ و نَحْوُہٗ۔ سَیْحًا و سَیَحَانًا: پانی کا بہنا، چلنا۔
-فلانٌ فِی الارضِ سَیْحًا و سَیَحَانًا و سِیَاحَۃً: سیاحت کرنا، چلنا پھرنا (۲) عبادت کے لئے زمین کے مختلف حصوں میں جانا (۳)

Marfat.com

مسجد میں رہنا (۴) ہمیشہ روزہ رکھنا۔
-الظِّلُّ: سایہ کا مغرب سے مشرق کی طرف لوٹنا۔ هو سَائِحٌ وَ سَيَّاحٌ۔
(أَسَاحَ) الفَرَسُ و نَحْوُهُ بذنبِهِ: دم کو ڈھیلا کرنا۔
-كَذَا: بہانا۔
-نَهْرًا او نَحْوَهُ: نہر نکالنا (۲) نہر کا پانی چھوڑنا۔
(سَيَّحَ): زیادہ باتیں کرنا (۲) خوش گفتار ہونا۔
-كَذَا: بہانا' جاری کرنا (۲) خوشنما و دھاری دار بنانا۔
(انسَاحَ): کشادہ ہونا' وسیع ہونا۔
-البَطْنُ: پیٹ کا بڑھ کر زمین کے قریب ہونا۔
-الماءُ: پانی کا زور سے چلنا۔
-الثَّوبُ و غَيْرُهُ: کپڑے کا پھٹنا' یا جگہ جگہ سے پھٹنا۔
-الصُّبْحُ: صبح ہو جانا' صبح کی روشنی پھیل جانا۔
(السَّائِحُ): مسجد میں رہنے والا روزے دار (۲) سیاح' ٹورسٹ (ج) سُيَّاحٌ۔
(السِّيَاحَةُ): سیاحت' معلوماتی یا تفریحی سفر' جہاں گردی۔
(السَّيْحُ): سطح زمین پر بہنے والی پانی (تسمیۃ بالمصدر) (۲) دھاری دار چادر (ج) أَسْيَاحٌ۔
(السَّيَّاحُ): سیاح' بکثرت گھومنے پھرنے والا هي سَيَّاحَةٌ۔
(المِسْيَاحُ): فسادی' چغل خور' اِدھر اُدھر چغلیاں لگاتے ہوئے پھیرنے والا (ج) مَسَايِيحُ۔
(المَسِيحُ): (دیکھئے: مسح)
(المُسَيَّحُ): دھاری دار ٹڈی (۲) جنگلی گدھا۔
(سَاخَتْ) قوائمُهُ ـِ سَيْخًا و سَيَخَانًا: پیروں کا زمین میں دھنس جانا۔
-الارضُ بِهِمْ: زمین کا کسی کو دھنسا دینا۔
(أَسَاخَ) الشئَ: دھنسا دینا۔

(السِّيْخُ): سکھ' ہندوستان کا ایک مذہبی فرقہ (۲) لوہے کی سیخ جس پر گوشت کے پارچے اور کباب بنائے جاتے ہیں (مع) اس کے لئے خالص عربی لفظ السَّفُّودُ ہے۔
(السِّيدُ): بھیڑیا (ج) سيدانٌ وهي سِيْدَةٌ۔
(السِّيْدَانَةُ): مادہ بھیڑیا (۲) بہادر عورت (ج) سِيْدَانٌ۔
(السَّيْدَاقُ): مضبوط تنے والا درخت اس کی لکڑی کی راکھ سے سوت کو سفید کیا جاتا ہے۔ واحد: سَيْدَاقَةٌ۔
(سَارَ) ـِ سَيْرًا و سِيْرَةً و تَسْيَارًا و مَسَارًا و مَسِيْرَةً: چلنا۔ کہتے ہیں: سِرْ عَنْكَ: بے پرواہ ہو اور تغافل برت' اصل اس طرح ہے: سِرْ وَدَعْ عَنكَ المِراءَ والشكَّ: تو ہر شبہ سے بالاتر ہو کر چل۔
- الكلامُ او المثلُ و نَحْوُهُ: مشہور ہونا' پھیلنا۔ هو سَائِرٌ و سَيَّارٌ۔ کہاوت ہے (أَسَائِرُ اليومُ وقد زال الظهرُ) یعنی اب جبکہ دو پہر ڈھل گیا سارا دن چلے گا۔ مایوسی کے وقت کہا جاتا ہے۔
-الشئَ و بِهِ: مشہور کرنا' چلانا۔
-الدابَّةَ و نحوَها: سوار ہونا۔
-السُّنَّةَ او السِّيْرَةَ: اتباع و پیروی کرنا' نقش قدم پر چلنا۔
(أَسَارَهُ): چلانا' ترقی دینا۔
-الدَّابَّةَ: جانور کو چراگاہ میں بھیجنا۔
(سَايَرَهُ): ساتھ ساتھ چلنا۔ ہم نوا ہونا۔ کہتے ہیں: فلان لا لا تُسَايِرُ خيلاهُ: فلاں کذاب ہے۔
(سَيَّرَهُ): چلانا۔
- فلانًا من بلدِهِ او موطنِهِ: روانہ کرنا' باہر نکالنا' جلاوطن کرنا۔
-المَثَلَ او الكلامَ: مشہور کرنا' شائع کرنا۔
- فلانٌ سِيَرةً: پرانے لوگوں کے واقعات بیان کرنا۔
-الثَّوبَ وَ غَيْرَهُ: کپڑے وغیرہ پر دھاریاں ڈالنا۔
-سَيَّرَتِ المرأةُ خِضَابَهَا: عورت کا مہندی کی دھاریاں ڈالنا۔
(اسْتَارَ) بِسِيْرَتِهِ او بِسُنَّتِهِ: کسی کے طریقہ اور نقش قدم پر چلنا۔
(تَسَايَرَ): چلنا' دور ہونا۔
-عَنْ وجهِهِ الغَضَبُ: چہرہ سے غصہ کے آثار زائل ہونا۔
-الرجلان و غيرهما: مل کر چلنا۔
(السَّائِرُ) مِنَ الشئِ: چالو' رائج۔
- المَثَلُ السائرُ: مشہور مثال (ج) سَوَائِرُ۔
(السَّيْرُ) مِنَ الجلدِ و نحوِهِ: لمبا تراشا ہوا چمڑے وغیرہ کا ٹکڑا' تسمہ (ج) سُيُورٌ و اَسْيَارٌ و سُيُورَةٌ۔
(السِّيَرَاءُ): زرد ریشم کی دھاری دار چادر (۲) وہ کپڑا جس پر تسموں کی طرح ریشم کی لکیریں پڑی ہوئی ہوں (۳) صاف اور خالص سونا (۴) گٹھلی کی جھلی۔
(السِّيْرَةُ): طریقہ' عادت' سنت (۲) سوانح عمری' طرز زندگی۔
- السِّيْرَةُ النبويَّةُ: نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ کی تفصیل' واقعات اور غزوات (ج) سِيَرٌ۔
(السَّيِّرَةُ): بہت چلنے والا (مذکر و مؤنث)
(السَّيَّارُ): بہت چلنے والا (۲) آفتاب کے گرد گھومنے والے ستاروں میں سے ایک۔
(السَّيَّارَةُ): قافلہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ﴾ (۲) پٹرول یا ڈیزل سے چلنے والی موٹر گاڑی (محدثہ)
(المُسَيَّرُ): دھاری دار ریشم کی آمیزش والا کپڑا۔
(سَيِسَ) الحَبُّ و غَيْرُهُ ـَ سَيَسًا: غلہ وغیرہ کو کیڑا لگنا۔
(السِّيسَاءُ): ریڑھ کی ہڈی۔ کمر کی ہڈیوں کی زنجیر (۲) کمر کی ہڈی کا مہرہ یا ریڑھ کی ہڈی کا جوڑ حَمَلَهُ عَلَى سِيسَاءِ الحَقِّ: اسے حق

Marfat.com

کے قائم کرنے پر ابھارا (ج) سَیاسِیّ۔
(السِّیْسَاءَۃُ): نرم زمین۔
(المُسَیَّاطُ): (دیکھئے: سوط)
(سَیْطَرَ) علیہ: مسلط ہونا' قبضہ کرنا (۲) نگرانی کرنا' کنٹرول کرنا' قابو میں کرنا۔
(تَسَیْطَرَ) علیہ: سَیْطَرَ۔
(سَاعَ) - سَیْعًا و سُیُوعًا: ضائع ہونا (۲) ہلاک و برباد ہونا۔
- الماءُ او السَّرَابُ: زمین پر پانی یا سراب کا تھرکنا۔
(أَسَاعَہُ): ضائع کرنا' ہلاک و برباد کرنا۔
(سَیَّعَ) الحائطَ و نَحْوَہُ: گارے کا پلاستر کرنا' لپائی کرنا (۲) چونے کا پلاستر کرنا۔
- الزِّقَّ والسَّفِینَۃَ: مشکے یا کشتی پر ہلکا ہلکا تارکول پھیرنا۔
- الجِلْدَ و نَحْوَہُ: چمڑے وغیرہ پر چربی ملنا۔
(انْسَاعَ) الماءُ او السَّرَابُ: پانی یا سراب کا چمکنا۔
- الجَمَدُ: پگھلنا اور بہنا۔
(تَسَیَّعَ): ضائع ہونا' ہلاک ہونا۔
- البقلُ و نَحْوُہُ: ترکاری وغیرہ خوب پک جانا۔
(الأَسْیَعُ): تھرکتا ہوا پانی یا سراب۔
(السِّیَاعُ): سرو کا درخت۔ واحد: سَیَاعَۃٌ (۲) بھس ملا ہوا گارا (۳) تارکول جو کشتیوں پر ملا جاتا ہے (۴) چربی جو مشکیزہ پر ملی جاتی ہے۔
(السَّیَاعُ): بھس ملا ہوا گارا (۲) سیاہ روغن تارکول جو کشتیوں پر ملا جاتا تھا (۳) چربی یا روغن (۴) معمار کی کرنی جس سے لپائی کی جاتی ہے۔
(السَّیْعُ): سطح زمین پر بہنے والا پانی۔
(السَّیْعَاءُ) و (السَّیْعَاءُ): رات کا ایک ٹکڑا۔
(المَسَاعُ): (دیکھئے: سوع)
(المِسْیَعَۃُ): معمار کی کرنی جس سے لپائی کی جاتی ہے (ج) مَسَایِعُ۔
(سَاغَ) - سَیْغًا: خوش گوار و مزیدار ہونا۔
- الطَّعَامُ والشَّرَابُ فی الحَلْقِ: حلق میں آسانی سے اترنا۔
- الشَّیْءُ: جائز و مباح ہونا۔ ھو سَائِغٌ و سَیْغٌ۔
- الطَّعَامَ والشَّرَابَ: مزے لے کر کھانا پینا' با آسانی نگلنا۔
(أَسَاغَہُ): خوشگوار بنانا (۲) آسانی سے حلق سے اترنے والا بنانا۔
(السَّیْغُ) ھذَا سَیْغُ ھذَا: یہ اس کے مثل ہے۔
(سَافَتْ) یَدُہُ - سَیْفًا: ہاتھ کی کھال کا پھٹنا (۲) ناخن کے اردگرد سے پھٹنا۔
- فُلانًا و غَیْرَہُ: تلوار مارنا۔
(سِیفَتِ) النَّخْلَۃُ - سَیْفًا: کھجور کی شاخ میں پتہ نکلنا۔
(أَسَافَ) فلانٌ: تلوار گلے میں لٹکانا (۲) تلوار خریدنا (۳) ساحل پہ آنا۔
- الولدانِ: لڑکا مرجانا۔
- فلانٌ: فقیر و مفلس ہونا۔
- الخَرَّازُ: سلائی کا کام کرنے والا کا ٹانکے ادھیڑنا۔
- الخَرْزَ: سلائی خراب کرنا (دیکھئے: سوف)
(سَایَفَہُ): شمشیر زنی میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے ساتھ تلوار سے کھیلنا۔
(سَیَّفَ): تلوار سے نقش و نگار بنانا۔
(اسْتَافُوا): ایک دوسرے کو تلوار مارنا (۲) ایک ساتھ تلواریں لینا۔
(تَسَایَفُوا): اسْتَافُوا۔
(تَسَیَّفَہُ): تلوار مارنا۔
(السَّائِفُ): تلوار والا۔
(السَّائِفَۃُ): ریت اور سخت زمین کے درمیان والی زمین (ج) سَوَائِف (دیکھئے: سوف)
(السَّیْفُ): تلوار۔ کہتے ہیں: بین فکّی فلان سَیْفٌ صارمٌ: وہ آدمی تیز زبان ہے (۲) تلوار جیسی ایک مچھلی (ج) سُیُوفٌ و أَسْیَافٌ۔
- سَیْفُ الغُرَابِ: ایک پھول جس کی پتیاں تلوار کی مانند باریک ہوتی ہیں۔
(السِّیفُ): تلوار نما مچھلی (۲) دریا کا ساحل (۳) وادی کا کنارہ (ج) أَسْیَاف (۴) کھجور کی شاخ کی جڑ سے ملا ہوا پتے کا باریک حصہ۔
- سِیفُ القَارَّۃِ: سمندر سے متصل خشکی کا پھیلا ہوا علاقہ (ج)
(السَّیْفَانُ): لمبا اور پتلا آدمی ھی سَیْفَانَۃٌ۔
(السِّیفَۃُ): (دیکھئے: سوف)
(السَّیَّافُ): تلوار ساز (۲) شمشیر زن (۳) جلاد (سرکاری حکم سے گردن اڑانے والا) (ج) سَیَّافَۃٌ۔
- السَّیَّافَۃُ: فوج کا شمشیر زن دستہ۔
(المَسَائِفُ): قحط کے سال۔
(المُسَایَفَۃُ): شمشیر زنی' تلواروں سے ایک دوسرے پر وار کر کے کھیلنا۔ شمشیر زنی کی مشق کرنا۔
(المُسِیفُ): تلوار لٹکانے والا۔
(المُسَیَّفُ): تلواروں کی طرح نقوش والا دھاری دار کپڑا۔
- من الدَّرَاھِمِ و نَحْوِھَا: وہ درہم جس کا کنارہ سپاٹ اور بے نقش ہو۔ ھی مُسَیَّفَۃٌ۔
(السِّیفُونُ): سیفن' وہ نکس جس سے پانی دباؤ کے ساتھ نکل کر بیت الخلاء کی غلاظت کو بہاتا اور صاف کرتا ہے (د)
(سَالَ) - سَیْلًا و سَیَلانًا و مَسِیلًا و مَسَالًا: بہنا (۲) امنڈ آنا (۳) رواں ہونا (۴) پگھلنا (۵) ٹپکنا۔
- سَالَتِ الارضُ و نَحْوُھَا: زمین میں موجود ہر چیز کا بہہ پڑنا۔
- علیہ الخیلُ و غیرُھَا: گھوڑوں کا چاروں طرف سے ٹوٹ پڑنا۔
- سَالَ بھم السیلُ و جَاشَ بنا البَحْرُ: وہ سخت مشکل میں پھنسے اور ہم ان سے بھی سخت مصیبت میں گھر گئے۔
- الغُرَّۃُ: گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا لمبا ہونا اور پیشانی اور ناک پر پھیلنا۔ ھو سَائِلٌ و سَیَّالٌ۔
(أَسَالَہُ): بہانا' جاری کرنا' پگھلانا۔

Marfat.com

-المعدنَ: دھات کو پگھلانا۔
-حَدَّ النَّصْلِ: نیزے کے پھل کے دھار کو تیز کرنا۔
-الغازَ: گیس کو سیال نما کرنا۔ (مُ)
(سَیَّلَه): بہانا' جاری کرنا۔
(تَسَایَلَ): سَالَ۔
-الکتائبُ و نحوھا: فوجی دستوں کا چاروں طرف سے ٹوٹ پڑنا۔
(السَّائِلُ): بہنے والی چیز' علم کیمیاء کی اصطلاح میں مادہ کی تین حالتوں میں سے درمیانی حالت پر قائم شے جو نہ بالکل ٹھوس ہو نہ گیس کی شکل میں (ج) سَوَائِلُ۔ کہتے ہیں: الزَّیْتُ نوعٌ مِنَ السَّوَائِلِ۔
(السَّائِلَةُ): مونث السائِلِ (۲) رش' ازدحام۔ رأیتُ سَائِلَةً من الناس (ج) سَوَائِل۔
(السَّیَال): کانٹے دار درخت جس کی چھال دباغت کے لئے استعمال ہوتی ہے (۲) بہت برسنے والا بادل۔
(السَّیْلُ): سیلاب' پانی کی بہتی ہوئی بڑی مقدار (۲) بارش کی رو (ج) سُیُوْلٌ۔
(السَّیَلاَنُ): بہاؤ (۲) اعضاء تناسلیہ کی ایک بیماری جس سے رقیق مادہ منویہ خارج ہوتا ہے اور کمزوری ہو جاتی ہے' جریان (مُ)
(السِّیلاَنُ): تلوار یا چھری کا وہ سرا جو دستہ میں داخل کیا جائے۔
(المَسِیْلُ): پانی بہنے کی جگہ' نالی۔ (ج) مَسَایِلُ وَمُسُلٌ وَ مُسْلاَن۔
(السِّیمَافُوْرُ): ریلوے سگنل۔
(السِّیمِیَاءُ): جادو (دیکھئے: سوم)
(السِّیَةُ) من القوسِ: کمان کے مڑے ہوئے دو کناروں میں سے ایک۔ وھما: سِیَتَانِ۔

Marfat.com

ش

(الشینُ): حروف تہجی کا تیرہواں حرف اس میں صفت ہمس اور رخوت پائی جاتی ہے اس کا مخرج وسط لسان ہے اور یہ حروف شجریہ میں سے ہے۔

ش.........أ

(الشُؤبُوبُ): ایک دفعہ کی بارش (۳) ہر چیز کی تیزی سختی۔
-شؤبوبُ الشَّمْسِ: دھوپ کی تیزی۔
-شُؤبُوبُ الفرسِ: گھوڑے کی تیز رفتاری (ج) شآبیبُ۔
(شَئِزَ) المکانُ ـَ شَأَزًا: بلند ہونا' سخت اور ٹھوس ہونا۔
-فلانٌ: غمگین و پریشان ہونا۔ ھو شَئِزٌ
(أَشْأَزَهُ): غمگین اور پریشان کرنا۔
(إِشْتَأَزَ): بدکنا' جاگنا۔
(شَأْشَأَتِ) النّخلة شَأْشَأَةً و شِئْشَاءً: کھجور کے درخت کا بارآور ہونا۔
-فلانٌ بالحُمُرِ والغنمِ: شأشا کہہ کر بکریوں اور گدھوں کو آگے بڑھانا۔
(تَشَأْشَأَ) القومُ: منتشر ہونا' بکھرنا۔
-امرُهُمْ: آسان ہونا' کھل کر سامنے آنا۔
(شُئِفَتْ) رِجْلُه: پاؤں میں آبلہ پڑ جانا' ھو مشؤوف۔
(شَئِفَتْ) رِجْلُه ـَ شَأَفًا: پاؤں میں آبلہ پڑنا۔
-الأصابعُ: انگلیوں کے ناخن کے اردگرد کا پھٹنا۔
-جسمُه: بدن پر آبلہ پڑنا یا زخم ہونا۔ ھو شَئِفٌ۔
-فُلَانًا ولَه و منه شَأْفًا و شَآفةً: کسی سے بغض رکھنا اور اس کو منحوس سمجھنا۔
(اسْتَشْأَفَتِ) القَرْحَةُ: زخم کا بگڑنا اور جڑ پکڑنا۔
(شَأْفُ) الجُرْحِ: زخم جو مندمل نہ ہو سکے۔
(الشَّأْفَةُ): وہ زخم جس کی جڑ داغ دے کر نکالی جائے (۲) بغض' دشمنی اور عداوت۔ کہتے ہیں: استاصَلَ اللّٰهُ شَأْفَتَه: اللہ نے اسے جڑ سے مٹا دیا۔
(شَأَمَهُمْ) ـَ شَأْمًا: لوگوں کے لئے نحوست کا سبب بننا۔ شَأَمَ علیهم بھی کہتے ہیں۔
(شُئِمَ) علیهم: باعث نحوست بننا۔ ھو مَشْؤُومٌ علیهم (ج) مشائیمُ
(أَشْأَمَ): ملک شام میں جانا۔
(شَاءَمَ) بِه: کسی کو اپنی بائیں طرف لینا۔
(تَشَاءَمَ): فال لینا۔
-بِه: منحوس سمجھنا' بری فال لینا۔
(تَشَأَّمَ): ملک شام کا باشندہ بننا (۲) بائیں طرف لینا۔
-بِه: فال لینا' منحوس سمجھنا۔
(الأَشْأَمُ): منحوس' نامبارک (ج) أشائمُ۔ کہتے ہیں: أَشْأَمُ کُلِّ امرئٍ بَیْنَ لَحْیَیْهِ: ہر آدمی کی منحوس چیز اس کی زبان ہے۔
(الشَّأْمُ): ملک شام۔
(الشُّؤْمُ): نحوست' بدشگونی۔
(الشُّؤْمَی): تانیث الأشأم۔ (۲) بائیں جیسے الیَدُ الشُّؤْمَی۔
(الشَّأْمَةُ) بائیں جہت کہتے ہیں: نَظَرَ یُمْنَةً و شَأْمَةً۔
(المَشْأَمَةُ): بدشگونی' نحوست (۲) بائیں جانب' قرآن مجید میں ہے: ﴿هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ﴾
(المُتَشَائِمُ): زندگی سے ناامید (محدث) (۲) بری فال لینے والا۔
(شَأَنَ) ـَ شَأْنًا: صاحب شان وشوکت ہونا۔
-شَأَنَ فلان: کسی کی پیروی واتباع کرنا۔
(اشْتَأَنَ) شأنَه: کسی کی پیروی واتباع کرنا۔
(الشَّأْنُ): حالت وکیفیت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ﴾ (۲) قدر و منزلت کہتے ہیں رجلٌ مِنْ ذَوِي الشّأن (۲) اہم معاملہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ﴾ (ج) شؤون۔
-شؤون العین: آنسوؤں کے بہنے کی جگہ۔ اس کا اطلاق ان حالات پر بھی ہوتا ہے جن کا خصوصی اہتمام کیا جائے جیسے شؤون الطلبة و شؤون العاملین۔
- وزارة الشؤون الاجتماعیة: وہ وزارت جو اجتماعی احوال کی نگرانی واہتمام کرے۔
(شَأَى) القومَ ـَ شَأْوًا: آگے نکل جانا۔
-الشیءُ فلانًا: پسند آنا (۲) رنج پہنچانا۔
(شَاءَاهُ): آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔
(تَشَاءَى) ما بینهم: آپس میں نفرت پیدا ہونا۔
-القومُ: بکھر جانا' متفرق ہونا۔

Marfat.com

(الشَّأوُ): چکر' پھیرا امراؤ القیس کا شعر ہے:
اذا ما جرى شأوين و ابتلّ عِطفُهٗ
تقول هَزِيزُ الريح مرّت باثْأَبِ
(۲) حوصلہ' ہمت۔ کہتے ہیں: انّهٗ بعيد الشّأوِ: وہ بلند ہمت ہے۔

ش .... ب

(شُباط): پانچواں سریانی مہینہ' بمقابل فروری۔
(شَبَّ) الغلامُ ـ شَبابًا: لڑکے کا جوان ہونا۔
-النّارُ ـ شُبُوبًا: آگ جلنا۔
-الفرسُ شِبابًا و شُبُوبًا: گھوڑے کا مست ہوکر اگلی ٹانگیں اٹھانا۔
-النّارَ ـ شَبًّا: آگ جلانا۔
-الخِمارُ والشَّعْرُ لونَ المرأةِ: دوپٹے اور بالوں کا عورت کے حسن کو دوبالا کرنا۔
(شُبَّ) له كذا: کسی چیز کا مہیا و میسر ہونا۔
(أشَبَّ) الغلامُ: لڑکے کا جوان ہونا۔
-فلانٌ: کسی کا جوان اولاد ہونا۔
-الحيوانُ: جانور کی نشوونما کا پورا ہونا۔
-اللهُ الصَّبِيَّ: جوان کر دینا۔
-الفرسَ و نَحوَهٗ: گھوڑے وغیرہ کو ہچکانا' اکسانا۔
(شَبَّبَ) الشاعرُ: جوانی اور کھیل کود کو ایام کو اشعار میں یاد کرنا۔
-بفلانةٍ: عشقیہ اشعار میں کسی عورت کے حسن و خوبصورت کو بیان کرنا۔
(استَشَبَّ) على ساقيه: دونوں پنڈلیوں کو پکڑ کر اٹھنے کے لئے تیار ہونا (۲) کسی کام کے لئے جوانوں کو منتخب کرنا۔
(الشّابُّ): جوان لڑکا (ج) شُبّانٌ وهي شابّةٌ (ج) شَوابُّ۔
(الشَّبابُ): جوانی (سن بلوغ سے تیس سال تک کی عمر) (۲) ہر شے کا اولین حصہ کہتے ہیں: لقيته في شباب النّهارِ (۳) تشبیب (اشعار میں عورتوں کے محاسن کا ذکر) کہتے ہیں: كان جريرٌ ارقَّ النّاسِ شَبابًا۔
(الشِّبابُ): جس سے آگ روشن کی جائے۔

(الشَّبَبُ): جوان بیل یا بھیڑ بکری۔
(الشَّبُّ): جوان (۲) ایک کیمیائی نمک (مع)
(الشَّبَّةُ): جوان لڑکی (ج) شَبائِبُ۔
-شَبّةُ النّارِ: آگ کا شعلہ۔
(الشَّبُوبُ): جس کے ذریعہ آگ جلائی جائے (۲) زینت اور خوبصورتی کا ذریعہ۔ کہتے ہیں: هذا شَبُوبٌ لكذا: (۲) جوان بیل یا بکری۔
(الشَّبِيبَةُ): جوانی۔
(المَشْبُوبُ) رَجُلٌ مَشْبُوبٌ: ہوشیار بہادر آدمی (۲) خوبصورت (۳) خوش رنگ (ج) مشابيبُ۔
-مَشْبُوبُ الأظافِرِ: تیز ناخنوں والا۔
(الشِّبِتُّ): خوشبودار پتے جو کھانے میں ڈالے جاتے ہیں (تیج پات)
(شَبِثَ) الشّيءَ و بالشّيءِ ـ شَبَثًا: چمٹنا' لٹکنا' وابستہ ہونا۔ هو شَبِثٌ۔
(شابَثَ) الشّيءَ: کسی چیز کے ساتھ الجھ جانا' گتھم گتھا ہو جانا۔
(تَشَبَّثَ) بالشيءِ: چمٹ جانا' لٹکنا۔
-برأيه: رائے کو ماننا' اس پر عمل کرنا۔
(الشَّبَثُ): ایک قسم کی مکڑی (ج) أشْباثٌ و شِبثانٌ۔
(الشَّبِثُ) رَجُلٌ شَبِثٌ: رائے پر جمے رہنے والا آدمی۔
(الشَّبَثَةُ): ہم جولی کے ساتھ ہمہ وقت رہنے والا۔
(شَبَحَ) الشيءُ ـ شَبْحًا: دھندلا اور ناصاف نظر آنا۔
-الجِلْدَ و غيرَه: چمڑے وغیرہ کو کھونٹیوں پر ٹانکنا۔
-الشَّخصَ: کوڑے مارنے کے لئے سیدھا کرنا یا زمین پر سولی دیئے ہوئے کی طرح کھڑا کرنا۔
-العُودَ: لکڑی کو برابر اور چوڑا کرنا۔
-الرَّجُلُ: دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا' پھیلانا۔
(شَبُحَ) الرجُلُ ـ شَباحةً: چوڑے سینے اور بھرے ہوئے بازوؤں والا ہونا۔ هو مشبوح الذراعين۔

(شَبَّحَ) فلانٌ: عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے نگاہ کی کمزوری سے ایک چیز کا دو نظر آنا (۲) بہت دھندلا نظر آنا (۳) مانگنے پر اصرار کرنا (۴) خوب پھیلانا' خوب پھیرنا (شَبَحَ کا مبالغہ)
-الشّيءَ: چھیلنا (۲) چوڑائی کو بڑھانا۔
(الشَّبَحُ): دور سے نظر آنے والا جسم و وجود۔ (۲) کسی چیز کی پرچھائیں' سایہ۔
-شَبَحُ الموتِ: موت کا سایہ۔
-شَبَحُ الحَربِ: جنگ کا نقشہ۔ (ج) أشْباحٌ و شُبوحٌ کہتے ہیں: هُمْ اشباحٌ بلا ارواحٍ: وہ چلتے پھرتے بے جان سائے ہیں۔
(شَبَرَ) الثَّوبَ و غيرَهٗ ـ شَبْرًا: بالشت سے ماپنا۔
(شَبِرَ) ـ شَبَرًا: اکڑنا' اترانا۔
(شَبَّرَ) الثَّوبَ و غيرَهٗ: بالشت سے ماپنا۔
(تَشابَرَ) الفريقانِ: لڑائی میں ایک دوسرے کے قریب آنا۔
(الشِّبْرُ): بالشت (ج) أشبارٌ۔
(المَشابِرُ): نشیبی نالے جن میں ادھر ادھر سے پانی سمٹ آئے۔ واحد: مَشْبَرٌ و مَشْبَرَةٌ۔
(الشَّبُّورُ): بگل (مع)
(الشَّبُّورَةُ): دوپہر کے وقت کا کہر (محدثہ)
(شَبْرَقَهٗ) شَبْرَقةً و شِبْراقًا: ٹکڑے کر ڈالنا' دھجیاں بکھیر دینا۔ کہتے ہیں: شَبْرَقَ الثوبَ واللَّحمَ و شَبْرَقَ البازي الصَّيدَ
(شُبارِقٌ) ثوبٌ شُبارِقٌ: پھٹا پرانا کپڑا۔
لحمٌ شبارِقٌ: مختلف طریقوں پر پکایا گیا گوشت۔
(شَبارِقُ): شُبارِقٌ۔
(الشَّبارِيقُ) ثوبٌ شباريق: پھٹا پرانا کپڑا۔
(الشِّبْرِقَةُ): کپڑا کا ٹکڑا (۲) بکھری ہوئی معمولی روئیدگی۔
(الشَّبُّوطُ): دریائے دجلہ میں پیدا ہونے والی ایک مچھلی جو درمیان سے چوڑی ہوتی ہے اس کی دم باریک اور جسم ملائم اور چکنا ہوتا

Marfat.com

ہے (ج) شبابیط۔
(شَبِعَ) ۔ شِبَعًا: شکم سیر ہونا۔ کہتے ہیں: شَبِعَ طعاماً و شَبِعَ مِنَ الطَّعامِ۔
-الجسمُ: موٹا اور بھرا ہوا ہونا۔
-مِنَ الأمرِ: اکتا جانا' طبیعت اچاٹ ہو جانا۔ هو شَبْعَان (ج) شِبَاعٌ و شَبَاعَى وهى شَبْعَى و شَبْعَانَةٌ (ج) شِبَاعٌ کہتے ہیں: هِىَ شَبْعَى الوشاحِ: بھرے ہوئی بھاری پیٹ والی۔
(اَشْبَعَه): پیٹ بھر دینا' شکم سیر کر دینا۔
-الثَّوبَ وَغیرَهُ: کپڑے کو خوب رنگنا۔
-السَّائِلَ: (علم کیمیاء میں) سیال شے کو مکمل طور پر حل کرنا (یعنی اس میں موجود کسی بھی چیز کو مکمل طور پر حل کر دینا) (مج)
-الشَّیءَ: مکمل کرنا۔ جیسے اَشْبَعَ البَحثَ و نَحوَهُ۔
(تَشَبَّعَ): شکم سیری کا اظہار کرنا۔
-الماءُ بِالملحِ: پانی میں نمک بالکل گھل گیا (مج)
(الشُّبَاعَةُ): شکم سیری کے بعد بچنے والی چیز۔
(الشِّبَعُ) مِن الطعامِ: سیر کرنے والا چیز' آسودگی۔
(الشُّبْعَةُ) مِنَ الطَّعامِ: ایک دفعہ سیر کر دینے کے بقدر چیز (ج) شُبَعٌ۔
(الشَّبِیعُ): بھرا ہوا (۲) تر (۳) پیوست۔
(شَبِقَ) الذَّكَرُ مِنَ الحیوانِ ـَ شَبَقًا: نر کا کثیر الشہوت ہونا۔
(شَبَكَ) الشَّیءُ ـِ شَبْكًا: الجھنا' جال بننا' پیچیدہ ہونا۔
-الشَّیءَ: الجھانا' پیچیدہ بنانا۔
-اَصَابِعَهُ: انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا۔
(شَبَّكَ): خوب الجھانا' انتہائی پیچیدہ بنانا۔
(تَشَابَكَ) الشَّیءُ: الجھنا' پیچیدہ ہونا۔ جیسے تَشَابَكَتِ الأُمُورُ۔
(اشْتَبَكَ): الجھنا' گتھ ہونا۔ جیسے اشتبك الجیشان۔ م
(تَشَبَّكَ): اشْتَبَكَ۔

(الشَّابِكُ) طریقٌ شَابِكٌ: پیچیدہ راستہ۔ امرٌ شابِكٌ: پرپیچ معاملہ۔
(الشَّبَّاكُ): جال سے شکار کرنے والا۔
(الشُّبَّاكُ): کھڑکی (۲) سوراخ دار کھڑکی' جنگلہ۔ (۳) سامان اٹھانے کا جال (ج) شبابیك۔
(الشَّبَكُ): کنگھے کے دندانے۔ واحد: شَبَكَةٌ۔
(الشُّبُكُ): سگریٹ پائپ (وہ پائپ جس میں تمباکو رکھ کر کش لگاتے ہیں)۔ (سگار) (د)
(الشَّبَكَةُ): شکاری کا جال' پھندا (۲) چند چیزوں کا باہم گتھم گتھا ہو جانا' سلسلۂ اشیاء جیسے شبكة المواصلات و شَبَكَةُ الكهرباء (ج) شَبَكٌ وَشِباكٌ۔
(الشَّبَكَةُ): منگنی کا تحفہ جو لڑکے کی طرف سے لڑکی کو پیش کیا جاتا ہے (محدثہ)
(الشَّبَكِیَّةُ): آنکھ کی تلی کا عصبی پردہ جو مرئیات کو اخذ کرتا ہے (مج)
(الشُّبَیْكَةُ): جالی دار کپڑا (مو)
(المُشَبَّكُ): جلیبی (مو)
(المِشْبَكُ): کپڑے وغیرہ لگانے کی چٹکی کلپ' ہنگر (مج) (۲) سینے یا سر کا زیور (ج) مشابك (محدثہ)
(شَبَلَ) الغلامُ ـُ شُبُولاً: بچہ کا نعمت میں پرورش پا کر بڑا ہونا۔ هو شابِلٌ۔
(اَشْبَلَتِ) اللَّبُؤَةُ: شیرنی کا بچہ جننا۔
-المرأةُ عَلَى أولادِهَا: خاوند کے مرنے کے بعد بچوں پر شفقت کرنا اور دوسری شادی نہ کرنا۔ هی مُشْبِلٌ۔
(الشِّبْلُ): شیر کا بچہ (ج) أَشْبَالٌ۔
(شَبَمَهُ) ـُ شَبْمًا: بکری کے منہ میں لکڑی کا لمبا ٹکڑا لگانا تا کہ وہ دودھ نہ پی سکے۔
(شَبِمَ) شَبَمًا: ٹھنڈا ہونا (۲) بھوک اور ٹھنڈا محسوس کرنا هو شَبِمٌ ۔ مَاءٌ شَبِمٌ: ٹھنڈا پانی۔
-غداةٌ شَبِمَةٌ: ٹھنڈی صبح۔ قَلْبٌ شَبِمٌ: بے حس دل۔
(الشِّبَامُ): دودھ پیتے بچے کے منہ میں ڈالی جانے والی لکڑی وغیرہ جو بچے کو دودھ پینے سے روکتی ہے۔
-الشِّبَامَانِ: برقع کے دو بند جو باندھنے کے کام آتے ہیں۔
(شَبَنَ) الغلامُ ـُ شَبْنًا: لڑکے کا پرگوشت اور جوان ہونا۔
-الشَّیءُ: قریب ہونا۔ هُوَ شَابِنٌ۔
(الشَّبِینُ): (عیسائیوں کے نزدیک) دولہا یا دولہن کا خدمتگار' ہم راہی۔ مونث: شبینة (ج) شبائن و اَشَابِنَةٌ (د)
(أَشْبَهَ) الشیءُ الشیءَ: مشابہ ہونا' ہم شکل ہونا۔
(شَابَهَهُ): مشابہ ہونا' ہم شکل ہونا۔
(شَبَّهَ) علیه الأمرَ: کسی کے لئے کسی بات کو ناقابل فہم یا ناقابل حل بنا دینا۔ مبہم کر دینا۔
-الشیءَ بالشیءِ: مشابہ بنانا' ہم شکل کرنا (۲) ایک چیز کا وصف دوسری چیز کے لئے ثابت کرنا۔
(شُبِّهَ) علیه ولده و كَذَا: غیر واضح اور مشتبہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ﴾
(اِشْتَبَهَ) الأمرُ علیه: غیر واضح اور مشابہ ہونا۔
-فِی المَسألةِ: مسئلہ کی صحت میں شک کرنا۔
(تَشَابَهَ) الشَّیْئَانِ: دو چیزوں کا ہم شکل اور ایک دوسرے کے مشابہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ البَقَرَ تَشَابَهَ عَلَیْنَا﴾
(تَشَبَّهَ) بغیرِهِ: دوسرے کی شکل و صفت اختیار کرنا' مشابہ ہونا۔
(التَّشْبِیهُ): مشابہت' علم بیان کی اصطلاح میں ایک شے کو دوسری کے ساتھ دونوں میں مشترکہ صفت کی بنا پر لاحق کرنا۔ جیسے بہادری کی بنا پر کسی شخص کو شیر کہنا۔
-تَشْبِیهُ المَسْجُونِینَ: قیدیوں کا حلیہ اور نشان انگوٹھا' شناخت نامہ (مج)
(الشِّبْهُ): مثل' مانند۔
(الشَّبَهُ): مثل (ج) أشباه۔
(الشُّبْهَةُ): شَكٌّ الْتِبَاس (۲) شریعت کی

Marfat.com

اصلاح میں غیر واضح الحکم چیز جس کی حلت و
حرمت واضح نہ ہو (ج) شُبَہٌ۔
(الشِّبْہُ): مثل، مانند، مشابہ۔ (ج) شِباہٌ و
اَشْباہٌ۔
(المُتَشابِہُ): وہ لفظ قرآنی جو مختلف معانی کا
احتمال رکھے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مِنْهُ
آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ
مُتَشَابِهَاتٌ﴾
(المَشَابِہُ): ملتے جلتے اوصاف۔ کہتے ہیں:
فیہ مُشابِہُ مِن فلانٍ خلاف قیاس شَبَہٌ کی جمع
ہے)
(المُشَبِّهَةُ): ایک مذہبی فرقہ جو خالق کو مخلوق
سے تشبیہ دیتا ہے۔
(شَبا) الشَّیءُ ۔ُ شُبُوًّا: بلند ہونا۔
-الفَرَسُ: گھوڑے کا دوٹانگوں پر کھڑا ہونا۔
-وَجْهُهُ: چہرہ کا کسی تغیر کے بعد چمک اٹھنا۔
-النَّارَ: آگ جلانا۔
(اَشْبی) الشَّجَرُ: درخت کا لمبا اور گھنا ہونا۔
-عَلیٰ فلانٍ: مہربان ہونا، مدد کرنا۔
-فلانٌ: محتاط اور ذہین اولاد والا ہونا۔
-فلانًا: اکرام واعزاز کرنا۔
-الاولادُ اباهُم: اولاد کا اپنے باپ کے مشابہ
ہونا۔
(الشَّبا): کائی (۲) اولے۔
(شَباۃُ) الشَّیءِ: دھار جیسے شَباۃُ السیفِ۔
-شَباۃُ العَقْرَبِ: بچھو کا ڈنگ (ج) شَبًا۔
(شَبْوَۃُ): (غیر منصرف): بچھو کا اسم علم (کبھی
اسے الشبوۃ بھی کہتے ہیں) جاریۃ شبوۃٌ
پھرتیلی اور بہادر لڑکی یا کنیز۔

ش......ت

(شَتَّ) الأَشْيَاءُ: چیزوں کا بکھرنا، منتشر
ہونا۔
-الدِّيارُ بفلانٍ: فلاں وطن سے دور ہوگیا۔
-شَتَّ بقلبِهِ الوَجْدُ: غم نے اس کے دل کو
بے چین کردیا۔ هُوَ شَتِيتٌ۔
-الاشیاءَ: بکھیرنا، منتشر کرنا۔
(اَشَتَّ) القومَ: شیرازہ بکھیرنا۔ کہتے ہیں:
اَشَتَّ بِي قَوْمِي: میری قوم نے مجھے اپنے
معاملہ میں پریشان کردیا۔
(شَتَّتَ) الاشیاءَ: منتشر کرنا، بکھیرنا۔
(تَشَتَّتُوا) منتشر ہونا، الگ الگ ہوجانا۔
کہتے ہیں: تَشَتَّتَ شَمْلُهُمْ: ان کا شیرازہ بکھر
گیا۔
(الشَّتاتُ): پھوٹ، جدائی، انتشار۔
-امرٌ شَتاتٌ: بگڑا ہوا معاملہ۔ جاءَ القومُ
شَتاتَ شَتاتَ: لوگ الگ الگ آئے۔
(الشَّتُّ) امرٌ شَتٌّ: بکھرا ہوا، بگڑا ہوا
معاملہ۔ ذَهَبُوا اَشْتاتًا: وہ منتشر ہو کر گئے۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ
أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ﴾
(شَتّانَ): اسم فعل بمعنی بَعُدَ - شَتّانَ مَا
بينهما: ان میں بڑا فرق۔ شَتّانَ بينهما اور
شتانَ بينهما بھی کہتے ہیں۔
(الشُّتُوتُ) من الناسِ: مختلف قبائل
اور خاندانوں کے لوگ۔
(الشَّتِيتُ): متفرق، منتشر، مختلف۔
-ثَغرٌ شَتِيتٌ: چھدرے دانت (ج) شَتّی۔
-اشیاءُ شَتّی: مختلف اور بے جوڑ چیزیں،
قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى﴾
و﴿تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى﴾
(شَتَرَہٗ)۔ شَتْرًا: کاٹنا۔
-ثَوبَہٗ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
-فُلانًا: زخمی کرنا۔
-الدَّاءُ عَيْنَهٗ: بیماری کا پلک کو پلٹ دینا۔
(شَتِرَ)۔ شَتَرًا: کاٹنا۔
-فلانٌ: کسی کے نچلے ہونٹ کا کٹنا (۲) آنکھ کی
پلک کا پلٹ جانا۔ شَتِرَتْ عينُهٗ: بھی کہتے
ہیں۔ هُوَ اَشْتَرُ وهي شَتْرَاءُ (ج) شُتْرٌ۔
(شَتَّرَ) بفلانٍ: گالی دینا، برا بھلا کہنا۔
(الشِّتِّيرُ): بہت عیب نکالنے والا بداخلاق۔
(الشُّتْرَۃُ): دو انگلیوں کے درمیان کا خلا۔
(شَتَلَ) الزَّرْعَ - شَتْلًا: کسی چیز کی پود لگانا
یعنی ایک جگہ بیج ڈال کر اگانا اور پھر پودے کو
اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا (محدثہ)
(الشَّتْلَۃُ): پود یا پودا جو پہلے ایک جگہ اگایا گیا
ہو اور پھر دوسری جگہ بویا جائے، زسری پودا
(محدثہ)
(المَشْتَلُ): زسری، پودے اگانے کی جگہ
(محدثہ)
(شَتَمَہٗ) ۔ُ شَتْمًا: گالی دینا، برا بھلا کہنا۔
(شَتُمَ) ۔ُ شَتامَۃً: بدشکل ہونا۔ هو شَتِيمٌ۔
(شاتَمَہٗ): باہم گالی گلوچ کرنا۔
(تَشاتَمَا): ایک دوسرے کو گالی دینا۔
(الشُّتامُ) و (الشُّتامَۃُ): بدشکل (۲) بد
اخلاق۔
(الشَّتِيمَۃُ): گالی (ج) شَتائِمُ۔
(شَتَنَ) الثوبَ ۔ُ شَتْنًا: کپڑا بننا۔
هو شاتِنٌ و شَتُونٌ۔
(شَتّان): (دیکھئے شتت)
(شَتا) بالمكانِ ۔ُ شَتْوًا: کسی جگہ سردیاں
گزارنا۔
-الشِّتاءُ: موسم سرما کا ٹھنڈا ہونا یا سخت ٹھنڈا
ہونا۔
-اليومُ: دن کا بہت ٹھنڈا ہونا۔
-السماءُ: بارش برسانا، هو شاتٍ۔
(اَشْتی) فلانٌ: موسم سرما میں داخل ہونا۔
-القومُ: قحط وخشک سالی آنا۔
(شاتاہٗ) مُشاتاۃً و شِتاءً: کسی کے ساتھ موسم
سرما تک کا معاملہ کرنا۔ جیسے کہتے ہیں: شاهَرَہٗ
(من الشهر) وياوَمَہٗ (من اليوم)۔
(شَتّی) بالمكانِ: کسی جگہ سردیاں گزارنا۔
-الشیُ فلانًا: کسی چیز کا کسی کے لئے موسم
سرما تک کافی ہونا۔
(الشِّتاءُ): سردی، موسم سرما جغرافیائی نقطہ نظر
سے 22 دسمبر کو شروع ہو کر 21 مارچ تک رہتا
ہے۔ (۲) قحط وخشک سالی (ج) اَشْتِيَۃٌ۔
(الشَّتْوَۃُ): سردی، موسم سرما۔
(الشَّتَوِيُّ): موسم سرما کی بارش۔
(الشَّتِيُّ): موسم سرما کی بارش۔
(المَشْتی): گرم مقام، سردیاں گزارنے کی
جگہ (۲) سردی کا زمانہ (ج) مَشاتٍ۔

Marfat.com

(المَشْتَاةُ). المَشْتَى (۲) سردی کا موسم۔

ش ...... ث

(شَثِنَتْ) كفّه: ہتھیلیوں یا ہاتھوں کا موٹا اور کھردرا ہونا۔

(الشَّثْنُ): موٹا' کھردرا۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ شثنُ الاصابع: موٹی اور کھردری انگلیوں والا آدمی۔ امرؤالقیس کا شعر:

وتعطو برخصٍ غير شثن كانّه
اساريع ظبى او مَساويك اِسْحِلِ

ش ...... ج

(شَجَبَ) فلانٌ ـُ شُجُوبًا: ہلاک ہونا (۲) غمگین ہونا۔

-الغرابُ شَجِيبًا: کوے کا اپنی آواز نکال کر جدائی کی خبر دینا۔

-فلانًا شَجْبًا: ہلاک کرنا۔

-الصَّيْدَ: شکار کو تیر مار کر گرا دینا اور حرکت کے قابل نہ چھوڑنا۔

-فلانًا: غمگین کرنا۔

-الشئَ فلانًا: مشغول کر دینا۔

-الشئَ: کھینچنا۔

-اللجامَ: لگام کھینچنا۔

-فلانًا عن حاجته: روکنا باز رکھنا۔

-القَارُورَةَ بالشِّجَابِ: بوتل یا شیشی کو ڈھکن لگانا۔

-الرَّأىَ والموقفَ: رائے یا موقف کی مذمت کرنا۔

(شَجِبَ) ـَ شَجَبًا: ہلاک ہونا (۲) غمگین ہونا۔

(اَشْجَبَه) غمگین کرنا۔

(تَشَاجَبَ) الامورُ: امور کا گڈمڈ اور مشابہ ہونا۔

(الشَّاجِبُ) فضول اور بے تکی باتیں کرنے والا (۲) بہت کائیں کائیں کرنے والا کوا۔

(الشِّجَابُ) بوتل کا ڈھکن (۲) ہینگر' کپڑے لٹکانے کا ہینگر۔

(الشَّجَبُ) ضرورت (۲) رنج وغم (ج) شُجُوبٌ۔

(الشَّجَبُ): بیماری وغیرہ کی تکلیف وصدمہ (ج) شُجُوبٌ۔

(الشَّجُوبُ) امراةٌ شَجُوبٌ: غمگین و پریشان عورت (ج) شُجُبٌ۔

(المِشْجَبُ): کپڑے لٹکانے کا سٹینڈ' ہینگر' کھونٹی وغیرہ (ج) مَشَاجِبُ

(شَجّه) ـُ شَجًّا: سر یا چہرہ کو زخمی کرنا کہتے ہیں: شَجَّ راسَه و شَجّه فی راسِهِ او وجهِهِ۔

-السفينةُ البَحْرَ' السابحُ الماءَ: سمندر کے پانی کو چیرنا' طے کرنا۔

-الشَّرابَ بالماءِ: شراب میں پانی ملانا۔ کہاوت ہے (فلانٌ يشُجُّ بيدٍ و ياسُوْ باُخرىٰ) ایسے شخص کے بارے میں جو برائی کے ساتھ بھلائی بھی کرتا ہو۔

(شَجَّ) ـَ شَجَجًا: زخمی پیشانی والا ہونا۔ ھو اَشَجُّ وھی شَجّاءُ (ج) شُجٌّ۔

(شاجَّه) شِجَاجًا و مُشَاجَّةً: کسی کے ساتھ سرکوبی میں مقابلہ کرنا' ایک دوسرے کا سر توڑنا۔

(الشَّجَجُ): پیشانی پر چوٹ کا اثر۔

(الشَّجَّةُ): سر' پیشانی یا چہرہ کا زخم (ج) شِجَاجٌ۔

(الشَّجِيجُ): پیشانی' چہرہ یا سر کے زخم والا۔

(شَجَرَ) الأمْرُ بَيْنَهُمْ ـُ شُجُورًا: باہم کسی معاملہ کا متنازع ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾

-الشَّجَرَ و النَّبَاتَ شَجْرًا: درخت یا پودے کی لٹکی ہوئی شاخوں کو اوپر اٹھانا۔

-الشئَ: باندھنا (۲) انگلی وغیرہ پڑ ڈالنا۔

-فُلانًا عَنِ الأمْرِ: باز رکھنا' رکنا۔

(اَشْجَرَتِ) الأرْضُ: زمین کا بہت درختوں والی ہونا۔

(شَاجَرَهُ): کسی کے ساتھ جھگڑا کرنا۔

(شَجَّرَ) النباتُ: پودے کا درخت بن جانا۔

-الأرْضَ: درخت لگانا (مو)

-الثَّوْبَ ونَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر بیل بوٹے لگانا۔

-النَّسَبَ و نَحْوَهُ: شجرۂ نسب بنانا۔ نسب کو درخت کی شکل میں لگانا۔

-النَّخْلَ: کھجور کے خوشہ کو ٹوٹنے کے ڈر سے شاخ پر رکھنا۔

(اشْتَجَرَ): ایک دوسرے میں گھس جانا' جیسے: اِشْتَجَرَتِ الاصَابِعُ و الرِّمَاحُ۔

-القومُ: لوگوں کا باہم جھگڑنا۔

-فلانٌ: ہاتھ پر چہرہ رکھ کر کہنی کا سہارا لینا۔

(تَشَاجَرَ) الشئُ: ایک دوسرے میں گھسنا۔ جیسے تَشَاجَرَتِ الرِّمَاحُ۔

-القومُ: باہم جھگڑنا۔

(الشِّجَارُ): چھوٹی پالکی (۲) دروازے کے پیچھے لگانے کی لکڑی جو چٹخنی کے بجائے استعمال ہوتی ہے (۳) حیوان کے منہ میں رکھی جانے والی لکڑی تاکہ اس کو دودھ پینے سے روکا جا سکے (ج) شُجُرٌ۔

(الشَّجْرُ): اختلافی بات (۲) منہ کا وہ حصہ جو زبان اور تالو کے درمیان دکھائی دے (۲) ٹھوڑی (ج) شُجُورٌ و اَشْجَارٌ۔

(الشَّجَرُ): درخت یعنی ایسا پودا جو مضبوط تنے پر قائم ہو لیکن کبھی اس کا اطلاق غیر مستحکم پودے پر بھی ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَ اَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ﴾ علم نباتات کے ماننے والے شجر اس پودے کو کہتے ہیں جو کافی عمر رسیدہ اور مضبوط تنے پر قائم ہو واحد شَجَرَةٌ کہتے ہیں: ھو من شَجَرٍ طَيِّبٍ: وہ اچھی نسل کا ہے۔

-شَجَرَةُ النَّسَبِ: نسب نامہ۔

(الشَّجْرَاءُ): گھنا درخت (۲) گھنے درختوں والی زمین۔

(الشَّجْرِيُّ): وہ حرف جو تالو اور زبان کے ملانے سے نکلتا ہے۔ حروف شجریہ چار ہیں۔ ش ض ج ی۔

(الشَّجِيْرُ) وادٍ شَجِيرٌ: کثیر درختوں والی زمین۔ ارض شجیرہ بھی کہتے ہیں۔

(الشَّوَاجِرُ): موانع' رکاوٹیں۔ کہتے ہیں قد

Marfat.com

شَجَرَنِي عنهُ الشَوَاجِرُ۔
- رِمَاحٌ شَوَاجِرُ: ایک دوسرے میں گتھے ہوئے مختلف نیزے۔
(المُشْجِرُ): بیل دار' پھولدار جیسے ثوبٌ مُشْجَرٌ۔
(المَشْجَرُ): درختوں کے اگنے کی جگہ (۲) وہ جگہ جسے درخت گھیرے ہوئے ہوں (ج) مَشَاجِرُ۔
(المَشْجَرَةُ): المَشْجَرُ۔
(المِشْجَرُ): کپڑے لٹکانے کا لکڑی کا سٹینڈ' ہینگر۔
(شَجُعَ) ـُ شَجَاعَةً: دلیر و بہادر ہونا۔ ھو شجیعٌ (ج) شُجَعَاءُ و شِجَاعٌ وھی شجیعةٌ (ج) شجائعُ و شِجَاعٌ۔
(شَاجَعَهُ): بہادری میں مقابلہ کرنا۔
(تَشَجَّعَ): دلیر بننا' ہمت کرنا' حوصلہ کرنا۔
(الأَشْجَعُ): ہتھیلی کے اوپر کی رگ۔
(الشُجَاعُ): بہادر' دلیر' باہمت (ج) شُجْعَانٌ و شِجْعَةٌ و ھی شُجَاعَةٌ (۲) سانپ (ج) شِجْعَانٌ۔
(الشُجْعَةُ): انتہائی دلیر و فتح یاب۔
(الشَجْعَةُ): امرأةٌ شَجِعَةٌ و شَجْعَاءُ زبان دراز اور مردوں پر غالب آنے والی عورت۔
(الشَجِيعُ): رَجُلٌ شَجِيعٌ: دلیر و بہادر آدمی۔ (ج) شُجَعَاءُ و شِجَاعٌ وھی شجیعةٌ (ج) شجائعُ و شِجَاعٌ۔
(شَجَنَتِ) الحمامةُ ـُ شُجُونًا: کبوتری کا دردبھری آواز نکالنا۔
- الأَمْرُ فلانًا شَجْنًا: مغموم کرنا' غمناک کرنا۔
(شَجِنَ) ـَ شَجَنًا: غمگین ہونا۔ ھو شَجِنٌ۔
(أَشْجَنَ) الكرمُ و نَحْوُهُ: انگور وغیرہ کی بیل کا شاخ در شاخ ہونا۔
- الأَمْرُ فُلانًا: غمگین کرنا۔
(تَشَجَّنَ): غمگین ہونا (۲) ماضی کی یاد سے دل گرفتہ ہونا۔

- الشَجَرُ: درخت کا گنجان ہونا۔
(الشَاجِنُ): گنجان درختوں والی وادی (۲) وادی کا راستہ (ج) شَوَاجِنُ۔
(الشَجْنُ): الجھی ہوئی یا گتھی ہوئی ٹہنی (۲) حصہ' شعبہ' شاخ۔ کہاوت ہے (الحدیثُ ذُوْ شُجُوْنٍ): بات لمبی اور مختلف قسم کی تفصیلات پر مشتمل ہے (۳) غم و حزن (۴) کسی بات کی دھن (ج) أَشْجَانٌ و شُجُوْنٌ۔
(الشِجْنَةُ): گھنی ٹہنی' الجھی ہوئی شاخ (۲) گھنا درخت (۳) حصہ' شعبہ۔
(شَجَاهُ) الأَمْرُ ـُ شَجْوًا: غمگین کرنا۔
- الحدیثُ و نَحْوُهُ فلانًا: خوش کرنا' صدمہ پہنچانا۔
- تَذَكُّرُ الإِلْفِ: محبوب کی یاد کا کسی تڑپا دینا۔
(شَجِيَ) ـَ شَجًا: گلے میں ہڈی وغیرہ اٹکنے سے تکلیف میں مبتلا ہونا (۲) رنجیدہ و غمگین ہونا (۳) کسی کی یاد میں تڑپنا۔
- بالهَمِّ: غم میں مبتلا رہنا۔
- بِقِرْنِهِ: اپنی مقابل یا جوڑی دار سے مغلوب ہونا۔ ھو شجٍ و شَجِيَةٌ۔
(أَشْجَاهُ): مغموم کرنا' رنجیدہ کرنا (۲) زیر کرنا' مغلوب کرنا۔
- بکذا: کسی چیز کا حلق میں پھنسنا۔
(الشَجَا): حلق میں پھنس جانے والی ہڈی وغیرہ۔
(الشَجْوُ): غم و پریشانی (۲) ضرورت۔ کہتے ہیں: بکی فلانٌ شَجْوَهُ: اس نے گریہ زاری کی۔
(الشَجِيُّ): غمگین' فکرمند۔ کہاوت ہے۔
(وَيْلٌ لِلشَجِيِّ مِنَ الخَلِيِّ)

ش .... ح

(شَحَبَ) جسمُهُ ـُ شُحُوبًا: بدن کا ہلکا اور بدلا ہوا ہونا' لاغر ہونا۔
- اللَوْنُ: رنگ بدل جانا' رنگ کا پھیکا پڑ جانا ھو شَاحِبٌ۔
(شَحَثَ): مانگنا اور مانگنے میں اصرار کرنا۔
(الشَحَّاثُ): ضدی بھکاری' فقیر۔

(شَحَجَ) البَغْلُ و الحِمَارُ ـِ شَحِيجًا: خچر اور گدھے کا آواز نکالنا۔
- الغُرَابُ: کوے کی آواز کا کرخت ہونا۔ ھو شَاحِجٌ و شَحَّاجٌ۔
(تَشَحَّجَ) صَوْتُهُ: آواز کا کرخت و موٹا ہونا۔
(الشَاحِجُ): خچر (۲) گدھا۔
(شَحَّ) الماءُ و نَحْوُهُ ـِ شَحًّا: پانی وغیرہ کا کم ہونا۔
- الزَنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
- فلانٌ بالشَيْءِ: کوئی چیز دینے میں بخل کرنا۔
- علی الشيءِ: حریص ہونا ھو شحیحٌ و شَحَاحٌ۔
(شَاحَّ) فُلانًا: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا۔ علماء لغت کا قول ہے: (لَا مُشَاحَّةَ فِي الاصطلاح) اصطلاح میں اختلاف و اعتراض کی گنجائش نہیں ہے۔
(تَشَاحُّوا) فِي الأَمْرِ و عَلَيْهِ: کسی معاملہ میں ایک دوسرے پر فوقیت یا سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔
- الخَصْمَانِ: دو مقابل آدمیوں کا ایک دوسرے پر غالب آنے کی شدید خواہش رکھنا۔
(الشُحُّ): بخل' خودغرضی' قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأُحْضِرَتِ الأَنْفُسُ الشُحَّ﴾
(الشُحَّةُ): نَفْسٌ شَحَّةٌ: انتہائی لالچی طبیعت۔
(الشَحِيحُ): بخیل (ج) شِحَاحٌ و أَشِحَّةٌ و أَشِحَّاءُ' قرآن مجید میں ہے: ﴿سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الخَيْرِ﴾ ھی شحیحةٌ (ج) شحائحُ۔
- إِبِلٌ شَحَائِحُ: کم دودھ دینے والی اونٹنیاں۔
(شَحَذَ) السَيْفَ و نحوَهُ ـَ شَحْذًا: تلوار کی دھار بنانا۔ فالسَيْفُ شَحِيذٌ و مَشْحُوذٌ۔
- ذِهْنَهُ: ذہن کو تیز کرنا۔
- النَاسَ: بھیک مانگنا' اصرار اور ضد کر کے مانگنا۔
(أَشْحَذَ) السَيْفَ و نَحْوَهُ: تلوار کو تیز کرنا

Marfat.com

(الشَّحَاذُ): بھکاری، اصرار کے ساتھ مانگنے والا۔

(المِشْحَذُ): سامان رکھنے کا پتھر یا مشین (ج) مشاحِذُ۔

(المَشْحَذَةُ) هٰذَا الکلامُ مَشْحَذَةٌ لِلْفَهْمِ: اس کلام سے سمجھ بوجھ بڑھتی ہے۔

(الشُّحْرُ): وادی کا نشیب (۲) پانی کی نالی۔

(الشُّحْرُوْرُ): طوطے جیسا ایک پرندہ جو اپنی خوبصورت آواز کی وجہ سے پنجرہ میں پالا جاتا ہے۔ اس کا نر سیاہ اور مادہ کا اوپر کا حصہ گدلا اور سبز سرخی مائل ہوتا ہے۔

(شَحَطَ) المکانُ ـَـ شُحُوْطاً: دور ہونا۔

-فِي المُسَاوَمَةِ: سودا کرنے میں حد سے گزر جانا۔

-النَّاقَةُ: اونٹنی کا سینہ کی مہلک بیماری میں مبتلا ہونا۔

-الآلَةُ: مشین کا تیل وغیرہ ختم ہونے کے باعث رک جانا یا رک جانے کے قریب ہو جانا۔

-القَتِيْلُ فِي الدَّمِ: مقتول کا خون میں تڑپنا۔

-فُلَاناً شَحْطاً: دوڑ یا خوبی میں کسی پر فوقیت حاصل کرنا۔

-الکَرْمَةَ و غَيْرَهَا: انگور وغیرہ کی بیل کو لکڑی وغیرہ کا سہارا دے کر سیدھا کرنا۔

-الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔

-الشَّرَابَ: شراب کو پتلا کرنے کے لئے پانی اور کوئی دوسری سیال چیز ملانا۔

-اللَّبَنَ: دودھ میں زیادہ پانی ملانا۔

(اَشْحَطَه): دور کرنا۔

(شَحَّطَ) فِي دَمِهٖ و بِدَمِهٖ: خون میں تڑپانا، لت پت کرنا۔

(الشَّحْطُ): وہ لکڑی جس میں انگور کی بیل یا درخت کی لٹکی ہوئی شاخوں کو سہارا دے کر سیدھا کیا جائے (۲) پرندے کی بیٹ (۳) خون میں آلودگی۔

(شَحَمَ) الطَّعَامَ و الخُبْزَ ـَـ شَحْماً: چربی یا روغن ملانا۔

-القَوْمَ: چربی کھلانا۔

(شَحِمَ) ـَـ شَحَماً: موٹا ہونا، چربی دار ہونا۔

-العِنَبُ: انگور کا رس کم اور چھلکا موٹا ہونا۔

-الرُّمَّانُ: انار کے دانوں کی جھلی کا موٹا ہونا۔

-اِلَى الشَّحْمِ: چربی کا خواہش مند ہونا۔

(اَشْحَمَ): کسی پر چربی چڑھنا۔

-القَوْمَ: چربی کھلانا۔

(شَحَّمَ): خوب چربی ملانا (۲) موٹا کرنا۔

-الآلَةَ: مشین میں گریس ڈالنا (محدثہ)

(الشَّحْمُ): چربی (۲) گریس، مشین میں ڈالنے کا گاڑھا تیل (ج) شُحُوْمٌ۔

(الشَّحْمَةُ): چربی کا ٹکڑا۔

-شَحْمَةُ العَيْنِ: آنکھ کی پتلی۔

-شَحْمَةُ الأُذُنِ: کان کی لو۔

-شَحْمَةُ الرُّمَّانَةِ: انار کے اندر کا باریک چھلکا۔

(الشَّحِيْمُ): چربی دار، موٹا۔ رَجُلٌ شَحِيْمٌ: موٹا تازہ آدمی۔

(شَحَنَ) السَّفِيْنَةَ و غَيْرَهَا ـَـ شَحْناً: کشتی یا جہاز وغیرہ پر سامان لادنا۔ کہتے ہیں: شَحَنَ البَلَدَ بالخيلِ: شہر کو گھوڑوں سے بھر دیا۔

-فُلَاناً: دھتکارنا، دور کرنا۔

(شَحِنَ) علیه ـَـ شَحَناً: کینہ رکھنا۔

(اَشْحَنَ) له بِسَهْمٍ: کسی پر تیر مارنے کے لئے تیار ہونا۔

(شَاحَنَه): دشمنی کرنا، بغض رکھنا۔

(تَشَاحَنُوْا): باہم بغض و عداوت رکھنا۔

(الشَّاحِنُ) مَرْکَبٌ شَاحِنٌ: لدی ہوئی سواری۔

(الشَّحْنَاءُ): کینہ، عداوت، بغض۔ (۲) کشتی یا جہاز وغیرہ میں لادا جانے والا سامان۔ (۳) وقت معین کے لئے تیار کی ہوئی خوراک۔ (۴) گھڑ سوار دستہ (۵) شہر کی پولیس (ج) شِحَنٌ۔

-الشِّحْنَةُ الکهربِيَّةُ: چارج کی ہوئی بیٹری (ع)

(شَحَا) فلانٌ ـُـ شَحْواً: لمبے قدموں سے چلنا (۲) ٹانگیں چوڑی کرنا۔

-فِي الفِتْنَةِ: فساد پھیلانا۔

-فَمَه: منہ کھولنا۔

(شَحِيَ) فَمَه ـَـ شَحًى: منہ کھولنا۔

(تَشَحَّى) فِي الشَّيْءِ: پھیلانا، وسیع کرنا۔

-فِي السَّوْمِ: قیمت زیادہ کرنا۔

-عَلَى فلانٍ: کسی کے خلاف زبان کھولنا۔

(الشَّحْوَةُ): قدم، ڈگ، کہتے ہیں: فَرَسٌ رَغِيْبُ الشَّحْوَةِ: مناسب رفتار گھوڑا۔ فَرَسٌ بَعِيْدُ الشَّحْوَةِ: دراز قدم یا تیز رفتار گھوڑا۔ فلانٌ بعيدُ الشَّحْوَةِ فِي مقاصِدِه: فلاں کے مقاصد بلند ہیں۔ اناءٌ واسِعُ الشَّحْوَةِ: گہرے یا چوڑے پیٹ کا برتن۔

ش ..... خ

(شَخَبَ) اللَّبَنُ ـُـ شَخْباً: دودھ کا تھن سے آواز کے ساتھ نکلنا۔

-الدَّمُ مِنَ الجُرْحِ: زخم سے خون بہنا۔ کہتے ہیں: شَخَبَتْ اَوْدَاجُ القَتِيْلِ دَماً: مقتول کی رگوں سے خون ابل پڑنا۔

(اِنْشَخَبَ) اللَّبَنُ: دودھ کا خوب نکلنا۔

-العِرْقُ دَماً: رگ سے بہت خون نکلنا۔

(الأُشْخُوْبُ): دودھ دوہنے کی آواز۔

(الشَّخْبُ و الشُّخْبُ): دودھ نکالتے وقت دودھ کی ایک دھار۔ کہاوت ہے: (شَخْبٌ فِي الاَنَاءِ شَخْبٌ فِي الأَرْضِ) ایک دھار برتن میں اور ایک دھار زمین پر۔ ایسے شخص کے بارے میں جو کبھی صحیح اور کبھی غلط کام کرتا ہو۔

(الشُّخْبَةُ): الشُّخْبُ (ج) شِخَابٌ۔

(شَخُتَ) ـُـ شُخُوْتَةً: پیدائشی طور پر پتلے جسم والا ہونا۔ هو شَخْتٌ و شَخِيْتٌ (ج) شِخَاتٌ۔

(الشَّخْتُ): پیدائشی کمزور، کہتے ہیں فلانٌ شَخْتٌ (ج) شِخَاتٌ۔

-شَخْتُ العطاءِ: کم فیض آدمی۔

(شَخَّ) فِي نَوْمِه ـُـ شَخًّا: خراٹے لینا۔

-ببوله: زور کے ساتھ پیشاب کی دھار مارنا۔

Marfat.com

(شَخَرَ)۔ شَخرًا و شَخِیرًا: حلق میں آواز گھمانا اور نہ بولنا۔
-الفرسُ: گھوڑے کا ہنہنانا۔
-الحمارُ: گدھے کا ڈھینچوں ڈھینچوں کرنا۔
(شَخَسَ) الامرُ ـَ شَخسًا: معاملہ کا غلط رخ اختیار کرنا۔ ھو شخیسٌ۔
(تَشَاخَسَتْ) اسنانُه: دانتوں کا بے ترتیب اور بے ڈھنگا ہونا۔
- مابینَ القَومِ: لوگوں میں بگاڑ و فساد پیدا ہونا۔
(شَخشَخَ) القَشُّ و نَحوُہٗ: پھونس وغیرہ کی آواز پیدا ہونا۔
(شَخَصَ) الشیُ ـَ شُخُوصًا: بلند ہونا (۲) دور سے ظاہر ہونا۔
-السھمُ: تیر کا نشانہ کے اوپر سے گزر جانا۔
-مِن بَلَدِہٖ و عنه: شہر سے نکلنا۔
-الیه: لوٹنا۔
-امَامَهٗ: کسی کے سامنے حاضر ہونا (۲) کسی کے سامنے تصویر بن کر آنا۔
-فلانٌ بَصَرَہٗ و بِبَصَرِہٖ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ نگاہ کا اٹھی کی اٹھی رہ جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّمَا یُؤَخِّرُھُم لِیَومٍ تَشخَصُ فِیهِ الاَبصَارُ﴾۔
(شَخُصَ) فلانٌ ـُ شَخَاصَةً: بھاری بدن والا اور موٹا ہونا۔ ھو شَخِیصٌ وھی شخیصةٌ۔
(اَشخَصَ) فلانٌ: روانگی کا وقت آ جانا۔
-الرّامِی: تیر انداز کے تیر کا نشانہ کے اوپر سے گزر جانا۔ کہتے ہیں: اَشخَصَ سهمَه وبِه۔
-فلانًا مِن بَلَدِہٖ: شہر یا ملک سے نکالنا۔
-فلانًا الیه: کسی کو کسی کے پاس بھیجنا۔
(شَخَّصَ) الشیَ: متعین کرنا، ماسوا سے ممتاز اور جدا کرنا۔
(تَشَخَّصَ) الامرُ: متعین و ممتاز ہونا۔
(الشَّاخِصُ): نظر آنے والی شے۔ سامنے آنے والا (۲) مقررحد کی علامت۔
(الشَّخصُ): ہر نمایاں اور بلند جسم۔ (۲) شخص انسانی فرد فلاسفر کے نزدیک وہ ذات جو اپنا شعور رکھتی ہو اور اپنے ارادے میں مختار ہو (ج) أشخاصٌ و شخوصٌ۔
(الشَّخصِیُّ): ذاتی، انفرادی، ایک ذات انسانی سے متعلق۔
(الشَّخصِیَّةُ): ممتاز ہستی، شخصیت (Personality) کہتے ہیں: فلانٌ ذُو شخصیةٍ قویّةٍ: ممتاز صفات، قوت ارادی کا مالک۔
-الاحوالُ الشَّخصِیَّةُ: خاندان سے متعلق شرعی مسائل و احکام جیسے نکاح و طلاق اور میراث کے مسائل۔
-البطاقةُ الشَّخصِیَّةُ: (دیکھئے بطاقة)
(شَخِمَ) الطعامُ ـَ شَخَمًا: بدبودار ہونا، خراب ہو جانا۔
-فَمُ فلانٍ: منہ سے بدبو آنا۔ ھو شَخِمٌ۔
(اَشخَمَ): شَخِمَ۔
(الأشخَمُ) فلانٌ اَشخَمُ الرَّأسِ: شخص جس کے سر پر سفید بال غالب ہو۔
-شَعرٌ اَشخَمُ: سفید بال۔
- عامٌ اَشخَمُ: خشک سال، بے آب و گیاہ سال۔
- روضٌ اَشخَمُ: بے رونق باغ جس میں پودے نہ ہوں۔

ش.........د

(شَدَخَتِ) الغُرَّةُ: پیشانی کا سفید نشان پھیلنا۔
- الشَّیءَ شَدخًا: توڑنا۔ کہتے ہیں: شَدَخَ الرَّأسَ و الحَنظَلَ۔
-دَمَ فلانٍ: کسی کا خون رائیگاں کرنا۔
(شَدَّخَهٗ): ریزہ ریزہ کرنا۔
(انشَدَخَ): ٹوٹنا۔
(تَشَدَّخَ): ٹوٹ پھوٹ جانا۔
(الشَّدخَةُ): ایک ضرب (۲) نرم و نازک کونپل۔
(المِشدَخُ و المِشدَخَةُ): توڑنے کا آلہ۔ (ج) مَشَادِخُ۔
(شَدَّ) الشیُ ـِ شِدَّةً: سخت ہونا، مضبوط ہونا، طاقتور ہونا (۲) بھاری ہونا۔
-فلانٌ شَدًّا: دوڑنا۔
-النھارُ: دن چڑھنا۔
-علیه فِی الحَربِ: زوردار حملہ کرنا۔
-عَلٰی قلبِه ـُ شَدًّا: مہر لگانا، راستہ بند کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاشدُد عَلٰی قُلُوبِهِم فَلَا یُؤمِنُوا حَتّٰی یَرَوُا العَذَابَ الاَلِیمَ﴾
-فُلانًا: مضبوط باندھنا۔
-عَضُدَہٗ: بازو باندھنا۔
-عَلٰی یَدِہٖ: ہاتھ مضبوط کرنا، مدد کرنا۔
-العُقدَةَ: گرہ مضبوط کرنا۔
-رِحالَهٗ: سفر کے لئے تیار ہونا۔
-مِئزَرَہٗ: کوشش کرنا، محنت سے کام کرنا۔
-الحَبلَ و نَحوَہٗ: رسی وغیرہ کو پھیلانا، کھینچنا۔
-لَشَدَّ مَاجَنٰی و شَدَّ مَاجَنٰی: اس نے بڑا سنگین جرم کیا۔ (بطور تعجب کے مستعمل ہے)
(اَشَدَّ) الفَتٰی: عقل و عمر میں کمال کو پہنچنا (۲) طاقتور سواری والا ہونا۔ حدیث میں ہے (لن یشادَّ الدین احد اِلَّا غلبه)
(یَرُدُّ مُشِدُّھُم عَلٰی مُضعِفِھِم)۔
(شَادَّہٗ) مُشَادَّةً و شِدَادًا: غالب آنا۔
- فی الأمرِ: مبالغہ کرنا، تخفیف نہ کرنا۔ حدیث میں ہے: (لَن یُشَادَّ الدّین أحد اِلَّا غلبهٗ)
(شَدَّدَ): بہت مضبوط کرنا (۲) زور سے باندھنا۔
-الشیَ: مضبوط و مستحکم کرنا۔
-الحرفَ: مشدد کرنا، حرف کو حرف میں ملانا۔
(اِشتَدَّ): مضبوط اور زیادہ ہونا، سخت ہونا۔ جیسے اشتَدَّ مرضُه واشتَدَّ به المرضُ واشتدَّ علیه فِی الأمرِ۔
-فِی عَدوِہٖ: تیز دوڑنا۔
-النَّھارُ: دن چڑھنا۔
-السِّعرُ: نرخ بڑھنا۔
-اللَّبَنُ و نَحوُہٗ: دودھ وغیرہ کا جم جانا، پنیر بن جانا۔
(تَشَادَّا): باہم زورآزمائی کرنا۔

Marfat.com

(تَشَدَّدَ) فِي الْأَمْرِ: تشدد کرنا' سختی برتنا' نرمی نہ کرنا (۲) بخل کرنا۔
(الْأَشُدُّ): بلوغ۔ عمر وعقل کی پختگی۔ کہتے ہیں بَلَغَ اَشُدَّهٗ: مرد کامل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ اسْتَوٰی اٰتَیْنٰهُ حُکْمًا وَّ عِلْمًا﴾ و﴿وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ﴾ یہ لفظ صرف جمع ہی مستعمل ہے۔
(الشِّدَادُ) رسی وغیرہ جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔
(الشَّدُّ) کشش' بندش' کہتے ہیں: لا یقوی علی شدٍ ولا اِرخاءٍ: وہ کچھ نہیں کرسکتا۔
- اتانا شَدَّ النَّهَارِ و شَدَّ الضُّحٰی: وہ ہمارے پاس دن چڑھے آیا۔
(الشَّدَّةُ) زوردار حملہ (۲) تشدید' شین کے سرے جیسی ایک علامت جو تضعیف حرف پر دلالت کرتی ہے۔
(الشِّدَّةُ) سختی دباؤ' مصیبت وپریشانی۔
- شِدَّةُ الْعَیْشِ: زندگی کی تنگی۔
(الشَّدِیْدُ) طاقتور' مضبوط (۲) سخت' بہادر۔
- شَدِیْدُ الْقُوٰی: عظیم قدرت والا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی﴾
- عِطْرٌ شَدِیْدُ الرَّائِحَةِ: تیز خوشبو کا عطر۔
- شدیدُ العین: بہت بیدار شخص جسے نیند نہ آتی ہو (ج) شِدَادٌ و اَشِدَّاءُ و هُنَّ شِدَادٌ و شدائد۔
- الشدیدُ فِي الْاَصْوَاتِ: وہ آواز جو مخرج پر تھوڑے وقفہ کے لئے بند ہو جاتی ہے جیسے دال اور تا وغیرہ کی آواز۔
(الْمِشَدُّ) عورت کا کمر پر باندھنے کا کپڑا (مو)
(شَدْفَلَه) - شَدْفَلَةً: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(شَدِفَ) - شَدَفًا: حد سے زیادہ خوش ہونا' جھومنا (۲) غرور سے منہ ٹیڑھا کرنا۔ هو اَشْدَفُ وهي شَدْفَاءُ (ج) شُدْفٌ۔
(تَشَادَفَ) مڑنا' بل کھانا۔

(الْأَشْدَفُ): بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا (Left Hander)۔
(الشَّادُوْفُ): آب پاشی کا بڑا ڈول جو بڑی بلی میں بندھا ہوتا ہے اور اس کے ذریعہ نہر وغیرہ سے پانی اٹھا کر سیراب کیا جاتا ہے۔
(الشُّدْفَةُ) ٹکڑا' حصہ' قطعہ (ج) شُدَفٌ۔
(شَدِقَ) - شَدَقًا: چوڑی باچھوں والا ہونا' بڑے جبڑے والا ہونا۔ هو اَشْدَقُ وهي شَدْقَاءُ (ج) شُدْقٌ۔
(تَشَدَّقَ): چبانے کے لئے جبڑے ہلانا (۲) عمدہ گفتگو کے لئے باچھوں کو موڑنا۔
(الْأَشْدَقُ) خطیبٌ اَشْدَقُ: بلند آواز پرزور خطیب۔
- شفةٌ شدقاءُ: چوڑی باچھوں والا ہونٹ۔
(الشِّدْقُ): گوشہ دھن' باچھ' جبڑا (ج) اَشْدَاقٌ و شُدُوْقٌ۔
(الشَّدْقَمُ): چوڑی باچھوں والا۔
(شَدَنَ) الظبیُ - شُدُوْنًا: ہرن کا بڑا ہو کر ماں سے الگ ہو جانا۔ هو شادِنٌ۔
(اَشْدَنَتِ) الظَّبْیَةُ و نَحْوُهَا: ہرنی کا جوان بچے والی ہونا۔ هي مُشْدِنٌ (ج) مَشَادِنُ۔
(الشَّادِنُ) ہرنی کا جوان بچہ (ج) شَوَادِنُ۔
(شَدَهَ) فلانًا - شَدْهًا: حیران کر دینا۔
(شُدِهَ) حیران وپریشان رہ جانا۔
(اَشْدَهَهُ) حیرت میں ڈالنا۔
(انْشَدَهَ) حیران ہونا' متحیر ہونا۔
(الشُّدَاهُ) حیرت' حواس باختگی۔
(الْمَشَادِهُ) حیران کن امور' مشاغل۔ واحد مَشْدَهَةٌ۔
(شَدَا) - شَدْوًا: گانا' سر نکالنا۔
- بالشِّعْرِ: ترنم سے شعر پڑھنا۔
- من الادب والعلم: علم وادب حاصل کرنا۔
- شَدْوَ فلانٍ: نقل اتارنا' کسی کی مشابہت اختیار کرنا۔
(الشَّادِیْ): گویا' حدی خواں' گانا گانے والا (۲) علم وادب کا طالب (ج) شُدَاةٌ۔
(الشَّدَا) قدرے طاقت۔ کہتے ہیں: لَمْ یَبْقَ مِنْ قُوَّتِهٖ اِلَّا شَدًا: اس میں معمولی رمق رہ گئی ہے (۲) ہر چیز کی حد' کنارہ۔
(الشَّدْوُ): بہت تھوڑی سی مقدار کہتے ہیں: اَخَذَ شَدْوًا مِنَ المالِ۔

ش .... ذ

(شَذَبَ) اللِّحَاءَ - شَذْبًا: چھال اتارنا۔
- العُوْدَ: شاخ کی ٹہنیاں صاف کرنا تاکہ اس کی چھال اتاری جاسکے۔
- عَنْ فلانٍ: دفاع کرنا' شر دور کرنا۔
(شَذَّبَ) اللحاءَ والعُوْدَ والشَّجَرَ: کاٹنا' تراشنا' چھلنا۔ کاٹ تراش کر عمدہ بنانا۔
- الشیءَ: بکھیرنا' منتشر کرنا۔ شَذَّبَ المالَ: مال کو تباہ و برباد کرنا۔
- فُلانًا عَنِ الشَّیْءِ: ہٹانا' دھتکارنا۔
(تَشَذَّبَ) القومُ: منتشر ہونا۔
(الشَّاذِبُ): پردیسی' مسافر (۲) مایوس' ناامید۔
(الشَّذَبُ): کاٹ تراش کر پھینکی جانے والی چیز (۲) ہر شے کا باقی ماندہ حصہ۔ کہتے ہیں: فِي الارضِ شَذَبٌ مِنَ الکَلَإِ: زمین میں کچی پکی گھاس ہے (ج) اَشْذَابٌ۔
(الشَّذِبُ) رَجُلٌ شَذِبُ العُرُوْقِ: نمایاں اور ابھری ہوئی رگوں والا آدمی۔
(المِشْذَبُ): کاٹ تراش کا آلہ' بڑی قینچی (ج) مَشَاذِبُ۔
(شَذَّ) - شُذُوْذًا: الگ تھلگ ہونا' تنہا رہ جانا۔
- عن الجماعةِ: جماعت سے الگ ہو جانا۔
- الکلامُ: کلام کا قاعدہ اور قیاس کے مخالف ہونا۔ یعنی شاذ ہونا۔
(اَشَذَّ) فلانٌ: نئی اور نامانوس بات کرنا۔
- الشیءَ: دور کرنا۔
- القولَ: نئی اور نامانوس بات کہنا۔
(الشَّاذُّ): خلاف قیاس' خلاف اصول خلاف معمول (۲) اجنبی' منفرد وغیر معمولی (۳) کم یاب' نادر الوجود (۳) نامناسب طرز عمل (۴) نامانوس طرز (ج) شَوَاذُّ۔

Marfat.com

(شَذَّرَ)العِقدَ و نَحوَهٗ: ہار وغیرہ میں موتیوں
کے درمیان سونے وغیرہ کے ٹکڑے لگانا۔
-الأدیبُ کلامَهٗ بِالشِّعرِ: ادیب کا کلام میں
شعر لانا۔
(تَشَذَّرَ)القومُ: باہم اختلاف کرنا اور ہر ایک
کا اپنی اپنی راہ لینا۔
-فلانٌ: لڑائی یا فساد کے لئے تیار رہنا۔
-الرجلُ: غصہ ہونا (۲) مستعد ہونا۔
(الشَّذرُ): کان (معدن) سے چنے جانے
سونے کے ٹکڑے (۲) وہ مہرے یا منکے جو
فاصلہ کے لئے ہار کے موتیوں کے بیچ میں
پروئے جائیں (۳) چھوٹے موتی۔ واحد:
شَذرَۃٌ (ج) شُذُورٌ و شَذَراتٌ۔
(شَذَرَمَذَرَ): تَفَرَّقُوا شَذَرَ مَذَرَ: وہ الگ
الگ سمتوں میں منتشر ہوگئے' تتر بتر ہوگئے۔
(شَذَا)المِسکُ ــُـ شَذوًا: مشک کا تیز خوشبو
اور مہکنا۔
-فُلَانٌ: مشک بطور خوشبو استعمال کرنا۔
(أشذاهُ)عنه: ہٹانا' دور کرنا۔
(الشَّذوُ): مشک (۲) مشک کی خوشبو (۳)
مشک کا رنگ۔
(الشَّذا): تیز مہک (۲) عود کے ریزے جن
سے خوشبو حاصل کی جائے۔
(الشَّذاۃُ): طاقت وسختی کا بقیہ۔

ش......ر

(اِشرَأَبَّ)الیه وله اشرِئبابًا و شُرَئبِیبَۃً:
گردن لمبی کرنا یا بلند کرنا تاکہ کسی چیز کو دیکھ
سکے۔
(شَرِبَ)الماءَ و نحوَهٗ ــَـ شُربًا: پینا' ھو
شارِبٌ (ج) شاربون وَ شَرَبَۃٌ۔
-السُّنبُلُ الدَّقِیقَ: گندم کے دانوں کا سخت اور
پکنے کے قریب ہوجانا۔
(أشرَبَ)الرَّجُلُ: کسی کے اونٹوں کے پانی
پینے یا کھیتی کے سیراب ہونے کا وقت آنا (۲)
سیراب ہونا۔
- فُلانًا: سیراب کرنا' پلانا' کہتے ہیں:
(أشرَبنِی مَا لَم أشرَب): اس نے میرے
متعلق وہ باتیں کیں جو میں نے نہیں کیں۔
-اللونَ: رنگ کو گہرا کرنا۔
- اللَّونَ و غیرَہٗ: رنگ میں دوسرا رنگ ملانا
جیسے اَشرَبَ البیاضَ حُمرَۃً۔
(۲) بھرنا' راسخ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَ
اُشرِبُوا فِی قُلُوبِھِمُ العِجلَ بِکُفرِھِم﴾
(شَارَبَهٗ) مُشَارَبَۃً و شِرَابًا: کسی کے ساتھ
پینا۔
(شَرَّبَ) قَصَبُ الزَّرعِ: گنے میں پانی
دوڑنا۔
-فلانًا: پلانا۔
(تَشَرَّبَ) الماءَ و نَحوَهٗ: آہستہ آہستہ
چوسنا۔ کہتے ہیں: تَشَرَّبَ الثَّوبُ العَرَقَ
والصِّبغَ: کپڑے کا پسینہ یا رنگ کو جذب کرنا۔
(استَشرَبَ)اللونُ: رنگ کا تیز کرنا۔
(اِشرَأَبَّ) الیه وله اشرئبابًا: (دیکھئے:
اشرأبّ)
(الشَّارِبُ): پینے والا (ج) شُرَّابٌ
(۲) مونچھ اس کی دونوں طرفوں کو 'شاربان'
کہتے ہیں۔ (ج) شَوَارِبُ۔
(الشَّارِبَۃُ): تانیث الشَّارب (۲) دریا کے
کنارے بسنے والی قوم جو پانی میں تصرف کرتی
ہو۔
(الشَّرَابُ): پینے کی چیز' مشروب (ج)
أشرِبَۃٌ۔
(الشَّربُ): ساتھ مل کر پینے والے لوگ۔
(الشِّربُ): پینے کا پانی (۲) پانی کا حصہ (۳)
پانی پینے کا وقت۔ قرآن مجید میں ہے:
﴿لَها شِربٌ وَلَکُم شِربُ یومٍ مَعلُومٍ﴾
(۴) دریا کا گھاٹ (ج) أشرابٌ۔
(الشَّربَۃُ): ایک دفعہ کا پینا (۲) ایک گھونٹ۔
(الشُّربَۃُ): چہرے کی سرخی۔ (۲) سیرابی کے
بقدر پانی (۳) سوپ' یخنی (مو) (ج) شُرَبٌ
(الشُّربَۃُ): پینے کی زیادتی (۲) پیاس۔ کہتے
ہیں: لَم تَزَل بِهٖ شَرَبَۃٌ هذا الیومَ: آج وہ
پیاسا رہا۔ یَومٌ ذُو شَرَبَۃٍ: سخت گرمی اور پیاس
کا دن جس میں کثرت سے پانی پیا جائے
(۳) درخت کے اردگرد کا گڑھا جس میں پانی
بھرا جائے (ج) شَرَبٌ۔
(الشَّرَّبَۃُ): بہت پینے والا۔
(الشِّرِّیبُ): پینے کا شوقین۔
(الشَّرُوبُ): بہت پینے والا (۲) وہ پانی جو
شیریں نہ ہونے کی بناء پر مجبوراً پیا جائے (ج)
شُرُبٌ۔
(الشَّرِیبُ): الشَّرُوبُ (۲) پینے کا ساتھی ہم
نوش۔
(المَشرَبُ): پانی پینے کی جگہ۔ قرآن مجید
میں ہے: ﴿قَد عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَشرَبَھُم﴾
(۲) مشروب۔ مَشرَبُ الرَّجُلِ: آدمی کا
میلان و خواہش۔ کہتے ہیں هم قومٌ
اختلفت مشاربهم ان لوگوں کے رجحانات و
خواہشات الگ الگ ہیں۔
(المَشرَبَۃُ): پانی پینے کی جگہ (۲) سدا بہار
زمین۔ طَعَامٌ مَشرَبَۃٌ: بہت پیاس لگانے والا
کھانا (ج) مَشَارِبُ۔
(المِشرَبَۃُ): پینے کا برتن (ج) مَشَارِبُ۔
(شَرِثَت) یَدُہٗ او رجلُه ــَـ شَرَثًا: کھال کا
موٹا ہوا اور پھٹ جانا۔
-النَّعلُ: جوتا ٹوٹ جانا۔ ھو شَرِثٌ۔
(انشَرَثَت) یَدُہٗ: کھال کا کھردرا ہونا' پھٹ
جانا۔
(الشَّرثُ): دھاردار تلوار وغیرہ۔
(شَرَجَ)الشیَٔ ــُـ شَرجًا: اجزاء کو باہم ملانا۔
-اللَّبِنَ و نَحوَہٗ: اینٹوں کو تہ بہ تہ لگانا۔
-العَیبَۃَ: بھس وغیرہ کی جالی یا تھیلے کے منہ کو
ڈورے سے کس کر باندھنا۔
-الشَّرَابَ بالماءِ: شراب یا شربت میں پانی
ملانا۔
(شَرِجَ)الجسمُ ــَـ شَرَجًا: جسم کا موٹا اور گٹھا
ہوا ہونا۔
(أشرَجَ)العَیبَۃَ و الخِبَاءَ: تھیلے یا خیمے کے
تسمے باندھنا۔
- صَدرَہٗ عَلی کَذا: دل میں کوئی بات
چھپانا۔

Marfat.com

(شَرَجَ) اچھی طرح جوڑنا' خوب ملانا۔
-الثَّوبَ: دور دور ٹانکے لگانا۔ بڑی سلائی لگانا
(انْشَرَجَ): دو ٹکڑے ہونا۔
(تَشَرَّجَ) اللَّحْمُ بالشَّحْمِ: ایک دوسرے میں داخل ہو جانا۔
(الشَّرْجُ): اوپر سے بہہ کر آنے والا نالہ (۲) گروہ' فرقہ' جماعت۔ کہتے ہیں: أصبحوا في هذا الأمرِ شَرْجَيْنِ: اس معاملہ میں دو گروہ ہو گئے (ج) شِراجٌ۔
(الشَّرَجُ): خیمہ یا بڑے تھیلے کا کاج نما پھندا جس میں ڈوری ڈال کر باندھتے ہیں (۲) دبر کا حلقہ۔
-شَرَجُ الوادي: وادی کا کشادہ حصہ (ج) أشْراجٌ۔
(الشَّرِيجُ): چیری ہوئی لکڑی کا ایک حصہ۔
-الشَّرِيجَانِ: ہر شے کے دو مختلف رنگ۔
(الشَّرِيجَةُ): کھجور کے پتوں کا بنا ہوا بڑا ٹوکرا (۲) کبوتروں کا بڑا پنجرا (ج) شرائجُ۔
(شَرْجَعَ) الخَشَبَةَ المُرَبَّعَةَ: حروف کند کرنا۔
(الشَّرْجَعُ): لمبا (۲) میت' جنازہ۔
(المُشَرْجَعُ): بہت لمبا۔
(شَرَحَ) اللحمَ - شَرْحًا: گوشت کی بوٹیاں بنانا۔
-الشيءَ: پھیلانا' وسعت دینا۔
-صدرَهُ بالأمرِ: دل مطمئن ہونا۔
-له کسی چیز کے لئے شرح صدر کروانا۔ قرآن مجید میں ہے
﴿فَمَنْ يُرِدِ اللّٰهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ﴾
-الكلامَ: کلام کو واضح کرنا' کلام کی تفسیر کرنا۔
(شَرَّحَ) اللحمَ: گوشت کی بوٹیاں بنانا۔
-الجُثَّةَ: پوسٹ مارٹم کرنا' علم طب میں تحقیق کے لئے لاش کی چیر پھاڑ کرنا۔
(انْشَرَحَ) لازم شرحَ: کھلنا' واضح ہونا۔ کہتے ہیں انشرحَ صَدْرُهُ لكذا: اس کا دل اس بات کے لئے کھل گیا۔

(التَّشْرِيحُ): عِلْمُ التَّشْرِيحِ: وہ علم جس کے ذریعہ اعضاء والے اجسام کو چیر پھاڑ کر ان کے گوشت کی طبی تحقیق اور معائنہ کیا جاتا ہے۔
(الشَّرِيحَةُ): باریک لمبا ٹکڑا' پارچہ (ج) شَرائحُ۔
(المَشْرَحَةُ): چیر پھاڑ یا پوسٹ مارٹم کی میز (۲) پوسٹ مارٹم کا کمرہ (محدثہ)
(شَرَخَ) الصبيُّ ـُ شُرُوخًا: بچہ کا جوان ہو جانا۔
-نابُ البعيرِ شَرْخًا: اونٹ کا دانت نکلنا۔ هُوَ شارِخٌ (ج) شَرْخٌ و شُرَّخٌ۔
(الشَّرْخُ): اصل (۲) رگ (۳) ہڈی کی ترخ' کریک (۴) دیوار کا شگاف (محدثہ)
(شَرَدَ) البعيرُ وغيرُه ـُ شُرُودًا و شِرادًا: اونٹ کا بھاگ جانا اور قابو میں نہ آنا۔
- عَنِ الطَّرِيقِ: راستہ سے ہٹ جانا۔ هو شاردٌ و شَرُودٌ۔
-فلانٌ: آوارہ ہو جانا۔
(أشْرَدَهُ): آواز کرنا (۲) شہر بدر کرنا۔
(شَرَّدَهُ): آوارہ کرنا۔
- القَوْمَ: منتشر کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ﴾
(تَشَرَّدُوا) جدا ہونا' منتشر ہونا۔ کہتے ہیں: تَشَرَّدُوا فِي الأرضِ: وہ زمین میں پھیل گئے۔
(الشَّارِدُ) رجلٌ شاردُ العينِ: بد نظر آدمی جو دوسروں کی چیزوں میں کھویا رہتا ہو۔ هي شاردةٌ۔
- قصيدةٌ شاردةٌ: مشہور و معروف نظم (ج) شواردُ۔
-شواردُ اللغةِ: اجنبی و نامانوس الفاظ۔
(الشُّرُودُ) شُرُودُ الذِّهْنِ: آنے والے حالات و معاملات سے بے توجہی کی کیفیت' ذہنی انتشار (نئ)
(الشَّرِيدُ): آوارہ جس کا ٹھکانہ کوئی نہ ہو۔
(المتشرِّدُ): آوارہ ٹھوکریں کھاتے پھرنے
(۱۱۱۰۰)

(الشِّرْذِمَةُ): ٹکڑا' حصہ' قطعہ کہتے ہیں: شِرْذِمَةٌ مِنَ النَّاسِ: لوگوں کی چھوٹی جماعت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ هٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ﴾ (ج) شَرَاذِمُ کہتے ہیں: ثوبٌ شَرَاذِمُ و ثيابٌ شراذمُ: پھٹے پرانے کپڑے۔
(شَرَّ) فلانٌ ـُ شَرًّا و شِرَّةً: شر کی طرف مائل ہونا (۲) فساد مچانا۔
-فلانًا ـُ شَرًّا: بدنام کرنا' عیب لگانا۔
-الثَّوبَ او اللحمَ و نحوهما: کپڑے یا گوشت کو سکھانے کے لئے پھیلانا۔
(أشَرَّ) الشيءَ: پھیلانا' ظاہر کرنا۔ کہتے ہیں: أشَرَّ الثَّوبَ او اللحمَ و نحوهما: کپڑے یا گوشت وغیرہ کو سکھانے کے لئے پھیلانا' اسی سے ہے:
"وحتّٰى أشِرَّتْ بالأكفِّ المصاحفُ"
-فلانًا: کسی کو برا قرار دینا۔
(شَارَّ) فُلانًا: کسی سے جھگڑا کرنا۔
(الإشْرارَةُ): گوشت وغیرہ سکھانے کا کپڑا یا چٹائی (۲) سوکھے گوشت کا ٹکڑا (ج) أشارِيرُ۔
(الشَّرَارُ): چنگاریاں (۲) بجلی کا سوئچ وغیرہ دبانے سے نکلنے والی چنگاری۔ واحد: شرارةٌ (نئ)
(الشَّرَرُ): الشَّرارُ۔ واحد شَرَرَةٌ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ﴾
(الشَّرُّ): برائی اور خرابی' فساد (ج) شُرُورٌ
- رَجُلٌ شَرٌّ: برا اور شرارتی آدمی (ج) أشْرارٌ و شِرارٌ کہتے ہیں: هو شرُّ الناسِ وهي شرُّ الناسِ و شَرَّةُ الناسِ و شُرّاهُنَّ۔
(الشِّرَّةُ): تیزی۔ کہتے ہیں: اعوذ بالله من شرّة الغضب (۲) پھرتی' چستی۔ کہتے ہیں للشباب شِرَّةٌ۔
(الشِّرِّيرُ): بہت زیادہ شر والا۔
(شَرَزَ) الشيءَ ـِ شَرْزًا: کاٹنا۔
(أشْرَزَهُ) اللّٰهُ: مصیبت میں پھنسانا۔
(شَارَزَهُ): دشمنی رکھنا' جھگڑا کرنا۔

Marfat.com

(شَرَّزَهٗ): سزا دینا (۲) گالی دینا۔
-الشَّیْءَ: اجزاء کو جوڑنا۔
(الشَّرْزُ): برائی، شر (۲) موٹاپا (۳) سختی و قوت (۴) سخت و مضبوط۔ کہتے ہیں: عَذَّبَهُ اللّٰهُ عذاباً شرزاً۔
(المُشَارِزُ): بد اخلاق (۲) سخت مزاج، لڑاکا۔
(شَرَسَ) الجلدَ ـُ شَرْسًا: رگڑنا، ملنا۔
-صاحبَهٗ: اپنی ساتھی سے سخت کلامی کرنا۔
-الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا۔
(شَرِسَ) ـَ شَرَسًا و شَرَاسَةً: بداخلاق اور جھگڑالو ہونا۔ کہتے ہیں: شَرِسَ خُلُقُه و شَرِسَتْ نفسُه هو شَرِسٌ و اشرسُ وهي شرِسَةٌ و شَرْساءُ (ج) شُرُسٌ۔
(شَرُسَ) ـُ شَرَاسَةً: شَرِسَ هو شَرِيْسٌ و هي شريسةٌ۔
(شَارَسَه) مُشَارَسَةً و شِرَاسًا: تنگ کرنا، بد سلوکی کرنا۔
(تَشَارَسَ) القومُ: باہم دشمنی اور مخالفت رکھنا۔
(الإِشْرَاسُ): گوند، سریش، چپکانے کا مادہ۔
(الشِّرَاسُ): سریش، چپکانے کا مادہ۔
(الشَّرِيْسُ): بد اخلاق (۲) جھگڑالو، لڑاکا (۳) بےمزہ چیز۔
(الشُّرْسُوْفُ): پیٹ سے ملا ہوا پسلیوں کا کنارہ (ج) شَرَاسِيْفُ۔
(شَرْشَرَ) الماءُ و نَحْوُهٗ: پانی وغیرہ کا ٹپکنا۔
-السكّينَ و نحوَها: دھار دار بنانا (۲) دندانے بنانا (محدثہ)
-الشيَ: منہ سے کاٹ کر پھینک دینا۔
(الشَّرَاشِرُ): بازوؤں کے کنارے (۲) پورا بدن۔ واحد: شُرْشُرَةٌ۔ کہتے ہیں: القى عليه شَرَاشِرَهٗ: کسی پر اپنا سارا بوجھ اور سارے غم ڈال دینا۔
(الشَّرْشَرُ) شِوَاءٌ شَرْشَرٌ: ایسا بھنا ہوا گوشت جس سے روغن ٹپکتا ہو۔
(الشَّرْشَرَةُ): چھوٹی درانتی (مو)

(الشُّرْشُرَةُ): ٹکڑا، حصہ، قطعہ (ج) شَرَاشِرُ۔
(الشُّرْشُوْرُ): چڑیا جیسا ایک چھوٹا پرندہ۔
(شَرَطَ) الجلدَ و نحوهٗ ـِ ـُ شَرْطًا: پھاڑنا، چیرنا، نشتر لگانا۔
-له امرًا: شرط کا پابند ہونا۔
-عليه امرًا: لازم کرنا، شرط کا پابند کرنا۔
(شَرِطَ) فلانٌ ـَ شَرَطًا: کسی اہم کام میں پڑنا۔
(أَشْرَطَه): نشانی یا علامت لگانا۔
-نَفْسَه لِكَذا: خود کو کسی کام کے لئے مقرر و تیار کرنا۔
-نَفْسَه و مَالَه فِي كَذا: کسی کام کے لئے اپنا جان و مال پیش کرنا۔
-الرَّسُوْلَ إِلَى فلانٍ: کسی طرف بعجلت قاصد بھیجنا۔
- فلانًا لعملٍ كذا: کام مہیا کر کے اس پر لگانا۔
(شَارَطَه) عَلَى كَذا: کسی سے کسی بات کی شرط لگانا۔
(اشْتَرَطَ) عليه كذا: کسی سے شرط لگانا۔
-القومُ كذا: لوگوں کا باہم کوئی علامت مقرر کرنا۔
(تَشَارَطَا) عَلَى كذا: باہم شرط لگانا۔
(تَشَرَّطَ) فِي عَمَلِه: کام میں مہارت اور عبور دکھانا۔
(الشَّرْطُ): بیع وغیرہ میں لزوم و پابندی کی لگائی جانے والی قید جس کی پابندی ضروری ہو ۲) فقہ اسلامی کی روشنی میں وہ قید جس کے بغیر کوئی چیز مکمل نہ ہو لیکن اس کی حقیقت سے خارج ہو (۳) نحویوں کے نزدیک ایک بات کا بذریعہ حرف شرط دوسری بات پر موقوف و منتج ہونا۔ أَدَوَاتُ الشَّرْطِ: وہ الفاظ جو کلام عرب میں شرط کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے اِنْ و مَنْ و مہما وغیرہ (ج) شروطٌ۔
(الشَّرَطُ): علامت نشانی (ج) أَشْرَاطٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿فقد جاءَ اشراطها﴾

-الشَّرَطَانِ: دو ستارے جن کو قرنا الحمل کہا جاتا ہے اور بہار کے شروع میں ظاہر ہوتے ہیں۔
(الشُّرْطَةُ): پولیس۔ واحد: شُرْطِيٌّ و شُرَطِيٌّ۔
- صاحبُ الشُّرْطَةِ: پولیس افسر۔
(الشَّرِيْطُ): تسمہ، ٹیپ، فیتا۔ (۲) چراغ وغیرہ کا فتیلہ (مو) (۳) مضبوط بٹی ہوئی رسی (۴) زنانہ پرس جس میں وہ خوشبو وغیرہ رکھتی ہیں۔
-شريطُ القياس: پیمائش کا گز یا فیتہ۔
(الشَّرِيْطَةُ): الشَّرْطُ (ج) شَرَائِطُ۔
(المِشْرَطُ) و (المِشْرَطَةُ): نشتر، کھال چیرنے کا اوزار (ج) مَشَارِطُ۔
(شَرَعَ) الوَارِدُ ـَ شَرْعًا: منہ لگا کر پانی پینا۔
- المَنْزِلُ: گھر کا راستہ کے قریب ہونا، لب سڑک مکان بنانا۔
- فلانٌ يفعل كذا: کسی کام کو شروع کر دینا۔
-الشيَ: بلند کرنا، ظاہر کرنا۔
-الدِّيْنَ: مذہب کا طریقہ بتلانا، وضاحت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِه نُوْحًا﴾
-الأَمْرَ: قانونی شکل دینا۔
-الطَّرِيْقَ: راستہ ہموار کرنا۔
-البابَ: کھلے راستہ پر دروازہ بنانا۔
(أَشْرَعَ) الشيَ: بلند اور واضح کرنا۔
-نَحْوَهُ الرُّمْحَ: کسی کی طرف نیزہ تاننا۔
-الطَّرِيْقَ: راستہ ہموار کرنا۔
-النَّافِذَةَ إِلَى الطَّرِيْقِ: راستہ کی طرف کھڑکی کھولنا۔
الدَّابَّةَ: جانور کو پانی پلانا۔
(شَرَّعَ): شَرَعَ کا مبالغہ۔
-البَيْتَ: گھر کو اونچا بنانا۔
-الطَّرِيْقَ: راستہ ہموار کرنا۔
-السَّفِينةَ: کشتی میں بادبان لگانا۔
(اشْتَرَعَ) الشريعةَ: شریعت جاری کرنا (۲) شریعت پر عمل کرنا۔
-شِرْعَةَ فلانٍ: کسی کی اتباع کرنا۔
(الأَشْرَعُ): أَنْفٌ أَشْرَعُ: بلند بانسے والی

Marfat.com

ناک۔
(التَّشْرِیْعُ): قانونی سازی۔
(الشَّارِعُ) فِی الشَّیْءِ: شروع کرنے والا (۲) شریعت ساز، قانون ساز (۳) شارعٗ بڑی سڑک۔
(الشِّرَاعُ): کشتی کا بادبان (ج) أَشْرِعَةٌ و شُرُعٌ۔
(الشَّرَّاعَةُ): دروازہ یا کھڑکی کے اوپر بنا ہوا روشندان (محدثہ)
(الشَّرْعُ): راستہ، طریقہ (۲) شریعت، اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ راستہ۔ کہتے ہیں: النَّاسُ فی هذا شَرْعٌ وَاحِدٌ: اس سلسلہ میں لوگ ایک راہ پر قائم ہیں۔
(الشَّرْعُ): برابر۔ کہتے ہیں: نَحْنُ فِیْ هٰذَا شَرْعٌ ہم اس میں برابر ہیں۔
(الشِّرْعُ): مانند، مثل۔ جیسے هما شِرْعانِ (۲) کمان یا سارنگی کا تانت۔
(الشَّرْعَةُ): چھپر، سائبان (ج) أَشْرَاعٌ۔
(الشِّرْعَةُ): راستہ (۲) سیدھا راستہ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا﴾
(الشَّرِيْعَةُ): شریعت، وہ عقائد و احکام جو اللہ تعالیٰ نے بندوں کے لئے مقرر کیے ہیں (۲) راستہ، طریقہ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿ثُمَّ جَعَلْنَا عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا﴾ (۳) پانی کا گھاٹ جہاں بغیر ڈول و رسی کے پانی پیا جائے (۴) دہلیز، چوکھٹ۔
(الْمَشْرَعَةُ) پانی کا راستہ (ج) مَشَارِعُ۔
(الْمَشْرُوْعُ) شرعاً جائز اور حلال (۲) منصوبہ، پروگرام، اسکیم (مو) (ج) مشروعات۔
(شَرُفَتِ) الدَّابَّةُ - شُرُوْفًا جانور کا بوڑھا ہو جانا۔
- علی الشیءِ شَرَفًا اوپر سے دیکھنا۔
- الحائطَ دیوار پر خوبصورتی کے لئے کنگورہ بنانا۔
(شَرُفَ) المکانُ - شَرَفًا اونچا ہونا۔

- الرَّجُلُ: بلند رتبہ اور باعزت ہونا۔ هو شَرِيفٌ (ج) شُرَفَاءُ و أَشْرَافٌ وهُنَّ شَرَائِفُ۔
(أَشْرَفَ) الشیءُ: بلند اور اونچا ہونا۔
- علیه: اوپر سے جھانکنا (۲) نگرانی اور انتظام کرنا (۳) قریب ہونا۔ جیسے أَشْرَفَ المریضُ عَلَى الموتِ (۴) شفقت کرنا۔
- الشیءُ له: ممکن کرنا، قابو میں آنا۔
- المِرْقَاةَ: سیڑھی پر چڑھنا۔
(شَارَفَه): عزت و برتری میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
- الشیءَ: کسی شے کو اوپر سے دیکھنا (۲) قریب ہونا۔
(شَرَّفَ) البناءَ: عمارت میں خوبصورتی کے لئے کنگورے اور گیلریاں بنانا۔
- فُلانًا: عظمت دینا، عزت بخشنا۔
(تَشَرَّفَ) البناءُ: عمارت کا کنگورے والی ہونا۔
- الرَّجُلُ: عزت و بزرگی حاصل کرنا۔
- للشَّیْءِ: نظر اٹھا کر دیکھنا۔
- للفتنةِ: فساد کی لپیٹ میں آنا۔
- الشیءَ: پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کسی شے کو نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔
- المِرْقَاةَ و علیها: سیڑھی چڑھنا۔
(اِسْتَشْرَفَ): بلند اور اونچا ہونا، سیدھا ہونا۔
- للشیءِ: کسی چیز کا نشانہ بننا۔
- الشیءَ: نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔
(أَشْرَافُ) الوجهِ: ناک اور کان۔
(الشَّارِفُ) مِنَ الدَّوَابِّ: بوڑھا جانور (ج) شَوَارِفُ و شُرَّفٌ (۲) پرانی اور بوسیدہ چیزیں۔
(الشَّارُوْفُ) جھاڑو (مع) (ج) شَوَارِيْفُ
(الشُّرَافَةُ) وہ علامتی اشیاء جو کسی چیز کو نمایاں کرنے کے لئے لگائی جائیں جیسے آؤٹ لائن وغیرہ۔
(الشَّرَفُ) بلند جگہ جہاں سے ارد گرد کی چیزیں دکھائی دیں کہتے ہیں هُوَ عَلَى شَرَفٍ

مِنْ کذا: وہ اس کے سامنے ہے (۲) سربلندی و عظمت (بعض کے نزدیک صرف خاندانی عظمت کے ساتھ خاص ہے) (ج) أَشْرَافٌ۔
(الشُّرْفَةُ): بلند جگہ (۲) اندرون عمارت چھجا، شہ نشین (۳) بالکنی، گیلری، کنگورہ (ج) شُرَفٌ۔
(الْمَشَارِفُ) مَشَارِفُ الْأَرْضِ: زمین کے بلند حصے۔ واحد: مَشْرَفٌ۔
- مَشَارِفُ العراقِ و مشارفُ الشامِ و مَشَارِفُ الیَمَنِ: اطراف و جوانب کی بستیاں جو بلندی پر قائم ہیں۔
(الْمَشْرَفِیُّ): تلوار جو مشارف شام وغیرہ سے حاصل کی جائے۔
(شَرَقَتِ) الشمسُ - شَرْقًا و شُرُوْقًا: سورج طلوع ہونا۔
(شَرِقَ) المکانُ - شَرَقًا: کسی جگہ دھوپ پڑنا۔
- الشیءُ: خلط ملط ہونا، ملا جلا ہونا۔
- لونُه: رنگ سرخ ہو جانا۔
- البَلَحُ: کھجور سرخ ہو گئی۔
- وَجْهُه: شرمندگی کی وجہ سے چہرہ سرخ ہو جانا۔
- الدَّمُ بجسدِه: خون ظاہر ہونا (لیکن بہانہ ہو)
- فلانٌ بالماءِ: حلق میں پانی اٹک جانا۔
- بریقِه: لعاب کا گلے میں اٹک جانا۔
- الموضعُ بأَهْلِه: جگہ کا لوگوں سے بھر کر لوگوں سے تنگ ہو جانا۔
- الآلةُ: مشین کے ایندھن کا زیادہ ہو کر باہر بہنے لگنا (محدثہ)
- الارضُ: زمین کا پانی نہ ملنے کی وجہ سے خشک ہو جانا (مو) هو شَرِقٌ وهی شَرِقَةٌ۔
(أَشْرَقَتِ) الشَّمْسُ: سورج کا طلوع ہو کر زمین کو روشن کرنا۔
- الارضُ: زمین کا سورج کی روشنی سے روشن ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا﴾

Marfat.com

-وجهُهٗ: چہرے کا حسن سے چمک اُٹھنا۔
-البَلَحُ: کھجور پر سرخی آ جانا۔
-القومُ: طلوع آفتاب کے وقت میں داخل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ فَأَتْبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ ﴾
-فلاناً: کسی کے حلق میں پانی پھنسانا۔
-الثَّوْبَ بالصِّبغِ: کپڑے کو اچھی طرح رنگنا۔
(شَرَّقَ): مشرقی جہت میں آ جانا۔
-وَجهُهٗ: چہرہ کا روشن ہونا۔
-الارضُ: زمین کا خشک اور قحط زدہ ہونا (۲) پانی روک دینے سے خشک ہو جانا۔
-اللحمَ: گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا۔
(انْشَرَقَتِ) القوسُ: کمان کا پھٹنا۔
(تَشَرَّقَ): طلوع کے وقت دھوپ تاپنے کے لئے دھوپ میں بیٹھنا۔
(الإشْرَاقُ): طلوع آفتاب (۲) نور معرفت جو غیر عالم محسوس سے کسی کے ذہن میں پیدا ہو (ع)
(التَّشْرِيقُ) ایامُ التَّشْرِيقِ: عید الاضحیٰ کے بعد ایام نحر کے تین دن (۲) عید کی نماز۔ حدیث میں ہے: (لاذبح الأبعد التشريق)۔
(الشَّارِقُ): سورج (۲) مشرقی گوشہ (ج) شُرُقٌ۔
-أحْمَرُ شارِقٌ: تیز سرخ۔
(الشَّرَاقِيُّ): (اہل مصر کے کلام میں) وہ زمین جس میں دریائے نیل کا پانی نہ پہنچتا ہو۔ جب یہ زمین سیراب ہو کر قابل کاشت ہو جاتی ہے تو اسے ریُّ الشَّراقِي کہتے ہیں (ع)
(الشَّرْقُ): سورج (۲) مشرق۔
-شجرةٌ شرقيةٌ: وہ درخت جس پر طلوع سے نصف نہار تک دھوپ پڑتی رہے۔
(الشَّرْقُ): سورج۔
-لحمٌ شَرْقٌ: بے چربی گوشت۔
(الشَّرَقَةُ): اچھو، گلے میں اٹکا ہوا پانی وغیرہ۔
(الشَّرِيقُ): مشرق (ج) شُرُقٌ۔
(المَشَارِقَةُ): مشرق کے رہنے والے۔ واحد: شُرُقِيٌّ۔
(المَشْرِقُ): مشرق، سورج نکلنے کی جہت (۲) جزیرہ عرب کے مشرق میں واقع اسلامی ممالک (ج) مَشَارِقُ۔
(المَشْرِقَانِ): مشرق و مغرب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ يَالَيْتَ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ ﴾
(المِشْرِيقُ): دروازہ کی اوٹ سے داخل ہونے والی روشنی (۲) دروازہ کی اوٹ جھری (ج) مَشَارِيقُ۔
(شَرِكَتِ) النَّعْلُ ـَ شَرَكاً: جوتے کا تسمہ ٹوٹ جانا۔
-فلاناً فِي الْأَمْرِ شِرْكاً و شَرِكَةِ و شِرْكَةً: کسی کے ساتھ شریک ہونا اور ہر ایک کا کام میں مقرر حصہ ہونا۔ هو شَرِيكٌ۔
(أشْرَكَه) في أمْرِهِ: شریک کرنا۔
-باللهِ: اللہ کا شریک ٹھہرانا' قرآن مجید میں ہے: ﴿يبني لا تشرك بالله﴾
-النَّعْلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔
(شَارَكَه): کسی کے ساتھ شریک ہونا۔ کہتے ہیں: فلانٌ يشارِكُ فِي عِلمِ كذا: فلاں کو اس بات کا علم ہے۔
(شَرَّكَ) بينهم: باہم شرکت کرنا۔
-النعلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔
(اشْتَرَكَ) الأمْرُ: کسی بات کا غیر واضح اور ملتبس ہونا۔
-فلانٌ فِي كذا: ممبر بننا (مقررہ اجرت دے کر فائدہ معلومہ حاصل کرنا) جیسے اشترك فِي الصحيفة أوفي السِّكّة الحديدية۔
-الرجلانِ: ایک دوسرے کا ساتھی و شریک ہونا۔
(تَشَارَكَا): باہم شریک ہونا۔
(الإشْتِرَاكِيَّةُ): ایک سیاسی اقتصادی نظام جس کے تحت حکومت وقت پیداوار کے تمام وسائل و منافع اپنے کنٹرول میں لے کر مخصوص منصوبہ بندی کے ساتھ مساویانہ طریقہ پر ان کو عوام میں تقسیم کرتی ہے (ع)
(الشِّرَاكُ): ہری گھاس کی ایک لائن (جو دوسرے سے جدا ہو) (۲) جوتے کا تسمہ جو پیر کے اوپر رہتا ہے (ج) شُرُكٌ و أشْرُكٌ۔
(الشِّرْكُ): حصہ (ج) أشْرَاكٌ (۲) عقیدہ شرک۔
(الشَّرَكُ): شکاری کا جال (ج) أشْرَاكٌ و شُرُكٌ۔
(الشَّرِكَةُ): شرکت' دو شخصوں کے درمیان مشترکہ کام میں حصہ داری کی معاہدہ۔
(المُشْتَرَكُ) رَجُلٌ مُشْتَرَكٌ: مغموم آدمی جو دل میں باتیں کرتا ہو۔
-لفظٌ مشتركٌ: زائد المعنی لفظ۔
-مالٌ أوْ أمْرٌ مُشْتَرَكٌ: وہ مال یا معاملہ جو مشترک ہو۔
(شَرَمَ) الشيءَ ـِ شَرْماً: کنارے سے کاٹنا۔
-الأنفَ و الأذنَ: تھوڑا سا اوپر کی جانب سے کاٹنا۔ هو مَشْرُومٌ و شَرِيمٌ۔
-له مِنْ مَالِهِ: تھوڑا سا مال دینا۔
(شَرِمَ) ـَ شَرَماً: پھٹنا' چرنا۔ هو أشْرَمُ وهي شَرْمَاءُ (ج) شُرْمٌ۔
(شَرَّمَه): پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔
(انْشَرَمَ): پھاڑنا ٹکڑے کرنا۔
(تَشَرَّمَ): پھٹنا' ٹکڑے ہونا۔ جیسے تَشَرَّمَ الجلدُ: کھال کا پھٹنا اور تَشَرَّمَتْ نواحِي الكتاب: کتاب کے کنارے پھٹ جانا۔
(انْشَرَمَ): پھٹ جانا۔
(الشَّرْمُ): دیوار یا پہاڑ کی دراز جو آر پار نہ ہو (۲) سمندر کی خلیج۔
(شَرْنَقَه): کاٹنا۔
-الدُّوْدَةَ: کیڑے کا اپنے ارد گرد جال بنانا (محدثہ)
(الشَّرَانِقُ): سانپ کی کینچلی۔
(الشَّرْنَقَةُ): کیڑے کا خول (ایک باریک جال جو بعض کیڑے اپنے بچاؤ کے لئے جسم کے اوپر بنا لیتے ہیں) ریشم کا کیڑا بھی اسی قسم کا جال بنتا ہے (محدثہ)۔
(شَرِهَ) إِلَى الطعامِ و غيرهِ و عليه ـَ

Marfat.com

شَرِهًا: حریص ہونا' کھانے وغیرہ کا انتہائی خواہش مند ہونا۔ھو شَرِهٌ و شَرْهَانُ وهي شَرِهَةٌ و شَرْهَى۔

(شَرَاهُ)۔ شَرًى: بیچنا۔قرآن مجید میں ہے. ﴿وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ﴾ و﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللّٰهِ﴾ (۲) خریدنا۔

-اللّٰهُ فلانًا: پتی اُچھلنے کی بیماری میں مبتلا کر دینا۔

(شَرِىَ) فِى الأَمرِ - شَرًى: حد سے بڑھنا' کسی کام پر لگے رہنا۔الگ نہ ہونا جیسے شَرِىَ الرَّجُلُ فِي غَضَبِهِ: وہ غصہ جس میں بے قابو ہو گیا اور شَرِىَ الفرسُ في سيرِهِ: گھوڑا مسلسل دوڑتا رہا۔

-البرقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔

-العَيْنُ بالدَّمْعِ: لگاتار آنسو ٹپکانا۔

- الشَّرُّ بَيْنَهُمْ: لڑائی زیادہ ہونا۔ فالشرُّ شَرِيٌّ۔

الجلدُ: کھال پر پتی اُچھلنا۔ھو شَرٍ۔

(أَشْرَتِ) الشَّجَرَةُ: پتوں کا زمین پر پھیلنا۔

-القومُ: لوگوں کا خرید وفروخت کرنے والوں کے مشابہ ہونا۔

-بين القومِ اختلاف پیدا ہونا۔

-الشئَ: جھکانا۔

-فلانًا بكذا ابھارنا' اکسانا۔

(شَارَاهُ) مُشَارَاةً و شِرَاءً: کسی سے خرید و فروخت کرنا (۲) کسی سے جھگڑتے رہنا۔

(اشْتَرَاهُ) خریدنا۔قرآن مجید میں ہے ﴿إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَ أَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ﴾ و ﴿أُولٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدٰى﴾

(تَشَرّٰى) القومُ: منتشر ہونا' الگ الگ ہونا (۲) خریدار ہونا یا خارجیوں میں شامل ہونا۔

(اسْتَشْرٰى) پتی زیادہ اُچھلنا۔

-الشرُّ و الدّاءُ: فساد یا بیماری کا شدت اختیار کر لینا۔

(الشَّارِى) خریدار (۲) بیچنے والا' بائع (۳) اپنے نفس کو اللہ کی اطاعت کے لئے خاص کرنے والا (ج) شُرَاةٌ۔

-الشُرَاةُ: خارجیوں کا ایک فرقہ۔

(الشَّرٰى): پتی' خون کے جوش سے جسم پر ابھرنے والے سرخ دانے اور دپھڑیاں جن کی وجہ سے خارش اور تکلیف ہوتی ہے (۲) پہاڑ (۳) بہت شیروں والی جگہ۔ کہتے ہیں: هُمْ اَسَدُ الشَّرٰى: وہ بہادر اور جاندار ہیں (۴) گوشہ' کونہ (ج) أَشْرَاءٌ۔

(شَرْوَى) الشَّئِ: کسی چیز کی مثل' مشابہ۔ کہتے ہیں: وهو لا يَمْلِكُ شروى فقيرٍ: اس کے پاس کچھ نہیں۔

(الشَّرْىُ): اندرائن' حنظل (۲) گٹھلی سے اُگنے والا کھجور کا درخت۔واحد: شَرْيَةٌ۔

(الشِّرْيَانُ): وہ رگ جس کے ذریعہ قلب سے خون نکل کر جسم میں پھیلتا ہے۔متحرک رگ جس میں خون دوڑتا ہے (ع) (ج) شرايين۔

(الشَّرِيَّةُ) من النساءِ: لڑکیاں جننے والی عورت۔

(المُشْتَرِى): سب سے بڑا سیارہ' مشتری۔ پرانے زمانے میں لوگ اسے بھی ایک معبود مانتے تھے۔

ش.......ز

(شَزَبَ) الحيوانُ - شُزُوبًا: کمزور اور لاغر ہونا۔

-المكانُ: کھردرا ہونا۔ھو شَازِبٌ۔ (ج) شُزَّبٌ وهي شازبةٌ (ج) شوازبُ۔

(شَزَّبَ) الحَيْوانَ: کمزور کرنا (۲) قابو میں کرنا' سدھانا۔

(الشَّزِيبُ): درخت کی غیر صاف شدہ ٹہنی (ج) شُزُوبٌ۔

(شَزَرَ) الحَبْلَ - شَزْرًا: رسی بٹنا' رسی کو بل دینا۔

- فلانًا و اليه: ترچھی نگاہ سے دیکھنا' غضب آلود نگاہوں سے دیکھنا۔

-بالسِّنَانِ: دائیں بائیں گھما کر نیزہ مارنا۔

(تَشَازَرُوا): ایک دوسرے کو ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔

(اسْتَشْزَرَ) الحَبْلُ: رسی کا بٹا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں: استشزرتِ الغدائرُ: چوٹیاں گوندی گئیں۔

-الحَبْلَ: رسی کو بٹنا۔

(الشَّزْرُ): نفرت کی نگاہ' نگاہ حقارت۔غضب آلود نگاہ' خشمگیں نگاہ۔ کہتے ہیں: نَظَرَ إِلَيْهِ شَزْرًا۔

(شَزِنَ) - شَزَنًا: پھرتیلا اور چالاک ہونا (۲) کوشش کے بعد تھک جانا۔

(تَشَزَّنَتِ) الأَرْضُ: زمین کا سخت اور پھیلا ہوا ہونا۔

-الشئُ: سخت ہونا۔

-الأَمْرُ عَلَيْهِ: کام کا کسی کے لئے مشکل ہونا۔

-فِي الأَمْرِ: دشواری محسوس کرنا۔

-للأَمْرِ: تیار ہونا۔

-قِرْنَهُ: مقابل کو پچھاڑنا۔

-الشَّاةَ: بکری کو ذبح کرنے کے لئے لٹانا۔

(الشَّزَنُ): کھردری اور سخت زمین (۲) سخت مزاج (۳) گوشہ' کنارہ' جانب (۴) دوری' فاصلہ (ج) شُزُنٌ و شُزُونٌ۔

(الشُّزُنُ): گوشہ' کنارہ جانب۔

ش.......س

(شَسَعَ) الشئُ - شُسُوعًا: دور ہونا۔ کہتے ہیں: شَسَعَ فلانٌ عَنْ بَلَدِهِ وَ وَطَنِهِ۔

-بِفُلَانٍ: دور کرنا۔ھو شاسِعٌ۔ (ج) شُسَّعٌ وهي شَاسِعَةٌ (ج) شَوَاسِعُ۔

-النَّعْلَ شَسْعًا: جوتی میں تسمہ لگانا۔

(شَسِعَتِ) النَّعْلُ - شَسَعًا: تسمہ ٹوٹ جانا۔

(أَشْسَعَ) النَّعْلَ: تسمہ لگانا۔

-الشئَ: دور کرنا۔

(شَسَّعَ) النَّعْلَ: تسمہ لگانا۔

(الشِّسْعُ): چپل کا تسمہ (جس میں پیر کی انگلیاں رہتی ہیں) (ج) أَشْسَاعٌ و شُسُوعٌ۔

-مِنَ المكانِ: کنارہ' گوشہ' کہتے ہیں لَوْ

Marfat.com

بِشِسْعِ الْوَادِیْ أَوْ او بشسعِی الصّحراء: وہ وادی یا جنگل کے کناروں پر مقیم ہوئے۔
-من الْأَرْضِ: بچا تنگ زمین۔
-شِسْعُ المالِ: باقی ماندہ مال۔ کہتے ہیں: له شِسْعُ مَالٍ و رجلٌ شِسْعُ مَالٍ: مال کا اچھا منتظم۔
(الشِّسْفُ): سوکھی روٹی۔
(الشَّسِیْفُ): چیری ہوئی کچی کھجور (۲) گوشت جو سوکھنے کے قریب ہو۔

ش.........ش

(الشِّشْمُ): آنکھوں کا پاؤڈر جو بطور دوا یا برائے تقویت نگاہ استعمال کیا جاتا ہے (معرب فارسی اس کی اصل چشم عین)

ش.........ص

(شَصَبَ) العَیْشُ ـُ شَصِبًا: زندگی کا پریشان کن اور مشکل ہونا۔ ھو شَاصِبٌ
(شَصِبَ) المکانُ ـَ شَصَبًا: قحط زدہ ہونا۔
-الامرُ: سنگین ہونا۔ ھو شَصِبٌ۔
(الشِّصْبُ): قحط خشک سالی (ج) أَشْصَابٌ
(الشَّصِیْبَۃُ): سختی خشک سالی (ج) شَصَائِبُ
(شَصَرَ) الثّورُ ـُ شَصْرًا: بیل کا سینگ مارنا۔
-فُلَانًا بالرُّمْحِ: کسی کے نیزہ مارنا۔
-الشَّوْکَۃُ فُلَانًا: کانٹا چبھنا۔
-الثَّوْبَ: دور دور ٹانکے لگانا۔
(الشَّاصِرُ): ہرن کا بچہ جو طاقتور ہو کر حرکت کرنے لگا ہو یا وہ بچہ جو سینگ مارنے کے قابل ہوگیا۔
(الشَّاصِرَۃُ): تانیث الشَّاصِرِ (۲) درندوں کے شکار کا جال (ج) شَوَاصِرُ۔
(الشِّصَارُ): اونٹنی کے نتھنوں میں ڈالی جانے والی لکڑی۔
(الشَّصْرُ) مِنَ الظباءِ: الشَّاصِرُ۔
(شَصَّ) فلانٌ ـِ شَصًّا: دانتوں سے کسی چیز کو پکڑنا (۲) غصہ سے دانت کاٹنا۔
-النَاقَۃُ و نحوُھَا: اونٹنی کا کم دودھ دینا یا بالکل نہ دینا۔
-السَّنَۃُ: قحط سالی ہونا۔
-المَعِیْشَۃُ: گزر بسر دشوار ہونا۔ المَعِیْشَۃُ شَصُوْصٌ۔
-فلانًا عن الشیءِ ـُ شَصًّا: روکنا، باز رکھنا۔
(أَشَصَّۃُ) عَنِ الشَّیْءِ: روکنا، دور کرنا۔
(الشِّصُّ): ہوشیار چور (ج) شُصُوْصٌ۔
(الشِّصُّ): مچھلی کے شکار کا کانٹا۔
(الشَّصُوْصُ): کم دودھ دینے والی اونٹنی۔
-مِنَ السِّنِیْنَ: خشک سالی۔ (ج) شَصَائِصُ و شِصَاصٌ۔
(شَصَا) السحابُ ـُ شُصُوًّا: بلند ہونا۔
-القربۃُ: مشک کے کناروں کا پانی سے پھول جانا۔
-بَصَرُہٗ: نگاہ اٹھی رہ جانا۔
-عَیْنُہٗ: آنکھ کا اس طرح کھلا رہنا کہ گویا وہ دو چیزوں کو دیکھ رہا ہے۔
-المیّتُ شصُوًّا و شُصِیًّا: میت کا پھول کر ہاتھ پیر اوپر اٹھ جانا۔ ھو شاصٍ وھی شاصیۃٌ (ج) شَوَاصٍ۔
(أَشْصٰی) بصرَہٗ: نگاہ اٹھانا۔
(الشَّصْوُ): سختی و شدت (۲) مسواک۔

ش.........ط

(شَطَأَ) الزرعُ ـَ شَطْأً و شطوءًا: کھیتی کے خوشے نکلنا۔
-الاُمُّ بالوَلَدِ: بچہ جننا۔
-الرَّجُلُ: دریا کے کنارے پر چلنا۔
(أَشْطَأَ) الزَّرْعُ: کھیتی کے خوشے نکلنا۔
-الشجرۃُ بغصُونِھا: درخت پر شاخیں نکلنا۔
-الوادِیْ: وادی کا دونوں کناروں سے بہنا۔
(شَاطَأَہٗ): کسی کے ساتھ کنارے پر چلنا اس طرح کہ ایک کنارے پر اور دوسرا دوسرے کنارے پر۔
(شَاطِئُ) النَّھْرِ والوادِیْ: دریا یا وادی کا کنارہ (ج) شواطئُ و شُطْآنٌ۔
(الشَّطْءُ): درخت کی شاخ (۲) کونپل ابتداء نمودار ہونے والا پتا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَہٗ﴾ (ج) شُطُوْءٌ و أَشْطَاءٌ (۲) وادی یا دریا کا کنارہ (ج) شُطُوْءٌ۔
(شَطَبَ) عنه ـُ شَطْبًا: اعراض کرنا، منہ موڑنا۔
-الأَدِیْمَ و نَحْوَہٗ: کھال کو چیرنا۔
-الکاتِبُ الکلمۃَ: کاٹنا، کسی لفظ یا عبارت کو کالعدم قرار دینا (مو)
-القاضِی الدَّعْوٰی: مقدمہ کو خارج کر دینا (یعنی کسی قانونی سقم کی بنا پر مقدمات کی فہرست سے نکال دینا)
(شَطَّبَ): مبالغہ شطب۔
-العملَ: کام کو ختم کرنا (مج)
-اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنانا۔
-السَّیْفُ جسْمَہٗ: بدن پر تلوار کے نشان پڑنا۔
(انْشَطَبَ) الماءُ و غیرہٗ: پانی وغیرہ کا بہنا۔
(الشَّاطِبُ) طَرِیْقٌ شاطِبٌ: ٹیڑھا راستہ۔
- مکانٌ شاطِبٌ: دور دراز جگہ۔ رَمْیَۃٌ شَاطِبَۃٌ: خطا ہونے والا نشانہ۔
(الشُّطَبُ) شُطَبُ السَّیْفِ: تلوار پر دکھائی دینے والا دھاریاں۔ واحد شُطْبَۃٌ۔
(الشَّطْبُ): لمبا اور خوبصورت آدمی (۲) دفتری اصطلاح میں نشان حذف جو بجٹ میں مذکور مقررہ رقموں میں سے بعض پر لگایا جاتا ہے (مج)
(الشَّطْبَۃُ): کسی چیز کی کاٹی ہوئی لمبی پٹی (۲) وہ لکیر جو غلط یا ساقط کردہ لفظ پر کھینچی جائے (مو)
(الشَّطِیْبَۃُ): چمڑے کی لمبی پٹی (ج) شَطَائِبُ۔
(شَطَحَ) فی السَّیْرِ أَوْفِی القَوْلِ: مسلسل چلتے یا بولتے رہنا۔
(الشَّطْحَۃُ) لفلان الصوفیّ: فلاں صوفی کے مختلف احوال و اقوال ہیں۔
(شَطَرَ) الرَّجُلُ علی قومِہٖ ـُ شُطُوْرًا و

Marfat.com

شَطَارَةً: کسی کا اپنی قوم کو اپنی برائی اور خباثت سے تنگ کر دینا۔
-عَنِ الْقَوْمِ: ناراض ہو کر الگ ہو جانا۔
-الشَّیْءَ شَطْرًا: تقسیم کرنا (۲) آدھا آدھا کرنا۔
-الحَلُوْبَةَ: اونٹنی کے تھن کا ایک حصہ چھوڑ کر دوسرے سے دودھ نکالنا۔
(شَاطَرَهُ) الشیَٔ: کسی سے آدھا حصہ بانٹ کر لینا۔
(شَطَّرَ) الشیَٔ: نصف کرنا۔
-الشِعْرَ: ایک مصرع میں اپنی طرف سے دوسرا مصرع لگانا۔
(الشَّاطِرُ) بدکار، خبیث، مکار (۲) (صوفیاء کے نزدیک) اللہ تعالی کی طرف سبقت لے جانے والا بندہ (۲) سمجھدار نگران (ج) شُطَّارٌ۔
(الشَّطْرُ) نصف (۲) کسی چیز کا جز (ج) أشْطُرٌ و شُطُوْرٌ۔ کہتے ہیں: حَلَبَ الدَّهْرَ أشْطُرَهُ: وہ زمانہ کا اچھا برا دیکھے ہوئے ہے یعنی تجربہ کار ہے (۲) گوشہ، کنارہ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ (۳) شعر کا ایک مصرعہ۔
(الشَّطُوْرُ) ثوبٌ شَطُوْرٌ: وہ کپڑا جس کا ایک پلہ لمبا اور دوسرا چھوٹا ہو۔
(الشَّطِيْرُ) دور۔ جیسے بَلَدٌ شَطِيْرٌ و منزلٌ شطيرٌ (۲) اجنبی، پردیسی (۳) کسی چیز کا نصف (ج) شُطُرٌ۔
(الشَّطِيْرَةُ) دال بھری روٹی، کچوری، سموسا (ج) شطائر۔ (محدثہ)
(المَشْطُوْرُ) من الخُبْزِ: قیمہ یا دال بھری روٹی وغیرہ (۲) علم عروض کی ایک اصطلاح۔ وہ شعر جس کے نصف اجزاء حذف ہوں۔
(الشِّطْرَنْجُ) شطرنج، ایک کھیل۔ (یہ اصلاً ہندوستانی کھیل ہے) (دیکھئے الرقعة)
(شَطَّ) ـِ شُطُوْطًا و شَطَطًا: دور ہونا، کہتے ہیں شَطَّتِ الدَّارُ۔
-فِي الأَمْرِ: حد سے تجاوز کرنا (۲) کسی کام میں بڑھتے چلے جانا۔ کہتے ہیں۔ شَطَّ فِي الْمُسَاوَمَةِ: وہ بھاؤ تاؤ میں بہت آگے نکل گیا۔ شَطَّ عليه فِي حكمه شَطَطًا: ظلم کرنا۔
(أشَطَّ): دور کرنا یا ہونا۔ کہتے ہیں: أشَطَّ فِي الصحراءِ: جنگل میں دور نکل جانا اور أشَطَّ فِي السَّوْمِ: ایذا رسانی میں حد سے آگے نکل جانا۔
-فِي الطَّلَبِ: تلاش میں دور نکل جانا۔
-فِي حُكْمِهِ: فیصلہ میں زیادتی کرنا۔
(شَاطَّهُ): ظلم و زیادتی میں کسی سے آگے بڑھ جانا۔
(شَطَّطَ): بہت دور نکل جانا۔
(اشْتَطَّ): دور ہونا۔
-في حكمه: فیصلہ میں زیادتی کرنا۔
(الشِّطَاطُ): دوری (۲) قد و قامت کی خوشنمائی۔
(الشَّطُّ) دریا کا کنارہ (ج) شُطُوْطٌ و شُطَّانٌ۔
(شَطَفَ) عن الشیءِ ـُ شَطْفًا: الگ ہونا، دور ہٹنا۔
-في الثوب: دھونا (مو)
(الشَّطُوْفُ) نِيَّةٌ شَطُوْفٌ: دور دراز کا ارادہ۔
(الشُّطْفَةُ) ٹکڑا (ج) شُطَفٌ۔
(المَشْطُوْفُ): (علم ریاضی کے مطابق) جسم کے دو حصوں میں سے ایک جبکہ اسے برابر کاٹا گیا ہو اور کوئی ایک دوسرے کی کرسی کے لئے ساتر نہ ہو (مع)
(شَطَنَتِ) الدَّارُ ـُ شُطُوْنًا: دور ہونا۔
-عَنِ الدَّارِ: گھر سے دور ہونا۔
-صَاحِبَهُ شَطْنًا: ارادہ اور جہت میں مختلف ہونا۔
-الدَّابَّةَ: رسی سے باندھنا۔
(شَيْطَنَ) شیطان کی طرح ہونا (۲) شیطان جیسا عمل کرنا۔
(تَشَيْطَنَ) شَيْطَنَ۔
(أَشْطَنَهُ): دور کرنا۔
(الشَّطَنُ): جانور باندھنے یا پانی نکالنے کی لمبی رسی (ج) أشْطَانٌ۔
(الشَّطُوْنُ) بِئْرٌ شَطُوْنٌ: گہرا کنواں۔
-سَفَرٌ شَطُوْنٌ: لمبا سفر۔
-حَرْبٌ شطونٌ: گھمسان کی جنگ۔
(الشَّيْطَانُ): گمراہ کن شریر روح (۲) مفسد اور سرکش (۳) خطرناک سانپ کسی چیز کی مذمت بیان کرتے ہوئے کہا جاتا ہے: کانَّهُ وجهُ شيطان او رأس شيطان: قرآن مجید میں ہے: ﴿طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِيْنِ﴾ کہتے ہیں: رَكِبَهُ شيطانُهُ: وہ غصہ سے پاگل ہو گیا۔
- نَزَعَ عنه شيطانُهُ: وہ بردبار اور سنجیدہ ہو گیا۔
-شيطانُ الفلاةِ: پیاس۔
-شيطانُ الشَّاعِرِ: زمانہ جاہلیت کے اعتقاد کے مطابق وہ جن جو شاعر کے دل میں شعر کا القا کرتا تھا۔
شاعر کا قول ہے:
"فان شيطاني أمير الجنّ"

ش......ظ

(شَظِفَ) الشجرُ ـَ شَظَفًا وَ شَظَافَةً: درخت کا کم پانی ملنے کی وجہ سے خشک ہو جانا۔
-العَيْشُ: زندگی کا تنگ اور سخت ہونا۔
-الخُلُقُ: اخلاق کا بگڑنا۔ هو شَظِيْفٌ
(الشِّظْفُ): جلی ہوئی روٹی (۲) کھونٹی جیسی چھوٹی لکڑی (ج) شِظْفَةٌ۔
(الشَّظَفُ) تنگی و سختی، ابن الرقاع کا شعر ہے:
ولقد اصبت من المعيشة لذة
ولقيتُ من شظفِ الامور شدادها
(ج) شِظَافٌ (۲) ناخن کی جڑ سے گوشت کی پھٹن۔
(شَظِيَ) العودُ و نحوُهُ ـَ شَظًى: لکڑی کا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پھٹنا۔
-القومُ: منتشر ہونا۔
-الفرسُ: گھوڑے کی گھٹنے کی ہڈی میں تکلیف ہونا۔ هو شَظٍ وهي شظية۔

Marfat.com

(أَشْظَاهُ): گھٹنے کی ہڈی میں تکلیف پیدا کرنا۔
(شَظّی) الشیئَ: چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں پھاڑنا۔
-القومَ: شیرازہ بکھرنا۔
(تَشَظّی) العُوْدُ: لکڑی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اڑنا۔
- الصَّدَفُ عن اللُّؤْلُؤِ: موتی سے سیپ کا الگ ہو جانا۔
-القومُ: منتشر ہونا۔
(الشَّظٰی): گھٹنے کی باریک ہڈی۔ واحد: شظاۃ (۲) پچھلگو لوگ۔
(الشَّظِیَّۃُ): پنڈلی کی دو ہڈیوں میں سے ایک چھوٹی ہڈی (ج) (۲) کرچ۔ چھوٹا ٹکڑا، ریزہ، چورہ، برادہ۔ (ج) شظایا۔
-الشَّظایا: پسلیوں کے نچلے سرے۔

ش .... ع

(شَعَبَ) الشیءُ - شَعْبًا: متفرق ہونا۔
-الیه: مائل و مشتاق ہونا۔
-عنه: دور ہونا۔
- الشیئَ: متفرق کرنا، جدا کرنا (۲) جمع کرنا، جوڑنا (لغت اضداد میں سے ہے)
-الصَّدْعَ: شگاف کو بند کرنا۔
(شَعِبَ) الرَّجُلُ - شَعَبًا: مونڈھوں کے درمیان زیادہ فاصلہ والے ہونا۔
-الظَّبْیُ: دونوں سینگوں کے درمیان فاصلے والا ہونا۔ هو أشعبُ وهی شعباءُ (ج) شُعْبٌ۔
(أَشْعَبَ) الشیئَ: پھٹن کو درست کرنا۔
(شَعَّبَ) الزَّرْعُ: کھیتی میں شاخیں نکلنا۔
-الأمْرَ: شاخیں نکالنا۔
-الإناءَ و نحوَهُ: برتن کی مرمت کرنا۔
(انْشَعَبَ): بکھرنا، پھیلنا۔ کہتے ہیں: اِنْشَعَبَتْ أغصانُ الشجرۃ و انْشَعَبَ النَّهْرُ والطَّرِیْقُ (۲) شاخ دار ہونا۔
- عنه: دور ہونا۔ کہتے ہیں: انْشَعَبَ القولُ بصاحبه: متکلم کے کلام سے مختلف باتیں نکلیں۔
(تَشَعَّبَ): منتشر اور جدا ہونا۔

-الزَّرْعُ و نحوُهُ: شاخ دار ہونا۔
(أَشْعَبُ): مدینہ کا ایک آدمی جو عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا غلام تھا اور لالچ میں ضرب المثل ہے۔ کہا جاتا ہے: اطمعُ من اشعب و طَمَعٌ أشْعَبِیٌّ۔
(الشَّعْبُ): لوگوں کا بڑا گروہ جو ایک باپ کی طرف منسوب ہو یہ قبیلہ سے زیادہ وسیع ہے (۲) لوگوں کی ایک بڑی جماعت جو کسی ایک سوشل نظام کے ماتحت ہو (۳) وہ بڑی جماعت جس کے تمام افراد کی زبان ایک ہو۔ کسی ملک کے عوام، پبلک (ج) شُعُوْبٌ۔
(الشِّعْبُ): دو پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ (ج) شِعَابٌ (۲) راستہ (۳) زمین کے نیچے پانی کی گزرگاہ۔
(شَعْبَانُ): آٹھواں قمری مہینہ شعبان۔
(الشُّعْبَۃُ): گروہ، حصہ، شاخ۔ فرقہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إلی ظِلٍّ ذِی ثلاثِ شُعَبٍ﴾ (۲) برتن درست کرنے کا ٹکڑا (۳) درخت کی شاخ (ج) شُعَبٌ و شِعَابٌ۔
- الشُّعَبُ: انگلیاں (۲) انگلیوں کی طرح مشین کے نکلے ہوئے کونے یا شاخیں (ج) شُعَبٌ۔
-شُعَبُ السَّفُّوْدِ: سیخ کے دندانے۔
-شُعَبُ شَوْکَۃِ الطعامِ: کھانے کے کانٹے کی نوکیں یا دندانے۔
-شُعَبُ الدَّهْرِ: حوادثاتِ زمانہ۔
-مَسْألۃٌ کثیرۃُ الشُّعَبِ: کثیر الفروع مسئلہ۔
- شُعَبُ الصَّدْرِ: پھیپھڑوں میں سانس کی نالیاں۔
-النَّزْلَۃُ الشُّعَبِیَّۃُ: کھانسی۔
(شَعُوْبُ): موت (اسم علم بلا تنوین) کہتے ہیں: شَعَبَتْهُ شَعُوْبُ: اسے موت آگئی۔
(الشُّعُوْبِیَّۃُ): ایک نظریہ جو عہد عباسی میں ظہور پذیر ہوا اس نظریہ کے قائلین کے نزدیک عربوں کو غیر عربوں پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ اس نظریہ کے قائل کو شعوبی کہا جاتا ہے۔
(الشُّعَیْبَۃُ): کھانسی (مع)

(المِشْعَبُ): برتن میں سوراخ کرنے کا اوزار، برما (ج) مَشَاعِبُ۔
(شَعْبَذَ) شَعْبَذَۃً: شعبدہ باز ہونا۔ (حواس کو دھوکہ دے کر اور نظر بندی کر کے کسی چیز کو اس کی حقیقت کے برخلاف دکھانا) (۲) باطل کو حق بنا کر پیش کرنا۔ هو مُشَعْبِذٌ۔
(شَعِثَ) الشَّعْرُ - شَعَثًا و شُعُوْثَۃً: بالوں کا بکھرا ہوا اور غبار آلود ہونا۔ کہتے ہیں: شَعِثَ فلانٌ و شَعِثَ رأسُه و بَدَنُه۔ هو أشْعَثُ وهی شَعْثَاءُ (ج) شُعْثٌ۔
-الأمْرُ: منتشر اور دگرگوں ہونا۔
(شَعَّثَ) مِنَ الشیءِ: کچھ لینا۔
-مِنْ [illegible]: نظر انداز کرنا، چشم پوشی کرنا (۲) عیب نکالنا۔
-الشَّاعِرُ: شعر میں تشعیت کرنا۔ (تشعیب علم عروض کی ایک اصطلاح ہے)
-الشیئَ: جدا و منتشر کرنا۔
(تَشَعَّثَ): جدا و متفرق ہونا (۲) نوک یا کنارہ خراب ہونا۔ جیسے تَشَعَّثَ رأسُ الوَتِدِ والمِسْوَاكِ۔
-الشَّعْرُ: بکھرنا، پراگندہ ہونا۔
-القومُ: لوگوں کا منتشر ہونا۔
(الأَشْعَثُ): میخ (۲) مسواک۔
(الشَّعَثُ): بکھرے ہوئے اجزاء، پراگندگی۔ کہتے ہیں: لَمَّ اللّٰهُ شَعَثَه: اللہ نے اس کا حال درست کر دیا۔
(التَّشْعِیْثُ): فاعلاتن کو بحر خفیف اور مجتث میں مفعولن کر دینا۔ یعنی اس کے وتد کے ایک متحرک کو حذف کر دینا۔
(شَعْوَذَ) شَعْوَذَۃً: شَعْبَذَ هو مُشَعْوِذٌ۔
(المُشَعْوَذُ): جادو زدہ، شعبدہ سے متاثر۔
(شَعَرَ) فلانٌ ـُ شِعْرًا: شعر کہنا۔
-له: کسی کو شعر سنانا یا کسی کے لئے شعر کہنا۔
-به شُعُوْرًا: محسوس کرنا، سمجھنا۔
-فلانًا: شاعری میں کسی پر غالب آنا۔
- الشیئَ شَعْرًا: کسی چیز کے نیچے بال لگانا۔ جیسے شَعَرَ الخُفَّ و المِیْثَرَۃَ: موزے یا بارش

Marfat.com

پر بال لگانا۔

(شَعِرَ) ـَ شَعَرًا: لمبے اور گھنے بالوں والا ہونا۔ ھو أَشْعَرُ وھی شَعْراءُ (ج) شُعْرٌ وھو شَعِرٌ۔

(شَعُرَ) فلانٌ ـُ شِعْرًا: شعر گوئی میں ماہر ہونا۔

(أَشْعَرَ) الغلامُ و الجاریةُ: لڑکے یا لڑکی کے مراہقت کے وقت بال نکل آنا۔

-القومُ: قوم کا اپنے لئے علامتِ امتیاز بنانا۔

-الشیئَ الشیئَ: کسی چیز کے ساتھ چپک جانا' خلط ملط ہو جانا۔

-الامرَ: مشہور کرنا' پھیلانا۔

-فُلانًا: تحتانی لباس پہنانا۔

-فلانًا الأَمرَ و بالأَمرِ: سکھانا' بتانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ﴾

(شَاعَرَهُ): کسی سے شعر و شاعری میں مقابلہ کرنا۔

(شَعَّرَ) الشیئَ: کسی چیز کے نیچے بال لگانا۔

(تَشَاعَرَ): شاعر ہونے کا دعویٰ کرنا۔

(اِسْتَشْعَرَ) القومُ: جنگ میں اپنی امتیازی علامت سے ایک دوسرے کو پکارنا۔

-الثوبَ: کپڑے کو تحتانی لباس بنا کر پہننا۔

-الخوفَ: ڈر محسوس کرنا۔ کہتے ہیں: اِسْتَشْعَرَ خَشْيَةَ اللهِ۔

(الأَشْعَرُ): ناخنوں کے نیچے کا گوشت (ج) شُعْرٌ و أَشاعِرُ۔

-أَشْعَرُ الرَّقَبَةِ: مضبوط گردن والا۔

(الأَشْعَرِيَّةُ): متکلمین کا ایک فرقہ جو ابوالحسن اشعری کی طرف منسوب ہے اور معتزلہ کے افکار و عقائد کے خلاف ہے۔

(الشَّاعِرُ): شاعر' شعر کہنے والا۔ (ج) شُعَراءُ۔

-شِعْرٌ شَاعِرٌ: عمدہ شعر۔

(الشَّعَارُ): گھنا درخت (۲) درختوں والی جگہ۔

(الشِّعَارُ): تحتانی کپڑا' بدن سے لگا ہوا کپڑا (۲) ملک یا کسی جماعت کا امتیازی نشان (۳) نعرہ (ج) أَشْعِرَةٌ۔

(الشَّعَرُ): بال (۲) نبات' پودا۔ (ج) أَشْعَارٌ و شُعُورٌ۔ واحد: شَعَرَةٌ۔

(الشِّعْرُ): شعر' وہ کلام جو بالقصد مقفیٰ اور موزون ہو (۲) مناطقہ کے یہاں ایسے خیالی امور کے مرکب کا نام ہے جس سے ترغیب و ترہیب مقصود ہوتی ہے جیسے عربوں کا مقولہ ہے: الخمرُ یاقوتةٌ سیّالةٌ والعسلُ قیءُ النَّحلِ۔

-الشِّعْرُ المنثورُ: سجع اور بلیغ کلام جو تخیل اور اثر انگیزی میں شعر کی طرز پر ہو لیکن وزن ملحوظ نہ ہو کہا جاتا ہے لَيْتَ شعری ماصَنَعَ فلانٌ: کاش مجھے معلوم ہوتا اس نے کیا کیا ہے؟ (ج) أَشْعَارٌ۔

(الشِّعْرَى): سخت گرمی میں طلوع ہونے والا ایک روشن ستارہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَى﴾ یہ دو ستارے ہیں: الشِّعْرَى العبورُ والشِّعْرَى الغمیصاء

(الشَّعْرَاءُ): پوستین' چرمی کرتا (۲) بہت درختوں والی زمین۔

- داھیةٌ شَعْرَاءُ: سخت اور بڑی مصیبت۔ نامناسب بات کرنے والے کو کہا جاتا ہے: جئتَ بها شعراء ذاتَ وَبَرٍ۔

(الشَّعْرَانِيُّ): لمبے اور گھنے بالوں والا۔

(الشَّعْرَةُ): واحد الشعر (۲) (علم رمد کے مطابق) پلکیں پلٹ جانے کی بیماری۔

(الشُّعْرُورُ): معمولی درجہ کا شاعر۔

(الشَّعْرِيَّةُ): سویاں (محدثہ)

(الشُّعُورُ): جو چیز بغیر دلیل کے حاصل ہو' حس' احساس (۲) وہ نفسیاتی علم جو خود اپنی ذات یا ماحول کے متعلق بذریعہ عقل حاصل ہو' شعور اس کی تین صورتیں ہیں۔ ادراک' وجدان' رجحان۔

(الشَّعِيرُ): جو (اناج کی ایک قسم) کہاوت ہے: (فلانٌ كالشعيرِ يُؤْكَلُ و يُذَمُّ) معمولی آدمی کے بارے میں جس سے کام لیا جاتا ہے' مگر اس کی تحقیر بھی کی جاتی ہے۔

(الشَّعِيرَةُ): وہ مذہبی عمل جس کا شریعت نے حکم دیا ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ﴾ (۲) حج میں قربانی کا جانور جو اللہ کے گھر بھیجا جائے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللهِ﴾ (۳) علامت' نشانی۔

(المَشَاعِرُ) مَشَاعِرُ الحجِ: مناسکِ حج' حج کے اعمال۔

(المَشْعَرُ): گھنا درخت (۲) مناسب حج ادا کرنے کی جگہ۔

-المَشْعَرُ الحرامُ: مزدلفہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاذْكُرُوا اللهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ﴾ (۳) حاسہ' درخت کے نیچے سایہ کی جگہ (ج) مَشَاعِرُ۔

(شَعْشَعَ) الضوءُ: ہلکی روشنی پھیلنا۔

-الشَّرابَ و نَحوَهُ: شراب یا شربت وغیرہ میں تھوڑا سا پانی ملانا۔

-الثَّرِيدَ و نَحوَهُ: ثرید وغیرہ میں روغن کی زیادتی کرنا۔

(تَشَعْشَعَ) الضَّوءُ: روشنی پھیلنا۔

-الشَّهرُ: مہینہ کا اکثر حصہ گزر جانا۔

(الشَّعْشَاعُ): متفرق' منتشر۔ ظِلٌّ شَعْشَاعٌ: وہ سایہ جس میں جگہ جگہ روشنی کے دھبے دکھائی دیں (۲) خوبصورت اور پھرتیلا آدمی۔

(الشَّعْشَعُ): الشَّعْشَاعُ۔

(شَعَّ) الشیئُ ـِ شَعًّا: متفرق و منتشر ہونا' پھیل جانا۔

-فلانٌ: جلدی کرنا۔

-الماءُ ـُ شَعًّا: پانی بہانا۔

(أَشَعَّتِ) الشمسُ: سورج کا اپنی کرنیں بکھیرنا۔

-النارُ: آگ کا روشن اور گرم ہونا۔

-السنبلُ: خوشہ کا بیجوں سے بھر جانا۔

-الزرعُ: کھیتی میں خوشے نکلنا۔

-الماءَ: پانی کو ادھر ادھر ڈالنا۔

Marfat.com

(الإشعَاعُ): فضا یا کسی جگہ مہروں کی شکل میں توانائی کی پھیلی ہوئی تابکاری (ج)
(الأشِعَّةُ السِّينِيَّةُ): تیز رفتار الیکٹرونکس کے تصادم سے پیدا ہونے والی مقناطیسی کہربائی شعاعیں۔ جنہیں ان کی سمت متعین کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
(الأشِعَّةُ الكَوْنِيَّةُ): فضا خارجی سے زمین پر پہنچنے والی تیز شعاعیں (ج)
(الشَّعَاعُ): متفرق و منتشر۔ کہتے ہیں: دَمٌ شَعَاعٌ - ذَهَبَتْ نَفْسُهٗ اَوْ قلبُهٗ شَعَاعًا: اس کی دل پریشان اور ذہن منتشر ہوگیا۔
-ذَهَبُوْا شَعَاعًا: وہ ادھر ادھر چلے گئے۔
-تَطَايَرَتِ العَصَا شعاعًا: لاٹھی ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی۔
-شَعَاعُ السُّنبلِ: خوشہ کا خشک کانٹا۔
(الشُّعَاعُ): سورج یا روشنی کی کرن، شعاع۔
واحد: شعاعةٌ (ج) أشِعَّةٌ و شُعُعٌ۔
(الشَّعُ) الشُّعَاعُ (۲) لکڑی کا جالا (ج) شِعَاعٌ۔
(شَعَفَ) الشيءَ ـَ شَعْفًا: بلند کرنا۔
- الحُبُّ فلانًا: محبت کی آگ کا کسی کو جلا ڈالنا۔
(شَعِفَ) به و بِحبِّهٖ ـَ شَعَفًا: کسی کی محبت میں گرفتار ہونا۔
-بالأمْرِ: کسی بات سے ڈرنا اور اس کے لئے پریشان ہونا۔
(الشُّعَافُ): دیوانگی، جنون۔
(الشَّعَفَةُ): بلند حصہ، چوٹی، کہتے ہیں: شَعَفَةُ الجَبَلِ و شعفة الرَّأسِ و شعفة القلب: شہ رگ سے قریب دل کا سرا (۲) سر کے بالوں کی زلف (۳) بے انتہاء محبت (ج) شَعَفٌ و شِعَافٌ و شُعُوْفٌ۔
(الشَّعْفَةُ): سطح زمین کو بھگونے والی ہلکی بارش (ج) شِعَافٌ۔
(المَشْعُوْفُ): محبت میں دیوانہ، مجنون، خوفزدہ۔
(شَعَلَتِ) النارُ ـَ شَعْلاً: آگ جلنا، سلگنا، لپٹیں مارنا۔
-النارَ و غيرها: آگ جلانا، سلگانا۔
(شَعِلَ) ـَ شَعَلاً: سیاہ بالوں میں سفیدی کی آمیزش والا ہونا۔ هُوَ أشْعَلُ و هي شَعْلاءُ۔
(أشْعَلَ) النارَ: آگ جلانا۔
-فلانًا: غصہ دلانا، غضب ناک کرنا۔
-الفتنةَ: فساد کی آگ بھڑکانا۔
-الطعنةُ الدَّمَ: نیزہ کی ضرب کا خون بہانا۔
-القِرْبَةُ الماءَ: مشکیزہ کا پانی بہانا۔
(شَعَّلَ) شعَلَ کا مبالغہ۔
(اشتَعَلَتِ) النارُ: آگ بھڑکنا، لپٹیں مارنا۔
-فلانٌ غَضَبًا: غصہ سے مشتعل ہونا۔
-الرَّأسُ و نَحْوُهٗ: سر کے بال سفید ہو جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاشْتَعَلَ الرَّأسُ شَيْبًا﴾
(تَشَعَّلَ): آگ جلنا، بھڑکنا۔
(الأشْعَلُ): وہ گھوڑا جس کے بالوں میں سفیدی کی آمیزش ہو (۲) وہ آدمی جس کی آنکھ میں پیدائشی طور پر سرخی ہو۔
(الشُّعْلَةُ): شعلہ، آگ کی لپٹ (۲) مشعل جلتی ہوئی لکڑی (محدثہ) کہتے ہیں: كَأنَّهٗ شعلةُ نَشَاطٍ او شُعْلَةُ ذكاءٍ: غضب کا ذہین وپھرتیلا (ج) شُعَلٌ۔
(الشَّعِيْلُ): روشن و چمکدار، جلتا ہوا وھی شعيلةٌ (ج) شُعُلٌ و شعائل۔
(المِشْعَالُ) و (المِشْعَلُ): وہ چیز جس کے ذریعہ روشن کیا جائے یا آگ جلائی جائے، مشعل۔ (ج) مَشَاعِلُ۔
(المَشْعَلُ): لالٹین، لیمپ، قندیل (ج) مَشَاعِلُ۔
(المُشْعِلُ): بکھرا ہوا، متفرق، منتشر جیسے جرادٌ مشعِلٌ و كتيبةٌ مُشْعِلَةٌ۔
(شَعِنَ) شَعَرُهٗ ـَ شَعَنًا: بالوں کا پراگندہ اور بکھرا ہوا ہونا۔
(أشْعَنَ) فلانٌ: دشمن کی پیشانی سے بال پکڑ کر کھینچنا۔
(اشْعَانَّ) شَعْرُهٗ و نَحْوُهٗ: بالوں بہت زیادہ پراگندہ اور بکھرا ہوا ہونا۔
(الشَّعَانِيْنُ): عیسائیوں کی ایک اتوار کے دن کی عید جس میں عیسیٰ علیہ السلام کے بیت المقدس میں داخل ہونے کی یادگار منائی جاتی ہے (د)
(الشُّعْنُوْنُ) رَجُلٌ شُعْنُوْنٌ: بکھرے ہوئے پراگندہ بالوں والا آدمی (۲) بے وقوف (مو) (ج) شَعَانِيْنُ۔
(شَعَا) ـُ شَعْوًا: پھیلنا، متفرق ہونا، منتشر ہونا۔
الشَّعْرُ و نَحْوُهٗ: پراگندہ ہونا، بکھرنا۔
(شَعِيَ) ـَ شَعًا: شَعًا هو اَشْعٰى وهى شَعْوَاءُ۔
(أشْعَى) القومُ الغارةَ و نَحْوَها: زبردست حملہ کرنا، دھاوا بول دینا۔
(الشَّاعِيْ): پھیلا ہوا (۲) مشترک (۳) دور
(الشُّعْي): بکھرے ہوئے بالوں کے گچھے۔
واحد: شُعْوَةٌ۔
(الشَّعْوَاءُ): ہر طرف پھیلی ہوئی، بکھری ہوئی۔ جیسے شَجَرةٌ شعراءُ: پھیلا ہوا درخت۔ غَارَةٌ شَعْوَاءُ: زبردست دھاوا۔
(شَعْوَذَ): (دیکھئے شعذ)

ش ...... غ

(شَغَبَ) القومَ و عليهم و فيهم و بهم ـَ شَغْبًا: لوگوں میں فساد ڈالنا، شور وشغب کرنا۔
-فلانٌ: غنڈہ گردی اور شور وشغب کرنا۔
-عن الطَّرِيْقِ و غيرها: راستہ سے ہٹنا۔
(شَاغَبَه): کسی کے ساتھ ہنگامہ آرائی اور لڑائی جھگڑا کرنا۔
(تَشَاغَبَ) فلانٌ: بتکلف شرارت کرنا۔ کہتے ہیں: طلبتُ منه كذا فتشاغَبَ و امتنع۔
-الرَّجُلانِ: ایک دوسرے کے ساتھ شرارت کرنا۔
(الشَّغْبُ): شور شرابہ، بدمعاشی، غنڈہ گردی، ہنگامہ خیزی (۲) لڑائی جھگڑا۔
(الشَّغِبُ): بہت فساد کرنے والا۔
(المِشْغَبُ): بہت فساد کرنے والا۔

Marfat.com

(شَغَرَ): المکانُ و نَحوُہٗ ـُ شُغُورًا: خالی ہونا۔
-المَنصبُ او الکرسیُّ مِنْ شاغِلِہ: عہدہ کا عہدہ دار سے خالی ہونا۔
-البَلَدُ: شہر کا محافظ سے خالی ہونا (۲) شہر کا وسیع ہونا۔
-السِّعْرُ: بھاؤ کم ہو جانا۔
-الکلبُ ـَ شَغْرًا: کتے کا پیشاب کرنے کے لئے ایک ٹانگ اُٹھانا۔
-فُلانًا عَنِ البَلَدِ و نَحوِہٖ شَغْرًا و شَغارًا: شہر سے نکالنا' شہر بدر کرنا۔
(أَشْغَرَ) المَنْہَلُ: چشمہ کا راستہ سے دور ہونا۔
-الرُّفقَۃُ: ساتھیوں کا راستہ سے الگ ہو جانا۔
(شَاغَرَہٗ) مُشاغَرَۃً و شِغارًا: تبادلہ کی شادی کا معاملہ کرنا (کسی کو اپنی بہن یا بیٹی نکاح میں اس شرط پر دینا کہ وہ بھی اپنی بہن یا بیٹی اس کو بلا مہر نکاح میں دے)
(اشتَغَرَ) اَشغَرَ (۲) زیادہ ہونا۔ خلط ملط ہو جانا' مل جل جانا۔ کہتے ہیں اشتَغَرتِ الدواب۔
-الاَمْرُ بِفُلانٍ: کسی کا معاملہ بڑھ کر سنگین ہو جانا۔
-الحسابُ علیہ حساب زیادہ ہونے کی بنا پر غلط ہو جانا۔
-علی فلان بڑائی جتانا' ناز کرنا۔
(تَشَاغَرَا) اپنی بہن یا بیٹی اس شرط پر کسی کے نکاح میں دینا کہ وہ بھی اپنی بہن یا بیٹی اس کو بغیر مہر نکاح میں دے گا۔ تبادلہ کا نکاح کرنا۔
(تَشَغَّرَ) فلانٌ فِی القَبِیحِ و نَحوِہٖ: برے کام کو کرتے چلے جانا۔
(الشَّاغِرُ) خالی۔ کہتے ہیں مکانٌ شاغِرٌ او منصبٌ شاغِرٌ او کرسیٌّ شَاغِرٌ خالی ملازمت' خالی اسامی۔
-الشَّاغِرَان: ناف کی رگ کا آخری سرا۔
(الشَّغَارُ) خالی (۲) بہت پانی جمع کرنے والا کنواں (واحد جمع کے لئے) (۲) اونٹ کے پہلو کی ایک رگ۔
(الشِّغارُ) تبادلہ کی شادی (دیکھئے تَشَاغَرَا)

(الشَّغَرُ): تفرَّقُوا شَغَرَ بَغَرَ: وہ ہر طرف پھیل گئے۔
(الشَّغَّارَۃُ): چقماق' آگ نکالنے کا پتھر۔
(شَغشَغَ): اللِّجامَ فِی فَمِ الدَّابَّۃِ: لگام ہلانا۔
-السِّنَانَ فِی المَطعُونِ: نیزہ زن کا حملہ کئے ہوئے شخص کے جسم میں نیزہ کو حرکت دینا۔
(شَغَفَہٗ)ـَ شَغفًا: دل پر چوٹ لگنا۔
(شَغِفَ) بہ و بحبِّہٖ ـَ شَغَفًا: کسی سے محبت کرنا' فریفتہ ہو جانا ھو شَغِفٌ وھی شَغِفَۃٌ۔
(شُغِفَ) بہ او بِحُبِّہٖ شَغَفًا: محبت کرنا' فریفتہ ہونا۔ ھو مشغوفٌ۔
(تَشَغَّفَہٗ): دل پر چوٹ لگنا' فریفتہ ہونا۔
-الخَبَرُ فلانًا: خبر کا کسی کو پریشان اور بے چین کر دینا۔ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما میں ہے (ماھٰذہٖ الفُتیا التی تشغفتِ الناس؟)
(الشَّغافُ): دل کا پردہ یا اس کا نکتہ (ج) شُغُفٌ۔
(الشُّغافُ): دل کی اندرونی تکلیف۔
(شَغَلَ) الدَّارَ ـَ شَغلاً: گھر میں رہنا۔
-فُلانًا عَنِ الشَّیءِ: کسی چیز سے ہٹانا' غافل کرنا۔
(شُغِلَ) عنہ بکذا: کسی چیز کی وجہ سے توجہ ہٹنا' غافل ہونا۔ کہتے ہیں: مَا اَشغَلَہٗ: وہ کس چیز میں مشغول ہوا (کہ اسے بھول گیا)
(شَغَّلَہٗ) بہت زیادہ مصروف کرنا۔ (مبالغہ)
(۲) کام کام پر لگانا' مشغول کرنا۔
(اشتَغَلَ) بکذا: کوئی کام کرنا (۲) دوسری طرف سے ہٹ کر کسی کام میں لگنا۔
-الدَّواءُ فِی جِسمِہٖ: دوا کا بدن میں سرایت کر جانا۔
(انشَغَلَ): لازم شَغَلَ۔
(تَشَاغَلَ) بہٖ: مصروف و مشغول ہونا۔
(الاُشغُولَۃُ): مصروفیت کا سبب' مشغلہ (۲) غفلت کا سبب (ج) اَشاغِیلُ۔
(الشَّغّالُ): بہت زیادہ مصروف آدمی (۲) مزدور (صنعت کار کے علاوہ) (ج)

(الشُّغلُ): مصروفیت' مشغلہ' کام (ضد: الفراغ) (۲) ذہن پھیر دینے والی چیز۔ کہتے ہیں: ھُوَ فِی شُغلٍ شَاغِلٍ: وہ ہمہ تن مصروف ہے (ج) اَشغَالٌ۔
-شُغلٌ شاقٌّ: محنت طلب کام (یہ کام بمعنی فعل ہے)
-شُغلٌ جَیِّدٌ: کام (یہ کام بمعنی نوعیت و کیفیت ہے)
(المَشغُولُ): فلانٌ فارِغٌ مَشغُولٌ: فلاں بیکار کام میں لگا ہوا ہے۔ مالٌ مشغولٌ: مصروف سرمایہ۔ دارٌ مشغولَۃٌ: آباد مکان۔ منصبٌ مَشغُولٌ: بھری ہوئی اسامی۔
(شَغِیَتْ) سِنُّہٗ ـَ شَغًی: ایک دانت کا دوسرے دانتوں سے نکلا ہوا ہونا یا الگ جڑ والا ہونا۔
-مِنسَرُ الطائِرِ: چونچ کا مڑا ہوا ہونا ھو اَشغٰی وھی شَغْواءُ۔
-الاسنانُ: دانتوں کا چھوٹا بڑا ہونا۔ ھی شَاغِیَۃٌ۔
(اُشغِی) الرَّجُلُ: ناپختہ رائے والا اور غیر مستقل مزاج ہونا۔
-القومُ بکذا: لوگوں کا مختلف الخیال ہونا۔
-ببولِہٖ: قطرہ قطرہ پیشاب کرنا۔

ش .... ف

(شَفَرَہٗ)ـُ شَفرًا: ہونٹ پر چوٹ لگنا۔
-الشیَٔ: کنارے پر مارنا۔
(شَفَّرَتِ) الشَّمسُ: سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔
-المالُ: مال کا ختم یا کم ہو جانا۔
-عَلَی الاَمرِ: متوجہ ہونا' نگرانی کرنا' قریب ہونا۔
(الشُّفرُ): ہر چیز کا کنارہ۔
-شُفرُ الجَفنِ: پلک کی جڑ (ج) اَشفارٌ۔
(الشَّفرَۃُ): دھار (۲) بلیڈ (محدثہ) (۲) خفیہ تحریر یا ایسی طور پر متفق خفیہ رموز کے ذریعہ پیغام رسانی (د) (ج) شِفارٌ و شَفَرٌ۔
(الشَّفَّارُ) بلیڈ' دھار یا استرا وغیرہ بنانے

Marfat.com

والا۔
(الشُّفِيْرُ): کنارہ' گوشہ' کونہ' جانب' ٹکڑ۔اسی سے ہے: شفیر جهنم (۲) پلک کی جڑ (ج) أشْفَارٌ۔
(المِشْفَرُ): اونٹ کا موٹا ہونٹ۔
(شَفْشَفَ)فلانٌ: غیرت آنا۔
-الحَرُّ الشيءَ: گرمی کا کسی چیز کو سکھا دینا' خشک کر دینا۔
-الصَّقِيْعُ النَّبَاتَ: سخت سردی کا پودوں کو مرجھا دینا۔
-الهَمُّ فلانًا: غم کا کسی کو کمزور اور لاغر کر دینا۔
-الماءَ و نَحْوَهٗ: پانی وغیرہ چھڑکنا۔
-الدَّوَاءَ علَى الجُرْحِ: دوائی چھڑکنا۔
(الشَّفْشَافُ)من الثياب و نحوه: کمزور بناوٹ والا کپڑا وغیرہ (۲) ٹھنڈی پر نم ہوا۔
(المُشَفْشَفُ): شدت وغیرت اور حمیت کے جوش سے کانپتا ہوا۔
(شَفَعَ)الشَّيْءَ - شَفْعًا: کسی چیز کے ساتھ اس جیسی چیز ملانا (۲) دوہرا کرنا' دوگنا کرنا۔
-البَصَرُ الأَشباحَ: دو دو نظر آنا۔ بوڑھے آدمی کا قول ہے: شُفِعَتْ لِي الأَشْخَاصُ: مجھے چیزیں دو دو نظر آتی ہیں۔
-الحامِلُ: بچہ رکھتے ہوئے حاملہ ہونا۔
-لفلانٍ: کسی کی سفارش کرنا۔
-إلَى فلانٍ: کسی کے ذریعہ تقرب حاصل کرنا۔
-فِي الأَمْرِ: کسی کام میں سفارش کرنا۔
(شَفَّعَ): مبالغہ شَفَعَ۔
-فلانًا فِي كذا: سفارش قبول کرنا۔
-هو مُشَفِّعٌ: سفارش قبول کرنے والا۔
-هو مُشَفَّعٌ: جس کی سفارش قبول کی جائے۔
(تَشَفَّعَ)له: سفارش کرنا۔ کہتے ہیں: تَشَفَّعَ لِفلانٍ إلَى فلانٍ فِي الأَمْرِ: سفارش کرنا۔
-به إليه: کسی سے کسی کا قرب حاصل کرنا۔
- فلانٌ: شافعی ہو جانا۔ فقہ میں امام محمد بن ادریس شافعیؒ کی تقلید کرنا۔
(اِسْتَشْفَعَ): مددگار اور سفارشی تلاش کرنا اسْتَشْفَعَ فلانًا وبه وإلى فلانٍ وفي الامر و عليه: سفارشی بنانا' سفارش طلب کرنا۔
(الشَّافِعُ): سفارش کرنے والا۔
-ناقَةٌ او شاةٌ شافِعٌ: بچہ والی بکری یا اونٹنی۔
(الشَّفَائِعُ): دوہری اور جفت چیزیں۔
-شَفَائِعُ النَّبْتِ: دوہری اگنے والی نبات۔
(الشَّفَاعَةُ): سفارش' وہ کلام جو سفارش کے لئے کیا جائے۔
(الشَّفْعُ): جوڑا' جفت' وہ عدد جو دو پر برابر تقسیم ہو (ج) أشْفَاعٌ و شِفَاعٌ۔
(الشُّفْعُ): الشَّفْعُ۔
(الشُّفْعَةُ): چاشت کی دو رکعتیں۔
(الشُّفْعَةُ): فقہاء کرام کی طے کردہ شرائط پر پڑوسی کی جائداد کو جبراً ملکیت میں لینے کا حق (۲) وہ ملکیت جس میں حق شفعہ ہو سکتا ہے (۳) نماز چاشت کی دو رکعتیں (۴) نظر' کہتے ہیں: أَصَابَتْهُ شُفْعَةٌ: اسے نظر لگ گئی۔
(الشَّفُوْعُ): اپنے ہم سر کے مقابلہ میں دوگنا کام کرنے والا۔ کہتے ہیں: ناقَةٌ شَفُوْعٌ: وہ اونٹنی جو ایک دفعہ دودھ نکالنے میں دو برتن بھر دے۔
(الشَّفِيْعُ): سفارشی' سفارش کرنے والا (۲) پڑوسی کی جائداد کو از روئے شفعہ جبراً لینے والا (۳) جفت عدد (ج) شُفَعَاءُ۔
(شَفَّ) الثوبُ و نحوهُ - شُفُوْفًا: اتنا باریک ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے۔
- الشَّيْءُ: صاف و شفاف ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے۔ کہتے ہیں شَفَّ الاناءُ والسَّائِلُ۔
-فلانٌ: انتہائی کمزور اور لاغر ہونا (۲) ہلکے پن کی وجہ سے تھرکنا' ہلنا۔
-الرِّيحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا۔
- الشَّيْءَ - شَفًّا: پتلا اور باریک کرنا۔ کہتے ہیں: شَفَّهُ الحُبُّ او الهَمُّ۔
-الهواءُ الماءَ و غَيْرَهٗ: ہوا کا پانی وغیرہ کو ذرا کم کر دینا۔
-الشاربُ الماءَ او الشَّرابَ: پانی یا شراب وغیرہ کو پورا پی لینا۔
- الرَّسْمَ: ٹریسنگ پیپر کے ذریعہ پھول بنانا (محدثہ)
(أشَفَّ)عليه: برتری لے جانا۔
-الشيءَ شَفَافًا: صاف وشفاف بنا...
-بَعْضَ اولادہ عَلَی بعضٍ: اولاد میں سے بعض کو بعض پر ترجیح دینا۔
(شَفَّفَ)عليه فوقیت اور برتری لے جانا۔
-الشيءَ: باریک اور پتلا کرنا۔
(اشْتَفَّ)مَافِي الإناءِ: سب کچھ پی لینا۔
-الأُمُوْرَ: تحقیق کرنا' تفتیش کرنا۔
(اسْتَشَفَّ)الشيءَ: کسی چیز کے اندر سے دیکھنا (۲) چھان بین کرنا' تحقیق کرنا۔
- الثَّوْبَ: کپڑے کو روشنی میں پھیلا کر اس کا عیب تلاش کرنا۔
- الكتابَ والأَمْرَ: چھان بین کرنا' جانچ پڑتال کرنا۔
-الشَّرابَ: سارے کا سارا پی لینا۔
(الشُّفَافَةُ): بقیہ شراب۔
(الشِّفُّ): باریک پردہ جس میں سے نظر آئے۔ کہتے ہیں: ثَوْبٌ شَفٌّ (ج) شُفُوْفٌ
(الشِّفُّ): فضیلت' کمال (۲) خوش گوار چیز۔ بطور رشک کے کہا جاتا ہے (شِفٌّ لك يا فلان) تمہارا خوب مزا ہے (ج) شُفُوْفٌ۔
(الشَّفَفُ): پتلا پن' دبلا پن' ہلکا پن (۲) خستہ حالی (۳) معمولی اور تھوڑا۔
(الشَّفَّافُ): صاف و شفاف' جو کسی کی رویت میں حائل نہ ہو جیسے شیشہ۔
(الشَّفِيْفُ): الشَّفَّافُ (۲) تڑپا دینے والی سردی کی شدت (ج) شِفَافٌ۔
(شَفِقَ)مِنه و عَلَيْهِ - شَفَقًا: ڈرنا' خوف کھانا۔ هو شَفِقٌ۔
-عليه: مہربانی کرنا' نرمی کرنا' مشفقت کرنا' هو شفيقٌ۔
(أشْفَقَ)مِنه: کسی چیز سے ڈرنا۔ خوفزدہ ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ﴾
-عليه: نرمی و شفقت کرنا۔

Marfat.com

(الشَّفَقُ): شفقت، مہربانی (۲) وہ سرخی جو افق میں غروب آفتاب کی جگہ ظاہر ہوتی ہے اور غروب سے کچھ دیر پہلے سے لے کر عشاء تک رہتی ہے (۳) کونہ گوشہ (۴) چیز کا گھٹیا حصہ۔
(الشَّفَقَةُ): مہربانی، شفقت، نرمی (۲) مصیبت کا خوف۔
(الشَّفِيْقُ): مہربان، شفقت کرنے والا (ج) شفقاء کہاوت ہے: (اِنَّ الشفيق بسوءِ ظنٍّ مُولَعٌ) ہمدرد کو بدگمانی کا شوق رہتا ہے۔
(شَفَنَهُ) و اليه ـِ شُفُوْنًا: ناگواری، تعجب یا مذاق ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔ هو شافِنٌ و شَفُوْنٌ۔
(شَفَهَه) ـَ شَفْهًا: ہونٹ پر مارنا (۲) مانگ مانگ کر سب کچھ ختم کر دینا۔
-المالَ و نَحْوَهُ: مال کو ختم کر ڈالنا۔
(شُفِهَ) الشئُ: کسی چیز کی بہت مانگ ہونا۔ هو مَشْفُوْهٌ جیسے شُفِهَ الطعامُ و شُفِهَ المالُ۔
-الرجُلُ: زیادہ مانگنے کی وجہ سے کسی کا مال ختم کر دیا جانا۔
(شَافَهَهُ) مُشَافَهَةً و شِفَاهًا: آمنے سامنے بات کرنا، بالمشافہ گفتگو کرنا۔
-البَلَدَ او الأمْرَ: قریب ہونا۔
(الشَّافِهُ) وہ پیاسا جسے پانی نہ ملتا ہو۔
(الشُّفَاهِيُّ) بڑے ہونٹوں والا۔
(الشَّفَةُ) آدمی کا ہونٹ (۲) کسی چیز کا کنارہ۔ جیسے شَفَةُ الدَّلْوِ اور شَفَةُ الجَبَلِ۔
-بِنْتُ الشَّفَةِ لفظ، کلمہ کہتے ہیں لَمْ يَنْبِسْ بِبِنتِ شَفَةٍ اس نے زبان سے ایک لفظ نہ نکالا (ج) شِفَاهٌ۔
(شَفَتِ) الشَّمْسُ ـُ شَفْوًا سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔
-اللّٰهُ العَلِيلَ اللہ تعالیٰ کا بیمار کو شفایاب کرنا۔
(أشْفَى) فلانٌ رات کے آخری حصہ میں چلنا۔
- عَلَى الشئِ قریب ہونا۔ جیسے أشْفَتِ الشَّمْسُ عَلَى الغروب وأشْفَى الرَّجُلُ عَلَى المَوْتِ۔
-المَرِيْضَ: بیمار کے لئے شفا چاہنا، شفا بخش دوا طلب کرنا۔
-المَرِيْضَ الدَّوَاءَ: بیمار کو شفا بخش دوا استعمال کرنے کے لئے دینا۔
(شَافَاهُ): آمنے سامنے بات چیت کرنا۔
(اشْتَفَى) مِنْ عِلَّتِهِ: صحت یاب ہونا۔
-بكذا: کسی چیز کے ذریعہ شفا حاصل کرنا۔
-مِنْ عَدُوِّهِ: دشمن کو شکست دے کر دل ٹھنڈا کرنا۔
(تَشَفَّى) اِشْتَفَى۔
(اسْتَشْفَى) المريضُ مِنْ عِلَّتِهِ: بیمار کا صحت یابی طلب کرنا۔
-به: کسی چیز کو بطور دوا استعمال کرنا۔
(الأشْفَى) جس کے ہونٹ کھلے رہتے ہوں۔ هي شَفْوَاءُ (ج) شُفْوٌ۔
(الشَّفَا) کنارہ، طرف۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا﴾ (۲) ہر شے کا تھوڑا حصہ کہتے ہیں ما بَقِيَ مِنهُ الاَّ شَفًا۔
(الشِّفَاءُ) شفا یابی، صحت یابی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ﴾ (۲) تسکین، دواء دل۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُوْرِ﴾
(المُسْتَشْفَى) ہسپتال، علاج خانہ (محدثہ) (ج) مستشفیات و مَشَافٍ۔
(الشَّفَوِيُّ) زبانی۔ هي شفويةٌ۔
(الشَّفَوِيَّةُ) فصیلہ شفویہ یعنی وہ پودے جن کے پتوں یا پھولوں میں ہونٹوں سے مشابہت پائی جاتی ہے۔
-الحُرُوْفُ الشَّفَوِيَّةُ فاء، باء، میم، واو۔

ش ..... ق

(شَقَأ) نابُه ـَ شُقُوْءًا دانت نکلنا۔
- شَعْرَهُ بالمشطِ شَقْئًا بالوں میں کنگھا کرنا۔
- فلانًا بالعصا کسی کے بالوں کی مانگ پر مارنا۔
(المَشْقَأُ) بالوں کی مانگ (ج) مَشَاقِئُ۔
(المِشْقَأُ) کنگھا (ج) مَشَاقِئُ۔
(شَقَحَ) الشئَ ـَ شَقْحًا: دور کرنا (۲) توڑنا۔
-الجَوْزَةَ و نَحْوَهَا: اخروٹ وغیرہ کا گودا نکالنا۔
(شَقِحَ) ـَ شَقَحًا و شُقْحَةً: بھورے رنگ کا ہونا۔
(شَقُحَ) ـُ شَقَاحَةً: بدشکل ہونا۔
(أشْقَحَ) البُسْرُ: گدر کھجور میں بھورا پن آ جانا۔ أشْقَحَ النَّخلُ بھی کہتے ہیں۔
-الشئَ: دور کرنا۔
(شَاقَحَهُ): کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا۔ گالیاں دینا۔
(تَشَاقَحَا): باہم گالی گلوچ کرنا۔
(الأشْقَحُ): بھورے رنگ کا۔ هي شَقْحَاءُ (ج) شُقْحٌ۔
(الشُّقْحَةُ): رنگ برنگی گدر کھجور (ج) شِقَاحٌ۔
(الشُّقْذَةُ): ایک دودھ والی گھاس اسے قِشْدَةٌ بھی کہتے ہیں (ج) شِقَذٌ۔
(الشُّقْدُفُ): ہودج سے بڑی اونٹ کی پالکی جس پر سوار ہو کر عرب لوگ حج بیت اللہ کے لئے جایا کرتے تھے (ج) شقادِفُ۔
(شَقَذَ) ـِ شَقْذًا: دھتکارے جانے پر دور چلا جانا۔
(شَقِذَ) ـَ شَقَذًا۔ شَقَذًا (۲) جاگتے رہنا، نیند نہ آنا (۳) نیند پر قابو پانا اور اونگھ نہ آنے دینا، کڑی نگاہ رکھنا هو شَقِذٌ۔
(أشْقَذَهُ) کسی کو دھتکار کر دور بھگانا۔
(شَاقَذَهُ) باہم دشمنی رکھنا۔
(الشُّقْذُ) بھیڑیا (۲) گرگٹ (۳) باز (۴) لوگوں کو نظر لگانے والا (۵) وہ شخص جس کی نظر بہت تیز ہو اور لوگوں کو لگ جانے والی ہو۔ کہتے ہیں: مَا بِهِ شَقَذٌ وَلاَ نَقَذٌ: اس میں نہ کوئی عیب ہے نہ خرابی۔

Marfat.com

(الشَّقَذُ) مَا بِهِ شَقَذٌ ولا نَقَذٌ: اس میں کوئی عیب نہیں' مَا لَهُ شَقَذٌ ولا نَقَذٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
(الشَّقَذَانُ): الشَّقَذُ۔
(الشَّقَذَانَةُ): خوش طبع اور ہنس مکھ عورت (۲) بدزبان اور زبان دراز عورت۔
(الشَّقِيذُ): جاگتے رہنے والا۔
(شَقِرَ) ـَ شَقَرًا و شُقْرَةً: بھورا ہونا۔ هو شَقِرٌ وهي شَقِرَةٌ وهو أَشْقَرُ وهي شَقْرَاءُ (ج) شُقْرٌ۔
(اشْقَرَّ): بھورے رنگ کا ہونا۔
(الأَشْقَرُ) مِن الدِّمَاءِ: بے غبار جما ہوا خون۔
(الشَّقَارَى): ایک پھولدار پودا اس پر سیاہ دھبے پڑے ہوتے ہیں اس کی مختلف قسمیں ہیں جن میں سے بعض تو بطور فصل کے اُگائے جاتے ہیں اور بعض سردیوں کے آخر اور بہار میں اُگائے جاتے ہیں۔ یہ فصیلہ شقیقیہ سے ہے (۲) جھوٹ۔
(الشُّقَرُ): غیر معمولی معاملہ (۲) راز (ج) شُقُورٌ کہتے ہیں: بَثَّهُ شُقُورَهُ: اس نے اسے اپنا غم بتایا۔
(الشَّقِرُ): مرغا۔
(الشِّقْرَى): عمدہ قسم کی کھجوریں۔ اسے یمن میں المُشَقَّر کہتے ہیں۔
(الشِّقِرَّانُ): کھیتی یا درخت کو لگنے والی ایک بیماری۔
(الشُّقْرَةُ): بھوراپن' سفید و سرخی سے ملا ہوا۔
(الشُّقَّارُ) الشُّقَارَى (۲) لمبے کوہان والی مچھلی۔
(الشُّقَّارَى): الشُّقَارَى۔
(الشُّقُورُ): ایسی فکر جو نیند اڑا دے۔
(الشُّقَيْرُ): گرگٹ کی ایک قسم۔
(المشقَّرُ): جمی ہوئی سخت ریت (۲) زمین کے اندر گھسی ہوئی ریت (ج) مَشَاقِرُ۔
(المُشَقَّرُ): بڑا تیر (۲) چہرہ کا مشکیزہ (۳) بحرین کے ایک قلعہ کا نام۔
(الشِّقْرَاقُ و الشِّقِرَّاقُ): فاختہ کے مانند اس سے کچھ بڑا ایک پرندہ۔ اسے اخیل بھی کہا جاتا ہے' عرب اس سے بدشگونی کی فال لیتے ہیں۔
(شَقْشَقَ) الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا۔
-العصفورُ: چڑیا کا چہچہانا۔
(الشِّقْشِقَةُ): اونٹ کے منہ سے نکلنے والا جھاگ (ج) شَقَاشِقُ کہتے ہیں: هَدَرَتْ شِقْشِقَةُ فلانٍ: مشتعل ہونا' فصیح کلام کرنا۔ کہاوت ہے: (شِقْشِقَةٌ هَدَرَتْ ثم قَرَّتْ) ہنگامہ برپا ہوا پھر سکون ہو گیا۔ فلانٌ شقشقةُ قومِهِ: وہ اپنی قوم کا سردار اور ترجمان ہے۔
(شَقَّصَ) الذَّبِيحَةَ وَ غَيْرَهَا: ذبیحہ کی بوٹیاں بنانا' ٹکڑے کرنا (۲) مذبوحہ جانور کے برابر حصہ کر کے حصہ داروں میں تقسیم کرنا۔
(الشِّقْصُ): کسی چیز کا ٹکڑا (۲) حصہ' نصیب (ج) أَشْقَاصٌ و شِقَاصٌ۔
(الشَّقِيصُ): الشِّقْصُ (۲) تھوڑی اور معمولی چیز (۳) حصہ دار' شریک۔
(المِشْقَصُ) مِنَ النِّصَالِ: لمبا چوڑا پھلکا (۲) چوڑے پھل کا نیزہ (ج) مَشَاقِصُ۔
(المُشَقِّصُ): قصاب۔
(الشَّقَفُ): ٹھیکری (۲) مٹی کا برتن۔ واحد: شقفةٌ۔
(الشَّقَّافُ): کمہار' مٹی کی چیزیں بنانے یا بیچنے والا۔
(شَقَّ) الأَمْرُ ـِ شَقًّا: دشوار اور ناقابل برداشت ہونا۔
-عَلَى فلانٍ: مشقت میں ڈالنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ﴾
-النَّبْتُ: کونپل نکلنا' روئیدگی ظاہر ہونا۔
-النابُ: دانت نکلنا۔
-البَرْقُ: بجلی کا بادل میں لمبی رسی کی طرح چمکنا اور نہ پھیلنا' (اسے بارش کی علامت سمجھا جاتا ہے)
-الشيءَ: پھاڑنا' چیرنا' دراڑ ڈالنا۔
-نهرًا: نہر کھودنا۔
-الأَرْضَ: زمین میں ہل چلانا۔
-عَصَا الطَّاعَةِ: سرکشی کرنا۔
-عَصَا الجماعَةِ: انتشار پیدا کرنا' پھوٹ ڈالنا۔
(شَاقَّهُ): مخالفت کرنا' لڑائی جھگڑا کرنا' دشمنی رکھنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللهَ وَ رَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾ و ﴿وَمَنْ يُشَاقِّ اللهَ فَإِنَّ اللهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾
(شَقَّقَهُ): مبالغہ شَقَّهُ۔
-الكَلَامَ: کلام کو لمبا کرنا اور تفصیل اور تشقیق بیان کرنا۔
(اشْتَقَّ) الفرسُ و نحوُهُ في عَدْوِهِ: دوڑتے ہوئے ایک طرف جھکنا۔
- فلانٌ في الكلامِ او الخُصُومَةِ و نَحْوِهَا: کلام یا جھگڑے کی اصل کو چھوڑ کر فروعات میں مشغول ہو جانا۔
- الطريقَ في الفَلَاةِ: جنگل میں راستہ طے کرنا۔
- طريقةً في الامرِ: کسی معاملہ میں بھرپور طریقہ سے لگنا۔
- الكلمةَ مِنْ غَيْرِهَا: کسی لفظ سے دوسرا لفظ مشتق کرنا۔
(انْشَقَّ): پھٹنا' شگاف پڑنا۔
-الفَجْرُ: فجر طلوع ہونا۔
-البَرْقُ: بجلی چمکنا۔
-الرَّأْيُ: رائے کا فضول اور گھٹیا ہونا۔
- عَصَا الجماعةِ: منتشر اور جدا جدا ہونا' شیرازہ بکھرنا۔
(تَشَاقًّا): باہم مخالفت اور دشمنی رکھنا۔
(تَشَقَّقَ): دراڑ پڑ جانا' شگاف پڑ جانا' قرآن مجید میں ہے: ﴿يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا﴾
-الفرسُ: کمزور و لاغر ہونا۔ اشْتَقَّ بھی اسی معنی میں ہے۔
(اسْتَشَقَّ) الحاملُ بِحِمْلِهِ: دروازہ وغیرہ سے نکلنے کے لئے بوجھ کو ایک پہلو پر لے کر چلنا۔

Marfat.com

(الإشتِقاقُ): (علم الصرف میں) ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانا اشتقاق۔
(الشّاقُّ): مشکل اور دشوار (ج) شَوَاقُّ۔
(الشّقائِقُ) او (شقائقُ النعمان): الشقاری۔
(الشُّقَاقُ): بیماری یا سردی کی وجہ سے ہاتھ پاؤں یا کھال کی پھٹن۔
(الشَّقُّ): مشقت (۲) پھٹن، شگاف، دراڑ، تڑخن (ج) شُقُوقٌ۔
-الشّقُّ القیصریُّ: آپریشن کے ذریعہ بچہ کی ولادت (مج)
(الشِّقُّ): کسی چیز کا حصہ، نصف کنارہ (۲) جہد ومشقت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿و تحمِلُ اثقالکم الٰی بَلَدٍ لَّم تکونوا بالغیہ الا بشقِّ الانفس﴾
(الشَّقّاقُ): رَجُلٌ شَقّاقٌ: مغرور وشیخی خورہ۔
(الشُّقَّةُ) کسی چیز کو چیرنے کے بعد آدھا حصہ (۲) پھاڑا ہوا یا نکالا ہوا ٹکڑا (۳) کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا (۴) تختے یا لکڑی کی گانٹھ (۵) مکان کا ایک حصہ، فلیٹ (مج)
(الشُّقَّةُ): نصف، آدھا (۲) کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا (۳) دوری، بعید (۴) لمبا سفر، لمبا فاصلہ جس کا طے کرنا دشوار ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ولکنْ بَعُدَتْ علیهمُ الشُّقَّةُ﴾ (ج) شُقَقٌ۔
(الشَّقِیقُ) سگا بھائی (۲) مثل، نظیر، مانند، مشابہ۔ حدیث میں ہے (النساء شقائق الرجال) (ج) أشِقَّاءُ۔
(الشَّقِیقَةُ) سگی بہن (۲) موسلا دھار بارش (۳) درد شقیقہ، آدھے سر کا درد (ج) شَقائِقُ۔
(المَشَقَّةُ) دشواری، مشکل (ج) مَشَاقٌّ۔
(شَقَلَه)ُ شَقْلاً تولنا۔
(الشّاقُولُ) کھیت کی پیمائش کی چھڑی جس کے سرے پر لگے ہوئے لوہے میں رسی باندھی جاتی ہے اور اس کا دوسرا سرا اسی طرح کی دوسری چھڑی میں باندھا ہوتا ہے (۲) معماروں کی ساہل (ساہول) جس سے دیوار کی ہمواری دیکھی جاتی ہے۔ (ج) شَوَاقِیلُ (مع)
(شَقَاهُ)ُ شَقْواً: تنگی و پریشانی میں مبتلا کرنا۔
(شَقِیَ)َ شَقًا و شَقَاءً: نامراد اور بدحال ہونا۔
-فِی کذا: محنت اور مشقت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّشَهِیْقٌ﴾
(أشْقَاه): نامراد و بدحال بنانا، تنگی میں مبتلا کرنا۔
(شَاقَی) الشیَ مُشَاقَاةً و شقاءً: کسی چیز کی مشقت برداشت کرنا۔
-فلاناً فِی الحَرْبِ: لڑائی میں کسی پر غالب آنا۔
(الشَّقَاءُ): مشکل ودشواری (۲) سختی وآزمائش (۳) گمراہی۔
(الشَّقَاوَةُ): الشَّقَاءُ۔
(الشِّقْوَةُ): الشَّقَاءُ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا﴾
(الشَّقِیُّ): بدبخت، نامراد۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ وَّسَعِیْدٌ﴾ (۲) گمراہ (ج) أشقیاء وهی شَقِیَّةٌ۔

ش......ک

(شَکِیَ) ظفرهُ َ شَکًا: ناخن پھٹ جانا۔
-فلانٌ: پھٹے ہوئے ناخنوں والا ہونا۔
کہتے ہیں شکِیَتْ اصابِعُه: انگلیاں پھٹ جانا۔
(أشْکَأتِ) الشّجرةُ: درخت میں ابتدائی شاخیں نکلنا۔
(الشُّکَاءُ) ناخنوں کے اردگرد کی پھٹن (۲) کھال پر پپڑی اور اس کا جلنا۔
(الشُّکْبَانُ) گھاس جمع کرنے کا جالی دار تھیلا۔
(شَکَدَهُ)ُ شَکْدًا عطیہ دینا (۲) توشہ دینا، سفر کا کھانا دینا۔
(الشُّکْدُ) عطیہ (۲) کھجور کی فصل کاٹنے کے بعد مالک کو دی جانے والی مقررہ مقدار (۳) توشہ، زادِ راہ، مسافر کو دیا جانے والا کھانا۔
(شَکِرَتِ) الدابّةُ َ شَکَرًا و شکورًا و شکرانًا: جانور کا تھوڑی گھاس وغیرہ پر اکتفا کر لینا (۲) چراگاہ میں چر کر موٹا ہو جانا۔
-فلاناً و له شُکْرًا و شُکْرانًا: شکریہ ادا کرنا۔ کسی کے احسان پر اس کی تعریف کرنا۔ کہتے ہیں: شکر اللہ وله و نِعْمَتَه: قرآن مجید میں ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ وَ اشْکُرُوْا اللّٰهِ﴾
-عملَه: کسی کام کا اجر دینا۔
(شَکِرَتِ) الشجرةُ َ شکرًا: درخت کی کونپلیں نکلنا۔
-الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھرنا۔
-الناقةُ: اونٹنی کے تھن کا دودھ سے بھر جانا۔
-فلانٌ: بخیل ہونے کے بعد سخی ہونا (۲) بہت فیاض ہونا۔ هُوَ شَکِرٌ و شَکْرَانُ وهی شَکِرَةٌ و شکْرٰی (ج) شکاری۔
(أشْکَرَ) الضرعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا۔
-الشّجَرُ: درخت کا کونپلیں نکالنا۔
(اشْتَکَرَ) الجنینُ: جنین کے جسم پر رواں اُگنا۔
-السماءُ: زوردار بارش برسانا۔
-الرِّیَاحُ: ہواؤں کا بارش لانا۔
-الحرُّ او البردُ: گرمی یا سردی کا تیز ہونا۔
-الرَّجُلُ فِی عَدْوِهِ: تیز دوڑنا۔
(تَشَکَّرَ) لَه: شکریہ ادا کرنا، احسان مند ہونا۔
(الشَّکائِرُ) پیشانیاں۔ واحد: شکیرةٌ۔
(الشِّکَارَةُ) کپڑے یا مضبوط کاغذ وغیرہ کا بنا ہوا مقررہ وزن کا تھیلا جیسے سیمنٹ وغیرہ کا پیکٹ یا تھیلا (ج) شکائِرُ (د)۔
(الشُّکْرُ): شکر، اظہارِ ممنوعات، شکر گزاری، احسان مندی۔
-من اللہ: اللہ کی رضا اور بدلہ۔
(الشَّکُوْرُ): بہت شکر گزار، بہت احسان مند۔ قرآن مجید میں ہے ﴿قَلِیْلٌ مِنْ عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ﴾ (۲) اللہ تعالیٰ کی ایک صفت۔ اجر وثواب سے نوازنے والا۔ قرآن مجید میں ہے

Marfat.com

﴿إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ﴾ (۳) وہ انسان یا
جانور جس پر اللہ کی نعمتوں کے آثار ظاہر ہوں
جیسے امرأةٌ شكورٌ و ناقةٌ شكورٌ و ناقةٌ
شَكُوْرٌ (ج) شُكُرٌ
(الشَّكِيْرُ): رواں (۲) ہلکے اور چھوٹے بال
(۳) کھجور کی شاخ کے پتے (۴) پہلے پہل اگی
ہوئی کونپل (۵) درخت کی جڑ کے اردگرد اگنے
والے پتے وغیرہ۔
(المِشْكَارُ): بہت دودھ دینے والی اونٹنی
(ج) مَشَاكِيْرُ۔
(المَشْكَرَةُ) من العشبِ و غيرِه: جانور کو
موٹا کرنے والی اور دودھ بڑھانے والی گھاس
(ج) مَشَاكِرُ۔
(شَكَزَهُ) ـُـ شَكْزًا: انگلی یا لکڑی وغیرہ چھونا
(۲) طعنہ دینا، زبان سے تکلیف دینا۔
(شَكِسَ) شَكَسًا و شَكَاسَةً: بداخلاق اور
بے مروت ہونا۔
(شَاكَسَه): مخالفت و جھگڑا کرنا، سختی سے پیش
آنا۔
(تَشَاكَسَا): باہم مخالفت کرنا۔ باہم جھگڑا
کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فِيْهِ شُرَكَاءُ
مُتَشَاكِسُوْنَ﴾
(الشَّاكُوشُ): ہتھوڑی (ج) شَوَاكِيشُ۔
(شَكْشَكَ) السلاحَ: ہتھیار تیز کرنا۔
(شَكَعَ) الدابّةَ بزمامِها ـَـ شَكْعًا: لگام سے
جانور کا سر اوپر کرنا۔
(شَكِعَ) فلانٌ ـَـ شَكَعًا: آہیں بھرنا، درد و
تکلیف میں مبتلا ہونا۔
(أَشْكَعَهُ): دل برداشتہ و پریشان کرنا (۲)
ناراض کرنا۔
(شَكَّ) الشيئُ ـُـ شَكًّا: چپک جانا، جڑ جانا،
مل جانا۔
-القرابةُ: رشتہ جڑ جانا۔
-الدّابّةُ: اونٹنی کا شانہ بازو سے مل جانے کے
بعد لنگڑا ہو جانا۔
-عليه الأمْرُ: مشتبہ و مشکل ہونا۔
-فی الأمرِ و غیرِہ: شک کرنا۔

-فِي السِّلاحِ: پورے ہتھیاروں سے لیس
ہونا۔
-الخَرَزَ و نَحْوَهُ: مہرے وغیرہ پرونا۔
-الجِلْدَ بالمِخْرَزِ و نحوہ: ستالی وغیرہ چمڑا
سینا۔
-القومُ بیوتَهُمْ و نحوھا: مکان وغیرہ کو
ایک قطار میں ترتیب سے بنانا۔
-الشيئَ: پھاڑنا۔
-الدّابّةَ بالمِهْمَازِ: جانور کو دوڑانے کے لئے
ایڑ لگانا۔
-فلانًا و نحوہٗ بالرمح و غیرہ: نیزہ مارنا۔
(شَكَّكَهُ): شک میں مبتلا کرنا۔
(اشْتَكَّ) الشيئَ: چیز کے اجزاء کو جوڑنا یا
پھاڑنا۔
(تَشَكَّكَ): لازم شَكَّكَ۔
-فِي كَذَا و فِي الأمْرِ: شک کرنا، شبہ کرنا۔
(التَّشْكِيْكُ): علم منطق میں کہتے ہیں: لفظٌ
مَقُوْلٌ بالتشكيكِ. وہ لفظ جو ایسے مفہوم عام
پر دلالت کرے جو غیر مساوی طور پر متعدد افراد
میں مشترک ہو جیسے ابیض۔
(الشَّاكَّةُ): طب کی ایک اصطلاح، حلق کا ورم
(ج)
(الشِّكَاكُ): ضَرَبُوْا بُيُوْتَهُم شِكَاكًا:
انہوں نے ایک قطار میں ترتیب سے گھر
بنائے۔
(الشَّكُّ): شک و شبہ (ایک ذہنی کیفیت جو
اثبات و نفی میں دائر رہتی ہے اور ذہن کوئی ایک
فیصلہ نہیں کر پاتا) (ج) (۲) ہڈی میں چھوٹی
سی درز (ج) شُكُوْكٌ۔
(الشَّكَّاكُ): بہت شک کرنے والا۔
(الشَّكَّاكُوْنَ): فلاسفہ کی ایک جماعت جو
حقائق اشیاء کے اثبات و انکار میں متردد رہتی
ہے۔ اسلامی فلسفہ میں ایسی جماعت کا نام
لاادریہ ہے یہ فرقہ سوفسطائیین سے تعلق رکھتا
ہے۔
(الشِّكَّةُ): جسم پر لگائے ہوئے یا اٹھائے
ہوئے ہتھیار (۲) لکڑی کی نوک دار میخ جو پوں

سے پھنسائی جانے والی لکڑی کے ساتھ مضبوطی
کے لئے لگائی جاتی ہے (ج) شِكَكٌ۔
(الشَّكُوْكُ): شک و شبہ پیدا کرنے والا۔
(الشُّكَيْكَةُ): چند باہم ملی ہوئی چیزوں کا
مجموعہ (ج) شَكَائِك و شُكُكٌ۔
(المِشَكُّ): سلائی کا ستالی (۲) چمڑے کا
باریک تسمہ جس سے سلائی کی جائے (ج)
مَشَاكُّ۔
(شَكَلَ) الأمْرُ ـُـ شُكُوْلًا: شکل اور گڈمڈ
ہونا۔
-المريضُ: شفایاب ہونا۔
-الثَّمَرُ: پھل کا پکنے کے قریب ہونا۔
- الدابّةَ و نحوھا شَكْلًا: جانور کو بیڑی
ڈالنا۔
-الكتابَ: اعراب لگانا۔
(شَكِلَ) اللَّوْنُ ـَـ شَكَلًا: ایک رنگ میں
دوسرا رنگ مل جانا۔
-العينُ: آنکھ کی سفیدی میں سرخی مل جانا۔
- الخَيْلُ: سیاہ و سرخ ہونا۔ هو شَكِلٌ و
أَشْكَلُ وهي شَكِلَةٌ و شَكْلاءُ۔
(أَشْكَلَ) الأمْرُ: مشتبہ ہونا، پیچیدہ ہونا۔
-اللونُ: مخلوط ہونا۔
-فلانٌ: ہم شکلوں اور ہم شکلوں سے ملنا۔
-النَّخْلُ: کھجوروں کے پکنے کا وقت قریب ہو
جانا۔
-الكتابَ: اعراب لگانا۔
-المرأةُ شَعْرَهَا: بالوں کی لٹیں بنا کر چھوڑنا۔
(شَاكَلَه): کسی کے مشابہ اور ہم شکل ہونا۔
(شَكَّلَ) الدّابّةَ: جانور کو بیڑی باندھنا۔
-الكِتَابَ: اعراب لگانا۔
-الشيءَ: تصویر کھینچنا۔
- الفنونُ التَّشْكِيْلِيَّةُ: تصویر سازی کے
فنون۔
-الزَّهْرُ: پھول کا رنگ برنگ ہونا۔
-المرأةُ شَعْرَهَا: زلفیں بنانا۔
(تَشَكَّلَ): لازم شَكَّلَه۔
-الشيئُ: صورت و شکل بن جانا۔

Marfat.com

(اسْتَشْكَلَ) الأمْرُ: مشکل اور پیچیدہ ہونا۔
-علیه: اشکال کرنا' اعتراض پیش کرنا۔
-فِي تَنْفِيْذِ الحُكْمِ: (عدالتی اصطلاح میں) فیصلہ کی تنفیذ میں ایسا باعث اشکال مفہوم لانا کہ اس کے حل تک تنفیذ روکی جا سکے (مج)
(الإشْكَالُ): مفہوم کی پیچیدگی اور الجھاؤ' اشکال' اعتراض (۲) قانون مرافعات میں فیصلہ کے نافذ سے متعلق منازعت۔ (مج)
(الأشْكَلُ): دورنگی چیز۔ جریر کا شعر ہے:
فما زالت القتلى تمجّ دِماءها
بدِجلةَ حتّى ماءُ دِجلةَ أشْكَلُ
-من الناس: وہ شخص جس کی آنکھ کی سفیدی میں سرخی ہو۔ کہتے ہیں: هُوَ أشْكَلُ بِأبِيْهِ: وہ اپنے باپ کے مشابہ ہے۔
(الشَّاكِلَةُ): طرز' طریقہ' عادت' قرآن مجید میں ہے: ﴿قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهِ﴾ (۲) کان کے قریب ابھرا ہوا حصہ (۳) کوکھ' پہلو۔ کہتے ہیں: أصَابَ شَاكِلَةَ الصَّوَابِ: اس نے درست بات کی (ج) شَوَاكِلُ۔
(الشِّكَالُ): بیڑی (۲) گھوڑے کی وہ رسی جو ایک اگلے اور ایک پچھلے پیر کو ملا کر باندھی جاتی ہے۔
(الشَّكْلُ): پیچیدہ اور دشوار معاملہ۔ (۲) حالت وصورت (۳) مانند' مثل' مشابہ (۴) مناسب وبہتر۔ جیسے کہا جاتا ہے: هٰذَا مِنْ شَكْلِيْ یہ میرے مناسب ہے (۵) (علم ہندسہ میں) جسم یا سطح کی وہ ہیئت جو ایک حد کے ساتھ محدود ہو جیسے گیند یا چند حدود کے ساتھ محدود ہو جیسے مثلث ومربع (۶) مناطقہ کے یہاں دلیل کی اس صورت کو کہتے ہیں جو حد اوسط کی دیگر دو حدوں (حد اکبر اور حد اصغر) کے ساتھ نسبت کی بنا پر مختلف ہوتی رہتی ہے (ج) أشْكَالٌ و شُكُوْلٌ۔
-الدفعُ الشَّكْلِيُّ: قانون عدالت کی رو سے مدعا علیہ کی جانب سے مقدمہ کے اصل موضوع سے ہٹ کر کی گئی کارروائی کا دفعیہ مثلاً عرضی دعویٰ کے غلط ہونے کا دعویٰ کر کے اسے خارج کرانے کی کوشش (مج)
(الشِّكْلُ): مانند' مشابہ۔
(الشَّكْلَةُ): شَكْلٌ کا مصدر مرہ۔ ایک اعراب۔ وہ حرکت جس سے کلمہ کو منضبط کیا جائے (۲) اس حرکت کا اشارہ (ج) شَكْلٌ و شَكَلَاتٌ۔
(الشُّكْلَةُ): رنگ برنگ' مختلف رنگوں کا مجموعہ (۳) مشابہت جیسے فيه شُكْلَةٌ مِنْ ابيه۔
(المُشَاكَلَةُ): مشابہت' مشاکلت' یکسانیت (۲) علم بدیع کی اصطلاح میں ایک معنی کو ایسے دیگر الفاظ کے ذریعہ ادا کرنا جو اس کے لئے وضع نہیں کیے گئے لیکن اس کے ساتھ ہوئے ہیں جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿نَسُوا اللهَ فَنَسِيَهُمْ﴾ اور ﴿وَمَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللهُ﴾
(المُشْكِلُ): پیچیدہ' دشوار' مشکل (۲) علماء اصول فقہ کے نزدیک وہ لفظ یا شے جو بغیر خارجی کی دلیل کی دلالت کے نہ سمجھ میں آئے۔
-الخُنْثَى المُشْكِلُ: ہیجڑہ' مخنث' جس کی جنس متعین نہ ہو۔
(شَكَمَ) الفَرَسَ و نَحْوَهُ ـُ شَكْمًا: گھوڑے کے منہ میں لگام کا لوہا لگانا۔
-المُعْتَدِي: حملہ آور کو زور سے ہٹانا۔
-المتسلّط: مسلط آدمی کو رشوت دینا۔
-فلانًا: بدلہ دینا۔
(شَكِمَ) ـَ شَكَمًا: بھوکا ہونا۔ هو شَكِمٌ۔
(أشْكَمَهُ): شَكَمَهُ۔
(الشُّكْمُ): بخشش' عطیہ' انعام۔
(الشَّكِيْمَةُ): لگام کا وہ لوہا جو منہ میں ڈالا جاتا ہے (۲) دل کی قوت (۳) ظلم کے مقابلہ میں کامیابی کی طاقت۔ فلانٌ شديدُ الشَّكِيْمَةِ او ذو شَكِيْمَةٍ: غیرت مند جو کسی کے سامنے نہ جھکتا ہو (ج) شَكَائِمُ و شَكِيْمٌ و شُكُمٌ۔
(شَاكَهَهُ) مُشَاكَهَةً و شِكَاهًا: کسی کے مشابہ اور ہم مثل ہونا۔
(تَشَاكَهَا): باہم مشابہ ہونا۔
(شَكَا) ـُ شَكْوًا و شَكْوَى و شَكَاةً بیماری وغیرہ کی وجہ سے تکلیف محسوس کرنا۔
-هَمَّهُ إلى فلان: تکلیف کے ساتھ کسی کے سامنے اپنا درد بیان کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إنَّمَا أشْكُوْ بَثِّيْ وَ حُزْنِيْ إلَى اللهِ﴾
-فلانًا: شکایت کرنے پر ابھارنا (۲) کسی کی شکایت کو ختم کرنا اور راضی کرنا۔ کہتے ہیں: أشْكَاهُ عَلٰى مَا يَشْكُوْهُ: اس کی تکلیف میں اس کی مدد کی اور تکلیف دور کی۔
-شَكْوَةً: مشکیزہ بنانا۔
(شاكَاهُ): شكاهُ۔
(شَكَّى) فلانٌ او الرَّاعِيُ: دودھ نکالنے یا ابالنے کے لئے مشکیزہ بنانا۔
-فلانًا: کسی کی شکایت دور کرنا۔
(اشْتَكَى) شَكَا (۲) بیمار ہونا (۳) مشکیزہ بنانا۔
-اليه: فریاد رسی کرنا' درد وغم کی شکایت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَدْ سَمِعَ اللهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِيْ إلَى اللهِ﴾۔
(تَشَاكَى) القومُ: ایک دوسرے کی شکایت کرنا۔
(تَشَكَّى): اشْتَكَى۔
(الشَّاكِيْ): شکایت کنندہ۔
-شاكِي السلاح: ہتھیاروں سے لیس اور ماہر آدمی۔
(الشَّكَاةُ): شکایت (۲) بیماری (۳) عیب۔
(الشَّكْوَى): دکھ درد (۲) شکایت' وہ بات جس کی شکایت کی جائے (ج) شَكَاوَى۔
(الشَّكْوَةُ): وہ مشکیزہ جس میں پانی بھر کو ٹھنڈا کرنے کے لئے ہوا میں لٹکا دیا جائے (ج) شِكَاءٌ و شُكًى و شُكِيٌّ۔
(الشَّكِيَّةُ): شکایت' وہ معاملہ جس کی شکایت ہو (۲) بقیہ (ج) شَكَايَا۔
(المِشْكَاةُ): دیوار میں چراغ وغیرہ رکھنے کا طاق۔ قرآن مجید میں ہے ﴿كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ﴾ (۲) شمع دان' لیمپ۔

Marfat.com

ش......ل

(الشَّلْجَمُ): شلجم (ایک سبزی)

(شَلَحَه): برہنہ کرنا' کپڑے اُتارنا۔

(شَلِحَ العَيْنِ): ایک بیماری جس میں دونوں پلکیں پوری طرح نہیں ملتی (مج)

(شَلْشَلَ) الماءَ و نَحوَهُ: لگاتار پانی ڈالنا۔

-السيفُ الدَّمَ: خون بہانا۔

(تَشَلْشَلَ) الماءُ و نحوهُ: جگہ جگہ ٹپکنا۔

-السَّيفُ و نحوهُ بالدَّمِ: تلوار وغیرہ کا خون بہانا۔

-فلانٌ فِي عَمَلِهِ: کام میں پھرتیلا اور مستعد ہونا۔

(الشَّلاشِلُ): تازہ گھاس یا پودا۔

(الشُّلْشُلُ): پھرتیلا اور مستعد (۲) نیک دل' خوش مزاج۔ ماء شَلْشَلٌ و دمٌ شَلْشَلٌ: مسلسل ٹپکتا ہوا پانی یا خون۔

(شَلَقَه)ـُ شَلْقًا: کوڑا وغیرہ مارنا۔

-الاُذُنَ او الأَنْفَ: لمبائی میں چیرنا۔

(شَلَّ) الدَّابَّةَ ـُ شَلًّا: جانور کو ہانکنا' دھتکارنا۔

-العينُ الدَّمعَ: آنسو بہانا۔

-الصباحُ الظَّلامَ: صبح کی روشنی کا تاریکی کو ختم کر دینا۔

-الثَّوبَ: کچے ٹانکے لگانا' معمولی سلائی کرنا۔

(شَلَّ) العضوُ ـَ شَلَلًا: عضو کا شل ہو جانا' سوکھ کر بے حرکت ہو جانا۔ مفلوج ہو جانا۔ شَلَّ فلانٌ بھی کہتے ہیں۔ دعا کے موقع پر کہا جاتا ہے: لا شَلَّتْ يمينُكَ اور بددعا کے وقت کہا جاتا ہے: شَلَّتْ يمينُه هو أشَلُّ و هي شَلَّاءُ (ج) شُلٌّ۔

-الثَّوبُ: کپڑے پر ایسا داغ یا دھبہ پڑنا جو دھونے سے بھی زائل نہ ہو۔

(أشَلَّ) فلانٌ: مفلوج ہونا۔

-اللهُ فلانًا او يَدَهُ: مفلوج کر دینا' شل کر دینا۔

(انْشَلَّ) المطرُ: زوردار بارش برسانا۔

(الشِّلالَةُ): معمولی اور بڑے ٹانکے۔

(الشَّلَلُ): فالج' لنجاپن' عضو کی بیکاری۔

(الشَّلَّالُ): آبشار (اونچی چٹان سے گرنے والا پانی کا جھرنا) (ج)

-شَلَّالُ العين: آنکھ سے پانی جاری رہنے کی بیماری (مج)

(الشَّلُولُ): پھرتیلا اور مستعد (۲) بوڑھی بکری یا اونٹنی (ج) شُلُلٌ۔

(الشَّلِيلُ): وادی میں پانی کی گزرگاہ (۲) زرہ کے نیچے پہنی جانے والی کرتی (۳) اونی کپڑے کا وہ ٹکڑا جو کجاوے کے پیچھے جانور کی پیٹھ پر ڈالا جاتا ہے۔ (ج) أشِلَّةٌ۔

(المِشَلُّ): سوئی' سوا' سلائی کرنے کا آلہ (۲) بہت دھتکارنے والا (۳) گردن ڈھانپنے کا کپڑا (ج) مَشَالُّ۔

(المُشَلِّلُ): وہ جنگلی گدھا جو ہر وقت گدھیوں کے پیچھے پڑا رہے۔

(الشَّالَمُ) و (الشُّولَمُ) و (الشَّيْلَمُ): گندم کے ساتھ پیدا ہونے والا ایک کڑوا دانہ۔

(أشْلَى) الحيوانَ: جانور کو چارہ کھانے یا دوہنے کے لئے بلانا۔

-الكلبَ عَلَى الصَّيْدِ: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا۔

(اشْتَلَاهُ): ہلاکت یا مصیبت سے بچانے کے لئے بلانا۔

(اسْتَشْلَى): غضبناک ہونا' غصہ سے دانت پیسنا۔

-الكلبَ و نحوهُ: کتے وغیرہ کو شکار کے پیچھے لگانا۔

- فلانًا: ہلاکت یا مصیبت سے بچانے کے لئے بلانا۔

(الشَّلَا): کسی چیز کا جسم (۲) باقی ماندہ (۳) کھال' چمڑا (۴) عضو' جوڑ (ج) أشْلاءٌ۔

(الشِّلْوُ): عضو' جوڑ (۲) گوشت کا ٹکڑا (۳) باقی ماندہ (ج) أشْلاءٌ۔

- أشْلاءُ الانسانِ و غيرِهِ: بوسیدہ اور بکھرے ہوئے انسانی اعضاء۔

(الشَّلِيَّةُ): باقی ماندہ مال وغیرہ۔ کہتے ہیں: لَمْ يبقَ مِنْ مَالِهِ اِلاَّ شلِيَّةٌ (۲) گوشت کا ٹکڑا (ج) شَلَايا۔

(المُشَلِّي): دبلا پتلا' لاغر' کمزور۔

ش......م

(اشْمَأَزَّ): (دیکھئے شمز)

(شَمِتَ) بِهِ اَوْ بِعَدُوِّهِ ـَ شَمَاتَةً: کسی کی مصیبت پر خوش ہونا' هو شامِتٌ (ج) شُمَّاتٌ و هُنَّ شَوَامِتُ۔

(أشْمَتَهُ) اللهُ بعدوِّهِ: کسی کو اس کے دشمن کی تکلیف سے خوش کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ﴾

(شَمَّتَهُ) بِعَدُوِّهِ: دشمن کی تکلیف پر خوش کرنا۔

-العَاطِسَ و عليهِ: چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہہ کر دعا دینا۔

(تَشَمَّتَ): مال غنیمت کے بغیر ناکام واپس لوٹنا۔

(الشَّامِتَةُ): جانور کی ٹانگ۔ بددعا کے موقع پر کہتے ہیں: لا ترك الله له شامِتَةً اللہ اس کے جانوروں کو ہلاک کر دے (ج) شوامِتُ کہتے ہیں: بَاتَ فلانٌ بليلة الشَّوَامِتِ و بَاتَ طوعَ الشَّوامِتِ: اس نے مصیبت کی حالت میں رات گزاری۔

(الشِّمَاتُ): وہ لوگ جن کی مصیبت پر خوشی منائی جائے (اس کا کوئی مفرد نہیں)

(الشَّمَاتَى): الشِّمات۔

(الشَّمَاتَةُ): دشمن کی مصیبت پر خوشی۔

(شَمَجَتِ) الدَّابَّةُ ـُ شَمْجًا: جانور کا تیز چلنا۔ هي شَمَجَى۔

-في الامرِ جلدی کرنا۔

-الشيْءَ: غیر چیز کی آمیزش کرنا۔

-الثَّوبَ: معمولی اور کچے ٹانکے کھانا۔

-الشَّعِيرَ او الرزَّ: جو یا چاول کی موٹی روٹی پکانا۔

(الشَّمَاجُ): جو یا چاول کی موٹی روٹی (۲) خراب بچے ہوئے انگور جو پھینکنے کے قابل ہوں۔ کہتے ہیں: مَا ذُقْتُ شَمَاجًا: میں نے ذرا سا کھانا بھی نہیں کھایا۔

Marfat.com

(شَمَخَ) الجَبَلُ و نَحْوُهٗ ـُ شُمُوْخًا: بلند ہونا۔
-انفه: تکبر کی وجہ سے ناک او نچا ہونا۔
-بأنفه و أنفه: تکبر کرنا' بڑا بننا۔ هو شامِخٌ کہتے ہیں: نَسَبٌ شَامِخٌ: بلند نسب (ج) شوامخ و شُمَّخٌ وهنّ شَامِخاتٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ ﴾
(الشَّمَخُ) سَفَرٌ شَمَخٌ: لمبا سفر۔
-مفازةٌ شَمَخٌ: لمبا چوڑا جنگل۔
(الشُّمُوْخُ) سَفَرٌ شَمُوْخٌ: دور دراز کا سفر۔
-مفازةٌ شموخٌ: وسیع وعریض جنگل۔
(الشَّمْخَتَرُ): کمینہ (۲) منحوس (مع)
(شَمْخَرَ): تکبر کرنا۔
(اشْمَخَرَّ): بہت اونچا ہونا۔ هو مُشْمَخِرٌّ۔
(الشَّمْخَرِيْرَةُ): تکبر' بڑائی' غرور۔
(الشِّمَّخْرُ): بھاری بھر کم آدمی یا سانڈ (۲) متکبر' مغرور (۳) دور اندیش اور بلند پرواز آدمی۔
(شَمَذَ) الحیوانُ ـِ شَمْذًا و شُمُوْذًا: دم اونچی کرنا۔ شَمَذَ بذنبه بھی کہتے ہیں۔
-الرجُلُ ثوبَه: گھٹنوں تک کرتہ اٹھانا۔
(الشَّامِذُ): بچھو (کیونکہ اس کی دم اوپر اٹھی ہوتی ہے) (ج) شُمَّذٌ و شَوَامِذُ۔
(الشَّمْذَةُ): وہ درخت جس پر بیل چڑھائی جائے (ج) شَمَذٌ و شِمَاذٌ۔
(شَمَرَ) ـُ شَمْرًا: ٹھیک چلنا (۲) اترا کر اکڑتے ہوئے چلنا۔
-الشیئَ: سمیٹنا' سکیڑنا۔
(أَشْمَرَ) الدابّةَ: تیز ہانکنا۔
(شَمَّرَ): شَمَرَ۔
-فی الأمرِ: پھرتی دکھانا' مستعد ہونا۔
-للأمرِ: تیار ہونا۔
-عن ساعِدِہ او عَنْ سَاقِه: کوشش کرنا' تیار ہو جانا۔
-الشیئَ: سکیڑنا' سمیٹنا۔
-ثوبَه: آستین اوپر چڑھانا' پائنچہ چڑھانا۔
-الدَّابَّةَ: تیز ہانکنا۔
-شَمَّرَتِ الحَرْبُ وَ شَمَّرَت عَنْ سَاقِهَا: لڑائی کے شعلے بلند ہونا۔
(انْشَمَرَ): لازم شَمَرَهٗ۔
(تَشَمَّرَ): لازم شَمَّرَهٗ۔
-الشیئُ: سمٹنا' سکڑنا۔
-تَشَمَّرَتِ اللِّثَةُ: مسوڑھے کا سکڑنا۔
(الشَّامِرُ) نَاقَةٌ او شاةٌ شامِرٌ: وہ اونٹنی یا بکری جس کے تھن سکڑ کر پیٹ سے لگ گئے ہوں۔
(الشَّمَارُ): ایک پودا جس کے پھول زرد اور دانے سبز ہوتے ہیں۔
(الشَّمَرُ): الشَّمَارُ۔
(الشِّمْرُ): عمدگی اور محنت سے کام کرنے والا (۲) پختہ عزم (۳) فیاض وسخی (۴) تجربہ کار۔
(الشِّمِرُّ): سنگین معاملہ جس کے لئے محنت و کوشش درکار ہو۔ مقولہ ہے: أجاءهُ الخوف إلى شرّ شِمِرٍّ: شر کا خوف اسے بڑے شر کی طرف لے آیا۔
(الشَّمَرِيُّ): اپنی بات پر اٹل اور پورا اترنے والا۔
(الشِّمِّيْرُ): بہت زیادہ پختہ کار و تجربہ کار آدمی۔
(شَمْرَجَ) الثَّوْبَ وَ نَحْوَهٗ شَمْرَجَةً و شِمْرَاجًا: خراب سلائی کرنا' موٹے ٹانکے لگانا۔
-النَّسَّاجُ الثوبَ: خراب اور کمزور بننا۔
-الکلامَ: مخلوط کلام کرنا۔
(الشُّمْرُجُ): باریک بنا ہوا کپڑا (ج) شَمَارِجُ و شَمَارِيْجُ۔
(الشُّمْرُوْجُ): الشُّمْرُجُ۔
(شَمْرَخَ) العِذْقَ: کھجور یا انگور کے گچھوں کے کاٹنا' توڑنا۔
-النَّخْلَةَ: گدر کھجوریں توڑنا۔
(الشِّمْرَاخُ): کھجوروں کا گچھا (۲) انگور کا خوشہ (۳) بڑے شاخ پر اگنے والی چھوٹی شاخ (ج) شَمَارِيْخُ۔
(الشُّمْرُوْخُ): الشِّمْرَاخُ۔
(الشَّمَرْدَلُ): مضبوط و بہادر لڑکا۔
-جَمَلٌ شَمَرْدَلٌ و ناقةٌ شَمَرْدَلَةٌ: بہادر اونٹ یا اونٹنی۔
(شَمَزَ) ـُ شَمْزًا: سکڑنا' سمٹنا (۲) اظہار ناگواری کرنا۔
(تَشَمَّزَ): منقبض ہونا' ناگواری کا اظہار کرنا۔
-وَجْهُه: ناگواری کی وجہ سے چہرہ کا بدل جانا۔
(اشْمَأَزَّ) بالأمرِ و منه اشْمِئْزَازًا: گھٹن ہونا' منقبض ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ﴾
(الشُّمَأْزِيْزَةُ): نفرت و ناگواری' گھٹن۔
(شَمَسَ) اليومُ و نحوهٗ ـُ شُمُوْسًا: دن کا دھوپ والا ہونا یا تیز دھوپ والا ہونا۔
-الدابّةُ شُمُوْسًا و شِمَاسًا: جانور کا بدکنا' سرکش ہونا۔
-فلانٌ: ضد اور ہٹ دھرمی کرنا' نافرمانی کرنا۔
-لفلان: کسی کو تکلیف دینے کا ارادہ کرنا۔ هو شامِسٌ (ج) شُمَّسٌ و هُنَّ شوامِسُ۔
(أَشْمَسَ) اليومُ و نَحْوُهٗ شَمَسَ۔
(شَامَسَه) مُشَامَسَةً و شِمَاسًا: بغض ودشمنی کرنا۔
(شَمَّسَ): سورج کی عبادت کرنا۔
-الشیئَ: سکھانے اور خشک کرنے کی سورج کے سامنے لانا۔
(تَشَامَسَا): باہم عداوت ودشمنی رکھنا۔
(تَشَمَّسَ): لازم شَمَّسَه (۲) سورج کے سامنے آنا (۳) دھوپ میں آنا (۴) بخل کرنا۔
(الشَّامِسُ) يومٌ شامِسٌ: دھوپ والا دن۔
(الشِّمَاسُ): ضد' ہٹ دھرمی۔
(الشَّمْسُ): سورج۔
(الشَّمْسِيَّةُ): سورج کا (نسبت إلى الشمس) (۲) چھتری۔
-اللام الشَّمْسِيَّةُ: وہ لام معرفہ جو اپنے بعد والے حرف میں مدغم کر کے پڑھا جائے۔ حروف شمسی یہ ہیں۔ تا' ثا' دال' سے ظا تک

Marfat.com

اور لام نون۔ ان کے علاوہ تمام حروف قمریہ ہیں۔
(الشَّمَّاسُ): انتہائی ضدی وسرکش (۲) کنیسہ کا خادم جس کا درجہ قسیس سے کم ہوتا ہے (سریانی) (ج) شمامِسَةٌ۔
(الشَّمُوْسُ): سرکش اور بے قابو کہتے ہیں: رَجلٌ شموسٌ و امرأةٌ شموسٌ (۲) شراب (ج) شُمُسٌ۔
(شَمَصَ) الدابّةَ و غيرَها ـُ شَمْصًا و شمُوْصًا: بہت تیز ہانک کر تھکا دینا۔
-الرَّجُلَ: ڈرانا دھمکی دینا۔
(الشُّمُوْصُ): سرکشی اور ضدی (ج) شُمُصٌ۔
(المَشْمُوْصُ): حد سے زیادہ ڈرایا ہوا اور پریشان کیا ہوا۔
(شَمَطَ) الشجرُ و نحوُهُ ـِ شَمْطًا: پتے بکھرنا۔
-الشيئَ: غیر کے ساتھ ملانا۔
-مالَهُ: حلال وحرام کو ملانا۔
-الكلامَ او فيه: طرح طرح کی باتیں کرنا۔
-الاناءَ و نَحْوَهُ: بھرنا۔ هو مَشْمُوْطٌ و شَمِيْطٌ۔
(شَمِطَ) الشيئُ ـَ شَمَطًا: غیر کے ساتھ ملنا۔
-شعرُهُ: بالوں کا سیاہ وسفید ہونا۔
-الشَّجَرُ: پتے گرانا۔ هو اشمطُ وهي شَمْطاءُ۔
(أَشْمَطَ): شَمِطَ۔
-الشيئَ: غیر کے ساتھ ملانا۔ کہتے ہیں: أَشْمِطْ عَمَلَكَ بصَدَقَةٍ۔
(اشْمَاطَّ) و (اشمَاطَّ): شَمِطَ۔
(الأَشْمَطُ): سیاہ و سفید بالوں والا هي شمطاء (ج) شُمْطٌ۔
(الشِّمْطُ): کھانے میں ملایا جانے والا مسالا یا رنگ وغیرہ (ج) أشماطٌ و شِمَاطٌ۔
(الشَّمَطُ): بالوں کی سفیدی و سیاہی (ج) اشماطٌ و شِمَاطٌ۔
(الشَّمَطَاتُ): سیاہ بالوں میں سفید بال۔

(الشُّمْطَانُ): گدر کھجور جس کا ایک حصہ خوب پک چکا ہو۔ واحد: شمطانةٌ۔
(الشَّمِيْطُ): مخلوط۔
(الشَّمَاطِيْطُ): مختلف گروہ کہتے ہیں: تفرَّق القومُ شماطيط: لوگ مختلف گروہوں میں تقسیم ہو گئے۔ ثوبٌ شَمَاطِيطُ: پھٹا پرانا کپڑا۔
(شَمَعَ) ـَ شَمْعًا و شُمُوْسًا: ہنسی مزاح کرنا (۲) مست ہونا۔
(أَشْمَعَ) السِّراجُ و نَحْوُهُ: روشن ہونا۔
(شَمَّعَ): ہنسی مذاق میں لگانا۔
-له: تفریح ومستی کا سامان فراہم کرنا۔
-به: کسی کو چھیڑ کر ہنسنا۔
-الثَّوْبَ و نحوهُ: کپڑے پر پالش کرنا۔
-الحِرْزَ: تعویذ کا موم جامہ کرنا۔ (محدثہ)
(الشِّمَاعُ و الشِّمَاعَةُ): مذاق دل لگی۔
(الشَّمْعُ): موم بتی (۲) موم (ج) شُمُوْعٌ۔
(الشَّمْعَةُ): ایک موم بتی (۲) بلب کی قوت کا ایک پیمانہ۔ کہتے ہیں: هو ذو عشر شمعات او مائة شمعة و هكذا: یہ بلب دس واٹ یا سو واٹ کا ہے (محدثہ)
(الشَّمَّاعُ): موم بتی بنانے یا فروخت کرنے والا۔ شمع فروش۔
(الشَّمَّاعَةُ): کپڑے لٹکانے کا سٹینڈ یا ہینگر وغیرہ۔
(الشَّمُوْعُ): مسخرہ بہت مذاق او رمزاح کرنے والا (ج) شُمُعٌ۔
(المَشْمَعَةُ): ہنسی مذاق (۲) موم بتیوں کا کارخانہ (ج) مَشَامِعُ۔
(المُشَمَّعُ): موم چڑھایا ہوا۔
(الشَّمْعِدَانُ): شمع دان۔
(اشْمَعَلَّ) الرَّجُلُ: بلند مرتبت اور عالی شان ہونا (۲) جھومنا اکڑ کر چلنا۔
-الدَّابَّةُ: جانور کا مگن و چاق و چوبند ہونا۔
-الغارةُ: حملہ کا پھیل جانا۔
-اللَّبَنُ: دودھ کی کھٹاس بڑھ جانا۔
(المُشْمَعِلُّ): مست و مگن (۲) شریف بلند ہونا۔ شاعر کا قول:

له داعٍ بمكة مشمعلٌّ
واخر فوق دارته ينادي

(شَمِقَ) فلانٌ ـَ شَمَقًا و شَمَاقَةً: دیوانگی کی حد تک خوش ہونا۔
(الأَشْمَقُ): خون آلود منہ کا جھاگ۔
(الشَّمِقُ): پھٹا ہوا کپڑا۔
(الشَّمَقْمَقُ): لمبا قد آور۔
(شَمَلَتِ) الرِّيحُ ـُ شَمْلاً و شُمُوْلاً: ہوا کا شمال کی جانب چلنا۔
-بفلانٍ: کسی کو بائیں جانب لے جانا۔
-الأَمْرُ القومَ: سب کو عام ہونا۔
-فُلانًا: شال اوڑھانا۔
-التمرَ و الضَّرْعَ: تھیلی چڑھانا۔
(شَمِلَ) الأَمْرُ القومَ ـَ شَمَلاً: سب کو شامل ہونا۔
-الدابّةُ اللِقاحَ: جانور کا گابھن ہونا۔
(أَشْمَلَتِ) الريحُ: ہوا کا بائیں جانب سے آنا۔
-القومُ: لوگوں پر شمال ہوا چلنا۔
-فلانٌ: شال اوڑھے ہوئے ہونا۔
-فلانًا: شال اوڑھنا۔
-التَّمرَ و الضَّرْعَ وَ نَحْوَهُ: کھجور اور تھن پر تھیلی چڑھانا۔
(اشْتَمَلَ) بثوبه: کپڑے میں پورا لپیٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ رہے۔
-الصَّمَّاءَ: چادر کو پہلے دائیں ہاتھ اور بائیں مونڈھے پر اور پھر بائیں ہاتھ اور دائیں مونڈھے پر ڈال کر لپیٹنا۔
-بسيفه: تلوار گلے میں لٹکانا۔
-على كذا: مشتمل ہونا، حاوی ہونا قرآن میں ہے: ﴿أَمْ مَا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ﴾
-عَلَى فُلان: کسی کو اپنے ذریعہ بچالینا۔
(تَشَمَّلَ) بِالشِّمْلَةِ و نحوِهَا: چادر کو ہر طرف سے لپیٹنا۔
(الشِّمَالُ): جانب شمال (مقابل جنوب) (۲) شمالی ہوا۔ شَمْأَلٌ و شَامَلٌ بھی کہتے ہیں۔

Marfat.com

(الشِّمَالُ): بائیں جانب' بایاں۔ جیسے الیَدُ الشِّمَالُ و الجانب الشِّمَالُ وغیرہ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ﴾ (ج) اَشْمُلٌ و شُمُلٌ و شَمَائِلُ قرآن مجید میں ہے ﴿ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ﴾ (۲) نحوست' بدفالی۔

– طیرُ الشِّمال: منحوس پرندہ جس سے بدفالی لی جائے (۳) اخلاق' عادت (ج) شَمَائِلُ (۴) تھن پر چڑھانے کی تھیلی یا کھجوروں پر باندھنے کی تھیلی۔

(الشَّمْلُ): شَمْلُ القومِ و نحوهم: اجتماعیت' اتحاد' شیرازہ۔ جَمَعَ اللّٰهُ شَمْلَهُمْ: اللہ ان کو متحد اور اکٹھا کرے۔

(الشِّمْلُ): کھجور کا گچھہ۔

(الشَّمِلُ): چادر میں لپٹا ہوا۔

(الشَّمْلَةُ): پورے جسم کو ڈھانکنے والی چادر (۲) مفلر یا شال جو سر یا گردن ڈھانپنے کے لئے ہو (ج) شِمَالٌ۔ حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے (انّ ابا هذا كان ينسج الشِّمالَ بيمينه)

(الشِّمْلَةُ): چادر اوڑھنے کا طریقہ۔

(الشِّمِلَّةُ): تیز رفتار اونٹنی۔

(الشَّمُوْلُ): شمالی ہوا (۲) شراب۔

(المِشْمَالُ): بڑی چادر وغیرہ جو پورے جسم کو ڈھانک لے (ج) مَشَامِيْلُ۔

(المِشْمَلُ): الشَّمْلَةُ (۲) چھوٹی تلوار جو کپڑوں میں چھپائی جاسکے (ج) مَشَامِلُ۔

(المِشْمَلَةُ): دو پرت کی اوڑھنے کی چادر اس کے دونوں کناروں کو ملا کر سوتے وقت ڈھانپ لیتے ہیں۔

(المَشْمُوْلُ): وہ شخص جس پر شمالی ہوا چلے۔

– غديرٌ مَشْمُوْلٌ: وہ تالاب جس کے پانی کی سطح پر شمالی ہوا سے لکیریں پڑ جائیں اور وہ اسے خوشگوار بنا دیں۔

– نارٌ مَشْمُوْلَةٌ: شمالی ہوا کی بھڑکائی ہوئی آگ۔

– نَوًى مَشْمُوْلَةٌ: دوستوں کو جدا کرنے والا سفر۔

(شَمْلَلَ): جلدی کرنا۔

– الشَّجَرَةَ: درخت کے پھل چننا۔

(الشِّمْلَالُ): تیز پھرتیلا۔

(الشُّمْلُوْلُ): ریت کی لمبی دھاری (۲) متعدد ٹہنیوں والی شاخ (ج) شَمَالِيْلُ۔

– قومٌ شَمَالِيْلُ: بکھرے ہوئے لوگ۔

– ثوبٌ شَمَالِيْلُ: پھٹا پرانا کپڑا۔

(الشِّمْلِيْلُ): تیز رفتار اور پھرتیلا۔

(شَمَّهُ) – شَمًّا و شَمِيْمًا: سونگھنا۔

– الخبرَ: خبر کا کچھ حصہ معلوم ہونا۔

– الأمرَ: جانچ پڑتال کرنا۔

(شَمَّ) البناءُ اوِ الجَبَلُ – شَمَمًا: بلند چوٹی والی ہونا۔

– الأَنْفُ: ناک کا اونچا ہونا۔

– الرَّجُلُ: اونچی ناک والا ہونا' مغرور و متکبر ہونا۔ هو أَشَمُّ و هي شَمَّاءُ (ج) شُمٌّ۔

– الشيءَ شَمًّا و شَمِيْمًا: سونگھنا۔

(أَشَمَّ) الرجُلُ: تکبر کی وجہ سے سر اٹھا کر چلنا۔

– عنه: الگ ہونا' ہٹنا۔

– فلانًا الطِّيْبَ: خوشبو سونگھانا۔

– الخاتِنُ: ختنہ کرنے والے کا ختنہ کرتے وقت تھوڑی سی کھال چھوڑ دینا۔

(شَمَّمَه) الطِّيْبَ او الدواءَ: سونگھانا۔

(اشْتَمَّه): سونگھنا۔

(تَشَمَّمَه): آہستہ آہستہ سونگھنا۔

– الأمرَ: تلاش و جستجو کرنا۔

(الإشْمَامُ) (علم نحو اور فن قرات کی اصطلاح میں) ایک حرف میں دوسرے حرف کی قدرے آواز پیدا کرنا (۲) قراء حضرات کے نزدیک اشمام یہ ہے کہ وقف کرتے وقت ضمہ محذوفہ کا اشارہ کرنا اس طور پر کہ اس ضمہ میں بغیر آواز کے سکون کیا جائے۔

(الشَّمُّ): قوت شامہ' سونگھنے کی حس۔

(الشَّمَمُ): بلندی (۲) ناک کے بانسہ کا مناسب ابھار۔

(الشَّمَّامُ): بلندی (۲) ناک کے بانسہ کا مناسب ابھار۔

(الشَّمَّامُ): پپیتا (ایک خربوزہ نما خوشبودار پھل) (ج) (۲) بہت سونگھنے والا۔

(الشَّمَّامَاتُ): وہ چیزیں جن سے خوشبو حاصل کی جائے' خوشبودار چیزیں۔

(الشَّمِيْمُ): سونگھی جانے والی چیز (۲) بلند۔

ش .... ن

(شَنَأَه) – شَنْئًا و شَنَآنًا: بغض رکھنا' گریز کرنا' بچنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا﴾ هو شانئٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ﴾

(تَشَانَؤُوْا): باہم بغض و عداوت رکھنا۔

(الشَّنَاءَةُ): بہت زیادہ بغض و دشمنی۔

(الشَّنُوْءَةُ): نفرت' گھن (۲) عیوب سے نفرت اور گریز (۳) نقائص و معایب سے گریز کرنے والا۔

(المَشْنَأُ): بدشکل' بدصورت (اگرچہ لوگوں میں مقبول ہی کیوں نہ ہو۔

– مَشْنَأُ الخلق: بدشکل۔

(المِشْنَاءُ): لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا اور بہت بغض رکھنے والا۔

(المَشْنُوْءُ): وہ شخص جس سے لوگوں کو دشمنی اور بغض ہو اگرچہ وہ خوبصورت ہو۔

(شَنِبَ) – شَنَبًا و شُنْبَةً: صاف چمکدار دانتوں والا ہونا۔

– الثَّغْرُ: دانتوں کا باریک اور چمکدار ہونا۔

– اليَوْمُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔ هو شَنِبٌ و شانبٌ و هو أَشْنَبُ و هي شَنْبَاءُ۔

(الشَّنَبُ): دانتوں کی صفائی اور چمک۔

ذو الرمة کا شعر ہے:

"وفي اللثات وفي انيابها شَنَبُ"

محدثین علماء اس کو استعارۃ شارب کے معنی میں استعمال کرتے اور حقیقی معنی کو ترک کر دیتے ہیں۔

Marfat.com

(الشَّنْبَاءُ): وہ انار جس کے دانوں میں بیج نہ ہو (ج) شُنُبٌ۔
(شَنْتَر) ثوبَه و نحوهٗ: پھاڑنا۔
(شَنِجَ) ـَ شَنَجًا: سکڑنا، سمٹنا۔ هو شَنِجٌ۔
(شَنَّجَ) الشيَّ: سکیڑنا، سمیٹنا۔
-وجهُهٗ: چہرہ پر جھریاں پڑنا۔
- الخیّاطُ القباءَ: درزی کا کپڑے کو موڑنا، سیون دینا۔
(تَشَنَّجَ): سکڑنا۔ جیسے تَشَنَّجَ عضلاتُهٗ: اعضاء کا سکڑنا۔ تشنج میں مبتلا ہونا۔
(الأَشْنَجُ): سکڑا ہوا۔ (ج) شُنْجٌ۔
(التَّشَنُّجُ): تشنج، غیر ارادی طور پر اعضاء کا سکڑ جانا۔ (ایک بیماری) (مج)۔
(المُشَنَّجُ): سکیڑا ہوا، سمیٹا ہوا۔ بطور مبالغہ کے شَنِجٌ مُشَنَّجٌ کہتے ہیں۔
- السَّرَاوِیلُ المُشَنَّجَةُ: ڈھیلے پائچوں کا پاجامہ جس کی وجہ سے ٹخنوں میں سلوٹیں پڑ جائیں۔
(شَنَّرَ) وعلیه: کسی پر الزام لگانا، بدنام کرنا۔
(الشَّنَارُ): عیب اور قباحت میں مشہور بات۔ کہتے ہیں: عَارٌ شَنَارٌ: عیب و رسوائی۔
(شَنْشَنَ) القِرْطَاسُ والثَّوْبُ الجدیدُ و نحوهٗ: کھڑکھڑانا، آواز پیدا ہونا۔
(الشِّنْشِنَةُ): کاغذ اور نئے کپڑے کی کھڑکھڑاہٹ۔ کہاوت ہے: (شِنْشِنَةٌ اعرفها مِنْ اَخْزَمَ): عادت میں زیادہ مشابہت کے وقت بولا جاتا ہے (ج) شَنَاشِنُ۔
(شَنَّطَ) اللحمَ: گوشت کو ہلکا ہلکا بھوننا۔
(شَنَعَ) الخِرْقَةَ و نحوَهَا ـَ شَنْعًا: پھٹے ہوئے کپڑے وغیرہ کے دھاگے نکالنا، جھالر بنانا۔
-فلانًا: عیب نکالنا، بدنام و رسوا کرنا۔
(شَنِعَ) بِه ـَ شَنَعًا: ناپسند کرنا، نفرت کرنا۔
(شَنُعَ) ـُ شَنَاعَةً: بدشکل ہونا۔ هو شَنِیعٌ و شَنِعٌ و اَشْنَعُ۔
(شَنَّعَ): مبالغۂ شَنَعَ۔

-الشيَّ: بدصورت اور بھونڈا کرنا۔
-عَلٰی فلانٍ: رسوا کرنا، بدنام کرنا۔
(تَشَنَّعَ): بہت برا ہونا۔
- القومُ: باہمی اختلاف کی وجہ سے لوگوں کی حالت خراب ہو جانا۔
-الثَّوْبُ و نَحْوُهٗ: بوسیدہ اور خراب ہونا۔
-الغَارَةَ: وسیع پیمانہ پر لوٹ مار کرنا۔
(اسْتَشْنَعَ) الأَمْرَ: کسی کام کو برا سمجھنا۔
- فلانٌ: برائی اور خرابی میں ڈالنا۔ کہتے ہیں اسْتَشْنَعَهٗ جَهْلُه و اسْتَشْنَعَ به جَهْلُهٗ: اس کی جہالت نے اسے برائی میں مبتلا کر دیا۔
(الشُّنْعَاءُ): فَعْلَةٌ شَنْعَاءُ: بہت برا عمل۔ (ج) شُنْعٌ۔
(الشُّنْعَةُ): برائی، قباحت۔
(الشَّنِیعُ): ناپسندیدہ، قابل نفرت۔ (ج) شَنَائعُ۔
(شَنَفَ) الیه ـِ شَنْفًا و شُنُوفًا: نفرت اور ناگواری سے دیکھنا۔
-عنه: تکبر کی وجہ سے منہ پھیر لینا۔
(شَنِفَ) له ـَ شَنَفًا: سمجھ جانا، تاڑ لینا۔
- الشَّفَةُ العلیا: اوپر والا ہونٹ اوپر کو اٹھ جانا۔ شَنِفَ الرجلُ بھی کہتے ہیں: هو اشنف وهی شَنْفَاءُ۔
-فلانًا و له: بغض رکھنا، ناپسند کرنا۔
(شَنَّفَ) المَرْأَةَ: عورت کے کان میں بالیاں ڈالنا۔
- الأذانَ بکلامِهٖ: کانوں کو اپنے کلام سے محظوظ کرنا۔
-کلامَهٗ: کلام کو مزین کرنا۔
(تَشَنَّفَتِ) المرأةُ: بالیاں پہننا۔
(الشَّنْفُ): بالی (قرط اور شنف میں اول کو کان کے نچلے حصہ اور ثانی کو کان کے اوپر والے حصہ کے لئے بھی مخصوص کیا جاتا ہے)
(ج) شُنُوفٌ و اَشْنَافٌ۔
(شَنَقَه) ـُ شَنْقًا: لٹکانا۔
- الرجلَ: گلے میں پھندا ڈال کر ہلاک کرنا، پھانسی دینا۔ (محدثہ)

-البعیرَ: اونٹ کو قابو کرنے کے لئے گھوڑے کی طرح لگام کو سر سے باندھنا۔
(شَنِقَ) الأَمْرَ ـَ شَنَقًا: دلچسپی لینا، گرویدہ ہونا۔
(أَشْنَقَ) الشيَّ: لٹکانا۔
- الیَدَ اِلَی العُنُقِ: ہاتھ کو گردن کے ساتھ باندھنا۔
-البعیرَ و نحوَهٗ: شَنَقَه۔
-القِرْبَةَ و نحوَهَا: مشکیزہ کو تسمہ سے باندھ کر اس کا منہ بند کرنا۔
-مَا شِیَتَه اِلٰی مَاشِیَةِ کذا: (زکوۃ کم دینے کے لئے) اپنے مویشی کو دوسرے کے مویشی میں ملا دینا۔ مثلاً دو آدمیوں کے پاس چالیس چالیس بکریاں ہیں ہر ایک پر ایک بکری واجب ہے اب ایک شخص نے اپنی بکریوں کو دوسرے کی بکریوں میں ملا کر زکوۃ وصول کرنے والے کو کہا کہ یہ اسی بکریاں اس ایک شخص کی ہیں لہٰذا ایک ہی بکری وصول کی گئی۔
(شَانَقَه) مُشَانَقَةً و شِنَاقًا: زکوۃ کم دینے کے لئے اپنے مال کو دوسرے کے مال میں ملانا۔ حدیث میں ہے (لا شِنَاقَ)
(شَنَّقَ) العجینَ: آٹے کے پیڑے بنانا۔
-اللحمَ: گوشت کی بوٹیاں بنانا۔
(تَشَانَقَ) الرجلانِ: ایک دوسرے کے مال میں اپنا مال ملانا۔
(الشَّنَاقُ): لمبا (مفرد، تثنیہ، جمع، مذکر و مونث)
(الشِّنَاقُ): تسمہ یا رسی یا ڈوری جس کے ذریعہ کوئی چیز باندھی یا لٹکائی جائے (۲) کمان کی تار (ج) شُنُقٌ و اَشْنِقَةٌ۔
(الشَّنَقُ): رسی یا گلے کا پھندا (۲) دیت سے کم درجہ مالی تاوان (۳) زخموں کا تاوان (ج) اَشْنَاقٌ۔
(الشَّنْقَاءُ): مونث الأشنق (لمبے سر والا) (۲) چوزوں کو چونچ سے دانہ کھلانے والا پرندہ (ج) شُنُقٌ۔
(المِشْنَاقُ): ہر چیز کا آرزومند۔
(المِشْنَقَةُ): پھانسی کی ٹکٹکی، سولی (ج)

Marfat.com

مَشانِق (محدثہ)

(شَنَّ) ـ شَنًّا: خشک اور پرانا ہونا۔ جیسے شَنَّتِ القِربَۃُ: مشکیزہ خشک ہو گیا اور شَنَّ الجَمَلُ: پیاس کی وجہ سے اونٹ خشک ہو گیا۔

-الماءُ شَنِینًا و تَشنانًا: پانی کا ٹپکنا۔

-السَّائِلَ ـُ شَنًّا: چھڑکنا، ٹپکانا۔

-الماءَ عَلَی الشَّرابِ: شراب میں تھوڑا تھوڑا پانی ملانا۔

-العینُ الدَّمعَ: آنسو بہانا۔

-الغَارَۃَ علی عدوِّہٖ: ہر طرف سے حملہ کرنا۔

(أشَنَّ): شَنَّ۔

(شَنَّنَ) السِّقاءُ او الماءُ: ٹپکنا۔

(اِنشَنَّ) الذئبُ فِی الغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔

(تَشَنَّنَ) الماءُ: زیادہ ٹپکنا۔

-الجلدُ: کھال کا خشک ہو کر سکڑ جانا۔

-بَشَرَۃُ الرَّجُلِ: بڑھاپے سے جلد پر جھریاں پڑ جانا۔

(اِستَشَنَّتِ) القِربَۃُ: مشکیزہ کا خشک ہو جانا۔

-الرَّجُلُ او الجَملُ: لاغر و کمزور ہونا۔

(الشَّانَّۃُ): وادی کی طرف جانے والا نالا (ج) شَوانّ۔

(الشُّنَانُ): پانی برسانے والا بادل (۲) ٹھنڈا پانی۔ ماءٌ شُنانٌ: متفرق پانی۔

(الشُّنَانَۃُ) درخت یا مشک سے ٹپکتا ہوا پانی (۲) پانی ملایا جانے والا دودھ۔

(الشَّنُّ) پرانا مشکیزہ جس میں دوسرے کی نسبت پانی زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہو (ج) شِنانٌ۔

- شَنٌّ و طَبَقَۃُ: ایک مرد و عورت کا نام جو ذہانت میں ضرب المثل تھے۔ ان کے بارے میں کہاوت ہے (وافق شَنٌّ طَبَقَۃَ): ایسے دو شخصوں کے بارے میں جو کسی سخت معاملہ میں باہم متفق ہوں۔

(الشَّنَّۃُ): الشَّنُّ (۲) بڑھیا۔

- قوسٌ شَنَّۃٌ: پرانی کمان۔ جبھۃٌ شَنَّۃٌ: سکڑی ہوئی پیشانی۔ کہتے ہیں: جاءَ بجبھۃٍ شَنَّۃٍ وہ پیشانی پر بل ڈالے ہوئے آیا (ج) شِنانٌ۔

(الشَّنُونُ): نہ دبلا نہ موٹا۔

(الشَّنِینُ): خالص دودھ جس میں ٹھنڈا پانی ڈالا گیا ہو۔

(المِشَنَّۃُ): چنگیری، روٹیاں رکھنے کی چھوٹی ٹوکری (مو)

ش .... ہ

(شَهَبَهٗ) الحَرُّ او البَردُ ـَ شَهبًا: گرمی یا سردی کا کسی کے رنگ کو بدل دینا۔

-السَّنَۃُ القَومَ: قحط سالی کا لوگوں کے مال کو نقصان پہنچانا۔

(شَهِبَ) ـَ شَهَبًا و شُهبَۃً: سیاہی مائل سفید بالوں والا ہونا (۲) سردی یا گرمی سے بدلے ہوئے رنگ والا ہونا۔ هو أشهبُ وهی شهباءُ۔

(أشهَبَ) الشِّهابَ: آگ سلگانا، انگاروں کو دہکانا۔

(اشهابَّ): آہستہ آہستہ سفید ہونا۔

-الزَّرعُ: کھیتی کا پکنے کے قریب ہونا۔

-الشِّفاہُ و المشافِرُ: سفیدی مائل ہونا۔

(اشهَبَّ): اشهابَّ۔

(الأشهَبُ): عامٌ أشهَبُ: قحط کا سال۔ یَومٌ أشهَبُ: ٹھنڈی ہوا والا دن۔

(الشُّهابُ): پانی ملا دودھ جس سے سفیدی کم ہو گئی ہو۔

(الشِّهابُ): آگ کا دہکتا ہوا انگارہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿أوْ آتِیکُم بِشِهابٍ قَبَسٍ لَعَلَّکُم تَصطَلُونَ﴾ (۲) روشن چمکدار ستارہ (۳) وہ ستارہ جو فضائے آسمانی میں تیرتا ہے لیکن جب فضائے ارضی میں داخل ہوتا ہے تو اس سے شعلہ نکل کر راکھ ہو جاتا ہے (ج) قرآن مجید میں ہے: ﴿فَأتبَعَهٗ شِهابٌ ثاقِبٌ﴾ (۴) آزمودہ کار اور ماہر آدمی کہتے ہیں: هو شِهابُ عِلمٍ و شِهابُ حربٍ و نحوهما (ج) شُهُبٌ و شُهبانٌ و أشهُبٌ۔

-الشُّهُبُ: روشن و چمکدار ستارے۔

(الشِّهابَۃُ): الشِّهابُ۔

(الشُّهبُ): برف پوش پہاڑ (ج) شُهوبٌ۔

(الشَّهباءُ): کَتِیبَۃٌ شَهباءُ: خوب مسلح فوجی دستہ۔ غُرَّۃٌ شَهباءُ: پیشانی جس میں چند سفید بال ہوں۔

- سَنَۃٌ شَهباءُ: قحط کا سال۔

- ارضٌ شَهباءُ: برف پوش زمین (۲) شام کے شہر حلب کا لقب (چونکہ اس کے پتھروں کا رنگ سفید ہے) (ج) شُهبٌ۔

(الشُّهبَۃُ): وہ سفیدی جس میں سیاہی ملی ہو۔

(شَهِدَ) عَلی کذا ـَ شَهادَۃً: کسی بات کی یقینی خبر دینا، گواہی دینا۔

-باللہِ: اللہ کی قسم کھانا۔

-المجلسَ: مجلس میں شریک ہونا۔

-الشَّیءَ: دیکھنا، پانا قرآن مجید میں ﴿فَمَن شَهِدَ مِنکُمُ الشَّهرَ فَلیَصُمهُ﴾

- الحادثَ: جائے واردات پر موجود ہونا ﴿قالُوا تَقاسَمُوا بِاللہِ لَنُبَیِّتَنَّهٗ وأهلَهٗ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِیِّهٖ ما شَهِدنا مَهلِکَ أهلِهٖ﴾

- علی شَهادَۃِ غیرِہٖ: دوسرے کی گواہی کی تردید کرنا۔

(أشهَدَہٗ) عَلی کذا: گواہ بنانا، گواہی دلوانا۔

-الشَّیءَ: حاضر کرنا۔

(شاهَدَہٗ): دیکھنا، معائنہ کرنا۔

(تَشَهَّدَ): کلمہ شہادت پڑھنا ﴿اشهد ان لا اله الا اللہ اشهد ان محمد رسول اللہ﴾ (۲) گواہی طلب کرنا۔

(اِستَشهَدَ): خدا کی راہ میں مرنے کے لئے تیار ہونا۔ شہادت کی چاہت کرنا۔

-الرَّجُلَ: گواہی طلب کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿واستَشهِدُوا شَهِیدَینِ مِن رِجالِکُم﴾

-بکذا: استدلال کرنا۔

(اُستُشهِدَ) فلانٌ: شہید ہونا۔

(الإشهادُ): فوجداری قانون کی رو سے صاحب خانہ کو یہ نوٹس دینا کہ تمہاری دیوار ٹیڑھی ہے اسے سیدھا کرو یا یہ بوسیدہ ہے اس کی مرمت کرو۔

(المُتَشَهَّدُ) فی الصلوٰۃ: نماز میں التحیات کے

Marfat.com

لئے بیٹھنا (۲) التحیات پڑھنا۔
(الشَّاهِدُ): گواہ (۲) دلیل (۳) عورت کے رحم میں بچہ کے ساتھ بوقت پیدائش نکلنے والی ریزش (ج) شُهُوْدٌ و اَشْهَادٌ و شُهَّدٌ و شُهْدٌ غیر عاقل کی جمع: شَوَاهِدُ۔
-صلوٰةُ الشَّاهِدِ: نماز مغرب و نماز فجر۔
(الشَّهَادَةُ): گواہی (۲) تصدیق، اقرار (۳) محسوس کی جانے والی چیز (۴) قسم، حلف (ج)۔
-عالم الشَّهَادَةِ: عالم ظاہر جہاں کائنات کی ظاہری چیزوں کا مشاہدہ ہو۔ اس کے مقابلہ میں عالم الغیب ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید میں ہے: ﴿وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ﴾۔
(الشُّهْدُ): شہد جو موم سے نچوڑا نہ گیا ہو (ج) شِهَادٌ۔
(الشَّهِيْدُ): شہید، اللہ کے راستہ میں مارا جانے والا (۲) گواہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ﴾ (ج) شُهَدَاءُ وأَشْهَادٌ۔
(الْمُشَاهَدَةُ): مشاہدہ، کسی ایک حاسہ کے ذریعہ ادراک۔
(الْمُشَاهَدَاتُ): محسوسات، ادراکات۔
(الْمَشْهَدُ): موجودگی، اجتماع (۲) منظر، آنکھوں دیکھی چیز (۳) جمع ہونے کی جگہ، اجتماع گاہ (ج) مشاهد۔
- مشاهدُ مكَّةَ: مکہ میں لوگوں کی اجتماع گاہیں (۵) قبر (محدثہ)
(الْمَشْهُوْدُ) یوم مشهودٌ: جس دن لوگ کسی اہم معاملہ کی وجہ سے جمع ہوں۔
(الشَّهْدَانِجُ): سن کا بیج۔ جس کی چھال سے رسیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔ اسے مصر میں شرانق یا شنارق کہتے ہیں۔
(الشَّهْدَانَقُ): سن کا بیج۔
(شَهَرَهُ)۔ شَهْرًا و شُهْرَةً: مشہور کرنا (۲) شائع کرنا۔
-السَّيْفَ: تلوار سونتنا اور بلند کرنا۔

- العَقْدَ: جائیداد وغیرہ کے معاہدہ کی ماہانہ توثیق کرنا (محدثہ)
(أشْهَرَ) الشَّيْءُ: کسی چیز کو ایک ماہ گزرنا۔
-في المكان او به: ایک مہینہ قیام کرنا۔
-الحامِلُ: ماہ ولادت میں داخل ہونا۔
-الشيْءَ: مشہور اور شائع کرنا۔
(شَاهَرَهُ) مُشَاهَرَةً و شِهَارًا: کسی سے ایک ماہ کا معاہدہ کرنا۔
(شَهَّرَهُ): خوب مشہور کرنا۔
-به: بدنام کرنا۔
(اشْتَهَرَ) الامْرُ: پھیلنا، مشہور ہونا۔
- بكذا و اشْتُهِرَ بهٖ: کسی بات میں مشہور ہونا۔
-الشيْءَ: مشہور کرنا۔
(تَشَاهَرَ) بكذا: اظہار شہرت کرنا۔
(الشَّهْرُ): مہینہ شمسی اور قمری سال کا بارہواں حصہ (۲) چاند (۳) ماہانہ معاملات کی توثیق کا نظام (محدثہ) (ج) أشْهُرٌ وَ شُهُوْرٌ۔
-الاشهرُ الحُرُمُ: وہ مہینے جن میں عربوں کے نزدیک لڑائی ممنوع تھی۔ ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم، رجب۔
-مصلحةُ الشَّهْرِ: معاہدات کی ماہانہ توثیق کا محکمہ (محدثہ) (ج) أشْهُرٌ و شُهُوْرٌ۔
(الشُّهْرَةُ): شہرت، پھیلاؤ (۲) بدنامی۔
(الشَّهْرِيَّةُ): مشاہرہ، ماہانہ تنخواہ۔
(الشَّهِيْرُ): مشہور و معروف زمانہ، نیک نام۔
(الْمَشْهُوْرَاتُ): تمام لوگوں کے نزدیک مسلمہ اصول۔ جیسے جھوٹ کا قبیح ہونا، انصاف کا پسندیدہ ہونا۔
(الشَّهْرَمَانُ): مرغابی کی ایک قسم۔
(شَهَقَ) البناءُ والجَبَلُ و نحوُهُمَا ۔ شُهُوْقًا: بلند و بالا ہونا۔ هو شَاهِقٌ (ج) شَوَاهِقُ۔
(شَهِقَ) ۔ شَهِيْقًا: حلق میں سانس گھٹ کر آواز سنائی دینا (۲) سسکی لینا (۳) سانس اندر لے جانا۔
(الشَّاهِقُ): بلند و بالا۔ فلانٌ ذُوْشَاهِقٍ:

فلاں بہت غصہ والا ہے۔
-فَحْلٌ ذُوْشَاهِقٍ: اونچی آواز والا سانڈ۔
(الشَّهِيْقُ): سخت اور بھیانک آواز۔ قرآن مجید میں جہنم کے بارے میں ہے: ﴿سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ﴾ (۲) اندر جانے والا سانس۔
(شَهِلَ) اللونانِ ۔ شَهَلًا: دو رنگوں کا آپس میں مل جانا۔
- فلانٌ: سرخ و سیاہ پتلی والی آنکھ والا ہونا۔ شَهِلَتْ عينُه بھی کہتے ہیں۔ هو أشْهَلُ وهي شَهْلَاءُ (ج) شُهْلٌ۔
(شَاهَلَه) مُشَاهَلَةً: برا بھلا کہنا، گالی گلوچ کرنا (۲) عیب نکالنا۔
(تَشَهَّلَ) ماءُ وَجْهِهٖ: چہرہ کا بے رونق ہو جانا۔ تَشَهَّلَ الرجلُ بھی کہتے ہیں۔
(الشَّهَلُ) و (الشُّهْلَةُ): آنکھ کی پتلی میں اتری ہوئی سرخی۔
(الشَّهْلَةُ): بوڑھی عورت (۲) سمجھدار ادھیڑ عمر عورت۔
(شَهَمَهُ) ۔ شَهْمًا و شُهُوْمًا: ڈانٹنا (۲) چست و چالاک بنانا۔
(شَهُمَ) ۔ شهامةً: خوددار، باوقار، ذہین، صاحب ہونا، روشن ضمیر اور متحمل مزاج ہونا۔
(الشَّهَامَةُ): عزت نفس، خودداری، حوصلہ مندی، فہم و فراست۔
(الشَّهْمُ): ذہین، صاحب رائے، شریف و روشن ضمیر، جفاکش۔
-فرسٌ شَهْمٌ: تیز رفتار اور طاقتور گھوڑا (ج) شِهَامٌ و شُهُوْمٌ۔
(الشَّيْهَمُ): ایک قسم کا نر جنگلی چوہا اسے دُلدُل بھی کہتے ہیں (ج) شیاهم۔
(الشاهنشاه): بڑا بادشاہ، ملک اعظم، شہنشاہ (فارسی) (دیکھئے: شوه)
(الشاهِيْنُ): شاہین، ایک شکاری پرندہ (مع) (۲) ترازو کی ڈنڈی (مع) (ج) شواهين و شياهين۔
(شَهَاهُ) ۔ شَهْوَةً: کسی چیز کو چاہنا، پسند کرنا،

Marfat.com

رغبت کرنا۔
(شَهِيَهُ)- شَهْوَةً شَهَاهُ۔
(شَهُوَ) الطعامُ و غیرُہ ـُ شهاوةً: کھانے کا لذیذ ہونا۔ هو شَهِيٌّ۔
(أَشْهَاهُ): مزیدار و پسندیدہ بنانا۔ (۲) خواہش پوری کرنا۔
(اشْتَهَى) الشئَ: کسی چیز کی شدت سے چاہت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَكُمْ فِيهَا مَاتَشْتَهِيْ أَنْفُسُكُمْ﴾
(تَشَهَّى) الشئَ: خواہش کرنا، بہت دل چاہنا۔
- علیه کذا: کسی سے کوئی چیز لینے کی بار بار خواہش کرنا۔
(الشاهِيَةُ): خواہش۔
(الشَهْوَانُ): کسی چیز کا شدید خواہش مند۔ هي شَهْوَى (ج) شهاوى۔
(الشَّهْوَانِيُّ): مادی لذات کا خواہش مند۔
(الشَّهْوَةُ): خواہش (۲) نفسانی خواہش جو ہر قابل رغبت شے کی طرف مائل کرتی ہے (۳) مرغوب چیز (ج) شهوات و أشْهِيَةٌ و شُهًى۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ﴾
(الشَّهِيُّ): مرغوب، پسندیدہ (۲) مزیدار، قابل رغبت (۳) عیش پرست۔
(الشَّهِيَّةُ): مونث الشَّهِيّ۔ (۲) کھانے کی خواہش (ج)
(الْمُشْتَهَيَاتُ) مُشْتَهَيَاتُ الطَّعَامِ: وہ چیزیں جن کی وجہ سے کھانے میں رغبت پیدا ہو۔

ش......و

(شَابَ) فلانٌ في بيعٍ او شراءٍ ـُ شَوْبًا: دھوکہ دینا۔
- في قوله: جھوٹ بولنا۔ کہتے ہیں هُوَ يَشُوْبُ و يَرُوْبُ: وہ جھوٹ بولتا ہے اور غلط بیانی کرتا ہے۔ کبھی صحیح کہتا ہے اور کبھی غلط۔
- عَنْ صديقه: اپنے ساتھی کا کبھی مضبوطی کے ساتھ دفاع کرنا کبھی بددلی کے ساتھ۔
- الشئَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔
- الشئُ غیرَہُ: ایک چیز کا دوسری میں مل جانا۔ هو شَائِبٌ وهو مَشُوْبٌ۔
(شَوَّبَ) عنه: کبھی بہت زور و شور سے دفاع کرنا اور کبھی بالکل سستی سے۔
(الشائِبَةُ): کسی چیز میں ملی غیر شے (۲) شک و شبہ۔ کہتے ہیں: مافیه شائبةٌ: اس میں کچھ شبہ نہیں۔ (۳) میل کچیل، گندگی وغیرہ (ج) شوائب کہتے ہیں: فلانٌ بريٌّ مِنَ الشَّوَائِبِ: فلاں بے عیب ہے۔
(الشَّوْبُ): ملاوٹ، وہ چیز جو کسی دوسری چیز میں ملائی جائے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِنْ حَمِيمٍ﴾
- سَقَاهُ اللَّوبَ بالشَّوْبِ: اس نے اسے پانی یا دودھ ملا ہوا شہد پلایا۔
(الشَّوْبَةُ): دھوکہ، فریب۔
- في فلان شوبةٌ: وہ دھوکہ باز آدمی ہے۔
(الشِّيَابُ): ملاوٹ، ملائی جانے والی چیز۔
(الشَّوْحَطُ): (دیکھئے: شحط)
(شَوْذَتِ) الشَّمْسُ: سورج کا قریب الغروب ہونا۔
- السَّحَابُ الشَّمْسَ: بادل کا سورج کو ہلکا سا چھپالینا۔
(شَارَ) الرَّجُلُ ـُ شَوْرًا: خوبصورت ہونا۔
- الشَّيْءَ: خوبیاں دکھانے کے لئے پیش کرنا۔
- الدَّابَّةَ: جانور کو فروخت کرنے کے لئے دوڑا کر اس کی طاقت دکھانا۔ حدیث طلحہ میں ہے (کان یشورُ نفسَه امام رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم) یعنی اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتے تھے۔
- العَسَلَ: چھتے سے شہد نکالنا۔
(أشَارَ) الیه بیدہٖ و نحوہٖ: اشارہ کرنا۔
- علیه بکذا: مشورہ دینا۔
- فلانًا علی العَسَلِ: شہد نکالنے میں مدد دینا۔
(شَاوَرَهُ) مُشَاوَرَةً و شِوَارًا: مشورہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وشاورهم في الأمر﴾
(شَوَّرَ) الیه بیدہٖ و نحوہٖ: اشارہ کرنا۔
- بِالنَّارِ: آگ تیز کرنا۔
- فلانًا و به: شرمندہ کرنا (۲) شرمندہ کرنے والی بات کرنے۔
- الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: زرد رنگ سے رنگنا۔
(اشْتَارَ) العَسَلَ: چھتہ سے شہد نکالنا۔
- الفَحْلُ النَّاقَةَ و نَحْوَهَا: اونٹ وغیرہ کا اونٹنی وغیرہ کو سونگھ کر دیکھنا کہ اس میں حاملہ ہونے کی صلاحیت ہے یا نہیں۔
(اشْتَوَرَ) القومُ: باہم مشورہ کرنا۔
(تَشَاوَرُوْا): باہم مشورہ کرنا۔
(اسْتَشَارَ) فلانٌ: عمدہ لباس پہننا۔
- أمرُہٗ: واضح ہونا، کھل جانا۔
- فلانًا في کذا او في الامرِ: مشورہ کرنا
(الإِشَارَةُ): اشارہ (۲) علامت (۳) حوالہ (۴) مشورہ۔
(الشَّارُ): خوبصورت۔ جیسے رجلٌ صارٌّ شارٌّ او شارٌّ صارٌّ: خوبصورت و خوب سیرت۔
(الشَّارَةُ): خوبصورتی و حسن (۲) حالت و ہیئت (۳) خوبصورت لباس (۴) موٹا۔
(الشَّوَارُ): الشَّارَةُ (۲) زینت۔
(الشِّوَارُ): گھر کا سامان (۲) گھر کا عمدہ سامان (۳) دلہن کا جہیز۔
(الشَّوْرُ): نکالا ہوا شہد۔
(الشُّوْرَى): مشورہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ﴾ (۲) وہ معاملہ جس کی بابت مشورہ کیا جائے۔
(الشَّوْرَةُ): باطن (۲) ظاہر صورت (۳) شہد کا چھتہ یا شہد کی جگہ۔
(الشِّيَارُ): الشَّارَةُ۔
(الشَّيِّرُ): خوبصورت و حسین (ج) شُوَرَاءُ وهن شِيَارٌ
(الْمُسْتَشَارُ): مشیر (جو کسی علم و فن کا ماہر و تجربہ کار ہو) (محدثہ)

Marfat.com

(المِشْوَارُ): وہ چھتہ جس سے شہد نکالا جائے
(ج) مَشَاوِرُ۔
(المِشْوَارُ) و (المِشْوَرُ): شہد نکالنے کا آلہ
(۲) روئی دھنکنے کی تانت (۳) تجارت کا
سامان دکھانے کی جگہ (۴) فاصلہ میدان کہتے
ہیں: الخُطَبُ مِشْوَارٌ كَثِيرُ العِثَارِ
تقریروں کا میدان دشوار گزار ہے۔
(المَشُوْرَةُ) و (المَشْوَرَةُ): مشورہ ہمدردانہ
رائے نصیحت۔
(المُشِيْرَةُ): شہادت کی انگلی۔
(شَاسَ) فلانٌ ـُ شَوْسًا: غصہ یا تکبر کی وجہ
سے کن انکھیوں سے دیکھنا (۲) آنکھوں کو چھوٹا
کرکے پلکیں ملا کر دیکھنا۔
-خُلُقُه: بداخلاق ہونا۔
(شَوِسَ) ـَ شَوَسًا: بہادر و جرأت مند ہونا
(۲) لمبا ہونا (۳) تکبر کرنا۔ هو اَشْوَسُ
وهي شَوْساءُ (ج) شُوْسٌ و اَشَاوِسُ۔
(شَاوَسَ) الماءُ: پانی کا مشکل سے نظر آنا۔
(تَشَاوَسَ) الیه: شَاسَ (۲) عقلمندی کا مظاہرہ
کرنا۔
(شَوَّشَهُ): خلط ملط کرنا ترتیب بگاڑنا۔
- بینهم: شیرازہ بکھیرنا فساد ڈالنا ایک قول
کے مطابق اس کی اصل تهویش ہے۔
(دیکھئے: هوش)
(تَشَوَّشَ) علیه الأمرُ: خلط ملط ہونا مشتبہ
ہونا الجھنا۔
(الشَّاشُ): زخموں کی پٹی میں کام آنے والا
کپڑا الململ (مو)
(المُشَوَّشُ): بے ترتیب۔ بے ڈھنگا۔
اہل بلاغت کا قول ہے: (لَفٌّ و نَشْرٌ
مُشَوَّشٌ) کسی چیز کے ایجاز کی تفصیل کو موجز
کی ترتیب سے ہٹا دینا۔
(شَاصَ) ـُ شَوْصًا و شَوَصَانًا: حرکت کرنا
تھرکنا پھدکنا۔ کہتے ہیں: شَاصَ الجنینُ فِی
بطنِ اُمِّهِ۔
-بِهِ العِرْقُ: رگ پھڑکنا۔
-المرضُ: بیماری کا شدت اختیار کرنا۔

-فلانٌ بفلانٍ: کسی کے شرارت و غنڈہ گردی
کرنا۔
-الشیءَ شَوْصًا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے زور
سے ہلانا۔
-اَسْنَانَهُ بالسِّوَاكِ: مسواک کرنا۔
(تَشَوَّصَ): ہلنا تھرکنا پھدکنا۔
(الأَشْوَصُ): جس کی پلکیں اکثر پھڑکتی ہوں
(۲) جس کی پلکیں باہم نہ ملتی ہوں (ج)
شُوْصٌ۔
(الشَّوْصُ): ہاتھ سے رگڑنا (۲) ڈاڑھ کا درد
(۳) پیٹ کا درد۔
(الشَّوْصَاءُ): مونث الاشوص (۲) وہ آنکھ
جو گوشہ چشم سے دیکھتی ہوئی محسوس ہو (ج)
شُوْصٌ۔
(الشَّوْصَةُ): ریحی درد شکم (۲) رگ کی
پھڑک۔
(الشُّوْصَةُ): الشَّوْصَةُ۔
(الشِّيَاصُ): بداخلاقی۔
(شَاطَ) الفَرَسُ و غیرُہ ـُ شَوْطًا: منزل کی
طرف دوڑنا۔
(شَوَّطَ) المسافرُ: سفر کا لمبا ہونا۔
-الفَرَسَ: منزل کی طرف دوڑانا۔
(تَشَوَّطَ) الفَرَسَ و نَحْوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو
دوڑا دوڑا کر تھکا دینا۔
(الشَّوْطُ): مقررہ حد تک کی ایک دوڑ۔ جیسے
اجرٰی فرسه شَوْطًا او شَوْطَيْنِ او اکثر
(۲) کسی کام کا حصہ (ج) اَشْوَاطٌ (۳) زمین
کی دو بلندیوں کے درمیان کا اتنا فاصلہ کہ ایک
جگہ سے دوسری جگہ آواز پہنچ سکے (ج)
شِيَاطٌ۔
(شَاظَ) بِهِ المَرَضُ ـُ شَوْظًا: بیماری کا زور
پکڑ کر درد و کرب میں مبتلا کر دینا۔
-الغضبُ: غصہ کا تیز ہونا۔
(الشُّوَاظُ): آگ کا شعلہ (جس میں دھواں
نہ ہو) (۲) گرمی کی شدت۔ قرآن مجید میں
ہے: ﴿يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَ
نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ﴾

(شَاعَ) ـُ شَوْعًا: پراگندہ اور گرد آلود بالوں
والا ہونا۔
(شَوِعَ) الشَّعْرُ ـَ شَوَعًا: بالوں کا پھیل
کر کانٹوں کی طرح کھڑا ہو جانا۔ شَوِعَ راسُه
بھی کہتے ہیں۔
(الشَّوْعُ): دو جڑواں بچوں میں بعد والا۔
(الشُّوْعُ): سرو کا درخت یا اس کا پھل (ج)
شِيَاعٌ۔
(شَافَ) ـُ شَوْفًا: اوپر کو ہو کر دیکھنا۔
-الشیءَ: صاف کرنا مزین کرنا چمکانا۔
(اَشَافَ): لمبا اور اونچا ہونا۔
-عَلَيْهِ: جھانکنا۔
(شَوَّفَهُ): شَافَهُ۔
-الجَارِيَةَ: سجانا آراستہ کرنا۔
(شَيَّفَ) الدَّوَاءَ: آنکھ کی دوا بنانا۔
(اِشْتَافَ) الیه: گردن لمبی کرکے دیکھنا۔
-الفَرَسُ و غیرُہ: گردن اٹھا کے دیکھنا۔
-الشیءَ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
(تَشَوَّفَ) الشیءُ: بلندی سے دکھائی دینا (۲)
آراستہ ہونا۔
-له و الیه: انتظار و شوق کی نگاہ سے دیکھنا۔
-الخَبَرَ: خبر کی ٹوہ لگانا۔
-اَمْرًا: کسی معاملہ میں بلند خیال ہونا۔
(الشَّوْفُ): ہینگا گاہی ہوئی زمین کو ہموار
کرنے کا لکڑی کا آلہ۔
(الشُّوْفَانُ): جو کی قسم کا ایک اناج۔
(الشِّيَافُ): آنکھوں کی دوا۔
(المُشَوَّفَةُ): بناؤ سنگھار والی عورت جو خود کو
دوسروں کے لئے ظاہر کرتی ہو۔
(شَاقَ) الیه ـُ شَوْقًا: رغبت رکھنا شائق
ہونا۔
-الشیءُ فلانًا: شوق دلانا دلچسپی پیدا کرنا۔
- الشیءَ الی آخر: ایک چیز کو دوسری کے
ساتھ باندھنا۔
-المشجبَ و نحوَہُ اِلی الحائطِ: کھونٹی یا
ہک کو دیوار میں لگانا۔
(اَشَاقَ) الشیءُ فلانًا: شوق دلانا دلچسپی پیدا

Marfat.com

کرنا۔
-فلانٌ الشیءَ: دلچسپ پانا' پسند کرنا۔
(إشتاقَه) و الیه: کسی طرف رغبت کرنا' شوق رکھنا۔
(تَشَوَّقَ) إلی الشیءِ: کسی چیز کی رغبت میں رضامند ہونا (۲) بتکلف شوقین بننا۔
(الشَّائِقُ): مشتاق' راغب (۲) باعث شوق' دلچسپ۔
(الشَّوْقُ): دلچسپی' شوق' خواہش۔ (ج) أَشْوَاقٌ۔
(الشَّيِّقُ): عاشق' انتہائی خواہش مند۔
(شَاكَتْهُ) الشَّوْكَةُ ـُ شَوْكًا: کانٹا چبھنا۔
-فلانٌ فلانًا: کانٹا چبھونا (۲) تکلیف دینا۔ لَا تَشُوكُكَ مِنِّي شَوْكَةٌ: تمہیں مجھ سے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔
(شَاكَ) الشَّجَرُ و غَیْرُه ـَ شَوَكًا: کانٹے نکالنا یا زیادہ کانٹوں والا ہونا۔
-الرَّجُلُ: شان و شوکت ظاہر ہونا۔
-ثَدْيُ الفتاة: لڑکی کے پستان ابھرنا اور نوکیلے ہونا۔
-فلانٌ الشَّوْكَ: کانٹوں میں اُلجھنا۔
(شِیكَ) الجَسَدُ: بدن میں کانٹے چبھنا (۲) بدن پر لال پڑیاں پڑنا۔
(أَشَاكَ) الشَّجَرُ و نَحْوُه شَاكَ۔
-فلانًا: کانٹا چبھونا۔
(شَوَّكَ) الزَّرْعُ: کھیتی کی ابتدائی نوکیں نکلنا۔
-الفَرْخُ: چوزوں کے پروں کی نوکیں نکلنا۔
-الرَّأْسُ: سر پر بال آنا' ابتداً یا منڈوانے کے بعد۔
-شَارِبُ الغلام او عِذَارُهُ: لڑکے کی مونچھ یا بال کا کھردرا ہونا۔
-فلانًا بالشوكِ و نحوه: کانٹا چبھونا۔
-الحائطَ: دیوار پر کانٹے لگانا۔
(الشَّائِكُ): خاردار' کانٹوں سے بھرا ہوا (۲) دشوار گزار جیسے أَمْرٌ شَائِكٌ و موضوعٌ شَائِكٌ۔
رَجُلٌ شَائِكُ السِّلَاحِ: مسلح اور ہتھیار بند آدمی۔

-الأَسْلَاكُ الشَّائِكَةُ: خاردار حفاظتی تار (محدثہ)
(الشَّوْكُ): کانٹا (ج) أَشْوَاكٌ۔
-جَاءَ بالشَّوْكِ و الشَّجَرِ: وہ پوری طرح تیار ہوکر آیا۔
(الشَّوْكَاءُ): کھردرا۔ جیسے حُلَّةٌ شوکاءُ و بُرْدَةٌ شوکاءُ۔
(الشَّوْكَةُ): کانٹا (۲) ڈنگ (۳) ہتھیار (۴) طاقت و سختی۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ﴾ (۵) کھانے میں چھری کے ساتھ استعمال کیا جانے والا کانٹا (۶) منہ اور بدن پر نکلنے والی تکلیف دہ سرخ پھنسی (۷) کاغذ سی کرنے کی گھنڈی دار سوئیں۔
(الشَّوْكِيُّ): خاردار' کانٹوں والا۔ الحَبْلُ الشَّوْكِيُّ او النُّخَاعُ الشَّوْكِيُّ: کمر کی عصبی مرکزی زنجیر میں میں عصبی نظام کا جز (ج)
-التِّینُ الشَّوْكِيُّ: ایک خاردار پودا۔
(شَالَ) الشیءُ ـِ شَوْلًا و شَوَلَانًا: بلند ہونا۔
-المِیزَانُ: ترازو کا ایک پلڑا اوپر اُٹھ جانا۔
-میزانُ فلانٍ: کسی کے مقابلہ میں پیچھے رہ جانا۔
-نَعَامَةُ فلانٍ: جلد غصہ آنا اور جلدی ختم ہو جانا (۲) مر جانا۔
-نَعَامَةُ القَوْمِ: شیرازہ بکھرنا۔
-الشَّيْءَ و بِه: اوپر اُٹھانا۔ جیسے شَالَ الرَّجُلُ یدَیْهِ و شَالَتِ النَّاقَةُ بذنبها۔
(أَشَالَه) اُٹھانا' بلند کرنا۔
(شَاوَلَ) الشیءَ: اُٹھانا' بلند کرنا۔
-فلانٌ قِرْنَهُ: مقابل کو جوش دلانا۔
(شَوَّلَ) السائلُ: مائع چیز کا کم ہونا۔ جیسے شَوَّلَ لَبَنُ النَّاقَةِ و شَوَّلَ ماءُ المزادة اور شَوَّلَتِ النَّاقَةُ و شَوَّلَتِ المزادةُ۔
-الدَّوَابُّ و نحوُها: جانوروں کا بھوک اور کمزوری کی وجہ سے پیٹ کمر سے لگ جانا۔
-فِي المَزَادَةِ: مشکیزے میں تھوڑا پانی چھوڑے رکھنا۔

(انْشَالَ): اُٹھنا' بلند ہونا۔
(تَشَاوَلَ) القومُ عندَ القتالِ: لڑائی کے وقت لوگوں کا ایک دوسرے کے مقابلہ میں ہتھیار اُٹھانا۔
(الشَّائِلُ): ہر بلند اور اوپر اُٹھنے والی چیز (۲) جفتی کے لئے آمادہ اونٹنی کا اونٹ کے لئے اپنی دم اُٹھانا (ج) شُوَّلٌ و شُوَّالٌ۔
(الشَّائِلَةُ): مونث الشَّائِلِ (۲) وہ اونٹنی جس کے تھن حمل یا وضع حمل کے بعد دودھ تھوڑا ہونے کی وجہ سے اوپر اُٹھ گئے ہوں (ج) شَوَائِلُ۔
(الشَّالُ): شال۔ چھوٹی چادر جس سے سر اور مونڈھے ڈھانکے جا سکیں (۲) باریک کپڑا جس کا عمامہ بنایا جائے (ج) شِیلَانٌ (۳) دریائے نیل کی مچھلی (د)
(الشَّوْلُ): تھن میں باقی ماندہ دودھ (۲) برتن میں بچا ہوا پانی (۲) تھوڑا پانی (ج) أَشْوَالٌ۔
(الشَّوِلُ) رجلٌ شَوِلٌ: پھرتیلا اور تیز آدمی۔
(الشَّوْلَةُ): بچھو کی دم کا اُٹھا ہوا حصہ (۲) ایک علامت تحریر (،) واؤ معکوس جو کسی شے کی اقسام و انواع یا باہم مربوط جملوں اور لفظوں کے درمیان استعمال ہوتی ہے۔ اسے فصلہ بھی کہتے ہیں (محدثہ) (۳) چاند کی ایک منزل۔ یہ برج عقرب میں دو متقابل ستارے ہیں جہاں چاند اترتا ہے اور ان دونوں ستاروں کو حُمَةُ العقرب بھی کہتے ہیں' اس مقام کو شَوْكَةُ العقرب کہتے ہیں۔
(الشَّوَّالُ): بہت بلند ہونے والا۔
-شَوَّالٌ: شوال ایک قمری مہینہ جو رمضان کے بعد آتا ہے۔ کبھی اس پر الف لام بھی آتا ہے۔ جیسے الشَّوَّالُ (ج) شَوَاوِیلُ و شَوَاوِلُ۔
(الشَّوَّالَةُ): چغل خور عورت (۲) ایک پرندہ جس کی دم اڑان کے بعد ہلتی رہتی ہے۔
-شَوَّالَةٌ: بچھو کا اسم علم۔
(المِشْوَالُ): اُٹھانے کا آلہ (ج) مَشَاوِیلُ
(المِشْوَلُ): اُٹھانے کا آلہ (۲) چھوٹی درانتی (ج) مَشَاوِلُ۔

Marfat.com

(المِشْوَلَةُ): اُٹھانے کا آلہ (۲) چھوٹی درانتی (ج) مَشَاوِل۔
(الشَّوْلَمُ): (دیکھئے: شلم)
(الشُّوْمُ): ایک چکنی لکڑی جس کے مختلف آلات کے دستے بنائے جاتے ہیں (مع)
(شَوَّنَ) الغَلَّةَ و نَحْوَهَا: غلہ کا ذخیرہ کرنا (مو)
(الشُّوْنَةُ): غلہ کا ذخیرہ (ج) شُوْنٌ (۲) پرانے زمانہ کے جنگی بحری جہاز (ج) شَوَانٍ
(الشَّوَّانُ): گودام کا نگہبان۔
(الشُّوْنِيزُ): کالا دانہ (حَبَّةُ البركة) (د)
(شَاهَ) الشئُ ـُ شَوْهًا: برا ہونا، قبیح ہونا۔
-نَفْسُه اِلی كذا: خواہش پیدا ہونا۔
-عینَه: گھور کر دیکھنا۔
-الانسانَ: نظر لگانا۔
(شَوِهَ) الشئُ ـَ شَوَهًا: بھدا اور بدنما ہونا (۲) بلند اور اُٹھا ہوا ہونا (۳) سخت نظر لگا ہوا ہونا۔ هو أشْوَهُ وهي شَوْهَاءُ (ج) شُوْهٌ۔
(شَوَّهَهُ): بدنما اور بدشکل ہونا۔
(تَشَوَّهَ) له و اليه: گھور کر دیکھنا۔
-له: اجنبی بننا۔
-فلانٌ شَاةً: شاۃ (دیکھئے: الشَّاةُ) کا شکار کرنا۔
(الأَشْوَلُ): بدنما، بدشکل، بھدا، بھونڈا (۲) متکبر مغرور (۳) سخت نظر لگانے والا هي شَوْهَاءُ (ج) شُوْهٌ۔
(الشَّاةُ): ایک بکری، بھیڑ، دنبی، ہرنی، گائے یا شترمرغ (مذکر و مونث) (ج) شَاءٌ و شِيَاهٌ
(الشَّاهُ): بادشاہ (فارسی لفظ) (۲) شطرنج کا بادشاہ۔
-شَاهُ بلُّوط: القسطل (دیکھئے: قسطل)
(شاهنشاه و شهنشاه): بادشاہوں کا بادشاہ، بڑا بادشاہ، شہنشاہ۔
(الشَّوْهَاءُ): بھونڈی، بدشکل، بدنما (ج) شُوْهٌ۔
(الشَّوْهَةُ): بدنما، بدشکل۔
(المَشَاهَةُ): بہت بکریوں والی زمین۔

(شَوَى) اللَّحْمَ و غَيْرَهُ ـِ شَيًّا: آگ میں بھوننا۔
-المَاءَ: پانی گرم کرنا۔
-الشئَ: ایسی جگہ پہنچنا جہاں سے چھٹکارا ناممکن ہو۔
(أَشْوَى) القَمْحُ: گیہوں کا صاف ہو کر بھوننے کے قابل ہو جانا۔
-السَّعَفُ: کھجور کے درخت کی شاخ کا سوکھ کر زرد ہو جانا۔
-فلانٌ: خراب اور ردی مال لے لینا۔
-من الشيءِ: تھوڑا سا چھوڑ دینا۔
-فُلانًا: بھنا ہوا گوشت کھلانا۔
-الصَّيْدَ و غَيْرَهُ: شکار نہ کر سکنا۔
(شَوَّى) فلانًا و غَيْرَهُ: بھنا ہوا گوشت کھلانا۔
(اشْتَوَى): لازم شَوَاهُ۔
-اللحمَ و غيرَه: گوشت بھوننا۔
(انْشَوَى): لازم شَوَاهُ۔
-اللحمَ و غيرَهُ: گوشت بھوننا۔
(انْشَوَى): لازم شَوَاهُ۔
(الشَّوَى): اعضائے جسم، ہاتھ پاؤں۔
- فرسٌ عَبْلُ الشَّوَى: مضبوط ہاتھ پاؤں والا گھوڑا (۲) دونوں ٹانگیں اور اطراف جسم (۳) سر کی کھوپڑی کا چمڑا (۴) کھال کا ظاہری حصہ۔ واحد: شَوَاةٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى ، نَزَّاعَةً لِلشَّوٰى﴾ (۵) بقیہ، باقی ماندہ (۶) آسانی یا معمولی کام۔ کہاوت ہے (كلُّ شيءٍ شَوًى ماسلم لك دينُك و عِرضُك) جب تک تمہاری عزت اور دین باقی ہے ہر چیز آسان اور معمولی ہے۔
(الشِّوَاءُ): بھنا ہوا گوشت۔
(الشَّوَاةُ): الشوی کا واحد۔
(الشُّوَايَةُ): بہت سی چیز کا بچا ہوا تھوڑا حصہ جیسے بکری کا ایک ٹکڑا (۲) ذبح کئے ہوئے جانور کا حصہ جیسے سری پائے وغیرہ (ج) شَوَايَا۔
(الشِّوَايَةُ): گوشت کی بھنائی کا پیشہ۔
(الشَّوَّاءُ): گوشت بھوننے والا۔

(الشَّوِيُّ): بھنا ہوا۔
(الشَّوَّايَةُ): بھوننے کا آلہ (مع)
(الشَّوِيَّةُ): بھنے ہوئے گوشت کا ٹکڑا (۲) باقی ماندہ (ج) شَوَايَا۔
(الشُّوَيَّةُ): بہت میں تھوڑا۔
(المَشْوَى): بھوننے کی جگہ (ج) مَشَاوٍ۔
(المِشْوَاةُ): بھوننے کا آلہ (ج) مَشَاوٍ۔

ش ..... ی

(شَاءَهُ) ـَ شَيْئًا: ارادہ کرنا، چاہنا۔
-عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر آمادہ کرنا۔
(أَشَاءَهُ) اِلی كذا: کسی پر مجبور کرنا۔
(شَيَّأَهُ) عَلَى الأَمْرِ: ابھارنا، آمادہ کرنا۔
(تَشَيَّأَ) فلانٌ: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
-الشَّيْءَ: چیز کا ارادہ ظاہر کرنا۔
(الشيئُ): موجود، ہر وہ چیز جس کا تصور کیا جا سکے اور جس کے بارے میں خبر دی جا سکے۔
(المَشِيئَةُ): ارادہ۔
(المُشَيَّأُ): کسی کام کے لئے مجبور کیا ہوا (۲) بدنما، بدشکل، بدہیئت۔
(شَابَ) فلانٌ ـِ شَيْبًا و شَيْبَةً: بوڑھا ہونا، سفید بالوں والا ہونا۔
- شَابَ الشَّعْرُ و شاب الرَّأسُ: سر یا بالوں کا سفید ہونا۔ هو شَائِبٌ و أَشْيَبُ عموماً سفید بالوں والے مرد کو أَشْيَبُ اور عورت کو شَمْطَاء کہا جاتا ہے۔
-شَابَتْ رؤوس الآكامِ و غَيْرِهَا: ٹیلوں کی چوٹیاں برف پوش ہو گئیں۔
(أَشَابَ) الرجُلُ: بوڑھی اولاد والا ہونا۔
- الكِبَرُ او الحزنُ او الخوفُ فلانًا: غم، خوف یا بڑھاپے کا کسی کو بہت بوڑھا کر دینا اور بال سفید کر دینا۔
(شَيَّبَه): أشابَهُ مقولہ ہے۔ شَيَّبَنِي اعتلاءُ المنابرِ: مجھے خطابت نے بوڑھا کر دیا یعنی میری عمر خطابت میں گزر گئی۔
(الأَشْيَبُ): بوڑھا، سفید بالوں والا۔
-جَبَلٌ أَشْيَبُ: برف سے ڈھکا ہوا سفید پہاڑ۔

Marfat.com

-یَوْمٌ أَشْیَبُ: ٹھنڈا ابر آلود دن۔ هی شَیْبَاءُ (ج) شِیْبٌ۔
-اللیلةُ الشَّیْبَاءُ: مہینہ کی آخری رات۔
(الشَّیْبُ): بالوں کی سفیدی (۲) سفید بال۔
(المَشِیْبُ): بڑھاپے کی عمر۔
(الشِّیتُ): باریک پھولدار کپڑا (د)
(شَاحَ) فِی الأَمْرِ ـِ شَیْحًا: کوشش اور جدوجہد کرنا۔
-عَلٰی حَاجَتِهٖ: اپنے کام پر متوجہ رہنا۔
(أَشَاحَ) المکانُ: کسی جگہ کا شیح نامی گھاس کو اُگانا۔
-وجهَه او بوجهِهٖ عنه: نفرت و کراہت سے منہ پھیر لینا۔
(الشَّائحُ): غیور آدمی (۲) محتاط چوکنا آدمی۔
(الشِّیحُ): ایک نبات جسے جانور کھاتے ہیں (ج) شِیحان۔
(شَاخَ) الانسانُ ـِ شَیْخًا و شُیُوْخَةً و شَیْخُوخَةً: عمر رسیدہ ہونا۔
-النباتُ: اندر سے خشک ہو جانا۔
(شَیَّخَ): بوڑھا ہونا۔
-فلانًا: کسی کو تعظیماً شیخ کہہ کر بلانا۔
-علیه: عیب لگانا۔
-به: رسوا کرنا۔
(تَشَیَّخَ): بوڑھا بننا۔
(الشِّیَاخُ): صحت کی ناہمواری کی وجہ سے جلد آنے والا بڑھاپا (ع)
(الشِّیَاخَةُ): منصب حکومت، حاکمیت علاقہ (۲) شیخ کا علاقہ حکومت (محدثہ)
(الشَّیْخُ): عمر رسیدہ (تقریباً پچاس سال کا، اسکے بعد کا درجہ ہَرِم کا ہے) (۲) امیر جماعت یا سردار قبیلہ (۳) گاؤں کا چوہدری (ج) شُیُوخ و أَشْیَاخ۔
-شَیخُ البَلَدِ: حاکم شہر۔
(شَادَ) البناءَ ـِ شَیْدًا: چونے سے پلاستر کرنا (۲) عمارت بلند کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وقَصْرٍ مَشِیْدٍ﴾
(أَشَادَ) البناءَ: بلند کرنا۔
-بالشَّیءِ: کسی چیز پر آواز بلند کرنا۔
-بِذِکْرِهٖ: تعریف کرنا۔
-علیه: کسی کو بدنام و رسوا کرنا۔
-بالشیءِ: سراہنا، تعریف کرنا۔
(شَیَّدَهٗ): شَادَهٗ (۲) مضبوط کرنا۔
(الشِّیْدُ): پلستر کا مسالا (چونا، گچ وغیرہ)
(الشَّیْرَجُ): تلوں کا تیل۔
(شَیَّزَ) البُرْدَ اَوِ الثَّوْبَ نحوَهٗ: سرخ رنگ کی دھاریاں ڈالنا۔
(الشِّیزُ) و (الشِّیْزَی): سیاہ و سخت لکڑی (آبنوس) جس کے کنگھے وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔
(أَشَاشَتِ) النَّخْلَةُ: درخت خرما پر نرم گٹھلی کی کھجوریں آنا۔
(الشِّیْشُ): نرم گٹھلی والی کھجور یا بغیر گٹھلی کی کھجور (۲) بغیر دھاری کی چھوٹی تلوار جس سے بچے کھیلتے ہیں اور شمشیر زنی کی مشق کرتے ہیں (د) (۳) کانچ، شیشہ۔
-لعبةُ الشیش: بغیر دھار کھلے تلواروں سے شمشیر زنی کی مشق۔
-شِیْشُ النَّافِذَةِ: کھڑکی کا پٹیوں دار کواڑ جس کے جھروکوں سے ہوا آتی ہے اور دھوپ رکتی ہے (جیسے ریل گاڑیوں کی کھڑکیوں میں ہوتا ہے) (د)
(الشِّیْشَاءُ): خراب کھجور۔
(الشِّیْشَةُ): حقہ (د)
(اَشَاصَتِ) النَّخْلَةُ: درخت خرما پر خراب کھجوریں آنا۔
(شَایَصَ) مُشَایَصَةً و شِیَاصًا: بداخلاق ہونا۔
-فلانًا: نفرت کرنا۔
(شَیَّصَتِ) النَّخْلَةُ: خراب کھجوریں لگنا۔
-فلانٌ الناسَ و غیرَهم: تکلیف دینا۔
(الشِّیْصُ): ردی اور ناکارہ کھجور، جس کا گابھا صحیح نہ لگا ہو۔
(الشِّیْصَاءُ): خراب کھجور۔
(شَاطَ) ـِ شَیْطًا و شِیَاطَةً: جلنے کے قریب ہونا۔
-الطَّعَامُ: کھانے کا جل جانا۔
-القِدْرُ و نحوُها: دیگچی کی تلی میں سالن کا جل کر لگ جانا۔
-فلانٌ: ہلاک ہونا (۲) خون رائیگاں جانا۔
-دَمُ القتیلِ: مقتول کا خون رائیگاں جانا۔
(أَشَاطَ) الشیءَ: جلانا، ہلاک کرنا۔
-دَمَ الذَّبِیْحَةِ: جانور کا خون بہانا۔
-الحاکمُ دَمَ الرَّجُلِ: حاکم کی جانب سے کسی کے خون کا بدلہ لئے بغیر چھوڑنا۔
-اللحمَ عَلَی القَوْمِ: گوشت کے ٹکڑے کر کے لوگوں میں تقسیم کرنا۔
(شَیَّطَ) الشیْءَ: جلانا، ہلاک کرنا۔
-الجِلْدَ: چمڑے کے اوپر کے بال وغیرہ جلانا۔
-الصَّقِیْعُ النبتَ: پالے کا پودوں وغیرہ کو جلا ڈالنا۔
-اللحمَ: گوشت کو آگ پر رکھ کر سینکنا، پوری طرح نہ پکانا۔
(اشْتَاطَ) علیه: انتہائی غضبناک ہونا۔
(تَشَیَّطَ): جلنا۔
-دَمُ الرَّجُلِ: آدمی کے خون کا غصہ کی وجہ سے کھولنا۔
-فِی الحَرْبِ: لڑائی میں جان کی بازی لگانا۔
-فِی الضِّحْكِ: ہنستے ہوئے لوٹ پوٹ ہو جانا۔
(الشِّیَاطُ): روئی وغیرہ جلنے کی بو۔
(تَشَیْطَنَ): (دیکھئے: شطن)
(الشَّیْطَانُ): (دیکھئے: شطن)
(تَشَیْظَمَ) عَلَیْهِ بالکلامِ: تیزی اور سختی سے بولنا۔
(الشَّیْظَمُ): شیر (۲) لمبا (۳) شگفتہ رو۔ (ج) شَیَاظِمُ و شَیَاظِمَةٌ۔
(شَاعَ) الشیءُ ـِ شُیُوْعًا: ظاہر ہونا، پھیلنا۔
-بالشیءِ: مشہور کرنا۔
-الدارُ و نحوُهٗ مما یُمْلَكُ: گھر یا مملوکہ اشیاء کا مشترکہ اور غیر منقسم ہونا۔ کہتے ہیں

Marfat.com

اشتریٰ دارۃً علَی الشُیُوعِ: اس نے غیر منقسم مکان خریدا۔
-الإناءَ: برتن کو بھرنا۔ دعا کے موقع پر کہتے ہیں: شاعَكَ الخیرُ: خیر تمہارے شامل حال ہو۔ شاعَكُمُ السلامُ والأمْنُ: امن و سلامتی تمہارے ساتھ ہو۔
(أشاعَ) الشیْئَ و بہ: ظاہر کرنا' مشہور کرنا' پھیلانا۔
-الدّارَ و نَحْوَھَا: مکان کو مشترکہ غیر منقسم بنانا۔
-بالقَوْمِ: آواز دینا' پکارنا۔
-اللّٰہُ القَوْمَ بالسلامِ و نحوِہ: اللہ تعالیٰ کا لوگوں کو امن و سلامتی کے ساتھ رکھنا۔
(شایَعَه) مُشایَعَةً و شِیاعًا: پیچھے چلنا' اتباع کرنا (۲) ساتھ ہونا' حمایت کرنا (۳) رخصت کرنے کے لئے ساتھ چلنا۔
(شَیَّعَ): شاعَ۔
-فلانٌ: کسی کا ہم نواز ہونا (۲) شیعہ مذہب اختیار کرنا۔
-الزّامِرُ: بانسری بجانا۔
-فلانًا نَفْسُه علَی کذا: کسی کے دل کا کسی کو کسی بات کا شوق دلانا۔
-النّارَ فِي الحَطَبِ: لکڑیوں میں آگ جلانا۔
-الغَضَبُ فلانًا: غصہ کا کسی کو بھڑکا دینا۔
-فلانًا کسی کو رخصت کرنے کے لئے ساتھ چلنا۔
-الجنازَةَ: جنازہ کے ساتھ چلنا۔
(اشْتاعَا) في کذا: مشترک ہونا۔
(تَشایَعَ) الأمرُ: معاملہ کا مشترک ہونا۔
-الرَّجُلانِ فِي الشيءِ: شرکت رکھنا' تقسیم نہ کرنا۔
-القومُ: ایک دوسرے کے ساتھ چلنا (۲) گروہوں میں تقسیم ہوجانا۔
(تَشَیَّعَ): شیعہ مذہب اختیار کرنا۔
-فِي الشيءِ: کسی چیز کی محبت میں گھائل ہو جانا۔

-الشَّیْبُ شَعْرَہُ: بالوں میں سفیدی پھیلنا۔
-الغَضَبُ فلانًا: غصہ کا کسی کو مشتعل کر دینا۔
(الإشاعَةُ): افواہ (غیر مصدقہ خبر)
(الشّائِعُ): ظاہر' پھیلا ہوا۔
(الشّائِعَةُ): افواہ' غیر مصدقہ خبر۔ (ج) شَوائِعُ۔
(الشّاعُ): ظاہر' پھیلا ہوا۔
(الشّاعَةُ): افواہ' غیر مصدقہ خبر۔
(الشِّیاعُ): آواز' پکار (۲) اعلان کرنے کا بھونپو (۳) آگ سلگانے کی چیز۔
(الشَّیْعُ) شَیْعُ الشيءِ: کسی چیز کی شبیہ' مثل (۲) قریب قریب۔ جیسے کہا جاتا ہے: آتِیكَ غَدًا او شَیْعَهُ: میں کل یا اس کے قریب کسی دن آپ کے پاس آؤں گا۔ ثمنه شَیْعُ عشرین درهمًا۔
(الشِّیْعُ): عورتوں کے ساتھ کثرت سے میل جول کرنے والا۔ ھو شِیْعُ نساءٍ۔
(الشَّیْعَةُ): ایک خوشبودار پودا جس کا پھول چنبیلی کے پھول سے چھوٹا اور سرخ ہوتا ہے۔ اس سے کپڑوں کو خوشبودار کرتے ہیں اور اس کے رس کو شہد کی مکھی چوستی ہے۔
(الشِّیْعَةُ): گروہ' جماعت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا﴾ (۲) مددگار' متبعین' پیروکار' قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ﴾ ھُمْ شِیْعَةُ فلانٍ: وہ فلاں کے پیروکار ہیں۔ ھُمْ شیعةُ کذا من الآراءِ: وہ فلاں نظریہ کے پیروکار ہیں۔
(۳) شیعہ' ایک بڑا فرقہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور آپ کی اولاد سے محبت رکھنے کے ساتھ ان کو امامت کا اولین حقدار بھی مانتا ہے (ج) شِیَعٌ و أشْیاعٌ۔
-الأشیاعُ: مثال' مشابہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ﴾
(الشِّیْعِيُّ): ایک شیعہ۔
(الشَّیِّعُ): حصہ دار' شریک (ج) شُیَعاءُ۔

(الشُّیُوعِیَّةُ): کمیونزم۔ ایک فکری مذہب جو ملکیت کے عموم اور فرد کو اس کی صلاحیت کے مطابق کام کرنے اور بقدر ضرورت منفعت حاصل کرنے کی بنیاد پر قائم ہے۔
(الشُّیُوعِيُّ): کمیونسٹ۔
(المَشاعُ): عموم' اشتراک۔
(المُشاعُ): ظاہر' پھیلا ہوا (۲) مشترک غیر تقسیم شدہ۔
(المِشْیاعُ): بہت خبریں اور افواہیں اڑانے والا (ج) مَشایِیعُ۔
(المِشْیَعَةُ): عورتوں کی بقچی (چھوٹی ٹوکری یا پوٹلی یا تھیلا) جس میں وہ اپنا سامان رکھتی ہیں (ج) مَشایِعُ۔
(المُشَیَّعُ): مددگار' متبعین (۲) بہادر' دلیر' جرأت مند۔
(الشِّیقُ): دو چٹانوں کے درمیان کا شگاف (۲) تنگ راستہ۔
(الشِّیكُ): چیک (بنک کے نام حساب دار کا حصول رقم کے لئے اجازت نامہ) (مع)
(شالَه) وبه ـِ شَیْلًا و مَشالًا: اوپر اٹھانا (دیکھئے: شول)
(الشِّیالُ): وہ گھوڑا جس کا باپ اعلیٰ نسل کا ہو اور ماں ادنیٰ نسل کی۔
(الشِّیالَةُ): قلی گیری' بار برداری (۲) اجرت۔
(الشَّیّالَةُ): سامان اٹھانے کا ذریعہ۔
(المِشْیالُ): بے ڈول آدمی۔
(الشَّیْلَمُ): (دیکھئے: شلم)
(شامَ) فلانٌ ـِ شَیْمًا: کھال پر تل یا مسا ہونا۔
-السَّحابَ و البَرْقَ: بادل اور بجلی کو اندازہ لگانے کے لئے دیکھنا کہ بجلی کہاں ہوگی۔
-مَخایلَ الشيءِ: (کسی کے انتظار میں) علامات دیکھنا۔
(الشّيءَ): اندازہ لگانا۔
(شَیِمَ) ـَ شَیَمًا: بدن پر تل یا مسے والا ہونا (۲) زیادہ تلوں والا ہونا۔ ھو أشْیَمُ وھی شَیْماءُ۔

Marfat.com

(شَیَّمَ) یَدَیہِ فِیْ راسِ فلانٍ او ثَوْبہٖ: لڑنے کے لئے ہاتھوں سے کسی کے سر یا کپڑوں کو پکڑ کر کھینچا۔

(تَشَیَّمَ) الشیُ غَیْرَہٗ: ایک چیز کا دوسری میں پھیل جانا۔ جیسے تَشَیَّمَ الحریقُ القَصَبَ: بانسوں میں آگ پھیل گئی و تَشَیَّمَ الشَّیْبُ الرَّجُلَ: بالوں میں سفیدی چھا گئی۔

-فلانٌ اَبَاہُ: اخلاق وعادات میں باپ جیسا ہونا۔

(الشَّامَۃُ): بدن پر نکلا ہوا تل یا مسہ۔ کہتے ہیں: کانّھم شامَۃٌ فِی النّاسِ: وہ لوگوں میں نمایاں ہیں۔

-شَامَۃُ القَمَرِ: چاند کا داغ (ج) شَامٌ

(الشَّیِّمُ): وہ زمین جس پر سخت ہونے کی وجہ سے گڑھا نہ پڑتا ہو۔

(الشِّیْمَۃُ): اخلاق، عادت، مزاج (ج) شِیَمٌ۔

(المَشِیْمَۃُ): وہ جھلی جس میں بچہ رحم مادر میں لپٹا ہوتا ہے اور بوقت ولادت بچہ کے ساتھ نکلتی ہے (ج) مَشَایِمُ (مج) (۲) نباتات میں بیضہ نر کے اتصال کی جگہ (مج)

(شَانَہ)ـِ شَیْناً: عیب لگانا (۲) بدصورت اور بدنما کرنا۔

(الشَّیْنُ): عیب، بدنمائی۔

(المَشَایِنُ): عیوب، بدنمائیاں، معایب و نقائص۔

(الشَّیَۃُ): (دیکھئے: وشی)

(الشَّایُ): چائے کا پودا (مع)۔

Marfat.com

ص

(الصَّادُ): چودھواں حرف تہجی' اس کا مخرج طرف زبان اور ثنایا علیا کا سرا ہے۔ اس میں ہمس' رخوت' صفیر اور اطباق پائی جاتی ہیں۔
(۲) قرآن مجید کی ایک سورت کا نام۔

ص .... أ

(صَئِبَ) ۔ صَأَبًا: بہت پانی پینا۔
-مِن الشَّرَابِ: پینے کی چیز سے سیر ہونا۔
-الرَّأسُ: سر کا لیکھوں سے بھرا ہوا ہونا۔
(أَصْأَبَ) الرَّأسُ: صَئِبَ۔
(الصُّؤَابَةُ): جوں کا انڈہ' لیکھ۔ (ج) صُؤَابٌ و صِئْبَانٌ۔
(صَأْصَأَ) الجَرْوُ: پلے کا آنکھ کھولنے کی کوشش کرنا۔
-الرَّجُلُ: بزدل ہونا۔
-مِن فلانٍ: کسی سے ڈر کر اطاعت کرنا۔
(تَصَأْصَأَ) منه: صَأْصَأَ۔
(صَئِكَ) الشيءُ ۔ صَأَكًا: پسینہ یا نمی سے بدبودار ہوجانا۔
-صَئِكَ الرَّجُلُ: پسینہ کی بو والا ہونا۔
-صَئِكَ الخَشَبَةُ: نمی سے لکڑی کا بدبودار ہونا۔
-الدمُ: خون کا جم جانا۔
-الشيءُ بغيرِه: چپک جانا۔ هو صَئِكٌ۔
(صَاءَكَهُ): سختی برتنا' مصیبت میں ڈالنا۔
(الصَّأَكَةُ): پسینہ کی بدبو (۲) لکڑی میں نمی کی بو۔
(صَؤُلَ) البعيرُ ۔ صَآلَةً: اونٹوں کا سخت مشتعل ہونا هو صَؤُولٌ۔
(صَأَى) الفرخُ و نَحْوُهُ ۔ صَئِيًّا: چوزے کا شور مچانا۔ جو شخص ظلم کر کے شور مچاتا ہے اس کے بارے میں کہتے ہیں: تلدغ العقربُ و تَصَأَى: بچھو ڈنگ مارتا اور شور مچاتا ہے۔
(تَصَأَّى): بلاوجہ شور و غل کرنا۔
(الصَّآةُ): بوقت ولادت بچہ کے ساتھ نکلنے والی جھلی کا پانی۔

ص .... ب

(صَبَأَ) النابُ و نَحْوُهُ ۔ صُبُوءًا: دانت نکلنا۔
-من الشيءِ إلى الشيءِ: ایک چیز کو چھوڑ کر دوسری اختیار کر لینا۔
-الرَّجُلُ: ایک مذہب کو چھوڑ کر دوسرا مذہب اختیار کر لینا۔
- عليهِ: کسی پر حملہ کرنا' چڑھائی کرنا۔ هو صَابِئٌ۔
(أَصْبَأَ) النابُ و نَحْوُهُ: دانت نکلنا۔
-على القومِ: حملہ کرنا۔
-القومَ: اندھادھند حملہ کرنا۔
(الصَّابِئُونَ): مذہب تبدیل کرنے والے لوگ (۲) وہ لوگ جو ستاروں کی پوجا کرتے ہیں اور یہ دعوی کرتے ہیں کہ وہ نوح علیہ السلام کی ملت پر ہیں ان کا قبلہ نصف نہار میں شمالی ہوا کا مقام ہے۔
(صَبَّ) الرجلُ في الوادي ۔ صَبِيبًا: اوپر سے نیچے آنا' لڑھکنا۔
-الماءُ: پانی کا بہہ کر آنا۔
-الماءَ و نحوَهُ ۔ صَبًّا: پانی بہانا۔
-عليهِ سَوْطَ عذابٍ و عليه العذابَ: سخت ترین عذاب میں مبتلا کرنا۔ عذاب کا کوڑا برسانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ﴾ هو مصبوبٌ و صبيبٌ۔
-الرِّجْلَ فِي القيدِ: پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔
-عَلَيْهِ دِرْعَهُ: زرہ پہننا۔
-فلانًا عَلَى الأمرِ: آمادہ کرنا' اکسانا' ترغیب دینا۔
-الكلبَ على اللصِّ: کتے کو چور کے پیچھے لگانا۔
-رَأسَهُ: سر جھکانا۔
(صَبَّ) إليهِ ۔ صَبَابَةً: مشتاق ہونا' گرویدہ ہونا۔ هو صَبٌّ و هي صَبَّةٌ۔
(أَصَبَّ) القومُ: نشیب کی طرف آنا۔
(انْصَبَّ) الماءُ: پانی بہنا۔
-الناسُ عَلَى الماءِ: لوگوں کا پانی پر ٹوٹ پڑنا۔
-البازي عَلَى الصَّيْدِ: باز کا شکار پر حملہ کرنا۔
(اصْطَبَّ): بہنا۔
-الماءَ: اپنے لئے پانی بہانا۔
-الصُّبَابَةَ: بچا ہوا پانی پینا۔
(تَصَابَّ) الماءَ: پانی بہانا۔
-الشيءَ: تھوڑا تھوڑا حاصل کرنا۔
(تَصَبَّبَ) الماءُ من فوقٍ: اوپر سے پانی گرنا۔
-وجهُهُ عرقًا: چہرہ سے پسینہ ٹپکنا۔
-الصُّبَابَةَ: باقی ماندہ تھوڑا پانی پینا۔

Marfat.com

(الصَّبَابَةُ): شوق' گرویدگی (۲) سوزشِ عشق۔
(الصُّبَابَةُ): بچا ہوا تھوڑا پانی وغیرہ۔
(الصَّبُّ)ماءٌ صَبٌّ: اوپر سے ڈالا ہوا پانی (۲) کم۔ اَخَذَ مائةً فَصَبًّا: اس نے سو لئے پھر کچھ کم (۳) اوپر سے جیسے صُبَّ علیه البلاءُ مِنْ صَبٍّ: اس پر مصیبت نازل ہوئی۔
(الصَّبَبُ): نشیب' اتار' ڈھلوان (ج) أَصْبَابٌ۔
(الصُّبَّةُ): بچا ہوا پانی وغیرہ (۲) دستر خوان (۳) جماعت' گروہ۔ جیسے صُبَّةٌ مِنَ النَّاسِ ومن الحیوان (۴) جز' ٹکڑا حصہ جیسے مَضَتْ علیه صُبَّةٌ مِنَ اللَّيْلِ۔
(الصَّبِيبُ): بہایا ہوا پانی۔
-صبیبُ السَّیْفِ: تلوار کی دھار۔
(المَصَبُّ): پانی گرنے کی جگہ۔
-مَصَبُّ النَّهْرِ: نہر کا دہانہ جہاں وہ دریا سے ملتی ہے (ج) مَصَابُّ (ع)
(صَبَحَه)- صَبْحًا صبح کے وقت آنا (۲) صبح کی شراب پلانا۔
- القَوْمَ صبح کے وقت حملہ کرنا (۲) صبح کے وقت پانی پلانا۔ کہتے ہیں صَبَحَهُمْ خیرًا او شرًّا صبح کے وقت ان کے ساتھ اچھا یا برا معاملہ کیا۔
(صَبِحَ)الشَّعْرُ - صَبْحًا و صُبْحَةً بالوں کی سفیدی میں سرخی نمایاں ہونا۔
- الحَدِیْدُ لوہے کا چمکنا۔ هُوَ اَصْبَحُ وهی صَبْحَاءُ (ج) صُبْحٌ۔
(صَبُحَ)الوَجْهُ - صَبَاحَةً چہرہ کا روشن اور خوبصورت ہونا۔
- الغُلامُ لڑکے کا خوبصورت ہونا۔ هو صَبِیْحٌ (ج) صِبَاحٌ۔
(اَصْبَحَ) صبح کے وقت میں داخل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ﴾
- الحَقُّ حق ظاہر ہونا۔
بمعنی صار' ہونا' ہو جانا جیسے اَصْبَحَ فلانٌ سَالِمًا: فلاں تندرست ہو گیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا﴾
-المِصْبَاحَ: لیمپ جلانا۔
(صَبَّحَ)القومَ: لوگوں کے پاس صبح کے وقت آنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ﴾
-فلانًا: صبح کے وقت سلام کرنا۔ صَبَّحَکُمُ اللّٰهُ بخیرٍ: اللہ تمہاری صبح بخیر کرے۔
(اِصْطَبَحَ) فلانٌ: صبح کی شراب پینا (۲) چراغ روشن کرنا۔
(تَصَابَحَ): عاشق بننے کی کوشش کرنا۔
(تَصَبَّحَ): صبح کے وقت سونا (۲) ناشتہ کرنا۔
(اِسْتَصْبَحَ): چراغ جلانا۔
- بالزَّیْتِ و نحوہ: چراغ میں تیل ڈالنا۔
(الإِصْبَاحُ): صبح کا وقت۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَالِقُ الْاِصْبَاحِ﴾
(الصَّابِحُ)حَقٌّ صَابِحٌ: واضح وظاہر۔
-طَعَامٌ صَابِحٌ: تازہ کھانا۔
(الصَّبَاحُ) صبح' دن کا ابتدائی حصہ۔
- اَتَاهُ صَبَاحَ مَسَاءَ: وہ اس کے پاس صبح و شام آیا۔
(الصُّبَاحُ) قندیل کا شعلہ۔
(الصُّبَاحِیُّ)مِنَ الدَّمِ گہرا سرخ خون۔
(الصَّبَاحِیَّةُ) سہاگ رات کے بعد کی صبح (محدثہ)
(الصُّبْحُ) صبح۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ﴾ (ج) أَصْبَاحٌ۔
(الصَّبْحَانُ) خوبصورت (۲) صبح کی شراب پینے والا۔ هِی صبحی۔
(الصُّبْحَةُ) صبح کی نیند (۲) صبح کا ناشتہ۔
(الصَّبُوْحُ) صبح کی شراب (۲) صبح کے وقت کھائی اور پی جانے والی چیز۔
(الصَّبِیْحَةُ) صبح۔
(المِصْبَاحُ) چراغ (ج)مَصَابِیحُ
- مَصَابِیحُ السماءِ: ستارے قرآن مجید میں ہے ﴿وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ﴾۔
المِصْبَحُ چراغ (ج) مَصَابِحُ۔
(صَبَرَ)- صَبْرًا: صبر کرنا۔ برداشت کرنا۔ ہمت سے کام لینا۔
-عَلَى الأَمْرِ: برداشت کرنا' ہمت نہ ہارنا۔
-عنه: خود کو کسی بات سے روکنا۔
-نَفْسَه: دل کو تھامنا' روکنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ﴾
-البُرَّ: گندم کا ڈھیر لگانا۔
-فلانًا: روکنا (۲) پابندی لگانا۔
(أَصْبَرَ) الطعامُ و نَحْوُهُ: کھانے وغیرہ کا کڑوا اور بدمزہ ہونا۔
-فلانًا: روکنا' پابند کرنا۔
(صَابَرَهُ) مُصَابَرَةً و صِبَارًا: صبر میں کسی سے آگے بڑھنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَرَابِطُوْا﴾
(صَبَّرَهُ) صبر کی نصیحت کرنا۔ برداشت کروانا۔
-البُرَّ: گندم کا ڈھیر لگانا۔
- الجُثَّةَ: لاش کو دوا وغیرہ کے ذریعہ خراب ہونے سے بچانا (پہلے اس کے لئے ایلوا استعمال کرتے ہیں) (مو)
(اِصْطَبَرَ) صَبَرَ قرآن مجید میں ہے ﴿فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ﴾ و ﴿وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا﴾
(تَصَبَّرَ) برداشت کرنا' صبر سے کام لینا (۲) صبر کا اظہار کرنا۔
(اِسْتَصْبَرَ) ڈھیر لگنا' اکٹھا ہونا۔
-الطعامُ: کھانا اکٹھا ہونا۔
(التَّصْبِیْرَةُ) کھانے سے قبل کا ہلکا ناشتہ (جس کے ذریعہ کھانا تیار ہونے تک انتظار آسان ہو) اس کو لُهنه اور سُلفه بھی کہتے ہیں۔
(الصَّابُوْرَةُ) جہاز یا کشتی میں وزن برابر کرنے کے لئے رکھا جانے والا وزن تاکہ وہ ڈانواڈول نہ ہو۔
(الصِّبَارَةُ) بوتل یا شیشی کا ڈھکن۔
(الصَّبَّارَةُ) سردی کی شدت۔
(الصَّبَّارُ) بڑا صابر' بہت صبر کرنے والا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ﴾

Marfat.com

لِکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ﴾ (۲) ایک کڑوی بوٹی۔
(الصَّبْرُ) قوت برداشت، صبر و تحمل (۲) محبوب چیز سے رکنے کی پابندی (۳) تکلیف گوارہ کرنے کا حوصلہ (۴) قید۔ قَتَلَہٗ صَبْرًا: اسے قید کرکے مار دیا۔
-شَھْرُ الصَّبْرِ: رمضان کا مہینہ۔
(الصُّبْرُ) کسی چیز کا بلند اور اونچا حصہ (۲) گوشہ، کونا، کنارہ (ج) أَصْبَارٌ - مَلَأَ الْکَأْسَ اِلٰی اَصْبَارِھَا: گلاس کو کنارے تک بھر دیا۔ اَخَذَ الشَّیْءَ بِاَصْبَارِہٖ: سارے کا سارا لے لیا۔
(الصَّبِرُ) ایلوا (ایک کڑوا پودا اور اسی کا عرق) واحد صَبِرَۃٌ (ج) صُبُوْرٌ۔
(الصَّبْرَۃُ) سردی کی شدت۔
(الصُّبْرَۃُ) غلہ کا ڈھیر۔ کہتے ہیں: اشْتَرَی الطعامَ صُبْرَۃً: اس نے غلہ بلا ناپ تول اندازہ سے خریدا (ج) صُبَرٌ و صِبَارٌ
(الصَّبُوْرُ) بہت صبر کرنے والا، برداشت کرنے والا (۲) اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔ یعنی اللہ تعالیٰ قدرت کے باوجود مجرموں کو انتقام دینے میں جلدی نہیں کرتا۔
(الصَّبِیْرُ) گہرا سفید بادل (۲) پہاڑ (ج) صُبُرٌ (۳) قوم کا سردار (ج) صُبَرَاءُ۔
(المَصْبُوْرُ) قتل کے لئے قید کیا ہوا۔
(صَبْصَبَ) الشیءَ: جدا جدا کرنا۔
(تَصَبْصَبَ) الشیءُ: جدا جدا ہونا۔ (۲) تھوڑا سا باقی رہ جانا۔ جیسے تَصبصب مافی السقاء اور تصبصب اللیلُ۔
(الصُّبْصَابُ) بچی ہوئی تھوڑی چیز۔
(صَبَعَ) بہ و صَبَعَ علیہ - صبعًا: کسی کا مذاق اڑاتے ہوئے اس کی طرف انگلی اٹھانا۔
-فی الشیءِ: انگلی داخل کرنا۔
-فی الطعامِ: بالکل نہ کھانا۔
-فلانًا: انگلی پر مارنا۔
-فلانًا علی الشیءِ: انگلی سے اشارہ کر کے بتانا۔
-الإناءَ: برتن کو دو انگلیوں سے دبا کر پانی نکالنا تاکہ یکبارگی نہ گرے۔
(الإِصْبَعُ والأُصْبُعُ) انگلی (ج) أَصَابِعُ (۲) اثر، نشان۔
- علیه مِن اللهِ إِصْبَعٌ حَسَنَةٌ: اس پر اللہ کے انعام کا اثر ہے۔
-ھُوَ حَسَنُ الإِصبعِ فی مالِہٖ: وہ مال کا اچھا منتظم ہے۔
-لَہ فی ھذا الامرِ اِبعٌ: اس کام میں اس کا دخل ہے۔
- فی الکیمیاء: عود اسطوانی کی ہیئت میں ڈھالا ہوا ایک مادہ۔
(الأُصْبُوْعُ) انگلی (ج) أَصَابِیْعُ۔
(صَبَغَ) الثَّوْبَ و نَحْوَہٗ - صَبْغًا: رنگنا۔ ھو صابِغٌ و صَبَّاغٌ والثوبُ و نحوہٗ مَصْبُوْغٌ و صَبِیْغٌ۔
-الشَّیْءَ: ڈبونا۔ جیسے صَبَغَ یَدَہٗ فِی الاناءِ و صَبَغَ اللقمةَ فِی الادامِ۔
-الحدیثَ: جھوٹ سچ ملا کر بات کرنا۔
-صَبَغُوْنِی فِی عَیْنِکَ: انہوں نے میرے بارے میں تمہاری رائے غلط کردی۔
-النَّصْرَانِیُّ وَلَدَہٗ: عیسائی کا اپنے بچے کے سر پر مقدس چھینٹے مارنا تاکہ اسے عیسائی مان لیا جائے، پانی کا بپتسمہ دینا۔
(اَصْبَغَتِ) النَّخْلَةُ: کچی کھجوروں کا پکنا شروع ہونا۔
(صَبَّغَتِ) البُسْرَةُ: کچی کھجور کا پکنے لگنا۔ صَبَّغَتِ النَّخْلَةُ بھی کہتے ہیں۔
-الثوبَ: کپڑے کو رنگنا۔
(اِصْطَبَغَ) بکذا: رنگ پکڑنا۔
-بالإِدامِ: سالن لگانا۔
(تَصَبَّغَ) فِی دِیْنِہٖ و بدینہٖ: مذہب پر سختی سے قائم ہونا۔
(الصِّبَاغُ) رنگ (۲) سالن (۳) صِبَاغُ الدم: (علم طب کی اصطلاح میں) وہ مادہ جو خون کے رنگ کا سبب بنتا ہے۔ (ج) أَصبغةٌ (مج)
(الصِّبَاغَةُ) رنگائی کا پیشہ۔
(الصَّبَّاغُ) رنگریز، رنگائی کا کام کرنے والا (۲) بہت جھوٹا۔
(الصِّبْغُ) رنگ (۲) سالن۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَیْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰکِلِیْنَ﴾ (۳) رنگی ہوئی چیز (ج) أَصْبَاغٌ۔
(الصِّبْغَةُ) رنگ (۲) رنگے جانے کے بعد کی شکل۔
-صِبْغَةُ اللهِ: فطرت انسانی (۲) دین اسلام، شریعت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿صِبْغَةَ اللهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللهِ صِبْغَةً﴾ (ج) صِبَغٌ۔
(المَصْبَغَةُ) رنگریز کی دوکان، رنگائی کا کارخانہ (ج) مَصَابِغُ۔
(الصِّبْغِیُّ) مادے کی وہ شکل جو وہ خلیہ کے بیچ میں اختیار کرتا ہے (ج) صبغیات۔ انہیں ''کروموسومز'' کہتے ہیں اور تمام جانداروں میں پائے جاتے ہیں۔
(صَبَنَ) عَنْہُ الهَدِیَّةَ و نَحْوَهَا - صَبْنًا: کسی سے ہدیہ وغیرہ کو روک دینا۔ عمرو بن کلثوم کا شعر ہے۔

صبنتِ الکأسَ عنا ام عمرٍو
و کان الکأسُ مجراھا الیمینا

-المُقَامِرُ الکَعْبَیْنِ: جواری کا پانسہ کو ہاتھ میں لے کر پھینکنے کی درخواست کرنا۔
(الصَّابُوْنُ) صابن۔ واحد: صَابونةٌ (د)
(الصَّبَّانُ) صابن بنانے والا یا بیچنے والا۔
(الصَّبَّانَةُ) صابن والی۔
(المَصْبَنَةُ) صابن کا کارخانہ (ج) مَصَابِنُ۔
(صَبَا) فلانٌ - صَبْوًا و صَبْوَةً: کھیل کود کی طرف مائل ہونا۔
-الیہ: دلچسپی لینا، شوق رکھنا، مائل ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَھُنَّ اَصْبُ اِلَیْھِنَّ﴾
-الرِّیْحُ: ہوا کا مشرقی سمت سے چلنا۔
(الصِّبَا) بچپن، کم سنی (۲) شوق۔
(الصَّبِیُّ) بچہ جس کا ابھی دودھ چھڑایا گیا (۲)

Marfat.com

تلوار کی دھار (۳) آنکھ کی پتلی (۴) ٹھوڑی کے قریب ڈاڑھی (ج) صِبْیَةٌ و صِبْیَانٌ (۵) مبتدی جسے کسی کام کی تربیت دی جائے (ج)
-صِبْیَانُ المَطَرِ چھوٹی چھوٹی بوندیں۔
-صِبْیَانُ الجَلِیْدِ جمی ہوئی برف کے چھوٹے چھوٹے دانے۔
(الصَبِیَّةُ) بچی (ج) صَبَایَا۔
(صَبِیَ) ۔ صَبًا و صَبَاءً: بچوں جیسی باتیں کرنا۔
-اِلَیْهَا مائل ہونا' دلچسپی لینا۔
(اَصْبَتِ) المَرْأَةُ: بچوں والی ہونا۔ (نر ہوں یا مادہ) (۲) زیادہ بچوں والی ہونا۔ هی مُصْبٍ و مُصْبِیَةٌ۔
-الفَتَاةُ فُلَانًا نوجوان لڑکی کا کسی کو اپنی طرف مائل کرنا یا اس کے برعکس۔
(صَابَی) الشَّیْءَ ٹیڑھا کرنا' جھکانا۔
-بِنَاءَهٗ جھکی ہوئی عمارت بنانا۔
-رُمْحَه نیزہ کو ٹیڑھا کرنا۔
-سَیْفَهٗ تلوار کو میان میں الٹا رکھنا۔
-السِّکِّیْنَ چھری کو پلٹنا یعنی اس کے دستہ کو کسی طرف کرنا۔ کہتے ہیں صَابَ السِّکِّیْنَ چھری کا دستہ میری طرف کرنا۔
-الکَلَامَ صحیح طریقہ پر بات نہ کرنا۔
(صَبّٰی) رَأْسَه زمین کی طرف جھکانا۔
(تَصَابَی) بچہ بننا۔
-المَرْأَةَ عورت کو اپنی طرف مائل کرنا۔
(تَصَبّٰی) تَصَابَی۔
(الصَّبَا) مشرق سے آنے والی ہوا۔

ص ۔۔۔۔۔ ح

(صَحِبَه) ۔ صَحَابَةً و صُحْبَةً ساتھ ہونا' ہمراہ ہونا۔ دعا کے موقع پر کہا جاتا ہے صَحِبَكَ اللّٰهُ۔
(اَصْحَبَ) فلانٌ دوستوں والا ہونا (۲) کسی کے بیٹے کا بڑا ہو کر ساتھ رہنا (۳) دماغی خرابی کی وجہ سے خود سے باتیں کرنا۔
-لَه فرماں بردار ہونا۔
-فُلَانًا ساتھی بنانا۔
-فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی کو کسی شے کا مالک بنانا۔
(صَاحَبَه) مُصَاحَبَةً و صِحَابًا: ہم صحبت ہونا' ساتھ رہنا۔
(اِصْطَحَبَ) فُلَانًا: ساتھی بنانا۔
-القَوْمُ: ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔
(تَصَاحَبَا): باہم درست اور ساتھی ہونا۔
(اِسْتَصْحَبَ) الشَّیْءَ: اپنی ساتھ رکھنا
- اِسْتَصْحَبَه الشَّیْءَ: کسی سے کوئی چیز اپنے ساتھ رکھنے کو کہنا۔
-فُلَانًا: ساتھی بنانا' ساتھی بننے کی دعوت دینا۔
(الصَّاحِبُ): ساتھی' ہمراہی (۲) مالک (۳) حاکم اور منتظم قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا جَعَلْنَا اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِکَةً﴾ (۴) کسی مسلک کا متبع۔ جیسے أصحاب ابی حنیفةَ و أصحاب الشافعیِّ (ج) صَحْبٌ و أَصْحَابٌ و صِحَابٌ - یا صَاحِ یا صاحِبی کا مخفف ہے۔
(الصَّاحِبَةُ): بیوی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا﴾
(الصَّحَابِیُّ): جس ہستی نے نبی کریم ﷺ کو ایمان کی حالت میں دیکھا ہو اور اسی حالت میں ان کا انتقال بھی ہوا ہو (ج) صَحَابَةٌ۔
(المِصْحَابُ): بڑا مطیع اور فرماں بردار۔
(المُصْحَبُ) وہ لکڑی جس کی چھال نہ اُتاری گئی ہو (۲) وہ کھال جس کے بال نہ صاف کئے گئے ہوں (۳) کھجور جس کی گٹھلی نہ نکالی گئی ہو۔
(صَحَّ) الشَّیْءُ ۔ صُحًّا و صِحَّةً و صَحَاحًا بیماری یا عیب یا شک سے پاک و بری ہونا جیسے صَحَّ الخَبَرُ و صَحَّ المَرِیْضُ و صَحَّتِ الصلوةُ و صَحَّتِ الشهادةُ و صَحَّ العَقْدُ - هو صحیحٌ (ج) صِحَاحٌ (اس میں ذوی العقول اور دیگر شامل ہیں) أَصِحَّاءُ (صرف ذوی العقول کے لئے) هی صحیحةٌ (ج) صِحَاحٌ و صَحَائِحُ۔
-لَه عَلٰی فلانٍ کذا: کسی کے ذمہ کسی کی کوئی چیز ثابت ہونا۔
(اَصَحَّ) الرَّجُلُ: صحت مند و تندرست ہونا۔
-اللّٰهُ فلانًا: صحت یاب کرنا۔
(صَحَّحَه): درست کرنا' صحیح کرنا۔ غلطی یا عیب کو زائل کرنا۔ جیسے: صَحَّحَ الخَبَرَ و صَحَّحَ الکتابَ و الحسابَ و صَحَّحَ اللّٰهُ المریضَ۔
(تَصَحَّحَ) بالدَّوَاءِ: علاج کرنا۔
(اِسْتَصَحَّ) مِنْ عِلَّتِهٖ: صحت یاب ہونا۔
-الشَّیْءَ: ٹھیک پانا۔
(الصَّحَاحُ): ٹھیک' درست (۲) دشوار راستہ۔
(الصِّحَّةُ): تندرستی' شفایابی' صحت (۲) فقہ کی اصطلاح میں عبادات میں فعل کا قضاء کو ساقط کرنے والا ہونا یا معاملات میں فعل کا مطلوبہ ثمرہ مرتب ہونے کا سبب بننا۔ اس کے مقابلہ میں بطلان ہے۔
(الصَّحِیْحُ): بیماری اور عیب سے پاک تندرست (۲) قابل اعتماد قول (۳) وہ حدیث مرفوع متصل ہے جو علت و شذوذ سے پاک اور ایسے راویوں سے منقول ہو جن کا عدل اور حدیث کی تحقیق و ادا میں ضبط مسلم ہو۔
(المَصِحَّةُ): صحت کا سبب۔ الصَّوْمُ مصحةٌ والسفرُ مَصِحَّةٌ۔
-الارضُ المصحةُ: بیماریوں اور دباؤ سے محفوظ سرزمین (۲) ہسپتال (محدثہ)
(صَحَرَ) الطعامَ ۔ صَحْرًا: کھانا پکانا۔
- الشَّمْسُ فلانًا: دھوپ کا دماغ کو تکلیف دینا۔
(صَحِرَ) ۔ صَحَرًا و صُحْرَةً: سرخی مائل رنگ کا ہونا۔ هو أَصْحَرُ و هی صَحْرَاءُ۔
(اَصْحَرَ) القَوْمُ: جنگل میں نکلنا۔
-المکانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔
-الامرَ و بِه: ظاہر کرنا۔
(صَاحَرَ) قِرْنَهٗ: مقابل کو دھوکہ دینا۔
(اَصْحَرَ) صَحِرَ۔

Marfat.com

(الصِّحَارُ) اَبرَزَ لَهٗ الاَمرَ صِحَارًا: کسی کے سامنے کوئی بات ظاہر کرنا۔
(الصَّحرَاءُ): بیابان جنگل۔ بے آب و گیاہ میدان (ج) الصَّحَارٰی۔
(الصَّحِيرَةُ): دودھ اور گھی کی بنی ہوئی غذا (کبھی اس میں کچھ آٹا بھی ملا دیا جاتا ہے)
(صَحْصَحَ) الاَمرُ: واضح ہونا۔
(الصَّحْصَاحُ) و (الصَّحْصَحُ): کشادہ اور ہموار زمین (ج) صَحَاصِحُ۔
(الصُّحْصُحُ و الصُّحْصُوحُ): محقق، باریکیوں اور دقائق کی تلاش اور ضبط کرنے والا، باریک بین۔
(اَصْحَفَ) الكِتَابَ: لکھے ہوئے اوراق یکجا کرنا۔
(صَحَّفَ) الكَلِمَةَ: حروف میں اشتباہ کی وجہ سے غلط پڑھنا یا غلط لکھنا۔
(تَصَحَّفَ) الكَلِمَةُ او الصَّحِيفَةُ: لفظ کا پڑھنے میں غلط ہو جانا۔
(الصِّحَافَةُ): اخبار نویسی، جرنلزم، صحافت (محدثہ)
-الصحافِيُّ: صحافی، اخبار نویس۔
(الصَّحَّافُ): پلیٹیں بنانے یا بیچنے والا۔
(الصَّحْفَةُ): کھانے کا ایک برتن، پلیٹ، رکابی (ج) صِحَافٌ۔
(الصَّحَفِيُّ): کتابی عالم، استاد کے بغیر کتابوں سے علم حاصل کرنے والا (۲) اخبار نویس صحافی (محدثہ)
(الصَّحِيفَةُ): اخبار (۲) لکھا ہوا کاغذ یا کاغذ وغیرہ پر لکھی ہوئی چیز۔ (ج) صُحُفٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰی﴾ (ج) صُحُفٌ و صَحَائِفُ۔
- صحيفةُ الوَجْهِ: چہرہ کی جلد (ج) صَحِيفٌ۔
(المُصْحَفُ): لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ۔ اس کا اکثر استعمال قرآن مجید کے لئے ہوتا ہے (ج) مَصَاحِفُ۔

(صَحِلَ) فلانٌ - صَحَلًا: بیٹھی ہوئی آواز والا ہونا۔ صَحِلَ صوتُه بھی کہتے ہیں۔ هو صَحِلٌ وهي صَحِلَةٌ هو اَصْحَلُ وهي صَحْلَاءُ (ج) صُحْلٌ
(صَحَنَه) - صَحْنًا: مارنا۔
-بِرِجْلِه: ٹھوکر مارنا۔
(الصَّحْنُ): بڑا پیالہ، عمرو بن کلثوم کا شعر ہے:

اَلَاهُبِّي بصحنك فاصبَحِينا
ولا تبقي خمور الاندرينا

(۲) بڑی گہری رکابی (ج) اَصْحُنٌ و صِحَانٌ و صُحُونٌ (۳) گھر کا اندرونی کھلا حصہ (۴) گھر کا صحن، کشادہ جگہ جہاں درخت نہ ہو (ج) صُحُونٌ۔
- صَحْنُ الاُذُنِ: کان کا اندرونی حصہ (ج) اَصْحَانٌ۔
(الصَّحْنَانُ): جھانجھ، دو پلیٹیں جو ایک دوسرے پر مار کر بجائی جاتی ہیں۔
(الصِّحْنَاءُ) و (الصَّحْنَاةُ): چھوٹی مچھلی کا سالن۔
(الصَّحُونُ): بہت دولتیاں مارنے والا گھوڑا۔
(المِصْحَنَةُ): پیالہ۔
(صَحَا) النائمُ - صَحْوًا: بیدار ہونا
-السكرانُ و نَحْوُهٗ: نشہ ختم ہونا۔
-القلبُ: دل کا غفلت اور لاپرواہی کو چھوڑنا۔
-السماءُ: بادلوں کا صاف ہونا۔
-اليومُ: دن کا سورج نکلا ہوا اور کم سردی والا ہونا۔
(اَصْحٰی): صَحَا (۲) دھوپ والے اور بے بادل کے دن میں ہونا۔
-فلانًا: جگانا (۲) بے ہوشی یا نشہ سے ہوش میں لانا۔
(الصَّحْوُ): يَوْمٌ صحوٌ و سَمَاءٌ صَحْوٌ بے بادل دن یا آسمان۔
(المِصْحَاةُ): پینے کا چاندی کا برتن (ج) مَصَاحٍ۔

(المَصْحَاةُ): ہوش میں لانے کا ذریعہ، نشہ و غفلت دور کرنے کی چیز۔

ص ..... خ

(صَخِبَ) الجمعُ - صَخَبًا: مجمع میں شور و غل ہونا۔
-فلانٌ: شور شرابہ کرنا۔
-البحرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔ هو صَاخِبٌ و صَخِبٌ و صَخَّابٌ (مؤنث تاء کے ساتھ) هو وهي صَخُوبٌ۔
(صَاخَبَه): شور و غل میں مقابلہ کرنا۔
(اِصْطَخَبَ) القومُ: لوگوں کو باہم مار کٹائی اور ہنگامہ آرائی کرنا۔
-الموجُ: موج کی آواز آنا۔
(تَصَاخَبَ): اِصْطَخَبَ۔
(صَخَّ) الحَجَرُ - صَخًّا و صَخِيخًا: پتھر کی آواز نکلنا۔
-فلانًا - صَخًّا: کسی کے کان پہ مار کر اسے بہرہ کر دینا۔
- سمعَه: مار کر بہرہ کو دینا۔ ایسے ہی صَخَّ الصوتُ اُذُنَه۔
-الصُّلْبَ عَلَى الصُّلْبِ: ٹھوس چیز کو ٹھوس چیز پر مار کر آواز پیدا کرنا۔
(اَصَخَّ) سَمْعَهٗ: کانوں کو بہرہ کر دینے والی خوفناک آواز (۲) قیامت کے دن کی چیخ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ﴾
(الصَّخَّةُ): پتھر ٹکرانے کی آواز۔
(الصَّخِيخُ): پتھر ٹکرانے کی آواز۔
(صَخَدَ) اليَوْمُ - صَخَدَانًا: دن کا سخت گرم ہونا۔
- الشَّمْسُ الشئَ والانسانَ صَخْدًا: دھوپ لگنا۔ صَخَدَ الحرُّ بھی کہتے ہیں۔
(صَخِدَ) اليومُ - صَخَدًا: دن کا سخت گرم ہونا۔ هو صَاخِدٌ۔
(اَصْخَدَ) فلانٌ: کسی کو سخت گرمی لگنا۔
(اِصْطَخَدَ) الحرباءُ: گرگٹ کا دھوپ سینکنا۔
(الصَّاخِدَةُ): دوپہر کی گرمی۔

Marfat.com

(المَصْخَدةُ): دوپہر کی گرمی (ج) مَصَاخِدُ۔

(الصَّيْخُوْدُ) صَخْرٌ صَيْخُوْدٌ: سخت ترین چٹان جس پر کدال اثر نہ کرتا ہو۔

(صَخِرَ)المکانُ ـَ صَخَرًا:صَخِرَ۔

(الصَّاخِرُ): لوہے کے لوہے سے ٹکرانے کی آواز۔

(الصَّاخِرَةُ): پانی پینے کا برتن۔

(الصَّخْرَةُ): پتھر کی چٹان (جُ)(ج)صَخْرٌ و صُخُورٌ۔

-علم الصَّخر: چٹانوں کی اجزائی ترکیب اور ان کے طبعی خصائص وغیرہ کا علم۔

ص .... د

(صَدِئَ)الحَدِيْدُ و نحوهُ ـَ صَدَأً: زنگ آلود ہونا۔صَدِئَتْ يَدُهُ مِنَ الحَدِيْدِ: لوہے کی وجہ سے ہاتھ پر زنگ لگنا۔

- فلانٌ: ست اور ڈھیلا ہو جانا (۲) ملامت کے قابل ہونا۔ھو صَدِئٌ۔

-القَلْبُ: دل کا مردہ ہو جانا۔

-اللَّوْنُ: سیاہی مائل سرخ ہونا' زنگ جیسا ہو جانا۔ھو أصْدَأُ وھی صَدْآءُ(ج)صُدْءٌ۔

(أصْدَأَ)الحديدَ و نحوهُ: زنگ لگانا۔

(الصَّدَأُ) زنگ (۲) پھپھوندی۔

(صَدَحَ) الطَّائِرُ ـَ صَدْحًا و صُدَاحًا: پرندہ کا چہچہانا۔صَدَحَتِ المُغَنِّيَةُ: گانا گانے والی کا مست بنا دینا۔

-المِزْهَرُ: نغمہ نکالنا۔ھو صَادِحٌ و صَدَّاحٌ وھی صَادِحَةٌ وھو وھی صَدُوْحٌ و مِصْدَحٌ۔

(الصَّدَحُ) پتھر یا پتھر (ج) صِدْحَانٌ۔

(الصِّيْدَاحُ) خوش آواز نغمہ سرا۔

(الصَّيْدَحُ) خوش آواز نغمہ سرا۔

(صَدَّ)عنه ـُ صَدًّا و صُدُوْدًا: اعراض کرنا' منہ پھیرنا۔

- منه ـِ صَدًّا: چلانا' شور مچاتے ہوئے ہٹ جانا۔قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ﴾

-فُلانًا عن كذا ـُ صَدًّا: روکنا' منع کرنا۔قرآن مجید میں ہے: ﴿فصدّهُمْ عَنِ السّبيل﴾ هُوَ صَادٌّ (ج) صُدَّادٌ - هي صَادَّةٌ۔

(أَصَدَّ)الجُرْحُ: زخم میں پیپ پڑنا۔

-فلانًا عَنْ كذا: روکنا۔

(الصَّدُّ): جدائی' فراق (۲) پہلو' جانب' کنارہ (۳) پہاڑ کی گھاٹی میں پانی کا نالہ۔

(الصَّدَدُ): گوشہ' کنارہ (۲) ارادہ' قصد (۳) مقابل جیسے: هٰذِهِ الدَّارُ صَدَدَ هٰذِهِ وابصددها: کہاوت ہے: لَا حَدَدَ لِي دُوْنَهُ وَلَا صَدَدَ: میرے لئے کوئی رکاوٹ نہیں هُوَ بصَدَدِ كذا: وہ اس کے درپے ہے۔

(الصَّدِيْدُ): کچ لہو' خون ملی پیپ۔دوزخیوں کی شراب کو اسی سے تشبیہ دی گئی ہے۔قرآن مجید میں ہے: ﴿وَيُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيْدٍ﴾

(صَدَرَ)الأمْرُ ـُ صَدْرًا و صُدُوْرًا: معاملہ واقع ہونا' ثابت ہونا' جاری ہونا۔

-الشيئُ عَنْ غيرِهِ: پیدا ہونا' نکلنا۔

فلانٌ يصدُرُ عَنْ كذا: فلاں اس چیز سے مدد لیتا ہے۔

- عَنِ المكان والوِرْدِ صَدْرًا و صَدَرًا: واپس ہونا' لوٹنا۔

-الی المکان: پہنچنا۔

- فلانًا: لوٹانا' باز رکھنا' منع کرنا (۲) سینہ پر مارنا۔

(صُدِرَ) صَدْرًا: سینہ میں تکلیف ہونا هو مصدورٌ۔

(أصْدَرَ)الأمْرَ: نافذ کرانا' پھیلانا۔

-فلانًا عن الشيءِ: روکنا' پھیرنا۔

- القومَ: شکم سیر کرنا' سیراب کرنا۔کہتے ہیں: اطْعَمَهُمْ حَتّى اَصْدَرَهُمْ۔

- الرعاءُ دَوَابَّهُمْ: چرواہوں کا جانوروں کو پانی ملا کر واپس لانا۔قرآن مجید میں ہے ﴿قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ﴾ کہتے ہیں فلانٌ يُوْرِدُ و لا يُصْدِرُ وہ کام شروع تو کرتا ہے لیکن اسے پورا نہیں کرتا

(صَادَرَهُ)عَلى كذا: اصرار کے ساتھ کسی چیز کا مطالبہ کرنا۔

-الدولةُ الأموالَ: حکومت کا کسی کے مال کو سزا کے طور پر قبضہ میں لے لینا۔

(صَدَّرَ)الفَرَسُ: دوسرے گھوڑوں سے آگے نکلنا۔

- فلانًا: واپس کرنا (۲) آگے بڑھانا (۳) مجلس کے صدر مقام میں بٹھانا۔

-الكتابَ: کتاب کا مقدمہ لکھنا۔

- البضاعةَ: مال باہر بھیجنا (ایکسپورٹ کرنا) (محدثہ)

(تَصَدَّرَ)الفرسُ: صَدَّرَ۔

- فلانٌ: مجلس کے صدر مقام پر بیٹھنا۔(۲) اپنے لوگوں سے آگے بڑھنا۔

(اسْتَصْدَرَ)الأمْرَ: حکم جاری کروانا۔

(الأصْدَرُ): بڑے سینہ والا۔

(الصَّادِرُ)مَالَهُ صَادِرٌ و لا وارِدٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔

- طريقٌ وَارِدٌ صَادِرٌ: بہت آمد و رفت والا راستہ۔

(الصَّادِرَاتُ): باہر بھیجا جانے والا ملکی سامان' برآمدات (محدثہ)

(الصِّدَارُ): واسکٹ۔

(الصَّدَارَةُ): صدارت' سرداری جیسے: فلانٌ لَهُ الصدارةُ فِي القومِ (۲) نحاۃ کے یہاں کسی کلمہ کا ابتدائی کلام میں واقع ہونے کے ساتھ خاص ہونا۔جیسے اسمائے استفہام۔

(الصَّدْرُ) ہر چیز کا اگلا حصہ۔جیسے صَدْرُ الكتاب و صَدْرُ النَّهارِ و صَدْرُ الأمْرِ (۲) حصہ' ٹکڑا (۳) سردار (۷) انسان کا سینہ۔قرآن مجید میں ہے: ﴿قُلْ اِنْ تُخْفُوا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللهُ﴾

-ذاتُ الصَّدْرِ: سینہ کا درد۔

-ذاتُ الصُّدُوْرِ: رازہائے دل۔دل کی چھپی باتیں' قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ﴾

Marfat.com

(الصَّدَرُ): پانی سے واپسی (۲) واپسی۔
-یَومُ الصَّدَرِ: ایام نحر کا چوتھا دن (کیونکہ اس دن حجاج کرام مکہ سے روانہ ہوتے ہیں)
(الصُّدْرَةُ): سینہ (۲) واسکٹ (۳) چھوٹی زرہ (ج) صُدَرٌ۔
(الصَّدِيرَةُ): وادی کا بالائی اور سامنے کا حصہ (ج) صَدَائِرُ۔
(المَصْدَرُ): اصل، جڑ، سرچشمہ۔ کسی چیز کے نکلنے اور جاری ہونے کی جگہ (۲) علماء لغت کے نزدیک۔ اسم کا وہ لفظ جو محض حدوث پر دلالت کرے۔
(المُصَدَّرُ): رَجُلٌ مُصَدَّرٌ: مضبوط اور سخت سینہ والا آدمی۔
(صَدْصَدَ) المُنْخُلَ و نَحْوَهُ: چھلنی کو چھاننے کے لئے دونوں ہاتھوں سے ہلانا۔
(صَدَعَ) النباتُ الارضَ ـَ صَدْعًا: پودے کا زمین کو پھاڑ کر نمودار ہونا۔
-الزُّجاجَ و نحوَهُ: توڑنا۔
-المُسافِرُ الفلاةَ: جنگل طے کرنا۔
-القومَ: شیرازہ بکھیرنا۔
-الامرَ و بِهِ: اظہار و اعلان کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿فاصْدَعْ بِمَا تُؤمَرُ﴾
(صُدِعَ): سر درد میں مبتلا ہونا۔ ھو مصدوع
(صَدَّعَهُ) تصديعًا و تَصْداعًا: سخت درد سر میں مبتلا کرنا۔ (۲) سر درد کا سبب بننا یا تکلیف کا سبب بننا۔
(صُدِّعَ): سر درد میں مبتلا ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ﴾۔
(تَصَدَّعَ): پھٹنا۔ جیسے تَصَدَّعَتِ الارضُ بالنبات۔
-القومُ: منتشر و جدا جدا ہو جانا۔
(انْصَدَعَ): پھٹ جانا۔
-الصُّبْحُ: صبح روشن ہو جانا۔
(التَّصَدُّعُ): چٹانوں کا زور اور شدت کے ساتھ ٹوٹنا۔
(الصَّادِعُ): حاکم فیصلہ کرنے والا۔
(الصُّدَاعُ): سر کا درد (ج)

(الصَّدْعُ): ٹھوس چیز کا شگاف۔ دراڑ، پھٹن۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ﴾ (ج) صُدُوعٌ۔
(الصِّدْعَةُ): پھٹی ہوئی چیز کا آدھا حصہ (۲) جانوروں کا ریوڑ (ج) صِدَعٌ۔
(الصَّدِيعُ): پھٹی ہوئی چیز (۲) پھٹی ہوئی چیز کا آدھا۔
(صَدَعَ) الی الشیءِ ـُ صُدُوعًا: مائل ہونا، رغبت کرنا۔
-عَنْ طريقه: راستہ سے ہٹنا۔
-فُلانًا ـَ صَدْغًا: کنپٹی پر مارنا۔
-البَعِيرَ و نَحْوَهُ: کنپٹی پر داغ دینا۔
-فلانًا: کسی کو سیدھا کرنا۔
-فلانًا عَنِ الامرِ: روکنا، باز رکھنا، پھیرنا۔
(صَدُغَ) ـُ صَدَاغَةً: کمزور ہونا۔ ھو صَدِيغٌ وھی صَدِيغَةٌ۔
(صَادَغَهُ): کسی کی کنپٹی کے ساتھ کنپٹی ملا کر مقابلہ کرتے ہوئے چلنا۔
(تَصَدَّغَ): کنپٹی کے لئے تکیہ بنانا۔
(الأَصْدَغانِ): کنپٹی کے نیچے کی دو رگیں۔
(الصِّدَاغُ): کنپٹی پر لمبا نشان۔
(الصُّدْغُ): کنپٹی (۲) کنپٹی کے بال (ج) اَصْداغٌ و اَصْدُغٌ۔
(المِصْدَغَةُ): تکیہ (ج) مَصَادِغُ۔
(صَدَفَ) عنه ـِ صَدْفًا و صُدُوفًا: ہٹنا، پھرنا، اعراض کرنا۔
- فلانًا عن الشيءِ صَدْفًا: روکنا، ہٹانا، باز رکھنا۔
(صَدِفَ) ـَ صَدَفًا: چلتے وقت ایک گھٹنے کا دوسرے گھٹنے کے سامنے لانے والا ہونا۔ ھو أَصْدَفُ وھی صَدْفاءُ (ج) صُدْفٌ۔
(أَصْدَفَه) عَنِ الشيءِ: ہٹانا، پھیرنا، روکنا۔
(صَادَفَه) مُصَادَفَةً: سامنے آنا۔
-فلانًا: اچانک مل جانا۔
(تَصَادَفَا): اچانک آمنے سامنے آ جانا۔
(تَصَدَّفَ) لَه: مانع بن جانا، رکاوٹ اور آڑ بن جانا۔

-عنه: اعراض کرنا، پھرنا۔
(الصُّدَافُ النَّبْدَجِيُّ) (طب کے مطابق) ہونٹ چر پڑے ہوئے غدود جیسے (ج)۔
(الصَّدَفُ): چلتے ہوئے ایک گھٹنے کا دوسرے کے سامنے آنا (۲) ہر بلند اور اونچی چیز۔ جیسے دیوار اور پہاڑ وغیرہ (۳) گوشہ، جانب، کونہ کونہ جیسے صَدَفَا الجبل: پہاڑ کے دو متقابل کنارے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا﴾ (۴) سیپی۔ واحد صَدَفَةٌ (ج) أَصْدَافٌ۔
(الصَّدَفَةُ) صَدَفَةُ الأُذُنِ: کان کا جوف۔
- الصَّدَفَتَانِ: دونوں رانوں کے کنارے جڑنے کی جگہ۔ یعنی ہڈی کے دو گڑھے جن میں رانوں کے سرے پھنسے ہوئے ہوتے ہیں۔
(الصَّدُوفُ): کسی کے سامنے چہرہ کر کے بنا بینے والی عورت (۲) گندا دہن جس سے بدبو آتی ہو۔
(صَدَقَ) فلانٌ فی الحدیثِ ـُ صِدْقًا: سچ بولنا۔
-فی القتالِ و نَحْوِهِ: بے جگری سے لڑنا۔
- فلانًا: سچی بات بتانا۔ ایسے ہی صَدَقَه الحدیثَ بھی کہتے ہیں۔
-فلانًا النَّصِيحَةَ و الإِخاءَ: کسی کا سچا خیر خواہ ہونا۔
-فلانًا الوَعْدَ: وعدہ پورا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ﴾ ھو صَادِقٌ و صَدُوقٌ (ج) صُدُقٌ
(اَصْدَقَ) فلانًا: سچا سمجھنا۔
- المرأةَ: عورت کا مہر مقرر کرنا (۲) مہر ادا کرنا۔
-فلانًا المودةَ و النصيحةَ: سچی ہمدردی اور خیر خواہی کرنا، سچی محبت رکھنا۔
(صَدَّقَه) و بِه تصديقًا و تصداقًا: تصدیق کرنا، سچا ماننا (۲) سچا کر دکھانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ﴾
-علی الامرِ: اقرار کرنا، مان لینا۔ (۳) منظور کرنا، توثیق کرنا (محدثہ)

Marfat.com

(تَصَادَقَا) : باہم خالص محبت اور ہمدردی رکھنا۔
-الحديثَ والمودةَ او فيهما: باہم سچ بولنا' محبت وتعلق رکھنا۔
-عَلَى الأَمْرِ: توثیق کرنا' پاس کرنا (محدثہ)
(تَصَدَّقَ) عليه: صدقہ دینا' خیرات دینا۔
(التَّصْدِيقُ): مناطقہ کی اصطلاح میں قضیہ کے دونوں طرفوں کی درمیانی نسبت یا حکم ادراک۔ (۲) معاہدہ وغیرہ کی توثیق۔ سربراہِ حکومت کی آخری منظوری (مج)
(الصَّادِقُ) مخلص' وفادار' سچا۔
-تَمْرٌ صَادِقُ الحلاوة: بہت میٹھی کھجور۔
- صادقُ الحكمِ: انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنے والا۔
-فَجْرٌ صَادِقٌ: افق میں پھیلی ہوئی سفیدی۔ اس سے پہلے فجر کاذب ہوتی ہے جو لمبی لکیر کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔
(الصَّادِقَةُ) تانیث الصَّادِق کہتے ہیں: حَمَلَ عليه حَمْلَةً صَادِقَةً: اس نے بھرپور حملہ کیا۔ فَعَلَه غِبَّ صَادِقَةٍ: اس نے معاملہ واضح ہونے کے بعد اس کو کیا۔
(الصَّدَاقُ) بیوی کا مہر (ج) أَصْدِقَةٌ و صُدُقٌ۔
(الصَّدَاقَةُ) دوستی' محبت' تعلق' الفت۔
(الصِّدِّيقُ) بہت سچ بولنے والا (۲) ہمیشہ تصدیق کرنے والا (۳) اپنے قول کی عمل سے کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا﴾ (۲) حضرت ابوبکر صدیق h کا لقب۔
(الصَّدْقُ) ہر کامل چیز۔
-رُمْحٌ صَدْقٌ ٹھوس اور سیدھا نیزہ۔
-رَجُلٌ صَدْقٌ ٹھوس اور سیدھا نیزہ۔
-رَجُلٌ صَدْقُ اللِّقاءِ: قابل بھروسہ ملاقاتی۔
(الصِّدْقُ) سچائی' واقعیت' حقیقت' متکلم کے اعتقاد کے مطابق کلام کی واقع سے مطابقت (۲) ٹھوس پن اور مضبوطی۔ رجلٌ صِدْقٍ وامرأةُ صِدْقٍ (۳) درست اور نقص وعیب سے پاک بات۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ﴾
(الصَّدُقَةُ): مہر (ج) صَدُقَات۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً﴾
(الصَّدَقَةُ): صدقہ' خیرات' ثواب کی نیت سے دی جانے والی چیز۔
(الصَّدِيقُ) سچا تعلق رکھنے والا' ہمدرد' خیرخواہ' دوست (ج) أَصْدِقاء و صُدَقاءُ (واحد' جمع اور مؤنث کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے) جیسے هو صَدِيقٌ وهم صَدِيقٌ وهي صَدِيقٌ وهن صَدِيقٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ﴾ واحد مؤنث کے لئے صَدِيقَة بھی کہتے ہیں بمعنی سہیلی' رفیقہ۔
(الماصَدَق): مناطقہ کے ہاں وہ افراد جن پر کلی کے معنی صادق آئیں۔
(مِصْدَاقُ) الأَمْرِ: معاملہ کے سچ ہونے کی دلیل۔
(صَدَمَ) الشئُ الشئَ - صَدْمًا: ٹکر مارنا' دھکا دینا۔ جیسے صَدَمَ الرجُلُ غَيْرَهُ (۲) دفع کرنا جیسے صدمتُ الشرَّ بالشَّرِّ۔
-النَّازِلَةُ فلانًا: اچانک مصیبت ٹوٹ پڑنا۔
-فلانًا بالقولِ: خاموش کردینا۔
(صَادَمَه) مصادمةً و صِدَامًا: ہاتھا پائی کرنا' ٹکرانا۔
(اصْطَدَمَا) باہم ٹکرانا' لڑنا۔
(تَصَادَمَا) باہم ٹکرانا۔ جیسے تَصَادَمَتِ الأَراءُ خیالات کا مختلف ہونا۔
(الصَّدْمَةُ) جھٹکا' ٹکر' دھکا جیسے صَرَعَهُ بصدمةٍ (۲) ناگہانی آفت' صدمہ۔ کہا جاتا ہے: الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الأُولَى۔
(صَدِيَ) - صَدًى: سخت پیاسا ہونا۔
هو صَادٍ (ج) صُدَاةٌ و هي صَادِيَةٌ (ج) صَوَادٍ و هو صَدٍ وهي صَدِيَةٌ و هو صَدْيانُ وهي صَدْيا جمعهما صِدَاءٌ۔
(أَصْدَى) الجبلُ: پہاڑ سے آواز کی بازگشت ہونا۔
(صَادَاهُ): آڑے آنا (۲) دلجوئی کرنا۔
(صَدَّى) فلانٌ بيديه تصديةً: تالی بجانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً﴾
(تَصَدَّى) للأَمْرِ: توجہ دینا' کسی کام پر لگ جانا۔
-لفُلانٍ: سامنا کرنا' سامنے آنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَى فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّى﴾ (۲) آڑے آنا' پیچھے پڑنا۔
(الصَّدَى): سخت پیاسا (۲) آواز بازگشت۔
-صَمَّ صَدَاهُ: وہ ہلاک ہوگیا۔
-أَصَمَّ الله صداهُ: اللہ تعالیٰ نے اسے ہلاک کردیا (ج) أَصْدَاءٌ۔ (۳) بہترین منتظم و مدبر۔ کہتے ہیں: هُوَ صَدَى مالٍ (۴) زمانہ جاہلیت کا ایک مفروضہ پرندہ جو مقتول کے سر سے نکلتا تھا اور جب تک اس کے قاتل سے بدلہ نہ لیا جاتا وہ کہتا رہتا: مجھے سیراب کرو' مجھے سیراب کرو (دیکھئے هامة)

ص .... ر

(صَرِبَ) اللَّبَنُ - صَرَبًا: دودھ کو برتن میں رکھ کر ترش بنانا۔
-اللَّبَنَ في الضَّرْعِ: تھن میں دودھ روکنا۔
-البَوْلَ: پیشاب روکنا۔
(صَرِبَ) اللَّبَنُ - صَرَبًا: دودھ کا تھن میں جمع ہوجانا۔
(اصْطَرَبَ) اللَّبَنَ: دودھ کو تھوڑا تھوڑا کرکے اکٹھا کرنا اور ترش بنانے کے لئے چھوڑ دینا۔
(الصَّرْبُ) کھٹا دودھ۔
(الصَّرِبُ) سرخ گوند' ببول کا درخت (۲) کھٹا دودھ۔
(المِصْرَبُ) دودھ جمع کرنے اور کھٹا کرنے کا برتن۔
(صَرَّجَ) البناءَ: چونا سرخی کا پلاسٹر کرنا۔
(الصَّارُوجُ) گچ' چونا سرخی ملا ہوا مسالا (مع)
(صَرَحَ) الأمرُ - صَرَحًا: واضح اور ظاہر

Marfat.com

کرنا۔
(صَرُحَ) الشئُ ـُ صَرَاحَةً و صُرُوْحَةً: صاف واضح اور بے خلل ہونا۔ ھو صَرِیْحٌ (ج) صُرحاء و صِراحٌ (ذوی العقول کے لئے) اور صرائح (غیر ذوی العقول کے لئے)
(صَارَحَ) بما فی نفسہ: دل کی بات ظاہر کرنا۔
-فُلَانًا بالامرِ: کسی کے سامنے کھل کر کوئی بات کہنا۔
(صَرَّحَ) الشئُ: واضح اور ظاہر ہونا جیسے صَرَّحَ الحقُّ۔
-الخَمرُ: شراب کی جھاگ دور ہو کر خالص بنانا۔
-النَّھارُ: بادل چھٹ جانا اور دھوپ نکل آنا۔
-الأمرَ: ظاہر کرنا۔
-بالامرِ: تصریح کرنا، صاف لفظوں میں کہنا۔
(انْصَرَحَ) الامرُ: ظاہر اور واضح ہونا۔
(تَصَرَّحَ): انْصَرَحَ۔
-الزَّبَدُ عَنِ الخمرِ: شراب کی جھاگ دور ہو جانا۔
(التَّصْرِیْحُ): سرکاری بیان، پرمٹ، اجازت، ڈیکلریشن (۲) اعلان، اقرار، اقرار نامہ (محدثہ)
(الصِّرَاحُ): خالص۔ جیسے نسبٌ صِراحٌ و خمرٌ صِراحٌ تکلّمَ بہ و صُرَاحًا: صاف صاف بولنا۔
(الصَّرَاحَۃُ) فی الخَبَرِ: وضاحت، انکشاف، ظہور، بے آمیزی، صفائی۔
(الصَّرْحُ): بلند و عالی شان محل۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیْرَ﴾ (۲) بلند و بالا عمارت، سر بفلک عمارت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یٰا هَامٰنُ ابْنِ لِیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ﴾
(الصَّرْحَۃُ): گھر کا صحن۔
(الصَّرِیْحُ): واضح، کھلا ہوا، خالص۔
(صَرَخَ) ـُ صُرَاخًا و صَرِیْخًا: زور زور سے چیخنا، آہ وزاری کرنا (۲) مدد طلب کرنا۔
(أَصْرَخَہُ): فریاد سننا، مدد کرنا۔
(تَصَرَّخَ): بلاوجہ چیخیں مارنا۔
(اصْطَرَخَ): چیخنا، فریاد کرنا، مدد مانگنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَهُمْ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْهَا رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا﴾
(تَصَارَخُوْا): باہم چیخ و پکار کرنا۔
(اسْتَصْرَخَہُ): مدد مانگنا، مدد طلب کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاِذَا الَّذِی اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ یَسْتَصْرِخُهٗ﴾
(الصَّارِخُ): فریاد رس، مدد مانگنے والا (۲) فریاد کنندہ۔
(الصَّارِخَۃُ): فریاد کرنے کی آواز، آہ و زاری۔
(الصَّارُوْخُ): راکٹ، میزائل، ایک جدید جنگی ہتھیار، مخروطی شکل کا دھماکہ خیز بم جس میں آتش گیر گیس بھری ہوتی ہے اور اسے دور دراز فاصلوں پر پھینکا جاتا ہے۔
(الصَّرِیْخُ): فریاد (۲) فریاد کنندہ (۳) فریاد رس۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فلا صریخ لھم ولاھُمْ ینقذون﴾
(صَرِدَ) ـَ صَرَدًا: ٹھنڈا ہونا۔ جیسے صَرِدَ الیومُ و صَرِدَ الرجلُ و صَرِدَتِ الرِّیحُ۔
-السَّھْمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
-عَنِ الشیءِ: ہٹنا، الگ ہونا۔ ھو صَرِدٌ۔
(أَصْرَدَ) السَّھْمُ: تیر کا نشانہ سے چوک جانا۔
(صَرَّدَ) الشئَ: کم کرنا جیسے صَرَّدَ عَطَاءَہٗ۔
-الاناءَ: برتن کو کم بھرنا جس سے سیرابی نہ ہو۔
-فلانًا: ضرورت سے کم پانی پلانا۔
-شُرْبَہٗ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
(الصَّادِرَۃُ): ٹھنڈی ہوا (ج) صوارد۔
(الصَّرْدُ): بالکل خالص۔ جس میں کوئی آمیزش نہ ہو۔ جیسے ذَھَبٌ صَرْدٌ و نبیذٌ صَرْدٌ و حُبٌّ صَرْدٌ - وَجَاءَ و مَعَہٗ جَیْشٌ صَرْدٌ: اس کے ساتھ ایک ایسا لشکر تھا جس کے سارے افراد ایک ہی خاندان کے تھے (۲) سخت سردی (ج) صُرُوْدٌ۔
(الصُّرَدُ): لٹور (ایک پرندہ)
(الصُّرَدَان): زبان کے نیچے کی دو رگیں۔
(الصَّرَّادُ): پر نم ٹھنڈی ہوا۔
(الصَّرِیْدَۃُ): وہ بکری جو سردی میں ٹھٹھر گئی ہو (ج) صَرَائِدُ۔
(المِصْرَادُ) ارضٌ مِصْرَادٌ: سردی کی وجہ سے مردہ زمین۔
-رجلٌ مِصْرَادٌ: بہت سردی محسوس کرنے والا آدمی۔
-ریحٌ مِصْرَاءٌ: سخت ٹھنڈی ہوا (ج) مَصَارِیدُ۔
(صَرَّ) - صَرِیرًا: چوں چوں کرنا، سر سر کرنا جیسے صَرَّ العصفورُ والجُنْدُبُ و صَرَّ القَلَمُ و صَرَّ البابُ۔
-صَرَّتِ الاُذُنُ: کان بجنا۔
-النَّاقَۃَ و نحوھا و بھا ـُ صَرًّا: اونٹنی وغیرہ کے تھن کو باندھنا تاکہ بچہ دودھ نہ پی سکے۔
-الدَّراھمَ: روپیہ پیسہ تھیلی میں رکھ کر باندھنا۔
-الصرۃَ: تھیلی کا منہ بند کرنا۔
-وجھَہ: چہرہ یا پیشانی پر بل ڈالنا۔
-الفَرَسُ او الحمارُ او الکلبُ اُذُنَہ و باُذُنِہ: سننے کے لئے کان کھڑے کرنا۔
(صُرَّ) النباتُ: پودوں کا سردی سے ٹھٹھر جانا۔
-فلانٌ: ٹھٹھری لگنا ھو مَصْرُوْرٌ۔
(أَصَرَّ) علی الأمرِ: کسی بات پر جمے رہنا، ضد کرنا، برقرار رہنا۔ برائی پر اصرار کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔ جیسے اَصَرَّ عَلَی الذَّنْبِ۔
-السُّنْبُلُ: خوشہ کا دانہ پڑنے سے پہلے خار نکلنا۔
-النَّاقَۃَ: اونٹنی کا دودھ خشک ہو جانا۔
(صَارَّہٗ) علی الشیءِ: مجبور کرنا۔
(صَرَّرَ) النَّاقَۃَ: اونٹنی کے تھنوں کو خوب مضبوط باندھنا۔
(اصْطَرَّ) الحافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔
-جَاءَ فلانٌ یَصْطَرُّ: وہ تنگ ہو کر شور مچاتا ہوا آیا۔
(الصَّارُّ): سایہ دار گھنا درخت۔

Marfat.com

(الصَّارَّةُ): ضرورت' پیاس (ج) صَوَارٌّ۔
(الصَّارُوْرُ): کنوارہ آدمی (۲) غیر حاجی' جس نے حج نہ کیا ہو۔
(الصَّارُوْرَةُ): الصَّارُوْرُ۔
(الصِّرَارُ): بچہ کو دودھ پینے سے روکنے کے لئے تھن کے اوپر باندھا جانے والا دھاگا (۲) رکاوٹ' پشتہ' جہاں پانی نہ پہنچ سکے (ج) أَصِرَّةٌ۔
(الصِّرُّ): سخت سردی (۲) تیز آواز۔
-رِیْحٌ صِرٌّ و رِیْحٌ فیها صِرٌّ: یخ بستہ ہوا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿کَمَثَلِ رِیْحٍ فِیْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ﴾
(الصَّرَرُ): وہ خوشہ جس میں دانہ نہ پڑا ہو۔
(الصَّرَّاءُ) صخرةٌ صَرَّاءُ: چکنی چٹان۔
(الصَّرَّةُ): جماعت (۲) چیخ و پکار (۳) شور و غل (۴) گرمی' تکلیف یا لڑائی کی شدت (۵) ترش روئی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فاقبلت امراتُه فی صرّة﴾
(الصِّرَّةُ): زبردست چیخ و پکار (۲) سخت سردی۔
(الصُّرَّةُ): تھیلی' بٹوہ' بیگ (ج) صُرَرٌ
(الصَّرِیْرَةُ): تھیلی میں رکھے ہوئے روپے۔
(الْمَصَارُّ): آنتیں۔ کہتے ہیں: شَرِبَ حَتّٰی مَلَأَ مَصَارَّهٗ۔
(صَرْصَرَ): رک رک کر زور زور سے بولنا۔ جیسے صَرْصَرَ الرجلُ و البازی۔
-الدَّوَابَّ: جانوروں کو ادھر اُدھر سے سمیٹ کر یکجا کرنا۔
(الصَّرْصَرُ) رِیْحٌ صَرْصَرٌ: ٹھنڈی ہوا یا سخت تیز آواز والی ہوا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِکُوْا بِرِیْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِیَةٍ﴾
(الصُّرْصُوْرُ): جھینگر (ج) صَرَاصِیْرُ
(الصِّرَاطُ): راستہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تَقْعُدُوْا بِکُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ﴾
(صَرَعَه) - صَرْعًا و مَصْرَعًا: پچھاڑنا' زمین پر پٹخنا۔ صَرَعَتْهُ المنیةُ: اسے موت نے آ پکڑا۔
- صَرَعَتِ الریحُ الزَّرْعَ: ہوا نے کھیتی کو اوندھا کر دیا۔ هو مصروعٌ و صَرِیْعٌ۔
-البابَ: دروازہ کو دو پٹ والا بنانا۔
(صُرِعَ) فلانٌ: مرگی کا مریض ہونا۔ مرگی کا دورہ پڑنا۔ هو مَصْرُوْعٌ۔
(صَارَعَهٗ) مُصَارَعَةً و صِرَاعًا: کشتی لڑنا۔
(صَرَّعَهٗ): زور سے زمین پر گرانا۔
-البابَ: دروازہ کو کواڑ لگانا۔
- البَیْتَ مِنَ الشِّعْرِ: دو مصرعوں کے قافیے یکساں کرنا۔
(اصْطَرَعَ) القومُ: باہم کشتی کرنا۔ ایک دوسرے کو گرانا۔
(تَصَارَعَ) الرَّجُلَانِ: باہم کشتی کرنا۔
(الصَّرْعُ): مرگی (نظام عصبی میں پیدا ہونے والی بیماری جس میں پٹھوں کے اندر تناؤ پیدا ہو جاتا ہے)
- الصَّرْعَانِ: دو کنارے۔ جیسے للامرِ صَرْعَانِ جئته صَرْعَیِ النَّهَارِ: میں اس کے پاس صبح و شام آیا۔ هو ذو صَرْعَیْنِ: وہ دورخا ہے۔
(الصِّرْعُ): مانند' مثل (۲) کسی چیز کی قسم' نوع۔ کہتے ہیں: ما ادری علی ایّ صِرْعَیْ امرِہ هو مجھے نہیں پتا وہ کس ڈھنگ کا ہے (ج) صُرُوْعٌ۔ (۲) پہلوان' کشتی کرنے والا۔ هما صِرْعان۔
(الصُّرْعَةُ): بہت پچھاڑا جانے والا۔
(الصُّرَعَةُ): بہت پچھاڑنے والا۔ جیسے رجُلٌ صُرَعَةٌ و قومٌ صُرَعَةٌ۔
(الصَّرِیْعُ): پچھڑا ہوا' نیم مردہ۔ کہتے ہیں: بَاتَ صَرِیْعَ الکَاْسِ: اس نے نشہ میں رات گزاری (۲) مجنون' دیوانہ (ج) صَرْعٰی۔
(الْمُصَارَعَةُ): کشتی' دنگل (محدثہ)
(الْمِصْرَاعُ): کواڑ' دروازہ کا پٹ (۲) شعر کا ایک مصرعہ' پہلے مصرع کو صدر اور دوسرے کو عجز کہتے ہیں (ج) مَصَارِیْعُ۔
(صَرَفَ) البابُ او القَلَمُ و نحوهما - صَرِیْفًا: سرسر کرنا' آواز نکلنا۔
-نَابُه و بِنَابِه: دانت کی آواز نکلنا۔
- الشیءَ صَرْفًا: ہٹانا جیسے: صَرَفَ الأجیرَ مِنَ العَمَلِ و الغُلَامَ من المکتبِ: چھٹی دے دینا۔
-المالَ: خرچ کرنا۔
-النَّقْدَ بمثله: تبدیل کرنا' سکہ بدلنا۔
-الکلامَ: کلام کو مزین کرنا۔
-الشَّرَابَ: بلا آمیزش رکھنا۔
(أَصْرَفَ) الشَّرَابَ: خالص شراب پیش کرنا۔
(صَارَفَ) نَفْسَه عَنِ الشیءِ: خود کو کسی چیز سے ہٹانا۔
(صَرَّفَ) الأَمْرَ: تدبیر کرنا (۲) بیان کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِی هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ﴾
-الأَلْفَاظَ: بعض الفاظ کو بعض سے مشتق کرنا۔
-الشَّرَابَ: بے آمیزش رکھنا۔
-الشیءَ: بالکل بدل دینا' بالکل ہٹا دینا۔
(اصْطَرَفَ): روزی کمانے کی کوشش کرنا۔
(انْصَرَفَ) عَنْه: ہٹنا' الگ چھوڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ﴾
(تَصَرَّفَ) فلانٌ فِی الأَمْرِ: کسی معاملہ میں اختیار چلانا۔
-لعیاله: اہل و عیال کے روزی کمانا۔
- بِهِ الاحوالُ: کسی کے حالات الٹ پلٹ جانا۔
(استَصْرَفَ) اللهَ المکارِهَ: اللہ سے مصائب دور کرنے کی درخواست کرنا۔
(تَصَارِیْفُ) الأُمُوْرِ: معاملات کا الٹ پھیر۔
-تَصَارِیْفُ الرِّیَاحِ: ہواؤں کی گردش۔
(الصَّارِفُ): دانت۔ مَا فِی فمه صَارِفٌ: اس کے منہ میں کوئی دانت نہیں۔
(الصَّرَّافُ): سکے تبدیل کرنے والا (۲) کیشئیر' خزانچی۔
(الصِّرَافَةُ): سکوں کی تبدیلی کا کام۔
(الصَّرْفُ): صَرْفُ الدَّهْرِ: گردش زمانہ

Marfat.com

(ج) صُرُوْفٌ (۲) شرح مبادلہ (۳) وہ علم جس کے ذریعہ کلمات کے صیغوں اور اشتقاقات سے بحث کی جائے۔ علم الصرف (۴) نحاۃ کے نزدیک اسم کے اخیر میں تنوین لاحق ہونے کو کہتے ہیں جس سے وہ اسم متمکن ہو جاتا ہے۔

-الصَّرْفَانِ: دن رات۔

(الصِّرْفُ): خالص بغیر ملاوٹ کا۔

-شَرَابٌ صِرْفٌ: خالص شراب۔

(الصَّرِیْفُ): خالص چاندی (۲) خالص شراب (۳) تازہ نکالا ہوا دودھ۔

(الصَّیْرَفُ): سکے تبدیل کرنے والا اصراف (۲) امور کا تجربہ کار منتظم (ج) صیارِفُ و صَیَارِفَۃٌ۔

(الصَّیْرَفِیُّ): الصَّیْرَفُ۔

(المَصْرِفُ): واپسی (۲) بنک (۳) برساتی پانی کی نالی۔

(صَرَمَہٗ) ـِ صَرْمًا: کاٹنا، جیسے صَرَمَ الحَبْلَ۔

-الشَّجَرَ و النَّخْلَ: پھل توڑنا۔

-فلانًا: چھوڑ دینا۔

-وَصْلَہٗ: قطع تعلق کرنا۔ ھو مصرومٌ و صَرِیْمٌ۔

(صَرُمَ) السَّیْفُ ـُ صَرَامَۃً و صُرُوْمَۃً: تیز دھار والی ہونا۔

-فلانٌ: پختہ عزم اور سخت مزاج والا ہونا۔ ھو صارمٌ و صَرُوْمٌ۔

(أَصْرَمَ) النَّخْلُ و الشَّجَرُ: پھل توڑنے کا وقت آ جانا۔

(صَارَمَہٗ): قطع تعلق کرنا۔

(صَرَّمَہٗ): ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

-النَّاقَۃَ: اونٹنی کو موٹا کرنے کے لئے اس کے دو تھن کاٹ دینا۔

-اللیلُ: رات گزر جانا۔

-الشِّتَاءُ: موسم ختم ہو جانا۔

(تَصَارَمَا): باہم قطع تعلق کرنا۔

(تَصَرَّمَ): کٹ جانا۔

-اللیلُ: رات گزر جانا۔

-فلانٌ: دلیر بننا، مستقل مزاج ہونا۔

(الصَّارِمُ) سیفٌ صَارِمٌ: تیز کاٹنے والی تلوار۔ رَجُلٌ صَارِمٌ: بہادر، مستقل مزاج آدمی۔

(الصِّرَامُ): پھلوں کی اترائی (۲) پھل توڑنے کا وقت۔

(الصَّرَّامُ): چمڑہ فروش (۲) جفت فروش۔ موزے فروش۔

(الصَّرْمُ): چمڑہ۔

(الصِّرْمُ): ٹکڑا، حصہ (۲) الگ تھلگ رہنے والی جماعت (۳) تلا لگا ہوا موزہ (ج) أَصْرَامٌ و صُرْمَانٌ۔

(الصِّرْمَۃُ): ایک کھجور کا درخت (۲) ایک اونٹ (۳) بادلوں کی ایک ٹکڑی۔

(الصَّرِیْمُ): وہ درخت جس کے پھل توڑ لئے گئے ہوں۔ جیسے شَجَرٌ صَرِیْمٌ - ارضٌ صَرِیْمٌ: وہ جگہ جہاں سے پھل توڑ لئے گئے ہوں (۲) توڑے ہوئے پھلوں کا ڈھیر (۳) دن یا رات کا ایک حصہ۔

(الصَّرِیْمَۃُ): الصَّرِیْمُ (۲) ارادہ کی پختگی (۳) قطع تعلق۔

(صَرَی) الرَّجُلَ ـِ صَرْیًا: کسی کو اس کے ارادہ سے روکنا۔

-النَّاقَۃَ: اونٹنی کے تھن میں دودھ روکنا۔ کہتے ہیں: صَرَی الماءَ و اللَّبَنَ و الدَّمْعَ: روکے رکھنا، اپنی جگہ سے نہ ہلنے دینا۔

-النَّاقَۃُ عُنُقَھَا: بوجھ کی وجہ سے اونٹنی کا گردن کو اٹھانا۔

(صَرِیَتِ) النَّاقَۃُ و نحوُھا ـَ صَرًی: اونٹنی کے تھن کا دودھ سے بھرنا۔ ھی صَرِیَۃٌ و صَرْیًا (ج) صَرَایَا۔

- الماءُ و اللَّبَنُ: زیادہ دیر ٹھہرنے کی وجہ سے خراب ہو جانا۔

-الدَّمْعُ: آنسوؤں کا آنکھ میں رکے رہنا۔ ھو صَرٍ۔

-فلانٌ فِي یَدِ فُلَانٍ: کسی کا کسی کے قبضہ میں بطور یرغمال رہنا۔

(أَصْرَت) النَّاقَۃُ: اونٹنی کے دودھ کا تھن میں جمع ہونا۔

-النَّاقَۃَ: تھن میں دودھ روکنا۔

(صَرَّی) النَّاقَۃَ: تھن میں دودھ روکنا۔

(الصَّارِیُ): بادبان باندھنے کا بانس (ج) صَوَارٍ (۲) ملاح (ج) صُرَّاءُ۔

(الصَّارِیَۃُ): وہ کنواں جس کا پانی زیادہ ٹھہرنے کی وجہ سے سڑ گیا ہو (۲) ستون یا بانس وغیرہ جس کے ساتھ کشتی کا بادبان باندھا گیا ہو۔

(الصَّرَی): زیادہ دیر رکھنے سے خراب ہو جانے والی چیز۔ جیسے لَبَنٌ صَرًی۔

(المُصَرَّاۃُ) دودھ دینے والا جانور جس کا دودھ تھن میں روک دیا گیا ہو۔

ص ط

(الأُصْطُبَّۃُ) کتان کا پرانا ٹکڑا۔

(المِصْطَبُ) لوہار کا اہرن۔ وہ موٹا لوہے کا ٹکڑا جس پر لوہے کو رکھ کر کوٹا جاتا ہے (ج) مصاطبُ۔

(المِصْطَبَۃُ) چبوترہ (ج) مَصَاطِبُ۔

ص ع

(صَعُبَ) ـُ صُعُوْبَۃً: مشکل و دشوار ہونا۔

-الرجلُ و الدَّابَّۃُ: سرکش ہونا۔

(أَصْعَبَ) الامرُ: دشوار و مشکل ہونا۔

-الرَّجُلُ: مشکل پیش آنا۔

-الشیئَ: مشکل پانا۔

(صَعَّبَہٗ): مشکل بنانا۔

(تَصَعَّبَ): مشکل و دشوار ہونا۔

-الأَمْرَ: مشکل سمجھنا۔

(اسْتَصْعَبَ) الأَمْرُ: دشوار و مشکل ہونا۔

-الأَمْرَ: مشکل سمجھنا۔

(الصَّعْبُ): مشکل، دشواری (۲) خوددار آدمی۔ ھی صَعْبَۃٌ۔

-عَقَبَۃٌ صَعْبَۃٌ: دشوار گزار گھاٹی۔

-حَیَاۃٌ صَعْبَۃٌ: سخت زندگی (ج) صِعَابٌ۔

(الصَّعْبَۃُ) العملۃُ الصَّعْبَۃُ: ہارڈ کرنسی وہ سکہ

Marfat.com

جس کی قیمت محفوظ رکھنے کی بنا پر اس کی تحویل مشکل ہو (ج)

(المُصْعَبُ): سردار (۲) وہ اونٹ جس پر سواری چھوڑ دی گئی ہو (ج) مَصَاعِبُ۔

(صَعِدَ) ۔ صُعُوْدًا: چڑھنا۔ جیسے: صَعِدَ الجَبَلَ و صَعِدَ السُّلَّمَ و فیه و علیه۔

-الیه اوپر پہنچنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ﴾

(أَصْعَدَ): اوپر چڑھنا۔ جیسے: اَصْعَدَ فی الأَرْضِ۔

-فی العَدْوِ تیز دوڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اذ تصعدون و لا تلوٗنَ عَلٰی اَحَدٍ﴾

-فِی الوادیٔ سیلاب کے راستہ میں اوپر سے نیچے کو آنا۔

-السفینةُ کشتی کے بادبان میں ہوا کا بھر جانا اور کشتی کو لے کر چلنا۔

(صَعَّدَ) فِی الجَبَلِ و علیه و علی الدَّرَجَةِ چڑھنا۔

-فیهِ النَّظَرَ اوپر سے نیچے تک جائزہ لینا۔

-الشَّرابَ شراب کو آگ پر رکھ کر اس کا رنگ اور ذائقہ بدلنا۔

- السائلَ مائع چیز کو حرارت دے کر بھاپ میں تبدیل کرنا (ج)

-الحَرْبَ لڑائی تیز کرنا (محدثہ)

(تَصَاعَدَ) یَتَصَاعَدُ یَصَّاعَدُ اوپر چڑھنا۔

-الامرُ کوئی بات شاق و دشوار ہونا۔

(تَصَعَّدَ) یَتَصَعَّدُ و یَصَّعَّدُ تَصَاعَدَ۔

- فی الشَّیْءِ دشواری اور مشکل سے چڑھنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿کَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی السَّمَآءِ﴾

-النَّفَسُ سانس مشکل سے آنا۔

-الشیُ الرَّجُلَ انتہائی مشقت میں ڈالنا۔

(الصَّاعِدُ) زائد۔ جیسے بَلَغَ کذا فصاعدًا

(الصَّعَدُ) مشکل دشواری۔

- عَذَابٌ صَعَدٌ سخت عذاب۔ قرآن مجید میں ہے ﴿یَسْلُکْهُ عَذَابًا صَعَدًا﴾

(الصُّعُدُ) هذا النَّبَاتُ یَنْمُو صُعُدًا یہ پودا لمبائی میں بڑھ رہا ہے۔

(الصُّعَدَاءُ): مشقت۔ تَنَفَّسَ الصُّعَدَاءَ: گہرا لمبا سانس لینا۔

(الصَّعْدَةُ): سیدھا نیزہ (۲) بانس (ج) صِعَادٌ۔

(الصَّعُوْدُ): مشقت دشواری۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا﴾ (۲) دشوار گزار گھاٹی (۳) چڑھتا ہوا راستہ (ج) أَصْعِدَةٌ و صُعُدٌ و صَعَائِدُ۔

(الصَّعُوْدَاءُ): دشوار گزار گھاٹی۔

(الصَّعِیْدُ): سطح زمین (۲) مٹی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا﴾ (۳) اونچی زمین (۴) کشادہ جگہ (ج) صُعُدَانٌ وَ صُعُدٌ۔

(المِصْعَادُ): چڑھنے کا ذریعہ (۲) لفٹ (ج)

(المِصْعَدُ): المِصْعَادُ (ج) مَصَاعِدُ۔

(صَعِرَ) ۔ صَعَرًا: گردن یا منہ کا بیماری کی وجہ سے ٹیڑھا ہونا۔

-فلانٌ تکبر کی وجہ سے منہ پھیرنا۔

- رأسُهٗ سر کا چھوٹا ہونا۔ هو اَصْعَرُ وهی صَعْرَاءُ (ج) صُعْرٌ۔

(أَصْعَرَ) خَدَّهٗ تکبر کی وجہ سے رخسار کو ٹیڑھا کرنا۔

(صَاعَرَ) اَصْعَرَ۔

(صَعَّرَ) خَدَّهٗ تکبر یا خود پسندی کی وجہ سے گال کو ٹیڑھا کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّکَ لِلنَّاسِ﴾

(تَصَاعَرَ) و (تَصَعَّرَ) رخسار کو ٹیڑھا کرنا۔

(اِصْعَرَّتْ) الدَّابَّةُ جانور کا تیز چلنے کی وجہ سے ادھر اُدھر ڈولنا۔

(الصَّعَرُ) گردن کا ٹیڑھا پن جس کی وجہ سے دائیں بائیں دیکھنا مشکل ہوتا ہے (ج)

(صَعْصَعَ) الرَّجُلُ صَعْصَعَةً و صَعْصَاصًا ڈرنا مضطرب ہونا (۲) شور کرنا چیخنا۔

-القومَ ڈرانا اور شیرازہ بکھیرنا۔

-رَاسَه بالدُّهْنِ تیل لگانا۔

(تَصَعْصَعَ) الرَّجُلُ ذلیل و رسوا ہونا۔

-القومُ: ڈرنا منتشر ہونا۔

-صفوفُهُمْ: صفوں کا درہم برہم ہونا۔

-بهم الدَّهْرُ: تتر بتر کر دینا تباہ و برباد کر دینا۔

(الصَّعْصَعُ): متفرق و منتشر۔

(صَعْفَقَ): بدن کا پتلا و کمزور ہونا۔

(الصَّعْفَقُ): بازار میں بے پیسہ گھومنے والا دوسرے تاجر کی خریداری میں دخل انداز ہونے والا (ج) صَعَافِقَةٌ و صَعَافِیْقُ۔

(الصَّعْفُوْقُ): الصَّعْفَقُ (ج) صَعَافِیْقُ۔

(صَعَقَتْهُمْ) السماءُ ۔ صَعْقًا: آسمان کا کسی پر بجلی گرانا۔

-الصَّاعِقَةُ القَوْمَ: لوگوں پر بجلی گرنا۔

-التَّیَّارُ الکَهْرَبَائِیّ فُلَانًا: کرنٹ لگنا بجلی کا کسی کو شاک مارنا (ج)

(صَعِقَ) الحَیَوانُ ۔ صَعَقًا و صَعْقًا و صُعَاقًا: آواز بلند ہونا۔ جیسے: صَعِقَ الحمارُ و صَعِقَ الثورُ۔

-الرَّجُلُ کسی پر بجلی گرنا (۲) بے ہوش ہو جانا (۳) ہلاک ہو جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ﴾ هو صَعِقٌ وهی صَعِقَةٌ۔

(صُعِقَ) بجلی لگنا۔ هو مصعوقٌ۔

(أَصْعَقَهٗ) صَعَقَهٗ۔

(الصَّاعِقَةُ) آسمان سے برسنے والی آگ (۲) ہلاک کرنے والا عذاب قرآن مجید میں ہے ﴿وَ یُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا مَنْ یَّشَآءُ﴾ (۳) آسمان سے گرنے والی کڑک دار بجلی۔

- مانعةُ الصواعِقِ: بجلی سے بچاؤ کا لوہے کا ستون جو عمارتوں پر لگایا جاتا ہے (ج)

(الصَّعِقُ): سخت اور گرجدار آواز (۲) بے ہوش (۳) بجلی گرنے کی توقع رکھنے والا۔

(صَعِلَ) ۔ صَعَلًا: چھوٹے سر اور پتلی گردن والا ہونا۔ هو اَصْعَلُ وهی صَعْلَاءُ (ج) صُعْلٌ۔

(اصْعَالَّ) صَعِلَ۔

Marfat.com

(الصَّعْلُ): لمبا (۲) چھوٹے سر اور پتلی گردن والا۔
(الصَّعْلَةُ): بدن کا ہلکا اور دبلا پن (۲) کھجور کا لمبا درخت جس میں ٹیڑھ ہو اور اس کی شاخوں پر پتے نہ ہوں۔
(صَعْلَكَ) فلاناً: غریب محتاج بنانا۔
-البَقْلُ الدَّوابَّ: سبزیوں کا جانوروں کو موٹا کر دینا۔
(تَصَعْلَكَتِ) الاِبِلُ: اونٹوں کے بال جھڑ جانا۔
-الرَّجُلُ: فقیر محتاج ہو جانا۔
(الصُّعْلُوكُ): فقیر محتاج (ج) صَعَالِيكُ۔
- صَعَالِيكُ العَرَبِ: عرب کے خون ریز غریب لوگ۔
(المُصَعْلَكُ): رَأْسٌ مُصَعْلَكٌ: چھوٹا گول سر۔

ص......غ

(صَغَرَهُ) ـُ صَغْرًا: عمر میں کسی سے چھوٹا ہونا۔ جیسے هو يصغرني بسنةٍ واحدةٍ۔
(صَغُرَ) ـُ صِغَرًا: جسامت یا عمر کے اعتبار سے چھوٹا ہونا۔ هو صغيرٌ (ج) صِغَارٌ۔
-صَغَارًا: ذلیل وخوار ہونا۔ هو صَاغِرٌ (ج) صَغَرَةٌ۔
(أَصْغَرَ): چھوٹا کام یا چھوٹی بات کرنا۔
-الارضُ: زمین کا چھوٹے پودوں والی ہونا۔
-فُلانًا: حقیر وذلیل کرنا۔
(صَغَّرَهُ): چھوٹا کرنا (۲) حقیر وذلیل کرنا۔
(تَصَاغَرَ) فلانٌ: چھوٹا بننا، چھوٹوں جیسا طرز اختیار کرنا۔
-اليه نَفْسَهُ: کسی کا اپنی نظر میں چھوٹا اور بے وقعت ہونا۔
(اِسْتَصْغَرَ): چھوٹی چیز طلب کرنا۔
-الشيَّ: چھوٹا شمار کرنا۔
(الأَصْغَرُ): سب سے چھوٹا، بہت چھوٹا (اسم تفضیل) (ج) أَصَاغِرُ و أَصْغَرُونَ وهي صُغْرَى (ج) صُغَرٌ و صُغْرَيَاتٌ
-الأَصْغَرَانِ: دل وزبان۔ جیسے کہاوت ہے۔
(المَرْءُ بأَصْغَرَيْهِ: قلبه ولسانه)
(التَّصْغِيرُ): علم الصرف میں تحقیر وتملیح وغیرہ مقاصد کے لئے اسم کے دوسرے حرف کے بعد یا ساکن بڑھانے اور کچھ تبدیلی کرنے کا نام تصغیر ہے۔ جیسے قَمَرٌ سے قُمَيْرٌ اور كتابٌ سے كُتَيِّبٌ۔
(الصُّغَارُ): چھوٹا۔
(الصَّغِيرَةُ): چھوٹا گناہ (ج) صَغَائِرُ۔
(صَغَا) ـُ صَغْوًا: جھکنا، مائل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا﴾
- الشمسُ و النجومُ: قریب الغروب ہونا۔
-فلانٌ: ایک پہلو کی طرف جھکا ہوا ہونا (۲) کسی کے ایک پہلو میں جھکاؤ ہونا۔
-إلى القومِ: کسی کی خواہشات کا کسی کے مطابق ہونا۔
- على القومِ: خواہشات کا کسی قوم کے مخالف ہونا۔
(صَغِيَ) ـُ صَغًى: مائل ہونا، جھکنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلِتَصْغَى إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ......﴾۔
(أَصْغَى) إلى فلانٍ: کسی کی طرف دھیان دینا۔
- اليه برأسه وبأُذُنِه: کسی کی بات سننے کے لئے کان لگانا۔
-الاناءَ: پانی بہانے کے لئے برتن کو جھکانا
(صَاغِيَةُ) الرَّجُلِ: تبعین، مصاحبین، مریدین، معتقدین۔
(الصِّغْوُ): چمچہ یا ہتھیلی وغیرہ کا گہرا حصہ۔

ص......ف

(صَفَحَ) عَنْه ـَ صَفْحًا: اعراض کرنا، منہ پھیرنا۔
-عَنْ ذنبه: معاف کرنا، درگذر کرنا۔
-فلانًا عَنْ حاجته: کسی کی ضرورت پوری نہ کرنا۔
-القَوْمَ: ایک ایک کر کے پیش کرنا۔
-وَرَقَ الكتاب: ایک ایک ورق دیکھنا۔
-الشيَّ: چوڑا کرنا، پھیلانا۔
-فلانًا بالسيفِ: کسی کو چوڑائی کی طرف سے تلوار مارنا۔
(صَفِحَتْ) جَبْهَتُه ـَ صَفَحًا: چہرہ کا بہت پھیلا ہوا ہونا۔ هو أَصْفَحُ وهي صَفْحَاءُ (ج) صُفْحٌ۔
(أَصْفَحَ) الشيَّ: پلٹنا۔
- فلانًا عن الحاجةِ: کسی کی ضرورت پوری کئے بغیر واپس بھیجنا۔
(صَافَحَهُ): مصافحہ کرنا، ہاتھ ملانا۔
(صَفَّحَ) الشيَّ: چوڑا بنانا۔
-بيديه: تالی بجانا۔
-الشيَّ: فولاد یا معدنیات کی چادر یا پتر چڑھانا (محدثہ)
(تَصَافَحَا): باہم مصافحہ کرنا۔
(تَصَفَّحَ) الشيَّ: غور سے دیکھنا۔ جیسے تَصَفَّحَ الكتابَ۔
- القومَ: کسی خاص فرد کو پہچاننے کے لئے لوگوں کو غور سے دیکھنا یا لوگوں کو ان کے معاملات جاننے کے لئے دیکھنا۔
(اِسْتَصْفَحَ) فلانًا: معافی چاہنا۔
-فلانًا ذَنْبَهُ: غلطی کی معافی چاہنا۔
(الصِّفَاحُ) لَقِيَه صِفَاحًا: میں اسے اچانک یا آمنے سامنے ملا۔
(الصَّفْحُ): معافی (۲) جانب، پہلو، گوشہ جیسے صَفْحُ الجَبَلِ۔
- صَفْحُ السَّيْفِ والوجهِ: تلوار یا چہرہ کی چوڑی سطح، رخسار (ج) صِفَاحٌ و أَصْفَاحٌ
ضَرَبَ عنه صَفْحًا: اس نے اعراض کیا، منہ پھیرا۔
(صَفْحَةُ) الشيَّ: جانب، طرف، سامنے کا حصہ۔
-صفحةُ الورقِ: ورق کا ایک رخ، صفحہ۔
-صَفْحَةُ الرَّجُلِ: سینہ کی چوڑائی۔
أَبْدَى صَفْحَتَه: اس نے اپنے گناہ اور خطایا ظاہر کر دیئے۔ حدیث میں ہے: (مَنْ أَبْدَى لنا صفحته اقمنا عليه الحَدَّ)

Marfat.com

-الصَّفْحَتَان: دونوں رخسار۔
(الصُّفَّاحُ): پتلے چوڑے پتھر۔
(الصَّفُوحُ): کریم و روادار، عفو و درگزر سے کام لینے والا۔
-امراءَةٌ صفوحٌ: بے مروت اور لاپرواہ عورت۔
(الصَّفِيحُ): ہر چوڑی چیز کی سطح (۲) پتھر کی سل (۳) ٹن یا معدنیات یا فولاد کی چادر (محدثہ) (ج) صَفَائحُ و صفاحٌ و صُفُحٌ۔
-صفيحةُ الوجهِ: چہرہ کی جلد۔
-صفائحُ البابِ: دروازہ کے تختے۔
(المُصَفَّحُ): وہ چیز جس پر لوہے وغیرہ کی چادر چڑھی ہوئی ہو (۲) جس پر چوڑا چکلا پتھر لگا ہوا ہو۔
- أنفٌ مصفَّحٌ ہموار و معتدل بانسہ والی ناک۔
(المُصَفَّحَةُ) السَّيارَةُ المُصَفَّحَةُ: بکتر بند گاڑی، زرہ پوش موٹر۔ (محدثہ)
(صَفَدَهُ)- صَفْدًا باندھنا، ہتھکڑی لگانا، لوہے سے باندھنا۔
(أصْفَدَهُ) صَفَدَهُ (۲) کسی کو اتنا مال دینا کہ وہ مقید ہو جائے۔
(صَفَّدَهُ) خوب زور سے باندھنا۔
(الصِّفَادُ) ہتھکڑی، بیڑی۔
(الصَّفْدُ) ہتھکڑی، بیڑی۔ (ج) أصْفَادٌ قرآن مجید میں ہے ﴿مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ﴾ (۲) بخشش، عطاء۔
(صَفَرَ)- صَفِيرًا سیٹی بجانا۔
-به: سیٹی بجا کر بلانا۔
(صُفِرَ) بھوکا ہونا (۲) پیٹ میں کیڑے یا صفرا کا مرض ہونا۔ هو مصفورٌ۔
(صَفِرَ)- صَفَرًا و صُفُورًا خالی ہو جانا۔ جیسے صَفِرَ البيتُ من المتاع و صفر الاناءُ من الشراب و صَفِرَتْ يَدُهُ من المال. هو صَفِرٌ۔
(أصْفَرَ) الشيُ خالی ہونا۔
-فلانٌ: فقیر ہونا۔
-الشيَ: خالی کرنا۔
(صَفَّرَ): سیٹی بجانا۔
-له: سیٹی بجا کر بلانا۔
- الشيَ: زرد رنگ میں رنگنا۔ جیسے: صَفَّرَ الثوبَ و نَحْوَهُ۔
-الزَّرْعُ: کھیتی کے پتوں کا زرد ہو جانا اور کھیتی کے کاٹنے کا وقت ہو جانا۔ هو أَصْفَرُ وهی صَفْرَاءُ (ج) صُفْرٌ۔
(الأَصْفَرُ): سونا۔
- بنوا الأصْفَرِ: ایشیائے کوچک اور قسطنطنیہ میں رہنے والے رومی باشندوں کا لقب۔
(الأَصْفَرَان): سونا اور زعفران۔
(الصِّفَارُ): جانور کے دانتوں میں لگی ہوئی گھاس پھس وغیرہ۔
(الصُّفَارُ): سیٹی سیٹی کی سی آواز۔ جیسے: في كلامِهِ صفارٌ (۲) پیٹ کے کیڑے (۳) پیٹ میں جمع ہو جانے والا زرد پانی (۴) بیماری یا کمزوری کی وجہ سے نمایاں ہونے والی زردی۔
(الصُّفَارَةُ) مرجھایا ہوا پودا۔
(صَفَرٌ) آٹھواں قمری مہینہ صفر۔
(الصُّفْرُ) پیتل (۲) خالی (جس میں کچھ نہ ہو اس میں واحد و جمع برابر ہیں) کبھی اصفارٌ بطور جمع استعمال کرتے ہیں۔ نیز مفرد کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے إناءٌ اصفارٌ۔
(الصِّفْرُ) خالی (۲) حساب میں عدد سے خالی رتبہ صفر۔
- درجَةُ الصِّفرِ کسی چیز کا نقطہ آغاز جہاں سے درجات مقرر کئے جاتے ہیں۔
-ساعة الصفر (دیکھئے ساعة)
(الصَّفَرُ) بھوک (۲) پیٹ کے کیڑے (۳) یرقان کی بیماری۔
(الصَّفْرَاءُ) سونا (۲) صفراوی مادہ، جسم کے مزاجوں میں سے ایک مزاج، اخلاط اربعہ میں سے ایک خلط، پتا۔
(الصَّفَّارُ) پیتل کے برتن بنانے والا۔
(الصَّفَّارَةُ): سیٹی جس کو پھونک مار کر بجایا جائے۔
(الصُّفْرِيَّةُ): عراق میں خارجیوں کا ایک فرقہ جو اموی دور تک رہا۔
(الصَّفِيرُ): سیٹی، ہونٹوں سے نکلنے والی باریک آواز جیسے سین، زاء اور صاد کے ادا کرتے وقت نکلتی ہے۔
(صَفْصَفَ): تنہا بیابان میں چلنا۔
-العصفورُ: چڑیا کا چہچہانا۔
(الصَّفْصَافُ): بید کا درخت۔
(الصَّفْصَفُ): ہموار زمین جس میں نبات نہ ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا﴾ (۲) جنگل بیابان۔
(الصُّفْصُفُ): چڑیا (ج) صَفَاصِفُ
(صَفَعَهُ)- صَفْعًا: تھپڑ مارنا۔ طمانچہ رسید کرنا۔
(صَفَّ) القومُ ـُ صَفًّا: صف بندی کرنا ایک صف میں کھڑے ہونا۔
-الطيرُ في السماءِ: پرندہ کا دونوں بازو پھیلا کر اڑنا۔ هی صَافَّةٌ (ج) صَافَّاتٌ و صوافُّ قرآن مجید میں ہے ﴿أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ﴾
-الشيَ: ترتیب سے لگانا۔
-الابلُ: اونٹوں کا ٹانگوں کو پھیلانا۔ ایک قطار میں رہنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ﴾
-القومَ: جنگ وغیرہ میں قطار میں کھڑا کرنا۔
-اللحمَ: گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا (۲) گوشت کے پارچوں کو پتھر پر سینکنا۔ هو صَفِيفٌ۔
(أصَفَّهُ): کسی کے لئے سایہ دار جگہ بنانا۔
-الاريكةَ او البيتَ: چبوترہ یا مکان کو چھت دار بنانا۔
-السَّرجَ: زین کے لئے گدی بنانا۔
(صَافَّ) الجيشُ عدوَّهُ: لشکر کا صف میں دشمن سے مقابلہ کرنا۔
-القائدُ جندهُ: کمانڈر کا سپاہیوں کو لائنوں میں

کھڑا کرنا۔
(صَفَّفَهٗ): مرتب کرنا' خوب جمانا۔
-المرأةُ شعرَها: عورت کا بالوں کی پٹی جمانا' مانگ نکالنا۔
(اصْطَفَّ): لازم صَفَّه۔
(تَصَافُّوا): ایک دوسرے کے مقابلہ میں صف آراء ہونا۔
-علٰی کذا: کسی بات پر متفق ہونا۔
(الصَّفُّ): قطار' لائن' صف (۲) صف بستہ لوگ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ﴾ (۳) مدرسہ یا سکول کی کلاس' تعلیمی درجہ (محدثہ) (ج) صُفُوْفٌ۔
(الصَّفَفُ): زرہ کے نیچے پہنے جانے والے کپڑے۔
(الصُّفَّةُ): سایۂ سائبان (۲) بلند چھت کا کشادہ کمرہ (۳) مسجد نبوی میں وہ سایہ دار جگہ جہاں غریب مہاجر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بغرض تعلیم قیام فرماتے تھے' اور نبی کریم ﷺ ان کی تربیت فرماتے تھے اور انہی کو اصحاب صفہ کہا جاتا ہے۔
(الصَّفِيْفُ): گوشت کے وہ ٹکڑے جو دھوپ میں سکھانے یا آگ پر بھوننے کے لئے رکھے گئے ہوں۔
(صَفَقَ) الشيءَ ـِ صَفْقًا و صَفْقَةً و تَصْفَاقًا: کسی چیز پر اتنے زور سے ضرب لگانا کہ اس کی آواز سنی جائے۔
-الريحُ الثوبَ والشجرَ والماءَ: ہوا کا کپڑے' پانی اور درخت سے ٹکرا کر آواز پیدا کرنا۔
-الطائرُ جناحيه و بهما: پرندہ کا پروں کو حرکت دینا۔
-العودَ: سارنگی بجانا۔
-البابَ: دروازہ کو زور سے بند کرنا۔
-الشرابَ: شراب کو ہلا کر ملانا۔
-القدحَ: پیالہ کو بھرنا۔
-البيعَ: فروخت کا معاملہ کرنا' عربوں کا رواج تھا کہ جب بیع کا نفاذ کرتے تو ایک شخص دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارتا اور اس سے لوگ سمجھتے کہ بیع مکمل ہوگئی۔
(صَفُقَ) الثوبُ ـُ صَفَاقَةً: کپڑے کا دبیز اور ٹھکا ہوا ہونا۔
-الوجهُ: بےحیاء ہونا۔ هو صفيقٌ۔
(أَصْفَقَ) القومُ على كذا اَوْ لَهٗ: کسی بات پر متحد اور متفق ہونا۔
-عنه: پھر جانا۔
-فلانٌ الشيءَ والبابَ والقدحَ و الشرابَ: زور سے بند کرنا' زور سے ہلانا' چھلکی دینا۔
-الناسجُ الثوبَ: کپڑے کو دبیز اور ٹھکا ہوا بنانا۔
(صَافَقَ): پہلو کے بل سونا۔ صَافَقَ بَيْنَ جنبيه: کروٹیں بدلنا۔
-بين ثوبين: ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے پر پہننا۔
(صَفَّقَ): مبالغہ صَفَقَ زور زور سے ہاتھ مارنا۔
-بيديه: تالی بجانا۔ کہاوت ہے: (يَدٌ وَحْدَهَا لا تصفق) ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی یعنی تعاون دونوں جانب سے کیا جاتا ہے۔
(اصْطَفَقَ): لازم صَفَقَهٗ۔
-الشيءُ: ہلنا' تھرکنا' حرکت کرنا۔ جیسے: اصطفقتِ الأشجارُ و اصطفق العودُ: سارنگی کی آواز آنا۔
-البحرُ: سمندر کی موجوں کا جوش مارنا۔
-الناسُ: لوگوں کا پریشان و بےچین ہو جانا۔
-المجلسُ بالقومِ: مجلس میں لوگوں کی ہلچل ہونا۔
(انْصَفَقَ): لازم صَفَقَه۔
-القومُ: لوگوں کا کسی جانب متوجہ ہونا۔
(تَصَافَقَ) البائعُ والمُشْتَرِيْ: سودے کو آخری شکل دینا۔
(تَصَفَّقَ): کروٹیں بدلنا۔
-الدابَّةُ: دروازہ کے وقت لوٹ پوٹ ہونا۔
-للأمرِ: کسی کام کے پیچھے پڑے رہنا۔
(الصِّفَاقُ): جلد کے اوپر کے نیچے کی جھلی (۲) کھال اور آنتوں کے درمیان کی جھلی (ج) صُفُقٌ۔
(الصَّفَّاقُ): سودے باز' بڑا سوداگر۔
-الدِّيْكُ الصَّفَّاقُ: بانگ دیتے وقت پروں کو پھڑپھڑانے والا مرغا۔
(الصَّفْقُ): خرید و فروخت (۲) پہلو۔ جیسے صَفْقَا الإنسانِ: انسان کے دو پہلو۔ صَفْقَا العُنُقِ: گھوڑے کے دو رخسار۔
-صَفْقَا البابِ: دروازہ کے دو کواڑ (ج) صُفُوْقٌ۔
(الصِّفْقُ): دروازہ کا کواڑ۔ اسے درفہ بھی کہتے ہیں: بابة صِفْقٌ وَاحِدٌ او صِفْقانِ: دروازے کے دونوں کواڑوں کو بند کرنے کے لئے ملانا۔ (ج) صُفُوْقٌ و أَصْفَاقٌ۔
(الصَّفْقَةُ): سودے کی تکمیل کے لئے ہاتھ پر ہاتھ مارنا (۲) سودا' خرید و فروخت کا معاہدہ صَفْقَةٌ رابِحَةٌ: نفع بخش سودا۔ صَفْقَةٌ خاسِرَةٌ: گھاٹے کا سودا (۳) بیعت' عہد' جیسے: اعطاهٗ صَفْقَةَ يَدِهٖ۔
(المَصْفَقُ): وہ بازار جہاں خرید و فروخت کے معاملات زیادہ ہوتے ہوں۔ (ج) مَصَافِقُ۔
(صَفَنَ) الفرسُ ـِ صُفُوْنًا: گھوڑے کا تین ٹانگوں اور چوتھی ٹانگ کے صرف کھر پر کھڑا ہونا۔
-الرَّجُلُ: دو پیروں کو ایک سیدھ میں رکھنا۔
-الطائرُ: پرندہ کا اپنے بچوں کے لئے گھاس اور تنکوں کا گھونسلا بنانا۔ هو صَافِنٌ (ج) صُفُوْنٌ۔
-به الارضَ صَفْنًا: پچھاڑنا۔
-فلانًا: اسے پچھاڑ دینا۔
(صَافَنَ) القومَ: بالمقابل کھڑا ہونا' حدیث میں ہے (فلما دنا القوم صافناهم)
(صَفَّنَ) الطائرُ: چوزوں کے لئے گھونسلے کا فرش بنانا۔

Marfat.com

(تَصَافَنَ)القَومُ: پانی کو حصوں میں تقسیم کرنا۔
(الصَّافِنُ): پنڈلی کے نیچے والے حصہ کی ایک بڑی رگ (ج) صُفُونٌ و صَوَافِنُ
(الصُّفْنُ): بادیہ نشینوں کا ناشتہ دان۔ چمڑے کا تھیلا جس میں کھانے پینے کا سامان رکھتے ہیں اور کبھی اس میں پانی بھی پیتے ہیں۔ (ج) أَصْفَانٌ۔
(الصَّفَنُ): خصیہ کی تھیلی (۲) گندم کا خوشہ (۳) پرندہ کا اپنے چوزوں کے لئے بچھایا ہوا فرش (ج) أَصْفَانٌ و صُفْنَانٌ۔
(صَفَا) ـُ صَفْوًا و صَفَاءً: صاف اور بے غبار ہونا۔
-الماءُ و نَحْوُهُ: پانی وغیرہ کا گادا اور غبار وغیرہ سے پاک ہونا۔
-الجَوُّ و اليومُ: بے غبار اور بے بادل ہونا۔
-اليَوْمُ: دن کا بے غبار ہونا۔ هو صَافٍ و صفوانُ۔
(أَصْفَى) الحافِرُ: کھدائی کرنے والے کا پتھر تک پہنچ کر کھدائی نہ کر سکنا۔
-الشَّاعِرُ: شاعر کے شعر کہنے کا سلسلہ بند ہو جانا۔
-الدجاجَةُ: مرغی کے انڈے دینے کا سلسلہ بند ہو جانا۔
-فلانًا کسی سے خالص ہمدردی و محبت رکھنا۔
-اصفاهُ الوُدَّ: خالص محبت رکھنا۔
-فلانًا بكذا: کسی کے لئے کوئی چیز خاص کرنا یا اسے اس میں ترجیح دینا۔
-الحاكِمُ و نَحْوُهُ دارَ فلان و مالَهُ: حاکم وغیرہ کا کسی کے مکان و مال وغیرہ کو کل کا کل لے لینا۔
(صَافَاهُ) کسی سے خالص محبت اور ہمدردی رکھنا۔
(صَفَّاهُ) صاف کرنا' گندگی یا گرد و غبار دور کرنا' نکھارنا۔ اصل چیز سے ملاوٹ کو دور کرنا۔
-الحسابَ: حساب بے باق کرنا۔
-الشَّرِكَةَ: کمپنی کا حساب کتاب کر کے اسے ختم کر دینا (محدثہ)
(اصْطَفَاهُ): برتری اور فضیلت عطا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ اللهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَ آلَ إِبْرَاهِيمَ وَ آلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ﴾
(تَصَافَيَا): باہم پرخلوص تعلق اور محبت رکھنا۔
(اسْتَصْفَاهُ): اصطفاہ (۲) مخلص اور ہمدرد سمجھنا۔
-الشئَ: کسی چیز کا خالص حصہ لے لینا۔
-مالَ فلان: سارے کا سارا لے لینا۔
(الصَّفَاةُ): چوڑا اور چکنا پتھر۔
- قُلْتُ صَفَاتُهُ: کمزور ہو گیا۔ ما تندى صَفَاتُه: وہ بخیل ہے۔ مَا تُقْرَعُ له صَفَاةٌ: اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑتا (ج) صَفًا۔
(الصَّفْوُ): صفائی' خلوص' نکھار (۳) ہر چیز کا خالص اور منتخب حصہ۔
(الصَّفْوَاءُ): الصَّفَاةُ۔
(الصَّفْوَانُ): چکنا پتھر' چکنی چٹان۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ﴾
(الصَّفْوَةُ): خالص چیز' منتخب و پسندیدہ (مذکر مؤنث' مفرد' تثنیہ و جمع کے لئے)
(الصَّفِيُّ): ہر چیز کا خالص اور منتخب حصہ (۲) منتخب مخلص دوست۔ هو صفيٌّ (ج) أَصْفِيَاءُ (۳) مال غنیمت کا وہ حصہ جو حاکم تقسیم سے پہلے اپنے لئے مقرر کرے (ج) صَفَايَا۔
(الصَّوَافِي): جائدادیں (۲) لاوارث و غیر آباد زمینیں (۳) وہ زمینیں جن کو بادشاہ اپنے مصاحبین کے لئے خاص کیا کرتا تھا۔ واحد صافيةٌ۔
(المِصْفَاةُ): چھلنی' چھاننے کا آلہ (۲) سیال چیزیں چھاننے کا آلہ و ذریعہ (ج) مَصَافٍ۔

ص......ق

(صَقَبَ) الطَّائِرُ ـُ صَقْبًا: پرندہ کا آواز نکالنا۔
-الجسمَ المُصْمَتَ: زور سے تھپکی دے کر آواز پیدا کرنا۔
-الشئَ: جمع کرنا۔
-البناءَ و غَيْرَهُ: بلند کرنا۔
(صَقِبَ) ـَ صَقَبًا: قریب ہونا۔ هُوَ صَقِبٌ۔
(أَصْقَبَ)الشئَ: قریب کرنا۔
(صَاقَبَهُ)مُصَاقَبَةً و صِقَابًا: کسی کے قریب یا بالمقابل ہونا۔ جیسے: جَارٌ مُصَاقِبٌ قریبی یا سامنے والا پڑوسی۔
(تَصَاقَبَتِ)البُيُوتُ: گھروں کا قریب قریب ہونا۔
(الصَّقْبُ): خیمہ کے بیچ کا سب سے لمبا بانس یا بلی (۲) ستون (ج) صُقُوبٌ و صِقَابٌ۔
(الصَّقَبُ): نزدیک و قریب (مصدر بمعنی صفت)
-الجارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ: پڑوسی اپنے پاس والے کا زیادہ حقدار ہے۔ (یہ شفعہ کے بارے میں کہا جاتا ہے)
(صَقَرَتِ)الشَّمْسُ ـُ صَقْرًا: سورج کی گرمی کا سخت ہونا۔
-الشَّمْسُ فُلانًا: سورج کی گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔
-فلانٌ النَّارَ: آگ جلانا۔
-فلانًا: ناحق گالی دینا۔ هو صَقَّارٌ۔
-فلانًا بالعصا: کسی کے سر پر لاٹھی مارنا۔
-بِهِ الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
-الحَجَرَ: ہتھوڑے سے پتھر توڑنا۔
(صَقَّرَ)و(تَصَقَّرَ): شکرے سے شکار کرنا۔
(الصَّاقِرُ): صَقْرٌ صَاقِرٌ: تیز نظر شکرا۔
(الصَّاقِرَةُ): سخت مصیبت (ج) صَوَاقِرُ۔
(الصَّاقُورُ): باریک نوک کا پتھر توڑنے کا ہتھوڑا (ج) صَوَاقِيرُ۔
(الصَّاقُورَةُ): الصَّاقورُ (۲) دماغ سے ملا ہوا کھوپڑی کا اندرونی حصہ (ج) صَوَاقِيرُ۔
(الصَّقْرُ): شکرا ایک شکاری پرندہ جو فصیلہ صقریہ سے ہے (ج) أَصْقُرٌ و صُقُورٌ
(الصَّقْرَةُ): دھوپ کی شدت اور گرمی۔
(الصَّقْرَةُ): تھوڑا اور میلا پانی۔
(الصَّقَّارُ): شکروں کو تربیت دینے والا (۲)

Marfat.com

شکرے کے ذریعہ شکار کرنے والا۔
(صَقَعَ) فِي البِلَادِ ـَ صَقْعًا: ملکوں میں گھومنا' نکلنا۔
-في القولِ: طرح طرح کی باتیں بنانا۔
-صُقِعَ كذا: رخ کرنا' کہتے ہیں: مَا ادرِي اين صَقَعَ۔
-الدِّيكُ و نَحْوُهُ صقيعًا و صُقَاعًا: بانگ دینا' آواز نکالنا۔
-فلانًا و غيرَهُ صَقْعًا: مارنا۔
-بِهِ الارضَ: پچھاڑنا۔
-فلانًا بِكَيٍّ: کسی کو آگ کا داغ دینا۔
(صَقِعَ) ـَ صَقَعًا: پالا پڑنے سے تکلیف ہونا۔
(صُقِعَتِ) الارضُ و نحوُهَا: زمین کا پالا زدہ ہونا۔
(أَصْقَعَ): برف باری میں داخل ہونا۔
(الصِّقَاعُ): خیمہ کے اوپر کی رسی جس کے دونوں کنارے زمین میں کھونٹیوں سے باندھ دیے جاتے ہیں (۲) لگام کا لوہا جو گھوڑے کے جبڑوں کے پاس رہتا ہے (ج) صُقُعٌ و أَصْقِعَةٌ۔
(الصُّقْعُ): جانب' کونا' گوشہ (ج) اَصْقَاعٌ۔
(الصَّقْعُ): سخت سردی کی تکلیف۔
(الصَّقْعَةُ): سخت سردی۔
(الصَّقِيعُ): آسمان سے گرنے والی برف۔
(المِصْقَعُ): بلند آواز و خوش گفتار۔ جیسے: خطيبٌ مِصْقَعٌ۔
(صَقَلَهُ) ـُ صَقْلًا و صِقَالًا: پالش کرنا' زنگ اتارنا' چمکانا۔ جیسے: صَقَلَ السيفَ والمرآةَ و نحوهمَا۔
-كلامَهُ: کلام کو مزین کرنا۔
-الدابّةَ: جانور کو سدھانا۔
(صَقِلَ) ـَ صَقَلًا: چکنا اور چمکدار ہونا (۲) لوہے کی طرح ٹھوس اور ٹھکا ہوا ہونا۔
-الفَرَسُ: کمزور ہونا۔
(الصِّقَالُ): چمک' پالش' صفائی۔
(الصَّقَّالُ): پالش کا کام کرنے والا۔

(الصُّقْلُ): پہلو' کوکھ۔ هما صُقْلَانِ
(الصُّقْلَةُ): دبلا پن' لاغری۔
(الصَّقِيلُ): صاف کیا ہوا' زنگ اتارا ہوا۔ جیسے: سَيفٌ صقيلٌ و معدنٌ صَقِيلٌ (ج) صِقَالٌ۔
(الصَّيْقَلُ): الصَّقَّالُ (ج) صَيَاقِلُ و صَيَاقِلَةٌ۔
(المِصْقَلَةُ): چمکانے اور پالش کرنے کا آلہ (ج) مَصَاقِلُ۔
(الصَّقَالِبَةُ): بلغاریہ اور قسطنطنیہ کے درمیان آباد قوم جن کو آج کل سلاوی کہا جاتا ہے اور یہ لوگ صرف انہی دو ملکوں میں محصور نہیں بلکہ یورپ کے شمال مشرق اور بلغاریہ کے مغرب میں بھی پھیلے ہوئے ہیں۔

ص......ک

(صَكَّهُ) ـُ صَكًّا: قوت سے دھکیلنا (۲) مارنا۔
-البابَ و نحوَهُ: دروازہ وغیرہ کو بند کرنا۔
(صَكَّ) ـَ صَكَكًا و صَكِيكًا: ملے ہوئے دانتوں والا ہونا (۲) چلتے وقت ٹکراتے ہوئے گھٹنوں والا ہونا۔
(اصْطَكَّ) الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا باہم ٹکرانا۔ جیسے: اصطكَّتْ رُكبتاهُ و قدماهُ: چلتے وقت پیروں یا گھٹنوں کا ٹکرانا۔
(الأَصَكُّ): ملے ہوئے دانتوں والا ہونا (ج) صُكٌّ۔
(الصَّكُّ): دستاویز' اقرارنامہ (۲) چیک' مالی دستاویز۔ (مع) (ج) صُكُوكٌ۔
(المِصَكُّ): دروازہ بند کرنے کی چٹخنی یا زنجیر وغیرہ (۲) ملے ہوئے دانتوں والا۔
(صَكِمَ) الفَرَسُ عَلَى اللجام ـُ صَكْمًا و صَكَمَةً: گھوڑے کا لگام کو برداشت نہ کرتے ہوئے چبانا۔
-الشيءَ: ٹکر مارنا۔

ص......ل

(صَلَبَتِ) الحُمّى عَلَى فلانٍ: بخار کا تیز اور لمبا ہونا۔
-الحَرُّ فلانًا: گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔
-الشمسُ: دھوپ کا جھلس دینا۔
-الجِسْمَ: ہاتھ وغیرہ باندھ کر لٹکانا' جیسے صَلَبَ الجَانِيَ۔
-اللَّحْمَ: گوشت کو بھون کر اس کی چکنائی نکالنا۔
(صَلُبَ) ـُ صَلَابَةً: مضبوط اور ٹھوس ہونا۔
-علي المالِ و غيرِهِ: کنجوس و بخیل ہونا۔ مال خرچ کرنے میں بہت سخت ہونا۔
(صَلَّبَ) الشيءُ: بہت سخت ہونا۔ جیسے: صَلَّبَ فَرْعُ الشَّجَرَةِ۔
-النَّصْرَانِيُّ: عیسائی کا صلیب کا نشان بنانا (۲) سینہ یا چہرہ پر صلیب کا نشان لگانا۔
-الجِسْمَ: جسم کو خوب باندھ کر لٹکانا۔ صَلَّبَهُ علي كذا و فيه بھی کہتے ہیں۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ ﴾
-الدَّلْوَ: ڈول کے منہ پر صلیب نما دو لوہے کے حلقے لگانا۔
-الشيءَ: سخت و مضبوط کرنا۔
-السِّلَاحَ: ہتھیار تیز کرنا' اٹھالینا۔
(اصْطَلَبَ) العَظْمَ او اللَّحْمَ: چکنائی اور گودا نکالنا۔
(تَصَلَّبَ): مضبوط اور ٹھوس ہونا (۲) لکڑی کی طرح سخت ہو جانا۔ جیسے: تَصَلَّبَ العودُ و تَصَلَّبَ الشِّرْيَانُ۔
-فِي الرَّأْيِ و نحوِهِ: رائے وغیرہ میں پختہ ہونا۔
(الصَّالِبُ): بہت تیز بخار۔
(الصَّلَابَةُ): سختی' ٹھوس پن۔ في وجهه صَلَابَةٌ: اس کے چہرہ سے بے حیائی ٹپک رہی ہے۔
(الصُّلْبُ): سخت' مضبوط' قوی (۲) سخت زمین (۳) ٹھوس چیز جو مختلف حالات میں بھی اپنی ہیئت پر قائم رہے (مع) (۴) فولاد (وہ جسم جو مختلف عناصر سے مرکب ہوتا ہے انتہائی

Marfat.com

سخت ہونے کے باوجود کوٹنے سے نرم ہو کر مختلف شکلیں اختیار کر لیتا ہے نیز پگھلنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے اس سے ہتھیار وغیرہ بنتے ہیں) (ج)(۵) کمر کی ہڈی۔ کمر۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَآئِبِ﴾ (۲) نسل خاندان۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ﴾ (ج) أَصْلُبٌ و أَصْلَابٌ۔

(الصَّلَبُ): سخت ٹھوس (۲) گودا چربی (ج) أَصْلَابٌ۔

(الصُّلَّبُ): سخت مضبوط (۲) سان رکھنے کا پتھر (۳) دھاردار۔

(الصَّلِيْبُ): سخت مضبوط (۲) خالص النسب جیسے: هُوَ عَرَبِيٌّ صليبٌ۔ (۳) سولی چڑھایا ہوا (۴) ہڈی کا گودا چربی (۵) سولی۔ دو ایسے خط جو ایک دوسرے کو قطع کرتے ہوں یا اس طرح کی بنی ہوئی چیز (۶) عیسائیوں کے نزدیک وہ لکڑی جس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سولی دی گئی تھی (ج) صُلُبٌ و صُلْبَانٌ۔

- الصَّلِيْبُ الأَحْمَرُ: ریڈ کراس ایک بین الاقوامی امدادی جماعت جو مصائب و آفات میں انسانوں کی مفت خدمت کرتی ہے۔

(الصَّلِيْبِيُّوْنَ): یورپ کے عیسائی فوجی جنہوں نے گیارہویں بارہویں اور تیرہویں صدی میں اسلامی مشرقی ملکوں پر متعدد بار حملے کئے جن کا مقصد ان کے بقول بیت المقدس اور اس سے ملحقہ علاقوں کو آزاد کرانا تھا۔

(صَلَتَ) اللَّبَنُ و نَحْوُهُ ـِ صَلْتًا: دودھ کی چکنائی کا کم ہونا۔

- فلانًا وغيره بالسَّيْفِ ـُ صَلْتًا: تلوار مارنا۔

- الفَرَسَ وَ غَيْرَهُ: ایڑ لگنا۔

- مَا فِي القَدَحِ و نحوه: پیالہ میں موجود چیز کو انڈیلنا۔

(صَلُتَ) الجَبِيْنُ ـُ صُلُوْتَةً: پیشانی کا کشادہ اور روشن ہونا۔ ایسے ہی: صَلُتَ الرَّجُلُ۔

(أَصْلَتَ) الشَّيْءَ: ظاہر کرنا نمایاں کرنا۔

- السَّيْفَ: تلوار سونتنا نیام سے باہر نکالنا۔

(انْصَلَتَ): ظاہر اور نمایاں ہونا۔

- في سَيْرِهِ أو أَمْرِهِ: کوشش کر کے آگے نکلنا۔

(الإِصْلِيْتُ): تیز اور پختہ کار (ج) أَصَالِيْتُ

(الصَّلْتُ): نمایاں (۲) چکنا۔

- جَبِيْنٌ صَلْتٌ: کشادہ اور چمکدار پیشانی۔

- سِكِّيْنٌ صَلْتٌ: تیز دھار چھری (ج) أَصْلَاتٌ۔

(الصَّلَتَانُ): سخت اور طاقتور (۲) چوکنا پختہ کار آدمی (ج) صِلْتَانٌ۔

(صَلِجَ) ـَ صَلَجًا: بہرا ہونا۔ هو أَصْلَجُ وهي صَلْجَاءُ (ج) صُلْجٌ۔

(تَصَالَجَ) فلانٌ: بہرا بننا۔

(الصُّلَّجَةُ): ریشم کا خول جو بعض کیڑے بناتے ہیں (ج) صُلَّجٌ (مو)

(الصَّلِيْجَةُ): پگھلی ہوئی صاف چاندی۔

(الصَّوْلَجُ): صاف و خالص (۲) ہاکی نما ڈنڈا۔ پولو کھیلنے کا بلا (مع) (ج) صَوَالِجُ

(الصَّوْلَجَةُ): الصَّوْلَجُ۔

(الصَّوْلَجَانُ): الصَّوْلَجُ (مع)

- صَوْلَجَانُ المُلْكِ: وہ ڈنڈا جسے بادشاہ اپنے پاس بطور علامت بادشاہت رکھتا ہے۔ (ج) صَوَالِجُ و صَوَالِجةٌ۔

(الصَّوْلَجَانَةُ) الصَّوْلَجَانُ۔

(صَلَحَ) ـُ صَلَاحًا و صُلُوْحًا: خرابی دور ہونا درست ہونا۔

- الشَّيْءُ: نفع رساں اور لائق و مناسب ہونا۔ جیسے: هذا الشيءُ يصلح لكَ۔

(صَلُحَ) ـُ صَلَاحًا و صُلُوْحًا: صَلَحَ، هو صَلِيْحٌ۔

(أَصْلَحَ) فِي أَمْرِهِ او عَمَلِهِ: ٹھیک اور درست کام یا معاملہ کرنا۔

- الشَّيْءَ: خرابی دور کرنا اصلاح کرنا۔

- بينهما او ذات بينهما او ما بينهما: صلح کروانا ناراضگی اور دشمنی ختم کروانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا﴾ و ﴿فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ﴾

- اللّٰهُ لفلانٍ في ذرِّيَّتِهِ او مَالِهِ: کسی کی اولاد میں درستگی اور نیکی پیدا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ﴾

(صَالَحَهُ) مُصَالَحَةً و صِلَاحًا: کسی کے ساتھ صلح و امن سے رہنا۔

- عَلَى الشيءِ: صلح کا معاہدہ کرنا کسی بات پر مصالحت کرنا۔

(اصْطَلَحَ) القَوْمُ: لوگوں کے مابین صلح ہونا۔

- على الأَمْرِ: کسی بات پر متفق ہونا اور کسی بات کو جاننے کے لئے کوئی علامت یا کوئی مفہوم ادا کرنے کے لئے کوئی لفظ مقرر کرنا۔

(تَصَالَحُوْا): باہم مصالحت کرنا۔

(اسْتَصْلَحَ) الشيءُ: ٹھیک ہونے کے قابل یا ٹھیک ہونے کے قریب ہونا۔

- الشيءَ: درست کرنا (۲) درست کروانا (۳) درست سمجھنا۔

(الإِصْطِلَاحُ): درستگی صلح (۲) اصطلاح کسی خاص مفہوم کو ادا کرنے کے لئے مقرر کیا ہوا لفظ اور ہر علم میں اصطلاح ہوتی ہے۔

(الصَّالِحُ): ٹھیک درست صحیح (ج) صُلَحاء (۲) کثیر زیادہ جیسے: عنده قَدْرٌ صَالِحٌ من المالِ (۳) فائدہ نعمت۔ جیسے: و اتتنی صَالِحةٌ من فلان (ج) صَوَالِحُ۔

(الصَّلَاحُ): درستگی صحت نیکی۔

(الصَّلَاحِيَةُ): درستگی۔

- الصلاحِيَةُ للعملِ: کسی کام کو کرنے کی صلاحیت استعداد لیاقت مناسبت۔

- الصلاحية لِذِی السلطانِ: دائرہ اقتدار (محدثہ)

(الصُّلْحُ): صلح امن و سلامتی دوستی (۲) وصفی معنی پُر امن صلح پسند جیسے هو صلح لی وهم لنا صلحٌ۔

(الصِّلْحُ): نیک صالح ایماندار (ج)

Marfat.com

صُلْخَاءُ۔

(الْمَصْلَحَةُ): درستگی' نیکی (۲) منفعت' فائدہ (۳) کسی وزارت کا محکمہ' انتظامی شعبہ جس کے تحت مخصوص کام ہے جیسے انکم ٹیکس کا محکمہ' پاسپورٹ کا محکمہ (ج) مَصَالح (محدثہ)

(صَلِخَ)۔ صَلَخًا: بہرا ہو جانا۔ هو اَصْلَخ وهي صَلْخَاءُ (ج) صُلْخ

(تَصَالَخَ): بہرہ بننا۔

(صَلَدَ)۔ صَلْدًا و صُلُودًا: سخت ہونا' خشک ہونا۔

-الارضُ: زمین کا بنجر ہونا۔

-فلانٌ: بخیل اور کنجوس ہونا (۲) سخت دل والا ہونا۔

-الدَّابَّةُ: جانور کا دوڑتے وقت اگلی دونوں ٹانگیں زمین پر مارنا۔

-الزَّنْدُ: چقماق کا آواز نکال کر بے شعلہ رہ جانا۔

-فلانٌ بیدیه: تالی بجانا۔

-أنيابُه: دانتوں کے بجنے کی آواز ہونا۔

-الشئُ: چمکنا۔

(صَلُدَ)۔ صُلُودًا و صَلَادَةً: سخت اور چکنا ہونا (۲) بخیل ہونا۔

(أَصْلَدَ): سخت اور چکنا ہونا۔

-الشئَ: سخت اور چکنا ہونا (۲) سخت اور چکنا پانا۔

(الأَصْلَدُ): بہت سخت' بہت ٹھوس (۲) انتہائی بخیل' هي صَلْدَاءُ (ج) صُلْدٌ۔

(الصَّلْدُ): سخت ٹھوس چکنا (۲) چوڑی چکنی چٹان (۳) بنجر زمین۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا﴾ (۴) بال نہ اگانے والا سر یا کھال (۵) آگ نہ دینے والا چقماق (ج) أَصْلَادٌ هي صَلْدَةٌ (ج) صِلَادٌ۔

(الصَّلُودُ): بہت سخت' بہت ٹھوس (۲) وہ دیگچی وغیرہ جس میں دیر سے جوش آتا ہو آگ اس پر دیر سے اثر کرتی ہو (ج) صُلُدٌ۔

(المِصْلَادُ) ناقَةٌ مِصْلَادٌ: وہ اونٹنی جو بچہ دے اور تھنوں میں دودھ نہ ہو (ج) مَصَالِيدُ۔

(المِصْلَادَةُ): المِصْلَادُ (ج) مَصَالِيدُ۔

(الصِّلْدِمُ): ٹھوس اور مضبوط۔ (۲) مضبوط کھر والا جانور (ج) صَلَادِمُ۔

(صَلْصَلَ) الشئُ: گونج دار آواز نکالنا۔ جیسے: صَلْصَلَ الجَرَسُ۔

-الحَلْيُ والسِّلاحُ: زیور یا ہتھیاروں کی جھنکار ہونا۔

-الرَّعْدُ: بادل کی کڑک کا گونجنا۔

-فلانٌ: دھمکی دینا۔

-بكلامِه: لڑکھڑاتے ہوئے بولنا۔

(تَصَلْصَلَ): صَلْصَلَ۔

-الغَدِيرُ و نَحْوُهُ: تالاب یا حوض کا خشک ہو جانا۔

(الصَّلَاصِلُ): آواز نکالنے والا۔

(الصَّلْصَالُ): خشک مٹی (۲) آواز نکالنے والا (۳) ایک قسم کی چٹان (مج)

(الصُّلْصُلُ): گھوڑے کی پیشانی (ج) صَلَاصِلُ۔

(الصُّلْصُلُ): تالاب یا برتن میں بچا ہوا پانی (۲) بال گرنے سے گھوڑے کی پیشانی کا سفید ہونے والا حصہ (ج) صَلَاصِلُ۔

(صَلْطَحَ): پھیلانا' چوڑا کرنا۔

(الصَّلْطَحُ): چوڑا (۲) موٹا' بھاری بھرکم۔

(المُصْطَلَحُ): چوڑا' کشادہ۔

(صَلِعَ) فلانٌ ۔ صَلَعًا: سر کے اگلے بال گر جانا یا بیچ سر کے بال اڑ جانا۔

-رَأْسُه: سر کے بال اڑ جانا۔

-الشَّجَرَةُ و نحوُها: درخت کی ٹہنیوں کے کناروں کا گر جانا یا مویشی کا ان کو کھا جانا۔

(صَلَّعَتِ) الشَّمْسُ: سورج کا بادلوں سے باہر نکل آنا۔

(تَصَلَّعَتِ): سورج کا بادلوں سے باہر نکلنا۔

-السماءُ: آسمان کا بادلوں سے صاف ہونا۔

(الأَصْلَعُ): گنجا (سر کے اگلے یا بیچ کے گرے ہوئے بالوں والا) (۲) صیقل کیا ہوا نیزہ (۳) ہر چکنی اور چمکدار چیز۔ هي صَلْعَاءُ (ج) صُلْعٌ و صُلْعَانٌ۔

(الصِّلَاعُ): صِلَاعُ الشَّمْسِ: سورج کی گرمی۔

(الصَّلَعُ): گنجاپن' سر کے اگلے حصہ یا درمیان کے بال گر جانا۔

(الصَّلْعَةُ): سر کی کھال جس سے بال جھڑ گئے ہوں۔

(الصُّلَعَةُ): الصَّلْعَةُ۔

(الصُّلَّاعَةُ): چوڑی سخت چٹان (ج) صُلَّاعٌ۔

(الصَّلِيعُ): گنجا (۲) بنجر زمین (ج) صُلَعَاءُ وهي صليعة (ج) صَلَائعُ۔

(صَلَفَه)۔ صَلَفًا: دشمنی رکھنا' نفرت کرنا۔

(صَلِفَ) الشئُ ۔ صَلَفًا: بے برکت ہونا' کم فیض والا ہونا۔

-النباتُ: کم پیداوار والا ہونا۔

-الطعامُ: کم غذائیت والا ہونا۔

-السحابُ: بادل کا زیادہ گرجنا اور کم برسنا۔

-فلانٌ: لوگوں میں مبغوض اور ناپسندیدہ ہونا' شیخی بگھارنا۔ هو صَلِفٌ وهي صَلِفَةٌ

(أَصْلَفَ) صَلِفَ (۲) تنگ ظرف ہونا۔

-فلانًا وغيرَهُ: نفرت کرنا۔ اَصْلَفَهُ اللّٰهُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو لوگوں کی نظر میں مبغوض کرنا۔

(تَصَلَّفَ): بے فیض ہونا (۲) سخت زمین میں داخل ہونا۔

(الأَصْلَفُ): بنجر اور سخت زمین (ج) أَصَالِفُ و صُلْفٌ۔

(الصَّلِفُ): کم فیض والا (۲) شیخی خور' بےکار باتیں بنانے والا۔

-سَحَابٌ صَلِفٌ: زیادہ گرجنے اور کم برسنے والا بادل۔

-طعامٌ صَلِفٌ: بے مزہ اور بے برکت کھانا۔

(الصَّلْفَاءُ): سخت اور بنجر زمین (ج) الصَّلَافِي۔

(الصَّلِيفُ): الصَّلِفُ (۲) گردن کا بیرونی سطح' گردن کا کنارہ۔ هما صليفان (ج) صَلَائِفُ۔

Marfat.com

(الصلیفان): گردن کی دونوں جانبیں (۲) پالکی یا کجاوہ میں باندھی جانے والی دو لکڑیاں۔
(صَلَقَ) ـُ صَلْقًا: تکلیف کی وجہ سے چلانا۔
-القَوْمَ و فیھم: سخت مصیبت میں مبتلا کرنا۔
-نَابَهٗ: دانت پیسنا۔
-اللَّحْمَ و نَحْوَهٗ: گوشت وغیرہ کو پکانا۔
-الشَّاةَ: بکری وغیرہ کو دونوں پہلوؤں پر رکھ کر بھوننا۔
-الشَّمْسُ فلانًا و غَیْرَهٗ: سورج کا کسی کو گرمی سے تکلیف پہنچانا۔
-فلانًا و غَیْرَهٗ: کسی کو ڈنڈا یا لاٹھی مارنا۔
(أَصْلَقَ): صَلَقَ۔
-النَّابَ: دانت بجانا۔
(تَصَلَّقَ): بے چینی کی وجہ سے تڑپنا اور پہلو بدلنا۔
-المراةُ: عورت کا دردِ زہ میں تڑپنا اور آہیں بھرنا۔
-الدَّابَّةُ: جانور کا مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا۔
(اصْطَلَقَ): أَصْلَقَ۔
(الصُّلَاقَةُ): ایک جگہ کافی مدت ٹھہرنے کی وجہ سے سڑ جانے والا پانی۔
(الصَّلْقُ): چیخ و پکار (۲) اونٹ کے دانت بجنے کی آواز۔
(الصَّلَقُ): ہموار میدان (ج) أَصْلَاقٌ۔
(الصَّلَّاقُ): زور زور سے چیخنے چلانے والا (۲) خوش گفتار اور زور بیان مقرر یا متکلم۔
(الصَّلِیْقُ): پکا ہوا یا بھنا ہوا گوشت (۲) پتلی روٹی (ج) صَلَائِق۔
(المِصْلَقُ): الصَّلَّاقُ (ج) مَصَالِقُ و مَصَالِیْقُ۔
(صَلَّ) الشیْءُ ـِ صَلِیْلًا: باریک آواز نکالنا۔
-بَعْضُ الحدیدِ: خودوں پر تلواروں کی ضرب سے آواز پیدا ہونا۔
-المِسْمَارُ: کیل ٹھونکنے کی آواز پیدا ہونا۔
-الإِنَاءُ الفَارِغُ: خالی برتن کا چوٹ مارنے سے آواز دینا۔
-السِّقَاءُ: مشک کا خشک ہو جانا۔

-اللَّحْمُ صُلُوْلًا: گوشت کا بدبودار ہونا، سڑ جانا۔
-الماءُ و نَحْوَهٗ: پانی وغیرہ کا بدمزہ ہو جانا۔
-الشَّرَابَ و نَحْوَهٗ صَلًّا: صاف کرنا۔
-الحَبَّ المُخْتَلِطَ بالتُّرَابِ: مٹی میں ملے ہوئے غلے کو پانی میں ڈال کر صاف کرنا۔
(أَصَلَّ) اللحمُ او الماءُ و نحوُهٗ: خراب و بدبودار ہو جانا۔
(صَلَّلَ): صَلَّ کا مبالغہ۔
(الصَّالُّ): تیز آواز والا جنگلی گدھا۔
(الصَّالَّةُ): مؤنث الصالّ (۲) مصیبت۔
(الصُّلُّ): بدل جانے والا یا بدبودار ہو جانے والا گوشت۔
(الصِّلُّ): ایک انتہائی خطرناک سانپ۔
-هو صِلُّ أَصْلَالٍ: انتہائی مکار اور خبیث آدمی۔
(الصَّلَّالُ): صَالّ کا مبالغہ۔
(الصَّلَّةُ): سوکھی بدبودار کھال۔ (ج) صِلَالٌ۔
(الصِّلَّةُ): کیل ٹھونکنے کی آواز۔
(صَلَمَهٗ) ـِ صَلْمًا: کاٹنا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔ کان اور ناک کاٹنے کے معنی میں زیادہ مستعمل ہے۔
(صَلَّمَهٗ): مبالغہ صَلَمَهٗ۔
(اصْطَلَمَهٗ): صَلَمَهٗ - اصطلمھم الدھرُ او الموتُ او العدوُّ: تباہ و برباد کر دینا، صفایا کر ڈالنا۔
(الأَصْلَمُ): کٹے ہوئے کانوں والا (۲) چھوٹے کانوں والا جو کٹے ہوئے معلوم ہوتے ہوں (ج) صُلْمٌ۔
(الصَّلْمَاءُ): تانیث الاصلم (ج) صُلْمٌ۔
(الصُّلْمَةُ): خود (ج) صُلَمٌ و صِلَامٌ۔
(الصَّیْلَمُ): تلوار (۲) تباہی مچانے والی آفت۔
(المُصَلَّمُ): الأَصْلَمُ کہتے ہیں مَشَوْا بآذانِ النَّعَامِ المصلَّمِ: وہ ذلت و رسوائی کے ساتھ چلے۔

(صَلِیَتِ) النَّاقَةُ او الحاملُ و نحوھما ـَ صَلًا: اونٹنی یا حاملہ کے دبر اور دم کے درمیانی حصہ کا ولادت کے قریب ڈھیلا ہو جانا۔
(أَصْلَتِ) الحاملُ: صَلِیَتْ (۲) حمل کا وقت قریب آنا۔
(صَلَّى) الفَرَسُ فِی السِّبَاقِ: گھوڑے کا دوڑ میں دوسرے نمبر پر آنا۔
-علیه: کسی کے لئے دعائے خیر کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَصَلِّ عَلَیْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ﴾ (۲) نماز ادا کرنا۔
-اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ: اللہ تعالیٰ کا اپنے رسول کو اپنی رحمت سے ڈھانپنا۔
(الصَّلَا): دم کے دائیں اور بائیں جانب کا حصہ۔ هُمَا صَلَوَانِ (۲) دم اور دبر کے درمیان کا خلا (۳) انسان اور جانور کی کمر کا درمیان (ج) أَصْلَاءٌ۔
(الصَّلٰوةُ): دعا۔ کہتے ہیں: صَلّٰی صَلٰوةً نہ کہ تصلیةً (۲) نماز (۳) رحمت (۴) یہودیوں کا عبادت خانہ، قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِیَعٌ وَ صَلَوَاتٌ وَ مَسَاجِدُ یُذْكَرُ فِیْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِیْرًا﴾
(المُصَلِّی): گھڑ دوڑ میں دوسرے نمبر پر آنے والا گھوڑا۔ مجازاً ہر اس شخص کے لئے مستعمل ہے جو کسی کام میں پہلے کے مقابلہ میں دوسرا ہو۔
(المُصَلّٰی): نماز پڑھنے کی جگہ (۲) جائے نماز، نماز کے لئے بچھایا جانے والا کپڑا۔
(صَلَی) الشَّیْءَ ـِ صَلْیًا: آگ میں ڈالنا۔ کہتے ہیں: صَلَاهُ النَّارَ و فِیْهَا و علیها آگ میں جلانا۔ صَلَاهُ العَذَابَ او الهَوَانَ او الذُّلَّ: آتش عذاب یا آتش ذلت میں جلانا۔
- اللَّحْمَ و نَحْوَهٗ: گوشت بھوننا۔
-الصَّیْدَ لَهٗ: شکار کے لئے جال لگانا۔
-فلانًا و لَهٗ: مصیبت میں ڈالنے کے لئے کسی کے خلاف سازش تیار کرنا۔
(صَلِیَ) النَّارَ و بِهَا ـَ صَلًی و ...:

Marfat.com

آگ میں جلنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَا يَصْلٰهَا اِلَّا الْاَشْقٰى﴾
-الْاَمْرَ و بِهٖ: کسی معاملہ میں تکلیف اُٹھانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ﴾
-بفلانٍ و بشرِّ فلانٍ: کسی کی وجہ سے تکلیف میں مبتلا ہونا۔
(أَصْلَاهُ) النَّارَ و بِهَا و فِيهَا و عليها: آگ میں جلانا۔
-اللَّحْمَ و نَحْوَهٗ: گوشت کو بھوننا۔
(صَلَّاهُ) النَّارَ و بها و فيها و عليها: آگ میں ڈالنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ﴾
-الماءَ: پانی گرم کرنا۔
-القَنَاةَ أوِ الْعَصَا بالنَّارِ و عليها: بانس یا لاٹھی کو آگ پر رکھ کر موڑنے کے لئے تپانا۔
(اصْطَلٰى) النَّارَ و بها: آگ پر ہاتھ وغیرہ تاپنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنِّىْ آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّىْ آتِيْكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ﴾
-فُلَانٌ لا يُصْطَلٰى بنارِه: فلاں اتنا بہادر ہے کہ اس پر کسی کا بس نہیں چلتا۔
(تَصَلّٰى) النَّارَ و بها: آگ سینکنا۔
-القَنَاةَ و نَحْوَهَا على النار: بانس کو موڑنے کے لئے آگ پر رکھنا۔
(الصَّلٰى): آگ (۲) ایندھن۔
(الصِّلَاءُ): آگ (۲) ایندھن (۳) بھنا ہوا گوشت۔
(الصَّلَايَةُ) و (الصَّلَاءَةُ): دوائی وغیرہ کوٹنے کی سل۔
(الصُّلِيُّ): آگ میں داخل ہونا (مصدر) قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا﴾
(المِصْلَاةُ): شکار کرنے کا پھندا یا جال (۲) (مجازًا) فریب، جال (ج) مَصَالٍ۔
اِنَّ للشَّيْطَانِ مَصَالِيَ و فخوخًا: شیطان کے پاس پھندے اور جال ہوتے ہیں۔

ص ....م

(أَصْمَألَّ): سخت ہونا۔
-النباتُ: گھنا اور گنجان ہونا۔
-فلانٌ: غصہ سے پھول جانا۔ ھو مُصْمَئِلٌّ۔
(صَمَتَ)ـُ صَمْتًا و صُمُوتًا و صُمَاتًا: خاموش ہو جانا۔ سکت صرف ناطق کے خاموش ہونے کے وقت بولا جاتا ہے۔
(أَصْمَتَ) العليلُ: بیمار کی زبان بند ہو جانا، بولنے پر قادر نہ ہونا۔
-فلانًا: خاموش کر دینا۔
(صَمَّتَ) أَصْمَتَ۔
-فلانًا: خاموش کر دینا۔
-الشيءَ: ٹھوس بنانا۔
(الصَّامِتُ): خاموش (۲) بے زبان، جس میں قوت گویائی نہ ہو (۳) سونا اور چاندی۔
-مالهٗ صَامِتٌ وَلَا نَاطِقٌ: اس کے پاس کچھ نہیں (ج) صُمُوتٌ و صَوَامِتُ۔
(الصُّمَاتُ): سکوت، خاموشی، باکرہ لڑکی کے بارے میں کہتے ہیں: إذنها صُمَاتُهَا: اس کی اجازت اس کا خاموش رہنا ہے۔ رَمَاهُ اللّٰهُ بِصُمَاتِهٖ: اللہ اسے خاموش کر دے۔
(الصَّمَاتُ): کچھ (نفی کے ساتھ مستعمل ہے) جیسے: ماذقتُ صَمَاتًا۔
(الصِّمَاتُ): ارادہ، کہتے ہیں: باتَ عَلٰى صِمَاتِ اَمْرِهٖ: وہ اپنے ارادہ پر قائم رہا۔
- فلانٌ عَلٰى صِمَاتِ الْاَمْرِ: وہ اپنا کام کرنے کے لئے تیار ہے۔
(الصُّمْتَةُ): وہ چیز جس کو کھلا پلا کر بچہ کو بہلایا جائے اور خاموش کیا جائے (ج) صُمَتٌ۔
(الصُّمُوْتُ): کم گو، بہت خاموش رہنے والا (۲) بوجہل۔
-ضَرْبَةٌ صَمُوْتٌ: بے آواز ضرب۔
-مِسدسٌ صَمُوْتٌ: بے آواز پستول (۳) وہ تلوار جس کی ضرب سے نکلنے والے خون کی آواز نہ ہو (۴) ملائم اور چمکدار زرہ۔
-خَلْخَالٌ صَمُوْتٌ: بے آواز پازیب۔
-جَارِيَةٌ صَمُوْتُ الخلخالِ: بے آواز پازیب والی لڑکی (۵) ٹھوس۔
(المُصْمَتُ): ٹھوس، سخت (۲) آواز دینے والا تالا (۳) خالص رنگ جس میں کوئی آمیزش نہ ہو (۴) گہری نیند۔
(المُصَمِّتُ): مکمل۔
(المُصْمِتُ): بے پرواہ، غیر متوجہ جیسے هو يشكو إلى غير مُصْمِتٍ۔
(صَمَحَ) اليومُ ـَ صَمْحًا: سخت گرم ہونا۔
-الحَرُّ فلانًا: دماغ کو تکلیف پہنچانا۔
-فلانًا بالسَّوْطِ: کوڑا مارنا۔
-فِي المَسْأَلَةِ: سوال میں اصرار کرنا۔
(الصُّمَاحُ): آگ سے دیا ہوا داغ (۲) بدبودار پسینہ (۳) پگھلی ہوئی چربی جو پاؤں کی پھٹن پر لگائی جائے۔
(صَمَخَهٗ) ـَ صَمْخًا: کان کے سوراخ پر مارنا۔
-الصَّوْتُ السامعَ: کان کے پردے پھاڑنا۔
(الْأُصْمُوخُ): کان کا پردہ، سوراخ۔
(الصِّمَاخُ): کان کے سوراخ، پردہ۔ کہتے ہیں: ضَرَبَ اللّٰهُ عَلٰى صِمَاخِهٖ: اللہ تعالیٰ نے اس کو سلا دیا (ج) أَصْمِخَةٌ و صُمُخٌ۔
(الصِّمْخَةُ): جگالی والے جانوروں کی اوجھ کے ساتھ والی تھیلی۔
(صَمَدَ)ـُ صَمْدًا و صُمُوْدًا: قائم و ثابت قدم رہنا۔ حضرت علی h کا قول ہے: (صَمْدًا صَمْدًا حَتّٰى يتجلّٰى لكم عمود الحقِّ) اس وقت تک ٹھہرو جب تک تمہیں روشنی کا مینار نظر نہ آ جائے۔
-الشيءَ وله واليه صَمْدًا: ارادہ کرنا۔
-الشمسُ وَجْهَهٗ و نَحْوَهٗ: گرمی کا چہرہ وغیرہ کو جھلس ڈالنا۔
-القارُوْرةَ وَ نَحْوَهَا: شیشی کی ڈاٹ لگانا۔
(أَصْمَدَ) الْأَمْرَ اليه: کوئی کام کسی کے حوالہ کرنا۔
-فلانًا إلٰى كذا: کسی چیز کا سہارا دینا۔
(صَامَدَهٗ) مُصَامَدَةً و صِمَادًا: ثابت قدمی میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

Marfat.com

(صَمَّدَہ): مبالغہ صَمَدَہ۔
-رَاسَہٗ: سرکو رومال سے باندھنا۔
(تَصَامَدَا): باہم جمے رہنا' ثابت قدمی میں مقابلہ کرنا۔
(الصِّمَادُ): رومال یا وہ کپڑا وغیرہ جو سر پر پگڑی کے نیچے رکھا جاتا ہے (۲) شیشی کا ڈھکن۔ کہتے ہیں: بَاتَ علی صِمَادِ الماءِ: وہ رات کو پانی کی طرف چلتا رہا۔
(الصِّمَادَۃُ): شیشی کا ڈھکن (ج) صَمَائِدُ بات عَلٰی صِمَادَۃِ أَمْرِہٖ: وہ اپنے معاملہ میں کامیابی کے قریب ہو گیا۔
(الصَّمْدُ) بلند جگہ (ج) أَصْمَادٌ و صِمَادٌ۔
(الصَّمَدُ) وہ ذات جس کی طرف ضروریات کے پورا کرنے کی درخواست کی جائے (۲) اللہ تعالیٰ کا نام۔ شَیْئٌ صَمَدٌ: ٹھوس چیز۔
(الصَّمْدَۃُ): لمبائی میں اٹھی ہوئی چٹان۔ (ج) صِمَادٌ۔
(المِصْمَادُ) نَاقَۃٌ مِصْمَادٌ: سردی ... سالی برداشت کرنے والی اونٹنی۔ (ج ...)
(المُصَمَّدُ) مقصود (۲) ٹھوس ...
(صَمَرَ) الماءُ ـُ صَمْرًا و صُ...: پانی کا آہستہ آہستہ بہہ کر آنا۔
-الرِّیحُ: ہوا بند ہو جانا۔
-الرَّجُلُ: بخل کرنا۔
-الشَّیْئَ: روکنا' منع کرنا۔
(صَمِرَ) اللبنُ ـَ صَمَرًا: دودھ کا ترش ہونا۔
- الماءُ: بدبودار ہونا۔ ھو صَمِرٌ کہتے ہیں یَدِیْ مِنَ السَّمَكِ صَمِرَۃٌ: میرا ہاتھ مچھلی کو تلنے کی وجہ سے بدبودار ہو گیا۔
(أَصْمَرَ) اللَّبَنُ: دودھ کا زیادہ ترش ہونا۔
- فلانٌ: غروب آفتاب کے وقت میں داخل ہونا۔
-المَتَاعَ: سامان اکٹھا کرنا۔
(صَمَّرَ): مبالغہ صَمَرَ۔
-المتاعَ: سامان اکٹھا کرنا۔
(الصَّامُوْرَۃُ): کھٹا دودھ۔
(الصِّمْرُ) اوپر سے بہہ کر آنے والے پانی کے ٹھہرنے کی جگہ (ج) أَصْمَارٌ۔
(الصَّمَرُ): بدبو۔ کہتے ہیں: أَصَابَہٗ صَمَرُ الْبَحْرِ۔
(الصَّمِیْرُ): وہ شخص جس کی ہڈیوں پر گوشت سوکھ گیا ہو اور اس سے پسینہ کی بدبو آتی ہو (ج) صُمَرَاءُ ھنّ صَمَائِرُ۔
(الصُّمَیْرُ): غروب آفتاب کا وقت۔ جیسے: دَخَلْنَا فِی الصُّمَیْرِ۔
(صَمْصَمَ) فی کذا: ثابت قدم رہنا۔
-القُنْفُذَۃُ: سیہی کا آواز نکالنا۔
(الصَّمْصَامُ): ثابت قدم (۲) نہ مڑنے والی تیز تلوار (ج) صَمَاصِمَۃٌ۔
(الصَّمْصَامَۃُ): الصَّمْصَامُ۔
(الصَّمْصَمُ): انتہائی بخیل۔
(الصِّمْصِمَۃُ): جماعت (۲) سخت ٹیلہ جس کے پتھر کھڑے ہوئے معلوم ہوں (ج) صِمْصِمٌ و صَمَاصِمُ۔
(صَمِعَ) ـَ صَمَعًا: چھوٹے کانوں والا ہونا۔
-القَدَمُ: ٹخنہ کا چھوٹا اور نازک ہونا۔
- القَنَاۃُ: نیزہ کے ڈنڈا کا باریک گرہوں والا ہونا۔
-فلانٌ: بہادر اور دلیر ہونا (۲) بے پرواہ ہو کر ادھر ادھر پھرنا۔ ھو أَصْمَعُ وھی صَمْعَاءُ (ج) صُمْعٌ۔
(صَمَّعَ) الشَّیْئَ: باریک اور تیز کرنا۔
-الحَیَوَانَ: لاغر اور کمزور کرنا۔
- اللہُ الظبیَ و نحوہٗ: اللہ تعالیٰ کا ہرن کو چھوٹے کان اور تیز سینگ والا بنانا۔
-عَلٰی رایہٖ و نحوہٖ: رائے پر جمے رہنا۔
(انْصَمَعَ) فی غضبہٖ و نحوہٖ: غصہ پر قائم رہنا۔
(تَصَمَّعَ) یکجا ہونا' جڑنا۔
- رِیْشُ السَّہْمِ: تیر کے پروں کا خون میں آلودہ ہو کر باہم مل جانا۔ تَصَمَّعَ السہمُ بھی کہتے ہیں۔
(الأَصْمَعُ) بہت چھوٹے کانوں والا (۲) تیز دھار والا اٹھا ہوا۔
-نَبَاتٌ أَصْمَعُ: پودا جس کی کلیاں ابھی کھلی نہ ہوں۔
-قَلْبٌ أَصْمَعُ: تیز اور مضبوط (ج) صُمْعٌ۔
(الصَّمِعُ): دلیر' مضبوط دل والا۔
(الصَّمْعَاءُ) أُذُنٌ صَمْعَاءُ: سر سے چپکا ہوا چھوٹا کان۔ قَدَمٌ صَمْعَاءُ: ہموار نازک ٹخنہ والا پاؤں۔ بُرْعُوْمَۃٌ صَمْعَاءُ: نازک کلی جو کھلی نہ ہو۔ قَنَاۃٌ صَمْعَاءُ: نیزے کی گٹھی ہوئی لکڑی جو اندر سے کھوکھلی ہو۔ عَزْمَۃٌ صَمْعَاءُ: پختہ عزم (ج) صُمْعٌ۔
(صَوْمَعَ) الشَّیْئَ: جمع کرنا۔
-البِنَاءَ: عمارت کو بلند کرنا۔
-الثَّرِیْدَ: ثرید کو برتن میں مخروطی شکل دینا۔
(الصَّوْمَعُ): عیسائی راہب کی عبادت گاہ (۲) گرجا' عیسائیوں کا عبادت خانہ۔
(الصَّوْمَعَۃُ): الصَّوْمَعُ (۲) غلہ کا گودام (محدثہ) (ج) صَوَامِعُ۔
(أَصْمَغَتِ) الشجرۃُ: درخت سے گوند نکلنا۔
-شِدْقُہٗ: باچھ کا زیادہ تھوک والی ہونا۔
(اسْتَصْمَغَ) الشَّجَرَ: درخت سے گوند نکالنا۔
(التَّصَمُّغُ): چپکاہٹ' ایک خرابی جو نمکین اور میٹھی چیزوں میں پیدا ہو جاتی ہے (ع)
(الصَّامِغَانِ): باچھوں سے متصل دونوں ہونٹوں کے کنارے۔
(الصَّمْغُ): گوند۔ واحد: صمغۃ (ج) صُمُوْغٌ۔
(الصُّمْغَانِیُّ): وہ آدمی جس کے منہ یا کان سے گوند جیسی چیز نکلتی ہو۔
(الصُّمْغَۃُ): (علم طب کے مطابق) خاندانی آتشک کے تیسرے دور میں ظاہر ہونے والا ورم (ع)۔
(الصَّمَّاغَۃُ): گوند کی شیشی (ع)
(صَمَلَ) ـُ صَمْلًا و صُمُوْلًا: پر گوشت اور گٹھا ہوا ہونا۔ سخت ہونا جیسے: صَمَلَ الْبَدَنُ و صَمَلَ الْعُوْدُ و صَمَلَتِ الشجرۃُ۔
- عَنِ الطَّعَامِ و نحوہٖ: کھانے سے رک جانا۔

Marfat.com

-اللعمَلِ و فِيهِ: جفاکشی اور محنت سے کام کرنا۔ (محدثہ) هو صَامِلٌ و صَمِيلٌ۔
(أَصْمَلَهُ): کمزور کر دینا' لاغر کر دینا' سکھا دینا جیسے: اصْمَلَهُ الصِّيَامُ اور اَصْمَلَ الشجرةَ العطشُ۔
(الصُّمْوُلَةُ): بیج' کا بلانٹ (محدثہ)
(الصِّمْلَاخُ): کان کا سوراخ (۲) کان کا میل (مج)
(الصُّمْلُوخُ): الصِّمْلَاخُ۔
(صَمَّ) القَارُورَةَ و نحوَهَا ـُ صَمًّا ڈھکن لگانا۔
-الجُرْحَ: مرہم پٹی کرنا۔
-الحدیثَ: بات کو محفوظ کر لینا۔
-فلانًا و غیرَهُ: زور سے مارنا۔
(صَمَّ) ـَ صَمًّا و صَمَمًا: بہرہ ہونا۔
صَمَّتْ اذنُهُ: کان بہرا ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَحَسِبُوْا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا﴾
-عَنْ حَدِيثِهِ: کسی کی بات نہ سننا' کان بند کر لینا۔
-القَنَاةُ: نیزہ کے ڈنڈے کا مضبوط اور سخت ہونا۔
-الجسمُ: ٹھوس اور سخت ہونا۔
-الأمْرُ: دشوار اور محنت طلب ہونا۔ هو اَصَمُّ وهی صَمَّاءُ۔
(أَصَمَّ): بہرا ہونا۔
-فلانًا و نحوَهُ: بہرہ کر دینا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ﴾ (۲) بہرہ پانا۔
-القَارُورَةَ و نحوَهَا: شیشی کو ڈھکن لگانا۔
(صَمَّمَ) فی کذا او علیهِ: کسی بات کا پختہ ارادہ کرنا۔
-العزیمةَ: ارادہ کا پختہ ہونا۔
-السیفُ و نحوُهُ: ہڈی تک پہنچ جانا۔
-فلانًا و غیرَهُ: بہرہ کرنا (۲) بہرہ پانا۔
- صَاحِبَهُ الحدیثَ: بات یا حدیث یاد کروانا۔

(تَصَامَّ) الحدیثَ و عَنهُ: بات کو ان سنی کر دینا (اور یہ ظاہر کرنا کہ وہ بہرہ ہے)
(الأَصَمُّ): بہرہ (۲) خواہش کا غلام جو کسی کی نہ مانے (۳) ٹھوس اور سخت (ج) صُمٌّ و صُمَّانٌ۔
-حِلْمٌ أَصَمُّ: کامل بردباری۔
-خَطْبٌ أَصَمُّ: سخت مصیبت۔
-مکانٌ أَصَمُّ: بنجر جگہ۔
- الشَّهْرُ الاصَمُّ او شَهْرُ اللهِ الاصَمُّ: ماہ رجب (کیونکہ جاہلیت میں عرب اس مہینہ میں جنگ کا نعرہ نہیں لگاتے تھے)
(الصَّمَّاءُ): الغُدَّةُ الصَّمَّاءُ: وہ ٹھوس غدود جس سے رطوبت نکل کر جسم کے باہر نہ آتی ہو (مج)
(صَمَامِ): سخت مصیبت (اسم علم)
-صَمَامِ صَمَامِ: خاموش رہ (اسم فعل) (واحد' تثنیہ' جمع مذکر و مؤنث کے لئے)
(الصِّمَامُ): ڈھکن' ڈاٹ۔
- صِمَامُ الامنِ و الأمَانِ: میکانک میں وہ ڈاٹ جو مقررہ درجہ سے زائد دباؤ پڑنے سے خود بخود کھل جاتی ہے (مج) (ج) اَصِمَّةٌ
(الصِّمَامَةُ): الصِّمَامُ۔ (ج) صَمَائِمُ۔
(الصَّمَمُ): بہرہ پن جیسے بِهِ صَمَمٌ۔
(الصِّمَّةُ): بہادر جیسے رجلٌ صِمَّةٌ (۲) ڈاٹ (۳) سیپی کی مادہ (ج) صِمَمٌ
(الصَّمِيمُ): ہر چیز میں خالص اور اصلی خیر ہو یا شر (مفرد و جمع سب کے لئے) (۲) دل وغیرہ کا درمیان (۳) سخت سردی یا گرمی۔
- صمیمُ العُضْوِ: عضو کی وہ ہڈی جس کے ذریعہ وہ قائم ہو۔ کہتے ہیں: ضَرَبَهُ فَاَصَابَ مِنهُ صَمِيمَهُ: اس نے اس کے اہم مقام پر ضرب لگائی۔
(المُصَمِّمُ): پختہ عزم رکھنے والا (۲) تیز تلوار جو ہڈی تک کاٹ ڈالے (۳) تیز چلنے والا۔
(الصَّمَّانُ) و (الصَّمَّانَةُ): ریت کے قریب پتھریلی سخت زمین۔
(صَمَی) الصَّیدُ و نَحوُهُ ـِ صَمْيًا و صَمَيَانًا: شکار کا شکاری کے قریب مر جانا۔
-الرجلُ: جلدی کرنا اور چھلانگ لگانا۔
(أَصْمَی) الصَّیدَ و الرَّجُلُ: صَمَی۔
-الصَّیدَ: شکار کو مار کر سامنے گرا دینا۔ حدیث میں ہے (كُلْ مَا اَصْمَيْتَ و دَعْ مَا اَنْمَيْتَ) جو جانور تمہارے سامنے گر کر دم توڑ دے اسے کھا لو اور جو زخمی ہو جائے اور دور جا کر مرے اسے نہ کھاؤ۔
-الرَّمِيَّةَ: شکار کو تیر مار کر آر پار کرنا۔

ص.........ن

(الصِّنَابُ): رائی اور کشمش کی چٹنی۔ حدیث میں ہے (اتاه اعرابی بأرنب قدشواها وجاء معها بصِنابها) (ج) صُنُبٌ و أَصْنِبَةٌ۔
(الصِّنَابِيُّ): بھورے رنگ کا۔
(صَنْبَرَتِ) النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا کم پھل اور پتلے تنے والا ہونا۔
-اَسْفَلُ النخلةِ: کھجور کی جڑ یا تنے کا پتلا ہونا۔
(الصَّنْبَرُ): ہر باریک اور پتلی چیز (ج) صَنَابِرُ۔
(الصُّنْبُورُ): کھجور کی وہ شاخ جو درخت کے تنے کے بجائے زمین پر اُگے (۲) کھجور کا وہ درخت جو خود بخود دوسرے درخت کی جڑ سے نمودار ہو (۳) کھجور کے درخت کی جڑ جس سے شاخیں پھیلیں (۴) کھجور کا وہ درخت جس کا پھل کم اور تنا پتلا ہو۔ (۵) کھجور کے درختوں سے الگ تھلگ کوئی درخت (۶) حوض کا وہ سوراخ جس سے صفائی کے وقت پانی نکالا جائے (۷) نل وغیرہ کی ٹونٹی (۸) سیال چیز یا گیس کو گزار کر صاف کرنے کا آلہ (مج) (ج) صَنَابِيرُ۔
(الصِّنَّبْرُ): بادل والی سرد ہوا۔
-غَدَاةٌ صِنَّبْرٌ: سرد صبح۔ لَيْلَةٌ صِنَّبْرٌ: سرد رات۔ (ج) صَنَابِرُ۔
-صَنَابِرُ الشِّتَاءِ: موسم سرما کے سخت سردی کے اوقات۔
(الصَّنَوْبَرُ): چیڑھ کا درخت صنوبر۔

Marfat.com

(صَنَجَ)- صَنْجًا و صُنُوْجًا: ایک پلیٹ کو دوسری پلیٹ پر خاص طریقہ سے مار کر آواز نکالنا' چنگ بجانا۔

-النَّاسَ: ہر ایک کو اس کی اصل پر لوٹانا۔

(الصَّنْجُ): چنگ' پیتل کی دو پلیٹیں جو ایک دوسرے پر مار کر بجائی جاتی ہیں (۲) پیتل کے چھوٹے چھوٹے گول حلقے جو دف کے کنارے یا رقاصہ کی انگلیوں پر لگا دیئے جاتے ہیں۔ ان سے آواز پیدا ہوتی ہے (ج) صُنُوْجٌ (۳) سارنگی جیسا ایک باجا۔

(الصَّنْجَةُ): سنگ ترازو' بٹ (ج) صِنَجٌ۔

(الصَّنَّاجُ): جھانجھ بجانے والا یا جھانجھ سے کھیلنے والا۔

(الصَّنَّاجَةُ): جھانجھ بجانے کا ماہر۔

-صَنَّاجَةُ العَرَبِ: عربوں کے ایک شاعر اعشیٰ قیس کا لقب جس کے اشعار عمدہ اور ترنم سے پڑھنے کے لئے موزوں ہوتے ہیں۔

(الصِّنْدِدُ): بہادر اور باعزت آدمی۔

(الصِّنْدِیْدُ): شریف و بہادر آدمی (۲) سخت و شدید۔

-بَرْدٌ صِنْدِیْدٌ: سخت سردی۔

-رِیْحٌ صِنْدِیْدٌ: سخت ہوا۔

-مَطَرٌ صِنْدِیْدٌ: تیز بارش۔

(ج) صَنَادِیْدُ - یومُ حَامِي الصَّنَادِید: سخت گرمی کا دن۔ صَنَادِیْدُ القَدَرِ: تقدیر کے لکھے مصائب۔

(الصُّنْدُوْقُ): بکس' ٹرنک' پیٹی' ڈبا' صندوق (۲) روپے کا ذخیرہ۔ فنڈ (محدثہ)

-صُنْدُوْقُ البَرِیْدِ: لیٹر بکس' پوسٹ بکس۔

-صندوقُ التَّوْفِیْرِ: بچت فنڈ' سیونگ بنک۔

-صُنْدُوْقُ الطَّرْدِ: سائفن' بیت الخلاء میں لگا ہوا پانی کا بکس جو زنجیر کھینچنے سے دباؤ کے ساتھ پانی چھوڑ کر غلاظت کو صاف کر دیتا ہے اور خود بخود دوبارہ پانی سے بھر جاتا ہے۔

(تَصَنْدَلَ) الرَّجُلُ: صندل کی خوشبو لگانا (۲) تسمہ دار جوتا پہننا (مو)

(الصُّنَادِلُ): بڑے سر کا مضبوط کاٹھی والا جانور۔

(الصَّنْدَلُ): صندل (ایک درخت کا نام) (۲) تسموں والا جوتا (چپل یا سینڈل) (۳) بار برداری کی کشتی جس کا پیندا سیدھا ہوتا ہے اور ندیوں میں چلائی جاتی ہے (مع) (ج) صَنَادِلُ۔

(الصَّنْدَلَانِيُّ): عطار (۲) دوا فروش (ج) صَنَادِلَةٌ۔

(الصِّنَارَةُ): مچھلی پکڑنے کا کانٹا (۲) چرخے کے تکلے کا سرا۔

(صَنَعَ) الشَيْءَ - صُنْعًا: کوئی چیز بنانا۔

- بِهٖ صُنْعًا قبیحًا: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا۔

-له و الیه معروفًا: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔

-فرسَه و نحوَهٗ: گھوڑے کی دیکھ بھال کرنا۔

- فلانًا عَلٰى عینه: زندگی کے تمام مرحلوں میں کسی کی نگرانی اور تربیت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ﴾

- الشيْ بعین فلانٍ: کسی کی نگرانی میں کام کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا﴾

(صَنِعَ)- صَنَعًا: ماہر ہونا' کسی کام میں کاریگر ہونا۔ ھو صَنِعٌ۔

(اَصْنَعَ) الأَخْرَقُ: سیکھنا اور پختگی حاصل کرنا۔

-الفَرَسَ و نَحْوَهٗ: گھوڑے کو سدھانا اور اس کی اچھی نگہداشت کرنا۔

(صَانَعَهٗ): حسن سلوک و رواداری کا معاملہ کرنا۔

-عن الشيءِ: دھوکہ دینا۔

(صَنَّعَهٗ): مبالغہ صَنَعَ

-الجاريَةَ و نَحْوَهَا: لڑکی وغیرہ کو موٹا کرنا اور اس کی نگہداشت کرنا۔

-الأُمَّةَ: قوم کو ضروری وسائل کے ذریعہ صنعت میں ترقی دینا (ج)

(اصْطَنَعَ): مبالغہ صَنَعَ۔

-فلانٌ: صدقہ کا کھانا تیار کرنا۔

- عند فلانٍ صَنِیْعَةً: کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔

-فلانًا: چننا' منتخب کرنا' پسند کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ﴾

(تَصَنَّعَ): خلاف اصل ظاہر کرنا' بناوٹ اختیار کرنا۔

(اسْتَصْنَعَ) فلانًا کذا: کسی سے کوئی چیز بنوانا' تیار کروانا۔

(التَّصْنِیْعُ): قوم کو اقتصادی وسائل سے صنعتی بنانے کا عمل (۲) صنعتی فروغ (ج)

(الصَّانِعُ): کاریگر' ہنرمند' صنعت کار (ج) صُنَّاعٌ۔

-امرأةٌ صَانِعةُ الیَدَیْنِ: دستکاری میں ماہر عورت (ج) صَوَانِعُ۔

(الصَّنَاعُ): نالی میں عارضی طور پر پانی روکنے کے لئے لگائی لکڑی وغیرہ (۲) کسی کام یا فن کا ماہر۔ رَجُلٌ او امرأةٌ صَنَاعُ الید الیدین: دستکار مرد یا عورت۔ کہاوت ہے: (تحسبها خرقاءَ وهي صَنَاعٌ) (ج) صُنُعٌ۔

(الصِّنَاعَةُ): ہنر' کاریگری (۲) ہر وہ علم اور فن جس میں انسان مہارت حاصل کر کے اسے پیشہ بنا لے۔

(الصَّنَاعِيَةُ) قومٌ صَنَاعِيَةٌ: مال کو عمدہ طریقہ سے جمع کرنے والے لوگ۔

(الصِّنَاعِيُّ): صنعتی' فنی' ٹیکنیکل' انڈسٹریل (۲) مصنوعی' نقلی' غیر فطری' بناوٹی جیسے حریر صناعیٌّ۔

-المصدر الصِّنَاعِيُّ: وہ مصدر جو اسم کی آخر میں یاء مشدد اور تاء مربوط بڑھا کر بنایا جائے جیسے: خصوصیةٌ فروسيةٌ طفولیةٌ۔ اسماء اعیان کے آخر میں بھی یاء مشدد اور تاء مربوطہ بڑھا کر مصدر صناعی بنایا جاتا ہے۔ جیسے صخریةٌ و خشبیةٌ کبھی یہ مصدر مشتقات سے بھی بنایا جاتا ہے۔ جیسے قابلیةٌ اور مسئولیةٌ اور حریةٌ ادوات کلام سے بھی بنایا جاتا ہے جیسے کمیةٌ و کیفیةٌ و ماهیةٌ

Marfat.com

(الصُّنْعُ): کام۔ عمل (حیوان یا جماد کی طرف منسوب نہ ہوگا) قرآن مجید میں ہے: ﴿وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا﴾ (۲) بنی ہوئی چیز' مصنوعہ قرآن مجید میں ہے: ﴿صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ﴾

(الصِّنْعُ): ہر بنی ہوئی چیز (۲) بنا ہوا گوشت (۳) بھوننے کی سیخ (۴) بارش کا پانی جمع کرنے کا حوض (ج) اَصْنَاعٌ و صُنُوْعٌ' رَجُلٌ صِنْعُ الْيَدَيْنِ: ماہر دستکار (۵) ماہر دستکار (ج) اَصْنَاعٌ۔

(الصَّنَعُ) لسانٌ صَنَعٌ و رَجُلٌ صَنَعُ اللسان: بلیغ اور ماہر الکلام۔ صَنَعُ الْيَدَيْنِ: ماہر دستکار (ج) اَصْنَاعٌ و صُنُعٌ۔

(الصَّنْعَةُ): صنعت' ہنر' کاری گری (۲) مخصوص طریقہ کار۔

(الصَّنِيْعُ): کسی کے ساتھ کی جانے والی بھلائی یا نیکی (۲) حسن سلوک (۳) طعام ضیافت (۴) آزمودہ تلوار یا تیر۔ فلانٌ صنیعُ فلانٍ: فلاں فلاں کا پروردہ ہے (ج) صَنَائِعُ۔

(الصَّنِيْعَةُ): بھلائی' نیکی' حسن سلوک (ج) صَنَائِعُ۔

(المُصَانَعَةُ): حسن سلوک کی توقع پر کسی کے ساتھ بھلائی کرنا (۲) رشوت۔

(المَصْنَعُ): کارخانہ' فیکٹری۔ محل صنعت (۲) بارش کا پانی جمع کرنے کا حوض (ج) مَصَانِعُ۔

- المَصَانِعُ: محلات' قلعے' بڑی آبادیاں۔ بڑے مکانات یا کنویں۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ﴾

(المَصْنَعَةُ): المَصْنَعُ (۲) دوستوں کی ضیافت کا کھانا (۲) شہد کی مکھیوں کے لئے مکانات سے الگ بنائی ہوئی جگہ (ج) مَصَانِعُ۔

(المَصْنُوْعُ): تیار کردہ' بنایا ہوا (۲) مصنوعی بال۔

(صَنَّفَ) الشَّجَرُ: درخت کی مختلف قسمیں ہونا (۲) درخت پر مختلف قسم کی شاخیں اور پتے نکلنا۔

- الثَّمَرُ: پھل کا کچھ حصہ پک جانا۔

- الاشیاءَ: چیزوں کی مختلف قسمیں بنانا۔

- الکتابَ: کتاب تصنیف کرنا۔

(تَصَنَّفَ) الشَّجَرُ: درخت پر مختلف قسم کے پتوں کا نکلنا۔

- الاشیاءُ: اشیاء کی مختلف قسمیں ہونا۔

- شَفَتُهُ: ہونٹ پھٹنا' ہونٹ پر پپڑی جمنا۔

(الصِّنْفُ): قسم' نوع (۲) مرتبہ' درجہ (۳) صفت (ج) اَصْنَافٌ و صُنُوْفٌ۔

(الصَّنْفَرَةُ): ریگ مال' لکڑی وغیرہ کو رگڑنے اور چکنا کرنے کا کھردرے مسالے کا ایک کاغذ (د)

(اَصْنَقَ): غصہ کی وجہ کھانا پینا ترک کر دینا۔

(صَنِمَتِ) الرَّائِحَةُ - صَنَمًا: بو کا خراب ہونا۔

- الجسمُ: جسم کا بدبودار ہونا۔

(صَنَّمَ) فلانٌ: بت بنانا' مورتی بنانا۔

- الشیَٔ: مورتی کی شکل پر بنانا۔

(الصَّنَمُ): بت' مورتی (ج) اَصْنَامٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ﴾

(الصَّنَمَةُ): الصَّنَمُ۔

(صَنَّ) - صَنًّا و صُنُوْنًا: بدبودار ہونا' سڑ جانا۔ جیسے: صَنَّ اللحمُ و صَنَّ الماءُ۔

(اَصَنَّ): صَنَّ۔

- فلانٌ: خاموش ہونا (۲) غصہ یا تکبر کی وجہ سے ناک چڑھانا۔

- علیہ: کسی پر انتہائی غضبناک ہونا۔

(الصُّنَانُ): سڑاند' بدبو۔

(اَصْنٰی) فلانٌ: راکھ آلود ہو جانا۔

- الشجرةُ: درخت کی جڑ سے دو یکساں شاخیں اگنا۔

(تَصَنّٰی) فلانٌ: اَصْنٰی۔

(الصِّنَاءُ): راکھ (۲) بدن کو لگنے والی آگ کی باریک چنگاریاں اور دھواں۔

(الصِّنْوُ): مثل' یکساں (۲) ایک درخت کی جڑ سے دو یکساں اُگنے والی شاخوں میں سے ایک (۳) سگا بھائی۔ هُوَ صِنْوُ اَخِيْهِ: وہ اپنے بھائی کا حقیقی برادر ہے۔ هُمَا صِنْوَانِ: وہ دونوں حقیقی بھائی ہیں۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿صِنْوَانٌ وَّ غَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَّ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ﴾ هي صِنْوَةٌ۔

(الصَّنَوْبَرُ): چیڑھ کا درخت۔

ص .... ہ

(صَهِبَ) اللونُ - صَهَبًا و صُهْبَةً: بھورے رنگ کا ہونا۔

(صَهُبَ) - صُهُوْبَةً و صَهَبًا: صَهِبَ۔

(صَهَّبَهُ): بھورے رنگ کا بنانا۔

(اصهبَّ) الشَّعْرُ و نحوهُ: بھورے رنگ کا ہونا۔

(الاَصْهَبُ): بھورے رنگ کا۔ هي صَهْبَاءُ (ج) صُهْبٌ۔

(الصَّهْبَاءُ): شراب۔

(الصُّهْبَةُ): بھورا رنگ۔

(صَهَدَهُ) الحَرُّ - صَهْدًا و صَهَدَانًا: سخت گرمی لگنا۔

(الصَّيْهَدُ): سخت گرم۔

(صَهَرَ) الشئَ بالنّار و نحوها - صَهْرًا: پگھلانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ﴾

- فلانًا الحَرُّ: گرمی کا جھلس دینا۔

- الخُبْزَ و نَحْوَهُ: روٹی وغیرہ کے لئے روغن یا چربی کو سالن بنانا۔

- الشَّعْرَ والجسمَ: چربی ملنا۔

- الشیَٔ الیہ: نزدیک کرنا۔ هو صهورٌ و صهيرٌ۔

(اَصْهَرَ) الیہ: قریب ہونا۔

- الی القومِ و بهم: کسی قوم میں شادی کرنا' داماد بننا یا بنانا' بہنوئی بننا یا بنانا۔

(صَاهَرَ) القومَ و فيهم و اليهم: اَصْهَرَ۔

(اصطَهَرَ) الشَّحْمَ: چربی پگھلا کر کھانا۔

(انْصَهَرَ): پگھلنا۔

Marfat.com

(تَصَاهَرَا): ایک دوسرے کو بہنوئی بنانا' رشتہ ازدواج قائم کرنا۔
(الاِنْصِهَارُ): کیفیت تحلیل' علم کیمیا میں مادہ کا ٹھوس پن سے سیلانی کیفیت میں تبدیل ہونا۔
(الصُّهَارَةُ): پگھلا ہوا مادہ (۲) چربی (۳) گودا' مغز۔
(الصَّهْرُ): علم کیمیاء میں مادہ کی ٹھوس پن سے سیلانی کیفیت میں تبدیلی (ج)
(الصِّهْرُ): داماد (۲) بہنوئی۔ هو صِهْرِیْ: وہ میرا داماد یا بہنوئی ہے (ج) أَصْهَارٌ (۲) ازدواجی رشتہ وقرابت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا﴾
(الصَّهُوْرُ): گوشت بھوننے والا۔ (۲) چربی پگھلانے والا (ج) صُهُرٌ۔
(الصَّهِیْرُ): پگھلا ہوا' بھونا ہوا۔
(الْمَصْهَرُ): ڈھلائی کا کارخانہ' فاؤنڈری (ج) مَصَاهِرُ۔
(صَهْرَجَ) صِهْرِیْجًا: پانی کا حوض یا ٹینکی بنانا۔
-الحوضَ و نحوہٗ: حوض وغیرہ پر چونے کا پلاسٹر کرنا۔
(الصِّهْرِیْجُ) پانی کا بڑا حوض' ٹینکی (ج) صَهَارِیْجُ۔
(صَهْ): بمعنی اسکت: خاموش رہ (اسم فعل واحد مخاطب وغیرہ کے لئے) اس پر تنوین بھی آتی ہے اور وہ نکرہ کے لئے ہوتی ہے۔ اگر بغیر تنوین کے ہو تو معنی ہوں گے: دَعْ حدیثك هٰذا لاتَمْضِ فیه: اپنی بات چھوڑ اور آگے نہ بڑھ۔
(صَهْصَهَ) بالقوم: چپ کرانے کے لئے ڈانٹنا۔
(صَهَلَ) الفرسُ ــَ صَهِیْلًا و صُهَالًا: گھوڑے کا ہنہنانا۔
(تَصَاهَلَتِ) الخَیْلُ: گھوڑوں کا ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنہنانا۔
(الصَّاهِلُ): گھوڑا (ج) صَوَاهِلُ۔

(صَهِیَ) ــَ صَهًا: بہتے ہوئے زخم والا ہونا۔
-الجُرْحُ: زخم کا پیپ دار ہونا' رسنا۔
-یَدُهٗ: ہاتھ کا زخمی ہونا۔
(أَصْهَی) الفرسُ و نحوہٗ: گھوڑے کا پیٹھ کے درد میں مبتلا ہونا۔
-المَرِیْضَ: بدن کو تیل مل کر اور دھوپ دے کر علاج کرنا۔
(صَاهَی) الفرسَ: گھوڑے کی پیٹھ میں سوار ہونا۔
(الصَّهْوَةُ): گھوڑے کی پشت پر زین رکھنے کی جگہ (۲) ہر چیز کا بلند حصہ (۳) پہاڑی کی چوٹی پر بنا ہوا برج (۴) زمین کا ہموار حصہ جہاں بھٹکنے والے اونٹ پناہ لیتے ہیں (۵) پہاڑ میں پانی کا چشمہ (ج) صِهَاءٌ و صُهًا۔
(الصَّهْیُوْنِیَّةُ): صیھون کی طرف منسوب (جو کہ یروشلم کے نزدیک ایک پہاڑ کا نام ہے) یہ ایک تحریک کا نام ہے جس کا مقصد فلسطین میں مستقل طور پر ایک یہودی برادری اور نوآبادی کا قیام ہے۔

ص .... و

(صَابَ) المَطَرُ ــُ صَوْبًا و صَیْبُوْبَةً: بارش ہونا۔
- السحابُ بالمطرِ: بارش برسانا۔ کہاوت ہے: (صَابَتْ بِقُرٍّ): آفت اپنی جگہ آئی اور اس نے تکلیف پہنچائی۔
- المَطَرُ الارضَ: بارش کا زمین پر خوب برسنا۔
-السَّهْمُ و نحوہٗ الهَدَفَ و غَیْرَهٗ: تیر وغیرہ کا نشان پر نہ لگنا۔
-بہ: لگنا' واقع ہونا۔
(أَصَابَ): درست اور ٹھیک ہونا' غلطی سے پاک ہونا۔
-الشیٔ: پالینا۔
-الخَطْبُ فُلَانًا: کسی پر مصیبت آنا۔
-بعینہ: کسی سے حسد کرنا' جلنا۔
-السَّهْمُ الرَّمِیَّةَ: تیر کا نشانہ پر لگنا۔
-الرَّامِیْ: نشانہ پر مارنا۔

-من المالِ و نحوہٖ: مال وغیرہ حاصل کرنا۔
(صَوَّبَ) السَّهْمَ: تیر کو نشانہ کے لئے سیدھا کرنا۔
-الفَرَسَ و نَحْوَهٗ: گھوڑے کو دوڑ کے لئے چھوڑنا۔
- قَوْلَه اَوْ فِعْلَهٗ: درست قرار دینا' تصدیق کرنا۔
-الخَطَأَ: غلطی کو درست کرنا۔
-فلانًا: تصدیق وتصویب کرنا' مقولہ ہے (ان اخطئتُ فخطِّئنیْ و ان اصبتُ فصوِّبْنیْ)
-الشیْ: جھکانا' نیچا کرنا۔
-الطعامَ او الحَبَّ: ڈھیر لگانا۔
(انْصَابَ) الماءُ: پانی بہنا۔
(تَصَوَّبَ) لازم صَوَّبَہ (۲) کبھی "إِنْحَدَرَ" (بہنا' ڈھلوان ہونا) کے معنی میں بھی بولا جاتا ہے جیسے صنوبری کا شعر ہے:

وکان محمرّ الشقیـ
ق اذا تصوّب او تصعّدْ
اعلام یاقوت نُشِرْ
نَ علی رَماحٍ من زبرجَدْ

(اسْتَصَابَ) قَوْلَه او فِعْلَهٗ او رایَهٗ: درست سمجھنا' درست اور صحیح قرار دینا۔
(اسْتَصْوَبَهٗ): اسْتَصَابَهٗ۔
(الصَّابُ): اندرائن حنظل (ایک انتہائی کڑوا پودا)
(الصَّوَابُ): درستگی' صحت (۲) حق' درست۔
(الصَّوْبُ): جہت' جانب' طرف اتَّجَهَ صَوْبَہ: اس نے اپنا رخ کیا۔
- فلانٌ مستقیمُ الصَّوْبِ: صحیح راہ چلنے والا (۲) ضروری اور فائدہ مند بارش۔
(الصُّوْبَةُ): گلہ اور مٹی وغیرہ کا ڈھیر (۲) بعض اقسام کے پودوں کی نگہداشت کے لئے کانچ کا بنا ہوا کمرہ (محدثہ)
(الصُّوَّابَةُ): صُوَّابَةُ القَوْمِ: قوم کے بہترین لوگ۔
(الصَّوِیْبُ): درست ٹھیک۔
(الصَّیِّبُ): بارش والا بادل (۲) بارش۔

Marfat.com

قرآن مجید میں ہے: ﴿أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَآءِ﴾
(الصَّيُّوبُ): الصَّيِّبُ۔
(المُصَابُ): درستگی (۲) سخت آفت و مصیبت (۳) مصیبت زدہ۔
(المُصِيبَةُ): آفت' مصیبت (ج) مَصَائِبُ۔
(الصَّوْبَجُ): روٹی بنانے کا بیلن (ج) صَوَابِجُ (مع)
(الصُّوْبَجُ) الصَّوْبَجُ (مع)
(صَاتَ)ـُ صَوْتًا و صواتًا: آواز نکالنا۔
(أَصَاتَ): صَاتَ۔
-بفلان: مشہور کرنا۔
-فُلَانًا: آواز نکلوانا۔
(صَوَّتَ) مبالغة في صَاتَ۔
-بِهِ: بلانا' آواز دینا۔
-لَهُ: الیکشن میں کسی کو ووٹ دینا (محدثہ)
-الطَّسْتَ و نَحْوَهُ: طشت وغیرہ کی آواز نکالنا۔
(انْصَاتَ): بات ماننا' اطاعت کرنا۔ جیسے: انْصَاتَ فلانٌ للامرِ (۲) کبڑا ہونے کے بعد سیدھا ہوجانا جیسے انْصَاتَ المعوَّجُ۔
-بِهِ الزمانُ: مشہور ہونا۔
(الصَّاتُ): نیک نامی' اچھائی میں مشہور (۲) سخت آواز والا۔
(الصَّوْتُ): آواز (۲) نغمہ گیت جیسے: غَنَّى صَوْتًا (یہ مذکر ہے لیکن بعض نے مؤنث کیا ہے) (۳) اچھی شہرت' نیک نامی (۴) ووٹ (محدثہ) (ج) اصواتٌ۔
-اسمُ الصَّوْتِ: نحاۃ کے نزدیک ہر وہ لفظ جس کے ذریعہ آواز دی جائے یا ڈانٹ ڈپٹ' دعا' تعجب اور افسوس کے اظہار کے لئے آواز نکالی جائے۔
(الصِّيتُ): نیک نامی' اچھی شہرت کہتے ہیں: ذَهَبَ صِيتُهُ بين النّاسِ: وہ لوگوں میں مشہور ہوگیا۔
(الصِّيتَةُ): الصِّيتُ۔

(الصَّيِّتُ): سخت آواز والا (۲) سخت اور اونچی آواز۔
(صَاحَه)ـُ صَوْحًا: پھاڑنا۔
(صَوَّحَ) النبتُ و غيرُهُ: پودے کا خشک ہوکر پھٹ جانا۔
-النَّخلُ و نَحْوُهُ: کھجور کے درخت وغیرہ کے اچھے برے کا ظاہر ہونا۔
-الحَرُّ او الريحُ الشيءَ: گرمی یا ہوا کا کسی چیز کو خشک کرکے بکھیرنا۔
(انصاحَ): پھٹنا۔
-النبتُ و نحوُهُ: خشک ہوکر پھٹنا۔ (۲) کلیاں ظاہر ہونا۔
- الفجرُ او البرقُ او القمرُ: روشن ہونا' چمکنا۔
(تَصَوَّحَ) النَّبْتُ: خشک ہوکر پھٹنا۔
-الارضُ: زمین کا خشک ہوکر شگاف پڑنا۔
-الشَّعْرُ: بالوں کا پھٹ کر بکھرنا۔
(الصَّاحَةُ): بنجر زمین (ج) صَاحٌ و صُوَحٌ۔
(الصُّوَاحُ): کھجور کا خشک شگوفہ (۲) چونا سرخی ملایا ہوا مسالا۔
(الصُّوحَانُ): خشک۔ هي صوحانةٌ
(الصُّوَّاحَةُ): بال یا اون جو سوکھ کر بکھر جائیں۔
(أَصَاخَ) لَهُ و اليه: کان لگا کر سننا۔
-عن الأمرِ: چھوڑنا' رجوع کرنا۔
-علَى حقِّ فلانٍ: کسی کے حق کو نظرانداز کرنا۔
(الصَّاخَةُ): مصیبت (۲) علم طب کے مطابق ہڈی کا ورم جو چوٹ وغیرہ کی وجہ سے ہوتا ہے (ج) صَاخٌ۔
(الصوديوم): ایک ہلکا اور چمکدار سبک عنصر جس سے سوڈا بنایا جاتا ہے (ج)
(صَارَ)ـُ صَوْرًا: آواز نکالنا۔
-الشيءَ اليه: جھکانا' قریب کرنا' اسی سے ہے (فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ)
(صَوِرَ)ـَ صَوَرًا: جھکنا' ٹیڑھا ہونا۔ هو أَصْوَرُ وهي صَوْرَاءُ (ج) صُورٌ

(أَصَارَهُ) اليه: جھکانا' ٹیڑھا کرنا۔
(صَوَّرَهُ): جسمانی شکل وصورت بنانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ﴾
-الشيءَ او الشَّخْصَ: تصویر کھینچنا' تصویر بنانا' نقشہ کھینچنا۔
-الأمرَ: کسی معاملہ کا پوری طرح نقشہ کھینچنا۔
(تَصَوَّرَ): شکل وصورت بننا۔
-الشيءَ: تصور کرنا' دل میں خیال لانا۔
(التَّصَوُّرُ): علم نفسیات میں کسی محسوس چیز کو کوئی تصرف کئے بغیر عقل میں متحضر کرنے کا نام ہے (۲) مناطقہ کے نزدیک نفی و اثبات کا حکم لگائے بغیر مفرد کے ادراک کو تصور کہتے ہیں (ج)
(التَّصَوُّرِيَّةُ): فلسفہ کا ایک نظریہ جس کے مطابق کلیات کا وجود صرف ذہن میں ہوتا ہے اس کے بالمقابل نظریہ واقعیت اور نظریہ اسمیت ہے (ج)
(التَّصْوِيرُ): فوٹو' تصویر (۲) کسی بھی جاندار یا غیر جاندار کی تصویر جو قلم وغیرہ سے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بنائی گئی ہو یا کیمرے سے لی گئی ہو۔
-التصويرُ الشمسيُّ: شمسی کیمرے سے لیا گیا فوٹو۔
(الصَّارَةُ): پہاڑ کی چوٹی۔
(الصُّوَارُ): گایوں کا گلہ' جماعت (ج) أَصْوِرَةٌ و صِيرَانٌ۔
(الصَّوْرُ): گردن کی سطح (۲) دریا کا کنارہ (ج) صیرانٌ۔
(الصُّورُ): بگل' صور (ج) اصوارٌ۔
(الصُّورَةُ): شکل' حلیہ' تصویر' مجسمہ' قرآن مجید میں ہے: ﴿الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ﴾
-صورةُ المسألةِ او الأمرِ: مسئلہ یا معاملہ کی نوعیت' تفصیل۔ جیسے: هٰذَا الأمرُ على ثلاثِ صورٍ۔
-صورةُ الشيءِ: ماہیت مجردہ (۲) ذہن یا عقل میں آیا ہوا خیال۔

Marfat.com

- صورةُ الحكم التنفیذیة: عدالتی فیصلہ کا اصل مسودہ جس پر عدالت کی مہر ثبت ہوتی ہے اور عمل درآمد کئے جانے کا حکم تحریر ہوتا ہے (مج)
(الصَّیِّرُ): خوبصورت۔
(المُصَوِّرُ): آرٹسٹ مصور فوٹوگرافر۔
(المُصَوِّرَةُ): تانیث المُصَوِّر (۲) کیمرہ آلہ تصویر کشی (مج)
(صَاعَتِ)النَّحلُ ـُ صَوْعًا: شہد کی مکھیوں کا منتشر ہو کر ایک دوسرے کے پیچھے ہونا۔
-الاشیاءَ: بکھیرنا منتشر کرنا۔
-الأقرانَ: ہم عمروں کو ڈرا کر منتشر کرنا۔
-الحَبَّ: صاع سے غلہ کا وزن کرنا۔
(صَوَّعَ)الاشیاءَ: بکھیرنا جدا جدا کرنا۔
- المَوْضِعَ: چلنے یا کسی اور مقصد کے لئے زمین کو ہموار کرنا۔
(انْصَاعَ): لازم صَاعَهُ (۲) تیزی سے آنا یا گزرنا۔
(تَصَوَّعَ)القومُ: منتشر ہونا جدا جدا ہونا۔
(الصَّاعُ): غلہ ناپنے کا ایک پیمانہ صاع جو اہل حجاز کے حساب سے ۴سمر (۴ پونڈ) یعنی گیارہ سو بیس درہم کے وزن کے بقدر ہوتا ہے اور اہل عراق کے حساب عراق کے حساب کے مطابق آٹھ رطل کے برابر یا دو سیر چودہ چھٹانک چار تولہ کے برابر (۲) پانی پینے کا پیالہ (۳) گیند کھیلنے کا بلا (ج) أَصْوُعٌ و صُوْعَانٌ و صِیْعَانٌ۔
(الصَّاعَةُ): چلنے یا کسی اور مقصد کے لئے تیار کی گئی زمین (۲) روئی دھننے کے لئے تیار کردہ جگہ۔
(الصُّوَاعُ): الصّاعُ پانی پینے کا برتن غلہ ناپنے کا پیمانہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ﴾ (ج) صِیْعَانٌ۔
(صَاغَهُ) ـُ صَوْغًا و صِیَاغَةً: صحیح نمونہ پر کوئی چیز تیار کرنا۔
-المعدنَ: دھات کو پگھلا کر ڈھالنا۔
-الکلامَ: کلام کو مرتب اور مزین کرنا۔

(انْصَاغَ)الشیءُ: لازم صَاغَهُ۔
(الصَّائِغُ): سنار زیورات بنانے والا (ج) صَاغَةٌ و صُوَّاغٌ و صُیَّاغٌ۔
-فلانٌ مِنْ صَاغَةِ الکَلَامِ: وہ عمدہ کلام کا ماہر ہے: هُنَّ صَوَائِغُ۔
(الصَّوَّاغُ): ماہر کلام جو کلام کو مختلف طریقوں پر مرتب و منظم کر کے پیش کرتا ہو۔ جیسے کہا جاتا ہے: هذه کلمة صاغها صَوَّاغٌ۔
(الصِّیَاغَةُ): زیور سازی سنار کا پیشہ۔
-کلامٌ حَسَنُ الصِّیَاغَةِ: مرتب و عمدہ کلام۔
(الصِّیغَةُ): ڈھلی ہوئی چیز۔ اس کا اکثر استعمال زیورات کے بارے میں ہے (۲) اصل خاندان۔ جیسے: هو مِنْ صِیغةٍ کریمةٍ (۳) طریقہ عمل نوعیت جیسے صیغةُ الامرِ کَذَا و کَذَا۔
-صِیغَةُ الکَلِمَةِ: لفظ کی مخصوص شکل جو حرکات اور حروف کی ترتیب سے حاصل ہوتی ہے (ج) صِیَغٌ کہتے ہیں: اختلفت صِیَغُ الکلام: کلام کی تراکیب اور عبارتیں مختلف ہیں۔
- الصیغةُ التنفیذیةُ: (عدالت کی اصطلاح میں) مخصوص عبارت یا مضمون جو حکم کی صورت کے متعلق ہوتا ہے اور اس کا نفاذ جبراً کیا جاتا ہے (مج)
(الصَّیَّغُ): الصَّوَّاغُ۔
(الصَّیِّغُ): بات کو بنا سنوار کر پیش کرنے والا (۲) جھوٹا (۳) سنار۔
(الصَّیِّغَةُ): مؤنث الصَّیِّغ (۲) سختی مصیبت۔
(المَصَاغُ): ڈھلائی (۲) ڈھلی ہوئی چیز (۳) زیور۔
(المَصُوْغُ): زیور۔
(صَافَ)الکَبْشُ ـُ صَوْفًا: اون نکل آنا۔
هو صَائِفٌ (۲) اون کا زیادہ ہونا هو أَصْوَفُ وهي صَوْفَاءُ۔
(صَوَّفَ)النَّبَاتُ: پودوں پر اون جیسا رواں نمودار ہونا۔

-فلانًا: صوفی بنانا۔
(تَصَوَّفَ)فلانٌ: صوفی بن جانا۔
(التَّصَوُّفُ): تصوف ایک سلوکی طریقہ جس کا مدار زندگی کی سادگی چال چلن اور اخلاقی و روحانی ترقی پر ہوتا ہے۔
-علم التصوّفِ: مخصوص اصولوں کا مجموعہ جن پر اہل تصوف یقین رکھتے ہیں اور وہ مخصوص آداب حیات جن کے وہ اپنی خلوت و جلوت میں حامل ہوتے ہیں۔
(الصُّوْفُ): اون (ج) اصوافٌ۔
-صُوْفُ البَحْرِ: سمندر کے اوپر اون کی طرح ابھری ہوئی جھاگ (ج) اصوافٌ
(الصُّوفَانُ): ایک پودا جس پر اون نما روئیں ہوتے ہیں۔
(الصُّوفَانِیُّ): اونی (نسبت خلاف قیاس صوف کی طرح ہے) (۲) زیادہ اون والا۔
(الصُّوفَةُ): اون کا ٹکڑا۔
(الصُّوفِیُّ): صوفی تصوف کی راہ پر چلنے والا سادگی اور مخصوص آداب و اصول کا پابند جن سے قرب الٰہی اور اخلاق و روحانی ترقی حاصل ہوتی ہے۔
(الصُّوفِیَّةُ): تصوف۔
(الصَّوَّافُ): اون بیچنے والا۔
(الصَّیِّفُ) ثوبٌ صَیِّفٌ: وہ کپڑا جس میں اون غالب ہو۔
(صَاكَ)به المسكُ و نحوهُ ـُ صَوْكًا: مشک کا چپکنا۔
-الطیبُ و نحوهُ: خوشبو کا مہکنا۔
(تَصَوَّكَ)بالمسكِ و نحوِه: مشک کی خوشبو لگانا۔
(صَالَ)علیه ـُ صَوْلًا و صَوَلَانًا: حملہ کرنا مغلوب کرنے کے لئے کسی پر جھپٹنا۔
-الجَمَلُ و نحوهُ: کاٹنا۔
(صَاوَلَهُ)مُصَاوَلَةً و صِیَالًا و صِیَالَةً: حملہ آوری میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
(صَوَّلَ)البَیْدَرَ و نحوهُ: غلہ کے کھلیان کو چاروں طرف سے صاف کرنا۔

Marfat.com

-الحنطةَ و نحوَھا: گندم کو پانی میں ڈال کر صاف کرنا۔
(تَصَاوَلَا): حملہ کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
(الصَّوُولُ): زبردست حملہ آور۔
(الصَّوْلَةُ): حملہ، جست (۲) طاقت، بہادری۔ جیسے: ھُوَ ذُوْ صَوْلَةٍ۔
(الصُّوْلَةُ): پانی ڈال کر صاف کیا ہوا گندم وغیرہ (ج) صُوَلٌ۔
(المِصْوَلُ): گندم کو گاہنے کے بعد صاف کرنے کا آلہ (۲) وہ برتن جس میں کڑواہٹ دور کرنے کے لئے حنظل کو بھگویا جائے (ج) مَصَاوِلُ۔
(المِصْوَلَةُ): کھیت کے کناروں کو صاف کرنے کی جھاڑو (ج) مَصَاوِلُ۔
(الصَّوْلَجُ و الصَّوْلَجَةُ): (دیکھئے: صلج)۔
(الصَّوْلَجَانُ و الصَّوْلَجَانَةُ): دیکھئے: صلج)۔
(صَامَ) ـُ صَوْمًا صِیاماً: رکنا (۲) شرعی اعتبار سے طلوع فجر سے لے کر غروب شمس تک نیت کے ساتھ کھانے پینے اور جماع سے رکنا۔
(۲) خاموش رہنا۔
-الفرسُ: گھوڑے کا کھڑا رہنا اور چارہ نہ کھانا۔
-الماءُ والریحُ و نحوَھا: رک جانا، تھمنا۔
-الشمسُ: زوال کے وقت سورج کا آسمان کے درمیان میں پہنچنا۔
-النَّعَمُ و نَحْوُهُ: رک کر بیٹ کرنا۔
(صَوَّمَهُ): روزہ رکھوانا۔
(اصْطَامَ): مکمل طور پر رکنا، یا بہت روزے رکھنا۔
(الصَّائِمُ): روزہ دار (ج) صُوَّمٌ و صُیَّمٌ و صُوَّامٌ و صُیَّامٌ و صِیَامٌ۔
(الصَّوَّامُ): خشک وبے آب زمین۔
(الصَّوْمُ): کسی بھی بات یا عمل سے رکنا (۲) اصطلاح شرع میں صبح صادق سے غروب آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے، جماع سے رکنا (۲) خاموشی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا﴾

(الصَّوَّامُ): بہت روزے رکھنے والا، بہت خاموش رہنے والا۔
(الصِّیَامُ): الصَّوْمُ (۲) جمع صائم۔
(المَصَامُ): الصَّوْمُ (۲) جمع صائم۔
(المَصَامُ): مَصَامُ الفَرَسِ و نحوِہٖ: گھوڑے وغیرہ کے کھڑے ہونے کی جگہ۔
-مَصَامُ النَّجمِ: ستاروں کے اٹکنے کا مقام۔
-مَصَامُ الشمسِ: وسطِ آسمان جیسے جئتُه والشَّمسُ فی مَصَامِھا: میں اس کے پاس نصف نہار کے وقت آیا۔
(صَوْمَعَ) الشیئَ: (دیکھئے: صمع)
(الصَّوْمَعُ): (دیکھئے: صمع)
(الصَّوْمَعَةُ): (دیکھئے: صمع)
(صَانَ) الفَرَسُ ـُ صَوْناً: گھوڑے کا سم کے کنارے پر کھڑا ہونا (۲) سم میں درد کی وجہ سے چلنے سے کترانا۔
-الشیئَ صَوْناً و صِیَانَةً: محفوظ جگہ میں رکھنا۔
-عِرضَهُ: عزت وآبرو کی حفاظت کرنا۔
(اصْطَانَهُ): خوب حفاظت کرنا۔
(تَصَاوَنَ) و (تَصَوَّنَ): خود کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرنا۔
(الصِّوَانُ): کتابوں یا کپڑوں وغیرہ کی الماری، بکس (ج) اَصْوِنَةٌ۔
(الصَّوَّانُ): ایک پتھر جس کو رگڑنے سے چنگاریاں نکلتی ہیں۔ واحد: صَوَّانَةٌ۔
(الصِّیْنَةُ): حفاظت۔ هذا ثوبُ صِیْنَةٍ: یہ عام استعمال کا معمولی کپڑا نہیں بلکہ خاص کپڑا ہے۔
(صَوِیَ) ـَ صَوًی: خشک اور کمزور ہونا۔
-الضَّرْعُ: تھن میں دودھ نہ رہنا۔
(اَصْوَی) القَوْمُ: اونچی سخت جگہ پر قیام کرنا۔
-فلانٌ: کسی کے جانوروں کا لاغر ہونا۔
(صَوَّی) الصُّوَی فی الطَّرِیقِ: راستہ میں راہ نمائی کے پتھر گاڑنا۔
-النَّاقَةَ و نحوَھا: اونٹنی کو موٹا کرنے کے لئے اس کا دودھ نہ نکالنا۔
-الدَّابَّةَ: جانور کو طاقتور اور پھرتیلا بنانے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔
(الصُّوَّةُ): بلند اور سخت زمین (۲) راستہ میں راہ نمائی کے لئے نصب کیا پتھر یا بورڈ جس سے مختلف سمتیں معلوم ہوتی ہیں (ج) صُوًی و أَصْوَاءٌ حدیث میں ہے: (إن لِلدِّينِ صُوًی و مَنَارًا کمنارِ الطریق)

ص......ی

(صَیَّأَ) النَّخلُ: کھجور کے پھل رنگ نمودار ہونا۔
-رأسَه: سر کو تھوڑا دھونا، بالکل صاف نہ رکنا۔
(الصَّاءُ): رحم سے بوقت ولادت نکلنے والی نالی کا پانی (۲) ولادت کے بعد نکلنے والی گندگی۔
(الصَّیَاءَةُ): الصَّاءُ۔
(الصَّیُّوبُ): ٹھیک، درست، بالکل ٹھیک، بہت درست۔
(الصَّیِّبُ): (دیکھئے: صوب)
(الصَّیَّابَةُ): سردار، قائد۔ جیسے: ھُوَ صَیَّابَةُ قومِه۔
(صَاحَ) ـِ صَیْحًا و صِیَاحًا: چیخ مارنا۔
-بِه: بلانا، آواز دینا۔
-علیه: ڈانٹنا، جھڑکنا، دھمکانا۔
-الشجرةُ و نحوُھا: لمبا ہونا۔
-العُنقُودُ: خوشہ کا لمبا ہو کر غلاف سے باہر آنا۔ ھو صَائِحٌ۔
(صِیحَ) بِه: گھبرا جانا۔
-الشیئَ: اس طرح پھاڑنا کہ آواز نکلے۔
(انصَاحَ): کسی چیز کا اس طرح پھٹنا کہ اس کی آواز سنائی دے۔
-الارضُ: زمین کی اوپر جزوی روئیدگی ہونا۔
(الصَّائِحَةُ): نوحہ کا شور (۲) ڈر، گھبراہٹ (ج) صَوَائِحُ۔
(الصَّیْحَةُ): چیخ، شور (۲) قیامت کے دن نفخ صور کی آواز۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یَوْمَ یَسْمَعُوْنَ الصَّیْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُرُوْجِ﴾ (۳) اچانک کیا جانے والا حملہ (۴) عذاب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ﴾

Marfat.com

(الصَّیَّاحُ): بہت چیخنے اور شور مچانے والا۔
(صَادَ) الطَّیرَ والوحشَ و نحوَھما ـِ صَیدًا: شکار کرنا (۲) جال یا پھندہ لگا کر پکڑنا۔
-النَّاسَ بالمعروفِ: لوگوں پر احسان کر کے اپنا بنانا۔
- فلاناً طیرًا و نحوہٗ: کسی کے لئے پرندہ شکار کرنا۔
(صَیِدَ) ـَ صَیَدًا: ٹیڑھی گردن والا ہونا۔
(أَصَادَ) فلاناً و نَحوَہٗ: کسی کو شکار پر اکسانا (۲) گردن کے ٹیڑھ پن کا علاج کرنا۔
(اصْطَادَہٗ): مشکل سے شکار کرنا۔
(تَصَیَّدَہٗ): شکار کے لئے چال چلنا۔
-خَرَجَ یتصیّدُ: شکار کے لئے نکلا۔
(اصْیَدَّ): صَیِدَ۔
(الأَصْیَدُ): جس کی گردن بیماری کی وجہ ٹیڑھی ہوگئی ہو اور وہ ادھر اُدھر دیکھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو (۲) مغرور و خود پسند (۳) طاقت و اقتدار کا مالک ـ ھی صیداءُ (ج) صِیدٌ
(الصادُ): صاد (ایک حرف ہجی) (۲) شکار۔
(الصَّیدُ): شکار۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿أُحِلَّ لَکُم صَیدُ البَحرِ﴾
(الصَّیَدُ): گردن کا ٹیڑھا پن (۲) تکبر و غرور۔
(الصَّیُودُ): ماہر شکاری۔ جیسے: کلبٌ صَیُودٌ و صقرٌ صَیُودٌ۔
(الصَّیَّادُ): شکاری۔
(الصَّیُودُ): نشانہ پر لگنے والا تیر۔
(المَصَادُ): شکار کرنے کی جگہ (۲) پہاڑ کی چوٹی (ج) مَصَایِدُ۔
(المُصطَادُ): شکار (۲) شکار کیا ہوا جانور۔
(المِصیَدُ' المِصیَدَۃُ): شکار کرنے کا ذریعہ (ج) مَصَاید۔
(صَیدَلَ): دوا فروشی کا پیشہ اختیار کرنا۔
(الصَّیدَلُ): چاندی کی اینٹ (جڑی بوٹی کے عطاروں کو اسی سے تشبیہ دی گئی ہے)
(الصَّیدَلَۃُ): دوا سازی' دوا فروشی (۲) وہ علم جس میں جڑی بوٹیوں کے خواص اور ان سے دوا بنانے کے طریقوں سے بحث کی جاتی ہے۔
(الصَّیدَلانیُّ): دوا ساز' دوا فروش (۲) دواؤں کے خواص کا جاننے والا (ج) صَیَادِلَۃٌ۔
(الصَّیدَلِیُّ): الصَّیدَلانِیُّ۔
(الصَّیدَلِیَّۃُ): میڈیکل سٹور' فارمیسی' دواخانہ۔
(الصَّیدَانُ): وہ پتھر جس کی ہانڈیاں بنائی جاتی ہیں (۲) تانبا۔
(الصَّیدَانَۃُ): بھوت پریت (۲) بداخلاق اور زیادہ باتیں کرنے والی عورت۔
(الصَّیدَنُ): چاندی کی اینٹ (۲) ایک کیڑا جو اپنا بھٹ زمین میں بنا کر چھپائے رکھتا ہے (۳) مضبوط عمارت (۴) کیمیا۔
(صَارَ) الشیُٔ کذا ـِ صَیرًا و صَیرُورَۃً و مَصِیرًا: ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف منتقل ہونا۔
-الیہ: لوٹنا' پہنچنا۔
(أَصَارَہٗ) کذا و اِلی کذا: کسی شے کو دوسری شے بنا دینا۔
(صَیَّرَہٗ) کذا و اِلی کذا: کسی شے کو دوسری شے بنا دینا۔
(تَصَیَّرَ) أَبَاہُ و نحوَہٗ: باپ وغیرہ کے ہم شکل ہونا۔
(الصَّائِرَۃُ): سوکھی گھاس جو ہری ہونے کے بعد کھائی جائے۔
(الصِّیَارَۃُ): جانوروں کا باڑا۔
(الصِّیرُ): انجام' انتہا' نتیجہ۔ (۲) طرف' کونہ' گوشہ۔ ھو عَلٰی صِیرِ حَاجَۃِ اخیہ: وہ اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے قریب ہے۔ ھو عَلٰی صِیرِ الأَمرِ: وہ کام کو پورا کرنے ہی والا ہے (۲) پانی جہاں لوگ پڑاؤ ڈالیں (۴) دروازہ کی ریخ' جھری۔ حدیث میں (من نظر من صیر باب فَفُقِئَتْ عینہ فھی ھدر) (۲) یہودیوں کا پادری۔
(الصِّیرَۃُ): جانوروں کا باڑہ (ج) صِیَرٌ۔
(الصَّیُّورُ): انجام' آخری حد (۲) پختہ رائے۔
(المَصِیرُ): انجام' نتیجہ' انتہاء (۲) پانی کے لوٹ جانے کی جگہ۔
-مصیرُ الخلق: مخلوق کے واپس لوٹنے کی جگہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَإِلَیہِ المَصِیرُ﴾
(صَاصَتِ) النَّخلَۃُ ـِ صَیصًا: کھجور کے درختوں پر کھجور کا خراب ہونا۔
(أَصَاصَتْ) و (صَیَّصَتِ) النَّخلَۃُ: صَاصَتْ۔
(الصِّیصُ): خراب کھجور۔
(الصِّیصَاءُ): مؤنث الصِّیص (۲) اندرائن کی گٹھلی جس میں دانہ نہ ہو۔
(الصِّیصَۃُ): کاتنے کا تکلا (۲) تانا بانا وغیرہ صاف کرنے کا برش (۳) گائے وغیرہ کا سینگ (ج) صَیَاصٍ۔
(الصِّیصِیَۃُ): الصِّیصَۃُ (۲) مرغ کا پنجہ جو پنڈلی میں ہوتا ہے (۳) اچھی نگرانی کرنے والا چرواہا (۴) قلعہ (ج) صَیَاصٍ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَنزَلَ الَّذِینَ ظَاھَرُوھُم مِّن أَھلِ الکِتَابِ مِن صَیَاصِیھِم﴾
(صَاعَ) الغَنَمَ و نَحوَھَا ـِ صَیعًا: بکریوں وغیرہ کو جدا جدا کرنا۔
- القَومَ: لوگوں کا شیرازہ بکھیرنا' انتشار پیدا کرنا۔
(أَصَاعَہٗ): صَاعَہٗ۔
(انصَاعَ) فلانٌ: تیزی سے لوٹنا۔
(صَیَّعَ) الطَّعَامَ: روٹی وغیرہ کو سالن میں خوب تر کرنا۔
(صَافَ) الیومُ و نحوُہٗ ـِ صَیفًا: دن کا سخت گرم ہونا۔
-بالمکان: گرمیاں گزارنا۔
-عنہ: ہٹنا' الگ ہو جانا۔ جیسے: صَافَ السَّھمُ عن الھَدَفِ: نشانہ خطا کرنا۔
-المطرُ الارضَ او النَّاسَ: گرمی میں بارش ہونا۔
(أَصَافَ): گرمی کے موسم میں داخل ہونا (۲) بڑھاپے میں باپ بننا۔
-النَّاقَۃُ و نحوُھا: اونٹنی وغیرہ کا گرمی میں بچہ دینا۔

Marfat.com

-الرَّجُلُ النِّسَآءَ: عورتوں کو جوانی میں چھوڑ کر بڑھاپے میں شادی کرنا۔
-الشئ عنه: الگ کرنا ہٹانا۔
-اللّٰهُ عَنهُ الشَّرَّ: اللہ تعالیٰ کا کسی سے شر کو دور کرنا۔
(صَایَفَهٗ) مُصَافَةً و صِیَافًا: کسی سے گرمی سے گرمی تک معاہدہ کرنا۔
(صَیَّفَ) بالمکان: گرمیاں گزارنا۔
-الشئ فلانًا: کسی چیز کا کسی شخص کو موسم سرما سے موسم گرما تک کافی ہونا۔
-المطرُ الارضَ او النّاسَ: زمین یا لوگوں پر گرمیوں میں بارش پڑنا۔
(اِصْطَافَ) بالمکان: موسم گرما گزارنا۔
(تَصَیَّفَ) بالمکان: موسم گرما گزارنا۔
(الصَّائِفُ): گرم۔
(الصَّائِفَةُ): موسم گرما۔ (۲) موسم گرما کا حملہ رومیوں کے حملہ کو بھی صائفہ اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ برف اور سردی سے بچنے کے لئے گرمی میں حملہ کرتے تھے۔
-صَائِفَةُ القومِ: موسم گرما کی خوراک (ج) صَوَائِفُ۔
(الصَّافُ): گرم۔ یومٌ صَافٌ: گرم دن۔
(الصَّیْفُ): گرمی کا موسم (ج) أصْیَافٌ و صُیُوْفٌ۔
(الصَّیْفِیُّ): گرم کا موسم گرمی سے متعلق۔
- نبتٌ صیفیٌّ: گرمی میں پیدا ہونے والا پودا (۲) بڑھاپے کی اولاد۔
(الصَّیِّفُ): ہر وہ چیز جو گرمی کے موسم میں پیدا ہو۔
(المِصْیَافُ): بڑھاپے میں شادی کرنے والا (۲) گرمی کے موسم میں بچے دینے والی اونٹنی (۳) وہ زمین جس پر صرف گرمی میں گھاس اُگتی ہو (ج) مَصَایِیفُ۔
(المُصْطَافُ): گرمی کا موسم گزارنے کی جگہ۔
(المَصِیفُ): گرمی کا موسم گزارنے کی جگہ (ج) مَصَایِفُ۔
(صَاقَ) بِهٖ کذا ـِ صیقًا: چپکنا۔
(الصِّیقُ): زبردست گرد و غبار (۲) پسینہ (ج) صِیَقٌ و صِیْقَانٌ۔
(صَاکَ) بِهٖ کذا ـِ صَیْکًا: چپکنا۔
-الدَّمُ و نحوُهٗ: خون کا خشک ہونا۔
(صَالَ) علیه ـِ صَیْلًا و صِیَالًا و صَیَلَانًا: (دیکھئے: صول)
(صِیْلَ) له کذا: کسی کو کوئی چیز مہیا اور دستیاب ہونا۔
(الصِّینِیُّ): چینی چین کا باشندہ۔
(الصِّینِیَّةُ): چینی (مٹی) کی ٹرے (ج) صِینیَّاتٌ۔

Marfat.com

ض

(الضَّادُ): پندرھواں حرف تہجی۔ اِس میں صفت جہر پائی جاتی ہے' بعض عرب ممالک میں اس کی شدت اپنی آخری حد کو پہنچتی ہے تو دال مفخم کی آواز بن جاتی ہے اور بعض ممالک میں اِس کے اندر نرمی ورخاوت اپنی انتہاء کو پہنچ جاتی ہے تو اِس کا تلفظ زاء مفخم کی آواز سے ہوتا ہے' سیبویہ کے نزدیک قدیم ضاد کا مخرج زبان کے کنارے کے شروع اور اُس کے پاس کی ڈاڑھوں کے درمیان ہے۔

ض.........أ

(الضِّئْبُ) ایک سمندری جانور (۲) موتی۔
(الضُّوْبَانُ) مضبوط وموٹا اونٹ۔
(ضَأَزَهُ)۔ ضَأْزًا ظلم وزیادتی کرنا۔
-حَقَّهُ حق تلفی کرنا۔
(الضِّئْزَى) قسمةٌ ضِئْزَى: ظالمانہ تقسیم۔
(ضَأْضَأَ) ضَأْضَأَةً و ضِئْضَاءً شوروغل کرنا۔
(الضَّأْضَاءُ): شوروغل چیخ وپکار۔
(الضِّئْضِيءُ) اصل نسب هُوَ مِنْ ضِئْضِيءِ كريم وہ اچھے خاندان کا ہے (ج) ضَآضِئُ۔
(ضَأَطَ)۔ ضَأْطًا بدن اور شانوں کو ہلاتے ہوئے چلنا۔
(ضَؤُلَ) الرَّجُلُ ۔ ضَآلَةً و ضُؤُولَةً: چھوٹے جسم کا ہونا (۲) دبلا ہونا (۳) حقیر و معمولی ہونا۔
- رأيُه: ناپختہ رائے ہونا۔ هو ضَئِيلٌ (ج) ضُؤَلاءُ وَضِئَالٌ وهي ضَئِيلَةٌ (ج) ضِئَالٌ کہتے ہیں: مَا عَلَيْكَ فِي ذَلِكَ ضُؤُولَةٌ: اس سلسلہ میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے۔

(ضَاءَلَ) شَخْصَه: خود کو چھوٹا اور حقیر بنانا۔
(تَضَاءَلَ): کمزور و دبلا ہونا (۲) ناقص اور حقیر ہونا (۳) سکڑنا (۴) چھوٹا اور حقیر بن جانا۔
(الضُّؤْلَانُ): بوجھ۔ جیسے: هُوَ عَلَيْهِ ضُؤْلَانٌ: وہ شخص اس کے لئے بوجھ بنا ہوا ہے۔
-حسبهُ عَلَيْهِ ضُؤْلَانٌ اس کا نسب اس کے لئے عیب کا باعث ہے۔
(أَضْأَنَ) فلانٌ: بہت بھیڑوں والا ہونا۔
(الضَّائِنُ): اون والی بکری (بھیڑ دنبی)
(۲) کمزور و نازک (۳) خوش اندام غیر فربہ (ج) ضَأْنٌ و ضَئِينٌ و هُنَّ ضوائِنُ۔
(الضَّأْنُ) اون والی بکری دنبی۔
-لَحْمُ ضَأنٍ و لَحْمٌ ضَأْنٌ: بھیڑ کا گوشت (اضافت اور وصف کے ساتھ)
(الضِّئْنِيُّ): دودھ اُبالنے کی بڑی مشک۔
-مِعزَى ضِئْنِيَّةٌ: بھیڑ سے اُنسیت رکھنے والی بکریاں۔
(ضَأَى) ۔ ضَأْيًا: کمزور و لاغر ہونا۔ هو ضَاءٍ۔

ض.........ب

(ضَبَأَ) بالأرْضِ و فِيهَا ۔ ضَبْأً و ضُبُوءً ا: زمین سے چمٹنا یا زمین میں چھپنا۔ جیسے: ضَبَأَ الصَّائِدُ هو ضَابِئٌ و ضَبِيءٌ۔
-منه: شرمانا۔
-اليه: کسی کی پناہ لینا۔
-عليه: کسی کے سامنے آنا۔
-به الأرْضَ: زمین سے چمٹانا۔

(أَضْبَأَ) عَلَى الشيءِ: کسی چیز پر خاموشی اختیار کرنا۔
-عَلَى مَا فِي نفسِهِ: دل کی بات چھپانا۔
-عَلَى مَا فِي يدَيْهِ: ہاتھ کی چیز کو تھامنا۔
(الضَّابِئُ): راکھ۔
(الضَّابِئَةُ): بھاری سامان جسے زمین سے اُٹھانا دشوار ہو۔
-غِرارَةٌ ضَابِئَةٌ: وزنی بوجھ جس کا اُٹھانا مشکل ہو (ج) ضَوَابِئُ۔
(المَضْبَأُ): چھپنے کی جگہ (ج) مَضَابِئُ
(ضَبَّ) الماءُ و نحوُه ۔ ضَبًّا و ضُبُوبًا: تھوڑا تھوڑا بہنا۔
-الدَّمُ و العَرَقُ و الرِّيقُ: بہنا۔
-بكذا او عليه: کسی چیز کی خواہش بڑھنا۔
-الرَّجُلُ: غصہ کرنا (۲) کینہ رکھنا۔
-عَلَى مَا فِي نَفْسِهِ: دل کی بات چھپانا۔
(أَضَبَّ) اليومُ: دن کا کہر آلود ہونا' دھندلا ہونا۔ أَضَبَّ المكانُ و اضبّتِ السماءُ: جگہ یا آسمان کا کہر آلود ہونا۔
- الأرْضُ: زمین کا بہت سبزہ والی ہونا (۲) بہت کہر والی ہونا۔ هي مُضِبَّةٌ۔
-القَوْمُ: کسی کام میں سب کا لگ جانا۔
-فِي الحَدِيثِ: شور مچا کر بات کرنا۔
-فلانٌ: دل میں کینہ رکھنا۔
-عَلَى مَا فِي نفسِهِ: غصہ کی وجہ سے دل کی بات دل میں رکھنا۔
-عَلَى مَا فِي يدِهِ: ہاتھ کی چیز کو مضبوطی سے پکڑنا۔

Marfat.com

(ضَبَّبَ)الخَشَبَ و نَحْوَہٗ: لکڑی وغیرہ پر لوہا چڑھانا۔
-البَابَ و نحوَہٗ: دروازہ کو بند کرنے کے لئے چٹخنی لگانا (۲) ایک کو دوسرے میں داخل کرنا (۳) ٹھیک کرنا' الگ الگ کرنا۔
(الضَّبُّ): گوہ کو پکڑنے کے لئے چال چلن کر کے باہر نکلنے پر اُکسانا۔
-الشئَ: مضبوطی سے تھامنا کہ وہ چھوٹ نہ جائے۔
(تَضَبَّبَ): موٹاپا آنے لگنا۔
(الضَّبَابُ): کہر' دھند۔
(الضَّبُّ): گوہ' ایک جانور (۲) کینہ' دل میں چھپا ہوا غیظ و غضب (۳) ہونٹ کی ایک بیماری جس سے ورم آجاتا ہے۔
-رَجُلٌ خَبٌّ ضَبٌّ: چالاک آدمی جو بچ نکلنا چاہتا ہو (ج) أَضُبٌّ و ضِبَابٌ و ضُبَّانٌ۔
(الضَّبِبُ): وہ جگہ جہاں کثرت سے گوہ پائی جاتی ہوں۔
(الضَّبَّةُ): گوہ (مادہ) (۲) چالاک عورت (۳) گوہ کی دباغت دی ہوئی کھال جس میں گھی رکھا جاتا ہے (۴) دروازوں میں کواڑوں کے پیچھے لگایا جانے والا لکڑی کا دستہ (مو) (۵) لوہے کی چٹخنی (ج) ضِبَابٌ۔
(الضَّبُوبُ): وہ جانور جو چلتے ہوئے پیشاب کرتا ہو (۲) وہ بکری جس کے پیشاب کا راستہ تنگ ہو (ج) ضَبَائبُ۔
(الضَّبِيبُ)من السيفِ: تلوار کی دھار۔
(الضَّبِيبَةُ): ایک قسم کا حلوا جو کھجور اور گھی ملا کر بنایا جاتا تھا اور اسے بچوں کے لئے چمڑے کے برتن میں محفوظ کیا جاتا تھا۔
(ضَبَثَ)الشئَ و بِهٖ و عليهِ ـِ ضَبْثًا: زور سے پکڑنا۔
-بِهٖ: گرفت میں لینا۔
-فلانًا: مارنا۔
(الضُّبَاثُ): شیر (۲) شیر کے پنجے (ج) أَضْبِثَةٌ۔
(ضَبَجَ)ـُ ضَبْجًا: مار کھا کر یا سستی و تھکان کی وجہ سے خود کو زمین پر ڈالنا۔
(ضَبَحَ) الثَّعْلَبُ ـَ ضَبْحًا و ضُبَاحًا: لومڑی کا آواز نکالنا۔ حدیث ابن زبیر رضی اللہ عنہ میں ہے (قاتل الله فلانًا ضَبَحَ ضَبْحَةَ الثعلب و قبع قبعة القنفذ) نیز ضَبَحَ الانسانُ والبُومُ والقَوْسُ بھی کہا جاتا ہے۔
-الخَيْلُ: گھوڑے کا دوڑتے وقت اندر سے سانس کی آواز نکالنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالْعَادِيَاتُ ضَبْحًا﴾
-النَّارُ او الشَّمْسُ الشيءَ: آگ یا دھوپ کا کسی چیز کو جھلس دینا۔
-العُوْدَ بِالنَّارِ: لکڑی کے اوپر کے سروں کو جلانا۔ هو مضبوحٌ و ضبيحٌ۔
(ضَابَحَهٗ)مُضَابَحَةً: برا بھلا کہنا۔
(انْضَبَحَ): لازم ضَبَحَهٗ۔
-لونُهٗ: رنگ کا سیاہی مائل ہو جانا۔
(الضُّبَاحُ): گھوڑوں کے سانس کی آواز (۲) لومڑی کی آواز۔
(الضِّبْحُ): راکھ۔
(الضَّبْحَاءُ): آگ کے نشان و اثر والی کمان۔
(المَضَابِحُ): بھوننے اور تلنے کے برتن۔
(المَضْبُوحَةُ): چقماق کے پتھر۔
(ضَبَرَ)ـِ ضَبْرًا او ضَبَرَانًا: اچھل کود کرنا۔
-الفرسُ و نَحْوُہٗ: گھوڑے کا پاؤں ملا کر کودنا۔
-المقيَّدُ: پیر بندھے ہوئے کا کودنا۔
-الوَجْهُ: چہرہ بدلنا۔
-الشيْ ضَبْرًا: اکٹھا کر کے باندھنا۔
-الكُتُبَ و غَيْرَهَا: کتابوں یا اخباروں کا بنڈل بنانا۔
(أَضْبَرَ): ضَبَرَ۔
(ضَبُرَ) اللَّحْمُ: گوشت کا گٹھا ہوا اور بھرپور ہونا۔
-الشيْ: جمع کرنا۔
(الإِضْبَارَةُ): اخبارات یا کاغذوں وغیرہ کا بنڈل (ج) أَضَابِيرُ۔
(الضُّبَارَةُ): فائل' بنڈل (۲) جمع شدہ قومیں (۳) لوگوں کی جماعت (ج) ضَبَائِرُ۔
(الضَّبَارَةُ): مخلوق کا جمع ہونا۔
(الضُّبَارِمُ): أَسَدٌ ضُبَارِمٌ مضبوط جسم وہیئت کا شیر۔
(الضُّبَارِمَةُ): الضُّبَارِمُ۔
(الضُّبَّارُ): ایک عمدہ لکڑی والا درخت۔
(الضَّبْرُ): ہڈیوں کی مضبوطی اور گوشت کا گٹھاؤ۔ فرسٌ ضَبْرٌ گٹھے ہوئے بدن کا گھوڑا (۲) لکڑی کا بنا ہوا قدیم جنگی ٹینک جس پر چمڑہ چڑھا ہوا ہوتا ہے اور سپاہی اس میں چھپ کر قلعہ کی طرف بڑھ کر اس کی دیواروں کو توڑتے تھے (۳) جماعت' گروہ (۴) جنگلی اخروٹ کا درخت (ج) ضُبُوْرٌ۔
(الضَّبْرَةُ): قدیم جنگی ٹینک۔
(الضَّبِرُ): سخت و مضبوط (۲) بہت کودنے والا گھوڑا یا انسان۔
(الضَّبِيْرُ): سخت و مضبوط۔
(المُضَبَّرُ) فَرَسٌ مُضَبَّرُ الخَلْقِ مضبوط بدن کا گھوڑا۔
(المَضْبُوْرُ): مضبوط بدن کا گھوڑا (۲) درانتی۔
(ضَبَسَه)ـُ ضَبْسًا: اصرار کرنا۔
(ضَبِسَ)الرَّجُلُ ـَ ضَبَسًا: بد باطن اور بد اخلاق ہونا۔ ضَبِسَتْ نَفْسُهٗ بھی کہتے ہیں (۲) حریص و بخیل ہونا۔ هو ضَبِسٌ و ضَبِيْسٌ۔
(الضَّبِسُ): بخیل' کنجوس۔
(الضِّبْسُ): کمزور اور بے وقوف آدمی۔
-ضِبْسُ شَرٍّ: شریر آدمی۔
(ضَبَطَه)ـُ ضَبْطًا: احتیاط اور توجہ کے ساتھ محفوظ رکھنا' یاد رکھنا (۲) مضبوط اور پختہ کرنا۔
-البلادَ و غَيْرَهَا: ملک پر کنٹرول کرنا' نظام درست کرنا۔
-الكتابَ و نَحْوَہٗ: اصلاح کرنا' تصحیح کرنا' اعراب لگانا۔
-المُتَّهَمَ: ملزم کو گرفتار کرنا (محدثہ)

Marfat.com

(ضَبِطَ) - ضَبطاً: دائیں ہاتھ کی طرح بائیں ہاتھ سے کام کرنا۔ هو اَضْبَطُ و هي ضَبْطَاءُ (ج) ضُبْطٌ۔

(اِنْضَبَطَ): لازم ضَبَطَهُ۔

(تَضَبَّطَ) فلاناً: زبردستی پکڑنا، گرفتار کرنا۔

(الضَّابِطُ) وہ حکم کلی جو اپنی جزئیات پر منطبق ہوتا ہو (ج) ضَوَابِطُ (۲) فوجی افسر، پولیس افسر (ج) ضُبَّاطٌ۔

-رَجُلٌ ضَابِطٌ: مضبوط و طاقتور آدمی۔

(الضَّابِطَةُ): بریک (ج) ضَوَابِطُ۔

(المَضْبَطَةُ): رجسٹر کاروائی، روائداد (ج) مَضَابِطُ (محدثہ)

(ضَبَعَ) الفرسُ - ضَبْعًا و ضُبُوْعًا و ضَبَعَانًا: بازو ہلا کر تیز چلنا۔

-فلانٌ ضَبْعًا: ظلم کرنا۔

- فلاناً: اپنے بازو کسی کی طرف مارنے کے لئے بڑھانا۔

-اليه يَدَهُ بالسَّيفِ و نَحْوِهِ: تلوار کھینچنا۔

-عَلى فلانٍ و غيرِهِ: بددعا کے لئے دونوں ہاتھ پھیلانا۔

-الضَّبُعُ الحَيَوَانَ: لگڑ بگڑ کا جانور کو کھا جانا۔

(ضَبِعَتِ) الدَّابَّةُ - ضَبَعًا: جانور کا جنسی شہوت کی وجہ سے نر کو تلاش کرنا هي ضَبِعَةٌ و ضَبْعَى (ج) ضِبَاعٌ و ضَبَاعَى۔

(اَضْبَعَتِ) الدَّابَّةُ ضَبِعَتْ۔

(ضَابَعَهُ) بالسَّيفِ مُضَابَعَةً و ضِبَاعًا: باہم تلوار کا ہاتھ بڑھانا۔

(ضَبُعَ) فلانٌ: بزدل ہونا (۲) بجو جیسا ہونا۔

(اضْطَبَعَ) بالثَّوْبِ و نحوِهِ: دائیں بغل سے چادر وغیرہ نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا۔

(اِسْتَضْبَعَتِ) الدابَّةُ ضَبِعَتْ۔

(الضَّبْعُ) بغل سے بازو کے آدھے حصہ تک۔ هما ضَبْعَانِ۔

(الضَّبُعُ) لکڑ بھگو (ایک جانور) (ج) اَضْبُعٌ (۲) سخت قحط کا سال۔

(الضِّبْعُ) گوشہ، کنارہ۔

(الضِّبْعَانُ) نر بجو یا لکڑ بھگو (ج) ضَبَاعِيْنُ۔

(المَضْبَعَةُ): بجوؤں یا لگڑ بھگوں کا گروہ (۲) بغل کے نیچے سامنے والا گوشت۔

(ضَبَنَه) - ضَبْنًا: بغل اور پہلو کے درمیان کوئی چیز اٹھانا۔

-الشیٔ عنه: ہٹانا، روکنا۔

(ضَبِنَ) - ضَبَنًا: بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے کمزور ہونا۔

-المكانُ: تنگ ہونا۔ هو ضَبِنٌ۔

-مَاءٌ ضَبِنٌ: پورا پیا ہوا پانی۔

(اَضْبَنَ) الشیٔ: بغل میں دبانا۔

-الداءُ فُلاناً و غيرهُ: کسی کو دائمی مرض لاحق ہوجانا۔

(اضْطَبَنَ) الشیٔ: گود میں اٹھانا، ہاتھ میں اٹھانا، بغل میں دبانا۔

(الضَّبَانَةُ): تنگی (۲) دائمی بیماری۔

(الضَّبْنُ): کمی (۲) درندوں کا مسکن (ج) اَضْبَانٌ۔

(الضِّبْنُ): بغل اور پہلو کے درمیان کی جگہ۔

- فلانٌ فِي ضِبْنِ فلانٍ: فلاں فلاں کی حفاظت میں ہے (۲) کونہ، گوشہ۔ اَخَذَ فِي ضِبْنٍ مِنَ الطَّرِيْقِ: اس نے راستہ کا گوشہ اختیار کرلیا (ج) اَضْبَانٌ۔

(الضُّبْنَةُ) دائمی مرض۔

(الضِّبْنَةُ) مصاحبین (۲) بے نفع دوست یا بے نفع خدام۔

(الضَّبِيْنَةُ) هُوَ فِيْ ضَبِيْنَةِ فُلَانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔

(ضَبَا) اليه - ضَبْوًا و ضُبُوًّا: پناہ لینا۔

-النارُ و الشمسُ الشیٔ ضَبْوًا: جھلسنا (۲) جلا ڈالنا۔

(اَضْبَى) کمزور اور دبلا ہونا۔

-السَّفَرُ بالقَوْمِ: سفر کا قوم کی تجارتی توقعات میں ناکام کرنا۔

(الضَّابِي) راکھ۔

ض ...... ج

(ضَجَّ) - ضَجًّا و ضَجِيْجًا: تکلیف یا مشقت کی وجہ سے شور و غل کرنا۔

(اَضَجَّ) القومُ: لوگوں کا ہنگامہ برپا کرنا۔

(ضَاجَّهُ) مُضَاجَّةً و ضِجَاجًا: ہنگامہ آرائی کرنا، شرارت کرنا۔

(الضُّجَاجُ): زبردستی، جبر و قہر۔

(الضَّجَّةُ): شور و غل، ہنگامہ۔

(الضَّجُوْجُ): انتہائی شور و شغب۔

(ضَجِرَ) بالأمرِ و مِنه - ضَجَرًا: تنگ آنا، پریشان ہونا۔ هو ضَجِرٌ۔

- المكانُ: جگہ کا لوگوں کی وجہ سے تنگ ہو جانا۔

(اَضْجَرَهُ): تنگ کرنا، پریشان کرنا، دل میں گھٹن پیدا کرنا۔

(تَضَجَّرَ): تنگ دل ہونا، پریشان ہونا۔

(الضَّجُوْرُ): بہت تنگ، بہت پریشان۔ بہت اُچاٹ (مذکر و مؤنث) (ج) ضُجُرٌ

(ضَجَعَ) - ضَجْعًا و ضُجُوْعًا: پہلو کے بل لیٹنا۔

-اليه: مائل ہونا، جھکنا۔

- الشَّمْسُ او النجمُ: غروب کے قریب ہونا۔

-فِي الأمْرِ: کسی کام میں پختگی نہ رکھنا۔

(اَضْجَعَ): ضَجَعَ (۲) حروف کے تلفظ میں امالہ کرنا (جیسے الف کی طرف مائل کرنا)

-فلاناً و نَحْوَهُ: لٹانا، پہلو کے بل سلانا۔

-المَرَضُ و نَحْوُهُ فلاناً: بیماری کا کسی کو بستر پر لٹا دینا۔

-الشیٔ: جھکانا، نیچا کرنا۔

(ضَاجَعَهُ) مُضَاجَعَةً و ضِجَاعًا: کسی کے ساتھ لیٹنا۔

-الهَمُّ و غيرُهُ فلاناً: غم طاری ہونا۔

(ضَجَّعَ) في الامرِ: کوتاہی کرنا۔

-الشمسُ: غروب ہونے کے قریب ہونا۔

(اضْطَجَعَ) پہلو کے بل لیٹنا۔ بعض عرب اضْجَعَ بھی بولتے ہیں۔

(انضجع) لازم اَضْجَعَهُ۔

(تَضَاجَعَ) عَنْ كَذَا: غفلت برتنا۔

(تَضَجَّعَ) ضَجَعَ۔

Marfat.com

-فِي الْأَمْرِ: کسی معاملہ میں سستی سے کام کرنا۔
(الْأَضْجَعُ): مائل جھکا ہوا۔
-أَضْجَعُ الثنايا: ٹیڑھے دانتوں والا (ج) ضُجْعٌ۔
(الضَّاجِعُ): سست اور اڑیل آدمی جو اپنی جگہ سے نہ ہٹتا ہو (۲) قریب الغروب ستارہ (۳) وادی وغیرہ کا موڑ (ج) ضَوَاجِعُ۔
(الضَّجْعَةُ): زندگی کی خوشحالی (۲) رائے کی کمزوری۔
(الضِّجْعَةُ): لیٹنے کا انداز (۲) سستی۔
(الضُّجَعَةُ): بہت سست وکاہل (۲) ہر وقت گھر میں پڑا رہنے والا۔
(الضُّجَعِيُّ): الضُّجَعَةُ۔
(الضَّجُوعُ): کمزور رائے والا (۲) ایک گوشہ میں چرنے والی اونٹنی (۳) مشک جو بوجھ کی وجہ سے پانی بھرنے والے کو جھکا دے (۴) پانی سے بھرا ہوا سست رفتار بادل۔
(الضَّجِيعُ): ساتھ لیٹنے والا، ہم بستر۔
-بِئْسَ الضَّجِيعُ الجُوعُ: بھوک بدترین ہے۔
(الْمَضْجَعُ): بستر، چارپائی، خوابگاہ۔
-مَضَاجِعُ الغَيْثِ: بہت بارش والے مقامات۔
(الْمَضْجُوعُ): ناپختہ رائے۔
(ضَجِمَ) الشيئُ - ضَجَمًا: جھکنا اور ٹیڑھا ہونا۔ هو أَضْجَمُ وهى ضَجْمَاءُ (ج) ضُجْمٌ۔
(تَضَاجَمَ): ضَجِمَ۔
-الْأَمْرُ بَيْنَهُمْ: اختلاف پیدا ہونا۔
(الضَّجِمُ): بہت کھانے والا۔

ض......ح

(الضِّحُّ): سورج، سورج کی روشنی، دھوپ لگی ہوئی چیز (۲) کھلی جگہ۔ جَاءَ بِالضِّحِّ وَالرِّيحِ وہ دھوپ و ہوا والی جگہ آیا، یعنی بہت چیزیں لایا۔
(ضَحْضَحَ) السَّرَابُ: سراب کا حرکت کرنا۔
(تَضَحْضَحَ) السَّرَابُ: سراب کا حرکت کرنا۔
(الضَّحْضَاحُ): تھوڑا، کم ماءٌ ضَحْضَاحٌ: کم گہرائی والا پانی۔
(الضَّحْضَحُ): کم گہرا تھوڑا پانی (۲) سمندر یا دریا میں سطح آب قریب اکٹھا ہونے والی ریت یا چٹان جس سے جہاز رانی یا کشتی رانی کو خطرہ ہو۔
(ضَحِكَ) - ضَحِكًا و ضِحْكًا: ہنسنا۔
-منه و به: مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا (۲) گھبرانا، متعجب ہونا۔
-طَلْعُ النَّخْلَةِ: کھجور کا شگوفہ کھلنا۔
-النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا شگوفہ نکلنا۔
-الْأَرْضُ عَنِ النَّبَاتِ: زمین پر روئیدگی نمودار ہونا۔
-السَّحَابُ: بادل میں بجلی چمکنا۔
-الطَّرِيقُ: راستہ کا نمایاں ہونا۔ هو ضَاحِكٌ۔
(أَضْحَكَتِ) النَّخْلَةُ: ضَحِكَتْ
(أَضْحَكَ) الشيئُ الانسانَ: ہنسانا۔
-الحوضَ: تالاب کو لبالب بھرنا۔
(ضَاحَكَه): کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا۔ مقولہ ہے: (رأيُكَ يُضَاحِكُ الْمُشْكِلَاتِ) تمہاری رائے مسائل کا حل نکالتی ہے۔
(ضَحَّكَه): ہنسانا۔
(تَضَاحَكَ): ہنسنا (۲) ہنسی کا اظہار کرنا۔
(تَضَاحَكَ): ہنسنا (۲) ہنسی کا اظہار کرنا۔
(تَضَحَّكَ): ہنسنا۔
(اسْتَضْحَكَ): ہنسنا (۲) ہنسی کو ظاہر کرنا۔
(الْأُضْحُوكَةُ): ہر ہنسانے والی بات (ج) أَضَاحِيكُ۔
(الضَّاحِكَةُ): ہنستے وقت دکھائی دینے والا دانت (۲) اگلے دانت کے قریب والی داڑھ (ج) ضَوَاحِكُ۔
(الضَّحَّاكُ): بہت ہنسنے والا (۲) کھجور کا شگوفہ جو غلاف سے باہر آجائے (۳) واضح راستہ۔
(الضَّحْكُ): تعجب (۲) کھجور کا شگوفہ جو غلاف سے باہر آجائے (۳) روشنی۔
(الضُّحْكَةُ): بہت ہنسانے والا جسے دیکھ کر بہت ہنسی آتی ہو۔
(الضُّحَكَةُ): بہت ہنسنے والا۔
(الضَّحُوكُ): بہت ہنسنے والا۔
-طَرِيقٌ ضَحُوكٌ: بہت واضح راستہ۔
(الْمَضْحَكَةُ): ہنسی کی بات، لطیفہ (ج) مَضْحَكَاتٌ۔
(ضَحَلَ) الغديرُ - ضَحْلًا: تالاب کا پانی کم ہوجانا۔
(الضَّحْلُ): زمین پر کم گہرا پانی (ج) أَضْحَالٌ و ضِحَالٌ و ضُحُولٌ۔
-أَتَانُ الضَّحْلِ: کنویں کے دہانے پر لگا ہوا پتھر جو کائی کی وجہ سے چکنا ہوجاتا ہے۔
(ضَحَا) ضَحْوًا و ضُحُوًّا و ضُحِيًّا: دھوپ میں آنا۔
-الطَّرِيقُ: راستہ کا واضح اور ظاہر ہونا۔
-ظِلُّ فلانٍ: مرجانا۔
(ضَحَا) - ضَحْوًا و ضُحُوًّا و ضُحِيًّا: گرمی کی تپش لگنا۔
(ضَحِيَ) - ضَحْوًا و ضُحُوًّا و ضَحْيًا و ضَحًا: دھوپ کی تپش لگنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَى﴾ (۲) پسینہ آنا (۳) سورج چڑھتے وقت کھانا۔ هو ضَحٍ و ضَحْيَانُ وهو اضحى وهى ضَحْيَاءُ (ج) ضُحْيٌ۔
(أَضْحَى): چاشت کے وقت آنا (۲) چاشت کی نماز پڑھنا۔ اضحى يفعل كذا: وہ ایسا کرنے لگا۔
-عنه: دور ہونا۔
-الشيئَ: ظاہر کرنا۔
-لا اضحى اللهُ لنا ظِلَّكَ: اللہ تمہیں سلامت رکھے (بطور دعا کے کہا جاتا ہے)
(ضَاحَتِ) البلادُ: کسی ملک میں دھوپ کی وجہ سے پودوں کا خشک ہوجانا۔
-فلانًا: کسی کے پاس چاشت کے وقت میں

Marfat.com

جانا۔

(ضَحّٰی) بالشَّاۃِ و نحوِھا: عید الاضحیٰ میں چاشت کی وقت قربانی کرنا۔

-الحاجُّ: حج کرنے والے کا ایام تشریق میں سے کسی دن قربانی کرنا۔

-بنفسہٖ او بعملہٖ او بمالہٖ: بلا معاوضہ اپنی رضا سے جان، محنت اور مال پیش کرنا (محدثہ)

-الأضْحَاۃَ: عید الاضحیٰ میں قربانی کرنا۔

-عَنِ الشیءِ: کسی کام میں آہستگی کرنا' کہتے ہیں۔ ضَحِّ رویدًا: آہستہ ذبح کرو۔

- الحیوانَ: جانور کو چاشت کے وقت کھلانا (۲) دوپہر کو کھلانا۔

-الماشیۃَ: چاشت کے وقت چرانا۔

(تَضَحّٰی): چاشت کے وقت کھانا (۲) دوپہر کا کھانا۔

(استضحٰی): تَضَحّٰی۔

(الأَضْحٰی) مِنَ الخَیلِ: سفید سیاہی مائل گھوڑا (۲) أضحاۃ کی جمع۔

(الأَضْحَاۃُ): عید الاضحیٰ کے دن قربانی کی جانے والی بکری یا گائے وغیرہ (ج) أَضْحًی۔

(الإضْحِیَانُ) مِن الأیّامِ: بے ابر دن۔

(الأُضْحِیَّۃُ): الأضحاۃ (ج) أضاحِیُّ۔

(الضَّاحِیَۃُ) فَعَلَہ ضَاحِیَۃً: اس نے یہ کام سر عام کیا۔

-مَفَازَۃٌ ضَاحِیَۃُ الظِّلَالِ: وہ بیابان جس میں درخت نہ ہو۔

- من الماشیۃِ: چاشت کے وقت پانی پینے والے مویشی۔

-من النَّخلِ و نحوِھا: احاطہ سے باہر نکلا ہوا کھجور کا درخت۔

-من البلدِ: شہر کا بیرونی کنارہ (ج) ضَوَاحٍ۔

-الضواحِی: آسمان۔

-ضَوَاحِی الرُّومِ: روک کے بیرونی حصے

- قُرَیشُ الضَّوَاحِی: مکہ کے باہر مقیم قریش کے لوگ۔

(الضُّحٰی): سورج کی روشنی (۲) دن کا چڑھاؤ، چاشت۔

-ما لکلامِہٖ ضُحًی: اس کا کلام واضح نہیں ہے۔

(الضَّحَاءُ): الضُّحٰی (۲) نصف النھار کا قریبی وقت (۳) دوپہر کا کھانا۔

(الضَّحْوُ): الضُّحٰی۔

(الضَّحْوَۃُ): الضَّحَاءُ۔

(الضَّحِیَّۃُ): الضُّحٰی (۲) قربانی کا جانور (ج) ضَحَایَا۔

(المَضْحَاۃُ): ایسی سرزمین جہاں سورج نہ چھپتا ہو۔

ض ۔۔۔۔۔۔ خ

(ضَخَّ) الماءُ ـُ ضَخًّا: پانی گرنا۔

-العَینُ: آنسو بہانا۔

-الماءَ و نَحْوَہٗ ـُ ضَخًّا: پانی چھڑکنا' بہانا۔

(انْضَخَّ): لازم ضَخَّ 'پانی بہنا' چھڑکا جانا۔

(المِضَخَّۃُ): آب پاش' پچکاری کا آلہ (۲) ہینڈ پمپ (زمین سے پانی نکالنے کی دستی مشین) (مج) (ج) مَضَاخُّ۔

(ضَخُمَ) ـُ ضَخَامَۃً: کسی چیز کا موٹا اور بڑا ہونا۔ ھو ضَخْمٌ و ضَخِیمٌ (ج) ضِخَامٌ۔

(ضَخَّمَہٗ): موٹا اور بڑا کرنا۔

(الأُضْخُومَۃُ): وہ گدی جس سے عورت سرین موٹا کرتی ہے (ج) أضاخِیم۔

(التَّضَخُّمُ): (اقتصادیات میں) افراط زر (۲) سکوں اور دیگر ذرائع ادائیگی کا معاملاتی ضرورت سے زیادہ ہو جانا (مج)

(الضُّخَامُ): ہر موٹی اور لمبی چیز۔

(الضَّخْمُ): بڑا' موٹا (۲) کشادہ راستہ (۳) بوجھل پانی (ج) ضِخَامٌ۔

ض ۔۔۔۔۔۔ د

(ضَدَّہٗ) فی الخُصُومَۃِ و نحوِھا ـُ ضَدًّا: غالب آنا۔

-عنہ: نرمی یا آہستگی سے ہٹانا۔

(أضَدَّ): غصہ ہونا۔

-فُلانًا و غیرَہٗ: مخالف بنانا۔

-الإناءَ و نحوَہٗ: بھرنا۔

(ضَادَّہٗ): مخالفت کرنا (۲) مقابل بننا۔

-بین الشیئین: ایک دوسری کی ضد ماننا۔

(تَضَادَّ) الأمْرَانِ: ایک دوسرے کی ضد ہونا۔

(الضِّدُّ): منافی' مخالف' خلاف (۲) مثل' ہم رتبہ (ج) أضْدَادٌ — ھذا اللفظ مِنَ الاضدادِ: یہ لفظ دو متضاد معنی والے الفاظ میں ہے جیسے لفظ جَوْن کالے اور سفیدی دونوں کو کہتے ہیں۔

(الضَّدِیدُ): الضِّدُّ (ج) أضْدَادٌ

(المُتَضَادَّانِ): (اصطلاح منطق میں) وہ دو چیزیں جو ایک ساتھ جمع نہ ہو سکیں لیکن ان کا ارتفاع ہو سکے۔

(ضَدِیَ) ـَ ضَدًی: غصہ سے بھرنا۔

(أضْدَی) الإناءَ و نَحْوَہٗ: برتن کو پورا بھر دینا۔

(ضَادَاہُ): مخالفت کرنا۔

(الضَّوَادِی) مِنَ الکلامِ: بے ہودہ اور فحش بات (۲) دل لگی کی باتیں۔

ض ۔۔۔۔۔۔ ر

(ضَرَبَ) الشیءُ ـِ ضَرْبًا و ضَرَبَانًا: حرکت کرنا۔

-القلبُ: دھڑکنا۔

-العِرْقُ: رگ پھڑکنا' رگ میں خون کا جوش مارنا۔

-الضِّرْسُ او نَحْوُہٗ: داڑھ میں سخت درد ہونا۔

-الرَّجُلُ فی الارضِ: زمین میں گھومنا۔ سفر کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ﴾ (۲) اٹھ کر تیز چلنا۔

-فِی الماءِ: تیرنا۔

-فِی الأمْرِ بِسَھْمٍ و نحوِہٖ: حصہ لینا۔

-عَنِ الأمْرِ: رکنا' باز رہنا۔

-اللونُ إلَی اللونِ: ایک رنگ کا دوسرے کی طرف مائل ہونا۔

-بیدِہٖ إلی کذا: ہاتھ جھکانا۔

Marfat.com

-اليه: اشارہ کرنا۔
-علي المكتوب وغيرہ: مہر لگانا۔
-النومُ علٰی اُذُنِہٖ: نیند غالب آنا۔
-فلانٌ عَلٰی یَدِ فُلانٍ: ہاتھ پکڑنا' ہاتھ میں ہاتھ لینا۔
-عَلٰی فلانٍ: کسی کے کام کو بگاڑنا کہتے ہیں: ضَرَبَ القَاضِیْ عَلٰی یَدِ فلانٍ: قاضی نے پابندی لگادی۔
-بالسیف وغیرہ: تلوار کا وار کرنا۔
-الدَّهْرُ بَيْنَ القومِ: زمانہ کا لوگوں کو منتشر کرنا' شیرازہ بکھیرنا۔
-الشَّیْئَ ضَرْبًا و تَضْرَابًا: چوٹ لگانا۔
-بِہٖ الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
-بِہٖ عُرْضَ الحَائِطِ: بنظرِ حقارت ٹھکرانا۔
-فلانًا و غَیْرَہٗ بکذا: کسی چیز سے مارنا (۲) کوڑے مارنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ﴾
- العقربُ فلانًا و غیرَہٗ بِاِبْرَتِھا: ڈنگ مارنا۔
- الخاتَمَ و نَحْوَہٗ من الحليِّ والمعاون: انگوٹھی وغیرہ میں ڈالنا۔
-الدِّرھمَ و نحوَہٗ: سکہ کو ڈھالنا۔
- له مَثَلًا: مثال بیان کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ﴾
- الحاسِبُ عَدَدًا فِی آخرَ: ایک عدد کو دوسرے سے ضرب دینا۔
-له اَجَلًا او مَوْعِدًا: وقت مقرر کرنا۔
-له فِیْ مَالِہٖ او غیرہٖ سَھْمًا او نصیبًا: مال وغیرہ میں حصہ مقرر کرنا (۲) لازم کرنا۔
- الخَيْمَةَ و نحوھا: خیمہ گاڑنا۔ ضَرَبَ اللَّيْلُ بظلامِہٖ: رات نے ڈیرے ڈال دیا۔
-علیہ الحِصَارَ او النطاقَ: گھیرنا' کہ بندی کرنا ضَرَبَ علیه الذلّة و نحوَھا: ذلت و رسوائی میں مبتلا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ﴾
-الشَّیْئَ علیہ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا۔

-علیہ خَرَاجًا و نَحْوَہٗ: کسی پر خراج عائد کرنا۔
-الشَّیْئَ بالشَّیْئِ: خلط ملط کرنا۔
-الرُّزَّ: چاول کا چھلکا اُتارنا (محدثہ)
-بذقنہ الارضَ: ڈر یا شرم سے سر جھکانا۔
- له الْاَرْضَ کلَّھا: کسی چیز کو ہر جگہ تلاش کرنا۔
-الرَّقْمَ القیاسیَّ: ریکارڈ قائم کرنا۔ (محدثہ) (دیکھئے: رقم)
(ضَرِبَ) -َ ضَرَبًا: سردی سے ٹھٹھر جانا۔
-الارضُ و غیرُھا: زمین پر پالا پڑنا۔
-الحیوانُ: جانور کا بڑے پیٹ والا ہونا۔
(ضَرُبَتْ) یَدُہٗ -ُ ضَرَابَۃً: ہاتھ کا بہت مارنے والا ہونا۔
(اَضْرَبَ) فِی المَکَانِ: کسی جگہ سے نہ ہٹنا (۲) پُرسکون و غیر متحرک ہونا (۳) سر جھکانا۔
-العُمَّالُ و نَحْوُھُمْ: ہڑتال کرنا (مطالبات کی منظوری تک کام نہ کرنا) (محدثہ)
-عنہ: اعراض کرنا' منہ پھیرنا۔
-الخُبْزُ: روٹی کا پک جانا (اس حد پر آ جانا کہ اس کی راکھ وغیرہ جھٹک دی جائے)
-القومُ و غیرُھُمْ: لوگوں پر پالا پڑنا۔
-البَرْدُ او الرِّیْحُ النَّبَاتَ و غیرَہٗ: نباتات وغیرہ پر سردی یا ہوا کا سخت حملہ ہونا۔
(ضَارَبَہٗ) مُضَارَبَۃً و ضِرَابًا: کسی کے ساتھ مار پیٹ کرنا (۲) مار پیٹ میں مقابلہ کرنا۔
-لفلانٍ فِیْ مَالِہٖ: کسی کے لئے اس کے مال سے تجارت کرنا یا نفع میں اپنا حصہ مقرر کرکے اس کے لئے تجارت کرنا۔
-فِی السُّوْقِ: ارزانی کے وقت کوئی چیز خرید کر بھاؤ بڑھنے کے وقت منافع سے بیچنا اور کبھی بھاؤ گرنے کی صورت میں نقصان اُٹھانا۔ (محدثہ)
(ضَرَّبَ): مبالغہ ضَرَبَ۔
- فلانٌ: مختلف اونٹنیوں یا جانوروں کا نکلا ہوا دودھ پینا (۲) پالے کی زد میں آنا۔ سخت سردی میں آنا۔

-عینُہٗ: آنکھ کا دھنس جانا۔
-الشَّیْئَ بالشَّیْئِ: خلط ملط کرنا۔
-بَیْنَ القَوْمِ: باہم لڑائی کرانا۔
-المُضَرَّبَۃَ: لحاف یا رضائی میں نگندے ڈالنا۔
(اِضْطَرَبَ): مضطرب ہونا' تڑپنا' تھرکنا۔
-البَحْرُ و نَحْوُہٗ: دریا میں جوش آنا۔
-الْاَمْرُ: معاملہ بگڑ جانا۔
-الشَّیْئُ: لہرانا۔
-الحبلُ بینَھُمْ: آپس میں پھوٹ پڑنا۔
-القَوْمُ: باہم مار کٹائی کرنا۔
(تَضَارَبَا): ایک دوسرے کو مارنا۔
-الآراءُ و نحوُھا: خیالات کا مختلف و متضاد ہونا۔
(تَضَرَّبَ): حرکت کرنا' موجیں مارنا۔
(اِسْتَضْرَبَ) العَسَلُ: شہد کا گاڑھا ہونا۔
(الإِضْرَابُ): اَضْرَبَ کا مصدر۔
-فِی العُرْفِ: ہڑتال' سٹرائیک وغیرہ (کسی بھی عمل کا مقاطعہ)
(الضَّرْبُ): مثل' مانند' جیسا (۲) قسم' نوع (۳) ایک عدد کو دوسرے سے ضرب دینا (حساب کی اصطلاح) (مج) (۴) (علم عروض کی اصطلاح میں) شعر کے دوسرے مصرعہ کا آخری جز (ج) اَضْرَابٌ و اَضْرُبٌ و ضُرُوْبٌ۔
- رَجُلٌ ضَرْبٌ: چھریرے بدن کا قد آور آدمی۔ کاموں میں چاق و چوبند اور پھرتیلا۔
-مَطَرٌ ضَرْبٌ: ہلکی بارش۔
-دِرْھَمٌ ضَرْبٌ: ڈھالا ہوا سکہ۔
(الضَّرَبُ): گاڑھا سفید شہد۔
-الضَّرَبَۃُ: تھوڑا سا شہد۔
(الضَّرِبُ): مار پیٹ کا ماہر۔
(الضَّرْبَۃُ): ایک ضرب' ایک دفعہ کی مار۔
- ضَرْبَۃُ الشمسِ: دھوپ کا سخت اثر جو خطرناک حد تک پہنچ جائے (مج)
(الضَّرُوْبُ): بہت زیادہ اور سخت مارنے والا۔
(الضَّرِیْبُ): بہت مارنے والا (۲) مارنے

Marfat.com

میں مقابلہ کرنے والا (۳) جوئے کے تیروں کو
مارنے کا ذمہ دار (۴) مثل' نظیر' مشابہ (ج)
ضُرَبَاءُ و أَضْرَابٌ (۵) مختلف جانوروں کا
ایک برتن میں نکالا ہوا دودھ (۶) حصہ۔
(الضَّرِيبَةُ): مؤنث الضَّرِيب (۲) تلوار کا
وار کھایا ہوا (۳) روئی' اون یا بالوں کی پونی
جس سے چرخہ پر دھاگا نکالا جائے (۴)
مزاج' طبیعت (۵) ٹیکس و مال کی مقررہ مقدار
جو آمدنی وغیرہ پر حکومت کو قانوناً دی جاتی ہے
(۶) سات اردب کا ایک پیمانہ (اردب: خشک
چیزیں ماپنے کا بڑا پیمانہ) (مو) (ج)
ضَرَائِبُ۔
(المُضَارَبَةُ): شرعاً نفع تجارت میں معاہدہ
شرکت کو کہتے ہیں جس میں ایک شخص کا مال ہوتا
ہے اور دوسرے کی محنت (۲) اقتصادیات میں
خرید و فروخت کا وہ عمل جسے بازار کے نرخوں
کے فروق کے انتفاع کے ماہرین انجام دیتے
ہیں (مج)
(المِضْرَابُ): مارنے کی چیز (۲) زیادہ اور
سخت ضربیں لگانے والا (ج) مَضَارِيبُ۔
(المِضْرَبُ): المِضْرَابُ (۲) بڑا خیمہ'
پنڈال (ج) مَضَارِبُ۔
(المَضْرِبُ): مارنے کا وقت یا جگہ۔
-مَضْرِبُ السَّيْفِ: تلوار کی دھار۔
-مَضْرِبُ الرُّزِّ: چاول کا چھلکا اُتارنے کی
جگہ۔ رائس مل (ج) مَضَارِبُ۔
(المُضَرَّبَةُ) وہ گدا وغیرہ جس پر بہت ٹانکے
لگائے گئے ہوں (۲) تگندے پڑا ہوا لحاف یا
رضائی۔
(ضَرَجَهُ) ـُ ضَرْجًا: پھاڑنا۔
-النَّارَ: آگ کے لئے راستہ بنانا۔
-الثَّوبَ و نَحوَهُ: ہلکا لال رنگنا۔
-الشَّيْءَ بكذا: لت پت کرنا' لتھیڑنا۔
(ضَرَّجَهُ) مبالغہ ضَرَجَهُ۔
-الكلامَ: مزین و آراستہ کرنا۔
-الدَّابَّةَ: ایڑ لگانا۔
(انضَرَجَ) پھٹنا۔

-النَّوْرُ: کلی کھلنا۔
-الشَّجَرُ: درخت کے پتوں کا کھل جانا اور
نوکیں نکل آنا۔
-الطَّرِيقُ: کشادہ ہونا۔
-ما بينهُمْ: نفرت پیدا ہونا۔
(تَضَرَّجَ): لازم ضَرَّجَهُ۔
-الخَدُّ: گال کا سرخ ہونا۔
-المرأةُ: بناؤ سنگھار کرنا۔
-بالدَّمِ: خون میں لت پت ہونا۔
-الشيءُ: پھٹنا۔
-عَنِ البَقلِ لفائفُهُ: سبزی کا غلاف سے نکلنا۔
-الزَّهرُ: کلی کھلنا۔
(الإِضْرِيجُ): لال گوند (۲) سرخ رنگا ہوا کپڑا
(۳) سرخ ریشمی چادر (۴) دوڑنے والا
طاقتور گھوڑا (ج) أَضَارِيجُ۔
(الضَّرِيجُ): المَضْرُوجُ۔
-عَدْوٌ ضَرِيجٌ: تیز دوڑ۔
(المِضْرَجُ) ثوبٌ مِضْرَجٌ: پھٹا پرانا کپڑا
(ج) مَضَارِجُ۔
(المَضْرُوجَةُ): عَيْنٌ مَضْرُوجَةٌ: بڑی اور
کشادہ آنکھ۔
(ضَرَحَتِ) السُّوقُ ـُ ضُرُوحًا: بازار میں
مندا ہونا۔
-الدَّابَّةُ ضِرَاحًا: دولتی مارنا۔
-الشيءَ ـَ ضَرْحًا: پھاڑنا۔
-القبرَ: قبر کھودنا۔
-الشيءَ: پھاڑنا (۲) ایک طرف کرنا۔
-شَهَادَةَ فلانٍ: گواہی تسلیم نہ کرنا۔
(أَضْرَحَهُ): دور کرنا' ہٹانا (۲) بگاڑنا' خراب
کرنا۔
-السُّوقَ: بازار کو مندا کرنا۔
(ضَارَحَهُ): گالی گلوچ کرنا' برا بھلا کہنا۔
(۲) مقابلہ کرنا (۳) مشابہ ہونا۔
(اضْطَرَحَهُ): ایک طرف ڈالنا۔
(انْضَرَحَ): لازم ضَرَحَهُ۔
(ضَرَاحِ): اسم فعل بمعنی امر یعنی اضْرَحْ۔
(الضَّرْحُ) نِيَّةٌ ضَرْحٌ: لمبا ارادہ۔

(الضَّرُوحُ) مبالغۂ ضارح: بہت دولتی
مارنے والا جانور جیسے فَرَسٌ ضَرُوحٌ
-قَوْسٌ ضَرُوحٌ: بہت قوت کے ساتھ تیر
پھینکنے والی کمان۔
(الضَّرِيحُ): المَضْرُوحُ (۲) قبر (۳) قبر
کے بیچ کی تنگ جگہ (ج) ضَرَائِحُ
(الضَّرِيحَةُ): الضَّرِيحُ (ج) ضَرَائِحُ۔
(المَضْرَحُ): شکرا (۲) لمبے بازوؤں والا
گدھ۔
(المَضْرَحِيُّ): المَضْرَحُ (۲) وسیع الظرف
سردار یا شریف النسل آدمی۔
(ضَرَّهُ) وبه ـُ ضُرًّا و ضَرَرًا: تکلیف
پہنچانا' نقصان دینا۔
-فلانًا إلى كذا: پناہ دینا۔
(أَضَرَّتِ) المرأةُ: عورت کی سوکن بننا۔
-فلانٌ عَلَى السَّيْرِ الشَّدِيدِ و نحوِهِ: سخت
رفتار وغیرہ کو برداشت کرنا۔
-عَلَى فلانٍ و غيرِهِ: کسی کو مجبور کرنا' اصرار
کرنا۔
-الشيءَ و بِهِ: بہت زیادہ قریب ہو کر تنگی پیدا
کرنا۔
-فلانًا و بِهِ: نقصان پہنچانا۔
-فلانًا على الأمرِ: مجبور کرنا۔
(ضَارَّهُ) مُضَارَّةً و ضِرَارًا: نقصان پہنچانا
(۲) مخالفت کرنا (۳) پریشان کرنا (۴)
زیادتی کرنا۔
(اضطَرَّهُ) إليه: مجبور کرنا۔ قرآن مجید میں
ہے ﴿فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا
إِثْمَ عَلَيْهِ﴾
(تَضَارَّا): ایک دوسرے کو نقصان دینا (۲)
دونوں کا نقصان اُٹھانا۔
(تَضَرَّرَ) بِهِ او مِنْهُ: کسی کی وجہ سے یا کسی سے
نقصان اُٹھانا۔
(اسْتَضَرَّ) بِهِ: تَضَرَّرَ۔
(التَّضِرَّةُ): الضُّرُّ۔
(الضَّرَارَةُ): الضَّرَرُ (۲) جانی و مالی نقصان
(۳) نابینا پن۔

Marfat.com

(الضُرُّ): نقصان' بدحالی' تکلیف۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مَسَّنَا وَ أَهْلَنَا الضُرُّ﴾ و ﴿وَأَيُّوْبَ إِذْنَادٰى رَبَّهٗ أَنِّى مَسَّنِيَ الضُرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ﴾

-تَزَوَّجَ عَلٰى ضُرٍّ: کسی ایک یا زیادہ بیویوں پر شادی کرنا۔

(الضِرُّ): الضُرُّ۔

-هُوَ ضِرٌّ أَضْرَارٍ: وہ بڑا کڑیل' چالاک اور ہوشیار ہے۔

(الضَرَرُ): تنگی (۲) ایسی بیماری جو جہاد وغیرہ سے مانع ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ﴾

(الضَرَّاءُ): سختی مصیبت (۲) تکلیف کی حالت' فقروفاقہ (۲) دائمی بیماری۔

(الضَرَّةُ): الضَرَّاءُ (۲) سوکن (ج) ضَرَائِرُ

- بینهم داءُ الضَرائر: ان میں حسد کی بیماری ہے (۳) پستان کی جڑ (۴) بہت دولت (۵) پیر کے تلوے کا اگلا حصہ۔

(الضَرُوْرَةُ): حاجت' ضرورت (۳) ناقابل ازالہ سختی (۳) مشقت (۴) اصطلاح شعر میں ایسی حالت جس کے تحت ایسا تصرف کیا جا سکے جو نثر میں نہ کیا جاتا ہو (ج) ضَرَائِرُ۔

(الضَرُوْرِيُّ): ضروری' لازمی جس کے بغیر چارہ کار نہ ہو۔ ضد: الکمالیُّ۔

(الضَرِيْرُ): نابینا' اندھا (۲) نقصان رسیدہ (۳) غیرت وحمیت جیسے: مَا أَشَدُّ ضريرَهٗ على زوجته (ج) أَضِرَّاءُ۔

(المِضْرَارُ): ذرا سی بات پر خاوند سے روٹھ جانے والی عورت (۲) بدکنے والی اونٹنی یا گھوڑا۔

(المَضَرَّةُ): نقصان' تکلیف (ج) مَضَارُّ۔

(ضَرَسَ) الشيَ ـِ ضَرْسًا: داڑھوں سے کاٹنا' چبانا جیسے: ضَرَسَ العودَ۔

-الزَّمَانُ فلانًا: زمانہ کا کسی پر مصیبت ڈالنا۔

-البئرَ: کنویں کو پتھروں سے پختہ کرنا۔

-الدَّابَّةَ: جانور کو قابو میں کرنے کے لئے نکیل ڈالنا۔

(ضَرِسَتْ) أَسْنَانُهٗ ـَ ضَرَسًا: ترش چیز کے استعمال سے دانتوں کا کھٹا ہو جانا۔

-الرجلُ: کھٹے دانتوں والا ہونا۔ کہاوت ہے: (الآباءُ يأكُلُون الحِصْرِمَ والأبْنَاءُ يضرَسُوْنَ)

- فلانٌ: بد اخلاق او ر بدمزاج ہونا۔ هو ضَرِسٌ۔

(أَضْرَسَه) الحامِضُ: ترشی کا دانتوں کو کھٹا کر دینا۔

-بالكلامِ: چپ کرانا۔

-الأمرُ فلانًا: پریشانی میں ڈالنا۔

(ضَارَسَ) الأُمُوْرَ: معاملات میں تجربہ اور واقفیت حاصل کرنا۔

(ضَرَّسَهٗ) مبالغةٌ في ضَرَسَه (۲) داڑھ جیسی نوکوں والا بنانا۔

- الثوبَ: کپڑے پر داڑھ کی شکل کے نقوش بنانا۔

-الحُرُوْبُ والخُطُوْبُ فلانًا: حوادثات اور لڑائیوں کا کسی کو تجربہ کار اور ماہر بنا دینا۔

(تَضَارَسَ) البناءُ: عمارت کا ناہموار اور داڑھ کی طرح کے اُبھار والا ہونا۔

-القومُ: باہم دشمنی رکھنا' لڑائی جھگڑا کرنا۔

(تَضَرَّسَ) البناءُ: تَضَارَسَ۔

(التَضْرِيْسُ): داڑھ کی طرح کسی چیز میں اونچ نیچ (ج) تَضَارِيْسُ۔

-تَضَارِيْسُ الارضِ: زمین کے نشیب وفراز (ج)

(الضِرْسُ): داڑھ (مذکر ومؤنث) (ج) أَضْرَاسٌ و ضُرُوْسٌ. کہتے ہیں ضِرْسُ العقل: عقل داڑھ (دانتوں کے بعد نیچے کی چار داڑھوں میں سے ایک داڑھ۔

- هُوَ لا يَعَضُّ فِي العلمِ بضرسٍ قاطعٍ: وہ علم میں ناپختہ ہے (۲) کنویں کی منڈیر کے پتھر یا کنویں کو پاٹنے کے پتھر (۳) ناہموار اور ابھار والا ٹیلہ (۴) ہلکی اور معمولی بارش۔

-رجُلٌ ضِرْسٌ: بداخلاق آدمی۔

(الضَرُوْسُ): کٹ کھنا جانور (جو قریب آنے والے کو کاٹتا ہو)

-ناقَةٌ ضروسٌ: دودھ دوہنے والے کو لات مارنے والی اونٹنی۔

-حَرْبٌ ضَرُوْسٌ: تباہ کن لڑائی۔

(الضَرِيْسُ): پتھروں کی منڈیر والا کنواں (۲) وہ عمارت جس پر پتھر لگائے ہوں (۳) داڑھ کی طرح ناہموار پتھر۔

(المَضْرُوْسَةُ) ارضٌ مَضْرُوْسَةٌ: نوکیلے پتھروں والی زمین۔

(ضَرَطَ) ـِ ضَرْطًا و ضُرَاطًا: گوز نکالنا' آواز کے ساتھ ہوا خارج کرنا هو ضَرُوْطٌ و ضَرَّاطٌ: کہاوت ہے (قد يضرط العَيْر والمِكواةُ فِي النَّار)

(ضَرِطَ) ـَ ضَرَطًا: ضَرَطَ هو ضَرِطٌ۔

(أَضْرَطَهٗ): گوز نکلوانا۔

-بِهٖ: کسی کے سامنے مذاقاً منہ سے گوز کی آواز نکالنا (۲) کسی کے قول وعمل کی تحقیر وتردید کرنا۔

(ضَرَّطَ): ضَرَطَ۔

-فلانًا و غيرَهٗ: گوز نکلوانا۔

-بِهٖ: أَضْرَطَ عمرو بن ہند کو اس کی سختی اور قوت (مضرّطُ الحجارة) کہا جاتا تھا۔

(الضُرَاطُ): گوز سرین سے آواز کے ساتھ خارج ہونے والی ہوا۔

(الضِرَّوْطُ): گوز مارنے والا۔

(ضَرَعَ) الرَّضيعُ ـَ ضَرُوْعًا: شیر خوار بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔

-الشمسُ و نحوهَا: قریب الغروب ہونا۔ ضَرَعَ مِنَ المغيب بھی کہتے ہیں۔

-الحيوانُ: کمزور ولاغر ہونا۔

-اِلَيهِ: عاجزی وانکساری کرنا' تابع ہونا۔ (۲) عاجزی کے ساتھ مدد مانگنا۔

(ضَرِعَ) ـَ ضَرَعًا و ضَرَاعَةً: کمزور اور نحیف ہونا۔

-اِلَيهِ و لَهٗ: ضَرَعَ' هو ضَرِعٌ و أَضْرَعُ وهي ضَرِعَةٌ و ضَرْعَاءُ۔

(أَضْرَعَتِ) الأُنْثٰى: مادہ جانور کا تھن نمودار

Marfat.com

ہونا۔
-الحاملُ: حاملہ کے تھن کا ولادت سے پہلے موٹا ہو جانا۔
-فلاناً و الیه اوله: کسی کو عاجز کرنا' تابع کرنا (۲) کمزور کرنا۔ جیسے: اَضْرَعَتْهُ الحُمّٰی۔
-اللّٰهُ خَدَّهٗ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو ذلیل ورسوا کرنا۔
-لفلان مَالاً و نحوهٖ: مال خرچ کرنا۔
(ضَارَعَهٗ): مشابہ ہونا۔
(تَضَارَعَا): باہم مشابہ ہونا۔
(تَضَرَّعَ) الیه و له: عاجزی وانکساری کرنا' تابع ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَلَوْلَآ إِذْ جَآءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوْا﴾
-الی اللّٰهِ: اللہ سے رو رو کر مانگنا۔
-منه: چپکے چپکے قریب ہونا۔
(الضَّارِعُ): کم عمر۔ خَدٌّ ضَارِعٌ: عاجزی سے جھکا ہوا رخسار۔ جَنْبٌ ضَارِعٌ: نرم پہلو۔ جِسْمٌ ضَارِعٌ: کمزور اور دبلا بدن۔
(الضَّرْعُ): تھن (ج) ضُرُوْعٌ
-مَالَه زَرْعٌ ولا ضَرْعٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
(الضِّرْعُ): مشابہ' مثل (ج) ضُرُوْعٌ۔
(الضَّرَعُ): کم عمر (۲) بزدل۔
(الضَّرْعَاءُ): بڑے تھنوں والی (ج) ضُرْعٌ۔
(الضَّرُوْعُ): الضَّرْعَاءُ (ج) ضُرُعٌ۔
(الضَّرِیْعُ) شَاةٌ ضَرِیْعٌ: خوبصورت پستانوں والی بکری (۲) خاردار گھاس (۳) دوزخ کا ایک خاردار اور کڑوا درخت جو انتہائی بدبودار ہوگا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ لَا یُسْمِنُ وَلَا یُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ﴾
(الْمُضَارِعُ) (نحاۃ کے نزدیک) وہ فعل جو حروف مضارع زوائد یعنی (اتین) میں سے کسی حرف سے شروع ہو اور حال اور استقبال پر دلالت کرے۔ فعل مضارع (۲) علم عروض کی اصطلاح میں ایک بحر کا نام جس کا وزن مفاعیلن فاعلاتن دو مرتبہ ہے۔ اس کو مضارع اس لئے کہتے ہیں کیونکہ یہ بحر مُجتث کے

مشابہ ہوتی ہے۔
(ضَرْغَمَتِ) الأَبْطَالُ و نَحْوُهُمْ: شیروں کی طرح بہادری اور جرأت سے کام کرنا۔
(تَضَرْغَمَتِ) الأَبْطَالُ و نحوهُمْ: ضَرْغَمَتْ۔
(الضِّرْغَامُ): خونخوار طاقتور شیر (۲) بہادر آدمی (ج) ضَرَاغِمُ و ضَرَاغِمَةٌ۔
(الضِّرْغَامَةُ): الضِّرْغَامُ۔
(الضَّرْغَمُ): الضِّرْغَامُ۔
(ضَرُكَ) ـُ ضَرَاكَةً: مضبوط وقوی الاعصاب ہونا (۲) بے وقوف ہونا (۳) محتاج ہونا۔
(الضُّرَاكُ): مضبوط اور سخت اعضاء والا
(الضَّرِیْكُ): فقیر و محتاج (۲) بے وقوف هُمْ ضُرَكَاءُ و ضَرَائِكُ و هُنَّ ضَرَائِكُ۔
(ضَرِمَتِ) النَّارُ: آگ سلگنا' بھڑکنا۔
- فلانٌ: سخت غضبناک ہونا (۲) بہت بھوکا ہونا۔
الشيءُ: بہت گرم ہونا۔
-فلانٌ فِی الأَمْرِ: کسی کام میں جلدی کرنا۔
-فی عدوهٖ و فی اکلهٖ: تیز دوڑنا یا تیز کھانا۔ هو ضَرِمٌ و ضَارِمٌ۔
(أَضْرَمَ) النَّارَ: آگ جلانا' بھڑکانا۔
-الشيءَ: آگ لگانا (۲) تیز گرم کرنا۔
(ضَرَّمَ) النَّارَ و نحوَهَا: آگ کو خوب جلانا' دھکانا۔
(اضْطَرَمَتِ) النَّارُ: آگ سلگنا' بھڑکنا۔
- الشَّرُّ و الحربُ بینهُمْ: لوگوں میں لڑائی کے شعلے بھڑکنا۔
-الشَّیْبُ فِی الرَّأْسِ: بڑھاپا آجانا۔
(تَضَرَّمَتِ) النَّارُ و غیرُهَا: آگ سلگنا' دہکنا۔
-علیه غَضَبًا: سخت غصہ ہونا۔
(اسْتَضْرَمَ) الحَبُّ و نَحْوُهٗ: غلہ کے دانوں کا موٹا ہو کر بھوننے کے قابل ہو جانا۔
(الضِّرَامُ) آگ کی دھک' بھڑک (۲) ایندھن (لکڑی وغیرہ) (۳) جلد شعلہ دینے والی چیز جس کا انگارہ نہ ہو۔ واحد ضِرَامَةٌ۔

(الضَّرَمُ): ایک خوشبودار بوٹی۔ اس کا دھواں بھی خوشبودار ہوتا ہے اور یہ لبنان کے علاقوں میں پائی جاتی ہے۔
(الضَّرَمُ): الضِّرَامُ۔
(الضَّرَمَةُ): انگارہ (۲) آگ (۳) کھجور کی شاخ جس کے کنارے پر آگ جلتی ہوئی ہو۔ کہاوت ہے (مابها نافِخُ ضَرَمَةٍ): گھر میں کوئی نہیں۔
(الضَّرِیْمُ): جلتی ہوئی آگ (۲) جلتی ہوئی چیز۔
(ضَرَا) العِرْقُ و الجُرْحُ ـُ ضَرْوًا و ضُرُوًّا: رگ یا زخم سے مسلسل خون نکلنا۔
-الاناءُ و نحوهٗ: برتن وغیرہ سے لگاتار کوئی چیز بہنا۔
-فلانٌ و غیرُهٗ: پوشیدہ ہو جانا۔ هو ضَارٍ و ضَرِیٌّ۔
(ضَرَی) العِرْقُ و غیرُهٗ ـِ ضَرْیًا: ضَرَا۔
(ضَرِیَ) ـَ ضَرًا و ضَرَاءً و ضَرَاوَةً: سخت ہونا۔
-بهٖ أَوْ علیه: کسی چیز سے لگے رہنا (۲) عاشق و دلدادہ ہونا (۳) عادی ہونا اور اس پر دلیر ہونا۔
(ضَرَّاهُ): مبالغہ اضراہ۔
ضَرَّاهُ بهٖ و علیه: بھی کہتے ہیں۔
(اسْتَضْرٰی) الصَّیْدَ و نحوهٗ: شکار کو اچانک بے خبری میں پکڑ لینا۔
-للصَّیْدِ: داؤ لگانا۔
(الضَّارِیْ) من الجَوَارِحِ و الکِلَابِ: شکاری کتا یا پرندہ (۲) خونخوار درندہ جو گوشت کا عادی ہو (۳) لوگوں کے کھیت چرنے کے عادی مویشی (ج) ضَوَارٍ۔
(الضَّرَاءُ): کھلی جگہ' کشادہ میدان (۲) درندوں کی پناہ گاہ (۳) ہموار درختوں والی زمین۔
- هُوَ یَدِبُّ لَهُ الضَّرَاءَ أَوْ یَمْشِیْ لَهُ الضَّرَاءَ: وہ اسے دھوکہ دیتا ہے اور اس کے ساتھ چال چلتا ہے۔

Marfat.com

(الضِرْوُ): شکاری کتوں کے پلے (ج) اَضْرٍ و ضِرَاءٌ۔
(الضَّرِیُّ): الضَّارِیْ۔

ض .... ز

(ضَزَنَه) ـُ ضَزْنًا: کسی سے کوئی چیز چھین لینا۔
(تَضَازَنَا): ایک دوسرے سے لینے میں زبردستی اور مقابلہ کرنا۔
(الضَّیْزَنُ): کسی معاملہ میں مزاحمت کرنے والا (۲) اپنے باپ کی بیوی اور بہو سے شادی کرنے والے مجوسی کو کہا جاتا تھا: لہ ضَیْزَنٌ لذلك (۲) چرخی کا سوراخ کشادہ ہونے پر اسے ٹھیک کرنے کا چمڑے یا لوہے وغیرہ کا ٹکڑا (۳) قابل اعتماد آدمی۔

ض .... ع

(ضَعْضَعَ) البِنَاءَ: عمارت زمین تک گرا دینا۔
- الرَّجُلَ: کمزور کرنا (۲) تابع کرنا (۳) ذلیل کرنا۔
(تَضَعْضَعَ) جِسْمُه: بیماری یا غم وغیرہ کی وجہ سے کمزور و دبلا ہو جانا۔
-مَالُه: دولت کم ہو جانا۔
-بِهِ الدَّهْرُ: ذلیل کر دینا۔
(الضَّعْضَاعُ): ہر کمزور چیز (۲) بے رائے شخص۔
(الضَّعْضَعُ): الضَّعْضَاعُ۔
(ضَعَّ) الجَمَلَ و نَحْوَهٗ ـُ ضَعًّا: اونٹ کو سدھانا یا اسے ضع کہنا۔
(ضَعْ): ایک آواز جو اونٹ کو سدھانے اور قابو میں کرنے کے لئے نکالی جاتی تھی۔
(ضَعَفَ) الشَّیْءَ ـِ ضَعْفًا: دوگنا کرنا۔
-القَومَ: تعداد بڑھانا۔
(ضَعُفَ) ـُ ضَعْفًا: کمزور و بیمار ہونا۔
- الشَّیْءُ: زیادہ ہونا۔ حدیث میں ہے: (تضعف صلاةُ الجماعة عَلٰی صلوٰةِ الفذّ خمسًا و عشرین درجةً)
(أَضْعَفَ) الرَّجُلُ: مال میں خوب اضافہ ہونا (۲) کسی کے جانور وغیرہ کا کمزور ہونا۔
-الشَّیْءَ: زیادہ کرنا۔
-لَهُ الوُدَّ: کسی سے تعلق بڑھانا۔
-القَومَ و غَیرَهُمْ: کئی گناہ زیادہ دینا۔
-الرَّجُلَ و نحوَهٗ: کمزور کرنا۔
(ضَاعَفَهٗ): ضَعَّفَه - ضَاعَفَ له العطاءَ و غیرَهٗ: کئی گنا زیادہ عطا کرنا۔
(ضَعَّفَه): أَضْعَفَه۔
- الحَدِیْثَ او الرَّأیَ: حدیث یا رائے کو ضعیف قرار دینا۔
- الشَّیْءَ: کسی چیز کو تہ لگانے کے لئے دوگنا کرنا۔
(تَضَاعَفَ): لازم ضَاعَفَه (۲) دوگنا ہونا۔
(اِسْتَضْعَفَه): کمزور سمجھنا' کمزور پانا (۲) تابع کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِّنْهُمْ﴾
(التَّضَاعِیْفُ): تَضَاعِیْفُ الشَّیْءِ: اضافے' بڑھنے کی کیفیت۔
- تَضَاعِیْفُ الکتابِ: کتاب کے حاشیے اور بین السطور۔
(الضِّعْفُ): گنا' مثل۔ ضعفُ الشیءِ: دوگنا چیز۔
لفظ ضعف کے بارے میں قاعدہ یہ ہے کہ جس عدد کی طرف اس کی اضافت ہوگی وہ عدد اپنے اسی جیسی عدد کے ساتھ مل کر دوگنا ہو جائے گا جیسے ایک کا ضعف دو اور دس کا ضعف بیس۔ ایک عدد یا ایک چیز کبھی ایک سے زائد بھی ہوتی ہے جیسے ضعفا الشیءِ او العَدَدِ: اس صورت میں چیز تین گنا ہوگی ایک وہ خود اور دو اس کی مثلیں۔ اگر کہا جائے أَعْطِهِ ضعفَیْ وَاحِدٍ: تو معنی ہوگا اسے تین دو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ﴾ کی تفسیر بعض مفسرین نے تین عذابوں سے کی ہے۔ لفظ جمع اضعاف کی اضافت جس عدد کی طرف ہوگی تو وہ چہار گنا ہو جائے گا۔ کبھی ضعف کا معنی ایک چند (گنا) کے ہوتے ہیں اور کبھی کئی گنا پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے چنانچہ اگر کہا جائے: هٰذَا ضِعْفُ ذٰلِكَ تو معنی یہ ہوگا کہ یہ چیز اس کی دوگنی ہے یا کئی گنی ہے (تین گنی ہے)
-من الشیءِ: کسی چیز کی تہ یا درمیانی حصہ۔ اس قبیل سے ہے أضعاف الکتاب: کتاب کے حواشی و بین السطور۔ أضعافُ الجَسَدِ: بدن کے اعضاء اور ہڈیاں۔
(الضِعْفَانُ): کمزور (ج) ضَعَافَی۔
(الضَّعْفَةُ): دل کی کمزوری (۲) ناسمجھی' بے عقلی۔
(الضَّعُوْفُ): بہت کمزور (ج) ضُعُفٌ۔
(الضَّعِیْفُ): عورت' غلام۔ حدیث میں ہے: (اتقوا اللهَ في الضَّعِیْفَیْنِ) (ج) ضعافٌ و ضُعَفَاءُ و ضَعْفٰی و ضَعَفَةٌ (۲) حدیث کی اصطلاح میں جو کسی بھی سبب سے حسن کے مقابلہ میں کم درجہ ہو (ج) ضِعَافٌ۔
(المُضَاعَفُ): دوگنا' ڈبل' دہرا۔
- مُضَاعَفُ الثُّلَاثِیِّ: وہ فعل جس کا عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو جیسے: شَدَّ۔
- مُضَاعَفُ الرُّبَاعِیِّ: وہ فعل جس کا فاء کلمہ اور لام کلمہ اول ایک جنس اور عین کلمہ و لام کلمہ ثانی ایک جنس کے ہوں۔ جیسے زَلْزَلَ قَهْقَهَ۔
- فی الحساب: المضاعفُ البسیط اس سب سے چھوٹے عدد کو کہتے ہیں جو دو عدد یا زیادہ پر تقسیم قبول کرے۔
(المُضَاعَفَةُ): دوہرے حلقوں والی زرہ۔
-الا ضعافُ المُضَاعَفَةُ: گنا در گنا' چند در چند۔ قرآن مجید میں ہے:
﴿لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً﴾
(المُضَعَّفُ): المضاعف (صرفیوں کی اصطلاح)
(المُضْعَفَةُ) أَرْضٌ مُضْعَفَةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔

ض .... غ

(الضُّغْبُوْسُ): چھوٹا کھیرا (۲) لومڑی کا بچہ (۳) کمزور حقیر (ج) ضَغَابِیْسُ۔
(ضَغَثَ) الحَشِیْشَ وَ غَیرَهٗ ـَ ضَغْثًا:

Marfat.com

گھاس اکٹھی کرنا' مٹھا باندھنا۔
-الاشیاءَ: خلط ملط کرنا۔
-الحدیثَ: گفتگو کو الجھا دینا۔
-المرأةُ شعرَها: بال دھوتے وقت ان میں ہاتھ گھمانا تاکہ پانی جڑوں تک پہنچ جائے۔
-الشیْءَ: ٹٹول کر دیکھنا۔
(أضْغَثَ) الشیءَ: سمیٹ کر گٹھا بنانا۔
-الحالمُ الرُّؤیا: خواب کو غیر واضح طور پر بیان کرنا۔
(ضَغَّثَه): مبالغہ ضَغَثَه۔
(الضَّغاثةُ): بچا کھچا ردی مال۔
(الضِغْثُ): المضغوثُ (۲) ہر چیز کا مٹھا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ﴾ (ج) أضْغَاثٌ۔
- أتانا بأضْغَاثٍ من اخبارٍ: وہ ہمارے پاس مختلف قسم کی ملی جلی خبریں لایا۔
-أضْغَاثُ الأحْلَامِ: ناقابل تعبیر الجھے ہوئے خواب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ﴾
- ضِغْثٌ علٰی إبَّالَةٍ: مصیبت بالائے مصیبت۔
(ضَغْضَغَ) الأدْرَدُ اللُّقْمَةَ و نحوَها: پوپلے آدمی کا لقمہ وغیرہ چبانا جس سے آواز سنی جائے۔
-اللحمَ فی فیهِ: گوشت کو ہلکا سا چبانا۔
-الکلامَ: چبا چبا کر بولنا۔
(ضَغَطَه) ـَ ضَغْطًا: دیوار وغیرہ سے لگا کر دبانا۔
-الکلامَ: کلام میں اختصار کرنا۔
-علیه فی غُرْمٍ و نحوِه: کسی پر تاوان وغیرہ کے لئے دباؤ ڈالنا (۲) تنگ کرنا' مجبور کرنا۔
(ضاغَطَه) مُضاغَطَةً و ضِغاطًا: مزاحمت کرنا۔
(تضاغَطَا): ایک دوسرے کو دبانا' باہم مزاحمت کرنا۔
(الضَّاغِطُ) نگہبان' محافظ (ج) ضَوَاغِطُ۔

(الضَّاغِطَةُ): روئی وغیرہ دبانے کی مشین (محدثہ)
(الضَّغْطُ): ضَغْطُ الدَّمِ: خون کا دباؤ' بلڈ پریشر (۲) فضائی دباؤ' اس دباؤ کو کہتے ہیں جو ایک خاص نقطہ پر مرکوز ہوتا ہے اور یہ اس ثقل کی بنا پر ہوتا ہے جو اس نقطہ پر ہوا کے ستون سے پیدا ہوتا ہے (مج)
(الضَّغْطَةُ): تنگی (۲) زبردستی' مجبوری۔
(الضُّغْطَةُ): سختی' تنگی (۲) قرض خواہ اور قرض دار کے درمیان آویزش جس میں قرض دار ٹال مٹول کر کے قرض کے کچھ حصہ کو کم کرانے کا خواہش مند ہوتا ہے۔
(الضَّغِيطُ): رَجُلٌ ضَغِيطٌ: کمزور رائے والا آدمی۔
بئرٌ ضَغِيطٌ: وہ کنواں جس کا پانی خراب ہو کر رستا ہوا برابر والے کنویں تک پہنچ کر اس کے پانی کو بھی خراب کر دے یا وہ کنواں جس کا پانی اس کے قریب کنواں کھودنے کی وجہ سے کم ہو گیا ہو (ج) ضَغْطٰی۔
(المَضْغَطُ): نشیبی زمین جہاں پانی رک جاتا ہو (ج) مَضَاغِطُ۔
(ضَغَمه) و بہ ـَ ضَغْمًا: پورا منہ لگا کر زور سے کاٹنا۔
-الفقرُ: غربت کا کسی کو ستانا۔
(أضْغَمَ) الفمُ: منہ کا بہت لعاب والا ہونا۔
(الضُّغَامَةُ): دانتوں سے کاٹ کر پھینکی ہوئی چیز۔
(الضَّيْغَمُ): بڑی باچھوں والا شیر (ج) ضَيَاغِمُ و ضَيَاغِمَةٌ۔
(ضَغِنَ) العُوْدُ و نحوُهُ ـَ ضَغَنًا: ٹیڑھا اور پیچ دار ہونا۔
-الدَّابَّةُ: جانور کا سرکش ہونا' قابو میں نہ آنا۔
-الیه: چاہت رکھنا' مشتاق ہونا۔
-علیه: کینہ رکھنا' کسی سے دل میں سخت دشمنی رکھنا۔
- صَدْرُهُ: دل میں کینہ رکھنا۔ هُوَ ضَغِنٌ و ضَاغِنٌ۔

(أضْغَنَ) علیه ضَغِينَةً: دل میں دشمنی چھپائے رکھنا۔
(ضَاغَنَه): دشمنی رکھنا' بغض کا بدلہ بغض سے دینا۔
(اضْطَغَنَ) القومُ: باہم کینہ رکھنا۔
-فلانٌ علٰی فلانٍ: کینہ و بغض رکھنا۔
-بالثَّوْبِ: کپڑا اوڑھنا۔
(تضاغَنَا): باہم کینہ رکھنا' حسد کرنا۔
(الضَّاغِنُ) من الخیلِ و نحوِها: وہ گھوڑا وغیرہ جو بغیر پٹائی کے نہ چلتا ہو۔
(الضِّغْنُ): زبردست کینہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ إِنْ يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ﴾ مقولہ ہے: سَلَّ ضِغْنَ فلانٍ: کسی کو راضی کرنا (۲) جھکاؤ' میلان' اشتیاق۔
ناقةٌ ذاتُ ضِغْنٍ: اپنے وطن کی مشتاق اونٹنی (ج) اضغانٌ۔
-مجامعُ الاضغانِ دل۔
(الضَّغُوْنُ): اس طرح دوڑنے والا کہ پیچھے مڑتا ہوا معلوم ہو (ج) ضُغُنٌ۔
(الضَّغِينَةُ): شدید بغض و عداوت (ج) ضغائِنُ۔
(ضَغَا) القِطُّ و نحوُهُ ـُ ضَغْوًا و ضُغَاءً: لومڑی' بلی' بھیڑیے کتے اور سانپ کا کسی تکلیف کی وجہ سے چیخنا' اس کا استعمال انسان کے لئے ہوتا ہے جبکہ وہ کسی درد و تکلیف کی وجہ سے کسی سے فریاد کرے۔
-المَقْهُوْرُ: مظلوم آدمی کا شور مچانا اور بے بس ہو جانا۔
(أضْغَاهُ): بلی وغیرہ کو ایسی تکلیف دینا کہ وہ شور مچائے۔
(ضَغَّاهُ): أضْغَاهُ۔
(تَضَاغَی) القِطُّ و غیرُهُ: ضَغَا
-من الجُوْعِ و الألَمِ: بھوک یا تکلیف کی وجہ سے چلانا' بلبلانا۔
-الثَّرِيدَةُ و نحوُها: ثرید سے گھی ملاتے وقت آواز نکالنا۔

Marfat.com

(الضَّاغِيَةُ): چیخنے چلانے والی (۲) بلی وغیرہ کی دردو طلب (ج) ضَوَاغٍ۔

ض.........ف

(ضَفْدَعَ) الماءُ او المكانُ: زیادہ مینڈکوں والا ہونا۔
(الضُّفْدُعُ): مینڈک (مذکر و مؤنث) (ج) ضَفَادِعَ۔
نَقَّتْ ضَفَادِعُ بطنه: بہت زیادہ بھوک لگنا۔
(الضِّفْدَعُ): مینڈک۔
(ضَفَرَ)ِ ضَفْرًا: کودنا، دوڑنا۔
-الشَّعْرَ و غَيْرَهُ: چوٹی بنانا، گوندنا۔
-الحَبْلَ او الخَيْطَ: رسی یا دھاگے کو بٹنا، بل دینا۔
-البناءَ و نحوَهُ: چونے اور مسالے کے بغیر پتھروں کی عمارت بنانا (۲) پتھروں کو چوٹی کی طرح ایک دوسرے میں گھسا کر چھوڑنا۔
(ضَافَرَهُ) عَلَيْهِ: مدد کرنا، پشت پناہی کرنا۔
(ضَفَّرَهُ): مبالغہ فی ضَفَرَهُ۔
(انضَفَرَ) الحَبْلَانِ و نَحْوُهُمَا: دو رسیوں وغیرہ کا گندھ جانا یا گوندھا ہوا ہونا۔
(تَضَافَرُوا) عليه: کسی معاملہ میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
(الضِّفَارُ): بالوں کی رسی سے جس سے اونٹ وغیرہ کو باندھا جاتا ہے (ج) ضُفُرٌ
(الضَّفْرُ): الضِّفَارُ (۲) کمر وغیرہ پر باندھنے کی پٹی (۳) بالوں کی الگ گندھی ہوئی لٹ (۴) ریت کا بڑا ٹیلہ (ج) ضُفُورٌ و أَضْفَارٌ۔
(الضَّفِيرُ): گندھے ہوئے بال وغیرہ۔
-ضَفِيرُ البحرِ: سمندر کا کنارہ، ساحل۔
(الضَّفِيرَةُ): چوٹی (بالوں کی ایک ایک لٹ جسے گوندھا جائے) (۲) پانی کی روک والی دیوار (ج) ضَفَائِرُ و أَضْفَارٌ۔
(ضَفَزَ)ُ ضَفْزًا: کودنا، دوڑنا۔
-الشئَ: دھکا دینا، دھکیلنا۔
-اللجامَ او العَلَفَ فی فَمِ الفرسِ: منہ میں لگام یا چارہ ڈالنا۔
-الحيوانَ: چارے میں جو ملا کر کھلانا (۲) زبردستی کھلانا۔
(اضْطَفَزَ) الشئَ: مجبوراً منہ میں لینا۔
(الضَّفَزُ): کٹے ہوئے اور تر کیے ہوئے جو وغیرہ کا چارہ۔
(الضَّفَّازُ): چغل خور۔
(الضَّفِيزَةُ): الضَّفَزُ (۲) بڑا لقمہ۔
(ضَفَّ) القومُ علی الشئِ ـُ ضَفًّا: اکٹھا ہونا، بھیڑ لگانا۔
-المُصْطَلِي: آگ تاپنے والے کا انگلیاں ملا کر آگ کے قریب کرنا۔
-الشئَ: اکٹھا کرنا۔
(تَضَافُّوا) عَلَى الشئِ: کسی چیز کے لئے بھیڑ لگانا، سب کا اکٹھا ہونا (۲) لوگوں کا مال کم ہو جانا۔
(الضَّفُّ) رَجُلٌ ضَفُّ الحَالِ: تنگدست آدمی۔
(الضُّفُّ): مٹیالے رنگ کا ایک کیڑا جس کے کاٹنے سے ڈھیری پڑ جاتی ہے (ج) ضِفَفَةٌ۔
(الضَّفَفُ): بدحالی، تنگدستی (۲) تھوڑا سا کھانا (۳) قلت خوراک کے ساتھ کھانے والوں کی کثرت (۴) اہل وعیال کی کثرت (۵) پانی وغیرہ پر لوگوں کی بھیڑ (۵) اوچھا پیمانہ (۶) ڈھیری ہوئی چیز (۷) رائے کی کمزوری (۸) جلدی، عجلت۔
(الضَّفَّةُ): کنارہ، ساحل۔ هُمَا ضَفَّتَانِ (۲) پانی کا پہلا اچھال (۳) لوگوں کی جماعت (ج) ضِفَافٌ۔
(الضِّفَّةُ): الضَّفَّةُ (ج) ضِفَفٌ
(الضَّفُوفُ) من العيونِ: بہت پانی والا چشمہ۔
-من الشاةِ و الابلِ: زیادہ دودھ والی بکری یا اونٹنی (ج) ضُفُفٌ۔
(الضَّفِيفُ) فلانٌ مِنْ لَفِيفِنَا و ضَفِيفِنَا: بوقت مصیبت وہ اور ہم ساتھ ہو جاتے ہیں۔
(الضَّفِيفَةُ): کمزور پودا یا سبزی۔
(المَضْفُوفُ): وہ چیز جس پر بھیڑ لگی ہو (۲) خالی ہو جانے والا آدمی۔
(ضَفَنَ) بالشَّئِ ـِ ضَفْنًا: پھینکنا۔
-الدَّابَّةَ بِرِجْلِهَا: لات مارنا۔
-اليه: کسی کی پاس بیٹھنے کے لئے جانا۔
-مَعَ الضَّيْفِ: مہمان کی ساتھ چلنا۔
-الشئَ عَلَى الدَّابَّةِ: کوئی چیز جانور پر لادنا۔
(ضَافَنَه) عليه: مدد کرنا۔
(تَضَافَنُوا): باہم ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
(الضِّفَنُّ): پست قد (۲) موٹا اور بیوقوف۔
(ضَفَا) الشئُ ـُ ضَفْوًا او ضُفُوًّا: بڑھنا، زیادہ ہونا۔
-الثوبُ: کپڑے کا پورا ہونا۔
-رَاسُهُ: سر کا زیادہ بالوں والا ہونا۔
-الحَوْضُ و نَحْوُهُ: حوض وغیرہ کا کناروں تک بھرا ہوا ہونا۔
-فلانٌ ضَافِي الفضلِ و نحوه: فلاں بہت زیادہ سخی ہے۔
(الضَّفَا): کنارہ، جانب، پہلو۔
(الضَّفْوَةُ) ضَفْوَةُ العَيْشِ: خوشحالی، آسودگی۔

ض.........ک

(ضَكْضَكَ): تیز چلنا۔
-الشئَ: دبانا، بھینچنا۔
-المطرُ الأرضَ: بارش کا زمین کو دھو دینا۔
(تَضَكْضَكَ): دبنا، بھینچنا (۲) زمین کا بارش سے دھل جانا (۳) خوش ہونا، بے تکلف ہونا۔
(الضُّكَاضِكُ): گٹھے ہوئے بدن کا ٹھگنا آدمی۔
(الضُّكْضَاكُ): الضُّكَاضِكُ۔
(ضَكَّه)ُ ضَكًّا: دبانا، بھینچنا (۲) زور سے چٹکی بھرنا۔
-الأمرُ فلانًا: پریشان کرنا، تڑپانا۔
-فلانًا بِالحُجَّةِ: دلیل سے مغلوب کرنا۔

ض.........ل

(ضَلَعَ)َ ضَلْعًا: پسلی کی طرح ٹیڑھا ہونا۔
-عن الحقِ: حق سے اعراض کرنا۔ اسی سے کہتے ہیں: ضَلْعُكَ مَعَ فلانٍ: تو فلان سے

Marfat.com

محبت رکھتا ہے۔

-علیہ: ظلم وزیادتی کرنا۔

-الحیوانَ: پسلی توڑنا۔

(ضَلِعَ) ـَ ضَلَعًا: ٹیڑھا ہونا۔

-مَعَ فلانٍ: کسی کی طرف مائل ہونا اور اس کی مدد ومعاونت کرنا (۲) شکم سیر ہونا' پانی سے سیر ہونا (۳) طاقتور ہونا۔

(ضَلُعَ) ـُ ضَلَاعَۃً: مضبوط وقوی ہونا (۲) مضبوط پسلیوں والا ہونا۔

-فَمُہ: چوڑے منہ والا ہونا (۲) ملے ہوئے دانتوں والا ہونا۔

(اَضْلَعَتِ) الدَّابَّۃُ: بوجھ اُٹھانے کے قابل نہ ہونا۔

-للشئِ و علیہ: قابو پانا' قادر ہونا۔

-الشئَ: جھکانا' ٹیڑھا کرنا۔

-الحِملُ الدَّابَّۃَ و نَحوُھَا: سامان کا جانور کو بوجھل کردینا۔

-فلاناً الخُطُوبُ: مصائب کا سختی اور تنگی پیدا کرنا۔

(ضَلَّعَہٗ) پسلیوں جیسے نقش ونگار بنانا۔ جیسے ضَلَّعَ الثوبَ اوِ النَّسِیْجَ۔

-شئٌ او شکلٌ او رَسْمٌ مُضَلَّعٌ: پسلی جیسی شکل یا نقش وغیرہ۔

(اِضْطَلَعَ) للاَمرِ و علیہ: قابو پانا' قادر ہونا۔

-بہ: کسی چیز پر قابو پانا (۲) کسی چیز کو لے کر اٹھنا۔

(تَضَلَّعَ) کھانے یا پانی سے سیر ہونا۔

-من العلومِ و نَحوِھَا: علوم میں ماہر اور پختہ ہونا۔

(اِسْتَضْلَعَ) تَضَلَّعَ۔

(الاَضْلَعُ) سخت اور مضبوط پسلیوں والا (۲) پسلیوں کی طرح چوڑے دانتوں والا (ج) ضُلْعٌ۔

(الضَّالِعُ) ٹیڑھا (ج) ضَوَالِعُ۔

(الضِّلَعُ) پسلی (۲) ٹیڑھی شاخ (۳) علم ہندسہ کے مطابق) مثلث کا احاطہ کرنے والا ایک خط یا ایک خط جو زمین پر کھینچا جائے اور پھر دوسرا خط کھینچ کر دونوں کے درمیان چھوٹے چھوٹے خطوط کھینچیں جائیں۔ (ج) اَضْلُعٌ و ضُلُوْعٌ و اَضْلَاعٌ۔

(الضُّلُوْعُ) ڈھلوان زمین۔

(الضَّلِیْعُ) طاقتور (۲) مضبوط پسلیوں والا (۳) بھاری سینہ اور بڑے پہلوؤں والا (۴) کشادہ دھن اور بڑے دانتوں والا (۵) خم دار ٹیڑھی کمان (ج) ضُلُعٌ و ھُنَّ ضَلَائِعُ

(ضَلَّ) ـِ ضَلًّا و ضَلَالًا و ضَلَالَۃً: پوشیدہ ہونا (۲) غائب ہونا۔ جیسے: ضَلَّ الشئُ فِی الشئِ: (۳) ضائع ہونا (۴) ہلاک وبرباد ہونا (۵) باطل وبے اثر ہونا (۶) چلا جانا' گمراہ ہو جانا' پتا نہ چلنا۔

-سعیُہ: کوشش کا بیکار اور ضائع ہو جانا۔

-المَیِّتُ فِی الاَرْضِ: مردہ کا زمین میں گل سڑ کر معدوم ہو جانا۔

-النَّاسِیْ: یادداشت ختم ہو جانا۔

-الشئَ و عنہ و فیہ: بھول جانا (۲) گم کرنا' نہ پانا۔

-الطَّرِیْقَ: راستہ بھولنا' بھٹکنا۔

-الشئُ فلاناً: کسی چیز کا قابو میں نہ آنا' قبضہ سے نکل جانا۔

(ضَلَّ) ـَ ضَلَلًا و ضَلَالَۃً: بمعنی ضَلَّ یَضِلُّ۔

(اَضَلَّہٗ) متعدی ضَلَّ (۲) پوشیدہ رکھنا' چھپانا (۲) غائب کرنا (۲) دفن کرنا (۳) ہلاک و برباد کرنا (۵) گمراہ پانا یا سمجھنا۔

-الشئُ فلاناً: قبضہ وقدرت سے باہر ہونا۔

-اللہُ اَعْمالَھُمْ: اللہ تعالیٰ کا اعمال کو ضائع کرنا' اجروثواب نہ دینا۔

(ضَلَّلَہٗ) تَضْلِیْلًا و تَضْلَالًا: گمراہ کرنا (۲) گمراہ قرار دینا۔

-الماءَ: چٹانوں یا درختوں میں پانی چھوڑنا۔

(تَضَالَّ) فلانٌ: گمراہ ہونے کا دعویٰ کرنا (۲) گمراہی کو ظاہر کرنا۔

(تَضَلَّلَ) الماءُ مِنْ تحتِ الحَجَرِ: زیر چٹان پانی جاری ہونا۔

(اِسْتَضَلَّ) ضَلَالَۃً: کسی کی گمراہی چاہنا۔

(الاُضْلُوْلَۃُ): گمراہی (ج) اَضَالِیْلُ۔

(الضَّالُّ): گمراہ ہر وہ شخص جو اللہ کے دین حق سے اعراض کرے (ج) ضُلَّالٌ۔

(الضَّالَّۃُ): کھوئی ہوئی چیز' تلاش کی جانے والی گمشدہ چیز خواہ محسوسات میں سے ہو یا معنویات میں ہے۔ خاص طور پر حسی چیزوں میں جانور پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے (الحکمۃُ ضَالَّۃُ المؤمن) (ج) ضَوَالُّ۔

(الضَّلَالُ): غیوبت (۲) ہلاکت (۳) باطل (۴) بھول (۵) بے راہ روی۔ قصداً ہو یا سہواً' تھوڑی ہو یا زیادہ' گمراہی۔ مقولہ ہے: ھو الضَّلالُ ابن التَّلالِ: وہ نا جانے کس کی اولاد ہے اور کون ہے۔

(الضَّلَالَۃُ): الضَّلَالُ (۲) ایسا راستہ جو مقصود نہ پہنچائے۔

-ضَلَالَۃُ العَمَلِ: عمل کا ضیاع۔

(الضُّلُّ): الضَّلَالُ۔

(الضِّلُّ) ھُو ضِلُّ بْنُ ضِلٍّ: وہ مجہول النسب ہے یا انتہائی گمراہ ہے اور نہ جانے وہ کون ہے اور کس سے ہے یا وہ فضول یا نکما ہے۔

(الضَّلَلُ) وہ پانی جو زیر چٹان یا درختوں کے درمیان چلتا ہوا اور اس پر دھوپ نہ پڑتی ہو۔

(الضُّلَّۃُ) حیرانگی۔

(الضُّلَّۃُ) سفر میں راہنمائی کی واقفیت و مہارت۔ ھُوَ دَلِیْلٌ ذُوْضُلَّۃٍ وہ ماہر رہبر ہے۔

(الضِّلَّۃُ) ذَھَبَ دَمُہ ضِلَّۃً اس کا خون رائیگاں ہوا۔ ھُوَ ابنُ ضِلَّۃٍ بے نفع و مکار آدمی۔

(الضِّلِّیْلُ) گمراہ ترین انتہائی گمراہ (۲) لغویات اور فضول باتوں کو پسند کرنا۔ اسی وجہ سے امرؤالقیس کو الملک الضِّلِّیل کہتے ہیں۔

(الضُّلُّوْلُ) الضِّلِّیْلُ (۲) الضَّالُّ۔

(المُضِلُّ) سراب (کیونکہ وہ دیکھنے والے کو دھوکہ دیتا ہے)

Marfat.com

(المَضِلَّةُ) فِتْنَةٌ مَضِلَّةٌ: ہلاکت خیز آفت (مفرد وغیرہ اور مذکر و مؤنث سب کے لئے) (ج) مَضَالُّ۔

ض .... م

(اِضْمَحَلَّ): کمزور اور مضمحل ہونا (۲) آہستہ آہستہ گھل کر ناپید ہو جانا' گراوٹ آ جانا۔
-السحابُ: بادل چھٹ جانا۔
(ضَمَخَ) جَسَدَہٗ و غَیْرَہٗ بِالطِّیْبِ و غَیْرِہٖ ـُ ضَمْخًا: جسم وغیرہ پر خوب خوشبو ملنا۔
-فلانًا: تھکا دینا۔
(ضَمَّخَہٗ) بالطِّیب و غیرِہٖ: خوب خوشبو ملنا۔ مبالغۃ ضَمَخَہٗ۔
(تَضَمَّخَ) بالطِّیْبِ و غیرِہٖ: بہت خوشبو لگانا۔ اِضْطَمَخَ اور اَضَّمَخَ کا بھی یہی معنی ہے۔
(الضِّخمَۃُ): ایک دفعہ کی لگائی ہوئی زبردست خوشبو (۲) موٹی اور چربی دار اونٹنی یا عورت۔
(ضَمَدَ) الجُرْحَ و غَیْرَہٗ ـِ ضَمْدًا و ضِمَادًا: زخم پر پٹی کرنا' یا دوا لگانا۔
- فلانًا: دلداری کرنا' دلاسہ دینا' ہمدردی کا اظہار کرنا۔
-المرأۃُ فلانًا: عورت کا کسی کو کسی سے دوستی میں شریک کرنا۔
(ضَمِدَ) ـَ ضَمَدًا: سوکھنا' خشک ہونا۔ جیسے ضَمِدَ الدَّمُ عَلَی الذَّبِیْحَۃِ۔
-عَلَیْہِ: سخت کینہ رکھنا۔
(أَضْمَدَ) القَوْمَ و غَیْرَھُمْ: اکٹھا کرنا' متحد کرنا۔
(ضَمَّدَہٗ) مبالغہ (ضَمَدَہٗ)۔
(تَضَمَّدَ): لازم ضَمَّدَہٗ۔
(الضِّمَادُ): عورت کی ایک وقت میں دو مردوں سے دوستی تاکہ تنگی کے وقت میں دونوں سے کھا سکے (۲) پلاسٹر جو ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے کے لئے لگایا جاتا ہے (۳) مرہم پٹی لیپ جو زخم پر لگایا جائے (ج) اَضْمِدَۃٌ و ضَمَائِدُ۔

(الضِّمَادَۃُ): لیپ' مرہم پٹی' پلاسٹر (۲) جراحی کا پیشہ (ج) ضَمَائِدُ' اَنَا عَلٰی ضَمَادَۃٍ مِنَ الْاَمْرِ: میں معاملہ کے قریب ہوں۔
(الضِّمْدُ): دوست' ساتھی (ج) اَضْمَادٌ۔
(الضَّمَدُ): سخت کینہ و نفرت (۲) سخت غصہ (۳) ظلم و زیادتی۔
(المِضْمَدَۃُ): بیلوں کے جوتے جانے کی دو لکڑیاں جو بیل کی گردن کے دونوں طرف رہتی ہیں (ج) مَضَامِدُ۔
(ضَمَرَ) ـُ ضُمُوْرًا: لاغر و کمزور ہونا (۲) سکڑنا' سمٹنا۔
-العُوْدُ و نَحْوُہٗ: شاخ کا سوکھ کر پتلا ہو جانا۔
(أَضْمَرَتِ) المَرْأۃُ و نَحْوُھَا: عورت کا حاملہ ہو جانا۔
-الشَّاعِرُ: شاعر کا اپنے شعر میں اضمار استعمال کرنا۔
-الشَّیْئَ: چھپانا۔
- فی نفسِہٖ اَمْرًا: دل میں کسی بات کا پختہ ارادہ رکھنا۔
(ضَمَّرَہٗ): دبلا اور لاغر کر دینا (۲) تابع کرنا' ذلیل کرنا۔
-الفَرَسَ للسباق و نحوِہٖ: گھوڑے کو دوڑ کی تیاری کے لئے ایک عرصہ تک کھڑا کر کے کھلانا اور میدان میں ہلکا پھلکا کر کے دوڑانا' کھانے کی یہ مدت عربوں کے یہاں چالیس دن ہوتی تھی۔
(اِضْطَمَرَ): دبلا پتلا ہونا۔
-اللُّؤْلُؤُ: موتیوں کا مل جانا۔
(اِنْضَمَرَ): ضَمَرَ۔
(تَضَمَّرَ): لازم ضَمَّرَہٗ۔
-الوَجْہُ و نحوُہٗ: کمزوری کی وجہ سے چہرہ سکڑ جانا۔
(الإِضْمَارُ): سبب کے جزء ثانی کو ساکن کر دینا جیسے مُتَفَاعِلُنْ سے مُتْفَاعِلُنْ پھر یہ منتقل ہو گا مُسْتَفْعِلُنْ کی طرف (علم عروض کی اصطلاح)
(الضَّامِرُ): پتلا دبلا چھریرے بدن کا۔ جیسے: جَمَلٌ ضَامِرٌ و نَاقَۃٌ ضَامِرٌ و ضَامِرَۃٌ

قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ﴾ (ج) ضُمَّرٌ و ضَوَامِرُ۔
(الضِّمَارُ): غائب (۲) ناقابل وثوق معاملہ۔
-مَالٌ ضِمَارٌ: ناقابل واپسی مال۔
- دَیْنٌ ضِمَارٌ: ایسا قرض جس کی واپسی کی اُمید ہو۔
-وَعْدٌ ضِمَارٌ: ٹال مٹول کا وعدہ۔
(الضَّمْرُ): تنگ' رَجُلٌ ضَمْرٌ: پتلے پیٹ والا (۲) پوشیدہ یا پوشیدہ کیا ہوا (۳) الضمیر۔
(الضُّمُوْرُ): دبلا پن۔
(الضَّمِیْرُ): پوشیدہ' مضمر (۲) دل کی بات' پوشیدہ خیال (۳) ایک انسانی خوبی جو اچھے اور برے اعمال' اقوال اور افکار کی تمیز اور اچھے کو اچھا سمجھنا اور برائی کو برا جاننے کا کام انجام دیتی ہے (۴) نحویوں کی اصطلاح میں وہ اسم جو متکلم' مخاطب یا غائب پر دلالت کرے۔ جیسے اَنَا (میں) انت (تو) ھو (وہ) (ج) ضَمَائِرُ۔
(الضَّوْمَرَانُ و الصَّیْمُرَانُ): فارس کی چنبیلی
(المِضْمَارُ): گھڑ دوڑ کا میدان (۲) گھوڑوں کو سدھانے کا میدان (۳) گھوڑوں کو باندھ کر کھلانے اور دوڑ کے لئے تیار کرنے کی مدت (ج) مَضَامِیْرُ۔
(ضَمَزَ) الحَیَوَانُ ـُ ضُمُوْزًا: جانوروں کا خوف وغیرہ کی وجہ سے جگالی نہ کرنا۔
-فلانٌ: خاموش رہنا۔ ضَمَزَ فاہُ بھی کہتے ہیں (۲) عاجزی و انکساری کرنا۔
-عَلٰی مَالِہٖ و نحوِہٖ: مال کو خرچ نہ کرنا اور بخل کرنا۔
-فلانًا و نَحْوَہٗ: ٹھنڈا کرنا' پرسکون کرنا۔ (۲) عیب لگانا۔
-اللُّقْمَۃَ: لقمہ نگلنا (۲) زیادہ لقمے لینا۔
(الضَّمْزُ): ٹیلہ' بلند جگہ (۲) الگ تھلگ کھڑا خالص سرخ چٹانی پہاڑ جس میں مٹی نہ ہو۔
(ضَمَسَہٗ) ـِ ضَمْسًا: آہستہ آہستہ چبانا۔
(ضَمْضَمَ) الاسدُ: شیر کا دھاڑنا۔

Marfat.com

-فلانٌ: ہمت افزائی کرنا۔
-علَى المالِ و نحوِہ: سارے کا سارا لے لینا۔
(الضُّمَاضِمُ): بھرا ہوا شیر (جو ہر چیز کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہو) (۲) زیادہ کھانے والا جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو (۳) لالچی' کنجوس' بخیل۔
(الضَّمْضَامُ): مطلب پرست لالچی آدمی۔
(الضَّمْضَمُ): الضُّمَاضِمُ' الضَّمْضَامُ: موٹا' بھاری بھرکم (۲) بہادر (ج) ضَمَاضِمُ۔
(الضَّمِيلَةُ): لنگڑی اور اپاہج عورت (ج) ضَمَائِلُ۔
(ضَمَّ) فلانٌ مِنْ مَالِہ ـُ ضَمًّا: مال کا کچھ حصہ لے لینا۔
-علي المال: سارے کا سارا لینا۔
-الاَشیاءَ: مٹھی میں لینا' اکٹھا کرنا۔
-الشیئَ اِلَى الشیءِ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔
-فلاناً و نحوَہٗ اِلَى صَدْرِہ: معانقہ کرنا' سینہ سے لگانا۔
-جَنَاحہ عنِ النَّاس: نرمی برتنا۔
-الحرف: ضمہ (پیش) کی حرکت دینا۔
(ضَامَّهٗ) الیہ مُضَامَّةً و ضِمَامًا: ضَمَّهٗ۔
-فلانٌ فلاناً: کسی کام میں کسی کے ساتھ شریک ہونا۔
(اِضْطَمَّ) بعضُہ اِلَى بَعْضٍ: باہم مل جانا۔
-علیہ: مشتمل ہونا' لپٹا ہوا ہونا۔
-الشیئَ: اپنی طرف کھینچنا۔ ایسے ہی: اضْطَمَّ الشیئَ اِلَى نفسِہ۔
(اِنْضَمَّ) الشیئُ: باہم مل جانا۔ جیسے: اِنْضَمَّ القومُ و نحوُھُمْ۔
(تَضَامَّ) الشیئُ: اِنْضَمَّ۔
(الإضْمَامَةُ): باہم جڑی ہوئی چیز۔ (۲) مختلف قسم کے لوگوں کی جماعت (۳) کاغذات کی فائل' بنڈل (ج) اَضَامِیمُ کہتے ہیں فَرَسٌ سَبَّاقُ الأضَامِیمِ گھوڑوں کے گروہ سے یکبارگی آگے نکلنے والا گھوڑا۔
(الضِّمَامُ) ملانے اور جوڑنے کا ذریعہ۔

-ضِمَامُ الشیءِ: کسی چیز کے اجزاء و مشتملات حاصل' جوہر۔ جیسے التقوى ضِمَامُ الخَیْرِ کُلِّہ: تقوی ہر خیر کا جوہر ہے۔
(الضُّمَامَةُ): الإضْمَامَةُ۔
(الضَّمَّةُ): گھڑ دوڑ میدان کا میدان (۲) ضمہ پیش' علامت رفع کے لئے اور علامت بناء پر ضمہ کے لئے۔
(الضَّمِیمُ): مَضْمُومٌ جس پر حرف پر پیش ہو (۲) دوسرے کے ساتھ ملا ہوا۔
(ضَمِنَ) ـَ ضَمْنًا و ضَمَانَةً: مریض ہونا۔
-عَلَى أَھْلِہ و نحوِھِمْ: اہل و اقارب پر بوجھ بننا۔
- الرَّجُلُ و نحوُہٗ ضَمَانًا: ضامن بننا' ضمانت لینا۔
-الشیئَ: ضمانت دینا' گارنٹی دینا (۲) کسی چیز پر مشتمل ہونا۔
(أَضْمَنَہُ) اللہ او غیرُہٗ: پرانی بیماری میں مبتلا کر دینا۔
(ضَمَّنَ) الشیئَ الوعاءَ و نحوَہٗ: کوئی چیز برتن وغیرہ میں رکھنا۔
-فلاناً الشیئَ: ذمہ دار اور ضامن بنانا۔
(تَضَامَنُوا): ایک دوسرے کا ضامن و کفیل بننا (مو)
(تَضَمَّنَ) الوعاءُ و نَحْوُہُ الشیئَ: برتن وغیرہ میں کوئی چیز ہونا۔
-العِبَارَۃُ مَعْنًى: کسی عبارت سے کوئی اشارۃً یا استنباطاً سمجھی جانا۔
- الغَیْثُ و نَحْوُہُ النَّبَاتَ: بارش وغیرہ کا زمین میں نباتات کو اگانا اور بڑھانا۔
- الشیئَ عنہ اَوْ منہ: کسی کی طرف سے کسی بات کی ضمانت اور ذمہ داری لینا۔
(التَّضَامُنُ) طاقتور کی کمزور کے لئے اور مالدار کی محتاج کے لئے ضمانت (محدثۃ)
(التَّضْمِینُ): کسی لفظ کو دوسرے لفظ کی جگہ لا کر اسی جیسا معاملہ کرنا (اس بنا پر کہ یہ لفظ اس لفظ کے معنی پر مشتمل ہے) (۲) شعر میں فاصلہ کے بعد والا لفظ جو اس سے متعلق ہو (۲) علم القوافی میں شعر کے قافیہ کا مابعد سے ایسا تعلق ہو کہ وہ مستقل بالافادہ نہ ہو (۲) علم البدیع میں شاعر یا نثر نگار کا کسی آیت قرآنی' حدیث' حکمت کہاوت یا کسی شعر یا اس کے مصرعہ کو اپنے کلام کا جزء بنانا۔
(الضَّامِنُ): کفیل' ضامن' ذمہ دار۔ (ج) ضُمَّانٌ و ضَمَنَةٌ۔
(الضَّامِنَةُ): کسی بستی یا آبادی کے اندر موجود کھجور کے درخت (ج) ضَوَامِنُ۔
(الضَّمَانُ): ضمانت' کفالت' ذمہ داری۔
-ضَمَانُ الدَّرَكِ: بائع کا مشتری کو دوسرے کا حق ثابت ہونے کی صورت میں ثمن لوٹا دینے کا ضمان دینا۔ اس میں وہ یوں کہتا ہے: تکفَّلْتُ بما یدرِیك فی ھذا المَبِیْعِ۔
-ضَمَانُ الرَّھْنِ: یہ تعامل رہن میں ضمان کی وہ شکل ہے جس میں مرتہن شی مرہون کے ضائع ہو جانے پر مرہون اور راہن کو اپنے دیئے ہوئے قرض میں جو کم قیمت ہے اس کا ضامن ہوتا ہے۔
-ضَمَانُ الغَصْبِ: غاصب کے پاس اگر شی مغصوب ضائع ہو جائے تو اس کا ضمان بشکل قیمت غاصب پر لازم ہوتا ہے یہ ضمان الغصب ہے۔
- ضَمَانُ المبیعِ: جس میں مبیع کی قیمت مضمون ہوتی ہے یعنی اگر ادائے قیمت کے باوجود مشتری کو مبیع حاصل نہ ہو سکی تو اس کی قیمت کی واپسی بائع پر لازم ہے۔
- الضَّمَانُ الاجتماعِیُ: معاشرتی تکفل' حکومت کی طرف سے مستحقین کی امداد کا ذمہ (محدثۃ)
(الضَّمَانَةُ) ضمانت' ذمہ داری' کفالت (۲) بائع کی طرف سے مبیع کے عیب سے خالی ہونے کی ذمہ داری (محدثۃ)
(الضِّمْنُ) اندرونی شی' ضمن' ذیل۔ جیسے یُفْهَمُ مِنْ ضِمْنِ کلامِہ اس کے کلام سے یہ بات سمجھی جا رہی ہے۔
- مَا أَغْنَى عَنِّي ضِمْنًا مجھے اس نے کوئی

Marfat.com

فائدہ نہیں دیا۔
(الضَّمِنُ): پرانا بیمار (۲) عاشق و دیوانہ محبت (۳) دوسروں پر بوجھ بننے والا (ج) ضَمْنٰی۔
(الضَّمِیْنُ): الضَّامِنُ (ج) ضُمَنَاءُ (۲) الضَّمِنُ (ج) ضَمْنٰی
(المِضْمَانُ): الضَّامِنُ (ج) مَضَامِیْنُ۔
(المَضْمُوْنُ): مشتمل وہ چیز جو دوسری کے اندر ہو۔ جیسے: مضمونُ الکتاب: یعنی کتاب کے اندر موجود معنی و مفہوم (ج) مَضَامِیْنُ۔
(ضَنَأَتِ) المرأةُ و نحوُها ـ ضَنْئًا و ضُنُوْءًا: عورت کی نسل کا زیادہ ہونا۔
-المالُ: مال کا زیادہ ہونا۔
(أَضْنَأَتِ) المرأةُ و غیرُها: ضَنَأَتْ۔
(الضِّنْءُ) من کلِ شيءٍ: ہر چیز کی نسل پھیلاؤ (ج) ضُنُوْءٌ۔
(ضَنَكَهُ)ـُ ضَنْكًا: تنگ کرنا جیسے ضَنَكَ اللهُ عَیْشَهُ۔
(ضَنُكَ)ـُ ضَنَاكَةً و ضُنُوْكَةً: تنگ ہونا۔
-عَیْشُهُ: تنگدست ہونا۔
-فلانٌ: لاغر بدن یا کمزور عقل والا ہونا۔
-السَّحَابُ و نَحْوُهُ: بادل وغیرہ کا گھنا اور تہ بتہ ہونا۔
(ضُنِكَ) ضَنْكًا و ضُنَاكًا: زکام میں مبتلا ہونا۔
(أَضْنَكَهُ) اللهُ: زکام میں مبتلا کرنا۔
(تَضَنَّكَ): کمزور پڑ جانا۔
(الضُّنَاكُ): زکام۔
(الضِّنَاكُ): مضبوط اور سخت جسم والا جیسے ناقةٌ ضِنَاكٌ (مذکر و مؤنث کے لئے) (۲) گھنا یا بڑا درخت (ج) ضُنُكٌ۔
(الضَّنْكُ): کسی بھی چیز کی تنگی (مذکر و مؤنث) قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا﴾
(الضُّنْكَةُ): زکام۔
(الضَّنِیْكُ): تنگ (۲) کمزور بدن یا ناپختہ رائے والا شخص (۳) خوراک کے بدلہ خدمت کرنے والا (۴) کٹی ہوئی چیز۔
(ضَنَّ) بِهِ و علیه ـ ضَنًّا و ضَنَانَةً: انتہائی کنجوس اور بخیل ہونا۔
-بالمکانِ و نحوِہ: کسی جگہ سے نہ ہٹنا، قائم رہنا۔
(الضَّنَانَةُ): اَخَذْتُ الأَمْرَ بِضَنَانَتِهِ: میں نے معاملہ کو شروع ہی سے قابو میں لے لیا۔
-هَجَمْتُ عَلَی الْقَوْمِ وهم بِضَنَانَتِهِمْ: میں نے لوگوں پر اس وقت حملہ کیا جب وہ مجتمع تھے۔
(الضَّنَنُ): بہادر۔
(الضِّنُّ): وہ چیز جس پر بخل کیا جائے (۲) عمدہ چیز یا خاص آدمی جس کی اپنے نزدیک اہمیت ہو۔ جیسے فلانٌ ضِنّي وهو ضِنّي مِنْ بین اخواني: وہ میرا خاص ہے۔
(الضَّنِیْنُ): انتہائی بخیل (۲) عمدہ چیز کی خواہش رکھنے والا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا هُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ﴾ (ج) أَضِنَّاءُ و هُنَّ ضَنَائِنُ۔
-ضَنَائِنُ اللهِ: اللہ کی مخلوق کے خواص۔
(المَضِنَّةُ): وہ چیز جس کے لئے مقابلہ اور رغبت کی جائے۔
(المَضْنُوْنُ و المَضْنُوْنَةُ): ہر وہ چیز جس میں بخل کیا جائے۔
(ضَنَتِ) المَرْأَةُ و غَیْرُهَا ـُ ضَنْوًا و ضَنًا: کثیر الاولاد ہونا۔
-نصیبُ فلانٍ: کسی کے حصہ کا زیادہ ہونا۔
(ضَنِيَ) ـَ ضَنًی و ضَنَاءً: سخت بیمار ہونا جس سے بدن ڈھیلا اور کمزور ہو جائے۔ ھو ضَنٍ و ضَنِيٌّ وَضَنًی۔
(أَضْنَی): سخت بیماری کی وجہ سے بستر پر پڑے رہنا۔
-المَرَضُ و غَیْرُهُ الانسانَ وَنَحْوَهُ: بیماری وغیرہ کا کسی کو لاغر و کمزور بنا دینا۔
(ضَانَی) المَرَضَ و نَحْوَهُ: بیماری جھیلنا، تکلیف اُٹھانا۔
(تَضَنّی): بیمار بننا۔
(الضَّنٰی): انتہائی لاغری یا بیماری (۲) کہنہ مریض، لمبی بیماری والا مریض (کبھی یہ لفظ مفرد و مذکر وغیرہ تمام اسماء کی مساوی طور پر صفت بنتا ہے اور کبھی اس کا تثنیہ اور جمع بھی لایا جاتا ہے کہتے ہیں) هُمْ أَضْنَاءُ۔
(الضَّنِيُّ): مریض (ج) أَضْنِیَاءُ۔

ض ..... ه

(ضَاهَاهُ): مشابہ ہونا (۲) نقل کرنا، کسی کی طرح کوئی کام کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ﴾ (۳) نرمی برتنا، ہمدردی کرنا۔
(الضَّهْیَاءُ): وہ عورت جو حیض و حمل و ولادت کے فقدان کی وجہ سے مردوں کے مشابہ ہو۔
(ضَهَبَ) الرَّجُلُ ـَ ضُهُوْبًا: مرد کا پوری طرح بالغ نہ ہو کر مردوں کی سی صفات کا حامل نہ ہونا۔
-اللحمَ و نَحْوَهُ: گوشت وغیرہ کو آگ پر سینکنا۔
(الضَّهْبَاءُ): آگ پر تاپی ہوئی کمان (ج) ضُهْبٌ۔
(ضَهَدَه) ـَ ضَهْدًا: ذلیل کرنا، قابو کرنا (۲) ظلم کرنا۔
(أَضْهَدَه) وبه: ضَهَدَه۔
(اضْطَهَدَه): بہت زیادہ ظلم کرنا، ستانا۔
(الضُّهْدَةُ): غلبہ، قہر و جبر (۲) مظلوم، ظلم و ستم کا شکار۔ هي ضُهْدَةٌ۔
(الضَّاهِرُ): پہاڑ کی چوٹی (۲) وادی (ج) ضَوَاهِرُ۔
(الضَّهْرُ): پہاڑ کی چوٹی (۲) پہاڑ کا وہ حصہ جس کا رنگ باقی پہاڑ سے الگ اور مختلف ہو (۳) کھوا (ج) ضُهُوْرٌ و أَضْهَارٌ۔
(ضَهَلَ) اللَّبَنُ و نَحْوُهُ ـَ ضَهْلًا و ضُهُوْلًا: آہستہ آہستہ جمع ہونا۔
-الشَّرَابُ: پینے کی چیز یا شراب کا تھوڑا اور پتلا ہونا۔
-الشَّاةُ و نحوُهَا: بکری کا کم دودھ والا ہونا۔
-الظِّلُّ: سایہ کا لوٹنا اور بتدریج کم ہونا۔

Marfat.com

-الیه: لوٹنا، پہنچنا۔
-الیه خبرٌ: خبر پہنچنا۔
-فلاناً حقّه ضَهلاً: کسی کے حق میں کمی کرنا یا تھوڑا تھوڑا دینا۔
(أَضْهَلَ) البُسْرُ: خام کھجور میں پختگی نمایاں ہونا۔ أَضْهَلَ النخل بھی کہتے ہیں۔
-إلی فلانٍ مالاً: کسی کے پاس مال پہنچانا۔
(تَضَهَّلَ) إلی فلانٍ: ضَهَلَ۔
(اِسْتَضْهَلَ) الخبرَ: جہاں تک ممکن ہو خبر کی جستجو کرنا۔
(الضَّاهِلَةُ) مِنَ العُيُوْنِ: کم پانی والا چشمہ (ج) ضَوَاهِلُ۔
(الضَّهْلُ) تھوڑا پانی (۲) جمع شدہ دودھ۔
(الضُّهُوْلُ) مِنَ النَّعَامِ: بہت سفید شتر مرغ (ج) ضُهْلٌ۔
(ضَهِيَتْ) ـَ ضَهًى: عورت کا عدم حیض و حمل و ولادت کی وجہ سے مردوں کے مشابہ ہونا۔
(ضَاهَاهُ) مشابہ ہونا۔
(أَضْهَى) غیر نسوانی عورت سے شادی کرنا۔
(الضَّهْوَاءُ) الضَّهْيَاءُ۔
(الضَّهْوَةُ) پانی کا تالاب یا گڑھا (ج) أَضْهَاءٌ۔
(الضَّهْيَاءُ) الضَّهْوَاءُ۔
(الضَّهِيُّ) مشابہ، نظیر، شبیہ۔

ض ... و

(ضَاءَ) الشيءُ ـُ ضَوْءًا و ضِيَاءً: روشن ہونا، چمکنا۔
(أَضَاءَ) ضَاءَ قرآن مجید میں ہے ﴿يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ﴾
-الشيءَ: چمکانا، روشن کرنا۔
-النَّارُ و نحوُهُ الشَّخْصَ: آگ وغیرہ کا کسی کو ظاہر کر دینا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللهُ بِنُوْرِهِمْ﴾
(ضَوَّأَ) الشيءَ: روشن کرنا۔
-عنه: اعراض کرنا، الگ ہونا۔
(تَضَوَّأَ) الشيءَ: تاریکی میں کھڑے ہو کر روشنی میں کوئی چیز دیکھنے کی کوشش کرنا۔
(اِسْتَضَاءَ): روشن ہونا۔
-به: روشنی چاہنا۔
(الضَّوْءُ): روشنی (۲) ضوء اور نور ہم معنی ہیں (۳) ضوء نور کے معنی میں قوی اور تیز ہے۔ (۴) ضوء ذاتی روشنی کا نام ہے جیسے سورج اور آگ کی روشنی جبکہ نور عرضی اور مستفاد روشنی کا نام ہے جیسے چاند کی روشنی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُوْرًا﴾ (ج) أَضْوَاءٌ۔
(ضَاجَ) الوادي و نحوُهُ ـُ ضَوْجًا: وسیع اور کشادہ ہونا۔
-عنه: اعراض کرنا، الگ ہونا، ہٹنا۔
(انضاجَ) الوادي و نحوُهُ: کشادہ ہونا۔
(اِنْضَوَجَ) في ضَوْجِ الوَادِي: وادی کے موڑ میں داخل ہونا۔
(تَضَوَّجَ) الوادِيْ و نحوُهُ: کشادہ ہونا (۲) زیادہ موڑوں والا ہونا۔
(الضَّوْجُ): وادی کا موڑ (ج) أَضْوَاجٌ۔
(ضَارَ) ـُ ضَوْرًا: بہت بھوکا ہونا۔
-الشيءُ فلاناً و غيرَهُ: نقصان دینا۔
(تَضَوَّرَ) بھوک یا ضرب و کرب کی بنا پر تڑپنا، بلبلانا۔
(الضَّوْرَةُ): سخت بادل۔
(الضُّوْرَةُ) حقیر و کمزور جو اپنا دفاع نہ کر سکے هي ضُوْرَةٌ (ج) ضُوَرٌ۔
(ضَوْضَأَ) ضَوْضَأَةً: شور و غل کرنا۔
-القَوْمُ: لڑائی میں چیخ و پکار کرنا۔
(ضَوْضَى) ضَوْضَاءٌ ضَوْضَاءَ
(الضَّوْضَى) شور و غل، ہنگامہ، لڑائی کی چیخ و پکار۔
(الضَّوْضَاءُ) الضَّوْضَى۔
(ضَوِطَ) فَمُهُ ـَ ضَوَطًا: ٹیڑھا ہوتا ہوا۔ أَضْوَطُ و هي ضَوْطَاءُ (ج) ضُوْطٌ۔
(الضَّوِيْطَةُ) حوض کا کیچڑ گاد (۲) گوندھا ہوا ڈھیلا پتلا آٹا۔
(الضَّوْطَارُ) بلا سرمایہ بازار جا کر کمائی کی تدبیر کرنے والا۔
(الضَّوْطَرُ): بے فائدہ موٹا اور بڑا۔
(الضَّوْطَرَى) الضَّوْطَرُ - بَنُو ضَوْطَرَى: بے خیر اور بے فیض لوگ۔
-أَبُو ضَوْطَرَى: بھوک۔
(ضَاعَ) الشيءُ ـُ ضَوْعًا: کسی چیز کے ہلنے سے خوشبو پھیلنا۔
-الرَّائِحَةُ: خوشبو مہکنا۔
-الضَّوْعُ: طائر شب کا بولنا۔
-الشَّيْءَ: جھکانا (۲) حرکت دینا (۳) ڈرانا، خوفزدہ کرنا۔ کہتے ہیں: لا يَضُوْعَنَّكَ مَا تَسْمَعُ مِنْهُ: اس سے سنی ہوئی بات تمہارے لئے خوف کا باعث نہ ہونی چاہئے۔
-الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ کا چوزے کو دانہ کھلانا۔
(ضَوَّعَه) مبالغة ضَاعَه۔
(انْضَاعَ) الفَرْخُ: چوزہ کا دانہ کھانے کے لئے ماں کے سامنے بازو پھیلانا۔
(تَضَوَّعَ): مہکنا، پھیلنا (۲) تڑپنا۔
(الضُّوَاعُ): طائر شب کی آواز۔
(الضُّوَعُ) ہامہ کی طرح رات کا ایک پرندہ جو صبح کے قریب ہونے کے وقت چہچہاتا ہے (ج) أَضْوَاعٌ و ضِيعَانٌ۔
(ضَانَ) ـُ ضَوْنًا: کثیر الاولاد ہونا۔
(تَضَوَّنَ) ضَانَ۔
(الضُّوْنُ): بینگن کی طرح کا ایک پودا۔
(الضَّيْوَنُ): بلا (ج) ضَيَاوِنُ۔
(ضَوَى) إليه ـِ ضَيًّا و ضُوِيًّا: کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کے ساتھ مل جانا۔
-فلاناً و غيرَهُ إليه: اپنے ساتھ ملانا۔
(ضَوِيَ) ـَ ضَوًى: کمزور و لاغر ہونا۔ (۲) پتلا ہونا۔
(ضُوِيَتْ) الإبلُ و نحوُها: اونٹوں کا مرض ضواة میں مبتلا ہونا۔ (دیکھئے ضواة)
(أَضْوَى) ضَوِيَ (۲) کمزور اولاد یا کمزور نسل والا ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اغتربوا لا تُضْوُوْا﴾ پردیسی عورتوں سے شادی کرو تاکہ تمہاری اولاد طاقتور ہو۔

Marfat.com

-فلانًا: کمزور و دبلا کر دینا۔
-الأمرَ و غیرَہٗ: کسی کام یا بات کو پختہ نہ کرنا۔
-حَقَّہ و نَحوَہٗ: کسی کے حق میں کمی کرنا' ایسے ہی اضوٰی فلانًا حَقَّہ۔
(انْضَوٰی) الیہ: ضَوٰی: اِنْضَوٰی تحت لوائِہ: کسی کے ساتھ ہو جانا۔
(الضُّوَاۃُ): کان کی لو کے پاس پیدا ہونے والا غدود (۲) منجمد ورم جو تحلیل نہ ہو (۳) زخم (ج)ضَوًی۔

ض......ی

(ضَاحَ)البلادُ و نحوُھا ـِ ضَیْحًا: قحط سالی کی وجہ سے ملک کا خالی ہو جانا۔
-اللبنَ: دودھ میں اتنی ملاوٹ کرنا کہ وہ پتلا ہو جائے۔
-عَیْشٌ مَضْیُوْحٌ: وہ زندگی جو مصائب سے خالی نہ ہو۔
(ضَیَّحَ)اللبنَ: دودھ میں اتنا پانی ملانا کہ وہ پتلا ہو جائے۔
-فُلانًا: پانی ملا ہوا دودھ دینا۔
(تَضَیَّحَ)اللَّبنَ او الدَّوَاءَ او نَحوَہٗ: پانی کی آمیزش سے پتلا ہو جانا۔
-فلانٌ: پانی ملا دودھ پینا۔
-المُسْتَقِیْ: پانی پینے والے کا حوض پر سب سے آخر میں آنا یا اس وقت آنا' جب اکثر پانی پی لیا گیا ہو۔
(الضَّیَاحُ): زیادہ پانی ملا ہوا پتلا دودھ (۲) پانی ملی دوا۔
(الضَّیْحُ):الضَّیَاحُ۔
(ضَارَہٗ) کذا ـِ ضَیْرًا: نقصان پہنچانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالُوْا لَا ضَیْرَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ﴾
(ضَازَ)ـِ ضَیْزًا: ٹیڑھا ہونا (۲) ظلم کرنا۔
-فلانًا و فلانًا حَقَّہ: ظلم کرنا' حق مارنا۔
(الضِّیْزٰی)القِسْمَۃُ الضِّیْزٰی: غیر منصفانہ تقسیم۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿تِلْکَ اِذًا قِسْمَۃٌ ضِیْزٰی﴾
(ضَاعَ)ـِ ضَیَاعًا: ضائع و برباد ہونا۔

(أَضَاعَ)فلانٌ: بہت جائیداد والا ہونا۔
-الشیْءَ: ضائع کرنا' تلف کرنا۔
(ضَیَّعَہٗ):أَضَاعَہٗ۔
(الضَّائِعُ): رائیگاں' بیکار' ضائع۔ (۲) بھوکا (ج)ضُیَّعٌ و ضِیَاعٌ۔
(الضَّیْعَۃُ): غلہ اُگانے والی زمین (۲) نفع بخش جائیداد یا کام جیسے تجارت اور صنعت وغیرہ (۳) نفع (ج)ضِیَاعٌ و ضِیَعٌ کہا جاتا ہے فَشَتْ عَلَیْہِ ضَیْعَتُہٗ: اس کا مال یا مشاغل بڑھ گئے۔
(المِضْیَاعُ): بہت ضائع کرنے والا۔ ھی مضیاعٌ و مضیاعۃٌ۔
(المَضْیَعَۃُ): اضاعت و اتلاف بے توجہی (۲) سنسان جنگل جہاں انسان وحیوان گم ہو جائیں (۳) ہلاکت و بربادی کا سبب (ج) مَضَایِعُ۔
(المَضْیِعَۃُ):المَضْیَعَۃُ۔
(الضَّیْغَمُ): طاقتور اور بہادر شیر۔
(ضَافَ)الیہ ـِ ضَیْفًا و ضِیَافَۃً: کسی کی طرف مائل ہونا' قریب ہونا۔
-عَنْہُ: پھرنا' توجہ ہٹانا۔
-مِنْہُ: ڈرنا' بچنا۔
-فلانًا: کسی کا مہمان بننا (۲) ضیافت چاہنا۔
- ضَافَہُ الھَمُّ: غم سوار ہونا۔
(أَضَافَ):ضَافَ۔
-اِلٰی صَوْتِہٖ: آواز سے مانوس ہو کر اس کے قریب ہونا۔
-منہ: ڈرنا۔
- الشیءَ الیہ: ملانا' شامل کرنا' اضافہ کرنا' منسوب کرنا' حوالہ کرنا۔
-فلانًا: مدد کرنا' پناہ دینا (۲) مہمان بنانا۔
-فلانًا علیہ: موڑنا کسی کو اپنا مہمان بنانا۔
(ضَیَّفَ)الشیءَ الیہ: جھکانا' موڑنا۔
- فلانًا او الغریبَ: مہمان بنانا' قرآن مجید میں ہے: ﴿فَانْطَلَقَا حَتّٰی اَتَیَا اَھْلَ قَرْیَۃِ اسْتَطْعَمَا اَھْلَھَا فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْھُمَا﴾
(انْضَافَ)الیہ: ملنا' سہارا لینا۔

(تَضَایَفَ)الوادِی و نحوُہٗ: وادی وغیرہ کا تنگ ہونا۔
-فلانٌ الوادِیَ و نحوَہٗ: کسی کا وادی وغیرہ کے کنارے میں ہونا۔
-السَّبُعَانِ فلانًا: دو درندوں کا کسی کو گھیرنا۔
-الکلابُ و نَحوُھَا الصَّیْدَ و نحوہ و عَلَیْہِ: کتوں وغیرہ کا شکار وغیرہ کو کھا جانا۔
(تَضَیَّفَ)فلانًا: مہمان نوازی کرنا۔
(اسْتَضَافَ) فلانًا: کسی کی پناہ لینا (۲) ضیافت طلب کرنا۔
-منہ اِلٰی کذا: ٹھکانہ پکڑنا۔
(الإضَافَۃُ) علم النحو میں دو اسموں کو ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح مربوط کرنا کہ اس سے تعریف اور تخصیص حاصل ہو سکے (۲) حکماء کے نزدیک ایسی دو چیزوں کے درمیان نسبت کا نام ہے جن میں سے ایک دوسرے کے وجود کا تقاضا کرے۔
(التَّضَایُفُ) حکماء کے درمیان دو ایک چیزوں کے درمیان نسبت کا نام ہے جن میں سے ایک دوسرے کے وجود کا تقاضا کرے ہو ان دو چیزوں کو متضایفان کہتے ہیں۔
(الضَّیْفُ): مہمان' ملاقاتی (یہ چونکہ مصدر ہے اس لئے اس میں مفرد و تثنیہ وجمع اور مذکر مؤنث برابر ہیں) جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ ضَیْفِیْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ﴾ اس کی جمع أضیافٌ و ضیوفٌ و ضِیَافٌ و ضِیْفَانٌ آتی ہے۔
(الضِّیْفُ): کونہ' گوشہ۔ جیسے ضِیْفُ الجَبَلِ و ضیفُ الوادی (ج)أَضْیَافٌ۔
(الضَّیْفَنُ): طفیلی' مہمان کے ساتھ بن بلائے آیا ہوا۔ ھی ضیفنٌ و ضَیْفَنَۃٌ۔
(المُضَافُ): اپنایا ہوا (کسی قوم کی طرف منسوب)
(المَضُوْفَۃُ): تشویشناک یا باعث خوف معاملہ۔ ھی مِضْیَافٌ۔
(المَضِیْفَۃُ): مہمان خانہ (ج)مَضَایِفُ۔
(المَضِیْفَۃُ):المَضُوْفَۃُ (۲) غم و حزن۔

Marfat.com

(المُضِیفُ): میزبان (۲) جہاز کا میزبان خادم (محدثہ)
(المُضِیفَةُ): ایئر ہوسٹس ہوائی جہاز کی میزبان خاتون (محدثہ)
(ضَاق)۔ ضَیقًا و ضِیقًا: تنگ ہونا۔ بہت ملا ہوا اور کسا ہوا ہونا۔
-ضَاقَتْ حیلتهٗ: تدبیریں ناکام ہوگئی۔
-ضَاق بالأمرِ: کسی بات سے پریشان ہونا۔
ضاق به ذَرْعًا و ضَاق به صَدْرُهٗ: کسی بات سے تنگ ہو جانا۔ عاجز آ جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا﴾ و ﴿وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ﴾ ھو ضَائِقٌ و ضَیِّقٌ (ج) ضَاقَةٌ۔
(أَضَاق) محتاج و تنگدست ہونا۔
-الشيءَ: تنگ کرنا۔
(ضَایقَه) فِی کذا: کسی بات میں کسی کو تنگ و پریشان کرنا۔
(ضَیَّقَه): تنگ کرنا۔
-علیه: سختی کرنا۔
(تَضَایَقَ): تنگ ہونا۔
-منه: تنگ آنا، پریشان ہونا۔
-القَوْمُ: ایک دوسرے کو تنگ کرنا۔ (۲) کسی جگہ نہ سمانا۔
(الضَّیقُ): تنگی، سختی، محتاجی (۲) پریشانی، گھٹن، تکلیف۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ﴾
(الضِّیقُ): الضَّیقُ۔
-ضِیقُ النَّفَسِ: سانس کی بیماری۔
(المَضِیقُ): پریشان کن معاملہ (۲) دو پہاڑوں یا دریاؤں کے درمیان تنگ راستہ (ج) مَضَایِقُ۔
(أَضَالَ) المکانُ: جگہ کا جنگلی بیروں والا ہونا۔
(الضَّالُ): جنگلی بیر (۲) جھاڑی کے بیر۔
(الضَّالَةُ): ضَال کا واحد (۲) تمام ہتھیار یا تیر۔
(ضَامَه)۔ ضَیمًا: ظلم کرنا (۲) ذلیل اور تابع کرنا۔
-فلانًا حقَّه: حق مارنا۔
(اسْتَضَامَهٗ): ضَامَهٗ۔
(الضَّیْمُ): ظلم و زیادتی (ج) ضُیُوْمٌ مثقب عبدی کا شعر ہے:

ونحمِی علی الثَّغرِ المخوفِ و نَتَّقِی
بغارتنا کید العِدٰی و ضیومها

Marfat.com

ط

(الطاء): حروف تہجی کا سولہواں حرف۔ اس کا مخرج طرف زبان اور اوپر کے دانتوں کی جڑ ہے۔ یہ شدید الصوت حروف مطبقہ میں سے ہے۔ متقدمین کے ہاں یہ مجھورۃ کے قبیل سے ہے جبکہ اب ہم بلاد عرب میں اسے مہموس سنتے ہیں۔

ط.........ب

(الطابورُ): فوجی جماعت جو آٹھ سو سے ایک ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہوتی ہے (۲) قطار۔
اور الطابور الخامس (سیاسی اصطلاح میں) وہ شہری لوگ جو دشمن کے معاون ہوں (د) جبکہ تاج العروس میں تابور مذکور ہے۔
(طَأطَأَ): من الشئ: حیثیت کم کرنا، گھٹانا۔
-من فلان: اپنی حیثیت کم کرنا۔
-الشئَ: گھٹانا، کم کرنا۔
-یَدہ بعنان الفرس وغیرہ: لگام ڈھیلی کرنا دوڑانے کے لئے۔
-الحفرۃ و نحوھا: گڑھے کو گہرا کرنا۔
-فرسہ و نحوہ: رانوں پر دھکا دینے کے لئے مارنا اور اس کی کوکھوں میں ایڑ لگانا۔
(تَطَأطَأَ): جھکنا اور چھوٹا بننا۔
-یقال: تطأطأ لہ اس کے آگے جھک گیا۔
(طَأمَنَ): دیکھئے طَمْأنَ۔
(طَبَّ): فلانٌ ـِـ طِبًّا: ماہر ہونا۔
-بہ: نرمی کرنا، مہربانی کرنا۔
-المریضَ و نحوَہ ـُـ طَبًّا: علاج معالجہ کرنا، دوا دینا۔
-ویقال: طَبَّ لہ اَوْ لِدائہ۔
-کسی پر جادو کرنا۔
-الشئَ: اصلاح و درستگی کرنا، مضبوط کرنا۔
-خُرَز السِقاء و نحوہ: مشک کے ٹانکوں کو پٹی کے ساتھ سینا۔
(طَابَّہ): دوادارو کرنا اور علاج معالجہ کرنا۔
(۲) گھومنا یا بحث مباحثہ کرنا۔
(طَبَّبَہ): علاج میں مبالغہ کرنا یعنی خوب علاج کرنا۔
-الخیاطُ الثوبَ و نحوہٗ: درزی کا کپڑے میں کسی ٹکڑے کا اضافہ کر کے اس کو چوڑا کرنا۔
(تَطَبَّبَ): فلانٌ: علاج کے درپے ہونا جبکہ طب کو اچھی طرح نہ جانتا ہو۔
-لہ: کسی کے لئے طبیب کو بلانا۔
(اِستَطَبَّ لِدائہ): ڈاکٹر یا کسی اور سے دوا کے بارے پوچھنا کہ کونسی دوا اس کے مرض کے لئے بہتر ہے۔
-بالدواء و نحوہ: دوا استعمال کرنا اور علاج کرنا۔
(الطِبابُ): علاج۔
الطِبابَۃ: ڈاکٹری کا پیشہ۔
(۲) کپڑے کا لمبا ٹکڑا
(۳) کپڑے کا ٹکڑا جو کپڑے کو چوڑا کرنے کے لئے بڑھایا جائے (۴) چمڑے کا لمبا ٹکڑا جو دھرا کر کے چمڑے کے دونوں کناروں پر سیتے وقت رکھا جائے تاکہ سوراخ چھپ جائیں اور مضبوطی پیدا ہو (۵) زمین یا ریت یا درخت یا بادلوں میں سے لمبا راستہ۔
الطَّبُّ: مہارت اور ہوشیاری۔
(۲) ماہر (۳) مہربان اور دانا۔
(الطُبُّ): مہارت و ہوشیاری۔
(الطِبُّ): جسمانی و روحانی علاج۔
منہ: علم طب (۲) نرمی اور حسن تدبیر (۳) جادو (۴) عادت اور خوبی۔
(الطَبیبُ): وہ شخص جو طب کے پیشہ سے منسلک ہو یعنی جو شخص بیماروں وغیرہ کا علاج کرتا ہو (۲) علم طب جاننے والا (۳) ماہر (۴) مہربان و شفیق (ج) اَطِبَّۃٌ اور اَطِبّاءُ۔
(الطَبِیبَۃُ): زمین، کپڑے، بادل اور چمڑے کا لمبا ٹکڑا (ج) طَبائبُ۔
(طَبَخَہٗ ـُـ طَبْخًا): شوربے وغیرہ میں پکانا۔
(۲) بھوننا (۳) پگھلانا اور ڈھالنا۔
یقال: طَبَخَ الآجُرَّ اَو الطُّوبَ: اینٹیں پکانا یعنی جلانا۔
-القِدرَ و نحوَھا: ہنڈیا میں کسی چیز کو پکانا۔
یقال: طَبَخَ الحَرُّ الثَمَر و غیرہ گرمی نے پھل پکا دیئے۔
(طَبَّخَ) الطَّعَامَ و غیرہ: خوب پکانا۔
(اِطَّبَخَ) پکی ہوئی چیز لینا۔
-الشئَ: پکانا۔
(اِنطَبَخَ): پک جانا۔
(تَطَبَّخَ): پکی ہوئی چیز کھانا۔
(الطَّابِخ): سخت بخار، شدید دائمی۔
(الطَّابِخَۃُ): الطابخ کا مونث۔
(۲) دوپہر کی سخت گرمی (ج) طَوابِخُ۔
(الطُّباخَۃُ): پکی ہوئی چیز کا نچوڑ۔
(۲) وہ جھاگ جو ہنڈیا سے اُٹھے جب اس

Marfat.com

میں کسی چیز کو پکایا جائے۔
(الطَّباخَةُ) پکانے کا پیشہ۔
(الطَّبَّاخُ) باورچی گوشت وغیرہ کو پکانے والا۔
یقال: هُوَ اَبْيَضُ سِرْبَالِ الطَّبَّاخِ. وہ بخیل ہے۔
الطِّبِّيخُ خربوزہ (لغت اہل مدینہ)
الطَّبِيخُ پکی ہوئی چیز۔
(الطَّبِيخُ) پکی ہوئی چیز۔
(الْمَطْبَخُ) پکانے کی جگہ (باورچی خانہ)
یقال هُوَ اَبْيَضُ الْمَطْبَخِ وہ بخیل ہے۔
(ج) مَطَابِخُ۔
(الْمِطْبَخُ) پکانے کا برتن جیسے ہنڈیا وغیرہ۔
(ج) مَطَابِخُ۔
(طَبَرَ - طَبْرًا) کودنا۔
(۲) چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
(الطَّبَرُ) قدیم اسلحہ کی ایک قسم جو کلہاڑی کے مشابہ ہوتا ہے۔
(الطَّبَاشِيْرُ) سفید چونا جس سے تختہ سیاہ وغیرہ پر لکھا جاتا ہے (چاک) (د)
(طَبْطَبَ) الماءُ والسَّيْلُ ونحوهُما پانی یا سیلاب کا تلاطم کے وقت آواز نکالنا۔
(۲) تھرتھرانا، حرکت کرنا۔
الماءَ و غیرہ پانی کو حرکت دینا اور لہریں پیدا کرنا۔
(تَطَبْطَبَ) الماءُ و نحوهٗ حرکت کرنا۔
(الطَّبْطَابَةُ) ایک چوڑی لکڑی جس کے ساتھ گیند کھیلی جاتی ہے (بلا)
(الطَّبْطَبَةُ) پانی وغیرہ کی آواز (۲) چلتے وقت قدموں کی چاپ۔
(طَبَعَ) الشَّيْءَ - طَبْعًا و طِبَاعَةً کسی شکل میں ڈھالنا۔
یقال طَبَعَ اللّٰهُ الْخَلْقَ: اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا یعنی خاص شکل میں ڈھالا۔
طَبَعَتِ الدَّوْلَةُ النَّقْدَ حکومت نے سکہ ڈھالا اور اس پر نقش گاڑا۔
وطَبَعَ الاِناءَ مِنَ الطِّيْنِ مٹی سے برتن وغیرہ بنانا اور اس پر نقش و نگار کرنا۔
الكتابَ: کتاب کی صورت یعنی اس کے حروف کے مجموعہ کو ورق پر منتقل کرنا پریس کے ذریعے (محدثہ)
-فلاناً علی کذا: عادت ڈالنا۔ ترتیب دینا یا کسی کی سرشت میں کوئی چیز ڈالنا۔
-الشیءَ علیه: مہر لگانا (۲) بند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: ﴿طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ﴾ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی اور انہیں بند کر دیا کہ ان کے دل بھلائی تک نہیں پہنچتے۔
-الدَّابَّةَ: طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔
-الشیءَ گندا کرنا، عیب دار بنانا۔
(طَبِعَ - طَبَعًا): گندا ہونا اور عیب دار ہونا جسمانی طور پر یا اخلاقی اعتبار سے۔
یقال: طَبِعَ السَّيْفُ و غیرہُ: زنگ آلود ہونا۔
-الثوبُ و نحوهٗ: بہت زیادہ میلا کچیلا ہونا۔
-فلانٌ جس کا اخلاق کریمہ میں سے کچھ حصہ نہ ہو۔ هو طَبِعٌ و طَبِيعٌ۔
(اَطْبَعَه) کسی کو سامان سے بوجھل کر دینا۔
(طَبَّعَه) مبالغہ در طَبَعَه۔
یقال طَبَّعَه عَلٰى كَذَا کسی چیز کا عادی بنانا۔
(۲) گندا کرنا، میلا کچیلا کرنا۔
(۳) کسی کو سامان سے بوجھل کر دینا۔
(اِنْطَبَعَ) چھپنا، نقش ہونا، ڈھلنا، بند ہونا، بوجھل ہونا۔ لازم طَبَعَهٗ۔
(تَطَبَّعَ) بِكَذَا او بطباعِه کسی کی عادت اپنانا۔
-الاِناءُ بالماءِ و غیرہ: بھر جانا اور کناروں سے بہہ جانا اور چھلکنا۔
(الطَّابَعُ) مہر لگانے کا آلہ۔
(۲) داغ لگانے کا آلہ یا استری۔
(۳) غالب عادت۔
- طابَعُ البرید. وہ چھوٹے چھوٹے کارڈ جو خطوط وغیرہ پر چسپاں کیا جاتا ہے کئے جاتے ہیں اور ان پر حکومت نقش کرتی ہے اور وہ بھیجنے کے خرچ کی ادائیگی کی علامت ہوتا ہے۔
طابَعُ التبرّعات: چندہ کا ٹکٹ۔
طابَعُ الدَّمْغَةِ: اسٹامپ پیپر۔
(ج) طَوَابِعُ۔
(الطَّابِعُ) مہر الطَّابَعُ (۲) طبیعت و عادت۔
یقال: لَه طابِعٌ حَسَنٌ: اس کے اخلاق اچھے ہیں۔
(الطِّبَاعَةُ): متعدد نسخوں کو نقل کرنے کا پیشہ خواہ لکھائی کے ذریعے ہو یا آلات کے ذریعے یعنی چھپائی یا فوٹو اسٹیٹ کاپی کا کام (مج)
(الطَّبَّاعُ): (۱) بہت زیادہ مہریں لگانے والا (۲) وہ شخص جو چھپائی کا کام کرتا ہو۔
(الطَّبِيعُ): کھجور کی کلی کا گودا۔
(الطَّبْعُ): عادت (۲) نمونہ، شکل۔
(۳) (علم النفس کی اصطلاح میں) ایسے احساسات کا مجموعہ جو ایک فرد کو دوسرے سے جدا کرتے ہیں۔ یہ کسبی ہوتے ہیں اور موروثی بھی (مج)
(ج) طِبَاعٌ و اَطْبَاعٌ۔
(الطَّبْعُ) بہت زیادہ یا سخت میل (۲) زنگ (۳) عیب۔
(الطَّبِعُ) میل (۲) گھٹیا اخلاق والا شخص۔
(الطَّبِيعُ) گندا اور گھٹیا اخلاق والا۔
(الطَّبِيعَةُ): عادت (۲) انسانی مزاج جو اخلاط اربعہ سے مرکب ہو۔
(۳) اجسام میں پائی جانے والی وہ قوت جس کے ذریعے اجسام کمال طبعی تک پہنچتے ہیں۔
(۴) طبیعةُ النارِ او الدواءِ او نحوه. آگ یا دواء کی وہ تاثیر جو اللہ نے اس میں رکھی ہے (ج) طبائع۔
-علم الطبیعة وہ علم جو اشیاء کی فطرت اور ان کے تاثیری خواص سے بحث کرتا ہے۔
و الطبائعُ الاَربعُ عند الاَقدمین قدماء کے نزدیک اشیاء کے طبائع اربعہ حرارت، ٹھنڈک تری اور خشکی ہیں۔
(الطَّبِيعِيُّ) طبیعت سے متعلق۔
(الْمَطْبَعَةُ) وہ جگہ جو کتب کی طباعت کے لئے بنائی گئی ہو (۲) چھپائی میں کام آنے

Marfat.com

واے آلات کا مجموعہ(مج)(ج)مَطَابِعُ۔
(اَلْمِطْبَعَۃُ): کتابوں کی چھپائی کا آلہ (پریس مشین)(ج)مَطَابِعُ۔
(اَلْمَطْبُوْعُ): چھپی ہوئی چیز۔
یقال: فلانٌ مطبوع فی فنٍّ کذا او غیرہٖ: کہ فلاں چیز اس میں ودیعت رکھی گئی ہے وہ اسے بغیر تکلف کے کرتا ہے اور عمدگی کے ساتھ کرتا ہے۔
فلانٌ مطبوعٌ علی الکرم: کہ فلاں کی عادت ہی شرافت ہے۔
(اَطْبَقَ)القومُ علی کذا: متفق ہونا۔
اَطْبَقَتْ علیہ الحمی: شب وروز بخار رہنا۔
اَطْبَقَ اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
الشیَٔ: کسی چیز کو کسی دوسری پر رکھ کر برابر کر دینا۔
وقالوا: اَطْبَقَ الرّحٰی: یعنی چکی کے اوپر والے پاٹ کو نیچے والے پاٹ پر رکھنا۔
وفَمَہٗ: ایک ہونٹ کو دوسرے ہونٹ سے ملانا اور بند کر دینا۔
ویقال: اَطْبَقَ شَفَتَیْہِ۔
-الصحیفۃَ او طرفی الصحیفۃ: ایک کاغذ یا دو کاغذوں کے کناروں کو ملانا اور برابر کر دینا۔
- الشیُٔ الشیَٔ: ایک شی کو دوسری شی سے ڈھانپنا۔
-یقال: اَطْبَقَ السحابُ السماءَ۔
الثلج الْاَرْضَ: بادل نے آسمان کو اور برف نے زمین کو ڈھانپ دیا۔
(طَابَقَ): الفَرَسُ فی مشیہ او جریہ مطابقۃً و طِبَاقًا: گھوڑے کا اپنی پچھلی ٹانگوں کو اگلی ٹانگوں کی جگہ رکھنا۔
- اَلْمُقَیَّدُ: پیر بندھے ہوئے کا پاؤں ملا کر چلنا۔
-فلانًا: کسی سے موافق ہونا (۲) مدد کرنا۔
- علی الامرِ: کسی کام میں ہم نوائی کرنا اور ساتھ دینا۔
-الشیَٔ علی الشیِٔ: منطبق کرنا۔

-بین الشیئین: دونوں کو برابر کرنا۔
- بین قَمِیْصَیْنِ او نحوھما: ایک قمیص کو دوسری پر پہننا۔
(طَبَّقَ) الجازرُ: ذبح کرنے والے کا جوڑ تک پہنچنا۔
-الحاکم: اپنے حکم کو استوار کرنا۔
- الفرسُ و نحوہٗ: دوڑتے ہوئے اپنی اگلی ٹانگوں کو اکٹھے اٹھانا اور ایک ساتھ ہی رکھنا۔
-الشیَٔ: ایک کو دوسری پر رکھنا۔
یقال: طَبَّقَ الشیَٔ علی الشیِٔ: ایک چیز کو دوسری پر رکھ کر برابر کر دیا۔
-المصلّی او الراکِعُ کَفَّیْہِ اَوْ یَدَیْہِ: نماز پڑھنے والے یا رکوع کرنے والے کا اپنے ہاتھ یا ہتھیلیوں کو اپنی رانوں یا اپنے گھٹنوں کے درمیان رکوع یا تشہد میں رکھنا اور ایسا کرنا ممنوع ہے۔
یقال طَبَّقَ السحاب الجو والغیمُ السماءَ والماءُ وَجْہَ الارض: ڈھانپنا۔
(اِنْطَبَقَ): ایک چیز کا دوسری سے مل جانا۔
یقال: اِنْطَبَقَ عَلَیْہِ کذا: یعنی موافق ہونا، مناسب ہونا اور منطبق ہونا۔
(تَطَابَقَا): دونوں کا موافق و برابر ہونا۔
(تَطَبَّقَ): موافق ہونا۔
(الاِطْبَاقُ): ادائیگی و تلفظ میں زبان کے دونوں کناروں کو اوپر کے تالو سے اٹھا کر ملا دینا کہ جس سے حرف کی ادائیگی موٹی ہوتی ہے اور حروف اطباق یہ ہیں الصاد، الضاد، الطاء اور الظاء۔
(اَلتَّطْبِیْقُ): معاملات اور فیصلوں کو علمی یا قانونی قاعدہ وغیرہ کے تابع کر دینا (مو)
(اَلطَّابَقُ): مطابق۔
(۲) وہ برتن جس میں پکایا جائے (مع)
(۳) بڑی پختہ اینٹ (مع)
(۴) گھر یا بلڈنگ کی ایک منزل (محدثہ)
(ج) طَوَابِقُ و طَوَابِیْقُ۔
(اَلطِّبَاقُ): مطابق و موافق۔
(۲) (فن بدیع کی اصطلاح میں) دو متضاد معانی کو جمع کرنا۔ مثلاً ﴿یُحْیِیْ و یُمِیْتُ﴾ ﴿و تَحْسَبُھم اَیْقَاظًا وَّھُمْ رُقُوْدٌ﴾ (۳) طبق یا طبقۃ کی جمع ہے اور اسی سے ہے السّمٰوٰتُ الطِّبَاقُ یعنی تہہ بہ تہہ آسمان۔
(اَلطَّبَاقَاءُ): وہ شخص کہ جس کے معاملات اس پر الجھے ہوئے ہوں۔
(۲) وہ شخص کہ جس کے ہونٹ کلام کرتے وقت بند ہو جائیں۔
(اَلطُّبَّاقُ): دھونی دینے کا ایک پودا جو کہ فصیلہ مرکبہ سے نالی دار پھول والا ہوتا ہے۔ شام کے بعض علاقوں میں اسے بھڑوں کے سدباب کے لئے انگور کی منقیٰ سازی میں استعمال کیا جاتا ہے (مع)
(اَلطَّبَقُ): مطابق۔
(اَلطَّبَقُ): کسی غیر کے مطابق ہو کر مساوی ہو (۲) پردہ (۳) ڈھکن، کور۔
(۳) برتن جس میں کھایا جائے۔ (۴) حالت، کیفیت۔ قرآن مجید میں ہے ﴿لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ﴾
یقال بَاتَ یرعی طبق النجوم: وہ رات کو ستاروں کی حالت دیکھتا رہا۔
(۴) (علم طب میں) ریڑھ کی ہڈی کے ہر دو مہروں کے درمیان کی نرم ہڈی (مج)
(ج) أطباق و طِبَاقٌ۔
اَطْبَاقُ الرَّأْسِ: سر کی ہڈیاں۔ مطابقت کی بناء پر بَنَاتُ طَبَقٍ: کچھوے۔
(اَلطِّبْقَۃُ): پھندا، جال (ج) طِبَقٌ۔
(اَلطَّبَقَۃُ): (۱) نسل بعد نسل (۲) ایسی جماعت جو عمر یا زمانے میں متشابہ ہوں۔
(۳) حالت، پوزیشن۔
(۴) ریڑھ کی ہڈی کا ایک مہرہ۔
(۵) درجہ، مرتبہ، گریڈ۔ (۶) زمین کی تہہ۔
(۷) (علم طبقات الارض میں) مضبوط چٹانوں کی ہم جنس چٹان جو کہ متصل سے رنگ اور ترکیب میں مختلف ہوتی ہے۔ ان میں انعقاد بیزنین ہوتا ہے ریتلے پتھر اور گچ کے پتھر کے طبقہ کی طرح۔

Marfat.com

(ج) طبقات' طبق (ج)

(المُطبَقُ): وہ چیز جس کے اوپر موتیوں کی تہہ چڑھا کر موتی جیسا بنادیا جائے۔

(المُطبَقُ) یقال: رجلٌ مُطبَقٌ علیه: بیہوش شخص۔

(المُطبَقُ): (۱) زمین دوز قید خانہ۔

-من الجنون: جواسے ڈھانپ لے اور عام ہو۔

-یقال: جهلٌ أو جنونٌ مُطبِقٌ: ایسی دیوانگی جو الگ نہ ہوتی ہو۔

- حُمّی مُطبِقَةٌ: ایسا بخار جو بیمار کا پیچھا نہ چھوڑتا ہو۔

(المطبَقِیَّةُ): باورچی خانے میں ایک شیلف جس میں پلیٹیں قطار میں رکھی جاتی ہیں (ج)

(طبَلَ - طَبلاً): ڈھول بجانا۔

(طَبَّلَ): زور سے ڈھول بجانا۔

(التَّطَبُّلُ): (علم طب میں) آنتوں کا ورم جو ٹائیفائیڈ میں ہوجاتا ہے (ج)

(الطِّبَالَةُ) ڈھول بجانے کا پیشہ۔

(الطَّبَّالُ) ڈھول بجانے والا۔

(۲) ڈھول والا (۳) ماہر ڈھولچی۔

(الطَبلُ) ایک ایسا آلہ جس پر چمڑا وغیرہ باندھا جاتا ہے (چڑھایا جاتا ہے) اور اسے بجایا جاتا ہے اور عام طور پر یہ دوڑخا ہوتا ہے۔

(ج) طُبُول و أطبال۔

بُرُودُ الطبل: چادریں جنہیں امراء مصر پہنا کرتے تھے۔

(الطَّبلَةُ) طبل ایک رخے ڈھول کے لئے مستعمل ہے۔

(الطَّبلِیَّةُ) طبل کی طرف منسوب۔

(۲) دسترخوان جس پر کھانا کھایا جائے۔

(ج) طَبَالِیُّ (مع)

(طَبَنَ النارَ - طَبنًا) آگ کو گڑھے میں دبانا تاکہ بجھے نہ۔

-الشیٔ وله و به طَبنًا و طَبَانَةً سمجھنا۔

- فلانًا وله دھوکہ دینا' ناکام بنانا۔

(طَبِنَ له و به - طَبنًا و طَبَانَةً سمجھنا۔

هُوَ طَبِنٌ۔

(طَابَنَهُ مُطَابَنَةً و طِبَانًا) (۱) گھٹانا' کم کرنا (۲) موافق ہونا۔

(الطَّابُونُ): وہ جگہ جہاں آگ دبائی جاتی ہے تاکہ بجھے نہ۔ اب یہ لفظ تنور اور بیکری کے لئے بولا جاتا ہے جبکہ جدید استعمال میں یہ الطابونة ہے (ج) طوَابِینُ۔

(الطِّبنُ): سطح زمین پر پڑی ہوئی لکڑی (ایندھن) (۲) اشیاء کے علیحدہ علیحدہ مجموعے (۳) مٹی کا بنا ہوا گھر۔

(الطُّبنَةُ): ستار کی آواز (ج) طُبَنٌ۔

(طَبَاهُ الیهِ - طَبوًا): نرمی سے بلانا' اپنی طرف مائل کرنا۔ (۲) راہنمائی کرنا۔

(طَبِیَتِ الناقةُ و غیرُها من ذوات الأطباءِ - طَبًا او طَبًی: اونٹنی وغیرہ کا ڈھیلے تھنوں والی ہونا۔

اطَّباه الیه: اپنی طرف مائل کرنا۔

وقالو اطَّبی القلوبَ حتی ما تَعدِلُ به: لوگوں کے دلوں میں محبوب ہوگیا اور وہ اس سے قریب ہوگئے۔

(۲) دھوکہ دے کر دوستی کرنا پھر قتل کردینا۔

(الطَّبوَاءُ): ڈھیلے تھنوں والی اونٹنی۔

(الطُّبیُ) تھن کا منہ جس میں دودھ ہوتا ہے اور جس سے بچہ پیتا ہے اور کبھی تھن کو بھی کہا جاتا ہے۔

(ج) أطبَاءٌ اس کا اطلاق انسان کے علاوہ دوسرے حیوانات پر ہوتا ہے۔

(الطبوغرافیا) سطح زمین کے عمومی خدوخال بیان کرنا چاہے طبعی ہوں یا مصنوعی (ج)

ط......ث

(طَثَّهُ - طَثًّا) گیند کی طرح کسی چیز کو ہاتھ سے پھینکنا۔

(۲) مارنا اور ٹھوکر لگانا یہاں تک کہ وہ اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔

(الطَّثرَةُ): دیکھئے: الطَّعرَةُ۔

ط......ج

(طَجَنَ الشیٔ - طَجنًا): بھوننا اور پکانا کڑاہی ہیں۔

(طَجَّنَه): بھوننا اور پکانا۔

(الطَّاجِنُ): تلنے یا بھوننے کا برتن (کڑاہی)

(۲) کھانے کی ایک گول پلیٹ کہ جس کے کنارے اونچے ہوتے ہیں اور ٹھیکری سے بنائی جاتی ہی اور اس میں کھانا تنور میں پکایا جاتا ہے۔ (مع) (ج) طوَاجِنُ۔

(المُطَجَّنُ): کڑاہی میں تلا ہوا۔

یقال: قَلِیَّةٌ مُطَجَّنَةٌ: تلی ہوئی چیز۔

ط......ح

(طَحَه - طَحًّا): ایڑیوں سے ملنا۔

(أطَحَه): گرانا' پھینکنا۔

(انطَحَّ): پھیلنا۔

(طَحَرَ - طَحرًا و طُحَارًا و طَحِیرًا): تنگی یا بوجھ کی وجہ سے سانس کا چڑھنا۔

الشیٔ طَحرًا: پھینکنا۔

یقال: طَحَرَت عَینُ الماءِ الطَّحَالِبَ: پانی کے چشمہ نے کائی کو باہر نکال پھینکا۔

- طَحَرَتِ القَوسُ السَّهمَ: کمان نے تیر پھینک ڈالا۔

-الحجّامُ و نحوُه القلفةَ: حجام کا ختنے کے دوران اگلی کھال کاٹ پھینکنا۔

(الطُّحَارُ) مرض کہ جس میں سانس چڑھے اور تیز ہو۔

(الطَّحُورُ): دور مار کمان۔

(طَحطَحَ): ہلکی سی مسکراہٹ' ہلکا سا ہنسنا۔

- الشیٔ طَحطَحَةً و طِحطَاحًا توڑنا اور برباد کردینا۔

یقال: طَحطَحَ بهم الدَّهرَ: زمانے نے انہیں ہلاک و برباد کردیا۔

(تَطَحطَحَ): لازم طحطحه۔

طَحَلَه - طَحلاً: تلی پر مارنا۔

(طَحِلَ - طَحلاً): تلی کا بڑھ جانا۔

(۲) - کان اطحل اللون: تلی جیسے رنگ والا۔

-الماءُ و غیرہ: گدلا ہونا' گرد آلود ہونا۔

Marfat.com

(٢) کائی والا ہونا (٣) بہت زیادہ کائی والا ہونا۔
- فلانٌ: غصہ وغیرہ سے رنگ سیاہی مائل ہو جانا۔
(الاَطْحَلُ): خاکی رنگ والا۔
(الطِّحَالُ): پیٹ کے بائیں جانب واقع معدہ اور فاصل پردے (جھلی) کے درمیان ایک عضو جس کا کام خون بنانا اور پرانے عضو کا تلف کرنا ہے۔
(ج) طُحُلٌ و اَطْحِلَةٌ۔
(الطُّحَالُ): تلی کا مرض۔
(الطَّحِلُ): گدلا سیاہ (٢) غصہ والا۔
(الطَّحْلاءُ): الاطحل کا مونث (ج) طُحْلٌ۔
(الطُّحْلَةُ): سفیدی اور گرد کا درمیانی رنگ جس میں سیاہی کے ساتھ سفیدی کا اختلاط ہو راکھ کے رنگ کی طرح (٢) تلی جیسا رنگ۔
(طَحْلَبَ): الماءُ: پانی کی کائی بلند ہونا۔
-الارضُ: زمین کا نباتات سے سرسبز ہونا۔
(الطُّحْلُبُ): ایک سبزہ جو بدبودار پانی پر آ جاتی ہے اور یہ بغیر پھولوں کے ایک پودا ہے اس کی واضح طور پر شاخیں ہوتی ہیں اور نہ پتے اور نہ ہی جڑ ہوتی ہے۔ یہ سفید زرد سرخ اور نیلے رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ میٹھے اور کھارے پانی میں اور گیلی زمین میں رہتی ہے (ج) طَحَالِبُ۔
(طَحَنَ) الحَبَّ وغیرہ ـَ طَحْنًا: غلہ کو آٹا بنانا۔
یقال: طَحَنَتْهُمُ الحَرْبُ احداثُ الایام: حادثات زمانہ اور جنگ نے انہیں پیس ڈالا یعنی مار ڈالا۔
(طَحَّنَه): اچھی طرح پیسنا۔
(اِنْطَحَنَ): لازم طَحَنَه۔
(تَطَحَّنَ): اِنْطَحَنَ۔
(الطَّاحِنَةُ): ضواحک کے قریب بارہ داڑھوں میں سے ایک داڑھ۔ ہر جبڑے کی ایک طرف تین نیچے اور تین اوپر (اَسْفَل) اور انہیں اَرْحَاء بھی کہا جاتا ہے (مج)
(ج) طَوَاحِنُ۔

(الطَّاحُوْنُ): پیسنے کا آلہ۔
(الطَّاحُوْنَةُ) بمعنی الطَّاحُوْن (ج) طَوَاحِيْنُ۔
(الطِّحَانَةُ): پیسنا (٢) پیسائی کا پیشہ۔
(الطَّحَّانُ): وہ شخص جو چکی پر کام کرتا ہو۔
(الطَّحَّانَةُ): الطَّحَّان کا مونث (٢) چکی۔
(الطِّحْنُ): پسی ہوئی چیز۔
(الطُّحَنَةُ): بہت پیسنے والا (٢) بہت چھوٹے قد کا۔
(الطَّحُوْنُ): بمعنی الطَّحَّانُ (٢) لشکر کا ایک بڑا دستہ جو ہر چیز کو پیس ڈالے۔
یقال: حَرْبٌ طَحُوْنٌ۔
(الطَّحِيْنُ): پسی ہوئی چیز۔
(الطَّحِيْنَةُ): تلوں کا بھوسا ان کا تیل نکالنے کے بعد صناعت میں اعلاوة الطحنيّة بھی داخل ہے (مو)
(المِطْحَانُ): کنڈلی مارنے والا سانپ (ج) مَطَاحِيْنُ۔
(المَطْحَنُ): پیسنے کا آلہ اور جگہ (ج) مَطَاحِنُ: پیسنے کا آلہ (ج) مَطَاحِنُ۔
(طَحَا ـُ طَحْوًا): دور ہونا۔
(٢) ہر طرف میں ہلاک کرنا۔
قالوا: طحابة قلبُه وهواه همّه: قال علقمة۔
طحابك قلبٌ في الحسان طروب
-القومُ: دھکم دھکا ہونا۔
-المکانُ: پھیلنا اور کشادہ ہونا۔
-الشيَ: پھیلانا (٢) کشادہ کرنا (٣) پھینکنا۔
قالوا: طَحَا بالكُرَةِ۔
(طَحَى): پھیلنا اور بڑھنا دراز ہونا۔
(٢) بجھنا (٣) زمین وغیرہ سے چمٹ جانا۔
تَطَحَّى: بمعنی طَحَّى۔
الطَّحَا: کشادہ زمین۔
(المُطَحِّيَةُ): ترکاری وغیرہ جو سطح زمین پر اُگی ہو جبکہ وہ بچھی ہو۔
(طَخَّ ـِ طَخًا و طُخُوْخًا): بدمزاج اور برے اخلاق والا ہونا۔

الشيَ ـُ طَخًّا: پھینکنا اور دور کر دینا۔
(المِطَخَّةُ): طخ سے اسم آلہ (ج) مَطَاخٌ۔
(طَخَا الليلُ و نحوه ـُ طَخْوًا و طُخُوًّا): تاریک ہونا اور اس کی تاریکی کا بڑھ جانا۔
(الطَّخَاءُ): ایسا پردہ جو دوسری چیز کو ڈھانپ دے۔
يقال علي قلبه طَخَاءٌ یعنی پردہ ہے تکلیف یا جہالت کا غم کا (٢) بلند بادل۔
(الطَّخْوَاءُ) من الليالي و نحوها: سخت تاریک راتیں۔
(الطَّخْيَاءُ): بمعنی الطَّخْوَاء۔
(٢) ایسا کلام جس کا معنی واضح نہ ہو۔
(الطِّخْيَةُ): سخت تاریکی (٢) بادلوں کا ایک ٹکڑا۔
(طَرَأَ ـَ طَرْءًا طُرُوْءًا): پیش آنا۔
(٢) اچانک نکلنا۔ھو طارِئٌ۔
(ج) طُرَّاءٌ و طُرَآءٌ۔
(طَرُؤَ ـُ طَرَاءَةً و طَرَاءً): تروتازہ ہونا۔
ھو طَرِيٌّ۔
(طَرَّأَه): اچانک لانا یا تروتازہ کرنا۔
(الطَّارِئُ): اجنبی (ج) طُرَّاءٌ و طَرَآءُ جبکہ غیر عاقل کی جمع طَوَارِئُ۔
الطَّارِئَةُ: الطَّارِئ کا مونث۔
(٢) ایسی مصیبت کہ جس کا علم نہ ہو کہ وہ کہاں سے آئی (ج) طَوَارِئُ۔
(الطُّرْآنِيُّ): اچانک پیش آنے والی چیز کہ جس کا علم نہ ہو کہ وہ کہاں سے آئی۔
يقال: كلامٌ طُرْآنِيٌّ: ایسا کلام جو ادب جمیل سے خارج ہو۔
(طَرِبَ منه او له ـَ طَرَبًا): ہلکا ہونا اور خوشی اور مسرت سے جھومنا یا غم کی وجہ۔
يقال - طرب للغناءِ: خوش ہونا اور جھومنا۔
ھوَ طَرِبٌ، وطَرُوبٌ، وھی طَرُوبٌ و طَرُوبَةٌ
اَطْرَبَه: خوشی سے مگن کرنا۔
(طَرَّبَ) خوشی سے مگن کرنا۔
(طَرَّبَ) گانا گانا۔

Marfat.com

-فی صوته: سرنکالنا، دراز کرنا اور لے بنانا۔
-فلاناً: بمعنی اَطربَهُ۔
تَطرَّبَ: خوشی سے جھومنا۔
-فلاناً: بمعنی اَطرَب۔
اِستَطرَبَ: بمعنی طَرِبَ
(۲)-جھومنے کو چاہنا۔
- فلاناً: کسی سے کہنا کہ وہ مگن کر دے یا گائے۔
-فلاناً: بمعنی اطربَه۔
(الطَّرَب): خوشی یا غم کی نفس پر موثر ہونے والی کیفیت وجد۔
آج کل اس کا استعمال زیادہ تر خوشی میں ہوتا ہے (۲) گانا وغیرہ جس سے نفس میں طرب کی تحریک ہوتی ہو۔
(الطَّرُوبُ): بے حد خوشی اور وجد۔ بے خود، مست، بے حد خوش۔
(ج) طِرَابٌ۔
(المُطرِبُ) اَطرَبَ سے اسم فاعل۔ عام طور پر اس کا اطلاق ایسے گویے پر ہوتا ہے جو خوبصورت آواز اور ادائیگی والا ہو۔
(الطُّربِیدُ): بھاری بم جسے غوطہ خور کشتی، سمندر، جہاز یا ہوائی جہاز دشمن کی کشتیوں یا ٹھکانوں پر پھینکتا ہے (د)
(الطَّربُوشُ) ٹوپی جو کہ دبیز مخملے ہوئے اون وغیرہ سے بنائی جاتی ہے اور اس پر عمامہ بھی باندھا جاتا ہے (د) (ج) طَرابِیشُ۔
(طَربَلَ فلانٌ): دامن گھسیٹتے ہوئے اور انگڑائی لیتے ہوئے چلنا۔
(الطِّربَالُ) پہاڑ پر لگایا جانے والا جھنڈا۔
(۲) ہر بلند عمارت جو مینار وغیرہ کی مانند ہو۔
(۳) پہاڑ یا دیوار کا ہر وہ ٹکڑا جو آسمان کی طرف دراز ہو (ج) طَرابِیلُ۔
الطِّربِیلُ ایسی مشین جس میں کاٹا ہوا غلہ پیسا جاتا ہے (ج) طرابِیلُ۔
(الطُّرثُوثُ) فصیلہ سنومور یہ کی ایک طفیلی بوٹی اس کی ایک قسم پتلی لمبی ہوتی ہے حشرہ وم کی طرح۔ یہ مصر کے نگلات اور بحر روم کے

اردگرد اُگتی ہے۔
(طَرَحَ) الشئَ وبِه - طَرحًا: ڈالنا۔
یقال: طَرَحَتْ له النّویٰ کلَّ مَطْرَحٍ: دوری نے اسے دور پہنچا دیا۔
-من یدہ: ڈالنا۔
-عددًا مِن عددٍ: کم ہونا۔
-علیه شیئًا: ڈالنا اور پھیلانا، پیش کرنا۔
یقال: طرح علیه المسألة: و طرح بین یدیه الأمر: اس کے آگے معاملہ پیش کیا۔
-الشئَ عنه: ڈالنا اور دور کرنا۔
یقال: طَرَحَ عن بَالِه الهمَّ: اس کے دل سے غم دور کر دیا۔
(طَرِحَ - طَرَحًا): دور ہونا۔ هو طَرِحٌ
طَارَحَه الحدیثَ و نحوهُ: کسی بات پر تبادلہ کلام کرنا۔
(طَرَّحَ الشئَ): بمعنی طرحه۔
-البناءَ و نحوهُ: خوب لمبا کرنا یا چوڑا کرنا۔
(اطَّرحه): بمعنی طَرَحَه۔
(انطَرَحَ): لازم طَرَحَه۔
تَطارَحا الحدیث و نحوَه: باہم گفتگو و مناظرہ کرنا۔
(تَطرَّحَ): کمزور آدمی کی طرح چلنا۔
(۲) کندھوں پر چادر ڈالنا۔
(الاُطرُوحَةُ): وہ چیز جو پیش کی جائے۔
(۲) وہ معاملہ جسے بحث و مباحثہ کے لئے پیش کیا جائے (ج) اَطارِحُ۔
(الطَّرَاحُ): دور دراز جگہ۔
(الطَّرحُ) (حساب میں) ایک عدد کا دوسرے بڑے عدد سے کم ہونا۔
طَرحُ البحرِ فی مصر مصر میں دریائے نیل کے کنارہ اونچی زمین جو سیلاب کی مٹی سے بلند ہو جاتی ہے اور پانی اترنے کے بعد اس میں کاشت کاری کی جاتی ہے۔
(الطِّرحُ) بمعنی اَلمَطرُوحُ۔
الطَّرحَةَ ایک قسم کی چادر جو کندھوں پر ڈالی جاتی ہے۔ جبکہ اب اس لفظ کا استعمال ایسی چادر پر ہوتا ہے جو سر اور کندھے پر ڈالی جاتی

ہے۔
ومنه: طَرحة العروس: دلہن کے سر اور کندھوں پر ڈالی جانے والی چادر (ج) طِرَاحٌ۔
الطَّرُوحُ: بہت زیادہ یا کثرت سے پھینکنے یا ڈالنے والا۔
-من القِسِيّ: تیر کو بہت زور سے پھینکنے والی کمان (ج) طُرُحٌ مونث میں: طَوائح بھی ہے۔
(الطَّرِیحُ): بمعنی المطرُوحُ۔
(۲) پھینکی ہوئی یا بیکار چیز جس کی کسی کو ضرورت نہ ہو بوجہ حقارت یا کسی شمار میں نہ ہونے کے۔
(ج) طَرحی۔
اَلمَطرَحُ: طَرَحَهٗ سے اسم مکان۔ مسکن اور مجلس وغیرہ کے لئے بھی بولا جاتا ہے۔ (۲) دور کی جگہ۔
(۳) مصدر میمی بمعنی الطَّرحُ (ج) مَطارِحُ۔
اَلمِطرَحُ: طَرَحَ سے اسم آلہ۔
-من الرماح: دور مار کرنے والا نیزہ۔
(۲) میز پوش (ج) مَطارِحُ۔
(المِطرَحَةُ): ایک ایسا آلہ جس کے ذریعے روٹی کو تنور میں لگایا جاتا ہے (مو) (ج) مَطارِحُ۔
(اَلمَطرُوحُ) علم حساب میں) وہ چھوٹا عدد ان دو عددوں میں سے جن کے درمیان فرق یعنی تفریق مقصود ہو۔
المطروحُ منه: ان میں سے بڑا عدد۔
(الطَّرخُون) زرگی ترکاری جو کہ فصیلہ مرکبہ سے ہے اور اس کا پھول نالی نما ہوتا ہے۔ اس کے پتوں کی خوشبو کی وجہ سے اسے اُگایا جاتا ہے۔ یہ پتے کھانے کے ساتھ سبز ترکاری کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں اور اسے "الحوذان" بھی کہتے ہیں۔
(الطَّرِیخ) ایک چھوٹی مچھلی جسے نمک میں پکا کر کھایا جاتا ہے۔
(طَرَدَهٗ - طَردًا) حقارت یا بطور سزا دھتکارنا۔

Marfat.com

-المغیرَ و نحوہ: حملہ آور کو شکست دینا اور ہانکنا۔
- الدّوابَّ: چوپاؤں کو ادھر اُدھر سے اکٹھا کرنا۔
-القاعِدَۃَ و الحکمَ: عام کرنا۔
- بصرہ فی اثر القوم: نگاہوں سے پیچھا کرنا۔
-المولودُ اخاہُ: بچے کا اپنے بھائی کے بعد پیدا ہونا۔
- القومَ و نحوھم: لوگوں پر حملہ کرنا اور گزر جانا۔
-الصیدَ طَرْدًا: شکار کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔
اَطْرَدَہُ: آوارہ گشت بنانا۔
- فلاناً عن البلد و نحوہ او منہ: ملک چھوڑنے اور دور جانے کا حکم دینا۔
-صاحبہ: کسی کے ساتھ دوڑ یا جوئے یا کشتی کی شرط لگانا۔
طَارَدَہُ مُطارَدَۃً و طِرَادًا: حملہ آور ہونا۔
مدافعت کرنا' مقابلہ میں۔ بینت لے جانا۔
طَرَّدَہ در طَرَدَہُ مبالغہ کرنا۔
-السَّوْطَ و نحوہ کوڑے کو مارنے کے لئے دراز کرنا۔
(اِطَّرَدَ): لگاتار ہونا (۲) پےدر پے ہونا۔
وعلی ھذا قولھم' اَطَّرَدَ الکلامُ او الحدیثُ: بات کا ایک ہی طرز پر جاری رہنا۔
-النَّھرُ: دریا کے پانی کا مسلسل بہتے رہنا۔
- القیاسُ: قیاس کے حکم کا وجود اور عدم کے وصف کے ساتھ قائم رہنا۔
تَطَارَدَ الأقران و غیرُھم فی الحرب و نحوہ: جنگ میں ہم پلوں کا باہم مقابلہ کرنا۔
-الشیئُ: کسی چیز کا مسلسل ہونا۔
اِسْتَطْرَدَلہ فی الحرب و غیرھا: دھوکے سے بھاگنا' پھر حملہ کرنا۔
-فی الکلام او الحدیث: ایک موضوع سے دوسرے موضوع کی طرف منتقل ہونا۔ کہا جاتا ہے کہ اسے سب سے پہلے بحتری نے استعمال کیا۔

(الطِّرَادُ).
فُرسان الطِّراد: وہ لوگ جو جنگ میں ایک دوسرے پر حملہ آور ہوتے ہیں۔
یقال مَشٰی طِرَادًا سیدھا چلنا۔
(الطَّرْدُ): وہ سامان وغیرہ جو بذریعہ ڈاک ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجا جائے یہ اصل میں مصدر ہے اس کا اطلاق مَطْرُوْد پر کیا گیا ہے (مو)
(۲) (علم طب میں) کسی چیز کا قسری اخراج
(ج) طُرُوْدٌ۔
الطَّرَّادُ من السُّطُوح: ہموار سطح
(۲) ایک آلہ جو ہل میں لگایا جاتا ہے تاکہ لائن چوڑی ہو (محدثہ) (۳) تیز رفتار چھوٹا جہاز۔
اب آج کل یہ لفظ تیز رفتار جنگی جہازوں پر بولا جاتا ہے۔
(الطَّرَّادَۃُ): تیز رفتار جنگی جہاز۔ جیسا کہ الطّراد (محدثہ)
(الطَّرِیْدُ): بمعنی المطرُودُ (۲) وہ بچہ جو اپنے بھائی کے بعد پیدا ہو۔ ان میں سے ہر ایک دوسرے کا طرید ہے۔
(الطَّرِیْدَۃُ): بمعنی اَلْمَطْرُوْدَۃُ۔
(۲) شکار وغیرہ جس کا تعاقب کیا جائے۔
(۳) کندھے اور کولہے کے درمیان کی لکیر۔
(۴) زمین یا گھاس میں سے پگڈنڈی راستہ۔
(۵) کپڑے کا ٹکڑا جسے طولاً پھاڑا گیا ہو۔
(۶) ایک کپڑا جسے تر کیا جاتا ہے اور اس سے تنور صاف کیا جاتا ہے۔
(۷) ایک سرکنڈا جس میں شگاف ہوتا ہے جسے سوت کے چرخے یا ہنڈیا پر رکھا جاتا ہے اور اس کے ذریعے چھیلا اور تراشا جاتا ہے۔
(اَلْمَطْرَدَۃُ): تعاقب کی جگہ۔
(۲) سیدھا راستہ (ج) مَطَارِدُ۔
(اَلْمُطَّرَدُ): نامانوس بڑا ہوا بچہ۔
(طَرَّ ـُ طَرًّا و طُرُوْرًا): کَانَ طَرِیْرًا ذَارُوَاءٍ و جَمَالٍ: رونق والا ہونا۔
-الشَّعْرُ: بال اگنا۔
یقال للشاب: طَرَّ شاربُہ: اس کی مونچھیں

نکل آئیں۔
-النبتُ: نمودار ہونا' ظاہر ہونا۔
-النجومُ: چمکنا روشن ہونا۔
-الیَدُ: کٹ کر گر جانا۔
والشَّعرَ: کاٹنا۔ کان علیہ السلام یَطُرُّ شارِبَہ۔
-الثوبَ و غیرَہ: کپڑا کاٹنا۔
یقال طَرَّھم بالسیف: تلوار سے کاٹ ڈالا۔
-البناءَ و نحوہ: عمارت پر رنگ کرنا اور مزین کرنا۔
-المالَ و نحوہ: اچک لینا' چھین لینا۔
(اَطَرَّ): ناز کرنا اور محبت میں آگے بڑھنا۔
(۲)-وادی کے اطراف میں چلنا۔
اور کہاوت ہے: (اَطِرِّی فانک ناعلۃ) یعنی مشکل کام کو کرو تم اس کے کرنے پر قادر ہو۔
-الشیئَ: کاٹنا یا گرانا۔
(طَرَّرَ): بال سنوارنا (پیشانی کے) زلفیں بنانا۔
یقال طَرَّرَ الثَّوْبَ: کپڑے پر گوٹ لگانا۔
وَطَرَّرَتِ الجاریۃُ لڑکی کا بال سنوارنا۔
(الطُّرُّ) گدھے وغیرہ کی گردن کے نرم بال اور دیگر بالوں کا گرنے کے بعد نکلنا۔
(الطُّرُّ): کنارہ (۲) گوشت' پہلو۔
(۳) حاشیہ' گوٹ (۴) جماعت (ج) اَطْرَارٌ۔
(الطُّرَّۃُ) کٹی ہوئی چیز (۲) ہر چیز کا کنارہ (۳) وادی وغیرہ کا دہانہ (۴) کپڑے وغیرہ کی گوٹ (۵) عورت کی پیشانی پر بڑھتے ہوئے بال جنہیں وہ سنوارے اور وہ بالوں کا گچھا یا لٹ ہوتی ہے (۶) طغرا (ج) طُرَرٌ و طِرَارٌ۔
یقال بَدَتْ مَخَایِلُ الْاَمْرِ و طُرَرُہٗ بات کی علامات ظاہر ہونے لگیں۔
(الطَّرَّارُ) جیب کترا آدمی کے کپڑے پھاڑ کر اس میں موجود چیزوں کو نکالنے والا۔
(الطُّرُوْرُ): لڑکی وغیرہ کے پیشانی کے بال (ج) طُرُوْرٌ و طِرَارٌ۔
(الطَّرِیْرُ) بمعنی اَلْمَطْرُوْرُ۔

Marfat.com

(۲) بارونق، خوش منظر، بھلی صورت (۳) وہ شخص جس کی مونچھیں نکل آئی ہوں۔
طَرَزَہٗ - طَرْزًا: سینہ پر مکا مار کر پیچھے دھکیلنا۔
طَرِزَہ طَرَزًا: بدخلق کے بعد اچھے اخلاق والا ہونا (۲) خوش نما لباس اور خوراک والا ہونا۔ فھو طَرِزٌ۔
طَرَّزَ الثوبَ وغیرَہ: کپڑے کو خوش نما بنانا۔
(۲) بیل بوٹے بنانا، کڑھائی کرنا۔
تَطرز فی الملبس و نحوہ: بمعنی طَرَّزَ۔
(الطِّرَازُ): نمونہ، صورت (۲) عمدہ چیز۔
یقال: لَیسَ ھٰذا من طِرَازِكَ: یہ آپ کی شان نہیں (۳) کپڑے وغیرہ کی دھاریاں (۴) بادشاہ کے لئے بنا جانے والا کپڑا (۵) وہ جگہ جہاں عمدہ کپڑا تیار کیا جاتا ہو۔ (ج) طُرُزٌ و اَطْرِزَۃٌ۔
(الطِّرَازَۃُ): کڑھائی کا کام۔ طَرَّاز یا مُطَرِّزٌ کا پیشہ۔
(الطَّرَّازُ): کشیدہ کاری کرنے والا یا وہ شخص کہ جو کپڑے پر ریشم کے دھاگوں یا سونے اور چاندی کے دھاگے کے ساتھ کشیدہ کاری کرتا ہو۔
(الطَّرْزُ): شکل، نمونہ (۲) عمدہ چیز۔
(الطَّرْزِیُّ): بمعنی الطَّرَّازُ۔
(المُطَرِّزُ): بمعنی الطَّرَّازُ۔
طَرَسَ الکتابَ - طَرْسًا: لکھنا (۲) مٹانا۔
طَرَّسَہ: بمعنی طرس تشدید مبالغہ کے لئے ہے۔
(۲) مٹے ہوئے پر دوبارہ کتابت کرنا۔
تَطَرَّسَ فی مَطْعَمِہٖ اَوْ مَلْبَسِہٖ او نحوھما: کھانے اور لباس کو خوش نما اور بہت کرنا۔
عن الشیٔ: اجتناب کرنا اور پرہیز کرنا۔
الطِّرْسُ: صحیفہ (۲) وہ کتاب جس پر سے مٹا کر لکھا گیا ہو (ج) طُرُوْسٌ و اَطْرَاسٌ
طَرِشَ - طَرَشًا و طُرْشَۃً: شنوائی کا کمزور ہونا (۲) سننے کی قوت کا معطل ہونا۔
تَطَارَشَ: بظاہر بہرا بننا اور اونچا سننا۔

(الاَطْرَشُ): بہرا۔ وھی طَرْشَاءُ (مونث) (ج) طُرْشٌ۔
الاُطْرُوْشُ: بمعنی الاَطْرَشُ۔
الطَّرَشُ: بہرا پن۔
(طَرْطَرَ): بے جا فخر کرنا (۲) بظانِہٖ و نحوھا: بکری وغیرہ کو دودھ دوہنے کے لئے بلانا۔
-الطُّرْطُرُ: خالص شراب کی تلچھٹ۔
(الطُّرْطُوْرُ): پتلا لمبا (۲) سر کی پتلی لمبی نوک دار ٹوپی (۳) کمزور (ج) طَرَاطِیْرُ۔
(الطِّرْطِیْرُ): شراب کی تلچھٹ یہ یونانی لفظ (ترتیر) سے معرب ہے۔ یہ اس کی اصل ہے پھر ہر دُرْدِیٌّ میں استعمال کیا جانے لگا (۲)۔ (علم کیمیا میں) حمض الدردی (حمض الطرطریك) عضوی ترشی جس کی متعدد اقسام ہیں۔
ایک عام قسم وہ ہے جس کے بلور شفاف ہوتے ہیں اور وہ پانی اور الکوحل میں پگھل جاتی ہے۔ عام طور پر یہ جز ترکاری اور پھلوں کے انسجہ پر پایا جاتا ہے۔ (مج)
طَرَفَ البصرُ - طَرْفًا: پلکوں کو حرکت دینا۔
قالوا: ما بقِیَتْ منھم عینٌ تطرِف: یعنی سب ہلاک ہوگئے۔
قالوا: شَخَصَ بَصَرُہ فما یَطْرِف: اس کی آنکھ کھلی رہ گئی سو جھپکتی نہیں۔
-الیہ: دیکھنا۔
عینیہ و بھما: پلک جھپکنا۔
-الشیٔ: دیکھنا۔
- عینَہ: آنکھ پر مارنا۔
یقال: طَرَفَ عینَہ الحزنُ: اس آنکھ میں غم کی جھلک ہے۔
طرف عینہ المالُ: مال نے اس کی آنکھیں حق سے اندھی کردیں۔
- فلاناً عن الشیٔ: پھیرنا۔
طَرُفَ - طَرَافَۃً: انوکھا ہونا۔
(اَطْرَفَ): انوکھی بات کہنا۔
الرَّجُلَ: انوکھی چیز دینا۔

یقال: اَطْرَفَه بکذا: تحفہ میں کوئی چیز دینا۔
- الثَّوبَ: کپڑے کی دھاری دار چادر بنانا۔
(۲) اس کے اطراف میں دھاریاں بنانا۔
طَرَّفَ الجندیُّ: کناروں پر لڑنا۔
-الشیٔ: کنارے پر کرنا (۲) کنارہ بنانا (۳) کنارہ تیز کرنا اور باریک کرنا۔
-المرأۃُ انا ملھا و اظفارھا: عورت کا اپنے ناخنوں پر خضاب لگانا یا مزین کرنا۔
الشیٔ: انوکھا شمار کرنا، نئی چیز سمجھنا۔
اطَّرَفَ الشیٔ: انوکھا سمجھنا (۲) نئی چیز خیال کرنا۔
(تَطَرَّفَ): کنارہ پر آنا۔
یقال: تَطَرَّفَتِ الشمسُ: غروب کے قریب ہوگیا۔
-منہ: ہٹنا۔
-فی کذا: حد اعتدال سے آگے بڑھ جانا اور درمیان میں نہ رہنا۔
-الشیٔ: کناروں سے لینا (۲) انوکھا سمجھنا۔
(۳) نئی چیز کا استعمال کرنا۔
(اِسْتَطْرَفَہ): انوکھا خیال کرنا۔
(۲) نئی چیز کو استعمال کرنا۔
الاُطْرُوْفَۃُ: نئی اور انوکھی چیز، تحفہ۔
(۲) نئی اور عمدہ چیز (ج) اَطَارِیْفُ۔
(التَّطْرِیْفُ): ناخن تراشی اور ہاتھ کی تزین کاری (مج)
الطَّارِفُ: بمعنی المستطرَفُ۔
(۲) نیا حاصل کیا ہوا مال وغیرہ۔ تالِدُ کی ضد۔
الطَّارِفَۃُ: آنکھ۔
- من الخِبَاءِ: وہ خیمہ جس کے اطراف باہر دیکھنے کے لئے اٹھائے گئے ہوں۔
(۲) ایک حلقہ جس میں رسیوں کو میخوں کے ساتھ باندھا گیا ہو (ج) طَوَارِفُ۔
(الطِّرَافُ): اشاروں اور کنایوں میں گفتگو تاکہ ہلکی ہو (۲) چمڑے کا گھر اور یہ دیہاتی لوگوں کا گھر ہے (۳) کھیتی کے اطراف میں سے کاٹی ہوئی فصل (ج) طُرُفٌ و اَطْرِفَۃٌ۔
(الطَّرْفُ): پلک جھپکنا (۲) آنکھ۔ واحد

Marfat.com

وغیرہ پر بولا جاتا ہے۔ تثنیہ اور جمع بھی لایا جاتا ہے۔
جنت کی حور کے تذکرے میں قرآن مجید میں ہے: ﴿قاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ﴾
(۳) نظر۔ سلیمان علیہ السلام کے قصہ میں قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الكتاب انا آتِيْكَ به قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ﴾
(۴) ہر چیز کی انتہا (لغة فی الطَّرَفِ) (ج) اَطْرَافٌ۔
(الطِّرْفُ): شریف النسل آدمی یا اصیل گھوڑا۔
(۲) بمعنی الطَّارِفُ (۳) کونپل جو ابھی غلاف سے باہر نہ آئی ہو (۴) جو کسی بات پر ثابت قدم نہ ہو (۵) جو ایک چراگاہ سے دوسری میں چلا جائے ایک پر ثابت قدم نہ رہے (۶) ایسا لالچی جو کسی چیز کو بھی دیکھ کر خواہش کرے کہ یہ اس کی ہو جائے۔
(۷) نئی نئی عزت والا۔ (ج) طُرُوفٌ و اَطْرَافٌ۔
(الطَّرَف) مِن کل شئیٍ: ہر چیز کی انتہا۔
(۲) کنارہ یا جانب۔ وفی التنزیل العزیز وَاَقِمِ الصلاةَ طَرَفَيِ النَّهارِ (۳) کسی چیز کا ٹکڑا (۴) کسی معاملہ کا ایک فریق (مو) (ج) اَطْرَافٌ۔
(الطَّرْفَاءُ): پودوں کی ایک قسم جس میں درخت بھی ہیں اور گھاس وغیرہ بھی۔ جو کہ فصیلہ طرفا ویہ میں سے ہے۔ اسی کی ایک قسم ہے۔ جھاؤ کا درخت۔
(الطَّرْفَةُ): خون کا سرخ نقطہ جو آنکھ میں ضرب وغیرہ لگنے سے پیدا ہوتا ہے۔
(الطُّرْفَةُ): ہر نئی عجیب چیز (ج) طُرَفٌ۔
(الطِّرْفَةُ): الطِّرف کا مونث (ج) طِرَفٌ۔
-الطَّرِيْفُ: عمدہ اور نادر۔
(۲) نیا اور پسندیدہ (۳) نیا نیا حاصل شدہ مال اس کی ضد تلید یا تالد ہے (ج) طُرُفٌ و طِرَافٌ۔
اَلْمِطْرَفُ: ریشمی دھاری دار چادر یا چوکور کپڑا۔ (ج) مَطَارِفُ۔

اَلْمُطَرَّفُ مِنَ الخيلِ: وہ گھوڑا جس کا سر یا دم سفید اور باقی سارا جسم اس کے الٹ ہو یا سر اور دم سیاہ ہوں اور باقی جسم اس کے الٹ۔
(اَلْمُطَرَّفَةُ): وہ بکری جس کے دونوں کانوں کے کنارے سفید ہوں اور باقی جسم سیاہ ہو یا دونوں کانوں کے کنارے سیاہ ہوں اور باقی جسم سفید ہو۔
(اَلْمَطْرُوْفُ): يقالُ فلانٌ مَطْرُوْفٌ بفُلَان: جب وہ صرف اسی کو طرف دیکھتا ہو۔
اَلْمَطْرُوْفَةُ مِنَ النساءِ: نشیلی آنکھوں والی
طَرَقَ النَّجْمُ ـُ طُرُوْقًا: رات کو طلوع ہونا۔
وهو النجمُ الطارق۔
-المَعدِنَ طَرْقًا: لوہے وغیرہ کو پیٹنا اور لمبا کرنا۔
-الصُّوفَ و نحوه: اون وغیرہ کو دھنکنا۔
-البابَ: دروازہ کھٹکھٹانا۔
-القومَ طَرْقًا و طُرُوْقًا: قوم کے پاس رات کے وقت آنا۔
-الطريقَ: راستہ پر چلنا۔
-الكلامَ: کلام پیش کرنا۔ بات پر طبع آزمائی کرنا۔
طَرِقَ طَرَقًا: عقل کمزور ہونا۔
اَطْرَقَ: اپنے سر کو سینے کی طرف جھکانا اور خاموش رہنا، بات نہ کرنا۔
(۲) حیرانی یا خوف کی وجہ سے خاموش ہونا۔
يقال: اَطْرَقَ بصرَه: نگاہ نیچی رکھنا۔
- جناح الطائر: پروں کا ایک دوسرے پر چڑھنا۔
-الشئیَ: ایک چیز کے حصوں کو ملانا۔
- الشئیَ بالجلد و نحوه: کسی چیز پر چمڑا وغیرہ چڑھانا۔
- فلاناً فحلاً: کسی کو عاریۃً جفتی کے لئے اونٹ دینا۔
-الصيدَ و نحوه: شکار کے لئے جال لگانا۔
طَارَقَ الشئیَ: ایک حصے کو دوسرے پر رکھ کر برابر کرنا۔ والشيئين و بينهما: كذلك۔
- النَّعلَ و نحوهما: جوتے وغیرہ کو ایک

دوسرے سے ملا کر اوپر نیچے رکھنا۔
-طَرَّقَتِ الحاملُ: حاملہ کے پیٹ میں بچہ کا اٹکنا یا بعض بچہ نکلنا اور اٹک جانا۔
يقال: طَرَّقَتْ بِوَلَدِها: اس کے پیٹ میں بچہ اٹکارہ گیا۔
-الدَّجاجةُ و نحوُها: مرغی وغیرہ کے انڈے کا نکلنا دشوار ہونا۔
-الشئیَ: اچھی طرح کوٹنا۔
-المَوْضِعَ: جگہ کو راستہ اور گزرگاہ بنانا۔
-طَرِيْقًا: آسان کرنا حتیٰ کہ گزرنے والا اس پر سے گزر سکے۔
-له: کسی کے لئے راستہ بنانا۔
اِنْطَرَقَ: لازم طَرَّقَه۔
تَطَارَقَ: پے در پے ہونا۔
تَطَرَّقَ اِلَيْهِ: کسی کام کی راہ تلاش کرنا۔
(۲) پہنچ جانا۔
يقال: تَطَرَّقَ اِلَى ذِهْنِه كذا: ذہن میں کوئی بات آنا۔
تَطَرَّقَ الى المَوْضوعِ وما اَشْبَهَ: کسی موضوع پر بحث چھیڑنا یا کسی موضوع پر پہنچ جانا۔
اِسْتَطْرَقَ اِلَى البابِ و نحوه: دروازے کو جانے والے راستے پر چلنا۔
- فلاناً: کسی سے اس کی حدود میں سے راستہ مانگنا۔
-فُلَاناً فَحلاً: اونٹنی کو گابھن کرانے کے لئے کسی سے اونٹ مانگنا۔
الطَّارِقُ: رات کے وقت آنے والا۔
(۲) نجم ثاقب (۳) پیش آمدہ واقعہ یا رات کو پیش آنے والا واقعہ۔
(ج) طُرَّاق (عقلاء میں) طَوَارِق (غیر عقلاء میں)
الطَّارِقَةُ: آدمی کا خاندان (۲) چھوٹا تخت (۳) منتر کی کنکریاں پھینکنے والی (ج) طَوَارِقُ۔
الطِّرَاقُ: چمڑے کا ٹکڑا جو دوسرے پر رکھا ہوا ہو۔ ہر تہہ طِراقُ ہے اور تمام تہیں طِرَاق ہیں

Marfat.com

(۲) اونٹ کی جفتی۔
الطَّرْقُ: کنکری مارنا اور یہ منتر کی ایک قسم ہے۔
(۲) پھندا یا جال (ج) طُرُوْقٌ۔
الطِّرْقُ: پھندا (۲) چربی (۳) طاقت (ج) اَطْرَاقٌ۔
الطَّرْقَةُ: ایک دفعہ کی کتائی۔
یقال: انا آتیه في الیوم طرقتین' وطرقة واحدة میں اس کے پاس دن میں دو دفعہ آتا ہوں یا ایک دفعہ۔
الطُّرْقَةُ: راستہ (۲) مذہب۔
(۳) عادت (۴) ایک دوسرے پر رکھی ہوئی چیزوں کے درمیان راستہ۔
(ج) طُرَقٌ و الطُّرَقُ: اوپر تلے رکھے ہوئے پتھر۔
الطَّرِیْقُ: بمعنی اَلْمَطْرُوْقُ ۲) وسیع طویل سڑک (۳) اہل تصوف کے ایک گروہ کا مسلک (ج) طُرُقٌ۔
طُرُقُ الطَّعْنِ (قانون مرافعات میں)
وہ عدالتی ذرائع و وسائل جن کو مدعا علیہ اپنے خلاف صادر شدہ فیصلے کو منسوخ کرانے یا اس میں تبدیل کرانے کے لئے استعمال کرتا ہے (ع)
الطَّرِیْقَةُ: بمعنی الطَّرِیْق (۲) چلنا۔
(۳) مذہب' قرآن مجید میں فرعون کے قصہ میں ہے ﴿وَیَذْهَبَا بِطَرِیْقَتِکُمُ الْمُثْلٰی﴾
(۴) تہہ (ج) طَرَائِقُ۔
و الطَّرَائِقُ: ایک دوسرے پر رکھی ہوئی چیزیں۔
(۲) مختلف خواہشات کے گروہ۔
یقال: ثوبٌ طَرَائِقُ پھٹا پرانا یا ٹکڑے ٹکڑے
اَلْمُسْتَطْرِقَةُ: الآوانی المستطرقة چھتنے یا کوٹ کر پھیلانے کے قابل معدنیات۔
(۱) (سائنس میں) مختلف سائز اور مختلف شکلوں کے ان پائپوں کو کہتے ہیں جنہیں باہم جوڑ کر افقی شکل کے ایک پائپ کے ساتھ جوڑ دیا جائے اس طرح سے کہ اگر سیال شے کسی ایک پائپ میں ڈالی جائے تو اس کی سطح ایک افقی معیار پر پہنچ جائے (ع)
اَلْمِطْرَاقُ: کوٹنے کا آلہ (۲) بہت چالو راستہ۔
-مِنَ الشیءِ: کسی شے کی نظیر و مثل۔
(ج) مَطَارِیْقُ و المَطَارِیْقُ: پیدل چلنے والے لوگ۔
وجاءَت الدواب مطاریق: چوپائے ایک ہی راستہ پر پے در پے آئے۔
اَلْمِطْرَقُ: لوہے وغیرہ کا آلہ جس کے ذریعے لوہے اور دیگر دھاتوں کو کوٹا جاتا ہے۔
(۲) آلہ جس کے ذریعے روئی اور اون کو دھننے کے لئے کوٹا جائے (ج) مَطَارِقُ۔
اِلْمِطْرَقَةُ: بمعنی اَلْمِطْرَقُ۔
اَلْمَطْرُوْقُ الذی به طَرَقٌ: عقل کی کمزوری والا۔
المنطرقات: کوٹے ہوئے معدنیات۔
طَرِمَتْ بیوت النَّحل - طَرَمًا: شہد کی مکھیوں کے چھتے کا شہد سے بھر جانا۔
اَطْرَمَتْ اَسْنَانُهٗ: دانتوں پر میل چڑھنا۔
تَطَرَّمَ فِي كلامه: بات کرنے میں اٹکنا۔
الطَّارِمَةُ: قبہ نما لکڑی کا گھر (فارسی لفظ طارم کا معرب)
الطُّرَامَةُ: دانتوں پر لگی سبز میل۔
(۲) دانتوں میں رہ جانے والا بقیہ کھانا۔
الطِّرْمُ: شہد (۲) جھاگ۔
الطُّرْمَةُ: اوپر کے ہونٹ کا ابھار۔
(ج) طِرَمٌ و طُرَمٌ۔
الطُّرْنْشُول: فصیلہ مرکبہ کا ایک پودا جس کا پھول سورج کی جانب رہتا ہے۔
(فرانسیسی لفظ تورنسول سے معرب ہے)
(دیکھئے عبّاد الشمس)
طَرِیَ - طَرَاوَةً و طَرَاءَةً: نرم و نازک ہونا۔
طَرُوَ - طَرَاوَةً و طَرَاءَةً و طَرَاءً: تروتازہ ہونا۔
اَطْرَاهُ: خوب تعریف کرنا (۲) عمدہ تعریف کرنا۔
طَرَّاهُ: تروتازہ بنانا۔
-الطِّیْبَ: خوشبو میں آمیزش کرنا۔
الْاِطْرِیَةُ: دھاگوں کی مانند کھانے کی ایک قسم جو آٹے سے بنایا جاتا ہے جو سویاں کے مشابہ ہوتا ہے۔
الطَّرِیُّ: نرم ونازک و تازہ۔
(۲) صاف ستھرا (ج) طِرَاءٌ۔
اَلْمُطَرَّاةُ: خوشبو کی ایک قسم۔

ط......ز

الطَّازَجُ: نیا (مع) تازہ۔
الطَّزَاجَةُ: الطازج سے مشتق ہے۔ بمعنی تازگی' عمدگی' جدت۔

ط......س

اَلطَّسْتُ: ایک بڑا گول تانبے وغیرہ کا بنا ہوا برتن' جس میں برتن وغیرہ دھوئے جاتے ہیں (معرب: تشت سیا طشین سے)
مونث اور مذکر دونوں طرح آتا ہے (ج) طُسُوْت۔
طَسَّ فی الارض و الیها - طَسًّا: دور چلے جانا۔
- فلاناً: نیزہ مارنا (۲) جھگڑا کرنا اور اسے مغلوب کر دینا۔
الشیءَ فی الماءِ و نحوہ: پانی میں غوطہ دینا۔
(۲) انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا۔
طَسْسَ فی الارض: زمین میں کسی جگہ جانا۔
الطَّاسَّةُ: پیٹ کے اندر تک پہنچنے والا نیزہ۔
الطَّسَّاسَةُ: سلفچی سازی۔
اَلطَّسُّ) سلفچی (ج) طُسُوْسٌ و اَطْسَاسٌ
الطَّسَّاسُ: سلفچی ساز (۲) اور بیچنے والا۔
الطَّسَّانُ: میدان کارزار (۲) اڑتا ہوا غبار۔
الطَّسَّةُ: ایک دفعہ جانا (۲) سلفچی (۳) ناخن (ج) طِسَاسٌ و اَطْسَاسٌ۔
الطِّسَّةُ: سلفچی (ج) طِسَاسٌ' طِسَسٌ

ط......ش

اَلطَّشْتُ: سلفچی (مع) تشت (ج) طُشُوْتٌ۔
طَشَّتِ السماءُ - طَشًّا و طَشِیْشًا: ہلکی

Marfat.com

بارش ہونا۔
-المطرُ: ہلکا پڑنا۔
-فلانٌ: پانی نکلنا جبکہ اسے زکام ہو۔
(۲) ناک صاف کرنا (۳) ضعف بصر میں مبتلا ہونا۔
-الطَّشَاشُ الارضَ – طَشًّا: زمین پر بارش کے چھینٹے پڑنا۔
طُشَّ: ضعف بصر لاحق ہونا۔
-الارضُ: زمین پر بارش کے چھینٹے پڑنا۔
اَطَشَّتِ السماءُ: بمعنی طَشَّتْ۔
الطَّشَاشُ: من المطر: ہلکی بارش جو وابل سے کم اور رزاذ سے زیادہ ہو۔
(۲) ضعف بصر، اسی سے ضرب المثل ہے۔
الطَّشَاشُ ولا العمٰی: کمزور ہے مگر بالکل ناکارہ نہیں (مو)
اَلطُّشَاشُ: زکام کی مانند ایک بیماری جس میں ناک صاف کرتے وقت بہنے لگے جیسے بارش بہتی ہے۔
الطَّشُّ: بمعنی الطَّشَاشُ۔
الطَّشِیشُ: ہلکی بارش۔
طَعِمَ – طُعْمًا و طعامًا: کھانا (۲) چکھنا۔
-الغصنُ او الفرعُ: شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ کا قلم قبول کرنا۔
-الشئُ و منہ: منہ کے اگلے حصے اور سامنے کے دانتوں سے کھانا (۲) اور چکھنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ﴾
اَطْعَمَتِ البُسْرَةُ: کچی کھجور میں ذائقہ پیدا ہو جانا۔
-الشجرةُ: پھل پکنا۔
الماکولُ: کھانے کی چیز کا ذائقہ دار ہونا۔
یقال: اطعمت الثمرةُ۔
-فلانًا: کھلانا، چکھانا۔
-اللّٰہُ فلانًا: رزق دینا۔
-فلانًا طُعْمَةً: کسی کے لئے کھانا تیار کرنا۔
-فلانًا ارضًا و نحوھا: کسی کو زمین وغیرہ عاریۃً یا اس سے روزی حاصل کرنے کے لئے دینا۔
-الغصنَ بآخر من غیر شجرہ: ایک شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ سے قلم لگانا اور پیوند لگانا تاکہ دونوں شاخوں سے ایک نئی شاخ پیدا ہو جو نیا پھل دے۔
طَاعَمَہٗ: کسی کے ساتھ کھانا۔
-الحمامُ اُنثاہُ: کبوتر کا اپنی مادہ کی چونچ میں چونچ دینا۔
طَعَّمَ العَظْمُ: ہڈی کا گودے والی ہونا۔
-الغُصْنُ: پیوند لگانا (بمعنی اَطْعَمَ)
-منہُ: یُطَعَّمُ کذا بِعُنْصُرٍ کذا: یعنی تقویت کے لئے یا تحسین کے لئے یا اس سے ایک دوسری قسم نکالنے کے لئے۔
-الجسدَ بالمصل: ٹیکہ لگانا بیماری سے بچاؤ کے لئے (مو)
-الخشب بالصَّدَف و نحوہ: لکڑی میں خوبصورتی کے لئے سیپ وغیرہ لگانا (مو)
اِطَّعَمَتِ البسرةُ: کچی کھجور کا ذائقہ بننا۔
-الشجرةُ: پھل پکنا۔
یقال: فلانٌ لا یَطَّعِمُ: فلاں مہذب نہیں اور اصلاح کارآمد نہیں ہوتی۔
تَطَاعَمَا: اکٹھے کھانا۔
-الحمامتان: نر کبوتر کا مادہ کبوتری کی چونچ میں چونچ ڈالنا۔
-المُتلاثمان: دو بوسہ لینے والوں کا بوسہ لیتے وقت کبوتر کے جوڑے کی طرح کرنا۔
یقال: انه لمُتَطاعِمُ الخَلْقِ: وہ مزاج کا سنجیدہ ہے۔
تَطَعَّمَ: لازم طَعَّمَ۔
و الشئَ: کھانا۔
(۲) اور چکھنا تاکہ اسکا ذائقہ معلوم ہو سکے۔
اِسْتَطْعَمَ الشئَ: بمعنی تَطَعَّمَہ۔ (۲) ذائقہ دار پانا۔
-فلانًا: کسی سے کھانا کھلانے کی خواہش کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ٍاسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا﴾
-فلانًا الحدیثَ: کسی سے اس کے کلام کا ذائقہ چکھانے کے لئے کلام کرنے کا مطالبہ کرنا۔
اَلتَّطْعِیْمُ: (فی النبات) ایسا عمل کہ جس میں ایک درخت کی قلم کو جسے طُعْم کہتے ہیں دوسرے درخت کی قلم سے ملانا دراں حالیکہ اس کی جڑ قائم ہو اور دوسری قلم کو اصل کہتے ہیں۔ پس اس کے بعد وہ دونوں متحد ہو جائیں (ج)
(الطّاعِمُ) طَعِمَ سے اسم فاعل۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿قُلْ لَا اَجِدُ فِيها اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّکُوْنَ مَیْتَةً﴾
(۲) کھانا رکھنے والا۔
(۳) یقال رجلٌ طاعِمٌ: خوش خوراک شخص۔
(۳) خوش خوراک شخص۔
الطَّعَامُ: ہر وہ چیز جسے کھایا جائے اور اس پر بدن کی طاقت کا دارومدار ہو۔
(۲) ہر وہ چیز جسے بطور غذا حاصل کیا جائے۔ جیسے گندم، جو اور کھجور۔ اہل حجاز اور اہل عراق اس کا اطلاق صرف گندم پر کرتے ہیں (ج)
اَطْعِمَةٌ و طَعَامُ البَحْرِ: سمندری مچھلیاں جو پانی خشک ہو جانے پر بغیر شکار کے پکڑی جائیں۔
(۲) وہ نباتات جو سمندری پانی سے سیراب ہو کر اگیں۔
قرآن کریم میں ہے: ﴿اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهٗ﴾
(الطَّعَامِیُّ): کھانا بیچنے والا۔
الطَّعْمُ: چکھنے کی قوت کھانے یا پینے کی جس میں ادراک کرے۔ جیسے مٹھاس، کڑواہٹ، کھٹاس اور اس کے درمیان کا ذائقہ۔
(۲) کھانے میں سے مرغوب چیز۔
یقال: تغیّر طعمُہ، فلانٍ فطری یا طبعی ذائقہ سے نکلنا۔
فلانٌ ذو طعمٍ: عقل مند ہونا۔
وما ہو بذی طعمٍ: کہا جاتا ہے جب وہ دبلا

Marfat.com

ہو۔
وھو لاطُعْمَ له: جب وہ مقبول نہ ہو (ج) طُعُوْم۔
الطُّعْمُ: طعام۔
(۲) وہ کھانا جو مچھلیوں کو ڈالا جائے شکار کے لئے۔ مجازاً بولا جاتا ہے ہراس چیز پر کہ جس کے ذریعے کسی دوسری چیز تک پہنچا جائے۔ جیسے رشوت، ہبہ اور ہدیہ۔
(۳) ٹیکہ جیسے ازالہ مرض کے لئے جسم میں داخل کیا جائے (محدثہ) (ج) طُعُوْم، و اَطْعَام۔
الطَّعْمُ: بمعنی الطَّاعِمُ۔
الطُّعْمَةُ: ہر کھائی جانے والی چیز (۲) روزی (۳) تاوان (۴) ٹیکس (۵) غنیمت (۶) ذریعہ معاش۔
یقال: ھو طیِّب الطُّعْمَةِ: اس کی کمائی حلال ہے۔
وھو خبیث الطعمة: جب کمائی حلال نہ ہو۔
(۷) کھانے کی طرف بلانا۔
(۸) زمین کا ٹکڑا کسی شخص کو دینا تاکہ وہ اس پر کام کرے اور عشر ادا کرے اس کی مدت تاحیات ہو اور اس کی وفات کے بعد اس کے ورثاء کی طرف لوٹ آئے (ج) طُعَم۔
الطِّعْمَةُ: ذریعہ معاش (ج) طِعَم۔
الطَّعْمِيَّةُ: ایک کھانا جو چھلکے والے کوٹے ہوئے لوبیے سے بنایا جاتا ہے علاوہ ازیں دوسری سبز ترکاریوں کے جنہیں نمک اور دیگر مسالے لگاتے ہوں۔ پھر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر انہیں تیل میں تلا جاتا ہے (محدثہ)
الطَّعُوْم من الماشية و نحوها: وہ مویشی جن کی ہڈیوں میں گودا ہو یا ان میں کچھ چربی ہو۔
یقال لك غَثُّ هذا و طعومه: اس کا سب پتلا تمہارے لئے ہے (ج) طُعُم
الطَّعُوْمَةُ من الماشيةِ و نحوها: وہ جانور جنہیں باندھا جائے کھانے کے لئے (ج) طَعَائم۔

الطَّعِيْمُ: بمعنی الطُّعُوْم۔
اَلْمِطْعَامُ: بہت کھانے والا۔
(۲) بہت کھلانے والا۔
(۳) مہمان نواز کثرت سے ضیافت کرنے والا (اس میں مذکر و مونث برابر ہیں)
یقال: امرأةٌ مِطْعَامٌ (ج) مَطَاعِيمُ المَطْعَمُ: طعام۔
(۲) وہ جگہ جہاں مہنگا کھانا پیش کیا جائے (ج) مَطَاعِمُ۔
المُطْعَمُ: جسے شکار کا رزق حاصل ہو۔
یقال: انك مُطْعَمٌ مَوَدَّتِي: تم کو میری محبت ملی ہوئی ہے۔
اَلْمِطْعَمُ: بہت کھانے والا۔
اَلْمُطْعِمَةُ: حلق۔
یقال: اَخَذَ بمُطْعِمَةِ فلان: اس نے اس کا گلا گھونٹنے کے لئے پکڑ لیا۔ صرف مارنے کے لئے ہی بولا جاتا ہے۔
(۲) وہ کمان جس کے ذریعے شکار کیا جائے۔
(۳) وہ پنجہ جس کے ذریعہ پرندہ گوشت وغیرہ اچکتا ہے۔
-في الجوارح و غيرها من الصيد: موٹی آگے بڑھی ہوئی انگلی۔ ہر پرندے اور جارح کے لئے ایسی دو انگلیاں ہوتی ہیں اور یہی دو آگے بڑھی ہوئی انگلیاں ہوتی ہیں کہ جن کے ذریعے پرندہ پکڑتا ہے۔
طَعَنَ فيه، و عليه بِلِسَانِه او بقوله ـَ طَعْنًا و طَعَنَانًا: کسی بات کا طعنہ دینا، عیب نکالنا، کسی پر اعتراض کرنا۔
یقال طَعَنَ في عِرضه او في رأيه، او في حكمه: عزت پر حملہ کرنا، یا رائے کو کمزور ثابت کرنا۔
-في الشيء: داخل ہونا یا شروع کرنا۔
یقال طعنت المرأة في العِيْفَةِ: عورت کے ایام حیض شروع ہو گئے۔
و طعن غصنُ الشجرة في الدار: درخت کی شاخ گھر کے اندر آ گئی۔
-في السِّنِّ: بوڑھا ہونا۔

-في الارضِ و نحوها: زمین میں چلتے چلتے دور نکل جانا۔
-الفرسُ و نحوه في عِنانِه: گھوڑے کا لگام کو چلتے وقت آگے بڑھانا اور دراز کرنا۔
-الليلَ و نحوه اَو فيه: رات کو چلنا یا ساری رات چلنا۔
-فلانًا و غيرَه بالرُّمح و نحوه طعنًا: کسی کو نیزہ سے چونکا دینا یا نیزے کا سرا مارنا۔
طُعِنَ: طاعون میں مبتلا ہونا۔
-بکذا: کسی چیز میں مبتلا ہونا۔
-في بطنه، او في جنازته: مرنے کے قریب ہونا۔
طَاعَنَه بکذا، مُطَاعَنَةً و طِعَانًا: باہم نیزہ بازی کرنا۔
اِطَّعَنَا: باہم نیزہ بازی کرنا۔
تَطَاعَنَا: بمعنی اطَّعَنَا۔
الطاعون: ایک ورمی وبا کی مرض کہ جس کا سبب پھوڑا ہوتا ہے۔ جو چوہوں کو لگتی ہے اور پھر یہ اسے دوسرے چوہوں اور انسانوں تک منتقل کر دیتے ہیں۔
(ج) طَوَاعِيْنُ (مج)
الطَّعَّانُ: بہت زیادہ نیزہ بازی کرنے والا۔
الطَّعِيْنُ: بمعنی الطَّعَّانُ، یا نیزہ زنی میں ماہر۔
الطَّعْنُ: بطریق نقض (قانون مرافعات میں) طعن کہتے ہیں کہ محکوم علیہ حکم آخر کو محکمہ نقض میں لے جائے اور مطالبہ کرے اس کے توڑ کا ایسے اسباب کی وجہ سے کہ جن کا مرجع قانون ہو نہ کہ وقائع (مج)
اَلطَّعْنَةُ: ایک مرتبہ کی نیزہ زنی۔
(۲) نیزہ کا نشان۔
الطَّعِيْنُ: بمعنی المَطْعُوْن (ج) طُعُن۔
اَلْمِطْعَانُ: بمعنی الطَّعَّانُ (ج) مَطَاعِيْنُ۔
اَلْمَطْعَنُ: بمعنی الطَّعْن۔
(۲) موضع طعن۔
(۳) عیب (ج) مَطَاعِن۔
اَلْمِطْعَنُ: بمعنی اَلْمِطْعَان (ج) مَطَاعِنُ

Marfat.com

ط.........غ

اَلطُّغْرَاءُ: خاص نشان جو حاکم کے خطوط اور کتب پر بسملہ کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ جو مشتمل ہوتا ہے حاکم کے انعامات پر اور اس کی اصل ''طور غای'' ہے اور یہ تتری لفظ ہے اہل روم اور فارس نے اسے استعمال کیا پھر اہل عرب اپنے استعمال میں لے آئے۔

الطُّغْرَی و الطُّغْرَیٰ: بمعنی الطُّغْرَاءُ۔

اَلطُّغْرَائِیُّ: طغراء کی طرف نسبت۔ اس کے بنانے والے یا لکھنے والے کو کہتے ہیں۔

تَطَغَّمَ علیه: بتکلف انجان بننا۔ گویا کہ کمینے والا فعل کیا۔

الطَّغَام: کمینے اور گھٹیا لوگ۔

یقال: طیر طغام: چھوٹے پرندے (۲) ہر کمزور اور گھٹیا چیز۔

الطَّغَامَةُ: الطغام کا واحد۔

(۲) احمق (مذکر اور مونث اس میں برابر ہیں)

(ج) طغام۔

الطُّغْمُ: سمندر (۲) ماء کثیر۔

الطُّغْمُوْمَةُ: دناءت، کمینگی (۲) بیوقوفی۔

الطُّغْمُوْمِیَّةُ: بمعنی الطُّغْمُوْمَةُ۔

طَغَی ـ طَغْیًا و طُغْیَانًا: حد مناسب سے بڑھنا۔

الماءُ: پانی کا جوش مار کر حد سے بڑھنا۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿ اِنَّا لَمَّا طَغَی الْمَاءُ حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِيَةِ ﴾

-البحرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔

یقال: طغی الموجُ۔

-فلانٌ: سرکشی میں بڑھنا۔

(۲) ظلم و ستم میں حد سے تجاوز کرنا۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَمَّا مَنْ طَغٰی وَ اٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴾

به الدَّمُ: کسی کے خون میں ہیجان پیدا ہونا۔

اَطْغَاه المالُ و السلطانُ: مال و اقتدار کا سرکش بنانا۔

تطاغی الموج: تلاطم خیز ہونا۔

الطَّاغُوْتُ: حد سے تجاوز کرنے والا یا انتہائی سرکش (۲) راہ خیر سے ہٹانے والا ہر گمراہ شخص (۳) شیطان (۴) کاہن (۵) جادوگر (۶) اللہ کے سوا ہر معبود۔ جن وانس اور بتوں میں سے قرآن حکیم میں ہے: ﴿ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ﴾

(۷) بت خانہ (اس میں واحد وغیرہ اور مذکر اور مونث برابر ہیں)

(ج) طَوَاغِیْتُ و طواغ۔

الطَّاغِیَةُ: جابر ظالم انتہائی سرکش۔ تاء مبالغہ کی ہے۔

(۲) بجلی کی کڑک۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ﴾

(۳) سرکشی اسی بناء پر یہ فاعلة کے وزن پر آنے والے مصادر سے آتا ہے (ج) طواغ۔

الطَّغْوٰی: بمعنی الطُّغْیان قرآن مجید میں ہے: ﴿كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰاهَا﴾۔

الطُّغْیَانُ: پانی یا ظلم میں حد سے بڑھ جانا۔

(۲) (علم طبقات الارض میں) سمندر کے پانی کا زمین کو چہار اطراف سے ڈھانپ لینا۔ دور دراز فاصلے تک اور رواسب سمندر کا تہ بہ تہ ہو جانا۔ (مج)

الطَّغْیَةُ: ہر اونچی جگہ جس پر چڑھنا دشوار ہو (۲) چکنی چٹان۔

ط.........ف

طَفِئَتِ النارُ و نحوها ـ طَفْئًا و طفوءًا: آگ وغیرہ کا بجھنا۔

ویقال: طَفِئَ النورُ و السراجُ: چراغ گل ہو جانا۔

و طَفِئَتِ العَیْنُ: آنکھ کی بینائی کا جاتے رہنا۔

طَفِئَتِ الفِتْنَةُ: فتنہ دب جانا۔

-فلانٌ: رونق چستگی کا ختم ہو جانا (۲) مر جانا۔

اَطْفَأَ النارَ او الفِتْنَةَ و نحوهما: بجھانا طَفَّأَ النارَ وغیرها: بمعنی اَطْفَأَهَا۔

انْطَفَأَ: بمعنی طَفِئَ۔ اَطْفَأَه کا لازم۔

اَلْمُطْفِئُ: مطفئ الجمر: بہت ٹھنڈا دن۔ ایام عجوز میں سے ایک دن۔

مُطْفِئُ الرَّضْفِ: بڑی مصیبت جو سابقہ کو بھلا دے۔

اَلْمُطْفِئَةُ: آگ بجھانے والا آلہ کسی سیال چیز یا ہوا کے ذریعہ۔

مُطْفِئَةُ الرَّضْفِ: موٹی بکری۔

(۲) بڑی مصیبت جو سابقہ کو بھلا دے اپنی شدت کی بنا پر (ج) مَطَافِئُ۔

طَفَحَ الاناءُ او النهرُ او الحوضُ و نحوه ـ طَفْحًا و طُفُوْحًا: نہر وغیرہ کا بھر کر کناروں سے بہہ جانا۔

ویقال: طَفَحَ الْكَيْلُ: پیمانہ کا چھلکنا۔

-السکرانُ و نحوه: نشہ باز کا حد سے زیادہ شراب پینا۔

-القِدْرُ و نحوُها بزبَدِها: ہانڈی وغیرہ کے جھاگ کا نکلنا۔

-البَشَرةُ او الجلد: کھال پر دانے یا پھنسیاں نکلنا۔

-عقلُه: عقل کا کامل ہونا۔

-الحاملُ بالاَوْلَادِ: حاملہ کی اولاد کثیر ہونا۔

-بالولد: مکمل بچہ جننا۔

-الفرسُ و نحوه: تیز چلنا اور دوڑنا۔

-عنه: زائل ہونا۔

-الاناءَ و نحوه طَفْحًا: برتن وغیرہ کو بھرنا یہاں تک کہ وہ چھلکنے لگے۔

-الریح و نحوُها الشیَّ فی الهواء: ہوا کا کسی چیز کو فضا میں بلند کرنا۔

اَطْفَحَه: چھلکانا۔

طَفَّحَه: بمعنی اَطْفَحَه۔

اِطَّفَحَ القِدْرَ و نحوَها: ہنڈیا وغیرہ کا جھاگ اتارنا۔

ویقال: اِطَّفَحَ الطُّفَاحَةَ۔

الطُّفَاحَةُ: جو کسی چیز کے اوپر سے چھلکے جیسے ہنڈیا کا جھاگ (۲) ہر وہ چیز جو بلند ہو اور کناروں سے بہہ پڑے۔

الطَّفْحُ: (فی الطب) ظاہری جلدی بیماری جو امراض عامہ جیسے بخار وغیرہ سے ہو (ج) طُفُوْحٌ (مج) الطَّفْحُ الزَّاحِفُ (طب میں) جلدی بیماری جو یرقانات کے کیڑوں اور بھڑ

Marfat.com

وغیرہ کے جلد کی اندرونی تہ تک داخل ہونے سے ہوتی ہے۔
اَلطَّفحَانُ: بمعنی الطّافِحُ وھی طَفحی۔
الطَّفّاحُ یقال: فرس طَفّاح القَوَائِم: بہت دوڑنے والا گھوڑا۔
اَلمِطفَحَۃُ: جھاگ اُتارنے کا کف گیر (ج) مَطَافِحُ۔
طَفَرَ اللّبَنُ ـُ طَفرًا: دودھ پر بالائی آنا۔
فلانٌ ـ طَفرًا و طُفُورًا: کودنا۔
-الشئَ: کسی چیز کے اوپر سے کودنا اور اس سے درے کو پار کرنا۔
اَطفَرَ الفَرَسُ و نحوُہ: دوڑنا' تیز چلنا۔
-الفرس و نحوہ: دوڑانا۔
طَفَّرَ اللبنُ: مبالغہ فی طَفَرَ۔
-الفَرَسَ و غیرَہ النّھر و نحوہ: گھوڑے وغیرہ کو نہر وغیرہ کے اوپر سے کدانا۔
اِطّفَرَ الفرسُ و نحوُہ: مبالغہ فی طَفَرَ
الطَّفرَۃُ: ایک مرتبہ کودنا۔
(۲) بالائی۔ یعنی دودھ کی اوپر کی سطح کثیف ہو جائے اور نیچے والی پتلی۔
طَفَسَ ـِ طُفُوسًا: مر جانا یا ظاہری بیماری کے بغیر مر جانا۔
طَفِسَ ـَ طَفَسًا و طَفَاسَۃً: میلا ہونا' گندا ہونا۔ ھو طَفِسٌ۔
طَفَّسَ: بمعنی طَفِسَ۔
طَفطَفَ: دشمن کے ہاتھ میں سر ڈال دینا۔
-الطائرُ: پرندے کا پر پھیلانا۔
الطَّفطَافُ: جانب (۲) کنارہ۔
(۳) تر نباتات (۴) درخت کے اطراف (۵) ٹہنیوں کے پتے۔
الطَّفطَفَۃُ: پہلو (۲) پیٹ کا نرم گوشت (۳) جگر کا نرم حصہ (ج) طَفَاطِفُ
الطِّفطِفَۃُ: بمعنی الطَّفطَفَۃُ۔
طَفَّ الشئُ ـِ طَفًّا: اوپر تیرنا اور بلند ہونا (۲) قریب ہونا' فراہم ہونا۔
-الشمسُ: سورج کا غروب کے قریب ہونا۔
-منہ و لہ: ظاہر ہو کر قریب الحصول ہونا۔

-الفرسُ و نحوُہ: سبک اور تیز رفتار ہونا۔
-لہ بحجرٍ و نحوہ: کسی کی طرف پتھر مارنے کے لئے اُٹھانا۔
-الحائط و نحوَہ ـُ طَفًّا: دیوار پر چڑھنا۔
-الشئَ بیدہٖ او برجلہ: کسی چیز کو ہاتھ یا پاؤں سے اُٹھانا۔
-الناقۃَ و نحوھا: اونٹنی کے پاؤں باندھنا۔
اَطَفَّ: بلند ہونا (۲) نزدیک ہونا۔
-علیہ: جھانکنا (۲) مشتمل ہونا۔
-الناقۃ او الحاملُ: ناتمام بچہ جننا۔
-لہ: سمجھنا اور دھوکہ دینے کا ارادہ کرنا۔
-علیہ بحجرٍ و نحوہ: پتھر مارنے کے لئے اُٹھانا۔
-لہ السیف و نحوہ: تلوار نکالنا اور دھمکاتے ہوئے قریب کرنا۔
-الشئَ: اوپر لانا' تیرانا۔
-الکیلَ و نحوَہ: پیمانہ وغیرہ کناروں تک بھر دینا۔
-المکیالَ و نحوہ: پیمانہ کے کناروں پر اوپر سے ہاتھ پھیر دینا۔
طَفَّفَ: مبالغہ در طَفَّ۔
-الشّمسُ: غروب کے قریب ہونا۔
-الطائرُ: پروں کو پھیلانا۔
-بہ الفرسُ و نحوہ: گھوڑے کا کودنا۔
-بہ کذا: کسی چیز کے قریب لا کر مقابل کر دینا یا آگے بڑھا دینا۔
-علی فلان: کسی کو لئے ہوئے سے کم دینا۔
علیہ او علی عیالہ: خود پر اور بال بچوں پر خرچ کرنے میں کنجوسی کرنا۔
-المکیال و نحوہ: پیمانہ کو پورا نہ بھرنا' کم کرنا۔
اِستَطَفَّ: بمعنی طَفَّ۔
-السَّنَامُ و نحوہ: کوہان وغیرہ اونچا ہونا۔
-لہ الشئُ: کوئی چیز کسی کو دکھائی دینا۔
-علیہ: سامنے ہونا۔
الطَّافَۃُ: طَافَۃُ البُستَان: باغ کے اردگرد کی دیوار یا باڑھ وغیرہ (ج) طَوَافٌ۔

الطَّفَافُ: طَفَافُ الشّمس: سورج کا قریب الغروب ہونا۔
ومن المکیالِ و نحوہ: پیمانے وغیرہ کا بالائی حصہ یا کنارہ بالائی حصہ کا۔
(۲) پیمانے کی سطح کو برابر کرنے کے بعد کا بھرا ہوا حصہ (۳) رات کی سیاہی۔
الطُّفَافَۃُ: وہ تھوڑی چیز جو برتن میں بچے (۲) ناقابل التفات چیز۔
الطَّفُّ: عراق کے دیہات کی جانب عربوں کی بلند زمین (۲) جانب (۳) کنارہ (۴) دامن کوہ (۵) صحن (گھر کا) (ج) طُفُوفٌ۔
الطَّفَّافُ: سبک تیز رفتار۔
الطَّفِیفُ: ناکمل (۲) قلیل (۳) حقیر و معمولی (۴) گھٹیا۔
طَفِقَ یفعَل الشئَ ـَ طفقًا و طُفُوقًا: کرنے لگا یا کرتا رہا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَطَفِقَا یَخصِفَانِ عَلَیہِمَا مِن وَرَقِ الجَنَّۃِ﴾
-بہ: کامیاب ہونا۔
اَطفَقَہُ بہ: کامیاب کرنا۔
طَفَلَتِ الناقۃُ و نحوُھا ـُ طَفلًا: اونٹنی وغیرہ کا اپنے بچے کی پرورش کرنا۔
ـ الشمسُ طَفلًا و طُفُولًا: ڈوبنے کے قریب ہونا۔
(۲) بوقت غروب سرخ ہونا (۳) طلوع کے قریب ہونا یا طلوع ہونے کے تھوڑے بعد کے وقت میں داخل ہونا۔
-فلانٌ: قبیل غروب یا طلوع سے کچھ بعد کے وقت میں داخل ہونا۔
طَفِلَ النباتُ ـَ طَفَلًا: پودے کا مٹی لگنے سے خراب ہونا اور لمبا نہ ہونا۔
-العشبُ: گھاس کا لمبا نہ ہونا۔
ھو طَفِلٌ۔
طَفُلَ ـُ طُفُولَۃً و طَفَالَۃً: نرم و نازک ہونا (۲) پروردہ نازو اندام ہونا۔
اَطفَلَتِ الاُنثٰی: عورت کا بچہ جننا۔
-الشمسُ: غروب کے قریب ہونا۔

Marfat.com

-فلانٌ وغیرہ: بمعنی طَفَلَ۔
طَفَلَتِ الشمسُ: بمعنی طَفَلَتْ۔
-اللَّیلُ: رات کا تاریکی لے کر آنا۔
-الناقةُ و نحوُھا: اونٹنی کا بچے کو پالنا۔
ویقال: طَفَّلَتِ الناقةُ ولدھا۔
-الحیوانُ وغیرہ: آہستہ چلنا۔
-الابلَ و نحوَھا: اونٹوں کو آہستہ چلانا تاکہ ان کے بچے ان کے ساتھ آملیں۔
-الماشیةُ العشبَ: گھاس چرنا اور اس پر مٹی اڑا دینا۔
-الکلامَ: غور وفکر کرنا۔
تَطَفَّلَ: طُفَیلی (بچہ) بننا۔
الطُّفَالُ: خشک مٹی۔
الطَّفْلُ: نرم و نازک۔ ھی طَفْلَةٌ۔
ویقال: امراۃٌ طَفْلَةُ الأنامل: نرم و نازک انگلیوں والی عورت۔
(۲) زرد مٹی جو اس پر پڑی ہوئی چٹان کے دباؤ سے باریک صورت میں جم جاتی ہے اس کے ساتھ کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ (د)
(ج) طُفُولٌ و طِفَالٌ۔
الطِّفْلُ: بچہ جب تک نرم و نازک ہو۔
(۲) بچہ بالغ ہونے تک۔ یہ مفرد مذکر کے لئے ہے (ج) أَطْفالٌ۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا﴾
اور اس میں مذکر، مونث اور جمع برابر ہیں۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا﴾ و فیه ﴿أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ﴾
(۳) کسی چیز کا جزء حسی یا معنوی۔
قال:
یَضم الیَّ اللیلُ اطفالَ حبّھا
کَمَاضمّ ازرارَ القمیص البَنائقُ
-من العُشب و نحوہ: چھوٹی گھاس۔
-من النار: چنگاری۔
یقال: تطایرت اطفال النار: آگ کی چنگاریاں پھیل گئی۔
یقال: ھو یسعی لی فی اطفال الحوائج: وہ چھوٹی ضروریات کے لئے کوشاں ہے۔
اتیتهٗ و اللیلُ طفل: یعنی آغاز شب میں۔
الطَّفَلُ: بمعنی الطَّفَالَةُ۔
(۲) رات کا دن پر تاریکی لانا۔
(۳) تاریکی (۴) غروب شمس سے کچھ پہلے کا وقت (۵) یا عصر کے بعد جب سورج غروب کے قریب ہو (۶) طلوع شمس کے تھوڑی دیر بعد کا وقت۔
و طَفَلُ العَشِيِّ: غروب شمس اور اس کی زردی کے وقت شام کا آخر۔
و طَفَلُ الغَدَاة: طلوع شمس کے کچھ دیر بعد
الطُّفُولَةُ: پیدائش سے بلوغت تک کا مرحلہ
الطُّفُولِيَّةُ: بمعنی الطُّفُولَةُ۔
الطَّفِیلُ: گدلا پانی جو حوض وغیرہ میں باقی بچا ہو۔
الطُّفَیلیُّ: جو ولیموں، شادیوں اور مجالس میں بن بلائے شریک ہو۔
کہا جاتا ہے یہ منسوب ہے ”طفیل“ کی طرف وہ اہل کوفہ میں سے بنو عبداللہ بن غطفان سے تھا۔ وہ ولیموں اور شادیوں وغیرہ میں شریک ہوتا نہ کوئی ولیمہ چھوڑتا اور نہ ہی کوئی شادی۔ اسے کہا جاتا تھا: طفیل الأعراس او العرائس ہر ایسا کرنے والا اس کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔
(۲) (علم احیاء میں) ہر وہ زندہ مخلوق جو کسی دوسری مخلوق کے سہارے جیتی ہو خواہ وہ دوسری مخلوق اس کے وجود سے خارج ہو یا داخل۔
المُطْفِلُ: بچہ والی عورت یا مادہ جانور۔
ولیلة مُطفِلٌ: وہ رات جو اپنی شدت کی سردی کی بنا پر بچوں کو مار ڈالے۔
طَفَا الشيءُ فوق الماءِ ـُ طَفْوًا و طُفُوًّا: پانی پر کسی چیز کا بلند ہونا، اندر نہ جانا۔
- الثورُ الوحشيّ: جنگلی بیل کا جھاڑیوں پر چڑھنا۔
-الفرسُ: گھوڑے کا سر اوپر کو اٹھانا۔
-الظبيُ: ہرن کا زمین پر اچھلنا اور تیز دوڑنا۔
-فلانٌ: کسی معاملہ میں داخل ہونا۔
(۲) حلیم شخص کی سنجیدگی کے وقت غلبہ ہو جانا۔
-فلان فوق الفرس: گھوڑے پر کودنا (سوار ہوتے ہوئے)
-الخُوصةُ فوق الشجر: درخت پر ناریل کا نکلنا۔
ھو طافٍ، ھي طافیةٌ۔
اَطفی فلانٌ: سطح پانی پر تیرتی ہوئی مچھلی کھانے کا خوگر ہونا۔
الطافیةُ من العنب: انگور کا دانہ جو دوسرے دانوں سے بڑھا ہوا ہو اور ظاہر ہو کر بلند ہو۔
حدیث دجال میں ہے۔
وکَأَنَّ عینه عنبة طافیةٌ
الطُّفَاوَةُ: ہنڈیا کا تیرتا ہوا روغن یا جھاگ۔
یقال: اصبنا طُفاوة من الربیع: ہمیں موسم بہار کا کچھ حصہ ملا (۲) چاند اور سورج کے گرد ہالہ۔
الطُّفْوُ: باریک نبات۔
الطُّفْیَةُ: گوگل (جنگلی کھجور) کا خوشہ اور یہ درخت دوم ہے (درخت کا نام) (۲) سانپ کی پشت پر سفید، سیاہ یا زرد دھاری (۳) خبیث قسم کا لچکدار سانپ۔ جس کی دم چھوٹی ہوتی ہے۔ اس کی پشت پر دو دھاریاں ہوتی ہیں کھجور کے پتوں کی مانند (ج) طُفًی اس سانپ کو ”ذات الطُّفْیَتَیْنِ“ بھی کہتے ہیں۔

ط......ق

(الطَّقسُ): نظام ترتیب (۲) (اہل نصاری کے ہاں) دینی خدمت کا نظام یا مذہبی تہوار و رسومات کا نظام (د)
(۳) فضا یا آب و ہوا کی صورتحال (محدثہ)
(ج) طقوس۔
طَقَّ ـِ طَقًّا: ٹک ٹک کی آواز ہونا یا سننا۔
طَقطَقَ: ٹک ٹک کی آواز ہونا یا زیادہ ہونا، چٹخنے کی آواز اور وہ دہرانا ہے ٹک ٹک کا۔
-الحجارةُ و نحوُھا: پتھر کا ایک دوسرے پر گرنا جس سے ایسی آواز سنائی دے۔
-الدوابُّ: سخت زمین پر چلنے سے کھروں کا آواز پیدا کرنا۔

Marfat.com

-الشيُّ: کسی چیز سے آواز پیدا کرنا یا ٹک ٹک
کی آواز پیدا کرنا یا چٹخنے کی آواز۔
طَقْ: ایک پتھر کے دوسرے پر گرنے کی آواز
اور اگر دوگنا ہو تو کہا گیا ہے: طَقطَقْ یا طَقْ
طَقْ۔
طِقْ: ٹک کی آواز یا مینڈک کے نہر کے
کنارے سے کودنے کی آواز۔
یقال لایُساوی طِقْ: اس کی کوئی قدر و قیمت
نہیں۔
الطَّقمُ: مختلف اشیاء کا سیٹ جو خاص مقصد میں
استعمال کیے جائیں (مج)

ط.........ل

طَلَبَ ـُ طَلَباً: کسی کے حاصل کرنے کا ارادہ
کرنا یا تلاش کرنا۔
یقال طلب له شیئا: کسی کے لئے کسی چیز کی
فرمائش کرنا۔
- الیه كذا: کسی سے کسی چیز کی درخواست
کرنا۔
طَلِبَ ـَ طَلَباً: دور ہونا تاکہ تلاش کیا جائے۔
اَطْلَبَ: بمعنی طَلَبَ۔
(۲) دور ہونا تاکہ تلاش کیا جائے۔
-فلاناً: کسی کی فرمائش پوری کرنا اور اس کی اس
میں مدد کرنا۔
ویقال اطلب فلاناً الشیَ: کسی چیز کے
حصول میں مدد دینا۔
(۲) کسی کو تلاش کرنے پر مجبور کرنا۔
طَالَبَه بحقّه مطالبةً و طِلَاباً: کسی سے اپنا
حق مانگنا۔
طَلَّبَه: بمعنی طلبه یا وقفہ سے مانگنا۔
اطَّلَبَه: بمعنی طلبه یا وقفہ سے مانگنا۔
تطلَّبه: بمعنی اطّلبه۔
-الامرُ كذا: کسی امر کا کسی شی کا محتاج ہونا۔
الطَّالِبُ: جو علم کی جستجو میں ہو عام طور پر
سیکنڈری سکول اور یونیورسٹی کے طالبعلم کے
لئے بولا جاتا ہے (ج) طُلّاب و طَلَبَةٌ۔
الطِّلَابُ: بمعنی المطلوب۔
الطِّلَابَةُ: بمعنی الطِّلَاب۔

الطَّلَبُ: بمعنی المطلوب۔
یقال: هي طِلْبُ فلان: یہ فلاں کی خواہش کی
چیز ہے جب وہ اس کی خواہش رکھتا ہو۔
(۲) خواہش مند۔
یقال: هو طلبُ نساءٍ
هي طِلْبُ رجال (ج) اَطْلَاب و طِلَبَةٌ
الطَّلَبُ: مطلوب (۲) (اقتصادیات میں)
مارکیٹ میں سامان کا اتنی مقدار میں معین قیمت
میں ہونا کہ جسے افراد خریدنا قبول کریں۔
(ج) طَلَبات۔
و الطلباتُ (قانون مرافعات میں) دعویٰ
کے اس ماحصل کو کہتے ہیں جو مدعی فیصلہ کے
لئے عدالت میں داخل کرتا ہے۔
الطُّلْبَةُ: دور کا سفر۔
الطِّلْبَةُ: مطلوب۔
-ام طِلبَة: عقاب کی کنیت۔
الطَّلِبَةُ: مطلوب (۲) حاجت۔
الطَّلَّابُ: بہت زیادہ خواہش مند۔
الطَّلُوبُ: بمعنی الطَّلَّاب۔
یقال: بئرٌ طلوبٌ: گہرے پانی والا کنواں۔
(ج) طُلُبٌ۔
الطَّلِيبُ: طالب یا مطلوب (ج) طُلَبَاءُ۔
هي طليبٌ و طليبةٌ (ج) طلائبُ۔
المَطْلَبُ: خواہش (۲) مقصد۔
(۳) بحث (۴) موضع طلب (ج) مَطَالِبُ
طَلَحَ ـَ طَلْحاً وطَلَاحاً: چلنے وغیرہ سے
تھک جانا۔
-فلانٌ طَلَاحاً: خراب ہونا۔
-البعيرَ و نحوه طَلْحاً: اونٹ کو تھکا دینا، دبلا
کر دینا۔
طَلِحَ المكانُ ـَ طَلَحاً: جگہ میں ببول کے
درختوں کی کثرت۔
-الابِلُ: ببول کھانے سے پیٹ خراب ہو جانا۔
هي طَلَاحَى۔
-البعيرُ: کھانے سے اونٹ کا پیٹ خالی ہونا۔
هو طَلِحٌ۔
اَطْلَحَ: بمعنی طَلَحَ۔

والبعيرَ و نحوه: بمعنی طَلَّحَه۔
طَلَّحَ: بمعنی اَطْلَحَ۔
-البعيرَ و نحوَه: بمعنی اَطْلَحَه
-علیه: اصرار کر کے تھکا دینا۔
الطَّلْحُ: ببول کا بڑا درخت جس سے اونٹ
کھاتے ہیں۔
(۲) کیلا اسی کی وضاحت کرتا ہے قول جلّ
جلاله: "وطلحٍ مَنْضُودٍ": الطَّلْعُ (اس میں
ایک لغت ہے)
الواحدة: طَلْحَةٌ (۳) حوض وغیرہ میں بچنے
والا گدلا پانی (۴) خالی پیٹ کھانے سے (۵)
تھکا ہوا (ج) اَطْلَاحٌ۔
الطِّلْحُ: تھکا ماندہ (۲) لاغر (۳) اونٹ کے
بدن سے چمٹی ہوئی چچڑی۔
یقال: هو طِلْحُ مالٍ۔ مال کا حریص۔
هو طِلْحُ نساءٍ: ہر وقت عورتوں میں رہنے
والا (ج) اَطْلَاحٌ و طِلَاحٌ۔
الطَّلِيحُ: تھکا ماندہ (۲) لاغر و کمزور۔
(فعیل بمعنی مفعول) (۳) چچڑی (ج)
طَلْحَی هُنَّ طَلَائحُ۔
طَلَسَ بَصَرُهُ ـِ طَلْسًا: بینائی کا ختم ہو جانا۔
-بالشيءِ علی وجهه: کسی چیز کو اس کی حالت
میں لانا یا بیان کرنا جس طرح سنا ہو۔
-به في السجن و نحوه: جیل میں ڈالنا۔
-الشيءَ: مٹانا۔
یقال: طَلَسَ الکتابَ و نحوه: کتاب وغیرہ
کی لکھائی بدنما کرنا یا خراب کرنا۔
طَلِسَ ـَ طَلَسًا و طُلْسَةً: مٹنا۔
-الثوبُ: پرانا ہونا (۲) خاکی سیاہی میں مائل
ہو جانا۔
طَلَّسَه: مبالغہ در طَلَسَه۔
اِنْطَلَسَ: مٹنا یا چھپنا۔
تَطَلَّسَ: بمعنی اِنْطَلَسَ۔
- بالطَّيْلَسَانِ او الطَّيْلَس او لطَيْلَسانِ
چوغہ پہننا۔
الاَطْلَسُ: جس کے رنگ میں سیاہی مائل خاکی
رنگ ہو۔

Marfat.com

(٢) یقال: اطلس ایسے ریتلے علاقے کے بھیڑیے کو جس کے رنگ میں سیاہی مائل خاکی رنگ ہو۔
(٣) چور (٤) کتا (٥) بیل (٦) متھم بدکردار گویا کہ وہ ملوث کیا گیا (٧) ہلکا۔
(٨) ریشمی کپڑا (د) (ج) طُلْسٌ۔
والأطلس الجغرافي (دیکھئے باب الھمزۃ میں)
الطَّالِسَانُ: ایک قسم کی چادر جسے کندھوں پر اوڑھا جاتا ہے یا بدن کے گرد۔ جو سلائی کے بغیر ہوتی ہے یا وہ مصر میں شال کے نام سے مشہور ہے (فارسی لفظ تالسان یا تالشان سے معرب ہے) (دیکھئے: الطيلسان)
الطِّلْسُ: (١) من الذِّئَاب: خاکستری رنگ کا بھیڑیا۔
(٢) -من الثياب: میلا کپڑا یا خاکی رنگ کا کپڑا (٣) مٹائی ہوئی تحریر جسے اچھی طرح نہ مٹایا گیا ہو (٤) اونٹ کی ران کی کھال جب کہ اس کے بال گر گئے ہوں (ج) أَطْلَاسٌ و طُلُوسٌ۔
الطَّلْسَاءُ: الأطلس کی مونث (ج) طُلْس
الطُّلْسَةُ: سیاہی مائل خاکی رنگ (٢) پتلا بادل (ج) طُلَسٌ۔
الطِّلَاسَةُ: کپڑے کا ٹکڑا جس کے ذریعے تختہ سیاہ پر لکھی ہوئی تحریر مٹائی جائے۔
الطِّلِّيسُ: اندھا۔
الطِّلِّيسُ: اندھا۔
الطَّيْلَسُ: الطَّيْلَسَان میں ایک لغت (ج) طَيَالِسُ، طَيَالِسَةٌ۔
الطَّيْلَسَانُ: بمعنی الطَّالِسَانُ (ج) طَيَالِسُ و طَيَالِسَةٌ: ومن شتم العرب: یا ابن الطَّيْلَسَان اس سے مراد لیتے ہیں: یا عجمی۔ اہل عرب کی گالی ہے۔
طَلْسَمَ: منہ بسورنا، چیں بجبیں ہونا۔
-السَّاحِرُ و نحوه: جادو کا نقش بنانا۔
-الشَّيْءَ: کسی چیز پر جادو کرنا۔
ومن كلام الصوفية: سِرٌّ مُطَلْسَمٌ و حجابٌ مُطَلْسَمٌ و ذات مُطَلْسَمٌ: بمعنی پوشیدہ، دقیق، ناقابل فہم۔
الطِّلَّسْمُ: (علم سحر میں) ایسی لکیریں کھینچنا اور اعداد لکھنا جن سے بقول ان کے کواکب علویہ کی روحانی طاقتوں کو سفلی طبائع کے ساتھ جوڑ کر پسندیدہ شئ کا حصول اور ناپسندیدہ شئ یا اذیت کا ازالہ ہوتا ہے۔ یہ یونانی لفظ ہے جو ہر پوشیدہ سربستہ چیز کے لئے بولا جاتا ہے۔ جیسے پہیلیاں وغیرہ۔ زبان زد عام طَلْسَم ہے بروزن جَعْفَر۔
یقال: فَكَّ طَلْسَمَه او طَلَاسِمَه: ناقابل فہم کی وضاحت کرنا۔
(ج) طَلَاسِم۔
الطِّلَّسْمُ: بمعنی الطِّلَسْم۔
طَلْطَلَ: چلتے ہوئے ہاتھوں کو ہلانا۔
-الشَّيْءَ: کسی چیز کو ہلانا۔
الطَّلَاطِلُ: لاعلاج مرض (٢) کمر کا درد (٣) ایک مرض جو گدھوں کے صلب کو منقطع کر دیتا ہے (٤) موت۔
الطُّلَاطِلَةُ: بمعنی الطُّلَاطِل
(٢) بچھڑے والی ذبیحہ گائے۔
(٣) حلق میں گوشت کا ٹکڑا یا لہات (کوے) کا گر جانا جس سے کھانا پینا دشوار ہو۔
الطُّلْطُل: دائمی مرض (ج) طَلَاطِل۔
طَلَعَ الشمسُ او الكواكبُ ـُ طُلُوْعًا: اوپر سے ظاہر ہونا۔
یقال: طلع منه او فيه على كذا: کسی کی کوئی بات معلوم ہونا۔
-النَّخْلُ: کھجور کے درخت پر شگوفے نکلنا۔
-عليه: متوجہ ہونا، حملہ کرنا، اچانک آنا۔
-عنه: پوشیدہ ہو جانا کہ وہ دیکھ نہ سکے۔
-السَّهْمُ و نحوُه عن الهَدَفِ: تیر کا نشانے سے آگے نکل جانا۔
-الشَّيْءَ و فيه: اوپر ہونا، چڑھنا۔
-المكانَ: کسی جگہ پہنچنا، قصد کرنا۔
أَطْلَعَ النَّخْلُ: بمعنی طَلَعَ هو مُطْلِعٌ هي مطلع او مطلِعَةٌ۔
-الشجرُ: درخت پر پتے نکلنا۔
-الرَّامي: تیر کا نشانے کے اوپر سے گزر جانا۔
-عليه: بمعنی طَلَعَ۔
-النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا۔
-الشيءَ: ظاہر کرنا۔
و رأسه علي الشيءَ: جھانک کر دیکھنا۔
و النَّخْلُ الطَّلْعَ: درخت خرما کا شگوفہ نکالنا۔
-فلانًا علي كذا: کسی کو کسی چیز سے واقف کرانا، ظاہر کرنا۔
-فلانًا: عجلت کرانا۔
-اليه معروفًا و نحوه: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔
طَالَعَ الشيءَ مُطَالَعَةً و طِلَاعًا: غور کر کے کسی چیز پر مطلع ہونا۔
-الكتابَ: پڑھنا۔
-فلانًا: کسی کا جائزہ لینا۔
-فلانًا بالأمرِ: کسی کو کسی بات سے روشناس کرانا۔
-فلانًا بكتبه: کسی کے پاس مطالعہ کے لئے اپنی کتب بھیجنا۔
طَلَّعَ النَّخْلُ: درخت خرما کا شگوفہ نکالنا۔
-الكَيْلَ و نحوه: پیمانہ بھرنا۔
اِطَّلَعَ: دیکھنا، اوپر سے آکر دیکھنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيْمِ﴾
-على الأمرِ: جاننا۔
-على الشيءِ: سامنے آنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا﴾
-اليه: دیکھنا تاکہ پہچان سکے۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰى اِلٰهِ مُوْسٰى﴾
-للأمرِ: کسی کام پر قابو پانا۔
-الأمرَ: معاملہ کی حقیقت کو جاننا۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا﴾

Marfat.com

تطلّع: بمعنی طلع
-الاناءَ: برتن کا بھرنا۔
-الماءُ و نحوہ من الاناء وغیرہ: پانی کا برتن کے کناروں سے بہہ پڑنا۔
-فی مشیہ: اترا کر چلنا۔
-الی الشیئِ: کسی شے کے ظاہر کو دیکھنا (۲) واقف ہونا۔
-الی قُدومِہ: کسی کی آمد پر نگاہ اُٹھا کر دیکھنا۔
یقال: عافی اللہ رجلاً لم یتطلّع فی فمِكَ: خدا اس شخص کا بھلا کرے جس نے تمہاری بات پر گرفت نہیں کی۔
اِستطلعَ الشّیئَ: کسی شے کے ظہور اور معرفت کا خواہش مند ہونا۔
-رأیَہ: رائے میں غور کرنا۔
قد یقال: اِستطلعہ رأیَہ: کسی سے رائے لینا۔
-الشیئَ: ختم کر دینا۔
اَلاِستطلاعُ الصّحفی: تحقیق جسے ایک صحافی یا چند ایک تیار کرتے ہیں۔ جو جگہ یا واقعہ کی مع وصف اور تصاویر، تحقیق پر مشتمل ہوتی ہے (مج)
الطّالعُ: چاند (۲) فجر کاذب۔
(۳) وہ تیر جو نشانے کے پار گرنے (۴) (نجومیوں اور فلکیوں کے ہاں) کسی معین ستارے کے طلوع کے ساتھ نجومی واقعات کی اطلاع دیتے ہیں (ج) طُلّعٌ و طوالعُ۔
الطّالعۃُ من الابل و نحوھا: اونٹوں کی پہلی جماعت (ج) طوالعُ۔
الطِّلاعُ: بمعنی الاِطّلاع۔
(۲) جس پر آفتاب وغیرہ کا طلوع ہو۔
طِلاعُ الشیئِ: کسی چیز کا بھرا ہوا حصہ۔
یقال طِلاعُ الارض: کل زمین۔
طلاع الاناء: بھرا ہوا برتن۔
قوسٌ طِلاعُ الکف: پورے ہاتھ سے پکڑی جانی والی کمان۔
یقال: قدحٌ طِلاعٌ: بھرا ہوا برتن
عینٌ طِلاعٌ: آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھ۔
(ج) طُلُعٌ۔

الطَّلْعُ: اونچی جگہ جہاں چڑھ کر دیکھا جائے (۲) مقدار (۳) ایک چھلکا جو کئی کی بالی کی مانند ہوتا ہے جو دانے کے پکنے سے کھل جاتا ہے اس میں کھجور کے خوشہ یا شادابی کا مادہ ہوتا ہے۔
الطِّلْعُ: الاِطّلاعُ۔
(۲) وہ جگہ جہاں سے اِدھر اُدھر دیکھا جائے۔
(۳) کنارہ (ج) طُلُوعٌ و اَطلاعٌ۔
الطَّلْعَۃُ: ہر چیز میں سے ظاہر ہونے والا۔
(۲) چہرہ (۳) خوشہ کھجور کا ٹکڑا۔
الطُّلَعۃُ: کثرت سے طلوع یا ظاہر ہونے والا (اس میں مذکر اور مونث برابر ہیں)
یقال: امرأۃٌ طُلَعۃٌ خُبَأۃٌ: وہ عورت جو کبھی سامنے آئے اور کبھی چھپ جائے۔
و طُلَعۃٌ قُبَعۃٌ: وہ عورت جو کبھی سر ڈھانپتی ہو اور کبھی کھولتی ہو۔
و نفسٌ طُلَعۃٌ: کسی چیز کا بہت خواہش مند نفس۔
الطَّلّاعُ یقال: ھو طلّاعُ الثّنایا و الاَنجُدِ: تجربہ کار، جو معاملہ سے خوب واقف ہو اور حسن تدبیر سے امور سرانجام دیتا ہو۔
الطّلیعۃُ مِنَ الجیشِ و نحوہ: فوج کا ہر اول دستہ (۲) مقدمۃ الجیش (۳) جسے آگے بھیجا جائے دشمن کی فوج کا پتہ لگانے کے لئے۔
یقال: ھو فی الطّلیعۃِ او فی طلیعۃ کذا: وہ فلاں چیز میں سرفہرست ہے۔
(ج) طلائعُ۔
اَلمَطلَعُ:
(۱) مطلع القصیدۃ: قصیدہ کا پہلا شعر۔
(۲) جگہ طلوع قرآن حکیم میں ہے: ﴿حَتّٰی اِذَا بَلَغَ مَطلِعَ الشَّمسِ﴾ (۳) وقت طلوع۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطلَعِ الفَجرِ﴾
(۴) مطلع الامر: کام کا وہ حصہ جہاں سے اسے شروع کیا جائے۔
(۵) سیڑھی (زینہ) یقال: ھذا لك مطلع الاَکَمۃِ: یہ آپ کے سامنے ہے۔ بالکل واضح ہے۔
(ج) مطالعُ: مَطالعُ الشّمسِ: سورج کے مشارق۔
یقال: للشمس مطالع و مغارب
اَطلَفَ: فلانٌ: دشمن کا انتقام باطل ہو جانا۔
-دَمَ القتیلِ: مقتول کا خون رائیگاں کر دینا۔
-مالَ فلان او حقہ: کسی کے مال یا حق کو ضائع کر دینا۔
-فلاناً کذا: کسی کو کوئی چیز ہبہ کرنا۔
طَلَفَ عَلَیہ: اضافہ کرنا، بڑھنا۔
الطَّلْفُ: رائیگاں (۲) ضائع
الطَّلَفُ: الطّلفُ (۲) معمولی چیز۔
(۳) زائد چیز (۴) بخشش (ہبہ) دینا۔
الطّلیفُ: الطّلفُ (۲) مفت (۳) معمولی شی
طَلَقَ ۔ طُلُوقاً و طلاقاً: قید وغیرہ سے آزاد ہونا۔
-المرأۃُ من زوجھا طلاقاً: نکاح کی قید سے آزاد ہونا اور عصمت زواج سے نکل جانا۔
یَدَہ بالخیر ۔ طَلقاً: ہاتھ کو سخاوت اور خرچ کرنے کے لئے پھیلانا۔
-فلاناً الشیئَ: کسی کو کوئی چیز عطا کرنا۔
طَلِقَ ۔ طَلَقاً: دور ہونا۔
طَلُقَ ۔ طُلُوقۃً و طلاقۃً: طَلِقَ
-الیدُ: سخی ہونا۔
-الوجہُ: چہرے پر خوشی کے آثار ہونا۔ کھلا ہوا ہونا۔
-اللّسانُ: سلیس اور شیریں زبان ہونا۔
-فلانٌ: ہنس مکھ اور خوش گفتار ہونا۔
-الیومُ: سہانا اور گرمی اور سردی سے خالی ہونا۔
-المرأۃُ من زوجھا طلاقاً: عورت کا مطلقہ ہونا۔
طُلِقَتِ المرأۃُ او الحاملُ فی المخاض: عورت کا درد زہ میں مبتلا ہونا۔ ھی مَطلُوقۃٌ۔
اَطلَقَ القومُ: پانی اور چارہ کی تلاش میں قوم کے اونٹوں کا آزاد پھرنا۔
-الشیئَ: چھوڑنا، آزاد کرنا۔

Marfat.com

يقال: أَطلق الاسير و نحوه: قیدی کو رہا کرنا۔
يقال: اطلق الماشية: مویشی کو چراگاہ کی طرف چھوڑنا۔
أَطْلَقَ خَيْلَه في الحَلْبَةِ و نحوها: گھوڑے کو میدان میں دوڑانا۔
أَطْلَق المرأة: نکاح کے بندھن سے آزاد کرنا۔
وَاَطْلَقَ له العِنَانَ: لگام چھوڑنا۔
له التَّصَرُّفَ: معاملہ میں تصرف کی اجازت دینا۔
-الدّواءُ و نحوه بَطْنَه: دواء کا پیٹ چلانا، سہال میں مبتلا کرنا۔
-الکلامَ: کسی قید کے بغیر کلام کرنا۔
-يده بخيرٍ او غيره: بھلائی وغیرہ کے لئے ہاتھ کھولنا اور پھیلانا۔
-المِدْفَعَ و نحوه: توپ وغیرہ چھوڑنا (مو)
کذا علی کذا: کسی چیز کو کوئی علامت یا نام دینا یا کسی کے لئے وضع کرنا اور اس میں استعمال کرنا (مو)
طَلَّقَه: بمعنی أَطْلَقَه
اِطَّلَقَ: امتزاج ہونا۔
يقال: اطَّلَقَتْ نَفْسُه: اس کی طبیعت میں انشراح پیدا ہوا۔ اس کی اصلی اطتلق ہے۔
اِنْطَلَقَ: آزاد ہونا (۲) جانا، گزرنا۔
يقال: اِنطلق يفعل كذا: کرنے لگا۔
-الوجه او اللِّسَانُ: چہرے کا کھلا ہوا ہونا، زبان کا سلیس ہونا۔
تَطَلَّقَ: بمعنی انْطَلَقَ۔
-الظَّبْيُ و نحوه: ہرن وغیرہ کا تیزی سے کسی چیز کی طرف التفات کئے بغیر گزر جانا۔
-الخيل: گھوڑے کا میدان میں انتہا تک آزاد پہنچ جانا، روکا نہ جانا۔
-الفرسُ و نحوه: گھوڑے کا دوڑنے کے بعد پیشاب کرنا۔
اِسْتَطْلَقَ: بمعنی تَطَلَّقَ۔
-بَطْنُه: پیٹ کا جاری ہونا۔
-الشيئَ: جلدی چاہنا، آزادی چاہنا۔
يقال: استطلق من صاحب الدَّين كذا: قرض خواہ سے قرض میں چھوٹ چاہنا۔
الطَّالِقُ يقال: امرأة طالق: نکاح کے بندھن سے آزاد۔
وناقة او شاةٌ طالق: کھلی چھوڑی ہوئی اونٹنی یا بکری جہاں چاہے چرے (ج) طُلَّقٌ وَطَوَالِقُ
الطَّالِقَةُ مِن النِّسَاء او النوق او الشياه: بمعنی الطَّالِقُ۔
من اللّيالي: ایسی راتیں جو گرمی اور سردی اور ہر تکلیف سے خالی ہوں (ج) طَوَالِقُ
الطَّلَاقُ: آزادی۔
(۲) (شریعت میں) قید نکاح جو زوجین کے درمیان الفاظ مخصوصہ کے ساتھ منعقد ہو اس قید کو ختم کرنا
الطَّلْقُ: (۱) مطلق غیر مقید۔
ويقال (۲) رجُلٌ طَلْقُ اليَدِ' او اليدين: سخی
(۳) وفرس طلق اليه: وہ گھوڑا جس کی اگلی ٹانگوں میں حلقہ نہ ہو (۴) ہرن، تیز رفتاری کی وجہ سے (۵) شکاری کتا۔ اس کے شکار کی طرف تیز دوڑنے کی وجہ سے۔
(۶) و من الوجوه: ہنس مکھ۔
(۷) و من الألسنة: سلیس، تیز، شیریں گفتار۔
-من الايام و اللّيالي: جو گرمی، سردی، بارش تیز ہوا اور ہر قسم کی تکلیف سے خالی ہوں۔
(خوشگوار دن)
(۹) دررزه (۱) ایک بوٹی جو رنگائی میں استعمال ہوتی ہے۔
(۱۱) ایک چمکدار شفاف پتھر جو مختلف طبقات والا ہے جو کہ اسے کوٹتے وقت کرچیں کرچیں ہو جاتے ہیں۔ اسے پیس کر سفید سفوف بنایا جاتا ہے۔ اسے جسم پر چھڑکا جاتا ہے اور یہ ٹھنڈک اور ملائم پن پیدا کرتا ہے۔ (مع)
الطِّلْقُ: مطلق (۲) ایسا آزاد شخص جو تمام تصرفات میں با اختیار ہو۔
(۳) حلال يقال: افعل كذا طِلْقًا لك: تم یہ کام جائز سمجھ کر کرو۔
انت طِلْقٌ منه: تم اس سے بری ہو۔
-من الوجوه او الالسنة: الطَّلْقُ
الطُّلُقُ: مطلق۔
يقال: بعيرٌ او ناقةٌ طُلُقٌ۔
-من الوجوه او الألسنة: الطِّلْقُ۔
الطَّلَقُ: چکر (۲) حصہ۔
(۳) آفت (۴) پیٹ کا گول حصہ
(ج) اَطلاقٌ۔
الطَّلِقُ: ہنس مکھ۔
-من الوجوه و الألسنة: الطَّلْقُ۔
الطُّلُقُ: يقال لِسانٌ طُلُقٌ ذُلُقٌ: تیز طرار زبان۔
الطَّلْقَةُ: ایک دفعہ کی رہائی یا ایک طلاق یا ایک دفعہ چھوڑنا۔
-من اللیالی: الطَّلْقُ۔
الطُّلَقَةُ: من الرجال: عورتوں کو بہت زیادہ طلاق دینے والا۔
الطَّلاَّقُ: الطُّلَقَةُ۔
الطِّلِّيقُ: الطُّلَقَةُ۔
الطَّلِيقُ: من الوجوه ولا لسنة: الطَّلِقُ (۲) آزاد یا قیدی جسے رہا کیا گیا ہو (۳) ومن الناس: قابل تکریم۔
(۴) جسے اسلام میں زبردستی داخل کیا گیا ہو۔
(ج) طُلَقَاء۔
طليق الإله: ہوا۔
المِطْلَاقُ: الطُّلَقَةُ۔
ومن النوق و نحوها: آزاد نہ چرنے والی اونٹنی (ج) مَطَالِيقُ۔
المُطْلَقُ: جو مقید نہ ہو کسی قید یا شرط کے ساتھ (۲) غیر معین۔
(۳) و من الاحکام: جس میں استثناء نہ ہو۔
ومن الماء (عند الفقهاء): جو پانی اپنی اصلی خلقت پر باقی ہو۔ اس سے نجاست نہ ملی ہو اور نہ ہی اس پر کسی ظاہری چیز کا غلبہ ہو۔
-من الخيل: وہ گھوڑا جس کی ایک یا دونوں ٹانگوں میں سفید حلقہ نہ ہو۔

Marfat.com

اَلْمُطَلِّقُ: گھوڑ دوڑ لگانے والا۔
طَلَّ دمُ القتیل ـِ طَلًّا و طُلُولاً: مقتول کا خون رائیگاں جانا اور اس کی دیت نہ لیا جانا۔
-الارض و نحوُھا: ہلکی بارش کی پھوار پڑنا۔
-اللبنُ و نحوہ: کم ہونا۔
-دمَ فلان ـُ طَلًّا: رائیگاں کرنا' ضائع کرنا۔
-فلاناً: ٹالنا اور حق تلفی کی کوشش کرنا۔
- فلاناً حقَّه: حق روکنا اور حق تلفی کی کوشش کرنا۔
- المطرُ الارض و نحوھما: بارش برسنا' قطرے پڑنا۔
-الشّیءَ بالدُّھنِ و غیرِہ: تیل وغیرہ ملنا۔
-الأبلَ و نحوَھا: سختی سے ہانکنا۔
طُلَّ دَمُه طلًّا: طَلَّ سے یہ عموماً مبنی للمعلوم کے لئے مستعمل ہے (یعنی معروف) ھو مَطْلُوْلٌ
-الْاَرضُ و نحوُھا: ہلکی بارش برسنا۔
ھِیَ مَطْلُوْلَةٌ
طَلَّ ـَ طَلًّا و طَلَالَةً: اچھا اور پسندیدہ ہونا۔
-فلانٌ: خوش ہونا۔
اَطَلَّ جھانکنا۔
یقال: اَطَلَّ علیه
(۲) قریب ہونا۔
(۳) -علی حَقِه: غالب آنا' حق کھانا۔
(۴) -علیه بالأذی و نحوہ: کسی کو مسلسل تکالیف پہنچانا۔
-دمَ القتیلِ طَلَّه
یقال اُطِلَّ دَمُه (مبنی للمجھول)
تَطَالَّ: لمبا ہو کر دیکھنا۔
تَطَلَّلَتِ الارضُ: زمین کا روئیدگی کے بعد روندا ہوا نہ ہونا۔
اِسْتَطَلَّ علیه اَطَلَّ۔
-الفرسُ و نحوُہ ذَنَبَه: گھوڑے وغیرہ کا دم کو کھڑا کرنا۔
یقال: استطلّ الفرس بذنبه۔
الطَّلَالَةُ: حسن اور رونق وخوشنمائی۔
(۲) خوشی اور شادابی (۳) ہر شے کی ذات
(۴) گھر وغیرہ کے دکھائی دینے والے آثار۔

اَلطَّلُّ: ہر پسندیدہ اور خوبصورت چیز۔
(۲) ہلکی بارش جس کا اثر کم ہو۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاِنْ لَّمْ یُصِبْھَا وَابِلٌ فَطَلٌّ﴾
(۳) شبنم جسے درخت کے پتے شاخوں تک پہنچاتے ہیں (۴) دودھ (۴) بڑی عمر کا (ج) طِلَالٌ و طِلَلٌ۔
الطِّلُّ: ضائع۔
الطَّلَلُ: گھر کے آثار میں سے دکھائی دینے والے باقی آثار و نشانات۔
-من الدّارِ و نحوھا: گھر کے صحن میں بلند جگہ جو گھر والوں کی مجلس کے لئے تیار کی گئی ہو یا اس پر خوان رکھا جاتا ہو۔
-من السفینة او السّیّارة و نحوھما: پردہ جس کے ذریعے ڈھانپا جائے جیسے چھت۔
(ج) اَطْلَالٌ و طُلُوْلٌ۔
الطَّلَّاءُ: اس کی اصل الطُّلَّالُ ہے۔ رائیگاں کیا جانے والا خون۔
الطَّلَّةُ: عورت (۲) ومن الارض و نحوھا: جو شبنم سے تر ہو (۳) خوش خوراکی و خوش پوشاکی (۴) صاف و لذیذ شراب (۵) خوشبودار چیز۔
الطُّلَّةُ: دودھ کا ایک گھونٹ۔
(۲) گردن (ج) طُلَلٌ۔
الطَّلِیْلُ: اَلْمَطْلُوْلُ۔
(۲) کھجور کے پتوں یا چھلکے کی بنی ہوئی چٹائی۔
(۳) پرانی چیز (ج) اَطِلَّةٌ و طُلُلٌ و طِلَّةٌ ھُنَّ طَلَائلُ۔
اَلْمُطِلُّ من الامور: ناپختہ معاملات جن میں قرار نہ ہو۔
یقال امرٌ مُطِلٌّ۔
اَلْمَطْلُوْلُ: دودھ جس کے اوپر جھاگ ہوتی ہے اور اس پر پانی بہایا گیا ہوتا ہے۔ اسے اچھا سمجھا جاتا ہے حالانکہ اس میں کوئی عمدگی نہیں ہوتی۔
طَلَمَه ـُ طَلْمًا: کھلا ہوا ہاتھ مارنا۔
-الخبزَةَ: روٹی کو برابر کرنا۔

طَلَّمَ الخبزَةَ و نحوَھا: طَلَمَھا۔
-والعَرَق عن جبینه: پیشانی سے پسینہ پونچھنا۔
الطُّلْمُ: خوان میں جس پر روٹی کو پھیلایا جائے۔
الطَّلَمُ: دانتوں کا میل جو صفائی میں کوتاہی سے پیدا ہو۔
الطُّلْمَةُ: بھوبھل میں پکائی ہوئی روٹی۔ اور وہ گرم راکھ کو کہتے ہیں۔
(۲) چپٹا پتھر جسے طابق کی مانند رکھا جائے اور اس پر روٹی پکائی جاتی ہے (ج) طُلَمٌ۔
المِطْلَمَةُ: آلہ جس کے ذریعے روٹی کو پھیلایا جاتا ہے پکانے سے پہلے (بیلن)
طَلْمَسَ: جادو کرنا' یا پیشانی پر بل ڈالنا۔
-الکتابَ و نحوَہ: مٹانا۔
اِطْلَمَّسَ اللّیلُ: رات کا تاریک ہونا یا تاریکی کا بڑھ جانا۔
الطِّلِمْسَاءُ: سخت تاریکی۔
(۲) وہ زمین جس پر نہ کوئی مینار ہو اور نہ ہی کوئی علامت (۳) پتلا بادل۔
طَلَا ـُ طَلْوًا و طَلَاوَةً: دیر کرنا۔
-الظّبیَ و نحوہ طَلْوًا: باندھنا' قید کرنا۔
طَلِیَتْ اَسْنانُه ـَ طَلًا: دانتوں پر زردی آنا۔
یقال: طَلِیَ فَمُه۔
و کانت به طلاوۃٌ۔
پیاس سے لعاب خشک ہو جانا۔
اَطْلَتِ الظّبیةُ: ہرنی کا ایک یا زیادہ بچے جننا۔
- فلانٌ و نحوہ: کسی ایک جانب گردن جھکانا۔
و قیل: ما اَطْلٰی نبیٌّ قطُّ: کوئی نبی خواہشات نفس کی طرف مائل نہیں ہوا۔
الطَّلَا: ہر چھوٹی چیز۔
(۲) انسان یا جانور کا بچہ پیدائش سے نو عمر ہونے تک (۳) ہرنی کا بچہ (۴) خشک ہونے والا لعاب یا دانتوں پر پیاس یا بھوک یا مرض وغیرہ کی وجہ سے۔

Marfat.com

(ج)أَطْلاءٌ و طِلاءٌ و طُلِيٌّ۔
الطُّلاةُ: گردن یا گردن کی دیوار۔
(ج)طُلًى۔
الطُّلاوَةُ: خوبصورتی ورونق (۲) خون یا دودھ کے اوپر باریک جھلی (۳) منہ میں بچ جانے والا کھانا۔
الطُّلاوَةُ: ہر وہ چیز جسے ملا جائے (۲) کائی (۳)ومن الکلأ و نحوہ: تھوڑی سی گھاس۔
الطِّلْوُ: بھیڑیا (۲) ہلکے جسم کا شکاری اسے بھیڑیے سے تشبیہ دی گئی ہے۔
(۳) وہ رسی جس کے ذریعے ہرن کے بچے کے پاؤں کو میخ کے ساتھ باندھا جاتا ہے۔
(ج)أَطْلاءٌ و طِلاءٌ۔
الطَّلْوَاءُ: انتظار (۲) دیر کرنا۔
(۳) کائی۔
الطَّلَوَان: وہ سفیدی جو مرض یا پیاس کی وجہ سے زبان پر آئے۔
الطُّلْوَةُ: صبح کی سفیدی (ج)طُلًى۔
الطِّلْوَةُ: جنگلی جانور کا بچہ۔
(۲) رسی یا رسی کا ٹکڑا۔
یقال: ما یُسَاوِی طِلْوَةً: جس کی کوئی حیثیت نہ ہو۔
طَلَی الماءُ ـِ طَلْیًا و طِلاءً: پانی پر کائی آنا۔
الشئَ بکذا: کسی چیز پر کچھ ملنا جس سے کچھ چھپ جائے۔
-اللَّیْلُ الآفاق و غیرَھا: رات کا آسمان کو اپنی تاریکی سے ڈھانپ دینا۔
-فلانًا: گالی دینا۔
-الظَّبْیَ: ہرن کا پاؤں باندھنا اور قید کرنا۔
طَلَّی فلانٌ: گانا۔
-الشئَ بکذا: مبالغہ کرنا ملنے میں۔
اِطَّلَی بکذا: تیل ملنا۔
تَطَلَّی: لازم طلاہ۔
(۲) کھیل کود گانے بجانے میں مشغول رہنا۔
الطُّلَی: ایک مرتبہ دودھ پینے کی مقدار۔
الطَّلاءُ: جو معادن وغیرہ پر رنگ کرے۔

الطَّلِی: ہرن وغیرہ کا بچہ۔
(۲) تارکول ملا ہوا (ج) أَطْلاءٌ، طِلاءٌ
الطِّلَی مقصور الطِّلاءِ (۲) لذت۔
الطِّلاءُ: ہر چمکانے اور خوش نما بنانے والا مادہ جیسے: حِناء، کالا تیل، تیل اور مٹی وغیرہ۔
(۲) انگور کا پکایا ہوا رس (۳) خالص چاندی (۴) وہ رسی جس کے ذریعے ہرن کے بچے کی ٹانگ کو باندھا جائے۔
الطَّلْیَاءُ: خارش زدہ اونٹنی (۲) من النُّوق و نحوھا: وہ اونٹنی جس کے بدن پر تیل ملا گیا ہو۔
(۳) حائضہ کی خون صاف کرنے کی پٹی (ٹاکی)
الطِّلْیَانُ: دانتوں کی زردی۔
الطُّلْیَةُ: الطُّلاةُ۔
(۲) اون وغیرہ جس کے ذریعے خارش زدہ پر روغن ملا جائے (۳) حائضہ کی پٹی (ج) طُلًی
الطَّلْیَا: خارش (۲) ایگزیما کے مشابہ پھوڑا جو انسان کے پہلو میں نکلتا ہے۔
المِطْلَی: روغن کرنے کا آلہ۔
المِطْلاءُ: المِطْلَی۔
المَطْلِیُّ یقال: اَمْرٌ مَطْلِیٌّ: مشکل معاملہ۔

ط............م

طَمَثَت المَرْأَةُ ـِ طَمْثًا: عورت کو پہلی بار حیض آنا۔ ھی طَامِثٌ (ج) طُمَّث، و طَوَامِث۔
-المرأةَ: عورت سے ہم بستری کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَمْ یَطْمِثْھُنَّ اِنْسٌ قَبْلَھُمْ وَلَا جَآنٌّ﴾
یقال: ماطَمَثَ ھذا البعیر حبلٌ: اس اونٹ کو بیڑی نے نہیں چھویا۔
وما طَمَثَ ھذا المرتَعَ او ھذہِ الرَّوْضَةَ احدٌ قَبْلَنَا: اس چراگاہ یا باغ میں ہم سے پہلے کوئی نہیں آیا۔
الطَّمْثُ: حیض کا خون (۲) میل۔
طَمَحَ الماءُ و نحوہ ـَ طُمُوْحًا، طِمَاحًا: پانی کا بلند ہونا۔

-الدَّابَّةُ: سرکشی کرنا۔
-بصرُہ الیہ: دیکھنا۔
ویقال: طمح ببصرہ: نظر اٹھا کر ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
-بانفہ: تکبر کرنا (ناک چڑھانا)
-الی الاَمر: کسی کام پر نگاہ رکھنا، توقع رکھنا۔
-المرأة علی زوجھا: خاوند کو چھوڑ کر عورت کا اپنے گھر کو چلے جانا۔
-فی الطَّلَب: تلاش میں دور نکل جانا۔
اَطْمَحَہ: نگاہ اٹھوانا۔
-بصرہ الیہ: نگاہ اٹھانا۔
طَمَّحَ الفرسُ و نحوہ: اپنے اگلے پاؤں اٹھانا۔
-بالشئِ فی الھواءِ: پھینک دینا۔
الطَّامِحُ: ہر بلند شئ۔
-ومن النساء: وہ عورت جو اپنے خاوند سے نفرت کرتی ہو اور غیر کی طرف التفات کرتی ہو (ج) طَوَامِحُ۔
الطَّمْحَةُ: ایک مرتبہ کا طموح
طمحات الدھر: مصائب زمانہ۔
الطَّمَّاحُ: کثیر الطموح۔
(۲) بلند نگاہ دور رس انسان (۳) حریص۔
الطَّمَّاحَةُ: وہ عورت جو اپنے خاوند کو چھوڑ کر دائیں بائیں بار بار دیکھتی ہو۔
الطَّمُوْحُ یقال: بحرٌ طَمُوْحُ المَوْجِ: بلند موجوں والا سمندر۔
بئرٌ طَمُوْحُ الماءِ او نیچے پانی والا کنواں۔
طَمَرَ ـِ طَمْرًا و طُمُوْرًا: نیچے کی طرف چھلانگ لگانا۔
فی الارض و نحوھا: زمین میں چلے جانا اور چھپ جانا۔
علی مطمار فلان: کسی کے نقش قدم پر چلنا
-الشئَ طَمْرًا: ایسی جگہ چھپانا کہ حاصل نہ کیا جاسکے یا نظر نہ آئے۔
-البِئرَ: کنویں کو پاٹنا۔
-المَطْمُوْرَةَ: زمین دوز کوٹھی میں غلہ وغیرہ بھرنا۔

Marfat.com

طَمِرَ فِي ضِرْسِهِ: داڑھ میں درد ہونا۔
طَمِرَتْ يَدُهُ و غيرها ـَ طَمَرًا: ہاتھ میں ورم آنا' پھول جانا۔
اَطْمَرَه: بمعنی طَمَرَه۔
طَمَّرَه: مبالغہ در طَمِرَه۔
(۲) لپیٹنا۔
-السِّتْرَ و نحوه: پردہ لٹکانا۔
(۳) سیٹنا' اکٹھا کرنا۔
(۳) برباد کرنا۔
اِطْمَرَ على فرسه و نحوه: گھوڑے وغیرہ کے پیچھے سے کود کر سوار ہونا۔
-الشئَ: طَمَرَه۔
الطَّامِرُ: طامر بن طامر: نامعلوم شخص جس کے باپ کا بھی علم نہ ہو۔
الطَّامُوْرُ: صحیفہ (ج) طَوَامِيْرُ۔
طَمَار: بلند جگہ۔
يقال: طَمَارٌ (بالاعراب و التنوين)
وبنات طمار: مصائب۔
الطِّمْرُ: پرانا بوسیدہ کپڑا (ج) اَطْمَارٌ
الطِّمِرُّ: عمدہ تیز رفتار گھوڑا۔
طُمْرَةُ الشَّبَابِ: ابتدائے جوانی۔
الطُّوْمَارُ: طامور (ج) طَوَامِيْرُ۔
الْمِطْمَارُ: وہ دھاگہ جسے عمارت پر لٹکایا جاتا ہے یہیں اس کی تعمیر کی جاتی ہے۔ اسے "امام" بھی کہتے ہیں۔
يقال هو على مِطْمَارِ ابيه او يَطْمِرُ على مطمار ابيه یعنی اپنے باپ کے نقش قدم پر چلتا ہے۔ (۲) چیتھڑوں میں ملبوس شخص (ج) مَطَامِرُ۔
الْمَطْمُوْرَةُ: زمین دوز جگہ جو غلہ وغیرہ جمع کرنے کے لئے بنائی گئی ہو۔
(۲) جیل خانہ (ج) مَطَامِيْرُ۔
طَمَسَ الشئُ ـُ طُمُوْسًا: صورت بدل جانا۔
يقال طَمَسَ القمرُ او النجم او البصر او نحوه: یعنی روشنی ختم ہوگئی۔
-القلبُ و نحوه: دل خراب ہو جانا پس وہ کسی چیز کو محفوظ نہ کر سکے۔
-الشئَ و عليه ـِ طَمْسًا: بگاڑنا یا مٹانا اور زائل کرنا۔
يقال: طَمَسَتِ الرِّيْحُ الاثَرَ: ہوا نے نشان مٹا دیئے۔
يقال: طَمَسَ الغيمُ الكواكِبَ: بادل نے ستاروں کی روشنی کو چھپا دیا۔
طَمَسَ عينَه و عليها: اندھا کر دیا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ﴾
طَمَّسَه: مبالغہ در طَمَسَهُ۔
انْطَمَسَ: لازم طَمَسَهُ۔
تَطَمَّسَ: لازم طَمَّسَه۔
الطَّامِسُ: يقال رسمٌ طامسٌ: مٹا ہوا نشان۔
طريقٌ طامِسٌ: دور دراز راستہ جس پر چلنا ممکن نہ ہو۔
نجمٌ طامِسٌ: ستارہ جس کی روشنی ختم ہو گئی ہو۔ (ج) طَوَامِسُ۔
يقال: رجلٌ طامِسُ القلب: خراب دل یعنی کسی چیز کو محفوظ نہ کرتا ہو۔
الطَّمِيْسُ: المَطْمُوْسُ (۲) اندھا' جس کی آنکھ کی پلک کا کنارہ سر گوشہ ظاہر نہ ہو۔
طَمْطَم البَحْرُ: سمندر کا بڑا ہونا۔
- فلان: سمندر کے وسط میں تیرنا یا وسط میں ہونا۔
-في كلامه: غیر سلیس گفتگو کرنا۔
الطَّمَاطِمُ: ایک سال بھر کی زرعی پیداوار جو کہ فصیلہ باذنجانیہ سے ہے۔ کچا اور پکا کر دونوں طرح کھایا جاتا ہے (ٹماٹر) (د)
الطُّمَاطِمُ: گونگا۔
الطِّمْطَام: سمندر کا وسط۔
(۲) زبردست آگ (تشبیہ کے موقع پر)
الطُّمْطُمَانِيُّ: الطُّمَاطِمُ۔
الطُّمْطُمَانِيَّةُ: گونگاپن۔
طُمْطُمَانِيَّةُ حِمْيَرَ: قبیلہ حمیر کے کلام میں ناخوشگوار لہجہ جیسا کہ الف حرف تعریف کے لام کو میم سے بدلنا۔ پس وہ طالب الہواء کو یوں کہتے ہیں۔ طاب امْهَوَاء۔
الطِّمْطِمُ: الطُّمَاطِمُ۔
الطَّمْطَمَةُ: گونگاپن۔
الطُّمْطُمِيُّ: الطُّمَاطِمُ۔
طَمِعَ فيه وبه ـَ طَمَعًا و طَمَاعًا وَطَمَاعِيَةً: خواہش مند ہونا' رغبت رکھنا (۲) حریص ہونا۔
طَمُعَ ـُ طَمَعًا و طَمَاعَةً: بہت زیادہ لالچی ہونا۔
اَطْمَعَه: لالچی بنانا۔
طَمَّعَه: اَطْمَعَه يقال: طَمَّعَ الْمَطَرُ: بارش ہوئی تو سہی لیکن تھوڑی ہوتی۔
يقال: كان حديثها تطميع قَطْرٍ: اس نے کلام تو کیا لیکن تھوڑا کیا۔
تَطَمَّعَ: لازم طَمَّعَه (۲) طَمِعَ۔
الطَّمَعُ: اُمید۔ عام طور پر اس کا استعمال اس چیز میں ہوتا ہے جس کا حصول قریب ہو (ج) اَطْمَاعٌ۔
الطَّمَّاعُ: بہت زیادہ لالچی۔
الطَّمُوْعُ: الطَّمَّاعُ۔
الْمِطْمَاعُ: الطَّمَّاعُ (اس میں مذکر اور مونث برابر ہیں)
-من النساء: وہ عورت جو کسی دوسری کی لالچ دلائے اور خود پر قابو نہ دے (ج) مَطَامِيْعُ۔
الْمَطْمَعُ: الطَّمَعُ۔
(۲) ذریعہ حرص (۳) جس چیز کی خواہش کی جائے (۴) وہ پرندہ جو جال وغیرہ کے بیچ میں رکھا جائے دوسروں پرندوں کو اس میں لانے کے لئے دھوکہ دینے کے طور پر (ج) مَطَامِعُ۔
الْمَطْمَعَةُ: الْمَطْمَعُ۔
طَمَلَ فلانٌ ـُ طَمْلًا و طُمُوْلًا: بے پرواہ ہونا۔
-الجملُ و غيره: سخت چال چلنا۔
-الابلَ و غيرَها طَمْلًا: سختی سے ہانکنا۔
الشئَ: باندھنا۔
-الحصيرَ و نحوَه: چٹائی بننا اور اس میں

Marfat.com

دھاگے ڈالنا۔
-الشیٔ بکذا: آلودہ کرنا۔
یقال: طمل الدمُ السهمَ۔
-الصَّبّاغُ الثوبَ و نحوہ: گہرا رنگنا۔
-الْخَبّازُ الْخُبزَ: بیلن سے روٹی چوڑی کرنا۔
طَمِلَ بکذا ـَ طَمَلاً: آلودہ ہونا۔
اَطْمَلَ الکتابَ و نحوہ: مٹانا۔
اِطَّمَلَ مافی الحوض و نحوہ: حوض میں سے پانی وغیرہ کو نکالنا اور ایک قطرہ تک نہ چھوڑنا۔
اِنْطَمَلَ فلانٌ: چوروں کے ساتھ شریک ہونا۔
الطِّمْلُ: ہر سیاہ چیز (۲) گہرا رنگا ہوا کپڑا (۳) قلادہ (گلے کا ہار یا پٹا)
(۴) گدلا پانی (۵) بدزبان، بے حیا آدمی جسے پرواہ نہ ہو اپنے کئے اور کہے کی اور نہ ہی اس بات کی جو اسے کہی جائے۔
(۶) بیوقوف (۷) ایسا تنگدست جو بدخلق اور بدحال ہو (۸) دھاری دار پتلا بھیڑیا (۹) چور (ج) طُمُولٌ و اَطْمَالٌ۔
الطُّمْلَةُ: حوض کے پیندے میں جو گدلا پانی یا باریک مٹی باقی رہ جائے۔
الطَّمَلَةُ: الطُّمْلَةُ۔
الطِّمْلَةُ: کمزور عورت (ج) طِمَلٌ۔
الطُّمُولُ من الرجال: الطِّمْلُ
الطِّمِيلُ من الناس و غیرهم: خون میں لت پت یا کسی برے کام میں ملوث۔
۲) وہ روٹی جو بیلن سے پھیلائی گئی ہو۔
(۳) چٹائی (۴) کیچڑ کا پانی (۵) گمنام (۶) چوڑا چھلکا۔
الطِّمِيلَةُ: الطِّمِيلُ کی مونث۔
المِطْمَلَةُ: بیلن، وہ لکڑی وغیرہ جس کے ذریعے روٹی کو پھیلایا جاتا ہے۔
(ج) مَطَامِلُ۔
طَمَّ الشیٔ ـِ طُمُومًا: کسی چیز کا بڑھنا یہاں تک کہ عظیم ہو جائے یا عام ہو جائے۔
یقال: طَمَّ البحرُ او الماءُ: سمندر بڑھ گیا۔
طَمَّ الامرُ و طَمَّت الفتنة او الشدّةُ: معاملہ سنگین ہو گیا، فتنہ و فساد بڑھ گیا۔
-الفرسُ و غیرہ فی سیرہ: پھرتی اور تیزی سے چلنا۔
-الشیٔ و علیه ـُ طَمًّا: ڈھانپ لینا۔
یقال: طَمَّ التُرابُ البئرَ: مٹی کا کنویں کو پاٹ دینا۔
-فلانٌ الحفرةَ بالتراب و نحوہ: مٹی وغیرہ سے گڑھے کو بھر کر برابر کر دینا۔
-الإناءَ و غیرہ: بھرنا حتی کہ بہنے لگے۔
-شَعْرَہ: چوٹنا، جڑ سے اُکھاڑنا۔
اَطَمَّ بشعرہ: بال کاٹنے کا وقت آ جانا۔
طَمَّمَ الطائرُ: شاخ پر بیٹھنا۔
اِسْتَطَمَّ شعرہ: اَطَمَّ۔
الطَّامُّ: بہت بڑی چیز (۲) بہت زیادہ پانی
الطَّامَّةُ: قیامت۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاِذَا جَاءَ تِ الطَّامَّةُ الْكُبْرٰى يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى﴾ (۲) ایسی مصیبت جو دوسری مصیبتوں سے بڑھ کر ہو۔
الطَّمُّ: سمندر۔
الطِّمُّ: بہت زیادہ پانی (۲) بڑی تعداد (۳) انتہائی تعجب (۴) عمدہ گھوڑا (۵) شتر مرغ۔
یقال: جاء هم الطَّمُّ والرِّمُّ: ان کے پاس قلیل و کثیر سب آیا۔
الطُّمَّةُ: گمراہی، حیرانی (۲) گھاس کا ٹکڑا۔ عام طور پر اس کا اطلاق خشک گھاس پر ہوتا ہے (۳) گندگی۔
من الناس و نحوهم: لوگوں کی جماعت، برادری، معاشرہ (ج) طُمَمٌ۔
الطُّمْطُومُ من الخیل و نحوها: تیز رفتار گھوڑا (اس میں مذکر اور مونث برابر ہیں)
الطَّمِيمُ: المَطْمُومُ (۲) الطُّمْطُومُ
طميم الناس: لوگوں کا اختلاط اور کثرت۔
طَمْأَنَه: ساکن کرنا (۲) نیچا کرنا، جھکانا۔
یقال: طَأْمَنَه و طَامَنَه۔
اِطْمَأَنَّ: ساکن ہونا، ٹھہرنا۔
یقال: اطمأن به القرارُ: اسے سکون ہو گیا۔
و اطمَأنَّ جالسًا: پُرسکون ہو کر بیٹھ گیا۔
اطمأنَّ القلب و نحوہ: دل کو سکون ہو گیا۔
-المکانُ و غیرہ: جگہ کا پست اور رہونا۔
-بالمکان و فیه: ٹھہرنا، وطن بنانا۔
-عَمَّا کان یفعله: چھوڑ دینا۔
تَطَامَنَ: لازم طَأْمَنَهُ جب وہ ساکن ہو جائے یا پست ہو جائے تو ہمزہ کی تخفیف کے ساتھ یوں کہا جاتا ہے تَطَامَنَ۔
الطُّمَأْنِينَةُ، اطمینان (۲) سکون قلب، آرام۔
طَمَا الشیٔ ـُ طُمُوًّا: بلند ہونا۔
یقال: طما الماءُ: پانی بلند ہوا اور نہر بھر گئی۔
-النَّهرُ و نحوُہ: نہر کا بھرنا اور پانی کا بہت زیادہ ہو جانا۔
-النبتُ: لمبا ہونا، بلند ہونا۔
یقال: طَمَتْ هِمَّتُه: حوصلہ بلند ہونا۔
-المرأةُ بزوجها: خاوند کی خلاف ورزی کرنا۔
-به الهمُّ او غیرہ: غم وغیرہ بڑھ جانا۔
-بالغویّ نفسُه: گمراہ کے نفس کا سرکش ہونا۔
قال الأعشی:
وَكنت اذا نفسُ الغويّ طمتْ به
صَقَعْتُ علی العِرنین منه بمیسَم
الطَّمِیُّ: وہ مٹی جسے سیلاب بہا لائے اور وہ زمین پر ٹھہر جائے چاہے تر ہو یا خشک اور اسے ''غِرْيَن'' کہتے ہیں۔

ط............ن

طَنَأَ ـَ طَنْأً و طُنُوْءًا: شرمانا۔
(۲) بدکاری کرنا، زنا کرنا۔
طَنِیَٔ فلانٌ ـَ طَنَأً: شرم کی بات دل میں چھپانا۔
-الحیوانُ: جانور کی تلی کا پہلو سے لگ جانا۔
-الانسانُ: ایک دن چھوڑ کر ایک دن بخار ہونا۔
(۲) بخار کی وجہ سے تلی کا بڑھ جانا۔ هو طَنِیٌٔ۔
اَطْنَأَ: بدکاری کی طرف مائل ہونا (۲) منزل کی طرف مائل ہونا (۳) چٹائی کی طرف مائل ہونا پس سستی کی وجہ سے اس پر سو جانا۔

Marfat.com

(۴) یا حوض کی طرف میلان کر کے پانی پینا۔
یقال: حیّۃ لا تُطنِیُ: وہ سانپ کہ جو اپنے ڈسے ہوئے کو باقی نہ چھوڑے اور فوراً مار ڈالے۔
الطِّنْءُ: شک (۲) تہمت لگانا۔
(۳) بدکاری (۴) حوض میں بچا کھچا پانی۔
(۵) بقیہ روح (رمق) (۶) ٹھنڈی راکھ۔
(۷) صحراء میں پتھروں سے تیار کی گئی قیام گاہ۔
(۸) درندوں کے شکار کے لئے دیوار جیسے الزُّبْیَۃ (ج) اَطْناءٌ۔
طَنِبَ ـ طَنَبًا: ڈھیلا چھوڑنے میں ٹانگوں کا لمبا ہونا (۲) لمبی پیٹھ ہونا یہ گھوڑے میں عیب ہے۔
-الرمحُ و نحوہ: نیزہ کا ٹیڑھا ہونا۔
ھو اَطْنَبُ ھِیَ طَنْباءُ (ج) طُنْبٌ۔
اَطْنَبَ النھرُ: نہر کا راستہ لمبا ہونا۔
-الریحُ: غبار میں ہوا کا تیز ہونا۔
-الدوابُّ: ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔
-فی العَدْوِ و نحوہ: دوڑ میں زیادہ بڑھ جانا، دور نکل جانا۔
یقال: اَطْنَبَ فی الکلام او الوصف او الامر: بہت زیادہ بڑھ گیا۔
طَانَبَہ: اپنے خیمہ کی رسی کو دوسرے خیمہ کی رسی کے ساتھ باندھنا۔
منہ الجار المُطانِبُ۔
طَنَّبَ الشیئُ: چیز کا اس قدر بڑھنا کہ اس کی انتہا دکھائی نہ دے۔
-بالمکان: قیام کرنا۔
-الخیمۃَ و نحوھا: خیمہ کی رسیاں لگا کر باندھنا۔
-السِّقاءَ و نحوہ: مشکیزہ کو خیمہ کی کسی رسی کے ساتھ لٹکانا۔
تطانبا: باہم خیموں کی رسیاں باندھنا۔
الاِطْنابُ: (علم معانی میں) لفظ کا معنی سے کسی فائدہ کے ساتھ بڑھنا۔ یہ ایجاز کا مقابل ہے۔ ان دونوں کے درمیان میں ''مساواۃ'' ہے۔
الاِطْنابَۃُ: چمڑے کا تسمہ جس میں بکسوا لگایا جاتا ہے (۲) سائبان (۳) پرندوں یا گھوڑوں کا غول (ج) اَطَانِیبُ۔
یقال: خیلٌ اطانیبُ: پے در پے گھوڑے۔
حاجاتٌ اَطَانِیبُ: نہ ختم ہونے والی لمبی لمبی ضروریات۔ غاراتٌ اطانیب: پے در پے شکر۔
الطُّنُبُ: خیمہ اور شامیانہ باندھنے کی رسی۔
(۲) درخت کی رگ جو جڑ سے چلتی ہے۔
(۳) جسم کا پٹھا جو ملا ہوا ہوتا ہے جوڑوں اور ہڈیوں کے ساتھ۔ اور ان کو باہم جوڑتا ہے۔
(بطور تشبیہ) (۴) گردن کا پٹھا جو لمبا ہوتا ہے جب انسان گردن گھماتا ہے۔ ھما طُنُبان
(۵) کنارہ، گوشہ (ج) اَطْنابٌ و طِنَبَۃٌ
اَطْنابُ الشمس: سورج کی شاخوں کی مانند لمبی شعاعیں۔
یقال: مَدّتِ الشمسُ اطنابھا: سورج کا طلوع ہونا۔
تقضّبتْ اطنابُھا: غروب ہونا۔
الطَّنِیبُ: وہ شخص کہ جس کے خیموں کی طنابیں آپ کے خیمے کی جانب ہوں (۲) جس کی مدد اور حمایت آپ پر لازم ہو (محدثہ) (ج) طُنُباءُ ھُنّ طَنائِبُ۔
المِطْنابُ من الجُیُوشِ: بڑا جری لشکر (ج) مَطَانِیبُ۔
المَطْنَبُ: کندھا (ج) مطانِبُ۔
المِطْنَبُ: کندھا (۲) چھلنی (ج) مَطانِبُ۔
الطُّنْبُورُ: لہو و لعب، گانے بجانے کا ایک آلہ جو گردن اور تاروں والا ہوتا ہے (مع)
(۲) آبپاشی کی ہاتھ سے چلانے کی مشین۔
(۳) چھپائی (طباعۃ میں) ایک ستون نما آلہ جو سانچوں کو روشنائی دینے اور نمونے کے طور پر چھپائی کے لئے دبانے کے لئے ہوتا ہے۔
طَنْبَلَ: سمجھ کے بعد بیوقوف بن جانا۔
الطَّنْبَلُ: بے وقوف، کند ذہن۔
یقال لہ بالعامّیۃ تَنْبَل۔
طَنْثَرَ: چکنائی کھانے سے جسم بھاری ہو جانا۔
تَطَنْثَرَ: طَنْثَرَ۔
تَطَنَّجَ: فی الکلام و نحوہ: باتوں میں مختلف انداز اختیار کرنا، تنوع پیدا کرنا۔
الطَّنْجُ: نوع، ضعف (۲) فن (۳) کاپی یا صحیفہ (ج) طُنُوجٌ۔
الطَّنْجَرَۃُ: پیتل وغیرہ کی ہنڈیا یا بڑا پیالہ۔ (مع) (ج) طَناجِرُ۔
الطِّنْجِیرُ: الطَّنْجَرَۃُ (مع)
(۲) کمینہ بزدل یا کنایہ ہے شہری سے کیونکہ وہ پیتل کی ہانڈیوں اور پیالوں میں کھاتے ہیں۔ (ج) طَناجِیرُ۔
طَنِخَ ـ طَنَخًا: موٹا یا زیادہ ہو جانا۔
-نفسُہ: خبیث الطبع ہونا۔
اَطْنَخَہُ الدَّسَمُ و نحوہ: چکنائی سے بدہضمی ہو جانا (۲) موٹا کر دینا۔
طَنَّخَہ الدَّسَمُ: اَطْنَخَہ۔
طَنَزَ بہ ـُ طَنْزًا: مذاق اڑانا، استہزاء کرنا۔
طَانَزَہ: طَنَزَ بہ۔
تَطَانَزُوا: ایک دوسرے کا مذاق اڑانا۔
الطَّنَّازُ: بہت زیادہ فخر کرنے والا۔
المَطْنَزَۃُ: جائے طنز۔
یقال: قومٌ مَطْنَزَۃٌ: جو اپنی وقعت خود کھوتے ہوں۔ جن میں کوئی بھلائی نہ ہو (ج) مَطانِزُ۔
طَنْطَنَ: ٹن ٹن کی آواز بار بار دینا یا گنگنانا، ہلکی آواز سے بات کرنا۔
یقال: للانسان والذُّبابِ، والعود ذی الأوتاد وغیرھا۔ یعنی ان کے بارے کہا جاتا ہے۔
الطَّنْطانُ: شور و غل، چیخ و پکار۔
یقال: رجلٌ ذو طنطان: شور و غل مچانے والا۔
الطَّنْطَنَۃُ: ستار وغیرہ کی آواز۔
(۲) باتوں کی کثرت اور شور (۴) مخفی کلام (۵) گنگنانا۔
طَنِفَ ـ طَنَفًا و طَنَافَۃً: خراب ہونا، بدباطن ہونا (۲) کھانا کم ہونا۔

Marfat.com

(۳) تہمت زدہ ہونا' یقال: طنف بِکذا۔ وہ فلاں بات پر متہم ہے۔ ھوَ طنِفٌ۔
اَطْنَفَ: گھر کے دروازے کے اوپر چھجے ہونا
(۲) چھجے پر چڑھنا۔
طَنَّفَ فلانٌ للأمرِ و نحوہ: کسی معاملہ میں پڑنا۔
-فلاناً بکذا: الزام لگانا۔
-نفسَہ الی کذا: خود کو کسی چیز کا لالچ دینا۔
-البستانَ و نحوہ: باغ کی باڑ لگانا (کانٹے دار)
-الجدارَ: دیوار پر کانٹے' شیشے یا ٹہنیاں لگانا تاکہ اس پر چڑھنا دشوار ہو۔
تَطَنَّفَ: لازم طَنَّفَہ۔
-نَفسُہ الی کذا: طبیعت کا کسی چیز کی طرف مائل ہونا' کھنچنا۔
-القومَ و نحوھم: سب کو دبوچ لینا۔
الطُّنُفُ: پہاڑ سے جو ظاہر ہو گویا وہ پر ہے
(۲) وہ چھت یا سائبان جو دروازے کے اوپر بنایا جاتا ہے بارش سے بچنے کے لئے۔
(۳) دیوار کا منڈیر۔
(۴) عمارت کا باہر نکلا ہوا حصہ۔
(ج) اَطْنَافٌ و طُنُوفٌ۔
الطُّنْفُ: الطُّنُفُ۔
طَنْفَسَ: الرجلُ: حسنِ خلق کے بعد بداخلاق ہونا (۲) بہت سارے کپڑے پہننا۔
-السماءُ: آسمان پر بہت سارے بادل چھا جانا۔
الطِّنفِسُ: ردی' خراب۔
الطِّنفِسَۃُ: چٹائی (۲) کجاوہ کے اوپر چھوٹا سا تکیہ (ج) طَنَافِسُ۔
الطُّنْفُسَۃُ: الطِّنْفِسَۃُ۔
الطِّنَفَسَۃُ: الطِّنْفِسَۃُ۔
طَنْفَشَ: النظرَ الیہ: گھور کر دیکھنا' تیز نگاہوں سے دیکھنا۔
الطَّنْفَشُ: کمزور نگاہ شخص۔
طَنَّ ـِ طَنّاً و طَنِیناً: آواز نکلنا' آواز گونجنا۔
یقال: طَنَّ الذُّبابُ: بھنبھنانا۔
طَنَّ النُّحاسُ: پیتل کا جھن جھن کرنا۔
طَنَّ العُودُ: لکڑی کا چرچرانا۔
طَنَّتِ الاذُنُ: کان بجنا۔
-المَقطُوعُ: کاٹی جانے والی چیز کی آواز آنا۔
اَطَنَّہ: آواز نکلنا۔
-ساقَہُ: پنڈلی کاٹنا۔
طَنَّنَ: مبالغہ در طَنَّ۔
الطَّنُّ: سرخ انتہائی میٹھی کھجور۔
الطِّنُّ: الطَّنُّ (۲) انسان وغیرہ کا جسم (۳) قد (۴) بانس یا لکڑیوں کا گٹھرا (۵) دھنی ہوئی روئی کا گٹھرا (۶) ہزار کلوگرام کے مساوی ایک وزن (د)
(ج) اَطْنَانٌ و طِنانٌ۔
الطَّنَّانُ: (فعّالٌ من طَنَّ) ھی طَنَّانَۃٌ۔
یقال: قصیدۃٌ طَنَّانَۃٌ' او طَنَّانَۃٌ رَنَّانَۃٌ: شہرہ آفاق نظم یا قصیدہ' زوردار اور پر اثر قصیدہ۔
الطِّنِّیُّ: جسیم۔
الطَّنِینُ: ایک قسم کی آواز گھنٹی یا لکڑی کی آواز کی مانند۔
یقال قصیدۃٌ او خُطبۃٌ' او مقالۃ لھا طَنِینٌ: وہ نظم خطبہ یا مقالہ جس کا ہر جگہ غلغلہ اور چرچا ہو۔
طَنِیَ ـَ طَنًی: لاغر ہونا (۲) بیمار ہونا۔
(۳) کمزوری لاحق ہونا۔
-فی فُجورہ: بدکاری میں مبتلا رہنا۔
(دیکھئے: طَنّاً' وَطِنِیَ)
اَطْنَی: اَطْنَاہ یا مائل ہونا بدکاری کی طرف (۲) تہمت وشک کی طرف مائل ہونا۔
-فی فجورہ: بدکاری میں مبتلا رہنا۔
- فلاناً: ایسی جگہ مارنا جہاں کی ضرب سے موت واقع نہ ہو۔
و المرضُ فلاناً: مار کر تھوڑی سی جان باقی چھوڑنا۔
یقال: حیَّۃٌ لا تُطْنِی: وہ سانپ جس کا ڈسا ہوا فوراً مر جائے۔
وضربۃ لاتطنی: ایسی ضرب جو مار ڈالے۔
- الشجرَ اَوْ ثَمَرَ النخل: درخت کا پھل بیچنا۔
اِطَّنَی الشجرَ و ثمرَ النخل: درخت یا کھجور کا پھل خریدنا۔
الطَّنَی: بدکاری (۲) لاغری یا مرض اس کے ساتھ متصف کرتے ہوئے کہا جاتا ہے: رجلٌ طَنًی۔
(۳) تلی یا پھیپھڑے یا پسلیوں کا پیاس یا شدت پیاس کی وجہ سے پہلو سے چمٹا ہوا ہونا۔
(۴) بخار کی وجہ سے تلی کا بڑھ جانا۔
(۵) درخت کا خریدنا یا خاص پھل خرما کا بیچنا۔
(۶) الطَّنُّ (۷) وہ جگہ جہاں پہنچنے والے کو بخار ہو جائے۔
الطِّنَی: بچھو کے کاٹے سے آرام۔

ط............ھ

طَھُرَ ـُ طُھراً و طَھارۃً: ناپاکی اور میل کچیل سے صاف ہونا (۲) ہر عیب لگانے والی چیز سے برأت۔
-الحائضُ او النُّفساءُ: حائضہ یا نفاس والی کے خون کا بند ہونا یا حیض سے پاکی پر غسل کرنا۔
طَھَّرَ الشیَٔ بالماء و غیرہ: پاک کرنا۔
(۲) عیوب وغیرہ سے منزہ و بری کرنا۔
-المَولُودَ: بچے کے ختنے کرنا۔
-القناۃَ اَو التُّرعَۃَ: نہر اور ندی کا کیچڑ نکالنا (محدثہ)
-الجسمَ و نحوہ (علم طب میں): جراثیم کش دواؤں سے بدن کے جراثیم دور کرنا (مج)
اِطَّھَّرَ: تَطَھَّرَ۔
تَطَھَّرَ: لازم طَھَّرَہُ (۲) طَھُرَ۔
الطَّاھِرُ: صاف۔ یقال۔
فلانٌ طاھر الثوب اَو الذیل او العرض: پاک دامن عیوب سے پاک (ج) اَطْھارٌ و طَھارَی (غیر قیاسی طور پر)
قال امرأ القیس:
ثیابُ بنی عوف طَھارَی نقیۃ
و اَوْجُھُھُم عند المشاھِدِ غُرّان

Marfat.com

-من الماءِ: پاک پانی جس سے طہارت حاصل کی جائے۔
-من النساءِ: حیض سے پاک عورت۔
یقال لَھَا ایضا: طاھِرَۃ (ج) طَوَاھِرُ۔
الطَّھَارَۃُ: پانی وغیرہ کے ذریعہ پاکی حاصل کرنا (۲) پاک کرنا' طہارت کی دو قسمیں ہیں: جسمانی اور نفسانی۔
الطُّھَارَۃُ: طہارت کا بچا ہوا پانی۔
الطِّھَارَۃُ: بچوں کے ختنے کرنے کا پیشہ۔
الطُّھْرُ: نجاست اور حیض وغیرہ سے پاکی۔ (ج) اَطْھَارٌ۔
و الأطْھَارُ: عورت کی پاکی کے دن۔
الطِّھرُ: طاہر' پاک۔
یقال: رجلٌ طِھرُ الخلق: پاکیزہ اخلاق آدمی (ج) اَطْھَارٌ۔
الطَّھُوْرُ: جو خود پاک ہو اور دوسرے کو پاک کرنے والا ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَھُوْرًا﴾
ہر طہور طاہر ہے لیکن اس کا عکس نہیں۔
(۲) ہر وہ چیز جس کے ذریعے پاکی حاصل کی جائے جیسے پانی وغیرہ (۳) صاف ستھرا پانی۔
الطَّھُوْرِیَّۃُ: بہت زیادہ پاکی۔
المَطْھَرُ (عند النصاری): وہ جگہ جہاں موت کے بعد نعش وقتی عذاب پا کر پاک ہو جاتی ہے۔
المِطْھَرَۃُ: طہارت حاصل کرنے کا ذریعہ۔
(۲) ہر وہ برتن جس کے ذریعے پاکی حاصل کی جائے۔ جیسے لوٹا' بالٹی' ڈول وغیرہ۔
(۳) جس برتن میں پاکی حاصل کی جائے (ج) مَطَاھِرُ۔
المَطْھَرَۃُ: المِطْھَرَۃُ (۲) پاکی حاصل کرنے کا ذریعہ' حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے: (السواک مطھرۃ للفم)
المُطَھِّرُ (علم طب میں) وہ مادہ جو تعفن اور پیپ وغیرہ سے مانع ہو (مع)
طَھَشَ فلانٌ ـُ طَھْشًا: ہر وہ کام جسے ہاتھ میں لیا جائے اسے بگاڑ دینا۔

-العملَ: کام خراب کرنا۔
طَھَمَ مِنہُ: نفرت کرنا' نامانوس نہ ہونا۔
-الشئُ: بھاری بھرکم ہونا۔
-الشئَ: موٹا کرنا' بھاری کرنا۔
تَطَھَّمَ: لازم طَھَمَہ۔
-الطعامَ و غیرہ: ٹھکرانا' ناپسند کرنا۔
-منہ و عنہ طَھَمَ۔
الطُّھْمُ: لوگ۔
الطُّھْمَۃُ: سیاہی مائل رنگ' گندمی رنگ جو سیاہی کی طرف متجاوز ہو۔
المُطَھَّمُ: بہت زیادہ موٹا۔
(۲) پھولے ہوئے چہرے والا۔
(۳) کامل چیز (۴) حسن میں انتہا کو پہنچا ہوا۔
(۶) شریف النسب۔
تَطَھْمَلَ: خالی ہاتھ چلنا۔
-لفلان: کسی کے سامنے چال چلنا (حیلہ کرنا) کوئی چیز لینے کیلئے۔
الطَّھْمَلُ: بدخلقت جسیم آدمی (ج) طَھَامِلُ۔
الطَّھْمَلِیُّ: چھوٹے قد کا کالا شخص۔
طَھَا اللحمَ و نحوَہ ـُ طَھْوًا وَ طُھُوًّا: گوشت پکانا۔
یقال: طَھَا الخبزَ: روٹی پکانا۔
وطَھَا الامورَ نَحْوَھَا: معاملہ مضبوط کرنا' آخر تک پہنچانا۔
اَطْھٰی فلانٌ: اپنے پیشے میں ماہر ہونا۔
الطَّاھِیُ: باورچی (ج) طھاۃٌ و طُھِیٌّ۔ ھُنَّ طَوَاھٍ۔
الطُّھَاوَۃُ: باریک جھلی جو خون یا دودھ کے اوپر ہوتی ہے۔
الطِّھَایَۃُ: پکانے کا پیشہ۔
الطَّھْیُ: پکانا۔
الطَّھْیَانُ: پانی ٹھنڈا کرنے کی لکڑی۔

ط.........و

الطُّوْبُ: پختہ اینٹ' یعنی جسے آگ میں جلایا گیا ہو۔
واحدتہ: طوبۃ۔
قیل: یہ قدیم مصری لغت ہے۔

یقال: فلانٌ لا آجُرَّۃ لہ و لا طوبۃ: کسی چیز کا مالک نہیں۔
الطَّوَّاب: اینٹیں بیچنے یا بنانے والا۔
طُوْبَۃٌ: پانچواں قبطی مہینہ۔
طُوْبَی: دیکھئے: طیب۔
طَاحَ ـُ طَوْحًا: ہلاک ہونا۔
-فلانٌ: عقل کا مضطرب ہونا۔
-فی الارض و غیرھا: بھٹکنا۔
-السھمُ: نشانہ خطا ہونا۔
یقال: طاح بہ فرسُہ: گھوڑے کا سوار کو جھٹکے ہوئے تیر کی طرح لے کر چلنا۔
-الشئُ من یدہ: کسی چیز کا ہاتھ سے گرنا۔
اَطَاحَہ: فنا کرنا' ختم کرنا۔
-شَعْرَہ: بال گرانا۔
طَاوَحَہ: باہم تیراندازی کرنا۔
طَوَّحَہ: اَطَاحَہ۔
-الشئَ و بہ: ضائع کرنا' بھٹکانا۔
(۲) ایسی سرزمین کی طرف بھیجنا جہاں سے پلٹ نہ سکے۔
(۳) ہلاکتوں کے راستے پر ڈالنا۔
(۴) ہوا میں پھینک کر ہچکولے کھلانا۔
(۵) چھڑی وغیرہ سے مارنا۔
تَطَاوَحَ: دور دراز ہونا۔
یقال: تطاوحَتْ بھمُ النَّوَی و نحوھا: سفروں نے ان کو دور لے جا کر ڈال دیا۔
-والقومُ الأمْرَ بینھم: لوگوں کا کسی معاملہ میں جھگڑنا۔
یقال: تطاوح القومُ فلانًا و غیرہ بالضرب و نحوہ: لوگوں کا کسی کے ساتھ مار پٹائی کرنا۔
تَطَوَّحَ: ہوا میں گھومنا۔
-فی البلادِ و نحوِھا: ملکوں یا شہروں میں ادھر اُدھر پھرنا۔
المَطَاحُ: طاح سے اسم مکان۔
(۲) مہلک وخطرناک راستہ (ج) مَطَاوِحُ۔
المَطَاحَۃُ: المَطَاحُ۔
المِطْوَاحُ: پھینکنے کا آلہ یا جس کے ذریعے ہوا میں پھینکا جائے (۲) لاٹھی (ج) مَطَاوِیْحُ۔

Marfat.com

طَادَ ـُ طَوْدًا: ٹھہرنا، ثابت قدم ہونا۔
طَوَّدَ في البلاد و نحوها تَطْوِيدًا: گھومنا۔
-الشيئَ و به: گھمانا۔
-الشيئَ: لمبا کرنا اور بلند کرنا۔
اِنْطَادَ: ہوا میں یا فضا میں بلند ہو کر جانا۔
تَطَوَّدَ: لازم طَوَّده۔
-في البلاد و نحوها: مبالغہ در طَوَّدَ
الطَّادُ: ثقیل بوجھل (۲) مشتعل اونٹ۔
الطَّوْدُ: ٹھہراؤ (۲) بڑا پہاڑ جو فضا میں بلند ہو۔ ہر بلند، عظیم اور راسخ چیز کو اس کے ساتھ تشبیہ دی جاتی ہے۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ﴾
(۳) پہاڑی سلسلہ (۴) ریت کا ٹیلہ (ج) اَطْوَادٌ و طِوَدَةٌ۔
ابنُ الطَّوْدِ: بڑے پہاڑ سے لڑھک کر آنے والی چٹان (۲) بازگشت۔
اَلْمَطَادُ: ہلاکت کی جگہ۔
(۲) بیابان جس کے دونوں اطراف کے درمیان بہت فاصلہ ہو (ج) مَطَاوِدُ۔
اَلْمَطَادَة: المَطَاد (ج) مَطَاوِدُ۔
اَلْمُنْطَادُ: بلند۔
یقال: بناءٌ مُنْطَادٌ: بلند عمارت (۲) بڑے حجم والی غبارے کی ایک قسم۔ اس میں ہائیڈروجن بھری جاتی۔ ہوا میں اپنے نیچے ایک بڑا سا تھیلا لئے ہوئے اڑتا ہے (محدثہ)
طَارَ الشيئَ و به، و حوله ـُ طَوْرًا و طَوَرَانًا: قریب ہونا، اردگرد گھومنا۔
یقال: لا اَطُورُ به: نہ میں اس کے پاس جاؤں گا نہ ہی کروں گا۔
طَوَّرَه: ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل کرنا یہ طَوْر سے مشتق ہے (مج)
تَطَوَّرَ: ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونا (مج)
التَّطَوُّرُ: تدریجاً تبدیلی جو ذی روح کائنات کے جسم یا اس کے طور طریق میں پیدا ہوتی ہے انسانی برادری یا افراد انسانی یا طریقہ ہائے کار میں رونما ہونے والی تدریجی ترقی کو بھی کہا جاتا ہے۔
الطَّوَارُ: حد، رتبہ۔
طِوَارُ الدَّارِ: گھر کا صحن۔
-من الطريق: راستہ کی تھوڑی سی طرف۔ جس پر پیدل چلنے والے چلتے ہیں (فٹ پاتھ) (محدثہ)
-المُسَاوِي: ہر وہ چیز جو دوسری کے برابر ہو هو طِوَارُ لَهُ۔
الطَّوْرُ: دفعہ، کبھی (۲) حد (۳) جو کسی چیز کے مقابل ہو۔
یقال: عدا او تعدّیٰ طَوْرَهُ: اس نے اپنی حد اور رتبہ سے تجاوز کیا۔
(۴) صنف، قسم (۵) حال، ہیئت (ج) اَطْوَارٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا﴾۔
الطُّوْرُ: پہاڑ (۲) درخت اگانے والا پہاڑ (۳) جو کسی چیز کی حد پر یا مقابل ہو۔
(۴) گھر کا صحن (ج) اَطْوَارًا۔
الطُّوْرَانِيُّ: الطُّور کی طرف نسبت (غیر قیاسی طور پر) (۲) غیر مانوس انسان یا پرندہ۔
الطُّوْرَةُ: طُوْرَةُ الدَّارِ: گھر کا صحن۔
الطُّوْرَةُ: الطَّوْرَةُ۔
الطُّوْرَةُ: الطِّيَرَةُ۔
(۲) بدفال، بدشگونی کی جائے جس سے۔
طَاسَ ـُ طَوْسًا: حسن و خوبصورتی میں چاند کی طرح ہونا۔
-الشيئَ: روندنا (۲) توڑنا۔
طَوَّسَ المصوّر و نحوه: چاند کی یا موروں کی تصویر بنانا۔
-الشيئَ: کسی چیز کو چاند یا موروں کی صورت بنانا حسن اور زینت کے اعتبار سے۔
تَطَوَّسَ: لازم طَوَّسَه۔
-المرأةُ او غیرها: زینت اختیار کرنا۔
الطَّاسُ: پیتل وغیرہ کا برتن جس میں یا جس کے ذریعے کسی چیز کو پیا جائے ہے۔ والعامة یقولون: طاسة۔
الطَّاوُوس: (مور) مختلف رنگوں والا خوبصورت پرندہ۔ یوں دکھائی دیتا ہے جیسے وہ اپنے آپ پر اور اپنے پروں پر فخر کرتا ہے۔ اپنی دم کو طاق کی مانند پھیلاتا ہے (مذکر اور مونث دونوں طرح آتا ہے)
(۲) خوبصورت شخص (۳) سرسبز زمین جس میں ہر قسم کے پودے اور پھول ہوں۔
(ج) طَوَاوِيس، اَطْوَاسٌ۔
الطَّاءُوسُ: الطَّاوُوس۔
الطَّوَاسُ: مہینے کی آخری راتوں میں سے ایک رات۔
الطُّوْسُ: چاند (ج) اَطْوَاسٌ۔
الطُّوْسُ: دست آور دواء۔
طَوَّشَ فلانٌ: قرض خواہ کو ٹالنا۔
-فلانًا: ختنہ کرنا اور آلۂ تناسل کاٹنا (د)
الطَّوَاشي: خصی هم طَوَاشِيَّة (د)
طَاعَ فلانٌ ـُ طَوْعًا: فرمانبردار ہونا۔
-النباتُ طوعًا، و طاعةً و طَوَاعية: چرنے کے قابل ہونا۔
- الشجرُ: درخت کے پھلوں کا اکٹھا کرنا ناممکن ہونا۔
-له المرادُ و نحوه: مراد وغیرہ آسانی سے پوری کرنا۔
-لسانه كذا و به: کسی چیز پر زبان کو قابو ہونا۔
- الغلامُ اباه وله: لڑکے کا باپ کی فرمانبرداری کرنا۔
- الكلاءُ الحيوانَ و له: جانور کے لئے گھاس چرنا آسان ہونا کہ جہاں سے چاہے چرے۔
اَطَاعَ الشجرُ اطاعةً طاعةً: درخت کا پوری عمر کو پہنچا۔
- الثمرُ: پھل توڑنے کا وقت آ جانا اور پھل توڑنا آسان ہونا۔
-النباتُ: استعمال کرنا ممنوع نہ ہونا۔
یقال: اللّٰهمَّ لا تطيعنّ بي شامتًا: اے اللہ میرے بدخواہ کو میرے بارے میں بامراد نہ کر۔

Marfat.com

-فلاناً: کسی کا فرمانبردار ہونا۔

طاوَعَه فيه، وعليه مُطاوَعَةً و طِوَاعِيَةً: اَطَاعَه۔

طَوَّعَ: مبالغہ در طاع۔

- له نفسُه كذا: کسی بات پر دل کا آمادہ ہونا۔ پسندیدہ بنانا اور اُبھارنا کسی چیز کی آمادی پر کسی کے نفس کو۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ﴾

اِنْطَاعَ لَه: فرمانبردار ہونا۔

تَطَاوَعَ لِلْاَمْرِ: بتکلف فرمانبردار رکھنا یہاں تک کہ اس پر قادر ہو جائے۔

تَطَوَّعَ: نرم ہونا۔

(۲) بتکلف فرمانبردار بننا (۳) نفل پڑھنا۔

یعنی اپنی مرضی سے اللہ کی طرف سے فرض کئے بغیر عبادت کرنا۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ﴾

یقال: تطوّع للجندية: فوجی خدمت کے لئے تیار ہونا۔

یقال: اِطَّوَّعَ (قلب اور ادغام کے ساتھ) جبکہ اس کی اصل تطوّع ہے۔

- الشیئَ اَوْلَه اَوْبه: اپنا فرمانبردار رکھنے کی کوشش کرنا۔

اِسْتَطَاعَ الشیئَ: کرسکنا، قادر و قابو یافتہ ہونا۔

- فلاناً و نحوه: کسی سے اطاعت و فرمانبرداری چاہنا۔

الطَّاعَةُ: موافقت، فرمانبرداری۔

قيل لا تكون اِلّا عن اَمْرٍ۔

الطَّوَاعِيَةُ الطَّاعَةُ۔

الطَّوْعُ یقال هو طَوْعُ يَدِكَ او ارادتك: تیرا فرمانبردار ہے۔

وفرسٌ طوعُ العنان: فرمانبردار گھوڑا۔

فلانٌ طَوْعُ المكاره و نحوها: جب وہ عادی ہو مصائب کو جھیلنے اور برداشت کرنے کا۔

الطَّيِّعُ: فرمانبردار۔

یقال رجلٌ طَيِّعُ اللسان فصیح مخلص۔

اَلْمُطَاعُ: یقال في فلان شُحٌّ مُطَاعٌ: فلاں آدمی انتہا سے زیادہ بخیل ہے جس کی وجہ سے وہ اللہ کی طرف سے فرض شدہ حقوق کی ادائیگی نہیں کرتا۔

اَلْمِطْوَاعُ: مطیع، فرمانبردار، موافق۔

(۲) (نحویوں کے ہاں) وہ فعل جو کسی فعل متعدی کو لازم ہو۔

كما يقال: کسرہ فانسکر اس نے اسے توڑا اور وہ ٹوٹ گیا۔

المِطْوَاعُ: جو فرمانبرداری کی طرف بہت راغب ہو دوڑتا ہو (دوڑ کر فرمانبرداری کرنے والا)

یقال: هو مِطواعةٌ مبالغہ کے لئے تاء کی زیادتی کے ساتھ (ج) و طَاوِيْعُ۔

اَلْمُطَّوِّعُ: المتطوّع قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ﴾ وہ لوگ جو جہاد وغیرہ میں شریک ہونے والوں پر عیب لگاتے ہیں۔

یقال لهم: المطّوِّعة والمُطَوِّعَةُ (طاء کی تخفیف کے ساتھ)

طَافَ حَوْلَه، وبه، وعليه، وفيه ـُ طَوْفًا و طَوَافًا: گھومنا۔

-الخيالُ و غيرُه به، او عليه: خیال آنا۔

الكرى او النوم به، او عليه: اونگھ آنا۔

-به علي كذا: گھومنا کسی چیز کے گرد۔

اَطَافَ به، او عليه: گھومنا۔

-به کسی کے پاس آنا (۲) قریب ہونا (۳) گھیرنا۔

-الشيئَ بكذا او عليه، او فيه، او حوله: کسی شی کو کسی کے گرد گھمانا۔

طَوَّفَ حوله، وبه، او عليه، وفيه تَطْوِيفًا، و تَطْوَافًا: مبالغہ در طاف۔

- الناسُ والجرادُ او غيرهما: زمین کو طوفان کی مانند بھر دینا، انسانوں اور ٹڈیوں وغیرہ کا۔

-الشیئَ وبه: اَطَافَه۔

اطَّافَ به، و عليه، و حوله: طَافَ۔

تَطَوَّفَ به، و حوله، وفيه، و عليه: طَافَ۔

ويقال: اِطَّوَّفَ (قلب اور ادغام کے ساتھ) جبکہ اس کی اصل تَطَوَّفَ ہے قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا﴾

استطاف به، و حوله، و عليه، طاف

-الشيئَ: اَطَافَه۔

الطَّائِفُ: گھروں وغیرہ کے اردگرد پہرے کے لئے گھومنے والا۔ خاص طور پر رات کے وقت۔ (۲) وہ خیال و تصور جو کسی کے ذہن میں آئے۔

یقال: طائف من الشيطان، شیطانی وسوسہ: قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا﴾ (۳) وہ خادم جو آپ کی خدمت کرتا ہے، عنایت و مہربانی کے ساتھ (ج) طائفون ذوی العقول کے لئے اور طَوَائِفُ غیر ذوی العقول کے لئے۔

الطَّائِفَةُ: جماعت، گروہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا﴾

(۲) لوگوں کا ایک گروہ جو کسی مذہب یا رائے پر اکٹھے ہوں اور اس کے ذریعے ممتاز ہوں۔

(۳) ٹکڑا۔

(۴) (علم الاحیاء میں) مخلوق کی منفرد اکائی۔ جیسے حشرات جانوروں میں اور ذوات الفلقتین پودوں میں (ج) طوائفُ۔

الطَّائِفِيُّ: طائف یا طائفة کی طرف نسبت (۲) منقی یا انگور جس کے خوشے جڑے ہوئے دانوں والے ہوں۔

الطَّائِفِيَّةُ: مخصوص تعصبی گروہ (محدثہ)

الطَّوَافُ: (شرعاً) کعبہ کے اردگرد گھومنا۔

الطَّوْفُ: قطعہ زمین کے گرد بنائی جانے والی دیوار (۲) ایک مشک جس میں ہوا بھری جاتی ہے اور مضبوط بند کر دیا جاتا ہے اور اس کے ایک سرے کو دوسرے سے باندھ دیا جاتا ہے سطح کی صورت میں اس پر لکڑی رکھی جاتی ہے جس پر لوگ پانی میں سواری کرتے ہیں۔ تاکہ دریا وغیرہ عبور کریں یا اس میں سیر کریں

Marfat.com

(دیکھئے: الرّمث)
(۳) سامان وغیرہ رکھنے کا لکڑیوں کا ٹانڈ۔
(۴) پہرہ دینے والا یا گھومنے والا۔
الطُّوفانُ من كلّ شئٍ: حوادثات یا اشیاء کثیرہ جو دوسروں پر چھا جائیں۔
(۲) زبردست پانی کا سیلاب جیسے جس نے قوم نوح کو ہلاک کیا۔
الطَّوّاف: بہت زیادہ گھومنے والا۔
(۲) وہ خادم جو عنایت و مہربانی سے خدمت کرے۔
(۳) صاحب الطَّوف: ان مشکوں کا مالک جن پر سمندر میں سواری کی جاتی ہے۔
(۴) دیہاتوں میں ڈاک تقسیم کرنے والا (مو)
المطاف: الطَّوّاف۔
(۲) کعبہ کے اردگرد طواف کرنے کی جگہ۔
المُطَوِّفُ: جس کا پیشہ حاجیوں کی مناسک حج کی طرف رہنمائی کرنا ہو (مو)
طاقَه ـُ طَوقًا و طاقَةً: قادر ہونا۔
اَطاقَه' وعليه' وله: طاقه۔
طَوَّقَه الطَّوقَ و به: طوق پہنانا۔
-الشئَ و به: طوق نما بنانا۔
اسی سے ہے قرآن میں: ﴿سَيُطَوَّقُونَ مَابَخِلُوا بِه﴾
يقال: طوّق الجيشُ العَدُوَّ: فوج کا دشمن کو گھیرنا۔
طَوَّقَهُ السَّيفَ: کسی پر تلوار کا بھرپور وار کرنا۔
طَوَّقَهُ نعمة الله: اللہ کا اس پر بھرپور انعام ہونا۔
-الله فلاناً اداءَ حقِّه: قادر بنانا ادائیگی حق۔
تَطَوَّقَ: لازم طوَّقه۔
(۲) طوق نما بنانا۔
يقال: تطوّقت الحيةُ و نحوها: سانپ وغیرہ کا طوق کی طرح کنڈلی مارنا۔
(۳) طوق پہننا۔
يقال: تطوّق به و اطّوّق۔
الطّائق: طوق یا طوق نما۔

-من الجبل و غيره: پہاڑ کا ابھارا ہوا حصہ۔
الطّاق: الطّائق۔
(۲) عمارت کی محراب یعنی جسے کمان نما بنایا جائے۔
(۳) طیلسان: چوغہ (مع)
(ج) اَطْوَاقٌ و طيقانٌ۔
الطّاقة: قدرت۔
(۲) جس کے کرنے پر انسان مشقت کے ساتھ قدر ہو۔
(۳) خوشبودار پودوں یا پھولوں یا بالوں یا لکڑیوں یا دھاگوں یا رسیوں کا مجموعہ (گچھا)
الطّاقِيَةُ: سوتی یا اونی ٹوپی (محدثہ)
الطَّوقُ: قدرت (۲) ہر گول چیز۔
(۳) ہر وہ چیز جس نے پیدائشی طور پر حلقہ باندھا ہو۔ جیسے کبوتری کی گردن کا حلقہ یا صنعۃً ہو جیسے گردن میں سونے یا چاندی کا ہار۔
اسی وجہ سے کبوتری کو ذات طوق کہا جاتا ہے۔
(۴) کھجور کے درخت پر چڑھنے کی رسی۔
(ج) اَطواقٌ۔
الطَّوقَةُ: سخت زمینوں کے بیچ میں گول نرم زمین۔
المُطَوَّقُ: من الحمام و نحوه: جس کی گردن میں حلقہ ہے۔ یعنی بالوں کا حلقہ جو جسم کے باقی بالوں کے رنگ سے مختلف ہو۔
المُطَوَّقَةُ: گردن والی بڑی بوتل۔
طَالَ ـُ طُولاً: بلند ہونا۔
-عليه طَولاً: مہربانی کرنا' انعام کرنا۔
-فلاناً: لمبائی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔ یا انعام میں۔
يقال فلانٌ طُوَالٌ: فلاں اتنا لمبا یا مہربان ہے۔
لاتطوله الطّوال: لمبے یا مہربان لوگ اس پر فوقیت نہیں لے جاسکتے۔
طَوِلَ البعيرُ و نحوه ـَ طَوَلاً: اوپر والا ہونٹ نیچے والے سے لمبا ہونا هو اَطْوَلُ هي طَوْلاءُ (ج) طُولٌ۔
اَطَالَ عليه الليلُ و غيره: طال۔

-عليه: انعام کرنا۔
-الشئَ و فيه: لمبا کرنا۔
قالوا: أطالَ الله بقاءَه: اللہ اس کی عمر دراز کرے۔
-لفَرَسَه و نحوه: گھوڑے کو کھونٹی سے باندھنا۔
(۲) لگام ڈھیلی کرنا۔
اَطْوَلَه: اَطاله۔
قال:
صَددتِ فَاَطْوَلتِ الصُّدُودَ و قلَّما
وِصالٌ على طُولِ الصُّدودِ يدومُ
طَاوَلَ في الشئِ: طوّل۔
-فلاناً في الطُّول او في الطَّول: لمبائی میں یا مہربانی میں کسی پر غالب آنا' مقابلہ کرنا۔
-فلاناً في الدَّينِ و نحوه: کسی کو ٹالنا اور ادائیگی میں تاخیر کرنا۔
طَوَّلَ الدَّابَّةَ اَولها: رسی کو ڈھیلا چھوڑنا۔
-له: مہلت دینا۔
-الشئَ: لمبا کرنا۔
تَطاوَلَ: طَالَ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلٰكِنَّا اَنْشَاْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ﴾ (۲) دور دیکھنے کے لئے کھڑے ہو کر لمبا ہونا۔
-الى الشئَ: کسی چیز کو دیکھنے کے لئے یا مطلع ہونے کے لئے گردن لمبی کرنا (۲) لمبا یا مہربان بننا (بتکلف)۔
(۳) غرور و تکبر کرنا۔
-عليه بكذا: احسان کرنا۔
-عليه: ظلم کرنا۔
-الطَّوَلَ الرَّجُلانِ: لمبائی یا حسن سلوک میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَطَوَّلَ: لازم طوّله۔
-عليه بكذا: انعام کرنا' احسان کرنا۔
اِستَطَالَ: طَالَ (۲) تطاول۔
-عليه بكذا: احسان کرنا۔
-عليه: ظلم و زیادتی کرنا۔
-الشئَ: لمبا خیال کرنا۔

Marfat.com

الطَّائلُ: بہت زیادہ (۲) بلندی۔
(۳) قدرت (۴) احسان (جو دوسرے پر جتایا جائے) (۵) انعام مہربانی (۶) مالداری (۷) کشادگی (۸) نفع (۹) فائدہ (اسے صرف بعد النفی ہی ذکر کیا جاتا ہے)
یقال: هذا امر لا طائل تحته: (ج) طوائل۔
الطَّائلَةُ: الطائل۔
(۲) عداوت دشمنی (۳) بدلہ انتقام۔
(ج) طَوائلُ۔
الطَّاولةُ: چوسر کا کھیل (د)
(۲) کھانے کا میز (د)
الطَّوَالُ الطُّولُ (۲) لمبا عرصہ۔
یقال لا اُكلِّمه طَوَالَ الدهر: میں اس سے کبھی کلام نہیں کروں گا۔
(۲) عمر یقال طَالَ طوالُكَ: آپ کی عمر دراز ہو۔
الطُّوَالُ: الطَّوِيْلُ۔
الطِّوَالَةُ: مویشیوں کے چارے کا کنڈ (محدثہ)
الطَّوْلُ: احسان مالداری تمول۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلاً اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ﴾
(۲) احسان (جو دوسرے پر جتایا جائے)
الطُّوْلُ: لمبائی قصر یا عرض کا مقابل۔ اعیان اور اعراض دونوں میں مستعمل ہے۔ جیسے زمان وغیرہ۔
طول الخط (علم ہندسہ میں) خط کے طرفین کے درمیان بعد کی مقدار قیاس کرتے ہوئے خط پر (نح)
خط الطول: وہ خط جو قطب شمالی اور قطب جنوبی کو ملاتا ہے اور خط استواء پر اس کا مدار ہوتا ہے۔ خطوط طول کو عام طور پر خط صفر کے اعتبار سے ماپا جاتا ہے جو کہ جرنیش سے گزرتا ہے (نح)
الطِّوَلُ الطُّوَلُ (۲) وہ رسی جو میخ وغیرہ کے ساتھ باندھی جائے اور اسے لمبا کیا جائے چوپائے کے لئے جس میں وہ مقید ہو کر چرے۔
الطُّوْلٰی: اطول کی مؤنث (۲) اونچی حیثیت (ج) طُوَلٌ۔
السَّبْعُ الطُّوَلُ من القرآن: سورة البقرة، آل عمران، النساء، المائدة، الانعام، الأعراف، الأنفال اور براءة اکٹھی۔ وقیل: یونس۔
والسبع الطُّوَل من الشعر: معلقات امرؤ القیس، زهیر، عمرو بن کلثوم، لبید، طرفة، عنترة، الحارث بن حِلِّزة۔
الطُّوَّالُ: بہت لمبا۔
الطُّوَّلُ: دو لمبی ٹانگوں والا آدمی پرندہ۔
الطَّوِيْلُ: لمبا (۲) قصیر یا عریض کا الٹ۔
یقال هو طویل الباع: وہ سخی ہے۔
طویل الید (عند المعاصرین) خیانت کرنے والا، چور یا دست درازی میں منہمک۔
(۲) (علم عروض میں) شعر کی ایک بحر ہے جو کہ وہ بہت کثیر الاستعمال ہے۔ اسکا وزن یوں ہے
فعولن مفاعیلن فعولن مفاعیلن
(ج) طِوَالٌ و طِيَالٌ (واؤ کو ماقبل کسرہ کی مناسبت یاء بنایا گیا)
الطِّوَيْلَةُ الطِّوَلُ اور وہ رسی ہے جو جانور کے لئے لمبی کی جائے اور وہ اس میں مقید ہو کر چرے۔
یقال ارخی طویلة الدابة اس نے جانور کی رسی کو ڈھیلا چھوڑ دیا (ج) طِوَالٌ۔
الطِّيَلُ و الطِّيَلُ و الطِّيَلَةُ الطِّوَلُ۔
طَوَى الشئ ـ طَيًّا ایک دوسرے کے ساتھ ملانا یا لپیٹنا۔ قرآن حکیم میں ہے ﴿يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ﴾
- الله عُمُرَهٗ: وفات دینا۔
- فلانٌ كَشْحَهٗ او نفسه عَنِّيْ کسی سے تعلق ختم کرنا۔
- الخبرَ او السِّرَّ عنه: چھپانا۔
یقال طوی فؤاده علی الامر: ظاہر نہ کرنا۔
- بطنه: اپنے آپ کو بھوکا رکھنا، بھوکے رہنے کا فیصلہ کرنا، حدیث میں ہے: کان یطوی بطنه عن جاره: یعنی خود کو بھوکا رکھتے تھے اور پڑوسی کو ترجیح دیتے تھے کھانے میں۔
- الأرضَ والبلادَ و غیرها: شہروں کو قطع کرنا، طے کرنا۔
- الله البعیدَ: قریب کر دینا۔
- السَّيْرُ الماشي و نحوه: پیدل سفر کا چلنے والے کو تھکا دینا۔
- فلانٌ البئرَ و غیرَها بالحجارة و نحوها: کنویں وغیرہ کی پتھر سے تعمیر کرنا یا من بنانا۔
طَوِيَ السقاءُ و نحوه ـ طَوًى: سڑنا مشک وغیرہ کا۔
- البطنُ: بھوک کی وجہ سے پیٹ اندر ہو جانا۔
یقال: طَوِيَ فلانٌ: بھوکا ہونا۔
هو طَوٍ و طَيَّانٌ هي طَيَّا (ج) طِوَاءٌ
اَطْوٰى: طَوِيَ۔
طَوَّاهُ: مبالغہ در طَوَاهُ۔
اِطَّوٰى: لازم طَوَاهُ۔
- علی کذا: مشتمل ہونا۔
اِنْطَوٰى: اِطَّوٰى۔
- الحيةُ و غیرُها: سانپ کا کنڈلی مارنا۔
تَطَوّٰى: اِنْطَوٰى۔
الاِنْطِوَاءُ (فلسفہ میں) فرد کا ذاتی شعور میں اس حد تک استغراق کہ اس سے بے خبری اور فرط حساسیت جیسے عوارض پیدا ہو جائیں۔
الطَّايَةُ: سطح (۲) کھجوریں خشک کرنے کا میدان (۳) غیر پتھریلی زمین میں بڑی چٹان (۴) جماعت، گروہ یا ٹکڑا۔
الطَّوِيُّ: نم دار لپٹی ہوئی مشک۔
الطَّوِيُّ: طے کی ہوئی یا لپٹی ہوئی چیز۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى﴾ وہ وادی جس کی تقدیس دو مرتبہ ہوئی۔ یا وہ شام میں کوئی پہاڑ ہے یا طور سینا کے دامن میں وادی۔
الطَّوٰى: بھوک (۲) الطُّوٰى۔

Marfat.com

(۳) ٹڈی کی دم کا موڑ (ج) اَطْوَاءٌ۔
الطُّوِیُّ: لپٹی ہوئی چیز۔
(۲) گیہوں کا گٹھڑ (۳) رات کی ایک گھڑی (ج) اَطْوَاءٌ۔
الطَّوِیَّۃُ: ضمیر (ج) طَوَایَا۔
الطَّیُّ: کسی چیز کا اندرونی حصہ ضمن۔
-فی الثوب او الطین والأمعاء و نحوھا: کپڑے وغیرہ کی سلوٹ (۳) دل کا کھوٹ کینہ (ج) اَطْوَاءٌ۔
(علم عروض میں) مستفعلن اور مفعولات کے چوتھے حرف کو حذف کر دینا پس جو باقی بچے مستعلن اور مفعلات اسے مفتعلن اور فاعلات میں منتقل کر دینا۔
(علم طبقات الارض میں) زمینی حرکات کے نتیجہ میں زمین کے بالائی حصے کا سکڑنا اور اس کے نتیجے میں چٹانوں کا سمٹنا (مج)
الطِّیَّۃُ: جہت یا کنارہ بعید۔
(۲) نیت (۳) حاجت۔
المِطْوَی: سوت یا دھاگہ لپیٹنے کی چیز (ج) مَطَاوٍ۔
المِطْوَاۃُ: چھوٹا چاقو ایک پھل یا کئی پھلوں والا (محدثۃ) فولڈنگ چاقو۔

ط......ی

طَابَ الشیُٔ ـِ طِیبًا و طِیبَۃً: پاکیزہ ہونا۔
(۲) خوبصورت وعمدہ ہونا (۳) مزے دار ہونا۔
(۴) حلال ہونا (۵) زمین کا سرسبز ہونا۔
-نفسہ بالشیٔ: جی خوش ہونا، دل کو بھانا، پسند آنا۔
-عنہ نفسًا: چھوڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا﴾
یقال: طَابَتْ نَفْسِی عنہ ترکًا: اسے چھوڑ کر میرا دل خوش ہوا۔
اَطَابَ: پاکیزہ یا حلال چیز لانا۔
یقال اَطاب فی کسبہ: حلال کمائی کرنا۔
اطاب فی کلامہ: عمدہ گفتگو کرنا۔

(۲) گندگی یا تکلیف دہ چیز کو دور کرنا۔
-للضیف وغیرہ: مہمان کے آگے اچھا کھانا رکھنا۔
-الشیٔ: عمدہ بنانا (۲) عمدہ پانا۔
(طَایَبَہ): کسی سے دل لگی کرنا، دل خوش کرنا۔
طَیَّبَ الشیٔ: پاکیزہ یا عمدہ بنانا۔
(۲) خوشبو ملنا۔
-الصبیَّ وغیرہ: بچہ کو قریب لانا اور اس سے دل لگی والی باتیں کرنا۔
اسی سے ہے: طَیَّبَ خاطِرَہ: خوش کرنا، مذاق کرنا۔ دل لگی کرنا یا تسلی دینا، حوصلہ افزائی کرنا۔
-لغریمہ او غیرہ نصف المال اَو الدَّیْنِ او نحوہ: قرض دار کو قرض کی آدھی رقم سے بری کر دینا اور اسے بخش دینا۔
تَطَایَبَا: باہم مذاق و دل لگی کرنا۔
تَطَیَّبَ: لازم طَیَّبَہ۔
اِسْتَطَابَ: پاک صاف ہونا۔
(۲) پاکیزہ چیز پینا۔
-الشیٔ: عمدہ پانا اور عمدہ خیال کرنا۔
یقال: استطاب القومَ: لوگوں سے اچھی چیز یا میٹھے پانی کے بارے میں پوچھنا۔
الأَطْیَبُ: طَابَ سے اسم تفضیل۔
(ج) اَطَایِبُ ھی طُوبٰی (ج) طُوبَیات، طُوَبٌ۔
الأَطْیَبان: اطیب کی تثنیہ (۲) کھانا اور نکاح یا نیند اور نکاح یا چربی اور جوانی۔
الطَّابُ: الطَّیِّبُ (۲) الطِّیبُ۔
الطَّابَۃُ: شراب۔
الطُّوبٰی: نیکی (۲) بھلائی۔
طُوبٰی قرآن حکیم میں ہے: ﴿طُوبٰی لَهُمْ﴾ جنت کی ہر خوشگوار چیز یعنی: بقاء لازوال، ابدی عزت اور سرمدی دولت۔
الطِّیبُ: جس کے ذریعے خوشبو حاصل کی جائے۔ جیسے عطر وغیرہ (۲) پاکیزگی (۳) ہر چیز سے اعلی و افضل۔
ومنہ: طیب العیش و طیب الحیاۃ: اعلی و افضل زندگی (ج) طِیَابٌ و طُیُوبٌ۔
الطِّیبَۃُ من الاشیاء: پاکیزہ و افضل چیز۔
یقال مالٌ طِیبَۃٌ: حلال مال۔
(الطَّیِّبُ): ہر وہ چیز جس سے حواس یا نفس کو لذت ملے۔
(۲) ہر وہ چیز جو تکلیف اور برائی سے پاک ہو۔
(۳) وہ شخص جو رذائل سے پاک ہو اور فضائل سے مزین ہو۔
یقال: فلان طیب الازار، وطیب القلب یعنی پاکیزہ باطن والا ہے۔
زَبونٌ طیبٌ: خوش معاملہ گاہک۔
-من البلاد و نحوھا: عمدہ مٹی والا شہر۔ ھی طیبۃ۔
یقال امرأۃٌ طیبۃ: پاک دامن عورت۔
نفسٌ طیّبۃ: تقدیر پر راضی ہونے والا نفس۔
کلمۃ طیبۃ: عمدہ خوبصورت کلمہ۔
بلدۃ طیبۃٌ: بھلائیوں والا شہر جو آفات و بلیات سے محفوظ ہو اور دوسرے کو بھی محفوظ رکھے۔
مساکن طیبۃ: پاکیزہ۔
تربۃ طیبۃ: پاکیزہ مٹی جو پیداوار کی صلاحیت رکھے۔
طُعمۃ طیبۃ: حلال کمائی۔
ریح طیبۃ: نرم ہوا، ہلکی ہوا۔
فَکِھَۃٌ طیبۃ: خوشگوار مہک، جس میں بدبو نہ ہو۔
(المَطَایِبُ): عمدہ بہترین چیزیں۔
قیل: اس کا کوئی واحد نہیں باعتبار الفاظ کے یا بعض کے نزدیک اس کا واحد مَطَابٌ یا مَطَابَۃٌ ہے۔
(المَطْیَبَۃُ): خوشبو والی جگہ (ج) مَطَایِبُ
المُطَیَّبُونَ: پانچ قبیلے: بنو عبد مناف، بنو اسد، بنو تمیم، بنو زہرۃ، بنو حارث۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ بنو عبدالدار کے پاس خانہ کعبہ کے چار منصب تھے۔ حجابہ، رفادہ، لواء اور سقایہ۔ بنو عبد مناف نے ان مناصب کو لینا چاہا تو بنو عبدالدار اس کے

Marfat.com

لئے راضی نہ ہوئے اور مذکورہ قبائل نے اس بات کا پختہ عہد کیا کہ وہ آپس میں کبھی بھی ایک دوسرے کے لئے رسوائی کا سبب نہیں بنیں گے اور متحد رہیں گے پھر انہوں نے اس عہد کی توثیق کے لئے خانہ کعبہ پر خوشبو بھرے ہاتھ پھیرے اس لئے ان کو مُطَيِّبِين کہا جاتا ہے۔

طَاخَ ۔ طَيْخًا: تباہ و ہلاک کرنا۔
(۲) سرگرداں ہونا (۳) گمراہ ہونا۔
أَطَاخَهُ: ہلاک کرنا (۲) ختم کر دینا۔
-شعره: بال گرانا۔
(طَيَّخَه) تباہ و برباد کرنا۔
تَطَايَخَ: بکھیرنا' پھیلنا۔
(الطَّيْخُ): ہل کے نیچے لگی ہوئی لکڑی۔
(الطَّيْخَةُ): يقال: اصابتهم طَيْخَةٌ۔ ان میں افتراق وانتشار پیدا ہو گیا۔
طَاخَ ۔ طَيْخًا: قول وفعل کی گندگی سے آلودہ ہونا (۲) نادان و کم عقل ہونا۔
(۳) مغرور ہونا (۴)
-فلاناً و نحوه: برائی میں ملوث کرنا یا برے ہونے کا الزام دینا۔
-الامرَ: خراب کرنا۔
طَيَّخَ عليه: دباؤ ڈال کر ہلاک کر دینا۔
يقال: طَيَّخَ الهمُّ او العذاب عليه: ہیبت یا عذاب نے اسے ہلاک کر دیا۔
-الامرَ: خراب کر دینا۔
-الشئَ: تارکول ملنا۔
- السِمَنُ الحيوانَ: جانور کا موٹاپے سے چربی اور گوشت سے بھر جانا۔
تَطَيَّخَ: برائی سے آلودہ کرنا۔
الطَّائخ: بیوقوف' گندا جس میں کوئی بھلائی نہ ہو۔
(الطَّيْخَةُ) الطَّائخ (۲) فتنہ۔
(۳) جنگ۔
دزمن الطيخة: فتنہ اور جنگ کا زمانہ۔
طار الطائر و نحوه ۔ طَيْرًا و طَيَرَانًا: اپنے پروں کو ہلا کر ہوا میں بلند ہونا۔
يقال: طار طائره: غصہ میں آنا۔
طار غرابه: جوان ہونا۔
طار قلبُه مطارَه: دل کا پسندیدہ چیز کی طرف مائل ہونا۔
طارت نفسُه شعاعًا: بے چین و پریشان ہونا۔
-الشئُ: لمبا ہو کر پھیل جانا۔
يقال: طار له صيتٌ او ذكرٌ فی الناس او الآفاق: لوگوں میں چرچا ہونا۔
-السِمَنُ فی الدّوابّ و نحوها: چوپاؤں میں موٹاپا پھیلنا' بڑھنا۔
-فلانٌ الی كذا: کسی چیز کی طرف لپکنا۔
-الی بلد كذا: کسی ملک کا ہوائی جہاز سے سفر کرنا۔
-الشئُ عن الشئِ و منه: گرنا۔
أَطَارَ المكانُ: کسی مقام کا بہت پرندوں والا ہونا۔
-الطائرَ وغيره: پرندے کو اڑانا۔
يقال: اطار نومَه: نیند اڑا دینا۔
-المَالَ و نحوه بينهم: باہم مال تقسیم کرنا۔
(طَايَرَه): اڑان کا مقابلہ کرنا۔
طَيَّرَه و به: أَطَارَه۔
(اِنْطَارَ): پھٹ جانا' دراڑ پڑنا۔
(تَطَايَرَ): لمبا ہونا (۲) متفرق پھیلنا۔
يقال: تَطَايَرَ القومُ: جدا ہونا۔
(تَطَيَّرَ): اچھا شگون لینا۔
-به' و منه: برا شگون لینا۔ اصل میں پرندے سے نیک شگون لینے کے معنی میں تھا پھر اچھے اور بدشگون کے لئے استعمال کیا جانے لگا۔
يقال: اِطَّيَّرَ (قلب اور ادغام کے ساتھ) جبکہ اس کی اصل تَطَيَّرَ ہے۔
قرآن حکیم میں ہے۔
﴿وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ﴾
اِسْتَطَارَ الشئُ: منتشر ہونا' بکھرنا۔
يقال: استطار البرقُ: افق میں روشنی پھیل گئی۔
استطار الفجر او الصبح او غيره: کپڑے وغیرہ میں بوسیدگی کا پھیل جانا (ہر جگہ سے بوسیدہ ہو جانا)
استَطَارَ الشَّقُّ او الصَّدْعُ فی الحائط او الزجاجة: دیوار میں دراڑ پڑنا یا شیشہ تڑخنا۔
-الشئَ: اڑانا۔
-السَّيْفَ: تیزی سے تلوار سونتنا۔
اُسْتُطِيرَ: طُيِّرَ (۲) اتنا تیز لے جایا جانا جتنا تیز پرندہ لے کر اڑتا ہے۔
(۳) خوفزدہ ہونا' گھبرا جانا۔
يقال: اُسْتُطِيرَ فؤاده: دل گھبرانا۔
-الفرسُ و غيره: تیز دوڑنا۔
يقال: فحل مستطار: مست سانڈ۔
الطائرُ: من الحيوان: ہر وہ پرندہ جو فضا میں دو پروں کے ذریعے اڑتا ہے۔
(۲) وہ پرندہ جس سے اچھا یا برا شگون لیا جائے
(۳) خیر یا شر کا حصہ اس کی تقدیر کرتا ہے قول باری تعالیٰ: ﴿وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ﴾
يقال: طَارَ طائرُهُ: غضبناک ہونا' تیز ہونا۔
هو ساكن الطائر: حلیم' بردبار باوقار ہونا۔
هو ميمون الطائر: مبارک آدمی۔
يقال فی الدعاء للمسافر: علی الطائر الميمون سفر مبارک ہو۔
طائرُ الله لا طائرُكَ: فیصلہ اور حکم اللہ ہی کا ہے تمہاری خرافات کا نہیں۔
يقال: طائر الله لا طائرَكَ (فتحہ کے ساتھ) میں اللہ کا فیصلہ پسند کرتا ہوں تمہارا نہیں۔
(ج) طير و أَطْيَار و طيور قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ﴾
يقال: كأنَّ علی رؤسهم الطير ساکن در باوقار ہیں طیش نام کی کوئی چیز نہیں ان میں۔
الطَّائرةُ: مشین جو پرندہ نما ہوتی ہے فضا میں تیرتی ہے اور نقل و حرکت اور جنگ میں کام آتی ہے۔ ہوائی جہاز (محدثہ)
(الطَّيْرَةُ): بے وقاری او چھاپن۔
طيرة الغضب او الشباب و نحوه: آفت غضب یا آفت جوانی۔

Marfat.com

(الطِیَرَۃ و الطِّیَرَۃ): (یاء کے سکون کے ساتھ) نحوست' فال (۲) وہ چیز جس کے ذریعے اچھی یا بری فال نکالی جائے۔
(الطِّیْرِیَّۃُ): ایک بیماری جو خاص کر طوطوں سے انسان کو لگتی ہے جس میں بخار کے ساتھ معدے اور آنتوں میں تکلیف ہوتی ہے (مج)
(الطَّیَّارُ): جہاز کا پائلٹ' طیارچی۔
الطَّیُّورُ' یقال: هو طَیُّورٌ فَیُّورٌ: وہ جلد ادلتا بدلتا رہتا ہے۔
المَطَارُ: طار سے اسم مکان۔
وہ جگہ جو جہازوں کے اترنے اور اڑنے کے لئے بنائی گئی ہو (ایرپورٹ) (محدثہ)۔
المَطَارَۃُ: وہ جگہ جہاں پرندوں کی کثرت ہو (۲) چوڑے منہ والا کنواں۔
طَاسَ ـِ طَیْسًا: زیادہ ہونا۔
(الطَّیْسُ): بہت چیز جیسے پانی' ریت وغیرہ۔
(۲) ہر وہ جاندار جس کی نسل کثیر ہو۔ جیسے مکھی' چیونٹی وغیرہ۔
طَاشَ ـِ طَیْشًا و طَیَشَانًا: بے چین ہونا' منحرف ہونا۔
یقال: طَاشَ فلانٌ: اوچھا اور بے صبرا ہونا۔
طاش عقلُه: بہکنا' یا ناسمجھی کی باتیں کرنا یا غلطی کرنا۔
-السهمُ و نحوه عن الهدف و نحوه: تیر وغیرہ کا نشانہ سے پھر جانا' اس تک نہ پہنچنا۔

یقال لِمَنْ ضَلَّ و یخطئ الصواب: طَاشَ سَهْمُه: وہ بھٹک گیا۔
اَطَاشَه: بہکا ہوا بنانا' تیر کو نشانہ سے ہٹانا۔
(الطَّائِشُ): خفیف الحرکت' اوچھا' بیہودہ۔
(۲) وہ شخص کہ جس کا تیر' تیر اندازی کے وقت نشانہ پر نہ پہنچے (ج) طُیَّاش' و طاشَة۔
(الطَّیَّاشُ): متردد جو کم عقلی کی بنا پر کسی ایک بات پر جمتا نہ ہو (۲) جلد باز' بے سوچے سمجھے کام کرنے والا۔
یقال: قومٌ طیّاشةٌ۔
طَاعَ ـِ طَیْعًا: طاعَ یطوعُ طَوْعًا۔
یقال: یطیعه یَطِیْعُ له۔
طَافَ به' وحوله' وعلیه ـِ طَیْفًا: طاف یطوف میں ایک لغت۔
اَطَافَةَ: گھمانا۔
(طَیَّفَ): گھمانا (متعدی اور لازم دونوں میں) بمعنی طوّف۔
تَطَیَّفَ: طاف و أطاف (۲) تَطَوَّفَ
(الطَّیَافُ): رات کی تاریکی۔
شعر: عِقْبان دَجْنٍ بادرتْ طِیَافا۔
(الطَّیْفُ): ذہن میں آنے والا خیال۔ جسے سویا ہوا شخص دیکھے (۲) جنون (۳) غصہ (۴) قوس قزح اور اس کے رنگ (ج) اَطیافٌ
(الطَّیْلَسَان): (دیکھئے: طلس)
طَانَ فلانٌ ـِ طَیْنًا: گارے کی اچھی لپائی کرنا۔
-الشیئَ: مٹی سے آلودہ کرنا۔
- الکتابَ او الرسالة او الخطاب: مٹی سے مہر لگانا جیسے لاکھ سے لگائی جاتی ہے۔
-اللهُ فلاناً علی الخیر او الشر: اللہ تعالیٰ کا کسی کی جبلت وفطرت میں خیر وشر کا رکھنا۔
- فیه کذا من الصفات: کسی میں پیدائشی صفات رکھنا۔
اَطَانَه: طانَه۔
(طَیَّنَه): مبالغہ در طانَه
(تَطَیَّنَ): مٹی سے لتھیڑنا۔
یقال: اِطَّیَّنَ (قلب اور ادغام کے ساتھ)
(الطِّیَانَة): گارے کی لپائی کا پیشہ۔
(الطِّیْنُ): مٹی۔ میکا دسے پیدا شدہ مادہ جو کہ المرد اور فلسیار اور بعض عضوی مادوں سے مرکب ہوتا ہے اس کے دانے باہم چپکے ہوئے باریک باریک ہوتے ہیں (مج)
(۲) پانی ملی مٹی۔ بسا اوقات اسے مٹی ہی کہا جاتا ہے اگرچہ پانی کی رطوبت ختم ہو چکی ہو (۳) کیچڑ (ج) اَطْیانٌ۔
(الطِّیْنَةُ): مٹی کا ایک ٹکڑا (حصہ)
(۲) مٹی کا ایک ٹکڑا: پہلے زمانے میں اس سے کتب اور خطوط کو مہر لگائی جاتی تھی۔
(۳) فطرت (ج) طِیَنٌ۔
(الطَّیَّانُ): گارا بنانے یا لیپنے والا۔

Marfat.com

ظ

الظاء: حروف ہجاء کا سترہواں حرف۔ اس کا مخرج طرف زبان اور ثنایا علیا کا کنارہ ہے۔ حروف مجہورہ اور رخوہ میں سے ہے۔ مطبق بھی ہے۔ صفت اطباق ہی ہے جو کہ اس کے اور ذال کے درمیان فارق ہے۔

ظ .... أ

ظَأَبَ فلانٌ - ظَأْبًا: شور کرنا۔
(۲) شادی کرنا (۳) ظلم کرنا (۴) جھومنا اور چیخنا۔
ظاءَبَ فلانٌ فلانًا مظاءَبةً: اپنی سالی سے شادی کرنا۔
تظاءَبَ الرجلان: ہم زلف ہونا (ایک کا ایک عورت اور دوسرے کا اسی عورت کی بہن سے شادی کرنا)۔
الظَّأْبُ: ہم زلف (ج) اَظْؤُبٌ و ظُؤُوبٌ
ظَأَرَتِ المرأۃُ والناقۃُ و نحوھما علی ولدِ غیرھا - ظَأْرًا و ظِئَارًا: مہربان ہونا۔
ھی ظَئُورٌ و ظَئُورَۃٌ۔
-فلانٌ علی عدوّہ: حملہ کرنا۔
یقال ظَأَرَ المرأۃَ والنّاقۃَ: عورت یا اونٹنی کا غیر کے بچہ پر مہربانی کرنا۔
یقال ظَأَرَ فلانًا علی کذا: کسی چیز پر کسی کو مہربان کرنا، مائل کرنا۔
-فلانًا علی الامرِ: کسی کو کسی کام کے لئے پھسلانا یا مجبور کرنا۔
اَظْأَرَھَا علی ولدِ غیرھا: غیر کے بچہ پر مہربان بنانا۔
یقال: اَظْأَرَ فلانًا علی کذا: کسی بات کی طرف مائل کرنا۔
ظاءَرَ: دایہ رکھنا۔
-المرأۃَ: دودھ پلانے کے لئے عورت کا بچہ لینا۔
-فلانًا علی کذا: مائل کرنا۔
(۲) پھسلانا یا مجبور کرنا۔
-فلانٌ فلانًا: باہم ایک دوسرے کے بچہ کی پرورش کرنا۔
اظّأَرَتِ المرأۃُ الناقۃُ: ظَأَرَتْ۔
-لولدہ ظِئرًا: اپنے بچہ کے لئے دایہ رکھنا۔
الظِّئَارُ: ہر وہ چیز جو اپنی جیسی دوسری چیز کے ساتھ ہو۔
یقال: عَدُوٌّ ظَأْرٌ: طاقت ور دشمن۔
الظِّئْرُ: غیر کے بچہ کو دودھ پلانے والی دایہ اور اس کے خاوند کو بھی کہا جاتا ہے۔
(۲) محل کا ایک کونہ۔
(ج) اَظْؤُرٌ و اَظْآرٌ و ظُؤُورٌ۔
الظِّئْرَۃُ: دیوار سے ملا ہوا ستون۔
ظَأَفَہٗ - ظَأْفًا: پریشان کر کے نکالنا۔

ظ .... ب

الظَّبَاۃُ: لنگڑا بجو۔
ظَبْظَبَ فلانٌ ظَبْظَبَۃً و ظِبْظَابًا: شور مچانا، دھمکی دینا۔
ظُبْظِبَ فلانٌ: بخار ہونا۔
الظَّبْظَابُ: بیماری۔
یقال مابہ ظَبْظَاب۔
(۲) آنکھ کے اندر پھنسی۔
(۳) عیب (۵) درد (۶) شور و غل۔
الظَّبْظَبَۃُ: آواز، شور (ج) ظَبَاظِبُ۔
الظُّبَۃُ: تلوار، بھالا، خنجر وغیرہ کی دھار (ج) ظُبًّا و ظُبَاتٌ و ظِبُونٌ۔
اَظْبَتِ الارضُ: زمین پر ہرنوں کا کثرت سے ہونا۔
الظَّبْیُ: کھروں اور کھوکھلے سینگوں والے حیوانات کی ایک قسم۔ ان میں سے مشہور عربی ہرن ہے جسے الغزال الأعفر کہا جاتا ہے۔
ضرب المثل ہے: بہ داءُ ظَبْیٍ: وہ بہت کم بیمار ہوتا ہے یا اس کی بیماری کا محل نا معلوم ہے۔
یقال: لَا تَرَکْتُکَ تَرْکَ الظَّبْیِ ظِلَّہٗ: میں تمہارے پاس دوبارہ نہ رکوں گا۔ کیونکہ ہرن جس جگہ سے بھاگ جاتا ہے وہاں واپس نہیں پلٹتا۔
(ج) اَظْبٍ، ظُبِیٌّ و ظِبَاءٌ ھی ظبیۃ (ج) ظِبَاءٌ۔
(۲) الظَّبْیَۃُ: ہرن کی کھال کی چھوٹی تھیلی جس پر بال لگے ہوں (ج) ظِبَاءٌ۔
اَلمظباۃُ: اَرْضٌ مَظْبَاۃٌ: وہ زمین جہاں ہرن بکثرت ہوں۔

ظ .... ر

ظَرِبَ - ظَرَبًا: چمٹنا۔
الظَّرِبُ: ابھرا ہوا نوک دار پتھر۔
(۲) پھیلا ہوا پہاڑ (ج) ظِرَابٌ۔
حدیث استسقاء میں ہے (اَللّٰھُمَّ عَلَی الآکامِ و الظِّرَابِ و بُطُونِ الاَوْدِیَۃِ)
الظَّرِبَانُ: فصیلہ سَمُّوریۃ کا ایک جانور جو بلی سے چھوٹا ہوتا ہے چھوٹے چھوٹے کانوں

Marfat.com

والا بڑے سر لمبی ناک' چھوٹے پاؤں والا اور سخت بدبودار ہوتا ہے۔
یقال: فَسابینهم الظَّرِبَانُ: باہم پھوٹ پڑنا۔
(ج) ظِرْبَی' و ظَرَابِیْنُ' و ظَرَابِیُّ۔
ظَرَّ الرَّجُلُ ـُ ظَرًّا و مَظَرَّةً: دھاردار پتھر توڑنا۔
- النَاقَةَ و نحوَها: دھار دار پتھر سے اونٹنی وغیرہ ذبح کرنا۔
اَظَرَّ الرَّجُلُ: نوکیلے پتھروں والی زمین میں آنا۔
- المکانُ: دھاردار پتھروں کا کثیر ہونا۔
الظِّرُّ: نوکیلا چھری کی مانند دھاردار پتھر۔
واحدته: ظِرَّةٌ۔
۲) چقماق کے ٹکڑے جو قدیم زمانے میں بھالوں اور کلہاڑوں کی جگہ استعمال کئے جاتے تھے۔ (ج) ظُرَّانٌ و ظِرَارٌ۔
الظُّرَرُ: نوکیلا پتھر۔
واحدته: ظُرَرَةٌ
الظِّرِّیُّ: الطَّورُ الظِّرِّیُّ (جیولوجیا میں) وہ زمانہ جس میں انسان نے پتھر کے آلات استعمال کئے۔
ظَرُفَ فلانٌ ـُ ظَرْفًا و ظَرَافَةً هو ظریفٌ: تیز طبع' ماہر ہونا۔
قیل: الظَّرْفُ فی الوجه: حسن۔
فی القلب: ذکاوت۔
وفی اللسان: فصاحت و بلاغت۔
ومنه قول عمر رضی الله عنه اذا كان اللِّصُّ ظریفًا لَمْ یُقطَع: یعنی جب سمجھدار ہو۔
اَظْرَفَ فلانٌ: بہت برتنوں والا ہونا۔
(۲) چالاک اولاد والا ہونا۔
- بفلانٍ: کسی کا ہوشیاری سے ذکر کرنا۔
- المتاعَ: سامان کے لئے ظرف بنانا۔
ظَارَفَه: ہوشیاری میں مقابلہ کرنا۔
تَظَارَفَ: بتکلف ہوشیار بننا' جبکہ حقیقت میں ہوشیار نہ ہونا۔
تَظَرَّفَ: تَظَارَفَ۔
اِسْتَظْرَفَه: کسی کو ہوشیار سمجھنا۔

الظَّرْفُ: برتن (۲) ہر وہ چیز جس میں کوئی چیز قرار پکڑے۔ اسی سے ہے ظرف زماں اور مکاں نحویوں کے ہاں۔
(۳) حالت (ج) ظروفٌ۔
فلانٌ نقیُّ الظَّرْفِ: امانت دار ہونا۔
یقال: رایتُ فلانًا بظَرْفِه: میں نے بعینہ اسے دیکھا۔
الظَّرْفِیَّةُ: کسی چیز کا کسی چیز میں حلول کرنا۔ حقیقتًا جیسے الماء فی الکوز یا مجازًا ہو جیسے: النجاة فی الصدق۔
المظرُوْفُ: وہ چیز جسے ظرف شامل ہو۔
یقال: بعثتُ سائل مظروفةً (محدثة)

ظ............ع

ظَعَنَ ـَ ظَعْنًا و ظُعُوْنًا: روانہ ہونا' چلنا۔
یقال: ظَعَنَ به۔
اَظْعَنَه: چلانا۔
الظِّعَانُ: ہودج باندھنے کی رسی۔
الظُّعْنَةُ: مختصر سفر (ج) ظُعَنٌ۔
الظَّعِینَةُ: وہ سواری جس پر سوار ہوا جائے۔
(۲) ہودج (۳) بیوی۔
(ج) ظَعَائِنُ و ظُعُنٌ و اَظْعَانٌ۔

ظ............ف

ظَفَرَ الشیءَ ـِ ظَفْرًا: کسی چیز میں ناخن گاڑنا۔
یقال: ما ظفرتْكَ عینی منذُ زمانٍ: یعنی میں نے آپ کو ایک عرصہ سے نہیں دیکھا۔
ظَفِرَ الرجلُ ـَ ظَفَرًا: ناخنوں کا لمبا اور چوڑا ہونا۔ هُوَ اَظْفَرُ۔
- عینُه: آنکھ میں ناخنہ (ایک بیماری) ہونا هِیَ ظَفِرَةٌ۔
- فلانٌ علی عدوّه و بعدوِّه: غالب آنا دشمن پر۔
هو ظَافِرٌ و ظَفِرٌ۔
- الشیءَ و به: کامیاب ہونا' پالینا۔
یقال: ظَفِرَ الله فلانًا علی فلانٍ: غالب کرنا۔

اَظْفَرَ الشیءَ: ناخن گاڑنا۔
اَظْفَرَهُ اللهُ لعدوّه و علیه: اللہ کا کسی کو دشمن پر قوت و غلبہ دینا۔
- الجِلْدَ: کھال کو نرم و چکنا کرنے کے لئے ملنا۔
- فلانًا: کسی کو کامیابی کی دعا دینا۔
تَظَافَرُوا علی کذا: باہم مدد کرنا۔
اَظْفَارُ الجلدِ: کھال کے کھرنڈ۔
الأَظْفَارُ: ناخنوں کے مشابہ ایک خوشبودار بوٹی۔
الأُظْفُوْرُ: انگلیوں کے کنارے ملا ہوا مادہ۔
(ناخن) (ج) اَظَافِیرُ و اظافِرُ۔
الظُّفُرُ: الاُظْفُوْرُ۔
(ج) اَظْفَارٌ (جج) اَظَافِیرُ۔
یقال: رَجُلٌ مُقَلَّمُ الظُّفُرِ اَوْ كَلِیْلُ الظُّفُرِ: بے وقعت' حقیر شخص۔
الظَّفَرَةُ: ایک بیماری جس میں آنکھ پر ناک کی طرف جھلی آ جاتی ہے۔
المِظْفَارُ: ہر کام میں کامیابی حاصل کرنے والا۔
المُظَفَّرُ: المِظْفَار۔

ظ............ل

ظَلَعَ ـَ ظَلْعًا: لنگڑا کر چلنا۔
- الارضُ باهلها: زمین کا اہل زمین کی کثرت کی وجہ سے تنگ پڑ جانا۔ هو ظَالِعٌ هی ظالعٌ' و ظالعةٌ ضرب المثل ہے۔
لا یُدرِكُ الظّالع شأ والظلیع: لنگڑا بیل تیز رفتار گھوڑے کو نہیں پا سکتا۔
ایک اور ضرب المثل ہے: ظالع یقود كسیرًا اس کمزور شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنے سے کمزور کی مدد کر رہا ہو۔
الظّالِعُ: الزام رسیدہ۔
الظُّلَاعُ: جانوروں کے پیروں میں لنگ کی بیماری۔
الظَّلْعُ: ضرب المثل ہے: اربَعْ علی ظَلْعِكَ یعنی تو کمزور ہے پس اپنے آپ پر رحم کھا اور اتنا ہی بوجھ لاد جس کی تو طاقت رکھتا ہو۔

Marfat.com

یہ دھمکی دینے والے کو بھی کہا جاتا ہے یعنی اپنی دھمکی میں حد سے تجاوز نہ کر۔
ایک اور ضرب المثل ہے: لا يربع علی ظَلْعك من ليس يحزنه اَمْرُك: تمہاری کمزوری و تکلیف کے وقت صرف وہی تم پر توجہ دے گا جسے تمہاری کسی بات کا احساس ہو۔
ظَلَفَه عن الامرِ ـِ ظَلْفًا: روکنا۔
يقال: ظَلَفَ نفسه عمالا يَجْمل به اس نے نامناسب بات سے اپنے آپ کو باز رکھا۔
-الصَّيدَ: شکار کے کھر پر مارنا۔
-الاَثَرَ: نشان قدم کو مٹانا تاکہ تعاقب نہ کیا جا سکے۔
- القوم: لوگوں کے قدموں کے نشانات پر چلنا۔
ظَلِفَتِ الارضُ ـَ ظَلَفًا: زمین کا سخت اور کھردرا ہونا۔
يقال: ظَلِفَت معيشته: گذران مشکل ہونا۔
-نفسُه عن الشیٔ: رکنا هو ظَلِفٌ۔
يقال: هو ظَلِفُ النفسِ: رذائل سے پاک ہے۔
اَظْلَفَ الاَثَرَ: ظَلَفَه۔
-فلانًا عن كذا: دور کرنا۔
ظَلَّفَ علی كذا: اضافہ کرنا۔
الظَّلْفُ يقال: ذهب دمُه ظلفًا: اس کا کون رائیگاں گیا۔
الظِّلْفُ: گائے، بکری اور ہرن کا شق زدہ ناخن (کھر) (ج) اَظلاف و ظلوف۔
يقال: فلانٌ له الخُفُّ والظِّلْفُ یعنی فلاں کے پاس چوپائے ہیں۔
جاءَتِ الابلُ علی ظِلفٍ واحد: اونٹ آگے پیچھے آئے۔
وجدَتِ الدَّابَّةُ ظِلْفَها: چوپائے کو من پسند چراگاہ مل گئی اس لئے وہ وہاں سے نہیں ہٹے گا۔
ووجدَ ظلفَه: مراد پانا۔
الظَّلَفُ: سخت زمین (۲) سخت گزران۔
يقال: ذهب دمه ظلفًا: خون رائیگاں جانا۔
اَخذه بظَلَفِه: کچھ نہ چھوڑنا۔

الظَّلَفاتُ: يقال: اقامه الله علی الظَّلَفاتِ: اللہ تنگی اور سختی پر اسے قائم رکھے۔
الظَّلِيفُ: کھردری جگہ (۲) سخت مشکل کام۔ (۳) سختی (۴) بدحال (ج) ظُلُفٌ۔
يقال: ذهب به ظَلِيفًا: وہ اسے مفت لے گیا، ناحق لے گیا۔
ذهب دمُه ظليفًا: خون رائیگاں جانا۔
هو ظَلِيفُ النفس: بلند کردار شخص۔
الظَّلِيفَةُ: يقال: اخذ الشیٔ بِظَلِيفَتِه: ساری کی ساری چیز لے جانا۔
ظَلَّ الشیٔ ـِ ظَلالَةً: سایہ دار ہونا۔
ظَلَّ فلان يفعل كذا ـَ ظَلًّا و ظُلُولًا: دن میں کرنا۔
يقال: ظَلَّ يفعل كذا: کرتے رہنا۔
اَظَلَّ: سایہ دار ہونا (۲) سایہ دراز ہونا۔
يقال: اظَلَّ اليومُ و اظَلَّ الشجرُ: دن کا ابر آلود ہونا، درخت کا سایہ فگن ہونا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی کو اپنی حفاظت میں لینا۔
-الشیٔ فلانًا: کسی چیز کا کسی کو ڈھانپ لینا۔
يقال: اَظَلَّه الامرُ: معاملہ کا ذہن پر چھا جانا۔
يقال: اَظَلَّ الشَّهرُ، و اظَلَّ الشتاءُ و اَظَلَّكُمْ فلان: مہینہ یا سردی کا آنا یا فلان کا تمہارے پاس آنا۔
-الشیٔ فلانًا: قریب ہونا اور سامنے آنا۔
ظَلَّلَ بالسَّوْطِ ڈرانے کے لئے کوڑے سے اشارہ کرنا۔
-فلانًا: اَظَلَّهُ۔
يقال: ظَلَّلَهُ بكذا: سایہ دینا کسی چیز کا۔
وظَلَّلَ اللهُ عليهم الغمام: بادلوں کا سایہ کرنا۔
ظَلَّلَه من الشمس: دھوپ سے بچا کر سایہ میں لانا۔
-الرَّسْمَ: تصویر یا خط پر شیڈ ڈالنا جبکہ وہ ایک ہی رنگ کا ہو (مج)
تَظَلَّلَ بالشیٔ: سایہ حاصل کرنا۔
يقال: تَظَلَّلَ من الشمس: دھوپ سے سایہ میں آنا۔

اِسْتَظَلَّ: تَظَلَّلَ۔
يقال: اِسْتَظَلَّ بالظِّلِّ: سایہ کی طرف آنا اور اس میں بیٹھنا۔
الاَظَلُّ: انگلی کی اندرونی سطح (ج) ظُلٌّ
الظُّلالُ: ہر سایہ دار چیز۔
الظِّلالُ: ظلال البحر: سمندر کی موجیں۔
الظَّلالَةُ: وجود شی، ذات شی۔
رأيت ظلالةً من الطَّيرِ: میں نے پرندوں کے جھنڈ کو دیکھا۔
الظِّلُّ: سورج کی شعاعوں کی روشنی جو کسی آڑ کے پیچھے چھپ جائے (ج) ظِلالٌ و اَظْلالٌ۔
-من كل شیءٍ: ہر چیز کی ذات۔
-من الشیٔ: شی کا ابتدائی حصہ۔
يقال: ظِلُّ الشباب، ظِلُّ الشتاء، وظِلُّ الليل: جوانی کا آغاز، سردیوں کا آغاز، رات کی تاریکی۔
يقال: اتانا في ظِلِّ الليلِ: وہ ہمارے پاس رات کی تاریکی میں آیا۔
- من السحاب: سورج کو چھپانے والا بادل۔
(مصورین کی اصطلاح میں) الظِّلُّ الخلفي: ہلکا سیاہ رنگ جو کسی تصویر کے پیچھے کیا جائے۔
الظِّلُّ الممدُودُ: شیڈ یا خیال جو کسی تصویر وغیرہ کا برابر والی چیز پر پڑتا ہوا نظر آئے۔
انظِلُّ الدَّامِسُ: روشنائی کے تیز ہونے کا خاص درجہ جس کے بعد وہ ہلکی ہو کر پھیل جاتی ہے (مج)
يقال: هو في ظِلِّ فلان: فلان کی حفاظت میں ہے۔
وجهه لَفِي ظِلِّ الحجرِ: اس کا چہرہ سیاہ ہے یا وہ بے حیا ہے۔
مشيتُ علی ظِلِّي وانتعلتُ ظِلِّي: میں دوپہر کو گرمی کے وقت دھوپ میں چلا جس وقت میرا سایہ نہ تھا۔
هو يباري ظِلَّ راسِه: وہ اکڑتا ہے۔
مُلاعِبُ ظِلِّه: سیاہ چونچ اور پاؤں والا ایک

Marfat.com

پرندہ۔ جس کا سینہ سفید، کمر پر اور دم چتکبری ہوتی ہے۔
مصر میں صَیَّادُ السمك جبکہ عراق میں قِرِلّی کے نام سے مشہور ہے۔
الظَّلَلُ: درخت کے نیچے کا پانی جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو (ج) اَظْلَالٌ۔
الظُّلَّةُ: ہر سایہ دار درخت وغیرہ (۲) چھتری (ج) ظُلَلٌ۔
الظَّلِیْلُ: سایہ دار۔
یقال: ظِلٌّ ظَلِیْلٌ: دائمی سایہ۔
الظَّلِیْلَةُ: گھنے درختوں والا باغ (ج) ظَلَائِلُ۔
المِظَلَّةُ: چھتری (ج) مَظَالُّ۔
ظَلَمَ ـ ظُلْمًا و مَظْلِمَةً: ظلم کرنا، حد سے بڑھنا (۲) کسی چیز کا غلط جگہ استعمال کرنا۔
ضرب المثل ہے: مَنْ اَشْبَهَ اَبَاهُ فَمَا ظَلَمَ: جو اپنے باپ کے مشابہ ہو تو اس نے کوئی غلطی نہیں کی کیونکہ یہ مشابہت صحیح جگہ پر ہے۔
ایک اور ضرب المثل ہے: مَنِ اسْتَرْعَی الذِّئْبَ فَقَدْ ظَلَمَ: اس شخص کے بارے کیا جاتا ہے جو بے ایمان کو ایمان دار سمجھے۔
یقال: ظَلَمَ الارضَ: زمین کو غلط جگہ سے کھودنا۔
-فلاناً حقَّه: حق مارنا یا کمی کرنا۔
-الطَّرِیقَ: راستہ سے ہٹنا۔
حدیث میں ہے اِلْزَمُوا الطَّرِیْقَ فلم یظلموه
هو ظالمٌ و ظَلَّامٌ هو وهي ظَلُوْمٌ۔
یقال: ما ظَلَمَكَ عن اَنْ تفعل کذا: تجھے ایسا کرنے سے کس نے روکا۔
ظَلِمَ اللیلُ ـ ظَلْمًا: رات کا تاریک ہونا، ہو ظَلِمٌ۔
اَظْلَمَ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔
یقال: اَظْلَمَ الشعرُ، اَظْلَمَ البَحْرُ
-القومُ: تاریکی میں داخل ہونا۔
-الثَّغْرُ: دانتوں کا چمکدار ہونا۔
-البیتَ: تاریک کرنا۔
-فلانٌ علینا البیتَ: ہمیں ناپسندیدہ اشعار سنائے۔
ظَالَمَه مظالمة و ظِلَامًا: ظَلَمَه۔
ظَلَّمَه: ظلم کو کسی کی طرف منسوب کرنا، ظلم کا الزام دینا (۲) ظلم سے انصاف دلانا۔
-تَظَالَمَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر ظلم کرنا۔
-المِعْزیٰ: بکریوں کا سینگوں سے لڑنا۔
یقال: نزلنا بارضٍ تتظالم معزاها: ہم ایسی جگہ ٹھہرے جہاں بکریاں باہم لڑتی تھیں (خوشحالی کی وجہ سے)
تَظَلَّمَ: شکوہ ظلم کرنا۔
یقال تَظَلَّمَ منه کسی کے ظلم کی شکایت کرنا۔
(۲) ظلم برداشت کرنا۔
-فلاناً حقَّه: کسی کی حق تلفی کرنا۔
اظَّلَمَ: ظلم برداشت کرنا۔
اِنْظَلَمَ: اِظَّلَمَ۔
الظَّلَامُ: تاریکی۔
الظِّلَامُ: یقال: نَظَرَ اِلَیْهِ ظِلَامًا: ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔
الظُّلَامَةُ: مظلوم کا مطالبہ، مظلوم سے ظلماً لی ہوئی چیز کو کہتے ہیں۔
تقول: عند فلان ظلامَتِیْ: فلاں کے پاس میرا چھینا ہوا حق ہے۔
الظَّلْمُ: دانتوں کا پانی اور چمک (۲) برف (ج) ظُلُوْمٌ۔
الظِّلْمُ: ذات (۲) پہاڑ (ج) ظُلُوْمٌ۔
الظَّلْمَاءُ: تاریکی۔
یقال: لَیْلَةٌ ظَلْمَاءُ: تاریک رات۔
الظَّلْمَةُ: لیلةٌ ظَلْمَةٌ: تاریک رات۔
الظُّلْمَةُ: تاریکی۔
ظُلُماتُ البَحْرِ: مصائب سمندر۔
الظَّلِیْمُ: نر شتر مرغ (ج) ظُلْمَانٌ۔
الظَّلِیْمَةُ: ظلماً لیا ہوا مال (ج) ظلائم
المِظْلَامُ: سخت تاریکی۔
یقال: یوم مِظْلَامٌ: انتہائی تاریک دن۔
اَمْرٌ مِظْلَامٌ: سخت دشوار کام۔
(ج) مَظَالِیْمُ۔
المُظْلِمُ من النبات: سیاہی مائل گھاس۔
یوم مُظْلِمٌ: پرفتن دن۔
اَمْرٌ مُظْلِمٌ: دشوار کام۔
شَعْرٌ مُظْلِمٌ: سیاہ بال۔
اَلْمَظْلِمَةُ: الظُّلَامَةُ (ج) مَظَالِمُ۔

ظ .... م

ظَمِئَ ـ ظَمَأً و ظَمَاءً و ظَمَاءَةً: پیاسا ہونا یا شدت کی پیاس لگنا۔
یقال: ظَمِئَ الیه: مشتاق ہونا۔
هو ظامئٌ، ظَمِئٌ، هو ظَمْآن هي ظَمْأیٰ، و ظَمْآنة (ج) ظِمَاء۔
اَظْمَأَهُ: پیاسا کرنا۔
تَظَمَّأَ: پیاس کو برداشت کرنا۔
الظِّمْءُ: دو دفعہ پینے کے درمیان وقفہ (ج) اَظْمَاء۔ ضرب المثل ہے: لم یبق منه الّا قدر ظِمْءِ الحمار: اس کی عمر بہت کم رہ گئی کیونکہ گدھا پیاس کو کم برداشت کرتا ہے۔
الظَّمْآنُ: یقال وجه ظمآن: ایسا چہرہ جس پر گوشت کم ہو، جلد ہڈیوں کے ساتھ لگی ہو۔
الظَّمْأیٰ: یقال: ریح ظَمْأیٰ: خشک گرم ہوا۔
عین ظَمْأیٰ: باریک پلکوں والی آنکھ۔
ساق ظَمْأیٰ: کم گوشت والی پنڈلی۔
اَلْمِظْمَاءُ: بہت پیاسا۔
ظَمِیَتِ الشَّفَةُ ـ ظَمًی: ہونٹ کا پژمردہ اور گندمی رنگ کا ہونا۔
-اللِّثَةُ: مسوڑھے کا کم خون ہونا۔
-العینُ: باریک پلک والا ہونا۔
-الساقُ: کم گوشت والا ہونا۔
هي ظَمْیَاءُ (ج) ظُمْیٌ۔
اَلْاَظْمیٰ: ظِلٌّ اَظْمیٰ: سیاہ سایہ۔
رُمْحٌ اَظْمیٰ: گندمی رنگ کا نیزہ (ج) ظُمْیٌ

ظ .... ن

الظِّنْبُ: درخت کی جڑ۔
الظُّنْبُوْبُ: آگے کی طرف پنڈلی کا کنارہ۔
یقال: قَرَعَ هذه الامرِ ظُنْبُوْبَهُ: اس معاملہ میں اس نے کوشش کی کوتاہی نہ کی۔
(ج) ظَنَابِیب۔

Marfat.com

یقال: فرع عنا بیب الامر: معاملہ کو آسان بنایا، قابو میں کر لیا۔
ظَنَّ الشیئَ ۔ ُ ظَنًّا: غیر یقینی علم ہونا، کبھی کبھی یقین کے معنی میں آتا ہے۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ﴾
-فلاناً و بہ: الزام لگانا۔
کبھی متعدی بہ دو مفعول ہوتا ہے۔
یقال: ظَنَنْتُ زیدًا صادقًا: میں نے زید کو سچا سمجھا۔
اَظَنَّ فلاناً الشیئَ: شک میں ڈالنا۔
یقال: اَظَنَّ بہ الناسَ: کسی کے بارے میں لوگوں کو بدگمان کرنا۔
اِظَّنَّہٗ: الزام لگانا۔
تَظَنَّنَ: ظَنَّ، یقال فیها: تظنّٰی: تیسرے نون کو الف سے بدل کر۔
جیسا کہ تَقَصَّصَ کو تقصّٰی پڑھا جاتا ہے۔
الظِّنَانَةُ: تہمت۔
الظَّنُّ: ذہن کا کسی چیز کو ترجیح کے ساتھ قبول کرنا اور کبھی یقین کے ساتھ ہوتا ہے۔
(ج) ظُنُوْنٌ، اَظَانِیْنُ۔
الظِّنَّةُ: تہمت (ج) ظِنَنٌ۔
الظَّنُوْنُ: ناقابل اعتبار۔
یقال: رجلٌ ظَنُوْنٌ: جس کی عقل پر اعتماد نہ ہو یا جس کی بات کا اعتبار نہ ہو۔
دَیْنٌ ظَنُوْنٌ: وہ قرض جس کی ادائیگی کا اعتماد نہ ہو۔
بئرٌ ظَنُوْنٌ: ایسا کنواں جس کے بارے معلوم نہ ہو کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔
-من الرِّجال: بدگمان شخص۔
الظَّنِیْنُ: ناقابل اعتبار (۲) متہم، مشکوک بے خبر (ج) اَظِنَّاءُ۔
مَظِنَّةُ الشیئِ: وہ جگہ جہاں کسی چیز کے وجود کا گمان ہو (ج) مَظَانٌّ۔
والمَظَانُّ: مراجع جن کی طرف محقق رجوع کرتا ہے (مو)

ظ .... ھ

ظَهَرَ الشیئُ ۔ َ ظُهُوْرًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا۔
-علی الحائط و نحوہ: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
-علی الامر: کسی بات پر مطلع ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّهُمْ اِنْ یَّظْهَرُوْا عَلَیْكُمْ یَرْجُمُوْكُمْ﴾
-علی عدوّہ، وبہ: دشمن پر غالب آنا۔
-بالحاجةِ: کسی ضرورت کو معمولی سمجھ کر اہمیت نہ دینا۔
-عنه العارُ: عیب دور ہونا۔
-الطیرُ من بلد کذا الی بلد کذا: ایک ملک سے دوسرے ملک چلے جانا۔
-بالشیئِ: فخر کرنا۔
-فلاناً ظَهْرًا: کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
-الثوبَ: کپڑے پر ابرا لگانا۔
-البیتَ والحائطَ و نحوها: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
ظَهِرَ ۔ َ ظَهَرًا: پیٹھ کے درد میں مبتلا ہونا۔
هو ظَهِرٌ و ظَهِیْرٌ۔
اَظْهَرَ القومُ: دوپہر کے وقت چلنا۔
(۲) دوپہر کے وقت میں داخل ہونا۔
-والشیئَ: واضح کرنا۔
-یقال: اَظْهَرَ فلاناً علی السِّرِّ: کسی کو راز کی بات بتلانا۔
-فلانٌ القرآنَ و علیه: قرآن پاک کو زبانی پڑھنا۔
-فلانا علی عُدوِّہ: کسی کی دشمن کے خلاف مدد کرنا۔
-الشیئَ: پس پشت ڈالنا۔
یقال: اَظْهَرَ حاجتی و اَظْهَرَ بها: ضرورت کو اہمیت نہ دینا معمولی سمجھ کر۔
ظَاهَرَ بین الثوبین مُظَاهرةً و ظِهَارًا: ایک دوسرے کے مطابق کرنا، ایک دوسرے پر پہننا۔
-فلاناً: مدد کرنا۔
-امراته و منها: قال لها: اَنْتِ عَلَیَّ کَظَهْرِ اُمِّیْ: عورت سے ظہار کرنا یعنی اس سے کہنا کہ تو مجھ پر حرام ہے۔ زمانہ جاہلیت میں ایسا کہنا طلاق دینا تھا لیکن اسلام نے اس سے روکا۔
ظَهَّرَ القومُ: دوپہر کے وقت چلنا۔
-الحاجةَ: ضرورت پس پشت ڈالنا۔
-الصَّكَّ و نحوہ: چیک وغیرہ کی پشت پر ایسے الفاظ لکھنا جو دوسرے شخص تک پہنچانے میں فائدہ مند ہو (مج)
تَظَاهَرُوْا: باہم تعاون کرنا۔
(۲) کسی مفاد کے حصول یا اظہار ناراضگی کے لئے لوگوں کا اکٹھا ہونا، مظاہرہ کرنا (مج)
اِسْتَظْهَرَ بہ: مدد کرنا۔
-والشیئَ: محتاط ہونا۔
-الشیئَ: حفظ کرنا، بغیر دیکھے زبانی پڑھنا۔
الظَّاهِرُ: اسمائے الٰہیہ میں سے ایک نام۔
یقال: قرأہ ظاهرًا: بغیر دیکھے زبانی پڑھنا۔
(۲) (فلسفہ میں) کسی شے کے اندرون کی بیرونی شکل (مج)
الظَّاهِرَةُ من الارض و غیرها: بلند زمین۔
-من العینِ: ابھری ہوئی آنکھ۔
ظاهِرَةُ الرَّجُلِ: کنبہ۔
(۲) کسی بات کا لوگوں کے درمیان ظہور۔
یقال: بَدَتْ ظاهرة الاهتمام بالصِّناعة (محدثہ)
الظاهرة الجویّة: فضائی کیفیت جو فطری اثرات کے تحت پیدا ہوئی ہو اور نگاہ و خیال پر اثر انداز ہوتی ہے (محدثہ)
الظَّاهِرِیَّةُ من الفقهاءِ: فقہاء کا ایک گروہ جو ظاہری روایات پر عمل کرتے ہیں اور وہ داؤد بن علی بن خلف الاصبہانی کی طرف منسوب ہیں۔ (جو کہ ظاہری کے لقب سے مشہور ہیں)
الظُّهَارُ: کمر کا درد۔
الظِّهَارَةُ من الثوب: کپڑے کے اوپر لگا ہوا کپڑا جو کہ جسم کے ساتھ نہیں ملا ہوتا اور یہ بطانَة کی ضد ہے (بطانة نیچے جسم کے ساتھ لگے ہوئے کپڑے کو کہتے ہیں)

Marfat.com

-من انسباط: چٹائی کا اوپر والا حصہ جو زمین کے ساتھ نہ لگا ہوا ہو۔
(۲) گدے پر سونے کے لئے بچھائی جانے والی چادر (ج) ظَهَائِر۔
الظَّهْرُ: پیٹ کا اُلٹ، پشت۔
- من الانسان: کندھوں سے سرین تک کا حصہ (ج) اَظْهُرٌ و ظُهُوْرٌ و ظُهْرَانٌ۔
(۲) سواری کا جانور یا باربرداری کا جانور۔
(۳) خشکی کا راستہ۔
۴) سخت اور بلند زمین۔
) نظر سے اوجھل چیز۔
قَرَأَ القُرْآن عَنْ ظَهْرِ قَلْبِہٖ: زبانی
... ظَهْرِ یَد: اسے کسی مکافاۃ کے طور
پر ... دیا۔

هو خَفِیْفُ الظَّهْرِ: کم عیال والا ہونا۔
ثَقِیْلُ الظَّهْرِ: بڑے کنبہ والا ہونا۔
قَلَّبْتُ الامْرَ ظَهْرًا لِلْبَطْنِ: میں نے معاملہ پر اچھی طرح سے غور کیا۔
هو یَاْکُلُ عَنْ ظَهْرِ یدی: میں اس پر خرچ کرتا ہوں۔
اَقَامَ بین ظَهْرَیْهِمْ و ظَهْرَانَیْهِمْ و اَظْهُرِهِمْ: اس نے ان میں قیام کیا۔
الظُّهْرُ: سورج کے زوال کا وقت (ج) ظُهُوْرٌ۔
الظَّهَرُ: گھر کا ساز و سامان۔
الظِّهْرَةُ: مددگار (۲) کنبہ۔
الظِّهْرِیُّ یقال: جعله ظِهْرِیًّا: بھلا دینا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا﴾

الظَّهِیْرُ: مددگار (واحد اور جمع دونوں کے لئے)
(۲) فٹ بال کے گیارہ کھلاڑیوں میں سے ایک۔
هما ظَهِیْرَان: دائیں اور بائیں کھڑے ہونے والے کھلاڑی (محدثہ)
الظَّهِیْرَةُ: ظہر۔
اَلْمُظَاهَرَةُ: اجتماعی طور پر کسی رائے یا جذبہ کا اعلان کرنا (ع)
اَلْمَظْهَرُ: کسی شے کی سامنے کی شکل۔
(۲) تعلق۔
(۳) (علم نباتات میں): مختلف موسموں میں پودوں کی صورت و کیفیت۔ یقال۔
المظهر الربیعی والخریفی والصیفیّ (ع) (ج) مَظَاهِرُ۔

Marfat.com

ع

العَیْنُ: حروفِ تہجی کا اٹھارواں حرف۔ یہ حروف مجہورہ رخوہ میں سے ہے: اس کا مخرج وسط حلق ہے۔ قدماء اسے حروف متوسط میں سے شمار کرتے ہیں۔ اہل لغت کے ایک گروہ نے اس حرف کو اپنی کتب میں مقدم کیا اور اپنی تصنیفات کا آغاز اس سے کیا۔ جیسا کہ امام خلیل بن احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''کتاب العین'' میں ایسا کیا:

عین کو حاء سے بھی بدل دیا جاتا ہے۔

جیسے حتّٰی کو عتّی پڑھتے ہیں اور کبھی ہمزہ سے جیسے اَنّ کو عَنّ پڑھتے ہیں۔

ع ...... ب

عَبَأَ الشیئَ ـَ عَبْأً: تیار کرنا۔

یقال عَبَأَ المتاعَ: سامان کو ایک دوسرے پر رکھنا۔

عَبَأَ الجَیْشَ: فوج تیار کرنا لڑائی کے لئے۔

حدیث عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ میں ہے: (عَبَأَ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بِبَدْرٍ لَیْلاً)

-الطِّیْبَ: خوشبو تیار کرنا' ملانا۔

-لہ شرًّا: فتنہ کھڑا کرنا۔

یقال: مَا عَبَأْتُ بِہٖ: اس نے اس کی کوئی پرواہ نہ کی۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿قُلْ مَا یَعْبَأُ بِکُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَاؤُکُمْ﴾

عَبَّأَ المتاعَ والخَیْلَ والجَیْشَ: تیار کرنا۔

- الدواءَ والسلعةَ ونحوهما: ڈبوں میں چیک کرنا (محدث)

اِعْتَبَأَ ما عندہ: سب کچھ لے لینا۔

-الشرابَ: گھونٹ بھرنا۔

التَّعْبِئَةُ: جنگ کے موقع پر ملکی وسائل کی فراہمی وتیاری۔

العَبَاءُ: بغیر آستین کے شق زدہ چوغہ جو کپڑوں پر پہنا جاتا ہے (ج) اَعْبِئَةٌ۔

العَبَاءَةُ: العَبَاءُ۔

العِبْءُ: مثل' نظیر (ج) اَعْبَاءٌ۔

العِبْءُ: العَبْءُ (۲) بوجھ (۳) وزن کسی بھی چیز کا (ج) اَعْبَاءٌ۔

المَعْبَأُ: راستہ۔

یقال: فلانٌ لا یُعرف مَعْبَؤہ: فلاں کے مذہب ومسلک کا علم نہیں (ج) مَعَابِیُ

عَبَّ الماءَ ـُ عَبًّا: سانس اور چسکی لئے بغیر پینا۔

یقال: عَبَّ فی الماءِ او فی الاناءِ: منہ لگا کر پینا۔

یقال: الحمامُ یشرب عَبًّا کما تَعُبُّ الدَّوَابُّ: کبوتر چوپاؤں کی طرح منہ ڈال کر پانی پیتا ہے۔

-النباتُ: لمبا ہونا۔

-البحرُ عُبَابًا: سمندر کا موجیں مارنا' شوروغل ہونا۔

یقال: عَبَّ عُبَابُہٗ: جس کا کلام بہت بڑھ جائے بات پھٹ جائے۔

تَعَبَّبَ الشَّرَابَ: پانی وغیرہ کو بڑے بڑے گھونٹ لے کر ڈگڈگا کر پینا۔

العُبَابُ: العَبُّ۔

العُبَابُ: اوّل ونمایاں چیز۔

حدیث میں ہے: (اِنَّا حَیٌّ من مَذْحِجٍ عُبَابُ سَلَفِھَا و لُبَابُ شرفھا)۔

(۲) پانی کی بہتات' سیلاب۔

(۳) موجیں اُٹھنا۔

یقال: جَاءُوْا بِعَبَابِھِمْ العُبَابِھِمْ: وہ سب کے سب آئے۔

العُبُّ: آستین (ج) اَعْبَابٌ۔

العُبِّیَّةُ: غرور وتکبر۔

عَبِثَ ـِ عَبْثًا: دوقسم کی چیزوں سے کھانا تیار کرنا۔

-الشیئَ بالشیئِ: ملانا۔

عَبِثَ ـَ عَبَثًا: کھیلنا' بے فائدہ کام کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا﴾

یقال: عَبِثَ بہ الدَّھْرُ: بدل جانا۔

ھو عابثٌ و عَبِثٌ۔

العَبِیْثَةُ: دومختلف چیزوں کو ملا کر تیار کیا جانے والا کھانا۔

(۲) مخلوط لوگ جو ایک باپ سے نہ ہوں۔

(۳) ملی جلی بھیڑ' بکریاں۔

یقال: مررنا علی غنم بنی فلان عبیثةً واحدةً: ہم فلاں کی بکریوں کے پاس سے گزرے جو ایک دوسرے سے ملی ہوئی تھیں۔

العَبْقَرَانُ والعَبَوْثَرَانُ: دیکھئے العَبْقَرَانُ۔

عَبَدَ اللّٰہَ ـُ عِبَادَةً و عُبُوْدِیَّةً: اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔

یقال: مَا عَبَدَكَ عَنِّیْ: کون سی چیز تمہیں مجھ

Marfat.com

سے الگ کرنے کا باعث ہوتی ہے۔
عَبِدَ - عَبَدًا و عَبَدَةً: نادم ہونا۔
-علیہ: ناراض ہونا۔
-منہ: کسی سے ناک بھوں چڑھانا۔
-علی نفسہ: خود کو ملامت کرنا۔
-علیہ: حریص ہونا۔
-بہ: لازم پکڑنا' الگ نہ ہونا۔
عَبُدَ - عُبُوْدًا و عُبُوْدِیَّۃً: آبائی غلام ہونا۔
اَعْبَدَ القومُ بفلانٍ: کسی کو اکٹھا ہو کر مارنا۔
-فلانًا: غلام بنانا۔
-فلانًا عبدًا: کسی کو مالک بنانا۔
اُعْبِدَ بہ: سواری کا راستہ میں مر جانا۔
یا بیمار ہو کر قافلہ سے کٹ جانا۔
عَبَّدَہ: تابعدار کرنا۔
یقال: عَبَّدَ الطَّرِیْقَ۔
عَبَّدَ البَعِیْرَ۔
-فلانًا: غلام بنانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَیَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِیٓ اِسْرَآئِیْلَ﴾
یقال: مَا عَبَدَ فلانٌ اَنْ فَعَلَ کذا: اس نے فوراً ایسا کیا۔
تَعَبَّدَ: تنہا عبادت کرنا۔
-فلانًا: غلام بنانا (۲) اطاعت کی دعوت دینا۔
اعْتَبَدہ: غلام بنانا۔
اِسْتَعْبَدَہ: اِعْتَبَدَہ۔
العَابِدُ: موحد (ج) عَبَدَةٌ و عُبَّدٌ و عُبَّادٌ۔
اَلْعَبَابِیْدُ من الخیل و الناس: متفرق گروہ۔
یقال: تفرّقوا عبابید مختلف سمتوں میں بکھر گئے (۲) متفرق راستے۔
(۳) ٹیلے (اس لفظ سے اس کا کوئی واحد نہیں)
اَلْعِبَادُ: عربوں کے مختلف قبائل جو نصرانی ہو کر حیرہ میں مقیم ہو گئے تھے۔ انہی میں سے عدی بن زید العبادی تھا۔
اَلْعِبَادَۃُ: بطور تعظیم رب کے آگے جھکنا۔
(۲) دینی شعائر۔
عَبَّادُ الشَّمْسِ: فصیلہ مرکبہ کا ایک پودا جس کا پھول سورج کی طرف رخ کیے ہوتا ہے۔ یہ
طُرُنشول کے نام سے مشہور ہے۔
(جو کہ فرانسیسی لفظ تورنسول سے معرب ہے)
(دیکھئے: الطُّرنشول)
اَلْعَبْدُ: غلام (۲) انسان چاہے غلام ہو چاہے آزاد۔ اس لئے کہ وہ رب عزوجل کا غلام ہے (ج) عَبِیْدٌ و عُبُدٌ و اَعْبُدٌ و عُبْدَانٌ۔
اَلْعَبَدَۃُ: طاقت' موٹاپا۔
یقال: ناقۃٌ ذاتُ عَبَدَۃٍ: موٹی طاقتور اونٹنی۔
(۲) بقاء یقال: مالھذا الثوبِ عَبَدَۃٌ: یہ کپڑا زیادہ نہیں چلے گا۔ (۳) خوشبو پیسنے کی سل۔
اَلْعَبْدِیَّۃُ: بندگی حالت وکیفیت۔
اَلْعُبُوْدَۃُ: اَلْعَبْدِیَّۃُ۔
اَلْعُبُوْدِیَّۃُ: غلامی۔
المتعبَّدُ: عبادت گاہ۔
اَلْمِعْبَدُ: کسی (ج مَعَابِدُ)۔
اَلْمَعْبَدُ: عبادت خانہ (ج) مَعَابِدُ۔
اَلْعَبَادِلَۃُ: عبداللہ بن عمرؓ عبداللہ بن عباسؓ عبداللہ بن مسعود اور عبداللہ بن زبیر۔
اَلْعَبْدَلُ: غلام۔
اَلْعَبْدَلِیُّ: فصیلہ قرعیہ کا ایک پودا جو کہ ''عبدلاوی'' کے نام سے مشہور ہے۔ جو کہ منسوب ہے عبداللہ بن طاہر کی طرف جو کہ مامون کے دور میں مصر کا گورنر تھا۔
عَبَرَ فلانٌ - عَبْرًا: آنسو نکلنا۔
-القومُ: مر جانا۔
-النھرَ عَبْرًا و عُبُوْرًا: ایک کنارے سے دوسرے کنارے جانا' پار کرنا۔
و کذلک الطریقَ: ایک طرف سے دوسری طرف جانا۔
یقال: عَبَرَ بہ الماءَ: کسی کے ذریعہ سے پانی عبور کرنا۔
-الکتابَ عَبْرًا: دل میں غور وفکر کرنا' مطالعہ خاموشی سے کرنا۔
-المتاعَ و الدراھمَ: سامان یا سکوں وغیرہ کے وزن کی جانچ پڑتال کرنا۔
-الرُّؤیا عَبْرًا و عِبَارَۃً: خواب کی تعبیر بیان کرنا۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنْ کُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُوْنَ﴾
عَبِرَ - عَبَرًا: آنسو نکلنا۔
یقال: عَبِرَتْ عَیْنُہ ھو وھی عابِرٌ وھو عَبِرٌ ھی عَبِرَۃٌ (ج) عَبَارَی۔
عَبَّرَ عَمَّا فی نفسہ وعن فلان: اظہار مافی الضمیر کرنا' وضاحت کرنا۔
-بہ الامرُ: معاملہ کا سنگین ہو جانا۔
-بفلانٍ: مشقت میں ڈالنا (۲) ہلاک کرنا۔
-الرُّؤیا: خواب کی تعبیر بیان کرنا۔
-فلانًا: کسی کو رلانا۔
یقال: عَبَّرَ عَیْنَہ: اسے رلا دیا۔
اِعْتَبَرَ الشیءَ: جانچنا' پرکھنا۔
-منہ: تعجب کرنا۔
-بہ: کسی چیز سے عبرت پکڑنا۔
-فلانًا: کسی کو اہمیت وحیثیت دینا۔
-فلانًا عالمًا: کسی کو عالم سمجھنا اور اس سے عالم جیسا معاملہ کرنا (مو)
اِسْتَعْبَرَ فلانٌ: آنسو بہانا۔
یقال: استعبَرَتْ عَیْنُہ۔
-فلانًا الرُّؤیا: خواب کی تعبیر پوچھنا۔
اَلْاِعْتِبَارُ: فرض وتقدیر۔
یقال: امرٌ اعتباریٌّ: فرضی بات۔
(۲) اہمیت واحترام۔
منہ (قضاء میں) رَدُّ الاعتبار: اعتبار کی بحالی (مو)
اَلْعَابِرُ: یقال: ھو عَابِرُ سَبِیْلٍ وہ مسافر ہے وھم عَابِرُو سَبِیْلٍ و عُبَّارُ سَبِیْلٍ۔
اَلْعَابِرَۃُ: یقال: کلمۃٌ عَابِرَۃٌ: جو بے سوچے سمجھے یونہی کہہ دی گئی ہو۔
بضاعۃ عابرۃ: گزرتا ہوا سامان جو ایک شہر سے دوسرے شہر میں جا رہا ہو۔
اَلْعِبَارَۃُ: وہ کلام جس میں اظہار مافی الضمیر ہو۔
یقال: ھذا الکلام عبارۃٌ عن کذا: یعنی اس کا مطلب فلاں ہے۔
العِبْرُ من النھر: نہر کا کنارہ۔
-من المجالسِ: بھری ہوئی مجلس۔

Marfat.com

یقال: مجلس عَبِرٌ۔
العُبْرُ: بہت زیادہ چیز' عام طور پر اس کا اطلاق لوگوں کی جماعت پر ہوتا ہے۔
(۲) تیز بادل (۳) عقاب۔
یقال: اَرَی فلانٌ فلاناً عُبْرَ عینه: فلاں نے فلاں کو اپنے رونے کا سبب بتایا۔
العُبْرُ: یقال: رجلٌ عُبْرُ اسفارٍ: سفر کا عادی۔ متحمل۔ وجَمَلٌ عُبْرُ اسفارٍ
(مذکر' مؤنث' واحد اور جمع سب کے لئے)
هُوَ عُبْرٌ لکلِّ عَمَلٍ: وہ ہر عمل کی صلاحیت رکھتا ہے۔
العِبْرَانِیُّ: یہود کی زبان (۲) ایک یہودی مرد۔
العِبْرَانِیَّةُ: یہود کی زبان (۲) ایک یہودی عورت۔
العَبْرَةُ: آنسو۔
ضرب المثل ہے: لكَ ما اَبْکِی ولا عَبْرَة بی: میرا رونا تیری وجہ سے ہے ورنہ مجھے کوئی غم نہیں۔ ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنے بھائی کے معاملات سے غایت درجہ کی دلچسپی رکھتا ہو اور اس کے لئے ایثار کرتا ہو (ج) عَبَرٌ۔
العِبْرَةُ: نصیحت حاصل کرنا۔ ماضی سے حاصل کیا ہوا سبق (۲) تعجب (ج) عِبَرٌ۔
العِبْرِیُّ: العِبْرَانِیُّ۔
العُبْرِیُّ: دریا کے کنارے اگنے والی گھاس (غیر قیاسی نسبت)
العِبْرِیَّةُ: العِبْرَانِیَّةُ۔
العَبُورُ من الغنم: بکری کا ایک سال کا بچہ
الشِعری العبور: جوزاء کے مقابل دو ستاروں میں سے ایک ستارہ جبکہ دوسرے کو الشِعری الغُمَیصاء کہتے ہیں۔
العَبِیرُ: مرکب خوشبو۔
قَوْمٌ عَبِیرٌ: بہت زیادہ لوگ۔
المَعَابِرُ: کشتی کی وہ لکڑی جس کے ساتھ لنگر باندھا جاتا ہے۔
المِعْبَرُ: نہر عبور کرنے کا ذریعہ جیسے پل یا کشتی
(ج) مَعَابِرُ۔
المِعْبَرَةُ: نہر عبور کرنے کی کشتی (ج) المَعَابِرُ۔
عَبَسَ فلانٌ ـِ عَبْسًا و عُبُوْسًا: دونوں آنکھوں کے درمیان اور پیشانی کی کھال کو جمع کرنا۔ چیں بہ جبیں ہونا۔
-الیومُ: دن کا سخت ہونا۔
ھو عابسٌ و عَبَّاسٌ و عَبُوْسٌ۔
عَبِسَ ـَ عَبَسًا: میلا ہونا۔
یقال: عَبِسَ فلانٌ: عَبِسَ الثَّوْبُ
یقال: عَبِسَ الوَسَخُ علیه و فیه: میل جمنا (خشک ہوکر)
-الابلُ: اونٹوں کا بول و براز میں لتھڑی ہوئی دموں والا ہونا۔
حدیث میں ہے: (انه نظر الی نَعَم بنی المطلق وقد عَبِسَتْ فی اَبوالها و اَبْعَارِها۔
عَبَّسَ: عَبَسَ۔
تَعَبَّسَ: عَبَسَ۔
العَبَّاسُ: وہ شیر جس سے دوسرے شیر بھاگتے ہوں۔
العَبَسُ: ایک قسم کی گھاس (جسے مصر میں برنوف کہا جاتا ہے)
العَبَسُ: پیشاب اور مینگنیاں وغیرہ جو اونٹ کی دم پر لگ کر خشک ہوگئی ہوں۔
عَبَطَ الثَّوبُ ـِ عَبْطًا: پھٹنا۔
-الذَبِیحَةَ: صحت مند جانور کو ذبح کرنا جبکہ وہ موٹا تازہ ہو۔
یقال: عَبَطَهُ الموتُ: کسی کی موت کا جوانی' تندرستی کی حالت میں آنا۔
-الثوبَ: صحیح کپڑے کو پھاڑنا۔
-الارضَ: ایسی جگہ گڑھا کھودنا جہاں پہلے نہ کھودا گیا ہو۔
-الریحُ و جه الارض: ہوا کا سطح زمین کی مٹی اڑانا۔
-التراب: مٹی اڑانا۔
-النباتُ الارضَ: زمین کو پھاڑنا۔
-فلانٌ نَفْسَه و بها فی الحرب: اپنی مرضی سے جنگ میں کودنا۔
-الفرسَ: دوڑا کر پسینہ نکال دینا۔
-الضَّرْعَ: تھن کو خون آلودہ کرنا۔
-الکذب علیه: کسی کے متعلق جھوٹ گھڑنا۔
-فلاناً: عیب نکالنا۔ ھو مَعْبُوْطٌ۔
اَعْبَطَهُ الموتُ: عَبَطَه۔
اِعْتَبَطَ: بغیر کسی وجہ کے مرجانا۔
العَابِطُ: جھوٹا۔
العَبْطَةُ: یقال: مات عَبْطَةً: بغیر کسی بیماری کے تندرست حالت میں جوانی میں مرجانا۔
العَبِیطُ: یقال: لحمٌ عَبِیطٌ: کچا تازہ گوشت۔
دَمٌ عَبِیطٌ: تازہ خون۔
زَعْفرانٌ عَبِیطٌ: تازہ خالص زعفران۔
رجلٌ عَبِیطٌ: ناپختہ عقل آدمی (محدثہ)
(ج) عُبُطٌ و عِبَاطٌ۔
العَبَاطَةُ: ناپختگی' نادانی (محدثہ)
عَبِقَ به الشیءُ ـَ عَبَقًا و عَبَاقَةً: چمٹنا' لگنا۔
یقال: عَبِقَ به الطِّیبُ: خوشبو لگنا اور اس کی خوشبو کا ظاہر ہونا۔
عَبِقَ الشیءُ بقلبی: دل میں بیٹھنا۔
عَبِقَ بالمکان: قیام کرنا۔
-بالشیءِ: دل دار ہونا۔ ھو عَبِقٌ۔
عَبَّقَ رائحةَ الطِّیبِ: خوشبو مہکانا۔
تَعَبَّقَ: خوشبو لگانا۔
العَبَاقِیَةُ: چالاک' مکار (۲) دلیر چور۔
العَبِقُ: یقال: رَجُلٌ عَبِقٌ لَبِقٌ: ذہین شخص
العَبِقَةُ: یقال: امراۃٌ عَبِقَةٌ لَبِقَةٌ: ایسی خاتون جس سے ہر لباس اور خوشبو کا جوڑ لگ جاتا ہو۔
العَبَقَةُ: باقی ماندہ۔
یقال: مافی الأناءِ عَبَقَةٌ من سَمْنٍ: برتن میں ذرا سا بھی گھی نہیں۔
ما بَقِیَتْ لَهُمْ عَبَقَةٌ: ان کے مال میں سے کچھ بھی نہیں بچا۔
عَبْقَرَ السَّرابُ: سراب چمکنا۔
عَبْقَرُ: اہل عرب کے خیال کے مطابق جنات کا مسکن۔ پھر ہر غیر معمولی اور قابل تعجب

Marfat.com

مہارت و صلاحیت کو اس کی طرف منسوب کرنے لگے۔
اَلعَبقَرُ: بانس وغیرہ کی کونپل جو ابھی زمین سے باہر نکلی ہو۔
واحد: عَبقَرَۃٌ۔
(۲) بھرے ہوئے جسم کی خوبصورت عورت۔
العَبقَرَۃُ من النساء: اَلعَبقَرُ۔
اَلعَبقَرِیُّ: عَبقَر کی طرف منسوب۔
حیرت انگیز باکمال و بے مثال آدمی یا چیز۔
یقال: رجلٌ عبقریٌ، ثوب عَبقَرِیٌّ
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ میں ہے جس میں انہیں خواب میں کنویں میں سے پانی نکالتے ہوئی دیکھا۔
فَلَم اَرَ عَبقَرِیًّا یَفرِیُ فَرِیَّۃً: ایک روایت میں "فَرِیَہ" تخفیف کے ساتھ ہے۔
(۲) سردار (۳) بڑا (۴) ریشم۔
(۵) دبیز غالیچے۔ قرآن حکیم میں ہے:
﴿مُتَّکِئِینَ عَلٰی رَفرَفٍ خُضرٍ وَّ عَبقَرِیٍّ حِسَانٍ﴾
اَلعَبقَرِیَّۃُ: غیر معمولی خصوصیت، یہ مصدر صناعی ہے۔
عَبَلَ بہ ـِ عَبلًا: لے جانا۔
-الشَّجَرَ: پتے گرانا۔
-الشئَ: لوٹانا (۲) روکنا۔
یقال: مَا عَبَلَکَ عَنَّا: ہمارے پاس آنے سے تمہیں کیا مانع پیش آیا (۲) کاٹنا۔
یقال: عَبَلَتہُ عَبُولٌ: اسے موت آ گئی۔
عَبِلَ ـَ عَبَلًا: موٹا اور سفید ہونا۔
ھو عَبِلٌ۔ جیس
عَبُلَ ـُ عَبَالَۃً عَبِلَ ھو عَبلٌ۔
اَعبَلَ: عَبِلَ۔
- الشجرُ: درخت کا چھٹے ہوئے پتوں والا ہونا۔
اَلاَعبَلُ: سفید پہاڑ۔
یقال: حجرٌ اَعبَلُ: سفید پتھر جس میں سرخی اور سیاہی بھی ہوتی ہے۔

اَلعَابِلُ من الغِلمَانِ: موٹا (ج) عُبَّلٌ
اَلعَبَالُ: پہاڑی گلاب۔
اَلعَبَالَۃُ: یقال: اَلقٰی عَلَیہِ عَبَالَتَہ: اس نے اس پر اپنا بوجھ لاد دیا۔
اَلعُبَالَۃُ: اَلعَبَالَۃُ۔
اَلعَبلُ: ضخیم چیز۔
یقال: ھو عَبلُ الذِّرَاعَینِ: موٹے بازوؤں والا۔
فَرَسٌ عَبلُ الشَّوٰی: موٹے اور بھاری پاؤں والا گھوڑا۔
یقال: اِمرَاَۃٌ عَبلَۃٌ: کامل الخلقت عورت (ج) عِبَالٌ۔
اَلعَبَلُ: ہر چھٹا ہوا پتا جو پھیلا ہوا نہ ہو جیسے جھاؤ کے درخت کا پتا۔
یقال: جَاءَ بِعَبَلِہ: وہ خود کو سنوارے بغ... اصل میں اس درخت کو کہتے ہیں کہ جس ... وغیرہ چھال اُتار کر صاف نہ کئے ... ہوں (محدثہ)
اَلعَبلاءُ: چٹان (۲) سخت اور سفید چٹان۔
عَبُولٌ: اسم علم برائے موت۔
امراۃٌ عَبُولٌ: وہ عورت جس کے بچے مرجاتے ہوں۔
المِعبَلَۃُ: تیر کا لمبا چوڑا سرا یا نوک۔
(ج) مَعَابِلُ۔
اَلعُبَاھِرُ: عظیم یا ہر لبی نازک چیز۔
اَلعَبھَرُ: اَلعُبَاھِرُ۔
(۲) چنبیلی (۳) نرگس (۴) بھرے ہوائے جسم والا ھی عَبھَرٌ و عَبھَرَۃٌ۔
اَلعَبھَرَۃُ من النساءِ: حسین و خوش خلق عورت۔
عَبَا فلانٌ ـُ عَبوًا: روشن چہرے والا ہونا۔
-المتاعَ والجیشَ و نحوھما: تیار کرنا۔
اَلعَابِیَۃُ: حسین عورت (۲) ہار بنانے والی عورت۔
اَلعَبَایَۃُ: عباء، چوغہ۔
عُبُوَّۃُ الشئِ: کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار۔
یقال: عبوَّۃ ھذہ القارورۃ مائۃ جرام: اس شیشی میں سو گرام کی مقدار آتی ہے۔
عُبُوَّۃُ کیس القطن قنطارٌ (محدثہ)

ع .... ت

عَتَبَ علیہ ـِ عَتبًا و عِتَابًا و تَعتَابًا، مَعتَبًا و مَعتَبَۃً: ملامت کرنا، کسی سے تعلق یا کسی ... کرتے ہوئے اس لئے اظہار ناگواری ... تاکہ وہ اپنے اس فعل کی اصلاح کرے ... جو باعث ناگواری ہو۔
-فلانٌ عَتبًا و عَتَبَانًا و تَعتَابًا: ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر کودنا۔
-مقطوع الرِّجل ... تی پر چلنا۔
یقال عَتَبَ ... جوہ: اونٹ وغیرہ کا تین ... جیسے کود رہا ہو۔
... تی کا لنگا تار چلنا۔
-الباب عَتبًا: دروازہ کی دہلیز پر پاؤں رکھنا۔
-یقال: ما عَتَبتُ بابَ فلانٍ: میں نے فلاں کے دروازے پر قدم نہیں رکھا۔
من مکان الی مکان ـِ عَتبًا: منتقل ہونا۔
یقال: عتب مِن قَولٍ اِلٰی قَولٍ: ایک بات سے دوسری بات پر چلے جانا۔
اَعتَبَہ: کسی کو ملامت کرنے کے بعد خوش کرنا۔
ضرب المثل ہے: مَا مُسِیءٌ من اَعتَبَ: ناراضگی کے بعد راضی ہو جانے والا غلط کار نہیں۔
-عن الشئِ: پھر جانا۔
عَاتَبَہ مُعَاتَبَۃً و عِتَابًا: کسی پر عتاب کرنا۔
عَتَّبَ فلانٌ: دیر کرنا۔
یقال: ما عَتَّبَ اَن فعل کذا: اس نے بغیر تاخیر ایسا کیا۔
-عتبۃً: دہلیز بنانا۔
یقال عَتَّبَ البابَ۔
تَعَاتَبُوا: باہم ملامت کرنا۔
تَعَتَّبَ القومُ: تَعَاتَبُوا۔
-علیہ: کسی کو مجرم ٹھہرانا۔
-البابَ: دروازے کو دہلیز لگانا۔
یقال: فلانٌ لا یُتَعَتَّبُ بشئٍ: فلاں کو کوئی الزام نہیں لگایا جاتا۔

Marfat.com

اِعْتَتَبَ عن الشئ: پھر جانا۔
- الطریق: آسان راستہ چھوڑ کر مشکل راستہ اختیار کرنا۔
- فلاناً من نفسہ: اپنی حسن تدبیر سے کسی سے ہونے والی غلطی کا ادراک کر لینا۔
اِسْتَعْتَبَ فلانٌ: راضی کرنا (۲) رضا مندی چاہنا۔
الاُعْتُوبَۃُ: سبب ملامت (ج) اَعَاتِیْبُ
العَتِبُ: بہت عتاب کرنے والا۔
العَتَبُ: سختی تکلیف دہ بات۔
(۲) کمی فساد خرابی۔
یقال: مافی مودّتہٖ عَتَبٌ: اس کی محبت میں کوئی کمی نہیں۔
(۳) انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کا درمیانی حصہ یا درمیانی انگلی اور اس کے ساتھ متصل چھوٹی انگلی کا درمیان۔
(۴) دو پہاڑوں کا درمیان۔
(۵) سارنگی پر لگی ہوئی چوبیں جہاں سے تانت سارنگی کے کناروں تک لے جائے جاتے ہیں۔
العُتْبیٰ: رضامندی۔
یقال: یُعَاتَبُ من تُرْجٰی عندہ العُتْبیٰ: اسی کو عتاب کیا جاتا ہے جس سے غلطی اور برائی سے پھرنے کی امید ہو۔
العَتَبَۃُ: دروازے کی دہلیز جس پر پاؤں رکھے جاتے ہیں (۲) اوپر کی لکڑی۔
(۳) ہر قسم کی سیڑھی (ج) عَتَبٌ۔
(۴) سختی (۵) (علم ہندسہ میں) وہ جسم جو دو یا دو سے زائد ستونوں پر رکھا ہوا ہو۔
العَتُوبُ: وہ شخص جس پر عتاب کا کوئی اثر نہ ہو۔
عَتَّ فلاناً ـُ عَتًّا: کسی سے کوئی بات بار بار کہنا۔
یقال: عَتَّہ بالمَسْألَۃِ: کسی سے مانگنے میں اصرار کرنا۔
- فلاناً بالکلام: کسی بات سے جھڑکنا۔
عَتَّ کلامُہ ـُ عَتًّا: ترش وسخت ہونا۔

ھو اَعَتُّ والکلمۃُ عَتَّاءُ: (ج) عُتٌّ
عَاتَّہ مُعَاتَّۃً و عِتَاتًا: بار بار کلام کرنا، جھگڑا کرنا۔
حدیث حسن رضی اللہ عنہ میں ہے: (اَنَّ رَجُلاً حَلَفَ اَیْمَانًا فجعلوا یُعَاتُّوْنَہ فقال: عَلَیْہِ کَفَّارَۃٌ)۔
تَعَتَّتَ فی کلامِہٖ: اپنی بات میں تردد کرنا، اس کو جاری نہ رکھنا۔
عَتُدَ الشئُ ـُ عَتَادًا، عتادۃ: تیار ہونا، موجود ہونا (۲) بھاری بھرکم ہونا۔
اَعْتَدَ الشئَ: تیار کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَاَعْتَدَتْ لَھُنَّ مُتَّکَاً ﴾
تَعَتَّدَ فی صنعتِہٖ: اپنے کلام میں پختگی پیدا کرنا۔
العَتَادُ: تیار کیا ہوا سامان۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت والی حدیث میں ہے: لِکُلِّ حَالٍ عِنْدَہٗ عَتَادٌ۔
یقال: عَتَادُ الحَرْبِ: سامان جنگ، اسلحہ گھوڑے وغیرہ (ج) اَعْتُدٌ و اَعْتِدَۃٌ و عُتُدٌ۔
حدیث میں ہے: (اِنَّ خَالِدًا اجعل رقیقَہ و اَعْتُدَہ حُبْسًا فی سبیل اللّٰہ)
العَتِدُ: تیار مہیا۔
یقال: فرسٌ عَتِدٌ: دوڑ کے لئے تیار گھوڑے (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
العَتُوْدُ مِن اَوْلادِ المِعْزیٰ: بکری کا ایک سالہ قوی بچہ (ج) اَعْتِدَۃٌ۔
العَتِیْدُ: حاضر، تیار۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلاَّ لَدَیْہِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ﴾ یعنی موجود۔
العَتِیْدَۃُ: عتید کی مؤنث (۲) وہ بکس جس میں عورت خوشبو، عطریات اور کنگھا وغیرہ رکھتی ہے (ج) عَتَائِدُ۔
عَتَرَ الرُّمْحُ ـِ عَتْرًا عَتَرَانًا: نیزے کا لچکنا۔
العَتَّارُ: بہت لچکنے والا (۲) بہادر (۳) ویران کھردری جگہ۔

العِتْرُ: اصل، ضرب المثل ہے:
عَادَتْ لِعِتْرِھَا لمیسُ: لمیس اپنی اصل پر لوٹ آئی۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنی بری عادت کو چھوڑ کر دوبارہ اختیار کرلے (۲) بیلچہ کا دستہ (۳) ایک بوٹی جو بطور دواء استعمال ہوتی ہے جو کہ فصیلۃ جارونیقے ہے۔
العِتْرَۃُ: بڑا کنبہ جس سے بہت سے قبیلے نکلتے ہوں (۲) آدمی کی نسل، قبیلہ، خاندان۔
عِتْرَۃُ المِسْحَاۃِ: بیلچہ کا قبضہ۔
عِتْرَۃُ الثَّغْرِ: دانتوں کی نوکوں کا پتلا پن اور صفائی۔
العَتِیْرَۃُ: وہ ذبیحہ جسے زمانہ جاہلیت میں معبودانِ باطلہ کے لئے ذبح کیا جاتا تھا (ج) عَتَائِرُ۔
المُعْتَرُّ من الرجال: مضبوط اور پر گوشت آدمی۔
عَتْرَسَ فی الامر: کسی معاملہ میں بے مروتی اور تشدد سے کام لینا۔
- فلاناً: ظلم وجبر کرنا۔
العَتْرِیْسُ: غضبناک جابر۔
عَتَقَ الشئُ ـِ عَتْقًا: پرانا ہونا۔
ھو عَاتِقٌ و عَتِیْقٌ۔
(۲) انتہاء کو پہنچنا۔
- المالُ: مال کا ٹھیک ہونا۔
- الیمینُ: قسم کا واجب ہونا۔
یقال: عَتَقَتْ علیہ یَمِیْنٌ۔
- العبدُ عِتْقًا و عَتَاقًا و عَتَاقَۃً: غلامی سے نکلنا۔ ھو عَاتِقٌ و عَتِیْقٌ (ج) عُتَقَاءُ ھی عَتِیْقٌ و عتیقۃٌ (ج) عَتَائِقُ
- الفرسُ عِتْقًا: عمدہ و تیز رفتار ہونا۔
- المالَ: مال کو ٹھیک کرنا۔
- فلاناً بفمہ: کسی کو دانتوں سے کاٹنا۔
عَتُقَ ـُ عِتْقًا و عَتَاقَۃً: پرانا ہونا۔
(۲) عمدہ ہونا۔ ھو عَتِیْقٌ ھی عَتِیقۃٌ وعُتُقٌ
اَعْتَقَ العبد: غلام آزاد کرنا۔
ھو مُعْتَقٌ۔

Marfat.com

-المالَ: مال کو ٹھیک کرنا۔
عَتَّقَ الخمرَ: شراب کو پرانا اور عمدہ بنانے کے لئے چھوڑنا۔ ھی مُعَتَّقَة۔
العاتِقُ: مونڈھے اور گردن کے درمیان کا حصہ (۲) پرانی شراب (۳) پرندہ کا بچہ جبکہ اس کے پہلے پر کر کے مضبوط پر اگ آئے ہوں (ج) عَوَاتِقُ و عُتُق۔
العِتقُ: خاندانی شرافت۔
العَتیقُ: پرانا (۲) شریف۔
ثوبٌ عتیقٌ: مضبوط عمدہ بناوٹ کا کپڑا۔
البیت العتیق: خانہ کعبہ۔
(ج) عُتُقٌ و عِتاقٌ۔
العِتاقُ مِنَ الطَّیرِ: شکاری پرندے۔
ومن الخیل: اصلی و عمدہ نسل گھوڑے۔
عَتَكَ فی القتالِ ـِ عَتْكًا و عُتُوْكًا: حملہ کرنا۔
-فی الارضَ: تنہا جانا۔
-علیه یضر به: بھرپور حملہ کرنا۔
-علی یمینٍ فاجرةٍ: جھوٹی قسم کھانا۔
-المرأةُ علی زوجها او اَبیهَا: خاوند یا باپ کی نافرمانی کرنا۔
-علیه بخَیرٍ اَوْ شرٍّ: کسی کے ساتھ برائی یا بھلائی کے ساتھ پیش آنا۔
- القومُ الی موضعِ کذا: کسی جگہ کا رخ کرنا، مائل ہونا۔
-اللَّبنُ او النَّبِیذُ: دودھ یا نبیذ کی ترشی سخت ہونا۔
-بفلان: لازم پکڑنا۔
-الطِّیبُ به: خوشبو لگنا۔
-یَدہُ عَتْكًا: ہاتھ کو سینہ پر موڑ کے رکھنا۔
اَلعَاتِكُ: شریف (۲) خالص چیز اور رنگ۔
یقال: اَحْمَر عاتكٌ: گہرا سرخ۔
(۳) ضدی۔
اَلعَاتِکَةُ: عاتك کی مونث (۲) وہ عورت جس کی جلد کی سطح بہت زیادہ خوشبو لگانے کی وجہ سے سرخ ہو جائے (ج) عَوَاتِكُ
اَلعَتِیكُ من الایام: انتہائی گرم دن۔

عَتَلَه ـِ عَتْلاً: زور سے کھینچنا، گھسیٹ کر اٹھانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿خُذُوْهُ فاعْتِلُوْهُ اِلٰی سَوَاءِ الجَحِیْمِ﴾
یقال: عَتَله الی السِّجْنِ: قید خانہ میں ڈالنا۔
عَتِلَ الی الشَّرِ ـَ عَتَلاً: جلدی کرنا۔
هُوَ عَتِلٌ۔
اِنْعَتَلَ: لازم عتله۔
یقال: لَا اَنْعَتِلُ مَعَكَ: میں اپنی جگہ سے نہیں ہلوں گا۔
تَعَتَّلَ یقال: لَا اَتَعَتَّلُ مَعَكَ: لَا اَنْعَتِلُ۔
العَتَّالُ: مزدوری لے کر سامان اٹھانے والا، قلی۔
اَلعَتَلَةُ: لوہے کی ایک سلاح جس کا سر چوڑا ہوتا ہے اور اس کے ذریعے دیوار وغیرہ گرائی جاتی ہے اور درخت اور پتھر وغیرہ اکھاڑے جاتے ہیں (کدال) (ج) عَتَلٌ۔
اَلعُتُلُّ: ہر سخت چیز۔
یقال: رجلٌ عُتُلٌّ: روکھا مزاج شخص۔
جَبَلٌ عُتُلٌّ: سخت پہاڑ۔
اَلعَتِیلُ: مزدور (۲) نوکر۔
(ج) عُتُلٌ و عُتَلاء۔
داءٌ عَتِیلٌ: سخت بیماری۔
المِعْتَلُ: کھینچنے میں طاقتور۔
عَتَمَ ـِ عَتْمًا: دیر ہونا، تاخیر ہونا۔
یقال: عَتَمَتْ حاجَتُه: اس کے کام میں دیر ہو گئی۔
عَتَمَ عن الشیءِ: کسی کام کو شروع کر کے رک جانا۔
-اللَّیلُ: رات کا ایک حصہ گزر جانا۔
- فلانٌ قِرَیٰ ضیفه: مہمان کی ضیافت میں تاخیر کرنا۔
اَعتَمَ اللَّیلُ: عَتَمَ۔
- الرَّجلُ: تاریکی یا ابتدائے شب میں داخل ہونا یا اس میں کوئی کام کرنا۔
-الشیءُ: دیر ہونا، تاخیر ہونا۔
-عنه: کام کو شروع کر کے رک جانا۔

-الشیءَ: دیر کرنا، تاخیر کرنا۔
عَتَّمَ: تاریکی یا ابتدائے شب میں داخل ہونا یا کام کرنا۔
-عنه: کام شروع کر کے رک جانا۔
یقال: حَمَلَ علیه فما عَتَّمَ: اس نے اس پر بھرپور حملہ کیا کوئی سستی نہیں دکھائی۔
یقال: مَا عَتَّمَ اَن فعل کذا: اس نے بلا توقف یہ کام کیا۔
-الشیءَ: دیر کرنا، تاخیر کرنا۔
اِسْتَعْتَمَه: کسی سے دیر کرانا، یا سست پانا۔
اَلعَاتِمُ: یقال: اَتَانَا ضَیفٌ عَاتِمٌ ہمارے پاس دیر کر کے مہمان آیا۔
قِریٌ عاتِمٌ: دیر سے لایا جانے والا کھانا۔
العُتُمُ: زیتون کی جنس سے فصیله زیتونیه کا ایک خشکی کا درخت۔ جو کہ شام کے شمالی علاقے 'لگام کے پہاڑوں پر اگتا ہے۔
اس کے پھل کو الزَّغبَجُ کہتے ہیں۔
عَتَمَةُ اللَّیلِ: شفق کے نور کے زائل ہونے کے بعد رات کی ابتدائی تاریکی۔
عَتِهَ ـَ عَتَهًا و عَتَاهًا و عَتَاهَةً: جنون طاری ہوئے بغیر عقل کا کم ہو جانا۔
عُتِهَ عُتَاهًا و عَتَاهَةً و عَتَاهِیَةً۔ هو مَعْتُوهٌ
-فی الشیءِ: دلدادہ اور حریص ہونا۔
یقال: عُتِهَ فی العلم۔
عُتِهَ فلانٌ فی فلانٍ: کسی کی نقل اتارنے اور اذیت پہنچانے سے دلچسپی رکھنا۔ هو عَاتِهٌ و عَتِیهٌ۔
دونوں کی جمع: عُتَهَاءُ۔
تَعَتَّهَ: عَتِهَ۔
-فی کذا: کسی چیز میں مبالغہ کرنا۔
یقال: تَعَتَّهَ فی المَآکِلِ المَلَابِسِ۔
-عنه: کسی سے انجان بننا، تغافل برتنا۔
العُتَاهُ الشَّلَلِیّ: ایک دماغی بیماری جس میں ضعف عقل اور بولنے میں ارتعاشی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے (مج)
والعُتَاهُ البَاکِرُ: سن بلوغ کے قریب لاحق ہونے والی ضعف عقل کی بیماری (مج)

Marfat.com

اَلْعَتَاهَة: گمراہ لوگ۔
اَلْعَتَاهِيَة: اَلْعَتَاهَةُ (۲) بیوقوف۔
اَلْعُتَاهِيَة: بیوقوف۔
اَلْمُعَتَّهُ رجلٌ مُعَتَّهٌ: ناقص العقل ناسمجھ شخص۔
عَتَا ـُ عُتُوًّا و عُتِيًّا: حد سے بڑھنا، تکبر کرنا۔
هو عَاتٍ (ج) عُتَاةٌ و عُتِيٌّ۔
يقال: عَتَتِ الريحُ: ہوا کا انتہائی تیز ہو جانا۔
-الشيئُ: ختم ہونا۔
يقال: عَتَا الشيخُ: بوڑھا ہو کر وفات پا جانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا﴾
تَعَتّى: نافرمانی کرنا۔
اَلْعَاتِي: زبردست۔
(ج) عُتَاةٌ و عُتِيٌّ۔
ليلٌ عَاتٍ: سخت تاریک رات۔

ع .... ث

عَثَتِ الْعُثَّةُ الصُّوفَ ـُ عَثًّا: کیڑے کا اون کو کھالینا۔
-الحيَّةُ فلاناً: سانپ کا ڈسنا۔
عَاثَ في الغناءِ مُعَاثَّةً و عِثَاثًا: گانے میں آواز اٹھانا، سر نکالنا۔
عَثَّتْ في غِنَائِهِ عَاثٍ۔
اِعْتَثَّه عِرْقُ سَوْءٍ: بد اصلی کا کسی کو بھلائی سے روکنا۔
اَلْعَثَّاءُ: سانپ۔
العُثَّةُ: ایک کیڑا جو چمڑے، اون، لباس اور چٹائی وغیرہ کو چٹتا ہے (ج) عُثٌّ و عُثَثٌ و عِثَاثٌ۔
اَلْعُثَيْثَةُ: عُثَّة کی تصغیر۔
ضرب المثل ہے
عُثَيْثَةٌ تَقْرِمُ جِلْدًا اَمْلَسًا۔
چھوٹا سا کیڑا چکنی کھال کو چاٹ رہا ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی چیز کے درپے ہو جبکہ وہ اس کی قدرت سے باہر ہو یا کسی معصوم صفت آدمی میں عیب نکالے۔
عَثَرَ ـِ عَثْرًا و عِثَارًا: ٹھوکر کھا کر پھسلنا۔
ضرب المثل ہے مَنْ سَلَكَ الْجَدَدَ اَمِنَ

اَلْعِثَارَ: جو ہموار جگہ پر چلتا ہے وہ ٹھوکر سے محفوظ رہتا ہے۔
يقال: عَثَرَ في ثوبِهِ: اپنے کپڑے میں الجھ کر گرنا۔
عَثَرَ به فَرَسُه: گھوڑے کا کسی کو لئے ہوئے ٹھوکر کھانا۔
عَثَرَ جَدُّهُ: بدنصیب ہونا۔
عَثَرَ به الزَّمانُ: زمانہ کا ناسازگار ہونا۔
-على الشيئِ عَثْرًا و عُثُورًا: مطلع ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاِنْ عُثِرَ عَلَى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا اِثْمًا﴾
اَعْثَرَ به عند السلطان: سلطان سے کسی کی برائی کرنا۔
-فلاناً: ٹھوکر لگوانا۔
يقال اَعْثَرَه الله: بدنصیب بنانا۔
-على الامرِ: مطلع کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ﴾ ہم نے ان کے بارے میں مطلع کیا۔
عَثَّرَه: ٹھوکر لگوانا، پھسلانا۔
تَعَثَّرَ: لازم عَثَّرَه۔
يقال تَعَثَّرَ حَظُّه: قسمت خراب ہونا۔
تَعَثَّرَ لسانُه: زبان لڑکھڑانا۔
اَلْعَاثِرُ: شکاری کا جال (ج) عَوَاثِرُ۔
اَلْعَاثُورُ: سبب لغزش۔
(۲) شیر وغیرہ کے لئے کھودا جانے والا گڑھا تاکہ وہ اس میں گر پڑے۔
(۳) ہلاکت گاہ۔
يقال وَقَعَ في عاثورٍ: وہ ہلاکت میں پڑ گیا۔
بَقِيتُ منه عاثورًا: مجھے اس کی وجہ سے مصیبت کا سامنا کرنا پڑا (ج) عَوَاثِيرُ۔
العِثَارُ: مصیبت، فتنہ (۲) جس چیز سے ٹھوکر لگے یا پاؤں پھسلے۔
اَلْعَثَرُ: بارش سے سیراب ہونے والا درخت اور کھیتی۔
اَلْعَثْرَةُ: لغزش۔
اَلْعَثَرِيُّ: اَلْعَثَرُ (۲) ایسا شخص جو نہ طلب دنیا کے لئے کوشش کرے نہ آخرت کے لئے۔

حدیث میں ہے: (اَبْغَضُ النَّاسِ الى اللهِ الْعَثَرِيُّ)
يقال: جَاءَ عَثَرِيًّا: وہ بیکار آیا۔
اَلْعَثُورُ: بہت ٹھوکریں کھانے والا۔
يقال: جَدٌّ عَثُورٌ: بہت برا نصیب۔
اَلْعِثْيَرُ: غبار (۲) بے نام و نشان۔
اَلْعِثْيَرَةُ: غبار۔ العِثْيَرَةُ۔
عَثِلَتْ يَدُه ـُ عَثَلاً: ٹوٹے ہوئے ہاتھ کا غلط جڑنا۔
عَثِلَ ـَ عَثَلاً: بہت ہونا۔
(۲) ضخیم و جسیم ہونا۔ هو عَثِلٌ۔
اَلْعَثُولُ: کھجور کا سخت اور خشک درخت۔
اَلْعَثُولِيَّةُ: لِحْيَةٌ عَثُولِيَّةٌ: گھنی داڑھی۔
عَثَمَ الْعَظْمُ ـِ عَثْمًا: ہڈی کا ناہموار جڑنا۔
-الجُرْحُ: زخم پر بغیر بھرے چھلکا آجانا۔
-العَظْمَ عَثْمًا: ناہموار ہڈی کو جوڑنا۔
-القِرْبَةَ و نحوها: مشکیزہ کی کچی سلائی کرنا۔
عَثِمَ العَظْمُ ـَ عَثَمًا: عَثَمَ هو عَثِمٌ
اَعْثَمَ القِرْبَةَ: عَثَمَهَا۔
عَثَّمَ الْعَظْمَ: عَثَمَه۔
اِعْتَثَمَ به: مدد طلب کرنا، فائدہ اٹھانا۔
-بِيَدِهِ: ہاتھ کو جھکانا۔
-القِرْبَةَ: عَثَمَهَا۔
اَلْعَاثِمُ: ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا (ج) عُثَّمٌ۔
اَلْعُثْمَانُ: اژدہا کا بچہ۔
(۲) سرخاب کا بچہ۔
اَبُو عثمانَ: کالے بڑے سانپ کی کنیت
اَلْعَيْثَمُ: لمبا جسیم۔
اَلْعَيْثُومُ: بجو (۲) ہاتھی (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے) (ج) عَيَاثِيمُ۔
عَثَنَتِ النارُ ـُ عَثْنًا و عُثُونًا: آگ سے دھواں نکلنا۔
-فلانٌ في الجَبَلِ عَثْنًا: پہاڑ پر چڑھنا۔
-الثَّوبَ بالطِّيبِ: کپڑے کو خوشبودار چیز کی دھونی دینا تاکہ وہ مہک جائے۔
عَثِنَ الثَّوبُ ـَ عَثَنًا: کپڑے کا دھونی سے

Marfat.com

مہک جانا۔ھو عَثِنٌ۔
عَثَنَتِ النَّارُ: عَثَنَتْ۔
یقال: عَثَّنَ فلانٌ: دھونی دینا۔
-الثَّوبَ: کپڑے کو خوشبوؤں کی دھونی دینا۔
-الشیَٔ: ملانا۔
-فلانٌ علیھم بِالْفَسَادِ: لوگوں میں بگاڑ پیدا کرنا۔
اَلْعُثَانُ: دھواں اس کا اکثر استعمال خوشبودار چیزوں کے دھویں پر ہوتا ہے جبکہ گرد وغبار پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے (ج) عَوَاثِنُ۔
اَلْعِثْنُ: چھوٹا بت (۲) دھواں (ج) اَعْثَانٌ۔
اَلْعَثِنُ من الطعام: دھوئیں کی بو والا کھانا۔
اَلْمُعَثَّنُ: بڑی داڑھی والا۔
اَلْمَعْثُونُ من الطَّعام: اَلْعَثِنُ۔
اَلْعُثْنُونُ: تھوڑی پر نیچے کی طرف اگے ہوئے بال (۲) اونٹ اور بکرے کی تھوڑی کے نیچے کے بال۔
(۳) مرغ کی چونچ کے نیچے کے بال (ج) عَثَانِینُ۔
عَثَا ـُ عَثْوًا و عُثُوًّا و عُثِيًّا: زبردست فساد انگیزی کرنا۔
عَثِيَ ـَ عُثُوًّا و عُثِيًّا و عَثَيَانًا: عَثَا۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ﴾
اَلْأَعْثَى: بدنما اکھڑ اور بہت بالوں والا۔
(۲) گھنی داڑھی والا (ج) عُثْوٌ وَعُثْيٌ۔
اَلْعَثْوَةُ: دراز زلف (ج) وَعُثَى۔

ع ...... ج

عَجِبَ منه ـَ عَجَبًا و عَجْبًا، عُجْبًا: تعجب کرنا قلیل الوقوع ہونے کی وجہ سے۔
اَعْجَبَهُ الامرُ: حیرت میں ڈالنا۔
-الشیُٔ فلانًا: کسی کو کوئی چیز انوکھی لگنا اور پسند آنا۔ھُوَ مُعْجَبٌ والشیُٔ مُعْجِبٌ
اُعْجِبَ بِه: کوئی چیز انوکھی لگنا اور پسند آنا۔
اُعْجِبَ بِنَفْسِهِ: تکبر کرنا۔
عَجَّبَهُ: حیرت وتعجب میں ڈالنا۔
-تَعَجَّبَ: لازم عَجَّبَه۔

-منه: عَجِبَ۔
-الشیُٔ فلانًا: کسی کو کوئی چیز پسند آنا۔ چیز کا اپنی طرف مائل کرنا۔
اِسْتَعْجَبَ: سخت تعجب کرنا۔
اَلْاُعْجُوبَةُ: جو تعجب میں ڈالے، عجوبہ۔
(ج) اَعَاجِیبُ۔
التَّعَاجِیبُ: اَلْاَعَاجِیبُ (اس کا کوئی مفرد نہیں)
التَّعَجُّبُ: (علم نحو میں) کسی چیز کی ظاہری خصوصیت کو دیکھ کر بہت بڑا محسوس کرنا اور اس کے سبب کا مخفی ہونا۔
نحاۃ کے ہاں فعل تعجب کے دو صیغے ہیں:
مَا اَفْعَلَه و اَفْعِلْ بِه
جیسے: مَا اَحْسَنَه اور اَحْسِنْ بِه۔
اَلْعُجَابُ: تعجب کا باعث۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿إِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ﴾
عَجَبٌ عُجَابٌ: بہت زیادہ حیرت انگیز (مبالغہ کے لئے استعمال ہوتا ہے)
اَلْعَجَبُ: ایسی شان وشوکت جس کی وجہ سے انسان اس چیز کو معظم خیال کرے۔
یقال: هٰذَا اَمْرٌ عَجَبٌ: حیرت انگیز کام۔
هٰذِهِ قِصَّةٌ عَجَبٌ: حیرت انگیز قصہ۔
عَجَبٌ عَاجِبٌ: بہت زیادہ حیرت انگیز (مبالغہ کے لئے)
اَلْعَجْبُ: ہر چیز کی انتہا، پچھلا حصہ۔
(۲) دم کی جڑ۔
عَجْبُ الذَّنَبِ: دم کی جڑ کا آخری حصہ جو جڑ کے سرے کے پاس ہوتا ہے۔ (ج) عُجُوبٌ و اَعْجَابٌ۔
العُجْبُ: خود پسندی، تکبر۔
العَجِیبُ: باعث تعجب۔
یقال: عَجَبٌ عَجِیبٌ: بہت زیادہ حیرت انگیز (مبالغہ کے لئے مستعمل ہے)
هي عجیبةٌ (ج) عَجَائِبُ۔
عَجَّ ـِ عَجًّا و عَجَّةً و عَجِیجًا: آواز بلند کرنا، چیخنا۔

یقال: عَجَّ الی الله بالدُّعاءِ: اللہ سے بآواز بلند دعا مانگی۔
عَجَّ بالتَّلْبِیَةِ فی الحج: بلند آواز سے تلبیہ پڑھنا۔
عَجَّ الماءُ: پانی کا چلتے ہوئے آواز نکالنا۔
عَجَّتِ القَوْسُ: کمان سے تیر کے چلنے کی آواز۔
-الرِّیحُ: ہوا کا گرد اڑاتے ہوئے تیز چلنا۔
-الطریقُ: راستہ کا لوگوں سے بھر جانا۔
هُوَ عَاجٌّ و عَجَّاجٌ۔
یقال: عَجَّ ثَدْیا الجَارِیَةِ: لڑکی کے پستانوں کا ابھرا ہوا ہونا۔
اَعَجَّتِ الرِّیحُ: عَجَّتْ۔
یقال: اَعَجَّ الیَوْمُ: دن کا تیز ہوا اور گرد وغبار والا ہونا۔
عَجْعَجَ الغُبَارَ: گرد اڑانا۔
-البیتَ دُخَانًا: گھر کو دھوئیں سے بھر دینا۔
تَعَجْعَجَ: لازم عَجْعَجَه۔
اَلْعَجَاجُ: غبار (۲) دھواں (۳) چھوٹے درجے کے لوگ۔
واحد: اس کا عَجَاجَةٌ ہے۔
اَلْعَجَاجَةُ: یقال: لَفَّ عَجَاجَتَه عَلَیْهِمْ پل حملہ کرنا۔
لَبَّدَ عَجَاجَتَه: اپنی کسی بات سے رک جانا۔
اَلْعُجَّةُ: انڈوں سے بنا ہوا کھانا، انڈے کو پھینٹ کر گھی یا زیتون کے تیل میں بھرا جاتا ہے (آملیٹ)
اَلْمِعْجَاجُ: غبار اڑانے والا (مذکر اور مونث دونوں کے لئے بولا جاتا ہے) (ج) مَعَاجِیجُ۔
عَجَرَ الفَرَسُ ـِ عَجْرًا: گھوڑے کا چلتے ہوئے دم کو سرین کی طرف پھیلانا۔
-الحمارُ: گدھے کا دولتی مارنا۔
-الفرسُ والرَّجُلُ: خوف وغیرہ کی وجہ سے جلدی جلدی گزرنا۔
-علیه بالسَّیفِ: تلوار سے حملہ کرنا۔
-علیه: ضد کرنا۔

Marfat.com

-الرِّيقُ على اَسْنَانِه: رال کا گاڑھا ہو کر دانتوں پر چپک جانا۔
-فلانٌ عُنُقَه: گردن موڑنا۔
-فلاناً بالعصا: کسی کو لاٹھی مار کر جگہ سوجا دینا۔
عَجِرَ - عَجَرًا: موٹا اور سخت ہونا۔
(۲) پیٹ کا بڑا ہونا۔
یقال: عَجِرَ البَطْنُ و نحوہ۔
ھو اَعْجَرُ، ھِیَ عَجْرَاءُ (ج) عُجْرٌ
عَاجَرَ: خوف وغیرہ کی وجہ سے جلدی جلدی گزرنا۔
اِعْتَجَرَ فلانٌ بِالْعَمَامَةِ: عمامہ سر پر باندھنا اور اس کا پلہ منہ پر ڈالنا۔
حدیث میں ہے: (اَن النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم دخلَ مکّۃ یوم الفتحِ مُعْتَجِرًا بعمامة سوداء)
-المراۃُ: عورت کا سر پر اوڑھنی کی طرح کپڑا ڈالنا۔
-فلانۃُ بغلامٍ او جاریۃٍ: عورت کا ناامیدی کے بعد بچہ جننا۔
تَعَجَّرَ بطنُہ: موٹاپے سے پیٹ پر سلوٹیں پڑنا۔
اَلْاَعْجَرُ: کبڑا۔
اَلْعِجَارُ: عورتوں کے سر کا رومال جو اوڑھنی کی بجائے سر پر ڈالا جاتا ہے (ج) عُجُرٌ
اَلْعَجْرَاءُ: کبڑی۔
-من العِصِیِّ: گرہوں والی لاٹھی۔
اَلْعُجْرَۃُ: بدن کا موٹا حصہ۔
(۲) لاٹھی یا جسم کی رگوں کی گرہ (ج) عُجَرٌ۔
یقال: ذَکَرَ عُجَرَہٗ و بُجَرَہٗ: کسی کے عیوب بیان کرنا۔ ظاہر اور چھپی ساری باتیں بیان کر دینا۔
حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے: (اِلی اللہِ اَشکُوْ عُجَرِیْ و بُجَرِیْ)
جاءَ بالعُجَرِ و البُجَرِ: جھوٹ بولنا یا بہت بڑی بات بیان کرنا۔
(طب میں) عُجرۃ (قیرکوف) معدہ کے سرطان سے جگر میں منتقل ہونے والا ورم جس کی حیثیت ثانوی ہو (ع)
اَلْعِجْرَۃُ: عمامہ لپیٹنے کی شکل۔
یقال: ھو حَسَنُ العِجْرَۃِ: وہ اچھا عمامہ باندھتا ہے۔
تَعَجْرَفَ علی القومِ: لوگوں کے سامنے بڑائی جتانا بدسلوکی کرنا۔
-الاَمْرَ: بے سوچے سمجھے کام کرنا۔
اَلْعَجْرَفَۃُ: اکھڑی اکھڑی باتیں (۲) کام میں بگاڑ۔
عَجَارِفُ الدَّھْرِ: حوادثات زمانہ۔
واحد: عُجْرُوْفٌ۔
عَجَارِیْفُ الدَّھْرِ: عَجَارِفُہ۔
اَلْعَجْرَفِیَّۃُ: اَلْعَجْرَفَۃُ۔
عَجَزَتِ المراۃُ - عُجُوْزًا: بوڑھا ہونا، عمر رسیدہ ہونا۔
-عن الشیءِ عَجْزًا و عَجَزَانًا: قادر نہ ہونا، کمزور ہونا۔
-فلانٌ عن الشیءِ عَجْزًا: کسی چیز میں کمزور ہونا۔
-عن العملِ: بیکار ہونا ھو عَاجِزٌ۔
(ج) عَجَزٌ و عَجَزَۃٌ۔
عَجِزَ الرَّجُلُ او المراۃُ - عَجَزًا و عُجْزًا: سرین کا بھاری ہونا۔
ھو اَعْجَزُ ھِیَ عَجْزَاءُ (ج) عُجْزٌ۔
عَجُزَتِ المراۃُ - عُجُوْزًا: بوڑھا ہونا۔
ھِیَ عَجوزٌ و عَجُوْزَۃٌ (ج) عُجُزٌ و عَجَائِزُ۔
اَعْجَزَ فلانٌ: آگے نکل کر ہاتھ نہ آنا۔
-الشیءُ فلاناً: کسی چیز کا کسی کے بس میں نہ آنا۔
یقال اَعْجَزَہٗ فلانٌ۔
(۲) عاجز کر دینا۔
-فلاناً: کسی کو عاجز پانا۔
عَاجَزَ فلانٌ: کسی کا نکل جانا بایں طور کہ اس تک پہنچنے پر قدرت نہ ہو۔
یقال: طَلَبْتُہٗ فَعَاجَزَ: میں نے اسے تلاش کیا لیکن وہ سبقت لے گیا اور پکڑا نہ جا سکا۔
-اِلی فلانٍ: مائل ہونا۔
یقال: عاجَزَ اِلی ثِقَۃٍ۔
عاجزَ عن الحق الی الباطل: حق کو چھوڑ کر باطل کو اختیار کرنا۔
-فلاناً: کسی سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔
عَجَّزَتِ المراۃُ: بوڑھا ہو جانا۔
-فلاناً: بوڑھا و عاجز کر دینا۔
(۲) حوصلہ پست کرنا۔
-الشاعرُ: شعر کا آخری جز بیان کرنا۔
اَلْعِجَازَۃُ: عورت کے سرین موٹا کرنے کی گدی وغیرہ۔
اَلْعَجُزُ: پچھلا حصہ (مذکر اور مؤنث دونوں طرح آتا ہے) (۲) شعر کا دوسرا مصرعہ (ج) اَعْجَازٌ۔
اَعْجَازُ النَّخْلِ: کھجور کی جڑیں۔
اَعْجَازُ الاُمُوْرِ: آخری معاملات۔
یقال: رکب فی الطلب اَعْجازَ الاِبِلِ: کسی چیز کی طلب میں ذلت و مشقت جھیلنا۔
اَلْعِجْزَۃُ: آخری اولاد (مذکر، مؤنث اور جمع سب کے لئے)
یقال: ھو ابن عِجْزَۃٍ و وُلِدَ لِعِجْزَۃٍ: وہ آخری اولاد ہے۔
اَلْعَجُوْزُ: بوڑھا (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
ھُمْ عُجُزٌ، ھُنَّ عُجُزٌ و عَجَائِزُ۔
ایام العجوز عند العرب: سردیوں کے آخری سات دن جن میں انتہائی سردی ہوتی ہے۔ ان میں سے ہر ایک کا مخصوص نام ہے اور وہ فروری (شباط) کے آخری چار دن اور مارچ (آذار) کے پہلے تین دن ہیں۔
اَلْعَجُوْزَۃُ: بوڑھی عورت۔
اَلْعَجِیْزَۃُ: عورت کی سرین (بطور خاص)
اَلْمَعْجَازُ: راستہ (ج) مَعَاجِیْزُ۔
اَلْمُعْجِزَۃُ: خلاف عادت کام جسے اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی تائید کے لئے اس کے ہاتھ پر ظاہر فرماتے ہیں۔
(۲) جو انسانوں کو اس جیسا کام کرنے سے

Marfat.com

عاجز کردے۔
عَجْعَجَ عَجْعَجَةً: زور سے چیخنا۔
ضرب المثل ہے: عَجْعَجَ لَمَّا عَضَّهُ الظِّعَانُ۔
جب اس پر حق لازم ہوگیا تو اودھم مچانے لگا۔
اَلْعَجْعَاجُ: ہر آواز والے کی چیخ۔
اَلْعَجْعَجَةُ: (قبیلہ قضا کی زبان میں)
عین کے ساتھ والی یاء کو جیم سے بدلنا۔
یقولون: هذا راعج خرج مَعِجْ: اَیْ رَاعِيّ
خرج معی۔
عَجَفَ نفسه عن الطعام ـِ عَجْفًا و
عجوفًا: خواہش کے باوجود ساتھی کو موقع دینے
کے لئے خود نہ کھانا۔
یقال: عجفَ نفسه علی فلان: کھانے میں
اپنے آپ پر کسی کو ترجیح دینا۔
عَجَفَ نَفْسَه عن المقابِح: برائیوں سے
نفس کو روکنا۔
-نفسَه: خود کو صابر و بردبار بنانا۔
یقال: عَجَفَ نَفْسَه علی المریض:
تیمار داری کی صعوبت برداشت کرنا۔
عَجَفَ نَفْسَه عن فلان: کسی کی نادانی کو
برداشت کرنا اور اس پر گرفت نہ کرنا۔
-الدَّابَّةَ عَجْفًا: چوپائے کو لاغر کرنا۔
عَجِفَ ـَ عَجَفًا لاغر ہونا۔ هو اَعْجَفُ هي
عَجْفَاءُ (ج) عُجْفٌ و عِجَافٌ (غیر قیاسی
طور پر) قرآن حکیم میں ہے: ﴿یَاْکُلُهُنَّ سَبْعٌ
عِجَافٌ﴾ هو هما عَجِفٌ۔
عَجُفَ ـُ عَجَفًا: عَجِفَ هو عَجِیْفٌ
(ج) عَجْفَی۔
اَعْجَفَ بنفسه علی المریض: عَجَفَهَا۔
-الدَّابَّةَ: لاغر کرنا۔
عَجَّفَ نفسه عن الطعام: عَجَفَهَا
اَلْاَعْجَفُ: یقال: نصلٌ اَعْجَفُ: پتلا پھلکا۔
اَلْعَجْفَاءُ: اعجف کا مؤنث۔
یقال: ارضٌ عَجْفَاءُ: بے کار زمین۔
لِثَّةٌ عَجْفَاءُ: خشک مسوڑھا۔
شَفَتَانِ عَجْفَاوَانِ: پتلے ہونٹ۔
عَجِلَ ـَ عَجَلًا و عَجَلَةً: جلدی کرنا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿و عَجِلْتُ اِلَیْكَ
رَبِّ لِتَرْضٰی﴾
یقال: عَجِلَ اِلیه هو عاجِلٌ و عَجِلٌ هو،
هي عَجُوْلٌ هو عَجْلَانُ، هي عَجْلٰی:
دونوں کی جمع (عُجَالٰی، و عِجَالٌ۔
-فلانًا و الْاَمْرَ: کسی پر سبقت کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ
رَبِّكُمْ﴾
اَعْجَلَتِ الْبَقَرَةُ: گائے کا بچھڑے والی ہونا۔
هِي مُعْجِلٌ۔
-الحامِلُ: نا تمام بچہ جننا۔
-فلانًا: عجلت پر اکسانا (۲) سبقت لے جانا۔
عَاجَلَه: کسی کے ساتھ جلدی کا مقابلہ کرنا۔
-فلانًا بکذا: کوئی کام کسی سے پہلے کرنا۔
یقال: عَاجَلَهُ اللّٰهُ بِذَنْبِه: اللہ کا کسی سے فوری
مواخذہ کرنا۔ مہلت نہ دینا۔
عَجَّلَ لِلضَّیْفِ: مہمان کے لئے جلد تیار کیا
ہوا کھانا پیش کرنا۔
-فلانًا: سبقت لے جانا۔
(۲) عجلت پر ابھارنا۔
- له من الثمن کذا: قیمت کا کچھ حصہ
فوراً دینا۔
-له من الثمن کذا: فوراً دینا۔
-اللَّحْمَ: گوشت کو جلدی جلدی پکانا۔
تَعَجَّلَ: عَجِلَ۔
-فلانًا: ابھارنا۔
-الشيءَ: جلدی سے پکڑنا۔
اِسْتَعْجَلَ: عَجِلَ۔
-فلانًا: ابھارنا۔
اَلْعَاجِلُ (آجل کی ضد) جلد باز۔
اَلْعَاجِلَةُ: عاجل کی مؤنث۔
(۲) موجودہ وقت (۳) دنیا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿مَنْ کَانَ یُرِیْدُ
الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَه فِیْهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ
نُرِیْدُ﴾
اَلْعُجَالَةُ: جلد تیار کی جانے والی چیز۔
(۲) مسافر کا ہلکا پھلکا توشہ۔

اَلْعِجْلُ: بچھڑا (ج) عُجُوْلٌ۔
اَلْعُجْلَةُ: اَلْعُجَالَةُ۔
اَلْعَجَلَةُ: جلدی۔
ضرب المثل ہے: رُبَّ عَجَلَةٍ تَهَبُ رَیْثًا
کبھی جلد بازی تاخیر کا سبب بن جاتی ہے۔
ایک اور ضرب المثل ہے: اَلْعَجَلَةُ فُرْصَةُ
اَلْعَجَزَة: جلد بازی نکمے یا معذور لوگوں کا کام
ہے۔
(۲) طوق یا تکیہ جو گھوم سکے (مج)
(۳) (علم ریاضی میں) رفتار کی تبدیلی کا اوسط
(مج) (ج) عَجَلٌ۔
عجلة القیادة: سٹیرنگ جس کے ذریعے
ڈرائیور گاڑی وغیرہ کو موڑتا ہے (محدثہ)
اَلْعَجُوْلُ: گم کردہ اولاد (ج) عُجُلٌ، و
عَجَائِلُ۔
اَلْمِعْجَالُ من الحَوَامِلِ: قبل از وقت بچہ جننے
والی حاملہ (۲) مختصر راستہ (ج) مَعَاجِیْلُ۔
یقال: خُذْ مَعَاجِیلَ الطُّرُقِ فَاِنَّهَا اَقْرَبُ۔
اَلْمُعَجَّلُ: پیشگی۔
اسی سے ہے: مُعَجَّل الصَّدَاق: بوقت نکاح
ادا کیا جانے والا مہر۔
عَجَمَ الحرف و الکتابَ ـُ عَجْمًا: نقطے یا
اعراب لگا کر ابہام کو دور کرنا۔
-الشيءَ عَجْمًا و عُجُوْمًا: دانتوں سے دبا کر
سختی اور نرمی معلوم کرنا۔
یقال: عَجَم فلانًا و عَجَم عُوْدَه: آزمانا
پرکھنا۔
عَجَمَتِ الْاُمُوْرُ فلانًا: معاملات کا کسی کو
تجربہ کار بنا دینا۔
مَا عَجَمَتْكَ عَیْنِی مُنْذُ کذا: اتنے دن سے
میں نے آپ کو نہیں دیکھا۔
جَعَلَتْ عَیْنِی تَعْجُمُه: میری آنکھ اسے
دیکھنے لگے اور اس نے ایسا خیال کیا کہ جیسے اس
نے پہلے کبھی دیکھا ہو۔
عَجُمَ فلانٌ ـُ عُجْمَةً: زبان میں لکنت
ہونا۔
یقال کذلك: عَجُمُ الکلام: غیر فصیح کلام

Marfat.com

ہونا۔
هو اَعْجَمُ هي عَجْمَاءُ (ج) عُجْمٌ
اَعْجَمَ الکلامَ: مبہم کلام کرنا' بے نقطہ اور بے اعراب رکھنا' اعربه کی ضد۔
-الکتابَ: عَجَمَه۔
عَجَّمَ الکتابَ: عَجَمَه۔
تَعَاجَمَ فلانٌ: کنایہ اور توریہ سے کلام کرنا اپنی مراد واضح نہ کرنا۔
اِسْتَعْجَمَ: خاموش ہونا۔
یقال: سَأَلْتُه فَاسْتَعْجَمَ۔
-الکلامُ علیه: کسی پر بات مخفی ہونا' واضح نہ ہونا۔
اَلْاَعْجَمُ: گونگا۔
مَوْجٌ اَعْجَمُ: بغیر چھینٹوں اور بغیر آواز والی موج۔
اَلْاَعْجَمِیُّ: الاعجم۔
یقال: لِسَانٌ اعجمیٌّ' کتاب اَعْجَمِیٌّ: غیر فصیح زبان و کتاب وغیرہ۔
اَلْعُجَامُ: کھجور وغیرہ کی گٹھلی' انار' منقی وغیرہ کے بیج۔
اَلْعُجَامَةُ: وہ چیز جسے آپ نے آزمایا ہو پرکھا ہو۔
العَجَمُ: عرب کی ضد۔
واحد عَجَمِیٌّ چاہے عربی بولے یا نہ بولے۔
(۲) خاص طور پر ایرانیوں کا علم۔
(۳) العُجَامُ۔ واحدته عَجَمَةٌ
العُجْمُ: عرب کی ضد۔
العَجْمَاءُ: چوپایہ' حدیث میں ہے:
(جُرحُ العَجماءِ جُبَارٌ) چوپایہ کے زخم پر کوئی تاوان نہیں۔
صَلَاةٌ عَجْمَاءُ: سری نماز جس میں قرأت مسموع نہ ہو۔
اَلْمُعْجَمُ: مفردات لغت کا مجموعہ جو کہ حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب ہو۔
(ج) معجمات' و مَعَاجم۔
حروف المُعجم: حروف ہجائیہ۔
عَجَنَ فلانٌ ـِ عَجْنًا: موٹاپے یا بڑھاپے کی وجہ سے ہاتھ زمین پر رکھ کر اٹھنا۔
-الدَّقِیْقَ و نحوه: آٹے میں پانی ملا کر ہاتھوں یا مشین سے ملنا' گوندھنا۔
اَعْجَنَ: بوڑھا' عمر رسیدہ ہونا۔
اِعْتَجَنَ الدَّقِیْقَ: عَجَنَه۔
عَاجِنَةُ المکانِ: درمیان۔
العَجَّانُ: جس کا پیشہ گوندھنا ہو۔
(۲) بیوقوف۔
اَلْعَجِیْنُ: گوندھا ہوا آٹا (۲) مخنث۔
(ج) عُجُنٌ۔
اَلْعَجِیْنَةُ: مخنث (۲) بیوقوف (ج) عُجُنٌ۔
المِعْجَنُ: جس میں گوندھا جائے۔
المِعْجَنَةُ: جس کے ذریعے گوندھا جائے۔
المَعْجُوْنُ من الاَدْوِیَةِ: جسے مختلف اشیاء کے ساتھ ملا کر گوندھا گیا ہو (ج) مَعَاجِیْنُ
عَجَتِ الاُمُّ الوَلَدَ ـُ عَجْوًا: وقت مقررہ کے بعد دودھ پلانا (۲) بچے کو دودھ کے ذریعے غذا دینا یہاں تک کہ وہ کھڑا ہو جائے۔
یقال: عجاه اللَّبنَ: دودھ کے ذریعہ غذا دینا۔
-فلانٌ فاهُ: منہ کھولنا۔
-الشیءَ: جھکانا۔
یقال: لَقِیَ مَا عَجَاهُ: اسے سختی و مصیبت کا سامنا ہوا۔
عَجِیَ الصَّبِیُّ ـَ عَجًا: دودھ کے علاوہ کسی اور چیز سے دل بہلانا۔
عَاجَی فلانٌ الصَّبِیَّ: ماں کے علاوہ کسی اور کا دودھ پلانا (۲) دودھ بند کر کے کھانے وغیرہ سے غذا دینا۔
-الشیءَ: کسی چیز سے تکلیف اٹھانا' زور آزمائی کرنا۔
ومنه قول بعض الاعراب لمّا قال له الحجّاجُ اِنّی اَرَاكَ بَصِیْرًا بالزَّرْعِ قال۔
اِنّی طالَمَا عَاجَیْتُه۔
عَجّی وجهه: چہرے کو ٹیڑھا کرنا' جھکانا۔
العُجَاوَةُ: وہ دودھ جس کے ذریعے یتیم بچے کو غذا دی جائے (ج) عُجًا۔
اَلْعَجْوَةُ: مدینہ کی عمدہ کھجوروں کی ایک قسم (۲) مختلف کھجوروں کا ملا ہوا ڈھیر۔
العَجِیُّ: بغیر ماں کا بچہ جس کی پرورش غیر ماں کے دودھ سے ہوئی ہو۔ هی عَجِیَّةٌ۔
(ج) عَجَایَا۔

ع .... و

عَدَّ الدَّرَاهِمَ و غیرَها ـُ عَدًّا و تَعْدَادًا و عَدَّةً: گننا' شمار کرنا۔
-فلانًا صادقًا: کسی کو سچا سمجھنا۔
اَعَدَّ الشیءَ: تیار کرنا' مہیا کرنا۔
عَادَّهُ مُعَادَّةً و عِدَادًا: تعداد میں بڑھ جانا۔
(۲) جنگ میں مقابلہ کرنا۔
-المَرَضُ فلانًا: کافی عرصہ بعد بیماری کا لوٹ آنا۔
یقال: عَادَّتْهُ اللَّسْعَةُ: ٹھہر ٹھہر کر ڈنک کی لہر مارنا۔
عَادَّتْهُ الحُمّٰی: بخار کا لوٹ آنا۔
حدیث میں ہے: (ما زَالَتْ اَکْلَةُ خَیْبَرَ تُعَادُّنِیْ ای تُعَاوِدُنِیْ)
یقال: عَادَّهُمُ الشیءُ: کسی چیز کا بقدر تعداد تقسیم ہونا۔
عَدَّدَ الشیءَ: شمار کرنا۔
یقال: عَدَّدَت النَّائِحَةُ: نوحہ کرنے والی نے بہت مناقب بیان کیے۔
-الشیءَ عَدَّه (۲) کسی چیز کے عدد بنانا۔
اِعْتَدَّ: شمار میں آنا۔
-المرأةُ: عورت کا طلاق یا خاوند کی وفات کے بعد عدت میں داخل ہونا (۲) عدت کا ختم ہونا۔
-بالشیءِ: گنتی میں لانا۔
هذا شیءٌ لا یُعْتَدُّ بِه: اس چیز کی کوئی اہمیت نہیں۔
-الشیءَ: حاضر کرنا۔
تَعَادَّ القومُ: ایک دوسرے کو شمار کرنا۔
تَعَدَّدَ القومُ: متعدد ہونا۔
هم یَتَعَدَّدُوْن علی الالف وہ ایک ہزار سے زائد ہیں۔
اِسْتَعَدَّ له: تیار ہونا۔

Marfat.com

اَلاِستِعدادُ: (علم تربیت میں) جسمانی یا ذہنی یا دونوں طرح کی قوت وصلاحیت کی بنا پر کسی کام کا رجحان اور اس کے لئے آمادگی' تیاری۔
التّعدادُ: گنتی۔
(۲) مقررہ وقفوں میں مردم شماری (محدثہ)
اَلعِدادُ: موت کا وقت۔
ھٰذَا عِدادُ الحُمّٰی: بخار کے لوٹنے کا وقت۔
به مَرَضٌ عِدادٌ: کچھ عرصہ بعد لوٹنے والا مرض۔
فلانٌ فی عِدادِ بَنِیْ فلانٍ: وہ فلاں قبیلے میں شامل ہے۔
ھو فی عِدادِ الصّالِحِینَ: وہ نیک لوگوں میں شامل ہے۔
ھٰذَا یَوْمُ عِدادٍ: جمعہ' عید الفطر یا عید الاضحیٰ کا دن۔
اَلعِدُّ: وہ آب جاری جس کا سوت خشک نہ ہو (۲) کسی چیز کی کثرت (۳) پرانا۔
یقال: حَسَبٌ عِدٌّ: قدیم نسب یا خاندان۔
(۳) مقابل' ہم پلہ (ج) اَعْدادٌ۔
اَلعُدُّ: چہرے میں ظاہر ہونے والے کیل مہاسے وغیرہ۔
(۲) (علم طب میں) ایک جلدی پھنسیوں کی بیماری جو چکناہٹ کی غدود کے ورم سے پیدا ہوتی ہے۔ چہرے کی کارنس کے ساتھ ساتھ (یہی جوانی کے دانے ہیں)
العُدُّ الوردی: پھنسیاں وغیرہ جو رخساروں اور ناک پر ابتدائے شعور میں چہرے کی سطح کے پھیلاؤ اور خون کے اکٹھے ہونے کے ساتھ نکلتی ہیں (مج)
اَلعَدَدُ: شمار کئے ہوئے کی مقدار (۲) جماعت۔ (ج) اَعْدادٌ۔
یقال: عِدَّةُ کُتُبٍ و عِدَّةُ رِجالٍ۔
العِدَّةُ: شمار کئے ہوئے کی مقدار۔ (۲) جماعت۔
عِدَّةُ المُطَلَّقَةِ والمتوفی عنها زوجُها: اتنی مدت جو شریعت نے مقرر کی ہے۔ جسے عورت طلاق یا اپنے خاوند کی وفات کے بعد بغیر نکاح کئے گزارتی ہے (ج) عِدَدٌ۔

اَلعَدّادُ: ایک آلہ جس کی ذریعے زمانہ' بعض آلات کی کمیت' یا پانی کی کم ہونے والی مقدار یا روشن کرنے کی گیس یا بجلی وغیرہ کو ماپا جاتا ہے (مج)
العَدّانُ: کسی چیز کا زمانہ' عہد۔
اَلعُدَّةُ: تیاری (۲) پیش آنے والے امر کے لئے تیار کی جانے والی چیز (ج) عُدَدٌ۔
اَلعَدِیدُ: ہم پلہ' ہم عصر (۲) غیر قوم کا قوم میں شمار کیا جانے والا (ج) اَعْدادٌ و عَدائِدُ۔
(۲) کثیر تعداد۔
یقال: مَا اَکْثَرَ عَدِیْدَھم: ان کی کتنی بڑی تعداد ہے!
ھم عَدِیْدُ الحصٰی و الثّریٰ: ان کی کثرت شمار سے باہر ہے۔
ھذا عَدِیْدُ ھٰذَا: یہ تعداد میں اس جیسا ہے۔
اَلعَدِیْدَةُ: حصہ (ج) عَدائِدُ۔
اَلمِعدَادُ: (علم ریاضی میں) گنتی کرنے کا ایک آلہ (محدثہ)
اَلمَعْدُوْداتُ: الایّامُ المَعْدُوْداتُ: ایام تشریق اور وہ یوم النحر کے بعد کے تین دن ہیں۔
عَدَسَ فی الأرضِ ـِ عَدْسًا و عُدُوْسًا و عَدَسانًا: سفر کرنا۔
یقال: عَدَسَتْ بِهِ المنیَّةُ: اسے موت لے گئی۔
-بالبَغْلِ: خچر کو عدس عدس کہہ کر ڈانٹنا۔
-فلانًا: خدمت کرنا۔
عُدِسَ فلانٌ: مہلک رسولی نکلنا۔
اَلعَدَسُ: پتلے تنے والی فصیلہ قرنیہ کی ایک سالہ بوٹی جس کے پتے چھوٹے چھوٹے پتلے اور ریشوں والے ہوتے ہیں۔ اس کا پھل چھوٹی چپٹی پھلی ہوتی ہے جس میں ایک یا دو بیج ہوتے ہیں۔ ہر بیج مالٹائی رنگ کے دو ٹکڑوں میں پھٹتا ہے اور بغیر پھٹے وہ مسور ہے ابو جُبَّة۔
الواحدة: عَدَسَةٌ۔
عَدَسُ: خچر کو ڈانٹنے کا حکم۔

اَلعَدَسَةُ: جسم میں نکلنے والا دانہ جیسے طاعون جس کا مریض بہت کم بچتا ہے۔
(۲) (علم ضوء میں) دو سطحی شفاف مادے کا ٹکڑا شیشے کی مانند جس کی دونوں سطحیں یا تو محدب ہوتی ہیں یا دونوں مقعر یا ایک محدب اور دوسری مقعر۔ یا ایک سیدھی ہوتی ہے اور دوسری محدب یا مقعر۔ خم دار کرے والے عدسوں میں اس کا استعمال بہت زیادہ ہے۔
عَدَسَةُ العین: صاف شفاف لچکدار جسم جس کی دونوں سطحیں محدب ہوتی ہیں۔ جو آنکھ کی پتلی اور شیشے کے فریم کے درمیان ہوتا ہے۔ آنکھ کے سامنے والے حصے پر پڑنے والی روشنی کو ایک نقطہ میں مرکوز کرتا ہے جو کہ آنکھ کی تلی پر مناسب جگہ پڑتا ہے تاکہ واضح نظر آئے (مج)
اَلعَدُوْسُ من الناس والدّوابّ: بہت چلنے والا مضبوط (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
یقال: ھو عَدُوْسُ السُّرَی ھو عَدُوْسُ اللَّیْلِ۔
رات کے وقت بہت تیز چلنے والا ہے۔
اَلعَدِیْسَةُ: (علم نباتات میں) مسور کی دال کی شکل کا چھوٹا سا سوراخ جو عام طور پر درختوں کے تنوں پر ان جگہوں میں ہوتا ہے جہاں درختوں کی چھال کا نسیج ظاہری جلد پر پھٹتا ہے اور یہ سوراخ کھلے ہوتے نسیج کے شکل کر دیتا ہے جو پودوں کے اندرونی حصوں میں روشنی اور ہوا کے تبادلہ کو سہولت بخشتے ہیں۔
عَدَلَ ـِ عَدْلاً و عُدُوْلاً: جھکنا۔
یقال: عَدَلَ عَنِ الطریقِ: ایک طرف کو ہونا۔
-الیه: کسی کی طرف پلٹنا۔
-فی امرِہ عَدْلاً و عَدَالَةً و مَعْدِلَةً: اپنے معاملہ میں راست رو ہونا۔
-فی حکمه: انصاف کرنا فیصلہ میں۔
یقال: عَدَلَ فلانًا عن طریقه: راستہ سے ہٹنا۔
عَدَله اِلی طَرِیقِه: پھیرنا۔
-الشیئَ عَدْلاً: سیدھا کرنا' برابر کرنا۔
یقال: عَدَلَ المیزانَ: ترازو کے پلڑے برابر

Marfat.com

کرنا۔
عَدَلَ السهم: تیر سیدھا کرنا۔
-الشئَ بالشئِ: ایک چیز کو دوسری کے برابر کر کے اس جیسا یا اس کے قائم مقام کرنا۔
یقال: عَدَل بِرَبِّهٖ عدلاً و عُدُولاً: خدا کا شریک بنانا، غیر کو اس کے برابر کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ﴾ عَدَل فلاناً بفلانٍ: کسی کو کسی کے برابر کرنا۔
-الأمتِعَةَ: سامان کو اٹھانے کے لئے مساوی حصوں میں تقسیم کرنا۔
- فلاناً فی المِحْمَلِ: کجاوے میں کسی کے ساتھ سوار ہونا۔
-الشئَ بالشئِ: برابر کرنا۔ هو عَادِلٌ
عَدُلَ ـُ عَدَالَةً و عُدُوْلَةً: عادل و منصف ہونا۔
عَادَل عنه: الگ ہونا۔
بین الشیئین: دو چیزوں میں موازنہ کرنا۔
-الشئَ بالشئِ: ایک چیز کو دوسری کے برابر کے اس جیسا یا اس کے قائم مقام کرنا۔
-منه - مُعَادَلة الشَّهَادَاتِ: اسناد کا موازنہ کرنا۔
- فلاناً فی المحمل: کجاوے میں کسی کے ساتھ سوار ہونا۔
-الشئَ: موازنہ کرنا۔
-الامرَ: کام میں توقف کرنا، پورا نہ کرنا۔
یقال: هو يُعَادِلُ امرَه و يُقَسِّمُه: جب وہ کرنے اور نہ کرنے کے درمیان ہو۔
عَدَّلَ الشئَ: سیدھا کرنا، برابر کرنا۔
یقال: عَدَّل المِكْيَالَ و الميزانَ: ترازو کے پلڑے برابر کرنا۔
-الحكمَ او الطَّلَبَ: پہلے سے بہتر کوئی تغیر کرنا (مو)
-الشاهدَ او الرَّاوِیَ: گواہ یا راوی کو معتبر قرار دینا۔
- المتاعَ: سامان کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا۔

اِعْتَدَلَ: کمّ، کیف یا تناسب میں متوسط ہونا۔
یقال: ماءٌ مُعْتَدِلٌ: نہ گرم نہ ٹھنڈا۔
جَوٌّ مُعْتَدِلٌ معتدل فضا (نہ زیادہ سردی نہ گرمی)
جسمٌ مُعْتَدِلٌ: نہ زیادہ لمبا نہ زیادہ ٹھگنا یا زیادہ موٹا نہ زیادہ دبلا۔
(۲) راست رو ہونا۔
یقال: هی حَسَنَةُ الاعتدالِ راست رو ہے۔
تَعَادَلَا: باہم برابر ہونا۔
اَلْاِعْتِدَالُ: تمام دنیا میں دن رات کے برابر ہونے کا وقت۔ یہ موسم بہار اور موسم خزاں کے پہلے دن ہوتا ہے۔
اَلْعَدَالَةُ: (فلسفہ میں) قدیم فلاسفیوں کے ہاں مسلم چار فضائل میں سے ایک اور وہ یہ ہیں: حکمت، شجاعت، عفت اور عدالۃ۔
اَلْعَدْلُ: انصاف، آدمی کو اس کا واجب حق دینا اور اس پر واجب حق لینا۔
یقال: اِمْرَأَةٌ عَدْلَةٌ اَيْضًا: انصاف پرور (۲) مثل اور نظیر (۳) بدلہ (۴) فدیہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ﴾ (ج) اَعْدَالٌ۔
اَلْعِدْلُ: مثل اور نظیر (۲) اونٹ کے ایک پہلو پر لدا ہوا آدھا بوجھ (۳) بوری، بڑا تھیلا (ج) اَعْدَالٌ و عُدُوْلٌ۔
اَلْعَدِيْلُ: مثل اور نظیر۔
عَدِيْلُ الرَّجُلِ: آدمی کی بیوی کی بہن کا خاوند (ج) اَعْدَالٌ و عُدَلَاءُ۔
اَلْعَدِيْلَتَانِ: اونٹ وغیرہ پر لدی ہوئی غلہ وغیرہ کی بوریاں کیونکہ وہ دونوں ہم وزن ہوتی ہیں۔
اَلْمُعَادَلَةُ: (علم ریاضی میں) تساوی جو شامل ہو مجہول یا اس سے زائد جسے نکالنا مقصود ہو (مج)
اَلْمُعْتَدِلَةُ المِنْطَقَةُ المُعْتَدِلَةُ: (جغرافیہ میں) وہ علاقہ جو خط استواء کے شمالی علاقے سے متصل ہو اسے معتدلہ شمالیہ کہا جاتا ہے اور جو علاقہ جنوبی علاقے سے متصل ہو اسے معتدلہ جنوبیہ کہا جاتا ہے۔
اَلْمُعَدَّلَاتُ: گھر کے گوشے۔
اَلْمَعْدِلُ: یقال: مَا لَه عَنهُ مَعْدِلٌ: اس سے ہٹ نہیں سکتا۔
عَدِمَ المالَ ـَ عَدَمًا و عُدْمًا: مال مفقود ہونا۔ هُوَ عَادِمٌ و عَدِمٌ۔
المفعول: مَعْدُوْمٌ و عَدِيْمٌ۔
یقال: مَا يَعْدَمُ مِنِّی هذا الامرُ: یہ معاملہ مجھ سے الگ نہیں ہوتا۔
اَعْدَمَ فلانٌ: مفلس ہونا۔ هُوَ مُعْدِمٌ و عَدِيْمٌ۔
-الشئُ فلاناً: کوئی چیز کسی کے پاس نہ ہونا۔
-فلاناً: روکنا۔
-فلاناً الشئَ: کسی چیز کو کسی کے پاس سے گم کرانا۔
یقال: لَا اَعْدَمَنِی اللهُ فَضْلَكَ: خدا مجھے اپنے کرم سے محروم نہ کرے۔
-الجَلَّادُ المُجرِمَ: جلاد کا مجرم کو پھانسی دینا۔
اَلْاِعْدَامُ: یقال: قَضَی القاضی باعدامِ المجرم: بطور قصاص روح نکالنے یعنی پھانسی کا حکم دینا (مو)
اَلْعَدَمُ: وجود کی ضد (۲) مفلسی۔
اَلْعُدْمُ: فقر۔
اَلْعَدِيْمُ: مفلس جس کے پاس کوئی مال نہ ہو (ج) عُدَمَاءُ۔
اَلْمَعْدُوْمُ: غیر موجود۔
یقال: هُوَ يَكْسِبُ الْمَعْدُوْمَ: وہ خوش قسمت ہے اُس چیز کو پا لیتا ہے جسے دوسرے نہیں پا سکتے۔
حدیث خدیجہ رضی اللہ عنہا میں ہے: (كَلَّا اِنَّكَ تَكْسِبُ المَعْدُوْمَ و تَحْمِلُ الْكَلَّ)
عَدَنَ بالمكانِ ـِ عَدْنًا و عُدُوْنًا: قیام کرنا۔
قیل: ومنه جَنَّةُ عَدْنٍ: قیام کا باغ، جنت کا نام کیونکہ وہاں ہمیشہ قیام ہوگا۔
یقال: عَدَنَ البَلَدَ: وطن بنانا۔
-الارضَ عَدْنًا: زمین میں کھاد ڈالنا۔

Marfat.com

-الحجرَ: پتھر اکھاڑنا۔
عَدَّنَ الارضَ: زمین پر دے مارنا۔
التَّعْدِینُ: زمین سے خام معدنیات نکالنے اور دھاتوں کو خستہ کرنے کا علم (کان کنی)
اَلْعَدَانُ: ساحل سمندر/نہر کا کنارہ۔
-من الزمان: سات سال۔
اَلْعَدَانَۃُ: جماعت، گروہ۔
المُعَدِّنُ: زمین سے خام معدنیات نکال کر دھاتوں کو چھننے والا۔
اَلْمَعْدِنُ: وہ جگہ جہاں کسی چیز کی اصل اور جڑ ہو۔
(۲) سونا چاندی، جواہرات نکالنے کی جگہ۔
(۳) فِلِزّ (ایک کیمیاوی عنصر سائنس کی اصطلاح میں)
یقال: فلان- مَعْدِنُ الخیرِ والکَرَمِ: جس کی سرشت میں خیر وسخاوت پڑی ہو۔
(۴) (علم کیمیا میں) غیر عضوی مرکبات جو زمین میں پائے جاتے ہیں اور کبھی اس کا اطلاق عضوی مواد جیسے معدنی تیل اور کوئلہ وغیرہ کے مختلف گروہوں پر ہوتا ہے (ج) مَعَادِنُ (مج)
عَدَا ـُ عَدْوًا و عُدُوًّا و تَعْدَاءً و عَدَوَانًا: دوڑنا۔
-علیه عَدْوًا و عُدُوًّا و عَدَاءً و عُدْوَانًا: ظلم میں حد سے بڑھ جانا۔
- اللِّصُّ علی الشئِ عَداءً و عَدَوَانًا و عُدْوَانًا: چرانا۔
-علیه: چھلانگ لگانا۔
-فلاناً عن الامرِ عَدْوًا و عُدْوَانًا: کسی کام سے ہٹانا، باز رکھنا۔
ومنه: فما عدا مِمَّا بدا: اس نے باز نہیں رکھا اس سے جو ظاہر ہوا۔
-الامرَ و عنه: چھوڑنا، درگزر کرنا۔
عدا: حروف استثناء میں سے ہے، وہ اپنے مابعد کو فعل ہونے کی حیثیت سے نصب دیتا ہے اور حرف ہونے کی حیثیت سے جر دیتا ہے۔
جب اس پر ماء مصدریہ داخل ہو تو اس کے مابعد کو مفعول ہونے کی حیثیت سے نصب دینا ضروری ہے۔
تقول: جاء القومُ عدا محمدًا و عدا محمدٍ وما عدا محمدًا۔
اَعْدَاه: دوڑانا۔
-فلاناً من مرضِه او خُلُقِه: کسی کو اپنی بیماری لگانا یا اپنا اخلاق دینا۔
یقال: اعداه بالدَّاءِ، و اَعْدَاه الدَّاءُ: بیماری لگانا۔
عَادَاهُ مُعَادَاةً و عِدَاءً: دشمنی کرنا۔
-الشئَ: دور کرنا۔
-الوِسَادَۃَ: تکیہ کو موڑنا۔
-بین اثنین: دو کے لئے لگاتار دوڑنا۔
یقال: عادی بین الصَّیْدَیْنِ: دو شکار ایک ساتھ پکڑنے کے لئے مسلسل دوڑنا۔
عَدَّیٰ فلانٌ عن الامرِ: چھوڑنا، کنارہ کش ہونا۔
یقال: عَدِّ عما تری: جسے آپ مناسب سمجھیں چھوڑ دیں۔
ضرب المثل ہے: عَدِّ عَن هذا و خلاك ذمٌ: آپ اس کام کو چھوڑ دیں مذمت ختم ہو جائے گی۔
-الشئَ: کسی چیز کو چھوڑ کر دوسری کو اختیار کرنا۔
والشئَ الیه: کسی چیز کو کہیں تک لے جانا۔
یقال: عَدَّی الرَّجُلَ او الشئَ الی الشاطئِ الآخر للنهر: آدمی کو یا چیز کو نہر کے دوسرے کنارے تک لے گیا۔
-فلاناً عن الامرِ: پھیرنا، روکنا۔
اِعْتَدَیٰ علیه: ظلم کرنا۔
-الحقَّ: حق کو چھوڑنا۔
یقال: اِعْتَدَیٰ عن الحقِّ وفوق الحقِّ۔
تَعَادَوْا: دوڑنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
(۲) باہم دشمنی کرنا (۳) ایک دوسرے کو بیماری لگانا۔
-النَّوائبُ: لگاتار مصائب آنا۔
-الشئُ: کسی چیز میں فرق آنا، یکساں نہ رہنا۔
یقال: تعادی الوسادُ، تعادی المکان۔
-عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
یقال: تعادی ما بینهم: آپس میں اختلاف پیدا ہونا۔
تَعَدَّیٰ علیه: ظلم کرنا۔
-الشئَ: تجاوز کرنا۔
اِسْتَعْدَاهُ: مدد مانگنا۔
یقال: اِسْتَعْدَیْتُ الأمیرَ علی فلان: میں نے فلاں کے خلاف امیر سے مدد مانگی۔
اَلْعَادِی: دشمن (ج) عُدَاۃٌ۔
عَادِیَا اللَّوْحِ: تختی کے دو کنارے۔
اَلْعَادِیَۃُ: عادی کا مؤنث۔
(۲) حملہ آور گھوڑے۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿والْعَادِیَاتِ ضَبْحًا﴾
(۳) لڑائی کی تیاری کرنے والی جماعت۔
(۴) توجہ ہٹانے والی چیز۔
دَفَعْتُ عَنْكَ عَادِیَۃَ فلان: میں نے آپ سے فلاں کے ظلم وشر کو دور کر دیا (ج) عَوَادٍ۔
عَوَادِی الدَّهْرِ: مصائب زمانہ۔
عَوَادِی الْکَرْمِ: بڑے درختوں کی جڑ میں اگائی جانے والی انگور کی بیل۔
اَلْعِدَیٰ: وادی کا کنارہ (۲) پردیسی لوگ (۳) باہم دور لوگ (۴) دشمن۔
اَلْعَدَاءُ: توجہ ہٹانے والی چیز۔
(۲) ہر چیز کی حد جو اس کے ساتھ ساتھ چلے عرضاً اور طولاً (۳) دوڑ کا ایک چکر۔
عَدَاءُ الخَندَقِ او الوادی: خندق یا وادی کا درمیان۔
اَلْعِدَاءُ: دوڑ کا ایک چکر۔
(۲) کسی چیز کو ڈھانکنے کا پتھر (۳) چیز کی حد۔
اَلْعَدَاوَۃُ: دشمنی۔
اَلْعَدَّاءُ: تیز دوڑنے والا آدمی یا گھوڑا۔
اَلْعَدْوَیٰ: بیماری کا بیمار سے کسی بھی واسطہ کے ذریعے تندرست آدمی کی طرف منتقل ہو جانا۔
اَلْعُدَوَاءُ: ناہموار زمین یا سواری (۲) دوری۔
عُدَوَاءُ الشُّغْلِ: کام کے دوافع۔
عُدَوَاءُ الشَّوْقِ: شوق کی کلفتیں۔
اَلْعَدَوَانُ: تیز دوڑنے والا۔

Marfat.com

اَلْعُدْوَانُ: یقال: لاعُدْوَانَ عَلٰی فلان: فلاں کا یا کوئی مواخذہ نہیں۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿ فَإِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ﴾
اَلْعُدْوَةُ: بلند جگہ (۲) وادی کا کنارہ اور جانب۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى ﴾ (ج) عُدًی و عِدَاءٌ۔
اَلْعَدُوُّ: دشمن (مذکر، مؤنث، واحد اور جمع سب کے لئے) کبھی کبھی اس کا تثنیہ اور مؤنث بھی لایا جاتا ہے اور جمع لائی جاتی ہے عِدیً اور اَعْداء پر (جج) اَعَادٍ۔
اَلْعَدِیُّ: لڑائی کے لئے تیار جماعت۔
اَلْمُتَعَدِّی: الفِعلُ المتعدّی: وہ فعل جو مفعول بہ کو بغیر کسی حرف کے واسطے کے خود نصب دیتا ہو۔
اَلْمَعْدیٰ: یقال: مَالِی عِندہ مَعْدیً: میرے لئے اس سے ہٹنے کی گنجائش نہیں۔
اَلْمُعْدِیَةُ: ایک کنارے سے دوسرے کنارے لے جانے والی سواری (محدثہ)
اَلْعَدَوْلِیَّةُ: بحرین کے مقام عدولی کی طرف منسوب کشتیاں۔

ع ...... ذ

عَذَبَ ـِ عَذْبًا: پیاس کی شدت کی وجہ سے کھانا چھوڑ دینا۔
یقال: عَذَبَ الْاَکلَ هو عَاذِبٌ و عَذُوبٌ۔
عنه: رکنا۔
-فلاناً عن الشیٔ: روکنا۔
عَذُبَ الطَّعَامُ والشَّرَابُ ـُ عُذُوبَةً: خوشگوار ہونا۔
اَعْذَبَ عنه: رکنا اور چھوڑنا۔
-فلاناً عن الشیٔ: روکنا، باز رکھنا۔
یقال اَعْذِبْ نَفْسَكَ عَنْ کذا: اپنے آپ کو فلاں چیز سے روکو۔
حدیث علی کرم اللہ وجہہ میں ہے (اَعْذِبُوْا عن ذکر النساءِ انفسکم فإنَّ ذلك یکسر کم عن الغزو)
-الماءَ: میٹھا کرنا۔ یقال: اَعْذِبْ مَاءَ كَ و حَوْضَكَ: اپنے پانی اور حوض کو کائی اور دیگر گندگیوں سے پاک رکھو۔
عَذَّبَه: عذاب دینا، سزا دینا۔
-فلاناً عن الشیٔ: روکنا۔
اِعْتَذَبَ ـ فلانٌ: پگڑی کے دو شملے لٹکانا۔
اِسْتَعْذَبَ ـ فلانٌ: میٹھا پانی مانگنا۔
-عن الشیٔ: باز رہنا۔
-الطَّعَام و الشراب: میٹھا اور خوشگوار پانا۔
اِعْذَوْذَبَ الماءُ وغیرہ: خوشگوار ہونا۔
العذاب: سزا (۲) ہر وہ چیز جو طبیعت پر شاق ہو۔ حدیث میں ہے: (السَّفَرُ قطعةٌ من العذاب) (ج) اَعْذِبَةٌ۔
اَلْعَذْبُ: خوشگوار کھانا یا پانی وغیرہ۔
یقال: هو عَذْبُ اللِّسان، و عَذْبُ الکلام: شیریں گفتار (ج) عِذَابٌ، و عُذُوْبٌ۔
اَلْعَذَبَةُ: کسی چیز کا کنارہ۔
یقال: عَذَبَةُ السوط، عذبةُ اللسان، عَذَبَةُ العمامة۔
(۲) وہ رسی جس کے ذریعے ترازو اٹھایا جائے۔ (ج) عَذَبٌ۔
عَذَرَ فلانٌ ـِ عُذْرًا: گناہوں اور عیوب کا بکثرت ہونا۔
-فلاناً فیما صَنَعَ عُذْرًا و مَعْذِرَةً: کسی سے اس کے فعل پر ملامت دور کرنا۔
-الغُلامَ و الجاریةَ عَذْرًا: ختنہ کرنا۔
-العاذورُ فلاناً: کسی کے حلق میں درد ہونا۔
هو مَعْذُوْرٌ۔
-الفرسَ عَذْرًا: لگام دینا۔
اَعْذَرَ فلانٌ: معذور ہونا۔
ضرب المثل ہے اَعْذَرَ مَنْ اَنْذَرَ جو دھمکی دیتا ہے وہ معذور ہوتا ہے۔
(۲) عذر پیش کرنا۔
-فی الشیٔ: زیادہ کوشش نہ کرنا اور ٹالنا کہ اس نے کوشش کی ہے (۲) بہت زیادہ کوشش کرنا (۳) گناہوں اور عیوب کا بڑھنا۔
-للقومِ: لوگوں کے لئے ختنہ کا کھانا تیار کرنا۔
-فلاناً فیما صَنَعَ: عَذَرَهٗ۔
-فلاناً من فلانٍ: کسی کو کسی سے انصاف دلانا۔
-الغُلامَ و الجاریةَ: ختنے کرنا۔
-الفرسَ: لگام ڈالنا۔
-فلاناً فی ظهره: کسی کی پیٹھ پر مار کر نشان ڈالنا۔
یقال: ضربه فاَعْذَرَه: اتنا مارا کہ اسے بوجھل کر دیا۔
ضُرِبَ فَاُعْذِرَ: اسے ہلاکت کے قریب پہنچا دیا۔
عَذَّرَ الغُلَامُ: داڑھی کے خط کا نکلنا۔
-الرجلُ: بتکلف عذر پیش کرنا جبکہ حقیقت میں کوئی عذر نہ ہو۔
-فلانٌ: ختنہ کا کھانا تیار کرنا۔
یقال: عَذَّرَ القَوْمَ: ختنے کے کھانے کی دعوت دینا۔
-الفرسَ: لگام ڈالنا۔
اِعْتَذَرَ فلانٌ: معذور ہونا۔
-الیه: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا۔
یقال: اعتذر من ذنبه، اعتذر عن فعله: کسی جرم یا فعل سے اظہار برأت کرنا۔ اسے کرنے کی مجبوری بتانا۔
-فلانٌ: معذور ہونا۔
-من فلانٍ: کسی کی شکایت کرنا۔
-العمامةَ: عمامہ کے پیچھے کی طرف دو شملے چھوڑنا۔
تَعَذَّرَ عَنِ الْاَمْرِ: دیر کرنا۔
و من الذَّنْبِ: گناہ سے بری الذمہ ہونے کے لئے مجبوری ظاہر کرنا۔
یقال: تَعَذَّرَ اِلٰی فلانٍ: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا۔
-علیه الامرُ: کسی کے لئے کوئی کام مشکل ہونا۔
-القومُ علی فلانٍ: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑ

Marfat.com

کر لوگوں کا بھاگ جانا۔
اِسْتَعْذَر الیه: کسی سے اظہارِ معذرت کرنا۔
-من فلانٍ: کسی کے سلسلے میں عذر خواری کرنا۔ یعنی لوگوں سے یہ خواہش کرنا کہ اگر وہ فلاں کو سزا دے تو وہ اسے حق بجانب سمجھ کر اس کی مدد کریں۔
العاذِرُ: وہ رگ جس سے استحاضہ کا خون بہتا ہے۔
اَلْعَاذُوْرُ: حلق کے درد کی تکلیف۔
یقال: لقیتُ منه عاذورًا: مجھے اس سے تکلیف پہنچی۔
(۲) (علم طب میں) گلے آ جانا، حلق کے غدود کا ورم آ جانا (ج)
اَلْعِذَارُ: عِذَارُ الغُلَامِ: لڑکے کی داڑھی کے برابر کا حصہ (۲) گھوڑے کے چہرے پر آئی ہوئی لگام۔
یقال: خَلَعَ فلانٌ عذاره: بے حیائی اختیار کرنا اور شرمانا نہ۔
لَوَیٰ عنه عذارَهٗ: کسی کے خلاف بغاوت کرنا۔
(۳) ختنے کا کھانا (۴) نیزے کی دھار (ج) عُذُرٌ۔
یقال: فلانٌ شدیدُ العِذارِ، مُسْتَمِرُّ العِذار: پختہ عزم و باحوصلہ۔
عِذَارا الحائط والطریق والوادی: دو طرف دو کنارے۔
عِذَارٌ من النخل والشجرِ وَ الرَّمْلِ: لمبی لائن۔
یقال: غَرَسَ فی کَرْمِهٖ عِذَارًا من الشجر: اس نے انگور کے باغ میں درختوں کی باڑ لگائی۔
اَلْعُذْرُ: وہ دلیل جس کے ذریعے عذر پیش کیا جائے۔ (ج) اَعْذَارٌ۔
اَلْعَذْرَاءُ: کنواری (ج) عَذَارِیٰ و عَذَارٰ۔
یقال: دُرَّةٌ عَذْرَاءُ: سوراخ نہ کیا ہوا موتی۔
رملةٌ عَذْرَاءُ: جسے روندا نہ گیا ہو۔
اَلْعُذْرَةُ: کنوارا پن (۲) اَلْعَاذُوْرُ۔

۳) پیشانی (۴) گھوڑے کی پیشانی کے بال۔
(۵) بالوں کی لٹ (ج) عُذَرٌ۔
اَلْعَذِرَةُ: آدمی کا پاخانہ۔
عَذِرَةُ الدَّارِ: گھر کا صحن۔
حدیث میں ہے: (الیَهُوْدُ اَنْتَنُ خلقِ الله عَذِرَةً)
(اَلْعُذْرِیُّ) یقال: هَوًی عُذْرِیٌّ: پاک دامن بنو عذرہ کی طرف منسوب کیونکہ وہ عفت میں مشہور تھے۔
اَلْعَذِیْرُ: العاذِرُ (۲) مددگار۔
(۳) قابل عذر کام (ج) عُذُرٌ۔
یقال: عذیرك من فلان: اسے لاؤ جو تمہارا عذر مانے۔ مَنْ عَذِیْرِی من فلان: اس کے معاملے میں میرا عذر سننے والا کوئی ہے؟ جو مجھے ایسا کرنے پر ملامت نہ کرے۔
اَلْعَذِیْرَةُ: یقال: مَا عِنْدَهُمْ عَذِیْرَةٌ: ای لَا یَعْذِرُوْنَ۔
المَعْذِرَةُ: دلیل جو بات پر مجبور ہونے کے لئے پیش کی جائے (ج) مَعَاذِرُ و مَعَاذِیْرُ
عَذَقَ من الطعامِ والشرابِ ـِ عَذْقًا: تھوڑا سا لینا، چکھنا۔ ھو عَاذِقٌ۔
العَذُوْقُ: تھوڑا سا کھانا۔
یقال: ماذُقْتُ عَذُوْقًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔
عَذَقَ النَّخْلَةَ ـِ عَذْقًا: درخت خرما کی شاخیں کاٹنا۔
-فلانًا الی کذا: منسوب کرنا۔
یقال: عَذَقَه بشَرٍّ او قَبِیْحٍ: کسی کے شر یا اچھائی کی تشہیر کرنا یہاں تک کہ وہ مشہور ہو جائے۔
عَذَّقَ النَّخْلَةَ: عَذَقَهَا۔
اَلْعَذْقُ: کھجور کا پھل دار درخت۔
حدیث میں ہے: لَا وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْعَذْقَ من الجریمة: یعنی جس نے کھجور کو گٹھلی سے پیدا کیا (ج) عِذَاقٌ و اَعْذُقٌ۔
اَلْعِذْقُ: شاخوں والی ٹہنی۔
(۲) کھجوروں کا گچھا (۳) انگور کا خوشہ یا وہ

خوشہ جس کے انگور کھا لیے گئے ہوں۔
(ج) اَعْذَاقٌ و عُذُوْقٌ۔
(۴) عزت۔
یقال: فی بَنِی فلانٍ عِذْقٌ کَهْلٌ: فلاں قبیلہ میں انتہا کی عزت ہے۔
اَلْعَذِقُ: چرب زبان ہوشیار و ماہر۔
طِیْبٌ عَذِقٌ: تیز خوشبو۔
العَذَقَةُ: بکری کے گلے میں پڑی ہوا اون وغیرہ کی نشانی جو اس کے رنگ کے خلاف ہو۔
عَذَلَه ـُ عَذْلًا و عَذَلًا و تَعْذَالًا: ملامت کرنا۔
ضرب المثل ہے: سبق السیفُ العَذَلَ۔ تلوار اپنا کام کر چکی۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو مر چکا ہو۔ ھو عَاذِلٌ (ج) عُذَّلٌ و عُذَّالٌ و عَذَلَةٌ ھی عَاذِلَةٌ (ج) عَوَاذِلُ۔
عَذَّلَه: بہت زیادہ ملامت کرنا۔
اِعْتَذَلَ: ملامت قبول کرنا، معتوب ہونا۔
-الیوم: گرمی کا زیادہ ہونا۔
-علی الشیٔ: پختہ ارادہ کرنا۔
تَعَاذَلُوْا: باہم ملامت کرنا۔
تَعَذَّلَ: ملامت قبول کرنا، معتوب ہونا۔
اَلْعَاذِلُ: وہ رگ جس سے استحاضہ کا خون بہتا (ج) عُذَّلٌ۔
اَلْعُذَلَةُ: لوگوں کو بکثرت ملامت کرنے والا۔
عَذَا البلدُ ـُ عَذْوًا: شہر کی آب و ہوا اچھی ہونا۔
اِسْتَعْذَی المکانَ: کسی جگہ کی آب و ہوا راس آنا۔
اَلْعَذَاةُ: عمدہ آب و ہوا والی زمین۔ عمدہ نباتات والی (۲) پانی، آلودگی اور وباء سے دور علاقہ (ج) عَذَوَاتٌ و عَذًا۔
قال حُذَیفة الرجل: ان کنت لا بُدَّ نازلًا بالبصرةِ فانزل عذواتها وَلَا تنزل سُرَّتَها: اگر آپ کو بصرہ میں لازمًا قیام کرنا ہے تو پھر اس کے درمیانے علاقے میں مت ٹھہرو بلکہ اچھی آب و ہوا والی جگہ میں ٹھہرو۔

Marfat.com

اَلْعَذِیُّ: وہ کھیتی جو صرف بارش سے سیراب ہوتی ہو (۲) ہر وہ جگہ جہاں ترش گھاس اور نمک نہ ہو۔
اَلْعَذِیَۃُ: اَلْعَذَاۃُ۔

ع ....ر

عَرِبَ ـ عَرَباً: لکنت کے بعد صاف زبان والا ہونا۔
-المِعْدَۃُ: خراب ہونا۔
حدیث میں ہے: (اَنَّ رَجُلاً اَتَی النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم فقال: اِنَّ ابن اَخی عَرِبَ بطنُہ فقال اسْقِہِ عَسَلاً)۔
یقال: عَرِبَ فلانٌ: کھانے سے گرانی ہو جانا۔
-الجُرْحُ: زخم کا سوجنا اور پیپ پڑنا۔
(۲) زخم اچھا ہونے کے بعد بھی نشان باقی رہنا۔
- المراۃُ: عورت کا اپنے خاوند کے لئے پسندیدہ ہونا۔
-الماءُ: پانی صاف ہونا۔ ہو عَرَبٌ و عَرِبٌ
-النَّھْرُ وغیرُہ: زیادہ پانی والا ہونا۔
ھُوَ عَارِبٌ۔
عَرُبَ ـ عُرُوْباً و عُرُوْبَۃً و عَرَابَۃً و عُرُوْبِیَّۃً: فصیح ہونا۔
یقال عَرُبَ لِسانُہ۔
اَعْرَبَ فلانٌ: عربی زبان میں فصیح ہونا اگرچہ غیر عربی ہو۔
- الکلامَ: واضح کرنا (۲) نحو کے قواعد کے مطابق کلام کرنا (۳) نحو کے قواعد کو اس پر جاری کرنا۔
-بِمُرَادِہٖ: مقصد ظاہر کرنا۔
-عن حَاجَتِہٖ: اظہار ضرورت کرنا۔
- الاسم الاعجمیَّ: عجمی لفظ کو عربوں کی طرح ادا کرنا۔
-فی البیع: بیعانہ دینا۔
حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے۔ (اَنَّ عاملہ بمکۃ اشتری دارًا للسجن باربعۃ آلاف، و اَعْرَبُوْا فیھا اربعمائۃٍ)۔
عَرَّبَ المُشْتَرِیْ: بیعانہ دیا۔

-عن صاحبہ: اپنے کسی آدمی کی طرف سے بولنا اور دلیل دینا۔
یقال: عَرَّبَ عنہ لِسَانُہٗ: زبان کا واضح اور فصیح ہونا۔
-الکلامَ: واضح کرنا۔
-فلاناً: عربی زبان سکھانا۔
-الاسم الاعجمیَّ: عجمی لفظ کو عربوں کے لہجہ میں ادا کرنا۔
-مَنْطِقَہٗ: اپنے کلام و گفتگو کو قواعد کی غلطیوں سے پاک کرنا۔
-فلاناً: کسی کے کلام کو برا قرار دے کر جواب دینا۔
یقال: عَرَّبَ علیہ: کسی کے کلام کے نقص بیان کرنا۔
تَعَرَّبَ: عرب جیسا بننا (۲) جنگل میں مقیم ہو کر دیہاتی بن جانا۔
وکان یقال: تَعَرَّب فلانٌ بعد الھجرۃ: فلاں ہجرت کے بعد جنگل میں مقیم ہو کر دیہاتی بن گیا۔
- المراۃُ لزَوْجِھا: عورت کا اپنے خاوند کو محبوب ہونا۔
اِسْتَعْرَبَ: غیر عرب کا عربوں میں داخل ہو کر خود کو ان میں سے سمجھنا۔
الْاَعرابُ من العرب: خاص طور پر دیہات کے رہنے والے جو بارشوں والے اور گھاس والے مقامات کے درپے ہوتے ہیں۔
واحد اَعْرَابِیٌّ۔
اَلْاِعْرَابُ: وہ تبدیلی جو کلمات عربیہ کے آخر میں لاحق ہوتی ہے۔ جیسے رفع' نصب' جر اور جزم وغیرہ جیسا کہ قواعد نحو میں بیان کیا گیا ہے۔
التَّعْرِیْبُ: غیر عربی لفظ کو عربی زبان میں ڈھالنا' ترجمہ کرنا۔
اَلْعَارِبَۃُ: عَرَبٌ عَارِبَۃٌ: خالص عرب (۲) ناپید قبائل جن کے نشانات مٹ چکے ہیں۔ جیسے عاد' ثمود' طسم اور جدیس وغیرہ یہی عرب بائدہ ہیں۔

اَلْعِرَابُ: خَیْلٌ عِرَابٌ: خالص عربی گھوڑے براذین کی ضد۔
اِبِلٌ عِرابٌ: خالص عربی اونٹ۔ بخاتی کی ضد۔
الواحد: عَرَبِیٌّ۔
اَلْعَرَبُ: سامی الاصل جزیرہ نمائے عرب کے باشندے (ج) اَعْرُبٌ۔
ان کی طرف منسوب عَرَبِیٌّ کہلاتا ہے۔
یقال: لِسانٌ عَرَبِیٌّ' لُغَۃٌ عَرَبِیَّۃٌ۔
اَلْعُرُبُ: اَلْعَرَبُ۔
اَلْعَرْبَاءُ: عَرَبٌ عَرْبَاءُ: خالص عربی النسل۔
اَلْعَرَبَانِیُّ: جو عربی زبان بولتا ہو جبکہ عربی نہ ہو۔
اَلْعَرَبَۃُ: تیز رو دریا (۲) نفس۔
واحدۃ العربات: دریائے دجلہ کی منجمد کشتیاں (۳) دو یا چار پہیوں والی گاڑی۔ جسے گدھا یا گھوڑا ہانکتا ہے اور اس پر اشیاء منتقل کی جاتی ہیں (مو)
اَلْعُرْبُوْنُ: قیمت کا وہ حصہ جو پیشگی دیا جاتا ہے اور بیع کے مکمل ہو جانے پر اسے شمار کرلیا جاتا ہے ورنہ بائع اس کا حق دار ہوتا ہے (مع)
اَلْعَرَبِیْنُ: (مادۃ اَحیاء میں) ایک مادہ جو عربی گوند سے نکالا جاتا ہے (مج)
اَلْعَرُوْبُ: خاوند کو محبوب عورت۔
(ج) عُرُبٌ۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَجَعَلْنٰھُنَّ اَبْکَارًا عُرُبًا اَتْرَابًا﴾
اَلْعَرُوْبَۃُ: اَلْعَرُوْبُ۔
یَوْمُ الْعَرُوْبَۃِ: زمانہ جاہلیت میں جمعہ کے دن کو کہا جاتا تھا۔
اَلْعُرُوْبَۃُ: عرب قوم کی خصوصیات و اوصاف سے متصف ہونا۔
اَلْعُرُوْبِیَّۃُ: اَلْعُرُوْبَۃُ۔
اَلْعَرِیْبُ: یقال: مَا بالدَّارِ عَرِیْبٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
اَلْمُتَعَرِّبَۃُ من العرب: بنو قحطان بن عابر' جنہوں نے عرب عاربہ کی زبان بولی اور ان کے علاقوں میں سکونت پذیر ہوئے۔

Marfat.com

الْمُسْتَعْرِبَةُ مِن العرب: اسماعیل بن ابراہیم علیہما السلام کی اولاد۔
عَرْبَدَ: بدخلق ہونا۔
- السكرانُ على الناسِ: نشے میں مست شخص کا لوگوں کو تکلیف پہنچانا۔
یقال: عَرْبَدَ على صحابه عَرْبَدَةَ السكران: فلاں نے اپنے ساتھیوں کو مدہوش آدمی کی طرح ستایا۔
الْعِرْبِيْدُ: بہت زیادہ اودھم مچانے والا۔
(۲) جوشہ میں لوگوں کو تنگ کرے۔
عَرْبَنَه: بیعانہ دینا۔
الْعُرْبُوْنُ: دیکھئے: عرب۔
عَرَجَ الشيْءُ ـُ عُرُوْجًا: بلند ہونا۔
هُوَ عَرِيْجٌ۔
- فلانٌ: پاؤں پر کوئی چیز لگنا جس سے لنگ کر چلنے لگے حالانکہ پیدائشی طور پر ایسا نہ ہو۔
- في السُّلَّمِ و عليه: سیڑھی پر چڑھنا۔
- بالشيء: کسی چیز کو لے کر چڑھنا۔
منه: عُرِجَ بالرُّوحِ و العملِ: روح اور عمل اوپر لے جایا جانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ﴾
عَرِجَ ـَ عَرَجًا و عَرَجَانًا: پیدائشی طور پر پاؤں میں کچھ ہونا جس کی وجہ سے لنگڑا۔
(۲) کسی تکلیف وغیرہ کی وجہ سے لنگڑا ہو جانا۔
هو اَعْرَجُ هي عَرْجَاءُ (ج) عُرْجٌ
- الشمسُ عَرَجًا: غروب کے قریب ہونا۔
اَعْرَجَ فلانًا: لنگڑا بنا دینا۔
عَرَّجَ عليه: جھکنا۔
- بالمكان: کسی جگہ ٹھہرنا۔
- الشيْءَ: جھکانا۔
یقال: عَرَّجَ البناءَ و النهرَ و الخط۔
- الثَّوْبَ: کپڑے پر ٹیڑھی لکیریں ڈالنا۔
اِنْعَرَجَ الشيْءُ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا، دائیں بائیں جھکنا۔
یقال: اِنْعَرَجَ النهرُ، اِنْعَرَجَ الطريقُ اِنْعَرَجَتِ الشمسُ: سورج کا غروب کے قریب ہونا۔
اِنْعَرَجَ القومُ عن الطريقِ: راستہ سے ہٹنا۔
تَعَارَجَ: لنگڑے کی چال کی نقالی کرنا۔
تَعَرَّجَ: جھکنا۔
یقال: تَعَرَّجَ البناءُ، تَعَرَّجَ النهرُ۔
الْأَعْرَجُ: کوا۔
التَّعَارِيْجُ: تَعَارِيْجُ النَّهرِ: دریا کے موڑ۔
الْعُرْجَةُ: لنگڑاپن (۲) مڑنے کی جگہ۔
الْعَرِيْجُ: بلند و بالا (۲) غیر مستحکم معاملہ۔
الْمِعْرَاجُ: زینہ (۲) شب معراج میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آسمان پر چڑھنے کا ذریعہ۔
مُنْعَرَجُ الطريقِ والوادي والنهرِ و نحوها: موڑ۔
عَرْجَنَ الثَّوْبَ و نحوه: کپڑے پر کھجور کی شاخوں یا خوشے کی شکل بنانا۔
الْعُرْجُوْنُ: کھجور کا گچھا (۲) انگور کے خوشے کی طرح کا کھجور کا خوشہ (ج) عَرَاجِيْنُ۔
عَرَدَ ـُ عُرُوْدًا: اگنا اور مضبوط ہو جانا۔
یقال: عَرَدَ النَّابُ: دانت اگ کر مضبوط ہو گیا، عَرَدَ الشجرُ۔
- الحجرَ عَرْدًا: دور پھینکنا۔
عَرِدَ ـَ عَرْدًا: بھاگنا۔
اَعْرَدَ الشَّجرُ: درخت کا بڑا اور موٹا ہونا۔
عَرَّدَ النجمُ: ستارے کا وسط آسمان سے متجاوز ہو کر غروب کی طرف مائل ہونا۔
- فلانٌ: بھاگنا۔
یقال: عَرَّدَ عَنْ قِرْنِهِ: ہم پلہ کے مقابلہ سے پیچھے ہٹنا۔
- عن الطريقِ: راستہ سے ہٹنا۔
- السَّهْمُ في الرَّمِيَّةِ: تیر کا نشانہ کو پار کر جانا۔
- فلانٌ بحاجة فلانٍ: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا۔
الْعَرَادَةُ: مادہ ٹڈی۔
الْعَرْدُ: بہت زیادہ سخت۔
الْعُرُدُّ: بہت سخت۔ قال الراجز:
و الفوس فيها وَتَرٌ عُرُدُّ
مثل ذراعِ البَكْرِ اَوْ اَشَدُّ
الْعَرَّادَةُ: قدیم جنگی آلہ، چھوٹی منجنیق۔
عَرَّتِ الابلُ ـِ عَرًّا: اونٹوں کا خارش زدہ ہونا۔
- الظَّلِيْمُ عِرَارًا: شتر مرغ کا چیخنا۔
- فلانًا ـُ عَرًّا: کسی کو برا لقب دینا۔
(۲) تکلیف دینا (۳) ناگوار بات کہنا۔
یقال: عَرَّه بشرٍّ: کسی کے ساتھ شرارت کرنا، بدسلوکی کرنا۔
- الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
عَرَّ ـَ عَرَرًا و عُرُوْرًا: خارش زدہ ہونا۔
هُوَ اَعَرُّ هِيَ عَرَّاءُ (ج) عُرٌّ۔
عَارَّ الظَّلِيْمُ مُعَارَّةً و عِرَارًا: شتر مرغ کا چیخنا۔
- بالمكان: ٹھہرنا۔
- فلانًا: لڑنا، تکلیف پہنچانا۔
عَرَّرَ الارضَ: کھاد ڈالنا۔
اِعْتَرَّ فلانًا و اعترَّ به: کسی سے سوال کئے بغیر احسان کا طالب ہونا۔
تَعَارَّ فلانٌ: رات کو بے خواب رہنا اور بڑبڑاتے ہوئے بستر پر کروٹیں لینا۔
اسْتَعَرَّهُم الجربُ: خارش کا پھیلنا۔
الْعَرَارُ: خوشبو والی بوٹی۔
الواحدة: عَرَارَةٌ۔
الْعَرَارَةُ: بدخلق (۲) سختی۔
(۳) اولاد نرینہ جننے والی عورتیں۔
یقال: تَزَوَّجَ فِي عَرَارَةِ نِسَاءٍ۔
الْعُرُّ: خارش۔ عُرَّا الوَادِي: وادی کے دونوں کنارے۔
الْعُرِّيُّ: عیب دار عورت۔
الْعُرَّةُ: سختی (۲) خراب کھجور کا درخت۔
الْعُرَّةُ: خارش (۲) انسان کو طاری ہونے والا جنون (۳) جرم (۴) لاٹھی میں گرہ (۵) گندگی۔
یقال هو عُرَّةُ قَوْمِهِ: وہ اپنی قوم کے لئے بدنما داغ ہے (۶) کوہان کی چربی۔

Marfat.com

اَلْعَرِیْرُ من الرجال: اجنبی۔
(۲)(حدیث میں ہے) حدیث غریب۔
المُعْتَرُّ: مفلس (۲) ملاقاتی مہمان۔
(۳) بلاسوال بخشش کا خواہاں۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ فَكُلُوْا مِنْهَا و اَطْعِمُوْا الْقَانِعَ و الْمُعْتَرَّ ﴾
اَلْمَعَرَّةُ: تکلیف' برائی' ناگواری (۲) جرمانہ (۳) دیت (۴) گناہ (۵) سختی (۶) خارش زدہ جگہ۔
مَعَرَّةُ الجَیْشِ: لشکر کا کہیں مقیم ہوکر اس مقام کے لوگوں کی فصل اور ان کے اموال کا ان کی اجازت کے بغیر کھانا۔
اَلْعِرْزَالُ: تھوڑا سا سامان۔
یقال: اِحْتَمَل عِرْزَالَه۔
(۲) شیر کی کچھار (۳) جنگل میں کھجور کے درخت اور دیگر درختوں پر شیر سے بچنے کے لئے بنائی جانے والی جگہ (۴) توشہ دان کا منہ (۷) لوگوں کا گروہ (ج) عَرَازِیْلُ۔
عَرَسَ عن الشیئ ـُ عَرْسًا: چھوڑنا' ہٹنا۔
- البعیرَ: بیٹھے ہوئے اونٹ کی گردن کو اگلی ٹانگوں سے باندھنا۔ ہو عارِسٌ' و عَرَّاسٌ۔
عَرِسَ فلانٌ ـَ عَرَسًا: اترانا (۲) حیرت زدہ ہونا (۳) بر سر پیکار رہنا۔ ہو عَرِسٌ۔
-الشیئُ: سخت ہونا۔
یقال: عَرِسَ الشَّرُّ بینهم: لوگوں میں فساد برپا رہنا۔
- بالشیئ: کسی چیز سے مانوس ہونا اور چمٹے رہنا۔
یقال عَرِسَ الصَّبِیُّ بِاُمِّهٖ: بچہ کا اپنی ماں سے چمٹے رہنا۔
اَعْرَسَ المسافِرونَ: آرام کے لئے آخر شب میں قیام کرنا۔
-فلانٌ: شادی کرنا۔
-بالمرأة: ہم بستری کرنا۔
-الشیئُ: چمٹے رہنا اور مانوس ہونا۔
عَرَّسَ المسافرون: اَعْرَسُوْا۔
تَعَرَّسَ لِامْرَأَتِهٖ: اپنی بیوی کے لئے پسندیدہ ہونا۔
عَرَائِسُ النِّیْلِ: نشنین' نیلوفر کی ایک قسم (مو)
اَلْعِرِّیْسُ: شیر کے رہنے کی گھنی جھاڑیاں۔
العِرِّیْسَةُ: العِرِّیْسُ۔
العِرْسُ: دولہا۔
یقال: ہو عِرْسُهَا۔
هِیَ عِرْسُه: هما عِرْسَانِ (ج) اَعْرَاسٌ۔
اِبْنُ عِرْسٍ: چوہے کی طرح کا جانور جو مرغی وغیرہ کا شکار کرتا ہے۔ نیولا۔
(ج) بَنَاتُ عِرْسٍ (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
العُرْسُ: نکاح' شب زفاف۔
(۲) ولیمہ (ج) اَعْرَاسٌ۔
العَرُوْسُ: عورت جب تک شادی میں ہو۔ دلہن' اسی طرح مرد دولہا۔ هُمْ عُرُسٌ هُنَّ عَرَائِسُ۔
اَلْعَرُوْسَةُ: دلہن۔
(۲) گڑیا جس کے ساتھ بچے کھیلتے ہیں (محدثہ)
اَلْعَرِیْسُ: دولہا (ج) عِرْسَانٌ (محدثہ)۔
المِعْرَسُ: بہت شادیاں کرنے والا۔
(۲) ماہر ڈرائیور' جب لوگ چست رہیں تو وہ چلتا رہے اور جب لوگ سست پڑیں تو وہ بھی ان کے ساتھ پڑاؤ کرنے لگے۔
المُعَرَّسُ: وہ جگہ جہاں مسافر اخیر شب پڑاؤ کریں۔
عَرَشَ فلانٌ ـُ عَرْشًا: جانوروں کا باڑا بنانا۔
-بالمکان ـُ عُرُوْشًا: قیام کرنا۔
-العَرْشَ: تخت بنانا۔
-الکرمَ عَرْشًا' و عُرُوْشًا: لکڑیوں پر انگور کی بیل چڑھانا۔
عَرَّشَ فلانٌ: جانوروں کا باڑا بنانا۔
-الطائرُ: پرندے کا اوپر اٹھ کر اپنے پروں کا سایہ کرنا۔
-الامرُ عنه: کسی کام کا مؤخر ہوجانا۔
-الکرمَ: لکڑیوں پر انگور کی بیل چڑھانا۔
-البیتَ: گھر کی چھت بنانا۔
اِعْتَرَشَ فلانٌ: جانوروں کا باڑا بنانا۔
-العنبُ العریشَ و علی العریش: انگوروں کا ٹہنی پر چڑھ کر لٹکنا۔
تَعَرَّشَ بالمکان: قیام کرنا' ٹھہرنا۔
العَرْشُ: بادشاہت (۲) شاہی تخت۔
(۳) قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِیْمٌ ﴾
(۴) اصل' بنیاد۔
یقال: استوی الملك علی عرشه: بادشاہ بننا۔
ثُلَّ عَرْشُه: بے عزت ہونا۔
(۲) چھت (۵) سائبان۔ اکثر استعمال بانس کے سائبان کے لئے ہے۔
(۶) لکڑی کی جالی جس پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے اور اس کی ٹہنیاں نیچے کو لٹک جاتی ہیں۔
(۷) پاؤں کے اوپر کا حصہ۔
عَرْشُ القَوْمِ: قوم کا سردار' امور کا منتظم۔
عَرْشُ الطَّائِرِ: گھونسلا۔
(ج) عُرُوْشٌ' و اَعْرَاشٌ۔
اَلْعُرْشُ: گھوڑے کی پیشانی کے آخر کے بال (۲) کان۔
یقال: نَفَثَ فِي عُرْشِهٖ: کان میں بات کہنا۔
عُرْشَا العُنُقِ: گردن کے دونوں کنارے جن کے درمیان ہڈی کی ہنسلی ہوتی ہے (ج) اَعْرَاشٌ۔
اَلْعَرِیْشُ: ہر سایہ دار چیز۔
(۲) انگور کی بیل کی ٹہنی (۳) چھت۔
(ج) عُرُشٌ۔
اَلْعَرِیْشَةُ: پالکی (ج) عَرَائِشُ۔
عَرَصَتِ السماءُ ـِ عَرْصًا: آسمان میں بجلی کا لگاتار چمکنا۔
عَرِصَ البَرْقُ ـَ عَرَصًا: بجلی چمکنا۔
-الصِّبیانُ: بچوں کا کھیلنا اور خوشی میں مست ہونا۔
-فلانٌ: چست ہونا' ہو عَرِصٌ۔
اَعْرَصَ: تڑپنا۔

Marfat.com

عَرَضَ اللحمَ: گوشت کو سکھانے کے لئے کھلی جگہ میں ڈالنا (۲) گوشت کو انگاروں پر ڈالنا اور اس کا راکھ کے ساتھ مل کر اچھی طرح نہ پکنا۔

اِعْتَرَضَ: مضطرب ہونا۔

(۲) چست ہونا (۳) خوشی میں مست ہونا۔

اَلْعَرّاضُ: چمک اور گرج والا بادل۔

(۲) چمکدار تیزہ (۳) لچکدار تلوار۔

اَلْعُرْصَةُ: گھر کا صحن (۲) گھر کے درمیان کھلی جگہ جس میں کوئی عمارت نہ ہو۔

(۳) مٹی کا پختہ توا یا لوہے کی گول پلیٹ جو تنور میں لگائی گئی ہو تا کہ اس پر روٹی پکے (مو) (ج) عراصٌ۔

عَرَضَ الشئُ ـِ عَرْضًا و عُرُوْضًا: ظاہر و نمایاں ہونا۔

یقال: عَرَضَ له اَمرٌ: معاملہ پیش آنا۔

عرض له عارض: ضرورت پیش آنا۔

(۲) امکان ہونا۔

یقال: عَرَضَ له الصَّیدُ و عرض له الخیرُ

- الرَّجُلُ عَرْضًا: مکہ اور مدینہ کے اطراف میں آنا۔

- بسلعته: سامان کا تبادلہ کرنا۔

- له عارض من الحمّٰی: بخار ہونا۔

یقال: سِرْتُ فعرض لی فی الطریق عارض: میں چلا لیکن راستے میں مجھے مانع پیش آ گیا۔

- الشئَ: ظاہر و نمایاں کرنا۔

- الکتابَ: زبانی پڑھنا۔

- المتاعَ للبَیع: سامان کو خواہش رکھنے والے کے سامنے ظاہر کرنا تا کہ وہ خریدے۔

- علیه الشئَ: کسی کو کوئی چیز دکھانا۔

یقال: عرض الدابّةَ علی الحَوضِ: چوپائے کو پانی پینے کے لئے حوض پر لانا۔ یہ مقلوب ہے اصل میں یوں تھا۔

عرض الحوضَ علی الدّابّةِ۔

- الجُندَ عَرْضَ عینٍ: فوج کو ایک ایک کر کے گزارنا۔

(۲) اپنے سامنے سے ایک ایک کو گزارنا تا کہ معلوم ہو سکے کہ کون حاضر ہے اور کون غائب۔

- له مِن حقّه شیئًا: کسی کو اپنے حصے میں سے کچھ دینا۔

- القومُ علی السَّیفِ: لوگوں کو تلوار سے مار ڈالنا۔

القومُ علی النارِ: آگ میں جلا ڈالنا۔

- الشئَ: کسی چیز کے کنارے پر مارنا۔

- الحصیرَ: چٹائی بچھانا۔

- الشئَ: کسی چیز کو چوڑائی میں رکھنا۔

یقال: عَرَضَ العودَ علی الاناءِ: عرض السیف علی فخذہ: لکڑی کو برتن پر ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک رکھنا۔

عَرَضَ عُرْضَ فلانٍ: فلاں کا طریقہ اختیار کرنا۔

لا تَعْرِضْ عِرْضَ فلانٍ: فلاں کی برائی نہ کر۔

عُرِضَ: مجنوں ہونا۔

یقال: عُرِضَ لَه اَیضًا۔

عَرُضَ الشئُ ـُ عِرَضًا و عَرَاضَةً: کناروں کا دور ہونا اور عرض کا وسیع ہو جانا۔

هو عَرِیْضٌ و عُرَاضٌ (ج) عِراضٌ

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَاءٍ عَرِیْضٍ﴾ یعنی لمبی چوڑی دعا کرتے ہیں۔

اَعْرَضَ الشئُ: ظاہر ہونا (۲) چوڑا ہونا۔

یقال: اَعْرَضَ الثَّوْبُ: کپڑے کا چوڑا ہونا۔

- فی الشئِ: کسی چیز کے اندر آ جانا۔

یقال: اَعْرَضَ فی العلمِ: علم میں دست گاہ حاصل کرنا، وسیع النظر ہو جانا۔

- له الشئُ: ممکن ہونا۔

یقال: اعرض لك الصیدُ فَارْمِه: شکار تیرے قابو میں آ گیا پس تیر پھینک۔

اَعْرَضَ لكَ الخَیرُ: تمہارے لئے بھلائی کرنا ممکن ہو گیا۔

- عنه: منہ پھیرنا، روگردانی کرنا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰی بِجَانِبِهٖ﴾

- فلانٌ فی المکارمِ: بہت نیکوکار ہونا۔

- الشئَ: چوڑا کرنا۔

- المسألةَ: کسی مسئلہ کو بڑا کرنا یا بسط و تفصیل سے بیان کرنا۔

والعرب تقول: اَعْرَضْتَ القِرْفَةَ۔

تم نے الزام کو اس قدر وسیع کیا کہ وہ سارے کے سارے قبیلے کو شامل ہو جائے۔

عَارَضَ فلانٌ مُعَارَضَةً و عِرَاضًا: راستہ کے ایک ایک طرف چلنا۔

- فلانًا: کسی سے کنارہ کش ہونا، الگ ہونا۔

- فلانًا فی السیرِ: چلنے میں کسی کے ساتھ رہنے کی کوشش کرنا۔

- الکتابَ بالکتابِ: مقابلہ کرنا، موازنہ کرنا۔

- فلانًا: مقابلہ کرنا اور اس کے مثل لانا۔

یقال: عَارَضَه فی الشِّعرِ عارضه فی السَّیرِ و عارَضَه بمثل صنیعه۔

- فلانًا: کٹ حجتی ۔

- الجنازةَ: راستے میں جنازے کے ساتھ ہونا، میت کے ساتھ ابتداء سے نہ ہونا۔

- فلانًا بمتاعٍ: سامان کا تبادلہ کرنا۔

- (علم قضاء میں) عدالت متعلقہ کے غائبانہ فیصلہ پر اعتراض کرتے ہوئے فیصلہ کی منسوخی یا اس میں ترمیم کی درخواست کرنا (ج)

عَرَّضَ الشئَ: چوڑا کرنا (۲) چوڑائی کے رخ کھڑا کرنا۔

یقال: عَرَّضَ الرُّمحَ۔

عَرَّضَ العودَ علی الاناءِ۔

- فلانًا لکذا: کسی کو کسی شی کا نشانہ بنانا۔

یقال: عَرَّضَه لِلذَّمِّ: مذمت کا نشانہ بنانا۔

- له بالقول بات واضح نہ کرنا۔

یقال: عَرَّض بفلان وله کسی پر کیچڑ اچھالنا۔

- القومُ عِراضَةً: چوڑائی میں ہونا۔ جیسے کھڑی ہوتی ہے راستے یا نہر میں۔

یقال: اعتراض دونه: حائل ہونا۔

اِعْتَرَضَ له: روکنا۔

اِعْتَرَضَ علیه: کسی کے قول یا فعل کا انکار کرنا،

Marfat.com

نکتہ چینی کرنا۔
-لہ بشئٍ: کسی کے سامنے آ کر کوئی چیز مار کر اسے قتل کر دینا۔
-الشئَ: پیش کرنا۔
یقال: اعترض المتاعَ للبیع: بیچنے کیلئے سامان پیش کیا۔
اِعْتَرَضَ الْقائدُ الجُندَ: کمانڈر کا فوج کو ایک ایک کر کے دیکھنا۔
-عِرْضَ فلانٍ: کسی کی عزت پر حملہ کرنا' عیب نکالنا۔
تعارُضًا: باہم مخالفت کرنا۔
تعَرَّضَ: درپے ہونا۔
یقال: تعَرَّضَ۔ المعروفَ: تعَرَّضَ لہ۔
-فلانٌ لکذا: کسی چیز کی زد میں آنا' نشانہ بننا۔
-الشئُ: ٹیڑھا ہونا۔
یقال: تعَرَّضَ فی سیرہ: دائیں بائیں جھکتے ہوئے چلنا راستے کی صعوبت کی وجہ سے۔
اِسْتَعْرَضَ الرَّجُلُ: چوڑی چیز مانگنا۔
- فلانًا: کسی سے کوئی چیز دکھانے کی فرمائش کرنا۔
-القائدُ الجندَ: فوج کے معائنہ کرنے کو طلب کرنا۔
-القومَ: کسی کی پرواہ کئے بغیر قتل کرنا۔
-المسألۃَ: کسی مسئلے پر بحث کرنا۔
التعَرُّضُ (قضا میں) کسی کے قبضے کے خلاف قانونی امتناعی کارروائی (مج)
العَارِضُ: افق میں پھیلا ٹڈی دل یا شہد کی مکھیاں (۲) افق میں پھیلا ہوا بادل۔
قرآن مجید میں ہے ﴿قالوا ھذا عارضٌ مُمْطِرُنَا﴾ (۳) پہاڑ (۴) چہرے کا رخ ایک حصہ۔
(۵) رخسار کی سطح ھما عارضان' یقال: ھو خفیف العارضَین: ہلکی داڑھی والا۔
(۶) گردن کی سطح (۷) پیش آمدہ مصیبت
(۸) حائل' رکاوٹ۔
یقال عَرَضَ لہ عارضٌ رکاوٹ پیش آنا۔
(۹) دانتوں کی پچلی ھی الثَّنایا۔

(ج) عَوارِضُ۔
یقال: اِمْرَأۃٌ نَقِیَّۃُ۔العوارض: چمکدار دانتوں والی عورت۔
العارِضَۃُ: رخسار کا بالائی حصہ۔
(۲) دانتوں کی پچلی (۳) دروازے کے اوپر کی لکڑی جس پر دروازہ گھومتا ہے۔
یقال: ھُوَ قَوِیُّ الْعَارِضَۃِ: وہ صاحب بیان اور قادر الکلام ہے۔ بداہت اور عمدہ رائے والا ہے (ج) عَوارِضُ۔
العوارِضُ: (میکانیات میں) مادہ کی وہ سطحیں جو حرارت سے متاثر نہیں ہوتیں اور آتش گیر گیسوں کے درمیان مائل ہو جاتی ہیں (مج)
یقال: اجازۃٌ عارضۃٌ: وہ چھٹی جو ملازم کو ہنگامی ضرورت کی وجہ سے ملے۔
عارِضَۃُ الْأزْیاءِ: وہ حسینہ جو کسی محفل میں گاہکوں کے سامنے نت نئے فیشن کے کپڑوں کی نمائش کرتی ہے۔ ماڈل گرل (مج)
الْعُرَاضَۃُ: سفر سے واپس آنے والا جو تحفہ دے۔
الْعَرَضُ: سامان (۲) دراہم اور دنانیر کے علاوہ ہر چیز۔
یقال: اَخَذْتُ فی ھذہ السلعۃ عَرَضًا: میں نے اس سامان کے بدلے دوسرا سامان لیا (۳) چوڑائی۔
(۴) پہاڑ (۵) بڑا لشکر۔
عَرْضُ الحالِ: افسر یا حاکم کو کسی مقصد یا حصول غنیمت کے لئے پیش کی جانے والی درخواست (محدثہ)
(ج) عُرُوضٌ و عِراضٌ و اَعْراضٌ۔
الْعَرْضُ الْعَسْکَرِیُّ: مسلح فوجی گودیوں کا بطور نمونہ حاکم کے سامنے سے قوم کے جمع ہونے کے دن گزرنا۔ فوجی پریڈ (محدثہ)
العِرْضُ: جسم (۲) نفس (۳) انسان کی مدح یا ذم خواہ وہ ذاتی نفسہ ہو یا سلف کی وجہ سے ہو یا ان کی وجہ سے ہو جو اس کے محکوم ہیں۔
(۴) حسب نسب (۵) جو کیسی بھی ہو۔
(۶) بہت بڑا بادل (۷) ایسی وادی جس میں

درخت ہوں (ج) اَعْراضٌ۔
الْعُرْضُ: عُرْضُ الشئِ: کنارہ۔
یقال: عُرْضُ الجبل: دامن کوہ۔
عُرْضُ السیفِ: تلوار کا چپٹا حصہ۔
عُرْضُ الْعُنُقِ وَ الوجہ: جانب۔
نَظَر الیہ عن عُرْضٍ: گوشہ چشم سے دیکھنا۔
خَرَجُوْا یَضْرِبون الناس عن عُرْضٍ: ایک طرف سے جیسا بھی ممکن ہو بغیر لحاظ کئے مارنا۔
یقال: اضربْ بہ عرْضَ الحائط: کسی بھی جانب سے مار یعنی نظر انداز کر۔
عُرْضُ البَحْرِ والنھر: سمندر کا درمیان۔
عُرْضُ الحدیث: بات چیت کا بڑا حصہ۔
ھُوَ مِنْ عُرْضِ النّاسِ: اکثر لوگ۔
نَاقَۃٌ عُرْضُ اسفارٍ: سفر کے لئے مضبوط اونٹنی۔
الْعُرُضُ: یقال: نظر الیہ عن عُرُضٍ: گوشہ چشم سے دیکھنا۔
الْعَرَضُ: آنے جانے والی بیماری وغیرہ (۲) تھوڑا یا بہت سامان دینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لِتَبْتَغُوْا عَرَضَ الحَیَاۃِ الدُّنْیا﴾
یقال: جاء ھذا الرای عرضًا: اتفاقی طور پر سامنے آ جانا۔
عَلِقْتُھَا عرضًا: میرے سامنے آئی تو میرا دل اس پر آ گیا۔
(۳) (علم منطق میں) وہ چیز جو قائم بالغیر ہو۔ جوہر کی ضد۔ جیسے سفیدی' طول اور قصر۔
(۴) (علم طب میں) ظاہری علامات مرض جنہیں مریض محسوس کرتا ہے (ج) اَعْراضٌ (مج)
الْعُرْضَۃُ جعلہ عُرْضَۃً لکذا: نشانہ بنانا۔
ھُوَ عُرْضَۃٌ لِلشَّرِّ: شر پر قابو پانے کی طاقت رکھنا۔
الْعَرَضِیُّ: جو ذاتی کا مقابل ہو۔
یقال: مَسْألۃٌ عَرَضِیۃٌ: جو شئ کی ذات اور جوہر میں داخل نہ ہو۔

Marfat.com

اَلْعَرَضِيَّةُ: (علم نباتات میں) غیر فطری طور پر اگی ہوئی شاخیں۔ جیسے السوق العرضية: تنا۔
البَرَاعِم العرضية: کلیاں۔
اورالجذور العرضية: جڑیں۔
اَلْعُرْضِيَّةُ: خودداری، نخوت۔
يقال: فلانٌ فيه عُرْضِيَّةٌ۔
مَشَى الفَرَسُ العُرْضِيَّةَ: گھوڑا چوڑائی میں پھیل کر چلا۔
العَرُوْضُ: علم اوزان شعر۔
- من البيت: مصرعہ اول کا آخر جز (ج) اعَارِيْضُ۔
(۲) کنارہ (۳) دامن کوہ میں واقع کسی آبنائے سے گزرنے والا راستہ (۴) چلتے وقت سامنے سے رکاوٹ بننے والی جگہ۔
-من الكلام: مفہوم ومصداق۔
يقال: عَرَفْتُ هذا في عروض كلامه۔
هذا المسألة عروض هذه: یہ مسئلہ اس مسئلے جیسا ہے (۵) ضرورت۔
اَلْعَرِيْضَةُ: وہ صفحہ جس پر درخواست لکھ کر پیش کی جائے۔
عريضة الدعوى: وہ صفحہ جس میں مدعی اپنا مطالبہ لکھ کر قاضی کو پیش کرے (محدثہ) (ج) عرائض۔
اَلْمُعَارَضَةُ: (قضاء میں) کسی کی غیر موجودگی میں کیے گئے عدالتی فیصلہ پر قانونی اعتراض (مج)
المِعْرَاضُ: توریہ، مقصد اس کی اصل ستر (چھپانا) ہے۔
يقال: عرفتُ هذا في معراض كلامه: (ج) مَعَارِيْضُ۔
حدیث میں ہے: ﴿إن في المعاريض لمندوحة عن الكذب﴾ المَعْرِضُ وہ جگہ جہاں فنی زرعی یا صنعتی منتخب نمونے رکھے جائیں، نمائش گاہ۔
مَعْرِضُ الشيءِ: کسی چیز کے اظہار یا ذکر کی جگہ۔

يقال: قلتُه في معرِض كذا: میں نے اسے فلاں چیز کے ذیل میں کہا۔
المِعْرَاضُ: دلہن کا لباس۔
(ج) مَعَارِضُ، و مَعَارِيْضُ۔
يقال: الالفاظُ معاريض المعاني: الفاظ معانی کا لباس یا سبب زینت ہوتے ہیں۔
العَرْطَنِيْسا: اصل میں آرامی لفظ ہے۔ بخور مریم بوٹی پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔
عُرْعُرَةُ كلِّ شيءٍ: بالائی حصہ۔
يقال: عُرْعُرَةُ الجَبَلِ: پہاڑ کی چوٹی۔
-من القارورة: بوتل کی ڈاٹ (ج) عَرَاعِرُ۔
اَلْعَرْعَرُ: صنوبر کے درختوں کی ایک قسم جس میں مختلف اقسام ہیں جو کہ تزئین کی صلاحیت رکھتے ہیں اور ان کی اقسام متعدد ہیں۔
عَرَفَ فلانٌ على القوم ـُ عِرَافَةً: کسی کا قوم کے معاملات کی دیکھ بھال اور تدبیر و انتظام کرنا۔
-الشيءَ ـِ عِرْفَانًا و عِرِفَّانًا و مَعْرِفَةً: کسی حاسہ کے ذریعے جاننا۔ هو عَارِفٌ و عَرِيْفٌ هو، هي عَرُوْفٌ هو عَرُوْفَةٌ (تاء مبالغہ کے لئے ہے)
يقال: لَأَعْرِفَنَّ لك ما صَنَعْتَ: کسی کے احسان کا بدلہ دینا۔
-للأمرِ عُرْفًا: برداشت کرنا۔
هو عَارِفٌ و عَرُوفٌ و عَرُوْفَةٌ۔
عُرِفَ فلانٌ: کسی کی ہتھیلی میں زخم یا پھوڑا ہونا۔ هُوَ مَعْرُوْفٌ۔
عَرِفَ ـَ عَرَفًا: خوشبو لگانا چھوڑ دینا۔ هُوَ عَرِفٌ۔
-الدِيْكُ: مرغ کا کلغی دار ہونا۔
هو أَعْرَفُ هِيَ عَرْفَاءُ (ج) عُرْفٌ۔
عَرُفَ ـُ عَرَافَةً: قوم کا نگران و منتظم ہونا۔
(۲) بہت خوشبودار ہونا۔
أَعْرَفَ الطَّعَامُ: خوشبودار ہونا۔
-الفرسُ: گھوڑے کی گردن کے بالوں کا لمبا ہونا۔
عَرَّفَ الحُجَّاجُ: عرفات میں وقوف کرنا۔

-الاسمَ: (نحاۃ کی اصطلاح میں) معرفہ بنانا۔
-الشيءَ: خوشبودار بنانا، سجانا۔
-الضَالَّةَ: گم شدہ چیز تلاش کرنا۔
-عليهم عَرِيْفًا: کسی کو نگران مقرر کرنا تاکہ وہ معلوم کر سکے کہ کون صالح ہے اور کون غیر صالح۔
-فلانًا بكذا: کسی کو کسی چیز میں مشہور کرنا۔
-فلانًا الامرَ: کسی کو کوئی بات بتانا۔
-اِعْتَرَفَ بالشيءِ: اقرار کرنا۔
يقال: اِعْتَرَفَ بذنبه۔
- اليه: اپنا تعارف کرانا یعنی نام اور کیفیت بتلانا۔
-للأمرِ: برداشت کرنا۔
-القومَ: خبر گیری کرنا۔
تَعَارَفُوْا: ایک دوسرے سے واقف ہونا۔
تَعَرَّفَ: يقال: تَعَرَّفْتُ إِلى فلانٍ: کسی کو اپنے سے واقف کرانا۔
-ماعنده: کسی کے پاس کوئی چیز اچھی طرح دیکھ کر پہچان جانا۔
اِسْتَعْرَفَ: يقال: أَتَيْتُه مُتَنَكِّرًا ثم اِسْتَعْرَفْتُ: یعنی اجنبی ہو کر آنا پھر بتانا کہ میں فلاں ہوں۔
يقال: اِسْتَعْرَفَ اليه۔
اَلْأَعْرَافُ: جنت اور دوزخ کے درمیان حد فاصل۔ قرآن حکیم میں ہے ﴿وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُم بِسِيمَاهُمْ﴾
(۲) عُرْف کی جمع۔
عُرْفُ الجبل و نحوه: پہاڑ وغیرہ کی چوٹی، فصیل کو بھی کہتے ہیں۔
التَّعْرِيْفُ: کسی چیز کے خواص ممیزہ بیان کر کے حد بندی کرنا۔
التَّعْرِيْفَةُ: اشیاء کی قیمتوں، کام اور نقل و حمل کی اجرتوں کی تفصیلی فہرست (مج)
العَارِفَةُ: احسان (ج) عَوَارِفُ۔
العِرَافَةُ: نجومی کا پیشہ۔

Marfat.com

العرّاف: نجومی (۲) عربوں کا طبیب۔
(۳) کاہن۔
العَرْفُ: مطلقاً بو عام طور پر اس کا استعمال خوشبو میں ہوتا۔
العُرْفُ: معروف نکر کی ضد۔
(۲) لوگوں کی عادات و معاملات میں جو مشہور ہو۔
(۳) اعتراف سے اسم۔
یقال: له عَلَیَّ مائةٌ عُرْفًا (۴) گھوڑے کی گردن کے بال۔
(۵) مرغ کی کلغی۔
(۶) بلند جگہ۔
یقال عُرْفُ الجَبَلِ و نحوہ: اس کے بلند اور ظاہر ہونے کی وجہ سے۔
(۷) سمندر کی موج (ج) اَعْرَافٌ۔
یقال طار الطَّیْرُ عُرُفًا: ایک دوسرے کے پیچھے اڑے۔
جاءَ القوم عُرُفًا لوگ یکے بعد دیگرے آئے۔
العِرْفُ برداشت صبر۔
قال ابو دهبل الجُمَحِیّ
قل لا بن قیسٍ اَخِی الرُّقَیَّات
ما اَحْسَنَ العِرْفَ فی المصیباتِ
اَلعُرْفَةُ ہتیلی کا پھوڑا یا زخم۔
اَلعُرْفَةُ دو چیزوں کے درمیان حد فاصل۔
(ج) عُرَفٌ۔
عَرَفَاتٌ (ینون ولا ینون) مکہ کے قریب ایک پہاڑ (۲) مکہ سے بارہ میل دور حاجیوں کے ٹھہرنے کی جگہ۔
یَوْمُ عَرَفات ۹ ذی الحجہ۔
عَرَفَةُ عَرَفات۔
العُرْفِیُّ الحکمُ العُرْفِیُّ وہ نظام حکومت جو ہنگامی ضرورت کے تحت برقراری امن کے لئے عام قانونی ضوابط سے ہٹ کر قائم کیا جائے (مْ)
اَلعَرِیْفُ واقف (۲) قوم کا سردار منتظم (ج) عُرَفَاءُ۔

امرٌ عریفٌ: مشہور معاملہ۔
المعارف: خدوخال۔
یقال: هی حسنةُ المعارف: یعنی اس کا چہرہ اور نمایاں حصے خوبصورت ہیں۔
حَیَّا اللہ المعارِفَ: (الوجوہ) اللہ ان کو زندہ رکھے۔
غَطَّوْا معارِفَهُمْ: انہوں نے اپنے چہروں کو ڈھانپ لیا۔
هو من المعارف: وہ مشہور لوگوں میں سے ہے۔
هاجت معارف فلان: کسی کا کسی سے تعلق منقطع کرنا جیسے ہوا پودوں کو مرجھا کر زرد کر دیتی ہے۔
خرجنا مِن مجاهل الارضِ الی معارفها: ہم گمنام جگہوں سے نکل کر معروف مقامات میں آ گئے۔
المَعْرَفَةُ: پرندے یا گھوڑے کی گردن کے بالوں کی جگہ (ج) مَعَارِفُ۔
المَعْرُوْفُ: ہر وہ فعل جو شرعاً یا عقلاً اچھا ہو منکر کی ضد۔
(۲) کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ بھلائی کرنا۔
اَلعُرْفُطُ فصیلہ قرنیہ کا ایک پودا جو نرم زمین میں اگتا ہے۔
عَرَقَ فی الارضِ ــِ عُرُوْقًا: زمین میں چلنا۔
-العَظْمَ ــُ عَرْقًا و مَعْرَقًا: ہڈی کے اوپر کا گوشت دانتوں سے نوچ کر کھانا۔
یقال عرقته السِّنُوْنَ بڑھاپے نے اسے کمزور کر دیا۔
عرقته الخطوب مصائب کا آنا۔
یقال ایضًا فلانٌ معروق جس کے گوشت کم ہو۔
عَرِقَ ــَ عَرَقًا پسینہ آنا هو عَرِقَانُ۔
یقال عَرِقَ الحائطُ عَرِقَت الارض زمین میں نمی آنا، یا ترہونا۔
هو عَرِقٌ و عَرِقَانٌ۔

اَعْرَقَ الشَّجَرُ: درخت کی جڑوں کا زمین میں پھیلنا۔
یقال: اَعْرَقَ فلانٌ فی الکَرَمِ: خاندانی شرافت والا ہونا۔
(۲) ملک عراق میں آنا۔
-الفرسَ و غیرہ: گھوڑے کو پسینہ دلانے کے لئے دوڑانا۔
-الشَّرَابَ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا۔
عَارَقَهٔ: خاندانی شرافت پر فخر کرنا۔
عَرَّقَ: اَعْرَقَ۔
اِعْتَرَقَ العَظْمَ: عَرَقَهٔ۔
تَعَرَّقَ الشجرُ: اَعْرَقَ۔
-العَظْمَ: عَرَقَه۔
یقال تَعَرَّقَتْهُ السِّنُوْنَ تَعَرَّقَتْهُ الخطوبُ۔
تَعَرَّقْتُ فلانًا: کسی کے سر کو اپنی بغل میں دبا کر زمین پر پٹخنا۔
اِسْتَعْرَقَ: خود کو گرمی میں ڈال کر پسینہ لانا یا پسینہ لانے والی دوا پینا۔
-الشَّجَرُ: اَعْرَقَ۔
العِرَاقُ من البحر و النَّهر: لمبا کنارہ۔
-من الدار: گھر کا صحن۔
-من الاُذُنِ: کانوں کا گھیرا۔
-من الظُّفُرِ: ناخن کے اردگرد کا حصہ۔
-من الرِّیْشِ: پروں کا اندرونی حصہ۔
-من الحشا: ناف کے اوپر پیٹ کی چوڑائی میں پھیلی ہوئی آنت (ج) اَعْرِقَةٌ و عُرُقٌ۔
العُرَاقُ: وہ ہڈی جس پر سے گوشت کھا لیا گیا ہو (۲) صاف شفاف پانی۔
عُرَاقُ الغَیْثِ بارش کے بعد پودوں سے نکلنے والا پانی۔
العَرَاقَةُ: خاندانی اصلیت (محدثہ)
العُرَاقَةُ صاف پانی (۲) موسلا دھار بارش (ج) عُرَاقٌ۔
اَلعَرْقُ وہ ہڈی جس کا اکثر گوشت اتار لیا گیا ہو اور تھوڑا عمدہ باریک گوشت باقی ہو (ج) عِرَاقٌ۔
العِرْقُ ہر چیز کی اصل۔

Marfat.com

یقال تدارکته اعراق صدق اوسوء:
سچائی یا برائی اسے ورثہ میں ملتی چلی آ رہی ہے۔
(۲) رگ جس سے بدن میں خون دوڑتا ہے۔
(۳) شور و بنجر زمین (۴) بلند لمبی لکڑی جس پر
گھر وغیرہ کی چھت رکھی جائے۔
(۵) تھوڑی سی چیز۔
یقال فیه عِرق من مَاءٍ۔
عِرقٌ من حموضة و ملوحة ہلکی سی ترشی
اور نمکینی۔
(ج) عروقٌ و اَعراقٌ عِراقٌ۔
عِرقُ السُّوسِ سوس کی جڑیں۔
(دیکھئے سوس)
اَلعَرَقُ جلد کے مسام سے خاص غدود سے
خارج ہونے والا پانی۔
عرق الحائطِ و الارض: تری۔
تَجَشَّمتُ له عَرَقَ القِربَةِ: میں نے اس کی
وجہ سے بڑی مصیبت و مشقت اٹھائی۔
(۲) ایک نشہ آور مشروب جو مصر اور عراق میں
کھجور سے اور شام میں انگور سے بنایا جاتا ہے
(محدثہ)
عَرَقُ الخِلالِ محبت کا سبب بننے والی چیز۔
(۳) اینٹوں یا پکی اینٹوں یا پتھروں سے چنی
ہوئی دیوار۔
یقال بنی البانی عَرَقًا او عرقین: معمار
نے ایک ردا یا دو ردے چنے۔
(۴) گھوڑوں پرندوں یا صف بندی کرنے
والوں کی قطار (۵) مزدور یا کارکن کی اجرت
(مجازا) (محدثہ)
یقال جری الفرسُ عَرَقًا او عَرَقین
گھوڑے نے ایک یا دو چکر لگائے۔
اَلعُرقُوۃُ اصل (۲) درخت کی وہ جڑ جو زمین
کی گہرائی میں پھیلے اور اس سے جڑیں نکلیں۔
العِرقَۃُ العَرقَاۃُ (ج) عِرَقٌ۔
العَرَقَۃُ دیوار میں کچی یا پکی اینٹوں کی لائن۔
(۲) دو دیواروں کے درمیان رکھی ہوئی لکڑی۔
(۳) چمڑے کا تسمہ جس کے ساتھ قیدی کو
باندھا جائے (ج) عَرَقٌ۔

العُرَقَۃُ یقال: رجلٌ عُرَقَۃٌ: بہت پسینہ والا۔
العُرقُوتَان ڈول کے منہ پر لگی ہوئی دو لکڑیاں
جو صلیب کی شکل کی ہوتی ہیں۔
اَلعَرَقِیَّۃُ عمامہ کے نیچے سر کے اوپر پسینہ
چوسنے کے لئے پہنا جانے والا (۲) گھوڑے یا
گدھے وغیرہ کی کمر پر زین کے نیچے رکھا جانے
والا نمدہ (مو)
اَلعَرِیقُ رجلٌ عَرِیقٌ: فرسٌ عَرِیقٌ شریف
اصلی النسل۔
غلام عَرِیقٌ جو نحیف جسم اور خفیف ہو، دبلا پتلا
ہو۔
المُعَرَّقُ کم گوشت والا دبلا۔
المِعرَقُ جسم پر پسینہ چوسنے کے لئے پہنا
جانے والا کپڑا (۲) ہڈی سے گوشت اتارنے
کی چھری (ج) مَعَارِقُ۔
عَرقَبَ الدَّابَّۃَ جانور کی کونچیں کاٹنا۔
تَعَرقَبَ وعدہ خلافی میں عرقوب شخص کے
مشابہ ہونا۔
(۲) پہاڑ کے تنگ راستوں پر چلنا۔
- لخصمه ایسا طریقہ اختیار کرنا جس کا
مقابل کو علم نہ ہو سکے۔
- عن الامر اعراض کرنا۔
- المطیّۃ پیچھے سے سوار ہونا۔
عُرقُوبُ عمالقہ میں سے ایک شخص کا نام۔
وعدہ خلافی میں جو ضرب المثل ہے۔
یقال مَوَاعِیدُہ مواعید عرقوب اس کے
دعوے عرقوب کے دعووں کی مانند جھوٹے
ہیں۔
العُرقُوبُ من الانسان: انسان کی ایڑی کے
اوپر سخت پٹھا۔
- من الدابّۃ جانور کی پچھلی ٹانگ کا گھٹنا، اگلی
ٹانگ کے رکبہ کے درجہ میں۔ ہر چوپائے کی
پچھلی دو ٹانگوں کے گھٹنوں کو عُرقوبان اور اگلی
دونوں ٹانگوں کے گھٹنوں کو رکبتان کہتے ہیں۔
- من الوادی وادی کا موڑ، گھماؤ۔
(۲) تنگ پہاڑی راستہ (ج) عَرَاقِیبُ۔
عَرَاقِیبُ الامور معاملات میں رکاوٹیں اور

دشواریاں۔
عَرقَلَ علیه کلامَه گھما پھرا کر بات کرنا۔
یقال عَرقَلَ علی فلان اپنی بات یا فعل کو کسی
کے سامنے الجھا کر پیش کرنا۔
- الامرَ دشوار بنانا۔
تَعَرقَلَ دشوار ہونا، رکاوٹیں پڑنا۔
اَلعَرَاقِیلُ عَرَاقِیلُ الامور مشکل معاملات۔
عَرَكَ الجلدَ و نحوَہ - عَرکًا رگڑنا۔
- الشیءَ مل کر مٹا دینا۔
یقال عَرَکَتهُمُ الحربُ جنگ کا پیس ڈالنا۔
عَرکهم فی الحربِ جنگ میں حملہ کرنا۔
- عرکه الدهرُ زمانہ کا تجربہ کار بنانا۔
عرکتِ الماشیۃُ الارضَ زمین کو چارے
سے خالی کر دینا۔
عَرَكَ بجنبه ذنب فلانٍ کسی کے جرم کو
برداشت کر لینا۔
عَرِكَ فلانٌ - عَرَکًا جنگ میں زبردست حملہ
آور ہونا۔ هُوَ عَرِكٌ۔
عَارَكه مُعَارَکَۃً و عِرَاکًا جنگ کرنا۔
اِعتَرَکُوا بھیڑ کرنا۔ ازدحام کرنا۔
یقال اِعتَرَکُوا فی القتال جنگ میں باہم
گتھم گتھا ہونا۔
اِعتَرَکَتِ الابلُ علی الماء پانی پر اونٹوں کا
ازدحام ہونا۔
تَعَارَکوا فی القتال و الخصام لڑائی میں
باہم گتھم گتھا ہونا۔
العِرَاكُ اونٹوں کا پانی پر ازدحام۔
یقال اَورَدَ ابله العِرَاكَ وہ اپنے اونٹوں کو
اکٹھا کر کے پانی پر لایا۔
اَلعَرکَۃُ ایک دفعہ۔
یقال لقیتُه عَرکَۃً بعدَ عَرکَۃٍ میں نے اس
سے بار بار ملاقات کی۔
اَلعُرکَۃُ تکالیف برداشت کرنے والا۔
اَلعَرَکِیُّ مچھلیوں کا شکاری (ج) عَرَكٌ۔
اَلعَرِیكُ مَلٌ - عَرِیكٌ باہم گتھا ہوا ریت۔
اَلعَرِیکَۃُ کوہان (۲) کوہان کا بقیہ (۳)
فطرت نفس طبیعت۔

Marfat.com

يقال: هو لَيِّنُ الْعَرِيكَةِ: وہ نرم مزاج ہے۔
هو شَدِيدُ الْعَرِيكَةِ: سخت مزاج (ج) عَرَائِكُ۔
الْمُعْتَرَكُ: میدان کارزار۔
معترك المنايا من السنين: ساٹھ سے ستر سال تک کی عمر۔
الْمَعْرَكُ: المعترك (ج) مَعَارِكُ۔
الْمَعْرَكَةُ: لڑائی کا میدان (ج) مَعَارِكُ۔
عَرِمَ فلانٌ ـُ عَرَمًا: سخت ہونا۔
(۲) بدباطن، شریر ہونا۔
-فلانًا: بدمزاجی سے تکلیف پہنچانا۔
-الصبيُّ لُمَّهُ: بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔
عَرِمَ الشيءُ ـَ عَرَمًا، و عُرْمَةً: ملے جلے سفید و سیاہ رنگ کا ہونا۔ هو اَعْرَمُ هِيَ عَرْمَاءُ (ج) عُرْمٌ۔
-فلانٌ عَرَمًا: سخت مزاج، بدخلق ہونا۔
عَرَمَ فلانٌ ـُ عَرَامَةً و عُرَامًا: سخت مزاج، بدخلق ہونا۔
عَارَمَهُ: جھگڑا کرنا۔
عَرَّمَ الشيَ: خلط ملط کرنا۔
اِعْتَرَمَ: عَرَمَ۔
يقال اعترامت الفتنة: فساد بڑھنا۔
تَعَرَّمَ: عَرِمَ۔
الْعَارِمُ: يومٌ عارِمٌ: انتہائی ٹھنڈا دن۔
امرٌ عارِمٌ: سخت معاملہ۔
خُلُقٌ عارِمٌ: بری عادت۔
الْعُرَامُ من الشجرة: درخت کی چھال۔
و مِنَ القِدْرِ: ہانڈی کا میل۔
-من الجيش: فوج کی کثرت اور سختی۔
العَرِمُ: ناقابل برداشت سیلاب۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ ﴾ (۲) جنگلی چوہے اس لئے کہ وہ سیل عرم کا سبب بنے۔
العَرَمُ: ہنڈیا کا میل (۲) گوشت۔
(۳) کاٹے ہوئے گیہوں کا کھلیاں جسے اڑا کر دانہ الگ نہ کیا گیا ہو۔
العَرْمَةُ: کاٹے ہوئے گیہوں کا کھلیاں جسے اڑا کر دانہ الگ نہ کیا گیا ہو (ج) عُرَمٌ۔
العَرَمَةُ: العَرْمَةُ (ج) عَرَمٌ۔
العَرِمَةُ: وادی کا بہاؤ روکنے کا بند (۲) سخت بارش (ج) عَرِمٌ۔
العَرِيمُ: مصیبت (۲) زمین جوتنے والا (ج) عُرْمَانٌ۔
العَرَمْرَمُ: سخت، کثیر۔
جيشٌ عَرَمْرَمٌ: کثیر لشکر، بہت بڑا لشکر۔
عَرَنَتِ الدَّارُ ـُ عِرَانًا: گھر کا دور ہونا۔
اَعْرَنَ فلانٌ: ہمیشہ پکا ہوا گوشت کھانا۔
عَارَنَ فلانًا مُعَارَنَةً و عِرَانًا: جنگ کرنا، لڑنا
العَارِنُ: شیر۔
العِرَانُ: دو گھر (۲) نوکدار کیل، جو کھوکھلے نیزے اور پھل کو جوڑتا ہے۔
العَرَنُ: گوشت، یا پکا ہوا گوشت۔
(۲) چوپائے کے پاؤں کی ایک بیماری جس سے بال گر جاتے ہیں (۳) جانور کے سم کے کنارے کی ہڈی کا سخت ورم (مج)
العَرِينُ: شیر کی کچھار، بجو، بھیڑیے اور اژدہا کا مسکن (۲) درختوں کا جھنڈ۔
(۳) گھر کا صحن، شہر کا میدان (ج) عُرُنٌ۔
(۴) عزت، شوکت۔
العِرْنِينُ: ہر چیز کا ابتدائی حصہ۔
(۲) ناک کے اوپر کا سخت حصہ بانسے کی جگہ۔
(ج) عَرَانِينُ۔
يقال: هُمْ شُمُّ العَرَانِينِ: باعزت لوگ۔
عَرَانِينُ القومِ: قوم کے سردار، شرفائے قوم۔
العِرْنَاسُ: پہاڑ کا نکلا ہوا حصہ۔
(۲) لکڑی کی سلاخ یا بانس جس پر کاتنے کے لئے روئی کا گالا لپیٹا جاتا ہے۔
(ج) عَرَانِيسُ۔
عرانيس الذرة: مکئی یا جوار کا بھٹا جو بھٹے کی لانوں کے درمیان ہو۔
عَرَاهُ الداءُ و الامرُ ـُ عَرْوًا: تکلیف پہنچنا، بیماری لگنا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی سے بھلائی چاہنا۔
عُرِيَ فلانٌ: ابتداءً کسی کو بخار کی سردی لگنا۔
-هَوَاهُ الى كذا: کسی کا مشتاق ہونا۔
يقال: عُرِيَ الى الشيءِ: کسی شے کو بیچنے کے بعد تکلیف محسوس کرنا۔
اَعْرَى القميصَ او الكوزَ و نحوهما: کاج بنانا۔
-صديقه: مدد نہ کرنا۔
عَرَّى القميصَ او الكوزَ و نحوهما: کاج بنانا۔
-الشيَ: نظر انداز کرنا۔
اِعْتَرَاهُ: عَرَاهُ۔
العِرْوُ: کنارہ۔
هو عِرْوٌ مِنْ هٰذا الامرِ: وہ اس بات سے لاپرواہ ہے۔
عِرْوٌ منه: اس سے خالی ہے (ج) اَعْرَاءٌ۔
العُرَوَاءُ: بخار کی ابتدائی سردی۔
(۲) سورج کے زرد ہونے سے لے کر رات تک کا حصہ جب سردی سخت ہو جائے ٹھنڈی ہوا چلنے لگے۔
العُرْوَةُ من الثوب: کپڑے وغیرہ میں بنا کاج (۲) مضبوط ذریعہ اتحاد (مجازا) قرآن حکیم میں ہے: ﴿ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا ﴾
-من القميص او الكوز و نحوها: قمیص کا کاج، لوٹے وغیرہ کا دستہ۔
-من الشجر: وہ درخت جس کے پتے میں نہ گرتے ہوں۔
-من المال: عمدہ مال (۳) قلادہ کا طوق
يقال: عُرَى المَرْجَانِ: موتی کے ہار کے کڑے۔
(۴) شہر کے نواح (ج) عُرًى۔
العُرَى: فوج کا کمانڈر۔
(علم زراعت میں) ایسی ترکاریوں کے بیج کے اوقات جو سال میں کئی بار بوئی جاتی ہیں جیسے کہا جاتا ہے کہ آلو سال میں دو بار بویا جاتا ہے (مج)
العُرِيُّ: ٹھنڈی ہوا۔
لَيْلَةٌ عَرِيَّةٌ: ٹھنڈی رات۔

Marfat.com

العَرِيَّةُ: العَرِيُّ۔
عَرِيَ من ثيابه ـَ عُرْيًا' و عُرْيَةً: ننگا ہونا۔
هو عَارٍ و عُرْيَانٌ۔
يقال: عَرِيَ من العيب: عیب سے پاک ہونا۔
عَرِيَ يَدَنُهُ من اللحم: دبلا ہونا۔
-الفرسُ: بغیر زین کے گھوڑا۔
اَعْرٰى فلانٌ: کھلے میدان میں چلنا۔
-فلانٌ صديقه: دوست سے دور ہونا' اس کی مدد نہ کرنا۔
-فلانًا ثوبه و من ثوبه: کپڑے اُتارنا۔
عَارَى القومُ: بغیر زین کے گھوڑوں پر سوار ہونا۔
عَرَّاهُ ثوبَه و من ثوبه: اَعْرَاه۔
يقال: عَرَّاهُ من الامر: چھٹکارا دلانا۔
تَعَرّٰى من ثيابه: ننگا ہونا۔
يقال تَعَرّٰى من الامر: چھٹکارا پانا۔
اِعْرَوْرَى الفرسُ: عَرِيَ۔
-الرَّجُلُ: تنہا سفر کرنا۔
-الفرسَ: بغیر زین کے سوار ہونا۔
ومنه: فلانٌ يَعْرَوْرِيْ ظهورا المهالك: خطرات مول لینا۔
يقال: اِعْرَوْرٰى اَمرًا قبيحًا: برا کام کرنا۔
التَّعْرِيَةُ: (علم طبقات الارض میں) فطری عوامل جیسے حرارت' پانی' ہوا اور آندھی کا زمین کی پرت پر موجود چٹانوں پر اثر انداز ہونا (مج)
المُعَارِيَةُ: (دیکھئے: عور)
العَرىٰ: چھپانے والی چیز جیسے دیوار وغیرہ (۲) کنارہ (۳) گھر کے سامنے کا میدان۔
يقال: نَزَلَ بِعَرىٰ فلانٍ: فلاں کے مکان میں ٹھہرا۔
العُرْيُ: الفرسُ عُرْيٌ: بغیر زین کے گھوڑا۔
ولا يقال: الفرسُ عُرْيَانٌ: عریان رجل کے ساتھ اور عری گھوڑے کے ساتھ خاص ہے۔
کما لا يقال: رجلٌ عُرْيٌ (ج) اَعْرَاءُ۔
العَرَاءُ: کھلی فضا جس میں کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو

(ج) اَعْرَاءٌ۔
العُرْيَانُ: يقال: فلانٌ عُرْيَانُ النَّجِيِّ: کچے پیٹ کا جو کوئی راز نہ چھپا سکے۔
المَعَارِيْ: مَعْرًى کی جمع۔ بدن کے کھلے رہنے والے حصے جیسے چہرہ' ہاتھ اور پیر۔
(۲) بچھانے کے فرش' چٹائیاں۔
(۳) وہ جگہیں جہاں روئیدگی نہ ہو۔

ع..........ز

عَزَبَ الشيْءُ ـُ عُزُوْبًا: دور ہونا' پوشیدہ ہونا۔
-فلانٌ عُزْبَةً و عُزُوْبَةً: کنوارا ہونا۔
هو عَازِبٌ (ج) عُزَّابٌ۔
-المرأةُ الرجلَ عَزْبًا: عورت کا مردوں کے کام انجام دینا۔
اَعْزَبَ: دور ہونا۔
-الشيْءَ: دور کرنا۔
عَزَّبَهُ: دور کرنا۔
-المرأةُ الرجلَ: مردوں کے کام انجام دینا۔
پس ہمیشہ کنواری رہنا۔
تَعَزَّبَ فلانٌ: کنوارا رہنا۔
يقال: تَعَزَّبَ زمانًا ثم تَأَهَّلَ: ایک عرصے تک کنوارا رہا پھر اس نے شادی کرلی۔
عورت کے لئے بھی یہی استعمال ہوتا ہے۔
اَلْاَعْزَبُ من الرجال: کنوارا' یہ قلیل الاستعمال ہے۔ بہتر عَزَبٌ ہے۔
العَازِبَةُ: عَازِبَةُ الرَّجُلِ: اپنے شوہر کے کام انجام دینے والی۔
العَزَبُ: جس کا زوج نہ ہو۔ مرد ہو خواہ عورت ہو' کنوارا مرد یا عورت۔
يقال: امرأةٌ عَزَبَةٌ (ج) اَعْزَابٌ
العِزْبَةُ: وہ کھیت جس میں بادشاہ کا محل یا مکان ہو اور اس کے اردگرد کاشت کاروں کے مکانات ہوں (مو)
العَزِيْبُ: دور (۲) کنوارا (ج) اَعْزَابٌ۔
المِعْزَابَةُ: اتنے لمبے عرصے تک کنوارا رہنے والا کہ شادی کی ضرورت باقی نہ رہے۔
عَزَرَ فلانًا ـِ عَزْرًا: ملامت کرنا۔

(۲) مدد کرنا۔
-عن الشيْءِ: روکنا' لوٹانا۔
-علی فرائض الدِّين: دین کے فرائض سے باخبر کرنا' واقف کرنا (۲) حد شرعی سے کم کی سزا دینا۔
عَزَّرَهُ: روکنا' لوٹانا (۲) تادیب کرنا' ادب سکھانا۔
-القاضي المذنبَ: حد شرعی سے کم سزا دینا۔
(۳) تعظیم وتکریم کرنا (۴) مدد کرنا' تائید کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ﴾
-علی فرائض الدين واحكامه: دین کے فرائض سے باخبر کرنا' واقف کرنا۔
التَّعْزِيْرُ: (شرعًا) حد شرعی سے کم سزا دینا۔ جیسے گالی دینے والے کو حد قذف کے بغیر سزا دینا۔
عَزَّ فلانٌ ـِ عِزًّا' و عِزَّةً' عَزَازَةً: طاقتور ہونا' ذلت سے بری ہونا۔
يقال: عَزَّ فلانٌ علی فلانٍ: کسی سے برتر ہونا۔
-الشيْءُ: کم یاب ہونا۔
-الامرُ عليه: سخت ہونا۔
يقال: عَزَّ عَلَيَّ ان تفعل كذا: مجھے تمہارا یہ فعل شاق گزرا' هو عزيزٌ۔
(ج) أعِزَّةٌ' و اَعِزَّاءُ' و عِزَازٌ۔
-فلانًا ـُ عَزًّا: غالب آنا' زیر کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ﴾
اَعَزَّهُ: طاقتور بنانا (۲) محبوب بنانا' اکرام کرنا۔ اُعْزِزْتُ بما اَصَابَهُ: مجھے تمہاری تکلیف سے صدمہ ہوا۔
اَعْزِزْ عَلَيَّ بذلك: وہ مجھ پر بڑا ہی شاق ہے۔
حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے جب حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا ہوا پایا: اَعْزِزْ عَلَيَّ اَبَا محمدٍ ان اراكَ مجدلًا تحت نجومِ الشيْءِ: ابومحمد میرا یہ انتہائی اشتیاق ہے کہ میں تم

Marfat.com

کوستاروں کے نیچے بچھڑا ہوا دیکھوں۔
عَازَّہ: غالب ہونا۔
عَزَّزَہ: مضبوط، طاقتور کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِذْ اَرْسَلْنَا اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ فَکَذَّبُوْ هُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ﴾
یقال: عَزَّزَ الماءُ الاَرضَ: پانی کا مٹی کو جما کر پکا کر دینا جس سے پیر نہ دھنسیں۔
اعْتَزَّ بِہٖ: خود کو طاقتور سمجھنا، فخر کرنا۔
تَعَزَّزَ فلانٌ: عَزَّ۔
-لَحْمُہٗ: گوشت کا سخت ہونا۔
-بہ اِعْتَزَّ۔
اِسْتَعَزَّ الرَّمْلُ: ریت کا جم جانا، جس میں گرے نہ۔
-بحقِ فلانٍ: حق مارنا۔
- علیہ المرض: بیماری کا سخت اور غالب ہونا۔
-اللہ بفلانٍ: موت دینا۔
اِسْتُعِزَّ بالعَلیل: بیماری کا بڑھ جانا۔
اَلاَعَزُّ: العزیز مونث: العُزّٰی۔
اَلعَزَازُ: سخت زمین جس پر پانی جلدی سے بہہ جاتا ہو۔
العُزّٰی: بنوکنانہ اور قریش کا بت۔ یا بنو غطفان کا ببول کا درخت جس کے پاس گھر تعمیر کر کے وہ عبادت کرنے لگے تھے۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو بھیجا سو آپ رضی اللہ عنہ نے گھر منہدم کر کے ببول کے درخت کو آگ لگا دی۔
العَزَّۃُ: ہرنی کا بچہ۔
العِزَّۃُ: قوت، غلبہ (۲) غیرت وحمیت۔
قرآن مجید میں ہے ﴿وَاِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ﴾
اَلعَزِیْزُ: اللہ تعالیٰ کا نام۔
جس کا معنی ہے غالب و طاقتور جس پر کوئی غالب نہ ہو۔
المُعِزُّ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
جس کا معنی ہے جسے چاہے عزت دینے والا۔
عَزَفَتْ نَفْسُهٗ عن الشئِ ۔ عُزُوْفًا: دل پھرنا، بے رغبت ہونا، ھو، ھي عَزُوْفٌ۔
یقال: ھُوَ عَزُوْفٌ عَنِ اللَّھْوِ: اسے کھیل کود سے دلچسپی نہیں۔
- فلانٌ عَزْفًا و عَزِیْفًا: باجے سے کھیلنا، گانا۔
یقال: عَزَفَ علی العود۔
-الشئُ: کسی چیز سے آواز نکلنا۔
یقال: عَزَفت الرِّیح: عَزفت القوسُ ھو عازِفٌ، و عَزَّافٌ۔
اَعْزَفَ: ہوا سے ریت اڑنے کی آواز سننا۔
عَزَّفَ: آواز نکلنا۔
تَعَازَفُوْا: مل کر اشعار پڑھنا۔
(۲) باہم فخر کرنا۔
العَزَّافُ: سحابٌ عَزَّافٌ: گرج دار بادل
(۲) جس کا پیشہ گانا بجانا ہو۔
العَزُوْفُ من الناس: جو کسی کے ساتھ دوستی برقرار نہ رکھ سکتا ہو۔
العَزِیْفُ: ہوا سے ریت کے اڑنے کی آواز
(۲) ریت کی آواز جس کی سمت متعین نہ ہو۔
المِعْزَفُ: گانے بجانے کا آلہ، سارنگی وغیرہ کی طرح کا (ج) مَعَازِفُ۔
المِعْزَفَۃُ: المِعْزَفُ۔
المَعْزُوْفَۃُ: موسیقی کا ایک قطعہ (محدثہ)
عَزَقَ الارضَ ۔ عَزْقًا: زمین پھاڑنا۔
- الحقلَ: کھیت کی مٹی کو کھودنا ہوا لگانے اور نقصان دہ بوٹیوں کو ختم کرنے کے لئے (مو)
-فلانًا ضَرْبًا: کسی کو خوب مارنا۔
عَزِقَ خُلُقُہٗ ۔ عَزَقًا: بدمزاج، بدخلق ہونا۔
-بہ الشئُ: چپکنا۔ ھو عَزِقٌ، ھی عَزِقَۃٌ۔
اَعْزَقَ فلانٌ: بیلچہ یا کدال چلانا۔
اَلعَزِیْقُ: پست زمین۔
المِعْزَقُ: زمین کھودنے کے اوزار جیسے کلہاڑی وغیرہ۔
المِعْزَقَۃُ: المِعْزَقُ۔
عَزَلَہٗ ۔ عَزْلًا: کسی کام سے الگ کرنا، دور کرنا۔
یقال عَزَلَہٗ من منصبہ: عہدے سے ہٹانا۔
(۲) ایک شئ کو دوسری سے الگ کرنا۔
یقال: عَزَلَ الزُّوَانَ عن القمحِ: گیہوں سے گونے وغیرہ نکالنا۔
یقال: عَزَلَ المرضٰی عن الأصحاء: بیماروں کو تندرستوں سے الگ رکھنا، چھوت کی بیماری سے بچاؤ کے لئے۔
اِعْتَزَلَ الشئَ و عنہ: الگ ہونا، دور ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ﴾
اِنْعَزَلَ عنہ: دور رہنا، الگ ہونا۔
تَعَازَلَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے سے دور رہنا۔
تَعَزَّلَ الشئَ و عنہ: اِعْتَزَلَہٗ۔
اَلْاَعْزَلُ من الرَّمْلِ: ریت کا الگ تھلگ ڈھیر۔
-من الناس: غیر مسلح۔
-من السحاب: نہ برسنے والا بادل۔
(ج) عُزْلٌ و عُزَّلٌ۔
السِّمَاکُ الْاَعْزَلُ (دیکھئے سمك
العَازِلُ الکهربانی (سائنس میں): بجلی کے تاروں کے درمیان کرنٹ روکنے والا فاصل (ج)
العُزْلُ: الاَعْزَلُ (ج) اَعْزَالٌ۔
اَلعَزْلاءُ: مشکیزہ وغیرہ سے پانی گرنے کی جگہ۔
(ج) عَزَالی و عَزَالِیٰ۔
یقال: اَرْسَلَتِ السماءُ عَزَالِیَھَا: آسمان نے پانی برسایا۔
اَرْخَتِ الدنیا عَزَالِیَھَا: دنیا کی نعمتوں کا بکثرت ہونا۔
العُزْلَۃُ: کنارہ کشی۔
اَلْمُعْتَزِلَۃُ: متکلمین اسلام کا ایک فرقہ جو بعض عقائد میں اہل السنت و الجماعت سے اختلاف کرتا تھا اس فرقہ کا سردار واصل بن عطاء تھا جو اپنے ساتھیوں کو لے کر حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے حلقہ سے خارج ہو گیا تھا۔
واحد: مُعْتَزِلِیٌّ۔

Marfat.com

المِعْزَالُ: تنہا، غیر مسلح۔
(۲) اکیلا چرنے والا جانور یا چرواہا۔
(۳) رفقائے سفر سے الگ ہو کر تنہا قیام کرنے والا (ج) مَعَازِيْل۔
المَعْزِلُ: يقال: هو بمَعْزِلٍ عن كذا: جدا ہے (۲) وہ جگہ جہاں بیماروں کو تندرستوں سے الگ کر کے چھوت کی بیماری کے خوف سے رکھا جاتا ہے (محدثہ)
عَزَمَ فلانٌ ـِ عَزْمًا و عَزِيْمًا و عَزِيْمَةً عَزْمَةً و مَعْزِمًا: کوشش کرنا (۲) صبر کرنا۔
يقال: مالي عنك عزمٌ: مجھے تمہاری جدائی برداشت نہیں۔
-الامرُ: ضروری اور لازم ہو جانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ﴾
-الله لِي: اللہ کا قوت اور برداشت عطا کرنا۔
-علي فلانٍ: سختی کے ساتھ حکم دینا، تاکید کرنا۔
(۲) قسم دینا۔
يقال: عَزَمَ الرَّاقِي: عامل کا تعویذ کرنا، جھاڑ پھونک کرنا۔
-الأَمْرَ و عليه: کسی کام کا تہیہ کر لینا۔
عَزَّمَ الراقي: عَزَمَ۔
اِعْتَزَمَ لِلْاَمْرِ: کسی کام کے لئے کمر بستہ ہونا، برداشت و تحمل سے کام کرنا۔
-الأَمْرَ و عليه: عَزَمَ۔
فلانٌ الطريقَ: راستہ طے کرنا مڑے بغیر۔
تَعَزَّمَ الْاَمْرَ: عَزَمَه۔
العَزَّام: پختہ ارادے والا (۲) پختہ ارادہ (۳) شیر۔
العَزْمُ: صبر، کوشش۔
اُولُو العَزْمِ من الرُّسُلِ: وہ انبیاء جنہوں نے دعوت الی اللہ کے کام میں صبر و تحمل سے کام لیا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ﴾
الْعَزْمَةُ: يقال: هذا عَزْمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ اللهِ: یہ حقوق اللہ میں سے ہے۔
الْعُزْمَةُ: عُزْمَةُ الرَّجُلِ: قبیلہ، خاندان۔
(ج) عُزَمٌ۔
الْعَزْمِيُّ: عہد کا پکا، باوفا۔
الْعَزِيْمَةُ: پختہ ارادہ (۲) تعویذ (ج) عَزَائِمُ۔
عَزَائمُ الله: اللہ کے مقرر کردہ فرائض۔
حدیث میں ہے: (اِنَّ اللهَ يُحِبُّ اَنْ تُؤْتٰى رُخَصه كما يُحبّ ان تُؤْتٰى عزائمه)
عَزَا فلانًا الى فلان ـُ عَزْوًا و عَزْيًا: منسوب کرنا۔
يقال: عَزَ الخبر الى صاحِبِه: خبر دینے والے کے حوالے سے خبر دینا۔
يقال: عَزَا فلانٌ الى فلانٍ و لفلانٍ: غلط یا صحیح طور پر کسی کی طرف منسوب ہونا۔
عَزِيَ ـَ عَزَاءً: مصیبت پر صبر کرنا۔
هو عَزٍ و عَزِيٌّ۔
عَزَّاه: تسلی دینا، صبر دلانا۔
اِعْتَزَى الى فلانٍ: کسی کی طرف غلط یا صحیح طور پر منسوب ہونا۔
تَعَازَى القَوْمُ: ایک دوسرے کو تسلی دینا۔
تَعَزَّى فلانٌ تَعَزِّيًا: صبر سے کام لینا۔
-الى فلانٍ: منسوب ہونا۔
-العربيُّ: کسی عرب کا اپنے قبیلے کو مدد کے لئے پکارنا۔
فقال: يَا آلَ مثلًا الْعِزَةُ لوگوں کا گروہ (ج) عِزًى و عِزُوْن قرآن حکیم میں ہے: ﴿عَنِ الْيَمِيْنِ و عَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ﴾
الْعِزْوَةُ: منسوب ہونا (۲) مدد کے لئے پکارنا۔
الْعِزْيَةُ: الْعِزْوَةُ۔
الْمَعْزِيُّ: تعزیت کی جگہ (محدثہ)

ع ....س

عَسَبَهُ ـِ عَسْبًا: جفتی کرانے کے لئے سانڈ کرائے پر دینا۔
اَعْسَبَ الذِّئْبُ: بھیڑیے کا دوڑ کر بھاگ جانا۔
-فلانٌ فلانًا جَمَلَه: کسی کو جفتی کے لئے اونٹ عاریۃً دینا۔
اِسْتَعْسَبَ منه: نفرت کرنا۔
-الفرسُ: گھوڑی کا گھوڑے سے جفتی چاہنا۔
-من الشيءِ: نفرت کرنا۔
-جملَه: کسی سے اس کا اونٹ عاریۃً لینا۔
العَسْبُ: سانڈ کا مادہ منویہ (۲) نسل، اولاد۔
يقال: قطع الله عَسْبَه: اللہ اس کی نسل کو ختم کر دے۔
العَسِبُ: رَأْسٌ عَسِبٌ: جس میں کنگھا وغیرہ عرصے سے نہ کیا گیا ہو۔
الْعَسْبَةُ: پہاڑ میں شگاف۔
الْعَسِيْبُ: عَسِيْبُ الذَّنَبِ: دم کی ہڈی یا دم پر بال اگنے کی جگہ۔
-من القَدَمِ والرِّيْشِ: پیر یا پر کا لمبائی والا حصہ (۲) پتے توڑی ہوئی کھجور کی شاخ جس سے خوشہ اتار دیا گیا ہو (۳) خوشہ اگنے سے پہلے جس پر ابھی خوشہ نہ اگا ہو (۴) پہاڑ میں شگاف۔
(ج) اَعْسِبَةٌ و عُسُبٌ و عُسْبَانٌ۔
عَسِيْبَةُ الذَّنَبِ: عَسِيْبُه۔
اليَعْسُوْبُ: شہد کی ملکہ مکھی اور یہ مؤنث ہوتی ہے۔ عرب اسے اس کی ضخامت کی وجہ سے مذکر سمجھتے تھے۔
يقال: هو يَعْسُوْب قومه: قوم کا سردار، بڑا (ج) يَعَاسِيْبُ۔
الْعَوْسَجُ: فصيلة باذنجانيه کا ایک کانٹے دار پودا۔ جس کا پھل عقیق کے موتی کی مانند گول ہوتا ہے۔
واحدته: عَوْسَجَةٌ۔
العَسْجَدُ: سونا۔
عَسَرَ الزمانُ ـُ عَسْرًا: زمانہ کا سخت ہونا۔
-المرأةُ: دشوار ولادت والی ہونا۔
والمدينَ: قرض دار سے اس کی تنگدستی میں قرض مانگنا۔
-فلانًا: کسی کے بائیں جانب سے آنا۔
عَسَرَ الْاَمْرُ و الزمانُ ـَ عَسَرًا: مشکل اور سخت ہونا، هُوَ عَسِرٌ۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ﴾

Marfat.com

-فلانٌ: معاملات میں تنگ دل اور سخت ہونا۔
-علیه الأمرُ: الجھن کا باعث ہونا۔
-فلانٌ: بائیں ہاتھ سے ہر کام کرنا۔
هُوَ اَعْسَرُ هِیَ عَسْرَاءُ (ج) عُسْرٌ و عُسْرَانٌ۔
عَسُرَ الامرُ ـُ عُسْرًا و عَسَارَةً۔
یقال: عَسُرَ الزمانُ' هو عَسِیْرٌ قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا﴾
عَسُرَ عَلَیْه فلانٌ: مخالف ہونا۔
اَعْسَرَ فلانٌ: تنگدست ہونا۔
-المرأةُ: ولادت میں دشواری ہونا۔
-المدینَ: عَسَرهٗ۔
عَاسَرَهٗ: کسی کے ساتھ سختی سے برتاؤ کرنا۔
عَسَّرَ علیه: تنگی پیدا کرنا۔
-علی فلان: کسی کی مخالفت کرنا۔
-الامرَ: مشکل بنانا۔
-فلاناً: کسی کی بائیں جانب سے آنا۔
اِعْتَسَرَهٗ: مجبور کرنا' زبردستی کرنا۔
یقال: اِعْتَسَرَ الدَّابَّةَ: جانور پر بغیر سدھائے سوار ہونا۔
یقال: اِعْتَسَرَ مِنْ مَّالِه: زبردستی کسی کا مال لینا۔
-الکلامَ: بے سوچے سمجھے بات کرنا۔
تَعَاسَرَ الْاَمْرُ: سخت' دشوار ہونا۔
-البیعان و الزَّوجان: بائع و مشتری یا خاوند اور بیوی کا باہم متفق نہ ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗ اُخْرٰى﴾
تَعَسَّرَ الْاَمْرُ: عَسُرَ۔
اِسْتَعْسَرَ الْاَمْرُ: عَسُرَ۔
الْاَعْسَرُ یقال: هُوَ اَعْسَرُ یَسَرٌ: دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا۔
هِیَ عَسْرَاءُ یَسَرَةٌ۔
حمامٌ اَعْسَرُ: کبوتر جس کے بائیں پر میں سفیدی ہو۔
یوم اعسرُ: سخت دن۔

العَسْرَاءُ: اعسر کی مؤنث۔
-من الریش: اگلا سفید پر۔
العُسْرَةُ: تنگدستی (۲) قرض سے بے بسی۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَإِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلٰى مَيْسَرَةٍ﴾
جَیْشُ الْعُسْرَةِ: غزوہ تبوک میں مسلمانوں کا لشکر۔
سَاعَةُ الْعُسْرَةِ: سخت گھڑی۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ﴾
العُسْرٰی: سخت دشوار کام۔
قرآن حکیم میں ہے: وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى' وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى' فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى: اس خصلت کی وجہ سے جو عذاب اور دشواری کی طرف لے جائے۔
المُعْسِرُ: جو اپنے قرض دار پر تنگی پیدا کرے۔
المَعْسُرَةُ: فقر' تنگدستی۔
المَعْسُورُ: العُسْرُ۔
عَسَّ فلانٌ ـُ عَسًّا: رات کو چکر لگانا مشتبہ لوگوں کا سراغ لگانے کے لئے۔
هُوَ عَاسٌّ۔
-خبرُه عن فلان: کسی کی خبر دیر سے ملنا۔
-صَاحِبَه: ساتھی کی جستجو کرنا۔
اِعْتَسَّ: عَسَّ۔
-الشیْءَ: رات کے وقت قصد کرنا یا جستجو کرنا (۲) پتہ لگانا۔
یقال: اِعْتَسَّ الاثرَ: نشان پر چلنا۔
اَلْعَاسُّ: جو رات کو چکر لگائے پہرہ دینے اور مشتبہ لوگوں کا سراغ لگانے کے لئے۔
(ج) عَسَسٌ' و عُسَّاسٌ' و عَسَسَةٌ۔
اَلْعَسُّ: یقال: جاء بالشیْء من عَسِّه و بَسِّه: وہ فلاں شے جہاں تھی اور جہاں نہ تھی وہاں سے نکال لایا۔
العُسُّ: بڑا پیالہ۔
(ج) عِسَاسٌ و اَعْسَاسٌ و عِسَسَةٌ۔
العَسَّاسُ: مبالغہ عَسّ۔
العَسُوْسُ: شکار کا طالب (۲) وہ عورت جسے مردوں کے قریب ہونے کی پرواہ نہ ہو۔

العَسِیْسُ: بھیڑیا۔
المَعَسُّ: جائے تلاش۔
یقال: هو قریبُ المَعَسِّ: اسے تلاش کرنا آسان ہے۔
عَسْعَسَ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔
-الذِّئبُ: رات کو چکر لگانا۔
-السحابُ: بادل کا رات کے وقت زمین کے قریب ہونا۔
-الأمرَ: پیچیدہ اور معما بنانا۔
-الشیْءَ: حرکت دینا۔
تَعَسْعَسَ الذِّئبُ و نحوه: رات کے وقت شکار تلاش کرنا۔
اَلْعَسْعَاسُ: ہلکی پھلکی چیز۔
عَسَفَ علی فلانٍ و لفلانٍ ـِ عَسْفًا: کسی کے لئے کام کرنا۔
یقال: هوَ یَعْسِفُ ضَیْعَتَهُمْ: وہ اس کی زمین کی رکھوالی کرتا ہے۔
-الطریقَ: بغیر رہنمائی کے چلنا۔
یقال: عَسَفَ عنه: راستہ سے ہٹنا۔
عَسَفَ فی الامرِ: بے سوچے سمجھے کام کرنا۔
-فلاناً: سختی سے پیش آنا' ظلم کرنا۔
یقال: عَسَفَ المرأةَ: عورت پر زبردستی کرنا۔
عزت لوٹنا۔
عَسفَ الدَّمْعُ الجُفُوْنَ: آنسوؤں کا بہتات میں ادھر ادھر بہنا۔
عَسَفَ فلاناً: خدمت لینا۔
هو عاسِفٌ و عَسَّافٌ و عَسُوْفٌ۔
اَعْسَفَ فلانٌ: رات کے وقت بغیر رہنمائی کے چلنا۔
(۲) اپنے خدمت گار سے سخت کام لینا۔
عَسَفَةٌ: تھکا ڈالنا۔
اِعْتَسَفَ الطَّریقَ و عن الطریق: عَسَفَ۔
-فلاناً: ظلم کرنا (۲) خدمت لینا۔
اِنْعَسَفَ: مڑنا۔
تَعَسَّفَ فی الکلام: کلام میں تکلف سے کام لینا۔

Marfat.com

-الطريقَ و عن الطريق: عَسَفَ۔
-فلانًا: ظلم کرنا۔
التَّعَاسِيفُ: يقال: هو يَرْكَبُ التَّعَاسِيفَ: غلط راہ پر چلنا، سیدھی راہ پر نہ چلنا۔
العَسِيفُ: خدمت گار جس سے حقارت کے ساتھ کام لیا جائے (ج) عُسَفَاءُ و عَسِفَةٌ۔
عَسِقَ بِهٖ ـَ عَسَقًا: لازم پکڑنا، چمٹنا۔
(۲) دل دادہ ہونا۔
-عليه: کسی سے فرمائش میں اصرار کرنا۔
تَعَسَّقَ به و عليه: عَسِقَ۔
العَسَقُ: پیچیدگی (۲) بدمزاجی، تنگ ظرفی (۳) اول رات کی تاریکی۔
العُسُقُ: قرض داروں پر سختی سے تقاضا کرنے والے۔
العَسِيقَةُ: بہت پانی ملی گھٹیا شراب۔
العُسْقُولُ: سفید رنگ کی سانپ کی چھتری کی ایک قسم۔
(ج) عَسَاقِلُ، و عَسَاقِيلُ۔
(۲) (علم زراعت میں) پودے کی جڑ یا پودے کے تنے کا حصہ جو سخت خشک اور موٹا ہوتا ہے اور اس میں کافی غذائی مواد ہوتا ہے جیسے: بطاطس (مج)
عَسْكَرَ القومُ بالمكان: جمع ہونا۔
يقال: عَسْكَرَ اللَّيْلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا۔
-الشيَّ: جمع کرنا۔
العَسْكَرُ: لشکر (۲) جم گھٹا (۳) ہر چیز کی کثیر تعداد۔
يقال: عَسْكَرٌ من رجال، عَسْكَرٌ من خيل، عَسْكَرُ الليل: رات کی تاریکی۔
انجلَتْ عنه عساكرُ الهموم: غموں کے بادل چھٹ جانا۔
شَهِدْتُ العسكرَيْن: منیٰ اور عرفات میں حاضر ہوا (ج) عَسَاكِرُ۔
العَسْكَرَةُ: سختی۔
يقال: وَقَعُوا في عَسْكَرَةٍ
العَسْكَرِيُّ: فوجی (مو)

المُعَسْكَرُ: فوجی بیرک، کیمپ۔
عَسَلَ الماءُ ـِ عَسَلاً و عُسُولاً و عَسَلاناً: حرکت کرنا، تھرتھرانا۔
يقال: عَسَلَ الذِّئبُ والفرس: جھومتے ہوئے دوڑنا۔
عَسَلَ الرُّمْحُ: لچک کی وجہ سے نیزے کا لہرانا۔
هو عاسِلٌ و عَسُولٌ و عَسَّالٌ۔
-الطَّعامَ عَسْلاً: شہد ملانا یا شہد میں تیار کرنا۔
-فلاناً: کسی کے لئے بطور سالن شہد پیش کرنا۔
(۲) اچھی تعریف کرنا۔
-اللهُ فلاناً: لوگوں کے ہاں محبوب بنانا۔
حدیث میں ہے: (إذَا أرادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَلَه في النَّاسِ)
عَسَّلَتِ النحلُ: شہد کی مکھی کا شہد نکالنا۔
-النائمُ: ہلکی نیند سونا (محدثہ)
-الطَّعامَ: شہد میں ملانا۔
-القومَ: شہد زاد راہ میں دینا یا شہد کھلانا۔
-اللهُ فلاناً: اللہ کا کسی کو لوگوں میں نیک شہرت عطا کرنا۔
اِسْتَعْسَلَ: شہد کی فرمائش کرنا۔
العَاسِلُ: چھتے سے شہد نکالنے والا (۲) بھیڑیا (ج) عُسَّلٌ و عَوَاسِلُ، و عُسْلانٌ۔
مكان عاسِلٌ: جس جگہ شہد ہو۔
العَاسِلَةُ: خَلِيَّةٌ عاسِلَةٌ: شہد بھرا چھتا۔
العَسَّالُ: چھتے سے شہد نکالنے والا۔
(۲) شہد بیچنے والا۔
العَسَّالَةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا۔
(۲) شہد کی مکھی۔
العَسَلُ: وہ صاف خالص مادہ جسے شہد کی مکھیاں اپنے پیٹ سے نکالتی ہیں۔ شہد (مذکر اور مؤنث دونوں طرح آتا ہے) اس کا اطلاق اس پر بھی ہوتا ہے جو کھجور یا گنے سے بنایا جاتا ہے۔
(ج) أعْسَالٌ، و عُسْلانٌ، و عُسُولٌ۔
يقال: فلانٌ على أعْسَالِ أبِيهِ: فلاں کے اخلاق والد جیسے ہیں۔

العَسَلُ الاسود: قند جو گنے کے رس سے بنائی جاتی ہے۔
العِسْلُ: يقال: هُوَ عِسْلُ مَالٍ: وہ مال کے تصرف میں مدبر و منتظم ہے۔
العَسْلَةُ: شہد کا ایک ٹکڑا۔
يقال: ما أعرِفُ له مَضْرِبَ عَسَلَةٍ: مجھے اس کا نسب معلوم نہیں۔
ما تركَ له مَضْرِبَ عَسَلَةٍ: اس کی اتنی برائی کی کہ اس کے حسب نسب کا ہی ملیامیٹ کر دیا۔
العَسَلِيُّ: شہد کے رنگ کا۔
العَسِيلُ: عطار کی صافی جس سے وہ عطر سے آلودہ جگہ کو صاف کرتا ہے (ج) عُسُلٌ۔
المَعْسَلَةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (ج) مَعَاسِلُ۔
المعسُولُ: شہد ملا ہوا۔
يقال: هُوَ مَعْسُولُ الكلامِ: شیریں گفتار۔
هِيَ مَعْسُولَةُ الكلامِ: شیریں گفتار نغمہ خیز خاتون۔
هو مَعْسُولُ المواعيد: وعدے کا پکا۔
عَسْلَجَتِ الشجرةُ: درخت کا نرم و سبز شاخیں نکالنا۔
العِسْلاجُ: درخت کی ابتدائی یا انگور کی بیل کی نرم و سبز شاخیں (ج) عَسَالِيجُ۔
العُسْلُوجُ: العِسْلاجُ (ج) عَسَالِيجُ۔
عَسِمَ فلانٌ ـَ عَسْمًا: لالچ کرنا۔
يقال: هٰذا أمْرٌ لا يُعْسَمُ فيه: ایسی بات یا معاملہ جس کے لئے طمع، لالچ نہ کی جائے۔
-فلانٌ عَسْمًا و عُسُومًا: روزی کمانا۔
-في الأمرِ: کوشش کرنا۔
-عينُه: آنسو بہنا۔
-فلانٌ بنفسه وسط القومِ: لڑائی یا غیر لڑائی میں لوگوں میں بے پرواہ ہو کر مل جانا۔
عَسِمَتِ القَدَمُ والكفُّ ـَ عَسَمًا: ہاتھ یا پاؤں کے جوڑ کا خشک ہو کر ٹیڑھا ہو جانا۔
الرَّجُلُ أعْسَمُ، و المرأةُ عَسْماءُ۔
(ج) عُسْمٌ۔
أعْسَمَتْ عَيْنُه: عسمت۔

Marfat.com

-يَدَه: ہاتھ کو خشک کر دینا۔
-فلاناً: عطا کرنا۔
اِعْتَسَمَ: روزی کمانا۔
العَسْمُ: سوکھی روٹی (ج) عُسُوْمٌ۔
العَسْمَةُ: لقمہ نوالہ۔
یقال: ما ذُقْتُ الاَّ عَسْمَةً۔
العَسْمِیُّ: بال بچوں کے لئے روزی کمانے والا۔
المَعْسَمُ: یقال: مافی ھذا الامرِ معسمٌ: اس کام سے کوئی دلچسپی نہیں۔
عَسَتْ یَدُه ـُ عُسُوًّا: کام کاج کی وجہ سے ہاتھوں کا سخت ہو جانا۔
- فلانٌ عَسْوًا، و عُسُوًّا، و عَسَاءً و عُسِیًّا: عمر رسیدہ ہونا۔
-النباتُ و غیرہ عَسَاءً، و عُسُوًّا: سخت ہونا، خشک ہونا۔
-اللَّیْلُ: سخت تاریک ہونا۔
عَسِیَ النباتُ ـَ عَسًا، و عُسِیًّا و عَسَاءً: عَسَا۔
عَسٰی: رجاء اُمید کے معنی میں فعل۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّھْلِکَ عَدُوَّکُمْ﴾
عَسِیَ فلانٌ والنَّباتُ ـَ عَسِیَ عَسَا
اَعْسٰی: یقال: مَا اَعْسَاهُ بِکَذَا: وہ اہل و لائق ہے۔
واَعْسِ بِه: وہ کتنا اہل و لائق ہے!
العَسِیُّ: یقال: ھُوَ عَسِیٌّ اَنْ یَفْعَلَ کذا: وہ ایسا کرنے کے لائق ہے۔

ع .... ش

عَشِبَ المکانُ ـَ عَشَبًا و عَشَابَةً: گھاس اُگنا۔
-الخُبزُ و غیرہ: سوکھ جانا۔ ھُوَ عَشِبٌ۔
عَشُبَ المکانُ ـُ عَشَابَةً: گھاس اُگنا۔
ھو عَاشِبٌ و عَشِیْبٌ، الارضُ عاشِبَةٌ و عَشِیْبَةٌ۔
اَعْشَبَ المکانُ: عَشِبَ۔
-القومُ: ہری گھاس پر پہنچنا۔
-الابلُ: اونٹوں کا ہری گھاس چرنا۔
عَشَّبَ المکانُ: عَشِبَ۔
اِعْتَشَبَتِ الابلُ: ہری گھاس چرنا۔
تَعَشَّبَتِ الابلُ: اِعْتَشَبَتْ۔
اِعْشَوْشَبَ المکانُ و القومُ: اَعْشَبَ
التَّعَاشِیْبُ: گھاس کے منتشر ٹکڑے (اس کا کوئی واحد نہیں)
یقال: ارضٌ تعاشیب: رنگ برنگی گھاس والی زمین۔
العَاشِبُ: مکانٌ عَاشِبٌ: ہری ہری گھاس والی جگہ۔
یقال: ارضٌ عاشبةٌ۔
بعیرٌ عاشِبٌ: ہری گھاس چرنے والا۔
حیوان عاشِبٌ: ہری گھاس پر رہنے والا۔
العُشْبُ: ہری گھاس، زرد ہونے کے بعد حشیش کہا جاتا ہے (۲) (علم نباتات میں) ایک ایسا پودا جس کے لکڑی نہیں ہوتی اس کا سبز تنا بہت کم بوجھ برداشت کرتا ہے۔
(ج) اَعْشَابٌ۔
واحدته: عُشْبَةٌ۔
المِعْشَابُ: اَرْضٌ مِعْشَابٌ: بہت ہریالی والی زمین (ج) مَعَاشِیْبُ۔
عَشَرَ فلانٌ ـِ عَشْرًا: دسواں حصہ لینا۔
(۲) نو پر ایک کا اضافہ کر کے دس کرنا۔
-القومَ: جماعت کا دسواں فرد ہونا۔
-القومَ ـُ عَشْرًا و عُشُوْرًا: مال کا دسواں حصہ لینا۔
یقال: عَشَرَ المالَ: مال کا دسواں حصہ بطور ٹیکس لینا، ھو عاشِرٌ۔
عَشَّرَ الشیَ: تعداد دس کرنا۔
اَعْشَرَتِ الناقةُ و نحوھا: اونٹنی وغیرہ کا دس ماہ کی حاملہ ہونا۔
-القومُ: دس کی تعداد میں ہونا۔
عَاشَرَه: مل جل کر رہنا، ساتھ زندگی گزارنا۔
عَشَّرَ الحمارُ: ایک ہی دفعہ بار بار رینگنا۔
-الغرابُ: کائیں کائیں کرنا (کوے کا)
-الناقةُ: دس ماہ کی حاملہ ہونا۔
-العَدَدَ: نو پر ایک کا اضافہ کر کے دس کرنا۔
یقال: اَللّٰھُمَّ عَشِّرْ خُطَایَ: میرے ہر قدم کے بدلے دس نیکیاں عطا فرما۔
-القومَ: مال کا دسواں حصہ لینا۔
یقال: عَشَّرَ المالَ: مال کا عُشر لینا۔
-الشیَ: کسی چیز کے دس حصے کرنا۔
یقال: عَشَّرَ القَدَحَ۔
اِعْتَشَرَ القومُ: باہم خلط ملط ہونا، ساتھ ساتھ زندگی گزارنا۔
تَعَاشَرُوْا: اِعْتَشَرُوْا۔
اَلْعَاشُوْرُ: محرم کا دسواں دن۔
عَاشُوْرَاءُ: العاشور۔
العاشوراء: ایک قسم کی مٹھائی یا حلوا جو گیہوں کی گری سے بنایا جاتا ہے اور کبھی اس کے ساتھ دودھ، کشمش اور میوہ جات بھی ملائے جاتے ہیں (مو)
عُشَارَ: یقال: جاء القومُ عُشَارَ: لوگ دس دس کر کے آئے۔
العُشَارَةُ: ہر چیز کا ٹکڑا (ج) عُشَارات
یقال: جاء القوم عُشَارات: لوگ منتشر ہو کر آئے۔
العُشَارِیُّ: ثوبٌ عُشَارِیٌّ: کپڑا جس کی لمبائی دس ہاتھ ہو۔
غلام عُشَارِیٌّ: دس سال کا لڑکا۔
العِشْرُ: العُشَارَةُ (ج) اَعْشَارٌ۔
العَشْرُ: مفرد ہونے کی صورت میں عَشَرۃٌ کی تانیث۔
یقال: عَشْر نسوةٍ، عَشَرةُ رجالٍ۔
العُشْرُ: دسواں حصہ (۲) اس زمین کی زکوۃ جس کے مالکان نے عشر کی ادائیگی کی شرط پر اسلام قبول کر لیا ہو اور ان زمینوں کو مسلمانوں نے آباد کیا ہو (ج) عُشُوْرٌ، و اَعْشَارٌ۔
قِدرٌ اَعْشَارٌ: ٹوٹ کر دس ٹکڑے ہو جانے والی ہنڈیا۔
العُشَرَاءُ من النُّوْقِ و نحوھا: دس ماہ کی حاملہ اونٹنی (ج) عِشَارٌ۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ﴾

Marfat.com

اَلْعَشَرَةُ: پہلی دہائی۔
یقال: عَشَرةُ رجالٍ و عَشْرُ نسوةٍ
ترکیب (مرکب) کی صورت میں: ثلاثةَ عَشَرَ رجلاً۔
ثلاثَ عشرةَ امراةً الخ۔
العِشْرَةُ: صحبت' اختلاط۔
العَشَّارُ: سامان کا ٹیکس وصول کرنے والا۔
عَشُوْرَاءُ: عاشوراء۔
العَشِيرُ: العُشْرُ (ج) اَعْشِرَاءُ
(۲) شوہر (۳) بیوی (۴) معاشر (۶) دوست (۷) رشتہ دار (ج) عُشَرَاءُ۔
العَشِيرَةُ: عَشِيرَةُ الرَّجُل: باپ کی طرف سے قریبی رشتہ دار اور قبیلہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْاَقْرَبِينَ﴾ (ج) عَشَائِرُ
المِعْشَارُ: دسواں حصہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنٰهُمْ﴾
(ج) مَعَاشِيرُ۔
المَعْشَرُ: ایک طرز کے لوگ' جن کے معاملات ایسے جیسے ہوں۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ﴾
(۲) اہل وعیال' رشتہ دار۔
(ج) مَعَاشِرُ۔
یقال: جاء القومُ مَعْشَرَ: او: مَعْشَرَ مَعْشَرَ: لوگ دس دس کر کے آئے۔
عَشَّ الطائرُ - عَشًّا: پرندے کا گھونسے میں رہنا۔
-الشیءَ: تلاش کرنا (۲) جمع کرنا۔
-القمیصَ: کم کرنا۔
-المعروفَ: کم کرنا۔
- عَشَّ بَدَنُهُ - عَشَشًا و عَشَاشَةً و عُشُوشَةً: بدن کا ہلکا اور دبلا ہونا۔
اَعَشَّ اللهُ بَدَنَهُ: ہلکا دبلا کرنا۔
- فلانا عن حاجتِه: کسی کو اس کے کام پر اکسانا۔

-الظبیَ وغیرہ: ہرن کو پریشان کرنا۔
عَشَّشَ الطائرُ: گھونسلہ بنانا۔
- الارضُ والکلأُ: زمین اور گھاس کا خشک ہونا (دونوں کا)
-الخبزُ: خراب ہونا' پھپھوندی لگنا۔
-فلانٌ الخبزَ: روٹی کو خراب ہونے دینا۔
اِعْتَشَّ الطائرُ: عَشَّشَ۔
اِنْعَشَّ القمیصُ: پیوند لگنا۔
العُشُّ: پرندہ کا اپنا گھر بنانے کے لئے لکڑیوں وغیرہ کو اکٹھا کر کے درخت میں رکھنا۔
اگر پہاڑ میں یا دیوار وغیرہ میں ہو تو اسے وَکْرٌ اور وَکْنٌ کہتے ہیں (ج) اَعْشَاشٌ و عِشَاشٌ و عُشُوشٌ و عِشَشَةٌ۔
اَلْعَشُّ: العُشُّ (ج) عِشَاشٌ' و اَعْشَاشٌ۔
-من الرِّجالِ: بازو ہاتھ اور پیر کی پتلی ہڈیوں والا۔
المَعَشُّ: مطلب' مقصد (ج) مَعَاشُّ
اَلْمَعَشَّةُ: سخت زمین (ج) مَعَاشُّ۔
اَلْعَشْعَشُ: تہ بہ تہ بنا ہوا گھونسلا۔
(ج) عَشَاعِشُ۔
العُشْعُشُ: العَشْعَشُ۔
عَشِقَهُ - عِشْقًا و عَشَقًا و مَعْشَقًا: انتہائی محبت کرنا۔ هو عَاشِقٌ هي عَاشِقٌ و عَاشِقَةٌ۔
-بالشیءِ: چمٹے رہنا۔
عَشَّقَ الشیءَ بآخر: ایک شی کو دوسری میں داخل کرنا (محدثہ)
تَعَشَّقَ: عاشق بننا (بتکلف)
-فلانةً: عاشق ہونا۔
العِشِّيقُ: انتہائی عاشق۔
العُشَّقُ: جو خوشبودار پودوں کی ٹہنیوں کو برابر کرتے ہوں اور ان کی دیکھ بھال کرتے ہوں۔
العَشَقَةُ: پیلو کا درخت (ج) عَشَقٌ۔
العَشِيقُ: عاشق (۲) معشوق۔
عَشِمَ فلانٌ - عَشَمًا' و عَشَمَةً: لالچ کرنا۔

-الشیءُ عَشْمًا و عُشُومًا: خشک ہونا' سوکھ جانا۔
تَعَشَّمَ الشیءُ: سوکھ جانا۔
اَلْاَعْشَمُ: جس میں دو ملے ہوئے رنگ ہوں۔
(۲) وہ درخت جو غبار کی وجہ سے خشک ہو گیا ہو۔
هِيَ عشماءُ - یقال: شجرةٌ عشماءُ: جس کا اکثر حصہ خشک ہو گیا ہو۔
العَشَمَةُ: لالچ (۲) دبلا سوکھا ہوا۔
عَشَا - عَشْوًا: رات کو نظر نہ آنا۔
یقال: ذهبت إحدى عينيه وهو يعشو بالأخرى: ایک آنکھ کی بینائی چلی گئی اور دوسری سے بہت کم نظر آتا ہے۔
-عن الشیءِ: نظر کی کمزوری کی بناء پر کسی چیز کو دیکھ نہ سکنا (۲) صرف نظر کرنا اور گزر جانا' اعراض کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ﴾
-فلانا: کسی کا مقصد کرنا۔
- النارَ و الیها عَشْوًا و عُشُوًّا: رات کو آگ دیکھ کر اس کی روشنی میں اس کا قصد کرنا۔
-فلانا: کسی کو رات کا کھانا کھلانا۔
عَشِيَ - عَشًا' و عَشَاوَةً: عَشَا۔
هو عَشٍ' هي عَشِيَةٌ هُوَ اَعْشٰى هي عَشْوَاءُ (ج) عُشْوٌ۔
-فلانٌ: رات کا کھانا کھانا۔
-علیه: ظلم کرنا۔
اَعْشٰى فلانا: رات کا کھانا کھلانا۔
(۲) رتوندے میں مبتلا کرنا۔
-فلانا الشیءَ: کوئی چیز دینا۔
عَشَّاهُ: رات کا کھانا کھلانا۔
-عن فلانٍ: مہربانی کرنا۔
اِعْتَشٰى فلانٌ: اول شب میں چلنا۔
-النارَ و بها: عَشَاها۔
تَعَاشٰى: خود کو رتوندے والا بنانا حالانکہ ایسا نہ ہو۔

Marfat.com

یقال: تعاشی عنه: تغافل برتنا' چشم پوشی کرنا۔
تَعَشّی: رات کا کھانا کھانا
یقال: تَغَدَّبه قبل ان یتعشّی بك: تم اسے دوپہر کا کھانا کھلا دو قبل اس کے کہ وہ تمہیں رات کا کھانا کھلائے۔
اِستَعْشاهُ: پریشان پانا۔
-النار: آگ سے رہنمائی حاصل کرنا۔
العَشاءُ: رات کا کھانا' غدا کی ضد۔
العِشاءُ: رات کی ابتدائی تاریکی (۲) مغرب سے لے کر مکمل تاریکی کے وقت تک۔
العشاء ان: مغرب اور عشاء۔
العَشْواءُ: الاعشی کی تانیث۔
یقال: هو یخبطُ خبطَ عَشْواءَ: غلطی کرتا ہے پھر درستگی کرتا ہے۔ اس اونٹنی کی طرح ہے جس کی بصارت صحیح نہ ہو اور اپنا پاؤں زور سے زمین پر مارے۔
(۲) تاریکی۔ هُم فی عشواء من امرهم: وہ اپنے معاملے میں بھٹکے ہوئے ہیں' راہنمائی نہیں۔
رکبَ العَشواءَ: بے سوچے سمجھے کام کرنا۔
العَشْوَةُ: ابتدائی رات سے چوتھائی رات تک کا وقت (۲) تاریکی۔
العُشْوَةُ: تاریکی (۲) آگ کا شعلہ۔
العَشْوَةُ: بے سوچے سمجھے اقدام۔
العَشِیُّ: زوال آفتاب سے لے کر مغرب تک کا وقت یا مغرب کی نماز سے لے کر مکمل تاریکی تک کا وقت۔
صلاتا العَشِیِّ: ظہر اور عصر کی نماز۔
العَشِیَّةُ: العَشِیُّ (ج) عَشایَا۔

ع ۔۔۔۔۔۔ ص

عَصَبَتِ الاَسْنانُ ـِ عَصْبًا و عُصُوبًا: دانتوں کا غبار یا دھویں وغیرہ سے میلا ہونا۔
-علی الشئِ عَصْبًا و عِصابًا: پکڑنا۔
-به: گھیرنا۔
یقال عَصَبَ القومُ به: لوگ اس کے اردگرد جمع ہو گئے۔
-الرِّیقُ بِفِیهِ: تھوک کا منہ میں خشک ہونا۔
یقال: عصبَ الرِّیقُ فاه۔
-الشئَ عَصْبًا: طے کرنا۔
(۲) باندھنا۔
یقال: عَصَبَ رَأسه بالعِصابةِ: سر پر پٹی باندھنا۔
-الشجرةَ: درخت کی بکھری ہوئی ٹہنیوں کو رسی سے باندھنا پھر پتے جھٹکنا۔
یقال: عَصَبَهُمُ الاَمرُ: معاملہ کا سنگینی کی بناء پر لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
-القطنَ و الصُّوفَ: روئی اور اون کا تنا۔
-الغبارُ رأسَه: سر پر گرد چمٹنا۔
-الشئُ: لگے رہنا۔
عَصِبَ اللَّحمُ ـَ عَصَبًا: گوشت کا زیادہ ریشوں والا ہونا' هو عَصِیبٌ۔
-القومُ به عَصْبًا: کسی کے اردگرد لوگوں کا جمع ہونا۔
عَصَّبه: پٹی باندھنا۔
-القومُ فلانًا: سردار بنانا۔
-فلانًا: بھوکا رکھنا (۲) ہلاک کرنا۔
یقال: عَصَّبَتْهُ السِّنُونَ: زمانے نے اس کا مال تباہ کر دیا۔
عَصَّبه بالسَّیفِ: پگڑی کی جگہ تلوار مارنا۔
اِعْتَصَبَ: خود اپنے پٹی باندھنا۔
یقال اِعتَصَبَ بالتَّاجِ: تاج پہننا۔
اِعتَصَبَ بالعمامة: پگڑی باندھنا۔
-القومُ: لوگوں کا گروہ بن جانا۔
اِنْعَصَبَ: سخت ہونا۔
تَعَصَّبَ: خود اپنے پٹی باندھنا۔
-القومُ علیهم: کسی کے مقابلہ میں اکٹھا ہونا۔
-فلانٌ: متعصب ہونا۔
یقال: تَعَصَّبَ له و تَعَصَّبَ منه: مدد کرنا۔
اِعْصَوْصَبَ القومُ: گروہ بننا۔
-الشرُّ و الامرُ: سخت ہونا۔
العِصابُ: رومال یا کپڑے کا ٹکڑا جو باندھا جائے۔ پٹی۔
العُصابُ: ذہنی اور دماغی اضطراب (ع)
العِصابةُ: پٹی (۲) پگڑی (۳) تاج۔
(۴) لوگوں' گھوڑوں یا پرندوں کا گروہ (ج) عَصائبُ۔
العَصْبُ: (علم عروض میں) عروض وافر میں مفاعلتن کے لام کو ساکن کر کے مفاعیلن بنا دینا۔
العَصَبُ: پٹھا' جو جوڑوں کو باندھتا ہے اور ایک دوسرے کے ساتھ جوڑتا ہے (۲) سفید ریشہ جس کے ذریعہ دماغ سے بدن تک حس و حرکت پیدا ہوتی ہے۔
العَصَبةُ: پیلو کا درخت (ج) عَصَبٌ۔
العُصْبةُ: انسانوں' گھوڑوں یا پرندوں کا گروہ۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَآتَیْنَاهُ مِنَ الْکُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِی الْقُوَّةِ﴾
(ج) عُصَبٌ (۲) پیلو کا درخت (ج) عُصْبٌ۔
العَصَبةُ: العُصْبةُ (۲) عَصَب کا واحد۔
عَصَبةُ الرجلِ: اولاد اور باپ کی طرف سے رشتہ دار یا اس کے حامی و ہمدرد لوگ۔
(واحد اور جمع دونوں کے لئے)
(۳) (علم فرائض میں) وہ ہے جس کا میراث میں حصہ مقرر نہ ہو اور اسے ذوی الفروض کے ترکہ میں سے بقیہ حصہ ملتا ہے۔
العَصَبیُّ: ظلم کے خلاف اپنی جماعت کا مددگار یا وہ شخص جو اپنے لوگوں کی حمایت کرتا ہو اور ان کی حمایت میں بگڑ جاتا ہو۔
یقال: رجلٌ عصبیٌّ: منفعل المزاج شخص (محدثہ)
العَصَبیّةُ: اپنے لوگوں یا ہم مذہب لوگوں کی حمایت و مدد کا جذبہ' تعصب۔
العَصِیبُ: یومٌ عَصِیبٌ: انتہائی گرم یا ہولناک دن۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَقَالَ هٰذَا یَوْمٌ عَصِیبٌ﴾
المُعَصَّبُ: سردار (۲) فقیر۔
المَعْصُوبُ: بہت زیادہ بھوکا۔

Marfat.com

(۲) سبک تلوار۔
هو مَعْضُوبُ الخَلْقِ: اچھی کاٹھی والا جس کی ہڈیاں لطیف و مضبوط ہوں۔
المَعْضُوبَۃُ من النساءِ: گٹھے ہوئے جسم والی۔
عَصَدَ السَّهْمُ ـُ عُصُوْدًا: تیر کا مڑ جانا اور نشانہ کی طرف نہ جانا۔
-العصیدۃَ - عَصْدًا: آٹے گھی کا حلوا بنانا۔
-الشئَ: موڑنا۔ هو معصُوْدٌ و عَصِیْدٌ۔
-فلانًا علی الامر: مجبور کرنا۔
اَعْصَدَ العصیدۃَ: آٹے گھی کا حلوا بنانا۔
-الشئَ: موڑنا۔
العَصِیْدَۃُ: آٹے کو گھی کے ساتھ ملا کر پکایا جاتا ہے (ج) عَصَائِدُ۔
المِعْصَدُ: پکاتے ہوئے عصیدہ حلوے کو جس کے ساتھ ہلایا جائے۔ (ج) مَعَاصِدُ۔
عَصَرَ الشئَ ـِ عَصْرًا: کسی چیز میں موجود تیل یا پانی وغیرہ نکالنا۔
یقال: عَصَرَ الثوبَ کپڑے کو نچوڑنا۔
عَصَرَ الدُّمَّلَ: پھوڑے کو دبا کر مواد نکالنا۔
عَصَرَ الرَّکْضُ الفرسَ: دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لانا۔
عَصَرَ الحَرُّ العُودَ: گرمی کا شاخ کو سکھا دینا۔
اَعْصَرَ: عصر کے وقت میں داخل ہونا۔
-الفتاۃُ: لڑکی کا سن بلوغت کو پہنچنا۔
اُعْصِرَ القومُ: لوگوں پر بارش کا ہونا۔
عَاصَرَ فلانًا: کسی کی پناہ لینا (۲) کسی کے ساتھ ایک زمانے میں رہنا۔
عَصَّرَ الزَّرْعُ: کھیتی کے خوشے نکلنا۔
-الفتاۃُ: لڑکی کا بالغ ہونا۔
-الشئَ: بار بار نچوڑنا۔
اِعْتَصَرَ بالماءِ: گلے میں اٹکے ہوئے لقمہ وغیرہ کو اتارنے کے لئے تھوڑا تھوڑا پانی پینا۔
-من الشئِ: کوئی چیز لینا۔
-بہ: التجا کرنا، پناہ لینا۔
-الشئَ: نچوڑنا۔
-العصیر: رس نکالنا۔

اِنْعَصَرَ: نچڑنا۔
تَعَصَّرَ: نچڑنا (۲) فلانٌ: رونا۔
الاِعْصَارُ: انتہائی تیز ہوا جو گرد اڑاتی ہوئی عمود کی طرح آسمان کی طرف اٹھتی ہے۔
(۲) (علم جغرافیا میں) فضائی دباؤ والا علاقہ جو ان ہواؤں کو اپنے مرکز کی طرف کھینچتا ہے جو کہ نصف کرہ شمالی اور نصف کرہ جنوبی میں عقارب ساعۃ کے الٹ سمت ہوں۔ عروض وسطی میں ان علاقوں کو مفحفضات جویہ کہتے ہیں۔
(ج) اَعَاصِیْرُ ضرب المثل ہے:
ان کنت ریحًا فقد لا قیتَ اعصارًا
زیادہ طاقتور شخص اپنے سے کم کو بطور تذلیل کہتا ہے کہ اگر تم خود کو طاقتور سمجھتے ہو تو میرے مقابلہ میں تم کچھ بھی نہیں اس لئے کہ اگر تم آندھی ہو تو میں طوفان ہوں۔
العِصَارُ: وقت۔
یقال: جاءَ عَلی عِصَارٍ من الدّهر: وہ کسی لحہ آیا (۲) سخت غبار۔
العُصَارُ: نچوڑ کر نکالا ہوا رس یا عرق۔
العُصَارَۃُ: العُصَارُ۔
یقال: اِشْتَفَّ فلانٌ عُصَارَۃَ اَرْضِی: اس نے میری زمین کا غلہ لے لیا۔
هو کریمُ العُصَارَۃِ: وہ سخی و کریم ہے۔
(۲) عرق نکالنے کے بعد بچا ہوا پھوک۔
اَلْعَصْرُ: دن کے آخری حصے سے لے کر سورج کے سرخ ہونے تک کا وقت (۲) عصر کی نماز (نماز کے ساتھ مؤنث آتا ہے اور اس کے علاوہ کے ساتھ مذکر اور مؤنث دونوں طرح آتا ہے)
اَلْعَصْرَانِ: صبح و شام، دن اور رات۔
(۲) زمانہ (۳) وہ زمانہ جو کسی بادشاہ یا حکومت یا مختلف قسم کے فطری یا معاشرتی انقلابات کی طرف منسوب ہو۔
یقال: عصرُ الدولۃ العباسیۃ۔
عصرُ هارون الرشید: العصرُ الحجریّ۔
عصر البخار و الکهرباء: بجلی کا دور۔
عصر الذَّرّۃ: ایٹمی دور۔

یقال (فی التاریخ) العصر القدیم: العصر المتوسط اور العصر الحدیث (موجودہ زمانہ)
(۵) (علم طبقات الارض میں) وہ طویل عرصہ جس کی مقدار کروڑوں سال ہوتی ہے اور اس میں زمین کے بعض طبقات پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے العصر الفحمی (الکربونیّ) العصر الطباشیریّ۔
العُصْرُ: پناہ گاہ، نجات کی جگہ۔
یقال: جاء ولکن لم یجئْ لِعُصْرٍ وہ آیا لیکن صحیح وقت پر نہیں آیا۔
نام و مانامَ لِعُصْرٍ او مانام العُصْرَ اسے بالکل نیند نہیں آئی۔
العَصَرُ: پناہ گاہ (۲) غبار۔
العَصَرَۃُ: سخت غبار۔
مَرَّتْ متطیّبۃً ولذیلها عَصَرَۃٌ: زمین پر دامن گھسٹنے کی وجہ سے غبار لگنا۔ او فَوْحٌ من کثرۃ الطِّیب: اس کے ساتھ تشبیہ دینا جو ہواؤں کو اڑائے۔
العُصْرَۃُ: پناہ گاہ۔
یقال: بَلَّ المطرُ ثِیَابَہٗ حتّٰی صَارَتْ عُصْرَۃً: بارش نے اس کے کپڑے اتنے بھگوئے حتی کہ وہ نچوڑ کے قابل ہو گئے۔
العَصَّارَۃُ: مشین جس کے ذریعے پھلوں اور گنے کا رس نکالا جاتا ہے (مج)
العَصِیْرُ: شئ یا نچوڑ کا خلاصہ۔
جیسے: عصیرُ البرتقال: سنگترہ کا رس۔
المِعْصَارُ: عرق یا رس نکالنے کی مشین (ج) مَعَاصِیْرُ۔
المَعْصَرُ: یقال: هُوَ کریمُ المَعْصَر: وہ سخی و کریم ہے۔
المِعْصَرُ: ایک آلہ جس کے ذریعے بیجوں کا تیل نکالا جاتا ہے (مج) (ج) مَعَاصِرُ۔
المُعْصِرُ: بالغ ہو جانے والی لڑکیاں۔
المِعْصَرَۃُ: المِعْصَرُ (ج) مَعَاصِرُ۔
المَعْصَرَۃُ: وہ جگہ جہاں تلوں وغیرہ کا تیل نکالا جاتا ہے۔

Marfat.com

المُعْصِرَاتُ: بارش برسانے والے بادل۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا﴾ یہ مُعْصِرَۃٌ کی جمع ہے۔
العُصْعُص: دم کی جڑ۔
(۲) (علم طب میں) انسان اور بڑے بندروں کی ریڑھ کی ہڈی کے آخر میں چھوٹی ہڈی، جو کہ تین یا چار مہروں کے ملنے سے بنتی ہے (مع)
العُصْعُصَۃُ: (طب میں) پٹھوں کا درد یا جوڑوں کا درد ریڑھ کی ہڈی یا دم میں (مع)
العُصْعُوْصُ العُصْعُصُ (ج) عَصَاصِیْصُ
عَصَفَتِ الرِّیحُ ـِ عَصْفًا و عُصُوْفًا: ہوا کا تیز چلنا۔
ھِیَ عَاصِفٌ و عَاصِفَۃٌ۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿جَاءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ﴾ (ج) عَوَاصِفُ ھِیَ عُصُوْفٌ
یقال: عَصَفَتْ بِھِم الحرب: جنگ نے انہیں مار ڈالا۔ اسی طرح: عَصَفَ بھم الدَّھْرُ۔
-السائر: چلنے والے کا تیز رفتار ہو جانا۔
یقال عَصَفَتِ النافۃ: اونٹنی کا تیز رفتار ہونا۔
-الشیئُ: مائل ہونا، جھکنا۔
-الزَّرْعَ عَصْفًا: کھیتی کاٹنا۔
اَعْصَفَتِ الرِّیحُ: عَصَفَتْ۔ ھی مُعْصِفٌ و مُعْصِفَۃٌ۔
-الزَّرْعُ: کھیتی کا خوشہ دار ہونا۔
(۲) کھیتی کاٹنے کا وقت آجانا۔
-المکانُ: زیادہ کھیتی والا ہونا۔
اَلْعَاصِفُ: یقال: یَوْمٌ عاصِفٌ و لیلۃٌ عاصِفَۃٌ آندھی والا دن آندھی والی رات۔
سَھْمٌ عَاصِفٌ: نشانہ سے ہٹنے والا تیر۔
اَلْعُصَافَۃُ: بھوسا، تنکوں کا چورا۔
العَصْفُ: العُصَافَۃُ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ﴾
وفیہ: ﴿فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ﴾۔
(۲) کھیتی کے پتے (۳) پھل کے اوپر سے ہٹنے والے پتے۔
العَصْفَۃُ: العُصَافَۃُ: (۲) شراب کی بو۔
العَصِیْفَۃُ: العُصَافَۃُ (۲) پتوں کا مجموعہ جن میں خوشہ ہوتا ہے (۲) پھل کے اوپر سے ہٹنے والے پتے۔
عَصْفَرَ الثَّوْبَ و غیرہ: عُصفُر سے رنگنا۔
تَعَصْفَرَ: عصفر سے رنگا ہوا۔
العُصفُر: فصیلہ مرکبہ سے ایک گرمی کا پودا جس کا پھول نالی نما ہوتا ہے جو کہ بطور مسالہ استعمال ہوتا ہے اور اس میں سے ایک زرد رنگ نکالا جاتا ہے جس سے ریشم کے کپڑے وغیرہ کو رنگا جاتا ہے (مع)
العُصْفُوْرُ: پرندوں کی ایک قسم جن کی جسامت مخروطی ہوتی ہے اور چونچ بھی ہوتی ہے، چڑیا۔
تانیث: العُصْفُوْرَۃُ۔
(۲) گھوڑے کی پیشانی میں ابھری ہوئی ہڈی۔ یہ دائیں بائیں دو ہوتی ہیں (۳) کشتی کا کیل/ کنڈا (ج) عَصَافِیْرُ
یقال: نَقَّتْ عَصَافِیْرُ بَطْنِه: بھوک لگنا۔
طَارَتْ عَصَافِیْرُ راسه: تکبر کرنا۔
العُصْفُوْرَۃُ: عُصفور کی تانیث۔
(۲) عصفور کی طرح کی لکڑی جس کے ذریعے دروازہ بند کیا جاتا ہے (محدثہ)
عُصفورۃ الجمل: وہ لکڑی جس سے پالان کے سرے باندھے جاتے ہیں (محدثہ)
العُصفوریُّ من الجمال: دو کوہانوں والے اونٹ۔
العُصفُوریَّۃ: فصیلہ جُرسیّات سے ایک قسم کا پھول جس کی کلی ہوتی ہے جو چھوٹی چڑیا کے مشابہ ہوتا ہے۔
عَصَلَ العُوْدَ و نحوہ ـُ عَصْلًا: لکڑی کو موڑنا۔
عَصِلَ الشیئُ ـَ عَصَلًا: سختی کے ساتھ ٹیڑھا ہونا۔
یقال عَصِلَتْ سَاقُه: اس کی ٹانگ ٹیڑھی ہو گئی۔
عَصِلَ ذَنَبُ الفرس: گھوڑے کی دم ٹیڑھی ہو گئی۔
عَصِلَ النابُ: سامنے کا دانت مڑ گیا۔
ھو اَعْصَلُ ھی عَصْلَاءُ (ج) عُصْلٌ۔
عَصَّلَ فلانٌ: دیر کرنا۔
-العودَ و نحوہ: ٹیڑھا کرنا (لکڑی وغیرہ کو)
العَصَلُ: آنت (ج) اَعْصَالٌ۔
العِصْلُ: العَصَلُ۔
العَصْلَاءُ مِنَ النِّسَاءِ: سوکھی ہوئی دبلی عورت جس کے گوشت نہ ہو۔
المِعْصَالُ: مڑے ہوئے سر کا ڈنڈا جس کے ذریعے درخت کی شاخوں کو پکڑا جاتا ہے۔
(۲) ہاکی کا بلا (ج) مَعَاصِیْلُ۔
المِعْصَلُ: قرض دار سے سخت تقاضا کرنے والا۔
عَصْلَبَ الرَّجُلُ: سخت پٹھوں والا ہونا۔
العَصْلَبُ: مضبوط کاٹھی والا آدمی۔
العَصْلَبِیُّ: العَصْلَبُ۔
عَصْلَجَ الشیئُ: سخت ہونا، دشوار ہونا (محدثہ)
اَلْعَصْلَجُ: ٹیڑھی پنڈلی والا۔
عَصَمَ اِلَیْهِ ـِ عَصْمًا: کسی کی پناہ لینا۔
-القِرْبَۃَ: مشک کو اٹھانے کے لئے رسی کا پھندا لگانا۔
-اللّٰهُ فلاناً من الشرِّ او الخطأ عِصْمَۃً: فتنہ یا خطا سے بچانا، محفوظ رکھنا۔
یقال عصم الشیئَ: روکنا۔
عَصِمَ الحیوانُ ـَ عَصَمًا و عُصْمَۃً: ایک ہاتھ یا دونوں ہاتھوں میں سفیدی کا ہونا اور باقی سارا جسم سیاہ یا سرخ ہونا۔ ھو اَعْصَمُ ھی عَصْمَاءُ۔
(ج) عُصْمٌ۔ یقال: ظَبْیٌ اَعْصَمُ، فرسٌ اَعْصَمُ۔
غراب اعصم: سرخ چونچ اور پاؤں والا کوا۔
اَعْصَمَ بہ: پکڑنا۔
یقال اَعْصَمَ بالفرس: سر کے بال پکڑنا۔
-بفلان: پناہ حاصل کرنا۔
-القربۃ عَصَمَها۔
اِعْتَصَمَ بہ: پناہ لینا۔

Marfat.com

ومنه:اعتصام الطّلبه و نحوهم بمعهدهم: طلبہ کا دھرنا دینا نہ کام کریں نہ نکلیں اپنے مطالبے کے پورے ہونے تک۔
اِنْعَصَمَ: لازم عَصَمَهٗ۔
اِسْتَعْصَمَ: حفاظت چاہنا۔
-به: اِعْتَصَمَ۔
اَلْعَاصِمَة: شہر: اس کا اطلاق مرکز یا صوبہ کے پایۂ تخت پر ہوتا ہے (ج) عَوَاصِمُ۔
العِصَامُ: وہ رسی جس کے ساتھ مشکیزہ اٹھانے کے لئے باندھا جاتا ہے (۲) برتن کو پکڑ کر اٹھانے کا حلقہ، دستہ (ج) عُصُمٌ و اَعْصِمَةٌ۔
ضرب المثل ہے: ما وراءك يا عِصامُ کسی چیز کی کھوج اور تحقیق کے بارے میں بولا جاتا ہے۔ اس کا اصل مخاطب نعمان کا دربان عصام تھا۔
العِصَامِيُّ: جو ذاتی شرافت والا ہو اس کا مقابل العظاميّ ہے جو کہ آبا کی شرافت والے کو کہا جاتا ہے۔ یہ منسوب ہے نعمان کے دربان عصام کی طرف جس کے بارے میں نابغہ نے کہا تھا

نفسُ عِصامٍ سَوَّدَتْ عِصَامًا

العِصْمَةُ: قدرتی ملکہ جو گناہ کے کام سے اور اُس کی طرف میلان سے روکتا ہے، باوجود قدرت کے۔
(۲) وہ عہد و پیمان یا ازدواجی رشتہ جسے خاوند جب چاہے ختم کر دے اور عورت نے اگر اس کی شرط کی ہو تو اسے بھی ختم کرنے کا اختیار ہو قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ تم کافروں کے نکاح کے عہد و پیمان باقی نہ رکھو۔
(۳) ہاتھ کا کنگن۔
المِعْصَمُ: ہاتھ میں کنگن پہننے کی جگہ۔
(۲) ہاتھ (ج) مَعَاصِمُ۔
عَصَاهُ ـُ عَصْوًا: ڈنڈے سے مارنا۔
- فلانًا: لاٹھی کے ساتھ مارنے میں کسی پر غالب آنا۔
یقال: عَاصَاهُ فَعَصَاهُ۔
- القومَ: لوگوں کو اچھے یا برے کام کے لئے اکٹھا کرنا۔
عَصِيَ بالعَصَا ـَ عَصًا: ڈنڈے کے ساتھ کھیلنا جیسے تلوار سے کھیلتے ہیں۔
اَعْصَى الكَرْمُ: انگور کی بیل پر شاخیں نکلنا مگر پھل نہ آنا۔
عَاصَاهُ: کسی کے ساتھ لاٹھی چلانے میں مقابلہ کرنا۔
اِعْتَصَى على العَصَا: لاٹھی کا سہارا لینا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو لاٹھی بنانا۔
العَصَا: لکڑی وغیرہ جس کو سہارے یا مارنے کے لئے بنایا گیا ہو۔
(مؤنث) اس کا تثنیہ: عَصَوان۔
(ج) عِصِيٌّ اس کا اطلاق پنڈلی کی ہڈی اور زبان پر بھی ہوتا ہے۔
یقال: هو لَيِّنُ العصا و ضعيف العصا: نرم طبیعت اور حسن سیاست والا۔
هو صُلب العصا و شديدُ العصا: متشدد۔
یقال: شَقَّ العَصَا: مخالفت کرنا، جماعت سے بغاوت کرنا، شیرازہ بکھیرنا۔
اِنْشَقَّتِ العَصَا: جماعت کا شیرازہ بکھرنا۔
رَفَعَ عَصَاهُ: چلنا۔
اَلْقَى عَصَاهُ: سفر ترک کر کے قیام کرنا۔
قَرَعَ لَهُ العَصَا: متنبہ کرنا، ہوشیار کرنا۔
ضرب المثل ہے: اِنَّ العَصَا قُرِعَتْ لِذِي الحِلم: آدمی کو چوکنا کر دیا گیا۔
رأسُ العصا: چھوٹا سر۔
هم عَبِيْدُ العَصَا: ذلیل لوگ۔
العَصِيُّ: بڑے پروں والا۔
العِصِيّ المَخْلُوْصَة: چھوٹی لاٹھیوں کی شکل کی روئی کی ایک قسم (محدثہ)
العُصَيَّةُ: العَصَا کی تصغیر۔
ضرب المثل ہے: اِنَّ العَصَا من العُصَيَّة سنگین بات چھوٹی بات سے پیدا ہوتی ہے۔
عَصَاهُ ـِ مَعْصِيَةً و عِصْيَانًا: اطاعت سے نکلنا۔ حکم کی مخالفت کرنا۔ هو عَاصٍ و عَصَّاءٌ و عَصِيٌّ۔
عَاصَاهُ: عَصَاهُ۔
اِعْتَصَتِ النَّوَاةُ: گٹھلی کا سخت ہو جانا۔
تَعَصّٰى عليه: عصاه۔
اِسْتَعْصٰى عليه: تَعَصّٰى۔
العِصْيَانُ: فرمانبرداری سے رکنا، نافرمانی۔

ع .... ض

عَضَبَ عن الامرِ ـِ عَضْبًا: الگ ہونا۔
-الشيءَ: کاٹنا۔
یقال فی الدّعاء علیه: ماله عضبَه الله؟ اسے کیا ہو گیا خدا اس کا ناس کرے (بطور بددعا)
ضرب المثل ہے: اِنّ الحاجةَ يَعْضِبُهَا طَلَبُهَا قبلَ و قْتِهَا: قبل از وقت کسی چیز کی طلب محرومی کا باعث ہوتی ہے۔
-الناقة و نحوها: اونٹنی وغیرہ کے کان چیرنا۔
- فلانًا عن حاجته: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
-فلانًا بلسانه: گالی دینا۔
- المرضُ فلانًا: بیماری کا کسی کو طویل عرصہ لاحق رہ کر بے حرکت کر دینا۔
-فلانًا بالرّمح: کسی کو نیزہ مارنا۔
-بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔
عَضِبَ ذو الاُذُن ـَ عَضَبًا: کان والے کا کٹے ہوئے کان والا ہونا۔
- ذو القرن: کٹے ہوئے سینگ والا ہونا (سینگ والے کا) هو اَعْضَبُ، هي عَضْبَاءُ (ج) عُضْبٌ۔
حدیث میں ہے: نَهٰى اَنْ يُضَحّٰى بالأعضبِ القَرْنِ۔
عَضُبَ السَّيفُ ـُ عُضُوبًا و عُضُوْبَةً: تلوار کا تیز ہونا، کاٹنے والی ہونا۔
یقال: عَضُبَ اللِّسانُ: زبان کا تیز ہونا۔ هو عَضْبٌ۔
اَعْضَبَ النَّاقَةَ و نحوها: عَضَبَهَا۔
عَاضَبَه: روکتے رہنا۔
اِنْعَضَبَ القرنُ: سینگ کا ٹوٹ جانا۔
الأعْضَبُ: ... ہاتھ ...

Marfat.com

(۲) بے یار و مددگار (۳) اکلوتا جس کا بھائی نہ ہو (ج) عُضْبٌ۔
العَضّابُ: بہت گالی گلوچ کرنے والا۔
عَضْبَرَ الكلبُ: کتے کا شیر جیسا ہونا۔
العِضْبَارَةُ: بڑا سخت پتھر جس پر دھونے کے لئے کپڑا کوٹا جاتا ہے۔
عَضَدَه ـُ عَضْدًا: بازو پر مارنا (۲) مدد کرنا۔
-الشجرةَ و نحوها ـ عَضْدًا: درانتی سے کاٹنا۔ تحریم مدینہ طیبہ والی حدیث میں ہے: ''نَهى اَنْ يُعْضَدَ شجرها'' (۲) درخت پر چوٹ مار کر پتے جھاڑنا۔
عَضِدَ ـَ عَضَدًا: بازو میں تکلیف ہونا۔
عُضِدَ: بازو میں درد ہونا۔
عَاضَدَه: مدد کرنا۔
اِعْتَضَدَ به: تقویت حاصل کرنا۔
-الشيَ: گود میں لینا، بغل میں دبانا۔
تَعَاضَدَ القومُ: باہم مدد کرنا۔
تَعَضَّدَه: گود یا بغل میں لینا۔
اِسْتَعْضَدَ الثمرةَ: پھل توڑنا۔
-الشجرةَ: کاٹنا۔
الأعْضَدُ: پتلے بازو والا (۲) جس کا ایک ہاتھ چھوٹا ہو۔
العَضَادُ: موٹے بازو والا (۲) پست قد مرد و عورت۔
العِضَادُ: بازو پر باندھا جانے والا زیور وغیرہ۔ (۲) لوہا جس کے ذریعے درختوں کی شاخوں کو جھکایا جاتا ہے اور توڑا جاتا ہے، درانتی۔
العِضَادَةُ: راستہ کا کنارہ۔
(۳) (مسافت میں) پیمائش کے لئے استعمال ہونے والے آلات کی متحرک کہنی (مع)
عِضَادَتَا النِّير جانوروں کے جوتے کے دونوں طرف کی لکڑیاں۔
عِضَادَتَا الباب دروازے کے اردگرد کی دو کھڑی لکڑیاں جو دیوار میں نصب ہوتی ہیں، چوکھٹ کے بازو۔
عِضَادَتَا الرَّجُلِ آدمی کے دو رفیق اور معاون۔

العُضْدُ: درخت کے تنے یا بڑی بڑی شاخوں پر اگے چھوٹے تنوں کو کاٹنا۔ مثلاً: پست زمین میں سفید لکڑی کے درخت کے تنوں کو کاٹنا۔ اسے آج کل التَّعْلِيم کہتے ہیں (قلم)
العَضُدُ: کندھے اور کہنی کے درمیان کا حصہ۔ (ج) اَعْضَادٌ: اس کے علاوہ اس کی جمع مکسر نہیں آتی۔
اَعْضَادُ المَزَارِع: کھیتوں کی حدود۔
(۲) مددگار۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا﴾ (۳) کنارہ۔
یقال: فتّ في عَضُدِه: قوت کمزور پڑ جانا، مددگاروں کا جدا ہو جانا۔
شَدَّ عَضُدَه: مدد کرنا، تقویت دینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ﴾ (۴) انگور کی بیل کی شہ جس پر لوہے کی سلاخیں پھیلی ہوتی ہیں۔
العَضَدُ: اونٹ کے بازوؤں کی بیماری (۲) درخت کے گرے ہوئے پتے (۳) درخت کی کٹی ہوئی شاخیں۔
(ج) اَعْضَادٌ و عُضُودٌ۔
المِعْضَادُ: درانتی، بازوبند۔
المِعْضَدُ: درانتی (۲) بازو بند (ج) مَعَاضِدُ۔
اَلْيَعْضِيدُ: کاسنی کے پودے کی مانند ایک سنہری سبزی جو ریتلے اور عام علاقے میں اگتی ہے۔ اسے ''جُعْضِيض'' کہتے ہیں۔
اَلْعَضْرَسُ: سردی (۲) اولا (۳) برف۔ زمینی خطمی معتدل آب و ہوا اور یورپ کی ریتلی زمینوں میں پیدا ہونے والی ایک بوٹی۔
(ج) عَضَارِسُ۔
عَضَّهُ و به و عليه ـَ عَضًّا و عَضِيضًا: دانتوں سے پکڑنا (۲) مضبوطی سے تھامنا۔
حدیث میں ہے عليكم بِسُنَّتِيْ و سنة الخلفاء الراشدين من بعدي، عَضُّوا عليها بالنواجذ۔

-فلانًا بلسانه: برائی کے ساتھ تذکرہ کرنا۔
-الزمانُ الرَّجُلَ: زمانہ کا سخت ہونا۔
یقال: عَضَّ على يده حنقًا: کسی کے ساتھ سخت دشمنی کرنا۔
عَضَّ على يده: نادم ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ﴾
اَعَضَّتِ الأرضُ: زمین کا بہت کانٹوں والی ہونا۔
-فلانٌ فلانًا الشيَ: کسی سے کسی کو کٹوانا۔
عَضَّضَ الشيَ: بہت زیادہ کاٹنا۔
اَلْعَاضُّ: بعيرٌ عاضٌّ: کانٹے کھانے والا اونٹ۔
العَضَاضُ: دانتوں سے کاٹ کر کھائی جانے والی چیز۔
(۲) بھاری درخت (ج) عُضُضٌ۔
العِضَاضُ: سختی کا عادی۔
العُضُّ: چھوٹا کانٹے دار درخت وغیرہ۔
العَضُوضُ: العاضُّ (۲) کاٹ کر کھائی جانے والی چیز۔
-مُلْكٌ عَضُوضٌ: جس ملک میں ظلم و زیادتی ہو۔
حدیث میں ہے: الخلافة بعدي ثلاثون سنةً ثم يكون مُلْكٌ عَضُوضٌ۔
(۲) سخت فتنہ انگیز زمانہ (ج) عُضُضٌ و عِضَاضٌ۔
عَضَلَ به الأمرُ ـُ عَضْلاً: معاملہ کا سنگین ہونا، الجھا ہوا ہونا۔
-عليه: کسی کو پریشانی میں ڈالنا، کسی کے مقصد کے حصول میں رکاوٹ ڈالنا۔
-المرأةَ: عورت کو ظلماً شادی سے روکنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ﴾
-فلانًا: کسی کے پٹھے پر مارنا۔
عَضِلَ ـَ عَضَلاً: بڑے پٹھوں والا ہونا۔
هو عَضِلٌ۔
اَعْضَلَتِ الوالدةُ: ولادت کا دشوار ہونا۔

Marfat.com

-الامرُ: معاملہ کا سنگین اور الجھا ہوا ہونا۔
-الشیُ: کسی چیز کا بہت خراب ہونا۔
-الداءُ الاَطِبّاءَ: بیماری کا معالجین کو علاج سے عاجز کر دینا۔
یقال: اَعْضَلَه فلان و اَعْضَلَ بہ: پریشان یا عاجز کر دینا۔
حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے: اَعْضَلَ بی اَهلُ الکُوفَةِ مَا یَرْضَونَ بِاَمِیْرٍ ولا یَرْضَاهُم اَمِیْرٌ۔ اہل کوفہ نے مجھے پریشانی میں ڈال رکھا ہے۔ نہ تو وہ کسی امیر سے راضی ہیں اور نہ ہی کوئی امیر ان سے راضی ہے۔
عَضَّلَتِ الوالِدةُ بولدها: اَعْضَلَتْ۔
- الناقةُ: اونٹنی کا چلنے، سواری اور ہر کام سے عاجز آ جانا۔
- الارضُ باَهلها: زمین کا اہل زمین کی کثرت کی بنا پر تنگ ہو جانا۔
-فلاناً و علیه: کسی کو پریشان کرنا، کسی کے حصول مقصد میں رکاوٹ بننا۔
-المراة: عَضَلَها۔
اِستَعْضَلَ الشیُ: سخت و دشوار ہونا۔
العُضَالُ: نا قابل حل، انتہائی دشوار۔
یقال: داءٌ عُضَالٌ: لاعلاج مرض۔
العَضَلَةُ: گوشت کا ایک عضو جس کے ریشوں کے سکڑنے سے جسم میں حرکت پیدا ہوتی ہے۔
المُعضِلَةُ: تنگ راستہ (۲) نہ حل ہونے والا مشکل مسئلہ۔
العَضمُ: لوہے یا لکڑی کا گیہوں صاف کرنے کا شاخدار چوبی آلہ (ج) عِضامٌ و اَعْضِمَةٌ و عُضُمٌ۔
عَضِهَتِ الابلُ ـَ عَضَهًا: اونٹوں کا بول کھانا۔
-الرجلُ: تہمت لگانا، گالی دینا۔
-العِضَاةَ: بول کاٹنا۔
اَعْضَهَ القومُ: لوگوں کے اونٹوں کا بول کھانا۔
والارضُ: بول کے درختوں کی بہتات ہونا۔
والرجلُ: عَضَهَ۔
عَضَّهَ العِضَاةَ: عَضَهَها۔

العَاضِهُ: سانپ جس کا کاٹا فوراً مر جائے۔
(۲) بول کھانے والی اونٹنی۔
العَاضِهَةُ: العَاضِهُ۔
العِضَاهُ: چھوٹا یا بڑا ہر خاردار درخت۔
الواحدةُ: عِضَاهَةٌ۔
اَلْعَضِیهَةُ: بہت زیادہ بول والی زمین۔
(۲) جھوٹی تہمت (۳) افتراء پردازی۔
عَضَا الشیَٔ ـُ عَضْوًا: حصے کرنا، اجزاء کرنا۔
عَضّی الشیَٔ: عَضَاه۔
یقال: عَضَّی القومَ: لوگوں کو منتشر کرنا۔
العِضَةُ: گروہ (۲) ٹکڑا (۳) جھوٹ (ج) عِضُونَ قرآن حکیم میں ہے: ﴿کَمَا اَنْزَلْنَا عَلَی الْمُقْتَسِمِینَ الَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِیْنَ﴾
العُضْوُ: جسم کا ایک حصہ۔ جیسے ہاتھ، پاؤں، کان (۲) کسی جماعت وغیرہ کا ممبر۔
هي عُضْوٌ و عُضْوَةٌ (مؤ) (ج) اَعْضَاءٌ۔
العُضْوِیَّةُ: کسی جماعت کی ممبری (مج)

ع........ط

عَطِبَ ـُ عَطْبًا و عُطُوبًا: نرم ہونا۔
عَطِبَ ـَ عَطَبًا: ہلاک ہونا (۲) خراب ہونا۔
-البعیرُ و الفرسُ: تھکنا۔
-علی فلان: کسی سے سخت ناراض ہونا۔
اَعْطَبَهُ: ہلاک کرنا۔
عَطَّبَ الکرمُ: انگور کی بیل پر گرہیں ظاہر ہونا۔
- الشَّرابَ: شراب میں خوشبو پیدا کرنے کی تدبیر کرنا۔
اِعْتَطَبَ فلانٌ: ہلاک ہونا۔
-النارَ: آگ کو چیتھڑے میں لینا۔
العُطْبُ: روئی۔ الواحدة: عُطْبَةٌ
العُطْبَةُ: چیتھڑا جس سے آگ اٹھائی جائے۔
المَعْطَبُ: بگاڑ اور ہلاک کی جگہ (ج) مَعَاطِبُ۔
العُطْبُلُ: جوان گٹھے جسم کی خوبصورت عورت۔
(۲) لمبی گردن والی ہرنی (ج) عَطَابِلُ۔
العُطْبُولُ: العُطْبُل (۲) دراز گردن طویل القامت شخص (ج) عَطَابِیْلُ۔
عَطِرَ ـَ عَطَرًا: خوشبودار ہونا۔
عَطَّرَهُ: خوشبو لگانا۔
تَعَطَّرَ: خوشبودار ہونا۔
اِسْتَعْطَرَ: خوشبودار ہونا۔
اَلْعَاطِرُ: خوشبو پسند (ج) عُطُرٌ۔
العِطَارَةُ: عطر سازی، عطر فروشی۔
العِطْرُ: وہ چیز جو اپنی خوشبو کی وجہ سے اشیاء کو معطر کر دے۔
(ج) عُطُورٌ و اَعْطَارٌ۔
(۲) وہ خوشبو والی بوٹیاں جن سے خوشبو نکالی جائے۔
العَطِرُ: خوشبودار اگرچہ خوشبو نہ لگائی ہو۔
العَطَّارُ: خوشبو بیچنے والا۔ خوشبودار مسالے بیچنے والے کو بھی کہتے ہیں۔
المِعْطَارُ مِنَ الرِّجال و النساءِ: اکثر خوشبو لگانے والا مرد یا عورت (ج) مَعَاطِیرُ۔
المِعْطِیرُ: المِعطارُ۔
عَطْرَدَهُ: سامان فراہم کرنا۔
عُطَارِدُ: نو سیاروں میں سے ایک جو کہ سورج کے سب سے زیادہ قریب ہے۔ کہانیوں میں "ابن المشتری" بڑا خدا، فصاحت اور تجارت کا رب (تنوین اور بغیر تنوین کے دونوں طرح آتا ہے)
العُطْرُودَةُ: سامان ضرورت، یا کسی خاص مقصد کے لئے تیار کیا گیا سامان۔
عَطَسَ الرَّجُلُ ـِ عَطْسًا و عُطَاسًا: چھینک آنا۔
چھینک کی آواز آنا (۲) ہلاک ہونا۔
-الصبحُ: صبح کا نمودار ہونا۔
عَطَّسَهُ: چھینک دلانا۔
العَاطِسُ مِنَ الظِّبَاءِ: سامنے سے آنے والا ہرن (۲) صبح۔
اَلعَاطُوسُ: ناس، ہلاس۔
العَطْسَةُ: یقال: فلانٌ عَطْسَةُ فلانٍ: فلاں تو ہو بہو فلاں ہے (پیدائش میں بھی اور اخلاق میں بھی) العَطُوسُ من الرجال: جسے لڑائی

Marfat.com

جھگڑے کے وقت آگے رکھا جاتا ہو۔
المَعْطِسُ: ناک (ج) مَعَاطِیسُ۔
المُعَطَّسُ: مقہور و مغلوب۔
عَطِشَ - عَطَشًا: پیاس لگنا۔
-الیه: مشتاق ہونا هو عَاطِشٌ و عَطِشٌ و عَطْشَانُ و عُطْشَانٌ هی عَاطِشَةٌ عَطِشَةٌ و عَطْشَی و عَطْشَانَةٌ
اَعْطَشَ الرَّجُلُ: مویشیوں کا پیاسا ہونا۔
-فلانًا: پیاسا کرنا۔
عَطَّشَه: اَعْطَشَه۔
تَعَطَّشَ: پیاسا بننا۔
العُطَاش: انسانوں اور جانوروں کو لگنے والی پیاس کی بیماری جس میں وہ پانی پیتے ہیں لیکن سیراب نہیں ہوتے۔
المَعْطَشَةُ: بے آب زمین (ج) مَعَاطِشُ۔
عَطَّ الثَّوْبَ ـُ عَطًّا: کپڑے کو لمبائی یا چوڑائی میں پھاڑنا۔
-فلانًا الی الأرض: زمین پر پٹخنا اور غالب آجانا۔
عَطَّ الثوبَ: عَطَّه۔
اعْتَطَّ الشیئَ: پھاڑنا۔
اِنْعَطَّ الثَّوْبُ: پھٹنا۔
-العودُ: بغیر توڑے مڑ جانا۔
تَعَطَّطَ الثوبُ: انْعَطَّ۔
عَطْعَطَ القومُ: ایک دوسرے پر غالب ہوتے وقت 'عِیطِ عِیطِ' کہنا۔
-الکلامَ: بات کو خلط ملط کرنا۔
-الذِّئْبُ: بھیڑیے کو 'عاطِ عاطِ' کہنا۔
العَطْعَطَةُ: لڑائی کے وقت آوازوں کا باہمی اختلاط، شوروغل۔
عَطَفَ - عَطْفًا و عُطُوفًا: مائل ہونا، جھکنا۔
یقال: عَطَفَتِ الظَّبْیَةُ: ہرنی کا گردن جھکا کر موڑنا۔
-الی ناحیه کذا: کسی پہلو کی طرف پھر جانا۔
یقال عَطَفَ فلانٌ عن کذا: پھرنا، اعراض کرنا۔
-الناقةُ علی ولدِهَا: اونٹنی کا اپنی بچہ پر مہربان اور دودھ بڑھ جانا۔
-علیه: کسی پر مہربان اور مشفق ہونا۔
(۲) حملہ کرنا، لوٹ کر حملہ کرنا۔
-الشیئَ عَطْفًا: جھکانا، موڑنا۔
-اَللَّفظَ علی سابقه: کسی حرف کے ذریعے لفظ کو پہلے کے تابع کرنا۔
-اللهُ قلبَ السُّلْطَانِ و بقلبه علی رعیّته: اللہ کا بادشاہ کو رعایا پر مہربان کرنا۔
عَطَّفَ الشیئَ: جھکانا، موڑنا۔
-فلانًا العِطَافَ او المِعْطَفَ و به: کوٹ پہنانا۔
-الناقةَ علی ولدِها: اونٹنی کو اس کے بچہ پر مہربان بنانا۔
اعْتَطَفَ العِطَافَ و به: کوٹ پہننا۔
-السَّیْفَ و القوسَ: تلوار یا کمان اٹھانا۔
اِنْعَطَفَ: جھکنا، مڑنا۔
تَعَاطَفَ القومُ: باہم محبت والفت کرنا۔
-فلانٌ فی مشیته: اترا کر چلنا۔
تَعَطَّفَ: عَطَفَ۔
-علیه: کسی پر احسان کرنا۔
(۲) مہربان ہونا۔
-العِطَافَ و به: کوٹ پہننا۔
اِسْتَعْطَفَه: رحم کی درخواست کرنا۔
اَلْعَاطِفَةُ: قرابت (۲) قرابت کے ذرائع۔
(۳) ولاء کے طور پر تعلق (۴) شفقت۔
(۵) (نفسیات میں) ایک ذہنی اور نفسیاتی صلاحیت جس میں انسان پر خاص قسم کی کیفیات طاری ہوں اور وہ کسی خیال یا شے کے بارے میں مخصوص طرز عمل اختیار کرے (ج)
اَلْعَاطُوْفُ: شکار کا پھندا جس میں خمیدہ سر والی ایک لکڑی لگی ہوتی ہے۔
العِطَافُ: چادر (۲) اون وغیرہ کی بنی ہوئی موٹی چادر جسے سردی سے بچنے کے لئے کپڑوں کے اوپر پہنتے ہیں (کوٹ) (مو) (ج) عُطُفٌ و اَعْطِفَةٌ۔
العَطَّافُ: خوش اخلاق لوگوں پر مہربان۔
(۲) پست حوصلہ لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنے والا۔
العَطْفُ: فصیله علیقیة کی ایک بیل جس کے نہ تو پتے ہوتے ہیں اور نہ ہی سیدھی شاخیں۔ ریشم اور سن کے درخت پر لپٹتی ہے اور چھوٹی ہی رہتی ہے۔
العَطْفُ (نحاۃ کے ہاں) عطف بیان: یہ وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کی وضاحت اور غیر مستقل ہونے میں صفت کے مشابہ ہوتا ہے۔
عَطْفُ نَسَقٍ: یہ وہ تابع ہے کہ اس کے اور اس کے متبوع کے درمیان کوئی حرف عطف ہو۔
العِطْفُ: عِطْفُ کل شیئٍ: ہر چیز کی طرف اور انسان میں سر سے لے کر کولہے تک کا حصہ۔
(۲) راستہ کا وسطی بالائی حصہ۔
(ج) اَعْطَافٌ و عِطَافٌ و عُطُوْفٌ۔
یقال: ثَنٰی عِطْفَه: اعراض کرنا۔
مَرَّ یَنْظُرُ فِی عِطْفِه: وہ خود پسندی کا اظہار کرتے ہوئے گزرا۔
اَلْعَطُوْفُ من الرِّجَالِ: پس ماندہ لوگوں کا حامی۔
-من النساءِ: اپنے شوہر سے محبت کرنے والی عورت۔
(۲) اپنے بچہ یا بھس بھرے بچہ پر مہربان اونٹنی
العَطِیفُ من النساءِ: نرم مزاج اور مطیع عورت۔
المِعْطَفُ: کوٹ (ج) مَعَاطِفُ۔
اَلْمُنْعَطَفُ مُنْعَطَفُ الطَّرِیْقِ: راستہ کا موڑ۔
عَطِلَ - عَطَلًا و عُطْلًا و عُطُوْلًا: خالی ہونا۔
یقال: عَطِلَتِ المرأةُ: عورت بے زیور ہو گئی۔
هِیَ عَاطِلٌ (ج) عَوَاطِلُ و عُطَّلٌ
عَطِلَ الرَّجُلُ: کام کی طاقت کے باوجود بے کار رہنا۔
عَطِلَتِ الابلُ و نحوها: بغیر چرواہے کے ہونا اور چرنا۔
قرآنِ حکیم میں ہے: ﴿و اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ﴾

Marfat.com

-البِئْرَ: کنویں پر جانا چھوڑنا (پانی کے لئے جانا)
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ﴾
-المرأةَ: عورت کا اپنے زیورات اتارنا۔
-الشئَ: چھوڑنا۔
یقال: عَطَّلَ الدارَ گھر کو بے کار کرڈالنا۔
(۲) ضائع کرنا۔
یقال: عَطَّلَ الشَّرِیْعَةَ: شریعت پر عمل نہ کرنا اور کوتاہی کرنا۔
عَطَّلَ الثُّغُوْرَ: سرحدوں کی حفاظت چھوڑنا اور سرحدوں پر فوج کھڑی نہ کرنا۔
تَعَطَّلَ: بے کار ہونا۔
-للمرأةِ: زیورات کا مفقود ہونا۔
اَلْعَطَلُ: گردن (ج) اَعْطَالٌ (۲) قدو قامت۔
یقال: ما اَحْسَنَ عَطَلَه۔
العُطُلُ: بے زیور عورت (۲) ادب اور مال سے خالی۔
(ج) اَعْطَالٌ۔
العُطْلَةُ: کاریگر کا بے کار رہنا۔
یقال: فلانٌ یشکُوا العُطْلَةَ۔
(۲) ایک یا ایک سے زائد دن جس میں مدارس میں چھٹی ہو (محدثہ)
العَیْطَلُ: لمبی گردن والا۔
یقال امرأةٌ عَیْطَلَةٌ: دراز گردن والی موٹی اور خوبصورت عورت۔
المِعْطَالُ من النِّسَاءِ: عورت کا کامل الخلقت ہونے کی وجہ سے عادۃً بے زیور رہنا۔
عَطَنَتِ الابلُ ـِ عُطُوْنًا: پانی پینے کے بعد پانی کے پاس بیٹھنا۔
-الجلدَ عَطْنًا: کھال کو گوبر یا نمک میں ڈالنا۔
هُوَ مَعْطُوْنٌ عطینٌ۔
یقال: عَطَنَ الثِّیلَ و نحوه: سن وغیرہ کو نرم کرنے کے لئے پانی میں ڈالنا۔ اس سے ریشوں کا باریک ہونا (مو)

عَطِنَ الجلدُ ـَ عَطَنًا: نمک یا گوبر میں ڈالنے کے بعد سڑنا۔ هو عَطِنٌ هي عَطِنَةٌ
اَعْطَنَ الابلَ: اونٹوں کو پانی پلا کر پانی کے پاس بٹھانا۔
عَطَّنَ: اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ بنانا۔
-الابلُ: عَطَنَتْ۔
الجلدَ: عَطَنَهُ۔
-الابلَ: اَعْطَنَهَا۔
اِنْعَطَنَ الجلدُ: عَطِنَ۔
تَعَطَّنَتِ الابلُ: عَطَنَتْ۔
اَلْعِطَانُ: گوبر یا نمک جسے کھال وغیرہ میں سڑنے سے بچانے کے لئے رکھا جائے۔
اَلْعَطَنُ: پانی کے قریب اونٹوں اور بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ (ج) اَعْطَانٌ۔
یقال: ضَرَبَتِ الابلُ بِعَطَنٍ: اونٹ کا پانی پی کر بیٹھ جانا۔
ضَرَبَ فلانٌ بِعَطَنٍ: اونٹوں کو سیراب کر کے پانی کے پاس ٹھہر جانا۔
فلانٌ واسعُ العَطَنِ: فلاں صبر و تدبیر سے مصائب کا سامنا کر لیتا ہے، سخی ہے، دولت مند ہے۔
اس کی ضد: ضیقُ العَطَنِ۔
المَعْطِنُ: العَطَنُ (۲) سن وغیرہ کے پانی میں بھگونے کی جگہ (ج) مَعَاطِنُ۔
عَطَا الشئَ و الیه ـُ عَطْوًا: لینا۔
یقال: عَطَا عِرْضَ اَخِیه: آبروریزی کرنا۔
حدیث میں ہے: (اَرْبَی الرِّبَا عَطْوُ الرَّجُلِ عِرْضَ اَخِیهِ بِغَیْرِ حَقٍّ)۔
-الیه یَدَه: کسی کی طرف ہاتھ اٹھانا۔
-فلانًا: کسی شے کے حصول میں دوسرے پر غالب آنا۔
اَعْطَی البعیرُ: تابعدار ہونا، سرکش نہ ہونا۔
یقال: اَعْطَی فلانٌ بِیَدِهٖ: کسی کا فرماں بردار ہونا۔
-فلانًا الشئَ: دینا۔
عَاطَاهُ الشئَ مُعَاطَاةً و عِطَاءً: دینا۔
عَطَّاهُ: کسی سے جلدی کرانا۔

تَعَاطَی الرَّجُلُ: کسی چیز کو پکڑنے کے لئے پاؤں کی انگلیوں پر کھڑے ہو کر ہاتھ بڑھانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَتَعَاطَی فَعَقَرَ﴾
-القومُ: لینے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا۔
و الشئَ: لینا۔
-الامرَ: کسی کام میں منہمک ہونا۔
تَعَطَّی: عطیہ طلب کرنا۔
(۲) جلدی کرنا۔
-الامرَ: کسی کام میں مشغول ہونا۔
اِسْتَعْطَی: عطیہ طلب کرنا۔
العَطَاءُ: بخشش (ج) اَعْطِیَةٌ (ج) اَعْطِیَاتٌ۔
اَعْطِیَاتُ المُلُوْكِ: شاہی عطیات۔
اَعْطِیَاتُ الجُندِ: سپاہیوں کا روزینہ۔
العَطِیَّةُ: بخشش (ج) عَطَایَا۔
المِعْطَاءُ: بہت زیادہ بخشش کرنے والا (اس میں مذکر و مؤنث برابر ہیں) (ج) مَعَاطِیُّ و مَعَاطِی۔
المُعْطَیَاتُ: (فلسفہ اور منطق میں) وہ مسلّم قضایا جن کے ذریعے مجہول قضایا کا علم ہو۔

ع ...... ظ

عَظَرَ السِّقَاءَ و نحوه ـِ عَظْرًا: مشکیزہ کو بھرنا۔
-الشئَ: ناپسند کرنا۔
اَعْظَرَهُ الشَّرابُ: شراب کا معدہ کو اتنا بھر دینا کہ سانس نہ آئے۔
العِظَارُ: شراب سے پرشکمی۔
العِظَارَةُ: العِظَارُ۔
العُظَارِیُّ: زنڈیاں۔
العَظُوْرُ: شراب سے پرشکم (ج) عُظُرٌ
عَظَّهُ بالارضِ ـُ عَظًّا: زمین سے چمٹا دینا۔
-الحربُ و الزمانُ فلانًا: جنگ یا زمانے کا کسی کو مبتلائے مصیبت کرنا۔
عَاظَّ القومُ مُعَاظَّةً و عِظَاظًا: جنگ میں ایک دوسرے کے ساتھ شدت اختیار کرنا۔
-فلانًا: کسی کے ساتھ لڑنا اور لڑائی میں خودسر ہونا۔

Marfat.com

عَظَلَتِ السِّبَاعُ والکلابُ و الجرادُ و نحوھا ـُ عَظْلاً: درندوں اور ٹڈیوں وغیرہ کا ایک دوسرے پر جفتی کے لئے چڑھنا۔
عَاظَلَتِ السِّبَاعُ والکلابُ و نحوھَا مُعَاظَلَةً و عِظَالاً: عَظَلَتْ۔
-بالکلام: مشکل اور پیچیدہ بنانا۔
-الشَاعِرُفی شعرِہ: نظم کے بعض اشعار کو وضاحت مفہوم کے لئے دوسرے کا محتاج بنانا۔
عَظَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
-السّباع و نحوھا: عَظَلَتْ۔
اِعْتَظَلَتِ السّباعُ و نحوُھا: عَظَلَتْ
-القومُ علی الماء: اکٹھا ہونا' ازدحام کرنا۔
تَعَاظَلَتِ السباع و نحوھا: عَظَلَتْ۔
تَعَظَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
-فلانٌ: کھوئی ہوئی چیز کی تلاش کرنا' جستجو کرنا۔
تَعَظْلَمَ اللیلُ: تاریک ہونا' تاریکی کا بڑھنا۔
العِظْلِمُ: ایک بوٹی جس سے نیلا رنگ نکالا جاتا ہے۔ جونیل کے نام سے مشہور ہے۔
(۲) سخت تاریک رات۔
العَظْلَمَةُ: سخت تاریکی۔
عَظَمَه ـُ عَظْمًا' و عَظْمَةً: کسی کی ہڈیوں پر خوب لگانا۔
-الکلبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی کھلانا۔
عَظُمَ الشئُ ـُ عِظَمًا' و عَظَامَةً: بڑا ہونا۔
-الرجلُ: شاندار ہونا ھو عَظِیْمٌ۔
(ج) عِظَامٌ و عُظَمَاءُ ھو عُظَامٌ و عُظَّامٌ۔
اَعْظَمَ الامرُ: اہم ہونا۔
-القولُ او الامرُ الرجلَ: کسی بات کا کسی کو ڈرانا۔
-الشئَ: بڑا بنانا' شاندار بنانا (۲) بڑا سمجھنا۔
-الکلبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی کھلانا۔
عَظَّمَه: بڑا اور شاندار بنانا۔
-الشاۃَ: بکری کو کاٹ کر ہڈی ہڈی کر دینا۔
تَعَاظَمَ فلانٌ: بڑا بننا۔
-الامرُ فلانًا: کسی کام کا کسی کے لئے سنگین ہونا۔
تَعَظَّمَ: تکبر کرنا۔

اِسْتَعْظَمَ فلانٌ: تَعَظَّمَ۔
-الأمرَ: بڑا سمجھنا (۲) نامانوس بنانا۔
-الشئَ: اکثر حصہ لے لینا۔
العِظَامَةُ: عورت کے سرین موٹا کرنے کی گدی۔
العِظَامِیُّ: آباؤ اجداد پر فخر کرنے والا۔
العِصَامِیُّ کی ضد۔
العُظَامَةُ: العِظَامَةُ۔
العَظْمُ: ہڈی (جس پر گوشت ہو)
(ج) اَعْظُمٌ و عِظَامٌ۔
عَظْمُ الشئِ: کسی چیز کا بڑا حصہ۔
عَظْمُ الفَدَّانِ: چوڑی لوح جس کے سرے میں لوہا ہو۔
العَظْمُ السَّبْعَانِیُّ (علم احیاء میں): (۷) کی شکل کی ایک چھوٹی ہڈی جو زیادہ تر ریڑھ کی ہڈی والے جانوروں میں دم کی ہڈیوں کے نیچے پائی جاتی ہے (مج)
العَظْمُ الزّاوِیُّ (علم احیاء میں): اکثر ریڑھ کی ہڈی والے جانوروں میں نیچے کے آخری کلاوے کے قریب ہڈی (مج)
عُظْمُ الشئِ: اکثر حصہ۔
عَظْمُ الطَّرِیْقِ: سیدھا' درمیانی راستہ۔
العَظَمَةُ من الذِّراعِ و اللّسانِ: زبان یا بازو کا موٹا حصہ (۲) بڑائی (۳) نخوت (۴) اتراہٹ۔
العَظَمُوْتُ: نخوت (۲) کبر (۳) اتراہٹ۔
العَظْمِیُّ: سفیدی مائل رنگ کا کبوتر۔
العَظِیْمَةُ: سخت مصیبت (ج) عَظَائِمُ
المعظم مُعْظَمُ الشئِ: اکثر اور بڑا حصہ۔
(ج) مَعَاظِمُ۔
المَعَاظِمُ: حرمات' حقوق۔
المَعْظُوْمُ: وہ بچہ جس کی زبان کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو اور دودھ نہ پی سکتا ہو۔ جس پر اس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو۔
عَظَاہُ ـُ عَظْوًا: اچانک پکڑ کر زہریلی چیز چلانا۔
یقال: لقاہُ اللہ ما عظاہ: غم پہنچانا (۲) خیر سے روکنا۔

العَظَاءَةُ: چارپاؤں والے رینگنے والے جانوروں میں سے ایک جانور۔ جسے مصر میں سِحْلِیَة اور شام کے ساحلی علاقوں میں سَقَّایة کہا جاتا ہے۔ اس کی اقسام میں گوہ اور چھپکلی ہے۔
عَظِیَ الجملُ ـَ عَظًی: عنظوان کھانے سے پیٹ پھولنا۔
العُنْظُوَان: (دیکھئے: عنظوان)

ع ..... ف

عَفَتَهُ ـِ وَ عَفْتًا: موڑنا (۲) ٹکڑے الگ کئے بغیر توڑنا۔
یقال: عفت یدہ و عُنُقَه۔
عَفَتَ کلامَه وفی کلامِہ: بات کا طرز بگاڑنا یا لکنت کی وجہ سے توڑ توڑ کر بات کرنا۔
ھو عَفَّاتٌ۔
یقال: عَفَتَه عن حاجتِه: کام سے روکنا۔
عَفِتَ ـَ عَفَتًا: بیوقوف ہونا (۲) بیٹھتے وقت اکثر ستر کھولنے والا (۲) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا۔ ھو اَعْفَتُ ھِیَ عفتاء (ج) عُفْتٌ۔
العِفْتَانُ: رجلٌ عِفْتَانٌ: اکھڑ مضبوط آدمی۔
العَفِیْتَةُ: دلیہ (ج) عَفَائِتُ۔
المِعْفَتُ: ہر شی کو موڑنے اور توڑنے والا۔
عَفَجَه بالعصا ـِ عَفْجًا: کمر یا سر میں لاٹھی مارنا۔
عَفِجَ ـَ عَفَجًا: موٹی آنتوں والا ہونا۔
ھُوَ عَفِجٌ' و اَعْفَجُ' ھی عَفِجَةٌ و عَفْجَاءُ۔
تَعَفَّجَ فی مشیہ: آنتوں کی طرح ٹیڑھا ہو کر چلنا۔
العَفْجُ: آنت (ج) اَعْفَاجٌ و عِفَجَةٌ
المِعْفَاجُ: لاٹھی (۲) دھوتے ہوئے کپڑے کو کوٹنے کا ڈنڈا۔
المِعْفَجُ: بیوقوف جس کے قول و فعل میں بے تکا پن ہو۔
المِعْفَجَةُ: المِعْفَاجُ۔

Marfat.com

عَفَدَ - عَفْدًا' عَفَدَانًا: دونوں پیر ملا کر بغیر دوڑے کودنا۔
اِعْتَفَدَ: بھوکا مرنے اور نہ مانگنے کے تصور سے خود پر دروازہ بند کر لینا۔
عَفَرَہ - عَفْرًا: مٹی میں ڈالنا یا مٹی میں لت پت کرنا (۲) زمین پر پٹخنا۔
-الزَّرعَ: پہلی بار سیراب کرنا۔
عَفِرَ - عَفَرًا: مٹیالے رنگ کا ہونا۔
-الرَّجُلُ: آدمی کے پیروں کا چلنے سے جواب دے دینا۔
-الظَّبْیُ: ہرن کی سفیدی کا سرخی سے خلط ملط ہو کر مٹیالے رنگ کا ہو جانا۔
ھُوَ اَعْفَرُ' ھِیَ عَفْرَاءُ (ج) عُفْرٌ۔
عَفَّرَ الرَّجُلُ: کالی بکریوں اور کالے اونٹوں کو سفید کے ساتھ ملانا۔
حدیث میں ہے: ''فقال: مالونہا؟ فقالت سُوْدٌ۔
فقال: عَفِّرِی۔
-المرأۃُ فی الفِطَامِ: بچہ کا دودھ چھڑانے کے لئے پستان پر مٹی ملنا۔
-الشئَ: خاک آلودہ کرنا۔
-اللَّحْمَ: دھوپ میں ریت پر گوشت کو خشک کرنا۔
-النَّخلَ: کھجور پر گابھا لگا کر فارغ ہونا۔
-الزَّرعَ: کیڑے مار ادویات چھڑکنا (محدثۃ)
عَافَرَہُ: زمین پر گرانے کے لئے کشتی کرنا۔
یقال: عَافَرَ فی الشئِ: کسی چیز کو مقصد برآری کا ذریعہ بنانا (مو)
اِعْتَفَرَ الشئُ: خاک آلودہ ہونا۔
-الشئَ: خاک آلود کرنا۔
اِنْعَفَرَ: مٹی میں لوٹنا۔
-الشئُ: خاک آلود ہونا۔
تَعَفَّرَ: اِنْعَفَرَ۔
الْاَعْفَرُ: وہ ہرن جس کے سفید رنگ پر سرخی ہو۔
ضرب المثل ہے: بَاتَ عَلٰی قَرنِ اَعْفَرَ
اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جس نے کرب و بے چینی میں رات گزاری ہو۔
اَلْعِفَارُ: کھجور کی قلم کاری اور اصلاح۔
(۲) فصیلة اربکیه کا ایک چھوٹا سا درخت جس کا گری کی مانند پھل ہوتا ہے اور اس سے چقماق بنایا جاتا ہے۔
ضرب المثل ہے: فی کل شجر نارٌ و اسْتَمْجَدَ المَرْخُ و العَفَارُ۔
العَفَارِیَۃُ: برا' بدباطن۔
العَفَرُ: روئے زمین (۲) مٹی۔
(ج) اَعْفَارٌ (۲) کھیتی کی پہلی سیرابی۔
اَلْعَفْرُ: روئے زمین (۲) مٹی۔
(ج) اَعْفَارٌ۔
یقال: کلامٌ لا عَفْرَ فیه: آسان کلام۔
اَلْعِفْرُ' العُفَارِیَۃُ (۲) نر خنزیر۔
العُفُرُ: بہادر (۲) بہت سخت۔
(ج) اَعْفَارٌ و عِفَارٌ۔
(۳) دوری' درازیٔ زمانہ (۴) قلت ملاقات۔
یقال: ماتأتینا الاعن عُفْرٍ: آپ تو ہمارے پاس بہت کم آتے ہیں۔
(۵) مندا بازار۔
-من لیالی الشهر: مہینہ کی ساتویں' آٹھویں نویں شب۔
العُفُرُ: دوری' درازی زمانہ۔
العَفْرَاءُ: سفید زمین جس پر چلا نہ گیا ہو۔
-من لیالی الشهر: مہینہ کی تیرہویں شب۔
العِفْرَاۃُ: انسان کے سر کے درمیان اگے ہوئے بال (۲) شیر اور مرغ کی گدی کے بال۔
العُفْرَۃُ: سفیدی جس میں سرخی کا اختلاط ہونے کی وجہ سے خاکی رنگ ہو جائے۔
(۲) شیر اور مرغ کی گدی کے بال۔
العَفْرَۃُ: العِفْرَاۃُ۔
العِفِرُ: برا' بدباطن۔
اَسَدٌ عِفِرٌّ: قوی ہیکل شیر۔
العِفِرِّیُّ: العِفِرُّ۔
العَفَرَۃُ: مخلوط قسم کے لوگ۔
العِفْرِیْنُ: چالاکی کے ساتھ کام کرنے والا۔
لَیْثُ عِفْرِیْنَ: شہزور کامل قوی شخص۔
العِفْرِیَۃُ: سخت طاقتور (۲) بدباطن۔
و من الدیك: مرغ کی گردن کے بال۔
-من الانسان و الدَّابَّةِ: گدی یا پیشانی کے بال۔
یقال: جاءَ فلانٌ نافشًا عِفْرِیَتَه: غصے میں آیا۔
العَقَّارُ: کھجور کو قلم لگانے والا۔
العَفِیرُ: ہدیۃ کوئی چیز نہ دینے والا (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے) (۲) دھوپ میں ریت پر خشک کیا ہوا گوشت۔
-زَرْعُ العَفِیرِ: سیرابی سے پہلے زمین میں ڈالے ہوئے بیج (مو)
المُعَافِرُ: ساتھیوں کی بچی ہوئی چیز حاصل کرنے کے لئے ان کے ساتھ چلنے والا۔
المَعْفُوْرَۃُ: وہ مندا بازار جس کا سامان گرد آلود ہو گیا ہو (۲) وہ زمین جس کی پیداوار کھالی گئی ہو اور اس پر مٹی ظاہر ہو گئی ہو۔
الیَعْفُورُ: مٹیالے رنگ کا ہرن۔
(۲) گاؤخر کا بچہ (۳) رات کا ایک حصہ۔
(ج) یَعَافِیرُ۔
تَعَفْرَتَ: مکار خبیث ہونا۔
العِفْرِیتُ: بدباطن' برا (۲) چالاک۔
(ج) عَفَارِیتُ۔
العُقَازُ: کھایا جانے والا اخروٹ۔
الواحدۃُ: عَقَازَۃٌ۔
العُقَازَۃُ: روئی کا ڈوڈا۔
عَفَسَہ - عَفْسًا: زمین پر ڈال کر زور سے دبانا (۲) سرین پر مارنا۔
-عن حاجته: کسی کو اس کے کام سے روکنا (۲) قید کرنا۔
-الشئَ: حقیر و بے وقعت کرنا۔
عَافَسَ الأمورَ مُعَافَسَةً و عِفَاسًا: کاموں میں لگنا' نمٹانا۔
اِعْتَفَسَ القومُ: باہم کشتی کرنا۔
عَفَشَ الشئَ - عَفْشًا: اکٹھا کرنا۔

Marfat.com

اِنْعَفَسَ فی الماءِ: غوطہ لگانا۔
-فی التراب: مٹی میں لوٹنا۔
تَعَافَسُوْا: باہم کشتی لڑنا۔
اَلْاَعْفَسُ: کمزور نگاہ والا۔
العَفَاسَةُ من الناسِ: بے فیض لوگ۔
عَفَصَ الشَّیْءَ ۔ عَفْصًا: موڑنا۔
یقال: عَفَصَ یَدَهٗ: موڑنا (۲) اکھاڑنا
-القارورۃ: شیشی کے سر پر ڈاٹ لگانا۔
عَفِصَ الطَّعَامُ ۔ عَفَصًا و عُفُوْصَةً: کھانے کی چیز کا تلخ اور بستہ ہو جانا۔
اَعْفَصَ القارورةَ: عَفَصَھا۔
-الحِبْرَ: روشنائی میں مازو ڈالنا۔
عَفَّصَ الثَّوْبَ: کپڑے کو مازو سے رنگنا۔
العِفَاصُ: غلاف جس کے ذریعے شیشی کے سر کو ڈھانپا جاتا ہے ڈاٹ۔
(۲) چرواہے کا چمڑے یا کپڑے وغیرہ کا تھیلا۔
العَفْصُ: شاہ بلوط کا درخت (مازو) (۲) شاہ بلوط کا پھل ایک قسم کی دوا جو کسی سیال شے کو خشک اور گاڑھا کر دیتی ہے اس کی روشنائی اور گوند بھی بنایا جاتا ہے۔
العَفَصُ: ناک کا ٹیڑھا پن۔
عَفَطَتِ العنزُ او الضَّأنُ ۔ عَفْطَانًا: بھیڑ بکری کا گدھے کی طرح چھینکنا۔
یقال هو لا یساوی عَفْطَةَ عنزٍ: وہ بہت معمولی ہے۔
- الرَّاعی بِغَنَمِه عَفْطًا: چرواہے کا بھیڑ کی چھینک جیسی آواز سے ڈانٹنا اور بلانا۔
- فلانٌ بشفتِه: ہونٹوں سے گوز جیسی آواز نکالنا۔
-فی کلامه: عربی غیر فصیح طور پر بولنا۔
هو عَافِطٌ و عَفَّاطٌ۔
عَفَّ ۔ عِفَّةً و عَفَافًا: ناجائز یا ناپسندیدہ قول و فعل سے بچنا۔ هو عَفٌّ و عَفِیْفٌ۔
(ج) اَعِفَّةٌ و اَعِفَّاءُ۔
یقال هُمْ اَعِفَّةُ الفقرِ: جو غربت کے باوجود سوال نہ کرتے ہوں۔

هِیَ عَفَّةٌ و عَفِیْفَةٌ۔
-اللَّبَنُ عَفًّا: تھن میں دودھ اکٹھا ہونا۔
اَعَفَّهُ اللّٰهُ: پاک دامن بنانا۔
- الشاةُ: بکری کا تھن میں تھوڑا دودھ اکٹھا رکھنا۔
عَفَّفَهُ: تھن کا بچا ہوا دودھ پلانا۔
اِعْتَفَّ: عَفَّ۔
تَعَفَّفَ: عَفَّ (۲) پاک دامن بننا۔
(۳) تھن کا بقیہ دودھ پینا۔
اِسْتَعَفَّ: عَفَّ۔
العُفَافَةُ: دودھ دوہنے کے بعد یا کثرت سے پہلے تھن میں تھوڑا سا دودھ۔
العُفَّةُ: چھوٹی سفید صاف کھال والی مچھلی، پکی ہوئی کا ذائقہ چاولوں کی مانند ہوتا ہے۔
العِفَّةُ: ہر شے سے خواہشات کا ترک۔ اکثر استعمال شرمگاہ کی غیر حلال سے حفاظت میں ہوتا ہے۔
العَفِیْفَةُ: پاکدامن (۲) نیک خاتون۔
(ج) عَفَائِفُ۔
عَفَقَ فلانٌ ۔ عَفْقًا: بلاضرورت بکثرت آنا جانا۔
(۲) تھوڑا سو کر بیدار ہونا پھر سو جانا۔
-فلانًا بالسَّوْطِ: کوڑا مارنا۔
-الشیءَ: اکٹھا کرنا۔
-العملَ: کام کو ٹھیک طور پر نہ کرنا۔
- العازفُ الوترَ: سارنگی بجانے والے کا سارنگی کے تاروں کو انگلیوں سے زور سے دبانا۔
اَعْفَقَ: بلاضرورت کثرت سے آنا جانا۔
عَافَقَهٗ مُعَافَقَةً و عِفَاقًا: کسی سے واسطہ رکھنا اور دھوکہ دینا۔
- الذِّئبُ الغنمَ: بھیڑیے کا بکریوں میں آ جا کر تباہی مچانا۔
عَفَّقَ الغنمَ بعضَها علی بعضٍ: بکریوں کو سامنے کی طرف سے ہانکنا۔
اِعْتَفَقَ الشیءُ: سیدھا ہونے کے بعد مڑنا
-القومُ: تلواروں کے ساتھ آپس میں لڑنا
-الاسدُ فریستَه: شیر کا شکار پر جھپٹ کر پھاڑ ڈالنا۔
انْعَفَقَ فی حاجته: اپنے کام کو جلدی کرنا۔
تَعَفَّقَ به: کسی کی پناہ لینا۔
المِعفاقُ: رجلٌ مِعْفَاقُ الزِّیَارَةِ: بار بار آنے جانے والا۔
عَفِكَ ۔ عَفَكًا و عَفْكًا: انتہائی بیوقوف ہونا۔
هو عَفِكٌ و عَفِیْكٌ و اَعْفَكُ۔
عَفَلَ الکبشَ ۔ عَفْلًا: دنبے کے دبلے پن اور موٹاپے کو دیکھنے کے لئے خاص جگہ ہاتھ لگانا۔
عَفِلَتِ المرأةُ و الناقةُ ۔ عَفَلًا: عورت یا اونٹنی کی فرج سے مرد کے خصیے کی طرح گول غدود کا نکلنا۔ یہ باکرہ عورت میں نہیں ہوتا۔ ایسا صرف ولادت کے بعد ہوتا ہے۔
-الرجلُ: آدمی کی دبر سے انڈے کی مانند گول چیز کا نکلنا۔ هو اَعْفَلُ، هِیَ عفلاءُ
(ج) عُفْلٌ۔
عَفَّلَ: غدود نکلنے کی بیماری کا داغ لگا کر علاج کرنا۔
اَلْعَافِلُ: وہ شخص جو لمبے کپڑوں پر چھوٹے کپڑے پہنے۔
اَلْعَفْلُ: دنبے کے خصیتین اور ارد گرد کی چربی۔
(۲) وہ جگہ جہاں دنبے کے دبلا پن اور موٹاپے کو دیکھنے کے لئے ٹٹولا جاتا ہے۔
(۳) دبر اور عضو تناسل کے درمیان کا خط۔
العَفَلُ: مرد کے خصیے کی طرح گول چیز جو عورت کے رحم اور اونٹنی کی فرج سے نکلتی ہے۔
-فی الرجل: انڈے کی مانند گول چیز جو دبر میں سے نکلتی ہے۔
العَفْلاءُ: تنگ فرج والی عورت اس ورم کی وجہ سے جو اس کی دبر کے در قُبل کے درمیان ہو۔
العَفَلَةُ: عورت کی اندام نہانی کا ابھار۔
(۲) عورت کے رحم، اونٹنی کی فرج، آدمی کی دبر سے نکلنے والی گول چیز۔
عَفَنَ الشیءُ ۔ عَفْنًا: خرابی کے اسباب لاحق کرنا حتیٰ کہ گل سڑ جائے۔

Marfat.com

عَفِنَ الشيءُ ـَ عَفَنًا و عُفُونَةً: خراب ہونا۔
هو عَفِنٌ و عَفِينٌ۔
اَعْفَنَ فلانٌ: کھال میں سوراخ ہونا۔
-الشيءَ: خراب اور سڑا ہوا پانا۔
عَفَّنَ الشيءَ: عَفَّنَه۔
تَعَفَّنَ الشيءُ: عَفِنَ
العَفَنُ: بے پھول بوٹی جو گل سڑ کر زندگی گزارتی ہے اور بدبو کا باعث ہوتی ہے (ج) اَعْفَانٌ۔
عَفَا الأثرُ ـُ عَفْوًا، و عُفُوًّا و عَفَاءً: زائل ہونا، نشان مٹنا۔ یقال: عَفَا اثرُ فلانٍ۔
-الشيءُ: پوشیدہ ہونا۔
-الارضُ: پودوں کی کثرت کا زمین کو ڈھانپ دینا۔
-الماءُ: گدلا کرنے والی چیز کا پانی میں نہ ملنا۔
-الرِّيحُ الاثرَ: ہوا کا پاؤں کے نشانات کو مٹانا۔
-الشيءَ: لمبا اور زیادہ کرنا۔
-فلانًا: کسی کے پاس طالب کرم ہو کر آنا۔
-له بماله: کسی کو اپنے خرچ میں سے بچے ہوئے مال میں سے دینا۔
-عن ذنبه، عنه ذنبَه و له ذنبَه عَفْوًا: درگزر کرنا، گناہ معاف کرنا۔
اَعْفٰى فلانٌ: بیمار کا تندرست ہونا۔
-فلانًا من الامرِ: سبکدوش کرنا، بری الذمہ کرنا۔
-اللّٰهُ فلانًا: امراض و آفات سے محفوظ رکھنا۔
-الرجلَ: عطا کرنا، دینا۔
-الشَّعْرَ و نحوه: بال وغیرہ کو باقی رکھنا۔
حدیث میں ہے: (قُصُّوا الشوارب و اَعفوا اللِّحٰی)۔
عَافَاهُ اللّٰهُ مُعَافَاةً و عِفَاءً و عافيةً: امراض و آفات سے محفوظ رکھنا۔
-الدَّوْلَةُ فلانًا من الجندية معافاةً: کسی وجہ سے فوجی بھرتی نہ کرنا (محدثہ)
عَفّٰى فلانٌ علي ما كان منه: کسی کا بگاڑ کے بعد سدھر جانا۔
-الحيوانُ: بالوں کا بہت اور لمبا ہونا۔
-الريحُ الامرَ: عَفَتْهُ۔
-فلانٌ الشَّعْرَ: اَعْفَاه۔
اِعْتَفَاه: طالب کرم ہو کر آنا۔
-الابلُ اليَبِيسَ: سوکھی گھاس کو مٹی جھٹ کر کھانا۔
تعافٰى فلانٌ: صحت یاب ہونا۔
-الشيءُ: چھوڑنا۔
تَعَفّٰى الشيءُ: مٹنا۔
اِسْتَعْفٰى مُكَلِّفَه: پابند کرنے والے سے سبکدوشی چاہنا۔
-الابلُ اليَبِيسَ: سوکھی گھاس کو مٹی جھٹک کر کھانا۔
اَلْعَافِيْ: قائد (۲) پانی کے گھاٹ پر آنے والا۔
(۳) مہمان (۴) ہرلب کرم۔
اَلْعَافِيَةُ: کامل صحت یابی (۲) مہمان (جمع)
(۳) طلاب کرم (۴) رزق مانگنے والے لوگ، پرندے اور چوپائے۔
الواحد: عَافٍ۔
العَفَا: آزاد و خود مختار ملک۔
العَفَاء: ہلاکت، زوال۔
یقال: علي الدنيا العفاء (۲) مٹی (۳) بارش (۴) آنکھ کے اندر پیدا ہونے والی سفیدی۔
العِفَاءُ: زیادہ لمبے بال و پر۔
العِفَاءَةُ: شتر مرغ کے گھنے بال۔
العُفَاوَةُ من كلِّ شيءٍ: ہر شے کا عمدہ و بہتر حصہ۔
(۲) ہنڈیا کی جھاگ یا ہنڈیا میں باقی بچا ہوا شوربہ۔
العَفْوُ من المال: خرچ سے زائد مال۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَيَسْأَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ﴾
-من الماءِ: وہ پانی جو پینے والوں کی ضرورت سے زائد ہو اور سہل الحصول ہو (۲) ہر چیز کا عمدہ و بہتر حصہ۔
(۳) بھلائی، احسان (۴) وہ زمین جسے استعمال نہ کیا گیا ہو اور اس میں کوئی نشان نہ ہو (ج) عِفَاءٌ و اَعْفَاءٌ۔
العَفُوُّ: بہت معاف کرنے والا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا﴾۔

ع .... ق

عَقَبَتِ الابلُ ـُ عُقُوبًا: ایک چراگاہ سے دوسری میں جانا۔
-فلان علي فلانةٍ: کسی عورت سے اس کے پہلے شوہر کے بعد شادی کرنا۔
-فلانًا عَقْبًا: جانشین ہونا، کسی کے پیچھے آنا۔
(۲) ایڑی پر مارنا۔
-الشيءَ: تانت سے باندھنا۔
عَقِبَ النَّبْتُ ـَ عَقَبًا: پودے کی شاخ کا باریک اور پتوں کا زرد ہونا۔
عَقِبَ فلانٌ: ایڑی کے درد میں مبتلا ہونا۔
اَعْقَبَ الرَّجُلُ: اپنے بعد اولاد چھوڑنا۔
-الابلُ: عَقَبَتْ۔
-الامرُ: کسی کام کا انجام اچھا ہونا۔
-بين الشيئين: ایک کو دوسری کے بعد لانا۔
-عن الشيءِ: کنارہ کشی کرنا۔
-فلانًا في الراحلة والعملِ وغيرهما: سواری یا کام وغیرہ میں کسی کی جانشینی کرنا۔
-فلانًا باحسانه: اچھا بدلہ دینا۔
-الطائفُ فلانًا: کسی پر بار بار دیوانگی طاری ہونا۔
عَاقَبَ بين الشيئين: ایک چیز کو دوسری کے بعد لانا۔
فلانًا: کسی کے بعد آنا۔
-فلانًا في الراحلة والعمل: اَعْقَبَه
-فلانًا بذنبه مُعَاقَبَةً و عِقَابًا: کئے پر سزا دینا۔
عَقَّبَ فلانٌ: اپنا حق لینے کے لئے پیچھا کرنا۔
-فلانٌ في الصلوة: نماز کے بعد دوسری یا دعا کے لئے بیٹھنا۔
-في الامرِ: کسی کام کی جستجو میں کوشاں ہونا۔
-علي فلانٍ: کسی کی گرفت کرنا، عیوب و

Marfat.com

نقائص بیان کرنا۔
-علیه: کسی کے پاس واپس آنا' لوٹنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلّٰی مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ﴾
-القاضي علی حکم سلفه: قاضی کا اپنے پیش رو قاضی کے فیصلہ کے خلاف فیصلہ کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ﴾
-فلانًا: کسی کا جانشین ہونا۔
-فلانًا حقّه: کسی کے حق میں ٹال مٹول کرنا۔
-الشیٔ: تانت سے باندھنا (۲) ایک کے بعد دوسری شے لانا۔
-الجیش: فوج کے ایک حصے کو واپس کر کے دوسرے کو روکنا۔
اِعْتَقَبَ القومُ علیه: تعاون کرنا۔
-من کذا ندامةً: کسی چیز کے نتیجہ میں پشیمان ہونا۔
-الرجلَ: قید کرنا۔
-البائعُ السلعة: قیمت وصول ہونے تک خریدار کو سامان نہ دینا۔
-فلانًا: جانشین ہونا۔
-القومُ الشیٔ: باری باری لینا' باہم استعمال کرنا۔
-فلانًا خیرًا و شرًّا بما فعل: کسی کو اس کے فعل کا اچھا یا برا بدلہ دینا۔
تَعَاقَبَ الشیئان: یکے بعد دیگرے ہونا۔
حدیث میں ہے: (اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ)
-القومُ في الشیٔ او الأمرِ: کسی کام میں باری باری مقرر کرنا۔
-علی الشیٔ: تعاون کرنا۔
تَعَقَّبَ فلانٌ بخیرٍ: کسی کا بار بار احسان کرنا۔
-من امره: نادم ہونا۔
-فلانًا: کسی کی ٹوہ میں لگنا
یقال: تعقب عورةَ فلان او عثرته عورت تلاش کرنا۔
-فلانًا: کسی کی گرفت کرنا۔

اِسْتَعْقَبَ منه خیرًا او شرًّا: کسی سے اچھا یا برا بدلہ لینا۔
-فلانًا: کسی کا عیب یا غلطی تلاش کرنا۔
الْأَعْقَابُ: کنویں کے اندر اینٹوں کے ردوں کے درمیان کا بھراؤ تاکہ وہ مضبوط ہو جائے (اس کا کوئی واحد نہیں) آج کل اسے معماروں کی اصطلاح میں حشو کہتے ہیں۔
التَّعَاقُبُ: التعاقب القِمّیّ (علم الاحیاء میں) اعضائے نباتاتی کا اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کا مسلسل نشوونما پانا (مج)
اَلْعَاقِبُ: کسی چیز کا آخر' خاتمہ (۲) جانشین یا قائم مقام شے جو کسی چیز کے بعد میں آئے (۳) قائم مقام افسر (۴) اچھا بدلہ۔
اَلْعَاقِبَةُ: اولاد' نسل (۲) اچھا بدلہ (۳) ہر چیز کا خاتمہ' انتہا۔
العُقَابُ: مضبوط پنجوں والا ایک شکاری پرندہ۔ جس کے پاؤں پر بال ہوتے ہیں اور چھوٹی سی مڑی ہوئی چونچ ہوتی ہے۔ تیز نگاہ والا ہوتا ہے۔ ضرب المثل ہے۔
اَبْصَرُ مِنْ عُقَابٍ: (اس کا لفظ مؤنث ہے مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے آتا ہے)
(ج) اَعْقُبٌ' عِقْبَانٌ۔
العُقْبُ: ہر چیز کی انتہا' خاتمہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا﴾
یقال: جِئْتُ فِي عُقْبِ الشهرِ مہینے کے آخر میں آیا۔
(ج) اَعْقَابٌ۔ عُقْبُ الجَمَالِ: حسن و جمال کی نشانی ہیئت۔
اَلْعَقَبُ: وہ پٹھا جس سے تانت بنایا جاتا ہے۔
(ج) اَعْقَابٌ۔
اَلْعَقِبُ: پاؤں کے آخری ہڈی (ایڑی) اور یہ پاؤں کی سب سے بڑی ہڈی ہوتی ہے (مج)
(۲) ہر چیز کا آخر (۳) اولاد۔
(۴) وہ اولاد جو پیچھے رہ جائے (ج) اَعْقَابٌ۔
جاءَ عَقِبَه و بِعَقِبِه. وہ اس کے پیچھے آیا۔

رَجَعَ علی عَقِبِه: جس راستے سے آیا تھا اسی سے جلدی واپس پلٹنا۔
وَطِئوا عَقِبَ فلانٍ: فلان کے قوموں کے نشانات پر چلے۔
فلانٌ مُوَطَّأُ العَقِبِ: فلاں کے پیروکار بہت ہیں۔
العُقْبٰی: آخرت' رجوع الی اللہ (۲) ہر چیز کا خاتمہ (۳) بدلہ (۴) بدل۔
العُقْبَةُ: ہر چیز کا آخر (۲) باری (۳) بدل۔ (۴) کھانے کے بعد کھایا جانے والا حلوہ (میٹھی چیز) (۵) وہ شوربا جو مستعار ہانڈی میں بوقت واپسی چھوڑا جائے (۶) دن اور رات۔
-من الجمال: حسن و جمال کے نشانات (ج) عُقَبٌ۔
فلانٌ يَسْتَقِي علی عُقْبَةِ آل فلانٍ: فلاں فلاں کے بعد پانی حاصل کرتا ہے۔
ما يفعل ذٰلك الاعُقْبَةَ القمرِ: وہ فلاں کام مہینہ میں ایک بار کرتا ہے۔
العَقَبَةُ: دشوار گزار پہاڑی راستہ۔
(ج) عِقَابٌ۔
العَقُوْبُ: بھلائی میں کسی کا جانشین۔
العُقُوْبَةُ: سزا۔ منه قانون العقوبات۔ قانون تعزیرات۔
العَقِيْبُ: ہر بعد میں آنے والی چیز۔ اگلی۔
المُعَاقِبُ: سزا دینے والا (۲) انتقام حاصل کرنے والا۔
المِعْقَابُ: وہ عورت جس کی عادت نر کے بعد مادہ جننے کی ہو۔
المُعَقِّبُ: یقال: جاء فلانٌ مُعَقِّبًا: دن کے آخر میں آیا۔
المُعَقِّبَاتُ: دن اور رات کے فرشتے قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ﴾ (۲) باری باری پڑھی جانے والی تسبیحات۔
اَلْيَعَاقِبَةُ: یعقوب برادعی جو شام میں چھٹی صدی عیسوی میں گزرا ہے اس کے پیروکاروں کا ایک

Marfat.com

عیسائی فرقہ۔ جو کہ لاہوت اور ناسوت کے اتحاد کے قائل ہیں۔
الیَعْقُوبِیَّۃُ: الیعاقبۃ (۲) یعاقبہ فرقہ کا مسلک۔
تَعَقَّبَلَہ کسی کی گرفت کرنا' ٹوہ میں لگنا۔
العُقْبُولُ: سخت کام (۲) باقی ماندہ بیماری یا عداوت یا عشق (۳) بخار کی وجہ سے ہونٹوں پر جمنے والی پپڑی۔
(ج) عَقَابِیلُ۔
العَقَابِیلُ: آفات ومصائب۔
عَقَدَ السَّائِلُ ـِ عَقْدًا: سیال چیز کا ٹھنڈا کرنے یا گرم کرنے سے گاڑھا ہو جانا' جم جانا (ع)
-الزَّھْرُ: پھول کا سمٹ کر پھل بن جانا۔
-لفلانٍ علی البلاد: کسی کو شہر کا حاکم مقرر کرنا۔
-الحَبْلَ و نحوہ: گرہ لگانا۔
یقال: عَقَدَ ناصیتہ: غصہ میں آکر شر پر آمادہ ہونا۔
- طَرَ فِی الحَبْلِ و نحوہ: رسی وغیرہ کے دوسروں کو ملانے کے لئے گرہ لگانا۔
-البناءَ: عمارت کے پتھروں کو باہم ملانے کے لئے مسالہ لگانا (۲) عمارت میں محراب بنانا۔
-التَّاجَ فوقَ رَأسِہِ: سر پر تاج جمانا۔
-البیعَ والیمینَ والعھدَ: پختہ کرنا۔
-قلبَہ علی الشئِ: پابند ہونا' لازم ہونا۔
عَقِدَ الشئُ ـَ عَقَدًا: الجھا ہوا ہونا۔
-الرَّجلُ: گرہ دار زبان والا ہونا' لکنت ہونا۔
-اللِّسَانُ: زبان کا بند ہونا' رکنا۔
ھو اَعْقَدُ و عَقِدٌ ھِیَ عَقِدَۃٌ و عَقْدَاءُ
اَعْقَدَ السَّائِلَ: سیال چیز کو گرم کرنے یا ٹھنڈا کر کے گاڑھا کرنا اور جمانا۔
عَاقَدَہ: معاہدہ کرنا۔
عَقَّدَہ: عَقَدَہ۔
یقال: عَقَّدَ البیعَ و عَقَّدَ الیمینَ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ولٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الاَیْمَانَ﴾

-العَسَلَ و نحوہ: گاڑھا کرنا۔
-الکلامَ: مغلق اور نا قابل فہم بنانا۔
اِعْتَقَدَ الشئُ: سخت اور ٹھوس ہونا۔
یقال: اِعْتَقَدَ الاِخاءُ بینھما: بھائی چارگی کا مضبوط ہونا۔
-الحَبْلَ و نحوہ: گرہ لگانا۔
-التَّاجَ فوقَ رأسِہِ: سر پر تاج جمانا۔
-الدُّرَّ و نحوہ: موتیوں وغیرہ کا ہار بنانا۔
- فلانٌ الامرَ: دل اور ضمیر کو اس پر پختہ کرنا' تصدیق کرنا۔
-ضَیْعَۃً وَ عَقَارًا و مَتَاعًا: حاصل کرنا' مالک ہونا۔
اِنْعَقَدَ: لازم عَقَدَہٗ۔
یقال: اِنْعَقَدَ الحبلُ' او البناءُ' او الیمینُ۔
تَعَاقَدَ القومُ: باہم معاہدہ کرنا۔
تَعَقَّدَ الخَیْطُ و نحوہ: انعقد۔
-السائلُ: عَقَدَ۔
-الرَّمْلُ: ریت کا جم جانا' تہ بہ تہ ہونا۔
- السَّحابُ و قوسُ قُزَحَ فی السماءِ: آسمان میں بادل یا قوس قزح کا کمان کی طرح ہو جانا۔
-الثَّریٰ: تر مٹی کا نالیوں کی طرح دھاری دار ہونا۔
-الاِخاءُ: بھائی چارگی مستحکم ہونا۔
-الکلامُ: معنی کی پوشیدگی یا غلط ترکیب کی وجہ سے نا قابل فہم ہونا۔
التَّعْقِیْدُ: (اہل بیان کے نزدیک) کلام کو ایسے طور پر تالیف کرنا کہ پیچیدہ ترتیب کی وجہ سے اس کا سمجھنا دشوار ہو' یہ تعقید لفظی ہے۔
یا ایسے مجاز کا استعمال کرنا جس کا حقیقت سے بہت دور کا تعلق ہو یا ایسے کنایہ کا جو بعیدۃ اللزوم ہو اور یہ تعقید معنوی ہے۔
العَقْدُ: عمارت کی محراب (۲) عہد۔
(۳) طرفین کے درمیان ایسا اتفاق کہ ان میں سے ہر ایک اس کی شرائط کا پابند ہو۔ جیسے عقد بیع اور شادی کا عقد۔
عَقْدُ العمل (اقتصاد سیاسی میں) ایسا معاہدہ جس کی رو سے کوئی شخص مقررہ اجرت پر کسی شخص کی خدمت کا پابند ہو (ع)
- من الاعداد: دہائیاں جیسے دس' بیس اسی طرح نوے تک (ج) عُقُوْدٌ۔
صِیَغُ العقود: وہ الفاظ اور جملے جن کے ذریعے معاملات قیام پذیر ہوتے ہیں۔ جیسے: زَوَّجْتُکَ' و بِعْتُکَ۔
العِقْدُ: گردن میں ڈالا جانے والا دھاگہ جس میں موتی وغیرہ پروئے ہوتے ہیں (ج) عُقُوْدٌ۔
العُقْدَۃُ: جائے عقد۔ جہاں گرہ لگائی جائے۔
(۲) (نباتات میں) پودے کی ساق پر پتا نمودار ہونے کی جگہ (۳) (نفسیات میں) کسی دباؤ کے تحت پیدا ہونے والی کیفیت جو مستقل ذہنی گرہ بن جاتی ہے۔
(۴) (علم جغرافیا میں) سمندری مسافت کی ایک مقدار جس کی لمبائی 1852 میٹر ہوتی ہے جسے میل بحری کہا جاتا ہے۔
(۵) کسی چیز کا سہارا' مضبوطی کا ذریعہ۔
(۶) جماعت' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اپنے ساتھیوں کو خطاب میں ہے: ھٰذا اجزاءُ من ترکَ العُقْدَۃَ (۷) شہر کی حکمرانی۔
منہ: ھَلَکَ اَھلُ العُقْدَۃِ وَرَبِّ الکَعْبَۃِ
- من اللسانِ: زبان کی گرہ بندش جو خلقۃً پیدا ہوتی ہے۔ قرآن حکیم میں ہے۔
(وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ)
(۸) ہر وہ چیز جس کا انسان مالک ہو' زمین جائیداد' مال اور اسباب میں سے۔
(۹) بہت زیادہ درختوں اور گھاس والی زمین۔
منہ قولھم: عَشِّ ابِلَکَ بِتِلْکَ العُقْدَۃِ۔
-من کل شئٍ: ہر چیز کی مضبوطی اور استحکام۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَۃَ النِّکَاحِ حَتّٰی یَبْلُغَ الْکِتٰبُ اَجَلَہٗ﴾
-فی الکلامِ: ابہام' اغلاط۔
(۱) ہاتھ کی شکستگی کا وہ ابھار جس پر ہاتھ جوڑنے کے لئے پلاسٹر وغیرہ چڑھا دیا گیا ہو۔
تقول: جَبَرَتْ یَدُہٗ عَلٰی عُقْدَۃٍ (ج) عُقَدٌ۔

Marfat.com

يقال: تَحَلَّلَتْ عُقَدُه: اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔
اَلْعُقْدَةُ النَّفْسِيَّةُ: ذہنی کشمکش جو کسی کو زندگی میں پیش آمدہ خاص مسئلہ سے پیدا ہوتی ہے۔
عُقْده اوديبَ: جنسی شذوذ جس کا مظہر ماں کا عشق ہوتا ہے (ج)
اَلْعَقَدَةُ: زبان کی جڑ' موٹا حصہ۔
اَلْعَقَّادُ: مبالغہ در عاقد۔
(۲) دھاگے یا گھنڈی وغیرہ بنانے یا بیچنے والا
(مو) اَلْعَقِيدُ من السوائل: گاڑھا سیال۔
(۲) ایک فوجی عہدہ جو میجر سے اوپر اور جرنیل سے کم ہوتا ہے۔ لیفٹیننٹ کرنل (محدثہ)۔
يقال: فلانٌ عَقِيدُ كَرمٍ و عَقِيدُ لُؤمٍ: فطرتاً سخی یا کمینہ ہے۔
العَقِيدَةُ: ایسا نظریہ جس کے ماننے والوں کے لئے اس میں شک وشبہ کی گنجائش نہ ہو۔
(۲) (دین میں) وہ پختہ عقیدہ جو اعتقادی ہو نہ کہ عملی جیسے وجود باری تعالیٰ اور بعثت رسل کا عقیدہ۔
(ج) عَقَائِدُ۔
العُنقُودُ من العِنَبِ و نحوه: ایک ہی خوشہ میں تہ بہ تہ پھلوں کا ہونا۔
المُعتَقَدُ: العَقِيدَةُ۔
المَعْقِدُ: گرہ لگانے کی جگہ۔
جیسے معقد الازار: پاجامہ بہنے کی جگہ۔
يقال هو مِنى مَعْقِدَ الازار: وہ مجھ سے قریبی تعلق رکھتا ہے۔
(ج) مَعَاقِدُ۔
المُعَقَّدُ: وہ رسی جس میں بہت زیادہ گرہیں ہوں۔ اسی طرح وہ کلام جس میں بہت زیادہ پیچیدگیاں ہوں۔
المُعَقِّدُ: گرہوں پر پھونکنے والا جادوگر۔
عَقَرَتِ المرأةُ والرَّجُلُ ـِ عَقْرًا' عُقْرًا: اولاد کے قابل نہ ہونا۔ هو وهي عَاقِرٌ' هم عُقَّرٌ' هنّ عُقَّرٌ و عَوَاقِرُ۔
- النَّخلَ عَقْرًا: کھجور کے درخت کو اوپر کے سرے سے کاٹنا۔
- البَعِيرَ: اونٹ کو ذبح کرتے وقت قابو کرنے کے لئے ایک ٹانگ کا کاٹنا کہ وہ گر جائے۔
- الحيوانَ: ذبح کرنا۔
- السَّرْجُ و الرَّحْلُ الظَّهرَ: زین اور کجاوہ کا کمر کو زخمی کرنا۔
- الكَلْبُ الوَلَدَ: کتے کا کاٹنا۔
- الرَّجُلَ عن حاجته: کام سے روکنا۔
عَقِرَ الرَّجُلُ ـَ عَقَرًا: حیران و ششدر اپنی جگہ رہنا نہ آگے بڑھنا نہ پیچھے ہٹنا' جیسے اس کے پاؤں کٹے ہوئے ہیں۔
- المرأةُ عَقَارًا: بانجھ ہونا۔
عَقُرَتِ المرأةُ ـُ عُقْرًا: بانجھ ہونا۔
يقال: عَقُرَ الرَّجُلُ۔
- الامْرُ: کوئی نتیجہ نہ نکلنا۔
اَعْقَرَ فلانٌ: بہت جائداد والا ہونا۔
- الرَّحلُ و السَّرْجُ الظَّهرَ: عَقَرَه۔
- اللهُ رَحِمَ المرأةِ: رحم میں ایسی بیماری لگنا کہ وہ حاملہ نہ ہو سکے۔
عَاقَرَ الخمرَ: شراب پینے کا عادی ہونا۔
- فلانًا: سخاوت و فیاضی کے مظاہرہ کے طور پر اونٹوں کو ذبح کرنے میں کسی سے مقابلہ کرنا اور اس وقت تک سلسلۂ ذبح جاری رکھنا جب تک کہ ایک دوسرے کو عاجز کر دے۔ ایسا جاہلیت میں ہوتا تھا۔ اسلام نے اس سے منع کر دیا۔
اِنْعَقَرَ ظَهْرُ الدَّابَّةِ: زخمی ہونا۔
- البعيرُ و الفرسُ: تلوار سے کونچیں کاٹی جانا۔
تَعَاقَرَ الرَّجُلان: اونٹ ذبح کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَعَقَّرَ فلانٌ: اَعْقَرَ۔
- ظَهرُ الدَّابَّةِ: زخمی ہونا۔
- شَحْمُ النَّاقةِ: اونٹنی کی چربی کا گٹھا ہوا ہونا۔
- الغيثُ: بارش کا جاری رہنا۔
- النَّبتُ: پودے کا لمبا ہونا۔
اَلْعَاقِرُ من الطيور: جس کے پر کسی بیماری کی وجہ سے نہ اگتے ہوں۔
اَلْعَاقِرُ قَرْحًا: افریقہ میں بہت زیادہ پائی جانے والی فصیلہ مرکبہ کی ایک بوٹی جس کی جڑیں طب میں استعمال ہوتی ہیں (مع)
اَلْعَقَارُ: غیر منقولہ جائیداد' ہر اصل ثابت شدہ ملکیت جیسے زمین' گھر (ج) عَقَارَاتٌ۔
اَلْعَقَارُ الخُرُّ: فردی جائداد جس سے سالانہ منافع حاصل ہوتا ہو اور وہ کسی کی خاص ملکیت ہو (ج)
- مِن كُلِّ شَيْءٍ: ہر عمدہ چیز۔
العُقَارُ: شراب۔
- و من كُلِّ شيْءٍ: ہر چیز کا عمدہ حصہ۔
اَلْعَقْرُ: شگاف کی مانند چوپاؤں کی ٹانگوں میں نشان (۲) ہر چیز کی اصل (۳) محلہ' قبیلہ۔
يقال: جَدْعًا له و عَقْرًا: (بددعا) وہ برباد ہو۔
اَلْعُقْرُ: ہر چیز کی اصل۔
- من الدَّارِ: درمیان۔
(۲) محلہ (۳) بہترین گھاس۔
(۴) اس عورت کا مہر جس سے وطی بالشبهة کر لی گئی (۵) قصیدہ کے عمدہ اشعار (ج) اَعْقَارٌ۔
بَيْضَةُ العُقْرِ: مرغی کا پہلا انڈا۔
اَلْعُقُرُ: وہ اصل آگ جس سے مزید آگ پیدا ہو (۲) مانع حمل دوا (ج) اَعْقَارٌ۔
العُقْرَةُ: بانجھ پن۔
العُقْرَةُ: ایک منکا جسے عورت حاملہ نہ ہونے کی غرض سے اٹھاتی ہے۔
ومنه قولهم عُقْرَةُ العِلْمِ النِّسْيَانُ۔
اِمْرَأةٌ عُقْرَةٌ: وہ عورت جس کے رحم میں کوئی بیماری ہو جس سے وہ حاملہ نہ ہوتی ہو۔
العَقَّارُ: مبالغہ در عاقِرٌ (۲) اصل دوا (دوا کی بنیاد جیسے جڑی بوٹی) (ج) عَقَاقِيرُ۔
اَلْعَقُورُ: مبالغہ عَاقِرٌ۔
يقال: كَلْبٌ عَقُورٌ (ج) عُقُرٌ۔
العَقِيرُ: زخمی' کونچیں کاٹا ہوا جانور (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے) (ج) عَقْرَى۔
- من الرِّجَالِ: جس کی اولاد نہ ہوتی ہو۔
العَقِيرَةُ: زخمی کیا ہوا شکار۔
(۲) کٹی ہوئی پنڈلی (۳) آواز (ج) عَقَائِرُ۔

Marfat.com

عَقرَب المکانُ والارضُ: جگہ کا بہت بچھوؤں والی ہونا۔
العَقرَبُ: عنکبیات میں سے ایک جانور جو زہریلا ڈنک مارنے والا ہوتا ہے (عام طور پر مؤنث استعمال ہوتا ہے)
عَقرَبُ البَحرِ: بحار استوانیہ کی ایک مچھلی جس کا سر بڑا ہوتا ہے جس کی کمر پر ایک بڑا پنکھ ہوتا ہے۔اس کی بعض اقسام زہریلی ہیں۔
(۲) آسمان کا ایک برج۔
(۳) جوتے کا تسمہ۔
- من الشِتاءِ: سردی کی شدت' زور (ج) عقارِب۔
العَقارِبُ: چغل خوریاں' سختیاں۔
عَقربا الساعَةِ: گھڑی کی دو سوئیاں۔ چھوٹی گھنٹوں اور بڑی منٹوں کی بابت بتلاتی ہے (محدثہ)
العَقرَباءُ: بچھو کی مادہ۔
العَقرَبَةُ: العَقرَباءُ۔
(۲) کاٹھی کی کنڈی جو زین اور کجاوہ میں لٹکائی جاتی ہے۔
العُقرُبانُ: نر بچھو۔
المُعَقرَبُ: ٹیڑھا' مڑا ہوا۔
-من الناس: گٹھے ہوئے مضبوط جسم والا۔
عَقَصَتِ المراۃُ شَعرَها - عَقصًا: بالوں کا ہر گچھا لے کر اسے لپیٹنا' پھر انہیں گرہ لگانا۔ یہاں تک کہ ایک گھماؤ باقی رہ جائے اور اسے چھوڑ دیا جائے۔
۲) بالوں کو لپیٹنا اور اطراف کو جڑوں میں داخل کر کے گدی پر یا سر پر انار کی مانند چھوڑ دینا۔
-امرَہ: پیچیدہ بنانا' الجھانا۔
عَقِصَ التَیسُ و نحوُہٗ - عَقصًا: مینڈھے کا کانوں تک مڑے ہوئے سینگوں والا ہونا۔
-اَسنانُ الرَّجلِ: آدمی کا مڑے ہوئے اور منہ کی طرف داخل ہوتے ہوئے دانتوں والا ہونا۔
-اَصابِعُہٗ: انگلیوں کا ایک دوسرے پر چڑھنا۔
یقال: عَقِصَ الرَّجُلُ: بخیل اور بدخلق ہونا۔

- الدّابَّۃُ علی صاحِبِھا: چوپائے کا ہٹ کرنا۔
ھو اَعقَصُ' ھِیَ عَقصاءُ (ج) عُقصٌ۔
عَقَّصَ اَمرَہٗ: معاملہ کو الجھانا۔
العِقاصُ: بالوں کو باندھنے کا دھاگہ۔
(ج) عُقُصٌ۔
العَقِصُ: اوجھ کی گردن (۲) جما ہوا ریت جس میں راستہ نہ ہو۔
العِقصَۃُ: بندھے ہوئے بالوں کا مجموعہ (ج) عِقَصٌ و عِقاصٌ۔
العُقصَۃُ من القرن: سینگ کی گرہ (ج) عُقَصٌ۔
العَقِصَۃُ: ریت کا جما ہوا ٹیلہ جس میں کوئی راستہ نہ ہو۔
العِقِیصُ: بخیل' اکھڑ (۲) تندخو' بدخلق۔
العُقَیصاءُ: بڑی اوجھ کے ساتھ ملی ہوئی چھوٹی اوجھ۔
اَلعَقِیصَۃُ: العِقصَۃُ (ج) عَقائِصُ' و عِقاصٌ۔
المِعقاصُ: مڑے ہوئے سینگوں والی بکری۔
المِعقَصُ: ٹیڑھا تیر (۲) بال سنوارنے کا آلہ (محدثہ) (ج) مَعاقِصُ۔
عَقعَقَ العَقعَقُ: کوے نما پرندے کا بولنا۔
العَقعَقُ: جو اثم کے رتبہ کا کوے کی قسم کا ایک پرندہ جو بہت شور وغل کرتا ہے۔اس کی لمبی دم اور لمبی چونچ ہوتی ہے عرب اسے نحوست کی علامت سمجھتے ہیں۔
العَقعَقَۃُ: عقعق کی آواز اور وہ عین اور قاف کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے۔
(۲) نئے کپڑے اور کاغذ کی حرکت کی آواز۔
عَقَفَ الشیئَ - عَقفًا: موڑنا' ٹیڑھا کرنا۔
عُقِفَتِ الشّاۃُ: پیر ٹیڑھے ہونے کا مرض لگنا۔
عَقَّفَہٗ: عقفہ۔
اِنعَقَفَ الشیئُ: مڑنا' ٹیڑھا ہونا۔
تَعَقَّفَ الشیئُ: اِنعَقَفَ۔
اَلاَعقَفُ: مڑا ہوا' ٹیڑھا۔
یقال: عُودٌ اَعقَفُ و ظَبیٌ اَعقَفُ القرون

(ج) عُقفٌ۔
العُقافُ: بکریوں کے پاؤں ٹیڑھا کرنے والی بیماری۔
العُقّافَۃُ: لوہا جس کا ایک سرا مڑا ہوا ہوتا ہے اس کے ذریعہ اشیاء کو کھینچا جاتا ہے۔
العُقّافَۃُ: لکڑی جس کا ایک سرا مڑا ہوا ہوتا ہے اس کے ذریعے چیزوں کو کھینچا جاتا ہے۔
المَعقُوفُ: الصلیبُ المعقوف: ایک صلیب جس کے ہر قائمہ میں ایک علامت ہوتی ہے جس سے ایک قائمہ زاویہ تشکیل پاتا ہے اور یہ نازیوں کا شعار تھی۔
القوسان المعقوفان (طباعت کی اصطلاح میں) دو قوسیں جو اصلی نص سے بڑھنے تک کا احاطہ کرتی ہیں [ ] (محدثہ)
عَقَّتْ انثی الحیوان - عَقًّا و عَقاقًا: حاملہ ہونا۔
-البرقُ - عَقًّا: بجلی کا پھٹنا۔
فلانٌ: عقیقہ کرنا (نومولود بچے کے پیدائشی بال کاٹنا)
- القومُ بسھمٍ: خون کے بدلہ دیت قبول کرنے کی علامت کے طور پر تیر کو آسمان کی طرف پھینکنا۔
- عن ولدِہٖ: بچہ کا سات روز کا ہو جانے پر اس کی طرف قربانی کرنا۔
ثوبَہٗ: پھاڑنا۔
-الرِّیحُ السَّحابَ: ہوا کا بادل سے پانی لینا گویا کہ اسے پھاڑ دیا ہو۔
-اباہُ عَقًّا' عُقُوقًا' و مَعَقَّۃً: واجب خدمت انجام نہ دینا' نافرمانی کرنا' بدسلوکی کرنا۔
ھُوَ عاقٌّ و عَقٌّ و عُقُوقٌ۔
-رَحِمَہٗ: قطع تعلق کرنا۔
اَعَقَّتِ النَّخلَۃُ او الکَرمَۃُ: جڑوں سے شاخیں نکلنا۔
-فلانٌ: نافرمانی و سرکشی کرنا۔
-المَراۃُ: عورت کے پیٹ میں بچہ کے سر پر بال اگنا۔
-الماءَ: پانی کو کڑوا کر دینا۔

Marfat.com

عاقّه: مخالفت کرنا۔
اِعقَقّ السَّحابُ: بادلوں کا پھٹنا۔
-المعتذِرُ: بہت زیادہ معذرت کرنا۔
-فلانٌ السَّیفَ: تلوار سونتنا۔
اِنعَقّ الثّوبُ والغبارُ والسَّحابُ: پھٹنا
-البرقُ: بادلوں میں اس کی شعاؤں کا پھیلنا۔
-الوادی: وادی کا گہرا ہونا۔
-العُقدۃُ: گرہ کا مضبوط ہونا۔
العُقاقُ من الماء: سخت کڑوا پانی۔
العَقّ: نافرمان (۲) ریت وغیرہ کی پھٹن۔
(۳) زمین میں لمبا گڑھا (۴) کھارا پانی۔
العَقَقُ: بادلوں کے درمیان سونتی ہوئی تلوار کی مانند بجلی (۲) نافرمان اولاد۔
العِقَانُ: عِقَانُ الکرم والنّخیل: کھجور کے درختوں اور انگور کی بیلوں کی جڑوں سے نکلنے والی شاخیں۔
العَقّۃُ: زمین میں گہرا گڑھا۔
(۲) آسمان میں مستطیل بجلی۔
العَقُوقُ من البَهائم: حاملہ۔
الاَبلَقُ العَقُوقُ: ان ہونی بات۔
کیونکہ ابلق نر گھوڑے کو کہتے ہیں اور وہ حاملہ نہیں ہوسکتا۔
تقول: کلّفتنی بیض الانوق والابلق العقوق تو نے مجھ سے اونٹنیوں کے انڈے اور حاملہ گھوڑا طلب کیا ہے (ج) عُقُقٌ و عِقاقٌ۔
العُقُقُ: دشمنوں سے دور رہنے والے لوگ۔
العُقُقُ: قطع تعلق کرنے والے۔
العَقِیقُ: سرخ رنگ کا قیمتی پتھر جس کے نگینے بنائے جاتے ہیں جو کہ یمن اور بحر متوسط کے ساحلوں میں پایا جاتا ہے۔
واحد عقیقۃٌ۔
(۲) وہ وادی جسے قدیم زمانے میں سیلاب نے چیر دیا ہو اور اس سے نہر بن گئی ہو (ج) اَعِقّۃٌ۔
(۳) انسانوں اور جانوروں کے بچے کے اگنے والے بال جبکہ وہ ابھی ماں کے پیٹ میں ہو۔
العَقِیقَۃُ: انسانوں اور جانوروں کے بچے کے اگنے والے بال جبکہ وہ ابھی ماں کے پیٹ میں ہو۔
(۲) بچے کے ساتویں روز اس کے بال کاٹنے کے وقت اس کی طرف سے ذبح کیا جانے والا جانور۔
-من البرقِ: بادلوں میں رہ جانے والی بجلی کی شعاعیں (۳) زمین میں لمبا گڑھا۔
(ج) عَقَائقُ والعقائقُ: بجلی کی طرح چمکنے والی تلواریں۔
یقال: سَلّوا عقائق کالعقائق: انہوں نے چمکدار تلواریں سونت لیں۔
عَقَلَ ـِ عَقلاً: اشیاء کی حقیقتوں کا ادراک کرنا، سمجھنا۔
-الغلامُ: سمجھدار ہونا۔
یقال: ما فعلت هذا مُذ عَقَلتُ: جب سے میں سمجھدار ہوا میں نے یہ کام نہیں کیا۔
-الیه: عَقلاً و عُقُولاً: کسی کی پناہ میں آنا۔
-الظِّلُّ عَقلاً: سایہ کا دوپہر کے وقت سمٹنا۔
-الشیٔ: کسی شے کی حقیقت جاننا۔
-البعیرَ: اونٹ کی کلائی کو ران کے ساتھ ملا کر رسی سے باندھنا تا کہ وہ بیٹھا رہے۔
-الرّجُلَ: کسی کی ٹانگ میں ٹانگ ڈال کر زمین پر گرا دینا۔
-فلاناً عن حاجته: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
-القتیلَ: قاتل کا مقتول کے ورثاء کو خون بہا ادا کرنا۔ جاہلیت میں یہ اونٹوں سے ادا کی جاتی تھی۔
-الدّواءُ البَطنَ: اسہال کے بعد دوا کا قبض کرنا۔
-فلانٌ فلاناً ـُ عَقلاً: عقل وفہم میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
عَقِلَ البعیرُ و نحوُہ ـَ عَقَلاً: اونٹ کی اگلی ٹانگوں کا ٹکرانا (۲) ٹانگوں کا ٹیڑھا ہونا۔
هُوَ اَعقَلُ وهی عَقلاءُ (ج) عُقلٌ۔
عَاقَلَه: عقل وخرد میں مقابلہ کرنا۔
عَقَّلَ الکرمُ: انگور کی بیل پر خوشے نکلنا۔
-فلاناً عن حاجته: ذاتی کام سے روکنا۔
-فلاناً: عقل مند بنانا۔
اِعتَقَلَ بطنُه: قبض ہونا۔
-لسانُه: زبان بند ہونا۔
یقال: اُعتُقِلَ لسانُه
-من دم فلانٍ: کسی کو دیت لینا۔
-فلاناً عن حاجته: ذاتی کام سے روکنا۔
-الشُّرطۃُ المُتَّهَمَ: پولیس کا ملزم کو مقدمہ چلانے کے لئے حراست میں لینا (محدثہ)
-الدواءُ بطنَه: قبض کرنا۔
-فلاناً: کسی کی ٹانگ میں ٹانگ ڈال کر اسے زمین پر گرا دینا۔
-الرّجُلَ: ٹانگ موڑ کر کولہے پر رکھنا۔
-فلانٌ رُمحَه: اپنے نیزے کو رکاب اور پنڈلی کے درمیان رکھنا۔
تَعَاقَلَ الرَّجُلُ: بتکلف عقل مند بننا۔
-القومُ دمَ القتیل: مقتول کی دیت باہم حل کر دینا۔
تَعَقَّلَه عن حاجته: کسی کو ذاتی کام سے روکنا۔
-البعیرَ: عَقَلَه۔
-الدّواءُ بَطنَه: قبض کر دینا۔
-الرِّجلَ: ٹانگ موڑ کر کولہے پر رکھنا۔
العَاقِلُ: سمجھدار (ج) عُقّالٌ و عُقَلاءُ هِیَ عَاقِلَۃٌ و عاقِلٌ و هنّ عواقِل۔
(۲) دیت دینے والا (ج) عَاقِلَۃٌ۔
عاقِلَۃُ الرجُلِ: عصبہ اور وہ باپ کی طرف سے وہ رشتہ دار ہیں جو دیت دینے میں شریک ہوتے ہیں۔
العَاقُولُ: فصیله قرنیه سے کانٹے اور چھوٹے درختوں سے نیچے ایک پودا جس کی شاخیں تیز کانٹوں میں بدل جاتی ہیں اور یہ فراشی ہے۔ اس کا پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے جو کہ ربیع میں کھلتا ہے اور نوک دار ہوتا ہے اور بیج سخت ہوتا ہے۔ صحرائی وادیوں اور بے کار زمینوں میں بکثرت پایا جاتا ہے اونٹ کے لئے بہترین چارہ ہے۔
(۲) کثیر موڑ والی زمین جس میں راہ پانی دشوار

Marfat.com

ہو۔

(۳) مبہم' پیچیدہ معاملہ (ج) عَوَاقِيلُ۔

اَلْعِقَالُ: رسی جس کے ذریعے اونٹ کو باندھا جاتا ہے۔

(۲) جھکے ہوئے جسم کی نوجوان اونٹنی۔

عقالُ المئينَ عند العرب: وہ شریف ومعزز شخص کہ اگر اسے بند کرلیا جائے تو اس کے فدیہ میں سینکڑوں اونٹ دیے جائیں۔

(۳) اون یا ریشم کی بٹی ہوئی رسی جسے سر پر رکھے جانے والے رومال پر لپیٹا جاتا ہے۔ یہ رومال اور ڈوری دونوں سر کے ڈھانپنے کا ذریعہ بن جاتے ہیں (مج)

(ج) عُقُلٌ۔

العُقَّالُ: پٹھوں میں اینٹھن کی ایک بیماری جو وقتی طور پر حرکت کو تکلیف دہ بنا دیتی ہے (مج)

يقال: داءٌ ذو عُقَّالٍ: لاعلاج بیماری۔

العُقَّيلَى: ردی چیز' ناپختہ پھل۔

اَلْعَقْلُ: اس فطرت کے مقابل جو غیر اختیاری ہوتی ہے۔

منه - الانسانُ حيوان عاقل۔

(۲) جس کے ذریعے تفکیر' استدلال اور تصورات اور تصدیقات کو جوڑا جاتا ہے۔

(۳) جس کے ذریعے اچھے کو برے سے' خیر کو شر سے اور حق کو باطل سے جدا کیا جاتا ہے۔

(۴) دل (۵) دیت (۶) قلعہ (۷) جائے پناہ (ج) عُقُولٌ۔

العُقْلَةُ: بند یا تسمہ جس کے ذریعے باندھا جائے (۲) (جسمانی ورزش میں) لکڑی یا دھات کا ڈنڈا جسے دو طرف سے رسی باندھ کر چھت وغیرہ میں لٹکا دیا جاتا ہے۔

(۳) گنے کی دو گانٹھوں کے درمیان کی پوری (مو)

(۴) (باغبانی میں) شاخ یا شاخ کا جز جسے پودے سے علیحدہ کر کے لگایا جائے جیسے انگور اور انجیر وغیرہ کی شاخ (مو)

اَلْعَقُولُ: عاقل کا مبالغہ (۲) قبض کی دوا۔

(۳) (علم طب میں) بدن کی انسجہ کو منقبض کرنے یا مادہ کے اخراج یا خون کے بہاؤ کو روکنے کا سبب (مج)

العَقِيلَةُ: پردہ نشین خاتون (۲) شریف بیوی۔

(۳) قوم کا سردار (ج) عَقَائِلُ۔

المُعْتَقَلُ: قید خانہ۔

المَعْقِلُ: پناہ گاہ' قلعہ (ج) مَعَاقِلُ۔

عَقَمَتِ المرأةُ والرَّجُلُ ـُ عَقْمًا و عُقْمًا: عورت یا مرد کا بڑھاپے یا کسی بیماری کی وجہ سے اولاد کے قابل نہ ہونا۔

يقال: عَقَمَ اللهُ المرأةَ او الرجلَ: بانجھ کر دیا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿و يَجْعَلُ مَنْ يَّشَاءُ عَقِيمًا﴾

عَقِمَ ـَ عَقَمًا: عَقَمَ۔

عَقُمَتِ المرأةُ والرَّجُلُ ـُ عُقْمًا: بانجھ ہونا۔

هو عَقِيمٌ (ج) عُقَمَاءُ و عِقَامٌ هِيَ عَقِيمٌ (ج) عَقَائِمُ و عُقُمٌ۔

يقال: رِيحٌ عقيمٌ: بے بارش ہوا۔

يومٌ عقيمٌ: بغیر ہوا کے دن۔

عقلٌ عقيمٌ: نہ اس میں کوئی بھلائی ہو نہ اس سے کوئی فائدہ ہو۔

عاقَمَه: کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔

عَقَّمَ الشئَ: کسی چیز میں موجود نقصان دہ جراثیم کو ختم کرنا تاکہ وہ مزید نہ بڑھ سکیں۔

يقال: ماءٌ مُعَقَّمٌ: جراثیم سے پاک کیا ہوا پانی (مو)

التَّعْقِيمُ: ابال کر یا کسی اور طریقے سے جاندار اشیاء سے بیکٹیریا کو ہلاک کرنے کا عمل تاکہ معدات جراحیہ یا بیکٹیریالوجی نظام کو تباہ کیا جا سکے (مج)

العُقَامُ: يقال: يومٌ عُقَامٌ: سخت دن۔

حَرْبٌ عُقَامٌ: گھمسان کی جنگ جس میں کوئی کسی کا خیال نہ کرے۔

داءٌ عقامٌ: لاعلاج مرض۔

العَقَامُ: العُقَامُ يقال: رَجُلٌ عَقَامٌ: بے اولاد شخص۔

العُقْمُ: مرد یا عورت کے اندر کوئی خرابی جس سے اولاد نہ ہوتی ہو (مج)

اَلْعَقَنْقَلُ: وسیع و عریض وادی (۲) تہ بہ تہ ریت کا ٹیلہ۔

عَقَا الرَّجُلُ ـُ عَقْوًا: کنواں کھود کر ایک طرف سے پانی جاری کرنا جبکہ اس کی تہ سے پانی جاری کرنا دشوار ہو جائے۔

-فلانٌ الامرَ: ناپسند کرنا۔

عَقِيَ المولودُ ـِ عَقْيًا: نوزائیدہ بچے کا پاخانہ کرنا۔

-فلانٌ الامرَ: ناپسند کرنا۔

أَعْقَى الشئُ: کڑوا ہونا۔

-فلانٌ الشئَ: کڑواہٹ کی وجہ سے منہ سے نکالنا۔

عَقَّى الطَّائرُ: بلند پرواز کرنا۔

-المولودَ: ایسی دوا پلانا جو اس کا پاخانہ نکال دے۔

اِعْتَقَى الرَّجُلُ: کنواں کھود کر ایک طرف سے پانی جاری کرنا جبکہ اس کی تہ سے پانی جاری کرنا دشوار ہو۔

-فلانٌ: بات سے بات نکالنا۔

العَقَاةُ: گھر یا محلہ کے سامنے کا وسیع میدان (ج) عَقًا۔

العَقْوَةُ: العَقَاةُ (ج) عِقَاءٌ۔

العِقْيُ: نوزائیدہ کے پیٹ سے وقت ولادت نکلنے والی چیز (ج) أَعْقَاءٌ۔

العِقْيَانُ: کان میں بھرا ہوا سونا جو ریت پتھروں کے اختلاط سے پاک ہو۔

ع .... ک

عَكَبَ ـُ عُكُوبًا: ازدحام ہونا۔

يقال: عَكَبَ الناسُ والطَّيرُ و عَكَبت الجماعة۔

-القِدرُ: ہانڈی کی بھاپ اٹھنا۔

عَكِبَ فلانٌ ـَ عَكَبًا: بڑے ڈیل ڈول کا ہونا' بدن کا سخت ہونا (۲) پاؤں کی انگلیوں کے ایک دوسرے کے قریب والا ہونا۔

هو أَعْكَبُ' هِيَ عَكْبَاءُ (ج) عُكْبٌ۔

Marfat.com

عَكَبَتِ النارُ: آگ کا دھواں دینا۔
اِعْتَكَبَ الغُبارُ: گرد اڑنا۔
-الغبارَ: گرد اڑانا۔
تَعَكَّبَتْهُ الهمومُ: مصائب کا کسی پر سوار ہونا۔
اَلْعُكَابُ: غبار' گرد (۲) دھواں (۳) ہنڈیا کی بھاپ (۴) ہنڈیا کا جوش۔
اَلْعُكُوبُ: گرد (۲) فصیلہ مرکبہ کی ایک سبزی جس کی تلاش میں دمشق میں فصل ربیع میں لوگ نکلتے ہیں اور اسے پکاتے ہیں۔
عَكَدَ اليه - عَكْدًا: کسی کی پناہ لینا۔
-الامرُ فلانًا: کسی کے لئے کوئی کام ممکن ہونا۔
عَكِدَ البعيرُ و الضَّبُّ - عَكَدًا: اونٹ اور گوہ کا موٹا اور سخت گوشت والا ہونا۔
-به: چمٹنا۔ هو عَكِدٌ هي عَكِدَةٌ۔
اَعْكَدَ اليه: کسی کی پناہ لینا۔
اِعْتَكَدَهُ: کسی کے ساتھ لگنا۔
اِسْتَعْكَدَ البعيرُ و الضَّبُّ: عَكَدَ۔
- الطَّائرُ و الضَّبُّ: شکاری پرندوں کے ڈر سے پرندے یا گوہ کا کسی چیز کی آڑ میں ہو جانا۔
-الماءُ: پانی اکٹھا ہو جانا۔
اَلْعُكْدَةُ: زبان اور دم کی جڑ۔
(۲) قوت (۳) گوہ کا بل (ج) عُكَدٌ۔
اَلْعَكَدَةُ: زبان اور دم کی جڑ۔
(ج) عَكَدٌ۔
(۲) دونوں پھیپھڑوں کے درمیان قلب کی جڑ۔
(۳) روئی کو نقطوں کی شکل میں گودنے والا پر۔
المَعْكُودُ: ٹھہرا ہوا' قیام پذیر (۲) ممکن۔
-من الطَّعَامِ: دیر پا کھانا۔
عَكَرَ - عَكْرًا و عُكُورًا: مائل ہونا' لوٹنا۔
يقال: عَكَرَ على الشيءِ و عكرَ عليه الزمانُ بخيرٍ: زمانے کا کسی پر مہربان ہونا۔
-به بعيرُه: اونٹ کا کسی کو اس کے اہل و عیال کے پاس واپس لانا اور اس پر غالب رہنا۔
هو [illegible]
عَكِرَ الماءُ و نحوُه - عَكَرًا: پانی کا گدلا ہونا۔

هُوَ عَكِرٌ هِيَ عَكِرَةٌ۔
يقال: فلانٌ يَصْطادُ في الماءِ العَكِرِ: یعنی معاملات کی گڑبڑ سے فائدہ اٹھاتا ہے (محدثہ)
-المِسْرَجَةُ: چراغ میں تیل یا میل کی گاد کا جمنا۔
اَعْكَرَ الرَّجُلُ: اونٹوں کے گلہ والا ہونا۔
-السَّنامُ: کوہان کا چربی دار ہونا۔
-اللَّيلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا اور ملتبس ہو جانا۔
-الشيءَ: گدلا کرنا۔
عَكَّرَ الشيءَ: اَعْكَرَه۔
اِعْتَكَرَ فلانٌ: آنا اور لوٹنا۔
-على الشيءِ: مائل و متوجہ ہونا۔
-القومُ في الحرب: جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا۔
-الشيءُ: کثیر ہونا' ڈھیر لگنا۔
-اللَّيلُ: سخت تاریک ہونا۔
-الريحُ: ہوا کا گرد اڑانا۔
-الشَّبابُ: جوانی کا برقرار رہنا۔
تَعَاكَرَ القومُ: جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا۔
اَلْعَكَرُ: اونٹوں کا بڑا گروہ۔
اَلْعِكْرُ: جڑ (۲) عادت' خصلت۔
اَلْعَكَرُ: مٹی (۲) ہر چیز کی گاد۔
(۳) تلوار وغیرہ کا زنگ۔
اَلْعَكَرَةُ: اونٹوں کا گلہ (۲) زبان کی جڑ (ج) عَكَرٌ' العكرش۔
العِكْرِشُ: فصیلہ نجیلیہ سے ایک لمبی پھیلی ہوئی گھاس۔ پانی پھوٹنے والی جگہ میں اگتی ہے اس سے کھٹے تنے نکلتے ہیں اور اس کے پتے نیزہ نما ہوتے ہیں اور پھول خوشہ نما۔
عِكْرِمُ اللَّيلِ: رات کی تاریکی۔
اَلْعِكْرِمَةُ: مادہ کبوتری۔
عَكَزَ بالشيءِ - عَكْزًا: کسی چیز سے رہنمائی حاصل کرنا۔
-على عُكَّازَتِه: لاٹھی وغیرہ کا سہارا لینا۔
-الرُّمحَ: نیزے کو زمین میں گاڑنا۔

تَعَكَّزَ على عُكَّازَتِه: سہارا لینا۔
-قَوْسَه: کمان کو لاٹھی بنا لینا۔
اَلْعُكَّازُ: لاٹھی جس پر سہارا لیا جائے۔
(ج) عَكَاكِيزُ۔
اَلْعُكَّازَةُ: العُكَّازُ۔
عَكَسَ الشيءَ - عَكْسًا: الٹا کرنا۔
(۲) آخری کو شروع میں لانا۔
يقال: عكس الكلامَ: بات کو پلٹنا۔
عَكَسَ الدَّابَّةَ: چوپائے کے سر کو پیچھے کی طرف باندھنا۔
عَكَسَ الرَّاكِبُ الدَّابَّةَ: سواری کو پیچھے لوٹانے کے لئے سوار کا اس کے سر کو اپنی طرف کھینچنا۔
عَكَسَ على فلانٍ امرَه: کسی کا معاملہ اس کی طرف لوٹا دینا۔
-الشيءَ: زور سے دبا کر زمین کی طرف کھینچنا۔
- الدَّابَّةَ عَكْسًا و عِكَاسًا: چوپائے کو قابو میں کرنے کے لئے ناک میں سے رسی نکال کر اگلی ٹانگ سے باندھنا۔
-القضيَّةَ (منطق میں) قضیہ میں عکس جاری کرنا۔
عَاكَسَه: کسی کے خلاف کام کرنا' ستانا۔
(۲) ایک دوسرے کی پیشانی پکڑنا۔
اِنْعَكَسَ الشيءُ: آخر کا اول ہو جانا۔
(۲) پلٹنا' منعکس ہونا۔
اَلْعَاكِسُ: عَاكِسُ التَّيارِ (طبیعات میں) ایک آلہ جو پلٹنے والی لہروں (برقی رو) کو سیدھا پھیر دے۔
المِفْتَاحُ العَاكِسُ: ایک آلہ جس کے ذریعے برقی رو کے گزران کو برقی زون کی طرف پھیر آجاتا ہے (مع)
العِكَاسُ: وہ رسی جس کے ذریعے چوپائے کو قابو کرنے کے لئے اس کی نکیل کو ٹانگ سے باندھا جاتا ہے۔
اَلْعَكْسُ: الٹ (۲) چوپائے کو بھوکا رکھنا۔
(۳) (منطق میں) قضیہ کے اطراف کو ایک دوسرا قضیہ بنانے کے لئے تبدیل کرنا جو کہ

Marfat.com

صدق میں پہلے کے مساوی ہو۔
(۴) (علم بدیع میں) کلام کے ایک جزء کو دوسرے پر مقدم کر دینا۔ یقول عاداتُ السادات سادات العادات۔
(۵) (علم ہندسہ اور ریاضی میں) دو نظریوں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ان میں پہلے ہر ایک دوسرے کا الٹ ہے' جبکہ ان دونوں میں سے ہر ایک کا نتیجہ دوسرے کے لئے مقدمہ بن جائے۔
العَکِیْسُ: دودھ جس میں شوربا وغیرہ ڈال کر پیا جاتا ہے۔
(۲) درخت کی شاخ جو زمین میں دوسری جگہ دبادی جاتی ہے۔
عَکَشَتِ العنکبوتُ ـِ عَکْشًا: مکڑی کا جالا بننا۔
-علی الشئِ: مائل ہونا۔
-الشئَ: اکٹھا کرنا۔
عَکِشَ الشعرُ والنباتُ ـَ عَکَشًا: بالوں اور پودوں وغیرہ کا گنجان ہونا' گھنا ہونا اور مڑا ہوا ہونا۔
-الرَّجُلُ: بھلائی کا کم ہونا۔
هو عَکِشٌ هي عَکِشَةٌ۔
عَکَشَ الخبزُ: روٹی کا سوکھ جانا اور پھپھوندی لگ کر خراب ہو جانا۔
تَعَکَّشَ الشعرُ والنباتُ: عَکِشَ۔
-الشئُ: سکڑنا' سمٹنا۔
-الامرُ: معاملہ کا مشکل ہونا۔
-العنکبوت: مکڑی کا جالا بننے کے لئے اپنے پاؤں سمیٹنا۔
العُکَاشَةُ والعُکَّاشَةُ: مکڑی۔
عَکِصَه ـِ عَکْصًا: بدخلق ہونا۔
-الدَّابَّةُ: چوپائے کا سرکش ہونا۔
-الرَّملة: ریت کا دشوار گزار ہونا۔
هو عَکِصٌ۔
تَعَکَّصَ به: کسی چیز میں بخل کرنا۔
عَکَظَ الشئَ ـِ عَکْظًا: رگڑنا۔
یقال: عَکَظَ الأدِیْمَ بالدِّبَاغِ: چمڑے کو دباغت کے مسالے سے رگڑنا۔
-خصمه بالحُجَجِ: مد مقابل پر دلائل سے غالب آنا۔
یقال: عَکَظَه فی المُفَاخَرَةِ: فخریہ مقابلہ میں غالب آنا۔
-الدَّابَّةَ: چوپائے کو بند کرنا۔
عَاکَظَهٗ: کسی کو اس کی مراد سے روکنا اور ٹالنا۔
عَکَّظه عن حاجَتِهٖ: مراد سے روکنا۔
-علیه حَاجَتَهٗ: ضرورت میں کمی کر دینا۔
تَعَاکَظُوْا: باہم اشعار کہنے میں مقابلہ کرنا' باہم فخریہ مقابلہ کرنا' باہم جھگڑا کرنا۔ باہم خرید و فروخت کرنا۔
تَعَکَّظَ امرُهٗ و علیه امرُهٗ: معاملہ کا دشوار و مشکل ہو جانا۔
-القومُ فی کان کذا: اکٹھا ہونا اور بھیڑ لگانا اپنے معاملات میں غور کرنے کے لئے۔
عُکَاظ: عربوں کے ایک بازار کا نام جس میں وہ جمع ہو کر باہم شعر گوئی اور فخریہ مقابلہ کیا کرتے تھے اور یہ مقام نخلہ اور طائف کے درمیان واقع ہوا کرتا تھا۔ یہ بازار ذی قعدہ کے آغاز سے شروع ہو کر 20 تاریخ تک جاری رہتا تھا۔
عَکَفَ فی المکانِ ـُ عَکْفًا و عُکُوْفًا: کسی جگہ قیام کرنا' ٹھہرنا۔
یقال: عَکَفَ فی المسجد عبادت کی نیت سے مسجد میں قیام کرنا۔
-علی الشئِ: مائل ہونا' پابند ہونا' اس سے نہ پھرنا۔
-القومُ حولَه: کسی کے گرد چکر لگانا۔
یقال: عکف الطَّیرُ حولَ القتیل: پرندے کا مقتول کے گرد گھومنا۔
-فلانًا علی کذا عَکْفًا: کسی کو کسی کام پر لگائے رکھنا۔
-فلانًا عن حاجته: کسی کو اس کی ضرورت سے روکنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَالْهَدْیَ مَعْکُوْفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ﴾
عَکَّفَ الشئَ: موڑنا۔
-الشَّعْرَ: بالوں کو گھونگھریالا بنانا۔
-القومَ عن کذا: روکنا۔
اِعْتَکَفَ فی المکان: عکف فیه۔
-علی الشئِ: متوجہ ہونا' لگے رہنا۔
تَعَکَّفَ فی المکان: اعتکف فیه۔
الاعتکافُ: عبادت کی نیت سے مسجد میں ٹھہرنا۔
اَلْعَکَفُ: گھونگھریالے بال۔
عَکَّ الحَرُّ ـِ عَکًّا: ہوا بند ہونے کے ساتھ گرمی کا سخت ہونا۔
یقال: عَکَّ الیَوْمُ: دن کا گرم ہونا۔
-الرَّجُلُ: کسی جگہ ٹھہرنا اور بند ہونا۔
-بالأمرِ: کسی کام کو بار بار کر کے تنگ ہونا۔
-فلانًا بالقولِ ـُ عَکًّا: کسی کو کوئی بات بار بار کہہ کر زچ کرنا۔
یقال: عَکَّ فلانًا بشَرٍّ: کسی کو بار بار تکلیف دینا (۲) کسی کے حق میں ٹال مٹول کرنا (۳) بند کرنا۔
یقال: عَکَّه عَنْ حاجَتِهٖ ضرورت سے روکنا۔
-فلانًا بالحُجَّة: دلیل سے مغلوب کرنا۔
-الحُمّٰی فلانًا: کسی کو مسلسل بخار کا دبلا اور لاغر کر دینا۔
-الکلامَ: وضاحت کرنا۔
-الحَدِیْثَ من غیرہ: کسی سے کوئی بات دہرانے کے لئے کہنا۔
عُکَّ فلانٌ: بخار ہونا (۲) سخت گرمی کی لپیٹ میں آنا۔
العِکَاکُ: ہوا کے بند ہونے کے ساتھ گرمی کا سخت ہونا۔
یقال: یوم عِکَاکٌ و مکان عِکَاکٌ حبس والا دن' حبس والی گرم جگہ۔
العَکَکُ: العِکَاکُ۔
العَکُّ: العِکَاکُ۔
العَکَّةُ: ہوا کے بند ہونے کے ساتھ گرمی کا سخت ہونا۔

Marfat.com

(٢) سورج سے تپتی ہوئی ریت۔
(٣) بخار کی سردی (٣) ابتدائی کپکپی میں بخار کا چھونا۔
العُكَّةُ: العَكَّةُ۔
(٢) گھی کا چھوٹا سا مشکیزہ۔
(ج) عُكَكٌ و عِكَاكٌ۔
عَكَلَ عليه الامرُ ـُـ عَكْلاً: معاملہ مبہم اور مشتبہ ہونا۔
- فلانٌ في الامر: کسی کا معاملہ میں رائے دینا۔
- الشيءَ: بکھری ہوئی شی کو اکٹھا کرنا۔
- الدَّابَّةَ: چوپائے کے اگلے پیر کو بازو کے ساتھ ملا کر باندھنا عِكَال کے ساتھ جو کہ عَقَل میں ایک لغت ہے۔
- المَتاعَ: سامان کو تہ بہ تہ کرنا۔
عَكِلَتِ المِسْرَجَةُ و نحوها ـَـ عَكَلاً: چراغ کی تہ میں گاد جمنا۔
اَعْكَلَ عليه الامرُ: معاملہ کا مبہم اور مشتبہ ہونا۔
اِعْتَكَلَ الرَّجُلُ: الگ ہونا ٢) ٹکرا کر بچھڑ جانا۔
يقال: اِعْتَكَلَ الثَّوْرَانِ: بیلوں کا سینگوں سے لڑنا۔
- عليه الامرُ: عَكَلَ عَلَيهِ۔
العِكَالُ: وہ رسی جس کے ذریعے چوپائے کے بازو کو کلائی کے ساتھ باندھا جاتا ہے۔
العُكْلُ: کمینہ (ج) اَعْكَالٌ۔
العَوْكَلُ: ریت کے ٹیلہ کا بالائی حصہ (٢) پست قد آدمی جس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ ہو۔
(٣) بیوقوف عورت۔
العَوْكَلَةُ: العَوْكَلُ۔
عَكَمَ ـِـ عَكْمًا: موٹا ہونا۔
- فلانٌ: انتظار کرنا۔
- المتاعَ: سامان کو رسی سے باندھنا۔
(٢) کپڑا بچھا کر اس پر سامان رکھنا پھر وہ کپڑا اس سامان پر باندھ دینا (گٹھڑی باندھنا)
(٣) گون میں سامان رکھنا۔
- الدَّابَّةَ: چوپائے پر دونوں گونیں باندھنا۔ (گون ایک طرف لٹکے ہوئے تھیلوں کو کہتے ہیں)
(٢) چوپائے کا منہ باندھنا۔
اَعْكَمَ فلانًا: سامان باندھنے میں کسی کی مدد کرنا۔
عَكِمَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا موٹا ہونا۔
اِعْتَكَمَ القَوْمُ: چوپایوں پر گون باندھنے کے لئے تیار کرنا۔
- الشيءُ: ڈھیر لگ جانا۔
العِكَامُ: وہ دھاگا یا رسی جس کے ساتھ باندھا جائے (ج) عُكُمٌ۔
العِكْمُ: وہ کپڑا یا گون جس میں سامان ہو (٢) کنویں کی چرخی (ج) اَعْكَامٌ۔
العَكَّامُ: چوپاؤں پر گون لادنے والا۔
عَكِنَتِ الجَارِيَةُ: پیٹ کا سلوٹوں والا ہونا۔
تَعَكَّنَ البطنُ: پیٹ کا سلوٹوں والا ہونا۔
- الشيءُ: کسی چیز کا اکٹھا ہو کر سلوٹیں پڑنا۔
العَكْنَاءُ من الجواري: موٹے سلوٹ دار پیٹ والی لڑکی۔
العُكْنَةُ: موٹاپے کی وجہ سے پیٹ کی سلوٹ۔
عَكَتِ الدَّابَّةُ ـُـ عَكْوًا: چوپائے کا موسم بہار میں موٹا ہونا۔
- الدُّخَانُ: دھواں آسمان کی طرف اٹھنا۔
- فلانٌ بازارِهِ: ازار باندھنے کی جگہ کو مضبوط اور سخت کرنا تاکہ پیٹ نہ لٹکے۔
- الضَّبُّ و نحوُهُ ذَنَبَهُ بذنبه: گوہ وغیرہ کا اپنی دم کو جڑ کی طرف موڑنا۔
يقال عَكَا الرجلُ ذَنَبَ الدَّابَّةِ: چوپائے کی دم کو اوپر اٹھا کر باندھ دینا۔
- الشيءَ: کسی چیز کو باندھنا۔
يقال عَكَا فلانًا في الحديد: جکڑ دینا، قید کرنا۔
- المرأةُ شعرَها: بالوں کو نہ لٹکانا۔
عَكَيَ فلان بازارِهِ ـِـ عَكْيًا: عَكَا بِهِ۔
- فلانٌ: مر جانا۔
اَعْكَى فلانٌ: عَكَى۔
عَكَّى فلانٌ: عَكَىٰ۔
- على السيفِ و الرُّمحِ: تلوار یا نیزے پر تر تانت باندھنا۔
- الدُّخَانُ: دھواں اٹھنا۔
الاَعْكَى: دم کی سخت جڑ والا (٢) بھرے ہوئے پہلوؤں والا۔
العَاكِي: سوت بیچنے والا۔
(٢) خالص دودھ پینے کا شوقین۔
العُكْوَةُ: دم کی جڑ جو بالوں سے پاک ہو۔
(٢) زبان کی جڑ (٣) سفید تانت جسے چیر کر بل دیا ہوا ہو جیسے ان ٹاکیوں کو بٹا جاتا ہے جس کے ذریعے بچے کھیل میں ایک دوسرے کو مارتے ہیں (٤) چھوٹے بچے کی تھوڑی کی درز (ج) عُكًا۔
العُكْوَةُ: العَكْوَةُ: (٢) ہر چیز کا بڑا حصہ اور موٹا حصہ (٣) موٹی گدی۔
(٤) چٹی (اس کے موٹا پن کی وجہ سے کہا جاتا ہے) (٥) گولا بنانے سے پہلے تکلے سے نکلا ہوا دھاگہ (ج) عُكًا و عِكَاءٌ۔
العَكِيُّ: خالص دودھ (٢) دودھ کا برتن۔

ع......ل

عَلَبَ الشيءُ ـُـ عَلْبًا: خشک اور سخت ہونا۔
يقال: عَلَبَ اللَّحْمُ۔
- اللَّحْمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔
- الشيءَ عَلْبًا و عُلُوبًا: نشان لگانا، خراش لگانا یا دبا کر گڑھا ڈالنا۔
- السيفَ و نحوَهُ: تلوار وغیرہ کے دستے کو اونٹ کی گردن کے پٹھے سے باندھنا۔
عَلِبَ الشيءُ ـَـ عَلَبًا: عَلَبَ۔
- يَدُهُ: ہاتھ موٹا ہو جانا۔
الحيوانُ: گلے کے ورم آلود پٹھے والا ہونا۔ بیماری کی وجہ سے گردن کا ٹیڑھا ہو جانا۔
- السيفُ: تلوار کا کند ہو جانا۔
عَلِبَ الرجلُ: بڑھاپے کی وجہ سے گلے کے ابھرے ہوئے پٹھوں والا ہونا۔
عَلَّبَ الرجلُ: ڈول استعمال کرنا۔

Marfat.com

(۲) ڈول بنانا۔
-السیفَ و نحوہ: عَلَبَه۔
-الشیئَ: دبا کر نشان ڈالنا۔
-الفاکِهَةَ و اللحمَ والخضرَ و نحوها: پھل، گوشت اور سبزیوں وغیرہ کو پکا کر ڈبے میں رکھنا خاص طریقے سے محفوظ رکھنے کے لئے (ج)
اِستَعلَبَ اللَّحمُ والجلدُ: گوشت کا اور کھال کا سخت اور موٹا ہونا، لیکن خستہ نہ ہونا۔
-اللحمُ: بدبودار ہونا۔
-البَقلَ: سبزی کو خشک اور سخت پانا۔
-المَاشِیَةُ البَقلَ: مویشی کا سبزی کو برا پانا اور سخت پانا۔
اِعلَنبَی الدِّیکُ والکلبُ و نحوهما: مرغ اور کتے کا لڑنے کے لئے تیار ہونا۔
اَلعَلَبُ: سخت چیز (۲) گڑھا یا نشان۔
(۳) بنجر زمین (ج) عُلُوبٌ۔
العِلبُ من الاَرضِ: العَلَبُ۔
(۲) روکھا اور سخت مزاج آدمی (۳) بیر کے درختوں کے اگنے کی جگہ (ج) عُلُوبٌ۔
اَلعِلَبُ: بوڑھا بھاری بھرکم سخت پہاڑی بکرا یا گوہ وغیرہ (۲) بنجر زمین (۳) روکھا اور سخت مزاج آدمی۔
العِلبَاءُ: گردن میں لٹکا ہوا پٹھا (مذکر)
هما عِلبَاوَانِ و عِلبَاءَانِ۔
یقال: تَشَنَّجَ عِلبَاءُ الرَّجُلِ: عمر رسیدہ ہونا۔
(ج) اَلعَلَابِیُّ۔
اَلعُلبَةُ: لکڑی یا اونٹ کی کھال کا بنا ہوا سخت برتن جس میں دودھ دہویا جاتا ہے۔ بسا اوقات اس میں لکڑی کا حلقہ بھی ہوتا ہے۔
(۲) لکڑی یا دھات وغیرہ کی چادر کا بنا ہوا برتن
(ج) عُلَبٌ و عِلَابٌ۔
المَعلُوبُ: ہموار راستہ۔
عَلبَی: (دیکھیے: علب)
عَلَثَ الزَّندُ ـِ عَلثًا: چقماق کا آگ نہ دینا۔
-الشیئَ: اکٹھا کرنا (۲) ملانا۔

عَلِثَ القومُ ـَ عَلَثًا: لوگوں کا باہم لڑنا۔
-بہ: لگنا، چمٹنا۔
یقال: عَلِثَ الذِّئبُ بالغَنَمِ۔
عَالَثَهُ: کسی سے لڑتے رہنا۔
عَلَّثَتِ النفسُ: ملنا۔
-الشیئَ: ملانا۔
اِعتَلَثَ فلانٌ: اپنے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب ہونا۔
-الزَّندُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
یقال: فلان غیر مُعتَلِثُ الزِّنادِ: بیوی کو منتخب کرکے لانے والا۔
-فلانٌ مُعتَلِثُ الزِّنادِ: اپنی بیوی کو منتخب نہ کرکے لانے والا۔
-الشیئَ: کسی شے کے انتخاب میں فن کاری نہ دکھانا۔
یقال: اِعتَلَثَ زَندًا: ایسے درخت سے چقماق لینا معلوم نہ ہو کہ وہ آگ دے گی یا نہیں۔
-الشیئَ: ملانا۔
اَلعُلَاثَةُ: مخلوط کی ہوئی چیزیں۔
(۲) ادھر ادھر سے چیزیں اکٹھی کرنے والا۔
اَلعَلَثُ: گیہوں وغیرہ میں نکال کر پھینکی جانے والی چیزیں جو ملی ہوئی ہوں۔
(۲) گیہوں اور جو ملا کھانا۔
اَلعَلِثُ: اپنے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب۔
العُلثَةُ: وہ روزی یا خوراک جس سے انسان سہارا لے۔
اَلعَلثَی یقال: قتل النَّسرَ بالعَلثَی: گدھ کے کھانے میں کوئی ایسی چیز ملا دینا جو اس کے لئے قاتل ہو۔
العَلِیثُ: گیہوں اور جو کی روٹی۔
العَلِیثَةُ: العَلِیثُ۔
عَلَجَ الغُلامُ وغیرہ ـُ عَلجًا و عُلُوجًا: لڑکے کا موٹا اور مضبوط ہونا۔
-البعیرُ: اونٹ کا ببول کھانا۔
-الناقةُ عَلَجانًا: اونٹنی کا مضطرب ہونا۔
-فلانًا عَلجًا: غالب ہونا۔

عَلِجَ ـَ عَلَجًا: سخت ہونا۔
عَالَجَ الشیئَ مُعَالَجَةً و عِلَاجًا: کسی چیز کو کرتے رہنا اور اس کی مشق کرنا۔
-المریضَ: علاج کرنا۔
-فلانًا: مقابلہ میں غالب آنا۔
-عنه: دفاع کرنا۔
عَلَّجَ الابلَ: اونٹ کو ببول کھلانا۔
اِعتَلَجَ القَومُ: باہم لڑنا اور جھگڑنا۔
-الارضُ: زمین کی گھاس کا لمبا اور زیادہ ہونا۔
-الموجُ: موج کا ٹکرانا۔
یقال: اعتلج الهمُّ فی صدرہ: غم کا ہریں مارنا۔
-الرملُ: ریت کا اکٹھا ہونا۔
تَعَلَّجَ الرَّملُ: اِعتَلَجَ۔
الجلدُ: موٹا اور سخت ہونا۔
اِستَعلَجَ الجلدُ: موٹا اور سخت ہونا۔
-فلانٌ: موٹا اور سخت جسم والا ہونا۔
اَلعَالِجُ: جما ہوا ریت کا ڈھیر۔
(ج) عَوَالِجُ۔
حدیث دعا میں ہے: (وما تحویه عوالج الرِّمال) اور وہ جگہ جسے ریت کے ڈھیر گھیرے ہوئے ہوں۔
العِلَاجُ: علاج، دوا۔
العِلجُ: سخت اور روکھا آدمی۔
(۲) گدھا (۳) موٹا اور طاقتور جنگلی گدھا۔
(ج) عُلُوجٌ و اَعلَاجٌ۔
العَلِجُ من الرجال: مضبوط اور ہم سروں کو پچھاڑنے والا، معاملات کو سلجھانے والا۔
العَلَجَانُ من الرِّجال: العَلِجُ۔
العَلِجُ العَلَجَانُ (۲) چھوٹی چیونٹیاں۔
العِلَجَانُ: جھاؤ کے درختوں کا جھنڈ۔
العَلَجَانُ: صحراؤں کا ایک درخت جس کی باہر ٹہنیاں سرسبز اور پتے چوڑے جبکہ اس کا پھول زرد اور اس کا پھل آنسیون بوٹی کی مانند ہوتا ہے جبکہ اس کی خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے۔
العَلجَمُ: پانی کی بہتات والا تالاب۔
(۲) لمبا اونٹ یا گدھا (ج) عَلَاجِمُ۔

Marfat.com

العُلْجم: سخت سیاہ۔
العُلْجُوم: العُلْجم (۲) پُر گوشت گدھی۔
(۳) بے انتہا پانی (۴) زمینڈک اور بطخ۔
(ج) عَلاجیم۔
عَلِدَ الشیءُ - عَلَدًا: سخت ہونا۔
العَلْدُ: گردن کا پٹھا (۲) ہر سخت چیز۔
(۳) ایک چھوٹا سا درخت جسے حیوانات چرتے ہیں اور وہ صحراؤں میں پایا جاتا ہے خاص کر صحرائے سیناء میں۔ اس کی جڑیں برہنہ ہوتی ہیں اور پتوں کے چھوٹے ہونے کی بناء پر یوں لگتا ہے جیسے پتے ہیں ہی نہیں۔
(ج) اَعلادٌ۔
عَلِزَ - عَلَزًا و عَلَزانًا: گھبرانا، ڈرنا۔
-الی الشیءِ: مائل ہونا (۲) مشتاق ہونا۔
اَعْلَزَہ الوَجعُ: درد کا بےچین کر دینا۔
-الشیءُ: عاجز کر دینا۔
العَلَزُ: پیٹ کا درد (۲) جلد موت (۳) دیوانگی۔
عَلَسَ - عَلْسًا: کھانا اور پینا۔
-الرَّجُلُ: شور مچانا۔
-الاِبلُ: اونٹوں کو کھانے کی چیز ملنا۔
(عموماً اس کا استعمال منفی کے طریقے پر کیا جاتا ہے۔ یقال: ما علس الرجل، ما علستِ الابلُ)
عَلَّسَ الداءُ: بیماری کا بڑھنا۔
-فلانٌ: شور مچانا۔
یقال مَا عَلَّسُوْا ضِیفھم. انہوں نے اپنے مہمان کو کچھ نہ کھلایا۔
العُلاسُ: کھانا۔
یقال ما اکلتُ الیوم عُلاسًا۔
العَلَسُ: کھانے پینے کی چیز۔
العَلَسُ: گھی میں بھونا ہوا گوشت۔
(۲) گیہوں کی ایک قسم جس کی ایک پھلی میں دو یا تین دانے ہوتے ہیں اور یہ اہل صنعاء کی غذا ہے۔
العَلَسِیُّ: سخت آدمی۔
العَلُوسُ: کھانا۔

یقال: ما ذقت الیوم عَلوسًا۔
العَلِیسُ: گھی میں بھونا ہوا (۲) بھونے ہوئے گوشت کے پارچے (۳) کھال سمیت بھونا ہوا گوشت۔
عَلَّصَتِ التُّخمَۃُ فِی بَطْنِہٖ: پیٹ میں درد ہونا۔
العِلَّوْصُ: بدہضمی اور درد شکم (۲) بھیڑیا۔
عَلَصَہ - عَلْصًا: علیحدہ کرنے کے لئے ہلانا۔
یقال: عَلَصَ الوتدَ و نحوہ: میخ وغیرہ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔
عَلَطَ البعیرَ - عَلْطًا: اونٹ کی گردن پر داغ لگا کر کوئی علامت بنانا۔ ھو مَعْلُوْطٌ۔
-الرَّجلَ بقبیحٍ: کسی کی برائی کرنا۔
عَلَّطَ البعیرَ: عَلَطہ۔
(۲) اونٹ کی گردن سے پٹہ نکالنا۔ ھو مُعَلَّطٌ۔
اِعْتَلَطَہ و بہ: جھگڑنا، لڑنا۔
تَعَلَّطَ القَوْسَ: کمان گلے میں ڈالنا۔
اِعْلَوَّطَ الشیءَ: کسی چیز سے چمٹ کر اسے اپنی طرف کرنا۔
یقال اِعْلَوَّطَ البعیرَ: اونٹ کی گردن پکڑ کر اس پر سوار ہونا۔
-فلانًا: کسی کو پکڑنا (۲) بند کرنا، قید کرنا۔
- فلانٌ - الامرَ: بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا۔
الاِعْلِیطُ: گردن کے کسی جانب نشان جو خط کی مانند ہو یا چوڑائی میں ہو۔
(۲) ہر وہ ٹہنی جس کے پتے بکھرے ہوئے ہوں۔
(۳) جھاؤ کے پھل کا خول۔
العَالِطُ شاعرٌ عَالِطٌ: فصیح اور مزین کلام والا شاعر۔
العِلاطُ: گردن کی جانب ھما علاطان۔
(۲) گردن کی کسی جانب نشان جو خط کی مانند ہو یا چوڑائی میں ہو (۳) گردن کے گرد رسی۔
العَلَطُ: گردن کی جانب میں نشان۔

(۲) سیاہ لکیر جو خوبصورتی کے لئے عورت اپنے چہرے پر بناتی ہے (ج) اَعْلاط۔
الاَعْلاط من الکواکب: بےنام ستارے۔
العُلْطَۃُ: سیاہ لکیر جو خوبصورتی کے لئے عورت اپنے چہرے پر بناتی ہے (۲) لونگ وغیرہ کا گلے کا پٹہ۔ (ج) عُلَطٌ۔
العُلْطَتَان: پرندوں کی گردن کے گرد نشان۔
العُلْطَتَان: دو گھونگھے جو بچے کی گردن میں ڈالے جائیں۔
عَلْ عَلْ: بکریوں کو ڈانٹنے کا لفظ۔
تَعَلْعَلَ: مضطرب اور ڈھیلا ہونا۔
العَلْعَالُ: نر چنڈول۔
العُلْعُلُ: العَلْعَالُ۔
(۲) معدے کی طرف کا پسلی کا سرا۔
العُلْعُولُ: برائی (۲) بےچینی (۳) لڑائی۔
عَلَفَ الرَّجُلُ - عَلْفًا: بہت زیادہ پینا۔
-الحیوانَ: چارہ کھلانا۔
ھو مَعْلُوْفٌ، ھی مَعْلُوْفَۃٌ و عَلِیفٌ۔
اَعْلَفَ الطَّلْحُ: ببول کے درخت پر پھل نکلنا۔
-الحیوانَ و الطیرَ: چارہ کھلانا۔
عَلَّفَ الطَّلْحُ: ببول کے درخت کے پھول جھڑ کر پھل بننے کا آغاز ہونا۔
-الحَیوانَ و نحوہ: جانور وغیرہ کو گھاس دانہ ڈالنے کی دیکھ بھال کرنا۔ ھو مُعَلِّف۔
اِعْتَلَفَ الدَّابَّۃُ و غیرُھا: چارہ کھانا۔
تَعَلَّفَ الرَّجُلُ: گھاس کی جگہ تلاش کرنا۔
اِسْتَعْلَفَتِ الدَّابَّۃُ و غیرُھا: ہنہنا کر چارہ مانگنا۔
العُلَفُ: انگور کے پتوں کی طرح کا ایک یمنی درخت جسے گوندکر، سکھا کر سرکے کی جگہ گوشت میں پکایا جاتا ہے۔
العِلْفُ: العُلُفُ (۲) بسیار خور۔
العَلَفُ: جانور کا کھانا (ج) عُلُوفَۃ و اَعلاف و عِلافٌ۔
العُلْفی: کھیتی کاٹتے وقت چوکیدار یا دوست کا چھپر۔

Marfat.com

العَلّافُ: چارہ بیچنے والا۔

العُلَّفُ: ببول کا پھل جو زم لوبیے کی طرح ہوتا ہے اور اونٹ اسے کھاتے ہیں۔

واحدته: عُلَّفَةٌ۔

العُلَّفَةُ: (علم نباتات میں) فصیلہ قرنیہ کا پھل جیسے لوبیا، مسور اور سیم۔

العَلُوفَةُ: چارہ (ج) عُلُفٌ۔

(۲) وہ چوپایہ جو موٹا ہونے کے لئے چارہ کھانے اور چراگاہ کی طرف نہ جائے۔

العَلِيفُ: وہ جانور جسے موٹا کرنے کے لئے چارہ کھلایا جائے اور چراگاہ کی طرف نہ چھوڑا جائے۔

(ج) عَلائِفُ هي عَلِيفَةٌ (ج) عَلائِفُ۔

المَعْلَفُ: چارہ کی جگہ۔

العُلْفُوفُ: سخت عمر رسیدہ پر گوشت۔

(۲) بوڑھا شخص بھاری بھرکم اور لمبے بالوں والا۔

عَلِقَ الصبيُّ ـُ عُلُوقًا: انگلیاں چوسنا۔

-البَهِيمَةُ الشجرَ عَلْقًا: چوپائے کا درخت کے پتے کھانا۔

-فلانٌ فلانًا: باہمی فخر کے مقابلہ میں کسی پر فوقیت لے جانا۔

-فلانٌ فلانًا: گالی دینا۔

يقال: عَلَقَه بلسانه: بدگوئی کر کے تکلیف دینا۔

عَلِقَتِ البَهِيمةُ ـَ عَلَقًا و عَلاقَةً و عُلُوقًا: جانور کے پانی پینے کے دوران پانی میں موجود جونک کا حلق میں چمٹ جانا اور مضبوطی سے پکڑ لینا۔

-الشئُ الشئَ و به: ایک چیز کا دوسری کے ساتھ چمٹنا اور لگنا۔

يقال: عَلِقَ الشَوْكُ الثوبَ و به: کانٹے کا کپڑے کے ساتھ لگ جانا۔

عَلِقَ الظبيُ بالحِبالَةِ: ہرن کا جال میں پھنسنا۔

عَلِقَ الأُنثَى بالجنينِ: مادہ کا حاملہ ہونا۔

يقال: علق فلانٌ فلانًا و به: کسی کے دل میں کسی کی محبت پیدا ہونا۔

-أمرَه: اپنے معاملہ کو جاننا۔

عَلِقَ يفعل كذا: وہ ایسا کرنے لگا۔

عَلِقَ الانسانُ وغيرُه: پانی پیتے ہوئے گلے میں جونک چمٹنا۔ هو مَعْلُوقٌ۔

أعْلَقَ الصَّائِدُ: شکاری کے جال میں شکار پھنسنا۔

-الرَّجُلُ: جونک کو ایسی جگہ لگانا جہاں سے وہ خون چوس سکے۔

-فلان: اچانک عمدہ مال پانا۔

-ظُفُرَه بالشئِ: کسی چیز میں ناخن گاڑنا۔

-الشئَ بالشئِ: لٹکانا۔

-السيفَ وغيرَه: تلوار وغیرہ کو لٹکانے کے لئے دستہ لگانا۔

عَالَقَه: عمدہ اشیاء میں باہم فخریہ مقابلہ کرنا۔

عَلَّقَ الرَّجُلُ: سواری کے جانور کی لگام سواری کے گلے میں ڈال کر اتر جانا۔

-الشئَ بالشئِ و عليه: ایک چیز کو دوسری پر رکھنا، لٹکانا۔

يقال: عَلَّقَ الثَّوبَ على المِشْجَبِ: کپڑا کھونٹی پر لٹکانا۔

-باباً على داره: گھر پر دروازہ لگانا۔

أمرَه: اپنے کام کو نہ تو کرنا اور نہ ہی چھوڑنا۔

يقال: عَلَّقَ القاضي الحُكْمَ: قاضی کا قطعی فیصلہ نہ کرنا۔

-على البَهِيمَةِ: چوپائے کو جو کھلانا (مو)

-على كلام غيره: تنقیدی تبصرہ یا رائے زنی کرنا۔ یا مکمل کرنا یا وضاحت کرنا یا تصحیح کرنا یا استنباط کرنا (مو)

عَلَّقَ فلانٌ امرأةً: عورت سے محبت کرنا۔

اِعْتَلَقَه و به: بہت زیادہ محبت کرنا۔

تَعَلَّقَ الشَوْكُ بالثَّوْبِ: عَلِقَ۔

-الوحشع او الظبيُ بالحِبالَةِ: وحشی جانور یا ہرن کا جال میں پھنس رہنا۔

-الابلُ: اونٹ کا عُلْقَى کھانا۔

-الشئَ: لٹکانا۔

-فلانًا و به: محبت کرنا۔

ضرب المثل ہے: لَيسَ المُتَعَلِّقُ كالمُتَأنِّقِ۔ تھوڑے پر قناعت کرنے والا اس شخص کی مانند نہیں جو حسب منشاء کھاتا ہو۔

الأَعَالِيقُ: لٹکائی ہوئی چیزیں (اس کا واحد کوئی نہیں)

التَّعْلِيقَةُ: کتاب کے حاشیہ میں کتاب کے بعض حصہ کی شرح وغیرہ (ج) تَعَالِيقُ (مو)

عَلاقِ: اسم فعل امر بمعنی: تَعَلَّقْ۔

العَلَاقُ: جانوروں کی خوراک بننے والے درخت کے پتے (۲) کھانے سے پہلے کھائی جانے والی چیز۔ عموماً اس کا استعمال نفی میں ہوتا ہے۔

يقال: مَا ذُقْنَا عَلَاقًا و مَا في الارضِ عَلَاقٌ۔

العَلَاقَةُ: دوستی (۲) دلی محبت (۳) جانوروں کی خوراک جو درختوں سے حاصل ہو۔

(۴) بقدر کفایت معاش۔

(۵) انسان سے متعلق پیشہ وغیرہ۔

(۶) (علم بیان میں) مجاز اور کنایہ میں معنی اصلی اور معنی مراد کے درمیان مناسبت۔

(ج) عَلائِق، عَلَائِق۔

العِلَاقَةُ: جس کے ذریعے تلوار کو لٹکایا جائے۔

العَلْقَى: دباغت میں کام آنے والا پودا۔

العِلْقُ: ہر عمدہ چیز جو دل کو لگے۔

(ج) أعْلَاقٌ و عُلُوقٌ۔

يقال: هو عِلْقُ عِلْمٍ یعنی وہ علم سے محبت رکھتا ہے اور اس کی طرف مائل ہے۔

هُوَ عِلْقُ شَرٍّ: برائی کا دوست ہے۔

العَلَقُ: ہر لٹکائی ہوئی چیز (۲) ہاتھ کو لگنے والی گیلی مٹی (۳) وہ درخت جو مویشی کی خوراک بنے (۴) کسی چیز کے لگنے کی وجہ سے کپڑے میں پیدا ہو جانے والی پھٹن۔

(۵) کپڑے کے ساتھ لگ جانے والی چیز۔

(۶) تسمہ جس سے مشکیزہ وغیرہ کو باندھا جاتا ہے۔

(۷) راستہ کا بڑا حصہ۔

(۸) گدلے پانی میں پائے جانے والی خون

Marfat.com

چوسنے والی جونک' جب جانور اس پانی کو پیتے
ہیں تو ان کے حلق میں چمٹ جاتی ہے۔
واحدتہ عَلَقَۃ۔
(۹) گاڑھا یا جامد خون۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ
عَلَقٍ﴾ اس کے ایک ٹکڑے کو عَلَقَۃ کہتے ہیں
اور عَلَقَۃٌ وہ خون کا ٹکڑا ہے جس سے رحم مادر
میں جنین بنتا ہے۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ
مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَۃٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَۃٍ﴾
العَلَقِی ایک درخت جو سخت تپش میں بھی
سرسبز رہتا ہے۔ اس کے پتے نازک اور ٹہنیاں
لمبی ہوتی ہیں اور یہ فصیلہ صندلیہ سے
ہے۔
العِلْقَۃ عمدہ کپڑا (۲) پیدائش کے بعد بچے کا
پہلا کپڑا (۳) بغیر آستین اور جیب کے قمیض۔
(۴) وہ پودا جس سے دباغت دی جاتی ہے۔
العُلْقَۃُ درخت کے پتے جو جانوروں کی
خوراک نہیں (۲) بقدر کفایت معاش۔
(۳) کھانے سے قبل کھائی جانے والی چیز۔
یقال لہ فی ھذا المال عُلْقَۃٌ اس کا اس
مال میں کچھ حصہ ہے۔ ولم یبق عندہ عُلْقَۃ
اس کا پاس کچھ باقی نہ رہا۔
(۴) وہ درخت جو سردیوں میں باقی رہ جاتا
ہے اونٹ اس سے چرتے ہیں جہاں تک کہ
بہار آجاتی ہے۔
(۵) تعلق۔ یقال: لہ بفلان عُلْقَۃٌ اسے
فلاں سے تعلق ہے۔
(۲) وہ چیز جس سے سہارا لیا جائے (ج)
عُلَق۔
العُلَّیق درخت پر لپٹنے والی ایک بیل۔
العُلَّیقٰی العُلَّیق۔
العَلُوْقُ نر اونٹ کا مادہ منویہ۔
(۲) وہ چیز جو انسان سے چمٹ جائے۔
(۳) جانوروں کا چارہ۔
(۴) وہ عورت جو اپنے خاوند کے علاوہ سے
محبت نہ کرتی ہو۔

یقال ما بالنَّاقَۃِ عَلُوْق۔
اونٹنی کے دودھ نہیں۔
العَلِیْقُ جو وغیرہ جسے جانور کھائیں۔
العَوَالِقُ۔
العوالق سمندری حیوانات اور نباتات جو عموماً
باریک آبی اوالی اور مفصلیات' اور کائی وغیرہ
یعنی معمولی حقیر کائنات سے وجود میں آئیں۔
المِعْلَاقُ فصیح زبان (۲) لٹکانے کی چیز۔
(۳) لٹکا ہوا گوشت یا انگور وغیرہ۔
(۴) ومن الرجال: بہت جھگڑالو' کٹ حجت
(۵) (علم نباتات میں): نباتات کا جزء' تنا' پتا
یا جڑ۔ جو حساس جسم میں بدل جائے اور اس
کے تنے سے پودا سہارا لے کر روشنی یا ہوا
حاصل کرے۔
المَعْلَقَۃ رجلٌ ذو مَعْلَقَۃ ہر حاصل ہونے
والی چیز سے محبت کرنے والا شخص۔
المُعَلَّقَۃُ وہ عورت جس سے اس کا شوہر نہ تعلق
رکھتا ہو اور نہ طلاق دیتا ہو۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿فَلَا تَمِیْلُوْا کُلَّ
الْمَیْلِ فَتَذَرُوْهَا کَالْمُعَلَّقَۃِ﴾
(۲) معلقات کا واحد اور وہ جاہلیت کے مشہور
شعراء کے سات قصائد ہیں۔
المَعْلُوْقُ جس پر کوئی چیز لٹکائی جائے۔
(۲) لٹکا ہوا گوشت یا انگور وغیرہ۔
عَلْقَمَ الطَّعَامَ کھانے میں کڑوی چیز ملانا۔
العَلْقَمُ ہر کڑوی چیز (۲) حنظل/اندرائن۔
العَلْقَمَۃُ کڑوی چیز کا ٹکڑا یا اندرائن کا ٹکڑا (۲)
کڑواہٹ۔
عَلَکَ العِلْکَ وغیرہ ـُ عَلْکًا گوند وغیرہ کو
منہ میں چبانا اور گھمانا۔
-الدابۃُ اللِّجَامَ چوپائے کا لگام کو منہ میں چبانا
اور گھمانا۔
-نابیہ ایک دانت کو دوسرے سے ٹکرا کر آواز
پیدا کرنا۔
عَلَّکَ مالہ مال کی اچھی تدبیر کرنا۔
-یدیہ علی مالہ بخل کی وجہ سے ہاتھ کھینچنا۔
-العجین آٹے کو اچھی طرح گوندھنا۔

العَالِکُ: طَعَامٌ عَالِکٌ سختی سے چبایا جانے والا
کھانا۔
العَلَاکُ چبانے کی چیز۔
یقال: مَا ذُقْتُ عَلَاکًا۔
العُلَاکُ العَلَاکُ۔
العِلْکُ درخت وغیرہ کا گوند جو چبانے سے نہ
گھلے۔ جیسے لوبان (ج) عُلُوْکٌ و اَعْلَاکٌ۔
واحدتہ عِلْکَۃ۔
العَلِکُ لیس دار۔ یقال طَعَامٌ عَلِکٌ
چبانے میں سخت۔
العَلِکَۃُ وہ زمین جو پانی کے قریب ہو۔
(۲) اونٹ کے بولنے کی آواز۔
العَلَّاکُ گوند بیچنے والا۔
عَلَّ ـِ عَلًّا و عَلَلًا دوسری دفعہ یا لگاتار
پینا۔
-فلان عَلًّا بیمار ہونا۔ ھو عَلِیْلٌ۔
(ج) اَعِلَّاءُ۔
-فلانًا ـُ عَلًّا دوسری دفعہ یا لگاتار پلانا۔
-فلانًا ضربًا مسلسل مارنا۔
ایک تابعی سے اس شخص کے بارے پوچھا گیا
جس نے کسی کو مار مار کر ہلاک کر دیا ہو۔ تو
انہوں نے کہا۔
اِذَا عَلَّہ ضربًا ففیہ القود اگر مسلسل مارا
ہے تو اس کی سزا قصاص ہے۔
-اللہُ فلانًا بیمار کر دینا۔
عُلَّ الانسانُ عِلَّۃً بیمار ہونا۔ ھو مَعْلُوْلٌ۔
اَعَلَّ القومُ قوم کے اونٹوں کا دوبارہ پانی پینا۔
-الرجلَ و نحوہ دوسری دفعہ یا بار بار پلانا۔
-الشیَٔ عیب دار کرنا۔
-الابلَ اونٹوں کو سیراب ہونے سے پہلے
واپس لے جانا۔
-اللہُ فلانًا بیمار کر دینا۔ ھو مُعَلٌّ و عَلِیْلٌ۔
یقال: اَعَلَّہُ اللہ فھو مَعْلُوْلٌ (یہ نادر الوقوع
ہے)
عَلَّلَ فلانًا دوسری دفعہ پلانا۔
(۲) دوسری دفعہ پھل توڑنا۔
-فلانًا بطعام او غیرہ کھانے وغیرہ میں

Marfat.com

مشغول کردینا' بہلانا۔
-الشیئَ: کسی چیز کی علت بیان کرنا' دلیل سے ثابت کرنا۔
- الکلمۃ (حرفیوں کی اصطلاح میں) کلمہ میں تعلیل کی وجہ بیان کرنا (۲) لفظ میں تعلیل کرنا۔
-فلانًا: کسی کی بیماری کا علاج کرنا۔ ھو مُعَلِّلٌ
اِعتَلَّ: دوسری بار پینا۔
-الرجلُ و نحوہ: بیمار ہونا۔
-فلانٌ: دلیل پکڑنا' عذر بتانا۔
-بالامر: کسی کام میں مشغول ہونا' بہلنا۔
- الکلمۃ (حرفیوں کی اصطلاح میں): کلمہ میں حرف علت کا ہونا۔ ھی مُعْتَلَّۃٌ۔
- الجزءُ (علم عروض میں) جزء کو علت لاحق ہونا۔
-فلانًا و علیہ بعلّۃٍ: کسی کام سے روکنا (۲) الزام لگانا۔
تَعالَّتِ المرأۃُ من نِفاسِھا: عورت کا نفاس سے نکلنا اور پاک ہونا۔
-الصبیُّ ثُدْیَ اُمِّہٖ: بچہ کا اپنی ماں کے پستان میں موجود دودھ چوس جانا۔
-فلانًا: کام سے روکنا۔
تَعَلَّلَتِ المرأۃُ من نفاسھا: نفاس سے نکل کر پاک ہونا۔
-الرجلُ: دلیل وحجت بیان کرنا۔
-بالامر: کسی کام میں دل بہلا کر اسی پر اکتفا کرنا۔
التَّعِلَّۃُ: جس کے ذریعے بہلایا جائے۔
التَّعْلِیْلُ (اہل مناظرہ کے ہاں) شی کی علت کو بیان کرنا (۲) وہ علت جس کے ذریعے معلوم پر استدلال کیا جائے۔ اسے برہان لِمّی کہتے ہیں۔
العُلالَۃُ: وہ چیز جس کے ذریعے دل بہلایا جائے۔
(۲) ہر چیز کا باقی ماندہ۔
(۳) صبح وشام کی گھڑدوڑ کے وسط والی دوڑ۔
(کبھی ان سب کو عُلالۃ کہتے ہیں)

(۴) دوڑ کے بعد دوڑ۔
اَلْعَلُّ: بیماری کی وجہ سے سکڑی ہوئی کھال والا۔
(۲) عورتوں سے بکثرت ملنے والا۔
(۳) ہر بڑی عمر والی چیز (۴) کمزور پتلے جسم والا۔ (۵) کمزور چچڑی (ج) عِلالٌ۔
العَلَلُ: دوسری دفعہ پینا۔
یقال شَرِبَ عَلَلًا بعد نَهَلٍ۔
العَلَّۃُ: وہ چیز جس کے ذریعے دل بہلایا جائے۔
(۲) سوکن (ج) عَلّاتٌ۔
بنو العَلّاتِ: ایک باپ اور متعدد ماؤں کی اولاد۔ حدیث میں ہے (الانبیاءُ اولادُ عَلّاتٍ) یعنی ان کا ایمان ایک اور شریعتیں مختلف ہیں۔
اس کا مدمقابل بنو الأخیاف ہے جو ایک ماں اور مختلف باپ کی اولاد ہوں۔
اَلعِلَّۃُ: باعث تشویش مرض۔
(۲) (فلاسفہ کے ہاں) ہر وہ امر جس سے کوئی دوسرا امر صادر ہو جائے مستقل طور پر یا کسی دوسری چیز کو اس کے ساتھ ملانے کے ساتھ ہو۔ وہ چیز اس امر کی علت ہوگی اور وہ امر معلول ہوگا اور یہ علت فاعلیہ ہوگی یا مادیہ یا صوریہ یا غائیہ۔
(۳) -من کل شیئٍ: ہر چیز کا سبب۔
(۴) (اہل علم عروض کے ہاں): وہ تغیر جو اسباب واوتاد کو عروض میں اور خصوصاً ضرب کو لازماً لاحق ہوتا ہے۔
حروف علت: واؤ' الف اور یاء ہیں۔
(ج) عِلّاتٌ' وعِلَلٌ۔
یقال جری ھذا الامر علی عِلّاتِہٖ: وہ کام ہر حال میں جاری رہا۔
العَلُوْلُ: مریض کو دی جانے والی ہلکی غذا۔
(ج) عُلُلٌ۔
عَلَمَہٗ ـُ عَلْمًا: شناخت کے لئے نشان لگانا۔
(۲) علم میں کسی پر غالب آنا۔
-شَفَتَہٗ ـِ عَلْمًا: ہونٹ چیرنا۔

عَلِمَ فلان ـَ عَلَمًا: اوپر کا ہونٹ پھٹا ہوا ہونا۔
ھو اَعْلَمُ' ھی عَلْمَاءُ (ج) عُلْمٌ۔
-الشیئَ عِلْمًا: پہچاننا' جاننا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿لَا تَعْلَمُوْنَهُمُ اللّٰہُ یَعْلَمُھُمْ﴾۔
-الشیئَ و بہ: خوب جاننا' محسوس کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِی یَعْلَمُوْنَ بِمَا غَفَرَلِیْ رَبِّیْ﴾
-الشیئَ حاصِلًا: یقین کرنا' تصدیق کرنا۔
تقول علمت العلمَ نافعا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿فَإِنْ عَلِمْتُمُوْھُنَّ مُؤْمِنَاتٍ﴾ ھو عَالِمٌ (ج) علماء۔
اَعْلَمَ نفسَہ و فرسَہ: جنگ میں خود پر یا اپنے گھوڑے پر علامت لگانا۔
-الثوبَ: کپڑے پر دھاریاں وغیرہ بنانا۔
-فلانًا الخبرَ و بہ: کوئی بات بتانا۔
-علی کذا من کتاب وغیرہ: کتاب کے کسی حصہ پر نشان لگانا۔
الفاعِلُ مُعْلِمٌ' والمفعُوْلُ مُعْلَمٌ۔
-فلانًا الأمرَ حاصلًا: کسی کو کسی معاملے سے واقف کرانا۔
عَالَمَہٗ: کسی سے علم میں مقابلہ کر کے غالب آنا۔
عَلَّمَ نَفْسَہٗ: خود پر علامت جنگ لگانا۔
-لہ علامۃً: کسی کی پہچان کے لئے کوئی نشان مقرر کرنا۔
الفاعِلُ مُعَلِّمٌ' والمفعُوْلُ مُعَلَّمٌ۔
-فلانًا الشیئَ تعلیمًا: تعلیم دینا' سکھانا۔
اِعْتَلَمَ البرقُ: پہاڑ پر بجلی چمکنا۔
-الشیئَ: جاننا۔
تَعَالَمَ فلانٌ: اظہار علم کرنا۔
-الجمیعُ الشیئَ: سب کا مل کر کسی چیز کو جاننا۔
تَعَلَّمَ الأمرَ: اچھی طرح جاننا' سیکھنا۔
تَعَلَّمْ (صیغہ امر کے ساتھ): بمعنی اِعْلَمْ یہ متعدی بہ دو مفعول ہے اور عموماً اس کا وقوع اَنَّ اور اس کے مابعد پر ہوتا ہے۔ جیسے:

Marfat.com

فقلتُ تعلَّمْ اَنَّ لِلقَيْدِ غِرَّةً۔
اِسْتَعْلَمَه الخبرَ: کسی سے کوئی بات معلوم کرنا۔
الأُعْلُومَةُ: علامت امتیاز (ج) أَعَالِيمُ
العَالَمُ: تمام مخلوق۔
وقیل: آسمان تلے ہر چیز۔
(۲) مخلوق کی تمام اقسام سے ہر قسم۔ جیسے عالم الحیوان، عالم النبات۔
(ج) عَوَالِمُ و عَالَمُونَ۔
العَلَامَةُ: علامت امتیاز (۲) راہنمائی کے لئے راستہ میں جسے نصب کیا جائے (۳) دو زمینوں کے درمیان حد فاصل (ج) عَلَامٌ۔
(۴) (علم طب میں) ماہر طبیب مرض کی جن علامت کا کھوج لگائے (مج)
العُلَامِيُّ: زیرک و ہوشیار شخص۔
العَلَّامُ: بڑا عالم (۲) ماہر انساب۔
(تاء کی زیادتی مبالغہ کے لئے ہے۔ تقول: فلان علَّامَةٌ)
العُلَّامُ: بڑا عالم (۲) باز (۳) مہندی۔
العُلَامَةُ: سنگ میل۔
العَلَمُ: العالم۔
العِلْمُ: شئ کی حقیقت کا ادراک (۲) یقین (۳) خدائی نور جسے اللہ اپنے محبوب بندے کے دل میں ڈال دیتا ہے (۴) معرفت۔
وقیل: علم کا اطلاق ادراک کلی اور مرکب پر جبکہ معرفت کا اطلاق ادراک جزئی اور بسیط پر ہوتا ہے اسی وجہ سے کہا جاتا ہے: عرفتُ اللهَ نہ کہ علمتہ علم ایسے اصول کلیہ اور مجموعہ مسائل کو بھی کہا جاتا ہے۔ جو کسی خاص جہت سے تعلق رکھتے ہوں۔ جیسے علم الکلام، علم النحو، علم الارض، علم الکونیات اور علم الآثار۔
(ج) علوم۔
علوم العربیة: وہ علوم جو لغت عربیہ سے متعلق ہیں۔
جیسے نحو، صرف، معانی، بیان، بدیع، شعر اور خطابت اور انہیں علم ادب بھی کہا جاتا ہے۔
آج کل علم کا اطلاق ایسے علوم طبیعہ پر بھی ہوتا ہے جو تجربہ اور مشاہدہ کے محتاج ہوتے ہیں۔ خواہ وہ بنیادی ہوں جیسے کیمیا، طبیعات، فلکیات، ریاضی، نباتات، حیوانات، جیولوجیا یا علوم تطبیقیہ ہوں جیسے طب، ہندسہ، زراعۃ اور علم بیطرہ (جانوروں کے علاج کا پیشہ) وغیرہ۔
العَلَمُ: نشان (۲) دو زمینوں کے درمیان حد فاصل۔
(۳) سنگ میل (۴) کپڑے کی دھاریاں، نقوش (۵) قوم کا لیڈر (۶) پہاڑ (۷) جھنڈا۔
(ج) أَعْلَامٌ۔
العَلْمانِيُّ: عَلْم بمعنی عَالَم کی طرف منسوب یعنی لادینی، غیر مذہبی یا کاہن۔
العُلْمَةُ: انسان کے اوپر کے ہونٹ کی پھٹن جو خرگوش کے ہونٹ کے مشابہ ہوتی ہے۔
العَلِيمُ: وسیع علم والا (ج) علماء۔
العَيْلَامُ: نر بجو (ج) عیالیم۔
العَيْلَمُ: نر بجو (۲) بہت پانی والا کنواں۔
(ج) عیالِمُ۔
المَعْلَمُ: نشان راہ۔
- من کُلِّ شئٍ: جائے گمان وجود شی (ج) معالِم۔
یقال: خَفِيَت معالم الطریق: راستے کے نشانات مٹ گئے۔
المُعَلِّمُ: پیشہ تعلیم سے وابستہ۔
(۲) جس میں کسی کام کو پیشہ بنانے کی صلاحیت ہو۔ یہ لقب کسی پیشے مثلاً لوہار یا بڑھئی کے اعلیٰ درجات پر فائز شخص کو حاصل ہوتا ہے (مو)
المُعَلَّمُ: خداداد صلاحیت و خیر کا مالک۔
العِلْمادُ: سوت لپیٹنے کی چرخی۔
(ج) علامدةٌ، علامیدُ۔
عَلَنَ الامرُ ـ عُلُوْنًا: پھیلنا، ظاہر ہونا۔
(۲) خفی کے الٹ۔
عَلِنَ الامرُ ـ عَلَنًا و علانیةً: عَلَنَ ہو عَلِنٌ و عَلِينٌ۔
أَعْلَنَه و بہ: ظاہر کرنا۔
- المحكمةُ او النِّيابةُ فلانًا: عدالت یا انتظامیہ کا کسی کو حاضر ہونے کا پابند کرنا یا اس کے خلاف فیصلہ سنانا (محدثہ)
عَالَنَه و بہ مُعَالَنَةً و عِلَانًا: ظاہر کرنا۔
کسی بات کو واضح طور پر کرنا۔
عَلَّنَه: أَعْلَنَه۔
اِعْتَلَنَ الامرُ: عَلَنَ۔
اِسْتَعْلَنَ الامرُ: اِعْتَلَنَ۔
(۲) ظاہر ہونے کی صورت اختیار کرنا۔
الاِعْلَانُ: اخبارات میں شائع کر کے کسی چیز کو ظاہر کرنا (محدثہ)
العَلَانِيَةُ: ظاہر، خلاف سر۔
یقال: رجلٌ علانیةٌ: یعنی اس شخص کا معاملہ ظاہر ہے (ج) عَلَانُونَ۔
العُلَنَةُ: بکثرت راز افشاء کرنے والا شخص۔
اِعْلَنْبَى: (دیکھئے: علب)
عَلِهَ ـ عَلَهًا: حیران ہونا، ششدرہ رہ جانا۔
(۲) گھبرا کر چلے جانا۔
(۳) بدفطرت اور کمزور دل ہونا۔
(۴) غمگین ہونا (۵) شرمندہ ہونا۔
هو عَلِهٌ و عَلْهَانُ هِيَ عَلْهَى۔
(ج) عِلَاهٌ و عَلَاهَى۔
العُلْهَاءُ: وہ کپڑے جن میں اونٹ کی اون کو دھنا گیا ہوتا ہے، جنہیں نیزہ بازی سے بچنے کے لئے زرہ کے نیچے پہنا جاتا ہے۔
العَالَةُ: امرأةٌ عَالَةٌ: ناعاقبت اندیش عورت۔
العَلَةُ: غم (۲) حرص و طمع۔
عَلَا الشئُ ـ عُلُوًّا: بلند ہونا۔
هو عَالٍ و عَلِيٌّ۔
یقال: عَلَا النهارُ: دن چڑھنا۔
یقال علا فلان فی الارض: غرور و تکبر کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ﴾
-فلانٌ بالامرِ: کسی کام کو خود سنبھالنا۔
-بالشئِ: بلند کرنا۔
-الشئَ و علیه و فیه: اوپر چڑھنا۔
-الرجلَ: غالب آنا۔

Marfat.com

-بالسّیف: تلوار مارنا۔
-فلانٌ حاجتَه: ضرورت سے آگاہ ہونا۔
عَلِیَ فِی الشرف - عَلَاءً: بلند ہونا۔
هو عَلِیٌّ۔
اَعْلٰی عن الشیٔ: اترنا۔
یقال: اَعْلٰی عن الدَّابَّة: سواری سے اترتے وقت کہا جاتا ہے۔
-الشیٔ: بلند کرنا، اٹھانا۔
-الشیٔ: چڑھنا۔
-عَالٰی الشیٔ: بلند کرنا۔
-الشیٔ و به: اوپر چڑھنا۔
یقال: عَالِ عَنَّا: ہم سے دور ہو جا۔
عَلّٰی الشیٔ: بلند کرنا۔
یقال: عَلَّاه علی ظهر الدَّابَّة: سواری پر بٹھانا۔
- المتاعَ عن الدابَّة: سواری سے سامان اتارنا۔
اِعْتَلٰی الشیٔ: بلند ہونا۔
یقال: اِعْتَلٰی النهارُ: دن چڑھنا۔
-الشیٔ: اوپر چڑھنا۔
-فلاناً: غالب آنا۔
تَعَالٰی فلانٌ: بلند ہونا (۲) بڑا بننا۔
-المرأة من نفاسها أو مرضها: نفاس یا بیماری سے پاک ہونا۔
تَعَالَ یا هذا: آ اے فلاں۔
یقال: تَعَالَیْ یا هذهٖ، و تَعَالَیَا و تَعَالَوْا۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَیْنَنَا وَ بَیْنَكُمْ﴾ وتَعَالَیْن قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْكُنَّ﴾
تَعَلّٰی الشیٔ: بلند ہونا۔
-المرأة من نفاسها او مرضها: عورت کا نفاس سے پاک ہونا یا بیماری سے صحت یاب ہونا۔
-الرَّجُلُ: تدریجاً اوپر چڑھنا۔
-عنه: کسی کے سامنے بڑائی جتانا۔
اِسْتَعْلَی النهارُ: دن چڑھنا۔

-فلانٌ: تدریجاً اوپر چڑھنا، بلند ہونا۔
-الكلمةُ لسانَه: کسی لفظ کا زبان زدِ عام ہونا۔
-الشیٔ: اوپر چڑھنا۔
-فلاناً و علیه: غالب آنا۔
-حاجتَه: ضرورت سے آگاہ ہونا۔
اِعْلَوْلٰی الشیٔ: اوپر چڑھنا۔
العَالِیْ: یقال: فلان عالِی الكَعْب: فلان شریف ہے۔
اَتیتُه من عالٍ: میں اس کے پاس اوپر سے آیا۔
العَالِیَةُ من كلّ شیٔ: ہر بلند چیز۔
(۲) نیزے کی انی کا متصل نصف حصہ۔
(۳) تہامہ اور مکہ معظمہ کے پیچھے تک کا بالائی نجدی علاقہ۔
-من الوادی: وادی کا بالائی حصہ جہاں سے پانی اترتا ہے (ج) عَوَالٍ۔
عَلُ بمعنٰی فوق: یقال: اتیته من عَلُ و من عَلٍ: میں اس کے پاس اوپر سے آیا۔
العَلَا: شرافت و بلندی۔
(۲) عُلْیَا کی جمع۔
العَلَاءُ: رفعت و عظمت۔
العِلَاوَةُ من كل شیٔ: ہر چیز پر اضافہ۔
(۲) اونٹ پر سامان رکھنے کے بعد رکھا جانے والا زائد سامان جیسے مشکیزہ وغیرہ (ج) عَلَاوَی۔
عَلَاوَةُ الذَّهب: (اقتصادیات میں) قانونی قیمت پر اضافہ (مج)
-للعامل و المستخدم: وہ الاؤنس جو زائد کارکردگی کے عوض مدت متعینہ میں دیا جائے۔ (اسے علاوة الدّوریة کہتے ہیں) یا گریڈ کی ترقی کے لئے تنخواہ پر کیا جانے والا اضافہ (اسے علاوةُ الترقیة کہتے ہیں) (محدثہ)۔
العُلِّیَّةُ: دوسری منزل یا اس سے اوپر کمرہ (ج) عَلَالِیّ۔
العِلِّیّ: بلند جگہ یا بلند درجہ (۲) بلند جگہ کا رہنے والا (۳) بلندتر جگہ والا (ج) عِلِّیُّوْنَ۔
العُلْوُ من كل شیٔ: ہر بلند چیز، ہر چیز کا بلند حصہ۔

یقال: مُعِدت عُلْوَه وفِی عُلْوِه۔
العُلْوَةُ: العُلْو۔
العُلُوُّ: شان و شوکت۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا﴾
العُلْیَا: اَعْلٰی کی مؤنث۔
حدیث میں ہے: (اَلْیَدُ العُلْیَا خَیْرٌ مِنَ الید السُّفْلٰی) (ج) عُلًی۔
العَلْیَاءُ: ہر بلند چیز جیسے پہاڑ کی چوٹی، بلند جگہ اور آسمان۔
(۲) بلندی، مرتبہ، مقام۔
العَلِیُّ: بلند (۲) بہت زیادہ سخت مضبوط۔
(۳) بلند مرتبت (ج) عِلْیَةٌ۔
یقال: هم عِلْیَةُ القوم: سرداران قوم۔
المَعْلَاةُ: رفعت و عظمت (ج) اَلْمَعَالِی۔
المُعَلّٰی: جوئے کا ساتواں تیر، کامیابی پر اس کے سات حصے ہوتے ہیں اور بازی ہارنے پر سات حصے لازم ہو جاتے ہیں۔
المُعَلِّی: بھرا ہوا ڈول اوپر لانے والا۔ پانی پینے والے کی مدد کرتا ہے۔
عَلْوَنَ الكِتَابَ عَلْوَنَةً و عِلْوَاناً: کتاب پر عنوان لگانا۔
العِلْوَانُ: عِلوان الكتاب: کتاب کا نام۔
عَلِیَ الشیٔ و علیه وفیه - عَلْیًا و عُلِیًّا: اوپر چڑھنا۔ هو عَالٍ عَلِیٌّ۔
عَلّٰی الكتاب: کتاب پر عنوان لگانا۔
علی: حرف جر بمعنٰی پر۔ کسی چیز کے اوپر جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَعَلَیْهَا وَ عَلَی الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ﴾
یا قریب کی جگہ کے اوپر۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَوْ اَجِدُ عَلَی النَّارِ هُدًی﴾ یعنی یا آگ کے قریب کی ہر جگہ پر میں رہنمائی پاؤں۔
کبھی فوقیت معنوی ہوتی ہے جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَهُمْ عَلَیَّ ذَنْبٌ﴾

Marfat.com

کبھی مَعَ کے معنی میں۔ جیسے قرآن میں ہے۔
وَآتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ۔
عَنْ کے معنی میں: جیسے قُحَیف کا قول۔
اِذَا رَضِيَتْ عَلَيَّ بَنُوْ قُشَيْرٍ
لعمرُ الله اعجبنی رضاها
بمعنی لام تعلیل جیسے قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدَاكُمْ﴾ ای
لِهَدایته اباکم﴾
بمعنی فِي جیسے قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَدَخَلَ
الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا﴾
بمعنی مِنْ جیسے قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَلَّذِيْنَ
اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ﴾ بمعنی
باء جیسے اِرْکَب علی اِسم الله استدراک
کے لئے۔ جیسے فلانٌ عاصٍ علی أنه لا
يَيْأَس من رحمة الله۔

ع ....م

عَمَتَ فلانٌ ـِ عَمْتًا اندھادھند لاٹھی مارنا۔
-الصُّوْفَ و نحوہ اون کو لمبا اور گول لپیٹنا
تاکہ ہاتھ میں رکھ کر کاتا جاسکے۔
-حَبْلَ القَتِّ گھاس کی رسی کو بل دینا، بٹنا۔
هُوَ مَعْمُوْتٌ و عَمِيْتٌ۔
-فلانًا غالب آنا۔
عَمَّتَ مبالغہ از عَمَتَ۔
العَمِيْتُ ولیر، ہوشیار (۲) زیرک، قوی الحافظ
ذہین (ج) اَعْمِتَةٌ۔
العَمِيْتَةُ گول یا لمبی اون کی پونی۔
(ج) عُمُتٌ و اَعْمِتَةٌ۔
عَمَجَ ـ عَمْجًا تیز چلنا۔
-الرجلُ پانی میں تیرنا۔
تَعَمَّجَ پیچ و تاب کھانا، بل کھانا۔
یقال تَعَمَّجَتِ الحَيَّةُ و تَعَمَّجَ السيلُ
في الوادی۔
عَمَدَ الشئَ ـِ عَمْدًا: سہارا دینا، مضبوط
کرنا۔
-فلانًا موٹے بانس سے مارنا۔
یقال ما عَمَدَكَ یعنی تم کیوں غمگین ہو؟
الشئَ و للشئِ و اِلَيْهِ قصد کرنا۔

-المرضُ فلانًا مرض کا لاغر کر دینا۔
عَمِدَ البَعِيْرُ ـَ عَمَدًا: کجاوہ کی وجہ سے اونٹ
کی کوہان کا ورم والا ہونا۔
(۲) کوہان کا باطنًا کھوکھلا ہونا اور ظاہرًا صحیح
ہونا۔ هُوَ عَمِدٌ۔
یقال: عَمِدَتْ اَلْيَتَاهُ من الرُّكُوْبِ: اس کے
کولہے سواری کی وجہ سے ورم آلودہ ہو گئے۔
-الثَّرَى: تر مٹی کا بارش سے تہ بہ تہ ہو کر سکڑ
جانا۔
-الانسانُ: مرض سے کمزور ہو جانا۔
-الخُرَاجُ پھوڑے کا پکنے سے پہلے دبانے کی
وجہ سے پھوٹ جانا اور کیل وغیرہ نکلنا۔
اَعْمَدَ البناءَ و نحوہ: عمارت کے لئے
ستون بنانا جس پر وہ کھڑی ہو۔
عَمَّدَ الخَيْمَةَ: ستونوں پر خیمہ کھڑا کرنا۔
-القومُ فلانًا کسی کو سردار بنانا (محدثہ)
-السيلَ سیلاب کے جریان کو مٹی وغیرہ سے
روکنا تاکہ وہ اسی جگہ ٹھہر جائے۔
-الشَّوْقُ فلانًا شوق کا کسی کو دبلا کر دینا۔
- الطِّفْلَ (عیسائیوں کے ہاں) مقدس پانی
(عمودیہ) کا غسل دینا۔ هو مُعَمَّدٌ۔
اِعْتَمَدَ الشئَ و علیه سہارا لینا۔
یقال اعتمد فلانًا و علیه بھروسہ کرنا۔
-الشئَ قصد و ارادہ کرنا (۲) جاری کرنا۔
یقال اعتمد الرئیس الأمرَ افسر کا رقم کسی
کام کے لئے منظور کرنا اور اس کے نفاذ کا حکم
کرنا (محدثہ)
اِنْعَمَدَ لازم عَمَدَهٗ۔
(۲) ستون یا سہارے پر کھڑا ہونا۔
تَعَمَّدَ الشئَ و له قصد کرنا۔
العِمَادُ وہ لکڑی جس پر خیمہ کھڑا ہوتا ہے۔
(۲) ہر وہ چیز جو کسی کو باندھ کر کے تھام لے۔
یقال فلان رفیع العِمادِ: فلاں شریف ہے
(۳) لشکر کا سردار (ج) عُمُدٌ۔
(۴) عیسائی بچہ کو عمودیہ (مقدس پانی) سے
غسل دینا۔
العِمَادَةُ بلند عمارتیں (مذکر و مؤنث) (ج)

عِمَادٌ۔
اهل العماد: بلند عمارتوں والے۔
(۲) پرنسپل شپ (محدثہ)
العَمْدُ یقال: فعله عَمْدًا و عَنْ عَمْدٍ: قصدًا
کرنا۔
یقال: فعله عمدًا علی عینٍ و عَمْدَ عَيْنٍ:
کسی کام کو محنت و یقین سے کرنا۔
القتلُ العمد (شریعت میں): قاتل قصدًا
اسلحہ یا قائم مقام اسلحہ سے قتل کرے۔
القتلُ شِبْهُ العمد: ایسے آلہ سے قتل کرے
جس سے عمومًا قتل نہیں کیا جاتا۔
العُمْدَةُ: جس پر اعتماد کیا جائے یا سہارا لیا
جائے۔
(۲) لشکر کا سردار یا ناظم شہر (محدثہ)
(ج) عُمَدٌ۔
(۳) (نحویوں کی اصطلاح میں) خلاف
فضلہ (زائد) جس کا کلام سے حذف کرنا صحیح نہ
ہو۔
العَمُوْدُ وہ سردار جس کا معاملات میں سہارا لیا
جائے۔ یا بھروسہ کیا جائے جو قابل اعتماد ہو۔
(۲) من الاِعصار آسمان میں چمکنے والا
گولہ۔
(۳) من الصبح صبح کی کرن۔
عمود البطن کمر۔
یقال: ضربه علی عمود بطنه کمر پر مارنا۔
عمود الامر معاملہ کی اصل جس کے ساتھ
ہی معاملہ مستقیم ہو۔
یقال استقاموا علی عمود رایهم وہ اپنی
ٹھوس اور مضبوط رائے پر جمے رہے۔
-(علم ہندسہ میں): ہر وہ قطع جس کا طول اس
کے چھوٹے قطر کے طول سے دس گناہ زیادہ ہو
اور دباؤ کا متحمل ہوسکتا ہو (مج)
- (مکینیکل میں) عمود الادارة وہ گول
لاٹھی جو اسے میکانکی طاقت بہم پہنچا کر گول
چلاتی ہے (مج)
- العمود (فی المنشآت) ادارہ / بلند کشتی
میں۔

Marfat.com

العمود :اوپر کاستون۔

عمود الاشارة: ایک ستون جس کے اوپر ایک پٹی ہوتی ہے جوراستہ کے کھلے ہونے کے بارے میں بتلاتی ہے(محدثہ)

عمود الشعر:عرب سے منقول طریقہ شعر کے وزن قافیہ اوراسلوب کا۔

عمود الطعام: کھانے کے برتنوں کے ایک دوسرے کے اوپر عموداً رکھنے کی گڈی' لاٹ (مج)

عمود المیزان:ترازو کی ڈنڈی۔
جس پردونوں پلڑے لٹکتے ہیں۔
(ج)اَعْمِدَةٌ و عُمُدٌ و عَمَدٌ۔

العَمِیْدُ: سردار' منتظم' افسر (۲) فیکلٹی ڈین (محدثہ)
(۳)وہ مریض جو پہلوؤں میں تکیے رکھ کران پرٹیک لگائے بغیر نہ بیٹھ سکتا ہو۔
(۴)فوجی رتبہ جوعقید سے اوپراورلواء سے کم ہوتا ہے(۵)بیمارعشق (ج)عُمَدَاءُ۔

المَعْمُوْدِيَّةُ: (عیسائیوں کے ہاں) پانی پر انجیل کے کچھ فقرے دم کر کے عیسائی بچے پر عیسائی عالم اس پانی کے چھینٹے مارتا ہے اور یہ ہے ان کے ہاں آیہ التنصیر (عیسائی ہونے کی نشانی)۔

عَمَرَ الرجلُ ـُ عَمْرًا:لمبی عمرپانا۔
-المالُ:مال کی بہتات وکثرت ہونا۔
-المنزلُ باهله:مکان آباد ہونا۔
هو عامِرٌ۔
-اللهُ فلانًا:اللہ کا کسی کی عمر دراز کرنا۔
-فلانٌ الدارَ:گھرتعمیر کرنا هي معمورةٌ۔
-القومُ المكانَ:لوگوں کا کسی جگہ کومسکن بنانا' هو معمورٌ۔
یقال:عَمَر اللهُ بك منزلك۔
-المالَ عُمورًا و عُمْرانًا:مال کا اچھا انتظام کرنا۔هو عامِرٌ۔

عَمَرَ المَالُ ـُ عَمَارَةً:عَمَرَ هو عَمِيْرٌ۔

اَعْمَرَ فلانٌ الارضَ:آباد پانا۔
-فلانًا:کسی کی عمرہ کی ادائیگی میں مدد کرنا۔
-فلانا دارًا:کسی کوعمر بھر کے لئے مکان دینا۔
-فلانًا المكانَ:کسی کوآباد کرنا۔

عَمَّرَ اللهُ فلانًا:عمردراز کرنا هو مُعَمَّرٌ
-المنزلَ:گھرآباد کرنا۔
یقال:عَمَّر الله بك منزلك۔
-الأرضَ:زمین کوآباد کرنا۔
-نَفْسَه:اپنے لئے خاص اندازہ مقرر کرنا۔
-فلانًا دارًا:کسی کوگھر میں بسانا۔
یقال:اُعَمِّرُكَ اللهَ أن تفعل كذا:میں تم کو خدا کی قسم دے کر کہتاہوں کہ ایسا کرو۔

اِعْتَمَرَ:پگڑی باندھنا(۲)عمرہ ادا کرنا۔
-الامرَ:قصدکرنا۔

تَعَمَّرَ:عمرہ ادا کرنا۔

اِسْتَعْمَرَهٗ في المكان:کسی کوکسی جگہ بسانا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا﴾
-الْاَرْضَ:زمین کے لئے ضروری افرادی طاقت بہم پہنچانا۔
-دولةٌ دَوْلَةً اخرىٰ:ایک ملک کا دوسرے ملک پر اقتدار جما کر اسے اپنی نوآبادی بنانا (محدثہ)

عَوْمَرَ القومُ:خلط ملط کرنا' شور وغل کرنا' چیخنا۔
-الناسَ:لوگوں کواکٹھا کر کے قید کرنا۔

العَمَارُ:گل ریحان جس کے ذریعے بادشاہ کو عَمَّرَكَ الله کہہ کرسلامی دی جاتی تھی۔
(۲)وہ پھول جن سے شراب کی محفل مزین کی جاتی تھی۔جب کوئی آتا تو اسے اپنے ہاتھوں میں باندکر کے اسے مرحبا کہتے تھے۔
(۳)خیمہ کی چھت کاخوبصورت کپڑا۔
(۴)سر کے اوپر کی ہر چیز جیسے پگڑی' ٹوپی وغیرہ۔

العَمَارَةُ:سرکے اوپر کی ہرچیز جیسے پگڑی' ٹوپی وغیرہ۔
(۲)خیمہ کی چھت کے اوپر کا خوبصورت کپڑا
(ج)عَمَائرُ و عَمَارٌ۔

العُمَارَةُ:مزدوری کی اجرت۔

العِمَارَةُ:آبادی(۲)عمارت۔
(۳)وہ باڑ جس کے ذریعے جگہ کی حفاظت کی جائے(۴)قبیلہ کی ایک شاخ۔
(۵)بڑی بلڈنگ جس میں بہت سے مکانات اورمنزلیں ہوں(مج)(ج)عَمَائرُ۔

فَنُّ العِمَارَةِ:عمارتوں کومضبوط کرنے اور خوبصورت بنانے کا فن' متعین قواعد وضوابط کے مطابق۔

العَمْرُ:مدت زندگی(ج)اَعْمَارٌ۔
(۲)دین(۳)مسوڑھے کا گوشت(ج) عُمُوْرٌ۔
(۴)لمبادرخت(۵)عمدہ کھجور۔
واحدته:عَمْرَةٌ۔
(۶)کان کے بالائی حصے میں لٹکایا جانے والا زیوروغیرہ۔
یقال في القسم:عَمْرَكَ اللهَ افْعَلْ كذا او اِلاَّ فعلتَ كذا و اِلاَّ ما فعلتَ كذا:قسم ہے تجھے ایسا کر۔
ویقال ایضًا لَعَمْرُكَ ابتداء کی وجہ سے رفع دیتے ہیں اورخبر کوحذف کردیتے ہیں۔
تقدیر یوں ہے لعمرك قَسَمي۔

العُمُرُ:مدت زندگی(ج)اَعْمَارٌ۔
(۲)مسوڑھے کا گوشت(ج)عُمُوْرٌ۔

عُمُرُ النِّصْفِ:(ایٹمی سائنس میں)اتنا وقت جوتابکاری عنصر کے آدھے ذرات تحلیل ہونے میں صرف ہوتا ہے اوراس وقت میں اس عنصر کے ذرات کی تعداد نصف تک کم ہوتی ہے۔

العَمْرُ آزاد عورت کے سرڈھانپنے کا کپڑا(۲) دین۔

العُمَرَانِ:ابوبکروعمر رضی اللہ عنہما۔

العُمْرُ:زندگی کی مدت(ج)اَعْمَارٌ۔

العُمْرَانُ:عمارت(۲)جس کے ذریعے شہر کو تعمیر اورمزین کیا جائے' کھیتی باڑی' صناعت' تجارت آبادکاری کی کثرت' تہذیب وتمدن۔
یقال استجد العمران' والعدل اساس العمران علم العمران(ابن خلدون کے نزدیک)علم معاشرت۔

Marfat.com

العِمْرَةُ: سر کے اوپر کی ہر چیز' ٹوپی' پگڑی وغیرہ
(٢) ہار کے موتیوں کے درمیان کا فاصلہ۔
العُمْرَةُ: حج کی مانند ایک عبادت' جس کا نہ تو
معین وقت ہوتا ہے اور نہ ہی اس میں وقوف
عرفہ ہوتا ہے (ج) عُمَرٌ۔
(٢) مرد کا سسرال میں اپنی بیوی کے پاس
جانا۔
العَمْرَتان: زبان کے نیچے دو چھوٹی ہڈیاں۔
العُمْرىٰ: (عقود تمليك میں) مثلاً کوئی
شخص یوں کہے: یہ گھر عمر بھر کے لئے تیرا ہے۔
جب تو مر جائے گا تو یہ پھر پلٹ کر میری طرف
ہو جائے گا۔ یا یہ گھر میری عمر بھر کے لئے تیرا
ہے جب میں مر جاؤں گا تو یہ پلٹ کر میرے
ورثاء کا ہو جائے گا۔
العُمْرِيُّ: من الشجر: پرانا درخت۔
(٢) نہر یا غیر نہر پر بیری کا پرانا درخت۔
العَمَّار: کثرت سے صوم وصلاۃ کرنے والا۔
العَمَّار: گھروں میں رہنے والے جن۔
واحدهم عامر۔
المُسْتَعْمَرَة: وہ ملکی علاقہ جس پر غیر ملکی حکمرانی
کریں یا اس پر اپنے سیاسی یا اقتصادی اثر و
رسوخ کی وجہ سے منافع حاصل کریں (مج)
المستعمرة: (خوردبینی جانداروں کے علم
میں) خلیوں کا مجموعہ جو مادہ مخاطیہ میں اکٹھے
گڑھے ہوئے رہتے ہیں۔
مستعمرة الاستيطان: نئی بستی جہاں حکمران
ملک کے لوگوں کو لا کر آباد کیا جائے۔ جب
وہاں رہنے والوں کے لئے جگہ کم پڑ جائے
(محدثہ)
المِعْمَارِيُّ: فن تعمیر کا ماہر (محدثہ)
المَعْمَرُ: وہ جگہ جس میں پانی' گھاس اور
لوگوں کی کثرت ہو۔
یقال: نزل فلان فی مَعْمَر صدقٍ: فلاں
آباد اور پسندیدہ جگہ میں مقیم ہوا۔
المَعْمُوْرَةُ: بنا ہوا مکان (٢) آباد گھر۔
اس کا اطلاق آباد جگہ پر ہوتا ہے۔
العَمَرَّدُ: ہر لمبی چیز۔

(٢) بدمزاج و طاقتور (٣) مکار و بد باطن۔
العُمْرُوْدُ: ہر لمبی چیز۔
العَمَرَّسُ: سخت طاقتور شخص۔
(٢) تیز رفتار (٣) سخت دن (٤) بدمزاج و
طاقتور۔
العُمْرُوْسُ: مضبوط و موٹا لڑکا (٢) دنبہ (ج)
عَمَارِيْسُ۔
عَمْرَطَ الشيئَ: لینا۔
العُمْرُوْطُ: وہ چور جو ہر چیز چھین لے۔
عَمَسَ الكتابُ ـُ عَمْسًا: لکھا ہوا مٹ
جانا۔
-فلانٌ الشيئَ: چھپانا۔
یقال: عَمَسَ عليهم الخبر و نحوه
-عليه الأمرَ: معاملہ کو خلط ملط کر دینا' واضح نہ
کرنا۔
عَمِسَ الكتابُ ـَ عَمَسًا: لکھا ہوا مٹ
جانا۔
-اليومُ: سخت اور تاریک ہونا۔
عَمُسَ اليومُ ـُ عَمَاسَةً و عُمُوْسَةً: عَمِسَ
أَعْمَسَ الشيئَ: چھپانا واضح نہ کرنا
عَامَسَه: کسی سے راز داری کی بات کرنا۔
(٢) راز داری برتنا اور دشمنی کا اظہار نہ کرنا۔
عَمَّسَ عليه الأمرَ: عَمَسَه۔
تَعَامَسَ عن الشيئِ: جاننے کے باوجود غفلت
کرنا۔
-عَلَيَّ: اندھا ہونے کا بہانہ کر کے مجھے معاملہ
میں شبہ میں ڈال دیا۔
العَمَاسُ: سخت معاملہ جس کا پتا نہ لگتا ہو کہ کیسے
کیا جائے۔
(٢) سخت لڑائی (ج) عُمُسٌ۔
العَمُوسُ: جاہل کی مانند بے سوچے سمجھے کام
کرنے والا (٢) سخت شدید معاملہ جو قابو میں
نہ آتا ہو۔ (ج) عُمُسٌ۔
العَمِيْسُ: سخت لڑائی (٢) سخت معاملہ۔
(ج) عُمُسٌ۔
عَمَشَ فلانًا ـِ عَمْشًا: بغیر قصد کے لاٹھی
مارنا۔

عَمِشَ فلانٌ ـَ عَمَشًا: آنکھوں سے اکثر
اوقات پانی نکلنے کے ساتھ بینائی کا کمزور ہونا۔
هو أَعْمَشُ هِيَ عَمْشَاءُ (ج) عُمْشٌ۔
-جسمُ المريض: مریض کے جسم کا مرض
سے قبل والی صحت کی حالت میں دوبارہ آنا۔
-فيه الكلامُ: کسی پر بات کا اثر انداز ہونا۔
یقال: فلانٌ تَعْمَشُ فيه الموعظةُ: نصیحت
آدمی پر اثر انداز ہوتی ہے۔
عَمَّشَ عن الشيئِ: غفلت برتنا۔
-فلانًا: چندھیا پن ختم کرنا۔
-اللهُ المريضَ: مریض کو دوبارہ صحت یاب
کرنا۔
اسْتَعْمَشَه: بے وقوف سمجھنا۔
العَمْشُ: وہ چیز جو بدن کے لئے بہتر ہو۔
(٢) موافق چیز۔
یقال: هذا الطعام عَمْشٌ لكَ۔
عَمُقَتِ البئرُ ـُ عُمْقًا و عُمُقًا و عَمَاقَةً:
کنویں کا گہرا ہونا۔
یقال: عَمُقَتِ الفكرةُ: فکر کا معاملہ کی گہرائی
اور حقیقت تک پہنچنا۔
-المكانُ و نحوه: دور یا لمبا ہونا۔
هو عميقٌ هي عَمِيْقَةٌ (ج) عُمُقٌ۔
عَمَّقَ الشيئَ: گہرا بنانا۔
یقال: عَمَّقَ البئرَ و عَمَّقَ الرأيَ: گہری
سوچ سوچنا' خوب غور کرنا۔
تَعَمَّقَ في الأمرِ: معاملہ کی گہرائی میں جانا'
باریکی سے پرکھنا۔
یقال: تَعَمَّقَ في البحث او الرأي۔
-في كلامه: چرب زبانی کرنا۔
العُمْقُ: گہرائی (٢) وادی۔
(٣) جنگل کے دور دراز کنارے (ج)
أَعْمَاق۔
أعماقُ الأرضِ: زمین کے اطراف۔
(علم ہندسہ میں) کسی مستوی کے نیچے کا بعد
راسی کہ جسے پیمائش کے لئے مبدأ بنایا جائے
(مج)
العُمْقِيُّ: رجلٌ عُمْقِيُّ الكلامِ: جس کے

Marfat.com

کلام میں گہرائی ہو۔
عَمِلَ ـَ عَمَلاً: قصداً کوئی کام کرنا۔
۲) پیشہ کرنا' بنانا۔
-فلان علی الصدقة: صدقہ وصول کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْعَامِلِيْنَ عَلَيْهَا﴾
-لِلسُّلطان علی بلد: بادشاہ کی طرف سے علاقہ کا گورنر بننا۔ هو عامِلٌ۔
اَعْمَلَه: گورنر بنانا۔
-فلاناً: کسی کو اجرت دینا۔
-آلته أوْ رأيَه: مشین سے کام لینا' رائے پر عمل کرنا۔
-ذِهنَه فی كذا: ذہن کو کسی چیز میں مشغول کرنا۔ کسی چیز کے بارے میں تفکیر کرنا۔
عَامَلَه: کسی کے ساتھ بیع وغیرہ کا معاملہ کرنا۔
عَمَّلَه: کسی کو اجرت دینا۔
-علی البلد: شہر کا حاکم بنانا۔
-علی القوم: قوم کا سردار بننا۔
اِعْتَمَلَ فلانٌ: اپنے لئے کام کرنا۔
(۲) اپنی مرضی سے کام کرنا۔
تَعَامَلَا: باہم معاملہ کرنا۔
تَعَمَّلَ فلان لكذا: بتکلف کوئی کام کرنا۔
-من أجل فلان وله وفی حاجاته: کسی کے لئے کوشش ومحنت کرنا۔
اِسْتَعْمَلَه: حاکم بنانا۔
-فلاناً: کسی سے اپنا کام کروانا۔
-الثَّوْبَ و نحوه: جس لئے تیار کیا ہوا اس کام میں لانا۔
-آلته: مشین سے کام لینا۔
رأيه: رائے پر عمل کرنا۔
العَامِلُ: کسی صنعت یا پیشہ کا کام کرنے والا۔ (۲)
(۳) محصل زکوٰۃ' زکوٰۃ وصول کرنے والا (ج) عُمَّالٌ و عَمَلَةٌ
-من الرمح: نیزے کا پھل سے قریب اوپر کا حصہ۔
(علم النحو میں): جو الفاظ کے اعراب پر اثر انداز ہو۔ ایک ان میں معنوی ہے۔ جیسے ابتداء عامل معنوی ہے۔
(۴) کسی چیز میں موثر۔
یقال: كثرة الإنتاج من عوامل الرخاء: (علم الحساب میں) وہ صحیح عدد جو دوسرے عدد کو اس طرح تقسیم کرے کہ کچھ باقی نہ رہے (ج) عَوَامِلُ۔
اَلْعَامِلَةُ: کھیتی باڑی اور پانی لگانے میں کام آنے والے جانور جیسے اونٹ اور نر بیل وغیرہ۔
(۲) چوپائے کی ٹانگ۔
-من الرمح: نیزے کا پھل سے قریب اوپر والا حصہ۔
(ج) عَوَامِلُ۔
العِمَالَةُ: مزدور کی اجرت (۲) مزدور کا پیشہ۔
العُمَالَةُ: العِمَالَةُ۔
العَمَلُ: پیشہ' کام (ج) اَعْمَالٌ۔
أعمال المركز و نحوه (تقسیم اداری میں) مرکز کے ماتحت اور اس سے متعلق۔
یقال: قرية فلان من اعمال مركز كذا: فلاں قصبہ فلاں مرکز کی زیرنگرانی ہے۔
(اقتصادیات) میں: نفع کے حصول کے لئے انسانی کوشش۔
العَمْلَةُ: غلط کام جیسے چوری' خیانت۔
العُمْلَةُ: کام کی اجرت (۲) نقد (مو)
العَمَّالُ: بہت مصروف یا ہمیشہ مصروف رہنے والا۔
العَمُولُ: کام میں لگا رہنے والا (۲) کمانے والا۔
العُمُولَةُ: دلال کی اجرت۔ (مع)
العَمِيلُ: ایجنٹ' کسی کے لئے کام کرنے والا (ج) عُمَلاءُ۔
العَمَلِيَّةُ: تمام وہ کام جو خاص اثر رکھتے ہوں۔
یقال: عمليَّة جراحيَّة او حربيَّة اومالية (محدثہ)
المُسْتَعْمَلُ من الثياب و نحوها: کام کاج کے کپڑے' استعمال شدہ۔
المُعَامَلاتُ: وہ شرعی احکام جن کا تعلق دنیاوی امور سے ہے۔ جیسے بیع' شراء' اجارۃ۔
المَعْمَلُ: وہ جگہ جہاں کاریگر اپنے آلات عمل سمیت اکٹھے ہوتے ہوں۔ فیکٹری وغیرہ۔
(۲) ٹیسٹ اور جانچ پڑتال کی جگہ (محدثہ)
(ج) مَعَامِلُ۔
المَعْمُولُ من الشراب: وہ شربت جس میں دودھ' شہد اور برف ہو۔
عَمْلَسَ فی سیره: تیز چلنا۔
العَمَلَّسُ: تیز چلنے کی طاقت رکھنے والا۔
(۲) خبیث کتا یا بھیڑیا۔
عَمْلَقَ الماءُ: کم ہونا۔
-الماءُ فی الحوضِ: تالاب میں پانی کا گدلا اور گاڑھا ہو جانا۔
(۲) گہرائی والا کلام کرنا۔
العِمْلاقُ من الانسان و الشجر: وہ درخت یا انسان جو لمبائی اور جسامت میں اپنے ہم جنسوں سے فوق ہو۔
یقال: فلانٌ عِملاقٌ فی الادَب او السياسة ادب اور سیاست میں فائق وماہر (محدثہ)
(ج) عَمَالِيقُ' و عَمَالقة و عمالق۔
العمالقة: عمليق یا عِملاق بن لاوذ بن ارم بن سام بن نوح کی اولاد۔
عَمَّ الشیءُ ـُ عُمُوْمًا: شامل ہونا' عام ہونا۔
-النباتُ: لمبا ہونا۔
-الرجلُ عُمُوْمَةً: چچا بن جانا۔
-القومَ بالعطیّة عُمومًا: سب لوگوں کو عطیہ دینا۔
یقال: عَمَّ المطرُ الأرضَ: تمام زمین پر بارش ہوئی۔
-رأسه عَمًّا: پگڑی باندھنا۔
اَعَمَّ الرَّجُلُ: شریف اور بہت سے چچاؤں والا ہونا۔
(۲) سب لوگوں کے لئے صاحب خیر و بھلائی ہونا۔ هُوَ مُعِمٌّ۔
عَمَّمَ القومُ فلاناً امرهم: لوگوں کا اپنے معاملات کسی کے سپرد کرنا تاکہ وہ کا ملجا عام بن جائے۔

Marfat.com

- الشئَ: عام کرنا' پھیلانا (۲) خصّصه کی ضد (خاص کرنے کی ضد)
- زیدًا: کسی کو پگڑی پہنانا۔
اِعْتَمَّ الرَّجلُ: سر پر پگڑی لپیٹنا۔
- الشابُّ: نوجوان کا لمبا اور کامل ہونا۔
- النبتُ: پودے کا مکمل لمبا ہو کر اس کی کلی کھلنا۔
تعَمَّمَ الرَّجلُ: سر پر پگڑی لپیٹنا۔
- الآکام بالنبت: ٹیلوں پر نباتات کا عمامہ کی طرح پھیلنا۔
- فلانًا: کسی کو چچا بنالینا۔
اِسْتَعَمَّ الرَّجُلُ: عمامہ باندھنا۔
- فلانًا: چچا بنانا۔
الاَعَمُّ: لوگوں کی بہت بڑی جماعت۔
۲) اخص کی ضد۔
العَامُّ: شامل' عام (۲) خاص کی ضد۔
العَامَّةُ من الناس: خاص کے الٹ (ج) عَوَامُّ۔
یقال: جاء القومُ عامَّةً: سب کے سب لوگ آئے۔
العَامِیُّ: عامّة کی طرف منسوب' عوامی۔
من الکلام: وہ کلام جو لوگ عربی کلام کی طرز سے ہٹ کر کرتے ہیں۔
العَامِیَّةُ: عوامی زبان (فُصحی کے الٹ)
العِمَامَةُ: پگڑی (ج) عَمَائمُ۔
یقال اَرْخَی فلان عِمَامتَهٗ: فلاں پُرامن اور خوشحال ہوگیا۔
العَمُّ: چچا (ج) اَعمام و عمومة۔
(۲) لوگوں کی بڑی جماعت۔
(۳) پوری گھاس (۴) کھجور کا لمبا درخت۔
العَمَمُ: اجتماع اور کثرت۔
(۵) ہر مکمل اور عام چیز۔
من الرجال: جس کا فیض عام و کافی ہو۔
یقال فلان عَمَمٌ خیر: فلاں بڑا فیاض ہے۔
العُمُمُ: جسم جوانی اور بال کی تکمیل۔
یقال: استوی الشباب علی عُمُمِه: مکمل جوانی آگئی۔
العَمَّةُ: پھوپھی (ج) عَمَّات۔

العِمَّةُ: پگڑی۔
(۲) عمامہ باندھنے کی ہیئت۔
یقال: فلان حسن العِمَّةُ: فلاں اچھی پگڑی باندھتا ہے۔
العُمُومَةُ: مصدر۔
یقال: بینی و بین فلان عُمُومَةٌ: میرے اور فلاں کے درمیان چچا کا رشتہ ہے۔
جیسے کہا جاتا ہے: اُبُوَّةٌ و خُؤُولَةٌ۔
العَمِیمُ: ہر اکٹھی اور کثیر چیز۔
(۲) ہر لمبی اور کامل چیز۔
(ج) عُمٌّ هی عَمِیمَةٌ (ج) عَمَائمُ
عَمَنَ بالمکان - عَمْنًا: ٹھہرنا۔
هو عَامِنٌ و عَمُونٌ (ج) عُمُنٌ۔
عُمان: خلیج عرب اور بحر ہند پر واقع جنوب مشرق میں ایک عرب علاقہ (منصرف و غیر منصرف)
عَمَّانُ: شامی علاقہ جو کہ اب اردن کا دارالحکومت ہے (منصرف و غیر منصرف)
عَمَهَ - عَمْهًا و عَمَهَانًا و عُموهًا: راستے میں حیران و پریشان ہو جانا پتہ نہ لگے کہ کہاں جائے۔
هو اَعْمَهُ' عَمِهٌ هی عَمْهَاءُ و عَمِهَةٌ۔
- فی الامرِ: صحیح صورت نہ معلوم ہو۔
هو عَامِهٌ (ج) عُمَّهٌ۔
عَمِهَ - عَمَهًا و عَمَهَانًا و عُمُوهَةً: راستہ میں پریشان و بھٹکا ہوا ہو پتہ نہ لگے کہ کہاں جائے۔
- فی الامرِ: معاملہ کی صحیح صورت معلوم نہ ہو۔
هو اَعْمَهُ' و عَمِهٌ هی عَمِهَةٌ و عَمْهَاءُ (ج) عُمْهٌ۔
- الارضُ: بے نشان ہونا۔
عَمَهَ فی ظُلمِه: بغیر واضح جنایت کے ظلم کرنا۔
العَمَهُ: حیرانی و تردد ایسا کہ سمت راہ کا پتہ نہ لگے۔ وہ بصیرت میں نابینا کی مانند ہے۔
(علم طب میں) ادراک حس کے ملکہ کا مفقود ہو جانا۔ جیسے مختلف اشیاء کی اشکال میں تمیز اور اشخاص میں تمیز سے عاجز آجانا (ع)

عَمَی العَمَاءُ والماءُ وغیرہٗ - عَمْیًا: بہنا۔
- المَوْجُ: موج کا جھاگ و گھاس پھونس پھینکنا۔
- البعیرُ بلعابه: رال ٹپکانا۔
- الی کذا: بغیر غلطی کئے کسی جانب جانا۔
عَمِیَ فلانٌ - عَمًی: دونوں آنکھوں سے بینائی کا مکمل طور پر ختم ہونا۔
هُوَ اَعْمٰی (ج) عُمْیٌ و عُمْیَانٌ هِیَ عَمْیَاءُ (ج) عُمْیٌ۔
- القلبُ او الرجل: بصیرت کا مفقود ہو جانا بھلائی کی راہ سے بھٹکنا۔ هو اَعْمٰی' هی عَمْیَاءُ (ج) عُمْیٌ۔
هو عَمٍ هی عَمِیَةٌ من قَوْمٍ عَمِینَ۔
- الاخبارُ والاُمُورُ منه' و علیه: معاملات اور باتوں کا ملتبس اور پوشیدہ ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَعَمِیَتْ عَلَیْهِمُ الْاَنْبَاءُ یَوْمَئِذٍ﴾
یقال: عَمِیَ علیه طَرِیقُهٗ: راہ یاب نہ ہونا۔
- فلانٌ عَمَایَةً: باطل میں حد سے بڑھنا۔
اَعْمَاهُ: اندھا کر دینا۔
- علیه الشئَ: کسی چیز کو کسی پر مخفی و پوشیدہ کر دینا۔
یقال: عَمّٰی مَعْنَی البَیْتِ والکلامِ: شعر یا کلام کا مبہم کر دینا۔
- العَمَاءُ الهِلالَ: بادل کا ابتدائی چاند کو چھپا لینا اور چاند دکھائی نہ دینا۔ هو مُعَمًّی۔
تَعَامٰی: جان بوجھ کر اندھا بننا (خواہ بصیرت سے ہو یا بصارت سے)
تَعَمّٰی: اندھا ہو جانا۔
الاَعْمَیَانِ: سیلاب اور آگ۔
یقال: اَعوذُ باللہ من عَمَیَیْنِ۔
العَامِی: وہ شخص جسے اپنا راستہ معلوم نہ ہو۔
(۲) لمبا شخص (ج) اَعْمَاءُ۔
الاَعْمَاءُ: غیر آباد مقامات جہاں آبادی کا نام و نشان نہ ہو۔
العَمَاءُ: بادل۔

Marfat.com

العَمَاءَةُ: باطل میں حد سے بڑھنا، گمراہی۔
المُعَمّٰی: معما (مو) (ج) مُعَمَّیَات۔

ع ....ن

عَنَبَ الکَرْمُ: انگور کی بیل کا انگوروں والا ہونا۔
العَانِبُ: انگور بردار کی صفت۔
العُنَابُ: گول لمبا پہاڑ۔
العِنَبُ: تر و تازہ انگور (ج) اَعْنَابٌ۔
عِنَبُ الذئب: روئی کے پودے کے ساتھ اگنے والا پودا جس کا پھل چھوٹا سیاہ رنگ کا انگور کی طرح اور بے مزہ ہوتا ہے۔
العَنْبَا: آم جو کہ پھل دار پودوں کی ایک قسم ہے۔ فصیلہ بطمة سے ہے اس کا پھل گٹھلی والا اور لذیذ ہوتا ہے جو کہ کھایا جاتا ہے اور اس کا جوس بنایا جاتا ہے۔ یہ گرم علاقوں کا پودا ہے اس کی زراعت مصر میں عام ہے اور یہ مَنْجو یا منجة جو کہ ہندی لفظ ہے کہ نام سے معروف ہے۔
العُنَّابُ: فصیلہ سدریہ کا ایک کانٹے دار پودا جس کی بلندی چھ میٹر ہوتی ہے۔
عُنّاب اس کے پھل کو بھی کہتے ہیں جو کہ سرخ رنگ کا میٹھا اور خوشنما ذائقہ والا ہوتا ہے۔ بیر کی طرح کا۔
العَنْبَر: ایک ٹھوس مادہ جو باریک پیسنے اور جلانے کے بعد مہکتا اور خوشبو دیتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سمندری جانور کی لید ہے۔
(۲) فصیلہ قیطسیة کا ایک جانور جو کہ مچھلی نما ہوتا ہے اور مادہ عنبر خارج کرتا ہے۔
(۳) وسیع جگہ جو کام یا مال جمع کرنے کے لئے بنائی جائے (گودام اور کارخانہ) جو فوجیوں یا بیماروں کا ٹھکانہ ہو۔
(معرب انبر) (ج) عَنَابِرُ۔
عَنِتَ الشیئ ـَ عَنَتًا: خراب ہونا۔
-فلانٌ: مصیبت و مشقت میں پڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ﴾
(۲) گناہ کرنا۔
-العَظْمُ: ہڈی کا جڑ جانے کے بعد ٹوٹ جانا۔

ھو عَنِتٌ۔
اَعْنَتَهُ: مصیبت و مشقت میں ڈالنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ﴾
-المَرِیضَ: بیمار کو نقصان پہنچانا۔
تَعَنَّتَهُ: تکلیف دینا، کوئی ایسا کام کسی پر لازم کر دینا جس کی ادائیگی اس کے لئے مشکل ہو۔
تَعَنَّتَهُ: تکلیف دینا، مشقت ڈالنا۔
(۲) مشقت و لغزش کا خواہاں ہونا۔
یقال: جاءَنِی فلان مُتَعَنِّتًا۔
-الرجلَ و علیه: مشکل بات پوچھ کر مشقت اور تردد میں ڈالنا۔
العَنَتُ: غلطی اور زنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنكُمْ﴾ (۲) معاندانہ ہٹ دھرمی۔
عَنْتَر الذُّبابُ الأزرقُ: نیلی مکھی کا بھنبھنانا۔
-فلانٌ: لڑائی میں بہادر ہونا۔
(۲) مشکل راہ اختیار کرنا۔
-فلانًا بالرمح: نیزہ مارنا۔
العَنْتَرُ: نیلی مکھی۔
واحدته: عَنْتَرَةٌ۔
عَنَجَ الشیئَ ـُ عَنْجًا: کھینچنا۔
یقال عَنَجَ رأسَ البَعِیرِ: اونٹ کا سر اپنی طرف کھینچنا۔
-البعیرَ: اونٹ کی نکیل کو اپنی کہنی میں باندھ کر چھوٹا کر دینا۔
-الدَّلْوَ: رسی سے باندھنا۔
اَعْنَجَ فلانٌ: پیٹھ اور جوڑوں کے درد میں مبتلا ہونا (۲) اپنے معاملات میں پختگی چاہنا۔
-البعیرَ: عَنَجَهُ۔
العِنَاجُ: اونٹ کی نکیل۔
(۲) رسی جو ڈول کے نیچے باندھی جاتی ہے اور اس کے کنارے ڈول کے اوپر جا ملتے ہیں جب ڈول کے سرے ٹوٹ جائیں تو وہ اسے کنویں میں گرنے سے روکے رکھتی ہے۔
(۳) آدمی کی پیٹھ اور جوڑ۔
-من الأمرِ: معاملہ کی اصل۔
(ج) اَعْنِجَةٌ و عُنُجٌ۔

یقال هذا قول لا عِنَاجَ له: یہ بات بغیر سوچے سمجھے کہی گئی ہے۔
عَنْجَدَ العنبُ: انگور کا خراب منقیٰ بننا۔
العَنْجَدُ: خراب منقیٰ۔
العُنْجُهُ: بڑائی۔
العُنْجُهِیُّ: متکبر۔
العُنْجُهِیَّةُ: کبر، بڑائی، جفا۔
(۲) بڑا اور موٹا کھانا پینا وغیرہ۔
عَنَدَ عنه ـ عَنْدًا و عُنُودًا: ہٹنا، دور ہونا۔
-الناقةُ: اونٹنی کا اونٹ سے دور ہو کر تنہا چرنا۔
-العِرْقُ او الجَرْحُ: زخم وغیرہ سے خون کا بہتے رہنا خشک نہ ہونا۔
-فلانٌ: متکبر بننا اور گناہ میں حد سے بڑھنا۔
(۲) جاننے کے باوجود حق کی مخالفت کرنا۔ ھوَ عَانِدٌ۔
(ج) عُنَّدٌ و عَنَدَةٌ ھو عَنُودٌ و عَنِیدٌ۔
(ج) عُنُدٌ ھی عَنُودٌ (ج) عُنُدٌ۔
ھی عَانِدٌ و عَانِدَةٌ (ج) عَوَانِدُ۔
اَعْنَدَ العِرْقُ و الجرحُ: عَنَدَ۔
یقال اَعْنَدَ انفُه: ناک سے بہت زیادہ خون بہنا۔
-فلانٌ القیئَ و فیه: بار بار قے کرنا۔
عَانَدَ فلانٌ مُعَانَدَةً و عنادًا: جاننے کے باوجود حق کی مخالفت کرنا۔
-فلانًا: کسی کے کام میں تعارض کرنا، اس کی مخالفت کرنا۔
تَعَانَدَ الخصمان: دو فریقوں کا باہم جھگڑنا۔
اِسْتَعْنَدَ الفَرَسُ و البَعِیرُ: رسی وغیرہ سے اپنے آپ کو چھڑا کر بے قابو ہو جانا۔
-فلانًا من بین القوم: لوگوں میں سے کسی فرد کا قصد کرنا۔
-السقاءَ: مشک کو جھکا کر اس کے منہ سے پانی پینا۔
-القیئُ او الدمُ فلانًا: کسی پر خون اور قے کا غالب آنا اور کثرت سے آنا۔
-عصاهُ: لوگوں میں لاٹھی گھمانا۔
العِنَادِیَّةُ: سوفسطائیہ کا ایک فرقہ جو حقائق اشیاء

Marfat.com

کا منکر ہے اوران کا کہنا ہے کہ یہ سب وہم اور خیال باطل ہے۔
عِندَ: موجود چیز کے لئے ظرف مکان۔
یقول: عندی مصحف' جبکہ وہ اس گھر میں ہو کہ جس میں آپ ہیں۔
اورقریب چیز کے لئے آپ کہتے ہیں۔ عندی مصحف جب آپ اپنے کام کی جگہ ہوں اور قرآن آپ کے گھر میں ہو اور یہ دونوں جگہیں قریب قریب اورمتجاوز ہوں۔
غائب چیز کے لئے آپ کہتے ہیں۔ عندی مصحف' جبکہ قرآن آپ کی ملکیت میں ہو اورآپ سے غائب مثلاً کسی کو عاریۃً دیا ہو۔
عند معنوی چیزوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔
کہا جاتا ہے: عنده اخبارٌ و عنده خيرٌ او شرٌ۔
عند کی اضافت جب زمانہ کی طرف کی جائے تو وہ ظرف زماں ہو گا۔ جیسے: نهضت عندالفجر اور جب آپ کہیں کہ هذا عندی افضل من هذا تو اس وقت عند بمعنی حکم یا ظن ہو گا یعنی فی حکمی و ظنی۔
یہ معرب اورمنصوب علی الظرفیہ ہے کبھی مِنْ جارہ کی وجہ سے اس پر جر بھی آتی ہے۔
جیسے سافرتُ من عِندِك ظهرًا۔
یوں نہیں کہا جاتا ذهبت الی عنده ولا لعنده۔
العِندِيَّةُ سوفسطائیہ کا ایک فرقہ جو حقائق اشیاء کو اعتقاد کے تابع کرتا ہے حتی کہ اس کے نزدیک یہ اعتقاد رکھنا کہ انسان جماد ہے' درست ہے۔
العَنُودُ: سخت عناد و دشمنی رکھنے والا۔
یقال' عقبةٌ عَنُودٌ دشوار گزار گھاٹی۔
سَحَابَةٌ عَنُودٌ بہت بارش والا قریب ہو کر الماز چھیلے۔
القدح العنود (فی المیسر) جوے کا وہ تیر جو دیگر تیروں کے برعکس کامیابی کے رخ چلے۔ (ج) عُنُدٌ۔
عَندَلَ العَندَلِيبُ عندلیب (بلبل) کا

چہچہانا۔
العَندَلِيبُ: (بلبل) چھوٹے جسم والا پرندہ' پھرتیلا اورمختلف آوازوں والا' باغوں میں رہتا ہے اور فصل بہار میں نکلتا ہے (ج) عَنَادِلُ
عَنَزَ عنه ـُـ عَنزًا و عُنُوزًا: ہٹنا' دور ہونا۔
-فلانًا عَنزًا: نیزہ مارنا۔
اَعْنَزَه: جھکانا اور ہٹانا۔
اِعْتَنَزَ: دور ہونا۔
یقال: اعتنز عن الشیء۔
تَعَنَّزَ: اعتنز۔
استعنز: اعتنز۔
العَنْزُ: بکری' ہرنی (ج) اَعْنُزٌ و عُنُوزٌ
(۲) پانی میں چٹان (ج) عُنُوزٌ۔
(۳) ریتلی اور اوراور پتھریلی زمین۔
العَنَزَةُ: ڈنڈے سے لمبا اور نیزے سے چھوٹا جس کے نیچے نیزے کے پھل کی طرح پھل ہوتا ہے بوڑھے اس کا سہارا لیتے ہیں۔
من الفأس: کلہاڑی کی دھار۔
(ج) عَنَزٌ' عَنَزَاتٌ۔
العَنَزِيُّ: بنوعنزہ کا فرد جو شجر سلم کا پھل لانے گیا تھا واپس نہ پلٹا۔
اسی سے ضرب المثل ہے: لا افعل كذا حتی يؤوبَ القارظُ العَنَزِيُّ یعنی میں ایسا کبھی نہ کروں گا۔
المُعَنَّزُ: چھوٹے سر والا۔
(۳) وہ شخص جس کی داڑھی بکرے کی داڑھی کی طرح ہو۔
عَنَسَتِ البنتُ البكرُ ـُـ عَنسًا و عُنُوسًا و عِناسًا کنواری لڑکی کا بلوغت کے بعد لمبے عرصے تک بغیر شادی کے گھر بیٹھے رہنا۔ هي عانسٌ۔
(ج) عُنَّسٌ و عُنُسٌ و عَوَانِسٌ۔
-الرَّجلُ بن شادی بوڑھا ہو جانا۔
هو ایضا عانسٌ اس کا عموماً استعمال عورتوں میں ہوتا ہے۔
عَنِسَ ـَـ عَنسًا ہر وقت آئینے میں دیکھتے رہنا۔

اَعْنَسَ: آئینوں کی تجارت کرنا۔
-الشیءَ: بدل ڈالنا۔
یقال: اَعنَسَتِ السنُّ وجه فلان: عمر نے فلاں کا چہرہ بدل ڈالا۔
-الشَّيبُ رأسَه: سر میں سفید بال آ جانا۔
عَنَّسَتِ البنتُ البكرُ: عَنَسَتْ۔
- البنتَ البكرَ اهلُها: نوجوان لڑکی کو گھر والوں کا شادی سے روکے رکھنا حتی کہ اس کی شادی کی عمر ختم ہو جائے۔
العِناسُ: آئینہ (ج) عُنُسٌ۔
العَنسُ: پانی میں چٹان عنز میں ایک لغت۔
(۲) عقاب (۳) مضبوط اونٹنی' مضبوطی اور قوی ہونے کی وجہ سے چٹان سے تشبیہ دی گئی ہے (ج) عِناسٌ' عُنُوسٌ۔
اَعْنَصَ الرَّجلُ: سر میں متفرق طور پر بچے ہوئے بالوں والا ہونا۔
العُنصُرُ: اصل اور حسب۔
یقال: فلان كريمُ العنصر۔
(۲) جنس۔ یقال: فلان من العنصر الآری او السامی (علم کیمیا میں) ابتدائی مادہ جس کی کیمیائی تحلیل اس سے چھوٹے مادہ میں ممکن نہ ہو۔
(۲) وہ مادہ جو کسی جسم کی تکوین میں داخل ہو جیسے ہائیڈروجن' آکسیجن پانی کی تکوین ہیں۔
(ج) عناصِرُ۔
العَناصِرُ (عند القدماء): چار ہیں' آگ' ہوا' پانی اور مٹی۔
العُنصرِيَّةُ: قومی یا نسلی تعصب (محدثۃ)
العُنصُلُ: فصیلہ زنبقیہ کا طویل العمر پودا جس کے پتے کراث پودے کی طرح کے ہوتے ہیں۔ اس کے پھول پتوں سے پہلے موسم سرما کے بعد نکلتے ہیں۔ یہ نرم و نازک ہوتا ہے۔ اونچائی ایک میٹر ہوتی ہے۔ اس کے پھول سفید اور اس کا طب میں بہت استعمال ہے۔
العِنصَاةُ تھوڑی متفرق چیز جیسے گھاس اور بال وغیرہ (ج) عناصِی۔
(۲) ہر چیز کا بڑا حصہ ختم ہو جانے کے بعد بچا

Marfat.com

کھچا۔
(۳) اونٹ یا بکریوں کا چھوٹا گلہ۔
العُنْصُوَةُ العِنْصَاةُ (ج) عَنَاصٍ۔
العُنظابُ: زرد رنگ کا موٹا ٹڈا۔
(ج) عَنَاظِبُ۔
عَنظَى بہ: مذاق اڑانا، برا بھلا کہنا اور گالی دینا۔
العُنظُوَان: ترش گھاس جسے اگر اونٹ زیادہ کھالے تو اس کے پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔
(۲) ٹڈی (۳) شریر اور فحش گو بدزبان۔
عَنعَنَ فلانٌ عَنعَنَةً: ہمزہ کا عین کی طرح کلام میں تلفظ کرنا اور یہ بنو تمیم کی لغت ہے۔
-الراوی: راوی کا اپنی روایت میں یوں کہنا۔
روی فلانٌ عن فلان عن فلان۔
عَنُفَ بہ و علیہ ـُ عُنفًا و عَنَافَةً: کسی کے ساتھ سختی کرنا (۲) ملامت کرنا، عار دلانا۔
ہو عَنِیفٌ (ج) عُنُفٌ۔
أعنَفَہ: عَنُفَ بہ و علیہ۔
عَنَّفَہ: أعنَفَہ
إعتَنَفَ الامرَ: سختی سے نمٹنا۔
(۲) کچھ جانے بغیر کام لینا۔
-الشیئَ: ناپسند کرنا۔
یقال: إعتَنَفَ الطَّعَامَ۔
- فلانٌ المجلسَ: مجلس سے الگ ہونا۔
العَنَفَةُ: آلہ جو پانی کی زوردار ٹکر سے گھومے اور مشین چلائے (۲) کھیت کی دو لائینوں کے درمیان کی جگہ۔
عُنفُوَان الشیئ: چیز کی ابتداء۔
یقال: ہو فی عُنفُوَان شبابہ: آغاز جوانی یا بھرپور جوانی۔
العَنفَقُ: چیز کی کمی اور ہلکا پن۔
العَنفَقَةُ: نچلے ہونٹ اور تھوڑی کے درمیان کے بال۔ (بالوں کی خفت کی وجہ سے کہا جاتا ہے) (ج) عَنَافِقُ۔
عَنَقَہ ـُ عَنقًا: گردن پر مارنا۔
-الکلبَ: کتے کے گلے میں پٹہ ڈالنا۔
عَنِقَ ـَ عَنَقًا: لمبی اور سخت گردن والا ہونا
ہو أعنَقُ، ہی عَنقَاءُ (ج) عُنقٌ۔
یقال: ہَضبَةٌ عنقاءُ: لمبا اور بلند پہاڑ۔
-الکلبُ: گلے میں سفیدی ہونا۔
أعنَقَ الرجلُ: لمبی گردن والا ہونا۔
-الزرعُ: کھیتی کا لمبا ہونا اور خوشہ نکلنا۔
-الہَضبَةُ: پہاڑ کا لمبا اور بلند ہونا۔
ہو مُعنِقٌ، ہی معنقَةٌ۔
-الدَّابَّةُ: چوپائے کا تیز چلنا۔ ہو، وہی معنق وہی معنقة ایضًا۔
-الثریّا: ثریا ستارے کا غائب ہونا۔
والنجومُ: غروب کے قریب ہونا۔
-الکلبَ: عَنَقَہُ۔
- فلانٌ فلانًا شیئًا: کسی کے گلے میں کسی کی کوئی چیز ڈالنا۔
عَانَقَہ معانقةً و عِنَاقًا: اپنی گردن کو کسی کی گردن کے قریب کر کے سینے کے ساتھ ملانا، معانقہ کرنا (ایسا محبت میں ہوتا ہے)۔
طَلَعُ عَلَعُ النَّخلِ: کھجور کے شگوفے کا لمبا ہونا۔
-البُسرَةُ: کچی کھجور کا اکثر حصہ رطب (پختہ) ہو جانا۔
-فلانًا: گردن پکڑ کر مروڑنا۔
إعتَنَقَ الرجلان: لڑائی میں ایک دوسرے کی گردن پر ہاتھ ڈالنا۔
-الامرَ: کسی کام میں لگنا۔
یقال: إعتَنَقَ دِینًا او نِحلَةً: مذہب اختیار کرنا (مو)
(۲) محنت سے کام کرنا۔
تَعَانَقَا: محبت سے باہم گلے ملنا۔
تَعَنَّقَ الیربوعُ او الأرنبُ: جنگلی چوہے یا خرگوش کا اپنے بل میں گھسنا۔
العَانِقَاءُ: جنگلی چوہے اور خرگوش کا گڑھا جو نرم مٹی سے بھرا ہوتا ہے۔ خطرے کے وقت اس میں اپنی گردن داخل کرتے ہیں۔
العَنَاقُ: ولادت کے وقت سے سال پورا ہونے تک کا بھیڑ بکری کا مؤنث بچہ۔
(ج) أعنُقٌ و عُنُقٌ و عُنوقٌ۔ اور
(۲) لواحم کے مرتبہ اور فصیلہ سنانیر کا ایک جانور جو کہ بلی سے قدرے بڑا اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کے کانوں کے اوپر والے حصے میں چھوٹے چھوٹے سیاہ بال ہوتے ہیں جو تُفَّة کے نام سے مشہور ہے۔ (دیکھئے: التُفَّةُ)
العُنُقُ: گردن، سر اور جسم کے درمیان کا جوڑ۔ (مذکر ہے اور کبھی کبھی مؤنث آتا ہے)
-من کل شیئ: ہر چیز کا ابتدائی حصہ۔
یقال: وُلِد فی عنق الصیف: گرمیوں کی ابتداء میں پیدا ہوا۔
اخذ بعُنق الستین: وہ ساٹھ سال کی ابتداء میں ہے (۲) لوگوں کی جماعت۔
یقال: کان ذلك علی عنق الدہر: فلاں بات ابتدائی زمانے میں تھی۔
ولفلان عُنُقٌ فی الخیر: فلاں پہلے سے بھلائی کرتا ہے (ج) أعنَاقٌ۔
الأعنَاقُ: رؤساء۔
حدیث میں ہے: (لایزال الناسُ مختلفةً أعنَاقُہم فی طلب الدنیا)
العَنَقُ: اونٹوں اور گھوڑوں کی تیز و کشادہ چال۔
العَنقَاءُ: ایک خیالی پرندہ جس کا کوئی وجود نہیں۔
العَنِیقُ: بغل گیر۔
یقال: بات، خیال طیفك لی عَنِیقًا رات بھر تمہاری تصویر مجھ سے ہم کنار رہی۔
المُعَانِقَةُ (علم نباتات میں)
المعانقة: (علم نباتات میں) وہ پتا جو تنے کا جزئی احاطہ کرے۔ جیسے خشخاش کے پتے (نئ)
المِعنَاقُ: عمدہ رفتار والا گھوڑا۔
(ج) مَعَانِیقُ۔
المُعنِقُ: زمین کا سخت اور بلند حصہ جس کے ارد گرد نشیب ہو (ج) مَعَانِیقُ۔
المِعنَقَةُ: قلادہ (پٹا) (ج) مَعَانِقُ۔

Marfat.com

(۲) رحل کے درمیان چھوٹی رسی۔
(ج) مَعَانِيقُ (غیر قیاسی طور پر)
العَنقَدُ: بے دانتوں کی چمکدار مچھلی۔
العُنقُودُ: (دیکھئے عقد)
العُنقُرُ: بانس اور سبزی کی جڑ جب تک سفید اور اکٹھی ہو اور اس کا رنگ نہ بدلا ہو اور نہ پھیلی ہو۔
(۲) خرما کا بیچ والا حصہ اس کی سفیدی کی بنا پر ایسا کہا جاتا ہے۔
عَنقَشَ فلان: کسی چیز سے چمٹنا۔
تَعَنقَشَ: سخت ہونا اور بل کھانا۔
العِنقَاشُ: کمینہ (۲) وہ شخص جو بستیوں میں پھر کر اشیاء بیچتا ہو۔
عَنَكَ الرملُ ـُ عَنكاً و عُنُوكاً: ریت کا ڈھیر ہو کر بیٹھ جانا اور اس میں راستہ نہ ہو۔
هو عانِكٌ (ج) عُنُكٌ۔ هي عانِكٌ ایضًا (ج) عوانِكُ۔
-الفرسُ: گھوڑے کا حملہ کرنا اور دوبارہ حملہ کرنا۔
-اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا، پھٹنا۔
-المرأةُ علی زوجها: عورت کا خاوند کی نافرمانی کرنا۔
-علی ابیها: باپ کی اطاعت نہ کرنا۔
-اَعنَكَ: بیٹھی ہوئی ریت کے ڈھیر میں چلنا اور قریب ہو کہ اس سے چھٹکارا نہ پا سکے، اس میں راہ نہ پائے۔
یقال اَعنَكَ الرجلُ و اَعنَكَ البَعِيرُ۔
عَنَكه: تنگی و مشقت میں ڈالنا، سختی کرنا۔
اعتَنَكَ: اَعنَكَ۔
تَعَنَّكَ الرملُ: عَنَكَ۔
العَنكُ من کل شئ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔
(۲) رات کا ایک حصہ (ج) اَعناك۔
العَنيكُ: ریت کا ٹیلہ (ج) عُنُكٌ
العَنكَبُ: نر مکڑی یا جنس مکڑی (ج) عَناكِبُ
العَنكَبَةُ: مادہ مکڑی۔
العَنكَبُوتُ: عنکبیات کے مرتبہ سے ایک حشرات جس کی ٹانگوں کے چار جوڑے ہوتے ہیں جو کہ باریک جالا بنتی ہے جس کے ذریعے اپنا کھانا شکار کرتی ہے (مؤنث ہے کبھی مذکر آتا ہے)
(ج) عَنكَبُوتات، و عَناكِبُ، و عَناكِيبُ
عَنكَشَ العشبُ: گھاس کا گھنا، گنجان اور خشک ہونا۔
یقال عنكش الشَّعرُ: بالوں کا گھنا ہونا۔
تَعَنكَشَ: عَنكَشَ۔
العُنكُشُ: جو بناؤ سنگھار کی پرواہ نہ کرتا ہو۔
عَنَّمَ البنانَ: انگلیوں کے پوروں کو عَنَم سے رنگنا۔
العَنَمُ: سرسبز لیس دار پودا۔ جس کی ٹہنیاں ستون کی شکل میں زیتون کے پتوں کی مانند پتے اٹھائے ہوئے ہوتی ہیں۔ مگر زیادہ چھوٹی اور زیادہ سبز ہوتی ہیں۔ اس کے پھولوں سے خضاب بنایا جاتا ہے۔ اس کا پھول اندر سے مخالطی ہوتا ہے۔ بیری وغیرہ کے درخت پر نصف سہارا لئے ہوتا ہے (مج)
(۲) وہ دھاگے وغیرہ جن کے ذریعے انگور کی بیل ٹہنیوں پر چڑھائی جاتی ہے۔
العَنَمةُ: انسان کے ہونٹ کی پھٹن۔
واحدته عَنَمَةٌ۔
عَنَّ له الشئُ ـِ عَنًّا و عُنونًا: کسی کے سامنے کوئی چیز آنا، پیش آنا۔
یقال لا افعَلُهُ ما عَنَّ نجمٌ فی السماءِ: جب تک آسمان میں کوئی ستارہ نظر نہ آئے گا میں ایسا نہیں کروں گا۔
یقال عَنَّ لی الأمرُ اَو عَنَّ بفکری الامر: ذہن میں کوئی بات آنا۔
-عن الشئ: اعراض کرنا، پھرنا۔
-الفرسَ او اللِّجامَ ـُ عَنًّا: گھوڑے کو لگام دینا۔
-الکتابَ: کتاب کا عنوان لگانا۔
عُنَّ الرجلُ عُنَّةً: بیماری کی وجہ سے جماع سے عاجز آنا۔ هو مَعنونٌ و عِنینٌ و عِنِّینٌ۔
یقال امرأةٌ عِنِّینَةٌ: وہ عورت جو مردوں کی خواہش مند نہ ہو۔
اَعَنَّتِ السماءُ: آسمان ابرآلود ہونا۔
-الفرسَ او اللِّجامَ: گھوڑے کو لگام دینا۔
-الکتابَ لکذا: کتاب کو کسی کے آگے لانا یا اس کی طرف پھیرنا۔
اُعِنَّ الرجلُ: عُنَّ۔
عانَّه مُعانَّةً و عِنانًا: مخالفت کرنا۔
عَنَّنَ الکتابَ: کتاب کا عنوان دینا۔
-المرأةُ شعرَها: بالوں کو ایک دوسرے سے ملا کر شکل دینا۔
-الفرسَ او اللِّجامَ: ہر ایک کو لگام دینا۔
اِعتَنَّ له الشئُ: عَنَّ۔
-له ما عند القوم: قوم کی خبر ملنا۔
تَعَنَّنَ الرجلُ: نامردی کے بغیر عورتوں کو چھوڑ دینا۔
الأعنانُ: کنارے (۲) درخت کے کنارے
العَنانُ: آسمان کا وہ حصہ جو نظر اٹھانے سے نظر آئے۔
(۳) بادل۔
ومن کل شئ: ہر چیز کا کنارہ۔
العِنانُ: لگام کی ڈوری جس کے ذریعے جانور کو پکڑا جاتا ہے اور وہ دو برابر کے طاق ہوتے ہیں (ج) اَعِنَّةٌ۔
یقال فلانٌ طویل العِنانِ: شریف اور باأثر آدمی۔
فلانٌ قصیرُ العِنانِ: کم فیض شخص۔
اَبِیُّ العِنانِ: خوددار۔
یقال ذَلَّ عِنانُه: قابو میں ہونا۔
هما یجریان فی عِنانٍ: وہ فضل وغیرہ میں برابر ہیں۔
اَرخی من عِنانِه: پریشانی دور کرنا۔
بینهما شرکةُ عِنانٍ: ان دونوں کے درمیان برابر کی شراکت ہے اس لئے کہ لگام کے دونوں طاق برابر ہوتے ہیں۔
العَنُّ: کنارا (ج) اَعنانٌ۔
العَنَنُ: العَنُّ (ج) اَعنانٌ
العَنّانُ: بہت نمایاں اور ظاہر (۲) دوڑ میں بہت آگے نکلنے والا۔

Marfat.com

يقال: فلانٌ عَنَانٌ علی آنْفِ القومِ: فلاں اپنے لوگوں میں بہت پیش پیش رہنے والا ہے۔

ویقال: هو عَنَانٌ عن الخَيرِ: بھلائی میں سستی کرنے والا ہے۔

العُنّةُ: بیماری جس کی وجہ سے انسان جماع پر قادر نہیں رہتا۔

(۲) خواہ مخواہ سامنے آنے والی چیز۔

(۳) درخت کی شاخوں سے بنایا ہوا خیمہ۔

(ج) عُنَنٌ و عِنَانٌ۔

يقال: لقيتُه عَينَ عُنّةٍ: وہ اس لمحہ مجھے مل گیا جب میں اسے تلاش نہ کر رہا تھا۔

اَعطيتُه ذلك عَينَ عُنّةٍ: میں نے اسے وہ چیز اس کے ساتھ ساتھیوں میں سے اُسے خاص کر کے دی۔

المِعَنُّ: ہر چیز اور لایعنی چیزوں میں دخل اندازی کرنے والا (۲) بڑا بولنے والا خطیب بلیغ مقرر۔

عَنْوَنَ الكتابَ عَنْوَنَةً و عِنْوَانًا: کتاب کو عنوان دینا، عنوان لکھنا۔

العُنْوَانُ: جس کے ذریعے کسی دوسرے کا پتہ لگے۔ و منه عنوان الكتاب

عَنَا ـُ عُنُوًّا: ذلت سے جھکنا، تابعدار ہونا۔

يقال: عَنَا فلانٌ للحق: حق کو تسلیم کرنا۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿و عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا﴾

(۲) قیدی ہو جانا۔

-الدَّمُ او الماءُ: پانی یا خون کا بہنا۔

-الأمرُ به: کسی پر کوئی بات آ پڑنا۔

-عليه الامرُ: کام دشوار ہونا۔

-الأمرُ فلانًا: کوئی بات کسی سے متعلق ہونا۔

-الشئَ عَنْوَةً: بزور کوئی چیز لینا۔

هو عَانٍ (ج) عُنَاةٌ هي عَانِيَةٌ (ج) عَوَانٍ۔

عَنَى به الأمرُ ـِ عَنْيًا: معاملہ کسی پر آ پڑنا۔

-الشئَ: ظاہر و نمایاں کرنا۔

-بالقول كذا، عَنْيًا و عِنَايَةً: کسی بات سے کسی چیز کا قصد و ارادہ کرنا۔

-الأمرُ فلانًا عُنِيًّا، عِنَايَةً: کسی بات کا کسی سے متعلق ہونا۔

حدیث میں ہے: (مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُه مَا لَا يَعْنِيْهِ)

يقال: عَنَى بأمرِ فلانٍ و عَنَاهُ امرُه: کسی کا کسی کے معاملے کو اہمیت دینا۔

عَنِيَ ـَ عَنًا و عَنَاءً: تھکنا، تکلیف و مشقت اٹھانا۔

-الرجلُ: قید ہونا هو عَانٍ۔

(ج) عُنَاة۔

-فلانٌ بالأمرِ: کسی کام میں مشغول ہونا۔

هو عَنٍ به۔

عُنِيَ بالأمرِ عُنْيًا و عِنَايَةً: کسی کام میں مشغول ہونا۔ هو مَعْنِيٌّ به۔

اَعْنَتِ الارضُ النباتَ: زمین کا گھاس نکالنا۔

يقال: اَعْنَى الغَيْثُ النباتَ: بارش کا گھاس اُگانا۔

وما اَعْنَتِ الارضُ شيئًا: زمین نے کچھ نہیں اگایا۔

-الرجلُ: تابع کرنا، قید کرنا۔

-الامرُ فلانًا: تھکا دینا۔

(۲) متعلق ہونا، اہم ہونا۔

عَانَاهُ: سختی جھیلنا، تکلیف اُٹھانا۔

-فلانًا: جھگڑا کرنا (۲) دل داری کرنا۔

-المالَ: مال کا بہتر بندوبست کرنا۔

يقال: هم مايعانون مالَهم۔

-الهمومُ فلانًا: غموں کا کسی پر آ پڑنا۔

عَنّاهُ: ایسی چیز کا کسی کو مکلف کرنا جو اس کے لئے مشکل ہو۔

-الكتابَ: کتاب کا نام رکھنا (عَنّنَ میں ایک لغت)

اِعْتَنَى الأمرُ: معاملہ آ پڑنا۔

-فلانٌ بالامرِ: اہمیت دینا۔

تَعَنَّى الرجلُ: تھکنا (۲) اونٹ کا بول و براز لگنا (مو)

-في الأمرِ: میانہ روی اختیار کرنا۔

-الامرَ: مشقت کے باوجود کام اُٹھانا۔

-الحمّى فلانًا: کسی کو بار بار بخار آنا۔

التَّعْنِيَةُ: اونٹوں کے پیشاب اور مینگنیوں کا وہ آمیزہ جو خارش زدہ اونٹوں کو ملا جاتا ہے۔

(۲) (علم طب میں): قضائے حاجت کے وقت تکلیف دہ قبض کی کیفیت اور درد کا احساس پیدا کرنے والی ایک بیماری (مج)

العَانِي: ذلیل (۲) قیدی۔

حدیث میں ہے: (عُودوا المرضى و فُكُّوا العانِيَ)۔

العَانِيَةُ: عانی کی مؤنث (ج) عَوَانٍ۔

حدیث میں ہے: (اتقوا الله في النساءِ فانهنّ عندكم عوانٍ) یعنی قیدی ہیں یا مثل قیدی ہیں۔

العِنَا: کنارہ۔

و منه: اعناءُ السماء۔

(۲) مختلف قسم کے لوگ (ج) اَعْنَاءٌ۔

يقال: جاء نا اعناء من الناس: ہمارے پاس مختلف لوگ آئے۔

العِنَايَةُ: العِنَايَةُ الإلٰهِيَّةُ: اللہ کی تکوینی تدبیر (مج)

العِنو: العِنا۔

المَعْنَى: وہ جس پر لفظ دلالت کرے۔

(ج) مَعَانٍ۔

المَعَانِي: انسان کی صفات محمودہ۔

يقال: فلان حسن المعاني۔

علم المعاني: علوم بلاغت میں سے وہ علم جس کے ذریعے لفظ عربی کے ان احوال کو جانا جاتا ہے جن سے لفظ مقتضی حال کے مطابق ہو جاتا ہے۔

مَعْنَاةُ الكلامِ: مَعْنَاه۔

المَعْنَوِيُّ: مادی کے الٹ (۲) ذاتی کے الٹ (محمد عثمان)

ع.........ھ

عَهِدَ فلان الى فلان ـَ عَهْدًا: ذمہ داری دینا اور اس کی حفاظت کی وصیت کرنا۔

Marfat.com

یقال: عَهِد الیه بالامر' و فیه: وصیت کرنا۔
-الشیَٔ: واقف ہونا۔
یقال: الامْر کَمَا عَهِدْتَ: بات وہی ہے جس سے تم آشنا ہو۔
- فلاناً: واقفیت رکھنے اور دیکھ بھال کے لئے کسی کے پاس بار بار آنا۔
- فلاناً بمکان کذا: کسی سے کسی جگہ میں ملاقات کرنا۔ هو عَهِدٌ۔
عُهِدَ المکانُ: موسم کی ابتدائی بارش ہونا۔
هو مَعْهُوْدٌ۔
اَعْهَدَهٗ: ضمان دینا۔
عَاهَدَه: اَعْهَدَه۔
یقال عَاهَدَ الذِّمِّیَّ: عہد و پیمان کرنا۔
هُوَ مُعَاهِدٌ' و مُعَاهَدٌ۔
اِعْتَهَدَہ: نگرانی کرنا' بار بار تجدید عہد کے لئے آنا۔
تَعَاهَدَا: باہم قسم کھانا' معاہدہ کرنا۔
-الشیَٔ: اعتهده۔
تَعَهَّدَ بالشیٔ: پابند ہونا۔
-الشیَٔ: اعتهدَه۔
اِسْتَعْهَدَ من صاحبه: کسی سے وعدہ لینا شرط کرنا' کسی پر ذمہ لکھنا۔
العِهَادُ: موسم کی ابتدائی بارش۔
مُفْرَدُه عَهْدَةٌ (۲) اس بارش کی جگہ۔
العِهَادَةُ: العِهَادُ۔
العَهْدُ: علم' واقفیت۔
یقال هو قریب العهد بکذا: نیا نیا واقف ہوا ہے۔
عهدی بك مسا عدًا للضعفاء: میں اسے جانتا ہوں۔
(۲) وصیت۔ قرآن حکیم میں ہے ﴿ وَبِعَهْدِ اللهِ اَوْفُوْا﴾ یعنی اللہ کی وصایا اور فرائض کو پورا کرو۔
(۳) وہ عہد جو گروہوں کے لئے لکھا جائے۔
(۴) وہ قسم جس کے ذریعے وثیقہ طلب کیا جائے' معاہدت۔
(۵) زمانہ۔ یقال: کان ذلك علی عهد فلان۔
(ج) عُهُود و عِهَادٌ۔
العهد القدیم: عیسائیوں کے ہاں کتاب مقدس کے وہ صحیفے جو قبل مسیح لکھے گئے ہیں۔
العهد الجدید: وہ صحیفے جو بعد مسیح لکھے گئے ہیں۔
ولیُّ العهد: جو بادشاہ یا ملک کا وارث بنا دیا گیا ہو۔
العَهِدُ: امور کی نگرانی کرنے والا۔
(۲) مناصب واقتدار کا محب۔
العَهْدَةُ: بارش کے بعد بارش۔
(ج) عِهَاد۔
العُهْدَةُ: باہم معاملہ کا معاہدہ۔
(۲) ذمہ داری یقال: علی فلانٌ فی هذا عُهْدَةٌ لا خلاص منها: اس سلسلہ میں فلاں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ اس سے بری نہیں۔
- فی البیع: بیع کی صحت اور مبیع کی سلامتی کی ضمانت۔
(۳) خبر کے صحیح ہونے کی ضمان۔
یقال: عُهدة الخبر علی راویه: خبر کے صحیح ہونے کی ذمہ داری اس کے بیان کرنے والے پر ہے۔
(۴) دیانت دار آدمی کی حفاظت میں دی گئی اشیاء۔
(۴) امین (محدثہ)
یقال فیه عُهدة لم تُحْكَمْ اس میں عیب ہے جسے ٹھیک نہیں کیا گیا۔
العَهِیْدُ عہد کرنے والا۔
(۲) جس سے عہد کیا گیا ہو۔
(۳) قدیم جس پر طویل عرصہ گزر چکا ہو۔
مونثه عَهِیْدَةٌ۔
یقال قریة عهیدة پرانا قصبہ جس پر طویل زمانہ گزر چکا ہو۔
المُتَعَهِّدَ عہد کا محافظ (۲) کسی کام کے کرنے اور اس کی تنفید کا پابند (محدثہ)
المُعَاهَدَةُ عہد جو دو افراد یا دو جماعتوں کے درمیان ہو (۲) (فی القانون الدولی): دو یا زائد حکومتوں کے درمیان تعلقات کو منظم کرنے کا معاہدہ (مج)
المَعْهَدُ: لوگوں کی مجلس۔
(۲) تعلیم و تحقیق کے لئے قائم کیا گیا ادارہ۔ جیسے معهد الدراسات العلیا — معهد البحوث (محدثہ) (ج) مَعَاهِدُ۔
عَهَرَ ـَ عُهُوْرًا: بدکار ہونا۔
-المرأةَ والیها' عُهُوْرًا و عَهَارَةً: زنا کرنا۔
هو عَاهِرٌ (ج) عُهَّار۔
هی عاهر' و عاهرةٌ۔
(ج) عَاهِرَاتٌ و عَوَاهِرُ۔
عَاهَرَهَا: عَهَرَهَا۔
العَهَرُ: بدکاری۔
العِهْرُ: العَهَرُ۔
الْعَاهِلُ: ملک اعظم جو بہت سی اقوام پر حکمران ہو۔ جیسے خلیفہ اور شہنشاہ (ج) عَوَاهِل۔
العَاهِلِیَّةُ: ملک اعظم کی مملکت ۔ جیسے شہنشاہت (محدثہ)
عَهَنَ الشیُٔ ـُ عَهْنًا: قائم رہنا۔
یقال مالٌ عَاهِنٌ: دیرپا مال۔
(۲) موجود ہونا۔
یقال طعام و شراب عاهِنٌ۔
-فی العمل محنت کرنا۔
-بالمکان عُهُوْنًا: قیام کرنا۔
-النخلة کھجور کے پتوں کا سوکھنا۔
-له مراده کسی کی مراد جلد پوری کرنا۔
- القضیبُ ـِ عَهْنًا و عُهُوْنًا شاخ یا لکڑی کا مڑ جانا ٹوٹ کر جڑی رہنا۔
العاهِنُ: موجود و حاضر (ج) عَوَاهِن
یقال القی الکلامَ علی عَوَاهِنِه: بغیر سوچے سمجھے کلام کرنا۔ گویا کہ اس نے اکتفا کرلیا اسی پر جو حاضر تھا بغیر سوچے اور خوش اسلوبی کے۔
العِهْنُ: مختلف رنگوں سے رنگا ہوا اون اور اس کا ایک ٹکڑا۔ عِهْنَةٌ۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ﴾ (ج) عُهُوْنٌ۔

Marfat.com

يقال: فلان عهن مالٍ: فلاں مال کا اچھا منتظم ہے۔
عَاتَه عن الأمرِ ـُ عَوْتًا: کسی کام سے ہٹا کر حیران کر دینا۔
عَوَّتَه عن الأمرِ: عاته عنه۔
(۲) روکنا' ہٹانا' رکاوٹ ڈال دینا۔
تَعَوَّتَ: حیران ہونا۔
المَعَاتُ: مذہب و مسلک۔
(۲) کشادگی۔
يقال: ان لي عن هذا الامر لمعاتًا: میرے لئے اس بات سے ہٹ کر گنجائش ہے' چارہ کار ہے۔
عَاجَ ـُ عَوْجًا: پلٹنا۔
-عن الامر: پھرنا۔
يقال: ماعاج بكلام فلانٍ: اس نے فلاں کے کام کی پرواہ نہیں کی۔
فلان مايعوج عن الشئ: فلاں باز نہیں آتا۔
-بالمكان و فيه: ٹھہرنا۔
-على المكان: مڑنا۔
-الشئَ عَوْجًا و عِيَاجًا: موڑنا' جھکانا۔
يقال: عَاجَ رأسَ البعير بالزمام: لگام سے اونٹ کا سر جھکانا۔
عَوِجَ العودُ و نحوه ـَ عَوَجًا: جھکنا' ٹیڑھا ہونا۔
-الارضُ: ناہموار ہونا۔
-الطريقُ: ٹیڑھا میڑھا ہونا۔
-الانسانُ عِوَجًا: بدخلق ہونا۔
(۲) غلط عقیدے والا ہونا۔
يقال: قول بهٖ عِوَجٌ: مقصد سے ہٹی ہوئی بات۔
قولٌ غيرُ ذي عِوَجٍ: بے عیب بات۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قُرآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ﴾ هو اَعْوَجُ هي عَوْجَاءُ
(ج) عُوجٌ۔
عَوَّجَ العودَ و نحوه: ٹیڑھا کرنا۔
والعصا و نحوها: چھڑی پر ہاتھی کا دانت جڑنا۔
-فلانا عن الشئ: روکنا' ہٹانا۔
اِنْعَاجَ الشئُ: ٹیڑھا ہونا۔
يقال: اِنْعَاجَ عليه: کسی کی طرف جھکنا۔
تَعَوَّجَ العودُ و نحوه: ٹیڑھا ہونا۔
-بالمكان و عليه: مڑنا۔
اِعْوَجَّ الشئُ: ٹیڑھا ہونا۔
هو مُعْوَجٌّ۔
الاَعْوَجِيَّاتُ: عمدہ گھوڑوں کی قسم جو کہ اعوج کی طرف منسوب ہے۔ اَعْوَج جو کہ بنو ہلال کا گھوڑا تھا۔
العَاجُ: ہاتھی دانت' کسی دوسرے کے دانت کو عاج نہیں کہا جاتا۔
العَوَّاجُ: ہاتھی دانت بیچنے والا (۲) اور بنانے والا۔
المَعَاجُ: وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے اور جس کا رخ کیا جائے۔
عَادَ اليه' وله' وعليه ـُ عَوْدًا و عَوْدَةً: لوٹنا' واپس ہونا۔
-الرجلُ او البعيرُ: بوڑھا ہو جانا جبکہ زندگی کی کچھ رمق ہو۔
-الأمر كذا: تبدیل ہو جانا۔
يقال: عاد فلان شيخا۔
والشئَ: بار بار کرنا۔
-الشئُ فلانًا: بار بار لاحق ہونا۔
يقال: عاده الشوقُ او الحنينُ۔
-العليلَ عَوْدًا و عيادةً: مریض کی عیادت کرنا۔
- الطبيبُ المريضَ: علاج کی غرض سے مریض کا معائنہ کرنا (مو) هو عائدٌ۔
(ج) عُوَّادٌ و عُوَّدٌ۔
هُنَّ عُوَّدٌ و عَوَائِدُ والمفعول مَعُوْدٌ
اَعَادَه: لوٹانا۔
- الشئَ الى مكانه: کسی چیز کو اس کی جگہ کی طرف لوٹانا (۲) کسی چیز کو بار بار برداشت کرنا۔
يقال: فلان مايعيد وما يبدئ: نہ اس میں برداشت کی طاقت ہے اور نہ وہ اظہار کرتا ہے۔
ورأيت فلانًا ما يبدئ وما يعيدُ: میں نے فلاں کو دیکھا وہ زبان سے کوئی بات نہیں نکالتا ہے۔
عَاوَدَه مُعَاوَدَةً و عِوَادًا: کسی چیز سے پھرنے کے بعد اس کی طرف پلٹنا۔
يقال: عَاوَدَ ماكان فيه: اس کی جو بات تھی وہ لوٹ آئی۔
عَاوَدَتْهُ الحُمّٰی: اسے بخار لوٹ آیا۔
يقال: عاوده بالمسألة: اس نے بار بار پوچھا۔
-الشئَ: کسی چیز کا عادی ہونا۔
عَوَّدَ الرجلَ او الحيوانَ الشئَ: کسی چیز کو عادت بنانا حتی کہ وہ عادت بن جائے۔
عَيَّدَ: عید میں ہونا' عید منانا۔
اِعْتَادَه: عادت بنانا۔
- الشئُ فلانًا: کسی کے عوض کوئی چیز بار بار آنا۔
تَعَوَّدَ الشئَ: عادت بنانا۔
اِسْتَعَادَه: واپس بلانا۔
- فلانًا الشئَ: کسی سے دوبارہ کام کرنے کا مطالبہ کرنا۔
الاَعْوَدُ: زیادہ نفع بخش۔
يقال: هذا اَعْوَدُ عليك۔
العَائِدُ: وہ نفع جو اخراجات کے بعد کاروبار میں کسی شریک کے حصے میں آتا ہے (مو)
(ج) عَوَائِدُ۔
العَوَائِدُ: سالانہ ٹیکس جو میونسپل کمیٹیوں کی طرف سے لگایا جاتا ہے (مو)
العَائِدَةُ: بھلائی و ہمدردی۔
يقال: ما اكثر عائدة فلان على قومه: فلاں شخص کو اپنی قوم کے ساتھ بہت ہمدردی و بھلائی ہے (ج) عَوَائِدُ۔
العَادَةُ: ہر وہ چیز جسے اپنایا جائے حتی کہ وہ بغیر کوشش کے ہونے لگے (عادت)
(۲) وہ حالت جو بار بار ایک ہی طرح ہو

Marfat.com

(معمول) جیسے عورت کی حیض کی عادت۔
(ج) عَادٌ و عادات و عوائد۔
العَادِیُّ: قدیم۔
یقال: مجدٌ عادیٌّ: خاندانی عظمت۔
بئرٌ عادیّةٌ: پرانا کنواں (گویا کہ ہود علیہ السلام کی قوم عاد کی طرف منسوب ہے)
(۲) وہ معاملہ جو معمول کے مطابق ہو۔
(ج) عادیّات۔
عَوَادِ: اسم فعل بمعنی عُدْ (بطور مبالغہ)
العَوَادُ: لطف وکرم۔
یقال: عُدْفانّ لك عندنا عَوَدًا حسنًا: تم لوٹ کر آؤ تمہارے لئے ہمارے ہاں بڑا لطف وکرم ہوگا۔
العَوْدُ یقال: رجع عَوْدًا علی بدءٍ و رجع عَوْدُہ علی بَدْئہ: وہ ابھی گیا ہی نہ تھا کہ پلٹ آیا۔
یقال: لك العَوْدُ: آپ کو فلاں معاملہ میں لوٹنے کا حق ہے۔
ضرب المثل ہے۔ العَوْدُ اَحْمَدُ: واپسی قابل ستائش ہے۔
(۲) انتہائی بوڑھا اونٹ یا بکری جس میں زندگی کی کچھ رمق ہو۔
(۲) پرانا عام راستہ۔
العُوْدُ: ہر لکڑی موٹی ہو یا پتلی ہو خشک ہو یا تر۔
یقال: رَكِبَ واللهِ عُودٌ عُودًا: فساد پھوٹ پڑا۔
(۲) خوشبودار لکڑی جس سے دھونی دی جاتی ہے۔
(۳) تانت والا آلہ موسیقی جس پر پر وغیرہ مارا جاتا ہے (سارنگی)
(ج) اَعْوادٌ و عِیدَانٌ۔
العَوَّادُ: سارنگی بنانے والا۔
(۲) سارنگی بجانے والا۔
العِیَادَۃُ: مریضوں کو چیک کرنے کی ڈاکٹری جگہ (محدثہ) کلینک۔
العِیدُ: لوٹ کر آنے والی بیماری یا غم یا شوق وغیرہ۔
(۲) ہر وہ دن جس میں کوئی بڑی یاد یا خوشی منائی جائے (ج) اَعْیَادٌ۔
المَعَادُ: اخروی زندگی۔
(۲) انجام۔
المَعَادَۃُ: نوحہ خوانی کی جگہ (ج) معاودُ یقولون خرجوا الی المعاود: وہ نوحہ گاہوں میں گئے اس لئے کہ وہ بار بار اس کی طرف پلٹتے ہیں۔
المُعَاوَدَۃُ: عوارض مرض کا ختم ہونے کے بعد ظاہر ہونا۔
المُعِیدُ: ماہر (۲) امور سے واقف تجربہ کار۔
(۳) جو سبق کی ان چیزوں کی تشریح پر مامور ہو جو استاد کی تشریح کے بعد مزید وضاحت چاہتی ہوں (مو)
(۴) جو مدرس کے منصب پر فائز ہونے سے پہلے تعلیمی منصب پر فائز ہو۔ (محدثہ)
عَاذَ بہ ـُ عَوْذًا و عِیَاذًا: کسی سے بچ کر کسی کی حفاظت میں آنا۔
تقول: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم: یعنی میں شیطان سے بچ کر اللہ کی حفاظت میں آتا ہوں۔
-بہ: ساتھ رہنا، لگے رہنا۔
-الناقۃُ و نحوھا عُوُوذًا و عِیَاذًا: نئی بچے والی ہونا۔ ھی عَائذٌ (ج) عُوذٌ و عُوذانٌ۔
اَعَاذَہ باللہ: اللہ کی پناہ میں رہنا، اسماء باری تعالی کے ذریعے حفاظت کرنا۔
عَوَّذَہ: اَعَاذَہ۔
(۲) تعویذ باندھنا۔
تَعَاوَذَ القومُ فی الحرب: جنگ میں ایک دوسرے کی پناہ لینا۔
تَعَوَّذَ بہ: پناہ میں آنا، پناہ لینا۔
یقال تَعَوَّذَ باللہ۔
اِسْتَعَاذَ بہ: تَعَوَّذَ۔
یقال: اِسْتَعَاذَ باللہ۔
العَوَائذُ: چار ستارے جن میں ربع نامی ستارہ ہوتا ہے۔
العَوْذُ: پناہ گاہ۔
یقال: فلانٌ عَوْذٌ لبنی فلان۔
یقال: عَوْذٌ باللہ منك یعنی اَعُوْذُ باللہ۔
العُوْذَۃُ: تعویذ۔
(۲) تعویذ یا جھاڑ پھونک جس کے ذریعے انسان کا ڈر خوف یا جنون وغیرہ سے علاج کیا جاتا ہے (ج) عُوَذٌ۔
العُوَّذُ: درخت یا کانٹوں کی جڑ میں یا سایہ فگن درخت کے نیچے اگنے والی گھاس۔
العِیَاذُ: پناہ گاہ۔
یقال: العِیَاذُ باللہ منہ: یعنی اَعُوْذُ المَعَاذَ:
یقال: مَعَاذَ اللہِ و مَعَاذَ وجہ اللہ ای اعوذ باللہ و بوجہ اللہ (۲) پناہ گاہ (ج) مَعَاوِذُ۔
المَعَاذَۃُ: العُوْذَۃُ۔
یقال: مَعَاذَۃَ اللہ، و مَعَاذَۃ وجہ اللہ یعنی اَعُوْذُ۔
المُعَوِّذَتَانِ: قرآن پاک کی سورۃ فلق اور سورۃ ناس۔
عَارَ الانسانَ و غیرَہ ـُ عَوْرًا: کانا بنا دینا۔
-الشیئَ: ضائع کر دینا۔
عَوِرَتْ عَیْنُہ ـَ عَوَرًا: بینائی کا ختم ہونا۔
یقال ایضًا: عَارت تعَارُ۔
یقال: عَوِرَ الرجلُ: کانا ہو جانا (ایک آنکھ کی بینائی ختم ہو جانا) ھو اَعْوَرُ۔
ھی عَوْرَاءُ (ج) عُوْرٌ
اَعْوَرَ الشیئُ: ظاہر ہونا، ممکن ہونا۔
یقال: اَعْوَرَ لكَ الصَّیْدُ۔
-الرجلُ و المراۃُ: مرد یا عورت کا ستر کھلنا۔
-منزلُ فلان: کسی کے مکان میں ایسا رخنہ پڑنا جس سے دشمن کے اندر آنے کا ڈر ہو۔
- الفارسُ: گھوڑے سے سوار کی کسی جگہ کا نیزے بازی اور شمشیر کے لئے ظاہر ہو جانا۔
-فلانًا: کانا کر دینا۔
اَعَارَہ الشیئَ اِعَارَۃً و عَارَۃً: عاریۃً کسی کو کوئی چیز دینا۔
عَاوَرَہ الشیئَ: عاریۃً کسی کو کوئی چیز دینا۔
- فلانًا الشیئَ: کسی چیز کے ساتھ وہی رویہ اختیار کرنا جو اس کے ساتھ اس کے مالک نے

Marfat.com

کیا ہو۔
-الشمسَ: سورج کو دیکھتے رہنا۔
عَوَّرَہ: کانا بنا دینا۔
-فلاناً عن الامرِ: روکنا، باز رکھنا۔
وعلیہ امرَہ: کسی کے معاملہ کی مذمت کرنا۔
اِعْتَوَرَ والشئَ: کسی چیز کو باری باری لینا یا باہم لینا دینا۔
تعاوَرُوا الشئَ: اعتوروہ۔
یقال: تعاوَرَت الرِّیاحُ رسمَ الدّارِ: ہواؤں نے چہار اطراف سے گھر کے نشانات کو آ لیا۔ کبھی جنوب سے، کبھی شمال سے کبھی آگے اور کبھی پیچھے سے۔
تَعَوَّرَ الکتابُ: کتاب کے حروف مٹ جانا۔
-القومُ الشئَ: اعتوروہ۔
- فلانٌ العاریۃَ: عاریۃً لی ہوئی چیز واپس مانگنا۔
اِعْوَرَّت العین: عَوِرَتْ۔
یقال: اِعْوَرَّ فلانٌ۔
اِستعارَ الشئَ منہ: عاریۃً کسی سے کوئی چیز مانگنا۔
یقال: استعارہ ایاہ۔
الاستعارَۃُ: (علم بیان میں) ایک کلمہ کو دوسرے کی جگہ علاقہ تشبیہ کی وجہ سے استعمال کرنا جس کے اس استعمال پر کوئی قرینہ بھی دال ہو۔ جیسے لفظ اسد کا استعمال شجاع میں۔
(۲) وہ کلمہ جسے سابقہ تعریف کے مطابق استعمال کیا جائے۔
(۳) وہ چٹ جس کے ذریعے قاری لائبریری سے کتاب حاصل کرتا ہے جس پر اس کے دستخط موجود ہوتے ہیں تا کہ وہ اس پر سند رہے (محدثہ)
الاَعْوَرُ: کانا۔
(۲) ہر گھٹیا چیز۔
(۳) غلط رہنما (۴) وہ جس کا کوئی بھائی اس کے والدین سے نہ ہو۔
(۵) وہ کتاب جس کے نقوش مٹ گئے ہوں۔
(ج) عُوْرٌ۔

(۶) کوا (۷) موٹی آنت کا ابتدائی حصہ۔ وہ تھیلی جس میں کوئی سوراخ نہ ہو جو کہ آنتوں کے بل کے نیچے ہوتی ہے۔
العائرُ: آنکھ کو تکلیف دینے والی ہر چیز۔
-من السِّہامِ و نحوھا: وہ تیر جس کا پھینکنے والا نامعلوم ہو۔
یقال: اصابہ سہمٌ او مقذوفٌ عائرٌ
العائرَۃُ: کثرت۔
یقال: لہ من المال عائرۃُ عَیْنَیْنِ: اس کے پاس مال کی بہت کثرت ہے گویا اگر آنکھ بھر کر دیکھ لے تو قریب ہے کہ وہ کانا ہو جائے۔
-من العیولِ: کنک والی آنکھ۔
(ج) عوائرُ۔
العَوائرُ من الجَرادِ: ٹڈیوں کی بکھری ہوئی جماعتیں۔
العارُ: (دیکھئے: عیر)
العارَۃُ: کسی دوسرے کو دی ہوئی چیز اس شرط پر کہ وہ آپ کو واپس کرے۔
یقال: کُلُّ عارۃٍ مُسْتَرَدَّۃٌ۔
العارِیۃُ: العارۃُ (ج) عَوارٍ۔
العارِیَّۃُ: العارۃُ (ج) عَوارِیّ۔
العُوارُ: عیب (۲) کپڑے کی پھٹن۔
العَوَرُ: عیب، بھدا پن۔
العَوِرُ: بدکردار۔
-من الاشیاءِ: لامحافظ چیز۔
العَوْراءُ: کانی (۲) برا کلمہ یا برا کام۔
وقد قیل: عجبت ممن یُؤْثِر العوراءَ علی العیناء: مجھے اس پر تعجب ہوا جس نے دیکھتی آنکھ پر کانی کو ترجیح دی۔
العَوْرَۃُ: کسی چیز میں عیب۔
(۲) ہر وہ گھر یا جگہ میں رخنہ کی وجہ سے دشمن کے داخل ہونے کا خوف ہو۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿یَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَۃٌ وَمَا ھِیَ بِعَوْرَۃٍ اِنْ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا﴾
(۳) ہر وہ حصہ جسم جسے انسان کراہت یا شرم کی وجہ سے چھپاتا ہے۔
العُوّارُ: آنکھ کی کنک۔

(۲) تکلیف دینے والی آنکھ میں پڑی ہوئی چیز
(۳) کمزور بزدل، جلد بھاگنے والا۔
(۴) راستے سے ناواقف (ج) عَواوِیْرُ۔
المُعارُ: چھریرا گھوڑا۔
المُعْوِرُ من الأَمْکِنَۃِ: ڈراونی جگہ۔
-من الرجال: بدکردار۔
-من الاشیاء: لامحافظ چیز۔
(۲) وہ گھوڑا جس کی دم کے بال چونٹ دیئے گئے ہوں۔
عازَہ الشئُ ـُـ عَوْزًا: ضرورت کی چیز نہ پانا۔
عَوِزَ الشئُ ـَـ عَوَزًا: ضرورت کے باوجود کسی چیز کا کم یاب ہونا۔
-الرجلُ: ضرورت مند اور بدحال ہونا۔
ھو اَعْوَزُ ھی عَوْزاءُ (ج) عُوْزٌ۔
-الامرُ: معاملہ کا دشوار و مشکل ہونا۔
اَعْوَزَ الشئُ: ناپید ہونے کی بناء پر نہ ملنا۔
-الرجلُ: فقیر ہونا۔
-الشئُ فلاناً: ضرورت کی چیز کا کم ہونا۔
-الدَّھرُ فلاناً: ضرورت کی چیز کا کم ہونا۔
-المطلوبُ فلاناً: مطلوب کا کسی کو عاجز کر دینا۔
اِعْوَزَّ فلانٌ: عَوِزَ۔
العَوْزُ: دانۂ انگور۔
العَوَزُ: ضرورت مند اور بدحالی۔
ضرب المثل ہے: سِدادٌ من عوز ضرورت کو پورا کرنے والی تھوڑی چیز کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
المِعْوَزُ: بوسیدہ کپڑا۔
(۲) بچہ کو لپیٹنے کا کپڑا (ج) مَعاوِزُ۔
المِعْوَزَۃُ: المِعوزُ (۲) ہر وہ کپڑا جو دوسرے کپڑے کی حفاظت کرے۔
(ج) مَعاوِزُ و مَعاوِزَۃٌ۔
عاسَ ـُـ عَوْسًا و عَوَسانًا: رات کو گشت کرنا۔
ھو عائسٌ و عَوّاسٌ۔
- علی عیالہ عَوْسًا: اہل و عیال کے لئے

Marfat.com

محنت کر کے کمانا۔
-مالَه عَوْسًا و عِيَاسَةً: مال کا اچھا انتظام کرنا۔هو عَائِسٌ۔
عَوِسَ ـَـ عَوَسًا: ہنستے وقت دونوں رخساروں میں گڑھا پڑنا۔هو اَعْوَسُ۔
هِيَ عَوْسَاءُ (ج) عُوس۔
العُوَاسَةُ: دودھ وغیرہ کا گھونٹ۔
العَوْسَجُ: (دیکھئے: عسج)
عَاصَ الامرُ ـِـ عَوْصًا: معاملہ کا دشوار و پیچیدہ ہونا۔
-الکلامُ معنی کا پوشیدہ ہونا اور سمجھنا دشوار ہونا' هو عَوِيص۔
عَوِصَ الامرُ و الکلامُ ـَـ عَوَصًا: عَاصَ هو اَعْوَصُ هي عَوْصَاءُ۔
(ج) عُوصٌ۔
اَعْوَصَ بخصمِهٖ و عليه: مقابل کو مشکل میں ڈالنا۔
-فلانٌ فی الکلام: پیچیدہ بات کرنا۔
عَوَّصَ فلانٌ کسی قول وعمل پر قائم نہ رہنا۔
-فلانٌ: پیچیدہ بات کہنا۔
اعتاصَ عليه الأمرُ عَاصَ۔
-فی الکلام اَعْوَص۔
العَوْصَاءُ: شدت ضرورت' سختی۔
يقال اصابَتْهُمْ عَوْصَاءُ۔
-من الکلِم: اجنبی کلمات۔
عَاضَه بکذا و عنه و منه ـُـ عَوْضًا: اس سے کھو جانے والی چیز کا اسے بدل دینا۔
هو عَائِضٌ۔
اَعَاضَه منه عَاضَه منه۔
عَاوَضَه اَعَاضَه۔
يقال عَاوَضَ فلانًا بِعِوَضٍ فی البيع والاخذ و لا العطاء۔
عَوَّضَ منه: بدلہ لینا۔
-فلانًا: بدلہ مانگنا۔
تَعَوَّضَ القومُ: بدحالی کے بعد خوشحال ہونا۔
تَعَوَّضَ منه: بدلہ مانگنا۔
استَعَاضَه و منه: بدلہ مانگنا۔

عَوْضُ: استغراق مستقبل کے لئے ابدا کی طرح کا ظرف مگر یہ نفی کے ساتھ خاص ہے۔ اضافت کی صورت میں معرب ہے۔
کَقَولهم: لا افعَلُه عَوْضَ العَائِضِينَ: بغیر اضافت کے ہو تو مبنی علی الضم ہے۔
قبلُ کی طرح یا مبنی علی الکسر اَمْسِ کی طرح یا مبنی علی الفتح اَيْنَ کی طرح اور کبھی قَطُّ کی طرح استغراق ماضی کے لئے آتا ہے۔
تقول: مارأيتُ مِثْلَهٗ عَوْضَ۔
العِوَضُ: بدلہ (ج) اَعْوَاضٌ۔
المَعُوْضَةُ: العِوَضُ۔
عَاطَتِ العُنُقُ ـُـ عَوْطًا: گردن کا مناسب طور پر لمبا ہونا۔
يقال: عَاطَتِ المَرْاَةُ۔
-المرأةُ و النَّاقَةُ: بانجھ نہ ہونے کے باوجود کئی سال حاملہ نہ ہونا۔
هي عَائِطٌ (ج) عُوطٌ و عَوَائِطُ۔
اِعْتَاطَتِ المرأةُ و الناقةُ: بانجھ نہ ہونے کے باوجود کئی سال تک حاملہ نہ ہونا۔
عَافَ الطَّائِرُ ـُـ عَوْفًا: پرندے کا کسی چیز پر بیٹھنے کے لئے منڈلانا۔
يقال: عَافَ الذُّبَابُ علی القَذَرِ۔
هُوَ عَائِفٌ۔
العُوَافُ: رات کے وقت انسان یا جانور کے ہاتھ آنے والا شکار وغیرہ۔
العُوَافَةُ: العُوَافُ۔
العَوْفُ: حال اور شان۔
يقال نَعِمَ عَوْفُه۔
عَاقَه عن الشیئِ ـُـ عَوْقًا: روکنا' باز رکھنا۔
هو عَائِقٌ (ج) عُوَّقٌ للعاقل و لغيره
عَوَائِقُ هي عَائِقَةٌ (ج) عوائِقُ۔
عوائقُ الدَّهْرِ: واقعات وحوادثات زمانہ
عَوَّقَه عن کذا عاقه
اِعْتَاقَه عاقه
تَعَوَّقَ: رکنا' التوا میں پڑنا۔
-فلانًا: روکنا۔
عَاقِ عَاقِ: کوے کی آواز۔

العَائِقُ: حیوانی یا طبعی رکاوٹ جو جڑوں' پھلوں اور نباتات کو بڑھنے اور پھیلنے سے روکے (ج)
(۲) فصيلہ شقيقيه کا ایک پودا جس کے پھول مختلف رنگوں والے خوبصورت ہوتے ہیں سفید' سرخ اور نیلے۔
العُوَاقُ: چلتے ہوئے جانور کے پیٹ سے نکلنے والی آواز۔
العَوَقُ: توجہ ہٹانے والی چیز۔
(۲) بھلائی سے کورا آدمی۔
(۳) وادی کا کونہ (ج) اَعْوَاق۔
العَوقُ: العَائِقُ (ج) اَعْوَاقٌ۔
العُوَقُ: العَائِقُ (۲) بزدل (۳) جس کے کام میں ہمیشہ رکاوٹ در پیش رہے۔
العِوَقُ: العَوَق۔
العَوَقَةُ: جو لوگوں کو بھلائی سے روکے۔
العُوَقَةُ: بڑی رکاوٹ' بہت زیادہ رکاوٹ ڈالنے والا۔
العَيُّوقُ: سرخ چمکدار ستارہ (دائیں کہکشاں) کے کنارے میں' جو ثریا کے پیچھے نکلتا ہے اور جوزاء سے پہلے طلوع ہوتا ہے۔
يَعُوقُ: زمانہ جاہلیت میں ایک بت کا نام۔
عَالَ الميزانُ ـُـ عَوْلًا: ترازو کے دونوں پلڑوں کا برابر نہ ہونا' ایک جھکا ہوا ہو اور دوسرا بلند۔
-فلان فی الميزان: خیانت کرنا۔
-السَّهْمُ: نشانہ سے پھر جائے' نشانہ پر نہ لگے۔
-الحکمُ: حق سے بڑھ کر ظلم کرنا۔
-امرُ القوم: (میراث کی تقسیم میں) حصوں میں عَوْل کا داخل ہونا۔
-الرجلُ عيالَه: اہل و عیال کی ضرورت کی چیزیں مثلاً کھانا' لباس وغیرہ کا انتظام کرنا۔
هو عَائِلٌ۔
حدیث میں ہے وابدأ بِمَنْ تعول۔
-الامرُ فلانًا: کسی کے لئے کوئی کام سخت اور بھاری ہونا۔
عِيلَ صبرُه: صبر کا پیمانہ لبریز ہونا۔

Marfat.com

هو مَعُولٌ۔
اَعَالَ الرَّجُلُ: اہل وعیال کی کثرت کی وجہ سے ان کا بوجھ ہونا۔
(۲) اونچی آواز سے اور بلند چیخنا۔
عَوَّلَ الرجُلُ: بارش سے بچاؤ کے لئے چھتری بنانا۔
(۲) اونچی آواز سے رونا اور چیخنا۔
-علیه: بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔
(۲) کسی سے مدد چاہنا۔
یقال: عَوَّلْنا علی فلانٍ فی حاجتنا فوجدناه نِعم المُعَوَّل: ہم نے فلاں سے ضرورت کے وقت مدد چاہی تو اسے بہترین مددگار پایا۔
-علی السفر: سفر کے لئے کمر بند ہونا۔
العَائِلُ: وہ پودا جس پر کوئی دوسرا طفیلی پودا بھروسہ کرتا ہو اور اس سے اپنی غذا حاصل کرتا ہو۔ جیسے لوبیا کہ سنکھیا اس کی جڑوں پر گزارہ کرتا ہے (مُ)
العَائِلَةُ: وہ افراد جو ایک گھر میں اکٹھے رہتے ہوں۔ جیسے باپ بیٹے اور اقرباء (مو) اور یہ فاعل بمعنی مفعول ہے۔
العَالَةُ: خیمہ کے مشابہ (چھتری) جو درخت وغیرہ سے بنائی جاتی ہے بارش سے بچنے کے لئے۔
العَوْلُ: جس سے مدد حاصل کی جائے۔
(۲) بال بچوں کی غذا (۳) اونچی آواز سے رونا اور چیخنا (۴) (علم الفرائض میں): فریضہ پر حصوں کی زیادتی جس سے اس کی قیمت بقدر حصص کم ہو جائے۔
العِوَلُ: بھروسہ، استعانت (۲) معتمد علیہ۔
یقال: فلان عِوَلی من الناس: فلاں آدمی میرے لئے قابل اعتماد ہے۔
العَوْلَةُ: اونچی آواز سے رونا اور چیخنا۔
(۲) غم ومحبت کی حرارت جو بغیر آواز اور رونے کے ہو (ج) عِوَلٌ۔
العَوِیلُ: العَوْلَةُ۔
العَیِّلُ: آدمی کے اہل خانہ جن پر وہ خرچ کرتا ہو (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
(ج) عِیال و عیائل، و عالة۔
(کبھی عَیِّل سے جمع اور عیال سے مفرد مراد لیا جاتا ہے)
یقال: هو عِیالٌ علی غیره: وہ دوسرے پر بوجھ ہے خود کفیل نہیں۔
المِعْوَلُ: کدال، لوہے کا ایک اوزار جس سے چٹان کو کھودا جاتا ہے (ج) مَعَاوِلُ۔
عَامَ فی الماء ـُ عَوْمًا: پانی میں تیرنا۔
هو عَائِمٌ و عَوَّامٌ (مبالغہ کے لئے)
یقال: عَامَتِ السفینةُ فی البحر: کشتی کا سمندر میں چلنا۔
عامت الإبلُ فی البیداء: اونٹ کا صحراء میں چلنا۔
عامت النجوم: آسمان پر ستاروں کی گردش۔
- الفرسُ: گھوڑے کا سبک رفتاری سے چلنا گویا وہ تیر رہا ہے۔
اَعْوَمَ: ایک سال کسی چیز پر گزرنا۔
(۲) ابتداء سال میں ہونا۔
عَاوَمت النَّخْلَةُ: درخت خرما پر ایک سال پھل آنا اور دوسرے سال نہ آنا۔
-فلانًا مُعَاوَمَةً و عِوَامًا: کسی سے ایک سال کا معاملہ کرنا۔
عَوَّمَ الْكَرْمُ: انگور کی بیل پر ایک سال زیادہ پھل آنا اور دوسرے سال کم۔
-فلانٌ: کٹی کھیتی کو پولے بنا کر رکھنا۔
-النخلةُ: عاومت۔
-السفینةُ: پانی میں کشتی تیرنا۔
العَامُ: سال (ج) اَعْوَامٌ۔
العَامَةُ: کٹی ہوئی کھیتی کا گٹھر۔
(۲) نہروں میں چلنے والی چھوٹی کشتی۔
(ج) عَامٌ و عُوَمٌ۔
العُومَةُ: پانی میں تیرنے والا چھوٹا کیڑا۔
العَوَّامُ: ماہر تیراک۔
(۲) تیز رفتار گویا ہوا میں اڑنے والا گھوڑا۔
العَوَّامَةُ: پانی کی سطح پر بنایا ہوا لکڑی وغیرہ کا گھر (مُ) (۲) دھاتی گولا جو سطح پانی پر تیرتا ہے (مُ)
عَوْمَرَ القومُ (دیکھئے: عمر)
عَانَتِ المرأةُ ـُ عَوْنًا: درمیانہ عمر کی ہونا۔
-البقرةُ عُؤُونًا: درمیانہ عمر کی ہونا۔
اَعَانَه علی الشیء: مدد کرنا۔
عَاوَنَه مُعَاوَنَةً و عِوَانًا: اَعَانَهُ۔
عَوَّنَتِ المَرْأَةُ و البقرةُ: درمیانہ عمر کی ہونا۔
-فلانًا: مدد کرنا۔
تَعَاوَنَ القَوْمُ: باہم مدد کرنا۔
اِسْتَعَانَ فلانٌ فلانًا و به: کسی سے مدد طلب کرنا۔
الإعَانَةُ: (اقتصادیات میں) وہ رقم جو حکومت کسی صنعتی یا زرعی ادارے کو بغرض ترقی یا بیرونی مقابلہ کے لئے دیتی ہے (مُ)
التَّعَاوُنُ: (اقتصادیات میں): ایک اقتصادی گروہ جس کا شعار ہے فرد جماعت کے لئے اور جماعت فرد کے لئے۔
جس کا مطلب ہے: مشترک عمل کے لئے ایسی جماعتوں کا قیام جن میں افراد کا فائدہ ہو اور واسطہ نہ ہو (مُ)
العَانَةُ: گاؤخر کا ریوڑ۔
(۲) شرمگاہ کے ارد گرد پیٹ کے نیچے اگنے والے بال (ج) عُونٌ۔
العَوَانُ: درمیانہ عمر، عورتوں اور چوپاؤں میں سے۔
یقال: حَرْبٌ عَوَانٌ: وہ جنگ جس میں بار بار لڑائی ہوتی ہو (وقفہ وقفہ سے)
(ج) عُونٌ۔
العَوْنُ: ہر معاون چیز (مفرد وغیرہ کے لئے خواہ مذکر ہو یا مؤنث) (ج) اَعْوَانٌ۔
المُتَعَاوِنَةُ من النساء: فربہ اور عمر رسیدہ عورت۔
المَعَانَةُ: العَوْنُ۔
المُعَاوِنُ: مددگار (۲) اسسٹنٹ آفیسر جیسے: مُعَاوِن الادارة، معاون النیابة۔
(محدثہ)
المِعْوَانُ: لوگوں کا بہت زیادہ مددگار (ج)

Marfat.com

مَعَاوِنُ۔
المَعُونُ: العَوْنُ۔
المَعُوْنَۃُ: العَوْن (۲) مدد۔
یقال: لاتبخلوا بمعونتکم (ج) مَعَاوِنُ۔
عَاہَ الزرعُ والماشیۃُ ـُ عَوْھًا: کھیتی یا مویشی پر آفت آنا۔ ھو عائہٌ۔
اَعَاہَ الزرعُ والماشیۃُ: عَاہَ۔
الرجلُ: کسی شخص کی کھیتی یا مویشی میں آفت آنا۔
عَوَّہَ الزرعُ او الماشیۃ: اَعَاہَ۔
العَاھَۃُ: وہ مرض یا آفت جو کھیتی یا مویشیوں پر آئے۔ حدیث میں ہے: (لا یُورِدَنَّ ذو عاھۃ علی مُصِحّ)
عَوَی الکلبُ والذئبُ وابن آوی ـِ عُوَاءً: کتے وغیرہ کا تھوتھنی اٹھا کر مسلسل چیخنا۔
ھو عَاوٍ و عَوَّاءٌ۔
-القومَ: لوگوں کو فساد کی طرف بلانا۔
-الشیئَ: مروڑنا، خم دینا۔
یقال: عوی الحبلَ والشعر والقوس۔
-عن فلان: کسی کی طرف سے جواب دینا اور اس کی غیبت کرنے والے کو جھٹلانا۔
عَاوَاھُم: ایک دوسرے کو پکارنا۔
عَوّی عن الرجل: کسی کی غیبت کرنے والے کا رد کرنا اور جھٹلانا۔
-الشیئَ تَعْوِیَۃً: موڑنا، بل دینا۔
اِعْتَوَی الکلبُ و نحوہ: عَوَی۔
-الشیئَ: موڑنا، بل دینا۔
اِنْعَوَی الشیئُ: مڑنا، جھکنا۔
تَعَاوَتِ الکلابُ: کتوں کا مل کر بھونکنا۔
- بنو فلان علی فلانٍ: کسی کی مخالفت میں اکٹھا ہونا۔
اِسْتَعْوَاھم: مدد طلب کرنا۔
(۲) فتنہ پر آمادہ کرنا۔
-الکلبَ و نحوہ: کتے وغیرہ کو بھونکانا۔
-فلانًا: کسی سے رسی یا بالوں کو بل ڈلوانا۔
العَوَّاءُ: چاند کی ایک منزل۔
العَوِیُّ: بھیڑیا۔

العَوَّۃُ: شور و غل (۲) وہ پتھر جو راہگیروں کی رہنمائی کے لئے ناہموار زمین پر نصب کیا جاتا ہے۔
المُعَاوِیَۃُ: کتے کی خواہش مند کتیا۔
(۲) لومڑی اور کتے کا پلا۔

ع .... ی

عَابَ الشیئُ ـِ عَیْبٌ و عَابًا: عیب دار ہونا۔
-الشیئَ: عیب دار بنانا۔ ھو عائبٌ۔
والمفعول مَعِیْبٌ و مَعْیُوْبٌ۔
-فلانًا: برائی یا عیب بیان کرنا۔
عَیَّبَہ: عیب دار بنانا، عیب بیان کرنا۔
-العَیْبَۃَ: ٹوکری یا زنبیل بنانا۔
تَعَیَّبَہ: عَیَّبَہ۔
العَابُ: عیب، برائی (ج) اَعْیَابٌ و عُیُوْبٌ۔
العِیَابُ: روئی دھنکنے کا آلہ۔
العَیْبُ: عیب، برائی (ج) عُیُوْبٌ۔
العَیْبَۃُ: عیب (۲) پتوں وغیرہ کی ٹوکری جس میں کٹی ہوئی کھیتی کو کھلیان کی طرف منتقل کیا جاتا ہے۔
(۲) سامان رکھنے کی چمڑے وغیرہ کی ٹوکری۔
(ج) عِیَبٌ و عِیَابٌ۔
عِیَابُ الوُدِّ: دل اور سینہ۔
یقال: کادتْ عِیَابُ الوُدِّ تَصْفَرُ: محبت بھرے دل خالی ہونے لگے۔
-من الرجلِ: آدمی کے بھید کی جگہ۔
یقال: فلان عَیْبَۃُ فلان: فلاں فلاں کا رازدار ہے۔
حدیث میں ہے: (الانصار کرشی و عیبتی)
العُیَبَۃُ: بڑا عیب جو۔
العَیَّابُ: العُیَبَۃُ۔
العَیَّابَۃُ: العَیَّابُ
المَعَابُ: عیب (۲) جائے عیب۔
(ج) مَعَایِبُ۔
المَعَابَۃُ: عیب (ج) مَعَایِبُ۔
المَعِیبُ: جائے عیب (۲) زمانہ عیب۔

عَاثَ ـِ عَیْثًا و عُیُوْثًا و عَیَثَانًا: فساد کرنا۔
یقال: عَاثَ فی مالہ: مال کو فضول خرچی میں ضائع کرنا۔
عَاثَ الذئبُ فی الغنم: بھیڑیے کا بکریوں میں چیر پھاڑ اور قتل و غارت کر کے تباہی مچانا۔
ھو عَیْثَانُ ھی عَیْثَی (ج) عَیَاثَی۔
عَیَّثَ فی الوعاءِ وغیرہ: برتن وغیرہ میں بغیر دیکھے کوئی چیز نکالنے کے لئے ہاتھ گھمانا۔
تَعَیَّثَتِ الابلُ: سیرابی سے کم پانی پینا۔
العَیْثَمُ: (دیکھئے عثم)
العَیْثُوْمُ: (دیکھئے عثم)
العَیُوْثُ: بڑا فسادی۔
العَیَّاثُ: العَیُوْثُ۔
عَاجَ بہ ـِ عَیْجًا: اعتماد کرنا۔
(۲) پرواہ کرنا۔ اکثر منفی استعمال ہوتا ہے۔
یقال: مَاعَاجَ بقولہ: اس کے کہنے کی پرواہ نہ کی۔
وما عَاجَ بالشیئ: پسند نہ کرنا۔
شرب الدَّواءَ فما عاجَ بہ: دوا تو پی لی مگر فائدہ نہ ہوا۔
العِیَادَۃُ: (دیکھئے عود)
العِیْدُ: (دیکھئے عود)
عَیْدَنَتِ النَّخْلَۃُ: درخت خرما کا معمول سے لمبا ہونا۔
العَیْدَانَۃُ: درخت خرما جو کہ معمول سے لمبا ہو۔
(ج) عَیْدَانٌ۔
العَیْدَۃُ: جو حق بات کو قبول نہ کرے اور اترائے۔
(۲) خشک طبع خوددار آدمی۔
العَیْدَاہُ: العَیْدَۃُ۔
عَارَ ـِ عَیْرًا و عَیَرَانًا: متردد ہو کر آنا جانا۔
یقال: عار الرجلُ فی الارض: زمین میں حیران سرگرداں پھرنا۔
- القصیدۃُ: نظم و قصیدہ کا لوگوں میں مشہور ہونا۔
- فی القوم: لوگوں میں فساد کرانے کی کوشش کرنا۔

Marfat.com

-فلاناً: عیب لگانا۔ ھو عائرٌ و عیّارٌ۔
-الشئیَ: ضائع کرنا۔
اَعارَہٗ: برائی کرانا (۲) موٹا کرنا۔
ھو مُعارٌ۔
اَعْیَرَ النَّصْلُ: چھلکے میں لمبی لکیر ڈالنا۔
عَایَرَ بین المَکیالین مُعایَرَۃً و عِیاراً: دو پیمانوں کو برابری کے لئے جانچنا۔
- المَکیالَ والمیزانَ: پیمانہ یا ترازو کو دوسرے سے ملا کر جانچنا۔
عَیَّرَہٗ: کسی کو عار کی طرف منسوب کر کے اس کے سامنے اس کے فعل کی مذمت کرنا۔
یقال: عَیَّرَہ الجھلَ و بالجھل۔
تَعایَرُوْا: باہم عیب جوئی کرنا۔
(۲) ایک دوسرے کو عار دلانا، طعنہ دینا۔
العَائِرَۃُ: العائر کی مؤنث۔
وشاۃٌ عائرۃٌ: پریشان بکری جو دو ریوڑوں کے درمیان کسی ایک کے ساتھ شامل ہونے میں متردد ہو۔
العَارُ: ہر باعث شرم، باعث عیب بات (ج) اَعْیارٌ۔
العِیارُ: ہر وہ چیز جس کے ذریعہ اشیاء کا وزن یا پیمائش کی جائے۔
(۲) جسے مقارنت کے لئے اساس بنایا جائے (مج)
عِیارُ النُّقُودِ: سکہ میں وہ خاص معدنی مقدار جسے ان کے وزن کے لئے بنیاد بنایا جاتا ہے (مج)
العیار الناری: ریوالور وغیرہ کی گولی جو خاص وزن کی ہوتی ہے (محدثہ) (ج) عیاراتٌ۔
العَیْرُ: گدھا۔
ضرب المثل ہے: ان ذھب عیرٌ فعیرٌ فی الرِّباطِ: اگر گدھا چلا گیا تو کوئی بات نہیں کیونکہ اصطبل میں گدھا موجود ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کھوئی جانے والی چیز کی پرواہ چھوڑ دے اور حاضر پر راضی ہو جائے۔
(۲) دونوں پلکوں کے ملنے کی جگہ ناک کے کنارے سے اور کنپٹی کے کنارے ہے۔
- من النَّصْلِ: پلکوں کے درمیان واضح لمبی لکیر۔
- من ورقۃ الشجر: پتے کے درمیان واضح لمبا خط (ج) اَعیار۔
الاعیارُ: سہیل ستارے کے نیچے کے راستے میں تابناک ستارے۔
العِیرُ: اونٹوں، خچروں اور گدھوں کا قافلہ جس پر غلہ لایا جائے۔
ضرب المثل ہے: فلان لا فِی العیر ولا فی النَّفِیرِ: فلاں کسی شمار میں نہیں۔
انتہائی گھٹیا شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
العَیّارُ: زمین میں بہت آنے جانے والا۔
-من الرجال: جو اپنے نفس اور خواہش کو آزاد چھوڑ دے نہ روکے اور نہ ڈانٹے۔ بے شرم آدمی۔
المُعارُ من الخیلِ: وہ گھوڑا جو سوار کو لے کر راستے سے ہٹ جائے۔
المَعایِرُ: عیوب۔
المُعایَرَۃُ: ناپ تول کی جانچ پڑتال (مج)
المِعْیارُ: وزن، پیمانہ۔
(فلسفہ میں): ایک ایسا واقعی یا تصوراتی نمونہ جس پر کسی چیز کو ہونا چاہیے۔
-منہ: العلوم المعیاریۃ: اور وہ ہیں علم منطق، علم اخلاقیات، علم جمالیات وغیرہ (مج) (ج) مَعایِرُ۔
اَعْیَسَ الزَّرْعُ: کھیتی کا خشک ہونا۔
تَعَیَّسَتِ الاِبِلُ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا ہو جانا۔
الاَعْیَسُ مِن الاِبِلِ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا اونٹ (۲) عمدہ نسل کا اونٹ۔
(ج) عِیسٌ۔
العَیْسَاءُ: الاَعْیَسُ کی مؤنث (ج) عِیسٌ
عَاشَ - عَیْشًا و عِیشَۃً و مَعاشًا: زندگی گزارنا، زندہ رہنا۔ ھو عائشٌ۔
اَعَاشَہٗ: زندگی گزروانا۔
یقال: اعاشہُ اللہ عِیشۃً راضِیَۃً۔
عَایَشَہٗ: کسی کے ساتھ زندگی گزارنا۔
عَیَّشَہٗ: اَعاشَہٗ۔
تَعایَشُوْا: مل جل کر باہم الفت و محبت کے ساتھ رہنا۔
ومنہ: التَّعایُشُ السِّلْمِی: پرامن بقاء باہمی۔
تَعَیَّشَ: اسباب زندگی کے حصول کی کوشش کرنا۔
العَائِشُ: خوش حال۔
العَائِشَۃُ: العائش کی مؤنث۔
العَیْشُ: زندگی۔
(۲) گزر بسر کا سامان جیسے کھانا، پینا، آمدنی وغیرہ۔
(۳) روٹی۔
یقال: عَیْشُ بنی فلانٍ اللَّبَنُ: فلاں قبیلہ کی گزر اوقات دودھ پر ہے۔
العِیشَۃُ: زندگی میں انسانی حالت۔
یقال: عَاشَ فلانٌ عِیشَۃَ صِدقٍ وعِیشَۃَ سَوْءٍ: اس نے سچائی یا برائی کی زندگی گزاری۔
العَیَّاشُ: مبالغہ العائش۔
(۲) روٹی پکانے یا بیچنے والا۔
المُتَعَیِّشُ: سامان گزر بسر رکھنے والا۔
المَعَاشُ: اسباب زندگی۔ جیسے کھانا پینا وغیرہ۔
(۲) زمانہ تلاش روزی یا مکان تلاش روزی۔
(۳) سرکاری ملازم کو مدت متعینہ گزرنے پر خدمت سے سبکدوش کر کے دیا جانے والا ماہانہ وظیفہ۔ (مج)
المَعِیشَۃُ: اسباب زندگی، جیسے کھانا، پینا، آمدنی وغیرہ (ج) قیاسی طور پر مَعَایِشُ اور غیر قیاسی طور پر مَعَائِشُ۔
قرآن حکیم میں دونوں طرح پڑھا گیا ہے:
﴿وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیھَا مَعَایِشَ﴾
العِیصُ: اچھے درخت اگنے کی جگہ۔
(۲) گنجان گھنے درخت (۳) اصل، نسل۔
یقال: فلان من عِیصِ بنی ھاشم: وہ فلاں قبیلہ کی نسل سے ہے۔
ضرب المثل ہے: عِیصُکَ مِنْکَ وَ اِنْ کَانَ اَشِبًا: تمہاری اصل تمہاری ہی ہے اگر چہ وہ

Marfat.com

خاردار ہو (ج) اَعْیَاصٌ و عِیَاصٌ۔
المِیْعَاصُ: ہر مشکل الحصول چیز۔
المَعِیْصُ: اگنے کی جگہ۔
عَاطَتِ العُنُقُ ـِ عَیْطًا: گردن مناسب طور پر لمبی ہونا۔
-المرأۃُ و الناقۃُ عَیْطًا و عِیَاطًا: عورت اور اونٹنی کا کئی سال بغیر بانجھ پن کے حاملہ نہ ہونا۔
(۲) اونٹنی پر بوجھ لادا جائے مگر وہ نہ اٹھائے۔
ھی عائطٌ (ج) عِیطٌ و عُیَّطٌ۔
عَیِطَ ـَ عَیَطًا: گردن لمبی ہونا۔ ھو اَعْیَطُ ھی عَیْطَاءُ (ج) عِیطٌ۔
عَیَّطَ: ایک دفعہ چیخنا (۲) رونا (مو)
تَعَیَّطَتِ العُنُقُ: عَاطَتْ۔
-المرأۃُ: عَاطَتْ۔
-العُوْدُ: لکڑی سے پانی جیسی چیز نکل کر بہہ جانا یا گوند بن جانا۔
-الرجُلُ: غصہ ہونا۔
-القومُ: چیخنا چلانا شوروغل کرنا۔
العَائطُ: چیخنے والا (ج) عِیطٌ و عُیَّطٌ
یقال: عائطٌ عِیطٌ (بطور مبالغہ)
العِیَاطُ: شوروغل، چیخنا چلانا (۲) رونا (مو)
عِیطِ (بالکسر مبنیۃ) شریر بچوں کا شور۔
العِیطُ: عمدہ اور جواں اونٹ۔
العَیَّاطُ: بہت چیخنے چلانے والا۔
العَیْطَلُ: (دیکھئے عطل)
عَافَتِ الطَّیْرُ ـِ عَیْفًا و عَیْفَۃً: کسی چیز پر اترنے کے لئے منڈلانا۔
-الطیرَ عِیَافَۃً: نیک یا بد فال لینے کے لئے پرندے کو آواز دے کر اُڑانا۔ ھو عائفٌ۔
الطَّعَامَ او الشَّرابَ ـَ عَیْفًا و عِیَافًا: ناپسندیدگی کی بنا پر چھوڑ دینا۔
اَعَافَ القَوْمُ: قوم کے اونٹوں کا پانی کو ناپسند کر کے پانی نہ پینا۔
اِعْتَافَ: زادِ راہ لینا (۲) فال لینے کے لئے پرندوں کو اُڑانے کا پیشہ اختیار کرنا۔
(۲) اس پیشے پر محنت کرنا۔
-الشیئَ: ناپسندیدگی کی بناء پر چھوڑ دینا۔

تَعَیَّفَ: پرندہ اڑا کر فال نکالنے کا پیشہ کرنا۔
(۲) پیش گوئی کرنا۔
العِیَافَۃُ: پرندے کو اڑا کر اسکا کر ان کے ناموں، آوازوں اور گزرگاہوں سے فال نکالنا۔
(۲) گمان، اندازہ۔
العِیْفَۃُ: بہترین مال۔
العَیُوْفُ: مبالغہ العائف
-من الابل: وہ اونٹ جو پیاسا ہونے کے باوجود پانی کو سونگھ کر چھوڑ دے۔
عَاقَہٗ ـِ عَیْقًا: روکنا، باز رکھنا۔
عَیَّقَ فی صَوْتِہٖ: آواز نکالنا۔
العَیْقُ: پانی کا حصہ۔
العَیْقَۃُ: کھلی زمین (۲) سمندر کا ساحل، کنارہ۔ (ج) عَیْقَاتٌ۔
العَیُّوْقُ: (دیکھئے عوق)
عَاکَ ـِ عَیَکَانًا: مونڈھے ہلا کر چلنا۔
عَالَ فلانٌ ـِ عَیْلًا و عَیْلَۃً: مفلس ہونا۔
(۲) کثیر العیال ہونا۔ ھو عائلٌ۔
(ج) عَالَۃٌ و عَیَّلٌ ھو عَیِّلٌ ایضًا۔
-فی الارضِ عَیْلًا و عُیُوْلًا: گھومنا پھرنا۔
-فی مشیہ: جھوم جھوم کر اور اترا کر چلنا۔
ھو عائلٌ و عَیَّالٌ۔
-المِیزانُ: ترازو کا کم یا زیادہ ہونا۔
-فلانٌ: ظلم و زیادتی کرنا۔
-الشیئُ فلانًا عَیْلًا: محتاج و بےبس کر دینا۔
- الضَّالَّۃَ عَیْلًا و عَیَلَانًا: گم شدہ چیز کے بارے معلوم نہ ہو کہ کہاں تلاش کرے اور کہاں پائے۔
- کَلَامَہٗ: اپنا کلام ایسے شخص کے سامنے پیش کرنا جس کی نہ خواہش ہو اور نہ سروکار۔
اَعَالَ الرجلُ: کثیر العیال ہونا۔
-الشیئَ: تلاش کرنا۔
یقال: اَعَالَ الذئبُ والاَسَدُ والنمر والصائدُ: شکار تلاش کرنا۔ ھو مُعِیْلٌ۔
اَعْیَلَ: کثیر العیال ہونا۔ ھو مُعْیِلٌ۔
عَیَّلَ: کثیر العیال ہونا۔

-عیالَہٗ: بال بچوں کی پرورش و کفالت کرنا۔
-القومَ: بے یارومددگار چھوڑ دینا۔
تَعَیَّلَ فِی مَشْیِہٖ: جھوم کر اور اترا کر چلنا۔
العَائِلَۃُ (دیکھئے عول)
العَالَۃُ: فقر، محتاجی۔
یقال: طَالَتْ عَیْلَتِیْ اِیَّاکَ۔
العَیِّلُ: عَیِّلُ الرجل: آدمی کے اہل خانہ جن کی کفالت کرتا ہے (ج) عِیَالٌ۔
یقال: عندہ کذا و کذا عَیِّلًا: اس کے پاس اتنے افراد خانہ ہیں۔
(۲) فقیر (دیکھئے: العَیِّل: عول میں) چھوڑا ہوا، جہاں چاہے جائے۔
- یقال: خلیعٌ مُعَیَّلٌ۔
المُعَیَّلُ: رجلٌ مُعَیَّلٌ: اہل و عیال والا۔
عَامَ الرجلُ ـِ عَیْمًا و عَیْمَۃً و عِیَامًا: دودھ کی خواہش ہونا (۲) دودھ کم ہونا۔
(۳) پیاسا ہونا۔ ھو عَیْمَانٌ ھی عَیْمٰی۔
(ج) عِیَامٌ و عَیَامٰی۔
اَعَامَ القَوْمُ: اونٹوں کے ہلاک ہو جانے کی وجہ سے دودھ میسر نہ آنا۔
-اللّٰہُ فلانًا: اللہ کا کسی کے اونٹ کو ہلاک کر کے اور دودھ سے محروم کر دینا۔
اِعْتَامَ الرجلُ: عمدہ چیز لینا۔
-الشیئَ: قصد و ارادہ کرنا۔
العَیَامُ: دن۔
یقال: سرتُ العَیَامَ کُلَّہٗ۔
العَیْمَۃُ: دودھ کی شدید خواہش۔
(۲) شدید پیاس۔
العِیْمَۃُ: من کل شیئٍ: ہر عمدہ چیز (ج) عِیَمٌ۔
عَانَ الحَفَّارُ ـِ عَیْنًا: کنواں کھودنے والے کا پانی کے چشموں پر پہنچنا۔
یقال: حَفَرْتُ حتی عِنْتُ۔
یقال: مَاءٌ مَعِیْنٌ: آبِ جاری۔
-الماءُ او الدمعُ: پانی یا آنسو بہنا۔
-البِئرُ: کنویں کا پانی کثیر ہونا۔
-علی القَوْمِ: لوگوں کی جاسوسی کرنا۔
-فلانًا: آنکھ پر مارنا۔

Marfat.com

-الحاسدُ فلاناً: حاسد کا نظر لگانا (نظر لگانے والا)
فالمُصِیبُ عَائنٌ وهو مِعْیَانٌ و عَیُونٌ: (بطور مبالغہ) المُصَابُ (جسے نظر لگے) مَعِینٌ و مَعْیُونٌ۔
-القومَ ولهم عِیَانَةً: لوگوں کا جاسوس بننا۔
-علیهم: لوگوں کے خلاف جاسوسی کرنا۔
عَیِنَ - عَیَناً و عِینَةً: کشادہ اور خوبصورت آنکھ والا ہونا۔
هو اَعْیَنُ هي عَیْناءُ (ج) عِینٌ۔
اَعَانَ الحَفَّارُ: کنواں کھودنے والے کا پانی کے چشموں تک پہنچنا۔
عَایَنَه مُعَایَنَةً و عِیَاناً: آنکھوں سے مشاہدہ کرنا۔
لِقیتُه عِیَاناً و معایَنَةً: میں نے اسے بالیقین دیکھا۔
ضرب المثل ہے: لیس الخبرُ کالعِیَانِ
عَیَّنَ الرجلُ: ادھار لینا یا دینا۔
-التاجرُ: تاجر کا اپنے سامان متعین قیمت کے ساتھ مقررہ مدت کے وعدہ پر فروخت کرنا پھر اسی مجلس میں سود سے بچنے کے لئے نقد کم قیمت پر خرید لینا۔
-الشجرُ: سرسبز ہونا، کلی نکلنا۔
-القِربَةَ: مشکیزہ کی سلائی کے سوراخ بند کرنے کے لئے اس میں پانی ڈالنا جبکہ وہ نیا ہو۔
-الثَّوبَ: گائے کی آنکھ کے مشابہ نشان بنانا۔
-اللؤلؤةَ: موتی میں سوراخ کرنا۔
-الحربَ بینهم: لڑائی کرانا۔
-الشیئَ: متعین کرنا خاص کرنا۔
-المالَ لفلان: کسی کے لئے بعینہ کوئی مال خاص کرنا۔
-فلاناً: کسی کے سامنے اس کے عیوب بتانا۔
یقال: عَیَّنَ علیه: بادشاہ کے سامنے کسی کے عیوب اس کی موجودگی یا غیر موجودگی میں بیان کرنا۔
یقال: اتیتُ فلاناً فماعَیَّنَ لي بشیٔ وما عَیَّنَنِي شَیئاً: میں اس کے پاس آیا لیکن اس نے مجھے کچھ نہ دیا۔
-فلاناً في وظیفته: کسی کا کسی اسامی پر تقرر کرنا (مو)
اِعْتَانَ القَومَ و لهم: خبر لے کر آنا۔
یقال: اعتان لهم منزلاً خِصْباً: سرسبز جگہ تلاش کرنا۔
اعتان لهم: پیش رو و راہنما بننا۔
-الشیئَ: عمدہ چیز لینا (۲) ثمن مؤجل کے ساتھ خریدنا (ادھار خریدنا)
تَعَیَّنَ الرجلُ: قرض لینا۔
(۲) کسی چیز کو نظر لگانے کے لئے آنکھ اٹھا کر ٹھہراؤ کے ساتھ دیکھنا۔
-السِّقَاءُ: مشک کا بوسیدہ ہو کر آنکھ جیسے سوراخ ہو جانا۔
-علیه الشیئُ: کسی چیز کا بعینہ لازم ہونا۔
-الشیئَ: آنکھوں سے دیکھنا۔
-القومَ عَیْناً: اپنا جاسوس بنانا۔
العَائنُ: یقال مابالدار عَائنٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
شَرِبَ من ماءٍ عائنٍ: جاری پانی سے پیا۔
العَائنةُ: مؤنث العائنُ۔
عائنةُ بني فلان: فلاں قبیلہ کا مال۔
یقال: رأیته اولَ عائنةٍ و اَوَّلَی عَائنَةٍ: میں نے اسے ہر چیز سے پہلے دیکھا۔
و ما بالدار عائنةٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
العَیْنُ: انسان اور دوسرے حیوانات کا عضو بصارت (۲) زمین سے جاری ہونے والا پانی کا چشمہ۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿فِیهِمَا عَیْنَانِ تَجْرِیَانِ﴾
(ج) اَعْیُنٌ و عُیُونٌ۔
(۳) اہل شہر (۴) اہل خانہ (۵) جاسوس (۶) لشکر کا سردار (۷) لشکر کا رہنما۔
(۸) قوم کا سردار و معزز شخص۔
(۹) نفس شی و ذات شی۔
یقال: هُوَ هُوَ عَیْناً او بِعَیْنِه جاءَ محمدٌ عینُه: وہ بالکل وہی ہے، وہ وہی ہے۔ محمد بذات خود آیا۔
(۱۰) ڈھلا ہوا سکہ (دنانیر وغیرہ میں سے)
یقال: اشتریتُ بالعَیْنِ لا بالدَّیْنِ: میں نے نقد خریدا نہ کہ ادھار (ج) اَعْیَانٌ۔
(۱۱) ہر موجود چیز۔
یقال: بِعْتُه عَیْناً بعَیْنٍ: میں نے موجودہ چیز کو نقد بیچا۔
ضرب المثل ہے: لَا تَطْلُبْ اَثَراً بعدَ عَیْنٍ نظر آنے والی شی کو چھوڑ کر اس کے فوت ہو جانے کے بعد اس کے بعد اس کے نشانات کو تلاش کرنے والے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(۱۲) ہر عمدہ چیز۔
یقال: هٰذِه القَصِیدَةُ مِن عُیُونِ الشِّعرِ۔
(۱۳) اعیان کا واحد جو کہ برے ساتھیوں کے لئے بولا جاتا ہے۔
یقال: هو عَبْدُ عَیْنٍ و صدیق عینٍ: وہ خدمت کرے گا، دوستی کرے گا جب تک آپ کی نظروں کے سامنے ہوگا۔ بعد میں نہیں فعله علی عینٍ و علی عَیْنَیْنِ و علی عمد عَیْنٍ و علی عَمْدِ عَیْنَیْنِ: یقین و سنجیدگی سے کیا۔
یقال: نَعِمَ اللهُ بكَ عَیْناً: اللہ تم سے تمہارے دوست کی آنکھ کو ٹھنڈا رکھے یا تمہاری آنکھ کو تمہارے دوست سے ٹھنڈا رکھے۔
لقیته اَوَّلَ عینٍ: میں اسے سب سے پہلے ملا۔
انت علی عَیْنِي: میری نگاہ میں آپ کی عزت ہے یا آپ میری حفاظت و نگرانی میں ہیں۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلِتُصْنَعَ عَلَی عَیْنِي﴾ تاکہ آپ کی پرورش و تربیت میری حفاظت و نگرانی میں ہو۔
لَقِیتُه عَیْنَ عُنَّةٍ: میں اس سے اس طرح ملا کہ اس نے مجھے نہیں دیکھا۔
عَیْنُ الجمل: اخروٹ (بطور تشبیہ) (مو)
عین السمکة (جلدی امراض میں) گانٹھ یا کسی اور وجہ سے جلد میں پیدا ہونے والا گول ابھار جیسا کہ جوتے کے دباؤ کی وجہ سے پاؤں کی انگلیوں میں ہوتا ہے۔

Marfat.com

العِینَۃُ: عمدہ چیز (۲) قرض۔
(۳) جنگی سامان۔
یقال: ثوبٌ عِینَۃٌ: خوش نما کپڑا۔
العَیُونَ: سخت نظر لگانے والا۔
(ج) عِینٌ و عُیُنٌ۔
العَیِّنُ من الرجال: جلد رو پڑنے والا۔
-من الأسقِیۃِ: وہ مشک جس کا پانی بہہ گیا ہو۔
العَیِّنَۃُ: مادہ کا جزء جو اس میں بطور نمونہ بقیہ کے لئے لیا جائے (ع)
المَعَانُ: منزل مقام۔
یقال: ھم منك بمعانٍ: وہ ایسی جگہ ہیں کہ آپ انہیں دیکھ سکتے ہیں۔
المِعْیَانُ: العَیُونُ (ج) مَعَایِین۔
المَعْیُونُ من الماء: زمین پر نظر آنے والا جاری پانی۔
المَعِینُ من الماء: المعیون (دیکھئے: معن)
المُعَیَّنُ من البقر: وہ گائے جس کی دونوں آنکھوں کے درمیان سیاہی ہو۔
-من الاثواب: وہ کپڑا جس پر وحشی جانور کی آنکھوں جیسے چھوٹے دائرے بنے ہوئے ہوں۔
(۲) (علم ہندسہ میں) ایسی مسطح شکل جس کے چاروں اضلاع سیدھے اور مساوی ہوں اور

ان کا محیط غیر قائمۃ الزاویہ ہو۔
عَاهَ المالُ والزَّرْعُ - عَیْهًا: مال یا کھیتی پر آفت آنا۔
عِیهَ المالُ والزرعُ: عاهَ: هو مَعِیهٌ و مَعْیُوهٌ۔
أَعْیَهَ القومُ: لوگوں کی کھیتیوں یا مویشیوں پر آفت آنا۔
عَیَّهَ بالرجل: زور سے پکارنا۔
العَائِهَۃُ: چیخ و پکار۔
العَاهَۃُ: (دیکھئے: عوہ)
عَیَّ فی منطقه - عِیًّا و عَیَاءً: کلام سے عاجز ہونا مراد واضح نہ کر سکنا۔
یقال: عَیَّ بِأمرِہٖ و عَیَّ عن حجته۔
اپنے کام یا اپنی دلیل سے عاجز آ رہنا۔
-الأمْرَ و بالأمرِ: ناواقف ہونا۔ هُوَ عَیٌّ (ج) أَعْیَاءٌ هو عَیِّیٌّ (ج) أَعْیِیَاءُ، هو عَیَّاهٌ هی عَیَّایٌ (ج) عَیَایَا۔
عَیِیَ - عَیًّا: عَیَّ۔
أَعْیَا الرَّجُلُ او البعیرُ فی سَیْرِہٖ: آدمی یا اونٹ کا چلتے ہوئے سخت تھک جانا۔
یقال: أَعْیَا السیرُ: تھکا دینا۔
-علیه الأمْرُ: معاملہ کا کسی کو عاجز کر دینا۔

یقال: أَعْیَا الداءُ الطبیبَ: مرض کا طبیب کو عاجز کر دینا۔
عَایَا فلانٌ: ایسا کام یا کلام کرنا جس کا کوئی مطلب نہ سمجھا جا سکے۔
-صَاحِبَہٗ: ایسا کلام کرنا جسے وہ سمجھ نہ سکے۔
عَیَّا الرَّجُلُ: عایا۔
-صاحِبَہٗ: عایاہُ۔
تَعَایَا الرَّجُلُ: خود کو کلام سے عاجز ظاہر کرنا حالانکہ ایسا نہ ہو۔
بالأمرِ: کام کو پختہ نہ کر سکنا۔
-علیه الأمْرُ: معاملہ کا عاجز کر دینا کسی طرح سمجھ نہ آئے۔
یقال: تعایاہُ الأمْرُ۔
تَعَیَّا بالأمْرِ و علیه الامر: تعایا به و علیه
اِسْتَعْیَا بالأمرِ: عَیَّ به۔
الأُعْیِیَّۃُ:
العَیَاءُ (الداءُ العیاءُ): ایسی سخت بیماری جس کا کوئی علاج نہ ہو۔
العِیُّ: معنی مقصود کے لئے مفید تعبیر لفظی سے عاجزی۔
(۲) مراد تک رہنمائی نہ ہو۔
(۳) اداءِ مراد سے عاجزی۔

Marfat.com

غ

الغَینُ: حروف ہجاء کا انیسواں حرف۔ اس کا مخرج ادنیٰ حلق اور منہ کے درمیان لہاۃ کے قریب ہے اور یہ حروف مجہورہ اور رخوہ میں سے ہے۔

الغازُ: مادہ کی تین حالتوں میں سے ایک حالت جس میں عموماً وہ شفاف ہوتا ہے۔ وہ جس جگہ رکھ دیا جائے اسی میں سما کر اس کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ جیسے ہوا اور آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائیڈ حرارت اور دباؤ کے درجات میں (مع)

غاز الفحم: چولہوں یا روشنی کے لئے استعمال ہونے والی مختلف گیسوں کا مجموعہ۔

غاز الاِستصباح: روشنی کے لئے استعمال میں آنے والی ہر گیس۔

غاز الخردل: جنگ وغیرہ میں استعمال ہونے والی زہریلی گیس (مع)

الغازوزۃُ: خوشبودار تیل کی ملی ہوئی تھوڑی مقدار والا ایک شیریں مشروب جس میں کاربن ڈائی آکسائیڈ ملی ہوتی ہے۔ کبھی اس کے ساتھ کوئی دوسرا مواد بھی رنگ یا خاص ذائقہ کے لئے ملایا جاتا ہے (مع)

ع.........ب

غَبَّتِ الماشیةُ فی الوِرْدِ ـِ غَبًّا: ایک دن پیا اور ایک دن نہ پیا۔

- الحمّٰی علی المحموم: ایک دن بخار چڑھنا اور دوسرے دن نہ چڑھنا۔

-الرجلُ فی الزیارۃ: کبھی کبھی ملاقات کرنا۔

ومنہ قولهم: زُرْ غِبًّا تزدد حُبًّا: کبھی کبھی ملا کرو اس سے محبت بڑھے گی۔

-الامرُ: آخری مرحلہ میں ہونا۔

- الطَّعامُ غِبًّا و غُبُوبًا و غُبُوبَةً: خراب و بدبودار ہونا۔

- فلانٌ عنده غِبًّا: کسی کے پاس رات گزارنا۔

-الرأیَ: سوچ سمجھ کر رائے دینا۔

أغَبَّ القومُ: اپنے جانوروں کو ایک دن پانی پلانا اور دوسرے دن نہ پلانا۔

-الحلوبةُ: دودھ دینے والی اونٹنی کا ایک دن ناغہ کر کے دودھ دینا۔

-الطعامُ: خراب بدبودار ہونا۔

-عندہ: رات گزارنا۔

-الماشیةَ: پانی پلانا چھوڑ دینا۔

-القومَ: لوگوں کے پاس ایک دن چھوڑ کر ایک دن آنا۔

-الحمّٰی فلاناً و علیه: ایک دن چھوڑ کر ایک دن بخار چڑھنا۔

-الشیُٔ فلاناً: کسی پر کوئی چیز آپڑنا۔

یقال: فلانٌ لا یُغِبُّنا عطاؤہ: فلاں کی بخشش ہمارے پاس روز آتی ہے۔

غَبَّبَ الطعامُ: خراب بدبودار ہونا۔

-فلانٌ فی الامر: نہ پہنچ پانا، نہ کر سکنا۔

- الشاۃَ: ایک دن چھوڑ کر ایک دن بکری کا دودھ دوہنا۔

التَّغِبَّةُ: جھوٹی گواہی۔

الغِبُّ من کل شیٔ: انجام۔
(۲) بمعنی بعد۔

یقال: جاء غِبَّهُ: وہ اس کے بعد آیا۔

و حُمّٰی غِبٍّ و حمّٰی الغِبِّ: وہ بخار جو ایک دن چھوڑ کر تیسرے دن آئے۔

ماءٌ غَبٌّ: دور پانی (ج) أغْبابٌ۔

الغُبُّ: سمندری موج کا تلاطم خیز پانی جو ساحل پر آجائے (۲) وادی (ج) أغْبابٌ و غُبّانٌ

یقال: أصابنا مطرٌ سال منه الغُبّانُ: ہمارے یہاں اس قدر بارش ہوئی کہ وادیوں سے پانی بہہ پڑا۔

الغَبَبُ: آدمی، مرغ اور گائے کے گلے کے نیچے لٹکا ہوا گوشت (ج) أغْبابٌ۔

الغِبَّةُ: تھوڑی سی گزران۔

الغَبیبُ: باسی گوشت۔
(۲) پہاڑ یا زمین پر پانی کا چھوٹا سا نالہ۔

الغَبیبَةُ: صبح کا دودھ جس میں رات کا دودھ ملا کر اگلے دن بلو لیا جائے۔

المَغَبَّةُ: من کل شیٔ: انجام آخر۔

یقال: لهذا الأمر مَغَبَّةٌ طیّبةٌ: اس کام کا انجام اچھا ہے۔

المُغَبَّبُ: ثورٌ مُغَبَّبٌ: وہ بیل جس کی گردن کے نیچے گوشت لٹکا ہوا ہو۔

غَبَثَ الشیَٔ ـِ غَبْثًا: ملانا۔

یقال: غَبَثَ الزُّبدَ بالعسل: مکھن شہد میں ملایا۔

غَبِثَ اللَّوْنُ ـَ غَبَثًا و غُبْثَةً: رنگ کا خاکی ہونا، بھورا ہونا۔ هو أغْبَثُ هی غبثاء (ج) غُبْثٌ۔

اِغْبَثَّ: غَبِثَ۔

Marfat.com

الغَبِیثَۃُ: سوکھا پنیر جو گھی میں ملایا گیا ہو۔
(ج) غَبَائِثُ۔
غَبَجَ الماءَ ۔ غَبْجًا: لگاتار گھونٹ بھرنا۔
الغُبْجَۃُ: الجُرْعَۃُ گھونٹ (باعتبار وزن و معنی کے)
غَبَرَ ۔ غُبُورًا: ٹھہرنا۔
(۲) باقی رہنا (۳) گزر جانا۔
غَبِرَ الشیءُ ۔ غَبَرًا و غُبْرَۃً: گرد آلود ہونا
(۲) گرد کے رنگ کی طرح ہونا۔
ہو اَغْبَرُ ھی غَبْرَاءُ۔
(ج) غُبْرٌ۔
- الجرحُ غَبَرًا: زخم کا پھوٹے بغیر مندمل ہو جانا پھر صحیح ہونے کے بعد پھوٹ پڑنا۔
ہو غَبِرٌ۔
اَغْبَرَ: گرد اڑانا۔
- الشیءُ: گرد کے رنگ کی طرح کا ہو جانا۔
- فی حاجتہ: اپنے کام کے لئے کوشش کرنا، ہمہ تن ہونا۔ گویا کہ اس کام کی حرص میں اور تیزی میں گرد اڑا رہا ہے۔
غَبَّرَ: گرد اڑانا۔
- فی وجھہ: آگے نکل جانا گویا کہ اس کے آگے غبار اڑا رہا ہے۔
- الشیءُ: گرد میں لت پت کرنا۔
- الضَّیْفَ: مہمان، غُبْرَان (ایک غلاف میں دو پختہ یا خام کھجوریں) کھلانا۔
تَغَبَّرَ: گرد آلود ہونا۔
- النَّاقَۃَ: اونٹنی کا بچا ہوا دودھ نکالنا۔
یقال تَغَبَّرَ من المرأۃِ ولدًا: لڑکا حاصل کرنا۔
اِغْبَرَّ الشیءُ: غَبِرَ۔
یقال اِغْبَرَّ الیَوْمُ: غبار آلود ہونا۔
(۲) گرد آلود ہونا۔
- الیومُ: سخت غبار آلود ہونا۔
- الارضُ: قحط زدہ ہونا۔
الأَغْبَرُ: جانے والا، مٹنے والا۔
یقال لَا یَغُرَّنَّکَ عِزُّ الدُّنْیَا فانہ اَغْبَرُ: دنیاوی عزت سے دھوکہ مت کھائیے کیونکہ یہ تو ختم ہونے والی ہے (ج) غُبْرٌ
الغَابِرُ: باقی۔ قرآنِ حکیم میں ہے: ﴿اِلَّا امْرَاَتَہ کَانَتْ مِنَ الْغَابِرِیْنَ﴾ یعنی گھر میں باقی رہنے والوں میں سے ہے اور وہ ہلاک ہوگئے۔
غَابِرُ بنی فلان: قبیلہ کا بقیہ آدمی۔
(۲) زمانہ گزشتہ۔
یقال: کان ذلك فی الزمن الغابر
الغُبَارُ: باریک راکھ یا مٹی۔
(۲) ایک لطیف خط جس میں نامہ بر کبوتر کے ذریعے بھیجا جانے والا خط لکھا جاتا ہے (مو)
یقال: طلب فلانًا فما شقَّ غبارَہ: وہ اس کی تلاش میں رہا لیکن اسے نہ پا سکا۔
الغُبَارُ الذَّرِّیُّ: ایٹمی انفجار کے نتیجہ میں نکلنے والی شعاعوں سے پیدا ہونے والا غبار جسے ہوا دور دور تک اڑا لے جاتی ہے۔ جہاں وہ زمین پر موجود مخلوقات کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے (مج)۔
الغُبَارِیَّۃُ: گرد سے پیدا ہونے والی پھیپھڑوں کی سوزش (مج)
الغُبَّرُ غُبَّرُ کل شیءٍ: بقیہ اور آخر۔
غُبَّرُ اللیل: رات کا بقیہ اور آخری حصہ۔
غُبَّرُ المرض: مرض کا باقی ماندہ باقی اثرات
اس کا اکثر استعمال تھن میں باقی رہ جانے والے دودھ اور حیض کے خون پر ہوتا ہے۔
یقال: ناقۃ بھا غُبَّرٌ: اس اونٹنی کے تھن میں بچا ماندہ دودھ ہے (ج) غُبَّرَات۔
الغُبْرُ الغُبَّرُ (ج) اَغْبَار۔
الغَبَرُ: گرد (۲) بقاء۔
(۳) اونٹ کے تلوے کی بیماری۔
الغَبْرَاءُ: زمین۔ حدیث میں ہے (مَا اَقَلَّتِ الغَبْرَاءُ وَلَا اَظَلَّتِ الخَضْرَاءُ اَصْدَقَ لَھْجَۃً من ابی ذرٍّ)
- من السنین: قحط کا سال۔
بنو غَبْرَاءَ: بنو الغَبْرَاءِ: فقیر محتاج لوگ۔
الغُبْرَانُ: ایک غلاف میں دو پختہ یا پکی کھجوریں (ج) غَبَارِیْنُ۔
الغُبْرَۃُ: گرد کی پرت۔
الغَبَرَۃُ: گرد۔ قرآنِ حکیم میں ہے: ﴿وُوُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ عَلَیْھَا غَبَرَۃٌ تَرْھَقُھَا قَتَرَۃٌ﴾
الغُبَیْرَاءُ: مکی کی بنی ہوئی نشہ آور شراب۔
الغُبَیْرَاءُ: فصیلہ وردیہ کا درخت ہے کچھ اقسام تو بہت گھنی ہیں جبکہ کچھ تزئین اور حصول پھل کے لئے اگائی جاتی ہیں۔
غَبَسَ اللیلُ ۔ غَبْسًا: رات کا تاریک ہونا۔
غَبِسَ اللَّیْلُ ۔ غَبَسًا و غُبْسَۃً: غَبِسَ ہو اَغْبَسُ ھی غَبْسَاءُ (ج) غُبْسٌ۔
اَغْبَسَ اللیلُ: غَبِسَ۔
الغَبَسُ: تاریکی (۲) راکھ جیسا رنگ۔
الغُبْسَۃُ: الغَبَسُ۔
غَبَشَ فلانًا ۔ غَبْشًا: دھوکہ دینا۔
یقال: غَبَشَہ عن حاجتہ: کسی کے کام میں دھوکہ کرنا۔ ہو غابشٌ۔
غَبِشَ اللیلُ ۔ غَبَشًا و غُبْشَۃً: رات کی بقیہ تاریکی میں صبح کی سفیدی کا مل جانا۔
- الدَّابَّۃُ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا جانور ہونا۔ ہو اَغْبَشُ، و غَبِشٌ۔
ھی غَبْشَاءُ غَبِشَۃٌ۔
اَغْبَشَ اللیلُ: غَبِشَ۔
الغَبَشُ: رات کا بقیہ اور تاریکی کا آخری حصہ۔
الغُبْشَۃُ: اخیر رات کی تاریکی (۲) چوپاؤں کے رنگ میں گہری سیاہی۔
غَبِصَتِ العَیْنُ ۔ غَبَصًا: زیادہ رونے کی وجہ سے آنکھوں کا سفید میل والی ہونا۔ ھی غَبْصَاءُ (ج) غُبْصٌ۔
یقال: غَبِصَ الانسانُ ہو اَغْبَصُ (ج) غُبْصٌ۔
الغَبَصُ: آنکھوں کے کناروں میں اکٹھی ہو جانے والی سفید میل۔
غَبَطَ الحیوانَ ۔ غَبْطًا: جانور کے موٹاپن اور دبلے پن کی پہچان کے لئے ہاتھ سے ٹٹولنا۔
- فلانًا: کسی کے مال کے مثل مال کی تمنا کرنا اس سے زائل ہونے کے ارادہ کے بغیر۔
حدیث میں ہے (اَللّٰھُمَّ مَقَامًا یَغْبِطُنِی فِیْہِ

Marfat.com

الأوّلونَ والآخِرونَ - هو غابِطٌ (ج) غُبَّطٌ۔
غَبَطَ فلاناً ـِ غَبطًا: غَبَطه يَغبِطه۔
غُبِطَ غَبطَةً: خوش حال ہونا۔
هو مَغبُوطٌ۔
أغبَطَ فلان الغَبِيطَ على الدابة: جانور پر پالکی کو مسلسل رکھنا اور اس سے نیچے نہ اتارنا۔
-عليه الحمّی: کسی کو بخار رہنا۔
إغتَبَطَ: نعمت پر خوش ہونا۔
الغَبطُ: کٹی ہوئی کھیتی کا گٹھڑ۔
(ج) غُبُوطٌ۔
الغِبطَةُ: آدمی کسی دوسری کو ملی ہوئی نعمت کے حصول کی تمنا کرے اس بات کی تمنا کیے بغیر کہ نعمت اس سے زائل ہو۔
(۲) خوش حالی۔
الغَبِيطُ: وہ پالکی جو عورت کے بیٹھنے کے لئے اونٹ کی کمر پر رکھی جاتی ہے جیسے کجاوہ مرد کے لئے۔
(۲) وسیع زمین جس کے کنارے بلند ہوں۔
(۳) پانی کا نالہ جو سخت اور بلند زمین کو پھاڑتا ہوا آرہا ہو۔
(۴) خرج کی طرح کا ایک برتن جس کے دو سرے ہوتے ہیں اور اس میں مٹی اور کھاد ڈال کر کھیت تک لے جایا جاتا ہے یا واپس لایا جاتا ہے (مو)
غَبغَبَ فلانٌ: خرید و فروخت میں خیانت کرنا۔
الغَبغَبُ: انسان کے گلے کے نیچے لٹکا ہوا گوشت۔ بعض اس کی تخصیص مرغ، بکری اور گائے کے ساتھ کرتے ہیں (ج) غَباغِبُ۔
غَبَقَه ـُ غَبقًا: شام کی شراب پلانا۔
-الماشيةَ: مویشی کو رات کے وقت پلانا یا دوہنا۔
غَبَّقَه: غَبَقَه۔
إغتَبَقَ: شام کی شراب پینا۔
-الماشيةَ: غَبَقَها۔
تَغَبَّقَ الماشيةَ: إغتَبَقَها۔

الغَبقانُ: شام کی شراب پینے والا۔
هي غَبقَى (ج) غَباقَى۔
الغَبُوقُ: شام کے وقت پی جانے والی شراب
(۲) شام کے وقت دوہا جانے والا دودھ (ج) غَبائقُ۔
یقال: هذه الناقة غَبُوقي: اس اونٹنی کا دودھ شام کے وقت دوہا جاتا ہے۔
المُغتَبَقُ: الاِغتباق (۲) رات کی شراب پینے کی جگہ۔
غَبَنَه في البيع ـِ غَبنًا: بیع میں کمی بیشی کرنا۔
-الثوبَ: دوہری سلائی کرنا۔
(۲) لمبائی کم کرنے کے لئے موڑ کر سینا۔
-الشيءَ: بغل یا کپڑے کی چنٹ میں چھپانا۔
-الرجلَ: کھڑے ہوئے آدمی کے پاس سے اس طرح گزر جانا کہ نہ وہ دیکھے اور نہ اسے پتہ لگے۔
غَبِنَ رأيَهُ ـَ غَبَنًا: کمزور و ناقص رائے ہونا۔
یقال: غَبِنَ الرجلُ رأيَهُ۔
-الشيءَ غَبَنًا: بھولنا۔
إغتَبَنَ الشيءَ: بغل یا کپڑے کی چنٹ میں چھپانا۔
تَغابَنَ القومُ: باہم دھوکہ دہی کرنا۔
-له: اس طرح بیٹھ جانا کہ دھوکہ کھا جائے۔
التغابن: یوم التغابن قرآن حکیم میں ہے۔
﴿يَومَ يَجمَعُكُم لِيَومِ الجَمعِ ذٰلِكَ يَومُ التَّغابُنِ﴾ اس سے مراد یوم قیامت ہے۔
الغَبَنُ: وہ جگہ جہاں کوئی چیز چھپائی جائے۔
(۲) کپڑے کے کنارے جو کاٹ کر پھینک دیئے جاتے ہیں۔
الغَبِينَةُ: دھوکہ۔
یقال: لَحِقَتهُ في تجارته غَبِينَةٌ۔
المَغبِنُ: بغل (۲) حوالب رگوں کے قریب رانوں کا اندرونی حصہ (ج) مَغابِنُ۔
غَبِيَ الشيءَ عن فلانٍ و عليه و منه ـَ غَبًا و غَباءً و غَباوَةً: کسی سے کوئی بات مخفی رہنا۔
-فلانٌ الشيءَ و عنه: کسی چیز سے ناواقف ہونا اس کا علم نہ ہونا۔ هو غَبِيٌّ۔
(ج) أغبِیاءُ۔
یقال: لا يَغبَى عَلَيَّ مَا فَعَلتَ: جو کچھ آپ نے کیا وہ مجھ پر مخفی نہیں۔
أدخُل في الناسِ فإنّه أغبَى لكَ: لوگوں میں گھس جا کیونکہ ان میں تو خوب چھپ سکے گا۔
أغبَتِ السماءُ: یکایک زور سے برسنا۔
غَبَّى الشيءَ: چھپانا۔
یقال: غَبَّاه عن الشيءِ: اسے کسی چیز سے چھپا دیا۔
غَبَّى البِئرَ: کنویں کا سرا ڈھانپ کر اس کے اوپر مٹی ڈالنا۔
-الشَّعرَ: بال کاٹنا، کم کرنا۔
تَغابَى فلانٌ: غفلت برتنا، بے وقوف بننا۔
یقال: تغابى الشيءَ و تغابَى عنه۔
الأغبَى: یقال: غُصنٌ أغبَى: گھنی شاخ (ج) غُبْيٌ۔
الغَباءُ: زمین سے پوشیدگی۔
(۲) گرد (۳) کسی چیز کو چھپانے کے لئے اس کے اوپر رکھی گئی مٹی۔
الغَبوَةُ: غفلت۔
الغَبياءُ: شجرةٌ غَبياءُ: گھنا درخت۔
(ج) غُبْيٌ۔
الغَبيَةُ: بارش کا زبردست چھینٹا۔
(۲) پانی کی بڑی بوچھاڑ۔
-من التراب: دھول، گرد۔

غ .... ت

غَتَّ الطعامُ و الكلامُ ـُ غَتًّا: خراب ہونا۔
-الميزابُ في الحوضِ: حوض میں پرنالے کا مسلسل گرنا۔
-الشاربُ الماءَ: منہ سے برتن ہٹائے بغیر مسلسل پانی پینا اور سانس لینا۔
-فلاناً في الماءِ: غوطہ دینا۔
یقال: غَتَّ اللهُ القومَ في العذابِ: عذاب میں مبتلا کرنا۔
فلانٌ الضحكَ: منہ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ کر ہنسی کو چھپانا۔

Marfat.com

-فلاناً: مشقت میں ڈالنا۔ حدیث مبعث میں ہے: فاخذنی جبریل فغتنی حتی بلغ منی الجهدُ یعنی حضرت جبریل نے مجھے پکڑ کر زور سے دبایا۔

-بالکلام: کسی بات سے تکلیف پہنچانا۔

-الدابة بالسوط: چوپائے کو کوڑا مارنا۔

غُتَّ فلانٌ: دیوانہ ہونا (۲) مغموم ہونا۔ هو مَغْتُوتٌ۔

غَتَّتَ الطعامَ: خراب کرنا۔

اِغْتَتَّ الطعَامَ: غَتَّه۔

غَتَمَ الحَرُّ ـُ غَتْمًا: گرمی کا سخت ہونا اور دم گھوٹنا۔

غَتِمَ ـَ غَتَمًا و غُتْمَةً: صاف نہ بول سکنا۔ صاف عربی نہ بول سکنا۔ هو اَغْتَمُ۔ (ج) غُتْمٌ و اَغْتام هی غَتْماءُ (ج) غُتْمٌ۔

اَغْتَمَ فلانٌ الزیارةَ: کثرت ملاقات سے اکتا جانا۔

اِغْتَتَمَ الرجلُ: بدہضمی میں مبتلا ہونا۔

المَغْتُوم: گرمی سے جھلس جانے والا۔

غ ...... ث

غَثَّ الجُرْحُ ـِ غَثًّا: زخم میں پیپ اور دیگر مواد بن جانا۔

-اللحمُ و الشیُٔ غَثَاثَةً غُثُوثَةً: خراب ہونا۔

-الشَّاةُ: بکری کا دبلا اور کمزور ہونا۔ هی غَثَّةٌ۔

-حدیثُ القوم: لوگوں کی بات چیت کا گھٹیا اور خراب ہونا۔

یقال غَثَّ الرجلُ فی المنطق - هو غَثٌّ۔

-الرجلُ اللَّحْمَ: خراب گوشت خریدنا۔

غَثَّثَ آہستہ آہستہ موٹا ہونا۔

یقال غثَّ بعیری ثم غَثَّثَ یعنی میرا اونٹ کمزور و دبلا ہوا پھر تھوڑے سے موٹاپے کے ذریعے اس کا دبلاپن دور ہوا۔

اِسْتَغَثَّ الجُرْحَ: زخم میں سے پیپ وغیرہ نکال کر اس کا علاج کرنا۔

الغَثُّ: دبلا، کمزور، سمین (موٹا) کی ضد۔

یقال هو لایعرف الغث من السمین: اسے دبلے موٹے کی پہچان نہیں۔

(۲) ہر گھٹیا اور خراب چیز۔

الغُثَّةُ: چراگاہ کی تھوڑی چیز (۲) تھوڑا سا سامان گزر بسر (۳) نحیف بکری۔

الغَثِیثُ: بے فائدہ (۲) زخم میں موجود پیپ اور مردہ گوشت وغیرہ۔

الغَثِیثَةُ الغَثِیثُ (۲) خرابی عقل۔

یقال: لبسته علی غَثِیثَةٍ فیه: اس کی عقل کی خرابی کے باوجود میں اس کے ساتھ رہا۔

غَثَرَ المکانُ بالنبات ـُ غَثْرًا: کسی جگہ میں گھاس کا کثیر ہونا۔

غَثِرَ الطائر والثوب ـَ غُثْرَةً: پرندے یا کپڑے میں میالا رنگ ہونا۔

- الرجلُ: بے وقوف ہونا۔ هو اَغْثَرُ هی غَثْرَاءُ (ج) غُثْرٌ۔

اَغْثَرَ الشجرُ: درخت سے گوند نما چیز کا بہنا۔

اِغْثَارَّ الثوبُ: بہت روئیں دار ہونا۔

تَمَغْثَرَ: گوند درخت سے نکالنا۔

الاَغْثَرُ: روئیں دار کپڑا۔

(۲) کائی (ج) غُثْرٌ۔

الغَثَرُ: کپڑے کا رواں۔

الغَثْرَاءُ: بازاری قسم کے عام لوگوں کی جماعت۔

الغَثْرَةُ: خوش حالی و شادابی۔

یقال: هم فی غَثْرَةٍ من العیش۔

الغَثَرَةُ بازاری قسم کے عام لوگوں کی جماعت۔

(۲) کثرت۔

یقال علیه غَثَرَةٌ من مال یعنی مال کا وافر حصہ ہے۔

الغَیْثَرَةُ الغَثَرَةُ (۲) لڑائی میں لوگوں کا اختلاط۔

یقال ترکت القوم فی غَیْثَرَةٍ۔

المِغْثَارُ: گوند نما چیز جو بعض درختوں سے نکلتی ہے۔ شہد کی طرح میٹھی لیکن بدبودار ہوتی ہے۔ (ج) مَغَاثِیرُ۔

المِغْثَرُ المِغْثَار (ج) مَغَاثِرُ۔

المُغْثُورُ المِغْثَار (ج) مَغَاثِیرُ۔

غَثْغَثَ القومُ: بغیر اسلحہ کے معمولی لڑائی لڑنا۔

-فلانٌ بالمکان: قیام کرنا۔

-الشیُٔ: رگڑنا۔

غَثَمَ لَه من المال ـُ غَثْمًا: مال کا عمدہ حصہ دینا۔

-الشیَٔ: ملانا، حصہ دینا۔

غَثِمَ الرجلُ ـَ غَثَمًا و غُثْمَةً: بالوں کی سیاہی کا سفیدی پر غالب ہونا۔ هو اَغْثَمُ هی غَثْمَاءُ (ج) غُثْمٌ۔

الغُثْمَةُ: قسط

یقال: غَثَمَ له من المال غَثْمَةً: اسے مال کی ایک قسط دی۔

غَثْمَرَ مالَه: خراب کرنا۔

-الشیَٔ: ملانا۔

المُغَثْمِرُ: حقوق ضائع کرنے والا، پامال کرنے والا۔

المُغَثْمَرُ: کھردرا اور خراب بنا ہوا کپڑا۔

(۲) بے چھنا اور غیر صاف شدہ غلہ۔

غَثَا الوادی ـُ غَثْوًا و غُثُوًّا: وادی میں کوڑے کرکٹ کا زیادہ ہونا۔

- السیلُ: کوڑے سے بھرا ہوا ہونا۔ هو غاثٍ۔

-نفسُه ـِ غَثْیًا و غَثَیَانًا: جی متلانا، تے آنے کو ہونا۔

-السماءُ بالسَّحاب: آسمان ابر آلود ہونا۔

-الکلامَ: گڈمڈ کر دینا۔

غَثِیَتِ النفسُ ـَ غَثًی و غَثَیَانًا غَثَتْ۔

-الارضُ بالنبات: زمین کا زیادہ گھاس والی ہونا۔

-الکلامَ غَثْیًا: گڈمڈ کرنا۔

الغُثَاءُ: وہ گھاس پھونس اور جھاگ جو سیلاب بہا لائے اور اشیاء کا برادہ وغیرہ جو زمین پر پڑا ہو۔

(۲) ہانڈی کا جھاگ۔

واحدته غُثَاءَةٌ۔

Marfat.com

(ج) اَغْثاءُ غثاءُ الناس: گھٹیا لوگ۔

غ .... ج

الغَجَرُ: ایک اجڈ قوم جو تمام براعظموں میں پھیلی ہوتی ہے۔ ان کی اپنی خاص عادات اور روایات ہیں اور ان کا ذریعہ معاش تجارت ہے۔
والواحِدُ منهم: غجری (د)

غ .... د

غَدَّ البعیرُ ـُـ غَدًّا: اونٹ کا طاعون شتری میں مبتلا ہونا۔
غُدَّ البعیرُ: اونٹ کا طاعون شتری میں مبتلا ہونا۔ ہو مَغْدُوْدٌ۔
اَغَدَّتِ الابِلُ: اونٹ کا طاعون زدہ ہونا۔
-القومُ: لوگوں کے اونٹوں کو طاعون ہونا۔
یقال: اَغَدَّ علیه: غصہ سے پھول جانا۔
ھو، وھی مُغِدٌّ۔
اُغِدَّ البعیرُ: غُدَّ ہو مُغَدٌّ۔
الغُدَدُ: طاعون شتری (ج) غِدادٌ۔
الغُدَّۃُ: الغُدَدُ۔
(۲) جلد (بشر) وغیرہ سے بن جانے والی گرہ (بشرۃ کی طرف نسبت کرتے ہوئے)
الغُدَّۃُ الجرابیة (علم طب میں) قدیم نام جس کا اطلاق ہر قسم کی غدودی یا اخراجی تھیلی پر ہوتا تھا۔
الغُدَّۃُ الغِرائیة (علم اُحیاء میں) مادہ کیڑوں میں پیدا ہونے والا لیس دار مادہ جو انڈوں کو باہم جوڑتا ہے (مج)
(ج) غُدَدٌ و غَدائدُ۔
الغُدَدَۃُ: جسم میں پیدا ہونے والی ہر وہ گرہ جس کے گرد چربی ہو۔
غَدَرَ الرجلُ ـِـ غَدْرًا: تالاب سے پانی پینا۔
-فلانًا و به غَدْرًا و غَدَرانًا: بدعہدی کرنا، بے وفائی کرنا۔ ہو غادِرٌ (ج) غَدَرۃٌ ہو غَدّار و غدور۔
بطور ندا کہا جاتا ہے: یا غُدَرُ واحد کے لئے اور یا آلُ غُدَرَ جمع کے لئے۔
ھی غادِرَۃٌ (ج) غَوادِرُ۔
ھی غَدُورٌ و غَدّارۃٌ۔
-المرأۃُ ولَدَھا: بچہ کو خراب غذا دینا۔
غَدِرَ الرجلُ ـَـ غَدَرًا: تالاب سے پانی پینا۔
-المکانُ: وہ جگہ جہاں بہت پتھر اور دراڑیں ہوں۔ جانور اس سے نہ گزر سکیں۔ یا جہاں بہت دلدل ہو۔ ہو اَغْدَرُ ھی غَدْراء (ج) غُدْرٌ۔
-عن اَصْحابه: پیچھے رہ جانا ساتھیوں سے۔
-فلانٌ: بھائیوں کے مرجانے کے بعد تنہا رہ جانا۔ ہو غَدِرٌ۔
اَغْدَرَہٗ: تالاب میں ڈالنا (۲) باقی رکھنا۔
یقال: اعانني فلان فاَغْدَر له ذلك في قلبي مودّۃً: فلاں نے میری مدد کی اس کے اس فعل نے میرے دل میں اس کی محبت باقی رکھی۔
-الشیئَ: کسی چیز کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔
یقال: اَغْدَرَ المائة: ہو مُغْدِرٌ۔
غادَرَہ مُغادَرَۃً و غِدارًا: چھوڑنا۔
(۲) باقی رکھنا۔
اِغْتَدَرَ: بالوں کا جوڑا بنانا۔
تَغَدَّرَ: پیچھے رہ جانا۔
(۲) لوگوں سے پتھریلی اور بہت زیادہ دراڑوں والی جگہ ملنا یا بہت دلدل والی جگہ ملنا۔
اِسْتَغْدَرَ المکانُ: کسی جگہ بہت سے تالاب ہونا۔
الغادِرَۃُ: یقال: به غادِرَۃٌ من مرض: اس کی کچھ بیماری باقی ہے۔
غَدارِ مبنی علی الکسرۃ: یہ ندا کے ساتھ خاص ہے۔ (بطور گالی مستعمل ہے)
یقال: یا غَدارِ عورت کو کہا جاتا ہے۔
الغُدارۃُ: شی کا بقیہ۔
الغَدّارۃُ: بندوق اور ریوالور کے درمیان درمیان چھوٹی توڑے دار بندوق (محدثہ)
الغَدَرُ: ہر وہ جگہ جہاں پتھر اور دراڑیں بہت زیادہ ہوں۔ جانوروں کا وہاں سے گزر مشکل ہو۔
(۲) نہر کا پانی خشک ہو جانے کے بعد باقی رہ جانے والی دلدل (ج) اَغْدار۔
یقال: رجل ثَبْتُ الغَدَرِ: لڑائی میں ثابت قدم رہنے والا۔
ما اَثْبَتَ غَدَرَہٗ: اس شخص کو کہا جاتا ہے جس کی زبان لڑائی اور غلطی کی جگہ میں ہو۔
فرسٌ ثَبْتُ الغَدَرِ: پھسلاہٹ والی جگہ میں ثابت قدم رہنے والا گھوڑا۔
الغُدْرَۃُ: شی کا بقیہ۔ (ج) غُدَرٌ۔
الغَدَرَۃُ: شی کا بقیہ۔
الغُدَرَۃُ: لوگوں کے ساتھ بہت زیادہ بے وفائی کرنے والا۔
الغَدَرَۃُ: واحدۃ الغَدَر۔
(۲) شی کا باقی بچ جانے والا حصہ۔
یقال: علی بنی فلان غَدَرۃ من صدقة فلاں قبیلے پر صدقہ کا کچھ حصہ باقی ہے۔
الغَدِیرُ: وہ پانی جو سیلاب کے بعد کسی جگہ ٹھہر جاتا ہو۔
(۲) (عند الجغرافیین) چھوٹی نہر (مج)
(ج) غُدُرٌ و غُدْرٌ و غُدْرانٌ۔
الغَدِیرۃُ: گھاس والا قطعہ زمین (ج) غُدْران۔
(۲) عورت کے بالوں کا جوڑا (ج) غَدائرُ۔
غَدَفَ له في العطاءِ ـُـ غَدْفًا: بخشش کثیر کرنا۔
اَغْدَفَ اللیلُ: تاریکی پھیلنا۔
-البحرُ: سمندر کا تلاطم خیز ہونا۔
-الخاتِنُ: ختنہ کرنے والے کا مختون کی پوری کھال کاٹ دینا۔
-المرأۃُ قِناعَھا: چہرے پر نقاب لٹکانا۔
-الصَّیّادُ الشبکةَ علی الصَّید: شکار پر جال ڈالنا۔
غادَفَ القومُ مُغادَفَۃً و غِدافًا: لوگوں کا فراخی کی زندگی بسر کرنا۔
اِغْتَدَفَ منه: بہت زیادہ چیز لینا۔
-الثوبَ: کاٹنا۔

Marfat.com

اِغْدَوْدَقَ اللیلُ: رات کا آنا اور تاریکی پھیلا دینا۔
الغُدافُ: پہاڑی کوا جس کے بازو بڑے ہوتے ہیں۔
(۲) لمبے گھنے سیاہ بال (ج) غِدْفانٌ۔
الغُدافِیُّ: جس چیز کا رنگ سیاہ ہو۔
(۲) غداف کی طرف منسوب۔
یقال: لَیلَۃٌ غُدافیۃ الإهاب: تاریک رات۔
الغَدَفُ: نعمت وخوش حالی۔
یقال: هم فی غَدَفٍ من العَیْن: وہ خوشحال ہیں۔
الغُدْفَۃُ: نقاب کی مانند چادر جسے دیہاتی عورتیں پہنتی ہیں۔
و العامة یقولون: غُطْفَۃٌ۔
الغِدْفَۃُ: لوبیا وغیرہ کا چھلکا۔
الغَدْفَۃُ: الغِدْفَۃُ۔
غَدَقَتِ الارضُ ـِ غَدَقًا: زمین کا بہت پانی سے تر ہونا۔
غَدِقَتِ الارضُ ـَ غَدَقًا: زمین میں پانی کی کثرت ہونا۔
-المَطَرُ: خوب بارش ہونا۔
-العَیْنُ: چشمہ میں پانی کی بہتات ہونا۔
-الارض: زمین کا زرخیز ہونا۔
-العَیْشُ: زندگی کا فراخ ہونا۔ هو غَدِقٌ۔
یقال عُشْبٌ غَدِقٌ: خوب تر گھاس۔
اَغْدَقَ المَطَرُ: خوب بارش ہونا۔
-العینُ: چشمہ کا بہت ہونا اور بہنا۔
-الارضُ: زرخیز ہونا۔
اِغْدَوْدَقَ: اَغْدَقَ۔
یقال اِغْدَوْدَقَ المَطَرُ و اغْدَوْدَقَتِ العینُ۔
غَیْدَقَ: اِغْدَوْدَقَ۔
-الرجلُ: بہت زیادہ لعاب والا ہونا۔
الغَدَقُ: کثیر پانی۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَاءً غَدَقًا﴾
-من العُشْبِ: تر گھاس۔
الغَیْدَاقُ من الغِلمانِ: نرم و نازک لڑکا۔
-من الرجال: فیاض و سخی شخص۔
-من الخیل: لمبا اور تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
-من العیش: کشادہ اور فراخ زندگی۔
الغَیْدَقُ من الغلمان و من العیش: الغَیْدَاقُ۔
غَدِنَ ـَ غَدَنًا: ڈھیلا اور نرم ہونا۔
تَغَدَّنَ الغُصْنُ: ٹہنی کا جھکنا اور ٹیڑھا ہونا۔
اِغْدَوْدَنَ الشیئُ: لمبا ہونا، گھنا ہونا۔
یقال: اِغْدَوْدَنَ الشعر و نحوه: بال وغیرہ کا لمبے اور گھنے ہونا۔
-الشجرُ: نرم اور لچکدار ہونا۔
-النبتُ: سرسبز ہونا حتیٰ کہ کثرت سیرابی کی وجہ سے سیاہی مائل ہو جائے۔
هو مُغْدَوْدِنٌ۔
الغُدَانِیُّ: نرم ونازک نوجوان۔
الغَدَنُ: نیند، اونگھ۔
الغُدْنَۃُ: جبڑے کے نیچے کا موٹا گوشت۔
الغَدَوْدَنُ: نازک نوجوان۔
المُغْدَوْدِنُ: الغَدَوْدِنُ۔
(۲) نرم سخت سیاہ بال۔
غَدَا ـُ غُدُوًّا: صبح کو جانا (۲) چلے جانا۔
یقال: اغْدُ عَنِّیْ: میرے پاس سے چلے جاؤ۔
-علیه غَدْوًا و غُدُوًّا و غُدْوَۃً: کسی کے پاس صبح سویرے آنا۔
یقال غَدَا الی کذا: صبح کے وقت کسی جگہ آنا۔
و غَدَا یفعَلُ کذا: صبح کے وقت کوئی کام شروع کرنا۔
-الشیئُ کذا: کسی چیز کا ایسا ہو جانا۔
غَدِیَ ـَ غَدًا، غَدَاءً: ناشتہ کرنا، دوپہر کا کھانا کھانا۔
هو غَدْیانٌ و غَدْیانُ، هی غَدْیَانَۃٌ و غَدْیَا۔
غاداه: کسی کے پاس صبح سویرے آنا۔
یقال غادیته مع صُیاح الدیك
غَدَّاه: ناشتہ کرانا، دوپہر کا کھانا کھلانا۔
اغْتَدَی علیه: غاداه۔
تَغَدّٰی: ناشتہ کرنا، دوپہر کا کھانا کھانا۔
یقال: اُدْنُ فَتَغَدَّ: قریب آؤ اور دوپہر کا کھانا کھاؤ جواباً کہتے ہیں مَابِیْ تَغَدٍّ و لَا تَعَشٍّ: مجھے نہ دوپہر کے کھانے کی خواہش ہے اور نہ ہی شام کے کھانے کی۔ آپ یہ نہیں کہتے مَابِیْ غَدَاءٌ و لا عَشَاءٌ۔
الغَادِیَۃُ: صبح کو نمودار ہو کر برسنے والا بادل۔
(۲) صبح کی بارش (ج) غَوَادٍ۔
الغَدُ: آئندہ کل (۲) وہ دن جو دور ہو لیکن آمد متوقع ہو۔
الغَدَاءُ: ناشتہ۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿آتِنَا غَدَاءَنَا﴾۔
(۲) دوپہر کا کھانا (مؤ) (ج) اَغْدِیَۃٌ۔
الغَدَاۃُ: فجر اور طلوع شمس کے درمیان کا وقت (ج) غَدَوات۔
الغُدْوَۃُ: الغَدَاۃُ (ج) غُدًا و غُدُوٌّ
المَغْدَی: صبح کو آنے کی جگہ۔
یقال: ماترك من اَبیه مَغْدًی و لا فراحًا: اس نے اپنے باپ کی کوئی مشابہت نہیں چھوڑی۔
المَغْدَاۃُ: المَغْدَی۔

غ .... ذ

غَذَّ الجرحُ ـِ غَذًّا: زخم سے پیپ وغیرہ نکل کر بہہ جانا۔
-العِرقُ: رگ سے خون بہنا اور نہ رکنا۔
-الشیئُ ـُ غَذًّا: کم کرنا۔ هو غَاذٌّ
اَغَذَّ الجرحُ و العِرقُ: غَذَّ۔
-السَّیرَ و فی السَّیرِ: تیز چلنا۔
الغَاذُّ: آنکھ کی بغیر رکے چلنے والی ایک رگ۔
الغَاذَّۃُ: بچہ کے سر میں متحرک نرم جھلی۔ جب وہ سخت ہو کر ہڈی بن جاتی ہے تو اسے یافوخ کہتے ہیں۔
الغَذِیذَۃُ: زخم کی پیپ وکچ لہو وغیرہ۔
اِغْتَذَرَ: غذیرہ تیار کرنا۔
الغَذِیرَۃُ: دھوپ یا آگ پر گرم کئے ہوئے پتھر پر پکایا جانے والا آٹا جس پر دودھ ڈالا جاتا ہے۔

Marfat.com

غَذْرَمَ الکلامَ: گڈمڈ ہونا۔
-الشیئَ: اندازے سے بیچنا۔
تَغَذْرَمَ الرجلُ یمیناً: بلاجھجک قسم کھانا۔
-الشیئَ: کھانا۔
الغُذَارِمُ: آب کثیر یا اندازے سے ناپنے کی صفت۔
المُغَذْرَمُ من النبت: اچھی بری ملی ہوئی گھاس۔
غَذَمَهُ ـُ غَذْمًا: بے صبری اور حرص سے کھانا۔
-الفصیلُ مافی ضَرْعِ امه: تھن کا پورا دودھ پی جانا۔
اَغْذَمَ الفصیلُ مافی ضَرْعِ امه: غَذَمَه۔
اِغْتَذَمَ الفصیلُ مافی ضَرْعِ اُمّه: غَذَمَه۔
-فلانٌ الشیئَ: غَذَمَه۔
تَغَذَّمَ الشیئَ: اِغْتَذَمَه۔
یقال: هو یتغذّم کلَّ شیئٍ: بہت زیادہ کھانے والے کو کہا جاتا ہے۔
الغُذَامَةُ: بہت دودھ۔
الغُذَّامَةُ: بہت دودھ۔
الغُذَمُ: ہر چیز کھا جانے والا۔
الغُذْمَةُ: بہت دودھ (۲) مویشیوں کا گلہ۔
-من اللَّوْن: بھورا پن (ج) غُذَم۔
یقال: اَصَابُوا من معروفه غُذَمًا: اس کا فضل واحسان انہیں بار بار حاصل ہوا۔
الغُذَمَةُ: بئرٌ غُذَمَةٌ: بہت پانی والا کنواں۔
الغَذِمَةُ: الغُذَامَةُ (۲) مویشیوں کا گلہ (ج) غُذَم۔
غَذْمَرَ: غضبناک ہونا، چلانا۔
(۲) بلاتحقیق کسی معاملے میں پڑنا۔
(۳) اپنی قوم کے بارے میں ایسا فیصلہ کرنا جو نہ رد کیا جائے اور نہ اس کی نافرمانی کی جائے۔
-الشیئَ: باہم ملانا، خلط ملط کرنا۔
(۲) بغیر ماپے تولے اندازے سے بیچنا۔
تَغَذْمَرَ: غصہ سے ملا جلا کلام کرنا اور چیخنا چلانا۔
الغُذَامِرُ: آب کثیر۔
غَذَا الماءُ والعَرَقُ ـُ غَذْوًا: بہنا۔
-العِرْقُ: رگ سے خون بہنا۔

-الجرحُ: زخم کا بہتے رہنا۔
-الجملُ بولَه و ببَوْلِه: تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔
-الرجلُ والحیوانُ غَذْوًا و غَذَوَانًا: دوڑنا، تیز چلنا۔
-الطعامُ المَولُودَ غِذَاءً: کھانے کا بچے کے جسم کو لگنا۔
یقال: غَذَا الصَّبِیَّ باللبن: بچہ کو دودھ سے پالنا۔
-فلاناً الطعامَ: کھانا کھلانا۔ هو غَاذٍ (ج) غُذَاة هی غَاذِیَةٌ (ج) غَوَاذٍ۔
غَذَّیَ العِرقُ: رگ سے خون بہنا۔
-الجملُ ببَوْلِه: تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔
-المَولُودَ: پرورش کرنا۔
اِغْتَذَیٰ: غذا لینا۔
تَغَذَّیٰ: اِغْتَذَیٰ۔
الغَاذِی: یقال: فلان غاذِی مالٍ: مال کو صحیح خرچ کرنے والا۔
الغَاذِیَةُ: الغاذَّةُ (دیکھئے: غذذ)
الغِذَاءُ: وہ کھانا پینا جس سے جسم کی نمو اور بڑھوتری ہوتی ہے (ج) اَغْذِیَةٌ۔
الغَذَوِیُّ: وہ بچہ جسے ماں کے علاوہ کسی اور کے دودھ سے غذا دی جاتی ہو۔

غ .... ر

غَرَبَتِ الشمسُ ـُ غُرُوْبًا: سورج مغرب میں ڈوبنا۔
فلانٌ: غائب ہونا۔
-القومُ: چلے جانا۔
-عنه: ہٹنا۔ یقال: اغرُب عَنِّی۔
-فلان غَرْبًا و غُرْبَةً: اپنے وطن سے دور ہونا۔
غَرِبَ الشیئُ ـَ غَرَبًا: سیاہ ہونا۔
-العینُ: آنکھ کے گوشوں کا ورم آلود ہونا۔
-الشاةُ والفرسُ: بال گرنے کی بیماری لگنا۔
غَرُبَ عن وطنه ـُ غَرَابَةً و غُرْبَةً: وطن سے دور ہونا۔
-الکلامُ غَرَابَةً: کلام کا نامانوس اور خفی المراد ہونا۔ هو غَرِیْبٌ (ج) غُرَبَاءُ۔
هی غَرِیْبَةٌ (ج) غَرَائِبُ۔
اَغْرَبَ: مغرب میں آنا (۲) پردیسی ہونا۔
(۳) کوچ کر جانا (۴) انوکھا کام کرنا۔
-فی کلامه: ناقابل فہم بات کرنا۔
-فی الارض: دور دراز سفر پر جانا۔
یقال: رَمَی فَاَغْرَبَ: اس نے تیر چلایا اور دور پھینکا۔
-فی الضحك: بہت ہنسنا۔
الرجلُ الأسمر: سانولے رنگ والے کا گورے رنگ والا بچہ ہونا۔
-فلانٌ: مال کا بہت ہونا، خوش حال ہونا۔
یقال: اَغْرَبَ المالُ و اَغْرَبَتِ الحالُ
-الشیئَ: ہٹانا، دور کرنا۔
غَرَّبَ فی الارض: سفر کرتے ہوئی دور نکل جانا۔
-القومُ: مغرب کی طرف جانا۔
قال الشاعر
سارت مُغَرِّبَةً و سِرتُ مُشَرِّقًا
شَتَّانَ بَیْنَ مُشَرِّقٍ و مُغَرِّبِ
-المرأةُ السمراءُ: سانولی عورت کے سفید بچے ہونا۔
-الوحشُ فی مغاربها: جنگلی جانوروں کا اپنی پناہ گاہوں میں چھپنا۔
-فلاناً: دور کرنا، ہٹانا۔
-الدهرُ فلاناً و علیه: زمانے کا کسی کو دور چھوڑ دینا۔
اِغْتَرَبَ: تارک وطن ہونا۔
(۲) تیز اور چالاک ہونا۔
-فلانٌ: غیر رشتہ داروں میں شادی کرنا۔
حدیث میں ہے: (اغْتَربوا لَا تُضْوُوا)
تَغَرَّبَ: وطن سے نکلنا۔
اِسْتَغْرَبَ الرجل فی الضحك: بہت ہنسنا۔
یقال: استغربَ علیه الضِحكُ: کسی پر ہنسی کا غلبہ ہونا۔
-الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔

Marfat.com

-الشیَٔ: انوکھا یا اجنبی پانا۔
الغارِبُ: کندھا۔
-من البعیر: اونٹ کے کوہان اور گردن کے درمیان کا حصہ۔ جہاں اونٹ کی لگام کو رکھ کر اسے چھوڑ دیا جاتا ہے کہ وہ جہاں چاہے چرے۔
یقال للانسان: حَبلُکَ علی غَارِبِکَ: جہاں چاہو جاؤ۔ یہ کنایات طلاق میں سے بھی ہے۔
(۲) ہر چیز کا بلند حصہ۔
(ج) غَوارِبُ۔
غَوَارِبُ الماءِ: پانی کی بلند موجیں۔
الغارِبَان: کوہان کا اگلا اور پچھلا حصہ۔
الغُرابُ: کوا' ایک پرندہ' اس کی بہت سی اقسام ہیں۔ جیسے اسود' اَبقعُ' زاغ' غُدافُ اَعْصَمُ' اگر سفر پر روانگی سے قبل اگر یوں پڑتا تو عرب اس سے بری فال لیتے ہیں۔ کہتے ہیں: غُرابُ البین سیاہی' صبح جاگنے' بچنے اور بُعد جیسے اوصاف کو اس سے تشبیہ دی جاتی ہے۔
یقولون: بَکَرَ بُکُورَ الغراب۔
فلان احذر من الغُرَب۔
دون هٰذا شیبُ الغُرابَ: کوے سے بھی کالا ہے۔
یقال: طار غُرابُهُ بوڑھا ہوگیا۔
ارضٌ لایطیر غرابُها: زرخیز زمین۔
(ج) غِرْبانٌ و اَغْرُبٌ و اَغْرِبَةٌ۔
-من کل شیٔ: کسی چیز کی ابتداء' نوک۔
یقال: غرابُ الفاس و غرابُ السیف و نحو ذلک۔
الغَرْبُ: سورج غروب ہونے کی سمت۔
(۲) مغربی سمت میں واقع ممالک۔ جو مشرقی ممالک کے مقابل میں ہیں (۳) ہر چیز کا ابتدائی حصہ اور نوک۔
یقال غَرْبُ السَّیف و السِّکّین و الفاس و نحو ذلک۔
(۴) چستی اور معاملہ میں انہماک (۵) تیزی۔
یقال فی لسانه غَرْبٌ۔

اخافُ علیه غَرْبَ الشباب: مجھے اس کی پُرزور جوانی کا ڈر ہے۔
سیفٌ غَروبٌ: تیز کاٹنے والی تلوار۔
فَرَسٌ غَرْبٌ: اپنے آپ کو مسلسل تیز رفتار دوڑ میں پھینکنے والا۔
(۶) بیل کی کھال سے بنایا ہوا بڑا ڈول۔
(۷) آنسو (۸) آنسو بہنے کی جگہ۔
(۹) آنکھ کا گوشہ۔
(۱۰) آنکھ کا اگلا حصہ۔
(۱۱) منہ میں کثرت تھوک۔
یقال: اصابه سَهْمُ غَرْبٍ وَ سهمٌ غَرْبٌ: اسے اندھا تیر لگا یعنی جس کا چلانے والا نامعلوم ہے۔
(ج) غُرُوْبٌ۔
الغَرْبُ: سونا (۲) چاندی۔
(۳) ہنڈیا (۴) شراب۔
(۵) حوض اور کنویں کے درمیان ڈول سے گرنے والا پانی جس کی بو جلد بدل جاتی ہے۔
(۶) ایک درخت جس سے تیر بنائے جاتے ہیں۔ شام میں اس کا اطلاق "حور" درخت پر ہوتا ہے۔ یہ فصیله صفصافیه کا درخت ہے جو کہ چھوٹی نہروں کے اردگرد لکڑی کے حصول کے لئے اُگایا جاتا ہے۔ مصر میں صفصاف کی ایک قسم ہے جسے شعر البنت یا اُمّ الشعور کہتے ہیں۔
(۷) ایک مرض جو بکری کو لگتا ہے جس سے اس کی ناک اور آنکھ کے بال گرنے لگتے ہیں۔
یقال: بعینیه غَرْبٌ: جب آنسو بہتے ہوں اور تھمتے نہ ہوں تو کہا جاتا ہے۔
الغَرْبَةُ: دوری (۲) تیزی۔
الغُرْبَةُ: دوری (۲) خالص سفیدی۔
الغَرْبِیّ من الشجر: وہ درخت جسے آفتاب کی تپش غروب کے وقت پہنچے۔
(۲) مغرب کی طرف منسوب۔
الغَرِیْبُ: غیر ملکی اور غیر قومی شخص' اجنبی (ج) غُرَبَاءُ۔
المَغْرِبُ: سورج غروب ہونے کی جگہ۔

(۲) سورج غروب ہونے کا وقت۔
(۳) غروب کی سمت۔
بلاد المغرب: افریقہ کے شمال اور مصر کے مغرب میں واقع ممالک' لیبیا' تیونس' جزائر اور مراکش۔
مملکة المغرب: الجزائر کے مغربی جانب بلاد مغرب کے آخر میں واقع خطہ زمین جسے شمال میں بحر متوسط اور مغرب میں بحر اٹلانٹک گھیرے ہوئے ہیں۔
المغربان: مغرب اور مشرق (علی التغلیب)
المُغْرِب: ہر وہ چیز جو آپ لے سے اڑ نہ جائے۔
عَنْقاءُ مُغْرِبٌ و مُغْرِبَةٌ: (وصف کی صورت میں) و عنقاءُ مُغْرِبٍ (اضافت کی صورت میں): ایک پرندہ جو کبھی اڑان بھرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ محض افسانہ ہے حقیقت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔
المُغَرِّبُ: شَأْوٌ مُغَرِّبٌ: دور دراز کی منزل۔
هل مِنْ مُغَرِّبَةِ خَبَرٍ: کیا دور دراز سے کوئی نئی خبر ہے؟
الغِرْبِیبُ: انگور کی عمدہ قسم۔
(۲) خضاب سے بالوں کو سیاہ کرنے والا بوڑھا۔
(۳) سخت سیاہ (اکثر بطور تاکید استعمال ہوتا ہے۔ یقال: اَسْوَدُ غِرْبِیبٌ)
(ج) غَرابِیبُ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴾
غَرْبَلَ فلانٌ فی الارض: گھومنا۔
-الحَبَّ و نحوه: چھلنی کے ذریعے گندم وغیرہ کو صاف کرنا۔
-القومَ: قتل کرنا' کچل دینا۔
-البَلَدَ و الناسَ: چھان بین کرنا۔
ضرب المثل ہے: مَنْ غَرْبَلَ النّاسَ نَخَلُوْهُ: جو لوگوں کی چھان بین کرتا ہے لوگ اس کی چھان بین کرتے ہیں۔

Marfat.com

الغِربَالُ: دف (۲) سوراخوں والا دف کی مانند ایک آلہ جس کے ذریعے دانوں کو گند وغیرہ سے صاف کیا جاتا ہے۔
(۳) چغل خور (ج) غَرَابِیْلُ۔
العَظْمُ الغِربَالِیُّ: (علم تشریح میں) ناک اور دماغ کے درمیان کھوپڑی کی تہ میں پائی جانے والی ہڈی (ج)
المُغَربَلُ من الرجال: صاف چیدہ آدمی۔
المُغَربِلُ: چھاننے کا پیشہ کرنے والا۔
غَرِثَ ـَ غَرَثًا: بھوکا ہونا۔ ھو غَرثَانُ ضرب المثل ہے: غَرثَانُ فاربُکُوا لہ (دیکھئے: ربک)
(ج) غَرثَی، غَرَاثَی و غِرَاثٌ وھی غَرثَی (ج) غِرَاثٌ۔
یقال: امرأۃٌ غَرثَی الوِشَاحِ: نازک کمر اور پتلے پیٹ والی عورت۔
غَرَّثَہ: بھوکا رکھنا۔
غَرِدَ الطائرُ والانسانُ ـَ غَرَدًا: بلند آواز سے گانا اور جھومنا۔ ھو غَرِدٌ وغِرِّیدٌ (بطور مبالغہ)
اَغرَدَ الطائرُ والانسانُ: غَرِدَ۔
-الطائرُ الانسانَ: گانا گا کر مست کر دینا۔
یقال: سمعت قُمریًّا فاغردنی: میں نے قمری کا گانا سنا تو اس نے مجھے جھما دیا۔
غَرَّدَ الطائرُ والانسانُ: غَرِدَ۔
اِستَغرَدَہ: گویا کسی سے گانا سننا۔
الاُغرُودَۃُ: انسان یا پرندے کا گانا (ج) اَغَارِیدُ۔
یقال: طائر او مُغَنٍّ مُستَملِحُ الاَغَارِیدِ: دل آویز گویا یا گانے والا پرندہ۔
الغَرَادُ: سانپ کی چھتری کی جنس سے تعلق رکھنے والی ایک قسم کی نبات (مج) (ج) غِرَادٌ۔
الغَرْدُ: الغَرَادُ (۲) سرکنڈوں کی جھونپڑی، چھپر (ج) غِرَادٌ۔
غَرَّ الرجلُ ـِ غَرَارَۃً و غِرَّۃً: امور سے جاہل اور غافل ہونا۔ ھو غِرٌّ۔

-الماءُ: پانی کا خشک ہو جانا۔
-فلانًا ـُ غَرًّا و غُرُورًا: دھوکہ دینا۔ بے جا چیز کا لالچ دینا۔
یقال: غَرَّہُ الشیطانُ و نحوہ۔
غَرَّتہُ الدنیا، ھی غَرُورٌ ھو مغرورٌ و غَرِیرٌ۔
یقال: مَا غَرَّكَ بکذا: تجھے فلاں چیز کی ڈھٹائی کے لئے کسی چیز نے آمادہ کیا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ یٰٓاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ ﴾
- فلانًا: کسی کو غفلت میں ڈال کر اپنا مقصد نکالنا۔
- الطائرُ فرخہ غَرًّا و غِرَارًا: پرندے کا اپنے بچے کو اپنی چونچ سے کھلانا۔
غَرَّ ـَ غَرَارًا و غَرَارَۃً: روشن چہرے یا روشن پیشانی والا ہونا (۲) سفید ہونا۔
یقال: غَرَّ وَجھُہ: معزز اور بااثر ہونا۔
(۲) بلند کردار ہونا۔ ھو اَغَرُّ ھی غَرَّاءُ (ج) غُرٌّ۔
-الرجلُ: کم عقل اور غافل ہونا۔ ھو غِرٌّ۔
غَارَّتِ السُّوقُ: بازار مندا ہونا۔
-الناقۃُ: کم دودھ والی ہونا۔
ھی مُغَارٌّ (ج) مَغَارٌّ۔
-التحیۃَ: سلام میں کمی کرنا۔
-الطائرُ اُنثَاہُ: پرندے کا اپنی مادہ کو کھلانا، چوگا دینا۔
غَرَّرَ بہ تغریرًا و تَغِرَّۃً: ہلاکت میں ڈالنا۔
یقال: غَرَّرَ بنفسہ و مالہ: خود کو اور اپنے مال کو ہلاکت میں ڈال دیا۔
-الغلامُ: بچے کا پہلا دانت نکالنا، گویا اس کے دانتوں کی سفیدی ظاہر ہوگئی۔
یقال: غَرَّرَت ثَنِیَّتَا الغلامِ: بچے کے دو اگلے دانت نکل آئے۔
-الطیرُ: باز و اٹھا کر اڑان کی تیاری کرنا۔
-القِربَۃَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
اغتَرَّ فلان: غافل ہونا۔
-بکذا: کسی چیز سے دھوکہ کھانا۔

-فلانًا: کسی کی غفلت چاہنا
-الامرُ فلانًا: کسی کو بے خبری اور غفلت میں کوئی معاملہ پیش آنا۔
تَغَرَّرَ الفرسُ: پیشانی پر سفید نشان والا ہونا۔
یقال: تَغَرَّرَ الفرسُ و تحَجَّلَ: گھوڑے کی پیشانی اور ٹانگوں پر سفیدی ہے۔
اِستَغَرَّ: اِغتَرَّ۔
-فلانًا: بے خبری میں آنا۔
الاَغَرُّ: مشہور۔
یقال: یَومٌ اَغَرُّ۔
لَیلَۃٌ غَرَّاءُ (ج) غُرٌّ۔
الغَارُّ: غافل (۲) کنواں کھودنے والا۔
الغِرَارُ: تلوار وغیرہ کی دھار۔
(۲) وہ نمونہ جس پر اصلاح کے لئے نیزوں کو ڈھالا جاتا ہے۔
یقال: ضَرَبَ نصالہ علی غِرَارٍ واحد: اس نے ایک ہی طرز پر نیزے بنائے۔
وضَرَبَ علی غِرَارِہ: وہ اس کے طریقے پر چلا (۳) تھوڑی سی تنقید۔
یقال: مَا ذُقتُ النومَ الا غِرَارًا: میں بہت تھوڑا سویا۔
ما بِتُّ عِندَہ الا غِرَارًا: میں اس کے پاس تھوڑی دیر ہی ٹھہرا۔
یقال: جاءَنَا عَلی غِرَارٍ: وہ ہمارے پاس عجلت میں آیا۔
لَبِثَ الیومُ غِرَارَ شھرٍ: دن مہینے کی طرح لمبا ہو گیا۔
-من الصلاۃِ: نماز کے ارکان کا نقص کی۔ (ج) اَغِرَّۃ۔
الغَرَارَۃُ: غفلت (۲) کم سنی۔
یقال: کانَ ذلك علی غَرَارَتِی: وہ بات میری کم سنی میں تھی۔
الغِرَارَۃُ: پٹ سن وغیرہ کی بوری جس میں گیہوں وغیرہ کو رکھا جاتا ہے اور یہ جوالق سے بڑا ہوتا ہے (ج) غَرَائِرُ۔
الغَرُّ: تلوار کی دھار (۲) زمین میں شگاف۔
(۳) کپڑے یا چمڑے کی سلوٹ۔

Marfat.com

يقال: طوىَ الثوبَ على غَرِّهٖ: کپڑے کو اس کی تہ کے نشان پر لپیٹا۔
طویتُ فلاناً علی غَرِّهٖ: فلاں کو میں نے بلا انکشاف معاملہ اس کے حال پر چھوڑ دیا۔
(۴) چوگا جو پرندہ اپنے بچہ کو دیتا ہے (ج) غُرورٌ۔
الغِرُّ: دھوکہ میں آ جانے والا (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے) هي غِرَّةٌ ایضًا (ج) اَغْرارٌ و غِرار۔
الغَرُّ: سیاہ چشم، سفید سر کا لمبی ٹانگوں والا ایک آبی پرندہ، حوضوں اور تالابوں کے پانی پر زندگی گزارتا ہے۔
واحدہ: غَرّاء (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
الغَرَرُ: خطرہ (۲) ہلاکت زدگی۔
بَيْعُ الغَرَرِ: ایسی چیز کی بیع جس کا بائع اور مشتری دونوں کو علم نہ ہو یا جس بیع کے حصول کا یقین نہ ہو۔ جیسے پانی میں مچھلی کی بیع یا ہوا میں پرندے کی بیع۔
حَبْلٌ غَرَرٌ: غیر مضبوط رسی۔
الغُرَّةُ من كل شئٍ: ہر چیز کا ابتدائی اور اعلی حصہ (۲) گھوڑے کی پیشانی میں سفیدی۔
-من الشهر: چاندرات۔
-من الهلال: ابتدائی چاند کی جھلک۔
-من الانسان: دانتوں کی سفیدی اور ابتدائی دانت۔
-من الرجل: آدمی کا چہرہ۔ ہر وہ روشنی یا صبح جو ظاہر ہو پس بَدَتْ غُرَّتُهٗ۔
من القوم: قوم کا سردار اور معزز شخص۔
-من المتاع: اعلی اور منتخب مال۔
(ج) غُرَرٌ۔
الغُرَرُ: ہر قمری مہینے کی ابتدائی تین راتیں۔
الغِرَّةُ: نیند میں غفلت (ج) غِرَرٌ۔
الغَرُورُ: ہر وہ چیز جو انسان کو دھوکہ دے جیسے مال، جاہ، شہوت، انسان یا شیطان۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ﴾
(۲) غرغرہ کی دوا۔

الغَرِيرُ: ناتجربہ کار نوجوان۔
(ج) اَغِرَّةٌ و اَغِرّاء۔
(۲) اچھی ساخت (۳) آسودہ زندگی۔
(۴) کفیل اور ضامن (ج) غُرّانٌ۔
يقال: انا غريرُكَ من فلان: میں تمہیں فلاں سے بچانے والا ہوں۔
انا غريرُكَ من هذا الامر: تجربے اور واقفیت کی بناء میں اس معاملے میں تمہارا ضامن ہوں۔
الغُرَيْرُ: کتے اور بلی کے درمیان کا ایک گوشت خور جانور جس کے پاؤں چھوٹے اور سیاہ ہوتے ہیں اور چہرہ سفید ہوتا ہے۔
جبکہ اس کے چہرے کی دونوں جانب سیاہ نشان ہوتے ہیں۔
(۲) نراونٹ۔
مولّد کے بارے عرب کہتے ہیں اَثْمَنُ من غُرَيْرٍ۔
غَرَزَتِ الجَرادَةُ ـِ غَرْزًا: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں اپنی دم گھسانا۔
-الشئ في الشئ: داخل کرنا، گاڑنا۔
يقال: غرز الإبرة في الثوب: کپڑے میں سوئی داخل کرنا۔
غرز القومَ و نحوه في الارضِ: زمین میں لکڑی گاڑنا۔
غرز الراكبُ رجله في الغَرْزِ: سوار کا سوار ہونے کے لئے رکاب میں پاؤں رکھنا۔
غَرِزَ ـَ غَرَزًا: نافرمانی کے بعد سلطان کا فرمانبردار اور ہم رکاب ہونا۔
اَغْرَزَ الوادى: وادی کا غرز نامی پودا اگانا۔
-الشئ: غَرَزَهٗ۔
غَرَّزَ: غَرَزَ۔
- فلان الغنم: بکری کا دودھ نکالتے ہوئے درمیان میں موٹا کرنے کے لئے چھوڑ دینا۔
اغتَرَزَ رجله في الغَرْزِ: رکاب میں پاؤں رکھنا۔
التَغْرِيزُ: ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا کر لگایا جانے والا کھجور کا چھوٹا پودا۔ (ج)

تَغارِيزُ۔
الغَارِزُ: يقال: هو غَارِزٌ في سِنِّهٖ: ناواقف ہے۔
الغَرْزُ: چمڑے کے سلے ہوئے رکاب جن میں سوار ہونے کے لئے پیر رکھتے ہیں۔
حدیث میں ہے: (كان اذا وضع رجله في الغَرْزِ يريد السفر يقول بسم الله۔)
يقال: اِلْزَمْ غَرْزَ فلان: فلاں جس کام کا حکم دے کر جس سے روکے باز آؤ۔
اشدد يديك بِغَرْزِهٖ: تو اس کا دامن تھام لے۔
(۲) زمین میں گاڑھی ہوئی چیز۔
(۳) وہ شاخ جو انگور کی بیل کو ملانے کے لئے لگائی جائے (ج) غُرُوزٌ۔
الغَرْزُ: یک سالہ پودا جو خوب بڑھتا اور پھیلتا ہے۔ جڑ میں سے بہت سی شاخیں نکلتی ہیں۔ اس کا پھل تکونی چھوٹا سا ہوتا ہے (ج)
الغَرِيزَةُ: جبلت، فطرت۔
(فلسفہ میں): نفسی چستگی کی ایک کیفیت۔
بائیولوجیک وراثت اور فطرت پر اعتماد کئے جانے کا طریقہ۔
المَغْرَزُ: ٹڈی کے انڈے دینے کی جگہ۔
(ج) مَغَارِزُ۔
المَغْرِزُ: ہر وہ جگہ جہاں کسی چیز کو گاڑھا جائے۔
يقال: مَغرِزُ الضِلْعِ۔
مَغرِزُ الفرس و مغرز الرِيْشة و نحوها (ج) مَغَارِزُ۔
غَرَسَ الشجرَ و نحوه ـِ غَرْسًا: زمین میں پودا لگانا هو مغروس و غَرِيس و غَرْسٌ۔
يقال: غَرَسَ فلانٌ عندى نعمةً: فلاں نے مجھ پر احسان کیا۔
اَغْرَسَ الشجرَ: غَرَسَهٗ۔
اِغْتَرَسَ الشجرَ: غَرَسَهٗ۔
الغِرَاسُ: لگایا جانے والا پودا درخت وغیرہ۔
(۲) پودا لگانے کا وقت۔

Marfat.com

الغِرَاسَة: کھجور کے درخت کی پود۔
الغَرْسُ: لگایا ہوا پودا۔
یقال: انا غَرْس یده نحن غرس یده: ہم اس کے پروردہ ہیں (ج) غِرَاس و اَغْرَاس۔
الغِرْسُ: ہر بویا جانے والا پودا وغیرہ۔
(۲) باریک جھلی جو وقت پیدائش مولود کے سر پر ہوتی ہے (ج) اَغْرَاس۔
الغَرِیْسُ: بویا گیا پودا' درخت۔
الغَرِیْسَة: کھجور کے درخت کا ابتدائی اگنے والا حصہ (۲) بوئی جانے والی گٹھلی۔
(۳) پود وغیرہ جڑ پکڑنے تک جو زمین میں لگائی جائے (ج) غَرَائس و غِرَاس۔
المَغْرِسُ: بونے کی جگہ (ج) مغارِسُ
غَرَضَ فلانٌ ـِ غَرْضًا: صبح سویرے پانی کے پاس آنا۔
-السقاءَ و نحوه: مشک بھرنا۔
(۲) دودھ بلونا' جب اس پر جھاگ آ جائے تو اس کے اکٹھے ہونے سے قبل لوگوں کو پلانا۔
-الشیْ: تازہ چننا۔
-له غَرِیْضًا: تازہ دودھ پلانا۔
-الشیْ: روکنا۔
یقال: غَرَضَ السَّخْلَ: بکری کے بچہ کا وقت سے پہلے دودھ چھڑانا۔
غَرِضَ الیه ـَ غَرَضًا: مشتاق ہونا۔
منه: اکتا جانا۔
یقال: غَرِضَ بالمُقَام: وہ قیام سے تنگ آ گیا۔ ھو غَرِضٌ۔
غَرُضَ الشیْ ـُ غِرَضًا' و غَرَاضَةً: تازہ ہونا' ھو غَرِیْضٌ۔
اَغْرَضَ الرجلُ: اپنے قول یا فعل کو با مقصد بنانا۔ ھو مُغْرِضٌ (مو)
-للقوم غَرِیْضًا: تازہ آٹا گوندکر کھلانا' باسی نہ کھلانا۔
-فلانٌ الغَرَضَ: مقصد پالینا۔
-الرجلَ: اکتا دینا' تنگ کرنا۔
-الاِناءَ و نحوه: برتن وغیرہ کو بھر دینا۔

غَرَّضَ: تازہ گوشت کھانا۔
(۲) تفریح' دل لگی و مذاق کرنا۔
-الشیْ: تازہ چننا۔
یقال: غَرِّض فِي سقائك: اپنے مشکیزے کو نہ بھر۔
اِغْتَرَضَ الشیْ: غَرَضَه۔
اِنْغَرَضَ الغُصْنُ: شاخ کا مڑ کر الگ ہوئے بغیر ٹوٹ جانا۔
تَغَرَّضَ الغُصْنُ: ٹوٹ جانا الگ ہوئے بغیر یا ریزہ ریزہ نہ ہونا۔
الاِغْرِیْضُ: کھجور کے شگوفے سے نکلنے والے سفید دانے (۲) اولے (۳) ہر تازہ اور سفید چیز (ج) اَغَارِیْضُ۔
اَلْغَارِضُ: صبح سویرے پانی کے پاس آنے والا۔
یقال: اَتَیْتُه غَارِضًا: میں اس کے پاس صبح سویرے آیا۔
-من الاُنوفِ: لمبی ناک۔
(ج) غُرْضَانٌ۔
الغَرْضُ: کجاوہ کی پٹی (۲) وادی کا نامکمل حصہ (ج) غُرْضان۔
(۳) سلوٹ (۴) جسم کا موٹا ہونا پھر لاغر ہو جانا اور سلوٹیں باقی رہ جانا۔
(ج) غُرُوْض' اَغْرَاضٌ۔
ضرب المثل ہے: طویت الثوبَ علی غُرُوْضِه: میں نے کپڑے کو جیسا تھا ویسا ہی چھوڑ دیا۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جسے اس کی رائے پر چھوڑ دیا جائے۔ بے فکر ہو جایا جائے۔
الغَرَضُ: نشانہ جس کی طرف تیر پھینکا جائے۔
(۲) ضرورت حاجت (۳) مقصد۔
یقال: فهمتُ غَرَضَك: میں آپ کا مقصد سمجھ گیا (ج) اَغْرَاض۔
الغُرْضَان فی الاَنْفِ: ناک کے بانسے کے دونوں طرف ڈھلواں حصے۔
الغَرِیْضُ: تازہ کھجور اور گوشت وغیرہ۔
(۲) ہر تازہ و سفید چیز۔

(۳) ہر عمدہ نیا گانا (۴) عمدہ گویا۔
(۵) وہ پانی جس کے پاس صبح سویرے آیا جائے (۶) بارش کا پانی۔
الغَرِیْضَة: پکنے سے پہلے توڑے جانے والے دانے۔ جیسے توڑی ہوئی مکی وغیرہ۔
المَغْرُوْضُ: بارش کا پانی۔
غَرْغَرَ الرجلُ: نگلے بغیر پانی یا دوا کو گلے میں گھمانا' غرارے کرنا۔
یقال: غَرْ غَرَ بالماء و بالدواء۔
-الرُّوحُ: وقت مرگ گلے میں دم اٹکنا۔
-القِدْرُ: جوش کے وقت ہانڈی کی آواز نکلنا۔
-اللحمُ: گوشت کے پکنے کے وقت آواز آنا۔
تَغَرْغَرَ: بالماء او الدواءِ: غَرْغَرَ
-عیناه: آنکھوں میں آنسو ڈبڈبانا۔
الغِرْغِرُ: افریقی بری مرغی کی ایک قسم۔
الغَرْغَرَةُ: گلے میں پانی یا دوا گھمانا' غرارے کرنا (۲) وہ دوا جس کے ذریعے غرارے کئے جائیں (مو)
غَرَفَ الغَرْفَ و الشیْ ـِ غَرْفًا: کاٹنا۔
(۲) موڑنا' لکڑی وغیرہ توڑنا۔
-الناصیةَ: پیشانی کے بال توڑنا۔
- الجلدَ: غرف نامی پودے سے چمڑے کو دباغت دینا۔
-الماءَ و نحوه بیده اَوْ بالمغرفة: ہاتھ یا ڈونگے سے پانی لینا۔ ھو غَارِفٌ (ج) غُرَّفٌ ھي غَارِفَةٌ (ج) غوارِفُ۔
اَغْرَفَ الاسدُ: شیر کا جھاڑیوں وغیرہ میں داخل ہونا (اپنے مسکن میں)
اِغْتَرَفَ الماءَ بیده: چلو سے پانی لینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ﴾
یقال: اغترف منه۔
اِنْغَرَفَ الشیْ: لازم غرفه۔
تَغَرَّفَه: پوری چیز لے لینا۔
الغُرَافَةُ: ہاتھ وغیرہ سے لیا ہوا پانی وغیرہ
الغَرَّافُ: مبالغہ در غارف۔
-من الخیل: لمبے ڈگ والا گھوڑا۔

Marfat.com

-من الانهر: بہت پانی والی نہر۔
-من الغيث: زبردست بارش والا بادل۔
الغَرَفُ: جزیرہ عرب' مصر' افریقہ اور ہند میں پایا جانے والا چھوٹا پودا' جس کے پتے لمبے یا نوک دار ہوتے ہیں اور اس کا پھل نارنگی رنگ کا ہوتا ہے۔ جبکہ پودے کی اونچائی تین میٹر تک ہوتی ہے (مج)
الغَرَفُ: فصیله نجیلیه سے ثُمام (ایک پودے کا نام) کی ایک قسم۔
واحدته: غَرَفة۔
الغُرْفَةُ: ہاتھ سے لیا ہوا پانی وغیرہ۔
(ج) غِراف (۲) بالا خانہ۔ (ج) غُرُفٌ' غُرُفات۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ﴾ الغُرْفَةُ التِجارِيَّةُ: تاجروں کی منتخب جماعت جو تجارتی امور میں غور و خوض کرتی ہے۔
(۲) چیمبر آف کامرس (محمد عثمان)
الغرفةُ الزِّراعيةُ: صنعتی یا زرعی امور میں غور و خوض کرنے کے لئے کاشتکاروں کی جماعت۔
(۲) ایوان زراعت۔ (محمد عثمان)
الغَرُوفُ: بئرٌ غَرُوفٌ: وہ کنواں جس کا پانی ہاتھ سے نکالا جائے۔
طنبورٌ او دَلْوٌ غَرُوفٌ: بہت پانی نکالنے والا ڈول یا آب پاشی کی مشین جسے ہاتھ سے چلایا جاتا ہے۔
الغَرِيفُ: کوئی بھی گھنا درخت۔
طنبور او دلوٌ غَرِيفٌ: بہت پانی نکالنے والا ڈول یا آب پاشی کی ہاتھ سے چلنے والی مشین۔ (۳) جھاڑی۔
الغَرِيفَةُ: الغَرِيفُ۔
المِغْرَفَةُ: جس کے ذریعے کھانا وغیرہ نکالا جائے (کف گیر) (ج) مَغارِفُ۔
غَرِقَ في الماءِ - غَرَقًا: کسی پر پانی کا غالب آجانا جس سے وہ ڈوب کر ہلاک ہو جائے یا قریب ہلاکت ہو جائے۔ هو غَرِقٌ' و غارِقٌ و غَرِيقٌ۔

آخری کی جمع: غَرْقَى۔
يقال: غَرِقَ في الدَّيْنِ او البَلْوَى: قرض یا مصیبت میں ڈوبا ہوا ہونا۔
يقال: غَرِقَتِ السفينةُ و نحوها: کشتی وغیرہ کا پانی کی تہ میں بیٹھ جانا۔
-الارْضُ: زمین کا پانی سے بھر جانا۔
هي غَرِقَةٌ۔
أَغْرَقَ في الشيءِ: حد سے بڑھنا۔
-الرامي في القَوْسِ: تیر انداز کا کمان کو پوری طاقت سے کھینچنا۔
-فلاناً او الشيءَ في الماءِ: ڈبونا۔
-الكَأْسَ: پیالے کو بھرنا۔
- اعماله الصالحة: سبب ارتکاب معاصی نیک اعمال کو اکارت کرنا۔
غارَقَه: قریب ہونا۔
يقال: غارَقَتْهُ المَنِيَّةُ۔
غَرَّقَ الرامي في القوس: أَغْرَقَ۔
-الشيءَ في الماءِ: أَغْرَقَهُ۔
اِغْتَرَقَ النَفَسَ: زور سے اندر کا سانس لینا۔
-البعيرُ الحزامَ: اونٹ کا بہت بڑا ہونے کے باعث اس کے تنگ کا کس جانا۔
-فلانٌ نَظَرَ القومِ: لوگوں کو اپنے حسن کی وجہ سے اپنی طرف متوجہ کر کے ہر طرف سے غافل کر دینا۔
- الفرسُ الخَيلَ: گھوڑے کا گھوڑوں میں مل جانے کے بعد آگے نکل جانا۔
خاصَمني فاغْتَرَقْتُ حلقتَه: یعنی میں جھگڑے میں اس پر غالب آگیا۔
اِسْتَغْرَقَ في الضَحِكِ: بہت ہنسنا۔
-الشيءَ: گھیر لینا۔
-البعيرُ الحزامَ: اغْتَرَقَهُ۔
اِغْرَوْرَقَتِ العَيْنُ: آنکھ آنسوؤں سے بھرنا۔
الإغْراقُ (اقتصادیات میں) غیر ملکی مارکیٹ پر کنٹرول کی کارروائی جس میں ملکی صارفین پر زیادہ مالی بوجھ ڈال کر بیرون ملک اندرون ملک کے مقابلے میں سستا فروخت کرنے پر زور دیا جاتا ہے (مج)

الغَرَقُ: زوردار کمان کشی وغیرہ۔
غَرْقَأَتِ الدَّجاجةُ: مرغی کا ایسا انڈا دینا جس پر سفید جھلی ہو۔
يقال: غَرْقَأَتِ البيضةُ: کچا انڈا گرنا۔
الغِرْقِئُ: باریک جھلی جو انڈے کی سفیدی کے ساتھ چمٹی ہوتی ہے۔
الغَرْقَدُ: فصیله باذنجانیه کا ایک پودا جس کی بلندی ایک میٹر سے لے کر تین میٹر تک ہوتی ہے۔ اس کا تنا اور شاخیں سفید ہوتی ہیں اپنے سرخ پتوں اور کانٹے دار شاخوں میں عَوسج کے مشابہ ہوتا ہے اس کے لمبے خوشبودار پھول ہرے بھرے سفید ہوتے ہیں۔ اس کا مخروطی پھل کھایا جاتا ہے۔ اسے غروق بھی کہا جاتا ہے۔
غَرْقَلَ الرَّجلُ: سر پر ایک بار پانی ڈالنا۔
-البيضَةُ و البِطِّيخةُ: انڈے اور خربوزے کا اندر سے خراب ہو جانا۔
الغِرْقِلُ: انڈوں کی سفیدی۔
غَرِلَ الصبيّ - غَرَلاً: بچہ کی ختنہ گاہ کی کھال موٹی ہونا۔
-العامُ: زرخیز ہونا۔
-العَيْشُ: زندگی کا فراخ ہونا۔
هو أَغْرَلُ هي غَرْلاءُ (ج) غُرْلٌ۔
-الرجلُ: ڈھیلا ہونا۔ هو غَرِلٌ۔
الغُرْلَةُ: بچے کی کھال جو ختنے میں کاٹی جاتی ہے۔ (ج) غُرَلٌ۔
غَرِمَ - غُرْمًا و غَرامَةً: غیر لازم چیز کا ذمہ دار ہونا۔
يقال: غَرِمَ الدِّيَةَ و الدَّيْنَ: کسی دوسرے کی طرف سے دیت یا قرض کی ادائیگی کرنا۔
-في التجارةِ: نقصان اٹھانا۔
أَغْرَمَهُ: ادائیگی کا ذمہ دار بنانا۔
أُغْرِمَ بالشيءِ: فریفتہ ہونا۔ هو مُغْرَمٌ
يقال: إنَّ فلاناً لَمُغْرَمٌ بكذا۔
غَرَّمَهُ: أَغْرَمَهُ۔
(۲) جرمانہ لازم کرنا (محدثہ)
الغارِمُ: ضامن' کفیل' ذمہ دار۔

Marfat.com

حدیث میں ہے: (الدَّین مقضیٌّ و الزعیم غارم)(ج)غُرّام۔
الغَرَام: کسی چیز کے ساتھ ایسا تعلق جس سے خلاصی بساط سے باہر ہو۔
(۲) دائمی لازمی عذاب۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا﴾
الغَرَامَةُ: بطور تادیب یا عوض جس کی ادائگی لازم ہو۔
یقال: حکم القاضی علی فلان بالغرامة (محدثہ)
الغُرْمُ: مال میں کسی خیانت یا جنایت کے بغیر ہونے والا انقصان۔
الغَرِیْمُ: قرض خواہ (ج) غُرَمَاءُ۔
المَغْرَمُ: الغَرَامَةُ (ج) مَغَارِمُ۔
حدیث میں ہے: اَعُوْذُ باللّٰه من المَغْرَمِ و المَاْثَمِ: یعنی گناہوں اور معاصی سے۔
المُغْرَمُ: قرضوں کے بوجھ تلے دبا ہوا۔
(۲) کسی چیز کا مشتاق کہ جس کی مفارقت برداشت نہ کرسکتا ہو۔
غَرِنَ العَجِینُ علی الاِناءِ ـَ غَرَنًا: آٹا سوکھ جانا۔
-الرجلُ: کمزور ہونا۔ھو غَرِن۔
الغِرْیَنُ: حوض میں باقی رہ جانے والی جھاگ جسے پیانہ جاسکتا ہو (۲) وہ مٹی جسے سیلاب بہا لائے اور وہ زمین پر تر یا خشک حالت میں پڑی رہ جائے۔
(۳) (علم طبقات الارض میں) مٹی کی چٹان جس کے چھوٹے چھوٹے ذرے گیلے ہونے کی صورت میں باہم جڑ جاتے ہیں (مج)
الغِرْیَنُ: الغِرْیَنُ۔
یقال: اَتٰی بالطِّرْیَنِ و الغِرْیَنِ: جبکہ غصہ اور طیش میں آئے۔
غَرْنَقَ: آنکھ لڑانا۔
الغَرَانِقُ: فصیلہ چارونیہ کا ایک طویل العمر پودا جو معتدل علاقوں میں اُگتا ہے جس کے پتے نرم اور لمبے ہوتے ہیں جبکہ ان کا سر تقریباً گول ہوتا ہے۔اس کی کلی خیمہ نما جبکہ پھل لمبی نوک والا ہوتا ہے (مج)
(۲) سفید خوبصورت نازک نوجوان۔
(ج) غَرَانِقُ و غَرَانِیْقُ۔
یقال: امرأة غُرَانِقُ۔
الغُرْنُوقُ: الغُرَانِقُ۔
(۲) خوبصورت سفید لمبی ٹانگوں والا آبی پرندہ۔جس کی سنہری کلغی ہوتی ہے اور یہ سارس کی ایک قسم ہے (ج) غَرَانِیق۔
غَرَا الرجلُ ـُ غَرْوًا: تعجب کرنا۔
-الشئَ: مسالے سے جوڑنا۔
یقال: غَرَ السَّمَنُ قلبَه: دل کو چکنائی کا ڈھانپ لینا۔
غَرِیَ بہ ـَ غَرًا و غَرَاةً: کسی چیز پر دل آجانا گویا اسے گوند سے چپکا دیا گیا ہو۔
-فلانٌ: حد سے زیادہ غصہ آنا۔
-الغدیرُ: تالاب کا پانی ٹھنڈا ہونا۔
اَغْرَیٰ بین القومِ: فساد کرانا۔
-الانسانَ و غیرہ بالشئِ: کسی چیز کی رغبت دلانا۔
یقال: اَغْرَی الولدَ بالفضیلة: بھلائی پر آمادہ کرنا۔
اَغْرَیَ الکلب بالصید: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا۔
اَغْرَیَ العداوۃَ بینهم: دشمنی ڈالنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾
اُغْرِیَ بہ: فریفتہ ہونا۔
غَارَاہُ مُغَارَاةً و غِرَاءً: حجت بازی کرنا۔
غَرَّیَ الشئَ: سریش سے جوڑنا یا سریش ملنا۔
غُرِّیَ بہ: فریفتہ ہونا۔
الاِغْرَاءُ (علم نحو میں): مخاطب کو امر محمود پر تنبیہ کرنا تاکہ وہ اس پر کاربند ہو۔
یقال: اَخاكَ اخاكَ والمروءةَ والنجدةَ: یعنی تم کو بھائی کا خیال رکھنا چاہیے اور مروات و مدد سے کام لینا چاہیے۔
الغِرَا: وہ گوند وغیرہ جس سے کاغذ چمڑے اور لکڑی کو جوڑا جائے (ج) اَغْراء۔
الغِرَاءُ: الغِرَا۔
الغَرْوُ: تعجب۔یقال: لاغَرْوَ: تعجب کی کوئی بات نہیں۔
الغَرْوَیٰ: الغَرْو۔
الغَرَوِیُّ: غَرَا کی طرف منسوب۔
الغَرَوَانِیُّ: سریش جیسا مسالہ (مج)
الغَرِیُّ: سرخ گوند گویا اس پر فریفتہ ہوا جاتا ہے۔
(۲) بت کا نام جس پر خون ملا جاتا ہے۔
(۳) خوبصورت چہرے والا۔

غ ....ز

غَزُرَ الشئُ ـُ غَزَارَۃً و غُزْرًا: کثیر ہونا۔
یقال: مَا طَابَ و نَزُرَ خیرٌ مما خَبُثَ و غَزُرَ: تھوڑی مقدار میں اچھی چیز بڑی مقدار میں بری چیز سے بہتر ہے۔ھو غزیرٌ (ج) غِزَار۔
اَغْزَرَ القَوْمُ: لوگوں کے اونٹوں اور بکریوں کا کثیر ہونا اور دودھ دینے والا ہونا۔
-الشئَ: زیادہ کرنا۔
یقال: اَغْزَرَ اللّٰهُ مَالَه۔
غَازَرَ فلانٌ: کسی کو کوئی چیز دینا تاکہ وہ بدلے میں اس سے زیادہ دے۔
غَزَّرَ: دو دفعہ دوہنے کے درمیان وقفہ کرنا (جبکہ دودھ کم ہوجائے)
اِسْتَغْزَرَ: غَازَرَ۔
-الشئَ: زیادتی چاہنا۔
یقال: الخَرَاجُ عمود الملك' وما استغْزِرَ بمثل العدل؛ ولا استُنْزِرَ بمثل الجَوْرِ۔
الغَزْرُ: کھجور و ناریل کے پتوں کا برتن و ٹوکری وغیرہ۔
المُغْزِرَةُ: ہر وہ نبات جس میں دودھ بہت ہو۔
غَزَّ فلانٌ بفلان ـُ غَزًّا: ساتھیوں میں سے کسی کو خاص کرنا۔
- فلان بالقرابة والأولاد والجیران: بھلائی کرنا۔
- الثوبَ او الجسمَ بالابرة و نحوها:

Marfat.com

کپڑے یا جسم میں ہلکی سی سوئی چبھونا (محدثہ)
اَغزَتِ الشجرۃُ: کانٹوں کا بہت زیادہ ہونا اور درخت کا سخت اور گھنا ہونا۔
-الدَّابَّۃُ: حاملہ چوپائے کے حمل کا تکلیف دہ ہونا۔ھی مُغزٌّ۔
غَازَّہٗ: کسی کی طرف لپکنا اور مقابلہ کرنا۔
اِغتَزَّ بِہٖ: کسی کو مخصوص کرنا۔
تَغَازَّ والشیئَ: کسی چیز میں جھگڑنا۔
الغُزُّ: ترک قبیلہ۔
الواحد: غُزِّیّ۔
غَزغَزَ: بلا خواہش منہ کے دونوں طرف سے کھانا۔
-الشیئَ: کسی چیز میں مسلسل سوئی چبھونا۔ (محدثہ)
غَزَلَ الصوفَ او القطنَ و نحوھما ـِ غَزلاً: روئی اون وغیرہ چرخے سے کاتنا۔
غَزِلَ ـَ غَزَلاً: عورتوں سے بات چیت کرنے اور دوستی کرنے کا شوقین ہونا۔ ھو غَزِلٌ۔
اَغزَلَ: چرخہ چلانا۔
-الظَّبیۃُ: ہرنی کا بچہ ہونا۔ھی مُغزِلٌ
غَازَلَ المراۃَ: عورت سے گفتگو کرنا اور دوستی کرنا۔
-فلان الاربعینَ: چالیس سال کے قریب عمر ہونا۔
اِغتَزَلَ القُطنَ و نحوہٗ: غَزَلَہٗ۔
تَغَزَّلَ: بتکلف عشق بازی کرنا۔
یقال: تَغَزَّلَ بالمراۃِ۔
الغَزَال: ہرنی کا بچہ (ج) غِزلَۃٌ و غِزلَانٌ۔
الغَزَالَۃُ: مؤنث الغزال (۲) طلوع کے وقت کا سورج۔
- من الضُّحٰی: چاشت کا اول وقت (ج) غَزَالَات۔
یقال: اتیتہ غَزَالَۃَ الضُّحٰی، غَزَالَاتِ الضُّحٰی۔
الغَزلُ: کاتا ہوا (ج) غُزُولٌ۔
المِغزَلُ: کاتنے کی تکلہ (ج) مَغَازِلُ۔

المِغزَلُ: چرخہ وغیرہ جس سے روئی یا اون کاتا جاتا ہے خواہ ہاتھ والا ہو یا مشینی۔
(۲) (میکانیات میں) چھوٹے گول جسم کا عمود جو بہت تیزی سے گھومے (ج) (ج) مَغَازِلُ۔
مَغَازِلُ النَّورَجِ: گلہ گاہنے کی مشین کے ستون۔
غَزَا العدوَّ ـُ غَزوًا و غَزَوَانًا: لڑنے اور قتل و غارت کے لئے دشمن کی سرزمین کی طرف جانا۔
ھو غَازٍ (ج) غُزَاۃٌ و غُزًّی و غَزِیٌّ۔
-الشیئَ غَزوًا: طلب کرنا، قصد کرنا۔
یقال: عَرَفتُ مَا یُغزَیٰ من ھذا الکلام: اس کلام کا مقصد میں سمجھ گیا۔
-فلانٌ لفلانٍ: کسی کے کو اپنے اصحاب میں سے خاص کرنا۔
اَغزَاہُ: حملہ کرنے کے لئے تیار کرنا۔
-فلانًا: مہلت دینا اور اس پر لازم قرض کو مؤخر کرنا۔
غَزَّاہُ: حملہ کرنے کے لئے تیار کرنا۔
اِغتَزَاہُ: قصد کرنا۔
-بفلانٍ: کسی کو اصحاب میں سے خاص کرنا۔
الغَزَاۃُ: الغزو کا اسم۔ جب کہا جائے غَزَاۃٌ تو اس سے مراد ایک سال تک کی لڑائی ہوتا ہے اور جب کہا جائے غَزوَۃٌ تو اس سے مراد ایک دفعہ کی لڑائی ہے۔
الغَزوَۃُ: ایک دفعہ کی لڑائی۔
الغِزوَۃُ: جس کو طلب کیا جائے جس کا قصد کیا جائے۔
المَغزَیٰ: الغزو لڑائی (۲) جائے لڑائی (۳) غازی کی منقبت (۴) مطلب، مقصد۔
یقال: مَا مَغزَاكَ: آپ کا مقصد کیا ہے؟
-من الکلام: کلام کا مقصد (ج) مَغَازٍ
المَغزَاۃُ: الغَزوَۃُ (ج) مَغَازٍ۔

غ .... س

غَسَرَ علی الغریمِ ـِ غَسرًا: قرض دار پر سختی کرنا۔
تَغَسَّرَ الاَمرُ: معاملہ کا مبہم ہونا، خلط ملط ہونا۔
-الغَزلُ: سوت کا خلط ملط ہو جانا، صحیح کرنا مشکل ہو جائے۔
-الغدیرُ: تالاب میں ہوا کا کوڑا لا ڈالنا۔
الغَسِرُ: مبہم معاملہ۔
الغَسَرُ: وہ کوڑا وغیرہ جو ہوا تالاب میں لا ڈالے۔
غَسَّ خطبۃَ الخطیبِ ـُ غَسًّا: مقرر کی تقریر میں عیب نکالنا۔
-فلانًا فی الماءِ: غوطہ دینا۔
غُسَّ البعیرُ: اونٹ کو غُسَاس بیماری لگنا۔
انغَسَّ فی الماءِ: غوطہ لگانا۔
الغُسَاسُ: اونٹ کو لگنے والی بیماری۔
الغُسُّ: کمزور کمینہ شخص۔
(ج) اَغسَاسٌ و غُسُوسٌ و غَسَاسٌ
غَسَقَ اللیلُ ـِ غَسقًا و غُسُوقًا و غَسَقَانًا: رات تاریک ہونا۔
-القمرُ: گرہن کی وجہ سے تاریک ہونا۔
-عینہٗ: آنکھوں سے آنسو بہنا۔
-السماءُ: تاریک ہونا، بارش برسانا۔
-اللبنُ: تھن سے دودھ گرنا۔
-الجرحُ: زخم سے زرد پانی بہنا۔
اَغسَقَ اللیلُ: غَسَقَ۔
-فلانٌ: رات کی تاریکی میں ہونا۔
-المؤذنُ: رات کی ابتدائی تاریکی تک مغرب کی اذان کا مؤخر کرنا۔
الغَاسِقُ: رات جبکہ شفق غائب ہو جائے اور تاریکی بڑھ جائے۔
(۲) چاند جب گہن کی وجہ سے تاریک ہو جائے۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ﴾
الغَسَّاقُ: دوزخیوں کی کھال سے بہنے والا خون اور ان کی پیپ۔ الغَسَاقُ: الغَسَّاقُ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِلَّا حَمِیمًا وَ غَسَّاقًا﴾ اور اسے غَسَاقًا بھی پڑھا گیا ہے۔
الغَسَقُ: رات کی تاریکی۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوکِ

Marfat.com

الشمسِ إلیٰ غسقِ اللیل﴾
غَسَلَ الشیئَ ـِ غَسْلًا: کسی چیز سے میل کچیل دور کرکے اسے پانی سے صاف کرنا۔
یقال: غَسَلَ اللّٰہُ حَوْبَتَہ: اللہ اسے گناہوں سے پاک کرے۔
- فلانًا بالسوط: کوڑا مار کر درد میں مبتلا کر دینا۔
غَسَّلَ الاَعْضاءَ: اعضاء کو اچھی طرح دھونا۔
- المَیِّتَ: میت کو پاک صاف کرنا۔
اِغْتَسَلَ بالماء: پانی سے جسم دھونا۔
اِنْغَسَلَ الشیئُ: لازم غَسَلَہ۔
الغَاسُوْلُ: یک سالہ بوٹی جو مصر کے صحراؤں میں پائی جاتی ہے۔
الغُسَالَۃُ: دھونے سے کسی چیز سے جو کچھ نکلے۔
الغَسَّالَۃُ: وہ عورت جس کا پیشہ کپڑے دھونا ہو (۲) بجلی کی طاقت سے کپڑے دھونے والی مشین یا برتن دھونے والی مشین (مج)
الغَسُوْلُ: جس سے دھویا جائے۔ جیسے صابن۔
(۲) وہ پانی جس سے غسل کیا جائے۔
الغُسْلُ: پورے جسم کا دھونا۔
(۲) الغَسُوْلُ (ج) اَغْسَالٌ۔
الغِسْلُ: الغَسُوْلُ۔
الغِسْلَۃُ: الغِسْلُ۔
(۲) عورتوں کے بالوں میں لگانے کی خوشبو وغیرہ۔
الغِسْلِیْنُ: میل وغیرہ جو دھونے سے کپڑوں سے نکلتا ہے (۲) دوزخیوں کے جسموں سے بہنے والی پیپ وغیرہ۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ﴾
الغُسُوْلُ: الغَسُوْلُ۔
الغَسِیْلُ: دھوئی ہوئی چیز۔
المُغْتَسَلُ: غسل خانہ۔
(۲) وہ پانی جس سے غسل کیا جائے۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿ھٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ﴾
المَغْسَلُ: دھلائی کی جگہ (ج) مَغَاسِل

المَغْسَلَۃُ: کپڑے دھونے یا صاف کرنے کی جگہ (مج)
(۲) وہ تختہ جس پر میت کو غسل دیا جاتا ہے (محدثان)
المِغْسَلَۃُ: دھلائی کی مشین، دھونے کا آلہ۔
غَسَمَ اللیلُ ـُ غُسُوْمًا: تاریک ہونا۔
اَغْسَمَ اللیلُ: غَسَمَ۔
- القومُ: تاریکی کے وقت میں داخل ہونا۔
الغَسَمُ: سیاہی (۲) تاریکی (۳) بادل کا ٹکڑا (ج) اَغْسَام۔
الغُسْمَۃُ: بادل کا ٹکڑا (ج) غُسَم۔
غَسَنَہ ـُ غَسْنًا: چبانا۔
الغُسَانُ: دل کا آخری گوشہ۔
الغَسَّانُ: الغُسَانُ۔
یقال: لَقد علمتَ اَنَّ ذلك من غَسَّان قلبك: مجھے معلوم ہے کہ یہ تمہارے دل کی گہرائی کی بات ہے۔
(۲) جوانی کی تیزی۔
یقال: کان ذلك فی غَسَّانِ شبابہ: یہ اس کی بھرپور جوانی میں ہوا۔
یقال: ما اَنْتَ من غَسَّانِہ: تم اس کے لوگوں میں سے نہیں ہو۔
الغَسَّانِیُّ: بہت خوبصورت۔
الغُسْنَۃُ: پیشانی کے بالوں کا گچھا (ج) غُسَنٌ۔
الغَیْسَانُ: جوانی کی تیزی۔
یقال: کان ذلك فی غَیْسَانِ شبابہ
غَسَا اللیلُ ـُ غُسُوًّا: تاریکی کی جانب بڑھنا۔
غَسِیَ اللیلُ ـَ غَسًی: غَسَا۔
اَغْسَی اللیلُ: غَسَا۔
- الرجلُ: تاریکی میں داخل ہونا۔
یقال: اَغْسِ من اللیل: جب تک تاریکی دور نہ ہو رات کے اول وقت نہ چلو۔
- اللیلُ فلانًا: تاریکی شب کا اپنی لپیٹ میں لینا۔
الغَسْوُ: مغرب کے وقت اور اس کے کچھ بعد

تک کی رات کی تاریکی۔

غ ..... ش

غَشَّ صدرُہ ـِ غِشًّا: کسی کے دل میں کینہ و بغض ہونا۔
- صاحبَہ ـُ غِشًّا: بغیر مصلحت کے مزین کرنا۔ دل میں پوشیدہ بات کے برعکس ظاہر کرنا۔ ھو غاشٌ۔
(ج) غُشَّاشٌ و غَشَشَۃٌ۔
اَغَشَّہ: دھوکہ میں ڈالنا۔
- عن حاجتہ: کسی سے اس کی ضرورت کے لئے عجلت کرانا۔
غَشَّشَہ: بہت زیادہ دھوکہ دینا۔
اِغْتَشَّہ: کسی کے بارے میں دھوکے کا گمان کرنا۔
اِسْتَغَشَّہ: اِغْتَشَّہ۔
الغِشَاشُ: تاریکی کی ابتداء و انتہا۔
- من الشُرْبِ: گدلا پانی (پانی کے صاف نہ ہونے کی وجہ سے کہا جاتا ہے)
- من النوم: تھوڑی نیند (۲) جلدی۔
یقال: لقیتُہ علی غِشَاش: میں اس سے عجلت میں ملا۔
الغَشَشُ: گدلا گھاٹ۔
المَغْشُوْشُ: غیر خالص۔
یقال: لبنٌ مغشوش و ذھب مغشوش۔
غَشَمَ الحاطِبُ ـِ غَشْمًا: لکڑہارے کا رات کے وقت بغیر دیکھے و سوچے لکڑیاں کاٹ کر اکٹھی کرنا۔
- الرجلَ ـُ غَشْمًا: بہت زیادہ ظلم ڈھانا۔ ھو غاشم و غَشُوْمٌ۔
تَغَاشَمُوْا: ایک دوسرے پر ظلم کرنا۔
الاَغْشَمُ: پرانا سوکھا پودا۔
الغَشُوْمُ: لوگوں کو بے وقوف بنا کر جو ہاتھ لگے بٹورنے لگا۔
جنگ کو بھی غشوم کہا جاتا ہے کیونکہ جنگ بغیر جرم کے اشیاء وصول کر لیتی ہے۔
ناقۃٌ غشومٌ: جو سامنے سے نہ ہٹائی جاسکے۔
الغَشِیْمُ: معاملات سے ناواقف، گویا کہ وہ

Marfat.com

غاشم کی طرح ہے کہ جورات کے وقت بغیر دیکھے اور سوچے جو ہاتھ لگے اسی کو کاٹ کر اکٹھا کرے (محدثہ)

المِغْشَمُ: دلیر اپنے ارادے سے نہ پھرنے والا۔

غَشْمَرَ السَّیْلُ: سیلاب آنا۔

-فلانٌ: حق و باطل میں اپنے کئے کی پرواہ کئے بغیر ٹانگ اڑانا۔

تَغَشْمَرَ له: غضبناک ہونا۔

-السَّیْلُ او الجیش: لشکر یا سیلاب آنا۔

-والشیءَ: جبراً لے لینا۔

الغَشَمْشَمُ: دلیر اپنے ارادے سے نہ پھرنے والا۔

(۲) بہت ظالم۔

غَشِیَ اللیلُ - غَشًا: تاریک ہونا۔

-الفرسُ و غیرُہ: جسم میں سے سر کا مکمل سفید ہونا۔ھو اَغْشٰی ھی غشواءُ۔

-الامرُ فلاناً غشًا و غَشْیًا: معاملہ کا گھیر لینا۔

یقال: غَشِیَهُ النعاسُ: نیند غالب آنا۔

غشیه الموجُ و غشیه العذاب و غشیه الموتُ۔

-المکانَ غِشْیانًا: آنا۔

-الامرَ: کسی کام میں لگ جانا۔

-فلاناً بالسوط: کوڑے سے بہت مارنا۔

غُشِیَ علیه غَشْیَةً و غَشْیًا و غَشَیَانًا: بے ہوش ہو جانا۔ھُوَ مَغْشِیٌّ علیه۔

اَغْشَی اللیلُ: غَشِیَ۔

-اللّٰہُ علی بصرہ: اللہ کا کسی کی آنکھ پر پردہ ڈالنا۔

-فلاناً الامرَ: کسی کام میں لگانا۔

-فلاناً: اپنی طرف آنے پر اکسانا۔

غَشَّی الشیءَ و علی الشیءِ: پردہ ڈالنا۔

یقال و غَشَّی اللّٰہُ علی بصرہ۔

-فلانا الامرَ: کسی کام میں لگانا۔

-فلاناً بالسَّوْطِ او السیفِ: کوڑے یا تلوار سے بہت زیادہ مارنا۔

تَغَشَّی الشیءُ: ڈھک جانا۔

-الشیءُ فلاناً: ڈھانک لینا۔

یقال تغشی فلان بثوبه: کپڑا اوڑھنا۔

اِسْتَغْشَی ثوبَه' و بثوبه: کپڑا اوڑھ لینا تاکہ دیکھ اور سن نہ سکے۔

الغَاشِیَةُ: پردہ (۲) دل کا پردہ (۳) قیامت (۴) اچھی یا بری یا ناپسندیدہ پیش آمدہ بات (۵) تلوار کی میان۔

(۶) بھکاری جو بھیک مانگنے آئیں۔

(۷) باری باری آنے والے ملاقاتی اور دوست۔

(۸) پیٹ کی اندرونی بیماری۔

-من العذاب: سخت ترین سزا۔

الغِشَاءُ: پردہ (ج) اَغْشِیَةٌ۔

الغِشَاوَةُ: الغِشَاءُ۔

الغَشْیَةُ: غَشْیَةُ الموت: وقتِ موت کی بیہوشی۔

غ.........ص

غَصَبَ الشیءَ - غَصْبًا: جبراً و ظلماً لینا۔

یقال: غَصَبَ مالَه و غصب منه ماله

-المرأةَ: زبردستی زنا کرنا۔

الجلدَ: دباغت دیئے بغیر کھال کے بال وغیرہ اتارنا۔

-فلاناً علی الشیءِ: مجبور کرنا ھو غَاصِبٌ۔

اِغْتَصَبَ الشیءَ: غَصَبه۔

غَصَّ بالماءِ - غَصًّا و غَصَصًا: حلق میں پانی ٹھہر جانا' نگلا نہ جانا۔ ھو غاصٌّ' و غَصَّانُ۔

-المکانُ باھله: جگہ کا بھر جانا' تنگ ہو جانا۔

اَغَصَّه: کسی چیز سے اچھو لگوانا۔

-علیهم الارضَ: تنگ کرنا۔

اِغْتَصَّ: لازم اَغَصَّه۔

الغُصَّةُ: وہ کھانا یا پانی جو حلق میں اٹک جائے۔

(ج) غُصَصٌ۔

غَصَنَ الغُصْنَ - غَصْنًا: شاخ کاٹنا۔

-الشیءَ: لینا۔

-فلاناً حاجتَه: روکنا۔

یقال: مَا غَصَنَكَ عَنِّی: تم کو میرے پاس سے کس چیز نے روکا؟

اَغْصَنَ العُنْقُودُ: خوشہ انگور کے دانے بڑے ہونا۔

-الشجرةُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔

غَصَّنَ العُنْقُودُ: اَغْصَنَ۔

الغُصْنُ: درخت کے تنے سے نکلنے والی موٹی اور پتلی ٹہنی (ج) غُصُونٌ' و اَغْصَان۔

الغُصْنَةُ: چھوٹی سی شاخ۔

غ.........ض

غَضِبَ علیه - غَضَبًا: ناراض ہونا اور انتقام کی ٹھاننا۔ ھو غَضِبٌ' ھی غَضِبَةٌ ھو غَضْبَانُ ھی غَضْبٰی ھو غضبانٌ ھی غَضْبَانَةٌ (تنوین کے ساتھ)

(ج) (مذکر کی غِضَابٌ۔مؤنث کی غضابی)

غَضِبَ له: کسی کی خاطر کسی دوسرے پر غصہ ہونا۔

غَضِبَ من لاشیءٍ: بلا وجہ غصہ ہونا۔

اَغْضَبَهُ: غصہ پر آمادہ کرنا۔

غَاضَبَ فلانٌ فلاناً: ایک دوسرے سے ناراض ہونا۔

-فلاناً: قطع تعلق اختیار کرنا۔

تَغَضَّبَ علیه: غَضِبَ۔

یقال: اَغْضَبْتُه فَتَغَضَّبَ۔

الغُضَّابِیُّ: بدمزاج' نامنسار۔

الغَضِبُ من الرِّجال: جلد غصہ کرنے والا۔

الغَضَبُ: انفعال کو قبول کرنا جس میں اعتداء کی طرف میلان کا امتیاز ہو (مج)

الغَضُوبُ: بہت غصہ کرنے والا (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)

غَضَرَ علیه - غَضْرًا: مہربان ہونا۔

-عنه: پھر جانا۔

یقال: مَا غَضَرْتُ عن صَوْبِیْ: میں اپنی جہت سے نہیں ہٹا۔

مَا غَضَرَ عَنْ شَتْمِیْ: اس نے میری برائی میں تاخیر نہیں کی۔

-الشیءَ: کاٹنا۔

Marfat.com

یقال: غَضَرَ له من ماله: مال میں سے کچھ حصہ اسے دیا۔
-الرجلَ: روکنا۔
یقال ناردت ان آتیك فغضرنی امرٌ: میں آپ کے پاس آنا چاہتا تھا لیکن ایک کام نے مجھے روک لیا۔
-الجلد: اچھی طرح صاف کرنا۔
- اللہ فلاناً ـُ غَضْرًا: کسی کے رزق میں فراخی کرنا۔
غَضِرَ الرجلُ بالمال والسّعة والأهل ـَ غَضَرًا: تنگ دستی کے بعد آسودہ حال ہونا۔ ہو غَضِرٌ۔
-عن الشي: پھر جانا
غَضُرَ ـُ غضارۃً: آسودہ حال، خوش عیش ہونا۔
-النباتُ: سرسبز و شاداب ہونا۔
ہو غاضِرٌ و غَضِيرٌ۔
اُغْتُضِرَ: جوان تندرست حالت میں مر جانا۔
(دیکھئے: احتضر)
تَغَضَّرَ عنه: پھر جانا۔
الغَاضِرُ: عمدہ صاف کی ہوئی کھال۔
الغَضَارُ: چکنی ہری ٹھیکری۔
(۲) باریک ذرات والی تر مٹی جو بہت زیادہ پکڑ اور مضبوطی والی ہوتی ہے اس سے چینی کے برتن بنائے جاتے ہیں۔
(۳) اسی سے بنایا ہوا برتن۔
الغَضَارَۃُ: تقول: اِنهم لفی غَضَارَۃٍ من العیش، وفی غَضَارَۃِ عَیْشٍ: وہ آسودگی و خوشحالی میں ہیں۔
(۲) چکنی ہری ٹھیکری۔
الغَضْراءُ: چکنی ہری مٹی والی سرزمین۔
یقال: هم فی غضراء عیش، وفی غضراء من العیش: وہ فراخی و آسودگی میں ہیں۔
الغُضْرُوفُ: کسی بھی جگہ کی نرم ہڈی۔
غَضَّتِ المرأۃُ ـِ غَضَاضَۃً و غُضُوضَۃً: جلد کا پتلا ہونا اور خون ظاہر ہونا۔
-النباتُ وغیرہ: تروتازہ ہرا بھرا ہونا۔
هُوَ غَضٌّ و غَضِیضٌ هی غَضَّۃٌ۔
- بَصرَہ و صوتَه وغیرهما ـُ غَضًّا و غِضَاضًا و غَضَاضَۃً: نگاہ نیچی کرنا، آواز پست کرنا۔
یقال ایضًا: غَضَّ من بصرہ ومن صوته قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ﴾ ہو غاضٌّ۔
یقال: غَضَّ الطَّرْفَ: شرم یا کھسیاہٹ کی وجہ سے نگاہ نیچی کرنا۔
حَنَّشَ طرفه عن فلان ی سے ناپسندیدہ کے احتمال کے باوجود اس کا مواخذہ نہ کرنا۔
-الغُصْنَ: توڑنا لیکن جدا نہ ہو۔
-فلاناً: بے قدری کرنا۔
یقال ایضًا: غَضَّ منه
-فلاناً حَقَّه: کسی کے حق میں کمی کرنا۔
یقال: لا أَغُضُّكَ دِرْهَمًا: میں ایک درہم بھی کم نہ کروں گا۔
أَغَضَّ الشيُ: کم ہونا۔
غَضَّضَ فلانٌ: تازہ چیز کھانا۔
(۲) عیب لاحق ہونا۔
-الشيُ: تروتازہ ہونا۔
اِغْتَضَّ منه: حیثیت کم کرنا۔
اِنْغَضَّ الطَّرْفُ: نگاہ نیچی ہو جانا۔
الغُضَاضُ: سر کا اگلا حصہ اور اس سے متصل چہرہ۔
الغَضَاضَۃُ: ذلت (۲) عیب۔
یقال: لا غَضَاضَۃَ علیك فی هذا الفعل: اس کام میں تم پر کوئی ملامت نہیں۔
الغَضُّ: ہر[illegible]ہ اور نئی چیز۔
الغُضَّۃُ: ذلت۔
الغَضِیضُ: نکلتا ہوا شگوفہ۔
(۲) جھکے ہوئے پپوٹوں والی آنکھ۔
(۳) ذلیل وعیب دار۔
(ج) اَغِضَّاءُ و اَغِضَّۃٌ۔
المَغَضَّۃُ: عیب و نقص، ذلت۔
غَضَفَ الفرسُ و نحوه ـِ غَضْفًا: بے اندازہ دوڑنا۔
-العَیْشُ غُضُوفًا: خوش عیش ہونا۔
-فلانٌ: آسودہ دل ہونا۔ ہو غاضِفٌ
-العودَ والشيءَ: لکڑی یا کسی چیز کو توڑ کر موڑنا لیکن اچھی طرح نہ توڑنا۔
- الكلبُ اذنَه: کتے کا اپنے کان آگے کی طرف ڈھیلے کر کے چھوڑنا۔
غَضِفَ الشيُ ـَ غَضَفًا: ڈھیلا ہونا۔
یقال: غَضِفَتِ الاُذُنُ و غَضِفَتِ الاشفارُ۔
-السهمُ: تیر کے پر کا [illegible] ہونا۔
-اللیلُ: تاریک ہونا۔
-العامُ: زرخیز ہونا۔
-العیشُ: زندگی کا آسودہ ہونا۔
ہو اَغْضَفُ هی غَضْفَاءُ (ج) غُضْفٌ۔
اَغْضَفَتِ الثمرۃُ: پھل کا ڈھیلا ہو کر درخت سے لٹک جانا۔
-النَّخْلَۃُ: پتے زیادہ اور پھل خراب ہو جانا۔
هی مُغْضِفٌ و مُغْضِفَۃٌ۔
-السماءُ: آسمان پر بادل چھا جانا۔
-اللیلُ: تاریک ہونا۔
غَضَّفَه: توڑ کر موڑنا۔
یقال: غضَّفَ العُودَ۔
اِنْغَضَفَ العُودُ: لکڑی کا ٹوٹ کر مڑ جانا۔
-اُذُنُه: کان کا غیر خلقی طور پر لٹک جانا۔
-القومُ فی الغُبَارِ: گردوغبار میں داخل ہونا۔
-البئرُ: کنویں کا منہدم ہو جانا۔
-الضَّبَابُ: کہر کا گہرا ہونا۔
تَغَضَّفَ: لازم غضَّفَه۔
-الحَیَّۃُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔
-علیهم اللیلُ: رات کی تاریکی چھا جانا۔
-علیهم الدنیا: آسودگی لے کر آنا۔
-علیه: جھک جانا، مہربان ہونا۔
-البئرُ: کنویں کے اطراف کا منہدم ہو جانا۔
الغَضَفُ: ہند میں پایا جانے والا کھجور کے مشابہ درخت جس کی چھال سے جھولیں بنائی جاتی ہیں۔

Marfat.com

غَضْفَرَ الشیُ: بھاری ہونا۔
الغُضَافِرُ: شیر۔
الغَضْفَرُ: سخت' خشک مزاج۔
الغَضَنْفَرُ: شیر۔
رجل غضنفر: سخت جسم والا شخص۔
غَضِنَتِ الناقةُ بولدها ـُ غَضْنًا و غِضَانًا: اونٹنی کا بچے کے بال اگے بغیر اور نا تمام خلقت والا جن دینا۔ ھو غَضِينٌ۔
-فلانًا: روکنا۔
یقال: ما غَضَنَك عَنَّا: ہم سے آپ کو کس چیز نے روکا؟
غَضِنَتِ العَیْنُ ـَ غَضَنًا: پیدائشی طور پر آنکھ کا ناہموار ہونا۔
-الجَبْهَةُ: پیشانی کی شکنیں ظاہر ہونا۔
اَغْضَنَتِ السماءُ: مسلسل بارش برسنا۔
یقال: اَغْضَنَ المطرُ: مسلسل بارش ہونا۔
-علیه الحُمّٰی: بخار کا مسلسل رہنا۔
-علیه اللیلُ: تاریک ہونا۔
غاضَنَ عَیْنَهٗ: شک کے طور پر آنکھ کو سیٹنا۔
-المراۃَ: آنکھ مار کر اظہار محبت کرنا۔
غَضَّنَتِ السماءُ: اَغْضَنَتْ۔
-الناقةُ بولدها: غَضَنَتْ۔
یقال: دخلت عَلی فلان فَغَضَّنَ لی من جبهته: میں فلاں کے پاس گیا تو اس کی پیشانی پر سلوٹیں پڑ گئیں۔
تَغَضَّنَ الشیُ: مڑنا اور ٹوٹنا۔
الغَضَنُ: کپڑے' چادر' جلد یا کان وغیرہ کی سلوٹ' شکن (ج) غُضُونٌ۔
یقال: جاء فی غضون کلامك كذا: وہ آپ کی اس بات کے دوران آیا۔
(۲) تھکان' مشقت۔
یقال: لَاُطِیْلَنَّ غَضَنَكَ: میں آپ کی مشقت میں اضافہ کر دوں گا۔
الغَضَنْفَرُ (دیکھئے غضنفر)
غَضَا اللیلُ ـُ غَضْوًا و غُضُوًّا: ہر طرف تاریکی پھیلنا۔
-البعیرُ: اونٹ کا جھاؤ کے پتے کھانا۔
-فلانٌ: آسودہ حال ہونا (۲) دونوں پلکیں ملانا۔
-علی الشیِ: خاموش ہونا۔
غَضِیَتِ الارضُ ـَ غَضًی: زمین میں جھاؤ کے درختوں کی کثرت ہونا۔
-الرجلُ: دونوں پلکیں ملا کر آنکھ بند کر لینا۔
-البعیرُ: جھاؤ کے پتے کھانے سے بیمار ہونا۔
-اَغْضَی اللیلُ: غَضَا۔
-فلانٌ: دونوں پلکیں ملانا۔
یقال: اَغْضٰی جفونهٗ اَغْضٰی عَینَهٗ۔
-عنه طَرْفَهٗ: نگاہ پھیر لینا۔
-علی الشیِ: خاموشی اختیار کرنا' صبر کرنا۔
یقال: اَغْضٰی عینًا علی قذًی: تکلیف برداشت کرنا۔
تَغَاضٰی عنه: چشم پوشی کرنا' غفلت برتنا۔
الغَاضِیَةُ من اللیالی: سخت تاریک راتیں۔
-من النِّیران: روشن اور بڑی آگ۔
الغَضٰی: جھاؤ کا درخت جس کی لکڑی بہت زیادہ سخت ہوتی ہے' اس کی لگی آگ طویل عرصے تک رہتی ہے بجھتی نہیں۔
واحدته: غَضَاةٌ۔
اھلُ الغَضٰی: اہل نجد' کیونکہ وہاں بکثرت پایا جاتا ہے۔
الغَضْیاء من الارض: جہاں جھاؤ کے درختوں کی کثرت ہو۔

غ .... ط

غَطْرَسَ علی اقرانه: ہم عصروں کے سامنے بڑائی جتانا (۲) تکبر کرنا۔
-فلانًا: ناراض کرنا۔
تَغَطْرَسَ: غطرس (۲) غصہ ظاہر کرنا۔
(۳) اندھا دھند راستہ پر چلنا۔
-فی مشیته: اکڑ کر چلنا۔
الغِطْرِسُ: ظالم متکبر (ج) غطارس۔
الغطریس: الغِطْرس (ج) غطاریس۔
غَطْرَشَ فلانٌ غَطْرَشَةً: حق کو ٹھکرانا۔
ھو مُغَطْرِشٌ' ھی مُغَطْرِشَةٌ۔
یقال: فلان آذانه عن الحق مُغَطْرِشة فلاں کے کان حق بات سننے کو تیار نہیں۔
تَغَطْرَشَ فلانٌ: کسی بات سے نظر انداز کرنا۔
غَطْرَفَ: فضول کام کرنا' تکبر کرنا۔
تَغَطْرَفَ: غطرف (۲) اکڑ کر چلنا۔
الغُطَارِفُ: شریف سردار۔
الغِطْرَافُ: الغُطَارِفُ۔
الغِطْرِیفُ: الغُطَارِفُ۔
(ج) غَطَارِیفُ' و غَطَارِفَةٌ۔
غَطَسَ فی الماء ـِ غَطْسًا: پانی میں غوطہ کھانا۔
یقال: غطسَ فی بحرٍ من اَنْعُمِه: خدا کی نعمتوں میں مست ہونا۔
-فی الاناء: برتن سے منہ لگا کر پانی پینا۔
-الشیَ فی الماء: پانی میں ڈبونا۔
غَطَّسَه فی الماء: ڈبونا۔
تَغَاطَسَ القومُ: ایک دوسرے کو پانی میں ڈبونا۔
-الرجلُ: غفلت برتنا۔
الغَاطِسُ: یقال: لیلٌ غاطسٌ: تاریک رات۔
-من السفینة: کشتی کا نیچے والا حصہ جو پانی میں چھپ جاتا ہے (محدثہ)
الغِطَاسُ: (نصاری کے ہاں) بچہ کی ماء العمودیه سے تطہیر کی تقریب۔
عید الغِطَاسُ: مسیح علیہ السلام کی تعمید کی یادگار کا دن جسے قبطی مناتے ہیں۔
الغَطَّاسُ: اپنے مقصد کی چیز نکالنے کے لئے پانی میں غوطہ خوری کرنے کا پیشہ کرنے والا۔
الغِطْیَسُ: سیاہ۔
یقال: اسود غِطْیس: بہت زیادہ سیاہ۔
المَغْطِسُ: غسل میں نہانے کا ٹب۔
(ج) مَغَاطِسُ۔
غَطَشَ اللیلُ ـِ غَطْشًا: تاریک ہونا۔
-فلان غَطْشًا و غَطَشَانًا: بڑھاپے یا آنکھ کی بیماری کے باعث آہستہ چلنا۔
غَطِشَ ـَ غَطَشًا: آنکھ میں کمزوری ہو' جس کی وجہ سے صاف دکھائی نہ دیتا ہو۔ ھو

Marfat.com

اَغْطَشَ و غَطِشَ، هي غَطْشَى، و غَطْشَاءُ و غَطِشَةٌ (ج) غُطْش۔
یقال: غَطِشَ البصرُ: بینائی کا کمزور ہونا
غَطِش اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔
یقال: فَلاۃٌ غَطْشَى و غَطْشَاءُ: تاریک جنگل جس کے راستے اس قدر پیچیدہ اور مبہم ہوں کہ انسان راہ نہ پاتا ہو۔
اَغْطَشَ اللیلُ و البصر: روشنی نہ ہونا، تاریک ہونا۔
-القومُ: تاریکی میں داخل ہونا۔
-اللهُ اللیلَ: تاریک کردینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحَاهَا﴾
غَطَّشَ: یقال: غَطِّشْ لي شيئًا: (صیغہ امر کے ساتھ) میرے لئے کام، رائے، بات کو واضح کرو۔
تَغَاطَشَ عنه: چشم پوشی کرنا، غفلت برتنا۔
تَغَطَّشَتْ عینُه: روشنی نہ ہونا، بینائی کا کمزور ہونا۔
اِغْطَاشَ البصرُ: نگاہ آہستہ آہستہ کم ہونا۔
غَطَّ فی نومه ـِ غَطًّا و غطیطًا: نیند میں خراٹے لینا۔
یقال: غَطَّ النائم، غطَّ المذبوحُ غطَّ المخنوقُ۔
-القِدْرُ: دیگچی کے کھولنے کی آواز آنا۔
-الشيُ فی الماء ـُ غَطًّا: پانی میں ڈبونا۔
-الشيُ: زور سے دبا کر نچوڑنا۔
-اِنْغَطَّ فی الماء: ڈوبنا۔
تَغَاطَّ القومُ فی الماء: ایک دوسرے کو ڈبونا۔
الغُطَاطُ: رات کے آخری حصے کی تاریکی کا صبح کی ابتدائی روشنی سے ملنا۔
غَطْغَطَتِ القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش کے وقت آواز دینا۔
-علیه النومُ: نیند غالب آنا۔
-الشجرُ: سمندر میں موجیں اُٹھنا۔
تَغَطْغَطَ البحرُ: غَطْغَطَ۔
-الشيُ: بکھر جانا، برباد ہونا۔

غَطِفَ العَیش ـَ غَطَفًا: فراخ و آسودہ ہونا۔
-الرجلُ: لمبی اور گھنی پلکوں والا ہونا۔
-الرجلُ: بھووں کے کم بال والا ہونا۔
هو اَغْطَفُ، وهي غَطْفَاءُ (ج) غُطْفٌ۔
غَطَا اللیلُ ـُ غَطْوًا، و غُطُوًّا: تاریک ہونا، ہر طرف تاریکی چھا جانا۔
-الشيَ، و علیه غَطْوًا: پردہ پوشی کرنا، چھپانا۔
اَغْطَتِ الشجرۃ: درخت کی شاخیں لمبی ہونا اور زمین پر پھیل کر اردگرد چھپالینا۔ هي غاطِیَةٌ (غیر قیاسی طور پر)
-الکرمُ: انگور کی بیل کا رس دار ہو کر بڑھنا اور پھیلنا۔
-الشيَ: چھپانا، پردہ ڈالنا۔
یقال: اللهم اَغْطِ علي قلبه: اے خدا اس کے دل پر پردہ ڈال دے۔
غَطَّاهُ: چھپانا، پردہ پوشی کرنا۔
-اللیلُ فلانًا: تاریکی کی لپیٹ میں لینا۔
اغتطَی: چھپانا۔ یقال: اغتطی به
تَغَطَّى: اغتطی۔
یقال: تَغَطَّى به: کسی کی آڑ میں چھپ جانا
الغِطَاءُ: جس کو کسی چیز پر رکھ کر اسے ڈھانپ دیا جائے، چھپا دیا جائے۔
اسی سے ہے غِطَاءُ المائدۃ، غِطَاءُ الفراش
الغِطَایَةُ: میز پوش، پلنگ پوش، وہ کپڑا جسے عورت اپنے کپڑوں کے نیچے پہنتی ہے۔ جیسے غلالة (بنیان وغیرہ)
الغَطْوَان: کثرت و حفاظت۔
یقال: انّه لذو غَطْوَان۔
الغَطَیَانُ: غَطَیَانُ البحرِ: سمندری آبی بہاؤ۔
المَغْطِيُّ: یقال: فلانٌ مَغْطِيُّ القِنَاعِ: گم نام۔

غ.........ف

غَفَرَ الجریح او المریضُ ـِ غَفْرًا: بیماری کا لوٹ آنا، زخم دوبارہ ہرا ہونا۔
- العَاشِقُ: دلاسے کے بعد عاشق کا دوبارہ گرفتار عشق ہونا۔

-الشيَ: ڈھانپنا، چھپانا
یقال: غفر الشَّیْبَ بالخضاب: بالوں کی سفیدی کو خضاب سے چھپانا۔
غفر المتاعَ فی الوعاء: ظرف میں سامان رکھ کر چھپانا۔
-اللهُ له ذنبه غَفْرًا و غُفْرَانًا و مغفرۃً: ستر پوشی کرنا، معاف کرنا، هو غَافِر۔
(بطور مبالغہ) غَفُور، و غَفَّار۔
-الجَلَبُ السُّوقَ غَفْرًا: بیرونی مال تجارت کا بازار میں پھیل کر سستا کر دینا۔
غَفِرَ الثوبُ ـَ غَفَرًا: رواں ابھرنا۔
- الجرحُ اَو المریضُ: بیماری لوٹ آنا، زخم دوبارہ تازہ ہو جانا۔
غُفِرَ المریضُ: مرض دوبارہ لوٹ آنا۔
اَغْفَرَ الرِّمْثُ و العُرْفُطُ: رمث اور عُرفط نامی پودے سے گوند نکلنا۔
-النَّخلُ: خام کھجوروں پر جھلی سی آنا۔
-الارض: ہری کونپلیں نکلنا۔
-الشي تَیسَ الجبلِ: پہاڑی بکرے کی مادہ کا نر بچوں والی ہونا۔
-المتاع فی الوعاء: سامان کسی ظرف میں داخل کر کے چھپا دینا۔
-الشَّیْبَ بالخضاب: خضاب سے سفید بال چھپانا۔
اِغْتَفَرَ له ذنبه: گناہ معاف کرنا۔
تَغَافَرَ القومُ: ایک دوسرے کے لئے دعائے مغفرت کرنا۔
تَغَفَّرَ: پودوں سے گوند اکٹھا کرنا۔
استَغْفَرَ الله ذنبَه و من ذنبه ولذنبه: معافی طلب کرنا۔
اِغْفَارَّ الثوبُ: کپڑے کا رواں نکلنا۔
الغُفَارُ: رویں نما چھوٹے چھوٹے بال جو جبڑوں، ٹھوڑی، پیشانی، گدی اور عورت کی پنڈلی وغیرہ پر ہوتے ہیں۔
الغِفَارُ: رخسار کا نشان۔
الغِفَارَۃُ: ایک کپڑا جو عورتیں اپنے سر پر پہنتی ہیں جس سے ان کے سر کا اگلا اور پچھلا حصہ

Marfat.com

چھپتا ہے نہ کہ درمیان۔
(۲) تہ بہ تہ بادل۔
(۳) سر پر ٹوپی کے نیچے رکھا جانے والا زرہ کا زائد حصہ (ج) غفائر۔
الغَفْرُ: پیٹ (۲) الغفارُ۔
(ج) اَغفارُ' غُفُور۔
(۳) کپڑے کی روئیں۔
واحدته: غَفْرة۔
(۴) چاند کی منازل میں سے پندرہویں منزل جس میں برج سنبلہ میں تین چھوٹے ستارے ہوتے ہیں۔
الغُفْرُ: گائے کا بچہ۔
الغُفُرُ: پہاڑی بکرے کی نر اولاد۔
(ج) اَغفار' و غُفُور۔
الغَفَرُ: ٹیلوں اور ہموار زمینوں میں اگنے والے پودے جو چڑیوں کی مانند دکھائی دیتے ہیں۔
-من الکلأ: چھوٹی چھوٹی گھاس۔
(ج) اَغفار' و غُفُور۔
الغَفِرُ: یقال: رجلٌ غَفِرُ القفا: گدی پر روئیں والا۔
الغُفْرَةُ: پہاڑی بکرے کی مادہ۔
(۲) وہ چیز جس سے سر ڈھانپا جائے۔
یقال: اغفِرُ واهذا الشئ بغُفْرته: اس چیز کو اس کے مناسب چیز سے درست کرو۔
الغَفِیرُ: الغُفار (۲) کثیر' بہت۔
یقال: جاءَ القومُ جَمًّا غَفِیرًا و جَمَّاءَ غَفِیرًا و جَمّ الغَفِیرِ و جَمَّاءَ الغَفِیرِ والجَمَّاءَ الغَفِیرَ: سارے کے سارے لوگ آئے' ادنیٰ و اعلیٰ' کوئی پیچھے نہ رہا اور وہ بہت زیادہ تھے۔
الغَفِیرَةُ یقال: ما عندهم غَفِیرَةٌ: وہ کسی کا گناہ معاف نہیں کرتے۔
(۲) جس سے کسی چیز کو ڈھانپا جائے۔
(۳) کثرت' زیادتی۔
المِغفارُ: عُرفُط نامی درخت سے نکلنے والا میٹھا گوند جسے کھایا جاتا ہے' یا کپڑے میں لگا کر اس پر پانی ٹپکا کر پیا جاتا ہے۔

(ج) مَغَافِیرُ۔
المِغفَرُ: ٹوپی کے نیچے پہنا جانے والا زرہ سے ملا ہوا سر کے بقدر حصہ (ج) مَغَافِرُ۔
المِغفَرَةُ: المِغفَرُ (ج) مَغَافِرُ
المُغْفُورُ: المِغفَارُ۔
غَافَصَهُ مُغَافَصَةً و غِفَاصًا: کسی کو اچانک آ پکڑنا اور بری طرح پیش آنا۔
یقال: اخذ الشئَ مُغَافَصَةً: زبردستی جبراً کوئی چیز لے لینا۔
الغَافِصَةُ: مصائب زمانہ میں سے سختی (ج) غَوَافِصُ۔
اِغتَفَّتِ الدابةُ: جانور کو بقدر ضرورت چارہ ملنا۔
-فلانًا: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔
تَغَفَّفَتِ الدابةُ: اِغتَفَّتْ۔
-الإناءَ والضَّرعَ: برتن یا تھن کا باقی ماندہ دودھ نکالنا۔
الغَفُّ: رطب کھجور کا سوکھا پتا۔
الغِفَّانُ: وقت۔
یقال: جاءَ عَلى غِفَّانِهِ: وہ اپنے وقت پر آیا۔
الغُفَّةُ: گزارے کے لائق سامان زندگی (۲) وہ چارہ جسے اونٹ اپنے منہ میں عجلت میں لے لیتا ہے۔
(۳) فصل بہار کا تھوڑا چارہ یا خوراک۔
غُفَّةُ الإناءِ والضَّرعِ: برتن یا تھن میں باقی ماندہ۔
غَفَقَ فلانٌ ـِ غَفقًا: اچانک ہلہ بولنا۔
-فلانٌ: اچانک آ موجود ہونا۔
-الرجلُ: بار بار بکثرت پینا۔
-فلانٌ غَفقَةً: سوتے ہوئے لوگوں کی باتیں سننا۔
غَفَّقَ: لوگوں کی باتیں سنتے ہوئے سونا۔
اغتَفَقَ به: گھیر لینا۔
تَغَفَّقَ الشرابَ: بار بار بکثرت پینا۔
الغَفِقُ: متوسط درجہ کی بارش۔
غَفَلَ عن الشئ ـُ غُفُولًا و غَفْلَةً: قلت حفاظت توجہ کی بناء پر بھولنا۔

-الشئَ: بغیر بھولے غفلت سے کوئی چیز چھوڑ دینا۔
(۲) ڈھانپنا' هو غافل
(ج) غُفُول' و غُفَّل۔
اَغْفَلَ الشئَ: غفل عنه۔
-الدابةَ: جانور پر داغ نہ لگانا۔
-فلانًا عن الشئ: غافل کرنا۔
-فلانًا: غافل پانا۔
(۲) غافل کہنا۔
(۳) مشغولیت کے وقت سوال کرنا فراغت کا انتظار نہ کرنا۔
-فلانًا عن الشئ: غافل کر دینا' ذہن سے نکال دینا۔
غَفَّلَ فلانًا: اَغفَلَه۔
(۲) کسی کی حمایت کرنا جبکہ وہ غافل ہو کچھ پتہ نہ ہو۔
-الشئَ: بھولنا۔
تَغافَلَ: جان بوجھ کر غفلت کرنا۔
(۲) یہ ظاہر کرنا کہ وہ غافل ہے حالانکہ غافل نہ ہو۔
-من فلان: کسی کی غفلت سے فائدہ اٹھانا۔
تَغَفَّلَ فلانًا: بے خبری میں آنا۔
(۲) کسی کی بے خبری کی تاک میں رہنا۔
-فلانًا عن کذا: بے خبری میں کسی کو کسی چیز کے بارے دھوکہ دینا۔
اِستَغْفَلَه: کسی کی بے خبری کے تاک میں رہنا۔
الغُفْلُ: جس سے خیر کی امید نہ ہو اور اس کے شر کا اندیشہ نہ ہو۔
(۲) معلوم النسب شخص۔
(۳) جوئے کا بے نشان تیر جس سے نہ فائدہ ہو اور نہ نقصان۔
یقال: قِدحٌ غُفلٌ' قِداحٌ غُفل' و اغفال۔
(۴) بے نشان و علامت جگہ' راستے وغیرہ۔
(۵) بے نشان جانور۔
یقال' ابلٌ اغفال: وہ اونٹ جن پر کوئی نشان نہ ہو۔

Marfat.com

(۲) ناتجربہ کار شخص۔
(۷) بارش سے خالی زمین۔
(۸) خام چیز جو ابھی تیار نہ کی گئی ہو۔
(۹) وہ شعر جس کا شاعر نامعلوم ہو۔
(۱۰) وہ کتاب جس کا مصنف نامعلوم ہو۔
(ج) اَغْفَال۔
الغَفَلُ: فراخی زندگی۔
یقال: فلان فی غَفَل من عیشه: فلاں آسودہ حال ہے۔
المُغَفَّلُ: بے دانش۔
غَفَا ـُ غَفْوًا و غُفُوًّا: تھوڑا سونا۔
-الشیءُ علی الماء: پانی کے اوپر تیرنا۔
اَغْفَی فلانٌ: غَفَا۔
(۲) کھلیان کے بھوسے پر سونا۔
-الشجرُ: شاخیں لٹکنا۔
الاِغْفَاءَةُ: ہلکی اونگھ۔
یقال: اَلَذُّ مِن اِغْفَاءَةِ الفجر۔
الغَفَا: کھلیان کا بھوسا۔
(۲) گیہوں کا چھلکا۔
الغَفْوَةُ: شکاری کے چھپنے کا گڑھا۔
(۲) الاِغْفَاءَةُ، الغُفُوُّ۔
غَفَی البُرَّ و نحوَه ـِ غَفْیًا: گیہوں وغیرہ کو صاف کرنا۔
غَفِیَ ـَ غَفًی: اونگھنا۔
اَغْفَی فلانٌ: کھلیان کے بھوسے پر سونا۔
-الطَّعَامُ: کھانے کی چیز میں (غلہ وغیرہ) کوڑا کرکٹ کثیر ہونا۔
-البُرَّ و نحوه: گیہوں وغیرہ کو صاف کرنا۔
غَفَّی الطعَامَ: صاف کرنا۔
اِنْغَفَی الشیءُ: ٹوٹ جانا۔
(۲) گیہوں وغیرہ میں ملی ہوئی اجنبی اشیاء جیسے تنکے گونے وغیرہ۔
(۳) ہر گھٹیا چیز۔
(۴) درخت خرما کو لگنے والی بیماری جو گرد کے مشابہ ہوتی ہے اور کچی کھجور کو لگ کر اسے پھلنے بڑھنے سے روک کر اس کے ذائقہ کو بدل دیتی ہے۔

(۵) کچی کھجور کے اوپر کا چھوٹا سا چھلکا۔
(۶) وہ اونٹ جنہیں باہر نکال دیا جائے۔
(۷) نچلے درجہ کے لوگ۔
(ج) اَغْفَاءٌ۔
الغُفَاءُ: چھوٹے چھوٹے اور ٹوٹے پھوٹے گیہوں کے دانے۔
(۲) درخت خرما کو لگنے والی بیماری جو گرد کے مشابہ ہوتی ہے اور کچی کھجور کو بڑھنے اور پکنے سے روک کر اسے بدمزہ کر چھوڑتی ہے۔
الغُفَاءَةُ: آنکھ کی پتلی کی سفید۔
(۳) گیہوں وغیرہ میں اجنبی چیزیں جیسے تنکے گونے وغیرہ۔

غ......ق

غِقْ غِقْ: ابلنے اور جوش مارنے کی آواز۔
(۲) پرندے یا پانی کی بعض حالتوں کی آواز۔
غَقَّ القارُ والقِدرُ و نحوهما ـِ غَقًّا و غَقِيقًا: تارکول یا ہانڈی وغیرہ کا کھولتے وقت آواز دینا۔
- الصقرُ فی بعض اَصواته: باز شکرے کا اپنی آواز کو باریک کر کے نکالنا۔
-الطائرُ غقیقًا: پرندے کا آواز نکالنا۔
-الماءُ غَقًّا و غَقِيقًا: کشادگی سے تنگی یا تنگی سے کشادہ ہوتے وقت آواز دینا۔
هو غاقٌ (مبالغہ کے لئے) غَقَّاق۔
گویا کہ یہ سب اشیاء بعض حالات میں غِقْ غِقْ کہتی ہیں۔
الغَقْغَقَةُ: پہاڑی ابابیل۔
غَقْغَقَ الصَّقرُ: شکرے کا اپنی آواز باریک کر کے نکالنا۔

غ......ل

غَلَبَه ـِ غَلْبًا و غَلَبًا و غَلَبَةً: غالب آنا۔
یقال: اَیَغْلِبُ احدَکم ان یصاحبَ الناسَ معروفًا: کیا عاجز ہے؟
یقال: غَلَبَ علیه: غلبہ پانا۔
-فلانًا علی الشیءِ: جبراً لینا۔ هو غالب۔
(ج) غَلَبَةٌ هو غَلَّاب۔

یقال: غَلَبَ علی فلان الکرمُ: کرم کا کسی کی عادت بن جانا۔
غَلَبَتْ علیه الحمرةُ او الصُّفْرَةُ: کسی چیز میں سرخی یا زردی زیادہ ہونا۔
غَلِبَ ـَ غَلَبًا: موٹی گردن والا ہونا۔
-الحدیقةُ: باغیچہ کا گھنا اور گنجان ہونا۔
هو اَغْلَبُ هی غَلْبَاءُ (ج) غُلْبٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَحَدَآئِقَ غُلْبًا﴾
غُلِبَ علی الشیءِ: جبراً کوئی چیز لینا۔
غَالَبَه مُغَالَبَةً و غِلَابًا: ہر ایک کا دوسرے پر غلبہ پانے کی کوشش کرنا۔
غَلَّبَه علیه: غالب کرنا۔
-علی بلد کذا: زبردستی قبضہ کرانا۔
غُلِّبَ: غُلِبَ۔
-علی صاحبه: ساتھی پر غالب ہو جانے کا کسی کے حق میں فیصلہ کرنا۔
تَغَالَبُوا علی البلد: غلبہ حاصل کرنے کے لئے باہم مقابلہ کرنا۔
تَغَلَّبَ علی بلد کذا: زبردستی کسی شہر پر قبضہ کرنا۔
اِسْتَغْلَبَ علیه الضَّحِكُ: کسی کو بہت زیادہ ہنسی آنا۔
اِغْلَوْلَبَ العشبُ: گھاس کا گھنا ہونا۔
-الحدیقةُ: باغ کا گنجان اور گھنا ہونا۔
-القومُ: افراد کا زیادہ ہونا۔
الاَغْلَبُ: موٹی گردن والا۔
(۲) اکثر۔
یقال: علی الاَغْلَب و فی الاَغْلَب: اکثر، بسا اوقات، بیشتر۔
(۳) شیر۔
الاَغْلَبِيَّةُ: کثرت۔
الاَغْلَبِيَّةُ المُطْلَقَةُ: رائے شماری یا ووٹنگ (انتخابات یا قرعہ اندازی میں) حاضرین کی آدھی تعداد ایک کے اضافے کے ساتھ (محدثہ)
الاَغْلَبِيَّةُ النِّسْبِيَّةُ: ووٹ حاصل کرنے میں ایک اُمیدوار کی دوسرے اُمیدوار سے مقابلے

Marfat.com

میں معمولی زیادتی (محدثہ)
التَّغْلِیْبُ (لغت میں): احکام عربیہ میں دو لفظوں میں سے ایک کو دوسرے پر ترجیح دینا جبکہ ان دونوں کے مدلول کے درمیان ربط اور تعلق ہو۔
جیسا کہ الاَبَوَیْنِ میں: الاَبُ والاُمُّ
المَشْرِقَیْنِ: المشرق والمغرب۔
العُمَرَیْن: ابی بکر و عمر۔ (رضی اللہ عنہما)
الغَلَبَةُ العَلَمُ بالغَلَبَةِ: غلبہ استعمال کی وجہ سے کسی لفظ کے مدلول کی تعیین ہو نہ کہ وضع کی وجہ سے۔
جیسے اہل شریعت کے ہاں الکتاب کے لفظ کا استعمال قرآن کے لئے اور اہل لغت عربیہ کے ہاں سیلبویہ کی کتاب کے لئے۔
غَلَثَ ـُ غَلْثًا: بیع فسخ کرنا۔
غَلِثَ ـَ غَلَثًا: غلطی کرنا (حساب میں)
اِغْتَلَثَه: بے خبری میں لینا۔
تَغَلَّثَه: اغتلثه۔
الغَلْثَةُ: رات کا ابتدائی حصہ۔
غَلَثَ الشئ بالشئ ـِ غَلْثًا: ایک چیز کو دوسری سے ملانا۔
یقال: غَلَثَ الحنطة بالشعیر، واللبن بالماء۔
غَلِثَ فی الحرب ـَ غَلَثًا: جنگ میں سخت ہونا، هو غَلِثٌ۔
-بالشئ: ساتھ لگنا۔
یقال: غَلِثَ الذئبُ بالغنم: بھیڑیا بکریوں کے ساتھ لگ کر انہیں چیرتا پھاڑتا رہا۔
-الطائرُ: پرندے کا نگلی ہوئی چیز اگلنا۔
-الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔
-فلان: کسی کو کھانے یا پینے سے نشہ ہونا۔
(۲) اونگھتے ہوئے جھومنا۔ هو غَلِثٌ۔
اَغْلَثَ الزَّنْدُ: غَلِثَ۔
اِغْتَلَثَ الزَّنْدُ: غَلِثَ۔
-الشئَ: غَلَثَه۔
-للقوم غَلْثَةً: جان بچانے کے لئے لوگوں سے جھوٹ بولنا۔
تَغَلَّثَ به: محبت کرنا۔

یقال: فلان تَغَلَّثَ بی۔
الغَلْثُ: غَلْثُ الحُلْمِ: جھوٹا خواب دیکھنا۔ خواب میں جھوٹی چیز دیکھنا۔
الغَلَثُ: ٹھوس جمی ہوئی مٹی اور سیاہ (گونوں) دانوں کا گیہوں وغیرہ ملنا۔
الغَلِیْثُ: گیہوں اور جو کی روٹی۔
(۲) غیر صاف شدہ آٹے کی روٹی۔ مثلاً ایسے آٹے کی روٹی جس میں سیاہ (گونے) دانے اور مٹی وغیرہ ملی ہو۔
المُغَلَّثُ: ایسے درد میں مبتلا جو نہ تو صاحب فراش بنائے اور نہ ہی اس کی اصل وجہ معلوم ہو۔
(۲) وہ کھانا جس میں ایسی چیز ہو جو اسے گھٹیا کرے۔ جیسے گیہوں کہ اس میں مٹی وغیرہ اور سیاہ دانے (گونے) ہوں۔
غَلَجَ الفرسُ ـِ غَلْجًا و غَلَجَانًا: گھوڑے کا ایک رفتار سے دوڑنا۔
و الحمارُ: گدھے کا پانی پی کر زبان نکال کر ہونٹوں پر پھیرنا۔ هو مِغْلَجٌ۔
تَغَلَّجَ: زیادتی کرنا۔
یقال: تَغَلَّجَ علیه
الاُغْلُوْجُ: نرم ٹہنی۔
(ج) اَغَالِیْجُ۔
اَغْلَسَ القومُ: رات کے آخری حصے کی تاریکی میں داخل ہونا۔
غَلَّسَ القومُ: رات کے آخری حصہ کی تاریکی میں چلنا۔
- فلان بالصلوة: رات کے آخری حصے کی تاریکی میں نماز پڑھنا۔
-القومُ الماءَ: اخیر شب کی تاریکی میں پانی پر آنا۔
الغَلَسُ: رات کے آخری حصے کی تاریکی جب تاریکی صبح کی روشنی سے مل جائے۔
حدیث میں ہے: (اَنَّ النبی صلی الله علیه وسلم کان یصلی الصُّبْحَ بِغَلَسٍ)
غَلْصَمَه: حلق کاٹنا۔
-فلانًا: گلا پکڑنا۔

یقال: هن مُغَلْصَمَاتٌ ان کی گردنیں بندھی ہوئی ہیں۔
الغَلْصَمَةُ: (طب میں)۔ زبان کی جڑ کے پاس چپٹی غضروفی ہڈی۔ زین کی شکل کی جیسے مخاطی پردے نے ڈھانپ رکھا ہوتا ہے۔ حنجرۃ کے کھلنے کے وقت پیچھے کو دھکیل جاتی ہے۔ کیونکہ وہ نگلنے کے دوران بند ہوتا ہے۔ (مج)
(ج) غلاصِمُ۔
غَلِطَ ـَ غَلَطًا: غلطی کرنا۔
یقال: غَلِطَ فی الامر، او فی الحساب، او فی المنطق، هُوَ غَلِطَاتٌ۔
اَغْلَطَه: غلطی کرانا۔
غَالَطَه مُغَالَطَةً و غِلَاطًا: اَغْلَطَه۔
غَلَّطَه: اَغْلَطَه۔
-قال له: کسی سے کہنا کہ تم نے غلطی کی۔
(۲) غلطی کی طرف منسوب کرنا۔
الاُغْلُوْطَةُ: وہ چیز جس میں غلطی کی جائے یا وہ مبہم کلام جس سے غلطی میں مبتلا کیا جائے
(ج) اَغَالِیْطُ۔
الغَلْطَةُ: ایک دفعہ کی غلطی۔
(ج) غَلَطات۔
الغَلَّاطُ: بہت زیادہ غلطی کرنے والا۔
الغَلُوْطُ: یقال: مَسْاَلَةٌ غَلُوْطٌ: مغالطہ آمیز مسالہ۔
المِغْلَاطُ: بہت غلطیاں کرنے والا۔
المَغْلَطَانِیُّ: لوگوں کو حساب میں دھوکہ دینے والا۔
المَغْلَطَةُ: الاُغْلُوْطَةُ۔
غَلَظَ الشئُ ـِ غِلَظًا و غِلْظَةً: موٹا ہونا (خلاف رقّ)
غَلُظَ الشئُ ـُ غِلَظًا و غِلْظَةً: موٹا ہونا، سخت ہونا۔
-الزرعُ: کھیتی کا تیار ہو کر اس میں دانہ نکل آنا۔
-الرجلُ: سخت ہونا۔
-الارضُ: زمین کا سخت ہونا۔
-الخُلُقُ والطبعُ والقولُ والفعلُ والعَیْشُ: عادت، مزاج، قول، فعل اور زندگی کا سخت ہونا۔

Marfat.com

-علیه' وله: کسی پر سخت ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنَافِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ ﴾
هو غَلِیْظٌ (ج) غِلاَظ۔
هو غُلاَظٌ ایضًا' هی غَلِیْظَةٌ۔
(ج) غِلاَظٌ و غَلاَئظُ۔
اَغْلَظَ الشیئُ: موٹا پانا' سخت پانا۔
(۲) موٹا خریدنا۔
-الیمینَ والقولَ: سخت قسم کھانا یا سخت بات کہنا۔
یقال: اَغْلَظَ له فی القول: سخت کلام کرنا۔
غَالَظَه: دشمنی رکھنا۔
یقال: بَیْنَهُمَا مُغَالَظَةٌ۔
غَلَّظَه: موٹا کرنا۔
-الیمینَ: مؤکد کرنا' مضبوط کرنا۔
هی مُغَلَّظَة۔
یقال: غَلَّظَ علیه فی الیمین: کسی سے سخت قسم کھلوانا اور اس پر زور دینا۔
اِسْتَغْلَظَ النباتُ والشجرُ: موٹا ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَه فَآزَرَه فَاسْتَغْلَظَ ﴾
-الزَّرْعُ: کھیتی کا تیار ہو کر اس میں دانہ نکل آنا۔
-الشیئُ: موٹا ہونا۔
-الشیئُ: موٹا دیکھنا۔
(۲) موٹا پا کر خریداری چھوڑ دینا۔
الغِلاَظَةُ: یقال: رجل فیه غِلاَظَةٌ: اس شخص میں سخت مزاجی اور اکھڑپن ہے۔
الغَلْظُ من الارض: ناہموار زمین' کھردری۔
الغِلْظَةُ: الغلاظَةُ۔
یقال: بَیْنَهُم غِلْظَةٌ: ان کے درمیان دشمنی ہے۔
الغَلِیْظُ: موٹا (خلاف: الرَّقِیْقُ)
یقال: امرٌ غَلِیْظٌ: سخت معاملہ۔
عذابٌ غلیظٌ: سخت تکلیف دہ عذاب۔
ماءٌ غَلِیْظٌ: کڑوا پانی۔
طعامٌ غَلِیْظٌ: غیر معیاری کھردرا کھانا۔
عهدٌ غَلِیْظٌ: پختہ عہد و پیمان۔

رجلٌ غَلِیْظُ الکَبِد: سخت دل آدمی۔
المُسْتَغْلَظُ: یقال: طعنه فی مُسْتَغْلَظ ذراعِه: اس کے بازو کے موٹے حصے پر نیزہ مارا۔
المُغَلَّظَةُ: الدِّیَةُ المُغَلَّظَةُ: وہ خون بہا جو شبہ قتل عمد میں لیا جاتا ہے۔
غَلْغَلَ: تیز چلنا۔
-الشیئَ فی الشیئِ: ایک کو دوسرے میں داخل کرنا۔ حتی کہ دونوں ایک معلوم ہونے لگیں۔
تَغَلْغَلَ: تیز چلنا۔
-فی الشیئ: داخل کرنا' پیوست کرنا۔
- الماءُ فی الشجرة: درخت میں پانی سرایت کر جانا۔
-فلانٌ: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔
الغُلْغُلُ: زمین میں گھسی ہوئی درخت کی جڑ۔
(ج) غَلاَغِلُ۔
الغُلْغُلَةُ: ملی جلی آوازیں۔
المُغَلْغَلَةُ: ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانے والا پیغام یا خط۔
غَلَفَ الشیئَ ـِ غَلْفًا: غلاف چڑھانا۔
(۲) غلاف میں رکھنا۔
یقال: غَلَفَ السیفَ والقارورةَ و نحوهما۔
غَلِفَ ـَ غَلَفًا: فطری طور پر غلاف دار ہونا۔
یقال: غَلِفَ الصبیُّ: بچہ کا غیر مختون ہونا۔
یقال: غَلِفَ قلبُه: ہدایت نہ پانا' گویا اس کے دل پر غلاف ہے۔ هو اَغْلَفُ هی غلفاءُ
(ج) غُلْفٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ﴾
غَلَّفَ الشیئَ: غَلَفَه
تَغَلَّفَ: غلاف دار ہونا۔
الاَغْلَفُ: عامٌ اَغلف: بہت خوشحالی اور زرخیزی والا سال۔
عیشٌ اَغلفُ: آسودہ اور فراخ زندگی۔
الغِلاَفُ: جس کے ذریعے کسی چیز کو ڈھانپا جائے۔ جیسے بوتل' تلوار' کتاب اور دل کا غلاف۔ جیسے انڈے کا چھلکا اور کلی کی جھلی۔
(۲) وہ لفافہ جس میں خط رکھا جاتا ہے۔

(ج) غُلُفٌ۔
الغُلْفَةُ: دوران ختنہ کاٹی جانے والی کھال۔
(ج) غُلَفٌ۔
غَلَقَ البابَ ـِ غَلْقًا: دروازہ بند کرنا۔
غَلِقَ البابُ ـَ غَلَقًا: دروازہ مشکل سے کھلنا۔
-الرهنُ' غَلَقًا' و غُلُوْقًا: راہن کا رہن رکھی ہوئی چیز کا مقررہ مدت میں رہن رکھنے والے سے چھڑانے پر قادر نہ ہونا یعنی رہن رکھی ہوئی چیز کا رہن رکھنے والے کی ملکیت میں چلے جانا۔ ایسا زمانہ جاہلیت میں تھا اسلام نے اسے باطل قرار دیا۔
- الجانی والاَسیرُ: مجرم یا قیدی کا فدیہ نہ دے سکنا۔ هو غَلِقٌ۔
- فلانٌ: سینہ تنگ ہونا اور قوت برداشت کم ہونا۔
یقال: ایّاك و الغَلَق و الضَّجَر و القَلَق: تنگ دلی' اکتاہٹ اور پریشانی سے بچو۔
-الشیئُ فی الشیئِ: پھنس جانا۔
اَغْلَقَ علیه الامرُ: کسی بات کا مبہم رہنا۔
-البابَ: دروازہ لاک کرنا۔ هو مُغْلَقٌ
-فلانًا علی شیئٍ یفعله: کسی سے زبردستی کوئی کام کرانا۔
-القاتِلَ: قاتل کو مقتول کے ولی کے حوالہ کرنا تاکہ وہ اس کے خون کے بارے جو چاہے فیصلہ کرے۔
-الامرُ فلانًا: بہت زیادہ غصہ دلانا
-ظَهرَ البعیر: اونٹ کی پیٹھ کو لدان کی کثرت سے زخمی کرنا۔
- ظهرَه بالذنوب: گناہوں سے پیٹھ بوجھل کرنا۔
- الرهنَ: رہن رکھی ہوئی چیز کو رہن رکھنے والے کا حق قرار دینا۔
غَالَقَ علی الشیئِ: شرط لگانا۔
غَلَّقَ الاَبْوابَ: زور سے بند کرنا۔
اِنْغَلَقَ البابُ: بند ہونا (خلاف: انفتح)
(۲) کھلنا مشکل ہونا۔
اِسْتَغْلَقَ البابُ: کھلنا مشکل ہونا۔

Marfat.com

یقال: اِسْتَغلقت المَسْأَلَةُ: معاملہ سمجھنا مشکل ہونا۔
-الرجلُ: کلام نہ کرسکنا، مشکل ہو جانا۔
یقال: اِسْتُغْلِقَ علیه الکلام: زبان کو تالا لگ جانا۔
-فلاناً فی بیعته: فروخت شدہ چیز کو لوٹانے کا اختیار نہ دینا۔
الاِغْلَاقُ (اقتصادیات میں): صاحب عمل کے لئے تجارتی ادارہ سے بندش استفادہ (مج)
الاِغْلِیقُ: چابی (ج) اَغَالِیقُ۔
الغَلِقُ: مشکل کلام، ناقابل فہم بات۔
المِغْلَاقُ: تالا (جس کے ذریعے دروازہ بند کیا جائے اور پھر چابی سے کھولا جائے)
(ج) مَغَالِیقُ۔
المِغْلَقُ: المغلاق۔
(ج) مَغَالِقُ۔
غَلَّ الماءُ بین الاشجار ـُ غَلّاً: پانی کا درختوں کے درمیان بہنا۔
-بَصَرُ فلان: راہ راست سے نگاہ ہٹ جانا۔
-فی الشیٔ: گھس جانا۔
-الشیٔ فی غیرہ: داخل کرنا۔
یقال: غَلَّ فلان المفاوزَ: بیابانوں کے اندر بیچ تک پہنچنا۔
غَلَّ الدهنَ او الطِّیبَ فی راسه: تیل یا خوشبو کو بالوں کی جڑوں تک پہنچانا۔
-فلاناً: ہاتھ یا گردن میں لوہے کا طوق ڈالنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ﴾
-الغِلَالَةَ: کپڑوں کے نیچے بنیان وغیرہ پہننا۔
-فلان غُلُولاً: مال غنیمت میں خیانت کرنا
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَمَنْ یَّغْلُلْ یَاْتِ بِمَا غَلَّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ﴾
-صدرہ ـِ غِلّاً و غَلِیلاً: دل میں بغض و کینہ ہونا۔
غُلَّ: سخت پیاسا ہونا۔
یقال: غُلَّتْ یَدُہ اِلٰی عنقه: بخیل ہونا۔
هو غَلِیْلٌ و مَغْلُوْلٌ۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ یَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَیْدِیْهِمْ﴾
غَلَّ البعیرُ ـَ غُلَّةً: اونٹ کا بغیر سیراب ہوئے گھاٹ سے پلٹ جانا۔ هو غَالٌّ۔
اَغَلَّ الرجلُ: مال غنیمت میں خیانت کرنا۔
-الضَّیْعَةُ: زمین کا غلہ اگانا۔
-عَلٰی عیاله: اہل وعیال کے پاس غلہ لانا۔
-الجازرُ فی الجلد: قصاب کا کھال اتارنا لیکن کھال کے ساتھ لگی ہوئی چربی اور گوشت چھوڑ دینا۔
-فلاناً: خائن بنانا۔
غَلَّلَه بالغالية: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔
-فلانٌ الغِلَالَةَ: کپڑوں کے نیچے بنیان وغیرہ پہننا۔
اِغْتَلَّ فلان بالغالية: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔
-الثوبَ: کپڑوں کے نیچے پہننا۔
یقال: هُوَ مُغْتَلٌّ الیه: یہ فلان کا مشتاق ہے۔
اِنْغَلَّ فی الشیٔ: گھس جانا داخل ہونا۔
تَغَلَّلَ فی الشیٔ: گھس جانا۔
-بالغالية: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔
اِسْتَغَلَّ الضَّیْعَةَ: زمین سے غلہ حاصل کرنا۔
-فلاناً: اپنا غلہ مانگنا۔
-فلاناً: ناحق کسی سے فائدہ اٹھانا اپنے اثر و رسوخ کی بناء پر (محدثہ)
الغَالُّ: ہموار و کثیر درختوں والی وادی۔
(ج) غُلّانٌ۔
الغَالَّةُ: ساحل سمندر کا وہ کٹا ہوا حصہ جو دوسری کسی جگہ جا کے مل جائے۔
الغِلَالَةُ: پتلا باریک کپڑا جو کپڑوں کے نیچے پہنا جاتا ہے۔
(ج) غَلَائِلُ۔
الغِلُّ: دل میں چھپا ہوا بغض و کینہ۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ﴾
الغُلُّ: لوہے یا چمڑے کا طوق جو قیدی یا مجرم کی گردن یا ہاتھوں میں ڈالا جاتا ہے (ج) اَغْلَالٌ۔
(۲) سخت پیاس وحرارت پیاس۔
الغَلَلُ: پیاس کی شدت وحرارت۔
(۲) درختوں کی جڑوں میں چلنے والا پانی۔
(۳) وہ پانی جس کے بہنے کی کوئی جگہ نہ ہو اور وہ کبھی زمین میں غائب ہو جاتا ہو اور کبھی ظاہر۔
(۴) کھال اتارتے وقت کھال پر چھوڑ دیا جانے والا گوشت۔
الغَلَّةُ: زمین کی پیداوار یا گھر کے کرائے سے حاصل ہونے والی آمدنی۔
(ج) غَلَّات و غِلَال۔
الغُلَّةُ: پیاس کی شدت وحرارت۔
(۲) الغِلَالَةُ۔
(۳) لوٹے، جگ وغیرہ کے منہ پر باندھا جانے والا کپڑا۔
(۴) انسان کے لئے چھپانے کی چیز۔
(ج) غُلَلٌ۔
الغَلُوْلُ: وہ کھانا یا پانی جو پیٹ میں پہنچتا ہے۔
یقال: نِعْمَ الغَلُوْلُ شَرَابٌ شَرِبْتَه او طعام طعمتَه: جب کھانا یا پانی موافق مزاج ہو۔
الغَلِیْلُ: پیاس کی شدت وحرارت۔
(۲) غیظ وغضب۔
یقال: شفٰی فلان غلیلَه: فلاں نے اپنے غصہ کی آگ بجھالی (۳) خیانت۔
(ج) غلائلُ۔
المُغِلُّ یقال: رجلٌ مُغِلٌّ: حسد و کینہ کو چھپائے رکھنے والا شخص۔
غَلِمَ الانسانُ ـُ غَلْمًا: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اوڑھنا۔
-الاَدِیْمَ: چمڑے کو اس کے بال پھیلانے کے لئے کسی چیز سے ڈھانپنا۔
غَلِمَ الانسانُ وغیرہ ـَ غَلَمًا و غُلْمَةً: شہوت جماع کا شدید ہونا۔
هو غَلِمٌ و مِغْلِیم هی غَلِمَةٌ و مِغْلِیم۔
اَغْلَمَهُ الشیٔ: شہوت پیدا کرنا۔
اِغْتَلَمَ الانسانُ وغیرہ: شہوت بڑھنا
-الغلامُ: حد شہوت کو پہنچنا۔
-البحرُ: سمندر میں موجیں اٹھنا۔

Marfat.com

الغلامُ: نوجوان لڑکا جس کی مونچھیں نکل آئی ہوں۔
(۲) بچہ پیدائش سے لے کر جوان ہونے تک۔مجازاً آدمی پر بھی بولا جاتا ہے۔
(۳) نوکر۔
(ج) غِلْمان و غِلْمَة۔
الغُلامِيَّةُ: لڑکپن۔
یقال: جاوز حدَّ الغُلامِيَّةِ.
(۲) لڑکوں جیسی ہیئت وصورت بنانے والی لڑکی۔
الغُلْمَةُ: جماع کی شدید خواہش۔
الغُلُومَةُ: لڑکپن۔
یقال: هو غلام بيِّنَ الغُلُومَةِ: وہ پورے طور پر بالغ ہے۔
الغُلُومِيَّةُ: الغُلامِيَّةُ
الغَيْلَمُ: نر کچھوا۔
(۲) چوڑی پیشانی اور کثیر بالوں والا لڑکا۔
(۳) کنویں میں پانی کا چشمہ۔
یقال: ما بالدار غيلمٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
غَلا السعرُ وغيره ـُ غُلُوًّا و غَلاءً: قیمت چڑھنا، قیمت بڑھنا۔
(۲) حد سے بڑھنا۔هو غَالٍ، غَلِيٌّ۔
-النبتُ: پودے کا بڑھنا اور گھنا ہونا۔
-فلان في الامر والدِّين: دین یا کسی معاملہ میں متشدد ہونا، حد سے بڑھنا۔هو غالٍ (ج) غُلاةٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَا تَغْلُوْا فِي دِيْنِكُمْ﴾
-الدَّابَّةُ في سيرِها: چوپائے کا مناسب رفتار سے تیز چلنا۔
یقال: غلابها عَظْمٌ: موٹا ہونا۔
-السهمُ غَلْوًا و غُلُوًّا: تیر کا بلند ہوکر نشانہ سے آگے چلے جانے اسی طرح پتھر کا۔
-بالسهم: تیر کو بہت دور پھینکنے کے لئے دونوں ہاتھوں کو بلند کرنا۔
أَغْلَى الكَرْمُ: انگور کی بیل کے پتے گھنے ہونا اور شاخیں بڑھ کر لمبی ہونا۔
-الكَرْمَ: نشوونما کے لئے انگور کی بیل کے پتے

کم کرنا۔
-الشيئَ: گراں پانا۔
-السعْرَ: بھاؤ بڑھانا، قیمت بڑھانا۔
غَالَى في الأمرِ غِلاءً و مُغَالاةً: مبالغہ کرنا۔
-الشيئَ وبه: گراں قیمت پر خریدنا۔
-فلانًا: تیر مارنا۔
-بالسهم: غَلَا بِه۔
غَلَّى السِّعْرَ: نرخ بڑھانا۔
اِغْتَلَى الشيئُ: بڑھ جانا۔
-البعيرُ و نحوه في سيره: اچھی رفتار سے تجاوز کر جانا۔
تَغَالَى في الأمرِ تَغَالِيًا: مبالغہ کرنا۔
-في البيع: مہنگے داموں بیچنا۔
یقال: بعته بالتغالي: میں نے اسے زیادہ قیمت پر بیچا۔
-القوم بالسهام: باہم تیر اندازی کرنا۔
اِسْتَغْلَى الشيئَ: مہنگا پانا۔
(۲) مہنگا شمار کرنا۔
الغَالِي: مہنگا (خلاف: الرَّخيص)
یقال: بعته بالغالي۔
(۲) فربہ گوشت۔
الغَلاءُ: قیمت کا چڑھنا۔
الغُلَواءُ: غلو
غُلَواء الشباب: لڑکپن کا آغاز اور عروج
الغَلْوَةُ: ایک تیر پھینکنے کا فاصلہ جسے تین سو ہاتھ سے چار سو ہاتھ شمار کیا جاتا ہے۔
(ج) غِلاءٌ و غَلَوات۔
غَلَتِ القِدْرُ و نحوها ـِ غَلْيًا و غَلَيَانًا: ہنڈیا کا جوش مارنا۔
-الرجلُ: سخت غضبناک ہونا۔
أَغْلَى الماءَ: جوش دینا، ابالنا۔
یقال: أَغْلَى القدر و نحوها۔
هو مُغْلًى، هي مُغْلاةٌ۔
غَلَّى فلان: دور سے اشارے سے سلام کرنا۔
-الماءَ: أَغْلاه۔
-فلانًا بالغَالِيَةِ: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔
تَغَلَّى بالغالية: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔

الغَالِيَةُ: مشک وغیرہ کی ملی ہوئی خوشبو۔
الغَلَّايَةُ: مائع چیز گرم کرنے کا برتن (مع)

غ ...... م

غَمَتَ الطَّعامُ فلانًا ـِ غَمْتًا: کھانے کا مرغن ہونے کی بناء پر بھاری ہو کر بدہضمی کرنا۔
-الشيئَ: ڈھانکنا۔
غَمِتَ الرجلُ ـَ غَمَتًا: کھانے کا بوجھل ہو کر بدہضمی کرنا۔
غَمَدَ السيفَ ـِ غَمْدًا: تلوار میان میں داخل کرنا۔هو مغمودٌ۔
أَغْمَدَ السيفَ تلوار میان میں داخل کرنا۔ هو مُغْمَدٌ۔
-الأشياءَ: ایک دوسرے میں گھسانا۔
غَمَّدَ فلانًا: کسی کی پردہ پوشی کرنا، ڈھانپنا
-فلانٌ فلانًا كذا: کسی کو کوئی چیز اوڑھانا۔
اِغْتَمَدَ فلانٌ الليلَ: رات میں داخل ہونا۔
تَغَمَّدَ فلانًا: پردہ پوشی کرنا۔
یقال: تَغَمَّدَ اللهُ فلانًا برحمته الله کا کسی کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لینا۔
-الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
یقال: تَغَمَّدَ المِكْيالَ۔
الغَامِدُ: سامان سے لدی ہوئی کشتی۔
الغَامِدة سامان سے لدی ہوئی کشتی۔
(۲) مٹی سے بھرا ہوا کنواں۔
الغِمْدُ تلوار کی میان۔
(ج) غُمُودٌ و أَغْمَاد۔
الغِمْدِيَّةُ غمدية الأجنحة: (علم الاحیاء میں) کیڑوں کی ایک قسم جس کے اگلے بازو سخت ہوتے ہیں اور وہ پچھلے بازوؤں کو ڈھکے ہوتے ہیں (مع)
غَمَرَه ـُ غَمْرًا: بلند ہوکر ڈھانپ لینا۔
یقال: غمر فلانٌ فلانًا احسانات سے ڈھانپ لینا، احسانات کی بارش کرنا۔
غَمِرَتِ اليَدُ ـَ غَمَرًا: ہاتھ میں چکناہٹ کی بو ہونا۔
یقال: غَمِرَ عِرضُه: عزت داغ دار ہونا۔
-صدرُه على فلان: دل میں کسی کے خلاف

Marfat.com

بغض وکینہ بھرا ہونا۔
-الرجلُ: ناتجربہ کار ہونا۔
ھو غَمِرٌ۔
غَمَرَ الماءُ ـُ غمارۃ و غُمُورۃ: پانی کا بڑھ کر اردگرد کو ڈھانپ لینا۔
-الرجلُ: ناتجربہ کار ہونا۔ ھو غُمُر۔
اَغْمَرَہ: ڈھانپنا۔
غَامَرَ فلانٌ: اپنے آپ کو مصائب میں دھکیلنا۔
-فلاناً: جان کی پرواہ کئے بغیر لڑنا۔
ھو مُغامِر۔
غَمَّرَ الرجلُ: اپنے آپ کو مصائب میں دھکیلنا ھو مُغَمِّر۔
-المراۃُ و جھھا بالغُمْرَۃ: چہرے پر رنگ صاف کرنے کے لئے زعفران ملنا۔
اِغْتَمَرَتِ المراۃُ: رنگ صاف کرنے کے لئے چہرے پر زعفران ملنا۔
-الرجلُ فی الماء: پانی میں ڈوبنا۔
-الماءُ الشیئَ: ڈھانپنا۔
یقال: جیش یغتمر کلَّ شیٍ: ہر جانب کو ڈھانپے ہوئے لشکر۔
-السُّکرُ فلاناً: نشہ کا عقل پر چھا جانا۔
اِنْغَمَرَ فی الماء: ڈوبنا۔
تَغَمَّرَتِ المراۃُ: اِغْتَمَرَتْ۔
-الرجلُ: سفر کے چھوٹے پیالہ سے تھوڑا پانی پینا۔
-الماشیۃُ: مویشی کا پودوں کی جڑوں کی گھاس کھانا۔
الغَامِرُ من الاَرضِ: غیر آباد (خلاف العامر) وہ زمین جس پر پانی' ریت یا مٹی کی کثرت کی وجہ سے وہ قابل کاشت نہ رہے۔
الغُمَارُ غُمار الناس: بہت بڑا ہجوم
غُمَار القدم (علم طب میں) ایک بیماری (جس کا درجہ حرارت کم تو ہو لیکن صفر سے اوپر ہو جو سرد پانی) میں پیر کو زیادہ دیر تک رکھنے کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے (ج)
الغَمْرُ من الماء: ڈوبنے کے بقدر پانی
(خلاف: الضَّحْلُ)
غَمْرُ البحر: سمندر کا بڑا حصہ۔
-من الثیاب: ڈھیلا اور بدن پوش لباس۔
(۲) چکنائی کی تیز بو
غَمْرُ الناس: لوگوں کی بھیڑ۔
رجلٌ غَمْر الرداء: بہت سخی۔
رجلٌ غَمْرُ الخُلُق: وسیع الاخلاق
رجلٌ غَمْرٌ: ناتجربہ کار۔
-من الخیل: پُرجوش اور تیز رو گھوڑا۔
(ج) غُمور' و اَغمار۔
(۲) پوشیدہ کینہ وحسد۔
یقال: لیلٌ غَمْرٌ: سخت تاریک رات۔
الغِمْرُ: کینہ وحسد۔
(۲) پیاس (ج) اَغمار۔
الغُمْرُ: زعفران۔
(۲) ہلدی یا زعفران سے بنائی ہوئی ملنے کی خوشبو (ج) اَغمار۔
الغَمَرُ: حسد وکینہ۔
(ج) غُمور۔
غَمَرُ الناس: لوگوں کی بھیڑ۔
رجلٌ غَمَرٌ: ناتجربہ کار۔
(ج) اَغمار۔
الغُمَرُ: چھوٹا سا پیالہ جس کے ذریعے دوران سفر پانی کی قلت کی صورت میں پانی تقسیم کیا جاتا ہے۔ بایں طور کہ اس میں کنکری ڈالی جاتی ہے اور اس کنکری کی سطح تک آنے والی پانی کی مقدار ہر شخص کا حصہ ہوتی ہے (ج) اَغمار۔
یقال: بَلَّت الابلُ اَغمارھا: اونٹوں نے تھوڑا سا پانی پیا۔ گویا ان کے چھوٹے پیالوں نے انہیں تر کیا۔
الغَمْرَۃُ: سختی (۲) بھیڑ
(۳) گمراہی جو اپنے صاحب کو گھیرے ڈھانپ لے۔
(۴) بہت پانی۔
(ج) غُمَرٌ و غِمَار و غَمَرات۔
غَمَرات الموت: موت کی سختیاں۔
ضرب المثل ہے: غَمَراتٌ ثم ینجلین۔
مصائب کو برداشت کرنے کی تلقین کے لئے کہا جاتا ہے ان کے چھٹ جانے کی امید کرتے ہوئے۔
الغُمْرَۃُ: الغُمْرُ۔
(ج) غُمَر۔
الغَمِیرُ: بہت پانی۔
جب چیز کی کثرت ہو جائے تو کہا جاتا ہے۔
ھذا کثیر غمیر۔
(ج) غِمار۔
(۲) پودوں کی جڑوں میں اگنے والی گھاس۔
(ج) اَغْمِراء۔
الغَمِیرَۃُ: ترو تازہ (۲) خشک قت (ایک جنگلی دانہ)
(۳) دوران تضمیر (گھوڑے کو دوڑ کی تیاری کے لئے ایک عرصہ تک کھڑا کر کے کھلانا) گھوڑے کو بطور چارہ کھلایا جانے والا جو۔
المُغْتَمَرُ من القمح: چھلکوں والا غیر صاف گیہوں۔
المُغَمَّرُ من الثیاب: زعفران سے رنگا ہوا کپڑا۔
-من الرجال: ناتجربہ کار شخص۔
(۳) پانی کی قلت کی صورت میں چھوٹے پیالے سے پانی پینے والا۔
المَغْمُورُ من الرجال: غیر معروف۔
(۲) مدفون۔
(۳) مغلوب ومقہور۔
غَمَزَتِ الدابۃُ ـِ غَمْزاً: چوپائے کا چلتے ہوئے لنگ کرنا اور یہ عرج (ٹیڑھے پن) کے مشابہ ہوتا ہے۔
-بفلان: چغلی کھانا' برائی کرنا۔
-علی فلان: طعن کرنا۔
ھو غامِزٌ و غَمّاز۔
-الکبشَ و نحوہ بیدہ: دنبے وغیرہ کو پرکھنے کے لئے کہ وہ موٹا ہے یا دبلا ہاتھ سے ٹٹولنا۔
-العینَ و نحوہ: انجیر وغیرہ کو ہاتھ لگا کر دیکھنا کہ وہ پکی ہے یا کچی۔

Marfat.com

اسی سے ہے غمزَ المُثقِفُ القناۃَ: نیزہ صیقل کرنے والے نے نیزہ کو دانتوں سے دبا کر دیکھا۔
- فلاناً بالعین او بالجفن او الحاجب: آنکھ یا پلک یا ابرو سے کسی کو اشارہ کرنا۔
- زِرّ الجرس و نحوہ: گھنٹی وغیرہ کا سوئچ وغیرہ انگلی سے دبانا (محدثہ)
اَغمَزَ الرجلُ: اتنا نرم پڑنا کہ دوسرا جری ہو جائے۔
- فلاناً و فیہ: کمزور سمجھنا، عیب لگانا، حیثیت و وقعت کم کرنا۔
اِغتَمَزَ الرَّجلُ ما فعلہ غیرُہ: کسی کام کے کرنے والے پر اس طرح تنقید کرنا کہ عیب نظر آنے لگے۔
- الکلمۃَ: کمزور سمجھنا۔
تَغامَزَ القومُ: ایک دوسرے کو آنکھ یا ہاتھ سے اشارہ کرنا۔
الغَمزُ: کمزور شخص، کمزور لوگ۔
(۲) ردی مال اونٹوں اور بھیڑوں میں سے
(ج) اَغماز۔
یقال: رجلٌ غمزٌ مِن قومٍ۔ غَمز و اَغماز: گھٹیا لوگ۔
الغَمّازُ: مبالغہ در الغامز۔
(۲) مچھلی کے کانٹے کی ڈوری میں بندھی ہوئی چھوٹی سی نلکی جو پانی پر تیرتی ہے اور جب وہ ڈوبتی ہے تو وہ مچھلی کے پھنس جانے کی علامت ہوتی ہے (محدثہ)
- من النای والمزمار و نحوھما: بانسری وغیرہ کے سوراخ کو انگلی کے عوض بند کرنے والی ڈاٹ۔ (ج)
الغَمّازۃُ: حسین لڑکی جس کا بدن ہاتھ لگانے سے گداز معلوم ہو۔
الغَمیزُ: عیب۔
یقال: مَا فیہ غَمیزٌ: اس میں کوئی عیب نہیں۔
(۲) کمزوری در عمل و جہل در عقل۔
الغَمیزۃُ: الغَمیز۔
یقال: مافیہ غَمیزۃٌ۔

المَغمَزُ: عیب۔
(۲) طعن و تنقید کا محل۔
یقال: مافیہ مَغمَزٌ لغامزٍ۔
(ج) مَغامِزُ۔
المَغمُوزُ: عیب لگایا ہوا۔
یقال: ھو مَغمُوزٌ فی نسبہ و لو دینہ۔
غَمَسَ النَّجمُ ـِ غُمُوسًا: ستارہ غروب ہونا۔
- الطعنۃُ: نیزے کے وار کا آر پار ہو جانا۔
- الشیئَ فی الماءِ و نحوہ غَمسًا: ڈبونا۔
یقال: غَمَسَ اللُّقمۃَ فی الاِدامِ۔
- الیمینُ الکاذبۃُ صاحبَھا فی الاثم: جھوٹی قسم کا اپنے صاحب کو گناہ میں مبتلا کرنا۔
غَامَسَ: لڑائی یا خطرات میں اپنے آپ کو دھکیلنا۔
- فلاناً: کسی سے غوطہ خوری میں مقابلہ کرنا۔
- القومَ: لڑائی میں لوگوں کے ساتھ مل جانا۔
- الاَمرَ: کام میں لگ جانا۔
غَمَّسَ شُربَہ: پینے میں کمی کرنا۔
اِغتَمَسَ فی الماءِ: غوطہ لگانا۔
اِنغَمَسَ فی الماءِ: غوطہ لگانا۔
تَغامَسَ القومُ: ایک دوسرے کو پانی میں غوطہ دینا۔
الغَمّاسۃُ: گوشت میں گھس کر آر پار ہو جانے والے نیزے کا وار۔
الغَمُوسُ: الیمینُ الغموسُ: جھوٹی قسم جو کھانے والے کو گناہ میں مبتلا کر دے۔
حدیث میں ہے (الیمین الغموس تَذَرُ الدِّیارَ بَلاقِعَ)
- من الاَمرِ: انتہائی سنگین اور سخت معاملہ۔
(۲) سالن کے طور پر استعمال کی جانے والی چیز (محدثہ)
(ج) غُمُسٌ۔
الغَمیسُ من النبات: سوکھی گھاس میں چھپی ہوئی ہریالی۔
(۲) بانس وغیرہ کا جھنڈ جس میں چھپا جا سکے۔
(۳) درختوں کے جھنڈوں کے درمیان چھوٹی نالی۔
الغَمیسۃُ: بانس وغیرہ کا جھنڈ جس میں چھپا جا سکے۔
غَمَصَہ ـِ غَمصًا: حقیر سمجھنا، کوئی حیثیت نہ دینا۔
یقال: غَمَصَ فلاناً۔
- النِّعمۃَ: نعمت کا شکر ادا نہ کرنا۔
- علیہ قولاً قالہ: کسی کی بات میں برائی پیدا کرنا۔
یقال: لَا تَغمِصْ عَلَیَّ: میرے متعلق جھوٹ نہ بول۔
غَمِصَتِ العینُ ـَ غَمَصًا: آنکھ کا کیچ والی ہونا۔
یقال: غَمِصَ فلانٌ۔
ھو اَغمَصُ، ھی غَمصَاءُ۔
(ج) غُمصٌ۔
اغتَصَمَہ: غَمَصَہ۔
الغَمَصُ فی العین: آنکھ وغیرہ سے بہنے والی کیچ۔
المُتَغَمِّصُ یقال: فلان مُتَغَمِّصٌ من ھذا الخبر: ایسی خبر سے خوش ہونے والا جس کے سچ نہ ہونے کا اندیشہ ہو۔
الغُمَیصَاءُ: برج جوزاء کے برابر دو روشن ستاروں میں سے ایک، دوسرے کو عبور کہتے ہیں۔
غَمَضَ المکانُ ـُ غُمُوضًا: جگہ کا اتنا نیچے ہونا کہ اس میں موجود کوئی چیز دکھائی نہ دے۔
- الشیئُ والکلامُ: پوشیدہ ہونا۔
- الدارُ: شاہراہ سے دور ہونا۔
- عینہ: نیند آنا۔
یقال: مَا غَمَضتُ: میں نہیں سویا۔
- الخَلخَالُ فی الساق: پنڈلی میں موٹاپے کی وجہ سے پازیب کا گھس جانا۔
- الکعبُ: ٹخنے کا گوشت میں چھپ جانا۔
- فلانٌ فی الارض غَمضًا و غُمُوضًا: دور جا کر غائب ہو جانا۔ ھو غَامِضٌ۔
- عنہ فی البیع او الشراءِ ـِ غَمضًا: خرید

Marfat.com

فروخت میں نرمی برتنا۔
غَمُضَ المکانُ ـُ غَمَاضَۃً و غُمُوْضَۃً: غَمَضَ۔
-الشئُ و الکلامُ: غَمَضَ۔
اَغْمَضَتِ الفلاۃ علی الشُّخوص: جنگل میں کچھ دکھائی نہ دینا۔
-فلان فی السِّلْعَۃِ: سامان خراب ہونے کی وجہ سے اس کی قیمت کم کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْہِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْہِ ﴾ تم اس کو کمی کرائے بغیر نہیں لوگے۔
-فلان عن فلانٍ: خرید و فروخت میں کسی کے ساتھ رعایت کرنا۔
-عن الشئ: اعراض کرنا۔
-الرجلُ: جان بوجھ کر گناہ کرنا۔
-عینیہ: دونوں پلکیں ملانا، آنکھیں بند کرنا۔
یقال: مَا اَغْمَضْتُ: میں نہیں سویا۔
-عنہ طَرْفَہ: چشم پوشی کرنا۔
-العینُ فلاناً: حقارت کی نگاہ سے دیکھنا۔
-فلانٌ النَّظر: صحیح رائے دینا۔
-المیتَ: مردے کی آنکھیں بند کرنا۔
غَمَّضَ فلان: جان بوجھ کر گناہ کرنا۔
-علی ھذا الامر: کسی کام کی خرابی جانتے ہوئے اسے کرتے رہنا۔
-عن الشئ: اعراض کرنا، درگزر کرنا۔
-فی البیع: فروخت میں رعایت برتنا۔
-عینیہ: آنکھیں بند کرنا۔
-المیتَ: مردے کی آنکھیں بند کرنا۔
-الکلامَ: مبہم اور غیر واضح کلام بنانا۔
اِغْتَمَضَ البرقُ: بجلی کا چمکنا بند ہونا۔
-عیناہُ: سوجانا۔
یقال: ما اغتمضتُ: میں نہیں سویا۔
اَتانی ذٰلک علی اغتماض: وہ بات میرے ذہن میں بغیر سوچ اور مشقت کے آئی۔
-عن الاساءۃ: گستاخی معاف کرنا۔
اِنْغَمَضَ طَرْفُہ: آنکھ بند ہونا۔
تَغَامَضَ: پلکیں مل جانا۔

(۲) سوجانا۔
الغَامِضُ: پوشیدہ۔
یقال: حَسَبٌ غَامِضٌ: غیر مشہور۔
کلام غامِضٌ: غیر واضح۔
رجل غامِضٌ: گمنام
الغِمَاضُ: نیند۔
یقال: ما اکتحلتُ غِمَاضًا: مجھے نیند نہیں آئی۔
الغُمْضُ: اتنی نیچی جگہ کہ اس میں موجود کوئی چیز دکھائی نہ دے۔
(۲) غیر واضح۔
(ج) اَغْمَاضٌ و غُمُوْض۔
الغُمْضُ: نیند۔
یقال: ما اکتحلتِ عینُہ غُمْضًا:
المُغْمِضَاتُ و المُغَمِّضَاتُ من الذُّنُوْبِ: جان بوجھ کر کئے جانے والے بڑے بڑے گناہ۔
-من اللیل: رات کی تاریکیاں، گھٹا ٹوپ اندھیرے۔
غَمَطَ فلانٌ فلاناً ـِ غَمْطًا: حقیر سمجھنا۔
-النعمۃَ: کفران نعمت کرنا، شکر ادا نہ کرنا۔
-الماءَ: زور سے پانی کا گھونٹ بھرنا۔
غَمِطَ فلان فلاناً ـَ غَمْطًا: غَمَطَہ۔
-العافیۃَ و النعمۃَ: کفران نعمت کرنا، شکر ادا نہ کرنا۔
-الحقَّ: جان بوجھ کر حق کا انکار کرنا۔
اَغْمَطَ علیہ الشئُ: کسی کے ساتھ کسی چیز کا لازم رہنا۔
یقال: اَغْمَطَتْ علیہ الحُمّٰی: مسلسل بخار رہنا۔
اَغْمَطَ المطرُ، واغمطت السماءُ بالمطر: مسلسل بارش کا ہونا۔
غَامَطَ فی الشرب: لگاتار گھونٹ بھرنا۔
اِغْتَمَطَ الشئُ: کسی چیز کا اس طرح نکل جانا کہ کوئی علامت و نشان باقی نہ رہے۔
-فلاناً بالکلام: گفتگو میں کسی پر غالب آ کر اسے زیر کر دینا۔

(۲) کسی سے مقابلہ میں ہارنے کے بعد آگے نکل جانا۔
تَغَمَّطَ علیہ الترابُ: مٹی کا کسی پر پڑ کر اسے ہلاک کر دینا۔
الغَمْطُ: نشیبی اور پست جگہ۔
غَمْغَمَ الثَّوْرُ: بیل کا ڈر کر آواز نکالنا۔
-الاَبطالُ: لڑائی میں جنگ بازوں کا گرجنا۔
-الصبیُّ: بچہ کا دودھ کی طلب میں پستان سے منہ لگا کر رونا۔
تَغَمْغَمَ الفریق تحت الارض: ڈوبے ہوئے کا پانی میں گڑگڑانا۔
الغَمْغَمَۃُ: غیر واضح، مبہم کلام۔
التَّغَمْغُمُ: الغمغمۃُ۔
غَمَقَتِ الارضُ ـُ غَمْقًا: جگہ کا تر ہونا۔
(۲) پانی یا پانی رہنے کی جگہ کے قریب ہونا۔
-النباتُ: نباتات کا رطوبت سے خراب ہو کر بدبودار ہونا۔
غَمِقَتِ الارضُ اَو النباتُ ـَ غَمَقًا: غَمَقَتْ۔
-البلدُ: ملک یا شہر کا مرطوب آب و ہوا والا ہونا، ھو غَمِقٌ۔
غَمُقَتِ الارضُ ـُ غَمَقًا: غَمَقَتْ
الغَامِقُ من الاَلوان: سیاہی مائل (ج)
الغَمَقُ: رطوبت، نمی۔
غَمَلَ النباتُ ـُ غَمْلًا: نباتات کا ایک دوسرے پر چڑھ کر بدبودار اور خراب ہو جانا۔
-الاَمرَ: چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
- فلاناً: پسینہ لانے کے لئے کسی کو کپڑا اوڑھانا۔
-البُسرَ: خام کھجور کو پکانے کے لئے کپڑے وغیرہ سے ڈھانپنا۔
-الاَدِیْمَ: کھال کو ریت میں لت پت کر کے دفن کرنا تاکہ گل سڑ کر ڈھیلی ہو جائے اور اس سے بال علیحدہ ہو جائیں۔
-العنبَ فی الزَّبِیل: انگوروں کو زنبیل میں تہ بہ تہ رکھنا۔
غَمِلَ النبتُ ـَ غَمَلاً: پودے کا آپس میں

Marfat.com

گھل مل کر بدبودار ہو جانا۔
-الجرحُ: پٹی باندھنے سے زخم کا خراب ہو جانا۔
اَغْمَلَ اهابَه: کچے چمڑے کو اتنا چھوڑے رکھنا کہ وہ خراب ہو جائے۔
انغمَلَ الاَدِيمُ: لازم غَمَلَه
تَغمَّلَ النباتُ: غَمَلَ
الغُمَالِجُ: ذا ٓمین کی شکل کا ایک پودا جو فصل بہار میں اُگتا ہے۔
يقال: شجرٌ غُمَالِجٌ: جلد بڑھنے والا درخت۔
-من الرجال: غیر مستقل مزاج شخص۔
-من القصب: تربانس۔
الغَملَج و الغَمَلَّجُ: وہ شخص جو ایک عادت پر قائم نہ رہتا ہو۔
الغَمَلَّسُ: ڈھیٹ اور بدخو۔
(بھیڑیے کی صفت)
غَمَّ اليومُ ـُ غَمًّا و غُمومًا: دن کا اتنا گرم ہونا کہ دم گھٹنے لگے۔
هو غَامٌّ و غَمٌّ و مِغَمٌّ۔
-الشیٔ غَمًّا: ڈھانپنا، چھپانا۔
يقال: غَمَّ القمرُ النجومَ: چاند نے ستاروں کو ڈھانک لیا۔
-الثورَ و نحوه: رہٹ یا چکی وغیرہ میں چلنے والے بیل کی آنکھوں پر پٹی باندھنا۔
-فلانًا: رنج پہنچانا۔
غُمَّ عليه الهِلالُ: چاند کا دکھائی نہ دینا، بادلوں یا کہر کے حائل ہونے کی وجہ سے۔
حدیث میں ہے: (صوموا لرؤيته و افطروا لرؤيته، فان غُمَّ عليكم فاكملوا عدّة شعبان ثلاثين يومًا)
-عليه الخبرُ: کسی سے خبر کا مخفی اور مبہم ہونا۔
غَمَّ ـَ غَمَمًا: سر کے بالوں کا اتنا لمبا ہونا کہ اس سے پیشانی اور گدی تنگ پڑ جائے اور یہ بالوں کا عیب ہے۔
-السحابُ: بادلوں کے درمیان خلا نہ ہونا۔
هو اَغَمُّ، هي غَمَّاء (ج) غُمٌّ۔

يقال: فلان اَغَمُّ الوجه، و اَغَمُّ القفاء بیوقوف ہے۔
اَغَمَّتِ السماءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
-اليومُ: غَمَّ۔
-الارضُ: بہت نباتات والی ہونا۔
هو مُغِمٌّ۔
يقال: مَا اَغَمَّكَ لي، و ما اَغَمَّكَ اِلَيَّ و مَا اَغَمَّكَ عَلَيَّ: تم نے میری وجہ سے کیوں رنج کیا؟
غَامَّه: ایک دوسرے کو ڈھانپنا یا رنجیدہ کرنا
اِغتَمَّ: ڈھک جانا۔
(۲) غمگین ہونا۔
(۳) دم گھٹنا۔
-النبتُ: پودے کا لمبا اور گھنا ہونا۔
انغَمَّ: ڈھک جانا۔
(۲) غمگین ہونا۔
الغَامُّ: يقال يومٌ غَامٌّ: يوم الحزن۔
يومٌ غَامٌّ: سخت گرم دن۔
الغَمَامَةُ: بادل (ج) غمائم، غمام
حَبُّ الغمام: اولے۔
يقال: هو يَفْتَرُّ عن مثل حَبِّ الغمام: وہ اولوں کی طرح سفید دانتوں سے ہنستا ہے۔
الغِمَامَةُ: جانور کے منہ پر باندھنے کی پٹی جو اس کے چارہ کھانے سے مانع ہو۔
(۲) بیل وغیرہ کی آنکھوں پر باندھی جانے والی پٹی تاکہ اسے چکر نہ آئیں۔
(ج) غمائم۔
الغَمُّ: غم، حزن جو کسی وجہ سے دل کو پہنچے (ج) غُمُومٌ۔
یوں کہا جاتا ہے یومٌ غَمٌّ: گرم دن۔
يومٌ غَمٌّ: غمناک دن۔
الغَمَّاءُ: مصائب زمانہ میں سے کوئی مصیبت۔
يقال: مثلك يكشف الغَمَّاء: تم جیسا آدمی زمانہ کی سختی کو دور کرتا ہے۔
اِنَّهم لَفِي غَمَّاء من الامر: وہ لوگ مشکل معاملہ میں الجھے ہوئے ہیں۔
-من الليالي: مہینے کی آخری رات۔

يقال: صُمْنَا للغمّاءِ یعنی چاند والی رات میں چاند کے نظر نہ آنے کی وجہ سے ہم نے روزہ رکھا۔
الغُمَّةُ: غم۔
(۲) گھی کے برتن کی تلی۔
يقال: امرٌ غُمَّةٌ: مبہم، مشکل معاملہ۔
انه لفي غُمَّة من امره: وہ اپنے معاملہ میں اس طرح الجھا ہوا ہے کہ راہ نہیں پا رہا۔
ساروا في ارضٍ غُمَّةٍ: وہ تنگ جگہ میں چلے۔
صُمْنَا للغُمه: چاند نہ دیکھنے پر ہم نے روزہ رکھا۔
(ج) غُمَمٌ۔
الغُمّى: لڑائی میں لوگوں کو پریشان کرنے والی سخت صورت حال۔
(۲) گرد۔
(۳) تاریکی۔
يقال: ليلةٌ غُمّى: وہ رات جس میں چاند کو تلاش کیا جائے لیکن اس کے اور لوگوں کے درمیان بادل یا کہر حائل ہو جائے۔
الغُمّى: مصائب زمانہ میں سے سختی۔
يقال: اِنَّهم لفي غُمّى من امرهم: وہ مشکل معاملے میں الجھے ہوئے ہیں۔
المُغْمَمُ من الغيوم و البحار: بہت پانی والا سمندر یا بادل۔
المَغْمُومُ: رُطَبٌ مغموم: تروتازہ رکھنے کے لئے پتھریلی زمین میں بند کی ہوئی پختہ کھجور۔
غَمَنَ الجلدَ ـُ غَمْنًا: چمڑے کو اون اتارنے کے لئے ریت میں دبانا۔
-البُسرَ: گدر کھجور کو پکانے کے لئے ڈھانکنا۔
-فلانًا: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اوڑھانا۔
غُمِنَ في الارض: زمین میں داخل کیا جانا
انغمَنَ في الارض: زمین میں داخل ہونا
الغُمْنَةُ: خوبصورتی کے لئے کوئی چیز جسے عورت اپنے چہرے پر ملے۔
غَمَا البيتَ ـُ غَمْوًا و ـِ غَمْيًا: گھر کی چھت ڈالنا۔

Marfat.com

غُمِيَ علیه غَمًى: بے ہوشی طاری ہونا جس سے حس وحرکت مفقود ہو جائے۔
هو مَغْمِيٌّ علیه۔
-الیومُ واللیلُ: رات یا دن بھر بادل چھائے رہنا جس سے نہ سورج دکھائی دے اور نہ ہی چاند۔
اُغْمِيَ علیه: بے ہوشی طاری ہونا۔
هو مُغْمًى علیه۔
-الیومُ واللیلُ غُمِيَ۔
یقال: اُغْمِيَ علینا الهلال' هو مُغْمًى: بادل یا کہر کی وجہ سے چاند دکھائی نہ دینا۔
-علیه الخبرُ: پوشیدہ ہو جانا۔
غَمَّى البیتَ: چھت ڈالنا۔
-الشيءَ: چھپانا۔
الاِغْمَاءُ: بے ہوشی' کسی عارض کی وجہ سے حس وحرکت کھو جانا۔
الغِمَاءُ: گھر کی چھت۔
(ج) اَغْمِیَةٌ۔
الغَمَى: گھر کی چھت۔
-من کل شيءٍ: ہر بلند چیز۔
(۲) پسینہ لانے کے لئے جس سے گھوڑے کو ڈھانکا جائے۔
(۳) رہٹ یا چکی میں چلنے والے جانور کے چہرے پر باندھی جانے والی پٹی تاکہ وہ چکر آنے سے بچ جائے (محدثہ)
یقال: رجلٌ غَمًى رجالٌ غَمًى و امرأةٌ غَمًى: بے ہوش' قریب المرگ۔
(ج) اَغْماء۔
یقال: کان علی السماء غَمِيٌّ: آسمان پر چاند دیکھنے کے دوران بادل حائل تھا۔
الغَمِيُّ یقال۔
کان علی السماء غَمِيٌّ: آسمان پر چاند دیکھنے کے دوران بادل حائل تھا۔
الغُمْیَةُ: چاند کی رات جس میں بادل یا کہر کی وجہ سے چاند نہ دیکھا جا سکے۔

غ .... ن

الغَنَبُ: بہت سا مال غنیمت۔
الغُنبةُ: جاذب شکل لڑکے کی باچھ یا تھوڑی پر دائرنما لکیر۔
(ج) غُنَبٌ۔
غُنِجَتِ المرأةُ - غَنِجًا: شوہر کو نخرہ دکھانا' گویا وہ اس کے مخالف اور اس کا شوہر نہیں۔
هي غَنِجَةٌ و مِغْنَاج۔
تَغَنَّجَتِ المرأةُ: غَنِجَتْ۔
الأُغْنُوجَةُ: وہ باتیں یا حرکات جن سے عورت ناز و نخرہ کرے۔
(ج) اَغَانِيجُ۔
الغُنَاجُ: ناز نخرہ۔
الغُنْجُ: ناز نخرہ۔
(۲) آنکھ کا سرمگیں پن۔
الغُنْدُبَةُ: مخاطی پردے کی ایک تہہ جنہیں لوزتین (حلق میں گوشت کا ٹکڑا) باہم ملاتے ہیں آگے اور پیچھے سے۔هما غُنْدُبتان (ج)
الغُنْدُرُ: گداز جسم خوبصورت نوجوان۔
الغُنْدُورُ: الغُنْدُرُ۔
الغُنُوصِيَّةُ: دین اور فلسفہ کے امتزاج پر مبنی ایک نزاعی فکر۔اس کا اطلاق مفکرین کی ایسی خاص جماعت پر ہوتا ہے جو پہلی اور دوسری صدی میں گزرے ہیں (مج)
غَنَظَ - غَنْظًا: ہلاکت کے قریب ہو کر بچ نکلنا۔
-الامرُ فلانًا: سخت پریشانی والا معاملہ' معاملہ کا مشکل ہو جانا۔
الغِنَاظُ: سخت پریشانی و مشقت۔
غَنِمَ الشيءَ - غُنْمًا: حاصل کرنا' پالینا۔
-الغازی فی الحرب: غازی کا مال غنیمت حاصل کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ﴾
اَغْنَمَه الشيءَ: کوئی چیز کسی کے لئے مال غنیمت بنا دینا۔
غَنَّمَه: مال غنیمت یا ہبہ کر دینا۔
اِغْتَنَمَ الشيءَ: غنیمت جاننا۔
(۲) فائدہ اٹھانا۔
تَغَنَّمَ الشيءَ: اغتنمه۔
یقال: فلان یَتَغَنَّمُ الامرَ: وہ معاملہ کا اس طرح حریص ہے جس طرح مال غنیمت کا حریص ہوا جاتا ہے۔
الغُنْمُ: بغیر مشقت کسی چیز کا حصول۔
(۲) مال غنیمت۔
یقال: الغُنْمُ بالغُرْمُ: نفع کے مقابل نقصان بھی ہے یعنی جو شخص کسی چیز سے فائدہ اٹھاتا ہے اسے ہی اس کا نقصان بھی برداشت کرنا پڑتا ہے۔
(ج) غُنُومٌ۔
الغَنَمُ: بھیڑ بکریوں کا ریوڑ (اس لفظ سے اس کا کوئی واحد نہیں)
(ج) اَغْنَامٌ و غُنُومٌ۔
الغَنَّامُ: بکریوں والا۔
(۲) چرواہا یا بھیڑ بکریوں کا نگران۔
الغَنِیمَةُ: جنگ میں بزور حاصل کیا ہوا مقابل جنگجوؤں کا مال غنیمت۔
(ج) غَنَائِمُ۔
المَغْنَمُ: الغَنِیمَةُ (ج) مَغَانِمُ۔
غَنَّ - غَنًّا و غُنَّةً: گنگنانا۔
یقال و غَنَّ الرجلُ' و غَنَّ الظبيُ و نحو ذلک۔
- الرَّوضَةُ او الوادی: باغ یا وادی میں درختوں کی کثرت کی وجہ سے مکھیوں کا زیادہ ہونا جس سے ان کی بھنبھناہٹ کی آواز آئے۔
هو اَغَنُّ هي غَنَّاءُ۔
(ج) غُنٌّ۔
اَغَنَّتِ الروضَةُ او الوادی: غَنَّ
یقال: اَغَنَّ الذبابُ: مکھی کا بھنبھنانا۔
هو مُغِنٌّ هي مُغِنَّةٌ۔
-الارضُ: لمبی گھاس والی ہونا۔
غَنَّنَه: گھنا اور گنجان بنانا۔
الغُنَّةُ: خیشوم (ناک کے بانسے) سے نکلنے والی آواز۔
غَنِيَ فلانٌ ـ غِنًى و غَنَاءً: مال دار ہونا۔
هو غَانٍ و غَنِيٌّ۔
-عن الشيءِ: بے نیاز ہونا۔

Marfat.com

-المکان: آباد ہونا۔
-بالمکان: قیام آنا۔
-القوم فی دیارھم: اپنے ملک میں لمبا قیام ہونا۔
یقال: غنیتُ لك مِنّی بالمودّة و البرّ: میں نے تم سے تعلق اور ہمدردی قائم رکھی۔
- المرأة بزوجها غِنًی و غُنیاناً: بیوی کا اپنے شوہر سے آسودہ ہونا۔
اَغنَی الشیُٔ: کافی ہونا۔
-الرجلُ عنك: کسی شخص کا کسی کے لئے کافی ہونا۔
یقال: ما یُغنی عنك هذا: یہ چیز تمہارے لئے نفع بخش نہ ہوگی۔
-اللّٰهُ فلاناً: مالدار کرنا۔
یقال: اَغنَی عنه غَناءَ فلان، وَمَغناه و مَغناتَه: وہ اس کے قائم مقام ہوگیا۔
غَنّی: ترنم سے موزوں کلام (شعر) پڑھنا۔
یقال: غَنّی الحمامُ: کبوتر کا بولنا۔
-فلانٌ بفلان: مدح سرائی کرنا یا ہجو کرنا۔
-بالمرأةِ: عشق بازی کرنا۔
-اللّٰهُ فلاناً: مال دار بنانا۔
- فلان الرَّکبَ لفلان: قافلہ والوں سے اشعار میں کسی کا تذکرہ کرنا۔
-فلاناً الشِّعرَ و بالشعر: کسی کو ترنم سے شعر سنانا۔
اِغتَنی: مال دار ہونا۔
تَغانَی: اغتنی۔
-القومُ: ایک دوسرے سے بے نیاز ہونا۔
تَغَنّی: اغتنی۔
-الحمامُ: غَنّی۔
-بالشعر: ترنم سے شعر پڑھنا۔
اِستَغنی: اغتنی۔
-به: اکتفا کرنا۔
-اللّٰهَ: اللہ سے مال دار بنا دینے کی دعا کرنا۔
الاُغنِیَّةُ: موزون کلام جو ترنم سے پڑھا جائے۔
(ج) اَغانٍ۔

الاُغنُیَّةُ: الاُغنِیَّةُ۔
(ج) اَغانِیّ۔
الغانِي: مال دار۔
یقال: رجلٌ غانٍ عن کذا: فلاں سے مستغنی (بے نیاز) شخص۔
الغانِیَةُ: اپنے حسن و جمال کی وجہ سے زیب و زینت سے بے نیاز عورت۔
(۲) اپنے خاوند سے آسودہ اور مطمئن (ج) غَوانٍ۔
الغَناءُ: مال داری (ضد: فقر)
(۲) نفع، کفایت۔
یقال: هذا الشیُٔ لا غَناءَ فیه۔
الغِناءُ: موزون کلام کو طرب اور ترنم سے پڑھنا، خواہ موسیقی کے ساتھ ہو یا بغیر موسیقی کے۔
الغِنائیّةُ: مکالماتی شعری ڈرامہ جو موسیقی کی تھاپ اور سروں پر کھیلا جائے۔ (محدثہ)
الغِنَی یقال: مالَه عنه غِنًی: ضروری چیز، جس کے علاوہ چارہ کار نہ ہو۔
الغُنیانُ: یقال: ماله عنه غُنیان: اس کے لئے اس کے سوا چارہ کار نہیں۔
الغَنِیُّ: باری تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام: وہ ذات جو کسی بھی چیز میں اپنے غیر کی محتاج نہیں اور ہر ایک اس کا محتاج ہے۔
المَغنَی: وہ جگہ یا گھر جو اپنے اہل کے لئے کافی ہو۔
(ج) مَغانٍ۔
یقال: مالَه عنه مَغنًی: اس کے لئے اس کے سوا چارہ کار نہیں۔
المُغنِي: باری تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک نام یعنی وہ ذات جو اپنے بندوں میں سے جسے چاہے غنی اور دوسروں سے بے نیاز کردے۔
المغنّي: گانے کا پیشہ کرنے والا۔

غ ...... ہ

غَهِبَ عنه ـَ غَهَباً: غفلت کرنا، فراموش کر دینا۔
اَغهَبَ عنه: غَهِبَ عنه۔
اِغتَهَبَ: اندھیرے میں چلنا۔

الغَهَبُ: بلاقصد و ارادہ کوئی چیز پالینا۔
یقال: اَصابَ صیدًا غَهَباً: بلاقصد و ارادہ شکار پالینا۔
الغَیهَبُ: تاریکی۔
-من اللیل: سخت تاریک رات۔
- من الخیل و نحوها: سخت سیاہ گھوڑا وغیرہ۔
یقال: اَسوَدُ غَیهَبٌ۔
-من الرجال: موٹی عقل والا۔ بدھو۔
(۲) غافل و کمزور۔
(ج) غَیاهِب۔
الغَیهَبَةُ: لڑائی کا شور وغل۔

غ ...... و

غاثَه اللّٰه ـُ غَوثاً: مدد و نصرت کرنا۔
اَغاثَه: غاثه۔
یقال: اَغاثهم الله برحمته: اللہ ان کی سختی و پریشانی دور فرمائے۔
اغاثهم بالمطر: ان پر بارش برسائے۔
غَوَّثَ الرجلُ و اغَوثاه (ہائے مدد) پکارنا۔
یقال: ضُرِبَ فلان فَغَوَّثَ۔
اِستَغاثَ الرجلُ: غَوَّثَ۔
-فلاناً و به: مدد طلب کرنا۔
الاستغاثة: طلب مدد و اعانت۔
(۲) (نحویوں کے ہاں) اس شخص کو پکارنا جو کسی مصیبت سے چھٹکارا دلائے یا دفع مصائب پر معاونت کرے۔ مستغاث به (جس سے مدد طلب کی جائے) کے ساتھ لام مفتوحہ اور مستغاث له کے ساتھ لام مکسور لگایا جاتا ہے۔
یقال: یاللّٰه للمسلمین اور اگر مستغاث به کے خلاف مدد طلب کی جائے تو اس پر مِن جارّہ بھی داخل ہوتا ہے۔
کقوله
یا لَلرّجال ذوی الألباب من نفر
لا یبرحُ السّفهُ المُردِی لهم دِینا
الغَوثُ: مدد و نصرت۔
بوقت مصیبت طلب مدد کے لئے کہا جاتا ہے۔

Marfat.com

واغوثاه۔
الغَوِيْثُ: مدد، خوراک وغیرہ جو آفت رسیدہ کو بہم پہنچائی جائے۔
الغِيَاثُ: سامان مدد۔
المُغَاثُ: موصل اور فارس کے پہاڑوں پر اگنے والی ایک بوٹی جس کی سخت جڑوں کو کوٹ کر پانی اور گھی شکر ملا کر اکثر زچہ اور زائرات کو پلائی جاتی ہے (د)
المَغُوْثَةُ: مدد، امداد۔
(ج) مغاوث۔
غَاجَ فی مشیته ـُ غَوْجًا: لنگڑا کر چلنا، جھک کر چلنا۔
تَغَوَّجَ فی مشیته: غاجَ۔
الغَوْجُ من الرجال: نیند کی وجہ سے سست و ڈھیلا۔
(ج) غُوج۔
-من الأفراس: جھک کر آنے جانے والے۔
یقال: فرس غَوْج اللَّبان: چوڑے سینہ والا۔
غَارَ الماءُ ـُ غَوْرًا و غُؤُوْرًا: پانی کا زمین میں اترنا، گہرائی میں پہنچنا۔
-عینه: آنکھ کا سر میں دھنس جانا۔
-الشیءُ فی الشیءِ: داخل ہو جانا۔ گھس جانا۔
یقال: غُرْتَ فی غَیْرِ مَغَار: تم نے غلط راہ اختیار کی۔
-الشمسُ و نحوُها: غائب ہو جانا۔
-فی الامر: غور کرنا۔
-اللهُ القومَ بخیر: غِیَارًا: اللہ کا بارش، شادابی اور نفع دینا۔
یقال: اللهم غُرْنَا منك بغیث او بخیر اے اللہ بارش اور شادابی سے ہماری مدد فرما!
اَغَارَ فلانٌ: نشیبی زمین میں آنا۔
(۲) چلنے میں جلدی کرنا۔
(۳) طاقت کے ساتھ تیز دوڑنا۔
-فی الارض: جانا۔
-القومَ و بهم و الیهم: مدد کرنے کے لئے لوگوں کے پاس آنا۔

- علیهم: گھوڑوں سے چڑھائی کرنا، دھاوا بولنا۔
-الحَبْلَ: رسی کو خوب بٹنا۔
هو مُغِیْرٌ و المفعول مُغَار۔
غَاوَرَ القومُ مُغَاوَرَةً و غِوَارًا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
غَوَّرَ الماءُ: زمین کی گہرائی میں چلے جانا۔
-فلانٌ: نشیبی علاقے میں آنا۔
-عینه: آنکھ دھنسنا۔
-الشمسُ و نحوهما: غروب ہونا۔
-النهارُ: دن ڈھلنا، سورج ڈھلنا۔
تَغَاوَرَ القومُ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
اِسْتَغَارَ فلانٌ: موٹا ہونا، چربی چڑھنا
-القَرحَةُ: زخم پر ورم ہونا۔
-علیهم: حملہ کرنا۔
الغَائِرَةُ: نصف النهار۔
الغَارُ: ہر نشیبی جگہ۔
(۲) پہاڑوں میں تراش کر بنایا ہوا گھر۔
(۳) دونوں جبڑوں کے درمیان گڑھا۔
(۴) لشکر یا لوگوں کا بڑا مجمع۔
یقال: التقی الغاران: دونوں لشکر باہم ٹکرا گئے۔
(۷) شام کے ساحل کے نشیبی علاقوں، ساحلی پہاڑوں میں اگنے والا پودا جو ہمیشہ سرسبز رہنے کی وجہ سے تزئین کے لئے لگایا جاتا ہے اہل روم اس کا تاج بنا کر فاتح قائدین اور بلیغ و خوش نما شعراء کے سروں پر بطور عزت افزائی لگایا کرتے تھے۔
(ج) غیران۔
الغاران: خانہ چشم کی دو ہڈیاں جن میں آنکھیں لگی ہوتی ہیں۔
الغاران: شکم و فرج۔
یقال: المرءُ یسعی لغاریه: آدمی دو چیزوں پیٹ اور فرج کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہے۔
الغَارَةُ: دشمن پر حملہ۔
(۲) حملہ آور گھوڑے۔
الغَوْرُ: پست جگہ۔

-من کل شیءٍ: گہرائی۔
یقال: سَبَرَ غَوْرَہ: حقیقت و اصلیت سے واقف ہونا۔
(۲) پہاڑ میں تراشا ہوا چھوٹا سا گھر۔
(ج) غِیران، و اَغوار۔
یقال: فلانٌ بعیدُ الغور: چالاک و ہوشیار
ماءٌ غور: گہرا پانی۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قُلْ اَرَاَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ﴾
المغارُ: پہاڑی غار۔
المُغَارُ: حملہ کی جگہ۔
المَغَارَةُ: المَغَارُ۔
المِغْوَارُ: من الرجال: بڑا جنگجو جو دشمن پر خوب حملے کرتا ہو۔
المُغِیْرِیَّةُ: ایک سبائی فرقہ جو مغیرہ بن سعد العجلی کی طرف منسوب ہے۔
غَازَہ ـُ غَوْزًا: ارادہ کرنا۔
غَوَّزَ المَادَّةَ (کیمیائی طور پر): مادہ کو گیس میں تبدیل کرنا (مج)
الاَغْوَزُ: اہل خانہ اور اہل قرابت پر مہربان۔
الغَازُ: (دیکھئے: غاز)
الغَازُوزَةُ: (دیکھئے: غازوزة)
غَاصَ فی الماءِ ـُ غَوْصًا: پانی میں اترنا نیچے کو۔
-فی البحر علی اللؤلؤ: موتی نکالنے کے لئے سمندر میں غوطہ لگانا۔
-یقال: ما غاص غَوْصَةً الا اَخرجَ دُرَّةً
غَاصَ علی المعانی: معانی کی گہرائی تک پہنچ کر حقیقت جاننا۔
فلانٌ یَغُوْصُ علی حقائق العلم و مَا اَحْسَنَ غَوْصَه عَلَیْهَا: فلاں حقائق کی تہ تک پہنچتا ہے اور وہ ان تک پہنچنے کا بڑا ماہر ہے۔ ھو غائصٌ۔
(ج) غُوَّاص، و غَاصَة۔
ھی غائصَةٌ ھو غوّاص ایضًا۔
غَوَّصَه فی الماءِ: ڈبونا۔
الغَوَّاصُ: مبالغہ در غائص۔

Marfat.com

(۲) غوطہ خور۔
(۳) تدبیر معاش میں مہارت والا۔
الغَوّاصَةُ: جنگی کشتی جو سمندر میں غوطہ خوری کے لئے تیار کی جاتی ہے اور اس کے اندر ٹھہرنے کے لئے اور اس کا کام تارپیڈ کے ذریعے دشمن کی کشتیاں بم سے اُڑانا ہوتا ہے (محدثہ)
الغِیاصَةُ: غوطہ خوری کا پیشہ
المُنغَوِّصَةُ من النساءِ: وہ عورت جو حائضہ نہ ہو لیکن جماع سے بچنے کے لئے اپنے خاوند سے جھوٹ بولے کہ وہ حائضہ ہے۔
المَغاصُ: غوطہ لگانے کی جگہ۔
منه مَغاص اللُّؤلُؤ: موتی نکالنے کی جگہ۔
المُغَوِّصَةُ من النساء: المتغوصة
غاطَ فی الشیءِ ـُ غَوْطًا: داخل ہو کر چھپ جانا۔
یقال: غاط فی الوادی' غاط فی الماء۔
یقال: هذا رملٌ تَغُوط فیه الأقدام: اس ریت میں پاؤں دھنس جاتے ہیں۔
-الشیءُ: زمین میں اترنا۔
اَغاطَ بئرَه: کنویں کو گہرا کرنا۔
غَوَّطَ البئرَ: کنواں کھود کر گہرا کرنا۔
تَغاوَطا فی الماء: باہم غوطہ لگانا۔
تَغَوَّطَ: پاخانہ کرنا۔
الغائِطُ: کشادہ نشیبی زمین۔
یقال: ذهب الی الغائط وجاء منه: پاخانہ سے کنایہ کرتے ہوئے کہا جاتا ہے۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ اَوْ جَاءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَائِطِ﴾ پاخانہ سے کنایہ کرتے ہوئے۔
(۲) پاخانہ۔
(ج) غُوطٌ و غِیاط۔
الغاطُ: جماعت۔
یقال: مافی الغاط مثله۔
(۲) نشیبی کشادہ زمین۔
(ج) اَغْواط' و غِیطان۔
الغَوْطُ: نشیبی کشادہ جگہ اور یہ غائط کے مقابلہ میں زیادہ نشیبی جگہ کو کہتے ہیں۔

(ج) اَغواطٌ و غِیاطٌ و غیطان۔
الغَوْطَةُ: نشیبی جگہ۔
الغَوْطَةُ: پانی اور نباتات سے بھری پڑی۔
منه: غُوطَة دمشق۔
الغَوِیطُ من الاشیاء: گہری
هی غَوِیطَةٌ۔
یقال: بئرٌ غویطةٌ اِناءٌ غَوِیطٌ۔
الغَیْطُ: کشادہ ہموار زمین۔
قرآن حکیم میں یوں بھی پڑھا گیا ہے: ﴿ اَوْ جَاءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَیْطِ﴾ اہل مصر اسے کھیت کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔
(ج) غِیطان۔
الْغاغَةُ: دریا پا خوبصورت خوشبودار پودا' جو آدھ میٹر بلند ہوتا ہے اور بحر متوسط کے علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ حوضوں اور نہروں کے کناروں پر۔ لوگ اسے فُلَیَّة (بوٹی کا نام) کا تیل نکالنے کے لئے استعمال کرتے ہیں (ج)۔
الغَوْغاءُ: شوروغل۔
(۲) نچلے درجے کے لوگ (ان کے شوروغل اور چیخنے کی کثرت کی وجہ سے)
(۳) مائل بہ پرواز ٹڈی۔
غالَه ـُ غَوْلاً: ہلاک کرنا۔
(۲) کسی کو بے خبری میں ہلاک کر دینا۔
یقال: غالته الخمرُ جب شراب کے پینے کی وجہ سے عقل یا بدن کی صحت ختم ہو جائے۔
غالته الارض: زمین کا کسی کو ہلاک کر دینا۔
غالته الغُولُ: بے راہ ہو جانا۔
غاوَلَ: چال وغیرہ میں جلدی کرنا۔
-الأعداء: دشمن کی طرف حملہ کرنے میں پہل کرنا۔
اِغتالَه: بے خبری میں پکڑ کر ہلاک کر ڈالنا۔
-الخمر فلاناً: غالَته۔
تَغَوَّلَ الأمرُ: معاملہ کا مشکل اور مشتبہ ہو جانا۔
-المرأةُ: عورت کا مختلف شکلیں اختیار کرنے میں جن بھوت کی طرح ہو جانا۔
-الارضُ بفلان: کسی کا زمین میں بھٹک کر ہلاک ہو جانا۔

-الغِیلانُ القَومَ: جن بھوت کا لوگوں کو بھٹکا دینا۔
الغائِلُ: غائلُ الحوض: حوض کا سوراخ جس سے پانی بہہ کے نکل جائے۔
الغائِلَةُ: شر و فساد۔
(۲) مصیبت۔
(ج) غوائل۔
الغَوْلُ: شراب سے پیدا ہونے والا سر درد یا نشہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ لَا فِیهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ﴾
(۲) بیابان کی دوری۔ اس لئے کہ اس سے گزرنے والا بے خبری میں ہلاک ہو جاتا ہے۔
یقال: مَفازة ذات غَوْلٍ: دور افتادہ بیابان۔ اگر چہ دیکھنے میں قریب ہو۔
(۳) مشقت۔
یقال: هَوَّنَ اللهُ علیك غَوْلَ هذا الطریق اللہ تمہارے لئے اس راہ کی مشقت کو آسان کر دے۔
(۴) بہت زیادہ مٹی۔
الغُولُ: ہر وہ چیز جو انسان کو بے خبری میں آ کر ہلاک کر دے۔
(ج) اَغوالٌ و غِیلانٌ۔
(۲) غیلان کا مفرد' عربوں کے خیال کے مطابق یہ شیاطین کی ایک قسم ہیں۔ جو بیابانوں میں لوگوں کے سامنے مختلف شکلوں میں ظاہر ہو کر انہیں ہلاک کر ڈالتے ہیں یا بے راہ کر چھوڑ تے ہیں۔
(۳) ہر وہ چیز جو عقل کو ختم کر دے۔
(۴) موت۔
(۵) مصیبت۔
یقال: غالَتْ فلاناً غُولٌ فلاں کو ناگہانی مصیبت نے ہلاک کر دیا۔
الغِیلَةُ: قتل ناگہانی۔
یقال قَتَلَه غِیلَةً: اسے بے خبری میں مار ڈالا۔
المَغالَةُ: چھپا ہوا بغض' کینہ۔
(۲) بدی' شر۔

Marfat.com

يقال: فلان قليلُ المَقَالَةِ۔
المِغوَلُ: کوڑا یا عصا جس کے اندر باریک نیزہ ہوتا ہے۔
(ج) مَغَاوِلُ۔
غَوَی ـِ غَیًّا و غَوَایَةً: سخت گمراہ ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى﴾
هو غَاوٍ و غَوِیٌّ و غَیَّان۔
(ج) غُوَاةٌ و غاوون۔
هی غَاوِیَةٌ (ج) غاویات۔
- الرضیعُ: شیر خوار بچے کا زیادہ دودھ پینے سے پیٹ خراب ہوجانا۔
- الشیطانُ فلانًا: گمراہ کرنا۔ نامراد کرنا۔
اَغْوَاهُ: گمراہ کرنا، ورغلانا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۤءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا﴾
غَوَّاهُ: اَغْوَاهُ۔
- اللَّبَنَ: دودھ کو جمانا، دہی بنانا۔
تَغَاوَی القومُ: برائی پر اکٹھا ہونا اور باہم تعاون کرنا۔
- علی فلانٍ: کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا خواہ اسے ہلاک کریں یا نہ کریں۔
- الطیرُ علی الشیءِ: پرندہ کا کسی چیز پر منڈلانا۔
اِسْتَغْوَاهُ بالأمَانِیّ الکاذبة: جھوٹی امیدیں دلا کر گمراہ کرنا۔
الاَغْوَاءُ: اَغْواء الظلام: تاریکی کا پردہ جو انسان کو چھپا لے۔
الأُغْوِیَّةُ: بھیڑیے وغیرہ کے لئے کھودا جانے والا گڑھا جس میں بکری کا بچہ رکھا جاتا ہے جب بھیڑیا اسے دیکھتا ہے تو اسے پکڑنے کی خاطر اس میں جا گرتا ہے جس پر اسے شکار کرلیا جاتا ہے۔
(ج) اَغَاوِیّ۔
الغِیَّةُ يقال هو ولدُ غِیَّةٍ ولد الزنا۔
كما يقال فی نقیضه: هو ولدُ رَشْدَةٍ: ثابت النسب لڑکا۔

المَغْوَاةُ من الارضِ: گمراہی کا مقام۔
(ج) مَغَاوٍ۔
المُغَوَّاةُ من الارضِ: المَغْوَاة
(۲) الاُغْوِیَّةُ۔

غ .... ی

غَابَ ـِ غَیْبًا و غَیْبَةً و غُیُوبَةً و غِیَابًا: پوشیدہ ہونا، غائب ہونا (خلافُ شَهِدَ و حَضَرَ)
يقال: غَابَ فلانٌ: دور ہونا۔
غاب فلانٌ عن بلادہ: مسافر ہونا۔
غابت الشمس وغیرها: ڈوبنا، نظروں سے چھپنا۔
- الشیءُ فی الشیءِ: کسی چیز میں چھپ جانا۔
يقال: غابَ عنه الامرُ: معاملہ کا مخفی ہو جانا۔
- وعُیُ فلانٍ او حِسُّه غَیْبُوبَةً: بے ہوش ہونا۔
- فلانًا غِیبَةً: کسی کے پیچھے اس کے ان عیوب کا ذکر کرنا جنہیں وہ چھپاتا ہو اور ان کا تذکرہ ناپسند خیال کرتا ہو۔ هو غائبٌ۔
(ج) غُیَّبٌ، غُیَّابٌ۔
اَغَابَ القومُ: غروب ہونے کی جگہ یا وقت میں داخل ہونا۔
- المرأةُ: عورت کے خاوند کا غائب ہونا۔
هی مُغِیبٌ و مُغِیبَةٌ۔
اُغْیِبَتِ المرأةُ: عورت کا خاوند اس سے غائب ہو جانا۔
هی مُغْیَبٌ۔
غَایَبَه مُغَایَبَةً و غِیَابًا: کسی کی عدم موجودگی میں اس کے متعلق بات کہنا۔
(خلاف خاطب)
يقال انَا معكم لا اغایبکم۔
غَیَّبَه و عنه: دور کرنا، چھپانا۔
يقال: غَیَّبَه غَیَابُهُ: قبر میں دفن کیا جانا۔
اِغْتَابَه: کسی کے پیچھے اس کے ان عیوب کو ذکر کرنا جنہیں وہ چھپاتا ہو اور ان کے تذکرے کو ناپسند خیال کرتا ہو۔
تَغَیَّبَ غابَ۔

يقال تَغَیَّبَ فلانٌ: مسافر ہونا۔
(۲) دور ہونا، چھپنا۔
و عنه الامرُ: معاملہ کا مخفی ہونا۔
الغَابَةُ: گھنے اور کثیر درختوں والا جنگل (ج) غابٌ و غابات۔
الغابات الغارقة (علمائے طبقات الارض کے ہاں) قدیم زمانے کے جنگلات جنہیں زمینی کٹاؤ کی بنا پر پانی نے ڈھانک لیا۔
الغَیَابُ: قبر۔
غَیَابُ الشجرِ: درخت کی جڑیں۔
الغَیَابَةُ: غَیَابَةُ کل شیءٍ: ہر چیز کی تہ
کقَعْرِ الجُبِّ: کنویں کی تہ۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ﴾
غَیَابَةُ الشجرِ: درخت کی جڑیں۔
(۲) ہر وہ چیز جو کسی دوسری چیز کو چھپادے۔
يقال: وقعوا فی غیابة عن الارضِ: یعنی زمین کے زیریں حصہ میں۔
الغَیْبُ: غائب۔
(خلاف الشهادة)
(۲) ہر وہ چیز جو انسان سے پوشیدہ ہو خواہ دل میں موجود ہو یا نہ ہو۔
يقال: تَكَلَّمَ عن ظهر الغیب وسمعتُ صوتاً من وراء الغیب: یعنی ایسی جگہ سے جسے میں نہ دیکھ رہا تھا۔
(ج) غُیُوبٌ۔
الغَیْبَةُ: چھپنا، دوری۔
يقال: او حشتنی غَیْبَةُ فلانٍ، وقد اَطَلْتَ غَیْبَتَكَ۔
الغِیبَةُ: اپنے بھائی کے ان عیوب کا تذکرہ کرنا اس کی غیر موجودگی میں جنہیں وہ چھپاتا ہو اور ان کے ذکر کو ناپسندیدہ خیال کرتا ہو۔
الغَیْبَانُ: وہ نباتات جنہیں دھوپ نہ لگتی ہو۔
المَغِیبُ: جائے غیب، زمانہ غیب۔
کمغیب الشمس: سورج کے ڈوبنے کا وقت یا جگہ۔
غَاثَ اللّٰهُ البلادَ ـِ غَیْثًا و غِیَاثًا: بارش

Marfat.com

برسانا۔
اَغاثَ اللهُ عبادَہ: دعا قبول کرنا۔
-الداعیَ: پکارنے والے کی بات سننا۔
الغِیاثُ (دیکھئے: غوث)
الغَیثُ: بارش یا رحمت کی بارش۔
مجازاً آسمان' بادل اور گھاس پر بھی بولا جاتا ہے۔
(ج) غُیُوثٌ و اَغیاث۔
الغَیثَرۃُ: (دیکھئے: غیثر)
غَیِدَ - غَیَدًا: نرمی کی بناء پر ٹیڑھا ہونا اور جھکنا۔
هو اَغیَدُ هي غَیداءُ۔
(ج) غِیدٌ۔
تَغایَدَ: غَیِدَ۔
الاَغیَدُ مَن الفتیات: نرم و نازک اور لچکدار پودا۔
-من الناس: نیند کے زیر اثر خمیدہ گردن والا
(۲) اٹھلانے والا۔
الغادَۃُ: من الغتیات: نرم و نازک لڑکی۔
-من الاَشجار: تروتازہ درخت۔
الغَیدانُ من الشَّباب: آغاز جوانی۔
غَیدَق: (دیکھئے: غدق)
الغَیداقُ: (دیکھئے: غدق)
الغَیدَقُ: (دیکھئے: غدق)
غارَہٗ - غَیرًا و غِیارًا: نفع پہنچانا۔
یقال: غار الله القومَ بالخیرِ و الرِّزق و غارهم بالمطر۔
-الرجلُ اهلَه: بال بچوں کے لئے کھانے کا سامان لے جانا۔
غارَ الرجلُ علی المراۃ وهي علیه - غَیرۃً: آدمی کا مشتعل ہونا اس کے بیوی کا اپنے محاسن اور زینت کو غیر کے سامنے ظاہر کرنے کی وجہ سے' یا اس کے کسی اور مرد کی طرف انصراف کی وجہ سے۔ اسی طرح عورت کا اپنے خاوند پر مشتعل ہونا۔
هُوَ غَیرانُ هي غَیریٰ۔
(ج) غُیاری۔

هو وهي غَیُور۔
(ج) غُیُر۔
هو غَیّارٌ هي غَیّارہ
هو وهي مِغیار
(ج) مغاییر۔
اَغارَ الرجُلُ زوجَه: دوسری شادی وغیرہ کر کے عورت کو غیرت دلانا۔
غایَرَہٗ مغایرۃً و غیارًا: تبادلہ کرنا۔
یقال: غایَرَہ بالسِّلعَۃِ: سامان کا تبادلہ کرنا۔
(۲) مخالفت کرنا۔
(۳) برعکس ہونا (مو)
غَیَّرَ فلانٌ عن بعیرہ: اپنے اونٹ کا کجاوہ اتار کر درست کرنا۔
یقال: نَزل القومُ یُغَیِّرون۔
-الشيءَ: کسی چیز کو بدلنا۔
یقال: غَیَّرتُ دابتی و غَیَّرتُ ثیابی
(۲) وصف وغیرہ بدلنا۔
یقول: غَیَّرت داری: جب آپ اپنے گھر کی بناء پہلے سے بدل ڈالیں۔
اِغتارَ: فائدہ اٹھانا۔
(۲) کھانے کا سامان لانا یقال: خرج فلان یغتار لاهله۔
تَغایَرتِ الاشیاءُ: مختلف ہونا۔
تَغَیَّرَ الشيءُ: لازم غیّرہ
الغِیارُ: تبادلہ' ہر چیز کا بدل۔
(۲) باہر سے لایا ہوا کھانے کا سامان۔
(۳) ذمیوں کا نشان' جیسے زنار' مجوسیوں کے لئے جسے وہ پیٹ اور کمر پر باندھتے ہیں۔
غَیرُ: اسم بمعنی اِلّا۔
تقول: جاء القوم غیر محمد: سوائے محمد کے سب آئے۔
اس صورت میں اس کا اعراب اِلّا کے بعد والے اسم کا ہوگا۔ یہاں یہ منصوب بوجہ استثناء ہے اور یہ اسم ہوتا ہے بمعنی سوی۔
نحو: مررت بغیرك: میں تمہارے علاوہ کسی دوسرے کے پاس سے گزرا۔
هذا غیرُك: یہ تمہارے علاوہ ہے اور بمعنی لَیسَ بھی ہوتا ہے۔
نحو: کلامك غیرُ مفهوم: آپ کی بات نا قابل فہم ہے۔
یہاں عامل کے مطابق اس پر اعراب آئے گا اور یہ اسم ہوتا ہے بمعنی لا۔
جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:
﴿فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ﴾
گویا فرمان باری تعالیٰ ہے۔
فَمَنِ اضطُرَّ جَائِعًا لا بَاغِیًا و لَا عَادِیًا
نحو: (غَیرَ نَاظِرِینَ اِنَاہُ)
(غَیرَ مُحِلِّي الصَّیدِ)۔
ان سب میں حال ہونے کی بناء پر منصوب ہے۔
بطور صفت' جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے
﴿غَیرِ المَغضُوبِ عَلَیهِم﴾
یہاں موصوف کا اعراب ہے اور اس آیت میں (موصوف) مجرور ہے کیونکہ وہ للذین کی صفت ہے اور یہ لفظ لازم الا ضافة ہے اور کبھی بغیر اضافت کے بھی آتا ہے جبکہ اس کا معنی سمجھ میں آ رہا ہو اور اس سے پہلے "لَیس" یا لا ہو۔
جیسے: قبضت عشرۃ لیس غیرُ او لا غیر۔
یقال: جاء ببناتِ غَیرٍ: اس نے جھوٹی باتیں کیں۔
فعلَه غیرَ مرَّۃٍ: کئی مرتبہ یہ کام کیا۔
عندی غیرُ کتاب: میرے پاس ایک سے زائد کتابیں ہیں۔
الغَیرُ: تبدیلی۔
(۲) (قانون میں) مقدمہ کا تیسرا فریق۔
الغِیَرُ غِیَرُ الدهر: زمانے کے بدلتے احوال وحوادث۔
یقال: لا اَرانی اللهُ بك غِیَرًا۔
قیل: مفردہ: غِیرۃ۔
وقیل: هو مفرد۔
(ج) اَغیار۔
الغَیرِیَّۃُ: ہر چیز کا دوسری سے مختلف ہونا (مج)
(۲) اجنبیت (خلاف الانانیة) (مج)
المُتَغایِرُ من المواد: وہ چیز جس کے اجزاء

Marfat.com

باہم مختلف ہوں (ع)

غَیِسَ - غَیَسًا: نرم و نازک ہونا۔

یقال: غَیِسَتِ المرأۃُ و غَیِسَ الشَّعرُ ھو اَغْیَسُ ھی غیساء۔

(ج) غِیسٌ۔

یقال: لِمَّۃٌ غیساء: گھنی زلف۔

الغَیْسَانُ: جوان کا جوبن' آغاز۔

یقال: فلانٌ یَتقلّب فی غَیْسَان شبابه

الغَیْسَانِیُّ: خوبصورت گویا وہ حسن قامت اور اعتدال میں مثل نہیں ہے۔

غَاضَ الماءُ - غَیْضًا و مَغَاضًا و مَغِیضًا: پانی کا زمین میں اتر کر جذب ہو جانا۔

-الدِّرَّۃُ: دودھ رک جانا اور کم ہو جانا۔

-ثمنُ السِّلعَۃِ: سامان کی قیمت کم ہو جانا۔

- الکرامُ: شریف لوگوں کا چلے جانا' کم ہو جانا۔

یقال: غاضَ الکرامُ غَیْضًا و غاض اللّئامُ غیضًا شرفاء کا فقدان ہو گیا جبکہ رذیلوں کی بہتات ہو گئی۔

-اللهُ الثمنَ و الماءَ: اللہ کا پانی یا قیمت کو کم کر دینا۔

یقال: غِیضَ الماءُ پانی زمین میں جذب ہو گیا۔ ھو مَغِیض۔

اَغاضَ الماءَ و الثمنَ غَاضَهما

غَیَّضَ الأسدُ شیر کا جھاڑیوں سے مانوس ہو جانا۔

-فلانٌ الماءَ و الثمنَ غاضهما

-و معَه آنسو روکنا، کم کرنا۔

اِنْغاضَ الماءُ غاضَ

الغَیْضُ ا.قاط شدہ نامکمل بچہ۔

(۲) جھاؤ وغیرہ کے گھنے درخت۔

(۳) کم۔

یقال: اَعطاهُ غَیْضًا من فیض اسے بہت میں سے تھوڑا دیا۔

الغِیْضُ شگوفہ۔

الغَیْضَۃُ جھاڑی۔

(۲) گھنے اور بکثرت درختوں والی جگہ۔

(ج) غِیاضٌ و اَغْیاضٌ۔

المَغِیْضُ: پانی اترنے کی جگہ۔

غَاطَ فی الوادی - غَیْطًا: وادی میں داخل ہونا۔

-فی الارضِ: چھپ جانا' غائب ہونا۔

غَایَطَ: یقال: بینهما مُغَایَطَۃٌ: ان دونوں کا کلام مختلف ہے۔

الغَیْطُ: (دیکھئے غوط)

غَاظَه - غَیْظًا: بہت زیادہ غصہ دلانا۔

اَغَاظَه: غاظَه۔

غَایَظَه: غاظَه۔

-صَاحِبَهُ فی العملِ: شریک کار سے کام میں مقابلہ کرنا اور اس جیسا کام کرنا۔

غَیَّظَه: غاظَه

اِغْتَاظَ: لازم غَاظَه

یقال: اِغْتَاظَ علی صاحبه' و اغتاظَ من کذا' و اغتاظ من لا شیٔ: اسے اپنے ساتھی پر غصہ آیا' فلاں بات پر غصہ آیا' خواہ مخواہ غصہ کیا۔

تَغَیَّظَ: لازم غَیَّظَه۔

یقال: غَیَّظَه فَتَغَیَّظَ۔

(۲) غصہ کا اظہار کرنا۔

-النارُ: آگ بھڑکنے کی آواز آنا۔

قرآن حکیم میں ہے ﴿اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا﴾

-الهاجرۃ: دوپہر کا سخت گرم ہونا۔

الغَیْظُ: کسی ناپسندیدہ چیز سے انسان کو لاحق ہونے والی تبدیلی' غصہ وغیرہ۔

غَافَتِ الشجرۃُ - غَیَفَانًا: دائیں بائیں شاخوں کا جھومنا۔

غَیِفَ الشجرُ - غَیَفًا غاف

-الاِنسانُ: ہاتھ پاؤں ڈھیلے پڑنا اور بغیر اونگھ کے گردن جھک جانا۔

ھو اَغْیَفُ' ھی غیفاء۔

(ج) غِیفٌ

اَغَافَ الشجرۃَ جھکانا

غَیَّفَ بزدلی سے بھاگنا۔

یقال: حمل فلان فی الحرب فَغَیَّفَ

-عن الامرِ: رک جانا' پیچھے ہٹ جانا۔

تَغَیَّفَ الشجرُ: غَاف

یقال: تَغَیَّفَ الرجلُ' و تَغَیَّفَ الفرس

-عن الامر: رک جانا' پیچھے ہٹ جانا۔

الغَافُ:

غَیَّقَ فلان فی رایه: فیصلہ پر قائم نہ رہنا۔

-مالَه: خراب کرنا۔

-الشیئُ بصرَه: نگاہ کو پھرا دینا۔

یقال: غَیَّقَ ذلك الامرُ بَصَرَ فلان

تَغَیَّقَ بصرُه: نگاہ پر تاریکی چھا کر اندھیرا کر دینا۔ مصر اور سوڈان میں اسے غَفْغَق کہتے ہیں

یقال: تَغَیَّقَتْ عَینه

غَاقِ: کوے کی آواز۔

الغَاقُ: سیاہ آبی پرندہ' مچھلی کا شکار کر کے اسے مزہ کھاتا ہے۔

الغَاقَۃُ الغاق

غَالَتِ المرأۃُ ولدَها - غَیْلاً: زمانہ حمل کا دودھ پلانا۔

-الشیئَ غِیالاً و غِیالَۃً و غُؤولاً: چرانا

-فلانًا کذا و کذا: کسی کو کسی چیز کی وجہ سے آفت آنا۔

اَغَالَتِ المرأۃُ ولدَها: زمانہ حمل کا دودھ پلانا۔

ھی مُغِیلٌ ھو مُغالٌ۔

-الغنمُ: ایک سال میں دو مرتبہ بچے جننا۔

-الشجرُ: درخت کا بڑا ہو کر گھنا ہونا اور سایہ دار ہونا۔

-الرجلُ: اپنی عورت سے جماع کرنا جبکہ وہ اپنے بچہ کو دودھ پلا رہی ہو۔

اَغْیَلَتِ المرأۃُ ولدَها: غالَته

ھی مُغْیِلٌ ھو مُغْیَلٌ۔

غَیَّلَ: وادی میں داخل ہونا۔

اغتالَ الغُلامُ: موٹا تازہ ہونا۔

یقال: اغتال الساعدُ: بازو کا موٹا ہونا۔

-الرجلُ ولدَه: بچہ کی شیر خواری کے دوران

Marfat.com

اس کی ماں سے جماع کرنا۔
تَغَیَّلَ القومُ: دولت مند ہونا۔
(۲) کثیر تعداد والا ہونا۔
-الشجرُ: گھنا اور وسیع سایہ دار ہونا
-الاسدُ الشجرَ: درختوں میں گھس کر اپنا گھر بنالینا۔
هو مُتَغَیِّلٌ۔
الاَغْیَلُ: شاندار اور بھرے ہوئے جسم والا
الغَیْلُ: زمانہ حمل میں بچہ کو پلایا جانے والا ماں کا دودھ۔
(۲) سطح زمین پر جاری پانی۔
-من الغلمان: شاندار اور موٹا تازہ لڑکا
-من الارض: قریب دکھائی دینے والی دور زمین۔
(۳) گھنا اور گنجان درخت۔
(ج) اَغْیال و غُیُول۔
الغِیْل: وہ وادی جس میں پانی ہو۔
(۲) شیر کا مسکن۔
(۳) گھنے اور گنجان درخت جن میں چھپا جا سکے۔
(ج) غُیُولٌ و اَغْیَال۔
غَیْلَان: امّ غیلان: کیکر کا درخت اور یہ فصیلہ قرنیہ سے ببول کے درخت کی ایک قسم ہے۔ اسے طلح بھی کہتے ہیں۔
الغَیْلَةُ: شاندار اور موٹی تازی عورت۔
الغِیْلَةُ: یقال: اَضَرَّتِ الغِیْلَةُ بولدِ فلان: دوران حمل دودھ پلانے کا عمل یا دودھ پلانے کے دوران بچہ جننا۔
(۲) دھوکہ (دیکھئے: غول)
الغَیْلَمُ (دیکھئے: غلم)
غَامَتِ السماءُ ـِ غَیْمًا: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
یقال: غَامَ الیومُ۔

- فلانٌ الی الماءِ غَیْمًا و غَیَمَانًا: سخت پیاس لگنا۔
هو غَیْمانُ هی غَیْمٰی۔
اَغَامَتِ السماءُ: غامت۔
-القومُ: بادل میں ہونا۔
اَغْیَمتِ السماءُ: غامت۔
-القومُ: سخت پیاس لگنا۔
(۲) بادل میں ہونا۔
غَیَّمتِ السماءُ: غامت۔
تَغَیَّمتِ السماءُ: غامت۔
الغَیْمُ: بادل۔
(ج) غُیوم و غیام۔
یقال: شجرٌ غَیْمٌ: گھنے درخت جن میں چلنے کا راستہ نہ ہو۔
الغَیْمَةُ: بادلوں کا ایک ٹکڑا۔
(۲) سخت پیاس۔
الغَیُومُ۔ یقال: یومٌ غَیُومٌ: ابر والا دن۔
المَغْیُومُ۔ یقال: یومٌ مَغْیُومٌ: بہت ابر والا دن۔
غَانَتِ السماءُ ـِ غَیْنًا: ابر آلود ہونا۔
(۲) بارش برسانا۔
-النفسُ: جی متلانا۔
غِینَ علی الرجل: بھول اور غفلت طاری ہونا۔
-بفلان: بے ہوشی طاری ہونا۔
-بہ: قرض کا کسی کو گھیر لینا۔
-علی قلبه: خواہش نفس کا سوار ہونا۔
غَیِنَتِ الشجرةُ ـَ غَیَنًا: درخت کا گھنی شاخوں اور نرم پتوں والا ہونا۔
الوادی اَغْیَنُ والشجرةُ غَیْناء (ج) غِینٌ۔
اُغِینَ علی قلبه: غِینَ علی قلبه
-بالرجل بے ہوشی طاری ہونا۔

-بہ: قرض کا کسی کو گھیر لینا۔
الغَانَةُ: تانت کے سرے کا حلقہ۔
الغَیْنُ: بادل (لغة فی الغیم)
(۲) گھنا اور گنجان درخت۔
الغَیْنَةُ: پہاڑ یا ہموار زمین میں لگے ہوئے درخت جن کے پاس پانی نہ ہو۔
الغَیْهَبُ: (دیکھئے: غهب)
اَغْیَا الرجلُ: انتہائی شریف و باعزت ہونا۔
یقال: اَغْیَا الامرُ: تکمیل کو پہنچنا۔
اَغْیَا الفرسُ فی سباقه: دوڑ کی حد کو پہنچنا۔
-علیه السحابُ: بادل کا کسی پر سایہ کرنا۔
-الغَایَةَ: حد کا نشان مقرر کرنا۔
غَایَا فلانٌ فلانا: کسی مقصد میں کسی کے ساتھ شریک ہونا۔
غَیَّا الغَایَةَ: حد کا نشان مقرر کرنا۔
-فلانًا: کسی کے لئے مقصد متعین کرنا۔
-الشیئَ: کسی چیز کی انتہا مقرر کرنا۔
هو مُغَیًّا۔
تَغَایَا: یقال: تَغَایَوْا علیه حتی قتلوه اس کے خلاف اسے قتل کرنے تک باہم تعاون کرو اور اکٹھے رہو۔
الغَایَةُ: انتہا
غایة کل شیئ: ہر چیز کی انتہا، حد۔
(۲) جھنڈا۔ (ج) غایٌ و غایات۔
یقال: غایتك ان تفعل کذا تمہارے اندر صرف اتنا ہی کرنے کی طاقت ہے۔
غایة الامر: کسی کام سے مقصود فائدہ۔
یقال: فلان بعید الغایة: پختہ رائے رکھنے والا۔
الغَیَایَةُ: ہر وہ چیز جو انسان کے سر کے اوپر سایہ فگن ہو۔ جیسے بادل گرد یا درخت وغیرہ کا سایہ۔
(الغِیَّةُ): (دیکھئے: غوی)

Marfat.com

ف

الفاءُ: حروف ہجائیہ کا بیسواں حرف جو کہ مھموسہ اور رخوہ میں سے ہے اور اس کا مخرج ثنایا علیا کے اطراف اور اوپر کے ہونٹ کے مابین ہے۔
فاء حرف مہمل ہے اس کا کوئی عمل نہیں۔ مختلف طریقوں سے یہ آتا ہے۔
-عاطفہ اور تین چیزوں کا فائدہ دیتا ہے۔
-الترتیب: پھر ترتیب کی دو قسمیں ہے۔
ترتیب فی المعنی بایں طور کہ معطوف کا معطوف علیہ کے ساتھ بغیر کسی وقفہ کے متصلاً لاحق ہونا
جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:
﴿خَلَقَكَ فَسَوّٰاكَ فَعَدَلَكَ﴾
ترتیب فی الذکر یعنی مفصل کا عطف مجمل پر۔
جیسے ارشاد باری تعالیٰ
﴿وَنَادٰی نُوْحٌ رَّبَّه فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ﴾ الآیۃ۔
(ب) التعقیب اور یہ ہر چیز میں اس کی مناسبت سے ہے۔
جیسے تَزَوَّجَ زید فَوُلِدَ له
اور بمعنی ثم بھی ہوتا ہے۔
جیسے ارشاد باری تعالیٰ
﴿ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا﴾
بمعنی واؤ جیسے امری القیس کا قول
بسقط اللِّوَی بین الدَّخول فحومِلِ
(ج) السببیۃ اور یہ عام طور پر عاطفہ میں ہوتا ہے خواہ بطور جملہ ہو یا بطور صفت۔

پہلا (جملہ عاطفہ) جیسے:
(فَوَكَزَه مُوْسٰی فَقَضٰی عَلَيْهِ)
اور اس کے بعد فعل مضارع منصوب ہوتا ہے جب نفی محض یا طلب محض کے بعد واقع ہو۔
جیسے ارشاد باری تعالیٰ:
﴿لَا يُقْضٰی عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا﴾
دوسرا (عطف صفت) جیسے ارشاد باری تعالیٰ:
﴿ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ فَشَارِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ﴾۔
(۲) فاء جملہ شرط میں بھی واقع ہوتی ہے۔
جب شرط اور جواب شرط اداۃ شرط کی بنا پر مستقبل کے معنی میں ہوں جب جواب شرط واقع پر دلالت کرتا ہو تو فاء کا لانا ضروری ہے۔
جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے
﴿وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ﴾
اور اسی طرح جب حرف شرط کی تاثیر کے بغیر دلالت مستقبل پر ہو۔
جیسے ارشاد باری عزوجل ہے
﴿وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ﴾
اور ارشاد باری تعالیٰ
﴿مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِی اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَه﴾
اور ارشاد عزوجل ہے
﴿وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِیْ شَیْءٍ﴾

ارشاد خداوندی ہے:
﴿اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ﴾
۳- فاء زائد ہو اور کلام میں تاکید پر دلالت کرتی ہو۔
جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:
﴿قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّه مُلَاقِيْكُمْ﴾
قولك: کل رجل یدخل الدارَ اوفی الدار فله درهم۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾
وحو و اَنْتَ فَرَعَاكَ الله۔
اَلْفَالُوْذُ: (دیکھئے: فلذ)

ف.........اَ

اِفْتَأَتَ بِرَأْيِهٖ و بِاَمْرِهٖ اِفْتِئَاتًا: اپنی ہی رائے پر چلنا، منفرد ہونا۔
یقال: افْتَأَتَ علیهم برأیه۔
- علیه القول کسی کے خلاف بات گھڑنا، تخفیف ہمزہ کے ساتھ یوں کہا جاتا ہے۔
افتات افتیاتا۔
فَأَدَه - فَأْدًا: دل پر چوٹ لگانا۔
یقال: فاده الداءُ وفاده الخوف۔
-الخُبْزَ او اللَّحْمَ: گرم راکھ میں پکانا۔
فَئِدَ - فَأَدًا: دل کی بیماری میں مبتلا ہونا۔
فُئِدَ: دل کا مریض ہونا، دل پر چوٹ لگنا۔
هو مَفْئُوْدٌ۔
اِفْتَأَدَ القومُ: گوشت بھوننے کے لئے آگ جلانا۔

Marfat.com

-الخبزَ و اللحمَ: فَأَدَهُمَا۔
تَفَأَّدَتِ النارُ: آگ جلنا' بھڑکنا۔
الفُؤَادُ: دل۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى﴾
یقال: هو فارِغُ الفُؤَادِ: بے غم وحزن وملال' یا بدحال۔
بعض مفسرین نے اس آیت میں یہی معنی لئے ہیں۔ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فَارِغًا (ج) اَفْئِدَةٌ۔
الفَئِيدُ: آگ پر بھنا اور پکایا ہوا۔
(۲) آگ (۳) بزدل۔
المِفْأَدُ' والمِفْأَدُ' والمِفْأَدَةُ: آگ پر بھونے کی سیخ۔
(۲) تنور میں آگ کریدنے کی چھڑی۔
(ج) مَفَائِید و مفائد۔
فَأَرَ فلانٌ - فَأْرًا: چوہے کی طرح مٹی کھودنا۔
-الشئُ: دفن کرنا' چھپانا۔
فَئِرَ المکانُ - فَأَرًا: بہت چوہے ہونا۔
-الطعامُ او الشرابُ: کھانے یا پینے کی چیز میں چوہا گر جانا۔ هو فَئِرٌ۔
اَلْفَأْرُ (چوہا) فصیله فأرية کی طرف منسوب ایک کاٹنے والا جانور۔ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ یوں کہا جاتا ہے: فار۔
(ج) فِئْرَان و فِيران و فِئَرَةٌ۔
فَأْرُ الظهر: کمر کا گوشت۔
گھر میں چوہوں کی قلت فقر سے کنایہ کیا جاتا ہے۔
الفَأْرَةُ: ایک چوہا۔
وقیل: الفار مذکر اور الفارة مونث پر بولا جاتا ہے۔
فَأْرُ المِسْكِ: مشک کا نافہ۔
(۲) بڑھئی کا لکڑی چھیلنے کا اوزار (محدثہ)
الفُؤَارَةُ: میتھی اور کھجور کا پکا ہوا مشروب جو زچہ کو دیا جاتا ہے۔
المَفْأَرُ من الامْكِنَة: بہت چوہوں والی جگہ۔
فَأَسَ الخشبَةَ - فَأْسًا: کلہاڑی سے لکڑی چیرنا۔
یقال: فَأَسَ فلانًا: کلہاڑی مارنا۔
(۲) سر کے پچھلے حصے پر چوٹ مارنا۔
الفَأْسُ: ایک آلہ جس کا لکڑی کا دستہ ہوتا ہے اور اس کا پھل چوڑے لوہے کا ہوتا ہے اس سے چیرا جاتا ہے۔ (کدال' بیلچہ' کلہاڑی) (مؤنث)
فَأْسُ اللِّجَامِ: گھوڑے کے منہ میں لگام کا لوہا۔
فأسُ الفم: منہ کا وہ کنارہ جس میں دانت ہوتے ہیں۔
فأس الرأسِ: گدی کے اوپر سر کا پچھلا اوپر کا حصہ۔
(ج) اَفْؤُسٌ' فُؤُوسٌ۔
فَأْفَأَ: کلام میں حرف فاء کو زیادہ بولنا۔
هو فَأْفَأٌ و فَأْفَاءٌ۔
فَاقَ - فُؤَاقًا: ہچکی آنا۔
فَئِقَ - فَأَقًا: ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں درد ہونا۔ هو فَئِقٌ۔
تَفَأَّقَ الشئُ: فراخ وکشادہ ہونا۔
الفَائِقُ: ریڑھ کی ہڈی کے پہلے مہرے کو پچھلی ہڈی سے ملانے والا حصہ۔
اَلْفَأَقُ: ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں ہونے والی درد۔
الفُؤَاقُ: ہچکی' لغت فی الفواق۔
(دیکھئے: فوق)
فاءَ لَهُ: کسی کے ساتھ فِئال کھیلنا۔
فَأَلَه بالشئ: کسی چیز سے نیک شگون لینے کو کہنا۔
اِفْتَأَلَ بالشئ: پُر امید ہونا۔
تَفَاءَلَ به: اِفْتَأَلَ۔
تَفَأَّلَ به: الزم فأله۔
اَلْفَأْلُ: قول یا فعل جس سے اچھے نتیجے کی امید ہو۔ ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ یوں کہا جاتا ہے: الفال۔
کبھی ناپسندیدہ چیز میں بھی استعمال ہوتا ہے۔
یقال: لَا فَأْلَ علیك: تجھے کوئی نقصان نہ پہنچے۔
(ج) اَفْؤُلٌ و فُؤُولٌ۔
الفِئَالُ: بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک فریق مٹی میں کوئی چیز چھپا کر مٹی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے دوسرے فریق سے پوچھتا ہے کہ وہ چیز کس ڈھیری میں ہے۔
المُفَائِلُ: فئال کھیلنے والا۔
فَأَمَ من الماء - فَأْمًا: سیراب ہونا۔
-في الماءِ: پانی کی جگہ منہ لگا کر پینا۔
-الحیوانُ: گھاس سے منہ بھرنا۔
اَفْأَمَ السَّرْجَ او الدَّلْوَ و نحوهما: پھیلانا' بڑھانا' بڑا کرنا۔
فَأَّمَ الرَّحلَ: پالان کو بڑھانا۔
-السَّرجَ او الدَّلْوَ و نحوهما: افأمه۔
الفِئَامُ: ہودج میں بچھایا جانے والا کپڑا۔
(۲) لوگوں کی جماعت۔
(ج) فُؤُم۔
الفُؤْمَةُ: ٹکڑا۔
(ج) فُؤَم۔
یقال: قَطَعُوهُ فُؤَمًا: اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔
فَأَى رأسَه - فَأْوًا و فَأْيًا: سر پھاڑنا۔
اِنْفَأَى: پھٹنا۔
تَفَأَّى الشئُ: پھٹنا' دراڑ پڑنا۔
الفَأْوُ: دو پہاڑوں کے درمیان کشادگی۔
الفِئَةُ: گروہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ﴾
(ج) فِئَاتٌ و فِئُونَ۔
فَتِئَ - فَتْأً یقال: مَافَتِئَ يَفْعَلُ کذا وہ مسلسل یوں کرتا رہا۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ﴾
یعنی برابر ان کا ذکر کرتے رہو گے۔
اس آیت میں قسم کے بعد اور فعل مضارع سے پہلے نفی اگرچہ مذکور نہیں لیکن ملحوظ ضرور ہے۔
فَتَّه - فَتًّا: توڑنا' ریزہ ریزہ کرنا۔

Marfat.com

ف .... ت

هو فَاتٌ۔
والمفعول: مَفْتُوْتٌ و فَتِيْتٌ و فَتُوْتٌ
يقال: فَتَّ في عَضُدِه: طاقت ختم کرنا، کمزور کرنا۔
فَتَّتَ الشيَ: مبالغہ فَتَّ۔
انْفَتَّ: لازم فَتَّه۔
تَفَتَّتَ الشيُ: ٹوٹنا، ٹکڑے ہونا۔
الفُتَاتُ من الشيِ: چورا، ریزہ، برادہ۔
الفَتُّ: پتان کا شگاف۔
(۲) شوربے وغیرہ میں خوب ڈوبا ہوا روٹی کا ٹکڑا (مو) اور وہ ثرید ہے۔
(ج) فتوت۔
الفَتَّةُ و الفِتَّةُ: کھجوروں کا ڈھیر۔
(۲) ثرید (مو)
الفُتُوت: المفتوت۔
الفَتِيْتُ الفَتُوْتُ (۲) گر کر ریزہ ریزہ ہو جانے والی چیز۔
الفَتِيْتَةُ: ریزہ روٹی وغیرہ کا ٹکڑا۔
(ج) فَتَائِتُ۔
فَتَحَ بين الخَصْمَيْنِ ۔ فَتْحًا: فریقین کا فیصلہ کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ﴾
-عليه: رہنمائی کرنا، راہ دکھلانا۔
يقال: فتح على القارئ: بھولی ہوئی چیز کو پڑھ کر بتلانا۔
(۲) کسی کے لئے خیر کی راہیں ہموار کرنا۔
-المُغْلَقَ: بند چیز کو کھولنا۔
يقال: فَتَحَ البابَ والصندوقَ و القُفْلَ۔
يقال: فتح الكتاب: کتاب کے موڑ یا سلوٹ کو کھولنا۔
فتح الطريقَ: راستہ بنانا اور گزرنے کی اجازت دینا۔
فتح الجلسة: میٹنگ کا آغاز کرنا۔
فتح في الميزانية اعتمادًا: بجٹ میں کسی کام پر خرچ کرنے کے لئے رقم مقرر کرنا (یہ تینوں معنی مُوَلَّد ہیں)
فَتَحَ لفلان قلبه: کسی پر اعتماد کرنا، راز دار بنانا۔
-البلدَ: قبضہ کرنا۔
-اللهُ قلبه للأمرِ: کسی کام کے لئے شرح صدر کرنا۔
فَاتَحَه في الأمرِ: کسی معاملہ میں کسی بات کا آغاز کرنا۔
(۲) کسی کے پاس مقدمہ لے جانا۔
-فلانًا: کسی سے بھاؤ کر کے کچھ نہ دینا۔
فَتَّحَ الأَبْوَابَ: دروازے بالکل کھول دینا۔ مبالغہ در فتح۔
افْتَتَحَ الباب و نحوه: کھولنا۔
-العَمَلَ: کام کا آغاز کرنا۔
- منه قولهم: افتتح دورة المجمع او المجلس: مجلس یا علمی ادارے کے اجلاس کا افتتاح کرنا۔
يقال: افْتَتَحَ الكَلَامَ باسمِ الله: اللہ کے نام سے شروع کرنا۔
اِنْفَتَحَ البابُ: لازم فَتَحه: کھلنا۔
-الشيُ عن الشيِ: ہٹنا، زائل ہونا۔
تَفَاتَحَا كلامًا بينهما: آپس میں دو آدمیوں کا چپکے چپکے بات کرنا۔
تَفَتَّحَ: لازم فَتَّحَ۔
-الأَكْمَامُ عن النور: کلیوں کا کھلنا۔
-اللَّوْزَةُ عن القطن: روئی سے شگوفہ کا نمودار ہونا۔
-في الكلام: بات کو پھیلانا۔
(۲) شیخی بگھارنا، فخر کرنا۔
اِسْتَفْتَحَ البابَ: فَتَحَه۔
(۲) کھلوانا۔
-فلانًا: مدد مانگنا۔
قرآن حکیم میں ہے
﴿وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ﴾
يقال: اِسْتَفْتَحَ فلانٌ عليَّ بفلانٍ: فلاں نے میرے خلاف فلاں سے مدد طلب کی۔
الفَاتِحَةُ من الكتاب الكريم: سورة الحمد۔
فاتحةُ كل شيٍ: ابتداء، آغاز۔
(ج) فَوَاتِح۔
الفِتَاحُ: مقدمات کا فیصلہ۔
الفُتَاحَةُ: مدد۔
الفَتَّاحُ: باری تعالیٰ کا نام۔ اس لئے کہ باری تعالیٰ رزق اور رحمت کے دروازے اپنے بندوں کے لئے کھول دیتے ہیں اور لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتے ہیں۔
(۲) سیاہ پرندہ جو اپنی دم کو بہت حرکت دیتا ہے۔ اس کی دم کے نیچے والا حصہ سفید ہوتا ہے۔
(ج) فَتَاتِيْحُ۔
الفَتَّاحَةُ: ڈبے وغیرہ کھولنے کا آلہ۔ (مج)
الفَتْحُ عند اهل العربية: ایک حرکت جس سے منہ کھل جاتا ہے۔ حرکات کا ایک نام ہے۔
الفُتُحُ: کشادہ، کھلا ہوا۔
يقال: باب فُتُح: بند نہ ہونے والا دروازہ۔
قارورة فُتُح: بغیر ڈاٹ کے بڑے منہ والی بوتل۔
الفَتْحَةُ في الاعراب: نصب کی اصل علامت (زبر)
الفُتْحَةُ: ادب یا مال جس پر فخر کیا جائے۔ (۲) کشادگی۔
(ج) فُتَحٌ۔
المِفْتَاحُ: چابی (کھولنے کا آلہ)
(ج) مَفَاتِيْحُ و مَفَاتِحُ۔
قرآن حکیم میں ہے
﴿وَعِنْدَه مَفَاتِحُ الْغَيْبِ﴾
المِفْتَحُ: المِفْتَاحُ۔
(۲) پانی کی نالی یا چھوٹی نہر۔
(ج) مَفَاتِحُ۔
فَتَخَه ۔ فَتْخًا: نرم کر کے موڑنا۔
يقال: فَتَخَ أَصَابِعَ رجليه في جلوسه: انگلیوں کو پیر کے اوپر کے حصے کی طرف موڑنا۔
حدیث میں ہے (انه صلى الله عليه وسلم

Marfat.com

كان اِذَا سَجَدَ جا فى عضديه عن جَنبيه
و فَتَخَ اَصَابِعَ رِجْلَيْه)
فَتِخَ - فَتَخًا: ڈھیلا ہونا' مڑنا۔
-الكفُّ و القدمُ: ہتھیلی اور پیر کا نرم ہوکر پھیلنا' دراز ہونا۔
يقال: فَتِخَ الرجلُ: ہاتھ پیر کا پھیلا ہوا ہونا۔
-الرِّجلان: ٹانگوں کا کم گوشت اور لمبی ہڈیوں والی ہونا۔
يقال: فتح الرجلُ' و فَتِخَ الاسد و نحوه' هو اَفْتَخ هي فَتْخَاءُ۔
(ج) فُتْخ۔
يقال: هو اَفْتَخُ الطَّرْف: خمار آلود چشم۔
اَفْتَخَ: سست و ڈھیلا ہونا' سانس پھولنا۔
فَتَّخَ اَصَابعه: فتخها۔
تَفَتَّخَ: انگلی میں چھلا پہننا۔
اَلْفَتْخ: ہاتھ اور شانہ کے درمیان کا اندرونی حصہ۔
(۲) نہ بجنے والا پاؤں کا زیور (پازیب وغیرہ)
(ج) فُتُوخ۔
الفَتْخاءُ: اونٹنی جس کی پشت پیٹ کی جانب اٹھی ہوئی ہو۔
(۲) نرم بازوؤں والا عقاب۔
(۳) نرم لکڑی جس پر بیٹھا جاتا ہے۔
عموماً اس کا استعمال شہد نکالنے کے لئے ہوتا ہے۔
الفَتْخَةُ: سونے یا چاندی کا چھلا جس کا نگینہ نہیں ہوتا ہے جو کہ بِنصر (چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی) میں پہنا جاتا ہے۔ انگوٹھی کی مانند (ج) فَتَخ فُتُوخ۔
فَتَرَ ـُـ فُتُورًا: سختی کے بعد نرم ہو جانا یا چستی کے بعد سست پڑ جانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿يُسَبِّحُوْنَ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ﴾
يقال: فترت المفاصل: جوڑوں کا ڈھیلا ہونا۔
فتر الماءُ الساخن: گرم پانی کا ٹھنڈا ہونا
فَتَرَ البردُ: سردی کا کم ہوجانا۔

فَتَرَ الطَّرْفُ: نگاہ کا سست پڑ جانا۔
فَتَرَ عن عمله: کام میں کوتاہی کرنا۔
-اِلى الشئِ: کسی چیز سے مطمئن ہونا۔
حدیث میں ہے: (مَنْ فَتَرَ اِلى سُنَّتِي فَقَدْ نَجَا)
-الشئَ فَتْرًا: اپنے فِتر سے ناپنا۔
اَفْتَرَ: پلکوں کے کمزور ہونے کی وجہ سے شکستہ نگاہ والا ہونا۔
-الداءُ و نحوه و فلانًا: کمزور کرنا۔
فَتَّرَ: فتر۔
-السحابُ: بادل کا ٹھہر کر برسنے کے لئے تیار ہونا۔
-الشئَ الحارَّ او المؤلم: گرم شے کو ہلکا کرنا یا تکلیف دہ چیز کی تکلیف کم کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ' لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ﴾
-العاملَ: کارکن سے کوتاہی کرانا۔
-الشرابُ الجسمَ: شراب کا جسم کو سست و ڈھیلا کر دینا۔
الفاتِرُ: نیم گرم۔
يقال: طَرفٌ فَاتِرٌ: خمار آلود نگاہ (مستحسن صفت)
الفُتَارُ: نشہ کی ابتدائی حالت۔
الفُتْرُ: کمزوری۔
الفِتْرُ: انگوٹھے اور انگشت شہادت کے سروں کو کھولنے کے وقت درمیان کا فاصلہ۔
(ج) اَفْتَار۔
الفَتْرُ: کھجور کے پتوں کی چٹائی جس پر آٹا چھانا جائے۔
الفَتْرَةُ: کمزوری' ڈھیلا پن۔
(۲) دو زمانوں یا دو نبیوں کے درمیان کا وقفہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿يَاَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ﴾
فترةُ الحُمّٰى: بخار کی دو باریوں کے درمیان کا وقفہ۔
فترة الرَّخاءِ: اقتصادی خوشحالی کا دور جس میں صنعت کو فروغ ہو اور اجرتوں اور نرخوں میں تیزی ہو (مج)

فَتَشَ عن الشئ ـِ فَتْشًا: پوچھنا' تفتیش کرنا' ڈھونڈنا۔
يقال: فَتَشَ الشئَ۔
فَتَّشَ الشئَ و عنه: فتشه۔
-الامُورَ و الاعمالَ: جانچ پڑتال کرنا' کام کی کامیابی کے لئے کی گئی دقت و اہتمام کا جائزہ لینا۔
الفَتَّاشُ: بہت تفتیش کرنے والا لوگوں کے امور کی کھود کرید کرنے والا۔
المُفَتِّشُ: حکومتی و غیر حکومتی کاموں کا معائنہ کرنے والا افسر (محدثہ)
فَتَقَ الشئَ ـُ فَتْقًا: چیرنا۔
قرآن حکیم میں ہے
﴿اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا﴾
يقال: فَتَقَ الثَّوبَ: ادھیڑنا' دھاگے الگ الگ کرنا۔
-المِسْكَ: مشک کی خوشبو تیز کرنے والی چیز اس میں ملانا۔
-القُطنَ و نحوه: روئی دھننا۔
-الكلامَ: بات کو پختہ اور واضح کرنا۔
فَتِقَ - فَتَقًا: موٹاپے سے بدن کا پھیلا ہوا ہونا۔ هو فَتِقٌ۔
(۲) شگاف پڑنا' پھٹن والا ہونا۔
هو اَفْتَقُ' هي فَتْقَاءُ۔
اَفْتَقَ السَّحَابُ: بادل چھٹ جانا۔
-الشمسُ: آفتاب کا دو بادلوں میں سے ظاہر ہونا۔
- فلانٌ: ایسی خشک جگہ پہنچنا جس کے ارد گرد بارش ہوتی ہو۔
(۲) آفت و مصیبت کا مارا ہوا ہو۔
یعنی فقر' بھوک' مرض اور قرض کی آفات کا۔
فَتَّقَ: مبالغہ در فتق۔
انْفَتَقَ: پھٹنا۔
تَفَتَّقَ: جگہ جگہ سے پھٹنا۔

Marfat.com

-الماشيَةُ: موٹا ہونا۔
-بالکلام: گفتگو میں زبان کا رواں ہونا۔
الفِتَاقُ: کھجور کی چھال کی سفید جڑ' چہرے کو اس سے صفائی کی وجہ سے تشبیہ دی جاتی ہے۔
(۲) گندھے ہوئے آٹے میں ملایا جانے والا خمیر کا پیڑا۔
(۳) بادلوں کے درمیان سے نکلنے والی سورج کی روشنی۔
الفَتْقُ: پھٹن۔
(۲) جماعت کی پھوٹ' اختلاف۔
(۳) وہ جگہ جس کے اردگرد بارش ہوئی ہو۔
(۴) صبح (۵) زندگی میں پڑنے والا رخنہ
(۶) پیٹ کے پردے میں شگاف کی وجہ سے آنتوں کا ظاہر ہونے والا حصہ۔
(ج) فُتُوقٌ۔
الفَتَقَةُ: وہ جگہ جس کے اردگرد بارش ہوئی ہو اور اس پر نہ ہوئی ہو۔
الفَتِيقُ: چرب زبان۔ فصیح
(۲) روشن صبح۔
المَفْتَقُ: پھٹن کی جگہ۔
المُفَتَّقَةُ: مصالحوں اور تیل و شہد کا معجون جو موٹا ہونے کے لئے کھایا جائے (محدثہ)
فَتَكَ - فَتْكًا: جو دل چاہے بے دھڑک کرنا۔
-بہ حملہ کرنا' دھوکہ میں۔
(۲) علی الاعلان مار ڈالنا۔
-فی الخُبْثِ: بدی میں آگے بڑھنا۔
-فی سلوکہ: طرز عمل میں بے حیا ہونا۔
اَفْتَكَ بہ: فَتَكَ۔
فاتَكَ فلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔
(۲) مہارت فن میں مقابلہ کرنا۔
-الاَمْرَ: کسی کام پر سختی سے لگنا۔
فَتَّكَ القُطْنَ: روئی دھنا۔
تَفَتَّكَ بامْرِہ: کسی سے مشورہ کئے بغیر کام کرتے رہنا۔
الفَتَّاكُ: بڑا مہلک۔
فَتَلَ الحبلَ وغیرہ ـِ فتلاً: رسی کو بل دینا۔
ہو مَفْتُولٌ و فَتِيلٌ۔

یقال: فَتَلَ فلانًا عن رأیِہ: کسی کو اس کی رائے ہٹا دینا۔
فَتَلَ وجْہَہ عنہم: منہ پھیرنا۔
فَتِلَ ـَ فَتَلاً: گٹھا ہوا اور طاقتور ہونا۔
یقال: فَتِلَتْ ذراعہ: مضبوط پٹھوں والا ہونا۔ ہو اَفْتَلُ' ہی فَتْلاءُ۔
(ج) فُتْلٌ۔
اَفْتَلَ السَّلَمُ والسَّمُرُ: ببول اور بیری پر پھل آنا۔
فَتَّلَ الشیَ: فَتَلَہ۔
انْفَتَلَ: بل پڑنا (۲) پھر جانا۔
یقال: اِنْفَتَلَ عن رأیہ و حاجتہ' وانفتل وجہُہ عنہم۔
تَفَتَّلَ: لازم فَتَّلَہ۔
اَلْفَتْلُ: درخت کے سکڑے ہوئے پتے۔
اَلْفَتْلَةُ: بیری اور ببول کے پھل کا غلاف خاص طور پر جو اس کی ابتدائی طلوع میں ہوتا ہے۔
(۲) درخت کا سکڑا ہوا پتا' جیسے جھاؤ وغیرہ کے پتے۔
(۳) روئی یا ریشم کا ایک دھاگہ (محدثہ)
(۴) ہاتھ کے پنجے کی سختی۔
(۵) کیکر کے درخت کا پھل۔
(ج) فَتْلٌ۔
(۶) کھجور کی گٹھلی کے بیج کی جھلی۔
یقال: ما اَغْنٰی عَنْہُ فَتْلَةً: اس نے کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔
الفَتِيلُ: بٹا ہوا' المفتول۔
(۲) انگلیوں سے بٹی ہوئی چیز جیسے دھاگہ یا میل۔
(۳) کھجور کی گٹھلی کے درمیان کا ریشہ۔
یقال: ما اَغْنٰی عنہ فَتِيلاً: اس نے کچھ فائدہ نہیں پہنچایا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿بَلِ اللّٰہُ یُزَکِّی مَنْ یَّشَآءُ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِيلًا﴾
(۴) بم یا پٹاخے کی بتی جس کو جلانے سے وہ پھٹ جاتا ہے (محدثہ)
الفَتِيلَةُ: چراغ کی بتی۔

(ج) فَتَائِلُ۔
فَتَنَ المَعْدِنَ ـِ فَتْنًا' و فُتُونًا: جانچنے کے لئے آگ میں پگھلانا۔
یقال: فتنہ النار: آگ نے اسے پگھلا دیا۔
-فلانًا: مذہب یا رائے سے ہٹانے کے لئے تکلیف دینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ﴾
(۲) آزمائش کے لئے سختی میں ڈالنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ﴾
یقال: فتنہ بہ' وفیہ۔
-الشیُ فلانًا: گرویدہ بنانا' فریفتہ کرنا۔
یقال: فتنہ المالُ۔
فتنہ المرأۃُ: عورت نے فریفتہ کر لیا۔
-فلانًا عن الشیِ: ہٹانا' باز رکھنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ﴾
ہو فَاتِنٌ و فَتَّانٌ۔
والمفعول مَفْتُونٌ' و فَتِينٌ۔
فَتَّنَہ: مبالغہ در فتنہ۔
اِفْتَتَنَ بالاَمْرِ: کسی کام کا دل دادہ ہونا' پسند کرنا۔
-بالمرأۃِ: عورت کی محبت کا دیوانہ ہونا۔
-فلانًا: آزمائش میں ڈالنا۔
تَفَاتَنَ الرجالُ: باہم جنگ کرنا اور مصیبت میں پڑنا۔
الفَتَّانُ: شیطان (۲) سفر کے ساتھیوں کو نشانہ بنانے والا چور۔
حدیث میں ہے: (المسلمُ اَخو المسلم یسعہما الماءُ والشجرُ' و یتعاونان علی الفَتَّان)
(۲) زیور بنانے والا۔
الفَتَّانان: درہم و دینار۔
فَتَّانا القبر: منکر نکیر۔
الفِتْنَةُ: آگ میں پگھلا کر جانچنا۔

Marfat.com

(۲) آزمائش۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً﴾
(۳) فریفتگی' پسندیدگی۔
(۴) دیوانگی۔
(۵) بے اطمینانی و پریشان خیالی۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ﴾
(۶) عذاب۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ﴾
(۷) گمراہی۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَمَن يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَن تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا﴾
فِتْنَةُ الصَّدْرِ: وسوسے۔
الفِتْنَةُ: ببول کے درخت کی ایک قسم جس کے پھول زرد ہوتے ہیں (مو)
الفَتِينُ: سیاہ گرم زمین' گویا اس کے پتھر جلائے گئے ہیں۔
المَفتونُ: دیوانہ۔
(۲) فتنہ فساد' یہ مصدر ہے جو کہ مفعول کے وزن پر آتا ہے۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ﴾
فَتَاهُ ـُ فَتْوًا: جواں مردی میں کسی پر غالب آنا۔
فَتُوَ ـُ فَتَاءً و فُتُوًّا و فُتُوَّةً: جواں ہونا۔
فَتِيَ ـَ فَتًى و فَتَاءً: جواں ہونا۔
أَفْتَى فی المَسْأَلَةِ: شرعی حکم بیان کرنا۔
فَاتَاهُ: جواں مردی میں مقابلہ کرنا۔
(۲) شرعی حکم معلوم کرنا فیصلہ جانچنا۔
فَتَّيَتِ البنتُ: طفولت کے مرحلے سے گزرنے کے بعد لڑکی پر بلوغت کا حکم لگانا۔
تَفَاتَي المرءُ: جوانوں کا طرز عمل اختیار کرنا۔
-القومُ الی المُفتِي: مفتی کے پاس شرعی فیصلہ کے لئے جانا۔
تَفَتَّى: جوان ہو جانا۔
(۲) جوانوں کا طرز عمل اختیار کرنا۔
-البنتُ: جواں ہونا۔
- الصغيرةُ او ذات السنّ: بچی یا بوڑھی عورت کا جوان لڑکیوں کے طرز کو اختیار کرنا۔
اِستَفتَاهُ: کسی مسئلے میں حکم معلوم کرنا۔
الفَتَى: مراہقت اور رجولت کے درمیان کا نوجوان۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ﴾
(۲) سخی۔
(۳) بہادر۔
(۴) خادم۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا﴾
تثنیہ: فَتَيَانِ و فَتَوَانِ۔
(ج) فِتيانٌ' فِتيَةٌ و فُتُوٌّ و فُتِيٌّ۔
هي فَتَاةٌ (ج) فَتَيَاتٌ۔
الفُتُوَّةُ: مراہقت اور رجولت کے درمیان کی عمر' جوانی۔
(۲) بہادری۔
(۳) نوجوان میں اوصاف جواں مردی اور شجاعت بیدار کرنے کا نظام۔
الفَتْوَى: قانونی یا شرعی سوال کا جواب۔
(ج) فَتَاوٍ و فَتَاوَى۔
دار الفتوى: مفتی کی جگہ۔
الفُتيَا: الفتوى۔
الفَتِيُّ: انسان یا جانور جو جوان ہو۔
(ج) فِتَاءٌ و أَفتَاءٌ۔
المُفتِي: جو لوگوں کو فتوی دے۔
(۲) فقیہ جسے سرکاری جانب سے لوگوں کے شرعی مسائل کے حل کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔
(ج) مُفتُونَ۔

ف ..... ث

فَثَأَ اللبنُ ـَ فَثْأً و فُثُوءًا: دودھ کھولنا (۲) دودھ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
-الحارَّ: گرم چیز کو ٹھنڈا کرنا۔
-القِدرَ: پانی وغیرہ کے ذریعہ ہنڈیا کے ابال یا جوش کو ختم یا کم کرنا۔
-غَضَبَهُ: غصہ ٹھنڈا کرنا۔
- البارِدَ: گرم کرنے کے ذریعے ٹھنڈک ختم کرنا۔
یقال: فَثَأَ فلانًا عن رأيه: رائے بدلنا رائے سے روکنا۔
فَثِئَ الرجلُ ـَ فَثْأً: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
یقال: فَثِئَ الغضبُ فُثُوءًا: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
أَفْثَأَ الحرُّ: گرمی کم ہونا۔
-الرجلُ: تھک کر چور ہونا۔
-السماءُ: آسمان صاف ہونا۔
-بالمکان: قیام کرنا۔
-القومُ للمريضِ: بیمار کو پسینہ لانے کے لئے پتھر آگ میں تپا کر اس پر پانی ڈالنا۔
فَثَّ الحارَّ بالباردِ ـُ فَثًّا: گرمائش کم کرنا۔
-وِعاءَ التمرِ: کھجوروں کو ٹوکری سے نکال کر بکھیرنا۔
اِفتَثَّهُ: مغلوب و ذلیل کرنا۔
اِنفَثَّ: لازم فَثَّهُ
یقال: اِنفَثَّ الرجلُ من هَمٍّ أصابه: غم سے چھٹکارا پانا۔
الفَثُّ: اندرائن کا درخت۔
واحدته فَثَّةٌ۔
فَثَجَ الشيءَ ـُ فَثْجًا: کم کرنا۔
-البئرَ و نحوهما: کنویں کا پانی نکالنا۔
یقال: فلان بحر لا يُفثَجُ: فلاں بے پایاں سمندر ہے۔
ماءٌ لا يُفثَجُ: جس کی گہرائی نا معلوم ہو۔
-الحارَّ بالباردِ: حرارت کم کرنا۔
أَفْثَجَ الرجلُ: تھک کر چور ہونا' تھکان کی وجہ سے ہانپنا۔
فَثَدَ دِرعَهُ: زرہ میں ریشم وغیرہ کا استر لگانا۔
الفَثَائِيدُ: کپڑوں وغیرہ کے استر۔
(۲) تہ بہ تہ بادل۔
الفَاثُورُ: جاسوس (۲) طشت

Marfat.com

(۲) بڑا پیالہ (۴) سنگ مرمر کی کھانے وغیرہ کی میز۔

فَثَغ رأسه – فَثْغًا: سر توڑنا۔

ف.........ج

فَجَأَهُ الأمرُ – فَجْئًا فَجْأَةً و فُجَاءَةً: اچانک اور غیر متوقع طور پر پیش آنا۔

فَاجَأَهُ مُفَاجَأَةً و فِجَاءً: فَجَأَهُ۔

الفُجْأَةُ: اچانک پیش آنے والی چیز۔

الفُجَاءَةُ: الفُجْأَةُ۔

موت الفجأة والفجاءة: انسان پر اچانک طاری ہونے والا سکتہ، اچانک موت۔

فَجَّ ـُ فَجًّا: دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ کرنا۔

-القوسَ: کمان کے وتر اور پیٹ کے درمیان فاصلہ کرنا (کمان کھینچنا)

-الأرضَ: زمین کو اچھی طرح پھاڑنا۔

فَجَّ الرجلُ والدَّابَّةُ – (کَمَلَّ) فَجَجًا و فَجِيجًا: دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔

-القوسُ: کمان کے وتر کا پیٹ سے دور ہونا۔

هُوَ أَفَجُّ هِيَ فَجَّاءُ۔

(ج) فُجٌّ۔

أَفَجَّ: کشادہ راستے پر چلنا۔

(۲) تیز چلنا۔

(۳) دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔

جافرُ الفرس و نحوه: گھوڑے وغیرہ کا سم پھیلنا۔

هو مُفِجٌّ: یہ گھوڑے کی اچھی صفت ہے۔

یقال: أَفَجَّ ما بَيْنَ رِجْلَيْهِ: دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ کرنا۔

-الأرضَ بالمحراث: ہل کے ذریعے زمین کو خوب پھاڑنا۔

فَاجَّ مُفَاجَّةً و فِجَاجًا: دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ کرنا۔

یقال: فَاجَّ رِجْلَيْهِ و ما بَيْنَ رِجْلَيْهِ فَجَّ تک۔

الإفجيج: کشادہ راستے پر چلنا۔

اِنْفَجَّتِ القوسُ: کمان کے وتر کا اُس کے پیٹ سے دور ہونا۔

تَفَاجَّ: ٹانگوں کو خوب چوڑا کرنا۔

یقال: تَفَاجَّتِ الناقةُ لِتُحْلَبَ: اونٹنی کا دودھ نکالتے وقت ٹانگیں چوڑی کر لینا۔

الإفجيجُ: کشادہ وادی۔

الفِجَاجُ: کشادہ راستہ۔

الفجاجة: فَجَاجَةُ كل شيءٍ: کچاپن۔

(۲) کچا پھل۔

الفَجُّ: طویل کشادہ راستہ۔

(ج) فِجَاجٌ و أَفِجَّةٌ۔

الفِجُّ مِنْ كل شيءٍ: ناپختہ۔

الفُجَّةُ: دو پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ۔

فَجَرَ ـُ فَجْرًا و فُجُورًا: بے پروائی کے ساتھ گناہوں میں مبتلا رہنا۔

-امرُ القوم: معاملہ بگڑنا۔

-في يمينه: جھوٹی قسم کھانا۔

-الراكبُ عَنْ سَرْجِهِ: زین سے سوار کا ایک طرف کو جھکنا۔

-فلانٌ عن الحق: حق سے پھرنا۔

-من مرضه: بیماری سے شفا پانا۔

-القناةَ: نہر نکالنا۔

یقال: فَجَرَ الماءَ: پانی کا راستہ بنانا۔

قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا﴾

-اللهُ الفجرَ: فجر طلوع کرنا۔

أَفْجَرَ: فجر میں داخل ہونا۔

(۲) گناہ کرنا۔

(۳) حق سے پھرنا۔

-فلانًا: کسی کو بدکار پانا۔

-الينبوعَ: چشمہ جاری کرنا۔

فَاجَرَ مُفَاجَرَةً و فِجَارًا: بدکاری میں کسی کے ساتھ شریک ہونا۔

فَجَّرَ: مبالغہ در فَجَرَ۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا﴾

-الرجلُ القَذِيفَةَ و نحوها: بم وغیرہ کو آتشیں کرنا تاکہ پھٹ جائے (محدثہ)

-فلانًا: فاجر قرار دینا۔

اِفْتَجَرَ الكلامَ: کسی سے سنے اور سیکھے بغیر اپنی طرف سے بات بنانا۔

اِنْفَجَرَ: لازم فَجَرَ۔

-الماءُ و نحوُه: پانی جاری ہونا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا﴾

یقال: اِنْفَجَرَ فلانٌ باكيًا: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔

-الصبحُ: صبح نمودار ہونا۔

-الليلُ عنه: رات ختم ہو جانا۔

-عليهم العدوُّ: لوگوں پر دشمن کا زبردست حملہ کرنا۔

یقال: اِنْفَجَرَتْ عليهمُ الدَّوَاهِي: مصائب کا ٹوٹ پڑنا۔

تَفَجَّرَ: لازم فَجَّرَ۔

-الماءُ و نحوه: اِنْفَجَرَ۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ﴾

-الصُّبْحُ: اِنْفَجَرَ۔

الفَاجِرُ: بے دھڑک گناہ کرنے والا۔

یقال: يمين فاجرة: جھوٹی قسم

(ج) فُجَّارٌ و فَجَرَةٌ۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ﴾ مزید ہے: ﴿أُولٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ﴾

فَجَارِ: اسم مبنی غیر منون ہے۔ بمعنی فجور۔

نابغہ کا قول ہے

أَنَّا اقتسمنا خُطَّتَيْنَا بَيْنَنَا
فحملتُ بَرَّةَ واحتملتْ فَجَارِ

عورت کے وصف میں کہا جاتا ہے "فجار" بمعنی فاجرۃ سے معدول ایسا حرف نداء میں استعمال ہوتا ہے۔

Marfat.com

يقال للمرأة: يا فجارِ۔
الفِجَارُ: حَرْبُ الفِجَار: قریش اور اس کے حلیفوں اور بنو ہوازن کے درمیان ہونے والی جنگ جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی شریک ہوئے جبکہ آپ کی عمر تقریباً بیس سال تھی۔
الفَجْرُ: نور صبح سے رات کی تاریکی کا چھٹ جانا۔
فجر دو ہیں ایک مستطیل جو کاذب ہے اور دوسری وہ جو کہ افق میں پھیلتی ہے اور وہ صادق ہے۔
يقال: طريقٌ فجرٌ: واضح راستہ۔
فُجَرُ: مبالغہ در فاجر' عام طور پر نداء میں استعمال کیا جاتا ہے۔
فَجْرَةَ: يقال: ركب فلان فَجْرَةَ (بغیر تنوین) بہت بڑا جھوٹ بولا۔
الفَجْرَةُ: پانی جاری ہونے کی جگہ۔
فُجْرَةُ الوادي: وادی کا کشادہ حصہ جس کی طرف پانی بہتا ہے۔
المُتَفَجِّرَاتُ: کیمیائی آتشیں مادہ جس سے گولیاں' بارود اور بارودی سرنگیں بنائی جاتی ہیں
(ج)
فَجَسَ ـُ فَجْسًا: بدکار ہونا' مغرور ہونا۔
تَفَجَّسَ: فَجَسَ۔
فَجَعَه ـَ فَجْعًا: سخت تکلیف پہنچانا۔
هو فَاجِعٌ۔
يقال: امرٌ فَاجِعٌ: تکلیف دہ بات جو لوگوں کو مصائب سے تکلیف پہنچائے۔
فَجَّعَهُ: سخت تکلیف پہنچانا۔
تَفَجَّعَ: مصیبت سے تکلیف محسوس کرنا۔
يقال: تَفَجَّعَ لفلانٍ کسی کے لئے دردمند ہونا۔
الفَاجِعُ: حد[illegible] کے لئے عموماً صفت
يقال: رجلٌ فجِعٌ: حسرت و افسوس کرنے وا[illegible]
امرأة فا[illegible] مصیبت زدہ عورت۔
[illegible] احعة: [illegible] یا جسم جو انسان کو عزیز ہو اس [illegible] کے سبب پہنچنے والی تکلیف۔

(ج) فَوَاجِعُ۔
الفَجُوعُ: الفَاجِعُ۔
يقال: مَوْتٌ فَجُوعٌ: تکلیف دہ موت
الفَجِيعَةُ: الفاجعة۔
(ج) فجائع۔
المُفْجِعُ: الفاجع۔
يقال: ميت فاجعٌ و مُفْجِعٌ (افجع کے وزن پر آتا ہے لیکن اس طرح بولا نہیں جاتا)
فَجْفَجَ: غیر حاصل چیز پر فخر کرنا۔
هو فجفاجٌ و فُجَافِجٌ۔
فَجِلَ الشئُ ـَ فَجَلاً: ڈھیلا اور موٹا ہونا
فَجَّلَ الشئَ: چوڑا کرنا۔
اِفْتَجَلَ امرًا: گھڑنا' ایجاد کرنا۔
هي لغة في افتجر
الأَفْجَلُ: دونوں قدموں کے درمیان فاصلے والا۔
الفَجَّالُ: مولی فروش۔
الفُجْلُ: یک سالہ عشبی پودا یا دو سالہ (مولی)
واحدته: فُجْلَةٌ۔
فَجِمَ ـَ فَجَمًا: موٹے جبڑے والا ہونا۔
هو أَفْجَمُ هي فَجْمَاءُ۔
(ج) فُجْمٌ۔
اِنْفَجَمَ الوادي: کشادہ ہونا۔
تَفَجَّمَ الوادي: انفجم۔
الفُجْمَةُ: فُجْمَةُ الوادي: وادی کی کشادہ جگہ
فَجَا البابَ ـُ فَجْوًا: کھولنا۔
- القوسَ: کمان کے وتر اور شکم کے درمیان فاصلہ کرنا (کمان کی تانت کھینچنا)
فَجِيَ ـَ فَجًا: دونوں گھٹنوں کے درمیان فاصلہ رکھنے والا۔
هو أَفْجَى هي فَجْوَاءُ۔
(ج) فُجْوٌ۔
أَفْجَى الرجل: اہل و عیال پر فراخی سے خرچ کرنا۔
فَجَّاهُ: کھولنا۔
- عنه: دفع کرنا' ہٹانا۔
تَفَاجَى: درمیانی کشادگی والا ہونا۔

الفَجْوَةُ: دو چیزوں کے درمیان کشادگی
فَجْوَةُ الدَّارِ: گھر کا صحن۔
(ج) فِجَاءٌ و فُجًا و فَجَوَاتٌ۔
الفَجْوَاء: الفجوة۔

ف ...... ح

فَحَثَ عنه ـَ فَحْثًا: تلاش کرنا۔
يقال: فَحَثَ عن الخبر: خبر کی تحقیق کرنا
فَحَثَ في الارض: کھوج لگانا۔
اِفْتَحَثَ عنه: فَحَثَ۔
يقال: اِفْتَحَثَ مَا عند فلان: کسی کے پاس موجود چیز کی ٹوہ لگانا۔
الفَحِثُ: فَحِثُ الكَرِش: اوجھ سے متصل تہ بہ تہ جوف دار چیز۔
(ج) أَفْحَاثٌ۔
الفَحِثَةُ: اوجھ سے متصل شی کا کچھ حصہ۔
فَحِجَ ـَ فَحَجًا: پیر کے اگلے حصے کا قریب اور ایڑیوں کا دور ہونا۔
هو أَفْحَجُ هي فَحْجَاءُ۔
(ج) فُحْجٌ۔
أَفْحَجَ عن الامر: پیچھے ہٹنا' رکنا۔
- حَلُوبَتَهُ: دودھ دوہنے کے لئے دودھ والے جانور کی ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
فَحَّجَ: مبالغہ فحج۔
- رِجْلَيْهِ: ٹانگوں کو پھیلانا۔
اِنْفَحَجَتْ ساقاهُ: پنڈلیوں کا کشادہ ہونا۔
فَحَّتِ الأَفْعَى ـِ فَحًّا و فَحِيحًا: سانپ کا پھنکارنا۔
- النائمُ: خراٹے لینا۔
الفُحَّةُ: فُحَّةُ الفُلْفُلِ: مرچ کی تیزی
فَحُشَ القولُ و الفعلُ و ـُ فُحْشًا: قول و فعل کا انتہائی برا ہونا۔
- الأمرُ: اپنی حد سے تجاوز کرنا۔
هو فَاحِشٌ و فَحَّاشٌ۔
فَحُشَ ـُ فُحْشًا و فَحَاشَةً: فَحُشَ
يقال: فَحُشَ علي من معه: اپنے ساتھ والے کے ساتھ برائی کرنا۔

Marfat.com

اَفْحَشَ: فحش اور بری بات کہنا۔
یقال: اَفْحَشَ علیه فی المنطق: بدکلامی کرنا۔
فَحَّشَ بالشیءِ: برائی کرنا، خراب کرنا۔
تَفَاحَشَ: فحش پن کو ظاہر کرنا۔
-القومُ: ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا۔
-الاَمرُ: انتہائی گندہ ہونا۔
تَفَحَّشَ: تَفَاحَشَ۔
-بالشیءِ: برائی کرنا، خراب کرنا۔
الفَاحِشَةُ: فاحش کا مونث۔
(۲) برا فعل یا قول۔
(ج) فَوَاحِشُ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الفَوَاحِشَ مَاظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ﴾
الفُحْشُ: برا فعل یا قول۔
الفَحْشَاءُ: الفُحْشُ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَلشَّیْطَانُ یَعِدُکُمُ الفقرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَاءِ﴾
فَحَصَتِ القَطَاةُ - فَحْصًا: سنگ خوار مرغ کا انڈے دینے کے لئے زمین میں گڑھا کھود کر گھر بنانا۔
-عن الاَمرِ: انتہائی تحقیق و جستجو کرنا۔
-الارضَ: کھودنا۔
-الشیءَ: جانچ پڑتال کرنا۔
-الطبیبُ المریضَ: بیماری کا کھوج لگانے کیلئے مریض کا معائنہ کرنا۔
-الکتابَ و نحوہ: کتاب کو گہری نظر سے دیکھنا، مطالعہ کرنا۔
اِفْتَحَصَ عنه: فَحَصَ عنه۔
تَفَحَّصَ: اچھی طرح جانچنا۔
الاُفْحُوصُ: سنگ خوار مرغی یا مرغ کا انڈے دینے کے لئے کھودا ہوا گڑھا۔
(ج) اَفَاحِیصُ۔
الفَحْصَةُ: تھوڑی یا رخساروں کا گڑھا
المَفْحَصُ: الاُفْحُوصُ۔
(ج) مَفَاحِصُ۔
فَحْفَحَ: خراٹے لینا۔
(۲) آواز بیٹھنا۔
(۳) بہت بولنا۔
هو فَحْفَاحٌ۔
فَحَلَ الاِبلَ و نحوَها - فَحْلاً: اونٹوں میں جفتی کے لئے سانڈ (نراونٹ) چھوڑنا۔
یقال: فَحَلَها فَحْلاً۔
اَفْحَلَ فلانٌ: سانڈ بنانا، پالنا۔
-فلاناً فَحْلاً: عاریۃً سانڈ دینا۔
اِفْتَحَلَ فلاناً بَعِیراً: اَفْحَلَه۔
تَفَحَّلَ: سانڈ جیسا ہونا۔
-الشجرُ: درخت پر پھل آنا بند ہونا۔
اِسْتَفْحَلَ الاَمرُ: سنگین اور سخت ہو جانا۔
-النَّخْلَةُ: مادہ درخت خرما کا نر بن جانا، بار آور نہ رہنا۔
الفِحَالَةُ: مرد پن۔
الفُحَّالُ: نر درخت خرما۔
(ج) فَحَاحِیلُ۔
الفَحْلُ: ہر طاقتور نر حیوان۔
(ج) فُحُولٌ و اَفْحُلٌ۔
فُحُولُ الشِّعْرِ او العِلمِ: بلند پایہ علماء و شعراء، قادر الکلام شعراء۔
اَلفَحْلَةُ من النساء: تیز طرار عورت۔
الفِحْلَةُ: الفِحَالَةُ۔
الفُحُولَةُ: الفِحَالَةُ۔
الفَحِیلُ: مکمل مرد یا سانڈ۔
فَحْلٌ فَحِیلٌ: شریف النسب آدمی۔
فَحَمَ الصبیُّ - فَحْمًا و فُحُومًا: روتے روتے بچہ کا سانس اور آواز بند ہو جانا۔
-فلانٌ: ساکت ولاجواب ہو جانا۔
فَحُمَ الشیءُ فُحُومًا و فُحُومَةً: سیاہ ہونا
هو فَاحِمٌ و فَحِیمٌ۔
اَفْحَمَ القومُ: رات کی ابتدائی تاریکی میں داخل ہونا۔
-البکاءُ الصبیَّ: رونے کا بچہ کی آواز کو بند کر دینا۔
-الخصمَ: مقابل کو دلیل سے خاموش کر دینا۔
-الهمُّ و نحوہ فلاناً: فکر و غم کا نشاط طبع کو ختم کر دینا۔
فَحَّمَ الخشبَ: لکڑی کو جلا کر کوئلہ بنانا۔
-الشیءَ: کوئلہ سے کالا کرنا۔
الفَاحِمُ: بہت سیاہ
یقال: اَسْوَدُ فاحِمٌ۔
الفِحَامَةُ: کوئلہ کا پیشہ۔
الفَحَّامُ: کوئلہ بیچنے والا (۲) کوئلہ کا کارکن
الفَحْمُ و الفَحَمُ: کوئلہ، مسام دار سیاہ مادہ جو لکڑیوں اور ہڈیوں وغیرہ کو جزوی جلانے کے طور پر باقی رہ جاتا ہے۔
(ج) فِحامٌ، فُحُومٌ۔
الفَحْمُ النباتیُّ: نباتات کے جلانے سے پیچھے رہ جانے والا کوئلہ۔
الفَحْمُ الحجریُّ: پتھر کا کوئلہ سیاہ چمکدار یا سیاہی مائل معدن جو نباتاتی مواد کے کافی عرصہ زمین کے شکم میں رہنے سے بنتا ہے۔
الفَحْمَةُ: فَحْمَةُ اللَّیلِ: رات کی تاریکی یا بہت زیادہ تاریکی۔
الفَحِیمُ: الفَاحِمُ۔
اَلمُفْحَمُ: دلیل کے آگے خاموش ہو جانے والا (۲) عاجز۔
المَفْحَمَةُ: وہ زمین جس میں پتھر کا کوئلہ بکثرت ہو۔
(ج) مَفَاحِمُ۔
فَحَا بکلامه الی کذا و کذا - فَحْوًا: اپنے کلام سے کسی چیز کی طرف اشارہ کرنا۔
فَحَّی بکلامه الی کذا: مبالغہ در فَحَا
-الطعامَ: کھانے میں بہت مصالح ڈالنا
فَاحَاهُ: کسی کو مخاطب کر کے اپنی بات کا مقصد سمجھانا۔
الفَحَا: کھانے میں ڈالنے کا مصالحہ جیسے مرچ، زیرہ وغیرہ۔
(ج) اَفْحَاءٌ۔
الفَحْوَی: فَحْوَی القولِ: بات کا مضمون اور مقصد جس کی طرف قائل توجہ کرا رہا ہو۔
(ج) فَحَاوٍ و فَحَاوَی۔
الفَحْوَةُ: شہد کا ٹکڑا موم نچوڑنے سے پہلے۔

Marfat.com

الفَجِيَّةُ: سوپ۔

ف......ح

فَخَتَتِ الفَاخِتَةُ - فَخْتًا: فاختہ کا بولنا
-الانسانُ: فاختہ کی طرح اترا کر چلنا۔
-الطَّبَّاخُ: باورچی کا دیگ سے گوشت کی بوٹی بغیر چمچے کے ہاتھ سے نکالنا۔
-الشئَ: کاٹنا۔
یقال: فَخَت راسَه بالسیف۔
-السقفَ: چھت میں سوراخ کرنا۔
فَخَّتَتِ الفاخِتَةُ: مبالغہ در فَخَتَتْ
تَفَخَّتَ الانسانُ: مبالغہ در فَخَتَ
الفَاخِتَةُ: کبوتر کی طرح کا ایک طوق والا پرندہ جو اپنے بازو پھیلا کر جھومتا ہوا چلتا ہے۔
(ج) فواخِتُ۔
الفَخْتُ: شکاری کا پھندا۔
(۲) چھت کے گول سوراخ۔
(۳) چاند کی ابتدائی روشنی۔
فَخِجَ الرَّجُلُ - فَخَجًا: تکبر کرنا۔
فَخَّتِ الأفعی - فَخًّا و فَخِیخًا: سانپ کا پھنکاریں مارنا۔
-النائم: خراٹے لینا۔
فَخَّتْ رِجلاهُ - فَخَخًا: ٹانگوں کو ڈھیلا کرنا۔ هو أفَخُّ، هی فَخّاءُ۔
(ج) فُخٌّ۔
الفَخُّ: پرندوں اور درندوں کو شکار کرنے کا پھندا۔
(ج) فِخَاخٌ، و فُخُوخٌ۔
فَخَذَه - فَخْذًا: ران پر مارنا۔
فَخَّذَ بین القومِ: تفریق کرنا۔
- الرجلُ عشیرتَه: اپنے قبیلے کی ایک ایک شاخ کو پکارنا۔
تَفَخَّذَ عن الأمرِ: رکنا، تاخیر کرنا۔
الفَخِذُ و الفَخْذُ: گھٹنے کے اوپر سے لے کر کولہے تک کا حصہ (ران) (مؤنث)
-فی العشیرةِ: قبیلے کی شاخ (مذکر)۔
(ج) أفخاذٌ۔

فَخَرَ الرجلُ - فَخْرًا و فَخَارًا و فَخَارَةً: اپنے یا قوم کے محاسن پر فخر کرنا۔
(۲) تکبر کرنا۔
هو فاخِرٌ و فخورٌ۔
-الرجُلَ - فَخْرًا: فخر میں فوقیت لے جانا۔
فَخِرَ - فَخَرًا: بڑائی خو ہونا۔
هو فَخِرٌ
أفْخَرَ فلانا علی فلان: کسی کو دوسرے پر فوقیت دینا۔
فَاخَرَه مُفَاخَرَةً و فِخَارًا: کسی سے فخر میں مقابلہ کرنا۔
هو مُفَاخِرٌ و فِخِّیرٌ۔
فَخَّرَه علیه: کسی کو کسی پر فوقیت دینا۔
إفْتَخَرَ: فَخَرَ
تَفَاخَرَ: بڑائی جتانا، تکبر کرنا۔
-القومُ: ایک دوسرے پر فخر کرنا۔
إسْتَفْخَرَ الطِّینُ: مٹی کا ٹھیکری بننا۔
-الشئَ: نفیس و فائق سمجھنا۔
الفَاخِرُ: ہر عمدہ چیز۔
یقال: نَبَاتٌ فَاخِرٌ عمدہ نبات۔
ثَوْبٌ فَاخِرٌ: بیش قیمت اعلیٰ کپڑا۔
الفَاخُورُ: مٹی کے برتن بنانے والا۔
الفَاخُورَةُ: مٹی کے برتنوں کا کارخانہ (محدثہ)
الفِخَارَةُ: کمہار کا پیشہ۔
الفَخَّارُ: برتن وغیرہ جو مٹی سے بنا کر پکائے جاتے ہیں۔
-الفَخَّارِیُّ: مٹی کے برتن بنانے اور بیچنے والا (محدثہ)
المَفْخَرُ و المَفْخَرَةُ: قابل فخر۔
(ج) مَفَاخِرُ۔
فَخْفَخَ: ناحق فخر کرنا۔
الفَخْفَخَةُ: بے جا فخر۔
(۲) کاغذ یا نئے کپڑے کو حرکت دیتے وقت پیدا ہونے والی آواز۔
فَخُمَ ـُ فَخَامَةً: موٹا ہونا، عظیم الشان ہونا ہونا۔
-المنطقُ: کلام کا فصیح ہونا۔

هو فَخْمٌ (ج) فِخَامٌ۔
فَخَّمَه: بلند رتبہ بنانا۔
تَفَخَّمَه: فَخَّمَه
الفَیْخَمَانُ: بڑا شخص جس کے بغیر کوئی کام انجام نہ دیا جائے۔

ف......د

فَدَحَهُ الحِمْلُ - فَدْحًا: بوجھل کر دینا۔
یقال: فَدَحَهُ الدَّیْنُ
فَدَحَهُ الامرُ معاملہ کا کسی کو زیر بار کر دینا
هو فَادِحٌ
إسْتَفْدَحَ الأمرَ: پریشان اور دشوار پانا
الفَادِحَة: مصیبت
(ج) فَوَادِحُ۔
فَدَخَ الشئَ - فَدْخًا: توڑنا، اکثر اس کا استعمال تر اور جوف دار چیز کے توڑنے میں ہوتا ہے۔
یقال: فَدَخَ الراسَ، فَدَخَ البُسْرَ۔
فَدَّ ـِ فَدًّا و فَدِیدًا: آواز سخت ہونا۔
-الطائرُ: اپنے پروں کو پھیلا کر بند کرنا جس سے پھڑ پھڑاہٹ کی آواز آئے۔
-الرجلُ: بھاگنے کے لئے دوڑنا۔
(۲) خوشی و مسرت میں زور زور سے زمین پر پیر پڑنا۔
فَدَّدَ الرجلُ: متکبرانہ چال چلنا۔
(۲) خرید و فروخت میں شور و غل کرنا۔
الفَدَّادُ: سخت گفتار، کرخت آواز والا۔
الفَدَّادَةُ: مینڈک۔
الفَدِیدُ: شور و غل آواز۔
فَدَرَ ـِ فَدْرًا و فُدُورًا: سست پڑنا۔
-الوَعِلُ: پہاڑی بکرے کا پہاڑ پر چڑھ کر رک جانا۔
(۲) موٹا اور بڑا ہونا۔
(۳) عمر رسیدہ ہونا۔
-اللحمُ: پکنے کے بعد ٹھنڈا ہو جانا۔
هو فَادِرٌ (ج) فُدْرٌ، هی فَادِرٌ ایضا۔
(ج) فَوَادِرُ۔

Marfat.com

فَدِرَ - فَدَرًا: بیوقوف ہونا۔
ھو فَدِرٌ۔
اَفْدَرَ: فَدَرَ۔
فَدَّرَ: فَدَرَ۔
-الحِجارَةَ: پتھروں کو چھوٹا بڑا توڑنا۔
تَفَدَّرَ الحجرُ: پتھر ٹوٹ جانا، ٹکڑے ہو جانا۔
الفادِرُ: عمر رسیدہ پہاڑی بکرا۔
الفادِرُ: پہاڑ کی چوٹی کی ٹھوس چٹان۔
الفَدَرُ من الوعل: الفادِرُ۔
(ج) فُدُورٌ۔
الفَدِرُ من العِیدان: کمزور اور جلد ٹوٹ جانے والی لکڑی۔
الفِدْرَةُ: کسی چیز کا سمٹا ہوا حصہ، ٹکڑا۔
یقال: فِدْرَة من اللّحم، فدرة من التمر، فِدرَة من اللیل۔
(ج) فِدَرٌ۔
الفَدُورُ من الوعول: الفَدَرُ۔
(ج) فُدُرٌ۔
المَفْدَرَةُ ارضٌ مَفْدَرَةٌ: بہت زیادہ پہاڑی بکروں والی جگہ۔
فَدِعَ - فَدَعًا: ٹیڑھے جوڑوں والا ہونا۔
یقال: فِدعت قَدَمُه او یَدُه۔
ھو اَفْدَعُ ھی فَدْعَاءُ۔
فَدَّعَة: ٹیڑھے جوڑوں والا بنا دینا۔
الفَدَعُ: جوڑوں میں ٹیڑھا پن جیسے وہ اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہوں، اکثر ہاتھ کی کلائی اور پاؤں کے ٹخنوں میں ہوتا ہے۔
فَدَغَ الشیئَ - فَدْغًا: توڑنا، اکثر اس کا استعمال تر اور جوف دار چیز کے توڑنے میں ہوتا ہے۔
-الطَّعامَ: گھی سے تر بتر کرنا۔
اِنْفَدَغَ الشیئُ: سوکھنے کے بعد نرم ہو جانا۔
(۲) ٹوٹ جانا۔
فَدْفَدَ: آواز بلند ہونا۔
(۲) خوشی اور مسرت کے مارے زمین پر بھاری قدم پڑنا۔
الفَدْفَدُ: ہموار کشادہ چٹیل میدان۔
(ج) فَدَافِدُ۔
الفَدْفَدَةُ: ہلکی آواز، سرسراہٹ۔
فَدَمَ فاهُ و علی فیه - فَدْمًا: منہ پر ڈھکنا رکھنا، منہ بند کرنا۔
یقال: فدم الابریقَ، وفدم الدّابّةَ
- المجوسیُّ فمَه: مجوسی کا بعض مذہبی تقریبات میں بغرض عبادت منہ بند کرنا۔
فَدُمَ - فُدُومَةً و فَدامةً: کم فہم ہونا۔
حجت سے عاجز ہونا۔
(۲) اکھڑ اور بیوقوف ہونا۔
(۳) موٹا ہونا۔
ھو فَدْمٌ (ج) فِدامٌ۔
اَفْدَمَه: فَدَمَه۔
فَدَّمَ (مبالغہ در فَدَمَ) یقال: فَدَّمَ۔
الابریقَ و نحوَه: اچھی طرح منہ باندھنا۔
-فاهُ و علیه: فَدَمَه
-البعیرَ: اونٹ کے منہ پر سربند باندھنا۔
-الثوبَ: کپڑے کو خوب سرخ رنگ دینا، ھو مُفَدَّمٌ۔
الفِدامُ: منہ بند کرنے کے لئے باندھا جانے والا (۲) لوٹے، جگ وغیرہ کے منہ پر باندھا جانے والا کپڑا۔
الفِدامَةُ: الفِدام۔
الفَدْمُ رجل فَدْمٌ: غیر قادر الکلام، کم فہم۔
ومن الثیاب: تیز سرخ رنگ میں رنگا ہوا کپڑا (ج) فِدامٌ۔
المُفَدَّماتُ: برتن جن کے منہ بندھے ہوئے ہوں۔
فَدَّنَ الابلَ و نحوها: موٹا کرنا۔
الفَدّانُ: ہل (۲) جوا جو ہل میں جڑے ہوئے دو بیلوں کی گردن پر ہوتا ہے۔
(۳) زرعی زمین کی مقدار جس کی پیمائش بلاد عرب میں مختلف ہے۔ مصر میں اس کی پیمائش 333½ مربع قصبہ (قصبہ پیمائش کا ذریعہ جس کی مقدار مصر میں 3.00 میٹر ہوتی ہے) یا 3200 مربع میٹر ہے (ج) فدادین (مو)
الفَدَنُ: محل (ج) اَفْدانٌ۔
فَدَاهُ - فَدًی و فِدًی و فِدَاءً: مال وغیرہ دے کر کسی کو چھڑوانا، فدیہ دینا۔
یقال: فداه بماله، فداه بِنَفْسِه، ھو فاد (ج) فُدَاة
چھوٹنے والا: مَفْدِیٌّ۔
اَفْدَی: بھاری بدن والا ہونا۔
-صبیّةَ: بچہ کو بیچنا۔
-فلانًا اَسیرَہ: کسی سے اس کے قیدی کا فدیہ قبول کرنا۔
فَادَاهُ مُفَادَاةً و فِدَاءً: فدیہ دینا۔
(۲) فدیہ لے کر آزاد کرنا۔
- الاَسْرٰی عنده: اپنے دشمن کے پاس قیدیوں کی رہائی کے بدلے دشمن کے قیدیوں کو رہا کرنا۔
فَدَّاهُ بنفسه: کسی پر اپنی جان قربان کرنا۔
قال له: کسی سے یہ کہنا کہ میں تم پر قربان ہوں۔
اِفْتَدَی: اپنی طرف سے فدیہ دینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّ مِثْلَه مَعَه لَا فْتَدَوْا بِه﴾
یقال: اِفْتَدَی منه بکذا: کسی سے کسی چیز کے ذریعہ بچنا۔
-الاَسِیْرَ: قیدی کو مال کے بدلے چھڑانا۔
تَفَادَی القومُ: ایک دوسرے پر فداء ہونا یا ایک دوسرے کو فدیہ دے کر چھڑانا۔
-فلانٌ من کذا: بچنا۔
الفِدَاءُ: جان چھڑانے کے لئے دیا جانے والا مال وغیرہ۔
(۲) عبادت میں کوتاہی کے بدلے جو اللہ کے لئے پیش کیا جائے جیسے روزے کا کفارہ اور احرام میں سلا ہوا کپڑا پہننے اور حلق کروانے کا کفارہ۔ (۳) قربانی۔
الفِدائیُّ: [illegible] راہ میں یا وطن کی خاطر اپنی جان [illegible]
(ج) الفدائیون (محدثہ)
الفِدائیَّةُ: فدائی کی صفت فدائیت (محدثہ)
الفِدْیَةُ: الفِداءُ (ج) فدیً۔

Marfat.com

ف .... ذ

فَذَّ عن اَصْحَابِه ـِ فَذًّا: ساتھیوں کو چھوڑ کر اکیلا رہ جانا۔
يقال: فَذَّ عَنْ نُظَرائِه: اپنے ہم مرتبہ لوگوں میں منفرد ہونا۔
هو فَاذٌّ و فَذٌّ۔
-فلانًا: سختی سے دھتکارنا' هو فَاذٌّ۔
اَفَذَّتِ الشَّاةُ: بکری کا ایک بچہ جننا۔
هي مُفِذٌّ: یہ اس وقت کہا جائے گا جب اس بکری کی عادت ایک سے زائد بچہ جننے کی ہو۔
-القومُ: لوگوں کا تنہا یکے بعد دیگرے آنا۔
تَفَذَّذَ بالأمرِ او بِرَأْيِه: اپنی مرضی پر چلنا' رائے میں الگ تھلگ ہونا۔
اِسْتَفَذَّ بالأمرِ اَوْ بِرَأْيِه: تَفَذَّذَ۔
الاَفَذُّ من السِّهام: بے پر تیر۔
الفَاذَّةُ: يقال: كلمةٌ فَاذَّةٌ: شاذ اور نادر الوقوع کلمہ۔
الفُذَاذَى: يقال: جاءَ القومُ فُذَاذَى: لوگ تنہا یکے بعد دیگرے آئے۔
الفُذَاذُ: يقال: جاءَ القومُ فُذَاذًا: لوگ تنہا یکے بعد دیگرے آئے۔
الفَذُّ: تنہا' اکیلا۔
(۲) الگ تھلگ' اپنی جگہ میں متفرد۔
(۳) جوئے کا پہلا تیر۔
-من التمر: بکھری ہوئی ایک دوسرے سے جدا کھجوریں۔
(ج) اَفْذَاذٌ و فُذُوذٌ۔
يقال: جاءَ القومُ اَفْذَاذًا: لوگ الگ الگ آئے۔
الفَذَّةُ: فساد۔
الفُذَّذُ: الفُذَاذُ۔
المِفْذَاذُ: من الشاءِ: وہ بکری جس کی عادت ایک بچہ جننے کی ہو۔
فَذْلَكَ الحِسابَ: حساب چکانا' فارغ ہو جانا۔
اس کی اصل 'فَذلِكَ كذا و كذا' ہے۔ جب حساب اچھی طرح نمٹ جائے۔
الفَذْلَكَةُ: خلاصہ (محدثہ)

ف .... ر

الفَرَا: گاؤخر۔
يقال في مثلٍ: كلّ الصَّيد في جوفِ الفَرَا: ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ، یعنی ہر شکار گاؤ خر سے کم درجہ کا ہے۔ ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جسے مختلف لوگوں پر ترجیح دی جاتی ہو اور اس چیز کے لئے جو دوسرے سے مستغنی کردے۔
(ج) فِرَاءٌ و اَفْرَاءٌ۔
الفرماءُ: الفَرَا
الفَرِيُّ: يقال: اَمْرٌ فَرِيءٌ: گھڑا ہوا معاملہ۔
اَمْرٌ فَرِيءٌ: بڑا معاملہ۔
فَرَتَ ـُ فَرْتًا: بدکار ہونا۔
فَرِتَ الرجلُ ـَ فَرَتًا: مضبوطی کے بعد عقل کا کمزور ہو جانا۔
فَرُتَ الماءُ ـُ فُرُوتَةً: بہت میٹھا ہونا۔
هو فُرَاتٌ۔
الفُرَاتُ: بہت میٹھا پانی۔
يقال: ماءٌ فُراتٌ و نهرٌ فراتٌ۔
فَرْتَكَ: قدم ملا کر چلنا۔
-الشيئَ: ریزہ ریزہ کرنا۔
-النَّسِيْجَ و نحوَه: کپڑے وغیرہ کو خراب کرنا۔
فَرْتَنَ: قدم ملا کر چلنا۔
-في كلامه: کلام کی شقیں نکال کر طول دینا۔
فَرْتَنَى (بغیر ال کے): زناکار عورت۔
(۲) باندی' لونڈی۔
الفَرْتَنَى: بجو کا بچہ۔
(۲) پیشہ ور زانیہ (۳) باندی۔
فَرِثَتِ الحُبْلٰى ـُ فَرْثًا: حمل کی وجہ سے جی متلانا۔
-الكَرِشَ: اوجھ کو پھاڑ کر فضلات کو نکالنا۔
-وعاءَ التمر: کھجور کی ٹوکری کو کھول کر کھجوریں وغیرہ بکھیر دینا۔
يقال: فَرَثَ الحُبُّ كبدَه: محبت نے اس کے جگر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔
فَرِثَ الرجلُ ـَ فَرَثًا: شکم سیر ہونا۔
يقال: شَرِبَ على فَرَثٍ۔
هو فَرِثٌ۔
-القومُ: بکھر جانا۔
اَفْرَثَ الكَرِشَ: فَرَثَهَا۔
-الرجلَ: الزام لگانا۔
-اَصحابَه: چغلی لگا کر ساتھیوں کو مصیبت میں ڈالنا۔
(۲) لوگوں کو ملامت کا نشانہ بنا ڈالنا۔
اِنْفَرَثَتِ الحُبْلٰى: فَرِثَتْ۔
تَفَرَّثَ القومُ: منتشر ہونا۔
-الحُبْلٰى: فَرِثَتْ۔
الفُرَاثَةُ: اوجھ میں بقیہ فضلات وغیرہ۔
الفَرْثُ: الفُراثَةُ (ج) فُرُوثٌ۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿نُسْقِيْكُمْ مِمَّا فِي بُطُوْنِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِيْنَ﴾
الفَرِثُ: شکم سیر ہونا۔
-المكانُ الفَرِثُ: وہ جگہ جو نہ پہاڑی ہو اور نہ بالکل ہموار۔
فَرَجَ بَيْنَ الشيئين ـِ فَرْجًا: کشادہ کرنا چیرنا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَاِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ﴾ یعنی جب آسمان پھٹ جائے گا۔
- القومُ له: لوگوں کا کسی کے لئے گنجائش نکالنا۔
-اللهُ الغَمَّ: اللہ کا کسی کی تکلیف یا غم کو دور کرنا۔
اللهُ فَارِجٌ والكربُ مَفْرُوجٌ۔
فَرِجَ ـَ فَرَجًا: ستر کھلا ہوا ہونا۔
(۲) ڈرپوک و بزدل ہونا۔
هو فَرِجٌ۔
(۳) بڑے کولہوں والا ہونا۔
-ثناياه: اوپر کے دانتوں کا کشادہ ہونا۔
هو اَفْرَجُ' هي فَرْجَاءُ۔
(ج) فُرْجٌ۔

Marfat.com

فَرُجَ – فَرَاجَةً: راز نہ چھپانا۔
أَفْرَجَ الغُبَارُ: گردوغبار زائل ہونا۔
-القَومُ عن المكانِ: لوگوں کا کسی جگہ سے چلے جانا۔
-عن الحَبِيسِ: قیدی کو رہا کرنا۔
يقال: أُفْرِجَ عن الاَسير ،اُفرِجَ عن المالِ: قیدی کو رہا کرنا، مال کو چھوڑ دینا۔
-الدَّجَاجَةُ: مرغی کا چوزوں والی ہونا
فَرَّجَ الشئَ: کشادہ کرنا۔
-اللّٰهُ الغَمَّ: تکلیف دور کرنا۔
اِنْفَرَجَ الشئُ: کشادہ ہونا۔
يقال: انفرج مابين الشيئين۔
-الغَمُّ والكَرْبُ: رنج وغم دور ہونا
-فلانٌ من ضيقة: پریشانی اور گھٹن سے نجات پانا۔
تَفَرَّجَ الشئُ او الغَمُّ او الكَرْبُ: اِنْفَرَجَ۔
يقال: تَفَرَّجَ الرجلُ بكذا، و عليه: کسی چیز کے مشاہدہ سے دل بہلانا، خوش ہونا (محدثہ)
التَّفَارِيْجُ تَفَارِيجُ الاَصَابِعِ: انگلیوں وغیرہ کے درمیان کی جگہ۔
واحدها تِفْرَاجٌ
يقال: تَفَارِيْجُ القَبَاءِ والداربزِيْنَ و نحوهما۔
الفَرْجُ: دو چیزوں کے درمیان کشادگی۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ﴾ یعنی شگاف یا پھٹن۔
-مابين الرِّجْلَيْنِ: دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ کنایۃً شرمگاہ، غالب استعمال بھی یہی ہے۔ قرآن حکیم میں ہے
﴿وَالَّتِي اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا﴾
﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ﴾
(۳) سرحد۔
(۴) چوپائے کی ٹانگوں کے درمیان کا فاصلہ
يقال: جَرَت الدابة مِلْءَ فُرُوْجِهَا چوپایہ پوری طاقت سے چلا۔
فُرُوْجُ الاَرْضِ: اطراف زمین۔
الفَرَجُ: ازالہ غم وکلفت

الفُرُوْجُ من الرِّجال: جو راز نہ چھپا سکے
الفُرْجَةُ: دو چیزوں کے درمیان شگاف
(۲) ازالہ غم
(۳) دلچسپ نظارہ جس سے دل بہلے (محدثہ)
الفَرَجِيَّةُ: لمبی آستینوں کا جبہ جو علمائے دین پہنتے ہیں (محدثہ)
الفَرُّوجُ: بچہ کا کرتہ۔
(۲) چوزہ (ج) فَرَارِيْجُ۔
الفَرِيْجُ: تانت سے الگ کمان
(۲) کثرت ولادت سے تنگ آ جانے والی عورت۔
(۳) ظاہر، واضح (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
المُفْرَجُ: وہ مقتول جس کا قاتل نامعلوم ہو
(۲) وہ شخص جس کی نہ اولاد ہو نہ مال اور نہ ہی خاندان۔
المُفَرَّجُ: کنگھا (۲) بغل سے ہٹی ہوئی کہنی والا۔
المُنْفَرِجَةُ: الزاوية المنفرجة (علم ہندسہ میں) ۹۰ درجے سے زائد کا زاویہ (مج)
الفِرْجَارُ: پرکار، دو شاخہ نوک دار قلم جس سے دائرے وغیرہ کھینچے جاتے ہیں (مج)
فَرْجَنَ الدَّابَةَ: جانور کی جلد کو کھریرے سے صاف کرنا۔
-الثَّوْبَ و نحوه برتن سے صاف کرنا۔
الفِرْجَوْنَ: لوہے کا آلہ جس کے دندانے ہوتے ہیں اس سے چوپائے کی جلد کو صاف کیا جاتا ہے۔
(۲) برش جس سے کپڑے وغیرہ کو صاف کیا جاتا ہے (مع)
فَرِحَ – فَرَحًا: راضی ہونا۔
حدیث میں ہے (لَلّٰهُ اَشَدُّ فرحًا بتوبة عبده)
يقال: فَرِحَ بكذا: خوش ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے۔
﴿وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰهِ﴾
(۲) نعمت وغیرہ پر اترانا۔

قرآن حکیم میں ہے:
﴿اِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ﴾
وقال: ﴿ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ۔﴾
هو فَرِحٌ، فَرْحَانٌ، و فَارِحٌ۔
هي فَرِحَةٌ و فَرْحَى فرحانة و فَارِحَةٌ
اَفْرَحَه: خوش کرنا۔
فَرَّحَه: خوش کرنا۔
الفَرَحُ: تقریب شادی اور یہ مجازاً ہے۔
الفُرْحَةُ: خوشخبری
المِفْرَاحُ: بہت خوش
المُفْرَحُ: قرض میں دبا ہوا جو ادائیگی کے قابل نہ ہو۔
اَفْرَخَ الطائرُ: چوزوں والا ہونا
-البَيْضَةُ: انڈے کا چوزہ سے الگ ہونا
-الزرعُ: پودے کی شاخیں نکلنا۔
-فُؤَادُه: دل سے خوف دور ہونا۔
يقال: اَفْرَخَ رُوْعُه: دل سے غم دور ہونا
-الاَمْرُ: اشتباہ کے بعد معاملہ کے انجام کا واضح ہونا
-اللّٰهُ رَوْعَ فلان: اللہ کا کسی کے ڈر خوف کو دور کر دینا
-القومُ بَيْضَتَهُمْ: اپنا بھید ظاہر کرنا
فَرَّخَ الطائرُ والبيضةُ والزَّرْعُ: اَفْرَخَ
-القومُ: ذلیل ومرعوب ہونا۔
-الاَمْرُ: تخلک ہونے کے بعد انجام کا واضح ہونا۔
وقالوا: باض في راسه الشيطان و فرَّخ: شیطان نے اسے بہکالیا اور گمراہ کر دیا
اِسْتَفْرَخَ الطَّائِرَ: پرندے کے چوزے نکلوانا
الفَرْخُ في الاَصل: پرندے کا بچہ
(۲) ہر انڈا دینے والے جانور کا بچہ
(۳) ہر چھوٹا جانور یا چھوٹا پودا یا چھوٹا درخت
-من الرجال: ذلیل
-من الزَّرْع وہ پودا جس کا حصہ ظاہر ہو گیا ہو
(۴) دماغ کا اگلا حصہ۔ جو مجرد وجم کا ہو۔

Marfat.com

-من الورق: کاغذ کا تختہ (شیٹ)
(محدثہ)
(ج) اَفرُخٌ و اَفرَاخٌ و فُرُوخٌ۔
فراخ الشجرۃ: درخت پر شاخیں کاٹنے کے
بعد نکلنے والی کونپلیں۔
الفَرخَۃُ: چوڑی انی
الفُرُوخُ من السُّنبُلِ: وہ خوشہ جس میں دانے
پڑ گئے ہوں اور ظاہر ہو گئے ہوں۔
المَفَارِخُ: بچے نکلوانے کی جگہیں۔
واحدُھا: مَفرَخٌ و مَفرَخَۃٌ۔
فَرَدَ - فُرُودًا: تنہا ہونا، یکتا ہونا
-بالاَمرِ و الرَّأیِ: منفرد ہونا
اَفرَدَتْ اُنثَی الحَیَوَانِ: مادہ کا ایک بچہ جننا،
اس کے بارے میں نہیں کہا جاتا ہے جو جنتی ہی
ایک ہو۔ ھِیَ مُفرِدٌ۔
-بالاَمرِ: منفرد ہونا
-الشیئَ: الگ ہونا کرنا۔
-الشیئَ: ایک فرد بنانا
-الیہ رسولاً: کسی کے پاس قاصد بھیجنا
فَرَّدَ الرجلُ: فقیہ ہونا
(۲) لوگوں سے الگ ہو کر عبادت کے لئے
خلوت گزین ہونا۔
حدیث میں ہے: (طُوبٰی للمُفَرِّدِینَ)
-برأیِہِ: اپنی رائے پر چلنا
-الذَّھَبَ: سونے کے دانوں میں چاندی کے
دانوں سے فصل کرنا۔
-الشیئَ: کسی چیز کے الگ الگ حصے کرنا
-الاَشیاءَ: چیزوں میں فصل کرنا۔
(محدثان)
اِنفَرَدَ بالاَمرِ: کسی معاملہ میں اکیلا رہنا کسی کو
شریک نہ بنانا۔
-بنفسہ: خلوت گزیں ہونا
تَفَرَّدَ بالاَمرِ: اِنفَرَدَ۔
اِستَفرَدَ بالاَمرِ او الرَّأیِ: اِنفَرَدَ
-فلانًا: کسی کے ساتھ خلوت میں ہونا
-فلانًا: تنہا پانا
یقال: اِستَفرَدَ الغَوَّاصُ ھذہ الدُّرَّۃَ: غوطہ
خور کو فلاں موتی تنہا ملا۔
-الشیئَ: چند چیزوں میں سے ایک کو چھانٹنا
-الشیئَ: بے نظیر و بے مثال فرد کی حیثیت سے
لینا۔
الاِفرَادُ (علم نحو میں): خلاف تثنیہ اور جمع۔
(۲) (علم فقہ میں) ایک احرام میں حج اور عمرہ
کو جمع نہ کرنا
الفَارِدُ: منفرد، الگ، تنہا
یقال: ثورٌ فاردٌ: گلہ سے الگ تھلگ بیل
یقال: شَجَرَۃٌ فارِدٌ او فَارِدَۃٌ: تمام درختوں
سے الگ درخت۔
نَاقَۃٌ فَارِدَۃٌ: چرنے اور پانی پینے میں الگ
رہنے والی اونٹنی۔
شاۃٌ فَارِدَۃٌ: دودھ نکالنے کے لئے، بکریوں
سے الگ کی جانے والی بکری۔
-من السُّکَّرِ: عمدہ اور نہایت سفید چینی
(ج) فوارد۔
الفوارد من الابل: وہ اونٹ جن سے نر اونٹ
مشابہت نہ رکھتے ہوں۔
فُرَادَ: یقال: جاء القومُ فُرَادَ و فُرَادًا و
فُرَادیٰ: لوگ یکے بعد دیگرے آئے۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا
فُرَادَیٰ کَمَا خَلَقْنٰکُمْ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ﴾
الفَردُ: منفرد، تنہا اور مؤنث (تاء کے ساتھ)
قرآن حکیم میں ہے:
﴿ رَبِّ لَا تَذَرْنِی فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ
الْوَارِثِیْنَ ﴾
-من الناس وغیرھم: عمدگی میں بے نظیر و
بے مثال شخص
(۲) ہر جوڑے کا ایک فرد
(۳) ریت کا الگ تھلگ ٹیلہ
(۴) داڑھی کی ایک جانب
(ج) اَفرَادٌ
(۵) چاول وغیرہ رکھنے کی کھجور کے پتوں کی
ٹوکری (محدثہ) (ج) اَفرَادٌ
یقال: عددت الجوزَ او الدراھمَ اَفرَادًا
میں نے درہم یا اخروٹ ایک ایک کر کے گنے۔
یقال: لقیتہ فَردَینِ: میں اس سے اس طرح ملا
کہ ہم دو ہی تھے کوئی تیسرا نہ تھا۔
اَفرَادُ النُّجُومِ: آسمان کے کناروں پر عام
ستاروں سے الگ چمکدار ستارے۔
الفَرَدُ من الانسان وغیرہ: الفَردُ
(ج) اَفرَادٌ و فِرَادٌ۔
یقال: جاء القومُ فِرادًا: لوگ یکے بعد
دیگرے آئے۔
الفَردَانُ: الفَردُ۔
الاُنثیٰ: فَردیٰ (ج) فُرادیٰ۔
الفُردَۃُ: درختوں کا جھنڈ
(ج) فُرُدات۔
الفَرَدَۃُ: لوگوں سے بہت زیادہ الگ تھلگ
رہنے والا
الفَردِیَّۃُ: جماعت کے کنٹرول اور اقتدار سے
آزاد رہنے کا نظریہ
(۲) فرد کی خود مختاری اور اس پر سیاست کے
محدود کنٹرول کا ایک سیاسی نظریہ (محدثہ)
الفَرَّادُ: موتی بیچنے والا
(۲) موتی بنانے والا
الفُرُودُ من الاَشیاءِ: ایک فرد
الفُرُودُ: ثریا کے گرد چمکدار ستارے
فُرُودُ النجوم: ستاروں کے افراد
الفَرِیدُ: یکتا، تنہا۔
(۲) موتیوں اور سونے کی لڑی میں پروئے
ہوئے چاندی وغیرہ کے دانے۔
(۳) وہ موتی جو دوسرے موتیوں کا فاصلہ دے
کر پروئے گئے ہوں۔
واحدتہ فَرِیدَۃٌ
(۴) نفیس اور بیش قیمت موتی
(ج) فَرائِدُ
المِفرَاد من النُّوقِ: الگ تھلگ رہنے والی
اونٹنی۔
المُفرَدُ: جنگلی بیل
-فی الاَلفَاظِ: نور: وہ لفظ جس کا جزو اس کے
معنی کے جزو پر دلالت نہ کرتا ہو (ج)
المُفرِدُ: یقال: راکبٌ مُفرَدٌ: سوار جس کے

Marfat.com

ساتھ اس کے اونٹ کے علاوہ اور کوئی نہ ہو۔
فَرْدَسَ الْكَرْمَ: انگور کی بیل کو پھیلانا، ٹہنی پر چڑھانا۔
-قِرْنَه: جوڑی دار کو پچھاڑنا
-وعاءَ التمر و نحوه: کھجور وغیرہ کے تھیلے یا ٹوکری کو خوب بھرنا۔
الفُرَادِسُ: يقال رجلٌ فُرَادِسٌ: بڑی ہڈیوں والا۔
الفَرْدَسَةُ: گنجائش، وسعت۔
الفُرْدُوسُ: گیہوں وغیرہ میں اضافہ اور پھیلاؤ۔
الفِرْدَوْسُ: مکمل لوازمات والا باغ (مذکر اور کبھی مؤنث آتا ہے)
(۲) بہت انگور کی بیلوں والی جگہ
(۳) سرسبز و شاداب وادی
(۴) جنت کے باغات میں سے ایک باغ
(ج) فَرَادِيسُ (قیل یہ لفظ معرب ہے)
فَرَّ ـِ فَرًّا و فِرَارًا: بھاگنا
هو فارٌّ فَرُورٌ و فَرُورَةٌ فَرَّارٌ۔
يقال: فَرَّ اليه: پناہ لینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ﴾
(۲) لپکنا، تیز ہونا۔
قالوا: فَرَّ الفارسُ مڑنے کے لئے لمبا چکر لگانا۔
-فلانٌ آزمایا جانا
قال الحجاج ولقد فُرِرْتُ عَنْ ذَكَاءٍ و فُتِّشت عن تجربة میری ذہانت کو آزمایا گیا اور میرے تجربے کی جانچ کی گئی۔
-الدَّابَّةَ ـُ فَرًّا و فُرَارًا عمر جاننے کے لئے دانت دیکھنا۔
ضرب المثل ہے اِنَّ الجوادَ عينُه فُرَارُه۔
اصل گھوڑے کی آنکھ اس کی اصلیت بتانے کے لئے کافی ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جس کا ظاہر اس کے باطن کے بارے میں جاننے سے بے نیاز کردے۔
الامرَ و عنه واضح کرنے کے لئے کسی
معاملے میں غور کرنا۔
يقال: فرَّ فلانٌ عمَّا في نفسه: کسی کے دل کی بات جاننے کے لئے سوال کیا جانا۔
اَفَرَّتِ الدَّوابُّ: چوپایوں کے پہلے دانت ٹوٹ جانا اور دوسرے نکلنا۔
-فلانًا و نحوه: دوڑانا، بھگانا
-رأسَه بالسَّيفِ: تلوار سے سر پھاڑنا
فارَرْتُه: میں نے اس کا حال پوچھا اور اس نے میرا حال پوچھا۔
اِفْتَرَّ البرقُ: بمعنی چمکنا
-فلانٌ: اگلے دانت ظاہر کرکے ہنسنا۔
يقال: اِفْتَرَّ عن اَسنانه ضاحكًا
قال: يَفْتَرُّ عَنْ كالْبَرَدِ الْمُنْهَلِّ
-الشيئَ: ناک میں چڑھانا
تَفَارَّ الْقَوْمُ: بعض کا بعض کے پاس سے بھاگ جانا۔
الفُرَارُ من الشاءِ: وہ بکری جو دودھ چھڑائے جانے کے بعد چارہ کھا کر موٹی ہوگئی ہو۔
الفُرُّ: عمدہ چیز
يقال: هذا فُرُّ مَالِي
-من الناس سربرآوردہ شخص
قيل هو فُرُّ قَوْمِه۔
الفَرَّاءُ من النِّساءِ: حسین دانتوں والی عورت۔
الفُرَّةُ: الفُرُّ
الفِرَّةُ: يقال: هي حسنة الفِرَّةِ: حسین مسکراہٹ والی عورت۔
الفُرَّى: شکست خوردہ فوجی دستہ
يقال: كَتِيبَةٌ فُرَّى
الفَرِيرُ: الفُرَارُ
المَفَرُّ: الفِرارُ
(۲) جائے پناہ
قال نُفَيل بن حبيب
اَيْنَ المَفَرُّ والالهُ الطالب
فَرَزَ الشيَ و النَّصِيبَ ـِ فَرْزًا: چھانٹنا، الگ کرنا۔
-مسامُّ الجسدِ العرقَ، و الغُدَّةُ اللعابَ
مسامات کا جسم سے پسینہ اور غدود کا اندر سے لعاب باہر نکالنا۔
يقال: فَرَزَه منه، و فَرَزَه عنه۔
-القطنَ و نحوه: عمدہ روئی میں سے خراب کو علیحدہ کرنا۔
اَفْرَزَه: فَرَزَه
-فلانًا بالشيئِ: کسی کے لئے کوئی چیز الگ کرنا خاص کرنا۔
-الصَّيْدُ الصائدَ: شکار کا شکاری کے قریب اور نشانہ پر آنا۔
فَارَزَ شريكَهٗ: اپنے شریک سے علیحدگی اختیار کرنا۔
فَرَّزَ عليه برأيه تَفْرِيزًا، تَفْرِزَةً: کسی کے متعلق قطعی رائے قائم کرنا۔
اِفْتَرَزَ الامرَ: کسی معاملے میں اپنی الگ رائے رکھنا۔
تَفَارَزَا الشَّرِكَةَ: دو شخصوں کا اپنی شرکت ختم کرکے الگ الگ ہو جانا۔
الافْرِيزُ: عمارتوں کی دیواروں سے جو آگے کو ظاہر حصہ ٹیڑھی افقی حالت میں ہوتا ہے۔ دیوار کی کارنس، چھجا (مع)
(ج) اَفَارِيزُ۔
الْفَارِزُ: يقال: كلامٌ فارِزٌ: واضح کلام۔
الفَرْزُ: دو بڑے ٹیلوں کے درمیان نشیب
الفِرْزُ: الگ کیا ہوا حصہ۔
(ج) اَفْرَازٌ، فُرُوزٌ
الْفُرْزَةُ: سخت جگہ کا شگاف
الفِرْزَةُ: الفِرْزُ (ج) فِرَزٌ
المَفْرُوزُ: الگ کیا ہوا
(۲) ہاتھ کی تزئین کاری والا کپڑا
الفَرَزْدَقُ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے واحدته فَرَزْدَقَة۔
(۲) مشہور اموی شاعر کا لقب۔ جس کا نام ھمّام تھا (ج) فَرَازِقُ، و فَرَازِدُ (مع)
اس کی اصل فارسی میں پرازدہ ہے۔
فَرَسَ الاَسَدُ فَرِيسَتَه ـِ فَرْسًا: شیر کا اپنے شکار کو قتل کرڈالنا۔

Marfat.com

- الذَّبِيْحَةَ: ذبح کئے ہوئے جانور کی موت سے پہلے گردن توڑنا (اسلام نے اس سے منع فرمایا ہے)
-الأمرَ فِرَاسَةً: تاڑ جانا' بھانپ جانا
هو فَارِسٌ۔
فَرُسَ ــُ فَرَاسَةً و فُرُوْسَةً و فُرُوْسِيَّةً: گھوڑوں کے امور کا ماہر ہونا۔ سواری کا ماہر ہونا۔ هو فارسٌ بالخيل
فلانٌ: معاملہ فہم ذی رائے ہونا۔
هو فارسٌ بالأمرِ: اس کو معاملہ میں بصیرت ہے۔
أَفْرَسَ الرَّاعِيَ: چرواہے کی غفلت سے بھیڑیے کا اس کی بکری کو جکڑ لینا۔
- فلانٌ الأسَدَ دَابَّتَه: شیر کے آگے اپنے جانور کو کر دینا تا کہ وہ اس جانور کو شکار کر لے اور سوار بچ جائے۔
فَارَسَه مُفَارَسَةً و فِرَاسًا: شہسواری میں کسی سے مقابلہ کرنا
فَرَّسَ الأسدُ الغنمَ: شیر کا بکریوں میں بہت زیادہ چیر پھاڑ کرنا۔
-الأسَدَ الشيءَ: پھاڑ کھانے کے لئے کوئی چیز شیر کے آگے کر دینا۔
اِفْتَرَسَ فَرِيْسَتَه: فَرَسَهَا
تَفَرَّسَ فلانٌ: شہسوار بننے کی نقل کرنا
يقال: فلانٌ لَيْسَ بفارسٍ لكنّه يتفرّسُ۔
-في الشيء: غور سے دیکھنا
يقال: تَفَرَّسَ فيه الخيرَ: کسی میں خیر کی علامت دیکھنا
الأفْرَسُ يقال: هو أفْرَسُ بالأمُوْرِ: معاملات سے زیادہ واقف و باخبر۔
الفارسُ: گھوڑوں کی سواری کا ماہر
(ج) فَوَارِسُ فُرْسَانٌ
الفُرْسَانُ في الجيش: گھڑ سوار فوجی' گھوڑوں پر جنگ کرنے والے
(۲) شیر (۳) ماہر و تجربہ کار
فَارِسُ: انسانوں کا ایک گروہ
هم الفُرْسُ

فَارِسُ ايضًا: فارسیوں کے علاقے ملک فارس۔ جسے اب ایران کہا جاتا ہے۔
الفَارِسِيُّ: الفُرْسُ کا واحد
الفَارِسِيَّةُ: فارسیوں کی زبان
الفِرَاسَةُ: ظاہر سے باطن جان لینے کی مہارت
حدیث میں ہے: (اتَّقُوْا فِرَاسة المومن فإنّه ينظر بنور الله)
(۲) فراست و ذہانت پر مبنی رائے۔
يقال: فِرَاسَتِي في فلانٍ الصَّلاحُ: فلاں کے بارے میں میری رائے ہے کہ وہ صالح ہے
الفَرَّاسُ: بہت پھاڑ کھانے والا
الفَرَسُ: گھوڑا۔ واحد (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے) (ج) أفْرَاسٌ و فُرُوْسٌ
يقال في المثل: هُمَا كَفَرَسَيْ رِهَانٍ: ایسے دو شخصوں کے لئے بولا جاتا ہے جو کسی ایک مقصد کے لئے مسابقت و مقابلہ کریں
فَرَسُ البَحْرِ: ایک سمندری مچھلی جس کا سر گھوڑے کے سر کی طرح ہوتا ہے۔
فَرَسُ النَّهْرِ: سبزی خور پانی میں رہنے والا جانور دریائی گھوڑا۔ جس کا سائنسی نام: ھیبوبوتاس ہے۔
الفَرْسَةُ: کمر میں کبڑا پن نکالنے والی ایک بیماری۔
(۲) گردن میں نکلنے والا پھوڑا جو گردن توڑ دیتا ہے۔
يقال: أصَابَتْهُ فَرْسَةٌ: اس کی کمر کا مہرہ ختم ہو گیا۔
الفَرِيْسَ: مقتول (اس میں مذکر اور مؤنث دونوں برابر ہیں)
يقال: بَقَرَةٌ فَرِيْسٌ و ثَوْرٌ فَرِيْسٌ۔
(ج) فَرْسَى۔
(۲) رسی کے کنارے پر بندھا ہوا لکڑی کا ٹکڑا
الفَرِيْسَةُ: درندے کا پکڑا ہوا شکار
(ج) فَرَائِسُ۔
فَرْسَخَ: يقال: فرسخت عنه الحمّى والمرضُ۔

والبردُ: چلا جانا۔
الفَرْسَخُ: شگاف
(۲) لمبا دن یا لمبی رات
(۳) قدیم پیمانہ مسافت جو تین میل کے برابر ہوتا ہے (دیکھئے المیل)
(۴) نہ ختم ہونے والی ہر شئے چیز
(ج) فَرَاسِخُ۔
حدیث میں ہے (ما بينكم و بين أن يُصَبَّ عليكم الشر فراسخ إلّا موتُ رجل) اس سے مراد عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔
المُفَرْسَخُ: يقال: سَرَاوِيلُ مُفَرْسَخَةٌ: ڈھیلی ڈھالی شلوار۔
الفِرْسِنُ: اونٹ کا کھر یا پیر جیسے حافر گھوڑے کے لئے اور قدم انسان کے لئے (مؤنث)
(ج) فَرَاسِنُ۔
المُفَرْسَنُ من الرِّجَالِ: پر گوشت چہرے والا شخص۔
فَرَشَ النَّبَاتُ ـِ فَرْشًا: گھاس یا پودوں کا زمین پر پھیلنا' بچھ جانا۔
-الشيءَ ـُ فَرْشًا و فِرَاشًا: بچھانا۔
يقال: فَرَشَ الطائرُ جَنَاحَيْه: پروں کو پھڑ پھڑانا اور پھیلانا۔
فَرَشَ لفلانٍ بِسَاطًا او نحوه: کسی کی ضیافت میں بچھونا وغیرہ بچھانا۔
فَرَشَ الدَّارَ و نحوهما بالحجارةِ و نحوها: گھر وغیرہ میں پتھر بچھانا۔
-الأمْرَ: کسی معاملہ کی اشاعت کرنا۔
- فلانًا امرَه: کسی سے کسی معاملہ کی وضاحت کرنا' کھول کر بتانا۔
أفْرَشَ الرَّجُلُ: فرش والا ہونا۔
-الشجرُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔
يقال: ما أفْرَشَ عَنْهُ: وہ اس سے دور نہیں ہوا۔
-الشَّجَّةُ الرَّأْسَ: سر کے زخم کا دماغ کی ہڈی میں پہنچ کر بغیر توڑے درد پیدا کرنا۔
-فلانًا: کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔
-السَّيْفَ: تلوار کی دھار کو پتلا کرنا۔
- فلانًا بِسَاطًا: کسی کی ضیافت میں بچھونا

Marfat.com

پھیلانا۔
فَرَّشَ الطائرُ: اپنے پروں کو پھڑ پھڑانا اور پھیلانا۔
-الزَّرعُ: کھیتی کا زمین پر پھیلنا۔
-فلانٌ الدّارَ: گھر میں فرش لگانا۔
-فلاناً بساطاً: کسی کے لئے بچھونا بچھانا۔
اِفْتَرَشَ الشئَ: بچھنا' پھیلنا۔
-الثَّوبَ و نحوَہ: کپڑے وغیرہ کا بستر بنانا۔
-السماءُ القومَ: بارش برسانا۔
-فلاناً: کسی کو پچھاڑ کر اوپر چڑھنا۔
-لِسانَہ: زبان کھولنا اور جو منہ میں آئے کہنا۔
-اَثرَہ: نقش قدم پر چلنا' اتباع کرنا۔
ھو مُفْتَرِشٌ۔
اِنْفَرَشَ الشئُ: پھیلنا۔
تَفَرَّشَ الطائرُ: فَرَّشَ
الفَرَاشُ: فصیلة فراشیة کا ایک حشرات جس کے پروں پر گول پڑیاں ہوتی ہیں۔ آگ کے گرد گھومتا ہے اور جل جاتا ہے' پروانہ۔
واحدتُھا: فَرَاشَةٌ۔
ومنه المثل: اَطْیَشُ مِنْ فَرَاشَةٍ: پروانے سے زیادہ بیوقوف۔
(۲) شراب کی سطح کے بلبلے۔
فَرَاشُ اللِّسانِ: زبان کے نیچے کا گوشت۔
فَرَاشُ الظَّھرِ: پسلیوں کے بالائی حصے کے اگنے کی جگہ۔
الفِرَاشُ: گھر کے بچھانے کا سامان۔
جیسے گدا' بچھونا' دری وغیرہ۔
(۲) گھر (۳) پرندے کا گھونسلا۔
(۴) منہ کے اندر زبان کی جڑ۔
(ج) فُرُشٌ و اَفْرِشَةٌ۔
الفَرَاشَةُ: الفَرَاشُ کا واحد۔
(۲) کم عقل' اوچھا آدمی۔
(۳) پتلی ہڈی یا پتلا لوہا۔
(۴) حوض میں باقی بچ جانے والا تھوڑا سا پانی
(۵) دماغ کے قریب کھوپڑی تک کی پتلی ہڈی
(ج) فَرَاشٌ۔

الفِرَاشَةُ: فَرّاش کا پیشہ (مج)۔
الفَرَّاشُ: گھر میں خدمت اور فرش وغیرہ بچھانے والا (مج)۔
(۲) شادی بیاہ وغیرہ میں لوگوں کے لئے ٹینٹ قالین اور کرسیاں وغیرہ اجرت پر بچھانے والا (مج)۔
الفَرْشُ: فَرْشُ البیت: بچھایا جانے والا گھر کا سامان۔
فرش المسائل: مسائل کی تفصیل' وضاحت۔
(۲) کھلی اور کشادہ جگہ۔
(۳) بہت گھاس پودوں والی جگہ۔
(۴) زمین پر پھیلی ہوئی فصل' پودا۔
(۵) چھوٹے جانور جو بار برداری کے قابل نہ ہوں' قرآن حکیم میں ہے:۔
﴿وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً و فَرْشًا﴾
الفَرِیْشُ: بچھایا ہوا۔
-من النبات: سطح زمین پر بچھا ہوا پودا جو تنے پر کھڑا نہ ہو۔
(ج) فَرَائِشُ
(۲) عربی بیل جس کی کمر پر کوہان نہیں ہوتا۔
المُفَرَّشُ من الجمالِ: بغیر کوہان کے اونٹ
المِفْرَشُ: موٹے کپڑے' دری۔
(۲) دسترخوان وغیرہ (محدثۃ)۔
المِفْرَشَةُ: چھوٹا دسترخوان یا چھوٹا موٹا کپڑا وغیرہ۔
(۲) کجاوے کا وہ گدا جس پر سوار بیٹھتا ہے۔
المَفْرُوْشَةُ: یقال: ناقة مفروشة الرِّجل: ٹیڑھے پاؤں والی اونٹنی۔
فَرْشَحَ فَرْشَحَةً: دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا۔
-الدّابةُ: چوپائے کا دودھ نکالتے وقت دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا۔
تَفَرْشَحَ: فَرْشَحَ
الفِرْشَاحُ من الحَوَافِرِ: پھیلا ہوا کھر۔
ومن السَّحابِ: نہ برسنے والا بادل۔
(۲) کھلی کشادہ چوڑی جگہ۔
فَرَصَ الثَّوبَ و نحوَہ ـِ فَرْصًا: کپڑا وغیرہ لمبائی میں چیرنا (۲) پھاڑنا

یقال: فَرَصَ الحَذّاءُ النَّعلَ: جوتے کے تلے کو تسمہ لگانے کے لئے چیرنا۔
-الحَیَوانَ: جانور کے شانہ پر مارنا۔
-الفُرْصَةَ: موقع پانا۔
فُرِصَ فَرْصًا: شانہ کے گوشت میں درد ہونا۔
اَفْرَصَتِ الفُرْصَةُ فُلانًا: کسی کو موقع ملنا۔
یقال: اَفْرَصَهُ الاَمْرُ: کام ممکن ہونا۔
فَارَصَه فی الشئِ: کسی چیز میں باری مقرر کرنا۔
اِفْتَرَصَ الفُرْصَةَ: موقع غنیمت پانا۔
-فلاناً ظُلْمًا: کسی کے ساتھ زیادتی و عیب جوئی کا موقع پانا۔
تَفَارَصَ القَوْمُ بِئْرَھُمْ: کنویں کی باری مقرر کرنا۔
تَفَرَّصَ الفُرْصَةَ: اِفْتَرَصَھا
الفِرَاصُ: سخت۔
الفَرْصُ: کھجور کے مشابہ دوم درخت کے پھل کی گٹھلی۔
الفَرْصَاءُ من النُّوقِ: وہ اونٹنی جو حوض کے ایک طرف کھڑی ہو جب جگہ خالی ہو تو آ کر پانی پئے۔
الفَرْصَةُ: کمر کے مہروں میں لگنے والی بیماری جو کبڑا پن کردے۔ الفرسة میں ایک لغت۔
(ج) اَفْرُصَةٌ (۲) الفَرْص کا واحد
الفُرْصَةُ: پانی پر لوگوں کی مقرر کی ہوئی باریوں میں سے ایک باری (ج) فُرَصٌ
یقال: جاءَتْ فُرْصَتُكَ من البِئرِ: کنویں پر تمہاری باری آ گئی۔
جاءَتْ فُرْصَتُكَ من السقیِ: پانی پینے کا تمہارا وقت آ گیا۔
یقال: اِنْتَھَزَ فلانٌ الفُرْصَةَ: موقع پانا
- من الفَرَسِ: گھوڑے کی سبقت' عادت' قوت۔
الفَرِیْصُ: کسی کے ساتھ پینے وغیرہ کی باری کرنے والا۔
الفَرِیْصَةُ: پانی پر لوگوں کی مقرر کی ہوئی باری۔
(۲) مونڈھے اور سینے کے درمیان کا گوشت جو خوف کے وقت حرکت کرنے لگتا ہے۔

Marfat.com

هُمَا فَرِيْصَتَانِ۔
(۲) (علم تشریح میں) سینے کے پٹھے (مج)
(ج) فَرِيْصٌ و فَرائص۔
يقال: فلانٌ ضَخْمُ الفَرِيْصَةِ: مضبوط اور بہادر ہے۔
المِفْرَاصُ: لوہا جس سے معدنیات کو کاٹا جائے (۲) جوتی ساز کی لمبی چوڑی چھری جس سے چمڑا کاٹتا ہے۔
يقال: بين فَكَّيْهِ مِفْرَاصُ الخَفَاجِيّ: اس کے جبڑوں کے درمیان خفاجی کی قینچی ہے یعنی زبان دراز ہے۔
المِفْرَصُ: المِفْرَاصُ
الفِرْصَادُ: شہتوت
(۲) لال رنگ (۳) انگور کا بیج۔
فَرَضَ الشيءُ ـُ فروضًا: وسیع ہونا۔
-الشيءَ و فيه ـِ فَرْضًا: چھید کرنا۔
يقال: فَرَضَ العُودَ و فَرَضَ فيه۔
هو فارضٌ والعود مَفْرُوضٌ۔
-الأمْرَ: لازم کرنا۔
يقال: فرضه عليه: لازم کرنا۔
-له: کسی کے لئے کوئی چیز خاص کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهُ﴾۔
يقال: فَرَضَ له في العطاء: عطیہ کا حصہ مقرر کرنا۔
-القاضي فريضة: قاضی کا کسی پر کوئی حصہ واجب کرنا۔
فَرُضَ الحيوانُ ـُ فَرَاضَةً: سن رسیدہ اور بوڑھا ہونا۔
هو فارضٌ هي فارضٌ و فارضةٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ﴾۔
أفْرَضَ بفلانٍ: حصہ مقرر کرنا۔
-المالُ: زکوۃ کے نصاب کو پہنچنے کی وجہ سے مال میں زکوۃ واجب ہونا۔
-فلانًا: کسی کو مقرر حصہ دینا۔

فَرَّضَ: مبالغہ در فَرَضَ۔
إفْتَرَضَ الجُنْدُ: سپاہیوں کا مقرر روزینہ لینا۔
-الشيءَ: فرض کرنا۔
-فلانًا: مقرر حصہ دینا۔
-الباحثُ: محقق کا کسی مسئلے کو حل کرنے کے لئے فرض کر لینا (مج)۔
الفَارِضُ: علم المیراث کا عالم۔
الفَرَائِضُ: فريضة کی جمع، حصے۔
(۲) شرعی تقسیم میراث کی معرفت کا علم۔
الفِرَاضُ: نہر کا دہانہ۔
(۲) چقماق سے نکلنے والا آگ کا شعلہ۔
الفَرَّاضُ: الفَارِضُ۔
الفَرْضُ: لکڑی وغیرہ میں بنایا ہوا چھید (ج) فِرَاضٌ و فُرُوْضٌ۔
(۲) بندوں پر اللہ تعالی کا فرض کیا ہوا عمل۔
(۳) جسے انسان اپنے آپ پر لازم کرے۔
(۴) کسی مسئلے یا قضیہ میں بطور استشہاد فرض کیا ہوا نظریہ (مج)۔
(۵) سرکاری عطیہ یا تنخواہ۔
(۶) ڈھال۔
(۷) پھل اور پر لگنے سے پہلے کا تیر۔
(ج) فُرُوْضٌ۔
الفُرْضَةُ من النَّهْرِ: دریا کی وہ جگہ جہاں سے پانی پیا جائے۔
-من البَحْرِ: سمندر کی بندرگاہ۔
-من الدَّوَاةِ: دوات میں روشنائی کی جگہ۔
-من الحائط: دیوار کا شگاف۔
(۲) لکڑی وغیرہ کا چھید۔
-من الباب: چوکھٹ کے پائدان کا چول جس میں کواڑ کا سرا گھومتا ہے۔
-من الجَبَل: پہاڑ کی نشیبی جگہ۔
(ج) فُرَضٌ و فِرَاضٌ۔
الفَرَضِيُّ: علم الفرائض کا عالم و ماہر۔
(فريضة کی طرف منسوب)
الفَرِيْضُ: الفَرَّاضُ۔
(۲) عمر رسیدہ اونٹ۔
-من السِّهَام: وہ تیر جس کے اوپر کا حصہ کاٹ دیا گیا ہو۔

الفَرِيْضَةُ: بندوں پر اللہ کی مقرر کردہ حدود جن کا بندوں کو حکم دیا گیا ہے یا جن سے روکا گیا ہے۔
(۲) کسی انسان کے ذمے لازم معلوم حصہ۔
-من الدَّوَابِّ: عمر رسیدہ چوپایہ۔
المِفْرَاضُ: وہ لوہا جس کے ذریعے سوراخ کیا جائے (ج) مَفَارِيْضُ۔
المُفَرَّضَةُ: يقال: ثناياه مُفَرَّضَةٌ: اس کے آگے کے دانتوں کے کنارے چھدرے ہیں۔
المِفْرَضُ: المِفْرَاضُ۔
(ج) مَفَارِيْضُ۔
فَرَطَ ـُ فُرُوْطًا و فَرْطًا: جلدی و تیزی کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغَىٰ﴾ یعنی ہماری سزا میں جلدی کرے گا
-منه كلامٌ: بے سوچے زبان سے بات نکل جانا۔
يقال: فرطَ منه خيرٌ او شرٌّ: کسی سے کوئی بھلائی یا برائی سرزد ہو جانا۔
-الى سيفه: تلوار سونتنے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔
-عليه في القول: کسی کو بیجا بات کہنا۔
-الأمر: کوتاہی کرنا۔
-القومَ ـِ فَرْطًا و فَرَاطَةً: لوگوں سے آگے نکل جانا۔ هو فَارِطٌ۔
(ج) فُرَّاطٌ۔
زیادہ استعمال پانی کے انتظام کے لئے آگے بڑھنے کے معنی میں آتا ہے۔
-اليه رسولاً: کسی کے پاس قاصد بھیجنے میں جلدی کرنا۔
-فلانٌ وَلَدًا: چھوٹی عمر میں بچے سے محروم ہو جانا۔
يقال: فَرَطَ له وَلَدٌ: کسی کے بچہ کا جنت میں پہلے چلے جانا۔
- العِقْدَ والعنقودَ و نحوهما: ہار کے

Marfat.com

موتیوں یا خوشے کے دانوں کو بکھیر دینا (محدثہ)۔

اَفْرَطَ قول یا فعل میں حد سے بڑھنا یا مقررہ مقدار سے بڑھنا۔

(۲) اپنے خاص مقصد کے لئے خاص قاصد بھیجنا۔

- یدہ الی سیفہ لیستلّہ تلوار سونتنے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔

- علیہ کسی پر طاقت سے زیادہ بوجھ ڈال دینا

- فلاناً جلدی کرانا۔

قرآن حکیم میں ہے ﴿لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمْ مُفْرَطُوْنَ﴾ یعنی آگ کی طرف لے جائے جائیں گے اور ان سے جلدی کرائی جائے گی۔

- اَمْرَہٗ وفی امرہ عجلت کرنا، جلدی میں کرنا۔

- الشیءَ پیش کرنا۔

یقال: اَفْرَطُوْہُ الی الماء پانی کی طرف آگے کرنا۔

- الحَوْضَ حوض کو اتنا بھرنا کہ بہہ جائے۔

- فلانٌ وَلَدًا سن بلوغت کو پہنچنے سے پہلے ہی بچے سے محروم ہو جانا۔

- الشیءَ بھول جانا۔

- فلاناً فی الخُصُوْمَةِ جھگڑے میں حوصلہ افزائی کرنا۔

فَارَطَ فلاناً مُفَارَطَةً و فِرَاطًا سبقت لے جانا۔

فَرَّطَ الشیءَ و فیہ کسی چیز میں کوتاہی کرنا اور ضائع کرنا یہاں تک کہ فوت ہو جائے۔

قرآن حکیم میں ہے ﴿اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُ فِیْ جَنْبِ اللّٰهِ﴾

(۲) چھوڑ دینا، غفلت برتنا۔

قرآن حکیم میں ہے ﴿تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ﴾

- البئرَ کنویں کو پانی لوٹ آنے تک چھوڑے رکھنا

- فلاناً آگے کرنا، پیش کرنا

- فی الخُصُوْمَةِ جھگڑے میں حوصلہ افزائی کرنا

- الیہ رَسُوْلاً کسی کی طرف قاصد بھیجنا

اِفْتَرَطَ الیہ فی ھذا الامر کسی معاملہ میں کسی سے بڑھنا یا کسی کی طرف بڑھنا

یقال: فلانٌ مُفْتَرِطُ السِّجَالِ الی العلا: فلاں کو بلندی و ترقی میں سبقت حاصل ہے۔

- فلانٌ وُلْدًا کسی کے بچوں کا بلوغت کو پہنچنے سے قبل ہی مر جانا

اِنْفَرَطَ الشیءُ ضائع ہو جانا، بکھر جانا (محدثہ)

تَفَارَطَ القَوْمُ باہم سبقت لے جانے میں مقابلہ کرنا

- الشیءُ کسی چیز کا وقت نکل جانا

- الرجلُ آگے بڑھنا، عجلت کرنا

- الهُمُوْمُ فلاناً کسی کو غموں کا لاحق ہونا

- القطا الماءَ قطا پرندے کا پانی پر دوڑ کے آنا

تَفَرَّطَ الشیءُ وقت نکل جانا

یقال: تَفَرَّطَتِ العِشَاءُ عشاء کی نماز کی ادائیگی سے قبل اس کا وقت نکل جانا

- الشیءُ آگے نکل جانا

یقال: تَفَرَّطَ الفَرَسُ الخَیْلَ گھوڑا دوسرے گھوڑوں سے آگے نکل گیا

الفَارِطُ آگے بڑھنے والا

(۲) پانی کی تیاری اور انتظام کے لئے قوم سے آگے نکل جانے والا

(ج) فُرَّاطٌ

الفُرَاطَةُ چند قبیلوں کا مشترک پانی، جو پہلے پہنچ جائے وہ بلا مزاحمت پانی حاصل کرے

یقال: الماءُ بینھم فُرَاطَةٌ پانی ان کے درمیان مسابقت سے لیا جاتا ہے

الفَرَّاطَةُ مکئی کے دانے نکالنے کی مشین (محدثہ)

الفَرْطُ حد سے تجاوز۔

یقال مِنْ فَرْطِ شَغَفِہ بہ او کُرْھِہ لہ اس کے ساتھ حد سے زیادہ دلچسپی یا حد سے زیادہ نفرت کی بناء پر۔

(۲) وہ معاملہ جس میں حد سے زیادہ تجاوز کیا گیا ہو

(ج) اَفْرُطٌ و اَفْرَاطٌ

الفُرْطُ: دامن کوہ

(ج) اَفْرَاطٌ

یقال: اَفْرَاطُ الصباح: صبح کی سفیدی

الفَرَطُ: الفَارِطُ: (واحد اور جمع دونوں کے لئے)

یقال: رجلٌ فَارِطٌ و قومٌ فَارِطٌ

(۲) پانی جو دوسرے پانیوں سے آگے ہو

(۳) انسان کو پیشگی ملنے والا عمل یا اجر

چھوٹے بچے کی میت کے لئے دعا میں کہا جاتا ہے۔

اَللّٰھم اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا: اے اللہ! اس بچہ کو ہمارے لئے آئندہ کام آنے والا ذریعہ اجر بنا

(۴) وہ معاملہ جس میں آدمی حد سے زیادہ کوتاہی کر کے اسے ضائع کر دے

(۵) جلد بازی

الفُرُطُ من الامور: وہ معاملہ جس میں حد سے تجاوز کیا گیا ہو

(۲) متروک و ضائع شدہ

قرآن حکیم میں ہے ﴿وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَ كَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا﴾

الفَرَطِیّ من الرجال و الجمال بے قابو آدمی یا اونٹ۔

المَفَارِطُ مَفَارِطُ البَلَدِ اطراف شہر

فَرْطَحَ الشیءَ پھیلانا، کشادہ کرنا

رَغِیْفٌ مُفَرْطَحٌ چوڑی روٹی

رَأْسٌ مُفَرْطَحٌ چوڑا سر

فَرْطَسَ الخِنْزِیْرُ ناک کو لمبا کرنا

الفِرْطَاسُ یقال: انفٌ فِرْطَاسٌ چپٹی ناک

الفُرْطُوْسَةُ من الخِنْزِیْرِ ناک

(ج) فَرَاطِیْسُ

فَرَعَ الشیءُ - فَرَاعَةً لمبا اور اونچا ہونا

ھو فَارِعٌ

- الشیءَ فَرْعًا و فُرُوْعًا کسی شے پر چڑھنا

یقال: فَرَعَ قَوْمَہٗ عزت و وجاہت میں اپنے لوگوں سے بڑھنا

Marfat.com

-الْاَرْضَ: زمین میں گھومنا
-فَرَسَه: گھوڑے کو قابو میں کرنا
-بین المتخاصمین: دو فریقوں میں فیصلہ کرنا
-البِکرَ: باکرہ کی بکارت زائل کرنا
فَرِعَ — فَرَعًا: بہت بالوں والا ہونا
هو اَفْرَعُ' هي فَرْعَاءُ
(ج) فُرْعٌ و فُرْعَانٌ
اَفْرَعَ الشیٔ: لمبا اور اونچا ہونا
یقال: اَفْرَعَ فلانٌ في قَوْمِه: اپنی قوم میں بلند رتبہ ہونا۔
-في الجبل: پہاڑ پر اوپر تک چڑھنا
- بنو فلان: سب سے پہلے کسی قبیلے کے اونٹوں کا بچے جننا
(۲) ان کے اونٹوں اور چوپاؤں کے بچوں کی پیدائش شروع ہونا
(۳) پہلے بچہ کو ذبح کرنا
-النَّعَمُ: پہلا بچہ جننا۔
-المرأةُ: عورت کا ولادت سے پہلے خون دیکھنا
-القومُ من سفرهم: سفر سے واپس جانا جبکہ یہ ان کے آنے کا وقت نہ ہو
-الحَدِیْثَ و الْاَمْرَ: شروع کرنا
یقال: نِعْمَ مَا اَفْرَعْتَ: تم نے جو کام شروع کیا وہ بہت خوب ہے
وبئس ما اَفْرَعَ به فلان: فلاں نے جو کام شروع کیا وہ برا ہے
- اللِّجَامُ الفَرَسَ: لگام کا گھوڑے کے منہ کو زخمی کرنا
-الْاَرْضَ: فَرَعَهَا
اُفْرِعَ بسیّد بنی فلان: فلاں قبیلے کے سردار کو پکڑ کر قتل کر دیا گیا
فَارَعَ الرجُلَ: کفالت کرنا' کسی کا بار اٹھالینا۔
فَرَّعَ فلانٌ: اونٹنی کے پہلے بچے کو ذبح کرنا
-بین المتخاصمین: دو لڑنے والے فریقوں میں صلح صفائی کرانا
-في قومه: دراز ہونا' نمایاں ہونا
-مِنَ الْاَصْلِ المسائلَ: قاعدے سے جزوی مسائل نکالنا' تفریعات نکالنا
یقال: فلانٌ حسن التفریع للمسائل
-الجَبَلَ و في الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا
-الارضَ و فیها: زمین پر چکر لگانا
اِفْتَرَعَ البِکْرَ: کنواری لڑکی کی بکارت زائل کرنا
-الْاَمْرَ: شروع کرنا
تَفَرَّعَ الشیٔ: شاخوں والا ہونا
-الْاَغْصَانُ: ٹہنیوں کا بہت ہونا
یقال: تَفَرَّعت المسائل: مسائل کی کسی سے اصل شاخیں نکلنا۔
و تَفَرَّعَ منه: کسی کی شاخ ہونا
تَفَرَّعَ علیه: کسی چیز کا کسی دوسری چیز پر مرتب اور نتیج ہونا
-الشیٔ: چڑھنا' بلند ہونا
یقال: تَفَرَّعَ قَوْمَه: اپنی قوم میں نمایاں ہونا فوقیت لے جانا
الْاَفْرَعُ: بہت بالوں والا
هي فَرْعَاءُ (ج) فُرْعٌ
الفَارِعُ: بلند
یقال: هو فَارِعُ الطُّوْلِ: بہت بلند
(ج) فَرَعَةٌ: هُنَّ فَوَارِعُ۔
الفَرْعُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ: ہر چیز کا بلند حصہ
یقال: نَزَلُوْا فَرْعَ الوادی: انہوں نے وادی کے اوپر قیام کیا
فلانٌ فَرْعُ قومه: اپنی قوم میں بلند رتبہ والا۔
(۲) پورے بال۔
(۳) کسی چیز کی شاخ۔
(ج) فُرُوْعٌ۔
فُرُوْعُ الشجرة: درخت کی ٹہنیاں۔
فُرُوْعُ الرجلِ: اولاد۔
فروع المسألةِ: مسئلہ کی شقیں۔
الفَرَعُ: اونٹوں اور بکریوں کے پہلی دفعہ کے بچے جن کو زمانہ جاہلیت میں عرب اپنے خداؤں کے نام پر تقرب کے لئے ذبح کیا کرتے تھے۔
(ج) فُرْعٌ و فِرَاعٌ
الفُرَیْعَاءُ: وہ زمین جس کی پیداوار سے اس کی لاگت بھی پوری نہ ہو۔
فَرْعَنَ فَرْعَنَةً: تکبر کرنا
-فلانًا: کسی کو متکبر و خود سر بنانا (مو)
تَفَرْعَنَ النباتُ: پودے کا لمبا اور مضبوط ہونا
-فلانٌ: مغرور و سرکش ہونا
(۲) فرعون جیسے اخلاق والا ہونا
فِرْعَوْنُ: قدیم تاریخ میں بادشاہ مصر کا لقب مصری زبان میں اس کی اصل پَرْعو بغیر نون کے ہے۔ جس کا مطلب ہے عظیم گھر۔
(۲) ہر ظالم و سرکش کا لقب
(ج) فَرَاعِنَةٌ۔
قیل: دُرُوْعٌ فرعونیةٌ: فرعون کی طرف منسوب۔
فَرَغَ الشیُٔ — فَرَاغًا و فُرُوْغًا: خالی ہونا
یقال: فَرَغَ الاناءُ' فَرَغَ الفُؤَادُ۔
-من الشیٔ: پورا کرنا
-الی الشیٔ و له: قصد کرنا
یقال في الوعید: لَا فرغَنَّ لَكَ: بطور وعید کہا جاتا ہے میں تمہاری طرف ضرور متوجہ ہوں گا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَا الثَّقَلَانِ﴾
فَرُغَ الفَرَسُ — فَرَاغَةً: گھوڑے کا خوب چلنا' تیز چلنا
-الطَّعْنَةُ: وار کا وسیع اور بڑا ہونا
هو فَرِيْغٌ' هي فَرِيْغٌ و فَرِيْغَةٌ۔
اَفْرَغَ الإِنَاءَ: برتن خالی کرنا
-الشیٔ: برتن وغیرہ سے کوئی چیز انڈیلنا
یقال: اَفْرَغَ الماءَ
یقال: اَفْرَغَ الدِّمَاءَ: خون بہانا
اَفْرَغَ الذهبَ والفِضَّةَ و نحوهما من المعادن المصهورةِ: سونے چاندی جیسے پگھلنے والے معدنیات کو سانچے میں ڈھالنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿حَتّٰی اِذَا جَعَلَه نَارًا قَالَ آتُوْنِیْ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا﴾
-اللهُ الصبرَ علی القلوب: کسی کو صبر دینا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا﴾

Marfat.com

فَرَّغَ الشیٔ: خالی کرنا
یقال: فَرَّغَ الاِناءَ
فَرَّغَ الْمَکانَ۔
-ما فی الوعاءِ: برتن کی چیز کو انڈیلنا۔
اِفْتَرَغَ الماءَ: اپنے اوپر پانی انڈیلنا
تَفَرَّغَ مِنَ الشُّغلِ: کام سے فارغ ہوجانا
-لہ: کسی کام کے لئے فارغ ہوجانا
اِسْتَفْرَغَ فلانٌ: قے کرنا
- مجهوده فی کذا: کسی کام میں پوری طاقت وکوشش صرف کرنا
الفارِغُ: خالی۔
یقال: اناءٌ فارِغٌ، قولٌ فارِغٌ، قَلْبٌ فَارِغٌ۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فَارِغًا﴾ یعنی صبر اور عقل سے خالی۔
الفَرَاغُ: خالی ہونا (۲) خالی جگہ
الفِرَاغُ من الدَّلْوِ: ڈول کا کنارا جس سے پانی گرایا جائے
(۲) چمڑے کا بہت بڑا کھلاب
-من القِسِیِّ: بے پر یا بے تانت کمان
- من الآنیة: اتنا بڑا برتن جو اٹھایا نہ جاسکے (ج) اَفْرِغَةٌ
یقال: رَجُلٌ فِرَاغٌ: تیز چلنے والا آدمی
ناقةٌ فِرَاغٌ: بےنشان و بے داغ اونٹنی
الفَرَاغَةُ: گھبراہٹ، بے چینی
الفَرْغُ: ڈول کے کناروں کے درمیان سے پانی نکلنے کی جگہ۔
یقال: اصابته طعنة ذات فَرْغٍ اسے بڑا کاری لگا جس سے خون بہہ رہا ہے
(ج) فُرُوْغٌ یقال: ذَهَبَ دمُهُ فَرْغًا: اس کا خون رائگاں گیا
الفِرْغُ: یقال: ذَهَبَ دمُهُ فِرْغًا: اس کا خون رائگاں گیا۔
الفُرُغُ: یقال: اناءٌ فُرُغٌ خالی برتن
قَوْسٌ فُرُغٌ بغیر تانت کے کمان
الفَرِیْغُ کھلا، چوڑا
-من السهام والسکاکین و نحوهما تیز

چھری یا تیر وغیرہ
یقال: رَجُلٌ فَرِیْغٌ: تیز زبان شخص
طَعْنَةٌ فَرِیْغٌ و فَرِیْغَةٌ: خون چکاں کشادہ وار۔
المُفَرَّغُ: یقال: دِرهمٌ مُفَرَّغٌ: سانچہ میں ڈھلا ہوا درہم
المُفَرَّغَةُ: یقال: حَلْقَةٌ مُفَرَّغَةٌ: غیر منقطع سلسلہ۔
فَرْفَرَ: قدم ملا کر تیز چلنا
(۲) بدن کو جھٹکنا۔
-فلانٌ: کم عقل ہونا
(۳) عورتوں کی پالکی بنانا
(۴) حماقت کی طرف دوڑنا
-فی کلامه: بات صاف نہ کرنا اور زیادہ بولنا
-الشیٔ: خوب پھاڑنا
- الذئبُ الشاةَ: بھیڑیے کا بکری کو ادھیڑ ڈالنا۔
-الشیٔ: جھٹکنا
-فلانًا: بے عزتی کرنا، برا کہنا
یقال: فَرْفَرَ لَه۔
عون بن عبداللہ کی حدیث میں ہے: (مَا رَاَیْتُ رَجُلاً یُفَرْفِرُ الدُّنْیَا فَرْفَرَةَ هٰذَا الْاَعْرَجِ)
یعنی ابو حازم یعنی ان کا دنیا کی مذمت کرنا اور اسے ذم اور برائی سے منسوب کرنا۔
هو فَرْفَارٌ۔
الفُرَافِرُ: بے وقوف، کم اندیش
(۲) بکری، بھیڑیے اور جنگلی گائے کا بچہ
(۳) وہ شیر جو اپنے برابر کے شیر کو ادھیڑ ڈالے
یقال: اَسَدٌ فُرَافِرٌ و فُرَافِرَةٌ۔
(۴) الفُرافِرُ بکری کا بچہ جو موٹا ہو اور بڑے پیٹ والا ہو۔
(۵) بالغ لڑکا
(۶) وہ گھوڑا جو لگام کو سر سے اتارنے کے لئے ہلائے۔
الفَرْفَارُ: آگ سے جلد متاثر نہ ہونے والا مضبوط درخت جس کے پیالے وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

(۲) عورتوں کی پالکی۔
الفُرْفُرُ: چھوٹی چڑیا
الفُرْفُوْرُ: نوجوان لڑکا
(۲) چھوٹی چڑیا
الفِرْفِیْرُ: ایک قسم کا رنگ جو سرخ تیز ہوتا ہے۔
یقال: جوهر فِرفیریٌّ: یائے نسبت کے ساتھ۔
الفِرْفِیْرِیْن (علم طب میں) پگ منٹ جو ہیمو گلوبن میں فساد کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے (ج)۔
الفِرْفِیرِینِیُّ: البَوْلُ الفِرفِیرِینِیُّ: وہ پیشاب جس میں مادہ فرفیرین زیادہ ہو (ج)
فَرَقَ بین الشیئین ــُـ فَرْقًا و فُرْقَانًا: ایک چیز کو دوسری سے الگ کرنا
-بین الخُصُوْمِ: فریقین میں فیصلہ کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَافْرُقْ بَیْنَنَا و بَیْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِیْنَ﴾
- بین المتشابهین: دو متشابہ چیزوں کے درمیان وجہ فرق بیان کرنا۔
-لہ عن الاَمرِ: کسی سے کسی بات کا انکشاف کرنا
-لہ الطریقُ او الرایُ: ظاہر ہونا
-الشیٔ: تقسیم کرنا، پھاڑنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ﴾
-اللہ الکتابَ: اللہ کا اپنی کتاب کو واضح کرنا، کھول کر بیان کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُکْثٍ﴾
- فلانًا: کسی کے مقابلے میں زیادہ ڈرپوک ہونا۔
-الصبیَّ: بچہ کو ڈرانا
فَرِقَ ــَـ فَرَقًا: گھبرانا، بہت ڈرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلٰکِنَّهُمْ قَوْمٌ یَّفْرَقُوْنَ﴾
یقال: فَرِقَ منه۔
-علیه: مہربان ہونا۔ هو فَرِقٌ

Marfat.com

-فلان: سمندر کی موج میں گھسنا
(۲) داڑھی یا پیشانی کے بالوں کا بیچ سے ایک ہونا
(۳) دانتوں کے درمیان قدرتی فاصلے والا ہونا
یقال: فَرِقَتِ الاَسْنَانُ۔
-الدَّابَّةُ: چوپائے کے سرین کا ایک حصہ اونچا اور ایک نیچا ہونا
-البعیرُ: اونٹ کا پھیلے ہوئے کھروں والا ہونا
- التیسُ: چوڑی پیشانی والا ہونا یا دونوں خصیتین کے درمیان فاصلہ والا ہونا۔
-الفَرَسُ: گھوڑے کا ایک خصیہ والا ہونا
-الدِّیكُ: مرغ کا دو کلغیوں والا ہونا ان کے درمیان کشادگی کی وجہ سے
یقال: فَرِقَ عُرْفُ الدِّیكِ: پیدائشی طور پر کلغی کا بیچ سے چرا ہوا ہونا
هو اَفْرَقُ، هي فَرْقَاءُ۔
(ج) فُرْقٌ۔
اَفْرَقَ العلیلُ: بیمار کا صحت یاب ہونا
-النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ جدا ہونا
(۲) دو یا تین سال گزرنے کے باوجود گابھن نہ ہونا۔
-فلانًا: گھبرانا، ڈرانا
-الرجلُ غنَمه: کسی کی بکریوں کا گم یا ضائع ہو جانا
- اِبِلَه العامَ: اونٹوں کو چرنے کے لئے کھلا چھوڑنا ان کی نہ جفتی کرانا اور نہ بچے جنوانا
-النفساءَ: زچہ کو یخنی پلانا
فَارَقَه مفارقةً و فِرَاقًا: علیحدگی اختیار کرنا
یقال: فَارَقَ فلانًا من حسابه علی کذا و کذا: کسی بات پر اتفاق ہو جانے کے باعث معاملہ ختم کر دینا اور علیحدگی اختیار کر لینا
فَرَّقَ بین القوم: تفریق کر ڈالنا۔
وبین المتشابهین: ایک دوسرے سے جدا کرنا، واضح کرنا۔
یقال: فَرَّقَ القاضی بین الزوجین: زوجین کے درمیان تفریق کا فیصلہ کرنا۔

-الشیءَ: ٹکڑے ٹکڑے کر دینا
-اللّٰهُ القرآنَ: اللہ کا قرآن کریم آہستہ آہستہ حصوں کی شکل میں نازل کرنا
-الاَشیاءَ: تقسیم کرنا
-الصَّبیَّ: ڈرانا
اِفْتَرَقَ القَوْمُ: باہم الگ الگ ہو جانا
اِنْفَرَقَ الشیءُ: الگ ہونا
(۲) پھٹنا
یقال: اِنْفَرَقَ الصُّبحُ: صبح کی روشنی کا نمودار ہونا۔
تَفَارَقَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے جدا ہونا
تَفَرَّقَ الشیءُ تَفَرُّقًا و تِفِرَّاقًا: بکھر جانا
-الرجلان: ہر ایک کا اپنی راہ لینا
اِفْرِیقِیَّةُ: (دیکھئے اِفریقیة میں)
التَّفَارِیْقُ تَفَارِیْقُ الشیءِ: چیز کے متفرق اجزاء
یقال: اَخَذَ حقَّه بالتفاریق: اس نے اپنا حصہ قسطوں میں لیا۔ ضَمَّ تَفَارِیْقَ مَتَاعه۔
الفَارِقُ: دوسرے سے ممتاز کرنے والی چیز۔
(ج) فَوَارِقُ
الفَارُوْقُ: باطل سے حق کو ممتاز کرنے والا
(۲) امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا لقب
(۳) بہت ڈرپوک
الفَارُوْقَةُ: بہت ڈرپوک
الفِرَاقُ: جدائی، اجسام کی جدائی کے لئے زیادہ تر استعمال ہوتا ہے
الفَرْقُ بین الاَمْرَیْنِ: دوسرے سے ممتاز کرنے والا۔
-من الرأس: بالوں کی مانگ
(ج) فُرُوْقٌ
الفِرْقُ: پھٹنے والی چیز کا ایک حصہ
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ﴾
(۲) پہاڑی اونچا ٹیلہ
(۳) سمندر کی بڑی موج
-من کل شیءٍ: ہر چیز سے الگ ہونے والا ٹکڑا

الفَرِقُ و الفَرُوْقُ من الرجال: پیدائشی طور پر بہت ڈرپوک
الفُرْقَانُ: القرآن۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا﴾
(۲) دلیل، حجت۔
(۳) حق اور باطل کو جدا کرنے والی ہر چیز
الفِرْقَةُ: لوگوں کا ایک گروہ
یقال: فِرْقَةُ التَّمثِیلِ: ڈرامہ گروپ
فِرْقَةُ المَطَافِئِ: فائر بریگیڈ کا عملہ
-فی المدرسة: تعلیم کے ایک درجہ میں ایک کلاس، سیکشن
- من الجیش: فوج کا ایک ڈویژن (محدثات)
الفُرْقَةُ: جدائی
الفَرُوْقُ: بہت ڈرپوک
الفَرِیْقُ: لوگوں کا ایک گروہ جو فرقة سے بڑا ہوتا ہے
(۲) جدائی اختیار کرنے والا
-من الخَیْلِ: آگے بڑھ جانے والا گھوڑا
یقال: نِیَّةٌ فَرِیْقٌ: علیحدہ کر دینے والی
(۳) اعلیٰ فوجی مرتبہ (محدثة)
(ج) فُرَقَاءُ و اَفْرِقَةٌ
المَفْرِقُ من الرَّأسِ: سر کی مانگ
-من الطَّرِیْقِ: وہ جگہ جہاں سے دوسرا راستہ نکلتا ہو
(ج) مَفَارِقُ
یقال: وَقَفْتُهُ علی مَفَارِقِ الحدیث: میں نے اسے گفتگو کے واضح پہلوؤں سے واقف کیا۔
الفَرْقَدُ: قطب شمالی کے قریب ایک ستارہ جو اپنی جگہ قائم رہتا ہے۔ اسی وجہ سے اس سے راہ پاتے ہیں۔ اسے النجم القطبی بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے قریب اس جیسا ایک اور ستارہ ہوتا ہے جو کہ اس سے چھوٹا ہوتا ہے۔
هما فَرْقَدَانِ۔

Marfat.com

(۲) گائے کا بچہ (ج) فَرَاقِدُ۔
الفُرْقُودُ: الفَرقَد (ج) فَرَاقِيدُ
فَرْقَعَ الشیئُ: چٹخنے کی آواز سنائی دینا
-الشیئَ: پھوڑنا جس سے آواز آئے
یقال: فرقع اصابعه: انگلیاں چٹخنا جس سے آواز پیدا ہو۔
- فلاناً: گردن اس طرح موڑنا کہ اس سے آواز پیدا ہو۔
اِفْرَنْقَعَ: پیٹھ پھیر کر تیز دوڑنا
-الاَصَابِعَ: انگلیاں چٹخنا جس سے آواز سنائی دے
یقال: افرنقع القومُ عن الشیئ: الگ ہونا، کنارہ کشی اختیار کرنا
تَفَرْقَعَتِ الاَصَابِعُ: انگلیوں کے چٹخانے سے آواز کا پیدا ہونا
الفَرْقَعَةُ: دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز
(۲) چٹخنے کی آواز۔ گرج دار آواز۔
المُفَرْقِعَاتُ: دھماکہ خیز چیزیں۔
آتش گیر دھماکہ خیز مادہ جو جنگ، تباہی اور بعض صناعات میں استعمال ہوتا ہے (محدثہ)
فَرَكَ الشیئَ ـُ فَرْكًا: رگڑنا، کھرچنا
یقال: فَرَكَ الحِمَّصَ و فَرَكَ الجَوْزَ: چنے اور اخروٹ کو انگلیوں سے کھرچ کر باریک چھلکا اتارنا
یقال فَرَكَ الثوبَ و نحوَه: کپڑے وغیرہ کو لگی ہوئی چیز اتارنے کے لئے رگڑنا
هو فَارِكٌ و الثوبُ و نحوه مَفْرُوكٌ و فَرِيكٌ۔
فَرِكَ ـَ فَرَكًا: ناراض ہونا، بغض رکھنا
اکثر اس کا استعمال خاوند اور بیوی کے بغض میں ہوتا ہے۔ هو وهي فارِكٌ۔
اَفْرَكَ السُّنْبُلُ: خوشے کا پکنے کے قریب ہو جانا۔
اِنْفَرَكَ الشیئُ: ملنے سے کسی چیز کا چھلکا یا لگی ہوئی چیز الگ ہو جانا۔
-المَنْكِبُ: مونڈھا ڈھیلا پڑنا، اترنا۔
تَفَرَّكَ المُخَنَّثُ فی کلامِه و مِشْيَتِه

ہیجڑے کا بولتے ہوئے اور چلتے ہوئے مٹکنا
اِسْتَفْرَكَ الحبُّ فی السُّنْبُلَةِ: خوشے میں دانوں کا سخت اور موٹا ہو جانا اور پکنے کے قریب ہو جانا
الفَرِيكُ مِنَ الاَشياءِ: چھلکا اتاری ہوئی چیز یا دانے۔
الفَرِيكُ: المفروكُ
(۲) کھانے کے قابل اور تازہ پکا ہوا گیہوں یا مکئی۔
(۳) گیہوں جسے بھون کر سکھا کر پکایا جائے (محدثہ)
(۴) زبان کی جڑ کی ہڈی، هما فَرِيكَان
الفَرِيكَةُ: زبان کی جڑ کی ہڈی
هما فَرِيكَتَان۔
المَفْرُوكَةُ: مصر میں دیہاتی کھانا جو دودھ اور مکھن، مکئی میں ملا کر بنایا جاتا ہے (مو)
فَرَمَ اللَّحْمَ ـُ فَرْمًا: قیمہ کرنا (محدثہ)
اَفْرَمَ الاِنَاءَ: بھرنا
الفَرَّامَةُ: قیمہ کرنے کی مشین
المِفْرَمَةُ: الفَرَّامَةُ
الفَرَّانُ: نان بائی
الفُرْنُ: روٹی پکانے کا تنور
(ج) اَفْرَانٌ
الفُرْنِيَّةُ: دودھ، گھی اور چینی ملا کر بنائی ہوئی تنوری روٹی
(ج) فُرْنِيٌّ
الفِرِنْدُ: تلوار
(۲) آبِ شمشیر
(۳) انار کا دانہ
(۴) سرخ گلاب
الفُرَانِقُ: شیر
(۲) لشکر یا ڈاک کے آگے کا رہبر
فَرِهَ ـَ فَرَهًا: اکڑ باز یا زندہ دل ہونا
هو فَرِهٌ۔
فَرُهَ ـُ فَرَاهَةً و فُرُوهَةً: حسین و جمیل ہونا
(۲) پھرتیلا اور چست ہونا
(۳) ہوشیار و ماہر ہونا

هو فَارِهٌ۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ﴾
الفَارِهُ کی جمع فُرْهٌ اور فُرْهَةٌ آتی ہے
اَفْرَهَ: خوبصورت یا پھرتیلا جننا
(۲) عمدہ چیز اپنا لینا
یقال: اَفْرَهَتِ المرأةُ: عورت کا حسین بچے جننا
فَرَّهَ: اَفْرَهَ
اِسْتَفْرَهَ: عمدہ چیز لینا
اَفْرَهُ: یقال: فُلانٌ اَفْرَهُ من فُلانٍ: فلاں فلاں سے زیادہ حسین و روشن رو ہے
فَرْهَدَ الغُلامُ: لڑکے کا اچھے جسم والا اور بھرپور جسم ہونا
(۲) اتنا دوڑنا کہ سانس چڑھ جائے
-نفسُه: دل گرفتہ ہونا، دل تنگ پڑنا
تَفَرْهَدَ الغُلامُ: موٹا اور خوبصورت ہونا
الفُرْهُدُ من الغلمان: گٹھے ہوئے اچھے بدن والا لڑکا
(۲) شیر کا بچہ
الفُرْهُودُ: الفُرْهُدُ
(ج) فَرَاهِيدُ
فَرَّى الثيابَ: کپڑوں پر پوستین لگانا
هي مُفَرَّاةٌ
اِفْتَرَى فَرْوًا: پوستین پہننا
الفَرا: جنگلی گدھا (دیکھئے فَرَأ)
الفَرَّاءُ: پوستین ساز
(۲) پوستین فروش۔
الفَرْوُ: ریچھ یا لومڑی وغیرہ جانوروں کی کھال جنہیں دباغت دے کر ان سے گرم اور زینت کے لئے کپڑے بنائے جاتے ہیں۔
(ج) فِرَاءٌ
الفَرْوَةُ: بال دار چمڑا
یقال: فروة الراس۔
فَرْوَةُ الذِّئبِ۔
فَرْوَةُ الاَرْنَبِ و الثَّعْلَبِ۔
(ج) فِرَاءٌ

Marfat.com

أَبُو فَرْوَةَ: قسطل یا شاہ بلوط (مصریة)
فَرَى الشيءَ ـِ فَرْيًا: پھاڑنا
(۲) چورہ کرنا، ریزہ ریزہ کرنا
-القِربةَ: توشہ دان بنانا
-الکذبَ: جھوٹ گھڑنا
-الارضَ: زمین پر چلنا، گزرنا
فَرِیَ ـَ فَرًی: ششدر رہ جانا، حیران رہ جانا۔
أفْرَى الشيءَ: پھاڑنا
-فلانًا: بہت زیادہ ملامت کرنا
-الأوداجَ: گردن کی رگوں کو کاٹ کر خون نکالنا۔
فَرَّاءٌ: مبالغہ در فراءٌ
اِفْتَرَى القولَ: بات گھڑنا
اِنْفَرَى الشيءُ: پھٹنا، الگ ہونا
تَفَرَّى الشيءُ: پھٹنا
یقال: تَفَرَّى عنه ثوبُهُ: کپڑا پھٹ کر بدن نظر آنا
تَفَرَّى اللیلُ عن صبحه: رات ختم ہو کر صبح نمودار ہونا
-العینُ: چشمہ پھوٹ کر اس سے پانی جاری ہونا
یقال: تَفَرَّتِ الارضُ بالعُیُونِ: زمین پھٹ کر چشمہ جاری ہونا۔
الفِرْیَةُ: جھوٹ (ج) فِرًی
الفَرِیُّ من الأمُورِ: گھڑی ہوئی بات
(۲) عجیب بات
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قَالُوا یَا مَرْیَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَیْئًا فَرِیًّا﴾
یقال: فلانٌ یَفْرِی الفَرِیَّ: فلاں عجیب اور عمدہ کام کرتا ہے۔
-من الرجال: بات گھڑنے والا

ف......ز

فَزَرَ الثوبَ و نحوه ـِ فَزْرًا: پھاڑنا
(۲) بوسیدہ کر دینا
-الشيءَ: شگاف ڈالنا، علیحدہ علیحدہ کر دینا
-الشيءَ من الشيء: جدا کرنا
فَزِرَ ـَ فَزَرًا: پیٹھ یا سینہ پر گانٹھ پیدا ہو جانا۔
هو أفْزَرُ هي فَزْراءُ (ج) فُزْرٌ
أفْزَرَ الشيءَ: فَزَرَه
فَزَّرَ الشيءَ: فَزَرَه
اِنْفَزَرَ الثوبُ: پھٹنا
(۲) بوسیدہ ہونا
تَفَزَّرَ: پھٹنا، پارہ پارہ ہونا
الفازِرَةُ: ریگستان میں برابر ہموار لمبا، صاف قدرتی راستہ جیسے وہ زمین میں شگاف ہو۔
الفِزارَةُ: چیتے کی مادہ
الفِزْرُ: چیتے کا بچہ
(۲) شیر ببر کا بچہ
(۳) بکری کا بچہ
الفَزْراءُ: چربی اور گوشت سے پر لڑکی۔
(۲) قریب البلوغ لڑکی
الفُزْرَةُ: سینہ یا کمر میں بڑا ابھار
(ج) الفِزْرَةُ: الفِزْرُ کی مونث
(۲) پھٹن۔
(ج) فِزَرٌ و فُزُورٌ
فَزَّ ـِ فَزًّا: گھبرانا
-عن الأمرِ: کنارہ کشی اختیار کرنا
-الرجلُ فَزازَةً و فُزُوزَةً: پھرتیلا اور چالاک ہونا
-الجُرحُ فَزًّا، فَزِیزًا: زخم سے مواد بہنا
-فلانًا ـُ فَزًّا: پریشان کر دینا، ڈرا دینا۔
أفَزَّه: فَزَّه
تَفازًّا: باہم مقابلہ کرنا، ایک دوسرے پر غالب آنے کا مقابلہ کرنا
اِستَفَزَّهُ الخوفُ: خوف طاری ہو جانا
-فلانًا: جوش دلانا، پریشان کر دینا
الفَزُّ من الرجال: ہلکا، پھرتیلا، حقیر
(۲) جنگلی گائے کا بچہ
(ج) أفْزازٌ۔
الفَزَّةُ: اضطرابی حالت کی چھلکا تک۔
فَزِعَ فلانٌ ـَ فَزَعًا: خوفزدہ ہونا، خوفناک چیز سے ڈر کر بھاگنا۔ هو فازِعٌ۔
(ج) فَزِعَةٌ۔
-القومَ: مدد کرنا، فریادرسی کرنا
فَزِعَ ـَ فَزَعًا: ڈرنا، سہمنا
هو فَزِعٌ۔
-الیه: پناہ لینا، مدد مانگنا
-من نَوْمِه: بیدار ہونا
-القومَ: مدد کرنا، فریادرسی کرنا
أفْزَعَه: ڈرانا، خوفزدہ کرنا
(۲) مدد کرنا، فریادرسی کرنا
قالوا: افزعه لمّا فَزِعَ: جب اس نے مدد مانگی تو اس کی مدد کی۔
-من نومه: جگانا، بیدار کرنا
فَزَّعَه: أفْزَعَه
فُزِّعَ عنه: خوف اور گھبراہٹ دور ہونا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿حَتّٰى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ﴾
الفَزّاعَةُ: بہت ڈرپوک
(۲) ڈرانے والا
الفَزَعُ: خوف، گھبراہٹ
(۲) پناہ گیری
(۳) فریادرسی
حدیث میں ہے انصار کی شان میں: (إنكم لتكثُرُون عند الفَزَعِ و تِقلّون عند الطَّمَعِ) مدد طلبی کے وقت تمہاری تعداد بہت ہوتی ہے اور حصول منفعت کے لئے تمہاری تعداد کم ہوتی ہے
(ج) أفْزاعٌ
الفَزِعُ: مددگار
(۲) طالب مدد
الفُزَعَةُ من الرجال: جس سے لوگ بہت ڈرتے ہوں
الفُزْعَةُ من الرّجال: جو لوگوں سے بہت ڈرتا ہو
المُفازِعُ من الرّجال: مددگار (۲) طالب مدد۔
المُفزَّعُ: جس کا خوف دور کر دیا گیا ہو
(۲) بزدل

Marfat.com

الْمَفْزَعُ: مصیبت کے وقت جس کی پناہ لی جائے۔ (واحد' جمع' مذکر اور مؤنث سب کے لئے)

الْمَفْزَعَةُ: الْمَفْزَعُ۔

(۲) جس سے ڈرا جائے

فَزْفَزَه: ڈرانا' دھتکارنا

ف .... س

فَسَأَ الثَّوْبَ ـَ فَسْئًا: کپڑے کو کھینچ کر پھاڑنا۔

-فلانًا عن الأمرِ: روکنا

فَسِئَ ـَ فَسَئًا: ابھرے ہوئے سینے اور دبی ہوئی کمر والا ہونا۔

هو أَفْسَأُ' هي فَسْآءُ۔

(ج) فُسْءٌ۔

فَسَّأَ الثَّوْبَ تَفْسِئَةً و تَفْسِيئًا۔

مبالغہ در فَسَأَهُ۔

تَفَسَّأَ الثَّوْبُ: پھٹنا اور بوسیدہ ہونا

الْمَفْسُوْءُ: سرین پیچھے کو نکال کر چلنے والا

الْفُسْتَانُ: مختلف رنگوں اور شکلوں والا عورتوں کا لباس۔

(ج) فَسَاتِيْنُ (مع)

الْفُسْتُقُ: فصیله بطمیه کا پھل دار درخت جو ذات الفلقتین میں سے ہے۔ اس کے پھل کی گری سبزی مائل ہوتی ہے۔ خوش ذائقہ یہ پودا حلب میں بکثرت کاشت کیا جاتا ہے۔

الْفُسْتُقِيُّ: لَوْنٌ فُسْتُقِيٌّ: سرسبز پستہ کے رنگ جیسا رنگ۔

فَسَحَ لَه في المجلس ـَ فَسْحًا: کسی کے بیٹھنے کے لئے کشادگی کرنا

قرآن حکیم میں ہے ﴿ إِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللهُ لَكُمْ ﴾

-له الأميرُ في السَّفَرِ: سفر کی اجازت دینا

- الْخَرْزَتَيْنِ و نحوهما سوراخوں کے درمیان سلائی میں فاصلہ کرنا

-الشيْ: پھیلانا

قالوا: جمل مَفْسُوحُ الضُّلوعِ: کشادہ پسلیوں والا اونٹ۔

فَسُحَ المكانُ ـُ فَسَاحَةً: کشادہ ہونا۔

هو فَسِيْحٌ۔

أَفْسَحَ المكانَ: کشادہ کرنا

فَسَّحَ المكانَ: کشادہ کرنا۔

يقال: فَسَّحْتُ لفلان ان يفعل كذا: کسی کے لئے کسی کام کی گنجائش پیدا کرنا

إِنْفَسَحَ المكانُ: کشادہ ہونا

-صَدْرُهُ: شرح صدر ہونا

-طَرْفُه: نگاہ دور تک لے جانا' دوڑانا

تَفَاسَحَ الْقَوْمُ: باہم کشادگی پیدا کرنا

تَفَسَّحَ المكانُ: کشادہ ہونا

-فلانٌ: جگہ میں گنجائش چاہنا

(۲) آرام کے لئے کام سے چھٹی چاہنا

-له في المجلس: کسی کے لئے کشادگی کرنا

قرآن حکیم میں ہے: ﴿ إِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا ﴾

الْفَسْحُ: سفر کی اجازت

الْفُسُحُ: يقال: مَنْزِلٌ فُسُحٌ: کشادہ

رجلٌ فُسُحٌ: وسیع الصدر آدمی۔

الْفُسْحَةُ: کشادگی۔

(ج) فُسَحٌ۔

يقال: في هذا الأمرِ فُسْحةٌ: اس میں گنجائش ہے۔

(۲) دو کاموں کے درمیان راحت و آرام کے لئے وقفہ (محدثان)

الْفُسْحَتَانِ: نچلے ہونٹ اور تھوڑی کے درمیان والے بالوں کے دائیں بائیں بالوں سے خالی جگہ۔

فَسَخَ الرَّجلُ ـَ فَسْخًا: کمزور و جاہل ہونا

-الرَّأيَ: بے اثر اور غیر مفید کر دینا

-الأشياءَ: الگ الگ کرنا

-الشيْ: توڑنا' ختم کرنا

يقال: فَسَخَ البيعَ او العَقْدَ۔

-الْمَفْصِلَ: جوڑ کو توڑے بغیر اپنی جگہ سے ہٹا دینا

-الثَّوْبَ عن نفسه: اپنے کپڑے اتارنا

فَسِخَ الرَّأيُ و نحوُه ـَ فَسَخًا: فاسد غیر مفید ہونا۔ هو فَسِيْخٌ۔

أَفْسَخَ الْقُرْآنَ: قرآن کو بھلا دینا

فَاسَخَهُ الْبَيْعَ: کسی سے بیع فسخ کرنے کا مطالبہ کرنا' یا کسی سے بیع فسخ کرنے کے معاملہ پر متفق ہونا

إِنْفَسَخَ الشيْءُ: ختم ہونا' ٹوٹ جانا' زائل ہو جانا۔

تَفَاسَخَ الْبَيِّعَان الْبَيْعَ و نحوَه: بائع اور مشتری کا بیع فسخ کرنے پر متفق ہونا

-الأقاويلُ: اقوال کا متضاد ہونا

تَفَسَّخَ الشيْءُ: ختم ہونا' ٹوٹ جانا

-المادةُ العُضويّةُ: جراثیم کی وجہ سے جسمانی جوڑ کا گل جانا

-الشَّعرُ عن الجلد: بال اڑ جانا

يقال: تَفَسَّخ اللّحم عن العَظم: ہڈی کے اوپر سے گوشت اتر جانا

- الْفَأْرَةُ في الماءِ: چوہیا کا پانی میں گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ یہ چار خاص ہیں مردار کے ساتھ۔

- الفصيلُ تحت الحِمْلِ الثَّقيل: اونٹ کے بچہ کا وزن نہ اٹھا سکنا

الْفَسْخُ: کمزور و پست ہمت جو مشکلات کا مقابلہ نہ کر سکے یا اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے

الْفَسِيْخُ: الْمَفْسُوْخُ۔

(۲) نمک لگائی ہوئی ایک قسم کی مچھلی جسے گلنے کے لئے کچھ عرصہ رکھ دیا جاتا ہے (مو)

فَسَدَ اللّحمُ او اللَّبَنُ او نحوُهما ـُ فَسَادًا: بدبودار ہونا' گلنا' خراب ہونا

-العَقْدُ و نحوُهُ: باطل ہو جانا

-الرجلُ: حدودِ عقل و حکمت سے تجاوز کرنا

-الأمورُ: معاملات بگڑ جانا' خلل پڑنا

قرآن حکیم میں ہے: ﴿ لَوْ كَانَ فِيْهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللهُ لَفَسَدَتَا ﴾

هو فَاسِدٌ' و فَسِيْدٌ۔

Marfat.com

(ج) فَسْدیٰ۔
اَفْسَدَ الرجلُ: فَسَدَ
-الشیئَ: بگاڑنا خراب کرنا
فَاسَدَ الرجلُ رَهْطَهٗ: اپنے لوگوں سے بدسلوکی کرنا اور فساد کرنا۔
فَسَّدَه: مبالغہ در فَسَدَه۔
تَفَاسَدَ القومُ: باہم قطع تعلق کرنا
اِسْتَفْسَدَ الشیئَ: بگاڑنے کی کوشش کرنا۔
یقال: استفسد الزرعَ۔
-الامرَ: خراب پانا یا خراب سمجھنا
-الرجلُ رَهْطَه: فَاسَدَه
الفَسَادُ: بگاڑ خرابی تعفن
(۲) ابتری گڑبڑ خلل۔
(۳) قحط و خشک سالی۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ﴾
(۴) ضرر رسانی
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا﴾
المَفْسَدَةُ: ضرر
یقال: هٰذَا الامرُ مَفْسَدَةٌ لکذا: یہ چیز فلاں بات کے لئے نقصان دہ ہے۔
(۲) لہو و لعب جو فساد کی طرف لے جائے۔
قال ابو العتاهیة۔
اِنَّ الشَّبَابَ وَالْفَرَاغَ وَالجِدَةْ
مَفْسَدَةٌ لِلْمَرءِ اَیُّ مَفْسَدَهْ
(ج) مَفَاسِدُ۔
فَسَرَ الشیئَ ـُ فَسْرًا: واضح کرنا
(۲) طبیب کا مریض کے پیشاب کو دیکھ کر مرض کا پتہ لگانا (مو)
فَسَّرَ الشیئَ: واضح کرنا
- آیاتِ القرآنِ الکریم: وضاحت کرنا اور ان میں پوشیدہ معانی، اسرار اور احکام کو واضح کرنا
اِسْتَفْسَره عن کذا: کسی سے کسی چیز کی وضاحت طلب کرنا
یقال: استفسره کذا۔

التَّفْسِرَةُ: شرح و وضاحت
(۲) مریض کے پیشاب کی مقدار جسے دیکھ کر طبیب مرض کا پتا لگائے (مو)
التَّفْسِیْرُ: شرح و بیان۔
تفسیر القرآن: من العلوم الاسلامیة۔
جس سے مقصد قرآن کریم کے معانی کی توضیح اور اس کی آیات جن عقائد، اسرار، حکم اور احکام پر مشتمل ہیں ان کی وضاحت۔
الفُسْطَاطُ: اون کا بنایا ہوا خیمہ
(۲) مصر قدیم کا شہر جسے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے اپنے خیمہ کی جگہ تعمیر کرایا تھا۔
(۳) لوگوں کا گروہ، جماعت۔
(ج) فَسَاطِیْطُ۔
الفَسِیْطُ: ناخن کا تراشہ۔
(۲) کھجور کی پینڈی میں چپکی ہوئی چیز
فَسْفَسَ فلانٌ: بہت بے وقوف ہونا
فَسَافِسُ: بدبودار خطرناک کیڑا جسے بَقَّة کہتے ہیں (د)
الفَسْفَاسُ: بے وقوف
(۲) کند تلوار
(۳) بدبودار گھاس جس کا سفید پھول ہوتا ہے اور نالیوں میں اگتی ہے۔
الفِسَیْفِسُ: رنگ برنگ پتھر کے نقش و نگار والا گھر (مع)
الفُسَیْفِسَاءُ: رنگ برنگ سنگ مرمر یا پتھر وغیرہ جنہیں باہم جوڑ کر مختلف شکلیں بنائی جاتی ہیں جن سے گھر کی زمین یا دیواروں کو مزین کیا جاتا ہے (مع)
فَسَقَ كُلُّ ذِی قِشْرٍ ـُ فِسْقًا، فُسُوْقًا: چھلکے سے باہر آنا۔
یقال: فَسَقَتِ الرُّطَبَةُ عن قِشْرِها: پکی ہوئی کھجور کا چھلکے سے نکلنا
فَسَقَتِ الفارةُ عَنْ مجرها: چوہیا کا اپنے بل سے باہر ہونا
- فلانٌ: نافرمانی کرنا، شریعت کی حدود سے تجاوز کرنا۔
یقال: فَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ: اطاعت سے نکلنا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِیْسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ﴾ هو فَاسِقٌ
(ج) فَسَقَةٌ و فُسَّاقٌ و فَاسِقُوْنَ۔
هی فَاسِقَةٌ (ج) فَاسِقَاتٌ، فَوَاسِقُ
فَسَّقَه: فاسق قرار دینا۔
اِنْفَسَقَتِ الرُّطَبَةُ: فَسَقَتْ
فَسَاقِ: یقال للمرأة: یا فَسَاقِ
یعنی اے فاسقہ (صرف بطور نداء ہی مستعمل ہے)
الفِسِّیْقُ: بڑا فاسق۔
الفِسْقُ: نافرمانی
الفُسَیْقُ: الفِسِّیْقُ
الفُسُوْقُ: الفِسْقُ
الفَسْقِیَّةُ: متدیر سنگ مرمر کا حوض جس میں فوارے سے پانی اٹھتا ہے جو کہ محلوں، باغیچوں میں ہوتا ہے۔
(ج) فَسَاقِیّ (د)
فَسْكَلَ الفَرَسُ: دوڑ میں گھوڑے کا پیچھے رہنا
-الرجلُ: اخیر میں تابع بن کر آنا
الفُسْكُوْلُ: گھڑ دوڑ کے میدان میں پیچھے رہ جانے والا گھوڑا۔
- من الرِّجال: تابع اور پیچھے رہ جانے والا
(ج) فَسَاكِیْلُ۔
فَسَلَ الفَسِیْلَ ـُ فَسْلًا: پودا لگانا
فَسُلَ الرجلُ ـُ فَسَالَةً و فُسُوْلَةً: بزدل اور حقیر ہونا۔
اَفْسَلَ الفَسِیْلَةَ: پودے کو جڑ سے اکھاڑنا یا ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا۔
فَسَّلَ الشیئَ: گھٹیا، کھوٹا بنانا۔
-الرجلَ: سست بنانا، چستی ختم کرنا۔
اِفْتَسَلَ النباتَ: اَفْسَلَه۔
الفَسَالَةُ: کمزوری رائے کی خرابی۔
(۲) انگور کی بیل کو مرجھا دینے والی بیماری۔
الفُسَالَةُ من الحدید و نحوه: لوہے کا برادہ جو کوٹنے پیٹتے وقت گرتا ہے۔

Marfat.com

الفَسْلُ: انگور کی شاخیں جن کو دوسری جگہ لگانے کے لئے اکھاڑا جائے۔
-من کل شی: ردی اور گھٹیا چیز۔
(ج) اَفْسُلٌ و فُسُوْلٌ۔
یقال: رجلٌ فَسْلٌ: بے مروت آدمی۔
درهم فَسْلٌ: کھوٹا درہم۔
الفُسُوْلَةُ: بے مروتی' ضعف رائے۔
(۲) بری غذا کی وجہ سے لگنے والی بیماری جو نشوونما روکتی ہے۔
الفَسِیْلَةُ: چھوٹا کھجور کا پودا جو جڑ سے کاٹ کر یا زمین سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے۔
(۳) پودے کا وہ حصہ جو پودے سے الگ کر کے لگایا جائے۔
(ج) فَسِیْلٌ و فسائلُ۔
فَسَا ۔ فَسْوًا و فَسَاءً: بلا آواز ریح خارج کرنا۔
المَفْسَی: حیوان کے ریح نکلنے کی جگہ۔
الفَاسِیَاءُ: گوریلا' بدبو کی وجہ سے کہا جاتا ہے۔

ف ...... ش

فَشَجَ ـِ فَشْجًا: پیشاب وغیرہ کرنے کے لئے دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا
فَشَّجَ: مبالغہ در فَشَجَ۔
تَفَشَّجَ: فَشَجَ۔
فَشَخَ فلانًا ۔ فَشْخًا: طمانچہ مارنا۔
- الصِّبیانُ فی لعبِهم: بچوں کا کھیل میں جھوٹ بولنا اور باہم مار دھاڑ کرنا۔
فَشَخَ الرجلُ: جوڑوں کو ڈھیلا چھوڑنا
(۲) تھک کر چور ہونا۔
تَفَشَّخَ: جوڑ ڈھیلے ہونا
فَشَّ ۔ فَشًّا: آہستہ پھونک مارنا
(۲) جی متلانا
-الوَرَمُ: سوجن کم ہونا' اترنا
-القِربَةَ و نحوها: مشکیزے وغیرہ میں سے ہوا یا پانی کو نکالنا۔
یقال للغضبان: لَاَفُشَّنَّكَ فَشَّ الوَطْبِ: میں تمہارا غصہ تمہارے سر سے نکال دوں گا۔

فَشَّ غليلَه: غصہ کم کرنا
-الضَّرْعَ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
-القُفْلَ: تالا بغیر چابی کھولنا
اَفَشَّ القومُ: تیزی سے نکلنا
اِنْفَشَّتِ القربةُ و نحوها: مشکیزے میں سے ہوا نکل جانا۔
-اللَّبَنُ: دودھ کا برتن سے بہنا
-الرِّیحُ: مشکیزے وغیرہ میں سے ہوا کا نکلنا۔
-الجرحُ: زخم کے ورم کا اترنا
یقال: اِنْفَشَّتْ عِلَّةُ فلانٍ: فلاں کی بیماری دور ہوگئی۔
-فلانٌ عن الامرِ: کام میں کوتاہی و سستی کرنا۔
-الاَنفُ: ناک کے بانسے کا نیچا اور کنارے کا اٹھا ہوا ہونا
الفَشُّ: بے وقوف۔
(۲) معمولی بناوٹ کا لباس یا چادر۔
(۳) پانی کا مجمع' جوہڑ
(ج) فِشَاش۔
الفَشَّاش: بغیر چابی کے تالوں کو کھولنے کا ماہر
الفِشَّةُ: پھیپھڑا' جو اپنے اندر سے ہوا کو نکال دیتا ہے (محدثہ)
الفَشُوْشُ من الاشیاء: بے کار چیز
-من النُّوْقِ: وہ اونٹنی جس کا دودھ بغیر دوہے نکلتا رہتا ہو
-من الاَوْطاب: وہ دودھ کا مشکیزہ جس سے دودھ بہتا ہو۔
الفَشِیْشُ: مشکیزے وغیرہ سے ہوا کے نکلنے کی آواز۔
فشیش الافعی: خشک زمین پر چلتے وقت سانپ کی کھال کی آواز۔
فَشَغَ الشیُ ۔ فَشْغًا: پھیلنا
-غیرَہ: اوپر ہونا' ڈھانکنا
-بالسوطِ: کسی کو کوڑا مارنا۔
فَشِغَتِ الثَّنِیَّةُ ۔ فَشَغًا: آگے کے دانتوں کا دانتوں کی ترتیب سے آگے ہونا' ابھرا ہوا ہونا۔
- الرجلُ: آگے کے الگ الگ دانتوں والا ہونا۔

هو اَفْشَغ هی فَشْغَاءُ۔
فَاشَغَ فلانًا بالامرِ: کسی سے بوقت ملاقات کسی کام میں جلدی کروانا۔
فَشَّغَهُ: مبالغہ در فَشَغه
-النومُ فلانًا: نیند کا کسی کو مغلوب کرنا
اِنْفَشَغَ الشیُ: بہت ہونا اور پھیلنا
تَفَشَّغَ: پھیلنا
یقال: تَفَشَّغَتِ الغُرَّةُ: پیشانی کے سفید بالوں کا پھیل کر آنکھوں کو ڈھانپ لینا
تَفَشَّغَ الشیبُ فلانًا و تَفَشَّغَ الشیبُ فیه: بڑھاپا پھیلنا' ظاہر ہونا۔
-الوَلَدُ: اولاد زیادہ ہونا' پھیلنا
- فلانٌ بیوتَ الحی: محلہ کے گھروں کے درمیان داخل ہو کر اس طرح غائب ہونا کہ دکھائی نہ دے۔
-الدَّیْنُ فلانًا: کسی پر قرض کا بوجھ ہونا
الاَفْشَغ: دائیں بائیں مڑے ہوئے' سینگوں والا مینڈھا۔
الفُشَاغُ: چمڑے کا ٹکڑا جس سے مشک جوڑی جائے۔
(۲) فصیله زنبقیه کا ایک پودا جس کی اونچائی سات میٹر سے زیادہ نہیں ہوتی۔ درختوں سے چمٹ جاتا ہے اور انہیں خراب کرتا ہے۔
الفِشَاغُ: دو شخصوں کا باہم اس بات پر متفق کرنا کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کی بیٹی یا بہن سے نکاح کرے گا اور یہ ان دونوں کی بیویوں کے حق مہر کے بدلے میں ہوگا۔ ایسا جاہلیت میں تھا۔
(۲) سستی۔
الفُشَّاغُ: چوب چینی۔ الفسلغ بمعنی الشجرة
الفَشْغَةُ: نرکل کا گودا جو روئی جیسا ہوتا ہے اور بعض درختوں کے تنے کے اندر ہوتا ہے۔
فَشْفَشَ: کمزور رائے والا ہونا۔
-فی قوله: حد سے زیادہ جھوٹ بولنا اور غیر کے قول کو اپنی طرف منسوب کرنا۔
-الماءَ و به: پانی چھڑکانا۔

Marfat.com

الفَشفَاش: باریک دھاگے والا معمولی کپڑا۔
یقال: سیف فَشفَاشٌ: کمزور بنی ہوئی تلوار۔
(۲) بے جا فخر کرنے والا
(۳) ایک قسم کی گھاس۔
فَشَقَ الشیَ ـُ فَشقًا: توڑنا
فَشِقَ ـَ فَشَقًا: دوڑنا
(۲) دو پسندیدہ چیزوں میں سے ایک کے انتخاب میں پس وپیش سے دونوں کا کھو دینا۔
هو فَشِقٌ۔
- الظَّبیُ و نحوہ: ہرن وغیرہ کے دونوں سینگوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔
هو اَفشَقُ، هي فَشقَاءُ۔
(ج) فُشْقٌ۔
فاشقه: کسی کے پاس اچانک آنا۔
تَفَشَّقَ الرجلُ: اپنے کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا
فَشَلَ لحیتَه ـُ فَشلاً: ڈاڑھی کو ہاتھ سے بکھیرنا
فَشِلَ ـَ فَشَلاً: ڈھیلا پڑنا، بزدل ہونا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ﴾
یقال: دُعِی الی القتالِ فَفَشِل
-عن الامرِ: کسی کام کا ارادہ کر کے پیچھے ہٹ جانا
-فی عمله: ناکام ہونا (مع)
هو فَشِلٌ و فَشْلٌ
(ج) اَفْشَالٌ
تَفَشَّلَ الماءُ: پانی بہنا
-الرجلُ: غیر لوگوں میں شادی کرنا تاکہ اولاد دبلی نہ ہو۔
الفِشْلُ: پالکی کا پردہ
(۲) پالکی میں بیٹھنے کے لئے بچھا ہوا کپڑا (ج) فُشُولٌ۔
الفَیشَلَةُ: حشفہ (عضو تناسل کا اگلا حصہ)
(۲) ہر کول اور چکنی چیز کا سرا۔
(ج) فَیاشِیلُ۔
فَشَا ـُ فَشوًا و فُشُوًّا: ظاہر ہونا، پھیلنا
-علیه امورُہ: معاملات کا یوں بکھرنا کہ سمجھ میں نہ آئے کہ کیسے کیا جائے۔
-انعامُهم: جانوروں کی کثرت ہونا
اَفْشَاهُ: پھیلانا، شائع کرنا
یقال: اَفشی سِرَّہ و خیرَہ و معروفَه
-اللهُ رِزقَ فلانٍ: رزق کا اس قدر کثیر ہونا کہ آخرت سے غافل ہو جائے۔
تَفَشّی الشیءُ: پھیلنا، وسیع ہونا
یقال: تَفَشَّتِ القرحةُ: السر کا پھیل جانا
تَفَشّی الخبرُ: خبر پھیلنا
-المَرَضُ القَومَ و بهم: بیماری پھیلنا
التَفَشّی: (علم القرآت میں) حرف کی ادائیگی کے وقت منہ میں ہوا کا پھیلنا اس صفت کا ایک ہی حرف ہے اور وہ شین ہے اور یہ زبان اور گلے کے اوپر کے حصے کے درمیان توسیع کی وجہ سے ہے
الفَاشِیَةُ: اول شب کی نیند جس کے بعد بیداری کا ارادہ ہو۔
الفَاشِیُّ: فاشیہ مذہب کا پیروکار۔
الفَاشِیَّةُ: سیاسی اور اقتصادی مذہب۔ جو انیسویں صدی میں اٹلی میں پیدا ہوا۔ جنہوں نے ایسوسی ایشنز قائم کیں اور نشاط اقتصادی کے تمام مظاہر میں مملکت کو دخل اندازی دی۔
الفَشَاءُ: مال میں اضافہ اور کثرت
(۲) مال
الفَشوَةُ: عورت کا عطردان۔

ف .... ص

فَصَحَ الصُّبحُ ـَ فَصحًا: صبح کی روشنی کا غالب آنا
فَصُحَ اللبنُ ـُ فَصحًا و فَصَاحَةً: دودھ کا خالص ہونا، اس سے جھاگ نکال کر باقی خالص دودھ رہ جانا
-الرجلُ: آدمی کی زبان کا صحیح اور واضح کلام ادا کرنا
یقال: فَصُحَ الاعجمیُّ: غیر عرب کی زبان کا عمدہ ہونا، غلطی نہ کرنا۔ هو فَصِحٌ
(ج) فِصَاحٌ
هو فَصِیحٌ (ج) فُصَحَاءُ
هی فَصِیحَةٌ (ج) فَصَائِحُ
اَفصَحَ الصُّبحُ: صبح کی روشنی کا ظاہر ہونا
یقال: اَفصَحَ الامرُ: واضح ہونا
-النهارُ: دن کا بادل اور ٹھنڈ سے خالی ہونا
-عن مرادہ: مقصد واضح کرنا
-النصاری: نصرانیوں کی عید فصح آجانا
فَصَّحَ: مبالغہ در فَصَحَ
تَفَاصَحَ فی کلامه: فصیح بننا
تَفَصَّحَ الرجلُ: فصاحت بڑھ جانا
-فی کلامه: تَفَاصَحَ
الفَصَاحَةُ: بیان
(۲) الفاظ کا ابہام اور خرابی ترکیب سے محفوظ ہونا
الفِصحُ من الایام: وہ دن جس میں نہ بادل ہو اور نہ سردی
(۲) (عند الیهود) یہود کے مصر سے نکلنے کی یاد میں عید
(۳) (عند المسیحیین) عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق مسیح علیہ السلام کے موت سے اٹھنے کی یادگار کا دن جو عید کبیر کے نام سے مشہور ہے (مع)
اس کی اصل عبرانی زبان میں پِیسَح ہے، گزرا اور آگے بڑھ گیا۔
الفَصِیحُ: یقال: رجلٌ فَصِیحٌ: جو عمدہ کلام کرتا ہو اور عمدہ کلام کو گھٹیا سے جدا کر سکے
کلامٌ فصیحٌ: سالم اور واضح کلام جو کانوں کو بھلا لگے اور عقل اس کی وقت جانچے۔
لِسانٌ فَصیحٌ: شیریں اور شگفتہ زبان جو اپنے صاحب کی عمدہ تعبیر میں معاون ہو۔
فَصَدَ العِرقَ ـِ فَصدًا و فِصَادًا: رگ کھولنا۔
یقال: فصد المریض: علاج کے مقصد سے رگ کا خون نکالنا
فَصَدَ الناقةَ: اونٹنی کی رگیں کھولنا تاکہ اس سے خون نکلے جسے پیا جاسکے

Marfat.com

ایسا قحط کے زمانے میں ہوا کرتا تھا
اسی سے ضرب المثل ہے:
لَم یُحْرِم القِرى من فُصِدَ له: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنی بعض حاجت پوری کر لے۔
فَصَدَ له عطاءً: عطیہ دینا
اَفْصَدَتِ الشجرةُ: درخت میں کونپلیں نکلنا (پتوں کے سروں کا کھلنا اور اطراف کا بڑھنے لگنا)
فَصَّدَ: مبالغہ در فَصَدَ
یقال: فَصَّدَ السیلُ الارضَ: سیلاب کا زمین میں گڑھے اور شگاف ڈالنا
-الشیٔ: تھوڑے پانی سے تر کرنا
اِفْتَصَدَ: فَصَدَ
اِنْفَصَدَ الدمُ و نحوه: خون وغیرہ بہنا
تَفَصَّدَ الدمُ: بہنا۔
یقال: جاءَ یَتَفَصَّدُ جبینُه عَرَقًا: پیشانی سے پسینہ بہنا
الفَاصِدَان: چہرے پر آنسو بہنے کی جگہ
اَبُو فَصَادَةَ: فصیله فتاحیه کا ایک پرندہ جو عصفوریات کے مرتبے میں سے ہے اور کیڑے وغیرہ کھاتا ہے (ممولا)
المِفْصَدُ: فصد لگانے کا آلہ نشتر
فَصَّ الجرحُ ـِ فَصِیصًا: زخم کا کچھ مواد نکلنا۔
-العَرَقُ: پسینہ ٹپکنا
-الجُنْدَبُ فَصًّا و فَصِیصًا: ٹڈے کا آواز نکالنا۔
-الشیٔ: الگ کرنا، دوسری چیز میں سے نکالنا۔
اَفَصَّ الیه من حقه شیئًا: کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا
فَصَّصَه: مبالغہ در فَصَّه
-الخاتمَ: انگوٹھی میں نگینہ لگانا
اِفْتَصَّ الشیٔ: علیحدہ کرنا، کسی دوسری چیز میں سے نکالنا
اِنْفَصَّ منه: الگ ہونا
اِسْتَفَصَّ: یقال: مَا اسْتَفَصَّ مِنْهُ شیئًا: وہ اس سے کچھ حاصل نہ کر سکا۔
الفَصُّ: ہر دو ہڈیوں کا جوڑ
(۲) انگوٹھی میں لگایا جانے والا قیمتی پتھر وغیرہ
(۳) -من اللیمون و نحوه او الثوم و نحوه: لیموں کی قاش یا لہسن کی گانٹھ کا جوا۔
-من العین: آنکھ کی پتلی
-من الامر: معاملہ کی اصل اور حقیقت
-من الشیٔ: جوڑ
-من السائل: سیال چیز کا بلبلہ
(ج) فُصُوص، و اَفُصٌّ
یقال: فلان حَزّازُ الفصوص: فلاں شخص صائب الرائے اور بابصیرت ہے۔
الفَصَّاص: نگینہ ساز
الفَصِیصُ: چکنی، ملائم گٹھلی جیسے اسے تیل میں ڈبویا گیا ہو یا تیل لگایا گیا ہو
فَصَعَ الرُّطَبَةَ و نحوها ـَ فَصْعًا: تر کھجور کو دو انگلیوں سے ملا کر چھلکا اتارنا۔
-الصبیَّ قُلْفَتَه: بچہ کا حشفہ سے کھال ہٹانا
-العمامة عن راسه: پگڑی اتارنا
-الشیٔ عن الشیٔ: نکالنا
فَصِعَ الرجلُ: آدمی کا بودار ہونا
-له بمالٍ: مال دینا
-الشیٔ من غیره: نکالنا
اِفْتَصَعَ الغلامَ: لڑکے کا عضو تناسل کی کھال ہٹا کر حشفہ کھولنا
-حقَّه: بزور اپنا سارا حق وصول کرنا۔
اِنْفَصَعَ الشیٔ: ہٹنا
-من غیره: نکلنا
تَفَصَّعَ: لازم فَصَّعَ
الاَفْصَعُ: وہ لڑکا جس کے حشفہ سے کھال ہٹی ہو اور حشفہ ظاہر ہو
الفَصْعَانُ: گرمی کی وجہ سے سر کھولنے والا
الفُصْعَةُ: ختنہ سے پہلے بچے کے حشفہ کی نرم کھال جو اوپر چڑھی ہوئی ہو۔
فَصْفَصَ فلانٌ: یقینی خبر لانا
- دابَّتَه: چوپائے کو فِصْفِصَة نام کی گھاس کھلانا۔
تَفَصْفَصُوا عنه: لوگوں کا جدا ہونا، ہٹ جانا۔
الفُصَافِصُ: طاقتور سخت آدمی۔
الفِصْفِصُ: (مصر میں) الفِصَّةُ (شام میں) فصیله قرنیه کی ایک طویل العمر گھاس جسے برسیم حجازی کہتے ہیں۔
الفِصْفِصَةُ: الفِصْفِصُ
(ج) فَصَافِصُ
فَصَلَ الکرمُ ـُ فُصُولًا: انگور کی بیل کا چھوٹا سا دانہ نکلنا
-القومُ عن البلد: نکلنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ﴾
-بَیْنَ الشیئین ـِ فَصْلًا و فُصُولًا: دو چیزوں کو الگ کرنا۔
-الحاکمُ بین الخصمَین: فیصلہ کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ﴾
-الشیٔ عن غیره فَصْلًا: جدا کرنا، الگ کرنا۔
-الشیٔ: کاٹنا
-الخطیبُ و نحوه القولَ: دوٹوک بات بیان کرنا۔
-المولودَ عن الرضاع فصلًا: دودھ چھڑانا۔
یقال: فصل الفصیل عن اُمِّه: دودھ چھڑاتے ہوئے بچے کو ماں سے دور کرنا۔
فَاصَلَ شریکه: اپنے شریک سے شراکت ختم کر لینا۔
فَصَّلَ الشیٔ: مستقل الگ الگ حصے کرنا
-الامرَ: واضح کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ﴾
-القَصَّابُ الشاةَ: قصاب کا بکری کے ٹکڑے کرنا اس کے اعضاء الگ الگ کرنا۔
یقال: فصّل الخیّاط الثوبَ: درزی کا کپڑے کو بدن کے مطابق کاٹنا۔
-العِقْدَ: ہار کے موتیوں کے درمیان فرق کے

Marfat.com

لئے دوسرا موتی پروناہو مُفَصَّلٌ۔
اِنْفَصَلَتِ المرأةُ رضيعَها: شیر خوار بچے کا دودھ چھڑانا۔
-النَّخْلَةَ عن موضعها: کھجور کے پودے کو اس کی جگہ سے منتقل کرنا۔
اِنْفَصَلَ الشیُٔ: الگ ہونا
-القومُ عن مکان کذا: کسی جگہ سے چلے جانا۔
الفَاصِلُ یقال: حُکْمٌ فاصِلٌ و قَضَاءٌ فاصِلٌ قطعی، فیصلہ۔
الفَاصِلَةُ: ہار کے دو مہروں کے درمیان فرق کرنے والا خاص مہرہ۔
(۲) کسر اعشاریہ کے حساب میں کسر اور عدد کے درمیان لکھی جانے والی علامت۔
الفاصلة (علم عروض میں) تین متحرک حروف جن کے ساتھ حرف ساکن ہو۔ جیسے: کَتَبَتْ اور یہ صغریٰ ہے۔
اور چار متحرک حروف جن کے ساتھ پانچواں حرف ساکن ہو جیسے سَمِعَهُمْ اور یہ کبریٰ ہے (ج) فَوَاصِلُ۔
الفَاصُولِیَةُ و الفَاصُولِیَاء: فصیلہ قرنیہ کی یک سالہ زرعی ترکاری جسے حصول پھل اور جڑوں کے لئے کاشت کیا جاتا ہے اور خشک اور تر دونوں طرح کھایا جاتا ہے اس کی متعدد اقسام ہیں (مع)
الفِصَالُ: بچہ کا دودھ چھڑانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَحَمْلُهُ وَ فِصَالُهُ ثَلَاثُوْنَ شَهْرًا﴾
الفَصْلُ: دو چیزوں کے درمیان فاصلہ۔
(۲) جسم کی ہر دو ہڈیوں کے درمیان جوڑ
(۳) دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ آڑ
(۴) شاخ
یقال: للنسب اصولٌ و فصولٌ۔
(۵) شمسی سال کا ایک موسم جو کہ یہ ہیں: بہار گرما سرما خریف
(۶) کتاب کے باب کے تحت مندرج ایک حصہ
(۷) ڈرامہ کی ایک قسم پارٹ۔
یقال: تمثیلیة ذات اربعة فصول
(۸) اسکول کی کلاس اسے الصّف بھی کہتے ہیں (محدثہ)
-من القول: صحیح اور قطعی بات
یوم الفصل: یوم القیامة
فصل الخطاب: فیصلہ کن بات
الفَصْلَةُ: کھجور کا پودا جو اپنی جگہ سے منتقل کیا گیا ہو
(۲) کسی رسالہ وغیرہ سے لی ہوئی بحث یا مضمون، مقالہ (محدثہ)
(۳) ترقیم کی ایک علامت جو یوں (،) لگائی جاتی ہے جو کہ دو عاطفہ جملوں کے درمیان لگائی جاتی ہے اور مختلف انواع واقسام کے درمیان اور لفظ منادیٰ کے بعد۔
ایک فصلة منقوطه ہے جو کہ دو جگہوں میں استعمال ہوتی ہے۔
(ا) طویل جملوں کے درمیان جیسے: ان الناس لا ینظرون الی الزمان الذی عمل فیه العمل و انما ینظرو الی مقدار جودته۔
(ب) ایسے دو جملوں کے درمیان کہ جن میں سے دوسرا پہلے کے لئے سبب ہو۔
جیسے: سهرت اللیل کلّه؛ لأنجز بعض الأعمال۔
الفَصِیلُ: گائے یا اونٹنی کا بچہ دودھ چھڑانے اور اپنی ماں سے الگ کئے جانے کے بعد۔
(۲) قلعہ سے چھوٹی دیوار (ج) فُصْلَانٌ و فِصْلَانٌ و فِصَال۔
الفَصِیلَةُ: جسم کے اعضاء کا ایک ٹکڑا
(۲) ران کے گوشت کا ٹکڑا۔
(۳) آدمی کا کنبہ جو قریبی رشتہ داروں پر مشتمل ہو قرآن حکیم میں ہے: ﴿یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمِئِذٍ بِبَنِیْهِ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ اَخِیْهِ وَ فَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُؤْوِیْهِ﴾
(۴) (نبات اور حیوان میں) تمام ایسی اجناس جن میں مشترک صفات ہوں۔
(۵) فوج کی کمیٹی
الفَیْصَلُ: حاکم یا قاضی
(۲) حق اور باطل میں قطعی فیصلہ کرنے والا۔
(۳) یقال: حکومةٌ فَیْصَلٌ و قَضَاءٌ فَیْصَلٌ و قَوْلٌ فیصلٌ و طعنةٌ فیصلٌ (ج) فَیَاصِلُ۔
المُفَصَّلُ: قرآن کریم کا آخری ساتواں حصہ کیونکہ اس میں سورتوں کے درمیان فصل بہت ہے۔
المُفَصِّلَةُ: دو پرت والا لوہے وغیرہ کا آلہ ایک کو دروازے کی چوکھٹ کے بازو میں اور دوسرے کو کواڑ میں لگایا جاتا ہے (محدثہ)
(ج) مفصّلات۔
المَفْصِلُ: جسم کی ہر دو ہڈیوں کے درمیان جوڑ
(۲) ڈھیر لگے ہوئے سخت پتھروں کی جگہ۔
(۳) دو پہاڑوں کے درمیان ریت اور کنکریاں جن پر پانی صاف وشفاف رہتا ہے
(ج) مَفَاصِلُ
داءُ المَفَاصِلِ: گھٹیا۔
المَفْصِلِیَّاتُ: جوڑ دار ٹانگوں والے حیوانات کی فیملی جیسے حشرات، بچھو اور مکڑی وغیرہ (مع)
المِفْصَلُ: زبان۔
فَصَمَ الشیَٔ ـِ فَصْمًا: پھاڑنا
(۲) علیحدگی کے بغیر توڑنا۔
-العُقْدَةَ: گرہ کھولنا
-الشیَٔ: موڑنا، کمان نما بنانا۔
اَفْصَمَ الشیُٔ: زائل ہونا، ختم ہونا
یقال: اَفْصَمَ الحَرُّ و اَفْصَمَ المطرُ، و اَفْصَمَتْ عنه الحُمّٰی۔
فَصَّمَه: زور سے پھاڑنا، توڑنا۔
اِنْفَصَمَ الشیُٔ: الگ ہوئے بغیر ٹوٹنا۔
-العُقْدَةُ: گرہ کھلنا۔
-العُرْوةُ: کڑا ٹوٹنا
قرآن حکیم میں ہے ﴿فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا﴾
-ظَهْرُه: کمر ٹوٹنا
-الدُّرَّةُ: موتی کا کنارہ ٹوٹنا۔
-المطرُ: بارش تھمنا، بند ہونا۔

Marfat.com

تَفَصَّمَ الشئُ: علیحدہ ہوئے بغیر ٹوٹنا
الفَصْمَۃُ: دراڑ' شگاف
الفِصْمَۃُ: مسواک یا کنگھے وغیرہ کا ٹوٹا ہوا حصہ۔
الفَصِیمُ یقال: فَاْسٌ فَصِیمٌ: بڑی کلہاڑی۔
فَصَی الشئَ من الشئِ و عنه ـِ فَصْیًا: علیحدہ کرنا' زائل کرنا۔
یقال: فَصَی اللَّحمَ عن العَظْمِ و نحوُ ذلك
اَفْصَی من الاَمرِ: معاملہ کی خیر یا شر سے الگ ہونا' خلاصی پانا۔
المطرُ: بارش بند ہو جانا
-عنه البردُ او الحرُّ: سردی یا گرمی کا دور ہو جانا
-الصَّائدُ: شکاری کے جال میں شکار نہ پھنسنا۔
فَصَّاہُ منه و عنه: الگ کرنا' رہائی دلانا۔
یقال: فَصَّی اللحمَ عن العَظمِ
اِنْفَصَی الاَصِقُ من غیرہ: لگی ہوئی چیز کا الگ ہونا
یقال: اِنْفَصَی اللحم عن العظم
تَفَصَّی من الشئِ و عنه: چھٹکارا پانا' الگ ہونا۔
یقال: تَفَصَّی مِن الدُّیُوْنِ۔
و تَفَصَّی اللحم عن العَظِمِ
یقال: ما کدتُ اَتَفَصَّی منه: یعنی رہائی اور خلاصی کے قریب تھا۔
الشئَ: چھان بین کرنا' کھوج لگانا
تَفَضَّحَ الجسمُ: بدن کا گوشت موٹا ہو کر ڈھیلا پڑنا۔
-الشئُ: کشادہ ہونا۔
-الرأسُ عَرَقًا: سر سے پسینہ بہنا۔
فَضَحَهُ ـَ فَضْحًا: عیب کشائی کرنا۔
هو فَاضِحٌ هی فَاضِحَۃٌ
(۲) کھولنا' ظاہر کرنا
یقال: فَضَحَهُ النَّهار
فَضَحَ القمرُ النُّجُومَ: چاند کا ستاروں کی روشنی کو ماند کر دینا

اِفْتَضَحَ الرَّجلُ: کسی کے عیب کھلنا
تَفَاضَحَ الرَّجُلانِ: ایک دوسرے کی عیب کشائی کرنا۔
الفَاضِحُ: الفعل الفاضح (قانون کی رو سے) شرمناک فعل۔
الفَضِیْحَۃُ: بدنامی' رسوائی
(۲) عیب (ج) فَضَائحُ۔
فَضَخَ الشئَ الاَجْوَفَ ـَ فَضْخًا: کھوکھلی چیز توڑنا' شق کرنا۔
یقال: ضَرَبَ الرأسَ فَفَضَخَهُ: سر پر مارا اور اسے پھاڑ دیا۔
ضرب البِطِّیْخَۃَ فَضَخَهَا: تربوز یا خربوزہ توڑنا۔
-العَینَ: آنکھ پھوڑنا
-البُسْرَ: کچی کھجور کی شراب بنانا۔
اَفْضَخَ العُنْقُوْدُ: نچوڑے جانے کا وقت آ جانا۔
اِفْتَضَخَ الشئَ الاَجْوَفَ: کھوکھلی چیز توڑنا۔
-البُسْرَ: کچی کھجور کی شراب بنانا
یقال: لَا تَفْتَضِخْ لَا تَفْتَضِحْ۔
اِنْفَضَخَ: لازم فَضَخَ
-الشئُ: کھلا اور کشادہ اور چوڑا ہونا
-السِّقَاءُ و هو ملآنُ: بھرے ہوئے مشکیزہ کا پھٹ کر پانی وغیرہ بہہ جانا۔
-فلانٌ: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
-الدَّلْوُ: ڈول کا چھلکنا
-العینُ: آنکھ پھوٹ جانا
-القَارُوْرَۃُ: بوتل کا ٹوٹ کر خالی ہو جانا۔
الفَضُوْخُ: نشہ آور شراب
الفَضِیخُ: انگور کا رس
(۲) کچی کھجور کی شراب جسے آگ پر نہ پکایا گیا ہو
(۳) پانی ملا دودھ جس پر پانی غالب ہو
المِفْضَخَۃُ: شراب بنانے کا برتن
-من الدِّلاء: بڑا ڈول
(ج) مَفَاضِخُ۔
فَضَّ الشئَ ـُ فَضًّا: علیحدہ کرنا

یقال: فَضَّ القومَ: منتشر کرنا
فَضَّ المالَ علی القومِ: تقسیم کرنا
-خاتمَ الکتابِ: خط وغیرہ کی مہر توڑنا
یقال: فَضَّ الکِتابَ و فَضَّ الخاتَم عن الکتابِ۔
-الماءَ: پانی بہانا۔
-اللُّؤلُؤۃَ و نحوَها: سوراخ کرنا
یقال: فَضَّ عُذرَۃَ المراۃِ: بکارت زائل کرنا
-ما بینهما: باہمی تعلق توڑنا
یقال: فَضَّ الاَمرَ: معاملہ ختم کرنا
یقال: فَضَّ اللّٰهُ فاہ: خدا اس کے دانت گرائے (بطور بددعا)
اور بطور دعا: لَا یَفْضُضِ اللّٰهُ فاہ
فَضَّضَ الشئَ: چاندی کا ملمع کرنا یا چاندی سے آراستہ کرنا
اِفْتَضَّ: فَضَّ
اِنْفَضَّ الشئُ: ٹوٹنا۔
-الجمعُ: مجمع منتشر ہونا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ﴾
الفُضَاضُ: ٹوٹے ہوئے ٹکڑے۔
یقال: طارت عظامه فُضَاضًا: اس کی ہڈیوں کے ٹکڑے اڑ گئے۔
الفُضَاضَۃُ الفُضَاضُ
الفَضُّ من الناسِ: منتشر مجمع
یقال: خَرَزٌ فَضٌّ: بکھرے ہوئے مہرے۔
الفَضَضُ من الشئِ: کسی چیز کے ٹکڑے۔
یقال: اَصَابه فَضَضٌ من الماءِ: پانی کے چھینٹے۔
الفَضَّۃُ: اوپر تلے بکھری ہوئی چٹان
(۲) کالے پتھروں والی اونچی زمین
(ج) فِضَاضٌ
الفِضَّۃُ: (چاندی) پیٹے جانے' کوٹے جانے اور صیقل کے قابل ایک سفید عنصر۔ حرارت اور بجلی کو بہت زیادہ منتقل کرنے والا۔ جو کہ قیمتی جواہرات میں سے ہے۔ جو کہ سکے بنانے اور تصویر سازی میں اس کی پالش استعمال ہوتی

Marfat.com

ہیں (ج) فِضَضٌ، فضَاض۔
الفَضِيضُ: اِدھر اُدھر بکھرا ہوا پانی یا بکھرے ہوئے اولے وغیرہ۔
(۲) چشمہ سے نکلنے والا پانی یا آسمان سے اترنے والا پانی۔
(۳)-من الامكنة: بہت پانی والی جگہ۔
-من النّوىٰ: منہ سے نکال کر پھینکی جانے والی گٹھلی
المِفضَاضُ: ڈھیلے وغیرہ توڑنے کی موگری۔
المِفَضّ و المِفَضّةُ: المِفضَاضُ
فَضفَضَ الشيُ: کشادہ ہونا
يقال: فَضفَضَ الثوبُ والدِّرعُ و العَيشُ۔
-الثوبَ: کشادہ کرنا
هو فَضفَاضٌ۔
تَفَضفَضَ بَولُ الناقة: اونٹنی کے پیشاب کا اس کی رانوں پر بہنا
الفُضَافِضَةُ مِنَ الدُّروعِ و من الثياب: کشادہ اور ڈھیلی زرہ یا کپڑا
الفَضفَاضُ من المياه: بہت پانی
-من الرجال: بہت عطا کرنے والا سخی
-من الثياب کھلا اور کشادہ کپڑا
يقال: عيش فَضفَاضٌ: آسودہ زندگی
-من الارض: کثرت باراں کے باعث پانی سے ڈھکی ہوئی زمین
الفَضفَاضَةُ: سحابة فَضفَاضَةٌ: بہت پانی والا بادل
فَضَلَ الشيُ ـُ فَضلاً: ضرورت سے زائد ہونا
يقال: اَنفِق من مالك مافَضَلَ (۲) باقی بچنا۔
يقال: خُذ هذا الذى فضل مما انفقتَ۔
-فلانٌ على غيره: احسان و کرم وفضیلت میں فوقیت لے جانا
يقال: فاضَلَ غيرَه فَفَضَلَه
هو فاضِلٌ (ج) فُضَلاءُ۔
فَضُلَ الشيُ ـُ فُضُولاً: اعلیٰ درجہ کا ہونا

اَفضَلَ عليه: احسان کرنا
-من الشيِ: بچانا، باقی رکھنا
-عليه في الحسب والشَّرَفِ: خاندانی عزت و بلندی میں فوقیت لے جانا
فَاضَلَه مُفَاضَلَةً و فِضَالاً: فضل کمال میں مقابلہ کرنا
-بين الشيئين: ترجیح کے لئے دو چیزوں میں موازنہ کرنا
فَضَّلَه على غيره: دوسرے پر کسی کو ترجیح دینا یا فائق خیال کرنا
تَفَاضَلَ القَومُ: فضل و کمال میں باہم مقابلہ کرنا
(۲) ایک دوسرے پر اپنی برتری و فضیلت کا دعویٰ کرنا
تَفَضَّلَ: کام کاج کا معمولی کپڑا پہننا۔
-عليه: احسان کرنا
(۲) کسی پر فضیلت کا دعویٰ کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿مَا هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِثلُكُم يُرِيدُ اَن يَتَفَضَّلَ عَلَيكُم﴾
-على غيره: قدر و منزلت میں کسی پر فوقیت لے جانا
اِستَفضَلَ من الشيِ: بچانا، باقی رکھنا
-الشيَ: حق سے زائد لینا
يقال: اَخَذَ حَقَّه وَاستَفضَلَ ايضًا
الفَاضِلُ: ضرورت سے زائد، باقی
-من الرجال: اعلیٰ درجہ اور فضیلت والا
الفَاضِلَةُ: عظیم نعمت
(ج) فواضِلُ
فَوَاضِلُ المالِ: زمین کا غلہ، مویشیوں کا دودھ اور اون، منافع تجارت۔
الفِضَالُ: ایک سادہ کپڑا جسے آدمی یا عورت گھر میں کام کاج یا سونے کے لئے پہنتے ہیں۔
الفُضَالَةُ: چیز کا بقیہ حصہ
الفَضلُ: احسان جو ابتداً بلا علت ہو
(۲) اقتصاد سے زائد
(۳) شے کا بقیہ
فضل الزمام: لگام کا کنارہ

(ج) فضول۔
يقال: فلان لا يملك در همًا فضلاً عن دينار: نہ اس کے پاس درہم ہے اور نہ دینار گویا یوں کہا گیا کہ وہ تو درہم کا ہی مالک نہیں تو دینار کا مالک کیسے ہو سکتا ہے۔
الفُضُلُ: عورت جب اس نے کام کاج کے کپڑے پہن رکھے ہوں اور وہ ایک کپڑے میں ہو۔ والرجلُ فُضُلٌ ايضًا۔
يقال امرأةٌ فُضُلٌ: دامن لٹکا کر اترا کر چلنے والی عورت۔
الفَضلَةُ: کسی چیز کا بقیہ
(۲) جسم سے نکلنے والا پیشاب وغیرہ
(ج) فَضَلات و فِضَال۔
الفُضُولُ: بے فائدہ
يقال: هذا من فُضُولِ القول: بے فائدہ بات
(۲) غیر متعلق بات میں مداخلت یا مشغولیت
(۳) (اطباء کے ہاں): بغیر علاج کے جو بدن سے نکلے
حِلفُ الفُضُولِ: قریش کے قبائل کے درمیان ایک معاہدہ اس بات پر کہ مکہ میں اس کے باشندوں اور اس میں باہر سے آنے والوں میں کوئی اگر مظلوم ہوگا تو وہ اس کی حمایت کریں گے اور ظالم کی مخالفت' تا وقتیکہ اس کا حق واپس لے لیا جائے۔
اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسلام سے قبل عبداللہ بن جدعان کے گھر میں شریک ہوئے تھے۔
وقال: ما اُحبُّ اَنّ لي به حُمرَ النَّعَم
الفُضُولِيُّ من الرجال: بے کار باتوں میں مشغول رہنے والا
(۲) (شریعت میں): جو نہ تو ولی ہو نہ وصی نہ اصل اور نہ وکیل۔
الفَضِيلَةُ: حسن اخلاق میں اعلیٰ درجہ
فضيلةُ الشيِ: کسی چیز کا مطلوب فعل و کارکردگی
يقال: فضيلةُ السَّيفِ اِحكامُ القطع: تلوار کا کام اچھی طرح کاٹنا ہے۔

Marfat.com

فضيلة العقل إحكام الفكر: عقل کا کام صحیح طور پر سوچنا ہے۔
(ج) فضائل
اُمّھاتُ الفضائل: حکمت، پاکدامنی، شجاعت اور اعتدال
فَضَا المکانُ ـُ فَضَاءً و فُضُوًّا: کشادہ ہونا
(۲) خالی ہونا
-الشجرُ بالمکان فُضُوًّا: بہت ہونا
-فلانٌ دراھمَہ: درہموں کو ہتھیلی میں نہ رکھنا
اَفْضَی المکانُ: فَضَا
-فلانٌ: کھلی جگہ میں جانا
-الی فلان: پہنچنا
-الامرُ بہ الی کذا: نتیجہ پر پہنچانا
یقال: ھٰذا الکلام یُفضِي الی کذا من النتائج۔
-السَّاجدُ بیدہ الی الارض: سجدہ میں سجدہ کرنے والے کا اپنی دونوں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنا
-الی فلان بالسِّرِّ: راز بتانا
-الی المرأۃِ: عورت کے ساتھ خلوت اختیار کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ ﴾
-المکانَ: کشادہ کرنا، خالی کرنا
الفَضَا: تنہا، اکیلا
یقال: سَھمٌ فَضًا
بقیتُ فَضًا: میں اکیلا رہ گیا
ترکتُ الامرَ فضًا: میں نے کام کو نا پختہ چھوڑ دیا
اَمرھم فضًا بینھم: ان کا معاملہ برابری کا ہے ان میں کوئی بڑا نہیں
الفضاءُ: کشادہ اور کھلی جگہ
(۲) خالی جگہ
-من الدار: گھر کے سامنے کھلی جگہ
(۳) ستاروں کے درمیان کی مسافت جسے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا (محدثہ)
(ج) اَفْضِیَۃٌ۔

ف......ط

فَطَأَہ عن رأیہ ـَ فَطْأً: رائے سے ہٹانا
-الشیئَ: توڑنا، چٹخانا
-الرجلَ: کمر پر کھلا ہاتھ مارنا
-بہ الارضَ: زمین پر پٹخنا
-القومَ: خلاف منشا بوجھ لادنا
-ظھرَ بعیرٍ او نحوہ: بھاری بوجھ لاد کر اونٹ وغیرہ کی کمر جھکا دینا
فَطِئَ الرَّجُلُ ـَ فَطَأً: کمر اندر کو دھنسی ہوئی اور سینہ باہر کو نکلا ہوا ہونا
(۲) چپٹی ناک والا ہونا
-البعیرُ: کمر جھکنا
ھو اَفْطأُ ھي فَطْآءُ (ج) فُطْءٌ
اَفْطأَ الرجُلُ: مالدار ہونا
(۲) خوش اخلاقی کے بعد بدخلق ہو جانا
-فلانًا: کوئی چیز یا کھانا کھلانا
تَفَاطَأَ: کمر کا زیادہ اندر ہونا اور سینہ کا زیادہ باہر ہونا
-عنہ: پیچھے ہٹنا، سستی برتنا
-عن القوم: حملہ کرنے کے بعد لوٹ آنا۔
فَاطَأَبہ الارضَ: اَفْطَأَ
الفُطَأۃُ: پیٹھ کا دھنساؤ اور سینہ کا ابھار
فَطَحَتِ المرأۃُ بالولد ـَ فَطْحًا: عورت کا بچہ کو پھینک دینا
-الشیئَ: چوڑا کرنا
یقال: فَطَحَ القلَمَ: قلم تراشنا آگے سے چوڑا کرنا
-فلانًا بالعَصَا: لاٹھی مارنا
یقال: فَطَحَ ظَھرَہ
فَطِحَ ـَ فَطَحًا: چوڑا ہونا
یقال: فَطِحَ الرأسُ، ھو اَفْطَحُ
فَطِحَتِ القدمُ والأَرْنَبۃُ: پیر یا ناک کے بانسے کا چپٹا ہونا ھي فَطْحاءُ
-النَّخلُ: درخت خرما کا قلم لگنا
فَطَّحَ مبالغہ در فَطَحَ
یقال: فَطَّحَ الحَدیدَۃَ: لوہے کو چوڑا اور ہموار کرنا
الاَفْطَحُ: چوڑا، چپٹا
(۲) ٹیڑھے ہاتھ یا پاؤں والا
الفِطَحْلُ: زبردست سیلاب
(۲) بھاری بھرکم پر گوشت
(۳) بڑا عالم
مولدین کا کبار علماء کو فطاحل کہنا تشبیہ کی بنا پر ہے (مو)
(۴) عہد انسانی سے پہلے کا زمانہ
قال ابو عبیدۃ: اعراب کا خیال ہے کہ فِطَحْل وہ زمانہ ہے جس وقت پتھر نرم ہوا کرتے تھے۔
(ج) فَطَاحِلُ۔
فَطَرَنَابُ البعیر و نحوہ ـُ فَطْرًا: اونٹ وغیرہ کا گوشت پھٹ کر دانت نکلنا
-النباتُ: زمین پھٹ کر گھاس نکلنا
-الشیئَ: پھاڑنا
-الامرَ: ایجاد کرنا، آغاز کرنا
-اللہ العالَمَ: اللہ کا دنیا کو ابتداءً وجود میں لانا
قرآن حکیم میں بزبان سیدنا ابراہیم علیہ السلام مذکور ہے: ﴿ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا ﴾
-العجینَ: تازہ گندھے ہوئے آٹے کی روٹی پکانا، خمیر نہ اٹھنے دینا
یقال: فَطَرَ الاَجیرُ الطِّینَ: کاری گر کا لیس پیدا کئے بغیر گارہ ملنا۔
-النَّاقَۃَ و نحوھما: اونٹنی وغیرہ کا انگوٹھے اور برابر والی انگلی سے دودھ دوہنا
اَفْطَرَ الصَّائمُ: روزہ ختم کرنے والی چیز سے روزہ ختم کرنا
-فلانٌ: افطار کے وقت میں داخل ہونا
-فلانٌ: صبح کا ناشتہ کرنا (مع)
-علی الرُّطب و نحوہ: تازہ کھجور وغیرہ کا ناشتہ کرنا
-الشیئُ الصومَ: کسی چیز کا روزے کو توڑ دینا
یقال: ھٰذا العملُ یُفطِر الصائمَ۔
فَطَّرَ الشیئَ مبالغہ در فَطَرَ

Marfat.com

-الصائمَ: روزہ دار کو روزہ افطار کرانا۔
-الرجلَ: کسی کو افطاری کا سامان دینا۔
اَفْطَرَ الامرَ: فطرہ
اِنْفَطَرَ الشیُٔ: پھٹنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ﴾
یقال: اِنْفَطَرَ الغُصْنُ: شاخ کے پتے نکلنا
تَفَطَّرَ الشیُٔ: پھٹنا، پارہ پارہ ہوجانا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿تکاد السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ﴾
یقال: تَفَطَّرَتِ الیدُ او القدمُ: ہاتھ پاؤں پھٹنا
حدیث میں ہے (انہ صلی اللہ علیہ وسلم قَامَ حَتّٰی تَفَطَّرَتْ قَدَمَاهُ)
یقال: تَفَطَّرَ الثوبُ و تَفَطَّرَتِ الارضُ بالنبات۔
التَّفَاطِیْرُ: فصل ربیع کی پہلی بارش کے بعد اگنے والا پودا
(۲) صبح کی سپیدی
(۳) نوجوان لڑکے اور لڑکی کے منہ پر نکلنے والی پھنسیاں
الفُطَارُ: یقال: سَیْفٌ فُطَارٌ: تازہ بنی ہوئی تلوار غیر صیقل شدہ جو کاٹ نہ سکے۔
الفُطَارِیُّ من الرجال: نکما بے فیض آدمی جس سے نہ نفع ہو نہ نقصان۔
الفَطْرُ: پھٹن، شگاف
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ﴾
الفِطْرُ: روزہ کشائی، افطار
(۲) انگور کے دانے جو ابھی نمودار ہی ہوئے ہوں۔
یقال: رجلٌ فِطْرٌ و قومٌ فِطْرٌ: بے روزہ
عِیْدُ الفِطْرِ: رمضان کے روزوں کے بعد آنے والی عید
زکاۃ الفِطْرِ: واجب صدقہ جو مسلمان عید الفطر کی مناسبت سے محتاجوں کو دیتے ہیں۔
الفُطْرُ: انگور کے ابتدائی دانے۔
(۲) زمین سے اگنے والی مختلف اقسام کے پودے جن پر پھول نہیں آتے۔ انہیں فُطْرِیَات بھی کہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ کھائے جاتے ہیں اور بعض زہریلے ہوتے ہیں اور کچھ دوسروں پودوں پر سہارا کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان میں سے کھمبی ہے۔
واحدتہ: فُطْرَۃٌ۔
(ج) اَفْطَارٌ، فُطُوْرٌ۔
(۳) انگوٹھے اور برابر والی انگلی سے دوہتے وقت کا تھوڑا سا دودھ۔
الفِطْرَۃُ: صدقہ فطر
(۲) وہ پیدائشی حالت یا کیفیت جس پر موجود کا وجود ابتداء سے ہوتا ہے۔ فطرت۔
(۳) فطرت سلیمہ جس میں کوئی عیب داخل نہ ہو۔ قرآن حکیم میں ہے:
﴿فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ﴾
الفطرۃ السلیمۃ: (فلاسفہ کی اصطلاح میں) ایسی استعداد جس کے ذریعے اصابت حکم اور حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کیا جاسکے (مج)
(ج) فِطَرٌ۔
الفِطْرِیَّۃُ: یہ نظریہ کہ افکار و اصول انسان کی جبلت میں تجربہ اور تلقین سے پہلے ہی موجود ہیں (مو)
الفُطُوْرُ: غروب شمس کے بعد روزے دار کا کھانا تناول کرنا۔ صبح کے وقت ناشتہ کرنا (مج)
الفَطُوْرُ: افطاری جس سے روزہ دار روزہ کھولے۔
(۲) صبح کا ناشتہ (مج)
الفَطِیْرُ: ہر ناپختہ چیز جو جلدی میں لی جائے
خُبْزٌ فَطِیْرٌ: خمیر اٹھنے سے قبل پکائی جانے والی روٹی۔
یقال: رأیٌ فَطِیْرٌ: خام رائے جو سوچے بغیر دل میں آتے ہی ظاہر کردی جائے۔
الفَطِیْرَۃُ: روٹی جسے مکھن، کریم وغیرہ لگا کر پکایا جائے۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں (پیسٹری، کیک، پراٹھا وغیرہ) (مو)
(ج) فَطَائِرُ۔
فَطَسَ ـ فَطْسًا و فُطُوْسًا: ظاہری علت کے بغیر مرجانا
-الحدیدَ فَطْسًا: لوہے کو کوٹ پیٹ کر چپٹا کرنا۔
-فلانًا بالکلمۃ: کسی کے منہ پر کوئی بات کہنا
فَطِسَ ـ فَطَسًا: چپٹی ناک والا ہونا
ھو اَفْطَسُ ھی فَطْسَاءُ۔
(ج) فُطْسٌ۔
فَطَّسَ: مبالغہ در فطس
الفَطَسَۃُ: مہندی کا ایک بیج
الفَطَسَۃُ: ناک کا چپٹا پن اور ناک کے بانسے کا ٹیڑھا پن
(۲) خنزیر کی تھوتھنی
الفِطِّیْسُ: لوہار کا بڑا ہتھوڑا
(۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی
الفِطِّیْسَۃُ من الخنزیر: خنزیر کی تھوتھنی
فَطَمَ العُوْدَ او الحَبْلَ ـ فَطْمًا: لکڑی یا رسی کاٹنا۔
یقال: فَطَمَ فلانًا عن عادتہ: عادت چھڑانا
-المُرْضِعُ الرَّضِیْعَ: دودھ پلانے والی کا بچے کا دودھ چھڑانا
ھی فَاطِمٌ و فَاطِمَۃٌ
اَفْطَمَ الرَّضِیْعُ: بچے کے دودھ چھڑانے کا وقت آجانا
اِنْفَطَمَ: دودھ چھوٹ جانا
-عن الشیٔ: پھرنا
الفَاطِمِیَّۃُ: الدَّوْلَۃُ الفَاطِمِیَّۃُ: مملکت جس کے خلفاء حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء کی طرف منسوب ہیں۔ مراکش میں قائم ہوئی اور مصر میں ۳۵۹ھ سے ۵۶۷ھ تک قائم رہی۔
الفِطَامُ: بچہ کا دودھ چھڑانا۔
الفَطِیْمُ: دودھ چھڑایا ہوا خواہ لڑکا ہو یا لڑکی
(ج) فُطُمٌ۔
الفَوَاطِمُ: دولت فاطمیہ کے خلفاء۔
فطن الامر ـ فطنۃً: جاننا۔ کسی کے لئے معاملے کا واضح ہونا۔
فطن ـ فطننا، فطنۃً، فطانۃً: زیرک ہونا، سمجھدار ہونا۔
-لِلْاَمرِ و بہ و الیہ: اچھی طرح جان جانا

Marfat.com

هو فَاطِنٌ و فَطِنٌ و فَطِينٌ۔
فَاطَنَه في الكلامِ کلام میں مراجعت کرنا
قال الراعی۔
اِذا فاطَنْتُنا في الحديث تهزهزت
ايها قلوبٌ دو نهنّ الجوانحُ
فَطَّنَه سمجھدار اور زیرک بنانا
-للّامر و به واقف کرانا باخبر کرنا
تَفَطَّنَ فَطِنَ
الفَطَانَةُ ذہن میں آنے والی بات کا ادراک کر لینے کی ذہنی استعداد
الفِطْنَةُ الفَطَانَةُ
(۲) مہارت (ج) فِطَنٌ۔

ف ...... ظ

فَظَّ - فَظَظًا و فَظَاظَةً بدخلق اور سخت مزاج ہونا۔ہو فَظٌّ۔
اِفْتَظَّ البعيرَ اونٹ کی اوجھ کو چاک کر کے اس کا پانی نچوڑنا عرب مسافر صحراء میں اونٹوں کو پانی پلا کر ان کے منہ باندھ دیتے تھے تاکہ وہ جگالی نہ کر سکیں اور جب پیاس لگے تو یہ مسافر اوجھ کا پانی پی سکیں۔
الفَظُّ سخت مزاج بدخلق۔
(ج) اَفظَاظٌ۔
(۲) اوجھ کا پانی جو بیابان میں پانی نہ ملنے کے وقت پیا جاتا تھا (ج) فُظُوظٌ۔
فَظِعَ بالامر - فَظَعًا و فَظَاعَةً کسی کام کو بڑا اور بھیانک سمجھنا
يقال فَظِعَ منه
فَظُعَ الامرُ - فَظَاعَةً بہت برا ہونا
اَفْظَعَ الامرُ فَظُعَ هو مُفْظِعٌ۔
-فلاناً برے کام میں ڈالنا۔
الامرَ برا اور قابل نفرت پانا
-الامرُ فلاناً مشکل میں ڈالنا خوفزدہ کرنا
فَظَّعَ الامرَ بھیانک بہت برا بنا دینا
اِسْتَفْظَعَ الامرَ بہت برا یا بھیانک سمجھنا۔

ف ع ع

فَعْفَعَ في امره جلدی کرنا
الفَعْفَاعُ بزدل
فَعَلَ الشئَ - فِعْلاً و فَعالاً کرنا
اِفْتَعَلَ الشئَ گھڑنا جعلی بنانا
يقال: افتعل الحديث و افتعل عليه الكذبَ۔
اِنْفَعَلَ: لازم فَعَلَه۔
هو مُنْفَعِلٌ۔
-بکذا متاثر ہونا
تَفَاعَلَ: ایک دوسرے پر اثر ڈالنا
الاُفْعُولَةُ: ناگوار عجیب بات
(ج) اَفَاعِيلُ
التَّفَاعُلُ التَّفَاعُلُ الكيمياوي۔
(دیکھئے کیمیاء)
التَّفَاعِيلُ (علم عروض میں) شعر کا وزن نکالنے کے لئے وضع کردہ کلمات جیسے فعولن و مفاعلتن و مستفعلن۔
الفاعِلُ کرنے والا
(۲) قادر (۳) بڑھئی۔
(۴) تعمیر اور کھدائی کا کام مزدوری پر کرنے والا
(۵) (نحویوں کی اصطلاح میں) وہ اسم جس کی طرف ماقبل میں واقع اصلی صیغہ والے فعل یا شبہ فعل کی اسناد کی گئی ہو۔
الفَاعِلِيَّةُ فاعل ہونے کی صلاحیت وصفت (مج)
الفَعَالُ ایک آدمی کا ایک اچھا یا برا کام
(۲) قابل تعریف کام
(۳) کرم
الفِعَالُ دو آدمیوں کا کام۔
(۲) - من الفاس والقدوم والمِطْرَقَةِ کلہاڑی ہتھوڑے اور بسولہ کا دستہ۔
(ج) اُفْعُلٌ۔
الفِعْلُ کام۔
(۲) (نحو میں) وہ کلمہ جو حدوث مع زمانہ پر دلالت کرے
(ج) اِفعَالٌ و اَفْعَالٌ
(۳) الفِعْلُ المنعكسُ وہ حرکت جو کسی حرکاتی یا غدودی عضو میں کسی مقام کی حساسیت بڑھانے اور حرکت دینے کے نتیجے میں پیدا ہو۔
الفَعْلَةُ: ایک دفعہ کا کام اس سے اشارہ ناپسندیدہ عمل کی طرف ہوتا ہے۔
قرآن حکیم میں موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں ہے ﴿وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ﴾
الفِعْلِيُّ موجود (مقابل ممکن)
المُفَاعِلُ الذَّرِّيُّ: ایک ایسا سسٹم جس میں یورینیم کے جوہری ذرات کو مسلسل و خود خیز انتشار کے ذریعہ مادہ کو ایک توانائی میں تبدیل کیا جاتا ہے جبکہ اس انتشار کو روکنے اور قابو میں کرنے کے وسائل موجود ہوتے ہیں (مج)
المُفْتَعَلُ ہر وہ چیز جو پہلے نمونہ کے مطابق نہ ہو۔
يقال: جاءَ بالمُفْتَعَلِ: اس نے بڑا کام کیا
(۲) جعلی گھڑا ہوا۔
المَفْعُولِيَّةُ مفعول ہونے کی صلاحیت و صفت۔
فَعَمَ الاناءَ - فَعْمًا لبالب بھرنا
فَعَمَهُ الطِّيبُ - فَعْمًا خوشبو کا ناک کو بھر دینا خوشبو کا مہک جانا
فَعُمَ الاناءُ - فَعَامَةً و فُعُومَةً بھر جانا۔
-الساعِدُ و نحوُه بازو کا گوشت سے پُر ہونا۔هو فَعْمٌ۔
يقال: فَعُمَتِ المراةُ اچھی ساخت والی ہونا۔هي فَعْمَةٌ۔
اَفْعَمَ الاناءَ پورا بھرنا۔
يقال: اَفْعَمَهُ الخَبَرُ مَسَرَّةً او سَاءَةً۔
خبر کا خوشی یا غم میں ڈبو دینا۔
-المِسْكُ البيتَ مشک کی خوشبو کا گھر کو بھر دینا هو مُفْعِمٌ
فَعَّمَ الاناءَ فَعَمَه
الاَفْعَمُ لبالب بھرا ہوا۔
الفَعْمُ يقال: وجهٌ فَعْمٌ بھرا ہوا چہرہ۔
جاريةٌ فَعْمَةٌ گٹھے ہوئے بدن والی عورت

Marfat.com

ھو فَغِمُ الاَوْصَالِ: پُرگوشت اعضاء والا۔
مُخَلخَلٌ فَغِمٌ: پُرگوشت پنڈلی
حَیٌّ فَغِمٌ: لوگوں سے بھرا ہوا محلہ
اَفْعٰی فلانٌ: اچھائی کے بعد برا ہو جانا
فَعّٰی الشیئَ: کسی چیز پر سانپ کی شکل بنانا اور یہ اونٹ کی نشانی ہوتی تھی۔
تَفَعّٰی فلانٌ: بدی پر آمادہ ہونا
الاَفْعٰی: خطرناک زہریلا سانپ' جو چتکبرا ہوتا ہے۔اس کی گردن پتلی اور سر چوڑا ہوتا ہے (ج) اَفَاعٍ۔
الاَفاعِیُ: حالبین سے نکلنے والی رگیں۔
الاُفْعُوَانُ: نر اَفْعٰی (ج) اَفَاعٍ
المَفْعَاۃُ: اَرْضٌ مَفْعَاۃٌ: وہ جگہ جہاں اَفْعٰی سانپ بکثرت ہوں
المُفَعَّاۃُ: اونٹ پر سانپ کی شکل بنانے کا چھاپہ۔
(۲) برائے امتیاز جس اونٹ پر سانپ کی شکل بنائی گئی ہو۔

ف ......غ

فَغَرَ فَمَہ - فَغْرًا: منہ کھولنا
اَفْغَرَ فاہُ: فَغَرَہ
اِنْفَغَرَ الفَمُ: کھلنا (لازم فَغَرَہ)
-النَّورُ: کلی کھلنا۔
الفَاغِرَۃُ: کباب چینی (دیکھئے: الکبابۃ)۔
فَغَارِ (جیسے قَطَامِ) یقال: طَعْنَۃٌ فَغَارِ: نیزے کی آر پار ضرب
الفُغْرَۃُ: وادی کا دہانہ
(ج) فُغَرٌ
المَفْغَرَۃُ: کشادہ زمین
(۲) پہاڑ کا کھوہ کہف سے چھوٹا
فَغَمَ النَّورُ - فَغْمًا و فُغُومًا: کلی کھلنا
الرَّائحۃُ اَنْفَہ: بو کا ناک میں بھر جانا
-الرائحۃ زُکَامَ المَزْکُومِ: زکام والے کے زکام کو کھول دینا
فَغِمَ بالشیِٔ - فَغَمًا: مشتاق وحریص ہونا
-بالمکانِ: قیام کرنا' برقرار رہنا

ھو فَغِمٌ۔
اَفْغَمَ البَیْتَ: خوشبو سے بھر دینا
-فلانًا: شوق دلانا
یقال: ھو مُفْغَمٌ بِہٖ: اس کا دلدادہ ہے حریص ہے۔
فَغَّمَہ: مسالوں سے خوشبودار بنانا
اِفْتَغَمَ الزُّکامُ: کھلنا
اِنْفَغَمَ الزُّکامُ: کھلنا
تَفَغَّمَ النَّورُ: کلی کھلنا
الفَغَمُ: دانتوں سے لگ جانے والا کھانا۔
الفُغْمُ: تھوڑی دائیں بائیں کناروں سمیت (۲) منہ۔
الفَغَمُ: ناک کیونکہ بو اسے بھر دیتی ہے اور کھول دیتی ہے۔
الفَغْمَۃُ مِنَ الطِیْبِ: خوشبو کی مہک۔
المَفْغُومُ: مسالوں سے خوشبودار کیا ہوا (۲) زکام میں مبتلا شخص۔
فَغَا الشَّجَرُ - فَغْوًا: درخت کی کلی کھلنا
-الشیئُ: خوشبو نکلنا' پھیلنا
-جِسْمَہ: حنا سے معطر کرنا
فَغِیَ التَّمرُ - فَغًی: کسی آفت کی وجہ سے کھجور کی چھلی کا موٹا ہو جانا ھو فَغٍ
اَفْغَی الشَّجَرُ: فَغَا
-التَّمرُ او البُسْرُ: فَغِیَ
یقال: اَفْغَتِ النَّخْلَۃُ: کھجور کی چھلی کا موٹا ہو جانا
-فلانٌ: خوب روئی کے بعد بدصورت ہو جانا۔
(۲) اطاعت کے بعد نافرمان ہو جانا
(۳) مالداری کے بعد فقیر ونادار ہو جانا
-الطَّعَامَ: کھانے کو ملاوٹ سے صاف کرنا
الفَاغِیَۃُ: خاص طور پر حنا کی کلی' عام طور پر حنا کے پھل کو کہتے ہیں
(۲) ہر خوشبودار پودے کی کلی۔
(۳) خوشبو۔
الفَغَی: خراب کچی کھجور۔
(۲) ہر گھٹیا چیز۔
الفَغْوُ: الفَاغِیَۃُ

الفَغْوَۃُ: پھول
(۲) خوشبو
المَفْغُوُّ من الاَشیاءِ: حنا خوشبو لگائی ہوئی چیز

ف ......ق

فَقَأَ العَیْنَ اَوِ البَثْرَۃَ و نحوَھا - فَقْأً: پھنسی کو پھاڑ کر مواد نکالنا۔
- حبَّ الرمان و نحوہ: انگور وغیرہ کے دانوں کو دبا کر نچوڑنا۔
اَفْقَأَ فلانٌ: بیماری کے باعث سینہ اندر گھسنا۔
فَقَّأَ: مبالغہ در فَقَأَ
اِنْفَقَأَ: پھٹنا
تَفَقَّأَ: لازم فَقَّأَ
-النباتُ: پودے پر کلیاں یا پھل نکلنا
-السحابۃُ عن مائھا: بادل کا پانی کو چھوڑ دینا
-فلانٌ شَحْمًا: اتنی چربی چڑھنا کہ جلد پھٹنے لگے۔
الفَاقِیَاءُ: ولادت کے وقت بچہ کے سر پر نکلنے والا پانی۔
(۲) وہ جھلی جس میں بوقت ولادت بچہ نکلتا ہے۔
الفَقْءُ: پتھر وغیرہ میں پڑا ہوا چھوٹا گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جائے (ج) فُقُوءٌ
الفُقَّاۃُ: بغیر کڑک اور بجلی کے بادل جو برسنے کے قریب ہو۔
المُفَقِّئَۃُ: زمین کو پھاڑنے والی وادیاں۔
فَقَحَ النَّباتُ - فَقْحًا: کلی آنا' پھول کھلنا
- الجَرْوُ و نحوُہ: پلے وغیرہ کا پہلے پہل آنکھیں کھولنا۔
فَقَّحَ: مبالغہ در فَقَحَ
یقال: فَقَّحْنَا و صَأْصَأْتُمْ: ہم نے حق دیکھ لیا مگر تم نہ دیکھ سکے۔
تَفَاقَحَ القَومُ: ایک دوسرے کی طرف پیٹھ کرنا
تَفَقَّحَ الشیئُ: کھلنا
یقال: تَفَقَّحَ الوردُ' تفقّحَ النَّورُ۔
الفُقَّاحَۃُ: شگوفہ کھلتے وقت خواہ کسی بھی رنگ کا ہو (ج) فُقَّاحٌ۔

Marfat.com

الفَقَاحِيَّةُ: يقال: حُلَّةٌ فُقَاحِيَّةٌ: کھلتے ہوئے گلابی رنگ کا سوٹ۔ پوشاک۔
فَقَدَ الشئَ ـِ فَقْدًا و فِقْدَانًا: کوئی چیز ضائع ہو جانا۔ یقال: فَقَدَ الکتاب۔
-المالَ و نحوَہ: مال میں نقصان ہونا اور کھو بیٹھنا۔
یقال: فَقَدَ الصَّدِیقَ فقدَتِ المرأۃُ زَوْجَھا: دوست یا خاوند سے محروم ہو جانا۔
ھو فَاقِدٌ و المفعول مَفْقُوْدٌ و فَقِیْدٌ۔
اَفْقَدَہُ الشئَ: کوئی چیز ضائع یا گم کرا دینا
اِفْتَقَدَ الشئَ: فَقَدَہ
(۲) گم ہونے پر تلاش کرنا
قال ابو خراس
وفی اللیلۃ الظلماء یُفتَقَد البدرُ
تَفَاقَدَ القومُ: ایک دوسرے کو کھونا
تَفَقَّدَ الشئَ: گم شدہ کو تلاش کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَالِيَ لَآ أَرَى الْهُدْهُدَ﴾
-اَحوال القومِ: قوم کے احوال کی اچھی طرح جانچ پڑتال کے لئے خوب جائزہ لینا
الفَاقِدُ من النساء: وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو گیا یا بیٹا یا قریبی رشتہ دار۔
یقال: ظَبْیَۃٌ فَاقِدٌ او بَقَرَۃٌ فَاقِدٌ: جس کا بچہ درندہ کھا گیا ہو۔
الفَقِیْدُ: المَفْقُوْدُ
یقال: ماتَ فلانٌ غیرَ فَقِیْدٍ: وہ اس طور مرا کہ اس کے مرنے کی پرواہ نہیں کی گئی۔
فَقَرَ الاَرضَ ـُ فَقْرًا: کھودنا
یقال: فَقَرَ البئرَ: کنواں کھود کر پانی نکالنا
فَقَرَ الخَرَزَ: مہروں پر پرونے کے لئے سوراخ کرنا
-الشئَ: توڑنا
-الرَّجلَ و نحوَہ: ریڑھ کی ہڈی کے مہرے توڑنا
یقال: فَقَرَتْہُ الدَّاھِیَۃُ: سخت مصیبت پڑنا
فَقِرَ ـَ فَقَرًا: بیماری یا شکستگی کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی میں درد ہونا
ھو فَقِرٌ و فَقِیْرٌ۔
اَفْقَرَ الظَّھرُ: ریڑھ کی ہڈی کا مضبوط ہونا
-الصَّیدُ فلانًا: شکار کا قریب ہونا اور شکار کا موقع دینا
-فلانًا دابَّتَہ: اپنا جانور کسی کو عاریۃً دینا
یقال: اَفْقَرَہ اَرْضًا: کسی کو زراعت کے لئے زمین عاریۃً دینا
-اللہُ فلانًا: کسی کو غریب بنانا
فَقَّرَ الشئَ: مبالغہ در فَقَر
- للفسیلۃ: کھجور کے پودے کو گاڑھنے کے لئے گڑھا کھودنا
اِفْتَقَرَ: غریب ہونا
-الی الاَمرِ: محتاج ہونا
تَفَاقَرَ: غربت کا اظہار کرنا۔
تَفَقَّرَت الارضُ: زمین بہت گڑھوں والی ہونا
الفَاقِرَۃُ: مصیبت
(ج) فواقِرُ۔
الفَقَارَۃُ: ریڑھ کی ہڈی کا ایک مہرہ، سر سے لے کر عظمی زنجیر کا ایک حلقہ۔ ان حلقوں کی تعداد انسان میں تینتیس 33 ہوتی ہے۔ سات گردن میں، بارہ کمر میں پسلیوں کے درمیان، پانچ پیٹ میں، پانچ سرین میں اور چار سرین کی جڑ میں۔
(ج) فَقَارٌ۔
الفَقرُ: غربت، افلاس
(ج) مَفَاقِرُ (غیر قیاسی طور پر)
(۲) شگاف، سوراخ
(۳) غم، مرض (ج) فُقُوْرٌ۔
فقر الدم: خون کی کمی اور اس کی وجہ سے نظام میں گڑبڑی، قلت خون، انیمیا (مو)
الفَقْرَۃُ: الفَقَارَۃُ (ج) فَقَرات
الفِقْرَۃُ: الفَقَارَۃُ
(۲) پہاڑ یا کسی ٹھکانے پر لگا ہوا جھنڈا
(۳) کلام کا ایک جملہ یا موضوع کا ایک حصہ یا شعر کا ایک بیت۔
یقال: زدتُ فی کلامہ او شِعرہ فِقْرَۃً
مَا اَحْسَنَ فِقَرَ کلامہ: اس کے کلام کے نکتے کس قدر عمدہ ہیں۔
(۴) قانون کی دفعہ کا ایک مستقل مضمون۔
(محدثہ)
(ج) فِقَرٌ و فِقْرَات۔
الفُقْرَۃُ: وہ گڑھا جس میں کھجور کا پودا لگایا جائے۔
فُقْرَۃُ القمیص: کرتے کا گریبان
(ج) فُقَرٌ
الفَقِیْرُ: ٹوٹی ہوئی ریڑھ کی ہڈی والا
(۲) نہر سے پانی نکلنے کا راستہ
-من الناس: معمولی روزی کا مالک
(۳) ایک درویش (مو)
(ج) فُقَراءُ و فُقُرٌ
المَفَاقِرُ: اسباب غربت
یقال: سدَّ اللہ مفاقِرَہ: اللہ اس کو مالدار کرے
فَقَسَ ـِ فُقُوْسًا: اچانک مرجانا
(۲) اُچھلنا، کودنا
-فلانًا عن الاَمرِ فَقْسًا: بری طرح ہٹانا، روکنا
-الطائرُ بیضتَہ: چوزہ نکالنے کے لئے پرندہ کا انڈہ توڑنا۔
-الحَیوانَ: قتل کرنا
-الشئَ: کسی چیز کو چھین کر یا غصہ سے لینا
-الفخُّ الطَّیرَ: پھندا لگ جانا۔
اِنْفَقَسَ الشئُ: پلٹنا
تَفَاقَسَا: ایک دوسرے کے بال پکڑ کر کھینچنا
الفَقُّوْسُ: شام میں ایک قسم کا تربوز، مصر میں ایک قسم کی ککڑی۔
المِفْقَاسُ: پھندے کی لکڑی جو پرندے کو چھوتے ہی گر جاتی ہے۔
فَقَشَ البیضَۃَ و نحوَھا ـِ فَقْشًا: انڈے کو زردی وغیرہ نکالنے کے لئے توڑنا
فَقَصَ: فَقَسَ
الفَقُّوْصُ: بری ککڑی۔
فَقَطَ الحِسَابَ: حساب ختم کرنا اور لفظ فقط لکھ کر اس سے آگے نہ بڑھانا (مو)

Marfat.com

فَقَط: بس بمعنی فَحَسْبُ
اسے عدد کے ساتھ ذکر کرتے ہیں پھر اس پر اضافہ نہیں کیا جاتا ہے گویا مراد ہوتا ہے اس کے علاوہ نہیں (دیکھئے: قطّ)
فَقَعَ اللَّوْنُ ـَ فَقْعًا و فُقُوْعًا: رنگ کا صاف ہونا' اس کا کثیر استعمال زرد رنگ کے لئے ہوتا ہے۔
-الشیٔ: پھاڑنا۔
یقال: فَقَعَتْهُ الفَوَاقِعُ: دردناک مصیبتوں کا آ پڑنا اور ہلاک کر دینا
فَقَّعَ فلانٌ: بے معنی کلام کرنا
-الأدیمَ: صاف (فاقع) رنگ سے چمڑے کو رنگنا۔
-الخُفَّ: جوتے میں چونچ لگانا
-المَفَاصِلَ: جوڑوں کی ہڈیوں کو دبا کر چٹخانا
-ورقةَ الورد: گلاب کے پتے کو ہاتھ مار کر توڑنا کہ آواز پیدا ہو۔
-الشیٔ المنفوخ: پھونک بھری ہوئی چیز پر ہاتھ مارنا تاکہ وہ پھٹ جائے اور آواز پیدا ہو
اِنْفَقَعَ الشیٔ: پھٹنا
تَفَاقَعَتْ عَینه: آنکھوں میں سفید میل آنا اور سفید ہوجانا
تَفَقَّعَتِ الورقةُ: ہاتھ پڑنے سے پتے کا آواز کے ساتھ پھٹ جانا
-الأَصَابِعُ: انگلیاں دباتے وقت آواز آنا
-النباتُ: خشک ہو کر سخت ہوجانا
هو مُتَفَقِّعٌ۔
الأَفْقَعُ: الفَاقِعُ۔
الفَاقِعُ: صاف چمکدار رنگ' زرد رنگ میں غالب مستعمل ہے۔
(ج) فَوَاقِعُ۔
الفَاقِعَةُ: دردناک مصیبت۔
(ج) فَوَاقِعُ۔
الفَقْعُ: من الکَمْأةِ: سانپ کی چھتری کی خراب قسم۔
ضرب المثل ہے: فَقعه بقَرْقَرٍ: ذلیل شخص کو کہا جاتا ہے۔

(ج) أَفْقُعٌ' و فُقُوْعٌ۔
الفَقَّاعُ: سخت بدباطن
الفُقَّاعُ: جو سے بنائی جانے والی شراب جس کے خمیر سے بلبلے اٹھنے لگیں۔
الفُقَّاعَةُ: پانی کی سطح کے بلبلے جیسے قواریر جو جلدی پھٹ جاتے ہیں۔
(ج) فَقَاقِیعُ۔
فَقْفَقَ الماءُ: ٹپکتے وقت یا گرتے وقت پانی کی آواز آنا
-فلانٌ فی کلامه: بے تکی باتیں کرنا
الفَقْفَاقُ من الرِّجال: بے فائدہ بولنے والا
فَقَّ الشیٔ ـ فَقًّا: کشادہ ہونا
-الشیٔ ـُ فَقًّا: کھولنا
یقال: فَقَّ البابَ و نحوَه
-النَّخْلَةَ: کھجور کی شاخوں کو ہٹا کر خوشہ تک پہنچنے کا راستہ بنانا تاکہ پیوند لگائے۔
اِنْفَقَّ الشیٔ: کشادہ ہونا۔
الفَقَاقُ: بے فائدہ اور بسیار گو۔
فَقَمَ فلاناً ـُ فَقْمًا: کسی کے دونوں جبڑے پکڑنا
فَقِمَ الرَّجُلُ ـَ فَقَمًا' و فَقْمًا: ایک جبڑا لمبا ہونا اور دوسرا چھوٹا ہونا۔ جب منہ بند کرے تو دونوں برابر نہ ہوں۔
هو أَفْقَمُ هی فَقْمَاءُ۔
(ج) فُقْمٌ۔
-الإناءُ وغیرہ: بھر جانا۔
یقال: أَصَابَ من الطَعَام حتی فَقِمَ: اتنا کھایا کہ بدہضمی ہوگئی۔
-الأمرُ: معاملہ سنگین ہوجانا' مستوی نہ رہنا
فَقُمَ الامرُ ـُ فَقَامَةً و فُقومًا: سنگین اور خطرناک ہوجانا
تَفَاقَمَ الأمرُ: سنگین اور خطرناک ہوجانا
الأَفْقَمُ من الأُمُور: ٹیڑھا اور خلاف مفاد
الفُقْمُ: جبڑا۔ هما فُقْمان
(۲) کتے وغیرہ کی تھوتھنی کا کنارہ
الفُقْمَةُ: سمندری مچھلی جو دودھ پلانے والے اور پھیپھڑوں والے جانوروں میں سے ہے

فَقِهَ الأمرَ ـَ فَقَهًا و فِقْهًا: اچھی طرح جاننا۔
یقال: فَقِهَ عنه الکلامَ و نحوه: سمجھ جانا
هو فَقِهٌ۔
فَقُهَ ـُ فَقَاهَةً: فقیہ ہونا۔
أَفْقَهَهُ الأمرَ: کسی کو سمجھانا۔
فَاقَهَه: علم اور فقہ میں کسی سے بڑھنا
فَقَّهَه: فقیہ بنانا
-الامرَ: کسی بات سے باخبر کرنا
تَفَقَّهَ: فقیہ ہونا
-الأمرَ: سمجھ جانا
یقال: تَفَقَّهَ فیه
الفَقَاهَةُ: سمجھ بوجھ (۲) علم
زیادہ استعمال علم شریعت اور علم اصول الدین میں ہوتا ہے۔
الفَقِیهُ: عالم سمجھدار
(۲) اصول شریعت اور احکام سے واقف اس کا استعمال ان لوگوں کے لئے بھی ہوتا ہے جو قرآن پڑھیں اور پڑھائیں۔
(ج) فُقَهاءُ۔

ف……ک

فَکَرَ فی الأَمرِ ـِ فَکْرًا: عقل استعمال کرنا اور بعض امور معلومہ کو ترتیب دینا تاکہ مجهول تک پہنچ سکے۔
أَفْکَرَ فی الامرِ فَکَرَ فیه' هو مُفْکِرٌ۔
فَکَّرَ فی الأمرِ: مبالغہ در فَکَرَ۔
فَکَرَ سے اس کا استعمال زیادہ ہے۔
-فی المشکلة: مشکل مسئلہ کو حل کرنے کے لئے عقل استعمال کرنا۔ هو مُفَکِّرٌ۔
-فلاناً بالأمرِ: دل میں لانا (محدثہ)
اِفْتَکَرَ: یاد کرنا
-فی الأمرِ: غور کرنا' عقل استعمال کرنا
تَفَکَّرَ فی الامرِ: اِفْتَکَرَ۔
التَّفْکِیرُ: مشکل مسئلہ کو حل کرنے کے لئے غور و فکر کرنا۔
الفِکْرُ: معلوم چیز میں غور و فکر کرنا تاکہ مجهول تک پہنچ سکے۔

Marfat.com

يقال: لِيْ فى الأمرِ فِكرٌ: اس معاملہ میں میرا ایک نظریہ ہے۔
ما لِي فى الأمرِ فِكرٌ: اس معاملہ سے مجھے کوئی سروکار نہیں۔
(ج) أفكار۔
الفكرُ: يقال: لَيسَ لِيْ فى هذا الأمرِ فِكرٌ: مجھے اس کی نہ تو ضرورت ہے اور نہ پرواہ۔
الفِكرةُ: الفِكرُ۔
(٢) کسی معاملہ کا ذہنی تصور
(ج) فِكَرٌ
الفِكرَى الفِكرُ (ج) فِكرَيَاتٌ
الفِكِّيرُ: بہت زیادہ غور وفکر کرنے والا
المُفكِرةُ: چھوٹی سی نوٹ بک جس میں یاد رکھنے کی باتیں لکھی جاتی ہیں (محدثہ)
فَكَّ الشيئَ ـُ فَكًّا: اجزاء الگ کرنا
يقال: فَكَّ الآلةَ و نحوَها۔
فَكَّ النُّقُودَ: بڑے سکے کو چھوٹے سکوں سے تبدیل کرنا (مو)
(٢) غیر سے علیحدہ کرنا
يقال: فَكَّ العُقدةَ و الغُلَّ و القَيدَ: گرہ بیڑی یا ہتھکڑی کھولنا۔
يقال: فَكَّ الأسيرَ: رہا کرنا
فَكَّ رقبتَه: آزاد کرنا
فَكَّ الرَّهْنَ: گروی رکھی ہوئی چیز چھڑانا
-الصبيَّ: بچہ کا جبڑا کھول کر دوا ڈالنا
-ادغامَ الحرفين: دو حرفوں کا ادغام ختم کرنا
فَكَّ المَفصِلَ ـَ فَكَكًا: جوڑ ڈھیلا اور کمزور ہو جانا
-الفكُّ: جبڑا ٹوٹ کر سرک جانا
- الرَّجُلُ فَكَّةً: ڈھیلا پڑنا، شخصیت کمزور پڑ جانا۔ هو أفَكُّ، هي فَكَّاءُ
أفَكَّ الظَّبيُ من الحبالةِ: ہرن کا جال میں پھنس کر نکل جانا
فَكَّكَ: مبالغہ فَكَّ
افتَكَّ الرَّهْنَ: فَكَّه
انفَكَّ الشيئُ: الگ ہونا
-العُقدةُ و نحوُها: گرہ وغیرہ کھلنا
-عَظْمُ المفصلِ: جوڑ کی ہڈی کا سرک جانا۔
يقال: ما انفكَّ يفعل كذا: وہ مسلسل ایسا کرتا رہا۔
تفَكَّكَ: انفَكَّ۔
يقال: تفَكَّكَتْ شخصيَّةُ فلانٍ: شخصیت کمزور پڑ جانا
فلانٌ يَتَفَكَّكُ فى مشيه و كلامه: چلنے یا بولنے میں ڈانواڈول ہونا
اِستَفَكَّ العُقدةَ او المُشكِلَةَ: گرہ یا مسئلہ سلجھانے کی کوشش کرنا
الأفَكُّ: ٹوٹے ہوئے جبڑے والا
هي فَكَّاءُ
(ج) فُكٌّ۔
(٢) دونوں جبڑوں کے ملنے کی جگہ
(ج) فُكٌّ
الفَاكُّ من الرِّجالِ: بہت بے وقوف
(٢) بوڑھا (ج) فَكَكَةٌ۔
الفِكاكُ: فِكاكُ الرهن و الأسير: وہ رقم جس کے ذریعے رہن یا قیدی چھڑایا جائے۔
الفَكُّ: جبڑا (٢) دانتوں کے نکلنے کی جگہ۔
هما فَكَّانِ: اوپر والا اور نیچے والا۔
(ج) فُكُوكٌ۔
قيل: مَقتَلُ الرَّجُلِ بَيْنَ فَكَّيهِ: اس سے مراد زبان اور اس سے نکلی ہوئی بات بھی ہے۔
المِفَكُّ: پیچ کھولنے اور کسنے کا آلہ
(ج) مَفَاكُّ (محدثہ)
الأفكَلُ: کپکپی، لرزہ۔
يقال: أخذه أفكَلٌ: خوف یا سردی کی وجہ سے لرزہ طاری ہونا
فَكِنَ في الأمرِ ـُ فَكْنًا: کام میں لگے رہنا
تفَكَّنَ: تعجب کرنا
-على الشيئ: کسی چیز کے ضائع ہو جانے پر افسوس کرنا
-في الأمرِ: غور کرنا
الفُكنةُ: فوت شدہ پر ندامت
فَكِهَ ـَ فَكَهًا و فَكَاهَةً: خوش طبع ہونا، مذاق ہونا۔
-منه: تعجب کرنا۔
هو فَكِهٌ و فَاكِهٌ۔
أفْكَهَتِ النَّاقةُ و نحوُها: اونٹنی وغیرہ کا بچہ دینے سے پہلے فصل ربیع کا چارہ کھا کر دودھ زیادہ دینا
هي مُفْكِهٌ و مُفْكِهَةٌ۔
فَاكَهَه: ہنسی مذاق کرنا
فَكَّهَ القَومَ: پھل لا کر دینا
(٢) چٹکلے سنانا
تفَاكَهَ القَومُ: آپس میں ہنسی مذاق کرنا
تفَكَّهَ: پھل کھانا، میوہ کھانا۔
-الرجلُ: نادم ہونا
اسی معنی کے ساتھ اس آیت قرآن کی تفسیر کی گئی ہے ﴿فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ﴾
-منه: تعجب کرنا
-بالشيئ: لطف اندوز ہونا، لذت حاصل کرنا۔
يقال: تركت القومَ يتفكَّهُونَ بفلانٍ: یعنی اس کی غیبت کر رہے تھے اور اس پر کیچڑ اچھال رہے تھے۔
الأُفكُوهَةُ: عجوبہ، حیرت انگیز چیز۔
(ج) أفاكِيهُ۔
الفَاكِهُ من الرِّجالِ: آسودہ حال۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ﴾
الفَاكِهَانِيُّ: میوہ فروش
الفَاكِهَةُ: مزیدار پھل
(٢) مٹھائی۔
(ج) فَوَاكِهُ۔
الفَاكِهِيُّ: میوہ فروش
الفُكَاهَةُ: خوش طبعی (٢) چٹکلے ایسی باتیں جن سے لطف اندوزی ہو۔
الفَكِهُ: عیش اڑانے والا آسودہ حال
(٢) خوش طبع جو اکثر خوش طبعی کرے
يقال: فلانٌ فَكِهٌ بأعراضِ الناسِ: لوگوں کی غیبت سے لطف اندوز ہونے والا
الفَكِيهَةُ: الفُكَاهَةُ
الفُكَّهَانُ: بہت مسخرہ، بہت ہنس مکھ۔

Marfat.com

ف......ل

فَلَتَ الشئُ ـِ فَلْتًا: چھٹکارا پانا
هو فَالِتٌ۔
اَفْلَتَ منه: نجات اور چھٹکارا پانا
-الشئَ: چھوڑ دینا۔
یقال: افلتني الشئُ: ایک دم چھوٹ جانا
فَالَتَه مُفَالَتَةً و فِلاتًا: اچانک آنا۔
فَلّتَه: اَفْلَتَه۔
اِفْتَلَتَ الامرَ: کام کو جلدی سے ہاتھ میں لینا
یقال: اِفْتَلَتَ الکلامَ: برجستہ بولنا
-الشئَ: جلدی سے لے لینا
-الامرُ فلانًا: اچانک درپیش ہونا
یقال: افتلته الموتُ: اچانک موت آ گئی۔
اِنْفَلَتَ: چھٹکارا پانا (۲) جلدی سے نجات حاصل کرنا۔
تَفَلَّتَ: اچانک چھوٹ جانا
یقال: تفلتَ منه۔
-علیه: حملہ کرنا
اِسْتَفْلَتَ الشئَ من یده: کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز چھین لینا
الفَلَتُ من الخیل: تیز رفتار شیر دل گھوڑا۔
الفَلَتَانُ من الخیل: الفَلَتُ
-من الرجال: تیز دل مضبوط آدمی
و الانثٰی: فَلَتَانَةٌ
(۲) گٹھے ہوئے بدن کا موٹا تازہ آدمی
(ج) فِلْتَانٌ۔
الفَلْتَةُ: بے سوچے سمجھے عجلت میں ہونے والی بات۔
یقال: حدث هذا فلتةً۔
(۲) لغزش
یقال: هذا من فلتاتِ اللسان۔
الفَلُوتُ من الثیاب او الاکسیة: وہ چادر جس کے اطراف کو چھوٹے ہونے کی وجہ سے ملانا مشکل ہو یا نرم پن کی وجہ سے بدن پر نہ ٹھہر سکے۔
فَلَجَ ـُ فَلْجًا: کامیاب ہونا
یقال: فَلَجَ بحاجتِه۔
-بحُجَّتِه: اپنی دلیل اچھے انداز میں دینا اور مدمقابل کو مغلوب کر دینا
یقال: فَلَجَتْ حُجَّتُه۔
-الشئَ: دو ٹکڑے کر دینا
یقال: فَلَجَ الحَرّاثُ الارضَ للزراعة: ہل چلانے والے کا زمین کو چیرنا الٹ پلٹ کرنا
-الطعامَ و نحوَه بینهم: تقسیم کرنا
-الوالی الجزیةَ علی القوم: حاکم کا لوگوں پر جزیہ عائد کرنا۔
فَلِجَ الرَّجُلُ و نحوُه ـَ فَلَجًا و فَلْجَةً: ٹانگوں، ہاتھوں یا دانتوں کے درمیان پیدائشی طور پر فاصلہ ہونا۔
یقال: فَلِجَ ثَغْرُه، و فَلِجَتْ اَسْنَانُه، هو اَفْلَجُ، هي فَلْجَاءُ۔
(ج) فُلْجٌ۔
فُلِجَ الرجلُ: کسی پر فالج گرنا
هو مَفْلُوجٌ۔
اَفْلَجَ فلانًا علی خَصْمِه: کسی کو مقابل پر غالب کرنا، فوقیت دینا۔
-اللهُ حُجَّتَه: اللہ کا کسی کی دلیل کو ثابت و قائم کر دینا۔
فَالَجَه: حصول مقصد میں کسی سے آگے بڑھنا، مقابلہ کرنا
فَلَّجَ الطعامَ و نحوَه بینهم: مبالغہ در فَلَجَه
-الامرَ: غور و فکر کرنا
-المراۃُ اسنانها: بطور زینت دانتوں کو الگ الگ کرنا
تَفَلَّجَ: پھٹنا
-الأسنانُ و نحوُها: فَلِجَتْ
الفَالِجُ: ایک بیماری جو جسم کے آدھے حصے کو طولاً بے حس و حرکت کر دیتی ہے۔
(۲) دو کوہان والا بڑا اونٹ
(ج) فَوَالِجُ۔
الفَلَجُ: چھوٹی نہر (ج) فُلُوجٌ
الفِلْجُ من کلّ شئٍ: ہر چیز کا نصف۔
-من الناس: لوگوں کی ایک صنف۔
(ج) فُلُوجٌ۔
الفُلُجُ: تمام باغ کو سیراب کرنے والی نہر
(ج) فُلْجَانٌ۔
الفَلَجَاتُ: کھیت (جمع)
الفُلْجَةُ: مقصد میں کامیابی۔
الفَلُوجَةُ: کاشت کے قابل زمین
(ج) فَلالِیجُ۔
المُفَلَّجُ: یقال: رجلٌ مُفَلَّجُ الثنایا: سامنے کے علیحدہ علیحدہ دانتوں والا۔
امُورٌ مُفَلَّجَةٌ: غیر منظم بے ترتیب کام
فَلَحَ ـَ فَلاحًا: مقصد میں کامیاب ہونا
-بالقوم فلاحةً: لوگوں میں خرید و فروخت کو بائع اور مشتری دونوں کے لئے مزین کرنا
-فی البیع: مشتری کو دھوکہ دینے کے لئے سامان کی قیمت بڑھانا۔
-الشئَ فَلْحًا: پھاڑنا
یقال: فَلَحَ الارضَ للزراعة
فَلِحَ ـَ فَلَحًا: پھٹے ہوئے ہونٹ والا ہونا
یقال: فَلِحَتْ شَفَتُه
هو اَفْلَحُ هي فَلْحَاءُ
(ج) فُلْحٌ۔
قد یقال: رجلٌ فَلْحاءُ۔
عنترة العبسیّ کا لقب الفلحاء تھا۔
قال: و عَنْتَرةُ الفلحاءُ جاء مُلَاَّمًا
اَفْلَحَ: مقصد میں کامیاب ہونا
(۲) آخرت کی نعمت حاصل کرنا
قرآن حکیم میں ہے ﴿ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴾ اِنْفَلَحَتِ الشَّفَةُ او الیَدُ: ہاتھ یا ہونٹ کا پھٹنا۔
فَلَّحَ به: مذاق اڑانا، مکر کرنا، فریب دینا۔
تَفَلَّحَ: اِنْفَلَحَ
یقال: تَفَلَّحَتِ الیَدُ و تَفَلَّحَتِ الشفةُ: سردی سے ہاتھ یا ہونٹ کا پھٹنا۔
اِسْتَفْلَحَ بِاَمْرِه: کامیاب ہونا۔
(۲) اپنے کام کی کامیابی چاہنا
الاَفْلاحُ: یقال: قومٌ اَفْلاحٌ: کامیاب لوگ (اس کا واحد نہیں)

Marfat.com

الفَلاحُ: کامیابی۔
یقال: لَا اَفْعَلُ ذلك فَلَاحَ الدّهر: زمانہ کی بقاء تک میں یہ کام نہیں کروں گا۔
الفِلاحَۃُ: زرعی زمین کے امور مثلاً کھیتی باڑی، پانی دینا، ہل چلانا۔
الفَلْحُ: پھٹن (ج) فُلُوْحٌ
الفَلّاحُ: کاشت کار
(۲) کشتی کا ملاح (ج) فَلّاحُوْنَ۔
الفَلْحَۃُ: نچلے ہونٹ کا پھٹن
تَفَلْحَسَ الرَّجُلُ: طفیلی بننا
(۲) اصرار کرنا، ضد کرنا
الفِلْحَاسُ من الرجال: قبیح، بدشکل
الفَلْحَسُ: لالچی، حریص
(۲) سوال میں ہٹ دھرم
فَلْحَسٌ: بنوشیبان کا ایک فرد جس کے بارے میں اصرار کرنے کے اندر ضرب المثل ہے۔
یقال: فلانٌ اَسْاَل من فَلْحَسٍ۔
فَلَذَ الشیئَ ـ فَلْذاً: کاٹنا
یقال: فَلَذَ له من ماله: اپنے مال کا کچھ حصہ دینا
فَالَذَہ: تبادلہ خیال کرنا۔
فَلَّذَ الشیئَ: مبالغہ در فَلَذَ۔
اِفتَلَذَ الشیئَ: کاٹنا۔
یقال: افتلذت منه حَقِّي: حق چھیننا
افتلذت له قطعة من مالي: مال کا ایک حصہ اسے دیا۔
اِفْتَلَذَ فلاناً مالَه: کسی کے مال کا کچھ حصہ لینا۔
الفَالُوْذُ و الفَالُوْذَجُ: فالودہ جو آٹے، پانی اور شہد سے بنایا جاتا ہے جبکہ اب نشاستہ، پانی اور چینی سے بنایا جاتا ہے۔
الفِلْذُ: اونٹ کا جگر (ج) اَفْلاذٌ۔
الفِلْذَۃُ: جگر، گوشت، سونے اور چاندی کا ٹکڑا۔
(ج) فِلَذٌ و اَفْلاذٌ۔
اَفْلاذُ الاَکْبَادِ: اولاد
اَفْلاذُ الارض: زمین کے خزانے۔
الفُولاذُ: فولاد، مضبوط لوہا جو پگھلا کر معدنیات کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے (ج)

المَفْلُوْذُ: سیف مَفْلُوْذٌ: فولاد کی بنی ہوئی تلوار۔
الفِلِزُّ: ایک کیمیاوی عنصر جس میں معدنیاتی چمک اور حرارت و بجلی کو منتقل کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔
- من الرجال: بھاری اور سخت مضبوط آدمی، فِلِزّ سے مشابہت کے طور پر۔
(۳) سخت بخیل۔ اس کے خشک پن اور اپنے طالبوں سے دوری کی وجہ سے مشابہت دی گئی ہے۔
(۴) آہنی ٹکڑا جس پر تلواروں کی پختگی کو آزمایا جاتا ہے۔
فَلِسَ من الشیئ ـ فَلَساً: الگ ہونا، علیحدہ ہونا
هو فَلِسٌ یقال: هو فَلِسٌ من الخَيْرِ: وہ بے فیض ہے۔
اَفْلَسَ فلانٌ: مال ختم ہونا، خوشحال و مالداری کے بعد تنگدست ہونا
هو مُفْلِسٌ۔
(ج) مُفْلِسُوْنَ و مَفَالِيْسُ۔
- فلاناً: کسی کی تلاش میں ناکام رہنا
فَلَّسَ القاضی فلاناً: قاضی کا کسی کے مفلس ہونے کا فیصلہ سنانا
الاِفلاسُ: تاجر کی وہ حالت جو قرضوں کی ادائیگی نہ کرنے کے باعث پیدا ہوتی ہے (ج)۔
الفَلْسُ: مچھلی کی کمر پر گول چھلکا۔
(۲) ایک کرنسی سکہ جو سونے اور چاندی کے علاوہ کسی اور دھات کا ڈھلا ہوا ہوتا ہے اور درہم کا چھٹا حصہ ہوا کرتا تھا۔ جبکہ آج عراق وغیرہ میں دینار کے ہزارواں حصہ کے برابر ہے۔
(ج) فُلُوْسٌ
(۳) گردن میں لگی ہوئی جزیہ کی مہر
الفَلَسُ: ناکامی
المُفَلَّسُ: یقال: شیئٌ مُفَلَّسُ اللون: مچھلی کے کھرنڈ جیسے نشان والی چیز۔

فَلَیْسَۃٌ: چھوٹا حرفی پتہ جو کہ نجیلیات (ترن گھاس) کے پھول کے باہر ہوتا ہے اور پھول کے مڑے ہوئے کٹے ہوئے غلاف کی مانند ہوتا ہے۔
فَلْسَفَ الشیئَ: عقلی طور پر وضاحت کرنا (مو)
تَفَلْسَفَ: بحث میں عقلی طرز اپنانا
(۲) تکلف فلسفی طرز اپنانا جبکہ ٹھیک طرح نہ ہو (مو)
الفَلْسَفَۃُ: اشیاء کے بنیادی اصول و عِلَل سے واقفیت اور معرفت کی عقلی شرح اور یہ تمام علوم پر مشتمل ہے۔ جبکہ آج منطق، علم اخلاق، علم الجمال، ماوارہ طبیعات پر اس کا اطلاق ہوتا ہے (مع)
الفیلسُوفُ: فلسفہ کی فروع سے بحث کرنے والا عالم (مع)
اَفْلَصَ الحبلُ من یدہ: ہاتھ سے رسی چھوٹ جانا
فَلَّصَہُ من یدہ: چھٹکارا دینا
ہاتھ سے چھوڑ دینا
تَفَلَّصَ الحبلُ من یدہ: ہاتھ سے رسی چھوٹ جانا
فَلْطَحَ الشیئَ: کشادہ کرنا، پھیلانا
یقال: فَلْطَحَ الخُبزَ و القُرْصَ۔
هو مُفَلْطَحٌ۔
الفِلْطَاحُ: المُفَلْطَحُ۔
فَلَعَ الشیئَ ـ فَلْعاً: پھاڑنا۔
یقال: فَلَعَ رَاسَه بالسَّیفِ۔
فَلَّعَه: فَلَعَه
اِنفَلَعَ الشیئُ: پھٹنا۔
یقال: انفلعت البیضة عن الفرخ
تَفَلَّعَ الشیئُ: جگہ جگہ سے پھٹنا
یقال: تَفَلَّعَتِ القَدَمُ
فَلَغَ راسَه ـ فَلْغاً: سر توڑنا، کچلنا
تَفَلَّغَ الشیئُ: ریزہ ریزہ ہو جانا
فَلْغَمُوْنَ: زیر جلد نسیجوں کی سوزش، کبھی یہ پھوڑے نکلنے کا سبب ہوتی ہے۔

Marfat.com

فَلْفَلَ الطعامَ: مرچ ڈالنا۔
-فاہ: مسواک سے منہ صاف کرنا۔
-الأرزَ: چاولوں کو پھریرا پکانا۔
(محدثہ)
تَفَلْفَلَ الشَّعْرُ: بالوں کا بہت گھونگھریالا ہونا۔
حَلَمَاتُ الضَّرْعِ: پستان کی گھنڈیوں کا کالا ہونا۔
-فی سیرہ: اتراتے ہوئے چلنا
الفُلْفُلُ: (مرچ) فصیلہ فلفلیہ کا ایک پودا جو کہ گرم علاقوں میں ہوتا ہے۔ اس کا پھل کھانے میں بطور مسالہ استعمال ہوتا ہے۔
المُفَلْفَلُ: مرچوں والا۔
-من الشَّعْرِ: بہت گھونگریالے بال۔
من الأدیم و نحوہ: مرچ جیسے دھبوں والی کھال۔
الفُلَیْفِلَةُ: فلفل کی قسم کا ایک پودا جس کا پھل مرچ کی طرح کا ہوتا ہے۔ اس کی ایک قسم کے پھل میں تیزی نہیں ہوتی یہ فصیلہ بازنجانیہ سے تعلق رکھتا ہے۔
فَلَقَتِ النَّخْلَةُ ـِ فَلْقًا: کھجور کے شگوفے کا پھٹنا اور اس میں سے دانے نکلنا۔
-الشئَ: پھاڑنا۔
یقال: فلق اللهُ الحبَّ عن النبات۔
فَلَقَ اللهُ الصبحَ: صبح واضح کرنا، ظاہر کرنا۔
أَفْلَقَ الشاعِرُ: شعر میں ندرت پیدا کرنا
ھو مُفْلِقٌ۔
-فی الأمرِ: کام میں مہارت دکھانا
فَلَّقَ الشئَ: مبالغہ در فَلَقَ۔
اِفْتَلَقَ الجسمُ: موٹا اور بڑا ہونا
-فی عَدْوِہ: خلاف معمول تیز دوڑنا
اِنْفَلَقَ الشئُ: پھٹنا
تَفَلَّقَ: بہت پھٹنا۔
-الجسمُ: موٹا اور بڑا ہونا
-فی عَدْوِہ: خلاف معمول تیز دوڑنا۔
- اللَّبَنُ: دودھ کا زیادہ کھٹاس سے پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
تَفَیْلَقَ الغُلامُ: موٹا اور بڑا ہونا۔

(٢) دوڑنے میں زور لگانا۔
الفَالِقُ: دو ٹیلوں کے درمیان نشیبی راستہ۔
اللهُ ﴿فَالِقُ الحَبِّ و النَّوَیٰ﴾: پھاڑ کر پودا نکالنے والا۔
و کذا: (فالقُ الاصْبَاحِ): رات میں سے صبح کو نکالنے والا۔
الفِلاقُ من اللَّبنِ: ترش ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانے والا دودھ۔
الفُلاقَةُ: ٹکڑا (ج) فُلاقٌ
الفَلْقُ: پھٹن
(٢) دو حصوں میں بٹا ہوا کھجور کا تنا، ہر حصہ کو فَلْقٌ کہتے ہیں۔
(٣) سر کے بالوں کی مانگ (ج) فُلُوقٌ
الفِلْقُ: عجیب و غریب بات۔
(٢) دو حصوں میں بٹا ہوا کھجور کا تنا ہر حصہ کو فِلْقٌ کہتے ہیں۔
الفَلَقُ: رات کی تاریکی کو پھاڑ کر نکلنے والا الصبح کا اجالا۔
(٢) دو ٹیلوں کے درمیان ہموار راستہ۔
(٣) لکڑی جس میں پنڈلی کے بقدر سوراخ ہوتے ہیں اس میں چور کو قید کیا جاتا ہے۔
الفُلْقَانُ: کھلا جھوٹ۔ واضح جھوٹ۔
الفِلْقَةُ: ٹکڑا۔
-من الجَفْنَةِ: پیالہ کا آدھا ٹوٹا ہوا حصہ۔
(ج) فِلَقٌ۔
الفَلَقَةُ: لکڑی۔
(٢) لکڑی جس کے ساتھ دو رسیاں لگی ہوتی ہیں اس کے ذریعے کوڑے مارنے کے لئے پاؤں باندھے جاتے ہیں (مو)۔
الفَلَقِیُّ: عجیب و غریب بات۔
الفَلِیْقُ: من الخوخ والمِشمش و نحوہ: خوبانی وغیرہ کا پھل جو پھٹ کر گٹھلی سے الگ ہو گیا ہو۔
الفَلِیْقُ: عجیب و غریب بات
(٢) گردن کی ابھری ہوئی رگ
(٣) اونٹ کے گلے کے قریب گردن کا دبا ہوا حصہ

الفَلِیْقَةُ: عجیب و غریب بات
الفَیْلَقُ: لشکر کا بڑا دستہ۔
(٣) عجیب و غریب بات
المِفْلاقُ: برائیوں کا خوگر شخص
(ج) مَفَالِیْقُ
المُفَلَّقُ: خوبانی وغیرہ جو گٹھلی نکال کر سکھائی گئی ہو۔
فَلَكَ ثدیُ الفتاة ـُ فَلْكًا: نوجوان لڑکی کے پستان کا گول ابھرا ہوا ہونا۔
یقال: فلکت الفتاة
ھی فالِكٌ (ج) فَوَالِكُ
فَلِكَ ـَ فَلَكًا: جوڑوں کا سوکھ جانا
(٢) کولہے کا بڑا ہونا۔ ھو فَلِكٌ۔
أَفْلَكَ الرجُلُ فی الامرِ: کسی کام کے پیچھے پڑا رہنا۔
-الفتاةُ: لڑکی کے پستان کا گول ابھرا ہوا ہونا۔
ھی مُفْلِكٌ۔
فَلَّكَ ثدیُ الفتاةِ مبالغہ در فَلَكَ
-فلانٌ فی الامرِ: أَفْلَكَ
- الفَصِیْلَ: اونٹنی کے بچہ کو دودھ سے روکنے کے لئے زبان کو بالوں کے گچھے سے باندھا۔
تَفَلَّكَ ثدیُ الفتاةِ: فَلَكَ
اِسْتَفْلَكَ ثدیُ الفتاةِ: فَلَكَ۔
الفَلاكَةُ: تنگدستی (مو)
الفُلْكُ: کشتی (مذکر، مؤنث، واحد اور جمع سب کے لئے)
الفَلَكُ: چاروں طرف سے کھلا ہوا ریت کا ٹکڑا۔
-من البحرِ: سمندر کی گول اور تیز موج
(٢) اجرام سماوی کے گھومنے کا مدار
(ج) أَفْلاكٌ۔
علم الفلك: وہ علم جس میں اجرام سماوی کے احوال سے بحث کی جاتی ہے۔
الفَلْكَةُ: زمین کا گول ٹکڑا جو ارد گرد جگہ سے بلند ہو۔
(٢) کمر کی دو ہڈیوں کا جوڑ
-من الزَّوْرِ: مونڈھے کی طرف ابھرا ہوا گول

Marfat.com

حصہ۔
(۳) اونٹ کے بچہ کو دودھ پینے سے روکنے کے لئے اس کی زبان پر باندھا جانے والا بالوں کا گول گچھا۔
-من المِغزَلِ: چرخے کی گول لکڑی جو چرخے کے اوپر رکھی جاتی ہے۔ چرخے کے تکلے کے سرے کو اس کے اوپر اور چرخہ اس کے نیچے ہوتا ہے۔
الفَلَکِیُّ: علم فلک سے بحث کرنے والا۔
الفُلَیکَۃُ: چھوٹی کشتی۔
المَفلُوکَ: تنگدست (مو)
(ج) مَفالِیکُ۔
فلکلور: لوک کہاوتیں یا قومی ورثہ (مج)
فَلَّ عن فلان عقلُہ ـِ فَلاًّ: عقل زائل ہونے کے بعد لوٹ آنا
- السَیفَ ـُ فَلاًّ: دھار توڑنا' دندانے ڈال دینا۔
فَلَّ السیفُ ـَ فَلَلاً: تلوار میں دندانے پڑ جانا۔ هو اَفَلُّ۔
اَفَلَّتِ الارضُ: زمین کا بنجر ہونا
-القومُ: بنجر زمین پر آنا
-فلانٌ: کسی کا مال ضائع ہو جانا۔
فَلَّلَ السیفَ: مبالغہ در فَلَّہ
-الثَغرَ: دانتوں کو تیز اور صاف کرنا
اِفتَلَّ السیفُ: دھار ٹوٹ جانا
اِنفَلَّ السیفُ: دھار خراب ہونا
-للقومُ: لوگوں کا شکست کھانا
تَفَلَّلَ السیفُ: اِفتَلَّ: لازم فَلَّلَہ
یقال: تَفَلَّلَت مضارِبُہ: تلوار کی دھار خراب ہونا
-القومُ: شکست خوردہ ہونا
اِستَفَلَّ السیفَ: فَلَّہ
-الشیَ الصلبَ: سخت چیز کا تھوڑا سا حصہ لینا جیسے دسواں حصہ۔
الاَفَلُّ من السیوف: دندانے دار تلوار
الفَلُّ: تلوار کی دھار میں دندانہ
(۲) کسی چیز کے بکھرنے والے ریزے۔ جیسے سونے کا برادہ' لوہے کا برادہ۔
آگ کی چنگاریاں۔
(ج) فُلُولٌ۔
(۳) شکست خوردہ (واحد اور جمع دونوں کیلئے)
(۴) بنجر زمین جس پر بارش نہ ہو
یقال: فلانٌ فَلٌّ من الخیر: بھلائی سے خالی۔ (ج) فُلُولٌ۔
الفِلُّ: وہ زمین جس میں نبات نہ ہو
(۲) باریک بال
واحدتہ: فِلَّۃٌ
الفَلَّۃُ: شیشی کی ڈاٹ (د)
الفُلُّ: آج کل اس لفظ کا اطلاق زنبقی چنبیلی کے پھول پر ہوتا ہے جو کہ چنبیلی کی ایک قسم فصیلہ زیتونیہ میں سے ہے۔
الفُلّی: شکست خوردہ فوجی دستہ
الفَلِیَّۃُ: وہ زمین جہاں ایک سال چھوڑ کر ایک سال بارش ہوتی ہو۔ (ج) فَلالِیُّ۔
اِفتَلَمَ انفہ: ناک کاٹنا۔
تَفَیلَمَ الغلامُ: موٹا ہونا
الفَیلَمُ: من الرجال: بڑا بھاری بھرکم
-من الامُور: بڑا کام
(۳) بہت تلچھٹ (۴) بڑی زلف
(۵) بڑا کنگھا (۶) چوڑے منہ والا کنواں۔
(ج) فَیالِمُ۔
الفِیلَمُ: ویڈیو یا آڈیو کی فلم' ریل (مج) (ج) اَفلام۔
الفِلِینُ: نرم لچکدار۔ وہ جو بدبودار نہیں ہوتا جو کہ شاہ بلوط کی ایک قسم کے چھال میں سے نکالا جاتا ہے اور بوتلوں کے ڈاٹ بنانے کے کام آتا ہے۔
فلانٌ عاقل مذکر کے نام کا کنایہ۔
اس کا مؤنث فُلانۃُ غیر منصرف۔ کبھی مذکر کے لئے کہا جاتا ہے۔ فُلُ اور مؤنث کے لئے فُلاۃُ و فُلَۃ۔
ایسا نداء میں بکثرت ہوتا ہے۔ کبھی اس پر الف لا' کا اضافہ کر کے یوں کنایہ کیا جاتا۔ ہے الفُلانَ و الفُلانۃ غیر انسانوں کے لئے۔
تقول العرب: رکبت الفلان۔
حلبث الفلانۃ: گھوڑے اور اونٹنی سے کنایہ کر کے۔
الفُلهُدُ: جوان ہونے کے قریب موٹا لڑکا
الفُلهُودُ: الفُلهُدُ
فَلاہُ بالسَّیفِ ـُ فَلوًا و فِلاءً: سر پر تلوار مارنا۔
-راسَہ: سر میں جوئیں تلاش کرنا۔
-الصبیَّ: تربیت کرنا' پرورش کرنا۔
-الرضیعَ: شیرخوار بچے کا دودھ چھڑانا
فَلَی راسہ ـِ فَلیًا: سر میں جوئیں تلاش کرنا'
(۲) چوٹ لگانا' کاٹنا
-القومَ: لوگوں کو غور سے دیکھنا
-الامرَ: غور و فکر کرنا
یقال: فَلَی الخَبرَ: جانچ پڑتال کرنا
فَلَی الرجلَ فی ذکائہ: ہوشیاری میں امتحان لینا۔
فَلَی الشِعرَ: شعر کے مطالب اخذ کرنا۔
فَلَی القضیۃَ: کسی معاملہ پر خوب غور و فکر کرنا
فَلِیَ ـَ فَلاً: کٹ جانا
اَفلَی القَومُ: جنگل کی طرف جانا
-الفرسُ او الاَتانُ: گھوڑی یا گدھی کا بچہ والی ہونا
(۲) ان کے بچہ کا دودھ چھڑانے کے قابل ہونا
هی مُفلٍ' و مُفلِیَۃٌ۔
-الصبیَّ و الرَّضِیعَ: فَلاہُ۔
-القومَ: لوگوں کے درمیان میں آنا
فَلَّی الشَّعرَ او الثوب و نحوهما: بالوں یا کپڑوں کو جوؤں کے خیال سے ٹٹولنا
اِفتَلَی القومَ: لوگوں کے درمیان میں آنا
-الصبیَّ او الرَّضِیعَ: فَلاہُ
-المکانَ: چرنا یا چراگاہ بنانا
-الدَّابَّۃَ: چوپائے کا بچہ جننا
تَفالَی النساءُ: عورتوں کا ایک دوسرے کی جوئیں تلاش کرنا
-فلانٌ: جوئیں تلاش کرانے کی خواہش کرنا۔
یقال: تَفَالَی راسَہ ایضا۔

Marfat.com

تَفَلّی فلانٌ: بالوں وغیرہ کو جوؤں سے صاف کرنا۔
اِستَفلی فلانٌ: تفالی۔
الفَلاۃُ: بیابان جس میں پانی اور سبزہ نہ ہو (ج) فَلاً' فَلَوات۔
الفَلّایَۃُ: بالوں کی گھنے دندانے کی کنگھی (مو)
الفِلوُ' والفَلوُّ: گدھے کا بچہ یا گھوڑے کا بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یا ایک سال کا ہو گیا ہو (ج) اَفلاءٌ۔
الفُلَیَّۃُ: فصیلہ شفویہ کی ایک بوٹی جو خشک جگہ اُگتی ہے اس کا خوشبودار پھل خوشبو والا پھل ہوتا ہے جس کا عرق بطور دوا استعمال ہوتا ہے (مصریۃ)

ف......م

الفَمُ من الانسان (منہ) چہرے میں ظاہرا ایک شگاف جس کے پیچھے ایک جوف ہوتا ہے اور چبانے اور بولنے کے سسٹم پر مشتمل ہوتا ہے۔ کبھی میم کو مشدد اور کبھی فاء کو مضموم پڑھا جاتا ہے (دیکھئے فوہ)
(ج) اَفمام۔
مجازاً اس کا اطلاق غیر انسان کے لئے بھی ہوتا ہے۔ فیقال: فم القریۃ' فم التُّرعۃ: پانی کے مدخل کے لئے۔
فم الوادی: وادی کا دہانہ

ف......ن

فَنجَلَ: بوڑھوں کی طرح ڈھیلا ہو کر چلنا۔
(۲) ٹانگیں چوڑی کر کے چلنا
الفِنجالُ: ٹھیکری کی چھوٹی پیالی جس میں قہوہ وغیرہ پیا جاتا ہے (مع)
(ج) فَناجیلُ۔
الفِنجانُ: الفنجال۔
(ج) فَناجینُ۔
الفِنجانَۃُ: الفنجان
فَنَخَ العَظمَ - فَنخاً: واضح پھٹن کے بغیر ہڈی کو توڑنا' چورہ چورہ کرنا۔
یقال: فَنَخ رأسہ۔
-فلاناً: مغلوب و تابع کرنا
-العقدَ والعزمَ: معاہدہ یا ارادہ پورا نہ کرنا
فَنَّخہ: مبالغہ در فَنَخ۔
الفَنِیخُ من الرِّجال: کمزور ڈھیلا آدمی۔
یقال: شیخ فَنِیخٌ۔
المِفنَخ من الرجال: دشمنوں کو زیر کرنے کا ماہر۔
فَنِدَ - فَنَداً: بڑھاپے سے کمزور رائے ہونا
(۲) جھوٹ بولنا (۳) لغو و باطل بات کہنا
قال النابغۃ۔
الاَّ سلیمانَ اِذ قال الالٰہُ لہ
قُم فی البریۃ فاحدُدھا عن الفَنَدِ
اَفنَدَ: فَنِدَ
-فلاناً: کسی کی رائے کو غلط قرار دینا
یقال: اَفنَدَہ الکبرُ: بڑھاپے کا کسی کی تفکیر کو کمزور کر دینا۔
-فلاناً: جھٹلانا' تکذیب کرنا۔
فَنَّدَ فی الشَّراب: شراب میں مست رہنا
-فلاناً: اَفنَدَہ
قرآن حکیم میں یعقوب علیہ السلام کے قصہ میں ہے: ﴿لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ﴾
یقال: فَنَّدَ رأیَ فلانٍ: کمزور اور باطل قرار دینا۔
-الفَرَسَ: دبلا کر دینا
اِفتَنَدَ: بڑھاپے سے فنا ہو جانا
تَفَنَّدَ فلانٌ: اپنی رائے کی غلطی پر نادم ہونا
اَفَندی: (دیکھئے باب الھمزۃ میں)
الفِندُ: پہاڑ پر ابھرا ہوا بھاری پتھر
بھاری بھرکم آدمی کو کہا جاتا ہے: کأنہ فِندٌ
(۲) زمین جس پر بارش نہ ہوتی ہو
(۳) درخت کی ٹہنی (ج) اَفنادٌ
الفِندَۃُ: وہ لکڑی جس کی کمان بنائی جاتی ہے۔
المُفَنَّدُ: کمزور رائے والا
الفُندُقُ: مسافروں کی کرایہ پر اقامت کے لئے تیار کیا گیا مہمان خانہ (ج) فَنادِقُ۔
الفَنارُ: تیز روشنی والا چراغ جو بلند ستون یا بلند پل نما پر- سمندر میں کشتیوں کی منزل کی طرف رہنمائی یا خطرات کی جگہ سے آگاہ کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے (منار کا محرّف)
فَنَسَ - فَنساً: چغلی کھانا
القانُوسُ: چغل خور
(۲) مستقل قندیل جس کے کنارے شیشے کے ہوتے ہیں اور اس میں چراغ رکھا جاتا ہے تاکہ ہوا اور ٹوٹنے سے بچ سکے (مع)
(ج) فَوانِیسُ۔
الفَنَسُ: غربت' تنگدستی۔
فَنَشَ فی الاَمرِ: سستی کرنا
-عنہ: چھوڑنا' پیچھے ہٹنا
الفِنطاسُ: میٹھے پانی کی ٹینکی جو کشتی یا جہاز میں پانی کے نظام کو محفوظ رکھنے کے لئے رکھی جاتی ہے۔
(۲) سیال چیزوں کو محفوظ رکھنے کے لئے بڑا عمودی برتن (محدثۃ)
(ج) فَناطیسُ۔
فَنِعَ الرَّجلُ - فَنَعاً: مالدار ہونا
(۲) فیاض و سخی ہونا
ھو فَنِعٌ و فَنِیعٌ۔
-المسکُ: مشک کی خوشبو پھیلنا
-الرجلُ: اچھی شہرت والا ہونا
الفُونُغرافُ: ایک آلہ جو خاص اسطوانات پر ریکارڈ آوازیں نکالتا ہے۔ ایک سوئی اور سمّاعۃ کے ذریعے۔ کبھی اس کا ہارن بھی ہوتا ہے۔
فَنِقَ - فَنَقاً: آسودہ و خوشحال ہونا
اَفنَقَ فلانٌ: تنگدستی کے بعد خوشحال ہونا
فَنَّقَہ: عیش کرانا
تَفَنَّقَ: فَنِقَ
-فی امرِ کذا: مبالغہ کرنا' خوش نمائی کرنا
الفَنِیقُ من الابلِ: نر اونٹ' سانڈ
(ج) فُنُقٌ۔
الفَنِیقَۃُ من النساء: ناز و نعمت کی پروردہ
(۲) بوری (ج) فَنائِقُ۔
فَنَکَ فی الامرِ - فُنُوکاً: کسی کام میں لگے

Marfat.com

رہنا
-بالمکان: قیام کرنا۔
اَفْنَكَ في الامرِ: فَنَكَ
فَنَّكَ: مبالغہ درفَنَكَ
الفَنَكُ: لومڑی کی ایک قسم جس کی اون عمدہ ہوتی ہے۔اس کی اون کو بھی فنک کہتے ہیں۔
الفَنِيْكُ من الانسان: تھوڑی کے بیچ میں دونوں طرف کی ڈاڑھی ملنے کی جگہ۔
(۲) کولہوں کے ملنے کی جگہ
(۳) دم اُگنے کی جگہ، دم کی جڑ۔
(۴) ایک زہریلا صاف کرنے والا المحلول (د)
فَنَّ فلانٌ ـَ فَنًّا: فنکار اور کاریگر ہونا
ھو مِفَنٌّ، فَنَّانٌ۔
-الرجلَ ـُ فَنًّا: تھکانا
(۲) ٹال مٹول کرنا
-فلاناً في البيع: دھوکہ دینا
-الشئَ: مزین کرنا
اَفْنَتِ الشجرةُ: درخت کا شاخوں دار ہونا
فَنَّنَ الثوبُ: کپڑے کا ایک باریک اور ایک موٹے دھاگے سے بنا ہوا ہونا
(۲) پرانا ہونے سے کوئی دھاگہ باریک اور کوئی موٹا ہونا
-الشئَ: کسی چیز کی قسمیں کرنا
یقال: فَنَّنَ الکلامَ: کلام میں تنوع کرنا
-الرأيَ: رائے کو بدلتے رہنا قائم نہ رہنا
اِفْتَنَّ في القولِ: مختلف ڈھنگوں سے کلام کرنا
- في الخُصومة: جھگڑے کو بڑھانا، مختلف شقیں نکالنا۔
- الحمارُ الوحشيُ باُتنه: جنگلی گدھے کا گدھیوں کو مختلف جہتوں میں تیزی سے دوڑانا۔
تَفَنَّنَ الشئُ: متنوع ہونا
-في القول: اِفْتَنَّ فيه۔
-في الامرِ: ماہر ہونا
- في السير: جھومتے ہوئے ڈولتے ہوئے چلنا۔
اِسْتَفَنَّ فرسَه: گھوڑے کو مختلف چالیں چلانا۔

الافْنُونُ: گنجان شاخ۔
(۲) فن کی خاص نوع۔
(ج) اَفَانِيْنُ۔
اَفَانِيْنُ الکلامِ: کلام کے مختلف انداز۔
الفَنُّ: ضروری وسائل کے ذریعہ علمی نظریات کی عملی تطبیق جو مشق اور تعلیم سے حاصل ہوتی ہے۔
(۲) کسی صنعت یا پیشہ کے مخصوص قواعد وضوابط کا مجموعہ
(۳) جذبات و احساسات کو ابھارنے والے وسائل خصوصاً جمالیاتی حسن کو اُبھارنے والے وسائل جیسے تصویر کشی، موسیقی اور شعر۔
(۴) خاص مہارت جو ذوق یا فطری صلاحیت سے حاصل ہوتی ہے (ج) فنون۔
الفِنُّ: یقال: فلانٌ فِنُّ علومٍ: ماہر علوم۔
الفَنَنُ: درخت کی سیدھی شاخ۔
(ج) اَفْنَانٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ذَوَاتَا اَفْنَانٍ﴾
الفَنَّاءُ: شجرةٌ فَنَّاءُ: شاخوں دار درخت
الفَنَّانُ: فنی صلاحیت کا مالک جیسے شاعر، انشاء پرداز، موسیقار، مصور
ایکٹر (وھو مبالغة مِن فنَّ)
(۲) وحشی گدھا (بھاگنے میں تفنن کی وجہ سے)
الفَنِّيُّ: ماہر فن
الفَيْنانُ: شاخوں والا۔
یقال: شجرٌ فينانٌ و شعرٌ فينانٌ: خوبصورت لمبے بال۔
المَفَنُّ: فن کار کی عملی تجربہ گاہ۔
المِفَنُّ: الفنانُ
فَنِيَ الشئُ ـَ فَنَاءً: معدوم ہوجانا، فنا ہوجانا
-فلانٌ: بوڑھا ہو کر مرنے کے قریب ہونا
- في الشئِ: حد سے زیادہ منہمک ہونا، بہت زیادہ محنت کرنا۔
یقال: فلانٌ يَفنى في عمله، ھو فَانٍ
اَفْنَى الشئَ: ختم کرنا
فَانَاهُ: دل جوئی کرنا
تَفَانَى القومُ: لڑائی میں ایک دوسرے کو ہلاک کرنا
- في العمل: اس قدر منہمک ہونا کہ مرنے کے قریب ہو (محدثہ)
الاَفْنَى: یقال: شَعْرٌ اَفْنَى: گھنے اور بہت زیادہ خوبصورت۔
رجُلٌ اَفْنَى: لمبے گھنے بالوں والا۔
ھي فَنْوَاءُ۔
الاَفْنَاءُ من الناسِ: خلط ملط لوگ معلوم نہ ہو کہ کس قبیلے سے ہیں۔
الفِنَاءُ: گھر کا اندرونی صحن یا ملحقہ صحن (ج) اَفْنِيَةٌ۔
الفَنَاةُ: دانہ مکو (ج) فَنًا۔

ف.........ھ

فَهَدَ لفلانٍ ـَ فَهْدًا: پس پشت کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔
فَهِدَ الرجلُ ـَ فَهَدًا: تیندوے کی طرح زیادہ سونا۔
(۲) ذمے کام میں سستی کرنا
-عن الامرِ: غفلت برتنا
ھو فَهِدٌ۔
الاَفْهُوْدُ: بھرپور جسم کا موٹا جوان لڑکا
الفَهْدُ: فصیلہ سنوریہ کا ایک درندہ جو کتے اور چیتے کے درمیان لیکن چیتے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ بہت غصیلا ہوتا ہے۔ زیادہ سونے میں اس کی مثال دی جاتی ہے۔
یقال: ھو اَنْوَمُ من فَهْدٍ۔
(ج) اَفْهُدٌ، فُهُوْدٌ۔
الفَهْدَةُ: فهد کی مؤنث۔
(۲) گھوڑے کے سینے پر دائیں بائیں ابھرا ہوا گوشت۔
(۳) اونٹ کے کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی ھما فهدتان۔
الفَهَّادُ: تیندووں کو پالنے والا۔
(۲) تیندوے کو شکار کرنا سکھانے والا۔
الفَوْهَدُ: الاُفْهُوْدُ۔
اَفْهَرَ فلانٌ: گوشت کا اکٹھا ہو کر جگہ جگہ سے

Marfat.com

اُبھرا ہوا ہونا اور یہ موٹاپے میں بہت برا ہے۔
-الدَّابَّةُ: چوپائے کا ست اور لنگ دار ہونا
فَهِرَتِ الدَّابَّةُ: أَفْهَرَتْ
تَفَهَّرَ في الكلام: واضح اور کھل کر بات کرنا
يقال: تَفَهَّرَ في المال: مال دار ہونا
الفِهْرُ: پتھر (مذکر اور مؤنث دونوں طرح)
(۲) ملائم سخت پتھر جس سے دوا ساز دوائیں پیستا ہے
(ج) أَفْهَار و فُهُورٌ۔
الفُهُرُ: آذار (مارچ) یہودیوں کے عبرانی مہینے کی چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو منایا جانے والا یہودیوں کا تہوار۔ (مع)
الفِهْرَةُ: پتھر کا ٹکڑا۔
المَفَاهِرُ: سینے کا گوشت
فَهْرَسَ كتابَه: فہرست بنانا
الفِهْرِسُ: کتاب جس میں کتابوں کے نام ترتیب سے لکھے جاتے ہیں
(۲) کتاب کے شروع یا آخر میں لگائی جانے والی لسٹ جس میں کتاب کے مندرجات یا کتاب میں مذکور اعلام، فصلیں، ابواب ترتیب کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔
(معرب فهرست الفارسية)
الفِهْرِسْتُ: الفهرس (د)
فَهْفَهَ الرَّجُلُ فَهْفَهَةً: زبان بند ہونا
(۲) الفاظ کے حروف کو بار بار دہرانا
(۳) بلند رتبہ سے نیچے رتبہ پر آنا
الفَهْفَهَةُ: بولنے سے عجز کا عیب جس میں ہو
فَهِقَ الإناءُ والحوضُ - فَهَقًا و فُهْقًا: اتنا بھرنا کہ بہہ پڑے۔
أَفْهَقَ الإناءَ وغيرَه: بھرنا
تَفَهَّقَ الشيءُ: کھلا ہونا، کشادہ ہونا
-فلانٌ في الكلام: کھل کر اچھا کلام کرنا
تَفَيْهَقَ في كلامه: بڑھا چڑھا کر بات کرنا
حدیث میں ہے: (إِنَّ أَبْغَضَكُم إِلَيَّ الثَّرْثَارُونَ المُتَفَيْهِقُونَ)
-في مشيه: اترا کر چلنا۔
يقال: هو يَتَفَيْهَقُ علينا بمالِ غيره: ہمارے سامنے کسی کے مال پر فخر کرتا ہے۔
هو مُتَفَيْهِقٌ۔
الفَهْقَةُ: گردن کی ہڈی کا سر سے ملا ہوا مہرہ
(ج) فِهَاقٌ۔
الفَيْهَقُ من كل شيء: کشادہ۔
يقال: مَفَازَةٌ فَيْهَقٌ: لق ودق صحراء
فَهِمَه - فَهْمًا: صحیح تصور کرنا
(۲) استنباط کی صلاحیت کا عمدہ ہونا
يقال: فهمت عن فلانٍ و فهمت منه: کوئی بات کسی سے اخذ کرنا۔
هو فاهِمٌ، فَهِمٌ، فَهِيمٌ۔
(ج) فِهَامٌ۔
أَفْهَمَهُ الامرَ: اچھی طرح سمجھانا۔
يقال: قَلَّ من أُوتي ان يَفْهَمَ و يُفْهِمَ۔
فَهَّمَهُ الأمرَ: سمجھانے کی کوشش کرنا
تَفَاهَمَ: بتدریج سمجھنا
-القومُ: ایک دوسرے کو سمجھانا
تَفَهَّمَ الكلامَ: بتدریج سمجھنا۔
اِسْتَفْهَمَه: کسی سے سمجھانے کی درخواست کرنا
يقال: استفهم من فلان عن الامر: کوئی بات دریافت کرنے کا مطالبہ کرنا۔
الفَهْمُ: اچھی سمجھ بوجھ
(۲) استنباط کی عمدہ ذہنی صلاحیت۔
(ج) أَفْهَامٌ، فُهُومٌ۔
الفَهَامَةُ: الفَهْمُ۔
الفَهَّامَةُ: مبالغہ در الفاهم
المَفْهُومُ: کسی کلی معنی کی وضاحت کرنے والی خصوصیات وصفات (ج)
فَهَّ - فَهًّا و فَهَاهَةً: بول نہ سکنا
(۲) زبان کا لغزش کھانا۔
-الشيءَ و عنه فَهًّا: بھول جانا
هو فَهٌّ و فَهٌّ فَهِيهٌ۔
أَفَهَّهُ اللهُ: کلام سے عاجز بنانا۔
-فلانٌ فلانًا عن حاجته: کسی کو اس کا کام بھلا دینا، غافل کر دینا۔
فَهَّهَهُ اللهُ: أَفَهَّهُ۔
الفَهَاهَةُ: نا قادر الکلامی۔
(۲) لغزش زبان۔
الفَهَّةُ: الفَهَاهَةُ
فَهَا فلانٌ - فَهْوًا: زبان کی کمزوری کے بعد صاف زبان والا ہونا۔
-فؤادُ فلانٍ: دل دھڑکنا اور کسی چیز کے پیچھے تیزی سے جانا
-عن الشيء: بھولنا
أَفْهَى فلانٌ: کمزور رائے والا ہونا۔
(۲) اپنی رائے ظاہر ہونا
الأَفْهَاءُ: بیوقوف لوگ۔

ف.........و

فَاتَ الامرُ - فَوْتًا و فَوَاتًا: کسی کام کا وقت گزر جانا اور اسے نہ کیا جانا۔
-فلانٌ: گزر جانا۔
-الامرُ فلانًا: کسی کا نا کام رہ جانا
-فلانًا في كذا و بكذا: کسی چیز میں کسی سے آگے بڑھنا۔
أَفَاتَهُ الأمرَ: کسی کا کام چھڑوانا
فَوَّتَه: أَفَاتَه۔
اِفْتَاتَ في الأَمرِ: خود رائے ہونا، ذی رائے سے مشورہ نہ لینا
يقال: افتات عليه فيه: کسی پر اپنے رائے تھوپنا
فلانٌ لا يُفْتَاتُ عليه: فلاں کے مشورے کے بغیر کام نہیں کیا جا سکتا۔
-الكلامَ: بات گھڑنا۔
يقال: افتاتَ عليه القولَ: کسی کے خلاف جھوٹ گھڑنا
تَفَاوَتَ الشيئان: دو چیزوں میں مقدار کے لحاظ سے فرق ہونا
يقال: تفاوت الرجلان: کردار وعمل میں باہم مختلف ہونا
-الخَلْقُ: مخلوق کا مختلف ہونا باہم یکساں نہ ہونا۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَٰنِ مِن تَفَاوُتٍ﴾
تَفَوَّتَ الشيءُ: مختلف اور گڈمڈ ہونا۔

Marfat.com

-عليه في الرأى: افتات۔
يقال: تفوّت عليه في ماله: مال میں کسی کی مرضی کے خلاف تصرف کرنا۔
الفَوَاتُ: مَوْتُ الفَوَات: اچانک موت
الفَوْتُ: دو انگلیوں کے درمیان کشادگی (ج) اَفْوَاتٌ۔
يقال: جَعَلَ اللهُ رِزْقَهُ فَوْتَ فَمِهِ و فَوْتَ يَدِهِ: بایں طور کہ وہ اسے دیکھ سکے لیکن حاصل نہ کر سکے۔
هو مِنِّي فَوْتَ الرُّمْحِ: وہ مجھ سے اتنی دور ہے کہ جہاں نیزہ نہیں پہنچ سکتا۔
اَفَاجَ القومُ: لوگوں کا گروہ در گروہ ہو کر گزرنا۔
-القومَ: گروہ در گروہ بھیجنا۔
الفَائِجُ: گروہ
الفَائِجَةُ: ریت کے دو ٹیلوں کے درمیان کشادہ جگہ (۲) گروہ
(ج) فَوَائِجُ۔
الفَوْجُ: لوگوں کی جماعت، گروہ
(۲) تیزی سے گزرنے والی جماعت
(ج) فُؤوجٌ و افواج۔
(جج) اَفَاوِجُ۔
فَاحَ الشئُ ـُ فَوْحًا و فَوَحَانًا: اچھی یا بری بو پھیلنا۔
يقال: فاحت رائحةُ الامر: کسی بات کی بری شہرت ہونا۔
-الشَّجَّةُ: سر کے زخم سے خون بہنا۔
اَفَاحَ الدمَ: خون بہانا
تَفَاوَحَ الزَّهرُ: پھول کی خوشبو مہکنا
الفَوْحُ: بو پھیلنا
فَوْحُ الحَرِّ: گرمی کی شدت۔
فَاحَتْ رِيْحُ المِسْكِ ـُ فَوْحًا و فَوَحَانًا: مشک کی خوشبو کا اتنا پھیلنا کہ سانس متاثر ہونے لگے
الرِّيحُ: ہوا کا آواز کے ساتھ تیز چلنا
فَادَ المالُ ـُ فَوْدًا: مال کا صاحب مال کے پاس برقرار رہنا۔
اَفَادَ فلانٌ المالَ: مال حاصل کرنا۔

-فلانًا المالَ: عطا کرنا۔
تَفَوَّدَ الوَعِلُ فَوْقَ الجَبَلِ: پہاڑی بکرے کا پہاڑ کی بلندی پر ہونا۔
اِسْتَفَادَ المالَ و غيرَه: حاصل کرنا۔
(۲) نفع حاصل رکھنا۔
الفائدةُ: پائدار مال۔
(۲) حاصل شدہ مال، علم یا عمل وغیرہ
(۳) مقررہ مدت میں متعین نرخ پر مال کا منافع (مُ) (ج) فَوَائِدُ۔
الفَوْدُ: کان سے متصل سر کا کنارہ
(۲) اس کے اوپر اگے ہوئے بال
هما فَوْدَان۔
لفلان فودَان: اس کی دو چوٹیاں ہیں
(ج) اَفْوَادٌ۔
(۲) کنارہ
يقال: نزلوا بين فَوْدَيِ الوادي: وہ وادی کے دو جانبوں میں اترے۔
القَتِ العقابُ فَوْدَيْهَا على الهيثم: عقاب نے اپنے دونوں بازو اپنے چوزے پر پھیلا دیئے۔
(۴) بڑا تھیلا (گون)
يقال: قَعَدَ بين الفَوْدَيْنِ: وہ دونوں گونوں کے درمیان بیٹھا
يقال: جَعَلَ الصحيفةَ فَوْدَيْنِ: اخبار کے اوپر والے پرت کو نیچے والے پر رکھ کر تہ کیا۔
المِفْوَادُ: بہت مال اکٹھا کرنے والا۔
يقال: فلانٌ مِتلافٌ مِفوادٌ۔
فَارَ الماءُ ـُ فَوْرًا و فَوَرَانًا: زمین سے پانی کا زور کے ساتھ نکلنا۔
هو فَوَّارٌ۔
-القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا، اس کے اندر موجود چیز کا ابلنا۔
-النارُ: آگ کے شعلے بھڑکنا
يقال: فار الغضبُ۔
-العِرْقُ: رگ کا پھول جانا
-المِسكُ فُوَارًا و فَوَرَانًا: مشک کی خوشبو پھیلنا۔

اَفَارَ القِدرَ و غيرَها: ہنڈیا وغیرہ کو جوش دینا۔
فَوَّرَ: اَفَارَ۔
الفَوَّارَةُ: ابلنے والی چیز۔
الفَارُ: انسان کا پٹھا
الفَارَةُ: فارةُ المسك: مشک کی خوشبو (۲) مشک دان۔
الفَوْرُ: ابتدائی دمک۔
يقال: اتيتُ من فوري: میں ابھی آیا
فعلت ذلك من فَوْرِي و فورًا وفَوْرَ وُصولي: یعنی میں نے آنے کی حرارت اور سکون کی برودت سے قبل یہ کام کیا۔
-من الحَرِّ: گرمی کی شدت۔
-من الشَّفَقِ: مغربی افق میں سورج کی بقیہ سرخی۔
الفَوْرُ: ہرن (اس لفظ سے اس کا کوئی واحد نہیں)
ضرب المثل ہے: لا افعل ذلك ما لَأْلَأَتِ الفُور: جب تک ہرنوں کی دمیں ہلتی رہیں گی میں یہ کام نہیں کروں گا یعنی کبھی نہیں کروں گا۔
الفَوْرَةُ من الحَرِّ: گرمی کی شدت
-من الناس: لوگوں کا مجمع جس وقت وہ اپنے بازار وغیرہ میں نکلیں۔
-من النهار: دن کا ابتدائی حصہ
يقال: اتيتهم في فورة النهار
-من الجبل: پہاڑ کی چوٹی، بالائی حصہ
الفَوَّارُ: بہت ابلنے والا
الفَوَّارَةُ من الماء: پانی کا چشمہ
(۲) دیگچی وغیرہ کا جھاگ۔
-من الورك: سرین کا سوراخ
الفِيَارُ: ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں کانٹے کے ہر طرف کا لوہا
الفِيرَةُ: زچہ کے لئے پکایا جانے والا کھجور اور میتھی کا کھانا۔
الفَيُّورُ من الرجال: تیز طرار اور مستقل مزاج شخص۔
فَازَ فلانٌ بالخير ـُ فَوْزًا و مَفَازًا و

Marfat.com

مَفَازَةٌ: کامیاب ہونا۔
-من الشَّرِّ: نجات پانا
-قِدحُ المَیسِر: جوئے کے تیر کا کامیاب ہونا
اَفَازَهُ اللّٰهُ بکذا: اللہ کا کسی کو کسی شے میں کامیاب کرانا۔
فَوَّزَ الرجلُ: جنگل میں داخل ہونا
(۲) سفر کے لئے روانہ ہونا۔
(۳) ہلاک ہونا۔
تَفَوَّزَ: سفر کے لئے روانہ ہونا
الفَائِزَةُ: یقال: فَازَ بِفَائِزَةٍ: اسے وہ چیز مل گئی جو اسے پسند ہو اور جس سے یہ کامیاب ہو۔
الفَازَةُ: دوستونوں یا ایک ستون والا شامیانہ (ج) فَازٌ۔
المَفَازُ: بےآب وگیاہ صحرا
المَفَازَةُ: کامیابی (۲) نجات (۳) صحرا (۴) ہلاکت گاہ (ج) مَفَاوِزُ۔
فَاوَضَهُ فی الامر مفاوضة: صلح صفائی اور اتفاق کی غرض سے تبادلہ خیال کرنا
-فی الحدیث: تبادلہ گفتگو کرنا
-فی المال: سرمایہ کاری میں شریک ہونا
فَوَّضَ الامرَ الیه: کسی معاملے میں تصرف کا اختیار دینا۔
-المرأة زوجها: بغیر مہر کے نکاح کرنا
تَفَاوَضَا: باہم کسی مسئلے پر گفتگو کرنا
الفَوضٰی: قومٌ فَوضٰی: بغیر سربراہ کے لوگ۔
قال الافوهُ الاودی۔
لا یصلحُ الناسُ فوضٰی لا سَرَاةَ لهم
ولا سَرَاةَ اِذا جُهَّالهم سادُوا
یقال: مالُهم و متاعهم فوضی بینهم: جبکہ سارے شریک ہوں ان میں سے ہر ایک بغیر روک ٹوک سارے مال میں تصرف کر سکتا ہو۔
الفَوضَةُ: بات چیت۔
الفَوضَوِیَّةُ: سیاسی نظریہ جو حکومت سے آزاد ہو کر آزادانہ انفرادی بنیادوں پر تعلقات و معاملات استوار کرنے کا قائل ہے۔

المُفَاوَضَةُ: تصفیہ طلب مسئلے سے متعلق بات چیت جس میں کسی نتیجہ اور اتفاق تک پہنچنے کی کوشش کی جائے۔
شرکة المُفَاوَضَةِ: (فقہ میں) ایسی شرکت جس میں اطراف مال اور تصرف کے اعتبار سے برابر ہوں۔
المُفَوَّضُ: الوزیرُ المُفَوَّضُ: غیر ملک میں اپنے ملک کی نمائندگی کرنے والا سیاسی افسر۔ جس کا رتبہ سفیر سے کم اور ناظم الامور سے زیادہ ہوتا ہے۔
المُفَوَّضِیَّةُ: وزیر مفوض کا لیگیشن۔
فَوَّطَهُ: کام کے وقت کا حفاظتی کپڑا پہنانا۔
الفُوطَةُ: کام کرتے وقت باندھی جانے والی چھوٹی لنگی۔
(۲) روئی وغیرہ کا کپڑا (تولیہ) جس سے ہاتھ یا منہ سکھایا جائے۔ یا کپڑوں کی حفاظت کے لئے کھانا کھاتے ہوئے سینے پر یا ٹانگوں پر رکھا جائے (ج) فُوَطٌ۔
الفُوطِیُّ من الالوان: دھندلا نیلا رنگ۔
الفوّاطُ: تولیے یا لنگیاں بنانے یا فروخت کرنے والا۔
الفُوَطِیّ: تولیہ یا لنگی بانی سے متعلق
فَاظَتْ نَفْسُه ـُ فَوْظًا: مرجانا۔
یقال: فَاظَ الرَّجُلُ
فَاعَ الطِّیبُ ـُ فَوْعًا: خوشبو پھیلنا۔
الفَوْعَةُ: فَوْعَةُ الطِّیب: خوشبو۔
-من السُّمِّ: زہر کی تیزی۔
فوعةُ الشَّباب او النهار او اللیل: آغاز۔
فَافَ به ـُ فَوْفًا: انگوٹھے کے ناخن کے اندرونی حصے کو شہادت کی انگلی کے اندرونی حصے سے لگا کر ولا ھذا کہنا۔ یہ مراد لینا کہ میں ذرا سا بھی نہیں دوں گا۔
الفُوفُ: گٹھلی کے اندر کا سفید دانہ جس سے کھجور کا پودا نکلتا ہے۔
(۲) گٹھلی کے اوپر کا باریک چھلکا
(۳) دھاری دار منقش باریک کپڑا۔
(۴) روئی کے پھوئے۔ (ٹکڑے)

واحدته: فُوفَةٌ۔
المُفَوَّفُ: بُرْدٌ مُفَوَّفٌ: دھاری دار باریک چادریں۔
فَاقَ فلانٌ ـُ فُوَاقًا: لمبا سانس لینا، زور سے ہچکی لینا۔
-الناقةُ و نحوها: اونٹنی وغیرہ کا دودھ دوہنے کے بعد تھن میں بقیہ دودھ کا اکٹھا ہونا۔
-فلانٌ بنفسه عند الموت: مرجانا
-الشیءُ فَوقًا و فَوَاقًا: اوپر ہونا
یقال: فَاقَ اَصْحَابَه: فضل میں ساتھیوں پر فائق ہونا، ان سے بہتر ہونا۔
- السهمَ: تیر کے سوفار کو مارنے کے لئے تانت میں لگانا۔
(۲) تیر کا پھل توڑنا۔
فَوِقَ السَهمُ ـَ فَوَقًا: تیر کے پھل کی ایک جانب کا ٹوٹا ہوا ہونا یا ٹیڑھا ہونا
هو اَفْوَقُ هی فَوْقَاءُ
(ج) فُوْقٌ
اَفَاقَ فلانٌ: طاری ہونے والی غشی سے اصل حالت کی طرف لوٹ آنا۔
یقال: افاق السکرانُ من سکره، والمجنون من جنونه، والنائم من نومه، والغافل من غفلته۔
-الزمانُ: قحط کے بعد آسودگی ہونا۔
-عن فلان النُّعاسُ: نیند غائب ہونا
-السَّهمَ: فَاقَه
یقال: اَفَاقَ بالسَّهمِ
فَوَّقَ السَّهْمَ: تیر میں سوفار لگانا۔
-الرضیعَ: شیرخوار بچے کو تھوڑا تھوڑا دودھ پلانا
-فلانًا علی غیره: فوقیت دینا
اِفْتَاقَ الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہونا
اِنْفَاقَ السَّهْمُ: تیر کا سوفار ٹوٹ جانا
-الدابةُ: دبلا ہو جانا
(۲) ہلاک ہو جانا
تَفَوَّقَ علی قومه: قوم پر فوقیت لے جانا
(۲) بڑائی جتانا
-شرابَه: ٹھہر ٹھہر کر پینا

Marfat.com

-الامرَ: مختلف اوقات میں تھوڑا تھوڑا کرنا۔
اِستفاق: افاق۔
الفائق: ہر عمدہ چیز (۲) ریڑھ کی ہڈی کے بالائی مہرے کے سر (کھوپڑی کے سوراخ (Foramen Magnum) کی ہڈی سے ملنے کی جگہ۔
(۳) دوسرے لوگوں سے ممتاز
(ج) فَوَقَۃٌ
الفاقۃُ: تنگدستی، ضرورت مندی۔
الفَوَاقُ: دو دفعہ دوہنے کے درمیان کا وقت
(۲) دوہنے والے کا تھن کو دو دفعہ پکڑنے کے درمیان کا وقت۔
(۳) دوہنے یا بچہ کے پینے سے ختم ہو کر تھن میں دوبارہ اکٹھا ہو جانے والا دودھ۔
(۴) راحت اور سکون۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَمَا يَنظُرُ هٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ﴾
الفُوَاقُ: الفَوَاقُ
(۳) بیماری یا نشہ سے افاقہ
(۴) جان کنی کے وقت کی ہچکی اور حالت
(۵) حلق میں سانس گھٹنے کے وقت نکلنے والی ہوا۔
فَوق: بلندی اور ارتفاع کے بیان کے لئے ظرف مکان۔ اضافت کے وقت منصوب ہو گا۔
یقال: السَّمَاءُ فوق الارض۔
العشرۃ فوق التِسْعَۃِ: دس نو سے زیادہ ہے۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ﴾
رایُ فلان فَوق رایِ فلان: فلاں کی رائے فلاں سے افضل ہے۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ﴾
جب لفظاً اضافت سے منقطع کر دیا جائے نہ کہ معنیً تو اس وقت مبنی علی الضَّم ہوگا۔ جیسے السماءُ من فوقُ۔
الفُوقُ: چکر۔

(۲) کلام کا خاص ڈھنگ۔
(۳) منہ کھلنے کی جگہ اور جوف منہ۔
-من السَّهْمِ: تیر کا سوفار جہاں کمان کا تانت ٹھہرتا ہے۔ھما فُوقان۔
(ج) فُوَقٌ و اَفْوَاقٌ۔
(۴) قسمت، نصیب۔
یقال: فلانٌ اعلاھم فُوقًا: وہ قسمت میں ان سے تیز ہے۔
الفُوقَۃُ: فُوقَۃُ السَّهْمِ: تیر کا سوفار (ج) فُوَقٌ۔
الفِیقَۃُ: دو دفعہ دوہنے کے درمیان تھن میں اکٹھا ہو جانے والا دودھ۔
(ج) فِیَقٌ و فِیَقٌ و اَفْوَاقٌ و اَفَاوِیقُ
یقال: اَتیتہ فِیقَۃَ الضُّحٰی: چاشت کے اول وقت میں اس کے پاس آیا۔
الاَ فَاوِیقُ: بادل جو اکٹھے ہو کر وقفے وقفے سے برسیں۔
الافاوِیقُ مِن اللَّیلِ: رات کا اکثر حصہ۔
یقال: خَرَجُوا بعد اَفَارِیقَ من اللیل: وہ رات کا اکثر حصہ گزر جانے کے بعد نکلے۔
المُفَوَّقُ: تھوڑا لیا جانے والا کھانا یا مشروب۔
الفُولُ (لوبیا) فصیلہ قرنیہ (فراشیہ) کا ایک پودا جس کے سفید پھول ہوتے ہیں۔ فصل خریف میں کاشت کیا جاتا ہے اور فصل ربیع میں پکتا ہے۔ بطور غذا انسان اور حیوان استعمال کرتے ہیں۔
الفَوَّانُ: لوبیا بیچنے والا۔
الفُومَۃُ: خوشہ
(۲) ہر ایسے غلہ کا دانہ جس سے روٹی پکائی جاتی ہے
(۳) لہسن کی ایک پوتھی۔
(۴) وہ تھوڑی چیز جو دو انگلیوں سے اٹھائی جائے
(ج) فُومٌ و فُوَمٌ
فَاہَ بالقَوْلِ ــ فَوْهًا: بولنا
یقال: ھذا امرٌ ما فُهتُ بہ وما فھتُ عنہ: یہ بات میں نے نہیں کی۔
فَوِہَ ــ فَوَهًا: منہ چوڑا ہونا۔

(۲) ہونٹوں سے نکلتے ہوئے دانتوں والا ہونا
ھو اَفْوَہُ ھی فَوْھَاءُ (ج) فُوہٌ
فَاھَاہُ: ہم کلام ہونا، کسی کے سامنے فخر کرنا
فَوَّہَ الطعام او الشراب: مسالا ڈال کر خوشبو کرنا۔
-الثوبَ: فُوَّہ بوٹی سے رنگنا۔
-الشیئَ: منہ کھلا کرنا
تَفَاوَہَ القومُ: باہم باتیں کرنا۔
تَفَوَّہَ بالکلام: بولنا
تقول: ماتفوَّھتُ بھذا الامرِ: میں نے ایک لفظ بھی نہیں بولا۔
-المکان: جگہ کے دہانے میں داخل ہونا
الفَاہُ: رجلٌ فَاہٌ: دل کی ہر بات ظاہر کرنے والا۔
الفُوہُ: منہ
(ج) اَفْوَاہٌ (۲) خوشبو
(۳) کھانے میں ڈالنے کا مسالہ (ج) اَفَاوِیہُ۔
الفَوْھَاءُ: چوڑے منہ والی
یقال: فرسٌ فَوْھَاءُ بئرٌ فوھاءٌ۔
طعنۃٌ فَوْھَاءُ: سیپ جس کا دائرہ چوڑا ہو اور اَسنان لمبے ہوں۔
الفُوَّہُ: بحر متوسط کے کنارے اگنے والی طویل العمر بوٹی۔ جس کی ساق سرخ ہوتی ہے اور اس کی جڑ سرخ ہوتی ہے۔
اس میں سے ایک مادہ نکلتا ہے جو ریشم اور اون کے رنگنے میں استعمال ہوتا ہے۔
الفُوَّھَۃُ من کل شیئ: منہ، دہانہ (ج) فُوَّھاتٌ۔
یقال: قعد علی فُوَّھۃ الطریق، والنَّھر، والوادی، والبُرکان۔
(۲) چغلی۔
یقال: ھو یخاف فُوَّھۃ الناس
انہ لذو فُوَّھۃ: چغلخور ہے۔
المُفَوَّہُ: بہت بولنے والا
فَاہَ ــ فَیْھًا: پلٹنا

Marfat.com

ف ……… ی

یقال: فاءَ عن غضبه' فاءَ الی حلمه
-الظِّلُّ: سایہ کا مغرب کی جانب سے مشرق کی جانب آنا۔
-الشجرةُ: درخت کا سایہ پھیلنا۔
-علی ذی الرَّحِمِ: رشتہ دار پر مہربان ہونا
-الرَّجلُ الی امرأته: کفارہ قسم دے کر رجوع کرنا۔
اَفَاءَ الظِّلُّ: پھیلنا' ایسا زوال کے بعد ہوتا ہے۔
-الامرَ: لوٹانا
-علیه الخیرَ: کسی کو فائدہ پہنچانا
-علیه المالَ: کسی کے لئے مال کو مال غنیمت قرار دینا۔
-فلاناً علی الامرِ: کسی کام کا ارادہ کرنا پھر اس کام سے کسی دوسرے کام کی طرف پھیر دینا۔
فَیَّأتِ الشجرةُ: درخت کا سایہ پھیلنا
-الرِّیاحُ الزرعَ و نحوَها: ہواؤں کا کھیتی وغیرہ کو ہلانا
یقال: فَیَّأتِ المرأةُ شَعْرَها: عورت کا اتراہٹ سے بالوں کو ہلانا
تَفَیَّأتِ الشجرةُ: درخت کا سایہ پھیلنا
- فلانٌ علی الشجرةِ' و بالشجرةِ و نحوِها: درخت کا سایہ لینا۔
-الظِّلَالُ: سایہ کا اِدھر اُدھر ہونا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿یَتَفَیَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْیَمِیْنِ وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِلّٰهِ﴾
-الظِّلُّ: نصف النہار کے بعد سایہ کا مشرق کی طرف لوٹنا۔
-المرأةُ لزوجها: عورت کا ناز میں خاوند کے سامنے اٹھلانا' دہرا ہونا۔
-فلانٌ الاخبارَ: خبروں کی تلاش میں رہنا
اِسْتَفَاءَ: پلٹنا' لوٹنا۔
-المالَ: مال بطور غنیمت لینا
-الاخبارَ: خبروں کی تلاش میں رہنا

الفَیْءُ: زوال کے بعد کا سایہ جو شرقاً پھیلتا ہے۔
(۲) خراج (۳) مال غنیمت جو قتال کے بعد حاصل ہو (ج) اَفْیَاءٌ و فُیُوْءٌ۔
الفَیْئَةُ: رجوع
یقال: فاءَ الی اللهِ فَیْئَةً حسنةً: اچھی طرح توبہ کی۔
(۲) وقت' دیر یقال: جاءَ بعد فَیْئَةٍ۔
(۳) پرندہ جو نقل مکانی کر جائے پھر اپنے موسم میں پلٹ آئے۔
المُفَاءُ: بطور غنیمت لیا جانے والا مال۔
المُفِیْءُ: غنیمت لینے والا۔
الفِیتامین: متنوع عضوی مادہ جو کھانے کی چیزوں میں تھوڑی مقدار میں پایا جاتا ہے اور یہ مقوی اور حیات بخش ہوتا ہے۔
(ج) فیتامینات (د)
الفِیتُو: حق تنسیخ' دور حاضر میں اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق کسی تجویز کو رد کرنے کا حق پانچ بڑے ملکوں کو دیا گیا ہے جو سلامتی کونسل کے مستقل ممبر ہیں (مع)
فَاحَ ـِ فَیْحًا: پھیلنا۔
- الدَّابَّةُ بِرِجلِها: چوپائے کا اپنی دونوں ٹانگیں پیچھے والے آدمی کو مارنا۔ ھی فَیَّاحَةٌ
الفَائحُ و الفائحةُ: دو ٹیلوں کے درمیان ہموار زمین (ج) فوائحُ۔
الفَیْحُ: لوگوں کی جماعت
(۲) بادل (مع) (ج) فُیُوْحٌ۔
فَاحَ المِسْكُ ـِ فَیْحًا و فَیَحَانًا: مشک کا مہکنا
یقال: فاحتْ رائحةُ المسك۔
-الشَّجَّةُ: زخم سے خون نکلنا
یقال: فاحتْ به
-الحَرُّ: گرمی تیز و سخت ہونا۔
-القِدْرُ: ہنڈیا کا اُبلنا۔
-الرَّبیعُ: موسم ربیع کا سرسبز و شاداب ہونا۔
یقال: فاحتِ البلادُ: ملک کا آسودہ ہونا
فَاحَ ـَ فَیَحًا: کشادہ ہونا
(قیاس سے فَیِحَ یَفْیَحُ ہونا چاہیے تھا)

یقال: فَاحَ المکانُ' فَاحَ البئرُ' فاحَتِ المَفَازَةُ' فاحَتِ الدَّارُ' فاحَتِ الرَّوْضَةُ
هو اَفْیَحُ' هی فَیْحَاءُ
(ج) فِیْحٌ
اَفَاحَ الدَّمَ: خون بہانا۔
-القِدْرَ: ہنڈیا کو جوش آنے دینا
-فلانٌ: ٹھنڈا ہونا
یقال: اَفِحْ عنك من حَرِّ الظَّهِیرَةِ: تم دوپہر کی گرمی کم ہونے تک آرام کرو۔
فَیَّحَ الشیئَ: خوب بکھیرنا۔
الفَیْحَاءُ: مسالے دار سوپ
(۲) بصرہ' دمشق' طرابلس شام کا لقب۔
الفَیَّاحُ: یقال: رَجُلٌ فَیَّاحٌ: بہت سخی
الفَیَّاحَةُ: یقال: ناقةٌ فَیَّاحَةٌ: بڑے تھنوں اور بہت دودھ دینے والی۔
فَادَت لفلانٍ فائدةٌ ـِ فَیْدًا: نفع حاصل ہونا۔
-المالُ لفلانٍ: کسی کا مال قائم رہنا
-فلانٌ: اترا کے چلنا
-فلانٌ الشیئَ: بچتے ہوئے الگ ہونا
- المرأةُ الطِّیبَ: خوشبو کو پانی میں ڈال کر گھلانے کے لئے ہاتھ سے ملنا
-الزَّعْفَرَانَ: زعفران کو کوٹ کر پانی ملانا
اَفَادَ فلانٌ عِلمًا او مَالاً: علم یا مال حاصل کرنا
یقال: اَفَادَ منه مالاً او عِلمًا۔
- فلاناً عِلمًا او مَالاً: کسی کو علم و مال سے مستفید کرنا
-المَلَّةَ عن الخُبزِ: روٹی کی راکھ وغیرہ صاف کرنا۔
تَفَایَدَا بالمال او العِلمِ: ایک دوسرے کو علم یا مال کا فائدہ پہنچانا۔
تَفَیَّدَ: اتراتے ہوئے چلنا
(۲) بچتے ہوئے کسی چیز سے الگ ہونا
اِسْتَفَادَ مالاً: مال حاصل کرنا۔
الفَائِدَةُ: (دیکھئے: فود) (مع)
(ج) فَوَائِدُ۔
الفَیْدُ: زعفران کا پتا۔

Marfat.com

۲) زعفران کا محلول
(۳) گھوڑے کے ہونٹ کے بال
الفَیَّادُ: اترا کر چلنے والا
۲) جو چیز جس قدر لپیٹی جا سکے لے لینے والا۔
الفَیرُوزَجُ: غیر شفاف نیلے رنگ کا قیمتی پتھر آسمانی رنگ کا یا سبز مائل رنگ۔ اس کا زیور بنایا جاتا ہے۔ (مع)
یقال: لَوْنٌ فَیرُوزِیٌّ: فیروزی رنگ (سبزی مائل نیلا رنگ)
الفَیرُوسُ: دقیق ترین کائنات جو عام خوردبین سے نظر نہیں آتی۔ بیکٹیریائی حشرات سے نفوذ کر جاتی ہے اور بعض امراض پیدا کرتی ہے (وائرس) (د)
فَاشَ الرجلُ ـِ فَیْشًا: فخر، تکبر کرنا جبکہ پاس کچھ نہ ہو۔
- فلانٌ فَیْشُوشَةً: اعضاء کا ڈھیلا اور کمزور پڑنا۔
فَایَشَ فلانٌ: لڑائی میں بہت زیادہ دھمکیاں دینا اور سچ نہ کر دکھانا۔
-فلانًا: بلاوجہ کسی کے سامنے فخر کرنا۔
فَیَّشَ عن الأمرِ: ڈر کر پیچھے ہٹنا۔
تَفَایَشَ القومُ: باہم فخر کرنا، بڑائی جتانا۔
بہت زیادہ باہم دعوے کرنا۔
تَفَیَّشَ عنه: کمزوری اور عجز کی بناء پر پلٹ جانا۔
-الشیئ: بلاوجہ اور بے فائدہ دعویٰ کرنا۔
الفَیْشَةُ: سر کا بالائی حصہ (ج) فَیْشٌ
الفَیُوشُ من الرجال: جھوٹا دعویٰ کرنے والا
الفَیَّاشُ: بے بنیاد فخر کرنے والا۔
یقال: رجلٌ فَیَّاشٌ: بے جا تکبر کرنے والا
فَاصَ من الأمرِ ـِ فَیْصًا: ہٹنا
یقال: ما استطعتُ أن أَفِیصَ منه
أَفَاصَ الصیدُ من یده: شکار ہاتھ سے نکل جانا
المَفِیصُ: یقال: ماله منه مَفِیصٌ: اسے اس بات سے چھٹکارا نہیں۔
فَاضَ الماءُ ـِ فَیْضًا و فُیُوضًا و فَیَضَانًا: بہت زیادہ ہو کر بہنا۔
هو فَائِضٌ و فَیَّاضٌ۔
یقال: فَاضَ النهرُ، فَاضَ السَّیلُ۔
-الإناءُ: برتن کا بھر کر چھلکنا
-عینُه: آنسو بہنا
-الشیئُ: بہت ہونا
یقال: فاضَ الخبرُ۔
-الخبرُ: پھیلنا
-صدرُه بالسر فیضًا: دل میں راز نہ رکھ سکنا، ظاہر کرنا۔
-علیه الدِّرعُ: کسی پر زرہ ڈھیلی ہونا
أَفَاضَ الحُجَّاجُ من عَرَفَاتٍ الی مِنًی: حجاج کا وقوف عرفہ کے بعد منیٰ کی طرف پلٹنا۔
-القومُ فی الحدیث: بات چیت کو لمبا کرنا
-بالشیئ: پھینکنا۔
- أصحابُ المیسر القِدَاحَ: جواریوں کا تیروں کو پھینکنا۔
یقال: أَفَاضُوا بها و عَلَیْهَا۔
-اللهُ الخیرَ: خیر و برکت عام کرنا
-الإناءَ: برتن کو بھر کر چھلکانا
-الماءَ علی جسده: جسم پر پانی بہانا
-دَمْعَهُ: آنسو بہانا۔
یقال: أَفَاضَتِ العینُ الدَّمْعَ۔
اِسْتَفَاضَ الخبرُ: پھیلنا
- القومُ فی الحدیث: مفصل اور لمبی گفتگو کرنا۔
-الوادی شجرًا: وادی کا درختوں سے بھرنا۔
الإفَاضَةُ: حاجیوں کا وقوف عرفہ کے بعد پلٹنا۔
طوافُ الإفَاضَةِ: یوم نحر کا طواف جب حاجی منیٰ سے مکہ کی طرف پلٹتے ہیں اور طواف کرتے ہیں اور پھر منیٰ واپس چلے جاتے ہیں۔
الفَائِضُ: وہ فائدہ جو سرمایہ کار کی طرف اس کے اصل مال میں سے حاصل ہو (محدثہ)
الفَیضُ: بہت زیادہ۔
یقال: أَعْطَانَا غَیْضًا من فَیْضٍ: اس نے ہمیں بہت زیادہ میں سے تھوڑا دیا۔
رجلٌ فَیْضٌ: نفع رساں آدمی۔
فَرَسٌ فَیْضٌ: تیز رفتار گھوڑا
(ج) فُیُوضٌ۔
الفَیَضَانُ: بہت زیادہ بارشوں اور سیلاب سے آنے والی دریا کی طغیانی۔
الفَیُوضُ: کشادہ
یقال: دِرعٌ فَیُوضٌ: ڈھیلی زرہ
الفَیَّاضُ: فائض کا مبالغہ
یقال: نهرٌ فَیَّاضٌ: بہت پانی والا دریا
رجلٌ فَیَّاضٌ: بہت عطا کرنے والا
المُفَاضُ: یقال: حدیثٌ مُفَاضٌ و مُفَاضٌ فیه: شائع اور عام بات۔
دِرْعٌ مُفَاضَةٌ: کشادہ اور ڈھیلی زرہ
فَاظَ فلانٌ ـِ فَیْظًا، فُیُوظًا: مر جانا۔
یقال: فَاظَتْ نفسُه و روحُه۔
أَفَاظَهُ اللهُ: کسی کو موت دینا
الفَیْظُ: موت
یقال: حان فَیْظُه۔
الفَیْفُ: وسیع و عریض کھلا صحراء
(۲) دو پہاڑوں کے درمیان راستہ۔
(۳) مختلف جہتوں سے چلنے والی ہواؤں والی جگہ (ج) أَفْیَافٌ، و فُیُوفٌ۔
الفَیْفَاءُ: الفَیْفُ (ج) الفَیَافِی۔
فَاقَ ـِ فَیْقًا: جان جانِ آفریں کے سپرد کرنا۔
أَفْیَقَ الشاعرُ: شاعر کا کمال دکھانا
فَالَ رایه ـِ فَیْلاً و فُیُولاً: رائے کا کمزور اور غلط ہونا
یقال: فَالَ الرَّایُ، فالَ الرَّجُلُ فی رأیه
فَایَلَه مُفَایَلَةً و فِیالاً: فِیال کھیل کھیلنا
هو مُفَایِلٌ۔
قال طرفة:
کما قسمَ التربَ المفایلُ بالید
فَیَّلَ رایَهُ: کمزور اور غلط قرار دینا
تَفَیَّلَ رایُهُ: کمزور ہونا
(۲) ہاتھی کی طرح موٹا ہو جانا
-النباتُ: نبات کا اپنی حد تک طویل ہو جانا
اِسْتَفْیَلَ الجملُ: اونٹ کا ہاتھی جیسا ہونا
الفَائِلُ: سرین کی ہڈی کا گوشت۔

Marfat.com

(۲) ران کی ایک رگ۔

مکنونُ فائِلِہٖ: اس میں پوشیدہ خون۔

الفَائِلَتَانِ: خون کے دو لوتھڑے پشت کے قریب صَلَوَین کے مقام پر ران میں سے نیچے والا ہوتا ہے۔ عُصعُص کے پہلو میں ان کی جانب جھکے ہوتے ہیں۔

الفَالُ: (دیکھئے: الفألُ)

الفِیَالُ: (دیکھئے: الفال)

الفِیلُ: ہاتھی بڑے جسم والا ایک جانور عواشب تدییة میں سے۔ لمبی سونڈھ والا جس سے اشیاء کو ہاتھ کی طرح پکڑتا ہے۔ اس کے دو بڑے بڑے دانت ہوتے ہیں جن سے اشیاء بنائی جاتی ہیں۔

(ج) اَفیالٌ و فیلۃٌ۔

ھی فِیلَۃٌ۔

دَاءُ الفیل: ادعیۃ لفادیۃ کے انسداد کی بناء پر جلد میں موٹا پن۔ جو کہ ایک قسم کے دھاگہ نما دیدان کے حدوث کا باعث ہوتا ہے۔

اصحابُ الفیل: ابرہہ حبشی کا لشکر جنہوں نے اسلام سے قبل مکہ پر حملہ کیا۔ معجزۃً اس کا لشکر ہلاک ہوگیا۔

الفَیَّالُ: ہاتھی بان (ج) فَیَّالَۃٌ

تَفَیلَقَ: (دیکھئے: فلق)

الفَیلَقُ: (دیکھئے: فلق)

الفَیلَمُ: (دیکھئے: فلم)

فَانَ الرَّجُلُ ـِ فَیناً: آنا

الفَینَۃُ: وقت

یقال: اَزُورُہُ الفَینَۃَ بعدَ الفَینَۃِ و فَینَۃً بعدَ فَینَۃٍ: میں اسے وقتاً فوقتاً ملتا ہوں۔

الفَینَانُ: لمبے اور خوبصورت بالوں والا۔

ھی فَینَانَۃٌ۔

یقال: شَعرٌ فَینَانٌ: لمبے بال۔

تَفَیہَقَ: (دیکھئے: فہق)

الفَیہَقُ: (دیکھئے: فہق)

Marfat.com

ق

القَافُ: حروف ہجائیہ کا اکیسواں حرف اصل میں یہ مجورہ ہے لیکن اب یہ بھی اکثر اہل زبان کی ادائیگی میں مہموسہ ہے اور بہت موٹا ہوتا ہے اس کا مخرج گلے کے کوے اور اوپر کے تالو سے ہے۔ عامی لہجے میں قاف بہت بدل گیا ہے۔ کہیں ہمزہ اور بعض قرأت اور یمن اور مصر کے بالائی علاقوں اور بہت سے بدوی قبائل میں فارسی (گاف) کی طرح اسکا تلفظ کیا جاتا ہے۔

قَأَبَ الطَّعَامَ: اَوِ الشرابَ - قَأْبًا: برتن میں موجود سارا کھانا یا مشروب تناول کر لینا۔

قَئِبَ من الشراب - قَأَبًا: شراب سے سیراب ہونا۔

القَؤُوبُ: بہت پینے والا۔

المِقأبُ: القَؤُوبُ۔

القِنْقِيُّ: انڈے کی سفیدی کے ساتھ ملی باریک جھلی۔

ق .... ب

قَبَّ النباتُ او اللَّحمُ او نحوُهما - قَبًّا: خشک ہو جانا، سوکھ جانا۔

یقال: قَبَّ الجُرحُ، قَبَّ الظَّهرُ: ضرب کے آثار کا مندمل ہو جانا، زخم خشک ہو جانا۔

-فلانٌ: گنبد بنانا۔

-القومُ: لوگوں کا جھگڑے میں شور وغل کرنا۔

-ذو النّابِ: دانت والے کے دانتوں کی آواز سنائی دینا۔

یقال: قَبَّ نابُه وقَبَّ جوفُ الفرسِ۔

القُبَّةَ - قَبًّا: گنبد بنانا

-الشيءَ: کاٹنا۔

(۲) اطراف سے اکٹھا کر کے گنبد نما بنانا

-بطنَه: پیٹ کو زور سے دبا کر گول کر دینا

قَبَّ - قَبَبًا: کمر کا پتلا اور پیٹ کا کم گوشت ہونا۔

هو اَقَبُّ، هي قَبَّاءُ (ج) قُبٌّ

یقال: قَبِبَ: اظہار تضعیف کے لئے بھی کہا جاتا ہے۔

اَقَبَّ السَّفَرُ الفرسَ: سفر کا گھوڑے کو لاغر کر دینا۔

قَبَّبَ: مبالغہ در قَبَّ

یقال: قَبَّبَ البیتَ: گھر پر گنبد بنانا۔

-الشيءَ: گنبد نما بنانا۔

تَقَبَّبَ القُبَّةَ: گنبد میں داخل ہونا

القَابَّةُ: بارش کا قطرہ

القَبَابُ: تیز کاٹنے والی تلوار۔

-من الانوق: موٹی اور بڑی ناک

القَبُّ: سانڈ اونٹ، قوی الباہ آدمی

(۲) لوگوں کا سردار۔

(۳) چرخے کا سوراخ جس میں لکڑی کے دندانے ہوتے ہیں۔

(۴) قمیص کے گریبان کے نیچے کا کپڑا

-من اللُّجُمِ: بڑی اور سخت لگام۔

(ج) اَقُبٌّ۔

القِبُّ: کولہوں کے درمیان کمر کی ابھری ہوئی ہڈی۔

القُبَّةُ: کرتے وغیرہ کا گریبان، کالر (محدثہ)

القُبَّةُ: (گنبد) گول عمارت جو کمان نما اور جوف دار ہو اور پختہ اینٹوں سے تعمیر کی جائے

(۲) چھوٹا خیمہ جو اوپر سے گول ہو۔

(ج) قِبَابٌ و قُبَبٌ۔

القِبَّةُ من الشاةِ: بکری کی مینگنی کی تھیلی۔

(ج) قِبَابٌ۔

القُبِّيُّ: پیٹ پتلا کرنے کے لئے مسلسل روزے رکھنے والا۔

القِبَةُ من الشاةِ: القِبَّةُ۔

(ج) قِبَابٌ۔

القَبِيبُ: سوکھا پودا۔

(۲) گھوڑے کے پیٹ کی آواز۔

(۳) سانڈ کے دانت پیسنے کی آواز۔

-من الاَقِطِ۔

المُقَبَّبُ: گنبد نما۔

یقال: حافِرٌ مُقَبَّبٌ: کھوکھلا کھر۔

المُقَبَّبَةُ: یقال: سُرَّةٌ مُقَبَّبَةٌ: پتلی ناف۔

المَقبُوبَةُ: المُقَبَّبَةُ۔

القَبَجُ: چکور کے مشابہ ایک پرندہ جس کا شکار کیا جاتا ہے جو کہ فصیلہ طیہوجیات میں سے ہے۔

قَبَحَ اللهُ فلاناً - قَبْحًا، و قُبُوحًا: ہر بھلائی سے دور کرنا۔ هو مَقبُوحٌ۔

قرآن حکیم میں ہے ﴿وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ﴾

-له و جهَهُ: کسی کو قَبَّحَهُ اللهُ کہنا

-الشيءَ قَبْحًا: کسی شے کے اندر کی چیز نکالنے

Marfat.com

کے لئے توڑنا۔
یقال: قبح البَثرۃ' قبح البیضۃ۔
قَبُحَ الشیُ ـُ قُبحًا و قَباحَۃً: برا ہونا' بدصورت ہونا (ضد: حسُن)
اَقبح فلانٌ: براکام کرنا۔
قابَحَہ: گالی دینا
قبَّحَہ: بھلائی سے دور کرنا
(۲) برابنانا۔
-وجھَہ: کسی کو برا کہنا۔
-لہ وجھَہ: کسی کے کام کو ناپسند کرنا
-علیہ فعلَہ: کسی کے کام کی مذمت کرنا
-البثرۃَ: پھنسی کو پکنے سے پہلے دبانا
اِستَقبَحَہ: براسمجھنا۔
القَباحُ: کہنی سے ملا ہوا بازو کی ہڈی کا کنارہ (۲) ران اور پنڈلی کے ملنے کی جگہ۔
القُبحُ: (ضد الحُسن) فعل ہو قول ہو یا صورت۔
(۲) ذوق سلیم پر بھاری چیز' گراں۔
(ج) مَقابِحُ (غیر قیاسی طور پر)
یقال بطور بددعاء: قُبحًا لہ: بھلائی سے دور ہو اس کا برا ہو۔
القَبیحُ: حسن کی ضد' جسے ذوق سلیم ناپسند کرے
(۲) شرعاً ناپسندیدہ (۲) عرفاً ناپسندیدہ۔
(ج) قِباحٌ و قَباحَی و قَبحَی۔
القَبیحَۃُ: برائی' عیب' خرابی۔
(ج) قِباحٌ و قَبائحُ۔
المقابحُ: برے اخلاق' اخلاق کی برائیاں
قُبح کی جمع (غیر قیاسی طور پر)
قَبرَ المیّتَ ـُ قَبرًا: دفن کرنا۔
اَقبرَ فلانًا: قبر بنانا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ثُمّ اَماتہ فاَقبَرہ﴾۔
-القومَ: لوگوں کو انکا مقتول دفنانے کیلئے دینا۔
یقال: اَقبَرَھُم قَتیلَھُم۔
القُبّارُ: شکاری کا رات کا چراغ۔

(۲) جال میں پھنسے ہوئے شکار کو کھینچنے کے لئے جمع ہونے والا مجمع
القُبَّرُ: فصیلہ قبریات سے (چنڈول) پرندوں کی ایک قسم' جو مخروطی چونچ والے ہوتے ہیں۔ اوپر سے سانولا اور نیچے سے سفید مائل ہوتا ہے۔ سینے پر سیاہ دھبہ ہوتا ہے۔
واحدتہ: قُبَّرۃٌ۔
القَبرُ: میت کو دفن کرنے کی جگہ۔
(ج) قُبورٌ و اَقبُرٌ۔
القُبَرُ: سفید لمبا انگور جس کا منقی عمدہ ہوتا ہے
(۲) القُبّرُ۔
القَبورُ: جلد بار آور ہونے والا درخت خرما
(۲) جس کی بار آوری سوکھے پتے میں ہو۔
المَقبرۃُ: قبرستان (۲) قبر (محدثہ) (ج) مَقابرُ۔
قَبَسَ النّارَ ـِ قَبسًا: آگ جلانا (۲) آگ تلاش کرنا۔
-النار او الکھرباءَ: آگ یا بجلی کا شعلہ لینا۔
-العلمَ: علم حاصل کرنا۔
-الرجلَ علمًا او نورًا: کسی کو علم یا روشنی کا فائدہ پہنچانا۔
ھو قابسٌ (ج) اَقباسٌ۔
اَقبَسَہ: کسی کو آگ یا بجلی کا شعلہ دینا' علمی فائدہ دینا۔
اِقتَبَسَ نارًا: قَبسَھا۔
-فلانًا: کسی سے آگ مانگنا۔
یقال: اِقتَبَسَ منہ نارًا۔
-منہ عِلمًا: کسی سے علم حاصل کرنا۔
یقال: جئتُ لأقتبس من انوارك: میں آپ کے انوار علمی سے استفادہ کرنے آیا ہوں۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿انظُرُونا نَقتَبِس مِن نُورِکُم﴾
القابسُ: دو شاخوں یا زائد والا آلہ جو مَقبس میں لگایا جاتا ہے تاکہ اس کے ذریعے بجلی کا کرنٹ منتقل کیا جائے (مج)
القابُوسُ: خوبصورت رنگ اور چہرے والا شخص۔
القَبَسُ: آگ' یا آگ کا شعلہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَعَلّی آتیکُم مِنھا بِقَبَسٍ﴾
یقال: ھذہ حُمّی قَبَسٍ لا حمّی عَرَضٍ جو بلا تعدی کسی کو لاحق ہو۔
القَبَسَۃُ: شعلہ جو آگ میں سے لیا جائے۔
یقال: ما زُرتُكَ اِلّا کَقَبسۃِ العَجلانِ میں نے آپ سے سرسری ملاقات کی۔
القَوابسُ: لوگوں کو علم سکھانے والے لوگ۔
المِقباسُ: لکڑی وغیرہ جس سے آگ جلائی جائے (۲) جلد حاملہ ہونے والی مادہ
المَقبسُ: پلگ ہولڈر' وہ جگہ جہاں قابس لگایا جائے تاکہ بجلی کا کرنٹ منتقل کیا جا سکے (ج) مَقابسُ۔
المِقبَسُ: جس سے آگ اٹھائی یا جلائی جائے۔
المُقتَبَسُ: آگ کا شعلہ' انگارہ۔
قَبَصَ ـِ قَبصًا: تیز دوڑنا۔
-الغلامُ: لڑکے کا جوان ہونا۔
-الشیَٔ: انگلیوں کے کنارے سے کوئی چیز پکڑنا۔
-الرجُلَ و غیرَہ: کسی کو کوئی فعل پورا کرنے سے قبل روک دینا۔
یقال: قبص الشاربَ: پینے سے سیرابی سے پہلے روک دینا۔
قَبِصَ ـَ قَبَصًا: چست اور پھرتیلا ہونا
(۲) درد جگر میں مبتلا ہونا۔ ھو قَبِصٌ۔
-الرّجُلُ: بڑے سر والا ہونا۔
ھو اَقبَصُ' ھی قَبصاءُ۔
یقال: ھُوَ اَقبَصُ الرّاسِ: بڑے سر والا
ھامۃٌ قَبصاءُ: اونچی بڑی کھوپڑی۔
(ج) قُبصٌ

Marfat.com

قَبَّصَ الشئَ: انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا۔
اقْتَبَصَ من اثرہ قَبْصَۃً: چٹکی بھر لینا
(ج) مَقابِصُ۔
اِنْقَبَصَ: سکڑنا' سمٹنا۔
تَقَبَّصَ الجرادُ علی الشجر: ٹڈیوں کا درخت پر جمع ہونا۔
و الحبلُ: رسی کا نہ پھیلنا۔
القَابِصَۃُ: جماعت' گروہ (ج) قَوَابِصُ۔
القَبَصُ: دردِ جگر۔
القِبْصُ: لوگوں کی بڑی تعداد۔
یقال: ھم فی قِبْصِ الحَصَی: وہ لاتعداد ہیں۔
(۲) ریت کا بڑا ڈھیر۔
(۳) چیونٹیوں کا بڑا گروہ۔
(۴) اصل۔ یقال: فلان کریمُ القِبص۔
القِبِصُّ: یقال: حَبْلٌ قِبِصٌّ: سکڑی ہوئی رسی۔
القَبَصُ: القِبص۔
القَبْصَۃُ: چٹکی بھر چیز۔ انگلیوں سے پکڑی ہوئی چیز۔
– من الطعام و الحبِّ: مٹھی بھر غلہ دانے۔
(۲) بڑی ہڈی۔
القُبَیْصُ: مٹی کا ڈھیر۔
– من الخیلِ: تیز رفتار گھوڑا جس کا صرف کھر کا کنارہ زمین سے ٹکراتا ہو۔
المِقْبَصُ: گھوڑوں کو لائن میں کھڑا کرنے کے لئے گھڑ دوڑ کے میدان میں باندھی جانے والی رسی۔ (ج) مَقَابِصُ۔
قَبَضَ الشئَ و علیہ ـِ قَبْضًا: ہاتھ سے پکڑنا۔
یقال: قبض الدارَ او الارضَ: قبضہ میں لینا۔
–اللصَّ: چور کو پکڑنا
یقال: قبض علی اللص۔
قبضَ علیہ الرزقَ: کسی پر روزی تنگ کر دینا۔
–المالَ: مال وصول کرنا۔
یقال: قبض العاملُ اجرتَہ
قبض اللہُ فلاناً و قبض روحہ: موت دینا۔
–یدہ عن الشئ: دست کش ہونا' ہٹانا
یقال: قبض یدہ عن النفقہ عن المعروف: بھلائی سے رکنا یا خرچ دینے سے رکنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ﴾
–الشئَ: لپیٹنا۔
–الظِلَّ: سایہ ہٹانا' مٹانا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴾
–الطائرُ جناحیہ: پرندے کا اڑنے کے لئے بازو سمیٹنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ﴾
قُبِضَ فلانٌ: مرنا یا مرنے کے قریب ہونا۔
ھو مَقْبُوْضٌ۔
اَقْبَضَ السَّیْفَ و نحوَہ: تلوار وغیرہ میں دستہ لگانا۔
–فلاناً المتاعَ: کسی کو سامان پر قابض کرنا
قَابَضَہ: ہر ایک کا دوسرے سے اپنا حق وصول کرنا۔
قَبَّضَ الشئَ: اپنے قبضہ میں لینا۔
(۲) جمع کرنا' لپیٹنا' اکٹھا کرنا۔
یقال: قَبَّضَ وجھہ' و قَبَّضَ مابین عَیْنَیْہ: چہرہ پر شکن ڈالنا بھنویں سکیڑنا۔
–فلاناً المالَ: مال کسی کے قبضہ میں دینا
(۲) کسی کے حوالے کرنا' سپرد کرنا۔
اِقْتَبَضَ الشئَ: قبضہ۔
–المتاعَ لِنفسہ: اپنا سامان لینا۔
اِنْقَبَضَ الشئُ: سکڑنا' اکٹھا ہونا
–المالُ: وصول شدہ ہونا۔
–الرجلُ علی نفسہ: کسی کی زندگی تنگ ہونا' تنگ ہو کر گوشہ نشین ہونا۔
–عن الشئ: ناک بھوں چڑھانا۔
–عن القوم: قطع تعلق کرنا۔
–فی حاجتہ: اپنے کام کے لئے دوڑ دھوپ کرنا۔
تَقَابَضَ المُتَبایعان: بائع کا ثمن پر اور مشتری کا سامان پر قبضہ کرنا۔
تَقَبَّضَ الشئُ: سکڑنا۔
–الاسَدُ: جست لگانے کے لئے شیر کا سمٹ کر تیار ہونا۔
–الجلدُ: کھال کا سکڑنا اور کھردرا ہونا۔
–فلاناً علی الامر: کسی کام پر لگائے رکھنا۔
–عنہ: کسی چیز سے منقبض ہونا' منفرد ہونا
القابِضُ: اللہ کے اسمائے حسنٰی میں سے ایک نام۔
ھو القابض الباسط۔
–من الادویۃ: قبض کرنی والی دوا۔
القَبْضُ: یقال: صار الشئُ فی قبضہ چیز اس کی ملکیت میں آ گئی۔
القَبْضَۃُ من الشئ: مٹھی بھر چیز۔
یقال: اعطاہُ قَبْضَۃً من تمر او سویق: مٹھی بھر کھجور یا ستو دینا۔
قرآن حکیم میں سامری کے بارے میں ہے: ﴿فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ﴾
–من السیف: تلوار کا دستہ۔
یقال: صَارَ الشئُ قَبْضَتَہ و فی قَبْضَتِہ: چیز اس کی ملکیت میں ہو گئی۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾
ان دونوں آیتوں میں صاد کے ساتھ بھی پڑھا گیا ہے۔
القُبْضَۃُ: مقبوضہ چیز۔ مٹھی بھر چیز۔
القُبَضَۃُ: سختی کے ساتھ تھامنے والا۔

Marfat.com

یقال: رَجُلٌ قُبَضَۃٌ رُقَضَۃٌ: جلد اپنانے اور جلد چھوڑنے والا۔
(۲) اونٹوں کو قابو میں کر کے حسب منشا چرانے والا چرواہا۔
(۳) بکریوں کو قریب قریب کر کے چرانے والا چرواہا۔
یقال: راعٍ قُبَضَۃٌ رُقَضَۃٌ: مویشیوں کا بہتر منتظم چرواہا جو انہیں سمیٹ کر رکھے اور چراگاہ ملنے پر پھیلا دے۔
القَبِیْضُ من الدّوابِ: جلد پاؤں اُٹھانے والا تیز رفتار چوپایہ۔
یقال: فَرَسٌ قَبِیْضُ الشَدِّ
-من الرجال: اپنے فن میں لگا رہنے والا ہنر مند۔
المَقْبَضُ: وصولیابی کی جگہ۔
-من السَّیفِ والسِّکین و نحوھما: دستہ جسے ہتھیلی میں لے کر کوئی چیز پکڑی جائے (ج) مَقابِضُ
المِقْبَضُ والمِقْبَضَۃُ: من السیف والسکین و نحوھما: دستہ۔
المُنْقَبِضُ: تنگ دل کشادگی کی طرف میلان نہ رکھتا ہو۔
(۲) یکسو اور خاموش طبیعت آدمی جو ہلکے پھلکے کاموں کا عادی اور زیادہ نقل و حرکت سے گریز کرتا ہو۔
قَبَطَ الشئَ ـِ قَبْطًا: ہاتھ سے اکٹھا کرنا۔
-الشئَ بغیرہ: ملانا۔
القِبْطُ: یونانی لفظ بمعنی مصر کا باشندہ آج کل اس سے مصر کے عیسائی مراد لئے جاتے ہیں (ج) اَقْباطٌ۔
القُبْطِیَّۃُ: مصر کی بنی ہوئی عمدہ پاپلین جو کہ غیر قیاسی طور پر قبط کی طرف منسوب ہے۔
(ج) قَباطِیُّ و قُباطِیُّ۔
قَبَعَ القُنفُذُ ـَ قُبُوْعًا: سیہی کا اپنی کھال میں اپنا سر چھپانا۔
یقال: قَبَعَ الرجلُ: اپنے کپڑوں میں سر دینا۔
قَبَعَ النجمُ: ظاہر ہونا پھر چھپ جانا۔
-الرّاکِعُ: رکوع میں بہت زیادہ جھکنا۔
-فلانٌ: تھکان سے سانس چڑھنا۔
-فی الشئِ: داخل ہونا۔
یقال: قَبَعَ فی الارضَ: زمین میں جانا، سفر کرنا۔
-عن اَصْحابہ: ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔
-الجُوالِقَ: گون یا بورے کے کنارے کو اندر یا باہر کی طرف موڑنا تاکہ اس کے اندر کی چیز آسانی سے لی جاسکے۔
اِقْتَبَعَ السِّقَاءَ: مشکیزہ کے منہ میں سر داخل کر کے پینا۔
اِنْقَبَعَ فلانٌ: اپنے کرتے میں سر داخل کرنا
-الطائرُ فی وکرہ: پرندہ کا گھونسلہ میں جانا۔
القابِعَۃُ: من خیول السبق: دوڑ کے وہ گھوڑے جو آگے نکل جانے والوں کے پیچھے ہوں۔ (ج) قَوابِعُ۔
القُباعُ: سیہی۔
-من المکاییل: بڑا پیمانہ
القُبَعَۃُ: بچوں کی ایک ٹوپی
(۲) ایک قسم کی ٹوپی جو بارش اور دھوپ سے بچاؤ کے لئے ہوتی ہے۔
القَبِیْعَۃُ: خنزیر کی ناک۔
القُبَعُ: سیہی۔
القُبَعَۃُ: یقال: امرأۃٌ قُبَعَۃٌ طُلَعَۃٌ: کبھی چھپنے اور کبھی ظاہر ہونے والی عورت۔
القَبِیْعَۃُ من السَّیفِ و نحوہ: تلوار وغیرہ کے دستہ کے کنارے پر چڑھا ہوا لوہا یا چاندی
القَوْبَعُ: تلوار کا دستہ۔
(۲) فصیلہ ذُعَرِبات اور جوالیم مشفوقۃ المناقیر کے قبیل سے ایک سرخ رنگ کے پاؤں والا پرندہ۔
قَبْقَبَ الفحلُ او الاَسدُ و نحوھما قَبْقَبَۃً و قَبْقابًا: نر اونٹ یا شیر وغیرہ کا غرانا۔
(۲) دانت پیسنا جس سے آواز پیدا ہو
-الرَّجلُ: الٹی سیدھی اور فضول باتیں کرنا
ھو قَبْقابٌ۔
تَقَبْقَبَ الفحلُ او الاَسدُ و نحوھما: قَبْقَبَ۔
القُباقِبُ: بے سوچے سمجھے بہت بولنے والا (خواہ صحیح ہو یا غلط)
القَبْقابُ: لکڑی کا جوتا جس کے تسمے چمڑے وغیرہ کے ہوتے ہیں۔
(ج) قَباقِیبُ۔
قَبَلَ ـُ قَبْلاً: آنا۔
یقال: قَبَلَ اللیلُ او الشھرُ او العامُ۔
-الرِّیحُ: ہوا چلنا۔
-علی العملِ: کام میں جلدی کرنا
-المکانَ: جگہ کے سامنے ہونا۔
یقال قَبَلْتُ الجبلَ مرۃ و دبرتہ مرۃ
(۲) آنا
یقال: قَبَلَتِ الماشیۃُ الوادیَ وادی کا رخ کرنا۔
-النَّعلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔
یقال: قَبَلَ الثوبَ: پیوند لگانا۔
قَبِلَ بفلان ـَ قَبالَۃً: کسی کی کفالت کرنا، ضامن ہونا۔
-القابلۃُ الوَلَدَ: دایہ کا بچہ جنانا۔
-الشئَ قَبُوْلاً: خوش دلی سے لینا
یقال: قبل الھدیۃ و نحوھما۔
یقال: قبل اللہ دعاءَ فلان: دعا قبول کرنا
-العملَ: کام کو پسند کرنا۔
یقال: قَبِلَ الخبرَ: خبر کی تصدیق کرنا۔
-فلانٌ قَبَلاً: بھینگی نظر والا ہونا۔
ھو اَقْبَلُ۔
یقال: قبلت عینہ، ھی قَبْلاءُ۔
قَبُلَ الرجل ـُ قَبالَۃً: ضامن ہونا۔
اَقْبَلَ: آنا۔
یقال: اَقْبَلَ الرَّکْبُ، اَقْبَلَ العامُ

Marfat.com

-بالشیءِ: دل کھول کر دینا۔
یقال: اَقبلَتِ الارض بالنبات: زمین کا سرسبز ہونا۔
یقال: اَقبَلَ بفلان و اَدْبَربه: آزمانے کے لئے کبھی آگے لانا کبھی پیچھے کرنا۔
-علی العمل و نحوه: کسی کام پر لگ جانا۔
یقال: اَقْبلَتِ الدُّنیا علیه: دنیا اسے اپنی بھلائی کے ساتھ مل گئی۔
-عینَ فلان: بھینگا کر دینا۔
-فلاناً الشیءَ: کوئی چیز کسی کے سامنے کر دینا۔
یقال: اَقْبلْتُ الماشیةَ الوادیَ: مویشیوں کو وادی کی طرف کرنا۔
اَقْبلْنَا الرِّماحَ نحوَ القوم: ہم نے نیزے قوم کی طرف کر دیے۔
یقال: اَقْبلْتُ فلاناً الطریقَ: کسی کو راستہ دکھانا۔
قَابلَه: آمنے سامنے ہونا
-الشیءَ بالشیء: مقابلہ کرنا' ایک شی کو دوسرے شے سے ملانا۔
یقال: قَابلَ الکتابَ بالکتاب۔
قَبَّلَه: چومنا' بوسہ دینا۔
-العاملَ العَمَلَ: کارکن کو معاہدے کے تحت کام پر لگانا۔
اِقْتبَلَ الرجلُ: بے وقوفی کے بعد عقلمند ہونا
-امرَه: از سر نو کرنا۔
-الخُطْبَةَ: برجستہ تقریر کرنا۔
تَقَابَلَا: ایک دوسرے کو بالمقابل ملنا
تَقَبَّلَ بِه: کسی کا تکفل کرنا' ضامن ہونا۔
-الشیءَ: خوش دلی سے لینا۔
یقال: تَقَبَّلَ اللّٰهُ الاَعمالَ: اعمال کو قبول کرنا اور ان پر ثواب دینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا﴾
تَقَبَّلَ اللّٰهُ الدُّعاءَ: دعا قبول کرنا۔
تقبل الله فلاناً: کسی سے خوش ہونا
کسی کا متکفل ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ﴾
اِسْتَقْبَلَه: کسی کے سامنے ہونا
(۲) استقبال کرنا' خوش آمدید کہنا۔
-الاَمرَ: از سر نو کرنا۔
الاِسْتِقْبَالُ:
حجرة الاستقبال: بیٹھک' گھر کا ایک کمرہ جو ملاقاتیوں کے لئے مختص ہو۔
یَوْمُ الاستقبال: وہ دن جسے کسی خاندان نے ملاقاتیوں کے استقبال کے لئے خاص کیا ہو۔
حفلة الاستقبال: ملاقاتی یا اس کے نائب یا سفر سے آنے والے کی تکریم کے لئے خاص یا عام جلسہ یا تقریب۔
جهاز الاستقبال (ریڈیو) وہ آلہ جس کے ذریعے ریڈیائی لہروں سے منتقل ہونے والے پیغامات حاصل کئے جائیں۔
(یہ سارے محدثہ ہیں)
حروف الاستقبال: وہ حروف جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں اور وہ حالت اثبات میں سین اور سوف ہیں اور حالت نفی میں حرف لَنْ ہے۔
القَابِلَه: دایہ' وہ عورت جو حاملہ کی خدمت کرتی ہے اور اس سے بچہ بوقت ولادت وصول کرتی ہے (ج) قَوَابِلُ۔
قَوَابِلُ الامر: آغاز' ابتدا
یقال: اَخَذْتُ الاَمرَ بِقَوَابِلِه: میں نے معاملہ کو ابتدائی حالت میں ہی لے لیا۔
القَابِلِيَّةُ: قبول کرنے کی صلاحیت (یہ مصدر صناعی ہے)
القَابُوْلُ: دو مکان یا دو دیواروں کے درمیان چھپا ہوا راستہ۔
(ج) قَوَابِيْلُ۔
القِبَالُ: پیروں کے پنجوں کے قریب اور ایڑیوں کے دور ہونے کی حالت۔
-من النَّعْلِ: تسمہ جو درمیان والی انگلی اور ساتھ والی انگلی کے درمیان ہوتا ہے۔
یقال: رجلٌ منقطع القِبالِ: بری رائے رکھنے والا۔
ماهو لهم فی قِبالٍ ولا دِبارٍ: وہ لوگ اس کی پرواہ نہیں کرتے۔
القُبالُ من کل شیءٍ: ہر شے کا اول اور سامنے آنے والا حصہ۔
یقال: قُبالُ الدَّابة: چوپائے کی پیشانی اس لئے کہ دیکھنے والے کے آگے وہی ہوتی ہے۔
القَبالَةُ: ضمانت نامہ جسے انسان عمل کی ادائیگی یا دین وغیرہ کی ادائیگی کے لئے استعمال کرتا ہے۔
یقال: نحن فی قَبالة فلان: ہم فلاں کے زیر ضمانت ہیں اور یہ ریاسة کے مقابلہ میں کم درجہ کا ہوتا ہے۔
القِبالَةُ: کفالت۔
(۲) دایہ کا پیشہ۔
(۳) ذمہ لیا ہوا کام۔
القُبالَةُ من الطریق: راستے کا سامنے والا حصہ۔
یقال: جلس فلانٌ قُبالَةَ فلانٍ: فلاں فلاں کے سامنے بیٹھا۔
قَبْلُ: ظرف زمان گذشتہ یا ظرف مکان گذشتہ (ضده: بعد)
یہ مبہم ہے اس کا معنی اضافت کے بغیر سمجھ میں نہیں آتا لفظاً ہو جیسے جاء فلان قبل فلان۔
داری قبل داره۔
یا تقدیراً جیسے قرآن حکیم میں ہے: ﴿لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ﴾
القُبْلُ: قصد۔
یقال: اِذا اَقْبَلَ قُبْلَكَ: یعنی میں تمہاری طرف متوجہ ہوا ہوں۔
القُبْلُ من کل شیء: ہر چیز کا اگلا حصہ۔

Marfat.com

قرآن حکیم میں ہے یوسف علیہ السلام کے گواہ کے قصہ میں ہے: ﴿اِنْ كَانَ قَمِيصُه قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ﴾

-من الجبل: پہاڑ کا دامن۔

-من الزمان: وقت کا ابتدائی حصہ۔

یقال: کان ذلک فی قُبُل الصَّیف۔

اوفی قُبُل الشتاء۔

- من الرجل والمرأة: عورت اور مرد کی شرمگاہ کا سامنے والا حصہ۔

یقال: رأیتہ قُبُلاً: میں نے اسے صاف دیکھا۔

القِبَلُ: طاقت۔

یقال: مَالِیْ بِه قِبَلٌ: مجھ میں اس کی طاقت نہیں۔

قرآن حکیم میں بزبان سلیمان علیہ السلام مذکور ہے: ﴿اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا﴾

(۲) جہت، کنارہ۔

یقال: لی قِبَلَ فلان دینٌ: فلاں کے پاس میرا قرض ہے۔

لی فی قِبَلِه کذا: اس کی طرف میری فلاں چیز ہے۔

اَصَابَه هذا الامر من قِبَلِه: یہ بات اس پر اس کی طرف سے آئی ہے۔

من ذی قِبَلٍ: آئندہ۔

یقال: اَفْعَلُ ذلک مِنْ ذِیْ قِبَلٍ: میں ایسا آئندہ کروں گا۔

یقال: لا اکلّمك الی عشر من ذی قِبَلٍ: میں آئندہ دس دن تک تم سے نہیں بولوں گا۔

القَبَلُ: یقال: رأیتہ قَبَلاً: میں نے اسے بالمقابل دیکھا۔

القَبَلُ فی العین: آنکھ کی سیاہی کا ناک یا ابرو کی جانب ہونا۔

(۲) کھلا واضح راستہ۔

(۳) بالمقابل ہونے والا زمین کا بلند حصہ پہاڑ یا ٹیلہ وغیرہ۔

یقال: انزل بِقَبَل هذا الجبل: اس پہاڑ کے دامن میں اترو۔

(۵) ہر وہ چیز جو سب سے پہلے نظر آئے۔

(۶) زمین کے مختلف حصوں پر اگی ہوئی گھاس۔

(۷) ہاتھی دانت کا گول ٹکڑا جو عورت یا گھوڑے کے سینے پر چمکتا ہے (ج) اَقْبَالٌ۔

القُبْلَةُ: بوسہ۔

(۲) بکری کے کان اور آنکھ کے درمیان نشان

قُبلة الحمّٰی: بخار والے کے منہ پر نکلنے والی پھنسی (مو) (ج) قُبَلٌ۔

القِبْلَةُ: جہت، سمت۔

یقال: مالکلامہ قِبْلَةٌ: اس کے کلام کا کوئی رخ نہیں۔

اَیْنَ قِبْلَتُكَ: آپ کی سمت کیا ہے؟

(۲) کعبہ کیونکہ مسلمان اس کی طرف نماز میں منہ کرتے ہیں۔

یقال: اجعلوا بیوتکم قبلة: اپنے گھروں کو مسجد بناؤ۔

مالہ قِبْلَةٌ ولا دِبرَةٌ: اس کے کام کا کوئی رخ متعین نہیں۔

القَبَلَةُ: تعویذ وغیرہ جسے لوگ نظر سے بچنے یا محبت کے لئے پہنتے ہیں۔

(۲) ہاتھی دانت کا چمکدار ٹکڑا جو عورت کے سینہ پر یا گھوڑے وغیرہ کے سینے پر لٹکایا جاتا ہے۔

القَبُوْلُ: کسی چیز کو قبول کرنا نفس کا کسی چیز کی طرف میلان۔

(۲) حسن وخوبی (۳) بادِ صبا۔

(ج) قبائل۔

القَبِيْلُ: پہاڑ (۲) جماعت۔

(۳) پیروکار۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّه يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُه مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ﴾

(۴) مماثل قسم۔

تقول: خذ هذا وما كان من قبيله۔

(۷) ضامن یا کفیل اس معنی کے ساتھ تفسیر کی گئی ہے جو قرآن حکیم میں آیا ہے۔

﴿اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا﴾

(۸) سردار قوم سید سے چھوٹا (مذکر اور مؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے) (ج) قُبُلٌ۔

القَبِيْلَةُ: ایک باپ یا دادا کی طرف منسوب لوگوں کی جماعت۔

-من الحیوان والنبات ایک قسم

(۲) قمیص کے استر کا ٹکڑا۔

(۳) لگام کا تسمہ۔

(۴) باہم ملی ہوئی سر کی ایک ہڈی

(ج) قبائل۔

قبائل الرَّحل: پالان کی ایک دوسرے میں پھنسی ہوئی لکڑیاں۔

قبائل الشجرة: درخت کی ٹہنیاں۔

یقال ثوبٌ قبائلُ: بوسیدہ کپڑے۔

المُقَابَلُ من الرجال: والدین کی طرف سے شریف النسب، نجیب الطرفین۔

المُقَابَلَةُ من الشّاءِ والنُّوق: وہ بکری یا اونٹنی جس کے کان کاٹ کر الگ کیے بغیر آگے کی طرف لٹکے ہوئے چھوڑ دیے گئے ہوں۔

(۲) (علم بدیع میں) دو یا زیادہ معانی کے برعکس الفاظ ترتیب وار لانا۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے ﴿فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا﴾

المُقْبَلَةُ: ارضٌ مُقْبَلَةٌ وہ زمین جہاں کہیں کہیں بارش ہوئی ہو ہر جگہ نہ ہوئی ہو۔

قَبَنَ - قُبُوْنًا: نفع بخش کام کے لئے زمین میں کہیں جانا۔

اَقْبَنَ فلانٌ: شکست کھانا۔

(۲) بے خطر ہو کر دوڑنا۔

قَبَّنَ الشئَ: کانٹے سے تولنا (محدثہ)

القِبَانَةُ: کانٹے سے تولنے کا پیشہ

القَبَّانُ: بھاری اشیاء تولنے کا ایک ترازو جس کا

Marfat.com

بازو لمبا اور مختلف اقسام میں منقسم ہوتا ہے۔ اس پر ایک بھاری جسم کو وزن کی تعیین کے لئے منتقل کیا جاتا ہے جسے الرُّمّانة کہتے ہیں۔
(۲) محافظ نگران۔
یقال: فلانٌ قبانٌ علی فلان: فلاں فلاں کا محافظ نگہبان ہے اس کا محاسبہ کرتا اور اس کے کام کی نگرانی کرتا ہے۔
القَبّانِيُّ: کانٹے سے تولنے والا۔
القَبِینُ: دوسرے سے الگ تھلگ اپنے ہی معاملات سے سروکار رکھنے والا۔
قَباهُ ـُ قَبْواً: انگلیوں سے سمیٹنا۔
یقال: قَبا الزّعفرانَ و نحوه: زعفران چننا۔ پودوں سے توڑنا۔
-الشيَ: کمان کی طرح کرنا' موڑنا۔
-البناءَ: عمارت بلند کرنا۔
قَبَّى الثوبَ: کپڑے کی قبا بنانا
-المتاعَ: سامان اکٹھا کرنا اور اس کو اس کی متعلقہ جگہوں پر رکھنا۔
اِنْقَبَى: پوشیدہ ہونا۔
تَقَبَّى الشيُ: گنبد کی طرح ہونا۔
-فلانٌ: قبا پہننا۔
یقال: تَقَبَّى قباءَهُ
القابِیاءُ: کینہ
بَنُو قابِیاءَ: شراب پینے کے لئے جمع ہونے والے لوگ۔
القابِیَةُ: زعفران جمع کرنے والی عورت۔
القِبَا: قبا القوس: کمان کا آدھا حصہ۔
یقال: بینهما قِبَاقَوْسَیْن: ان کے درمیان ایک کمان کا فاصلہ ہے۔
القَبَاءُ: ڈھیلا لمبا لباس جو کپڑوں یا قمیص کے اوپر پہنا جاتا ہے۔
القِبَةُ من الشاة: بکری کے پہلو میں اوجھ کے نچلے حصہ کا مینگنیوں کے مخرج کے علاوہ تہہ دار مخصوص مقام۔
القَبْوُ: کمان دار طاقچہ (پنیر' مکھن' پھل)
(۲) تہ خانہ جس میں گرمی کے موسم میں اشیاء کو گرمی سے محفوظ رکھنے کے لئے رکھا جاتا ہے
(ج) أَقْبَاءٌ۔
القَبْوَةُ: چھوٹا لمبا تہ خانہ۔
ومنها: قَبْوَةُ التَّنُّور: تنور کا گڑھا۔

ق............ت

قَتَبَه ـُ قَتْباً: بھنی ہوئی آنتیں کھلانا۔
أَقْتَبَ البعیرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
-الیمینَ: قسم کو پختہ کرنا۔
یقال: أَقْتَبَ فلاناً یمیناً: کسی کو سخت قسم دینا۔
یقال: ارفُقْ به ولا تُقْتِبْ علیه في الیمین: اس پر رحم کرو اسے سخت قسم نہ کھلاؤ۔
-الدَّینُ فلاناً: قرض کا کسی کو بوجھل کر دینا
قَتَّبَه تَقْتِیباً: جھکانا۔
یقال: في کاهلِ الفرس تَقْتِیبٌ: گھوڑے کے کندھے میں جھکاؤ ہے۔
هو مُقَتَّبٌ۔
یقال: رجلٌ مُقَتَّبُ الکاهل: جھکے ہوئے کاندھے والا
القَتَبُ: اونٹ کے کوہان کے بقدر چھوٹا کجاوہ
(ج) أَقْتَابٌ۔
القَتَبُ من الرِّجال: تنگ دل' مستقل مزاج شخص۔
القِتْبُ: القَتَبُ
(۲) آنت (مذکر ہے کبھی مونث بھی ہوتا ہے)
(۳) رہٹ وغیرہ سے متعلق تمام سامان۔
اس کی رسی وغیرہ۔
(۴) پیٹ کے اندر کی چیزیں۔
(ج) أَقْتَابٌ۔
القِتْبَةُ: آنت (ج) قِتَبٌ
القَتُوبَةُ من الإبل: وہ اونٹ جن کی پیٹھ پر پالان رکھے جاتے ہیں۔
حدیث میں ہے: (لا صَدَقَةَ في الإبلِ القَتُوبَةِ) مراد اس سے کام کاج کرنے والے ہیں۔
قَتَّ فلان ـُ قَتّاً: جھوٹ بولنا۔
-بینَ الناس: لوگوں میں گھس کر ان کی لاعلمی میں باتیں سننا۔ خواہ چغلی کھائے یا نہ کھائے۔
-فلاناً: خفیہ طور پر کسی کا مقصد معلوم کرنے کے لئے پیچھا کرنا۔
-الحدیثَ: فساد کی غرض سے باتیں پہنچانا۔
یقال: هو یَقُتُّ الحدیثَ: بات بڑھا چڑھا کر مزین کر کے بیان کرنا۔
-أَثَرَ الشيءِ: کسی چیز کے نشان پر چلنا۔
-الشيءَ: مہیا کرنا' تیار کرنا (۲) کم کرنا۔
(۳) تھوڑا تھوڑا اکٹھا کرنا۔
هو قَتّاتٌ و قَتُوتٌ۔
قَتَّتَ الأحادیثَ: فساد کی غرض سے باتیں پہنچانا۔
-الأفاوِیهَ: ہانڈی میں مسالے وغیرہ ڈال کر پکانا۔
-الزَّیتَ: خوشبودار پودے کو زیتون میں پکانا یا خوشبودار تیل میں زیتون کے تیل کو ملانا۔
هو مُقَتَّتٌ۔
القَتُّ: گھڑا ہوا جھوٹ۔
(۲) خشک اسپست۔
واحدتها: قَتَّةٌ۔
(۳) ایک جنگلی دانہ جس کی متعدد اقسام میں کچھ کاشت کی جاتی ہیں اور کچھ جنگل میں میدانوں یا چراگاہوں میں اُگتی ہیں۔
القَتّاتُ: چوری سے لوگوں کی لاعلمی میں ان کی باتیں سننے والا چاہے چغلی کھائے یا نہ کھائے۔
قَتِدَتِ الإبلُ ـَ قَتَداً: قتاد درخت کھانے سے پیٹ میں درد ہونا۔ هي قَتِدَةٌ۔
قَتَّدَ القتادَ: قتاد درخت کاٹ کر اس کے کانٹے جلا کر اونٹوں کو کھلانا۔
القَتادُ: فصیله قرنیه کا ایک سخت پودا جس کے سوئی نما کانٹے ہوتے ہیں۔ سوڈان میں اسے الخَشّاب کہتے ہیں۔ اس سے بہت عمدہ گوند نکلتا ہے۔

Marfat.com

ضرب المثل ہے: مِنْ دونه خَرْطُ القتاد: ایسی چیز کے بارے میں کہا جاتا ہے جو مشقت کے بعد حاصل ہو۔

القَتَدُ: کجاوہ کی لکڑی۔

(ج) اَقْتَادٌ و قُتُوْدٌ۔

قَتَرَ فلانٌ ـُ قَتْرًا: تنگ حال ہونا۔

- علی عیاله: اولاد پر خرچ کرنے میں تنگی کرنا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا﴾

-اللَّحْمُ: گوشت پکنے کی خوشبو پھیلنا۔

-لِلاَسَدِ: شیر کے لئے شکار کے گڑھے میں گوشت رکھنا جس کی بو سونگھ کر وہ آئے۔

-الشيءَ والاَمرَ: کام میں لگے رہنا

-الشيءَ: کسی شے کو اس کی ایک جانب رکھنا

(۲) اجزاء کو باہم ملانا۔

-الدِرْعَ: زرہ میں کیلیں لگانا۔

قَتِرَ النُّجُوْرُ واللَّحْمُ وغیرہ ـَ قَتَرًا: گوشت یا دھونی والی چیزوں کی خوشبو پھیلنا۔

اَقْتَرَ الرَّجُلُ: تنگ حال ہونا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُه﴾

- المرأةُ: عورت کا عود کو جلا کر اس کی دھونی لینا۔

-الصائدُ او الصَّيْدُ: شکار یا شکاری کا ٹٹی کی آڑ میں ہونا' گھات میں ہونا۔

-اللهُ رِزقَ فلان: رزق میں کمی کرنا۔

-النارَ: آگ سے دھواں اٹھانا۔

قَتَّرَ علی عیاله: بخیل ہونا ان پر خرچ کرنے میں تنگی کرنا۔

-الشِواءَ: گوشت بھوننے کی خوشبو پھیلنا۔

یقال: قَتَّرَ الرَّجُلُ الشِّوَاءَ: بھنے ہوئے گوشت کی خوشبو مہکانا۔

-الصَّيَّادُ لِلاَسَدِ: قَتَرَ

- الاَشياءَ و بينَها: چیزوں کو یکجا کرنا اور استعمال کے لئے تیار کرنا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: اَنَّ اَبَا طلحةَ كان يرمي والنبي صلى الله عليه وسلم يقتِّرُ بين يديه: یعنی آپ علیہ السلام ان کے سامنے تیروں کو اکٹھا اور نیزوں کو سیدھا کر رہے تھے۔

-فلانًا: کسی کو پہلو کے بل گرانا۔

اَقْتَرَ الصائدُ في قُتْرَتِه: ٹٹی کے آڑ میں چھپنا۔

تَقَاتَرَ القومُ: ایک دوسرے کو فریب دینا۔

تَقَتَّرَ فلانٌ: غضبناک ہو کر لڑنے کے لئے تیار ہونا۔

-لِلصَّيدِ: ٹٹی کی آڑ میں چھپنا تا کہ دھوکہ دے کر شکار کرے۔

-عنه: علیحدہ ہونا' ہٹ جانا۔

-فلانًا: غافل پا کر دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔

القَاتِرُ: کمزور۔

القُتَارُ: پکنے یا بھننے کی خاص خوشبو یا جلتی ہوئی ہڈی اور دھونی دینے والی چیزوں کی خوشبو۔

القُتْرُ: کنارہ (ج) اَقْتَارٌ۔

القِتْرَةُ: نشانہ پر پھینکا جانے والا ارسل۔ (ج) قِتَرٌ۔

ابنُ قِتْرَةَ: ایک موذی سانپ جس کا کاٹا بچتا نہیں۔

القُتْرَةُ: تنگ دستی۔

(۲) باغ میں پانی آنے کا تنگ راستہ یا سوراخ۔

(۳) دروازے کا سوراخ جس میں کھٹکا داخل ہو کر دروازہ بند ہو جاتا ہے۔

(۴) زرہ کا حلقہ۔

(۵) تنور کا حلقہ۔

(۶) آر پار طاقچہ۔

حدیث میں ہے: (من اطّلع من قُتْرَة فَفُقِئَت عينُه فهي هَدَرٌ)

(۷) درخت یا بانس وغیرہ کا گھر جس میں شکاری شکار کے وقت چھپتا ہے (ج) قُتَرٌ

القَتَرَةُ: دھویں جیسا غبار جو خوف کے وقت چہرے کو ڈھانپ لیتا ہے۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ﴾

القَتُوْرُ من الرِّجال: بخیل' کنجوس مرد۔

القَتِيْرُ: زرہ کے حلقوں میں لگے ہوئے کیلوں کے سرے۔

(۲) بڑھاپے کی ابتدا۔

قَتَعَ ـَ قُتُوْعًا: ذلیل و تابع ہونا۔

قَاتَعَه: لڑائی کرنا' جنگ کرنا۔

القِتْعُ: کم گہرے غار میں مکھیوں کا چھتہ۔

القَتَعُ: کیڑے (مطلقا)

(۲) لکڑی کھانے والے سرخ کیڑے۔

واحدته: قَتَعَةٌ۔

القَتَعَةُ: ذلیل' حقیر' تابع۔

قَتَلَه ـُ قَتْلاً: مارنا۔

یقال: قَتَلَ الله فلانًا: کسی کے شر کو رفع کرنا۔

قَتَلَ جوعَه او عَطَشَه: بھوک یا پیاس کی اذیت کو کھانے یا پانی کے ذریعہ ختم کرنا۔

قَتَلَ غَلِيلَه: پیاس بجھانا۔

قَتَلَ الخمرَ: شراب کی تیزی کم کرنے کے لئے پانی ملانا۔

-فلانًا: ذلیل کرنا۔

- الشيءَ عِلمًا: خوب تحقیق کر کے مکمل علم حاصل کرنا۔

اَقْتَلَه: قتل کے لئے پیش کرنا۔

قَاتَلَه مُقَاتَلَةً و قِتَالاً: جنگ کرنا

(۲) مزاحمت کرنا۔

نمازی کے سامنے سے گزرنے والی حدیث میں ہے: (فَقَاتِلْهُ فَاِنَّه شَيْطَانٌ)

-اللهُ فلانًا: لعنت بھیجنا۔

قرآن حکیم میں ہے ﴿ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴾

یقال: قَاتَلَهُ اللهُ ما اَفْصَحَهُ: خدا اسے برکت

Marfat.com

دے وہ کتنا خوش بیان ہے۔
(دعاء اور مدح کے کے لئے)
قَتَّلَ فلاناً قتل کر کے مثلہ بنانا۔
(مبالغہ در قَتَلَ)
(۲) ذلیل کرنا
یقال: قَلْبٌ مُقَتَّلٌ: عشق سے پارہ پارہ ہو جانے والا دل۔
-القومَ بہت سے لوگوں کو قتل کر دینا، قتل عام کر دینا۔
اِقْتَتَلَ القومُ باہم مار دھاڑ کرنا۔
-النِّساءُ فلاناً: دام عشق میں پھنسا کر ہلاک کر دینا۔
و کانوا یقولون: اِقْتَتَلَه الجنُّ: جن کا کسی کو دیوانہ بنا دینا۔
اُقْتُتِلَ الرَّجُلُ عشق میں پھنس کر پارہ پارہ ہو جانا اور عقل کھو بیٹھنا۔
تَقَاتَلَ القومُ اِقْتَتَلُوْا۔
- الرَّجُلُ لِحَاجَتِه اپنے کام میں وقت لگانا اور کوشش کرنا۔
-لِلْمَرْأَةِ عورت کا تابع ہونا۔
-المرأةُ فی مَشْیَتِهَا عورت کا مٹک کر چلنا۔
-للرجل عورت کا مرد کے سامنے آشکارا کرنا اور ادائیں دکھانا تا کہ وہ عاشق ہو جائے۔
اِسْتَقْتَلَ قتل کئے جانے کے لئے خود کو سپرد کرنا۔
- فی الأمرِ کوشش کرنا۔
القَتَالُ جان یا جان کا بقایا۔
یقال: اَصَابَ قَتَالَه اس کی جان کو تکلیف پہنچی۔
(۲) گوشت چربی۔
یقال: دابة ذات قَتَالٍ موٹا تازہ جانور۔
بقی منه قَتَالٌ کمزوری کے بعد ہڈیوں کا نکل آنا۔
القِتْلُ ہم پلہ ہمسر لڑائی وغیرہ میں۔
یقال: هما قِتْلان۔

(۲) واقف کار ماہر۔
یقال: اِنّه لَقِتْلُ شرٍّ: وہ لڑائی سے خوب واقف ہے۔
(ج) اَقْتَالٌ۔
القَتُوْلُ بہت قتل کرنے والا۔
(ج) قُتُلٌ و قُتُّلٌ۔
المُقَاتِلُ جنگ کی صلاحیت رکھنے والا جنگجو لڑاکا (ج) مُقَاتِلَةٌ۔
المُقَتَّلُ کام سے تھکا ماندہ۔
یقال: جَمَلٌ مُقَتَّلٌ۔
-من الرجال ماہر تجربہ کار
المُقْتَتَلُ میدان جنگ۔
المَقْتَلُ میدان جنگ یا زمانہ جنگ۔
(۲) وہ جگہ جہاں جب انسان یا حیوان کو تکلیف پہنچے تو جی نہ سکے۔
یقال: مَقْتَلُ الرَّجُلِ بَیْنَ فَکَّیْهِ یعنی آدمی کی ہلاکت کا سبب زبان اور اس کی گفتگو ہے (ج) مَقَاتِلُ۔
یقال: وَلِّنِیْ مَقَاتِلَكَ اپنا چہرہ میری طرف کرو۔
المَقْتَلَةُ معرکہ کارزار۔
یقال: کانَتْ بالرُّوْمِ مَقْتَلَةٌ عَظِیْمَةٌ۔
قَتَمَ - قُتُوْمًا سیاہی یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا ہونا۔
یقال: قَتَمَ الغبارُ، قَتَمَ الوَجْهُ غبار کا سیاہی مائل ہونا، چہرے کا بھورا ہونا۔
-النَّهارُ دن کا بہت غبار والا ہونا۔
قَتِمَ - قَتَمًا و قُتُوْمًا قَتَمَ۔
هو اَقْتَمُ هی قَتْمَاءُ۔
اَقْتَمَ الشیُ قَتَمَ۔
یقال: اَقْتَمَ الیومُ دن کا بہت غبار والا ہونا
الاَقْتَمُ سیاہی یا سرخی مائل غبار کے رنگ والا۔
هی قَتْمَاءُ
(ج) قُتْمٌ۔
القَاتِمُ الاَقْتَمُ۔

یقال: اَسْوَدُ قَاتِمٌ: بہت سیاہ
اَحمرُ قَاتِمٌ: بہت سرخ۔
(ج) قَوَاتِمُ۔
القَتَامُ: سیاہ غبار۔
یقال: ارتَفَعَ القتام حتی خفیت الاَعلام سیاہ گرد اس قدر پھیلا کہ عمارتوں کے نشانات چھپ گئے۔
القَتَمُ: غبار (۲) غبار والی ناگوار ہوا۔
القُتْمَةُ: سرخی مائل اور گرد آلود رنگ یا ہلکی سیاہی۔
قَتَنَ المِسْكُ او الدمُ - قُتُوْنًا مشک یا خون کا خشک ہو جانا اور تازگی ختم ہو کر سیاہ ہو جانا
قَتُنَ الرجلُ وغیرُه - قَتَانَةً خوراک کم ہو کر کمزور ہو جانا۔
هو وهی قَتِیْنٌ۔
اَقْتَنَ: قَتُنَ۔
القَتِیْنُ: چھری۔
(۲) دبلا پتلا۔
-من الاَسِنَّةِ پتلا نیزے کا پھل۔
قَتَا فلاناً - قَتْوًا خدمت کرنا۔
یقال: فلانٌ یَقْتُو الملوكَ۔
اِقْتَوَی فلانٌ خادم بن جانا۔
المَقْتَوِیُّ خادم (ج) مَقَاتِیَةٌ و مَقْتَوُوْن۔
المَقْتَوِیْنُ من الناس کھانے کے بدلے لوگوں کی خدمت کرنے والا (اس میں مذکر مؤنث واحد تثنیہ اور جمع سب برابر ہیں)
یقال: رجلٌ مقتوین، امراة مقتوین، رجلان مقتوین، امرأتان مقتوین، رجال مقتوین، نساء مقتوین۔

ق ث

اَقْثَأَ المکانُ جگہ کا بہت ککڑیوں والی ہونا۔
یقال: اَقْثَأَ القومُ۔
القِثَّاءُ تربوز کی ایک قسم خیار کے قریب قریب لیکن اس سے لمبا۔
واحدته: قِثَّاءَةٌ۔

Marfat.com

(۲)اس سبزی کا اسم جنس جسے مصر میں الخیار' العَجُور اور الفَقُّوس کہتے ہیں۔
المَقْثَأَةُ: کھیرے کے کاشت کرنے اور اُگنے کی جگہ۔
(۲)وہ جگہ جہاں کھیرے بہت زیادہ ہوں۔
قَثَّ الشیَٔ ـُ قَثًّا: بکثرت جمع کرنا۔
یقال: قَثَّ فلانٌ مالاً۔
جاءَ یَقُثُّ دمه دینا عریضةٍ: وہ اپنے ساتھ لمبی چوڑی دنیا یعنی بہت مال متاع لایا۔
(۲) ہٹانا' سرکانا۔
یقال: قَثَّ السَّیلُ هشیم النبات: سیلاب گھاس پھونس اُٹھالایا۔
اِقْتَثَّ الشیَٔ: کسی شے کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا۔
یقال: اِقْتَثَّ الحجرَ: اِقْتَثَّ القومَ عن اصلهم۔
القُثَاثُ: سامان۔
یقال: جاء القوم بقُثَاثِهِمْ۔
القُثَاثَةُ: لوگوں کی جماعت۔
القَثِیثُ: انگور یا کھجور کے درختوں کی ادھر اُدھر پھیلی ہوئی جڑیں۔
(۲) کھجور کے درخت کی پود۔
القَثِیثَةُ: القُثَاثَةُ۔
المِقَثَّةُ: چوری لکڑی جس کے ساتھ بچے کھیلتے ہیں۔ کوئی چیز گاڑتے ہیں پھر اسے اس کی جگہ سے اس لکڑی کے ذریعے اکھاڑتے ہیں۔
قَثَمَ فلان فی مشیه ـُ قَثْمًا: سست رفتاری سے چلنا۔
-لفلان من ماله: عطا کرنا۔
-الشیَٔ: کوئی چیز سب یا اکثر لے لینا۔
اِقْتَثَمَ الشیَٔ: قَثَمَه
(۲) بالکل جڑ سے اُکھاڑ دینا
قَثَامِ: اسم فعل امر بمعنی اِقْثِمْ: آہستہ چل
۲)بجو کی مادہ کیونکہ وہ آہستہ چلتی ہے۔
القُثَمُ: بہت سخی۔

(۲) گٹھے ہوئے بدن والا۔
(۳) نر بجو کیونکہ وہ آہستہ چلتا ہے۔
القَثُومُ: نیکیوں کو جمع کرنے والا۔
(ج) قُثُمٌ۔
قَثَا فلانٌ ـُ قَثْوًا: ایسی چیز کھانا جس کے ڈاڑھوں میں دبنے سے آواز پیدا ہو۔ جیسے ککڑی' کھیرا۔
-المالَ وغیرَہ: جمع کرنا۔
اِقْتَثَى المال وغیرَہ: جمع کرنا۔

ق .... ح

قَحَبَ الجملُ او الفرسُ ـُ قَحْبًا و قُحَابًا: کھانسنا۔
وقد یقال: قَحَبَ الرجُلُ۔
یقال: قَحَبَ الرجُلُ: خبث و شرارت سے کھانسنا۔
قَاحَبَتِ المرأةُ: بدکار ہونا۔
قَحَّبَ: مبالغہ در قَحَبَ۔
تَقَحَّبَتِ المرأةُ: قَاحَبَتْ
القُحَابُ: بیماری کی وجہ سے پیٹ کی خرابی۔
القَحْبُ: بوڑھا جسے کھانسی ہو
(ج) قِحَابٌ۔
القَحْبَةُ: بڑھیا جسے کھانسی ہو
(۲) پیٹ کی مریضہ۔
(۳) زانیہ کیونکہ زمانہ جاہلیت میں وہ اپنے طلبگاروں کو کھانس کر بلاتی تھی۔
(ج) قِحَابٌ۔
قَحَّ ـُ قُحُوحَةً و قَحَاحَةً: خالص ہونا۔
القُحَاحُ: خالص جس میں غیر جنس کی آمیزش نہ ہو۔
یقال: اَعْرَابِیٌّ قُحَاحٌ: خالص دیہاتی جو شہروں میں داخل نہ ہوا ہو اور نہ ہی ان سے اختلاط کیا ہو۔
یقال: صار اِلَی قُحَاحِ الامر: وہ معاملہ کی اصل تک پہنچ گیا۔
القُحُّ: القُحَاحُ۔

یقال: کریمٌ قُحٌّ لئیمٌ قُحٌّ' عبدٌ قُحٌّ جو خالص کمینہ' کریم یا غلام ہو۔
(ج) اَقْحَاحٌ۔
قَحَرَ الرَّجُلُ او البعیرُ ـَ قُحُورًا ایسا بوڑھا ہونا کہ جوانی اور کچھ طاقت باقی ہو۔
القُحَارِیَةُ من الجمالِ و الرِّجال: مضبوط کاٹھی کا آدمی۔
القَحْرُ: بوڑھا جس میں کچھ جوانی اور طاقت باقی ہو (ج) اَقْحُرٌ و قُحُورٌ۔
قَحَزَ الرَّجُلُ ـَ قَحْزًا: ڈر کر اُچھلنا۔
-عن دابَّتِهِ: گر پڑنا۔
-به: پچھاڑنا۔
یقال: ضربه فقحزه۔
-السهمُ: تیر کا تیر انداز کے آگے گر جانا۔
یقال: قَحَزَ الرامی السهمَ: تیر کو ٹھیک طرح سے نہ پھینکنے کی وجہ سے تیر کا تیر انداز کے سامنے ہی گر جانا۔
-فلاناً وغیرَہ عن الماء: پانی کے پاس سے ہٹانا۔ هو قَاحِزٌ
قَحَّزَہ: اُچھالنا' کدانا۔
القُحَازُ: بکریوں کو لگنے والی ایک بیماری (۲) اونٹ کی کھانسی۔
القُحَّازَةُ: پرندوں کے شکار کا ایک آلہ
قَحَطَ المَطَرُ ـَ قَحْطًا: بارش نہ ہونا۔
یقال: قَحَطَ العامُ: وہ سال جس میں بارش نہ ہو اور زمین خشک ہو جائے۔
-البلدُ: قحط زدہ ہونا۔
اَقْحَطَ: قحط پڑنا۔
یقال: اَقْحَطَ القومُ' اَقْحَطَ البلدُ۔
-اللّٰهُ الارض: قحط ڈالنا۔
القَحْطُ: بارش کا نہ ہونا اور زمین کا خشک ہو جانا
(۲) چیز کی بھلائی کا فقدان۔
القَحِطُ: قحط زدہ۔
المِقْحَطُ من الافراس: دوڑ سے نہ تھکنے والا گھوڑا۔

Marfat.com

المَقْحَطَةُ قحط
يقال: هم في مَقْحَطَةٍ۔
قَحَفَ المطرُ ۔ قَحْفًا: بارش کا اچانک تیز ہوکر ہر چیز کو بہالے جانا۔
-الانسانَ: کھوپڑی پر مارنا۔
-الإناءَ: برتن کا سب کچھ کھا پی جانا۔
يقال: قحف مافي الاناء۔
-الرمّانةَ: انار کو چھیلنا۔
قَاحَفَه: کسی کے ساتھ پیالہ میں شراب پینا (۲) دشمن سے انتقام میں کسی کے ساتھ مقابلہ کرنا اور دل کو تسلی دینا۔ زمانہ جاہلیت میں جب کوئی انتقاماً قتل کرتا تھا تو دل کی تشفی کے لئے مقتول کی کھوپڑی میں شراب پیتا تھا۔
اِقْتَحَفَ مافي الاناء: قَحَفَه
-السَّيلُ النباتَ: سیلاب کا نباتات کو اُکھاڑ کر بہالے جانا۔
-قِحفًا من رأس فلانٍ: کھوپڑی کا کوئی حصہ توڑنا۔
القُحَافُ: يقال: سيلٌ قُحَافٌ: تیز رو سیلاب جو ہر چیز کو بہا کر لے جائے۔
القُحَافَةُ: برتن سے کھرچ کر نکالا جانے والا ثرید وغیرہ۔
القِحْفُ: کھوپڑی کے آٹھ حصوں میں سے ایک جس سے پیالہ نما کھوپڑی بنتی ہے اور اس میں دماغ ہوتا ہے۔
(۲) کھوپڑی سے الگ ہونے والا ٹکڑا
(۳) بڑے پیالہ کا ایک ٹکڑا
(۴) کھوپڑی نما لکڑی کا برتن
-من الرُّمّانة انار کا چھلکا
(ج) اَقْحَافٌ
القَحْفَاءُ: يقال: عَجاجةٌ قَحْفَاءُ: سب کچھ لے جانے والی آندھی یا غبار
القَحُوفُ: برتن سے کھانا نکالنے کے چمچے
المِقْحَفَةُ: وہ لکڑی جس سے غلہ کا بھوسا الگ کیا جائے (ج) مَقاحِفُ۔

قَحِلَ الشيءُ ۔ قَحْلًا، قُحُولًا: خشک ہونا
يقال: قَحِلَ العُودُ، قَحِلَ الجلدُ
يقال: قَحِلَ الشَّيخُ: بوڑھے آدمی کی جلد سوکھ جانا۔
قُحِلَتِ الارضُ: زمین کا خشک ہوکر بنجر ہونا۔
هو قَحْلٌ، قَحِلٌ۔
اَقْحَلَ الشيءَ: خشک کرنا۔
يقال: اَقْحَلَهُ الصومُ: کمزور کردینا۔
اَقْحَلَ القَحطُ الماشيةَ: لاغر کردینا۔
قَاحَلَه: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔
تَقَحَّلَ: قَحِلَ۔
-فلانٌ: لباس وغیرہ میں سادگی برتنا۔
القَاحِلُ: خشک۔
يقال: عُودٌ قاحِلٌ، جلدٌ قاحِلٌ
مكانٌ قاحِلٌ: بنجر اور خشک جگہ۔
القُحَالُ: بکریوں کی ایک بیماری جس سے کھال سوکھ کر وہ مرجاتی ہیں۔
قَحَمَ ۔ قُحُومًا: اپنے کو مشکل میں ڈالنا۔
يقال: قحم في الامر و قحم عليه هو قاحِمٌ۔
-اليه ۔ قَحْمًا: قریب ہونا۔
-المنازلَ و المفاوزَ: منزلوں اور جنگلوں کو طے کرتے جانا، قیام نہ کرنا۔
اَقْحَمَ اهلُ البادية: جنگل میں رہنے والوں کا قحط سے بھاگ کر دوسری جگہ چلے جانا۔
-فلانًا في الامرِ: بغیر سوچے سمجھے کسی کو کام میں لگا دینا۔
-فلانًا المكانَ: کسی کو جگہ میں داخل کرنا۔
اَقْحَمَ البعيرُ: اونٹ کو اتنی عمر کا ظاہر کرنا جتنی اس کی نہ ہو۔ جیسے چار دانت کا معلوم ہو جبکہ وہ دو دانت۔ تو اسے چار دانت کا کہا جائے جسم کے بڑے ہونے کی وجہ سے۔
قَحَّمَه في الامر اَقْحَمَه
يقال: قَحَّم نفسه في الشيء
-الفرسُ فارسَه: گھوڑے کا سوار کو خطرناک جگہ لے جانا۔
اِقْتَحَمَ النجمُ: ستارہ غائب ہونا، گرنا۔
-المكانَ: زبردستی گھسنا۔
-الاَمرَ العظيمَ: بغیر سوچے سمجھے کسی بڑے کام میں لگنا۔
يقال: اقتحم فلانٌ عَقَبَةً او وَهْدَةً: کسی گھاٹی یا گڑھے کو پار کرنے کا خطرہ مول لینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فلا اقتحم العَقَبَة﴾
-الشيءَ: حقیر سمجھنا۔
انْقَحَمَ في الاَمرِ: قَحَمَ۔
تَقَحَّمت الدّابّةُ براكبها: جانور کا سوار کو لئے ہوئے اِدھر اُدھر بھاگنا اور بسا اوقات گڑھے میں گرا دینا۔
-الامرَ العظيمَ: اِقْتَحَمَه
القَحَامَةُ: ارذل عمر کو پہنچنا، انتہائی بڑھاپا
القَحْمُ: بڑی عمر کا آدمی یا جانور
(۲) بوڑھا دبلا گھوڑا (ج) قِحامٌ
القَحْمَةُ من النَّخلِ: کھجور کا بڑا درخت جو نیچے سے پتلا اور کم شاخوں والا ہو (ج) قِحامٌ۔
القُحْمَةُ: دشوار اور بڑا کام جس کو کرنے کی کوئی ہمت نہ کرتا ہو۔
(۲) قحط (۳) گناہ گاری۔
(ج) قُحَمٌ۔
قُحَمُ الطَّريقِ: راستہ کا وہ حصہ جو چلنے والے پر دشوار ہو۔
القُحَمُ من الشهرِ: آخری تین راتیں۔
القَحُومُ: القَحْمُ۔
المُقْحَمَةُ: يقال: لَفْظَةٌ مُقْحَمَةٌ: زائد لفظ جو سیاق کلام کے خلاف ہو (ج) مُقْحَمَاتٌ۔
قَحَا المالَ ۔ قَحْوًا: سارا مال لے لینا۔
-الدواءَ: دواء میں گل بابونہ ملانا۔
هو مَقْحُوٌّ۔
اَقْحَتِ الارضُ: زمین کا گل بابونہ اُگانا۔
اِقْتَحَى المالَ قَحَاهُ۔

Marfat.com

الاُقحُوان: (گل بابونہ) انتامیس اور کریزنتیموم کے مرکب فصیل سے پودوں کی ایک قسم کا نام اس میں سے ایک سفید بابونہ ہے اور ایک وہ ہے جسے عام مصری اراولۃ اور دمشق میں الغریب کہا جاتا ہے۔

(ج) اَقَاحِيُّ و اَقَاحٍ۔

یقال: رَاَیْتُ اَقَاحِيَّ الامرِ: میں نے معاملہ کی شروعات دیکھیں۔

(دیکھئے: الاُقحوان: باب الھمزۃ میں)

القُحوانُ: الاُقحوان میں ایک لغت۔

المِقْحَاۃُ: کدال، بیلچہ۔

ق .... د

قَدَحَ الدُّودُ فی الشجرِ او الاَسنانِ ـَ قَدْحًا: درخت یا دانتوں کو کیڑا لگنا۔

- بالزَّنْدِ: پتھر کو پتھر پر مار کر آگ نکالنا۔

یقال: قَدَحَ النارَ من الزَّنْدِ: چقماق سے آگ نکالنا۔

قَدَحَ الزَّنْدَ: چقماق کے پتھر کو دوسرے پر مارنا تا کہ آگ نکلے۔

- الشیءُ فی صدرہ: کسی چیز کا دل میں اثر کرنا۔

- فی عرضِ اخیہ: ہتک عزت کرنا۔

- فی القِدْحِ: چھلکا لگانے کے لئے تیر کو چیرنا۔

- الطَّبِیبُ العینَ: آنکھ کا مضر سفید پانی نکالنا۔

- القِدْرَ: ہنڈیا کی چیز کو چمچہ سے نکالنا۔

- ختامَ الإناءِ: برتن کی بندش کو توڑنا۔

قَادَحَہ: مناظرہ کرنا، ایک دوسرے پر طعن و تشنیع کرنا۔

قَدَّحَ الفرسَ: گھوڑے کو چھریرا، دبلا کرنا

اِقْتَدَحَ بالزَّنْدِ: قَدَحَ بہ

- الامرَ: غور و فکر کرنا۔

تَقَادَحَا: باہم مناظرہ کرنا۔

اِسْتَقْدَحَ زَنْدَہ: چقماق سے آگ نکالنا۔

القَادِحُ: لکڑی میں دراڑ۔

(۲) دانتوں کی سیاہی۔

(۳) درخت، لکڑی اور دانتوں میں لگنے والا کیڑا (۴) بدبو، سڑاند۔

القَادِحَۃُ: لکڑی، درخت اور دانتوں کا گھن

(ج) قَوَادِحُ۔

القِدَاحَۃُ: چقماق یا پیالے بنانے کا پیشہ۔

القِدْحُ: لکڑی کا ٹکڑا جو تھوڑا چوڑا اور ہموار ہوتا ہے۔ جو ایک فتر لمبا یا اس سے کم ہوتا ہے۔ اس میں نشان لگائے جاتے ہیں اور ہر ایک نشانوں کی تعداد سے پہچانا جاتا ہے اور یہ جوئے میں استعمال ہوتے ہیں اور ان پر لا یا نعم لکھا جاتا ہے یا خالی چھوڑ دیا جاتا ہے تا کہ قرعہ ڈالا جائے اور حصے تقسیم کئے جائیں۔

(دیکھئے: قسم)

یقال: اَبْصِرْ وَسْمَ قِدْحِكَ: خود کو پہچان۔

صَدَقَهُم وَسْمَ قِدْحِہ: اس نے حق بات کہی۔

لہ القِدْحُ المُعَلّٰی: اس کا بڑا حصہ ہے۔

القَدَحُ: پانی یا نبیذ پینے کا پیالہ۔

(۲) غلہ کا ایک پیا (مو)

(ج) اَقْدَاحٌ۔

القَدَّاحُ: پیالہ ساز۔

(۲) لوہا جس سے چقماق کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے۔

(۳) چقماق کا وہ پتھر جس سے آگ نکالی جاتی ہے۔

(۴) کلی (کھلنے سے قبل)

(۵) وہ طبیب جو آنکھ کا سفید مضر پانی نکالتا ہے۔

القَدَّاحَۃُ: چقماق کا لوہا جس کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے۔

(۲) چقماق کا پتھر جس سے آگ نکالی جاتی ہے۔

(۳) معدن کا آلہ جو پتھر اور چقماق والا ہوتا ہے۔ پٹرول وغیرہ کے ذریعے اسے آگ لگائی جاتی ہے۔ لائٹر (مج)

القَدُوحُ: یہی (۲) وہ کنواں جس میں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا جائے۔

یقال: بئرٌ قَدُوحٌ: وہ کنواں جس سے تھوڑا تھوڑا ہاتھ سے پانی نکالا جائے۔

القُدُوحُ: قُدُوحُ الرَّحْلِ: پالان کی لکڑیاں (اس کا واحد کوئی نہیں)

القَدِیحُ: ہانڈی کی تلی میں لگا ہوا بچا ہوا سالن وغیرہ جو مشکل سے نکالا جائے۔

یقال: فی اسفلِ القدرِ قدیحٌ: دیگچی میں بچا ہوا شوربہ۔

المُتَقَادِحُ: شجر مُتَقَادِحٌ: نرم شاخوں والا درخت جن کے ٹکرانے سے آگ نکلتی ہے۔

یقال: زَنْدُكَ للمتقادح: طعنہ زن کے لئے تم پر طعنہ زنی کی گنجائش ہے۔

المِقْدَاحُ: چقماق کا لوہا جس سے آگ نکالی جائے۔

المَقْدَحُ: تیر کا وہ شگاف جہاں پھل کی جڑ فٹ کی جائے۔

المِقْدَحُ و المِقْدَحَۃُ: المِقْدَاحُ

(۲) چمچہ۔

قَدَّ القلمَ او الثوبَ و نحوہما ـُ قَدًّا: لمبائی میں پھاڑنا۔ قرآن حکیم میں ہے ﴿وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِن دُبُرٍ﴾

قُدَّ فلانٌ: پیٹ کی درد میں مبتلا ہونا۔

قَدَّدَ الشیءَ: مبالغہ در قَدَّہ

- اللَّحمَ: لمبا لمبا کاٹ کر نمک لگا کر دھوپ اور ہوا میں خشک کرنا۔

اِنْقَدَّ الثوبُ او الجلدُ او نحوہا: پھٹنا

تَقَدَّدَ الشیءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔

(۲) خشک ہو جانا، سوکھ جانا۔

- القومُ: لوگوں کا گروہ در گروہ ہو کر منتشر ہونا۔

القُدَادُ: یہی (۲) جنگلی چوہا۔

القُدَادُ: پیٹ کا درد۔

قَدْ: حرف تاکید جو فعل ماضی پر داخل ہو کر مفید للتاکید ہوتا ہے۔

یقال: قد حضر صاحبی

Marfat.com

فعل مضارع پر داخل ہو کر شک اور احتمال وقوع کا فائدہ دیتا ہے۔
جیسے: قَد یحضر افِی
یا تقلیل کا: جیسے قَدیجود البخیل
یا تکثیر کا جیسے قدیجود الکریم۔
اور اسم فعل بمعنی یکفی (کافی ہونا) بھی ہوتا ہے۔
تقول: قَدنِی درهم: میرے لئے ایک درہم کافی ہے۔
القَدُّ: مقدار۔
یقال: هذا علی قَدِ ذلك: یہ اس کے برابر ہے۔
(۲) قد وقامت' مناسب لمبائی۔
(۳) چمڑے کا برتن۔
(۴) بکری کے بچے کی بوقت ولادت کھال
(ج) اَقُدٌّ' وقِدَادٌ و اَقِدَّةٌ۔
القِدُّ: لمبائی میں پھاڑی ہوئی چیز۔
(۲) چمڑے کا تسمہ جس کے ذریعے جوتے کی سلائی کی جاتی ہے۔
(۳) چمڑے کا بنا ہوا برتن (۴) کوڑا۔
(ج) اَقُدٌّ۔
القُدُّ فصیله حوت سے ایک سمندری بڑی مچھلی جس کا گوشت پکایا جاتا ہے اور اس کے جگر سے نکلنے والے تیل کو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔
القِدَّةُ: لمبائی میں پھاڑی ہوئی چیز کا ٹکڑا۔
(۲) لوگوں کا گروہ جس کے افراد کی آراء مختلف ہوں۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا﴾
(۳) لکڑی کا بڑا پیمانہ جس سے چنائی یا پلاسٹر کو برابر کیا جاتا ہے (ع)
(ج) قِدَد
القَدِیدُ من اللحم جو لمبا لمبا کاٹ کر نمک لگا کر ہوا اور دھوپ میں خشک کیا گیا ہو۔
(۲) بالوں کا بنا ہوا کپڑا یا چادر۔
(۳) بوسیدہ کپڑا
المَقَدُّ: ہموار جگہ (۲) راستہ' طریقہ
یقال: هو مستقیم المَقَدِ
المِقَدُّ والمِقَدَّةُ: کاٹنے کی چھری
المَقدُودَةُ: جاریةٌ مَقدُودَةٌ: خوش قامت لڑکی۔
قَدَرَ علیه ـِ قَدَارَةً: قادر ہونا۔
-الشیَ قَدرًا: مقدار مقرر کرنا
یقال: قَدَرَ فلانًا: تعظیم کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمَا قَدَرُوا اللهَ حَقَّ قَدْرِهِ﴾
(۲) مقرر کرنا' متعین کرنا۔
یقال: قَدَرَ الامرَ: کسی معاملے کو نمٹانے کی تدبیر و غور و فکر کرنا۔
-الشیَ بالشیِ: ایک شے کا دوسری سے ملا کر اندازہ کرنا اور مقدار متعین کرنا
-اللهُ الامرَ علی فلان: اللہ کا کسی معاملے کو کسی کے لئے مقرر کرنا۔ اس کے حق میں فیصلہ کرنا۔
-الرِزقَ علیه: رزق تنگ کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاَمَّا اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَیْهِ رِزْقَهٗ﴾
-اللَحمَ: ہنڈیا میں پکانا۔
قَدِرَ الشیُ ـَ قَدَرًا: لمبائی میں چھوٹا ہونا
یقال: قَدِرَ الرَحلُ' قَدِرَ العُنُقُ
-الفرسُ: گھوڑے کی پچھلی ٹانگیں اگلی ٹانگوں کی جگہ پڑنا۔
هو اَقدَرُ' هی قَدرَاءُ (ج) قُدْرٌ
اَقدَرَہُ اللهُ علی الامرِ: قادر بنانا۔
قَادَرَہ کسی کے برابر کام کرنے کی کوشش کرنا
یقال: فلانٌ یقادِرُنِی: فلاں قدرت وطاقت میں میری برابری چاہتا ہے۔
قَدَّرَ فلانٌ: کام کی انجام دہی یا تیاری میں غور و فکر کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَقَدِّرْ فِی السَّرْدِ﴾
-الشیَ: اندازہ لگانا۔
-الشیَ: ایک چیز کو دوسری پر قیاس کرنا اور دوسری شے کے ذریعے کسی شے کی مقدار متعین کرنا۔
-اللهُ الامرَ علیه' وله: اللہ کا کسی کے لئے کوئی کام مقرر کرنا اور اس کے لئے فیصلہ کرنا۔
-فلانًا علی الشیِ: قادر بنانا۔
-اَمرَ کذا و کذا: کسی بات کا پختہ ارادہ کرنا۔
اِقتَدَرَ علی الشیِ: قَدَرَ
-القومُ: لوگوں کا ہنڈیا میں گوشت پکانا۔
اِنقَدَرَ: مقدار کے مطابق ہونا
یقال: قَدَرتُ الثوبَ فانقدر
تقادر الرَّجلان: ایک دوسرے کے برابر ہونے کی کوشش کرنا۔
تَقَدَّرَ علیه الامرُ: کوئی کام کسی کے مقدر میں ہونا۔ اس کی قسمت میں لکھا جانا۔
-علیه الثوبُ: کسی پر کپڑا مقدار کے مطابق آنا۔
-له الامرُ: آسان و سہل اور رہونا۔
اِستَقدَرَ اللهَ خیرًا: اللہ سے کسی چیز پر قادر بنانے کی استدعاء کرنا۔
القَادِرُ: اللہ کا نام یا صفت۔
القَادِرَةُ: یقال: بَیننَا لیلةٌ قادِرَةٌ: ہماری رات بے مشقت اور سہولت والی ہے۔
القَدرُ: مقدار۔
یقال: هم قَدرُ مائة۔
یقال: جاءَ الشیُ علی قَدرِ الشیِ: وہ چیز فلاں چیز کے مطابق اور برابر آئی۔
(۲) مساوی بغیر کمی بیشی کے۔
یقال: هذا قدر هذا۔
(۳) حرمت' وقار' درجہ۔
یقال: له عندی قَدرٌ (ج) اَقدَارٌ
سُورَةُ القَدرِ: قرآن کی ایک سورت۔
لَیلَةُ القدر ماہ رمضان کی ایک مبارک رات جس میں قرآن کریم نازل ہوا۔

Marfat.com

الْقِدْرُ: پکانے کا برتن' ہنڈیا (مؤنث اور کبھی مذکر آتا ہے)
الْقِدْرُ الکاتِمة: پکانے کا برتن جس کا ڈھکن مضبوط بند ہوتا ہے۔ اس میں بھاپ کے جمع ہو جانے کی وجہ سے کھانا تھوڑی دیر میں پک جاتا ہے (مج)
(ج) قُدُوْرٌ۔
الْقَدَرُ: شی کی تعداد اور اس کے مقرر حالات۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّا کُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ﴾
(۳) کسی شے کا وقت یا مقرر جگہ۔
(۴) فیصلہ خداوندی جو بندوں کے لئے کر دیا گیا ہو (ج) اَقْدَارٌ۔
الْقَدْرَاءُ: کان جو نہ چھوٹا ہو اور نہ بڑا۔
الْقُدْرَةُ: طاقت (۲) کسی چیز پر قدرت و قابو
(۳) مالداری۔
یقال: رجلٌ ذو قدرة: مالدار شخص۔
الْقَدَرَةُ: دو درخت خرما یا درختوں کے درمیان متعین مقدار۔
یقال: غرس علی القَدَرة۔
الْقَدَرِیَّةُ: تقدیر خداوندی کا منکر ایک فرقہ ان کا کہنا ہے ہر انسان اپنے افعال کا خالق ہے (مو)
الْقَدِیْرُ: صاحب قدرت۔
ہر کام کو ایسے صحیح انداز ے سے کرنے والا جس کی حکمت مقتضی ہو اس سے کم وبیش نہ ہو۔ اس وجہ سے یہ وصف صرف اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔
(۲) ہنڈیا میں پکا ہوا۔
الْمُقْتَدِرُ: اللہ تعالیٰ کا نام یا صفت
الْمِقْدَارُ: مِقْدَارُ الشیئ: عدد' پیمائش' وزن یا سائز میں مماثل شے۔
(۲) قضا' تقدیر (ج) مَقَادِیْرُ۔
(۴) دن اور رات کی ساعات کی تعیین کے لئے آلہ (جسے اب الساعة (گھڑی) کہا جاتا ہے)

الْمَقْدُرَةُ: الْقُدْرَةُ
قَدُسَ - قُدُسًا: پاک ہونا
قَدَّسَ الرجلُ: بیت المقدس کی زیارت کرنا۔
- لِلّٰه تَقْدِیْسًا: خود کو اللہ کے لئے پاک کرنا۔
(۲) اللہ کی پاکی بیان کرنا۔
(۳) اس کی عظمت وکبریائی بیان کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ﴾
- فلانٌ اللهَ: اللہ کو ان تمام چیزوں سے بری و بلند ماننا جو اس کی شان معبودیت و الوہیت کے منافی ہیں۔
- اللهُ فلانًا: خدا کا کسی کو پاک وصاف بنانا اور اسے برکت عطا کرنا۔
تَقَدَّسَ: پاک ہونا
- اللهُ: ہر عیب سے بلند و پاک ہونا
هو مُتَقَدِّس۔
القَادِسُ: بڑی کشتی
(۲) بیت الحرام
القَادُوْسُ: رہٹ میں پانی اٹھانے کی بالٹیوں کی زنجیر جو گھوم کر نیچے سے پانی اٹھا کر اوپر لے جاتی ہے اور کنویں سے پانی کھیت تک لے جایا جاتا ہے۔
(۲) قیف نما ایک بڑا برتن جس میں غلہ ڈالا جاتا ہے جس سے دانے چکی کی طرف اتر جاتے ہیں۔ (مج)
القُدَاسُ: بڑی عظمت
(۲) چاندی کے موتی نما دانے
القَدَاسَةُ: پاکی' برکت (محدثہ)
القُدَّاسُ (عیسائیوں کے ہاں) مخصوص طریقہ پر روٹی اور شراب پر دی جانے والی نذر و نیاز (ج) قَدَادِیْسُ۔
القُدُّوْسُ: نقائص وعیوب سے پاک ذات اللہ کی صفات میں سے ایک صفت۔
القِدِّیْسُ (عیسائیوں کے ہاں) مومن جو پاک و بلند کردار مرا ہو۔ هی قِدِّیْسَةٌ (مو)

القُدْسُ: برکت
حَظِیْرَةُ القدس: شریعت یا جنت۔
(۲) وہ پتھر جو پانی کی مقدار معلوم کرنے کے لئے کنویں میں پھینکا جائے کہ پانی زیادہ ہے یا تھوڑا۔
(۳) یروشلم۔
القُدُسُ: القُدْسُ۔
رُوْحُ القُدُسُ جبریل امین یعنی پاک روح۔
الروح القُدُس (عیسائیوں کے ہاں) تثلیث مقدس کا تیسرا فرد۔
قُدْسُ الاَقداس: (یہودیوں کے ہاں) یہود کے معبد خانہ قبة الهیکل کی سب سے مقدس جگہ۔
القَدَسُ: چھوٹا پیالہ
(۲) تسلا کیونکہ اس میں صاف کیا جاتا ہے۔
المُقَدِّسُ: راہب
(۲) زائر قدس۔
المُقَدَّسُ: مبارک' بابرکت۔
البیتُ المُقَدَّس: بیت المقدس
ان دونوں کی طرف منسوب۔ مُقَدَّسِیٌّ' مَقْدِسِیٌّ۔
الکتاب المُقَدَّس: (یہود کے ہاں) عہد قدیم۔
الکتاب المقدَّس: (نصاری کے ہاں) دونوں عہد قدیم اور جدید کا مجموعہ
المُقَدَّسَةُ: الارضُ المُقَدَّسَةُ: بابرکت جگہ
(۲) ارض فلسطین۔
المَقْدِسُ: بیت المَقْدِسُ: حرم قدسی۔
قَدَعَ الفَرَسُ - قَدْعًا: دوڑنا۔
- الفحلَ: سانڈ کو لوٹانے کے لئے اس کی ناک پر مارنا۔
یقال: قَدَعَ انفه
فحلٌ لا یُقْدَعُ انفه: اعلیٰ نسل کا سانڈ۔
- الفرسَ: گھوڑے کو روکنے کے لئے لگام کھینچنا۔

Marfat.com

یقال: قَدَعَ فلاناً عن الشيء: روکنا۔
-السفینةَ: کشتی کو پانی میں اُتارنا' دھکیلنا۔
قَدِعَ الرجلُ وغیرُه – قَدَعًا: رکنا۔
(۲) زیادہ رونے سے آنکھوں کا سوجھ جانا۔
هو قَدِعٌ۔
یقال: قَدِعَتْ عینُه
-العینُ: زیادہ دیر کچھ دیکھنے سے نظر کمزور ہو جانا۔
-له الخمسونَ: پچاس سال کے قریب ہو جانا۔
أَقْدَعَه: روکنا
یقال: أَقْدَعَ لِسَانَه۔
قَادَعَه: کھینچا تانی کرنا۔
اِنْقَدَعَ: رکنا
-عن الشيء: شرمانا۔
تَقَادَعَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو گزرنے سے روکنا۔
-الفَرَاشُ فی النار: پروانوں کا آگ پر پے درپے گرنا۔
یقال: تَقَادَعَ القَوْمُ: لوگوں کا یکے بعد دیگرے مرنا۔
تَقَدَّعَ له بالشَّرِّ: برائی پر آمادہ ہو جانا۔
القَدِعُ من الرجال و الخیل: تیز رو آدمی یا گھوڑا جو ہوا کی طرح اڑتا ہو۔
-من الماء: وہ پانی جو کھارے پن یا کسی اور وجہ سے پیا نہ جا سکے۔
القِدْعَةُ من الثیاب: چھوٹا جبہ جو پنڈلی سے اوپر ہو۔
القَدِعَةُ: کم گو شرمیلی عورت۔
القَدُوعُ من النّساءِ: القَدِعَةُ
(۲) کم خرچی عورت۔
-من الخیل: وہ گھوڑا جس کو روکنے کے لئے اس کی ناک پر ضرب لگانے کی ضرورت ہو۔
المِقْدَعَةُ: لاٹھی جس سے اپنا دفاع کیا جا سکے۔

قَدَفَ الماءَ – قَدْفًا: پانی چلو سے لینا۔
القُدَافُ: چلو بھر پانی۔
(۲) بڑا پیالہ (۳) مٹی کا گھر۔
قَدَمَ فلانٌ – قَدْمًا: آگے ہونا آگے آنا۔
– قَدَمًا: بہادر ہونا
هو قَدُومٌ و مِقْدامٌ
-القَوْمَ قَدْمًا و قُدُومًا: آگے آگے ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾
قَدِمَ علی الأمر – قُدومًا: کسی کام پر لگنا۔
یقال: قَدِمَ علی العیب: عیب کو پسند کرنا۔
-الی الامر: قصد کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا﴾
-من سفره: سفر سے پلٹنا۔
-البلدَ: داخل ہونا۔
هو قَادِمٌ۔
(ج) قُدُومٌ و قُدَّامٌ۔
قَدُمَ الشيءُ – قِدَمًا و قدامَةً: کسی شے کے وجود پر لمبا عرصہ گزر جانا' پرانا ہو جانا۔
هو قَدِیمٌ۔
(ج) قُدَماءُ و قُدَامَى
هي قدیمَةٌ (ج) قَدَائمُ۔
أَقْدَمَ فلانٌ: آگے آنا۔
-علی العمل: بلاتوقف کام کی انجام دہی میں جلدی کرنا۔
-فلانٌ علی العیب: عیب پر راضی ہو جانا۔
-فلانًا: کسی کو آگے کرنا۔
-فلانا علی الأمر و علی قِرْنه: کسی سے فوراً کام شروع کرانا' کسی سے اس کے مقابل پر فوراً حملہ کرانا۔
قَدَّمَه: آگے کرنا۔
-الشيءَ الی غیره: کسی کو کوئی چیز پیش کرنا۔
یقال: قَدِّم رجلك الی هذا الامر: پیش قدمی کیجئے۔

تَقَادَمَ الشيءُ: پرانا ہونا۔
تَقَدَّمَ فلانٌ: آگے ہونا۔
-الیه: کسی کے پاس ہونا۔
-الی فلان بکذا: کسی کو کسی بات کا حکم دینا یا اس سے مطالبہ کرنا۔
یقال: فلانٌ یتقدَّم بین یدی أبیه: وہ اپنے باپ کے بغیر ہی کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے میں جلدی کرتا ہے۔
-القومَ و علیهم: رتبہ میں ان سے بڑھ کر ان سے آگے ہونا۔
اِسْتَقْدَمَ القَوْمُ: ان سے آگے ہونا' سبقت لے جانا۔
-فلانًا: کسی کو بلوانا' کسی کی آمد کا طالب ہونا۔
یقال: استقدمه الامیرُ۔
یقلا: فلانٌ مُسْتَقْدِمٌ إِلَيَّ: فلاں میرے خلاف دشمنی کا رجحان رکھتا ہے۔
التَّقَادُمُ: (قانون میں) وہ متعینہ مدت جس کے گزر جانے پر مطالبہ حق یا تنفیذ حکم ساقط ہو جاتا ہے۔
القَادِمُ من الانسان: سر۔
-من الرَّحلِ: پالان کا اگلا حصہ۔
القَادِمَان من الأَطْباءِ والضُّرُوعِ: گائے اور اونٹنی کے تھنوں کے سر (ج) قَوَادِمُ۔
القَادِمَةُ من الجیش: فوج کا ہراول دستہ۔
-من الرَّحلُ: پالان کا اگلا حصہ۔
(۲) بازو کے دس بڑے پروں میں سے ایک یا بازو کے اگلے حصے کے چار پروں میں سے ایک۔ (ج) قَوَادِمُ۔
القُدَامُ: لوگوں میں شرافت اور سرداری میں آگے۔
قُدَّامُ: ظرف مکان بمعنی امام (آگے)
القِدَمُ: زمانہ کا نام۔
یقال: کان کذا قِدَمًا: زمانہ قدیم میں ایسا تھا۔
القُدُمُ: پیش رفت۔

Marfat.com

-من الرِّجال: بہادر۔
قُدُمٌ: طرف بمعنیٰ اِلَی الاَمام: آگے کی طرف۔
یقال: یمشی فی الحروب قُدُمًا: وہ آگے بڑھتا جاتا ہے۔
القَدَمُ: انسانی ٹانگ کا وہ حصہ جو زمین پر ٹکتا ہے اور اس کے اوپر پنڈلی ہوتی ہے ان دونوں کے درمیان جوڑ کو رسغ (مخنہ) کہتے ہیں (مؤنث)
(۲) بھلائی یا بدی میں آگے بڑھنا۔
یقال: لفلانٍ قَدَمٌ فی العلم او الکَرَم و نحوهما۔
یقال: قَدَمُ صدق و قَدَمُ کرم۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ آمَنُوْا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ﴾ یعنی بہترین سبقت۔
یقال: له عند فلانٍ قَدَمٌ: فلاں کا فلاں پر احسان ہے۔
(۳) اچھا یا برا انسان کا فعل
-من الرجال: بہادر جنگجو جو جنگ میں لوگوں سے آگے ہو پیچھے نہ ہٹے (اس میں مذکر مؤنث مفرد جمع سب برابر ہیں)
یقال: رجلٌ قَدَمٌ، امراۃٌ قَدَمٌ رِجالٌ قَدَمٌ نساءٌ قَدَمٌ۔
(۴) ایک فٹ، گز کا تہائی حصہ۔
(ج) اَقْدام۔
القَدِمُ من الرِّجال: بہت اقدام کرنے والا یعنی بہادر۔
القُدُمَۃُ: جنگ میں دشمن پر بھرپور اقدام۔
(۲) سبقت، پہل۔
القَدَمَۃُ: بڑی صاحب خیر عورت۔
(۲) بہادر عورت۔
-من الغنم: چراگاہ میں آگے آگے رہنے والی بھیڑ بکریاں۔
(۳) معدن کا پیمانہ جس میں دو دندانے ہوتے ہیں ایک ثابت اور دوسرا متحرک ہوتا ہے۔ اس

سے لمبائی ناپی جاتی ہے (مو)
القُدَمِیَّۃُ: مغرورانہ چال۔
یقال: مشی القُدَمِیَّۃَ۔
القَدُوْمُ: بہادر جری بہت زیادہ آگے بڑھنے والا (ج) قُدُمٌ۔
(۲) تراشنے کا آلہ۔ بسولا، تیشہ وغیرہ۔
(مؤنث) (ج) قَدائمُ و قُدُمٌ۔
القَدِیْمُ: جس کے وجود پر طویل زمانہ گزر چکا ہو (ج) قُدَماءُ و قُدامی۔
(۲) متکلمین کے ہاں وہ ذات موجود جس کے وجود کی ابتداء نہیں ہے (اللہ کی صفت یا نام)
القَیْدامُ: آگے، سامنے۔
یقال: جلست قَیْدامَه: میں اس کے آگے بیٹھا۔
-من کل شئٍ: ہر شے کا اول اور اگلا حصہ
المِقْدامُ و المِقْدامَۃُ: لڑائی میں بہادر دشمن پر بہت زیادہ اقدام کرنے والا۔
(ج) مَقادِیْمُ۔
المُقَدِّمُ: اللہ تعالیٰ کا نام۔ وہ ذات جو اشیاء کو سب سے پہلے ان کے مواقع پر رکھتی ہے۔
المُقَدَّمُ من الرَّحْلِ: پالان کا اگلا حصہ
-من العین: ناک سے ملا ہوا آنکھ کا حصہ۔
-من کل شئ: ہر چیز کا اول، اگلا حصہ۔
(۲) پولیس اور فوج کا ایک رتبہ، رائد سے اوپر اور عقید سے کم درجے کا (مو)
المُقَدِّمَۃُ من کل شئ: ہر چیز کا اول، اگلا حصہ۔
-من الجیش: فوج کا دستہ جو آگے چلتا ہے۔
منه یقال: مقدِّمة الکتاب، مقدِّمة العلم۔
(۲) اپنے سامنے کا حصہ، پیشانی۔
قَدا ـُـ قَدْوًا: قریب ہونا۔
-الفرسُ و نحوُه: تیز چلنا۔
-الطعامُ: خوش ذائقہ اور خوش بو ہونا
اَقْدیٰ فلانٌ: سفر سے آنا۔
(۲) دین اور بھلائی پر قائم رہنا۔

(۴) عمر رسیدہ اور قریب الموت ہونا۔
-المِسکُ: مشک کی خوشبو مہکنا۔
قَاداهُ: یقال: فلانٌ لا یُقادِیه احدٌ: اس کا کوئی مقابل، ہم پلہ نہیں۔
تَقَدّیٰ الراکبُ علی الدّابة: راستہ صاف رہنے تک سواری پر برقرار رہنا۔
یقال: تَقَدَّتِ الدابةُ بفلان کذا: سواری کا سوار کو راستہ سیدھا اور صاف رہنے تک لے کر چلنا (۲) غرور و تکبر سے اترا کر چلنا۔
اِقْتَدیٰ به: کسی کی مشابہت اختیار کرتے ہوئے اس کی طرح کام کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾۔
القَادِیَۃُ: چھوٹی سی جماعت جو سب سے پہلے کسی کے پاس آئے۔
یقال: اَتَتْنا قَادِیَۃٌ من الناس (ج) قَوادٍ۔
القَادْیانِیَّۃُ: مذہبی فرقہ جو مرزا غلام احمد قادیانی ہندی کی طرف منسوب ہے۔ المتوفی سنہ ۱۹۰۷ء۔
القَذا: بو
یقال: ما اَطیب قَدَا اللَّحم۔
القِدیٰ: مقدار۔
یقال: هوی منی قِدیٰ رُمْحٍ: وہ مجھ سے ایک نیزے کے فاصلے پر ہے۔
القَداۃُ: القَدا۔
القَداوَۃُ: القَدا
القِدَۃُ: نمونہ، غیر اس کی مشابہت میں اس جیسا عمل کرے۔
القِدْرُ: اصل جس سے شاخیں نکلیں۔
القَدْوَی: استقامت۔
القُدْوَۃُ: القِدَۃُ
یقال: فلانٌ قُدْوَۃٌ: فلاں کی اقتداء کی جاتی ہے۔ لی بلك قدوة۔
القَدِیُ، القَدِیُّ من الاَطعِمَۃِ: ذائقہ دار اور خوشبودار کھانا جو کہ بھوننے اور پکانے میں ہو۔
یقال: طعامٌ قَدٍ و قَدِیٌّ۔

Marfat.com

ق........ذ

قَذَه ـُ قَذًا: کاٹنا۔
(۲) برابر کرنا۔
یقال: قَذَّا الرِیشۃَ: تیر کو صاف کرنا۔ کناروں کے پر کھرچنا۔
-السَّہْمَ: تیر میں پر لگانا۔
-فلانًا: گدی پر مارنا۔
اَقْذَا السَّہْمَ: قَذَّہ
قَذَّذَ الشئَ: برابر کرنا' عمدہ کرنا
یقال: قَذَّذَ شعرہ: بال کاٹنا۔
تَقَذَّذَ القومُ: منتشر ہونا۔
الاَقَذُّ من السِہام: وہ تیر جس پہ پر لگے ہوں۔
(۲) سیدھا سادہ جس میں عیب و کجی نہ ہو (ج) قُذٌّ و قِذاذٌ۔
القَاذُّ و القاذَّۃُ: یقال۔ فلانٌ فی قتالہ ما یدع شاذًّا ولا قاذًّا وما یدع شاذَّۃً ولا رقاذَّۃً: فلاں سے جو بھی ٹکراتا ہے اسے ہلاک کر دیتا ہے۔
القُذاذۃُ من کل شیئ: کسی چیز کے گرے ہوئے ریزے۔ جیسے پر' اور سونے' چاندی کا برادہ (ج) قُذاذات۔
القُذّانُ: کنپٹی پر بڑھاپے کی سفیدی
(۲) پرندے کے دونوں بازوؤں کی سفیدی۔
القُذَّۃُ: تیر میں لگانے کے لئے' برابر اور تیار کیا ہوا گدھ اور شکرے وغیرہ کا پر۔
حدیث میں ہے: (لترکَبُنَّ سنَنَ من کان قبلکم حذْوَ القُذَّۃِ بالقُذَّۃ: دو چیزوں میں مکمل یکسانیت' برابری کے لئے ضرب المثل ہے۔
(۲) انسان اور گھوڑے کا کان۔
(ج) قُذَذٌ و قِذَان۔
المَقَذُّ: سر کے آخر میں بالوں کے اگنے کی جگہ کی انتہا (گدی) (۲) کان کی جڑ۔
المِقَذُّ المِقَذَّۃُ: تیر کے کناروں سے پر کھرچنے کا آلہ۔

المُقَذَّذُ من الرجال: پھرتیلا آدمی۔
یقال: رجلٌ مُقَذَّذٌ: جسم و لباس کو بہتر رکھنے والا' سنوارنے والا۔
قَذَرَ الشئَ ـَ قَذَرًا: میلا ہونا ہو قَذِرٌ
-الشئَ: میلا یا گندا پانا۔
(۲) میل کی وجہ سے نفرت کرنا اور بچنا۔
قَذُرَ ـُ قَذارۃً: قَذِرَ ہو قَذِرٌ۔
قَذَّرَہ: میلا اور گندا کرنا۔
اَقْذَرَہ: میلا یا گندا پانا
-فلانًا: تنگ کرنا۔
تَقَذَّرَہ: قَذِرَہ
اِسْتَقْذَرَ الشئَ: قَذِرَہ
القاذُوْرَۃُ: میل (۲) برا کام۔ برا لفظ بری بات۔
ومنه الحدیث: فمن اَصاب من هذه القاذورة شیئًا فَلْیَستَتِر بِستر الله۔
-من الرجال: غیر ملنسار یا بدخلق آدمی جس سے میل جول نہ رکھا جائے۔
(۲) جو کئے یا کہے کی پرواہ نہ کرے
(ج) قاذورات۔
القَذَرُ: میل (۲) پاخانہ۔
(ج) اَقْذارٌ۔
القُذَرَۃُ: رَجلٌ قُذَرَۃٌ: قابل ملامت باتوں سے مبرا۔
القَذُوْرُ: رَجلٌ قَذُوْرٌ: بدخلقی کی وجہ سے لوگوں سے میل جول نہ رکھنے والا۔
-من النساء: مردوں سے کنارہ کش عورت۔
(۲) مکاریوں سے دور رہنے والی عورت۔
المَقْذَرُ: یقال: رجلٌ مَقْذَرٌ: وہ شخص جس سے لوگ ملنا جلنا پسند نہ کرتے ہوں۔
قَذَعَہ ـَ قَذْعًا: فحش بات کہنا' گالی دینا
-بالعصا: لاٹھی مارنا۔
-عن الامر: روکنا۔
اَقْذَعَہ و لہ: بری گالی دینا۔
-بلسانہ: کسی سے زبان زوری میں غالب آ جانا۔
-القولَ: بری بات کہنا۔
-الشئَ: اتفاقاً کسی چیز کو خراب پانا۔
قَاذَعَہ: کسی کے ساتھ بدکلامی' گالی گلوچ کرنا۔
تَقَذَّعَ: نفرت کرنا۔
-لہ بالشَرِّ: کسی کے ساتھ بدی پر آمادہ ہونا۔
الاَقْذَعُ من الکلام: برا کلام۔
یقال: مَنْطِقٌ اَقْذَعُ۔
القَذِیْعُ من الکلام: الاَقْذَعُ۔
القَذِیْعَۃُ: بہت بری گالی' فحش بات۔
المُقْذِعاتُ: فحش باتیں' مغلظات۔
یقال: رَماہُ بالمُقْذِعاتِ۔
المُقْذِعُ: طعن و تشنیع سے پر ہجو۔
المُقْذِعاتُ: بری گالیاں۔
القُذَعْمِلَۃُ من الاشیاء: معمولی چیز۔
-من النساء: پستہ قد خسیس عورت۔
یقال: مافی السماء قُذَعْمِلَۃٌ: آسمان میں ذرا سا بھی بادل نہیں۔
قَذَفَ بالحجر و بالشئ ـِ قَذْفًا: زور سے پھینکنا۔
یقال ایضًا: قَذَفَہ۔
قَذَفَ البحر بما فیہ: دریا کا اپنے اندر سے شکار وغیرہ باہر پھینکنا۔
-فلانٌ بقولہ: بغیر سوچے سمجھے بات کرنا۔
-بالشئ علی فلان: کسی پر کوئی چیز پھینکنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ﴾ ہم حق کو باطل پر اس زور سے پھینکیں گے کہ وہ اسے پیس کر رکھ دے۔
-فلانًا بالشئ: کسی پر کسی بات کی تہمت لگانا۔
یقال: قَذَفَہ بالکذب۔
قذفہ بالمکروہ: جھوٹ یا برائی کو منسوب کرنا۔
-فلانًا فی البحر او نحوہ: دریا یا سمندر وغیرہ میں پھینک دینا۔

Marfat.com

قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ﴾

-الْمُحْصَنَةَ: پاکدامن عورت پر زنا کی تہمت لگانا۔

تَقَاذَفُوْا بالحجارۃ: ایک دوسرے پر پتھراؤ کرنا۔

-القومُ بکذا: باہم گالی گلوچ کرنا۔

یقال: تقاذفت بهم الفلوات۔

-الفرسُ فی جریه: تیز رفتار ہونا۔

الْاَقْذَاف: اَقْذَافُ القصر: محل کے کنگورے

قَاذِفَةُ القَنَابِل (فضائی اسلحہ میں) جہاز جو دشمن پر بم پھینکنے کے لئے تیار کیا گیا ہو (محدثہ)

الْقِذَاف: ہاتھ میں لے کر پھینکی جانے والی چیز۔

(۲) تیز رفتاری۔

یقال: مفازۃٌ قِذافٌ: لق ودق صحراء

ناقۃٌ قِذافٌ: چلتے وقت اونٹوں کے آگے ہو جانے والی اونٹنی۔

القَذَّاف و القَذَّافَةُ: کوئی چیز دور پھینکنے کا آلہ۔

-من القِسِیِّ: دور مار کمان۔

القِذِّیْفَی: یقال: بینهم قِذِّیْفَی: سنگ باری۔

(۲) زبردست بدکلامی۔

القَذَف: جانب، کنارہ۔

(۲) وہ جگہ جہاں سے پھسل کر کوئی گر جائے۔

(۳) دور دراز۔

یقال: مَفَازَۃٌ قَذَفٌ، منزلٌ قَذَفٌ فِیَّۃٌ و نویٌ قذف فلاۃٌ قَذَفٌ: دور دراز جہاں راہ گیروں کو راہ نہ ملے۔

القُذُفُ: القَذَفُ۔

القُذْفَةُ: القَذَفُ۔

(ج) قُذَفٌ و قِذَافٌ، و قُذُفَاتٌ۔

-من الجَبَلِ: جانب یا چوٹی سے ابھرا ہوا اور ظاہر حصہ۔

یقال: بلغ قُذْفَةَ الجبل و قُذُفاته و اَقْذَافه: پہاڑ کے دور دراز حصوں پر جا پہنچا (۲) بالکونی، کنگورہ۔

القَذُوْفُ: دور دراز۔

-من القِسِیِّ: دور مار کمان۔

القَذِیْفَةُ: پھینکی جانے والی چیز۔

(۲) لوہے کا مخروطی کنارے والا پائپ جو آتش گیر مادے سے بھرا ہوتا ہے۔ جو دشمن پر توپ یا جہاز یا کشتی سے داغا جاتا ہے۔ (محدثہ)

(۲) بدکلامی، بری گالی (ج) قَذَائِفُ۔

المُتَقَاذِفُ: تیز دوڑنے والا۔

یقال: فرسٌ متقاذِفٌ، سیرٌ مُتَقَاذِفٌ: تیز رفتاری، تیز گھوڑا۔

المَقَاذِفُ: ہلاکت گاہیں۔

یقال: فلانٌ یَقْذِفُ بنفسه المَقَاذِفَ

قذفت بنا المفازۃُ المَقَاذِفَ۔

المِقْذَافُ: چپو، لکڑی جس کے سرے چوڑی لوح ہوتی ہے اس سے کشتی کھینچی جاتی ہے (ج) مَقَاذِیْفُ۔

(۲) پھینکنے کا آلہ۔

المُقَذَّفُ: بہت گوشت والا موٹا گویا اسے اٹھا کر پھینک دیا گیا ہو۔

(۲) لعین جسے بہت لعن طعن کیا جاتا ہو۔

المِقْذَفُ: پھینکنے کا آلہ۔

(۲) کشتی کا چپو (ج) مَقَاذِفُ۔

المِقْذَفَةُ: المِقْذَفُ۔

(ج) مقاذِف۔

قَذَلَ فلانٌ ـُ قَذْلاً: ظلم و جور کرنا۔

-فی الامر: کوشش کرنا۔

-فلاناً: گدی پر مارنا۔

(۲) پیچھا کرنا (۳) عیب لگانا۔

القَاذِلُ: پیچھے لگانے والا۔

القَذَالُ: گدی سے اوپر انسان اور گھوڑے کے سر کا آخری حصہ۔

القَذَالَانِ: گدی کے دائیں بائیں ملا ہوا حصہ۔

قَذَالُ الفرس: گھوڑے کی پیشانی کے پیچھے لگام کے دونوں تسمے باندھنے کی جگہ۔

(ج) قُذُلٌ، و اَقْذِلَةٌ۔

قَذَمَ له من العطاء ـِ قَذْمًا: اپنے مال میں سے بہت دینا۔

قَذِمَ من الماء ـَ قُذْمَةً و قَذَمًا: پانی کا گھونٹ لینا۔

القُذَام: کشادہ۔

یقال: بئرٌ قُذَامٌ: بہت پانی والا کنواں۔

القُذَمُ: بہت عطا کرنے والا۔

القُذُمُ: سخی لوگ۔

القُذْمَةُ من الماء: پانی کا گھونٹ۔

القَذُوْمُ من الآبار، القُذَامُ۔

(ج) قُذُمٌ۔

قَذِیَ الشیءُ ـَ قَذْیًا، و قَذًی: کسی چیز میں تنکے یا گرد پڑنا۔

-العینُ: آنکھ کا کیچ اور چیپڑ نکالنا۔

اَقْذَتْ عینُه: قَذَتْ

ھی مُقْذِیَةٌ۔

-عینَه: آنکھ میں تنکا ڈالنا۔

(۲) آنکھ سے تنکا نکالنا۔

قَاذَاہُ: بدلہ دینا۔

قَذَّی عینَه: اَقْذَاھَا۔

ھی مُقَذَّاۃٌ۔

اِقْتَذَی الطائرُ: پرندے کا آنکھ سے کیچ نکالنا۔

الاَقْذَاءُ من الناس: نچلے درجے کے لوگ۔

القَذَی: القَذَاۃ کی جمع آنکھ میں بننے والا کیچ اور چیپڑ وغیرہ۔

یقال: هو یُغْضِی علی القَذَی: وہ ذلت و کلفت برداشت کرتا ہے شکوہ نہیں کرتا (ج) اَقْذَاءٌ و قُذِیٌّ۔

القِذَی: باریک مٹی جو آنکھ میں گر جائے (ج) اَقْذَاءٌ و قُذِیٌّ۔

القَذَاۃُ: ولادت سے قبل اور بعد خون جو اونٹنی اور بکری خارج کرتی ہے۔ (۲) آنکھ اور پانی میں گرنے والی مٹی وغیرہ (ج) قَذًی۔

Marfat.com

يقال: فلانٌ قَذاةٌ في عين فلانٍ: فلاں فلاں کے لئے باعث تکلیف ہے۔
القَذِی: يقال: رجلٌ قَذِی العين: وہ آدمی جس کی آنکھ میں تنکا گر گیا ہو۔

ق .... ر

قَرَأَ الكتابَ ـَ قِراءَةً و قُرْآناً: کتاب کے الفاظ پر غور کرنا اور ان کی زبان سے ادائیگی کرنا۔
(٢) الفاظ کا تتبع کرنا لیکن زبان سے ادا نہ کرنا۔ آج کل اسے قراءۃ صامتۃ کہتے ہیں۔
-الآية من القرآن: قرآن کی آیت دیکھ کر یا زبانی تلاوت کرنا۔ ہو قارئٌ
(ج) قُرّاءٌ۔
-عليه السلامَ قِراءَةً: کسی کو سلام پہنچانا۔
-الشيءَ قَرْءاً و قُرْآناً: یکجا کرنا، اکٹھا کرنا۔
أقرَأتِ المرأةُ: عورت کا حائضہ ہونا۔
(٢) حیض سے پاک ہونا (ضد) ہو مُقرِئٌ۔
-الرَّجُلُ: عبادت گزار ہونا۔
-النجومُ: طلوع یا غروب کے قریب ہونا۔
-الرِّياحُ: ہواؤں کا مقررہ وقت پر چلنا۔
-فلاناً: پڑھانا۔ ہو مُقرِئٌ۔
يقال: أقرَأهُ القرآنَ۔
-السلامَ: کسی کو سلام پہنچانا۔
قارَأهُ مُقارَءَةً قِراءً: کسی کے ساتھ مل کر پڑھنا۔
قَرَّأَ المرأةُ: عورت کو عدت گزرنے کے لئے استبراء رحم تک روکے رکھنا۔
هي مُقرَأةٌ۔
اِقترَأَ القرآنَ والكتابَ: قرأهُ۔
تَقَرَّأ: عبادت گزار ہونا (٢) فقیہ ہونا۔
اِستقرَأهُ: کسی سے کچھ پڑھوانا۔
الاستقراءُ: کلی نتیجہ تک پہنچنے کے لئے جزئیات کی تحقیق کرنا۔
أقرأ قرأ سے اسم تفضیل یعنی سب سے بہتر قاری۔

القارِئُ: عبادت گزار۔
القرآن: محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کا نازل کردہ کلام جو کہ مصاحف میں مکتوب ہے۔
(٢) قرأت۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَإِذَا قَرَأْنَاهُ ارءَ ناهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ﴾ یعنی قرأت۔
القَرْءُ: حیض (٢) حیض سے پاکی۔
(٣) قافیہ (ج) أقْراءٌ، قُرُوءٌ، أقْرُؤٌ۔
أقراءُ الشِّعرِ: شعر کے قافیے (٢) طریقے اور بحریں۔
القُرّاءُ: عبادت گزار۔
القَرّاءُ: خوش الحان قاری۔
المَقرَأةُ: مسجد یا مزار میں حفاظ قرآن کے بغرض حصول برکت قرآن پڑھنے کی جگہ (مو)
(ج) مقارئ۔
قَرَبَ السَّيفَ ـُ قَرْباً: تلوار کے لئے میان تیار کرنا۔
(٢) تلوار کو میان میں داخل کرنا۔
-الإبلَ: سویرے پانی پر آنے کے لئے اونٹوں کو رات میں لے کر چلنا۔
قَرِبَ الشيءَ ـَ قُرْباً، و قُرْباناً: قریب ہونا۔
(٢) لگ جانا، مل جانا۔
شدت کے ساتھ روکنے کے لئے کہا جاتا ہے۔
لَا تَقرَبْهُ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ﴾
﴿وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ﴾
-الرجلُ زوجتَه: ہم بستری کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ﴾۔
قَرُبَ الشيءُ ـُ قَرابَةً و قُرْباً و قُرْبَةً و قُرْبىٰ و مَقْرُبَةً: قریب ہونا۔ ہو قَريبٌ
يقال: قَرُبَ منه، قَرُبَ إليه۔
أقْرَبَتِ الحامِلُ: حاملہ کی ولادت قریب ہونا۔
هي مُقرِبٌ (ج) مَقارِبُ۔

-الدُّمَّلُ: پھوڑے کا پک کر پھٹنے کے قریب ہونا۔
-المستقي الإناءَ: برتن کو کنارہ کے قریب تک بھرنا۔
-فلاناً قِراباً: برتن کو کنارہ کے قریب تک بھرنا۔
-السيفَ والسِّكِّينَ: تلوار یا چھری کے لئے میان تیار کرنا۔
(٢) میان میں داخل کرنا۔
قارَبَ الإناءَ: بھرنے کے قریب ہونا۔
الاناءُ قَرْبانُ (اس کی مؤنث قَرْبىٰ)
يقال: اناءٌ قَرْبانُ و قَصْعَةٌ قَرْبىٰ۔
-فلانٌ في اموره: معاملات میں میانہ روی اختیار کرنا، حد سے نہ بڑھنا۔
-الخَطْوَ: قدم ملانا۔
-فلانٌ فلاناً: کسی سے اچھی طرح بات کرنا (٢) کسی کا ہم خیال ہونا۔
قَرَّبَ فلانٌ: کمر کے درد میں مبتلا ہونا (٢) کمر پر ہاتھ رکھنا۔
-الفرسُ: کم رفتار سے دوڑنا۔
يقال: جاءَ فلانٌ يُقرِّبُ به فرسُه۔
-الشيءَ: نزدیک کرنا۔
يقال: قرَّبَه منه، قرَّبه اليه، قرَّبه عنده
-القُرْبانَ: قربانی پیش کرنا۔
-قِراباً: میان بنانا۔
اِقترَبَ القومُ: ایک دوسرے کے نزدیک ہونا
-الوَعْدُ: وعدہ کے وقت کا نزدیک آنا۔
يقال: اقترَبَ منه
تَقارَبا: ایک دوسرے کے قریب ہونا
-الزَّرْعُ: کھیتی کے پکنے کا وقت قریب ہونا۔
-الوعدُ: وعدہ کا وقت نزدیک آنا۔
تَقرَّبَ اليه: کسی کے نزدیک ہونے کی کوشش کرنا۔
(٢) کسی کے قرب یا حق کے ذریعے وسیلہ اختیار کرنا۔

Marfat.com

يقال: تقرّبَ الى الله بالاعمالِ الصالحة۔
اِستقربَهٗ: کسی کو قریب سمجھنا۔
(۲) کسی کو قریب بلانا۔
التقرُّباتُ: يقال: ظهرت تقرُّبات الماء: پانی کے آثار اور وہ چھوٹی کنکریاں ہیں جب کنواں کھودنے والا انہیں دیکھتا ہے تو پانی کو قریب خیال کرتا ہے۔
القاربُ: چھوٹی کشتی۔
(۲) کشتی نما کا پیالہ جس میں کھانا کھایا جاتا ہے (محدث)
(ج) قَوارِبُ۔
القِرابُ: تلوار وغیرہ کی میان۔
(ج) قُرُبٌ و اَقرِبَةٌ۔
(۲) مسافر کا چمڑے کا توشہ دان۔
القُرابُ: نزدیک۔
يقال: ماهو بعالم و لا قُرابُ عالم: وہ عالم تو کیا عالم کے قریب بھی نہیں۔
يقال: معَه الف دِرهم او قُرابُهٗ۔
يقال: آتيتهٗ قُرابَ العَشِيّ و قُرابَ اللّيل: رات کے قریب۔
القَرابةُ: رشتہ داری۔
يقال: هم ذَوُو قرابتي ذَوُو قرابةٍ مِنّي
القِرابَةُ: اگلے دن کے پانی پر پہنچنے کے لئے رات کا سفر
القُرابَةُ: القُرابُ۔
القُربُ: نزدیکی۔
(۲) رشتہ داری۔
يقال: بيني و بينه قُربٌ۔
(۲) کمر پہلو کوکھ (ج) اَقرابٌ۔
القَرَبُ: القِرابَةُ۔
(۲) وہ کنواں جس کا پانی نزدیک ہو۔
(۳) وہ رات جس کی صبح کو پانی پر پہنچا جائے۔
القُربٰى: رشتہ داری۔
القُربانُ: ہر وہ ذبیحہ وغیرہ جس کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کیا جائے۔

(۲) بادشاہ کا مصاحب اور درباری
(ج) قَرابِينُ۔
القُربَةُ: القَرابَةُ۔
يقال: بيني و بينه قُربَةٌ۔
(۲) اعمال صالحہ جن سے اللہ کا قرب حاصل کیا جائے (ج) قُرَبٌ، قُرُباتٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمِنَ الاَعرابِ مَنْ يُّؤمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبٰتٍ عِندَ اللهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُولِ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ﴾
القِربَةُ: چمڑے کا مشکیزہ جس کے ایک جانب سوراخ ہو اسے پانی یا دودھ وغیرہ کی حفاظت کے لئے استعمال کیا جائے۔
القَرِيبُ: مکان زمان یا نسب میں قریب۔
يقال: مكانٌ قريبٌ مَحلّة قريب۔
هما، هُم، هُنّ قريبٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّ رَحْمَتَ اللهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ﴾ (ج) اَقرِباءُ و قَرابٰى۔
يقال: جاؤا قرابٰى: وہ ایک دوسرے کے قریب آئے۔
(۲) فارسی شعر کی ایک بحر جس کا وزن: مفاعیلن مفاعیلن فاعلاتن ہے۔
القَرِيبَةُ: قرابت والی، تقرب والی۔
القَورَبُ: وہ پانی جس پر کثرت کی وجہ سے قابو نہ پایا جاسکے۔
المُتَقارِبُ من الرجال: پست قد۔
(۲) شعر کی ایک بحر جس کا وزن: فَعُولُنْ آٹھ مرتبہ ہے۔
المقارِبُ: عمدہ اور گھٹیا کا درمیانہ۔
المَقرَبُ: مختصر راستہ (۲) رات کا سفر۔
المَقرَبَةُ: القَرابَةُ۔
- من الطُّرُقِ: مختصر یا چھوٹا راستہ جو بڑے راستے تک پہنچانے والا ہو۔
(۲) مسافروں کے آرام کی منزل (ج) مَقارِبُ

المُقرَبَةُ: سواری کے لئے تیار گھوڑا یا اونٹنی
(۲) عمدہ قسم کا گھوڑا جس کی خوبی کی بناء پر اس کا تھان اور چارہ گاہ نزدیک بنائی جائے۔
المُقترَباتُ: التَقرّباتُ۔
القَربوسُ: زین کا ابھرا ہوا کنارہ۔ یہ دو ہوتے ہیں (ج) قَرابِيسُ۔
قَرَتَ الدَّمُ ـُ قُرُوتاً: سوکھنا۔
يقال: قَرِتَ الظُّفرُ: ناخن میں خون اکٹھا ہو کر خشک ہو جانا۔
-الرجلُ: خاموش ہو جانا۔
قَرِتَ الرَّجُلُ ـَ قَرَتاً: غم یا غصہ کی وجہ سے چہرے کا رنگ بدلنا۔
يقال: قَرِتَ وجهُه۔
القَرِتُ: خشک جما ہوا۔
قَرَتَه الاَمرُ او الغَمُّ ـُ قَرْتاً: کسی بات یا غم کا تکلیف دہ ہونا۔
قَرِتَ ـَ قَرَتاً: محنت کرنا۔
قَرَحَه ـَ قَرْحاً: زخمی کرنا۔
-فلاناً بالحق: حق کی بنا پر کسی کا استقبال کرنا۔
قَرِحَ ـَ قَرَحاً: ہتھیار یا پھنسیوں کی وجہ سے زخم ظاہر ہونا۔
هو قَرِحٌ۔
يقال: قَرِحَ جلدُه۔
قَرِحَ قلبُه من حُزنٍ۔
-الحيوانُ: جانور کی پیشانی پر ایک درہم کے بقدر یا اس سے کم سفیدی ہونا۔
هو اَقرَحُ۔
-الرَّوضةُ قُرحةً: باغیچہ کے وسط میں سفید پھولوں کا ہونا۔ هي قَرحاءُ۔
-ذو الحافر قَرْحاً: سم والے جانور کا پانچ سال کی عمر کا ہونا اور کچلی کے قریب والا دانت گر جانا۔ هو قارِحٌ۔
-للشيءِ: کسی چیز پر رنجیدہ ہونا۔
اَقرَحَ فلانٌ: پھوڑے، پھنسیوں والا ہونا۔
-ذو الحافر: قَرَحَ۔

Marfat.com

-فلاناً: زخمی کرنا۔
قارحَہ: سامنا کرنا۔
یقال: لقیہ مُقارحۃً: وہ اس سے آمنے سامنے ہو کر ملا۔
قَرَّحَ الشجرُ: درخت پر پتے کی نوکیں نکلنا۔
-سِنُّ الصغیر: بچے کا دانت نکلنے والا ہونا۔
-الجسیمَ: زخمی کرنا۔
-الوَشمَ: سوئی سے بدن کو گودنا۔
اِقتَرَحَ بئراً: ایسی جگہ کنواں کھودنا جہاں کھدائی نہ کی گئی ہو۔
-الامرَ: کسی سے معلوم کئے بغیر کوئی بات ذہن سے نکالنا۔
-الکلامَ: برجستہ بولنا۔
-الشیَٔ: پسند اور منتخب کرنا۔
یقال: اقترح علیہ صوتَ کذا و کذا۔
-الرایَ: رائے یا تجویز پیش کرنا۔ (محدثہ)
تَقَرَّحَ الجَسَدُ: بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلنا۔
-فلانٌ لِلامرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا۔
الاِقتِراحُ: تجویز برائے غور فکر و تشریح (محدثہ)
القارِحُ من ذی الحافر: سم والا پانچ سالہ جانور جس کے پانچ سال پورے ہو گئے ہوں اور رباعیہ سے متصل دانت کے ٹوٹنے کے بعد اس کی جگہ کچلی نکل آئی ہو۔
(ج) قَوارِحُ، و قُرَّحٌ۔
ھی قارحٌ و قارِحَۃٌ۔
-من الفرس: گھوڑے کا دانت، ہر سم والے جانور کے دو دانت ہوتے ہیں اوپر والے چار دانتوں کے گرد اور دو دانت نیچے والے چار دانتوں کے گرد اور کل چار انیاب ہوتے ہیں ایک انیاب کو قارح کہتے ہیں۔
القَراحُ من کل شیٔ خالص
یقال: ماءٌ قَراحٌ۔

-من الارض: کاشت کے لئے کھلی زمین جہاں عمارت نہ ہو (ج) اَقرِحَۃٌ۔
القُرحُ: زخم۔
(۲) اونٹوں کے بچوں کو لگنے والی مہلک خارش۔
(ج) قُروحٌ۔
القُرحَۃُ: پھوڑا یا پھنسی جس میں مواد پیدا ہو گیا ہو۔ (ج) قُرَحٌ و قُروحٌ۔
ذو القُروح: امرئ القیس شاعر کا لقب۔
القُرحَۃُ: القَرحَۃُ
(۲) ایک چھوٹے درہم یا اس سے کم کے بغیر سفیدی جو گھوڑے کی آنکھوں کے درمیان ہو۔
القَرِیحُ: زخمی (ج) قَرحی۔
-من الماء: خالص پانی جس میں کسی چیز کی آمیزش نہ ہو۔
قَریحُ السَّحابَۃِ: بادل سے برستا ہوا پانی (ج) اَقرِحَۃٌ۔
القَریحَۃُ من کل شیٔ: ہر چیز کا پہلا اور ابتدائی حصہ۔
یقال: شربتُ قریحۃ البئر: کنواں کھودتے وقت سب سے پہلے نکلنے والا پانی میں نے پیا۔
-من الانسان: انسان کی جبلت، فطرت۔
(۲) نیا کلام اور نئی رائے پیدا کرنے کا ملکہ (مو)
(ج) قَرائحُ۔
قَرَدَ المالَ - قَرداً: کمانا، جمع کرنا۔
یقال: قَرَدَ لعیالہ
قَرِدَ البعیرُ - قَرَداً: اونٹ کا بہت چچڑیوں والا ہونا۔ ھو قَرِدٌ۔
-الشَّعرُ و الصوفُ: بالوں کا گھونگھریالا ہونا۔
-الادیمُ: چمڑے کا خراب ہونا۔
-فلانٌ: بعجز لسانی سے رک کر خاموش ہونا
-اَسنانُہ: دانتوں کا چھوٹے ہونے کی وجہ سے مسوڑھوں سے ملا ہوا ہونا۔
یقال: قَرِدَ فَمُہ۔

اَقرَدَ البعیرُ و نحوُہ: اونٹ کا بہت چچڑیوں والا ہونا۔
فلانٌ: خاموش ہونا، مردہ ہونے کا اظہار کرنا
(۲) بولنے سے عاجز ہو کر خاموش ہونا۔
-الی فلان: کسی کے تابع ہونا۔
اصل اس کی یہ ہے کہ کوا اونٹ کی کمر پر بیٹھ کر اس کی چچڑیاں پکڑے جس سے اونٹ کو راحت ملتی ہے۔
قَرَّدَ فلانٌ: تابع ہونا۔
یقال: قَرَّدَ الی فلان۔
-البعیرَ: اونٹ کی چچڑیاں صاف کرنا۔
-فلاناً: کسی کو مہربان بن کر دھوکہ دینا۔
تَقَرَّدَ الشَّعرُ و نحوہ: بال وغیرہ کا گھونگھریالا ہونا۔
-الدَّقیق و نحوہ: آٹے میں گٹھلیاں پڑنا اور پانی کی آمیزش برابر نہ ہونا۔ اسی بارے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔ ذُرّی الدّقیق و انّا احرّک لئلا یتقرّد۔
القُرادُ: ایک قسم کا کیڑا جو بہت ٹانگوں والا ہوتا ہے اور چوپاؤں اور پرندوں پر گزر بسر کرتا ہے اس کی متعدد اقسام ہیں۔
الواحدۃ: قُرادۃٌ۔
(۲) پستان کی نوک (ج) قِردانٌ۔
القِردُ: بندر، چار ٹانگوں والا حیوانات ثدییۃ کی ایک قسم جو نقالی کا حریص ہوتا ہے۔
انسان کے سب سے زیادہ مشابہ جانور ہے۔
(ج) اَقرادٌ، و قُرودٌ، و قِرَدَۃٌ۔
القَرَدُ: جھڑی ہوئی اون۔
(۲) کھجور کے پتے اتاری ہوئی شاخ۔
القَرّادُ: بندر سدھارنے والا، مداری۔
القَرودُ: تابع، پرسکون۔
قَردَحَ فلانٌ: چھوٹا ہو جانا، حقیر و ذلیل بن جانا، ماتحت بن جانا۔
اِقرَندَحَ الرَّجُلُ و غیرُہ: شر کے لئے تیار ہونا۔

Marfat.com

هو مُقْرَنْدِحٌ۔
-لفلان: کسی پر غلط الزام عائد کرنا۔
القُرْدُحَۃُ: گلے کی ہنسلی کا ابھرا ہوا تکون حصہ۔
اس کا نام تُفَّاحۃ آدم ہے۔
القُرْدُوحُ: بڑا ڈیل ڈول کا بندر۔
القُرْدَدُ: بلند ہموار سخت زمین۔
القُرْدُوْدُ: القُرْدَدُ (ج) قَرَادِیْدُ
القُرْدُوْدَۃُ: پیٹھ کی ہڈی کا مہرہ۔
(۲) پہاڑ کا بالائی حصہ (ج) قَرَادِیْدُ۔
القُرْدِیْدَۃُ من الرجال: سخت گفتار آدمی۔
(۲) کمر کے درمیان کی لکیر (ج) قَرَادِیْدُ
القُرْدَعُ: اونٹنیوں اور مرغیوں کی جوئیں
واحدتہ: قِرْدَعَۃٌ۔
القُرْدُوعُ: چھوٹی چیونٹی۔
قَرَّ ـِ قَرِیْرًا: مسلسل یکساں آواز نکالنا۔
یقال: قَرَّ الطائر' والطائرۃُ' الحَیَّۃُ۔
-علیه الماءَ قُرُوْرًا: پانی ڈالنا۔
قَرَّ الیومُ ـَ قَرًّا: ٹھنڈا ہونا۔
-بالمکانِ قَرًّا و قَرَارًا و قُرُوْرًا: قیام کرنا۔
تقول: قررت فی ھذا المکان طویلاً
(۲) پرسکون اور مطمئن ہونا۔
قَرَّ الیوم ـَ قَرًّا: ٹھنڈا ہونا۔
-عینُه: آنکھ ٹھنڈی' خوش و راضی ہونا۔
هو قَرِیْرُ العین۔
یقال: قَرَّ بھذا الامر عینًا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿کَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ﴾۔
اَقَرَّ: ٹھنڈک میں داخل ہونا۔
(۲) سنجیدہ اور فرماں بردار ہونا۔
ومنه الحدیث: انّه استصْعَب ثم ارفضّ و اَقَرَّ۔
-بالحقِّ وله: حق کا اقرار و تسلیم کرنا۔
یقال: اَقَرَّ علی نفسه بالذَّنْبِ۔
-الشیَٔ فی المکان: قائم و ثابت کرنا۔
-العاملَ علی العمل: کام سے مطمئن ہو کر کاریگر کو کام پر لگائے رکھنا۔
-الرَّأیَ: رائے مان لینا' پاس کرنا۔
-اللہ عینَه: اللہ کا کسی کو خوش کرنا' عطا کرنا۔
قَارَّہٗ: کسی کے ساتھ ٹھہرے رہنا۔
یقال: انا لا اُقَارُّکَ علی مَا انتَ علیه
حدیث میں ہے: (قَارُّوا الصلاۃ) نماز میں سکون کے ساتھ رہو' نہ ہلو اور نہ فعل عبث کرو۔
قَرَّرَ الشیَٔ فی المکان: اَقَرَّہٗ۔
-الشیَٔ فی مَحَلِّه: کسی چیز کو اس کی جگہ پر برقرار رکھنا۔
یقال: قَرَّرَ الطَّائرَ فی و کرہ' قَرَّرَ العامل علی عمله۔
-فلانًا بالذَّنْبِ: کسی سے اعتراف جرم کرانا۔
یقال: قَرَّرَ فلانًا علی الحقِّ: کسی سے حق کو تسلیم کرالینا' منوالینا۔
قَرَّرْتُ عنده الخبرَ حتّٰی استقرَّ: کسی کے نزدیک خبر کو تحقیق کے بعد قابل یقین بنا دینا۔
قَرَّرَ المسألَۃَ او الرَّأیَ: کسی مسئلہ یا رائے کی تحقیق و وضاحت کرنا (مو)
اِقْتَرَّ الشیُٔ: قرار پانا' سکون سے ہونا۔
-فلانٌ: ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا۔
-القِدْرُ: دیگچی میں اتنا پکانا کہ اس کے پیندے کے ساتھ تلی لگا دینا۔
-القُرَّۃَ: تلی کی کھرچن کو بطور سالن استعمال کرنا
تَقَارَّ فی المَکَانِ: قرار پانا' سکون سے ہونا۔
یقال: فلانٌ ما یتقارّ فی مکان۔
حدیث ابوذر رضی اللہ عنہ میں ہے: فَلَم اتقارّ اَنْ قُمتُ میں جمنے بھی نہ پایا تھا کہ کھڑا ہو گیا۔
تَقَرَّرَ الاَمْرُ: طے پانا' ثابت و قائم ہونا۔
-الرأیُ او الحکمُ: رائے پاس ہونا۔
فیصلہ ہو جانا (فیصلہ نافذ کرنے والے کا نافذ کرنا)
اِسْتَقَرَّ بالمکانِ: قرار پانا' سکون ہونا' قیام پذیر ہونا۔
القَارُّ: ٹھہرا ہوا' سکون پذیر۔
(۲) ٹھنڈا
القَارَّۃُ: ہموار کشادہ جگہ۔
(۲) زمین کے خشک حصوں کی تقسیم میں سے ایک بڑا حصہ' براعظم۔
القَارُوْرَۃُ: سیال مادہ کو محفوظ کرنے کے لئے شیشہ کی بوتل۔
(۲) خوشبو کی شیشی۔
(۳) عورت' نزاکت سے تشبیہ کی بناء پر۔
حدیث شریف میں ہے: (رِفْقًا بِالقَوَارِیْرِ) (ج) قَوَارِیْرُ۔
القَرَارُ: نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جائے۔
(۲) فیصلہ' فرمان' رائے جو پاس شدہ ہو۔
(۳) موسیقی کی آخری لے جو بار بار دہرائی جاتی ہے۔
القَرَارَۃُ: ٹھنڈا پانی جو دیگچی میں پکانے کے بعد اس کو جلنے سے بچانے کے لئے' اس پر انڈیلا جاتا ہے۔
(۲) نشیبی جگہ جس کی طرف پانی آ کر اس میں جمع ہو جائے (۲) نشیبی باغ۔
(ج) قَرَارٌ۔
یقال: اِنَّ فلانًا لَقَرَارَۃُ حُمْقٍ: وہ حماقت کا پتلا ہے۔
القُرَارَۃُ: ہنڈیا کے نیچے لگ جانے والا شوربہ یا جلا ہوا مسالا یا گھی وغیرہ۔
القَرُّ: حَرّ کے ساتھ لازم (مشاکلت کی بناء پر ہے)
(۲) ہر ٹھنڈی چیز۔
یومُ القَرِّ: یوم النحر سے اگلا دن کیونکہ اس دن لوگ منیٰ یا اپنے مکانات میں قیام کرتے ہیں۔
(۳) ہودج' اونٹ کا کجاوہ۔
القُرُّ: ٹھنڈک۔
یقال: وقعتْ بِقُرٍّ: اس کے کلیجہ میں ٹھنڈک پڑ گئی' اس نے اپنی مراد پالی۔
القِرَّۃُ: یقال: لیلۃ قِرَّۃٌ: ٹھنڈی رات
اَصَابَهُمْ قِرَّۃٌ: ان کو ٹھنڈ لگ گئی۔

Marfat.com

القِرَّةُ: ٹھنڈک۔
(۲) انسان وغیرہ کو لگنے والی ٹھنڈ۔
القُرَّةُ: وہ چیز جس سے آنکھ کو ٹھنڈک حاصل ہو۔
یقال: ھو قُرَّةُ العین: آنکھوں کی ٹھنڈک، باعث خوشی و تسکین۔
فلانٌ فی قُرَّةٍ من العیش: فلاں آسودہ اور خوش عیش ہے۔
(۲) ہنڈیا کے نیچے لگ جانے والا شوربہ یا جلا ہوا مسالا یا گھی وغیرہ۔
قُرَّةُ العَیْنِ: فصیلہ خیمیۃ کی ایک طویل العمر آبی سبزی، حوض، تالاب وغیرہ میں اُگتی ہے۔ اس کا پتا کاشت کیا جاتا ہے اور کچا یا پکا کر کھایا جاتا ہے۔ جیسے اِسفاناخ اسے کرفس الماء، اور جرجیر الماء بھی کہتے ہیں۔
القَرُوْرُ: ٹھنڈا پانی جس سے غسل کیا جائے
(۲) خوشی سے نکلنے والے ٹھنڈے آنسو۔
- من النِّساء: وہ عورت جو اپنے پھسلانے والے کی پرواہ نہ کرے۔
المُسْتَقَرُّ: قرار، جماؤ، ٹھہراؤ۔
یقال: لِکُلِّ نباءٍ مُسْتَقَرٌّ: ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے ایک غایت ہے۔
صَارَ الأمرُ الی مُسْتَقَرِّہٖ: معاملہ اپنی آخری جگہ اختتام کو پہنچ گیا۔
المَقَرُّ: جائے قرار، جائے قیام۔
(ج) مَقَارُّ۔
یقال: اذکُرنی فی المَقَارِّ المقَدَّسَۃِ: مجھے مقامات مقدسہ میں یاد رکھئے۔
(۲) وہ جگہ جسے انسان اپنی قیام گاہ بنائے۔
المُقَرِّرُ: جماعت کا رکن جو جماعت کے نظریہ کو بیان کرنے والا ہو، ترجمان (محدثہ)
المُقَرَّرُ: امرٌ مُقَرَّرٌ: طے شدہ، ثابت
(۲) پاس شدہ فیصلہ۔
(۳) (تدریسی اصطلاح میں) کسی مضمون کے موضوعات کا مجموعہ جو کسی معین مرحلہ میں طالب علم کے ذمے پڑھنے لازم ہوں (محدثہ)
المَقَرَّۃُ: چھوٹا حوض جس میں پانی اکٹھا ہو جائے۔
المَقْرُوْرُ: یقال: یوم مَقْرُوْرٌ: ٹھنڈا دن
رجُلٌ مَقْرُوْرٌ: وہ شخص جسے ٹھنڈک لگ گئی ہو۔
قَرَسَہُ البَرْدُ ـِ قَرْسًا: کسی کو سخت سردی لگنا۔
(۲) سردی کا ہاتھ پاؤں کو سن کر دینا۔
- الماءَ: پانی کو بہت زیادہ ٹھنڈا کرنا۔
قَرِسَ البَرْدُ ـَ قَرَسًا: سردی سخت ہونا۔
- الاِنسانُ: ٹھنڈ لگنا (۲) ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا کوئی کام نہ کر سکنا۔
یقال: قَرِسَتْ اَصَابِعُہٗ
اَقْرَسَ العُوْدُ: سخت سردی سے لکڑی کا پانی خشک ہو جانا۔
- البَرْدُ اَصَابِعَہٗ: سردی کا انگلیوں کو سن کر دینا۔
یقال: اَقْرَسَہُ البَرْدُ: جب انگلیاں سردی سے سن ہو جائیں تو کہا جاتا ہے۔
- الماءَ: پانی کو بہت زیادہ ٹھنڈا کرنا۔
قَرَّسَ الشیءَ: حد سے زیادہ ٹھنڈا کرنا۔
یقال: قَرَّسَ الماءَ فی الاِناء۔
- قَرِیْسًا: منجمد شے بنا دینا۔
القَارِسُ: سخت سردی۔
یقال: اصبح الماءُ قارِسًا: پانی کا بہت زیادہ ٹھنڈا ہونا۔
القَرْسُ: سخت ٹھنڈک۔
یقال: لیلۃ ذات قَرْسٍ: سخت ٹھنڈک والی رات۔
(۲) سخت ٹھنڈا پالا، آسمان سے گرنے والی برف اور اس کی کثرت۔
القِرْسُ: القَرْسُ۔
(۲) چھوٹے مچھر۔
القَرَسُ: ہر جمی ہوئی شے۔
(۳) سخت سردی۔
القَرِیْسُ: یقال: اَصْبَحَ الماءُ قَرِیْسًا: پانی جم گیا، برف ہو گیا۔
- من الطعام: ٹھنڈا کیا ہوا جما ہوا کھانا۔
یقال: سَمَکٌ قَرِیْسٌ: مچھلی کو پکا کر پتلا شوربہ بنا کر اس میں چھوڑ دی جائے حتیٰ کہ جم جائے۔
قَرَشَ الشیءَ ـِ قَرْشًا: اِدھر اُدھر سے اکٹھا کر کے ملانا۔
یقال: قَرَشَ لعیالہ: روزی کمانا۔
- من الطعام: تھوڑا سا کھانا لینا۔
یقال: قَرَشَ فی معیشتہ: گزر بسر میں تنگی کرنا۔
قَرِشَ ـَ قَرَشًا، قُرْشَۃً: سرخ و سفید ہونے کی بنا پر دہکتے ہوئے چہرے والا ہونا۔
اَقْرَشَتِ الشَّجَّۃُ: زخم کا ہڈی کو توڑ دینا اور چکنا چور نہ ہو۔
- فلانٌ بفلان: کسی سے چغلی کھانا، کسی کے خلاف بھڑکانا (۲) کسی کو اس کے عیوب سے واقف کرنا
قَرَّشَ بینَ القوم: چغل خوری کرنا، باہم لڑانا۔
- لعیالہ: اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا۔
- فلانًا: کسی کو قریشی خاندان کا سمجھنا۔
اِقْتَرَشَ لاَھْلِہٖ: اکٹھا کرنا، کمانا۔
- الرِّماحُ: نیزوں کا باہم ٹکرا کر آواز دینا۔
- فلانٌ بفلانٍ: کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے چغل خوری کرنا۔
تَقَارَشَ القومُ: باہم نیزہ زنی کرنا۔
- الرِّماحُ: اِقْتَرَشَتْ
تَقَرَّشَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا
- فلانٌ فی معیشتہ: روزی میں تنگی کرنا۔
- لاَھلہ و عیالہ: اکٹھا کرنا، کمانا۔
- الرَّجلُ: قریش کی طرف منسوب ہونا۔
(۲) قریش کی مشابہت اختیار کرنا۔
(۳) برائیوں سے بچنا۔
- الرِّماحُ: اِقْتَرَشَتْ
- المالَ و المتاعَ: اکٹھا کرنا۔
- الشیءَ: کسی چیز کو بالکل ابتدائی ترتیب سے

Marfat.com

لینا

القَرْشُ: اِدھر اُدھر سے اکٹھی کی ہوئی چیز۔

(ج) قُرُوْشٌ۔

القِرْشُ: غضروفیہ مچھلیوں کی ایک قسم جو بہت بڑی ہوتی ہے اور اس سے ڈرا جاتا ہے۔

(۲) ایک سکہ جو مختلف ملکوں میں مختلف مقدار کا ہے لیرہ یا جنیہ کا سوواں حصہ ہوتا ہے (مع)

(ج) قُرُوْشٌ۔

قُرَیْشٌ: بنو مضر کی شاخ ایک عرب قبیلہ مکہ معظمہ میں رہائش پذیر ہوا اور حج کے انتظامات کا منتظم ہوا اسی قبیلے سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس کی طرف منسوب قُرَشِیٌّ و قُرَیْشِیٌّ۔

القَرْشَةُ: گھوڑوں کی (ٹاپوں کی آواز)

(۲) اخروٹ وغیرہ کو ہلانے کی آواز۔

القِرْوَاشُ من الرِّجال: طفیلی

(۲) بڑے سر والا۔

القَرِیْشُ: سخت

(۳) کم چکنا ایک قسم کا خشک پنیر (مو)

المُقْرِشَةُ: سخت قحط کا سال۔

القِرْشَبُ من الرِّجال: بسیار خور۔

(ج) قَرَاشِبُ۔

قَرَصَه ـُ قَرْصًا: انگوٹھے اور انگلی سے بدن کے کسی حصہ کو پکڑنا جس سے تکلیف ہو (چٹکی بھرنا)

یقال: قَرَصَه بِاصْبَعِهٖ، قَرَصَ جلدَهٗ، قَرَصَ لحمَهٗ، قَرَصَه بظُفْرِهٖ: ناخن سے جلد پکڑنا۔

-البُرْغُوْثُ: پسو یا مچھر کا کاٹنا۔

-الحَیَّةُ: سانپ کا ڈسنا۔

-البَرْدُ فلانًا: سردی کا تکلیف دینا۔

- الشرابُ و نحوُه اللِّسانَ قَرْصًا، قُرُوْصَةً: کسی شراب کا زبان کو لگنا، منہ کاٹنا

-العَجِیْنَ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے کاٹنا، پھیلا کر روٹی بنانے کے لئے۔

قَرِصَ الرجل ـَ قَرَصًا: نفرت انگیزی اور غیبت میں مشغول رہنا۔

قَارَصَه: ایک دوسرے کو بدکلامی سے تکلیف پہنچانا۔

یقال: کان بینهما مقارصاتٌ۔

قَرَّصَ: مبالغہ در قَرَصَ

-العَجِیْنَ: آٹے کو کاٹ کر پیڑے بنانا

- الماءَ: پانی کو اتنا زیادہ ٹھنڈا کرنا کہ وہ برداشت نہ ہو۔

تَقَارَصَا: باہم ایک دوسرے کو زبان سے تکلیف دینا۔

القَارِصُ: لب دوز کھٹا دہی۔

(۲) مچھر کی طرح کاٹنے والا ایک چھوٹا کیڑا

القَارِصَةُ: تکلیف دہ کلمہ۔

(ج) قَوَارِصُ۔

القَرَّاصَیَا: فصیلہ وردیہ کا ایک پھل دار درخت، مصر میں یہ لفظ خشک شفتالو پر بولا جاتا ہے۔ جبکہ شام میں خشک آڑو کو کہتے ہیں۔

القَرَّاص: یقال: لجامٌ قَرَّاصٌ: ایسی لگام جو جانور کو تکلیف دے۔

القُرَّاصُ: جرجیر کی طرح کا ایک پودا جو لمبا اور اونچا ہوتا ہے اس کا زرد پھول ہوتا ہے اور اس کی ترشی جرجیز کی ترشی کی مانند ہوتی ہے اور چھوٹے سرخ دانے ہوتے ہیں۔ مویشی اسے پسند کرتے ہیں۔

(۲) فصیلہ قُرَّاصیة کی ایک گھاس جس کے پتلے بالوں کی طرح کانٹے ہوتے ہیں۔ جب انسان اسے چھوتا ہے تو یہ چبھ جاتے ہیں اور اس سے ایک رس نکلتا ہے جس سے ہاتھ کو تکلیف محسوس ہوتی ہے۔

(۳) ورس ایک پودا جس سے رنگائی کی جاتی ہے۔

(۴) خشک گل بابونہ

یقال: احمر قُرَّاص: سخت سرخ۔

القُرْصُ: پھیلا ہوا گول ٹکڑا، ٹکیہ۔

-من الشمس: سورج کی ٹکیہ یعنی سورج

یقال: غابَ قُرص الشمس۔

(۲) لوہے کا گھیرا جسے دور پھینکنے میں لڑکے باہم مقابلہ کرتے ہیں (مو)

(ج) أقْرَاصٌ، قِرَاصٌ

القُرْصَةُ: چھوٹی گول روٹی۔

(ج) قُرَصٌ

القَرُوْصُ: یقال: لجامٌ قَرُوْصٌ: قَرَّاصٌ۔

المِقْرَاصُ: خم دار چھری (مو)

المُقَرَّصُ: حَلْیٌ مُقَرَّصٌ: ٹکیہ کی طرح گول۔

(۲) دو چیزوں کے درمیان لگا ہوا گول ٹکڑا

المِقْرَصُ: پانی ٹھنڈا کرنے کا برتن۔

(ج) مَقَارِصُ۔

قَرْصَعَ فلان: سکڑنا، سمٹنا، چھپنا۔

(۲) خست کی بنا پر تنہا کھانا۔

-المرأةُ: عورت کا بھونڈی چال چلنا۔

-الکتابَ: حروف باریک اور ملا کر لکھنا

تَقَرْصَعَتِ المرأةُ: قَرْصَعَتْ

القُرْصَان: سمندری ڈاکو (مع)

(ج) قَرَاصِنَة۔

القَرْصَنَةُ: بحری جہازوں پر ڈاکہ زنی (مع)

قَرَضَ الشیَٔ ـِ قَرْضًا: قینچی یا دانت سے کاٹنا۔

یقال: قَرَضَه بنابه، قَرَضَتْهُ الفارةُ۔

-المکانَ: جگہ سے ہٹ جانا، بچ کر نکل جانا

یقال: قَرَضَه ذاتَ الیمین و قَرَضه ذات الشمال۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ﴾ اور جب وہ (سورج) چھپتا تو انہیں بائیں جانب چھوڑ کر چلا جاتا۔

-فلانًا: بدلہ دینا۔

-الشِّعْرَ: شعر کہنا یا نظم تیار کرنا۔

اَقْرَضَه: قرض دینا۔

Marfat.com

يقال: اَقْرَضَه المالَ و غیرَه۔
اَقْرَضَه من ماله
قَارَضَه مُقَارَضَةً و قِرَاضًا: قرض دینا
(۲) تجارت کے لئے کسی کو مال دینا اور متعینہ شرائط کے ساتھ منافع میں شراکت کرنا۔
(دیکھئے: ضاربہ)
(۳) اچھا یا برا بدلہ دینا' شر میں زیادہ مستعمل ہے۔
يقال: قَارَضْتُهُ الزِّيارَةَ: میں نے اس سے ملاقات کی تا کہ وہ مجھ سے ملے۔
اِقْتَرَضَ من فلانٍ: قرض لینا۔
-عِرْضَه کسی کی غیبت کرنا۔
تَقَارَضَا الشيءَ او الأمرَ: تبادلہ کرنا۔
يقال: هُمَا يَتَقَارَضَانِ الثَّنَاء: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔
الخَصْمَان يَتَقَارَضَانِ النظرَ: فریقین کا ایک دوسرے کو بغض وعناد سے دیکھنا۔
القوم يتقارضون الشعر: باہم شعر گوئی کرنا۔
اِسْتَقْرَضَ منه: قرض مانگنا۔
القُرَاضَةُ: کاٹنے سے گرے ہوئے ریزے۔
يقال: قُرَاضَةُ الذهب والفضة قُرَاضة الثوب: کپڑوں کی کٹنگ کے وقت گرنے والی دھجیاں جو پھینک دی جاتی ہیں۔
قُرَاضَةُ الفارِ: چوہے کے کترے ہوئے روئی وغیرہ کے ٹکڑے۔
-من المال: مال کا ردی حصہ۔
القَرَّاضَةُ: بہت غیبت کرنے والا۔
(۲) اون کترنے والا کیڑا۔
القَرْضُ: وہ مال جو غیر کو واپس لوٹانے کی شرط پر دیا جاتا ہے۔
(۲) وہ عمل جسے بدلہ کی طلب کی شرط پر کیا جائے
(۳) پہلے کی ہوئی اچھائی یا برائی۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَاَقْرِضُوا اللهَ قَرْضًا حَسَنًا﴾ القَرْضُ الحَسَنُ تجارتی فائدے اور منافع کے بغیر قرض (مو) (ج) قُرُوْضٌ۔
القِرْضُ: القَرْضُ۔
القَرِيْضُ: شعر
المِقْرَاضُ: قینچی کا ایک پھلکا جس سے کپڑے وغیرہ کاٹے جائیں اور یہ دو ہوتے ہیں (ج) مَقَارِيْضُ۔
(۲) وہ آلہ جس سے ٹکٹ چیکر ریل گاڑی میں ٹکٹ کاٹتا ہے (محدثہ)
يقال: لسانُ فلانٍ مِقْرَاضُ الأعراض
المِقْرَضُ: اِبْنُ مِقْرَضٍ: نیولے جیسا ایک جانور جو اس سے بڑا ہوتا ہے جو کہ فصیلہ سموریہ سے لیکن رتبہ لواحم میں سے ہے (مع)
قَرْضَبَ فلانٌ: حریص ہو کر کھانا۔
(۲) خشک چیز کھانا۔
-الشيءَ: سختی سے کاٹنا۔
-اللحمَ: سارا گوشت کھا جانا۔
يقال: قَرْضَبَ الذئبُ الشاةَ۔
القِرْضَابُ: کھانے میں حریص
(۲) چور (۳) شیر۔
- من السُّيوفِ: تیز تلوار جو ہڈیاں کاٹ ڈالے (ج) قَرَاضِبَةٌ۔
قَرِطَتِ المعزى - قَرَطًا: بکری کا کٹے ہوئے لٹکے ہوئے کانوں والی ہونا۔
هو أَقْرَطُ هي قَرْطَاءُ (ج) قُرْطٌ۔
قَرَّطَ الجاريةَ: لڑکی کو بالی پہنانا۔
-السِّراجَ: چراغ کا گل جھاڑنا یعنی چراغ کا فیتہ جو ایک طرف سے جل چکا ہوتا کہ روشنی اچھی ہو۔
- الكُرَّاثَ و نحوَه في القِدْرِ: ترکاری کو ہنڈیا میں ٹکڑے کرنا۔
- فَرَسَهُ: گھوڑے کو ایڑ لگاتے وقت لگام کان کے پیچھے ڈالنا۔
يقال: قَرَّطَ الفرسَ عنانَهُ۔
- الخيلَ: گھوڑے کو تیز چوکڑی بھرنے پر اکسانا' تیز دوڑانا۔
-علی فلانٍ: تھوڑا تھوڑا دینا۔
- عليه في الطَّلَبِ: مطالبے میں سختی کرنا (محدثہ)
-اليه رسولاً: عجلت میں قاصد بھیجنا۔
تَقَرَّطَتِ الجاريةُ: بالی پہننا۔
القَارِيْطُ: املی کا بیج۔
القِرْطُ: چراغ (۲) چراغ کا شعلہ (۳) آگ۔
القُرَاطَةُ: فیتے کا ایک کنارہ جو جل گیا ہو اور روشنی کے لئے کاٹنا ضروری ہو۔
القُرْطُ: کان کی لو میں لٹکایا جانے والا موتی یا سونا یا چاندی وغیرہ (بالی)
(ج) اَقْرِطٌ' قِرَاطٌ' قُرُوْطٌ' قِرَطَةٌ۔
(۲) جھاڑ فانوس (۳) آگ کا شعلہ۔
(۴) فصیلہ قرنیہ کی ایک مشہور یک سالہ گھاس جو برسیم کے مشابہ ہوتی ہے۔
قُرْطَا النَّصْلِ: چھری وغیرہ کے پھل کی دو نوکیں۔
القِرْطُ: ترکاری کی ایک قسم (لہسن کی قسم) جسے كُرَّاث المائدہ کہتے ہیں۔
القِيرَاطُ: وزن اور پیمائش کا ایک پیمانہ جس کی مقدار مختلف زمانوں میں مختلف رہی ہے جو کہ اب وزن میں گندم کے چار دانوں کے مساوی اور صرف سونے میں گندم کے تین دانوں کے مساوی اور پیمائش میں چیز کا چوبیسواں حصہ۔ جبکہ زمین کی پیمائش میں ایک سو پچھتر میٹر کے مساوی ہے۔
قَرْطَبَ فلانٌ غضبناک ہونا۔
يقال: قَرْطَبَ عليه۔
(۲) تیز دوڑنا۔
-فلاناً: گدی کے بل گرانا۔
يقال: طَعَنَهُ فَقَرْطَبَهُ۔
-الجَزُوْرَ: ذبح شدہ جانور کی ہڈیاں اور گوشت

Marfat.com

کاٹنا۔

قَرْطَسَ: نشانہ بنانا۔

تَقَرْطَسَ: ہلاک ہونا۔

القِرْطاسُ: لکھنے کا کاغذ (اس معنی میں قاف پر تینوں اعراب پڑھے جاسکتے ہیں)

(۲) ہر وہ چیز جسے نشانہ کے لئے نصب کیا جائے۔

یقال: رمٰی فقَرْطَسَ: اَصابَ القِرْطاسَ۔

(۳) ایک مصری چادر۔

(۴) جوان اونٹنی۔

-من الجواری: دراز قد گوری لڑکی۔

-من الدواب: چوپایہ جس کی سفیدی میں آمیزش نہ ہو۔

(۵) قیف نما لپٹا ہوا کاغذ جس میں دانے وغیرہ رکھے جائیں (محدثہ)

(ج) قَراطِیس۔

قَرْطَمَ الشئَ: کاٹنا۔

-الخَفّافُ الخُفَّ: موزہ ساز کا موزہ کی چونچ بنانا۔

-الشئَ: پیوند لگانا۔

القُرْطُمُ: فصیلہ مرکبہ کا ایک پودا جو بطور رنگ کے کام آتا ہے اس کا پھول بطور مسالہ اور کھانے کے رنگنے کے کام آتا ہے اس سے سرخ رنگ نکلتا ہے۔

القُرْطُومُ من الخُفِّ: موزہ کی چونچ۔

قَرَظَ القَرَظَ ـِ قَرْظًا: قَرَظ درخت کے پتے توڑ کر جمع کرنا۔

یقال: خَرَجَ یَقْرِظُ۔

-الجلدَ: قَرَظ کے پتوں سے صاف کرنا اور رنگنا۔

یقال: قَرَظَ السِّقاءَ و نحوہ

قَرُظَ فلانٌ ـُ قَرَظًا: معمولی حیثیت کے بعد بلند رتبہ ہوجانا۔

قَرَّظَ فلانًا: تعریف کرنا۔

-الکتابَ: کتاب کی خصوصیات اور محاسن بیان کرنا۔

تَقارَظا المَدْحَ: ہر ایک کا دوسرے کی تعریف کرنا۔

یقال: ھما یتقارظان: باہم تعریف کرنا۔

القارِظُ: قرظ کے پتے جمع کرنے والا۔

-من امثالھم: لا یکونُ ذلک حتی یؤوب القارظان: یعنی کبھی نہیں ہوسکتا۔

القَرّاظُ: قرظ کے پتے بیچنے والا۔

القَرَظُ: بہت بڑا درخت جو کہ فصیلہ قرنیہ سے ہے۔اس کے تنے اخروٹ کے درخت کی طرح سخت ہوتے ہیں اور یہ کیکر کی ایک قسم ہے۔اس سے ایک مشہور گوند نکلتا ہے۔

واحدتہ: قَرَظَۃٌ۔

القَرَظَۃُ: ببول کے پھل کی طرح قرنی پھل جو جڑوں پر جھکا ہوا ہوتا ہے۔ (ج)

القَرَظِیُّ: ادیمٌ قَرَظِیٌّ: قرظ سے دباغت شدہ کھال۔

قَرَعَ الشئَ ـَ قَرْعًا: مارنا۔

یقال: قَرَعَ البابَ: دروازہ کھٹکھٹانا۔

قرع راحلتہ بالسَّوط، قرعَ المسئَ بالعصا و بالمِقرعۃ۔

قَرَعَ الدَّلوُ البئرَ: پانی نہ ہونے کی وجہ سے ڈول کا کنویں سے ٹکرانا۔

-الدَّھرُ بقوارعہ: زمانہ کا مصیبتیں ڈھانا

-فلانًا امرٌ: اچانک کوئی بات پیش آنا۔

-فلانًا بالرُّمح: نیزہ مارنا۔

-الدّابۃَ بلجامھا: جانور کو لگام سے روکنا اور قابو میں کرنا۔

-فلانًا بالحق: کسی پر حق نکالنا۔

-ساقَہ لِلامرِ: کسی کام کے لئے کوشاں ہونا، محنت کرنا۔

-لہ العصا: تنبیہ کرنا۔

ضرب المثل ہے: اِن العصا قُرِعَتْ لذی الحلم: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو تنبیہ پر آگاہ ہوجائے۔

-علیہ سنَّہ: کسی چیز پر ندامت سے دانت پیسنا۔

-الشئَ: قرعہ سے کوئی چیز اختیار کرنا۔

قَرِعَ الفِناءُ ـَ قَرَعًا: صحن کا اہل خانہ اور زائرین سے خالی ہونا۔

-ماءُ البئرِ: کنویں کا پانی ختم ہونا۔

-فلانٌ: گنجا ہونا۔

ھو اَقْرَعُ ھی قَرْعاءُ۔

(ج) قُرْعٌ، قُرْعانٌ۔

-النعامۃ: بڑھاپے سے شترمرغ کے بال گرنا۔

-الفصیلُ: اونٹ کے بچہ کا گردن اور پیروں کی پھنسیوں والا ہونا جس سے اس کے بال گر جائیں۔ھو قَرِعٌ و قریعٌ۔

(ج) قَرْعٰی (دونوں میں)

اَقْرَعَ الغائص و المانح: غوطہ خور کا زمین تک پہنچنا۔

-المسافرُ: مسافر کا منزل کے قریب آنا۔

-الی الحق: حق پر آجانا۔

-من الشئ: باز رہنا۔

-بین القوم: لوگوں میں قرعہ ڈالنا۔

(۲) لوگوں کو کسی چیز پر قرعہ ڈالنے کا کہنا۔

-فلانًا: روکنا۔

یقال: اَقْرَعَ لہ۔

-فلانًا: کلام سے مغلوب کرنا۔

(۲) قرعہ میں مغلوب کرنا۔

-الدّابۃَ: جانور کو لگام کھینچ کر روکنا جانور کی لگام کھینچنا جس سے اس کا سر اٹھانا اور اسے روکنا مقصود ہو۔

یقال: اَقْرَعَ الدّابۃَ بلجامھا لگام سے روکنا اور قابو میں کرنا۔ھو مُقْرِعٌ۔

-الفحلَ: سانڈ کے پیروں میں رسی باندھنا تاکہ اونٹنوں کو نہ مارے۔ھو مُقْرَعٌ۔

-فلانًا: عمدہ مال دینا۔

-فلانًا فحلاً: کسی کو عمدہ نسل کا نر اونٹ دینا۔

Marfat.com

قَارَعَ الْاَبْطَالَ لڑائی میں جانبازوں کا باہم شمشیرزنی کرنا۔
-القومَ قرعہ اندازی کرنا۔
یقال: قَارَعَه فَقَرَعَه: اس کے ساتھ قرعہ اندازی کی تو مغلوب کر دیا اور خود قرعہ میں کامیاب ہوگیا۔
-فلاناً بالرمح وغیرہ: کسی کو نیزہ مارنا۔
قَرَّعَ فلاناً لعن طعن سے کسی کو تکلیف پہنچانا۔
-المکانَ: خالی چھوڑ دینا۔
-الاَقْرَعَ: گنجے کا علاج کرنا۔
اِقْتَرَعُوْ علی شَيْئٍ کسی چیز کے لئے قرعہ ڈالنا۔
یقال: اقترعوا فیما بینهم۔
-الشیئَ پسند کرنا۔
تَقَارَعَ القومُ قرعہ ڈالنا۔
-بالرِّماحِ او السُّیُوفِ باہم شمشیرزنی یا تیر اندازی کرنا۔
تَقَرَّعَ الجلدُ کھال کا گنجے کے قریب ہونا۔
-الرجلُ بے چینی سے کروٹیں بدلنا' نیند نہ کرنا۔
الاَقْرَعُ گنجا۔
-من العیدان چھال اتری ہوئی لکڑی
(۲) بہت سخت۔
یقال: تُرْسٌ اَقْرَعُ' سَیْفٌ اَقْرَعُ سخت مضبوط ڈھال اور تلوار جو باہم شمشیرزنی میں عمدہ رہے۔
(ج) اَقَارِعُ و قُرْعٌ۔
القَارِعَةُ قیامت (۲) مصیبت۔
یقال قَرَعَتهم قوارع الدَّهر۔
(ج) قَوَارِعُ۔
قارِعَةُ الطریق راستے کا وسط۔
القُرَاعُ جلدی بیماری جس سے بالوں کی جڑوں پر چھلکے سے ظاہر ہوتے ہیں اور بال گر جاتے ہیں (نج)
القُرَّاعُ پرندہ ۱۱۱ ایک پرندہ درمیانے جسم کا اپنی مضبوط چونچ سے لکڑی چھیل کر اس میں سوراخ کر دیتا ہے اور اس میں سے حشرات کو اپنی لمبی زبان سے اچک لیتا ہے۔ اس کے پاؤں کی انگلیاں آگے اور دو انگلیوں پیچھے ہوتی ہیں۔ جن سے درختوں کی ٹہنیاں پکڑتا ہے۔ اس کی دُم پر اسے درختوں کے ساتھ چمٹنے میں مدد دیتی ہے۔ آسٹریلیا اور مڈغاسکر کے علاوہ تمام دُنیا میں پایا جاتا ہے۔ (مج)
القَرَّاعَةُ چقماق جس سے آگ جلائی جائے۔
القَرْعُ فصیلہ قرعیہ کا ایک پودا اس کی متعدد اقسام اس کے پھل کے حصوں کے لئے کاشت کی جاتی ہیں جبکہ کچھ قسمیں خوبصورتی کے لئے۔
واحدته: قَرْعَةٌ۔
اکثر عرب اسے الدُّبَّاء کہتے ہیں۔
القَرَعُ: القُرَاعُ۔
(۲) گھاس والی جگہیں جہاں پودا کوئی نہ ہو۔
(۳) اونٹ کی خارش۔
(۴) اُونٹوں سے خالی بڑی ہوئی شترگاہ۔
(۵) مقابلہ کی دوڑ کی آخری حد۔
القَرِعُ جو سوتا نہ ہو۔
(۲) خراب ناخن والا۔
یقال: رَجُلٌ قَرِعٌ' ظُفُرٌ قَرِعٌ۔
القَرْعَاءُ: الاَقرع کا مؤنث۔
- من الرِّیاض: وہ باغ جس کی گھاس مویشیوں نے چر کر بالکل نہ چھوڑی ہو۔
(ج) قُرْعٌ۔
یقال: جاءَ فلانٌ بالسُّوءة القرعاء: فلاں نے کھلے طور پر جرم کیا۔
(۳) مال و اسباب تباہ کرنے والی آفت
(۴) خراب ناخن۔
القُرْعَةُ: حصہ۔
یقال: کانت له القُرْعَةُ اِذا قارع اصحابَه وہ جب اپنے ساتھیوں کے ساتھ قرعہ اندازی کرتا تھا تو ان پر غالب رہتا تھا یعنی قرعہ اس کے نام نکلتا تھا۔
القَرْعَةُ: سر کے بال اُڑنے کی جگہ۔
یقال: ضربه علی قَرْعَةِ راسه۔
(۲) ڈھال۔
القَرِعَةُ من الارض: وہ جگہ جو کچھ نہ اُگاتی ہو' بنجر زمین۔
القَرُوْعُ: وہ بکری جس پر قرعہ اندازی کی جائے۔
القَرِیْعُ: جفتی کے لئے منتخب کیا ہوا عمدہ نسل کا نر اونٹ' (۲) غالب (۳) اونٹ کا بچہ (ج) قُرَعٰی۔
(۴) لڑائی میں مقابلہ کرنے والا۔
(۵) سردار۔
یقال: فلانٌ قَرِیْعُ دهره: زمانے کا بڑا آدمی۔
فلانٌ قَرِیْعُ الکتیبة: فوجی دستہ کا آفیسر۔
المِقْرَاعُ: لوہا جسے گرم کر کے داغ دیا جائے۔
(۲) سخت مصیبت والا زمانہ۔
المَقْرَعَةُ: کدو کا کھیت۔
یقال: اَرْضٌ مَقْرَعَةٌ۔
المِقْرَعَةُ: مارنے کی چھڑی۔
(۲) ہر وہ چیز جس کے ذریعہ قرعہ اندازی کی جائے۔
(۳) ٹیڑھے سرے والی چھڑی جو اکثر بچوں کے مکاتب میں ہوتی ہے (مو)
(ج) مَقَارِعُ۔
قَرَفَ ـِ قَرْفاً: جھوٹ بولنا' گڑبڑ کرنا۔
-لعیاله: اِدھر اُدھر سے کمائی کرنا۔
-الشیئَ گھٹیا چیز کی آمیزش کرنا۔
-فلاناً کسی میں عیب لگانا۔
یقال: قَرَفَه بکذا: کسی بات کا الزام لگانا اور عیب لگانا۔
-الجلدَ کھال چھیلنا۔
یقال: قَرَفَ الشجرةَ۔
قَرَفَ القَرْحَةَ خشک ہو جانے کے بعد زخم کا

Marfat.com

کھرنڈ اتارنا۔
-الذَّنْبَ: گناہ کرنا۔
قَرِفَ ـَ قَرَفًا: بیماری کے قریب ہونا۔
یقال: اَخْشٰی علیك القَرَفَ۔
اَقْرَفَ الرجلُ او الفرسُ: گھوڑے یا آدمی کے والدین میں سے ایک کا عربی اور دوسرے کا غیر عربی ہونا۔
- وجه فلانٍ: چہرے کا سرخ، چتیوں والا ہونا۔
- الشیٔ: کسی چیز کے قریب آنا اور اس کے ساتھ ملنا۔
صرف بدنمائی والی صورت میں کہا جاتا ہے۔
-فلانًا: برائی کرنا۔
-المرضُ الرجلَ: مرض کا متعدی ہونا۔ کسی کو دوسرے کی بیماری لگنا۔
یقال: اَقْرَفَه المرضَ، او اَقْرَفَهُ المریضُ
قَارَفَ الشیٔ: کسی چیز کے قریب ہونا اور ملنا۔
یقال: قَارَفَ فلانٌ الذنبَ و الخطیئة
قَارَفَ الجَرَبُ البعیرَ: خارش لگنا۔
اِقْتَرَفَ: کمانا۔
یقال: اِقْتَرَفَ لعیاله: اپنے بال بچوں کے لئے کمانا۔
-المالَ: مال اپنے پاس رکھنا۔
-الذَّنْبَ: ارتکاب جرم کرنا۔
-فلانٌ من مرض فلان: کسی کو کسی کی بیماری لگ جانا۔
تَقَرَّفَتِ القَرْحَةُ: زخم کا کھرنڈ اتر جانا۔
القَرَافَةُ: قبرستان، ایک یمنی قبیلہ کا نام جو مصر میں قبروں کا مجاور تھا۔ ہر قبرستان پر اس لفظ کا استعمال ہوگیا۔
القُرَافَةُ: درخت کی چھال۔
القَرْفُ: سرخ چمڑا۔
یقال: اَحمرُ قَرْفٌ: شدید سرخ۔
القِرْفُ من کل شیٔ: ہر چیز کے اوپر کی پرت۔

قِرْفُ الشجرۃ: درخت کی چھال۔
قرف الرُّمانة: انار کا چھلکا۔
قرف الخبزِ: تنور میں لگا رہ جانے والا روٹی کا پاپڑ۔
قِرف الارض: زمین میں سے اکھاڑی ہوئی سبزی اور جڑیں۔
قرف الوَطْب: مشکیزہ کو لگی رہنے والی دودھ کی تلچھٹ۔
(۲) ناک میں لگی رہنے والی خشک ریزش۔
القَرَفُ: آلودگی۔
(۲) چھوت، متعدی مرض۔
(۳) وباؤ (۴) بیماری کی واپسی۔
(۵) تہمت (ج) قِرَافٌ۔
القِرْفَةُ: فصیلہ غاریہ کے درخت کی چھال۔ مشہورترین چھال سیلانیہ اور صینیہ ہے۔ جو بطور خوشبو کھانوں میں استعمال ہوتی ہے۔
(۲) انار کے چھلکوں کا بنایا ہوا باغت مسالا۔
(۳) کمائی (۴) بدنمائی، عیب۔
(۵) تہمت (۶) نشانہ تہمت۔
یقال: فلانٌ قِرْفَتِی۔
یقال: بنو فلان قِرْفَتِی: میرا گمان یہ ہے کہ فلاں قبیلے کے پاس میری مطلوبہ چیز ہے۔
القَرُوْفُ: بڑا باغی سرکش۔
(ج) قُرُفٌ۔
المَقْرِفُ: چھال کی جگہ۔
المُقْرِفُ من الوجوہ: غیر خوبصورت چہرہ۔
(۲) کمینہ بدذات۔
قَرْفَصَ: دونوں ہاتھ ٹانگوں کے اوپر سے باندھنا۔
القُرْفُصَاءُ: سرین پر بیٹھ کر رانوں کو پیٹ سے ملانا اور دونوں ہاتھوں کو پنڈلیوں پر رکھ کر حلقہ بنانا یا گھٹنوں کے بل بیٹھ کر پیٹ کو رانوں سے ملانا اور ہاتھوں کو بغل میں لینا۔
قَرْفَلَ الطعامَ: کھانے میں لونگ ڈالنا۔
قَرِقَ ـِ قَرَقًا: شور مچا کر بولنا اور ہنسنا۔

(محدثة)
القَرْقُ: انڈوں پر بیٹھی ہوئی مرغی کی آواز۔
القَرْقُ: ہموار میدان۔
(۲) چھوٹے لوگوں کی جماعت۔
القَرِقُ: ہموار جگہ جہاں پتھر نہ ہوں۔
قَرْقَرَ فی ضِحکه قَرْقَرَةً، قَرْقَرِیْرًا کھلکھلا کر ہنسنا۔
-الشرابُ فی حلقه: گلے میں پینے کی چیز کا غرغر کرنا۔
-بطنُه: بھوک یا کسی اور وجہ سے پیٹ بولنا۔
-الدَّجاجةُ: مرغی کا اس طرح آواز نکالنا جیسے شیشی میں اوپر سے پانی ڈالنے کی آواز آتی ہے۔
القُرَاقِرُ من الحُداۃِ: خوش گلو حدی خواہ
القُرَاقِرَةُ: اونٹ کے بلبلانے کے وقت نکلنے والے جھاگ۔
القُرَاقِرِیّ من الرجال: بہت بلند آواز والا۔
یقال: حادٍ قُرَاقِرِیٌّ۔
القَرْقَارُ و القَرْقَارَةُ: لمبی گردن والا شیشے کا برتن۔
(۲) اونٹ کی بلبلاہٹ۔
القَرْقَرُ من الارضی: نرم نشیبی جگہ۔
- من الاَوْدِیَة و القِیعان: ہموار وادی یا میدان جہاں نہ درخت ہوں اور نہ پتھر۔
-من البلدۃِ: شہر کے ظاہری گردونواح۔
القَرْقَرَةُ: کبوتر کی آواز۔
(۲) پیٹ کی آواز (۳) زور کی ہنسی
(۴) چہرے کی کھال (ج) قراقر۔
القُرْقُوْرُ: بڑی لمبی کشتی (ج) قَرَاقِیْرُ
القَرْقِیْرُ: لمبی گردن والا برتن۔
القِرْقِیسُ: چھوٹے چھوٹے مچھر۔
(۲) پسو کے مشابہ ایک کیڑا۔
القَرْقُوْسُ: صاف سخت میدان جہاں نباتات نہ ہو اور اکثر اس میں آگ کی طرح جلا دینے والے پانی کے منبع ہوں۔

Marfat.com

قَرْقَفَ المبرودُ: سردی زدہ کا لرزنا۔
یقال: قرقفت ثنایاہ: دانت بجنا۔
-الفحلُ والحمام فی الھدیر: کبوتر اور نر اونٹ کا زور سے آواز نکالنا۔
یقال: قرقف الرجل فی الضحك: زور سے ہنسنا۔
-البردُ فلاناً: سردی کا کسی کو لرزا دینا۔
تَقَرْقَفَ سردی لگنے سے تکلیف ہونا اور دانت بجنا۔
القَرْقَفُ شراب (۲) صاف ٹھنڈا پانی۔
القِرْلَی چھوٹا پرندہ' تیز نگاہ والا' جلد جھپٹنے والا' بہت بچنے والا' چوکنا۔
ھو "ملاعبُ ظِلّہٖ"
قَرَمَ الصغیرُ ـِ قَرْماً' قُرُوْماً' قَرَمَاناً: تھوڑا تھوڑا کھانا' جب اس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو اور کھانا سیکھ رہا ہو۔
-الطعامَ ـُ قَرْماً: کھانا کھانا۔
-الشیئَ: چھیلنا۔
-فلاناً: برا بھلا کہنا' گالی دینا۔
قَرِمَ الفحلُ ـَ قَرَماً: نر اونٹ کا آزاد سانڈ ہو جانا۔
-اللحمَ و الیہ گوشت کی خواہش بڑھنا۔
ھو قَرِمٌ۔
اَقْرَمَ الفحلَ: نر اونٹ کو آزاد کر کے پالنا۔
قَرَّمَہ دودھ چھڑانے کے وقت کھانا سکھانا
-القِدْحَ جوئے کے تیر کو آزمانا۔
تَقَرَّمَ الصغیرُ قَرَمَ۔
اِسْتَقْرَمَ الفحلُ نر اونٹ کا آزاد ہو جانا۔
القِرَامُ منقش پردہ (۲) موٹا اونی کپڑا جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے اس سے پردے یا ہودج کا بستر (فراش) بنایا جاتا ہے (ج) قُرُمٌ۔
القُرَامَۃُ من الخبز تنور میں لگا رہ جانے والا روٹی کا پاپڑ یا روٹی کے اوپر سے اتارا ہوا پاپڑ۔
القَرْمُ من الفحول وہ نر اونٹ جسے سواری یا بار برداری سے فارغ کر کے جفتی کے لئے خاص کر دیا جائے۔
-من الرجال: بڑا سردار (ج) قُرُوْمٌ
القُرْمُ: سمندر کے پانی کے بیچ میں اُگنے والا درخت' چھلکے کی سفیدی اور تنے کی سختی میں چنار کے درخت کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کا پتا بادام کے پتے کی طرح ہوتا ہے۔ اس کا پھل صَومَر کے پھل کے مشابہ ہوتا ہے۔ اسے الشوری بھی کہتے ہیں اور یہ فصیلہ قربیہ سے تعلق رکھتا ہے۔
القُرَّمُ: چھوٹے اونٹ۔
(۲) چھوٹے بکری کے بچے۔
القُرْمَۃُ: جوئے کے تیروں کا نشان۔
المِقْرَمُ: منقش پردہ۔
المِقْرَمَۃُ: المِقْرَمُ۔
قَرْمَدَ الشیئَ: پالش یا رنگ کرنا۔
یقال: قَرْمَدَ الحائطَ بالجصّ چونہ کرنا۔
قَرْمَدَ الثوبَ بالزعفران او الطِّیب: کپڑے پر زعفران یا خوشبو ملنا۔
-البناءَ عمارت کو پختہ اینٹ یا پتھر سے بنانا۔
-الشیئَ: اوپر اٹھانا۔
(۲) تنگ کرنا۔
القَرْمَدُ: ہر وہ چیز جسے بطور زینت لگایا جائے۔ ملا جائے جیسے زعفران' چونہ۔
(۲) بنا ہوا پتھر جسے آگ میں پکایا جاتا ہے۔ جس سے عمارت تعمیر کی جاتی ہے یا عمارت کا پردہ (پلستر) کیا جاتا ہے۔
القُرْمُوْدُ پہاڑی بکرے کا بچہ۔
(ج) قَرَامِیْدُ۔
القِرْمِیْدُ القَرْمَدُ۔
(۲) مکان کی منزل (ج) قَرَامِیْدُ۔
القِرمِزُ گہرے سرخ رنگ کا مادہ' رنگائی والا۔
یقال: یہ ہندوستانی کیڑوں کا عرق ہوتا ہے۔
یقال: لون قِرمِزی۔
قَرْمَشَ الشیئَ اکٹھا کرنا۔
(۲) خراب کرنا۔
القَرْمَشُ: طرح طرح کے لوگ۔
قَرْمَصَ القِرْمَاصَ: سردی سے بچاؤ کے لئے تنگ منہ کا گڑھا بنانا۔
(۲) اس میں داخل ہونا اور سکڑ کر بیٹھنا۔
تَقَرْمَصَ: اس گڑھے میں داخل ہونا۔
القِرْمَاصُ: کھلے پیٹ اور تنگ منہ والا گڑھا جس میں سردی سے بچا جاتا ہے۔
(۲) کبوتر کا گھونسلا۔
(۳) بھوبھل میں روٹی پکانے کی جگہ۔
(ج) قَرَامِیْصُ۔
قَرَامِیْصُ ضَرْعِ الناقۃ: اونٹنی کی رانوں کے اندرونی حصے۔
القِرْمِصُ: القِرْمَاص (ج) قَرَامِصُ۔
القُرْمُوْصُ: القِرْمِصُ۔
(۲) شکاری کا گڑھا (ج) قَرَامِیْصُ۔
یقال: قرمطت الدَّابّۃُ: جانور کا چھوٹے قدم رکھنا۔
-الکاتب فی الکتابۃ: باریک اور حرفوں اور سطروں کو ملا کر لکھنا۔
تَقَرْمَطَ: فرقہ قرامطہ کا مذہب اختیار کرنا۔
القُرْمُوْطُ جھاؤ کا سرخ درخت جیسے انار' پستان کو اس سے تشبیہ دی جاتی ہے۔
(۲) سخت کھال والی اور اندر سے سرخ مچھلی جو پسند نہیں کی جاتی (مو)
القَرَامِطَۃُ شیعوں کا ایک غالی فرقہ جس کا عراق میں ظہور ہوا اور حجاز میں اس کا اقتدار پھیلا اس کا سب سے اہم مقصد طلب مساواۃ تھا۔
واحدہ: قرمطی۔
قَرْمَلَہ پچھاڑنا۔
القِرْمِلُ چھوٹا اونٹ۔
(۲) دو کوہانوں والا اونٹ۔
(۳) بالوں وغیرہ کی ڈوری جس سے عورت اپنے بالوں کو گوندھتی ہے۔

Marfat.com

القَرْمَلَةُ: چھوٹے تنے والا ایک سالہ پودا' جس کا چھوٹا سا زرد پھول ہوتا ہے اور یہ فصیلہ رطریطیہ سے تعلق رکھتا ہے (ج) قَرْمَلٌ۔
- من امثالهم: ذليلٌ عاذَ بقرمَلَةٍ: ذلیل آدمی جو اپنے سے کم تر سے مدد مانگے۔
قَرَنَ الفرسُ ـِ قَرْنًا: گھوڑے کا پچھلے قدموں کو اگلے قدموں کی جگہ رکھنا۔
هو قَرُوْنٌ۔
-البُسرُ: کھجور کا نیم پختہ ہونا۔
- الشئَ بالشئ' و قَرَن بينهما قَرْنًا' و قِرانًا: ملانا۔
يقال: قرن الحج بالعمرة: حج کو عمرہ سے ملانا۔
قرن بين الحج والعمرة: حج اور عمرہ کو ایک احرام میں ملانا۔
قالوا: قرن بين ثورين: ایک جوتے میں دو بیلوں کو جوڑنا۔
-بين عملين: دو کام ایک ساتھ کرنا۔
-الشئْ الى الشئ: ایک شے کو دوسری سے ملانا' مربوط کرنا۔
-فلانًا: کسی کے سر کے کناروں پر مارنا۔
قَرِنَ فلانٌ ـَ قَرَنًا: ملی ہوئی بھنوؤں والا ہونا۔
هو اَقْرَنُ: هي قرناء الحاجبين۔
- كلُّ ذِی قَرْنٍ: سینگ والے جانور کا لمبے سینگوں والا ہونا۔
هو اَقْرَنُ' هي قَرْناء (ج) قُرْنٌ۔
اَقْرَنَ فلانٌ: دو کاموں یا دو چیزوں کو اکٹھا کرنا' جیسے دو دفعہ دودھ دوہنے کو ایک دفعہ کرنا' یا دو تیر ایک ساتھ پھینکنا یا دو قیدیوں کو ایک ساتھ لانا۔
(۲) نیزہ کی نوک کو اوپر کر لینا تا کہ وہ سامنے والے شخص کو نہ لگے۔
- اَقَاطِيرُ وجه الغلام: لڑکے کے چہرے پر داڑھی کی جگہ پھنسیاں نکل آنا۔
- الثُرَيّا: ثریا ستارے کا آسمان کے وسط میں بلند ہونا۔

-الدَّمُ في العرق: رگ میں خون زیادہ ہونا۔
- الدُمَّلُ: پھوڑے کا نرم ہونا اور پھٹنے کے قریب ہونا۔
-للشئ: کسی چیز کی طاقت رکھنا' قابو پانا۔
-على غَرِيْمه: قرض دار کو تنگ کرنا۔
-بين الحج والعمرة' قَرن۔
-فلانًا: کسی کا ہم پلہ ہونا۔
-القِرن: ہم پلہ پھر غالب آنا۔
قَارَنَه مُقَارَنَةً و قِرَانًا: کسی کے ساتھ ہونا' کسی کے ساتھ ملنا۔
بين القوم: لوگوں میں برابری کرنا۔
-بين الزوجين قِرانًا: دو بیویوں کو ایک ساتھ رکھنا (مو)
-الشئ بالشئ: موازنہ کرنا (محدثہ)
-بين الشيئين او الاَشياء: موازنہ کرنا' ملا کر وزن جانا' هو مقارن۔
يقال: الاَدب المقارن او التشريع المقارن (محدثہ)
قَرَّنَ الاَسارى: قیدیوں کو رسیوں سے باندھنا۔
قرآن کی اس آیت کے یہی معنی لئے گئے ہیں۔
﴿وَآخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِى الاَصْفَادِ﴾
يقال: قَرَّنَ المُجْرِمِيْنَ فى القِرانِ: مجرموں کو ایک رسی میں اکٹھا کرنا۔
اِقْتَرَنَ الشئُ بغيره: مل جانا' ساتھ ہو جانا
يقال: اِقترنا: ایک دوسرے کے ساتھ رہنا۔
تقارن الشيئان: ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔
اِسْتَقْرَنَ للاَمر: کسی کام پر قادر ہونا' قابو پانا۔
- فلانٌ لفلان: کسی کے نزدیک کسی کا ہم پلہ ہونا۔
- الدَّمُ فی الغرق: رگ میں خون کا بہت ہونا۔
- الدُمَّلُ: پھوڑے یا پھنسی کا پک کر نرم ہونا

غصہ ہونے والے کو کہا جاتا ہے: قَدِ اسْتَقْرَنْتَ و اَردت ان تَنْقَقِي عَلَيَّ: تم غضبناک ہو کر مجھ پر برس پڑے۔
القِرَانُ: ایک احرام میں حج اور عمرہ کو جمع کرنا۔
(۲) ایک عقد میں دو بیویوں کو جمع کرنا (مو)
(۳) جانور کو کھینچنے کی رسی (ج) قُرُنٌ۔
القَرَانِيَا: ایک پودا جو حصول پھل اور تزئین کے لئے اُگایا جاتا ہے۔ فصیلہ قرانیہ سے تعلق رکھتا ہے۔
القَرْنُ: سینگ' گائے بکری وغیرہ کے سر میں کانوں کے پاس ابھرا ہوا سخت مادہ۔ عام طور پر ہر سر میں دو سینگ ہوتے ہیں۔
-من رأس الانسان والشيطان: سر کا کنارہ اور سینگ کی جگہ۔
- من القوم: سردار۔
- من السيف والنصل: تلوار یا نیزے کی دھار۔
- من الشمس: سورج کی بوقت طلوع پہلی کرن۔
-من الأكمة والجبل: پہاڑ یا ٹیلے کی چوٹی۔
-من الجرادة: ٹڈی کے سر کا بال اور وہ دو ہوتے ہیں۔
-من الباقلّى واللوبياء و نحوهما: لوبیے' مٹر وغیرہ کا غلاف جس میں دانے ہوتے ہیں (مو)
(۲) صاف پتھر جس میں کوئی نشان نہ ہو۔
(۳) دوڑ کا ایک چکر۔
يقال: عَدَا الفرس قَرْنًا او قَرنين فَعَرِق۔
-من الزمان: سو سال۔
يقال: امرأةٌ قَرْنٌ: بہادری میں مثل اور ٹکر کی عورت (ج) قُرُوْنٌ۔
صيدُ القَرن: گینڈا' کیونکہ اس کے سر کے آگے ایک ہی سینگ ہوتا ہے۔
القِرْنُ لِلاِنسان: انسان کا بہادری' قوت' علم اور قتال میں ہم پلہ۔

Marfat.com

يقال: هي قِرْنٌ ايضًا (ج) اَقْرانٌ
القَرَنُ: وہ رسی جس میں دو اونٹوں کو اکٹھے باندھا جاتا ہے (ج) اَقْرَانٌ۔
(۴) وہ اونٹ جو دوسرے سے بندھا ہوا ہو۔
القَرْناءُ من الحيّات: وہ سانپ جس کے سر میں دو سینگ نما ابھار ہوتے ہیں۔ اکثر ایسا افعی سانپ میں ہوتا ہے۔
القَرْنَانُ: بری صفت ایسے شخص کی جو اپنے اہل کے معاملے میں بے غیرت ہو۔
القَرْنُوَةُ: سرخی مائل پتوں کی ہری بوٹی جس کا پتا سرخ مائل ہوتا ہے اس کا پھل بالی کی طرح ہوتا ہے اور یہ کڑوی ہوتی ہے اس سے اساقی کو رنگا جاتا ہے۔
(۲) سینگ کی شکل کی ایک ترکاری جس کا دانہ چنے سے بڑا ہوتا ہے۔ پکا کر پیلا ہو جاتا ہے۔ ہریسہ کی طرح پکا کر اسے کھایا جاتا ہے۔
القَرْنِيَّةُ: آنکھ کا سامنے والا شفاف حصہ (ج)
القَرُوْنُ: نفس۔
يقال: اَسْمَحَتْ قَرُوْنُهُ: اس کا نفس اس کے تابع ہو گیا اور کام میں اس کا ساتھ دیا۔
- من الدّوابّ: وہ چوپایہ جسے دوڑتے وقت جلد پسینہ آ جائے۔
- من الخيل والابل: وہ گھوڑا یا اونٹ جو دوڑتے ہوئے اپنے پچھلے دونوں پاؤں اگلے پاؤں کی جگہ رکھے۔
- من الابل وہ اونٹ جو ایک دفعہ دوہنے میں دو برتن بھر دے۔
(۲) حاجت، ضرورت۔
يقال: اَخَذْتُ قَرُوْنِي من الامر: میں نے فلاں معاملے سے اپنی ضرورت کو پورا کر لیا۔
القَرُوْنَةُ: نفس۔
يقال: اَسْمَحَتْ قَرُوْنَتُه: اس کا نفس تابع ہو گیا اور کام میں اس نے اس کا ساتھ دیا۔
القرونة لوبیا کی مانند ایک بوٹی جو سیاہی مائل چنے سے بڑے دانے رکھتی ہے۔ جب پک جائے تو ورس کی مانند زرد ہو جاتی ہے۔ یہ اہل دیہات کے لیے کمی ہے۔
القَرِيْنُ: مصاحب، ساتھی۔
(۲) خاوند۔
(۳) دوسرے اونٹ سے ملا ہوا اونٹ۔
(۴) قیدی (ج) قُرَناءُ۔
القُرَيْناءُ: لوبیا۔
القَرِيْنَةُ: نفس (۲) بیوی کیونکہ خاوند کی مصاحب اور ساتھی ہوتی ہے۔
المِقْرَنُ: جوا، لکڑی جو ہل میں دو بیلوں کے سروں پر باندھی جاتی ہے۔ مصر کے فلاح اسے الناف کہتے ہیں۔
المَقْرُوْنَةُ: ایک قسم کا کھانا جو آٹے، گھی اور بادام سے بنتا ہے (مو)
قَرْدَنَسَ الدِّيكُ: مرغ کا مقابل مرغ سے ڈر کر بھاگ جانا۔
- السَّقْفَ والبيتَ: چھت اور مکان میں خوبصورتی کے لئے سیڑھیوں کی سی شکل بنانا۔
هو مُقَرْنَسٌ۔
القِرْنَاسُ: ناک کی طرح پہاڑ کا اگلا حصہ۔
(ج) قَرَانِيسُ۔
القَرَانِيسُ: سیلاب کا ابتدائی کوڑا کرکٹ۔
القَرَنفُل: مشہور پھولوں کی قسم جنہیں مشتری کہا جاتا ہے اور یہ فصیلہ قرفلیہ سے تعلق رکھتی ہے۔ فصیلہ آسیہ کا اطلاق بھی اس پر ہوتا ہے۔ گرم علاقوں میں اس کے خشک پھولوں کو بطور مسالہ استعمال کرنے کے لئے اگایا جاتا ہے۔
قَرِهَ الجلدُ - قَرَهًا: مار کی کثرت سے سیاہ ہونا (۲) کھال کا چھلنا۔
(۳) ایگزیما کی کثرت سے اکھڑنا۔
هو اَقْرَهُ هي قَرْهاءُ (ج) قُرْهٌ۔
القَارِهُ: خشک جلد۔
قَرَه جوز: گتے یا باریک لکڑی کی چھوٹی سی گڑیا جسے پوشیدہ انسان حرکت دیتا ہے اور خود بول کر یہ ظاہر کرتا ہے جیسے وہ بول رہی ہے اور ہل رہی ہے (ج)
قَرَا فلانًا - قَرْوًا: قصد کرنا۔
(۲) کسی پر نگاہ رکھنا، اس کے کاموں کی نگرانی کرنا۔
- الامرَ: نگاہ رکھنا، نگرانی کرنا۔
يقال: قَرَا البلادَ: ملک کے علاقوں میں گھوم کر حالات اور معاملات کا جائزہ لینا۔
قَرَا الارضَ: زمین میں گھوم کر یکے بعد دیگرے لوگوں کا جائزہ لینا۔
قَرَا بني فلان: کسی قبیلے کے ایک ایک آدمی کے پاس جانا۔
هو قَارٍ، هي قَارِيَةٌ۔
(ج) قُوَارٍ۔
قَرِيَ فلانٌ - قَرْيًا، قَرًى: دانتوں کے درد کی وجہ سے کسی کی باچھوں کا ورم آلود ہونا۔
كُلُّ مُجْتَرٍّ قَرِيًا: جگالی والے جانور کا کھانے کو منہ کے گوشے میں اکٹھا کرنا۔
يقال: قَرِيَ فلانٌ في شِدقه جوزةً: منہ کے کنارے میں کوئی چیز چھپانا۔
- الشيئَ: اکٹھا کرنا۔
يقال: قرى الماء في الحوض: اکٹھا کرنا۔
- الضَّيْفَ قِرًى و قَراءً: اکرام کرنا، ضیافت کرنا۔
قَرِيَتِ الناقةُ - قَرًا: اونٹنی کی کمر کا سخت اور کوہان کا لمبا ہونا۔ هي قَرْواءُ۔
يقال: جَمَلٌ اَقْرَى۔
اَقْرَى فلانٌ: کمر کے درد میں مبتلا ہونا۔
(۲) کسی چیز پر قائم رہنا، لگے رہنا۔
(۳) قریہ نشین ہونا (۴) ضیافت چاہنا۔
- الناقةُ: اونٹنی کے رحم میں پانی جمع ہو کر ٹھہر جانا۔ هي مُقْرٍ۔
اِقْتَرَى فلانٌ: ضیافت کا خواہش مند ہونا۔
- الامرَ: کام کی نگرانی کرنا۔
- البلادَ: قَرَاها۔
يقال: اقترى بني فلان: کسی قبیلے کے ہر ہر

Marfat.com

فرد کے پاس جانا۔
-الضیف: مہمان کی ضیافت کرنا۔
-فلانا: کسی سے ضیافت چاہنا۔
تَقَرّی البلادَ: قراھا۔
-المیاہَ: پانیوں کی تلاش میں ہونا۔
اِستَقرَی الدُّمَّلُ: پھوڑے میں پیپ پڑنا۔
-فلانٌ: ضیافت چاہنا۔
-فلانا: کسی سے مہمان بنانے کی درخواست کرنا۔
-الاشیاءَ: اشیاء کے خواص معلوم کرنے کے لئے ان کا جائزہ لینا۔
-البلادَ: قراھا۔
یقال: استقری بنی فلان: کسی قبیلے کے ہر ہر فرد کے پاس جانا۔
اِقْرَوْرَیَ فلان: کسی کی لمبی کمر ہونا۔
القاری: گاؤں کا باشندہ۔
القارَاۃُ: مرکزی شہر۔
القارِیَۃُ: القاراۃُ۔
- من السَنام: کوہان کا اوپر والا یا نیچے والا حصہ۔
- من السِنانِ و ما اشبَہَ: نیزے وغیرہ کی نوک۔
(۲) چھوٹے پاؤں لمبی چونچ اور سبز کمر والا ایک پرندہ۔ عرب کے بادیہ نشین اسے پسند کرتے اور تبرک سمجھتے ہیں اور اس سے سخی آدمی کو تشبیہ دیتے ہیں۔
(۳) سنگین معاملہ (ج) قَوَارِ
القَرا: کمر (۲) کمر کا وسط۔
-من الاکمہ: ٹیلہ کی پشت۔
(ج) اِقْرِوان و اَقْرَاءٌ۔
القَرْوُ: چوپاؤں کو پانی پلانے کے لئے چھوٹا لمبا حوض جو بڑے حوض کے پہلو میں ہوتا ہے۔
(۲) لکڑی کا بڑا پیالہ۔
(۳) مختلف ضروریات میں کام آنے والا برتن۔

(۴) بیماری کی وجہ سے آدمی کے خصیہ کی کھال کی پھیلاوٹ۔
(۵) ہر وہ چیز جو ایک طریقہ پر قائم رہے۔
یقال: رایت القوم علی قَرْوٍ واحدٍ:
مازال علی قَرْوٍ واحد: ایک ہی طریقہ پر قائم۔
(ج) اَقْرَاءٌ و اَقْرٍ۔
اَقْرَاءُ الشِعْرِ: شعر کے مختلف ڈھنگ اور قسمیں۔
یقال: اصبحت الارض قَرْوًا واحدًا: زمین اور پانی کی سطح ایک ہوگئی۔
ترکتُ الارضَ قَرْوًا واحدًا: میں نے زمین کو چھوڑا جبکہ اس پر ہر طرف پانی برس رہا تھا۔
(۶) بہت مضبوط لکڑی جو چھوٹے ریشے والی ہوتی ہے۔ فرنیچر وغیرہ بنانے میں اس کا استعمال زیادہ ہوتا ہے (مج)
(دیکھئے: بلوط اور سندیان)
القَرْوَی: عادت، طبیعت۔
(۲) پہلا طریقہ، پہلی حالت۔
یقال: عاد فلانٌ الی قَرْواہُ: اپنی پہلی حالت پر لوٹ آیا۔
القَرْوَانِیُّ من الرّجال: دو آدمی جس کے خصیہ کی تھیلی بیماری کی وجہ سے موٹی ہوگئی ہو۔
القَرَوِیُّ: قریہ کی طرف منسوب (خلاف قیاس)
القِری: مہمان کی ضیافت۔
(۲) حوض میں اکٹھا ہوا پانی۔
القِریُ: ہر وہ چیز جو ایک حالت پر قائم رہے
(ج) اَقْرَاءٌ۔
القَرَاءُ: ضیافت۔
القَرْیَۃُ: بڑی بستی۔
(۲) ہر وہ جگہ جہاں عمارتیں باہم مل جائیں اور یہ شہروں میں ہوتی ہیں۔
قَرْیَۃُ النمل: چیونٹیوں کا مسکن۔

(ج) قُرًی (خلاف قیاس)
القَرْیَتَان: مکہ اور طائف۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْیَتَیْنِ عَظِیْمٍ﴾
القَرِیُّ: مہمان نواز۔
ھی قَرِیَّۃٌ۔
یقال: انہ لقَرِیٌ و انھا لَقرِیَّۃٌ۔
(۲) بلندی سے باغ میں آنے والی پانی کی نالی۔
(ج) اَقْرَاءٌ، قُرْیَانٌ۔
(۳) ہر وہ چیز جو ایک طریقہ پر قائم ہو۔
یقال: مازَالَ علی قَرِیٍّ واحد۔
(ج) اَقْرَاء۔
القَرِیَّۃُ: لاٹھی (۲) چیونٹیوں کا مسکن۔
(۳) عرضاً رکھی جانے والی بادبان کی لکڑی۔
(۴) وہ سوراخ دار لکڑی جس میں گھر کے ستون کا سرا داخل کیا جاتا ہے۔
(۵) ہودہ کے اوپر لگی ہوئی لکڑی۔
(ج) قَرَایَا۔
المَقْرَی: وہ حوض جس میں پانی اکٹھا ہو۔
(۲) ٹیلے کی چوٹی (ج) المَقَارِی۔
المِقْرِی: مہمان نواز۔
یقال: اِنَّ فلانا لَمِقری لِلضَّیفِ۔
(۲) ضیافت کا برتن (۳) وہ جگہ جہاں ہر طرف سے بارش کا پانی جمع ہو جائے (ج) مَقَارٍ۔
المِقْرَءُ: بڑا مہمان نواز (مبالغہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
قَزَحَ - قَزْحًا: بلند ہونا۔
یقال: قزحت الاسعارُ: بھاؤ بڑھنا۔
-نقّاخاتُ الماءِ: پانی میں بلبلے اٹھنا۔
-القدرُ قَزْحًا و قَزَحانًا: ہانڈی کے جھاگ کا باہر نکلنے کے قریب ہونا۔
-القدرُ قَزْحًا: ہانڈی میں مسالے ڈالنا۔
قَزَّحَتِ الشجرۃُ: درخت کی بہت شاخیں ہونا۔

Marfat.com

-القدرَ قَزَحَهَا۔
-الحدیثَ: جھوٹ کے بغیر بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا۔
تَقَزَّحَ النباتُ: نباتات کے کناروں کی بہت سی شاخیں نکلنا۔
(۲) نباتات کے اطراف کتے کے پنجوں کی طرح نکلنا۔
التَّقَازِیْحُ: مسالے مسالوں کے اجزاء (اس کا واحد نہیں)۔
التَّقْزِیْحُ: کتے کے پنجے کی مانند کوئی چیز۔
القَازِحَةُ: پانی کا بلبلہ (ج) قَوَازِحُ۔
قُزَحُ: قوس قزح (دیکھئے: قوس)
القِزْحُ: ہنڈیا میں ڈالا جانے والا مسالا جیسے دھنیا اور زیرہ وغیرہ (ج) اَقْزَاحٌ۔
القُزَحِيَّةُ: رنگ دار گول پردہ جو آنکھ کے سفید شفاف مادہ کے پیچھے ہوتا ہے اور اس کے درمیان میں سوراخ ہوتا ہے جسے انسان العین یا لولو ہیں (مج)
المِقْزَحَةُ: وہ برتن جس میں مسالے رکھے جائیں۔ جیسے نمک دان۔
قَزَّ الرجلُ ـُ قَزًّا: کھڑے ہونے کی ہیئت پر بیٹھنا پھر کود جانا۔
-نفسُه الشيءَ و عنه قَزَازَةً: گھن کرنا' نفرت کرنا۔
تَقَزَّزَ: گناہوں اور عیوب سے دور رہنا نہ کہ تکبر کی وجہ سے۔
-من الشيءِ: گھن کرنا' نفرت کرنا۔
یقال: تَقَزَّزَ من اکل الضَّبِّ و نحوه۔
القَازُوْزَةُ: چھوٹی شیشی کی شکل کی پیالی۔
(۲) اس مشروبات پینے کا (۳) طشت۔
(۴) سوڈا واٹر اور شکر سے تیار کیا ہوا مشروب (سب مج) (دیکھئے العازوزۃ)
القَزُّ من الرجال: گناہوں اور عیوب سے بچنے والا (۲) کھانے سے نفرت کرنے والا۔
القَزُّ: خام ریشم جو ابھی ریشم کے کیڑے کے خول سے نکلا ہو۔
دودة القَزِّ: ریشم کا کیڑا۔
القَزَّازُ: ریشم بیچنے اور بننے والا۔
القُزَّازُ من الرجال: پاکبازی کی بناء ہر گناہوں سے بچنے والا۔
القَزِّيَّةُ: کیڑوں کی اقسام جن میں سے کچھ قسمیں ریشم کا خول وغیرہ بنتے ہیں یا انہی میں سے ہے۔
قَزِّيَّةُ التُّوت: جسے دودة القز بھی کہتے ہیں جو شہتوت کے پتوں پر پرورش پاتا ہے اور قَزِّيَّة البلوط کو لوشاہ بلوط کے پتوں سے غذا حاصل کرتا ہے اور ہند میں عمدہ ریشم تیار کی جاتی ہے۔ اس کی متعدد اقسام مختلف درختوں کے لئے نقصان دہ ہیں۔
القَوَازِيْزُ: بوتلیں۔
قَزَعَ الفرسُ' والبعيرُ' والظَّبيُ ـَ قَزَعًا' قُزُوْعًا: بہت تیز دوڑنا۔
قَزِعَ الكبشُ و نحوه ـَ قَزَعًا: مینڈھے کے کچھ بال گر جانا اور کچھ ادھر ادھر باقی رہ جانا۔
-الصبيُّ: بچہ کے بال مونڈھ کر کچھ بال ادھر ادھر چھوڑ دینا' هو اَقْزَعُ' هي قَزْعَاءُ۔
اَقْزَعَ له في المنطق: بدکلامی کرنا کسی کو سخت سست کہنا۔
-الرجلَ و غيرَه: کسی کو کسی کام کے لئے خاص کر دینا کوئی دوسرا کام نہ لینا۔
قَزَّعَ: مبالغہ در قَزَعَ۔
تَقَزَّعَ الفرسُ: دوڑنے کے لئے تیار ہونا۔
-القومُ: منتشر ہو جانا۔
-السحابُ: بادل کا چھٹ جانا۔
-الرجلُ: آدمی کے سر پر کہیں کہیں تھوڑے بال ہونا۔
قُوْزَعَ الدِّيْكُ: مرغے کی گردن کے بال گر جانا۔
القُزَّعَةُ: بچہ کے سر پر ادھر ادھر چھوڑی ہوئی بالوں کی لٹ۔ (۲) سر کے بیچ میں خصوصاً چھوڑے ہوئے تھوڑے سے بال۔
القَزَعُ: ہر وہ چیز جو ٹکڑوں میں بکھری ہوئی ہو۔ جیسے آسمان میں بادل کے ٹکڑے۔ سر میں منتشر بال۔
-من الصُّوف: فصل ربیع میں جانور کی گرنے والی اون۔
-من السَّهم: پتلے پر والا تیر (۲) سب سے چھوٹا پر (۳) ایک قسم کا اونچا بادل جو آسمان میں اڑتا پھرتا ہے۔ (مج) واحدته' قَزَعَةٌ۔
القُزْعَةُ: القُزَّعَةُ۔
قَزَلَ ـِ قَزْلاً' قَزَلاَنًا: کودنا (۲) ٹانگ کٹے ہوئے آدمی کی طرح چلنا۔
قَزِلَ ـَ قَزَلاً: بری طرح لنگڑا ہونا۔ (۲) بے گوشت پتلی پنڈلی والا ہونا۔ هو اَقْزَلُ' هي قَزْلاءُ (ج) قُزْلٌ۔
الاَقْزَلُ: بھیڑیا۔ الاَقْزَلاَن: عقاب کی دم کے بیچ میں دو بال۔ (ج) اَقَازِلُ۔
قَزَمَهُ ـِ قَزْمًا: عیب لگانا۔
قَزِمَ ـَ قَزَمًا: کمینہ اور گھٹیا ہونا۔ هو قَزِمٌ' قُزُمٌ۔
تَقَزَّمَ: کسی کام میں سرگرم ہونا۔
الاَقْزَام: نحیف اور چھوٹے قد کی ایک انسانی نسل جو وسطی افریقہ کے جنگلات اور ایشیا کے جنوبی اطراف میں رہتی ہے۔ (مج)
القِزَامُ: کمینہ یقال: قومٌ قِزَامٌ۔
القَزْمُ: یقال رجلٌ قَزْمٌ: بونا' ٹھگنا' کمینہ گھٹیا۔
القَزَمُ: کمزور جسم اور کوتاہ قد۔ (واحد' غیر واحد کیلئے خواہ مذکر ہو یا مؤنث' بسا اوقات مؤنث' تثنیہ اور جمع بھی آتا ہے) (ج) اَقْزَامٌ۔
القَزِمُ: القَزَمُ (۲) بے نفع کمینہ آدمی۔ (ج) اَقْزَامٌ۔
القَزَمَةُ: پست قد مرد و عورت۔ (۲) من الشياه چھوٹی خراب بکری۔
القَزَانُ: تانبے کی بڑی دیگ هو المِرْجَلُ

Marfat.com

(ترکی لفظ)
قَزَا-قَزْوًا: عیب وگناہ سے بچنا۔
-بعصاہُ الارضَ: چھڑی کو زمین پر مارنا۔
اَقْزٰی: عیب دار ہوجانا۔
القَزُوُ: سنجیدہ آدمی۔
القَزَۃُ: دم کٹا سانپ (ج) قَزَاتٌ۔

ق......س

قَسَبَ الماءُ-قَسْبًا: پانی کا آواز کے ساتھ زور سے چلنا۔
قَسُبَ-قُسُوبًا: سخت اور ٹھوس ہونا۔ ھو قَسْبٌ، قَسِیْبٌ۔
القَیْسَبَۃُ: ایک ہی جڑ سے اگنے والا ایک گز بلند چھوٹا سا درخت، جس کا پھل بنفشہ کی طرح ہوتا ہے، اس کے تیل سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ (ج) قَیْسَبٌ۔
قَسَرَ فلانًا-قَسْرًا: مغلوب کرنا۔
-علی الامر: کسی کام پر مجبور کرنا۔
اِقْتَسَرَہٗ: غالب ہونا۔ مغلوب کرنا۔
-علی الأمر: قَسَرَہٗ۔
قَسْوَرَ الرَّجُلُ: عمر رسیدہ ہونا۔
-النَّبْتُ: گھنا اور بہت ہونا۔
القَسْوَرُ: شیر-من الغِلْمَان: طاقتور نوجوان لڑکا (۲) تیر انداز شکاری۔ (ج) قَسَاوِرَۃٌ۔
القَسْوَرَۃُ: شیر (۲) غالب اور طاقتور (۲) ہر سخت چیز (ج) قَسَاوِرُ، قَسَاوِرَۃٌ۔
قَسَّ فلانٌ-قُسُوسَۃً: پادری بن جانا۔
-قَسًّا: چغل خوری کرنا۔
یقال: قَسَّ الحدیثَ: بات بطور چغلی کرنا اور پھیلانا۔
-القومَ: بات سے تکلیف پہنچانا۔
-الشیئَ: تلاش کرنا۔ جستجو کرنا۔
-الرجلُ ما علی العظم من اللحم: ہڈی سے گوشت الگ کرنا اور اس کا گودا نکالنا۔
-الابلَ: اچھی طرح چرانا۔
تَقَسَّسَ الشیئَ: تلاش کرنا۔

-الناسَ باللیل: چپکے سے رات کو لوگوں کی باتیں سننا۔
-القَسُّ: عیسائیوں کا مذہبی راہنما۔ آج کل شماس اور اسقف کے درمیان ایک مرتبہ کا نام ہے۔ (۲) ماہر یقال فلانٌ قَسُّ اِبِلٍ: اونٹوں کا ماہر۔ (ج) قُسُوسٌ فلوسٌ کے وزن پر۔
القَسَّاسُ: چغل خور۔
القَسِّیُّ: مصر اور شام میں بنایا جانے والا ریشم اور کتان کا کپڑا۔ جن پر ترنج کی شکلیں بنی ہوتی ہیں۔
القِسِّیْسُ: القَسُّ (مع) (ج) قَسَاوِسَۃٌ، قَسَاقِسَۃٌ، قِسِّیْسُوْنَ۔
قَسَطَ فلانٌ- قِسْطًا: انصاف کرنا۔
-قَسْطًا، قُسُوطًا: ظلم اور ناانصافی کرنا۔ (ضد) ھو قَاسِطٌ (ج) قُسَّاطٌ، قَاسِطُوْنَ۔
قَسِطَتِ العنقُ- قَسَطًا، قُسُوطًا: سوکھ جانا۔
-العِظامُ: لاغری سے خشک ہوجانا۔ -الرُّکبۃُ: سختی کی وجہ سے مڑنے کے قابل نہ رہنا۔
-الفرسُ: گھوڑے کی ران کا چھوٹا اور پنڈلیوں کا ابھرا ہونا۔ ھو اَقْسَطُ، ھی قَسْطَاءُ۔ (ج) قُسْطٌ۔
اَقْسَطَ: انصاف کرنا۔ یقال، اَقْسَطَ فی حُکْمِہٖ، اَقْسَطَ بینھم والیھم: تقسیم اور فیصلہ میں انصاف کرنا۔ ھو مُقْسِطٌ۔
قَسَّطَ الشیئَ: ٹکڑے اور حصے کرنا۔
-الدَّیْنَ: قرض کی قسطیں کرنا۔ متعینہ مدت میں وقفہ سے ادائیگی کے لئے ٹکڑے کرنا۔
-النفقۃَ علی عیالہ: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا۔
اقْتَسَطُوا المالَ بینھم: باہم تقسیم کرنا۔
تَقَسَّطُوا الشیئَ بینھم: آپس میں کسی چیز کو برابر تقسیم کرنا۔
القِسْطُ: انصاف۔ (مصدر موصوف بھا) برائے واحد اور جمع بھی مستعمل ہے۔
یقال: میزانٌ قِسْطٌ، میزانان قِسْطٌ، موازینُ قِسْطٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: وَنَضَعُ المَوَازِیْنَ القِسْطَ لِیَوْمِ القِیَامَۃِ۔
(۲) پانی وغیرہ کی مقدار (۳) ترازو۔ (۴) حصہ۔ یقال: وَفَّاہُ قِسْطَہٗ (ج) اَقْسَاطٌ۔
القُسْطُ: ہندوستان میں پیدا ہونے والی لکڑی جو بطور دوا اور بخور کے استعمال کی جاتی ہے۔
القَسْطَاءُ: رَجُلٌ قَسْطَاءُ: ایسی ٹانگ جو چلتے وقت دوسری ٹانگ سے مل جائے اور پاؤں الگ الگ ہوجائیں۔
المُقْسِطُ: اللہ کے ناموں میں سے ایک نام۔
القِسْطَاسُ: بالکل صحیح ترازو۔ قرآن حکیم میں ہے: وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ۔
قَسْطَرَ الدَّراهمَ: پرکھنا۔
القَسْطَارُ: دراہم پرکھنے والا۔
القَسْطَرَۃُ: مثانہ سے پیشاب نکالنے کا ٹیوب کیتھیٹر (مع)
القَسْطَرِیُّ: بھاری بھرکم (۲) قَسَاطِرَۃٌ۔
القَسْطَلُ: لڑائی کے میدان کا غبار (۲) فصیلہ بلوطیہ کا درخت جس کا پھل بھون کر کھایا جاتا ہے۔ مصر میں اسے ابو فروۃ کہتے ہیں۔
قَسْقَسَ فی السیر: چلتے ہوئے تھک جانا۔
قَسْقَسَ لیلہ اجمعَ: رات بھر نہ سونا۔
-عن اَمرِ الناس: لوگوں کا حال معلوم کرنا۔ ھو قَسْقَاسٌ۔
-الشیئَ: ہلانا، حرکت دینا۔ یقال: قَسْقَسَ العَصَا۔
-ما علی المائدۃ: کھاجانا۔
تَقَسْقَسَ اصواتَھم باللیل: چوری سے رات کو آوازیں سننا۔
القَسْقَاسُ: یقال: وِرْدٌ قَسْقَاسٌ: تیز، بے فتور۔ کیونکہ وہ مشکل اور دور ہوتا ہے۔ (۲) ہوشیار ومستعد راہنما (۳) سخت بھوک (۴) الکرفس کی مانند ایک سبزی۔ (۵) بدبودار بوٹی جو پانی کی نالی میں اگتی ہے اور اس کا سفید

Marfat.com

پھول ہوتا ہے۔
قَسَمَ الشیٔ۔ قَسمًا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(۲) دو حصے کرنا۔
-بین القوم: ہر ایک کو اس کا حصہ دینا۔ یقال: قِسم اللّٰہُ الرِّزقَ: ھو القَسّام۔
یقال: قَسَمَ القومُ الشیٔ بینھم: ہر ایک کا اپنا حصہ لے لینا۔
-الدّھرُ القومَ قَسمًا: متفرق کر دینا۔
قَسُمَ الوجهُ-قَسامةً قَساماً: خوش رو ہونا۔
یقال: قَسُم الرَّجلُ ھو قَسِیمٌ قسیمُ الوجه (ج) قُسُمٌ۔
اَقْسَمَ اِقْسامًا مُقْسَمًا: قسم کھانا۔ یقال: اَقْسَمَ باللّٰہ: اللہ کے نام کی قسم اٹھائی۔ ھو مُقسِمٌ۔
قَاسَمَ فلانٌ فلانًا: اپنا اپنا حصہ لینا۔ یقال: قاسَمَهُ المالَ: ھو قَسِیمُهٗ فیه۔
-فلانًا کسی کے لئے قسم کھانا۔
قَسَّمَ الشیٔ: ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ یقال: قَسَّمُوا المالَ بینھم۔
-القومَ: منتشر کر دینا۔ یقال: قَسَّمھم الدّھرُ۔
-الھُمومُ فلانًا غموں کا کسی کو پراگندہ خاطر کر دینا۔
-الشیٔ خوبصورت بنانا۔ ھو مُقَسَّمٌ۔ یقال وشیٌ مُقَسَّمٌ۔
-الثوبَ کپڑے کی بدن کے مطابق کٹائی کرنا۔ العامة تقول کَسَّمَ۔
اِقْتَسَمَ فلانٌ دو باتوں میں غور کر کے ایک کو ترجیح دینا۔
یقال: ترکتُ فلانًا یقتسِمُ۔
-القومُ قسم اٹھانا۔ ایک دوسرے کو قسم دینا۔
-الشیٔ بینھم اپنا اپنا حصہ لے لینا۔
اِنْقَسَمَ الشیٔ تقسیم ہو جانا۔ حصوں میں بٹ جانا۔
تَقاسَمَ القومُ: باہم قسم اٹھانا۔ یقال: تَقاسَمُوا باللّٰہ۔
-الشیٔ بینھم: اِقْتَسَمُوهُ۔
تَقَسَّمَ القومُ: متفرق ہونا۔
-الشیٔ بینھم: اقتسموہ۔
-الدّھرُ القومَ: متفرق کر دینا۔
-الھمومُ فلانًا: پراگندہ خاطر کر دینا۔
اِسْتَقْسَمَ فلانٌ: اپنا حصہ مانگنا (۲) جوئے کے تیروں کے ذریعے تقسیم چاہنا۔
-فلانًا: دو باتوں میں غور کر کے کسی ایک کو ترجیح دینا۔
-فلانًا باللّٰہ: کسی سے اللہ کی قسم کھانے کو کہنا۔
الاسْتِقْسَامُ: تیروں کے ذریعے قسمت شناسی۔ زمانہ جاہلیت میں تیروں پر لا تفعل اور افعل لکھتے اور کچھ کو خالی چھوڑ دیتے۔ جب کسی کام کا ارادہ کرتے تو انکے ذریعے قرعہ نکالتے جو قرعہ نکلتا اس کے مطابق عمل کرتے۔
الاُقْسُومَةُ: حصہ، نصیب (ج) اَقَاسِیمُ۔
القَسَامُ: حسن و جمال۔ (۲) طلوع آفتاب کا وقت جو بہت خوبصورت ہوتا ہے۔
القَسَامَةُ: حسن و جمال (۲) صلح (۳) قسم کھا کر اپنا حصہ ثابت کرنے والے لوگ۔ (۴) قسم۔ مقتول کے وارثین اگر کسی قبیلہ میں اپنا آدمی مقتول پائیں اور قاتل نامعلوم ہو تو اس کے خون کا وارث ثابت کرنے کے لئے پچاس آدمی قسم کھاتے ہیں اگر پچاس نہ ہوں تو جتنے موجود ہوں وہ پچاس قسمیں کھائیں گے جبکہ ان میں بچے، عورتیں، مجنوں اور غلام نہ ہوں۔ یا وہ قبیلے والے کہ جن پر قتل کا الزام ہوتا ہے وہ قسمیں کھالیں۔ اگر مدعوین قسمیں کھالیں تو دیت لازم اور متھمین قسمیں کھالیں تو دیت لازم نہ ہوگی۔ یقال: حکم القاضی بالقسامة حلف برداری کا فیصلہ کرنا۔
القُسَامَةُ مُقسِم کا حصہ جو وہ راس المال سے اپنے عمل تقسیم کی اجرت کے طور پر الگ کرے۔
القِسَامَةُ: تقسیم کرنے کا کام۔
القَسامِیُّ: کپڑے کو ابتداً تہ کرنے والا تاکہ آئندہ اسی تہ پر تہ کیا جائے۔ (۲) خوبصورت۔
القَسْمُ: (مصدر) یقال: ھذا ینقسمُ قَسْمَین: (مصدر مراد ہے) قِسْمَین (حصہ یا جزء مقسوم مراد ہے) (۲) عطا، بخشش۔ یقال: عِندَهٗ قَسْمٌ یقْسِمه: (جمع نہیں آتی) (۳) رائے۔ یقال: فلانٌ جیّدُ القَسْم (۴) شک (۵) بارش (۶) پانی۔ (۷) اخلاق۔ (۸) عادت۔ (۹) حقیقت بن جانے والا خیال، گمان۔
حصاةُ القَسم: برتن میں ڈالی جانے والی کنکریاں کہ جن پر اتنی مقدار پانی کی ڈالی جائے کہ جو کنکریوں کو ڈبو دے۔ پھر ایک ایک اس پانی کو پیتا ہے۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب وہ سفر میں ہوتے ہیں اور بہت تھوڑا پانی ہو تو پھر یوں تقسیم کرتے۔
القِسْمُ: حصہ (ج) اَقْسَامٌ۔
القَسَمُ: قسم، حلف (ج) اَقْسَامٌ۔
القِسْمَةُ: تقسیم (۲) حصہ (ج) قِسَمٌ (۳) (حساب میں) عدد ثانی کے مطابق عدد اول کے اجزاء بنانا پہلے عدد کو مقسوم اور دوسرے کو مقسوم علیہ کہتے ہیں۔ نتیجہ کو حاصل قسمت کہتے ہیں۔ (مو)
القَسْمَةُ: عطر فروش کی صندوقچی۔
القَسَمَةُ: حسن و جمال (۲) چہرہ (۳) چہرے کے خدوخال (۴) عطر فروش کی منقش صندوقچی (ج) قَسَمَاتٌ۔
القُسُومُ: یقال: نوی قُسُومٌ سب کو جدا کر دینے والی جدائی یا سفر۔
القَسِیمُ: حصہ لینے والا (۲) حصہ۔ قَسِیمُ الشیٔ: جزء شے۔ (ج) اَقْسِمَاءُ۔
القَسِیمَةُ: رسید وغیرہ کی ایک سے زائد نقل۔ کاپی۔ (محدثہ)

Marfat.com

المُقسَّمُ: موزوں اور حسین۔ یقال: فلانٌ مقسَّم الوجه: خوبصورت رو۔
المَقسَمُ: حصہ۔
المَقسِمُ: جائے تقسیم۔ (۲) القِسمَةُ (ج) مَقاسِمُ۔
المُقسَمُ: حلف، قسم۔ (۲) حلف برداری کی جگہ۔
اَقسَنَ الرَّجلُ: کام کی وجہ سے ہاتھ سخت ہو جانا۔ یقال اَقسَنَت یدُهٗ۔
قَسا الجسمُ ـُ قَسوًا، قَساوَةً: سخت ہونا۔
-قلبُهٗ: دل سخت ہو جانا۔ رحمت، نرمی سے خالی ہو جانا۔ هو قاسٍ، قَسِیٌّ، هی قاسِیَةٌ، قَسِیَّةٌ۔
-الارضُ: کچھ نہ اگانا۔
-الیومُ او العامُ: سخت حوادث والا ہونا۔
اَقسَی قلبَهٗ: دل کو سخت کرنا۔ یقال اَقست السّیئاتُ قلبَهٗ۔
قاسَی الامرَ الشدیدَ: سخت بات جھیلنا اور ازالہ کی تدبیر کرنا۔
الاَقسٰی: یقال: هو اَقسٰی من الصّخر: سخت۔
القَسوَةُ: ہر شے کی سختی۔ (۲) بے رحمی، دل کی سختی۔
القَسِیُّ: سخت۔ یقال: ضَربٌ قَسِیٌّ: سخت۔
سارَ القوم سیرًا قَسِیًّا: تکلیف دہ سفر کیا۔
-من الاشیاء: حقیر چیز۔
المَقساةُ: یقال: الذّنبُ مَقساةٌ للقلب گناہ دل کی سختی کا سبب ہے۔
قَسوَرَ: (دیکھئے قسر)
القَسوَرُ: القَسوَرَةُ (دیکھئے قسر)

ق ش

قَشَبَ الشیَ بالشیِ ـِ قَشبًا: کوئی چیز ملا کر خراب کرنا۔
-الطعامَ: زہر ملانا۔
-فلانًا: زہر پلانا۔
-فلانًا بعیب نفسه: دوسرے کو اپنا عیب لگانا۔
-بسوءٍ: برائی میں ملوث کرنا۔
-فلانًا ریح کذا: کسی چیز کی بو کا تکلیف پہنچانا۔
-السیفَ: صیقل کرنا۔ هو قَشیبٌ۔
قَشُبَ الثوبُ ونحوُهٗ ـُ قَشابَةً: صاف ستھرا اور عمدہ ہونا۔
-السیفُ: تازہ صیقل شدہ ہونا۔ هو قَشیبٌ (ج) قُشُبٌ، قُشبانٌ۔
اَقشَبَ: تعریف یا مذمت کا مستحق ہونا۔ (۲) کمائی میں گڑبڑ کرنا۔
قَشَّبَ الشیَ: کسی چیز میں ایسی چیز کی بندش کرنا جو اسے خراب کردے۔
یقال: قَشَّبَ الطعامَ: زہر ملانا۔ هو مُقَشَّبٌ۔
-بسوءٍ: برائی میں ملوث کرنا۔
-فلانًا ریحُ الشیِ: بو کا تکلیف پہنچانا۔
القِشبُ: زنگ۔ (۲) -من الطعام: کھانے کا ردی حصہ۔ (۳) نفس۔ جان۔ (۴) زہر۔ بعض بیکٹیریاز اور مائیکروز سے نکلنے والا زہریلا مادہ۔ (ج) اَقشابٌ۔
القَشِبُ: نیا۔
القَشَبُ: زہر۔ (ج) اَقشابٌ۔
القَشیبُ: نیا یا صاف ستھرا۔ یقال ثوبٌ قَشیبٌ۔ ریطةٌ قشیبٌ۔
سیف قَشیبٌ: تازہ صیقل شدہ تلوار۔ ہر نئی چیز قَشیبٌ ہے۔ (ج) قُشُبٌ۔
قَشَدَهٗ ـُ قَشدًا: کچلنا۔ پرے ہٹانا۔
اِقتَشَدَ السمنَ: گھی جمع کرنا۔
القُشادَةُ: گھی نکالتے وقت مکھن کی تلچھٹ۔
القِشدَةُ: بالائی، کریم (۲) بہت دودھ والی گھاس۔
قَشَرَ الشیَ ـُ قَشرًا: چھیلنا۔ چھلکا اتارنا۔
قَشِرَ الرجلُ ـَ قَشَرًا: آدمی کا چھلی ہوئی کھال کی طرح سرخ ہونا۔ هو اَقشَرُ، هی قَشراءُ۔ (۲) گرمی کی شدت سے چھلی ہوئی ناک والا ہونا۔
-التمرُ: چھلکے کا موٹا ہونا۔ هو قَشِرٌ۔
قَشَّرَ الشیَ: چھیلنا۔
اِقتَشَرَ الرجلُ: برہنہ ہونا۔
اِنقَشَرَ الشیُ: چھلنا۔ چھلکا اترنا۔
تَقَشَّرَ الشیُ: اِنقَشَرَ۔
القُشارُ: سانپ کی کھال جو اتار لی گئی ہو۔
القُشارَةُ: چھیلتے وقت گرنے والے چھلکے۔
القِشرُ من کل شیٍ: چھلکا، حقیقی یا غیر حقیقی غلاف جیسے زخم یا کینو کا چھلکا۔ (۲) ہر بدن پوش کپڑا۔ (ج) قُشُورٌ۔
قِشرُ البیاض: دریائے نیل کی ایک چوڑی مچھلی جو ایک بالشت سے بڑی ہوتی ہے۔ اس کا گوشت عمدہ ترین ہوتا ہے۔
القَشِرُ: بہت چھلکوں والا۔
القَشراءُ: وہ سانپ جس نے اپنی کھال اتار دی ہو۔
القِشرَةُ: القِشرُ کا واحد (۲) جسم کو ڈھانپنے والا باریک کپڑا۔
القِشرَةُ: سطح ارض کو چھیل دینے والی سخت بارش۔
القَشُورُ: رنگت کی صفائی کیلئے چہرے کی دوا۔
القَشُورُ من النساء: وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو۔
القَشیرُ: بہت چھلکوں والا۔
المِقشَرَةُ: پھل سے چھلکا اتارنے کا آلہ۔ جیسے ٹماٹر اور کھیرے۔ (محدثہ)
المَقشُورَةُ من النساء: وہ عورت جس کے چہرے کی رنگت کی صفائی کے لئے اس کا علاج کیا جائے۔
قَشَّ النباتُ ـِ قَشًّا: سوکھ جانا۔
-الانسانُ: ادھر ادھر سے اکٹھا کرنا۔ (۲) خوان پر موجود حسب طاقت ہڑپ کر جانا۔ (۳) لوگوں کی پھینکی ہوئی چیز کھالینا۔
-الحیوانُ: دبلے پن کے بعد توانا ہو جانا۔

Marfat.com

-القومُ: لوگوں کے مویشیوں کا ٹھیک ہو جانا۔
-الرجلُ من مرضه: بیماری سے شفایاب ہونا۔
-الشیئَ: ادھر اُدھر سے سمیٹنا۔ (۲) ہاتھ سے اتنا رگڑنا کہ وہ چیز چھٹ جائے۔
-المکانَ: کسی جگہ سے گھاس پھونس اور مٹی صاف کرنا۔
اَقَشَّتِ البلادُ: سبزوں میں خشکی زیادہ ہونا۔
قَشَّشَ: ادھر اُدھر سے کھانا تلاش کرنا۔ (۲) دسترخوان سے جتنا ممکن ہو سکے کھانا سمیٹنا۔
تَقَشَّشَ: قَشَّشَ۔
الرجلُ من مرضه: شفایاب ہونا۔
-الجرحُ: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا۔
القُشَاشُ: ادھر اُدھر سے اٹھائی ہوئی چیز۔
القَشَّاشُ: گری پڑی چیزیں اٹھا کر کھانے والا۔ (۲) گری پڑی چیزیں اکٹھی کرنے والا۔
القَشُّ: گٹھا کھجور (۲) جھاڑو کا کوڑا کرکٹ (۳) گیہوں اور چاول کا بھوسا (ج) قُشُوشٌ۔
القَشَّةُ: القش کا واحد۔
المِقَشَّةُ: جھاڑو۔
قَشَطَ الشیئَ عن الشیئِ- قَشْطًا: اتارنا۔ کھینچنا۔ یقال قشط الخشبة: لکڑی کی سطح سے کھردار حصہ صاف کرنا۔
فلانًا بالعصاء: لاٹھی سے مارنا۔
قَشَّطَهٗ: کسی کو لوٹ لینا۔
اِنْقَشَطَتِ السماءُ: آسمان کا صاف ہو جانا۔
تَقَشَّطَتِ السماءُ: اِنْقَشَطَتْ۔
القُشَاطُ: نرد کے کھیل کا سیاہ یا سفید پتھر۔ (محدثة) (ج) اَقْشِطَةٌ۔
المِقْشَطُ: چھیلنے کا اوزار۔ (ج) مَقَاشِطُ۔
قَشَعَتِ الریحُ الغیمَ- قَشْعًا: ہوا کا بادلوں کو اڑا لے جانا۔
النورُ الظلامَ: روشنی کا تاریکی کو دور کرنا۔
القومَ: منتشر کر دینا۔
اَقْشَعَ السحابُ: بادل چھٹنا۔
-القومُ: بکھر جانا۔
-عن الماء: پانی کے پاس سے چلے جانا۔
-الریحُ الغیمَ: ہوا کا ابر کو ختم کر دینا۔
اِنْقَشَعَ عنه الشیئُ: کسی چیز کا طاری ہونے کے بعد ہٹ جانا۔ یقال: اِنْقَشَعَ الظلامُ عن الصبح، اِنْقَشَعَ الهمُّ عن القلب، انقشع السَّحابُ عن الجوّ۔
-عن الماء: پانی کے پاس سے چلے جانا۔
-اللیلُ: چلے جانا۔ یقال انقشع البلادُ عن البلاد: ملک سے بلا، مصیبت ٹل جانا۔
تَقَشَّعَ عنه الشیئ: اِنْقَشَعَ۔
القَشْعُ: کسی چیز پر جمی ہوئی پانی کی باریک تہہ (۲) حمام کا کوڑا۔
القِشْعُ: آنے والا پھٹا ہوا بادل۔ (۲) حمام کا کوڑا۔
القِشْعُ من الرِّجال: غیر مستقل مزاج آدمی۔ (۲) سوکھا ہوا خشک۔
القَشْعَةُ: چمڑے کا گھر (۲) پرانا خشک چمڑے کا ٹکڑا۔ (ج) قِشَاعٌ۔ (۳) خشک مٹی کا ٹکڑا (۴) سطح زمین سے اکھڑ کر ہاتھ میں آ جانے والی مٹی جو پھینک دی جائے۔ (ج) قِشَعٌ (۵) خشک کھال (۶) خشک کھال کا ٹکڑا۔ (۷) بادل کا چھوٹا سا ٹکڑا جو گھٹا ختم ہونے کے بعد افق میں دکھائی دے۔ (ج) قِشَاعٌ۔ (۹) ریح الشمال، شمالی ہوا کیونکہ وہ بادلوں کو بکھیر دیتی ہے۔ (۱۰) وہ بڑھیا جس کا گوشت بڑھاپے کی وجہ سے کم ہو گیا ہو۔
اِقْشَعَرَّ جلدُهٗ: کپکپی طاری ہونا۔
-جلدُهٗ من الجَرَب: خشک ہو جانا۔
هو مُقْشَعِرٌّ۔
-الارضُ: بارش نہ ہونا۔ -النباتُ: تری نہ پہنچنا۔
-السَّنَةُ: قحط کا سال ہونا۔
تَقَشْعَرَ الرَّجلُ: کپکپی طاری ہونا۔
القَشَاعِرُ: مُقْشَعِرٌّ کی جمع۔
القُشَاعِرُ: کھردرا۔ القُشَعْرِیرَةُ: کپکپاہٹ۔ لرزہ۔
القِشْعَامُ من الرجال والسنور والرخم: عمر رسیدہ۔ (۲) بہت بڑا نرگدھ۔
القِشْعَامَةُ: چھندا۔
القَشْعَمُ: القِشْعَامُ هي قَشْعَمٌ ایضًا۔
-من کل شیئ: ہر بڑی یا پانی یا عمر رسیدہ چیز۔
یقال: اُمُّ قَشْعَمَ: موت، جنگ، مصیبت، بجو، لکڑی، ذلت، چیونٹیوں کا گھر۔
القُشْعُمُ: القَشْعَمُ۔
قَشِفَ فلانَ- قَشَفًا: پراگندہ حال ہونا۔ (۲) تنگ دست ہونا۔ (۳) دھوپ سے جھلنے کا نشان ہونا۔ (۴) صفائی نہ کرنے سے کھال کا گندا ہونا۔ هو قَشِفٌ۔
قَشُفَ- قَشَافَةً: قَشِفَ۔ هو قَشْفٌ۔ قَشَفٌ۔
قَشَّفَ اللّٰهُ عیشَهٗ: زندگی تنگ و دشوار کرنا۔
تَقَشَّفَ فلانٌ: راحت ولذت ترک کرنا۔
الاَقْشَفُ: عامٌ اَقْشَفُ: سخت سال۔
القَشَفُ: موسم سرما میں جلد کا کھردرا اور جمنے والی میل۔
قَشْقَشَ اللحمُ علی البقلی او فی القدر: گوشت پکنے کی آواز آنا۔
-القِطْرَانُ الجَرَبَ: تارکول کا خارش کو ختم کرنا۔
تَقَشْقَشَ: اچھا ہونے کے قریب ہونا۔ یقال: تَقَشْقَشَ الجرحُ: اچھا ہو جانا۔
قَشَمَ فلانٌ- قَشْمًا: بہت کھانا۔
-الطعامَ: اچھا حصہ کھا لینا اور خراب چھوڑ دینا۔
-الخُوصَ: کھجور کی شاخ کو بننے کیلئے چیرنا۔
اِقْتَشَمَهٗ: ادھر اُدھر سے کھانا۔
القَشَامُ: اون کی چھڑی۔
القُشَامُ: کھانے کا بیکار حصہ جو چھوڑ دیا گیا ہو۔
القُشَامَةُ: القُشَام۔
القَشَمُ: خام کھجور جو پکنے سے پہلے کھائی جائے اور وہ میٹھی ہوتی ہے۔

Marfat.com

(۲) زیادہ بھنائی سے سرخ ہو جانے والا گوشت۔
القَشِیْمُ: خشک ترکاری۔ (ج) قُشُمٌ۔
قَشَا العُودَ وغیرَہٗ۔ قَشْوًا: چھیلنا۔
—الحَبَّۃَ: دانے کو غلاف سے نکالنا۔
اَقْشٰی فلانٌ: مالداری کے بعد غریب ہو جانا۔
قَشَّی العُودَ وغیرَہٗ: قَشَاہُ۔ ھو مُقَشٍّ۔ العُودُ مُقَشًّی۔
—الحَبَّۃَ: دانے کا چھلکا اتارنا۔
—فلانًا عن حاجتہ: روکنا۔
تَقَشَّی الشیٔ: چھل جانا۔
القُشَاءُ: تھوک۔
القُشَاوَۃُ: لمبا راستہ۔
القَشْوَانُ من الرِّجال: کمزور کم گوشت آدمی۔
القَشْوَۃُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری جس میں عورتیں اپنا سامان سنگار رکھتی ہیں۔
(ج) قَشَوَاتٌ۔ قِشَاءٌ۔ (۲) زچہ کا کھانا۔

ق ص

قَصَبَ الشیٔ۔ قَصْبًا: کاٹنا۔
—الجَزَّارُ الشاۃَ: قصاب کا ہڈی کو کاٹ کر اس کے بڑے بڑے ٹکڑے کرنا۔ جوڑ جوڑ الگ کرنا۔ ھو قاصِبٌ۔ قَصَّاب۔
—فلانًا: گالی دینا۔ برا بھلا کہنا۔
اَقْصَبَ الزَّرْعُ: فصل میں ڈنٹھل اور نرسل اُگنا۔
—المکانُ: سرکنڈوں والی ہونا۔
—فلانًا عِرْضَہٗ: کسی کو اپنی بے عزتی کا موقع دینا۔
قَصَّبَ: اَقْصَبَہٗ۔
— شَعْرَہٗ: بالوں کو بل دینا۔ گھنگھریالے بنانا۔
—الثوبَ: لپیٹنا۔ تہ کرنا۔ (۲) سونے چاندی کے نگینوں سے مزین کرنا۔
—فلانًا: کسی کے ہاتھ گردن سے باندھنا۔
یقال: اَخَذَ الرجلَ فَقَصَّبَہٗ۔

اِقْتَصَبَ الزَّرْعُ: ڈنٹھل اور نرسل نکل آنا۔
—الشیٔ: کاٹنا۔
التَّقْصِیْبَۃُ: بالوں کی خمیدہ زلف۔ (ج) تَقَاصِیْبُ۔
القَاصِبُ: بانسری بجانے والا۔ (ج) قُصَّابٌ۔ (۲) زوردار گرج۔
القِصَابَۃُ: قصاب کا پیشہ (۲) داری کے بیچ میں سیلاب کا پانی نکالنے کا رہٹ۔
القُصْبُ: پیٹھ (۲) آنت (۳) کمر۔ (۴) آنت کی تانت (ج) اَقْصَابٌ۔
القُصْبُ: آنت۔
القَصَبُ: ہر وہ نبات جس کا تنا کھوکھلا پتلا اور گانٹھ دار ہو۔ منہ قَصَبُ السُّکَّر۔
(۲) فصیلہ نجیلیہ کے لمبے تنے والا آبی پودا جو دریاؤں کے گرد اگتا ہے۔ مصر میں اسے الغاب البلاعا اور قصب النیل کہتے ہیں۔ (۳) آنکھ سے آنسو بہنے کا راستہ۔
یقال للسابق: اَحْرَزَ قَصَبَ السبق: اصل یوں ہے: عرب دور کے میدان میں ایک بانس گاڑھ دیتے تھے پھر جو آگے نکل جاتا وہ اسے بطور علامت اکھاڑ لیتا تھا۔
(۴) ہاتھوں اور پیروں کی ہڈیاں۔ (۵) یاقوت جڑا ہوا تازہ موتی۔ (۶) سونے چاندی کی نلکی۔ (۷) پھیپھڑے کی نالیاں (ان سب میں واحد قَصَبَۃٌ ہے)
(۸) بانس یا کتان کے ریشوں سے بنا ہوا باریک ملائم کپڑا۔ (واحد قَصَبَۃٌ)
(۹) سونے چاندی کے پتے جو خوبصورتی کے لئے کپڑوں پر لگائے جاتے ہیں۔ (مو)
القَصْبَاءُ: بانس کا جھنڈ۔ (۲) بانس اگنے کی جگہ۔
القَصَبَۃُ: خمیدہ زلف۔ (ج) قَصَبَاتٌ۔
القَصَبَۃُ: درخت کی پوری جس کے دونوں طرف گرہ ہو۔ (۲) ہر گودے دار کھوکھلی گول ہڈی۔
من الاصبع: انگلی کی ہڈیاں۔ —من الآنف: ناک کی ہڈی۔ (۳) سونے چاندی کا بنا ہوا عورت کا ناک کا زیور (مو) (۴) من البلاد مرکزی شہر۔ (۵) محل۔ (۶) قلعہ کا درمیانی حصہ۔ صحن۔ (۷) زمین کی پیمائش کا ایک پیمانہ مصر میں اس کی لمبائی تین میٹر اور ایک سو کاس میں ۔ پچپن میٹر ہوتی ہے۔ (ج) قَصَبٌ، قَصَبَاتٌ۔
القَصَّابُ قصاب۔ (۲) بانس کی بانسری بجانے والا۔
القَصَّابَۃُ: ایک آلہ جسے مویشی یا مشین کھینچتی ہے اور اس سے زمین کو برابر کیا جاتا ہے یا کاٹا جاتا ہے۔ (مو)
القُصَّابَۃُ: خمیدہ زلف (۲) نلی (۳) بانسری (۴) آنت کی بنی ہوئی سیدھی تانت۔ (ج) قُصَّابٌ۔
القَصِیْبَۃُ: خمیدہ زلف (۲) نلی (ج) قَصَائِبُ۔
المَقْصَبَۃُ: سرکنڈے سے اگنے کی جگہ یقال: ارضٌ مَقْصَبَۃٌ: بہت سرکنڈوں والی جگہ۔
المُقَصِّبُ: کامیابیاں حاصل کرنے والا۔ دوڑ میں آگے رہنے والا۔ (۲) جھاگ دار دودھ۔
قَصَدَ الطریقُ۔ قَصْدًا: راستہ کا سیدھا ہونا۔
—الشاعرُ: نظمیں تیار کرنا۔
—لہٗ الیہ: کسی کے پاس ارادہ سے جانا۔
یقال: قَصَدَہٗ۔
— فی الأمر: کسی کام میں میانہ روی اختیار کرنا۔
—فی الحکم: غیر جانبدارانہ منصفانہ فیصلہ کرنا۔
—فی النفقۃ: خرچ میں اعتدال سے کام
—فی مشیہ: اعتدال سے چلنا۔
—الشیٔ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
اَقْصَدَ السہمُ: تیر کا نشانہ پر لگنا۔
الشاعرُ: شاعر کا مسلسل قصیدے یا نظمیں کہنا۔
—فلانًا: کسی کا صحیح نشانوں پر نیزے مارنا۔
یقال: عضَّتہ الحیَّۃ فاقصدتہ۔

Marfat.com

قَصَدَ الشاعرُ الشعر: شاعر کا شعر کو درست کرنا۔
-العُودَ: لکڑی کے دو ٹکڑے کرنا۔
اِقْتَصَدَ في أمره: کسی کام میں میانہ روی اختیار کرنا۔ یقال: اقتصد في النفقة: خرچ میں کفایت شعاری کرنا۔
فلان: نہ بھاری بھرکم نہ دبلا پتلا ہونا۔
-الشاعِرُ: قصیدے بناتے رہنا۔ هو مُقْتَصِدٌ۔
اِنْقَصَدَ العُودُ: ٹوٹ جانا۔
تَقَصَّدَ العودُ: ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ یقال: تَقَدَّصت الرماح: نیزوں کا ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
الاِقْتِصَادُ: وہ علم جس میں پیداوار اس کی تقسیم سے متعلق احوال سے بحث کی جاتی ہے۔
القَاصِدُ من الأسفار: آسان بے مشقت سفر۔ یقال: بيننا وبين الماء ليلة قاصدة: ایک رات کا آسان اور سیدھا سادا سفر ہے۔
من السهام: ٹھیک نشانہ پر لگنے والا تیر۔ (ج) قواصدُ۔
القَصْدُ: یقال: هو على القصد وعلى قصد السبيل: ہدایت یافتہ ہے۔
(۲) راستہ کی سیدھ۔ یقال: طريق قَصْدٌ: سیدھا راستہ۔
(۳) متوسط جسامت کا نہ موٹا نہ زیادہ پتلا۔
(۴) سامنے۔ یقال: هو قصدك: وہ آپ کے سامنے ہے۔ (۵) تھوڑا۔ یقال: اعطاه قَصْدًا: تھوڑا دیا۔ (۶) خشک گوشت۔
القَصِيدُ من الرماح ونحوه: ٹوٹا ہوا نیزہ۔
القِصْدَةُ: ٹوٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا۔ (۲) آدھا ٹوٹا ہوا حصہ۔ (ج) قِصَدٌ۔
القَصِيدُ، القَصِيدَةُ: من الشعر العربي سات یا زیادہ اشعار۔ (ج) قَصَائِدُ۔
(۲) گودے دار ہڈی۔ من الرماح: ٹوٹا ہوا نیزہ۔
المَقْصَدُ: جائے قصد و ارادہ۔

المَقْصَدُ: یقال اليه مَقْصَدِي: اس کی طرف میری توجہ ہے۔
المُقْصَدُ: بیمار ہوتے ہی مر جانے والا۔
المُقَصَّدُ: نہ زیادہ موٹا نہ زیادہ پتلا۔
القَصْدِيرُ: چاندی رنگ کا ایک عنصر بہت زیادہ پھیل سکتا ہے اور اسے کوٹ کر باریک اوراق بھی بنائے جا سکتے ہیں۔ غذائی مواد کی غلاف بندی کے کام آتا ہے۔ تانبے کے ساتھ پگھلایا جاتا ہے۔ ٹھیکری کی صنعت کی ایجاد سے قبل اس کے برتن بنائے جاتے تھے۔ آج کل لوہے اور پیتل کے برتنوں کی حفاظت کے لئے اس کی قلعی کی جاتی ہے۔
قَصَرَ عن الأمرِ- قُصُورًا: عاجز آنا۔ رکنا۔
السهمُ عن الهدف: تیر نشانہ تک نہ پہنچنا۔
-الطعامُ: کم پڑ جانا۔ (۲) گراں ہو جانا۔
النفقةُ بالقوم: خرچ کا لوگوں کی منزل تک پہنچانے کے لئے کافی نہ ہونا۔
-الشيءَ- قَصْرًا: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔
-القَيدَ: جانور کے پیر کی رسی کو تنگ کرنا۔
الصلاةَ ومنها: شرعی رخصت کی بنا پر چار رکعت والی نماز کو دو رکعت پڑھنا۔
الشَّعْرَ: بالوں کو تھوڑا کاٹنا۔ جڑ سے نہ کاٹنا۔
-الشيءَ على الأمر: کسی شے کو کسی معاملے پر منحصر کرنا۔ یقال: قصر الشيءَ على كذا: کسی شے کو کسی چیز تک محدود کرنا۔ قَصَر در ناقته على فرسه: اونٹنی کا دودھ اپنے گھوڑے کے لئے خاص کرنا۔ قَصَرَ غَلَّةَ كذا على عياله: کسی زمین کا غلہ اپنے اہل و عیال کے لئے خاص کرنا۔
قصرها على نفسه: کسی چیز کو اپنے تک محدود کرنا۔
الشيءَ: روکنا۔
یقال: قصر نفسه على كذا: خود کو کسی چیز کا پابند کرنا۔
-الدار: گھر کی دیواروں میں محفوظ کرنا۔

الثوبَ: قَصْرًا، قصارةً: کپڑے کو دھو کوٹ کر سفید کرنا۔
اللونَ: رنگ کو ہلکا کرنا یا اڑانا۔ (محدثہ)
قَصِرَ- قَصَرًا: گردن کے درد میں مبتلا ہونا اور ٹیڑھی گردن والا ہونا۔
هو قَصِرٌ، أقْصَرُ، هي قَصِرَةٌ، قَصْرَاءُ۔
قَصُرَ الشيءُ- قُصْرًا، قِصَرًا، قَصَارَةً: چھوٹا ہونا لمبائی میں۔ هو قصيرٌ- (ج) قِصَارٌ، قُصَرَاءُ، هي قصيرةٌ (ج) قِصَارٌ، قَصَارَةٌ۔
أقْصَرَ عن الشيء: باز رہنا۔ قدرت کے باوجود نہ کرنا۔
-الشيءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔
قَصَّرَ فلانٌ عن الأمر: کسی کام سے عاجز و بے بس ہونا۔
-في الأمر: سستی برتنا۔
في العطية: عطیہ کم کر دینا۔ هو مُقَصِّرٌ۔
-الشيءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔
-الصلاةَ: قَصَرَهَا۔
-شعرَه من شعرِه: بالوں کو تھوڑا سا کاٹنا، جڑ سے نہ کاٹنا۔
-الثوبَ: کوٹ کر دھو کر سفید کرنا۔ هو مُقَصِّرٌ۔
اِقْتَصَرَ على الشيء: اکتفا کرنا۔ اس سے آگے نہ بڑھنا۔
-الشيءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔ اثر الشيء: نشانات کی ٹوہ لگانا۔
تَقَاصَرَ عن الأمر: رکنا، عاجز ہونا۔ (۲) اظہار عجز و بے بسی کرنا۔
-نفسُ فلان: طبیعت کا کمزور ہونا۔
-الظلُّ: سایہ کا سمٹنا۔
تَقَوْصَرَ الرجلُ: آدمی کا گٹھا ہوا ہونا۔
اِستَقْصَرَهُ: چھوٹا سمجھنا۔ (۲) کوتاہ کار خیال کرنا۔
القَاصِرُ من الورثة: نابالغ، کم عمر۔ (مو)
القَاصِرَةُ: یقال: امرأة قاصرة الطرف: نیچی نگاہ رکھنے والی شرمیلی عورت جو اپنے خاوند کے علاوہ کسی مرد کی طرف نگاہ نہ اٹھائے۔

Marfat.com

قرآن حکیم میں ہے: وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ۔
(۲) نابالغ لڑکی۔ (مو)
القُصَارُ: آخری حد۔ درجہ۔ یقال: قصارك ان تفعل كذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
القُصَارَیٰ: یقال قصاراك أن تفعل كذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
القِصَارَة: کپڑوں کی سفید کاری کا پیشہ۔
القُصَارَةُ: چھلنی میں بچا ہوا بوسہ۔ (۲) غلہ کا ملنے کے بعد خوشوں میں رہ جانے والے دانے (۳) دانے کے اوپر کا چھلکا۔ من الدار: گھر کا مخصوص چھوٹا کمرہ جس میں صاحب قاز کے علاوہ کوئی داخل نہ ہوتا ہو۔
القِصَرُ: مد کی ضد۔ (۲) تقصیر۔ کوتاہی۔ (۳) غالب۔ آخری حد۔
یقال: قَصْرُكَ ان تفعل كذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
(۴) بلند شان والی عمارت۔ محل۔ (ج) قُصُورٌ۔
(۵) شام۔ یقال: اتيته قَصْرًا: میں شام کے وقت آیا۔
جئت قصرًا: عصر سے قبل شام کے ابتدائی وقت میں آیا۔
القَصْرُ: بنائی کے ریشوں کا رنگ اڑانا یا ہلکا کرنا۔
مسحوقُ القَصْر: رنگ اڑانے یا ہلکا کرنے کا سفید کیمیائی پاؤڈر۔ (ع)
القَصَرَةُ: یقال: ابلغ هذا الكلام بني فلان قصرَةً: یہ بات صرف فلاں قبیلے تک پہنچائے۔ لوگوں تک نہیں۔ هو ابن عَمِّي قَصَرَةً: یہ میرا قریبی چچازاد بھائی ہے۔
القَصَرَةُ: درخت کی جڑ (۲) گردن کی جڑ جو موٹی ہوتی ہے۔ (ج) قَصَرٌ، اَقْصَارٌ (۳) پرندے کی دم کی جڑ۔
من النَخْلَة: کھجور کے تنے کا نچلا موٹا حصہ۔

(۴) لکڑی کا ٹکڑا (۵) لوہے کا ٹکڑا (۶) چھلنی میں باقی رہ جانے والا چوکر (۷) گیہوں کے دانہ کا خشک چھلکا۔ (۸) بیج کا چھلکا (۹) سَتِی کا بالی۔
القَصَّارُ: کپڑے کی سفیدی کاری کرنے والا۔
القُصُورُ الذَاتِيّ: جسم کا منظم رفتار کے ساتھ اپنی حالت کو بدلنے سے قاصر رہنا۔ (ع)
القَصِيرُ من اليسبول: وہ سیل آب جو کسی خاص وادی سے نہ پھیلے۔ وادی کی شانوں اور پہاڑ کی گھاٹیوں سے ہے۔ یقال: فلان قصد النسب: باپ اتنا مشہور ہوا کہ بیٹے کو اپنے خاندانی تعارف کے لئے دادے تک نہ جانا پڑے۔
یقال: فرسٌ قصيرٌ: وہ گھوڑا جو نفاست کی وجہ سے کم فاصلہ پر رکھا جاتا ہو۔
القَصِيرَةُ: گھر میں حفاظت کے لئے مقید کی جانے والی عورت۔ (ج) قَصِيرَاتٌ۔ قصائر۔
یقال: هو ابن عمي قصيرةً: میرا قریب النسب چچازاد بھائی ہے۔
القُصَيرَىٰ: گردن کی جڑ (۲) پسلیوں کے اوپر نیچے کے سرے۔ هما قُصَيرَيَان۔
یقال: قُصَيرَاكَ ان تفعل كذا: تم اتنا ہی کر سکتے ہو۔
القَوْصَرَةُ: بانس کی بنی ہوئی کھجور کی ٹوکری۔
المَقْصَرَةُ من الظَّلَام: رات سے ملا ہوا شام کا وقت (۲) رات کا ابتدائی وقت۔ (ج) مَقَاصِرُ (۳) راستہ کا گوشہ۔ (ج) مَقَاصِيرُ۔ (غیر قیاسی)
المِقْصَرَةُ: دھوبی کی موگری جس سے کپڑے کو کوٹتا ہے۔
المَقْصُورَةُ من النساء: گھر میں رہنے والی خوشحال عورت جسے کام کے لئے باہر نکلنے کی ضرورت نہ ہو۔ (ج) مَقْصُوراتٌ (۲) پردہ نشین پاکدامن عورت۔

قرآن حکیم میں ہے: حُوْرٌ مَقْصُوْرَاتٌ فِي الْخِيَامِ۔
—من الدار والمسرح: گھر یا تھیٹر میں گراؤنڈ فلور کے اوپر چھوٹا کمرہ۔ کیبن (ع)
—من الشِعر: شعر جس کا قافیہ الف مقصورہ پر ختم ہو۔
(۳) حجلہ عروسی (۴) وسیع و بلند مکان کے اطراف میں بنے ہوئے گوشے۔
(ج) مَقَاصِيرُ، مَقَاصِرُ (۵) امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔
یقال: ابلغ هذا الكلام بني فلان مقصورةً: یہ بات صرف فلاں قبیلے تک پہنچائی۔ هو ابن عمّي مقصورة: میرا قریبی چچازاد بھائی ہے۔
قَصَّتِ الفرسُ ـُ قَصًّا: گھوڑوں کا حمل ظاہر ہونا۔
—الثوبَ وغيرَه: قینچی سے کاٹنا۔ یقال: قصّ ما بينهما: باہمی تعلق ختم کرنا۔
—الشيءَ: کسی چیز کے نشانات پر چلنا۔ پیروی کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ۔
یقال: قَصَّ اثره قَصًّا، قَصَصًا: خرج فلانٌ قَصًّا، قَصَصًا في اثر فلان۔
—القِصَّةَ: قصہ بیان کرنا۔ یقال: قَصَّ عليه الرُّؤْيَا: خواب بتلانا۔
قَصَّ عليه خبرَهُ: کسی کو صحیح خبر دینا۔
اَقَصَّ فلان من نفسه: طالب قصاص کا اپنے سے بدلہ لینے کا موقع دینا۔
—من غَرِيمه: کسی سے قصاص لینے کا موقع پا لینا۔
—الفَرَسَ: گھوڑی کا حمل ظاہر ہونا۔
—فلانًا: کسی کو قصاص کا موقع دینا۔ کسی کا کسی سے بدلہ لینا۔
قَاصَّهُ مُقَاصَّةً: کسی کے ذمہ قرض کو اپنے ذمہ واجب قرض کا بدل قرار دے کر حساب چکانا۔

Marfat.com

قَصَّ الشعرَ و الصوتَ و الظُفرَ: کاٹنا۔
-دارۃً: پلاسٹر کرنا۔ چونہ کرنا۔
اِقْتَصَّ فلان: قصاص لینا۔ (۲) پیروی کرنا۔ پیچھا کرنا۔
-الخبرَ علیہ: خبر کا جوں کا توں بیان کرنا۔
تَقاصَّ القومُ: ایک دوسرے سے قصاص لینا۔
تَقَصَّصَ اثرہ پیروی کرنا۔ یقال تَقَصَّصَ اثر القوم۔ تَقَصَّصَ الخبز: پیروی کرنا۔ ٹوہ لگانا۔
الکلام: یاد کرنا۔
اِسْتَقَصَّہٗ کسی سے قصاص دلوانے کو کہنا۔
الاُقْصُوصَۃُ مختصر واقعہ (ج) اَقَاصِیصُ۔ (مو)
التَّقاصُّ فی الجراحات: جراحت بالمثل۔
القَاصُّ اصل کے مطابق کہانی بیان کرنے والا (۲) افسانہ نویس۔ (۳) اپنے وعظ میں قصے بیان کرنے والا خطیب۔ (ج) قُصَّاصٌ۔
القُصَاصُ من الورکین: سرین کا پچھلا حصہ جہاں دونوں کولہے ملتے ہیں۔
القِصَاصُ مجرم سے برابر کا بدلہ۔ نفس نفس کے بدلے زخم زخم کے بدلے۔
القُصَاصَۃُ کترن کپڑے' کاغذ وغیرہ کی۔ (ج) قُصَاصَاتٌ۔
القَصُّ سینہ کی وہ ہڈی جس میں دونوں طرف پسلیوں کے سرے گڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ (۲) تہ کی ہوئی اون وغیرہ (۳) چونہ' پلاسٹر۔
القَصَصُ بیان واقعہ (۲) بیان کردہ بات (۳) نشان پا
القَصَّاصُ: القَاصُّ۔
القَصَّاصَۃُ کاغذ وغیرہ کاٹنے کی مشین۔
القِصَّۃُ لکھی جانے والی بات (۲) کلام کا جملہ (۳) بات (۴) معاملہ (۵) خبر (۶) حال (۷) خیالی یا واقعی یا ملی جلی حکایت' داستان جو طویل ہوتی ہے اور اس میں فن کتابت کے متعین قواعد وضوابط کا خیال رکھا جاتا ہے۔
(محدثہ) (ج) قِصَصٌ۔
القُصَّۃُ: بالوں کی لٹ (ج) پیشانی کے بال (ج) قُصَصٌ' قِصَاصٌ۔
القَصِیصُ: کاٹا ہوا۔
القَصِیصَۃُ: القِصَّۃ (ج) قَصَائِصُ۔
المِقَصُّ: قینچی کا ایک پھل۔ ھما مِقَصَّان (ج) مَقَاصُّ۔
المَقْصُوصَۃُ: سوراخ دار کف گیر جس سے گوشت کے ذرات دیگ سے نکالے جاتے ہوں۔ (مج)
القَصْطَلُ: (دیکھئے القَسْطَلُ)
قَصَعَ الرجلُ- قَصْعًا: پانی کے گھونٹ بھرنا۔
- الدابۃُ المُجْتَرَّۃُ: جگالی والے جانور کا چارہ کو چبانے کے لئے منہ میں واپس لے جانا۔
-فلانًا: کسی کے سر پر مارنا۔ (۲) تذلیل وتحقیر کرنا۔
-الغلامَ: سر پر تھپڑ مارنا۔ اللّٰہُ شبابَہ: اللہ کا کسی کی جوانی کو روک لینا۔ مکمل نہ ہونے دینا۔
-الرَّحَی الحَبَّ: چکی کا غلہ کو ریزہ ریزہ کرنا۔
-القَملۃَ: ناخن سے مارنا۔ الیربوعُ جحرۃً: جنگلی چوہے کا بل میں چھپنا۔
-الرَّجلُ بیتہ: گھر سے باہر نہ نکلنا۔ چھپے رہنا۔
القَاصِعَاءُ: جنگلی چوہے کا بل۔ اس میں داخل ہو کر اس کا منہ بند کر دیتا ہے تاکہ سانپ یا جانور داخل نہ ہو سکے۔ (ج) قَوَاصِعُ۔
القَصْعُ: ناخن کی رگڑ۔ (۲) دو چیزوں کے ملنے کی داب۔
القَصْعَۃُ: لکڑی سے بنا پیالہ جس میں کھایا جاتا ہو اور ثرید بنائی جاتی ہے۔ (ج) قِصَاعٌ' قِصَعٌ' قَصَعَاتٌ۔
قَصَفَ الرَّعْدُ- قَصْفًا' قَصِیفًا: زوردار گرج ہونا۔
-الرجلُ: کھانے پینے اور تفریح میں مشغول ہونا۔ یقال: قَصَفَ باللھو واللعب۔
-العودَ ونحوہ قَصْفًا: توڑنا۔
قَصِفَ العودُ- قَصَفًا: لکڑی کا نرم و کمزور پڑنا۔ ھو قَصِیفٌ' اَقْصَفُ۔
-النبتُ: لمبا ہو کر ٹیڑھا ہو جانا۔
اِقْصَفَ الشجرُ: درخت کا پتلا ہونا۔
اِنْقَصَفَ الشئُ: ٹوٹ کر الگ ہو جانا۔
القومُ عن الشئ: عاجز ہو کر چھوڑ دینا۔
-القومُ: ہجوم لگانا۔ یقال انقصفوا علی الشئ: یکے بعد دیگرے آنا۔
تَقَاصَفَ القومُ علی الشئ: ٹوٹ پڑنا' بھیڑ لگا'
تَقَصَّفَ الشئُ: ٹوٹ جانا۔ القومُ علی الشئ: ٹوٹ پڑنا۔ بھیڑ لگانا۔
-القومُ: زور زور سے جھگڑنا۔ دھمکیاں دینا۔
-فلانٌ علی الطعام: کھانے کے دوران موج مستی کرنا۔
القَصْفُ: کھانے پینے کے دوران موج مستی (۲) کھیل کا اعلان اور شور۔
القَصِیفُ: ٹوٹنے کے قابل (۲) جلد ٹوٹنے والا رجل قَصِیفٌ کم ہمت۔ غیر مستقل مزاج۔
القَصْفَۃُ لوگوں کی بھیڑ ازدحام۔ (۲) مقابلہ کے وقت گھوڑوں کی رو۔
القَصِیفُ درخت کی ٹوٹی ہوئی لکڑیاں۔
المَقْصِفُ (بکسر الصاد) کھانے کے کمروں میں برتنوں کی حفاظت کے لئے استعمال ہونے والا دسترخوان جس پر کھانا رکھا جاتا ہے۔ (محدثہ) (۲) کھیل کود اور کھانے پینے کی تفریح گاہ (ج) مَقَاصِفُ۔
قَصْقَصَ الشئَ توڑنا (۲) کترنا۔
القَصَاقِصُ طاقتور بھاری بھرکم شیر (۲) ٹھگنا موٹا طاقتور آدمی۔
قُصَاقِص الورکین کولہوں کے بالائی حصے (ج) قَصَاقِصُ۔
القَصْقَصُ سینہ پر بال اگنے کی جگہ۔
قَصَلَ الشئَ- قَصْلًا زور سے کاٹنا۔ ھو مَقْصُولٌ' قَصِیلٌ۔

Marfat.com

-الحنطةَ: گیہوں کاٹنا۔
الدّابّةَ: ہرا چارہ کھلانا۔
اَقْصَلَ الزرعُ: کاٹنے کا وقت آ جانا۔
اِقتَصَلَ الشئُ: کٹنا۔
الشئَ: کاٹنا۔
اِنْقَصَلَ: کٹنا۔
تَقَصَّلَ: ٹکڑے ہونا۔
القُصَالَةُ: گیہوں کے دانے نکالنے کے بعد کا بھوسا۔ یقال' ما هو اِلاّ قُصالةٌ' حُثَالَةٌ
القِصْلُ: القُصالَةُ (۲) بے ثبات اور کم ہمت آدمی۔
القَصْلَةُ: القُصالَةُ۔
— من الشجر: نرم و نازک درخت (ج) قَصْلٌ۔
القَصِيلُ: کھیت میں کٹا ہوا ہرا چارہ۔
المِقْصَلُ من السیوف: تیز تلوار۔ من الألسنة: تیز طرار زبان۔
المِقْصَلَةُ: قصل سے اسم آلہ اور (۲) آلہ جس میں سزائے قتل کے مجرم کی گردن کاٹی جاتی تھی اس کا استعمال فرانسیسی استعمار میں ۱۷۸۹ء میں زیادہ ہوا۔ (ج) مَقَاصِلُ۔
قَصَمَ فلانٌ ـِ قَصْمًا: مقصد پورا کئے بغیر جہاں سے آیا وہیں واپس ہو جانا۔
—الشئ: توڑنا۔ توڑ کر الگ کرنا۔ (۲) ہلاک کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً۔
یقال قَصَمَ اللّٰهُ عمرَ الظالم' قصمَ اللّٰه ظهر الظالم: خدا ظالم پر آفت نازل کرے۔
قَصِمَتْ ثنيَّتُهُ ـَ قَصَمًا: کسی کا سامنے کا آدھا دانت ٹوٹ جانا۔ هو اَقْصَمُ هي قَصْمَاءُ۔
—الرجلُ: کمزور و ڈرپوک ہونا۔
الرُّمحُ: ٹوٹ جانا۔ هو قَصِيمٌ۔
اِنقَصَمَ: ٹوٹنا۔
تَقَصَّمَ: ٹکڑے ہو جانا۔
القَاصِمَةُ: یقال: نزلت بهم قاصمةُ الظهر: سخت مصیبت آئی۔
القُصَمُ: جو چیز سامنے آئے اسے توڑ دینے والا۔
القَصْمَاءُ من المَعْزِ: وہ بکری جس کے دونوں سینگوں کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں۔ (ج) قُصْمٌ۔
القَصَمَةُ: زینہ۔ یقال' هذه الدّرجة فیها ثلاثون قَصَمَةً: اس کے تیس زینے ہیں۔ (۲) مسواک کا ریزہ جو دانتوں میں پھنسا رہ جائے۔
القَيْصُومُ: ارطماسیا پودوں کی ایک قسم' جو کہ فصیلہ مرکبہ سے ہے۔ جنگلات میں کثیر ہوتی ہے۔ یقال' فلان یمضغ الشّیح والقیصومَ: فلاں خالص بدو ہے۔
قَصْمَلَ الرجلُ: قدم ملا کر چلنا۔ الطعامَ: سارا کھا جانا۔
—الشئَ: توڑ دینا۔ فلانًا: پچھاڑ دینا۔ (۲) دانتوں سے زور سے کاٹنا۔
القَصْمَلَةُ: دانتوں اور داڑھوں کی بیماری جو ان کو کھا جائے۔
قَصَا عنه ـُ قَصْوًا' قُصُوًّا: دور ہونا۔ هو قَاصٍ (ج) اَقْصَاءٌ۔
قَصِيَ عنه ـَ قَصًا' قَصَاءً: دور ہونا۔ هو قَصِيٌّ (ج) اَقْصَاءٌ۔
اَقْصَى الشئَ: دور کرنا۔ (۲) انتہا کو پہنچنا۔
یقال: نزلنا منزلاً لا تقصيه الابلُ: ہم نے ایسے دور دراز مقام پر قیام کیا جہاں اونٹ نہیں پہنچتے۔
قَاصَاهُ مُقَاصَاةً: کسی سے دوری اختیار کرنا۔
تَقَصَّى المكانَ: کسی جگہ کے آخر تک پہنچنا۔
الامرَ: کسی معاملے کی تہ تک پہنچنا۔
—المسألةَ: مسئلہ کی تحقیق کرنا۔ الامیرُ الجنودَ: امیر کا فوجوں کو ایک ایک کر کے دور دراز علاقوں سے بلانا۔
اِستَقْصَى الأمرَ: کسی معاملے کی تحقیق میں آخری حد تک پہنچنا۔
الأقصَى: دور دراز (ج) اَقَاصٍ۔
یقال: فلان بالمکان الأقصَى۔
— من الابل والشاء: جس کا تھوڑا سا کان کٹا ہوا ہو۔
القَاصِي من الناس والمواضع: دور' ایک طرف پڑا ہوا۔
القَاصِيَةُ من الناس والبقاع: دور افتادہ آدمی یا جگہ۔
—من الشّاءِ: ریوڑ سے دور الگ تھلگ بکری۔
القَصَا: گھر کا صحن۔ یقال: حُطْنِي القصا: میرے پاس سے دور رہو۔
القَصَاءُ: القَصَا۔
القَصْوَاءُ: مؤنث الأقصى: اونٹ یا بکری۔
القُصْوَى: الأقصى کا مؤنث یقال: فلان فی الناحیة القصوى: دور دراز گوشہ میں ہے۔ قرآن حکیم میں ہے: اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَى۔ (۲) وادی کا کنارہ۔ گوشہ (۳) بعید مقصود۔
القَصِيُّ: دور۔ یقال: رَمَيْتَ المَرْمَى القَصِيَّ: تو گمان اور بات کی تاویل میں حد سے زیادہ بڑھ گیا۔ (ج) اَقْصَاءٌ۔

ق ـ ض

قَضِئَ السِّقَاءُ ـَ قَضْأً: مشکیزہ کا سڑنا' بدبودار ہونا جب اسے پینے کے لئے پیٹ دیا جائے۔
—العینُ: آنکھ کا سرخ ہو کر گوشے ڈھیلے پڑ جانا۔
القُضَأَةُ: شرم و غیرت (۲) عیب' عار۔
قَضَبَهُ ـِ قَضْبًا: کاٹنا۔
الدّابةَ: سدھانے سے پہلے سواری کرنا۔
—فلانًا: کسی کے چھڑی مارنا۔
اَقْضَبَتِ الارضُ: زمین کا بکثرت درخت قضب اگانا۔
قَضَّبَتِ الشمسُ: سورج کی شاخوں کی طرح پھیلنا۔
—الشئَ: کاٹنا۔ الکرمَ: فصل ربیع میں انگور کی بیل کی شاخیں کاٹنا۔

Marfat.com

اِقْتَضَبَ الشئَ: کاٹنا۔ یقال: کان یُحدِّثنا فجاءَ فلان فاقتضب حدیثه۔
-الکلامَ: فی البدیہہ بولنا۔ الدّابّةَ: سدھانے سے پہلے سواری کرنا۔
-فلاناً: کسی سے ایسا کام کرانا جس سے وہ پوری واقفیت نہ رکھتا ہو۔
اِنْقَضَبَ: کٹنا۔ یقال: انقضب الکوکبُ من مکانه ہٹنا۔ الگ ہونا۔ ھو منقضِب۔
تَقَضَّبَ الشئُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
الشمسُ: سورج کی شعاعوں کا پھیلنا۔
القُضابَةُ: کسی چیز کا کٹا ہوا جزء۔ من الشجرة: درخت کی شاخوں کے ٹکڑے جو کاٹتے وقت نیچے گر جاتے ہیں۔
القَضْبُ: لمبی اور پھیلی ہوئی شاخوں والا درخت (۲) تروتازہ درخت جو بار بار کاٹا جائے (۳) ناشپاتی کی طرح کا ایک درخت جس کے پتوں اور شاخوں کو اونٹ کھاتے ہیں۔ اس کے پتے ناشپاتی سے زیادہ نرم ہوتے ہیں۔ جب پیٹ بھر جاتا ہے تو چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ اس سے کھانسی ہو جاتی ہے۔ (۳) برسیم حجازی۔
القِضْبَةُ: اونٹوں اور بکریوں کا گلہ۔ من النُّوق والرِّجال: دبلا پتلا نازک آدمی یا اونٹنی۔
القَضّابُ، القَضّابَةُ من السیوف: تیز تلوار۔ من الرجال: معاملات کا پکا اور ان پر قادر شخص۔
القَضِیْبُ: شاخ (۲) کٹی ہوئی شاخ (۳) لوہے کی پٹڑی جس پر ریل گاڑی چلتی ہے۔ (محدثہ) (۳) تیز تلوار (ج) قُضْبان۔
قَضَّ النِسْعُ والوَترُ- قَضِیْضًا: تانت یا تسمہ کی کاٹنے کی سی آواز سنائی دینا۔ جب اسے کھینچ کر چھوڑا جائے۔
-الجدارَ- قَضًّا: دیوار کو زور لگا کر ڈھانا۔
الشئَ: کوٹنا۔ توڑنا۔
-الوتدَ: اکھاڑنا۔
-الخیلَ علیهم: گھوڑوں کی چڑھائی کرانا۔
قَضَّ الطعامُ -(کَمَلَّ) قَضَضًا: کھانے کا ریتیلا یا کرکرا ہونا۔
-الفراشُ والثوبُ وغیرھما: کھردار اور ناہموار ہونا۔ مٹی یا ریت پڑنا۔
-الدِّرعُ: زرہ کا نیا ہونے کی بناء پر کھردار ہونا۔ ھی قَضّاءُ۔
-المَضْجَعُ: خوابگاہ یا شہر کا کنکریوں والا ہونا۔ اس میں آرام سے نیند نہ آئے۔
اَقَضَّ المکانُ وغیرُہ: کنکریوں والی جگہ ہونا۔
-الرجلُ: آرام سے نہ سونا یا نیند نہ آنا۔
-علیه المضجعُ: بستر کو کنکریوں والا کرنا۔ (متعدی ولازم دونوں طرح)
-فلانٌ الشئَ: کسی چیز کے چھوٹے چھوٹے ذرات بنانا۔
اِنْقَضَّ الشئُ: ٹوٹنا۔ ٹکڑے ہونا۔ یقال: اِنْقَضَّتْ اوصالُهٗ: پرخچے اڑنا۔
-الجدارُ: گر جانا۔ الطائرُ: پرندے کا تیزی سے نیچے آنا۔
-الخیلُ علی الأعداء: گھوڑوں کا دشمنوں پر ٹوٹ پڑنا۔
یقال: قضضنا علیهم الخیلَ فانقضَّت علیهم۔
تَقَضَّضَ الطائرُ: کسی چیز پر پڑنے کے لئے تیزی سے نیچے آنا۔
یقال: تَقَضّی تَقَضِّیًا: (تیسرے ضاد کو یا سے بدل کر اجتماع امثال کے ثقل کرنے کی بناء پر)
اِنْقاضَّ الجدارُ: دیوار میں دراڑیں پڑنا۔ گرنا۔
القِضاضُ: تہ بتہ چٹان۔ الواحدة: قَضّةٌ۔
القَضُّ: یقال: طعامٌ قَضٌّ: خاک آلود کھانا جس کا مزہ بدل گیا ہو۔
مکانٌ قَضٌّ: کنکریوں والی ناہموار جگہ۔ یقال: جاء القومُ بِقَضِّهِم وقَضِیْضِهِم جاءَ وا قضّهم وقضیضهُم' جاءَ وا قضضهم قضیضهُم' اتونی قضُّهم بقضیضهم' رأیتهم قضّهم بقضیضهم' مررت بهم قضّهم بقضیضهم: ان سب جگہوں پر جمیعهم کے معنی امیر یا بڑے چھوٹے سب کوئی پیچھے نہ رہا۔ کیونکہ قض کہتے ہیں بڑی کنکریوں کو اور القضیض چھوٹی کنکریوں کو۔
القَضَضُ: بستر پر پڑی ہوئی مٹی (۲) ٹوٹی ہوئی چھوٹی کنکریاں۔ واحدته قِضَّةٌ۔
القَضَّةُ: ایک دفعہ (۲) القضاض کا واحد (۳) کنکریوں کے ریزے۔ (۴) سوت کا چھوٹا گولا (۴) شے کا بقیہ یقال: ارضٌ قَضَّةٌ: بہت مٹی اور پتھروں والی جگہ۔
القِضَّةُ: ریتلی نشیبی زمین جس کے برابر بلند ٹیلہ ہو۔ (۲) چھوٹی کنکریاں۔
القَضِیْضُ: کھال اور تانت کھینچنے کی آواز (۲) چھوٹی کنکریاں۔
المِقَضُّ: پتھر توڑنے کا اوزار۔
قَضَعَهٗ- قَضْعًا: مغلوب کرنا۔
اِنْقَضَعَ القومُ: منتشر ہونا۔
تَقَضَّعَ القومُ: منتشر ہونا۔ (۲) الرجلُ من قومه: دور ہونا۔ الگ ہونا۔
التَّقَضِیْعُ: پیٹ میں شدید مروڑ۔
القُضاعُ' القُضاعَةُ: آٹے کی گرد (۲) دیوار کی جڑ سے جھڑی ہوئی مٹی۔
قَضُفَ- قَضافَةً' قَضَفًا' قَضِیْفًا: بغیر بیماری کے دبلا پتلا ہونا۔ ھو قَضِیْفٌ۔ (ج) قُضَفاءُ' قِضافٌ۔
القَضَفَةُ: باریک پتھر (۲) ٹیلہ جو ایک چٹان کی طرح دکھائی دے۔ (ج) اَقْضَفٌ' قِضافٌ۔
قَضْقَضَتِ العِظامُ: توڑتے وقت ہڈیوں کی آواز ہونا۔
-الشئَ: توڑنا' چورہ چورہ کرنا۔
تَقَضْقَضَ الشئُ: ٹوٹنا (۲) بکھرنا۔ یقال: تَقَضْقَضَ القومُ منتشر ہونا۔

Marfat.com

القَضَاقِضُ: یقال: اَسَدٌ قُضَاقِضٌ: ہر چیز کو پھاڑ کر اپنے شکار تک پہنچنے والا شیر۔

القَضْقَاضُ: اہل شام کی گھاس۔

قَضِمَ الشئَ ۔ قَضْمًا: دانتوں کے کنارے سے چھوڑنا۔

قَضِمَتِ السِّنُّ ۔ قَضَمًا: دانت کا کنارہ ٹوٹنا۔

الرجلُ: دانت کا کنارہ ٹوٹنا۔ ہو اَقْضَمُ، ھی قَضْمَاءُ (ج) قُضْمٌ ہو قَضِمٌ ھی قَضِمَةٌ۔

-السیفُ: دھار جھڑنا۔ ہو قَضِمٌ، قَضِیْمٌ۔

اَقْضَمَ القومُ: زمانہ قحط میں لوگوں کا تھوڑا سا غلہ وغیرہ جمع کرنا۔

-الدابةَ: جانور کو جو کھلانا۔ یقال: اَقْضَمَ الدابةَ القضیمَ: جو کھلانا۔

قَاضَمَ فلان مُقَاضَمَةً: سامان تھوڑا تھوڑا لینا اور ایسا بیع وشراء میں ہوتا ہے کہ مشتری چھوٹے چھوٹے پیکٹ خریدے گٹھڑی نہ اٹھائے۔

اِستَقْضَمَ القومُ: زمانہ قحط میں کچھ غلہ یا کھانے کی اشیاء اکٹھی کرنا۔

القَضَامُ: دانتوں کے کنارے سے کتری ہوئی چیز۔ یقال: ماذقت قَضَامًا۔

القُضَّامُ: کھجور کا درخت جو لمبا زیادہ ہونے کی بناء پر خشک ہونے لگے۔ یا اس کا پھل خشک ہو کر کم ہو جائے۔ واحدتها قُضَّامَةٌ (ج) قَضَاضِیْمُ۔

القُضْمَةُ: القَضَامُ: یقال ما ذقت قُضْمَةً۔

القَضِیْمُ: القَضَامُ: یقال ما ذقت قضیمًا (۲) چمڑے کا بچھونا۔ (۳) سفید چرمی کاغذ جس پر لکھا جائے (۴) وہ تلوار جس کی دھار زیادہ عرصہ بیت جانے کے باعث کند ہو جائے۔ (۵) سفید کاغذ (ج) قُضُمٌ اَقْضِمَةٌ۔

قَضَی ـِ قَضْیًا، قَضَاءً، قَضِیَّةً: فیصلہ سنانا۔ طے کرنا۔

یقال. قضی بین الخصمین، قضی علیه، فقی له، قضی بکذا، هو قاضٍ (ج) قُضَاةٌ۔

-اللهُ: حکم دینا۔ قرآن حکیم میں ہے: وَقَضٰی رَبُّكَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِیَّاهُ۔

-الیه: کسی تک حکم پہنچانا۔ قرآن حکیم میں ہے: وَقَضَیْنَا اِلٰی بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ فِی الْکِتَابِ۔

-الصلاةَ والحجَّ والدَّیْنَ: ادا کرنا۔ یقال: قضی المدینُ الدائنَ دینَه: ادا کرنا۔

-الصلاةَ: مقررہ وقت گزر جانے کے بعد ادا کرنا۔ عَبْرَتَهٗ: آنسو خشک کرنا۔

-الشئَ: کوئی چیز بنانا۔ صفات و کیفیات مقرر کرنا۔

-حاجتَه: ضرورت پوری کرنا۔

اَجَلَهٗ: مقررہ حد یا وقت کو پہنچنا۔

-نَحبَهٗ: مرجانا۔ یقال: قَضَی فلانٌ: مرجانا۔

ضربه فَقَضَی علیه: قتل کر ڈالا۔ یقال: لَا اُقْضِی منه العَجَبَ (صرف بطور نفی استعمال ہوتا ہے)

قَاضَاهُ مُقَاضَاةً: کسی پر مقدمہ دائر کرنا۔

علی مال ونحوه: کسی سے صلح کرنا۔

قَضّٰی حاجتَه تَقْضِیَةً: قَضَاهَا۔

- الأمیرُ فلانًا: قاضی بنانا۔

-امرَهٗ: حکم نافذ کرنا۔

اِقْتَضَی الدَّیْنَ: قرض کا مطالبہ کرنا۔

امرا: بات کا مقتضی ہونا۔

یقال. افعل ما یقضیه کرمك: تمہارے کرم کا جو تقاضا ہے وہ کرو۔

-منه حقه، علیه: حق وصول کرنا۔

الأمرُ الوجوبَ: امر سے وجوب ثابت ہونا۔

اِنْقَضَی الشئُ: ختم ہونا۔ منقطع ہونا۔ یقال: انقضی اَجَلُهٗ۔

تَقَاضَاهُ الدَّیْنَ: مطالبہ کرنا۔ (۲) قرض وصول کرنا۔

تَقَضَّی الشئُ: ختم ہونا۔ فنا ہونا۔ یقال: تَقَضَّی عُمْرُهٗ۔

اِستَقْضَی السُّلْطَانُ فلانًا: سلطان کا کسی کو قاضی بنانا۔

-فلانٌ فلانًا: کسی کا کسی سے فیصلہ چاہنا۔ (۲) کسی کو فیصلہ کے لئے طلب کرنا۔

-فلانٌ الدینَ: قرض کی ادائیگی کا مطالبہ کرنا۔

القَاضِیُ: وہ معاملات کو طے اور نافذ کرنے والا۔ (۲) شریعت اسلامی کے مطابق لوگوں کے مقدمات طے کرنے والا۔ (۳) حکومت کی جانب سے مقرر کردہ جج جو مقدمات کے فیصلہ کرتا ہے۔ (ج) قُضَاةٌ۔

یقال سُمٌّ قَاضٍ: زہر قاتل۔

القَاضِیَةُ: موت۔ یقال: اَتَتْ علیه القاضیةُ: موت آگئی۔

ضَرْبَةٌ قاضیةٌ: مہلک ضرب۔

القَضَاءُ: فیصلہ (۲) ادائیگی (۳) قاضی کا منصب۔

رجال القضاء: قوانین کے مطابق مقدمات کا فیصلہ کرنے والی ججوں کی جماعت۔ یقال وقع هذا الحادث قضاءً وقَدَرًا: اس کا سبب معلوم نہیں قدرتی طور پر پیش آیا۔

عقیدة القضاء والقدر: عقیدہ کہ انسان کے تمام اعمال اور ان پر مرتب ہونے والے اچھے اور برے نتائج اور کائناتی تغیرات و حوادث سب کے سب ایک مرتب ازلی نظام کے مطابق وجود پذیر ہو رہے ہیں۔ (مع) (ج) اَقْضِیَةٌ۔

القَضَی: (مقصور) فیصلہ۔ (۲) منی (۳) منی کے بیج۔

القُضَاةُ: ولادت کے وقت بچہ کے منہ پر چڑھی ہوئی جھلی۔

القَضِیَّةُ: فیصلہ (۲) مقدمہ وہ سالہ جو فیصلہ کے لئے جج کے پاس لے جایا جائے۔ (مع)

-(منطق میں) موضوع اور محمول سے مرکب وہ قول جس میں صدق لذاته اور کذب لذاته

Marfat.com

دونوں کا احتمال ہو اور وہ ہر بھلائی کا مو بن سکے۔ (ج) قَضَایَا۔

ق۔ط

قَطَبَ فلانٌ۔ قُطُوْبًا: تیوری چڑھانا۔ ابروؤں کو ملانا۔
یقال: رأیته غضبان قاطبًا۔
—فلانًا: غصہ دلانا۔
الشیئَ قطبًا: اکٹھا کرنا۔
—الشرابَ: آمیزش کرنا کسی چیز کی۔ ھو قاطبٌ، قَطُوْبٌ، المفعول مقطوبٌ، قطیبٌ۔
اَقْطَبَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
الشرابَ: کسی چیز کی آمیزش کرنا۔
قَطَّبَ الرجلُ: ماتھے پر شکن ڈالنا۔
یقال: قَطَّبَ بین عینَیْہِ، مابین عینیہ، قَطَّبَ وجھَہٗ۔
—الشرابَ: کسی چیز کی آمیزش کرنا۔
الاِسْتِقْطَابُ: دو متضاد قطبوں کی یکجائیت کی حالت۔ جیسا کہ مقناطیس میں شمالی اور جنوبی اور بجلی میں مثبت اور منفی۔
(۲) کیمیاء میں ایک کیمیائی علاقہ میں مربوط دو ذروں کو بجلی کی چارجنگ کی سپلائی مکمل طور پر نہ ہونا۔
قَاطِبَۃٌ: یقال: جاء القومُ قاطبۃً سب کے سب آئے۔ مل جل کر آئے۔
القِطَابُ: امتزاج۔ مشروب و غیر مشروب میں۔
(۲) گریبان کے دونوں حصے ملنے کی جگہ۔
یقال: ادخل یدہ فی قطاب جیبہ۔
القُطْبُ: چکی کی کیل جس پر اوپر کا پاٹ گھومتا ہے۔ منہ قطب الدائرہ۔
(۲) محور کا کنارہ۔ زمین کے دو قطب ہیں شمالی اور جنوبی۔
النجم القطب الشمالیُّ: وہ روشن ستارہ جو بنات نعش صغری (دب اصغر) کی دم کے کنارے پر واقع ہے۔ یہ کرہ ارض کے قطب شمالی کی سمت ہے اس لئے اسے جہت شمالی معلوم کی جاتی ہے۔ (۳) نیزہ کا پھل (۴) ایک قسم کی گھاس جو لمبائی میں زمین پر اسی کی مانند اگتی ہے۔ زرد پھول اور کانٹوں والی جب خشک ہو جاتی ہے تو چلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ کنکری کی طرح گول ہوتی ہے۔ من القوم: سردار۔ من الشیئ: قوام اور اجزائے ترکیبیہ۔
یقال: فلان قُطب بني فلان: قوم کا سردار ہے۔ (ج) قُطوبٌ، اَقْطابٌ، قِطَبَۃٌ: یقال دارت رمی الحرب علی قطبھا، الأرحاء علی اَقْطابھا۔
القُطْبَۃُ: چکی کی میخ۔
القَطُوبُ: تیوری چڑھائے ہوئے۔ منہ بنائے ہوئے۔ (۲) شیر۔
القَطِیبُ من الشراب: آمیزش ملی ہوئی شراب۔
المَقْطُوْبُ: القطیب۔
قَطَرَ الماءُ والدَّمْعُ وغیرُھما۔ قَطْرًا، قَطَرَانًا، قُطورًا: قطرے ٹپکنا۔
—الصَّمغُ من الشجرِ قُطُرًا: درخت سے گوند نکلنا۔
—فی الارض قطورًا: کسی جگہ جانا اور تیز چلنا۔ الماءَ والدَّمعَ وغیرھما من السوائل قَطْرًا: ٹپکانا۔ بہانا۔ القطورَ فی العین: آنکھ میں پچکاری سے دوا ڈالنا۔ یقال: قطر اللّٰہُ الصمغَ من الشجر۔
—فلانًا: بری طرح پچھاڑنا۔ یقال: قَطَرَہٗ فرسُہٗ: گھوڑے نے اسے پہلو کے بل گرا دیا۔
ما قَطَرك علینا: تم نے ہم پر کیوں چڑھائی کی؟
—الابلَ: اونٹوں کو ایک ترتیب سے قریب قریب کرنا۔ ھی قَطُوْرَۃٌ۔
یقال قَطَرَ البعیرُ اِلی غیرہ: اونٹ کو دوسرے کے ساتھ ملا کر ہانکنا۔
—الناقَۃَ او العَرَبَۃَ: قطار یا ریل گاڑی سے جوڑنا۔
—البعیرَ: تار کول اونٹ سے ملنا۔
الثوبَ: کپڑا سینا۔ ھو مَقْطُورٌ۔
اَقْطَرَ النَّبتُ: پودوں کا خشک ہونے لگنا۔ الماءُ وغیرہٗ: پانی ٹپکنے کے قریب ہونا۔
یقال اَقْطَرت السماءُ۔
—الماءَ والدَّمعَ وَغیرَھما من السوائل: ٹپکانا۔ تھوڑا تھوڑا پینا۔ یقال: اَقْطَرَا الماءَ فی الحلق، اَقْطَرَ الدواءَ فی العین۔
—الابلَ وغیرھا: قطار میں کھڑا کرنا۔ ھی مُقْطَرَۃٌ۔
—فلانًا فرسُہٗ: پہلو کے بل گرا دینا۔
قَطَّرَ الماءَ والدَّمعَ وغیرَھما من السوائل: قَطَرَہٗ۔
—السائلَ: سیال چیز کو اتنا جوش دینا کہ وہ بھاپ بن کر قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے اور صاف ہو جائے۔ (د)
—الابلَ وغیرھا: قَطَرھا۔ یقال قُطِّر اللصوص فی المِقْطَرَۃ: مقطرہ میں کھڑا کرنا۔
تَقَاطَرَ القومُ: لوگوں کا گروہ گروہ ہو کر لگاتار آنا۔
—الماءُ والدمع وغیرھما من السوائل: لگاتار ٹپکنا۔ کُتب فلان: لگاتار خطوط آنا۔
تَقَطَّرَ فلانٌ: اوپر سے کود پڑنا۔ بفلان فرسُہٗ: پہلو کے بل گرا دینا۔
—الرجلُ عن کذا: پیچھے رہ جانا۔ (۲) لڑائی کے لئے تیار ہونا۔
یقال: تَقَطَّر للقتال۔
اِسْتَقْطَرَ الشیئَ: کسی چیز کو ٹپکانے کی کوشش کرنا۔ عرق نکالنا۔
—فلانٌ الخیرَ: تھوڑا تھوڑا فائدہ اٹھانا۔
الاِسْتِقْطَارُ: قرنبیق سے عرق کشیدگی۔ آلہ کشید سے پھولوں وغیرہ کا جوہر کشیدہ کرنے کا عمل (مو)
التَّقْطِیرُ: الاِستقطارُ (۲) پانی کے مضر مواد سے صفائی اور پاکی۔ (۳) آلہ تقطیر کے

Marfat.com

ذریعے سیال چیز کو بھاپ بنا کر نیرید کرنا اور دوبارہ اصل حالت پر لے آنے کا عمل۔(مو)

القَاطِرَة: ریلوے انجن جسے بھاپ۔ بجلی ریلوے لائن پر چلاتے ہیں۔(محدثہ)

القِطَارُ من الابل: اونٹوں کی قطار/لائن۔ایک ہی ترتیب سے۔

یقال: جاءَ تِ الابلُ قطارًا: ترتیب سے آئے۔

(۲) قطر کی جمع۔یعنی بارش۔

(۳) ریلوے کی بوگیوں کا مجموعہ۔ ریل گاڑی۔ جسے انجن کھینچتا ہے۔(محدثہ)(ج) قُطُرٌ۔

القِطَارَةُ: اونٹوں کو ایک ترتیب سے باندھنا ایک دوسرے کے پیچھے۔اسی سے حدیث عمارہ اَنّہ مرّت بہ قِطَارَۃ جمال۔

القُطَارَة من الشیٔ: قطرہ یا ٹپکی ہوئی مقدار (۲) تھوڑا پانی۔یقال: فی الاناء قُطارۃ من ماء: تھوڑا سا پانی ہے۔

القَطْرُ: بارش۔(۲) من الماء والدمع وغیرھما من السوائل: قطرے جو ٹپکے ہوں۔الواحدۃ: قَطْرَۃٌ (ج) قِطَارٌ۔

القِطْرُ: پگھلا ہوا تانبا (۲) پگھلا ہوا لوہا۔

القَطْرُ: آدمی غلہ کی ایک بوری یا کھجور کی ایک ٹوکری کا وزن کرے اور پھر اسی حساب سے لے لے وزن نہ کرے۔

القُطْرُ: کنارہ۔ قرآن حکیم میں ہے : اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا۔

قیل القُطرُ: مختلف شہروں پر مشتمل وہ مجموعہ جو کسی خاص نام سے موسوم ہو۔

—من الانسان: انسان کا پہلو۔ کہا جاتا ہے۔

یقال: جمعَ فلان قُطْرَیْہِ: اس نے تکبر اور غصہ کیا۔من الفرس: گھوڑے کا ابھرا ہوا بالائی حصہ۔ (ج) اَقْطَارٌ۔ قُطرُ الدائرۃ: (علم ہندسہ میں) وہ خط مستقیم جو دائرہ اور محیط کو مرزہ کرہ سے گزرتے ہوئے دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔

القَطْرَة: قطرہ (۲) بارش (۳) نقطہ (۴) سیال دوا جو آنکھ میں ڈالی جائے۔(محدثہ)(ج) قَطَرَاتٌ۔

یقال: رماہ اللہ بِقَطْرَۃٍ: اللہ نے اس پر مصیبت ڈال دی۔

القَطَّارَةُ: آلہ جس سے دوا قطرہ قطرہ ڈالی جائے۔(محدثہ)

القَطُورُ من السحاب: بہت بارش والا بادل (۲) علاج یا دھونے کے لئے آنکھ میں ڈالی جانے والی دوا۔(مو)

المُقَاطَرَةُ: القَطرُ یقال: اُکْرَاہُ مُقَاطَرَۃً: اسے آمد و رفت کے لئے کرایہ پر دیا۔

المِقْطَرَةُ: مجرموں کو سزا دینے کا آلہ چوبی۔ جس میں پاؤں کے چند سوراخ ہوتے ہیں۔

المَقْطُورَةُ: ٹریلر جسے انجن کھینچتا ہے۔ (محدثہ)

تَقَطْرَبَ الرجلُ: تیزی سے قطرب کی طرح سر ہلانا۔

القُطْرُبُ: ماہر چور۔(۲) خاردار پودا جس کے گیہوں کے مثل دانہ ہوتا ہے اور گزرنے والے کے ساتھ چپک جاتا ہے (۳) مسلسل حرکت کرتے رہنے والا کیڑا جو رات کو چمکتا ہے۔ (۴) ایک دماغی مرض جس کا مریض بستر پر آرام سے نہیں ٹکتا گویا یہ بھی وہی کیڑا ہے۔ (ج) قَطَارِبُ۔

قَطْرَنَ البعیرَ: تارکول ملنا۔ھو مُقَطْرَنٌ۔

القَطْرَان: چاول اور صنوبر کا عصارہ جسے پکار کا رس اونٹوں ملا جاتا ہے۔

قرآن حکیم میں ہے : سَرَابِیْلُھُمْ مِنْ قَطِرَانٍ: کیونکہ وہ شدید الاشتعال ہوتا ہے۔

(۲) سیال لیس دار مادہ جو لکڑی اور کوئلے وغیرہ سے نکلتا ہے۔ جو لکڑی کی دیمک سے اور لوہے کی زنگ سے حفاظت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔(محدثہ)

قَطَّ الشِّعْرُ ـُ قَطًّا، قُطُوطًا: بھاؤ چڑھنا۔

—الشیٔ ـَ قَطًّا: چوڑائی میں کاٹنا۔یقال: قَطَّ القلَمَ۔(۲) کاٹنا۔ البَیْطَارُ حافِرَ الدابۃ: ڈاکٹر کا چوپائے کے کھر کو تراش کر برابر کرنا۔

—السفر: بھاؤ چڑھانا۔

قَطَّ الشَّعْرُ ـُ قَطَطًا، قَطَاطَۃً: بالوں کا چھوٹا اور گھونگھریالا ہونا۔ھو قَطٌّ قَطَطٌ۔

یقال: رجل قَطُّ الشَّعر وقططہ۔

قَطَّطَ الحَر اوُ الحُقَّۃَ: کاٹ کر برابر کرنا۔

اِقْتَطَّ الشیٔ: چوڑائی میں کٹنا۔ یقال: قَطَّ فاقتَطَّ۔

— الشیٔ: چوڑائی میں کاٹنا۔

اِنْقَطَّ الشیٔ: چوڑائی میں کٹنا۔

الاقَطُّ: گھسے ہوئے دانتوں والا۔

قَطَاطِ: میرے لئے کافی ہے۔

القِطَاطُ: پہاڑ کا کنارہ (۲) چٹان کا کنارہ (۳) کسی کام کا نمونہ اور جوتا جس کے مطابق جوتے کاٹے جائیں۔(۴) بہت گھونگھریالے بالوں کا (۵) چوپائے کے سموں کا دائرہ (ج) اَقِطَّۃٌ۔

القَطَائِطُ یقال: جاء ت الخیل قطائط: گروہ در گروہ آئے۔

قَطْ: اس کے تین احوال ہیں (۱) زمانہ ماضی کے استغراق کے لئے ظرف زمان ہو۔(اور یہ قاف کے فتحہ اور طاء مضموم کی تشدید کے ساتھ ہے) اور نفی کے ساتھ خاص ہے۔یقال: ما فعلت ھذا قطُّ زمانہ ماضی میں۔

(۲) یعنی حَسْب یا کافی ہو۔ (اور یہ قاف کے فتحہ اور طاء کے سکون کے ساتھ ہے) بہت کم بغیر فا کے استعمال ہوتا ہے۔ یقال: اخذت ھما فقط۔

(۳) اسم فعل بمعنی یکفی ہو یاء متکلم کے ساتھ نون وقایہ کا اضافہ ہوگا۔

یقال قطی : کفانِیْ۔ قَطْكَ: کفاك۔

Marfat.com

ہر حالت کی وجوہ مطولات میں مذکور ہیں۔

القَطُّ من الشَعْر: چھوٹے گھونگھریالے بال۔

یقال: رجلٌ قطُّ الشعر: چھوٹے گھونگھریالے بالوں والا۔ (ج) اَقْطاطٌ، قِطاطٌ۔

القِطُّ: بلی۔ فصیلہ سنوریہ کی ایک جنس جو کہ رتبہ لواحم میں سے ہے۔ (۲) حصہ (۳) رجسٹر حساب (۴) دستاویز (۵) کتاب۔ (ج) قِطاط، قِطَطَۃٌ۔

القَطَطُ: یقال: شعرٌ قَطَطٌ: چھوٹے گھونگھریالے بال۔ رجلٌ قَطَطٌ، او هو جَعْدٌ قَطَطٌ: انتہائی بخیل آدمی۔

القَطّاطُ: فرار کرنے اولا۔

القَطَّۃُ: قاش یا آدھا حصہ یقال: هات قَطَّۃً من البَطِّیخ: تربوز کی بھاری قاش۔

القِطَّۃُ: بلی۔ القِط: کا مؤنث۔

القِطِیطَۃُ: غار کے کنارے کا بالائی حصہ (ج) قطانط۔

المَقَطُّ من الفرس: گھوڑے کی پسلیوں کے سر کا منتہا۔

المِقَطُّ: وہ شے جس پر قلم کو قط لگایا جائے۔

المِقَطَّۃُ: المِقَطُّ۔

قَطَعَتِ الطَّیْرُ - قُطُوْعًا: ایک ملک سے دوسرے ملک جانا۔ هی قَوَاطِعُ: آنے جانے والے۔

-الرجلُ بحبل قَطْعًا: رسی سے اپنا گلا گھونٹنا۔

-برایہ: رائے میں قطعیت کو پہنچنا۔

-الشیْ قَطْعًا: کاٹنا۔ جدا کرنا۔ النخلۃَ ونحوَها: درخت خرما وغیرہ کا پھل توڑنا۔

-الثمرَ: پھل توڑنا۔ النُّخَالۃَ من الدقیق: آٹے کا بھوسا الگ کرنا۔

-الصدیقَ: دوست سے تعلق ختم کرنا۔ رحمہ: رشتہ دار سے تعلق ختم کرنا۔ هو قُطْعٌ، قُطَعَۃٌ۔

- الصلاۃَ: نماز توڑنا، باطل کرنا بات کے ساتھ۔

-النَّهْرَ: دریا کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے پر جانا۔ عبور کرنا۔

-فلانًا، بالحُجَّۃِ: کسی کو دلیل سے لاجواب کرنا۔

-الطریقَ: رہزنی کرنا۔ غیر محفوظ کرنا۔

لِسَانَہٗ: زبان بندی کرنا۔

-فلانًا عن حقِّ فلان: کسی کو کسی کے حق سے روکنا۔

قَطِعَتْ یدُہ - قَطْعًا: کسی کا ہاتھ کاٹنے یا بیماری سے کٹ جانا۔ هو اَقْطَعُ، هی قَطْعَاءُ۔

قَطُعَ الرجل - قَطَاعَۃً: بولنے پر قادر نہ ہونا۔

قُطِعَ بفلان: (مجہول) کسی سبب سے سفر نہ کر سکنا۔ یقال قُطِع بہ: امید منقطع ہونا۔ یا راستہ مسدود ہونا، یا مقصد میں رکاوٹ ہونا۔

اَقْطَعَ النَّخْلُ: پکنے کے قریب ہونا۔ پھل توڑنے کا وقت آ جانا۔

-الدَّجَاجۃُ: مرغی کا انڈا دینا بند کرنا۔

-السماءُ بموضع کذا: کسی جگہ بارش نہ ہونا۔

یقال: اَمْطرتِ السماء ببلد کذا، و اقطعت ببلد کذا۔

-القومُ: بارش سے محروم رہنا۔

ماء البئر: کنویں کا پانی ختم ہو جانا۔

-فلانٌ: کسی کا لاجواب ہو جانا۔

خصمۂ بالحجّۃ: مقابل پر دلیل قائم کر کے لاجواب کر دینا۔

فلانًا: کسی کو دریا پار کرانا۔

یقال: اِقْطَعَہ النَّهْرَ: اسے دریا پار کرا دیا۔

-فلانًا ارضًا: کسی کو زمین دینا۔ یقال اَقْطَعه اَغْصانًا: کسی کو ٹہنیاں کاٹنے کی اجازت دینا۔

قَاطَعَ فلانًا: بائیکاٹ کرنا۔

القومَ: قوم کا بائیکاٹ کرنا۔ (۲) اقتصادی اور اجتماعی طور پر مقاطعہ کرنا۔ یقال: قاطع بضائعهم و منتجاتهم (محدثۃ)

-الرجلان بسیفهما: دیکھنا کہ کون سی زیادہ تیز ہے۔

یقال: قاطع فلانٌ فلانًا بسیفهما۔

- فلانًا علی کذا وکذ من الاجر والعمل ونحوهما: کسی سے متعینہ اجرت پر کام کا معاہدہ کرنا۔

قَطَّعَہٗ: مبالغہ در قَطَعَ۔

- الخَمَرَ بالماء: شراب میں پانی ملانا۔

-الفرسُ الجریَ: گھوڑے کا مستی میں آ کر طرح طرح کی چال چلنا۔

یقال: هذا فرسٌ یقطع الجری۔

-الجوادُ الخیلَ: آگے نکل جانا۔

اِقْتَطَعَ من الشئ قِطْعَۃً: کسی چیز کا ٹکڑا لینا۔ حصہ الگ کرنا۔

-من المال: مال کا کچھ حصہ اپنے لئے رکھنا۔

اِنْقَطَعَ الشئُ: وقت گزر جانا۔ ختم ہو جانا۔

یقال: انقطع الحرُّ والبَرْدُ۔

یقال: اِنقطع الکلامُ۔

النهرُ: خشک ہو جانا۔

-الکلامُ: بات کا سلسلہ ختم ہو جانا۔ اِلی فلان: مستقل طور پر کسی کی صحبت اختیار کرنا۔

انقُطِعَ بفلان: (مجہول) کسی وجہ سے کسی کا سفر پورا نہ ہونا۔ هو مُنْقَطَعٌ بہ۔

تَقَاطَعَ الشئُ: کسی چیز کے اجزاء کا ایک دوسرے سے الگ ہو جانا۔

-القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے سے بے تعلق ہو جانا۔ یقال: تقاطعت ارحامُهم۔

تقطَّع الشئُ: پارہ پارہ ہو جانا۔

امرُهم بینهم: معاملہ میں باہمی اختلاف ہو جانا۔

-بهم الاسبابُ: راہیں مسدود ہو جانا۔ قرآن حکیم میں ہے: وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ۔

استَقْطَعَہٗ: کسی سے جاگیر مانگنا۔

الاَقْطاعُ: یقال: ثوبٌ اَقْطَاعٌ: ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا کپڑا۔

اِلاقطاعُ: جاگیردارانہ نظام۔ حکام کی جانب سے اپنے ماتحتوں کو بطور عطیہ زمین دیئے جانے

Marfat.com

کا سسٹم۔(۲) ہر وہ نظام جو زمین کے مالکان کو زمین اور اس میں رہنے والوں کے بارے میں مکمل تصرف کا اختیار دیتا ہو۔(مو)

الاقطاعیُّ: وہ شخص جو جاگیرداری نظام کے تحت کسی زمین و جائیداد کا مالک مختار ہو۔

الاقطعُ: دست بریدہ (ج) قُطْعٌ، قُطْعان (۲) بہرا۔

الاقْطُوعَۃ: ترک تعلق کی نشانی جو لڑکی اپنی سہیلی کی طرف بھیجے۔

التَّقْطِيعُ: پیٹ کی مروڑ۔ من الانسان: قد و قامت (ج) تقاطیع۔

القَاطِعُ: وہ نمونہ یا ناپ جس کے مطابق چمڑا یا کپڑا کاٹا جائے۔ یقال: قطع الأديمَ على القاطع۔ یقال: سیفٌ قاطِعٌ: تیز تلوار۔ کلامٌ قاطِعٌ: فیصلہ کن بات۔ لبنٌ قاطعٌ: کھٹا دودھ۔ فلانٌ قاطعُ الطریق: رہزن چور جو راستے میں راہگیروں کے تعاقب میں بیٹھ کر انہیں جبراً لوٹے۔(ج) قُطَّعٌ، قُطَّاعٌ۔

یقال: ھم قُطَّعُ الطریق قُطَّاعُ الطریق۔

القِطَاعُ من اللیل: اول سے تہائی رات تک کا حصہ۔ من الدائرۃ: دائرہ کا وہ جزء جو قطر کے دو حصوں اور محیط کے ایک جزء کے درمیان محصور ہو۔(مو)

(۳) ہر چیز کا کاٹا ہوا حصہ۔

یقال: ھذا خاص بالقطاع الصناعي او بالقطاع الزراعي مثلاً (۲) وہ نمونہ جس پر چمڑا یا کپڑا کاٹا جائے۔

زمن قطاع النخل: کھجور کے پکنے اور توڑنے کا وقت۔

یقال: ھذا وقت قطاع الطیر: پرندوں کے ایک ملک سے دوسرے ملک جانے کا وقت۔

القُطَاعَۃُ: کاٹا ہوا حصہ۔(۲) کاٹتے وقت نیچے گرنے والا برادہ۔

القَطَّاعُ من الرجال: دوستی سے قطع تعلق کرنے والا۔(۲) قطع رحمی کرنے والا۔

یقال: سیفٌ قطّاعٌ: تیز تلوار۔

القُطْعُ: پیٹ کا مروڑ اور درد (۲) موٹاپے یا تھکان کی وجہ سے چڑھا ہوا سانس (۳) سانس کی گھٹن یا بندش۔

القِطْعُ من الشجرۃ ونحوھما: درخت کی کٹی ہوئی شاخ۔

–من اللیل: رات کا حصہ۔ قرآن حکیم میں ہے: فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ (ج) اَقْطَاعٌ، قُطُوعٌ۔

القِطْعَۃُ: ٹکڑا، شے کا حصہ۔

القَطَعَۃُ: ہاتھ کٹنے کی جگہ (ج) قَطَعٌ۔

القَطَعَۃُ من الشجر: درخت کی گانٹھ جو کاٹنے کے بعد اگ آتی ہے۔(ج) قَطَعَاتٌ۔

القَطُوعُ: تعلق برقرار نہ رکھنے والا (۲) دو حصوں میں آر (مو)

القَطِيعُ: المَقْطُوعُ (۲) من الشجرۃ: درخت کی کٹی ہوئی شاخ۔ (۳) وہ شاخ یا لکڑی جس سے تیر بنائے جائیں۔ (۴) تسموں کو بٹ کر بنایا جانے والا کوڑا (۵) بکریوں وغیرہ کا ریوڑ۔ (ج) قُطْعَانٌ، قِطَاعٌ۔

(۴) نمونہ، مثل (ج) قُطَعَاء۔ یقال: فلانٌ قطیعُ فلانٍ: فلاں خلاق اور قد و قامت میں فلاں جیسا ہے۔

یقال: ھذا الثوب قطیع ھذا: یہ کپڑا اس جیسا ہے۔

(۲) سانس کا مریض۔ یقال: رجلٌ قطیع القیام: موٹاپے یا کمزوری کی بنا پر کھڑا نہ ہو سکے۔

فلانٌ قَطِيعُ اللّسان: بے زبان ہے۔ امراۃ قطیع: مشکل سے کھڑی ہونے والی ست عورت۔ امراۃ قطیعُ الکلام: جو زبان دراز نہ ہو۔

القُطَيْعَاء: یقال اتّقوا القطیعاء: لڑائی میں باہم افتراق اور بکھرنے سے بچو۔

القَطِيعَۃُ: قطع تعلق۔ رشتہ داروں اور اہل سے احسان ترک کرنا۔

–من الشیئ: ٹکڑا (۲) زمین کا وہ حصہ جو حاکم اپنے کسی ماتحت کو بطور عطیہ دے کر اس کا مالک مختار بنائے۔(ج) قَطَائِع۔

القَوَاطِعُ من الطیور: مہاجر پرندے جو کسی موسم میں کسی ملک یا مقام میں رہیں اور دوسرے موسم میں کہیں اور چلے جائیں۔ من الاسنان: اگلے درمیانے تیز دانت جو چار اوپر اور چار نیچے ہوتے ہیں۔

المُقَاطَعَۃُ: دوسروں سے اقتصادی اور اجتماعی تعلق ختم کرنا۔ بائیکاٹ (محدثہ)

المَقْطَعُ من الحدید: ہتھیار بنا ہوا لوہا۔ من الرجال: آزمودہ کار آدمی۔

–من الذھب: زیور بنا ہوا سونا۔ جیسے کڑا، بالی وغیرہ۔

–من الثیاب: کاٹ کر سلے ہوئے کپڑے۔ جیسے قمیص، جبہ وغیرہ۔(۲) چھوٹے سلے ہوئے کپڑے (صرف جمع کے لئے)

المُقَطَّعَاتُ: منقش چادریں۔

مُقَطَّعات الکلام، مقطعات الشِّعر: منتخب اجزاء۔

المَقْطَعُ من کل شیئ: آخر، منتہا۔ جیسے صحرا اور وادی کا آخری۔

–من النھر: نہر پار کرنے کی جگہ۔ مقطع الحق: حق سے باطل کا رد کیا جائے۔(۳) لغوی صوتی اکائی جس سے کلمات بناتے ہیں یا مفتوح ہوگا یا معلق۔ مفتوح متحرک حرکت قصیرہ یا اں صولیہ سے بنتا ہے۔ جیسے فعل کسب تین مفتوح مقطعوں سے مرکب ہے۔

قَالَ دو مفتوح قطعوں سے بنا ہے۔ معلق ایک حرف متحرک اور ایک حرف ساکن سے بنتا ہے جیسے بَلْ، قَدْ (مو) (ج) مَقَاطِع۔

المِقْطَعُ: پلاسٹک، لکڑی یا دھات کا کاغذ کاٹنے کا چاقو (محدثہ)

Marfat.com

(۲) نمونہ جس پر چمڑے یا کپڑے کو کاٹا جائے۔ من الرجال قطع رحمی کرنے والا۔
یقال: سیف مِقطعٌ تیز کاٹنے والی تلوار۔
المُقطعُ من الرجال: بےعمل وکسب شخص۔
(۲) وہ آدمی جس کے محافل لوگوں کو حصہ دیا جائے لیکن اسے محروم رکھا جائے۔
(۳) اہل وعیال سے دور بے وطن آدمی۔
(۴) نہر کو پار کرنے کی جگہ۔
المَقطعۃُ: یقال: الھجر مَقطعۃٌ للود: لاتعلقی محبت کے خاتمہ کا سبب ہے۔
المُنقطِعُ: یقال فلان منقطع القرین فی السماء ونحوہ: اس کا مماثل نہیں۔
فلان منقطع العقال فی الشر والخبث بےلگام ہے۔
قَطَفَتِ الدابۃُ ـُ قِطافًا: سست ہونا۔ ضرب المثل ہے اَقطفُ من اَرنب۔
ـالشیئَ ـِ قَطفًا ـ قِطافًا: کاٹنا۔
التمرَ قَطفًا: پھل توڑنا۔
یقال: قَطفَ رأسہ' قطف رؤس الجراد کاٹنا۔
وجھہ: منہ نوچنا۔ خراش لگانا۔
قَطُفَتِ الدابۃُ ـُ قُطوفًا: قَطَفَتْ۔
اَقطفَ الکرمُ: کٹنے کا وقت آجائے۔
القومُ لوگوں کے انگوروں کے پکنے کا وقت قریب آجانا۔
قَطّفہ مبالغہ در قَطفَہٗ۔
الماء فی الخمر شراب میں پانی ملانا۔
اِقتطفَ: قطفَ: نابغہ شیبانی کا قول ہے۔
تحت الخمار لھا جَثلٌ تُعَکّفُہٗ
مثل العثاکیل سودا حین تقتطفُ
القطائفُ چھوٹے چھوٹے گیہوں کے سموسے۔ جنہیں گھی میں تلا جاتا ہے اور شیرہ میں ڈالا جاتا ہے۔ رمضان میں بکثرت بنائے جاتے ہیں۔ (مو)
(۲) سرخ رنگ کی کھجوریں۔

القِطاف: القَطف: (۲) پھل کے توڑنے کا وقت۔
القُطافۃُ من الشجر: درخت کا کاٹا ہوا حصہ (۲) پھل توڑتے وقت نیچے گرے ہوئے پھل۔
القِطفُ: ٹوٹے ہوئے پھل (۲) توڑتے وقت کا تازہ انگور کا گچھا۔
حدیث میں ہے یجتمع النفرُ علی القِطفِ فیشبعھُم (ج) قِطاف' قُطوف۔
القَطفُ: شان (۲) فصیلہ مرامیہ کا پودا جسے مویشی کھاتے ہیں۔ کھاری زمین میں بڑھتا ہے۔ بعض اقسام پکائی جاتی ہیں واحدتہ قَطفۃٌ۔
القُطفۃُ: خاردار لمبی اور چپٹی ترکاری جو اندر سے سرخ اور پتہ بھورا ہوتا ہے۔
القَطوفُ من الدوابّ: سست اور بے ڈھنگی چال چلنے والا چوپا۔
کبھی کبھی انسان کے بارے میں بھی کہا جاتا ہے: یقال: ھذا غلامٌ قطوفٌ (ج) قُطُفٌ
القَطیفُ توڑا ہوا پھل۔
القَطیفۃُ: جھالردار چادر یا کمبل (۲) مخمل یا اس جیسا سوتی کپڑا جس کے کپڑے اور بچھونے بنائے جاتے ہیں (محدثہ) (۳) جھالردار کپڑا (ج) قطائفُ' قُطُفٌ۔
المَقطفُ: کھجور کی چھال کا چھوٹا سا برتن جس میں کھجوریں توڑ کر ڈالی جاتی ہیں۔ پھر استعمال ہوتے ہوئے وہ مٹی یا راکھ یا غلہ وغیرہ کے لئے ہو جاتا ہے اور کاشتکاروں اور کاریگروں کے کام آتا ہے۔ (مع) (ج) مَقاطفُ۔
المِقطفُ: پھل توڑنے کی ڈنڈی دار درانتی (۲) گچھے کی جڑ۔
قَطقَطتِ السماءُ مسلسل بارش ہونا۔
القطاۃ والحجلۃ: قطا اور چکور کا بولنا۔ ھی مَقطقطۃٌ۔
تَقطقطَ الرجلُ: خودسر ہونا۔

فلانٌ فی البلاد: جانا۔
ـالدلوُ الی البئر: کنویں میں ڈول تیزی سے اترنا۔
القَطقاطُ: تیز رفتار۔
القِطقِطُ: مسلسل بارش (۲) چھوٹے چھوٹے اولے۔
المُقطقطُ: چھوٹی تیز نوک۔
قَطَلَہٗ ـُ قَطلاً: کاٹنا۔ ھو مَقطولٌ۔ قَطِیلٌ۔
قَطّلَہٗ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
تَقطّلَ الجذعُ: تنے کا جڑ سے کٹ جانا۔
القَطیلۃُ: کپڑے کا ٹکڑا جس سے پانی خشک کیا جائے۔
المِقطلۃُ: کاٹنے کا اوزار (ج) مَقاطِلُ۔
قَطمَہٗ ـِ قَطمًا: دانتوں سے کاٹنا (۲) کاٹنا۔
یقال: اِقطِمْ ھذا العودَ فانظر ماطعمہ۔
یقال قَطمَ الشیئَ باطراف اسنانہ: دانتوں کے کناروں سے کوئی چیز پکڑنا۔ قَطمَ الفصیلُ النبتَ: اونٹ کے بچہ کا منہ کے اگلے حصے میں گھاس دبانا۔
قَطِمَ ـَ قَطمًا: گوشت کی چاہت ہونا۔ ھو قَطِمٌ۔
یقال: قَطِمَ الصَّقرُ اِلی اللحم: گوشت کی چاہت ہونا۔
القُطامُ: شکرہ۔
القَطامیُّ: شکرہ (۲) معاملات میں خودسر (۳) تیز مشروب جسے پینے والا تیزی کی بناء پر منہ بنائے۔
القُطامیُّ: شکرہ۔
القُطامۃُ: منہ سے کاٹ کر پھینک دی جانے والی چیز۔
القِطیمۃُ: روئی وغیرہ کا ٹکڑا (۲) مٹھی بھر گیہوں (۳) ذائقہ بدلا ہوا دودھ۔
المِقطمُ: باز کا پنجہ (ج) مَقاطمُ یقال: اَنشب فیہ البازی مِقطمَہٗ۔
المُقطمُ: مصر کے شہر قاہرہ کے جانب شرق کا

Marfat.com

ایک پہاڑ۔
القِطمِيرُ: گٹھلی پر باریک سی جھلی (۲) حقیر، معمولی چیز۔
یقال: ما اصبت منه قطميرًا۔
قَطَنَ فی المکانِ ـُ قُطُونًا: قیام کرنا۔
الرجلَ: دھوکہ دینا۔
قَطِنَ ظَهرُهُ ـَ قَطَنًا: جھک جانا۔ ھو اَقطَنُ۔
قَطِنَ الدمُ: گرہیں نمودار ہونا۔
القَطَّانُ: روئی کا تاجر۔
القُطنُ: فصیلہ جنانو یہ کا ستورالیفی زرعی نبات جس کی متعدد اقسام ہیں۔ مصر میں القطن الحشیشی کی جو اقسام اگائی جاتی ہیں وہ یک سالہ ہیں۔
(۲) اس کا پھل جو کہ سفید نرم و نازک ہوتا ہے اور اندر سے اون نما ہوتا ہے۔ سائز میں مختلف ہوتا ہے اس کے ساتھ بیج چمٹے ہوتے ہیں اس سے بیج الگ کر لئے جاتے ہیں اور اس کے دھاگے بنا کر ان سے کپڑے بنے جاتے ہیں۔
القَطَنُ: پرندے کی دم کی جڑ (۲) انسان کی کمر کا نچلا حصہ۔
قُطنُ النار: آگ کا پجاری۔ منتظم (ج) اَقطانٌ۔
القِطنَةُ: جگالی کرنے والے جانور کی پرہت دار اوجھڑی۔
القُطنِيَّةُ: غلہ اور دالیں وغیرہ جو گھر میں پکانے کے لئے محفوظ کر لئے جائیں (ج) قَطانِیّ۔
القَطِينُ: قطينُ الدار: اہل خانہ۔ قطين الله: سکان حرم۔
(۲) نوکر چاکر خدام (واحد جمع اور جمع قُطُنٌ)
القِيطانُ: ریشم یا سوت وغیرہ کی بٹی ہوئی ڈوری (و)
القَيطُونُ: خواب گاہ (مو)
المَقطَنَةُ: روئی کا کھیت۔
اليَقطِينُ: بے تنہ پودا۔ جیسے لکڑی اور تربوز وغیرہ۔ غالب استعمال کدو میں ہے۔

قَطَا ـُ قَطوًا، قُطُوًّا: بھاری قدموں سے چلنا (۲) پھرتی کے ساتھ قدم ملا کر چلنا۔
— القطاة: قطا کا بولنا۔
تَقَطَّى: سست رفتار ہونا۔ صحابه: ساتھیوں کو فریب دینا۔
— بوجهه عنه: کسی سے منہ پھیرنا۔ الفرسَ: گھوڑے کے آخری حصے پر سوار ہونا۔
القَطَى: بکریوں کی ایک بیماری۔
القَطَاةُ: القطا کا واحد۔ زمین میں دانہ چگنے والا ایک صحرائی پرندہ جو اجتماعی طور پر اڑتے ہیں اور دور دراز کے سفر کرتے ہیں انڈا چتکبرا ہوتا ہے۔ (ج) قَطًا، قَطَوات، قَطَيات۔
(۲) گھوڑے پر پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ۔
القَطَوَانُ: بھاری قدموں سے قدم ملا کر چلنے والا۔
القَطَوطَى: چھوٹے پاؤں والا جو پاؤں ملا کر چلے۔

ق ـ ع

قَعَّ ـُ كلامَه، فيه: منہ کھول کر حلق سے بولنا۔
القَعبُ: بڑا اور موٹا پیالہ (ج) قِعابٌ، اَقعُبٌ۔
القُعبَةُ: پہاڑ کا گڑھا۔
القَعِيبُ: عدد کثیر۔
قَعبَلَ: یوں چلنا جیسے زمین کھود رہا ہو۔
القَعبَلُ: دودھ دوہنے کا برتن۔
القِعبِلُ: القَعبَلُ۔
المُقَعبَلُ: رجلٌ مقعبل القدمين: جس کے پاؤں کے اگلے حصے قریب اور پچھلے دور ہوں۔
قَعَثَ له من الشئِ ـَ قَعثًا، قَعثَةً: تھوڑی چیز دینا۔
— الشئ قَعثًا: جڑ سے اکھیڑنا۔
اَقعَثَ فی ماله: اسراف کرنا۔ فضول خرچی کرنا۔
— فی العطيّة وله فی العطيّة، و العطيّة: خوب دینا۔
اِنقَعَثَ الشجرُ و نحوه: اکھڑ جانا۔ البناءُ: جڑ سے گر جانا۔
القُعَاثُ: بکریوں کے ناک کی ایک بیماری۔
القَعِيثُ: زبردست سیلاب یا بارش۔
قَعَدَ ـُ قُعُودًا: کھڑے ہوئے کا بیٹھنا۔
— الفسيلةُ: پودے کا تنہ نکلنا۔ للأمر: کام پر توجہ دینا۔ تیار ہونا۔
— بفلان: بٹھانا۔ بقرنه: کسی کا ہم پلہ ہونا۔
— عن الأمر: پیچھے ہٹنا۔ چھوڑنا۔ قرآن حکیم میں ہے وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ۔
امرأة عن الحيض او الولد: نہ حیض آنا نہ اولاد ہونا۔
— النخلةُ: ایک سال پھل آنا اور دوسرے سال نہ آنا۔
— بِفَلِ كذا: کام کرنے لگا۔ قرآن حکیم میں ہے وَلَا تَقعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ۔
قَعِدَ البعيرُ ونحوُه ـَ قَعَدًا: اونٹ کے پیر میں ڈھیلا پن ہونا۔ ھو اَقعَدُ۔
اَقعَدَ بالمكان: قیام کرنا۔ یقال: اُقعِدَ فلانٌ: ایسی بیماری لگنا جو بٹھا دے۔
کذلك الجمل تعاد بیماری لگنا۔ فلانًا: بٹھانا۔
— الهَرَمُ فلانًا: چلنے سے روکنا۔ فلانٌ اباهُ: کسی کا اپنے باپ کو کسب معاش سے بے فکر کر دینا۔ فلانٌ اباهُ: آباؤ اجداد کی خست و دناءت کی وجہ سے کسی کا شرف و عزت سے محروم ہونا۔
قَاعَدَهُ: کسی کے ساتھ بیٹھنا۔
قَعَّدَه عن كذا: روکنا۔ اَباهُ: اَقعَدَهُ۔
القاعدة: وضع کرنا۔ (محدثة)
اِقتَعَدَ الدابةَ و نحوها: سواری بنانا۔
فلانًا من كذا: قَعَّدَهُ۔
تَقاعَدَ عن الأمر: نظر انداز کرنا۔ یقال: تقاعد بفلان۔
— الموظف عن العمل: ملازمت وغیرہ سے ریٹائر ہونا۔ (محدثة)

Marfat.com

تَقَعَّدَه: کام سے روکنا۔
مولاہُ کسی کا اپنے آقا کا حکم بجالانا۔
تقعّد عن الأمر: تقاعدَ۔
الاِقْعادُ: چلنے پھرنے سے روکنے والی بیماری۔
القاعِدُ عن الأمر: کام میں سست' پست ہمت۔ قرآن حکیم میں ہے: لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ (۲) وہ عورت جسے نہ حیض آتا ہو یا جس کے اولاد نہ ہو یا جس کے شوہر نہ ہو۔ (ج) قَوَاعِدُ: قرآن حکیم میں ہے وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ (۳) غلہ سے بھری ہوئی بوری۔
القَاعِدَةُ من البناء: بنیاد (۲) ضابطہ یا امر کلی جس پر جزئیات منطبق ہوں۔ جیسے كُلُّ أَذُوْنٍ وَلُوْدٌ، وَكُلُّ صَمُوْخٍ بَيُوْضٌ۔ (ج) قَوَاعِدُ۔
القُعَادُ: یقال: بہ قُعادٌ: چلنے پھرنے سے عاجز کردینے والی بیمار(ی)۔
(۲) اونٹوں کے کولہوں کی بیماری جو انہیں زمین کی طرف جھکا دیتی ہے۔
القَعَدُ' القَعَدَةُ: لڑائی میں شریک نہ ہونے والے۔ خوارج کا ایک فرقہ جو تحکیم کو حق سمجھتا تھا اور جنگ کرنے کا قائل نہ تھا۔
القِعْدَةُ: انسان کے بیٹھنے کے بقدر جگہ (۲) سجدہ کے بعد بیٹھک۔
یقال: ہو قِعْدَةٌ جس کی لمبائی بیٹھے ہوئے انسان کے بقدر ہو۔
ذو القعدة: قمری مہینے کا گیارہواں مہینہ۔ کیونکہ اس مہینے میں اہل عرب جنگ اور سفر سے باز رہتے تھے۔ (ج) ذوات القعدة۔
القُعْدَةُ: وہ چیز جس پر بہت بیٹھا جائے جیسے زینا وغیرہ۔
(۲) چرواہے کی سواری جس پر اپنا سامان وغیرہ رکھتا ہو (۳) خاص سواری کے لئے مخصوص جانور جیسے گھوڑا' گدھا وغیرہ۔

القُعَدَةُ: بہت بیٹھنے والا۔ پڑا رہنے والا۔
القُعَدِيُّ: القُعَدَةُ (۲) عاجز۔
القَعَدِيُّ: خوارج میں سے قَعَد کا عقیدہ رکھنے والا۔
القَعُوْدُ: چھٹے سال تک کی عمر کا اونٹ کا بچہ۔ (ج) أَقْعِدَةٌ قُعُدٌ۔
القَعِيْدُ: ہم نشین (۲) محافظ (واحد' جمع' مذکر اور مؤنث سب کے لئے) قرآن حکیم میں ہے عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَائِلِ قَعِيْدٌ (۳) باپ (۴) وہ ٹڈی جس کے بازو ابھی پورے نہ نکلے ہوں۔ قعیدُ النسب: جد اکبر سے قریبی تعلق والا۔
یقال: قعیدك لتفعلن كذا: تیرے باپ کی قسم۔
قعیدك الله: میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہارا محافظ ہو۔
القَعِيْدَةُ: عورت (۲) بیٹھنے کی پتوں کی بنی ہوئی گدی (۳) بوری۔ (ج) قَعَائِدُ۔
المَقْعَدُ: بیٹھک۔ بیٹھنا۔ قرآن حکیم میں ہے فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُوْلِ اللّٰهِ (۲) جس پر بیٹھا جائے۔ یقال: هو مِنِّي مَقْعَدَ القابلة۔ مقعد الخاتن: بہت قریب ہے۔ (ج) مَقَاعِدُ: قرآن حکیم میں ہے۔ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ۔
المُقْعَدُ: قعاد بیماری میں مبتلا۔ (۲) لنگڑا (۳) اپاہج (۴) تنا ہوا ابھرا ہوا پستان (۴) وہ گدھ جسے پکڑ کر پر کھینچ لئے گئے ہوں۔ من الشعر: ہر وہ شعر جس میں زحاف ہو۔
مُقْعَدُ الحَسَبِ: غیر معزز آدمی۔ فلانٌ مُقْعَدُ الانف: بڑی ناک والا۔
المُقْعَدَةُ: آدمی کا نچلا حصہ (۲) قطا کا چھوٹا بچہ جو ابھی اڑتا نہ ہو۔ (۳) مینڈک۔
القُعْدُدُ: بزدل (۲) گمنام اور بے حیثیت آدمی۔
قَعَرَتِ الشاةُ۔ قَعْرًا: بکری کا ناتمام بچہ گرانا۔
-البئرَ: کنویں کی گہرائی تک پہنچنا۔
الشجرةَ ونحوَها: جڑ سے اکھاڑنا۔
-الإناءَ: برتن کا سب کچھ تلی تک پی جانا۔
-فلانًا: پچھاڑنا۔
قَعُرَت البئرُ وغیرها۔ قَعَارَةً: گہرا ہونا۔
قَعَّرَ: گہرائی میں مخفی نتیجہ معلوم کرنے کے لئے جانا۔ (۲) چیخ کر بولنا۔
-الشئَ: گہرا کرنا۔ (۲) کسی چیز میں تلی لگانا۔
اِنْقَعَرَ: جڑ سے اکھڑ جانا۔ هو مُنْقَعِرٌ: قرآن حکیم میں ہے تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ۔
الرجلُ عن مال له: اپنا مال چھوڑ کر مر جانا۔
تَقَعَّرَ: الٹ جانا۔ بکھر جانا۔ فی كلامه: کلام کی گہرائی میں جانا۔ (۲) حلق پھاڑ کر بولنا۔
القَعْرُ من كل شئ: جوف' تلی' نچلی سطح۔ یقال: جلس فی قَعر بیته: گھر میں رہنے لگا۔
قَعرُ الفم: منہ کے اندر کا حصہ۔ (ج) قُعُوْرٌ۔
القَعْرَانُ: واناءٌ قَعْرَانُ: گہرا برتن۔
القِعرةُ: قصعةٌ قِعرةٌ: وہ پیالہ جس میں تلی کے ڈھانپنے کے بقدر کوئی چیز ہو۔
القَعْرَةُ: وہ چیز جو پہاڑ کی تلی کو ڈھانپ دے۔
القُعْرَةُ: گڑھا۔
القَعُوْرُ: گہرا' جس کی تلی حدو ہو۔
القَعِيْرُ: گہرا۔ هی قعیرةٌ' قعیرٌ ایضًا۔
المِقْعَارُ: حلق پھاڑ کر بولنے والا۔ قَدَحٌ مِقْعَارٌ: گہرا وسیع پیالہ۔
قَعَسَ الشئُ۔ قَعْسًا: پیچھے ہونا۔ پیچھے کی طرف لوٹنا۔
-الشئَ: موڑنا۔
قَعِسَ۔ قَعَسًا: نکلے ہوئے سینے اور دھنسی ہوئی پیٹھ والا ہونا۔
-الفرسُ: گھوڑے کی پیٹھ کا ہموار ہونا اور پچھلے حصے کا اونچا ہونا۔
-فلانٌ: باعزت ہونا۔ مضبوط ہونا۔ هو

Marfat.com

اَقْعَسُ: ھی قَعْسَاءُ (ج) قُعْسٌ۔
تَقَاعَسَ: سینہ نکالنا۔
عن الأمر: پیچھے ہٹنا۔
—الفَرَسُ ونحوُہ: قابو سے باہر ہونا۔
العِزُّ: عزت کا پائیدار ہونا۔
تَقَعْسَتِ الدابةُ: جم کر کھڑا ہو جانا۔
اِقْعَنْسَسَ: پیدائشی طور پر سینے باہر کو نکلے ہوئے اور کمر اندر کو ہونا۔ (۲) پیچھے لوٹنا۔ ہٹنا۔
الفَرَسُ ونحوہ: تقاعَسَ۔
القُعَاسُ: گردن کا ختم جس سے وہ پیچھے کی طرف جھکتی ہے۔ (ج)
القَعْسُ: سڑتی ہوئی مٹی۔
القَعْسَاءُ: يقال عِزَّةٌ قَعْسَاءُ: پائیدار و مستحکم عزت۔
قَعْسَرَ: سخت و مضبوط ہونا۔
عليه: قابو یافتہ ہونا۔
—الشئَ: سختی سے پکڑنا۔
القَعْسَرُ: چھوٹا ابتدائی تربوز (۲) مضبوط و موٹا اونٹ۔
القَعْسَرِيُّ: مضبوط و موٹا اونٹ (۲) پرانا۔
يقال: عِزٌّ قَعْسَرِيٌّ۔
قَعَشَ البناءَ وغیرہ ـَ قَعْشًا: منہدم کرنا۔
—الشئَ: اکٹھا کرنا۔
العودَ: موڑنا۔
القَعْشُ: ہودہ کی طرح کی عورتوں کی پالکی۔
قَعَصَهُ ـَ قَعْصًا: تیزی سے نیزہ مارنا۔ (۲) موقع پر ہی مار ڈالنا۔
قُعِصَتِ الدابةُ: چوپائے کو سینہ کی بیماری لگنا۔
ھی مِقْعَاصٌ، يقال: قُعِصَ الرجلُ۔
قَعِصَتِ الشاةُ ـَ قَعَصًا: بکری کا دودھ دوہنے والے کو مارنا اور دودھ نہ دینا۔ ھی قَعُوصٌ۔
قَاعَصَهُ: مغلوب کرنا۔
القُعَاصُ: سینے کی ایک بیماری۔
قَعْطَبَهُ: جڑ سے اکھاڑنا۔
القَعْضَبُ: مضبوط اور دلیر۔

القَعْضَمُ: کمزور (۲) بوڑھا پوپلا۔
قَعِطَ الشئُ ـَ قَعْطًا: خشک ہو جانا۔
فلانٌ: بزدل ہونا۔
(۲) زور سے چیخنا۔ على غريمه: مقروض پر سخت تقاضا کرنا۔
—الشئَ: کھولنا۔ (۲) ضبط کرنا۔
وثاقه: باندھنا۔
—فلانًا: دھتکارنا۔
الدابةَ: زور سے ہنکانا۔
قَعِطَ ـَ قَعَطًا: ذلیل و رسوا ہونا۔
اَقْعَطَ فلانٌ: زور سے چیخنا۔ القومُ عنه: کسی کے پاس سے چلے جانا۔
—في القول: فحش گوئی کرنا۔ في اثره: شدومد کے ساتھ کسی کا پیچھا کرنا۔
—فلانًا: کسی کی توہین و تذلیل کرنا۔
قَعَّطَ في القول: فحش گوئی کرنا۔
على غريمه: اصرار کرنا۔
—الدابةَ: زور سے ہنکانا۔
تَقَعَّطَ: تکبر کرنا۔ سخت ہونا۔
المِقْعَطُ: سر کو باندھنے کا کپڑا۔
قَعَّهُ ـُ قَعًّا: کسی سے نڈر ہو کر بات کرنا۔
اَقَعَّ القومُ: کھدائی کرنا اور کھاری پانی پر پیڑ لگانا۔
القُعَاعُ: انتہائی کھارا پانی کہ اس سے اونٹوں کے پیٹ جل جائیں (واحد اور جمع)
القُعُّ: القُعَاعُ۔
قَعَفَهُ ـَ قَعْفًا: جڑ سے اکھاڑنا۔
—المطرُ الحجارةَ: بارش کا پتھروں کو سختی سے ہٹانا۔
—مافي الاناء: سارا پانی پی لینا۔
الدابةُ التُرابَ: چوپائے کا سخت قدموں سے مٹی کو اکھاڑ کر اڑانا۔
قَعِفَ ـَ قَعَفًا: گرنا۔
اِقْتَعَفَ الشئَ: جڑ سے اکھڑ کر گر جانا۔ يقال: اقتعفَ البناءُ، اقتعف الجَرْفُ۔

—المَطَرُ الحجارةَ: اکھاڑ دینا۔
الشئَ: بے تابی سے لینا۔
الْأَفُ: سيلٌ قُعَافٌ: زبردست سیلاب جو سب کچھ بہا لے جائے۔
قَعْفَزَ في الشئ: چھوٹے قدموں سے چلنا۔
له الكلامَ: دھمکی دے کر کسی کو اپنے سے دور کرنا۔
تَقَعْفَزَ: اکڑوں بیٹھنے والے کی طرح بیٹھنا۔
اِقْعَنْفَزَ: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا۔ (۲) گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
قَعْقَعَ الشئُ: کسی چیز میں حرکت کی بناء پر زوردار آواز ہونا۔
يقال: قعقع السلاحُ: يقال: قعقعت عُمُد القومِ: لوگوں کا رخت سفر باندھنا۔
في الارض: جانا۔
الشئَ اليابسَ: قَعْقَعَ به: آواز کے ساتھ ہلانا۔
يقال: قَعْقَعَ القِداحَ: جوا کھیلتے وقت تیروں کو گھمانا، پھرانا۔
يقال: فلانٌ لايُقَعْقَعُ له بالشِّنَانِ نہ دھوکا کھاتا ہے اور نہ خوف۔
تَقَعْقَعَ الشئُ: قَعْقَعَ: حرکت کرنا، ڈرانا۔
—بهم الزمانُ: ناسازگار ہونا۔
القُعَاقِعُ: بہت آواز والا۔
القَعْقَاعُ: وہ شخص جس کے چلنے کے وقت پیروں کی ہڈیاں چٹخنے کی آواز سنائی دے۔ (۲) اسلحہ کی آواز (۳) کپکپی کا بخار جس سے دانت بجیں (۴) خشک کھجور۔ (۵) دشوار گزار راستہ۔
القَعْقَعُ: عقعق پرندہ۔
القَعْقَعَةُ: ہتھیاروں کی جھنکار (۲) عقعق پرندے کی آواز (۳) سخت مسلسل گرج (ج) قَعَاقِعُ۔
قَعَمَ السِّنَّوْرُ ـَ قَعْمًا: بولنا۔ میاؤں میاؤں کرنا۔
قُعِمَ ـَ قَعْمًا: طاعون یا کسی اور مرض میں مبتلا ہو کر فوراً مر جانا۔
—الأنفُ: ٹیڑھا ہونا۔ يقال: قَعِمَ انفُه، هو اَقْعَمُ، ھی قَعْمَاءُ (ج) قُعْمٌ۔

القُعْمَةُ: قُعمةُ المال: عمدہ مال (ج) قُعَمٌ۔
قَعِنَ الأنفُ ـَ قَعَنًا: ناک کا انتہائی چھوٹا ہونا۔
هو اَقْعَنُ (ج) قُعْنٌ۔
القَعْنُ: آٹا گوندھنے کا بڑا پیالہ۔
قَعْنَبَ الأنفُ: ٹیڑھا ہونا۔
اِقْعَنْبَى الرَّجُلُ: اٹھنے کے ارادہ سے ہاتھ زمین پر ٹیک کر سرین اوپر اٹھانا۔
القُعْنُبُ: ٹیڑھی ناک۔
قَعِيَ ـَ قَعًا: ناک کی اوپر اٹھی ہوئی نوک والا ہونا۔ هو اَقْعَى' هي قَعْوَاءُ (ج) قُعْيٌ۔
اَقْعَى في جلوسه: پنڈلی اور ران ملا کر کھڑی کرنا اور کولہوں پر بیٹھنا۔
—الكلبُ ونحوُه: کتے وغیرہ کا پچھلی ٹانگوں کو زمین پر پھیلا کر سرین پر بیٹھنا اور اگلی ٹانگوں کو کھڑا کرنا۔ للأنفُ: ناک بلند اور جھکے ہوئے بانسے والی ہونا۔
—فرَسَهُ: گھوڑے کو واپس لے جانا۔
القَعْوُ: لکڑی کی چرخی القَعْوَان: دو لکڑیاں یا لوہے جن میں محور ہوتا ہے اور درمیان میں چرخی گھومتی ہے۔ (ج) قُعِيٌّ۔
القَعْوَاءُ: پتلی رانوں یا پتلی پنڈلیوں والی۔
قَعولَ: اس طرح چلنا جیسے مدتوں سے مٹی اٹھا رہا ہو۔

ق ـ ف

قَفِنَتِ الارضُ ـَ قَفْنًا: نباتات کا بارش یا مٹی کی وجہ سے خراب ہونا۔
قَفَحَ من الشيَ ـَ قَفْحًا: نفرت کرنا۔ يقال: قَفَحَهُ۔
—الشيَ: کسی چیز کو دوا کی طرح پھانکنا۔
قَفَدَ لفلان ـِ قَفْدًا: کسی کا کام کرنا۔
—فلانًا: گدی پر تھپڑ مارنا۔
قَفِدَ كلُّ ذي عنقٍ ـَ قَفَدًا: ڈھیل یا موٹی گردن والا ہونا۔
—الرجلُ: کمزور ہوتی جوڑ ڈھیلے پڑ جانا۔ (۲) پنجوں کے بل چلنا اور ایڑی زمین پر نہ لگنا۔
هو اَقْفَدُ' هي قَفْدَاءُ (ج) قُفْدٌ۔
قَفَرَ الأثرَ ـُ قَفْرًا: نشان تلاش کرنا اور اس پر چلنا۔
قَفِرَ الماءُ ـَ قَفَرًا: کم پڑ جانا۔ الرأسُ: بال کم ہونا۔ هو قَفِرٌ۔
—المرأةُ: کم گوشت ہونا۔ هي قَفِرَةٌ۔
الطعامُ: روٹی وغیرہ کا بغیر سالن ہونا۔
اَقْفَرَ الرجلُ: بیابان کی طرف جانا۔ (۲) روکھی روٹی کھانا (۳) بھوکا ہونا۔ (۴) اہل و عیال سے الگ ہونا۔ تنہا رہنا۔
—الطعامُ: خوراک بلا سالن ہونا۔
—المكانُ من الناس' الرأسُ من الشعر: خالی ہونا۔
—فلانٌ البلدَ: شہر کو خالی پانا۔
اِقْتَفَرَ الأثرَ: قَفَرَهُ۔
تَقَفَّرَ الاثرَ: قَفَرَهُ۔
القَفَارُ: خالی' ویران۔ من الخبز: بغیر سالن کے روٹی۔
القَفْرُ: بے آب و گیاہ جگہ جو لوگوں سے خالی ہو۔
دار قَفْرٌ: خالی ویران گھر۔ نزلنا ببني فلان فَبِتْنَا القَفْرَ: ہماری ضیافت نہ کی۔ (۲) جنائی کے لیے الگ کیا جانے والا میل۔ (ج) قِفَارٌ۔
القَفْرَةُ: ویران وغیر آباد زمین۔
المَقْفَارُ: خالی جگہ۔
قَفَزَ الظبيُ ونحوُه ـِ قَفْزًا' قَفَزَانًا: کودنا اچھلنا۔
—فلانٌ: مر جانا۔
قَفِزَ الفرسُ ـَ قَفَزًا: اگلی ٹانگوں کا کہنیوں تک سفید ہونا۔ هو اَقْفَزُ۔
تقافَزُوا: کودنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَقَفَّزَتِ المرأةُ بالحِنَّاءِ: ہاتھ پاؤں پر مہندی لگانا۔
القَافِزَةُ: تیز رفتار گھوڑا (۲) مینڈک (ج) قَوَافِزُ۔
القُفَّزَى: چھلانگ۔
القُفَّازُ: اون یا چمڑے کا ہاتھ کا لباس دستانے۔
هما قُفَّازان (ج) قَفَافِيزُ۔
القُفَّيزَى: بچوں کا اپنا کھیل جس میں ایک لکڑی رکھ کر اس کو پھلانگتے ہیں۔
القَفِيزُ: قدیم زمانہ کا ایک پیمانہ جس کی مقدار مختلف شہروں میں مختلف تھی۔ مصری پیمانے کے مطابق وہ تقریباً ۷ اکلوگرام کے وزن کا تھا۔
—من الارض: ایک سو چوالیس ہاتھ کے بقدر لمبی چیز۔
(۳) تالا بند کرنے کا وہ سوراخ جس میں اس کی نوک داخل ہوتی ہے۔ (محدثہ) (ج) اَقْفِزَةٌ' قُفْزَانٌ۔
قَفَسَ الرجلُ ـِ قَفْسًا: مر جانا۔ الشيَ: زور زبردستی بطور غصب لینا۔
—فلانًا: کسی کے بال پکڑ کر نیچے کو کھینچنا۔
الظبيَ: ہرن کے اگلے پیر باندھنا۔
قَفِسَ ـَ قَفَسًا: ناک کے بانسے کی نوک کا بڑا ہونا۔ هو اَقْفَس هي قَفْسَاءُ (ج) قُفْسٌ۔
تَقَافَسَ الرَّجلان بشعورهما: ایک دوسرے کے بال پکڑ کر کھینچنا۔
الأَقْفَسُ: ہر لمبی اور جھکی ہوئی چیز (۲) وہ شخص جس کی ماں عربی اور باپ غیر عربی ہو۔
عَبْدٌ اَقْفَسُ: کمینہ۔ الأمة قَفْساء (ج) قُفْسٌ۔
قَفَشَ الرجلُ ـِ قَفْشًا: کھانے میں چست ہونا۔
—الشيَ: لینا۔ فلانًا بالعصا او بالسيف: مارنا۔
—الناقةَ: تیزی سے دوہنا۔
اِقْتَفَشَ العنكبوت ونحوه: مکڑی کا جال میں داخل ہو کر سمٹ جانا۔
انقَفَش العنكبوت ونحوه: اقتفش۔
القَفْشُ: تیزی سے کھانے کی ایک حالت (۲) چھوٹا کوزہ (ج)

Marfat.com

القَضْش: بدکار چور (ج)

قَفَصَ ـِ قَفْصًا: پھرتیلا اور چلبلا ہونا۔ (۲) چڑھنا' بلند ہونا۔

—الأشياءَ: اِدھر اُدھر سے سمیٹ کر جمع کرنا۔

—الظَّبيَ: ٹانگوں کو ملا کر باندھنا۔

—اليعسوبَ: شہد کی مکھیوں کے سر کو بلند دھاگا باندھ کر چھتے میں روکنا۔

—المرضُ او البرد فلانا: تکلیف دینا۔

قَفِصَ الفرسُ ـَ قَفَصًا: گھوڑے کا دوڑنے کی پوری طاقت صرف نہ کرنا۔

—فلانٌ: معدہ کی تیزابیت اور حلق کی سوزش والا ہونا۔

—أصابع فلان من البرد: سردی سے انگلیوں کا سکڑ جانا۔ هو قَفِصٌ (ج) قَفْصَى۔

قَفَّصَ الظبيَ ونحوه: قَفَصَهُ — الثوبَ: دھاریاں ڈالنا۔

تَقَافَصَ الشيْ: ملا ہوا ہونا۔

تَقَفَّصَ: سمٹنا۔ اکٹھا ہو جانا۔

القَافِصَةُ: بہت اونچی پہاڑی جو آسمان سے باتیں کر رہی ہو۔ (ج) قَوَافِصُ۔

القُفَاص: ایک بیماری جس سے چوپاؤں اور بکریوں کے ہاتھ پیر سکڑ جاتے ہیں۔

القِفَاصَةُ: پنجرے بنانے کا پیشہ۔

القَفَصُ: پرندوں کا پنجرہ جو لکڑیاں تراش کر بنایا جاتا ہے۔ (ج) أقْفَاصٌ۔

القَفَّاصُ: پنجرے بنانے والا۔

القَفِيصُ' القَفِيصَةُ: پل کے اجزاء میں سے ایک آہنی جزء۔

قَفَطَهُ بخير ـِ قَفْطًا: اچھا بدلہ دینا۔

القُفْطَانُ: آگے سے چاک ڈھیلا اور بڑا کرتہ جس پر جبہ پہنا جاتا ہے اور ریشم یا روئی کا بنایا جاتا ہے۔ (مع)

قَفَعَهُ بالمِقْفَعَةِ ـَ قَعْفًا: چھڑی مارنا۔

—فلانًا عن كذا: روکنا' باز رکھنا۔

قَفِعَ فلانٌ ـَ قَفَعًا: ہمیشہ سر جھکائے رکھنے والا۔

—الأذنُ: کان کا سکڑنا اور کنارے مل جانا۔

—الرجلُ: پیر کی انگلیوں کا سکڑا ہوا ہونا۔

—الكبشُ او الشاةُ: مینڈھے یا لکڑی کا چھوٹی دم والا ہونا۔ هو أقْفَعُ' هي قَفْعَاءُ (ج) قُفْعٌ۔

قَفَّعَ البردُ او الداءُ اصابعَهُ: سردی یا بیماری کا انگلیوں کو اینٹھ دینا۔

—الشيْ: ٹوکری میں رکھنا۔

اِنْقَفَعَ النباتُ: سوکھ کر سخت ہو جانا۔ عن الشيء: رک جانا۔

تَقَفَّعَ فلانٌ: قَفِعَ: (۲) سکڑنا۔

القُفَاعُ: انگلیاں اینٹھنے کی بیماری۔

القَفْعُ: سنگ بار آلہ جنگ۔ قدیم زمانے میں ایک گاڑی جس میں آدمی چھپ کر بیٹھتے تھے اور اس سے قلعہ پر سنگ باری کرتے تھے اور یہ آج کل کے ٹینک کے مشابہ ہوتی تھی۔

القَفْعَاءُ: انگوٹھی کی طرح کے حلقوں والی ایک گھاس۔

القَفْعَةُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری۔ جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتی ہے (ج) قِفَاعٌ۔

المِقْفَعَةُ: انگلیوں پر مارنے کی چھڑی۔

قَفَّ الشيْ ـِ قَفًّا' قُفوفًا: سکڑنا۔

—الثوبُ: کپڑے کا دھونے کے بعد خشک ہو جانا۔

—الشَّعْرُ: ڈر کی وجہ سے بالوں کا کھڑا ہو جانا۔

الصَّيرفيُّ: صراف کا انگلیوں میں دبا کر دراہم چرا لینا۔

—الأرض: زمین کی سبزی کا سوکھ جانا۔

فلان: خوف زدہ ہونے سے کپکپانا۔

أقَفَّتِ العينُ: آنکھ کے آنسو ختم ہو جانا اور سیاہی بلند ہو جانا۔

—السائِمةُ: چرنے والے جانوروں کا چراگاہوں کو خشک پانا۔

—الدَّجاجةُ: مرغی کے انڈے دینے سے رک جانا۔

القَفُّ: کسی چیز کی پشت۔

القُفُّ: پست قد (۲) سخت پتھروں والی زمین کا بلند حصہ۔ (۳) زبردست سیاہ بادل (۴) کلہاڑی کا سوراخ جس میں اس کا دستہ داخل کیا جاتا ہے۔

—من الناس: گھٹیا درجہ کے لوگ۔

القَفَّافُ: قفَّ سے صیغہ برائے مبالغہ۔ یعنی انگلیوں میں درہم چرانے والا۔ (۲) ٹوکریاں بنانے والا۔

القَفَّانُ: جماعت۔ قَفَّانُ الشيْ: کسی چیز کا موسم (۲) انتہائی کھوج۔

اتيتهُ على قفان ذلك: نشانات پر میں آیا۔

القَفَّةُ: چھوٹے جثہ کا آدمی (۲) بخار کا لرزہ۔

القُفَّةُ: پھل کھنے کا ٹوکرا (۲) زنبل (۳) ایک گول چھوٹی کشتی جس کا استعمال آج بھی عراق میں ہوتا ہے۔ (مو)

القِفَّةُ: بخار کی کپکپی' لرزہ (۲) نوزائیدہ بچہ کے پیٹ سے نکلنے والا پہلا فضلہ۔

القَفِيفُ: سبزی یا نباتات جو خشک ہو گئی ہوں۔

قَفْقَفَ: سردی سے دانت بجنا اور جبڑے ہلنا۔

النبتُ: خشک ہو جانا۔

تَقَفْقَفَ: قَفْقَفَ۔

القَفْقَافُ: سوکھی گھاس۔

القَفْقَفُ: جبڑا۔ هم قَفْقَفَانِ۔

قَفْقَفَا الطائر والظليم: پرندے اور شتر مرغ کے بازو۔

قَفَلَ الفرسُ ـِ قُفولاً: دبلا ہونا۔

الجلدُ او الشجر: خشک ہو جانا۔

—من السفر ونحوه: لوٹنا۔ في الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔

—الطعامَ قفلاً: اکٹھا کرنا۔ بیچنے کے لئے ذخیرہ کرنا۔

—الشيْ: تخمینہ کرنا۔ اندازہ لگانا۔

Marfat.com

-القومَ بعینه: نگاہوں سے تعاقب کرنا۔
اَقفَلَ الجیشُ: لوٹنا۔
البابَ: بند کرنا۔
-القومَ من مبعثهم: واپس بلانا۔ علی کذا: لوگوں کو کسی بات پر اکٹھا کرنا۔
-فی الطریق: لوگوں کا نگاہوں سے تعاقب کرنا۔ الشیٔ: خشک کرنا۔
-العَطَشُ او الصومُ فلانًا: پیاس کا پرندے کا کسی کو خشکی سے نڈھال کر دینا۔
-المالَ: یکبارگی کل مال دے دینا۔
تَقفَّلَ فی الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔
اِستَقفَلَتْ یدا فلان: بخیل ہونا۔
القَافِلَةُ: سفر میں جانے والی یا سفر سے لوٹنے والی بہت سے ساتھیوں کی جماعت جو زادِ راہ کے علاوہ سواری کے جانور اور سامانِ ضرورت لئے ہوئے ہوں۔ (ج) قَوَافِلُ۔
القَفَّالُ: قفل ساز یا قفل فروش۔
القَفْلُ: خشک درخت۔
القُفلُ: لوہے وغیرہ کا تالہ جس سے دور دراز کو بند کیا جاتا ہے اور چابی سے کھولا جاتا ہے۔ (۲) بخیل (ج) اَقفالٌ، قُفُولٌ۔
القَفْلَةُ: یکبارگی بہت سا مال دینا۔
القُفَلَةُ: ہر سنی ہوئی بات کو محفوظ رکھنے والا۔ (۲) وہ شخص جس کا گمان غلط نہ ہو۔
القَفِیلُ: خشک کھال یا درخت (۲) کوڑا (۳) تنگ گھاٹی جس میں دوڑ نا ممکن نہ ہو۔
القِیفَالُ: ہاتھ میں کہنی کے قریب ایک رگ جس کی فصد لی جاتی ہے۔ (مع)
المُتَقفِّلُ: رَجُلٌ مُتَقَفِّلُ الیدین: بخیل، کمینہ۔
قَفَنَ الرجلُ-قُفُونًا: مر جانا۔
الکلبُ: منہ مارنا۔
-الشیٔ قفنًا: کوڑا یا لاٹھی مارنا۔ الشاةَ ونحوها گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
راسَهُ: سر کاٹ کر الگ کر دینا۔
قَفَّنَ راسَهُ: مبالغہ در قَفَنَ۔
اِنتَقَفَنَ الشاةَ ونحوها قَفَنَهَا۔
القَفَّانُ: سیر کرنے والا سربراہ (مع) (۲) ایک قسم کا ترازو (مع)
قَفَّانُ الشیٔ: تلاش، کھوج۔
القَفَنُ، القَفَنُّ، القفا: گدی۔
القِفَنُّ: گنوار، اجڈ۔
القَفِینَةُ: گدی کی طرف سے ذبح کی جانے والی بکری یا اونٹنی۔
قَفَاهُ-قَفوًا: گدی پر مارنا۔
الشاةَ و نحوَها: گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
-الشیٔ او الاثرَ: پیچھا کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ۔
-اللّٰهُ اثرَہ: اللہ کا کسی کے اثر و نشان کو مٹا ڈالنا۔
-فلانًا بامر: کسی کو کسی معاملے کیلئے خاص کرنا۔
-فلانًا: بری تہمت لگانا۔
السیلُ العشبَ: سیلاب کا گھاس کو لائی ہوئی مٹی سے مرجھا دینا۔
قَفِیَ-قَفیًا، قَفًا۔
اَقفَی الرجلُ: پسندیدہ کھانا کھانا۔
به: اعزاز کرنا۔
-فلانًا بامر: کسی کام کو کسی کے لئے مخصوص کرنا۔ فلانًا علی غیرہ: ترجیح دینا۔
قَفَّی علی الشیٔ: کسی چیز پر پوری طرح قابو پا لینا یا اسے جدا کرنا۔
-الشِّعرَ: شعر کا قافیہ بنانا۔ فلانًا به: پیچھے چلے جانا۔ نقش قدم پر چلنا۔ قرآن میں ہے وَقَفَّیْنَا عَلٰٓی اٰثَارِهِمْ بِعِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ۔
اِقتَفَاہُ: پیچھا کرنا۔ الشیٔ: چننا، پسند کرنا۔
-فلانًا بامر: خاص کرنا۔ یقال: اقتفی بفلان: کسی کے ساتھ مخصوص وابستہ ہو جانا۔
تَقَافَی الناقةَ: اونٹنی کی پیٹھ پر سوار ہونا۔
الاکمةَ: ٹیلہ پر چڑھنا۔
-فلانًا: کسی کے پرچیاں لگانا۔
تَقَفَّی به: خیر مقدم کرنا۔ الدابةَ بالعصا: چوپائے کو پیچھے سے گدی پر لاٹھی مارنا۔
-فلانًا: پیچھا کرنا۔ پیروی کرنا۔ الشیٔ: پسند کرنا۔ چننا۔
اِستَقفَاہُ: لوٹنے کے بعد کسی کا پیچھا کرنا۔
القَافِیَةُ: گردن کا پچھلا حصہ (۲) ہر چیز کا آخر۔ فی الشعر: وہ حروف جو ایسے متحرک حرف سے شروع ہوں جس سے اس شعر کے آخر میں دو ساکن حرفوں میں سے ایک ملا ہوا ہو۔ جیسے زہیر کے اس قول میں کلمہ "یذمم"۔
وَمَنْ یكُ ذافضلٍ فیبخَلْ بفضه۔
علی قومه یستغنَ عنه ویُذْمَمِ۔
(ج) قَوَافٍ۔
القَفَا: گردن کا پچھلا حصہ (مذکر اور مونث اور کبھی محدود ہوتا ہے) (ج) اَقفَاءٌ، قُفِیٌّ۔
قَفَا کل شیٔ: ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ لا افعله قفا الدهر: کبھی بند کروں گا۔
رُدَّ الشیخُ علی قفاہ، رُدَّ قَفًا: بوڑھا ہو جانا۔
القَفَاوَةُ: وہ کھانا جس سے مہمان کی ضیافت کی جائے (۲) ترجیح۔
القَفْوُ: بارش سے پہلے کا غبار (۲) بارش کی بنا ہوئی مٹی سے نباتات کی خرابی۔
القِفْوَةُ: منتخب چیز۔ وهو قِفْوَتِی: میری پسندیدہ (۲) سامان ضیافت۔
القُفْیَةُ: شکار کے شکاری کے چھپنے کا گڑھا۔
القَفِیُّ: مہمان معزز۔ (۲) سامان ضیافت (۳) منتخب دوست یا بھائی۔ (۴) کمل علم رکھنے والا لطیف وشفیق۔
القَفِیَّةُ: خصوصیت۔ (۲) کنارہ، کونہ (۳) گدی کی طرف ذبح شدہ بکری۔
هو قِفْیَةُ آبائه: وہ بھلائی میں اپنے اسلاف کا پیروکار ہے۔

ق-ل

قَلَبَ الشیٔ-قَلبًا: اوپر کا حصہ نیچے دائیں کو

Marfat.com

بائیں اور باطن کو ظاہر کرنا۔
یقال: قلب الأمرَ ظهرَ البطن: الٹ پلٹ کر دیکھنا۔ جانچنا' آزمانا۔
قلب التاجرُ السلعة: خوب جانچا۔ قلب عينه وحملاقه: غصہ ہونا۔
-فلانًا عمايد: کسی کو اس کے ارادہ سے باز رکھنا۔
-الله فلانًا اليه: موت دینا۔
للقوم قليبًا: کنواں کھودنا۔
-الداءُ فلانًا: بیماری کا دل پر اثر کرنا۔
قَلِبَ- قَلَبًا: پھوٹے ہونٹ والا ہونا۔ یقال: قلبت الشَّفة۔ هو اَقلبُ' هي قَلْباءُ (ج) قُلْبٌ۔
قُلِبَ فلانٌ: بیماری دل کا شکار ہونا۔ هو مقلوبٌ۔
الدابةُ: چوپائے کا دل کی بیماری سے مرجانا۔
اَقْلَبَ الخبزُ: تنور یا توے پر روٹی کا رکھے جانے کا قابل ہوجانا۔
-القومُ: لوگوں کے اونٹوں کو دل کی بیماری لاحق ہونا۔
-العنبُ: انگور کا اوپر سے خشک ہوجانے کی وجہ سے پلٹا جانا۔
-الخبزَ: روٹی کو دوسری طرف سے سینکنے کے لئے پلٹنا۔
قَلَّبَ الشئَ: مبالغہ در قَلَبَ۔
یقال: قَلَّبَ الامورَ: تمام پہلوؤں پر غور و فکر کرنا۔ قرآن حکیم میں ہے: وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ۔
اِنْقَلَبَ: لازم قَلَبَهٗ: (۲) لوٹنا۔ قرآن حکیم میں ہے: فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ
تَقَلَّبَ فِي الامور: معاملات کو حسب منشا چلانا۔ یقال: فلانٌ يتقلب في اعمال السلطان وفي نعمائه۔
- في البلاد: ملکوں یا شہروں میں گھومنا۔
الانقلابُ: تبدیلی (۲) حکومتی نظام کی اچانک تبدیلی جس کی قیادت عموماً فوج کرتی ہے۔
(ج) (۳) جغرافیائی اصطلاح میں) وہ وقت جس میں سورج کی عمودی شعاعیں سرطان کے مدار پر ہوتی ہیں۔ اسے گرمائی انقلاب کہتے ہیں جو ۲۱ جون سے ہوتا ہے یا اس وقت جس میں سورج کی عمودی شعاعیں جدی کے مدار پر ہوتی ہیں' سرمائی انقلاب کہلاتا ہے جو ۲۲ دسمبر سے ہوتا ہے۔ (ج)
القالِبُ: سانچہ جس میں دو رنیات ڈھال کر اس کی شکل کی چیز بنائی جائے۔
القالَبُ: القالِبُ: (۲) سرخ کھجور۔ شاةٌ قالِبُ لَوْنٍ: بکری کا اپنی ماں کے رنگ کے برخلاف ہونا۔
القُلابُ: دل کی بیماری۔
القَلْبُ: جوف دار عضلاتی عضو انسانی جو وریدوں سے خون وصول کر کے شریانوں میں بھیجتا ہے۔ اس کا قاعدہ سینے کے بائیں جانب خالی حصہ میں معلق ہوتا ہے۔ اس کے دو آرٹیکل ہیں بایاں جس میں سرخ خون ہوتا ہے اور دایاں جس میں نیلا خون جو قابل صفائی ہوتا ہے۔ ہر آرٹیکل میں دو دوسب آرٹیکل ہوتے ہیں جن میں والو فاصل ہوتے ہیں۔ بالائی کو الاذين اور نچلے کو البطين کہتے ہیں۔ کبھی قلب سے مراد عقل لی جاتی ہے۔
قَلْبُ كل شئ: درمیان' عقل' جوف۔ قلبُ النَّخلة: کھجور کے درخت کا جوف۔
قلب الشجرة: درخت کا اندرونی نرم حصہ۔
رجلٌ قَلْبٌ: خالص نسب کا آدمی (واحد' جمع' مذکر اور مؤنث سب کے لئے) جئتك بهذا الأمر قلبًا: میں تمہارے پاس محض اس کام کے لئے آیا۔ (ج) قُلُوبٌ' اَفعال القلوب: ظَنَّ واخواتها۔
القُلْبُ من الشجرة او النخلة: درخت کا درونی مغز۔
(۲) ایک لڑکی کا ہاتھ کا زیور۔ عربیٌ
قُلْبٌ: خالص عرب۔ هي قُلْبٌ' قُلْبَة۔
القُلْبَةُ: دل کی بیماری لگنے کا عمل۔ یقال: ما به قُلْبَةٌ۔
القُلَّبُ: بہت پلٹیاں کھانے والا۔ رجلٌ قُوَّلٌ قُلَّبٌ: قُوَّلِيٌّ قُلَّبِيٌّ: آزمودہ کار چالاک معاملات کے امر پھیر اور انجام دہی کا ماہر۔
القَلُوبُ: القُلَّبُ۔
القَلِيبُ: کنواں (مذکر اور مؤنث دونوں طرح) (ج) قُلُبٌ' اَقْلِبَةٌ۔
المِقْلَبُ: زراعت کے لئے زمین کھودنے کا اوزار' کدال (ج) مَقالِبُ۔
المَقْلَبُ: مکر و فریب (ج) مَقالِبُ (محدثة)
المَقْلُوبُ: دل کا بیمار۔ کلامٌ مَقْلوبٌ: برعکس بات۔
قَلِتَ- قَلَتًا: ہلاکت میں پڑنا۔ (۲) خراب ہونا۔
-فلانًا: دبلا پتلا ہونا۔ هو قَلِتٌ۔
اَقْلَتَهٗ: ہلاکت میں ڈالنا۔ یقال: اَقْلَتَه السفر البعيدُ۔
(۲) خراب کرنا۔ الأنثى: عورت یا مادہ کے بچے نہ جننا۔
القَلْتُ: بدن یا زمین کا گڑھا۔ یقال: قَلْتُ السَّيل: چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے۔ قَلْتُ العين: آنکھ کا گڑھا جس میں وہ قدرتی طور پر رکھی ہوئی ہوتی ہے۔
قَلْتُ الحاصرة: کولہے سے کوکھ کے ملنے کی جگہ۔ قَلْتُ الركبة: گھٹنا۔
یقال رجلٌ قَلْتٌ: دبلا پتلا۔ (ج) قِلاتٌ۔
القَلْتَةُ: ناک کے نیچے اور دونوں مونچھوں کے درمیان کا گڑھا۔
المِقْلاتُ: وہ عورت یا مادہ جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔
(۲) وہ مادہ جو ایک بچہ کے بعد حاملہ نہ ہو (ج) مَقاليتُ۔
المَقْلَتَةُ: ہلاکت گاہ۔ (۲) خوفناک جگہ۔ (ج) مَقالِتُ۔

Marfat.com

قَلِحَت السِّنُّ ـَ قَلَحًا: دانتوں پر زرد و سبز میل چڑھنا۔ هی قَلْحَاءُ۔
الرجل اَقْلَحُ (ج) قُلْحٌ۔ هو قَلِحٌ۔ هی قَلِحَةٌ۔
قَلَّحَ الرجُلَ والدابَّةَ: دانتوں کی زردی یا میل دور کرنا۔
الاَقْلَحُ: گبریلا۔ گوبر کا کیڑا۔ (ج) قُلْحٌ۔
القُلَاحُ: دانتوں پر جما ہوا زرد یا سبز میل۔
القِلْحُ: گندا کیڑا۔
قَلَدَ الشیءَ ـِ قَلْدًا: موڑنا۔ یقال: قَلَدَ الحدیدَ: پتلا کر کے کسی چیز پر موڑ دینا۔
—الحَبْلَ: رسی کو بٹنا۔ الماءَ فی الحوض ونحوہ: اکٹھا کرنا۔
—الحُمّٰی فلانًا: روزانہ بخار چڑھنا۔ الزرعَ: سیراب کرنا۔
اَقْلَدَ البحرُ علیهم: سمندر کا غرق کر کے اپنی لپیٹ میں لے لینا۔
قَلَّدَہٗ القِلَادَةَ: گردن میں ہار ڈالنا۔
البَدَنَةَ: قربانی کے جانور کے گلے میں کوئی چیز ہدی کی علامت کے طور پر ڈالنا۔ فلانًا السیفَ: کسی کی گردن میں تلوار لٹکانا۔ یقال: قَلَّدَ فلانًا نعمةً: کوئی عطیہ دینا یا بھلائی کرنا۔
قَلَّدَ قِلادةَ سوءٍ: ایسی مذمت کرنا جس کا اثر زائل نہ ہو۔
—فلانًا الأمرَ او العملَ: کوئی معاملہ یا کام سپرد کرنا۔ یقال: قُلِّدَ الشیخُ حَبْلَه: بڑھے کا سٹھیا جانے کی وجہ سے ناقابل التفات ہونا۔
—فلانًا: بلادلیل پیروی کرنا۔ جو کہے اور کرے (۲) کسی کی نقل اتارنا۔
یقال: قَلَّدَ القردُ الانسانَ۔
تَقَلَّدَ القلادةَ: ہار پہننا۔
السَّیفَ: تلوار گلے میں لٹکانا۔
—الأمرَ: کام کا ذمہ لینا۔
قَلْوَدَہُ النُّعاسُ: نیند کا غالب ہونا۔
الاِقْلِیدُ: اونٹنی کی ناک کا کڑا (۲) چابی (ج)
اَقَالِیدُ: گردن (ج) اَقْلادٌ۔
التَّقَالِیدُ: متداول عادات و رسوم و رواج جس میں خلف سلف کی اتباع کریں۔ مفردها: تقلید (مج)
القِلَادَةُ: ہار گلے میں پہنا جانے والا زیور (۲) انعامی تمغہ جو گردن میں لٹکایا جائے (محدثہ) (ج) قَلَائِدُ۔
قلائد الشِّعر: زندہ جاوید اشعار۔
القَلْدُ: چاندی کے تاروں کو بل رسا کر بنایا ہوا کنگن۔ (ج) اَقْلَادٌ قُلُودٌ۔
القِلْدُ: پانی کا حصہ۔ یقال سقینا ارضنا قلدها' سقتنا السماءُ قِلْدًا کلَّ اسبوع: (۲) بخار کی باری کا دن (ج) اَقْلادٌ۔
یقال: اعطیته قِلْدَ اَمْرِی: میں نے اپنا معاملہ اس کے سپرد کر دیا۔
القَلْدَاءُ ناقةٌ قَلْدَاءُ: لمبی گردن والی اونٹنی۔
القَلُودُ: بہت پانی والا کنواں۔
القَلِیدُ: خزانہ۔
القَلِیدُ: فیتہ' تسمہ۔ حبلٌ قلیدٌ: بٹی ہوئی رسی۔
المِقْلَادُ: خزانہ (۲) چابی (ج) مَقَالِیدُ۔
قرآن حکیم میں ہے: لَهٗ مَقَالِیدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔
یقال: اَلْقیتُ الیه مقالیدُ الأمور: معاملات اس کے سپرد کر دیے گئے۔
ضاقت علیه المقالید: معاملات پیچیدہ ہو گئے۔
المِقْلَدُ: چارہ کا تھیلا (۲) پیمانہ (۳) درانتی (۴) چابی۔
(ج) مَقَالِدُ' مَقَالِیدُ' رجلٌ مِقْلَدٌ: بالغ آدمی۔
ضاقت مَقَالِدُہٗ: معاملات پریشان کن۔
المُقَلَّدُ: ہار پہننے کی جگہ (۲) تلوار کو دونوں مونڈھوں کے درمیان حمائل کرنے کی جگہ (۲) سب سے آگے نکل جانے والا گھوڑا۔
مُقَلَّدَاتُ الشِّعر: زندہ جاوید اشعار۔
المَقْلُودُ: بٹی ہوئی رسی۔ سوارٌ مقلودٌ: بٹا ہوا کنگن۔
قَلَزَ الجرادُ ـِ قَلْزًا: ٹڈی کا دم زمین میں گاڑنا۔ فلانٌ: لنگڑا ہونا۔
—العُصفورُ ونحوہ: کودنا۔ پھدکنا۔
فلانٌ: چسکی لے کر پینا۔
—بالشیءِ: پھینکنا۔
—فلانًا: مارنا۔
فلانًا اقداحًا: پیالوں سے کسی کو گھونٹ بھروانا۔
قَلَّزَ الجرادُ: مبالغہ در قلَزَ۔
اِقْتَلَزَ الکأسَ: گلاس سے گھونٹ بھرنا۔
تَقَلَّزَ: چست و پھرتیلا۔
الوَعِلُ: پہاڑی بکرے کا دوڑنا۔
القُلَّزُ: رجلٌ قُلَّزٌ: ضعیف۔ ہلکا پھلکا۔
القِلِزُّ: مضبوط آدمی (۲) تانبا جس پر لوہا اثر انداز نہ ہو۔
قَلْزَمَ فلانٌ: شور مچانا (۲) کمینہ ہونا۔
الشیءَ: نگلنا۔ ہڑپ کر جانا۔
تَقَلْزَمَ فلانٌ: بخل سے مر جانا۔ الشیءَ: قَلْزَمَهٗ۔
القِلْزِمُ: کمینہ۔
القُلْزُمُ: شہر سویس کی جگہ تعمیر کیا گیا مصر کا قدیم شہر۔ بحر القُلْزُم: بحر احمر۔
قَلَسَتْ نفسُه ـِ قَلْسًا: جی متلانا۔
—الرجلُ قَلْسًا' قَلَسَانًا: پیٹ سے منہ بھر کر یا کم کھانا یا پانی نکلنا (جو قئے سے کم ہو)
—الاناءُ ن ونحوہ: بھر جانا۔ یقال: قلسَ البحرُ بالزَّبَد: سمندر کا جھاگ پھینکنا۔
—الطعنةُ بالدَّم: تیزہ کی ضرب کا خون بہانا۔
—فلانٌ قَلْسًا: بہت نبیذ پینا۔ (۲) گاتے ہوئے ناچنا (۳) بہترین گانا گانا۔
—السَّحابةُ النَّدٰی: بادل کا پھوار برسانا۔
—النَّحلُ العَسَلَ: مکھی کا شہد اگلنا۔
قَلَّسَ الرَّجلُ: سجدہ کرنا۔
لفلان: سینہ پر ہاتھ رکھ کر مؤدب کھڑے ہونا۔

Marfat.com

-فلانٌ: دَف بجا کر گاتا گانا (۲) تفریح طبع کے لئے دلچسپ تماشا کرنا۔
-القومُ: حکام کا گانے بجانے سے استقبال کرنا۔
-فلانًا: کسی کو ٹوپی اڑھانا۔
تَقَلَّسَ: ٹوپی اوڑھانا۔
الأنقَلِيسُ : ثعبان السمك کے نام سے مشہور سانپ نما مچھلی۔
القَلْسُ: قئے (۲) کشتی کا مضبوط رسا۔ (ج) اَقْلاَسٌ۔
القَلاَّسُ: ٹوپیاں بنانے والا۔
بحرٌ قَلاَّسٌ: جھاگ پھینکنے والا لبالب بھرا ہوا سمندر۔
القَلَنْسُوَةُ: مختلف انواع و اشکال کا سر کا لباس۔
(ج)قَلاَنسُ' قلانيسُ' قلاسٍ' قَلاَسِيّ
القَلِيسُ: شہد
المُقَلِّسُ: لوگوں کی تفریح طبع کے لئے مختلف دلچسپ تماشے کرنے والا۔
قَلَصَ الشيءُ ـِ قُلُوصًا: سکڑنا' ملنا۔
-الثوبُ بعد الغسل: کپڑے کا دھلائی کے بعد سکڑ کر چھوٹا ہونا۔
-الظلُّ عنِّي: سایہ ہٹنا' کم ہونا۔
-الشَّفَةُ: ہونٹ کا اوپر کو چڑھنا۔
-البئرُ او الغديرُ: کنویں یا تالاب کا اکثر پانی ختم ہوجانا۔
-القومُ: لوگوں کا اکٹھے ہوکر چلنا۔
-الرجل: جانا۔
نفسُه: جی متلانا۔
اَقْلَصَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ ختم ہوجانا۔
قَلَّصَ الشيءُ: قَلَصَ
الدِّرْعُ: زرہ کا سمٹنا۔
-الدَّوابُّ: جانوروں کا لگاتار چلتے رہنا۔
- بين الرجلين: لڑائی یا جھگڑے میں دو آدمیوں کے درمیان بیچ بچاؤ کرانا۔

-ثوبَه: اپنا کپڑا اوپر کو اٹھانا۔
تَقَلَّصَ الشيءُ: قَلَصَ
القَلْصَةُ: قَلْصَةُ البئرِ: کنویں کا اوپر اٹھا ہوا پانی (ج) قَلَصٌ۔
القَلاَّصُ: جوان اونٹنیوں کو دوہنے والا۔
ماء قَلاَّصٌ: بلند پانی۔
القَلُوصُ من الابل: جھکے ہوئے جسم کی جوان اونٹنی نویں سال کی عمر تک قلوص اس کے بعد ناقہ کہلاتی ہے۔
(۲) شترمرغ کا بچہ۔
(۳) حباری پرندہ کا چوزہ (ج) قِلاَصٌ' قَلاَئصُ: عُرب نو عمر لڑکیوں کو بھی کنایۃً قلائص اور قُلُص کہتے تھے۔
المُقَلِّصُ: فرسٌ مُقَلِّصٌ: لمبی ٹانگوں اور کسے ہوئے پیٹ والا گھوڑا۔
القَلِيطُ: سوجن' فوطوں کی پھیلاوٹ
القَلِيطُ: پھیلے ہوئے فوطوں والا۔
(۲) غرور سے منہ پھلانے والا (محدثہ)
القَلِيطَةُ: القَلِيطُ (مو)۔
قَلاَوُوظُ: مسمار قلاووظ: پیچ دار کیل جو گھمانے سے لگتا ہو نہ کہ ٹھونکنے سے (د) اسی سے مشتق ہے قَلْوَظَ: پیچ دار کیل بنانا۔
قَلَعَه ـَ قَلْعًا: اپنی جگہ سے اکھاڑنا۔
قَلِعَ الرَّاكِبُ ـَ قَلَعًا: سوار کا زین پر نہ جمنا۔
-المُصَارِعُ: کشتی میں پہلوان کے پیر اکھڑنا۔
يقال: قَلِعَتْ قدمُه: هو قَلِعٌ
اَقْلَعَ الشيءُ: ہٹ جانا' زائل ہوجانا۔
يقال: اَقْلَعَ السحابُ ـُ اقلعت الغمّه۔
-السماءُ: آسمان کا برسنا بند ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَيَا سَمَاءُ اَقْلِعِي﴾
-عن الأمرِ: رک جانا' چھوڑ دینا۔
-عنه الحمّى: بخار ختم ہوجانا' اتر جانا۔
-المَلاَّحُ السفينةَ: کشتی کا روانگی کے لئے لنگر اٹھانا۔
-المدينةَ: شہر کو قلعہ بند بنانا۔

قَلَّعَه: مبالغہ در قَلَعَه
اِقْتَلَعَهُ: قَلَعَهُ۔
-الشيءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
اِنْقَلَعَ: لازم قَلَعَ
- البعيرُ: تندرست اونٹ کا یکایک گر کر مر جانا۔
تَقَلَّعَ في مشيته: نہ جلدی کرنا' نہ سستی کرنا۔ گویا وہ بلند جگہ سے نیچے اتر رہا ہو۔
القِلاَعُ: کشتی کا بادبان (ج) قُلُعٌ۔
القُلاَعُ: حیوان کو لگنے والا امرض جس سے وہ بغیر کسی ظاہری علت کے گر کر مر جائے۔
(۲) چٹخی ہوئی مٹی۔ جب پانی خشک ہوگیا ہو۔
واحدته: قُلاَعَةٌ۔
(۳) بچوں کی ایک بیماری جو بڑوں کو بہت کم ہوتی ہے۔ جس سے منہ اور حلق میں پھنسیاں نکل آتی ہیں اسکا سبب خاص فطر سے چھوت ہے (مج)
القُلاَعَةُ: ہموار میدان کے وسط میں بڑی چٹان (۲) پتھر یا ڈھیلا جو پھینکنے کے لئے زمین سے اکھاڑا جائے۔
يقال: رَمَاه بقُلاعة: اسے دلیل سے خاموش کر دیا۔
القَلْعُ: چرواہے کے توشے اور سامان کا تھیلا
(۲) معمار کی بسولی (ج) قُلُوعٌ۔
يقال: تركته في قَلْعٍ من حُمَّاه: میں اس سے بخار اترنے کی شروعات کے وقت ہٹا۔
القِلْعُ: کشتی کا بادبان (ج) قُلُوعٌ۔
(ج) قِلاَعٌ' وقِلَعَةٌ
القُلْعُ: طاقت سے چلنے والا امرد۔
القَلْعُ: بخار اترنے کا وقت۔
(۲) خارش والے کی کھال سے جھڑنے والی خشکی۔
القَلِعُ: شيخٌ قَلِعٌ: اٹھتے وقت جھکا ہوا محسوس ہونے والا بوڑھا۔
القَلْعَةُ: پہاڑ پر بنا ہوا محفوظ قلعہ۔
(۲) کسی چیز سے اکھاڑا ہوا جیسے کھجور کا اکھاڑ

Marfat.com

ہوا پودا۔
(۳) جڑ سے اُکھاڑا ہوا جیسے کھجور کا پودا جو جڑ سے اُکھاڑا ہوا ہو۔
(ج) قِلاَعٌ و قُلُوْعٌ۔
القِلْعَةُ: لمبائی میں پھاڑا ہوا ٹکڑا۔
(ج) قِلَعٌ۔
القُلْعَةُ: کمزور شخص۔
(۲) وہ شخص جو زین پر نہ جمتا ہو۔
(۳) اکھاڑا جانے والا درخت۔
(۴) زائل ہونے والا مال۔
(۵) مانگا ہوا مال۔
الدنیا دارُ قُلْعَةٍ: دنیا زوال پذیر جگہ ہے۔
هو علی قُلْعَةٍ: وہ سفر پر ہے۔
هو مجلس قُلْعَةٍ: وہ ایسی نشست گاہ ہے جس میں بیٹھنے والے کو دوسرے کے لئے بار بار اُٹھنا پڑتا ہے۔
منزلنا منزل قُلْعَةٍ: ہمارا مکان ہماری ملکیت میں نہیں۔
القَلْعِيُّ: عمدہ سیسہ جو سخت سفید ہوتا ہے۔
القلاَّعُ: سپاہی۔
(۲) بادشاہ سے لوگوں کی جھوٹی شکایتیں کرنے والا۔
(۳) کفن چور (۴) جھوٹا۔
القَلُوْعُ: قوسٌ قَلُوْعٌ وہ کمان جو کھینچتے وقت الٹ کر چھوٹ جائے (ج) قُلُعٌ۔
المِقْلاَعُ: پتھر پھینکنے کا آلہ (ج) مَقَالِيعُ۔
المَقْلُوْعُ: قلاع بیماری سے مرنے والا۔
قَلَفَ الشجرةَ و غيرها ـِ قَلْفًا: درخت کا چھال اتارنا۔
-الظُّفْرَ: ناخن جڑ سے اُکھاڑنا۔
- الخاتِنُ القُلْفَةَ: ختنہ کرنے والا کا حشفہ کی کھال کاٹنا۔
- الدَّنَّ و نحوه: مٹکے وغیرہ کی منہ کی مٹی اتارنا۔
- السفينةَ: کشتی کے تختوں وغیرہ کو باندھ کر تارکول وغیرہ مل کر تیار کرنا۔
هو مقلوفٌ، قليفٌ۔
قَلِفَ ـَ قَلَفًا: بے ختنہ ہونا یا حشفہ کی کھال کا موٹا ہونا۔ هو أَقْلَفُ (ج) قُلْفٌ۔
قَلَّفَ السفينةَ: قَلَفَهَا۔
اِقْتَلَفَ الظُّفْرَ: قَلَفَه
اِنْقَلَفَتْ سُرَّتُه: ناف کا پھول کر بل دار ہونا۔
القِلاَفَةُ: کشتی کے تختوں کو کھجور کی رسی سے جوڑ کر درزوں میں تارکوں بھرنے کا پیشہ۔
القُلاَفَةُ: چھلکا۔
(۲) بعض نباتات کی کلی کی جڑ میں پتوں کا گچھا۔
القَلْفُ: کھردری جگہ۔
القُلْفَةُ: بچے کے عضو تناسل کی کھال جو ختنہ کرنے والا کاٹتا ہے۔ (ج) قُلَفٌ۔
القَلَفَةُ: القُلْفَةُ۔
القَلِيفُ: خشک میوہ۔
القِلْفِعُ: گرم لوہے کو کوٹتے وقت اُڑنے والے ذرات (۲) پانی کے اتر جانے کے بعد خشک ہو کر پھٹنے والی مٹی۔
قَلَقَ الشيءَ ـِ قَلْقًا: ہلانا۔
-الهمُّ و غيرُه فلانًا: غم یا تکلیف کا کسی کو بے چین کر دینا۔
قَلِقَ ـَ قَلَقًا: ایک جگہ قرار نہ پکڑنا۔
(۲) ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔
(۳) پریشان و مضطرب ہونا۔ هو قَلِقٌ۔
أَقْلَقَتِ الناقةُ: اونٹنی کے اوپر لدی ہوئی چیز ہلنا۔
-الهمُّ فلانًا: غم کا کسی کو بے چین کر دینا۔
القَلَقُ: بے چینی، بے قراری، انفعال حالت جو وقوع پذیر واقعہ پر خوف کی صورت میں پیدا ہو۔
المِقْلاَقُ: بہت پریشان۔
یقال: رجلٌ مِقْلاَقٌ، امرأةٌ مِقْلاَقٌ۔
القُلْقَاسُ: فصیلہ قلقاسیہ کی زرعی غشقولی سبزی۔ جس کی عسا قیل (سانپ کی چھتری نما تخم) پکا کر کھائی جاتی ہے۔
قَلْقَلَ في الارض: سفر کرنا، گھومنا۔
-الشيءَ: ہلانا۔
-الحزنُ دَمْعَه: غم کا آنسو بہانا۔
تَقَلْقَلَ: حرکت کرنا۔
-في البلاد: ملکوں میں پھرنا۔
القُلاَقِلُ: بہت متحرک، پھرتیلا۔
(۲) سفر میں پھرتیلا۔
یقال: فرسٌ قلاقِلٌ: تیز رفتار گھوڑا۔
(۲) ہمدرد بڑا معاون۔
القَلْقَلَةُ: (علم تجوید میں) حرف ساکن کو ادا کرتے وقت آخر میں ہلکی سی حرکت دینا اور یہ صرف حروف شدیدہ غیر مہموسہ میں ہوتا ہے جو کہ یہ ہیں قطب جد۔
قَلَّ الشيءُ ـِ قِلَّةً: کم ہونا (۲) نادر ہونا۔
یقال: هو يقِلُّ عن كذا: وہ اس سے کم درجہ ہے۔
کبھی مَا کا اضافہ کیا جاتا ہے جو نفی محض یا اثبات قلت شی کا فائدہ دیتا ہے۔
یقال: قلّما يزورنا فلان: فلاں ہم سے بہت کم ملتا ہے۔
أَقَلَّ فلانٌ: مفلس و غریب ہونا۔
(۲) تھوڑی چیز لانا۔
-الشيءَ و منه: کم کرنا۔
یقال: أَقَلَّ فِعْلَ كذا: بالکل نہ کرنا۔
-الشيءَ: اُٹھانا، بلند کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿حَتّٰى اِذَا اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ﴾
قالَلْتُ له العطاءَ: کسی کے عطیہ کو کم کرنا۔
قَلَّلَ الشيءَ: کم کرنا۔
-في عينه: کسی کی نگاہ میں کوئی چیز کم ظاہر کرنا حالانکہ ایسا نہ ہو۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَيُقَلِّلُكُمْ فِىٓ اَعْيُنِهِمْ﴾
تَقَلَّلَ الشيءُ: کم سمجھنا۔

Marfat.com

اِسْتَقَلَّ: بلند ہونا۔
یقال: اِستَقَلَّ الطائرُ فی طیرانهٖ: استقلَّ النباتُ، استقلّتِ الشمسُ۔
-القومُ: گزرنا، روانہ ہونا۔
-فلانٌ: مستقل بالذات ہونا۔
یقال: استقلَّ بامرہٖ۔
-الدّولةُ: حکومت کا خودمختار ہونا۔
اپنے داخلی اور خارجی معاملات میں آزاد ہونا، کسی دوسری حکومت کی غلامی میں نہ ہونا (محدثہ)
-الشیٔ: کم سمجھنا۔
(۲) اُٹھانا، بلند کرنا۔
-الرِّعدةُ فلاناً: کسی پر کپکپی طاری ہونا۔
الاَقَلِّیَّةُ: خلاف الاکثریۃ (ج) اَقلّیّات۔
القِلالُ: زمین سے انگور کی بیل کو اوپر اُٹھانے کی لکڑیاں۔
القُلالُ: کم، تھوڑا (ج) قُلُلٌ۔
قِلالةُ الجبل: پہاڑ کی چوٹی۔
القِلُّ: کپکپی (۲) الگ تھلگ اگنے والی کمزور گٹھلی۔
القُلُّ: تھوڑا۔
یقال: شیٔ قُلٌّ۔
-من الرجال: چھوٹے جسم کا آدمی۔
رجلٌ قُلٌّ: تنہا آدمی۔
ہو قُلُّ بن قُلٍّ: وہ اور اس کا باپ دونوں غیر معروف ہیں۔
القِلّةُ: بیماری یا تنگ دستی کا ازالہ۔
القِلّةُ: اکثرة کی ضد (ج) قِلَلٌ۔
القُلّةُ: پانی کی صراحی۔
قُلّةُ کل شیٔ: کسی چیز کی چوٹی، بلند حصہ (ج) قُلَلٌ، قِلال۔
القِلِّیّةُ: گرجا جیسی عمارت (ج) قَلالیُّ
القلیلُ: الکثیر کی ضد (۲) نادر۔
(۳) چھوٹے جسم کا کوتاہ قد آدمی۔
(ج) اَقِلّاءُ، قُلُلٌ۔

یقال: قوم قلیل ایضاً۔
کبھی قلیل بمعنی عدم ہوتا ہے۔
یقال: رجل قلیل الخیر: بے نفع آدمی
واحدته: قلیلة
یقال: ما اَخذتُ منه قلیلةً و لا کثیرةً: میں نے اس سے کچھ نہ لیا۔ نفی میں ہاء داخل ہوتی ہے۔
قَلَمَ العودَ و نحوَہ ـِ قَلْماً: لکڑی وغیرہ کا تھوڑا سا حصہ کاٹنا۔
-القلمَ و نحوَہ: قلم تراشنا۔
-الظُّفرَ و نحوَہ: ناخن کاٹنا (جو حصہ لمبا ہو)
یقال للضعیف: مقلوم الظُّفرِ۔
قَلَّمَ: مبالغہ در قَلَمَ۔
یقال: قَلَّمَ ظُفرَہ: کمزور کرنا، ذلیل کرنا۔
- الشجرةَ: درخت کی نشوونما کے لئے سوکھی شاخیں کاٹنا۔
الاِقلیمُ: عند القدماء: زمین کی سات اقسام میں سے ایک۔
(۲) علاقے جن کا خاص نام ہے۔ جیسی اقلیم الهند، اقلیم الیمن۔
(۳) زمین کا وہ بڑا علاقہ جس کی آب وہوا اور رہن سہن کے طریقوں میں یکسانیت ہو۔ جیسے الاقلیم الشمالی، الاقلیم الجنوبی۔
القالِمُ: کنوارا (ج) قَلَمَةٌ۔
القَلَمُ: جس سے لکھا جائے (ج) اَقلامٌ و قِلامٌ۔
(۲) قینچی، اسے القلمان بھی کہتے ہیں۔
(۳) جوئے اور قرعہ میں لوگوں کے درمیان گھمایا جانے والا تیر۔
جفّ القلم: فیصلہ ہوجانا، طے پاجانا۔
کاتبین کے ہاں قلم کا اطلاق خط پر بھی ہوتا ہے۔
فقالوا: یکتب بالقلم النَّسخی: خط نسخ
(۴) (دواوین کی اصطلاح میں): دیوان کی ایک قسم شعبہ، محکمہ۔

یقال: قلمُ الکتاب، قلم المحضرین۔
قلم المستخدمین۔
قلم الحبر: وہ قلم جس کی سیاہی اس میں جمع ہوتی ہے اور حرف لکھتے وقت نکلتی ہے۔
قلم الرصاص: پنسل، لیڈ پنسل، جس میں سیاہی نہیں ہوتی۔
القُلامةُ: تراشہ جو ناخن یا لکڑی کاٹتے وقت گرتا ہے۔
قُلامةُ الظُّفرِ: معمولی اور حقیر چیز میں مثل۔
یقال: لم یُغنِ عنّی قلامة الظُّفرِ۔
المِقلامُ: کترنے اور تراشنے کا آلہ۔
(۲) قینچی (ج) مَقالیم۔
المَقلَمُ من القصب و نحوہ: دو پوریوں کی درمیان کی گرہ (ج) مَقالِمُ۔
المِقلَمةُ: قلم دان (ج) مَقالِمُ۔
القَلَنسُوَةُ: (دیکھئے: قلس)
قَلَتِ الدابةُ ـُ قَلْواً: جانور کا اپنے سوار کو تیز لے کر جانا۔
-الدابةَ: سختی سے ہانکنا۔
-الصبیُّ القُلةَ او الکرةَ: گلی یا گیند کو ڈنڈا مارنا۔
-الشیٔ: پکانا۔
قَلَی الحَبَّ واللحمَ و نحوهما ـِ قَلْیاً: دانوں یا گوشت وغیرہ کو فرائی پین یا کڑھائی میں بھوننا، پکانا۔
-فلاناً: سر پر مارنا۔
-فلاناً قِلًی: کسی سے ناراض، متنفر ہو کر قطع تعلق کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی﴾
تَقالَیا: ایک دوسرے سے نفرت کرنا۔
تَقَلَّی الشیٔ الی نفسی: کسی کے نزدیک کوئی چیز قابل نفرت، مبغوض ہونا۔
-فلانٌ: بستر پر بے چینی سے کروٹیں بدلنا۔
اِقْلَوْلَی الطائرُ: بلندی پر اُڑنا۔

Marfat.com

-فلانٌ في الجبل و نحوه: پہاڑ پر بلندی تک چڑھنا اور اوپر سے نیچے دیکھنا۔
-الدَّابّةُ: جانور کا اپنے سوار کو لے کر تیز چلنا۔
-فلانٌ: روانہ ہونا۔
(۲) بے چین ہو کر کروٹیں بدلنا۔
(۳) اپنی جگہ سے ہٹنا۔
-في أمرِه: اپنے کام میں تیز، مستعد ہونا
القُلَةُ: چھوٹی سی لکڑی جو درمیان سے موٹی ہوتی ہے اور کنارے باریک ہوتے ہیں۔ جسے زمین پر پھینک کر ڈنڈے سے اس کے کنارے پر مارا جاتا ہے جس سے وہ ہوا میں تھوڑی سی بلند ہوتی ہے پھر ڈنڈے سے زور سے مارا جاتا ہے پس وہ تیر کی طرح جاتی ہے اور بچے اس کے پیچھے بھاگتے ہیں۔
القَلّاءُ: بھوننے کا پیشہ کرنے والا۔
القَلّاءَةُ: کڑھائیاں یا فرائی پین بنانے کی جگہ۔
القِلْدُ: ہر ہلکی چیز۔
(۲) چلنے میں مضبوط چوپایہ۔
قَلَوانيّ: (شبہ قَلَوي) نائٹروجن رکھنے والی اساسی اشیاء نباتات میں سے اور حیوانات میں سے بہ نادر ہیں۔
قَلَويّ: القلي کے خواص والے ہر مادہ کی صفت۔
قِلي جلانے والا مواد جو پانی میں پگھل جاتا ہے جس سے ہائیڈروآکسائیڈ کے الیکٹرونز کی نسبت ہائیڈروجن کے الیکٹرونز سے بڑھ جاتی ہے۔ جیسے الصودا الكاوية۔
القَلِيَّةُ بھونا ہوا یا تلا ہوا کھانا وغیرہ۔
(۲) گوشت یا کلیجی کا شوربہ۔
(۳) کڑاہا (ج) قَلایا (مع)
المَقْلي چنے اور لوبیا وغیرہ بھوننے کی جگہ۔ (محدثہ) (ج) المَقالي۔
المِقْلي جس پر بھونا جائے فرائی پین وغیرہ۔
(۲) بڑی لکڑی جس سے بچے گلی کو مارتے ہیں۔ بیٹ۔
(ج) المقالي۔
المِقلاةُ: المقلي۔

ق .... م

قَمَأَتِ الماشيةُ - قُمُوءً ا، قُمُوءَ ةً: چوپائے کا موٹا ہونا۔
-الرجلُ بالمكان قَمْأً: قیام کرنا۔
قَمُؤَ الرجلُ وغيره - قَماءً، قَماءَ ةً: حقیر اور ذلیل ہونا۔
أَقْمَأَ القومُ: لوگوں کے مویشیوں کا موٹا ہونا۔
-بالمكان: قَمَأَ۔
-المرعي الماشيةَ: چراگاہ کا مویشی کو راس آنا اور موٹا کر دینا۔
-الشيءُ فلانًا: کوئی چیز پسند آنا۔
-فلانٌ الشيءَ: تحقیر و تذلیل کرنا۔
اِقْتَمَأَ الشيءَ: اکٹھا کرنا۔
تَقَمَّأَ الشيءَ: تھوڑا تھوڑا جمع کرنا۔
(۲) عمدہ چیز لینا۔
قَامَأَهُ المكانُ: جگہ کا راس آنا۔
القَمْءُ: وہ جگہ جہاں مویشی رہ کر موٹے ہو جائیں۔
القَماةُ: خوش حالی، آرام۔
القَمِيُّ: ذلیل، چھوٹا، حقیر۔
(ج) قِماءٌ، قُماءٌ۔
قَمَحَ عن الماء - قُمُوحًا: سیراب ہو کر یا نفرت سے پانی سے سر اٹھانا۔
قَمِحَ الحبَّ و نحوه - قَمْحًا: پھانکنے کے لئے سر اٹھانا۔
-الشرابَ: سیرابی یا ناگواری سے پانی وغیرہ پینے سے رک جانا۔
أَقْمَحَ السُّنْبُلُ: گیہوں کی بالی میں دانہ پڑنا۔
-القمحُ: گیہوں کا پک جانا۔
-الرجلُ: ذلت کی بناء پر آنکھ بند کر کے سر اٹھانا۔
-بأنفه: ناک چڑھانا۔
-الراكبُ الدَّابَّةَ: سوار کا جانور کے سر کو پیچھے کی طرف کھینچنا۔
-الغُلُّ الأسيرَ: طوق کا قیدی کے گلے میں تنگ ہو کر سر اٹھا دینا۔ ھو مُقْمَحٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ﴾
-الرَّجلَ الحبَّ: گولی نگلوانا، پھنکی کی طرح کھلانا۔
قَامَحَ الحيوانُ عن الماء: قَمَحَ
يقال: ناقة مُقامِحٌ (من ابل قماح)
اِقْتَمَحَ البرُّ: گیہوں پک جانا۔
-الحبَّ و نحوه: گولی وغیرہ کو پھانکنے کے لئے ہاتھ میں ڈال کر منہ تک لے جانا۔
-الشرابَ: قَمِحَه
تَقَمَّحَ الحبَّ و نحوه: گولی وغیرہ کو پھنکی کی طرح منہ میں ڈالنا۔
-الشرابَ: پانی ناگواری کے ساتھ پینا
القامِحُ: کسی وجہ سے پانی کو ناپسند کرنے والا۔
القُماحُ: جانور کو لگنے والی بیماری جو پانی پینے سے روک دیتی ہے۔
القِماحُ: مُقامِحٌ کی جمع (زوائد کو حذف کرنے کی ساتھ)
وہ اونٹنی جو کہ پانی کے پاس جا کر پانی نہ پیئے اور سر اٹھا لے۔
القَمحُ: فصیلہ نجیلیہ کا پودا جس کا دانہ لمبا اور درمیان سے شق ہوتا ہے زردی مائل اور بالیوں میں اگتا ہے۔ اس کے آٹے کی روٹی بنائی جاتی ہے۔ اسے البرُّ اور الحنطة بھی کہتے ہیں۔
القُمْحَةُ: پانی یا ستو کی منہ بھر مقدار۔
القُبَيْحَةُ: سفوف، پھنکی۔
القَمْحِيُّ: گیہوں جیسی گندی رنگت والا (محدثہ)
القَمّاحُ: گندم فروش۔
القَمَحْدُوَةُ: سر کے پچھلے حصے میں گدی کے اوپر واضح ہڈی (ج) قَماحِدُ۔

Marfat.com

قَمَدَ ـُ قَمْدًا، قُمُوْدًا: رکنا، انکار کرنا، باز رہنا۔

قَمِدَ ـَ قَمَدًا: جسم کا لمبا ہونا، یا گردن کا لمبائی میں موٹا ہونا۔ ھو اَقْمَدُ، قُمُدٌّ۔

ھی قَمْدَاءُ، قُمُدَّۃٌ۔

قَمَرَ فلانًا ـُ قَمْرًا: جوئے میں کسی کو ہرانا (۲) مقابلے میں باہم فخر میں غالب آ جانا۔

یقال: قَمَرَتْ فلانۃٌ قلبَہ: فلاں عورت نے اس کا دل فریفتہ کرلیا۔

-الطیرَ: رات کو شکار کرنے کے لئے پرندے کی آنکھوں کو آگ سے چندھیا دینا۔

قَمِرَتِ اللیلۃُ ـَ قَمَرًا: رات کا چاند سے روشن ہونا۔

-فلانٌ: چاند کی روشنی میں نیند نہ آنا۔

(۲) چاند کی روشنی کا آنکھوں کو چکا چوند کر دینا، دکھائی نہ دینا۔

-الرجلُ وغیرُہ: چاند کی طرح چمکنا۔

- الکلأُ والماءُ و غیرھما: پانی، گھاس وغیرہ کا بہت ہونا ھو قَمِرٌ۔

-الابلُ: پانی سے سیر ہونا۔

اَقْمَرَ الھلالُ: ہلال کا قمر بن جانا جو چاند کی تیسری تاریخ میں ہوتا ہے۔

-اللیلۃُ: رات کا چاند سے روشن ہونا۔

-القومُ: لوگوں پر چاند طلوع ہونا۔

-التمرُ: کھجور پر پکنے سے پہلے پالا پڑ جانا اور اس کا میٹھا نہ ہونا۔

- الابلُ و نحوھما: اونٹوں کا گھاس کی کثرت کی جگہ پہنچ جانا۔

قَامَرَہ مُقَامَرَۃً، قِمَارًا: کسی کے ساتھ جوا کھیلنا۔

قَمَّرَ القمرُ: چاند کا مکمل ہونے سے پہلے گول دائرے میں محصور ہونا۔

-الطیرَ: قَمَرَھَا۔

تَقَامَرُوْا: باہم جوا کھیلنا۔

تَقَمَّرَ: چاند کی روشنی میں نکلنا۔

-فلانًا: کسی سے چاندنی رات میں ملنا۔

-الصَّیدَ: شکار کو دھوکہ دینا۔

یقال: تَقَمَّرَ عدوَّہٗ: دشمن پر حملہ کرنے کے لئے دھوکہ دینا، تاک میں رہنا۔

الاَقْمَرُ: وجہٌ اَقْمَر: چاند کی طرح روشن چہرہ (ج) قُمْرٌ۔

القِمَارُ: (جوا) ہر وہ کھیل جس میں بازی لگائی گئی ہو۔

القَمَرُ: چھوٹا جرم سماوی جو اپنے سے بڑے ستارے کے گرد گھومتا اور اس کے تابع ہوتا ہے جیسے قمر زمین کے تابع ہے۔ اسی طرح دوسرے چاند جو ستارے مریخ، زحل اور مشتری کے گرد گھومتے ہیں۔

القمر الصناعی: فضا میں چھوڑا جانے والا جسم تاکہ وہ زمین کے گرد گھومے اور وہ مرحلہ وار راکٹ کے ذریعے اپنا یہ چکر جلدی مکمل کر لیتا ہے اس کے ساتھ سامان اور آلات ہوتے ہیں جو زمین پر واقع خلائی مرکز کو معلومات اکٹھی کر کے بھیجتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ مرئی اور صوتی مواصلاتی نظام میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ پہلا سیارہ انسان نے ۱۴ اکتوبر 1957ء میں چھوڑا (ج) اَقْمَارٌ۔

قَمَرُ الدین: خشک خوبانی کا میٹھا پاپڑ (مج)

اِسْتَرعی مالَہُ القَمَرَ: جب کوئی شخص اپنا مال رات کے وقت بغیر محافظ کے چھوڑ دے۔

القَمَرَانِ: سورج اور چاند۔

الشھور القَمَرِیَّۃ: وہ مہینے جو چاند کے زمین کے گرد چکر سے ان کا وقت آتا ہے۔

السَّنَۃ القمریۃ: بارہ قمری مہینے جن کا آغاز محرم سے اور اختتام ذو الحجۃ پر ہوتا ہے۔

القَمِرُ: روشن یا چاند والا۔

یقال: لیلٌ قَمِرٌ، لیلۃٌ قَمِرَۃٌ: چاندنی رات

القَمْرَاءُ: چاند کی روشنی۔

اللیلۃ القمراء: چاندنی رات (ج) قُمْرٌ۔

القُمْرَۃُ: انتہائی سفید یا سبزی مائل سفیدی۔

القُمْرِیّ: طوق والی خوبصورت آواز والی کبوتر کی ایک قسم (ج) قُمْرٌ۔

الانثی: قُمْرِیَّۃ (ج) قَمَارِیُّ

القُمَیْرُ: قمر کا مصغر، چھوٹا چاند جو مہینے کے شروع اور آخر میں ہوتا ہے۔

القَمِیْرُ: جوئے کا شریک۔

قَمَزَ الشیَ ـِ قَمْزًا: انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا۔

القُمْزَۃُ: راستہ کی نشانی کے لئے لگایا ہوا ڈھیر (۲) دانہ کا خول (ج) قُمَزٌ

قَمَسَ الرَّجُلُ وغیرہ فی الماءِ ـِ قَمْسًا قُموسًا: پانی میں غوطہ لگانا پھر نکلنا۔

یقال: قمست الاکامُ والقِنان فی السَّراب: سراب میں ٹیلے وغیرہ نظر آنے لگے۔

-الشیَ قَمْسًا: پانی میں ڈال کر غوطہ دینا۔

یقال: قَمَسَ بہ فی الماء۔

قَامَسَ فلانًا فقمسہ: غوطہ دینے میں غالب آجانا۔

اَقْمَسَ الکوکبُ: ستارہ کا مغرب کی طرف اتر جانا۔

-فلانًا فی الماء: پانی میں ڈبونا۔

قَامَسَ غیرَہ: غوطہ خوری میں باہم مقابلہ کرنا، فخر کرنا۔

فلانٌ یقامس حُوتًا: کسی کا اپنے سے زیادہ واقف کار سے واسطہ پڑنا۔ اس سے جھگڑنا۔

-فلان فی المکان: کسی جگہ کبھی چھپنا اور کبھی ظاہر ہونا۔

اِنْقَمَسَ الکوکبُ: ستارہ ڈوبنا۔

-فی الماء: پانی میں چھلانگ لگانا۔

تَقَامَسَ الصِّبیانُ فی الماء: بچوں کا پانی میں ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔

القَامِسُ: غوطہ خور۔

القَامِسَۃُ: مصیبت (ج) قَوَامِسُ۔

القَامُوْسُ: بڑا سمندر۔

Marfat.com

(۲) فیروز آبادی کی مشہور لغت کا نام
(۳) توسعاً ہر لغت کی کتاب (مج)
القَمّاسُ: القامِسُ۔
القُمُّسُ: معزز سردار۔
(۲) (مسیحیت میں): کنیسہ کا ایک عہدہ دار یہ یونانی کلمہ ہے جس کا معنی ہے مدبر یعنی منتظم یہ عہدہ قسّ سے بڑا ہوتا ہے۔
(ج) قَمامِسُ، قَمامِسَۃٌ۔
القَموسُ: پانی سے بھرا ہوا گہرا کنواں جس میں ڈول ڈوب جاتے ہوں۔
القَومَسُ: معزز سردار۔
(۲) امیر۔
قَمَشَ الشيءَ ـُ قَمْشًا: ادھر اُدھر سے اکٹھا کرنا۔
- الریحُ ما علی وجہ الارض: ہوا کا سطح ارض پر موجود کو اکٹھا کرنا۔
قَمَّشَہٗ: مبالغہ در قَمَشَ۔
اِقتَمَشَہٗ: ادھر اُدھر سے اکٹھا کرنا۔
- الطعامَ: جو کچھ موجود ہو کھا لینا اگرچہ گھٹیا ہی کیوں نہ ہو۔
تَقَمَّشَ: جو ملے کھا لینا اگرچہ کم درجہ کا ہو۔
(۲) عمدہ لباس پہننا۔ ہو مُتَقَمِّشٌ (مو)
القُماشُ: سطح زمین پر پڑی ہوئی ردی چیزیں۔
- من الناس: گھٹیا، نچلے درجہ کے لوگ۔
قماش البیت: گھریلو سامان۔
(۲) سفر و حضر میں انسان کا سامان ضروریات
(۳) سوت یا ریشم وغیرہ کا لباس (مو)
(ج) اَقمِشَۃٌ۔
القُماشَۃُ: القُماشُ (۲) کپڑے کا ٹکڑا
القَمشُ: ہر گھٹیا چیز (ج) قُماش۔
القَمّاش: گھٹیا سامان بیچنے والا۔
(۲) کپڑا بیچنے والا (مو)
قَمَصَتِ الدابۃُ ـِ قَمْصًا، قِماصًا: چوپائے کا بدکنا اور لات مارنا (۲) مست ہو کر اچھلتے کودتے چلنا۔

- فلانٌ: گھبرانا اور بے چین ہونا۔
- البحرُ بالسفینۃ: سمندر کی موجوں کا کشتی کو ہچکولے دینا۔
قامَصَ الصبیُّ غیرَہ: بچہ کا کسی کے ساتھ دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
قَمَّصَ: مبالغہ در قَمَصَ
- الثوبَ: کپڑے کا کرتا کاٹنا۔
- فلانًا: کرتا پہنانا۔
تَقامَصَ الصِّبیانُ: بچوں کا دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
تَقَمَّصَ فی الماء: پلٹیاں کھانا، غوطہ لگانا۔
- القمیصَ: کرتا پہننا۔
- شخصیۃَ غیرہ: وضع قطع اور رہن سہن میں کسی دوسرے کی نقالی کرنا (مو)
القَمَصَۃُ: پانی پر اڑنے والا چھوٹا مچھر۔
(ج) قَمَصٌ۔
القُمُّصُ فی المسیحیۃ: القُمُّسُ۔
القَمیصُ: دثار کے نیچے بدن سے لگا تحتانی کپڑا۔
(۲) کرتا (۳) دل کا غلاف۔
(۴) نومولود بچہ پر لپٹی ہوئی جھلی۔
(۵) عام طور پر سترۃ (قمیص وغیرہ) کے نیچے پہنا جانے والا باریک لباس (محدثہ)
(ج) اَقمِصَۃٌ، قُمصانٌ۔
قَمَطَ الشیءَ ـِ قَمْطًا: کسی چیز پر پٹی باندھنا۔
یقال: قَمَطَ المولودَ: نومولود بچہ کے ہاتھ پیر سمٹ کر کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹنا۔
قَمَطَ الاسیرَ: قیدی کے ہاتھ پیر اکٹھے کر کے رسی سے باندھنا۔
قَمَطَ الحیوانَ: ذبح کرنے کے وقت ہاتھ پیر باندھنا۔
- الابلَ: اونٹوں کی ایک قطار بنانا۔
- الثوبَ: کپڑے کو بدن پر روکنے کے لئے اوپر سے یا درمیان سے تنگ کرنا (مو)
قَمَّطَ الاسیرَ والحیوانَ: قَمَطَہٗ۔

القامِطَۃُ: آلہ جس سے مسالا لگا کر جوڑی ہوئی چیز کو سوکھنے تک دبایا جائے (مج)
القِماطُ: ہاتھ پیر باندھنے کی رسی۔
(۲) چوڑا کپڑا جس میں نومولود کو لپیٹا جائے (ج) اَقمِطَۃٌ، قُمُطٌ۔
القِمطُ: کھجور کے پتوں کی چھال کی رسی جس سے لکڑی یا بانس کے گھر، جھونپڑ کو باندھا جائے۔
(۲) وہ رسی جس سے ذبح کرتے وقت جانور کے پاؤں باندھے جائیں (ج) اَقماطٌ۔
القَمّاطُ: مختلف قسم کی رسیاں بنانے والا۔
(۲) چور (ج) قُمّاطٌ۔
القَمیطُ: پورا، مکمل۔
یقال: مَرَّبِنا حولٌ قمیطٌ۔
قَمَطَرَ الشیءُ: اکٹھا ہونا، سمٹنا۔
- العدوُّ: دشمن کا بھاگ جانا۔
- الشیءَ: اکٹھا کرنا۔
- القربۃَ و نحوَھا: مشکیزہ وغیرہ کو بھر کر بند سے منہ بند کرنا۔
اِقمَطَرَّ: سمٹنا، اکٹھا ہونا۔
- الیومُ اَوِ الشرُّ: سخت ہونا۔
- لِلشرِّ: فتنہ و فساد کے لئے تیار ہونا۔
- علیہ الاشیاءُ: کسی کے پاس بہت سی چیزیں اکٹھی ہونا، ڈھیر لگنا۔
ہو مُقمَطِرٌّ
القُماطِرُ: سمٹا ہوا، سکڑا ہوا۔
القِمَطرُ: کاغذات، کتابیں رکھنے کا بکس۔
(ج) قَماطِرُ۔
القِمَطریٰ: پٹھوں کی گٹھاو اور مضبوطی والی چال۔ یقال: مَشیَ القِمَطریٰ۔
القَمطَریرُ، المُقمَطِرُّ: سخت، کربناک، تکلیف دہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنّا نَخافُ مِن رَّبِّنا یَومًا عَبوسًا قَمطَریرًا﴾
قَمَعَ الشرابَ ـَ قَمعًا: پینے کی چیز کا بغیر گھونٹ لئے حلق میں اتر جانا۔

Marfat.com

-فی البیت و نحوِہ: کہیں سے بھاگ کر گھر وغیرہ میں گھس جانا۔
-فلاناً: کسی کے کنڈی مارنا۔
(۲) سر کے اوپر مارنا۔
(۳) ارادے سے باز رکھنا۔
(۴) مغلوب و تابع کرنا۔
-البردُ النباتَ: پالے کا نباتات کو جلا دینا۔
-الاِناءَ: برتن میں سیال چیز ڈالنے کے لئے قیف لگانا۔
-القِربَةَ: مشکیزے کے منہ کو باہر کی طرف موڑنا۔
-سَمْعَهُ لفلانٍ: کسی کی بات غور سے سننا۔
-مافی الاِناءِ: برتن کا سارا پانی پی لینا یا لے لینا۔
-البُسرةَ: کھجور کی پیندی الگ کرنا۔
قَمِعَتْ عینُہ - قَمَعًا: چندیاہٹ سے نگاہ کمزور ہونا۔
-الظبیةُ و نحوها: ہرن وغیرہ کی ناک میں مکھی گھسنا یا مکھی کا کاٹنا اور اس کی دم سے سر ہلانا۔
-الفرسُ: گھوڑے کا ڈرنا۔
(۲) ایک گھٹنے کا موٹا ہونا۔
-الفصیل: اونٹ کے بچہ کا کوہان اُٹھانا۔
ھو قَمِع: یقال: سنامٌ قَمِعٌ۔
قَمَعتِ البسرةُ و نحوها: کھجور وغیرہ کی پیندی الگ ہو جانا۔
- المراةُ بنانھا بالحِنّاءِ: عورت کا اپنی انگلیوں کے پوروں کو مہندی سے رنگنا۔
اِقْتَمَعَ السِقاءَ: مشک کا سوراخ منہ سے لگا کر پانی پینا۔
-مافی الاناء: برتن کا سارا پانی پی جانا یا لے لینا۔
-الشیٔ: کسی چیز کا چیدہ حصہ لینا۔
اِنْقَمَعَ: غائب ہونا، پردہ کی اوٹ میں آنا۔
-فی البیت: قَمَعَ (۲) خلوت نشیں ہونا۔

تَقَمَّعَتِ الظبیةُ و نحوُھا: قَمِعَتْ
-فی البیت: اِنْقَمَعَ
(۲) حیران و پریشان ہونا۔
(۳) ذلیل ہونا۔
-الشیٔ: چیدہ حصہ لینا۔
-الحمارُ: مکھی کو بھگانے کے لئے گدھے کا سر ہلانا۔
یقال: ترکت فلاناً یتقمَّعُ: میں نے فلاں کو فراغت کی وجہ سے مکھیاں اُڑاتے چھوڑا۔
الاَقْمَعُ: بڑے زخرے والا۔
عُرْقوبٌ اَقْمَعُ: بڑا گھٹنا یا ایڑی کی ہڈی کا موٹا کنارہ۔
القِمْعُ: مخروطی شکل کا برتن جو برتن کے منہ میں داخل کرتے سیال چیز اس میں انڈیلتے ہیں (قیف)
-فی فلانھم: ویلٌ لاَقمَاعُ القوم: وہ لوگ جو سنتے ہوں اور سمجھتے نہ ہوں ان کے لئے ہلاکت ہے۔
-من الرُمّانِ: زرد چھلکے والا انار۔
-من الوردِ: گلاب کے پھول کی سبز پیندی جو پھول کی پتیاں اُتر جانے کے بعد لگی رہ جائے اور سرخ ہو جائے (ج) اَقْمَاعٌ
القِمَعُ: القِمْعُ۔
فلان قِمَع اخبار: وہ خبروں کی تلاش میں رہتا ہے اور ان کا چرچا کرتا ہے (ج) اَقِماعٌ۔
القَمَعُ: گھوڑے کے ایک گھٹنے کا موٹا پن
(۲) زخرے کے باہر کی طرف ابھری ہوئی ہڈی۔
(۳) پھیپھڑے تک جانے والی سانس کی نالی
القَمْعَةُ من الشیٔ: چنی ہوئی، منتخب چیز
(۲) نگاہ کی کمزوری، آنکھ کے گوشہ کا ورم اور سرخی۔ جسے الرَّمدُ الزاوی کہتے ہیں (مج)
القَمَعَةُ: سر (۲) کوہان کا سرا۔
(۳) پلکوں کی جڑ میں نکلنے والی پھنسی۔
(۴) گوشہ چشم کی سرخی یا ورم۔

قَمَعَةُ الذنب: دم کی نوک (ج) قَمَعٌ
(۵) نیلے رنگ کی موٹی مکھی جو گرمی کے موسم میں جانوروں کی ناک میں گھس کر کاٹتی ہے اونٹ اور جنگلی جانوروں کو زیادہ کاٹتی ہے۔
(ج) قَمْعٌ، مَقَامِعُ (خلاف قیاس)
القَمِیْعَةُ: چوپایوں کے دونوں کانوں کے درمیان کا اُبھار۔
(۲) دم کا کنارہ (ج) قَمَائِعُ۔
المِقْمَعَةُ: مڑے ہوئے کنارے والا لوہا یا لکڑی جس سے ہاتھی کو قابو میں کرنے کے لئے اس کے سر پر مارا جاتا ہے، گرز (ج) مَقَامِعُ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ﴾
قَمْقَمَ الشیٔ: اکٹھا کرنا۔
تَقَمْقَمَ: پانی میں اندر جا کر ڈوب جانا۔
-الشیٔ: کسی چیز کی بلندی پر چڑھنا۔
القَمْقَامُ: سمندر۔
یقال: وَقَعَ فی قَمْقَامٍ من الامرِ: بڑے معاملہ میں پھنسنا۔
عَدَدٌ قمقامٌ: بڑی تعداد۔
(۲) بڑا فیض رساں، اقتدار کا مالک۔
القُمْقُمُ: تانبے یا پیتل یا چکنی مٹی کا برتن جس میں عرق گلاب رکھا جاتا ہے (مع)
(۲) پانی گرم کرنے کے لئے تانبے کا تنگ منہ والا برتن (مع)
(۳) قدیم عربوں کے خیال کے مطابق جنات بند کرنے کی بوتل (ج) قَمَاقِمُ۔
القُمْقُمَةُ: دو دستوں والا تانبے کا برتن (ج) قَمَاقِمُ۔
قَمِلَ الثوبُ او الفرسُ - قَمَلاً: کپڑے یا سر میں جوئیں زیادہ ہونا۔
-الرجلُ: بہت بونا ہونا۔
ھو قَمِلٌ ھی قَمِلَةٌ۔
القَمِلَةُ: بدن سے نکلنے والے تعفن پر پیدا ہونے والا کیڑا (ج) القَمْلُ۔

Marfat.com

القَمَّلُ: چچڑی کی جنس کا ایک کیڑا جو کہ اس سے چھوٹا ہوتا ہے جو لاغر اونٹ کو چمٹتا ہے۔
(٢) گیہوں کی بالیوں کو پکنے سے پہلے کھانے والا ٹڈی جیسا کیڑا۔
شاید یہ وہی ہے جسے آج النَّطَّاط کہتے ہیں
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالجرَادَ والقُمَّلَ ﴾
قَمَّتِ الشَّاةُ و نحوها ـُ قَمًّا: بکری کا سطح زمین پر جو ملے کھانے کے لئے منہ مارنا۔
-البيتَ و نحوه: جھاڑو دینا۔
-ما على الخُوان: دستر خوان پر موجود سب کھا جانا' کچھ نہ چھوڑنا۔
قَمَّ النجمُ: ستارے کا آسمان کے وسط میں سر کی سیدھ میں آ جانا۔
-الشاةُ: بکری کا کوڑا کھانا۔
اِقْتَمَّتِ الشاةُ الحبَّ: بکری کا دانہ کھانے کے لئے تلاش کرنا۔
-فلان ما على الخُوان: قَمَّه
-الشيءَ: کسی چیز کی بلندی پر چڑھنا۔
- العِدْلَ: بوری کو جانور کے اوپر سے بغیر ٹھہرے اُتار لینا۔
تَقَمَّمَ کوڑا تلاش کرنا۔
-الجبلَ: پہاڑ پر چڑھتے چڑھتے چوٹی تک جا پہنچنا۔
يقال: تقمَّم النخلة' تَقَمَّمَ قِرنَهٗ: مقابل سے آگے بڑھنا۔
القُمَامَةُ گھروں اور راستوں کا جمع شدہ کوڑا کرکٹ (ج) قُمامٌ۔
القِمَّةُ من كل شيء: ہر چیز کی چوٹی' بلند حصہ۔
(٢) بدن۔
يقال: القى عليه قِمَّتَه: اپنا بوجھ ڈالنا۔
يقال: جاء القومُ القِمَّةَ: سب لوگ آ گئے۔
(ج) قِمَمٌ۔
القَمِيمُ: خشک شدہ سبزی (ج) اَقِمَّةٌ
المِقَمُّ: دستر خوان کی ہر چیز ہڑپ کر جانے والا۔
المَقَمَّةُ: کوڑے دان۔
المِقَمَّةُ: جھاڑو۔
-من ذات الظلف: پھٹے کھر والے جانور کے دونوں ہونٹ (ج) مَقامّ۔
قَمِنَ بكذا ـَ قَمَنًا: کسی چیز کے لائق ہونا' اہل ہونا۔
قَمُنَ بكذا ـُ قمانَةً: قَمِنَ
تَقَمَّنَ الشيءَ: کسی چیز کو لینے کے لئے اس کی طرف متوجہ ہونا۔
-موافقته: کسی کی موافقت ورضامندی چاہنا۔
القَمِنُ: کسی کام کے لائق' مناسب۔
(تثنیہ اور جمع آتا ہے جبکہ مونث: قَمِنَةٌ)
القَمَنُ: نزدیک
يقال: داری قَمَنٌ من داره
(٢) تیز (٣) کسی کام کے لائق' مناسب۔
يقال: هو قَمَنٌ له' قَمَنٌ به (اس کا تثنیہ اور مونث اور جمع نہیں)
القَمِنَةُ: رائحةٌ قَمِنَةٌ: گلنے سڑنے کی بو۔
القَمِينُ: کسی چیز کے لائق' مناسب۔
(٢) نزدیک (ج) قُمَناءُ۔
(٣) حمام کی بھٹی۔
(٤) وہ جگہ جہاں اینٹیں بنا کر انہیں جلا کر پختہ کیا جاتا ہے (مو)
(ج) قَمائنُ۔
المَقْمَنَةُ: يقال: هذا الامر مقمنةٌ لذلك: یہ بات اس کے مناسب ہے (مذکر اور مونث میں تثنیہ اور جمع نہیں)
قَمَهَ البعيرُ ـَ قُمُوْهًا: سر اُٹھا لینا اور پانی نہ پینا۔ (لغة فی قَمَحَ) هو قامِهٌ۔
(ج) قُمَّهٌ۔
-الشی فی الماء: کبھی ڈوبنا اور کبھی بلند ہونا۔
يقال: قَمَهَ الشيءُ فی الماء: (متعدی اور لازم دونوں طرح)
(٢) زمین میں تعیین منزل کے بغیر گھومنا' پھرنا۔
قَمِهَ ـَ قَمَهًا: کھانے کی کم خواہش والا ہونا (دیکھئے: قَهِم)
تَقَمَّهَ فی الأرض: جدھر منہ اُٹھے ادھر جانا۔
قَمَتِ الابلُ ـَ قَمْوًا' قَمْيًا: موٹا ہونا۔
-فلانٌ الى البيت: گھر میں داخل ہونا۔
-فلان الدارَ قَمْيًا: جھاڑو لگا کر گھر صاف کرنا
اَقْمَى الرَّجُلُ: لاغر پن کے بعد موٹا ہونا
(٢) فتنوں سے بچنے کے لئے خانہ نشین ہونا
-عَدُوَّهٗ: اپنے دشمن کو ذلیل کرنا۔
قَامَانِي الرَّجلُ و غيرُه: کسی کو کوئی آدمی وغیرہ راس نہ آنا۔
القَامِيَةُ من النساء: گھٹیا درجہ کی عورت۔
المَقْمَاةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہے۔

ق..........ن

قَنَأَ الشيءُ ـَ قُنوءًا: بہت سرخ ہونا۔
هو قانِئٌ۔
-اللِّحْيَةُ من الخضاب: خضاب سے داڑھی کا کالا ہونا۔
-اطراف الجارية بالحِنّاء: لڑکی کے ہاتھ پیروں کا مہندی سے گہرا سرخ ہونا۔
-الجلدُ: چمڑے کا دباغت میں پڑنا۔
-لحيتَه قَنْئًا: داڑھی کو خضاب سے سیاہ کرنا۔
-اللبنَ: دودھ میں پانی ملانا۔
قَنِئَ الاديمُ ـَ قُنوءًا: چمڑا خراب ہونا۔
-فلانٌ: مر جانا۔
-الشيءُ فلانًا: کسی چیز کا قریب آنا اور بس میں ہو جانا۔
-فلانًا: مار ڈالنا یا مارنے کے لئے آمادہ کرنا۔
قَنَّأَ: مبالغہ در قَنَأَ
المَقْنَأَةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو۔
المَقْنُوءَةُ: المَقْنَأَةُ۔
قَنَبَ الزَّهْرُ ـِ قَنْبًا' قُنُوبًا: پھولوں کا کلیوں سے نکلنا۔
-الشمسُ: سورج کا غروب ہو جانا' بالکل ہاتی

Marfat.com

نہ رہنا۔
-الرجل في بيته: داخل ہونا۔
-العنبَ: انگور کی بیل کے زائد حصے کو کاٹنا۔
اَقْنَبَ: بادشاہ یا قرض خواہ سے چھپنا
(۲) چلتے چلتے دور نکل جانا
- الخيلُ نحو العدوّ: دشمن کے سامنے گھوڑوں کا اکٹھا ہو کر حملہ آور دستہ بن جانا۔
قَنَّبَ الزَّرعُ: کھیتی میں خوشوں کے پتے نکلنا
-الزهرُ: قَنَبَ
-الخيلُ نحو العدوّ: اَقْنَبَتْ
- شجر العنب: انگور کی بیل کے زائد حصے کاٹنا۔
تَقَنَّبَ في بيته: قَنَبَ
-الخيلُ نحو العدوّ: اَقْنَبَتْ
القانِبُ: تیز رو ڈاکیا جو خطوط ایک جگہ سے دوسری جگہ لے کر جائے۔
القُنابُ: خوشہ کا ڈوڈا۔
القِنابُ: القُنابُ (۲) شیر کا پنجہ
(۳) شیر کے پنجہ کے اوپر والی کھال۔
قِناب القوس: کمان کی تانت
القُنْبُ: جراب یا ڈھانکنے والی چیز۔
جیسے جراب قضيب الدّابّة
شیر کے پنجہ کے اوپر والی کھال، پھولوں اور نباتات کی چھلی وغیرہ۔
(۲) شیر کا پنجہ۔
(۳) بڑا بادبان (ج) قُنُوبٌ
القُنَّابَةُ: القُنّابُ
القِنَّبُ: فصيله قِنَّبِيه کا ایک سالہ (سن کا درخت) زرعی ریشے دار پودا، اس کی چھال کو بٹ کر رسی بنائی جاتی ہے۔
القِنّبُ الهنديُّ: پٹ سن کی ایک قسم جس سے نقصان دہ بھنگ نکالی جاتی ہے جسے حشيش و حشيشه کہتے ہیں۔
القَنِيبُ: لوگوں کے گروہ۔
(۲) گہرے بادل۔

القِنّابُ: تیز رو چٹھی رساں۔
المِقْنَبُ: شکاری کا تھیلا جس میں وہ شکار رکھتا ہے۔
(۲) یورش کے لئے اکٹھا ہونے والا گھوڑوں کا دستہ جو سو سے کم ہوتا ہے (ج) مَقانب
القُنبُرةُ: (دیکھئے القُبَّرة)
القُنَّبِيطُ: گوبھی، فصيله صليبيه کی ایک سبزی جسے پکا کر کھایا جاتا ہے۔ مصر اور شام میں اسے قرنبیط کہتے ہیں۔
قَنْبَعَ في بيته: چھپنا۔
- الشجرة او البقلة: درخت یا سبزی کے پھول یا پھل کا غلاف کے اندر رہنا۔
-فلانٌ: غصہ سے پھول جانا۔
القُنبُعُ: درخت کی کلی کا غلاف
(۲) گیہوں کی بالی کا غلاف
(۳) چھوٹے قد کا کمینہ آدمی۔ ھی قُنبُعَةٌ
القُنْبُعَةُ: وہ نچلا پتا جس کے برابر سے پھول نکلتا ہے۔ (فصيله نحيليه کی نباتات میں)
(۲) بچوں کا ٹوپی نما کپڑا
قَنْبَل فلان: تنہائی کے بعد جماعت یا قبیلے کے ساتھ رہنا۔
القُنابِلُ: موٹا اور سخت آدمی۔
(۲) بڑے سر والا۔
القَنْبَلُ: گھوڑوں یا لوگوں کی جماعت۔
قیل: تیس سے چالیس تک کی تعداد یا اس کے لگ بھگ (ج) قَنابِلُ۔
القُنْبُلُ: سخت اور موٹا آدمی
(۲) چلبلا بڑے سر والا لڑکا
القَنْبَلَةُ: القَنْبَلُ (ج) قَنابِلُ
القُنْبُلَةُ: ابو براقش پرندے کے شکار کے لئے جال۔
(۲) (بم) کھوکھلا دھاتی جسم جو آتش گیر مادے سے بھرا ہوتا ہے اسے دشمن کی طرف ہاتھ یا ٹینک سے پھینکا جاتا ہے (مع) (ج) قَنابِلُ

القُنبُلانِيَّةُ من القُدور: وہ دیگ جو تیس سے چالیس تک آدمیوں کے لئے کافی ہو۔
قَنَتَ ـُ قُنوتاً: خدا کا فرماں بردار ہونا۔
انکساری کے ساتھ اظہار بندگی کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمَنْ يَقْنُتْ مِنكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتِها اَجرَهَا مَرَّتَيْنِ﴾
اور ﴿يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ﴾
يقال: قنت اللّٰهَ: اطاعت و فرمانبرداری کرنا
(متعدی اور لازم دونوں طرح) هو قانت
(ج) قُنَّتٌ، هي قانتة
(۲) نماز میں قیام اور دعا کو دراز کرنا
-له: کسی کے تابع ہونا، عاجزی و انکساری کرنا
- المراةُ لزوجها: عورت کا خاوند کی فرمانبرداری کرنا، هي قَنُوت۔
قَنُتَ ـُ قَنَانَةً: کم خوراک ہونا
هو، هي قَنِيتٌ۔
اَقْنَتَ: نماز میں قیام کو دراز کرنا۔
(۲) زیادہ عرصہ جہاد یا لڑائی میں مصروف رہنا
(۳) مسلسل حج کرنا
(۴) اللہ کے سامنے عاجزی و انکساری کرنا
(۵) دشمن کے لئے بددعا کرنا
قَنَّتتِ المراةُ لزوجها: مبالغہ در قَنَتَ
اِقْتَنَتَ: فرمانبردار ہونا۔
القُنُوتُ: اطاعت (۲) دعا۔
قَنَحَ الشاربُ ـَ قَنْحًا: پینے والے کا سیراب ہونے کے بعد مزید پینے سے منہ بنانا
-من الشراب: چسکیاں لے کر پینا
-العودَ والغصنَ و نحوهما: لکڑی یا شاخ کا سرا بید کی طرح موڑنا۔
-الباب: دروازے کو لکڑی سے اوپر اٹھانا۔
هو مقنوحٌ۔
اَقْنَحَ الباب: قَنَحه
قَنَّحَ الباب: دروازے پر چٹخنی لگانا
تَقَنَّحَ من الشراب: سیراب ہونے کے بعد

Marfat.com

ناگواری کے ساتھ مزید پی کر متنفر ہونا
القُنَّاحُ: دروازے کی چٹخنی
القُنَّاحَةُ: دروازے بند کرنے کی لمبی ڈنڈی جس کا سرا مڑا ہوتا ہے' چٹخنی۔
(۲) ہر وہ لکڑی جو دوسری لکڑی کو اُٹھانے کے لئے اس کے نیچے داخل کی جاتی ہے۔
قَنَدَ السَّوِيقَ ـُ قَنْدًا: ستو میں شکر ملانا اَقْنَدَ السَّوِيقَ: قَنَدَه
قَنَّدَ السَّوِيقَ: قَنَدَه
القَنْدُ: گنے کا جما ہوا رس' شکر
القِنْدَأْوُ: ہلکا آدمی
(۲) تیز رفتار اونٹ
قدومٌ قِنْدَأْوَةٌ: تیز بسولا' تیز کلہاڑی
القَنْدَةُ: قند (شکر) کا ٹکڑا۔
القِنْدِيدُ: حالت (۲) گنے کا جما ہوا رس' شکر
(۳) شراب (۴) کافور (۵) عنبر
(۶) عمدہ قسم کا ورس (رنگائی کی بوٹی)
(۷) مشک (ج) قناديد
قَنْدَسَ: گناہ کے بعد توبہ کرنا۔
- فی الأرضِ: جدھر منہ اُٹھے اُدھر جانا' گھومنا۔
القُنْدُسُ: فصيله قندسيه کا ایک کاٹنے والا جانور' چپٹی موٹی دم والا' گھنی جلد والا' اس کے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان جھلی ہوتی ہے جو تیرنے میں معاون ہوتی ہے۔ یورپ اور شمالی امریکہ میں پایا جاتا ہے۔
قَنْدَلَ فلانٌ: بڑے سر والا ہونا۔
(۲) سست اور ڈھیلی چال چلنا۔
القُنَادِلُ: بڑے سر والا۔
القِنْدِيلُ: گلاس جیسا چراغ جس کے درمیان میں فیتہ ہوتا ہے۔ پانی اور زیتون سے بھر کر روشن کیا جاتا ہے (ج) قَنَادِيلُ (مع)
القُنْزُعُ: سر کے اردگرد کے بال
(۲) مرغ اور قُبَّرہ پرندے کی کلغی
القُنْزُعَةُ: سر کے اردگرد کے بال
(۲) بچے کے سر پر چھوڑے جانے والے بالوں کا گچھا (ج) قَنَازِعُ۔
القُنْزُعَةُ: القنزعَةُ۔
(۲) بہت چھوٹے قد کی عورت۔
(۳) مرغ وغیرہ کی کلغی (ج) قَنَازِعُ
اَقْنَسَ فلانٌ: نچلی ذات والے کا خود کو اعلیٰ نسب کا ظاہر کرنا۔
القِنْسُ: اصل' مثل۔
يقال: انه لكريم القِنْسِ
(۲) سر کا بالائی حصہ (ج) قُنوس
القَنَسُ: تھوڑی سی قے
القَوْنَسُ: سر کا اگلا حصہ
(۲) خود کا بالائی حصہ
(۳) گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان ابھری ہوئی ہڈی
(۴) راستہ کا بیچ (ج) قَوَانِسُ
قَنْسَرَته السن او الشدائد: عمر یا مصائب کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔
تَقَنْسَرَ: بوڑھا ہو کر سکڑ جانا۔
القُنَاسِرُ: سخت۔
القِنَّسْرُ: عمر رسیدہ' بوڑھا
(۲) پرانا
قَنَصَ الصَّيْدَ ـِ قَنْصًا: شکار کرنا۔
هو قَانِصٌ (ج) قُنَّاص
اِقْتَنَصَ الصَّيْدَ: کوشش سے شکار کرنا
القَانِصَةُ من الطَّيرِ: معدہ کا عضلاتی جزو جس میں غذا کی پسائی مکمل ہوتی ہے اور یہ ان پرندوں میں ہوتی ہے جو دانے کھاتے ہیں جیسے کبوتر' مرغ' ان کے علاوہ بھی خصوصا ان جانوروں میں جن کی غذا سخت ہو جیسے سمك البوری میں (مج)
(۲) شکاری پرندہ (ج) قوانصُ
القَنَصُ: شکار کیا جانے والا پرندہ یا جانور
القَنِيصُ: شکاری (۲) شکار کیا جانے والا پرندہ یا جانور
(۳) شکاری لوگ (جمع)
القُنْصُلُ: ایک ملک کا دوسرا ملک میں نمائندہ جو مختلف معاملات میں اپنے ملک کے مفادات کا تحفظ اور دونوں ملکوں کے تعلقات کو مختلف میدانوں میں استوار کرتا ہے' جس کا مرتبہ کامل الاختیار وزیر سے چھوٹا ہوتا ہے اور اس کا مرتبہ سفیر کے مرتبے سے کم ہوتا ہے (مع)
بنتُ القُنْصُلِ: فصيله سوسبيه کے پودوں کی ایک قسم جس کے سردیوں میں سرخ بڑے بڑے چھال ہوتے ہیں۔ مصر کے باغات میں بکثرت پایا جاتا ہے۔
القُنْصُلِيَّةُ: قونصلیٹ' سفارت خانہ' ایمبسی (محدثہ)
قَنَطَ ـُ قُنُوطًا: سخت مایوس ہونا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا﴾
هو قَانِطٌ' قَنُوطٌ۔
قَنِطَ ـَ قُنُوطًا' قَنَاطَةً: مایوس ہونا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللهِ﴾۔
اَقْنَطَهُ: مایوس کرنا۔
قَنَّطه: اَقْنطه
قَنْطَرَ: صحرائی زندگی چھوڑ کر شہروں میں رہائش اختیار کرنا۔
(۲) بہت مال والا ہونا جو قنطار سے تولا جائے
- علينا: کسی کے پاس لمبا قیام کرنا' جانے کا نام نہ لینا۔
- البناءَ: عمارت میں کمان نما ڈاٹ لگانا' پل نما بنانا۔
القِنْطَارُ: لوگوں کے ہاں مختلف مقدار کا معیار' آج کل مصر میں سو 100 رطل کا ہے جو کہ 44,928 کلو گرام ہوتے ہیں۔
(۲) مال کثیر (ج) قناطير
القَنْطَرَةُ: کمان نما عمارت جو دریا کے اوپر ہو۔ جس سے دریا عبور کیا جائے (پل)

Marfat.com

(ج) قَناطِرُ۔

المُقَنْطَرُ: بناء مُقَنْطَرٌ: پل نما عمارت، ڈاٹ والی عمارت۔

القناطیر المُقَنْطرۃ: انبار کے انبار، ڈھیر لگی ہوئی چیزیں۔

قَنَعَتِ الابلُ والغنمُ ۔ قُنُعًا: اونٹوں اور بکریوں کا اپنے ٹھکانوں کا رخ کرتے ہوئی اپنے مالکوں کی طرف بڑھنا۔

-الشاۃُ: بکری کا تھن ابھر جانا۔

-فلانٌ قُنُوعًا: اپنے حصے یا تھوڑی چیز پر اکتفا کر لینا، مطمئن ہو جانا۔

ھو قانعٌ، قَنِیعٌ۔

-الی فلانٍ: کسی کا مکمل تابع ہو جانا، بالکلیہ کسی کا ہو رہنا۔

قَنِعَ ۔ قَنَعًا، قَناعَۃً: جو ملے اس سے مطمئن ہو رہنا۔ ھو قانعٌ (ج) قُنَّعٌ

ھو قنیعٌ (ج) قنعاء

ھو قَنِعٌ، قنوعٌ ایضًا۔

ھی قنیعٌ، قنیعۃٌ (ج) قنائعُ

اَقْنَعَتِ الشاۃُ: قَنَعَتْ

-البعیرُ: پانی پینے کے لئے حوض کی طرف سر اٹھانا۔

-فلانٌ بیدیه فی الصلاۃ: نماز میں ہاتھ پھیلا کر خدا سے رحم کی درخواست کرنا۔

-الشاۃُ: بکری کے تھنوں کے سروں کا پیٹ کی طرف اٹھا ہوا ہونا۔

-فلاناً الشیئَ: مطمئن کرنا، خوش کرنا۔

-الابِلَ والغنمَ: اونٹوں اور بکریوں کو چراگاہ کی طرف کرنا یا ٹھکانوں کی طرف کرنا۔

-رأسَه و عُنُقَه: عاجزی و انکساری کے انداز میں کسی چیز کی طرف سر اور گردن اٹھا کر دیکھنا۔

-حلقَه و فَمه: کوئی چیز پوری طرح پینے کے لئے منہ اور حلق اوپر کرنا۔

-الإناءَ: برتن کا پانی وغیرہ انڈیلنے کے لئے جھکانا۔

قَنَّعَه: مطمئن کرنا، رضامند کرنا

-المرأۃَ: عورت کو دوپٹا اوڑھانا۔

-فلانٌ رأس الجبل: پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنا۔

-فلاناً بالسیف او السوط او العصا: کسی پر تلوار، ڈنڈا یا کوڑا لے کر آ چڑھنا۔

تَقَنَّعَ: بتکلف قناعت کرنا

(۲) کپڑے میں لپیٹنا۔

-المرأۃُ: اوڑھنی اوڑھنا۔

-فی السلاح: ہتھیار بند ہونا

اِقْتَنَعَ: قنع

-بالفکرۃ او الرأی: رائے یا نظریہ کو ماننا، تسلیم کرنا۔

القانِعُ: قوم کا خادم، تابع اور کارندہ

القِناعُ: عورت کے سر ڈھانپنے کا کپڑا

(۲) دل کی جھلی

۳) بڑھاپا۔

(۴) چہرہ چھپانے کا کپڑا، نقاب

(ج) قُنُعٌ، اَقْنِعَۃٌ

القِنْعُ: اسلحہ، ہتھیار

(۲) کھجور کی ڈنڈیوں سے بنا ہوا طشت جس میں کھانا کھایا جاتا ہے یا پھل رکھا جاتا ہے

(۳) سخت و بلند زمین کا نرم و ہموار حصہ

۴) ریت کے ٹیلوں کے درمیان ہموار جگہ جہاں درخت وغیرہ اُگتے ہوں۔

(۵) ریت کا ٹیلہ (۶) جز

(ج) اَقناعٌ، قِنَعَۃٌ

القُنْعُ: بارن جس میں پھونکا جائے

القُنْعان: رجل قُنعانٌ: جس کی رائے اور فیصلے پر اطمینان کیا جائے۔

(۲) تھوڑی چیز پر راضی اور خوش ہونے والا (اس میں مذکر، مؤنث، مفرد اور جمع سب برابر ہیں)

المَقْنَعُ: مصنف آدمی جس کی گواہی معتبر سمجھی جائے۔

(۲) قابل تسلیم بات یا رائے

المُقَنَّعُ: ہتھیاروں سے لیس

(۲) وہ شخص جس نے سر پر لوہے کی خود پہن رکھی ہو۔

(۳) نقاب پوش

قَنِفَتِ الاُذُنُ ۔ قَنَفًا: کان کا بڑا ہونا اور چہرے کی طرف جھکا ہوا ہونا۔

الرجل اَقْنَفُ، المرأۃُ والاُذُنُ قنفاءُ

اَقْنَفَ: بڑے لشکر والا ہونا۔

(۲) زندگی کے معاملات کا مدبر ہونا۔

(۳) ڈھیلے کانوں والا ہونا۔

القُنّافُ: بڑے ناک والا۔

(۲) بڑے سر اور داڑھی والا۔

(۳) سخت مضبوط لمبے جسم والا

القَنِیفُ: لوگوں کے گروہ

(۲) بہت پانی والا بادل

(۳) کم کھانے والا آدمی (ج) قُنُفٌ

تَقَنْفَذَ القنفذُ: سیہی کا سکڑنا۔

القُنْفُذُ: سیہی تیز کانٹوں والا، ایک جانور جو سکڑ کر گیند کی طرح ہو جاتا ہے۔ جس سے وہ اپنے آپ کو دشمن کے خطرات سے محفوظ کرتا ہے۔

(۲) گھنے نباتات کی جگہ۔

(۳) ریت کا لمبا سلسلہ۔

(ج) قنافذ

یقال: اِنَّه لَقُنفُذُلیلٍ وہ رات کو نہیں سوتا کیونکہ سیہی رات بھر کوشاں رہتا ہے۔

ماھو الا قنفذُلیل: وہ چغل خور ہے۔

قَنِمَ الفرسُ و نحوُہ ۔ قَنَمًا: گھوڑے وغیرہ کا بھیگ کر گرد آلود ہونا۔

-الطعامُ واللحمُ و غیرھما: سڑنا، بدبودار ہونا۔

ھو قَنِمٌ، واَقْنَمَ۔

الاُقْنُومُ: اصل (د)

(ج) اَقانِیمُ۔

الاَقانِیمُ الثلاثۃ عند النصاری: باپ، بیٹا اور روح القدس۔

Marfat.com

الْقَنَمَةُ: خراب زیتون یا دیگر خراب تیل کی بدبو۔
قَنَّ الشيَ ـُ قَنًّا: تجسس کی نگاہ سے دیکھنا
قَنَّنَ: قوانین وضع کرنا (مو)
اِقْتَنَّ قِنًّا: غلام بنانا۔
(۲) خاموش ہوکر سر جھکانا۔
-الرَّحْلُ: اونٹ کی کمر سے کجاوہ کا نہ ہٹنا۔
اِسْتَقَنَّ بالأمر: کسی کام میں خودمختار ہونا
(۲) دودھ پینے کے لئے بکریوں کے ساتھ رہنا
الْقَانُوْنُ: ہر چیز کا پیمانہ اور اس کا طریقہ قاعدہ (رومی لفظ' ایک قول یہ ہے کہ فارسی لفظ ہے)
(۲) (اصطلاح میں) وہ امر کلی جو اپنی ان تمام جزئیات پر منطبق ہوتا ہو جن کے احکام اس کے تحت متعارف ہوں
(۳) (اصل ۴) تانتوں والا ایک آلہ موسیقی جنہیں انگشتان سے ہلاتے ہیں۔
الْقُنَانُ: قمیص کا کف (۲) بغل کی بدبو
الْقِنُّ: وہ غلام جس کا باپ اس کے والی کا غلام ہو۔
یقال: قِنٌّ بيّنُ القَنَانةِ و القُنُوْنَةِ: خالص غلام (لفظ واحد کا اطلاق مذکر' مؤنث اور واحد جمع سب پر ہوتا ہے)
کبھی جمع اَقنان' اَقِنَةٌ آتی ہے۔
الْقُنَّةُ: قُنَّةُ كل شيء: ہر چیز کا بلند حصہ
(۲) الگ تھلگ کھڑا ہوا بلند پہاڑ
(ج) قُنَنٌ' قِنانٌ
الْقِنَّةُ: رسی کی ایک لڑی یا کھجور کی رسی کی لڑی (خاص طور پر) (ج) قِنَنٌ۔
الْقِنِّيْنَةُ: بوتل' شیشے کا برتن جس میں شراب ڈالی جائے (ج) قَنَانِيُّ' قِنَان۔
الْقِنْقِنُ: زیر زمین پانی کی معلومات رکھنے والا ماہر انجینئر (ج) قَنَاقِنُ (فارسیة)
قَنَا لونُ الشيءِ ـُ قُنُوًّا: سرخ ہونا
هو قانٍ۔
- فلانًا: کسی کو کفایت بھر سامان گزر اوقات دینا۔
-فلانًا قِناوةً: بدلہ دینا' مکافات دینا۔
-اللهُ الشيَ قَنْوًا: پیدا کرنا۔
قَنَى الشيَ ـِ قَنْيًا: کمانا' جمع کرنا
-الغَنَمَ و غيرها: بکریوں وغیرہ کو اپنے لئے استعمال کرنا نہ کہ تجارت کے لئے رکھنا
-فلانًا: رضامند کرنا' خوش کرنا۔
-الحياءُ فلانًا أن يفعل كذا: حیا کا کسی کام کے کرنے سے روکنا۔
-فلانٌ الحياءَ: شرم وحیاء پر قائم رہنا۔
قَنِيَ فلان ـَ قِنًا: خوش ہونا' مطمئن ہونا
یقال: قَنِيَ بالشيء: کسی چیز سے مطمئن اور خوش ہونا۔
-الأنفُ قَنًا: ناک کے بانسہ کا بیچ سے اٹھا ہوا ہونا اور نتھنوں کا تنگ ہونا۔
-الشجرةُ: لمبا ہونا۔
هو أَقْنَى' هي قنواء (ج) قُنْوٌ۔
-الحياءَ قَنْوًا: حیادار ہونا۔
أَقْنَتِ السماءُ: بارش رکنا۔
-الصيدُ فلانًا و لفلان: شکار کا کسی کے قبضہ میں آنا۔
-فلانًا: کسی کو اپنا حاصل کردہ مال دینا
(۲) خوش کرنا' مطمئن کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَى وَأَقْنَى﴾
قَانَى الشيءُ له: کسی کے پاس کوئی چیز رہنا۔
یقال: قانى لك عيشٌ ناعم: تمہاری آسودہ زندگی ہمیشہ رہے۔
-الشيءُ فلانًا: کوئی چیز کسی کو موافق آنا۔
-الشيءُ الشيءَ: ایک شے کا دوسری شے سے ملنا۔
-الشيءَ بالشيء: ایک چیز کو دوسری سے ملانا۔
یقال: قانى الصُّوفَ بالحرير' والبياضَ بالصُّفرة
-المالَ: مال کی تدبیر و انتظام کرنا۔
قَنَّى الحياءَ: شرم وحیاء پر قائم رہنا
-القَنَاةَ: نہر کھودنا۔
-اللهُ فلانًا: مالدار کرنا۔
اِقْتَنَى الشيءَ: قَنَاهُ
تَقَنَّى: خرچ کے بعد بچا ہوا مال جمع کرنا۔
اِسْتَقْنَى الحياءَ: شرم حیاء پر قائم رہنا۔
الأَقْنَاءَةُ: اِقْنَاءَةُ الحائط: دیوار کا کونہ جس پر سایہ اصلی پڑے۔
الْقَنَاءُ: کھجور کا خوشہ' جیسے عنقود انگور کا خوشہ (ج) أَقْنَاءٌ' قِنيانٌ' قُنوانٌ۔
قَنَاءُ الحائط: اِقْنَاءَتُه۔
الْقَنَاةُ: کھوکھلا نیزہ۔
(۲) ہر سیدھا یا مڑا ہوا ڈنڈا
(۳) پانی کی چھوٹی یا بڑی نالی۔
(ج) قَنَوات
قَنًا: اسم جنسی جمعی۔
الْقَنَّاءُ: نیزے میں سوراخ کر کے بیچنے کے لئے تیار کرنے والا (بنانے اور بیچنے والا)
(۲) نہریں کھودنے والا۔
الْقُنْوُ: پختہ کھجوروں سے بھرا ہوا گچھا۔
(ج) أَقْنَاءٌ' قِنْوَان۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ﴾
الْقِنْوَةُ: کسب شدہ مال' حاصل شدہ۔
یقال: له غنمٌ قِنْوَةٌ: اس کے پاس خالص اپنی بکریاں ہیں۔
الْقِنْيَةُ: القِنْوَةُ۔
الْقَنِيُّ: دودھ یا بچوں کے لئے' اپنے لئے مخصوص کی ہوئی بکریاں اور اونٹ وغیرہ۔
الْمَقْنَاةُ: سایہ دار جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو جیسے المَقْنُوَةُ۔
الْمُقَنِّي: القَنَّاءُ۔

ق .... ہ

قَهِبَ ـَ قَهَبًا: بھورے رنگ کا ہونا۔
الوصف: قَهِبٌ' قَهْبَةٌ' أَقْهَبُ' قَهباءُ

Marfat.com

أَقْهَبَ عن الطعام: کھانا نہ کھانا' کھانے کی خواہش نہ ہونا۔
القُهْبَة: کسی بھی رنگ پر بھورے پن کا غالب ہونا۔
قَهَدَ في مشيه ـَ قَهْدًا: پاؤں ملا کر چلنا۔ کشادہ ہو کر نہ چلنا۔
القَهْدُ: خوش نما چھوٹی گائے۔
(۲) نیل گائے کا بچھڑا۔
(۳) نرگس کی کلی (ج) قِهَادٌ
قَهَرَه ـَ قَهْرًا: غالب آنا' مغلوب کرنا۔
هو قَاهِر' قَهَّار۔
یقال: اخذهم قَهْرًا: زبردستی پکڑنا۔
فعله قَهْرًا: مجبوراً کام کیا۔
-النارُ اللحمَ: آگ کا گوشت کو پہلی ہی آنچ میں متغیر کر دینا۔
أَقْهَرَ الرجلُ: کسی کا زبردستی مغلوبیت سے دو چار ہونا۔
-فلانًا: کسی کو مغلوب و مجبور پانا۔
القَاهِرَةُ: مصر کا دار الحکومت' جسے معز لدین اللہ الفاطمی نے دریائے نیل کے مشرق میں تعمیر کیا۔ آج کل مشرق کا سب سے بڑا شہر ہے۔
القَوَاهِرُ: بلند و بالا پہاڑ۔
القُهْرَةُ: یقال: اخذت فلانًا قُهرة: میں نے فلاں کو مجبوری میں پکڑا۔
هو قُهْرَةٌ للناس: وہ لوگوں کا قہر و جبر برداشت کرتا ہے۔
القَهَّارُ: اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام
(۲) وہ ذات جس کے غلبہ کو کوئی چیز نہ روک سکے۔
القَهْرَم: مجھگنا آدمی۔
القَهْرَمَانُ: امیر یا سلطان کا منشی جو آمد و خرج کا حساب رکھتا ہے (فارسی مع)
القَهْرَمَانَة: گھر کی منتظمہ سربراہ (مع)
- منه القول المأثور: "المراة ريحانة وليست بقهرمانة"۔

قَهْقَرَ: منہ پھیرے بغیر پیچھے کی طرف لوٹنا۔
تَقَهْقَرَ: قَهْقَرَ
(۲) شکست کھا کر لوٹنا۔
القَهْقَارُ: پتھر توڑنے کا مضبوط چکنا پتھر جو کہ الفِهْرُ سے چھوٹا ہوتا ہے۔
القَهْقَرَى: الٹے پاؤں واپسی۔
فلانٌ يمشي القهقرى: فلاں الٹے پاؤں لوٹتا ہے۔
القَهْقَرَةُ: حِنطةٌ قَهْقَرَةٌ: بڑا ہونے کے بعد سیاہ پڑ جانے والا گیہوں۔
(ج) قَهْقَرٌ۔
قَهْقَهَ قَهْقَهَةً: ہنسنا جس کی آواز آئے۔
قَهِلَ جلدُه ـَ قَهَلًا: کھال خشک ہونا' سکڑنا۔
-فلانٌ: بدن پر نہ پانی لگانا نہ صفائی کرنا
(۲) عطیہ کو کم سمجھتے ہوئے ناشکری کرنا۔
تَقَهَّلَ: کھال خشک ہونا اور حالت خراب ہو جانا۔
-فلانٌ: جسم پر نہ پانی لگانا نہ صاف کرنا
(۲) آہستہ چلنا۔
(۳) اپنی ضرورت کا رونا رونا
-صوتُه: آواز نرم و کمزور ہونا۔
قَهِمَ ـَ قَهَمًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کھانے کی خواہش کم ہونا۔ هو قَهِمٌ۔
أَقْهَمَ عن الشي: نفرت کرنا۔
-عن الطعام او الشراب: کھانے پینے کی خواہش نہ ہونا۔
-السماءُ: آسمان سے بادل چھٹنا۔
- في الشي: کسی کے بارے میں چشم پوشی کرنا۔
قَهَّ ـِ قَهًّا: ہنسنا۔
أَقْهَى فلان: مسلسل قہوہ پینا۔
-عن الطعام: کھانا کھانے سے رکنا۔
القَهْوَةُ: شراب
(۲) خالص دودھ۔
(۳) کافی کے بیج سے بنا ہوا مشروب (مو)
(۴) بو
(۵) شادابی
(۶) قہوہ خانہ (مو)
المَقْهَى: قہوہ خانہ جہاں قہوہ کے علاوہ دیگر پینے کی اشیاء دستیاب ہوں (مج)
قَهِيَ ـَ قَهْيًا: کھانے کی خواہش نہ ہونا۔
یقال: قَهِيَ عن الطعام و عن الشراب
-الشيءُ فلانًا عن الطعام: کسی چیز کا کھانے سے روکنا۔
قَابَ الأرضَ ـُ قَوْبًا: زمین گولائی میں کھودنا۔

ق......و

-الطائرُ بيضتَه: پرندے کا انڈے کو توڑنا۔
قَوَّبَ الشيءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
-الارضَ: گولائی میں کھودنا۔
- الجَرَبُ جلدَ البعير: خارش کا اونٹ کی کھال میں جگہ جگہ سے بال اڑا دینا۔
اِنْقَابَ المكانُ: کسی جگہ پر کہیں کہیں سے درخت اور گھاس صاف ہو جانا۔
-الارضُ: زمین میں جگہ جگہ گول گڑھے کھد جانا۔
-البيضةُ: انڈے کا ٹوٹ جانا۔
تَقَوَّبَتِ الارضُ او البيضةُ: انقابت
-من راسه مواضعُ: سر کی کئی جگہوں کا چھل جانا۔
-الشيءُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔
-الاَسودُ من الحيّات: کالے سانپ کا کینچلی اتارنا۔
القَائِبَةُ: چوزہ۔
القَابُ: مقدار۔
-من القوس: کمان کے وسط اور کنارے تک کا فاصلہ' یہ دو ہوتے ہیں۔
یقال: بينهما قابُ قوسٍ: ان کے درمیان تھوڑا فاصلہ ہے۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فكان قَابَ قَوْسَيْنِ

Marfat.com

أَوْ أَدْنٰی﴾ دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا یا
اور بھی کم۔ یا قوس کے دو کنارے یعنی قابی
قوس اسے پلٹ دیا گیا ہے۔
القُوبُ: انڈا (۲) چوزہ (ج) اَقْوَابٌ
القُوباءُ، القُوَباءُ: جلدی بیماری جس سے بال
اور جلد اکھڑ جاتی ہے۔
القُوبَۃُ: القوباءُ
(۲) انڈے کا چھلکا (ج) قُوَبٌ
القُوَبَۃُ: القوباءُ
(۲) مستقل خانہ نشین۔
القُوبِیُّ چوزے کھانے کا شوقین
۲) چوزہ۔
قَاتَ الرَّجلَ ـُ قَوْتًا: بقدر سد رمق کھلانا (۲)
کفالت کرنا۔
اَقَاتَہٗ: کسی کو اس کے گزارے کے بقدر خوراک
دینا۔
-الشیئَ: قادر ہونا، قابو پانا۔
اِقْتَاتَ الشیئَ: غذا بنانا۔
-لِلنارِ: آگ میں ایندھن ڈالنا۔
۲) آہستہ آہستہ پھونک مارنا۔
تَقَوَّتَ بالشیئِ: کھانا۔
اِسْتَقَاتَہٗ: غذا یا خوراک مانگنا۔
القَاتُ فصیلہ سلستریہ کا ایک پودا جسے
کاشت کیا جاتا ہے اور اس کے پتوں کو کچا چبایا
جاتا ہے بہت نشہ آور ہے۔ حبشہ میں پایا جاتا
ہے یمن میں بکثرت کاشت کیا جاتا ہے اسے
شای العرب کہتے ہیں۔
القَائِتُ من العیش گزارے کے بقدر۔
القُوتُ بدن کی بقاء کے لئے اشیاء خوردنی
(ج) اَقْوَاتٌ
القِیتُ، القِیتَۃُ: القُوتُ
المُقِیتُ: اللہ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام
(۲) وہ کامل القدرت ذات جو ہر شے کو اس کی
خوراک عطا کرتی ہے۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ
شَیْئٍ مُّقِیْتًا﴾
قَاوَحَہٗ: سخت کلامی یا حجت بازی کرنا (عامیۃ)
یہ کاوحہ کے معنی کے قریب ہے۔
(دیکھئے: کاوح)
قَادَ الدَّابَّۃَ ـُ قَوْدًا، قِیَادَۃً، قِیادًا: جانور کی
نکیل یا لگام پکڑ کر آگے آگے چلنا۔
-القاتلَ الی موضع القتل: قاتل کو پکڑ کر قتل
کی جگہ لے جانا۔
-الجیشَ قیادۃً: فوج کی کمان کرنا، ضروری
ہدایت دینا۔
قَوِدَ الفرسُ و غیرُہ ـَ قَوَدًا: گھوڑے کا لمبی
کمر اور لمبی گردن والا ہونا۔
ھو اَقْوَدُ، ھی قَوْداءُ (ج) قُوْدٌ
اَقَادَہٗ خیلاً: کسی کو گھوڑوں کی باگ ڈور دینا۔
-القاتلَ بالقتیلِ: مقتول کے بدلہ میں قاتل کو
مار ڈالنا۔
اِقْتَادَ الدَّابَّۃَ: قادَھا
-النَّبْتُ الثَّوْرَ: بیل کا گھاس کی بو پا کر اس پر
ٹوٹ پڑنا۔
اِنْقَادَ: لازم قَادَ
(۲) تابع ہونا، پیچھے پیچھے چلنا۔
یقال: انقادَ لِلْاَمرِ کہا ماننا۔
-الطریقُ راستہ کا سیدھا اور ہموار ہونا۔
تَقَاوَدَ الرجلانِ: دو آدمیوں کا اس طرح تیز
چلنا جیسے ہر ایک دوسرے کی رہبری کر رہا ہو۔
-الابلُ و نحوھا: اونٹوں وغیرہ کا قطار در
قطار ہونا۔
-المکانُ جگہ کا ہموار ہونا۔
اِسْتَقَادَتِ الدَّابَّۃُ اپنے راہبر کے پیچھے چلنا۔
-فلانٌ: تابع ہونا، عاجز ہونا۔
یقال: استقادلہ
-الاَمِیْرَ: امیر سے مقتول کا بدلہ دلانے کی
درخواست کرنا۔
-فلانٌ ممن آذاہ برابر کا بدلہ لینا۔
الاَقْوَدُ من الناس کسی شے پر متوجہ ہو کر نہ
ہٹنے والا۔
(۲) قابو میں رہنے والا مسکین گھوڑا
(۳) لمبی گردن اور لمبی کمر والا آدمی یا جانور۔
-من الرجال: سخت گردن والا
(۴) آسمان سے باتیں کرتا ہوا پہاڑ
القائدُ: لشکر کا سپہ سالار۔
(۲) میوزیکل گروپ وغیرہ کا لیڈر (محدثہ)
(ج) قادۃٌ، قُوَّادٌ
(۳) سطح زمین پر ہر لمبا پہاڑ یا لمبا قطعہ زمین۔
القائدۃُ: پھیلا ہوا لمبا ٹیلہ
-من الابلِ: آگے رہنے والے اونٹ
القَوُودُ: فرسٌ قَوُودٌ: تابعدار گھوڑا
القَادُ: مقدار فاصلہ۔
یقال: ھو مِنِّی قادَ رُمحٍ: وہ مجھ سے نیزے
کے فاصلے پر ہے۔
القَوْدُ: قافلہ کے ساتھ چلنے والی گھوڑوں کی
جماعت جس پر سواری نہ کی جائے بلکہ ضرورت
کے لئے رکھا جائے۔
القَوَدُ: قصاص، بدلہ۔
القَوَّادُ: مرد و عورت کے درمیان بدکاری کا
دلال (مو)
القِیَادُ: رسی وغیرہ جسے پکڑ کر جانور کے آگے
چلا جائے۔
یقال: فلان سَلِسُ القِیادِ: فلاں تمہاری
خواہش کے مطابق تمہارے پیچھے چلنے والا
ہے۔
اَعْطٰی فلانٌ القِیادَ: فلاں نے اطاعت قبول
کرلی۔
القَیِّدُ: فرسٌ قَیِّدٌ (اس کی اصل قَیْوِدٌ جیسے
ھَیِّنٌ) تابعدار گھوڑا (دیکھئے قید)
القَیِّدَۃُ: من الابلِ شکار کے لئے آڑ بنائے
جانے والے اونٹ یا جن سے شکار کو دھوکہ دیا
جائے۔
بعیرٌ قَیِّدٌ تابعدار اونٹ۔
المَقَادَۃُ: یقال: اَعطاہُ مَقَادَتَہٗ فلاں کا تابع

Marfat.com

ہوگیا۔
المِقْوَدُ: القِیادُ (ج) مَقَاوِدُ
المُقْوَدُ: لمبا پہاڑ۔
قَارَ ـُ قَوْرًا: چپکے چپکے پنجوں کے بل چلنا۔
-الصَّیدَ: شکار کو دھوکہ دینا۔
-الشئَ: کسی چیز کے بیچ سے گول ٹکڑا کاٹنا۔
-فلانًا: کسی کی آنکھ پھوڑنا۔
-الصَّبِیَّةَ: بچی کے ختنے کرنا۔
قَوِرَ ـَ قَوَرًا: بھینگا ہوا۔
هو اَقْوَرُ، هي قوراءُ (ج) قُوْرٌ
-الدارُ و غیرها: گھر وغیرہ کا کشادہ ہونا
هي قوراءُ البیتُ اَقْوَرُ
قَوَّرَ الشئَ: بیچ میں گول سوراخ کرنا، کاٹنا۔
تَقَوَّرَ: لازم قَوَّرَ
-السحابُ: بادل کا گول ٹکڑیوں کی شکل میں پھیلنا۔
-الحیَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔
اِقْوَرَّ فلان: بڑھاپے اور لاغری سے کھال سکڑنا اور کمر جھک جانا۔
-الجلدُ: کھال سکڑنا۔
-الارضُ: زمین کے نباتات کا ختم ہونا
الاَقْوَرُ: یقال: لقیت منه الاَقْوَرِین: مجھے اس کی وجہ سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔
القَارُ: تارکول (دیکھئے: زفت)
یومُ ذی قارٍ: عراق کے شہر کوفہ کے جنوب میں بنی شیبان کی لڑائی کے واقعہ کا دن۔
القَارَةُ: سب پہاڑوں سے الگ کھڑا ہوا فلک بوس لمبا گول سیاہ پہاڑ۔
(۲) ٹیلہ (۳) کالے پتھروں کی زمین۔
(ج) قارٌ، قُورٌ، قِیران۔
(۳) تیراندازی کا ماہر ایک قدیم عرب قبیلہ ضرب المثل ہے: قَدْ اَنْصَفَ القارةَ من راماها۔
القُوَارَةُ: بیچ سے گول تراشا ہوا کپڑا
(۲) کسی چیز کے اطراف سے کاٹا ہوا ٹکڑا۔

(۳) لکڑی، تربوز یا کدو وغیرہ سے گول کاٹ کر نکالا ہوا ٹکڑا (مو)
المِقْوَرَةُ: بینگن، کدو وغیرہ کو بیچ سے گول کاٹنے کا آلہ۔
قَوَّزَ النبتُ: روئیدگی بکثرت ہونا۔
تَقَوَّزَ البیتُ: گھر منہدم ہو جانا۔
القَوْزُ: ریت کا بلند ٹیلہ
(ج) اَقْوَازٌ، قِیزَانٌ
قَوْزَعَ: (دیکھئے: قزع)
قَاسَ الشئَ علی غیرہ، وبه ـُ قَوْسًا، قیاسًا: ایک شے کو دوسری پر قیاس کرنا۔
قَوِسَ ـَ قَوَسًا: کبڑا ہونا۔
هو اَقْوَسُ، هي قَوْساءُ
قَوَّسَ الشئُ: مڑنا۔
یقال: قَوَّسَ الشیخُ: کبڑا ہونا
-السَّحابةُ: بادل کا خوب برسنا۔
-الشئَ: کمان کی شکل کا بنانا (مو)
تَقَوَّسَ الشئُ: قوسَّ
-قوسَه: اٹھانا۔
- الشیبُ فلانًا: بڑھاپے کا کسی کو نیم سفید بالوں والا کر دینا۔
اِسْتَقْوَسَ الشئُ: تَقَوَّسَ
الاَقْوَسُ: دائرہ نما ریت کا ٹیلہ
(۲) پرآشوب زمانہ
لیلٌ اَقْوَسُ: بہت تاریک رات
(۳) تجربہ کار چالاک آدمی
القَوْسُ: تیر پھینکنے کا ہلال کی شکل کا آلہ (مذکر اور مؤنث دونوں)
(ج) اَقْوَاسٌ، قِسِیٌّ
یقال: رَمَوا اعداءَ هم عن قوس واحدة: انہوں نے متحد ہو کر دشمنوں پر تیر برسائے۔
(۲) (علم ہندسہ میں): دائرہ کا ایک ٹکڑا
(۳) ذراع: ہاتھ جس سے کوئی چیز ناپی جائے
(۴) آسمان کا نواں برج
قَوْسُ قُزَحَ: یہ کمان آسمان میں یا کسی آبشار کے قریب آفتاب کے بالمقابل افق کے کنارہ پر نمودار ہوتی ہے۔ اس میں مختلف رنگ ہوتے ہیں۔ اس کا سبب بارش یا آبشار کی پھوار سے سورج کی شعاعوں کا انعکاس ہوتا ہے۔
قوسُ النصر: لکڑی وغیرہ جو شاہراہ پر قوس (کمان) کی شکل میں نصب کی جائے اور اسے چراغوں وغیرہ سے مزین کر کے قومی تہواروں یا کسی بڑے آدمی کے استقبال کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جس پر عام طور پر ایسی عبارات لکھی جاتی ہیں جو خوشی کے اس موقع کی طرف یا آنے والے کو مبارکباد کا پیغام دے رہی ہوتی ہیں (محدث)
القُوْسُ: راہب خانہ (۲) شکار خانہ۔
القُوسِیُّ من الاَیَّام: لمبا دن
(۲) دشوار زمانہ
-من البلاد: دور دراز شہر یا ملک۔
القَوَّاسُ، القَیَّاسُ: کمان بنانے والا۔
(۲) کمان اٹھانے والا۔
المُقَاوِسُ: دوڑ کے لئے گھوڑے چھوڑنے والا
المِقْوَسُ: کمانیں رکھنے کا بکس۔
(۲) دوڑنے کے لئے گھوڑوں کو لائن سے لگانے کی رسی
(۳) وہ جگہ جہاں سے گھوڑوں کی دوڑ شروع کی جاتی ہے (ج) مَقَاوِسُ
تَقَوْصَرَ: (دیکھئے: قصر)
القَوْصَرَّةُ: (دیکھئے: قصر)
قَاضَ البناءَ ـُ قَوْضًا: منہدم کرنا
یقال: قاضَ الخیمةَ
قَوَّضَ البناءَ: قاضَه
یقال: قَوَّضَ الصُّفوفَ والمجالسَ: صفیں اور مجالس منتشر و درہم برہم کرنا۔
بَنَی فلان ثم قَوَّضَ: احسان کر کے بدی کرنا
اِنْقَاضَ البناءُ: منہدم ہونا۔
یقال: تقوَّضت الصفوفُ والمجالسُ: صفوں اور مجلسوں میں انتشار ہونا۔

Marfat.com

-فلانٌ: آتا اور چلے جانا ٹھہرنا نہ۔
القَوْطُ: بکریوں کا ریوڑ (ج) اَقْوَاطٌ
القَوْطَةُ: کھجوروں کا ٹوکرا۔
القُوطَةُ: ٹماٹر۔
القَوَّاطُ: گلہ بان۔
قَاعَ فلان ـُ قَوْعًا: پیچھے رہ جانا، واپس لوٹنا۔
تَقَوَّعَ فلان: خاردار جگہ پر بچ بچ کر چلنے والے کی طرح جھک کر چلنا۔
- الحِرْباءُ الشجرةَ: گرگٹ کا درخت پر چڑھنا۔
القَاعُ پہاڑوں اور ٹیلوں کے درمیان ہموار سطح زمین جہاں بارشوں کا پانی ٹھہرتا ہو اور وہاں گھاس اُگ آتی ہو۔
کبھی یہ زمین میلوں لمبی ہوتی ہے اور کبھی کم
(۲) تلی (مؤ) (ج) اَقْوَاعٌ، قِيعَانٌ، قِيعٌ، قِيعَةٌ۔
القَاعَةُ: قاعة الدار: گھر کا صحن
(۲) کھلی کشادہ جگہ جہاں لوگوں کا بہت بڑا مجمع آ جاتا ہو۔ جیسے قاعة المحاضرات (مو) (ج) قاعاتٌ۔
القُوَاعُ: نر خرگوش۔
قَافَ اَثَرَہ ـُ قَوْفًا، قِيَافَةً: پیروی کرنا۔
هو قَائِفٌ (ج) قَافَةٌ
اِقْتَافَ اثرہ: قافہ
تَقَوَّفَ اثرہ: قافہ
-فلانًا في المجلس: مجلس میں کسی کے کلام کی گرفت کرنا اور اس سے کہنا کہ یوں یوں کہو۔
- علیه ماله: کسی پر اس کے مال کے بارے میں روک لگانا۔
الاَقْوَفُ یقال: هو اَقْوَفُ لِلاَثَرِ وہ بڑا واقف کار، بڑا کھوجی ہے۔
القافُ حروفِ ہجایہ کا ایک حرف
-من الرَّقَبة: گدی کے نیچے گڑھے میں لٹکے ہوئے بال۔

القَائِفُ: آثار کی اچھی معرفت رکھنے والا اور ان کا تتبع کرنے والا (ج) قَافَةٌ۔
القُوفُ: کان کے اوپر کا حصہ۔
-من الرَّقَبة: القافُ
یقال: اخذه بقُوفِ رقبته: اس کی پوری گردن کو پکڑا۔
القِيَافَةُ: قیافہ شناسی۔
آثار کے تتبع اور معرفت کا ہنر۔
قَاقَتِ الدَّجَاجَةُ ـُ قَوْقًا: مرغی کا آواز نکالنا۔
القَاقُ: لمبی گردن والا آبی پرندہ۔
(۲) لمبا یا بہت زیادہ لمبا۔
(۳) بے عقل
القَاوُوقُ: اہل فارس کی ایک قسم کی لمبی ٹوپی (د)
القُوقَةُ: گنج (۲) گنجا
(۳) الو جو غیر آباد جگہوں میں رہنا پسند کرتا ہے۔ عام لوگ اسے ''اُمّ قُوَيق'' کہتے ہیں۔
المُقَوَّقُ: بہت گنجا۔
قَوْقَأَتِ الدَّجَاجَةُ: مرغی کا کڑ کڑ کرنا۔
قَوْقَتِ الدجاجة قِيقَاءً، قَوْقَاةً: مرغی کا انڈا دیتے وقت کڑ کڑ کرنا۔
المُقَوْقِسُ: اسلام سے قبل مصر اور اسکندریہ کے بادشاہوں کا لقب۔
(۲) کبوتر کی طرح کا ایک پرندہ جس کے گلے میں سیاہ و سفید طوق نما دھاری ہوتی ہے۔
القَوْقَعُ: سیپ کے خول میں رہنے والا جانور جو بحر و بر یا میٹھے پانی میں رہتا ہے۔ اس کی حرکت اور نشاط کے دوران اس کا جسم سیپ سے باہر نکل آتا ہے۔
واحدته قوقعة۔
القَوْقَعِيَّاتُ لافقاری جانوروں کی ایک قسم جنہیں رخویات بھی کہتے ہیں جو کہ ممتاز ہوتے ہیں اپنی پیچ دار علیحدہ علیحدہ پسلیوں اور اپنی اس حرکت سے جو نرم جسم کے بطنی جزء پر مکمل ہوتی ہے۔

قَوْقَلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔
القَاقُلَّةُ: فصیله زنجباریه کے خوشبودار پودوں کی ایک قسم جو کہ افریقہ اور ہند کے چینی علاقہ میں اُگتی ہے۔ اس کا پھل ایک ہی شگاف والا ہوتا ہے۔ مصر میں اسے حبّہان اور عراق میں حب الهال کہتے ہیں۔
القَاقُلِّي: فصیله صیلبیات کا بری یک سالہ پودا جو ساحل کی ریت میں بہت ہوتا ہے۔
اسے رشاد البحر کہتے ہیں۔
قَالَ ـُ قَوْلاً، مَقَالاً، مَقَالَةً: کہنا، بولنا۔
هو قَائِلٌ، قَالٌ جمع قائل: قالَةٌ
قول مجازاً دلالت حال کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے:
وقالت له العینان: سمعًا و طاعةً
امتلأ الحوضُ وقال: قَطْني
-له: کسی سے کچھ کہنا۔
-علیه: کسی پر بہتان باندھنا، کسی کے خلاف بولنا۔
-عنه: کسی کے متعلق خبر دینا۔
فیه: کسی چیز میں کوشش کرنا۔
-به: کسی بات کا قائل ہونا۔
قول کے بعد قائل کا جملہ حکایت بلفظہ ذکر کیا جاتا ہے جیسے قرآن حکیم میں ہے: ﴿قَالَ اِنِّي عَبْدُ اللهِ﴾ یا اس کے معنی میں جیسے: قال انه عبد الله دونوں صورتوں میں جملہ پر قول کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوگا۔
قول کبھی ظن کے معنی میں بھی آتا ہے اس وقت اپنے بعد مبتدا اور خبر کو نصب دیتا ہے۔
(بعض اہل عرب کے ہاں) جیسے
اتقولُ المسافرَ قادمًا الیوم؟
اَقْوَلَهُ مالم یقُل: کسی کے متعلق ایسی بات کہنا جو اس نے نہ کہی ہو۔
یقال: اَقاله
-فلانًا: کسی کو کوئی بات سکھانا، کسی بات کی تلقین کرنا۔
قَاوَلَهُ فی الاَمْرِ: کسی سے بحث و مباحثہ کرنا۔

Marfat.com

(۳) کسی کام کا ٹھیکہ دینا (مج)
قَوَّلَه: اَقْوَلَه
تَقَاوَلُوْا في الامر: کسی سلسلے میں باہم گفتگو کرنا۔
تَقَوَّلَ عليه قَوْلاً: کسی کے خلاف جھوٹ گھڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيلِ - لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ﴾
التِقْوَالَةُ: زبان زور، بہت بولنے والا۔
القَالُ: قول۔
آپ علیہ السلام نے قیل و قال سے منع فرمایا ہے۔ مروی ہے: (عن قیلَ و قالَ)
بلفظ الفعل الماضی: یعنی ایسی فضول بات سے جو لوگوں کے درمیان جھگڑا کھڑا کر دے۔
رجلٌ قَالٌ: بہت بولنے والا۔
(۲) گلی یا لکڑی جس سے گلی کو مارتے ہیں (ج) هذه: قیلان
القَالَةُ: لوگوں میں مشہور بات خواہ اچھی ہو یا بری۔
القَوْلُ: کلام، بات۔
(۲) نظریہ، رائے (ج) اَقْوَال، اَقَاوِيل
القَوْلِيَّةُ: شور و غل۔
القَيْلُ: ملک اعظم کے علاوہ زمانہ جاہلیت میں ملوک یمن (ج) اَقْوَالٌ، اَقْيَالٌ
القِيْلُ: القَوْلُ
المَقَالَةُ: القَوْلُ (۲) مذہب، مسلک (مو)
(۳) علمی، ادبی، سیاسی یا اجتماعی مختصر بحث جو کسی اخبار یا رسالے میں شائع ہو (محدثہ)
المُقَاوِلُ: خاص شرائط کے ساتھ معین کام کا ٹھیکہ لینے والا۔ جیسے گھر بنانے یا راستہ ٹھیک کرنے کا اور کام کی تفصیلات متعاقدین کے درمیان ہونے والے عقد میں ذکر کر دی جائیں (مج)
المُقَاوَلَةُ: طرفین کے درمیان ان میں سے کسی ایک کو دوسرے کے لئے کوئی کام معین اجرت اور متعین وقت میں کرنے کا ٹھیکہ دینے کا عمل (مج)
المِقْوَالُ: التِقْوَالَةُ۔
(۲) زبان (ج) مَقَاوِلُ، مقاولةٌ
المُقَوَّلَةُ: بار بار زبان پر آنے والی اور بار بار کہی جانے والی بات۔
القُولَنْجُ: آنتوں کی تکلیف دہ بیماری جس کی وجہ سے فضلات اور ریح کا خروج دشوار ہو جاتا ہے اس کا سبب آنتوں کے باہمی جوڑ میں ورم ہونا ہوتا ہے (مع)
القُولُوْن: تنگ موٹی آنت جو سیدھی آنت سے متصل ہو (د)
قَامَ ـُ قَوْمًا، قِيَامًا، قَوْمَةً: کھڑا ہونا۔
-الاَمرُ: اعتدال پر آنا۔
یقال: قام میزانُ النهار: آدھا دن ہو جانا
قام قائم الظهيرة: زوال کا وقت ہونا۔
-الماءُ: راستہ نہ ملنے سے پانی کا ٹھہر جانا۔
-الحقُ: حق واضح اور ثابت ہونا۔
- علی الاَمرِ: کسی کام میں دوام کے ساتھ مشغول رہنا۔
-لِلاَمرِ: کسی کام کو سنبھالنا۔
- علی اهله: اہل و عیال کی دیکھ بھال کرنا، خرچ اٹھانا۔
- المتاعُ بکذا: سامان کی کوئی قیمت متعین ہونا۔
یقال: قام یفعل کذا: کام شروع کرنا۔
اَقَامَ بالمکان: قیام کرنا، وطن بنانا۔
-فلاناً من مکانه: اٹھا دینا، ہٹا دینا۔
-الشئَ: باقی رکھنا۔
(۲) کسی چیز کو اس کے جملہ حقوق کے ساتھ بروئے کار لانا۔ جیسے نماز قائم کرنا۔
-للصلاة: نماز کے لئے بلانا۔
- العُودَ والبناءَ و نحوهما: سیدھا کرنا، ٹیڑھا پن ختم کرنا۔
-الشرعَ: شریعت پر عمل کرنا۔
قَاوَمَه في المصارعة و غيرها: کسی کے ساتھ کشتی کرنا۔
-في حاجة: کسی کام میں ساتھ دینا۔
قُوِّمَتِ الشاةُ: بکری کو قوام بیماری لاحق ہونا۔
-المعوجَّ: ٹیڑھے کو سیدھا کرنا۔
-السِّلْعَةَ: قیمت لگانا۔
تَقَاوَمُوْا في الحرب: لڑائی میں باہم مل کر کھڑا ہونا۔
- الشئَ فيما بينهم: آپس میں کسی چیز کی قیمت طے کرنا۔
تَقَوَّمَ الشئُ: سیدھا ہونا
(۲) قیمت مقرر ہو جانا۔
اِسْتَقَامَ الشئُ: سیدھا ہونا، صحیح راستہ پر ہونا۔
التَّقْوِيْمُ: سالوں، مہینوں اور دنوں سے وقت کا حساب۔
تقويم البلدان: ممالک کے جائے وقوع اور ان کے احوال کا بیان۔
القَائِمُ: قائم السیف: تلوار کا قبضہ
دینارٌ قائم: ایک قیمت پر رہنے والا۔ اصل وزن سے کمی بیشی نہ ہو۔
قائم الماء: پانی کی اونچی ٹینکی جہاں سے پانی تقسیم کیا جاتا ہو۔ (محدثہ)
(ج) قُوَّامٌ، قُيَّمٌ۔
القَائِمَةُ من السيف تلوار کا قبضہ
(۲) چوپائے کی ایک ٹانگ استعارۃ انسان کھانے کی میز اور پلنگ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
(۳) فہرست جس میں اسماء اور اشیاء کو ایک لائن میں مقید کیا جاتا ہے (مو)
القَامَةُ من الانسان: انسان کی لمبائی، قد (۲) ایک پیمائشی یونٹ جس کی لمبائی 6 فٹ ہوتی ہے جسے عام طور پر سمندر کی گہرائی ماپنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے (ج) قامات۔
القُوَامُ: چوپائے کی ٹانگ کی بیماری جس سے

Marfat.com

وہ کھڑا ہونے کی کوشش کرتا ہے لیکن ہو نہیں سکتا۔
القَوَامُ: اعتدال، معتدل درجہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا﴾
رُمْحٌ قَوامٌ: سیدھا نیزہ۔
قَوام الانسان: قد و قامت، ڈیل ڈول، خوش قامتی۔
بفلان قوام: قلق و پریشانی، اضطراب کی وجہ سے بار بار کھڑا ہونے والا۔
القِوَامُ: قِوامُ کل شیئٍ: کسی چیز کا نظام، اجزائے ترکیبیہ، عناصر
(۲) روزی جو بقاءِ حیات کے لئے ضروری ہو۔
قِوَامُ الاَمر: کسی معاملہ کی جان۔
هو قِوام اهل بيته: اہل خانہ کا کفیل
القِوَامَةُ: انتظام امر یا مال کا انتظام یا کفالت و ذمہ داری۔
القَوْمُ: لوگوں کی جماعت جن میں باہمی کوئی تعلق رشتہ ہو۔
زہیر کے اس قول میں اسے مردوں کی جماعت کے ساتھ خاص کیا گیا ہے۔
وما أدری وسوف إخالُ أدری
أقومٌ آلُ حصنٍ ام نساءُ
قوم الرجل: رشتہ دار، نیم رشتہ دار، خاندانی لوگ۔
القومةُ: اٹھنا، ة تانیہ۔
یقال: قاموا قومة واحدة: وہ سب ایک ساتھ کھڑے ہوئے۔
(۲) انسان کی قد و قامت۔
(۳) رکوع اور سجدے کے درمیان قیام
القَومِيُّ: وہ شخص جو نفع کے حصول اور نقصان سے دوری میں اپنی قوم کی معاونت ضروری سمجھتا ہو، قوم پرست۔
(۴) وطنی، قومی۔
یقال العید القومی: قومی تہوار۔

الزعیم القومی: نیشنل لیڈر (محدثہ)
القَومِيَّةُ: وطن، جنس، زبان اور منافع میں اشتراک سے پیدا ہونے والا اجتماعی تعلق جس کے تحت مخصوص قسم کا اتحاد و تعاون قائم ہو جاتا ہے۔ جیسے القومية العربية (محدثہ)
القَوَّامُ: خوش قامت
(۲) اچھا منتظم مدبر
القَوِيمُ: معتدل
(۲) خوش قامت (ج) قِوَامٌ
القِيَامُ: قیام الامر: کسی معاملہ کی بنیاد، اجزائے ترکیبیہ۔
القِيَامَةُ: القَوامَةُ۔
یوم القیامة: حساب کیلئے مخلوق کے اُٹھنے کا دن۔
القِيمَةُ: قیمةُ الشیئ: کسی چیز کی حیثیت قدر و قیمت۔
قیمة المتاع: سامان کی قیمت۔
-من الانسان: انسان کی لمبائی قد
(ج) قِيَمٌ
یقال: ما لفلان قیمةٌ: فلاں آدمی میں استقلال نہیں کسی ایک بات پر قرار نہیں۔
القَيُّومُ: ہر چیز پر نگراں اور اپنے بل پر ہمیشہ قائم۔
(۲) اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔
القَيِّمُ: سردار۔
(۲) نگران کار۔
(۳) متولی، منتظم۔
قیم القوم: راہنما، لیڈر۔
أمرٌ قَيِّمٌ: سیدھا، معتدل۔
کتاب قَيِّمٌ: قیمتی کتاب (مج)
القَيِّمَةُ: الاُمَّةُ القَيِّمَةُ: راست باز، معتدل امت، قرآن حکیم میں ہے ﴿وَ ذٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ﴾
المَقَامُ: دونوں پاؤں رکھنے کی جگہ۔
(۲) نشست گاہ۔
(۳) لوگوں کی جماعت۔

المَقَامَةُ: لوگوں کی جماعت۔
(۲) نشست گاہ (۳) وعظ یا تقریر۔
(۴) مسجع عبارت والی مختصر کہانی جو چٹکلوں یا وعظ و نصیحت پر مشتمل ہو۔ ادباء اس میں اپنے کمال کا اظہار کرتے ہیں (مو)
المُقَامُ: قیام (۲) قیام گاہ۔
المُقَامَةُ: المقام۔
المِقْوَمُ: ہل کا دستہ۔
القُوْقَةُ: لوہے یا تانبے کا پرت جس کا برتن پر پیوند لگایا جاتا ہے۔
القَاوُون: فصیلہ قرعیہ کا ایک یک سالہ پودا جو پھل کے حصول کے لئے اُگایا جاتا ہے۔ اس کا پھل زرد، میٹھا اور خوشبودار ہوتا ہے۔ کبھی کبھی اس کا اطلاق اس پر کرتے ہیں جسے مصر میں شمّام کہا جاتا ہے اور شام میں البطّيخ الاصفر (پپیتا، خربوزہ)
قوّہ بصاحبه: اپنے ساتھی کو چیخ کر بلانا۔
-بالصَّيدِ و عليه: شکار کو چیخ چیخ کر ایک جگہ گھیرنا۔
تَقَاوَهَ الرجلان: دو آدمیوں کا ایسی علامتی آواز نکالنا جس سے ایک دوسرے کو پہچانا جا سکے۔
القَاهُ: عزت، جاہ (۲) آسودہ زندگی۔
یقال: انه لفی عَيشٍ قَاهٍ۔
القَاهِيُّ: آسودہ حال آدمی۔
القُوهَةُ: وہ دودھ جس میں کچھ تغیر ہو گیا ہو لیکن دوہنے کے وقت کی حلاوت باقی ہو۔
القُوهِيُّ: سفید کپڑے کی ایک قسم۔
قَوِيَ - قُوَّةً: طاقتور ہونا، کسی کام کی طاقت رکھنا۔ هو قَوِيٌّ (ج) أقوِياءُ۔
-على الامر: کسی کام کو کر سکنا، طاقت رکھنا۔
-قَوِيَ: سخت بھوکا ہونا۔
-المطرُ: بارش رک جانا۔
-الحَبْلُ والوتر: تانت یا رسی کی لڑیوں کا پتلا اور موٹا ہونا۔ هو قَوٍ۔

Marfat.com

-الدارُ قَوِیً قَوَاءً قَوایَۃً: خالی ہونا۔
اَقْوَی الرَّجُلُ: غریب ومحتاج ہونا
(۲) بیابان میں قیام کرنا۔
(۳) کھانا اورزادراہ ختم ہونا۔
(۴) بھوکا ہونا اور کچھ ساتھ نہ ہونا اگرچہ وہ اپنے گھر میں بہتر حال میں رہتا ہو۔
-الدارُ: خالی ہوجانا۔
-فی الشِّعرِ: حرکت روی مطلق میں کسرہ اور ضمہ کا اختلاف کرنا۔ قافیوں کومختلف کرنا۔
-الحبلَ اَو الوترَ: رسی یا تانت کی بعض لڑیوں کوموٹا کرنا۔
(۲) رسی یا تانت کومضبوط کرنا۔
الحبل والوتر مُقْوًی۔
قَاوَیْتُ فلاناً: کسی سے طاقت آزمائی کرنا اور اس پر غالب آجانا۔
قَوّٰی الرجلَ او الشیَٔ: طاقتور بنانا، مضبوط بنانا۔
اِقْتَوٰی: طاقتور ہونا یا طاقت بڑھنا۔
-علی فلانٍ: سرزنش کرنا۔
-الشیَٔ: اپنے لئے خاص کرنا۔
-شیئاً لشیٍٔ: تبادلہ کرنا۔
-الشرکاءُ المتاعَ بینهم: شریکوں کا سامان کی قیمت بڑھانا اور کسی ایک کا بڑھی ہوئی قیمت پرخریدنا۔
تَقَاوٰی فلانٌ: رات کوبھوکا رہنا
-القوم الدَّلْوَ: لوگوں کا ڈول سے منہ لگانا اور جس سے جتنا ممکن ہو پی لینا۔
-الشرکاءُ المتاعَ بینهم: اِقْتَوَوْہ
تَقَوّٰی: طاقتور ہونا۔
التَّقَاوِی: روئی، گیہوں اور لوبے وغیرہ کے بیج جوزمین میں زراعت کیلئے بوئے جائیں (مج)
القاوِی: بھوکا (۲) لینے والا۔
القَاوِیَۃُ: انڈا (۲) کم بارش والا سال۔
القَوَاءُ: بیابان جگہ۔
ارضٌ قَوَاءٌ: ویران زمین۔

منزل قَوَاءٌ: غیر مانوس مقام
(۲) دو بارش والی زمینوں کے درمیان بے بارش زمین (ج) اَقْوَاءٌ
القَوَایَۃُ: بیابان زمین۔
القُوَّۃُ: طاقت، ضعف کی ضد۔
(۲) رسی کی ایک لڑی۔
(۳) حیوان کی سخت کاموں پر قدرت۔
(۴) جسم کی ساکن حالت کو بدلنے یا تغیر کی طرف مائل کرنے والی قوت یا جسم کی حرکت کی حالت کو ایسی جلدی کے ساتھ جو خط مستقیم میں منظم ہو، بدلنے والی قوت (مج)
(۵) جسمانی طاقت، تندرستی، نمو، جس کی تین قسمیں ہیں: طبعی، حیاتی اور عقلی۔ جیسا کہ باعث اور فاعل کی طرف منقسم ہیں (ج) قُوًی و قُوَّات۔
یقال: رجل شدید القُوٰی: تندرست، توانا آدمی۔
القُوَّاتُ المسلَّحۃ: مسلح افواج، سمندر، خشکی اور فضا میں (محدثہ)
القَوِیُّ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
-من الحروف: جوحرف لین نہ ہو۔
(۲) طاقتور
القُوَیُّ: انڈے سے نکلتے وقت چوزہ
القِیُّ: چکنی ہموار زمین۔
المُقْوِی: بلدٌ مُقْوٍ: وہ شہر جہاں بارش نہ ہوئی ہو۔
قَاءَ مَا اَکَل ـِ قَیْئاً: قے کرنا، ق ۔ ی کھایا پیا باہر نکالنا۔ هو قَاءٍ۔
-الطَّعْنَۃُ الدَّمَ: نیزہ کی ضرب کا خون نکالنا۔
- الارضُ ماحَوَت: زمین کا اپنے اندر کی چیزوں کوباہر نکالنا۔
یقال: قاءَت الارضُ الکمأۃَ: زمین کا کھمبی اُگانا۔
ثوب یَقِیُّ الصِّبغَ: گہرا رنگا ہوا کپڑا
اَقَاءَہٗ: قے کرانا، کھایا ہوا اگلوانا۔
قَیَّاہ هو اَو الدواء: آدمی یا دوا کا کسی کو قے کرانا۔
تَقَیَّأَ: قصداً، بتکلف قے کرنا۔
اِسْتَقَاءَ، اِسْتَقْیَأَ: تَقَیَّأَ
القَیْءُ: معدے سے نکلا ہوا کھانا یا پینا۔
القَیُوْءُ: بہت قے کرنے والا۔
(۲) قے لانے والی دوا (جسے پی کر قے آتی ہو)
یقال: شربت القیوء فما قیّأنی
المُقَیِّیءُ: قے لانے والی دوا۔
القُیَاءُ: مرض وغیرہ کی وجہ سے کثرت قے
القِیْثَارُ، و القِیْثَارَۃُ: چھے تانت والا آلہ موسیقی (د)
قَاحَ الجُرْحُ ـِ قَیْحاً: زخم میں پیپ پڑنا۔
اَقَاحَ الجُرحُ: قاحَ
-الرجلُ: سوال کے بعد انکار کا پختہ ارادہ کرنا۔
قَیَّحَ الجُرْحُ: قاح
تَقَیَّحَ الجرحُ: قاح
القَیْحُ: جراثیم کی وجہ سے نسیجوں کی گڑبڑ سے پیدا ہونے والا مادہ (پیپ)
قَادَہ ـِ قَیْداً: پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔
قَیَّدَہ: قادہ
یقال: قَیَّدہ بالاحسان
-التَّعَبُ فلاناً: تکان کا کام سے روکنا۔
یقال: ناقۃ مقیَّدۃ: تھکی ہاری اونٹنی جو اٹھنے کی تاب نہ رکھتی ہو۔
-العلمَ بالکتاب: علم کوکتاب میں محفوظ کرنا۔
-الخطَّ: لکھائی پر نقطے اور زیر زبر لگانا۔
-الشیَٔ فی دفتر او ورقۃ: درج کرنا، رجسٹر کرنا، قلم بند کرنا۔
تَقَیَّدَ: لازم قیّد
القادُ: فاصلہ، مقدار مسافت۔
یقال: بینهما قادُ رُمحٍ: نیزے کا فاصلہ
القِیَادُ: رسی جس سے کھینچا جائے۔
(دیکھئے قود)
القَیْدُ: چوپائے وغیرہ کوروکنے کے لئے پاؤں

Marfat.com

میں ڈالی جانے والی رسی۔
(ج)اَقیَادٌ، قُیُودٌ
فرسٌ قَیْدُ الاَوابد: تیز رفتار گھوڑا جو جنگلی جانوروں کو بھاگنے سے روک دینے گویا وہ ان کے لئے قَید کے ہے۔
(۲)اعراب زیر، زبر، پیش وغیرہ۔
یقال: ما علی ھذا الحرف قَیْدٌ
(۳)فاصلہ مسافت۔
یقال و بینھما قَیْدُ رُمْحٍ۔
القِیْدُ: مقدار، فاصلہ۔
یقال: بینھما قِیدُ رُمْحٍ
المُقیَدُ: پیروں میں پازیب پہننے کی جگہ
(۲) مویشی باڑہ جہاں جانور باندھے جاتے ہیں (ج)مَقَاییدُ۔
-من الشعر: خلاف مطلق، وہ شعر جس کا حرف روی ساکن ہو حرف مدنہ ہو
جیسے رؤبة کا قول:
و قاتم الاَعماق خاوی المخترق
-من الشعر ایضًا: وہ شعر جو قدیم بحور کے اوزان یا جدید قواعد عروض وقوافی کے مطابق ہو جیسا کہ شعر عربی میں ہے۔اس کے بالمقابل ہے: الشعر المرسَل: یعنی وہ شعر جو نظم اور معین قواعد کے خلاف ہو۔
قَیَّرَ السفینةَ و غیرَھا: کشتی کو تارکول ملنا۔
القَارُ: تارکول (دیکھئے: زفت)
القِیرُ: القَارُ
القَیْروانُ: لشکر کا بڑا حصہ
(۲) قافلہ۔
(۳) گھوڑوں کا گروہ
(۴) افریقہ میں مراکش کا ایک شہر (سارے معرب ہیں)
القَیَّارُ: تارکول فروش۔
یقال: اشتریت من القیّار۔
(۲) تارکول کا کام کرنے والا۔
قَاسَ الشئَ بغیرہ، و علی غیرہ، و الیہ ـِ قَیْسًا، قِیَاسًا: کسی چیز کا دوسری چیز سے ملا کر اندازہ کرنا۔
- الطبیبُ الشَجَّةَ قَیْسًا: زخم کی گہرائی جانچنا۔ھو قائسٌ۔
قَایَسَ الشئَ قیاسًا، مقایسةً: اندازہ کرنا۔
- الشئَ بکذا و الی کذا: دوسری چیز پر قیاس کرنا۔
- فلانًا الی کذا: کسی سے آگے نکلنے میں، مقابلہ کرنا۔
قَیَّسَ الشئَ بغیرہ، و علیہ: قاسہ
اِقْتَاسَ الشئَ بغیرہ و علیہ: قاسہ
-بأبیہ: اپنے باپ کے نقش قدم پر چلنا۔
انْقَاسَ: لازم قَاسَ۔
تَقَایَسَ القومُ: لوگوں کا اپنے اپنے مقاصد ضروریات بتانا۔
القاسُ: مقدار، فاصلہ۔
یقال: بینھما قَاسُ رُمْحٍ
القِیاسُ: (لغت میں) کسی شے کو اس کی نظیر کی طرف لوٹانا۔
(۲) (علم نفس میں) ایک عقلی عمل جس کے تحت کلی سے اسکے تحت آنے والی جزئی کی طرف ذہن انتقال ہوتا ہے جیسا اس بات کے ذہن میں آنے سے کہ ہر مثلث کے زاویے دو قائمہ زاویہ کے برابر ہوتے ہیں، ذہن اس بات کی طرف منتقل ہوگا کہ یہ جو سامنے مثلث اس وقت بنی ہے اس کے زاویے قائمہ زاویوں کے برابر ہیں۔
(۳) (علم منطق میں) دو یا دو سے زائد قضایا سے مرکب قول کہ اگر اسے تسلیم کرلیا جائے تو اس کی وجہ سے ایک اور قول ماننا لازم آئے۔
جیسے جب ہم کہیں کہ ہر کان والا جانور بچہ جنتا ہے اور چھوا کان والا جانور ہے۔تو اس سے یہ ماننا لازم آئے گا کہ چھوا بچے جنتا ہے۔
(۴) (علم فقہ میں) کسی فرع کو اصل پر محمول کرنا، ان دونوں کے درمیان علت مشترکہ کی وجہ سے۔ جیسے ہر نشہ آور مشروب کو شراب پر محمول کرتے ہوئی حرام قرار دیتا۔اسلئے کہ یہ دونوں تحریم کی علت یعنی نشہ لانے میں مشرک ہیں۔
القَیْسُ: سختی۔
قَیْسٌ: مَضَر کا ایک قبیلہ۔
اُمُّ قَیس: گدھ۔
القِیْسُ: مقدار، مسافت۔
یقال: ھذہ خشبة قِیس اصْبع
القَیَّاسُ: زمین وغیرہ ماپنے والا۔
المِقْیَاسُ: مقدار۔
(۲) پیمائش کا آلہ (ج)مَقَاییسُ
قَاصَتِ السِنُّ ـِ قَیْصًا: دانت کا جڑ سے اکھڑنا۔
-البطن: پیٹ کا ہلنا۔
انْقَاصَتِ السنّ: دانت ٹوٹنا۔
-البناءُ و البئرُ و الرمل: نیچے گر جانا۔
القَیْصَر: (مع) روم اور روس کے قدیم بادشاہوں کا لقب (مع)
(ج)قَیَاصِرة
قَاضَ الشئُ ـِ قَیْضًا: پھٹنا۔
-الجدارُ: دیوار گرنا۔
-السنُّ: دانت ہلنا۔
-الفرخُ البیضةَ: چوزے کا انڈے کو توڑنا۔
-فلانًا بالشئ: کسی کو کسی چیز کا بدل یا عوض دینا
-فلانًا بفلان: کسی کو کسی کے مشابہ بنانا۔
قَایَضَ فلانًا قِیَاضًا، مُقَایَضَةً: کسی سے سامان وغیرہ کا تبادلہ کرنا۔
قَیَّضَ اللہ له کذا: اللہ کا کسی کو کوئی چیز عطا کرنا۔
- اللہ فلانًا لفلان: اللہ کا کسی کو کسی کے پاس لے آنا۔
اِقْتَاضَ الشئُ: جڑ سے اکھاڑنا۔
انْقَاضَ الجدَارُ او الکَثِیبُ: دیوار یا ریت ڈھیر گر جانا، اس میں دراڑ پڑ جانا۔
-الرَّاکِیَّةُ او السِّنُّ: کنویں یا دانت کا پھٹ جانا
-البیضَةُ: انڈے کا ٹوٹ جانا لیکن چھلکا الگ

Marfat.com

نہ ہو۔
تَقَيَّضَ الجدارُ او الكَثِيبُ: دیوار یا ریت کا ڈھیر گر جانا' اس میں دراڑ پڑ جانا۔
-البيضةُ و نحوها: انڈے وغیرہ کا ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
-الشئُ له: کوئی چیز مقدر ہونا یا کسی کے لئے سبب بنا۔
-فلانٌ اباه: باپ کے مشابہ ہونا
القَيْضُ: انڈے کے اوپر سوکھا چھلکا
(۲) برابر' مساوی۔
يقال: هذا قَيْضٌ لهذا
هما قَيْضَانِ: یہ دونوں برابر ہیں۔
القِيضَةُ: ہڈی کا چھوٹا ٹکڑا۔
(ج) قِيَضٌ۔
القَيِّضُ: تبادلہ کے دو فریقوں میں سے ایک۔
(۲) ایک گول چھوٹا پتھر جسے گرم کر کے بطور علاج بکری اور اونٹ کو داغا جاتا ہے۔
قَاظَ يومُنا ـِ قَيْظًا: دن کا بہت گرم ہونا
هو قائظٌ۔
-القومُ بالمكان: گرمی کے زمانے میں کسی جگہ قیام کرنا۔
قَايَظَهُ مُقَايَظَةً قِيَاظًا: کسی کے ساتھ گرمی کے دن گزارنا۔
قَيَّظَ بموضع كذا: کسی جگہ موسم گرما گزارنا۔
-فلانًا الطَّعامُ او الثوبُ: کھانے یا کپڑے کا موسم گرما کے لئے کافی ہونا۔
اِقْتَاظَ بموضع كذا: کسی جگہ موسم گرما گزارنا۔
القَيْظُ: سخت گرمی' گرمی کا موسم
(ج) أَقْيَاظٌ' قُيُوظٌ
القَيْظِيُّ: موسم گرما کی پیداوار۔
المَقِيظُ' المَقْيَظُ: موسم گرما گزارنے کا مقام۔
قَاقَتِ الدَّجاجَةُ ـِ قَيْقًا: مرغی کا کڑکڑانا۔
القِيقُ: بے عقل' احمق
القِيقَاءَةُ: سخت زمین۔
(ج) القَوَاقِي' القَيَاقِي' القِيقُ۔
(۲) کھجور کی کلی کا غلاف (ج) قِيقَاءٌ
القِيقِيَةُ: انڈے کی خشک جھلی کے نیچے کی باریک جھلی۔
قَالَ ـِ قَيْلًا: دوپہر کو آرام کرنا' سونا۔
هو قائِلٌ۔
(ج) قُيَّلٌ' قُيَّالٌ۔
-فلانا البيعَ: بیع فسخ کرنا۔
أَقَالَ البيعَ او العَهْدَ: فسخ کرنا۔
-اللهُ عِثْرَتَه: اللہ کا کسی کی لغزش و غلطی کو معاف کرنا۔
- فلانًا من عماله: کسی کو کام سے ہٹانا' برطرف کرنا۔
-الشئَ: قیلولہ کے وقت تک کسی چیز کو باقی رکھنا۔
حدیث شریف میں ہے: كَانَ لَايُقِيلُ المالَ یعنی آپ ﷺ کے پاس جو مال صبح آتا اسے دوپہر کے وقت تک نہ روکے رکھتے تھے بلکہ فوراً ہی صدقہ کر دیتے۔
قَايَلَه: عوض لینا یا دینا' تبادلہ کرنا۔
قَيَّلَه: دوپہر کو پلانا' سیراب کرنا۔
اِقْتَالَ فلانٌ: دوپہر کو پینا۔
-شيئًا بشئٍ: بدلنا۔
تَقَايَلَ البَيِّعان: فریقین کا معاملہ بیع فسخ کرنا
تَقَيَّلَ: دوپہر کو سونا۔
(۲) دوپہر کو پینا۔
-الماءُ في المُنْخَفِضِ: نشیب میں پانی اکٹھا ہونا۔
-الناقةَ: دوپہر کو دودھ دوہنا۔
-اباهُ: شکل اور صورت اور کام میں اپنے باپ جیسا ہونا۔
- من كان قبله من الملوك: سابق بادشاہوں جیسا ہونا۔
اِسْتَقَالَ: قیلولہ کے جانے کا مطالبہ کرنا۔
يقال: استقالَ عملَه: سبکدوشی چاہنا۔
استقاله عثرته: معافی چاہنا۔
استقاله البيع: کسی سے بیع فسخ کرنے کا مطالبہ کرنا۔
القَائِلَةُ: دوپہر
(۲) دوپہر کا سونا۔
القَيْلُ: (دیکھئے: قول)
القَيْلُولَةُ: دوپہر کا تھوڑا سا سونا یا دوپہر کے وقت آرام خواہ بغیر سوئے ہو۔
المَقَالُ: القيلولة
(۲) قیلولہ کرنے کی جگہ۔
المِقْيَالُ: دَوحةٌ مِقْيَالٌ: وہ بڑا درخت جس کے نیچے بہت قیلولہ کیا جاتا ہو۔
المَقِيلُ: المَقَالُ
يقال: طعنَه في مَقِيلِ حِقْدِه: اس کے سینے میں نیزہ مارا۔
قَيَّمَ الشئَ تَقْيِيمًا: کسی چیز کی قیمت متعین کرنا (ع)
قَانَ ـِ قَيْنًا: لوہار کا پیشہ کرنا۔
-الحَدِيدَةَ: لوہے کے ٹکڑے کوٹنا' پیٹنا' اس کی کوئی چیز بنانا۔
-الشئَ: جمع کرنا' اکٹھا کرنا۔
-المرأةُ المرأةَ: عورت کا عورت کو سنگار کرنا۔
قَيَّنَه: سجانا۔
يقال: قَيَّنَتِ الماشِطَةُ العروسَ۔
اِقْتَانَ: آراستہ ہونا' سجنا۔
يقال اِقْتَانَ الرَّجُلُ' والنَّبْتُ' والروضةُ
تَقَيَّنَ: سجنا' آراستہ ہونا۔
يقال: تَقَيَّنَتِ العروسُ' تَقَيَّنَ النبتُ
القَيْنُ: لوہار' توسعاً ہر کاریگر
(ج) أَقْيَانٌ' قُيُونٌ
(۲) غلام (ج) قِيَانٌ
القَيْنَانُ: اونٹ اور گھوڑوں کے پاؤں میں رسّی باندھنے کی جگہ۔
القَيْنَةُ: باندی' کاریگر ہو یا نہ ہو زیادہ استعمال مُغَنِّيَة پر ہے (ج) قِيَانٌ (۲) خادمہ بناؤ سنگار کرنے والی۔
المُقَيِّنَةُ: خادمہ جو عورتوں کو سنگار کرے۔

Marfat.com

ک

الکاف: حروف ہجاء کا بائیسواں حرف اور یہ حرف شدیدہ اور مہموسہ ہے اس کا مخرج زبان کی جڑ اور منہ اور لہات کے درمیان منہ کے آخری کنارے پر ہے۔
یہ جارّہ اور غیر جارّہ دونوں ہوتا ہے۔
جارّہ کے متعدد معانی ہیں۔
(۱) تشبیہ جیسے محمد کالأسد
(۲) تاکید۔ قرآن حکیم میں ہے:
﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ﴾ تقدیری عبارت یوں ہے لَيْسَ شيْءٌ مثلَهُ۔
غیر جارّہ کی دو قسمیں ہیں۔
(۱) ضمیر منصوب یا مجرور۔
جیسے مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ
(ب) حرف بمعنی خطاب اسی سے ہے وہ کاف جو اسم اشارہ سے لاحق ہو۔ جیسے ذلك، تلك۔
اور ضمیر منفصل منصوب سے لاحق ہو جیسے
ایاكَ، ایاکما و نحوهما اور بعض اسمائے افعال کے جیسے رُوَيْدَكَ
الکاکاو فصیلہ برازیہ (الأسطرقولية) کا درخت جو امریکی الاصل ہوتا ہے اس کے بیجوں کے پاؤڈر سے ایک مشروب اور ایک مٹھائی بنائی جاتی ہے (د)

ک .... أ

کَئِبَ - کَآبَۃً شدت غم کی وجہ سے افسردہ ہونا، غمگین ہونا۔ هو کئبٌ و کئیبٌ
اَکْأَبَ فلانًا غمگین کرنا۔
-وَجْهُ الارض زمین کا رنگ سیاہی مائل ہونا
ومنه: رمادٌ مکتئب اللون
الکأباءُ: سخت غم
کَأَدَ علیه الامرُ - کَأْدًا: کسی کے لئے کوئی کام سخت و دشوار ہونا
تکاءَدَهُ الامرُ: کسی کے لئے کوئی کام سخت و دشوار ہونا۔
تکأَّدَهُ الامرُ: تکاءدَهُ
-الشيءَ: کسی چیز میں دقت محسوس کرنا۔
اِکْوَأَدَّ الشیخ: بڑھاپے کی وجہ سے کانپنا۔
الکأداءُ: سختی، رنج
یقال: عَقَبَةٌ کَأْداءُ: دشوار گزار گھاٹی
الکُوداء: رنج یا تکان کی وجہ سے لمبا سانس
الکَؤودُ عقبة کؤودٌ: دشوار گزار گھاٹی
الکَأسُ: شراب سے بھرا ہوا پیالہ، یہ لفظ مؤنث ہے۔ (۲) شراب (ج) اَکْؤُس، کُؤُوسٌ۔
بطور استعارہ ہر تکلیف دہ معاملہ کے لئے بولا جاتا ہے۔
یقال سقاه کأسًا من الذُّلِّ والفُرقةِ والموت
کَأْکَأَ: بزدل ہونا، پیچھے ہٹنا۔
تکأکأَ: کأکأَ
و القومُ: لوگوں کا اکٹھے ہونا، بھیڑ لگانا۔
-الرجلُ فی کلامه: بولنے میں اٹکنا
الکأکاءُ: انتہائی بزدلی
(۲) چور کی دوڑ
کَأَنَّ: حرف جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔
مفید الاشبیہ ہے جبکہ اس کی خبر جامد ہو۔ جیسے کأنَّ محمدًا اسدٌ۔
اور مفید للظن ہے جبکہ اس کی خبر مشتق یا جملہ فعلیہ ہو جیسے کأنَّكَ فاهمٌ، کأنَّكَ کنت معي ایسا عموماً ہوتا ہے۔
کَأَیِّن: کاف تشبیہ اور ایٌّ منون سے مرکب اسم یہ کم خبریہ کے معنی میں تعداد کی زیادتی کو بتاتا ہے اس کی تنوین کو بشکل نون لکھا جاتا ہے۔
جیسے: کأیِّن رجلاً لقیتُ
کأیِّن من رجل لقیتُ: اس کے بعد مِن عموماً داخل کیا جاتا ہے۔
مشہور لغتیں کأیِّن اور کائِن ہیں۔

ک .... ب

کَبَّهُ لوجهه، و علی وجهه - کَبًّا اوندھا کرنا، منہ کے بل گرانا۔
حدیث میں ہے: (وهل یکبُّ الناسَ علی مناخرهم فی النار الاحصائدُ السنتهم)
-فلانًا پچھاڑنا۔
یقال: کبَّ الإناءَ۔
اَکَبَّ علی الشيءِ: کسی شے پر متوجہ ہونا، منہمک ہونا۔
-الشيءُ: کسی چیز کی طرف جھکنا۔
-فلانٌ: پچھڑنا۔
-علی وجهه: اوندھا ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے۔
﴿اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾
-الرجلُ: دیر تک زمین کی طرف دیکھتے رہنا
کَبَّ الغزْلَ: سوت کا گولا بنانا۔
-الکبابَ: کباب بنانا۔
اِنْکَبَّ علی الشيءِ: متوجہ ہونا، مشغول رہنا۔

Marfat.com

-لوجهه: الٹا ہونا' اوندھا ہونا

تكابَّ القومُ على الشيءِ: کسی چیز پر بھیڑ لگانا۔

تكبّبَ الرَّملُ: ریت کا نمی سے جم کر تودہ بن جانا۔

-فلانٌ: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا۔

الكبابُ: خوب کاٹا ہوا (قیمہ) گوشت جسے انگاروں پر بھونا جاتا ہے۔

الكُبابةُ: فصیله فلفلیه کا پھل دار درخت جو مشرقی جزائر ہند میں اُگتا ہے۔ اس کا پھل مرچ کی مانند ہوتا ہے مگر اُس کی ڈنڈی ہوتی ہے۔ یہ خوشبودار اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔ طب میں اس کا استعمال مخاری بولیہ کی تطہیر کے لئے ہوتا ہے۔ اسے ہی الكبابة الصينی کہا جاتا ہے (مج)

الكُبّةُ: لوگوں وغیرہ کی جماعت۔

(۲) لڑائی کا ایک راؤنڈ۔

لقيتُه في الكبّة: میں نے اس کا بھیڑ میں مقابلہ کیا۔

-من الشتاء: سردی کا شباب' لہر۔

الكُبّةُ: الكُبّةُ (۲) بوجھ۔

يقال: القى عليهِ كُبّتَه: اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا

-من الغزل: سوت یا دھاگوں کا گولا۔

(۳) آلے کی طرح کی گٹھلی

(۴) طاعون (مو)

(۵) کوٹا ہوا گوشت (قیمہ) جس میں پکنے اور کباب بنانے سے پہلے آٹا ملایا جائے (مو)

الكُبَيْبَة: قیمہ میں گیہوں یا چاول ملا کر بنایا ہوا کوفتہ (مو)

المِكْبابُ: زمین کی طرف بہت دیکھنے والا

كَبَتَ فلانٌ فلاناً ـِ كَبْتاً: ناراض کرنا۔ ذلیل کرنا' دبانا۔

-اللهُ العدوَّ: دشمن کو اس کے غصہ کے باوجود پیچھے لوٹا دینا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنقَلِبُوا خَائِبِينَ﴾

- فلانٌ غيظه و شهوته: اپنے غصہ کو اور خواہش کو دبانا۔

اكبتَ: غم یا غصہ سے بھرا ہوا ہونا۔

انكبتَ: لازم كبت۔

كَبَثَتِ الحرارةُ اللحمَ ـُ كَبْثاً: گرمی کا گوشت کو خراب کر دینا' هو مكبوثٌ۔

كَبِثَ اللحمُ ـَ كَبَثاً: گوشت خراب ہونا۔

كَبَّثَ السفينةَ: کشتی کو زمین کی طرف جھکا کر اس کا سامان دوسری کشتی میں منتقل کرنا۔

الكَبَاثُ: اراک پودے کا پھل اس کا پھل سائز میں الكُزبُرة سے ذرا بڑا ہوتا ہے۔

الكَبِيثُ: خراب گوشت۔

كَبَحَ الدابةَ ـَ كَبْحاً: چوپائے کو روکنے کے لئے لگام کھینچنا جبکہ وہ اس پر سوار ہو۔

يقال: كَبَحَ السيارةَ و نحوها: بریک لگا کر گاڑی کو روکنا۔

-فلاناً عن حاجته: کام سے روکنا۔

كبح الحائطُ السهمَ: دیوار کا تیر کو جذب نہ کر کے الٹا پھینکنا۔

الكَبَّاحةُ: ریل گاڑی وغیرہ کو روکنے والا آلہ' بریک' هي الفرملة (مج)

كَبَدَه ـُ كَبْداً: جگر پر مارنا۔

-البردُ و غيره القومَ: سردی وغیرہ کا پریشان کرنا' تکلیف دہ ہونا۔

-فلاناً او الامرَ: قصد کرنا۔

كُبِدَ: جگر میں درد ہونا۔ هو مكبودٌ

كَبِدَ الرجلُ ـَ كَبَداً: درد جگر سے پریشان ہونا۔

-الشيءُ: کسی شے کا بیچ سے موٹا اور سخت ہونا۔

-فلانٌ: اوپر سے پیٹ کا بڑا ہونا۔

هو اكْبَدُ هي كَبْداء (ج) كُبْدٌ

كَابَدَ الامرَ كِبَاداً' مكابدةً: مصیبت جھیلنا۔

تكبّدَ: گاڑھا اور بستہ ہونا۔

-الامرَ: قصد کرنا۔

- الشمسُ السماءَ: سورج کا وسط آسمان میں ہو جانا۔

-الفلاةَ: جنگل سے پار ہونا۔

- الامرَ: مشقت کے ساتھ کام کا بیڑا اُٹھانا (مو)

الكُبَادُ: جگر کی بیماری۔

الكَبَّادُ: فصیله سذابیه کا نارنگی نما پھل جس کو کھایا نہیں جاتا بلکہ اس کا مربہ بنایا جاتا ہے۔

الكَبُّودُ: کوٹ جس کے ساتھ سر ڈھانپنے کے لئے ٹوپی بھی ہوتی ہے فوجی اور پہرے دار اسے سردیوں میں پہنتے ہیں (د) (ج) كبابيد۔

الكَبَدُ: مشقت' تکلیف۔

يقال: لقي فلانٌ من هذا الأمر كَبَدًا

الكَبِدُ: جگر' پیٹ کے اندر رکاوٹی پردے کے نیچے دائیں جانب ایک عضو جس کے متعدد کام ہیں سب سے اہم صفراء کی صفائی ہے۔

(مؤنث ہے کبھی کبھار مذکر مستعمل ہوتا ہے)

يقال للأعداء: سُودُ الأكباد: دشمن کینہ ور ہوتے ہیں۔

فلانٌ تضرب اليه اكبادُ الإبل: فلاں کی طرف طالب علم کے لئے سفر کیا جاتا ہے۔

الكَبِدُ: شے کا درمیان اور بڑا حصہ۔

يقالَ: الشمسُ في كبد السماء

-من القوس: کمان کے پر تلے کے دو کناروں کا درمیانی حصہ۔

كبدُ الأرض: زمین کے اندر سونا' چاندی اور دیگر معدنیات۔

حدیث میں ہے: (وتُلقي الارضُ افلاذَ كبدها) (ج) اكباد' كُبود۔

امّ وجع الكبِدِ: زمین پر پھیلی ہوئی بوٹی جو یورپ اور بحر متوسط کے علاقوں میں پائی جاتی ہے اس کے پتے چھوٹے اور چپٹے ہوتے ہیں۔ جگر کے امراض میں مفید ہے۔

الكِبْدُ: الكَبِدُ

(ج) اكباد' كُبود

الكُبْداءُ: وسط آسمان۔

(۲) ہاتھ سے چلائی جانے والی چکی

الكُبَيْداءُ: وسط آسمان۔

كَبِرَه في السِّنِّ ـُ كَبْراً: کسی سے عمر میں بڑا

Marfat.com

ہونا۔
تقول: فلان یکبُرنی بسنَۃ: فلاں مجھ سے ایک سال بڑا ہے۔ھو کابرٌ
کَبِرَ الرَّجلُ او الحیوانُ ۔ کِبرًا: عمر رسیدہ ہونا۔ ھو کبیر۔
(ج) کبار' کُبَراء' ھی کبیرۃ (ج) کبار
کَبُرَ ۔ کِبَرًا' کُبرًا' کَبارۃً: عظیم ہونا' جسامت میں بڑا ہونا۔
یقال: کَبُرَ الامرُ ھو کبیر و کُبارٌ
(ج) کِبار۔
یقال: رجلٌ کُبارٌ و کُبّارٌ: بڑا آدمی۔
-علیہ الأمر: معاملہ کا شاق وگراں ہونا
اَکْبَرَتِ امراۃٌ: بڑا بچہ جننا
-الشئَ: بڑا سمجھنا۔
یقال: اکبر فلانًا: تعظیم کرنا۔
کَابَرَ فلانٌ فلانًا: کسی کے سامنے بڑائی جتانا اور کہنا ''انا اکبر منك''
-فلانًا علی حَقِہ کسی کے حق کا انکار کرنا اور غالب آ جانا۔
-فی الخبر او الحق: خبر یا حق کے سلسلے میں بغض وعناد سے کام لینا
کُوبِرَ علی مالہ: کسی کا مال زبردستی لیا جانا۔
یقال: کوبر القولُ فأبیٰ و عُولج فقَسا۔
کَبَّرَ الشئَ: بڑا بنانا
(۲) بڑا سمجھنا۔
-فلانٌ تکبیرًا: اللہ اکبر کہنا (تعظیماً)
تَکَابَرَ فلانٌ: عمر یا مرتبہ میں خود کو بڑا سمجھنا۔
تَکَبَّرَ: بڑائی کی بناء پر حق ماننے سے انکار کرنا۔
استَکبَرَ: تکبر اور عناد کی وجہ سے حق ماننے سے انکار کرنا۔
-الشئَ: کسی چیز کو بڑا سمجھنا' کوئی چیز کسی کے ہاں بلند مرتبہ ہونا۔
الاَکْبَرُ یقال: فلانٌ اکبرُ قومہ: نسب یا جد کے سب سے قریب۔
جاء نی فلانٌ اکبرَ النھار: وہ دن چڑھے آیا۔
(ج) الاکابِرُ۔

الکابِرُ: الکبیر
یقال: ورثتُ المجدَ کابرًا عن کابرٍ: میں نے اپنے آباؤ اجداد سے نسلاً بعد نسل بزرگی پائی ہے۔
(۲) سردار (۳) جَدِّ اکبر
الکُبّارُ: عظمت یا جسامت میں بہت بڑا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ومکروا مکرًا کُبّارًا﴾
الکِبْرُ: عظمت' بڑائی
(۲) بہت بڑا گناہ
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَالَّذِیْ تَوَلّٰی کِبْرَہٗ مِنْھُمْ لَہٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ﴾
(۳) کسی شے کا بڑا حصہ۔
الکُبْرُ: شرافت وبلندی۔
یقال: ھو کُبر قومہ: قوم میں عمر یا سرداری یا نسب کے لحاظ سے سب سے بڑا
یقال: فی یدہ کُبر قومہ: اس کے ہاتھ میں قوم کی باگ ڈور ہے۔
الکَبَرُ: یک رخا ڈھول (د)
(ج) کِبار' اکبار
(۲) فصیلہ کَبَریہ کا طویل العمر پودا جو خود بخود اگتا ہے۔ اس کی جڑیں اور تنا نمک لگا کر کھائے جاتے ہیں۔ اس کی جڑیں طب میں استعمال ہوتی ہیں۔
الکِبْرَۃُ: بڑا گناہ' تکبر۔
یقال: فلانٌ کِبرۃ ولد ابویہ: وہ اپنے والدین کی اولاد میں سب سے بڑا ہے (اس میں واحد جمع' مذکر اور مؤنث سب برابر ہیں)
الکُبْرَۃُ: عمر میں بڑا
یقال: عَلَتْ فلانًا کَبْرَۃٌ
الکِبریاءُ (مؤنث) تکبر' اطاعت سے بالاتری کا احساس (۲) اقتدار' حکومت۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَتَکُوْنَ لَکُمَا الْکِبْرِیَآءُ فِی الْاَرْضِ﴾
الکَبیرُ: اللہ تعالیٰ کا نام یعنی وہ عظیم اور کبریائی والا ہے۔
الکبیرۃُ: بہت بڑا گناہ جس سے شریعت نے منع کیا ہے۔ جیسے قتل نفس (ج) کبائرُ
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ کَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ﴾
المُتَکَبِّرُ: اللہ کا نام یعنی عظیم' کبریائی والا یا مخلوق کی صفات سے بلند وبرتر۔
کَبْرَتَہ: گندھک ملنا۔
الکِبْرِیتُ: گندھک سلفر' ایک غیر فلزی عنصر۔ اس کی دو شکلیں شفاف جبکہ تیسری غیر شفاف ہوتی ہے کیمیائی نشاط کے اعتبار سے یہ تحت اشتعال گیر مادہ ہے۔ (مج)
المُکَبْرَتُ: گندھک ملی ہوئی سیال چیز۔
کَبَسَ البئرَ و نحوَھا ۔ کَبْسًا: کنویں کو مٹی سے پاٹنا۔
-الشئَ: دبانا (مو)
-علی فلان او دارَ فلان: کسی شخص یا اس کے گھر پر حملہ کرنا
-الناصیۃُ الجَبھَۃَ او الاَرنَبۃُ الشفۃَ العلیَا: سر کے اگلے حصے کا پیشانی کی طرف یا ناک کی پھنگی کا ہونٹ کی طرف جھکا ہوا ہونا۔
-راسَہ فی ثوبہ کُبُوسًا: سر کو اپنے کپڑے میں چھپانا۔
کَبِسَ فلانٌ ۔ کَبَسًا: کسی کے سر کا آگے نکلا ہوا اور پیشانی کا اندر ہونا۔
ھو اَکْبَسُ ھی کَبْساءُ۔
قَدَمٌ کَبْساءُ: پیچھے سے اٹھا ہوا بھاری پیر
کَبَّسَ علیھم: لوگوں پر دھاوا بولنا۔
-الجسدَ: بدن کو ہاتھوں سے ملنا (مو)
تَکَبَّسَ الرجلُ: اپنے گریبان میں سر دینا
-علی الشئ: بلہ بولنا۔
الکابُوسُ: سونے والے کے سینے پر بوجھ جس کی وجہ سے وہ ہل نہ سکتا ہو۔ کہا جاتا ہے یہ لفظ عربی نہیں جبکہ عربی میں اس حالت کو الجاثومُ' الباروك اور النِّیدلان کہتے ہیں۔
الکِبَاسَۃُ: کھجور کا مکمل گچھا (ج) کَبَائسُ۔
الکَبَّاسُ: روئی' اون اور کاغذ وغیرہ دبانے کی مشین۔
(۲) اسٹوو کا پمپ جس سے ہوا بھر کر تیل اوپر

Marfat.com

چڑھایا جاتا ہے(محدثات)
الكُبْسُ: ایک معدنی باریک تار جو کرنٹ زیادہ تیز ہو جانے سے پگھل جاتا ہے۔(مو)
(دیکھئے: قبس)
الكِبْسُ: وہ مٹی جس سے کنواں وغیرہ بھرا جاتا ہے۔
(ج) اکباس۔
الكَبِيْسُ: کھجور کی ایک قسم جسے باہم ملا کر دبا دیا جاتا ہے۔
الكَبِيْسَةُ: لیپ کا سال (عیسوی سن میں) چار سال میں سے وہ سال جس کے فروری میں ایک دن کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جس سے وہ ۲۹ دن کا ہو جاتا ہے جبکہ تین دوسرے سالوں میں وہ ۲۸ دن کا ہوتا ہے۔ یہ وہ سال ہوتا ہے کہ جس کے اعداد چار پر پورے تقسیم ہو جائیں جیسے ۱۹۶۰ء اور ۱۹۶۴ء وغیرہ(مو)
المِكْبَسُ: الكَبَّاسُ
مِكْبَسُ الترشيح (کیمیا میں): پریس جو ترشیح میں مستعمل ہوتا ہے اور اس میں ترشیح طلب سیال چیز ہینڈ پمپ کے ذریعے ڈالی جاتی ہے(مج)
المُكَبِّسُ: ہاتھوں سے بدن کو مل کر نرم کرنے والا(مو)
الكُبْسُوْلَةُ: (کارتوس میں) ایک جزء جو کہ سریع الاشتعال مادے پر مشتمل ہوتا ہے۔ آگ لگنے سے وہ پھٹ جاتا ہے(د)
(۲) چھوٹا سا ظرف جس کے دو کھوکھلے ملے ہوئے حصے ہوتے ہیں اور اس میں دوا ڈالی جاتی ہے(کیپسول)(مج)
كَبَشَ الشيءَ ـِ كَبْشًا: مٹھی میں لینا۔
كَبَّشَ الزرعَ: کھیت میں جگہ جگہ مٹھی بھر کر کھاد ڈالنا۔(مو)
الكَبَّاشُ: مینڈھوں والا۔
الكَبْشُ: مینڈھا جو کسی بھی عمر کا ہو۔
(۲) بڑا پتھر جو دیوار کے سامنے بطور حفاظت رکھا جاتا ہے(مو)
(۳) قلعوں پر سنگ باری کے لئے جنگوں میں استعمال ہونے والا آلہ(مو)
(ج) اَكْبُشٌ، اكباش، كِبَاشٌ، كُبُوْشٌ
الكُبْشَةُ: دیگچی سے سالن وغیرہ نکالنے کا کف گیر(مج)
الكُبَعُ: جَمَلُ البحر: سمندری بڑی مچھلی جس کی کمر کوہان کی طرح ہوتی ہے۔
كَبْكَبَ فلانًا: الٹنا، پچھاڑنا۔
-الشيءَ: الٹ پلٹ کرنا۔
(۲) دھکیل دینا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوُوْنَ﴾
-المواشي: مویشیوں کو چاروں طرف سے گھیر کر جمع کرنا۔
تَكَبْكَبَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
الكَبْكَبُ: لوگوں کی متحد جماعت۔
الكَبْكَبَةُ: الكَبْكَبُ۔
كَبَلَ الأسيرَ ـِ كَبْلًا: قید کرنا، بیڑی ڈالنا۔
-الرَّجُلَ: جیل وغیرہ میں قید کرنا۔
-غريمَه الدَّيْنَ: قرض کی ادائیگی میں تاخیر کرنا۔
-عينَه على كذا: کنجوسی کی بنا پر کسی چیز کو ہاتھ سے مضبوط پکڑنا۔
كَابَلَ الدَّيْنَ: قرض میں تاخیر کرنا۔
-الغَرِيْمَ: قرض خواہ کو ٹالنا۔
-في شراء الدار: مکان خریدنے میں تاخیر کرنا تاکہ دوسرا اسے خرید لے پھر حق شفع کے ذریعے لینا۔
كَبَّلَ الأسيرَ: بیڑی ڈالنا۔
يقال: كَبَّلَ الغُلَّ في يديه: ہاتھوں میں ہتھکڑی ڈالنا۔
-الرَّجُلَ: جیل وغیرہ میں قید کرنا۔
الكَابُوْلُ: (ہندسہ میں) وہ لمبی لکڑی جس کا ایک کنارہ جما ہوا ہو(د)
الكَبْلُ: بیڑی، ہتھکڑی خواہ کسی بھی چیز کی ہو۔
(ج) اَكْبُلٌ، كُبُوْلٌ، اَكْبَالٌ۔
(۲) معدنی تار جس پر کرنٹ سے بچاؤ کا مسالا چڑھا ہوتا ہے اور اس پر خول ہوتا ہے۔
(۳) چند برقی تاروں کا مجموعہ جو ایک محفوظ خول میں ہوتا ہے۔ یہ دونوں قسم کے تار کرنٹ منتقل کرنے کا کام دیتے ہیں(مج)
كَبَنَ فلانٌ ـِ كَبْنًا: کسی کے اوپر نیچے کے سامنے والے دانتوں کا منہ کے اندر گھسنا۔
-عن الشيءِ: الگ ہو جانا، پیچھے ہٹ جانا۔
-الشيءَ ـُ كَبْنًا: ہٹانا، روکنا۔
يقال: كبن عنه لسانَه: زبان بند کر لی۔
-هديّتَه عن جيرانه و معارفه: پڑوسیوں اور شناساؤں سے اپنا ہدیہ روک کر دوسروں کو دینا۔
-الثوبَ: کپڑے کو اندر کی طرف موڑ کر سینا۔
الكَبِيْنَةُ: کشتی کے اندر کمرہ جس میں مسافر سوتے ہیں یا ساحل کے کنارے کمرہ جس میں نہانے والا اپنے کپڑے اتارتا یا پہنتا ہے۔
(ج) کبائن(د)
كَبَا الحيوانُ ـُ كَبْوًا، كُبُوًّا: منہ کے بل گرنا۔
-الرَّجُلُ كَبْوًا، كَبْوَةً: ٹھوکر کھانا۔
-الزَّنْدُ: چقماق سے شعلہ نہ نکلنا۔
-النَّارَ: آگ پر راکھ ڈالنا۔
يقال: كَبَتِ النارُ: آگ پر راکھ چھا جانا۔
-السَّهْمُ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔
-وجهُهُ او لونُه: غصے یا مٹی لگنے سے رنگ بدلنا۔
-لونُ الصبحِ والشمسِ: روشنی کم ہونا، تاریکی ہونا۔
-النبتُ: خشک ہو جانا۔
-الغُبَارُ: گرد اٹھنا۔
اَكْبَى الرجلُ: کسی کی چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
-وجهَه: اپنے چہرے کو بدلنا۔
-الحَرُّ النَّبْتَ: گرمی کا پودوں کو مرجھا دینا۔
كَبَّى النارَ: آگ پر راکھ ڈالنا۔
-الثوبَ: دھونی دینا۔
اِكْتَبَى على المِجْمَرَةِ: اپنے کپڑوں کے ساتھ عود دان پر دھونی کے لئے جھکنا۔
تَكَبَّى على المِجْمَرَةِ: عود دان سے دھونی

Marfat.com

لینا۔
الکابی: سطح زمین پر نہ ٹھہرنے والی مٹی (۲) بجھا ہوا کوئلہ۔
یقال: فلان کابی الرماد: فلاں بہت راکھ والا ہے یعنی اس کے چولھوں میں آگ خوب جلتی ہے۔ (مہمان نوازی سے کنایہ ہے)
الکِبَا: پانی کے اطراف میں جمع شدہ جھاگ (ج) اَکْبَاءٌ۔
الکِبَاءُ: دھونی کی لکڑی یا اس کی کوئی قسم (ج) کُبًا۔
الکَبْوَۃُ: ٹھوکر، منہ کے بل
ضرب المثل ہے "لکل جوادٍ کبوۃٌ"
(۲) کسی بات کی دعوت یا کسی سے کسی طلب کے وقت کا توقف۔
حدیث میں ہے (ماعرضتُ الاسلامَ علی اَحَدٍ اِلَّا کانت عنده له کبوة' غیر ابی بکر فانه لم یتلعثم)
الکُبُوَّۃُ: انگیٹھی جس سے دھونی دی جائے۔

ک .... ق

کَتَبَ الکتابَ ـُ کَتْبًا' کِتَابًا' کتابةً: لکھنا۔
ھو کاتبٌ۔
(ج) کُتَّابٌ' کَتَبَة۔
یقال: کتب الکتاب: عقد نکاح کرنا (مو)
- السقاءَ و نحوَہ: مشک وغیرہ کو دو دوہرے ڈورے سے سینا۔
- القربةَ: مشکیزہ کے منہ پر بند باندھنا۔
- اللهُ الشیَٔ: اللہ کا کسی چیز کا فیصلہ کرنا' فرض کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُم﴾
اَکْتَبَه: لکھنا سکھانا
(۲) کاتب پانا۔
- فلاناً القصیدةَ و نحوھا: قصیدے کی املاء کرانا۔
کَاتَبَ صدیقه: خط و کتابت کرنا۔
- السیدُ العَبْدَ: آقا کا غلام سے مالی معاہدہ کرنا کہ وہ جب اسے قسط وار مقررہ مقدار مال

ادا کر دے گا تو آزاد ہو جائے گا۔
السید مکاتِبٌ' والعَبْدُ مکاتَبٌ
کَتَّبَ فلاناً: لکھنا سکھانا۔
(۲) لکھوانا۔
- الکتائبَ: فوجی دستے تیار کرنا۔
اِکْتَتَبَ الرَّجُلُ: سلطان کے دفتر میں اپنا نام درج کرانا۔
- فی عمل من اعمال البرّ او المال: کسی کار خیر کے لئے چندہ دہندگان میں اپنا نام لکھوانا یا اس میں شریک ہونا (محدثہ)
- الکتابَ لنفسه: کاپی کرنا' اپنی بنا کر پیش کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَقَالُوْا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ اکْتَتَبَهَا﴾
(۲) کسی سے املا کرانے کی فرمائش کرنا
تَکَاتَبَ الصدیقانِ: باہم خط و کتابت کرنا۔
تَکَتَّبُوْا: اکٹھا ہونا۔
یقال: تکتَّبَ الجیشُ: تکتبت الخیلُ۔
اِسْتَکْتَبَه: کسی سے املاء کروانے کی فرمائش کرنا۔
(۲) کاتب مقرر کرنا' منشی بنانا۔
- فلاناً الشیَٔ: کسی سے اپنے لئے کوئی چیز لکھوانا۔
الکَاتِبُ: انشاپرداز' مضمون نگار
(۲) دفتر کا منشی' محرر' کلرک (مو)
(ج) کُتَّاب' کَتَبَةٌ۔
الکِتَابُ: لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ۔
(۲) خط (ج) کُتُبٌ۔
(۳) قرآن (۴) تورات (۵) انجیل۔
(۶) نحو میں سیبویہ کی تصنیف۔
اُمُّ الکتاب: سورہ فاتحہ۔
اھل الکتاب: یہود و نصاریٰ۔
(۷) فیصلہ' حکم جس کے معنی میں یہ قول ہے: لا قضینَّ بینکما بکتاب الله۔
(۸) وقت مقررہ (۹) قدر' تقدیر۔
الکِتَابَةُ: لکھنے کا پیشہ' مضمون نگاری۔
الکِتْبَةُ: حالت۔

(۲) قرض یا رزق وغیرہ میں حصہ و اشتراک
(۳) کتاب کی نقل۔
الکُتَّابُ: بچوں کی تعلیم' لکھائی' پڑھائی اور حفظ قرآن کے لئے چھوٹی سی جگہ۔
(ج) کَتَاتِیْبُ۔
الکتیبةُ: لشکر' فوج۔
(۲) فوج کا بڑا دستہ جس کے تحت کمپنیاں ہوتی ہیں (محدثہ)
المُکَاتِبُ (صحافت میں): نامہ نگار' اپنے اخبار کو باہر سے مراسلے بھیجنے والا (محدثہ)
المَکْتَبُ: کتابت گھر (۲) تعلیم گاہ۔
(۳) سامان کا ایک حصہ (میز' ڈیسک) جس کے گرد کتابت کے لئے بیٹھا جائے۔
(۴) کسی معین عمل کے لئے تیار کیا گیا مکان' جیسے مکتب المحامی' مکتب الھندس وغیرہ (ج)
(ن) مَکَاتِبُ۔
المَکْتَبَةُ: سامان کتابت اور کتب کی خرید و فروخت کی جگہ (۲) ان کی حفاظت اور جمع کی جگہ' لائبریری۔
المَکْتُوْبَةُ: دن رات میں پانچ فرض نمازیں۔
کَتَّتِ القدرُ ـِ کَتًّا' کتیتًا: ہانڈی کا ابتدائی جوش کے وقت کت کت کی آواز دینا۔
- الرجلُ: آہستہ چلنا' یا تیزی سے قدم ملا کر چلنا۔
- فلاناً: رنج پہنچانا' مجبور کرنا۔
- الکلامَ فی اذنه ـُ کَتًّا: چپکے سے کان میں بات کہنا۔
- القومَ: لوگوں کو شمار کرنا۔
عموماً اس کا استعمال نفی میں ہوتا ہے۔
یقال و اتانا بجیش مایُکَتُّ یعنی بے شمار لاتعداد۔
اَکَتَّ الکلامَ فی اذنه: کَتَّه
اِکْتَتَّ الحدیثَ منّی: مجھ سے بات سننا۔
تَکَاتَّ الناسُ: لوگوں کا شور کے ساتھ بھیڑ لگانا۔
الکَتُّ: دبلا مرد یا عورت۔

Marfat.com

يقال: رجلٌ كتٌّ، امرأةٌ كتٌّ۔
الكَتَّةُ: زمین کی ہریالی
(۲) ردی اور معمولی مال۔
كَتَحَ فلاناً ـَ كَتْحًا: کسی پر ایک چیز پھینکنا جس کا نشان جسم پر پڑ جائے۔
يقال: كتح وجهه بالحصى۔
-الرِّيحُ فلاناً: ہوا کا کسی پر مٹی اُڑانا یا اس کے کپڑوں سے بار بار ٹکرانا۔
-الطعامَ: شکم سیر ہو کر کھانا۔
-الدَّبَى الارضَ: کیڑے مکوڑوں کا نباتات کو چاٹ جانا۔
الكُتْحُ: کھال پر نشان ڈالنے والی چیز۔
كَتْخُدا: گورنر کا سیکریٹری یا وکیل (تركية)
الأَكْتَدُ: وہ شخص جس کی پیٹھ دونوں مونڈھوں کے درمیان اُبھری ہوئی ہو۔
الكَتَدُ: انسان اور گھوڑے کے کندھوں کے درمیان کا حصہ (ج) أكتادٌ، كُتودٌ
الكَتِدُ: الكَتَدُ (ج) أكتاد۔
اكْتَرَتِ الناقةُ: اونٹنی کا درمیانی حصہ بڑا ہونا۔
الكِتْرُ: ہر چیز کا بیچ
(۲) نشہ والے کی سی چال۔
(۳) چھوٹا ہودہ (۴) بڑا اونچا کوہان۔
(۵) گنبد نما عمارت (۶) کھلیان کی دیوار۔
الكُتْرُ: کوہان
الكَتْرَةُ: الكِتْرُ (۲) لڑکھڑاہٹ والی چال
كَتَعَ الرجلُ ـَ كَتْعًا: سکڑنا۔
-بالشيءِ: لے جانا۔
-في الارض كُتوعًا: دور نکل جانا۔
الأَكْتَعُ: جس کی انگلیاں ہتھیلی کی جانب مڑی ہوئی ہوں اور اس کی انگلیوں کی جڑوں کے جوڑ ظاہر ہوں۔
تاکید میں اکتع کا لفظ تابع ہو کر آتا ہے۔
يقال: جاء الجيش اجمع اكتع
كُتاعٌ: يقال: ما بالدار كُتاعٌ
گھر میں کوئی ایک بھی نہیں۔
الكُتَعُ: ذلیل و کمینہ آدمی۔
(ج) كِتْعان، كُتَع (جمع کی تاکید میں جُمَعَ کے تابع)
يقال: رأيت القوم جُمَعَ كُتَعَ۔
الكَتْعاءُ: لونڈی
(۲) تاکید مؤنث کے لئے جمعاء کے تابع۔
يقال: اشتريت الدار جمعاءَ كَتْعاءَ۔
الكُتْعَةُ: شیشی کا کنارہ
(۲) چھوٹا ڈول
(ج) كُتَعٌ، كِتاعٌ
الكَتِيعُ: کمینہ
حولٌ كتيعٌ: پورا سال
ما بالموضع كتيعٌ: کوئی نہیں۔
كَتَفَ الرَّجُلُ ـِ كَتْفًا، كَتِيفًا: آہستہ آہستہ کندھے ہلاتے ہوئے چلنا۔
-الطائر كَتْفًا، كَتَفانًا: پرندے کا بازوؤں کو پیچھے کی طرف ملا کر اُڑنا۔
-فلاناً: کندھے پر مارنا یا کندھے پر زخم ڈالنا۔
يقال: كَتَفَ السَّرْجُ الدابّةَ: زین نے چوپائے کے کندھے کو زخمی کر دیا۔
-فلاناً: كَتْفًا، كِتافًا رسی وغیرہ سے پیچھے لے جا کر ہاتھ باندھنا۔
-الاناءَ كَتْفًا: برتن کو لوہے کے تیر سے جوڑنا۔
يقال: كَتَفَ البابَ: دروازے کو چٹخنی لگانا۔
كَتِفَ الرجُلُ ـَ كَتَفًا: چوڑے یا بڑے کندھوں والا ہونا۔
-الحيوانُ: جانور کا کندھے میں درد کی وجہ سے لنگ کرنا۔ هو اكتف، هي كتفاء
(ج) كُتْفٌ۔
كَاتَفَه في الامرِ و علَى الأمرِ: کسی کام میں کسی کی مدد و تعاون کرنا۔
كَتَّفَ الرجلَ: دونوں ہاتھوں کو پیچھے کی طرف رسی سے باندھنا۔ (مع)
تكاتَفَ القومُ: آپس میں تعاون کرنا۔
تكَتَّفَ: دونوں ہاتھ سینے پر ملانا۔
يقال: تكتّف في صلاته
الكُتافُ: ہتھیلی کی درد۔
الكِتافُ: وہ رسی وغیرہ جس سے باندھا جائے۔
(ج) أَكْتِفَة، كُتُفٌ۔
الكَتِفُ: کندھے کے پیچھے چوڑی ہڈی جو کہ انسان اور حیوان دونوں کے ہوتی ہے (مؤنث) ضرب المثل ہے انّه ليعلم من اين تؤكل الكتف ایسے چالاک آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے جو امور کو بخوبی اچھی طرح جانتا ہو۔
(۲) سہارا، ستون۔
يقال: بنى في الحائط كتفًا (مو)
(ج) أكتافٌ۔
الكُتْفُ: الكَتِفُ (ج) اكتاف۔
الكَتِيفُ: برتن کا لوہے کا دستہ یا دروازے میں لوہے کی چٹخنی (ج) كُتُفٌ۔
الكَتِيفَةُ: دروازے کی چوڑی لوہے کی چٹخنی (ج) كَتائِفُ۔
(۲) کینہ (۳) لوگوں کا گروہ۔
(۴) لوہار کا چمٹا (ج) كتائف
كَتْكَتَ الرجلُ: جلدی جلدی بولنا
(۲) چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا
(۳) آہستہ ہنسنا (قہقہہ نہ ہو)
-في ضَحِكِه: بہت ہنسنا۔
هو كَتْكاتٌ۔
تكَتْكَتَ: آہستہ چلنا یا قدم ملا کر تیز چلنا۔
الكُتْكُوتُ: مرغی کا چوزہ کیونکہ وہ تیز تیز بہت چیختا ہے (مو)
كَتَلَه ـُ كَتْلًا: روکنا۔
يقال: ما كتلك عنّا
كَتِلَ الشيءُ ـَ كَتَلًا: چمٹنا، چپکنا۔
يقال: كَتِلَ جلدُ الحمار گدھے کی کھال پر مٹی چپکنا، زمین پر لوٹتے ہوئے۔
-الجسمُ: بدن کا سخت ہونا۔
كَتَّلَه: کسی چیز کی گول ڈھیری لگانا۔
يقال: كَتَّلَ الأقِطَ و نحوَه: ڈھیر لگانا۔
انْكَتَلَ: تیز چلنا۔
تكَتَّلَ القصيرُ الغليظُ في مشيه گٹھڑی نما آدمی کا قدم ملا کر چلنا جیسے وہ لڑھک رہا ہو۔
-الناسُ: لوگوں کا دھڑا بننا یعنی کسی ایک نظریہ

Marfat.com

کے تحت متحد جماعت ہونا (ج)
التَّکْتِیلُ (اقتصادیات میں) پیداوار کے کسی ایک زمرے سے تعلق رکھنے والی مصنوعات کی یونٹ سازی (ج)
الکَتَالُ جسم کا ٹھوس پن۔
(۲) بوجھ۔
یقال: القی علیه کِتالَه
(۳) قوت' طاقت (۴) جی جان۔
(۵) گوشت (۶) سامان رسد' بوجھ۔
(۷) وہ ضرورت جو پوری ہو جائے۔
(۸) درست کیا ہوا کھانا یا لباس
(۹) بدحالی' تنگ دستی۔
الکُتْلَةُ کسی چیز کا ڈھیر' انبار
(۲) ایک رائے پر متفق لوگوں کی جماعت (ج)
(ج) کُتَلٌ۔
کُتُولُ الارض: زمین کا بلند حصہ
الواحد: کَتْلٌ
الکَتِیلَةُ کھجور کا درخت جس تک ہاتھ نہ پہنچتا ہو (ج) کَتائل۔
المُکَتَّلُ چھوٹے جسم کا گٹھا ہوا آدمی۔
المِکْتَلُ کھجور کے پتوں سے بنا ہوا ٹوکرہ (ج) مَکاتِل۔
المِکْتَلَةُ المِکْتَلُ۔
کَتْلُوج الکَتْلوج: انواع اشیاء کی فہرست' جیسے کتب اور پودوں کی فہرست' کبھی ان اشیاء کے ساتھ تصاویر بھی ہوتی ہیں جیسے بڑھئی اور درزی کی فہرست (د)
کَتَمَ السِّقاءُ ـُ کِتاماً' کُتُوماً: دودھ یا پانی کا رُک کے رہنا۔
- الفرسُ الرَّبوَ کَتْماً گھوڑے کی ناک میں سانس گھٹنا۔
- الشئَ کَتْماً و کِتْماناً چھپانا۔
فہو کاتِمٌ' کتّام' کتّامة' کَتُوم۔
بسا اوقات کتم متعدی بہ دو مفعول ہوتا ہے۔
فیقال: کتمتُ فلاناً الحدیثَ۔
مفعول اول میں جواز اَمن کا اضافہ ہوتا ہے۔
فیقال: کتمتُ من زَیدٍ الحدیثَ
کاتَمَ سِرَّہ مِنِّی: کَتَمه
یقال: کاتَمَهُ العداوةَ: دشمنی چھپائے رکھنا۔
کَتَّمَ الشئَ: بہت چھپانا۔
اِکْتَتَمَ السَّحابُ: بادل کا گرج دار نہ ہونا
-الحدیثَ: بات کو بہت زیادہ چھپانا۔
تَکاتَمَ القومُ الأمرَ: ایک دوسرے سے رازداری برتنا۔
اِسْتَکْتَمَه الخَبَرَ والسِّرَّ: کسی سے راز چھپانے کو کہنا۔
الکاتِمُ: یقال: سِرٌّ کاتِمٌ: سربستہ راز۔
کاتم السِّرّ: سیکرٹری (محدثہ)
الکاتِمَةُ: القدر الکاتمة (دیکھئے: القِدْرُ)
الکَتَمُ: فصیلہ مرسیہ کا ایک شاداب درخت' آس کی مانند' افریقہ اور معتدل آب و ہوا والے گرم پہاڑی علاقوں میں اُگتا ہے۔ اس کا پھل فلفل کے مشابہ ہے۔ اسے فلفل القرود کہتے ہیں۔ قدیم زمانے میں خضاب اور روشنائی کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔
الکُتَمَةُ: اپنے راز کو چھپانے والا
الکَتُومُ: الکُتَمَةُ (ج) کُتُمٌ
سَحابٌ کَتُومٌ: وہ بادل جو گرج دار نہ ہو
الکَتِیمُ: سِقاءٌ کَتِیمٌ: وہ مشک جس سے پانی نہ نکلتا ہو۔
خَرْزٌ کَتِیمٌ: ملی ہوئی درز جس سے پانی نہ ٹپکے۔
المَکْتُومَةُ ایک سرخ عربی تیل جس میں زعفران یا کتم ملائی جاتی ہے۔
کَتِنَ الشئُ ـَ کَتَناً: میلا ہونا۔
یقال: کَتِنَ الثوبُ۔
(۲) چپک جانا۔
یقال: کَتِنَت مشافرُ الدابّةِ من اکلِ العشب: جانور کے ہونٹ گھاس کھانے سے آلودہ ہو گئے یا جانور کے ہونٹوں پر گھاس چپک گئی جس سے وہ کالے ہو گئے۔
کَتِنَ الوسخُ علی الشئِ: کسی چیز پر میل لگ جانا۔
-البیتُ: گھر کا دھوئیں سے آلودہ ہو جانا۔
اَکْتَنَه به: چکنا آلودہ کرنا۔
الکَتّانُ: فصیلہ کتانیہ کا ایک سالہ زرعی پودا جو معتدل گرمائی علاقوں میں ہوتا ہے۔ اس کی اونچائی نصف میٹر سے زائد اور اس کا پھل نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور اس کا پھل گول ہوتا ہے جسے بذر الکتان کہتے ہیں۔ جس سے گرم تیل نکالا جاتا ہے اور اس کے ریشوں سے معروف دھاگہ بنتا ہے۔
(۲) کائی۔
یقال: لَبِسَ الماءُ کتّانَه: پانی پر کائی کا اُگ آنا۔
۳) گھر میں دھوئیں کا نشان۔
الکَتُونُ: امرأةٌ کَتُونٌ: بے آبرو عورت

ک ...... ث

کَثَأَ اللبنُ ـَ کَثْأً: دودھ کا پانی کے اوپر آ جانا اور پانی کا نیچے صاف رہ جانا۔
- القِدْرُ: ہنڈیا کا جھاگ دینا' جوش کی وجہ سے۔
یقال: کَثَأَ القِدْرَ: ہنڈیا کا جھاگ اتارنا۔
الکُثْأَةُ من اللبن: دودھ کی بالائی جو جوش دینے کے بعد اوپر جم جاتی ہے۔
- من الماء: سطح آب پر آنے والی کائی یا جھاگ۔
کَثَبَ الشئُ ـُ کَثْباً: جمع ہونا۔
یقال: کثب القومُ: اکٹھا ہونا۔
(۲) کم ہونا۔
یقال: کثب اللبنُ
-فی المکان: داخل ہونا۔
-الشئَ: قریب سے جمع کرنا۔
-فلانٌ فلاناً: کسی کے پیچھے ہونا۔
-الصَّیدُ فلاناً: شکار کا کسی کے نزدیک ہونا
اَکْثَبَ الشئُ: قریب ہونا۔
منه: اَکْثَبَتْ اَطْماعُهم: ان کی خواہشات سامنے آ گئیں۔
-لک الصیدُ: شکار کا قریب ہونا
کاثَبَ القومَ: لوگوں کے قریب آنا

Marfat.com

كَثَبَ الشیَٔ: کم ہونا۔
یقال: كَثَبَ اللبنُ۔
اِنكَثَبَ الشیُٔ: اکٹھا ہونا۔
(۲) گرنا (سیال چیز کا)
الكَثَبُ: یقال: رَماہ من كَثَبٍ: قریب سے مارنا۔
هو كَثَبَكَ: وہ تمہارے قریب ہے (صرف بطورظرف استعمال ہوتا ہے)
الكُثبَةُ: تھوڑی مقدار میں جمع شدہ کھانا یا دودھ وغیرہ۔
(۲) پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین۔
(ج) كُثَبٌ۔
الكَثِيبُ: ریت کا لمبا ڈھیر۔
(ج) اَكْثِبَةٌ، كُثُبٌ، كُثْبَانٌ۔
كَثَّ الشعرُ - كُثُوثَةً، كَثَاثَةً: بالوں کا گھنا اور گھونگھریالا ہونا۔
هو كَثٌّ هي كَثَّةٌ۔
یقال: رَجُلٌ كَثُّ اللِّحْيَةِ و كثيثُها۔
(ج) كِثَاثٌ۔
كَثَّ الشَعرُ - كَثَثًا: بالوں کا گھنا اور گتھا ہوا ہونا۔
هو اَكَثُّ، هي كَثَّاءُ (ج) كُثٌّ۔
یقال: رَجُل اَكَثُّ لِحيَةٌ كَثَّاءُ۔
اَكَثَّ الشیُٔ: كَثَّ۔
الكَاثُّ: کٹی ہوئی کھیتی کے بکھرے ہوئے دانے جو اگلے سال اُگ آتے ہیں۔
كَثَرَہ - كَثْرًا: تعداد میں غالب آنا۔
هو كاثِرٌ۔
یقال: كاثَرَ وهم فكثَرَهم۔
كَثُرَ الشیُٔ - كُثْرًا، كَثْرَةً: بہت ہونا۔
(قَلَّ کی ضد) هو كَثْرٌ، كثير، كُثَار
اَكثَرَ الرَّجُلُ: بہت مال والا ہونا۔
(۲) بہت پھل لانا۔
-الشیَٔ: تعداد بڑھانا۔
یقال: اكثر من الشیٔ: کسی چیز کی زیادتی کا خواہش مند ہونا۔
اكثر اللّٰهُ فينا مثلكَ: اللہ تعالیٰ ہم میں تم جیسے بہت پیدا کرے۔
كاثَرَہ: کثرت و تعداد میں مقابلہ کرنا۔
یقال: كَاثروهم فكثروهم۔
كَثَّرَ الشیَٔ: زیادہ کرنا۔
تكاثَرَتْ اموالُه: كَثُرَتْ۔
-القومُ: زیادتی تعداد پر فخر کرنا۔
-الشیَٔ: بہت سمجھنا۔
تكَثَّرَ بشیٍٔ غیرہ: دوسرے کی چیز پر فخر کرنا۔
- من الشیِٔ: کسی چیز کو زیادہ لینے کی خواہش کرنا۔
یقال: تَقَلَّلْ من العلم لتحفظَ و تكثَّرْ منه لتفهم۔
تكَوثَرَ الشیُٔ: بہت زیادہ تعداد میں ہونا۔
اِستكثَرَ الشیَٔ: زیادہ سمجھنا۔
- من الشیِٔ: کسی چیز کی زیادتی کا خواہش مند ہونا۔
(۲) کسی کام کو زیادہ کرنا۔
الأكثَرُ: نصف سے زائد۔
الأكثَرِيَّةُ: اکثریت الأغلبية (دیکھئے: غلب)
الكُثَارُ: الكثير
یقال: في الدار كُثَارٌ: گھر میں بہت گروہ ہیں۔
الكَثَرُ: کھجور کا شگوفہ۔
الكُثْرُ: کسی چیز کا بڑا اور اکثر حصہ۔
-من المال: مال کثیر
یقال: ماله قلٌّ ولا كُثْر
الكَثرَةُ: بہتات، زیادتی۔
کبھی زیادتی فضل وکرم میں استعمال ہوتا ہے۔
الكَثِيرُ: قلیل کی ضد۔
یقال: رجالٌ كثيرٌ و كثيرةٌ وكثيرونَ، نساء كثير و كثيرة و كثيرات۔
برائے تکثیر فعل جیسے كثيرًا ما افعل
یقال: كثيرًا ما زرتك ولا تزورني
الكثيراءُ: فصیلہ قرنیہ میں اسطرغالس کی جنس سے پودوں کی ایک قسم
الكَوثَرُ: بڑی تعداد۔
(۲) خیر کثیر (۳) سخی وفیاض آدمی۔
المِكثَارُ: باتونی، بسیار گو۔
یقال: رجلٌ و امرأة مكثار: واؤ اور نون کے ساتھ اس کی جمع نہیں آتی۔
المُكثِرُ: بہت مالدار۔
المَكْثُورُ: رجلٌ مكثورٌ: کثرت میں مقابلۃً مغلوب۔
مكثور عليه: وہ شخص جس سے بہت لوگ طالب کرم ہوں۔
(۲) وہ شخص جس کے پاس کچھ نہ ہو اور اس پر حقوق بہت ہوں۔
المِكْثِيرُ: المِكثارُ۔
كَثَعَ اللبنُ - كَثْعًا: دودھ کا گاڑھا ہو کر بالائی اوپر آجانا اور نیچے صاف پانی رہ جانا۔
- الشَفة كثعًا، كثوعًا: ہونٹ کا سرخ ہو جانا۔
كَثِعَتِ الشَفَةُ - كَثَعًا: ہونٹ سرخ ہو جانا۔
یقال: رجل اكثع
كَثَّعَ اللبنُ: كَثَعَ
-الارضُ: زمین پر روئیدگی ظاہر ہونا۔
-القِدرُ: ہنڈیا میں اُبال آجانا۔
-الجرحُ: زخم کا اوپر سے مندمل ہو جانا
الكَثعَةُ: مٹی۔
الكُثعَةُ: دودھ پر آئی ہوئی بالائی یا گاڑھا پن
(۲) ہنڈیا کا جھاگ۔
(۳) اوپر کے ہونٹ کے بیچ کی پھنن۔
كَثُفَ الشیُٔ - كَثَافَةً: سخت اور گاڑھا ہونا۔
(۲) هو كثيفٌ، كُثَافٌ۔ باہمی اتصال اور اختلاط سے کثیر ہونا۔
كَثَّفَ الشیَٔ: زیادہ کرنا۔
(۲) سخت کرنا، موٹا کرنا۔
تكاثَفَ الشیُٔ: كَثُفَ۔
یقال: تكاثَفَ السحابُ
اِستكثَفَ الشیُٔ بعد رِقَّةٍ: نرمی کے بعد گاڑھا یا سخت ہو جانا۔
-الشیَٔ: گاڑھا پانا۔
(۲) گاڑھا سمجھنا۔
التَكَثُّفُ: بجلی کے سوئچ پر برقی قوت کا زور (ع)

Marfat.com

الكُثْفُ: جماعت، گروہ۔
يقال: جاء في كثف من الجيش
المِكْثَافُ: مكثاف السوائل ایک آلہ جس کو سیال چیزوں میں ڈال کر ان کی کثافت متعین کی جاتی ہے (مع)
المُكَثِّفُ: ایک آلہ عموماً یہ ایک نالی سے مرکب ہوتا ہے جس کے اندر سے سیال مادے بخارات گزرتے ہیں اور متعدد وسائل کے ذریعے اس نلی کے بیرونی سطح کو ٹھنڈا رکھا جاتا ہے۔ اسی کے ذریعے وہ بخارات منکشف ہوتے ہیں اور گیس سے سیال مادہ بن جاتے ہیں۔ (مع)
الكِثْكِثُ: باریک مٹی اور پتھر کے ریزے یا عام مٹی۔
بطور بدعا کہا جاتا ہے: بِفِيه الكِثْكِثُ۔ خاک بدہن۔
الكَوْثَلُ، الكَوْثَلُ: کشتی کا پچھلا حصہ جہاں ملاح اور اس کا سامان ہوتا ہے۔
الكاثُوليك: رومن چرچ کے ذمہ دار اعلیٰ (پوپ) کے متبعین (دیکھئے: جاثليق)
كَثَمَ الشيءَ ـِ كَثْمًا: اکٹھا کرنا۔
-فلانًا عن الامر: روکنا۔
-القِثَّاءَ و نحوَه: ککڑی وغیرہ منہ میں دے کر توڑنا۔
-الاَثَرَ: پیروی کرنا۔
كَثِمَ الرجلُ ـَ كَثَمًا: شکم سیر ہونا۔
(۲) پیٹ بڑا ہونا هو اكثم۔
اَكْثَمَ في منزله: اپنے گھر میں چھپنا۔
-القربةَ: بھرنا۔
اِنْكَثَمَ: غمگین ہونا۔
-عن وجه كذا: پھر جانا۔
تَكَثَّمَ: توقف کرنا، رکنا۔
(۲) حیران ہونا (۳) دوہرا ہونا۔
-في منزله: اپنے گھر میں چھپنا۔
الأَكْثَمُ: کشادہ راستہ۔
الكُثْنَةُ: ترٹہنیاں اور تنے جن پر بہت سے پتے ہوں اور ان پر پھول بکھرے ہوئے ہوں پھر ان کو لپیٹ کر باندھا جائے اس طور کہ پھولوں کی کلیاں ان کے درمیان میں ہوں (گلدستہ)

ك .... ج

كَجَّ الصبيُّ ـُ كُجَّةً: بچہ کا کجہ کھیلنا۔
الكُجَّةُ: بچوں کا ایک کھیل جس میں کپڑے کی دھجی کو گیند کی شکل دے کر اس سے بازی لگا کر کھیلتے ہیں۔

ك .... ح

كَحَّ ـُ كَحًّا: کھانسنا (اَحَّ سے محرف)
الكُحُّ: ہر خالص چیز (جیسے القُحُّ)
يقال: عربي كُحٌّ، عربيةٌ كُحَّةٌ (ج) اكحاح۔
الكُحْكُحُ: بہت بوڑھی عورتیں۔
الكُحَّةُ: کھانسی (محدثہ)
الكُحْكُحُ: بوڑھی عورت۔
كَحَصَ الأثرُ ـَ كُحُوصًا: نشان مٹنا۔
-فلانٌ: پیٹھ پھیر کر جانا۔
-الظَّلِيمُ: شتر مرغ کا زمین میں چھپ کر جانا۔
-برجله كَحْصًا: پاؤں سے کوئی چیز جانچنا۔
-الارضَ: زمین کریدنا، گرد اڑانا۔
-الشيءَ: کوٹنا۔
-البِلَى الأثرَ: پرانا پن کے نشان کو مٹانا، گمنام کرنا۔
الكاحِصُ: پاؤں سے مارنے والا۔
(۲) مٹا ہوا نشان۔
كَحَلَ العينَ ـَ كَحْلًا: آنکھوں میں سرمہ لگانا۔
هي مَكْحُولَةٌ، كَحِيلٌ، كَحِيلَةٌ۔
كَحِيلٌ کی جمع كَحْلَى، كَحِيلَةٌ کی جمع كَحَائِلُ۔
يقال: كَحَلَ الرجُلَ: کسی کی آنکھ میں سرمہ لگانا۔
هو كاحِلٌ۔
كَحَلَ السُّهادُ عينيه: نیند اڑنا۔
كَحِلَتِ العينُ ـَ كَحَلًا: پیدائشی طور پر آنکھ سرگیں ہونا۔
يقال: كَحِلَ الرَّجُلُ: هو اَكْحَلُ، هي كَحْلاءُ۔
كَحَّلَ العينَ: كَحَلَهَا۔
يقال: كَحَّلَ الرَّجُلَ
اِكْتَحَلَتِ المرأةُ: سرمہ لگانا۔
يقال: ما اكتحلت عيني بك: میں نے آپ کو نہیں دیکھا۔
ما اكتحلت عيني بغُمْضٍ: میں سویا نہیں۔
تَكَحَّلَتِ المرأةُ: اِكْتَحَلَتْ
الأَكْحَلُ: بازو کی ایک رگ جس کی فصد کی جاتی ہے۔
الكَحَّالُ: سرمہ سے آنکھ کا علاج کرنے والا۔
الكُحْلُ: آنکھ میں بطور دوا ڈالی جانے والی ہر خشک دوا۔ جیسے اِثْمد وغیرہ۔
الكَحْلاءُ: بہت سیاہ آنکھوں والی یا وہ جس کی آنکھیں سرگیں لگتی ہوں۔
-من النعاج: سفید جسم اور سیاہ آنکھوں والی مینڈھی۔
(۳) بیل کی زبان۔
(۴) زمین پر پھیلنے والی بوٹی جو کہ فصیلہ بوراچینیہ سے ہے اور کانٹے دار جبکہ یہ یورپ اور بحر متوسط کے علاقوں میں اُگتی ہے۔ اس کا پتا لمبا اور پھول نیلا جبکہ پھل بندق کی مانند ہوتا ہے۔ اس کے سرخ بیج ہوتے ہیں جن سے رنگدار مادہ نکلتا ہے۔ یہ بوغلس کی ایک قسم ہے (مع)
(۵) فصیله اُسبوریة کی ایک مچھلی (محدثہ)
الكُحْلَةُ: یک سالہ یا طویل العمر بوٹی جو معتدل آب و ہوا والی جگہوں میں اُگتی ہے۔ اس کا پھول برتقالی رنگ کا ہوتی ہے (ن)
اكاحِلُ (ج)
الكُحْلِيُّ: سرمہ بنانے والا۔
-من الألوان: سیاہی مائل نیلا رنگ (مو)
الكُحُولُ: بے رنگ سیال مادہ جس کی خاص بو ہوتی ہے جو گلوکوز کے خمیرہ سے بنایا جاتا ہے اور یہ شراب کی اصل ہے۔
(ج) كحولات (مع)

Marfat.com

مقیاس الکحول: پانی میں الکوحل کی مقدار معلوم کرنے والا آلہ۔
الکُحُولِیُّ: الکوحل ملا ہوا۔
الکُحَیْلُ: پتلے کالے تیل کی ایک قسم جو اونٹوں کو ملا جاتا ہے۔
المِکْحَالَانِ: کہنی کے نچلے حصے میں اُبھری ہوئی دو ہڈیاں۔
المُکْحَالُ: سرمہ کی سلائی۔
المُکْحُلَۃُ: سرمہ دانی (ج) مَکَاحِلُ
کَحْلَلَ المرکّبَ کَحْلَلَۃً: کسی مرکب کو پانی کی بجائے الکوحل سے تحلیل کرنا (ج)

ک .... خ

کَخَّ الرَّجُلُ ـِ کَخًّا، کَخِیْخًا: خرّاٹے لینا۔
کَخْ کَخْ: بچہ کو ڈانٹنا کسی ایسی چیز کے لئے جس کا لینا اس کے لئے مناسب نہ ہو۔
الکَخْیَا: سکریٹری۔

ک .... د

کَدَأَ النبتُ ـَ کَدْءًا، کُدُوءًا: نباتات کا سردی سے مرجھا کر زمین کی مٹی سے آلودہ ہونا
(۲) پانی نہ ملنے کی وجہ سے نشو ونما نہ ہونا۔
یقال: کَدَأَ البردُ الزرعَ: سردی کی وجہ سے نشو ونما رک جائے یا دیر سے ہو۔
کَدَّأَ البردُ الزرعَ تکْدِئَۃً: کَدَأَہ
الکَادِئَۃُ: یقال: اَرْضٌ کادئۃٌ: وہ زمین جس میں نباتات سستی سے بڑھیں۔
الکَدْبُ: نوعمروں کے ناخنوں کی سفیدی الواحدۃ: کَدْبَۃٌ۔
الکَدِبُ: الکَذِبُ۔
دمٌ کَدِبٌ: تازہ خون۔
ایک قرأۃ کے مطابق: ﴿ وَجَاءُوا عَلٰی قَمِیْصِہٖ بِدَمٍ کَدِبٍ ﴾۔
المَکْدُوبَۃُ من النساء: گوری صاف ستھری عورت۔
کَدَحَ فی العمل ـَ کَدْحًا: محنت اور جانفشانی سے کام کرنا۔
-لنفسہ: اپنے لئے اچھا یا برا کام کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ یٰٓاَیُّھَا الْاِنْسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحًا فَمُلٰقِیْہِ ﴾
-لعیالہ: مشقت سے کمانا۔
-الریحُ: ہوا کا کنکریاں اُڑانا۔
-بأسنانہ: دانتوں سے کاٹنا۔
-وجہَ فلان: کسی کا منہ نوچنا یا بدنما داغ لگانا۔
-وجہَ الامر: کام بگاڑ دینا۔
-رأسہ بالمشط: کنگھی سے بالوں کو علیحدہ علیحدہ کرنا۔
-الجلدَ: کھال چھیلنا۔
اِکْتَدَحَ لعیالہ: کَدَحَ
تکدّحَ الجلدُ: کھال کو خراش لگنا۔
الکَدْحُ: خراش یا دانت لگنے کا نشان۔
(ج) کُدُوحٌ۔
کَدَّ فلان ـُ کَدًّا: کام میں مضبوط ہونا
(۲) کسی چیز کی کوشش جاری رکھنا
(۳) روزی تلاش کرنا۔
-فلانًا: کسی کو کام لینے میں دراز نفسی سے تھکا دینا۔
یقال: کَدَّ لسانَہ بالکلام قلبَہ بالفکر
-رأسہ: کنگھی کرنا
-رأسہ و جلدَہ بالأظفار: ناخنوں سے سر اور جلد کو بری طرح کھجانا۔
-فلانًا: کسی کو بری طرح نکال باہر کرنا۔
-الشئَ: ہاتھ سے کھینچنا سیال چیز ہو یا جامد۔
اَکَدَّ: ہاتھ کھینچنا، بخل کرنا۔
کَادَّہ: کسی سے مقابلہ کرنا۔
اِکْتَدَّ: ہاتھ کھینچنا اور بخل کرنا۔
-فلانًا: کسی سے محنت کرانا۔
-الشئَ سائلًا او جامدًا: ہاتھ سے کھینچنا۔
اِسْتَکَدَّہ: محنت پر اکسانا۔
اَلْکُدَادُ و اکادیدُ: یقال: رأیت القومَ اَکْدَادًا واکادیدَ: لوگوں کو گروہوں اور جماعتوں کی شکل میں دیکھا (اس کا واحد نہیں)
قومٌ اَکْدَادٌ: تیز رفتار لوگ۔
الکُدَادَۃُ: ہنڈیا میں لگا رہنے والا کھانا، کھرچن۔
(۲) گھی کی تلچھٹ (ج) اَکِدَّۃٌ
الکُدُودُ: وہ کنجوس آدمی جس سے کوئی فیض بمشکل حاصل ہو۔
الکَدِیدُ: سخت زمین۔
(۲) کھروں کے نشان والی زمین۔
(۳) نرم مٹی جو پیر رکھتے ہی اُڑنے لگے۔
(۴) موٹا پسا ہوا نمک۔
(۵) وادی یا زمین کا درمیانی کشادہ حصہ۔
المِکَدُّ: کنگھا۔
المَکْدُودُ: مغلوب۔
کَدَرَ الماءَ و نحوہ ـُ کَدْرًا: پانی گرانا، انڈیلنا۔
کَدِرَ الماءُ ـَ کَدَرًا: گدلا ہونا۔
(صفا کی ضد) ھو کَدِرٌ
یقال: کَدِرَ عَیْشُہ، کَدِرَت نَفْسُہ
-اللونُ: سیاہی مائل ہونا۔
ھو اکدرُ ھی کَدْراءُ (ج) کُدْرٌ
کَدُرَ الماءُ ـُ کَدارۃً، کُدُورۃً: کَدِرٌ ھو کَدِیرٌ۔
یقال: کَدُر عیشُہ، کَدُرَت نفسُہ
کَدَّرَ الماءَ: پانی گدلا کرنا۔
یقال: کَدَّرَ عیشَہ
-فلانًا: پریشان کرنا۔
اِنْکَدَرَ فی سیرہ: تیزی کے ساتھ جھپٹنے کے انداز میں چلنا۔
-علیہ القومُ: کسی پر ٹوٹ پڑنا۔
-النجومُ: ستاروں کا بکھرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ ﴾
تَکَادَرَتِ العینُ فی الشئ: کسی چیز پر نگاہ جم جانا۔
تَکَدَّرَ الماءُ کَدِرَ
یقال: تکدّرت معیشۃُ فلان
اِکْدَرَّ اللَّونُ کَدِرَ۔
الاَکْدَرُ: سطح زمین کو چھیل ڈالنے والا سیلاب۔
بَنَاتُ اَکْدَرَ الکدر: جنگلی گدھے۔
الکُدَارَۃُ: ہنڈیا کی تلچھٹ۔

Marfat.com

الكُدْرَةُ: سیاہی مائل رنگ۔
الكُدَرَةُ من الحوض: حوض کا کیچڑ یا اوپر آئی ہوئی کائی
(۲) گھوڑوں کے ٹاپوں سے اُڑنے والی گرد
(ج) الكُدَر۔
الكُدْرِيُّ: نیلا بادل
(۲) چنڈول کی ایک قسم جو مٹیالے رنگ، حسین کمر اور زرد حلقوں والا ہوتا ہے۔
كَدَسَ الحصيدَ والتمرَ والدراهمَ ـِ كَدْسًا: ڈھیر لگانا۔
- الخيلُ: گھوڑوں کا بھیڑ کی وجہ سے ایک دوسرے کو بھینچتے ہوئے جانا۔
- الدابةُ وغيرها، كَدْسًا، كُدَاسًا: جانور کا چھینکنا۔
- به الارضَ، كَدْسًا: پٹخنی دے کر زمین سے لگا دینا۔
تكادَسَ الشجرُ: درختوں کا گنجان اور گھنا ہونا۔
تكدَّسَتِ الخيلُ: گھوڑوں کا چلتے ہوئی ایک دوسرے کو بھینچنا۔
- فلانٌ: مونڈھے ہلاتے ہوئے خودسری کے ساتھ چلنا جیسے اپنے اوپر سوار ہو رہا ہو۔
(۲) پیچھے سے دھکا لگ کر گر پڑنا۔
- الفرسُ: بوجھل چال چلنا۔
الكُدَاسُ: غلہ کا ڈھیر جو کاٹنے کے بعد لگایا جائے۔
(۲) اکٹھا کیا ہوا برف۔
(۳) جانوروں کی چھینک (کبھی انسانوں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے)
الكُدْسُ: ہر چیز کا ڈھیر، جیسے کٹی ہوئی کھیتی کے غلے کا ڈھیر، کھجور، دراہم اور جمی ہوئی ریت کا ڈھیر (ج) اَكْدَاس۔
كَدَشَ لعياله ـِ كَدْشًا: روزی کمانے کی ترکیب کرنا۔
- من فلان شيئًا: کسی سے کوئی چیز پانا
- الشيءَ: دانتوں سے کاٹنا۔
- فلانًا: خراش لگانا۔

- الإبلَ: سختی سے ہانکنا۔
(۲) بھگانا۔
اَكْدَشَ بخير: تھوڑی خبر بتلانا۔
- من فلان شيئًا: کسی سے کچھ پانا۔
اِكْتَدَشَ من فلان شيئًا: اَكْدَشَ
تكدَّشَ فلان: پیچھے سے دھکا لگنے سے گر جانا۔
الكَدْشُ: زخم، خراش
الكَدَّاشُ: بھکاری
يقال: رجلٌ كَدَّاشٌ: بہت کمائی کرنے والا۔
الكُدْشَةُ: يقال: ما به كُدْشَةٌ: اسے کوئی بیماری نہیں۔
الكُدَيْشُ: غیر اصیل گھوڑا (محدثہ)
اَكْدَفَتِ الدّابّةُ: جانوروں کے سموں کی آواز سنائی دینا۔
الكَدْفَةُ: پاؤں کے پڑنے کی آواز یا ناقابل التفات آواز۔
كَدَمَ فلانًا ـُ كَدْمًا: منہ سے کاٹنے وغیرہ کا نشان ڈالنا۔
هو كَدّام، كَدُوم
- الصيدَ: شکار کو بھگا کر قابو میں کرنا۔
ضرب المثل ہے: كَدَمَ في غير مَكْدَمٍ: ناقابل حصول شے کی جستجو کرنا۔
اُكْدِمَ الاسيرُ: قیدی کو مضبوطی سے باندھنا۔
تكادَمَ الفرسان: ایک گھوڑے کا دوسرے کو کاٹنا۔
الكُدَامُ: بوڑھا آدمی (۲) چراگاہ میں پڑی ہوئی جڑیں جو بارش پڑنے سے اُگ آتی ہیں۔
(۳) بدن کے کسی حصے کا ورم جو کپڑا گرم کر کے اس جگہ پر رکھتے ہیں۔
الكُدَامَةُ: کھائی ہوئی چیز کا بقیہ حصہ۔
يقال: بَقِيَ من مرعانا كدامةٌ: ہماری چراگاہ میں کچھ بچی ہوئی گھاس ہے جسے مویشی کھا کر شکم سیر نہیں ہوتے
الكَدْمُ: دانتوں سے کاٹنے کا نشان
(۲) چوٹ وغیرہ کی وجہ سے کھال میں منجمد ہونے والا خون (مج)
(ج) كُدُومٌ۔
الكَدَمُ: الكَدْمُ۔
الكَدْمَةُ: نشان، داغ
يقال: ما بالبعير كَدْمَةٌ
المُكَدَّمُ من الحبال والأكسية: مضبوط بٹی ہوئی رسی یا مضبوط بنا ہوا کمبل۔
- من الأقداح: موٹے کانچ کا پیالہ
الكَدْمِيُومُ: فلزی عنصر جو سفید چمکدار ہوتا ہے اس میں کوٹے جانے کی بہت صلاحیت ہوتی ہے۔ طبعی خواص میں قصدیر (قلعی) کے مشابہ اور کیمیائی خواص میں خارصین (جست) کی مانند ہے۔ اُشابات کی تحضیر میں کام آتا ہے۔
كَدَنَ بثوبه ـُ كَدْنًا: کپڑے کا پکا باندھنا۔
كَدِنَ ـَ كَدَنًا: گوشت اور چربی والا ہونا اور قوی ہونا۔
(۲) سخت اور مضبوط ہونا۔
هو كَدِنٌ۔
- النباتُ: نباتات کی شاخیں چرائے جانے کے بعد سخت جڑیں باقی رہ جانا۔
كَوْدَنَ في مشيه كَوْدَنَةً: بھاری قدموں سے آہستہ چلنا۔
الكِدَانُ: ڈول کے درمیان میں باندھی جانے والی رسی تاکہ وہ کنویں کے اطراف میں ڈولے نہ۔
الكَدَانَةُ: عیب، خرابی۔
يقال: ما أبينَ الكدانة فيه
الكِدْنُ: وہ کپڑا جو پردہ نشین پر یا پردہ کی جگہ ڈالا جائے۔
(۲) کجاوہ (۳) عورتوں کی پالکی (ج) كُدُون
الكِدْنُ: كَدِنُ النباتِ: موٹی اور سخت جڑوں والی۔
الكُدْنَةُ: کثرت گوشت و چربی۔
رَجُلٌ ذو كُدْنَةٍ: موٹا اور مضبوط آدمی۔
الكَوْدَنُ: دوغلی نسل کا گھوڑا۔
(۲) خچر (۳) دوغلی نسل کا غیر عربی گھوڑا یا خچر۔

Marfat.com

كَدَهُ الشئَ ـَ كَدْهًا: توڑنا۔

هو كادِهٌ

(ج) كُدَّهٌ۔

-الحجرُ و نحوه فلانًا: پتھر وغیرہ کا کسی کے زور سے لگ کر نشان ڈال دینا۔

اَكْدَهَهُ العملُ: کام کا کسی کو تھکا دینا۔

كَدَّهَه: كَدَهَه

تَكَدَّهَ الشئُ: ٹوٹنا۔

كَدَتِ الاَرضُ ـُ كَدْوًا، كُدُوًّا: زمین کا دیر سے اُگانے والی ہونا۔

هى كادِيَةٌ۔

(ج) كَوَادٍ۔

- الزرعُ وغيرُه: کھیتی وغیرہ کی روئیدگی کا خراب ہوجانا۔

يقال: كَدَا البردُ الزرعَ: سردی کا کھیتی کو زمین سے اوپر نکلنے نہ دینا (دیکھئے: كدا)۔

-الشئَ كِدَاءً: روکنا، کاٹنا۔

-وجهَه كَدْوًا: منہ کھسوٹنا۔

كَدِىَ بالعظمِ ـَ كَدًا: ہڈی گلے میں اٹکنا۔

-الفصيلُ: دودھ چھڑاتے ہوئے بچہ کا دودھ پینے سے پیٹ خراب ہوجانا۔

-الكلبُ: کتے کے گلے میں ہڈی پھنس جانا۔

الكَادِى: سست رفتار پانی۔ فصیلہ بندانیہ کا ایک درخت جو بظاہر کھجور کی مانند ہوتا ہے۔ مگر اس قدر لمبا نہیں ہوتا۔ اس کا تنا کم شاخوں والا ہوتا ہے اس کی جڑوں نے اسے سہارا دے رکھا ہوتا ہے۔ تنگ لمبے پتے جو کہ تلوار کی مانند ہوتے ہیں یمن، جنوبی ایشیا، ہند اور آسٹریلیا میں اُگتا ہے۔ جبکہ اس کی کاشت دیگر علاقوں میں بھی ہوتی ہے۔ (دیکھئے: الكاذى)

كَدَى الرجلُ ـِ كَدْيًا: بخل کرنا یا کم دینا۔

كَدِىَ المِسْكُ ـَ كَدًى: مشک کی خوشبو ختم ہوجانا۔

هو كَدٍ و كَدِىٌ۔

-اصابعُه: کھدائی کی وجہ سے انگلیاں شل ہو جانا۔

-المعدنُ: کان میں جوہر نہ پیدا ہونا۔

اَكْدَى الحافرُ: کھدائی کرنے والے کا ایسی زمین تک پہنچ جانا جسے کھودنا ممکن نہ ہو۔

-فلانٌ: جنگل میں پہنچ جانا۔

(۲) اصرار کے ساتھ مانگنا۔

(۳) بخل کرنا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاَعْطٰى قَلِيلاً وَّ اَكْدٰى﴾

(۴) مالداری کے بعد فقیر ہونا۔

(۵) ناکام رہنا (۶) حقیر خلقت والا ہونا۔ مغلوب ہونے والے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے: اكدت اظفارُك تیرے ناخن کند رہے، تو کچھ نہ کرسکا۔

-المطرُ: بارش کم ہونا۔

-المعدِنُ: كَدِىَ

-العامُ: قحط سالی ہونا

-فلانًا عن الشئِ: باز رکھنا۔

الكَادِيَةُ: زمانہ کی سختی۔

(۲) سردی کی شدت۔

الكُدٰى: جنگل۔

الكَدَاةُ: مٹی وغیرہ کا ڈھیر

(ج) الكَدَىٰ

الكُدَايَةُ: الكَدَاةُ۔

الكُدْيَةُ: سخت یا سنگلاخ زمین جس پر پھاوڑا اثر نہ کرے۔

(ج) كُدًى۔

(۲) گداگری۔

يقال: بلغ الناسُ كُدْيَةَ فلان: لوگ بخشش میں فلاں کی آخری حد کو پہنچ گئے یعنی اب وہ دینے سے رک گیا۔

ك..........ذ

كَذَبَ ـِ كَذِبًا، كِذْبًا، كِذَابًا: کسی چیز کے بارے میں ایسی خبر دینا جو حقیقت کے خلاف ہو (جھوٹ بولنا)

-عليه: کسی کے خلاف غلط بات کہنا

(۲) غلط ہوجانا۔

يقال: كَذَبَ الظنُّ، والسمعُ والعينُ والرأىُ۔

-الشئُ: کسی چیز کی توقع غلط ہوجانا یا اس کے بارے میں دی گئی خبر کا غلط ہوجانا۔

يقال: كَذَبَ البرقُ والطَمَعُ: بجلی کا نہ چمکنا اور خواہش کا نہ ہونا۔

-فلانًا: کسی سے جھوٹ بولنا۔

يقال: كَذَبَه الحديثَ۔

يقال: كَذَبَتْ فلانًا نفسُه: دل میں بڑی بڑی آرزوئیں پیدا ہونا۔

يقال: كَذَبَ نفسَه كذبته عينُه: ایسا دیکھنا یا خیال کرنا جس کی کوئی حقیقت نہ ہو۔

هو كاذِبٌ۔

(ج) كُذَّبٌ۔

هى كاذِبَةٌ (ج) كَوَاذِبُ

اَكْذَبَه: جھوٹا پانا۔

(۲) کسی کا جھوٹ ظاہر کرنا۔

(۳) جھوٹ پر اکسانا۔

كاذَبْتُ فلانًا مُكَاذَبَةً و كِذَابًا: ایک دوسرے کو جھٹلانا یا جھوٹا کہنا۔

كَذَّبَ بالاَمرِ تَكْذِيبًا و كِذَّابًا: انکار کرنا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ﴾ و فيه ﴿وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا﴾

-عن امرٍ اَرَادَهُ: اپنی بات سے پیچھے ہٹنا۔

يقال: حمل عليه فما كَذَّبَ: اس نے اس پر حملہ کیا اور ڈٹا رہا۔

يقال: كَذَّبَ السِّلاحُ: گولا نہ چھوٹنا۔

يقال: ما كذّب ان فعل كذا: اس نے ایسا کرنے میں دیر نہیں کی۔

-فلانًا: جھٹلانا، یا یہ کہنا کہ اس نے جھوٹ بولا ہے۔

تَكَاذَبُوا: ایک دوسرے کے خلاف جھوٹ بولنا۔

تَكَذَّبَ: جھوٹ بولنے کی کوشش کرنا۔

-فلانًا و عليه: کسی کو جھوٹا کہنا۔

الاُكْذُوبَةُ: جھوٹی خبر (ج) اكاذِيبُ

التَكَاذِيبُ: تكاذِيبُ العَرَبِ: عربوں کی من

Marfat.com

کثرت باتیں، افسانے، لغویات۔
الکاذبۃ: اسم قائم مقام مصدر۔ جیسے عاقبۃ، عاقبہ اور باقیہ (۲) نفس۔
(ج) کواذب۔
الکذبُ: جھوٹ (صدق کی ضد)
الکذبۃُ: ایک مرتبہ جھوٹ بولنا، ایک جھوٹ۔
کذبۃ إبریل: اپریل ۔فول، جھوٹ جو بعض لوگ ہر سال اس ماہ کی پہلی تاریخ کو بولتے ہیں۔ (محدثۃ) (اپریل فول)...... (مترجم)
یقال لھا: سمکۃ ابریل۔
الکذّابُ: بہت جھوٹ بولنے والا۔
جوھرٌ کذّاب: کھوٹا جوہر۔
الکذوب: الکذّاب۔
ضرب المثل ہے: إنْ کنتَ کذوبًا فکُنْ ذَکُورًا
(ج) کُذُبٌ۔
کذّ الشیءُ ـُ کذًّا: کھردرا اور سخت ہونا۔
اکذّ القومُ: نرم پتھروں والی جگہ پر مقیم ہونا۔
الکذّانُ: نرم پتھر۔ بسا اوقات جو پرانا اور چرا ہوا ہو۔
اکذی الشیءُ: سرخ ہونا۔
یقال: اکذی الرَّجُلُ: شرمندگی یا ڈر کی وجہ سے رنگ سرخ ہو جانا۔
الکاذی: سرخ۔
(۲) کاذی کے پھول سے نکالا جانے والا خوشبودار تیل۔
(۳) فصیلہ کاذیہ کا بہت بڑا درخت جس کا پھول خوشبودار اور خوبصورت ہوتا ہے (دیکھئے: الکادی)
کذا ایسے دو کلموں سے مرکب ہے جو اپنی اصل پر باقی ہیں اور وہ ہیں کاف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ۔ جیسے علمت علیًا فاضلاً و علمت اخاہ کذا یعنی اس کے مثل۔ کبھی اس پر ہائے تنبیہ بھی داخل ہوتی ہے۔ جیسے ﴿أھکذا عرشكِ﴾۔ کبھی یہ مرکب واحد لفظ بن جاتا ہے اور اس کے ذریعے نامعلوم شے اور غیر واضح کا کنایہ لیا جاتا ہے۔ جیسے فعلت کذا، قلت کذا اور کبھی مقدار یا تعداد کا کنایہ کیا جاتا ہے جیسے اشتریت کذا کتاباً و کذا و کذا قلمًا
کتبت کذا و کذا صحیفۃ اس صورت میں اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے اور اس پر الْ داخل نہیں ہوتا۔

ک .... ر

کَرَبَ فلانٌ ـُ کَرْبًا: بے آب و گیاہ زمین میں کاشت کرنا۔
(۲) درخت خرما کے تنے سے شاخ کی خشک شدہ چوڑی جڑیں لینا۔
(۳) کھجور کے تنے کے قریب سے چھٹی ہوئی کھجوریں اُٹھا کر کھانا۔
-الشیءُ ـِ کروبًا: نزدیک آنا۔
- الشمس للمغیب: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
یقال: کَرَبَ یفعل کذا و کذا و کرب ان یفعلَہ: کرنے کے قریب ہونا، یہ افعال مقاربہ میں سے ہے۔
-فلانًا الامرُ والغمُّ والغبءُ: کسی معاملے یا غم یا بوجھ کا پریشان اور تکلیف میں مبتلا کرنا۔
ھو مَکْرُوْبٌ۔
کَرَبَ الحَبلَ وغیرہ ـُ کَرْبًا: بٹنا۔
-الارضَ کربًا، و کِرَابًا: کاشت کے لئے زمین کو جوتنا۔
-الدَّلْوَ: ڈول کے دستے میں رسی باندھنا۔
اَکْرَبَ الرجلُ: دوڑنا۔
-الدَّلْوَ: کَرَبَھَا۔
اِکْتَرَبَ لکذا: بے چین ہونا۔
الکِرَابُ: وادی میں پانی کے نالے۔
واحدتھا: کَرَبَۃٌ۔
الکُرَابَۃُ: کھجور کی شاخوں کی جڑوں سے اُٹھائی ہوئی کھجوریں۔
(ج) اَکْرِبَۃٌ۔
الکَرَبُ: کھجور کی خشک شدہ شاخ کی چوڑی جڑ
(۲) ڈول کے دستے کے بیچ میں مضبوطی کے لئے باندھی جانے والی چھوٹی رسی۔
(ج) اَکْرَابٌ۔
الکَرْبُ: غم، رنج، بے چینی۔
(ج) کُرُوْبٌ۔
الکُرْبَۃُ: الکَرْبُ (ج) کُرَبٌ۔ الکُرْبَۃُ: گول سوراخ جس میں شامیانے کے بانس کا سرا ہوتا ہے۔
(ج) کُرَبٌ۔
الکُرُوبِیُّوْنَ: اللہ کے مقرب ملائکہ۔ ان ہی میں سے جبرئیل، میکائیل، اسرافیل ہیں بعض مفسرین کی رائے کے مطابق۔
الکَرِیْبُ: المکروب
(۲) بانس کی گرہ۔
(۳) نان بائی کا بیلن جس سے روٹی گول کرتا ہے۔
-من الارض: بے آب و گیاہ زمین۔
المِکْرَبُ: زمین جوتنے کا آلہ۔
المُکْرَبُ من المفاصل: پٹھوں سے بھرپور بدن کا جوڑ۔
(۲) مضبوط رسی یا عمارت یا گھوڑا یا جوڑ
الکُرْبَاجُ: کوڑا (د)
کَرْبَسَ الرجلُ: بیڑی پہنے ہوئے آدمی کی چال چلنا۔
تَکَرْبَسَ من ظھر فرسہ: گھوڑے کی پیٹھ سے گرنا۔
الکِرْبَاسُ: موٹا سوتی کپڑا (مع)
(۲) شراب چھاننے کا موٹا کپڑا۔
(ج) کَرَابِیْسُ۔
الکِرْبَاسَۃُ: الکرباس
کَرْبَشَ الرجلُ: بیڑی پہنے ہوئے آدمی کی چال چلنا۔
(۲) چھلانگ لگانے کے لئے پاؤں ملانا۔
-الشیءَ: کوئی شے لے کر باندھنا۔
تَکَرْبَشَ الجلدُ: کھال سکڑنا۔
کَرْبَلَ الشیءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
-فلانٌ: کیچڑ یا دلدل میں چلنا۔
یقال: جاءَ یمشی مُکَرْبِلاً وہ اس طرح آیا جیسے کیچڑ میں چل رہا ہو۔

Marfat.com

(٢) پانی میں گھسنا۔
الکِرْبَالُ: روئی دھننے کی کمان
(ج) کرابیل
الکُرْبُلَةُ پاؤں کی نرمی' گداز پن۔
(٢) (علم نباتات میں) پھول میں موجود عضو تانیث (مع)
الکَرْبُونُ کاربن' غیر فلزی عنصر جس کی مختلف اشکال ہیں۔ کچھ غیر متبلور ہیں جیسے کوئلہ اور ساج اور یہ دو صاف شکلیں ہیں اور کچھ متبلور ہیں جیسے ماس اور جرافیت (مع)
الکَرِیْتُ سنة کرِیْتٌ' حولٌ کریتٌ پوری تعداد والا سال' اسی طرح دن اور مہینہ۔
کَرَثَهُ الامرُ وغیرہ ـُ کَرْثًا کسی بات کا مشقت میں ڈالنا' گراں ہونا۔
ھو کارِثٌ۔
اَکْرَثَهُ الأمرِ وغیرہ: کرثه
اِکْتَرَثَ له کسی بات پر رنجیدہ ہونا۔
یقال: ما اَکْتَرِثُ له: مجھے اس کی پرواہ نہیں۔
و اراك لا تکترث بذلك: میں دیکھ رہا ہوں کہ تم اس کی وجہ سے فکرمند نہیں۔
اس معنی میں نفی کے ساتھ ہی استعمال ہوتا ہے۔
الکَارِثَةُ سخت مصیبت (ج) کَوَارِثُ
یقال: کَرَثَتْهُ الکوارث: حوادث نے اسے سخت پریشانی میں ڈال دیا
الکُرَّاثُ: طویل العمر درخت جس کے پتے چھوٹے اور پھل خوشہ نما ہوتا ہے۔ اس کے پھول میں نر اور مادہ کی آمیزش ہوتی ہے۔ معتدل علاقوں اور بحر متوسط کے ارد گرد اور جنوبی افریقا اور آسٹریلیا میں اُگتا ہے۔
الکُرَّاثُ فصیلہ زنبقیہ کی معمر بوٹی جس کا بلب زمین میں ہوتا ہے۔ جس کے پتے چپٹے اور کھوکھلے نہیں ہوتے۔ جس کے درمیان میں بڑی شاخ ہوتی ہے جو پھولوں سے لدی ہوتی ہے۔ اس کی بو پکی ہوتی ہے۔ اسی سے ہے الکُرَّاثُ المصری یہی کراث المائدة ہے اور الکراث الشامي اور یہ اَبو شُوشة ہے۔

کَرِجَ الشیئُ ـَ کَرَجًا خراب ہوجانا۔ پھپھوندی لگ جانا۔
یقال: کَرِجَ الخُبْزُ
الکُرَّجُ تنکری کا گھوڑا جس سے بچے کھیلتے ہیں (مع)
کَرَدَہ ـُ کَرْدًا دھتکارنا۔
(٢) ہانکنا۔
الکَرْدُ گردن کی جڑ۔
الکُرْدُ وسطی ایشیا میں رہنے والی قوم جو ترکی' ایران اور عراق اور کچھ دیگر ممالک میں پھیلی ہوئی ہے۔
الکِرْدِیْدُ تھیلے کی دونوں جانب بچی ہوئی کھجوریں (ج) کَرَادِیْدُ۔
الکِرْدِیْدَةُ کھجوروں کا ایک بڑا ٹکڑا۔
(٢) کھجور کا تھیلا۔
کَرْدَسَ القائدُ الخیلَ او الجیشَ گھوڑوں یا فوج کو مختلف دستوں میں تقسیم کرنا۔
تکَرْدَسَ الرجلُ سمٹنا' سکڑنا۔
الکُرْدُوْسُ ہر بڑی اور مکمل ہڈی
(٢) مغز والی ہڈی کا سرا۔
(٣) ایک جوڑ پر ملی ہوئی ہر دو ہڈیاں۔ جیسے کندھے اور گھٹنے اور کولہے کی ہڈیاں (ج) کَرَادِیْسُ۔
الکُرْدُوْسَةُ گھوڑوں یا لشکر کا ایک بڑا گروہ (ج) کَرَادِیْسُ۔
الکِرْدَانُ ہار' پٹا (د)
(٢) (موسیقی میں) آٹھواں سُر جو کہ رست کا جواب ہوتا ہے (د)
الکُرْدُوْنُ پٹکا' احاطہ (د)
الکَرْدِیْنَالُ ایک عیسائی عالم جو کہ پوپ کے ساتھیوں اور مشیروں میں سے ہوتا ہے کہ جنہیں اسے اپنے درمیان میں سے منتخب کرنے کا حق ہوتا ہے (ج) کرادلة (د)
کَرَّ الرجلُ او الفرسُ ـِ کَرِیْرًا منہ سے ایسی آواز نکلنا جیسے گلا گھٹے ہوئے کی ہوتی ہے۔
-فلان ـُ کُرُوْرًا لوٹنا۔

یقال: کَرَّ الفارسُ هو کَرَّارٌ مِکَرٌّ۔
-الشیئَ کَرًّا لوٹانا۔
کَرَّ اللیلُ والنهارُ دن رات کا بار بار آنا۔
-علی العدوِ دشمن پر حملہ کرنا۔
-عنه پلٹنا۔
-علیه الحدیثَ کسی کے سامنے بات دہرانا۔
کَرَّرَ الشیئَ تکریرًا و تکرارًا بار بار دہرانا۔
تکَرَّرَ علیه کذا کسی کے سامنے کوئی چیز بار بار آنا۔
الکَرُّ حملہ' الفرُّ کی ضد۔
(٢) کھجور کے درخت پر چڑھنے کی کھجور کے پتوں کی رسی (٣) کشتی کے بادبان کی رسی۔
(ج) کُرُوْر۔
الکُرُّ اہل عراق کا ایک پیمانہ یا ساٹھ قفیز یا چالیس اردب۔
الکَرَّةُ واپسی۔
(٢) لڑائی کا حملہ (٣) صبح وشام۔
هما کَرَّتان۔
(٤) فنا کے بعد دوبارہ پیدائش۔
الکَرِیْرُ گردن کی وجہ سے آواز کا بیٹھنا۔
المَکَرُّ میدان کا راز المِکَرُّ: یقال: فرس مِکَرٌّ مِفَرٌّ فطری صلاحیت والا گھوڑا جو حملہ کرنے میں آگے پیچھے ہونے کی مہارت رکھتا ہو۔
کَرَزَ ـِ کُرُوْزًا داخل ہونا۔
(٢) غار وغیرہ میں چھپنا۔
-الیه کسی کی طرف مائل ہونا' پناہ لینا۔
هو کارِزٌ۔
کَارَزَہ کسی کے پاس سے بھاگ جانا۔
یقال: کارز عن فلان کسی کے پاس سے بھاگ جانا۔
-الی المکان کسی جگہ جلدی سے جا کر روپوش ہوجانا۔
یقال: کارز فی المکان روپوش ہونا۔
-الی ثقةٍ من اخوان و مالٍ و غنًی مائل

Marfat.com

ہونا۔

كَرَّزَ الصَّقْرَ: باز کو سدھانے کے لئے اس کی آنکھیں سینا اور کھلانا۔

الكُرَازُ: شیشی (ج) كِرْزان۔

الكُرَزُ: شفتالو کی طرح کا پھل رکھنے والا پودا لیکن اس سے چھوٹا ہوتا ہے۔اسے كُرَيْز بھی کہتے ہیں (د)

الكُرْزُ: چرواہے کا تھیلا۔

(۲) بوری غلہ کی بوری (ج) اكْرازٌ، كِرَزَةٌ

كَرْزَمَ الرجلُ: دوپہر کے وقت کھانا۔

الكَرْزَمَةُ: دوپہر کے وقت کا کھانا۔

كَرِسَ الرجلُ ـ كَرَسًا: سینہ علم سے مالا مال ہونا۔هو كَرِسٌ۔

كَرَّسَ الشيءَ: کسی چیز کے اجزاء کو باہم ملانا۔

-البناءَ: عمارت کی بنیاد رکھنا۔

اِنْكَرَسَ عليه: کسی پر اوندھا ہو جانا۔

يقال: انكرسَ في الشيءِ: اوندھا ہو کر داخل ہونا۔

تكارَسَ الشيءُ: تہ بتہ ہونا۔

تكَرَّسَ الشيءُ تكارس۔

-اُسُّ البناء: عمارت کی بنیاد سخت ہونا۔

الكُرّاسَةُ: کتاب کا حصہ۔

يقال: هذه الكراسة عشر ورقات۔

هذا الكتاب عدة كراريس۔

قرأت كرّاسةً من كتاب كذا۔

(۲) ملے ہوئے چند اوراق جنہیں لکھائی کے لئے تیار کیا جائے، کاپی۔

(ج) كُرّاسٌ، كراريس، كُرّاسات۔

الكِرْسُ: گھر میں جمع شدہ اونٹوں بکریوں کا بول و براز اور ان سے آلودہ مٹی۔

(ج) اكْراسٌ۔

الكِرْساءُ: زمین کا ایسا ٹکڑا جس کے درختوں کی جڑیں قریب ہوں اور شاخیں باہم ملی ہوئی ہوں۔گنجان جگہ۔

الكُرْسِيُّ: تخت (۲) چارپائی۔

(۳) لکڑی وغیرہ کی ایک آدمی کے بیٹھنے کی جگہ (۰)

(۴) یونیورسٹی میں پروفیسر کی پوسٹ (محدثۃ) (ج) كَراسِيّ۔

المُكَرَّسَةُ من القلائد: کئی لڑیوں کا ہار جس کے بیچ میں جگہ جگہ بڑے مہروں سے ہر لڑی گزاری گئی ہو۔

كَرْسَعَ فلانًا: کرسوع پر تلوار مارنا۔

الكُرْسُوعُ: اندر کا کنارہ جو چھنگلیا سے ملا ہوتا ہے جو کہ کلائی کی اُبھری ہوئی ہڈی ہے۔

-من الشاة: بکری کے اگلے کھر کے قریب چھوٹی سی ہڈی۔

كُرسوع القدم: پیر اور پنڈلی کا جوڑ (مذکر) (ج) كَراسيع۔

المُكَرْسِعُ: کلائی کی چھنگلیا کی طرف ابھری ہوئی ہڈی۔جو کہ مرد اور عورت میں عیب ہے۔

الكُرْسُفُ: روئی۔

الكُرْسُفِيُّ: روئی کی طرح سفید شہد۔

الكِرْسِنَّةُ: فصیلہ قرنیہ کی یک سالہ گھاس جسے اس کے دانے کے حصول کے لئے اگایا جاتا ہے جسے گائے کھاتی ہے۔

كَرِشَ الرَّجُلُ ـ كَرَشًا: عرصہ کے بعد اہل وعیال کی تعداد بڑھنا۔

-الجلدُ: کھال کا آگ سے جھلس کر سکڑنا۔

كَرَّشَ فلانٌ: چہرے پر شکن پڑنا۔

عَمَلَ المكرَّشه (گوشت اور چربی سے ملا کر بنایا ہوا کھانا) بنانا۔

يقال: كَرَّشَ اللحمَ: گوشت کو اوجھ میں پکانا۔

تكَرَّشَ وجهُه: چہرے کی کھال سکڑنا۔

-الناسُ: اکٹھا ہونا۔

اِسْتَكْرَشَ الجَدْيُ: بکری کے بچے کا پیٹ بڑا ہونا اور اس کا کھانے لگنا۔

-الوجهُ: چہرے پر بل پڑنا۔

-انفحةُ الجدي: بکری کے بچے کی آنت کا اوجھ بن جانا، یہ اس وقت ہوتا ہے جب وہ گھاس چرنا شروع کر دیتا ہے۔

الأكْرَشُ: بڑے پیٹ والا۔هي كَرْشاءُ۔

الكِرْشُ: جگالی کرنے والے ہر جانور کی اوجھ بمنزلہ انسان کے معدے کے (مؤنث لفظ)

(۲) فصیلہ سعدیہ کی ایک چکنی بوٹی اس کی جڑ موٹی اور تنے کھڑے ہوتے ہیں۔نچلے حصے میں تنے کی لمبائی کے پتے ہوتے ہیں۔ بھورے سیاہ رنگ کے دانوں والا اس کا پھل ہوتا ہے۔اس کی چٹائیاں بنائی جاتی ہیں۔مصر اور شام میں پائی جاتی ہے۔اسے السَّمّار بھی کہتے ہیں (ج) اكْراشٌ، كُرُوشٌ۔

الكَرِشُ: الكِرْش

كَرِش الرجل: ساتھی اور مصاحب

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے: (الأنصار كَرِشي و عَيْبَتي) (ج) اكراشٌ، كُرُوشٌ۔

الكَرْشاءُ: گوشت سے بھرا ہوا پیر جس کا تلوا ہموار اور انگلیاں چھوٹی ہوں۔

الكُرَيْشُ: سیاہ یا تیز سرخ رنگ کا ریشم کا کپڑا جس کی قمیص اور عورتوں کا برقع بنایا جاتا ہے (مو)

الكُرْشيةُ: اوجھ کی طرح سکڑا ہوا سوتی کپڑا (مو)

المُكَرَّشَةُ: اونٹ کی اوجھ میں رکھ کر پکایا ہوا گوشت اور چربی والا کھانا۔

كَرَعَ في الماء او الإناء ـ كَرْعًا، كُرُوعًا: ہتھیلی اور برتن کے بغیر منہ ڈال کر پانی پینا۔

-النخلةُ و غيرُها: کھجور وغیرہ کے درخت کی جڑ سے پانی ختم نہ ہونا۔

هي كارعةٌ۔

-الوحشَ و غيرَه كَرْعًا: پنڈلی پر تیر مارنا۔

كَرِعَتِ الساقُ ـ كَرَعًا: پنڈلی کا پتلا ہونا یا اس کا اگلا حصہ باریک ہونا۔

-فلانٌ: پنڈلی میں درد ہونا۔

(۲) پتلی پنڈلیوں والا ہونا۔هو اكْرَعُ۔

اكْرَعَ القومُ: لوگوں کو بارش کا پانی ملنا

(۲) بارش کے پانی پر اپنے اونٹوں کو لانا۔

تكَرَّعَ: نماز کے لئے اپنے اکارع پر پانی بہانا۔

الكُراعُ من الإنسان: آدمی کے گھٹنے سے

Marfat.com

نیچے ٹخنے تک پنڈلی کا حصہ۔
-من البقر و الغنم: کم گوشت پنڈلی کا حصہ۔
(مذکر اور مؤنث) (ج) اَکْرُعٌ، اَکارِعُ۔
ضرب المثل ہے: لا تُطعم العَبدَ الکُراعَ فَیَطْمعَ فی الذراع۔
(۳) گھوڑوں اور ہتھیاروں کے مجموعے کا نام۔
(۴) بارش کا اتنا پانی جس میں منہ ڈال کر پیا جا سکے۔
الکَرّاعُ: پائے بیچنے والا۔
الکَرَعُ: بارش کا پانی جس میں منہ ڈال کر پیا جائے۔
یقال: شربنا الکرَعَ۔
(۲) چوپایوں کے پائے۔
کَرَفَ الشیئَ ـُ کَرْفًا، کِرَافًا: سونگھنا۔
-الحمارُ: گدھی کا پیشاب سونگھ کر سر اُٹھانا اور ہونٹ پلٹنا۔
الکَرّافُ: عورتوں کو دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنے والا۔
کَرَفَاتِ القِدرُ: ہنڈیا میں اُبال آنا۔
-القومُ: لوگوں کا مخلوط ہونا۔
-الشَعرُ وغیرہ: بالوں کا گھنا ہونا۔
تکَرْفَأَ السحابُ: بادل کا تہ بہ تہ ہونا۔
-الشعرُ وغیرہ: کَرْفَأَ۔
و القومُ: کَرْفَئوا۔
الکَرَفْسُ: نصف سالہ فصیلہ خیمیہ کی بوٹی جس کی جڑیں بنی ہوئی ہیں اور کھوکھلا سیدھا تنا ہوتا ہے۔ اس کی افزائش کی ابتداء میں اس کی جڑ کے پتوں جو کہ گردن والے ہوتے ہیں کا ایک بنڈل ہوتا ہے جو کھایا جاتا ہے۔ اس کا پھل خشک اور دو چھوٹے چھوٹے پھلوں میں منقسم ہوتا ہے۔
کَرْکَتِ الدجاجۃُ: انڈے دینے سے رکنا۔
الکَرّاکۃُ: نہروں اور دریاؤں میں آنے والی ریت اور مٹی وغیرہ کو صاف کرنے کی مشین (د)
الکُرْکُ: پوستین کا لباس، اکثر سمور کے کوٹ کو کہا جاتا ہے (ترکیہ)
الکُرْکِیُّ: مٹیالے رنگ کا بڑا پرندہ جو لمبی گردن اور لمبی ٹانگوں والا اور کٹی دم والا ہوتا ہے۔ کم گوشت یہ پرندہ کبھی کبھی پانی پر ٹھکانا پکڑتا ہے (ج) کَرَاکِیُّ۔
الکُرْیَکُ: تانبائی کی لکڑی جس سے روٹی لگاتا اور نکالتا ہے (ترکیہ)
(۲) لکڑی کے لمبے دستے والا آلہ جس کے آخر میں چپٹا چوڑا لوہا لگا ہوتا ہے جس سے کم کھدائی کا کام کیا جاتا ہے اور مٹی کو ادھر اُدھر منتقل کیا جاتا ہے۔ (مع)
(۳) موٹر کا پہیہ اوپر اُٹھانے کا آلہ جیک (محدثہ)
الکَرْکَدَّنُ: کھروں والا سبزی خور عظیم الجثہ ایک جانور بڑے پیٹ، چھوٹی ٹانگوں، سخت کھال اور ناک کے اوپر ایک سینگ والا۔ اسی بناء پر اسے وَحِیْدُ القَرْنِ کہا جاتا ہے۔ اس کی بعض اقسام کے دو سینگ ہیں ایک دوسرے کے اوپر اور یہ ہندی بھی ہوتا ہے اور افریقی بھی۔
الکَرْکَدِیۃُ: فصیلہ خبازیہ کا پودا جسے حَمّاضِ اَحْمَر بھی کہتے ہیں اس کا اصل وطن سینی گال اور گنی ہے اور سوڈان میں بھی اس کی کاشت ہوتی ہے۔ اس کے سرخ پھولوں سے خوش ذائقہ مشروب بنایا جاتا ہے۔
کَرْکَرَ: قہقہہ کے مثل ہنسنا۔
یقال: کَرْکَرَ فی الضحك: بہت ہنسنا۔
کرکرت النار جیلۃ: ناریل کا پانی بولنا۔
-بالدجاجۃ: مرغی کو بلند آواز سے بلانا۔
-فلاناً عن الشیئ: روکنا۔
-الشیئَ: بار بار دہرانا (۲) اکٹھا کرنا۔
یقال: کرکرت الریحُ السحابَ ہوا نے بادلوں کو یکجا کر دیا۔
-الرحی: چکی چلانا۔
-الحبَّ: غلہ پیسنا۔
تکَرْکَرَ: ہوا کے دوش پر گھومنا۔
-الماءُ: پانی کا نالی میں لوٹنا۔
-فی اَمْرِہٖ: متردد ہونا۔
الکَرْکَرَۃُ: پیٹ میں گونجنے والی آواز۔
(۲) زور کی ہنسی۔
الکِرْکِرَۃُ: سُم والے جانور کا سینہ۔
یقال: بَرَكَ علی کِرکرتہ۔
(۲) لوگوں کا گروہ (ج) کَرَاکِرُ۔
کَرْکَسَ فلانٌ: تردد کرنا۔
(۲) بیڑی پہنے ہوئے کی چال چلنا۔
(۳) اوپر سے نیچے کی طرف لڑھکنا۔
-الشیئَ: بار بار لوٹانا، دہرانا۔
-الدابۃ و غیرھا: جانور کے پیر باندھنا۔
تکَرْکَسَ: لڑھکنا۔
المُکَرْکَسُ: کنیز زادہ۔
الکُرْکُمُ: عسقولی، ہندی، طبی پودا، جو کہ فصیلہ زنجباریہ سے ہے۔ اس کی جڑوں کا سخت زرد پاؤڈر بطور مسالہ اور رنگ کے استعمال ہوتا ہے۔
الکُرْکُمانُ: فصیلہ شفویہ کا یک سالہ نیلے اور سفید پھولوں والا پودا۔ اس کا پھل چھوٹا سینگ نما اور اس کی چونچ بھی ہوتی ہے۔ میتھی کے دانوں کی طرح مگر ان سے چھوٹے اس کے بیج ہوتے ہیں جسے جانور کھاتے ہیں۔
المُکَرْکَمُ: ہلدی سے رنگا ہوا۔
کَرَمَہٗ ـُ کَرْمًا: فیاضی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
یقال: کارمہ فکرمہ اس نے اس سے فیاضی میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب آ گیا۔
کَرُمَ فلانٌ ـُ کَرَمًا، کَرَامَۃً: سخی اور کشادہ دل ہونا۔ ھو کَرِیْمٌ۔
(ج) کرام، کُرَماءُ، ھی کریمۃٌ
(ج) کرائم۔
(۲) لُؤم (کمینہ ہونا) کی ضد۔
-الشیئُ: نفیس و عمدہ ہونا۔
-السحابُ: بادل کا خوب برسنا۔
-الارضُ: زمین کی روئیدگی کا خوب اُبھرنا۔
اَکْرَمَ الرجلُ: شریف اولاد والا ہونا۔
-فلاناً: عزت کرنا، تعظیم کرنا، بے گناہ قرار

Marfat.com

دینا۔
- نفسہ عن الشائنات: خود کو عیوب سے
پاک وصاف رکھنا۔
تکارَمَہ: کسی کے سامنے کرم وسخاوت پر فخر کرنا۔
-الرجلَ: کسی کو ایک چیز کا بدلہ دینا، جس پر وہ
انعام دے۔
کَرَّمَ السحابُ: بادل کا خوب برسنا۔
یقال: کَرَّمَ المطرُ: خوب برسنا۔
-فلاناً: اَکرَمَہٗ۔
-فلاناً: فضیلت وفوقیت دینا۔
تکارَمَ عن الشئ: بچنا۔
تکرَّمَ عن الشئ: تکارَمَ۔
(۲) فراخ دل بننا، سخی بننا۔
اِستَکرَمَ الشئَ: کسی چیز کی عمدگی چاہنا۔
(۲) عمدہ اور بیش قیمت پانا۔
-العَقائلَ: شریف زادیوں سے شادی کرنا۔
الاِکرامیۃُ: عطیہ (مو)
الاُکرُومَۃُ: شریفانہ عمل، باوقار کردار
التکرِمَۃُ: آدمی کے بیٹھنے کے لئے اس کے
اکرام کی غرض سے تیار کی گئی خصوصی نشست
بستر یا تخت وغیرہ۔
الکُرامُ: الکَریمُ
الکَرامَۃُ: وہ خلاف عادت فعل جس میں نہ
تحدی ہو اور نہ دعوائے نبوت جس کو اللہ اپنے
نیک بندوں کے ہاتھوں ظاہر کرائے (مو)
(۲) گھڑے یا ہنڈیا کا ڈھکن۔
یقال: لفلان علیّ کرامۃ: میرے دل میں
فلاں کی عزت ہے۔
یقال: افعل ذلک و کرامۃً لک، نعم و
حُبّاً و کرامۃ: میں آپ کی عزت کرتا ہوں۔
الکَرّامُ: صاحب کرم، فیاض۔
(۲) شرافت پسند۔
الکَرْمُ: یقال: رجلٌ کرمٌ: سخی آدمی۔
(اس میں مفرد، جمع اور مونث سب برابر ہیں
کیونکہ یہ مصدر بمعنی وصف ہے)
ارضٌ کَرْمٌ: عمدہ اور زرخیز زمین۔
(۲) عفو و درگزر

الکَرْمُ: انگور
ابنۃ الکرم: شراب
(ج) کُرُومٌ۔
الکُرْمُ: یقال: اَفعلُ ذلک و کُرْماً لک۔
نعم و حُبّاً و کُرْماً: میں آپ کی عزت کرتا
ہوں اور یہ کام میں آپ کی خاطر کر رہا ہوں۔
الکَرِیمُ: اللہ تعالیٰ کی صفت اور نام۔
یعنی وہ ذات جو بہت سخاوت کرنے والی اور عطا
کرنے والی ہے کہ اس کی بخشش کی انتہا نہیں۔
(۲) درگزر کرنے والا۔
(۳) ہر اس چیز کی صفت جو اپنی ذات میں عمدہ
ہو۔
منہ وجہٌ کریمٌ، کتاب کریمٌ۔
الکَرِیمَۃُ: الکَرِیمُ کا مونث۔
(۲) خاندانی آدمی۔
یقال: اذا اتاکم کریمۃُ قومٍ فاکرموہ۔
کریمۃ الرجل: بیٹی (ج) کرائم
کریمتک: ناک۔
ہر معزز عضو جیسے کان، ہاتھ اور داڑھی۔
الکریمتان: دونوں آنکھیں۔
المُکْرَمُ: ہر کسی کے نزدیک قابل عزت۔
المَکْرُمَۃُ: قابل قدر کام۔
(ج) مَکارِمُ۔
حدیث میں ہے (بعثت لاُتَمِّمَ مکارمَ
الاَخلاق)۔
ارضٌ مَکرُمَۃٌ: زرخیز اور عمدہ نباتات والی
زمین۔
المَکْرَمَۃُ: ارضٌ مَکْرُمَۃٌ: زرخیز اور عمدہ
نباتات والی زمین۔
الکُرْنُبُ: نصف سالہ فصیلہ صلیبیہ کا پودا
جس کا تنہ چھوٹا سا تنا ہوتا ہے اور سرے پر
ایک کلی ہوتی ہے اس کے پتے لپٹے ہوئے
ہوتے ہیں۔ معتدل علاقوں میں پایا جاتا ہے۔
شام میں اسے المَکفُوف کہتے ہیں (مع)
کَرنَفَ النَّخلَۃَ: کھجور کے تنے پر باقی ماندہ
شاخوں کی جڑوں کو کاٹنا۔
-فلاناً بالعصا: کسی کو لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

-الشئَ بالسیف: تلوار سے کاٹنا۔
الکُرْنافُ: کھجور کی ٹہنیوں کو کاٹنے کے بعد
تنے پر باقی رہ جانے والے حصے۔
الواحدۃ: کُرنافۃ (ج) کرانیف
الکُرْنافَۃُ: بندوق کا پچھلا حصہ (مو)
کَرِہَ الشئَ ـَ کُرهاً، کَراهَۃً، کَراهِیَۃ:
ناپسند کرنا (اَحَبَّہٗ کی ضد)
ھو کریہٌ و مکروہ۔
کَرُہَ الامرُ والمنظر ـُ کَراهَۃً و
کَراهیۃ: برا اور بدنما ہونا۔
اَکرَھَہ علی الامر: کسی کام پر مجبور کرنا۔
کَرَّہَ الیہ الامرَ: کسی کے دل میں کسی کام کی
نفرت بٹھانا۔
تکارَہَ الشئَ: کَرِھَہ۔
یقال: فعل کذا متکارھا: اس نے یہ کام
بادل ناخواستہ کیا۔
تکَرَّہَ الشئَ: کَرِھَہ
اِستَکرَہَ الشئَ: کَرِھَہ
-فلانۃً: عورت کو بدکاری پر مجبور کرنا۔
الکَرْھاءُ: گدی کا بالائی گڑھا۔
الکُرْہُ: ناگواری، ناپسندیدگی۔
(۲) مشقت (۳) جو کام کسی سے زبردستی لیا
جائے۔
(۴) ناپسندیدہ۔
یقال: شئٌ کُرْہٌ
الکَرْہُ: الکُرْہُ
الکَرِیھَۃُ: جنگ یا جنگ کی شدت۔
یقال: شھدتُ الکریھۃ
(۲) مصیبت (ج) کرائہ۔
یقال: لقیتُ دونہ کرائہ الدھر: میں نے
اس کے پاس پہنچنے کے لئے زمانے کی مصیبتیں
جھیلیں۔
المَکرُوہُ: ناپسند چیز یا گرانبار چیز (ج) مَکارِہ۔
یقال: لقیتُ دونہ مکارہ الدھر: میں نے
اس تک پہنچنے کے لئے تکلیفیں اٹھائیں
المَکرُوھَۃُ: یقال: رجل ذو مَکرُوھَۃٍ: سخت
ومتشدد آدمی۔

Marfat.com

کَرَا الغلامُ ـُ کَرْوًا: گیند سے کھیلنا۔
یقال: کَرَا الکرۃَ و بھا: گیند سے کھیلنا' گیند کو اچھالنے کے لئے مارنا۔
-الارضَ: کھودنا۔
-البئرَ: کنویں کا منہ درختوں سے بنانا اور لکڑی سے چھت ڈالنا۔
کَرَی النھرَ ـِ کَرْیًا: نہر میں نیا گڑھا کھودنا۔
-الارضَ: کھودنا۔
کَرِیَ الرجلُ ـَ کَرًی: سونا۔
ھو کَرٍ' کَرِیٌّ' کَرْیانُ۔
یقال: اصبح فلان کَرْیان الغداۃِ ھی کَرِیَۃٌ۔
اَکْرَی: کم ہونا۔
یقال: اَکْرَی الرجلُ: کسی کا مال یا توشہ کم ہونا۔
-الدارَ او الدابۃَ: گھر یا چوپایہ کرایہ پر دینا۔
کاراہُ مُکَاراۃً' کِراءً: کرایہ پر دینا۔
ھو مُکَارٍ۔
اِکْتَرَی الدارَ و غیرھا: کرایہ پر لینا۔
تکاری الدارَ وغیرھا: اکتراھا
اِستکری الدارَ وغیرھا: اِکْتَرَاھا
الکَرَی: اونگھ (۲) نیند (ج) اَکْراء
الکُرَی: قبریں (کُرْوَۃٌ یا کُرْیَۃ کی جمع)
الکِرَاءُ: کرایہ' اجرت۔
الکُرَۃُ: ہر گول جسم۔
منہ: الکرۃ الارضیۃ۔
(۲) چمڑے کا گول جسم جس سے کھیلا جاتا ہے اس کی متعدد اقسام ہیں۔
کرۃ الصَّولجان: ہاکی کا گیند۔
کِرۃ القدم: فٹ بال۔
کرۃ الید۔
کرۃ التنس: ٹینس۔
کرۃ السَّلَّۃ' کرۃ الماء: باسکٹ بال۔
(۳) (علم ہندسہ میں): وہ ہر سطح جسے دائرہ میں موجود مستوی قطع کرے (ج) کُرات (مع)

الکَرَوانُ: مٹیالے رنگ کا لمبی ٹانگوں والا پرندہ جو کبوتر کی طرح ہوتا ہے اور اس کی آواز خوشنما ہوتی ہے (ج) کِرْوانٌ' کَراوِینُ
الکِرْوَۃُ: الکِراءُ۔
الکَرَوِیَا: (ممدودہ بھی ہوتا ہے) نصف سالہ فصیلہ خیمیہ کی بوٹی جس کی جڑ وتدی اور تنا متفرق شاخوں والا ہوتا ہے۔ اس کے پتے بہت جدا جدا اور اس کا پھل بطور مسالہ اور خوشبو استعمال ہوتا ہے۔ جو کہ بذر الکرویا کے نام سے مشہور ہے اس کی شراب بھی بنائی جاتی ہے (مع)
الکُرَوِیُّ: گیندنما۔
الکَرِیُّ: مزدور (۲) کرایہ پر سواری کا جانور دینے والا (فصیل بمعنی مُفعِل)
(ج) اَکْرِیاءُ۔
المُکارِی: کرایہ پر چوپائے دینے والا۔
عموماً اس کا استعمال گدھوں اور خچروں پر ہوتا ہے۔
(ج) مُکارُونَ۔
الکُرُومُ: سفیدی مائل بھورا ملزی عنصر' بعض معدنیات کی تصفیح میں بذریعہ بجلی کی تحلیل کے استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس کے بعض مرکبات رنگائی وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں (مع)
الکُرُومیتُ: کروم' آکسیجن اور لوہے وغیرہ سے مرکب' ڈھیر کی صورت میں پایا جاتا ہے اسے الکُرُوم کا خام سمجھا جاتا ہے (مع)
الکُرَیَّاتُ: (الکریات الاحم) سرخ خون کے کریات جو کہ سرخ گودے کے اندر تشکیل پاتے ہیں۔

ک.........ز

کَزِبَ مُشْطُ الرِّجل ـَ کَزَبًا: پاؤں کی ہڈیوں کا چھوٹا اور سکڑا ہوا ہونا اور یہ عیب ہے۔
الکُزْبُ: الکُسب میں ایک لغت۔
الکُوزُبُ: کنجوس' تنگ دل۔
المَکْزُوبَۃُ من الالوان: سیاہ و سفید رنگ۔
الکُزْبَرَۃُ: فصیلہ خیمیہ کی یک سالہ زرعی سبزی' بعض کھانوں میں اس کے پتے ملائے جاتے ہیں اس کی جڑیں کھانے اور ادویات میں استعمال ہوتی ہیں۔
کَزَّ الشیءُ ـُ کَزًّا: تنگ کرنا۔
کَزَّ الشیءُ ـَ کَزَازَۃً' کُزُوزَۃً: سردی سے مرجھا جانا' سکڑ جانا۔
-الوجہُ: شکل خراب ہونا۔
-فلانٌ کَزَازًا' کَزَازَۃً بے فیض و بے نفع ہونا ھو کَزٌّ۔ (ج) کُزٌّ۔
رجلٌ کَزُّ الیدین: کنجوس آدمی۔
کُزَّ فلان: لرزہ طاری ہونا۔
ھو مَکْزُوزٌ۔
اَکَزَّہُ اللہُ: لرزہ میں مبتلا کرنا۔
ھو مکزوز۔
اِکْتَزَّ الرجلُ: سکڑنا۔
التَکَزُّزُ: چبانے والے عضلات کے سکڑنے سے جبڑوں کا بند ہونا جس سے منہ نہ کھلے (مع)
الکازوزۃُ: (دیکھئے القازوزۃ) (د)
الکزازُ: خشکی' سکڑن۔
(۲) بخل۔
الکُزازُ: لرزہ' کپکپی جو زیادہ ٹھنڈک یا خون نکلنے کی وجہ سے طاری ہوتی ہے۔
(۲) ایک مہلک بیماری جو مجروح کے زخموں کو ایسی مٹی لگنے سے ہوتی ہے جو مٹی تیتانوس کے باسیل پر مشتمل ہو۔ (مع)
کَزَمَ فلانٌ ـِ کَزْمًا: منہ بند کرکے خاموش ہو جانا۔
-الشیءَ الصُّلب ـُ کَزْمًا: زور سے کاٹنا۔
(۲) اگلے دانتوں سے توڑ کر اس میں سے کھانے کے لئے نکالنا۔
کَزِمَ فلانٌ ـَ کَزَمًا: کسی چیز پر سبقت سے ڈرنا ھو کَزِمٌ۔
(۲) بری طرح کھانا۔
(۳) چھوٹی ناک اور چھوٹی انگلیوں والا ہونا۔
(۴) ٹھوڑی اور نچلے ہونٹ کا آگے بڑھا ہوا ہونا اور اوپر کے ہونٹ کا اندر کو دبا ہوا ہونا۔
یقال: انف اَکْزَم' ید کَزْماء

Marfat.com

اَکْزَمَ فلان: سکڑنا۔
کَزَّمَ: سردی بیماری کا انگلیوں کو اینٹھ دینا۔
-العملَ و نحوه بنانه: کام وغیرہ کا انگلیوں کو سکیڑ دینا خشک کر دینا۔
المُنکزِمُ: چھوٹی ہتھیلی والا۔
کَزَیَ الرَّجلُ ـِ کَزْیًا: طالب بخشش کے ساتھ مہربانی کرنا۔

ک ...... س

کَسَبَ لأهله ـِ کَسْبًا: عیال کے لئے کمائی کرنا، رزق تلاش کرنا۔
-الشیءَ: اکٹھا کرنا۔
-المالَ کَسْبًا، کِسْبًا: دولت کمانا۔
هو کاسِبٌ (ج) کَسَبَۃٌ۔
هوَ کَسَّابٌ، کَسُوبٌ۔
-الإثْمَ: گناہ کا بوجھ اٹھانا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَمَنْ یَّکْسِبْ خَطِیْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ یَرْمِ بِهٖ بَرِیْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا﴾
-فلانًا مالاً و علمًا او غیر ذلک: کسی کو مال یا علم وغیرہ دینا۔
اَکْسَبَ فلانًا مالاً او علمًا: کسی کو تحصیل علم یا حصول زر میں مدد دینا یا مال یا علم حاصل کرانا۔
اِکْتَسَبَ: تصرف کرنا، کوشش کرنا۔
-المالَ: مال کمانا۔
-الإثْمَ: گناہ کا بوجھ اٹھانا۔
قرآن حکیم میں ہے
﴿لَهَا مَا کَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اکْتَسَبَتْ﴾
تَکَسَّبَ: کوشش سے کمانا۔
-المالَ: مال کمانا۔
یقال: هو یتکسّبُ من الشِعر۔
الکَسْبُ: کمائی۔
یقال: فلانٌ طیّب الکسب۔
الکُسْبُ: تیل کی تلچھٹ۔
(۲) روئی، کتان اور تلوں کے بیجوں سے تیل نکالنے کے بعد بچ جانے والا پھوک۔
الکَواسِبُ: انسان یا پرندوں کے اعضاء مفردہ کاسِبَۃٌ۔
المَکْسَبُ: کمائی (ج) مَکاسِبُ۔
الکُسْتِبان: (دیکھئے الکشتبان)
کَوْسَجَ فلان: کوسج ہونا۔
تکَوْسَجَ: یقال: من طالت لحیتُه تکوسج عقلُه: جس کی داڑھی لمبی ہوتی ہے اس کی عقل ناقص ہوتی ہے۔
الکَوْسَجُ: وہ شخص جس کے رخساروں پر بال نہ ہوں (۲) جس کے دانت کم ہوں (۳) سست رفتار چوپایہ (۴) بہت بڑی سمندری مچھلی اس کا اگلا سرا چپٹا نیزے کی مانند ہوتا ہے۔ دونوں جانب آرے کے دندانوں کی طرح دانت ہوتے ہیں۔ گرم علاقوں کے پانیوں میں یہ مچھلی بکثرت پائی جاتی ہے اور یہ چیر پھاڑ کرنے والی مچھلی ہے۔ (ج) کَواسِجُ
کَسَحَ البیتَ ـَ کَسْحًا: جھاڑو دینا۔
-الریحُ الارضَ: ہوا کا زمین کی مٹی کو اڑا لے جانا۔
-البئرَ او النهرَ: صاف کرنا۔
یقال: أتینا بنی فلان فکسحْناهم: ہم نے ان کا صفایا کر دیا۔
کَسَحَ فلان من مالی ماشآء: اس نے میرے مال میں سے جتنا چاہا لیا۔
کَسِحَ ـَ کَسَحًا، کُساحًا، کُساحَةً: بے حس پاؤں یا بے حس ہاتھ والا ہونا۔
(عموماً استعمال پاؤں میں ہوتا ہے)
هو اَکْسَحُ، هی کَسْحاءُ۔
(ج) کُسْحٌ، کُسْحانٌ۔
هو کُسْحانٌ، کسیحٌ، مُکَسَّحٌ۔
اِکْتَسَحَ الشیءَ: لے جانا۔
یقال: اغاروا علیهم فاکتسحوهم: ان کا سارا مال لے گئے۔
الکُساحُ: اونٹ کے پاؤں کا لنگ
(۲) بچوں کی ہڈیوں کی بیماری (ع)
الکُساحَةُ: جھاڑو کے بعد اکٹھا ہونے والا کوڑا۔
الکَسِیحُ: وہ شخص جس سے تو مدد طلب کرے لیکن عجز کی بناء پر مدد نہ کر سکے۔
المِکْسَحُ: جھاڑو۔
المِکْسَحَةُ: جھاڑو۔
المُکَسَّحُ: پاؤں میں لنگ کا مریض
(۲) ہموار تراشیدہ لکڑی۔
کَسَدَ الشیءُ ـُ کَسادًا، کُسُوْدًا: قلت رغبت کی وجہ سے گاہک نہ ہونا، کم ہونا، نہ چلنا،
هو کاسد، کَسِیدٌ۔
یقال: کَسَدَتِ السُّوق: بازار مندا ہونا۔
هی کاسد، کاسدة۔
یقال: سلْعة کاسدة
کَسُدَ الشیءُ ـُ کَسادًا، کُسُوْدًا:
کَسَدَ هو کَسِیْدٌ۔
اَکْسَدَ القومُ: مندے بازار والا ہونا۔
-الشیءَ: مندا کرنا، کسی چیز کی مانگ کم کر دینا۔
کَسَرَ فلانٌ من طرفه و علی طرفه ـِ کَسْرًا: نگاہ قدرے نیچی کرنا۔
-الشیءَ: سخت چیز توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔
هو کاسِرٌ (ج) کُسَّرٌ۔
هی کاسرة (ج) کَواسِرُ۔
الشیءُ مکسورٌ و کسیرٌ (ج) کسیرٰی، کَسْرٰی، کَساری۔
یقال: کَسَر من ثورته، کسر حُمَیّا الخمر بالمِزاج، کسر من برد الماء وحرّه۔
-الکتابَ علی عِشرة فصول مثلاً: مرتب کرنا۔
-متاعَهٗ: سامان کا ایک ایک حصہ کر کے بیچنا۔
-الوِسادَ: تکیہ کو موڑ کر اس پر ٹیک لگانا۔
-الطائر جناحیه: پرندے کا اترنے کے لئے دونوں بازو سمیٹنا۔
جب جناحین کا تذکرہ نہ ہو تو پھر قد کَسَرَ کُسُوْرًا۔
یقال: بازٍ کاسر، عُقابٌ کاسِرٌ۔
-الرجلَ عن مراده: کسی کو اس کے مقصد سے ہٹانا۔
-القومَ: شکست دینا۔

Marfat.com

-الشعرَ: شعر کاوزن درست نہ کرنا۔
-الحرفَ: حرف کوزیر دینا (مو)
کسّرَ الشئَ: بالکل توڑنا۔
-الکلمةَ: جمع تکسیر بنانا (مو)
اِنکسَرَ الشئُ: لازم کَسَرَہ
-الشئُ: زورکم پڑنا۔
یقال: انکسر الحرُّ و بردُ الماء
-العسکرُ: لشکر کا شکست کھا کر منتشر ہونا
هو مکسور' لا یقال: منکسر
-الشعرُ: شعر کاوزن ٹھیک نہ رہنا۔
-العجینُ: آٹے کا زم ہوکر خمیر اُٹھنا۔
تکسّر الشئُ: لازم کسّرَہ
یقال: فلان فیه تَخنُّثٌ و تکسُّرٌ: ڈھیلا ہونا۔
رأیته مُتکسِّرًا: سست ڈھیلا۔
الإکسیر: (دیکھئے: اکسیر باب الهمزه میں)
الکُسارُ: ٹوٹی ہوئی چیز کے ریزے۔
جیسے کسار الزجاج' کسارُ العود و الخبز۔
الکُسارَةُ: الکُسارُ۔
الکِسْرُ: گھر کا گوشہ۔
(۲) ہر چیز کا کونہ (ج) اَکسار' کسور
الکَسْرُ: الکِسْرُ (۲) تھوڑی چیز
(۳) (حساب میں) ایک عدد کا ناتمام جیسے نصف' خمس' تُسع اور عُشر۔
(ج) کُسُور۔
یقال: ضربَ الحُسّابُ الکُسورَ بعضَها فی بعض: حساب دانوں نے کسر کو کسر سے ضرب دی۔
الکَسْرَةُ: شکست۔
یقال: و قعتْ علی القوم الکَسْرَةُ: لوگ ہار گئے۔ شکست کھا گئے۔
فلان بعینه کَسْرَةٌ من السهر: فلاں کی آنکھ میں نیند بھری ہوئی ہے۔
رجل ذو کَسَرات: ہر چیز میں دھوکہ کھانے والا شخص۔

الکِسْرَةُ: کسی چیز کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔
منه: الکِسْرة من الخبز (ج) کِسَرٌ۔
الکَسّارَةُ: اخروٹ وغیرہ توڑنے کا آلہ (مح)
الکُسُورُ من الجلد والثوب: کھال یا کپڑے کی سلوٹ۔
ارض ذات کُسور: اونچی نیچی زمین۔
- من الأودیة والجبال: وادیوں اور پہاڑوں کے موڑ اور گھاٹیاں (اس معنی میں اس کا کوئی واحد نہیں)
المُکاسِرُ من الجیران: آپ کا پڑوسی جس کا گھر آپ کے گھر سے ملا ہوا ہو۔
یقال: فلان مُکاسِری: فلاں میرا پڑوسی ہے۔
المَکْسِرُ: ٹوٹنے کی جگہ۔
یقال: عود صُلب المکسرِ: توڑنے سے عمدہ ثابت ہونے والی لکڑی
فلان طیّب المکسر: تجربہ سے قابل تعریف ثابت ہونے والا شخص۔
المُکَسَّرَاتُ: اخروٹ' بادام اور بندق وغیرہ (محدثہ)
کَسَّ الشئَ ـُ کَسًّا: خوب کوٹنا۔
کَسَّ الرجلُ ـَ کَسَسًا: کسی کے نچلے جبڑے اور دانتوں کا باہر نکلا ہوا ہونا اور اوپر کے جبڑے اور دانتوں کا پیچھے کو ہونا۔
هو اَکَسُّ' هی کَسّاءُ (ج) کُسٌّ۔
تکاسَسَ: جان بوجھ کر کَسَس کرنا۔ جبکہ پیدائشی طور پر نہ ہو۔
الکَسِیسُ: پتھروں پر خشک کر کے ستو کی طرح چورہ کیا ہوا گوشت جو سفر میں بطور توشہ کام آتا ہے۔
(۲) جوار کئی سے بنی ہوئی شراب۔
کَسَعَ فلانًا ـَ کَسْعًا: کسی کی سرین پر ہاتھ یا لات مارنا۔
یقال: کَسَعَ القومَ بالسیف: لوگوں کا پیچھا کر کے تلوار مارنا۔
-الشئَ بکذا و کذا: تابع کرنا۔

یقال: وردت الخیلُ یَکسَعُ بعضها بعضًا۔
- فلانًا بماساءۃٍ: کسی کو تکلیف دہ بات کہنا (۲) دھتکارنا۔
اِکتَسَعَتِ الخیلُ بأذنابها: گھوڑوں کا اپنی دموں کو ٹانگوں میں دبا لینا۔
یقال: اِکتَسَعَ الکلبُ۔
-الفحلُ: سانڈ کا اپنی دم کو اپنی رانوں پر مارنا۔
تکَسَّعَ فی ضلاله: گمراہی میں بڑھتے رہنا۔
الأکسَعُ: یقال: حمام اَکسَعُ: وہ کبوتر جس کی دم کے نیچے سفید پر ہوں۔
الکُسعَةُ: ہر شے کی پیشانی پر سفید دھبا۔
(۲) پرندے کی دم کے نیچے سفید بالوں کا گچھا
(۳) روئی کا ٹکڑا (ج) کُسَعٌ۔
کَسَفَتِ الشمسُ ـِ کُسُوفًا: سورج کا چھپ جانا اور روشنی ختم ہو جانا۔
-الوجهُ: چہرہ زرد پڑنا' بدل جانا۔
-الرجلُ: نگاہ نیچی ہو جانا۔
یقال: کَسَفَ بصرَہ: نگاہ نیچی کرنا۔
-بصرُہ: آنکھ دکھنے کی بنا پر نہ کھلنا۔
-بالُه: بدحال ہونا۔
-اَمَلُه: ناامید ہونا۔
-الشئَ کَسْفًا: ڈھانکنا۔
- الشمسُ النجومَ: سورج کی روشنی کا ستاروں کو چھپا لینا۔
-الشئَ: منقطع کرنا۔
اَکسَفَ القمرُ الشمسَ: چاند کا سورج کی روشنی کو چھپا لینا۔
-الحزنُ فلانًا: غم کا کسی کو بدل ڈالنا۔
کَسَّفَ الشئَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الکاسِفُ: یقال: یومٌ کاسِفٌ: بہت بڑا اور سخت مصیبت کا دن۔
الکِسْفَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا۔
(ج) کِسْفٌ' کِسَف۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ کَمَا زَعَمْتَ عَلَیْنَا کِسَفًا﴾
ایک روایت میں کِسْفًا ہے۔

Marfat.com

الكُسُوفُ: زمین اور سورج کے درمیان چاند کے آجانے کی وجہ سے سورج کی روشنی کا چھپ جانا یا کم ہو جانا۔ یہ سورج کے لئے ایسا ہی ہے جیسے چاند کے لئے خسوف
الكِسِيفَةُ: الكِسْفَةُ۔
كَسْكَسَ الشئَ: خوب کوٹنا۔
الْكَسْكَسَةُ: مؤنث کی ضمیر کاف کے ساتھ وقف کی صورت میں سین لگانا۔
یقولون: اَعْطِیتُكِسْ و مِنكِسْ: کہتے ہیں اعطیتكِ اور منكِ کو اور یہ ہوازن کی لغت ہے۔
الْكُسْكُسِيُّ: اہل مراکش کا کھانا جو دھلے ہوئے گیہوں سے بنایا اور بھاپ پر پکایا جاتا ہے (مو)
كَسِلَ عن الشئِ ۔ كَسَلاً: ایسے کام میں سستی کرنا جس میں سستی کرنا ٹھیک نہ ہو۔
هو كَسِلٌ، كَسْلاَن۔
(ج) كُسالَى، كَسْلَى۔
هي كَسِلَةٌ، كَسْلَى، كَسْلاَنَةٌ۔
أكْسَلَ الامرُ الرَّجلَ: سست کر دینا۔
كَسَّلَه اَكْسَلَه۔
تَكَاسَلَ: جان بوجھ کر سستی کرنا۔
اِسْتَكْسَلَ المَتَكَاسِلُ: سستی کرنے والے کا سستی کی وجوہ بیان کرنا۔
المَكْسَلَةُ: سستی کا سبب۔
یقال: الفراغ مَكْسَلَةٌ۔
فلان لا تُكْسِلُه المكاسِلُ: فلاں شخص کو اسباب کسل سست نہیں بناتے۔
كَسَمَ ۔ كَسْمًا: معاش کے لئے محنت کرنا۔
-الحربَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
-الشئَ الیابسَ: سوکھی چیز کو ہاتھ سے چورنا۔
الأَكْسُومُ من الرِّیاض: گھنے نباتات کا باغ (ج) اَكَاسِمُ، اَكَاسِیمُ۔
الكِسْمُ: ہاتھوں کو لگا رہ جانے والا خشک چیز کا چورا۔
الكَسُومُ: محنتی اور کاموں میں مستعد۔
كَسَا فلانًا ثوبًا ۔ كَسْوًا: کسی کو کپڑا دینا
(۲) کپڑا پہنانا۔
كَسِیَ ۔ كَسًا: کپڑا پہننا ہو كاسٍ۔
اِكْتَسَى: کپڑا پہننا۔
الارضُ بالنبات: زمین کا نباتات سے ڈھک جانا۔
تَكَسَّى بالكساء: کپڑا اوڑھنا، پہننا۔
اِسْتَكْسَاهُ: کسی سے کپڑا مانگنا۔
الكِسَاءُ: لباس (ج) اَكْسِیَةٌ۔
الكُسْوَةُ: بدن ڈھانپنے یا زیبائش کا کپڑا (ج) كُسًا۔

ک......ش

كَشَأَ اللحمَ ۔ كَشْأً: گوشت کو بھون کر خشک کرنا۔ هو كَشِئٌ۔
-الطعامَ: کھانے کی چیز کو ککڑی وغیرہ کی طرح دانتوں سے کاٹ کر کھانا۔
-الشئَ: چھپانا۔
كَشِئَ من الطعام ۔ كَشَأً، كَشَاءً: شکم سیر ہونا۔
هو كَشِئٌ، كَشِئٌ۔
-يدُهُ: ہاتھ کی کھال کا موٹا ہونا۔
-السِّقاءُ: مشک کا چمڑا چھل جانا۔
اَكْشَأَ: خشک بھنا ہوا گوشت کھانا۔
تَكَشَّأَ الأديمُ: کھال چھل جانا۔
-الرجلُ من الطعام: کھانے سے سیر ہونا
-اللحمَ: سوکھا ہوا گوشت کھانا۔
الكَشِيءُ: بھنا ہوا پختہ گوشت
الكُشْتُبَانُ: قیف نما خول جو درزی انگلی کے سرے پر چڑھاتا ہے تاکہ سوئی سے بچ سکے (فارسی الاصل) مصر میں شین کی جگہ سین بولا جاتا ہے (۲) (موسیقی میں) دھات وغیرہ کا خول جس کے دونوں سرے کھلے ہوتے ہیں انگلی پر چڑھا کر طبلہ بجایا جاتا ہے۔
كَشَحَ القومُ عن الماء ۔ كَشْحًا: پانی کے پاس سے چلے جانا، ہٹ جانا۔
-الطائرُ: پرندے کا پانی سے تیزی کے ساتھ واپس ہو جانا۔
-لفلان بالعداوة: کسی کے ساتھ دشمنی رکھنا۔
-الدَّابَّةَ: چوپائے کا دم کو ٹانگوں میں دبانا۔
-القومَ: دھتکارنا۔
-البعیرَ: اونٹ کے پہلو پر آگ کا داغ لگانا۔
-فلانًا: کوکھ کے قریب نیزہ مارنا۔
-العودَ: لکڑی کو چھیلنا۔
كُشِحَ ۔ كَشْحًا: پہلو میں درد ہونا۔
كَاشَحَه: دشمنی رکھنا۔
كَشَّحَ العُودَ: لکڑی کو چھیلنا۔
اِنْكَشَحُوا عن الماء و نحوه: لوگوں کا چھٹ جانا، منتشر ہو جانا۔
الكاشِحُ: شدید دشمن۔
الكِشَاحُ: پہلو کا داغ
الكُشَاحَةُ: بائیکاٹ۔
الكَشْحُ: پہلو، کوکھ اور پسلیوں کے درمیان کی جگہ (۲) موتیوں وغیرہ کا ہار (ج) كُشُوحٌ۔
یقال: طوی كَشْحَه علی الامرِ: کسی بات کو چھپانا۔
طوی عنه كَشْحَه: چھوڑنا، پہلو تہی کرنا۔
الكُشَحُ، الكُشَاحُ: پہلو کی بیماری یا ذات الجنب۔
المِكْشَاحُ: کلہاڑی (۲) تلوار کی دھار
كَشَدَ الشئَ ۔ كَشْدًا: دانتوں سے کاٹنا۔
-الناقةَ: اونٹنی کو تین انگلیوں سے دوہنا۔
اَكْشَدَ: دودھ سے مکھن نکالنا۔
الكَاشِدُ: اہل و عیال کے لئے محنت سے روزی کمانے والا (۲) صلہ رحمی کرنے والا۔
الكَشُودُ: الكَاشِدُ۔
كَشَرَ عن اَسْنانه ۔ كَشْرًا: دانت ظاہر کرنا، ہنستے وقت دانت نکالنا۔
-فلانٌ لصاحبه: اپنے ساتھی کو دیکھ کر مسکرانا۔
-السَّبُعُ عن نابه: درندے کا مقابلہ کے لئے دانت نکالنا۔
-العَدُوُّ عن انيابه: دشمن کا دانت پیسنا۔ درندے کی طرح کاٹ کر کھانے کے لئے دوڑنا۔
كَاشَرَه: کسی کے سامنے ہنسنا، بے تکلفی سے پیش آنا۔

Marfat.com

کَشَّرَ: مبالغہ در کَشَرَ
الکَشَرُ: خوشہ جس کا پھل کھا لیا گیا ہو۔
الکُشَرِیُّ: چاول اور دال چھلی ہوئی یا بغیر چھلی ہوئی سے بنایا ہوا کھانا (محدثہ)
کَشَّتِ الأفعٰی ۔ کَشِیشًا: سانپ کی جلد کی باہمی رگڑ سے آواز نکلنا۔
(۲) سانپ کا پھنکارنا۔
-الجمل: اونٹ کا بلبلانا۔
-القدرُ: ہنڈیا میں جوش آنا۔
اب کَشَّ سکڑنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ یقولون: کشَّ الثوبُ بعد الغسل: کپڑے کا دھلنے کے بعد سکڑنا۔
-فلانٌ من کذا: کسی چیز سے ڈرنا۔
کَشَطَه عنه ۔ کَشْطًا: الگ کرنا۔
یقال: کَشَطَ الجلدَ عن الذَّبیحة۔
کَشَطَ الجُلَّ عن الفرس۔
لأَکْشِطَنَّ عن أسرارك: میں ضرور تیرے بھید کھولوں گا۔
-الحروف: مٹانا، کھرچنا۔
-غلالة اللّبن: دودھ کے جھاگ کو اکٹھا کرنا۔
اِنْکَشَطَ: لازم کَشَطَ۔
یقال: اِنْکَشَطَ رَوعهُ: کسی کا خوف دور ہونا
تَکَشَّطَ السَّحابُ: بادلوں کا پھٹنا اور منتشر ہونا۔
الکَشَّاطُ: قصائی۔
کَشَفَ الشئَ و عنه ۔ کَشْفًا: کھولنا، پردہ ہٹانا۔
یقال: کشف الامر و عنه: معاملہ کو ظاہر کرنا۔
کَشَفَ اللهُ غَمَّهٗ: رنج و تکلیف دور کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ﴾
-الکَوَاشِفُ فلانًا: انکشافات نے اسے رسوا کر دیا۔
یقال: کشف علیه الطبیب: ڈاکٹر نے اس کی حالت کو چیک کیا اور اس کی بیماری کی تشخیص کی۔(مو)

کَشِفَ فلانٌ ۔ کَشَفًا: سر کا اگلا حصہ کھلنا
(۲) لڑائی میں بے ڈھال ہونا۔
(۳) لڑائی میں سر پہ خود نہ رکھنا۔
(۴) لڑائی میں شکست کھانا۔
-الفرسُ: گھوڑے کی دم کے بالوں کا خم دار ہونا ۔ هو اکشف (سب میں) (ج) کُشْفٌ۔
اَکْشَفَ فلان اس طرح ہنسنا کہ مسوڑھے دکھائی دینے لگیں۔
کاشَفَه بالأمر: کسی کو کوئی بات بتانا۔
-بالعَداوة: کسی سے دشمنی کا اظہار کرنا۔
کَشَّفَ: مبالغہ در کشف۔
اِکْتَشَفَتِ المرأةُ: عورت کا حد سے زیادہ اظہار زینت کرنا۔
-الأمرَ: کوشش سے انکشاف کرنا۔(محدثہ)
-الشئَ: پہلی بار کسی چیز کا انکشاف کرنا۔ (محدثہ)
اِنْکَشَفَ الشئُ: ظاہر ہونا۔ لازم کَشَفَ۔
تَکَاشَفَ القومُ: ایک دوسرے سے اپنی بات ظاہر کرنا۔
تَکَشَّفَ الشئ: کھلنا، ظاہر ہونا۔
-فلانٌ: رسوا ہونا۔
-البرقُ: آسمان میں بجلی پھیلنا۔
- الارضُ: زمین کا خشک ہو کر جگہ جگہ سے پھٹنا۔
اِسْتَکْشَفَ عنه: کسی سے کسی کا انکشاف کرانا۔
الکَشْفُ: اسکاؤٹنگ۔ تہذیبی نظام جس سے مراد تعاون، شرافت اور نفسی اعتماد کے ذریعے شخصیت کی تکوین ہے۔ جس میں مختلف علاقوں کا دورہ کر کے وہاں کیمپ لگا کر رضا کارانہ طور پر مظاہرہ خدمت کیا جاتا ہے (محدثہ)
الکَشَّافُ: جماعت کشف کا ایک فرد۔ اس کے کئی مراتب ہیں (محدثہ)
الکَشْفاءُ: جبهة کشفاءُ: وہ پیشانی جس کا بالائی حصہ دبا ہوا ہو۔
المِکْشَافُ: لکھربی: بجلی کے کنکشن کی طاقت یا نوعیت معلوم کرنے کا آلہ۔ اسے الیکٹروسکوپ بھی کہتے ہیں (ج)

الکِشْكُ: دودھ اور آٹے سے بنایا ہوا کھانا جسے خشک کیا جاتا ہے اور بوقت ضرورت پکایا جاتا ہے۔ بسا اوقات یہ جو سے بنایا جاتا ہے۔ (قال المطرزی: یہ فارسی معرب ہے)
الکُشْكُ: قصرِ شاہی۔
(۲) لکڑی وغیرہ کی کوٹھڑی، فارسی میں اسے کوشلک کہتے ہیں۔
کَشْکَشَ فلانٌ بھاگنا۔
-الافعٰی: سانپ کی کھال سے آواز نکلنا۔
یقال: بئرٌ لا یُکَشْکِشُ ماؤها: وہ کنواں جس کا پانی نکالنے سے ختم نہ ہوتا ہو۔
-الثوبَ: کپڑے میں سلوٹیں ڈالنا (محدثہ)
الکَشْکَشَة: بنو ربیعہ اور بنو اسد کا ایک لہجہ مؤنث کے کاف خطاب کی جگہ شین پڑھتے ہیں۔
یقولون: فی علیك و منك عَلَیشِ مِنشِ۔
قیل کہ وہ کاف مکسورة کے بعد شین کا اضافہ کرتے ہیں
علیك کو عَلَیکِش پڑھتے ہیں۔
کَشَمَ اَنْفَهٗ ـُ کَشْمًا: جڑ سے ناک کاٹنا۔
- القَثَّاءَ او الجزرَ: ککڑی یا گاجر کوشق کے ساتھ کھانا۔
کَشِمَ ـَ کَشَمًا: پیدائشی یا خاندانی طور پر عیب دار ہونا۔
هو اَکْشَمُ۔
اِکْتَشَمَ انفه: کشمه
کَشْمَرَ: رونے کے قریب ہونا۔
-انفه: ناک توڑنا۔
الکُشَامِرُ: برا آدمی۔
الکِشْمِش: بغیر بیج کے چھوٹے انگور۔
(۲) فصیله کشمشیه کا ایک پودا جو پھل کے حصول کے لئے اگایا جاتا ہے (مو)
کَشَا الشئَ ـُ کَشْوًا: کسی چیز کو منہ سے پکڑ کر کھینچنا۔

Marfat.com

ک ....ص

كَصَّ ـِ كَصًّا' كَصِيصًا: خوف سے دبک جانا' سمٹ جانا (۲) مصیبت اور ڈرنے کے وقت کمزور ہو جانا۔

اَكَصَّ فلانٌ: شکست کھا کر بھاگنا۔

الكَصِيصُ: خوف وگھبراہٹ کی وجہ سے دھیمی آواز (۲) ڈر' خوف سے اضطراب (۳) محنت کی وجہ سے پیچ وتاب۔

(۴) ٹڈی کی آواز۔

كَصَمَ ـِ كَصْمًا' كُصومًا: منزل پر پہنچے بغیر جہاں سے چلے وہیں واپس آ جانا۔

ک ....ظ

كَظَبَ ـُ كُظوبًا: مٹاپے سے جسم بھرا ہوا ہونا۔

كَظَرَ القَوسَ ـُ كَظْرًا: تانت باندھنے کے لئے کمان کے کناروں پر دندانہ بنانا۔

-الزَّنْدَةَ: چقماق میں دندانے بنانا۔

الكُظْرُ: گردہ کے اردگرد کی چربی۔

(۲) گردے سے چربی اُتارنے کے بعد کی جگہ۔

(۳) انڈوکرائن گلینڈ۔

(۴) کمان میں تانت باندھنے کے لئے بنائی ہوئی جگہ (ج) كِظَارٌ۔

الكُظْرَةُ: گردے کی چربی اُتار لینے کے بعد کی جگہ۔

كَظَّ المسيلَ بالماءِ ـُ كَظًّا: نالی کا پانی کی کثرت کی وجہ سے تنگ ہو جانا۔

-الحبلَ: رسی کو باندھنا۔

-الطعامُ او الشرابُ الحيوانَ: کھانے اور پینے کا جانور کو اتنا سیر کر دینا کہ اس کے لئے سانس لینا دشوار ہو جائے۔

-الغيظُ صدرَه: سینے کا غیظ وغضب سے بھر جانا۔

-الأمرُ فلانًا: رنج وتکلیف پہنچانا۔

-فلانٌ خصمَه: اپنے مقابل کو اس طرح گھیرنا کہ وہ بچ کر نہ جا سکے۔

كاظَّه: عرصہ تک کسی کے مقابلے پر ڈٹے رہنا۔

- فلانًا في الحرب: جنگ میں کسی سے زبردست مقابلہ کرنا۔

اِكْتَظَّ: بہت بھرنا۔

يقال: اِكْتَظَّ المكانُ بالناس۔

اكتظَّ الوادي بالسيل۔

اكتظَّ بطنُه بالطعام۔

تكاظُّوا: جنگ میں گتھم گتھا ہونا۔

-القومُ: دشمنی میں حد سے بڑھنا۔

الكِظاظُ: تکان' سختی۔

(۲) دل کی گھٹن' رنج وغم۔

الكِظُّ: يقال: رجل كِظٌّ: کاموں میں گھرا ہوا گرانبار آدمی۔

الكِظَّةُ: بدہضمی (ج) اِكِظَّةٌ۔

كَظْكَظَ السِّقاءُ: مشک کا پانی ڈالتے وقت ہر مرتبہ اُٹھنا' پھولنا۔

تكظكظَ عند الأكلِ: شکم سیر ہونے کی بناء پر کھاتے وقت سیدھا ہو کر بیٹھنا۔

كَظَمَ السِّقاءَ ـِ كَظْمًا: مشک کو بھر کر منہ بند کرنا۔

-مجرى الماء: پانی کے راستے کو بند کرنا۔

-الرجلُ غيظَه و عليه غيظَه: اپنے غصے کو قابو میں کرنا معافی کی صورت میں ہو یا ناراضگی برقرار رہنے کی صورت میں ہو۔

هو كاظِمٌ' كظيمٌ۔

كَظَمَني الغيظُ' فانا كظيمٌ' مكظوم۔

-نَفَسَه: سانس روکنا۔

كَظَمَ ـُ كُظُومًا: خاموش رہنا۔

الكاظِمُ: غصہ ضبط کرنے والا۔

قرآن حکیم میں ہے ﴿وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ﴾ (ج) كُظَّمٌ۔

الكِظامُ: بند کرنے کی چیز۔

يقال: اَخَذَ بكظامِ الامرِ: قابل بھروسہ کام کو اپنانا۔

الكِظامَةُ: بند کرنے کی چیز۔

(۲) اونٹ کا ناک باندھنے کی رسی۔

(۳) وادی کا دہانہ۔

(۴) ترازو کے پلڑے کی تین رسیوں کے سرے باندھنے کا کڑا۔

الكَظْمُ: سانس کی نالی۔

يقال: اخذَ بكَظْمِه (ج) اَكْظامٌ' كِظامٌ۔

الكَظِيمُ: الكاظِمُ: مكظوم کے معنی میں بھی آتا ہے۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ﴾

(۲) دروازہ بند کرنے کی چٹخنی

يقال: انها لكظيم الخَلْخَال: اس عورت کی پازیب کسی ہوئی ہے اس لئے آواز سنائی نہیں دیتی۔

كَظَا لحمُهُ ـُ كَظًّا: گوشت کا ٹھکا ہوا ہونا' گٹھے ہوئے جسم کا ہونا۔

تكظّى لحمُه سِمَنًا: مٹاپے سے گوشت کا بھرا ہوا ہونا۔

ک ....ع

كَعَبَتِ الفتاةُ ـُ كُعوبًا: ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔

هي كَعَابٌ كَاعِبٌ (ج) كَواعِبُ

يقال: كعبَ الثَدْيُ۔

-فلانًا ـُ كَعْبًا: بدن کے خشک حصہ جیسے بازو پر مارنا۔

-الإناءَ و غيرَه: برتن وغیرہ کو بھرنا۔

اَكْعَبَ الرجلُ: تیز چلنا۔

كَعَّبَتِ الفتاةُ: ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔

يقال: كَعَّبَ الثَدْيُ۔

-الشيءَ: چوکور بنانا (۲) مکعب بنانا۔

-العددَ: کسی عدد کو اسی سے دو دفعہ ضرب دینا۔

-الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

-الثوبَ: خوب طے کرنا۔

تَكَعَّبَ ثَدْيُ الفتاةِ: پستان اُبھرنا۔

التكعيبةُ: انگور کی بیل چڑھانے کا چھپر (محدثہ)

التكعيبيّةُ: تصویر کشی کا ایک خاص طریقہ جس

Marfat.com

میں اشیاء اور مناظر کو نقوش کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے۔ واضح ترین مثال بیکاسُو ہے (مج)
الکَعْبُ: ہر ہڈی کا جوڑ۔
(۲) پنڈلی اور قدم کے ملنے کی جگہ اُبھری ہوئی ہڈی۔ ہر قدم میں دائیں بائیں دو کعب ہوتے ہیں جسے عوام الناس عَقِب کو کَعْب کہتے ہیں۔
-من القصب والقنا: دو پوروں کے درمیان کی گرہ (ج) کُعُوبٌ، کِعابٌ۔
(۳) نرد (کھیل) کا نگینہ۔
یقال: رجل عالي الكعب: بلند رتبہ شخص
الکَعْبَۃُ: بیت الحرام مکہ مکرمہ۔
(۲) ہر چہار گوشہ گھر۔
(ج) کَعَباتٌ، کِعابٌ۔
المُکَعَّبُ: پھول دار چادر یا کپڑا۔
(۲) (پیمائش میں) وہ جسم جسے چھ مساوی سطحیں محیط ہوں۔
(۳) (حساب میں) کسی عدد کو اس کے چہار گنا سے ضرب دے کر حاصل ہونے والا عدد۔ جیسے آٹھ دو کا معکب ہے۔
کَعْبَرَہ بالسیف: تلوار سے کاٹنا۔
تَکَعْبَرَ: لازم کَعْبَرَہ۔
الکُعْبُرَۃُ: گیہوں کی بالی وغیرہ کی گرہ پوری کی گرہ۔
(۲) ہر دو ہڈیوں کا جوڑ جیسے کلائی۔
(۳) ہر تہ بہ تہ اکٹھا ہونے والی چیز۔
(۴) کُعْبُرَۃُ الوظیف: پنڈلی میں جوڑ۔
(۵) کُعْبُرَۃُ الکَتِفِ: مونڈھے کی گھومنے والی ہڈی۔
(۶) سر کی جڑ (۷) ران کا سرا۔
(۸) گوشت کا تھوڑا سا ٹکڑا
(۹) گیہوں کو صاف کرنے کے بعد پھینکا جانے والا کوڑا (ج) کعابر
الکُعْبُورَۃُ: ہر تہ بہ تہ جمع شدہ چیز
(ج) کَعابِیرُ۔
کَعْبَسَ الرجل: تیز چلنا قیل: ہلکے ہلکے دوڑنا۔
اَکْعَتَ فلان: غصہ سے منہ پھلائے ہوئے چلنا۔

الکُعَیتُ: بلبل کی قسم کا ایک پرندہ، چھوٹا سا بہت پھرتیلا، دن بھر متحرک رہتا ہے۔ چہچہاہٹ میں دنیا کا خوبصورت ترین پرندہ، سر گردن اور سینے کا بالائی حصہ سیاہ ہوتا ہے۔ مصر، سوڈان اور ان علاقوں میں پایا جاتا ہے جہاں باغیچے بکثرت ہوں (ج) کِعْتان۔
کَعْتَرَ فی مَشْیِہ: نشہ والے کی طرح جھومتے ہوئے چلنا۔
کَعِرَ الصَّبِیُّ - کَعَرًا: بچہ کا پیٹ بڑھ جانا اور موٹا ہو جانا۔
ھو کَعِرٌ، اَکْعَرُ۔
-الفصیلُ: اونٹ کے بچے کے کوہان میں چربی بننا شروع ہونا۔
اَکْعَرَ البعیرُ: اونٹ کا کوہان چربی سے بھر جانا۔
الکعس: انگلی کے جوڑوں کی ہڈی (۲) پوروں کی ہڈیاں (ج) کِعاسٌ۔
کَعْطَلَ بیدہ: انگڑائی لیتے وقت ہاتھ پھیلانا
کَعَّ فلان - کَعًّا، کُعوعًا، کَعاعۃ: کمزور و بزدل ہونا۔
ھو کَعٌّ، کاعٌ۔
(ج) الأخیر: کاعَّۃٌ۔
اَکَعَّ فلانًا: ڈرانا، بزدل بنانا۔
-الخوفُ فلانًا: خوف کا کسی کو کسی جگہ سے ہٹا لینا، دور کر دینا۔
-فی کلامہ: بات کرتے ہوئے رکنا۔
الکَعْکُ: آٹے، شکر اور گھی سے گول برابر بنائی جانے والی روٹی۔
کَعْکَعَ فی کلامِہ: بات کرتے ہوئے رکنا۔
-فلانًا: ڈرانا، بزدل بنانا۔
(۲) کسی کا رخ پھیرنا، اس کے راستے سے روکنا۔
تَکَعْکَعَ: آگے بڑھنے کے بعد خوف سے پیچھے ہٹ جانا۔
کَعَمَ البعیرَ - کَعْمًا: اونٹ کے منہ کو مستی کے وقت باندھ دینا تا کہ کاٹے اور کھائے نہ۔
ھو کعیمٌ، مکعومٌ۔

-الوعاءَ: برتن کا منہ بند کرنا۔
-الخوفُ فلانًا: خوف کا کسی کی زبان بند کر دینا۔
کاعَمَھا: منہ کا بوسہ لینا۔
(۲) بوسہ لینے کی طرح منہ پر منہ رکھ دینا۔
الکِعامَۃُ، الکِعامُ: جانور کے کاٹنے اور کھانے کے ڈر سے اس کا منہ باندھنے کی چیز۔
کُعْنِبَ قرنُ التَّیسِ: بکرے کے سینگ کا حلقے کی طرح مڑا ہوا ہونا۔
ھو مُکَعْنَبٌ۔

ک .... غ

الکاغَدُ: کاغذ (مع)

ک .... ف

کَفَأَ الإناءَ - کَفْأً: اوندھا کرنا، پلٹنا۔
-القومَ عن الشیٔ: ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔
یقال: کفدم فلانًا: ہٹانا، الگ کرنا۔
اَکْفَأَ الإناءَ: کَفَأَہ۔
-فی سیرہ: راہ راست سے ہٹنا۔
-فی الشعر: حرف روی کو اس کے قریبی حرف سے بدلنا جیسے راء کو لام سے اور لام کو میم سے۔
-لونُہ: رنگ بدل جانا، پھیکا پڑ جانا۔
-لہ: کسی کا مماثل و ہم پلہ بنانا۔
-الخِباءَ: خیمہ پر پیچھے کی جانب پردہ لگانا۔
کافَأَہ علی الشیٔ مکافأۃ، کفاءً: بدلہ دینا۔
یقال: کافاہ بصنعہ۔
-فلانًا: کسی سے برابری کرنا، ہم پلہ ہونا۔
یقال: لنا ظُلَّۃٌ نکافئ بھا عین الشمس
ہمارا ایک سائبان ہے جس کے ذریعے ہم سورج کی تمازت کا مقابلہ کرتے ہیں۔
-فلان بین فارسین برمحہ: دو گھوڑ سواروں کو یکے بعد دیگرے بلا فصل نیزہ مارنا۔
کَفَّأَ الإناءَ: کَفَأَہ۔
اِکْتَفَأَ لونُہ: رنگ بدل جانا۔
-الإناءَ: کَفَأَہ۔
اِنْکَفَأَ علی الشیٔ: مائل ہونا۔
یقال: انکفأت علی ولدھا ترضعہ

Marfat.com

-عنه: پھرنا' الگ ہونا۔
-الیه: پلٹنا' لوٹنا
یقال: انکفأ الی وطنه
-لونُه: رنگ بدلنا۔
-القومُ: شکست کھانا۔
تکافأ الشیئان: دو چیزوں کا برابر ہم پلہ ہونا۔
یقال: تکافأ القوم۔
تکافأت الفُرَص: یکساں مواقع ملنا۔
تکفّأ فی مشیته: اتراتے ہوئے چلنا۔
یقال: تکفّأت بهم الامواج
-لونُه: رنگ بدلنا۔
اِستکفأهُ شجرةً: کسی سے ایک سال کے لئے درخت کا پھل لینا۔
-فلاناً الشراب: کسی سے اپنے برتن میں اس کے برتن سے پینے کی چیز ڈلوانا۔
الکُفءُ: ہم سری
(۲) عمل پر قادر' قابل' لائق۔
(ج) اکفاءٌ' کِفاءٌ۔
الکِفاءُ: یقال: لا کِفاءَ له: اس کا کوئی ہم پلہ نہیں۔
(۲) خیمہ کا پردہ جو زمین تک لٹکا رہے۔
(ج) اَکفِئَة۔
الکَفاءَةُ: شرافت اور قوت میں ہم سری۔
الکفاءَة فی الزواج: آدمی کا عورت کے دین' حسب' نسب وغیرہ میں برابر ہونا۔
-العمل: کام کی طاقت وصلاحیت (مو)
الکُفأةُ: کُفأةُ الشیئ: سالانہ پیداوار
کُفأةُ الارض: سالانہ کاشت۔
کُفأةُ الشجر: درخت کا سالانہ پھل۔
یقال: منحه کُفأةَ غنمِه: ایک سال کے لئے کسی کو بکریوں کے دودھ ان کے بچے اور ان کی اون دے کر بکریوں کو واپس لے لینا۔
الکُفُوءُ: الکُفءُ
الکَفِیءُ: الکُفوءُ۔
کَفَتَ الشیئُ ـُ کَفتاً: الٹا سیدھا ہونا۔
پیٹ پشت کی جگہ اور پشت پیٹ کی جگہ۔
-الطائرُ وغیرہ: پرندے کا سمٹ کر تیز اُڑنا۔
-فلاناً: کسی کا رخ پھیرنا۔
-الشیئَ و الیه: کسی چیز کو اپنے ساتھ ملا لینا۔
-المتاعَ: سامان اکٹھا کرنا۔
-ذیلَه: دامن سمیٹنا۔
-اللهُ فلاناً: اللہ کا کسی کو موت دینا۔
کَفَّتَ الشیئَ و الیه: اپنے ساتھ ملانا۔
-الدِّرعَ بالسیف: زرہ کو تلوار میں لٹکا کر اپنے ساتھ لینا۔
اِکتَفَتَ المالَ: سارا مال لے لینا۔
اِنکَفَتَ الرجلُ: آدمی کا سکڑنا۔
-الفرسُ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔
-الرجلُ: پلٹنا' لوٹنا۔
-القومُ الی منازلهم: اپنے گھروں کو واپس ہو جانا۔
تکفَّتَ الثوبُ: کپڑے کا سمٹنا۔
-فی سیره: تیز چلنا۔
الکِفاتُ: ارضٌ کِفاتٌ: زندوں اور مردوں کو جمع کرنے والی زمین۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ کِفَاتًا﴾
موضعٌ کفاتٌ: وہ جگہ جہاں چیز اکٹھی کی جائے۔
الکَفتُ: رجلٌ کَفتٌ: تیز اور پھرتیلا آدمی۔
الکُفتُ من الخیل: بہت اُچھل کود کرنے والا گھوڑا جو سوار کو سوار نہ ہونے دے۔
الکُفتةُ: گوشت کا قیمہ بنا کر اس میں مسالے اور پیاز وغیرہ ڈال کر انگلیوں کی پشت پر یا گول ٹکیہ کی صورت میں بنا کر بھونا جاتا ہے یا تلا جاتا ہے (ع)
الکَفِیتُ: رجلٌ کفیتٌ: دبلا اور ہلکا پھلکا آدمی (۲) مضبوط تو شدان۔
المُکفِتُ: دو زرہیں اس طرح پہننے والا کہ ان کے درمیان کپڑا ہو۔
کَفَحَ الشیئَ ـَ کَفحاً: ڈھکن اُتارنا۔
-فلاناً: کسی سے روبرو ملنا۔
-بالعصا: ڈنڈا مارنا۔
-لجامَ الدّابّةِ: لگام کھینچ کر جانور کو روکنا۔
یقال: کَفَحها باللِّجام
کَفَحَ عنه ـَ کَفحاً: بزدل ہونا۔
اَکفَحَ فلانا عنه: ہٹانا' دور کرنا۔
کافَحَه: مقابلہ کرنا' سامنا کرنا۔
یقال: کافح القومُ اعداءَهم: لوگوں کی دشمنوں سے براہ راست مڈبھیڑ ہونا بغیر ڈھال وغیرہ کے۔
-قِرنَه: اپنے مقابل سے طاقت کے ساتھ مقابلہ کرنا۔
یقال: کافح الأطباءُ الأمراضَ' کافحت الدولة البطالة: بیکاری کا مقابلہ کرنا۔
-الأمورَ: کاموں کو خود انجام دینا۔
تکافَحَ المُقاتلون: لڑنے والوں کا آمنے سامنے ہونا۔
-الکِباشُ: مینڈھوں کا سینگوں سے مڑنا۔
-الأمواجُ: فوجوں کا ٹھاٹھیں مارنا۔
الکَفِیحُ: مثل' نظیر (۲) ہم بستر
(۳) اچانک آنے والا مہمان۔
کَفَرَ الرَّجُلُ ـُ کُفراً' کُفراناً: وحدانیت یا نبوت یا شریعت یا تینوں کا نہ ماننا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا﴾
یقال: کفر باللهِ' او بنعمة الله
قرآن حکیم میں ہے: ﴿كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ﴾ و فیه ایضا ﴿وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ﴾
کما یقال: کفر نعمةَ الله هو کافرٌ (ج) کُفّارٌ' کَفَرةٌ اور کِفارٌ بھی۔
هو وهی کَفورٌ (ج) کُفُرٌ۔
هی کافِرةٌ (ج) کوافر
-بهذا: کسی چیز سے اظہار بیزاری کرنا۔
برأت ظاہر کرنا۔
-الشیئَ و علیه کَفراً: چھپانا' ڈھانکنا
یقال: کَفَرَ الزّارعُ البذرَ بالتراب
هو کافِرٌ کَفَرَ التراب ماتحته: مٹی کا اپنے نیچے والی چیز کو چھپانا۔
اَکفَرَ غیرَه: کسی کو کافر قرار دینا۔

Marfat.com

-من يُطيعُهُ: فرماں بردار کو نافرمان بنانا۔
كَفَّرَ لسيّده: تعظیماً اپنے آقا کے آگے جھک کر اپنے ہاتھ کو سینے پر رکھ کر کھڑے ہونا۔
-عن يمينه: قسم کا کفارہ ادا کرنا۔
-الشيَّ: چھپانا' ڈھانپنا۔
-فلاناً: کافر قرار دینا یا کہنا کہ تو نے کفر کیا۔
-اللّٰهُ عنه الذّنبَ: گناہ کو معاف کرنا۔
تَكَفَّرَ بالشيِّ: کسی چیز میں لپٹ جانا۔
کسی چیز کو اوڑھنا۔
-في سلاحه: ہتھیار بند ہونا۔
الكافِرُ: کھجور کے شگوفہ یا پھل کا غلاف (ج) كَوَافِرُ۔
(۲) تاریکی۔
-من الارض: ایسا علاقہ جو لوگوں سے دور ہو جہاں سے لوگوں کا گزر اور پڑاؤ نہ ہوتا ہو۔
(۳) کسی جگہ روپوش آدمی۔
(۴) اللہ کا منکر (ج) كُفَّارٌ۔
الكافُورُ: فصيله غاريه کا درخت' اس سے سفیدی مائل بلوری شکل کا شفاف مادہ نکالا جاتا ہے جو خوشبودار ہوتا ہے اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور اس کی متعدد اقسام ہیں (ج) كَوَافِيرُ۔
الكُفْرُ: تاریکی شب اور سیاہی
(۲) قبر (۳) مٹی
-من الارض: جو لوگوں سے دور ہو
(۴) چھوٹا مشکیزہ
(۵) چھوٹی اور موٹی لکڑی (ج) كُفُورٌ
الكُفْرُ: انکار (۲) کشتیوں کو ملا جانے والا تارکول۔
الكُفُرُّ: کھجور کے شگوفے کا غلاف۔
(۲) راستہ کے برابر پہاڑوں کا لمبا سلسلہ۔
الكَفَّارَةُ: وہ روزہ یا صدقہ جس کے ذریعے گناہگار اپنے گناہ کی معافی حاصل کرے۔ شریعت نے کفارے کی مختلف اقسام متعین کی ہیں۔ جیسے کفارہ یمین' کفارہ صوم' بعض مناسک حج کو چھوڑنے کا کفارہ۔
المُكَفَّرُ: بڑا محسن جس کے انعامات کا شکر ادا نہ کیا جا سکے۔
(۲) گناہوں سے تطہیر کے لئے جانی و مالی مصیبت میں مبتلا شخص
(۳) ہتھیار بند۔
(۴) لوہے میں جکڑا ہوا۔
المَكْفُورُ: أَثَرٌ مَكْفُورٌ: وہ نشان جسے ہواؤں نے مٹی اُڑا کر مٹا دیا ہو۔
عملٌ مكفورٌ: ناقابل ستائش کام
كَفَّ عن الامر ـُ كَفًّا: رکنا' باز آنا۔
-بَصَرُهُ: بینائی ختم ہو جانا۔
ما يقال: كُفَّ بَصَرُهُ هو مكفوف (ج) مكافيف هو كفيف ايضًا (ج) اِكِفَّاءُ۔
-الثوبَ: کپڑے کو ادھیڑنے کے بعد دوبارہ سینا۔
-الشيَّ: اجزاء کو باہم ملانا۔
يقال: كفَّ رِجلَه بخرقة: پاؤں پر پٹی باندھنا۔
اِنْكَفَّ عن الأمر: رکنا' باز رہنا۔
تكافُّوا: ایک دوسرے کو روکنا۔
تكَفَّفَ السائلُ: مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلانا۔
-الدَّمْعُ: آنسو خشک ہو جانا۔
-عن الامر: رکنا' باز رہنا۔
-الشيَّ: مٹھی میں لینا۔
-الناسَ: مانگنا۔
كَفَّفَ الثوبَ بالحرير وغيره: کپڑے کے دامن' گریبان اور آستینوں پر ریشمی کپڑے کی گوٹ لگانا۔
اِسْتَكَفَّ الشيُّ: گول ہونا۔
يقال: استكفَّتِ الحيَّةُ: سانپ کا حلقہ نما کنڈلی مارنا۔
-الشجرُ و الشَعْرُ: درخت اور بالوں کا گھنا ہونا۔
-القومُ الشيَّ و بالشيِّ و حَوْلَ الشيِّ: کسی چیز کے گرد جمع ہونا۔
-الشيَّ: مٹھی میں لینا۔
-الناسَ: مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلانا۔
-فلاناً عن الشيِّ: کسی سے کوئی کام چھوڑنے کے لئے کہنا۔
-عينَه: دھوپ میں آنکھ پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا کہ کچھ نظر آتا ہے یا نہیں۔
يقال: اِسْتَكَفَّ الشيَّ: کسی چیز کو واضح طور پر دیکھنے کے لئے بھنوؤں پر اس طرح ہاتھ رکھنا جیسے دھوپ سے بچاؤ کے لئے ہاتھ رکھا جاتا ہے۔
كما يقال: استكفَّ عينَه: آنکھ سے ہتھیلی کے نیچے سے دیکھنا۔
كافَّةً: يقال: جاء الناسُ كافَّةً: سب کے سب لوگ آئے۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً﴾
الكَفافُ: كَفافُ الشيِّ: مثل' مانند۔
-من الرِّزق: بقدر ضرورت روزی نہ زیادہ اور نہ ہی کم۔
يقال: ليتني اَخرجُ من هذا كَفافًا: کاش! کہ میں اس کام سے اس طرح خلاصی پا لیتا کہ نہ مجھے فائدہ ہوتا نہ نقصان۔
دَعْنِي كَفافِ: مجھ سے برابر کا معاملہ کر یعنی تو مجھے چھوڑ دے میں تجھے چھوڑ دوں گا۔
الكِفافُ: کسی چیز کے گرد حلقہ جیسے کان کے گرد حلقہ۔
-من الثوب: کپڑے کا حاشیہ' گوٹ
-من السَّيف: تلوار کی دھار۔
(ج) اَكِفَّةٌ۔
(۲) خرفہ کا ساگ۔
(۳) (علم عروض میں) ساتویں ساکن حرف کو حذف کر دینا' جیسے مفاعلین اور فاعلاتن میں نون کو حذف کرنا۔
(ج) كُفوف' اَكُفٌّ۔
الكَفُّ: ہتھیلی انگلیوں سمیت (مؤنث)
الكَفَفُ من الرزقِ: الكفاف
- من الوَشْمِ: کھال گودنے کے دائرے یا لکیریں۔
الكِفَّةُ: ہر گول چیز۔
كِفَّةُ المِيزانِ: ترازو کا پلڑا اور یہ دو ہوتے

Marfat.com

ہیں۔
(۲) گودنے کا حلقہ (۳) شکاری کا جال۔
(۴) پانی جمع ہونے کا گول گڑھا۔
(ج) کِفَفٌ، کِفَافٌ۔
الکُفَّةُ: ہر چیز کا حاشیہ، گول کنارہ۔
-من القمیص: قمیص کے دامن کا حاشیہ۔
(۲) قمیص کا چاک
-من اللیل: مشرق یا مغرب میں دن اور رات کے باہم ملنے کی جگہ۔
یقال: جئته فی کُفَّةِ اللَّیْل۔
-من الشَّجرِ: درخت کا آخری حصہ۔
-من الدِّرع: زرہ کا نچلا حصہ۔
(ج) کُفَفٌ، کِفَافٌ۔
کَفْکَفَ دَمْعَهُ: بار بار آنسو پونچھنا تاکہ خشک ہو جائیں۔
-فلاناً عن الشئ: باز رکھنا۔
تَکَفْکَفَ عنه: لوٹنا، باز رہنا۔
کَفَلَ فلانٌ ـُ کَفْلاً، کُفُولاً: مسلسل روزہ رکھنا
(۲) روزہ میں کسی سے نہ بولنے کا عہد کرنا۔
هو کافلٌ۔
(ج) کُفَّلٌ۔
یقال: کَفَل فی صیامه۔
(۳) بغیر سالن کے روٹی کھانا۔
- الرجُلَ و بالرّجل کَفْلاً، کَفَالة کسی کا ضامن ہونا۔
یقال: کَفَل المالَ، کَفَلَ عنه المال لغریمه۔
هو کافلٌ (ج) کُفَّلٌ
هو و هی کفیلٌ (ج) کُفَلاء
- الصغیرَ بچہ کی پرورش کرنا اور اس کے اخراجات برداشت کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ﴾
اَکْفَلَ فلاناً المالَ: کسی کو مال کا ضامن بنانا۔
فلاناً مالَه: کسی کو اپنے مال کا محافظ و ضامن بنانا، اس کی حفاظت میں مال دینا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا﴾
کَافَلَهُ: کسی سے معاہدہ کرنا۔
(۲) کسی کا پڑوسی بننا۔
کَفَّلَ فلاناً المالَ: اَکْفَلَه
-فلاناً الصغیرَ: بچہ کو کسی کی پرورش اور کفالت میں دینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿أَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا﴾
اِکْتَفَلَ بالشئ: کسی چیز کو اپنی سرین کے کنارے پر رکھنا۔
- البعیرَ: اونٹ کے کوہان پر کپڑا یا گول زین رکھ کر سوار ہونا۔
تَکَفَّلَ بالشئ: کسی چیز کا ذمہ دار ہونا، اس کا بوجھ اپنے سر لینا۔
یقال: تَکَفَّلَ بالدَّین: قرض کی ادائیگی کا ذمہ دار ہونا۔
- البعیرَ: اونٹ کے کوہان پر کپڑا یا گول زین رکھ کر سوار ہونا۔
الکَفَلُ: انسان اور چوپائے کا سرین۔
(ج) اَکْفَالٌ۔
الکِفْلُ: حصہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُن لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا﴾
(۲) مثل۔
یقال: مالفلان کِفْلٌ۔
(۳) گنا، دوگنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ﴾
(۴) بیلوں کے جوئے کے نیچے کندھے پر رکھا جانے والا کپڑا۔
(۵) اون جھڑ جانے کے بعد نکلنے والی نئی اون
(۶) وہ آدمی جو اپنا بوجھ اور اپنے سامان کا بوجھ دوسروں پر ڈال دے۔
(۷) جو گھوڑے کی پیٹھ پر برقرار نہ رہتا ہو

(ج) اَکْفَالٌ۔
الکَفِیلُ: ہم پلہ۔
یقال: مَا لفلان کفیلٌ
(۲) الکافل (۳) ضامن۔
(ج) کُفَلاء مؤنث کو بھی کفیل کہا جاتا ہے اور کبھی کبھار جمع کے لئے بھی کفیل کا لفظ آتا ہے۔ جیسے جمع کے لئے صدیق کا لفظ
کَفَنَ الصُّوفَ ـِ کَفْناً: اون کاتنا۔
-المیتَ: کفن پہنانا۔
- الخُبزَةَ فی الجَمرِ: روٹی کو انگاروں پر رکھنا۔
کَفَّنَ: مبالغہ در کَفَنَ
الکَفَنُ: کپڑے جو میت کو لپیٹے جاتے ہیں
(ج) اَکْفَانٌ۔
اِکْفَهَرَّ الرجلُ: تیوری چڑھانا۔
-اللیلُ: رات کا سخت تاریک ہونا۔
-النجمُ: انتہائی تاریکی میں ستارہ کا چمکنا۔
المُکْفَهِرُّ: ہر تہ بہ تہ چیز۔
(۲) کالا اور گہرا بادل۔
-من الوجوه: بے شرم و بے حیا چہرہ۔
عامٌ مُکْفَهِرٌّ: قحط کا سال۔
کَفَاهُ الشَّئُ ـِ کِفَایة: دوسری چیز سے بے نیاز کرنا، کفایت کرنا۔
هو کافٍ، کَفِیٌّ عموماً اس کے ساتھ "ب" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا﴾ اور ﴿وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا﴾
-فلاناً الأمرَ: کسی معاملے میں کسی کی نیابت کرنا۔
یقال: کفاه مؤونته: اسے اس کی مشقت سے بچا لینا۔
-اللهُ فلاناً فلاناً أو شرَّ فلان: اللہ کا کسی کو کسی سے یا کسی کا شر سے محفوظ رکھنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ﴾
اِکْتَفَی بالشئ: کسی چیز پر اکتفا کرنا، قناعت کرنا۔
-بالأمرِ: کسی معاملہ میں خود کفیل ہونا۔

Marfat.com

تکفّی النباتُ: نباتات کا لمبا ہونا۔
اِستکفاہُ الشیئَ: کسی سے بقدر کفایت کوئی چیز چاہنا۔
یقول: استکفیتہ الشئ فکفانیہ۔
الإکتفاء الذّاتیُّ (اقتصادیات میں): ملک کا اپنی آمدنی اور پیداوار میں بیرونی ممالک سے بے نیاز ہو کر خود کفیل ہو جانا (محدثہ)
الکُفْی: وہ چیز جس کے ذریعے قناعت اور بے نیازی حاصل ہو۔
تقول: ہذا رجلٌ کُفیُكَ من رجل: (اس میں مفرد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب برابر ہیں۔ اور کاف کی تینوں حرکتیں درست ہیں)۔
الکُفْیَۃُ: بقدر کفایت روزی۔
یقال: قَنعت بالکُفیۃ (ج) الکُفی
کَوْکَبَ الحدیدُ: لوہے کا چمکنا، دمکنا۔
-الحَصٰی: دوپہر کو کنکریاں چمکنا۔

ک......ک

الکَوْکَبُ: لوہے یا کنکریوں کی چمک دمک
(۲) ہتھیاروں سے لیس آدمی۔
(۳) سن بلوغ کو پہنچنے والا لڑکا۔
یقال: غلامٌ کَوْکَبٌ: خوب رولڑکا۔
(۴) کسی چیز کا بڑا حصہ۔ جیسے
کوکب العُشب
کوکب الماء، کوکب الجیش۔
(۵) آنکھ کی سفیدی (۶) میخ، کیل۔
(۷) تلوار (۸) کشادہ وادی۔
(۹) پہاڑ۔
ومن الروضۃ: باغیچہ کی کلیاں۔
-من العین: کنویں کا چشمہ جو منبع آب ہو
(۱) رات کے وقت گھاس پر جمنے والے شبنم کے قطرے جو ستاروں کی مانند ہو جاتے ہیں۔
یقال: ذھبو تحت کل کوکب: وہ منتشر ہو گئے۔
(ج) کَوَاکِبُ۔
یقال: یوم ذو کواکب: پُر مصائب دن گویا مصائب کی تاریکی میں ستارے نظر آنے لگے۔
الکَوْکَبُ: (علم فلکیات میں) سورج کے گرد گھومنے والے اور اس سے روشنی حاصل کرنے والے اجرام سماوی۔ سورج سے قریب ہونے کے مراتب کے لحاظ سے مشہور کواکب یہ ہیں۔
عطارد، زہرہ، زمین، مریخ، مشتری، زحل، یورینس، نیپچون، پلوٹو۔
الکَوْکَبَۃُ: ستارہ یا خاص کر زہرہ۔
(۲) (علم الفلک میں) ستاروں کا وہ مجموعہ جو مخصوص شکل کی نمائندگی کرتا ہے اور اسی شکل سے موسوم ہوتا ہے۔ جیسے النسر الطائر۔ النسر الواقع۔
(۳) لوگوں کا گروہ۔

ک......ل

کَلَأَ الدَّیْنُ - کَلْأً: قرض کی ادائیگی میں دیر کرنا۔
ھو کالئٌ، کالٍ۔
-بصَرہ فی الشئ: بار بار دیکھنا۔
-اللّٰہُ فلاناً کَلْأً، کِلاءً، کِلاءَۃً: اللہ کا کسی کی حفاظت کرنا۔
یقال: کلأ فلانٌ القومَ: اس نے قوم کی حفاظت کی۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قُلْ مَنْ یَکْلَؤُکُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّھَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ﴾
أَکْلَأَتِ الأَرْضُ: زمین کا بہت گھاس والی ہونا۔
-الناقۃُ: اونٹنی کا گھاس کھانا۔
-فی الدَّین: قرض کی ادائیگی میں دیر کرنا۔
-عینَہ: آنکھ کو تھکا دینا۔
کَالَأَہُ: نگرانی کرنا۔
کَالَأَ فلانٌ: بیعانہ لینا۔
-فی الأمر: کسی چیز پر غور کرتے کرتے اسے پسند کر لینا۔
-اہُ فی الأمر: کسی کو کسی کام پر مامور کرنا۔
-فلاناً: روکنا۔
-السفینۃَ: کشتی کو ہوا سے محفوظ کسی کنارے پر لگانا۔
اِکْتَلَأَتْ عینُہ: کسی چیز سے چوکنا رہنے کی بنا پر آنکھ نہ لگنا۔
-منہ: بچنا، احتیاط برتنا۔
-الکُلْأَۃَ: بیعانہ وصول کرنا۔
تَکَلَّأَ: بیعانہ وصول کرنا۔
اِسْتَکْلَأَ فلانٌ: قرض لے کر اس کی ادائیگی میں تاخیر چاہنا۔
-الارضُ: زمین میں بکثرت گھاس ہونا۔
الکَلَأُ: خشک یا تر گھاس۔
(ج) أَکْلاءٌ۔
الکُلْأَۃُ: بیعانہ (۲) ادھار۔
الکَلَّاءُ: بندرگاہ۔
الکَلُوْءُ: یقال: رجل کلوءُ العین بہت بے خواب رہنے والا آدمی۔
عَیْنٌ کلوءٌ: بیدار آنکھ۔
المَکْلَأَۃُ: ارض مَکْلَأَۃٌ: بہت گھاس والی زمین۔
المُکَلَّأُ: ہوا سے بچاؤ کے لئے کشتیوں کے چھپنے کی جگہ۔
کَلَبَ الفرَسَ - کَلْبًا: گھوڑے کو مہمیز لگانا۔
کَلِبَ الکلبُ - کَلَبًا: کتے کا دیوانہ ہونا۔
ھو کَلِبٌ۔
-الرجلُ وغیرُہ: دیوانہ کتے کا کاٹا ہوا ہونا، ھو کلیبٌ (ج) کَلْبیٰ۔
(۲) سیر ہوئے بغیر بہت کھانا۔
(۳) سخت پیاسا ہونا۔
-الشجرُ: درخت کا پانی نہ ملنے سے خشک ہو کر راہ گیروں کو کھردرے پتوں سے تکلیف پہنچانا۔
ھو کَلِبٌ۔
-السیرُ علی الأسیر: تسمہ کا خشک کر قیدی کو تکلیف دینا۔
-الدھرُ علی اھلہ: زمانے کا سخت ہونا۔
یقال: کَلِبَ العدوُّ، کَلِبَ السائلُ۔
-علی الشئ: کسی چیز کا بہت حریص ہونا۔
-علیہ: کسی پر غصے ہونا بے وقوفی کے مظاہرے

Marfat.com

کے ساتھ۔
كَلِبَ كلَبًا: دیوانہ کتے کے کاٹنے سے دیوانہ ہو جانا۔
هو مكلوبٌ۔
كالبه کسی سے دشمنی کرنا۔
كَلَّبَ الأسيرَ: قیدی کے پاؤں میں بیڑی وغیرہ ڈالنا۔
-الكلبَ و نحوَه: کتے کو سدھانا، شکار پکڑنا سکھانا، قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ﴾
اِكْتَلَبَ فلانٌ: مہروں کے لئے تسمہ یا کھجور کے ریشوں کی ڈوری استعمال کرنا۔
تَكَالَبَ القومُ: لوگوں کا کھلم کھلا ایک دوسرے سے دشمنی کرنا۔
-علي الأمر: کسی کام کی بہت خواہش کرنا۔
-علي الشيئ: کسی چیز پر حریص کی طرح ٹوٹنا۔
اِستَكْلَبَ الرجلُ: کسی کا کتے کی طرح بھونک کر کتوں کو بھونکانا تاکہ اس سے ان کے مالکان کی قیام گاہ معلوم ہو سکے۔
-الكلبُ كَلِبَ۔
الكالِبُ: کتوں کو سدھانے والا یا شکاری کتوں کا مالک (۲) کتوں کا گروہ۔
الكَلْبُ فصيله كلبيه میں سے رتبة اللواحم کا ایک پالتو جانور اس کی کئی نسلیں ہیں چوکیداری کے لئے پالا جاتا ہے یا شکار کرنے کے لئے۔
(ج) كلابٌ، اكلُبٌ (۲) ہر وہ چیز جس سے کوئی چیز باندھی جائے جیسے رسی
(۳) کجاوہ میں لوہے کی خمیدہ کھونٹی جس میں توشہ دان لٹکایا جاتا ہے۔
(۴) دیوار کے سہارے کے لئے لکڑی کا ستون
(۵) چکی کے دھرے کا لوہا۔
(۶) نیزہ کا کنارہ۔
(۷) کتے کی ہم شکل مچھلی۔
كلبُ الفرس گھوڑے کی کمر کے بیچ کی لکیر۔

يقال: استوى علي كلب فرسه
الكَلَبُ: متعدی مرض جو رَهبة الماء کے نام سے مشہور ہے۔ فصیلہ کلبیہ کے جانوروں کے کاٹنے کی وجہ سے لعاب میں موجود وائرس انسان تک منتقل ہو جاتے ہیں۔ اس کی علامات میں سے تنفس کے نظام میں تنگی، پانی سے ڈرنا، جنون اور پٹھوں میں دیگر خرابیوں کا پیدا ہونا ہے۔ يقال: ذدفعت عنك كَلَبَ فلان: فلاں کی تکلیف اور شر دور ہو گیا۔
الكَلْبَةُ: کتیا (۲) ٹہنی سے الگ ہونے والا کانٹا۔
امُّ كَلْبة: بخار۔
الكلبتان: لوہار کا آلہ جس سے وہ گرم لوہا پکڑتا ہے۔
يقال: حديدةٌ ذات كَلْبتين۔
(۲) دانت نکالنے کا آلہ (مو)
الكُلْبَةُ: ہر چیز کی شدت، سختی۔
(۲) معاشی تنگی، تنگ حالی (۳) قحط
(۴) سردی کی شدت
(۵) بلی اور کتے کی تھوتھنی کے دونوں طرف نیچے کے بال۔
الكَلِبَة، ارضٌ كَلِبَةٌ: وہ زمین جس کی نباتات پانی نہ ملنے کی وجہ سے خشک ہو گئی ہوں۔
-من الشجر: وہ سوکھا درخت جس کی ٹہنیاں گزرنے والوں سے الجھ کر تکلیف دیتی ہوں۔
الكَلْبِيَّة: رواج و روایت سے بالاتر ہو کر فطرت کی ہم نوائی کا نظریہ۔ یہ انعتانس کا مذہب ہے۔
الكَلْبِيُّونَ: نظریہ کلبیت کے پیروکار۔
(۲) فلاسفہ یونان کی ایک اخلاق پرست جماعت جو سقراط کے بعد ظہور پذیر ہوئی۔ اس کا اہم بنیادی نظریہ مادی لذتوں سے اجتناب اور سادگی و تقشف کا اتباع ہے۔
الكَلَّابُ: شکاری کتوں کا مالک
(۲) شکاری کتوں کو سدھانے والا۔
(ج) كَلَالِيبُ۔
الكُلَّابُ: مہمیز، سوار کے جوتے کی ایڑی پر لگی ہوئی لوہے کی چھڑی جس سے وہ گھوڑے کو ایڑ لگاتا ہے۔
(۲) خم دار تین نوکی لوہے کی سلاخ جو کسی چیز کو لٹکانے یا پھنسی ہوئی شے کو نکالنے کے لئے استعمال کی جاتا ہے۔
-من البازي: باز کا پنجہ
-من الشجر: درخت کا کانٹا۔
(۳) دانت نکالنے کا آلہ
(ج) كلاليبُ۔
الكَلِيبُ: کتوں کی جماعت۔
المُكَالِبُ: جری، دلیر۔
المَكْلَبَةُ: بلدةٌ مَكْلَبَةٌ: بہت کتوں والا شہر یا ملک۔
كَلَتَ الشيئَ ـِ كَلْتًا: اکٹھا کرنا۔
(۲) مارنا، پھینکنا۔
-الفرسَ: گھوڑے کو ایڑ لگانا۔
الكُلْتَةُ: ہر تھوڑی چیز
(۲) کھانے وغیرہ کا مقرر حصہ۔
كَلْثَمَ وجهُه: چہرے کا گوشت بغیر تیور چڑھے سمٹ جانا۔
الكُلْثُوم: چہرے اور رخسار پر گوشت چڑھا ہوا
(۲) جھنڈے کے سر پر ریشم کا ٹکڑا۔
كَلَحَ فلانٌ ـَ كُلُوحًا: سخت تیوری چڑھا ہوا ہونا۔
هو كالحٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ﴾
يقال: كَلَحَ الوجهُ و كلح في وجه غيره۔
اَكْلَحَهُ الهمُّ: غم یا تکلیف کا کسی کے چہرے کو کمزوری کی بناء پر بے رونق اور پھیکا کر دینا۔
كالحَه: دشمنی کے ساتھ کسی کا سامنا کرنا۔
كَلَّحَ وجهه: تیور چڑھانا۔
-في وجه الصبيّ: بچہ کو گھبرا دینا۔
تكَلَّحَ: كَلَحَ
الكُلاحُ: يقال: دَهْرٌ كُلاحٌ، شتاءٌ كُلاحٌ: سخت سردی (۲) وہ شخص جس کے ہونٹ دانتوں سے چھوٹے ہوں۔

Marfat.com

کَلَاحِ: علم برائے قحط کا سال۔
کَلَدَ الشیَ ـِ کَلْدًا: اکٹھا کر کے اوپر نیچے
رکھنا۔
کَلَّدَ الشیَ کَلَّدَہ
تَکَلَّدَ الشیُ اکٹھا ہونا۔
-فلانٌ کسی کا گوشت موٹا ہونا۔
الکَلَدُ سخت جگہ جہاں کنکریاں نہ ہوں
واحدتہ: کَلَدَۃٌ۔
اِکْلَاَزَّ الرجلُ سمٹنا۔
-البازی باز کا شکار پکڑنے کے لئے داؤ لگانا
سمٹ کر تیار ہونا۔
کَلَزَ الشیَ ـِ کَلْزًا: اکٹھا کرنا۔
کَلَّزَ الشیَ مبالغہ در کَلَزَہ
کَلَسَ البناءَ ـِ کَلْسًا: عمارت پر چونے کا
پلاسٹر کرنا۔
کَلِسَ ـَ کَلَسًا: بھورے رنگ کا ہونا۔
ھو اَکْلَسُ۔
کَلَّسَ مبالغہ در کَلَسَ۔
-علی قِرنِہ مدمقابل پر چستی سے حملہ کرنا۔
-عنہ مقابل سے ڈر کر بھاگنا۔
تَکَلَّسَ لازم کَلَّسَ۔
(۲) بہت تیز دوڑنا۔
الکِلْسُ چونا، جو پتھر کو خوب جلا کر اور اس کے
بعض اجزاء کے نکل جانے کے بعد باقی بچتا ہے
(مج)
الکَلَّاسُ چونا فروش۔
(۲) چونا بنانے والا۔
(۳) چونے کا پلاسٹر کرنے والا۔
الکَلَّاسَۃُ (کیمیا میں) کیلشیم کے نہ پگھلنے
والے املاح کی کیمیائی عمل کاری (مج)
- التَّکَلُّسُ (کیمیاء میں) کیلشیم کی نہ پگھلنے
والی املاح کی ترسیب (مج)
الکَلْسِیتُ ثلاثی نظام میں کیلشیم کے متبلرۃ
کاربونیٹس سے مرکب دھات (مج)
کَلْسَمَ سستی کے باعث ادائیگی حقوق میں
تاخیر کرنا۔
الکَلْسِیُومُ: چونے کا ایک عنصر جو جسم حیوانی

میں داخل ہوتا ہے اور بطور خاص ہڈیوں کا جز
ہوتا ہے۔ کیلشیم کا آکسائیڈ جو کہ چونا ہے (مج)
کَلِعَ الوَسَخ علیہ ـَ کَلَعًا میل خشک ہو کر
جمنا۔
یقال: کَلِعَ رأسُہ، کلِعَ الاِناءُ میل جم گیا۔
ھو کَلِعٌ۔
-رِجلہ: پاؤں پر میل جم کر پھٹ جانا۔
اَکْلَعَہ الوسخ کسی پر میل خشک ہو کر جم جانا۔
الکُلَاعُ میل کی خشکی اور جمنا۔
(۲) جنگ کے مواقع پر سختی اور ثابت قدمی۔
الکُلَاعِیُّ بہادر۔
الکُلَعُ سخت ترین خارش۔
الکِلْعُ خشک مزاج اور بدنما آدمی۔
(ج) کَلَعَۃٌ۔
کَلَفَ الماشیۃَ ـُ کَلْفًا مویشی کو چارہ کھلانا
(محدثۃ)
کَلِفَ وجھُہ ـَ کَلَفًا چہرے پر چھائیاں
پڑنا۔
ھو اَکْلَفُ، ھی کَلْفاء (ج) کُلْفٌ
-الشیَ و بہ دلدادہ ہونا، فریفتہ ہونا۔
ھو کَلِفٌ۔
- الاَمرَ برداشت سے کام لینا، تکلیف
برداشت کرنا۔
کَلَّفَہ اَمرًا کسی کو کسی کام کا پابند کرنا۔
(۲) کسی پر مشکل اور باشقت کام لازم کرنا
یقال: کلَّفَہ الامرُ کذا من الجھد او
المال کسی کام کا کسی سے مخصوص مشقت اور
مال کا متقضی ہونا۔
یقال: کَلَّفَ الاَمرَ او الشیَ کذا من
الجھد او المال کسی کام کی انجام دہی میں
محنت و مال خرچ کرنا۔
کَلَّفَ علی اسمہ اَرضًا کسی کے نام زمین
کرنا (محدثۃ)
-بالاَمر کسی کام کا حکم دینا (محدثۃ)
تَکَلَّفَ غیر متعلق کام کرنا۔
-الاَمرَ کسی کام میں تکلیف اُٹھانا۔
-الشیَ: عادت و مزاج کے خلاف کسی چیز کا

ذمہ لینا۔
التکلیفُ بالاَمر کسی کام کی طاقت رکھنے
والے پر اس کی فرضیت۔
امر التکلیف وہ امر جس کا صدور اس شخص
سے ہو جو تکلیف کا اختیار رکھتا ہو بوجہ واجب
کے التزام کے۔
التَّکْلِفَۃُ مشقت۔
یقال: حملت الشیَ تَلفلۃً اس نے فلاں
چیز کا تکلفاً بوجھ اٹھایا۔
(۲) کسی چیز کی تیاری یا خریداری کا اصل خرچ
نفع سے قطع نظر کرتے ہوئے۔
یقال: باعہ بسعر التکلفۃ اس نے بانفع
لاگت پا خرید پر بیچ دی (محدثۃ)
الکَلَفُ سوسن کی طرح کے داغ جو چہرے پر
ظاہر ہوں (۲) تیز سرخی جو چہرے پر ظاہر ہو۔
(۳) سفید داغ۔
الکَلِفُ عاشق دلدادہ شخص۔
الکُلْفَۃُ بھوراپن۔
(۲) کسی کام کی انجام دہی یا کسی شے کے
حصول پر کی جانے والی محنت اور خرچ (محدثۃ)
(۳) چہرے پر نکلنے والی تیز سرخی۔
(۴) تکلیف یا مشقت جو کسی کام میں اٹھائی
جائے۔
یقال: رفعت الصَّداقۃ الکُلْفَۃ بینھما
دوستی نے ان کے آپس کے تکلف کو بالائے
طاق رکھ دیا
(۵) کپڑوں پر خوبصورتی کے لئے لگائے
جانے والے ریشم کے باریک ٹکڑے (محدثۃ)
(ج) کُلَفٌ۔
الکَلَّافُ مویشی کو چارہ کھلانے اور ان کی
پرورش کرنے والا (محدثۃ)
الکُلُوفُ دشوار کام۔
المُتَکَلِّفُ تصنع اور بناوٹ سے کام لینے
والا۔
المِکْلَافُ عورتوں کا عاشق۔
المُکَلَّفُ وہ تابع مرد یا عورت جس کی عمر اور
حالت اس بات کی اجازت دیں کہ اس پر

Marfat.com

شریعت یا قانون کے احکام جاری ہوسکیں۔
(۲) لایعنی اور غیر متعلق کاموں میں پھنسا رہنے والا۔
المُکَلَّفَةُ: زمینوں کی پیمائش پیداوار اور ان کی کھیتوں کی تفصیل (ج)
الکَلاکِلُ ٹھگنا اور سخت موٹا آدمی۔
الکَلْکَالُ' الکَلْکَلُ: سینہ یا ہنسلی کی دو ہڈیوں کے درمیان کا حصہ۔
الکَلْکَلَةُ: جماعت (ج) کَلاکِلُ۔
کَلَّ ـ کُلولاً' کَلالَةً: کمزور ہونا۔
یقال: کَلَّ السیفُ و نحوہ: کند ہونا۔
ھو کلیلٌ' کَلٌّ۔
-فلانٌ تھکنا۔ ھو کالٌّ۔
یقال: کَلَّ بَصَرُہ او لسانُہ: نگاہ اور زبان کا صحیح کام نہ کرنا' اچھی طرح نہ دیکھ سکنا' صحیح بول نہ سکنا۔ ھو کلیلٌ۔
کَلَّت الریحُ ہوا کا ہلکے ہلکے چلنا۔
کَلَّ عن الأمر کام مشکل محسوس کرنا اور اسے نہ کرسکنا۔
-کَلًّا' کَلالَةً مرنے والے کا اپنے پیچھے والا یا ایسی اولاد نہ چھوڑنا جو وارث ہوسکے۔
-الوارثُ وارث کا باپ یا اولاد نہ ہونا۔
اَکَلَّ فلانٌ تھکے ہوئے یا کمزور گھوڑے والا ہونا۔
-غیرَہ تھکا دینا' کمزور کردینا۔
یقال: اکَلَّ الرجلُ فرسَہ' اکلّه السَّیر اکلَّ البکاءُ بصرَہ
کَلَّلَ السیفُ وغیرہ مبالغہ در کَلَّ
-فلانٌ کسی کا اہل و عیال کو ضائع ہونے کی جگہ چھوڑ کر چلے جانا۔
-فی الأمر کسی کام کے لئے کوشاں ہونا۔
کوشش کر کے انجام دینا۔
-عن الأمر کسی کام سے ڈر کر پیچھے ہٹ جانا۔
-علیه بالسَّیف تلوار سے حملہ کرنا۔
-فلاناً تاج پہنانا۔
-الشیءَ کسی چیز کو جواہرات سے آراستہ کرنا۔
اِکْتَلَّ الغمامُ بالبرق: بادل کا بجلی سے چمکنا۔
یقال: اکتلَّ السحابُ عن البرق۔
اِنْکَلَّ السیفُ: تلوار کی دھار اُڑنا۔
-فلانٌ: ہنسنا' مسکرانا۔
-البرقُ دھیمی دھیمی بجلی چمکنا۔
یقال: انکلَّ السحابُ عن البرق۔
تَکَلَّلَ الشیءُ بالشیءِ: کسی شے کا دوسری شے کو گھیر لینا۔
یقال: تَکَلَّلَ الشیءُ الشیءَ۔
الإکْلِیل: تاج
(۲) جواہر سے آراستہ پٹکا۔
(۳) ناخن کے گرد کا گوشت۔
(۴) سر پر باندھا جانے والا پھولوں کا سہرا (ج) اکالِیلُ (محدثہ)
اکلیل الجبل فصیلہ شفویہ کی ایک بوٹی' اس کا استعمال طب میں ہوتا ہے اور خوشبویات میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ شام میں یہ حصی لبان کے نام سے مشہور ہے۔
الکَلالَةُ: وہ شخص جو مرنے کے بعد اپنے پیچھے نہ باپ چھوڑے اور نہ اولاد جو کہ اس کا وارث ہو بلکہ اس کا قریبی رشتہ دار وارث ہو۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿یَسْتَفْتُونَکَ قُلِ اللّٰهُ یُفْتِیکُمْ فِی الْکَلٰلَةِ اِنِ امْرُؤٌ هَلَکَ لَیْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَکَ﴾
کُلّ لفظ جو اپنے مضاف الیہ کے تمام افراد یا تمام اجزاء کے استغراق کا فائدہ دیتا ہے۔
جیسے ﴿کُلُّ امْرِیٍٔ بِمَا کَسَبَ رَهِیْنٌ﴾
کل المسلم علی المسلم حرام' دمُہ' ومالہ' وعِرضُہ۔
اس حالت میں لفظ کل کا لفظاً اعتبار مفرد مذکر کے ساتھ ہوتا ہے۔
جبکہ معنیٰ مضاف الیہ کے اعتبار سے۔
جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿کُلُّ امْرِیٍٔ بِمَا کَسَبَ رَهِیْنٌ﴾ اور ﴿کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ اگر کل کے ساتھ ما کا اضافہ کر دیا جائے تو یہ تعمیم وقت کے لئے ظرف زمان ہوتا ہے۔
جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے۔
﴿اَوَ کُلَّمَا جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓی اَنْفُسُکُمُ اسْتَکْبَرْتُمْ﴾
کبھی یہ لفظ وصف بنتا ہے اور کمال کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے: ھو العالمُ کلُّ العالم اور کبھی تاکید کے لئے آتا ہے۔
جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِکَةُ کُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ﴾
الکَلُّ: جس کا نہ باپ ہو اور نہ ہی اولاد
(۲) دوسرے پر بوجھ جیسے قرآن حکیم میں ہے: ﴿وهو کَلٌّ عَلٰی مَوْلٰهُ﴾
(۳) بھاری اور بے فائدہ۔
(۴) کمزور (۵) چھری یا تلوار کی پشت
الکِلَّةُ: باریک کپڑا جس سے مچھر وغیرہ پکڑتے ہیں' مچھردانی (ج) کِلَلٌ۔
الکَلِیلُ کمزور وتھکا ماندہ۔
یقال: رجلٌ کلیل الظُّفُر: کمزور
ذئب کلیل بھیڑیا جو کسی پر حملہ آور نہ ہوتا ہو۔
المُکِلُّ: یقال: اصبح فلان مُکِلّاً: وہ شخص جس پر اس کے قرابت دار بوجھ بنے ہوئے ہوں۔
انطلق مُکِلّاً وہ اس بات سے بے پرواہ ہوکر روانہ ہوا کہ اس کے پیچھے کیا ہے۔
المُکَلَّلُ غمام مُکَلَّلٌ وہ بادل جو بادل کے ٹکڑوں سے گھرا ہوا ہو۔ ھو مکلّلٌ بھا۔
سحابٌ مُکَلَّلٌ بجلی چمکنے سے نمایاں ہونے والا بادل۔
المُکَلَّلَةُ: روضة مُکَلَّلَةٌ کلیوں سے بھرا ہوا باغیچہ۔
جَفْنَةٌ مُکَلَّلَةٌ بالسَّدِیفِ: وہ بادیہ جس پر چربی کے ٹکڑے پھیلے ہوئے ہوں۔
کَلَمَه ـ کَلْماً: زخمی کرنا۔
ھو مکلوم' کلیمٌ (ج) الأخیر' کَلْمیٰ۔
کالَمَه کسی سے مخاطب ہونا۔
کَلَّمَه تکلیماً: کسی سے خطاب کرنا۔

Marfat.com

(۲) مبالغہ در تکلّم
تَکالَمَ المتقاطعان: دو بچھڑے ہوئے آدمیوں کا باہم کلام کرنا۔
تَکَلَّمَ: بات کرنا۔
یقال: تَکَلَّمَ کلاماً حسناً، بکلامٍ حسنٍ۔
التِّکْلامُ، التِّکْلَامَۃُ: بسیار گو اور خوش گفتار۔
الکَلامُ: فی اصل اللغۃ: مفید آوازیں۔
(۲) (متکلمین کے ہاں) وہ قائم بالنفس معنی جس کو الفاظ سے ظاہر کیا جائے۔
یقال: فی نفسی کلام۔
(۳) (نحویوں کی اصطلاح میں) مرکب مفید جملہ۔ جیسے جاء الشتاء یا شبہ جملہ جس پر اکتفا ہو سکے۔ جیسے یا عَلیُّ۔
الکَلْمُ: زخم کاری (۲) زخم۔
(ج) کُلُومٌ، کِلامٌ
الکَلِمَۃُ، الکِلْمَۃُ: ایک لفظ
(۲) (نحویوں کے ہاں) وضع کے اعتبار سے ایک معنی پر دلالت کرنے والا لفظ خواہ وہ ایک ہی حرف ہو جیسے لام جارہ یا اس سے زائد۔
(۳) جملہ یا کامل المفہوم عبارت جیسے لا الٰہ الا اللہ، کلمہ توحید۔
کلمۃ اللہ: اللہ کا حکم وارادہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَکَلِمَۃُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا﴾ اور ﴿کَذٰلِکَ حَقَّتْ کَلِمَۃُ رَبِّکَ عَلَی الَّذِیْنَ فَسَقُوْا﴾
(۴) طویل تفصیلی کلام، قصیدہ، خطبہ یا مقالہ یا خط، پیغام۔
الکَلِیْمُ: ہم کلام۔
(۲) موسیٰ علیہ السلام کا لقب کیونکہ اللہ نے ان سے کلام کیا۔
الکِلِیْمُ: اُون کا بنا ہوا بچھونا جو مضبوط بنائی والا ہوتا ہے۔ (قالین) (ج) اَکْلِمَۃٌ (مو)
المُتَکَلَّمُ: جائے کلام، جس پر کلام کیا جائے۔
یقال: ما اجدلی مُتَکَلَّماً۔
کَلاہُ ۔ کَلْیاً: گردے پر مار کر تکلیف پہنچانا۔
کَلِیَ ۔ کَلًی: گردے کے درد میں مبتلا ہونا۔
(۲) گردے پر چوٹ لگ کر تکلیف ہونا۔

کُلِّی الرجلُ: چھپنے کی جگہ آنا۔
اِکْتَلَی الرجلُ: کَلِیَ۔
۔غیرَہٗ: کسی کے گردے پر مارنا۔
الکُلْیَۃُ: پیٹھ کے نچلے حصہ میں ایک عضو جو کہ ریتوں کے پیچھے ہوتا ہے، خون صاف کرتا ہے اور پیشاب کو الگ کرتا ہے اور یہ دو ہوتے ہیں۔ الکُلْوَۃُ اسی میں ایک لغت ہے۔ (ج) کُلًی۔
کُلَی الطائر: بازو کے اخیر میں پہلو سے ملے ہوئے چار پر۔
کُلَی الوادی: اطراف وادی۔
یقال: غنمٌ محمر الکُلَی: دبلی بکریاں۔
کِلَا: اسم مقصور۔ لفظاً مفرد اور معنیً تثنیہ۔ یہ معرفہ کی طرف لازم الاضافہ ہے اس کے دو استعمال ہیں۔
(۱) مضاف الی ضمیر جیسے جاء الرجلان کلاھما، رایت الفتیین کلیھما۔ شئی مقصور کا اعراب اس کا اعراب ہوگا۔
(۲) اسم ظاہر کی طرف مضاف ہو۔ جیسے: جاء کلا الرجلین، قرأت کلا الکتابین۔ تمام حالتوں میں اس کے آخر میں الف آئے گا۔ اس کی طرف ضمیر اس کے ظاہر کے اعتبار سے مفرد راجح ہوگی۔
جیسے کلا الصدیقین أحسن المودّۃ معنی کے اعتبار سے ضمیر بہت کم لوٹائی جاتی ہے جیسے کلا الصدیقین احسنا المودّۃ، قال الفرزدق۔
کلاھما حین جدّ الجری بینھما
قد أقلعا و کلا انفیھما رابی
گویا ایک بار مفرد کی ضمیر اور ایک بار تثنیہ کی ضمیر لوٹائی۔
کِلْتَا: کِلَا کا مؤنث جو کہ مثنیٰ مؤنث کی طرف مضاف ہوتا ہے اور احکام میں مثل کِلَا کے ہے۔
کَلَّا: یہ کلمہ چار معانی کے لئے آتا ہے۔
(۱) ردع وزجر یعنی ڈانٹنے اور روکنے کے لئے اور عموماً اسی معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓی اِنَّا لَمُدْرَکُوْنَ قَالَ کَلَّا اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَھْدِیْنِ﴾ یعنی اس قول سے بچو۔
(۲) رد اور نفی کے معنی میں ایک شے کی تردید اور دوسرے کے اثبات کے لئے۔ جیسے وہ بیمار جو ڈاکٹر کی ہدایت پر عمل نہ کرے۔
شربتُ ماءً: ڈاکٹر کے کہے کَلَّا یا کہے کَلَّا بل شربتَ لبناً او اکلت خبزاً یعنی تم نے پانی نہیں پیا بلکہ تم نے دودھ پیا ہے یا روٹی کھائی ہے۔
(۳) بمعنی اَلَا تنبیہ کے لئے جو کلام کی ابتداء میں آتا ہے جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے۔
﴿کَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی اَنْ رَّاٰہُ اسْتَغْنٰی﴾ یہ اس وقت ہے جبکہ اس سے پہلے کوئی ایسا قول نہ آیا ہو جو زجر اور نفی کا مقتضی ہو۔
(۴) حقًّا کے معنی میں بطور جواب آتا ہے اور قسم کے ساتھ ہوتا ہے۔ جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے ﴿وَمَا ھِیَ اِلَّا ذِکْرٰی لِلْبَشَرِ کَلَّا وَالْقَمَرِ﴾ یعنی چاند کی قسم واقعۃً ایسا ہی ہے۔
کَمْ: دو حرفی اسم مبنی بر سکون۔ اس کے ذریعے مبہم تعداد و مقدار معلوم کی جاتی ہے یا بیان کی جاتی ہے اسی وجہ سے اسے مُمَیِّز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے استعمال کے دو طریقے ہیں۔
(۱) ایک خبریہ جو بڑی تعداد کے لئے آتا ہے۔ اس کی تمیز مفرد مجرور یا جمع ہوتی ہے۔
جیسے کم فاضلٍ عرفتُ، کم کتبٍ قرأت یعنی میں فضلاء کی بہت زیادہ تعداد کو جانتا ہوں اور میں نے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں۔
کبھی اس کی تمیز مجرور بمِن ہوتی ہے۔ جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿کَمْ مِّنْ فِئَۃٍ قَلِیْلَۃٍ غَلَبَتْ فِئَۃً کَثِیْرَۃً بِاِذْنِ اللّٰہِ﴾
(۲) دوسری قسم بمعنی استفہام بمعنی اَیُّ عَدَدٍ؟ خواہ عدد قلیل ہو یا کثیر جیسے کم فاضلاً عرفت؟
کم کتاباً قرأت؟ اس وقت اس کی تمیز مفرد و منصوب ہوگی۔

Marfat.com

كَمَأ القومَ ـ كَمْأً کھمبی کھلانا۔
كَمِئَ ـ كَمَأً ننگے پاؤں ہونا۔
-يدُه و رجلُه من البرد و العمل کام یا سردی کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کا پھٹ کر کھمبی کی طرح ہو جانا۔
-عنِ الاخبار خبروں سے ناواقف ہونا۔
اَكْمَأ المكانُ کسی جگہ کھمبیوں کی بہتات ہونا۔
-القومَ كَمَأهم۔
-السِّنُّ فلاناً درازی عمر کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔
تَكَمَّأت عليه الارض زمین کا کسی کو ڈھانک لینا۔
يقال: خرجوا يَتَكَمَّؤُوْنَ. سانپ کی چھتریاں چننا۔
تَكَمَّأ ناقي ارض بني فلان کسی کی زمین میں سے کھمبیاں چننا۔
-الشيءَ ناپسند کرنا۔
الكَمْءُ فصیلہ مدیہ کی ایک کھمبی۔ یہ زمین میں چھپی ہوتی ہے اسے چن کر پکا کر کھایا جاتا ہے۔ اس کا حجم مختلف اقسام کے اعتبار سے مختلف ہے۔
اَكْمُؤٌ. كَمْأَةٌ ھا اکماۃ اسم جمع ہے یا یہ واحد ہے اور الكَمْءُ جمع ہے یا جمع اور واحد دونوں۔
الكَمَّاءُ کھمبیاں بیچنے والا۔
(۲) کھمبیاں چننے والا۔
المَكْمَأَةُ وہ جگہ جہاں کھمبیاں بہت ہوں۔
الكَمْبِيَالَةُ وہ رقعہ جس میں قرض دار یہ عہد کرتا ہے کہ وہ متعینہ مدت میں متعینہ رقم قرض خواہ کو براہ راست یا حامل رقعہ کو ادا کرے گا (د)
كَمُتَ الفرسُ ـُ كُمَاتَةً كُمْتَةً سیاہی مائل بہ سرخ رنگ ہونا۔
اَكْمَتَ الفرسُ كَمُتَ۔
كَمَّتَ الثوبَ کپڑے کو سرخ سیاہی مائل رنگ میں رنگنا۔
اِكْمَتَّ الفرسُ اَكْمَتَ
الكُمْتَةُ سرخی مائل سیاہ رنگ۔
الكُمَيْتُ من الخيل (مذکر و مؤنث دونوں کیلیے) سیاہ سرخ رنگ کا گھوڑا۔
یہ اسم کی ترخیم کے ساتھ تصغیر ہے۔
(ج) كُمْتٌ۔
(۲) شراب کیونکہ اس میں بھی سرخی اور سیاہی ہوتی ہے۔
كَمْتَرَ چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔
-الشيءَ بھرنا۔
-القِرْبَةَ و نحوَها مشک وغیرہ کو بند باندھنا۔
الكُمَّثْرَى فصیلہ مدویہ کا ایک پھلدار درخت اس کی متعدد اقسام ہیں۔ شام میں اسے انجاص کہتے ہیں۔ یہ اجاص کی ایک قسم ہے جسے مصر میں ابرنوق کہتے ہیں۔
كَمَحَ الدَّابَّةَ باللجام ـ كَمْحًا چوپائے کو لگام کھینچ کر ٹھہرانا یا اس کا سر اٹھوانا۔
اَكْمَحَ الكَرْمُ انگور کی بیل کے پتے نکلنا شروع ہونا۔
-الدابّةَ كَمَحَهَا۔
اُكْمِحَ فلانٌ تکبر سے سر اونچا کرنا۔
الكامِحُ گھوڑوں کو سدھانے اور تربیت دینے والا (ج) كَمَحَةٌ۔
الكَوْمَحُ بڑے دانتوں والا کہ جس سے کلام مشکل ہو جائے۔
يقال: فَمٌ كَوْمَحٌ رجلٌ كَوْمَحٌ بڑے ہونٹوں والا۔
كَمَخَ بانفه ـ كَمْخًا كُمَاخًا تکبر کرنا ناک چڑھانا۔
- الفرسَ باللّجام گھوڑے کو لگام کھینچ کر ٹھہرانا۔
اَكْمَخَ الرجلُ ناک چڑھانا تکبر کرنا۔
-الكَرْمُ انگور کی بیل پر پتے نکلنا۔
الكامَخُ سالن کے طور پر کھائی جانے والی چیز یا سرکہ وغیرہ کی چٹنی اچار (ج) كوامِخُ (د)۔
كَمِدَ لونُه ـ كَمَدًا صفائی اور رونق ختم ہو جانا ـ هو كامِدٌ۔
- القصّارُ الثوبَ كَمْدًا كُمُوْدًا دھوبی کا کپڑے کو دھونا۔ هو كَمَّادٌ۔
-فلاناً کسی کے جسم کے زخمی حصے کی سنکائی کرنا یعنی ورم کی جگہ گرم کپڑا رکھنا۔
كَمِدَ الشيءُ ـ كَمَدًا رنگ بدل جانا۔
يقال: كَمِدَ الثوبُ پرانے پن سے کپڑے کا رنگ بدل جانا۔
-الرجلُ کسی کا اپنے غم کو چھپانا۔ یا بہت زیادہ رنجیدہ ہونا۔
هو كامِدٌ كَمِدٌ كَمِيْدٌ۔
اَكْمَدَ الحزنُ فلاناً رنج کا کسی کو دکھی بنانا۔
-الغَسَّالُ و القَصَّارُ الثوبَ کپڑے کو اچھی طرح صاف نہ کرنا۔
-العُضْوَ کسی عضو پر ورم وغیرہ دور کرنے کے لیے گرم کپڑا رکھنا۔
كَمَّدَ العُضْوَ اَكْمَدَه
الكِمَادُ الكِمَادَةُ ورم کی جگہ گرم کر کے رکھا جانے والا کپڑا۔
الكُمْدَةُ رنگ کا بدلنا اور صفائی کا ختم ہونا۔
الكِمْرُ من البُسْرِ وہ کھجور جو درخت پر پک کر رطب نہ بنی ہو بلکہ نیچے گر گئی ہو۔
كَمَزَ الشيءَ ـ كَمْزًا کسی چیز کو ہاتھ میں لے کر گول کرنا اور ایسا صرف گیلی بھیگی ہوئی چیز میں ہی ہو سکتا ہے جیسے آٹا وغیرہ۔
الكُمْزَةُ انگلیوں کے پوروں سے پکڑی جانے والی چیز۔
(۲) کھجور وغیرہ کا ڈھیر۔
(۳) مٹی یا ریت کا ڈھیر (ج) كُمَزٌ۔
كَمَسَ ـُ كُمُوْسًا تیوری چڑھانا۔
الكَيْمُوْسُ (دیکھئے الكيموس باب الکاف کے آخر میں)۔
الكَيْمُوْسِيَّةُ (دیکھئے الكيموس باب الكاف کے آخر میں)
كَمَشَ الزّادُ ـُ كَمْشًا زادراہ ختم ہو جانا۔
-فلاناً بالسيف تلوار سے ہاتھ پاؤں اعضاء وغیرہ کاٹنا۔
كَمُشَ في امره ـ كَمْشًا کسی معاملہ میں پختہ عزم ہو کر جلدی کرنا۔
كَمُشَ في السير وغيره ـُ كَمَاشَةً کوشش کر کے تیز چلنا۔
هو كَمْشٌ كَمِيْشٌ۔
-الرجلُ بہادر ہونا۔ هو كميش
-المرأةُ چھوٹے پستان والی ہونا۔
-الناقةُ چھوٹے تھن والی ہونا۔
يقال: كمشت الخصية. خصیہ کا چھوٹا ہونا۔

Marfat.com

اَکْمَشَ فی السیر و غیرہ تیز چلنا۔
یقال: اکمشہ عجلت کرنا۔
-بالناقۃ اونٹنی کے تمام تھن باندھ دینا۔
کَمَّشَ الحادی الاِبِلَ حدی خواں کا اونٹ کو تیزی سے ہانکنا۔
-فلاناً کسی سے جلدی کرانا۔
-ذَیْلَه دامن سمیٹنا۔
اِنْکَمَشَ فی امرہ جلدی تیزی کرنا۔
یقال: انکمش الفرسُ فی سیرہ
- الجلدُ او النسیجُ کھال یا کپڑے کا سکڑنا۔
تَکَمَّشَ: اِنْکَمَشَ
الأَکْمَشُ اچھی طرح نہ دیکھ سکنے والا
(٢) چھوٹے قدموں والا۔
الاِنکماش سیدھے چلنے میں تیزی (ج)
الکُمْشُ چھوٹا تھن۔
الکَمْشَۃُ من الاِناث چھوٹے پستان والی عورت یا چھوٹے تھن والی اونٹنی خُصیۃٌ کَمْشَۃٌ چھوٹا اور سکڑا ہوا خصیہ۔
الکَمّاشَۃُ کیل وغیرہ کھینچ کر نکالنے کا آلہ (مو)
الکَمِیْشُ: رَجُلٌ کَمِیْشُ الازار کسی کام میں پھرتیلا اور مستعد آدمی۔
کَمَعَ فی الاِناء َ کَمْعًا برتن میں منہ ڈال کر پینا۔
-الرجلُ وغیرُہ فی الماء پانی میں اترنا۔
-الدّابّۃُ آہستہ آہستہ چلنا۔
-قوائمَ الدّابّۃِ ٹانگیں کاٹنا۔
کَامَعَ المرأۃَ حفاظت کے لئے عورت کو خود سے چمٹا لینا۔
الکِمْعُ ہم بستر (٢) مقامِ جِماع۔
فلان فی کِمعہ فلاں اپنے گھر میں ہے
(٢) پست زمین جس کے کنارے ابھرے ہوئے ہوں (٣) قباء لمبا کرتہ۔
-من الوادی وادی کا کنارہ۔
الکَمِعُ خوشامدی شخص۔
الکَمِیْعُ ہم بستر۔

یقال بات السیفُ کَمِیْعی۔
المُکامِعُ دوست جس پر تیری کوئی بات بھی پوشیدہ نہ ہو۔
کَمْکَمَ الشیَٔ چھپانا۔
تَکَمْکَمَ گٹھے ہوئے جسم کا پست قد آدمی
(٢) انار درخت کی چھال۔
کَمَلَ الشیُٔ ـُ کُمولاً باکمال ہونا اجزاء یا صفات کے اعتبار سے۔
یقال کَمَلَ الشہر ماہ کا دور مکمل ہونا۔
ھو کامِلٌ۔
کَمُلَ ـُ کَمالاً صفت کمال سے متصف ہونا۔
اَکْمَلَ الشیَٔ پورا کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ﴾۔
کَمَّلَ الشیَٔ اَکْمَلَه
اِکْتَمَلَ الشیُٔ کَمَلَ
تَکامَلَ الشیُٔ بتدریج مکمل ہونا۔
-الأشیاءُ چیز۔ چیزوں کا باہم ایک دوسرے کو پورا کرنا۔
تکَمَّلَ الشیُٔ: کَمَلَ
اِسْتَکْمَلَ الشیَٔ پورا کرنا۔
التکامُلُ (اقتصادیات میں) چند چیزوں کے درمیان تنظیمی اتحاد و تعاون جن کی غرض و غایت ایک ہو (جَ)
التَّکْمِلَۃُ وہ شے جو کسی شے کی تکمیل کا ذریعہ ہو۔
الکامِلُ من الرّجال اوصافِ حسنہ کا جامع (ج) کَمَلَۃ۔
(٢) شعر کی ایک بحر جس کا وزن متفاعلن چھ مرتبہ ہے۔
الکَمَلُ الکامِلُ (تثنیہ اور جمع نہیں ہوتا)
یقال: اعطاہ حقّہ کَمَلاً اسے اس کا پورا حق دیا۔
المِکْمَلُ خیر یا شر میں کمال رکھنے والا بہت باکمال۔
کَمَّ الناسُ ـِ کَمًّا کموماً اکٹھے ہونا۔
-الشیَٔ ـُ کَمًّاء ڈھانکنا چھپانا۔

یقال کَمَّ الدَّنَّ مٹکے کا منہ بند کرنا
-الشَّہادۃَ گواہی کو چھپانا۔
-البعیرَ اونٹ کے منہ پر تھوتھنی چڑھانا۔
اَکَمَّتِ النَّخلۃ کھجور کے درخت کا شگوفہ دار ہونا۔
-قمیصَہ کرتے میں آستین لگانا۔
کَمَّمَتِ النَّخْلَۃُ اَکَمَّتْ
یقال: کَمَّمَ النخلۃَ درخت خرما کو رطب دار بنانے کے لئے ڈھانپنا۔
کَمَّمَ فمَ الحیوان جانور کے منہ پر جالی لگانا۔
-القمیصَ: اَکَمَّه
تکَمَّمَ بثیابہ کپڑے اوڑھنا۔
الکِمامُ جانور کے منہ کی جالی جس سے اس کا منہ بند ہو جاتا ہے تاکہ کاٹے اور کھائے نہ
(٢) گھوڑے کا سر بند (ج) اَکِمَّۃٌ
الکِمامَۃُ الکِمامُ
(٢) کھجور کے شگوفے کا غلاف
(٣) کلی کا غلاف۔
(٤) گدھے یا اونٹ کے ناک پر رکھا جانے والا کپڑا تاکہ مکھیاں اسے تنگ نہ کریں (ج) کمائمُ۔
الکُمّ کپڑے میں ہاتھ داخل کرنے اور نکالنے کی جگہ آستین۔
(ج) اَکْمامٌ کِمَمَۃٌ
کُمُّ السَّبُعِ درندے کے پنجوں کی جھلی۔
کُمّ کل نَوْرٍ کلی کا غلاف
(ج) اَکْمام
اَکْمامُ النخلۃ کھجور کے درخت کے قلب کو ڈھانکنے والی شاخیں۔
الکَمُّ مقدار شے (مو)
(دیکھئے کم)
الکِمُّ پھل کا شگوفہ۔
(٢) کھجور کے شگوفے کی کوری
(٣) کسی بھی پھل کا غلاف (ج) اَکْمامٌ
الکُمَّۃُ کسی شے کو ڈھانپنے والا غلاف
(٢) سر کی گول ٹوپی

Marfat.com

الكَمِيئَۃ: الكَمُّ (مو)
المِكمَّ: ہل چلانے کے بعد زمین ہموار کرنے کا پٹرا۔
كَمَنَ في المكان ـُ كُمونًا: چھپنا
-له کسی کی تاک یا گھات میں بیٹھنا۔
-الناقۃُ لِقاحَھا: اونٹنی کا جفتی کو چھپانا۔
ھي كَمُوْن۔
كَمِنَتْ عينُه ـَ كُمْنَۃً: بیماری کی وجہ سے آنکھوں میں اندھیرا آنا۔
اِكْتَمَنَ: پوشیدہ ہونا۔
الكَمُّوْنُ فصیلہ خمیہ کی ایک موری ایک سالہ سبزی اس کی جڑ بھی مسالہ کے طور پر استعمال ہوتی ہیں اس کی متعدد اقسام ہیں مثلاً ایکر مانی النطی الحبش۔ میٹھے کمون کو آنسون اور ارمنی کو گردیا کہتے ہیں۔
الكُمْنَۃُ: آنکھوں میں کسی بصری مرض کی وجہ سے تاریکی ہونا' بے بصری' بے نوری۔ (ع)
الكَمِيْنُ: جنگی حکمت عملی کے تحت چھپنے والے لوگ۔
(۲) کسی معاملے کا ناقابل فہم ابہام یا التباس۔
یقال: ھذا امرٌ فيه كمينٌ: اس معاملے میں کوئی بات ہے جو سمجھ میں نہیں آ رہی۔
المَكْمَنُ: چھپنے کی جگہ (ج) مَكامِنُ
الكَمَنْجَۃُ: الكَمانُ: چار تاروں اور کمان والا آلہ موسیقی (معرب کمانچہ فارسی)
صاحب شفاء الغلیل کے اشعار میں۔
انهض خليلي و بادرالى سماع كمنجا
فليس من صدّتيها وراح عنا كمن جا
كَمِۃَ النَّھارُ ـُ كَمَھًا: دن یا دھوپ کا غبار آلود ہونا۔
یقال: كَمِھَتِ الشمسُ: سورج کا غبار کی وجہ سے تاریک ہو جانا۔
-الرجلُ اندھا ہو جانا یا کورچشم ہو جانا۔
ھو اكْمَہُ' ھي كَمْھاءُ۔
یقال: كَمِہَ بصرُہ (۳) عقل جاتی رہنا

(۳) رنگ بدل جانا۔
(۴) متردد و پریشان ہونا۔
تَكَمَّہَ في الارض: روئے زمین پر بھٹکتے پھرنا مقصد کا علم نہ ہو۔
الأكْمَہُ: كَلأٌ اكْمَہُ: بہت زیادہ گھاس سمجھ نہ آئے کہ اسے کہاں سے پکڑا جائے۔
الكامِہُ: آوارہ گرد مارا مارا پھرنے والا جس کا کوئی مقصد نہ ہو۔
الكَمَہُ: پیدائشی اندھاپن۔
المُكَمَّہُ: وہ شخص جس کی آنکھیں نہ کھلی ہوں
اِكْمَھَدَّ الرجلُ: بڑھاپے کی وجہ سے کانپنا۔
-الفَرْخُ: جب اسکے والدین اسے کھلائیں تو وہ کانپے۔
كَمْھَلَ: سفر کیلئے کپڑے اکٹھے کر کے باندھنا۔
-علینا: ہمیں ہمارے حق سے روکنا۔
-الحديثَ: بات کو چھپانا' صاف بیان نہ کرنا۔
المُكَمْھَلُ: روئی جس میں بیج موجود ہوں۔
كَمِيَ اليه ـِ كَمْيًا: کسی کے سامنے آنا۔
-نفسَہ: زرہ اور خود سے خود کو ڈھانپنا۔
ھو كامٍ (ج) كُماۃٌ
-الشھادۃَ: گواہی کو چھپانا۔
-فلانًا مافي ضميرہ: کسی سے اپنے دل کی بات چھپانا۔
اَكْمَى فلانٌ: لشکر کے بہادر زرہ پوش کو قتل کرنا۔
-منزلَہ: اپنے گھر کو نظروں سے چھپانا۔
-الشھادۃَ: گواہی کا چھپانا۔
-علي الامرِ: پختہ ارادہ کرنا
اِكْتَمَى: چھپنا' پوشیدہ ہونا۔
اِنْكَمَى: پوشیدہ ہونا' چھپنا۔
تَكَمَّى في سلاحہ: ہتھیاروں سے خود کو ڈھانپنا۔
-الشيءَ: چھپانا۔
-الفِتَنَ القومَ: لوگوں کا فتنوں میں گھر جانا۔
-قِرْنَہٗ: اپنے مقابل کا قصد کرنا۔

-البطلَ القومَ: بہادر کا قوم کے کسی بہادر کو مار ڈالنا۔
الكَمِيُّ: ہتھیار بند زرہ پوش۔
(۲) پیش قدمی کرنے والا بہادر۔ چاہے اس پر اسلحہ ہو یا نہ ہو۔
(۳) اپنے راز کا محافظ (ج) اَكْماءٌ۔
كَنَبَ فلانٌ ـُ كُنُوْبًا: غربت کے بعد مالدار ہونا۔
-الشيءُ: سخت ہونا' موٹا ہونا۔
-الشيءَ في جرابہ ـِ كَنْبًا: اپنے تھیلے میں کوئی چیز محفوظ رکھنا۔
ھو كانبٌ۔
كَنِبَتْ يدُہ من العمل ـَ كَنَبًا: کام کی وجہ سے ہاتھ کا سخت ہونا۔
اَكْنَبَ الشيءُ: سخت ہونا۔
ھو مُكْنِبٌ و مُكْنَبٌ۔
یقال: اكنبت اليدُ: محنت کے کاموں کی وجہ سے ہاتھوں کی کھال کا موٹا اور سخت ہو جانا۔
-عليه بطنُہ: پیٹ کا سخت ہو جانا۔
-عليه لسانُہ: زبان بند ہو جانا۔
الكانِبُ: شکم سیر۔
الكِنابُ: کھجور کے درخت کی خوشہ دار ٹہنی۔
الكَنَبَۃُ: صوفہ تکیہ دار جس پر کئی آدمی بیٹھ سکیں (مع)
الكَنِيبُ: سوکھا درخت یا وہ درخت جس کے کانٹے سوکھ کر جھڑ گئے ہوں۔
الكِنْبارُ: ناریل کے ریشوں کی رسی۔
الكِنْبِرَۃُ: ناک کا موٹا بانسا۔
كَنَتَ فلانٌ في خلقہ ـُ كَنْتًا: طاقتور ہونا۔
كَنِتَ السِّقاءُ ـَ كَنَتًا: مشکیزہ کا دودھ وغیرہ لگا رہ جانے سے بدبودار ہونا۔
ھو كنِيتٌ اور قَنِيتٌ بھی۔
اِكْتَنَتَ الرجلُ: تابع دار ہونا۔
(۲) خوشی و راضی ہو جانا۔

Marfat.com

کَنَتَ فلانٌ فی خَلقه - کَنتًا: طاقتور ہونا۔
کَنِتَ السِّقاءُ - کَنَتًا: مشکیزہ وغیرہ کا دودھ وغیرہ لگا رہ جانے سے بدبودار ہونا۔ ھو کَنِتٌ، قَنِتٌ ایضاً۔
اِکْتَنَتَ الرَّجُلُ: تابع دار ہونا۔
(۲) راضی و خوش ہونا۔
الکُنْتِیُّ: سخت و طاقتور۔
(۲) بہت بوڑھا کیونکہ وہ اپنے قصے یوں بیان کرتا "کُنتُ" میں ایسا تھا کے ساتھ تھا۔
الکُنْتِیْنُ: معین اشخاص کے لئے مدارس اور فوجی چھاؤنیوں میں کھانے پینے کی چیزیں بکنے کی جگہ۔ (د)
کَنَدَ الشیءَ - کَنْدًا: کاٹنا۔
- النِّعْمَةَ کُنودًا: کفرانِ نعمت کرنا۔ ھو وھی کَنُودٌ۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنَّ الاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَکَنُوْدٌ۔
الکِنْدَةُ: پہاڑ کا ایک ٹکڑا۔
الکَنُوْدُ: ناشکرا۔ جو خدا کو ملامت کرے۔ مصائب کو یاد کرے اور انعامات کو بھول جائے۔ (۲) کمینہ بخیل (۳) گنہگار (۴) بنجر زمین۔
الکُنَادِرُ من الرجال: سخت و موٹا اور پست قد آدمی۔
(۲) موٹی گاؤخر۔
یقال: حمار کُنَادِرٌ۔
الکِنْدَارَةُ: کوہان دار مچھلی۔
الکُنْدُرُ: الکُنَادِرُ۔
بطور جمع کہا جاتا ہے فتیانٌ کَنَادِرَةٌ۔
(۲) لوبان (دیکھئے اللبان)
الکُنْدُرَةُ: سخت و بلند زمین۔
(۲) باز کے لئے تیار کردہ لکڑی وغیرہ کی جگہ۔ (د)
کَنَرَ فلانٌ: موٹا اور جسیم ہونا۔
الکُنَارُ: بیر۔
الکُنَارِیُّ: فصیلہ عصافیر کا ایک خوش آواز پرندہ جو کہ جزائر کناریہ کی طرف منسوب ہے۔
الکِنَّارَةُ: لکڑی یا دف جسے خواتین بجاتی ہیں۔ یا طبلہ وغیرہ (ج) کَنَانِیْرُ۔
کَنَزَ المالَ - کَنْزًا: زمین کے نیچے دفن کرنا۔ (۲) جمع کرنا۔ ذخیرہ کرنا۔
ھو کَانِزٌ، کَنَّازٌ، المالُ مَکْنُوزٌ، کَنِیْزٌ
قرآن حکیم میں ہے:
هٰذَا مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ فَذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ۔
- الشیءَ: کسی چیز کو زمین یا برتن میں رکھ کر ہاتھ یا پاؤں سے دبانا۔
- الاِناءَ: اچھی طرح بھرنا۔
- الرُّمْحَ: زمین میں گاڑنا۔
اِکْتَنَزَ الشیءُ: اکٹھا ہونا۔ بھرنا۔
یقال: اکتنز اللحمُ: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
یقال: هذا کتابٌ مُکْتَنِزٌ بالفوائد۔
- المالَ: کَنَزَهٗ۔
تَکَنَّزَ اللَّحمُ: اکٹھا ہونا۔ سخت ہونا۔
الکَنَازُ: کھجوروں کے ذخیرہ کرنے کا موسم۔
الکِنَازُ: پُرگوشت اور مضبوط۔
یقال: جاریةٌ کِنَازٌ۔ ناقةٌ کِنَازٌ۔ (ج) کُنُزٌ
کِنَازٌ (مفرد لفظ کی طرح)
الکَنْزُ: زمین میں مدفون مال۔
(۲) وہ چیز جس میں مال جمع کیا گیا ہو۔
(ج) کُنُوزٌ۔
کَنَسَ الظَّبْیُ - کُنُوْسًا: اپنی پناہ گاہ میں جانا۔ ھو کَانِسٌ۔
(ج) کُنَّسٌ، کُنُوسٌ۔
- النجوم کُنوسًا: ستاروں کا اپنے راستوں پر ٹھہر کر واپس آ جانا۔
ھی کَانِسَةٌ (ج) کُنَّسٌ۔
الجواری الکُنَّسُ: چلنے والے ستارے۔ یا تمام ستارے۔
- المکانَ - کَنْسًا: جھاڑو دینا۔ صفائی کرنا۔
یقال: مرُّوا بهم فکنسوهم: ان کا صفایا کر دیا۔
- فی وجه فلان: کسی کا مذاق اڑانا۔
یقال: کَنَسَ اَنْفَهٗ: مذاق اڑانے کے لئے ناک ہلانا۔
اِکْتَنَسَ الظَّبْیُ: کَنَسَ۔
تَکَنَّسَ الرَّجُلُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
- المَرْاَةُ: ہودہ میں داخل ہونا۔
- الظَّبْیُ: کَنَسَ۔
الکِنَاسُ: درختوں میں ہرن کی پناہ گاہ۔
(ج) کُنُسٌ، اَکْنِسَةٌ۔
الکُنَاسَةُ: کوڑا (۲) کوڑا خانہ۔
الکَنَّاسُ: جاروب کش۔
الکَنِیْسُ: یہود کا عبادت خانہ (مو)
الکَنِیْسَةُ: یہود اور نصاریٰ کا عبادت خانہ۔
(۲) ہودہ جیسی پالکی جس کو کجاوہ یا محمل پر ڈنڈے اور اس پر کپڑے سے سایہ کر کے بنایا جاتا ہے۔ (ج) کَنَائِسُ۔
المَکْنَسُ: گرمی میں ہرن اور گائے وغیرہ کی پناہ گاہ۔
المِکْنَسَةُ: جھاڑو۔ (ج) مَکَانِسُ۔
کَنَشَ الکِسَاءَ - کَنْشًا: چادر کے کنارے بُننا۔
- السِّواكَ الخَشِنَ: کھردری مسواک کا سرا نرم کرنا۔
الکُنْشَاءُ: جھریاں پڑا ہوا بدشکل آدمی۔
الکُنَّاشَةُ: وہ جڑ جس سے شاخیں پھیلتی ہوں۔
(۲) نوٹ بک جس میں فوائد اور یادداشتیں لکھی جائیں۔
کَنَظَهُ الاَمْرُ - کَنْظًا: کسی کام کا کسی کو اتنا تھکا دینا کہ وہ مرنے کے قریب ہو جائے۔
الکُنْظَةُ: تنگی، پریشانی۔
کَنَعَ الشیءُ - کَنْعًا، کُنُوعًا: سوکھ کر سمٹ جانا۔
- العُقَابُ: عقاب کا شکار پر پڑنے کے لئے بازو سمیٹنا۔ ھی کَانِعَةٌ۔

Marfat.com

-النجمُ غروب کے قریب ہونا۔
الأمرُ نزدیک ہونا۔
-فلانٌ شرم وندامت سے سر جھکانا۔
(۲) مانگنے کے وقت حقیر بن جانا۔ هو كانِعٌ۔
-عن الأمرِ کسی کام سے ڈر کر بھاگ جانا۔
-عن الطريق راہ سے ہٹنا۔
-في الشيء خواہش وطمع کرنا۔
-المسكُ بالثوب کپڑے سے مشک چپک جانا اور جم جانا۔
كَنِعَ الشيءَ- كَنَعًا لگا رہنا۔
(۲) خشک ہوکر سکڑ جانا۔
-فلانٌ بچھڑ جانا۔ هو كَنِعٌ۔
(۲) بے حرکت ہو جانا۔ هو أكْنَعُ هي كَنْعاءُ (ج) كُنْعٌ۔
اكْنَعَتِ العُقابُ: كَنَعَتْ۔
-فلانٌ کسی چیز کے لئے ذلت اختیار کرنا یا ذلیل ہونے کے قریب ہو جانا۔
(۲) حقیر بن جانا حقارت سے سوال کرنا۔
-الابلَ اليه اونٹوں کو اپنے قریب کرنا۔
-أصابِعَهُ او يَدَهُ انگلیوں یا ہاتھ پر مار کر اسے خشک اور سکڑا ہوا کر دینا۔
كَنَّعَ عن الشيء انحراف کرنا۔ الگ ہونا۔
-أصابِعَهُ او يَدَهُ: أكْنَعَها۔
-فلانًا کسی کے سر پر مارنا۔
-فلانًا بالسَّيف کسی کو زور سے تلوار مارنا کہ اس کی ہنیاں ٹیڑھی ہو جائیں۔
اِكْتَنَعَ بالقوم جمع ہونا۔
-اللَّيلُ رات قریب آنا۔
--عليه مہربان ہونا۔
تَكَنَّعَ فلانٌ قامہ بند ہونا۔ محفوظ ہونا۔
يَدَاهُ ورِجلاهُ زخم کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کا سکڑ جانا اور خشک ہونا۔
منه نزدیک ہونا۔
به انکنا۔ لٹانا۔
-الأسيرُ في قِدّه قیدی کا اس کے تسمہ سے بندھ کر سکڑنا۔

الأكْنَعُ دونوں ہاتھ کٹا ہوا شخص۔
-من الأمور ناقص، نا تمام۔ (ج) كُنْعٌ۔
الكانِعُ کم ظرف اور چھوٹا بن جانے والا۔
اسيرٌ كانِعٌ تسمہ سے بندھا ہوا قیدی۔
رجلٌ كانِعٌ: وہ شخص جو کسی کے پاس طالب بخشش ہوکر اپنے اہل وعیال کے ساتھ مقیم ہو گیا ہو۔
الكِنْعُ: پہاڑ کے قریب بچا ہوا پانی۔
الكَنيعُ: راہ راست سے ہٹ کر دوسری راہ پر چلنے والا۔
(۲) ٹوٹے ہوئے ہاتھ والا۔
-من الجوعِ سخت بھوک۔
رجلٌ كَنيعٌ گٹھے ہوئے بدن کا آدمی۔
المَكْنُوعُ دونوں ہاتھ کٹا ہوا شخص۔
كَنَفَ الكَيَّالُ ـُ كَنْفًا: ناپنے والے کا پیمانہ کے سرے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑنا۔
-القومُ لوگوں کا تنگی پریشانی کی بناء پر اپنے مال محفوظ کرنا۔
-عن الشيء: اعراض کرنا۔ انحراف کرنا۔ هو كانِفٌ۔
يقال: كَنَفَهُ عنه: روکنا۔
-الشيءَ حفاظت کرنا۔ محفوظ کرنا۔
يقال: فلانٌ مخذولٌ لا تكنُفُه من الله كانِفةٌ۔
فلانًا وبفلان کسی کو اپنے گھر کا فرد بنالینا۔
-يدَهُ ہاتھ کا حلقہ بنانا۔
-الكنيفَ كَنْفًا، كُنوفًا بیت الخلا بنانا۔
يقال: كَنَفَ الدارَ گھر میں بیت الخلا بنانا۔
-الابلَ والغنمَ اونٹوں اور بکریوں کے لئے باڑھ بنانا، تھان بنانا ہوا اور ٹھنڈ سے بچانے کے لئے۔
يقال: كَنَفَ لابله۔
أكْنَفَ الشيءَ حفاظت کرنا۔
-فلانًا کسی کو اس کی ضرورت میں مدد دینا۔
يقال: أكْنَفَه الصَّيْدَ والطيرَ اسے شکار پکڑنے میں مدد دی۔
كانَفَهُ مدد دینا۔

كَنَّفَ الشيءَ کسی چیز کا احاطہ کرنا۔
اِكْتَنَفَ القومُ بیت الخلاء بنانا۔
(۲) اونٹوں کا تھان یا باڑہ بنانا۔
-الناقةُ: سردی کی وجہ سے اونٹنی کا اونٹوں کے پہلوؤں میں چھپنا۔
-فلانًا کسی کو اپنی حفاظت میں لینا۔ (۲) گھیرنا۔
تَكَنَّفَهُ: اِكْتَنَفَهُ۔
الكانِفَةُ: پناہ دشمن سے بچاؤ کے لئے آڑ۔
يقال: انهزموا فما كانت لهم كانِفَةٌ۔
الكُنافَةُ گندم کے آٹے سے بنا ہوا جو باریک باریک دھاگوں کی طرح بنایا جاتا ہے تنور وغیرہ میں اسے گھی میں پکایا جاتا ہے۔ پھر اس میں شیرہ ملایا جاتا ہے۔ عموماً یہ رمضان میں کھایا جاتا ہے۔ (مو)
الكَنَفُ شے کا کنارہ (۲) سایہ۔ (ج) أكْنافٌ۔
كَنَفا الرجل بازو، پہلو۔ دائیں بائیں۔
كَنَفُ الطائر پرندے کے پر۔
كَنَفُ الله رحمت خداوندی، ستر اور حفاظت۔
الكِنْفُ: ہر وہ برتن (ظرف) جس میں کوئی چیز محفوظ کی جائے۔
كِنفُ الراعي و الصانع والتاجر تاجر کاریگر، چرواہے کا سامان وغیرہ محفوظ کرنے کا تھیلا۔
الكُنَفانيُّ سویاں بنانے اور بیچنے والا۔ (مو)
الكَنُوفُ اونٹوں کے پہلوؤں میں سردی سے بچنے کے لئے پناہ لینے والی اونٹنی۔
(۲) وہ اونٹنی جو اونٹوں سے الگ ہوکر اپنی جگہ بیٹھے۔
-من الغنم ریوڑ سے دور رہ جانے والی بکری۔ (ج) كُنُفٌ۔
الكَنيفُ: پردہ، آڑ۔
(۲) ڈھال۔ يقال ترسٌ كَنيفٌ۔
(۳) گھر کے دروازے کا پردہ۔
(۴) درختوں یا لکڑیوں کا بنایا ہوا اونٹوں یا بکریوں کا تھان، باڑہ جو سردی اور ہوا سے بچاؤ کے لئے ہو۔

Marfat.com

(۵) بیت الخلاء۔ (ج) کُنُفٌ۔
المَکْنَفُ: رجلٌ مَکْنَفُ اللِّحیَةِ: بڑی داڑھی والا۔
کَنْفَشَ: فتنوں کے دنوں میں گھر کے اندر رہنا۔
(۲) داڑھی کی جڑ کا سوجھنا۔
کَنْکَنَ فلانٌ: بھاگنا۔
(۲) سست ہو کر گھر بیٹھ رہنا۔
الکُنْکَانُ: تاش کے پتوں کا کھیل (د)
کَنَّ الشیَٔ ـُ کُنونًا: چھپنا۔
الشیَٔ ـُ کَنًّا: چھپانا۔
اَکَنَّ الشیَٔ: کَنَّهُ۔
قرآن حکیم میں ہے: وَاِنَّ رَبَّکَ لَیَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ۔
کَنَّنَ الشیَٔ: مبالغہ در کَنَّ۔
اِکْتَنَّ الشیَٔ: چھپنا۔
یقال: اِکْتَنَّتِ المرأةُ: لوگوں سے حیا کرتے ہوئے چہرہ چھپانا، پردہ کرنا۔
-الشیَٔ: چھپانا۔
اِسْتَکَنَّ الشیَٔ: چھپنا۔
الکَانُوْنُ: چولہا۔
(۲) بھاری بھرکم آدمی۔ (۳) وہ شخص جو خبریں اور باتیں سننے کے لئے بیٹھے اور پھر ان کو دوسری جگہ نقل کرے۔ (ج) کَوَانِین۔
کَانُونُ الاوَّلُ: دسمبر۔
کَانُونُ الثَّانِي: جنوری۔ تشرین ثانی اور شباط کے درمیان سردی کے وسط کے دو ماہ جن کے درمیان کوئی تیسرا مہینہ نہیں ہوتا۔ عرب انہیں شہری قِمَاح کہتے ہیں۔
الکَانُونَةُ: چولہا۔ استوو۔
الکِنَانُ: پردہ ڈھکن (۲) ہر وہ چیز جو ایک دوسری چیز کی حفاظت کرے جسے وہ چھپاتی ہو۔ (ج) اَکِنَّةٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْ اَکِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَا اِلَیْهِ۔
الکِنَانَةُ: تیر رکھنے کا چمڑے کا چھوٹا سا تھیلا۔ (ج) کنائن۔
(۲) سرزمین مصر (مجازاً)

الکِنُّ: الکِنَانُ۔
(۲) عمارت یا غار وغیرہ جہاں گرمی اور سردی سے بچاؤ ہو سکے۔ (ج) اَکْنَانٌ، اَکِنَّةٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: وَاللّٰهُ جَعَلَ لَکُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَکْنَانًا
الکَنَّةُ: بیٹے یا بھائی کی بیوی۔ (ج) کَنَائِنُ۔
الکُنَّةُ: پر وغیرہ جسے دیوار سے نکالا جائے یا گھر کے دروازے پر بنایا ہوا شیڈ یا سائبان
(۲) کارنس یا گھر میں بنی ہوئی کوٹھری۔
(ج) کِنَانٌ۔
(ج) کِنَانٌ۔
الکَنِیْنَةُ: بیوی (ج) کَنَائِنُ۔
المُسْتَکِنَّةُ: کینہ۔ بغض۔
المَکْنُوْنُ: آنکھوں سے دور، پوشیدہ۔
(۲) وہ پوشیدہ چیز جہاں ہاتھ نہ پہنچ سکیں۔
قرآن مجید میں ہے (فِیْ کِتٰبٍ مَّکْنُوْنٍ)۔
(۲) پوشیدہ چیز جس تک رسائی نہ ہو۔ قرآن حکیم میں ہے وَیَطُوْفُ عَلَیْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ کَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّکْنُوْنٌ۔
کَنَهَ الاَمْرَ ـَ کَنْهًا: حقیقت جاننا۔ اصل تک پہنچنا۔
اَکْنَهَ الاَمْرَ: کَنَهَهُ۔
اِکْتَنَهَ الاَمْرَ: کَنَهَهُ۔
الکُنْهُ: شے کا جوہر۔ حقیقت، اصل۔
(۲) غایت۔ انتہا۔
یقال: بلغت کُنْهَ هذا الأمر، اَعْرِفُهُ کُنْهَ المعرفة۔ (۳) مقدار۔
یقال: فعل فوق کُنْهِ استحقاقه۔
(۴) وقت، موقع۔
یقال: فعلت هذا الشیٔ فی غیر کُنْهِهِ۔
الکُنَهْوَرُ من السحاب: پہاڑ کی مانند بادل کا ٹکڑا یا بہت بڑا سفید بادل۔
الواحدة: کَنَهْوَرَة۔
کَنْهَفَ: (دیکھئے کهف)
کَنَی عن کَذا ـِ کِنَایَةً: ایسا لفظ بولنا جس سے کسی چیز اور استدلال کیا جاتا ہو اور واضح طور پر اس کے لئے وضع نہ ہو۔

قد کنی عن کذا بکذا هو کان۔
-الرجلَ بابی فلان وابا فلان کُنْیَةً: نام دینا۔ کنیت دینا۔
اَکْنَاهُ: کَنَاهُ بکذا: کَنَاهُ۔
اِکْتَنَی بکذا: کسی نام سے موسوم ہونا۔
تَکَنَّی فلانٌ: لڑائی کے وقت تعارف کے لئے اپنی کنیت بتانا۔ یہ مبارزین (جنگجوؤں) کا شعار ہے (۲) پوشیدہ ہونا۔
-بکذا: کوئی کنیت یا نام اختیار کرنا۔
الکِنَایَةُ (علم بیان میں) وہ لفظ جس کے معنی کا کوئی لازم مراد لیا جائے اور اصل معنی مراد لینے کا بھی اس بنیاد پر جواز ہو کہ وہاں کوئی ایسا قرینہ نہ ہو جو اصل معنی مراد لینے سے مانع ہو۔ اس کی چند قسمیں ہیں۔
ا۔ کنایہ عن موصوف جیسے امّة الدولار۔ امریکہ۔ الناطقین بالضاد عرب یا عربی زبان بولنے والے ہیں۔
(۲) کنایہ عن صفت جیسے نظافة الید عفت امانت۔
(۳) کنایہ عن نسبة صفت الموصوف۔ یعنی صفت کی موصوف کے ساتھ نسبت کا کنایہ جیسے الذکاءُ مل عین هذا الرجل۔ ذکا صفت اور موصوف الرجل میں ہے ہر ایک مذکور ہے۔ اور مراد یہ ہے کہ یہ شخص ذکاوت کی صفت کے ساتھ متصف ہے۔
الکُنْیَةُ: نام اور لقب کے علاوہ کسی شخص کا مقرر کردہ نام۔ جیسے ابوالحسن، ام المنیر۔ اس کے شروع میں لفظ اب یا ام بنت، اخ، اخت، عم، عمة، خال یا خالہ آتا ہے۔ کنیت کو نام اور لقب یا ان کے بغیر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس کا مقصد صاحب کنیت کی عظمت و شان کا اظہار ہوتا ہے۔ اور معززین کے لئے خاص ہے۔ کبھی نیک فال کے لئے بچے کی کنیت بھی رکھی جاتی ہے اور بعض حیوانات کی بھی کنیت ہے جیسے شیر کی کنیت ابوالحارث، بجو کی کنیت ام عامر وغیرہ کلام عرب میں شائع ہیں۔
(۲) ایسی چیز کا کنایہ جس کا نام لینا ناپسند اور برا ہو۔ (ج) کُنًی۔

Marfat.com

كَهِبَ لونُهُ- كَهَبًا كُهْبَةً: سیاہی مائل بھورا ہونا- ھو اَكْهَبُ ھی كَهْباءُ- (ج) كُهْبٌ-
اِكْهَابَّ لونُهُ: مبالغہ در کہب-
الكَهْبُ: عمر رسیدہ اونٹ یا بھینس-
الكُهْبَةُ: گہرا نیلا رنگ- سیاہی مائل بھورا رنگ-
كَهَدَ فلانٌ- كَهْدًا كَهَدَانًا: مانگنے میں اصرار کرنا-
(۲) تھک کر چور ہو جانا-
-في المشي: تیز چلنا-
-فلانًا: کسی کو تیز چلانا-
اَكْهَدَ فلانًا: تھکا دینا- مشقت میں ڈالنا-
اَكْوَهَدَ الشَّيْخُ و الفَرْخُ: کمزوری سے کانپنا-
الكَهْدَاءُ: باندی کیونکہ خدمت میں تیز و پھرتیلی ہوتی ہے-
الكَهْوَدُ اَتانٌ كَهْوَدُ اليَدَيْنِ: تیز رفتار اونٹنی-
الكَوْهَدُ: بڑھاپے سے کانپنے والا-
كَهَرَ النَّهَارُ- كَهْرًا: بلند ہونا-
يقال: كَهَرَ الضُّحى-
-الحَرُّ: گرمی کا تیز ہونا-
-فلانٌ: ہنسنا-
-الغُلامُ: لڑکے کا کھیلنا-
-فلانًا: کسی کو روکنا- زبردستی کرنا-
(۲) ترش روئی سے پیش آنا- تحقیر کی بنا پر-
-القومُ: خسر و دامادی کا رشتہ قائم کرنا-
الكَهْوَرُ، الكُهْوَرَةُ: تکبر و ترش روئی سے لوگوں کو جھڑکنے والا-
كَهْرَبَ مسقطُ الماءِ: پانی کے زور کے ساتھ گرنے کی حِدّہ سے بجلی پیدا کرنا-
-الشئَ: گرم کرنا، کسی چیز میں بجلی کی طاقت پیدا کرنا-
يقال: كهرَبَ الاَسْلاكَ-
كَهْرَبَ المَصْنَعَ: کارخانہ کی مشینوں کی بجلی سے چلانا-
كَهْرَبَ الخطَّ الحديدئَ: ریلوے لائن پر بجلی سے ٹرین چلانا-
-الشئَ او الشخصَ: کسی چیز یا شخص کو بجلی کا شاک لگنا- جو کبھی جان لیوا ہوتا ہے-

(مختلف معانی کے ساتھ یہ فعل محدث ہے)
تَكَهْرَبَ: لازم كَهْرَبَ-
يقال: تَكَهْرَبَ الشَّلاَّلُ، تكهرب المَصْنَعُ-
الكَهْرَبَاءُ: زرد رنگ کا مادہ جو شفاف طاقتور برقی جھٹکنے کے مشابہ ہوتا ہے یہی وہ بلو مواد ہے جس کا برقی پن رگڑنے سے معلوم ہوتا ہے- اسی سے کلمہ الکھربائیۃ مشتق ہے- (ع)
الكَهْرَبُ: الكَهْرَبَاءُ-
الكَهْرَبائيُّ: برقی عمل کا ماہر-
(۲) بجلی کا کام کرنے والا-
التيار الكهربائيُّ: مادہ میں چلنے والی بجلی کی طاقت- اس کی دو قسمیں ہیں- مُثبت، مَنفی- موجب یا دافع-
المصباح الكهربائيُّ: بجلی سے چلنے والا چراغ-
الكَهْرَبَةُ: کسی بھی ذریعہ سے بجلی کا حصول-
(۲) بجلی بھرنے کا عمل- چارجنگ-
(۳) بجلی کا صدمہ- شاک-
الكَهْرَمَانُ: مخروطی درختوں سے نکلنے والا گوند جو کہ جیولوجیا کے قدیم زمانے میں پایا جاتا تھا-
اِكْتَهَفَ: غار میں رہنا-
تَكَهَّفَ: اِكْتَهَفَ-
-الجبلُ: پہاڑ میں غار ہونا-
البئرُ: پانی کا کنویں کے پرندے کو کھا کر لہرانے کی آواز پیدا کرنا-
-الرِّئَةُ: سِل کی بیماری سے پھیپھڑے میں گڑھے پڑ جانا- (مو)
كَنْهَفَ عَنًا: کسی کے پاس سے تیزی سے گزر جانا- (اس میں نون زائد ہے)
الكَهْفُ: پہاڑ میں تراشا ہوا گھر- یا پہاڑ کا وسیع غار- (ج) كُهُوفٌ-
(۲) پناہ گاہ- يقال: هو كَهْفُ قومه-
كَهْ كَهْ: ہنسنے، بانسری بجانے یا اونٹ کے بلبلانے اور شیر کے دھاڑنے کی آواز کی نقل-
كَهْكَهَ المقرورُ: سردی زدہ کا ہاتھ منہ پر رکھ کر سانس لینا-

الاسدُ او البعيرُ: شیر یا اونٹ کا آواز نکالنا-
-الرجلُ: آدمی کا قہقہہ لگانا- (۲) بانسری بجانا-
تَكَهْكَهَ عنه: کسی چیز سے عاجز رہنا-
الكُهَاكِهُ: وہ شخص جو ہنستا معلوم ہو لیکن ہنس نہ رہا ہو-
الكَهْكَاهُ: کمزور-
الكَهْكَاهَةُ من الرجال: خوف زدہ سہا ہوا-
(۲) موٹی لڑکی یا کنیز-
كَاهَلَ فلانٌ: ادھیڑ عمر ہونا-
(۲) شادی کرنا-
اِكْتَهَلَ: كَاهَلَ-
النَّعْجَةُ: دنبی کی عمر پوری ہونا-
-النَّبْتُ: پودے کی لمبائی مکمل ہو کر کلیاں نمودار ہونا-
-الرَّوضَةُ: باغ کا کلیوں اور پودوں سے بھر جانا-
تَكَهَّلَ النَّبَاتُ: اِكْتَهَلَ-
الكَاهِلُ من الانسان: کندھے اور گردن کی جڑ کے درمیان کا حصہ-
فلانٌ كاهلُ بني فلان: فلاں شخص فلاں قبیلہ کا سہارا ہے-
اِنَّهُ لشديد الكاهل: وہ مضبوط و طاقتور ہے-
-من الفرس: گھوڑے کی گردن سے متصل پیٹھ کا بالائی حصہ- اس میں ہڈی کے چھ مہرے ہوتی ہیں-
(۳) غضبناک آدمی یا ست سانڈھ کی آواز-
يقال: اِنَّهُ لذو كاهل (ج) كَوَاهِلُ-
كَوَاهِلُ اللَّيْلِ: رات کے ابتدائی اوقات جو درمیانی شب تک رہتے ہیں-
الكَهْلُ: ادھیڑ عمر- تیس سے پچاس سال کی عمر کے درمیان کا آدمی-
(ج) كُهُولٌ، كُهَّلٌ، كُهلان-
يقال: طارله طائر كَهْلٌ: دنیا میں خوش نصیب ہونے والا شخص-
الكُهْلُولُ: سخی، فیاض شخص-

Marfat.com

كَهَمَ الرجلُ ـ كَهَامَةً: کسی کی مدد نہ کرسکنا۔ لڑائی نہ کرسکنا۔ ہو كَهَامٌ۔
-السيفُ: کند ہونا۔
ہو كَهَامٌ۔ كَهِيمٌ۔
-الشدائدُ الرَّجلَ كَهْمًا: مصائب کا کسی کو کچل ڈالنا۔ بزدل بنا دینا۔
كَهُمَ بصرهُ...... كَهَامَةً: نگاہ کمزور ہونا۔
-لسانهُ: زبان بند ہو جانا۔
ہو كَهَامٌ، كَهِيمٌ۔
اَكْهَمَ بصرهُ: كَهُمَ۔
كَهَّمَتْهُ الشدائدُ: مبالغہ در كَهَمَتْهُ۔
تكَهَّمَ فلانٌ: كَهَمَ۔
(۲) فتنہ کی زد میں آنا۔
كَهْمَسَ: دونوں پاؤں ملا کر مٹی اڑاتے ہوئے چلنا۔
الكَهْمَسُ من الرجال: پست قد آدمی۔
(۲) بدشکل آدمی (۳) شیر۔ (۴) بھیڑیا۔
(۵) بڑے کوہان والی اونٹنی۔
كَهَنَ لهُ ـ كَهَانَةً: غیب کی خبر دینا۔
ہو كاهنٌ (ج) كُهَّانٌ، كَهَنَةٌ۔
يقال: كَهَنَ لهم: کاہنوں والی بات کہنا۔
كَهُنَ ـُ كَهَانَةً: کاہن بن جانا۔ یا کہانت مزاج کا حصہ بن جانا۔
كَاهَنَهُ: کسی کی طرف مائل ہونا۔
تكَهَّنَ له: كَهَنَ۔
(۲) کاہن جیسی بات کہنا۔
الكاهنُ: بہت دقیق علمی معلومات رکھنے والا۔ اہل عرب نجوم اور طبیب کو کاہن کہتے تھے۔
(۳) کسی شخص کا خصوصی کارندہ۔
یہود و نصاریٰ کے ہاں: کہونت کے درجہ کو پہنچا ہوا۔
(۴) دیگر غیر مسلم مذاہب کے ہاں جو مذہبی رسوم ادا کرنے اور نذرانے وغیرہ قبول کرنے کا مجاز ہو۔
حُلْوانُ الكاهنِ: کاہن کا نذرانہ۔
سجع الكُهَّانِ: کاہنوں کا آراستہ کیا ہوا کلام۔
الكِهَانَةُ: کاہن کا پیشہ۔
الكَهْنُوتُ: کاہن کا منصب۔ (د)
رجال الكهنوت: یہود و نصاریٰ کے مذہبی علماء۔
كَهَّ ـِ كَهُوهًا: بوڑھا ہونا۔
-السكرانُ في وجه من يَسْتَنْكِهُهُ: نشہ والے کا اسے سونگھنے والے کے منہ کے پاس سانس چھوڑنا۔
كَهَّ..... كَهُوهًا: سانس لینا۔
الكَهَّةُ: عمر رسیدہ بھاری بھرکم اونٹنی۔
(۲) بڑھیا (۳) اونٹنی خواہ دبلی ہو یا موٹی۔
كَهِيَ فلانٌ ـَ كَهًى: کمزور و بزدل ہونا۔ منہ کی بو کا بدل جانا۔ (۳) جھائیوں دار چہرے والا ہونا۔ ہو اَكْهَى۔
اَكْهَى فلان: انگلیوں کے پوروں کو سانس سے گرم کرنا۔
عن الطعام: کھانے کا ارادہ ترک کرنا۔ جیسے اَقْهَى۔
اِكْتَهَى فلانًا ان يكلِّمه: کسی کی تعظیم و تکریم کرنا۔
الاَكْهَى: بے شگاف پتھر۔
الاَكْهَاءُ: شرفا لوگ۔
الكَهَاةُ: عمر رسیدہ بھاری بھرکم اونٹنی۔
كَابَ ـُ كَوْبًا: گلاس میں پینا۔
كَوِبَ ـَ كَوَبًا: پتلی گردن اور موٹے سر والا ہونا۔ ہو اَكْوَبُ، هي كَوْباءُ (ج) كُوبٌ۔
كَوَّبَ الشيءَ: موگری سے کوٹنا۔
الكُوبُ: کانچ وغیرہ کا پیالہ جس کا منہ گول اور ہتھی کے بغیر ہوتا ہے۔ پینے کا برتن۔ (ج) اَكْوُبٌ، اَكْوَابٌ۔
الكُوبَةُ: دوائیاں وغیرہ کوٹنے کا گول پتھر۔
(۲) ایک آلہ موسیقی۔
(۳) نرد یا شطرنج (۴) الكوب (مو)
كَوَّثَ الزرعُ: کھیتی میں چار یا پانچ پتے نکل آنا۔
الكَوْثُ: وہ کھیتی جس میں چار یا پانچ پتے نمودار ہو گئے ہوں۔
(۲) جوتا۔ سلیپر۔
تكَوْثَرَ: (دیکھئے: کثر)
الكَوْثَرُ: (دیکھئے کثر)
الكَوْثَلُ: (دیکھئے کثل)
كَاحَ فلانًا ـُ كَوْحًا: لڑائی میں کسی پر غالب آ جانا۔
-الشيءَ: پانی میں ڈبونا یا مٹی میں دبانا۔
كَاوَحَهُ: لڑائی کرنا۔
(۲) جھگڑے میں باہم گالی گلوچ کرنا۔
كَوَّحَهُ: مبالغہ در كَاحَ۔
-غيرَهُ: ذلیل کرنا۔
-الزِّمامُ البعيرَ: لگام کا اونٹ کو قابو میں کرنا۔
تكاوَحَا: باہم لڑائی جھگڑا کرنا۔
الكُوخُ: پھونس اور بانس کا بنا ہوا گھر۔
(۲) ہر وہ گھر جسے کاشتکار کھیت کی حفاظت کے لئے کھیت کے قریب بنائے۔ (محدثہ)
كَادَ يفعلُ كذا ـَ كَوْدًا: کرنے کے قریب ہونا۔ لیکن ابھی کرنا نہ۔
قرآن حکیم میں ہے۔ يَكَادُ البَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ اور (يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ۔
كَادَ: فعل ماضی ناقص اس کا اسم مرفوع اور خبر مضارع مرفوع یا منصوب بِاَنْ ہوتی ہے۔ اس کا معنی خبر کے اسم کے قریب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ دیگر افعال کی طرح اس کی نفی نفی مقاربت اور اثبات اثبات مقاربت ہے۔ کبھی بمعنی اَرَادَ ہوتا ہے۔ بعض مفسرین کی رائے میں اس آیت میں یہی معنی مراد ہے۔ اَكَادُ اُخْفِيهَا۔
عَرَفَ فلانٌ ما يُكَادُ منه: فلاں کو معلوم ہو گیا کہ اس سے کیا جا تا رہا ہے۔
بعض عرب کا قول ہے كُدْتُ اَفْعَلُ كذا۔
- فلانًا عن الشيءِ ـُ كَوْدًا، مَكَادًا: روکنا۔
-بنفسه: جان دینا۔

Marfat.com

كَوَّذَا الشيَ جمع کرکے ڈھیر لگانا۔
اَکْوَاذَ الشیخُ (دیکھئے کاد)
الکَوْذَۃُ ہر وہ چیز جس کو جمع کرکے ڈھیر لگایا جائے جیسے کھانا، مٹی وغیرہ (ج) اَکْوَاذٌ۔
المَکَاذَۃُ: تقول لا مَهَمَّۃَ لی ولا مَکَاذَہ نہ میرا ارادہ ہے نہ میں ایسا ارادہ رکھنے کے قریب ہوں۔
اگر کوئی شخص تم سے کچھ مانگے اور تمہارا دینے کا ارادہ نہ ہو تو کہا جائے گا لَا وَلَا مَکَاذَۃَ وَلَا مَهَمَّۃَ وَلَا مَکَاذًا وَلَا مَهَمًّا۔
كَوْذَنَ فی مشیہ (دیکھئے کذن)
الکَوْذَنُ (دیکھئے کذن)
كَوَّذَا الإزارُ ازار بند کا ران کے ابھرے ہوئے حصے تک پہنچنا۔
—فلانًا بالعصا ران اور کولہے کے درمیان لاٹھی مارنا۔
الکَاذَانُ بھاری بھرکم آدمی۔
الکَاذَۃُ ران کے بالائی حصے کا ابھرا ہوا (۲) گوشت۔ ھی کاذتان۔
(ج) کَاذٌ کَاذَاتٌ۔
الکَاذِیُّ درخت (دیکھئے کذو)
الکَوْذَانُ: الکَاذَانُ۔
کَارَ فی مِشْیَتِہ۔ کَوْرًا تیز چلنا۔
—الکارۃَ گٹھڑی اٹھانا۔
—الارضَ کھودنا۔
اَکَارَ علیہ کسی کو ذلیل و کمزور سمجھنا۔
کَوَّرَ الشیَ گول لپیٹنا۔
—المَتَاعَ سامان کی گٹھڑی باندھنا۔
—اللهُ اللَّیْلَ علی النَّهارِ والنَّهارَ عَلَی اللَّیْلِ رات کو دن میں یا دن کو رات میں داخل کرنا یا ایک کو دوسرے سے بڑھانا۔
قرآن حکیم میں ہے یُکَوِّرُ اللَّیْلَ عَلَی النَّهَارِ وَیُکَوِّرُ النَّهَارَ عَلَی اللَّیْلِ۔
—فلانًا پچھاڑنا یا نیزہ مار کر گرانا۔
کُوِّرَتِ الشَّمْسُ سورج کی روشنی کو اکٹھا کرکے عمامے کے لپیٹنے کی طرح لپیٹ دینا۔ یا ماند پڑ جانا۔

اِکْتَارَ الرَّجُلُ بگڑ جانا۔
یقال: کَوَّرَہ فاکتار۔
—الفرسُ دوڑتے وقت گھوڑے کا دم اٹھانا۔
—الناقۃُ جفتی کے وقت اونٹنی کا دم اٹھا لینا۔
—لفلان گالی دینے کے لئے تیار ہونا۔
—الشیَ اوپر نیچے ڈالنا۔
تَکَوَّرَ الرَّجُلُ تیار ہونا۔
—الجبلُ گرجانا۔
—السائلُ قطرہ قطرہ بہنا۔
الکَارَۃُ کمر پر اٹھایا جانے والا بوجھ گٹھڑی جیسے کپڑے یا کھانا۔
الکِوَارُ شہد کی مکھیوں کے لئے تنگ سرکنڈوں کا بنایا جانے والا گھر۔
الکِوَارَۃُ: الکوارُ۔
(۲) عورت کا سر پر لپیٹنے کا کپڑا۔
الکَوْرُ اونٹوں یا گایوں کا بڑا گروہ، زیادتی، کثرت۔
یقال: نعوذ باللهِ من الحَوْرِ بعد الکَوْرِ یعنی زیادتی کے بعد کمی۔ (ج) اَکْوَارٌ۔
الکُوْرُ لوہار کی بھٹی۔
(۲) کجاوہ یا ساز و سامان سمیت کجاوہ۔
(ج) اَکْوَارٌ کِیرانٌ۔
(۳) بھڑوں کا چھتا۔ (ج) اَکْوَارٌ۔
(۴) معدنیات پگھلانے کی مشین۔ (مع)
الکُوْرَۃُ علاقہ۔ (۲) وہ علاقہ جس میں بہت سارے قصبے محلے جمع ہوں۔
(ج) کُوَرٌ۔
الکُوَّارَۃُ پالتو شہد کی مکھیوں کا گھروندا۔
(ج) کُوَّارَاتٌ۔
المِکْوَرُ: رجلٌ مِکْوَارٌ انتہائی فحش گو۔ بدکار۔
الکُوْرَمَۃُ ارضی پھولی ہوئی شاخ جس میں غذائی مواد جمع ہوتا ہے۔ اس پر شگوفے ہوتے ہیں جب کہ اس کی جڑیں بھی زمینی ہیں۔ قلقاس کی طرح اس کی وساطت سے بھی نباتات سرسبز رہتی ہیں۔ (مع)
کَازَ۔ کَوْزًا کوزہ سے پینا۔
—الشیَ اکٹھا کرنا۔

اِکْتَازَ: کَازَ۔ یقال: اِکْتَازَ الماءَ۔
تَکَوَّزَ القومُ اکٹھا ہونا۔
الکُوْزُ ڈنڈی دار پانی پینے کا برتن۔
(۲) مٹی کی ہانڈی۔ (مو) (ج) کیزانٌ۔
المُکَوَّزُ: رجلٌ مُکَوَّزُ الرأس لمبے سر والا۔
الکَوْزَبُ (دیکھئے کزب)
کَاسَ الانسانُ۔ کَوْسًا ایک پیر پر چلنا۔
—الحیوانُ جانور کا ایک ٹانگ زخمی ہونے کی بنا پر تین ٹانگوں پر چلنا۔
—العقیرُ سر کے بل گرنا۔
الحَیَّۃُ سانپ کا کنڈلی مارنا۔
—فی سیرہ آہستہ چلنا۔
—فی البیع قیمت کم کرنا۔
یقال: لا تکسنی یا فلان فی البیع۔
فلانًا پچھاڑنا یا سر کے بل گرانا۔
اَکَاسَ فلانًا: کَاسَہٗ۔
کَوَّسَہٗ سر کے بل گرانا یا الٹا کر دینا۔
اِکْتَاسَہٗ عن حاجتہ روکنا۔
تَکَاوَسَ لحمُہٗ گوشت کا گھٹا ہوا ہونا۔
—العُشْبُ ونحوہ گھاس وغیرہ کا گھنا ہونا۔
تَکَوَّسَ الرجلُ سرنگوں ہونا۔
الکَاسُ: الکاسُ کا مخفف (دیکھئے کاس)
الکُوْسُ سمندر کا تلاطم اور غرقابی یا قرب غرقابی (مع)
الکُوْسُ ڈھول۔
(۲) بڑھئی کا مثلث پیمانہ جس سے لکڑی کا مربع پن معلوم کرتا ہے۔ (مع)
آج کل اسے المثلث کہتے ہیں۔
الکَوْسَاءُ: اَرْضٌ کَوْسَاءُ وافر اور گھنی نباتات والی زمین۔ (ج) کُوْسٌ۔
الکُوْسَۃُ فیصلہ قرعیہ کدو کی ایک قسم جس کا پھل پکایا جاتا ہے۔ (و)
الکُوْسِیُّ من الخیل اگلی چھوٹی ٹانگوں یا پچھلی ٹانگوں والا گھوڑا جو دوڑتے ہوئے سرنگوں معلوم ہو۔
کَوْسَجَ (دیکھئے کسج)
تَکَوْسَجَ (دیکھئے کسج)

Marfat.com

الكَوْسَجُ: (دیکھئے کسج)
كَاعَ الكلبُ كَوْعًا: کتے کا گرمی کی شدت سے ریت پر کلائی کے بل جھوٹتے ہوئے چلنا۔ (۲) انگلی یا ٹانگ کے زخمی ہونے کی بنا پر کلائی کی ہڈی کے سہارے چلنا۔
—عن الشئ: (جیسے خَافَ يَخَافُ) ڈر کر پیچھے ہٹ جانا۔ (كَعَّ میں ایک لغت)
كَوِعَ فلانٌ — كَوَعًا: کلائی کی بڑی ہڈی والا ہونا۔ (۲) خشک کلائی والا ہونا۔
(۳) کسی کا ایک ہاتھ آگے اور ایک پیچھے ہونا۔ هو أكْوَعُ هي كَوْعَاءُ۔
كَوَّعَهُ بالسيف: تلوار مار کر کلائی کی ہڈیاں ٹیڑھی کر دینا۔
تكَوَّعَتْ يَدُهُ: ٹیڑھا ہونا۔
الكَاعُ: چھوٹی انگلی سے متصل کلائی کا کنارہ۔ هو الكُرْسُوعُ۔ (ج) أكْوَاعٌ۔
الكُوعُ: انگوٹھے سے متصل کلائی کا کنارہ (ج) أكْوَاعٌ۔
كَافَ الاديمَ — كَوْفًا: چمڑے کے کنارے سینا۔
كَوَّفَ الرَّجُلُ: کوفہ آنا۔
—الشئَ: مٹانا۔ ایک طرف کرنا۔
—الاديمَ: کاٹنا۔
—الكَافَ: کاف کو لکھنا۔
تكَوَّفَ الرجلُ: اہل کوفہ کی متابعت اختیار کرنا یا ان کی طرف منسوب ہونا۔
—القومُ: لوگوں کا گول دائرہ میں اکٹھا ہونا۔
الكَوْفَى يقال: الناسُ فى كوفى من امرهم: لوگوں کا معاملہ گڑبڑ ہے۔
الكَوْفَانُ: ریت کا گول ٹیلہ۔
(۲) مصائب میں لوگوں کی پریشانی اور اضطراب۔ یقال الناس فى كوفان من امرهم۔
الكُوفَانُ: الكَوْفَانُ۔
(۲) سرکنڈوں یا لکڑیوں کا جھنڈ۔
(۲) سخت آفت، بڑا فتنہ، تکلیف و مشقت۔
(۴) شان و شوکت۔
الكُوفِيَّةُ: ریشم وغیرہ کا کپڑا جسے سر پر عقال کے نیچے رکھا جاتا ہے یا گردن کے گرد لپیٹا جاتا ہے۔ (مو)
كَوْكَبَ (دیکھئے ککب)
الكَوْكَبُ (دیکھئے ککب)
الكَوْكَبَةُ (دیکھئے ککب)
الكُوكُ فحم الكوك: صاف کردہ پتھر کا کوئلہ۔ (ع)
الكُوكَايِينُ: ایک نشہ آور جنی مادہ جو کہ کوکا کے درختوں سے نکالا جاتا ہے اور طب میں سن کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ (ع)
تكَوَّلَ القومُ: اکٹھے ہونا۔
—على فلان: گالی گلوچ اور مار پیٹ کرتے ہوئے کسی پر پل پڑنا۔
إنْكَالُوا عليه: تكَوَّلُوا۔
الأَكْوَلُ: پہاڑ یا زمین کا بالا حصہ (ج) أكَاوِلُ۔
الكُولَانُ الأسلُ: (دیکھئے الأسل)
الكُولَايَا: کولایا درخت کی چھال جس میں صابن ہوتا ہے۔ مشروبات میں جھاگ اور تیلوں میں مٹھاس پیدا کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے عرق الحلاوۃ بھی کہتے ہیں۔ (ع)
كَوِمَ الشئُ — كَوَمًا: بڑا ہونا۔ عموما اس کا استعمال اونٹ کی کوہان میں ہوتا ہے۔
یقال: كَوِمَ البعيرُ هو أكْوَمُ والناقةُ كَوْمَاءُ (ج) كُومٌ۔
كَوَّمَ الشئَ: ڈھیر لگانا۔
إكْتَامَ الرَّجُلُ: پیروں کی انگلیوں کے کنارے پر بیٹھنا۔
الأكْوَمَانِ: مرد کے پستانوں کی نوک کا نچلا حصہ۔
الكَوْمُ: مٹی، ریت، پتھر یا کوئلہ کا چوٹی دار ڈھیر۔ (۲) ٹیلہ کی طرح اونچی جگہ۔ (ج) أكْوَامٌ، كِيمَانٌ۔
الكُومَةُ: الكَوْمُ (ج) كُوَمٌ۔
الكَوْمَةُ: الكَوْمُ۔
كَانَ الشئُ — كَوْنًا، كِيَانًا، كَيْنُونَةً: ہونا۔ وقوع پذیر ہونا۔ هو كَائِنٌ۔ المفعول مَكُونٌ۔
كَانَ کی تین حالتیں ہیں۔
(۱) ان افعال میں سے ہو جو اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ اس صورت میں ناقصہ ہوگا۔ جیسے كَانَ زَيْدٌ قائمًا۔ زمانہ ماضی میں اس کے لئے قیام ثابت تھا اور قرینہ کے ساتھ دوام یا انقطاع کا فائدہ دیتا ہے۔ اس کے چند معانی ہیں۔
(۱) بمعنی صَارَ جیسے قرآن حکیم میں ہے وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا۔ اور وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا۔ او فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ۔
(۲) بمعنی استقبال۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے۔ يَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا۔
(۳) بمعنی حال۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ۔
(۴) بلا انقطاع مسلسل زمانہ کے معنی میں۔ جیسے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔
دوسرا معنی صرف اسم مذکور ہو اس صورت میں تامہ ہوگا اور بمعنی ثَبَتَ ہوگا۔ جیسے كَانَ اللّٰهُ وَلَا شئَ مَعَهُ۔ یا بمعنی وَقَعَ جیسے مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ ومالم يشأ لَمْ يَكُنْ۔
تیسرا معنی وسط کلام یا آخر میں تاکید کے واسطے زائد ہو۔ ابتداء میں زائد نہیں ہوگا۔ نہ عمل کرتا ہے اور نہ صورت یہ زمانہ پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے زيد كان منطلِقٌ۔ زيدٌ منطلِقٌ کا معنی اس کا زید منطلِقٌ ہے۔
صرف ماضی کے لفظ کے ساتھ زائد ہوتا ہے اور ام عقیل بن ابی طالب کے قول میں مضارع کے لفظ کے ساتھ نادر ہے۔

أنْتَ تكون ماجدٌ نبيلٌ
إذا تَهُبُّ شَمْأَلٌ بَلِيلٌ

یقال: دخل الأمر فى خبر كان فلاں معاملہ ہو گیا۔
كَانَ على فلان كذا كَوْنًا، كِيَانًا: کسی چیز کا ذمہ دار ہونا۔
لَا يَكُونُ: افعال استثناء میں سے۔

Marfat.com

تقول: جاء القومُ لا یکون زیدًا: اس کا اسم ہمیشہ ضمیر ہوتا ہے۔ جیسے آپ کہیں لا یکونُ الاتی زیدًا۔
کَوَّنَ الشیَٔ: چند چیزوں کو جوڑ کر کوئی چیز بنانا۔
–اللّٰہُ الشیَٔ: عدم سے وجود بخشنا۔
اِکْتَانَ الشیُٔ: وقوع پذیر ہونا۔
(۲) ذمہ دار ہونا۔
تَکَوَّنَ الشیُٔ: وقوع پذیر ہونا۔
یقال: کَوَّنَہٗ فتکوَّنَ۔
(۲) حرکت کرنا۔
کسی مبغوض کو عرب کہتے ہیں۔ لا کانَ ولاَ تکوَّنَ نہ وہ پیدا ہوتا اور نہ حرکت کرتا۔
–فلانًا: کسی کی شکل و صورت اختیار کرنا۔
حدیث میں ہے من رآنی فی المنام فقد رآنی۔ فاِنَّ الشیطان لا یتکوَّمنی۔
اِسْتَکَانَ: ذلیل و تابع ہونا۔
الکَائِنَۃُ: حادثہ، واقعہ (ج) کَوَائِنُ۔
الکَانُوْنُ: (دیکھئے کنن)
الکَوْنُ: وجود، ہستی مطلقًا۔
(۲) حدوث، وقوع ہونا جیسے تاریکی کے فوراً بعد روشنی کا وقوع ظہور۔ اگر ظہور بتدریج ہو تو اسے حرکت کہا جاتا ہے۔
(۳) مادہ میں کسی نئی شکل کا ظہور جیسے ترمٹی کا لوٹے میں بدل جانا۔
(۴) مادہ کے جوہر کا کسی اعلیٰ شکل میں بدل جانا۔ اس کا مقابل (ضد) فساد ہے اور وہ کسی ادنیٰ صورت میں تبدیل ہونے کو کہتے ہیں۔
الکونان دنیا اور آخرت۔
الکِیْنَۃُ: حالت۔ یقال بات فلان بکِیْنَۃِ سَوءٍ: اس نے بری حالت میں رات بسر کی۔
المَکَانُ: منزلت، مقام، مرتبہ۔
یقال: ھو رفیع المکانِ۔
(۲) جگہ، مقام۔ (ج) اَمْکِنَۃٌ۔
المَکَانَۃُ: مرتبہ، حیثیت، جگہ، مقام۔
قرآن حکیم میں ہے وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ: یعنی ان کی جگہوں پر ہی۔
کَاھَہٗ۔ کَوْھًا: کسی کے منہ کی بو سونگھنا۔
کَوِہَ الرَّجلُ۔ کَوَھًا: حیران ہونا۔
تَکَوَّھَتْ علیہ امورُہٗ: معاملات کا پھیل کر بے قابو ہونا۔
کَوَّی فی البیت کَوَّۃً: گھر کی دیوار میں روشندان بنانا۔
تَکَوَّی: سکڑ کر تنگ جگہ میں گھسنا۔
الکَوُّ: دیوار میں روشنی اور ہوا کے داخل ہونے کے لئے روشندان۔
الکَوَّۃُ: الکَوُّ۔
(ج) کَوَّاتٌ، کِوَاءٌ، کُوًی۔
کَوَاہُ...... کَیًّا، کَیَّۃً: گرم لوہے سے جلانا۔ داغنا۔
قرآن حکیم میں ہے: یَوْمَ یُحْمٰی عَلَیْھَا فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ فَتُکْوٰی بِھَا جِبَاھُھُمْ وَجُنُوْبُھُمْ وَظُھُوْرُھُمْ۔
–الثوبَ: استری پھیر کر سلوٹیں دور کرنا۔ (مو)
–فلانًا بعینہ: گھور کر دیکھنا۔
–العقربُ فلانًا: بچھو کا ڈسنا۔
کَاوَاہُ: باہم گالی گلوچ کرنا۔
اِکْتَوَی: لازم۔ کَوَی۔
–فلانٌ: اپنے بدن پر داغ لگانا۔
(۲) اپنی جھوٹی تعریف کرنا۔
تَکَوَّی بالشیٔ: کسی چیز سے گرمی حاصل کرنا۔
–الرجل بجسد امراتہ: اپنی بیوی کے بدن سے گرمی حاصل کرنا۔
اِسْتَکْوَی: کسی سے داغ لگانے کو کہنا۔
الکَاوِیَاءُ: داغ لگانے کا آلہ۔
الکَوَّاءُ: الکاوی سے صیغہ مبالغہ۔
(۲) کپڑے استری کرنے والا۔
(۳) بدزبان، گالم گلوچ کرنے والا۔
الکَیَّۃُ: داغ کی جگہ۔ کبھی کیّ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔
منہ قولھم ھو اَمَۃٌ منھم فی القلب کَیَّۃٌ۔
المِکْوَاۃُ: الکاویاءُ۔
(۲) لوہے وغیرہ کا آلہ جس سے کپڑے استری کئے جاتے ہیں۔ (ج)
کَیْ: حرف ناصبہ مضارع میں سے ایک حرف اس کا معنی مطلب بیان کرنا ہوتا ہے۔
قرآن حکیم میں ہے: لِکَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ کبھی اِلٰی کے معنی میں حرف جر ہوتا ہے۔ جیسے سَاَجتھد کَیْ اَنْ اَنْجَحَ ای الی اَنْ انجح۔
کبھی کَیْفَ کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے کسی شاعر کا قول ہے

کَیْ تجنحون اِلی سَلْمٍ وما ثئرت
فَتلاکُمْ ولظی الھیجاء رضطرم

ای کیف تجنحون۔
کَاءَ عَنِ الأمرِ۔ کَیْئًا، کَیْئَۃً: کسی چیز سے نگاہ پھیرنا۔ الگ رہنا۔
اَکَاءَہ اِکَاءً، اِکَاءَۃً: کسی کو ایسے کام کے کرنے سے روکنا جسے وہ کرنا چاہتا ہو۔
الکَاءُ: بزدل، کمزور دل۔
الکَیُّ، الکَیِّیُٔ: الکاءُ۔
کَیَّتَ الجھازَ: سامان مختصر کرنا۔
شاعر کا قول ہے:

کَیِّتْ جَھَازَکَ اِمَّا کُنْتَ مُرْتَحِلا

–الوعاءَ: برتن کو بھرنا۔
کَیْتَ، کَیْتِ: (تاء کے کسرہ کے ساتھ بھی آتا ہے)
یقال: کان فی الأمرِ کیتَ وکیتَ: اور اتنا کسی واقعہ یا حادثہ کو اشاروں سے بتانے کیلئے آتا ہے اور یہ ہمیشہ مکرر ہی آتا ہے۔
کَاحَ فیہ السَّیفُ۔ کَیْحًا: نشان ڈالنا۔
کَیِحَ۔ کَیَحًا: موٹا اور کھردار ہونا۔
ھُوَ اَکْیَحُ ھی کَیْحَاءُ (ج) کِیحٌ۔
اَکَاحَ۔ کَاحَ۔
یقال: مَا اَکَاحَ فیہ السَّیفُ: تلوار نے اس پر کوئی اثر نہ کیا۔
–فلانًا: ہلاک کرنا۔

Marfat.com

الکاخ: پہاڑ کا دامن۔
(ج) اَکْیَاخٌ، کُیُوخٌ۔
اَلْکِیْخُ: الکاخ۔
کَادَ الغُرَابُ۔ کَیْدًا، مَکِیْدَۃً: زور سے چیخنا۔
-الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نکلنا۔
-بنفسه: حالت نزع میں تکلیف جھیلنا۔
-فلانًا: دھوکا دینا۔ چال چلنا۔
یقال: کَادَ لہ: چال چلنا۔
(۲) برائی کا ارادہ کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: تَاللّٰہِ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ۔
-القَوْمَ: جنگ کرنا۔
-الشیئَ: تدبیر کرنا، حل نکالنا۔
کَایَدَہٗ: کَادَہٗ۔
اِکْتَادَہٗ: کَادَہٗ۔
تَکَایَدَ الرَّجُلَانِ: باہم مکر کرنا۔
یقال: فی فُلَانٍ تکایُدٌ: فلاں آدمی متشدد ہے۔
الکَیْدُ: کسی کو تکلیف دینے کا خفیہ ارادہ مخلوق کی طرف سے۔ یہ برا حیلہ ہے جبکہ اللہ کی طرف سے ہو تو مخلوق کو اس کے اعمال کا بدلہ دینے کے لئے برحق تدبیر۔
قرآن حکیم میں ہے: اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا۔ وَّاَکِیْدُ کَیْدًا۔
(۲) جنگ۔ یقال: غَزَا فلان فلم یَلْقَ کَیْدًا
(ج) کُیُوْدٌ۔
الکَیَّادُ: بڑا چالاک۔
المَکِیْدَۃُ: دھوکہ۔ فریب، چال۔
(ج) مَکَایِدُ۔
کَارَ الفرسُ۔ کَیَارًا: دوڑتے ہوئے دم اٹھانا۔ ھو کَیِّرٌ۔
اَکَارَ علیہ یَضْرِبُہٗ: مارنے کے لئے آگے بڑھنا۔
تَکَایَرَ الرَّجُلَانِ: باہم مارنا۔ زدوکوب کرنا۔
الکِیْرُ: چمڑے وغیرہ کا آلہ جس کے ذریعے لوہار بھٹی میں پھونک مارتا ہے۔ (ج)

اَکْیَارٌ، کِیَرَۃٌ۔
الکِیْرُوسِیْن: پٹرول سے نکالا جانے والا آتش گیر سیال مادہ۔ جو سولار سے ہلکا ہوتا ہے یعنی کثافت میں کم ہوتا ہے۔ (ع)
کَاسَ الولدُ۔ کَیْسًا، کِیَاسَۃً: عقل مند ہونا۔
(۲) ذہین وفطین ہونا۔
ھو کَیِّسٌ، کَیْسٌ (ج) اَکْیَاسٌ، کَیِّسَۃٌ، کَیْسٰی ھو الاَکْیَسُ ھی الکُوْسٰی، الکِیْسٰی۔ ھُنَّ الکُوْسٰی، الکُوْسَیَاتُ۔
-فلانًا: کسی پر ذہانت میں غالب آنا۔
اَکَاسَ، اَکْیَسَ الانسانُ: عقلمند اولاد والا ہونا۔ ھو مَکْیَسٌ ھی مُکْیِسَۃٌ۔
کَایَسَہٗ: عقل وخرد میں مقابلہ کرنا۔
یقال: کَاکیسۃً فی البیع۔
کَیَّسَہٗ: عقل مند بنانا۔
تَکَیَّسَ فلانٌ: عقلمند وزیرک بننا۔
(۲) ذہین ہونا۔
الکُوْسٰی، الکِیْسٰی: جیسے الحُسْنٰی بمعنی الحُسْنُ ہے۔
الکِیَاسَۃُ: مفید مطلب بات نکالنے کا ملکہ۔
الکَیْسُ: سخاوت، ذہانت۔
(۲) عقل مندی۔ (ج) کُیُوْسٌ۔
الکِیْسُ: دراہم، دنانیر، موتیوں کی تھیلی۔ (۲) متعین مال کی تھیلی جو کہ معاملات میں رائج تھی۔
یقال: اشتریت ھذا بخمسۃ اکیاس مثلاً
(ج) اَکْیَاسٌ، کِیَسَۃٌ۔
(۳) وہ تھیلی جس میں بچہ ہوتا ہے اسی کو المَشِیْمَۃُ کہتے ہیں۔
کَیْسَانُ: غداری۔ اس کی کنیت ابوکیسان ہے۔
اُمُّ کَیْسَانَ: گھٹنے کو کہتے ہیں۔
(۲) پاؤں کی پشت انسان کی پشت پر مارنا۔
المِکْیَاسُ، امراۃٌ مِکْیَاسٌ: ذہین بچے جننے والی۔ (ج) مَکَایِیْسُ۔
کَاصَ الرَّجلُ۔ کَیْصًا، کُیُوْصًا: بزدل

ہونا۔ کسی شے سے عاجز آنا۔
(۲) تیز چلنا۔
یقال: مَرَّ یکیص۔ وہ تیزی سے گزر گیا۔
-من الطعام والشراب خوب کھانا پینا۔
یقال: کاص عند فلان من الطَّعَام ما شاء کھانا۔
-طعامَہ تنہا کھانا۔
کَایَصَہٗ: کسی چیز کی مشق کرنا۔
الکَیْصُ: سخت بخل۔
الکِیْصُ: بداخلاق۔ (۲) کنجوس، کمینہ۔
(۳) مغرور وسرکش۔
کَافَ الشیئَ۔ کَیْفًا: کاٹنا۔
کَیَّفَ الشیئَ: کاٹنا۔
(۲) کسی چیز کی خاص کیفیت و حالت مقرر کرنا۔ (مو)
-الھواءَ مشین (مکیف الھواء) کے ذریعے کسی جگہ کا درجہ برودت یا درجہ حرارت تبدیل کرنا۔
اِنْکَافَ الشیئُ: کٹنا۔
تَکَیَّفَ الشیئُ: کسی خاص کیفیت و حالت پر ہونا۔ (مو)
-الھواءُ: ہوا کا درجہ حرارت بدلنا باہر کے موسم کی مناسبت سے۔ یعنی گرمی میں کم ہونا اور سردی میں زیادہ ہونا۔
-الشیئَ: کم کرنا۔
کَیْفَ اسم مبنی برفتحہ عموما استفہامیہ ہوتا ہے یا تو حقیقی جیسے کیف زید؟ یا غیر حقیقی جیسے قرآن حکیم میں ہے۔ کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ یونہ یہاں جگہ تعجب کے قائم مقام ہے۔
اگر کیف کے بعد اسم ہو تو وہ اس کی خبر ہونے کی بناء پر محل رفع میں ہوگا۔ جیسے کَیْفَ زیدٌ۔
اگر اس کے بعد فعل ہو تو وہ حال یا مفعول مطلق ہونے کی بناء پر محل نصب میں ہوگا۔ جیسے کیف جاءَ زیدٌ۔
کبھی شرط کے لئے آتا ہے اور ایسے دو فعلوں کا مقتضی ہوتا ہے جو لفظاً اور معنی متفق ہوں اور

Marfat.com

غیر مجزوم ہوں۔
جیسے کیف تصنعُ اصنعْ او کیفما۔
الکِیفَۃُ چیڑے وغیرہ کا ٹکڑا۔
(٢) کپڑا جس کے ذریعے دامن کے اگلے حصے کو پیوند لگایا جاتا ہے۔ (ج) کِیَفٌ۔
الکَیفیَّۃُ لفظ کیف سے مصدر صناعی۔ اس پر اسمیت سے مصدریت کی طرف منتقل کرنے کیلئے یاء کا اضافہ کیا گیا۔
کیفیَّۃُ الشیٔ: حالت' صفت۔
اگر کیفیت ذوات الأنفس کے ساتھ خاص ہو تو اسے کیفیت نفسانی کہتے ہیں۔ جیسے علم' حیات' اگر راسخ فی الوضع ہو تو اسے ملکہ کہتے ہیں۔ ورنہ حال۔ جیسے کتابت کہ ابتداء میں یہ حالت ہوتی ہے اس میں پختگی آجائے تو ملکہ بن جاتی ہے۔
مُکَیِّفُ الْهَوَاءِ گاڑیوں یا کمروں میں لگایا جانے والا آلہ جو بجلی سے چلتا ہے' سردیوں میں حرارت کو کم اور زیادہ گرمی میں کم کرتا ہے۔ ایئر کنڈیشن۔ (مو)
کَالَ الزَّنْدُ۔ کَیْلًا مَکَالًا چقماق سے آگ نہ نکالنا۔
-البُرَّ وغیرہ گیہوں وغیرہ کی مقدار کسی پیمانے سے ناپنا۔ یہ متعدی بہ دو مفعول ہوتا ہے۔
یقال: کِلتُ فلانًا الطعامَ۔
کبھی مفعول اول پر لام داخل ہوتا ہے۔
کِلتُ له الطعام۔ یقال هذا طعامٌ لا یکیلُنی یہ کھانا میرے لئے کافی نہیں۔
-الشیٔ بالشیٔ ایک چیز کا دوسری سے اندازہ کرنا۔
کالی الفرسَ بغیرہ ایک گھوڑے کا دوسرے گھوڑے سے دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
کِیلَ کُوْلَ القمحُ پیمانہ سے ناپا ہو مَکِیلٌ' مَکُولٌ۔

کَایَلتُ فلانًا: میں نے فلاں کو اور فلاں نے مجھے ناپ کر دیا۔
-الرَّجلُ صاحبَہ کسی کو اس جیسی بات کہنا یا اس جیسا معاملہ کرنا۔ یا گالی کے بدلے میں بڑھ کر گالی دینا۔
-الفرسُ الفرسَ: باہم مقابلہ کرنا۔
-فلانًا صاعًا بصاعٍ: برابر کا معاملہ کرنا۔
کَیَّلَ فلانٌ: بزدل ہونا۔
-لفلان البُرَّ: مبالغہ در کال۔
اِکْتَالَ منه وعلیه کسی سے اپنے لئے خود ناپ کر لینا۔
یقال: کَالَ المُعطی واکتال الآخذ۔
قرآن حکیم میں ہے: وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ۔
تَکَایَلَ الرَّجُلَانِ ایک دوسرے کے لئے ناپنا۔ (٢) باہم گالی گلوچ کرنا یا باہم انتقام لینے میں برابری کرنا۔
الکِیَالَۃُ: ناپ تول کرنے والے کی اجرت۔
(٢) ناپ تول کا پیشہ۔
الکَیْلُ لکڑی یا لوہے کا ناپ تول کا پیمانہ۔
(٣) چقماق کی چنگاریاں۔ (ج) اَکْیَالٌ۔
الکَیْلَۃُ دانے پیمنے کا برتن۔ آج کل اس کی مقدار آٹھ قدح ہے۔ (ج) کَیلاتٌ۔
الکَیْلَجَۃُ اہل عراق کا پیمانہ جس میں ایک ثمن کم دو من سماتے ہیں۔
(ج) کیالجۃٌ' کیالج۔
الکِیْلَۃُ پیمانہ یا پیمائش کی نوعیت۔
ضرب المثل ہے اَحَشَفًا وَّ سُوءَ کِیلَۃٍ؟!
الکَیَّالُ: ناپ تول کرنے والا۔
الکَیُّولُ سونے چاندی وغیرہ کا جھڑنے والا برادہ۔
الکَیُّولُ جنگ کی آخری لائن۔
(٢) بزدل (٣) زمین کا بلند حصہ۔
المِکْیَالُ پیمائش کا پیمانہ (ج) مکاییل۔

الکیلو: یہ کلمہ جب تنہا ہو تو اس کا معنی ہزار آتا ہے اور غیر مثلاً میٹر' گرام وغیرہ سے مرکب ہو تو اس کا ایک ہزار مراد ہوتا ہے۔
یقال کیلومیتر' کیلو جرام۔
یقال: عشرونَ کیلومترًا' ثلاثة کیلو مترات۔ (د)
الکَیْلُوسُ: رقیق آنتوں میں داخل ہونے سے قبل معدے میں گندھے ہوئے آٹے کی طرح اکٹھی ہونے والی غذا۔ (مع)
الکیمیاءُ: تدبیر و مہارت۔
قدماء کے ہاں اس سے مراد بعض معدنیات کو دوسرے معدنیات میں تبدیل کرنا ہے۔
علم الکیمیا: (متقدمین کے ہاں) وہ علم جس کے ذریعے بعض معدنیات کے جوہری خواص کو نکال کر ان کی جگہ نئے خواص شامل کئے جائیں خاص طور پر ان کو سونے میں تبدیل کیا جائے۔ (جدید علماء کے ہاں) وہ علم جس کے ذریعہ اجسام (عناصر مادیہ) کے خواص بذریعہ ترکیب و تحلیل معلوم کئے جائیں' جو مختلف حالات میں مقررہ قوانین فطرت کے مطابق بدلتے رہتے ہیں خاص طور پر جب باہم اتحاد (ترکیب) ہو یا باہم تخلیص (تحلیل) ہو (مع)۔
الکیمیائیُّ: الکیمیاوِیُّ علم کیمیا کا ماہر یا اس کے قواعد کی عملی تطبیق کرنے والا۔
(ج) کیمیائیون کیمیاوِیُّون۔
التفاعل الکیمیائیُّ ایک مادہ کا دوسرے مادے میں مؤثر ہو کر اس کی کیمیائی ترکیب بدل ڈالنا۔ یا مادہ میں ہونے والی کیمیائی تبدیلی جو بجلی یا حرارت کے ذریعہ ہوتی ہے۔
الکَیْمُوسُ: غذائی نچوڑ' سفید مادہ جو کہ چوسے جانے کے قابل ہوتا ہے اسے آنتیں غذائی مواد سے ان میں سے گزرنے کے دوران حاصل کرتی ہیں۔ (مع)

Marfat.com

الکَیمُوْسِیَّۃُ: کھانے کی ضرورت۔
کَانَ ـِ کَیْناً: ذلیل' تابع ہونا۔
اَکَانَہُ اللّٰہُ: اللہ عزوجل کا کسی کو ذلیل و تابع کرنا۔
اِکْتَانَ: غمگین ہونا یا غم کو چھپانا۔
الکِینَا: فصیلہ کوتیہ کے پودوں کا چھلکا جو کہ جنوبی امریکا' ہند اور جاوا میں پایا جاتا ہے۔ اس سے بہت سے نائٹروجنی مادے حاصل کئے جاتے ہیں جن میں سے اہم ایکنین اور الکونیدین ہیں۔(مج)
الکَیْنَۃُ: بیر(۲) ضمانت۔
المُکْتَان: ضامن' کفیل۔
کَاہَہُ ...... کَیْہًا: کسی کے منہ کی بو سونگھنا۔
الکَیِّہُ: وہ شخص جو اپنی تدبیر و چال سے عاجز آ چکا ہو۔ یا بے تدبیر و بے حیلہ شخص۔
کِیَہْك: مشہور چوتھا قبطی مہینہ۔
الکَیَاء: مصطکی(د)

Marfat.com

ل

اَللَّامُ حروف ہجایہ کا تیئسواں حرف جو کہ مجہورہ اور متوسطہ ہے اور اس کا مخرج ہے طرف لسان جب ثنایا اور رباعیات کی جڑ سے لگے اور نون کے مخرج کے قریب ہے۔

اللَّامُ المفرَدَةُ یہ جر اور جزم کا عمل کرتا ہے اور غیر عاملہ بھی ہوتا ہے۔

(۱) عامله للجر یہ اسم ظاہر کے ساتھ مکسور ہوتا ہے جیسے لِزید' لعمرو لیکن اسم مستغاث ''یا'' ندائیہ کے ساتھ ہو تو اس وقت یہ لام مفتوح ہوتا ہے جیسے یاللّٰہ۔

یائے متکلم کے علاوہ تمام ضمائر کے ساتھ مفتوح ہوتا ہے جیسے لَنَا' لَكُمْ' لَهُمْ مگر یائے متکلم کے ساتھ مکسور ہوتا ہے۔

لام جارہ درج ذیل معانی کے لئے آتا ہے۔

(۱) استحقاق۔ یہ کسی ذات اور کسی معنی کے درمیان آتا ہے۔ جیسے الحمدللّٰہ' العزّۃُ للّٰہ' المُلكُ للّٰہِ' الأمرُ للّٰہ۔

(۲) اختصاص۔ جیسے الجنّةُ للمؤمنین۔

(۳) ملک۔ جیسے لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یا تملیک جیسے وھبتُ لزید دینارًا یا شبہ تملیک جیسے جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا۔

(۴) تعلیل جیسے قرآن حکیم میں ہے لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ اِيْلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ۔ استغاثہ میں لام ثانی بھی تعلیل کے لئے ہوتا ہے جیسے یا لَزید لِعمرو۔

اور وہ لام جو فعل مضارع پر داخل ہو کر خود یا بواسطہ اَنْ اسے نصب دیتا ہے۔

جیسے وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ۔

(۵) تاکید نفی۔ لفظاً اس فعل پر داخل ہوتا ہے جس سے پہلے لفظ مَا كَانَ یا لَمْ يَكُنْ ہو اور یہ دونوں اسی اسم کی طرف منسوب ہوتے ہیں جس کی طرف لام کا مدخول علیہ فعل منسوب ہوتا ہے۔ جیسے وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ اور لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ اکثر نحوی اسے لام جحد سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ یہ نفی کا بالکلیہ انکار کرتا ہے۔

(۶) بمعنی اِلٰی جیسے ارشاد ربانی ہے بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا۔

(۷) بمعنی عَلٰی استیلاء حقیقی ہے جیسے يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یا استعلاء مجازی جیسے وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا بمعنی فِي جیسے قرآن حکیم میں ہے وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔

(۹) بمعنی عَنْ جیسے قرآن حکیم میں ہے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ۔

(۱۰) صیرورت اسے لام عاقبہ اور لام مآل بھی کہتے ہیں۔ جیسے فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا۔

(۱۱) قسم اور تعجب ایک ساتھ یہ لفظ اللہ کے ساتھ خاص ہے۔ جیسے

لِلّٰهِ يَبْقٰى عَلَى الْاَيَّامِ ذُوْحِيَدٍ۔

(۱۲) محض تعجب اور یہ نداء میں استعمال ہوتا ہے جیسے امرئ القیس کا قول ہے فیالك من لیلٍ کأنّ نجومهٗ۔

بِكُلِّ مُغَارِ الفتل شُدَّتْ بیذبل

اور غیر نداء میں جیسے میمون الأعمش کا قول ہے

شبابٌ وشیبٌ وافتقار وثروةٌ۔

فَلِلّٰہِ هذا الدهرُ كیف تردّدا۔

(۱۳) برائے تعدیہ جیسے ما أضرب زیدا لعمرو' ما احبّهٗ لبکر۔

(۱۴) تاکید اور یہ لام زائدہ ہوتا ہے اس کی چند اقسام ہیں۔

(۱) فعل ارادہ اور فعل امر کے بعد فعل مضارع کو اَن مضمرہ کی بناء پر نصب دیتا ہے جیسے اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اور وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ۔

(ب) لام تقویت۔ وہ لام جو ایسے عامل کی تقویت کرے جو مؤخر ہونے کی بناء پر کمزور ہو۔ جیسے هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ یا عمل فرع ہونے کی بناء پر کمزور ہو جیسے مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ۔

(۲) عاملہ جازمہ۔ وہ لام جو طلب کے لئے وضع کیا گیا اس کی حرکت کسرہ ہے۔ لیکن فاء اور واوَ کے بعد اکثر ساکن ہوتا ہے۔ متحرک بہت کم۔ جیسے فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ کبھی ثُمَّ کے بعد بھی ساکن ہوتا ہے جیسے ثُمَّ لْيَقْضُوْا۔

(۳) غیر عاملہ سات ہیں۔

(۱) لام ابتداء۔ اس کے دو فائدے ہیں۔ مضمون جملہ کی تاکید اور فعل مضارع کی حال کے لئے تخصیص وہ آتا ہے۔

ا۔ مبتداء کے شروع میں۔ جیسے لَاَنْتُمْ اَشَدُّ

Marfat.com

رَهْبَةً۔
ب۔اِنَّ کی خبر پر۔اس کی تین صورتیں ہیں۔
ا۔اسم ہو۔جیسے اِنَّ رَبِّی لَسَمِیْعُ الدُّعاءِ۔
۲۔مضارع ہو۔ جیسے اِنَّ رَبَّکَ لَیَحْکُمُ بَیْنَهُمْ۔
۳۔ظرف ہو جیسے وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ۔
۴۔لام زائدہ۔مبتدا کی خبر پر داخل ہوتا ہے جیسے شعر
اُمُّ الْحُلَیْسِ لَعَجُوزٌ شَهْرَبَه اَنَّ
کی خبر پر جیسے ایک قرأت کے مطابق اِلَّا اَنَّهُمْ لَیَاْکُلُوْنَ الطَّعَامَ۔
لٰکِنَّ کی خبر پر جیسے۔
وَلٰکِنَّنِیْ مِنْ حُبِّهَا لَعَمِیْدُ۔
اَرٰی کے مفعول ثانی پر جیسے
اَرَاكَ لَشَاتِمِی۔
۳۔لام جواب۔اس کی تین قسمیں ہیں۔
ا۔لام جواب لَوْ جیسے۔
لَوْ کَانَ فِیْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔
-لام جواب لَوْلَا جیسے وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ۔
ج۔لام جواب قسم۔جیسے تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَیْنَا۔
۴۔حرف شرط پر داخل ہونے والا لام جو یہ بتانے کے لئے آتا ہے کہ جواب شرط شرط سے متعلق نہیں بلکہ اس سے قبل پائی جانے والی قسم سے متعلق ہے۔اس لام کو اللَّامُ الْمُؤْذِنَة اور اللَّامُ الْمُوَطِّئَة بھی کہتے ہیں۔جیسے قرآن حکیم میں ہے لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَایَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ۔
د۔لام تعریف۔جیسے الرَّجُل۔ الحارث۔
۶۔اسمائے اشارات پر داخل ہونے والا لام جو مشار الیہ کے بعد پر دلالت کرنے یا تاکید کے لئے آتا ہے اس کی اصل سکون ہے۔جیسے تلك تیلن ذلك میں اس پر کسرہ التقائے ساکنین کی وجہ سے ہے۔

۷۔لام تعجب غیر جارہ۔ جیسے لَظَرُفَ زَیْدٌ لَکَرُمَ عمروٌ یعنی مَا اَظْرَفَهٗ اور مَا اَکْرَمَهٗ۔
لَا تین طرح استعمال ہوتا ہے۔
(۱) نافیہ۔اس کی پانچ صورتیں ہیں۔
ا۔عاملہ ہو اور اِنَّ کا عمل کرتا ہو اور اس سے بطور خاص جنس کی نفی کا ارادہ کیا گیا ہو۔اس وقت اسے لا التبرئة کہتے ہیں۔جیسے لَا صَاحِبَ جُوْدٍ مَمْقُوْتٌ۔
ب۔عاملہ ہو اور لَیْسَ کا عمل کرتا ہو۔جیسے سعد بن مالک کا قول ہے۔
مَنْ صَدَّ عن نیرانها
فَاَنَا ابن قیس لا براح
ج۔عاطفہ ہو جیسے جَاءَ زَیْدٌ لَا عَمْرٌو۔
د۔نعم کا مقابل نفی کے لئے جیسے اَجَاءَكَ زَیْدٌ؟ کے جواب میں نعم کے بجائے کہا جائے گا لَا عام طور پر اس کے بعد کا جملہ منفیہ حذف کر دیا جاتا ہے۔اصل یہ ہے لا لَمْ یَجِئْ۔
ھ۔مذکورہ چار قسموں کے علاوہ ہو۔اگر اس کے بعد جملہ اسمیہ ہو جس کا ابتدائی لفظ معرفہ ہو یا ایسا نکرہ ہو جس میں یہ عامل نہ ہو یا فعل ماضی ہو لفظاً یا تقدیراً تو اس لا کا تکرار واجب ہوگا۔جیسے لَا الشَّمْسُ یَنْبَغِی لَهَا اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ یہ معرفہ کی مثال ہے نکرہ کی مثال لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ۔
فعل ماضی کی مثال۔فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی۔
(۲) یہ طلب ترک کے لئے موضوع ہو۔اسے لا ناہیہ کہتے ہیں فعل مضارع کے ساتھ خاص ہے اسے جزم دیتا ہے اور زمانہ استقبال کے لئے خاص کر دیتا ہے۔
(۳) زائدہ یہ کلام میں محض تقویت وتاکید کے لئے آتا ہے۔ جیسے مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَیْتَهُمْ ضَلُّوْا اَلَّا تَتَّبِعَنِ۔
لَاتَ ادات نفی۔جمہور نحویوں کے ہاں یہ دو لفظ ہیں ایک لا اور دوسرا تا تانیث یہ لَیْسَ کا عمل کرتا ہے عام طور پر اس کا ایک معمول ذکر کیا جاتا ہے اور اس کا اسم محذوف ہوتا ہے عام طور پر ازمان پر داخل ہوتا ہے۔
جیسے لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ اور قول شاعر
نَدِمَ الْبُغَاةُ وَلَاتَ سَاعَةَ مَنْدَمٍ
وَالْبَغْیُ مَرْتَعُ مبتغیة وخیمُ۔
ای لات الساعة ساعة متدم
اللَّاَزْوَرْدُ ایک قیمتی پتھر جو آسمانی یا بنفشی رنگ کا ہوتا ہے۔بطور زینت اسکو استعمال کیا جاتا ہے۔ افغانستان اور امریکا میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

ل ...... ا

لَاطَهٗ۔لَاْطًا کسی کو کوئی حکم دے کر اس پر اڑ جانا۔(۲) اصرار کے ساتھ متقاضی ہونا۔(۳) کسی کو اس وقت تک دیکھتے رہنا جب تک وہ غائب نہ ہو جائے۔
-بِسَهْمٍ کسی کو تیر مارنا۔
-بالعصا کسی کو لاٹھی مارنا۔
-علیه کسی پر سخت ہونا۔
-فی مُرُوْدِہٖ کسی طرف نگاہ اٹھائے بغیر تیزی سے بھاگ کر نکل جانا۔
لَاقَ الطَّعَامَ۔ لَوْقًا اچھی طرح کھانا۔
الْاَكَهٗ الی فلان کسی کے پاس کسی کو پیغام دے کر بھیجنا۔
یقال: اَلِكْنِی الی فلان اصل اس کی اَلْئِکْنِی ہے یعنی فلاں کو میرا پیغام پہنچاؤ۔
اِسْتَلَاكَ لَهٗ کسی کا پیغام لے جانا۔
الْمَلْاَكُ پیغام۔
(۲) فرشتہ (لام کی طرف حرکت کے انتقال کے بعد ہمزہ حذف کر دیا گیا)
(ج) مَلَائِكُ مَلَائِكَةٌ۔
الْمَلْاَكَةُ پیغام۔
لَأْلَأَ النجمُ او البرقُ ستارہ کا جھلملانا۔
-بعینه گھور کر دیکھنا۔
-الثَّوْرُ بذنبه بیل کا دم ہلانا۔
-النَّارُ آگ سلگ جانا۔
-النَّوَائِحُ نوحہ کرنے والیوں کا ہاتھ سے پیٹ کرنا۔
-الدَّمْعَ موتی کی طرح رخساروں پر آنسو ٹپکانا۔

Marfat.com

تَلَألَأَ النَّجْمُ او البرقُ: جھلملانا، چمکنا۔
–وَجْهُهٗ: چہرہ چمک اٹھنا۔
–النارُ: آگ کی لپٹیں اُٹھنا۔
–اللَّلَّاءُ: موتی فروش۔
اللَّأَّلُ: موتی فروش۔
اللِّئَالَة: موتیوں کی تجارت، موتیوں کا کام۔
اَللَّأْلَاءُ: چراغ وغیرہ کی روشنی۔ چمک۔
یقال: ابصرت لَأْلَاءَ السراج۔
اللُّؤْلُؤُ: موتی۔ جو کہ سیپوں کی تہوں یا ٹھوس چمکدار مادے سے پیدا ہوتا ہے جو کہ بعض آبی حیوانات جو کہ رخویات کے مرتبہ کے ہوں میں پایا جاتا ہے۔ واحدته: لؤلؤة (ج) لآلِئ۔
اللُّؤْلُؤَانُ: سفیدی اور چمک میں موتی جیسا۔
یقال: لَوْنٌ لُؤْلُؤَانٌ: چمکتا ہوا رنگ۔
لَأَمَهٗ – لَأْمًا: کسی کو کمینہ کہنا۔
–الشیَٔ: مرمت کرنا، ٹھیک کرنا۔
–بین الشیئین: دو چیزوں کو ملانا۔ برابر کرنا۔
–الجُرْحَ و الصَّدْعَ: زخم اور شگاف کو بھرنا۔ زخم پر پٹی باندھنا۔
لَؤُمَ فلانٌ – لُؤْمًا، لَآمَةً: کم ذات ہونا۔ خسیس و بخیل ہونا۔ ھو لئیمٌ۔
(ج) لِئَامٌ، لُؤَمَاءُ، ھی لئیمةٌ (ج) لئام۔
اَلْأَمَ فلانٌ: کمینہ پن ظاہر کرنا۔
(۲) کمینی اولاد والا ہونا۔
–الشیَٔ: مرمت کرنا۔
یقال: اَلْأَمْتُ الجرحَ بالدواء۔
–الصَّدْعَ: درز یا شگاف بند کرنا۔
لَاءَمَهُ الْاَمرُ: موافق و مطابق ہونا۔
یقال: لاءَمَ فلانًا: راس آنا۔
–بین الفریقین: دو فریقوں میں صلح کرانا۔
یقال: لاءَمَ بین الشیئین: دو چیزوں میں مطابقت کرنا۔
–الشیَٔ: ٹھیک کرنا۔
لَأَّمَ الرجلَ: کمینہ قرار دینا۔
–الشیَٔ: ٹھیک کرنا۔
اِلْتَأَمَ الشیُٔ: لازم لَأَمَهٗ۔
(۲) متحد و متفق ہونا۔

یقال: التأم القومُ: اکٹھے ہونا۔ متفق ہونا۔
التأم الشیئان: باہم متفق ہونا۔
هذا كلام لا يلتئم على لساني: میری زبان سے اس بات کا ادا کرنا مشکل ہے۔
–الرجلان: باہم صلح کرنا۔
–الشیُٔ: جڑنا، ملنا۔
ھو مُلْتَئِمٌ۔
تَلَاءَمَ القومُ: متفق و متحد ہونا۔
–الشیئان: ملنا، جڑنا۔
–الكلامُ: کلام کا مرتب ہونا۔
تَلَأَّمَ: التأم۔
–فلانٌ لَأْمَتَهٗ: زرہ وغیرہ پہننا۔
اِسْتَلْأَمَ: کمینوں میں شادی کرنا۔
–فلانٌ: ہتھیاروں سے لیس ہونا۔
–الجُندیُّ: زرہ پہننا۔
اللُّؤْمُ: انسان میں تین چیزیں خاندانی نچلا پن، ذلت نفس اور بخل طبع کا اکٹھا ہونا۔
اللَّأْمُ: شیٌٔ لَأْمٌ: جڑی ہوئی یا ملی ہوئی چیز۔
(۲) ہر سخت چیز۔
اللِّئْمُ: لوگوں میں صلح۔ اتفاق و اتحاد۔
(۳) مثل، مشابہ۔
یقال: فلانٌ لِئْمُ فلان (ج) آلام۔
اللَّأْمَانُ وَ اللُّؤْمَانُ: کمینہ۔ ذلیل۔ (صرف بطور ندا استعمال ہوتا ہے)
یقال: یا لَأْمان یا لُؤْمانُ۔
اَللَّأْمَةُ: لڑائی کا سامان جیسے خود، زرہ، نیزہ، ڈھال، تلوار وغیرہ۔
(ج) لَأْمٌ، لُؤَمٌ۔
اللُّؤْمَةُ: دوسروں کے کام یا صنعت کی نقل اتارنے والا۔ (۲) گھر کا عمدہ سامان وغیرہ جس کے دینے میں بربنائے عمدگی بخل کیا جائے۔
(۳) کاشتکاری کے اوزار۔
اللَّئِیْمُ: کمینہ، رذیل۔ الکریم کا مقابل۔
(۲) مثل، مشابہ۔
یقال: ھو لئیمه: وہ اس کی شبیہ ہے۔
(ج) لِئَامٌ، آلام۔
اللُّمَةُ: ہم عمر، ہم شکل، مثل۔ اس کی اصل لُؤْمٌ ہے۔
(۲) تین سے دس تک افراد کی جماعت۔
(ج) لُمَات۔
لَأَیَ فلان – لَأْیًا: سستی کرنا۔
(۲) رک جانا۔
اَلْأَی فلانٌ: مصیبت میں پڑنا۔
اِلْتَأَی فلان: سستی کرنا۔ دیر کرنا۔
(۲) مفلس و تنگ حال ہونا۔
–علیه الحاجةُ: کسی کے کام کا دشوار ہونا۔
اللَّأْوَاءُ: تنگ حالی۔ (۲) مرض کی شدت۔
اللَّأْیُ: سختی۔ یقال، فعل ذلك بعد لَأْیٍ، لَأْیًا عرفت الشیَٔ: بڑی مشکل سے کرنا یا پہچاننا۔
اللَّأْیُ: سختی، محنت، مشقت، لوگوں سے احتیاج۔
(ج) آلَاءٌ۔
اَللَّاءُ وْنَ: اسم موصول بمعنی الَّذِیْنَ یقال، جاءَ اللَّاءُ وْنَ فعلوا کذا: بسا اوقات تخفیفاً نون حذف کردیا جاتا ہے۔
اَللَّائِی: اسم موصول بمعنی اللَّوَاتِی۔
قرآن حکیم میں ہے وَاللَّائِیْ یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِنْ نِّسَاءِ کُمْ۔

ل ...... ب

لَبَأَ البقرةَ ونحوها – لَبْئًا: گائے وغیرہ کی پیوسی نکالنا۔
–الأمُّ وَلَدَها: ماں کا بچہ کو پیوسی پلانا۔
–القومَ: لوگوں کو پیوسی کھلانا۔
–اللِّبَأَ: پیوسی پکانا۔
–الرجلُ من الطعام: زیادہ کھانا۔
–الفَسِیْلَ وغیرہ من الأغراس: کھجور کی پود یا پودوں کو بوتے وقت ان میں پانی دینا۔
اَلْبَأَ: لَبَأَ۔
لَبَّأَتِ الناقةُ ونحوها: اونٹنی وغیرہ کے تھنوں میں گاڑھا دودھ (پیوسی) پیدا ہوجانا۔
–بالحجِّ لَبَّیْكَ: کہنا۔
–الأمُّ ولدها: لبأته۔
اِلْتَبَأَ الراعی البقرةَ ونحوها: چرواہے کا پیوسی دوہنا۔
–فلانٌ: پیوسی پینا۔

Marfat.com

يقال: النبأ لبأ فلان: کسی کی سب سے پہلے خبر دینا۔
يقال: بنو فلان لا يَلْتَبِئُونَ فتاهم: فلاں قبیلہ والے اپنے لڑکی کی تھوڑی عمر میں شادی نہیں کرتے۔
اللِّبأُ: ولادت کے بعد کا کیلوں دار دودھ، پیوسی۔
(۲) (طب میں) ولادت سے کچھ قبل اور بعد میں معین دنوں تک پستانوں کے غدود سے نکلنے والا سیال مادہ۔ (ج) اَلْبَاءٌ۔
اللَّبُوَةُ: شیرنی۔ (ج) لَبُوٌ، لَبُوات۔
اللَّبُوةُ: اللَّبْوَةُ (ج) لَبوات۔
لَبَّ ـُ لَبَابَةً: عقلمند ہونا۔
هو لَبِيبٌ (ج) اَلِبَّاءُ۔
-بالمکان ـُ لَبًّا، لُبُوبًا: قیام کرنا۔ وہیں رہنا۔ هو لَبٌّ: (مصدر بمعنی صفت)
-فلانًا: کسی کی گردن کے پاس سینہ پر مارنا۔
-اللَّوزَ: بادام توڑنا۔ گری نکالنا۔
اَلَبَّ الزرعُ: کوئی چیز سامنے آنا۔
-بالمکان: قیام کرنا۔
-علی الامر: جم جانا۔
-الدابةَ: جانور کے سینہ پر تنگ باندھنا۔ تا کہ کجاوہ پیچھے نہ سرکے۔ هو مُلِبٌّ۔
يقال: اَلَبَّ السَّرجَ: زین میں تنگ لگانا۔
-داری دارَ فلان: گھر کا کسی کے گھر کے ساتھ ساتھ لمبائی میں پھیلنا یا مقابل ہونا۔
لَبَّبَ الحَبُّ: دانوں میں آٹا پیدا ہونا۔
(۲) بادام وغیرہ میں گری پیدا ہونا۔
-الرجلَ: لڑائی میں کسی کا گریبان پکڑ کر کھینچنا۔
يقال: صَرَخَ اليهم ولَبَّبَ: اپنی گردن میں کپڑا اڑالنا اور اپنے ہی گریبان کو پکڑ کر چیخنا۔
تَلَبَّبَ فلانٌ: لڑائی کے لئے کمر بستہ ہونا۔
(۲) لڑائی کے لئے ہتھیار بند ہونا۔
-الرجلان: ایک دوسرے کا گریبان پکڑ کر کھینچنا۔
اِسْتَلَبَّ الرَّجلَ: کسی کی عقلمندی جانچنا۔
التَّلْبِيبُ: گریبان، سینہ کے دوسرے والے گردن سے متصل حصہ کا کپڑا) (ج) تَلَابِيبُ اسے طوق بھی کہتے ہیں۔
يقال: اَخَذَ فلان بتلبيب فلان، وبتلابيبه۔
اللَّبابِ: يقال: لَبَابِ لَبَابِ: کوئی حرج نہیں۔ کسی کام کے کرتے رہنے کو پسند کئے جانے یا برائے شفقت بولا جاتا ہے۔
اللُّبابُ: ہر چیز کا خالص حصہ۔
يقال: فلان لُبابُ قومه۔
حَسَبٌ لُبابٌ: خالص نسب۔
عيشٌ لُبابٌ: فراخ زندگی۔
لُبابُ الجوز واللَّوزِ ونحوهما: گری وغیرہ۔
اللُّبابُ: باریک پسا ہوا آٹا۔
اللَّبَبُ: ہر چیز کے سینے پر قلادہ باندھنے کی جگہ۔
(۲) ریت کے بڑے ڈھیر سے ڈھلکا ہوا یا ریت کی پتلی دھاری کے برابر کا حصہ۔
(۳) زین اور کجاوہ کو روکنے کے لئے باندھا جانے والا تسمہ۔ (ج) اَلْبابٌ۔
يقال: اِنَّهُ لَرَخِيُّ اللَّبَبِ۔
يقال: فلانٌ فی لبب رَخِيٍّ: خوشحال ہے۔
اللُّبُّ من کل شيءٍ: ہر چیز کا خالص ومنتخب حصہ۔
(۲) کسی چیز کی ذات اور اس کی حقیقت۔
(۳) عقل (۴) بادام اور اخروٹ وغیرہ کی گری۔
(ج) اَلْبابٌ، اَلُبٌّ اور شعر میں اَلْبُبٌ۔
يقال: انا اُحِبُّكَ من نبات اَلْبُبِي: میں اپنی ذات سے زیادہ تم سے محبت کرتا ہوں۔
لُبُّ الارض: (علم طبقات الارض میں) سطح زمین کی محیط چٹانی پٹی۔ (مج)
اللَّبَّةُ: گردن میں قلادہ باندھنے کی جگہ۔
(۲) قلادہ (۳) ہار کا عمدہ موتی، جوہر۔ (ج) لَبَّاتٌ، لِبَابٌ۔
اللَّبِيبُ: عقلمند (۲) لبیک کہنے والا۔ (ج) اَلِبَّاءُ۔
اللَّبِيبَةُ: بلا آستین وبلا گریبان کرتا جسے بیچ میں سے پھاڑ کر گلے میں ڈالا جائے۔
لَبَّيْكَ، لَبَّيْهِ، يقال: لَبَّيْكَ میں اطاعت کے لازم ہونے کی وجہ سے حاضر ہوں۔ اَوْ اِلْبَابًا بَعْدِ اِلْبَابٍ، واقامةً بعد اِقَامَةٍ، واجابةً بعد اِجَابَةٍ یا یہ معنی ہیں۔
اتجاهي اليك، قصدي اقبالي علی امرك۔
یہ عربوں کے قول داری تَلُبُّ دارَهُ (میرا گھر اس کے گھر کے مقابل ہے) سے ماخوذ ہے۔ یہ مصدر منصوب ہے جو بطور تاکید مکرر لایا گیا ہے۔ (دیکھئے لبب)
المُتَلَبَّبُ: ہار پہننے کی جگہ۔
المَلْبُوبُ: رجلٌ ملبوبٌ: عقلمند آدمی۔
لَبِثَ بالمکان ـَ لَبْثًا، لُبْثًا: قیام کرنا۔ ٹھہرنا۔ قرآن حکیم میں ہے۔ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ، هو لابثٌ، لَبِثٌ۔
يقال: مَا لَبِثَ اَنْ فعل كذا: اس نے بلا توقف ایسا کیا، فوراً بلا تاخیر۔
اَلْبَثَهُ: ٹھہرانا۔
يقال: اَلْبِثْ عن فلان: فلاں کا انتظار کرو تا کہ تمہارے انتظار سے اسے اپنی غلطی رائے کا احساس ہو جائے۔
لَبَّثَ: انتظار کرنا۔
ضرب المثل ہے۔
لَبِّثْ قليلاً يُدرِكِ الهيجا حَمَلْ۔
-فلانًا: اَلْبَثَهُ۔
تَلَبَّثَ بالمکان: ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔
اِسْتَلْبَثَهُ: سست پانا۔
-فلانًا: رکنے اور ٹھہرنے کو کہنا۔
اللُّبْثَةُ: توقف۔ يقال: لی علی هذا الامر لُبْثَةٌ۔
اللَّبِيثَةُ من الناس: مختلف قبائل کی جماعت۔
لَبَجَ فلانًا بالعصا ـُ لَبْجًا: آہستہ سے کسی کو مسلسل لاٹھی مارنا۔
-بفلان الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
يقال: لُبِجَ بالرجل: کھڑے کھڑے گر جانا۔

Marfat.com

اللَّبِیخُ مقیم۔ یقال: حیٌّ لَبِیخٌ: مقیم و قرار پذیر قبیلہ۔
لَبَخَ جسدُہٗ- لُبُوخًا: پرگوشت ہونا۔
ہو لَبِیخٌ۔ ہی لُبَاخِیَۃٌ۔
-فلانًا لَبْخًا: گالی دینا۔
(۲) مارنا۔ (۳) قتل کرنا۔
لَبَّخَ علی العضو عند الالم: بدن کے حصہ پر درد کی جگہ پٹیں باندھنا۔ (محدثہ)
تَلَبَّخَ بالطیب: خوشبو ملنا۔
اللَّبَخ: فصیلہ قرنیہ کا ایک درخت جو گرم علاقوں میں پایا جاتا ہے۔
اللَّبْخَۃ: مرہم نما دوا جو گرم یا ٹھنڈی کر کے عضو پر درد کی جگہ رکھی جاتی ہے۔ (محدثہ)
اللَّبِیخَۃ: مشک کا نافہ۔
لَبَدَ بالمکانِ- لُبُودًا: قیام کرنا، لگے رہنا۔
-الشیئُ بالارض: چمٹ جانا۔
-الشیئَ بالشیئِ: گتھ جانا۔
-الصُّوفَ لَبْدًا: اون کو دھنک کر بھگو کر نمدہ بنانا۔ یعنی اسے بھگونا پھر سی کو نمدے کے سرے میں رکھا جاتا ہے۔
لَبِدَ بالمکانَ- لَبَدًا: قیام کرنا۔
-الشیئُ: چمٹ جانا۔
یقال: لَبِدَ الطائرُ بالارض: زمین پر بیٹھے رہنا۔
أَلْبَدَ بالمکان: قیام کرنا۔
-الشیئُ بالشیئِ: گتھ جانا۔
-الشیئَ بالشیئِ: چمٹانا۔
-الفرسَ: گھوڑے پر نمدہ رکھنا۔
-السَّرجَ: زین پر نمدہ لگانا۔
-رأسہ عند الدّخول بالباب: دروازہ میں داخل ہوتے وقت سر جھکانا۔
لَبَّدَ الشیئَ بالشیئِ: مضبوطی سے چپکانا۔
یقال: لَبَّدَ المطرُ والندی الارضَ: بارش کا زمین کی مٹی کو خوب جما دینا کہ اس پر پاؤں نہ دھنسیں۔
لَبَّدَ شعرَہٗ: بالوں کو نمدہ کی طرح کسی چیز سے چپکانا۔

-الصُّوفَ: اون کو بھگو کر نمدہ بنانا۔
اِلتَبَدَ الشَّعرُ والصُّوفُ ونحوھما: اون یا بالوں کا گتھ جانا۔ باہم چپک جانا۔
-الشجرۃُ: بہت پتوں والا ہونا۔
-تَلَبَّدَ الشَّعرُ والصُّوفُ ونحوھا: اِلتَبَدَ۔
یقال: تَلَبَّدَتِ الارضُ بالمطرِ۔
-الطائرُ بالارض: پرندہ کا پر جما کر بیٹھنا۔
-فلانٌ: دیکھ کر تاڑ لینا۔
اللّابِدُ: شیر۔
مالٌ لِابِدٌ: مال کثیر (ج) لُبَّدٌ۔
اللُّبَادَی: بٹیر جیسا ایک پرندہ جو اڑائے بغیر نہیں اڑتا۔
اللَّبَّادُ: نمدہ ساز۔
اللُّبَّادَۃُ: نمدہ کا سرپوش جو بارش وغیرہ سے حفاظت کے لیے اوڑھا جاتا ہے۔
اللَّبَدُ: اون۔
یقال: مالہ سَبَدٌ وَلَا لَبَدٌ: نہ بال ہیں نہ اون۔ یعنی تھوڑا مال ہے نہ کثیر۔
اللِّبْدُ: نمدہ بنی ہوئی اون یا بال۔
(۲) گھوڑے کی زین کے نیچے رکھا جانے والا کپڑا۔
(۳) ایک قسم کا بچھانے کا فرش۔ (ج) اَلْبَادٌ، لُبُودٌ۔
اللُّبَدُ من الرّجال معاش سے بے پرواہ آدمی جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو۔ گوشہ نشین۔
اللُّبَدُ: مال کثیر۔
قرآن حکیم میں ہے: یَقُولُ اَھْلَکْتُ مَالًا لُّبَدًا۔
لُبَدُ: لقمان کے گدھوں میں سے آخری گدھ۔ (یہ منصرف ہے کیونکہ یہ معدول نہیں)
ابو لُبَد: شیر۔
اللِّبْدَۃُ: نمدہ بنی ہوئی اون یا بال۔
(۲) شیر کے مونڈھوں اور گردن کے بال۔
ضرب المثل ہے
ہو اَمنَعُ من لِبْدَۃِ الأسد۔
(۳) نمدہ سے بنائی ہوئی ٹوپی سر ڈھانکنے کا کپڑا۔ (مو)
(ج) اَلْبَادٌ، لُبُودٌ، لِبَدٌ۔
اللُّبْدَۃُ، اللِّبْدَۃُ (ج) لُبَدٌ۔
لَبَزَ- لَبْزًا: بہت زیادہ کھانا۔
یقال: لَبَزَ فی الطعام: کھانے میں ہاتھ مارنا۔
-فلانًا: بری طرح مارنا۔
(۲) پس پشت ڈالنا۔
-الشیئَ: پاؤں سے روندنا۔
لَبَسَ علیہ الأمرَ- لَبْسًا: اس قدر خلط ملط کر دینا کہ اس کی حقیقت نہ پہچانی جا سکے۔
قرآن حکیم میں ہے: وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ۔
لَبِسَ الثوبَ- لُبْسًا: کپڑے پہننا۔
یقال: لَبِسَ الحیاءَ: شرم کرنا۔
یقال: لَبِسَ قومًا: ایک عرصہ تک لوگوں کی انسیت و محبت سے بہرہ ور ہونا۔
لَبِسَ الناسَ: لوگوں کے ساتھ رہنا۔
-فلانٌ فلانۃَ عمرَہٗ: کسی کا کسی عورت کے ساتھ پوری جوانی گزارنا۔
-فلانًا علی مافیہ: کسی کی کوئی بات برداشت کرنا۔
یقال: لَبِسْتُ علی کذا اذنی: کسی کی بات سنی ان سنی کر دینا۔ نظر انداز کر دینا۔
جاء فلان لا بسًا اُذنیہ: غافل بن کر آیا۔
اَلْبَسَ علیہ الأمرُ: مشتبہ و مخلوط ہونا۔
-الشیئُ الشیئَ: ڈھانپنا۔
یقال: اَلْبَسَ النباتُ الارضَ۔ الغیمُ السماءَ۔
-فلانًا الثوبَ: کپڑا پہنانا۔
لَابَسَہٗ: کسی کے ساتھ میل جول رکھنا۔
(۲) میل ملاپ کے ذریعے اس کے دل کی بات معلوم کر لینا۔
-عَمَلَ کذا: کوئی کام برابر کرتے رہنا۔
لَبَّسَ الأمرُ: مشتبہ اور گڈمڈ ہونا۔
-فلانٌ: تدلیس و تلبیس کرنا۔ مغالطہ دینا۔ ھو مُلَبِّسٌ۔
-علیہ الامرَ: خلط ملط کرنا۔

Marfat.com

اِلتَبَسَ الظلامُ: تاریکی مخلوط ہونا۔
یقال: التَبَسَ علیه الأمرُ: مشکل اور پیچیدہ ہونا۔
اِلتَبَسَ به: عقل میں فتور آنا۔
تَلَبَّسَ بالثوب وبالأمر: کپڑا پہننا، معاملہ پیچیدہ ہونا۔
یقال: تَلَبَّسَ بی الأمر۔ تَلَبَّسَ حبُّ فلانة بدمی ولحمی۔
-الطعامُ بالید: کھانا ہاتھ کو لگنا۔
ذهب من الدنیا ولم یتلَبَّسْ منها بشیٴ: وہ دنیا سے رخصت ہوا مگر دنیا کی کسی چیز سے تعلق نہ ہوا۔
اللِّباسُ: جسم کو چھپانے والا کپڑا۔ (۲) بدن پوش۔
(ج) اَلْبِسَةٌ، لُبُسٌ۔
(۲) خاوند یا بیوی۔ یہ ایک دوسرے کا لباس ہیں۔
قرآن حکیم میں ہے هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ۔
لِباسُ کلِ شیٴ: ڈھکن۔ پردہ۔
لِباسُ النَّورِ: کلی کا غلاف۔
لِباسُ التَّقوی: ایمان، حیا یا عمل صالح۔
اللَّبّاسُ ' یقال: رجلٌ لَبّاسٌ: بہت لباس والا۔ (۲) دجل و تلبیس کرنے والا۔
اللَّبّاسَةُ: جوتا پہننے میں مدد دینے والا ایک آلہ۔ (محدثہ)
اللَّبْسُ: تاریکی کا اختلاط۔
(۲) پہنی جانے والی چیز۔
اللِّبْسُ: پہننے کی چیز۔ (ج) اَلْبُوسٌ۔
لِبسُ الکعبة العودج: کعبہ کا غلاف یا ہودہ کا کپڑا۔
(۲) کھال اور گوشت کے درمیان باریک جھلی۔
اللُّبْسُ: شبہ، اشتباہ، عدم وضاحت۔
یقال: فی امرہ لُبْسٌ۔
اللِّبْسَةُ: التباس و ... وضعیت، حالت۔
یقال: لکل زمان لِبْسَةٌ: ہر زمانہ کا الگ حال ہوتا ہے کبھی تنگی کبھی فراخی۔
اللُّبْسَةُ: شبہ، اشتباہ۔
یقال: فی امرہ لُبْسَةٌ وفی حدیثه لُبْسَةٌ۔
اللَّبُوسُ: پہننے کی چیز۔
یقال: اِلبَسْ لکلّ حالة لَبُوسَها۔
(ج) لُبُسٌ (۲) زرہ۔
قرآن حکیم میں ہے وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّنۢ بَأْسِكُمْ۔
رجلٌ لَبُوسٌ: بہت لباس والا۔
(۳) دوا کی نوک دار بتی جو پیشاب گاہ وغیرہ میں داخل کرنے کے بعد اندر گھل جائے۔ (مع)
اللَّبُوسَةُ، اللُّبُوسَةُ: اشتباہ، شبہ۔
یقال: فی کلامه لَبُوسَةٌ، لُبُوسَةٌ: الجھاؤ اور پیچیدگی ہے۔
اللَّبِیسُ: کثرت سے پہن کر پرانا کیا ہوا کپڑا۔
حبلٌ لَبِیسٌ: استعمال شدہ رسی۔
(ج) لُبُسٌ۔
دارٌ لَبِیسٌ: ثوب ملبوس میں سے تشبیہ پرانا گھر۔ (ج) لَبائِسُ۔
(۳) مثل، نظیر، یقال لیس له لَبِیسٌ۔
المُلَبَّسُ: بادام بھری ہوئی مٹھائی یا شکر چڑھایا ہوا بادام وغیرہ۔ (محدثہ)
واحدتهُ مُلَبَّسَةٌ۔ (ج) مُلَبَّسَاتٌ۔
المَلْبَسُ: پہننے کی چیز۔
(ج) مَلَابِسُ۔
یقال: اِنَّ فیه لَمَلْبَسًا: اس میں تفریح یا نفع کی چیز ہے۔
لَبَطَ فلانًا۔ لَبْطًا: پٹخنا۔
یقال: لَبَطَ به الارضَ۔
لُبِطَ بفلان: کھڑے ہوئے کا زمین پر گر جانا۔
هو مَلْبُوطٌ به۔
اِلتَبَطَ فلانٌ: زمین پر لوٹنا۔ تڑپنا۔
-فی امرہ: پریشان ہونا۔
-القومُ به: کسی کو گھیر کر گرفت میں لینا۔
تَلَبَّطَ: تھپڑنا۔
-فی امرہ: پریشان ہونا۔
یقال: تَلَبَّطَ فلان معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔
اللَّبْطَةُ: زکام (۲) کھانسی۔
لَبِقَ فلانٌ۔ لَبَقًا: ہوشیار ہونا۔ هو لَبِقٌ۔
(۲) ہر کام اچھی طرح کرنا۔
-الثوبُ والأمرُ بفلان: کپڑے یا کسی کام کا کسی کے لائق و مناسب ہونا۔
لَبُقَ۔ لباقة: خوش طبع ہونا۔ (۲) ماہر ہونا۔
الثوبُ والأمرُ بفلان: لائق و مناسب ہونا۔
هو لَبِیقٌ۔
لَبَّقَ الثَّرِیدَ وغیرہ: ثرید وغیرہ ملانا و نرم کرنا۔
حدیث میں ہے فصنع ثریدةً ثمّ لَبَّقَها
لَبَكَ الشیٴَ والامرَ۔ لَبْكًا: خلط ملط کرنا۔
یقال: لَبَكَ السَّوِیقَ بالعسل
لَبِكَ الأمرُ۔ لَبَكًا: مخلوط و مشتبہ ہونا۔ هو لَبِكٌ۔
اَلْبَكَ فلانٌ: فحش گو ہونا۔
-فی منطقه: کلام میں غلطی کرنا۔
لَبَّكَ الشیٴَ: خلط ملط کرنا، گڈمڈ کرنا۔
اِلتَبَكَ الامرُ: خلط ملط و پیچیدہ ہونا۔
تَلَبَّكَ الأمرُ اِلتَبَكَ۔
-المعدةُ: بدہضمی ہونا۔ (مع)
التَّلَبُّكُ المَعوِیُّ: بدہضمی یا دیرہضمی۔ (مع)
اللَّبِیكُ: ملی ہوئی مخلوط چیز۔ (فعل بمعنی مفعول)
اللَّبْكَةُ: ملی ہوئی چیز۔
یقال: وقع فی لَبْكَة وہ الجھن میں پڑ گیا۔
اللَّبِیكُ امر لبیك: پیچیدہ و مبہم معاملہ۔
اللَّبِیكَةُ: کھجور، تازہ مکھن یا گھی تیل ملا کر بنایا ہوا ملیدہ۔ جسے پکایا نہیں جاتا۔
لَبْلَبَ به وعلیه: مشقت کرنا۔
یقال: لَبْلَبَتِ الشاة ونحوها بولدها: بکری وغیرہ کا محبت میں اپنے بچے کو چاٹنا۔
لَبالِبُ الغنم: بکریوں وغیرہ کا شور اور آوازیں۔
اللَّبْلابُ: زمینی جڑی بوٹی جو کہ درختوں اور فصلوں سے چمٹتی ہے اور یہ فصیلہ علیقیہ سے

Marfat.com

تعلق رکھتی ہے۔ (۲) فصیلہ قرنیہ کے دیواروں پر چڑھنے والے پودوں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔

اللَّبْلَبُ: ذبح۔

لَبَنَهُ - لَبْنًا: دودھ پلانا۔ هو لابنٌ۔

لَبِنَتْ - لَبَنًا: پستان یا تھن میں دودھ اترنا۔ هی لَبِنَةٌ۔

اَلْبَنَتْ: مادہ کے تھن یا پستان میں دودھ اترنا۔

-القومُ: بہت دودھ والا ہونا۔ هم مُلْبِنُونَ۔

یقال: لابِنونَ: (نسبت کے طور پر) یعنی دودھ والے۔

لَبَّنَ الرجلُ: اینٹیں بنانا۔

-القمیصَ: قمیص میں کالر بنانا۔ یا گریبان کی دو پٹیاں لگانا۔

اِلتَبَنَ الرَّضِیعُ: دودھ پینا۔

تَلَبَّنَ فلانٌ: ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔

استَلْبَنَ: اہل وعیال یا مہمانوں کے لئے دودھ مانگنا۔

التَّلْبِینَةُ: بھوسی یا چھنے ہوئے آٹے میں دودھ اور شہد ملا کر بنایا ہوا ملیدہ۔

حدیث میں ہے التَّلْبِینَةُ مَجَمَّةٌ لفؤاد المریض۔

اللّابِنُ: بہت دودھ والا۔

(۲) دودھ والا۔

جیسے تامرٌ وتمر کو کہا جاتا ہے۔

(ج) لَوَابِنُ۔

اللَّبَّانُ: دودھ فروش۔

(۲) اینٹیں بنانے والا۔

(۳) اینٹیں فروش۔

اللَّبَانُ: دونوں شانوں کے درمیان سینہ کا حصہ۔

اللِّبَانُ: رضاعت۔

یقال: هو اخوه بلبان اُمِّه۔

لایقال: بِلَبَنِ اُمِّه' لبن کا اطلاق اس دودھ پر ہوتا ہے جو اونٹنی یا بکری وغیرہ کا ہو۔

لِبَانُ السَّفِینَةِ: کشتی کھینچنے کا کتان وغیرہ کا موٹا رسا۔

اللُّبَانُ: فصیلہ بخوریہ کا ایک پودا جس سے گوند نکلتا ہے۔ اسے الکُنْدُر بھی کہتے ہیں۔

اللُّبَانَةُ: حاجت طعام۔ جو فاقہ کے علاوہ ہو لیکن سخت خواہش ہو۔

یقال: ماقضیت منه لُبَانَتِی: میں اس سے شکم سیر نہیں ہوا۔ (ج) لُبَانٌ۔

اللَّبَنُ: مؤنث انسانوں یا حیوانوں میں پایا جانے والا سفید سیال مادہ۔ یہ اسم جمع ہے۔ واحدته' لَبَنَةٌ۔

حدیث خدیجہ میں ہے: دَرّت لبنة القاسم' دودھ کی تھوڑی سے مقدار کو کہتے ہیں۔ (ج)

اَلْبَانٌ۔ لبن کل شجرة: درخت کا پانی۔

اللَّبِنُ: مٹی کی کچی اینٹیں جو پکائی نہ گئی ہوں۔

لَبِنُ القمیصِ: گریبان کی پٹی۔

الواحدة: لَبِنَةٌ۔

لُبْنَی: فصیلہ اسطراکیہ کا ایک درخت جس سے گوند نکلتا ہے جسے المَیْعَة کہتے ہیں۔ یہ بلاد شام) کے پہاڑوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

لُبْنَانُ: شام کا ایک پہاڑ۔

(۲) ایک عرب ملک۔ جس کا اکثر حصہ پہاڑی اور کچھ میدانی ہے۔ جغرافیائی اعتبار سے شام کا جزء ہے۔

اللِّبْنَةُ: گریبان کی پٹی۔

اللَّبِنَةُ: گریبان کی پٹی۔ (۲) واحدة اللَّبِن۔

اللَّبُونُ: وہ جس کے تھنوں میں دودھ اتر آیا ہو۔

(ج) لُبُنٌ' لَبَائِنُ۔

یقال: کَمْ لبن غنمك؟ تمہاری بکریوں میں کتنی دودھ دینے والی ہیں؟

ابن اللَّبون اونٹنی کا دو سالہ بچہ جو تیسرے سال میں آ گیا ہو کیونکہ اس وقت ایک اور بچہ کو جنم دیتی ہے جس سے اس کے دودھ اتر آتا ہے۔

هی ابنة لبون' بنت لبون۔ (ج) بنات لبون۔ (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)

اللَّبِینُ: جانوروں کے دودھ پر پرورش پایا ہوا۔

المِلْبَنُ: دودھ چھاننے کی چھلنی۔

(۲) دودھ کا برتن۔ (۳) اینٹوں کا سانچہ۔

(۴) اینٹوں کو اٹھا کر لے جانے کا ذریعہ۔

المَلْبَنُ: ایک قسم کی مٹھائی جس کا چبانا آسان ہوتا ہے۔ بسا اوقات اس میں اخروٹ وغیرہ ڈالا جاتا ہے۔ (مع)

المِلْبَنَةُ: چائے کے ساتھ لینے کے لئے دودھ کو پیش کرنے کا چھوٹا سا برتن۔ (محدثہ)

المَلْبَنَةُ: یقال: عشبٌ اوبقلٌ مَلْبَنَةٌ: دودھ بڑھانے والی گھاس۔

اللَّبُوَةُ: (دیکھئے لبأ)

لَبِیَ من الطعامِ - لَبْیًا: زیادہ کھانا۔

لَبَّی بالحجّ: لبیك اللهم لبیك پڑھنا۔

-الرجلَ: کسی کی آواز پر لبیک کہنا۔ (دیکھئے لبب)

ل ...... ت

لَتَأَهُ فی صدرهٖ - لَتْأً: پیچھے کو دھکا دینا۔

-فلانًا بنسهم او حجر: مارنا۔

-الشیئَ بعینه: گھور کر دیکھنا۔

-الشیئَ: کم کرنا۔

لَتَبَ بالشیئ - لُتُوبًا: چمٹنا۔

-فی الشیئ: جم جانا' قائم رہنا۔ هو لاتِبٌ۔

-فلانًا وعلیه لَتْبًا: کسی کے ساتھ ساتھ رہنا۔

-ثوبَه: کپڑے ہمیشہ پہنے رہنا جیسے اتارنے کا ارادہ نہ ہو۔

اَلْتَبَ علیه الأمرَ: لازم کرنا۔

اَلْتَبَ الثوبَ: لَتَبَهُ۔

المَلَاتِبُ: پرانے کپڑے۔

المِلْتَبُ: فتنوں سے بچنے کیلئے گوشہ نشین رہنے والا۔

لَتَّ السَّوِیقَ ونحوَهٗ - لَتًّا: ستو وغیرہ میں گھی یا پانی وغیرہ ملانا۔

-العجینَ ونحوه: آٹے وغیرہ میں تھوڑا پانی ملانا۔ (یہ البَسّ سے کم درجے کا ہوتا ہے)

یقال: فلان یَلُتُّ ویعجِنُ: بہت بولنا اور باتیں بناتا ہے۔

-الشیئَ: چورہ کرنا' پیسنا۔

یقال: لَتَّ الحصَی: کنکریاں کوٹنا۔

اللَّاتُ' اللَّاتُّ: جاہلیت کا ایک بت جو ثقیف

Marfat.com

کے لئے طائف میں یا قریش کے لئے تھا۔
ایک قرأت یوں ہے:
اَفَرَأَیْتُمُ اللَّاتَّ وَالْعُزّٰی۔
اَللُّتَاتُ: باریک کی ہوئی درخت کی چھال۔
(۲) ملایا جانے والا گھی یا تیل وغیرہ۔
لَتَحَہٗ ۔ لَتْحًا: کسی کے بدن یا چہرے پر مار کر نشان ڈالنا۔ بغیر زخم لگائے۔
یقال: لتحہ بیدہ۔
—عَیْنَہٗ: آنکھ پر مار کر اسے پھوڑ دینا۔
—فلانًا ببصرہ: تیز نظر سے دیکھنا۔
یقال: لَتَحَ فلانًا: کسی کے پاس کچھ نہ چھوڑنا سب کچھ لے لینا۔
لَتِحَ ۔ لَتَحًا: بھوکا ہونا۔ ھو لَتْحَانُ۔ ھی لَتْحٰی۔
اَللَّاتِحُ: رجل لاتِحٌ: دانا۔ چالاک۔
اَللُّتَّاح: اللَّاتِحُ: قوم لُتَّاحٌ: عقل مند و دانا، چالاک لوگ۔
اَللِّتْرُ: عشری نظام کا ایک یونٹ۔ جو ۱۰۰۰ اسینٹی میٹر مکعب کے برابر ہوتا ہے۔
اَللَّتْلَتَۃُ: جھوٹی قسم۔
(۲) بے فائدہ کلام۔
(۳) بے مقصد کاموں میں انہماک۔ (مو)
لَتَمَ منحرَ البعیر، وفی منحرہٖ ۔ لَتْمًا نیزہ مارنا۔
—الشیَٔ بیدہ: مارنا۔
—الرجلَ بالسھم: تیر مارنا۔
اَللَّاتِیْنِیُّ: اصل میں لاتیوم (جس کا معنی اطالوی زبان میں آسان ہوتا ہے) کی طرف منسوب ہے۔
یقال: لسان لاتینی، لغۃ لاتینیۃ: یعنی قدیم روم کی اطالوی زبان جو پورے روم کے لئے ایک نمونہ اور معیار کا درجہ رکھتی تھی۔
اَلَّتِیْ، اَللَّتِ، اَللَّت: اسم موصول مبہم معرفہ۔ غیر لفظ سے اَلَّذِیْ کی تانیث۔
(ج) اللاتی، اللاتِ، اللواتی، اللواتِ۔ اللائی،
التی کا تثنیہ: اللتان، اللتانِ۔ اللتا، اور تصغیر

اَللَّتَیَّا: اَللُّتَیَّا۔
اَلَّتِیْ: اَللَّتَیَّا: یقال: وقع فلان فی اَللَّتَیَّا والتی فلاں چھوٹی بڑی ہر مصیبت جھیل چکا ہے۔

ل……ث

لَثَّ بالمکان ۔ لَثًّا: قیام کرنا۔
یقال: لَثَّ المطرُ: لگاتار کئی دن بارش ہونا۔
—علیہ: اصرار کرنا۔
اَلَثَّ: لَثَّ۔
لَثَغَ فلان ۔ لَثْغًا حروف بدل کر بولنا۔ جیسے سین کو ثاء یا راء کو غین بولنا۔
ھو اَلْثَغُ۔ ھی لَثْغَاءُ۔ (ج) لُثْغٌ۔
تَلَاثَغَ: قصداً ہکلا بننا۔
اَللُّثْغَۃُ: ہکلا پن۔ حروف کی ادائیگی تبدیل کرنا۔ جیسے سین کو ثاء سے اور راء کو غین سے بدل دینا۔
لَثِقَ یومُنَا ۔ لَثَقًا: دن کا رطوبت اور حبس والا ہونا۔
—ثیابُہٗ: کپڑے تر ہو جانا۔
یقال لَثِقَتِ الارضُ۔
—الطائرُ: پرندے کا پر بھیگنا۔ ھو لَثِقٌ۔
اَلْثَقَ الشیَٔ: بھگونا، تر کرنا۔
لَثَّقَ الشیَٔ: خراب کرنا۔
اِلْتَثَقَ الشیُٔ: بھیگنا۔ تر ہونا۔
تَلَثَّقَ الشیُٔ: اِلْتَثَقَ۔
اَللَّثَقُ: تری، نمی (۲) پانی اور مٹی کا ملاپ۔ گارا۔ یقال: مشینا فی لَثَقٍ: ہم کیچڑ میں چلے۔
لَثْلَثَ بالمکان: قیام کرنا۔
—النعیمُ والسحابُ: گھٹا اور بادلوں کا ایک جگہ گھومتے رہنا، ایسا لگے کہ جانے لگے ہیں۔
یقال: لَثْلَثَ فی الامر: کسی معاملے میں متردد ہونا۔
—الشیَٔ فی التراب: الٹ پلٹ کرنا۔
—کلامہ، وفیہ: بات واضح نہ کرنا۔
—الرجلَ عن حاجتہ: کام سے روکنا۔
—علیہ: اصرار کرنا۔
یقال: لَثْلِثُوْا بنا: ہمیں تھوڑا آرام کرنے دو۔

تَلَثْلَثَ بالمکان: قیام کرنا۔ ٹھہرنا۔
—الغنمُ والسحابُ: لَثْلَثَ۔
—فی الأمر: متردد ہونا۔
یقال: تَلَثْلَثَ فی امرہ: دیر کرنا۔
—فی التراب: مٹی میں لوٹ لگانا۔
اَللَّثْلَاثُ: اَللَّثْلَاثَۃُ: سست شخص جب بھی اس سے توقع کی جائے تو وہ پیچھے ہٹ جائے۔
لَثَمَ فَمَ المرأۃِ: عورت کے منہ کا بوسہ لینا۔
—الابریقَ: لوٹے یا جگ کا منہ بند کرکے تھوڑا کھلا چھوڑ دینا۔
لَاثَمَ المرأۃَ ملاثمۃً: بوس و کنار کرنا۔ منہ سے منہ ملانا۔
لَثَّمَ فاہُ: منہ ڈھانکنا، مفلر لینا۔
—الابریقَ: لَثَمَہٗ۔
اِلْتَثَمَتِ المرأۃُ: عورت کا منہ پر پٹی لپیٹنا۔
تَلَاثَمَا: ایک دوسرے کا بوسہ لینا۔
اَللِّثَامُ: نقاب وہ کپڑا جو ناک اور منہ پر لپیٹا جاتا ہے۔ (ج) لُثُمٌ۔
اَلْمَلْثَمُ: ناک اور اس کے اردگرد کا حصہ۔
(۲) بوسہ کی جگہ۔
اَلْمُلَثَّمُوْنَ: مراکشی لوگ جن کی افریقہ اور اندلس میں حکومت قائم تھی۔
لَثِیَتِ الشجرۃُ ۔ لَثًی: درخت سے گوند جیسا شیرہ نکلنا۔ ھی لَثِیَۃٌ۔
—الشیُٔ: تر ہونا۔ ھو لثٌ۔
—خُفُّ البعیر: پانی یا خون کی چھینٹے سے اونٹ کے پاؤں کا تر ہونا۔
—الثوبُ وغیرہ: کپڑے کا پسینے سے تر ہو کر میلا ہونا۔ الرِّجْلُ من طین: پاؤں کا گارے سے لت پت ہونا۔
اَلْثَتِ الشجرۃُ: درخت سے گوند جیسا مادہ نکلنا۔
—الشجرۃُ ماحولھا: درخت کا اپنے گردوپیش کو تر کر دینا۔
—فلانًا: کسی کو دودھ کی چکنی چیز یا درخت کا گوند کھلانا۔
تَلَثّٰی الشجرُ: درخت سے گوند بہنا۔

Marfat.com

اللثی: درخت سے نکلنے والا گوند کی طرح کا شیرہ۔
(۲) دودھ کی لیس دار چکناہٹ۔
اللثاۃُ حلق کا کوا۔
اللِثۃُ مسوڑھا۔ (ج) لِثاثٌ۔
لثیَ لِثیً۔
الحروف اللِثویۃُ ثاء ذال اور ظاء۔ کیونکہ ان کا مخرج مسوڑھے ہیں۔

ل......ج

لَجَأَ الی الشیٔ و المکانُ - لَجَأً، لُجُوءً: پناہ لینا۔ ذریعہ حفاظت بنانا۔
یقال لَجَأَ الی فلان کسی کا سہارا لینا کسی سے تقویت حاصل کرنا۔
لجا منہ کسی کو چھوڑ کر دوسرے کی طرف رجوع کرنا۔
اَلْجَأَ امرَہ الی اللّٰہ: اپنے معاملہ کو اللہ کے سپرد کر دینا۔
—فلاناً محفوظ و مامون کرنا۔
یقال: اَلْجَأَہُ من الشیٔ: کسی چیز سے بچا کر حفاظت کرنا۔
—فلاناً الی کذا کسی بات پر مجبور کرنا۔
لَجَأَ الی کذا: اَلْجَأَہُ۔
—مالَہٗ کچھ وارثوں کو چھوڑ کر کچھ کیلئے مال خاص کرنا۔
قالوا: ولا تکون التلجئۃُ اِلّا الی الوارث۔
اِلتجأَ الیہ لَجَأَ۔
یقال: التجأ الی فلان سہارا لینا۔ پناہ لینا۔
التجا عنہ کسی سے ہٹ کر دوسرے کی پناہ لینا۔
تَلَجَّأَ الیہ سہارا لینا، پناہ لینا۔
یقال: تَلَجَّأَ عنہ کسی سے ہٹ کر دوسرے کی پناہ لینا۔
تَلَجَّأَ من القوم ایک قوم سے الگ ہو کر دوسری قوم میں شامل ہونا۔
حدیث کعب میں ہے: مَنْ دَخَلَ دِیْوَانَ الْمُسْلِمِیْنَ ثُمَّ تَلَجَّأَ مِنْهُمْ فَقَدْ خَرَجَ مِن قُبَّۃِ الْاِسْلَامِ۔

اللاجیُ:
اللَّجَأُ: پناہ گاہ۔ (۲) بیوی۔ (۳) وارث۔
(ج) اَلْجاءٌ۔
المَلْجَأُ: پناہ گاہ۔ (ج) مَلاجیُ۔
لَجِبَ القومُ - لَجَباً: شور و غل کرنا۔
—البحرُ سمندر کا موجزن ہونا۔
یقال: لَجِبَ الموجُ: پھٹنا۔
ھو لَجِبٌ۔
اللَّجَبُ: میدان کارزار میں لڑنے والوں کا شور۔
(۲) گھوڑوں کی ہنہناہٹ۔
لَجَّ فی الأمرِ - لَجّاً: کسی کام میں پڑے یا لگے رہنا۔
لَجَّ فی الأمرَ - لَجاجاً، لَجاجۃً: کسی کام میں لگے رہنا، ہٹنے کو تیار نہ ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِيْ طُغْيَانِهِمْ۔
ھو لَجُوجٌ، لَجُوجۃٌ، ھی لَجُوج۔
یقال: لَجَّ بھم الھمُّ و النزاع۔
لَجَّ فلان کسی کا دشمنی میں بڑھ جانا۔
—القومُ لوگوں کا شور و غل کرنا۔
اَلَجَّ القومُ پانی کے گہرے حصے میں داخل ہونا۔
—القومُ شور و غل کرنا۔
لَاجَّ خَصْمَہٗ: مقابل یا دشمن سے جھگڑتے رہنا۔
لَجَّجَتِ السفینۃُ گہرے پانیوں میں کشتی یا جہاز کا داخل ہونا۔
التَجَّ البحرُ: تلاطم خیز ہونا۔
—الارضُ بالسَّراب: زمین پر سراب کا تلاطم خیز موجوں کی طرح ہونا۔
—الظلامُ: تاریکی مختلط و ملتبس ہونا۔
—الاصواتُ: شور ہونا۔
—الأمرُ و الموجُ: معاملہ کا سنگین ہونا۔ موج کا متلاطم ہونا۔
تَلَجَّجَ متاعَ فلان: کسی کے سامان کو اپنا بتانا۔

اِستلجَّ متاعَ فلان: کسی کے سامان کو اپنا بتانا۔
—بیمینہ: اپنی قسم پر اڑنا۔ اور کفارہ ادا نہ کرنا کہ وہ سچا ہے۔
الاَلَنْجَجُ: خوشبودار لکڑی۔
یقال: عودٌ اَلَنْجَجٌ: خوشبودار (علی الوصف)
اللُّجَاجُ: بحرٌ لُجَاجٌ: وسیع و عریض سمندر۔ بہت گہرا۔
اللَّجَاجَۃُ: اصرار، ہٹ دھرمی، ضد۔
یقال: فی فؤادہ لجاجۃٌ: اس کے دل میں پھوٹ کی دھڑکن ہے۔
اللُّجُّ: بہت پانی جس کی گہرائی معلوم نہ ہو۔
لُجُّ البحرِ سمندر کا عرض۔
لُجُّ اللَّیل: رات کی زبردست تاریکی۔
اللُّجَّۃُ: ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر۔
یقال: فلانٌ لُجَّۃٌ واسعۃ: فلاں بحر ناپید کنارا ہے۔
لُجَّۃُ الأمر کسی معاملہ کی گہرائی۔
(ج) لُجٌّ، لُجَجٌ، لِجاجٌ۔
یقال: کَأَنَّ عیشَہٗ لُجَّۃٌ: اس کی زندگی ایسا لگتا ہے کہ بہت تاریک ہے۔
اللَّجَّۃُ شور و غل۔
یقال: سمعتُ لَجَّۃَ الناس: لوگوں کا شور و غل سننا۔
(۲) ہنگامہ۔
اللُّجِّیُّ: تلاطم خیز کی طرف منسوب۔
قرآن حکیم میں اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ۔
اللَّجَحُ: پلکوں کا موٹا پن اور گوشت کی زیادتی۔
(۲) آنکھ کا گڑھا جس کے کنارے بھویں اگتی ہیں۔
اللَّجَحُ: اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑا سوراخ جو کنویں یا پہاڑ یا وادی میں اکثر ہوتا ہے۔
لُجْحُ العین: آنکھ کا گڑھا (ج) اَلْجاحٌ۔
لَجِذَ الکلبُ - لَجْذاً: کتے کا برتن میں منہ ڈالنا۔

Marfat.com

يقال: لَجِذَ الكلبُ الاناءَ کتے کا برتن کو اندر سے چاٹنا۔

–الماشية الکلأ مویشی کا زبان کے کنارے سے گھاس کھانا۔ جب دانت سے نہ کھا سکے۔

–السائلُ فلاناً سائل کا کچھ دیئے جانے کے بعد بھی مانگتے رہنا اصرار کرنا۔

المِلْجَاذُ وہ جانور جو منہ کے اگلے حصے سے گھاس کھاتا ہو۔

المَلْجُوذ: يقال نبتٌ مَلْجُوذٌ پودا یا گھاس جو چھوٹی ہونے کی وجہ سے اونٹ دانتوں کے بجائے ہونٹوں سے کھائے۔

لَجَفَ الظبيُ وغيرُه في الكناس ونحوهُ– لَجْفًا ہرن وغیرہ کا اپنی جھاڑی میں گڑھا کھودنا۔

لَجِفَتِ البئرُ– لَجَفًا کنویں کے اندر اطراف کا کھدا ہوا ہونا۔ هي لَجْفاءُ۔

لَجَّفَ الشيءَ: کسی چیز کو پہلوؤں یا کونوں سے کشادہ کرنا۔

يقال: لَجَّفَ القومُ مكيالهم او بئرهم پیمانے یا کنویں کے نچلے حصے کو وسیع کرنا۔

تَلَجَّفَتِ البئرُ کنویں کے اندر کے کناروں سے مٹی سے ہٹ جانا۔

اللِّجَافُ: دروازہ کی دہلیز۔

(ج) اللُّجفة۔ لُجُفٌ۔

اللَّجَفُ ہرن کی جھاڑی یا کنویں کے گوشہ میں گڑھا یا کنویں میں پانی کا کاٹا ہوا زمین کا حصہ۔

(۳) وادی کا بیچ۔ (ج) اَلْجَافٌ۔

اللَّجْفَةُ: پہاڑ کا غار (۲) دروازہ کی دہلیز۔

هما لَجْفَتان۔

لَجْلَجَ فلانٌ: اٹک اٹک کر بولنا۔ غیر واضح گفتگو کرنا۔ هو لَجْلاجٌ۔

–الشيءَ في فيه: کسی چیز کو چبانے کے لئے منہ میں گھمانا۔

يقال: لَجْلَجَ اللقمةَ في فيه۔

–فلانًا عن الشيء: کوئی چیز لینے کے لئے کسی کو گھمانا۔

تَلَجْلَجَ: لَجْلَجَ۔

حضرت ابو موسیٰ کے نام حضرت عمر کے مکتوب میں ہے۔

الفهمَ الفهمَ فيما تَلَجْلَجَ في صدرك یعنی بار بار آئے۔

اللَّجْلاجُ تو تلا، ہکلا۔ جو زبان کے بھاری پن سے صاف نہ بول سکتا ہو۔

اللَّجْلَجُ نہ پہ دار غیر واضح۔

يقال: الحقُّ اَبْلَجُ والباطل لَجْلَجٌ۔

اَلْجَمَ الدابَّةَ: جانور کے لگام لگانا۔

–الماءُ فلانًا: پانی کا منہ تک پہنچنا۔

–فلانًا عن حاجته: روکنا۔

يقال: تكلّم فالْجَمَتْهُ۔

لَجَمَهُ الماءُ: پانی منہ تک پہنچنا۔

اللِّجَامُ لگام۔ گھوڑے کے منہ کا لوہا۔ پھر اس پورے مجموعہ پر بولا جانے لگا جو تسموں وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

يقال: لَفَظَ لِجَامَهُ محنت اور تھکان اور پیاس کی وجہ سے کام چھوڑ دینا۔

(ج) اَلْجِمَةٌ لُجُمٌ لُجْمٌ۔

اللَّجَّامُ لگام ساز۔ (۲) لگام فروش۔

اللَّجْمَةُ جانور کے منہ پر لگام کی جگہ۔

(۲) بلند جگہ۔

–الوادی: وادی کا دہانہ۔

اللُّجْمَةُ: زمین کے لئے علم۔

(۲) مسطح پہاڑ جو بہت اونچا نہ ہو۔

(۳) وادی کا کنارہ۔

(ج) اَلْجَام

لَجَنَ في المشي– لُجُونًا بھاری قدموں سے چلنا۔ هو وهي لَجُونٌ۔

–ورقَ الشجر ونحوه لَجْنًا پتوں وغیرہ میں آٹا یا جو ملا کر اونٹوں کے کھانے کے لئے تیار کرنا۔

لَجِنَ ..... لَجَنًا میلا ہونا۔

–المُشْطُ في راسه میل کی وجہ سے سر میں کنگھا اٹکنا۔

–بہ اٹکنا چمٹنا۔

لَجَّنَ الورقَ کاغذ کو وٹ کر لیسدار بنانا۔

تَلَجَّنَ الشيءُ لیسدار ہونا۔

–الرأسُ سر دھو کر بھی میل صاف نہ ہونا۔

(۲) سر میں میل جمنا۔

اللُّجْنَةُ جماعت جو کسی پسندیدہ کام سے اکٹھی ہو۔

(۲) وہ جماعت جس کے ذمے کسی کام کی تفتیش یا انجام دہی ہو۔ (مو) (ج) اللجان۔

اللُّجَيْنُ (مصغر) چاندی۔

اللَّجِينُ اونٹ کے منہ کے جھاگ۔

(۲) آٹے یا بھوسی اور پتوں میں پانی ملا کر بنایا ہوا لیدہ۔

ل ح ب

لَحَبَ الطريقُ– لُحُوبًا واضح اور سیدھا ہونا۔

مَتْنُ الفرسِ گھوڑے کی پیٹھ کا چکنا اور ڈھلوان ہونا۔

–فلانٌ سیدھا گزر جانا۔

–الطريقَ لَحْبًا راستہ واضح کرنا۔

الشيءَ کسی چیز پر چوٹ یا کراس یا کاٹ کا نشان ڈالنا۔

يقال: لَحَبَهُ بالسوط کوڑے کی مار کا نشان ڈالنا۔

لَحَبَ اللَّحْمَ لمبائی میں کاٹنا۔

–العودَ لکڑی کو چھیلنا۔

لَحِبَ فلانٌ– لَحَبًا بڑھاپا اور مزوری سے دبلا ہونا۔

يقال: لَحِبَ لحمه دبلا ہونا۔

لَحَّبَ الطريقَ راستہ واضح کرنا۔

–الشيءَ کسی چیز پر چوٹ یا کاٹ کا نشان ڈالنا۔

اِلْتَحَبَ الطريقَ راستہ پر چلنا۔

اللّاحِبُ کھلا واضح راستہ۔

اللَّحَبُ: اللّاحِبُ۔

المِلْحَبُ فصیح زبان۔

(۲) بدزبان اور دریدہ دہن آدمی۔

(۳) کاٹنے کی چھری یا چھیلنے کی چیز۔

Marfat.com

لَحِجَ اِلیه۔ لَحَجًا کسی کی پناہ لینا۔ مائل ہونا۔
لَحِجَ السیفُ وغیرہ۔ لَحَجًا تلوار وغیرہ کا میان میں پھنس جانا۔
یقال: لَحِجَ الخاتمُ فی الاصبع۔
—بالمکان کسی جگہ چپکنا، وہاں سے نہ ہٹنا۔
یقال: لَحِجَ فی الأمر معاملہ میں پڑنا۔
—لَحِج بینهم شرٌّ فتنہ وفساد پیدا ہونا۔
—الشیئُ تنگ ہونا۔ ہو لَحِجٌ۔
—اللَّحْجی داڑھی کی جگہ ٹیڑھا ہونا۔
ہو اَلْحَجُ۔
لَحْوَجَ علیه الأمرَ کسی کے لئے کوئی بات الجھا دینا۔
اَلْحَجَهُ الیه اپنی طرف مائل کرنا۔ (۲) پناہ دینا۔
لَحَّجَ علیه الخبرَ کسی کو غلط خبر دینا۔
اِلْتَحَجَ الیه کسی کی طرف مائل ہونا۔
—فلانًا الی ذلك الأمر کسی کو کسی کام پر مجبور کرنا۔
یقال اَتی فلانٌ فلانًا فلم یجد عنده مؤمّلاً ولا مُلْتَحَجًا۔
تَلَحَّجَ علیه الأمرَ دل میں جو کچھ ہو اس کے خلاف ظاہر کرنا۔
اسْتَلْحَجَ البابُ او القُفلُ دروازے یا تالے کا نہ کھلنا۔
اللَّحَجُ آنکھ کی پھنسیاں۔
المَلْحَجُ پناہ گاہ۔ (۲) تنگ جگہ۔
(ج) مَلَاحِجُ۔
المَلْحُوجَةُ یقال: خِطَّةٌ مَلْحُوجَةٌ ٹیڑھا راستہ۔
(۲) پہاڑ کا تنگ راستہ۔ (ج) مَلَاحِیجُ۔
لَحَّتِ القرابةُ بیننا۔ لَحًّا قریبی رشتہ داری ہونا۔
یقال: فی المعرفة: هو ابن عمی لَحًّا ہر حال میں منصوب نکرہ میں کہا جاتا ہے۔ ہو ابن عم لَحٌّ کیونکہ یہ عم کی صفت ہے۔ اس طرح مؤنث مثنیٰ استعمال کیا جاتا ہے۔

لَحِحَتْ عینه۔ لَحَحًا آنکھ کا کیچ سے چپکنا۔ ہو اَلَحُّ۔ ہی لَحَّاءُ (ج) لُحٌّ۔
اَلَحَّ السحابُ بادل کا برستے رہنا۔
—فلانٌ علی الشیئ اڑنا۔ مواظبت اختیار کرنا۔
—علیه بالمسألة اصرار کے ساتھ مانگنا۔
—الحذاءُ علی الإصبع زخم ڈالنا۔
ہو مِلْحَاحٌ۔
تَلَحَّحَ علیه اَلَحَّ۔
اللاحُّ یقال: مکان لاحٌّ تنگ جگہ۔
وادٍ لاحٌّ گنجان درختوں والی وادی۔
اللُّحَّةُ یقال: خُبْزَةٌ لُحَّةٌ سوکھی روٹی۔
اللَّحُوحُ ہمیشہ بکثرت مانگنے والا۔
اللُّحُوحُ ایک قسم کی روغنی روٹی جو ملک یمن میں تیار کی جاتی ہے اور دودھ کے ساتھ کھائی جاتی ہے۔
المِلْحَاحُ: اللَّحُوحُ۔
یقال سحابٌ مِلْحَاحٌ مسلسل برسنے والا بادل۔
لَحَدَ۔ لَحْدًا میانہ روی سے ہٹنا۔
یقال: لَحَدَ السهم عن الهدف نشانہ سے ہٹنا۔
—الیه مائل ہونا۔
—فلانٌ ظلم کرنا۔
—فی الدّین مذہب پر طعن کرنا۔
—عَلَیَّ فی شهادته گنہگار ہونا۔
—اللَّحْدَ لحد کھودنا۔
—المیّتَ مردہ کو لحد میں دفن کرنا۔
اَلْحَدَ السّهمُ عن الهدف نشانہ سے ہٹنا۔
—فلانٌ حق سے منحرف ہونا، بے بنیاد باتیں داخل کرنا۔
یقال: اَلْحَدَ الیه مائل ہونا۔
—فی الحرم حرم کی بے حرمتی کرنا۔
—فی الدّین طعن کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْ آیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا۔
—الرَّجُلَ کٹ حجتی کرنا۔

اللَّحْدَ لحد کھودنا۔
—المیتَ دفن کرنا لحد میں۔
—بفلان اہانت وتحقیر کرنا۔ ناحق بات کہنا۔
اِلْتَحَدَ الیه کسی کی طرف مائل ہونا۔ پناہ لینا۔
ہو مُلْتَحِدٌ۔
—فی الدین اَلْحَدَ۔
اللَّاحِدُ قبرٌ لاحدٌ لحد والی قبر۔
اللَّحْدُ قبر کی ایک جانب میت کو رکھنے کا گڑھا۔ (ج) اَلْحَادٌ۔ لُحُودٌ۔
المُلْحَدُ: اللَّحْدُ۔
المُلْحِدُ دین سے منحرف، طعنہ زنی کرنے والا۔
(ج) مُلْحِدُوْنَ مَلَاحِدَةٌ۔
لَحَزَهٗ۔ لَحْزًا کسی کے سامنے اصرار کرنا۔
لَحِزَ فلانٌ۔ لَحَزًا بخیل ہونا۔
(۲) تنگ ظرف ہونا۔ ہو لَحِزٌ۔ لَحْزٌ۔
تَلَاحَزَ القومُ ایک دوسرے کے خلاف بولنا۔
—الصِّبْیانُ بچوں کا شعروں کا مقابلہ کرنا۔ بیت بازی کرنا۔
—الشجرُ درخت کا گٹھا ہوا ہونا۔
تَلَحَّزَ فلانٌ اَلحزَ۔
—عنه مؤخر ہونا۔
(۲) لڑائی یا سفر کے لئے کپڑے سمیٹنا۔
—فَمُهٗ انار وغیرہ ترش چیز کھانے سے منہ میں پانی آنا۔
المَلْحَزُ آبنائے۔ (ج) مَلَاحِزُ۔
یقال: وَقَعُوا فی المَلَاحِز۔
لَحِسَ الاِناءَ۔ لَحْسًا برتن کو انگلی سے چاٹنا۔
—الدُّودُ الصوف لحسًا کپڑے کا اون چاٹ لینا۔
یقال: لَحِسَ الجرادُ الخَضِرَ والشجرَ ٹڈیوں کا سبزے اور درختوں کو کھا لینا۔
اَلْحَسَتِ الارضُ زمین کا پہلی مرتبہ گھاس اگانا۔
الماشیةَ مویشی کو تھوڑا چارہ کھلانا۔
اِلتَحَسَ منه حقَّه حق وصول کرنا۔

Marfat.com

اللّاحِسَةُ یقال: سَنَةٌ لَاحِسَةٌ: سخت یعنی قحط کا سال جس سے گھاس دانہ بالکل نہ رہے۔
یقال: اَصَابَتْهُمْ لَوَاحِسُ: ان پر سخت سال آئے۔
اَللَّاحُوْسُ: منحوس' گویا وہ قوم کو کھا جانے والا ہے۔ (۲) حریص۔
اَللَّحْسُ: سبزے کی ابتدائی روئیدگی۔
اَللُّحْسَةُ یقال: مالك عندی لُحْسَةٌ: میرے پاس کچھ بھی نہیں۔
اَللَّحُوْسُ من الناس: مکھیوں کی طرح مٹھائی کا شیدائی۔
اَللَّحُوْسُ: بہت حریص اور بسیار خور آدمی۔
المَلْحَسُ: لالچی (۲) جو چیز ہاتھ لگے کھا جانے والا۔ (۳) بہادر۔ (ج) مَلَاحِسُ۔
المَلْحَسُ: ابتدائی روئیدگی (۲) ابتدائی روئیدگی کی جگہ۔ (ج) مَلَاحِسُ۔
یقال: ترکته بملاحِسِ البقرِ اولادَها: یعنی بیابان جگہ میں کیونکہ جنگلی گائے اپنے بچے صرف بیابان میں جنتی ہے۔
لَحَصَ فی الامرَ- لَحْصًا: کسی کام میں لگنا۔
فلانًا عن کذا: کسی چیز سے روکنا۔ حوصلہ پست کرنا۔
لَحِصَتْ عَیْنُهٗ- لَحَصًا: آنکھوں کی پلکوں کا کیچ کی وجہ سے چپکنا۔
(۲) پلک کے اوپر کا حصہ سکڑا ہوا ہونا۔
لَحَّصَ فی الامر: تنگی اور سختی برتنا۔
یقال: کان من مَضَی لا یفتّشون عن هذا ولا یُلحّصون: نہ کھود کرید کرتے تھے اور نہ تفتیش۔
-فلانًا عن کذا: روکنا اور حوصلہ پست کرنا۔
-الکتابَ: مضبوط کرنا۔
التَحَصَ الامرُ: سخت ہونا۔
عینُه: آنکھ چپکنا۔
الابرةُ: سوئی کے کان کا بند ہونا۔
-فلانًا الی الأمر: کسی بات پر مجبور کرنا۔
فلانًا عن کذا: روکنا اور ہمیشہ پست کرنا۔

الشیُ فلانًا: کسی کو کچھ لگ جانا۔ چمٹ جانا۔
البیضةَ ونحوها: انڈے کو توڑ کر تھوڑا تھوڑا پینا۔
یقال: التحصَ الذِئبُ عین الشاة: پھوڑ کر اندر کا خون اور پانی لے جانا۔
لَحَاص: سختی و مصیبت۔
(۲) قحط کا سال۔
المَلْحَصُ: پناہ گاہ۔
لَحَظَ المکانَ- لَحْظًا: جھاڑو سے صفائی کرنا اور پانی چھڑکنا۔ ہو لاحِظٌ۔
التحظَ: غصہ ہونا۔
لَحَظَهٗ: بالعین والیه- لَحْظًا' لَحَظَانًا: کن انکھیوں سے دیکھنا۔
ہو لاحظٌ لَحّاظٌ' ہی لاحِظةٌ' مقلة لاحظة (ج) لواحِظُ۔
یقال: انا عنده محفوظٌ محظوظ بعین العنایة ملحوظٌ۔
-البعیرَ لَحْظًا: اونٹ کی کنپٹی پر نشان لگانا۔
لَاحَظَهٗ مُلَاحَظَةً ولحاظًا: کسی پر نگاہ رکھنا۔ لحاظ کرنا' نگرانی کرنا۔
-علیه کذا: کوئی بات نوٹ کرنا۔ (مو)
تَلاحَظَا: ایک دوسرے کو کن انکھیوں سے دیکھنا۔
اللِّحَاظُ: کنپٹی سے متصل گوشہ چشم۔ (ج) لُحُظٌ۔
اللَّحْظَةُ: ایک نظر' سرسری نظر۔
(۲) آنکھ جھپکنے کی بقدر مختصر وقفہ۔
یقال: سَکَتَ عن الکلام لَحْظَةً۔
المُلَاحَظَةُ: لَحَظَ سے صیغہ مفاعلہ۔
(۲) کن انکھیوں سے دیکھنا۔
(۳) کتاب یا رائے پر ریمارکس۔ (مو)
-فی البحث العلمی:
المَلْحَظُ: دزدیدہ نگاہی۔ یا دزدیدہ نگاہی کی جگہ۔ (ج) مَلَاحِظُ۔
المَلْحُوظَةُ:
لَحَفَ القَمَرُ- لَحْفًا: چاند کا کم روشنی کے مرحلے میں داخل ہونا۔

-فلانًا: کسی کو لحاف وغیرہ اڑانا۔
-فلانًا الثوبَ: کپڑے پہنانا۔
-یقال لَحَفَه فَضلَ لحافِهِ: بخشش کا بچا ہوا مال دیا۔
-النارَ الحطبَ: آگ پر لکڑیاں ڈالنا۔
اللحمَ عن الحیوان: گوشت اتارنا۔
-فلانًا بجُمعِ کَفِّهِ: مکا مارنا۔
-فلانًا سَهمًا: کسی کو تیر مارنا۔
اَلْحَفَ: لحاف بنانا۔
اَلْحَفَ السائلُ: اصرار کے ساتھ مانگنا۔ استغناء کے باوجود۔
قرآن حکیم میں ہے۔ لَا یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا۔
-فلانٌ: زمین پر تکبر' اتراہٹ کے ساتھ ازار گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
-به: کسی کو نقصان پہنچانا۔
-فلانًا: کسی کے لئے لحاف خریدنا۔
-ضیفَه: اپنا لحاف مہمان کو دینا یعنی ایثار کرنا۔
-شاربَه: بہت زیادہ کاٹنا۔
-فلانًا الثوبَ: کسی کو کپڑا پہنانا۔
لاحَفَهٗ: کسی کے ساتھ رہنا۔ تعاون کرنا۔
لَحَّفَ فلانٌ: تکبر سے زمین پر دامن گھسیٹنا۔
التحفَ لِحَافًا: اپنے لئے لحاف بنانا۔
-باللحاف وغیرہ: لحاف وغیرہ اوڑھنا۔
یقال: التحفت الدابَّةُ بالسِّمَن: جانور کا موٹا ہونا۔
تَلَحَّفَ لِحافًا: لحاف اوڑھنا۔
اللِّحَافُ: لحاف وغیرہ جو اوڑھا جائے۔ (۲)
اللَّحْفُ: پہاڑ کی جڑ۔
المِلْحَفُ: گاؤن وغیرہ جو سارے لباس کے اوپر پہنا جاتا ہے۔
المِلْحَفَةُ: المِلْحَفُ۔
(۲) عورت کے اوڑھنے کی چادر۔
لَحِقَ الفرسُ- لُحُوقًا: دبلا ہونا۔
یقال: لَحِقَ بطنُه۔
-القَمَنُ او الیمینُ فلانًا: قیمت یا قسم لازم ہو

Marfat.com

ہونا۔

—بہ لَحَقَ لَحَاقاً پہنچنا۔

—بہ لُحُوقاً پہنچنا۔

لَحِقَ بہ کسی کو پالینا۔

دعائے قنوت میں ہے اِنَّ عَذَابَكَ الجدَّ بالکفار مُلحِقٌ۔

—فلاناً بہ کسی کو کسی کا تابع کرنا۔

یقال: أَلْحَقَ القائفُ الولدَ بابیہ۔ قیافہ شناس کا بتانا کہ وہ اس شخص کا بیٹا ہے مشابہت کی بنا پر۔

—فلانٌ فلاناً کسی کو کسی سے ملانا، وابستہ کرنا۔

تَلَحَّقَ پالینا۔

(۲) چپکنا، پہنچنا۔ (۳) مل جانا، منسلک ہونا۔

تَلَاحَقَتِ المَطَايَا ونحوُها سواریوں کا ایک دوسرے کے پیچھے ہونا۔

یقال: تَلَاحَقَ القومُ۔

—الاخبارُ واحوالُ القومِ مسلسل ہونا۔

اِسْتَلْحَقَ فلاناً کسی کو اپنا یا اپنی طرف منسوب کرنا۔

اَللَّاحِقُ ابو لاحق باز۔

اَللَّاحِقَةُ دوسری بار کا پھل۔

(ج) لَوَاحِقُ۔

اَلْلَحَقُ اگلی چیز کے بعد آنے والی شے۔

(۲) کتاب وغیرہ سے فراغت کے بعد اس سے ملحق ہونے والا مواد جو شامل کتاب کیا جائے۔

(۳) (بین الاقوامی ضابطے کی رو سے) کسی معاہدہ یا اس کی کسی قسم سے متعلق تفصیلی احکام۔ (ج)

(۴) کسی کی طرف منسوب غیر نسبی لڑکا۔

(۵) وادی کا وہ نشیبی حصہ جس میں پانی ختم ہونے کے بعد بیچ ڈال دیا جائے۔

(ج) اَلْحَاقٌ۔

المُلْحَقُ (بین الاقوامی قانون میں) اَلْلَحَقُ۔

(ج) مُلْحَقَات (۲) سفارت خانہ میں مخصوص کام پر مامور بیرونی افسر جیسے فوجی افسر، ثقافتی اور معاشی۔

(۳) اخبار کا ضمیمہ جو الگ کسی خاص خبر کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ (ج)

لَحَكَ الشئَ بالشئِ لَحْكاً جوڑنا۔ چپکانا۔

—الولدَ بچے کے منہ میں دوا ڈالنا۔

لَاحَكَ الشئَ بالشئِ جوڑنا۔ چپکانا۔

یقال: لُوحِكَ فقارُ ظهرِه اس کی کمر کی ہڈیاں ایک دوسرے میں پیوست ہیں۔

تَلَاحَكَ الشئُ کسی چیز کا گتھا ہوا ہونا۔

یقال: تَلَاحَكَ البُنیانُ مستحکم ہونا۔ ھو مُتَلَاحِكٌ۔

یقال: دابۃٌ متلاحِکۃٌ مضبوط کاٹھی والا۔

لَحْلَحَ القومُ جم جانا، نہ ہلنا۔

تَلَحْلَحَ القومُ جم جانا۔

—فلانٌ عن المکانِ ہٹ جانا۔

اَللَّحْلَحُ تنگ جگہ۔

یقال: خبزۃٌ لَحْلَحٌ سوکھی روٹی۔

لَحَمَ الشئَ ـُ لَحْماً جوڑنا۔ ٹانکنا۔

یقال: لَحَمَ الصائغُ لذهبَ والفضۃَ۔

—الامرَ ٹھیک کرنا، پختہ کرنا۔

العَظْمَ ـَ لَحْماً ہڈی کا گوشت اتارنا۔

—القومَ گوشت کھلانا۔ ھو لاحِمٌ۔

لَحِمَ بالمکانِ ـَ لَحَماً پھنس جانا۔

—الرجلُ گوشت کی خواہش کرنا۔

(۲) زیادہ گوشت کھا کر گرانی محسوس کرنا۔ ھو لَحِمٌ۔

یقال: لَحِمَ الصَّقْرُ ونحوُہ شکرہ وغیرہ کا گوشت کھانے کی خواہش کرنا۔

الرَّجُلَ کسی کو گوشت تک لگنے والی چوٹ لگانا۔

(۲) کسی سے بہت نزدیک ہو کر مل جانا۔

لَحُمَ فلانٌ ـُ لَحَامَۃً فربہ ہونا۔ پُر گوشت ہونا۔

ھو لَحِیمٌ۔

یقال لَحُمَتِ الدابۃُ لَحَامَۃً لُحُوماً پُر گوشت ہونا۔ ھی لَحِیمَۃٌ۔

اَلْحَمَ الرجلُ فربہ ہونا۔

(۲) کسی کے گھر میں بہت گوشت ہونا۔

الزرعُ کھیتی میں دانہ پڑنا۔

—بالمکانِ قیام کرنا۔ چپک کر رہ جانا۔

یقال الحمتِ الدابۃُ رک جانا۔ اپنی جگہ سے نہ ہلنا۔

الشئَ جوڑنا، ٹانکا لگانا۔

—الثوبَ بُننا۔

یقال: اَلْحِمْ ما اَسْدَیْتَ جو شروع کیا اسے پورا کرو۔

—القومَ گوشت کھلانا۔

یقال: اَلْحَمَہُ عِرْضَ فلانٍ گالی دینے کا موقع دینا۔

—بَصَرَہ کذا کسی چیز کو تیز نظروں سے دیکھنا۔

—بین بنی فلانٍ شَرّاً فتنہ کھڑا ہونا۔

لَاحَمَ الصَّدْعَ شگاف بند کرنا۔

یقال: لَاحَمَ بین الشیئینِ دو چیزوں کو ملانا۔

—الشئَ بالشئِ چپکانا۔

ھو مُلاحِمٌ۔

یقال: حبلٌ ملاحِمٌ مضبوط بٹی ہوئی رسی۔

اِلتَحَمَ الجرحُ زخم بھرنا۔

—الحربُ سخت ہونا۔

یقال: التحمَ الجیشانِ باہم گتھم گتھا ہونا۔

تَلَاحَمَتِ الاشیاءُ باہم مل جانا۔

—الشَّجَّۃُ ٹھیک ہوجانا۔ گوشت ہموار ہوجانا۔

اِسْتَلْحَمَ الزرعُ کھیتی کا گنجان ہونا۔

—الطریقُ کشادہ ہونا۔

—الخطبُ فلاناً پریشانی کا کسی کو گھیر لینا۔

—الشئَ پیچھا کرنا۔

—الرَّجُلُ الطریقَ راستہ پر چلنا یا کشادہ راستہ اختیار کرنا۔

استُلْحِمَ فلانٌ لڑائی میں دشمن کا کسی کو گھیر لینا۔

الِالْتِحامُ

اَللَّاحِمُ گوشت خور جانور یا پرندہ کا شوقین۔ (ج) لَوَاحِمُ۔

اللاحِمُ گوشت والا۔

اَلْلِحَامُ معدنیات جوڑنے کا مصالح۔

اَللِّحَامَۃُ ٹانکا لگانے کا پیشہ۔

اَللَّحَّامُ ویلڈر (۲) گوشت فروش۔

اَللَّحْمُ من جسمِ الحیوانِ والطیرِ ہڈی اور کھال کے درمیان ایک نرم عضلاتی جزء۔

یقال: اَکَلَ لحمَ فلانٍ غیبت کرنا۔

اس کی اصل یہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا۔

لَحْمُ کلِّ شئٍ ہر چیز کا گودا۔

Marfat.com

(ج) اَلْحُمٌ، لُحُومٌ۔
اللَّحِمُ: بیتٌ لَحِمٌ: بہت گوشت والا گھر۔
(۲) وہ گھر جہاں بہت غیبت کی جاتی ہو۔
بازٌ لَحِمٌ: گوشت کھانے یا گوشت کی خواہش رکھنے والا باز۔
اللُّحْمَۃُ: گوشت کا ٹکڑا۔
(۲) باز کے شکار کئے ہوئے جانور کا گوشت جو اسے کھلایا جائے۔
- فی الثوب: کپڑے کا بانا۔ عرضاً پھیلے ہوئے دھاگے۔
(۳) قرابت، رشتہ داری۔
اللُّحْمَۃُ: باز کے شکار میں سے باز کو کھلایا جانے والا۔
لُحْمَۃُ جلدۃ الراس وغیرہ: گوشت وغیرہ سے متصل جھلی۔
من الثوب: کپڑے کا بانا۔
(۲) رشتہ داری۔
یقال: بینھم لُحمَۃُ نسب (ج) لُحَمٌ۔
اللَّحِیمُ: یقال: ھذا الکلام لحیمُ ھذا: یہ اس کے مانند اور مطابق ہے۔
المُتَلاحِمَۃُ: سر کا زخم جو گوشت کو پار کر جائے اور پھر جڑ جائے۔
المُلْتَحَمُ: (علم الاحیاء میں) دیگر نوع کے عضو سے جڑا ہوا عضو۔ (مج)
المُلتَحِمَۃُ: آنکھ کے پوٹے کا اندرونی پردہ (مج)
المُلْحَمُ: وہ کپڑا جس کا تانا بانا الگ الگ قسم کا ہو۔ مثلاً ریشم اور سوت ملا کر بنا ہوا کپڑا۔
المَلْحَمَۃُ: سخت لڑائی۔ گھمسان کی جنگ۔
(۲) میدان کارزار۔
(۳) واقعہ نویسی کا کام۔ جس کے متعین اصول و ضوابط ہیں۔ جس میں بادشاہوں بہادروں کے حیرت انگیز کارنامے اور افسانے بیان کئے جاتے ہیں اور عجیب وغریب واقعات کو بیان کیا جاتا ہے۔ کبھی یہ شعری صورت میں ہوتے ہیں جیسے الالیاذۃ یونانیوں کے ہاں اور ایرانیوں کے ہاں شاہنامہ کبھی نثری صورت میں ہوتا ہے جیسے سیرۃ عنترۃ۔
(ج) مَلاحِمُ۔
لَحَنَ فی کلامہٖ۔ لَحْناً: کلام میں غلطی کرنا۔
اعرابی اور نحوی غلطی کرنا ھو لاحِنٌ، لَحّانٌ۔
- الرّجلُ: اپنی زبان بولنا۔
- یقال: لَحَنَ بلَحْنِ بنی فلان: کسی قبیلہ کی زبان میں بات کرنا۔
- لہٗ لَحْناً: کسی سے اشارے سے بات کرنا کہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا نہ سمجھ سکے۔ ھو لاحِنٌ۔
حدیث میں ہے اذا انصر فتما فالحنا لِیْ لَحْناً: جو تم دیکھو مجھے اشارے سے بتا دینا۔ واضح بات نہ کرنا۔
- الیہ: کسی کا قصد کرنا۔ مائل ہونا۔
- القولَ عنہ: کسی کی بات سمجھنا۔
لَحِنَ فلانٌ۔ لَحَناً: اپنی دلیل کے ہر پہلو سے واقف ہونا۔
حدیث میں ہے: لعلّ بعضکم ان یکون اَلْحَنَ بحجتہ من بعض۔
- قولَہٗ لَحْناً: سمجھنا۔ ھو لَحِنٌ۔
اَلْحَنَ فی کلامہ: کلام میں غلطی کرنا۔
- فلاناً القولَ: کسی کو بات سمجھانا۔
لَاحَنَہٗ: کسی سے مخصوص اشاروں میں بات کرنا کہ دوسرا نہ سمجھ سکے۔
لَحَّنَ فی قراءتہ: ترنم یا لے سے پڑھنا۔
- الاغنیۃ: مخصوص لے سے گانا۔ (مو)
- فلاناً: کسی کی غلطی نکالنا۔
- اللَّحْنُ: زبان، بولی۔
یقال: ھذا کلام لیس من لَحْنِی ولا من لَحْنِ قومی۔
لحنُ القول: مصداق کلام جو غور کرنے سے سمجھا جائے۔ قرآن حکیم میں ہے ولتعرِفنّھم فی لَحنِ القَولِ۔
(۲) (موسیقی میں) موسیقی سے نکالی جانے والی مخصوص لے۔
یقال: فلان لا یعرف لَحْن ھذا الشعر: اس کی لے نہیں جانتا۔ (ج) اَلْحَانٌ، لُحُونٌ۔
اللَّحَنُ: زبان۔
ایک روایت ہے اِنَّ القرآنَ نَزَلَ بلَحن قریش۔
(۲) ذکاوت، ہوشیاری۔
اللُّحَنَۃُ: بہت غلطیاں کرنے والا۔
المَلاحِنُ: پہیلیاں جن کو حل کرنے میں ذہانت و ذکاوت ضروری ہے۔
لَحَا الشجرۃَ والعصا۔ لَحْواً: چھیلنا۔
- فلاناً: ملامت کرنا۔
(۲) ھو لاحٍ۔ ھی لاحِیَۃٌ، ذاک مَلْحُوٌّ۔
لَحَی الشجرۃَ والعَصا۔ لَحْیاً: چھیلنا۔
- اللّٰہُ فلاناً: برا اور ملعون بنانا۔
ھو مَلْحِیٌّ، وھی مَلْحِیَّۃٌ۔
- اَلْحَی العُودُ: چھیلنے کا وقت آنا۔
- فلاناً: قابل ملامت کام کرنا۔
لَاحَاہُ مُلاحَاۃً ولحاءً: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا۔ لعنت وملامت کرنا۔
اِلتَحَی الرجلُ: داڑھی والا ہونا۔
یقال: اِلتَحَی الرجلُ۔
- الغلامُ: لڑکے کے داڑھی نکل آنا۔
العودَ ونحوَہ: چھیلنا۔
تلاحَی الرجلان: باہم گالی گلوچ کرنا۔ جھگڑنا۔
تَلَحّی فلانٌ: پگڑی کا کچھ حصہ داڑھی سے نیچے رکھنا۔
الاَلْحی: رجل اَلْحی لمبی یا بڑی داڑھی والا۔
اللِّحاءُ: ہر چیز کا چھلکا۔
یقال لا تدخل بینَ العصا ولحاءِ ھا۔
(ج) اَلْحِیَۃٌ، لُحِیٌّ۔
لحاء بادرۃ: کھجور کی گٹھلی کی جھلی۔
(۲) گردے اور دماغ کی بالائی پرت۔ (مج)
اللَّحْیُ: انسان وغیرہ کی تھوڑی یا داڑھی اُگنے کی جگہ۔ ھی لَحْیَانِ۔
(۲) ہر داڑھی والے انسان یا جانور کی دو ہڈیاں جن میں دانت ہوتے ہیں۔
لحیا الغدیر: جانب۔ اطراف۔
(ج) اَلْحٍ، لُحِیٌّ، لِحاءٌ۔
اللِّحْیَانِیُّ: رجلٌ لِحْیَانِیٌّ لمبی یا بڑی داڑھی والا۔
اللِّحْیَۃُ: داڑھی دونوں رخساروں اور تھوڑی سے بال۔

Marfat.com

(ج) لِحیً لُحیً۔
لِحیۃُ التیس فصیلہ مرکبہ کی ایک یک سالہ بوٹی جس کی تخت جڑیں پکائی جاتی ہیں۔ اسے القومی بھی کہتے ہیں۔
المِلحَاۃُ چھال اتارنے کا اوزار۔

ل ..... خ

لَخَّ فی کلامہ - لَخًّا عجمی طرز پر کلام کرنا' جو غیر واضح ہو۔
-الخبرَ خبر معلوم کرنا۔کھوج لگانا۔
-فلانًا کسی کے طمانچہ مارنا۔
لَخِخَت عینُہ - لَخَخًا: چیپڑ کی وجہ سے آنکھ چپکنا۔
اِلتَخَّ العُشبُ گھاس کا گھنا ہونا۔
یقال: التخَّ الوادی گنجان درختوں والی ہونا۔
-علیہ الأمرُ سنجیدہ بن جانا۔
هو ملتخٌّ۔
یقال: سکرانُ ملتخٌّ مدہوش نشئی جو کوئی بات نہ سمجھ سکے۔
تَلاخَّ الوادی تنگ اور گھنے درختوں والی ہونا۔
اللَّخَّۃُ ناک۔
یقال: امرأۃ لَخَّۃٌ بدبودار عورت۔
اللَّخُوخ: اصلٌ لَخُوخٌ معیوب نسل والا۔
لَخِصَت عینُہ - لَخَصًا موٹے پپوٹوں والا اور پرگوشت ہونا پیدائشی طور پر یا ورم کی وجہ سے۔
یقال: لَخِصَ الانسانُ۔ هو اَلخَصُ۔ هی لَخصاءُ۔ (ج) لُخصٌ۔
لَخَّصَ الشیئَ خاص حصہ لینا۔
-القولَ بات مختصر کرنا۔تلخیص کرنا۔
-الشیئَ بیان کرنا۔واضح کرنا۔
یقال: لَخِّص لی خبرک تفصیل بیان کرنا۔
هو مُلَخَّصٌ۔
اللَّخِصُ: ضرعٌ لَخِصٌ پرگوشت تھن جس سے دودھ بمشکل نکل پائے۔
اللَّخَصَۃُ آنکھ کے اندر کا گوشت۔ڈھیلے کا بالائی اور زیریں حصہ۔(ج) لِخَاصٌ۔
لَخَفَ فلانًا - لَخفًا: بہت زور سے مارنا۔
-عینَہُ تھپڑ مارنا۔

اللِّخَافۃُ: دھاری دار باریک پتھر۔
اللَّخفُ: پتلا مکھن۔
اللَّخفَۃُ: سفید باریک پتھر جو چوڑا ہو۔
(ج) لِخَافٌ۔
اللَّخلَخَانیُّ: صاف نہ بولنے والا۔
اللَّخلَخَانِیَّۃُ: لکنت۔
یقال: اتانا رجلٌ فیہ لَخلَخَانِیَّۃٌ۔
(۲) شحر اور عمان کے اعرابیوں کے ہاں۔وصل میں بعض حروف کو حذف کرنا۔جیسے ما شاء اللہ کو مَشَا اللہ کہنا۔
لَخَمَ الشیئَ - لَخمًا: کاٹنا۔
-وجهَهُ: طمانچہ مارنا۔
-فلانًا: کسی کو مشکل کام پر لگانا۔
هو من قولهم: به لَخمَۃٌ: اس کی طبیعت بوجھل ہے۔
لاخَمَہُ مُلاخَمَۃً لِخَامًا: طمانچے لگانا۔
التَخَمَ بھاری کام میں لگنا۔
اللُّخمُ ایک سمندری مچھلی جس کی دندانے دار سونڈ ہوتی ہے اور ہر چیز کو کاٹ دیتی ہے یہ قرش کے نام سے مشہور ہے۔
اللَّخمَۃُ سستی افسردگی طبیعت کا بوجھل پن۔
یقال: بالرجل لَخمَۃٌ۔
لَخِنَ السِّقاءُ وغیرُہ - لَخَنًا مشکیزہ کا بدبودار ہونا۔
-یقال: لَخِنَ الرجلُ لَخِنَتِ المرأۃ پسینہ جگہ ہونے کی جگہوں سے بدبو آنا۔هو لَخِنٌ' اَلخَنُ' هی لَخِنَۃٌ لَخناءُ۔
-الرجلُ بدکلام فحش گو ہونا۔
هو اَلخَنُ هی لَخناءُ (ج) لُخنٌ۔
یقال بطور گالی: یا ابن اللَّخناء۔
اللَّخَنُ ختنہ سے پہلے بچے کے عضو تناسل کی کھال کے اندر کی سفیدی۔
لَخَاہُ - لَخوًا ناک یا منہ میں دوا ڈالنا۔
لَخِیَ - لَخًا بیہودہ گو ہونا۔
-الشیئُ ٹیڑھا ہونا۔
یقال: لَخِیَ اللَّحیُ: داڑھی کا ایک طرف کا حصہ ٹیڑھا ہونا۔

-البطنُ پیٹ کا نیچے سے ڈھیلا ہونا۔
-العقابُ: عقاب کی چونچ کا اوپر والا حصہ نیچے سے لمبا ہونا۔
-البعیرُ: اونٹ کے ایک گھٹنے کا دوسرے سے بڑا ہونا۔
هو اَلخی هی لَخواءُ۔ (ج) لُخوٌ۔
اَلخَاہُ: کسی کے ناک یا منہ میں ہوا داخل کرنا۔
-اِلتَخی فلانٌ: اپنی ناک میں دوا چڑھانا۔
-الصبیُّ: دودھ وغیرہ میں بھگوئی ہوئی روٹی کھانا۔
اللَّخا' اللَّخاءُ: ناک میں دوا چڑھانے کا آلہ۔
اللَّخاءُ: ماں کے دودھ کے علاوہ بچہ کی غذا۔
المِلخی' المِلخاءُ' اللَّخاءُ۔

ل ..... د

لَدَّ فلانًا - لَدًّا: بہت جھگڑنا۔
یقال: لَدَّہٗ: جھگڑے میں کسی پر غالب آنا۔
هو لَدٌّ' لادٌّ' لَدُودٌ۔
-المریضَ لَدًّا' لَدُودًا: بیمار کی زبان ایک طرف کر کے دوسری طرف دوا ڈالنا۔ هو لادٌّ' المفعول مَلدُودٌ۔
یقال: لَدَّہٗ باللَّدُودِ' لَدَّہُ اللَّدودَ۔
-فلانًا عن الأمر روکنا۔
لَدَّ - لَدَدًا: بہت جھگڑالو ہونا۔
هو اَلَدُّ هی لَدَّاءُ۔ (ج) لُدٌّ۔
اَلَدَّہ: دشمنی کرنا۔
یقال: اَلَدَّبه: ناطقہ بند کرنا۔دشمنی میں بہت بڑھ جانا۔(۲) ٹالنا۔(۳) زبان کی ایک جانب منہ کی دوا اندر ڈالنا۔
لادَّہٗ مُلادَّۃً لِدَادًا: کسی کے ساتھ سخت جھگڑا اور دشمنی کرنا۔
عنہ: کسی کا دفاع کرنا۔
لَدَّدَہٗ: پریشان کر دینا۔
-بہ: بدنام کرنا۔
اِلتَدَّ فلانٌ: دوا نگلنا۔
-عنہ: ہلنا۔ایک طرف ہونا۔
یقال: مالی عنه مُحتَدٌّ' مَلاَ مُلتَدٌّ اس سے چھٹکارا نہیں۔
تَلَدَّدَ: حیران ہو کر دائیں بائیں دیکھنا۔
(۲) قیام کرنا۔ٹھہرنا۔

Marfat.com

اَلاَلَدُّ: جھگڑالو۔ (۲) جانی دشمن۔
(ج) لُدٌّ، لِدَادٌ۔
اَللَّدَدُ: ناحق شدید جھگڑا۔
یقال: فلانٌ فیہ لَدَدٌ۔
بینی وبینہ لَدَدٌ۔
اَللَّدُوْدُ: بڑا جھگڑالو۔
(۲) منہ کے ایک گوشہ سے ڈالنے کی دوا۔
(۳) منہ اور حلق کا درد۔ (ج) اَلِدَّۃٌ۔
اَللَّدِیْدُ: منہ کے گوشہ سے پی جانے والی دوا۔
(۲) گردن کا بیرونی حصہ۔
لَدِیْدَا الفم: منہ کے دو کنارے۔
اَللَّدِیْدَانِ: کانوں کے نیچے گردن کے دو کنارے۔
(۲) ہر شے کے دو پہلو یا کنارے۔
یقال: نَزَلَ لَدِیْدَی الوادی۔ وہ وادی کے دو طرف مقیم ہوا۔ (ج) اَلِدَّۃٌ۔
اَللَّدِیْدَۃُ: ہرا بھرا شاداب باغ۔
اَلْمُتَلَدَّدُ: گردن۔
یقال: ضربہ علی مُتَلَدَّدِہٖ۔
لَدَسَہٗ بیدہٖ۔ لَدْسًا: ہاتھ سے مارنا۔
یقال: لَدَسَہ بحجر: پتھر مارنا۔
اَلْدَسَتِ الارضُ: زمین میں روئیدگی ظاہر ہونا۔
لَدَّسَ المخفَّ او الحافرَ: جانور کے پاؤں میں نعل لگانا۔
اَللَّدِیْسُ: زمین کی ابتدائی روئیدگی۔
اَلْمِلْدَسُ: گٹھلیاں کوٹنے کا بھاری پتھر۔
(ج) مَلَادِسُ۔
لَدَغَتْہُ الحَیَّۃُ۔ لَدْغًا، تَلْدَاغًا: ڈسنا۔
ھی لادِغَۃٌ۔ ھو مَلْدُوْغٌ: مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے لَدِیْغٌ۔ (ج) لَدْغَی، لُدَغَاءُ۔
—فلانًا بکلمۃ: کسی کو چبھتا ہوا لفظ کہنا۔
یقال: اصابہ منہ ذُبابٌ لادِغٌ: بڑی تکلیف پہنچی۔
اَلْدَغَ فلانًا: ڈسنے کے لئے کسی پر سانپ چھوڑنا۔
اَللَّدَّاغَۃُ من الرجال: لوگوں کی آبروریزی کرنے والا۔
اَلْمِلْدَغُ: رجلٌ مِلْدَغٌ: لوگوں پر طعن و تشنیع کا عادی۔

لَدَمَ الشیءَ۔ لَدْمًا: چوٹ لگانا۔
—فلانًا: طمانچہ مارنا یا کسی چیز اٹھا کر مارنا جس کی آواز سنائی دے۔
ھو لادِمٌ (ج) لُدَّمٌ۔
یقال لَدَمَتِ المرأۃُ صدرَھا و جھَھا۔
—الثوبَ ونحوَہ: پیوند لگانا، ٹھیک کرنا۔
اُلْدِمَتْ علیہ الحُمّٰی: ہمیشہ بخار رہنا۔
لَدَّمَ الثوبَ والخُفَّ: پیوند لگانا۔
اِلْتَدَمَ الرَّجلُ: بے چین ہونا۔
—المرأۃُ: منہ اور سینہ پیٹنا۔
—فلانًا: مارنا، دھکا دینا۔
تَلَدَّمَ الثوبُ: پرانا ہو کر پیوند لگانے کے قابل ہو جانا۔
—الرجلُ الثوبَ: پیوند لگانا۔
اَللِّدَامُ: پیوند، وہ کپڑا جس سے پیوند لگایا جائے۔
اَللَّدْمُ: زمین پر پتھر وغیرہ گرنے کی آواز جو سخت نہ ہو۔
فلانٌ فَدْمٌ لَدْمٌ: بے وقوف ہے۔
اَللَّدَمُ: باہمی عہد و پیمان کی تاکید کے لئے عرب کہتے ہیں۔ اَللَّدَمَ اَللَّدَمَ تمہاری عزت ہماری عزت ہے ہمارا گھر تمہارا گھر ہے۔ ان میں کوئی فرق نہیں۔
اَللَّدِیْمُ: بوسیدہ کپڑا۔
ثوبٌ لَدِیْمٌ: پیوند لگا کر ٹھیک کیا ہوا کپڑا۔
اَلْمِلْدَامُ: گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر۔
(ج) مَلَادِیْمُ۔
اَلْمُلَدَّمُ: ثوبٌ مُلَدَّمٌ: بوسیدہ کپڑا۔
اَلْمِلْدَمُ، اَلْمِلْدَامُ: (۲) کیم شحیم بے وقوف۔
اُمُّ مِلْدَمٍ: بخار کی کنیت۔
یقال اخذتہ اُمُّ مِلْدَمٍ۔
لَدُنَ الشیءُ۔ لَدَانَۃً، لُدُوْنَۃً: نرم ہونا۔
ھو لَدْنٌ۔ (ج) لُدْنٌ، لِدَانٌ۔ ھی لَدْنَۃٌ (ج) لِدَانٌ۔
یقال: امرأۃٌ لَدْنَۃٌ: پرشباب و گداز عورت۔
فتاۃٌ لَدْنَۃٌ: لچکدار نیزہ۔
—اخلاقُہٗ: اچھے اور نرم ہونا۔
فلانٌ لَدْنُ الخلیقۃِ: نرم مزاج ہے۔

لَدَّنَ الشیءَ: نرم کرنا۔
—ثوبَہٗ: کپڑا تر کرنا، بھگونا۔
—فلانًا فی الامرِ: کسی معاملے میں پھنسائے رکھنا۔
فَلَانًا فی الامرِ: مشغول رکھنا، دیر لگانا۔
—یقال تلدَّنَ فی حاجتہ: اپنے کام میں دیر کرنا۔
—علیہ: رکاوٹ بننا۔
—یقال: تَلَدَّنَت راحِلَتِی: سواری کا کسی کو دیر کرانا نہ چلنا۔ (۲) عذر پیش کرنا اور رک جانا۔
—بالمکان: قیام کرنا۔
—اَللَّدُنُ: خراب پکا ہوا کھانا یا روٹی وغیرہ۔
اَللُّدُوْنَۃُ: حاجت۔
یقال: لِیَ الیہ لُدُوْنَۃٌ۔
لَدُنْ: ظرف زمان اور مکان غیر منصرف۔
بمعنی عِنْدَ لیکن یہ عند کے مقابلہ میں زیادہ قرب مکانی پر دلالت کرتا ہے اور اس سے خاص ہے۔ مکان وغیرہ مکان دونوں جگہ آتا ہے۔
یقال: لی عند فلان مال میرا مال اس کے پاس ہے۔
لا یقال: فی لَدُنْ۔
صرف اس صورت میں کہا جائے گا جبکہ وہ مال فی الوقت موجود ہو۔ بخلاف عند کے۔
یقال لَدَیَّ مالٌ جبکہ مال حاضر ہو۔
لَدُنْ کے ساتھ اگر یائے متکلم مل جائے تو درمیان میں نون وقایہ لایا جاتا ہے۔
یقال: لَدُنِّی بغیر نون کی تشدید کے کم استعمال ہوتا ہے۔ جیسے لَدُنِی۔
عِلْمٌ لَدُنِّیٌّ: علم ربانی جو بذریعہ الہام منجانب اللہ حاصل ہو۔ (مو)
اَللَّدِیْنَۃُ: پلاسٹک۔ مختلف شکلوں میں ڈھل جانے والا مادہ۔ (مج) (ن) اَللَّدَائِنُ۔
اَلْدَی فلانٌ: زیادہ ہم عمر والا ہونا۔
اَللِّدَۃُ: ہم عمر۔ (ج) اَلِدَاتٌ۔
لَدَی: ظرف مکان بمعنی عِنْدَ کبھی زمانہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔
یقال: جئتکَ لَدَی طُلُوْعِ الشمس۔

Marfat.com

یہ اسم جامد ہے تعریف اور اشتقاق سے کوئی تعلق نہیں۔ اگر ضمیر کی طرف مضاف ہو تو اس کا الف یاء سے بدل جاتا ہے۔
تقول لَدَیْکَ' لَدَیْهُ: کلام میں یہ مستقل حیثیت رکھتا ہے اسلئے اسے مبتدا وغیرہ کی خبر بنایا جاتا ہے۔
قرآن حکیم میں ہے: وَلَدَیْنَا کِتٰبٌ یَّنْطِقُ بِالْحَقِّ۔
برائے اغراء بولا جاتا ہے لَدَیْکَ فلانًا: یعنی تمہیں فلاں کو پکڑنا چاہئے۔

ل ...... ذ

لَذَجَهٗ - لَذْجًا: اصرار کے ساتھ مانگنا۔
- الماءَ فی حلقِهٖ: گھونٹ بھرنا۔
لَذَّ الشیئُ - لَذًّا' لَذَاذَةً: مزیدار ہونا۔ ھو لَذٌّ' لَذِیْذٌ۔
یقال: عَیْشٌ لَذٌّ' شرابٌ لَذٌّ (ج) لُذٌّ' لِذَاذٌ۔ ھی لَذَّةٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ۔
- الشیئَ بالشیئِ لَذًّا: مزیدار پانا۔
لَذَّذَهٗ: ذائقہ دار بنانا۔
اِلْتَذَّ الشیئَ وبه: کسی مزیدار پانا۔
تَلَاذَّ الرجلُ والمرأةُ: ایک دوسرے سے لطف اندوز ہونا۔
تَلَذَّذَ الشیئَ وبه مزہ لینا۔ لطف لینا۔
اِسْتَلَذَّ الشیئَ وبه مزیدار پانا۔
اللَّذُّ: یقال رجلٌ لَذٌّ: خوش گفتار۔ (۲) نیند۔
اللَّذَّةُ: مزہ۔ ملائم کا ملائم ہونے کی حیثیت سے ادراک جیسے مٹھاس کا ذائقہ حاسہ ذوق کے نزدیک اور بصارت کے نزدیک نور اور وہمی قوت کے وقت اس چیز کا حصول جس کی امید ہو۔
(۲) کسی شے کے ذائقہ کی خوشبو۔
المَلَذُّ: مزہ اور لذت کی جگہ۔ (ج) مَلَاذُّ۔
المَلَذَّةُ: خواہش۔ (ج) مَلَاذُّ۔
لَذَعَ الطائرُ لَذْ پھڑ پھڑا کر بازوؤں کو کچھ حرکت دینا۔
- فلانٌ برأیه وذکائه اپنی فہم و فراست سے کسی بات کو جلد سمجھ جانا۔ ھو لَوْذَعِیٌّ۔

- النارُ الشیئَ: جلا ڈالنا۔
- الحَرُّ: گرمی کا جھلسا دینا۔
یقال: لَذَعَ القیحُ القرحةَ۔
- الحُبُّ قلبَه: دل کو جلانا' تڑپانا۔
- فلانًا بلسانه وقوله: زبان سے کسی کو تکلیف پہنچانا۔
اِلْتَذَعَ: درد سے تڑپنا۔
یقال اِلْتَذَعَتِ القرحةُ: زخم میں ٹیس ہونا۔
تَلَذَّعَتِ النارُ: آگ بھڑکنا۔
- فلانٌ: غیور اور ذہین ہونا۔
(۲) غصہ سے زبان ہلا ہلا کر ادھر ادھر دیکھنا۔
یقال کلّمته فاذا هو غضبان یتلذّعُ۔
- الغلامُ: لڑکے کا تیز اور اچھی چال چلنا۔
اللَّذَّاعُ: مبالغہ در لَاذِعٌ۔
فلانٌ مَذَّاعٌ لَذَّاعٌ: وعدہ خلاف۔
اللُّذَعُ: منہ جلانے والی نبیذ۔
اللَّوْذَعُ: اللَّوْذَعِیُّ: ذہین و ہوشیار یا جی دار پختہ مزاج۔
(۲) صاحب بیان' فصیح گویا اپنی ذکاوت سے آگ جلاتا ہے۔
لَذْلَذَ فلانٌ: کام میں تیز و پھرتیلا ہونا۔ ھو لَذْلَاذٌ۔
لَذِمَهٗ وبالمکانِ - لَذَمًا' لُذُوْمًا: برقرار رہنا۔ قیام کرنا۔
- بالشیئِ: کسی چیز پر دل آنا۔ فریفتہ ہونا۔ خواہش کرنا۔
اَلْذَمَ بالمکانِ: کسی جگہ ٹھہرے رہنا۔
- فلانًا الشیئَ وبه دلدادہ بنانا۔ فریفتہ کرنا۔
اللُّذَمَةُ: کسی چیز سے چمٹا رہنے والا۔
اللَّاذَنُ: فصیلہ ازذنیہ کے پودوں کی ایک قسم جس سے ایک گوند نکلتا ہے اور بطور خوشبو دار دوا استعمال کیا جاتا ہے۔
لَذِیَ بالامرِ - لَذًی: لگے رہنا۔ الگ نہ ہونا۔
اَلَّذِیْ اسم موصول مبہم مبنی معرفہ اس کا ابہام اس کے بعد آنے والے صلہ سے دور ہوتا ہے۔ اس کی اصل لَذِیَ ہے۔ اس پر الف لام داخل کیا جاتا ہے۔ جسے اس سے الگ کرنا جائز نہیں۔ اس میں چند لغات ہیں۔
اللَّذی' اللَّذِ' اللَّذْ' اَلِّذِیْ۔ شعر

ولیس المالُ فاعلمْه بمالٍ
من الأقوامِ اِلّا للّذی
یرید به العلاءَ ویمتهنه
لأقربِ اَقربیه وللقصیِّ

اس کی جمع دو طرح ہے۔
اَلَّذِیْنَ حالت رفع اور نصب اور جر میں۔
اَلَّذِیْ بحذف نون بعض نے حالت رفع میں اللذون بھی کہا ہے۔
اَلَّذِیْنَ: حالت نصب اور جر میں۔
تثنیہ اَللَّذَانِ' اللَّذَانِ' اللَّذَا۔
اخطل کا شعر ہے

اَبنی کلیب اِنّ عمّیَّ اللذا
قتلا الملوکَ وفکّکا الأغلالا

ل ...... ز

لَزَبَ الشیئُ - لُزُوْبًا: جما رہنا۔ ھو لَازِبٌ۔
یقال: صار الأمر ضربةَ لازبٍ: سخت ہونا۔
- الطینُ: مٹی کا لیس دار ہونا۔
یقال: لَزَبَ بالشیئِ: چپکنا۔ چمٹنا۔
العامُ: قحط والا ہونا۔ ھو لَازِبٌ۔
- العقربُ فلانًا لَزْبًا: بچھو کا ڈسنا۔
لَزِبَ الطینُ - لَزَبًا: لیس دار ہونا۔
- الشیئُ: تنگ ہونا۔ (۲) کم ہونا۔ ھو لَزِبٌ۔
یقال: طریقٌ لَزِبٌ: تنگ راستہ۔
عیشٌ لَزِبٌ (ج) لِزَابٌ۔
لَزُبَ الشیئُ - لَزَبًا' لُزُوْبًا: گھٹنا۔ اجزاء کا باہم پیوست ہونا۔
یقال: لَزُبَ الطین ونحوه۔
تَلَدَّزَ - الشیئُ: ڈھیر لگنا۔
اَللَّزْبُ: تنگ راستہ۔
اَللَّزْبَةُ: سختی' مصیبت۔
یقال: اصابتهم لَزْبَةٌ: ان پر مصیبت و قحط آیا۔
(ج) لِزَبٌ' لَزْبَاتٌ' لَزَبَاتٌ۔
لَزِجَ الشیئُ - لَزَجًا' لُزُوْجًا' لُزُوْجَةً: لیس دار ہونا۔

Marfat.com

-الشیُ بالشیِ: چپکنا، جمنا۔
-یقال: لَزِجَ العَسَلُ باصبعه۔
-بالشیُ: کسی چیز کا شوقین ہونا۔
هو لَزِجٌ۔
تَلَزَّجَ الشیُ: لیس دار ہونا۔
-الطعامُ او الطِّیبُ: گاڑھا اور لیس دار ہونا۔
-البقلُ: سبزیوں کا نرم ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے پر جھکنا۔
-شَعرُ الرّاس: سر کے بالوں کا دھونے سے چپک جانا۔
اللَّزِجَةُ: رجلٌ لَزِجَةٌ: کسی جگہ چمٹا رہنے والا اس جگہ سے نہ ہٹنے والا۔
اللُّزُوجَةُ: مادہ کے اجزاء کا باہم یوں پیوست ہونا کہ آسانی سے الگ نہ ہو سکیں۔ جیسے شہد اور تارکول وغیرہ۔ (مج)
لَزَّهُ لَزًّا لِزَازًا: باندھنا، چپکانا۔
لَزَّبه الشیُ: کوئی چیز لگ جانا۔
-الشیُ بالشیِ: ملانا، جوڑنا۔
یقال: لَزَّ بفلان: کسی سے وابستہ ہونا۔ (۲) جوڑ دینا۔
-الشیُ: کسی شے کے اجزاء کو ملا کر دبانا اور چھوٹا کرنا۔
-البعیرَینِ ونحوَهما: دو اونٹوں وغیرہ کو ایک رسی میں باندھنا۔
-البابَ: دروازہ بند کرنا۔
فلانًا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔
فلانًا الی کذا: مجبور کرنا۔
اَلَزَّ الشیُ: چپکانا، باندھنا۔
لَازَّهُ مُلَازَّةً لِزَازًا: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔
لَزَّزَهُ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم والا بنانا۔
اِلْتَزَّ بالشیِ: چمٹنا، چپکنا۔
تَلَزَّزَ الشیُ: گٹھا ہوا ہونا۔ ٹھکا ہوا ہونا۔
اللِّزَازُ: دروازہ کی چٹخنی۔
یقال: فلانٌ لِزَازُ خصومةٍ: مقابل کا پیچھا نہ چھوڑنے والا۔

فلانٌ لِزَازُ مالٍ: مال کا منتظم اور اسے ٹھیک رکھنے والا۔ جعلت فلانًا لزازًا لفلان: میں نے فلاں کو فلاں کے لئے مخالفت ختم کرانے کا وکیل و نمائندہ بنایا ہے۔
اللَّزُّ: دروازہ کا کنڈا۔
یقال: فلان کَزٌّ لَزٌّ: فلاں بخیل ہے۔ (اتباع)
اللِّزُّ: کسی چیز کو چمٹے رہنے والا۔
یقال: هو لِزُّ شرٍّ: بخیل ہے۔
اللَّزَزُ: دروازہ کی چٹخنی۔
المِلَزُّ: سخت جھگڑالو مطالبہ پر اڑا رہنے والا۔
یقال: رجلٌ مِلَزٌّ، امراةٌ مِلَزٌّ۔
لَزِقَ الشیُ بالشیِ۔ لُزُوقًا: چپکنا، جمنا، چپکنے والے مسالے سے جڑنا۔ (۲) مل جانا، درمیان میں خلا رہے۔
یقال: لَزِقت الرِّئَةُ بالجنب: پیاس یا بیماری سے پھیپھڑے کا پہلو سے لگ جانا۔ هو لَازِقٌ هی لازقةٌ۔
اَلْزَقَهُ بالشیِ: چپکانا۔
لَازَقَهُ مُلازَقَةً لِزَاقًا: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔
یقال: هو جاری مُلازِقِی۔
لَزَّقَ الشیُ: چپکانا۔ (۲) کام کو ناپختہ طور پر کرنا۔
اِلْتَزَقَ الشیُ بالشیِ: چپکنا، لگنا۔
تَلَازَقَ الشیئانِ: ایک دوسرے سے چپکنا۔
اللَّازُوقُ: مرہم کا پھایہ جو زخم کو ٹھیک کرکے ہی اترتا ہے۔ (۲) دوا کا پلاسٹر جو زخم کو بچانے کے لئے رکھا جاتا ہے۔ (مو)
اللِّزَاقُ: جوڑنے یا چپکانے کی چیز۔ لزاق الذهب، لزاق الحجر، لزاق الرخام: خاص ادویات جو پتھروں سے حاصل کی جاتی ہیں۔
اللَّزَّاق الورق اللِّزاق: ایک کاغذ جس پر چپکانے کا مادہ لگا ہوتا ہے۔ (مو)
اللِّزْقُ۔ اللدزق۔
یقال: هذا لِزْقُ هذا و بلزقه: یہ اس کے برابر ہے پہلو میں ہے۔
اللَّزْقَاءُ۔ اُذُنٌ لَزْقَاءُ: کان جس کا کنارہ سر سے چپکا ہوا ہو۔
اللَّزْقَةُ: دوا کا پلاسٹر جو درد کی جگہ درد ختم ہونے تک

چپکایا جاتا ہے۔ (مو)
اللَّزِیقِی: بارش سے دو رات بعد پتھروں کی جڑوں کی مٹی میں اگنے والی روئیدگی۔
اللَّزُوقُ: اللَّازُوقُ۔
اللَّزِیقُ: چپکا ہوا۔
یقال: هو لَزِیقُ هذا۔
لَزِمَ الشیُ۔ لُزُومًا: برقرار رہنا، لازم ہو جانا۔
-کذا من کذا: کسی چیز سے کوئی چیز پیدا ہونا، لازم آنا۔ (مو)
-الشیُ فلانًا: کسی پر کوئی چیز واجب و لازم ہونا۔
یقال لَزِمَه الغُرمُ، لَزِمَهُ الطلاقُ۔
-العملَ: کام پر لگے رہنا۔
المریضُ السریرَ: بیمار کا صاحب فراش ہی رہنا۔
الغریمَ وبه: قرض دار کے پیچھے پڑنا۔
اَلْزَمَ الشیَ: ثابت کرنا۔ ہمیشہ کے لئے کرنا۔
-فلانًا الشیَ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا۔
یقال: اَلْزَمَهُ المالَ والعملَ والحُجَّةَ وغیر ذلک۔
یقال اَلْزَمَهُ به، اَلْزَمْتُ خصمِی: مقابل پر دلیل میں غالب آنا۔
لَازَمَهُ مُلازَمَةً لِزَامًا: وابستہ رہنا، ساتھ لگے رہنا۔
-یقال: لازَمَ الغریمَ: قرض دار کے سر پر سوار رہنا، پیچھا نہ چھوڑنا۔
-فلانًا: کسی سے گلے ملنا۔
اِلتَزَمَ الشیَ او الأمرَ: کسی چیز یا کسی معاملہ کا ذمہ لینا۔ خود پر لازم کرنا۔
-فلانٌ للدّولة: حکومت کو لگان ادا کرنے کا ذمہ لینا، یعنی اپنی زمین کے بدلے کچھ مال دینے کا وعدہ کرنا۔
هو مُلْتَزِمٌ۔ (مو)
اِستَلْزَمَ الشیَ: لازم اور ضرور سمجھنا۔ (۲) مقتضی ہونا۔ درکار ہونا۔ (مو)
اللَّازِمَةُ: (ریاضی اور ہندسہ میں) کسی برہان قائم کئے ہوئے نظریہ سے نکلنے والا لازمی نتیجہ۔ (مج)
(۲) انسان کی قولی یا فعلی عادت جو غیر ارادی اور غیر شعوری طور پر اسکی خصوصیت بن جائے۔ (مو)

Marfat.com

اللِّزَامُ: بہت چمٹا رہنے والا۔

قرآن حکیم میں ہے۔ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا۔

اللُّزَمَةُ: رجلٌ لُزَمَةٌ: کسی چیز سے ہر وقت چمٹا رہنے والا۔

المُلازِمُ: ایک فوجی اور پولیس عہدہ۔ جو ساعد سے اوپر ملازم اول سے کم ہوتا ہے۔

الملازم الاوّل: ایک فوجی عہدہ جو ملازم سے اوپر اور نقیب سے کم ہوتا ہے۔ (محدثہ)

المُلتَزِمُ: زمین کا خرچ دینے کا پابند (مو)

(۲) المِلزَمُ: دو لکڑیوں یا لوہوں سے مرکب ایک آلہ جو درمیان سے لکڑی یا لوہے سے پیوست ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے اشیاء کو پکڑا جاتا ہے۔ (ج) ملازم۔

المَلْزَمَةُ: کتاب وغیرہ کا ایک جز جو ۸ یا ۱۶ یا ۳۲ صفحات کا ہوتا ہے۔ (مو)

لَزَنَ القومُ ـُ لَزْنًا: لوگوں کی بھیڑ لگنا۔

یقال: لَزَنَ القومُ علی البئر: پانی پینے کے لئے بھیڑ لگنا۔

تَلازَنَ القومُ: لَزَنُوا۔

الأَلْزَنُ من الزمان: سخت زمانہ۔

اللَّزَنُ: سختی، تنگی۔

یقال: اصابهم لَزَنٌ من العيش۔

ماءٌ لَزِنٌ: تھوڑا پانی۔

مَنهلٌ لَزِنٌ: بھیڑ والا چشمہ۔

اللَّزْنَةُ: اللَّزَنُ (۲) تنگی اور سختی کا سال۔

(ن) لِزَنٌ۔

اللِّزْنَةُ: اللَّزْنَةُ (ج) لِزَنٌ۔

ل س

لَسَبَتْهُ العقربُ ونحوها ـَ لَسْبًا: بچھو کا ڈسنا۔

یقال: بات البعوض یلسبنا۔

فلانًا سوطًا وبه: کسی کو کوڑا مارنا۔

لسبَهُ بلسانِه: گالی دینا۔

هو لاسبٌ لَسّابَةٌ۔

لَسِبَ بهٖ ـَ لَسَبًا: چپکنا۔

-العسلَ ونحوَه: چاٹنا۔

اَلْسَبَ عقربًا ونحوها: بچھو وغیرہ کو کاٹنے کے لئے کسی پر چھوڑنا۔

اللَّسُوبُ: یقال ما ترك لَسُوبًا: اس نے کچھ نہیں چھوڑا۔

لَسَدَ الفصيلُ ونحوه أُمَّهُ ـِ لَسْدًا: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔

-الشيءَ: چاٹنا۔

یقال: لَسَدَ العسلَ لَسَدَتِ الوحشيةُ ولدَها۔

المِلْسَدُ: اونٹنیوں کے بچوں سے بہت رضاعت کرنے والا۔

لَسَّ الشيءَ ـُ لَسًّا: کھانا۔ (۲) چاٹنا۔

یقال: لَسَّتِ الدابّةُ الحشيشَ: چوپاؤں کا گھاس ہونٹوں سے کھانا۔

یقال: فلان يَلُسُّ لي الأذى: مجھے تکلیف دینے کی چال چل رہا ہے۔

اَلَسَّتِ الارضُ: زمین کی پہلی روئیدگی نمودار ہونا۔

-النباتُ: گھاس کا پکڑنے اور نوچنے کے قابل ہونا۔

اللُّسَاسُ: ابتدائی روئیدگی جو چری نہ جاسکے۔

اللُّسُّ: پہلی دفعہ کی چرائی۔

اللُّسُسُ: ہوشیار، تیز زبان۔

لَسَعَتْهُ العقربُ ـَ لَسْعًا: ڈنک مارنا۔

یقال: اتتني منه اللَّواسعُ: بڑی تکلیف دہ باتیں سننا پڑیں۔

هو مَلْسُوعٌ۔ هي مَلْسُوعةٌ۔ هو وهي لَسِيعٌ۔ (ج) لَسْعَى، لُسَعاءُ۔

-فلانًا بلسانه: کسی کو برا کہنا۔ تکلیف دینا۔

اَلْسَعَ عقربًا ونحوها: بچھو کو کسی پر ڈسنے کے لئے چھوڑنا۔

-بين الناس: لوگوں میں لڑائی کرانا۔

اللَّسّاعُ: بدزبان۔ طعنہ زن۔

اللُّسَعَةُ: اللَّسّاعُ۔

اللَّسُوعُ: شوہر کو تکلیف پہنچانے والی زبان دراز عورت۔

المِلْسَعُ: ماہر و ہوشیار راہبر۔

لَسِقَ (دیکھئے لزق، لصق)

اللَّسُوقُ: زخم کی جلد لگایا جانے والا پھایہ جو تندرستی تک چپکا رہے۔ (مع)

لَسَنَ فلانًا ـُ لَسْنًا: کسی کی بدگوئی کرنا۔ برائی کرنا۔

-فلانًا: زبان آوری میں کسی پر غالب آنا اپنی عمدگی لسان کی بناء پر۔

یقال: لاسَنَهُ فَلَسَنَهُ۔

-اللِّيفَ: کھجور کے پتوں کے ریشے نکال کر بٹنے کے لئے لچھیاں بنانا۔

لَسِنَ فلانٌ ـَ لَسَنًا: فصیح و بلیغ ہونا۔

هو لَسِنٌ هي لَسِنَةٌ هو أَلْسَنُ هي لَسْناءُ۔ (ج) لُسْنٌ۔

اَلْسَنَ فلانٌ: فصیح اللسان ہونا۔ (۲) کثیر الکلام ہونا۔

-فلانًا قولَه او رسالتَه: کسی تک اپنی بات یا پیغام پہنچانا۔

یقال: أَلْسِنِّي فلانًا وأَلْسِنْ لي فلانًا كذا وكذا: میرا پیغام پہنچاؤ۔

اَلْسَنَ عنه: کسی کا پیغام پہنچانا۔

لاسَنَهُ: کسی سے بات چیت میں مقابلہ کرنا۔

یقال: کان بينهما مُلاسَنَةٌ۔

لَسَّنَ فلانٌ: حیرت یا سوچ کی بنا پر دانتوں میں زبان دبانا۔

-الشيءَ: کسی چیز کی زبان کی طرح نوک بنانا۔

یقال: لَسَّنَ الحِذاءَ: جوتے کو اوپر کی طرف سے نوک بنانا زبان کی نوک کی طرح۔ هو مُلَسَّنٌ۔

قَدَمٌ مُلَسَّنَةٌ: لطیف و قدرے لمبا پیر۔

-اللِّيفَ: لَسَنَهُ۔

تَلَسَّنَ الجمرُ: زبان کی طرح انگاروں سے شعلہ یا لپٹ اٹھنا۔

-عليَّ: کسی پر الزام لگانا۔

اللِّسانُ: متحرک لمبا گوشت کا ٹکڑا جو کہ منہ میں ہوتا ہے چکھنے، نگلنے اور بولنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ (مذکر ہے کبھی مؤنث آتا ہے)۔ (ج) أَلْسِنَةٌ، أَلْسُنٌ، لُسُنٌ (۲) زبان، بولی۔

قرآن حکیم میں ہے فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ۔

(۳) سمندر کی خشک لمبی پٹی۔ (ج)

(۴) خبر، پیغام۔

Marfat.com

یقال: اتانی او اتتنی منه لِسانٌ۔
(۵) دلیل وحجت۔
یقال: فلان ینطق بلسان اللّٰہ: اللہ کی عطا کردہ حجت سے بولتا ہے۔
(۷) تعریف۔تبصرہ۔تذکرہ۔
یقال: لسان الناس علیه حَسَنَةٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ: میرا حقیقی اور ذکر خیر جاری فرما۔
لسان القوم: قوم کا ترجمان نمائندہ۔
لسان الحال: ایسی صورت حال جس سے کسی بات کا پتہ لگ سکے۔(مو)
ذو اللسانین: منافق۔
یقال: ذو وجهین و ذو لسانین۔
لِسانُ الحذاء: جوتے کی اوپر کی چونچ۔ جو کہ اس کے منہ سے نیچے اور قدم کی پشت کے اندر ہوتی ہے۔
لسانُ المیزان: ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں لگا ہوا لوہا جو تولتے وقت دائیں بائیں جھکتا اور وزن بتاتا ہے۔(مج)
لِسانُ النار: آگ کا شعلہ جو زبان کی شکل میں اٹھتا ہے۔
یقال: طفئ لسانُ النار۔
لسان المزمار: (علم تشریح میں) زمین کی شکل کا ایک چپٹا ٹکڑا جو زبان کی جڑ میں ہوتا ہے۔ جو ایک پردہ سے ڈھکا ہوتا ہے۔ حنجرہ کے ڈھکن کو بند کرنے کے لئے نیچے کو ہو جاتا ہے کیونکہ نگلنے کے عمل کے دوران وہ بند ہوتا ہے۔(مج)
لِسانُ الثور: فصیلہ بوراجیہ کا ایک خوشبودار پودا اس کے پتے بیل کی زبان کے مشابہ ہوتے ہیں کچھ تو فصلوں میں اگائے جاتے ہیں اور کچھ پھولوں کی غرض سے اگائے جاتے ہیں۔
لسان الحَمَل: ایک خوشبودار بری جوئی جو کہ فصیلہ حملیہ سے تعلق رکھتی ہے۔
لِسانُ العَصَافیر: ایک زرد پھولوں والا درخت جو خوبصورتی کے لئے راستہ کے اطراف میں لگایا جاتا ہے۔
لسانُ العصفور: مکروتہ کی ایک قسم جو کہ زبان کی صورت میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں۔
(محدثہ)
اَللِّسْنُ: کلام (۲) لغت بول زبان۔
یقال: لکل قوم لِسْنٌ (۳) زبان۔
اَللِّسْنُ: زبان کی طرح نوک دار۔
(۴) المَلْسُوْنُ: رجلٌ مَلْسُوْنٌ: میٹھی باتیں بنانے والا اور کام نہ کرنے والا۔

ل ...... ش

لَشْلَشَ فلانٌ: خوف کے وقت بہت بیقرار ہونا۔
اللَّشْلَشُ: بزدل اور بےقرار اور پریشان۔
فلانٌ جبان لشلاشٌ: بےچین و پریشان۔
لَشَا فلانٌ ـُ لَشْوًا: خسیس و کم ظرف ہونا، علو شان کے بعد۔
لَاشاهُ اللّٰہُ: فنا کرنا، معدوم کرنا۔لاش کی مانند کر دینا۔
امام جاحظ کی البیان والتبیین میں ہے:
لاشاهم فتلاشَوْا۔
تلاشی: معدوم ہونا۔لازم لَاشَاهُ۔
لَصِبَ الجلدُ باللّحمِ ـَ لَصَبًا: دبلے پن سے کھال کا گوشت سے چمٹ جانا۔
-الخاتَمُ فی الاصبع: انگلی میں انگوٹھی کا پھنس جانا۔
-السیفُ فی الغِمْدِ: تلوار کا میان میں پھنس کر نہ نکلنا۔
هو مِلْصَابٌ۔
التَصَبَ الشئُ: تنگ ہونا۔
اللَّاصِبَةُ: تنگ اور گہرا کنواں۔
(ج) لَوَاصِبُ۔
اللِّصْبُ: وادی یا پہاڑ کا تنگ راستہ۔
(ج) لُصُوبٌ لِصَابٌ۔
اللَّصِبُ: کنجوس و بداخلاق۔
لَصَّ الشئَ ـُ لَصًّا: چرانا۔
(۲) چوری چھپے کچھ کرنا۔
-البابَ: دروازہ بالکل بند کرنا۔هو مَلْصُوصٌ۔
لَصَّ فلانٌ ـَ لَصَصًا لُصُوصَةً: کسی کی داڑھوں یا مونڈھوں کا قریب ہونا۔
-المراۃُ: عورت کی رانوں کا ملا ہوا ہونا۔
-الجبهةُ: تنگ ہونا۔
-الفرسُ: گھوڑے کی کہنیوں کا ملا ہوا ہونا۔
-الشاةُ: بکری کا ایک سینگ آگے اور ایک پیچھے ہونا۔
هو اَلَصُّ هی لَصَّاءُ۔ (ج) لُصٌّ۔
تَلَصَّصَ فلانٌ: بار بار چوری کرنا۔
(۲) چور بننا۔(۳) تجسس کرنا۔
اللِّصُّ چور (ج) لُصُوصٌ۔ لِصَصَةٌ۔
اللَّاصُّ: اللِّصُّ (ج) لُصُوصٌ هی لِصَّةٌ۔
(ج) لِصَّاتٌ۔ لَصَائِصُ۔
المَلَصَّةُ: ارضٌ مَلَصَّةٌ: بہت چوروں والی زمین۔
لَصَغَ الجلدُ ـَ لَصَغًا، لُصُوغًا: دبلے پن سے گوشت کا ہڈی سے چپک جانا۔
لَصَفَ لَوْنُهُ ـُ لُصوفًا لَصِيفًا: رنگ چمکنا۔
-البعیرُ لَصَفًا: کانٹوں والا درخت (لصف) کھانا۔
اللَّاصِفُ آنکھ میں لگایا ہوا سرمہ۔
اللَّصَفُ: بحر متوسط کے علاقوں میں پیدا ہونے والا کانٹے دار پودا جو فصیلہ لصفیہ سے ہے اور سفید پھولوں والا ہوتا ہے۔
لَصِقَ الشئُ بغیرہ ـَ لَصَقًا، لُصُوقًا: چپکنا، چمٹنا۔هو لاصِقٌ لَصَاقٌ۔
اَلْصَقَ الشئَ بالشئِ: چپکانا، جوڑنا۔
لَاصَقَهُ: کسی سے چمٹے رہنا۔
اِلْتَصَقَ بہ: چپکنا، وابستہ ہونا۔
تَلَاصَقَا: باہم ملنا، جڑنا۔
الاِلْصَاقُ: صرف الالصاق باء۔
جیسے مَرَرْتُ بزید۔
قرآن حکیم میں ہے: وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ۔
الالتصاق: (ہندسہ میں) تخت جسم کا دوسرے جسم سے ملنا۔(مج)
الالتصاقیّةُ: اللغة الالتصاقیة: اصل زبان سے زائد وسیلوں کے ذریعے خالص روابط قائم کرنے کی زبان۔ جیسا کہ نئی زبانوں میں الآجرية البولونیه اور الترکیة۔
اللَّصُوقُ: زخم پر لگائی جانے والی دوا۔

Marfat.com

(۲) زخم پر باندھی جانے والی دوا کی پٹی یا پلاسٹر۔
اللِّصْقُ: یقال: هو لِصقی' بِلِصْقی: وہ میرے برابر میں ہے۔
هو بلصق الحائط: دیوار سے ملا ہوا۔
اللَّصُوقُ: اللَّاصوقُ۔
اللَّصِیقُ: منہ بولا بیٹا۔
هو لصیقی: وہ میرے برابر میں ہے۔
جار لصیقٌ: قریبی پڑوسی۔
المُلْصَقُ: منہ بولا بیٹا۔
لَصْلَصَ الشیءَ: کسی چیز کو نکالنے یا اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔ یقال لَصْلَصَ الضِرسَ من الفم۔ لصلص الوَتِدَ۔

ل۔۔۔۔۔ض

لَضْلَضَ: بار بار ادھر ادھر دیکھنا۔
اللَّضلاضُ: دلیل لَضلاضٌ: ماہر راہبر۔
لَضَمَہُ۔ لَضماً: کسی پر سختی اور تشدد کرنا۔

ل۔۔۔۔۔ط

لَطَأَ بالشیءِ۔ لَطأً: چمٹنا، چپکنا۔
یقال: لَطَأَ بالارض: زمین سے لگ جانا۔
۔فلاناً بالعصا: لاٹھی مارنا۔
لَطِیءَ بالأرض۔ لُطوءاً: زمین سے چمٹنا۔
۔لسانُہُ: زبان خشک ہونا۔
اللاطِئَۃُ: دماغ تک پہنچنے والا زخم یعنی سِمْحاق تک اور سر کی ہڈی کے اوپر باریک سی جھلی۔
(۲) اچھا نہ ہونے والا پھوڑا۔
(۳) سر پر چپک جانے والی چھوٹی ٹوپی۔ جسے الطاقیہ کہتے ہیں۔
لَطَتَ الشیءُ۔ لَطْتاً خراب ہونا۔
۔فلاناً او الشیءَ تھپڑ مارنا یا چوڑی چپٹی چیز مارنا۔
۔فلاناً بحجر پتھر مارنا۔
۔الأمرُ فلاناً کسی کے کوئی کام مشکل ہونا۔
یقال: لَطَثَہُ العَمَلُ نا قابل برداشت ہونا۔
تَلاطَثَ القومُ ہاتھا پائی کرنا یا شمشیر زنی کرنا۔
الموجُ موج کا اٹھنا۔
المَلاطِثُ: بدن کے وہ حصے جو وزن یا چوٹ سے دکھ رہے ہوں۔
لَطَخَہُ بِکذا۔ لَطخاً لتھیڑنا یا لت پت کرنا۔
یقال: لَطَخَ ثوبَہ بالمِداد وغیرہ۔
یقال: لَطَخَ فلاناً بسُوءٍ: بدنام کرنا۔
لَطَخْتُ فلاناً: بامر قبیح۔
لَطَّخَہُ: مبالغہ در لَطَخَہُ۔
تَلَطَّخَ الشیءُ بکذا: آلودہ ہونا۔
۔فلان بأمر قبیح: برے کام میں ملوث ہونا۔
اللَّطْخُ: ہر تھوڑی چیز۔
یقال: فی السماء لطخٌ من السَّحاب۔
سمعت لَطْخاً من خبر: تھوڑی سی خبر سنی۔
(۲) بیوقوف۔ (مو)
اللَّطِخُ: گندی چیز کھانے والا۔
(۲) ہر وہ چیز جو دوسرے رنگ میں بھدے طور پر رنگ دی گئی ہو۔
اللُّطَخَۃُ: رجلٌ لُطَخَۃٌ: بیوقوف و بے نفع آدمی۔
اللَّطِیخُ: بیوقوف۔
اللَّطُوخُ: وہ چیز جو کسی چیز میں یا اس کے رنگ میں آلودہ کی جائے۔
(لَطَسَہُ) لَطْساً: کسی چوڑی چیز سے مارنا۔
(۲) تھپڑ رسید کرنا۔
۔فلاناً بالحجر ونحوہ: کسی کو پتھر مارنا۔
۔الحجرَ بالحجر: ایک پتھر کو توڑنے کے لئے دوسرے پتھر سے مارنا۔
۔الشیءَ: کسی چیز کو خوب اچھی طرح کوٹنا۔
(۲) کسی چیز کو خوب روندنا۔ هو لطّاسٌ۔
(لَاطَسَہُ): کسی چیز سے آلودہ اور پراگندہ ہونا۔
(تَلاطَسَتِ) الأمواجُ: موجوں کا تلاطم خیز ہونا' باہم ٹکرانا۔
(المِلطاس) پتھر توڑنے کا بڑا ہتھوڑا (۲) ایسا بڑا پتھر جس سے گٹھلیوں کو توڑا جائے۔ (ج) ملاطیسُ۔
(المِلْطَسُ): المِلطاس (ج) ملاطِسُ۔
(لَطَّ) الأمرَ وغیرہ۔ لَطّاً کسی کام کا پابند ہونا۔ لازم پکڑنا۔
۔بفلانٍ: کسی کے ساتھ ساتھ رہنا اور جدا نہ ہونا۔
۔الشیءَ کسی چیز کو چھپانا اور پوشیدہ رکھنا۔
۔علیہ: پردہ ڈالنا۔
۔الحقَّ بالباطل حق کو باطل کے پردہ میں چھپانا۔
۔عنہ الخبرَ وعلیہ: ایک بات کو کسی سے چھپانا اور غلط خبر دینا۔
۔السِترَ او الحجابَ: پردہ لٹکانا۔
۔حقَّہُ وعن حقِّہ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
۔البابَ: دروازہ بند کرنا۔
۔الشیءَ وبہ: کسی چیز کو چپکانا۔ یا کسی سے چپکانا۔
۔فلاناً بالعصا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
(لَطَّا) فلانٌ۔ لَطَطاً: کسی کے دانت ٹوٹ جانا یا دانتوں میں کیڑا لگ جانا اور صرف جڑیں باقی رہ جانا۔ هو اَلَطُّ۔
(اَلَطَّ) الرجلُ: کسی معاملہ یا لڑائی میں سستی اور شدت اختیار کرنا۔
۔الأمرَ علیہ: کسی معاملہ کو چھپانا۔
۔حَقَّہُ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
۔الحقَّ بالباطلِ: حق کو باطل کے پردہ میں چھپانا۔
۔الحجابَ: پردہ لٹکانا۔
۔القبرَ: قبر کو زمین کے برابر کرنا۔
۔فلاناً: کسی کی مدد کرنا۔
(التَطَّتِ) المرأۃُ: پردہ نشین ہونا۔ پردہ کرنا۔
۔بالمسکِ: مشک خوشبو لگانا۔
۔الشیءَ: چھپانا۔
(تَلَطَّطَ) حَقَّہُ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔ (کبھی تَلَطّیٰ بھی کہتے ہیں تاکہ ایک حرف کا تین مرتبہ مسلسل ادا کرنا لازم نہ آئے)
(اللاطُّ) خبیث بد باطن۔
(المِلْطاطُ) پہاڑ کی چوٹی کا کنارہ۔ (۲) پہاڑ کا دامن۔ (۳) چکی کا دستہ (۴) وادی کا کنارہ۔ (۵) سمندر کا ساحل۔ (۶) ساحل کا راستہ۔ (۷) انتہائی آمدورفت والا راستہ۔ (۸) گھر کا صحن۔ (۹) معمار کی کرنی (جس سے مسالا لگاتا اور پلاسٹر کرتا ہے) (۱۰) سر کا ایسا زخم جو دماغ تک سرایت کر جائے۔
(لَطَعَ) الشیءَ۔ لَطْعاً: کسی چیز کو چاٹنا۔ هو لاطِعٌ ولَطّاعٌ۔
۔الکلبُ والذئبُ الماءَ: کتے یا بھیڑیے کا پانی

Marfat.com

پیٹا۔
-فلانًا: کسی کے پچھلے حصہ پر ٹانگ مارنا۔
-فلانًا بالعصا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
-عینَهٗ: آنکھ پر تھپڑ مارنا۔
(لَطِعَ) الأسنانُ- لَطَعًا: دانتوں کا گھس جانا اوران کی جڑوں کا باقی رہنا۔
-شَفَةُ الزّنجیِّ: حبشی (سیاہ فام) کے ہونٹ کا اندر سے سفید ہونا۔ هُوَ اَلطَعُ وهی لَطْعَاء (ج) لُطْع۔
-الشئُ: کمزور ہو جانا۔
-الشئَ لَطْعًا: چاٹنا۔
-فلانًا: کسی کے پچھلے حصہ پر لات مارنا۔
(اِلتطَعَ) الشئَ: چاٹنا۔ جیسے اِلتطَعَ مافی الاناء او الحوضِ۔
(اللُّطَعُ): تالو۔ (ج) اَلطاع۔
(اللُّطَعُ): رجلٌ لُطَعٌ: کمینہ اور گھٹیا آدمی۔
(اللُّطعَةُ): روئی کے کیڑے کے انڈے جنہیں وہ پتوں پر نکالتا ہے۔ (ج) لُطَع (محدثة)
(لَطَفَ) بِهِ ولَهٗ - لُطفًا ولَطَفًا: کسی کے ساتھ نرمی اور ہمدردی کا معاملہ کرنا۔ هو لطیفٌ قرآن مجید میں ہے (اَللّٰهُ لَطِیفٌ بِعِبَادِهٖ)۔
-هو لطیفٌ بهذا الأمرِ: وہ اس معاملہ میں دلچسپی رکھتا ہے۔
(لَطُفَ) الشئُ- لُطفًا ولَطَافَةً: ہلکا اور نازک ہونا۔ (ضِدُّ کَثُفَ) جیسے الهواء جسمٌ لطیفٌ: (۲) باریک اور نرم ہونا۔ (ضد خشن) جیسے فتاةٌ بذات خلق لطیف (۳) چھوٹا اور پتلا ہونا جیسے عودٌ لطیفٌ۔
-عنهٗ: کسی سے چھوٹا ہونا۔ هو لطیفٌ (ج) لِطافٌ ولُطَفَاء وهی لطیفةٌ (ج) لِطافٌ ولَطائف۔
(اَلطَفَ) له فی القول وفی المسألة: کسی سے انتہائی دقیق اور پیچیدہ سوال پوچھنا۔
-فلانًا بکذا: کسی کو تحفہ دینا، کسی کے ساتھ نیکی اور لطف وکرم کا برتاؤ کرنا۔ کہتے ہیں: کم اتحف والطف: (اس نے بہت تحفہ دیا اور بہت مہربانی کی)۔

-الشئَ بجنبه: پہلو سے لگانا۔
(لَاطَفَهٗ): کسی سے نیکی اور لطف وکرم کا برتاؤ کرنا۔ (۲) کسی سے نرم گفتگو کرنا۔
(لَطَّفَ) الکتابَ وغیرهٗ: کتاب کو دقیق اور پیچیدہ بنانا۔
(تَلَاطَفَ) القومُ: باہم مہربانی و ہمدردی کرنا۔
-فی الأمرِ: کسی معاملہ میں باہم تعاون اور اچھا برتاؤ کرنا۔
(تَلَطَّفَ) لِلأمرِ و فیه وبه: کسی معاملہ میں نرمی برتنا۔
-بفلان: کسی کے ساتھ نرمی برت کر حیلہ کر کے اس کے راز معلوم کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (وَلْیَتَلَطَّفْ وَلَا یُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا)
-فلانٌ: عاجزی اور مہربانی کا مظاہرہ کرنا۔
(اِستَلطَفَ) الشئَ: کسی چیز کو قریب کرنا اور پہلو سے لگانا۔ (۲) کسی چیز کو لطیف پانا یا سمجھنا۔ (مو)
(اللُّطفُ): نرمی، مہربانی، شفقت (۲) تحفہ، ہدیہ۔ جیسے اهدی الیه لَطَفًا اور ما اکثر تحفه والطافه (۳) تھوڑا سا کھانا وغیرہ (ج) الطاف۔
-هولاء لَطَفُ فلان: یہ فلاں کے ہمدرد اور ساتھی ہیں۔ جو اسے تحفے تحائف دیتے ہیں۔
(اللُّطفُ) من قبل الله تعالیٰ: اللہ کی طرف سے عطا کردہ توفیق وحفاظت (۲) کام میں آسانی اور لچک (ج) اَلطاف۔
(اللُّطفَةُ): ہدیہ، تحفہ۔
(اللَّطِیفُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام یعنی وہ ذات جو اپنے بندوں پر لطیف اور مہربان ہے۔ (۲) معاملات کے اسرار اور پوشیدگیوں کو جاننے والا۔ (۳) مشکل اور دقیق معنی والا کلام۔ (۴) نازک اور اچھی چیز۔
-الجنس اللطیف: عورت، صنف نازک (محدثة)
(اللطیفة): مؤنث اللطیف: (۲) دقیق کلام۔
-جاریة لطیفة الخصر: پتلے پیٹ والی لڑکی (ج) لطائف۔
(اللَّواطِفُ) من الأضلاع: سینہ سے قریب کی پسلیاں۔

(لَطَمَهٗ)- لَطمًا: طمانچہ رسید کرنا، تھپڑ مارنا۔ کہتے ہیں: لطمت المراةُ وجهها۔
-الشئَ بالشئِ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔ (۲) ایک کو دوسری میں خلط ملط کرنا۔
-لَطَمَتنِی منه رائحةٌ: مجھے اس کی بو لگ گئی۔
(لَاطَمَهٗ) مُلَاطَمَةً ولِطَامًا: ایک دوسرے کو تھپڑ مارنا۔
(لَطَّمَهٗ): کسی کو خوب تھپڑ مارنا۔ هو مُلَطَّمٌ۔
-الکتابَ: خط پر مہر لگانا۔
(اِلتَطَمَتِ) الامواجُ: موجوں کا باہم ٹکرانا۔ تلاطم خیز ہونا۔
-القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو تھپڑ مارنا۔
(تلاطمتِ) الامواجُ: موجوں کا تلاطم خیز ہونا۔ باہم ٹکرانا۔
-القومُ: ایک دوسرے کو تھپڑ رسید کرنا۔
(تَلَطَّمَ) وجههٗ: چہرہ کا گرد آلود ہونا۔
(اللَّطِیمُ) تھپڑ زدہ شخص، طمانچہ رسیدہ۔ (۲) وہ شخص جس کے ماں باپ بچپن میں فوت ہو گئے ہوں۔ (۳) گھڑ دوڑ میں نویں نمبر پر آنے والا گھوڑا (ج) لُطُمٌ۔
(اللَّطِیمَةُ): مشک دان۔ جیسے فاحت اللطیمةُ: مشک دان سے خوشبو مہکنا اور کانَّ فاها لطیمةُ تاجرٍ (۲) مشک و ریشم وغیرہ پر مشتمل تجارتی قافلہ (ج) لَطائِمُ۔
(المُلَطَّمُ): کمینہ، گھٹیا اور اچھے اخلاق سے عاری شخص۔
(المَلطَمُ): رخسار، گال۔
-مَلطَمُ البحرِ: سمندر میں موجیں ٹکرانے کا مقام (ج) مَلَاطِمُ۔
(لَطَا)- لَطوًا: کسی چٹان یا غار میں پناہ پکڑنا۔
(لَطِی)- لَطْیًا: زمین سے چمٹے رہنا۔ الگ نہ ہونا۔
(تَلَطَّی) علی العَدُوِّ: دشمن کی غفلت کا منتظر رہنا۔ (۲) کسی مطالبہ کی بنا پر دشمن کے مال کا کچھ حصہ لے کر آگے چل پڑنا۔
(اللَّطاةُ): زمین (۲) جگہ، مقام (۳) پیشانی یا اس کا درمیان۔ جیسے بَیَّضَ اللّٰهُ لَطَاتَكَ: اللہ تمہاری

Marfat.com

پیشانی روشن کرے (۴) چور (جو آپ کے قریب ہوں) اس لفظ کا واحد نہیں ہے (۵) بوجھ جیسے القی علیه لطاته۔

-القی لطاته و بلطاته: کسی جگہ جم کر رہنا۔

-فلانٌ لایعرف قطاته من لطاته: بیوقوف جسے اگلے پچھلے کی خبر نہ ہو۔ (ج) اللُّطی۔

(اللُّطاطُ) چور (۲) وہ چور جو آپ کے قریب ہوں۔

(المِلْطی و المِلْطاءُ و المِلْطاةُ): سر کی ہڈی اور اس کے گوشت کے درمیان کی جھلی۔

ل۔ظ

(لَظَّ) بہ۔ لَظًّا: کسی چیز کو لازم پکڑنا اور اس سے جدا نہ ہونا۔

-علیه اصرار کرنا۔

-فلانًا: دھتکارنا۔ دھکا دینا۔ هو لاظٌّ ولظاظٌ۔

(اَلَظَّ) بہ: لَظَّ۔ حدیث میں ہے (اَلِظُّوا بیا ذوالجلال والاکرام): یعنی اس دعا کو لازم پکڑو۔

-بالمکان: کسی جگہ ٹھہرے رہنا۔

-بفلانٍ: کسی کے ساتھ رہنا۔

-علیه: لازم پکڑنا۔ جدا نہ ہونا۔

-المطرُ مسلسل بارش ہونا۔

(لَاظَّ) فی الحرب مُلاظّةً۔
و لِظاظًا مسلسل لڑائی کرتے رہنا۔

(تَلَاظُّوا) فی الحرب ملاظة ولظاظًا بمعنی لاظُّوا۔

-الفرسان گھڑ سواروں کا ایک دوسرے کو دھکیلنا، پیچھے چھوڑنا۔

(تَلَظْلَظَتِ) الحیّة سانپ کا غصہ کی وجہ سے زور سے سر ہلانا۔

(اللَّظُّ) سخت مزاج اور متشدد آدمی۔

(المِلْظاظُ) ضدی۔ ہٹ دھرم۔

-رجلٌ مِلظاظٌ: تنگ کیا ہوا آدمی۔

(المِلَظُّ) ضدی، سخت اصرار کرنے والا۔

(المِلَظَّةُ) اصرار آمیز خط یا پیغام۔

(لَظْلَظَتِ) الحیّة راسها: سانپ کا غصہ کی وجہ سے سر ہلانا۔

(تَلَظْلَظَتِ) الحیّة: لظلظت۔

(اللَّظلاظُ) سخت اور متشدد آدمی۔ (۲) فصیح اور خوش گفتار آدمی۔

-یومٌ لظلاظٌ: سخت گرم دن۔

(لَظِیَت) النارُ۔ لظًی: آگ بھڑکنا۔

(لَظّٰی) النارَ: آگ بھڑکانا۔

(التظتِ) النارُ: آگ بھڑکنا۔

-فلانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہونا۔

(تَلَظَّتِ) النارُ: آگ بھڑکنا۔

-الحرُّ: گرمی کا شدت اختیار کرنا۔

-المفازةُ: صحرا میں گرمی کی انتہائی شدت ہونا۔

-فلانٌ علی فلانٍ: کسی پر غصہ سے بھڑکنا۔

(اللَّظَی): آگ کا شعلہ۔ لپٹ (جس میں دھواں نہ ہو۔

(لَظٰی): جہنم کا ایک نام (یہ اسم علم ہے اس پر تنوین نہیں آتی)

ل۔ع

(لَعَبَ) الصَّبِیُّ۔ لَعْبًا: بچہ کے منہ سے رال ٹپکنا۔

(لَعِبَ)۔ لَعِبًا ولِعْبًا: کھیلنا۔ قرآن مجید میں ہے: (اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا یَّرْتَعْ وَیَلْعَبْ)

-بالشیءِ: کسی چیز کو کھلونا بنانا۔

-فی الدینِ: دین کا مذاق اڑانا۔ قرآن مجید میں ہے (وَذَرِ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا)

-لَعِبَت بهم الهمومُ: لوگوں کا پریشانیوں کی زد میں آنا۔

-الریحُ بالمنزلِ: ہوا کا مکان کے نشانات مٹا دینا۔

(اَلْعَبَ) الصبیَّ: بچہ کے ساتھ کھیلنا۔ (۲) بچہ کو کھلونا دینا۔

(لَاعَبَهٗ) مُلاعَبَةً ولِعابًا: کسی کے ساتھ مذاق اور دل لگی کرنا۔

(لَعَّبَ) الرجلُ: لَعِبَ۔

-القردَ ونحوهٗ: بندر وغیرہ کا تماشا دکھانا۔ (مو)

(تَلاعَبَ): لَعِبَ۔

-الریحُ بالمنزلِ: ہوا کا گھر کے نشانات مٹا دینا۔

(تَلَعَّبَ): بار بار کھیلنا۔

-تَلَعَّبَت بهم الهموم: پریشانیوں کا شکار ہونا۔

(الأُلْعُبانُ): کھلاڑی، بہت کھیلنے والا۔ (۲) مکر اور داؤ کھیلنے والا (مو)

(الأُلْعُوبَةُ): کھلونا۔ کھیل کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے بینهم العوبة: اور هذه العوبة حسنةٌ (ج) الاعیب۔

(التَّلْعابُ): کھیل۔

(التِّلْعابُ): کھلاڑی۔

(التِّلْعابةُ): کھلاڑی۔

(اللُّعابُ): تھوک۔

-لعابُ النحلِ: شہد۔

-لعاب الحیّة ونحوها: زہر۔

-لعابُ الشمسِ: سخت گرمی میں مکڑی کے جالے جیسی اوپر سے آتی ہوئی چیز تمازت آفتاب۔

-سال لعابُ الشمسِ: گرمی میں شدت ہونا۔

(اللُّعْبةُ): کھلونا۔ (۲) گڑیا (۳) مسخرہ اور ہنسی مذاق کا نشانہ جس سے دل لگی کی جائے۔ جیسے رجلٌ لعبةٌ (۴) کھیل کی باری جیسے لمن اللعبة: اور فرَغ من لعبته (ج) لُعَب۔

(اللُّعَبَةُ): کھلاڑی۔

(اللَّعّابُ): کھلاڑی، بہت کھیلنے والا (۲) کھیل تماشا کا پیشہ کرنے والا جیسے مداری اور سپیرا وغیرہ۔

(اللَّعُوبُ): امرأةٌ لعوبٌ: ناز و انداز والی عورت (۲) بہت دل لگی اور ادائیں دکھانے والی عورت۔ (ج) لعائبُ۔

(المُلاعِبُ): مُلاعِبُ ظلّه: ایک جنگلی پرندے کا لقب (دیکھئے القِرِلّٰی)

(المَلْعَبُ): میدان۔ اسٹیڈیم۔ کھیلنے کی جگہ (ج) مَلاعِبُ۔

-مَلاعِبُ الریاح: ہوا کے راستے۔

-ترکتُه فی ملاعبِ الجنّ: میں نے اُسے نامعلوم جگہ پر چھوڑا۔

(المِلْعَبَةُ): بچوں کے کھیل کا بے آستین کرتا۔

(لَعْثَمَ) فی الأمرِ توقف کرنا، ہچکچانا۔ تامل کرنا، جھجکنا۔

Marfat.com

(تَلَعْثَمَ) لَعْثَمَ۔

(لَعَجَ) الضربُ فلانًا - لَعْجًا: مار کا تکلیف دینا اور جلد میں سوزش پیدا کر دینا۔

-الحبُّ والشوقُ فؤاده: محبت، چاہت کا دل کو تپش اور سوزش پہنچانا۔

-الهمُّ في الصدر: سینہ میں غم کی ہوک اٹھنا۔

(اَلْعَجَ) النارَ في الحطب: لکڑیوں میں آگ جلانا۔

(لَاعَجَهُ) الأمرُ: کسی معاملہ کا سخت اور افسوس ناک ہونا۔

(اِلْتَعَجَ) الرجلُ: غم سے بیمار پڑ جانا۔

(اللَّاعِجُ) سوزش محبت۔ هَمٌّ لاعجٌ: دل سوز غم۔ جذبہ محبت، سوزش عشق۔

-به لاعج الشوق ولواعجه: وہ جذبات محبت اور سوزش عشق میں جل رہا ہے۔

(لَعَسَهُ) - لَعْسًا: منہ سے کاٹنا۔

(لَعِسَتِ) الشفةُ - لَعَسًا: ہونٹ کے اندرونی حصہ کا کالا ہونا۔ (عربوں کے نزدیک یہ ایک عمدہ وصف تھا) هي لعساء۔ (ج) لُعْسٌ۔

-النباتُ: پودوں یا گھاس کا اتنا گھنا اور زیادہ ہونا کہ سیاہ معلوم ہو۔

(تَلَعَّسَ) فلانٌ: حرص کے ساتھ کھانا۔

(اللَّعَسُ): ہونٹ کے اندرونی حصہ کی عمدہ سیاہی۔

(اللُّعْسَةُ): ہونٹوں کی اندرونی سیاہی کا رنگ جیسے في شفتيها لعسةٌ۔

(اللَّعُوْسُ) ما ذقت لَعُوسًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی۔

(اللَّعْوَسُ): حریص چیونٹا (۲) بھیڑیا (ج) لعاوس۔

(المَلْعُوْسُ): لحمٌ ملعوسٌ: ناپختہ سرخ گوشت۔

(لَعِصَ) علينا - لَعَصًا: مشکل اور سخت ہونا۔ (۲) کھانے پینے کا لالچی اور حریص ہونا۔ هو لَعِصٌ۔

(تَلَعَّصَ) لَعِصَ۔

(لَعَطَهُ) بالنارِ - لَعْطًا: گردن پر آگ کا داغ لگانا۔ لَعَطَ الشاةَ بھی کہتے ہیں۔

-فلانًا بأبياتٍ: اشعار میں کسی کی مذمت بیان کرنا۔

-فلانًا بحقه: کسی کے حق میں ٹال مٹول اور تاخیر کرنا۔

-مَرَّ لَاعِطًا: دیوار یا پہاڑ کے پاس سے گزرنا۔

(اَلْعَطَ) فلانٌ: پہاڑ کی جڑ میں چلنا۔

(اللَّعْطُ): العاط کا واحد (العاط: ان لکیروں اور نقوش کو کہتے ہیں جو حبشی لوگ اپنے چہروں پر بناتے ہیں) کہتے ہیں حَبَشِيٌّ ملعوطٌ: وہ حبشی جس کے چہرہ پر لکیریں ہوں۔

(اللُّعْطُ) پہاڑی یا دیوار کی جڑ میں جگہ جیسے مشى في لُعْطِ الجَبَلِ (ج) اَلْعَاطٌ۔

(اللَّعْطَاءُ) وہ بکری جس کی گردن کی چوڑائی میں سیاہی ہو اور باقی حصہ سفید ہو۔

(اللُّعْطَةُ): سیاہی مائل سرخی جیسے بوجهه لعطةٌ۔ اور کہتے ہیں رأيتُ به لعطةً كلعطة الصقرِ: میں نے اس پر شکرے جیسی سرخی دیکھی (۲) وہ زرد یا سرخ رنگ کا خط جسے عورتیں زینت کے لئے اپنے چہروں پر کھینچتی ہیں۔ (۳) بار۔

(لَعْ) لغزش کھانے والے کو کہا جاتا ہے یعنی اللہ تیری غلطی و لغزش سے درگزر فرمائے۔

(اَلْعَتِ) الارضُ: زمین کا ابتدائی روئیدگی والا ہونا۔

(تَلَعّى) العسلُ: شہد کا لیس دار ہونا۔ تاریں اٹھنا۔

-اللُّعَاعَ: گھاس کی ابتدائی روئیدگی کھانا۔

(اللُّعَاعُ) گھاس ابتدائی روئیدگی (دیکھئے الهندبا)

(اللُّعَاعَةُ) واحد اللعاع: اسی سے ہے (انما الدنيا ساعة متاعها لعاعه): یعنی دنیا اور اس کا مال و دولت عارضی اور بے ثبات ہے۔ (۲) ہر چیز کا معمولی باقی ماندہ حصہ۔ کہتے ہیں بقي في الاناء لعاعة: اور یہ بھی مقولہ ہے: ما بقي في الدنيا الالعاعة (۳) شراب کا گھونٹ۔ (۴) شادابی۔ (۵) دنیا۔

-لُعاعة الاناء: برتن کی چیز کا جوہر۔

(اللَّعَّاعَةُ) بے تکی موسیقی گنگنانے والے فضول قسم کے راگ الاپنے والا۔

-مطربٌ لعّاعةٌ: فضول قسم کا گلوکار۔

(اللَّعَّةُ) پاکدامن اور خوشنما عورت۔ (۲) تیز اور شوخ عورت جو آپ سے اظہار تعلق کرے لیکن دور رہے۔

(لَعِقَ) العسلَ ونحوهُ - لَعْقًا: انگلی یا زبان سے شہد چاٹنا۔ هو لاعقٌ۔ (ج) لَعَقَةٌ۔

-لَعَقَةُ الدمِ: عرب قبائل اور وہ یہ ہیں۔ عبدالدار، مخزوم، عدی، سهم، جمح ان سب نے باہم عہد و پیمان کرکے اونٹ ذبح کیا اور اس کا خون چاٹا یا اس میں اپنی انگلیاں ڈبوئیں تھیں۔

لَعِقَ فلانٌ اصبعهٗ: مر جانا۔

(لَعْوَقَ) في عمله: تیزی اور پھرتی سے کام کرنا۔

(اَلْعَقَهُ) العسلَ وغيرهُ: کسی کو شہد وغیرہ چٹوانا۔

-النَّساجُ الثوبَ: کپڑے بننے والے کا پھرتی سے بننا۔

(لَعَّقَهُ) العسلَ وغيرهُ: شہد وغیرہ چٹوانا۔

(اِلْتَعَقَ) لونُهُ: رنگ تبدیل ہو جانا۔

(اللُّعَاقُ) چاٹنے والی چیز جو منہ میں لگی رہ جاتی ہے۔ کہتے ہیں ما في فِيَّ لعاق من طعامك ومن فضلك: میرے منہ میں تمہارے کھانے اور تمہارے کرم کا کوئی حصہ باقی نہیں۔

(اللُّعْقَةُ) في الأرض لعقةٌ من ربيعٍ: زمین میں تھوڑا سا سبزہ ہے۔

-رجلٌ وعقةٌ لعقةٌ: بداخلاق گھٹیا اور کمینہ آدمی۔

(اللُّعْقَةُ) انگلی بھر یا چمچہ بھر چیز۔

(اللَّعْوَقُ) تھوڑی عقل والا۔

(اللَّعُوْقُ) چاٹنے کی چیز جیسے دوا اور شہد وغیرہ۔ (۲) تھوڑا توشہ ما معنا الالعوقُ: ہمارے پاس تھوڑی سی چیز ہے۔

(المِلْعَقَةُ) چمچہ، کفگیر (ج) ملاعق۔

(لَعَلَّ) حروف نواسخ ابتداء میں سے ہے۔ اس میں مختلف لغات ہیں جن میں سب سے مشہور عَلَّ (پہلے لام کے حذف کے ساتھ) ہے۔ کبھی اس کے ساتھ نون وقایہ مل جاتا ہے تو اسے لعلّني، لعلّي، عَلّي اور عَلّني پڑھتے ہیں۔ اس سے کبھی

Marfat.com

معانی ہیں جن میں سے مشہور درج ذیل ہیں:

(۱) ترجّی ایسی چیز کی توقع جس کے حصول کا یقین نہ ہو اور اس کے حصول کی خواہش ہو جیسے لعلّ الجوّ معتدلٌ غدًا اور لعلّ الحبیب قادم۔

الاشفاق کسی ناگوار بات کی توقع جیسے لعلّ الجواد یکبو ولعلّ المریض یقضی۔

ترجی اور تمنی میں فرق یہ ہے کہ تمنا کسی شے کے حصول کی پسندیدگی کا نام ہے خواہ آپ کو اس کے حصول کی توقع ہو یا نہ ہو اور اس کا تعلق ممکن چیز کے ساتھ ہوتا ہے جیسے لیت المسافرَ قادمٌ اور محال سے بھی ہوتا ہے جیسے لیت الشباب یعودُ بخلاف ترجی کہ اس کا معاملہ مذکورہ دونوں چیزوں میں مختلف ہے۔

لعلّ میں ترجی کا معنی ایسا یقینی معنی ہے کہ اس پر تمام نحویوں کا اتفاق ہے۔

(۲) لعلّ کبھی تعلیل کے لئے بھی آتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے (فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى)

(۳) کبھی استفہام کے لئے بھی آتا ہے جیسے لعلّ زیدًا قادمٌ یعنی کیا زید آنے والا ہے؟ اسی وجہ سے اس کے ساتھ فعل کو معلق کر دیا جاتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے (لَا تَدْرِیْ لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا)

لعل جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اس کی خبر اگر فعلی ہو تو اکثر اَن کے ساتھ آتی ہے لعلّ کو عسٰی کے معنی پر محمول کرتے ہوئے جیسے

"لعلّک یومًا ان تلم ملمة"۔

حرف تنفیس (فعل مضارع پر داخل ہونے والا سین) کے ساتھ بھی کم آتی ہے۔ جیسے

فقولا لها قولًا رفيقا لعلّها

ستر حمنى من زفرة وعويل

اس کے ساتھ کبھی ما حرفی آتا ہے تو اسے عمل سے روک دیتا ہے کیونکہ اس صورت میں جملہ اسمیہ سے اس کا اختصاص منقطع ہو جاتا ہے اس کی دلیل یہ شعر ہے۔

اعِدْ نظرًا یا عبدَ قیسٍ لعلّما

اضاءت لک النار الحمارَ المقیّدا

(لَعْلَعَ) السرابُ: سراب کا چمکنا۔

-الرعدُ: گرج ہونا۔

-فُلان من کل شیءٍ: ہر چیز سے تنگ ہونا۔

-بالعاثرِ: ٹھوکر کھانے والے کو لعِ لعِ کہنا۔

-العظمَ ونحوَہٗ: ہڈی وغیرہ کو توڑنا۔

(تَلَعْلَعَ) من الجُوعِ: بھوک کی وجہ سے تڑپنا اور بلبلانا۔

تَلَعْلَعَ من العطش بھی کہتے ہیں۔

-فلانٌ: بیماری یا تھکاوٹ کی وجہ سے کمزور پڑ جانا۔

-الابلُ فی کلاءٍ ضعیفٍ: اونٹوں کا ہلکی گھاس کو تلاش کر کے کھانا۔

-السرابُ: سراب چمکنا۔

-الکلبُ: کتے کا پیاس کی وجہ سے زبان باہر نکالنا۔

-بفلان: کسی کو لَعْ یا لَعْ لَعْ کہنا۔

-العسلُ: شہد میں لیس پیدا ہونا۔

(اللَّعْلاعُ) بزدل۔

(اللَّعْلَعُ) سراب (۲) بھیڑیا (۳) ایک مجازی درخت۔

(لَعِ لَعِ) ٹھوکر کھانے والے کو ٹھیک رہنے کی دعا یا لغزش پر ڈانٹنے کا کلمہ۔

(اللَّعْلَعَةُ) سراب کی چمک۔

(لَعْمَظَ) اللحمَ لعمظةً ولعماظًا: منہ سے ہڈی کا گوشت اتارنا۔

-فلانٌ کھانے کا حریص ہونا اور بن بلائے مہمان بننا۔

(اللُّعْمَاظُ) بے بنیاد اور غلط باتیں بنانے والا۔

(اللُّعْمَظُ) کھانے کا حریص و لالچی۔ (ج) لَعَامِظ۔

(اللُّعْمُوظُ واللُّعْمُوظَةُ): کھانے کا حریص و لالچی (۲) بن بلایا مہمان، طفیلی (۳) صرف کھانے کے بدلے خدمت کرنے والا (ج) لَعَامِیظُ۔

(لَعَنَهُ) اللّٰہُ۔ لَعْنًا: لعنت کرنا، دھتکارنا، خیر سے دور کرنا۔ ھو ملعونٌ (ج) مَلَاعِینُ۔ رجلٌ لعینٌ و امرأۃٌ لعینۃٌ: اگر موصوف مؤنث مذکور نہ ہو تو لعینۃٌ کہا جائے گا۔

-الکلبَ او الذئبَ: دھتکارنا، ہٹانا۔

-فلانٌ غیرَہٗ: کسی پر لعنت کرنا۔ کسی کو علیك لعنة الله کہنا ہے۔

-نفسَہٗ: خود کو ملعون ٹھہرانا۔

-فلانًا: گالی دینا۔ رسوا کرنا۔ ھو لاعنٌ ولعّانٌ۔

(لَاعَنَ) الرجلُ زوجتَہٗ مُلاعنةً ولِعانًا: مرد کا بیوی سے لعان کرنا (دیکھئے: اللعان)

-الحاکمُ بینهما: قاضی کا فریقین کے درمیان ملاعنت کا فیصلہ کرنا۔ (دیکھئے: اللعان)

(لَعَّنَہٗ): کسی پر خوب لعنت کرنا۔

(التَعَنَ) القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔

-فلانٌ: اپنے آپ پر لعنت کرنا۔

(تَلَاعَنَا): ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔

-تلاعنَ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔

-الزوجان: زوجین میں سے ہر ایک کا بذریعہ لعان اپنے دعوی کو سچا ثابت کرنا۔

-فلانٌ یتلاعنُ علینا: فلاں ہنسی مذاق کر کے ہمیں تکلیف پہنچاتا ہے۔

(تَلَعَّنَ) القومُ: باہم لعنت بازی کرنا۔

(اللَّاعِنُ) اَمرٌ لَاعِنٌ: ایسا معاملہ جو موجب لعنت ہو۔ حدیث میں ہے (اتقوا اللاعِنَیْنِ): دو قابل لعنت امور سے بچو یعنی لوگوں کے راستہ اور سایہ میں پیشاب نہ کرو۔

(اللِّعَانُ): شریعت میں لعان یہ ہے کہ خاوند چار دفعہ یہ قسم کھائے کہ میں اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگانے میں سچا ہوں اور پانچویں دفعہ یہ کہے کہ اگر وہ اس دعوی میں جھوٹا ہو تو اس پر خدا کی لعنت ہو پھر بیوی چار دفعہ قسم کھائے کہ خاوند جھوٹا ہے اور پانچویں دفعہ یہ کہے کہ اگر ویسا ہو تو مجھ پر خدا کا غضب ہو۔ یہ کہنے پر وہ حد زنا سے

Marfat.com

بری ہو جائے گی۔
(اللَّعْنُ) ابیتَ اللعنَ زمانہ جاہلیت میں عرب اپنے بادشاہوں کے لئے بطور سلام و اکرام یہ لفظ کہتے تھے یعنی تو قابل لعنت کام سے بری و محفوظ ہے۔
(اللَّعْنَةُ) عذاب۔ جیسے اصابتہُ لعنةٌ من السماء (ج) لِعَانٌ ولعناتٌ۔
(اللُّعْنَةُ) اپنی برائی کی بنا پر لوگوں کی ملامت کا نشانہ بننے والا۔ جیسے لا تکنْ لعنةً علی اھل بیتك: اپنے گھر والوں کے لئے لعنت کا سبب نہ بن۔ (ج) لُعَنٌ۔
(اللُّعَنَةُ) لوگوں کو بہت لعنت کرنے والا (ج) لُعَنٌ۔
(اللَّعِينُ) شیطان (۲) کھیتوں میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا ہوا مصنوعی آدمی۔ اسے فزاعة بھی کہتے ہیں۔ (۳) بھیڑیا۔
(المَلْعَنَةُ) قابل لعنت فعل (ج) ملاعن حدیث میں ہے (اتقوا الملاعن الثلاث) یعنی قابل لعنت افعال سے بچو یعنی راستہ، سایہ اور دریا کے کنارے پاخانہ کرنے سے۔
(اَلْعِي) ثدیُ الانثی حمل کی وجہ سے عورت کے پستان کی ساخت بدلنا۔
(الألْعَاءُ) انگلیوں کی ہڈیاں۔
(اللَّاعِيُ) معمولی سی چیز سے ڈرنے والا انتہائی ڈرپوک۔
(اللَّاعِيَةُ) زرد پھول والا دامن کوہ کا پودا۔
(اللَّعَا) حریص لالچی و بدنیت۔
(لَعًا) ٹھوکر کھانے والے کے لئے دعا۔
-لعًا لفلانٍ: خدا فلاں کو محفوظ رکھے۔
-لا لَعًالكَ: (بددعا) خدا تیرا ناس کرے۔
(اللَّعْوُ) بد اخلاق (۲) گھٹیا بے خیر اور فضول آدمی۔ (۳) بدنیت و حریص (ج) لِعاءٌ۔
(اللَّعْوَةُ) کتیا۔ امراۃٌ لَعْوَةٌ وکلبةٌ وذئبةٌ لعوةٌ: کھانے کی حریص جو کھانے کی چیز پر لڑائی کرے۔ (ج) لِعاءٌ (۲) پستان کے سرے کے ارد گرد کی سیاہی۔
-لعوةُ الجوع: بھوک کی تیزی۔
(لَعُوق) دیکھئے (لعق)

(اللَّعُوقُ) دیکھئے (لعق)

ل ـ غ

(لَغَبَ) فلانٌ ـ لَغْبًا ولُغُوبًا تھک جانا۔ ھو لَاغِبٌ۔
-علی القوم لوگوں کے خلاف فساد برپا کرنا۔
-القومَ جھوٹی بات بتانا۔
(لَغِبَ) ـ لَغَبًا تھک جانا۔
(اَلْغَبَهُ) تھکا دینا۔ جیسے الغب الدابة والعبهُ السیرُ۔
(لَغَّبَهُ) السیرُ تھکا دینا۔
-الدابّةَ: جانور پر زیادہ بوجھ لاد کر اسے تھکا دینا۔
(تَلَغَّبَهُ) السیرُ تھکا دینا۔
-تلغبت بھم القفارُ وتلغبتھم الاسفارُ جنگل بیابانوں اور سفروں نے ان کو تھکا دیا۔
-سَيَّرَ القومَ: لوگوں کو اتنا چلانا کہ وہ تھک جائیں۔
-الدابّةَ: جانور کو تھکا ماندہ پانا۔
-الحیوانَ: جانور کو بھگا بھگا کر تھکا دینا۔
-الأمرَ: کسی کام کو قابو میں لے آنا۔
(اللَّغْبُ) خراب بات۔ اکفف عنا لغبك اپنی بکواس بند کرو۔ (۲) بے وقوف و کمزور (۳) سامنے کے دو دانتوں کے درمیان کا گوشت۔
(اللَّغُوبُ) بے وقوف و کمزور۔
(لَغَدَهُ) ـ لَغْدًا: کسی کے تالو سے متصل گوشت پر چوٹ لگانا۔
-فلانًا عَنْ حاجته کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
-اذنَهُ: سیدھا کرنے کے لئے کان کھینچنا۔
(لاغَدَهُ) کسی کا ہاتھ پکڑ کر کسی کام سے روکنا۔
(اِلْتَغَدَهُ) لاغَدَهُ۔
(تَلَغَّدَ) فلانٌ غیظ و غضب سے پھرنا۔
(اللُّغْدُ) تالو پر گردن کی اندرونی دیوار کے درمیان کا گوشت (۲) حلق کا کوا۔ (ج) الغاد۔ کہتے ہیں ھوَ من الاوغاد ضخم الالغاد: وہ بڑے حلق یا موٹی گردن والے اوغاد میں سے ہے۔
(اللُّغْدُودُ) اللُّغْدُ (ج) لَغَادِيدُ۔

-عِلْجٌ ضخمُ اللغادید: وہ جنگلی گدھا جس کے حلق کا گوشت پھولا ہوا ہو۔
(اللِّغْدِيدُ) اللُّغْدُودُ (ج) لَغَادِيدُ۔
(لَغَزَ) الیربوعُ اَحْجارَهُ ـ لَغْزًا جنگلی چوہے کا اپنے بلوں کو پیچ دار کھودنا۔
-الشیءَ کسی چیز کو اس کی اصلی شکل سے بدلنا۔
-فی کلامه گھما پھرا کر مشکل انداز میں بات کرنا۔
(اَلْغَزَ) الیربوعُ جنگلی چوہے کا بلوں کو پیچ دار کھودنا۔
-کلامَهُ: کلام کو پیچ دار اور معما بنانا، پہیلی نما کلام کرنا۔
-فی یمینه قسم میں مغالطہ اور فریب دینا۔
(لَاغَزَهُ) کسی سے گھما پھرا کر بات کرنا۔ کلام کو معما اور چیستان بنانا۔
(لَغَّزَ) کلامه وفیه: کلام کو پیچیدہ اور معما بنانا۔
-فی یمینه قسم میں فریب دینا۔
(الأُلْغُوزَةُ) معما، پہیلی، چیستان، وہ کلام جس سے مغالطہ دیا جائے۔ (ج) الاغیز۔
(اللُّغَزُ) گوہ، چوہے اور جنگلی چوہے کا بل (۲) پیچیدہ بات، پہیلی، معما (ج) الغاز۔
(اللَّغَّازُ) لوگوں کی غیبت کرنے والا۔
(لَغَسَ) تیزی سے کھانا۔
-الطعامَ کھانے کا اچھی طرح نہ چبانا۔
(اللَّغُوسُ) تیزی سے کھانے والا (۲) عیش و عشرت میں مست (۳) وہ نرم و تر گھاس جو تیزی سے کھائی جائے۔
(لَغَطَ) القومُ ـ لَغْطًا ولُغَاطًا: لوگوں کا شور کرنا۔ طرح طرح کی ناقابل فہم ملی جلی آوازیں نکالنا۔
-القطا او الحمامُ لغیطًا طائر اور کبوتر کا آواز نکالنا، غٹرغوں کرنا۔
-اتیتهُ قبل لغیط القطا وقبل القطا الأغط: میں اس کے پاس صبح سویرے آیا۔
(اَلْغَطَ) القومُ لوگوں کا شور مچانا۔
-القطا والحمام آواز نکالنا، غٹرغوں کرنا۔
(لَغَّطَ) القومُ شور مچانا۔
(اللَّغَطُ) شور شرابہ، ناقابل فہم ملی جلی آوازیں۔

Marfat.com

(ج) اَلغاطٌ۔
(لَغَفَ) فلانٌ- لَغفًا ظلم کرنا۔ (۲) تیز نظر سے دیکھنا۔ جیسے لَغَفَ الاسدُ۔
-الاناءَ برتن چاٹنا۔
(لَغِفَ) مَافِی الاناءِ- لَغفًا برتن کی چیز کو چاٹنا۔
-الطعامَ تیزی سے کھانا۔
(لَغَّفَ) فلانٌ: لَغَفَ (۲) چوروں کا ساتھی بننا۔
-فی السیر تیز چلنا۔
-بعینہ کن اکھیوں سے دیکھنا۔
-علی الرجلِ کسی کے ساتھ بہت بدکلامی کرنا۔
-الصّبیَّ لقمۃً بچہ کو لقمہ کھلانا۔
(لَاغَفَہٗ) کسی سے دوستی رکھنا۔
-المراۃَ عورت کا بوسہ لینا۔
(تَلَغَّفَ) الطعامَ مٹھی بھر کر تیزی سے کھانا کھانا۔
(اللُّغفَۃُ) لقمہ جیسے اَلغَفنِی لُغفَۃً۔
(اللَّغِیفُ) مصاحبین ومخلصین۔ (۲) چوروں کے معاون ساتھی جو چوری تو نہ کریں لیکن ان کے سامان کی حفاظت کریں۔ (۳) دوسروں کی کتابوں سے مواد چوری کر کے اپنی طرف منسوب کرنے والا۔ (ج) لُغَفَاء۔
(اللَّغِیفَۃُ) حریرہ دلیا۔
(المُلغِفَۃُ) بے غیرت چوروں کا گروہ۔
(لَغلَغَ) طعامَہٗ کھانے میں گھی یا چربی ملانا۔
-ثریدَہٗ ثرید میں خوب گھی یا چربی ڈالنا۔
(اللَّغلَغَۃُ) لایعنی کلام۔ فی کلامہ لغلغۃٌ۔
(لَغَمَ) فلانٌ- لَغمًا اپنے ساتھی کو غیر یقینی طور پر کوئی خبر دینا۔ (۲) مخفی اور پوشیدہ کلام کرنا۔
-المراۃَ عورت کا ناک چومنا۔
-الجملُ لُغامَہٗ اونٹوں کا جھاگ نکالنا۔
(لَغِمَ) فلانٌ- لَغمًا ولَغَمًا غیر یقینی چیز کی خبر دینا۔ (۲) غیر یقینی خبر معلوم کرنا۔
(لُغِمَ) بالطِّیب کسی کی ناک یا منہ وغیرہ میں خوشبو لگایا جانا۔ ھو ملغومٌ۔
(اَلغَمَ) الذھبَ وَمَا شَابَھَہٗ سونے وغیرہ میں پارہ ملانا۔
(لَغَّمَہٗ) بالطِّیب کسی کے ناک منہ پر خوشبو ملنا۔
-المکانَ کسی جگہ بارودی سرنگ بچھانا۔
(محدثہ)
(التَغَمَ) الذھبُ ونحوہٗ سونے وغیرہ میں پارہ ملا ہوا ہونا۔
(تَلَغَّمَ) بالطیب ناک منہ وغیرہ پر خوشبو لگانا۔
-القومُ بالکلامِ لوگوں کا گفتگو کے دوران ناک منہ کو حرکت دینا۔
(اللُّغَامُ) اونٹوں کے منہ کا جھاگ۔
(اللَّغَمُ) تھوڑی سی خوشبو۔ (۲) زبان کی رگیں (۳) گرم افواہ جس سے اضطراب پیدا ہو۔ (۴) بارودی سرنگ۔ بکس نما ایک خول جس میں دھماکہ خیز آتش گیر مادہ بھر کر زمین یا راستہ میں چھپا دیا جاتا ہے جب اس پر پاؤں رکھا جاتا ہے یا کوئی زد پڑتی ہے تو پھٹ جاتا ہے اور تباہی مچاتا ہے۔
(مع)(ج) الغامٌ۔
اللَّغِیمُ راز۔
(المَلغَمُ) ناک اور منہ کے اردگرد کا حصہ (ج) مَلَاغِمُ۔
(الغانَ) النبتُ پودے وغیرہ کا لمبا ہو کر مڑ جانا۔
-الارضُ زمین کا بہت گھاس والی ہونا۔
(اللَّغَنُ) جوانی کا جوش۔
(اللُّغنُ) حلق کے کوے کا کنارہ (ج) الغانٌ۔
(اللُّغنُونُ) اللُّغنُ (۲) خیشوم ناک کا بانسہ (ج) لَغَانِینُ۔
(لَغَا) فی القولِ- لغوًا غلطی کرنا اور غلط بات کہنا۔
-فلانٌ لَغوًا فضول گفتگو کرنا۔
-بکذا زبان سے کوئی بات کرنا۔
-عن الصواب وعن الطریقِ درستگی اور راستہ سے ہٹنا۔
-الشیئُ بیکار اور فضول ہونا۔
(لَغِیَ) فی القولِ- لَغًا: لَغَا۔
-بالامرِ کسی کام کا مشتاق اور دلدادہ ہونا۔
-بالشیءِ کسی چیز کو لازم پکڑنا اور اس سے جدا نہ ہونا۔
-بالماءِ والشراب پانی وغیرہ کا کثرت سے پینے کے باوجود سیراب نہ ہونا۔
-الطائرُ بصوتہٖ پرندہ کا سریلی آواز میں گانا۔
(اَلغَی) کسی چیز کو باطل قرار دینا۔ کینسل کرنا۔ کالعدم کرنا۔
-القانونَ قانون منسوخ کرنا۔ حدیث میں ہے (کان ابن عباسٌ یلغی طلاق المُکرَہ)
-من العدد کذا کچھ تعداد کم کرنا۔
(لَاغَاہ) کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا۔
ان فرسك لَمُلَاغی الجری تمہارا گھوڑا دوڑ سے مذاق کر رہا ہے یعنی ٹھیک طرح نہیں دوڑ رہا۔
(استلغاہٗ) بولنے کو کہنا۔ کلام کروانا۔ کہتے ہیں اذا اردت ان تسمع الأعراب فاستلغِهمْ۔
-فلانًا کسی سے فضول باتیں کروانا۔
(الإلغَاءُ) (علم نحو کی اصطلاح میں) ان افعال قلوب میں جو متعدی بہ دو مفعول ہوتے ہیں عامل کے عمل کو لفظاً اور عملاً ختم کر دیا جائے۔ جیسے العلم نافعٌ علمتُ، والعلم علمتُ نافعٌ یہ جائز ہے نہ کہ واجب۔
(اللَّاغیۃُ) فضول الغوبات بکواس۔
-کلمۃٌ لاغیۃٌ بیہودہ بات۔ قرآن مجید میں ہے (لاتسمعُ فیھا لاغیۃً) (ج) اللواغی۔
(اللَّغَا) غلط و بیہودہ بات۔ تکلَّمَ باللَّغَا اس نے فضول بات کی (۲) بیع اور دیت میں تعداد کا وہ حصہ جو شمار میں نہ آئے اور شامل حساب نہ ہو۔ (۳) معمولی گرا پڑا سامان۔ (۴) آواز۔
(اللُّغَۃُ) زبان لغت (وہ آوازیں جن کے ذریعہ لوگ مافی الضمیر کو بیان کرتے ہیں) (ج) لُغًی ولُغَاتٌ۔
-سمعتُ لُغَاتِھم میں نے انکے اختلاف کو سنا۔
(اللَّغوُ) لغویات۔ بے فائدہ اور غلط بات۔ (۲) بغیر سوچے سمجھے زبان سے نکلی ہوئی بات۔ (۳) بیع یا دیت میں مال کی وہ قلیل مقدار جو کسی شمار میں نہ آ سکے۔ (۴) معمولی سامان۔
(لَغوَسَ) (دیکھئے لغس)

ل-ف

(لَفَأَ) العُودَ- لَفئًا ولَفَاءً لکڑی کو چھیلنا۔
-العَظمَ ہڈی سے کچھ گوشت اتارنا۔
-اللحمَ عن العظم ہڈی سے کچھ گوشت

Marfat.com

أتارنا۔

-الریحُ السحابَ عن وَجهِ السماءِ: ہوا کا بادلوں کو اڑا کر آسمان کو صاف کر دینا۔

-الریحُ والترابَ عن وجه الأرض: ہوا کا سطح زمین سے مٹی کو بکھیر دینا۔

-فلانًا: غیبت کرنا۔ (۲) کسی کو اس کے ارادہ سے روکنا۔

-لَفَأتُ الابلَ: میں نے اونٹوں کا رخ بدل دیا۔

-فلانًا حَقَّهٗ: کسی کو اس کا پورا حق دینا۔ (۲) کسی کو اس کے حق سے کم دینا۔ (اضداد)

-فلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا۔

(لَفِيءَ) الشیُٔ ـَ لَفَأً: باقی بچنا۔

(أَلْفَأَ) الشیَٔ: باقی چھوڑنا۔

(اِلتَفَأَ) العودَ: لکڑی کو چھیلنا۔

(اللَّفَاءُ): تھوڑی سی چیز (۲) حق سے کم مقدار۔ جیسے فلانٌ لا یرضی من الوفاء باللفاءِ: (۳) مٹی۔

(اللَّفْأَةُ): گوشت کا ٹکڑا اس کا اسم جمع لَفْءٌ ہے۔

(اللَّفِیئَةُ): گوشت کا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو (ج) لَفَایَا۔

(لَفَتَ) الشیَٔ ـِ لَفْتًا: کسی چیز کو دائیں بائیں موڑنا۔ جیسے کہتے ہیں: اَخَذَ بعنقهٖ فَلَفَتَهٗ: اس نے اس کی گردن کو پکڑ کر ادھر اُدھر موڑا۔

-فلانًا عن الشیءِ: کسی چیز سے روکنا۔

-رداءَ ہ علی عنقهٖ: چادر کو گردن پر ڈال کر موڑنا۔

-الکلامَ: کلام میں لکنت پیدا کرنا۔

-الشیءَ: کسی چیز کا حلوہ بنانا یا دلیے کی طرح گھی ڈال کر کھانا بنانا۔ لَفَتَ الدقیقَ بالسمن بھی کہتے ہیں۔

-الراعی الماشیةَ: چرواہے کا جانوروں کو اندھا دھند ہانکنا۔

-الریشَ علی السَّهمِ: تیر پر جیسے بھی ہو پر لگانا (ترتیب کا خیال نہ رکھنا)

-الکلامَ: بے سوچے سمجھے اوٹ پٹانگ باتیں کرنا۔

-اللحاءَ عن العُودِ: لکڑی سے چھال اتارنا۔

-الشیءَ: کسی چیز کو اپنے برابر میں ڈالنا۔

-فلانًا بالشیءِ: کسی کو کوئی چیز دینا۔

(لَفِتَ) الرجلُ ـَ لَفَتًا: بے وقوف ہونا۔ (۲) بائیں ہاتھ سے کام کرنا۔ (۳) مضبوط ہاتھوں والا ہونا کہ ہر چیز کو موڑ دے۔

-التیسُ: بکرے کا ٹیڑھے سینگوں والا ہونا۔ هو اَلْفَتُ وهی لَفْتَاءُ (ج) لُفْتٌ۔

(لَفَّتَ) الشیءَ: موڑنا۔

(اِلتَفَتَ) الی الشیءِ: چہرہ کسی چیز کی طرف پھیرنا۔

-بوجهه عنه وَیَسْرَةً: دائیں بائیں متوجہ ہونا۔

-عنهُ: اعراض کرنا۔

(تَلَفَّتَ) الی الشیءِ: اِلتَفَتَ۔

(اللاَّفِتَةُ): سائن بورڈ (دوکان یا سڑک وغیرہ کے نام کی بڑی تختی) (ج) لوافت۔ (محدثة)

(اللَّفَاتُ): بے وقوف، خشک مزاج آدمی۔

(اللِّفْتُ): شلغم (۲) پہلو، جانب۔ لِفْتُهٗ معك: اس کا رجحان تمہاری طرف ہے۔

-لَا تَلْتفتْ لِفْتَ فلانٍ: اس کی طرف مت دیکھو۔ (۲) بے وقوف عورت۔ (۳) گائے۔

(اللَّفُوتُ) من النساءِ: بہت ادھر اُدھر دیکھنے والی عورت۔ (۲) وہ عورت جو اپنے خاوند کے بجائے پہلے خاوند کی اولاد میں زیادہ مشغول ہو (۳) وہ عورت جس کی نگاہ ایک جگہ قائم نہ رہے اور اس کا ارادہ کسی غیر مرد سے تعلق بنانے کا ہو۔ (۴) چغلخور عورت (۵) وہ اونٹنی جو دودھ دوہنے والے کو تنگ کرتی اور کاٹتی ہو۔

(اللَّفِیتَةُ): گاڑھے آٹے اور گھی کا حریرہ یا دلیا۔

(المُتَلَفِّتَةُ): سر سے متصل کندھے کی ہڈی کا بالائی حصہ۔

(أَلْفَجَ) فلانٌ: ضرورت یا کسی پریشانی کی بنا پر زمین پر پڑے رہنا۔ (۲) مفلس و نادار ہونا اور مال ضائع ہو جانا۔

-فلانًا: کسی ایسے شخص سے سوال کرنے پر مجبور کرنا جو اس کا اہل نہ ہو۔ أَلْفَجَنِی الی ذلك الاضطرارُ: مجبوری نے مجھے فلاں بات کی طرف مجبور کیا۔

(اِسْتَلْفَجَ) فلانٌ: أَلْفَجَ (۲) ڈر سے دل نکل جانا۔

(اللَّفْجُ) ذلت۔

(اللُّفْجُ): پانی بہنے کی جگہ۔

(لَفَحَتْهُ) النارُ او السمومُ ـَ لَفْحًا ولَفَحَانًا: آگ یا لو کا چہرہ کو جھلسا دینا۔ هی لافحةٌ (ج) لافحٌ۔ هی لافحٌ ولفوحٌ۔

-فلانًا بالسیفِ لَفْحًا: کسی کو ہلکی سی تلوار مارنا۔

(اللَّفْحُ): گرمی، آنچ۔

(اللُّفَّاحُ) ایک لمبا پودا جو فصیلہ باذنجانیہ سے ہے۔ اسے یبروح بھی کہتے ہیں اور یہ ملک شام کے بعض علاقوں میں پیدا ہوتا ہے۔

(لَفَخَهٗ) علی راسه ـَ لَفْخًا: کسی کے سر پر لاٹھی مارنا۔ لَفَخَهٗ فی راسه بھی کہتے ہیں۔ (۲) تھپڑ مارنا۔

-البعیرَ: اونٹ کو پیچھے سے لات مارنا۔

(لَفَظَ) بالکلامِ ـِ لفظًا: بات کرنا، لفظ بالشیءِ بھی کہتے ہیں۔

-الرجلُ: مر جانا۔

-نَفْسَهٗ: مر جانا۔

-الشیءَ من فیه وبه: منہ سے کوئی چیز پھینکنا، نکالنا۔ هو لافظٌ وهی لافظةٌ (ج) لوافظ۔ المفعول لفیظٌ وملفوظٌ۔

-لفظت البلادُ اهلَها: شہر کا اپنے باشندوں کو نکال دینا۔

-الحیَّةُ سُمَّهَا: سانپ کا زہر نکالنا۔

-لَفَظَ البحرُ الشیءَ: سمندر کا کسی چیز کو ساحل پر ڈال دینا۔

(تَلَفَّظَ) بالکلامِ: بات کرنا۔

(التَّلَفُّظُ): تلفظ (نرخرے سے نکلنے والی ہوائی موجوں کا مجموعہ جسے آواز والے اعضاء تشکیل دیتے ہیں) (نئ)

(اللافِظَةُ): سمندر (۲) چوزوں کو دانہ کھلانے والا پرندہ (۳) چکی (۴) مرغا۔ کہاوت ہے (أَسْمَحُ من لافظةٍ): وہ مرغا سے زیادہ سخی ہے۔ (۵) دنیا۔

(اللُّفَاظُ): پھینکی ہوئی، ہٹائی ہوئی چیز۔

Marfat.com

(اللُّفَاظَةُ): پھینکی ہوئی چیز۔ (۲) باقی ماندہ چیز۔ جیسے ما بقی الالفاظةُ۔
(اللَّفظُ): پھینکی ہوئی چیز۔ (۲) الفاظ کلامُ (اللہ کی طرف لفظ کی نسبت نہیں کی جاتی بلکہ کلمۃ اللہ کہا جاتا ہے) (ج) الفاظ۔
(اللفیظُ): پھینکی ہوئی چیز۔
(المَلفَظُ): زبان سے نکلنے والے الفاظ کا مجموعہ۔ (ج) مَلافِظُ۔
(لَفَعَ) الشیبُ راسَهٗ۔ لَفعًا: پورے سر پر بالوں کی سفیدی پھیل جانا۔
-الشیبُ لحیتَهٗ: داڑھی پر بالوں کی سفیدی پھیل جانا۔
-النارُ فلانًا: کسی کو آگ کا گھیر لینا اور اس کی لپٹیں لگنا۔
(لَفَّعَ) الشیبُ راسَهٗ: سر پر بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔
-رَاْسَهٗ: سر ڈھانکنا۔
-المراۃَ: عورت کو پوری طرح اپنے ساتھ چمٹا لینا۔
(اِلتَفَعَ) بالثَّوبِ: کپڑے سے ڈھک جانا۔
-الأَرضُ: زمین کی ہریالی اور پودوں وغیرہ کا برابر اور ہموار ہو جانا۔ التفعتِ الارضُ بالنبات بھی کہتے ہیں۔
(تَلَفَّعَ) فلانٌ: بڑھاپا چھا جانا۔
-بالثوبِ: کپڑے سے ڈھک جانا۔
-الشجرُ بالورقِ: درخت کا پتوں سے ڈھک جانا۔
-الحربُ بالشرِّ: لڑائی کا سب کو لپیٹ میں لے لینا۔
-المراۃُ بمِرْطِها: عورت کا پوری طرح چادر اوڑھنا۔
-النارُ: آگ بھڑکنا۔
-تَلَفَّعْنَا عَلٰی جیشِ العدوِّ: ہم نے دشمن کے لشکر کو چاروں طرف سے گھیرے میں لے لیا۔
(اللِّفَاعُ): پورے بدن کو ڈھانکنے والا کپڑا جیسے چادر یا کمبل (۲) مفلر۔
(اللِّفَاعَةُ): کرتے کا پیوند۔

(اللفیعۃُ): پیوند۔
(المِلفَعَةُ): پورے بدن کو ڈھانکنے والا کپڑا جیسے چادر وغیرہ۔
(لَفِفَ) الاشجارُ۔ لَفَفًا: درختوں کا گھنا اور گنجان ہونا۔
-فی الأَکْلِ: کھانے کی زیادہ سے زیادہ قسمیں جمع کرنا۔
-الشیءَ بالشیءِ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔ (۲) جمع کرنا۔ لپیٹنا۔
-المیتَ فی أکفانِهٖ: مردے کو اس کے کفن میں لپیٹنا۔
-الکَتِیْبَتَیْنِ وَلَفَّ الکَتِیْبَةَ بِالْأُخرٰی: لشکر کے دو دستوں کو لڑائی میں یکجا کرنا۔
-فلانًا حَقَّهٗ: کسی کو اس کے حق سے محروم کرنا۔
(لَفَّ) فلانٌ۔ لَفَفًا: بھاری اور سست ہونا۔ (۲) لکنت والا ہونا۔ (۳) ابروؤں کا ملا ہوا ہونا۔ (۴) بازوؤں کی رگ کا بڑا ہوا ہونے کی وجہ سے کام نہ کر سکنا۔
-فی الأکلِ: زیادہ اور طرح طرح کے کھانے کھانا۔
-لَفًّا ولَفَفًا: موٹاپے کی وجہ سے دونوں رانوں کا ملا ہوا ہونا (عربوں کے ہاں یہ مرد کے لئے عیب اور عورتوں کے لئے خوبی تھی) هو الَفُّ وهی لَفَّاء (ج) لُفٌّ۔
-الشَّجرُ لَفًّا: درخت کا گھنا اور گنجان ہونا۔
(اَلَفَّ) فلانٌ راسَهٗ: سر کو اپنے کپڑے کے نیچے کر لینا۔ چھپا لینا۔
-الطائرُ رَاْسَهٗ: پرندہ کا اپنا سر پروں میں چھپا لینا۔
(لَافَّ) القومُ القومَ: ایک قوم کا دوسری کے ساتھ مل جانا۔
-الصِقرُ الصیدَ: شکرے کا شکار پر جھپٹ کر اسے پنجوں میں دبا لینا۔
-الطیّارُ طائرۃَ عدوِّہٖ: پائلٹ کا دشمن کے ہوائی جہاز پر بمباری کرنے کے لئے جھپٹ کر اپنے جہاز کے نیچے لے آنا۔ (محدثہ)
(لَفَّفَہٗ) مبالغۃ لَفَّهٗ۔

(اِلتَفَّ) الشیءُ: گہرا اور گھنا سمٹا ہوا ہونا۔
-الشجرُ بالمکان: درختوں کا گھنا ہونے کی وجہ سے جگہ تنگ پڑ جانا۔
-بثوبه: اپنے کپڑے میں لپٹنا۔
-علیهِ القومُ: کسی کے پاس لوگوں کا جمع ہونا۔
-الغلامُ: لڑکے کا داڑھی والا ہونا۔
(تَلَافُّوْا): باہم ملنا۔ کہتے ہیں ما تصافُّوا حتّٰی تلافُّوْا۔
(تَلَفَّفَ) فی ثوبه: کپڑے میں لپٹنا۔
-القومُ علیه: لوگوں کا کسی کے پاس جمع ہونا۔
-لهٗ علٰی حنقٍ: کسی کے خلاف دل میں غیظ وغصہ رکھنا۔
(الِالْتِفَافُ): الالتفاف الزهریُّ: (علم الاحیاء کے مطابق) پھل دار بیجوں کی ایک خاص حالت (ج) (۲) اتصال، گھنا پن، باہم اختلاط۔
(الأَلَفُّ): کلائی کی ایک رگ (۲) وہ جگہ جہاں بکثرت لوگ آباد ہوں۔
(التَّلَافِیْفُ): فی ارضهم تلافیفُ من عشب: ان کی زمین گنجان اور گھنے پودے یا گھاس ہے۔
-فی الأرض تلافیف من النبات: زمین میں کہیں کہیں نبات ہے (اس لفظ کا واحد نہیں ہے)
(اللِّفَافَةُ): پاؤں وغیرہ پر لپیٹنے کی چیز۔ (ج) لفائف۔ طارَتْ لفائفُ النباتِ: پودوں کے اوپر کا چھلکا اتر گیا۔
-هَمٌّ یذیب لفائف القلوب: ایسا غم جس نے دل کی چربی کو بھی پگھلا دیا۔ (۲) سگریٹ (محدثہ) (۳) خصیتین اور حبل منوی کو ڈھانکنے والا پردہ۔
(اللَّفُّ) حدیقة لَفٌّ: گھنا باغیچہ۔
-جاءُوا بِلَفِّهِمْ: وہ سب مل جل کر آئے۔
-جاءُوا وَمَنْ لَفَّ لَفَّهُمْ: وہ اپنے سب متعلقین کے ساتھ آئے۔
-جاءُوا لِفَّ لَفٍّ: وہ مل جل کر آئے۔
(اللِّفُّ): لوگوں کی صنف وقسم۔ عندهٗ الفافٌ من الناس: اس کے پاس مختلف قسم کے لوگ ہیں۔ (۲) جمع شدہ لوگ۔ کُنَّا لِفًّا: ہم ایک جگہ میں جمع

Marfat.com

تھے۔(۳) گروہ، پارٹی۔فی لفِ مَنْ کُنْتَ: تم کس گروہ سے تعلق رکھتے ہو؟ (۴) ادھر اُدھر سے جمع کیا سامان یا لوگ جیسے جھوٹے گواہ۔(۵) گھنے پودوں والا باغیچہ۔(۲) گھنے درختوں والا باغ۔ حدیقةٌ لِفٌّ گنجان باغیچہ (ج) الفافٌ ولُفُوْفٌ۔ جَاءُ وْا من لَفِّ لَفِهِمْ: وہ اپنے متعلقین کے ساتھ آئے۔

(اللَّفَّاءُ): رانوں کے زیادہ گوشت والی عورت۔

(۲) گھنا باغیچہ۔

(اللِّفَّةُ) حدیقةٌ لِفَّةٌ: گھنا باغیچہ۔

-جَاءَ القومُ بِلِفَّتِهِمْ: لوگ اپنے میل جول والوں کے ساتھ آئے۔

(اللَّفِيْفُ): مختلف قبیلوں کے مجتمع لوگ۔ ملے جلے ہر قسم کے لوگ (جس میں اعلیٰ و ادنیٰ۔ فرمان بردار و نافرمان۔ طاقتور و کمزور ہر طرح کے لوگ ہوں) قرآن مجید میں ہے (جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا)۔ جَاءُ وْا بِلَفِيْفِهِمْ: وہ سارے کے سارے آئے۔ جَاءُ وْا فِيْ لفيفٍ: وہ اکٹھے ہو کر آئے۔(۲) بہت سے درخت۔

-طعامٌ لفيفٌ: دو یا دو سے زیادہ ڈشوں پر مشتمل کھانا۔(ج) اُلفافٌ۔

(اللَّفِيْفُ): (علم الصرف کی اصطلاح کے مطابق) وہ فعل جس کے ثلاثی میں دو حرف علت ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) مقرون جس کے دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں۔ جیسے طوی ونوی (۲) مقرون۔ جس کے دونوں حروف علت کے درمیان کوئی حرف ہو جیسے وعلی ووقی۔

(اللَّفِيْفَةُ): اونٹ کی کمر کا گوشت (ج) لَفَائِفُ۔

(المِلْفَافُ): (مکینکل انجینئرنگ کے مطابق) پہیا اور دھرا، ڈھینکلی، وزن اٹھانے کی مشین (جس میں تاروں کی دو رسیاں ہوتی ہیں اور وزن اٹھانے کے لئے لپٹتی اور کھلتی ہیں) (مج)

-الملفاف الفَرْقِيُّ: بھاری وزن اٹھانے کا ایک آلہ۔

(المِلَفُّ): اوڑھنے کا لحاف، رضائی۔ کمبل وغیرہ۔ (۲) فائل، ریکارڈ (ترتیب دیا ہوا کاغذوں کا مجموعہ) (محدثہ)

-الملفُّ اللولبيُّ: علم فزکس کی ایک اصطلاح۔

(المَلْفُوْفُ): انگور وغیرہ کا پتہ جس میں چاول اور گوشت وغیرہ بھر کر پکایا جاتا ہے۔ (محدثہ)

(لَفَقَ) الثَّوْبَ۔ لَفْقًا: دو کپڑوں کو ملا کر سینا۔ لَفَقَ بین ثوبین: بھی کہتے ہیں۔

-کلامٌ ملفوقٌ: گھڑی ہوئی بات۔

-الأمرَ: کسی بات کو طلب کرنا لیکن نہ پا سکنا۔

-فلانٌ: کسی بات کی چاہت کرنا لیکن حاصل نہ کر سکنا۔

(لَفِقَ) الشيءَ۔ لَفْقًا: کسی چیز کو پا کر حاصل لے لینا۔

-لَفِقَ يفعل كذا: کسی کام کو کرنا شروع کر دینا۔

(لَفَّقَ) فلانٌ: کسی بات کا متلاشی ہونا لیکن نہ پا سکنا۔

-الشقتينِ: دو ٹکڑوں کو ملا کر سیا۔ اس مناسبت سے فقہ میں "التلفيق في المسائل" کی اصطلاح مستعمل ہے۔

-بَيْنَ الثَّوْبينِ: دو کپڑوں کو ٹانکے لگا کر جوڑنا۔

-الحَدِيْثَ: بات کو باطل سے مزین کرنا۔ ھو مُلفقٌ۔

(تَلَافَقَ) القومُ: لوگوں کے معاملات اور حالات کا درست ہونا۔

(تَلَفَّقَ) ما بينهما: باہم ایک دوسرے سے تعلق اور ربط ہونا۔

-بہ: کسی کے ساتھ ملنا۔

(التِّلْفَاقُ): دو کپڑے جو باہم ملا کر سیے جائیں۔

(اللِّفَاقُ): التلفاقُ۔

(اللَّفَّاقُ): وہ شخص جو مطلوبہ چیز کو نہ پا سکے۔

(اللِّفْقُ): چادر کا ایک پاٹ (۲) چادر۔(۳) استر لگا ہوا لباس (کوٹ وغیرہ) دونوں جڑے ہوئے کپڑوں میں سے ہر ایک کو لفق کہا جاتا ہے جب تک کہ وہ باہم جڑے ہوئے ہوں۔ ٹانکے ادھیڑ دینے کے بعد "لفق" نہیں کہا جائے گا۔ (ج) لفاقٌ۔

-اللِّفْقَانِ: یکساں احوال والے دو آدمی۔ کہتے ہیں هذا لفق فلان۔

(لَفْلَفَ) في ثوبه: کپڑے میں لپٹنا۔

-فلانٌ: بولنے میں عاجزی کی وجہ سے بولتے وقت زبان کا پورے منہ میں پھیل جانا۔ کہتے ہیں بلسانه لفلفةٌ: (۲) خوب سیر ہو کر کھانا (۳) رگ کے جڑا ہونے کی وجہ سے کلائی میں اضطراب پیدا ہو جانا۔

(تَلَفْلَفَ) بثوبه: کپڑا اپنے اوپر ڈال لینا۔

(اللُّفْلَافُ): رَجُلٌ لفلافٌ کمزور آدمی۔

(اللُّفْلَفُ) اللُّفْلَافُ۔

(لَفَاهُ) حَقَّهُ۔ لَفْوًا: حق میں کمی کرنا۔

-اللحمَ عن العظمِ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔

(أَلْفَاهُ): پانا۔(۲) اچانک ملاقات ہونا۔

(تَلَافَى) الشيءَ: تدارک کرنا۔ سابقہ نقصان کی تلافی کرنا۔ کہتے ہیں: هذا امرٌ لايتلافى اور جَاءَ بالعمل المتنافي ثمّ لم يتعقبهُ بالتَّلافِيْ۔

(التَّلَافِيْ): خون کا بدلہ۔ قصاص لینا۔

(اللَّفَى): پھینکی ہوئی چیز۔(ج) الفاءٌ۔

(اللَّفَاءُ): ہر حقیر و معمولی چیز۔ رَضِيَ فلانٌ مِن الوفاء باللفاء: فلاں پورے حق کو چھوڑ کر قلیل پر راضی ہو گیا۔(۲) مٹی (۳) زمین پر پڑے ہوئے ذرات۔

ل۔ق

(لَقَّبَهُ) بكذا: کسی کو کوئی لقب دینا۔

(تَلَاقَبُوا) القومُ: ایک دوسرے کو برے القابات سے بلانا۔

(تَلَقَّبَ) بكذا: کسی کا کوئی لقب پڑ جانا۔

(اللَّقَبُ): اصل نام کے علاوہ تعارف، تعظیم یا تحقیر کے لئے دوسرا نام، تحقیر کا نام شرعاً ممنوع ہے۔ قرآن مجید ہے: (وَلَا تَلْمِزُوْا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ) کبھی برا لقب کسی کا علم بنا دیا جاتا ہے جیسے اخفش اور جاحظ وغیرہ۔ (ج) أَلقابٌ کہاوت ہے (الجارُ احقُّ بصقبه والمرء احقُّ بلقبه): پڑوسی اپنے قرب کا حق دار ہے اور آدمی اپنے لقب کا۔

(لَقِحَتِ) الناقةُ ونحوهَا۔ لَقَحًا ولَقَاحًا: اونٹنی وغیرہ کو حمل ٹھہر جانا۔ هي لَاقِحٌ (ج) لُقَّحٌ ولَوَاقِحُ وهي لَقُوْحٌ (ج) لُقُحٌ۔

-الزرعُ: کھیتی میں دانہ پڑ جانا۔

Marfat.com

-النخلةُ کھجور کے درخت کا پھل آور ہونا۔
-الحربُ او العداوةُ: لڑائی یا دشمنی کا بھڑکنے کے بعد پرسکون ہو جانا۔ ھی لاقحٌ: جیسے حارث بن عباد کا شعر ہے۔

قَرِّبا مَرْبِطَ النعامة منّی
لَقِحَتْ حربُ وائلٍ عن حِيَالِ

(أَلْقَحَتِ) الشجرةُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔
-الفحلُ النّاقةَ: اونٹ کا اونٹنی کو گابھن کرنا۔
-النخلةَ کھجور کے درخت میں قلم لگانا۔
-ألقحت الرِّيحُ السحابةَ: ہوا کا بادل سے ٹکرا کر اسے برسانا۔ ھی ملقحةٌ و لاقحٌ: قرآن مجید میں ہے (وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ)۔
-ألقحت الريحُ الشجرَ والنباتَ: ہوا کا درختوں اور نباتات میں عضو تذکیر سے عضو تانیث میں زردانے منتقل کرنا۔
-بينهم شرًّا لوگوں میں فساد برپا کرنا۔
(لَقَّحَ) النّخلةَ کھجور کے درخت میں پیوند لگانا۔
-جسم الانسانِ او الحيوانِ: انسان یا جانور کی تلقیح کرنا یعنی نر کا مادہ منویہ مادہ کے رحم میں داخل کرنا۔ (۲) انجکشن لگانا۔ (مو)
-حرّبَ الأمورَ فَلَقَّحَتْ عقلهُ: اس نے معاملات کا تجربہ کیا تو اس تجربہ نے اس کی عقل کو تیز کر دیا۔
-فلانٌ مُلَقَّحٌ مُنَقَّحٌ فلاں تہذیب یافتہ اور تجربہ کار ہے۔
(تَلَقَّحَ) فلانٌ علی فلانٍ کسی پر الزام لگانا۔ یعنی کسی کو ایسے کام کا مجرم قرار دینا جو اس نے نہ کیا ہو یا ایسی بات کا قائل قرار دینا جو اس نے نہ کہی ہو۔
(اِسْتَلْقَحَتِ) النّخلةُ ونحوُها: پیوند کاری یا قلم کاری کا وقت ہو جانا۔
(اللِّقَاحُ) نر کا مادہ منویہ (۲) نر کھجور کا شگوفہ جو مادہ میں ڈالا جائے۔ (۳) انجکشن (۴) قلم۔ پیوند جو نر درخت کا مادہ کے ساتھ لگایا جائے۔
-لقاحُ الجدريّ چیچک کا ٹیکا۔
-لقاحُ التيفوس ٹائیفائیڈ کا ٹیکا۔ (مو)
-قومٌ لَقَاحٌ وَحَيٌّ لَقَاحٌ: وہ قبیلہ یا قوم جو زمانہ جاہلیت میں بادشاہوں کے تابع تھیں اور نہ انہیں مملوک بنایا جا سکا۔ اور نہ ہی قیدی۔
(اللِّقَاحُ): نر اونٹ یا گھوڑے وغیرہ کا مادہ منویہ۔
(اللَّقَاحِيَّةُ): (علم طب کی اصطلاح میں) بدن میں جو مختلف پودوں کے زردانے سے ہو جانے والی حساسیت۔ الرجی۔ (نئ)
(اللَّقَحُ) حمل۔ امرأةٌ سريعة اللَّقَحِ: وہ عورت جسے جلدی حمل ٹھہر جائے۔ (۲) اللَّقَاحُ۔
(اللَّقْحَةُ): بہت دودھ دینے والی اونٹنی (ج) لِقَاحٌ۔
(اللِّقْحَةُ) اللَّقْحَةُ: (۲) طبیعت کہتے ہیں: ان لی لِقْحَةً تخبرنی عن لقاحِ الناس: (۳) دودھ پلانے والی عورت۔ (ج) لِقَحٌ ولِقَاحٌ۔
(المُلْقِحُ) من الرجال: وہ آدمی جس میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت ہو۔ بخلاف العقیم۔ (بانجھ)
(لَقَسَهُ)۔ لَقْسًا کسی کی برائی بیان کرنا۔ عیب نکالنا۔ ھو لاقِسٌ ولَقَّاسٌ۔
(لَقِسَتْ) نَفْسُهُ إلی الشيءِ۔ لَقَسًا: کسی چیز کی خواہش ہونا۔
-نَفْسُهُ مِنَ الشيءِ کسی چیز سے جی متلانا۔ (۲) طبیعت میں سستی پیدا ہونا۔ ھی لَقِسَةٌ۔
-به تاز لینا، سمجھ جانا۔
(لاقَسَهُ) عیب نکالنا۔ برے القابات سے ملقب کرنا۔
(تَلاقَسَ) القومُ باہم سب وشتم کرنا۔
(تَلَقَّسَتْ) نَفْسُهُ عن الشيءِ: دل کا کسی چیز سے تنگ ہونا۔ کسی چیز میں کنجوسی کرنا۔
(اللّاقِسُ) خارش۔
(اللَّقَسُ) خارش۔
(اللَّقِسُ) جو لوگوں کو عیب کا نشانہ بنائے، انہیں برے القاب دے۔ ان کا مذاق اڑائے اور ان کے درمیان فساد پیدا کرے۔ (۲) متلون مزاج جو ایک حالت پر قائم نہ رہے۔
(لَقَصَ) الشيءُ جلدَهُ۔ لَقْصًا کسی چیز کا جلد میں سوزش پیدا کرنا۔
(لَقِصَ) فلانٌ۔ لَقَصًا: تنگ ہونا۔
(اِلْتَقَصَ) فلانٌ گھٹیا کاموں میں لگے رہنا۔
-الشيءَ: لینا۔
(اللَّقِصُ): بدی کی طرف تیزی سے لپکنے والا۔ (۲) بہت باتیں کرنے والا۔
(لَقَطَ) الشيءَ۔ لَقْطًا: زمین سے کوئی چیز اٹھانا۔ ھو لاقطٌ ولَقَّاطٌ ولَقَّاطَةٌ والمفعول لقوطٌ ولقيطٌ۔
-الطائرُ الحبَّ پرندہ کا ادھر ادھر سے دانے چگنا۔
-العلمَ من الكتبِ: مختلف کتابوں سے علم حاصل کرنا۔
-اصولَ الشَّعرِ: چمٹی سے بال اکھاڑنا۔
-المنظرَ او الصُّورَةَ: کیمرے سے تصویر کھینچنا۔ (محدثہ)
(لاقَطَهُ) مُلاقَطَةً ولِقَاطًا: کسی کے مقابلہ میں ہونا۔
(اِلْتَقَطَ) الشيءَ: لَقَطَهُ: (۲) بغیر تلاش وطلب اچانک کوئی چیز پا لینا۔ قرآن مجید میں ہے (فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ) لَقِيتُهُ التقاطًا میں نے اسے بغیر امید کے پایا (۳) ادھر ادھر سے جمع کرنا۔ جیسے فلانٌ يلتقطُ كلامَ النّاسِ یہ چغل خور کے بارے میں کہتے ہیں یعنی وہ لوگوں کی باتیں ادھر ادھر سے جمع کرتا ہے۔ عرب لوگ مجلس میں چغل خور کی موجودگی کی طرف اشارہ کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ إنَّ عندك ديكًا يلتقط الحصى تیرے پاس ایک مرغا ہے جو کنکریاں چگتا ہے۔
(تَلَقَّطَ) الشيءَ ادھر ادھر سے چننا۔
(الأَلْقَاطُ) اوباش لوگ۔ جاء نا اسقاطٌ من الناس و القاطٌ۔
-قومٌ القاطٌ متفرق بکھرے ہوئے لوگ۔
(اللّاقِطُ) کھیتی کے گرے ہوئے خوشے اور درخت کے گرے ہوئے پھل چننے والا (۲) گری پڑی چیزیں اٹھانے والا۔
(اللّاقِطَةُ) لكلِّ ساقطةٍ لاقطةٌ ہر گری ہوئی چیز کا اٹھانے والا ہے۔ یعنی زبان سے نکلی ہوئی ہر بات کا کوئی سننے والا اور پھیلانے والا ہے۔ یا ہر غیر مرغوب چیز کا کوئی نہ کوئی خواہش مند ہے۔

Marfat.com

(اللَّقَاطُ) درانتی سے بچ کر نیچے گر جانے والا خوشہ جسے لوگ اٹھا لیتے ہیں۔
(اللَّقَّاطُ) زمین سے خوشے اٹھانے والے۔
(اللُّقَاطُ) زمین سے اٹھائے ہوئے خوشے۔
(اللُّقَاطَةُ) زمین سے اٹھائی جانے والی چیز۔ (۲) بیکار پڑی ہوئی چیز جسے کوئی نہ اٹھائے (ج) لُقَاطٌ۔
(اللَّقَطُ) زمین پر بکھرے ہوئے پھل یا خوشے (۲) کان میں پائے جانے والے سونے یا چاندی کے ٹکڑے۔ کہتے ہیں وَجَدْتُ فی المعدن لَقَطًا (ج) أَلْقَاطٌ۔
(اللَّقْطَةُ) فلم وغیرہ کے کسی منظر کا فوٹو۔ کسی خاص جگہ یا منظر کی تصویر۔ (محدثہ)
(اللَّقَطَةُ) لَقَطٌ کا واحد۔
(اللُّقَطَةُ) زمین پر پڑی ہوئی اٹھائی جانے والی چیز۔ (۲) جیولوجی کی اصطلاح میں سونے کی ایک ہتھیلی کے برابر یا اس سے بڑا کان میں پایا جانے والا ٹکڑا۔ (مج)
(اللَّقِيطُ) راستے سے اٹھایا جانے والا بچہ جس کے والدین کا علم نہ ہو۔
(اللَّقِيطَةُ) گھٹیا اور کمینہ مرد یا عورت۔ (ج) لَقَائِطُ۔
(المِلْقَاطُ) چمٹی۔ جس سے چھوٹی چیزوں کو پکڑ کر اٹھایا جائے۔ (ج) مَلَاقِيطُ۔
(المِلْقَطُ) المِلْقَاطُ (ج) مَلَاقِطُ۔
(المَلْقَطُ) کان، معدن (۲) مطلب، مطلوبہ چیز (ج) مَلَاقِطُ کہتے ہیں اَصْبَحَتْ مَرَاعِيْنَا مَلَاقِطَ مِنَ الجَدْبِ: ہماری چراگاہیں سوکھ چکی ہیں۔ ان میں بالکل ہریالی نہیں۔
(الملقوطُ) اللقيط (ج) مَلَاقِيطُ۔
(لَقَعَ) الشيءَ - لَقْعًا: پھینکنا۔
- فلانًا بعينه: کسی کو نظر لگانا۔
- بالكلام: کلام میں کسی پر غالب آنا۔
- فلانًا: عیب دار کرنا۔
(التِلِقَّاعُ) بہت برائی بیان کرنے والا۔ بڑا عیب گو۔ هي تلقاعةٌ۔
(اللُّقَعَةُ) باتیں بنانے والا فضول گو۔

(اللَّقَّاعُ) سبز مکھی جو لوگوں کو کاٹتی ہے۔ واحد لَقَّاعَةٌ۔
(اللُّقَّاعَةُ) بیوقوف (۲) لوگوں کو برے القاب دینے والا۔
(المِلْقَاعُ) بڑی فحش گو عورت۔
(لَقِفَ) الشيءَ - لَقْفًا ولَقَفَانًا: کوئی چیز جلدی سے لے لینا۔ (۲) منہ سے پکڑ کر نگل جانا۔ قرآن مجید میں ہے (وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا)۔
(لَقِفَ) الفرسُ فِي عَدْوِهِ: گھوڑے کا اگلی ٹانگوں کو تیزی سے اٹھا کر دوڑنا۔
- فلانًا الشيءَ: کسی کے سامنے کوئی چیز اس لئے ڈالنا کہ وہ اسے اچک لے۔
- الطَّعامَ: کھانا نگلنا۔
- فلانًا الطعامَ: کسی کو کھانا نگلوانا۔
(اِلْتَقَفَ) الشيءَ: جلدی سے لے لینا۔
(تَلَقَّفَ) الشيءَ: اِلْتَقَفَهُ۔
- الكلامَ مِنْ فِمِهِ: کسی کی زبان سے بات سن کر جلدی سے یاد کر لینا۔
- الطعامَ: نگلنا۔
(اللَّقْفُ): رجلٌ ثَقْفٌ لَقْفٌ: وہ شخص جو اپنی طرف پھینکی جانے والی ہر چیز کو اچک لے۔ (۲) وہ شخص جو ہر کہی جانے والی بات کو فوراً سمجھ جائے۔ (۳) ماہر و ذہین۔ کبھی صرف رجلٌ لقفٌ مذکورہ معانی کے لئے بولا جاتا ہے۔
(اللَّقِفُ) رجلٌ ثَقِفٌ لَقِفٌ۔ ثَقْفٌ لَقْفٌ۔
(اللَّقِيفُ) هو ثَقِيفٌ لَقِيفٌ: ثَقْفٌ لَقْفٌ۔
(لَقَّ) عينَهُ - لَقًّا: کسی کی آنکھ پر ہاتھ مارنا۔ هو لَاقٌّ (ج) لَقَقَةٌ۔
(اللَّقُّ) زمین کا شگاف، پھٹن (۲) بہت باتیں کرنے والا آدمی۔
(اللَّقَّاقُ) رجلٌ لَقَّاقٌ بَقَّاقٌ: بہت باتیں کرنے والا آدمی۔
(لَقْلَقَ) اللَّقْلَاقُ: سارس پرندہ کا آواز نکالنا۔
- الحيَّةُ: سانپ کا منہ ہلاتے رہنا اور زبان نکالنا۔
- لسانُ فلانٍ: زبان کا تیز چلنا اور اس میں ٹھہراؤ نہ ہونا۔

- نظرَهُ: جلدی جلدی نگاہ پھرانا۔
- الشيءَ: حرکت دینا۔
(تَلَقْلَقَ) الشيءُ: حرکت کرنا۔
(اللَّقْلَاقُ) سارس (لمبی چونچ اور ٹانگوں والا ایک پرندہ)
(اللَّقْلَقُ) سارس (۲) زبان۔ کہتے ہیں حَرَّكَ لَقْلَقَهُ: اس نے زبان ہلائی۔ (ج) لَقَالِقُ۔
(اللَّقْلَقَةُ) زمین کا عجز، ہلکاہٹ۔ (۲) غیر متوازن آواز۔ جیسے نوحہ کرنے والیوں کی آواز۔ کہتے ہیں للنوائح لَقْلَقَةٌ (ج) لَقَالِقُ۔
(لَقَمَ) الطَّرِيقَ وغيرَهُ - لَقْمًا: راستہ وغیرہ بند کر دینا۔ ناکہ بندی کرنا۔
(لَقِمَ) الشيءَ - لَقْمًا: تیزی سے کھانا۔
- اللُّقْمَةَ: منہ میں لقمہ لینا (۲) آہستہ سے لقمہ نگلنا۔
(أَلْقَمَهُ) الطَّعامَ: کسی کو کھانے کے لقمے دینا۔
- أَلْقَمَهُ أُذُنِي فَصَبَّ فيها كلامًا: میں نے اپنا کان اس کے قریب کیا تو اس نے بات کی۔
- أَلْقَمَهُ الحَجَرَ: جھگڑے کے وقت کسی کو چپ کرا دینا۔
(لَقَّمَهُ) الطعامَ: أَلْقَمَهُ۔
- البعيرَ: اونٹ کو ہاتھ سے چارہ کھلانا اگر وہ اس طریقہ کا عادی ہو۔
(اِلْتَقَمَ) الشيءَ: نگلنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَالْتَقَمَهُ الحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ)
- أُذُنَهُ: کسی سے سرگوشی کرنا۔
(تَلَقَّمَ) الشيءَ: لَقِمَهُ۔
(التِلْقَامُ) و (التِلْقَامَةُ) بہت زیادہ یا بڑے بڑے لقمے بنانے والا۔
(اللَّقَمُ) واضح راستہ۔ کہتے ہیں خُذْ هذا اللَّقَمَ۔
(اللَّقِمُ) رجلٌ لَهِمٌ لَقِمٌ: اپنے مخالفین پر غالب آنے والا۔
(اللُّقْمَةُ) نوالہ، لقمہ (ج) لُقَمٌ۔
(اللَّقْمَةُ) نوالہ، لقمہ (۲) ایک دفعہ کھائی جانے والی مقدار۔
(اللَّقِيمُ) ایک لقمہ میں کھائی جانے والی چیز۔
(لَقِنَ) فلانٌ - لَقْنًا ولَقَانَةً: سمجھدار اور ذہین

Marfat.com

ہونا۔
–المعنی: معنی کو سمجھ لینا۔ ہو لَقِنٌ۔
(لَقَّنَہٗ) الکلامَ: کسی کو یاد کرانے کے لئے بات کرنا۔ ذہن نشین کرانا۔
–المُمَثِّلُ علی المَسْرَحِ: اداکار کو سٹیج پر آہستہ سے بتانا کہ وہ کیا کہے۔ (محدثہ)
–المحتضم: قریب المرگ کو شہادتین کی تلقین کرنا یعنی اس کے قریب بیٹھ کر آہستہ سے پڑھنا تا کہ وہ بھی پڑھے۔ حدیث میں ہے: (لَقِّنُوْا مَوْتَاکُمْ شَہَادَۃَ ان لا الہ الا اللہ)
–المَیِّتَ: مردہ کو دفن کرنے کے بعد وہ بات بلند آواز سے کہنا جو مردہ منکر نکیر کے جواب میں کہے۔
(تَلَقَّنَ) الشیءَ والکلامَ: سمجھنا۔ اچھی طرح ذہن نشین کرلینا۔
(اللَّقَنُ): تانبے یا پیتل کی سلفچی یا اس جیسا کوئی برتن جو نیچے سے تنگ اور اوپر سے کشادہ ہوتا ہے۔ (مع)
(اللَّقِنُ): ہو ثَقِفٌ لَقِنٌ: سمجھدار اور سنی ہوئی بات کو خوب سمجھ لینے والا۔
(المُلَقِّنُ): تلقین کرنے والا۔ میت کو یاد دہانی کروانے والا (۲) اداکار کو سٹیج پر آہستہ سے بات بتانے والا۔ (محدثہ)
(لَقَاہُ) اللّٰہُ۔ لَقْوًا: کسی کو لقوہ میں مبتلا کرنا۔
(لُقِیَ) لَقْوَۃً: کسی کو لقوہ ہوجانا۔ ہو مَلْقُوٌّ۔
(اللَّقْوَۃُ) لقوہ: ایک بیماری جس میں منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے (۲) ہوشیار اور پھرتیلا عقاب (ج) لِقَاءٌ و اَلْقَاءٌ۔
(لَقِیَہٗ) ۔ لِقَاءً ولِقَاءَۃً ولُقِیًّا ولُقْیَانًا ولَقْیَۃً: کسی سے ملاقات کرنا۔ اتفاقاً مل جانا۔
–فلانٌ رَبَّہٗ: مر جانا۔
(اَلْقَی) الشیءَ: ڈالنا۔ پھینکنا۔ اَلْقِہِ من یدک تو اسے ہاتھ سے چھوڑ دے۔ ایسے الق بہ من یدک
–الیہ المودۃ وبالمودۃِ: کسی سے تعلق محبت قائم کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (تُلْقُوْنَ اِلَیْہِمْ بالمَوَدَّۃِ)
–اللّٰہ الشیءَ فی القلوب: اللہ کا دلوں میں کوئی بات ڈالنا۔
–القرآنَ: قرآن نازل کرنا۔
–المتاعَ علی الدابۃ: جانور پر سامان لادنا۔
–علیہ القولَ: کسی کو کوئی بات لکھوانا۔
–الیہ القولَ وبالقولِ: کسی کو کوئی بات پہنچانا۔
–الیہ بالاً: کسی کو توجہ سے سننا۔ اس کو اہمیت دینا۔
–فلانٌ السمعَ والی فلان السمعَ: کسی کی بات توجہ سے سننا۔
–الیہ السلامَ: کسی کو سلام کرنا۔
–الیہ خیراً: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔
(لَاقَاہُ) مُلَاقَاۃً ولِقَاءً: کسی سے ملاقات کرنا۔ اچانک مل جانا۔
–اللّٰہَ: اللہ کے حساب اور پکڑ میں آنا۔ قرآن مجید میں ہے (الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّہُمْ مُلَاقُوْا رَبِّہِمْ)
–بَیْنَ الرَّجُلَیْنِ: دو آدمیوں میں قطع تعلق کے بعد ملاپ کروا دینا۔ لاقی بین فلانٍ وفلانٍ بھی کہتے ہیں۔
–بَیْنَ طرفی القضیب: دو ٹہنیوں کو موڑ کر ملانا۔ ہو مُلَاقٍ۔
–ہو جَارِی مُلَاقِیَّ: وہ میرا بالمقابل پڑوسی ہے۔
(لَقَّاہُ) الشیءَ: کوئی چیز کسی کے سامنے ڈالنا تاکہ وہ لے لے۔ قرآن مجید میں ہے (وَلَقّٰہُمْ نَضْرَۃً وَّسُرُوْرًا)۔
(اِلْتَقَیَا) ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا۔ جیسے التقی الجمعان والتقی الجیشان والتقی الرجلان۔
–الشیئان: باہم جمع ہونا (۲) آمنے سامنے ہونا۔ ساتھ ساتھ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (مَرَجَ البَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ بَیْنَہُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیَانِ)
–الشیءَ: حاصل کرنا۔
(تَلَاقَیَا) باہم ملاقات کرنا۔ آمنے سامنے ہونا۔
(تَلَقَّتِ) المَرْأۃُ حاملہ ہونا۔ ہی مُتَلَقٍّ۔
–الشیءَ: حاصل کرنا۔
–فلانًا ملاقات کرنا۔
–الشیءَ عنہُ ایک چیز کسی سے لینا جیسے تَلَقَّی العلمَ عن فلانٍ۔
(اِسْتَلْقَی) علی ظہرہٖ: چت لیٹنا۔
(الأُلْقِیَّۃُ): پیش کی ہوئی پہیلی۔ اُلْقِیَتْ علیہ والیہ الأُلْقِیَّۃُ: فلاں کو پہیلی پیش کی گئی۔ (۲) آفت زمانہ (ج) الأَلَاقِیُّ۔
(التَّلَاقِی): یَوْمُ التلاقی: قیامت کا دن۔
(التِّلْقَاءُ): ملاقات۔ سامنا۔ کہتے ہیں: یَسُرُّنِی تِلْقَاءُ کَ۔
–تِلْقَاءَ: مصدر کو توسعا ظرفیت کے معنی دے کر نصب دیا گیا ہے۔ بمعنی مقابل طرف۔ جیسے تَوَجَّہَ تِلْقَاءَ فلان اور قرآن مجید میں ہے (وَلَمَّا تَوَجَّہَ تِلْقَاءَ مَدْیَنَ)
–فعل ذلك تلقائیاً: اس نے یہ کام اپنی طرف سے کیا۔ (مو)
(اللَّقَی): پھینکی ہوئی بیکار چیز (۲) گری پڑی چیز (۳) اٹھائی ہوئی چیز۔ (ج) القاء۔
(اللَّقَاۃُ) من الطَّرِیْقِ: کشادہ راستہ۔
(اللَّقِیُّ): دو آدمیوں کے ملنے کی جگہ موضع اجتماع۔ ہما لقیان۔
–ہو شقِیٌّ لَقِیٌّ: اسے ہمیشہ برائی سے ہی واسطہ پڑتا ہے۔
(المَلْقَی): پہاڑ پر شکاری کے بچنے کی جگہ۔ (۲) پہاڑ کی چوٹی (ج) الملاقی۔
–الملاقی: فرج کی تنگ جگہ۔
–امرأۃٌ ضَیِّقَۃُ الملاقی: وہ عورت جس کی فرج تنگ ہو۔
(المُلْقَی) پھینکنے کی جگہ۔
–مُلْقَی الکُنَاسَاتِ: کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ۔
–فِنَاءُہٗ مُلْقَی الرِّحَالِ: وہ بڑا مہمان نواز ہے۔
(المُلَقَّی) رجلٌ مُلَقًّی: آزمائشوں میں پڑا رہنے والا جسے کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہتی ہو۔ کہتے ہیں: الشُّجَاعُ مُوَقًّی والجبان مُلَقًّی بہادر مصائب سے محفوظ رہتا ہے اور بزدل مصائب سے ہمکنار رہتا ہے۔

ل......ک

(لَکَأَہٗ) بالسَّوْطِ۔ لَکْأً: کوڑا مارنا۔
–فلانًا: کسی کو اس کا حق پورا پورا دینا۔ کہتے ہیں:

Marfat.com

لَعَنَ اللّٰهُ اُمًّا لَكَأَتْ بِهٖ: خدا اس ماں پر لعنت کرے جس نے اسے جنا۔
(لَكِئَ) بالمكان - لَكَأً: کسی جگہ ٹھہرنا۔
(تَلَكَّأَ) عليه: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا۔
-عنهٗ: کسی چیز میں توقف کرنا۔ پس و پیش کرنا۔
(لَكَثَهٗ) - لَكْثًا ولكاثًا: کسی کو ہاتھ یا پاؤں مارنا۔
(لَكِثَ) الوَسَخُ عليه وبه - لَكَثًا: میل جم جانا۔
(اللُّكَاثُ): چونے کا چمکدار چکنا پتھر۔
(اللُّكَاثِيُّ): انتہائی گورا آدمی۔
(اللُّكَثُ): برتن کے کنارے پر جمنے والا دودھ کا میل۔
(لَكِدَ) عليه الوسخ وبه - لَكَدًا: میل جم جانا۔
-الشيءُ بفيه: کسی کے منہ کو کوئی چیز کھاتے ہوئے لگی رہ جانا۔
-شَعْرُهٗ من الوسخ: بالوں کا میل کی وجہ سے پراگندہ ہونا۔
-فلانٌ: بخیل و کنجوس ہونا۔ ھو لَكِدٌ۔
(لَاكَدَ) الغُلَّ: بیڑی کو ٹھیک کرنے کی کوشش کرنا۔
-قَيْدَهٗ: اپنی بیڑی کو ساتھ لیتے ہوئے چلنا اور اس کا بار بار ٹکرانا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی کے ساتھ ساتھ رہنا۔
(التكدَهٗ): کسی کو لازم پکڑنا اس سے جدا نہ ہونا۔ التكدبه بھی کہتے ہیں۔
(تَلَكَّدَ) الشيءُ: کسی چیز کے اجزاء کا باہم پیوست اور جما ہوا ہونا۔
-به الوسخُ: میل کا جم جانا۔
- فلانٌ: پُر گوشت اور گٹھے ہوئے بدن والا ہونا۔
(الأَلْكَدُ): غیر قوم کا کمینہ آدمی جو ان کے ساتھ لگا رہے۔
(المِلْكَدُ): کوٹنے کی چیز۔
(لَكَزَهٗ) - لَكْزًا: کسی کے سینہ پر مکا مارنا۔
(لَاكَزَهٗ): ایک دوسرے کو مکہ مارنا۔
(تَلَاكَزَا): ایک دوسرے کو مکہ مارنا۔
(اللِّكَازُ): دھرے میں سوراخ چھوٹا کرنے کے لئے لگایا جانے والا ٹکڑا۔
(المِلْكَزُ): در بدر پھرنے والا ذلیل آدمی۔

(لَكَشَهٗ) - لَكْشًا: مکہ مارنا۔
(لَكَعَ) فلانٌ - لَكْعًا: کھانا پینا۔
-الصبيُّ: بچہ کا دودھ پیتے وقت ماں کے پستان پر ٹکر مارنا۔
-الرجلُ الشاةَ: دودھ اتارنے کے لئے بکری کے تھن پر ہاتھ مارنا۔
-العقربُ فلانًا: بچھو کا کسی کو ڈنک مارنا۔
-الرجلَ: کسی کو برا بھلا کہنا۔
(لَكِعَ) - لَكَعًا ولَكَاعَةً: کمینہ ہونا (۲) بیوقوف ہونا۔ ھو أَلْكَعُ وھي لَكْعَاءُ۔
-عليه الوسخُ لَكَعًا: میل جم جانا۔
(لَكُعَ) - لَكَعًا ولَكَاعَةً: کمینہ ہونا۔ (۲) بیوقوف ہونا۔ ھو لَكِيعٌ۔
(لَكَاعِ): عورت کو بیوقوف قرار دینے کے لئے کہا جاتا ہے۔ یا لَكَاعِ۔
(اللُّكَعُ): کمینہ۔ پکارنے کے وقت یا لُكَعُ کہتے ہیں، دو کے لئے یا ذوی لُكَعٍ کہتے ہیں۔ اگر کسی کا نام رکھا جائے تو اس پر تنوین نہیں آتی، کیونکہ اس صورت میں الكع سے معدول ہوگا۔ (۲) بیوقوف (۳) بولنے سے عاجز (۴) چھوٹا بچہ۔ حدیث میں ہے ان النبيّ صلى الله عليه وسلم دخل على فاطمة فقال اثَمَّ لُكَعُ: یعنی کیا کوئی بچہ ہے (حسن و حسین میں سے)
(اللُّكَعَةُ): کمینی اور گھٹیا عورت۔
(المَلْكَعَانُ): کمینہ۔ آدمی کو گالی دینے کے لئے یا مَلْكَعَانُ اور عورت کو یا مَلْكَعانة کہتے ہیں۔
(لَكَّهٗ) - لَكًّا: کسی کی گدی پر مکہ مارنا۔
-الشيءَ: خلط ملط کرنا۔ (۲) دبانا۔
-اللحمَ: ہڈی سے گوشت الگ کرنا۔
(التَكَّ): ملنا۔ باہم پیوست ہونا۔
-العسكرُ: لشکر کا کثرت کی بنا پر باہم ملا ہوا ہونا۔
-الوُرَّادُ على المَنْهَلِ: پانی کے گھاٹ پر دھکم پیل ہونا۔
-في حجته: دلیل میں غلطی کرنا۔
-في كلامه: کلام میں غلطی کرنا۔
(اللُّكَاكُ): رش۔ ہجوم۔

(اللَّكُّ): ٹھوس اور گٹھا ہوا گوشت۔ (۲) ایک پودے کا سرخ گوند جس میں الکوحل ملا کر لکڑی کو رنگا جاتا ہے۔ (ج) (۳) موجودہ اصطلاح میں دس ملین (ایک کروڑ) (۴) اہل ایران، ہندوستان اور یمن کے نزدیک سو ہزار یعنی ایک لاکھ۔
(اللَّكِيكُ): پُر گوشت گٹھے ہوئے بدن والا۔ فرسٌ لكيك اللَّحْمِ: (۲) باہم ملا ہوا جیسے عسكرٌ لكيكٌ: (۳) تارکول (ج) لِكَاكٌ۔
(لَكَمَهٗ) - لَكْمًا: مکہ مارنا (۲) دھکا دینا۔
-السيلُ عُرْضَ الجبلِ: سیلاب کا دامن کوہ سے ٹکرانا۔
(لَاكَمَهٗ) مُلَاكَمَةً: باہم مکہ بازی کرنا۔ باکسنگ کرنا۔
(تَلَاكَمَ): طمانچہ مارنا۔
(المِلْكَمُ) رجلٌ مِلْكَمٌ: باکسر، بڑا مکے باز۔
(المُلَاكَمَةُ): باکسنگ، مکہ بازی۔
(المُلَاكِمُ): باکسر، مکہ باز (محدثہ)
(لَكِنَ) فلانٌ - لَكَنًا ولُكْنَةً: صحیح طرح نہ بولنا، اٹک اٹک کر بولنا (۲) زبان کی خرابی کی وجہ سے فصیح عربی نہ بول سکنا۔ ھو الكن وھي لكناءُ (ج) لُكْنٌ۔
(تَلَاكَنَ) في كلامه: ہنسانے کے لئے لکنت کے ساتھ بولنا۔
(لٰكِنْ): اس کی اصل لا كِنْ ہے۔ الف کو کتابت میں حذف کرتے ہیں لیکن تلفظ میں باقی رکھتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔
(۱) یہ کہ مخففہ من المثقلة ہو، اس صورت میں یہ حرف ابتداء ہوگا اور کوئی عمل نہ کرے گا۔ بخلاف امام اخفش کے کیونکہ یہ مخفف ہونے کے بعد جملہ اسمیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے۔
(۲) یہ کہ اصل وضع کے اعتبار سے خفیفہ ہو، اگر اس کے بعد جملہ ہو تو یہ حرف ابتداء ہے اور صرف استدراک کا فائدہ دیتا ہے (عاطفہ نہیں ہوتا) اور اس کا استعمال واؤ کے ساتھ بھی ہوتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے (وَلٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ) اور بغیر واؤ کے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے زہیر کا شعر ہے

Marfat.com

اِنّ ابن ورقاء لا تُخشٰی بو ادرہٗ
لکن وقائعہ فی الحرب تنتظر

اگر اس کے بعد مفرد ہو تو یہ دو شرطوں کے ساتھ عاطفہ ہوگا۔

(۱) ایک یہ کہ اس سے پہلے نفی یا نہی ہو جیسے ما قام زیدٌ لکن عمروٌ اور لا یقم زیدٌ لکن عمروٌ اگر قام زیدٌ کہا جائے پھر اس کے بعد لکن لایا جائے تو یہ حرف ابتداء ہوگا اور اس کے بعد جملہ لایا جائے گا اور کہا جائے گا لکن عمروٌ لم یقُمْ۔ کوفیین نے لکن عمرو کو بنا بر عطف جائز قرار دیا ہے حالانکہ یہ مسموع نہیں ہے۔

(۲) دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو یہی اکثر نحویوں کا قول ہے لیکن بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ مفرد میں واؤ کے ساتھ ہی مستعمل ہوگا۔

(لکن) حرف مشبہ بالفعل جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ یہ استدراک کے معنی دیتا ہے یعنی اپنے ماقبل کے حکم کے خلاف ثابت کرتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس سے پہلے ایسا کلام ہو جو اس کے مابعد کے مخالف ہو جیسے مَا ھٰذا شاعر لکنّہٗ کاتبٌ یا اس کی ضد ہو جیسے مَاھٰذَا ابیض لکنّہٗ اسوَدُ کبھی استدراک کے لئے بھی آتا ہے جیسے ما زیدٌ شجاعًا لکنّہٗ کریمٌ شجاعت اور کرم میں اکثر اتصال ہوتا ہے اس لئے شجاعت کی نفی سے کرم کی نفی کا وہم ہوتا تھا اس لئے لکنہ کریم کہہ کر اس کا ازالہ کر دیا گیا۔

یہ تاکید کے لئے بھی آتا ہے جیسے لو جاء نی لاکرمتہٗ لکنّہ لم یجیٔ۔

ایک قول یہ بھی کہ یہ اِنّ کی طرح تاکید کے لئے ہے اور تاکید اور استدراک کا معنی جمع ہو سکتا ہے۔ اس لفظ کے بارے میں بعض نے کہا ہے کہ یہ بسیط ہے۔ بلکہ امام فراء فرماتے ہیں کہ لکن اور اِن سے مرکب ہے اِن کا ہمزہ برائے تخفیف حذف کر دیا گیا۔

کبھی کبھی لکنّ کے اسم کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے کسی کا قول

وما کنت ممن یدخل العشقُ قلبَہٗ
ولکنّ من یبصر جفونک یَعْشَق۔

(لَکِیَ) بہ ـ لَکًی: فریفتہ اور عاشق ہونا۔
ـ بالمکان: کسی جگہ قیام پذیر ہونا۔
(اللّاکِیْ) اللّائِک (اللائك: سے مقلوب ہے)

ل ـ م

(لَمْ): حرف جزم جو فعل مضارع کو نفی ماضی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ اس کی نفی کبھی حالت نطق کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے جیسے (لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ) اور کبھی منقطع ہوتی ہے (لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَذْکُوْرًا) کبھی اس پر ہمزہ استفہام داخل ہوتا ہے تو اس وقت نفی ایجاب میں تبدیل ہو جاتی ہے اور اس کے معنی میں تاکید و توبیخ پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ جزم کا عمل برقرار رہتا ہے جیسے اَلَمْ اَقُلْ لَکَ؟ کبھی کبھی ہمزہ اور لَمْ کے درمیان فا یا واء کے ذریعہ فصل کیا جاتا ہے جیسے اَفَلَمْ اَقل لك؟ و اَوَلَمْ اُوْذِبْكَ۔

(لَمَأَہٗ) ـ لَمْئًا: سارے کا سارا لے لینا۔ مقولہ ہے: مَا یَلْمَأُفُمُہٗ بکلمۃٍ: وہ کسی بات کو برائی نہیں سمجھتا۔
(اَلْمَأَ) علیہ: مشتمل ہونا۔
ـ اللِّصُّ علی الشیء: چور کا کوئی چیز چھپا کر لے جانا۔ کہتے ہیں: ذَھَبَ ثَوبِیْ فَمَا ادرِیْ مَنْ اَلْمَأَبِہٖ: میرا کپڑا گم ہو گیا ہے نہ جانے کون اسے لے گیا۔
ـ علیہ حَقَّہٗ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
ـ بما فی الجفنۃِ: پیالہ کے سارے کھانے کو کھا لینا اور کسی دوسرے کو نہ دینا۔
ـ الدوابُّ المکانَ: جانوروں کا کسی جگہ کو چٹیل میدان بنا دینا۔ کہتے ہیں لَا اَدْرِیْ اَیْنَ اَلْمَأَ مِنْ بلادِ اللّٰہِ: پتہ نہیں وہ کہاں چلا گیا ہے؟
(اِلْتَمَأَ) بِمَا فِی الجفنۃ: پیالہ کا کھانا اپنے لئے خاص کر لینا کسی دوسرے کو نہ دینا۔
(اِلْتُمِیئَ) لونُہٗ: رنگ بدل جانا۔
(تَلَمَّأَتِ) الارضُ بہ وعلیہ: زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپا لینا۔
ـ بما فی الجفنۃِ: پیالہ کا سب کچھ اپنے لئے خاص کر لینا۔
(المَلْمُوْءَۃُ) وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز لی جائے۔ (۲) شکاری کا پھندا یا جال۔

(لَمَجَ) الشیءَ ـ لَمْجًا: کھانا۔
ـ الصبیُّ اُمَّہٗ: بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔
(لَمَّجَ) فلانًا: کھانے سے پہلے کوئی ہلکی غذا کھانا۔
کہتے ہیں مَا لمّجوا ضیفهم بشیءٍ۔
(تَلَمَّجَ) فلانٌ: کھانے سے پہلے بطور وقت گزاری کچھ کھانا۔ (۲) کھانے یا پینے کا مزہ لینا۔ مَا تَلَمَّجَ عندنَا بِلَمَاجٍ: اس نے ہمارے پاس کچھ نہیں کھایا۔
ـ بالطعامِ: کھانے کا مزا لینا۔
(اللَّمَاجُ): کھانے کی معمولی یا تھوڑی چیز۔ کہتے ہیں: ما ذُقت شَمَاجًا وَلَا لَمَاجًا: میں نے کوئی چیز نہ چکھی۔
(اللَّمِجُ) رجلٌ لَمِجٌ: کھانے پینے کا شوقین آدمی۔ کہتے ہیں: سَمِجٌ لَمِجٌ: بدشکل اور بھدا آدمی۔
(اللُّمْجَۃُ): کھانے سے پہلے تکرینا اور وقت گزاری کے لئے کھائی جانے والی چیز۔ (ج) لُمَجٌ۔
(اللُّمْوُجُ) اللَّمَاجُ۔
(اللَّمِیْجُ) کھانے کا بڑا شوقین۔ (۲) بہت کھانے والا۔
ـ سمیجٌ لمیجٌ: بدشکل بھدا آدمی۔
(لَمَحَ) البصرُ ـ لَمْحًا تَلْمَاحًا: نگاہ اٹھنا۔
ـ لَمَحَہٗ بصرِہٖ: کسی چیز پر نگاہ ڈالنا۔
ـ الیہ: سرسری نگاہ ڈالنا (۲) اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا۔ ھو لامِحٌ (ج) لُمَّحٌ۔
ـ اللُّمَّاحُ: تیز نگاہ والے شکرے۔ وھو لَمُوْحٌ ولَمَّاحٌ۔
(اَلْمَحَ) الشیءَ والیہ: سرسری نگاہ ڈالنا (۲) اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا۔
ـ المرأۃُ من وجھھا: عورت کا اپنے چہرہ کی جھلک دکھانا۔
(لَامَحَہٗ) مُلَامَحَۃً: چوری سے دیکھنے کی کوشش کرنا۔
(اِلْتَمَحَہٗ) سرسری طور پر دیکھنا۔
(اُلْتُمِحَ) بَصَرُہٗ: نظر ختم ہو جانا۔

Marfat.com

(الأَلْمَحِيُّ): ہر چیز پر بکثرت نگاہ اٹھانے والا۔
(اللّامِحُ) فلانٌ لامحٌ عِطْفَيْهِ: فلاں خود پسند ہے۔
(اللّمحُ) : لَأُرِيَنَّكَ لَمْحًا باصرًا: میں تمہیں اچھی طرح بتادوں گا (دھمکی کے لئے استعمال ہوتا ہے)
(اللّمحةُ): سرسری اور اچٹتی نگاہ۔
رأيتُهُ لَمحةَ البرق: میں نے اس کی ذرا سی جھلک دیکھی۔ في فلانٍ لمحةٌ من أبيه: فلاں اپنے باپ کی طرح ہے۔
(اللّمّاحُ): بہت چمکدار۔
-هو أبيضُ لَمّاحٌ: بہت چمکدار۔
(الملامحُ): چہرے کے اچھے یا برے نقوش و خدوخال (۲) کسی چیز کے مشابہ۔ واحد لمحةٌ (خلاف قیاس)
(لَمَزَهُ) - لمزًا: مارنا (۲) دھکا دینا۔ (۳) عیب نکالنا۔ (۴) آنکھ سر یا ہونٹوں سے اشارے کے ساتھ پوشیدہ کلام کرنا۔
-الشيبُ فلانًا: کسی میں بڑھاپے کا ظاہر ہونا۔
(لَامَزَهُ): کسی کے ساتھ پہیلیوں کے انداز میں بات چیت کرنا۔
(اللُّمَزَةُ): عیب جو لوگوں کی برائیاں بیان کرنے والا۔ (۲) لوگوں کے منہ پر ان کی برائی کرنے والا (مذکر و مؤنث)
(اللَّمّازُ): عیب گو۔ هي لَمّازةٌ۔
(لَمَسَهُ) - لَمْسًا: ہاتھ سے چھونا۔ هو لامسٌ۔
-المرأةَ: عورت سے جماع کرنا۔
-لِكذا شُعاعٌ يكادُ يَلمِسُ البَصَرَ: فلاں چیز میں اتنی چمک ہے جو نگاہ کو خیرہ کئے دیتی ہے۔ ابن احمر کہتے ہیں

فإنّ قصر كما من ذاك ان تريا
وجهًا يكاد سناه يلمس البصرا

(لَامَسَهُ) مُلامسةً ولِماسًا: کسی کے ہاتھ پر ہاتھ پھیرنا۔
-المرأةَ: جماع کرنا۔
(اِلْتَمَسَ) الشيءَ: کسی چیز کو تلاش کرنا۔
(تَلَمَّسَ) الشيءَ: کسی چیز کو بار بار تلاش کرنا۔

(الالتماسُ): درخواست، التماس، فرمائش۔ (۲) مقدمہ کی اپیل۔ فیصلہ پر نظر ثانی کی اپیل دائر کرنا۔
-التماس اعادة النظرِ: نظر ثانی کی اپیل۔
(اللّامِسُ) امرأةٌ لا تردُّ يَدَ لامسٍ: بدکار اور فاحشہ عورت۔
-فلانٌ لايردُّ يَدَ لامسٍ: غیر محفوظ آدمی جو اپنا بچاؤ نہ کرسکے۔
(اللَّمَاسَةُ): شدید حاجت۔
(اللُّمَاسَةُ): اللَّمَاسَةُ۔
(اللَّمْسُ): حواس خمسہ ظاہرہ میں سے ایک حاسہ، چھونے کی قوت، یعنی اعصاب کی ایک ادراک کرنے والی قوت جو چھونے سے حرارت و برودت رطوبت و یبوست وغیرہ کیفیات معلوم کرتی ہے۔
(اللَّمْسَةُ): ایک مرتبہ کا چھونا۔
-اللمسة الاخيرة: فائنل ٹچ۔ آخری مرتبہ کا چھونا۔
(اللَّمُوسُ): منہ بولا بیٹا۔ لے پالک، متبنّی۔
(اللَّمِيسُ): نرم و نازک اور ملائم جسم کی عورت۔
(المُلْتَمِسُ): اپیل کنندہ، درخواست کنندہ، مدعی (ج)
(المُلْتَمَسُ): مدعی علیہ جس کے خلاف درخواست دائر کی جائے۔ (ج)
(لَمَصَ) العسلَ وشبهَهُ - لَمْصًا: شہد وغیرہ انگلی سے چاٹنا۔
-فلانًا: کسی کو چٹکی بھرنا۔ (۲) کسی کی نقل اتارنا، منہ چڑانا، عیب نکالنا۔
(أَلْمَصَ) الشجرُ: درخت کا ہاتھ کی پہنچ کے اندر ہونا۔
-الكرمُ: بیل کے انگور پک جانا۔
(اللّامِصُ): انگور کی بیلوں کا محافظ۔
(اللَّمَصُ، اللُّمْصُ): فالودہ۔
(اللَّمُوصُ): دھوکہ باز جھوٹا (۲) غیبت کرنے والا۔
(لَمَظَ) فلانٌ - لَمْظًا: کوئی چیز کھا کر اس کا ذائقہ لینا۔
-الماءَ: پانی کو زبان کے کناروں سے چکھنا۔
(أَلْمَظَهُ): ہونٹوں پر پانی لگانا۔

-فلانًا على فلانٍ: کسی کو کسی کے خلاف بھڑکانا۔
(لَمَّظَهُ) كذا: کسی کو چیز چکھانا۔
-فلانًا مِنْ حَقِّهِ: کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا۔
(اِلْتَمَظَ) بشفتيه: دونوں ہونٹوں کو اس طرح ملانا کہ ان سے آواز پیدا ہو۔
-بالشيءِ: کسی چیز میں لپٹنا۔
-الشيءَ: کھانا (۲) جلدی سے منہ میں ڈالنا۔
(تَلَمَّظَ) فلانٌ: لَمَظَ کہتے ہیں۔ ما تَلَمَّظْتُ اليومَ بشيءٍ: میں آج کچھ نہیں کھایا۔
-بذكره: عیب نکالنا۔
-الحيّةُ: سانپ کا زبان نکالنا۔
(اللَّماظُ) مَالَهُ -لَماظٌ: اس کے پاس کھانے کے لئے کچھ نہیں۔ کہتے ہیں ما ذُقْتُ اليومَ لماظًا۔
-شَرِبَ الماءَ لِماظًا: اس نے نوک زبان سے پانی پیا۔
(اللُّماظةُ): منہ میں بچا ہوا کھانا۔ کہتے ہیں ألقى لُماظةً من فيه اس نے اپنے منہ کا کھانا نکال ڈالا۔ (۲) تھوڑی چیز کا بقیہ۔ کہتے ہیں ما الدنيا الا لُماظةُ أيامٍ۔
(اللُّمْظَةُ): انگلی کے برابر اٹھایا ہوا تھوڑا سا گھی وغیرہ۔
(المُتَلَمَّظُ): مسکراہٹ۔ إنّهُ لَحَسَنُ المُتَلَمَّظِ وہ خوبصورت مسکراہٹ والا ہے۔
(لَمَعَ) البرقُ والصبحُ وغيرهما - لَمْعًا ولَمَعانًا: روشن ہونا۔ چمکنا۔ هو لامعٌ (ج) لُمَّعٌ وهو لَمّاعٌ وهي لامعةٌ (ج) لَوامعُ۔
-بالشيءِ لَمْعًا: کسی چیز کو لے جانا۔
-بثوبه وبيده وسيفه: کپڑے، ہاتھ یا تلوار سے اشارہ کرنا۔
-الطائرُ بجناحيه: پرندہ کا اڑتے ہوئے بازوؤں کو حرکت دینا۔
-فلانٌ الباب: دروازہ سے ظاہر ہونا۔
-الشيءَ: ڈالنا، پھینکنا۔
(أَلْمَعَ) بثوبه وبيده وسيفه: ہاتھ، کپڑے یا تلوار سے اشارہ کرنا۔

Marfat.com

-بالشيءِ وعليهِ: چپکے سے غائب کر دینا۔ (۲) چرا لینا۔
-بما في الاناءِ: من الطعامِ والشرابِ: برتن کا سب کچھ کھانا یا سب پانی لے جانا۔
-الطائرُ بجناحيهِ: بازو پھڑ پھڑانا۔
-النَّاقةُ بذنبها: اونٹنی کا اپنی دم کو اٹھانا تا کہ یہ معلوم ہو کہ وہ گابھن ہو چکی ہے۔ هي ملمعة و ملمع۔
-المعتِ الناقةُ: اونٹنی کا حمل ظاہر ہونا۔
-الأُنثى: بچہ کا ماں کے پیٹ میں حرکت کرنا۔
-الارضُ: زمین میں سفید گھاس کے ٹکڑے ظاہر ہونا۔ (۲) زمین میں زیادہ گھاس ہونا۔
(لَمَّعَ) النسيجَ او الحجرَ: کپڑے یا پتھر کو مختلف رنگوں سے رنگنا۔
-الشيءَ: چمکانا۔ پالش کرنا۔ (محدثہ)
(التَمَعَ) البرقُ وغيرُهٗ: چمکنا۔ روشن ہونا۔
-الشيءَ: چپکے سے اٹھا لینا۔
(التُمِعَ) لونُهٗ: رنگ بدل جانا۔ جب کوئی غصہ، غم یا کسی اور وجہ سے گھبرا جائے اور اس کا رنگ بدل جائے تو اسے التُمِعَ لونُهٗ کہا جاتا ہے۔
(تَلَمَّعَ) البرقُ وغيرُهٗ: بجلی چمکنا۔
-الشيءَ: اچک لینا۔
(الأَلْمَعُ) صاحب فراست، انتہائی ذہین اور تیز فہم آدمی۔
(الأَلْمَعِيُّ) الأَلْمَعُ (۲) خوش طبع اور صاحب ظرافت آدمی۔
(التَّلْمِيعُ) گھوڑوں کے بدن پر ایسے رنگ کے داغ جو اصل رنگ کے برخلاف ہوں (۲) ہر وہ رنگ جو دوسرے رنگ کے برخلاف ہو۔ (ج) تَلَامِيعُ۔ فيهِ تلميعٌ وتلاميعُ: وہ رنگ برنگ ہے۔
(اللَّامِعُ): چمکدار، روشن۔
-مَا بالدَّارِ لَامِعٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
(اللَّامِعَةُ) بچے کے سر کا نرم تالو (ج) لوامعُ۔
(اللِمَاعُ) ذهبتْ نفسُهٗ لِمَاعًا: اس کی جان آہستہ آہستہ نکلی۔
(اللُّمْعَةُ) لوگوں کی جماعت (۲) جسم کی خوبصورتی اور چمک (۳) پستان کی نوک کے گرد قدرتی سیاہ حلقہ (۴) سیاہ دھبا (۵) ہر وہ دھبہ جو اصل رنگ کے خلاف ہو۔ (۶) وضو یا غسل میں خشک رہ جانے والی جگہ۔ کہتے ہیں بہ لمعةٌ لَمْ يُصِبْهَا الوَضوءُ (۷) گھاس کا وہ حصہ جو خشک ہونا شروع ہو گیا ہو (ج) لُمَعٌ ولِمَاعٌ۔
(اللَّمَّاعَةُ): سراب، چمکتا ہوا ریگستان (۲) بچے کے سر کا نرم تالو۔
(اللَّمُوعُ): روشن، چمکدار (۲) تیز جھپٹا مارنے والا عقاب۔
(المُلْمَعُ): خدٌّ مُلْمَعٌ: چمکدار رخسار۔
(المِلْمَعُ) مِلْمَعَا الطائرِ: پرندے کے پر۔
-خفقَ الطائرُ بِمِلْمَعَيْهِ: پرندے نے اپنے بازو پھڑ پھڑائے۔
(المُلْمِعَةُ): أرضٌ مُلْمِعَةٌ: چمکتی ہوئی سراب والی زمین۔
(المُلَمَّعُ) فرسٌ مُلَمَّعٌ: وہ گھوڑا جس کے جسم پر اصل رنگ کے مخالف دھبے ہوں۔ (۲) برص کا مریض۔
(المَلْمَعَةُ) ارضٌ ملمعةٌ: مُلْمِعَةٌ۔
(المِلْمِعَةُ) ارضٌ ملمِعةٌ: مُلْمِعَةٌ۔
(اليَلْمَعُ): بے بارش بجلی، کہتے ہیں: فلانٌ اخدع من يَلْمَعٍ (۲) سراب کہتے ہیں هو اكذبُ من يَلْمَعٍ (۳) بطور تشبیہ کذاب جیسے انما هو يَلْمَعٌ (۴) بہت ذہین و صاحب فراست (۵) چمکنے والا ہتھیار جیسے زرہ اور خود وغیرہ (ج) يَلَامِعُ۔
(اليَلْمَعِيُّ): ذہین و ذکی، صاحب فراست آدمی۔
(لَمَقَ) - لَمْقًا: دیکھنا۔
-فلانًا ببصرهٖ: گھور کر دیکھنا۔
-فلانًا: تھپڑ مارنا۔
-عينَهٗ: آنکھ پر ہاتھ مارنا۔
-الشيءَ: مٹانا۔ (۲) لکھنا (ضد)
(تَلَمَّقَ): دوپہر کے کھانے سے پہلے بطور تلذذ کے کوئی چیز کھانا۔
(اللَّمَاقُ) تھوڑی سی کھانے پینے کی چیز۔
-مَا ذقتُ لَمَاقًا: میں نے کچھ نہیں کھایا۔
-مَا بالأرضِ لَمَاقٌ: زمین میں کہیں چراگاہ نہیں۔
(لَمَقُ) الطريقِ: واضح اور سیدھا راستہ۔
(اليَلْمَقُ): بھراؤ دار چوغہ (فارسی لفظ یلمہ کا معرب)
(لَمَكَ) العَجِينَ - لَمْكًا: آٹے کو اچھی طرح گوندنا۔
(تَلَمَّكَ) فلانٌ: کھاتے یا بولتے وقت باچھوں کو حرکت دینا۔ (۲) ذائقہ لینا۔
-البعيرُ: اونٹ کا دونوں جبڑے ہلا کر کھانا۔
(اللُّمَاكُ): آنکھ کا سرمہ۔
(اللَّمَاكُ): ما تَلَمَّكَ بِلَمَاكٍ: اس نے کچھ نہیں چکھا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں: ما ذاقَ لَمَاكًا وَلَا لَمَاجًا: (یہ صرف نفی میں مستعمل ہے)
(اللُّمْكُ): اللُّمَاكُ۔
(اللَّمِيكُ): سرمہ لگی ہوئی آنکھوں والا۔
(لَمْلَمَ) الشيءَ: جمع کرنا۔
-الحجرَ: پتھر کو گول کرنا۔
(تَلَمْلَمَ): جمع ہونا۔
(اللَّمْلَمُ): بہت بڑا لشکر۔
-حَيٌّ لَمْلَمٌ: بہت بڑا قبیلہ۔
(اللُّمْلُومُ): جماعت، پارٹی، گروہ۔
(المُلَمْلَمُ): رجلٌ ململمٌ وجملٌ مُلَمْلَمٌ: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی یا اونٹ۔ شعرٌ ململمٌ: تیل لگے ہوئے بال۔
(المُلَمْلَمَةُ) كتيبةٌ مُلَمْلَمَةٌ: بھاری تعداد والا لشکر۔
-ناقةٌ ململمةٌ: پُر گوشت اور خوبصورت اونٹنی۔
-صخرةٌ مُلَمْلَمَةٌ: گول اور سخت چٹان۔
(لَمَّ) الشيءَ - لَمًّا: اچھی طرح سمیٹنا، اکٹھا کرنا۔
-اللّٰهُ شعثَهٗ: اللہ تعالیٰ کا کسی کی بگڑی کو بنا دینا۔
-بفلانٍ: کسی کے پاس آنا اور اس کے پاس ٹھہرنا۔
(لُمَّ) فلانٌ: مجنون ہونا۔ هو ملمومٌ۔
(أَلَمَّ) الشيءُ: قریب ہونا۔
-بالقومِ وعليهم: کسی کے پاس مختصر قیام کرنا۔
-بالمعنى: مطلب سمجھنا۔

Marfat.com

-بالطعام مختصر اور مناسب مقدار میں کھانا کھانا۔
-بالامر کسی معاملہ میں گہرا غور وفکر کرنا۔
-فلانٌ چھوٹے گناہ کرنا یا ان کے قریب ہونا۔
-الغلامُ لڑکے کا قریب البلوغ ہونا۔ کہتے ہیں هذهِ الناقة قد المّت لِلکِبَرِ: یہ اونٹنی بوڑھا ہونے کے قریب ہے۔
-النَّخلۃُ کھجور کا پکنے کے قریب ہونا۔
-الشَّعْرُ بالوں کا کان کی لو سے آگے نکل جانا۔
هي ملمٌّ ومُلِمَّۃٌ۔
-اَلَمَّ ''کَادَ'' کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے: ما فعل وما اَلَمَّ: اس نے یہ کام نہ کیا اور نہ ہی کرنے کا ارادہ کیا۔
(لَمَّمَ) الشَّعرَ: بالوں کو تیل لگانا۔ ھو مُلَمَّمٌ۔
(اِلتَمَّ) بالقومِ: لوگوں کے پاس آنا اور انہیں کے پاس قیام کرنا۔
(اللاَّمَّۃُ): ہر ڈراونی اور خوفناک چیز۔ (۲) نظر بد۔
(اللِّمامُ) مختصر ملاقات۔
-ھو یزورنا لماماً: وہ ہم سے بہت کم ملتا ہے۔ (یہ لَمّۃ کی جمع ہے)
(اللَّمَمُ) صغیرہ گناہ جیسے بوسہ بدنظری وغیرہ (۲) گناہوں کے قریب جانا۔ قرآن مجید میں ہے: (اَلَّذِینَ یَجْتَنِبُوْنَ کَبَائِرَ الْاِثْمِ والفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ): (۳) جنون دیوانگی (۴) تقریباً جیسے کان ذلك منذ شهر او لممه: یہ معاملہ ایک ماہ یا اس کے قریب قریب سے ہے۔
(اللَّمَّۃُ) سختی (۲) زمانہ۔ کہتے ہیں: اُعیذہٗ من حادثات اللَّمَّۃِ: میں حوادثات زمانہ سے اسے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں (۲) جناتی اثر۔ کہتے ہیں: اصابتہُ من الجن لمّۃٌ: اسی جناتی اثر ہوگیا ہے۔ کہتے ہیں: للشیطان لمّۃٌ شیطان دل میں وسوسہ اور منکرات ڈالتا ہے۔ (۴) جمع شدہ لوگ (۵) جمع شدہ چیز (۶) تھوڑی دیر کی ملاقات۔ (ج) لِمَامٌ۔
(اللُّمَّۃُ) سفر کے ساتھی۔ کہتے ہیں: لَا تُسَافِرُوْا حَتّٰی تُصِیْبُوْا لُمَّۃً (واحد جمع کے لئے)
(اللِّمَّۃُ) کانوں سے بڑھی ہوئی بالوں کی زلف۔

(ج) لِمَمٌ ولِمَامٌ۔
(المِلَمُّ) ہر سخت چیز۔
-رجلٌ مِلَمٌّ: اہل خاندان کو اکٹھا رکھنے والا۔
-رجلٌ مِلَمٌّ مِعَمٌّ: لوگوں کے معاملات کو درست کرنے والا اور اپنی خیر خواہی کی وجہ سے لوگوں کا خیال کرنے والا۔
(المُلِمَّۃُ): سخت آفت ومصیبت۔
(المَلْمُوْمُ): گول اور جمع شدہ (۲) مجنون۔
-رجلٌ ملمومٌ: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی۔
(لَمَّا): بمعنی جب۔ لَمّا کی تین صورتیں ہیں۔
(۱) وجہ اول: یہ کہ مضارع کے ساتھ خاص ہو اسے جزم دے اور لم کی طرح ماضی کے معنی میں کر دے۔ لیکن یہ لَمْ سے پانچ امور میں مختلف ہوگا۔
(۱) لَمّا: حرف شرط کے ساتھ نہیں ملتا لہٰذا آپ اِنْ لَمّا تقُمْ نہیں کہہ سکتے جبکہ لَمْ حرف شرط کے ساتھ مقترن ہوتا ہے جیسے حق تعالیٰ کا ارشاد (وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ)
(۲) یہ کہ اس کے ذریعہ نفی زمانہ حال تک لگاتار ہوگی جیسے فرق عبدی کا شعر۔

فان کنت ما کولاً فکن خیر اکلٍ
والا فادرکنی ولمّا امزّق

بخلاف لَمْ کہ اس کے ذریعہ کی گئی نفی متصل بھی ہوتی ہے جیسے حق تعالیٰ کا ارشاد (وَلَمْ اَکُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِیًّا) اور منقطع بھی جیسے (لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَذْکُوْرًا): اس وجہ سے لَمْ یَکُنْ ثُمَّ کَانَ کہنا ٹھیک ہے لیکن لَمّا یکن ثم کان کہنا ٹھیک نہیں بلکہ لَمّا یَکُنْ وقد یکونُ کہنا ہوگا۔
(۳) لَمّا کی منفی حال کے قریب ہوتی ہے جبکہ لَمْ کی منفی میں یہ قید نہیں۔ آپ کہیں گے: لَمْ یکن ذلك الرجل فی العام الماضی مقیماً: لیکن یہاں لما یکُنْ نہیں کہہ سکتے۔
(۴) لَمّا کی منفی کا ثبوت متوقع ہوتا ہے بخلاف لَمْ کی منفی کے۔ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ (بَلْ لَمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ): کا معنی ہے کہ انہوں نے ابھی تک عذاب نہیں چکھا بلکہ ان کا عذاب کو چکھنا متوقع ہے۔
(۵) لَمّا کی منفی کو حذف کرنا جائز ہے اور اس کی دلیل یہ ہے

فجئتُ قبورھم بَدْءً الَمّا

ای ولَمّا اکن بدءً ا قبل ذلك ای سَیّدًا بخلاف لَمْ کے کہ آپ اس میں ''وصلت الی بغداد ولَمْ'' نہیں کہہ سکتے۔
(۲) وجہ ثانی: لَمّا: ماضی کے ساتھ خاص ہو اس صورت میں یہ دو جملوں کو چاہے گا جن میں سے دوسرے کا وجود پہلے کے وجود کی وجہ سے ہو۔ جیسے لَمّا جاءَنِی اَکْرَمْتُہٗ: بعض اہل لغت نے اسے اس صورت میں حرف وجود لوجود اور بعض نے حروف وجوب لوجوب اور بعض نے ظرف بمعنی حین کہا ہے۔
(۳) وجہ ثالث: حرف استثناء بمعنی الا۔ اس صورت میں یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوگا۔ قرآن مجید میں ہے (اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ) یہ فعل ماضی پر لفظاً داخل ہوتا ہے نہ کہ معنی جیسے انشدك اللہُ لَمّا فَعَلْتَ یعنی یہاں بظاہر فعلت فعل ماضی ہے۔ لیکن حقیقت میں یہ معنی مراد نہیں بلکہ مصدر فعل مراد ہے۔
(لَمَا) - لَمْوًا: مَا یَلْمُوقُم فلان بکلمۃٍ فلاں اپنے منہ سے نکلی ہوئی بری بات کو برا نہیں سمجھتا۔
-الشَّیْءَ: سب لے جانا۔
(اَلْمی) علی الشیءِ: لے جانا۔
(اللُّمَۃُ): تین سے دس تک مردوں یا عورتوں کی جماعت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے (اَنّھا خَرَجَتْ فی لمۃٍ من نسائھا تتوطا ذیلھا حتی دخلت علی ابی بکر الصدیق) (۲) ساتھی ہم عمر ہم جولی۔ (۳) مثل مانند۔ مقولہ ہے: لیتزوج کل انسان لُمَتَہٗ (۴) نمونہ قبل تقلید کردار۔ لك فیه لمۃٌ تمہارے لئے اس میں اچھا نمونہ ہے۔ (ج) لُمَاتٌ۔
(لَمِیَ) الغُلَامُ- لَمًی: لڑکے کا سیاہ ہونٹ والا ہونا۔ ایسے ہی لَمِیَتِ المَرْأۃُ۔
(لَمِیَ) لَمًی: لَمی: ھو اَلْمی- وھی لمیاء (ج) لُمْیٌ۔
-الشَّفَۃُ: ہونٹ کا سیاہی مائل ہونا۔

Marfat.com

-الشجرُ: درخت کا سایہ گہرا ہونا۔
(تَلَمَّتِ) الأرضُ به وعليه: زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپا لینا۔
(الألمی) ظِلٌّ ألمی: گھنا سایہ۔ (۲) ٹھنڈا سایہ۔
-رمحٌ ألمی: گندمی رنگ کا تیز اور سخت نیزہ۔
(اللَّمیٰ) ہونٹوں کا خوبصورت گندمی رنگ۔
(اللَّمیاء) شفةٌ او لثةٌ لَمیاء: کم گوشت یا کم خون والا ہونٹ یا مسوڑھا۔

ل ...... ن

(لَن) بمعنی ہرگز نہیں۔ حرف نفی جو فعل مضارع کو نصب دے کر مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے لَن أعمَلَ هذا أبدًا اور کبھی لا کی طرح یہ بھی دعا کے لئے آتا ہے جیسے اعشیٰ کا قول ہے:
لَن يزالوا كذلكم ثم لا زِلْـ
تَ لهم خالدًا خلودَ الجبالِ۔

ل ...... ہ

(لَهِبَ) الرجلُ لَهَبًا: پیاسا ہونا۔ هو لَهْبانُ وهي لَهْبَى۔
(ألْهَبَ) البرقُ: بجلی کا مسلسل چمکنا۔
-الفرسُ: گھوڑے کا خوب تیز دوڑنا اور گرد اڑانا۔
-فی الکلامِ: تیز بولنا۔
-فلانا للأمرِ: کسی کام کی ترغیب دینا۔
-النارَ: آگ بھڑکانا۔
(لَهَّبَ) النارَ: آگ کو اتنا بھڑکانا کہ اس سے شعلے اٹھنے لگیں۔
(اِلتَهَبَ) النارُ: آگ جلنا۔
-علی فلانٍ: غضبناک ہونا۔
-جوعًا: بھوک سے تڑپنا۔
(تَلَهَّبَ) النارُ: آگ جلنا۔
-جُوعًا: بھوک سے بلبلانا۔
(اللاهُوبُ) گرد اڑانے والی گھوڑے کی سخت دوڑ۔
(اللُّهابُ) پیاس۔
(اللُّهابَةُ) وہ چادر وغیرہ جس میں پتھر رکھ کر کجاوہ یا سواری کے وزن کو برابر کیا جائے۔
(اللِّهْبُ) دو پہاڑوں کے درمیان کا حصہ۔ (۲) پہاڑ کی صاف دیوار نما چٹان جس پر چڑھا نہ جا سکے۔ (۳) زمین کی سرنگ۔ (ج) ألهابٌ۔
(اللَّهَبُ) شعلہ، لپٹ (۲) دھویں کی طرح چمکتا ہوا گرد و غبار (۳) علم کیمیا کی ایک اصطلاح۔
(اللَّهَبانُ) گرمی کی شدت (۲) پیاس۔
-یومٌ لَهَبانٌ: سخت گرم دن۔
(اللُّهْبَةُ) پیاس (۲) بدن کے رنگ کا چمکنا۔
(اللَّهِيبُ) آگ کا شعلہ، لپٹ۔
(المِلْهَبُ) انتہائی حسین (۲) زیادہ اور گھنے بالوں والا مرد۔
(المُلَهَّبُ) کم سرخی والا کپڑا۔
(اللاهُوتُ) الوہیت۔ ضد۔ الناسوت۔
-عِلمُ اللاهوت: خدا سے متعلق عقائد کا علم۔ علم الٰہیات۔
(اللاهوتیُّ) اللہ تعالیٰ سے متعلق عقائد کا عالم۔
(لَهَثَ) الكلبُ- لَهْثًا ولُهاثًا: کتے کا گرمی یا پیاس کی وجہ سے زبان باہر نکالنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الكَلبِ إن تَحمِلْ عليه يَلهَثْ أو تَترُكْهُ يَلهَثْ)
-الرجلُ: تھک جانا۔
(لَهِثَ) الكلبُ وغيرُهُ- لَهَثًا ولُهاثًا ولَهَثانًا: لَهَثَ۔
-الرَّجُلُ: تھک جانا۔ هو لهثانُ وهي لهثَى۔
(اِلتَهَثَ) الكلبُ وغيرُهُ: لَهَثَ۔
(اللُّهاثُ) پیٹ میں پیاس کی سوزش۔
-هو يُقاسِی لُهاثَ الموتِ: پیٹ کی سختیوں سے دوچار ہے۔
(اللُّهاثِیُّ) چہرہ پر بہت سے سرخ تل والا۔
(اللُّهثَةُ) پیاس (۲) تھکاوٹ۔
(لَهِجَ) بالأمرِ- لَهَجًا: کسی بات کا انتہائی خواہشمند اور مشتاق ہونا۔ هو لَهِجٌ ولاهِجٌ۔
-الفصيلُ بضرعِ أُمِّهِ: جانور کے بچے کا اپنی ماں کے تھن سے چمٹے رہنا۔ هو لاهِجٌ۔
-الفصيلُ أُمَّهُ: جانور کے بچے کا ماں کا تھن چوسنا هو لَهوجٌ (ج) لُهُجٌ۔
(ألْهَجَ) بالأمرِ: کسی کام کا خواہشمند ہونا۔
-فلانٌ: کسی کے جانور کے بچوں کا ماں کے تھن چوسنے کا عادی ہونا۔
-فلانًا: کسی چیز کا خواہشمند بنانا۔
-الفصيلَ: جانور کے بچے کے منہ میں لکڑی باندھنا تا کہ وہ اپنی ماں کا دودھ نہ پی سکے۔
(لَهَّجَهُ): کھانے سے پہلے بطور تلذذ کوئی چیز کھلانا۔
(لَهْوَجَ) الشيءَ: مضبوط نہ کرنا۔
-الطعامَ: کھانے کو پوری طرح نہ کھانا۔
-حديثٌ مُلَهْوَجٌ: نامکمل بات۔
-رأيٌ مُلَهْوَجٌ: ناقص رائے۔
(تَلَهْوَجَ) الشيءَ: کسی چیز کو جلدی سے لینا۔
(اِلْهاجَّ): باہم مخلوط ہونے کے باوجود یک جسم نہ ہونا۔
-عينُهُ: آنکھوں میں نیند بھرنا۔
(اللَّهْجَةُ): زبان، زبان کا کنارہ۔ (۲) وہ بولی و پیدائشی زبان جس سے بات چیت کی جائے۔ جیسے فلانٌ فصيحُ اللهجه وصادقُ اللهجة: (۳) بات کو ادا کرنے کا مخصوص انداز، لہجہ (۴) لب و لہجہ۔
(اللُّهْجَةُ) کھانے سے پہلے بطور تلذذ وقت گزاری کے کھائی جانے والی چیز۔ (جیسے اللُّمْجة)
(المُلَهَّجُ) زیادہ نیند کی وجہ سے کام سے غافل رہنے والا آدمی۔
(لَهَدَهُ) الحِملُ- لَهْدًا: سامان کا کسی کو بوجھل کرنا۔ هو ملهودٌ ولهيدٌ۔
-دابَّتَهُ: جانور کو تھکا ڈالنا اور کمزور کر دینا۔ هي لهيدٌ۔
-فلانًا: کسی کو: بیل کھینچتے ہوئے سینے پر زور دھکا دینا۔ هو ملهودٌ۔
-مافی الإناءِ: برتن کے اندر موجود سارے کا سارا کھانا چاٹ لینا۔
(ألْهَدَ) الرَّجُلُ: ظلم و زیادتی کرنا۔
-إلى الأرضِ: بوجھ کی وجہ سے زمین کی طرف جھکنا۔
-به: حقیر سمجھنا، عیب لگانا۔
-بفلانٍ: کسی کو پکڑ کر اس پر کسی کو زیادتی کے لئے

Marfat.com

مسطح کرنا۔ (۳) کسی کو اس کی ذلیل سمجھانا۔
(اللَّهْدُ) بھاری اور ذلیل آدمی (۲) ٹانگوں یا رانوں کی ایک بیماری۔
(المُلَهَّدُ) رجلٌ مُلَهَّدٌ: ذلیل و کمزور آدمی جسے دروازوں سے دھکے پڑتے ہوں۔
(لَهْذَمَ) الشیءَ: کاٹنا۔
(تَلَهْذَمَ) الشیءَ: کاٹنا (۲) کھالینا۔
(اللَّهْذَمُ): ہر کاٹنے والی چیز جیسے چھری، تلوار، دانت وغیرہ۔
—سیفٌ لهذمٌ: تیز تلوار اسی طرح سنانٌ او نابٌ لهذمٌ۔
(لَهَزَ) الشیبُ فلاناً — لَهْزاً: کسی میں بڑھاپا ظاہر ہونا۔
—فلاناً الشیبُ: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔ ھو ملهوزٌ۔
—القومَ: لوگوں کے ساتھ رہنا۔ ان میں گھل مل جانا۔
—فلاناً بالرمح: کسی کے سینہ پر نیزہ مارنا۔ (۲) کسی کی گردن پر یا کان کے نیچے مکہ مارنا۔
—البعیرَ: اونٹ کے کان کے نیچے داغ لگانا۔
—الفصیلُ اُمَّهُ: اونٹ وغیرہ کے بچہ کا دودھ پیتے وقت ماں کے تھن کو ٹکر مارنا۔
(لَهَّزَ) فلاناً: کسی کی گردن پر یا کان کے نیچے مکا مارنا۔
(اللَّاهِزُ): راستہ میں رکاوٹ بننے والا اور تنگی پیدا کرنے والا ٹیلہ یا پہاڑی۔
(اللِّهَازُ): دھرے کے سوراخ کو تنگ کرنے کا ٹکڑا۔ کہتے ہیں ضَیَّقَ البَکَرَةَ باللهاز: چرخی کے سوراخ کو چیتھڑا لگا کر تنگ کر دیا۔
(اللُّهَزُ): سخت۔
(اللَّهْزَةُ): جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی۔
(المِلْهَزُ): گردن یا کان کے نیچے کی ہڈی پر مکا مارنے والا۔
(المُلَهْوَزُ): گٹھے ہوئے بدن کا آدمی۔
(لَهْزَمَ) فلاناً: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی پر مارنا۔
—الشَّیبُ خَدَّیهِ ولَهْزَمَهُ الشیبُ: بڑھاپا ظاہر ہو۔

(اللِّهْزِمَةُ): جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی یہ دو ہوتی ہیں۔ (ج) لَهَازِمُ۔
(لَهِسَ) علی الطَّعامِ — لَهْساً: کھانے پر ٹوٹ پڑنا۔ (۲) کھانے کو چاٹنا۔
—الصبیُّ ثدی اُمِّهِ: بچہ کا ماں کے پستان پر ہاتھ مارنا اور اسے چوسنا۔
(لَاهَسَ) عَلَی الشیءِ: لالچ کی وجہ سے کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا۔ جیسے لَاهَسَ علی الطعامِ۔
—فلانٌ یُلاهِسُ بنی فلانٍ: فلاں اس قبیلہ کے کھانے کی لالچ میں لگا رہتا ہے۔
(اللُّهَاسُ) تھوڑا سا کھانا۔
(اللُّهَاسَةُ) تھوڑا سا کھانا۔
(اللُّهْسَةُ): چاٹنے کی تھوڑی چیز۔ کہتے ہیں: مالک عندی لهسة: تیرے لئے میرے پاس کچھ نہیں۔
(لَهْسَمَ) مَا علی المائدة: دسترخوان پر موجود سارے کا سارا کھالینا۔
(اللُّهْسُمُ): وادی کا تنگ راستہ۔ (ج) لهاسِمُ۔
(لَهِطَ) الاُمُّ بهِ — لَهْطاً: بچہ جننا۔ بطور بد دعا کے کہتے ہیں: لعن اللہ امًّا لهطت بہ۔
—فلانٌ: ہاتھ اور کوڑے سے مارنا۔
—فلاناً: طمانچہ رسید کرنا۔
—الشیءَ بالماءِ: پانی کا چھڑکاؤ کرنا۔
—بهِ الاَرْضَ: زمین پر پچھاڑنا۔
—فلاناً بسهمٍ: تیر مارنا۔
—الثوبَ: کپڑا سینا۔
(اللَّاهِطُ): گھر کے دروازہ پر چھڑکاؤ کر کے صفائی کرنے والا۔
(لَهِعَ) فلانٌ — لَهَعاً ولَهَاعَةً: ہر ایک کی طرف مائل ہونا۔ ھو لَهِعٌ ولَهِیعٌ۔
—فی الکلامِ: بولتے وقت باچھیں کھولنا۔
(تَلَهْیَعَ) فی کلامِهِ: بہت زیادہ بولنا۔
(اللَّهَاعَةُ): غفلت، رجلٌ فیه لَهَاعَةٌ۔
(اللَّهِیعَةُ) اللَّهَاعَةُ (۲) سستی و کاہلی۔
—فی فلانٍ لَهِیعَةٌ: کسی کے خرید و فروخت کے معاملہ میں ایسی سستی ہونا جس سے دھوکہ کھا جائے۔
(لَهِفَ) علی الفائتِ — لَهَفاً: ضائع شدہ چیز پر غم و افسوس کرنا۔ ھو لَهِفٌ ولَهِیفٌ ولاهفٌ ولهفانُ حدیث میں ہے (اتقوا دعوة اللَّهْفان) ھی لاهفٌ ولاهفةٌ ولَهْفی (ج) لَهَافی ولُهُفٌ ولِهَافٌ۔
—ھو لاهفُ القلبِ: وہ دل جلا ہے۔
(لُهِفَ) لَهْفاً مظلوم و تکلیف زدہ ہونا۔ ھو ملهوفٌ۔
(اَلْهَفَ) حریص اور لالچی ہونا۔
(لَهَّفَ) مدد طلب کرنا۔
—فلانٌ نَفْسَهُ واُمَّهُ: والهفساہ واُماہ وا اُمَّیاہ والهفاہ کہنا۔
—اُمَّهُ واُمَّیهِ اپنی ماں یا والدین کو رنج و ست میں مبتلا کرنا (اُمَّیهِ میں انثی کو اولاد پر زیادہ دخل ہونے کی وجہ سے مذکر پر غالب کر دیا گیا)
(تَلَهَّفَ) علی الفائتِ: ضائع شدہ چیز پر غم و افسوس کرنا۔
(اللَّهْفُ) غم و افسوس۔ کہتے ہیں یالهف فلان: ہائے مجھے فلاں پر بڑا افسوس ہے۔ ایسے ہی یالهفی علیه ویالهفَ ویالهفاءُ یالهف ارضی وسمائی علیه ویالهفاه۔
(اللَّهْفَانُ) حسرت زدہ (۲) تکلیف زدہ۔
(اللَّهْفَةُ) افسوس۔ ضائع شدہ چیز پر افسوس کرتے ہوئے کہا جاتا ہے یا لهفتاه ویا لهفتاه۔
(اللَّهِیفُ) افسوس کرنے والا، مدد کا طالب مظلوم اور لاچار شخص۔
—رجلٌ لهیف القلب دل جلا آدمی۔
(المَلْهُوفُ) ستم رسیدہ مظلوم۔
(لَهِقَ) الشیءُ — لَهَقاً: سفید ہونا۔
(لَهَقَ) الشیءُ — لَهَقاً: سفید ہونا ھو لَهِقٌ ولَهَقٌ۔
(لَهْوَقَ) فلانٌ: ایسی عادات و اخلاق کا مظاہرہ کرنا جو اس کی طبیعت میں نہ ہو۔
—العملَ اوِ الکلامَ: کام یا کلام کو ادھورا چھوڑنا۔
(تَلَهَّقَ) الشیءُ: سفید ہونا۔
—الرجلُ: زیادہ باتیں کرنا اور بتکلف حلق سے آواز نکالنا۔

Marfat.com

(تَلَھْوَقَ) لَھْوَقَ: (٢) بناوٹی باتیں کرنا۔ چاپلوسی اور خوشامد کرنا۔ حدیث میں ہے: (کان خُلُقُهُ سجيّةً ولم يكن تَلَهْوُقًا)

(اللِّهَاقُ): سفید بیل (٢) ہر سفید چیز۔

-ابیضُ لِھاقٌ: تیز سفید۔

(المُلَھْوَقُ): شیءٌ مُلَھْوَقُ اللَّوْنِ: سفید رنگ کی چیز۔

(لَھِمَ) الشیءَ - لَھْمًا ولَھَمًا: ایک مرتبہ نگلنا۔

-الماءَ لَھْمًا: گھونٹ بھرنا۔

(أَلْھَمَهُ) اللّٰه خَيرًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کے دل میں خیر اور بھلائی کا القاء کرنا۔

(اِلْتَھَمَ) الشیءَ: ایک ہی مرتبہ نگل جانا۔

-الفصیلُ مَا فی الضَّرْعِ: تھن چوسنا یا تھن کا سارا دودھ پی لینا۔

(اِلْتَھَمَ) لونُهُ: رنگ بدل جانا۔

(اِسْتَلْھَمَ) اللّٰهُ خَيرًا: اللہ تعالیٰ سے خیر کا القاء کرنے کی دعا کرنا۔

(الاِلْھَامُ): الہام: دل میں ایسی چیز کا آنا جو دل کی تسکین کا باعث ہو اللہ تعالیٰ الہام کے ساتھ اپنے برگزیدہ بندوں کو خاص فرماتا ہے۔ (٢) دل میں آنے والے افکار اور خیالات۔

(اللُّھَامُ): جَیْشٌ لُھَامٌ: بڑا لشکر۔

(اللِّھْمُ): ہر عمر رسیدہ چیز (ج) لُھُوْمٌ۔

(اللِّھَمُّ) اللُّھَمُّ: بہت کھانے والا بسیار خور۔

(اللُّھْمَةُ) من السویق: ستو کی ایک پھنکی۔

(اللُّھْمُومُ): سخی و فیض رساں آدمی۔ (٢) بہت عطا کرنے والا فیاض (٣) بہترین اور سبقت لے جانے والا گھوڑا یا انسان جیسے رَجُلٌ لِھَمٌّ صائب الرائے اور بڑا صاحب کفایت (یہ وصف عورتوں کے لئے نہیں ہے) (۴) بہت بڑا سمندر۔

(اللُّھْمُومُ): بہت کھانے والا بسیار خور۔

(اللُّھَيْمُ) اُمُّ اللُّھَيْمِ: مصیبت۔ (٢) بخار (٣) موت۔

(المَلْھَمُ) من الرجال: بہت کھانے والا۔

(المِلْھَمُ): المَلْھَمُ۔

(اللِّھْمِيمُ): عمدہ اور سبقت لے جانے والا گھوڑا یا انسان۔

(اللُّھْمُومُ): اللِّھْمِیمُ: (٢) فیاض و سخی (٣) بڑا مفکر (۴) زیادہ دودھ والی اونٹنی (۵) بہت بارش والا بادل (٦) بڑی تعداد (ج) لَھامِیمُ۔

(اللِّھْمِیْمُ): اللِّھْمِمُ۔

-جَمَلٌ لِھْمِمٌ: بڑے پیٹ والا اونٹ۔

(أَلْھَنَهُ): کسی کو سفر سے واپسی پر کھانے کی چیز ہدیہ کرنا۔

(لَھَّنَهُ): "اللُّھنة" کھلانا (دیکھئے اللھنة)۔

(تَلَھَّنَ): فلانٌ: کھانے سے پہلے بطور تلذذ کوئی چیز کھانا۔

(اللُّھْنَةُ): سفر سے واپسی پر کسی کو دیا جانے والا تحفہ۔ (٢) مسافر کا وہ تحفہ جو وہ سفر سے واپسی پر لائے (٣) ناشتہ سے پہلے بطور وقت گزاری کے لئے کوئی کھائی جانے والی چیز (۴) کھانے کی تھوڑی سی مقدار۔ جیسے مَا وَجَدَتِ الماشيةُ إلاَّ لُھْنَةً: مویشی کو تھوڑا سا چارہ بھی میسر نہ ہوا۔

(لَھَا) بالشیءِ - لَھْوًا: کسی چیز کے ساتھ کھیلنا (٢) کسی چیز کا مشتاق ہونا۔

-المرأةُ اِلی حدیث صاحبھا لَھْوًا ولُھُوًّا: عورت کا اپنے خاوند کی بات میں دلچسپی لینا اور اسے پسند کرنا۔

-عَنِ الشیءِ لُھِيًّا ولِھْيَانًا: کسی چیز پر صبر کر کے اسے فراموش کر دینا۔

(لَھِیَ) به - لَھًا: کسی چیز سے محبت کرنا۔

-عن الشیء ومنهُ لُھِيًّا ولِھْيَانًا: کسی چیز کو فراموش کر دینا حدیث میں ہے (اذا استأثرَ اللّٰهُ بشیءٍ فَالْهَ عنه)

-عنه وبه: ناپسند کرنا۔

(أَلْھَی) فلانٌ: خوب عطیے دینا۔

-اللَّعِبُ عَنْ کَذَا: کھیل کا کسی چیز سے غافل کرنا اور اسے بھلا دینا۔

-الرَّحی وفیھا ولھا: چکی کے منہ میں پیسنے کے لئے غلہ کی مٹھی بھر کر ڈالنا۔ اَلْھَیْتُ لفلانٍ لُھْوَةً مِنَ المَالِ: میں نے فلاں کے مال کا ایک حصہ الگ کر دیا۔

(لَاھَی) الشیءَ: قریب ہونا ملا ہوا ہونا۔

-الغلامُ الفطامَ: بچہ کا دودھ چھوڑنے کے وقت کے قریب ہونا۔

-فلانًا: کسی سے جھگڑا کرنا (٢) کسی کی اچھائی کے بدلہ میں اس کے ساتھ اچھائی کرنا۔

(لَھَّاہُ) بکذا: کسی چیز سے دل بہلانا۔

(التَھَی) بالشیءِ: کھیلنا۔

-عنهُ بغیرہ: ایک چیز سے ہٹ کر دوسری میں مشغول ہونا۔

(تلاھی) بالملاھی: کھیل و تفریحات میں مشغول ہونا۔

-القومُ: باہم کھیلنا۔ کھیل و تفریح میں مشغول ہونا۔

(تَلَھَّی) بالشیءِ: کسی چیز کے ساتھ کھیلنا۔ (٢) کسی چیز کو تفریحی مشغلہ بنانا۔

-الابلُ بالمَرْعَی: اونٹوں کا چراگاہوں میں مزے سے چرتے رہنا۔

-عنهُ: کسی چیز کو چھوڑ کر راحت پانا۔

(استلْھَی) صاحبَهُ: اپنے ساتھی کو روکنا ٹھہرانا۔ (٢) اپنے ساتھی کا انتظار کرنا۔

-الشیءَ: کسی چیز کو زیادہ مقدار میں چاہنا۔

(الأُلْھُوَّةُ): کھلونا کھیل و تفریح کی چیز۔ بینھم أُلْھُوَّةٌ یَتَلاھَوْنَ بھا: ان کے پاس ایک کھیل ہے جسے وہ باہم کھیلتے ہیں۔

(الأُلْھِيَّةُ) الأُلْھُوَّةُ۔

(التَّلْھِيَةُ): الأُلْھُوَّةُ: (٢) تفریح طبع کی بات۔

(اللُّھَاءُ): مقدار/اندازہ (زھاء کی طرح) جیسے ھم لُھَاءُ مائةٍ: وہ تقریبا سو ہیں۔

(اللَّھَاةُ): حلق کے اندر ابھرا ہوا باریک گوشت (ج) لھواتٌ ولَھَیاتٌ ولُھِیٌّ ولِھًا ولِھاءٌ کہتے ہیں فلانٌ تُسَدُّ به لھوات الثغورِ: فلاں شخص اتنا بہادر ہے کہ اس کے ذریعہ سرحدوں کی حفاظت کی جاتی ہے۔

(اللَّھْوُ): سامان تفریح، کھیل کود (٢) محبوبہ وہ عورت جو سامان تفریح ہو (٣) ڈھول وغیرہ۔

(اللُّھْوَةُ): عطیہ، بخشش۔ کہتے ہیں اشتراہُ بِلُھْوَةٍ مِن مَالٍ: اسے تھوڑے مال کے بدلے خریدا (٢) ایک ہزار دینار یا درہم (درہم و دینار کے علاوہ کے لئے مستعمل نہیں) (٣) چکی کے منہ میں ڈالا جانے والا مٹھی بھر غلہ (ج) لُھًی۔

Marfat.com

(اللَّهْوَةُ): اللُّهْوَةُ (۲) محبوبہ وہ عورت جو سامان تفریح ہو۔ (ج) لُهًا۔

(اللَّهْوُ): فلانٌ لَهْوٌ مِنَ الخيرِ فلاں بھلائی سے بہت دور یا بہت غافل ہے۔ (۲) کھیل کود کی جگہ میدان۔

(الملهٰی): میدان، کھیلنے کی جگہ۔

-هذا ملهٰی القوم یہ لوگوں کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ (ج) المَلَاهِي۔

(المَلَاهِيْ): سامان تفریح گانے بجانے کے آلات (غالباً اس کی مفرد ملهاةٌ) ہے

(المَلْهَاةُ): کامیڈی ایسا ڈرامہ جس میں لوگوں کے عیوب و نقائص مزاحیہ انداز میں بیان کئے جائیں (محدثہ) (ج) الملاهي۔

(لَهْوَجَ): (دیکھئے لهج)

(تَلَهْوَجَ): (دیکھئے لهج)

(لَهْوَقَ): (دیکھئے لهق)

(تَلَهْوَقَ): (دیکھئے لهق)

ل ...... و

(لَوْ) بمعنی اگر۔ حرف تقدیر۔ یہ حرف اگر دو مثبت فعلوں پر داخل ہوگا تو وہ منفی ہو جائیں گے جیسے لو جاء نی لأكرمتُهٗ (زید میرے پاس آتا تو میں اس کا اکرام کرتا) لیکن وہ میرے پاس نہیں آیا لہٰذا اس کا اکرام بھی نہیں ہوا اور اگر یہ دو منفی فعلوں پر داخل ہو تو ان کو مثبت بنا دے گا جیسے لَوْ لَمْ يَسْتَدِنْ لم يُطَالب اگر وہ قرضہ نہ مانگتا تو اس سے مطالبہ نہ ہوتا لیکن اس نے قرضہ مانگا ہے۔ لہٰذا اس سے مطالبہ بھی ہوا ہے اور اگر یہ ایک مثبت اور ایک منفی پر داخل ہو تو مثبت کو منفی اور منفی کو مثبت بنا دیتا ہے۔ جیسے لَوْ لَمْ يومن اريق دمُهٗ اگر وہ ایمان نہ لایا تو اس کا خون بہایا جائے گا اور اگر ایمان لایا تو نہ خون بہایا جائے گا۔ لو کی چھ قسمیں ہیں۔

(۱) لَوْ لو جاء نی لأكرمتُهٗ جیسی مثالوں میں استعمال ہو اور یہ لو تین امور کا فائدہ دیتا ہے۔

i۔ شرطیت مع علاقہ سببیت۔ یعنی اپنے بعد والے دو جملوں کے درمیان سببیت اور مسببیت کا تعلق قائم کرے۔

ii۔ اس کی شرطیت زمانہ ماضی کے ساتھ مقید ہے اس وجہ سے یہ ان سے جدا ہو جائے گا کیونکہ ان میں سببیت اور مسببیت کا عقد مستقبل میں ہوتا ہے اس لئے علماء فرماتے ہیں ان کی شرط لو کی شرط سے پہلے ہوتی ہے کیونکہ مستقبل کا زمانہ ماضی کے زمانہ سے سابق ہوتا ہے۔ کیا آپ نہیں دیکھتے ہیں کہ آج آپ کہیں گے ان جئتنی غدًا اكرمتُك لیکن جب کل گزر جائے گی تو آپ کہیں گے لَوْ جِئْتَنِيْ أَمْسِ لَأَكْرَمْتُكَ۔

iii۔ امتناع۔ شرط کے ممتنع ہونے پر جواب کے ممتنع ہونے کا فائدہ دیتا ہے۔ اس لئے اسے حرف امتناع لامتناع کہتے ہیں۔

(۲) مستقبل میں حرف شرط ہو لیکن یہ جزم نہ دے گا جیسے

ولو تلتقي اصداؤ نا بعد موتنا
ومن دون رمسينا من الارض سبسب
لظلّ صدى صوتي وان كنت رِمّةً
لصوتِ صدى ليلى يهشّ ويطربُ

لو کی اس قسم اور ماقبل میں فرق یہ ہے کہ شرط اگر مستقبل ہوگی تو لَوْ ان کے معنی میں ہوگا اور اگر شرط ماضی ہوگی تو لو حرف امتناع ہوگا۔ جب اس کے بعد فعل مضارع آئے گا تو یہ اس کو ماضی کے معنی کی طرف پھیر دے گا جیسے لو تقوم اقوم۔ ای لو قمتَ قمتُ۔

(۳) حرف مصدر بمنزلہ أَنْ لیکن یہ اس صورت میں نصب نہ دے گا۔

اس لو کا اکثر استعمال وَدَّ یَوَدُّ کے بعد ہوتا ہے جیسے (وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ) اور (يَوَدُّ احدُهُم لو يُعَمَّرُ)

کبھی اس کے علاوہ بھی استعمال ہوتا ہے جیسے قتیلہ بنت نضر کا شعر ہے۔

ما كان ضرّك لو مننت وربّما
منّ الفتى وهو المغيظ المحنَق

جب اس کے ساتھ ماضی ہوگا تو وہ اپنے معنی پر باقی رہے گا لیکن جب اس کے ساتھ مضارع ہوگا تو مستقبل کے لئے خاص ہو جائے گا۔

(۴) تمنی۔ اس کا جواب منصوب اور فاء کے ساتھ ہوگا۔ جیسے لَوْ تَاتِيْنِيْ فَتُحَدِّثَنِيْ۔

(۵) عرض کے لئے جیسے الاٰس کا جواب بھی منصوب اور فاء کے ساتھ ہوگا جیسے لو تنزل عندنا فتصيب خيرًا۔

(۶) تقلیل کے لئے جیسے تَصَدَّقُوْا ولو بظلفٍ مُحْرَقٍ۔

(لَابَ) الرجلُ او البعيرُ۔ لَوْبًا ولَوَبَانًا ولُوَابًا پیاسا ہونا (۲) پیاسے کا پانی کے ارد گرد گھومنا لیکن اس تک نہ پہنچنا۔ هو لائبٌ (ج) لُوُوْبٌ ولُوْبٌ ولُوَائِبُ۔ ابلٌ لُوْبٌ ولوائبُ وهي لائبةٌ (ج) لوائب۔

(أَلَابَ) فلانٌ کسی کے اونٹوں کا پیاس کی وجہ سے پانی کے پاس آنا۔

(لَوَّبَ) الشيءَ کسی چیز میں زعفران وغیرہ کی خوشبو ملانا۔

(اللَّابَةُ) جمع شدہ سیاہ رنگ کے اونٹ (۲) سیاہ پتھروں والی زمین۔ (ج) اللابات ولاب۔

(اللُّوْبُ) شہد کی کھیاں (۲) گوشت کا ٹکڑا جو ہانڈی میں گھومتا ہو۔

(اللُّوْبَةُ) وہ لوگ جو اپنے ہی لوگوں سے الگ تھلگ رہتے ہوں اور ان سے صلاح مشورہ نہ کرتے ہوں (۲) سیاہ پتھروں والی زمین (ج) لُوَبٌ۔

-اسودُ لوبيٌّ سیاہ پتھروں والی زمین کا باشندہ۔

(اللُّوْبِيَا) لوبیا ایک سبزی جو فصیلہ قرنیہ سے ہے اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔

(المَلَابُ) ایک قسم کی زعفران جیسی خوشبو۔

(المُلَوَّبُ) ملا ہوا لوہا۔

(لَاتَ) ۔ لَوْتًا سوال کے علاوہ کا جواب میں دینا اور بات کہنا۔

-فلانًا کسی کے حق میں کمی کرنا۔

(اللَّاتُ) طائف کا ایک بت بنو ثقیف زمانہ جاہلیت میں اس کی عبادت کرتے تھے۔

(لَاتَ) کلمہ نفی بمعنی لَیْسَ سیبویہ کے نزدیک یہ لفظ حین سے پہلے آنے کے لئے خاص ہے اور اسے نصب دیتا ہے اور یہ عمل میں لیس کی طرح ہے لیکن

Marfat.com

اس کے بعد صرف ایک معمول مذکور ہوتا ہے اور غالب گمان یہ ہے اس کا معمول محذوف ہی مرفوع ہوگا' جیسے (وَلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ) اس کی تقدیری عبارت یہ ہے: ولات الحینُ حِیْنَ مناص۔

(لَاثَ) الشجرُ والنباتُ۔ لَوْثًا: درختوں اور پودوں کا گھنا اور ایک دوسرے سے لپٹا ہوا ہونا' ھو لائثٌ ولاثٌ ولاثٌ۔

—فلانٌ فی الأمرِ: سستی و تاخیر کرنا۔

—عن الحاجۃ: ضرورت سے تاخیر کرنا۔ کہتے ہیں: ما لَاثَ فلانٌ اَنْ غَلَبَ فلانٌ: فلاں فلاں پر دیر کے لئے بغیر ہی غالب آ گیا۔

—العمامۃ: سر پر پگڑی باندھنا۔

—الشیءَ: دو مرتبہ گھمانا' جیسے عمامہ کو گھمایا جاتا ہے (۲) کسی چیز کو حل کرنے کے لئے پانی میں ڈال کر ملنا۔

—الشیءَ بالشیءِ: ایک کو دوسری میں ملانا۔

—الشیءَ فی التراب: کسی چیز کو مٹی میں لت پت کرنا۔

—الشیءَ فی الفمِ: چبانا۔

—لوثًا من کلامٍ: شرم کی وجہ سے گھما پھرا کر بات کرنا۔

(لَوِثَ) فی الأمرِ لَوَثًا: کسی معاملہ میں تاخیر اور سستی کرنا۔

—فلانٌ: زبان کا رواں اور مسلسل نہ ہونا۔ (۲) کمزور اور ڈھیلا ہونا (۳) بیوقوف ہونا (۴) مجنون ہونا۔ ھو الوثُ وھی لوثاءُ (ج) لُوْثٌ۔

(أَلَاثَ): الثَّ بِهٖ مَالِی: کسی کے پاس امانت رکھوانا۔

(اَلْوَثَتِ) الأرضُ: زمین کا خشک گھاس میں تر گھاس اگانا۔

—النباتُ والشجرُ: پودوں اور درختوں کا ایک دوسرے پر لپٹا ہوا اور گھنا ہونا۔

—الشیءَ: ٹھہرانا اور باقی رکھنا۔

—المطرُ النباتَ: بارش کا پودوں کو ایک دوسرے کے اوپر لپیٹ دینا۔

(لَوَّثَ) الشیءَ بالشیءِ: ایک چیز کو دوسری میں ملانا لتھیڑنا۔

—الشیءَ فی التراب: مٹی میں لتھیڑنا۔ لت پت کرنا۔

—الشیءَ: کسی چیز کو پانی میں ڈال کر حل کرنے کے لئے ہاتھ سے ملنا۔

—فلانًا عن کذا: کسی کام سے روکنا۔

—الماءَ: پانی کو گندا کرنا۔

(اِلْتَاثَ) بردائہٖ: چادر اوڑھنا۔

—النباتُ: پودوں کا گھنا اور گنجان ہونا۔

—برأس القلمِ شعرۃٌ: قلم کی نب میں بال پھنس جانا۔

—الشیءُ بالشیءِ: ایک چیز کا دوسری میں مل جانا۔

—التاثتِ الخطوبُ: مصیبتیں آنا۔

—بالدمِ: خون میں لت پت ہونا۔

—علیہ الأمرُ: کسی پر کام مشتبہ اور غیر واضح ہونا۔

—فی العملِ: کسی کام میں تاخیر کرنا۔

—فی کلامہٖ: اپنی بات کی دلیل پیش کرنے سے عاجز ہو جانا۔

(تَلَوَّثَ) ثَوْبُہٗ بالطین: کپڑے کو مٹی میں لتھڑنا۔

—الماءُ والھواءُ ونَحْوُہٗ: پانی یا ہوا میں ضرر رساں ذرات کے مل جانے سے ان کا آلودہ ہو جانا۔

(اللُّوَاثُ): خشکا' پلیتھن۔ (وہ خشک آٹا جو گندھے ہوئے آٹے کو برتن کی سطح سے الگ رکھنے کے لئے پھیلایا جائے۔

(اللُّوَاثَۃُ): اللُّوَاثُ (۲) ہر چیز میں لتھڑ جانے والا اور آلودہ ہو جانے والا۔ (۳) مختلف قبائل کی ایک جماعت۔

(اللَّوْثُ)۔ طاقت۔ (۲) برائی (۳) کسی بات کا غیر واضح ثبوت۔ کہتے ہیں: لَمْ یَقُمْ علی اتِّھَامِ فلانٍ بالجنایۃ اِلَّا لَوْثٌ: اس پر جرم میں ملوث ہونے کا غیر واضح اور معمولی ثبوت ہے (۴) زخم (۵) وہ مطالبات جو کینہ کی وجہ سے ہوں۔

(اللُّوْثَۃُ): بیوقوفی (۲) دیوانگی۔

(اللَّوْثَۃُ): ڈھیلا پن۔ (۲) تاخیر۔ (۳) سستی (۴) بے وقوفی (۵) زبان کی بندش (۶) جنون۔ دیوانگی کی کیفیت جیسے بفلانٍ لوثۃٌ: (۷) کپڑے کا ٹکڑا جس سے گولا بنا کر کھیلا جائے۔

—رجلٌ ذو لوثۃٍ: سست' ضعیف اور ڈھیلا آدمی۔

(اللَّوِیْثَۃُ): مختلف قبیلوں کی ایک جماعت۔

(اللَّیِّثُ): نباتٌ لَیِّثٌ: گھنے اور گنجان پودے۔

(المَلْیَثُ): موٹا اور سست آدمی۔

(لَاجَ) الشیءَ۔ لَوْجًا: کسی چیز کو منہ میں گھمانا۔

(اللُّوْجَاءُ): ضرورت' حاجت' کہتے ہیں: مَا ترکتُ فی صدرہٖ حوجاءَ ولا لوجاءَ اِلَّا قضیتُھا: میں نے اس کی ہر خواہش پوری کی۔

(لَاحَ) الشیءُ۔ لَوْحًا: ظاہر ہونا۔

—الشیبُ فی راسہٖ: سر میں سفید بالوں کا ظاہر ہونا۔

—الرجلُ: ظاہر ہونا۔ سامنے آنا۔

—لہ الامرُ: کسی بات کا واضح ہونا۔

—النجمُ: ستارے کا ظاہر و روشن ہونا' چمکنا۔

—فلانٌ لَوْحًا ولُوْحًا ولَوَحَانًا: پیاسا ہونا۔

—الی الشیءِ لَوْحًا: کسی چیز کو دور سے دیکھنا۔

—العطشُ او السفرُ او الحزنُ فلانًا: پیاس' سفر یا غم کا کسی کے رنگ کو بدل دینا اور اسے کمزور کر دینا۔

—البرقُ لَوْحًا ولُوُوْحًا ولَوَحَانًا: بجلی چمکنا۔

—فلانًا ببصرہٖ: کوئی چیز نظر آنا پھر چھپ جانا۔

—بہٖ: ظاہر کرنا۔ چمکانا۔

(أَلَاحَ) الشیءُ: واضح اور ظاہر ہونا۔ جیسے أَلَاحَ الرجلُ والنجمُ والبرقُ۔

—بسیفہٖ: تلوار کو چمکانا اور حرکت دینا۔

—بثوبہٖ: اپنا کپڑا ہلا کر دور کھڑے شخص کو اشارہ کرنا۔

—بحقہٖ: کسی کا حق ضائع کر دینا۔

—مِنْ فلانٍ: کسی سے بچنا' ڈرنا' شرمانا۔

—علی الشیءِ: کسی چیز پر اعتماد کرنا۔

—فلانًا: ہلاک کرنا۔

(لَوَّحَ) بالشیءِ: ظاہر کرنا' چمکانا جیسے لَوَّحَ بسیفہٖ۔

—بثوبہٖ: أَلَاحَ بہٖ۔

—لِلْکَلْبِ بِرَغِیْفٍ: کتے کو روٹی دکھانا جس کی وجہ سے پیچھے پیچھے آئے۔

Marfat.com

-فلانًا بالعصا او السيفِ او السوطِ او النّعلِ: کسی کو لاٹھی، تلوار، کوڑا یا جوتا اٹھا کر مارنا۔

-البردُ او السقمُ او الحزنُ فلانًا: سردی، بیماری یا غم کا کسی کے رنگ کو بدلنا اور اس کو کمزور کر دینا۔

-فلانًا الشمسُ: دھوپ کا کسی کے چہرے کو جھلس دینا۔

-الشیبُ فلانًا: بڑھاپے کا کسی کو سفید کر دینا۔

-الصبیَّ: بچہ کو قابل ہضم غذا دینا۔

-الشیءَ بالنارِ: آگ میں تپانا۔

(اِلْتَاحَ): پیاسا ہونا۔ (۲) رنگ بدل جانا۔

(تَلَوَّحَ) الأمرُ: ظاہر اور واضح ہونا۔

(اِسْتَلاحَ): کسی معاملہ میں غور و فکر کرنا۔

(اللّائِحَةُ): ظاہر ہونے والی صورت (ج) لَوَائِحُ۔ نَظَرْتُ الی لوائِحِه: میں نے اس کے خدوخال دیکھے۔ (۲) ضابطہ، قانون (کسی ادارے یا محکمہ کا ضابطۂ عمل) (مج) (ج) لوائحُ۔

(اللَّوْحُ): تختی، پلیٹ۔ ہر چوڑی چیز۔ (۲) لکھنے کی لکڑی کی تختی۔ قرآن مجید میں ہے: (وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلاً لِكُلِّ شَيْءٍ)

-لَوْحُ الاِرْدِوَاز: سلیٹ (خاص کالے پتھر کی پلیٹ جس پر کھریا سے لکھا جاتا ہے)

-لَوْحُ الجَسَدِ: بدن کی ہر چوڑی ہڈی جیسے کندھا۔

-فلانٌ تامُّ الألواحِ: فلاں مضبوط جسم والا ہے۔

-لَمْ يَبْقَ مِنْهُ اِلّا الأَلْوَاحُ: اس کی صرف ہڈیاں باقی رہ گئی ہیں۔

-لَوْحُ الأَلْوَانِ: کلر شیٹ، رنگوں کی تختی جس پر مختلف رنگوں کے نمونے ہوں۔ (مج) (ج) الواح۔

-الألْوَاحُ: ظاہری خدوخال۔

-الواحُ السلاحِ: چمکدار ہتھیار جیسے تلوار وغیرہ۔

(اللَّوْحَةُ): ایک نظر (۲) چارٹ (۳) پینٹنگ موٹے کاغذ یا کپڑے پر بنی ہوئی سینری۔ (محدثہ)

(اللُّوحُ): پیاس (۲) آسمان و زمین کے درمیان کا خلا۔

(اللِّيَاحُ): ہر سفید چیز۔ (۲) صبح۔

-أبيضُ لِيَاحٌ: انتہائی سفید۔

-لقيتُهُ بلياحٍ: میں نے اس سے عصر کے وقت دھوپ کی سفیدی کی حالت میں ملاقات کی۔

(المِلْوَاحُ): چھوٹی اور بڑی ہڈیوں والا جیسے رجلٌ ملواحٌ وبعيرٌ ملواحٌ: (۲) کمزور (۳) پیاسا (۴) تیزی سے کمزور ہونے والی عورت (۵) لمبا (۶) جلد پیاسا ہو جانے والا جانور (۷) وہ الو جس کا پیر شکرے کو پکڑنے کے لئے باندھا جائے (ج) مَلاوِيحُ۔

(المِلْوَحُ): جلدی پیاسا ہونے والا۔

(المِلْيَاحُ) المِلْوَحُ۔

(لاخَهُ)۔ لَوْخًا: مارنا۔

(اِلْتَاخَ) الشَّيْءُ: ملنا۔ خلط ملط ہونا۔

-العجينُ: آٹے میں خمیر اٹھنا۔

(اللِّوَاخَةُ): دودھ میں گھل جانے والا جھاگ۔

(لَوِدَ)۔ لَوَدًا: نافرمان ہونا (۲) حق و انصاف سے دور رہنا (۳) کسی معاملہ کی جانچ پڑتال نہ کرنا۔ هُوَ أَلْوَدُ (ج) أَلْوَادٌ (یہ جمع بہت کم آتی ہے)

(الأَلْوَدُ): عُنُقٌ أَلْوَدُ: موٹی گردن (ج) الوادٌ۔

(لاذَ) بالشَّيْءِ۔ لَوْذًا ولِيَاذًا: کسی چیز کی پناہ لینا، آڑ لینا۔

-اليه: کسی سے مدد طلب کرنا۔ کسی کی پناہ میں آنا۔

-الطريقُ بالدّارِ: راستہ کا گھر سے ملا ہوا ہونا۔

(ألاذَ) بالشيءِ: کسی چیز کو آڑ بنانا۔

-الطريقُ بالدّارِ: راستہ کا گھر کے چاروں طرف ہونا۔

(لاوَذَ) بالشيءِ لِوَاذًا ومُلاوَذَةً: لاذَ۔

-القومُ: ایک دوسرے کی پناہ لینا۔

-فلانٌ: بچ نکلنے کی کوشش کرنا۔

-فلانًا: کسی کو دھوکے کے ذریعہ گھیرنا۔

-خيرُ بني فلانٍ ملاوذٌ: فلاں وقت گزرنے کے بعد آتا ہے۔

(التَّلَوَّاذُ) لِلقومِ تَلْوَاذٌ: ایک دوسرے کی پناہ لئے ہوئے لوگ۔

(لُوَاذُ) الشيءِ: قریب قریب، تقریبًا۔ جیسے لهُ من الدرهم مائةٌ او لواذها: اس کے پاس سو یا اس کے قریب قریب درہم ہیں۔

(اللّاذُ): چین کا بنا ہوا ریشمی کپڑا (واحد لاذةٌ)

(اللَّوْذُ): پہاڑ کا کنارہ۔ کہتے ہیں: اِعْتَصَمَ بلوذِ الجَبَلِ وألْوَاذِهِ: اس نے پہاڑ کے کنارے میں پناہ لی۔ (۲) وادی کا موڑ (۳) کنارہ، گوشہ۔ کہتے ہیں هو بلوذ كذا: وہ فلاں کونے میں ہے۔ هُوَ لَوْذُهُ: وہ اس کے قریب ہے۔ (ج) الواذٌ۔

(لَوْذَانُ) الشيءِ: کونہ۔ گوشہ۔

-هو بلوذانِ كذا: وہ فلاں کنارہ میں ہے۔

(المَلاذُ): ٹھکانہ۔ (۲) قلعہ۔

(المَلاوِذُ): تہبند۔

(المِلْوَذُ) ٹھکانہ، پناہ (۲) قلعہ۔

(لازَ) اليه۔ لَوْزًا: ٹھکانہ پکڑنا۔

-الشيءَ: کھانا۔

-منه: بری الذمہ ہونا۔

(لَوَّزَ) القطنُ: روئی کے پودے پر ابتدائی پھل آنا، ڈوڈے کھلنا۔ (محدثہ)

-التمرَ ونحوهُ: کھجور وغیرہ میں بادام بھرنا۔

(اللَّوْزُ): بادام (۲) بادام کا درخت۔

-اللوز المُرُّ: کڑوا بادام۔

-اللوز الحُلو: میٹھا بادام۔

(اللَّوِزُ) اِنَّهُ لَعوزٌ لَوِزٌ: وہ محتاج و ضرورتمند ہے۔

(اللَّوْزَةُ): گلے کے غدود جو کوے کے پاس ہوتے ہیں۔ ٹانسل۔

-هو يشكو لوزتيه: اس کے حلق کے غدود میں تکلیف ہے۔

-طعنهُ في لوزتيه: گلہ پر نیزہ مارنا۔

-لوزة القطنِ: روئی کا ڈوڈا (محدثہ)

(اللَّوْزِينُ): کڑوے بادام اور خوبانی یا آڑو کے بیج سے نکالا جانے والا ایک سفید مادہ جسے پانی میں حل کر کے تیزاب کی کچھ قسمیں بنائی جاتی ہیں (مج)

(اللَّوْزِينَجُ) من الحَلْوى: روغن بادام سے بنی ہوئی ایک مٹھائی۔ لوزینہ: (مع)

(اللَّوّازُ): بادام بیچنے والا۔

(المَلازُ): ٹھکانہ، پناہ گاہ۔

Marfat.com

(المَلَازَةُ): ارضٌ ملازةٌ: وہ سرزمین جہاں بادام کے درخت کثرت سے پائے جائیں۔
(المُلَوَّزُ) من الوجوہِ: خوبصورت اور حسین چہرہ۔
-رجلٌ ملوّزٌ: بھولی بھالی صورت کا آدمی۔
(لَاسَ) الشیءَ ـُ لَوْسًا: چکھنا۔
-الحلاواتِ: مٹھائیوں میں سے کوئی مٹھائی پسند کر کے کھانا۔ ھو لائسٌ (ج) لُوَسٌ۔ لُوُوْسٌ ولوّاسٌ وألْوَسُ۔
-الشیءَ فی فمہ: زبان کے ذریعہ منہ میں کوئی گھمانا۔
-ھو لایلوسُ کذا: اسے فلاں چیز نہیں ملتی۔
(اللَّوَاسُ): ماذقتُ لواسًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی۔
(اللُّوَاسَۃُ): لقمہ یا اس سے کم مقدار کا کھانا۔
(اللَّوْسُ): ماذقتُ عندہٗ لَوْسًا: میں نے اس کے پاس کوئی چیز نہیں چکھی۔
(لَاصَ) الشیءَ بعینہ ـُ لَوْصًا: دروازے کے شگاف یا پردے کی آڑ سے کوئی چیز دیکھنا۔
-عن الأمرِ: پہلوتہی کرنا' الگ ہونا۔
-بالشیءِ لیاصًا: کسی چیز کو گھمانا۔
(ألَاصَہٗ) علی الشیءِ: کسی چیز پر گھمانا۔
-الشیءَ: کسی چیز کا ارادہ کرنا۔ جیسے ألَصْتُ ان آخذ منہٗ شیئًا۔
(لَاوَصَہٗ) بعینہ: لاصہٗ۔
-الیہ: فریب آمیز نگاہوں سے دیکھنا۔
-فلانًا: کسی کو دھوکہ دینا' کسی کے ساتھ فریب کرنا۔
-الشجرۃَ: درخت کو دائیں بائیں سے دیکھنا کہ اس کو کیسے کاٹا یا اکھاڑا جائے۔
(لَوَّصَ) خالص شہد کھانا (۲) فالودہ کھانا۔
(تَلَاوَصَ) فریب دینا (۲) خوشامد کرنا۔
(تَلَوَّصَ) تڑپنا۔ لوٹ پوٹ ہونا۔
(اللَّوَاصُ) خالص شہد (۲) فالودہ۔
(اللُّوَصُ) سینہ یا کان کا درد۔
(اللُّوَصَۃُ): کمر کا یا پی درد۔
(المُلَوَّصُ) فالودہ۔

(لَاطَ) الشیءُ بالشیءِ ـُ لَوْطًا: ایک چیز کا دوسری کے ساتھ چمٹ جانا۔
-الشیءُ بقلبہ: کسی چیز کا دل کو فریفتہ اور عاشق کر دینا۔ ھو الوطُ بقلبی۔
-فلانٌ لِوَاطًا: قوم لوط کا عمل بد کرنا۔
-بحقہ: کسی کے حق کو ضائع کر دینا۔
-القاضی فلانًا بفلانٍ: قاضی کا کسی کو کسی سے نسبًا وابستہ کر دینا۔
-الحوضَ بالطینِ: حوض پر گارے سے پلاسٹر کرنا۔ جیسے لَاطَ فلانٌ بالحوضِ۔
-فلانًا بسھمٍ وعینٍ: کسی کو تیر مارنا (۲) نظر لگانا۔
-الشیءَ: چھپانا۔
(لَاوَطَ): قوم لوط کا عمل کرنا۔ لڑکوں کے ساتھ بدکاری کرنا۔
(لَوَّطَہٗ) بالطیب: خوشبو لگانا۔
(اِلْتَاطَ) بہ: چمٹ جانا۔
-الولدَ: کسی کی اولاد کو اپنی طرف منسوب کرنا۔
(اِسْتَلَاطَ) وَلَدًا لیس منہٗ: غیر کی اولاد کو اپنی طرف منسوب کرنا (اولاد کو مستلاط کہیں گے)
(اللَّوْطُ) چپکنے والی چیز (مصدر بمعنی صفت) (۲) دلی گہری محبت۔ جیسے انی لأجد فی قلبی لَوْطًا: میں اپنے دل میں شدید محبت محسوس کر رہا ہوں (۳) پھرتیلا اور چوکنا آدمی (۴) چادر۔
(اللُّوْطِیُّ) لوطی' قوم لوط کی طرح بدکاری کرنے والا۔
(اللُّوْطِیَّۃُ) لواطت' قوم لوط کی طرح کی بدکاری (لَاطَ یَلُوْطُ سے مصدر صناعی ہے)
(اللَّوِیْطَۃُ) ملا جلا کھانا۔
(لَاطَہٗ) ـُ لَوْطًا: کسی کو نزدیک آتے ہوئے دھتکارنا (۲) مقابلہ میں آنا' مخالفت کرنا۔
(اِلْتَاطَتْ) علیہ الحاجۃُ: کسی کے لئے کام دشوار ہو جانا۔
(لَاعَتِ) الشمسُ فلانًا ـُ لَوْعًا: دھوپ کا کسی کے رنگ کو بدل دینا۔
-الحبُّ فلانًا: مریض عشق بنا دینا۔ الحبُّ لائعٌ۔

-فلانًا الھمُّ والحزنُ والشوقُ: دل کا جلنا۔
(ألَاعَ) الثدیُ: پستان کا سیاہ ہونا' اس کا رنگ بدل جانا۔
-الشمسُ الشیءَ: دھوپ کا کسی چیز کے رنگ کو بدل دینا۔
(لَوَّعَہٗ) الشوقُ: چاہت کا کسی کے دل کو جلا دینا۔ سوزش عشق کا شکار کرنا۔
(اِلْتَاعَ) فؤادہٗ: شوق یا غم کی وجہ سے دل کا جلنا۔
(اللَّاعَۃُ): دل کی سوزش جو غایت محبت کی وجہ سے محسوس کی جاتی ہے۔ حدیث ابن سعد میں ہے (انی لاجدُ لہٗ من اللَّاعۃِ ما أجدُ لولدی): (۲) تیز خاطر اور مضبوط دل کی عورت (۳) ادائیں دکھانے والی صاف اور حسین عورت جو اپنی شیریں گفتاری سے دل موہ لے۔
(اللَّوْعَۃُ): دل کی سوزش یا جلن' جو انسان غم یا محبت کی وجہ سے محسوس کرتا ہے (۲) پستان کے گرد کا سیاہ حلقہ۔
(لَافَ) الطعامَ ـُ لَوْفًا: کھانا چبانا۔
-أصْبَحَ فلانٌ یلوفُ الطعامَ لَوْفًا حتّی اعتدَلَ واستقامَ شِبَعًا: فلاں نے صبح کے وقت خوب کھانا کھایا یہاں تک کہ وہ شکم سیر ہو کر سیدھا ہو گیا۔
-الدّابّۃُ الکلأ: جانور کا خشک گھاس کھانا۔
(اللُّوْفُ) فصیلہ قرعیہ کی ایک گھاس (۲) فصیلہ قلقاسیہ کی ایک گھاس۔
(اللُّوْفَۃُ) من الکلأ والطّعامِ: غیر مرغوب کھانا یا گھاس۔
(اللُّوَّافُ): شطرنجیاں بنانے والا۔
(اللَّیِّفُ): خشک گھاس۔
(المَلُوْفُ) کلأ ملوفٌ: بارش سے دھلی ہوئی گھاس۔
(لَاقَ) الشیءَ ـُ لَوْقًا: نرم کرنا۔ کہتے ہیں ھو لَایَلُوْقُ عِنْدَكَ: وہ تمہارے پاس نہیں ٹھہرے گا۔
(لَوِقَ) ـَ لَوَقًا: بے وقوف ہونا۔ ھو ألْوَقُ: بے وقوف اور بدزبان شخص کو "الوق" کہا جاتا ہے۔
(لَوَّقَ) الشیءَ: نرم کرنا۔
-الطّعامَ: مکھن سے کھانا تیار کرنا۔ کہتے ہیں:

Marfat.com

اکل اِلَّا مَالُوِقَ لِیَ: میں وہی کھانا کھاؤں گا جس کو میرے لئے مکھن ڈال کر تیار کیا گیا ہوگا۔

(اللَّوَاقُ): ماذاق لَوَاقًا: اس نے زبان پر کچھ نہیں رکھا۔

(اللُّوُقُ): ہر نرم کھانا یا کوئی اور چیز۔

(اللَّوْقَةُ): وقت۔

(اللُّوْقَةُ): مکھن یا تر کھجور پر لگا ہوا مکھن۔

(لَاکَهُ) ۔ لَوْکًا: کسی چیز کو منہ میں گھمانا۔

۔اللقمةَ: لقمہ کو آہستہ آہستہ گھمانا۔

۔الفرسُ اللّجامَ: گھوڑے کا لگام کو کاٹنا۔

۔فلانٌ بلوك اَعْرَاضَ الناسِ: فلاں لوگوں کی عزتوں سے کھیلتا ہے۔

(اللَّوَاكُ): ماذاق لَوَاکًا: اس نے کوئی چیز نہیں چکھی۔

(لَوْلَا): حرف امتناع۔ یعنی ایک چیز کے وجود کی وجہ سے دوسری چیز کے وجود کے ممتنع ہونے پر دلالت کرنے والا حرف۔

اس کی تین صورتیں ہیں:

(۱) یہ دو جملوں پر داخل ہو اسمیہ اور فعلیہ۔ اور پہلے جملہ کے وجود کی بنا پر دوسرے کے امتناع کو مربوط بنائے جیسے لَوْلَا العِلَاجُ لَهَلَكَ اگر علاج نہ ہوتا تو وہ ہلاک ہو جاتا۔

اگر لولا کے بعد ضمیر ہو تو اغلب یہ ہے کہ وہ مرفوع ہو جیسے (لَوْلَا اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ)

(۲) تحضیض اور عرض کے لئے تو اس صورت میں مضارع حقیقی یا مضارع موؤل کے ساتھ خاص ہوگا۔ جیسے (لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ) اور (لَوْلَا اَخَّرْتَنِيْ اِلٰى اَجَلٍ قَرِيْبٍ)

(۳) توبیخ وتندیم کے لئے۔ اس صورت میں ماضی کے ساتھ خاص ہوگا۔ جیسے (لَوْلَا جَاءُوْا عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ)

لَوْلَا: کی اصل "لَوْ" ہے پھر اس کے ساتھ لا کو جوڑ دیا گیا۔ اس کے لئے جواب مذکور کا ہونا ضروری ہے اگر جواب مقدر ہو تو اس پر دلالت کرنے والی دلیل کا ہونا ضروری ہے جیسے (وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ) ۔ اس کے جواب میں اکثر لام آتا ہے۔ مگر یہ کہ وہ جواب لم کے ساتھ منفی ہو تو لام داخل نہ ہوگا البتہ اگر ما کے ساتھ منفی ہو تو داخل ہو جاتا ہے لیکن بہت کم۔

(اللَّوْلَاءُ): نقصان، سختی جیسے وَقَعُوْا فی اللَّوْلَاءِ۔

(اللَّوْلَبُ): شدت سے نکلنے والی پانی کی تیز گول دھار (۲) ایسا سپرنگ جس کے ایک طرف اٹکانے کا گول حلقہ ہو اور دوسری طرف کھینچنے کا مڑا ہوا سرا (۳) میکانیک کے مطابق وزن اٹھانے کا ایک آلہ۔ (۴) موسیقی کا ایک آلہ (مج) (ج) لوالبُ۔

(اللَّوْلَبِيُّ): اسپرنگ دار، پیچ دار۔

۔سُلَّمٌ لولبیٌّ: پیچ دار سیڑھی۔

۔الحركةُ اللَّوْلَبِيَّةُ: جسم کی وہ دائرہ نما حرکت جو مقررہ محور کے گرد ہو اور اس سے اسی رخ پر دوسری حرکت پیدا ہو۔ (مج)

(المُلَوْلَبُ): پھرکی لٹو وغیرہ۔

(لَامَهُ) عَلٰى كذا۔ لَوْمًا: ملامت کرنا۔ هو لَائِمٌ (ج) لُوَّمٌ وهو لَوَّامٌ ولَوَّامَةٌ ولُوَمَةٌ وذاك ملومٌ ومليمٌ۔ انت الومُ من فلانٍ: وہ تو فلاں سے زیادہ قابل ملامت ہے۔

۔فلانًا: کسی کو اپنی بات بتانا۔

(لِيمَ) بالرجُلِ: کسی کی منزل اور اسباب میں رکاوٹ پڑنا۔ جیسے سواری کا گم ہو جانا وغیرہ۔

(اَلَامَ) فلانٌ: ایسی حرکت کرنا جو ملامت کا باعث ہو (۲) قابل ملامت ہونا۔ هو مليمٌ کہاوت ہے (رُبَّ لائمٍ مليمٌ): قرآن مجید میں ہے (فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وهو مليمٌ)

۔فلانًا: ملامت کرنا۔

(لَاوَمَهُ) مُلَاوَمَةً ولِوَامًا: ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔

(لَوَّمَهُ): خوب ملامت کرنا۔

۔لَامًا: لام لکھنا۔

(اِلْتَامَ): ملامت قبول کرنا۔

(تَلَاوَمُوْا): ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔

(تَلَوَّمَ) عَلَى الْاَمْرِ: کسی بات پر ڈٹے رہنا۔

۔فِي الْاَمْرِ: توقف کرنا۔ ٹھہرنا۔

(اِسْتَلَامَ): ملامت کا مستحق ہونا۔ هو مستليمٌ۔

۔اليهم: لوگوں سے قابل مذمت برتاؤ کرنا (۲) لوگوں کے ساتھ ایسا معاملہ کرنا جس سے وہ اس پر ملامت کریں۔

۔اِلٰى ضيفه: مہمان سے اچھا سلوک نہ کرنا۔

(اللَّائِمَةُ): ملامت۔ استحقَّ اللائمةَ: ملامت کے قابل ہونا۔ اَنْحى عليه باللَّائمةِ واللَّوائمِ: کسی کے پاس ملامت کرتے ہوئے آنا (ج) لوائمُ۔

(اللَّامُ): حرف تہجی کا ایک حرف "لام" کبھی اصل کبھی بدل اور کبھی زائد ہوتا ہے (ج) لاماتٌ (۲) ہر سخت چیز (۳) دہشت، خوف (۴) وجودِ انسانی۔

(اللَّامَةُ): خوف (۲) باعثِ ملامت کام۔

(اللُّوَامَةُ): حاجت، ضرورت جیسے قَضَى القومُ لُوَامَاتِ لَهُمْ: لوگوں نے اپنی ضروریات پوری کیں۔ قَدْ تَلَوَّمُ عَلٰى لُوَامَتِهٖ: وہ اپنی ضرورت کے حصول کی خاطر ڈٹا رہا۔

(اللَّوْمُ): خوف۔

(اللَّوْمٰى) و (اللَّوْمَاءُ): ملامت۔

(اللَّوْمَةُ): جَاءَ بِلَوْمَةٍ: اس نے باعث ملامت عمل کیا۔

(اللُّوْمَةُ): رجلٌ لُوْمَةٌ: لوگوں کی ملامت کا شکار۔

۔لِيْ فيه لُوْمَةٌ: مجھے اس بات میں توقف ہے۔

(المُتَلَوِّمُ): بداخلاق اور بری حرکت پر ملامت کا نشانہ بننے والا (۲) اپنی ضرورت کے پورے ہونے کا انتظار کرنے والا۔

(لَوْمَا): کلمہ بمنزلہ لولا۔ یہ بھی دو جملوں پر داخل ہوتا ہے پہلا اسمیہ دوسرا فعلیہ اور پہلے کے وجود کی بنا پر دوسرے کے امتناع کو ثابت کرتا ہے۔ جیسے یہ شعر

لو ما الاصاخة للوشاة لكان لي
من بعد سخطك في رضاك رجاءُ

یہ جملہ فعلیہ پر داخل ہو تو تحضیض اور ترغیب کا فائدہ دیتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے (لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بالملائكة)

(لَوَّنَ): رنگ ظاہر ہونا۔

۔البُسْرُ: کھجور میں پکنے کا رنگ آنا۔

۔الشَّيْبُ فيه: کسی پر بڑھاپے کی سفیدی ظا

Marfat.com

ہونا۔
–الشیءَ رنگین بنانا۔
(تلوّنَ) الشیءُ رنگین ہونا۔
–فلانٌ غیر مستقل المزاج ہونا۔ متلون مزاج ہونا۔
(الوَنّ) تلوّنَ۔
(التّلوِیْنُ) تلذذ کے لئے انواع و اقسام کے کھانے پیش کرنا (۲) کلام میں ایک اسلوب سے دوسرے کی طرف منتقل (مو)
(اللَّوْنُ) رنگ (۲) نوع قسم (ج) الوانٌ۔
کہتے ہیں اتی بالوان من الحدیث والطعام اس نے طرح طرح کے کھانے پیش کئے یا مختلف قسم کے اسلوب کلام کو پیش کرنا۔
–تناول کذا وکذا لونا من الطعام: طرح طرح کے کھانے کھانا۔
(المُلَوَّنُوْنَ) من الناس: رنگ والے لوگ (گوروں کے علاوہ) (محدثہ)
(لَاهَ) السرابُ–لَوْهًا ولَوَهَانًا: سراب کا چمکنا۔
(تَلَوَّهَ) السَّرابُ سراب چمکنا۔
(اللّاهَةُ) سانپ۔
(لَوْهُ) السَّراب ولَوْهَتُهٗ سراب کی چمک۔ کہتے ہیں رَأَیْتُ لَوْهَ السَّراب ولَوْهَتَهٗ۔
(اَلْوٰی) فلانٌ کسی کا بار بار حرف لَوْ کہہ کر خواہش کا اظہار کرنا۔
(الاَلُوْةُ) فصیلہ زنبقیہ کی ایک قسم کی گھاس جو گرم علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ (مع)
(الاَلُوَّةُ) فصیلہ مازریونیہ اور فصیلہ الاُنجُو جیسی کی ایک خوشبودار لکڑی جو جلائی جاتی ہے اسے "عود ہندی" یا "ند" کہتے ہیں۔
(اللَّوُّ) پوشیدہ کلام (۲) باطل غیر حقیقت بات۔ کہتے ہیں ھُوَ لَا یَعْرِفُ الحَوَّ من اللَّوِّ وہ حق و باطل میں تمیز نہیں کر سکتا۔ مقولہ ہے (ایاك واللّوفان اللّومن الشیطان) یہ کہنے سے بچو کہ اگر یوں ہوتا یوں ہوتا اور یوں نہ ہوتا تو ایسا نہ ہوتا کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔
(اللّوّةُ) لَوَّةً لفلانٍ بِمَا صَنَعَ: فلاں کا ناس ہو کہ اس نے ایسا کیا۔

(اللُّوَّةُ) عود وہ لکڑی جس سے دھونی دی جاتی ہے۔
(لَوٰی) علیہ–لَیًّا ولَوْیًا: کسی کی طرف متوجہ ہونا۔ راغب ہونا۔ مَرَّ لَا یَلْوِی عَلٰی اَحَدٍ: وہ کسی کی طرف متوجہ ہوئے بغیر گزر گیا۔
–عَنِ الامر کسی کام میں سستی برتنا۔
–الشیءَ: مڑورنا' توڑنا' بٹ دینا۔ جیسے لوی الحبلَ۔
–یَدَهٗ واِصْبَعَهٗ: ہاتھ یا انگلی موڑنا۔
–الثوبَ: کپڑے کو اتنا نچوڑنا کہ اس کا سارا پانی نکل جائے۔
–راسَهٗ وبراسه: کسی سے اعراض کرتے ہوئے سر جھکانا۔
–الحزنُ قلبه: غم کا دل کو ہلا کر رکھ دینا۔
–فلانًا دینه وبدینه لَیًّا ولَیًّا ولِیَّانًا: ادائیگی قرض میں ٹال مٹول سے کام لینا۔
–فلانًا حَقَّهٗ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
–اَمْرَهٗ عنهُ لَیًّا ولَیَّانًا: اپنے معاملہ کو کسی سے مخفی رکھنا' چھپانا۔ لَوٰی عنه الخبرَ بھی کہتے ہیں۔
–سِرَّهٗ: راز کی حفاظت کرنا۔
–فلانًا عَلٰی فلانٍ لَیًّا: ایک کو دوسرے پر ترجیح دینا۔
–لَوَتِ اللیالی کَفَّهٗ علی العصا: بوڑھا ہو جانا۔
–مَایلوی ظَهرُهٗ: وہ انتہائی بہادر آدمی ہے اسے کوئی شکست نہیں دے سکتا۔
(لَوِیَ) الرَّمْلُ وغیرُهٗ–لَوًی: ٹیڑھا اور غیر مستقیم ہونا۔
–الفرسُ: گھوڑے کی پشت کا مڑا ہوا ہونا۔ هو لَوٍ۔ لَوِیَ القَرْنُ بھی کہتے ہیں: هو اَلْوٰی (ج) لُیٌّ۔
–فلانٌ کسی کے معدہ یا پیٹ میں درد ہونا۔ هو لَوٍ وهو لَوِیْهٌ۔ لوىت المعدةُ بھی کہتے ہیں (۲) سخت جھگڑالو اور لڑاکا ہونا۔ کہاوت ہے (لتجدنّهٗ اَلْوٰی بعید المستمرّ) (۳) تنہائی پسند اور لوگوں سے الگ تھلگ ہونا۔ هو الوٰی وهی لَیّاءُ۔
–الطریقُ: راستہ کا لمبا اور نامعلوم ہونا۔ هُوَ

اَلْوٰی۔
–الکَلَأُ: گھاس کا خشک ہونا۔ یا خشکی ہریالی کی درمیانی کیفیت میں ہونا۔
(اَلْوٰی) براسه: سر جھکانا۔
–الانسانُ: ریت کے کنارے پر ہونا۔ (۲) بہت امیدیں رکھنا۔
–فلانٌ: کسی کی کھیتی کا خشک ہونا (۳) اپنے لئے یا مہمان کے لئے رکھی ہوئی چیز کھانا۔
–البَقْلُ: سبزی کا خشک ہونا اور مرجھا جانا۔
–بالشیءِ: کسی چیز کو لے جانا۔
–بیدہ او بثوبه: ہاتھ یا کپڑے سے اشارہ کرنا۔
–بحقه: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
–بما فی الاناء: برتن میں موجود چیز کو اپنے لئے خاص کر لینا' کسی دوسرے کو حصہ نہ دینا۔
–بهم الدَّهْرُ: زمانہ کا کسی کو ہلاک کر دینا۔
–بکلامه: اپنی بات کو غلط رخ دینا۔
–العقابُ بالشیءِ: عقاب کا کوئی چیز لے کر اڑ جانا۔
–اللِّواءَ: جھنڈا بنانا یا اٹھانا۔
(لَاوَتِ) الحیَّةُ الحیَّةَ مُلَاوَاةً ولِوَاءً: ایک سانپ کا دوسرے پر لپٹنا۔
–فلانٌ: لا (نہیں) کہنا۔
–فلانًا: کسی کی مخالفت کرنا۔
(لَوّٰی) علیه الاَمْرَ: کسی کے لئے اس کے کام کو مشکل اور دشوار بنا دینا۔
–اَ...ق الرِّجالِ فی الجدال: جنگ میں لوگوں پر غالب آنا۔
(التَوٰی) الشیءُ: کسی چیز کا مڑ جانا۔ ٹیڑھا ہونا' بل کھانا۔ التوی الرملُ بھی کہتے ہیں۔
–الاَمْرُ: کسی معاملہ کا مشکل ہونا۔ التوت عَلَیَّ حاجتی بھی کہتے ہیں۔
–عن الاَمْرِ کسی کام میں سستی برتنا۔
–لوبةً: اپنے لئے یا مہمان کے لئے کھانا چھپا کر رکھنا۔
(تَلَاوَوْا) علیه: کسی کے پاس جمع ہونا۔
(تَلَوّٰی) الشیءُ: الْتَوٰی۔
–الحیَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔

Marfat.com

-البرقُ فی السحابِ: بادل میں بجلی چمکنا۔
(استلوی) بھم الدھرُ: زمانہ کا لوگوں کو ہلاک کر دینا۔
(الالتواءُ): جسم کے یک طرفہ گھومنے کی حالت (یعنی ایک سرا کسی جگہ جما دیا جائے اور دوسرے سرے کو گھمایا جائے) (ج)
(الأَلْوَاءُ): وادی کے گوشے (۲) اطراف ملک۔ (اس کا مفرد لوی ہے)
(الأَلْوَةُ): (دیکھئے لوو)
(اللاوِیاءُ): داغ دینے کا آلہ۔
(اللّوی) بمعنی اللاتی جمع التی: کہتے ہیں: هُنَّ اللّوی فعلن: (۲) معدہ کا درد۔
(اللِّوی): ریگستان کا مڑا ہوا یا بل کھاتا ہوا کنارہ (ج) الواء۔
(اللِّواءُ): جھنڈا (رایۃ سے چھوٹا) (ج) اَلْوِیَۃٌ و اَلْوِیاتٌ کہتے ہیں۔ بَعَثُوا بالسَّواءِ واللِّواءِ: انہوں نے مدد طلب کرنے کا پیغام بھیجا (۲) چند فوجی دستوں کا مجموعہ (۳) جنرل میجر جنرل ایک فوجی عہدہ جو عقید اور فریق کے درمیان ہوتا ہے۔ (محدثہ)
(اللُّوّاءُ): فصیلہ نقاریات کا ایک پرندہ جو اپنی گردن پیچھے کی جانب موڑ لیتا ہے اور سانپ کی طرح بل کھاتا ہے۔ شام میں اسے "ابو لُوی" کہتے ہیں۔
(اللَّوِیُّ): خشک یا درمیانی گھاس۔
(اللَّوِیَّۃُ): وہ کھانا جو دوسروں سے چھپا کر رکھا گیا ہو اپنے اور مہمان کے لئے محفوظ کیا گیا ہو۔ (ج) لَوَایا۔
(اللَّیَّۃُ): ایک مرتبہ کا موڑ پیچ (ج) لِوًی۔
(اللَّیَّاءُ): (دیکھئے لی)
(اللیان): قید و حبس۔
(اللِّیَّۃُ): قریبی رشتہ داریاں (۲) عود وہ لکڑی جس سے دھونی دی جاتی ہو۔
(المَلاوِیْ): پیچیدہ راستہ۔ واحد مَلْوِیٰ: (۲) موسیقی میں تانت باندھنے کے لکڑی کے ٹکڑے واحد مِلْوًی: (ج)
(مُلْتَوِی) الوَادِیْ: وادی کا موڑ۔

ل ..... ی

(لاتَہُ) عَنِ الأمرِ۔ لَیْتاً: کسی کام سے روکنا۔
-فلاناً حَقَّہُ: کسی کے حق میں کمی کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (لَا یَلِتْکُمْ مِنْ أَعْمَالِکُمْ شَیْئاً)
-فلاناً: کسی کو غلط خبر دینا۔
(أَلاتَہُ) عن کذا: کسی کام سے روکنا۔
-مَا أَلاتَہُ من اجرہ شَیْئاً: کسی کے بدلہ میں بالکل کمی نہ کرنا۔
(اللِّیتُ): گردن کا کنارہ۔ تثنیہ لِیتان اور جمع الیاتٌ ہے۔
-لِیتُ الرَّمْلِ: ریت کا پتلا اور لمبا سلسلہ۔
(لَیْتَ): کاش حرف تمنی۔ اکثر ناممکن اشیاء کے ساتھ متعلق ہوتا ہے۔ جیسے

الا لیتَ الشبابَ یعودُ یوماً
فاخبرہُ بما فعل المشیب

کبھی ممکن کے بھی متعلق ہوتا ہے جیسے لَیْتَ المسافرَ حاضرٌ یہ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ لیت کے ساتھ ما بڑھا کر "لیتما" کہا جاتا ہے لیکن اس کی اسماء پر داخل ہونے کی خصوصیت برقرار رہتی ہے۔ کبھی اسے وجدتُ کے معنی میں لایا جاتا ہے جیسے لَیْتَ زَیْداً شاخِصاً: جب اس کے آخر میں یاء متکلم کا اضافہ کیا جائے تو لیتنی: اور لیتی: کہا جائے گا جبکہ لیتی کہنا شاذ ہے۔
(لَایَثَہُ) مُلایَثَۃً ولِیاثاً: کسی کے ساتھ کودنے میں مقابلہ (۲) شیر کی طرح کسی سے مقابلہ کرنا۔
(لَیَّثَ) فلانٌ: شیر جیسا ہونا (۲) بنو لیث قبیلہ سے تعلق رکھنا (۳) بنو لیث جیسے جذبات رکھنا۔
(تَلَیَّثَ) فلانٌ: لَیَّثَ۔
(استَلْیَثَ) فلانٌ: شیر جیسا ہونا۔
(الأَلْیَثُ): بہادر۔ کہتے ہیں: هُوَ أَلْیَثُ أَصْحابِہِ: وہ اپنے ساتھیوں میں سب سے سخت اور بہادر آدمی ہے (ج) لِیثٌ۔
(اللائِثُ): شیر۔
(اللَّیْثُ): شدت و قوت۔ (۲) شیر (۳) بہادر (۴) جھگڑالو اور باتونی آدمی (۵) مکھیاں کھانے والی ایک مکڑی (ج) لُیُوثٌ۔
-لَیْثُ عِفِرِّینَ: نیولے جیسا ایک جانور جو راہ گیروں کو تنگ کرتا ہے۔
(اللَّیْثَۃُ) شیرنی (ج) لَیْثاتٌ (۲) مضبوط اور سخت اونٹ۔
(المَلِیثُ): مضبوط اور طاقتور (۲) تیز باز اور لسان۔
(المُلَیَّثُ): حقیر اور موٹا۔ فَحْلٌ مُلَیَّثٌ: شیر جیسا بہادر سانڈ۔
(لَیِسَ فلانٌ۔ لَیَساً: بہادر ہونا (۲) گھر میں ٹھہرے رہنا اور اس سے نہ نکلنا۔
-عنہ: کسی چیز سے غافل ہونا۔ هو أَلْیَسُ (ج) لِیسٌ۔
(تَلایَسَ) فلانٌ: خوش مزاج اور حسن اخلاق والا ہونا۔
-عن کذا: چشم پوشی کرنا۔
(تَلَیَّسَ) فلانٌ سخت ہونا۔
(الأَلْیَسُ): گھر سے نہ نکلنے والا (۲) بے غیرت اور خبیث آدمی جس سے سب مذاق کرتے ہوں (۳) شیر (۴) بھاری سے بھاری بوجھ اٹھانے والا اونٹ (ج) لِیسٌ۔
(المُلایِسُ): سست۔
(لَیْسَ): وہ کلمہ جو حال کی نفی پر دلالت کرتا ہے اور غیر حال کی نفی کسی قرینہ کی وجہ سے کرتا ہے جیسے لَیْسَ خَلَقَ اللّٰہُ مِثْلَہُ یہ فعل غیر منصرف ہے۔ اس کا وزن فعل تھا پھر عین کلمہ کو تخفیف کے لئے لزوما ساکن کر لیا گیا۔ ایک قول کے مطابق اس کی اصل "لَا أَیْسَ" ہے۔ ہمزہ کو ساقط کر کے لَیْسَ کر دیا گیا۔ اس کا عمل یہ ہے کہ یہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے جیسے لَیْسَ زیدٌ قائماً اس کے نظائر میں تو خبر کو اسم پر مقدم کرنا جائز ہے لیکن لیس میں ایسا نہیں کر سکتے۔ کبھی یہ استثناء کے لئے بھی آتا ہے جیسے اتانی القومُ لَیْسَ زیداً: اس وقت اس کا اسم اس میں مضمر ہوتا ہے اور اس کی خبر منصوب ہی ہوتی ہے یہ امر بھی قابل لحاظ ہے کہ لیس برائے استثناء مفرد ہی استعمال ہوتا ہے جیسے جاءُوا لَیْسَ المتخلفین۔
کبھی اس کا اسم ثانی الا کے ساتھ مل کر آتا ہے جیسے

Marfat.com

لَيْسَ الطِّيبُ اِلَّا المِسْكُ۔
قبیلہ بنوتمیم کے لوگ المسك کو رفع اور اہل حجاز اس کو نصب دیتے ہیں۔
لیس جملہ فعلیہ یا مبتداء یا خبر مرفوع پر داخل ہوتا ہے تو اس کا اسم ضمیر شان ہوتی ہے اور بعد کا جملہ محل نصب میں ہو کر اس کی خبر بنتا ہے جملہ فعلیہ کی مثال لیس یقوم زیدٌ مبتدا خبر کی مثال لیس زیدٌ قادم۔
اس کی خبر پر تاکید نفی کے لئے باء بھی داخل ہوتی ہے اور وہ مدخول علیہ کو مجرور کر دیتی ہے لیکن محلاً وہ منصوب ہوتی ہے جیسے لَيْسَ اللّٰهُ بظالِمٍ۔
(لَاصَ) عنه۔ لَيْصًا: ایک طرف کو ہونا۔
-فلانًا عَنْ كذا: دھوکا دینا' کسی بات کے لئے پھسلانا۔
(لَاطَ) بالشيءِ۔ لَيْطًا: کسی چیز کے ساتھ چمٹ جانا۔
-فلانٌ ما يليطُ بِهِ النعيم: فلاں آدمی نعمت کے لائق نہیں۔
-الشيءُ بقلبه: دل میں کسی چیز کی محبت کا گھر کر جانا۔
-القاضي فلانًا بفلانٍ: قاضی کا کسی کو کسی کے ساتھ نسبتاً جوڑنا۔
-اللّٰهُ فلانًا: خدا تعالیٰ کا کسی کو رحمت سے دور رکھنا۔ لعنت کرنا۔
-شيطانٌ ليطانٌ: ملعون شیطان۔
(أَلَاطَهُ) چمٹانا۔
(لَيَّطَهُ) چمٹانا۔
-الولدَ بابيه: لڑکے کو اس کے باپ کے ساتھ وابستہ کرنا۔
(اللِّيَاطُ) رنگ (۲) چونا' گچ۔
(اللِّيطُ) ہر چیز کا چھلکا (۲) کھال (ج) الْيَاطٌ (۳) رنگ۔ کہتے ہیں اَتَيْتُهُ ولِيطُ الشمسِ لم يُغَيَّرْ: میں اس کے پاس اس وقت آیا جب سورج کا رنگ نہیں بدلا تھا' یعنی علی الصبح آیا۔ (۴) عادت' خصلت۔
-فلانٌ لَيِّنُ اللِّيطِ: فلاں نرم مزاج ہے۔
(اللِّيطَةُ) ہر مضبوط اور سخت چیز کا چھلکا جیسے بانس وغیرہ (ج) لِيطٌ ولِيَاطٌ وأَلْيَاطٌ۔

(لَاعَ)-لَيْعًا ولَيَعَانًا: گھبرانا (۲) دل تنگ ہونا' اکتانا' بور ہونا (۳) غمگین ہونا۔
-الجُوعُ فلانًا لَيْعَةً: بھوک کا کسی کو جلا کر رکھ دینا۔
(لَاعَ)-لَيْعَةً: دل تنگ ہونا۔ هو لائعٌ ولاعٌ وهي لائعةٌ ولاعَةٌ۔
(أَلَاعَ) دل تنگ ہونا۔
(اللِّيَاعُ) ريحٌ لِيَاعٌ: تیز یا گرم ہوا۔
(لَيْعَةُ) الجُوعِ: بھوک کی بےقراری' سوزش۔
(المِلْيَاعُ) جلد پیاسے ہونے والے ہونٹ' یا وہ اونٹ جو آگے بڑھ کر پھر پیچھے لوٹ کر دوسرے اونٹوں سے مل جاتے ہوں۔
(لَاغَهُ) الشيءَ۔ لَيْغًا: کسی کو کسی چیز سے ہٹانے کے لئے پھسلانا۔
(تَلَيَّغَ) بےوقوف بننا۔
(الأَلْيَغُ) صاف نہ بول سکنے والا' جس کی زبان سے یا زیادہ نکلتی ہو۔
-فلانٌ أَلْثَغُ وأَلْيَغُ: فلاں توتلا اور ہکلا ہے۔
(اللَّائِغُ) طعامٌ سائغٌ لائغٌ: حلق میں آسانی سے اتر جانے والا کھانا۔
(اللَّيَاغَةُ) بیوقوف۔
(اللَّيِّغُ) طعامٌ سَيِّغٌ لَيِّغٌ: خوش گوار کھانا۔
(لَافَ) الطعامَ۔ لَيْفًا: کھانا کھانا۔
(لَيِفَتِ) الفسيلةُ: کھجور کے درخت کا موٹی چھال والا ہونا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو تر کھجور کی چھال سے دھونا۔ (مو)
-اللِّيفَ: چھال تیار کرنا۔
(اللِّيفُ) کھجور کے درخت کی چھال۔ واحد لِيفَةٌ۔
(اللِّيفَانِيُّ) گھنی داڑھی والا۔ لحيةٌ ليفانيّةٌ: گھنی اور پھیلی ہوئی داڑھی والا۔
(لَاقَتِ) الدَّوَاةُ۔ لَيْقًا: دوات میں صوف سے سیاہی لگنا۔ هِيَ لَائِقٌ۔
-الدَّوَاةَ: دوات میں صوف ڈال کر سیاہی ٹھیک کرنا' فالدَّوَاةُ مليقةٌ۔
-الشيءُ به لَيْقًا ولَيَاقًا ولَيَقَانًا: چمٹنا۔ چپکنا۔
-الشيءُ بقلبه: کسی چیز کا دل کو بھانا۔
-هذا امرٌ لايليق بك: یہ چیز آپ کے لئے مناسب نہیں۔ فلانٌ لا يليق ببلدٍ: اسے کوئی شہر راس نہیں آتا۔ ایسے لا يليق به بلدٌ۔
-ما لِقْتُ بعدكَ بأرضٍ: میں نے تمہارے بعد کسی زمین میں قرار نہیں پکڑا۔
-فلانٌ لايليق بكفّه درهمٌ: فلاں کے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹھہرتا۔
-به الثوبُ: کپڑا کسی کو فٹ آتا۔
(أَلَاقَ) الدَّوَاةَ: دوات کو ٹھیک کرنا۔
-فلانًا بنفسه: کسی کو اپنے ساتھ چمٹانا۔
-ماالاقتني ارضٌ: مجھے کوئی جگہ پسند نہ آئی۔
-فلانٌ مايليقه بلدٌ: فلاں کو کوئی شہر راس نہیں آتا۔ فلانٌ لا تليقُ كَفُّهُ دِرْهَمًا: فلاں کے ہاتھ میں کوئی پیسہ نہیں ٹھہرتا۔
-هذا سيفٌ لا يليقُ شَيْئًا: یہ تلوار کسی چیز کو کاٹے بغیر نہیں چھوڑتی۔
(لَيَّقَ) الطَّعَامَ: کھانے کو نرم کرنا۔
-الثريدَ بالسمنِ: ثرید میں خوب گھی ڈالنا۔
(التَاقَ) لَهُ: کسی کو لازم پکڑنا' اس کے ساتھ ساتھ رہنا۔
-فلانٌ بفلانٍ: کسی سے دوستی کر کے اس کے ساتھ گھل مل جانا۔
-القلبُ بفلانٍ: کسی سے دل ملنا۔
-بالشيءِ: کسی چیز کی وجہ سے مستغنی ہونا۔
(اِسْتَلَاقَهُ) به: کسی کو کسی کے ساتھ وابستہ کرنا۔ چمٹانا۔
(اللَّيَاقُ) چراگاہ' کہتے ہیں: ما في الأرضِ لَيَاقٌ (۲) کسی معاملہ میں ثبات وپختگی۔ کہتے ہیں: ليس لفلانٍ لياقٌ۔
(اللَّيَاقُ) آگ کی لپٹ' شعلہ۔
(اللِّيَاقَةُ) حسنِ ذوق' لیاقت' مہذب طرزِ عمل (مو)
(اللَّيُوقُ) سرمہ میں ڈالا جانے والا کاجل وغیرہ۔
(اللَّيُوقُ) بکھرے ہوئے بادل کے ٹکڑے۔
(اللِّيقَةُ) دوات میں ڈالنے کا کپڑا (۲) لیس دار گارا جو لپائی کے لئے ہاتھ سے اٹھا کر دیوار پر پھینکا

Marfat.com

جائے۔
(المُلْتَاقُ): وَجْہٌ ملتاقٌ: جاذب نظر خوشگوار چہرہ۔
(أَلَاَنَ) القومُ و أَلْيَلُوْا: رات میں داخل ہونا۔ کسی جگہ رات ہوجانا۔
(لَايَلَهٗ) مُلَايلةً وليالاً: کوئی چیز ایک رات کے لئے کرایہ پر لینا۔ (۲) کسی سے ایک رات کا معاملہ طے کرنا۔
(الأَلْيَلُ): ليلٌ أَلْيَلُ: انتہائی تاریک رات۔
(اللائِلُ) ليلٌ لائِلٌ: انتہائی تاریک رات۔
(اللَّيْلُ): رات (۲) مغرب سے لے کر طلوع فجر تک کا وقت (شرعا)
(اللَّيْلَةُ): ایک رات (ج) ليالٍ وليائِلُ۔
-فَعَلْتُ اللَّيْلَةَ كذا: میں نے رات کو ایسا کیا (یہ جملہ صبح سے نصف نہار تک کہہ سکتے ہیں اور جب نصف نہار ہو جائے تو پھر یہ کہیں گے) فَعَلْتُ البارِحَةَ۔
(لَيْلَى) الخَمْرِ: شراب کا نشہ۔
-امُّ لَيْلَى: شراب۔
-ليلةٌ لَيْلَى: لمبی اور کٹھن رات (۲) مہینہ کی تاریک ترین رات۔

(اللَّيْلَاءُ): ليلةٌ ليلاءُ: تاریک رات (۲) مہینہ کی تیسویں شب۔
(المُلَيَّلُ): لَيْلٌ مُلَيَّلٌ: تاریک رات۔
(اللِّيمُ): مشابہ (دیکھئے لام)
(اللَّيْمُوْنُ): لیموں (یہ فصیلہ سذابیہ سے ہے) مصر میں اسے مواح اور شام میں حوامض کہتے ہیں۔
(لَانَ) الشيءُ- لِيْنًا ولَيَانًا: نرم ہونا (۲) نرم خو ہونا (۳) تابع ہونا۔ هو لَيْنٌ ولَيِّنٌ (ج) أَلْيِنَا۔
-لقومِهِ: اپنے لوگوں سے نرم برتاؤ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ)
-رجلٌ لَيِّنُ الجانبِ: خوش اخلاق آدمی۔
(أَلَانَ) الشيءَ وأَلْيَنَهٗ: نرم کرنا۔
-للقومِ جناحَهٗ: لوگوں سے نرمی کرنا۔
(لَايَنَهٗ) مُلَاينةً ولِيَانًا: کسی کے ساتھ سمجھداری و ہمدردی کا معاملہ کرنا (۲) دل داری کرنا۔
(لَيَّنَ) الشيءَ: نرم کرنا۔
(تَلَيَّنَ) الشيءُ: نرم کرنا۔
-لِفُلَانٍ: کسی کی خوشامد کرنا۔
(اِسْتَلَانَ) العَيْشَ: زندگی کو نرم و خوشگوار سمجھنا یا پانا۔

(الأَلْيَنُ): بہت نرم چیز۔ (ج) أَلَايِنُ۔
(اللَّيَانُ): نرم۔ کہتے ہیں نَزَلُوْا بلَيَانِ الأَرْضِ: وہ نرم و خوشگوار جگہ اترے۔ (۲) زندگی کی آسودگی و خوشحالی۔ جیسے هو في لَيَانٍ من العيشِ۔
(اللِّيْنُ): نَزَلُوْا بلِيْنِ الأَرْضِ: وہ نرم و خوشگوار جگہ میں اترے۔
-حروفُ اللِّيْنِ: حروف لین' الف' واؤ' یاء (۲) عجوہ کے علاوہ کھجور کی کوئی قسم' واحد لِيْنَةٌ قرآن مجید میں ہے (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ)
(اللِّيْنَةُ): تکیہ۔
(اللَّيَانُ): (دیکھئے لوی)
(المَلْيَنَةُ): إِنَّهٗ لذو مَلْيَنَةٍ: وہ نرم مزاج اور اچھے اخلاق والا ہے۔
(المُلَيِّنُ): ملین دوا جو آنتوں کو فضلات سے صاف کرتی ہے۔ (ج) مُلَيِّنَات (مو)
(اللِّيَاءُ): چنے جیسی انتہائی سفید ایک چیز جو حجاز میں کھائی جاتی ہے۔ بعض نے اس کو لوبیا کہا ہے عورت کو سفیدی میں اس سے تشبیہ دی جاتی ہے (۲) مچھلی کی ایک قسم۔
(اللَّيَّاءُ): پانی سے خالی اور دور زمین۔

Marfat.com

م

(المِيْمُ): چوبیسواں حروف تہجی۔ اس میں صفت جہراور توسط پائی جاتی ہے اس کا مخرج دونوں ہونٹ ہیں۔

م......أ

(مَا)مَا: حسب ذیل طریقہ پر استعمال ہوتا ہے۔

(۱) نافیہ۔ جملہ فعلیہ پر داخل ہوتا ہے جیسے (وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الخُلْدَ)اور (مَا يَكُوْنُ لِيْ أَنْ أُبَدِّ لَهُ مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِيْ)اور جملہ اسمیہ پر بھی داخل ہوتا ہے جیسے (وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ العَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ)اور کبھی اس کے بعد خبر منصوب ہوتی ہے جیسے (مَا هٰذَا بَشَرًا)

(۲) اپنے بعد والے جملہ کے ساتھ محل مصدر میں ہوتا ہے اور اسے مصدریہ کہتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ کا قول (وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الارضُ بِمَا رَحُبَتْ) ای برحبھا۔ اور (عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ) ای عَنَتُكُم اور کبھی مصدریہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس میں وقت بھی ملحوظ ہوتا ہے تو اسے مصدریہ ظرفیہ کہتے ہیں جیسے (وَ أَوْصَانِيْ بِالصَّلٰوةِ والزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا)

(۳) استفہامیہ اس سے غیر ذوی العقول چیزوں کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے جیسے (وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يا مُوْسٰى) اگر اس کے ساتھ حرف جر ملا ہوا ہو تو اس کے الف کو حذف کر دیا جاتا ہے اور فتحہ کو باقی رکھا جاتا ہے (فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ)اور (فِيْمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا) اور (لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ)اور کبھی اس کے میم کو ساکن بھی کر دیا جاتا ہے لیکن شعر کے ساتھ خاص ہے جیسے:

یا ابا الأسودِ لِمْ خَلَّفْتَنِیْ
لھمومٍ طارقاتٍ وذِكَرْ

اور اگر اس کے ساتھ ''ذا'' لگایا جائے تو الف کو حذف نہ کیا جائے گا جیسے لِمَاذَا جِئْتَ؟

(۴) شرطیہ برائے جزاء۔ جیسے (وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ)

(۵) تعجب کے لئے جیسے مَا أَحْسَنُ هٰذَا: قرآن مجید میں ہے: (قُتِلَ الإنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ)

(۶) بمعنی الذیْ غیر ذوالعقول کے لئے جیسے قرآن مجید میں ہے (مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ)اور کبھی مَا "مَنْ" کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے (وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآءُكُمْ من النِّسَاءِ)

(۷) ابہام کے لئے۔ جیسے اِعْطِنِیْ کتابًا مَّا اس نے مجھے کوئی سی کتاب دی اور جَاءَ لِأَمْرٍ مَّا اس نے کوئی کام کیا۔ قرآن مجید میں ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا)

(۸) مَا کے ان معانی کے علاوہ اور بھی استعمالات ہیں:

(ا) تین افعال ماضیہ طَالَ، قَلَّ، کثر کے بعد آتا ہے اور اس صورت میں یہ افعال فاعل کے محتاج نہیں ہوتے اور مَا: کے بعد فعل آتا ہے جیسے طَالَمَا انتظرتُكَ ایک شاعر کہتا ہے:

صَدَدْتِ فَأَطْوَلْتِ الصُّدودَ وقَلَّمَا
وِصَالٌ على طُوْلِ الصدود يدومُ

(ب) ایسے ہی ربّ کے بعد بھی مَا آتا ہے اور اس کے ساتھ فعل ملا ہوا ہوتا ہے جیسے امیہ بن ابی صلت کا شعر ہے:

رُبَّمَا تكره النفوس من الأمر
له فرجة كحل العقال

(ج) جار مجرور کے درمیان اس کو بڑھایا جاتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے: (فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ) اور (مِمَّا خَطِيْئَاتِهِمْ أُغْرِقُوْا)

(مَأَجَ) ـَ مَأْجًا: لڑائی کرنا۔

(مَوَجَ) ـَ مُؤُوْجَةً: مضطرب ہونا۔ تھرتھرانا، لہلہانا۔

ـ الماءُ: پانی کا کھارا اور نمکین ہونا۔ ھو مَأَجٌ۔

(الْمَأْجُ): بیوقوف و مضطرب (۲) کھارا اور نمکین پانی۔

(مَأَدَ) النباتُ والشَّجَرُ ـَ مَأْدًا: پودوں اور درختوں کا لہلہانا، سرسبز و شاداب ہونا (۲) خوشگوار اور نرم و ملائم ہونا۔

(أَمْأَدَ) الرِّیُّ او الرَّبِيْعُ النَّبَاتَ: آب پاشی یا بہار کا نباتات کو تر و تازہ رکھنا۔

(امْتَأَدَ) خَيْرًا: بھلائی حاصل کرنا۔

(المَأْدُ): ہر نرم و ملائم چیز جیسے غُصْنٌ مَأْدٌ (۲) زمین سے رستا ہوا پانی۔

ـ فَتًى مَأْدٌ: خوبصورت نوجوان۔

ـ ماد الشباب: جوانی کا جوبن۔

(المَيْئَدُ): نرم شاخ۔

(مَأَدَ) بين القومِ ـَ مَأْدًا: لوگوں کے درمیان پھوٹ ڈالنا۔

(مَئِرَ) الجُرْحُ ـَ مَأَرًا: زخم کا دوبارہ خراب ہونا۔

ـ على فلان: کسی سے دشمن رکھنا۔

(أَمْأَرَ) مَالَهُ: کسی کے مال کو خراب کرنا۔

Marfat.com

(مَاءَرَ) بین القومِ مُمَاءَرَةً ومِئارًا:لوگوں میں اختلاف پیدا کرنا' پھوٹ ڈالنا۔
(المِئَرُ):فساد انگیز۔
-أَمْرٌ مِئَرٌ:سخت معاملہ۔
(المِئَرَةُ):بدلہ' انتقام (۲) دشمنی (۳) چغل خوری (ج) مِئَرٌ۔
(مَأَسَ) الجُرْحُ- مَأْسًا:زخم کا کشادہ ہونا۔
-علی فلان:کسی پر غصہ ہونا۔
-بین القومِ:لوگوں میں چغل خوری کے ذریعہ فساد پھیلانا۔
-الدباغُ الجلدَ:دباغت دینے والے کا چمڑے کو رگڑنا اور ملنا۔
(مَئِسَ) الجُرْحُ- مَأَسًا:زخم کا پھیلنا۔
(المَاسُّ):چغل خور۔
(مَأَشَ) المطرُ الارضَ- مَأْشًا:بارش کا زمین کو چھیل دینا۔
(المَیْطُ):مزید زیادتی جیسے امْتَلَاءَ فلانٌ فَمَا یَجِدُ مَیْطًا۔
(مَئِقَ) الصبیُّ- مَأَقًا:بچہ کا سسکی لینا۔هو مَئِقٌ۔
-الرَّجُلُ:غصہ کی زیادتی کی وجہ سے رونے لگنا۔
(أَمْأَقَ) فلانٌ:غضبناک ہونا (۲) سسکی لینا۔
(امْتَأَقَ) الصبیُّ:بچہ کا سسکی لینا۔
-غضبُ فلان:انتہائی غضبناک ہونا۔
-الی البکاء:مجھے دیکھ کر اسے رونا آ گیا۔
-قدم علینا فلانٌ فامْتَأَقْنَا الیه:وہ ہمارے پاس آیا تو اسے دیکھ کر خود بخود ہماری آنکھوں سے آنسو نکل پڑے۔
(المُأْقُ والمَأْقُ):ناک سے ملا ہوا گوشۂ چشم (ج) آماق و آمَاقٌ۔
(المُوْقُ والمُؤْقُ):ناک سے ملا ہوا گوشۂ چشم (۲) زمین کے گہرے نشیبی کنارے (ج) آماق و امواق۔
(المَأْقَةُ):سسکی (۲) غصہ کی زیادتی۔
(مَأْمَأَتِ) الشَّاةُ او الظبیةُ:بکری یا ہرن کا مے مے کرنا۔لگاتار بولنا۔
(مَأَنَ) القومَ- مَأْنًا:لوگوں کے نان نفقہ کا خرچ برداشت کرنا۔

-الرَّجُلَ:کسی سے ڈرنا' بچنا اور محتاط رہنا۔ (۲) ناف پر مارنا۔
(مَأَّنَ) فی الأمرِ تَمْئِنَةً:غور و فکر کرنا۔
-فلانًا:باخبر کرنا۔
-الشیءَ:تیار کرنا۔
(المَأْنُ):جگر کا پتلا حصہ (۲) لکڑی جس میں زمین توڑنے کا لوہا لگا ہوا ہو۔
(المَأْنَةُ):ناف اور اس کے اردگرد کا حصہ (ج) مَأَنَاتٌ ومُؤُونٌ۔
(المَئِنَّةُ):نشانی' علامت۔ کہتے ہیں: اِنَّ قِصَرِ الخطبة مَئِنَّةٌ من فقهِ الرَّجُلِ خطبہ کا اختصار خطیب کی فقہ دانی کی علامت ہے۔
(المُؤْنَةُ):ضرورت کے بقدر سامان (ج) مُؤَنٌ۔
(المَؤُوْنَةُ):سامان رسد' ضرورت کے بقدر سامان۔
(المَمْأَنَةُ):لائق و مناسب جیسے هُوَ مَمْأَنَةٌ کذا۔
(مَأَیَ) الشَّجَرُ- مَأْیًا:درخت پر شگوفے نکلنا (۲) پتے نکلنا۔
-فی الشیءِ:کسی چیز میں مبالغہ کرنا' گہرائی میں جانا۔
-السقاءَ:مشکیزہ کو اتنا کھینچنا کہ پھٹنے کے قریب ہو جائے۔
-بین القومِ:لوگوں میں فساد مچانا' چغل خوری کرنا۔
-القومَ:لوگوں میں شامل ہو کر ان کی تعداد سو کرنا۔ هم مُمْئِیُوْنَ۔
(أَمْأَیٰ) القومُ:سو ہونا۔ جیسے أَمْأَتِ الدراهمُ اور أَمْأَیْتُهَا انا۔
-فلانٌ القومَ:کسی کا لوگوں کو سو کر دینا (اپنے علاوہ کسی اور ملا کر)
(مَاءَیٰ) شارطهٗ مُمَاءَاةً:کسی سے سو کی شرط لگا۔اسی طرح شارطهٗ مؤالفةً:ہزار کی شرط لگائی۔
(تَمَاءَیٰ) الجلدُ:کھال کا لمبا ہونا۔ پھیلنا۔
(المِائَةُ):سو-۱۰۰۔یہ اسم ہے لیکن کبھی صفت بھی بنتا ہے جیسے مررت برجلٍ مائةِ ابلهُ (ج) مِئاتٌ ومئونٌ۔اس کی طرف نسبت مِئَوِیٌّ ہے۔

-النسبة المِئَوِیَّةُ:فیصدی تناسب۔

م-ت

(مَتَّ) الیه بقرابة ونحوها- مَتًّا کسی سے تعلق و قرابت پیدا کرنا۔
-الحبلَ:بطور چرخی کے کنویں سے رسی کھینچنا۔
(مَاتَّهٗ):کسی سے رشتہ داری جتانا۔
(تَمَتَّیٰ) فی الحبل:رسی کو توڑنے کے لئے زور لگانا۔
(المَاتَّةُ):تعلق' رشتہ داری (ج) مواتّ۔
(المَتَاتُ):رشتہ داری' تعلق' قرابت۔
(مَتَحَ) النهارُ- مَتْحًا:دن کا لمبا ہونا۔
-الجرادُ:ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے دم کو زمین میں داخل کرنا۔
-الشیءَ:اکھیڑنا۔
-فلانًا:پچھاڑنا۔
-الدَّلْوَ وبها:ڈول کی رسی کھینچنا۔
-الماءَ:پانی نکالنا۔
(أَمْتَحَ) النهارُ والجرادُ:مَتَحَ۔
(امْتَتَحَ) الشیءَ:کسی چیز کو جڑ سے اکھیڑنا۔
(تَمَتَّحَتِ) المطیَّةُ بایدیها فی السیر:اونٹوں کا ڈول کھینچنے والے کی طرح ہاتھوں کو ہلانا۔
(المَتُوحُ):ڈول کھینچنے کا ماہر (ج) مُتُحٌ۔
(مَتَخَ) الشیءَ- مَتْخًا:کسی چیز کو اس کی جگہ سے اکھیڑنا۔
-فلانًا:کسی کو مارنا۔
(مَتَرَ) الشیءَ- مَتْرًا:کاٹنا۔
-الحبلَ ونحوَهٗ:رسی وغیرہ کو کھینچنا۔
-الشیءَ:کسی چیز کو میٹر سے ماپنا۔ (مو)
(تَمَاتَرَتِ) النارُ فی الزَّنْدِ:چقماق سے آتشیں چنگاریوں کا گرنا۔
-القومُ الشیءَ:لوگوں کا کسی چیز کو ایک دوسرے سے کھینچنا۔
(امْتَرَّ) الحبلُ امْتِرَارًا:رسی کا لمبا ہونا۔
(المِتْرُ):میٹر'ایک پیمانہ جو سو سنٹی میٹر کے مساوی ہوتا ہے یہ اصل میں تو فرانسیسی پیمانہ ہے لیکن اب اکثر ممالک میں رائج ہے۔
(مَتَشَ) الشیءَ- مَتْشًا:جمع کرنا (۲) انگلیوں

Marfat.com

سے بکھیرنا۔
(مَتِشَ) عینُهُ۔ مَتَشًا: نظر کمزور ہونا۔
-الرجلُ أمتشُ وهي مَتْشَاءُ (ج) مُتْشٌ۔
(المَتَشُ): نوعمروں کے ناخنوں کا سفید داغ۔
مَتَعَ الشيُ۔ مُتُوعًا: کسی چیز کا عمدگی میں اعلیٰ درجہ کا ہونا۔ (۲) لمبا ہونا۔
هو ماتعٌ۔ هی ماتِعةٌ۔
یقال: مَتَعَ النهارُ والضُّحی: خوب بلند ہو جانا اور ایسا زوال سے قبل ہوتا ہے۔
السرابُ: دن کے شروع میں سراب کا بلند ہونا۔
فلانٌ: بھلا، خوش طبع ہونا، اچھائیوں میں فرد کامل ہونا۔
-الحَبلُ: رسّی کا مضبوط ہونا۔ یعنی جب عمدہ بٹی گئی ہو۔
-النبیذُ: نبیذ کا بہت سرخ ہونا۔ هو ماتعٌ۔
بالشيِ مَتْعًا مُتْعَةً: لے جانا۔
-اللّٰهُ فلانًا بکذا: اللہ کا کسی کو کسی چیز سے مالا مال کرنا۔ اس سے دیر تک فائدہ پہنچاتے رہنا۔
مَتُعَ الشيُ۔ مَتَاعَةً: عمدہ ہونا۔
-أمْتَعَ بالشيِ: کسی چیز سے مستفید ہوتے رہنا۔
-اللّٰهُ فلانًا: اللہ کا کسی کی عمر دراز کرنا۔ یقال: أمْتَعَهُ اللّٰهُ بکذا: کسی چیز سے لطف اندوز رکھنا۔
أمْتَعَ بماله: اپنے مال سے فائدہ اٹھانا۔
أمْتَعَنِي بِفراقه: کسی کو اپنی جدائی کا داغ دینا۔
-عن کذا: بے نیاز ہونا۔
مَتَّعَ الشيْ: لمبا کرنا۔
-اللّٰهُ فلانًا: کسی کی عمر دراز کرنا۔ یقال: مَتَّعَه اللّٰه بکذا: أمْتَعَهُ۔
-الرجل مُطَلَّقَتَهُ: مطلقہ عورت کو کچھ مال وغیرہ دے کر رخصت کرنا۔
تَمَتَّعَ بکذا: لطف اندوز ہوتے رہنا۔
-بالعمرة الی الحج: عمرہ کر کے حرم میں رہنا اور حج کرنا۔ یعنی عمرہ کو حج کے ساتھ ملا دینا۔ اِستَمتَعَ بِکذا: تَمَتَّعَ به۔

المَاتِعُ: بہت عمدہ ترین چیز۔
المَتَاعُ: لطف اندوزی۔ (۲) ہر قابل استفادہ چیز۔ جیسے کھانا، گھر کا سامان، سامان تفریح، سامان تجارت مال وغیرہ۔
(۲) علم نباتات میں) کلی میں تانیث کا عنصر (ج) أمْتِعَةٌ۔
المُتْعَةُ: کسی چیز سے لطف اندوز ہونا۔ جیسے شکار اور کھانا۔
(۳) عمرہ کو حج سے ملانا۔
زواج المتعة: وقتی طور پر کسی عورت سے لطف اندوزی کا عارضی ازدواجی تعلق۔
مُتْعَةُ المرأة: طلاق کے بعد عورت کو دیئے جانے والی ضرورت کی چیزیں۔ جیسے مال یا خادم (ج) مُتَعٌ۔
مَتَكَ الشيَ -مَتْکًا: کاٹنا۔
مَاتَکَهُ فی البیع: فروختگی کے فن میں کسی سے بڑھ جانا۔
تَمَتَّكَ الشرابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
المُتْكُ: مکھی کی ناک (۲) لیموں۔ (۳) (علم نباتات میں) عضو تذکیر کے کنارے میں پھولا ہوا جسم جس میں تھیلیاں ہوتی ہیں جو کہ مادہ منویہ پر مشتمل ہوتی ہیں۔
مَتَلَ الشيَ- مَتْلًا: ہلانا، جھنجھوڑنا۔
مَتَنَ بالمکان- مَتْنًا: قیام کرنا۔
فلانٌ: حلف اٹھانا۔
-بفلان: کسی کے ساتھ پورے دن چلنا۔
-الشيْ: لمبا کرنا۔
-فلانًا: کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
-الکَبْشَ: مینڈھے کے بیضے رگوں سمیت نکالنا (پیٹ پھاڑ کر)
مَتُنَ الشيُ-- مَتَانَةً: سخت و مضبوط ہونا۔ هُو مَتْنٌ مَتِینٌ۔
یقال حبلٌ متینٌ، رایٌ متینٌ۔ (ج) مِتَانٌ۔
المَتِینُ: باری تعالیٰ کا نام۔ طاقت اقتدار والا۔
أمْتَنَ فلانًا: کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
مَاتَنَهُ: کسی سے مقابلہ میں حد مقررہ سے دور نکل جانا۔ (۲) بحث و مباحثہ یا جھگڑے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

یقال مَاتَنَه فی الشِّعْرِ: شعر میں مقابلہ کرنا اور غالب آ جانا۔
بینهما مُمَاتَنَةٌ: ان میں مقابلہ ہے۔
یقال سارا کثیرًا مُمَاتِنًا: وہ سخت رفتار سے چلا۔
مَتَّنَ الشيَ: مضبوط کرنا۔
یقال: مَتَّن القَوْسَ۔
مَتَّنَ البناء: عمارت اور کمان کو بالکل سیدھا رکھنا۔
تَمَاتَنَ الشاعران فی الشِّعْرِ: دو شاعروں کا شعر میں مقابلہ کرنا۔
التِّمتَانُ: خیموں کے شامیانوں کا رسہ۔ (ج) تَمَاتِینُ۔
المَاتِن: (مؤلفین کی اصطلاح میں) اصل کتاب کا مصنف۔ شارح کے خلاف۔ (مو)
المَتْنُ: کمر۔ پیٹھ (مذکر اور مؤنث دونوں)
مَتْنُ الأرض: زمین کا ابھرا ہوا سخت حصہ۔
مَتْنُ الکتاب: کتاب کی اصل جس پر حواشی چڑھائے جائیں اور شرح کا اضافہ کیا جائے۔
یقال سَارَ مَتْنَ النَّهار: سارا دن چلا (۲) دو ستونوں کے درمیان کا حصہ (ج) مِتَانٌ، مُتُونٌ۔
المَتْنَان: کمر کے دونوں طرف سے گھیرے ہوئے پٹھے اور گوشت۔
المَتْنَةُ: زمین کا ابھرا ہوا سخت حصہ۔
(۲) متنتین کا واحد۔ کمر کے دونوں طرف سے گھرے ہوئے پٹھے اور گوشت۔
مَتِهَ فلانٌ- مَتَهًا: گمراہ ہونا۔
تَمَاتَهَ عَنْهُ: غفلت برتنا۔
-القومُ: ایک دوسرے سے دور ہونا۔
تَمَتَّهَ: حیران ہونا۔
(۲) احمق و متکبر ہونا۔
(۳) دور ہو جانا۔
وفی الشيِ: مبالغہ کرنا۔
مَتَاَ الحَبْلَ وغیرَهُ۔ مَتْوًا: لمبا کرنا کھینچ کر۔
فلانًا بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔

Marfat.com

في الارض: تیز چلنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔
اَمْتَی: عمر دراز ہونا۔
(۲) کثیر و کشادہ رزق والا ہونا۔
تَمَتّٰی: انگڑائی لینا۔
مَتٰی: ظرف جو کہ زمانے سے استفہام کے لئے آتا ہے۔ یہ شرط ہوتا ہے اور تکرار کا مقتضی نہیں ہوتا۔ علماء نے اس کے اور کُلَّما کے درمیان فرق کیا ہے۔
فرماتے ہیں کُلَّما فعل کے ساتھ متعلق ہوتا ہے۔ اور فعل کا تکرار درست ہے اور متی کا تعلق زمانے کے ساتھ ہوتا ہے اور زمانہ تکرار کا مقتضی نہیں ہوتا۔

م ...... ث

مَثَّ الرجلُ - مَثًّا: پسینہ آنا۔
(۲) کھال پر چکناہٹ ظاہر ہونا۔
-السِّقاءُ: مشکیزہ کا ٹپکنا۔
-العظمُ: ہڈی کا گودا بہنا۔
-یَدَه واصابعَهٗ بالمندیل ونحوه: ہاتھ یا انگلیوں کو رومال وغیرہ سے صاف کرنا۔
-شاربَه: مونچھوں کی چکناہٹ ہاتھ سے پونچھنا اور اس کا اثر باقی رہ جانا جو دکھائی دے۔
-الجُرحَ: زخم کی پیپ وغیرہ صاف کرنا۔
المَثاثُ: نبتٌ مَثّاثٌ: تر پودا۔
مَثَجَ الشيَّ - مَثْجًا: ملانا۔
-فلانًا: کھلانا۔
مَثَدَ بین الحجارہ - مَثْدًا: پتھروں میں چھپ کر دشمن کی گھات میں بیٹھنا اور اپنے لوگوں کی راہنمائی کرنا۔
-فلانًا: کسی کو دیدبان مقرر کرنا۔ گھات میں بٹھانا۔
-المَاثِدُ: دیدبان۔ اپنی قوم کے لئے دشمن کی گھات میں بیٹھنے والا۔
مَثَلَ الرجلُ بین یَدَیْ فلان - مُثُولًا: کسی کے ساتھ سیدھا کھڑا ہونا۔
(۲) اپنی جگہ سے ہٹنا۔
-فلان فلانًا: کسی کا کسی سے مشابہ ہونا۔
یقال: مَثَلَ فلانًا فلانًا، وبه: کسی کو کسی سے تشبیہ دینا۔
-التماثیلَ: تصویریں تراشنا۔ مجسمے بنانا۔
-بفلان مَثْلًا، مُثْلَةً: کسی کی آنکھ یا ناک کان وغیرہ کاٹ کر صورت بگاڑنا۔
یقال، مَثَلَ بالحیوان۔
مَثُلَ فلان بین یدی الوالی - مُثُولًا: حاکم کے سامنے آداب بجالانا۔
-الرجلُ مَثَالَةً: افضل ہونا۔ هو مثیلٌ (ج) مُثلاء۔
اَمْثَلَ فلانًا: کسی کا مثلہ بنانا۔
(۲) کسی کو قصاص میں قتل کرنا۔
یقول الرجلُ للحاکم: امثِلْنی من فلان: مجھے فلاں سے قصاص دلوایئے۔ قد اَمْثَلَه الحاکمُ منه: تو حاکم نے اسے فلاں سے قصاص دلوادیا۔
مَاثَلَ الشيَّ: مشابہ ہونا۔
یقال: مَاثَلَ فلانًا بفلان: کسی کو کسی کے مشابہ کرنا۔ مماثلة دو متفق چیزوں میں ہی ہوسکتی ہے۔
تقول: نحوُه کنحوه وفقهُه کفقههٖ لونُه کلونه: بخلاف مساوات کے کیونکہ وہ جنس میں متفق چیزوں کے درمیان بھی ہوسکتی ہے اور مختلف کے اندر بھی۔
کیونکہ تساوی وہ برابری ہے مقدار میں نہ کہ کمی یا بیشی میں۔
مَثَّلَ بفلان : مَثَلَ: (تشدید برائے مبالغہ ہے)
-الشيَّ بالشيِّ تمثیلاً، تَمْثالاً: مشابہ کرنا۔ ہم شکل ہم صفت کرنا۔
-الشيَ لفلان: کسی کے لئے کسی چیز کی تصویر کھینچنا۔ کتابتً وغیرہ میں یعنی اس طرح وضاحت کرنا جیسے وہ اسے دیکھ رہا ہو۔
-قومه فی دولة او مؤتمر: اپنی قوم کی کسی ملک یا کسی کانفرنس میں نمائندگی کرنا۔ (مج)
-المسرحیة: وعظ و عبرت کے لئے کسی واقعہ کو اسٹیج پر پیش کرنا۔ (مج)
-التماثیلَ: مجسمے بنانا۔
اِمْتَثَلَ امره: اطاعت کرنا۔ حکم بجالانا۔
یقال: امتثل طریقته: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
یقال: امتثلوه غرضًا: کسی چیز کو اپنی ملامت اور باتوں کا ہدف بنانا۔ یہ مثلہ سے ہے۔
والمَثَلَ: نمونہ بنانا۔
- من فلان: قصاص لینا۔
یقال: امتثل عندهم مثلاً حسنًا: لوگوں سے یکے بعد دیگرے شعر کہنا۔
هذا البیت مَثَلٌ تَمَثُّلِه وتَمَثُّلٌ به: یہ نمونہ کا شعر ہے جسے تم مثال میں پیش کرسکتے ہو۔
تَمَاثَلَ الشیئان: دو چیزوں کا مشابہ ہونا۔
-العلیلُ من عِلَّتِه: بیمار کا روبہ صحت ہونا۔ تندرست جیسا ہونا۔ جیسے وہ اٹھنے کا ارادہ کرے اور کھڑے ہونے کا۔
تَمَثَّلَ الشيَّ: تصور کرنا۔
یقال: تَمَثَّلَ الشيُّ له: قرآن حکیم میں ہے۔ (فَاَرْسَلْنَا اِلَیْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا)۔
-بین یدیه: مَثَلَ۔
-بالشيِّ: کسی چیز کو بطور مثال پیش کرنا۔
یقال، هذا البیت مَثَلٌ نَتَمَثَّله ونَتَمَثَّلُ به۔
-منه: قصاص لینا۔
الاَمْثَلُ: افضل۔ بہتر۔
یقال: فلان اَمْثَلُ بنی فلان فلاں فلاں قبیلے کا بہترین آدمی ہے۔
هؤلاء اَمَاثِلُ القوم: یہ قوم کے ممتاز لوگ ہیں۔
یقال: المریضُ الیومَ اَمْثَلُ آج بیمار کی حالت پہلے سے بہتر ہے۔
الاُمْثُولَةُ: نمونہ کا شعر وغیرہ (ج) اَمَاثِیلُ۔
التِّمثالُ: پتھر کا تراشا ہوا یا تانبے پیتل وغیرہ کا ڈھالا ہوا مجسمہ جو کسی انسان یا حیوان وغیرہ کی عکاسی کرتا ہو۔
(۲) تصویر جو کپڑے وغیرہ میں بنی ہوئی ہو۔
یقال: فی ثوبه تماثیل: اس کے کپڑوں پر حیوانات کی تصاویر ہیں۔ ج تَمَاثِیلُ۔

Marfat.com

التَّمثِیلُ (علم نباتات میں)
التَّمثِیلِیَّةُ فنی منظوم یا منثور عمل۔ جسے خاص قواعد کی روشنی میں لکھا جاتا ہے۔ جسے عبرت کی غرض سے حقیقی حادثہ یا اس سے مختلف صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ (ڈرامہ) (مو)
المِثَالُ سانچہ جس کے مطابق کوئی چیز بنائی جائے۔
(۲) مقدار۔
(۳) شے کی صورت جو صفات میں اس کے مثل ہو۔ (ج) اَمثِلَةٌ مُثُلٌ۔
المِثَالِیُّ نمونہ کا اعلیٰ درجہ کا۔ فاضل و اکامل جیسے الخلق المثالیّ' اللوحه المثالیه (مج)
المَثَّالُ مجسمہ ساز۔ (مج)
المِثلُ مانند' مثل' مشابہ' نظیر۔
المَثَلُ: المِثلُ۔
(۲) بامعنی جملہ جو کسی مفہوم یا شخص کے بارے میں کہا گیا ہو پھر اسی جیسے شخص یا مفہوم کے بارے میں استعمال کیا جانے لگا ہو۔ جیسے الصَّیفَ ضَیَّعتِ اللَّبَنَ اور الرائد لا یکذب أھله۔
(۳) حیوان یا جمادات کی زبانی کوئی کہانی۔ جیسے امثال کلیله ومنته (ج) اَمثَالٌ۔
المَثُلَةُ عبرتناک سزا (ج) مَثُلاتٌ۔
المُثلَةُ: المَثُلَةُ (ج) مُثُلاتٌ۔
المَثِیلُ: المِثلُ (ج) اَمثَالٌ۔ (۲) فاضل۔
یقال: مَن اَمثَلُکُم؟
فتقول: کُلُّنا مَثِیلٌ (ج) مُثَلاءُ۔
المُمَثِّلُ اسٹیج پر کوئی ڈرامائی رول کرنے والا (مج)
مَثَمَتْ زِقُّ السَّمنِ ونحوُہ گھی وغیرہ کے مشکیزہ کا ٹپکنا۔
- فلانٌ الشیئَ پانی میں ڈبونا۔
- الفَتِیلَةَ بتی کو تیل میں خوب تر کرنا۔
- الشیئَ ہلانا۔
یقال اَخذَهُ فَمَثمَثَهُ پکڑ کر زور سے ہلانا' آگے پیچھے کرنا۔
مَثَنَهُ - مَثناً مثانہ پر مارنا۔

مَثِنَ - مَثَناً: پیشاب کا مثانہ میں نہ ٹھہرنا۔
(۲) مثانہ کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔
ھو مَثِنٌ۔ اَمثَنُ ھی مَثناءُ۔
المَثَانَةُ گردوں سے نکل کر پیشاب کے جمع ہونے کی تھیلی۔
التمثیلُ (علم نباتات میں) نباتات کی نشوونما سے متعلق عمل کاری جس سے وہ روشنی' پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اجزاء سے اپنی غذا حاصل کرتے اور نشوونما پاتے ہیں۔ حیوانات میں یہ الایض البنائی کا مترادف ہے۔ (مج)
مَجَّ الماءَ او الشراب مِن فیهٖ: مَجَّ بہٖ - مَجّاً: منہ سے پانی وغیرہ نکال کر پھینکنا۔
یقال: کلام تمجّه الاَسماعُ بجت النَّحلُ العَسَلَ' مَجَّتِ الشَّمسُ ریقَھا' والنبات یَمُجُّ النَّدی: ناگوار بات' مکھی کا منہ سے شہد نکالنا' آفتاب کا شعاعیں پھیلانا۔ نباتات کا تر ہوکر پانی کے قطرے ٹپکانا۔
مَجَّ شِدْقُ الھَرِمِ - مَجَجاً: بوڑھے کی باچھوں کا ڈھیلا ہونا۔
مَجمَجَ العنبُ انگور کا عمدہ اور میٹھا ہونا۔
اِنمَجَّتْ نقطةٌ من القلم: قلم سے سیاہی کی بوند ٹپکنا۔
المُجَاجُ: منہ سے نکلا ہوا پانی وغیرہ۔
مُجَاجُ الفم تھوک۔
مُجَاجُ النحل شہد۔
مُجَاجُ العنبِ انگور کا بہنے والا رس۔
مُجَاجُ المُزنِ بارش۔
المُجَاجَةُ تھوک۔
مُجَاجَةُ الشیئِ نچوڑ۔ خلاصہ۔
المَجَّاجُ: منہ سے بکثرت پانی یا تھوک نکالنے والا۔
مَجَدَ فلانٌ - مَجداً: بلند کردار و برتر ہونا۔ ھو مَاجِدٌ۔
- فلاناً کسی سے عزت' شرافت میں بڑھ جانا۔
یقال: مَاجَدہٗ فَمَجَدَہٗ۔
مَجُدَ فلانٌ - مَجَادَةً: شریف ہونا۔ ھو مَجِیدٌ (ج) اَمجَادٌ۔
اَمجَدَہٗ کسی کی تعظیم و توقیر کرنا۔

یقال اَمجَدَ اللّٰهُ فلاناً: اللہ کا کسی کے اعمال کو سند کرنا۔
- العَطَاءَ: خوب دینا۔
یقال: اَمجَدَ لفلان من کذا: کسی کو کوئی چیز بہت دینا۔
یقال' اَمجَدنا فلانٌ قِرًی: کسی کی خوب ضیافت کرنا۔
فلانٌ ولدہ ولولدہ: اپنی اولاد کے لئے بہترین ماڈل کا انتخاب کرنا۔
یقال ھؤلاء قوم اَمجَدَھم آبَوھم۔
مَاجَدَہٗ: عظمت و شرافت میں مقابلہ کرنا۔
مَجَّدَہٗ: اَمجَدَہٗ۔
- العَطَاءَ: بڑا عطیہ دینا۔
تَمَاجَدُوا: باہم فخر کرنا۔
(۲) اپنی بزرگی و شرافت کو ظاہر کرنا۔ یقال تماجَدَ القومُ فیما بینھم۔
تَمَجَّدَ: بڑا اور قابل تعظیم ہونا۔
اِستَمجَدَ: بزرگ و بڑا ہونا۔
- المَرخُ و العَفَارُ: درخت سرخ اور عفار کی آگ سے بڑا درجہ حاصل کرنا۔ یعنی ان میں آگ بہت زیادہ درجہ حاصل کرتی ہے۔ ضرب المثل ہے۔ لِکُلِّ شجر نارٌ' اِستَمجَدَ المَرخُ و العَفَارُ: ایک چیز کی دوسری چیز فضیلت بیان کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔
المَاجِدُ: شریف و معزز۔
المَجدُ: شرافت و عظمت۔ (۲) خاندانی عظمت و ناموری۔
المَجِیدُ: عظیم الشان' صاحب عزت۔
(۲) باری تعالیٰ کا ایک نام۔
مَجَرَ من الماءِ او اللّبن - مَجَراً: پانی یا دودھ سے پیٹ بھر جانا۔ مگر سیر نہ ہونا۔
- الشاةُ: بکری کے پیٹ میں بچہ زیادہ بڑا ہو جانے سے بکری کا بھاری اور کمزور ہونا۔
اَمجَرَتِ الشاةُ: مَجَرَتْ۔
الاَمجَرُ: بڑے پیٹ اور کمزور جسم والا۔
المَجرُ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔ (۲) بڑا لشکر۔
المَجَرُ: سونے کی کسوٹی۔ بلاد مجر کی طرف

Marfat.com

نسبت۔ عورتوں کے زیورات کی قیمت لگانے میں اس کا استعمال زیادہ ہے۔ اسکا وزن اٹھارہ قیراط یعنی مثقال کا تین چوتھائی ہوا کرتا تھا۔

المُمْجِرُ من النِّسَاءِ: ایک پیٹ سے دو بچے جننے والی۔ (۲) وہ حاملہ بکری جس کے پیٹ میں بچہ بڑا ہو جائے اور ولادت دشوار ہونے سے بکری کمزور ہو جائے۔

—الناقۃُ: وہ اونٹنی جسکے بچہ جننے کا وقت گزر گیا ہو۔

مَجَّسَہٗ: مجوسی بنانا۔

تَمَجَّسَ: مجوسی ہو جانا۔

المَجُوْسُ: ایک قوم جو سورج، چاند اور آگ کی پوجا کرتی تھی۔ ان پر اس نام کا اطلاق تیسری صدی عیسوی سے ہوا۔

المَجُوْسِیُّ: آشوریوں اور قدیم فارسیوں کے ہاں کاہن کو کہا جاتا تھا۔

(۲) آگ کا محافظ۔ (۳) جادوگر کاہن۔

المَجُوْسِیَّۃُ: کواکب اور آگ کی تقدیس کا مجوس کا عقیدہ۔

(۴) قدیم مذہب جس کی تجدید و ترمیم اور تشہیر زردشت نے کی۔

المَجَسْطِی: علم ہندسہ اور فلکیات پر ایک قدیم کتاب جسے بطلیموس فلکی مصری نے تقریباً ۱۴۰ق م میں لکھا۔ مامون کے عہد میں اس کا عربی ترجمہ ہوا۔ یہ اپنے موضوع پر مستند ترین کتاب سمجھی جاتی ہے۔

مَجَعَ - مَجْعًا: مجیع (حلوا) کھانا۔

مَجُعَ - مَجَاعَۃً: بے حیا ہونا۔

مَجِعَ - مَجَاعۃ: مَجُعَ۔

مَاجَعَہٗ: کسی سے شوخی اور بے شرمی برتنا۔

مَجَّعَ ضیفہ: مجیع کھلانا۔

اِمْتَجَعَ: مجیع کھانا۔

تَمَاجَعَا: باہم بے حیائی کی باتیں کرنا۔

تَمَجَّعَ: مجیع کھانا۔

المَجَّاعُ: بے شرم شوخ۔ غیر سنجیدہ (۳) مجیع کا شوقین۔

المَجِعَۃُ: بے شرم عورت۔

المَجِیْعُ: ایک قسم کا حلوا جو دودھ اور کھجور سے بنایا جاتا ہے۔

مَجَلَتْ یَدُہٗ - مَجْلاً، مُجُوْلاً: سخت کام کرنے یا جلنے سے ہاتھ میں آبلہ پڑنا۔ (۲) ہاتھ کی کھال کا کھردرا اور سخت ہونا۔

—الحافرُ: پتھروں پر چلنے سے کھروں کا چھل کر سخت ہو جانا۔

مَجِلَتْ یَدُہٗ - مَجَلاً۔ مَجَلَتْ۔

اَمْجَلَ العملُ یَدَہٗ: کام کا ہاتھ کو کھردرا کر دینا۔

تَمَجَّلَ الجلدُ قَیْحًا و دَمًا: جلد میں پیپ و خون بھر جانا۔

المَجْلُ: گھوڑے کے پٹھے کی بیٹھن۔ یہ گھوڑے کے عیوب میں سے ہے۔

المَجْلَۃُ: باریک چھلکا جس میں کام کی وجہ سے پانی اکٹھا ہو جاتا ہے۔ آبلہ۔ ج مِجَالٌ۔ مَجْلٌ۔

المَجَلَّۃُ: (دیکھئے جلل)

مَجْمَجَ فلان فی خَبَرِہٖ: خبر کو صحیح طور پر نہ بتانا۔

—بفلان: کسی کو گفتگو میں کسی بات پر جمنے نہ دینا۔

—الکتابَ: کتاب کو قلم پھیر کر خراب کر دینا۔

تَمَجْمَجَ الکَفَلُ: جانور کے پچھلے حصے کا نرمی سے ہلنا۔

المَجْمَاجُ: ڈھیلا ڈھالا۔

مَجَنَ الشیئُ - مُجُوْنًا: ٹھوس اور سخت ہونا۔

—فلانٌ مُجُونًا، مَجَانَۃً: بے حیا ہونا۔ ھو مَاجِنٌ (ج) مُجَّانٌ۔

ھی مَاجِنَۃٌ (ج) مَوَاجِنُ۔

(۲) تمسخر آمیز بات کرنا۔

یقال: قَدْ مَجَنْتَ فَاسْکُتْ۔

مَاجَنَہٗ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا۔ انتہائی بے تکلفی برتنا۔

تَمَاجَنَا: باہم مذاق و دل لگی کرنا۔

المَجَّانُ: بغیر بدل اور ثمن کے کوئی چیز دینا۔

یقال: اَخَذَ الشیئَ مَجَّانًا: مفت لینا۔ (۲) بہت اور ضرورت کے لئے کافی۔

یقال: مَاءٌ مَجَّانٌ۔ تَمْرٌ مَجَّانٌ۔

المُمَجَّنُ: طَرِیْقٌ مُمَجَّنٌ: لمبا راستہ۔

مَجْنَقَ القومَ: منجنیق سے پتھر پھینکنا۔

المِنْجَنِیْقُ: حصار کے آلات میں سے ایک قدیم آلہ۔ قلعوں کو منہدم کرنے کے لئے ان پر اس سے بڑے بڑے پتھر پھینکے جاتے تھے۔ (مؤنث) (مع)

م......ح

مَحَتَہٗ - مَحْتًا: غضبناک کرنا۔ (ع)

مَحُتَ الیَوْمُ - مَحَاتَۃً: دن کا بہت گرم ہونا۔

المَحْتُ: ہر سخت چیز۔

یقال: یومٌ مَحْتٌ: سخت گرم دن۔

مَحَجَ الشیئَ - مَحْجًا: کسی چیز کو زور سے ملنا۔ جس سے اوپر کی کھال یا چھلکا اتر جائے۔

الرِّیْحُ الأرضَ: ہوا کا زمین کی مٹی اڑا دینا۔

—العُوْدَ: لکڑی چھیلنا۔

الجلدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے ملنا۔

—اللَّبَنَ: دودھ بلونا۔

—الدَّلْوَ: ڈول کو کنوئیں میں ڈال کر ہلانا۔

مَاحَجَہٗ مِحَاجًا، مُمَاحَجَۃً: کسی سے ٹال مٹول کرنا۔

مَحَّ الثوبُ (جیسے مَلَّ) - مَحًّا: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ ھو مَحٌّ۔

اَمَحَّ الثوبُ: مَحَّ۔

یقال: اَمَحَّ الکتابُ: کتاب کے حروف مٹ جانا۔

اَمَحَّتِ الدارُ: گھر کے نشانات مٹ جانا۔

المُحُّ: ہر خالص شے۔ (۲) انڈے کی زردی یا سفیدی و زردی دونوں۔

المَحَّاحُ: جھوٹا۔

(۲) باتیں بنا کر لوگوں کو خوش کرنے والا اور عمل نہ کرنے والا۔

المَحَارَۃُ: (دیکھئے حور)

مَحَشَ الجلدَ - مَحْشًا: گوشت سے کھال اتارنا۔

—النارُ جلدَہٗ: کھال کو جلا ڈالنا۔

—السَّیْلُ مَا مَرَّ علیہ: سیلاب کا جس سے گزرنا اسے اکھاڑ ڈالنا۔

Marfat.com

—الطعامَ: بہت کھانا۔
اَمْحَشَ الحرُّ او النار جلدَہ: جلاڈالنا۔
یقال: ھذہ سَنَۃٌ اَمْحَشَتْ کلَّ شیٍٔ: اس سال قحط عام ہوگیا۔
المحَاشُ: جلا ہوا۔
یقال: خُبزٌ محاشٌ۔ شِواءٌ مُحَاشٌ۔
مَحَصَ۔ مَحْصًا: بھاگ جانا۔
—الظَّبیُ: ہرن کا تیز دوڑنا۔
—البرقُ: بجلی چمکنا۔
—الثوبُ: کپڑے کا رواں اڑ جانا۔
—اللّٰہُ ما بِہ: اللہ کا کسی کے دکھ یا عیب کو دور کرنا۔
—الشَّیَٔ: بے نقص و بے عیب بنا دینا۔
یقال: مَحَصَ المعدِنَ بالنَّارِ: دھات وغیرہ کو آگ میں ڈال کر صاف کرنا۔
—السَّیفَ: تلوار صاف کرنا۔ چمکانا۔
اَمْحَصَتِ الشَّمْسُ: سورج کا گہن سے نکلنا۔
المَرِیضُ: تندرست ہونا۔
مَحَصَ الشیَٔ: مَحَصَہ۔
یقال: مَحَصَ الذھبَ بالنار۔
مَحَصَ العَقَبَ من اللَّحم: گوشت سے پٹھوں کو الگ کر کے تانت بنانا۔
—اللّٰہُ التائبَ من الذُّنُوبِ: اللہ کا توبہ کرنے والے کو گناہوں سے پاک کر دینا۔
—اللّٰہُ مَابِکَ: اللہ کا کسی کی بیماری یا عیب کو زائل کر دینا۔
—فلانًا: کسی کو آزمانا، پرکھنا۔
تَمَحَّصَتِ الظَّلْمَاءُ: تاریکی دور ہو جانا۔
یقال: تَمَحَّصَتْ ذُنُوبُہٗ: گناہوں سے پاک ہونا۔
الاَمْحَصُ: جھوٹے سچے ہر ایک کا عذر سننے والا۔
المَحِیصُ: مضبوط بنا ہوا۔
المُمَحَّصُ: نقائص و عیوب سے پاک۔
مَحَضَ فلانًا۔ مَحْضًا: پانی سے پاک خالص دودھ پلانا۔

—فلانًا الوُدَّ اوِ النُّصحَ: کسی کے ساتھ خالص دوستی اور تعلق رکھنا۔
مَحِضَ۔ مَحَضًا: خالص دودھ وغیرہ پینا۔
مَحُضَ فلان فی نسبہٖ۔ مُحُوضَۃً: خالص نسب والا ہونا۔
اَمْحَضَ الرجل: محضہٗ۔
یقال اَمْحَضَہ الحدیثَ والنَّصیحۃَ: غیر کسی کے ساتھ سچی خیر خواہی یا بات کرنا۔
اِمْتَحَضَ فلانٌ: خالص پینا۔
الاُمْحُوضَۃُ: سچی نصیحت۔
المَحْضُ: خالص۔ ہر قسم کی آمیزش سے پاک (مذکر اور مؤنث اور جمع میں برابر ہے اور تثنیہ اور جمع بھی لا سکتے ہیں)
لبنٌ مَحْضٌ: خالص دودھ۔ پانی سے پاک میٹھا ہو خواہ کھٹا۔
مَحَطَ الوَتَرَ: تانت کو صاف کرنے کیلئے اس پر ہاتھ پھیرنا۔
مَحَقَ الشیَٔ۔ مَحْقًا: کمی کرنا۔ (۲) ہلاک و برباد کرنا۔
یقال: مَحَقَ اللّٰہُ العملَ: اللہ کا کسی چیز کی برکت زائل کر دینا۔ (۲) باطل کرنا۔ مٹا دینا۔
—الحَرُّ الشیَٔ: جلاڈالنا۔
اَمْحَقَ الشیُٔ او المالُ: ہلاک ہونا۔
یقال: اَمْحَقَ الرجلُ۔
—القمرُ: چاند کا بے نور ہونا۔
مَحَّقَ الشیَٔ: باطل کر دینا۔
اِمْتَحَقَ الشیُٔ: کم ہونا۔ برکت ختم ہونا۔
—القمرُ: بے نور ہونا۔ اور ایسا قمری مہینے کی آخری دو راتوں میں ہوتا ہے۔
—اِنْمَحَقَ اِمَّحَقَ الشیُٔ امتحق۔
—القمرُ: آخر مہینہ میں چاند کا روپوش ہونا۔
تَمَحَّقَ الشیُٔ: مٹنے لگنا۔
المِحَاقُ: چاند پورا ہو جانے کی راتوں کے بعد اس میں آنے والی کمی۔ بے نوری۔
لیالی المحاق: محاق کے مرحلے سے گزرنے والی راتیں۔
المحقۃُ: ہلاکت۔

(۲) اونٹوں کا صرف نر بچے جننا۔
المَحِیقُ: نَصلٌ مَحِیقٌ: بہت باریک دھار کا پھلکا۔
قَرْنٌ محیقٌ: وہ سینگ جو ملنے سے چکنا ہو جائے۔
مَحَکَ۔ مَحْکًا: کلام میں کٹ حجتی کرنا۔
(۲) بہت زیادہ بھات تات کرنا۔
مَحِکَ۔ مَحَکًا: مَحَکَ۔ ھو مَحِکٌ
اَمْحَکَہٗ الغضب: غصہ کا کسی کو حد سے زیادہ جھگڑالو بنا دینا۔
مَاحَکَہٗ: کسی کے ساتھ جھگڑنا۔
تَمَاحَکَ البَیِّعان والخَصْمان: خریدار و سوداگر کا سودا کرنے میں یا مدمقابل کا باہم جھگڑنا۔
تَمَحَّکَ: بہت جھگڑنا۔
المَحْکان: جھگڑالو اور بدخلق۔
مَحَلَ بالامَرِ۔ مَحْلًا: کسی کام کے لئے چال چلنا۔
—المکانُ: قحط زدہ ہونا۔
یقال: ارضٌ مَحْلٌ مَحْلَۃٌ مَحُولٌ مُحُولٌ۔
مَحَلَ بہ الی ذی السلطان۔ مَحْلًا: کسی کے خلاف حاکم سے شکایت کرنا۔ سازش کرنا۔
المکان: قحط زدہ ہونا۔
مَحُلَ المکانُ۔ مَحَالَۃً: مَحَلَ۔
اَمْحَلَ المَکَانُ: قحط زدہ ہونا۔ ھوَ مَاحِلٌ۔
مُمْحِلٌ نہیں کہتے سوائے شعر کے۔
حسّان: کا قول ہے۔

اِمَّا تَرَیْ رَاسی تغیّر لونہ
شَمَطًا فاصبحَ کَالثَّغام الممحل

یقال: اَمْحَلَ الزمانُ: قحط کا زمانہ ہونا۔
—القومُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا۔ بارش نہ ہونا۔
اَمْحَلَ اللّٰہُ الارضَ: اللہ کا زمین میں قحط ڈالنا۔
مَاحَلَہٗ مُمَاحَلَۃً مِحَالًا: جھگڑا کرنا۔ (۲) مکر و فریب کرنا۔ طاقت آزمائی کرنا۔

Marfat.com

مَحَّلَ فلانًا: طاقتور بنانا۔
تَمَاحَلَ المکانُ: جگہ کا دور افتادہ ہونا۔
فلاۃٌ مُتَمَاحِلَۃٌ: وسیع و عریض بیابان۔
فِتنۃٌ مُتَمَاحِلَۃٌ: نہ ختم ہونے والا فتنہ۔
تَمَحَّلَ: چال چلنا۔
یقال تَمَحَّلْ لی خیرًا: میری خیر خواہی کرنا۔
المَاحِلُ: قحط زدہ جگہ۔
(۲) جھگڑالو دشمن۔ (۳) بدلے ہوئے جسم والا۔
المِحَالُ: چال، مکر (۲) طاقت (۳) منجانب اللہ سزا۔ (۴) تدبیر۔
قرآن حکیم میں ہے
(وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ۔)
المَحْلُ: بارش کا ناپید اور زمین کا گھاس سے خشک ہوجانا۔
یقال: ارضٌ مَحْلٌ: بے چراگاہ زمین (۲) دوری۔ (۳) تنگی۔ (ج) مُحُولٌ، اَمْحَالٌ۔
المَحِلُ: دھتکارا ہوا جو تھک کر چور ہو جائے۔
رجلٌ مَحِلٌ: چالباز آدمی۔
المِمْحَالُ: من الأرضینَ: قحط زدہ زمین۔
المُمْحِلُ: بدلے ہوئے ذائقے کا دودھ۔
المُمْحِلَۃُ: دودھ کا مشکیزہ۔
مَحَنَ فلانًا۔ مَحْنًا: آزمانا، پرکھنا (۲) سخت تکلیف دینا۔
—الفِضَّۃَ: چاندی کو آگ پر یا بھٹی میں ڈال کر صاف کرنا۔
—الأدیمَ: چمڑے کو ملائم کر کے پھیلانا۔
مُحِنَ فلان: آزمائش و مصیبت میں مبتلا ہونا۔
هو ممحون۔
مَحَّنَ الأدِیمَ: مَحَنَہُ۔
اِمْتَحَنَ فلانًا: پرکھنا، امتحان لینا۔ (۲) آزمائش میں مبتلا کرنا۔
—الشیئَ: کسی چیز کی جانچ پڑتال کرنا۔
—الفِضَّۃَ: مَحَنَھا۔
یقال: اُمْتُحِنَ فلان: آزمائش و مصیبت میں مبتلا ہونا۔
الاِمْتِحَانُ: امتحان۔ (۲) ابتلاء و آزمائش۔

المِحْنَۃُ: سختی و مصیبت۔ (ج) مِحَنٌ۔
مَحَا الشیئَ ۔ مَحْوًا: مٹانا۔ هو مَمْحُوٌّ۔
یقال: مَحَتِ الرِّیحُ السحابَ،
المطرُ الجدبَ، الصُّبحُ اللیلَ،
الاِحسانُ یمحوا الاساءۃَ۔
اِمَّحَی الشیئُ: مٹنا۔
تَمَحَّی من القوم: لوگوں سے اپنے جرم کی معافی چاہنا۔
المَحْوُ: چاند کا سیاہ داغ۔
المِمْحَاۃُ: میل صاف کرنے کا کپڑا۔ (۲) لکھائی مٹانے کا ربر۔ (ع)
مَحَی الشیئَ ۔ مَحْیًا: مٹانا۔ هو مَمْحِیٌّ۔

م ...... خ

اَمَخَّ العظمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔
—الدابۃُ: چوپائے کا موٹا ہونا۔
—العودُ: شاخ میں تراوٹ آنا۔
—حبُّ الزرعِ: کھیتی کے دانوں میں آٹا پیدا ہونا۔
مَخَّخَ العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
اِمْتَخَّ العظمَ: مَخَّخَہُ۔
تَمَخَّخَ العظمَ: مَخَّخَہُ۔
المُخَاخَۃُ: ہڈی کا گودا جو چوس کر نکالا گیا ہو۔
المُخُّ: ہڈی کا گودا۔ (۲) سر میں عصبی مادہ کا اکثر یا پورا مادہ سوائے میخخ، قنطرۃ اور بصلہ کے۔ (ع) (۳) ہر خالص چیز۔
حدیث میں ہے الدّعاء مُخُّ العبادۃ (ج) مِخَاخٌ۔ مِخَخَۃٌ۔
یقال: لا اَرَی لِاَمرِكَ مُخًّا: مجھے تمہارے معاملے میں کوئی بھلائی دکھائی نہیں دیتی۔
هذا مُخُّ الأمر: معاملہ کا بہترین حصہ۔ خلاصہ۔
المُخَّۃُ: مغز کا ٹکڑا۔
یقال: هذه مُخَّۃُ الشيء: خلاصہ۔
المَخِیخُ: یقال: عظمٌ مخیخٌ: گودے دار ہڈی۔
المُخَیخُ: دماغ کا ایک حصہ جو مخ کے پیچھے اور قنطرہ سے پہلے ہوتا ہے۔ یہ مادے میں مخ کے مثل ہوتا ہے۔ اور جسمانی توازن کا مرکز ہونے کی حیثیت سے ممتاز ہوتا ہے۔ (ع)
المِمَخُّ: یقال: له لسان مِمَخٌّ: اس کی زبان بڑی تیز ہے۔
اَمْرٌ مُمِخٌّ: سود مند کام۔ بھلائی کا کام۔
مَخَرَتِ السَّفِینۃُ ۔ مَخْرًا، مُخُورًا: کشتی کا چیرتے ہوئے جانا۔
—السَّابِحُ: تیراک کا ہاتھوں سے پانی کو چیرنا۔
—الزَّارِعُ الارضَ ۔ مَخْرًا: کاشت کے لئے زمین کو پھاڑنا۔
—المِحْوَرُ مَدَارَہ: پہیہ کا اپنے حلقے کو گھساتے گھساتے چوڑا کر دینا۔
اِمْتَخَرَ العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
—الشیئَ: پسند کرنا، چھانٹنا۔
یقال امتخر القومَ: لوگوں میں سے اچھوں کا انتخاب کرنا۔
المَاخِرَۃُ: کشتی (ج) مواخر۔
المَاخُورُ: بدکاری کا اڈہ۔ (۲) بدکاروں کی مجلس (ج) مَوَاخِرُ۔ مَوَاخِیرُ۔
المَخْرُ۔ بنات مَخْرٍ: موسم گرما سے پہلے آنے والے سفید و پتلے بادل۔
الیَمْخُورُ: رَجلٌ یمخورٌ، عنقٌ یمخورٌ: لمبا آدمی۔ لمبی گردن۔
مَخَضَ الشیئَ ۔ مَخْضًا: زور سے ہلانا۔
—اللَّبَنَ: دودھ کا مکھن نکالنا۔
هو مَخِیضٌ، مَمْخُوضٌ۔
—البئرَ بالدَّلْوِ: کنویں سے پانی کو ڈول سے خوب ہلا ہلا کر نکالنا۔
—الرَّأیَ: سوچ سمجھ کر رائے قائم کرنا۔ مختلف پہلوؤں پر غور کر کے صحیح نتیجہ تک پہنچنا۔
مَخِضَتِ الحاملُ ۔ مَخَضًا، مِخَاضًا: حاملہ کا دردِ زہ میں مبتلا ہونا۔
هي مَاخِضٌ (ج) مُخَّضٌ، مَوَاخِضُ۔
اَمْخَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا بلوئے جانے کے قابل ہونا۔
مَخَّضَتِ الحاملُ: مَخِضَتْ۔
اِمْتَخَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا بلوتے ہوئے ہلنا۔

Marfat.com

الولَدُ: دردِ زہ کے وقت بچے کا ماں کے پیٹ میں ہلنا۔
تَمَخَّضَ اللَّبَنُ و الولَدُ: اِمتَخَضَ۔
—السَّماءُ: آسمان سے بارش برسنے کے قریب ہونا۔
—الحَامِلُ: مَخِضَتْ۔
ضرب المثل ہے۔
تَمَخَّضَ الجبلُ فَوَلَدَ فَأْرًا: کھودا پہاڑ نکلا چوہا۔
—الدَّهرُ بالفتنة: زمانہ کا فتنہ کو جنم دینا۔
یقال: تَمَخَّضَتِ اللَّيلَةُ عن يومِ سَوءٍ: رات کے بعد خراب صبح ہونا۔
المَخَاضُ: دردِ زہ۔
قرآن حکیم میں ہے: (فَاَجَاءَ هَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ): (۲) دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں۔ حاملہ اونٹنی کا بچہ: ابن مخاضٍ: مونث بِنتُ مَخَاضٍ۔
قیل: وہ بچہ جو دوسرے سال میں داخل ہوگیا ہو اگرچہ اس کی ماں حاملہ نہ ہو۔ (ج) بنات مَخَاضٍ۔
المِمْخَضَةُ: دودھ بلونے کا برتن۔ مکھن نکالنے کی مشین۔ (ج) مَمَاخِضُ۔
مَخَطَ السَّهْمُ ـُ مَخْطًا: تیر کا آر پار ہونا۔
—المَرءُ في الأرضِ: تیز چلنا۔
—الشيءَ: زور سے کھینچ کر نکالنا۔
—السَّيفَ: تلوار سونتنا۔
—المُخَاطَ: ناک سے ریزش نکالنا۔
اَمْخَطَ السَّهْمَ: تیر کو پار کرنا۔
مَخَّطَ الصبيَّ: بچہ کا ناک صاف کرنا۔
اِمتَخَطَ فلان: ناک صاف کرنا۔
—الشيءَ: چلنا۔
— ما في يده: جھپٹ لینا۔
—السَّيفَ: تلوار سونتنا۔
تَمَخَّطَ فلان: اِمتَخَطَ (۲) چلتے ہوئے لڑکھڑانا۔ کبھی گرنا کبھی اٹھنا۔
المُخَاطُ: آبی ریزش ریزش جو غدود اور خاص پردوں کے ساتھ چپکتی ہے جیسے ناک کے پردوں کے ساتھ ناک کی ریزش۔
(۲) گوند جیسا مادہ جو بہت سے پودوں میں پایا جاتا ہے۔
مُخَاط الشيطان: دوپہر کے وقت سورج سے نیچے کی طرف آتے ہوئے دکھائی دینے والے مکڑی کے جالے کے سے تار۔ اسے مُخاط الشمس، لُعاب الشمس: اور ريق الشمس: بھی کہتے ہیں (ج) اَمْخِطَةٌ۔
المُخَاطَةُ: فصیلہ مخاطیہ کا ایک درخت جس کا پھل مُخَاطِي: ہوتا ہے۔ جو کہ سینے کی نرمی کے لئے استعمال ہوا کرتا تھا جبکہ آج کل پرندوں کے پکڑنے کے لئے لیس دار مادہ بنانے کے کام آتا ہے۔ اسے اَطْبَاءُ الكَلْبَةِ: بھی کہتے ہیں۔
المُخَيْطُ: المُخَاطَةُ۔
المَخْطَةُ: ناک کا ریزش سنک۔
مَخمَخَ العَظْمَ: گودا نکالنا۔
مَخَنَ ـَ مَخْنًا: رونا۔
—فلانًا مَخْنًا، مُخُونًا: لمبا ہونا۔
—الأَدِيمَ وغيرَه مَخْنًا: چمڑے وغیرہ کو چھیلنا۔
—البِئرَ: کنویں سے پانی نکالنا۔
المَخِنُ: لمبا۔
المَخْنُ: المَخِنُ۔
(۲) قد سے ٹھگنا اور چلبلا (ضد) هي مَخْنَةٌ۔
المِخْنَةُ: گھر کا صحن۔
المُمَخَّنُ: یقال: طريقٌ مُمَخَّنٌ: چلنے سے ہموار ہو جانے والا راستہ۔
مَخَّى الرَّجُلَ عن الأمرِ: کسی کام سے ہٹانا۔ الگ کرنا۔
تَمَخَّى العَظْمَ: گودا نکالنا (اس کی اصل تَمَخَّخَ جیسے تَظَنَّنَ سے تَظَنَّى)

م ...... د

مَدَحَهُ ـَ مَدْحًا: کسی کی صفات بیان کرنا۔
—مَدَّحَهُ: خوب تعریف کرنا۔
اِمتَدَحَ المَكانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔
یقال: اِمْتَدَحَتْ خاصرةُ الماشيةِ: مویشی کی کوکھ بڑھ گئی۔
—فلانًا: مَدَحَهُ۔
تَمَادَحَا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔
تَمَدَّحَتْ خاصرة الماشية: امتدحت۔
—فلانٌ: خود اپنی تعریف کرنا۔
یقال: هو يَتَمَدَّحُ الى الناس: لوگوں سے اپنی تعریف کا خواہاں ہونا۔ (۲) لوگوں کے سامنے اپنے اوصاف بیان کرنا۔ (۳) ایسی صورت اختیار کرنا کہ اس پر تعریف کی جائے۔ (۴) ایسی چیز پر فخر کرنا جو اس کے پاس نہ ہو بے جا فخر کرنا۔
—فلانًا: مَدَحَهُ۔
الأُمْدُوحَةُ: تعریف۔ ستائش۔ (ج) اَمَادِيحُ۔
المِدْحَةُ: الأُمْدُوحَةُ (ج) مِدَحٌ۔
المَدِيحُ: الأُمْدُوحَةُ (ج) مَدَائِحُ۔
المَمَادِحُ: خوبیاں، قابلِ تعریف اوصاف۔
مَدَخَ ـَ مَدْخًا: عظیم اور بڑا ہونا۔ هو مادخٌ۔
—فلانًا: کسی کی بھرپور مدد کرنا۔
مَادَخَهُ: برائی یا بھلائی میں مدد کرنا۔
اِمْتَدَخَ عَلَيْهِ: کسی پر ظلم و زیادتی کرنا۔
المِدْيَخُ: بڑا اور طاقتور۔
مَدَّ النَّهارُ ـُ مَدًّا: دن کی روشنی پھیلنا۔
—فلانٌ في سيره: بڑھ کے چلنا۔
—الشيءَ: کسی چیز میں اضافہ کرنا۔
یقال: مَدَّ النَّهرُ النهرَ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ۔
—الجيشَ: فوج کو کمک پہنچانا۔
—الدَّواةَ: دوات میں روشنائی ڈال کر زیادہ کرنا۔
—القلمَ: قلم کو دوات میں ڈبونا۔
—اللهُ الارضَ: اللہ کا زمین کو بچھانا۔
—الاجلَ: مدت بڑھانا۔
—المَدِينَ: قرض دار کو مہلت دینا۔
—الحَبْلَ: رسی کو کھینچ کر لمبا کرنا۔
—الحَرْفَ: حرف کو لمبا کرکے پڑھنا یا لکھنا۔

Marfat.com

-اللہ عمرہ: عمر دراز کرنا۔
-بصرہ الی کذا: کسی چیز کی طرف نگاہ اٹھانا۔
-الرَّجلَ فِی غَیِّہ: کسی کو گمراہی میں ڈھیل دینا۔
اَمَدَّ الجرحُ: زخم میں پیپ پڑنا۔
-النھرُ: نہر میں پانی بڑھانا۔
-الدَّواۃَ: دوات کی روشنائی میں اضافہ کرنا۔
-الارضَ: مَدَّھا۔
-لَہٗ فی الأجل: کسی کی مدت میں توسیع کرنا۔
-فلانًا: مدد کرنا۔
یقال: اَمدّہ بمال کثیر: (۲) مہلت دینا۔
-الجُندَ: فوج کی کمک پہنچانا۔
مَادَّہٗ مِدادًا، مُمادّۃً: ٹال مٹول کرنا۔ (۲) مقابلہ میں غلبہ کی کوشش کرنا۔
-فلانًا الثوبَ ونحوہ: کسی کا کپڑا پکڑ کر کھینچنا۔
مَدَّدَ الشیَٔ: پھیلانا۔ لمبا کرنا۔
اِمتَدَّ الشیُٔ: پھیلنا۔
-الحَبْل وغیرُہ: لمبا ہونا۔
یقال: اِمتَدَّ الظِلُّ والنَّھارُ، اِمتَدَّ عمرُہ، اِمتدّتِ العلّۃُ اِمتدّبھم السَّیْرُ۔
تَمَادَّا الثوبَ ونحوَہ: کپڑے وغیرہ کو اپنی طرف کھینچنا۔ کھینچا تانی کرنا۔
تَمَدَّدَ الشیُٔ: پھیلنا۔
یقال: تَمَدَّدَ الادیمُ، تَمَدَّد الجسمُ بالحَرارَۃِ۔
یقال: تَمَدَّدَالقومُ الشیَٔ بینھم: کسی چیز کو لوگوں کا کھینچنا۔
-فلانٌ: انگڑائی لینا۔
اِستَمَدَّ القومُ الأمیرَ: لوگوں کا امیر سے امداد چاہنا۔
الاِمدانُ: زمین سے نکلنے والی رطوبت۔
الاَمِدَّۃُ: سوت کا تانا۔
الأُمْدُودُ: عادت۔
التَّمَدُّدُ: کسی جسم کی سطح یا حجم یا خیر یا لمبائی میں اضافہ۔ (۲) جسم کے کسی جوف یا سوراخ میں بیماری یا کسی اور سبب سے وسعت وکشادگی (ج)
المَادَّۃُ: ہر وہ شے جو کسی دوسری شے کے لئے مدد دے۔ (۲) وزن اور پھیلاؤ والا جسم جو خلا میں اپنی جگہ بنائے ہوئے ہو۔ (مو)
مَادَّۃُ الشیِٔ: اجزائے ترکیبی۔ ہر وہ چیز جس سے کسی دوسری شے کا وجود ہو۔ حسی ہو خواہ معنوی۔ جیسے مادۃ الخشب: مادۃ البحث العلمی۔ (ج) مَوَادُّ۔
مَوَادُّ اللُّغَۃِ: الفاظ لغت۔
مواد العلم: علمی مباحث۔
مواد القانون: قانون کی دفعہ۔
المَادِّیَّۃُ: تنہا مادہ کے وجود کا نظریہ اس کے ذریعے کائنات، معرفہ اور سلوک کی تفسیر کی جاتی ہے۔ (مج)
المادِّیَّۃُ التّاریخیّۃ: کارل مارکس کا نظریہ جس کے تحت تمام معاشرتی نظام اور تاریخی واقعات کو اقتصادی حالات پر مبنی قرار دیا جاتا ہے۔ (مج)
المِدَادُ: روشنائی۔
(۲) کھاد۔
(۳) لیمپ یا چراغ کا تیل۔
(۴) طریقہ، نمونہ۔
یقال: ھُم علی مِدادٍ واحدٍ۔
یقال: سُبْحانَ اللّٰہِ مِدَادًا السَّمٰوٰتِ۔ پاک ذات ہے اللہ کی ہمیشہ کے لئے۔ (ج) اَمِدَّۃٌ۔
المَدُّ: سیلاب، رو۔
(۲) پانی کی کثرت۔
(۳) فاصلہ، مد۔
یقال: بینی و بینہ قَدْرُ مَدِّ البصر۔
(۴) دن کا چڑھاؤ۔
یقال: اتیتہٗ مَدَّالنَّھار، مَدَّ الضُّحٰی۔
(۵) سمندر کے پانی کا خشکی کی طرف پھیلاؤ (جزر کی ضد)
المُدُّ: ایک قدیم پیمانہ۔ فقہاء کا اس کے وزن میں اختلاف ہے۔
شافعیہ اور مالکیہ کے نزدیک مصری پیمانہ جو نصف قدح کے برابر ہے۔
اہل حجاز کے نزدیک یہ ایک اور ثلث رطل ہے۔
اہل عراق کے نزدیک دو رطل۔ (ج) اَمْدَادٌ، مِدَادٌ۔
المَدَدُ: کمک، مدد۔
یقال: مَدَدْتُہٗ بمدد: میں نے اسے مضبوط کر دیا (ج) فوج۔
یقال: ضَمَّ الیہ ألف رجل مَدَدًا۔
المِدّانُ: بہت کھاری پانی۔
المَدَّۃُ: ہمزہ ممدودہ کے اوپر لگائی جانے والی علامت () کلمہ مد کا مخفف۔
المُدَّۃُ: وقت و زمانہ کی ایک قلیل مقدار۔
یقال: اَقمتُ عندہٗ مُدَّۃً مدیدۃً طویل مدت تک میں اس کے ہاں ٹھہرا۔ (ج) مُدَدٌ۔
المِدَّۃُ: سبب۔
المَدِیْدُ: لمبا۔
یقال: قَدٌّ مَدِیْدٌ: رجلٌ مَدِیدُ الجسم، قامۃٌ مَدِیدَۃٌ، مُدَّۃٌ مَدِیدَۃٌ (ج) مُدُدٌ۔
(۳) شعر کی ایک بحر جس کا وزن۔ فاعلاتن فاعلن فاعلاتن دو مرتبہ ہے۔
المَمْدُوْدُ: مالٌ ممدودٌ: مال کثیر۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَجَعَلْتُ لَہٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا۔
(۲) (علم الصرف میں) وہ اسم معرب جس کے آخر میں ہمزہ اور ہمزہ سے قبل الف زائدہ ہو جیسے صحراء۔
مَدَرَ الحَوضَ ـُ مَدْرًا: حوض وغیرہ کے پتھروں کی ریخوں کو گارے سے بند کرنا۔ ھو مَمْدُوْدٌ۔
یقال: مَدَر المکانَ۔
مَدِرَ ـَ مَدَرًا: بڑے پیٹ اور پھولے ہوئے پہلوؤں والا ہونا۔
-الصَّبیُّ وغیرُہ: بچہ وغیرہ کا اپنے کپڑوں میں پاخانہ کر دینا۔
(۲) کسی کو زور سے پاخانہ آنا اور اسے روک نہ

Marfat.com

سکنا۔
—الضَّبُعُ: گوہ کے پہلوؤں کا مٹی میں لت پت ہونا۔هو اَمْدَرُ وهي مَدْرَاءُ
اَمْدَر الحوضَ: مَدَرَهُ۔
مَدَّر الحوضَ: مَدَرَهُ۔
الأمدَرُ: گندا آدمی جسے اپنی صفائی ستھرائی کا خیال نہ ہو۔
المَدَرُ: لیس دار مٹی۔
القطعة منه: مَدَرَةٌ۔
أهْلُ المَدَرِ: پختہ گھروں میں رہنے والے بخلاف ان بدوؤں کے جو خیمہ نشین ہوں۔
المَدْراءُ: بنو مَدْراءَ: شہری لوگ۔
المَدَرَةُ: مٹی اور کچی اینٹوں سے بنا ہوا گاؤں۔ (ج) مَدَرٌ۔
يقال: مَا رأيت في الوبر والمَدَرِ مثلَهُ: میں نے اس جیسا نہ گاؤں دیکھا نہ شہر۔
المَدِيرُ: مكانٌ مَدِيرٌ: مٹی گارے سے ہموار کی ہوئی جگہ۔
المِمْدَرَةُ المَمْدَرَةُ: وہ عام جگہ جہاں سے ہر کوئی مٹی یا گارا اٹھا سکتا ہو۔
مَدَشَ لفلان من العطاءِ۔ مَدْشًا: کسی کے عطیہ میں کمی کر دینا۔
—مَدِشَ فلانٌ۔ مَدَشًا: دبلا ہونا۔
—هُوَ اَمْدَشُ هي مَدْشَاءُ (ج) مُدْشٌ۔
—العينُ: آنکھ کی بینائی کمزور ہونا۔
—عَصَبُ اليد: ہاتھوں کے پٹھوں کا ڈھیلا ہونا۔
—الرِّجْلُ: پاؤں پھٹنا۔
—باطنُ رُسْغَي الفرس: گھوڑے کی کلائیوں کا باہم ٹکرانا۔ (یہ عیب ہے)
مَدَقَ الصَّخْرَةَ۔ مَدْقًا: توڑنا۔
تَمَدَّلَ بِالمِنْدِيلِ: رومال سے ہاتھ پونچھنا۔
(٢) سر پر عمامہ کی طرح رومال باندھنا۔
مَدَنَ فلانٌ۔ مُدُونًا: شہر میں آنا۔
مَدَّنَ: شہری بنا، شہری زندگی اختیار کرنا۔
—المدائنَ: شہروں کی تعمیر کرنا۔
تَمَدَّنَ: شہری زندگی اختیار کرنا۔

المَدَنِيَّةُ: شہریت، تمدن۔
المَدِينَةُ: بڑا شہر۔ (ج) مَدَائِنُ، مُدُنٌ۔
(٢) مدينة الرسول صلى الله عليه وسلم۔ اسی معنی میں اس کا استعمال زیادہ ہے۔
اَمْدَىٰ فلان: عمر رسیدہ ہونا۔
—فلانًا: مہلت اور ڈھیل دینا۔
مَادَاه مُمَادَاةً: کسی فاصلہ تک کسی کے ساتھ چلنا۔
يقال: فلانٌ لا يماديه احدٌ: فلاں کا مقررہ حد پر پہنچنے کے لئے کوئی مقابل نہیں۔
تَمَادَىٰ فِي الأمر: کسی کام میں انتہا کو پہنچنا۔
يقال: تمادى في غَيِّهِ: بے راہ روی میں حد سے بڑھنا۔
—به الأمرُ: کسی کے کام کا دراز ہونا، کام میں دیر لگنا۔
المَدَىٰ: مسافت۔
(٢) غایت، حد۔
مَدَى البَصَرِ: حد نگاہ، منتہائے نظر۔
يقال هو مِنِّي مَدَى البصر۔
كذلكَ مَدَى الصوت، مَدَى الأجَلِ۔
يقال لا افعل كذا مدى الدَّهْرِ: میں ایسا کبھی نہیں کروں گا۔
فلانٌ اَمْدَى العربِ۔
المُدْيَةُ: غایت حد۔
(٢) بڑی چھری۔ (ج) مُدًى۔
المَدِيُّ: کنویں سے نکلی ہوئی پانی کی نالی۔
(٢) حوض سے نکلا ہوا سڑا ہوا پانی۔ (ج) اَمْدِيَةٌ۔
المِيدَاءُ: انتہا۔ حد۔ مقدار۔
يقال: مَا أدري ما مِيدَاءُ هذا الأمر۔ (٢) اور کسی چیز کے سامنے۔ يقال هذا بميداء أرض كذا: یہ فلاں زمین کے سامنے ہے۔

م.....ذ

مَذَحَ الشيءُ بالشيءِ۔ مَذْحًا: ایک شے کا دوسری شے سے رگڑ کھا کر پھٹ جانا۔
يقال: مَذِحَ فلان: چلتے ہوئے رانوں کا ٹکرانا۔
مَذِحَتْ فَخِذاه۔
تَمَذَّحَتْ خاصرته: کوکھ کا پھول جانا۔
يقال: شرب حتى تَمَذَّحَتْ خاصرته۔
—الشيءُ: چوسنا۔
الأمْذَحُ: مٹاپے کی بناء پر چلتے ہوئے رانوں کا ٹکرانے والا۔
مَذِرَتِ البَيْضَةُ۔ مَذَرًا: انڈا خراب ہو جانا۔
هي مَذِرَةٌ۔
—مَعِدَتُهُ: معدہ خراب ہو جانا۔
—فلانٌ: پانی کے ذخیرے پر کثرت سے آنا جانا۔ هو اَمْذَرُ۔
اَمْذَرَتِ الدَّجاجةُ البيضَةَ: مرغی کا انڈے کو خراب کر دینا۔
مَذَّرَ الشيءَ: بکھیرنا۔
تَمَذَّرَت مَعِدَتُهُ: مَذِرَتْ۔
—الشيءُ: بکھر جانا۔
—اللَّبَنُ: مشکیزہ میں دودھ کا پھٹ جانا۔
المَذَرُ: يقال: ذهب القوم شَذَرَ مَذَرَ: لوگ منتشر ہو گئے۔ (مَذَرَهُنَا: اتباع)
مَذْرَقَ بِهِ: پھینکنا۔
المَاذَرْيُونُ: ایک درخت جس کے پتے زیتون کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اس کا پھل سفیدی مائل ہوتا ہے۔ اور پھل کتیر کی مانند اسے المازَرْيُونُ بھی کہتے ہیں۔ (فارسیۃ)
مَذَعَ فلانٌ۔ مَذْعًا: جھوٹ بولنا، ڈینگ مارنا۔
—المِيَاهُ: پہاڑ کے بالائی حصوں پہ پانی کا بہنا۔
—يَمِينًا: قسم کھانا۔
—لِيَ الخَبَرَ: کچھ خبر بتانا اور کچھ چھپانا۔ یا بات کاٹ کر دوسری بات شروع کرنا۔
—الضَّرْعَ: تھن کا آدھا دودھ دوہنا۔
تَمَذَّعَ الشرابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
المَذَّاعُ: جھوٹا، ڈینگ مارنے والا۔ (٢) بے

Marfat.com

وفادار نا قابل اعتبار۔
(۳) راز کو محفوظ نہ رکھنے والا۔
مَذَقَ اللَّبَنَ وَالشَّرابَ بالماءِ۔
مَذْقًا: دودھ و شروب میں پانی ملانا۔
هو مَمْذوقٌ: مَذِيقٌ۔
-فلانًا ولفلان: کسی کو ملاوٹ والا دودھ پلانا۔
-الوُدَّ: دوستی میں مخلص نہ ہونا۔
مَاذَقَ فلانًا فی الوُدِّ: دوستی میں مخلص نہ ہونا۔
اِمتَذَقَ الشرابُ او اللَّبنُ بالماء: پانی ملانا۔
اِمَّذَقَ الشرابُ او اللبنُ بالماء: امتَذَقَ۔
المَذَّاقُ: بڑا جھوٹا۔ (۲) بوریت زدہ۔
المَذِقُ: لَبنٌ مذق: ملاوٹ والا دودھ۔
رَجُلٌ مَذِقٌ: بوریت زدہ شخص۔
المَذْقَةُ: پانی ملا ہوا تھوڑا سا دودھ۔
اَبو مَذْقَةَ: بھیڑیا۔ کیونکہ اس کا رنگ مذقه جیسا ہوتا ہے۔
مَذَلَ بسرِّه-مُذْلًا، مِذالًا: تنگ آ کر بھید کھولنا۔
-نَفْسُه بالشئ: کسی چیز میں فراخ دل ہونا۔
مَذِلَ فلانٌ- مَذَلًا: بے چین ہونا۔
ہر وہ شخص جو تنگ آ کر راز افشاء کر دے۔ یا بے چین ہو کر بستر چھوڑ دے یا تنگ آ کر مال خرچ کر ڈالے۔
فقد مَذِلَ۔ هو مَذِلٌ مَذِيلٌ۔
- علی فِراشِه: کمزوری یا بیماری کے باعث بستر پر بے چین رہنا۔
-رِجلُهُ مَذَلًا، مَذَلًا: پاؤں کا سن ہو کر ڈھیلا پڑ جانا۔
اَمْذَلَ فلانٌ: ڈھیلا اور سست ہونا۔
-رِجلُه: سن اور ڈھیلا ہونا۔
-فلانًا: بے چین و پریشان کرنا۔
اِمذَلَ فلانٌ: اَمذَلَ۔
یقال: اِمْذَلَتْ مَفاصِلُهُ: جوڑوں کا ڈھیلا ہونا۔
المُذْلَةُ: چٹان کا گڑھا۔

(۲) کھجور کی گٹھلی۔
المَذِيلُ: کمزور مریض جو بے چین رہے۔
(۲) آسانی سے ٹوٹ جانے والا لوہا۔
المِمْذَلُ: راز سے تنگ ہو جانے والا۔ (۲) بہت پاؤں سن ہونے والا۔
مَذْمَذَ فلان: جھوٹ بولنا۔
المَذْمَاذُ: چلانے چیخنے والا جھگی۔ هی مَذْمَاذَةٌ۔
المَذْمَذِیُّ: المَذْمَاذُ۔
(۲) چالاک ہوشیار زیرک۔
مَذَی الرَّجُلُ- مَذْيًا: بوس و کنار یا ملاعبت کے باعث مرد کی مذی نکلنا۔ هو مَاذٍ، مَذَّاء۔
-الفرسَ: گھوڑے کو چراگاہ میں چھوڑنا۔
اَمْذَی الرجلُ: مَذَی۔
شرابَه: شراب میں آمیزش کر کے اسے بہت پتلا کر دینا۔
-الفرسَ: مَذَاهُ۔
یقال: اَمْذِ بعِنانِ فرسِك: اپنے گھوڑے کو چھوڑ دو۔
مَاذَی فلانةً: عورت سے اتنی چھیڑ چھاڑ کرنا کہ مذی نکل آئے۔
مَذَّی الرجُلُ: بکثرت مذی نکلنا۔
-الفرسَ مَذَّاهُ۔
المَاذِیُّ: پتلا سفید شہد۔
(۲) خالص اور عمدہ لوہا۔
المَاذِيَّةُ: شراب۔
(۲) ملائم زرہ۔
المَذَّاءُ: نرمی و ملائم پن۔
المَذْیُ: بغیر ارادہ کے بوس و کنار اور ملاعبت کی وجہ سے پیشاب کی نالی سے نکلنے والا پتلا پانی۔
(۲) حوض کی ٹونٹی سے نکلنے والا پانی۔
المَذِیُّ: المَذْیُ۔
المَذِيَّةُ: صاف آئینہ۔
(ج) مَذْیٌ، مَذَیاتٌ، مِذاء مِذیٌ، المَذِیَّةُ:
المَذْيَةُ (ج) مِذَاءٌ۔

مَرَأَ الطعامُ- مَرَاءَةً: کھانے کا مزیدار ہونا۔
هو مرِیءٌ۔
یقال: هَنَانِی و مرانی الطعام (علی الاتباع)
وفلانٌ: کھانا۔
مَرِئَ- مَرَأً: گفتگو یا شکل وصورت میں عورت جیسا ہونا۔
-الطَّعامُ مَراءةً: مَرأً۔
هو مَرِیءٌ۔
-الطعامَ: کھانے کا مزہ لینا۔
مَرُؤتِ الارضُ- مراءةً: زمین کا اچھی آب وہوا والا ہونا۔
هی مَرِيئَةٌ۔
-فلانٌ مُروءةً: با مروت اور انسانی قدروں کا حامل ہونا۔ هو مریءٌ۔
-الطعامُ مراءةً: مزیدار ہونا۔
اَمرَأَ الطَّعامَ: مزیدار بنانا۔
-الطعامُ فلانا ونحوه: کھانے کا کسی کو نفع دینا۔ هو طعام مُمْرِئٌ۔
تَمَرَّأَ فلانٌ: با مروت ہو جانا۔
(۲) با مروت بننے کی کوشش کرنا۔
-بالقوم: لوگوں سے اپنی مردانگی یا مروت کی داد چاہنا۔
اِستَمْرَأَ الطعامَ: کھانے کو مزیدار پانا۔
المَرْءُ: (جیم کی تینوں حرکتوں کے ساتھ) آدمی۔ بغیر الف اور لام کے اِمْرُؤٌ ہمزہ وصلی مکسور کے ساتھ۔ (ج) رِجالٌ (غیر لفظ سے)
مونث مَرْأَةٌ، مَرَةٌ (ج) نِساءٌ، نِسْوَةٌ۔
اِمرأ: الف وصل کے ساتھ۔ اس میں تین لغات ہیں۔
۱۔ ہمیشہ راء کے فتحہ کے ساتھ۔
۲۔ ہمیشہ راء کے ضمہ کے ساتھ۔
۳۔ ہمیشہ راء کا اعراب (تبدیلی حرکت)
المُروءةُ: ایسا جوہر جس سے انسان حامل خصلتیں ابھرتی ہیں یا وہ نفسیاتی آداب جن کو ملحوظ رکھ کر انسان اعلیٰ اخلاق و عادات کا حامل

Marfat.com

بنتا ہے۔
المَرِیءُ: زخرہ سے معدے تک کھانے پینے کی نالی۔
(ج) اَمْرِئَۃ۔ مُرُوْ۔
طَعَامٌ مَرِیءٌ: زود ہضم اور خوشگوار کھانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَکُلُوْہُ ھَنِیْئًا مَّرِیْئًا۔
کلأ مریءٌ: بے ضرر گھاس۔
مَرَتَ الشیَٔ- مَرْتًا: چکنا کرنا۔
-الابلَ: اونٹوں کو ایک طرف کرنا۔
مَارُوتُ ہاروت: کا ساتھی۔
دو فرشتے جو بابل میں اترے اور انہوں نے لوگوں کو سحر سکھلایا۔
المَرْتُ: جنگل بیابان۔
یقال: ارضٌ مَرْتٌ، مکانٌ مَرْتٌ: بے آب وگیاہ چٹیل جگہ۔
(ج) اَمْرَاتٌ، مُروتٌ۔
رَجلٌ مَرْتُ الحاجب: بے بال ابروں والا۔
رَجُلٌ مَرْتُ الجسد: جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔
المَرُوتُ: جنگل بیابان۔
مَرَثَ الشیَٔ فی الماءِ- مَرْثًا: پانی میں بھگو کر تر کرنا۔
یقال: مَرَثَ الشَّعْرَ وغیرہ بیدہ: بال وغیرہ کو پانی میں بھگو کر ہاتھ سے مل کر کھولنا۔
-الشیَٔ: چوسنا۔
یقال: مَرَثَ الصبیُّ اِصْبَعَہٗ او ثَدیَ اُمِّہٖ۔
(۲) انگلی وغیرہ سے دبانا۔
-بِہِ الْاَرْضَ: زمین پر پٹخنا۔
مرِثَ علی الخِصَامِ- مَرَثًا: جھگڑے میں متحمل المزاج ہونا۔
ھو مَرِثٌ۔
مَرْثَۃٌ: مَرِثَۃٌ۔
-الماءَ: گندا اور آلودہ کرنا۔
المِمْرَثُ: لڑائی جھگڑے میں صبر و تحمل سے کام لینے والا۔ (ج) مَمَارِثُ۔
المُمَرَّثَۃُ: ارضٌ مُمَرَّثَۃٌ: وہ زمین جس پہ ہلکی بارش ہوتی ہو۔
مَرَجَ اللَّھَبُ- مُرُوجًا: بلند ہونا۔
-الخَاتَمُ فی الید: انگوٹھی کا ڈھیلا ہونا۔
-الشیَٔ مَرْجًا: ملانا۔
قرآن حکیم میں ہے۔ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ: دونوں سمندروں کو اس طرح ملا دیا کہ وہ ایک ہو گئے یا اس طرح چھوڑ دیا کہ وہ ایک دوسرے میں ضم نہیں ہوئے۔
یقال: لَا یزال فلانٌ یَمْرُجُ علینا مُرُوجًا: اچانک آنا۔
مَرَجَ لِسَانَہٗ فِی اَعْرَاضِ الناس: لوگوں کی آبروریزی کے لئے زبان چلانا۔
-الدَّابَۃَ: چوپائے کو چراگاہ میں چرنے کے لئے چھوڑنا۔
یقال مَرَجَ الدَّابَّۃَ فَمَرَجَتْ ھی: (متعدی اور لازم دونوں)
-السُّلطانُ رعیَّتَہٗ: بادشاہ کا رعایا کو فساد کی چھوٹ دینا۔
-الکذبَ: خوب جھوٹ بولنا۔
ھو مَرَّاجٌ: بڑھا چڑھا کر باتیں کرنے والا۔
ھو سَرَّاجٌ مَرَّاجٌ: وہ جھوٹا ہے۔
-اَمْرَہٗ: معاملہ خراب کر دینا۔
مَرِجَ الناسُ- مَرَجًا: خلط ملط ہونا۔
یقال: مَرِجَ الْاَمْرُ مَرَجًا، مُرُوْجًا: ملتبس اور پیچیدہ ہونا۔ خلط ملط ہونا۔
ھو مَارِجٌ۔ مَرِیْجٌ۔
و الدِّیْنُ او العَھْدُ: مذہب اور عہد و پیمان کا محفوظ نہ رہنا۔ اس میں کھوٹ پیدا ہو جانا۔
اَمْرَجَ الشیَٔ: ملانا۔
یقال: اَمْرَجَ البَحْرَیْنِ: مَرَجَھُمَا۔
اَمْرَجَ لِسَانَہٗ فی اعراض الناس
-و الدَّابَۃَ: جانور کو چھوڑ دینا جہاں چاہے چلا جائے۔
-فلانٌ عَھْدَہٗ: عہد شکنی کرنا۔
المَارِجُ: انتہائی تیز شعلہ۔ یا آگ کی سیاہی میں ملا ہوا شعلہ۔ قرآن حکیم میں ہے وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ۔
رجلٌ مَارِجٌ: آزاد آدمی جس پر کوئی روک نہ ہو۔
المَرْجُ: کشادہ نباتات اور چراگاہوں والی زمین۔ (ج) مُرُوجٌ۔
المَرَجُ: فساد۔
(۲) مشکل آزمائش۔
تقول العربُ: بینھم ھَرْجٌ و مَرْجٌ: (ہرج کی مزاوجت کی وجہ سے مرج کی راء ساکن کر دی گئی) ان کے درمیان فساد و ہنگامہ آرائی ہے۔
(۲) بے نگراں چرنے والے اونٹ۔ (تثنیہ اور جمع نہیں)
یقال: بعیرٌ و ابلٌ مَرَجٌ۔
المَرْجَانُ: مرجانیات فیملی سے بحری حیوانات کی ایک قسم اس کا سرخ کلس اور ہیکل ہوتا ہے۔ یہ قیمتی پتھروں میں سے شمار کیا جاتا ہے۔ بحر احمر میں کثیر ہے۔ قرآن حکیم میں ہے: یَخْرُجُ مِنْھُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ۔
جنبۃ الروسیلیۃ: جس کے مرجان کی مانند سرخ پھول ہوتے ہیں بطور آرائش کے لگایا جاتا ہے۔ (مو) (۳) ایک بحری مچھلی جس کے پنکھ سرخ ہوتے ہیں۔ (مو) (۴) موسم بہار کی سبزی جو ایک ذراع بلند ہوتی ہے، جس کی سرخ ٹہنیاں اور چوڑے گول پتے ہوتے ہیں بہت زیادہ گھنی اور تروتازہ۔ اس سے دودھ نکلتا ہے۔
المَرِیْجُ: امرٌ مَرِیْجٌ: الجھا ہوا اور پیچیدہ معاملہ۔
قرآن حکیم میں ہے: فَھُمْ فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ
سَھْمٌ مَرِیْجٌ: بے کل
غُصنٌ مَرِیْجٌ: پھیلی ہوئی شاخ۔ (۲) سینگ کے بیچ میں چھوٹی سی سفید ہڈی۔ (ج) اَمْرِجَۃٌ۔
المِمْرَاجُ: بے ڈھنگا کام کرنے والا۔
مَرِحَ فلانٌ- مَرَحًا: خوشی سے جھومنا۔ پھولا نہ سمانا۔
(۲) اترانا۔ مٹکنا۔ ھو مَرِحٌ۔

Marfat.com

(ج) مَرْحٰی، مَرَاحی۔
هو مِرِّیحٌ ایضاً مِرِّیحون۔
–الأرضُ بالنبات: زمین کا گھاس اُگانا۔
یقال مَرِحَ الزَّرعُ: کھیتی میں بالیاں نکلنا۔
–السحابُ: بادل کا برسنا۔
–عَینُہ مَرَحًا، مَرَحانًا: آنکھ سے دکھنے یا خراب ہونے کی بناء پر بہت پانی بہنا۔ ھِیَ عَینٌ مِمْرَاحٌ۔
یقال، مَرِحَتْ عَینُہُ بمائها وقذاها: آنکھ میں سے کنک اور پانی بہنا۔ (٢) آنکھ کا کمزور ہوجانا۔
یقال: لا تُمْرِح بعِرضك: اپنی آبرو کو داؤ پر نہ لگاؤ۔
اَمْرَحَ فلانًا: خوب خوش کرنا۔
–الکلأ الفرسَ: گھاس کا گھوڑے کو چاق و چوبند کر دینا۔
مَرَّحَ المُهْرَ: بچھڑے کو سدھانا۔
–الجلدَ: تیل ملنا۔
–القِرْبَةَ الجدیدةَ: نئے مشکیزہ میں ٹانکوں کے سوراخ بند کرنے کے لئے پانی بھرنا۔
–البُرَّ: گیہوں صاف کرنا۔
المِرَاحُ: المَرَحُ۔
التِمْرَاحَةُ: بڑا خوش وخرم۔ پھرتیلا۔
یقال: هو تِلْعَابَةٌ تِمْرَاحَةٌ۔
المَرَحُ: غایت درجہ خوشی و مستی۔
(٢) اتراہٹ اکڑ تکبر۔
قرآن حکیم میں ہے:
لَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا۔
مَرْحٰی: کلمہ تعجب۔
تیرانداز یا خطیب وغیرہ کے صحیح خطاب یا نشانہ کے موقع پر داد دینے کے لئے کہا جاتا ہے۔
جب غلطی کرے تو بَرْحٰی کہا جاتا ہے۔
المِرْحَةُ: خشک انگوروں کا ڈھیر۔
المَرُوحُ: پھرتیلا چاق وچوبند۔
(٢) شراب۔ کیونکہ اس کے پینے سے سر میں اتراہٹ آجاتی ہے۔
قَوْسٌ مَرُوحٌ: عمدہ تیرانداز کمان۔

المِمْرَاحُ: پھرتیلا۔ چاق وچوبند۔
(٢) آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھ۔
(٣) زرخیز زمین۔
مَرْحَبَ فلانًا: کسی کو مرحبا کہنا۔ یعنی آپ کشادہ جگہ آئے ہیں۔
یقال: مَرْحَبَهُ اللّٰهُ: خدا اسے کشادہ مقام پر پہنچائے۔
مَرَخَ جَسَدَهُ۔ مَرْخًا: بدن پر تیل ملنا۔ هو مَارِخٌ۔
مَرِخَ العَرْفَجُ۔ مَرَخًا عرفج: درخت کا لمبی شاخوں اور اچھے پتوں والا ہونا۔ هو مَرِخٌ۔
اَمْرَخَ العجینَ: آٹے کو پانی سے پتلا کرنا۔
مَرَّخَ جَسَدَهُ: مبالغہ در مَرَخَ۔
تَمَرَّخَ بالمَرُوخِ مروخ: تیل ملنا۔
الاَمْرَخُ: ثَورٌ اَمْرَخُ: سفید وسرخ دھبوں والا بیل۔
المَرْخُ: فصیلہ عشاریہ کا ایک درخت زمین پر بھی بچھتا ہے اور بلند بھی ہوتا ہے نہ پتا ہوتا ہے اور نہ کانٹا۔ اس سے آگ لگائی جاتی ہے۔
ضرب المثل ہے: فی کل شجرٍ نارہ واستَمْجَدَ المَرْخُ والعَفارُ۔
المَرِخُ: بہت تیل وعطر ملنے والا۔
(٢) نرم اور پتلا درخت۔
المِرِّیخُ: المَرِخُ۔
(٢) مجموعہ شمسیہ کا ایک سیارہ۔
یقول القدماء: وہ پانچویں آسمان میں ہے۔
فارسی میں سے بَہرام کہتے ہیں۔
(٣) دوکان والا لمبا تیر۔
(٣) بھیڑیا۔
(٤) دیومالائی داستانوں میں جنگ کا دیوتا۔ هو مارس۔
المَرُوخُ: وہ تیل جو بدن پر ملا جائے۔
المَرِیخُ: سینگ (ج) اَمْرِخَةٌ۔
امْرَخَدَ الشیءُ: ڈھیلا پڑنا۔
مَرَدَ الانسانُ۔ مُرُودًا: نافرمان ہونا۔ انتہائی سرکش ہونا۔
یا سرکشی میں سب سے آگے بڑھ جانا۔

–علی الشیءِ: کسی بات پر پختہ ہونا اور جمے رہنا۔
قرآن حکیم میں ہے
مَرَدُوا عَلَی النِّفَاقِ۔
–الشیءَ: نرم کرنا۔ صاف کرنا۔
–الصبیُّ ثدیَ اُمِّه: بچہ کا ماں کی چھاتی چوسنا یا منہ لگانا۔
–فلانًا: کسی کی بے عزتی کرنا۔
–الدَّابَّةَ: زور سے ہانکنا۔
–المَلَّاحُ السفینةَ: کشتی کو چپو سے دھکیلنا۔
مَرِدَ الغلامُ۔ مَرَدًا مرودة، مُرُودَةً: مونچھیں نکل آنا اور داڑھی نکلنے کے قریب ہونا۔ هو اَمْرَدُ۔
لا یقال: جاریة مَرْدَاءُ (ج) مُرْدٌ۔
وَالغُصْنُ: شاخ کا بے برگ ہونا۔
یقال: شجرةٌ مَرْدَاءُ۔
–فلانٌ: دودھ میں بھیگی ہوئی کھجور کھانے کا عادی ہونا۔
مَرَّدَ الشیءَ: نرم کرنا۔ چمکانا۔
–البناءَ: عمارت کو ہموار چکنا کرنا۔
(٢) لمبا کرنا۔ هو مُمَرَّدٌ۔
قرآن حکیم میں ہے۔
قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ۔
–الغُصْنَ: شاخ کے پتے صاف کرنا۔
–للحمامِ تَمْرِیدًا: تَمرادًا: کبوتروں کے کابک میں انڈے دینے کا خانہ بنانا۔
تَمَرَّدَ الغُلامُ: مَرِدَ۔
–علی الشیءِ: کسی چیز پر جمنا۔ اس کا عادی بن جانا۔
–علی القوم: اپنے لوگوں سے بغاوت کرنا۔
یقال: تَمَرَّدَ علی الشر: فساد پر کمربستہ ہونا۔
التِمْرَادُ: کبوتروں کے کابک میں انڈے دینے کا چھوٹا سا خانہ۔ جب اوپر نیچے کئی ہوں تو انہیں تمارید کہا جاتا ہے۔
(المَارِدُ): بڑا سرکش۔
(٢) دیوپیکر۔ بھاری بھرکم بلند۔

Marfat.com

قرآن حکیم میں ہے:
وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ۔
(۳) آمدورفت میں مستعد و متحرک۔
(۴) بلند۔
یقال: بناءٌ ماردٌ۔
(ج) مَرَدَةٌ مُرَّادٌ۔
المَرَادُ: گردن۔
المَرْداءُ: بنجر زمین۔
(۲) بنجر ریگستان (ج) مَرَادٍ۔
المَرْدُ: پیلو کا تروتازہ درخت یا کچا پیلو۔
المَرَدُ: ثرید۔
المُرْدِيُّ: لمبی لکڑی جس سے ملاح کشتی کو دھکیلتا ہے۔ چپو (ج) مَرَادِيّ۔
المَرَّادُ: المَرَادُ (ج) مَرَادِيدُ۔
المِرِّيدُ: انتہائی سرکش۔
المَرُودُ: آمدورفت میں چست۔
المَرِيدُ: المِرِّيدُ۔
(۲) سرکش اور شریر خبیث۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا۔
(ج) مُرَدَاءُ۔
(۲) ہر وہ چیز جسے مل کر ڈھیلا کر دیا جائے۔
(۳) دودھ میں بھگو کر نرم کی ہوئی کھجور۔ (۴) پانی ملا ہوا دودھ۔
المَرْدَ قُوْش: خوشبودار زرد لمبی جڑی بوٹی جو کہ فصیلہ شفویہ سے ہے۔ اسے عربی میں السَّمْسَق کہتے ہیں۔
مَرْذَلَ فلانٌ: بے ڈھنگا کام کرنا۔
مَرَّ الأمرُ وفلانٌ- مَرًّا مُرُورًا، مَمَرًّا گزر جانا۔ آگے بڑھ جانا۔ پار ہو جانا۔
یقال: مَرَّ فلانًا، وَمَرَّ بِهِ وَمَرَّ عليه رَبَّهُ عليه کسی کے پاس سے گزرنا۔
قرآن حکیم میں ہے فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ
سو بوجھ نہ ہونے کی وجہ سے اس نے اسے لیا اور لڑی ہوئی پھر بیٹھ گئی۔

البعيرَ مَرًّا: اونٹ کو رسی باندھنا۔
-القِربةَ ونحوها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔
مَرَّ الشيئُ- (جیسے مَلَّ) مَرَارَةً: کڑوا ہونا۔
هو مَرِيرٌ- (ج) مِرَارٌ۔
هي مَرِيرَةٌ (ج) مَرَائِرُ۔
مُرَّ بفلانٍ مَرًّا ومِرَّةً: کسی پر صفراء کا غلبہ ہونا۔
هو مَمْرُورٌ۔
اَمَرَّ الشيئُ: کڑوا ہونا۔
یقال: قَدْ اَمَرَّ هذا الطعامُ في فمي۔
یقال ومَا اَمَرَّ فلانٌ ومَا اَحْلَى: فلاں نے نہ کوئی تلخ بات کہی اور نہ شیریں۔
مَا يُمِرُّ و ما يُحْلِي: (اس سے نہ کوئی نقصان ہے اور نہ نفع)
-البُرُّ: گیہوں میں کالے دانے پیدا ہو جانا۔
-على بعيره: اونٹ پر رسی باندھنا۔
-الشيئَ: کڑوا کرنا۔
(۲) گزارنا۔
یقال: اَمَرَّ فلانًا بكذا، اَمَرَّ يده على الشيئِ، اَمَرَّ عليه القلمَ۔
-الحبلَ: بٹنا۔
یقال، اَمَرَّ الأمرَ: پختہ کرنا۔
الدهر ذو نقضٍ وامرارٍ۔
-فلانًا: پچھاڑنے کے لئے گردن مروڑنا۔
مَارَّ الرَّجُلَ مِرَارًا، مُمَارَّةً پچھاڑنے کے لئے کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا۔
امرأته تُمَارُّهُ: اس کی بیوی اس کی مخالفت کرتی ہے۔
مَرْمَرَ الشيئَ: زمین پر بچھانا۔ پھیلانا۔ (۲) کڑوا کرنا۔
(۳) گزارنا۔ (ن)
اِمْتَرَّ به، وعليه: کسی کے پاس سے گزرنا۔
اِسْتَمَرَّ الشيئُ او الرَّجُلُ: ایک ہی طریقہ پر برقرار رہنا۔
یقال: هذه عادةٌ مُسْتَمِرَّةٌ۔
یقال: استَمَرَّ الأمرُ کام ہو جانا۔
-فلانٌ: کسی کا بگاڑ کے بعد راہ راست پر آ جانا۔

-بالشيئِ: کسی چیز کو اٹھانے کی طاقت رکھنا۔
یقال: هو بعيدُ المُسْتَمَرِّ اس میں لڑائی جھگڑائی کی بڑی طاقت ہے۔
استَمَرَّ مَرِيرُهُ: مستقل مزاج ہونا۔
-الشيئُ: کڑوا ہونا۔
الأَمَرُّ: یقال فلان اَمَرُّ عَقْدًا من فلانٍ: فلاں فلاں کے مقابلے میں زیادہ ذمہ دار اور زیادہ پختہ کار ہے۔
هي مُرَّى۔
(۲) لید بھری ہوئی جھلی۔
الأَمَرَّانِ: مفلسی اور بڑھاپا۔ یا بڑھاپا اور مرض۔
یقال: لقي منه الأَمَرَّيْنِ: اسے فلاں کی طرف سے فتنہ وفساد کا سامنا ہے۔
لقيت منه الأَمَرِّيْنَ: (صیغہ جمع کے ساتھ) اس سے بڑی تکلیف پہنچی۔
المَارُورَةُ: گیہوں میں پیدا ہونے والا کڑوا دانہ جسے نکال کر پھینک دیا جاتا ہے۔
(۲) بانکی نازک اندام لڑکی۔
المُرَارُ: ایک فصیلہ سبزی جو مرکبہ سے ہے۔ عوام اسے المُرَيْر کہتے ہیں۔ مصر اور شام میں پائی جاتی ہے۔
المِرَارُ: رسی۔
المَرَارَةُ: جگر سے ملی ہوئی صفرا کی تھیلی جو چکناہٹ کے ہضم میں مددگار ہوتی ہے۔ (ج) مَرَائِرُ۔
المَرُّ: رسی۔
(۲) بیلچہ یا اس کا دستہ۔
یقال: جئته مَرًّا اَوْ مَرَّتَيْنِ: میں اس کے پاس ایک دو دفعہ آیا۔ (ج) مِرَارٌ۔
المُرُّ: کڑوا۔
(۲) ایک درخت کا گوند جو کھانسی، آنتوں کے کیڑوں اور بچھو کے کاٹنے کے لئے مفید دوا ہے۔ (ج) اَمْرَارٌ۔
المَرَّةُ: یقال لقيته مَرَّةً و ذاتَ مَرَّةٍ (صرف بطور ظرف استعمال ہوتا ہے)
لقيتُه ذاتَ المِرَارِ: میں اسے کئی دفعہ ملا۔

Marfat.com

المِرَّةُ: عقل ودانش۔
(۲) اصلیت واستحکام۔
یقال: اِنّهٗ لذو مِرَّةٍ: عقل و دانش میں استحکام والا ہے۔
(۳) طاقت۔
قرآن حکیم میں ہے۔ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ القُوٰى ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى۔
(۴) رسی کا مضبوط بٹنا۔
(۵) بدن کے اخلاط اربعہ میں سے ایک جسے المزاج بھی کہتے ہیں (دیکھئے المزاج)
(ج) مِرَرٌ۔ اَمْرَارٌ۔
المُرَّةُ: المُرّ کا مؤنث کڑوا۔ (ج) مَرَائِرُ (غیر قیاسی)
اَبو مُرَّةَ: ابلیس کی کنیت۔
المُرِّيُّ: چٹنی جیسا ایک سالن۔
قال الشاعر

وامّ مثوی لُبَاخِيَّةٌ
وعندها المُرِّيُّ الكَامِخُ

المَرِيْرُ: وہ زمین جہاں کوئی چیز نہ ہو۔ (۲) لمبی اور مضبوط بٹی ہوئی رسی۔ (ج) مَرَائِرُ۔
(۳) پختہ ارادہ۔
رَجُلٌ مَرِيْرٌ: مضبوط و مستقل مزاج آدمی۔
اَمْرٌ مَرِيْرٌ: مستحکم معاملہ۔
المَرِيْرَاءُ: المَارُوْرَةُ۔
المَرِيْرَةُ: رسی کی لڑی۔
(۲) عزت نفس۔
(ج) مَرَائِرُ۔
یقال: استمرّت مريرته على كذا: وہ فلاں بات پہ مضبوطی سے قائم رہا۔
مَرَزَ جِلْدَهٗ۔ مَرْزًا: کسی کی کھال پر چٹکی بھرنا۔ پوروں سے ناخنوں کے بغیر اگر تکلیف ہو تو اسے قَرْص کہا جاتا ہے۔
— الرَّجلَ: عیب نکالنا۔
(۲) ہاتھ سے مارنا۔
— الصَّبِيُّ ثديَ اُمِّهٖ: بچہ کا دودھ پیتے ہوئے ماں کی چھاتیوں کو انگلیوں سے دبانا۔
— الشَّيْءَ: کاٹنا۔

— الشَّرابَ: مشروب کو مزہ لے لے کر پینا۔
اِمْتَرَزَ من ماله مِرْزَةً: اپنے مال کا کچھ حصہ پانا۔
یقال: اِمْتَرَزَ عِرْضَه ومن عرضه: کسی کی عزت وآبرو کو ٹھیس پہنچانا۔
— شَرِيكَه: اس سے مال الگ کرنا۔
المَرْزُ: پانی روکنے کی ٹوٹی (مع) ج مُرُوْزٌ۔
المَرْزَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا۔
المَرْزَتَانِ: کان کی لو کے اوپر نرم ابھری ہوئی جگہ۔ یقال: اُذُنٌ مليحةُ الشَّحْمَتَيْنِ وَالمَرْزَتَيْنِ۔
یقال اُذُنٌ مليحة الشَّحْمتين والمَرْزَتَيْنِ۔
المَرْزُبَانُ: ایرانی سردار (مع) (ج) المرازبة۔
مَرَسَ حبلُ البَكَرَةِ۔ مَرَسًا: چرخی کی رسی کا ایک طرف ہٹ جانا۔
— التَّمْرَ في الماء: کھجوروں کو پانی میں بھگو کر ہاتھ سے ملنا۔
یقال: مَرَسَ الدواءَ وَالخبزَ في الماء: دوا یا روٹی کو پانی میں بھگونا۔
— الصَّبِيُّ اصبعَه: بچے کا انگلی چوسنا اور چبانا۔
— يَدَهٗ بالمنديل: رومال سے ہاتھ پونچھنا۔
مَرِسَ فلانٌ۔ مَرَسًا: ماہر و تجربہ کار ہونا۔ هو مَرِسٌ (ج) اَمْرَاسٌ۔
اَمْرَسَ حَبْلَ البكرة: چرخی کی رسی کو دوبارہ چڑھانا۔
مَارَسَ الشَّيْءَ مِرَاسًا، مُمَارَسَةً: کسی چیز یا کام میں لگے رہنا۔ مشق کرنا۔
یقال: مَارَسَ قِرْنَهٗ، مَارَسَ الأمُوْرَ الأعمالَ۔
اِمْتَرَسَ الخطباءُ: مقررین کی آوازوں کا باہم ٹکرانا۔ باہم مقابلہ ہونا۔
یقال امترست الألسن في الخصومات: جھگڑوں اور لڑائیوں میں آوازوں کا ٹکرانا۔
— بالشيء: رگڑ لگنا۔

تَمَارَسَ القومُ في الحرب: لڑائی میں باہم زدوکوب کرنا۔
تَمَرَّسَ بالشيء: رگڑ کھانا۔ ٹکرانا۔
(۲) کسی چیز کی مشق کرنا۔
— بالطِّيبِ: خوشبو ملنا۔
— بدينه: مذہب سے کھیلنا۔ اپنی مرضی کے مطابق اسے استعمال کرنا۔
— بالنوائب والخصومات: مصائب جھیلنا۔
— البعيرُ بالشجرة: اونٹ کا درخت کو وقتاً فوقتاً کھانا۔
الأَمْرَسُ: وجهٌ اَمْرَسُ: وہ سپاٹ چہرہ جس میں کوئی خیر نہ ہو۔
مَارِسُ: ایرانی کہانیوں میں جنگ کا دیوتا جو کہ مریخ ہے۔
(۲) رومی (عیسوی) مہینوں کا تیسرا مہینہ جس کا مقابل سریانی مہینوں میں سے آذار ہے۔ (مع)
المَارَسْتَانُ: ہسپتال۔ شفاخانہ (مع)
المِرَاسُ: یقال: فلان ذو مِرَاس: سخت و مضبوط۔ ماہر تجربہ کار۔
المَرَاسَةُ: سختی۔ قوت۔
المِرَّاسُ: طاقتور۔ سخت مزاج۔
المَرْسُ: مسلسل سفر۔
المَرِسُ: یقال: انه لَمَرِسٌ حَذِرٌ: وہ جنگ کا ماہر ہے۔
یقال: هم على مَرِس واحد: وہ یکساں اخلاق والے ہیں (ج) امراس۔
المَرَسَةُ: رسی (ج) مَرَسٌ، اَمْرَاسٌ
المَرِيْسُ: ثرید۔
(۲) پانی میں بھگوئی ہوئی کھجور وغیرہ۔
المُمَارَسَةُ: زیادتی، نقصان کے بغیر بیع وشراء کا عمل (محدثہ)
مَرَشَ الماءُ۔ مَرْشًا: بہنا۔
— الشيءَ او الجلدَ: ناخنوں سے کسی چیز یا کھال کو کھرچنا۔
یقال: مَرَشَ وجهه: چہرہ نوچنا۔ یا کھسوٹنا

Marfat.com

(خدشہ سے کم)
-فلانًا: کسی کو تکلیف دہ بات کہنا۔
اِمْتَرَشَ لعیاله: اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا۔
-الشيَ من یده: ہاتھ میں سے کوئی چیز چھیننا۔
الأمْرَشُ: بڑا حسین آدمی۔
المُرَاشَةُ: یقال لي عندهُ مُرَاشَةٌ: اس کا میرے پاس تھوڑا سا حق ہے۔
المَرْشُ: وہ زمین جس کی سطح بارش سے صاف ہوگئی ہو۔
(۲) وہ زمین جس پر بارش ہوتے ہی پانی بہنے لگے۔
(۳) پہاڑ کا دامن یا نشیبی حصہ جہاں سے پانی آہستہ آہستہ بہتا ہو۔ (ج) اَمْرَاش۔
المَرْشَاءُ: ہر کٹکھنا جانور۔
من الارض: بہت گھاس والی زمین۔
مَرَصَ الثَّدْيَ و نحوَهُ ـُ مَرْصًا: ہاتھ سے چھاتی پر چٹکی بھرنا۔ پستان کو انگلیوں سے دبانا۔
مَرِصَ فلان ـَ مَرَصًا: آگے بڑھ جانا۔ هو مَرِصٌ۔
تَمَرَّصَ القِشْرُ عن الشعیر و نحوه: جو وغیرہ کا چھلکا الگ ہو جانا۔
مَرِضَ ـَ مَرَضًا: کمزور ہونا۔ صحت بگڑنا۔ هو مَرِیْضٌ۔ مَرِضٌ۔
قد یقال: مَارِضٌ۔
سلامة الجعدیّ کا قول ہے۔
لیس بمهزول و لا بمارضٍ۔
اَمْرَضَ فلانٌ: بیمار ہو جانا۔
-القَوْمُ: قوم کے جانوروں کا بیمار ہونا۔
-فلانًا: بڑی حد تک صائب الرائے ہونا۔ اگرچہ پورے طور پر نہ ہو۔
-فلانًا: بیمار پانا یا بیمار کرنا۔
یقال: اَمْرَضَ اللّٰه فلانًا: اللہ کا کسی کو بیمار کرنا۔
مارضتُ رائی فیك: میں نے تمہارے بارے میں دھوکہ کھایا ہے۔

مَرَّضَ في الأمر: کام میں کوتاہی کرنا۔ پورے طور پر نہ کرنا۔
یقال: مَرَّضَ في حاجتي: دوسرے کے کام کے لئے اس نے دوڑ دھوپ کم کی۔
-في کلامه: کمزور بات کرنا۔
-المریضَ: بیمار کی دوا دارو کرنا۔ اچھی دیکھ بھال کرنا۔ تاکہ بیماری دور ہو جائے۔
-البُرَّ: گیہوں اڑانا۔
تَمَارَضَ: بیمار بننا۔ جبکہ بیمار نہ ہو۔
-في اَمْرِه: اپنے کام میں سست و کوتاہ ہونا۔
التَّمْرِیْضُ: تیمارداری، بیمار اور ان کی ضروریات کو ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق پورا کرنا۔
(۲) تیمارداری کا پیشہ (مج)
المُرَاضُ: پھلوں کو لگنے والی بیماری جو انہیں تباہ کر دیتی ہے۔
المَرَضُ: شک۔
المَرَضُ: زندہ کائنات میں رونما ہونے والی وہ حالت و کیفیت جو حد اعتدال اور حد صحت سے نکال دے۔ خواہ جسمانی علت یا نقصان یا کوتاہی کی وجہ سے ہو۔
قرآن حکیم میں ہے:
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ: ان کے دلوں میں نفاق فتور ہے جو قبول حق سے مانع ہے۔
المَرِیْضُ: وہ شخص جسے کوئی روگ لاحق ہو یا اس میں نقص یا انحراف ہو۔
یقال: قلب مریض: ناقص دین والا دل۔
رای مریض: کمزور رائے یا حق سے منحرف رائے۔
عین مریضةٌ: خمار آلود آنکھ۔
ریح مریضة: رکی ہوئی یا سخت گرم یا ہلکی ہوا۔
لیلة مریضةٌ: بادلوں کی وجہ سے بے نور رات۔
ارض مریضة: پُر آشوب۔ ہنگامہ خیز۔ اور دنگا فساد والی گنجان آباد جگہ۔ اوس کا قول ہے۔
تری الأرضَ منا بالفضاء مریضةً
مُعَضِّلَةً منا بجیشٍ عرمرم
شمس مریضة: دھندلا سورج۔

(ج) المریض والمریضة: مَرْضَیٰ، مِرَاضٌ مَرَاضَی۔
المِمْرَاضُ: بہت بیمار۔
المُمَرِّضُ: تیماردار۔ طبیب کی ہدایت کے مطابق بیماروں کی دیکھ بھال پر مامور (مج)
المَمْرُوْضُ: مریض۔
مَرَطَ الرَّجلُ و نحوه ـُ مَرْطًا مُرُوطًا: جلدی کرنا۔
-به اُمُّهُ مَرْطًا: جننا۔
-الشَّعْرَ او الرِّیْشَ او الصُّوْفَ۔
-عن الجسد: بال یا پر یا اون نوچنا۔
-فلانًا: تکلیف پہنچانا۔
-الشيَ: اکٹھا کرنا۔
یقال: فلان یَمْرُطُ مَا یجدُهُ
مَرِطَ فلان ـَ مَرَطًا: جسم یا بھوؤں یا آنکھ کے بال کم ہونا۔
هو اَمْرَطُ، هي مَرْطَاءُ۔ او مرطاءُ الحاجبین۔
او الرِّیْشُ عن السهم: تیر سے پر گر جانا۔ هو اَمْرَطُ۔
(ج) مِرَاطٌ، مُرُطٌ، مُرْطٌ۔
اَمْرَطَ الشَّعْرُ: بال چونٹنے کے قابل ہو جانا۔
-النَّخلةُ: درخت خرما کی کچی کھجوریں گرنا ھی مُمْرِطٌ۔
اگر ہمیشہ ہی اس سے کچی کھجوریں گرتی ہوں تو اسے مُمْرِطٌ کہتے ہیں۔
یقال اَمْرَطَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا ناتمام بچہ جننا جس پر بال بھی نہ اگے ہوں۔
مَارَطَهُ مُمَارَطَةً: کسی کے بال نوچنا کھسوٹنا۔
مَرَّطَ الشَّعْرَ: مبالغہ مَرَطَهُ۔
-الثَّوْبَ: کپڑے کی آستینیں چھوٹی کر کے اسے چادر بنالینا۔
اِمْتَرَطَ الشيَ مِن یده: کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز اچک لینا۔
اِنْمَرَطَ الشَّعْرُ موا مرط: بال گرنا۔
تَمَرَّطَ الشَّعْرُ: بال گرنا۔
یقال: تَمَرَّطَتْ لحیتُهُ: داڑھی کے بال گرنا۔

Marfat.com

تمر الذئبُ: بھیڑیے کے اکثر بال گر جانا۔
المَرَاطَةُ: کنگھا کرنے یا نوچنے سے گرے ہوئے بال۔
المِرْطُ: اون یا ریشم یا کتان کی چادر جو کرتے کی جگہ اوڑھی جاتی ہے۔ خاص طور پر عورتیں استعمال کرتی ہیں۔(ج) مُرُوطٌ۔
المَرْطَاءُ: شجرةٌ مَرْطَاءُ: بے برگ درخت (ج) مُرْطٌ۔
المُرَيْطَاءُ: ناف اور پیڑو کے درمیان کا حصہ۔
المُرَيْطَاوَان: پیٹ کے اندر کی دو رگیں جن سے چیخنے میں مدد ملتی ہے۔
المُرَيْطِي: حلق کا کوا۔
مَرْطَلَ المطرُ فلانًا: بارش کا بھگو دینا۔
-العملَ: کسی کام کو ہمیشہ خراب کرتے رہنا۔
-فلانًا بالطِّين وغيره: کسی کو گارے وغیرہ سے لت پت کرنا۔
یقال: مَرْطَلَ ثوبَهُ، مرطل عِرضَهُ: داغ دار کرنا۔
مَرَعَ رَاسَهِ بالدُّهنِ-مَرْعًا: سر پر تیل ملنا اور کنگھا کرنا۔
مَرِعَ المكانُ والوادى- مَرَعًا: سرسبز و شاداب ہونا۔ہو مَرِعٌ۔
یقال: مَرِعَ فلانٌ: خوشحالی میں ہونا۔
مَرُعَ مَرَاعَةً: خوشحال ہونا۔آسودہ حال ہونا۔
اَمْرَعَ المكانُ والوادى: مَرِعَ۔
-القومُ: لوگوں کا سبزے والی جگہ پہنچ کر خوشحال ہونا۔
ضرب المثل ہے: اَمْرَعتَ فانزِلْ۔
-الارضُ: کسی جگہ کے مویشی کا چارہ کھا کر شکم سیر ہونا۔
-راسَه بدُهنٍ: سر پر خوب تیل ملنا۔
تَمَرَّعَ: جلدی کرنا۔
(۲) گھاس تلاش کرنا۔
الاُمْرُوعَةُ ارضٌ اُمْرُوعَةٌ: شاداب زمین۔ (ج) اَمَارِيعُ۔
المِرَاعُ: حربی۔
المَرْعُ: گھاس۔(ج) اَمْرُعٌ، اَمْرَاعٌ۔

المَرِعُ: رجلٌ مَرِعٌ: سبزہ کا متلاشی۔
المَرِيعُ: سرسبز و شاداب زرخیز۔
یقال غيثٌ مَرِيعٌ: وہ بارش جو سطح زمین کو صاف کر دے۔
المِمْرَاعُ: المَرِيعُ۔
مَرَغَتِ السائمةُ العُشبَ - مَرْغًا: جانوروں کا گھاس کھانا۔
یقال: مَرَغَ الحيوانُ فى العُشبِ: جانور کا گھاس میں گھومتے پھرتے چرنا۔
مَرِغَ عِرضُهُ-مَرَغًا: عزت داغ دار ہونا۔
ہو اَمْرَغُ هى مَرْغَاءُ (ج) مُرْغٌ۔
-شَعْرُهُ: کسی کے بالوں کا تیل ملنے کے قابل ہونا۔ہو مَرِغٌ۔
اَمْرَغَ: کسی کے سوتے ہوئے منہ کے دونوں گوشوں سے رال ٹپکنا۔
(۲) الٹی سیدھی باتیں بہت کرنا۔
-العَجينَ: آٹے میں اتنا پانی ڈالنا کہ وہ پتلا ہو جائے اور سخت نہ ہو سکے۔
-عِرضَهُ: آبرو کو بٹا لگانا۔آبرو ریزی کرنا۔
مَارَغَهُ بالتُّرابِ: کسی کو مٹی میں لت پت کرنا۔
مَرَّغَهُ فى التراب: مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
-العِرضَ: آبرو ریزی کرنا۔
-فلانًا: سر اور بدن کو تیل سے تر بہ تر کرنا۔
تَمَرَّغَتِ السَّائمةُ: مویشی کا کسی جگہ پر چرتے رہنا۔
-الحيوانُ: جانور کے منہ سے رال ٹپکانا۔
-فلانٌ: سیر و تفریح کرنا۔
(۲) چہرہ کی چمک و دمک کے لئے زینت کے اسباب اختیار کرنا۔
(۳) درد کی وجہ سے پیچ و تاب کھانا۔
وفى التُّرابِ: مٹی میں لوٹ لگانا۔
یقال: تمرّغ فى الرذائل۔
تمرّغ فى النَّعيم: نعمتوں میں پلٹاں کھانا۔
-فى الاَمرِ: متردد ہونا۔
-على فلان: کسی کے پاس ٹھہرنا۔
المَرَاغُ: جانوروں کے لوٹ لگانے کی جگہ۔
حدیث میں ہے مَرَاغُ دَوَابِّها المسك۔

المَرَاغَةُ: المَرَاغُ۔
(۲) گدھی۔
المَرْغُ: ناک کی ریزش۔ منہ کا لعاب (۳) گھنا باغ (۳) تیل وغیرہ مل کر جذب کرنا۔
المَرْغَةُ: گھنا باغ۔
المِرْغَةُ: ایک آنت جس میں آر پار کا راستہ نہیں ہوتا۔
مَرَقَ السهمُ من الرَّمِيَّةِ-مُرُوقًا: تیر کا نشانہ کو چیرتے ہوئے دوسری طرف سے تیزی سے نکل جانا۔
-من الدِّينِ: دین سے نکل جانا۔
-فى الارض: جانا۔
-القِدرَ مَرْقًا: ہنڈیا میں شوربہ زیادہ کرنا۔
-الصُّوفَ والشَّعرَ من الجلد المعطُونِ: کھال کے بال یا اون نوچنا۔
یقال: مَرَقَ الاهابَ: چمڑے کے بال صاف کرنا۔
-الصِّبغَ من العُصفُرِ عصفر: پودے سے گوند نکالنا۔
-فلانًا: کسی کو جلدی سے نیزہ مارنا۔
مَرِقَتِ البيضةُ- مَرَقًا: انڈے کا خراب ہو کر پانی بن جانا۔
-النَّخلةُ: درخت خرما کے پھل کا بڑے ہو کر گر جانا۔
-اَمْرَقَ: اپنا ستر کھولنا۔
-النَّخلةُ: مَرِقَتْ۔
الجلدُ: چمڑے کا بال اکھاڑنے کے قریب ہونا۔
القِدرَ: ہنڈیا میں شوربا زیادہ کرنا۔
السَّهمَ: تیر کو نشانہ سے گزارنا۔
مَرَّقَ القِدرَ: اَمْرَقَها۔
-الثوبَ: کپڑے کو زعفرانی رنگ میں رنگنا۔
اِمترَقَ الشيئُ: جلدی سے گزر جانا۔ تیر کی طرح نکل جانا۔
یقال: امترق من البيت: جلدی سے نکل جانا۔
امترق الولدُ من بطن امّه، امترقت

Marfat.com

الحمامةُ من الکوّة۔
-السیفَ من غِمدِہ: تلوار سونتنا۔
امّرق، اِنمرقَ الرجلُ: (آدمی کا ستر کھلنا)
-السّھمُ: مرق۔
الولدُ في بطن امّہ: شکم مادر سے بچہ کا نکلنا۔
ضرب المثل ہے رُوَیدَ الغزوَ ینمرق: کسی کام کے نتیجہ کے سامنے آنے تک توقف و انتظار کے لئے بولا جاتا ہے۔ اس کی اصل یوں ہے کہ ایک عورت دورانِ جنگ حاملہ ہوگئی جب اس کے سامنے جنگ کا تذکرہ ہوا تو اس نے کہا:
والشَّعْرُ: بال گرنا۔
حدیث میں ہے کہ ایک عورت نے کہا۔ یا رَسُوْلَ اللہِ اِنَّ لِی بِنتًا عروسًا مَرِضَتْ فامّرق شعرُھا۔
تَمرّق الشَّعْرُ: بالوں کی بیماری کی وجہ سے پھیلنا اور گرنا۔
-الثوبُ: کپڑے پر زعفرانی رنگ چڑھانا۔
المَارِقُ: بے دین۔
(۲) ہر چیز میں سے گزر جانے والا۔ ٹیڑھا نہ ہو۔ (ج) مُرّاق۔
المَرَاقُ: (دیکھئے رفق)
المُرَاقَةُ: گرنے والی چیز۔
(۲) اکھاڑی ہوئی گھاس یا اون یا بال۔
المُرَیْقُ: عفصر (دیکھئے العصفر)
المَرِقُ: بدبودار کھال جس کی اون الگ ہوگئی ہو۔
(۲) دھنی ہوئی اون۔
(۳) کمزور یا بیمار جانوروں کی اون۔
(۴) گیہوں کی بالی کا کانٹا۔
(ج) اَمْرَاق۔
یقال: واَصابہ ذلك في مَرِقَكَ اسے یہ تکالیف تمہاری وجہ سے پہنچی۔
المِرقُ: سڑی ہوئی اون۔
المَرَقُ: وہ پانی جس میں گوشت پکایا گیا ہو اور وہ چکنا ہو جائے۔ (شوربہ) یا اس کی کوئی قسم یا جز، مَرَقَة۔

المَرْقَةُ: پہلے پہل اتاری ہوئی اون (۲) کھال کھینچنے کے بعد اس سے لگا رہ جانے والا گوشت۔
(۳) دباغت دیا ہوا چمڑا۔
المُرُوقُ: گیہوں کی بال کا کانٹا۔
المِمْراقُ: معاملات میں دخل انداز۔
المُمْرِقُ: کم گھی والا گوشت۔
المِرْکِیرُ کروم۔ رقیق اور بروم سے مرکب عضوی صفائی کرنے والا۔ (د)
مَرْمَرَ فلانٌ: غصہ ہونا۔
-الماءَ: پانی کو زمین پر بہنے دینا۔
تَمَرْمَرَ الجسمُ: تھلتھلانا۔
-فلانٌ علی اصحابہ: اپنے ساتھیوں پر حکم چلانا۔
المُرَامِرُ: نرم و نازک بدن والا۔
المَرْمَرُ: سنگ مرمر۔
الاعشیٰ کا قول ہے۔
کدمیةِ صُوِّرَ محرابُھا
بمُذْھَبٍ ذی مرمرٍ مائرِ
(۲) المَرْمَرُ: مختلف اشکال کا ایک سنگ مرمر جو کہ کلیست سے مرکب ہوتا ہے۔ عمارتوں کی آرائش کے کام آتا ہے اور مجسمے وغیرہ بنانے کے۔ (مج)
المَرْمَرَةُ: سنگ مرمر کا ٹکڑا۔
(۲) زبردست بارش۔
المَرْمَرِیْسُ: چکنا اور ٹھوس۔
(۲) سخت زمین جس میں کچھ نہ اگتا ہو۔
داھیةٌ مَرْمَرِیْسٌ: سخت مصیبت۔ (۲) لمبی گردن۔
مَرَنَ الشيءُ ـُ مَرَانَةً، مُرُوْنَةً: لچکدار ہونا۔ نرم ہونا۔
یقال: مَرَنَ ثوبُہ: کپڑے کا ملائم ہونا۔
-یَدُ فلان علی العمل: کسی کا کام پر ہاتھ جما ہوا ہونا۔ کام میں ماہر ہونا۔
یقال: مَرَنَ وجھُہ علی الأمر: کسی کام کو بے جھجک اور بے تکلف کرنے کا عادی ہونا۔
مَرَنَ علی الکلام: کلام کی مشق ہونا۔

-الجِلدُ مَرْنًا: کھال کا نرم ہونا۔
-مِن عدوّہ: دشمن سے ڈر کر بھاگ جانا۔
-بہ الأرضَ: زمین پر پٹخنا۔
-بعیرہ: اونٹ کے پاؤں کے نچلے حصوں پر تیل ملنا۔
اَمْرَنَ الرَّجُلَ بالقول: کسی کو اپنی بات سے نرم کرنا۔
مَارَنَتِ الناقةُ مُمَارَنَةً، مِرَانًا: اونٹنی کا دودھ دینا بند کر دینا۔ ھي مُمَارِنٌ۔
مَرَّنَ الشيءَ: نرم کرنا۔
-فلانًا علی الأمر: کسی کو کسی کام کی مشق کرانا تاکہ ماہر ہو جائے۔
یقال: مُرِّنَ وجھُہ علی الخِصام والسؤال۔
انہ لَمُمَرَّنُ الوجہ: سپاٹ چہرے والا۔
وبہ الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
تَمَرَّنَ الشيءُ: نرم ہو جانا۔
-فلانٌ: زیرک و دانا ہونا۔
-علی الشيء: عادی ہونا، ماہر ہونا، مشاق ہونا۔
المَارِنُ من الانف: ناک کا نرم حصہ۔
رُمْحٌ مارِنٌ: ٹھوس اور لچکدار نیزہ (ج) مَوَارِن۔
المُتَمَرِّنُ: عادی ماہر و تربیت یافتہ (۲) کسی کام کی کچھ عرصہ مشق کیے ہوئے تاکہ ماہر ہو جائے (مو)
المُرّانُ: سخت لچکدار نیزے۔
یقال تطاعنوا بالمُرّانِ۔
واحدتہ: مُرّانَةٌ۔
المَرْنُ: نرم کیا ہوا چمڑا۔
(۲) پوستین۔
(۳) جانب، کنارہ۔
مَرْنَا الأنف: ناک کے دو کنارے۔
(ج) اَمْرَان۔
المَرَنُ:
اَمْرَانُ الذِّراع: ہاتھ کے اندرونی پٹھے۔
المَرِن: عادت، مزاج۔ (۲) حالت۔

Marfat.com

يقال: مازال - مت مَرِني.
مَرِهَتْ عينُهُ- مَرَهًا آنکھ کا سرمہ سے خالی ہونا۔ (۲) آنکھ میں اولے پڑنا۔
الأمْرَهُ: سراب أمْرَهُ: بالکل سفید سراب جس میں قطعاً سیاہی نہ ہو۔
-عليه رَقْراقُ السَّراب الأمْرَه۔
المَرَهُ: آنکھوں کی بیماری جس سے زخم ہو جاتے ہیں۔
المَرِهُ: رجلٌ مَرِهُ الفؤاد: دل کا مریض۔
المَرْهَاءُ من النِعاج: بے داغ سفید دنبی۔
(۲) کم درختوں والی زمین۔ سخت ہو یا نرم۔
(۲) بارش کا پانی جمع ہونے والا چھوٹا سا گڑھا۔
مَرْهَمَ الجُرْحَ: زخم پر مرہم لگانا۔
المَرْهَمُ: مختلف اقسام کی تیل وغیرہ سے مرکب دوا علاج وغیرہ کے لئے اسے زخم پر لگایا جاتا ہے۔ یا جسم پر ملا جاتا ہے یا آنکھ میں بطور سرمہ لگایا جاتا ہے۔ (ج) مَرَاهِمُ۔
المَرْوُ: خوشبودار فصیلہ شفویہ کا ایک پودا جسے الخرباش اور حبق الشیوخ بھی کہتے ہیں۔
(۲) صفوان پتھر کی ایک قسم جو مختلف شکلوں میں زمین پر پایا جاتا ہے سب سے اہم الرمال ہے۔ (۳) سفید چمکدار باریک پتھر جس سے آگ نکالی جاتی ہے۔
المَرْوَةُ: مکہ کی ایک پہاڑی۔
مَرَى الفرسُ- مَرْيًا: گھوڑے کا زمین پر پاؤں مارنا۔ اور لنگ یا ٹوٹنے کی وجہ سے اسے گھسیٹنا۔
-يقال: مَرَى الفرسُ بيديه: گھوڑے کا اگلے پیروں کو کھیلنے والے کی طرح حرکت دینا۔
-الشيَ: باہر نکالنا۔
-الفرسَ: گھوڑے کو چابک مار کر اپنی چال دکھانے پر اکسانا۔
يقال: مَرَيْتُه فما درَّ: میں نے اسے مطمئن کرنے کی کوشش کی مگر وہ مطمئن نہیں ہوا۔
-الرِيحُ السحابَ: ہوا کا بادل سے بارش برسانا۔

-فلانًا حقَّهُ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
-فلانًا مائةَ سوطٍ: کسی کو سو کوڑے مارنا۔
اَمْرَتِ النَّاقَةُ و نحوُها: اونٹنی وغیرہ کا دودھ بڑھنا۔
-الدَّمَ: خون نکالنا۔
مَاراهُ مِراءً مُماراةً: مناظرہ کرنا۔ جھگڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا۔
فلانًا: کسی کی مخالفت کرنا۔ کسی کو اپنی لپیٹ میں لے لینا۔
اِمْتَرَى في الشيَ: شک کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ۔
-الشيَ: باہر نکالنا۔
-الرِّيحُ السحابَ: مَرَتْهُ۔
-النَاقَةَ: اونٹنی کا دودھ دوہنا۔
تَمَارَى القومُ: باہم جھگڑنا۔
-في الشيَ: شک کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ۔
تَمَرَّى بالشيَ: کسی چیز سے آراستہ ہونا۔
المَارِيَةُ: سفید و چکنے بچھڑے والی گائے۔
مَارِيَةُ بنت ارقم: ایک عورت کا نام۔ اس کے نام سے ایک ضرب المثل ہے
خذ ولو بِقُرْطَيْ مارية: ایسی چیز کے لینے کے موقع پر کہا جاتا ہے جسے کسی قیمت پر نہ چھوڑا جائے۔
المَارِيُّ: گائے کا سفید و چکنا بچھڑا۔ (۲) دھاری داراون کی چادر جسے ساقی پہنا کرتا تھا۔
(۳) قطا پرندے کا شکاری۔
المَارِيَّةُ: نرم پروں والی قطا پرندہ۔
(۲) گوری اور چمک دمک والی عورت۔
المُرْيَةُ: جھگڑا۔
يقال: مافيه مُرْيَة
(۲) شک۔
يقال: فِرْيَة بلامُرْيَة: ناقابل شک جھوٹ۔
قرآن حکیم میں ہے: فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ

مِنْهُ: ایک قرآت میں مُرْيَة ہے۔
المَرِيُّ: بہت دودھ والی اونٹنی (۲) دودھ سے بھر کر اسے نکالنے والی رگ۔ (ج) مَرَايَا۔
المُمْرِى: امْرٌ مُمْرٍ: صاف ستھرا معاملہ۔

م ...... ز

مَزَجَ الشرابَ و نحوَهُ- مَزْجًا: کوئی چیز ملانا۔
-عندهُ على صاحبه: کسی کو اپنے ساتھی کے خلاف اکسانا۔
مَازَجَهُ: کسی سے میل جول رکھنا۔
(۲) کسی کے مقابلہ پر کسی بات میں فخر کرنا۔
مَزَّجَ السُّنْبُلُ: گیہوں کے برے سے خوشہ کا زرد ہو جانا۔
تَمَازَجَ الشَّرابُ وَالماءُ: مل جانا، مل کر ایک ہو جانا۔
يقل: تَمَازَجَ الزَّو جان تمازجَ الماء والصَّهْبَاءِ۔
المِزَاجُ: ملانے کی چیز۔
ہر دو چیزیں جو ملیں ان میں سے ایک یہ مزاج ہے۔
قرآن حکیم میں ہے:
كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا۔
(۲) ایک مخصوص عقلی اور جسمانی استعداد جو قدیم حکماء کے قول کے مطابق جسم کے اندرونی عناصر اربعہ میں سے کسی ایک کے غلبہ کی بناء پر پیدا ہوتی ہے۔
وہ عناصر یہ ہیں: الدم' الصفراء' السوداء' البلغم: اسی مناسبت سے وہ چار قسم کے مزاج مانتے تھے۔
الدموی' الصفراوی' السودی' البلغمی۔
موجودہ دور کے حکماء قدماء سے اس بات میں متفق ہیں کہ مزاج جسمانی اثرات کی بناء پر بنتے ہیں لیکن ان کی تعداد اور ناموں میں اختلاف کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک مزاجوں کی ساخت میں ان مختلف قسم کے افرازات کو دخل ہے جو مخصوص غدودوں سے جاری ہوتے

Marfat.com

ہیں۔(ج) اَمْزِجَۃٌ۔
المَزْجُ: شرابٌ مَزْجٌ: ملی جلی ہوئی شراب۔
المِزْجُ: شہد یا بغیر نچوڑ چھتہ کا شہد۔
(۲) شراب میں ملایا جانے والا پانی۔
(۳) کڑوا بادام۔
المَزَّاجُ: رجل مَزَّاجٌ: جھوٹا' ایک بات پر قائم نہ رہنے والا۔
المَزِیجُ: کڑوا بادام۔
(۲) مشروب وغیرہ جو مختلف چیزوں کو ملا کر تیار کیا جائے۔(مو)
مَزَحَ۔ مَزْحًا' مَزَاحًا: مذاق کرنا' دل لگی کرنا' بے تکلفی یا تعلق کی بناء پر۔
اَمْزَحَ الکَرْمُ: انگور کی بیل کوٹی پر چڑھ جانا۔
مَازَحَہٗ' مِزَاحًا' مُمَازَحَۃً: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا۔
مَزَّحَ السُّنبلُ وَالعِنَبُ: خوشہ گندم یا انگور کا رنگ پکڑنا۔
-الکَرْمُ: بیل پر انگور آنا۔
تَمَازَحَا: باہم دل لگی کرنا۔
المُزَّحُ: گیہوں کا خوشہ۔
المَزْدَۃُ: ٹھنڈ۔
یقال: ماو جدنا لھا العام مزدۃ ای لم نجدھا بردا۔ (دیکھئے مصدر)
مَزَرَ اللَّبنَ و نحوَہٗ۔ مَزْرًا: تھوڑا تھوڑا دودھ پینا۔
-المَرَقَ و نحوَہٗ: شوربا وغیرہ چکھنے کے لئے پینا۔
-فلانًا: ناراض کرنا۔
(۲) آہستہ سے بدن پر چٹکی بھرنا۔
-القربۃَ: مشکیزہ کو پورا بھرنا۔
مَزُرَ الرجلُ۔ مزارۃً: مضبوط دل والا ہونا۔
(۲) خوش مزاج ہونا۔
التَّمْرُ: کھجوروں کا مضبوط ہونا۔ ھو مَزِیْرٌ۔
الاَمْزَرُ: مضبوط دل والا آدمی۔(ج) اَمَازِرُ۔
المِزْرُ: کسی کی شراب (خاص)
(۲) بیوقوف۔
(۳) اصل۔

یقال: ھو کریمُ المِزْرِ۔
المَزْرَۃُ: ایک چسکی۔
المَازِرِیُّوْن: (دیکھئے: الماذریون)
مَزَّ الشرابَ۔ مَزًّا: مشروب کی چسکیاں لینا۔
مَزَّ الشئُ او الرجلُ: (جیسے فَرِحَ)۔ مَزَازَۃً: کسی شخص یا چیز کا اپنے سوا سے بڑھ جانا۔ ھو مَزِیزٌ۔
-الشرابُ مَزَازَۃً' مُزُوزَۃً: بہت ترش ہونا۔ ھو مُزٌّ۔
مَزَّزَہٗ: کسی کی قدر کرنا۔
-فلانًا بذلک الأمر: کسی کو کسی کام میں ترجیح دینا۔
تَمَزَّزَ: کھٹی چیز کھانا یا پینا۔
-الشرابَ: مشروب کی چسکیاں لینا۔
المَازَّۃُ: حِنطۃٌ مَازَّۃٌ: وہ گیہوں جس کے آٹے کا گوندھنا مشکل ہو۔
المُزُّ: کھٹا میٹھا یا پھیکا۔
المِزُّ: فضیلت یا فاضل' برتر۔
یقال: ولھذا علی ذلک مِزٌّ' ھذا شئٌ مِزٌّ۔
المَزَزُ: جلت۔
یقال: افعلہُ علی مَزَزٍ۔
المُزَّاءُ: خوش ذائقہ شراب۔
المَزَّۃُ: المُزَّاءُ۔
(۲) ایک چسکی۔
یقال: ما بقی فی الاناء اِلاَّ مَزَّۃٌ: برتن میں صرف تھوڑا سا باقی رہا۔
(۳) مشروب کے بعد کھائی جانے والی چٹنی و اچار وغیرہ۔ (محدثہ)
المُزَّۃُ: بے نفع ترشی والی شراب۔
المَزِیزُ: صاحب کمال جس کی کوئی ہمسری نہ کر سکے۔
مَزَعَ الفرسُ و نحوہ فی عدوہ۔ مَزْعًا: گھوڑے وغیرہ کا تیز یا آہستہ دوڑنا۔
-القطنَ: روئی کو انگلیوں سے دھنکنا۔
مَزَّعَ الشئَ: بکھیرنا۔

یقال: مَزَّعَ اللحمَ والثوبَ۔
تَمَزَّعَ الشئُ: بکھرنا پھیلنا۔
یقال: فلان یَتَمَزَّعُ غیظًا۔
-القومُ الشئَ بینھم: لوگوں کا باہم کسی چیز کو بانٹ لینا۔
المُزَاعَۃُ: کسی چیز کا گرا ہوا حصہ۔
المُزَّاعُ: سیکی۔
المُزْعَۃُ: چکنائی کا باقی ماندہ۔
(۲) پانی کا گھونٹ۔
یقال: ما فی الاناء مُزْعۃ من الماء۔ (ج) مُزَعٌ۔
المِزْعَۃُ: روئی کا گالا' گوشت کی بوٹی پروں کا گچھا (ج) مِزَعٌ۔
المَزِعِیُّ: چغل خور۔
(۲) رات کو چلنے کا عادی۔
مَزَقَ الطائرُ بِسَلْحِہٖ۔ مَزْقًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
-الثوبَ و نحوَہٗ: کپڑے کو پھاڑنا۔
-عِرْضَ اخیہ: اپنے بھائی کی بے آبروئی کرنا۔
مَازَقَہٗ: کسی سے دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
مَزَّقَ الثوبَ ونحوَہٗ تَمْزِیقًا' مُمَزَّقًا: مبالغہ در مزقہ۔
قرآن حکیم میں ہے
وَمَزَّقْنٰھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ: ہم نے ان کو مختلف مقامات پر بکھیر دیا۔
تَمَزَّقَ: پھٹنا' دھجیاں اڑنا۔
-القومُ: لوگوں کا شیرازہ بکھرنا۔
یقال تَمَزَّقَ مَجْمَعُھُمْ۔
المِزَاقُ: انتہائی تیز رفتاری جس کی جلد سرعت کے باعث پھٹنے کے قریب ہو جائے۔
المَزِقُ: ثوبٌ مَزِقٌ: پھٹا ہوا۔
المِزْقَۃُ: گوشت' روئی یا بالوں کا ٹکڑا۔ (ج) مِزَقٌ۔
یقال: صار الثوب مِزَقًا۔
ثوبٌ مِزَقٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔
المَزِیقُ: المَزِقُ۔

Marfat.com

مَزْمَزَهُ: ہلا کر آگے پیچھے کرنا۔
تَمَزْمَزَ: ہلنا۔
-للقیام: کھڑا ہونے کے لئے اٹھنا۔
مَزَنَ-مُزُوْنًا: اپنی ضرورت کے لئے تیزی سے چلنا۔
یقال: مَزَنَ من العدو و نحوه: دشمن وغیرہ سے بھاگنا۔
-فلانٌ: کسی کے چہرے کا چمکنا۔
-فلانًا: ترجیح دینا۔
(۳) صاحب اقتدار کے سامنے کسی کی پیٹھ پیچھے تعریف کرنا۔
-القِرْبَةَ مَزْنًا: مشکیزہ بھرنا۔
مَزَّنَهُ: مبالغہ در مَزَنَ۔
تَمَزَّنَ: تیزی سے اپنی راہ لینا۔
-علی اصحابه: اپنے ساتھیوں پر اپنی غیر واقعی برتری ظاہر کرنا۔
المَازِنُ: چیونٹیوں کے انڈے۔
المُزْنُ: پانی سے بھرے ہوئے بادل۔
قرآن حکیم میں ہے:
أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ۔
الواحدة: مُزْنَةٌ۔
حَبُّ المُزْنِ: اولے۔
المُزْنَةُ: ایک دفعہ کی بارش۔
ابنُ مُزْنَةَ: بادلوں کے اندر سے نکلنے والا ابتدائی چاند۔
یقال: طلع ابنُ مُزْنَةَ۔
مَزَا-مُزُوًّا' مَزْيًا: تکبر کرنا۔
أَمْزَاهُ علیه: کسی پر ترجیح دینا۔
مَزَّاهُ: تعریف کرنا' برتر قرار دینا۔
یقال: مَزَّیْت متاعه حتی نَفَّقْتُهُ له۔
تَمَازَى القومُ: ایک دوسرے پر برتری و فوقیت حاصل کرنا۔
تَمَزَّى علیهم: لوگوں کے مقابلہ میں خود کو برتر سمجھنا۔
المَازِي: طاقتور زبردست۔ (ج) مُزَاةٌ۔
یقال: قعد عَنِّي مازِيًا: وہ مجھ سے دور اور مخالف ہو کر بیٹھ گیا۔

المَازِيَةُ: فضیلت' برتری۔
(۲) کرم و مہربانی۔
یقال له علیه مازِيَةٌ۔
المُتَمازِي: یقال: قعد عني متمازِيًا: وہ مجھ سے الگ تھلگ اور مخالف ہو گیا۔
المَزْوُ: المَزِيُّ فی کل شيء: ہر چیز کی تمامیت۔
المزِيُّ فی کل شيء: المَزْوُ۔ (۲) زیرک و خوش طبع۔
المزِيَّةُ فی کل شيء: المزوُ۔
(۲) امتیازی وصف جو دوسرے سے ممتاز کرے۔
(۳) کسی شخص کے لئے مخصوص کیا ہوا کھانا۔
(ج) مَزَایَا۔

م ...... س

مَسَأَ فلانٌ- مَسْئًا' مُسوءًا: شوخ ہونا۔
هو ما سِيءٌ۔
-علی الشيء: کسی چیز کا عادی ہونا۔
-الرَّجُلَ: دھوکہ دینا۔
یقال: مَسَأَه بالقول: نرم کرنا۔
-القِدْرَ: جوش کو ٹھنڈا کرنا۔
-حَقَّهُ: کسی کے حق کی ادائیگی میں تاخیر کرنا۔
-الطريقَ: راستہ کے بیچ میں چلنا۔
أَمْسَأَ بین القوم: لوگوں میں لڑائی کرانا۔ فساد پھیلانا۔
المَسْءُ: راستہ کا بیچ۔
مَسَحَ فی الارض- مُسُوحًا: جانا۔
-الشيءَ المُتَلَطِّخَ او المُبْتَلَّ مَسْحًا: کسی آلودہ یا بھیگی ہوئی چیز کو پونچھنا' ہاتھ پھیر کر پانی وغیرہ صاف کرنا۔
-علی الشيء بالماء او الدُّهْنِ: کسی چیز پر پانی یا تیل کا ہاتھ پھیرنا۔
یقال: مَسَحَ بالشيء۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ۔
مَسَحَ يَدَهُ علی راس الیتیم: یتیم پر شفقت و مہربانی کرنا۔
-اللّٰه العلة عن العليل: اللہ کا بیمار کو شفا دینا۔
-فلانًا بالقول: کسی کو دھوکا دینے کے لئے بات بنانا' دل کش بات کہنا۔
-القومَ: لوگوں کے پاس سے قیام کئے بغیر گزر جانا۔
-الحجَرَ الاسودَ: حجر اسود کو تبرکا یا ہاتھ سے چھونا یا اس کی طرف ہاتھ کرنا۔
-شَعْرَهُ: بالوں میں کنگھی کرنا۔
-فلانًا بالسيف: کسی کو تلوار سے کاٹنا۔
هو ماسِحٌ۔ المفعول: مَمْسُوحٌ' مَسِيْحٌ۔
یقال: مَسَحَ القومَ قتلاً: لوگوں میں قتل و غارت گری کرنا۔
مَسَحَ ساقَه او عُنُقَه وبها: پنڈلی یا گردن کاٹنا۔
قرآن پاک کی آیت فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ میں مسح به: کی بعض مفسرین نے یہی تفسیر کی ہے۔
-الابلَ: اونٹوں کو تھکانا اور دبلا کرنا۔
یقال: مَسَحَتِ الابلُ الارضَ یومَها دائبًا: اونٹ مسلسل تیز رفتاری کے ساتھ چلے۔
-المَسَّاحُ الارضَ مَسْحًا' مِساحَةً: پیمائش کنندہ کا زمین کی پیمائش کرنا۔
مَسِحَ فلانٌ- مَسَحًا: کھردرے کپڑے سے گھٹنے کے چھلے ہوئے' اندرونی حصوں والا ہونا۔
(۲) ران کی رگڑ سے ران میں پھٹن والا ہونا۔
-المرأةُ: عورت کا کم گوشت سرین والا ہونا۔
(۲) بے ابھار پستان والی ہونا۔
(۳) ہموار تلووں والی ہونا۔
هي مَسْحَاءُ' هو أَمْسَحُ۔
مَاسَحَهُ مُمَاسَحَةً: کسی کو فریب دہی کے لئے دلا سا دینا۔
یقال: غَضِبَ فلان فماسَحَهُ حتّٰی لان۔
(۲) مصافحہ کرنا (۳) معاہدہ کرنا۔
مَسَّحَ الشيءَ: مبالغہ در مَسَحَ۔
-فلانًا: کسی کو اچھی بات کہہ کر دھوکہ دینا۔

Marfat.com

-الإبلَ: مَسَحَهَا۔

اِمْتَسَحَ السَّيْفَ مِنْ غِمْدِهٖ: تلوار سونتنا۔

اِنْمَسَحَ 'اِمَّسَحَ الشئ': صاف ہو جانا' لگی ہوئی چیز زائل ہونا۔

تَمَاسَحَ الرَّجلان: سودا کرتے وقت ایک کا دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔

یقال: التقَوْا فتماسحوا: ان کی باہم ملاقات ہوئی تو ایک دوسرے سے ہاتھ ملائے۔

تَمَسَّحَ بالماء ومنه: غسل کرنا۔

-للصَّلاةِ: نماز کے لئے وضو کرنا۔

-بالأرض: تیمم کرنا۔

حدیث میں ہے:

تَمَسَّحُوا بالأرضِ فَإنَّهَا بكم بَرَّةٌ۔

یقال: فلانٌ يَتَمَسَّحُ به لفضْلِه وعبادته: کسی کی بزرگی اور عبادت گزاری کی بناء پر برکت حاصل کرنا۔ اسے خدا سے قرب کا ذریعہ بنانا۔

یقال: فلان يتمسّح: فلاں خالی ہاتھ ہے۔ گویا اپنے ہاتھ پونچھ رہا ہے۔

الأَمْسَحُ: اپنے صحن خانہ میں خوب چلنے والا۔

(۲) کانا (۳) کم گوشت اور رانوں والا بھیڑیا۔

-من الارض: ہموار زمین۔ (ج) اَمَاسِحُ۔

هي مَسْحَاءُ (ج) مَسَاحِيّ' مَسَاحٍ۔

الأُسْوُحُ: کشتی میں ہر لمبی لکڑی (ج) اَمَاسِيحُ۔

التِمْسَاحُ۔

التِمْسَاحُ: بڑے ڈیل ڈول کا چیر پھاڑ کرنے والا جانور جس کی لمبائی تقریبا پانچ ذراع ہوتی ہے۔ دریائی جانور ہے نیل مصر اور بعض سندھ کے دریاؤں میں ہوتا ہے۔

من الرِّجال: خبیث و سرکش آدمی۔ (ج) تَمَاسِحُ' تَمَاسِيحُ۔

دموع التماسيح: نفاق و فریب کی طرف اشارہ کیونکہ مگرمچھ جب اپنے شکار پر دوڑتا ہے تو پہلے آنسو بہاتا ہے۔ (محدثہ)

التِمْسَحُ التِمَسَّاحُ۔ (ج) تَمَاسِحُ۔ تَمَاسِيحُ۔

(۲) بناوٹی باتوں سے خوش کر دینے والا جبکہ مقصد فریب ہو۔

(۳) باریک کنکریوں والی بے گیاہ ہموار زمین۔

المَسَاحَةُ: علم المساحة: وہ علم جس کے ذریعے اجسام اور سطح زمین اور خطوط کی معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔

المِسْحُ: بالوں کا بنا ہوا کمبل۔

(۲) راہب کا کرتا (مو)

(۳) زمین کا سیدھا راستہ (ج) اَمْسَاحٌ' مُسُوحٌ۔

المَسْحَاءُ: چھوٹی کنکریوں والی ہموار زمین۔

(۲) وہ عورت جس کے پیر کا تلوا دکھائی نہ دے۔ یا جس کے پستانوں کا حجم نہ ہو۔

(ج) مِسَاحٌ' مَسَاحِيّ' مَسَاحٍ۔

المَسْحَةُ: یقال: عليه او به مَسْحَةٌ من جمال او هُزَال: اس پر کچھ حسن یا دبلا پن ظاہر ہو رہا ہے۔

یقال: مَنَّ اللّٰهُ عليك بالمَسْحَةِ و أذاقَكَ حَلَاوَةَ الصِّحَّةِ۔

المَسَّاحُ: پیمائش کنندہ۔

المَسَّاحَةُ: لکھائی مٹانے کا ربڑ۔ (ج)

المِسِّيحُ: بڑا سیاح۔

المَسِيحُ: عیسی بن مریم علیہ السلام۔

(۲) وہ شخص جس پر تیل بابرکت کا ہاتھ پھیرا گیا ہوتا کہ وہ فرشتہ یا نبی ہو جائے۔ یہ یہود و نصاری کا طریقہ ہے۔

(۳) کانا۔

رَجُلٌ مَسِيحُ الوجه: وہ شخص جس کے چہرے کے ایک طرف آنکھ اور ابرو نہ ہو۔

(ج) مُسَحَاءُ' مَسْحَى۔

(۴) چہرے سے پونچھا ہوا پسینہ۔

(۵) صاف کرنے کا کھردرا رومال۔

المَسِيحَةُ: گیسو یا بغیر سنوارے لٹکے ہوئے بال۔

من رأس الانسان: انسان کے سر کا وہ حصہ جو کان اور ابرو کے درمیان اوپر کی طرف اٹھتا ہے۔

(۲) چاندی کا ٹکڑا۔

(۳) پرانا درہم۔

(۴) عمدہ مال۔ (ج) مَسَائِحُ۔

المَسِيحِيُّ: مسیح علیہ السلام کے دین کی طرف منسوب۔

المِمْسَحُ: بے گیاہ چھوٹی کنکریوں والی ہموار زمین۔

المِمْسَحَةُ: صافی جس سے کوئی چیز پونچھی جائے یا تختہ سیاہ وغیرہ کو صاف کیا جائے۔ (محدثہ)

المَمْسُوحُ: رجلٌ مَمْسُوحُ الوجه: وہ شخص جس کے نہ آنکھ ہو اور نہ ابرو۔

رجل مَمْسُوحُ الأَلْيَتَيْنِ: جس کے کولہے ہڈیوں سے لگے ہوئے ہوں۔

عَضُدٌ مَمْسُوحَةٌ: کم گوشت بازو والا آدمی۔

مَسَخَهُ- مَسْخًا: پہلی صورت سے بدل کر بدشکل صورت میں کر دینا۔

یقال: مَسَخَهُ اللّٰه قِرْدًا هو مِسْخٌ (ج) مُسُوخٌ 'هو مَسِيخٌ ايضاً۔

طعم كذا: ذائقہ بدل دینا۔

-الناقةَ: تھکا دینا اور لاغر کر دینا۔

مَسُخَ الطعامُ' نحوهُ- مَسَاخَةً: کھانے کا پھیکا ہونا۔ یا بے ذائقہ ہونا۔

یقال: مَسُخَتِ الفَاكِهَةُ مَسُخَ اللَّحْمُ۔

اَمْسَخَ الوَرَمُ: ورم اتر جانا۔

اِمْتَسَخَ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔

اَمْسَخَتِ العَضُدُ: بازو کا گوشت کم ہونا۔

المَسِيخُ: کمزور' بے وقوف۔

(۲) پیدائشی طور پر بدشکل۔

(۳) بے مزہ۔

یقال: رجل مَسِيخٌ: غیر جاذب صورت آدمی۔

-من الطعام: بے مزہ اور بے رنگ کھانا۔

-من اللَّحم: بے مزہ گوشت۔

Marfat.com

المَمْسُوْخُ: فَرَسٌ مَمْسُوْخٌ: کم گوشت کے سرین والا گھوڑا۔
مَسَدَ فی السَّیرِ - مَسْدًا: چلنے میں مستعد اور عادی ہونا۔
-الحَبْلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا۔
-البَقْلُ الحیوانَ: سبزی کا جانور کو چھریرا کر دینا۔
یقال: مَسَدَهُ المضمارُ: میدان نے جانور کو گٹھیلا اور مضبوط کر دیا۔
مُسِدَ البطنُ: پیٹ کا نرم اور ہر طرح سے ٹھیک ہونا۔
هو مَمْسُوْدٌ۔
المِسَادُ: شہد کا مشکیزہ۔
یقال: هوَ اَحْسَنُ مِسَادَ شِعرٍ منه: فلاں سے اس کا شعر مضمون کے لحاظ سے زیادہ بہتر ہے۔
المَسَدُ: کھجور کے پتے، چھال۔
قرآن حکیم میں ہے:
فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ۔
(۲) مضبوط بٹی ہوئی کھجور کی چھال کی رسّی۔
(۳) چرخی کا محور۔ دُهرا (ج) مِسَادٌ، اَمْسَادٌ۔
المَسْدَاءُ: ساقٌ مَسْدَاءُ: موزوں اور خوبصورت پنڈلی۔
المَمْسُوْدُ: یقال: رَجُلٌ مَمْسُوْدٌ: مضبوط کاٹھی والا۔
امراۃٌ مَمْسُوْدَةٌ: خوش قامت، ہلکے بدن والی عورت۔
مِسْرَی: بارہواں قبطی مہینہ۔
مَسَّ الشئَ - مَسًّا: ہاتھ لگانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فِیْ کِتٰبٍ مَّکْنُوْنٍ لَّا یَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ۔
یقال مَسِسْتُ الشئَ۔
کبھی کہا جاتا ہے مِسْتُهُ، مَسْتُهُ۔
-الماءُ الجَسَدَ: بدن پر پانی پہنچنا۔
یقال: مَسَّهُ بالسَّوْطِ، مَسَّهُ الکِبَرُ وَالمَرَضُ۔
مَسَّ المراۃَ: مباشرت کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالَتْ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ وَلَدٌ لَّمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ۔
مسّه العذابُ، مَسَّتْهُمُ البأساءُ والضَّرَّاءُ
مَسَّتْ فلانًا مَوَاسُّ الخیرِ والشرِّ: پیش آنا، ظاہر ہونا۔
مَسَّهُ الشیطانُ: دیوانگی ہونا۔
مَسَّتْ به رحِمُ فلانٍ: کسی سے کسی کی رشتہ داری ہونا۔
-الحَاجَةُ الی کَذَا: کسی چیز کی ضرورت ہونا۔
اَمَسَّ الفرسُ: گھوڑے کا ہاتھ پیروں میں سفیدی والا ہونا۔ (تحجیل کو نہ پہنچے)
-فلانًا الشئَ: کسی سے کسی چیز کو ہاتھ لگوانا۔
-فلانا شکوی: کسی سے شکایت کرنا۔
مَاسَّهُ مُمَاسَّةً، مِسَاسًا: کسی کو چھونا قرآن حکیم میں ہے:
قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَکَ فِی الْحَیٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ۔
یقال: مَاسَّ الشئُ الشئَ: کسی چیز کا کسی چیز سے لگنا۔ براہ راست مل جانا۔
تَمَاسَّ الجِرْمَانِ: دو جسموں کا باہم ملنا۔
الزوجان: باہم صحبت کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا۔
المَاسُّ: چھونے والا، لاحق، متعلق هی مَاسَّةٌ۔
یقال: بینهما رَحِمٌ مَاسَّةٌ: ان کے مابین قریبی رشتہ داری ہے۔
حَاجَةٌ مَاسَّةٌ: سخت ضرورت۔
مَسَاسِ: چھونے کا حکم دینا۔
یقال فی النَّهی: لَامَسَاسِ: نہ چھوؤ۔
المَسُّ: دیوانگی۔
(۲) کھال پر آتشیں یا تیزابی مادہ کا داغ یا داب، کا دیہ کے ذریعے (محدثہ)
یقال: رأیت له مَسًّا فی ماله: میں نے اس کے مال میں اس کا اچھا اثر پایا۔
المَسُوْسُ من الماءِ: وہ پانی جس تک ہاتھ پہنچ جائے جو ہاتھوں سے لیا جا سکے۔
(۲) پیاس بجھانے والا پانی۔
(۳) وہ پانی جو نہ کھاری ہو اور نہ میٹھا۔
(۴) تریاق۔
کثیرؔ کا قول ہے
لقد اَصبحَ الراضون اِذْ اَنْتُم بها
مَسُوسُ البلادِ یشتکون وَبَالَها
کلأٌ مَسُوْسٌ: چرنے والے جانوروں کے لئے مفید گھاس۔
مَسِیْسُ الحَاجَةِ: شدت ضرورت۔
مَسَطَ السِّقَاءَ - مَسْطًا: دودھ کے مشکیزہ کو انگلی ڈال کر صاف کرنا۔ جما ہوا دودھ نکالنا۔
یقال: مَسَطَ المِعَی: آنت کو انگلی سے صاف کرنا۔
-الثوبَ: کپڑے کو بھگو کر سکھانے کے لئے جھٹکنا۔
-فلانًا: کسی کو کوڑے لگانا۔
المَاسِطُ: پیٹ صاف کرنے والا کھاری پانی۔
(۲) ایک پودا جو موسم گرما میں ہوتا ہے اور اونٹوں کے پیٹ صاف کر دیتا ہے۔
المَسِیْطُ: گارا، تر مٹی۔
(۲) حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی۔
المَسِیْطَةُ: گدلا پانی۔
(۲) میٹھے پانی کا کنواں جس کو خراب پانی والے کنویں کا پانی مل کر خراب کر دے۔
(۳) حوض اور کنویں کے درمیان بہنے والا پانی جس میں بدبو پیدا ہو جائے۔
(۴) وہ وادی جس میں پانی کم بہتا ہو۔
المُسْطَرِیْن (دیکھئے سطر)
المِسْعُ: شمالی ہوا۔
المَسْعِیُّ مِن الرِّجالِ: سیر و سیاحت میں پختہ سیاح۔
مَسَکَ بالشئِ - مَسْکًا: پکڑنا، تھامنا۔

Marfat.com

—بالنار: زمین کے گڑھے میں آگ کو دبانا۔ پھر راکھ سے ڈھانپنا۔
—الثوبَ: کپڑے کو مشک کی خوشبو لگانا۔
مَسَّكَ السِّقَاءُ — مَسَاكَةً: مشکیزہ کا پانی کو پورے طور پر روکے رکھنا۔
اَمْسَكَ بالشیٔ: مَسَكَ۔
—عن الطعام ونحوہ: کھانے وغیرہ سے رکنا۔
عن الانفاق: خرچ میں بخل کرنا۔
—الشیٔ بیدہ: کوئی چیز ہاتھ سے پکڑنا۔
—الشیٔ علی نفسہ: کسی چیز کو اپنے پاس روکے رکھنا۔
—اللّٰہُ الغیثَ: خدا کا بارش نہ برسانا۔
مَسَّكَ بالشیٔ مَسَكَ۔
ایک قرأت میں ہے آیت قرآنی ہے: وَلَا تُمَسِّكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ۔
—الثوبَ: مَسَّكَهُ۔
—فلانًا: کسی کو بیعانہ دینا۔
—بالنار: مَسَكَ۔
اِمْتَسَكَ بالشی: مَسَكَ۔
یقال: مَسَكَ فلان بالبلد: شہر یا ملک میں قیام کرنا۔
تَمَاسَكَ بالشی: مَسَكَ۔
یقال: مَا تماسك ان قال كذا: وہ بے قابو ہو کر بول پڑا۔
یقال: غشینی اَمْرٌ مُغْلِقٌ فتماسكتُ: مجھے ایک پریشان کن معاملہ نے گھیر لیا تو میں نے ضبط سے کام لیا۔
مابہ تماسُك: اس میں کوئی ضد نہیں ہے۔
تَمَسَّكَ بالشی: مَسَكَ۔
—بالطِّیب خوشبو لگانا۔
اِسْتَمْسَكَ البولُ: پیشاب رک جانا۔
—بالشیٔ: مضبوطی سے تھامنا۔
قرآن حکیم میں ہے
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى۔
—عن الامر: رکنا، باز رہنا۔

—الرّجلُ علی الرَّاحلة: سواری پر چڑھنے کے لائق ہونا۔
الاِمْسَاكُ: بخل۔
یقال: بفلان اِمْسَاكٌ۔
—فِی الصوم: طلوع فجر سے لے کر غروب شمس تک کھانے پینے وغیرہ سے رکے رہنا۔
(۳) آنتوں میں فضلات کی رکاوٹ ضد۔ الاستطلاق (مو)
التَّمَاسُكُ: حسی و معنوی طور پر کسی چیز کے اجزاء کا باہمی ارتباط۔
منہ: التماسك الاجتماعی: معاشرتی یکجہتی۔ (مج)
المَاسِكَةُ: انسان یا جانور کے نومولود بچے پر چڑھی ہوئی تھیلی۔
یقال: بیننا مَا بالسِكَةُ رَحِم: ہمارے درمیان نسبی قریبی رشتہ ہے۔
المَسَاكُ: پانی روکنے کی جگہ۔
المِسَاكُ: نیزے وغیرہ کا دستہ۔
یقال: ما فیہ مِسَاكٌ: اس سے کسی بھلائی کی توقع نہیں۔
المَسَاكَةُ: بخل۔
المَسِيكُ: کمینہ، کنجوس۔
سِقَاءٌ مَسِيكٌ: وہ مشک جو پانی لو، وب روکنے والی ہو۔
المَسْكُ: کھال۔
(ج) مُسُكٌ، مُسُوكٌ۔
القطعة منه: مَسْكَةٌ۔
یَكَادُ یخرج من مَسْكه: وہ تیز ہے۔
یقال هم فی مُسُوكِ الثَّعَالِب: وہ سہمے ہوئے ہیں۔
قال:

فیومًا ترانا فی مُسوك جاٰدنا
ویومًا ترا نالی مُسوكِ الثَّعالب

المَسَكُ: زمین کے پرت، طبقات۔
(۲) سینگ یا ہاتھی دانت کے بنے ہوئے کنگن یا پازیب۔
المُسْكُ: عقل کامل۔

(۲) کھانے پینے کی اتنی مقدار جس سے زندگی باقی رکھی جاسکے۔
المِسْكُ: ہرن کے نافہ سے نکلنے والا خوشبودار مادہ۔ (مع)
القِطْعَةُ منه: مِسْكَةٌ۔
(ج) مِسَكٌ: یہ مذکر ہے۔ کبھی کبھی مؤنث آتا ہے۔ کی جمع مِسْكَةٌ: لانے کے ساتھ۔ جران العود کا قول ہے۔

لقدعا جلتنی بالسِّباب وثوبها
جدیدٌ ومن اَردانها المسك تنفحُ

مِسْكُ البَرِّ: خزائی سے زیادہ خوشبودار بوٹی۔
المُسْكَانُ بیعانہ (ج) مَسَاكِيْنُ۔
المُسْكَةُ: سہارا لینے کی چیز۔
یقال: لی فیہ مُسْكَةٌ۔
(۲) بقاء حیات کے لئے کھانے پینے کی ضروری مقدار۔
(۳) کامل عقل اور کامل رائے۔
یقال: رجل ذو مُسْكَةٍ: ذی عقل اور ذی رائے۔
لَا مُسْكَةَ لَهُ: اسے عقل نہیں ہے۔
من الآبار: سخت زمین میں کھودا ہوا کنواں جسے چاروں طرف سے پختہ کرنے کی ضرورت نہ ہو۔
(۲) اثر، نشان باقی رہ جانے والا۔
یقال: فیہ مُسْكَةٌ من خیر: اس میں بھلائی باقی ہے۔
لیس لامرہ مُسكة: اس معاملہ کی کوئی بنیاد نہیں۔
مَافی سِقائه مُسكة من ماء: اس کے مشکیزہ میں تھوڑا سا پانی بھی نہیں۔
المَسْكَةُ: تقول العرب: فلان حَسَكَةٌ مَسَكَةٌ: فلاں بہادر ہے۔
المُسَكَةُ: کنجوس۔
(۲) سخت گرفت والا۔ (۳) وہ شخص جس سے کوئی مقابل نہ بچ سکے۔ (ج) مُسُكٌ۔
المِسِّيكُ: کنجوس۔
سِقَاءٌ مِسِّيكٌ: پانی کو پورے طور پر روکے

Marfat.com

رکھنے والا مشکیزہ۔

المَسِيكُ: سِقاءٌ مَسِيكٌ: وہ مشکیزہ جس سے پانی نہ ٹپکتا ہو۔

ما فيه مَسِيكٌ: اس سے کسی بھلائی کی توقع نہیں۔

المَسِيكَةُ: ارضٌ مَسِيكَةٌ: وہ سخت زمین جو پانی جذب نہ کرتی ہو۔

مَسَلَ الماءُ ـُ مَسْلاً: بہنا۔

امْتَسَلَ السَّيفَ: سونتنا۔

المَسَالَةُ: چہرہ کی خوشنما لمبائی۔

المَسِيلُ: پانی کی گزرگاہ۔

(ج) اَمْسِلَةٌ، مُسُلٌ۔

(۲) کھجور کی تر و تازہ ٹہنی (ج) مُسُلٌ۔

مَسَنَ فلانٌ ـُ مَسْناً: شوخ و بے باک ہونا۔

—فلاناً: مارتے مارتے گرا دینا۔

—الشيءَ من الشيء: ایک چیز کو دوسری میں سے کھینچ کر نکالنا۔

المَيْسُونُ: خوب رو اور خوش قامت لڑکا۔

مَسَا فلانٌ ـُ مَسْواً: وعدہ کر کے ٹالنا۔

—الحمارُ: گدھا کا چلانے کے وقت نہ چلنا اور پیچھے ہٹنا۔

—الناقةَ و نحوَها: اونٹنی وغیرہ کے پیٹ سے مردہ بچہ نکالنا۔

اَمْسَى القومُ: شام کے وقت میں داخل ہونا۔

قرآن حکیم میں ہے:

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ۔

—فلان: مَسَا۔

—فلاناً: کسی کی کچھ مدد کرنا۔

مَاسَاهُ مُمَاسَاةً: کسی کا مذاق اڑانا۔

مَسّٰى فلانٌ: مَسَا۔

—فلاناً: کسی سے كيف اَمْسَيتَ؟ يا مَسَّاكَ اللّٰه بالخير کہنا۔

اِمْتَسَى ما عند فلان: کسی کے پاس سے سب کچھ لے لینا۔

الاُمْسِيَةُ: شام خلاف الاُصبوحَةُ کبھی اس کا اطلاق نصف شب تک ہوتا ہے۔

يقال: اتيتُه امسيَةَ اَمْسِ: میں اس کے پاس کل شام آیا۔ (ج) اَمَاسِيُّ۔

المَسَاءُ: صبح کا مقابل، شام۔

(۲) ظہر سے مغرب یا نصف شب تک کا وقت۔

(ج) اَمْسِيَةٌ۔

يقال: اَتيتُه مَسَاءَ امسِ: میں اس کے پاس کل شام کے وقت آیا۔

کسی انسان کے بدفال ہونے پر کہا جاتا ہے مَسَاءُ لَكَ اللّٰهُ لا مساؤكَ: (چاہے تو نصب دیں) تیری شام اچھی نہیں۔

يقال: ركب فلان مَسَاءَ الطَّريق: فلاں راستہ کے درمیان میں چلا۔

مَسَى فلانٌ ـِ مَسْياً: اچھے اخلاق کے بعد بداخلاق ہو جانا۔

(۲) ہٹ دھرم اور خود رائے ہو جانا، کسی کی رائے اور بات نہ ماننا۔

—الشيءَ: ہاتھ پھیرنا۔

يقال: مَسَى الضَّرعَ: دودھ اتارنے کے لئے تھن پر ہاتھ پھیرنا۔

—السَّيرَ: رفتار کو ہلکا کرنا۔

—الحَرُّ الماشيةَ: گرمی کا مویشیوں کو دبلا کر دینا۔

—السَّيفَ وغيرَه: سونتنا۔

امتَسَى: پیاسا ہونا۔

تَمَاسَى الشيءُ: ٹکڑے ہو جانا۔

تَمَسّٰى: تَمَاسَى۔

التَّمَاسِي: مصائب (اس کا واحد نہیں)

المَاسِي: کسی کی نصیحت اور بات نہ ماننے والا، ہٹ دھرم۔

م ...... ش

مَشَجَ الشيءَ ـُ مَشْجاً: ملانا۔

يقال: مَشَجَ بينهما: خلط ملط کرنا۔

المَشْجُ، المَشِيجُ: دو ملی ہوئی چیزیں یا دو ملے ہوئے رنگ۔ (ج) اَمْشَاجٌ۔

قرآن حکیم میں ہے:

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ۔

الاَمْشَاجُ: ناف میں جمع شدہ میل۔

(۲) (علم الاحیاء میں) حیاتیات میں اس کا اطلاق مردانہ خلیوں جیسے جرثومہ منی اور نسوانی خلیوں جیسے بیضہ پر بار آوری کے لئے ان کے باہم اختلاط سے قبل ہوتا ہے۔

اَمْشَحَتِ السماءُ: کھلنا، بادل نہ آنا۔ آسمان صاف ہونا۔

—السَّنَةُ: سال کا خشک ہونا اور دشوار گزار ہونا۔

مَشَرَ الشيءَ ـُ مَشْراً: ظاہر کرنا۔

—فلاناً: دینا۔

مَشِرَ فلانٌ ـَ مَشَراً: اترانا۔

—الشَّجرُ: درخت پر کونپلیں نکلنا۔

اَمْشَرَ فلانٌ: خوب دوڑنا۔

(۲) پھولنا۔

—الشجرُ: مَشِرَ۔

—الارضُ: زمین کا روئیدگی والی ہونا۔

مَشَّرَ الشَّجرُ: مَشِرَ۔

فلاناً: مَشَرَهُ۔

الشيءَ: بکھیرنا، تقسیم کرنا۔

اِمْتَشَرَ الرَّاعي بِمِحْجَنِهِ مَن ورقِ الشَّجرِ: چرواہے کا خم دار ڈنڈے سے مویشیوں کے لئے درختوں کے پتے توڑنا۔ یا جانوروں کی طرف جھکانا۔

تَمَشَّرَ فلانٌ: دولت مند ہونا، یا اس پر دولت کے آثار نمایاں ہونا۔

—لأهله: اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا۔

(۲) ان کے لئے کپڑا خریدنا۔

—الشجرُ: پتوں کا ہرا ہونا۔

—القومُ: برہنگی کے بعد کپڑے پہننا۔

الاَمْشَرُ: چست، پھرتیلا۔

المَاشِرَةُ: ارضٌ مَاشِرَةٌ: بارش سے سیراب ہونے والی زمین۔

المِشْرُ من الرِّجال: انتہائی سرخ اور سخت آدمی۔

المَشْرُ: يقال: اَذْهَبَهُ مَشْرٌ کسی کی ہجو کرنا، برا بھلا کہنا۔

المَشْرَةُ: زمین کی ابتدائی روئیدگی۔

Marfat.com

۱) (نباتاتی اصطلاح میں) ہر وہ نباتاتی جسم
س میں مرکزی محور نہ ہو۔ یا اس کا محور پتوں اور
نوں میں منقسم نہ ہو۔ اسی کو عربی میں
ثالوس کہتے ہیں (۲) (نباتاتی اصطلاح
ں)
(۳) چرواہے کے اپنے ڈنڈے سے جھکائی
وئی ٹہنی کے پتے۔
—من العُشبِ: چھوٹی گھاس۔
(۴) لباس۔
مرأة مَشرَةُ الأعضاء: گداز جوڑوں والی
عورت۔
ذن حَشرَةٌ مَشرَةٌ: نازک وخوشنما کان۔
قال: علیه مَشرَةُ الغِنیٰ: اس پر مالداری کی
ونق اور اثرات ہیں۔
لمَشرَةُ مَشرَةُ الأرضِ: زمین کی ابتدائی
روئیدگی۔
مَشَّ العظمَ - مَشًّا ہڈی کو چبا کر چوسنا۔
—الناقةَ ونحوَها اونٹنی وغیرہ کا سارا دودھ
دوہنا۔
—مالَ فلان کسی کا سارا سامان تھوڑا تھوڑا کر
کے لینا۔
—الشئَ فی الماء کسی چیز کو پانی میں بھگو کر
ملانا۔
فلاناً کسی کے ساتھ جھگڑنا، دشمنی کرنا۔
یدَهٗ چکناہٹ صاف کرنے کے لئے ہاتھ پر
کھردری چیز پھیرنا۔
مَشِشَت الدّابَّةُ - مَشَشًا چوپائے کے کھر کا
ہڈی نما گانٹھ والا ہونا۔ لیکن ہڈی جیسی سختی نہ ہو۔
الناقة ونحوها اونٹنی وغیرہ کی آنکھ میں
سفیدی آ جانا۔
ھی مَشّاء، ھو اَمَشُّ (ج) مُشٌّ۔
اَمَشَّ العظمُ ہڈی کا گودے دار ہونا۔
مَشَّشَ العظمَ ہڈی کا گودا نکالنا۔
اَمتَشَّ فلان استنجا کرنا۔
العظمَ ہڈی کو چوسنا۔
مافی الضَّرعِ تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
من مال فلان کسی کا کچھ مال لینا۔

—المرأةُ حُلِیَّهَا: عورت کا اپنی گردن سے ہار
وغیرہ اتار دینا۔
المُشَاشُ: نرم زمین۔
(۲) اصل۔
(۳) نفس۔ (۴) طبیعت۔
یقال: فلان طیّب المُشَاشِ: فلاں وسیع
الظرف یا فراخ دل ہے۔
(۵) زیرک وہوشیار۔
(۶) بغیر گودے والی ہڈی۔
(۷) سفر وحضر کے خدام۔
(۸) (علم الاحیاء میں) اسفنجی ہڈی جو ہڈی کے
متعدد خانوں سے مرکب ہوتی ہے۔ جنہیں کما
احمر کی لکیریں جدا کرتی ہیں۔
المُشَاشَةُ: چبانے کے قابل نرم ہڈی کا سرا۔
(۲) مونڈھے کی ابھری ہوئی ہڈی۔
(۳) پختہ زمین جس میں کنوئیں بنائے جائیں
اور وہ ان کا پانی جذب کر لے۔
(۴) مٹی اور نرم سنگریزوں سے بنا ہوا راستہ۔
(ج) مُشَاشٌ۔
المَشَشُ اونٹ کی آنکھ میں نکلنے والی
سفیدی۔
(۲) چوپائے کے کھر میں ہڈی جیسی نرم گانٹھ۔
المِشُّ ایک مصری سالن جو پنیر کو دودھ اور نمک
ڈال کر ایک گھڑے میں کچھ عرصہ چھوڑنے سے
کھانے کے قابل بنتا ہے۔ (مصریة)
المَشُوشُ ہاتھ پونچھنے کا تولیہ وغیرہ۔
مَشَطَ الشَّعرَ - مَشطًا: کنگھا کرنا۔
یقال مَشَطَتِ المَاشِطَةُ المرأةَ کنگھی
کرنے والی کا عورت کے بالوں کو کنگھی سے
سنوارنا۔
- الشئَ ملانا۔
یقال: مَشَطَ بین الماءِ اللبن۔
- الارضَ زمین پر پھیلے ہوئے غلہ کو چوڑی
لکڑی سے ڈھانکنا۔
الدّابَّةَ کنگھی نما آلے سے داغنا۔
مَشِطَت یدُ فلان - مَشَطًا: کام کاج سے
ہاتھ کا کھردرا ہونا، یا کانٹا چبھنا۔

—الناقةُ: اونٹنی کا چربی چڑھنے سے کنگھی جیسے
بازوؤں والی ہونا۔
اِمتَشَطَتِ المرأةُ: عورت کا اپنے بالوں میں
کنگھا کرنا۔
المَاشِطَةُ: کنگھی سے بال سنوارنے کا پیشہ
کرنے والی عورت۔ (ج) مَوَاشِطُ۔
المِشَاطَةُ: کنگھی کرنے کا پیشہ۔
المُشَاطَةُ: کنگھی کرنے سے گرے ہوئے
بال۔
المَشَّاطُ: کنگھی ساز یا کنگھی فروش۔
المَشَّاطَةُ: المَاشِطَةُ۔
المِشطُ: کنگھی۔ (ج) اَمشَاطٌ، مِشَاطٌ
حدیث میں ہے۔ الناس سواسیة کاسنان
المشط۔
المُشطُ: کنگھی۔
(۲) جولاہے کی کنگھی جو بنائی کے تانے بانے
پر صاف کرنے کے لئے پھیری جاتی ہے۔
یقال' ضرب الناسج بِمُشطِه۔
(۳) اونٹ وغیرہ پر کنگھی نما نشان۔ کھریرا۔
(۴) پیر کے اوپر کا انگلیوں سے متصل حصہ۔
یقال: انکسَرَ مُشطُ قدمِهِ۔
قاموا علی اَمشَاط اَرجُلِهم۔
—من الکتف: کندھے کی چوڑی ہڈی یا اس
کے اوپر کا گوشت۔
(۵) چوڑی لکڑی جس سے زمین پر پھیلا ہوا
غلہ ڈھانپا جائے۔
(۶) دریائی مچھلی جسے البُلطِی بھی کہتے ہیں۔
المِشطَةُ: بالوں میں کنگھی کا طرز۔
یقال: فلان حَسَنُ المِشطَةِ: فلاں کے بال
خوشنما بنے ہوئے ہیں۔ (دیکھئے سرح)
المَشِیطُ: المَمشُوطُ۔
المِمشَطُ: المِشطُ (ج) مَمَاشِطُ۔
المَمشُوطُ: رجلٌ مَمشُوطٌ نازک اور لمبا
آدمی۔
بعیرٌ مَمشُوطٌ کنگھی کا داغ دیا ہوا اونٹ۔
مَشِطَ الرَّجُلُ - مَشَطًا: آدمی کا ران سے
ران ٹکرانے والا ہونا۔

Marfat.com

(۲) کانٹے وغیرہ کا چھونے سے ہاتھ میں لگ جانا۔
یقال: مَشِظَتْ یَدُہٗ: ہاتھ میں کانٹا پھنس جانا۔
-الدَّابَّۃُ: چوپائے کے پٹھوں کا نمایاں اور ابھرا ہوا ہونا۔
المَشْظُ: ہاتھ میں چبھنے والا کانٹا وغیرہ۔
(۲) لکڑی کا چھوٹا سا میخ نما ٹکڑا جو کلہاڑی کے دستے کے سوراخ میں لگایا جاتا ہے۔
المِشْظَۃُ: کانٹے یا پھانس کی نوک۔
المَشَظَۃُ: قناۃ مَشِظَۃٌ: نیزے کا سخت بانس جس کی پھانس ہاتھ میں چبھ جائے۔
مَشَعَ فلانٌ -مَشْعًا، مُشوعًا: کمانا اور جمع کرنا۔
-مَشْعًا: ہلکی چال چلنا۔
(۲) اچکنا۔
-القِثّاءَ و نحوَہ: ککڑی وغیرہ چبانے کی آواز نکالنا۔
-القَصْعَۃَ بادیہ کا سب کچھ کھالینا۔
-فلانًا بالحبل وغیرہ: کسی کو رسی سے مارنا۔
-القُطنَ و نحوَہ: ہاتھ سے روئی دھننا۔
اِمتَشَعَ الرَّجُلُ: اپنی تکلیف دور کرنا۔
مافی الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ لے لینا۔
یقال: امتشع مافی ید فلان
-ثوبَ صاحبہ: کپڑا کھینچ لینا۔
-السَّیفَ من غِمدِہ: تلوار سونتنا۔
تَمَشَّعَ الرَّجُلُ: اِمتَشَعَ۔
المِشْعَۃُ: دھنی ہوئی روئی کا گولہ۔
المَشُوعُ: رَجُلٌ مَشُوعٌ: بہت کمانے والا۔
ذِئبٌ مَشُوعٌ: بڑا اچکا بھیڑیا۔
المَشِیعَۃُ: المِشْعَۃُ۔
مَشَغَ فلانٌ- مَشْغًا: ککڑی وغیرہ کی طرح ہلکے ہلکے کھانا۔
-فلانًا سوطًا: کسی کو کوڑا مارنا۔
-عِرضَ فلان: کسی کی عزت داغ دار کرنا۔
مَشَّغَ الثوبَ: سرخ مٹی سے رنگنا۔

-عِرضَ فلان: کسی کی عزت کو داغ دار کرنا۔
المِشْغُ: سرخ مٹی جو رنگائی کے کام آتی ہے۔
مَشَقَ فی الکتابۃِ- مَشْقًا: لمبے لمبے حروف لکھنا۔
(۲) تیز لکھنا۔
یقال: مَشَقوا رحیلَھم: انہوں نے اپنا سفر تیزی سے کیا۔
-الابلُ فی سیرھا: تیز چلنا۔
-فی الکلاءِ: گھاس کا عمدہ حصہ کھانا۔
-فلانًا: نیزہ یا کوڑا مارنا۔
-الأکلَ: تیز تیز کھانا۔
-الثوبُ الخشنُ السَّاقَ: کھردرے کپڑے کا پنڈلی کو چھیل دینا، ملے ہوئے جیسا کر دینا۔
-الشیَٔ: لمبا کرنے کے لئے کھینچنا۔
-الوترَ وغیرہٗ: تانت کو پتلا کرنا۔
-الثوبَ: کپڑے کو پھاڑنا۔
-الکتّانَ و نحوہ بالمِمْشَقَۃِ: کنگھی نما آلے سے کتان وغیرہ کو صاف کرنا۔
مُشِقَتِ الجاریۃُ مَشْقًا: لڑکی کا کم گوشت اور پتلے اعضاء والی ہونا۔
مَشِقَ فلانٌ -مَشَقًا: کسی کا گھٹنوں یا رانوں کی باہمی رگڑ سے خراش والا ہونا۔
ھو مَشِقٌ، اَمْشَقُ ھی مَشْقاءُ۔ (ج) مُشْقٌ۔
اَمْشَقَہٗ: کوڑے سے مارنا۔
-الثَّوبَ سرخ مٹی سے رنگنا۔
مَاشَقَہٗ مُماشَقَۃً: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
(۲) کھینچا تانی کرنا۔
اِمتَشَقَ الشیَٔ من ید غیرہ: ہاتھ سے چھین لینا۔
-ما فی الضَّرْعِ تھن کا پورا دودھ نکال لینا۔
-مَا فِی یدہ: ہاتھ کی چیز لے لینا۔
-السَّیفَ: سونتنا۔
تَماشَقُوا الشیَٔ: کسی چیز کو باہم کھینچنا اور اس میں جھگڑنا۔
تَمَشَّقَ عن فلان ثوبُہ: کسی کا کپڑا پھٹ جانا۔

-الغُصنُ: شاخ کا چھل جانا۔ پتوں سے خالی ہو جانا۔
-الصُّبحُ او اللَّیلُ: صبح یا رات کا گزر جانا۔
یقال: تَمَشَّقَ ثوبُ اللیل: صبح کے آثار نمایاں ہونا۔
الاَمْشَقُ: پھٹی ہوئی کھال۔ (ج) مُشْقٌ۔
المُشَاقَۃُ: کنگھا یا برش پھیرنے سے گرنے والے بال یا کتان۔
المَشّاقُ: قلمٌ مَشّاقٌ: کاغذ پر تیز چلنے والا قلم۔
المَشْقُ: سرخ مٹی۔
یقال: فِی قَدِّہ مَشْقٌ: اس کے قد میں خوشنما لمبائی ہے۔
(۲) نمونہ خط جس کی نقل کر کے خط سیکھنے والا مشق کرتا ہے۔ (مو)
المِشْقُ: سرخ مٹی۔
(۲) ہلکے بدن کا آدمی۔
المِشْقَۃُ: المُشَاقَۃُ۔
(۲) روئی وغیرہ کا گالا۔
(۳) بوسیدہ پرانا کپڑا۔ (ج) مِشَقٌ۔
المَشْقَۃُ: چوپائے کے پیر پر رسی کا نشان۔
المَشِیقُ: ہلکے بدن کا آدمی۔
-من الخیل: چھریرے بدن کا گھوڑا۔
-من الثیاب: زیادہ پہن کر پرانا کیا ہوا کپڑا۔
المَمْشُوقُ من الرجال او الخیل: المَشِیقُ۔
-من القُضبانِ: لمبی اور پتلی ٹہنی وغیرہ۔
یقال: قَدٌّ مَمشُوقٌ: نازک و لمبا قد۔
جاریۃ ممشُوقَۃٌ: نازک اندام خوش قامت لڑکی۔
مَشَلَ لحمُہٗ- مُشُولاً: کم ہونا۔
یقال: فخذ ما شلۃٌ و ممشولۃ۔
-السیفَ مَشْلاً: سونتنا۔
مَشَلَتِ النّاقۃُ: اونٹنی کے تھوڑا دودھ اترنا۔
-الحالبُ: آہستہ دودھ نکالنا اور تھن میں کچھ چھوڑ دینا۔

Marfat.com

اِمْتَشَلَ السیفَ: سونتنا۔
المَشَلُ تھوڑا دوہا ہوا دودھ۔
المُشْمُشُ (دونوں میموں پر تینوں اعراب)
المشمش: فصیلہ وردیہ کا پھل دار درخت جس کا پھل تر و تازہ اور سکھا کر دونوں طرح کھایا جاتا ہے۔ یا پارچوں کی شکل میں جنہیں قمرالدین کہتے ہیں۔
المَشِیْمَۃُ: (دیکھئے شیم)
مَشَنَہٗ بالسَّوْطِ ـُ مَشْنًا: کوڑے سے مارنا۔
سوط مَاشِنٌ۔ (ج) مُشُنٌ۔
یقال: مَشَّنَہٗ بالسَّیف: تلوار کا کھال چھین دینا اور خون نہ نکلنا۔
—الشیئُ فلانًا: کسی کو کسی چیز سے خراش لگنا۔
—یَدَہٗ: ہاتھ پر کھردری چیز پھیرنا۔
—ما فی ضَرْعِ الناقۃِ: اونٹنی کے تھن کا دودھ نکال لینا۔
یقال: امتَشِنْ منہ ما مَشَنَ لکَ: جو تمہیں ملے وہ لے لو۔
مَشَنَتِ الناقۃُ ونحوھا: اونٹنی وغیرہ کا ناخوش ہو کر دودھ دینا۔
اِمْتَشَنَ الشیئَ: چھین لینا، اچک لینا۔
—ثوبَہ: کپڑا اتارنا۔
—السیفَ: سونتنا۔
—الناقۃَ: اونٹنی کے تھن کا سارا دودھ نکالینا۔
تَمَاشَنَا الشیئَ: کسی چیز کو لینے میں جھگڑنا۔
یقال تَمَاشَنَا جِلْدَ الظَّرِبانِ: ایک دوسرے کو بدترین گالیاں دینا۔
المِشَانُ: زبان دراز تیز و طرار عورت۔
(۲) بھیڑیے کی مادہ۔
المَشْنَۃُ: زخم جو چوڑا ہو گہرا نہ ہو۔
المِشْنَی: یہودی فقہ کی عبرانی زبان میں لکھی ہوئی کتاب۔ (مع)
اَمْشَی الدَّوَاءُ فلانًا: دوا سے کسی کو دست آنا۔
اسْتَمْشَی فلان مُسْہِل (دست آور) دوا پینا۔
یقال: استمشی بالدّواء۔

المَشَا: گاجر یا اس جیسی سبزی۔
واحدتہ: مَشَاۃٌ۔
المَشَاءُ، المَشُوُّ، المَشُوُّ: دست آور دوا۔
مَشَی ـِ مَشْیًا: ارادہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
یقال: مَشَی النَّمِیْمَۃَ: چغلی کھانا۔
—مَشَاءً: بہت مویشی والا ہونا۔
یقال: مَشَتْ اِبِلُہٗ: اس کے اونٹ بہت ہو گئے۔
—المرأۃُ او الماشیۃُ: عورت یا مویشی کا بہت بچوں والا ہونا۔
اَمْشَی فلانٌ: بہت مویشی والا ہونا۔
—الرجلَ: چلانا۔
مَشَّی: مبالغہ در مَشَی۔
—الرجلَ: اَمْشَاہُ۔
مَاشَاہُ مُمَاشَاۃً: کسی کے ساتھ چلنا۔
اِمْتَشَی القومُ: قوم کے مویشیوں کا بہت بچوں والا ہونا۔
تَمَاشَی القومُ: ساتھ ساتھ چلنا۔
تَمَشَّی: مَشَی۔
یقال: تَمَشَّتْ فِیہِ حُمَیَّا الکأس: جام شراب کی تیزی اس میں سرایت کر گئی۔
المَاشِیَۃُ: اونٹ، گائے اور بکری۔
عموی استعمال بکریوں میں ہوتا ہے۔ (ج) مَوَاشٍ۔
مؤنث: مَاشِیَۃٌ: بہت بچوں والی۔
المُشَاۃُ: پیدل پیادہ خلاف۔ الرُّکبان۔
—من الجیش: پیدل فوجی دستہ۔
(۲) چغلخور (جمع) واحد ہے ماشٍ۔
المَشَّاءُ: بہت چلنے والا۔
(۲) چغلخور۔

م ...... ص

مَصَحَ الشیئُ ـَ مَصْحًا مُصُوحًا: زائل ہونا، زائل ہونے کے قریب ہونا۔
یقال: مصحت الدارُ، مصح الکتابُ۔
مصح لبنُ الناقۃ۔
یقال: مَصَحَ الضَّرْعُ۔
—الثوبُ: پرانا ہونا۔
—النباتُ: نباتات کے پھولوں کا رنگ اڑ جانا۔
—الظِّلُّ: سایہ زائل ہونا یا سمٹنا۔
—الشیئُ فی الأرض: زمین میں دھنس جانا۔
—بالشیئِ: لے جانا، زائل کر دینا۔
اَمْصَحَ اللّٰہُ ما بِکَ: اللہ کا کسی کی تکلیف وغیرہ کو ختم کر دینا۔
مَصَّحَہُ اللّٰہ مَرَضَہٗ: بیماری کو دور کرنا۔
المُصَاحَۃُ: اونٹنی کے بچہ کی بھس بھری کھال جسے وہ اپنا بچہ سمجھتی ہے۔
مَصَعَ الشیئَ ـُ مَصْعًا: کسی چیز کو دوسری چیز کے اندر سے نکالنا۔
(۲) کھینچنا۔
اِمْتَصَخَ الشیئُ عن الشیئِ: الگ ہونا۔
—الشیئَ: کھینچنا۔
اَمْصَخَ الولدُ: بچے کا ماں کے پیٹ سے الگ ہونا۔
مَصَدَ الشیئَ ـُ مَصْدًا: چوسنا۔
—الحیوانَ: سدھانا۔
المَصَادُ: بلند پہاڑ یا پہاڑی سلسلہ۔ (ج) اَمْصِدَۃٌ، مُصْدَانٌ۔
یقال وھو لقومہ مَعْقِلٌ ومَصَادٌ: وہ اپنی قوم کا ملجا و ماویٰ ہے۔
المَصْدُ: المَصَادُ۔
(۲) بارش (۳) سردی۔
المَصْدَۃُ: ایک مرتبہ کی بارش۔
یقال: مَا اَصَابَتْنَا مصدۃٌ۔
مَصَرَتِ الحَلُوبُ ـُ مُصُورًا: دودھ والی اونٹنی کا دودھ کم ہونا۔
—الناقۃَ او الشاۃَ مَصْرًا: اونٹنی وغیرہ کو پوروں سے دوہنا۔
—العطاءَ: عطیہ کم کرنا۔
—الفرسَ: گھوڑے کو دوڑنے کی ترغیب دینا۔
اَمْصَرَتِ الحَلُوبُ: مَصَرَتْ۔
مَصَّرَ علیہ عطاءَہٗ: کسی کو عطیہ تھوڑا تھوڑا دینا۔

Marfat.com

-القومُ المكانَ کسی جگہ کو شہر بنانا۔
یقال: مَصَّرَ الأمصارَ شہر تعمیر کرنا۔
الدولةُ الشركةَ ونحوَها حکومت کا کمپنی وغیرہ کو غیر ملکی اثر و اقتدار سے نکال کر ملکی یا شہری انتظام میں لینا۔ (محدثہ)
-الثوبَ کپڑے کو سرخ مٹی یا ہلکے سرخ رنگ میں رنگنا۔
تَمَصَّرَ المكانُ کسی جگہ کا شہر بن جانا۔
-الشیءُ کم ہونا۔
-القومُ شہروں میں پھیل جانا۔
-الشخصُ والشیءُ کسی شخص یا چیز کا معمولی ہو جانا۔ (محدثہ)
-الشیءَ تلاش کرنا۔
امتَصَرَ الناقةَ او الشاةَ: مَصَرَها۔
الماصِرُ: دو چیزوں کے درمیان آڑ۔
ناقةٌ او شاةٌ ماصِرٌ کم مقدار یا ہلکی رفتار سے دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری۔
المَصَارَةُ گھوڑوں کی دوڑ کی تربیت گاہ۔
المِصْرُ دو چیزوں یا دو زمینوں کے درمیان رکاوٹ آڑ۔ (ج) مُصُورٌ۔
یقال: اشتری الدار بمُصُورها۔ گھر کو اس کے اندرونی حصوں سمیت خریدا۔
(۲) برتن (۳) بڑا شہر جس میں مکانات، بازار اور مدارس و دیگر لوازمات زندگی موجود ہوں۔
(۴) رنگائی کے کام آنے والا سرخ مادہ۔
المَصُورُ من الابل او الشاة: الماصِرُ
(ج) مِصارٌ۔ مَصایِرُ۔
المَصِيرُ آنت۔
(ج) مُصْرانٌ، مَصارِينُ۔
المُمَصَّرُ: ثوبٌ مُمَصَّرٌ ہلکے سرخ رنگ میں رنگا ہوا کپڑا۔
المُمَصَّرةُ کتے ہوئے سوت کا گولا۔
مَصَّ القصبَ ونحوَهُ۔ مَصًّا گنا وغیرہ چوسنا۔
یقال: مَصَّ من الدُّنیا دنیا کا کچھ حصہ پانا۔
أمَصَّهُ الشیءَ چوسانا۔
-فلانًا کسی کو یا مَصّانُ کہنا۔

اِمتَصَّ الشیءَ آہستہ آہستہ چوسنا۔
تَمَصَّصَ الشیءَ: اِمتَصَّهُ۔
الماصَّةُ بچوں کی ایک بیماری جس میں گدی پر کچھ ایسے بال اُگ آتے ہیں کہ جن کو نہ نوچا جائے تو بچہ کا کھانا پینا بند رہتا ہے۔
(۲) پانی کھینچنے کی مشین۔ (محدثہ)
المُصاصُ چوسی جانے والی چیز، گودا، عرق اور رس وغیرہ۔
(۳) ہر خالص چیز۔
یقال: فلان مُصاصُ قومه: وہ اپنے قبیلے میں اعلیٰ نسب والا ہے (اس میں واحد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب برابر ہیں)۔
رجلٌ مُصاصٌ مضبوط کاٹھی کا غیر جری آدمی۔
المُصَاصَةُ عرق، رس، گودا وغیرہ۔
یقال: طابت مُصاصَتُهُ فی فمی۔
مُصاصَةُ الشیءِ خالص۔ جوہر۔
یقال: فلان مُصاصَةُ قومِهٖ بمُصاصِهِم۔
(۳) چوسنے کے بعد بچنے والا (محدثہ)
المَصّانُ: وہ شخص جو بکری کے تھن و مینگنی کی وجہ سے منہ لگا کر دودھ پیتا ہو۔
یقال (بطور گالی) یا مَصّانُ۔
عورت کو یا مَصّانةُ۔
(۲) پچھنے لگانے والا۔
المُصّانُ گنا۔ فصیلہ حلیلیہ کا پودا جس کے رس میں سے شکر بنتی ہے۔
مَصِيصُ الثَّرَی: تر اور مرطوب ریت یا مٹی۔
المَصِيصَةُ پیالہ۔
المَمصُوصُ وَظِيفٌ مَمصُوصٌ پتلا کھر۔
المَمصُوصَةُ بیمار، دبلی عورت۔
مَصطَكَ الدواءَ دوا میں مصطگی ملانا۔
المُصطَكا۔ المُصطَكاءُ۔ فصیلہ بطمیات کا ایک درخت جو شام کے ساحلوں اور بعض یونانی پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ اس سے مشہور گوند نکلتا ہے۔ (د)
مَصَعَ الشیءُ مَصْعًا چلا جانا، ختم ہو جانا، پھر جانا، هو ماصِعٌ۔

یقال: مَصَعَ البَردُ مَصَعَ لبنُ الناقةِ ونحوِها۔
ماءُ الحَوضِ حوض کا پانی کم یا ختم ہو جانا۔
مصع فؤادُهُ ڈر یا قلت کی بناء پر دل نکالا جانا۔
-الفرسُ گھوڑے کا ہلکی رفتار سے چلنا۔
-فی الأرضِ جانا۔ سفر کرنا۔
-بالشیءِ پھینکنا۔
-الدّابّةُ بذنبها چوپائے کا بغیر دوڑے دم ہلانا۔
-البرقُ بجلی چمکنا۔
-فلانًا کسی کو تلوار یا کوڑا مارنا۔
-الفتنةُ القومَ فتنوں اور آزمائش کا لوگوں کو تجربہ کار بنا دینا۔
أمصَعَ العوسجُ عوسج درخت پر پھل آنا۔
-القومُ قوم کے اونٹوں کا دودھ ختم ہو جانا۔
لفلانٍ بحقّهٖ کسی کے حق کا اقرار کرنا۔
-المرأةُ ولدَها عورت کا بچہ کو تھوڑا دودھ پلانا۔
ماصَعَ قِرنَهُ اپنے مقابل سے تلوار وغیرہ سے نبرد آزما ہونا۔
مَصَّعَ العودَ او الغُصنَ سوکھنے کے لئے ٹہنی یا جھڑی پر چھلکا چھوڑنا۔
انمَصَعَ الحمارُ گدھے کا سننے کے لئے اپنے کان کھڑے کرنا۔
تَماصَعُوا فی الحروب جنگ میں باہم نبرد آزما ہونا۔
الماصِعُ جاری پانی۔
(۲) تھوڑا گدلا پانی۔
المِصَعُ تیر کا بہت کھیلنے والا لڑکا۔
رَجُلٌ مِصَعٌ بہادر آدمی جو تلوار وغیرہ سے نبرد آزمائی کرے۔
المُصْعَةُ: عوسج درخت کا پھل۔ (ن) مُصَعٌ۔
المُصَوَّعُ [illegible] آدمی۔
مَصَلَ الشیءُ مَصْلًا [illegible] رسنا۔
-الجُرحُ زخم کا تھوڑا تھوڑا بہنا۔

Marfat.com

-اللَّبنَ مَصلاً: پانی ٹپکانے کے لئے دودھ کو کپڑے یا کھجور کے پتوں کی ٹوکری میں ڈال کر لٹکانا۔
-مَالَه: مال تباہ کرنا۔ غلط طریقوں سے خرچ کر کے ضائع کرنا۔
اَمْصَلَتِ المرأةُ: عورت کو اسقاط ہونا۔ حمل کو گوشت کے لوتھڑے کی شکل میں گرانا۔
-الراعي الغنمَ: چرواہے کا بکریوں کے دودھ کو پورے طور پر دوھ لینا۔
-مَالَه إمْصَلَةً۔
المَاصِلُ: لبنٌ مَاصِلٌ تھوڑا دودھ۔
یقال: اَعْطٰی عَطاءً مَاصِلاً تھوڑا عطیہ دینا۔
المُصَالَةُ: پنیر کو پکا کر نچوڑا ہوا پانی۔
(۲) مٹکے وغیرہ سے ٹپکا ہوا پانی۔
المَصْلُ: مصل الدم: ایک زرد رنگ کا رقیق سیال مادہ جو خون کے گاڑھے ہونے کے وقت اس سے الگ ہو جاتا ہے۔
(۲) کسی ایسے جانور کا خون جو چیچک وغیرہ جیسے امراض سے پاک ہو اور کسی دوسرے جانور کے جسم میں اس مرض کی روک تھام کے لئے بذریعہ سوئی وغیرہ داخل کیا جائے (مج)
مرض المصل دوبارہ ٹیکا لگانے سے پیدا ہونے والی تکالیف۔ (مج) (ج) مُصُولٌ۔
المِمْصَلُ اخویات میں مال ضائع کرنے والا۔
(۲) مصل کا مخصوص برتن۔
(۳) رنگ ریز کا کپڑے پکانے کا برتن۔
مَصْمَصَ فَاهُ: منہ سے کلی کرنا یا زبان کے ایک طرف سے پانی نکالنا۔
-الاناءَ: دھونے کیلئے برتن کو پانی ڈال کر ہلانا۔
المُصَامِصُ: ہر شئے کا خالص حصہ۔
یقال: اِنَّه لَمُصَامِصٌ فی قومه: وہ اپنے قبیلے میں خالص الاصل اور اعلیٰ نسب ہے۔
فَرَسٌ مُصَامِصٌ: مضبوط ہڈیوں اور جوڑوں والا گھوڑا۔

م ض

مَضَحَتِ الدَّوابُّ ـ مَضْحًا: چوپایوں کا منتشر ہونا۔
-الشَّمسُ: دھوپ پھیلنا۔
-المَزَادَةَ: توشہ دان کا رسنا۔
-عَنْهُ: منانا، دفاع کرنا۔
-عِرْضَ فلانٍ: عزت کو داغدار کرنا۔
مَضَرَ النبیذُ او اللبنُ ـُ مَضْرًا۔ مُضُورًا: نبیذ یا دودھ کا ترش اور سفید ہونا۔ هو مَاضِرٌ۔
مَضَّرَ: قبیلہ مضر کی طرف کسی کی نسبت کرنا۔
یقال: مَضَّرَ اللّٰهُ لك الثَّنَاءَ: خدا تعالیٰ تمہاری تعریف کروائے۔
تَمَضَّرَ: قبیلہ مضر کی طرف منسوب ہونا۔ یا ان کا سخت حامی ہونا یا ان جیسا بننا۔
-المَاشِيَةُ: چوپائے کا موٹا ہونا۔
المُضَارَةُ مِن اللبن: ترش اور سفید دودھ کا بہنے والا پانی۔
المَضِرُ: ترش۔
یقال: ذَهَبَ دَمُهُ خِضْرًا مِضْرًا' خِضْرًا مِضْرًا: اس کا تروتازہ خون بہا۔
المَضِيرَةُ: خالص ترش دودھ میں پکا ہوا گوشت۔
مَضَّهُ ـُ مَضًّا مَضِيضًا: تکلیف دینا۔
یقال: مَضَّهُ الجُرحُ' مَضَّ الكُحلُ العينَ' مَضَّ الخَلُّ فَمَه۔
-الشئُ فلانًا: رنج وغم یا کسی بات سے دل کو تکلیف پہنچنا۔
یقال: مَضَّهُ الهَمُّ والحُزنُ والقولُ: تکلیف پہنچانا۔
-الشئَ مَضًّا: چوسنا۔
مَضَّ فلانٌ ـَ مَضَضًا' مَضَاضَةً مَضِيضًا: مصیبت کی تکلیف محسوس کرنا۔
-من الشئِ' وله: کسی چیز کی تکلیف پہنچنا۔
اَمَضَّهُ الشئُ: مَضَّهُ۔
یقال' اَمَضَّهُ جلدُه فدَلَكَهُ۔
مَاضَّهُ مضاضًا: کسی سے جھگڑنا' کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا۔
مَضْمَضَ فلانٌ: خالص چیز لینا۔

تَمَاضَّ القومُ: باہم جھگڑنا۔
المُضَاضُ: خالص۔
یقال: فلانٌ مِن مُضَاضِ القوم۔
(۳) ناقابل برداشت کھاری پانی۔
(۲) انسان کی آنکھ وغیرہ کی جلن درد یا سوزش۔
المَضُّ: تکلیف دہ، تیز۔
المِضُّ: مِضٌّ' مِضَّ' مِضِّ: (مبنی)
مِضٌّ: (منون): کلمہ بمعنی لا ایسے انکار کے لئے جس کے ساتھ قبول کا بھی احساس ہو۔
المَضَضُ: ترش دودھ۔
(۲) تکلیف، درد۔
یقال' فعلتُ هذا علی مَضَضٍ: میں نے ایسا ناگواری اور دکھ کے ساتھ کیا۔
المَضَّةُ: اَلبانٌ مَضَّةٌ: کھٹے دودھ۔
امرأةٌ مَضَّةٌ: وہ عورت جو خلاف مزاج کوئی بات برداشت نہ کر سکے۔
مَضَغَ الطَّعامَ وغيرَهُ ـَ مَضْغًا: دانتوں سے چبانا۔
یقال: هو يمضَغُ الشِّيحَ والقيصومَ: یہ اس کے بارے میں کہتے ہیں جو کہ دیہاتی ہو۔
ومن المجاز: هو يمضغ لحم اَخيه اپنے بھائی کو تکلیف پہنچانے والا۔
رجلٌ مَضَّاغةٌ للحوم الناس۔
اَمْضَغَ التَّمرُ: کھجور کا چبانے کے قابل ہونا۔
-اللحمُ: گوشت کا پک کر عمدہ ہو جانا۔
-فلانًا الشئَ: کسی کو کوئی چیز چبوانا۔
مَاضَغَهُ فی القتال: جنگ میں کسی کے سامنے آنا۔
یقال ما ضغه القتالَ والخصومةَ: مقابلہ کرنا۔
مَضَّغَهُ الشئَ: اَمْضَغَهُ۔
المَاضِغُ: داڑھوں کے قریب کا حصہ جبڑا۔
هما ماضغان۔
المَاضِغَةُ: الماضغ۔
هما ماضغتان۔ (ج) مَوَاضِغُ۔
المَوَاضِغُ: داڑھیں۔

Marfat.com

المَضَاغُ: چبائی جانے والی چیز۔
یقال: مَا ذقتُ مَضَاغًا۔
(۲) چبانا۔ یقال: لقمةٌ لیِّنة المضاغ۔
المُضَاغَةُ: چبائی ہوئی چیز۔
(۳) چبانے کے بعد منہ میں لگی رہ جانے والی چیز۔
المُضَاغَةُ: بیوقوف۔
المَضِغُ یقال: کَلَأٌ مَضِغٌ: چوپایوں کے چبانے کے قابل گھاس۔
المُضْغَةُ: گوشت کا ٹکڑا جو گوشت وغیرہ سے کاٹ کر چبایا جائے۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا۔
(۲) وہ زخم جس میں دیت واجب نہ ہو۔ (ج) مُضَغٌ۔
مَضَغُ الأمور: معمولی کام۔
المَضِيغَةُ: جبڑے میں داڑھ کی جڑ۔
(۲) ہڈی سے لگا ہوا گوشت۔
(۳) عَضَلَه۔ پٹھوں کا مجموعہ۔
(۴) جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی۔
(ج) مَضِيغٌ، مَضَائغ۔
مَضْمَضَ النعاسُ في عينه: آنکھوں میں نیند کا غلبہ ہونا۔
—فلانٌ: دیر تک سونا۔
یقال: ما مَضْمَضْتُ عيني بنوم: مجھے بالکل نیند نہیں آتی۔
—الماءَ في فمه: منہ میں پانی ڈال کر گھمانا۔
الإناءَ وغيرَهٗ: دھونا۔
تَمَضْمَضَ بالماء في فيه: مَضْمَضَهٗ
والنعاسُ في عينه: مَضْمَضَ۔
یقال: تَمَضْمَضَتِ العينُ بالنّعاسِ۔
—الكلبُ في اكثره: کتے کا کسی کا پیچھا کر کے بھونکنا۔
المِضْمَاضُ: ہلکا پھرتیلا آدمی۔
(۲) نیند (۳) سوزش جلن۔
مَضَى الشئُ ـ مُضِيًّا: گزر جانا۔ چلے جانا۔

قرآن حکیم میں ہے: وَمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ۔
وَامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ۔
—على الأمر، وفيه: کسی کام کو جاری رکھنا۔
هو ماضٍ۔
الأمرُ مَمْضِيٌّ عليه، وفيه۔
—فلانٌ سبيلَه، وبسبيله: مرنا۔
—السيفُ مَضَاءً: تیز ہونا۔ تیز کاٹنے والی ہونا۔
یقال: هُوَ اَمْضَى من السيف۔
—على البيع: بیع کو نافذ کرنا۔
اَمْضَى الحُكْمَ والأمرَ: حکم جاری کرنا۔
حدیث میں ہے لیس لَكَ في مالك اِلّا ما تَصَدَّقتَ فأمضيت۔
—البيعَ ونحوه: نافذ کرنا۔
مَضَّى الأمرَ: اَمْضَاهُ۔
تَمَضَّى الرجلُ: آگے بڑھنا۔
—الأمرُ: نافذ ہونا۔ جاری ہونا۔
المَاضِي: زمانہ گزشتہ۔
یقال: كان ذلك في الزمان الماضي۔
(۲) تیز تلوار (ج) مَوَاضٍ۔
المُضَوَاءُ: پیش رفت۔
یقال مَضَى على مُضَوَائه۔

م ...... ط

مَطَحَهٗ ـ مَطْحًا: ہاتھ سے مارنا۔
اِمْتَطَحَ الوادي: وادی کا پانی سے لبریز ہونا۔
تَمَطَّحَ الوادي: امتطح۔
مَطَخَ فلانٌ ـ مَطْخًا: بہت کھانا۔
—الشئَ: چاٹنا۔
یقال: مَطَخَ العسلَ۔
—الرجلَ بيده: ہاتھ سے مارنا۔
—عِرْضَهٗ: عزت کو بٹا لگانا۔
—بالدّلوِ: ڈول کھینچنا۔
المَاطِخُ: سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔
المِطَّاخ: بیوقوف۔
(۲) متکبر۔
(۳) بدزبان وفحش گو۔
مَطَرَتِ السماءُ ـ مَطْرًا، مَطَرًا: بارش نازل ہونا۔ هي ماطِرَةٌ۔
یقال، مَطَرَتِ السماءُ القومَ: آسمان کا کسی قوم پر بارش برسانا۔
یقال: لَا اَدری مَن مَطَرَ به: نہ معلوم اسے کون لے گیا۔
مطرني بخير: اس سے مجھے بھلائی ملی۔
ماَمُطِرَ منه خيرًا، ما مُطِرَ منه بخير اس سے اسے کوئی بھلائی نہیں ملی۔
—فلانٌ في الارض مُطورًا: زمین پر کسی جگہ چلا جانا۔
—العبدُ: غلام کا بھاگ جانا۔
—الطيرُ: پرندوں کا تیزی سے نیچے آنا۔
—الفرسُ مَطْرًا، مُطُورًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا یا گزرنا۔ هو مَطَّارٌ۔
—القِربَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
اَمطَرَتِ السماءُ: آسمان سے پانی برسنا۔
یقال: اُمْطِرَتِ السحب او السماءُ القومَ: کسی قبیلہ میں بارش ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا۔
یقال: اَمْطَرَ اللّٰهُ عليهم الحجارةَ
(مجازا): قرآن حکیم میں ہے:
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً۔
—فلانٌ: کسی کا بارش میں ہونا۔
(۲) کسی کی پیشانی پر پسینہ آنا۔
—المكانَ: کسی جگہ پر پانی برستا ہوا پانا۔
تَمَاطَرَ السَّحابُ: بادل کا رک رک کر برسنا۔
—فلانٌ: پیشانی پر پسینہ آنا۔
تَمَطَّرَ الطيرُ: مَطَرَ۔
—فلانٌ في الأرضِ: کسی جگہ جانا۔
—به فرسُه: کسی کے گھوڑے کا رسہ لے کر تیز دوڑنا۔
(۲) کسی کا بارش اور اس کی ٹھنڈک کی زد میں آنا۔
(۳) بارش کے بعد اس کا لطف لینا۔

Marfat.com

(۴) بارش کا طالب ہونا۔
یقال: خَرَجُوا یَتَمَطَّرُوْنَ اللّٰہَ۔
–الخیلُ: گھوڑوں کا ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہوئے آنا جانا۔
استَمْطَرَ المکانُ او الزرعُ: جگہ یا کھیتی کو بارش کی ضرورت ہونا۔
–فلانٌ: بارش کا طالب ہونا۔
یقال: خَرَجُوا یَستَمْطِرُوْنَ اللّٰہَ۔
(۲) بارش سے بچنے کے لئے کہیں چھپنا۔
(۳) خاموش ہونا۔
یقال: مالك مستمطرًا۔
–للسِّیاط: کوڑوں کی مار سہنا۔
–الثوبَ: بارش میں برساتی یا کپڑا اوڑھنا۔
–فلانًا: کسی سے طالب بخشش ہونا۔
–فلانٌ الخیلَ: گھوڑوں کے سامنے آنا۔
الماطِرُ یومٌ ماطِرٌ: بارش والا دن۔
المُسْتَمطَرُ: کھلی ہوئی صاف جگہ۔
یقال: نَزَلَ فلان بالمُسْتَمطَرِ۔
المَطارُ من الآبار: چوڑے منہ کا کنواں۔
المَطارَۃُ من الآبار: المَطارُ۔
المَطَرُ: بادلوں سے اترنے والا پانی۔ بارش (ج) اَمْطارٌ۔
المَطِرُ: یَوْمٌ مَطِرٌ: بارش والا دن۔
المِطْرُ: عادت۔
(۲) مٹی کا خوشنما کوزہ۔ عام زبان میں الکوز کہتے ہیں۔
المَطْرانُ: نصاریٰ کا مذہبی پیشوا۔ جو اسقف سے بڑا اور بطریرک سے چھوٹا ہوتا ہے۔
المَطْرَۃُ: ایک دفعہ کی بارش۔
(۲) عادت۔
یقال: اِنَّ ذلك من فلان مَطْرَۃٌ۔
المطرۃ: عادت۔
امراۃ مطرۃ: [illegible]
المِمطرۃ: [illegible] استعمال ہوتا ہے۔
(۲) [illegible]

المَطَرِیَّۃُ: بارش سے بچاؤ کا کپڑا یا چھتری (ج)
المَطِیرُ: بارش والا۔
یومٌ مطیرٌ: بارش والا دن۔
(۲) بارش میں بھیگی ہوئی چیز۔
یقال: وادٍ مطیرٌ۔
المِمْطارُ سَماءٌ مِمْطارٌ: بہت برسنے والا بادل۔
المِمْطَرُ: بارش سے بچاؤ کا دبیز کپڑا۔ جس سے پانی ٹپکتا نہیں (ج)
المِمْطَرَۃُ: المِمْطَرُ۔
المَمْطُوْرُ: رَجُلٌ مَمْطُوْرٌ: بکثرت مسواک کرنے والا صاف دہن آدمی۔
مَطَّ الشیئَ ـُ مَطًّا: پھیلانا۔ کھینچنا۔
یقال: مَطَّ خَطَّہٗ او خطوَہٗ، مَطَّ الحَرْفَ، مَطَّ بھم فی السیر، تکلَّم مَمَطَّ صاحبہ وَخَدَّہٗ تکبّرًا۔
مَطَّ اَصابِعَہٗ: مخاطب کرتے وقت انگلیاں پھیلانا۔
تَمَطَّطَ الشیئُ: پھیلنا۔ لمبا ہونا۔
–فی الکلام: بڑھ چڑھ کر بولنا۔ باتیں بنانا۔
المَطاطُ: اونٹ کا ترش اور گاڑھا دودھ۔
المَطّاطُ: ایک لچک دار کھینچنے والا مادہ جو سیفونیہ یا ھافاریہ درخت سے نچوڑ کر نکالا جاتا ہے۔ اور خاص طریقہ پر پکا کر اس سے گاڑیوں کے ٹائر بنائے جاتے ہیں۔ (ج)
شجر المَطّاط: وہ درخت جس سے ربڑ بنائی جاتی ہے اور یہ ممالک شرقیہ بطور خاص مشرقی جزائر ہند میں پائے جاتے ہیں۔
المُطَیْطاءُ: اترانا۔ اکڑ۔
(۲) چلتے وقت ہاتھوں کو پھیلانا۔
حدیث میں ہے اذا مَشَتْ امتی المُطَیْطاءَ۔
المُطَیْطی: المُطَیْطاءُ۔
المُطَیْطَۃُ: [illegible] وغیرہ کے چندے میں پڑا ہوا [illegible] پانی [illegible] لیس دار ہو جاتا ہے (ج) مطائط۔

مَطَعَ فی الارضِ ـَ مَطْعًا، مُطُوْعًا: کسی جگہ جا کر گم ہو جانا۔
–الشیئَ: دانتوں کے کنارے سے کوئی چیز کھانا۔
تَمَطَّقَ فلانٌ: ہونٹ سے ہونٹ اور زبان کو تالو سے ملا کر ایسی آواز نکالنا جس سے کھانے کی چیز کا خوش ذائقہ ہونا معلوم ہو۔
–القوسُ: کمان کا پھٹ جانا۔
–الطعامَ: چکھنا۔
المَطْقَۃُ یقال: تمرۃٌ مَطْقَۃٌ: بڑے مزے کی کھجور۔
مَطَلَ الحبلَ و نحوہ ـُ مَطْلاً: لمبا کرنا۔
–الحَدِیْدَ: لوہے کو کوٹ پیٹ کر لمبا کرنا۔
–فلانًا حقَّہ و بحقِّہ: کسی کے حق دینے میں ٹال مٹول کرنا۔
ھو مَطُوْلٌ، مَطَّالٌ۔
مَاطَلَہٗ بحقِّہٖ، مِطالاً، مُماطَلَۃً: مطلہ
اِمْتَطَلَ النباتُ: نباتات کا گھنا اور گنجان ہونا۔
–فلانٌ حقَّہ: مَطَلَہٗ۔
المِطَالَۃُ: آہن گری کا پیشہ۔
المَطّالُ: لوہا پگھلا کر کوٹ پیٹ کر تلواریں وغیرہ بنانے والا۔
المِمْطَلُ: چور۔
مَطْمَطَ: بولنے یا لکھنے میں سستی کرنا۔
یقال: مَطْمَطَ فی کلامہ: بات کو لمبا کرنا۔
مَطَا ـُ مَطْوًا: تیزی سے چلنا۔
یقال: مَطَا بالقوم: لوگوں کو دور لے جانا۔
(۲) سفر میں دوست کے ساتھ رہنا۔
(۳) دونوں آنکھیں کھولنا۔
اَمْطَی الدَّابَّۃَ: [illegible]
اِمْتَطَی الدَّابَّۃَ: اَمْطاھا۔
تَمَطَّی النَّھارُ و غیرُہ: دن کا لمبا ہونا۔
یقال تَمَطَّیٰ بھم السَّفر: تمطّی بك العھد کذلك۔
–فی مشیتہ: اتراتے ہوئے ہاتھ پھیلاتے ہوئے چلنا
قرآن حکیم میں ہے [illegible]

Marfat.com

يَتَمطّي۔
الأمْطيٰ: درازقد موزوں آدمی۔
(۲) کھانے کا گوند۔
المَطا: پیٹھ۔
(ج) اَمطاءٌ (۲): اتراہٹ۔انگڑائی۔
المَطْوُ: کھجور کا خوشہ۔
(۲) وہ ٹہنی جسے چیر کر گھاس یا کٹی ہوئی فصل باندھی جاتی ہے۔(ج) مِطاءٌ، اَمطاءٌ۔
المِطْوُ: المَطْوُ۔
(۲) نظیر، مثل۔
(۳) مکئی کی بالی۔(ج) اَمْطاءٌ۔
الْمُطَوَاءُ: لمبائی، درازی قد۔
(۲) بخار کے وقت انگڑائی۔
المَطْوَةُ: یقال مَضَتْ مَطْوَةٌ من الليل: رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔
المَطِيَّةُ من الدَّوابِّ: جس پر سواری کی جائے۔(مذکر اور مونث دونوں)
البعير مطية، الناقة مطية (ج) مَطَايَا، مَطِيٌّ۔

م ...... ظ

مَظَّهُ- مَظًّا: ملامت کرنا۔
لَمَظَّهُ: گالی دینا۔
مَاظَّهُ: جھگڑنا۔گالم گلوچ کرنا۔
-الخَصْمَ: پیچھے پڑنا۔
تَمَاظُّوا: باہم گالی گلوچ کرنا۔
المَظَاظَةُ: بدمزاجی، گالی گلوچ۔
مَظَعَ الوترَ وغيرَهُ- مَظْعًا: تانت کو چکنا اور خشک کرنا۔
مَظَّعَ الوتَرَ وغيرَهُ، مَظْعَةً۔
-الخشبةَ: لکڑی کو تازہ کاٹ کر اسکی چھال سمیت دھوپ میں رکھنا تا کہ پھٹنے سے محفوظ رہے۔
-الاهابَ: چمڑے کو تیل پلانا تا کہ اس میں رچ بس جائے۔
تَمَظَّعَ في الرّعي: چرانے میں دیر کرنا۔
-ما عندنا: سب چاٹ جانا۔
-[illegible]: سایہ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پیچھا کرنا۔

المُظْعَةُ: بقیہ گھاس۔

م ...... ع

مَعَ: لفظ برائے مفید مصاحبۃ مصاحب۔بین الشئين۔
یہ مختار مذہب کے مطابق اسم ہے۔اس کے عین کو ساکن کرنا یہ بنو ربیعہ اور تمیم کی لغت ہے۔
اس کے دو استعمال ہیں۔
(۱) یہ کہ مضاف ہو تو دو حرفی ظرف ہوگا اور تین معانی میں سے کسی ایک پر دلالت کرے گا۔
۱۔مقام اجتماع پر اور اس کے ذریعے ذوات کی خبر دی جائے گی۔
جیسے والله مَعَكُمْ (آیت قرآنی)
۲۔زمان اجتماع پر۔
جیسے جئتك مع العصر۔
۳۔عِنْدَ کا مرادف ہونے پر۔
جیسے جئت من مَعِهِمِ: ای من عندهم۔
(ب) یہ کہ مضاف نہ ہو (اس صورت میں اسم مقصور منصوب منون ہو گا فتی کی طرح۔اور اس کا نصب ظرفیت کی بناء پر ہوگا۔
جیسے خرجنا معًا في زمان واحد۔
كنامعًا في مكان واحد۔
دونوں مذکورہ مثالوں میں کبھی اس کے معنی اس طرح ہوں گے۔جیسے خرجنا جميعا و كنا جميعًا۔
اس صورت میں اس کا نصب حال ہونے کی بنا پر ہوگا۔
فعلنا معاً اور فعلنا جميعاً کے درمیان فرق یہ ہے کہ معاً فعل کی حالت میں اجتماع کا فائدہ دے گا اور جميعًا كُلّنَا کے معنی کا فائدہ دے گا۔جس میں اجتماع و افتراق دونوں درست ہیں۔
مَعَجَ- مَعْجًا: تیز رفتار ہونا۔جلدی کرنا۔
یقال: مَعَج السيلُ۔
-الفرسُ ونحوه في سَيْرِهِ: زیادہ تیز دوڑنے سے گھوڑے کا دائیں بائیں ہونا۔
یقال: الريحُ تمعج في النبات: ہوا کا نباتات کو دائیں بائیں ہلانا۔

-بالقلم في الدَّواة روشنائی لگانے سے قلم کو دوات میں ہلانا۔
-الفصيلُ ضرعَ اُمِّهِ: اونٹنی کے بچہ کا دودھ پینے کے لئے ماں کے تھن کو ہلانا۔
تَمَعَّجَ السَّيْلُ في جريته: سیلاب کا بل کھاتے ہوئے آنا۔
یقال: تَمَعَّجَتِ الحيَّةُ في انسيابها۔
المَعْجَةُ: جوانی کا جوش۔عروج۔
المِمْعَجُ: فرس بِمْعَجٌ: سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔
مَعَدَ الشيُّ- مَعْدًا: خراب ہونا۔
-في الارض مَعْدًا، مُعُودًا: گھومنا پھرنا۔
-فلانٌ مَعْدًا: معدہ پر مارنا۔
-الشئَ: چھین کے بھاگنا۔
(۲) جلدی اور تیزی سے کھینچنا۔
یقال مَعَدَالرّمحَ: نیزے کو اس کے لگنے کی جگہ سے کھینچ کر نکالنا۔
مَعَدَ الدَّلْوَبها: کنوئیں سے ڈول کھینچنا۔
لحمَهُ: گوشت کو منہ کے اگلے حصے سے نکالنا۔
مُعِدَ فلانٌ: کسی کا معدہ خراب ہونا۔کھانا ہضم نہ ہونا۔هو مَمْعُودٌ۔
اِمْتَعَدَ الشيُّ- مَعَدَهُ۔
یقال: امتعد الرمحَ،امتعد الدَّلْوَ۔
امتعد سقه من غمده: تلوار سونتنا۔
المُتَمَعِّدَةُ من الرُّطب: پختہ تازہ کھجور۔
المَعْدُ: تازہ پھل اور تازہ ترکاریاں۔
المَعْدَةُ: غذا کی نالی سے نکل جانے کے بعد آنتوں میں جانے سے پہلے پانی اور کھانے وغیرہ کا ٹھکانہ۔(ج) مِعَده۔
المِعْدَةُ: المَعِدَةُ (ج) مِعَدٌ۔
المَعَدُّ: پیٹ۔
(۲) انسان وغیرہ کا پہلو۔هما المَعَدّان۔
(۳) گھوڑے کے سوار کے پیر رکھنے کی جگہ۔
مَعَدٌّ: عرب کا ایک قبیلہ۔
تَمَعْدَدَ المهزولُ: دبلے پر گوشت چڑھنا۔
-الصبيُّ: بچے کے جسم کی نرمی و نزاکت ختم ہو کر مضبوطی پیدا ہونا۔

Marfat.com

—فلانٌ: قبیلہ معد کی طرف منسوب ہونا۔
—القومُ: کسی قبیلہ کا سختی میں قبیلہ معد کے مشابہ ہونا۔ اکھڑ اور موٹے رہن سہن کا ہونا۔
—المریضُ: بیمار کا اچھا ہو جانا۔
مَعِرَ الشَّعْرُ والرِّیشُ ونحوھما— مَعَرًا: بالوں اور پروں کا کم ہونا۔
ھو اَمْعَرُ' مَعِرٌ۔
یقال: مَعِرَ الرأسُ۔ ھو اَمْعَرُ۔
مَعِرَت الناصیة: پیشانی پر بالکل بال نہ ہونا۔
ھی مَعِرَةٌ۔ مَعْرَاءُ۔
—الظُّفُرُ: چوٹ وغیرہ سے ناخن اتر جانا۔ ھو مَعِرٌ۔
—فلانٌ: کسی کا توشہ ختم ہو جانا۔
یقال: مَعِرَ من مالہ: مفلس ہو جانا۔
اَمْعَرَ الشَّعْرُ او الرِّیشُ: کم ہونا۔
یقال: اَمْعَرَ الحیوانُ: جانور کے بال یا اون جھڑنا۔
—الارضُ: قحط زدہ ہونا۔
یقال: اَمْعَرَ القومُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا۔
اَمْعَرَ فلان: غریب ومفلس ہو جانا۔
یقال: اَمْعَرَ فلانًا: غریب ومفلس بنا دینا۔ کسی کا مال لوٹ لینا۔
—المواشی الأرضَ: مویشی کا سب چارہ کھا کر چراگاہ کو خالی کر دینا۔
مَعَّرَ فلانٌ: اَمْعَرَ۔
—وَجْهَهُ: غصہ سے چہرہ لال پیلا کرنا۔
تَمَعَّرَ شعرهُ: بال گرنا۔
یقال: تَمَعَّرَ رأسه۔
—لونه او وجهه: رنگ یا چہرہ بدل جانا۔
المَعِرُ: بے نفع اور کنجوس آدمی۔
مَعَزَ الراعی المَعْزَ— مَعْزًا: بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرنا۔
مَعِزَ فلانٌ— مَعَزًا: بہت بھیڑوں والا ہونا۔
—المکانُ: جگہ کا سخت ہونا۔
ھو اَمْعَزُ۔ ھی مَعْزَاءُ۔
اَمْعَزَ القومُ: بہت بھیڑوں والا ہونا۔
(۲) سخت جگہ پر ہونا۔

اِسْتَمْعَزَ فِي امره او رأيه: اپنے معاملہ یا رائے میں سخت ہونا۔
الاَمْعَزُ: پتھریلی سخت زمین۔
الاُمْعُوزُ: المَعْزُ۔
(۲) تیس سے چالیس ہرنوں کا غول یا پہاڑی بکروں کا ریوڑ۔
المَاعِزُ: مَعْز کا واحد (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
یا مؤنث کا ماعِزَةٌ۔ (ج) مواعِزُ' مِعازٌ۔
(۲) اپنے کام میں پختہ اور مستعد۔
(۳) بھیڑ کی کھال۔
المَعْزُ: بالوں والی بکری۔ خلاف ضأن: یہ اسم جنس ہے۔
واحدهُ ماعِزٌ۔
(ج) اَمْعُزٌ' مَعِیزٌ۔
المِعزَی: اور ممدودہ بھی ہوتا ہے)
المَعَزُ: الواحدة: مَعْزَاةٌ۔
المَعْزِیُّ المعزیُّ: مال جمع کرنے اور خرچ نہ کرنے والا کنجوس آدمی۔
المَعَّازُ: بھیڑوں والا۔
مَعَسَ الشیئَ— مَعْسًا: زور سے رگڑنا۔
یقال: مَعَسَ الادِیمَ: چمڑے کو صاف کرتے وقت رگڑنا۔
—فی الحرب: جنگ میں حملہ آور ہونا۔ ھُوَ مَعَّاسٌ۔
—فلانًا: نیزہ مارنا۔
(۳) توہین کرنا۔
تَمَعَّسَ: لڑائی میں پیش رفت کرنا۔
مَعِصَ فلانٌ— مَعَصًا: پاؤں یا ہاتھ وغیرہ میں موچ آنا۔
(۲) زیادہ چلنے سے لنگڑانا۔
(۳) ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔
یقال: مَعِصَت وقَدَمُهُ' ھو اَمْعَصُ' ھی مَعْصَاءُ (ج) مُعْصٌ۔
المَعَصُ: زیادہ چلنے سے پٹھوں کا درد۔
مَعِصَ من الامرِ— مَعَصًا: کسی بات پر ناراض ہونا۔ ھو مَاعِصٌ۔

اَمْعَصَهُ الأمرُ: کسی بات کا کسی کو ناراض کرنا۔
—فلانٌ الشیئَ: جلانا۔
مَعَّصَهُ الأمرُ: اَمْعَصَهُ۔
اِمْتَعَصَ من الامر: مَعِصَ۔
مَعَطَ فِي القوسَ— مَعْطًا: کمان کو دونوں ہاتھوں سے کھینچنا۔
—المرأةُ بولدها: بچہ کو پھینک دینا۔
—الشیئُ: بڑھانا۔ پھیلانا۔
—فلانًا بحقه: کسی کے حق کو ٹالنا۔
—السّیفَ: تلوار سونتنا۔
—الشَّعْرَ والصُّوفَ: بال یا اون چونٹنا۔
مَعِطَ— مَعَطًا: بالوں سے صاف بدن والا ہونا۔
—اللِّصُّ: چور کا خالی ہاتھ ہونا۔
ھو اَمْعَطُ' ھی مَعْطَاءُ۔ (ج) مُعْطٌ۔
اِمْتَعَطَ الشَّعْرُ: بیماری وغیرہ سے بالوں کا گرنا۔
—النهارُ: دن چڑھنا۔
—رُمحهُ او سیفه: نیزہ یا تلوار کو کھینچ کر نکالنا۔
اِمَّعَطَ الشَّعْرُ: امتعط۔
—الحبلُ وغیرہ: رسی کا صاف اور لمبا ہونا۔
تَمَعَّطَ الشَّعْرُ: امتعط۔
—الحبلُ وغیرہ: صاف اور لمبا ہونا۔
—الفرسُ فی عدوہ: گھوڑے کا دوڑتے وقت اپنی اگلی ٹانگوں کو انتہائی حد تک پھیلانا اور پچھلی ٹانگوں کو زیادہ سے زیادہ سکیڑنا۔
—فلانٌ: ناراض وغضبناک ہونا۔
—الأمعطُ: وہ ریت جہاں سبزہ نہ ہو۔
المُمَّعِطُ: حد سے زیادہ لمبا۔
مَعَّ الشحمُ ونحوہ— مَعًّا: چربی پگھلنا۔
مَعَقَ فلانٌ— مَعْقًا: بد خلق ہونا۔
—الشرابَ: کوئی چیز تیزی سے پینا۔
—السّیلُ الأرضَ: سیلاب کا زمین کی سطح کو چھیلنا۔
مَعُقَ النهرُ— مَعْقًا: عَمُقَ سے مقلوب گہرا ہونا۔
ھو مَعِیقٌ ھی مَعِیقَةٌ (الفہ بنو تمیم) بھی

Marfat.com

بھی کہا جاتا ہے۔ معیق۔
جبکہ شہور عمیق ہے (جو کہ حجاز کی لغت ہے)
مَعِقَ: کسی کا معدہ خراب ہونا۔
ھو ممعوقٌ۔
اَمْعَقَ البئرَ: گہرا کرنا۔
تَمَعَّقَتِ البئرُ: گہرا ہونا۔
—علینا: کسی کے ساتھ بداخلاقی سے پیش آنا۔
المَعْقُ: بے سبزہ زمین۔
مَعَكَ الأدیمَ ونحوہ فی التراب— مَعْكًا: زور سے رگڑنا۔
—فلانًا بالحرب والقتال والخصومۃ: کسی کو لڑائی جھگڑے میں پھنسا کر یا زیر کر کے ذلیل کرنا۔
—فلانًا دَیْنَہٗ وبدَینِہٖ: کسی کے قرض کو ٹالنا یا ادائیگی نہ کرنا۔ ھو مَعِكٌ۔
مَعُكَ— مَعَاكَۃً: بیوقوف ہونا۔ ھو مَعِكٌ۔
بَامَاعَکَۃً بدینہ: کسی کا قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا۔
مَعَّكَ الدابۃَ: چوپائے کو کسی میں لوٹ لگوانا۔
تَمَعَّكَ: کسی میں لوٹ پوٹ ہونا۔
المَعِكُ: بہت جھگڑالو۔
المَعْكُوكَاءُ: یقال: وقعوا فی۔ مَعْكُوكَاءَ: وہ گرد و غبار اور ہنگامہ فساد میں پڑ گئے۔
المِمْعَكُ: قرض ٹالنے والا۔
مَعَلَ الرجلُ— مَعْلًا: تیز چلنا۔
—فلانًا عن حاجتہ: کسی کو گھبرا کر اس کے کام سے بعجلت ہٹا دینا۔
وامرَہٗ: کسی کام کو اپنے ساتھیوں سے پہلے پورا کرنے کی عجلت کی بناء پر خراب کر دینا۔
—الشئَ: اُچکنا، چھیننا۔
—الخشبۃَ: لکڑی کو چیرنا۔
الحمارَ وغیرَہٗ: گدھے وغیرہ کو خصی کرنا۔
اَمْعَلَہٗ عن حاجتہ: کسی کو تشویش زدہ کر کے اس کے کام میں جلدی کرانا۔
اِمْتَعَلَ فلانٌ: چھینتے جھپٹتے تیزی کے ساتھ پے در پے نیزہ چلانا۔

المَعْلُ: یقال مالك منہ مَعْلٌ: تمہارے لئے اس کے سوا چارہ نہیں ہے۔
المَعِلُ: جلد باز۔
غلام مَعِلٌ: پھرتیلا لڑکا۔
مَعْمَعَ فلانٌ: غیر مستقل مزاج ہونا۔ ہر ایک کو یقین دلانا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔
(۲) بار بار لفظ مَعَ استعمال کرنا۔
یقال: لمن یکثر استعمال مع الی کَمْ تمعمعُ؟
(۲) جلدی میں کام کرنا۔
و القومُ: سخت لڑائی کرنا۔
(۳) سخت گرمی میں چلنا۔
—السماءُ المطرَ علی الارض: بہت زور سے زمین پر پانی برسنا جو زمین کی سطح چھیل ڈالے۔
المَعَامِعُ: فتنہ اور جنگیں۔
(۲) زبردست گروہی یا تعصبی اختلافات۔
المَعْمَعُ: امرأۃ مَعْمَعٌ: بخیل عورت جو کسی کو اپنا مال نہ دے۔
(۲) ذہین طباع عورت یا ذہین وطباع مرد۔
یقال: ھو ذو مَعْمَع: کام کا ذہین اور مستقل مزاج۔
المَعْمَانُ: گرمی کی شدت۔
یقال: یَوْمٌ مَعْمَانٌ، یومٌ مَعْمَعانیٌّ۔
یقال: جاء فی مَعْمَانِ الصَّیف: شدید گرمی کے موسم میں آیا۔
المَعْمَعَۃُ: بانس وغیرہ کے جلنے کی چرچراہٹ یا آگ لگنے کی آواز۔
یقال: سمعتُ مَعْمَعَۃَ الحریق: میں نے آگ لگنے کی آواز سنی۔
(۲) جنگ میں جانبازوں کا شور۔
(۳) گرمی کی شدت۔
المَعْمَعِیُّ: چڑھتے سورج کا پجاری۔ غالب کے ساتھ ہونے والا۔
(۲) ہر ایک کو اپنے ساتھ ہونے کا یقین دلانے والا غیر مستقل مزاج آدمی۔
مَعَنَ بالحقِّ— مَعْنًا: حق کو تسلیم کرنا۔

—الفرسُ: گھوڑے کا دور تک دوڑنا۔
—الماءُ: پانی کا بہنا۔ سبک رفتار ہونا۔ ھو معینٌ۔ (ج) مُعُنٌ۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَاءٍ مَّعِیْنٍ۔
—الوادی: وادی کا پانی سے بھر جانا۔
—المَطَرُ الارضَ: مسلسل بارش کا زمین کو سیراب کرنا۔ ھی مَمْعُونَۃٌ۔
مَعِنَ الموضعُ او النبتُ— مَعَنًا: سیراب ہونا۔
—اَمْعَنَ فلانٌ: دور ہو جانا۔
(۲) مال دار ہونا۔
—الأرضُ: زمین کا سیراب ہونا۔
—فی بلد العدوّ، وفی الطلب: دشمن کے ملک یا کسی شے کی جستجو میں بڑھتے چلے جانا۔
یقال: اَمْعَنَ فِی الأمر، اَمْعَنَ فی النَّظر: غور و فکر کرنا۔ گہرائی کے ساتھ سوچنا۔
(۲) ماننا، تسلیم کرنا۔
—الماءُ: مَعَنَ۔
یقال: اَمْعَنَ الماءَ: پانی جاری کرنا۔ بہانا۔
تَمَعَّنَ: چھوٹا بننا، فرماں برداری کے باعث عاجزی ظاہر کرنا۔
المَاعُوْنُ: گھریلو سامان اور ضرورت کی چیزیں۔ جیسے ہنڈیا، چمچہ، پیالہ، کلہاڑی وغیرہ۔
جو عام طور پر عاریتاً لی جاتی ہیں۔
قرآن حکیم میں ہے
اَلَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ۔
(۲) اطاعت و فرماں بردار۔
(۳) پانی۔
(۴) نیکی بھلائی۔ (ج) زکوٰۃ۔
المَعْنُ: ہر نفع کی چیز۔ کم ہو یا زیادہ۔
رجل مَعْنِیٌّ: وہ شخص جس کی ہر چیز سے نفع اٹھایا جا سکے۔
(۲) کھلا یا بہتا ہوا میٹھا پانی۔
(۳) بھلائی، نیکی۔
(۴) کھال۔ (۵) سرخ چمڑا۔ جو سنگاردان پر چڑھایا جاتا ہے۔

Marfat.com

(۹) ذلت۔
المَعْنَۃُ تھوڑی اور معمولی چیز۔
یقال: (مفلس آدمی سے): مالہ سَعْنَۃٌ وَلَامَعْنَۃٌ نہ تھوڑا نہ زیادہ مال۔
فی ہذا الأمر مَعْنَۃٌ اس کام میں اصلاح کی ضرورت ہے۔
مَعَا السِّنَّوْرُ - مُعَاءً بلی کا بولنا۔
اَمْعَتِ النخلۃُ درخت خرما کا پختہ کھجوروں والا ہونا۔
-البُسرُ کچی کھجوروں کا پک جانا۔
تَمَعّی السِّقاءُ مشکیزہ کا کشادہ ہو جانا۔
-الشرُّ فیما بینہم فتنہ پھیل جانا۔
المَعْوُ پختہ تازہ کھجور یا وہ کھجور جس کا اکثر حصہ پک گیا ہو۔
(۲) اونٹ کے نیچے کے ہونٹ کی اینٹھن۔
المَاعِی نرم کھانا۔
المِعَی: آنت (مذکر اور کبھی مؤنث) (ج) اَمْعَاء۔
یقال: ہم فی مثل المِعَی والکرِش: وہ خوش حال اور فارغ البال ہیں۔
(۲) دو سخت زمینوں کے درمیان نرم و نشیبی زمین۔ یا پانی کا نالی۔ (ج) اَمْعاء۔
المِعاءُ المِعَی (ج) اَمْعِیَۃٌ۔

م ...... غ

مَغَثَ الرجلَ - مَغْثًا کسی کو ہلکی چوٹ لگانا۔
-الحمّی فلانًا کسی کو بخار آنا۔ ہو مَمْغُوثٌ۔
-فلانًا فی الماء کسی کو ڈبو دینا۔
-عِرضَ فلان بے آبروئی کرنا۔
(۳) خوب ملنا رگڑنا۔
-المطرُ الکلاءَ بارش کا گھاس کو رنگ و ذائقہ میں بدل کر خراب کر دینا۔
ہو ممغوث' مغیث۔
مَاغَثَہٗ مِغَاثًا مُمَا کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔
یقال: بینہما مِغَاثٌ ان دونوں میں دشمنی ہے۔

المُغاثُ: (دیکھئے: غوث)
المَغْثُ: زور آور پہلوان (۲) شر فتنہ و فساد۔
المَغِثُ: رجلٌ مَغِثٌ شریر یا طاقتور پہلوان۔
المَغِیثُ: المَغِثُ۔
مَغَدَ الرجلُ فی ناعم العیش - مَغْدًا: عیش کرنا۔ آسودہ ہونا۔
-فلانٌ بھرپور جوان ہونا۔
یقال: مَغَدَ الجسمُ بدن کا بھرا ہوا اور موٹا ہونا۔
-النباتُ وغیرُہ: لمبا ہونا۔
-الرجلَ ناعمُ العیش: خوشحالی کا کسی کو ممکن کرنا۔
-الرجلُ شَعْرَہٗ: اپنے بال چوٹنا۔
-الشیَٔ چوسنا۔
-الفصیلُ اُمَّہٗ: اونٹنی کے بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔
اَمْغَدَ فلانٌ: خوب پینا یا دیر تک پینا۔
-المرأۃُ الصبیَّ عورت کا بچہ کو دودھ پلانا۔
یقال اَمْغَدتِ الناقۃُ الفصیلَ۔
المَغْدُ آسودہ۔
یقال: عیش مَغْدٌ۔
(۲) بڑا ڈول۔
(۳) کیکر یا بیری کے درخت کا گوند۔
(۴) بینگن۔
مَغَر فی البلاد - مَغْرًا: تیزی سے گھومنا۔ جلدی جانا۔
یقال: مغربہ فرسُہ گھوڑے کا سوار کو لے کر تیز دوڑنا۔
اَمْغَرَتِ الشاۃُ او الناقۃُ اونٹنی یا بکری کے دودھ میں بیماری کا خون مل جانا۔
-فلانًا بالسہم کسی کو چھید کر تیز نکالنا۔ تیر آر پار کر دینا۔
مَغَرَ الثوبَ کپڑے کو سرخ مٹی سے رنگنا۔
الاَمْغَرُ سرخ جلد اور بال والا۔
(۲) سرخ وسفید چہرے والا۔
المُغْرُ بھورا رنگ۔
المَغْرَۃُ سرخ مٹی جس سے رنگائی کی جاتی ہے۔
(۲) ہلکی بارش۔
مَغْرَۃُ الصَّیف: شدید گرمی۔
المَغْرَۃُ: سرخ مٹی جس سے رنگائی کی جاتی ہے۔
المُغْرَۃُ المَغْرُ۔
(۲) آئرن آکسائیڈ پاؤڈر جو زرد یا براؤن رنگ کا ہوتا ہے اور پینٹ کے کام میں استعمال ہوتا ہے۔ (ج)
المَغِیرُ: لبنٌ مَغِیرٌ خون ملایا سرخی مائل دودھ۔
المِمْغارُ نَخْلَۃٌ مِمْغَارٌ: سرخ کھجوروں والا درخت۔
(۲) وہ اونٹنی جس کے دودھ کے ساتھ ہمیشہ خون نکلتا ہو
المَمْغَرَۃُ: وہ زمین جہاں سے سرخ مٹی نکلتی ہو۔
مَغَسَہٗ بالرمح - مَغْسًا کسی کو نیزہ مارنا۔
-الطبیبُ فلانًا نبض دیکھنا۔
-فلانًا بطنُہٗ کسی کے پیٹ میں مروڑ ہونا۔
یقال: بطنٌ مَمْغُوسٌ۔
اِمْغَفَسَ راسُہ بنصفین بیاض و سواد: کسی کے سر کا آدھا سیاہ اور آدھا سفید ہونا۔
المَغْسُ مروڑ۔ (لغۃ فی المَغْص)
مَغِصَ - مَغَصًا: مروڑ ہونا۔ ہو مَغِصٌ۔
-بطنُہٗ پیٹ میں مروڑ ہونا۔
قَدْ مُغِصَ۔ ہو مَمْغُوصٌ۔
تَمَغَّصَ بطنُہٗ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
-الشیَٔ فلانًا و منہ کسی چیز کا کسی کو تکلیف دینا۔
المَغَصُ دانتوں کا درد اور ان کا پیچ و تاب۔ مروڑ۔ (ج) اَمْغاصٌ۔
مَغَطَ الشیَٔ - مَغْطًا لمبا کرنے کے لئے کھینچنا۔
یقال: مَغَطَ الرجلُ القوسَ اِذا مدّھا بالوتر۔
فعل یہ نرم چیز کو کھینچ کر لمبا کرنے کے ساتھ خاص ہے۔ جیسے آنتیں۔

Marfat.com

اِمتغط الشئُ کھنچ کر لمبا ہونا۔
یقال: امتغط النهارُ۔
-السیفَ: سونتنا۔
امّغط الشئُ: امتغط۔
تمغّط الشئُ اِمّغط۔
-فلانٌ: غصہ ہونا۔
-الفرسُ: آخری رفتار سے دوڑنا۔ انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ دوڑنا۔ یا پاؤں دراز کرکے تیز دوڑانا۔
المُمَغّط: حد سے زیادہ لمبا۔
مَغْنَسَ الحجرَ ونحوَه: پتھر وغیرہ میں مقناطیسی قوت پیدا کرنا۔
هو مُمَغْطِسٌ۔
الحجر ونحوه مُمَغْطَسٌ (مج)
(دیکھئے المغناطیس)
مَغَلَ بالرّجل-مَغْلاً، مَغالةً: کسی کی چغلی کھانا۔
فلانٌ مَغالةً: چوکا دینا۔ بددیانتی کرنا۔
-الدابةُ مَغْلاً: چوپائے کے پیٹ میں مٹی ملا گھاس کھانے سے درد ہونا۔
مَغِلَتِ الحاملُ بولدها- مَغْلاً: حالت حمل کا دودھ پلانا۔
-عینُه: آنکھ خراب ہونا۔
-الدّابّةُ: مَغَلَتْ۔
اَمْغَلَتِ المرأةُ: ہر سال بچہ جننا اور دودھ چھڑانے سے پہلے حاملہ ہونا۔
-النّعجةُ: بکری کا سال میں دو مرتبہ بچے جننا۔
-الحاملُ ولدَها: حالت حمل میں بچے کو دودھ پلانا۔
-القومُ: ایسے اونٹوں اور بکریوں والا ہونا جن کے پیٹ میں مٹی گھاس کھانے سے درد ہو گیا ہو۔
-به عند السُّلطان: حاکم وقت سے کسی کی شکایت کرنا۔ چغلی کھانا۔
المَغْل: وہ دودھ جو حاملہ عورت اپنے بچے کو حالت حمل میں پلائے۔

المَغَلُ: المَغْلُ۔
(۲) آنکھ کی کیچ۔ آنکھ کا میل (ج) اَمْغالٌ۔
المَغْلَةُ: پیٹ کی خرابی۔
(۲) سال میں دو مرتبہ بچے دینے والی بکری یا دنبی۔ (ج) مِغالٌ۔
المُمْغِلُ: بہت نباتات والی زمین۔
مَغْمَغَ الأمرُ: گڑبڑ اور گڈمڈ ہو جانا۔
-الكلبُ في الاناء: کتے کا برتن میں منہ مارنا۔
-اللّحمَ: گوشت کو تھوڑا چبانا۔
-العملَ: کام کو نا پختہ اور کمزور کرنا۔
-الكلامَ: غیر واضح بات کرنا۔
-الثريدَ: ثرید کو مرغن بنانا۔
تَمَغْمَغَ الحیوانُ: جانور کو تھوڑی گھاس ملنا۔
(۲) جانور پر موٹاپا آنا۔
المَقِرُ: فصیلہ زنبقیہ کے پودوں کی ایک قسم جو گرم علاقوں میں پائی جاتی ہے اس کی کچھ اقسام بطور آرائش باغیچوں میں اُگائی جاتی ہے اور کچھ اقسام کے پتوں سے ایک کڑوا مادہ نکالا جاتا ہے جسے اطباء اسہال کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اسے الصبر اور الصبار بھی کہتے ہیں۔ (مج)
المَغْناطِیسُ، المُغْنَطِیسُ: ایک پتھر جس کی خاصیت یہ ہوتی ہے کہ وہ سوئی وغیرہ چھوٹی چھوٹی چیزوں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ (مع)
المَغْناطِیسیّةُ: مقناطیس میں قوت جاذبیت (مج) (دیکھئے مَغْطَسَ)
مَغا السِّنّورُ- مَغْوًا، مُغُوًّا، مَغاءً: بلی کا چیخنا۔ آواز نکالنا۔
مَغَى فيه- مَغْيًا: کسی کے بارے میں سنجیدگی یا مذاق میں بے بنیاد بات کہنا۔
-الولدُ: بچہ کا قابل فہم بات کہنا۔
-الأديمُ: چمڑے کا ڈھیلا ہونا۔
تَمَغّى الأديمُ: مَغَى۔

م ...... ق

مَقَتَ فلانًا- مَقْتًا: کسی سے سخت بغض و عناد رکھنا۔
یقال: ما اَمْقَتَهُ عندي: وہ میرے نزدیک بڑا ہی قابل نفرت ہے۔
ما اَمْقَتَنِي له کسی کو بتانا کہ آپ اس کے نزدیک قابل نفرت ہیں۔
قرآن حکیم میں ہے:
لمقتُ اللهِ اكبرُ مِن مَقْتِكُم انفسَكُم
مقُتَ الى الناس- مَقاتةً: لوگوں میں مبغوض و قابل نفرت ہونا۔
مَاقَتَ فلانًا: بغض و عناد میں کسی کا ساتھ دینا۔
مَقَّتَهُ: مبالغہ در مَقَتَه۔
یقال: مَقَّتَه اِلَيّ: کسی کو قابل نفرت بنانا۔
تَمَاقَتُوا: باہم نفرت کرنا۔
تَمَقَّتَ اِلَيّ کسی کے نزدیک مبغوض و قابل نفرت ہونا۔
المَقْتُ (زواج المقت) آدمی کا اپنے باپ کی بیوی سے شادی کرنا ایسا جاہلیت میں تھا اسلام نے اسے ممنوع قرار دیا۔
المَقْتِيّ: باپ کی بیوی سے شادی کرنے والا یا اس کا بچہ جو باپ کی بیوہ سے پیدا ہوا ہو۔
المَقْدُونِسُ: فصیلہ خیمیہ کی سبزی اس کے پتوں کی خوشبو کے لئے اُگائی جاتی ہے۔ مشہور سبزیوں میں سے ہے۔ (د)
مَقَرَ عُنُقَهُ- مَقْرًا: ڈنڈے کو مار کر ہڈی توڑ دینا جبکہ کھال صحیح سالم رہے۔
-السمكةَ المالحةَ: نمک لگی مچھلی کو سرکہ میں تر کرنا۔
مَقِرَ الشئُ- مَقَرًا: تلخ یا ترش ہونا۔ هو مَقِرٌ۔
اَمْقَرَ الشئُ: کڑوا ہونا۔
یقال: اَمْقَرَ اللبنُ: دودھ کا بے مزہ اور کھٹا ہونا۔
اَمْقَرَ لفلانٍ شرابًا: کسی کے لئے مشروب کو کڑوا کرنا۔
السمكةَ المالحةَ: نمک لگی مچھلی کو سرکہ میں بھگونا۔
المَقِرُ: فصیلہ زنبقیہ کے پودوں کی ایک قسم ...... (تفصیل گزر چکی۔ مترجم)۔

Marfat.com

اليَمْقُورُ: کڑوا۔
مَقَسَ في الارضِ ـُ مَقْسًا: کسی جگہ جانا۔
هو مَقَّاسٌ۔
—الماءُ: پانی کا بہنا۔
—الشئَ في الماء: پانی میں ڈبونا۔
—الشئَ: توڑنا یا پھاڑنا۔
—القِربَةَ: بھرنا۔
مَقِسَتْ نفسُهُ ـَ مَقَسًا: جی متلانا۔ کسی چیز سے نفرت ہونا۔ هي مَاقِسَةٌ۔
مَاقَسَهُ: کسی کے ساتھ پانی میں غوطہ لگانا یا غوطہ خوری میں مقابلہ کرنا۔
يقال: هو يُمَاقِسُ حُوتًا: وہ اپنے سے زیادہ طاقتور کا مقابلہ کرتا ہے۔
مَقَّسَ الماءَ: پانی بہت ڈالنا۔
تَمَاقَسَ الرجلان في البحرِ: غوطہ خوری میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَمَقَّسَتْ نفسُه: مَقِسَتْ۔
مَقَطَ البعيرُ ـُ مُقُوطًا: بہت دبلا اور کمزور ہونا۔
—الكرةَ مَقْطًا: گیند کو زمین پر مار کر اٹھالینا۔
—الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
—القِرْنَ وبه: جوڑی دار کو پچھاڑنا۔
—عُنُقَه: گردن توڑنا۔
فلانًا: کسی کو غصہ دلانا۔
—الفرسَ: گھوڑے کو لگام باندھنا۔
—فلانًا بالأيمان: کسی کو قسمیں دلانا۔
—فلانًا الشئَ: کسی کو گھونٹ پلانا۔
مَقَّطَ: مبالغہ در مَقَطَ۔
امْتَقَطَ الشئَ: باہر نکالنا۔
تَمَقَّطَ فلانٌ: غضبناک ہونا۔
المَاقِطُ: کرایہ پر لیا ہوا ایک کے بعد دوسرا مکان۔
(۲) کنکریوں سے شگون لینے والا۔
المِقَاطُ: رسی (۲) گھوڑے کا لگام (۳) ڈول کی رسی (ج) مُقُطٌ۔
المَقَاطُ: کرایہ پر لیا ہوا ایک کے بعد دوسرا مکان۔

المُقُطُ: پرندوں کے شکار کی ڈوری (ج) أَمْقَاطٌ۔
المَقْطُ: سختی۔
المِقْطُ: چھ یا سات ماہ میں پیدا ہونے والا بچہ۔
مَقَعَ ـَ مَقْعًا: حریص ہو کر پینا۔
يقال: مَقَعَ الفَصِيلُ أُمَّهُ: بیتابی سے ماں کا دودھ پینا۔
—فلانًا بالشَّرِّ: کسی کو آفت میں مبتلا کرنا۔ تہمت لگانا۔
امْتَقَعَ الفَصِيلُ ما في ضرع امّه: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
أُمْتُقِعَ لَوْنُهُ: (مجہول کے صیغے کے ساتھ) رنج، خوف یا بیماری کی وجہ سے رنگ بدل جانا۔
المَيْقَعُ: اونٹ کے بچہ کو لگنے والی ایک بیماری جس سے وہ گر کر اٹھنے کے قابل نہیں رہتا۔
مَقَّ الشئَ ـُ مَقًّا: کھولنا۔
يقال: مَقَّ الطَّلْعَةَ: کھجور یا شگوفہ کو گابھ لگانے کے لئے چیرنا۔
—اللّٰهُ عينَه: اللہ کا کسی کی آنکھ نکالنا۔
مَقَّ الرجلُ او الفرسُ ـَ مَقَقًا: پتلا اور نامناسب طور پر بہت لمبا ہونا۔
هو أَمَقُّ هي مَقَّاءُ۔
—ما بين الشيئين: دو چیزوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔
بلدٌ أَمَقُّ: دور دراز یا زیادہ وسیع ملک یا شہر۔
ارضٌ مَقَّاءُ: وسیع و عریض زمین۔
مَقَّقَ عليه عيالَه: اہل و عیال کے خرچ میں تنگی کرنا۔ غربت یا بخل کی بناء پر۔
—الطائرُ فَرْخَهُ: پرندے کا اپنے چوزے کو دانہ کھلانا۔
امْتَقَّ الفَصِيلُ ما في الضَّرْعِ: بچہ کا تھن کا سارا دودھ پی جانا۔
تَمَقَّقَ الشئُ: لمبا ہونا۔
(۲) دور ہونا۔
—الفصيلُ ما في الضَّرْعِ: امتقّه۔
يقال: عَقَّقَ ما في العظم: ہڈی کا گودا نکالنا۔

—الشرابَ: تھوڑا تھوڑا کر کے پینا۔
يقال: أَصَابَ فلانًا جرحٌ فما تَمَقَّقَهُ: فلاں کو زخم ہوا لیکن اس سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔
الأَمَقُّ: وجهٌ أَمَقُّ: ٹڈی کی طرح لمبا منہ۔
حِصْنٌ أَمَقُّ: کشادہ قلعہ۔
المَقَّاءُ: مَقَّ سے صیغہ صفت برائے مؤنث۔
فَخِذٌ مَقَّاءُ: گوشت سے خالی ران۔
المَقَقَةُ: ان پڑھ لوگ۔
(۲) نبیذ وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینے والے لوگ۔
(۳) بکری کے شیرخوار بچے۔
مَقَلَهُ ـُ مَقْلًا: دیکھنا۔
—الشئَ في الماء وغيره: پانی میں کسی چیز کو ڈبونا۔
يقال: ومَقَلَ في الماءِ: غوطہ لگانا۔
المَقْلَةُ: برتن میں پتھر رکھ کر پانی ڈالا جاتا ہے جتنے پانی میں وہ ڈوب جائے وہ ایک مقدار متعین ہوگی۔
—فلانٌ الفصيلَ: ہاتھ میں دودھ لے کر اونٹ کے بچہ کو تھوڑا تھوڑا پلانا یا اس کے حلق میں تھوڑا تھوڑا ڈالنا۔ جب وہ خود نہ پی سکتا ہو۔
مَاقَلَهُ: غوطہ زنی میں مقابلہ کرنا۔
امْتَقَلَ: بار بار غوطہ لگانا۔
تَمَاقَلَا: باہم مل کر غوطہ لگانا۔
المَقْلُ: کنویں کی تہ۔
يقال: انغمس في الماء حتى جاء بالمَقْلِ: اس نے پانی میں غوطہ لگایا اور تہ تک پہنچ کر مٹی اور کنکریاں نکال لایا۔
(۲) دریا میں غوطہ لگانے کی جگہ۔
(۳) بچہ کے دودھ پینے کی ایک قسم۔
المُقْلُ: جنگلی کھجور کا پھل۔
(۲) ایک قسم کا گوند جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے۔
المَقْلَةُ: کنویں کی تہ۔
(۲) پانی کی تقسیم کے لئے برتن کی تہ میں ڈالا جانے والا پتھر یا کنکری عرب پانی کی قلت کے باعث سفر میں پانی کی تقسیم اس طرح کرتے

Marfat.com

تھے کہ برتن میں کنکری ڈال کر یہ پانی چھوڑتے
تھے جب پانی اس کنکر کے اوپر آ جاتا تو وہ
مقدار ایک آدمی کا حصہ قرار پاتی تھی۔
المُقْلَةُ: پوری آنکھ (ج) مُقَل۔
مُقْمَقَ الشئُ: نرم و چکنا ہونا۔
—الحُوارُ خلفَ اُمِّہٖ: اونٹ کے چھوٹے بچے کا
ماں کے تھن کو خوب چوسنا۔
—الشئَ: قابو میں کرنا۔
المُقامِقُ: حلق سے آواز نکال کر بولنا۔
مَقِهَ ـ مَقَهًا: بھووں کے کم ہونے کی بناء پر
سرخ پلکوں والا ہونا۔
(۲) سفیدی مائل نیل گوں آنکھوں والا ہونا۔
هو اَمْقَهُ هی مَقْهاءُ۔ (ج) مُقْهٌ۔
الاَمْقَهُ من الناس: حیراں سرگشتہ جسے اپنی راہ
نہ معلوم ہو۔
(۲) بنجر جگہ۔
مَقَا السیفَ ـ مَقْوًا: تلوار کو صاف چمکانا۔
یقال: مَقَا المرآةَ والطَّستَ مَقَا اَسْنانَهُ۔
—الفصیلُ اُمَّهُ: اونٹ کے بچہ کا ماں کا دودھ
زور لگا کر پینا۔

م ......ک

مَكَثَ بالمكانِ ـُ مُكْثًا، مَكْثًا، مُكُوثًا:
ٹھہرنا، انتظار کرنا۔ ھو ماكِثٌ۔
قرآن حکیم میں ہے۔
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ۔
اَمْكَثَهُ: کسی کو ٹھہرانا۔
مَكَّثَهُ: اَمْكَثَهُ۔
تَمَكَّثَ: کسی کام کو سوچ کر کرنا۔ جلدی نہ کرنا۔
یقال: تَمَكَّثَ بالمكان: تمكّث فی
الامر ٹھہر کر کرنا، جلدی نہ کرنا۔
المَكِيثُ: سنجیدہ۔ بردبار۔ (ج) مُكَثاءُ۔
المِكِّيثى، المَكِيثاءُ: سنجیدگی بردباری۔
مَكَدَ الماءُ ونحوهُ ـُ مُكُودًا: کسی جگہ پانی
کا ہمیشہ رہنا، هو ماكِدٌ۔
یقال: حَبٌّ مَاكِدٌ۔
—فلان بالمكانِ: قیام کرنا۔
—الناقةُ والشاةُ: اونٹنی یا بکری کے دودھ کا
ہمیشہ رہنا اور زیادہ ہونا۔
یقال: شاةٌ ماكِدَةٌ و مَكُودٌ: بہت دودھ
دینے والی بکری۔
بئرٌ ماكِدَةٌ و مَكُودٌ: بہت پانی والا کنواں۔
مَكَرَهُ وبه ـُ مَكْرًا: دھوکہ دینا۔
ھو ماكِرٌ، مَكّارٌ، مَكُورٌ۔
—اللّٰهُ العاصى، وبه: اللہ کا گنہگار کو گناہ کا بدلہ
دینا۔ یا دنیا میں ڈھیل دینا۔
قرآن حکیم میں ہے۔
وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ۔
—الثوبَ: سرخ مٹی سے رنگنا۔ ھو مَمْكُورٌ۔
—الارضَ: زمین کو سیراب کرنا۔
یقال: مررت بزرعٍ مَمْكُورٍ۔
مَكِرَ ـَ مَكَرًا: سرخ ہونا۔
مَاكَرَهُ: دھوکہ دینا۔ دھوکے کی چال چلنا۔
مَكَّرَ: گھروں میں غلہ جمع کرنا۔
اِمْتَكَرَ الشئُ: سرخ مٹی میں رنگا جانا۔
—زارعُ الحبَّ: غلہ اسٹاک کرنا۔
تَماكَرُوا: ایک دوسرے کے خلاف چال
چلنا۔
المَكْرُ: دھوکہ، ایسی خفیہ چال جس سے دوسرے
کو اپنے کام سے روک دیا جائے۔ (۲) سرخ
مٹی۔ گیرو (۳) شیر کی پھنکار۔
المَكْرَةُ: جنگی چال۔ تدبیر۔
(۲) خوبصورت گول موٹی پنڈلی۔
(۳) پکی ہوئی خراب کھجور۔ (ج) مَكْرٌ،
مُكُورٌ۔
المَمْكُورَةُ: خوبصورت گول موٹی پنڈلی والی
عورت۔
مَكَسَ الشئُ ـِ مَكْسًا: کم ہونا۔
—فی البیع: قیمت کم کرنا۔
—الضَّرِيبَةَ: ٹیکس مقرر کر کے وصول کرنا۔
مَاكَسَهُ فی البیع مُماكَسَةً: کسی سے چیز کی
قیمت کم کرانا۔
(۲) کسی سے جھگڑنا۔
الماكِسُ: ٹیکس وصول کنندہ۔
محصول وصول کرنے والا۔ (ج) مَكّاسٌ۔
تَماكَسَ البَيِّعانِ: خرید و فروخت میں بائع اور
مشتری کا جھگڑنا۔
المَكْسُ: ٹیکس جو شہر میں داخلہ کے وقت
تاجروں سے لیا جاتا ہے۔ (ج) مُكُوسٌ۔
مَكَّ العظمَ ـُ مَكًّا: ہڈی کا سارا گودا چوس
لینا۔
—غریمه: قرض دار پر تقاضا کرنا۔
—الشئَ: کم کرنا یا ضائع کر دینا۔
مَكَّكَ علی غریمه: مَكَّ۔
امتَكَّ العظمَ: مَكّه۔
—الفصیلُ ما فی ضرع اُمِّهٖ: اونٹ کے بچہ
کا تھن کو خوب چوسنا۔ پورا دودھ پی لینا۔
تَمَكَّكَ امتكَّ۔
—غریمه: مَكَّهُ۔
یقال: تمكّك علی غریمه۔
المُكاكُ: چوسا ہوا گودا یا چوسا ہوا دودھ۔
المَكاكَةُ: المُكاكُ۔
المَكُّوكُ: پینے کی صراحی جس کا منہ تنگ اور
نیچے سے کشادہ ہوتی ہے۔
(۲) قدیم پیمانہ جس کی مقدار میں مختلف لوگوں
کی اصطلاح کے اعتبار سے اختلاف ہے۔
بعض کے نزدیک ڈیڑھ صاع کی مقدار۔
(۳) پارچہ جات کی نلی جس میں دھاگے کی نلی
ہوتی ہے اور وہ بنتے وقت دائیں سے بائیں
نکالی جاتی ہے اور وہ تانے میں بانا ڈالتی ہے۔ یا
سلائی مشین کا شٹل جس پر دھاگا لپٹا ہوا ہوتا
ہے۔ (ج)
فصیح عربی میں اسے الوشیعة کہتے ہیں۔ (ج)
مكاكیك۔
مَكْمَكَ الرجلُ: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
—العظمَ: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
تَمَكْمَكَ العظمَ: مَكْمَكَهُ۔
مَكِنَتِ الجرادةُ ونحوها ـَ مَكَنًا: ٹڈی کا
انڈے دینا یا اپنے پیٹ میں انڈے جمع رکھنا۔
هی مَكُونٌ۔ (ج) مِكانٌ۔
مَكُنَ فلانٌ عند الناسِ ـُ مَكانَةً: کسی کا
لوگوں میں با حیثیت ہونا۔ ھو مَكِينٌ۔ (ج

Marfat.com

مُکَاءً۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالَ اِنَّکَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ اَمِیْنٌ۔
اَمْکَنَهٗ: کسی چیز پر کسی کو قادر بنانا۔ اسے کرنے کا موقع دینا۔
الْاَمْرُ فلاناً: کوئی کام کسی کے لئے آسان بنانا۔
یقال: فلان لایُمکنه النُّهوضُ: اس کے لئے اٹھنا ممکن نہیں۔
مَکَّنَ له فی الشیٔ: کسی چیز پر قادر بنانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنَّا مَکَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ۔
-الثَّوْبَ: کپڑے کو سلائی مشین سے سینا۔ (مج)
-فلاناً من الشیٔ: کسی چیز پر قادر بنانا۔
تَمَکَّنَ عند الناس: بلند رتبہ ہونا۔
-المکانَ وبه: کسی جگہ مستقل قیام کرنا۔
-من الشیٔ: کسی چیز پر قادر ہونا۔ قابو پانا یا حاصل کرلینا۔
استَمْکَنَ من الشیٔ: تَمَکَّنَ۔
المُتَمَکِّنُ (علم النحو میں) وہ اسم جو تینوں حراکات یعنی رفع نصب اور جر کو قبول کرے یعنی مبنی نہ ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔
متمکن اَمْکَنَ یعنی منصرف اور متمکن غیر امکن یعنی غیر منصرف۔
غیر المتمکن وہ ہے جو مبنی ہونے میں حرف کے مشابہ ہو۔ جیسے کیف این۔
المَکَانُ (دیکھئے کون)
المَکَانَةُ: مرتبہ، بلند مرتبہ، درجہ (۲) سنجیدگی وقار۔
یقال: مرّ علی مکانته: وہ وقار کے ساتھ گزرا۔
امشِ علی مکانتك: تم باوقار چلو۔ (ج) مکانات۔
قرآن حکیم میں ہے:
قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَکَانَتِکُمْ۔
ایک قراءت میں مَکَانَاتِکُمْ ہے۔

المَکَّانُ: مشین مین۔
(۲) مشین فروش (مج)
المَکْنُ: گوہ یا ٹڈی وغیرہ کے انڈے۔
واحدته مَکْنَةٌ۔
المَکِنُ: المَکْنُ۔
واحدة: مَکِنَةٌ (ج) مَکِنَات۔
حدیث میں ہے:
اقِرُّوا الطَّیرَ علی مَکِنَاتِهَا۔
پرندوں کو ان کے انڈوں پر بیٹھا رہنے دو اور انہیں جھڑک کر نہ اڑاؤ۔
المَکِّینِیُّ: مشین ٹھیک کرنے والا۔
(۲) بے سوچے اور بے توقف مشین کی طرح کام کرنے والا۔
(۳) نظم وضبط کے ساتھ کام انجام دینے والا۔ (مج)
المُکْنَةُ: طاقت واقتدار واختیار۔ قوت وزور۔
المَکِنَةُ: حیثیت۔ پوزیشن۔
تقول العرب: اِنَّ ابنَ فلانٍ لذُو مَکِنَةٍ من الناس: لوگوں میں باحیثیت ہے۔
لفلان مَکِنَةٌ: فلاں میں قدرت و صلاحیت ہے۔
(۲) لوہے وغیرہ کی مشین جو ہاتھ سے چلائی جاتی ہے۔ یا ہاتھ سے یا اسٹیم یا بجلی سے۔ جو مختلف اجزاء سے مرکب ہوتی ہے۔ ہر جزء کا خاص کام ہوتا ہے۔ اور تمام اجزاء ایک دوسرے کے معاون ہوتے ہیں۔ مخصوص عمل کی ادائیگی میں۔
اس کا مضاف الیه بدلنے سے اس کی نوعیت بدلتی رہتی ہے۔
جیسے مکنة خیاطة: سلائی مشین۔
مکنة طحن: آٹا پیسنے کی چکی۔
مکنة طباعة: پریس مشین۔
(ج) مَکِنَات، مِکَان (مج)
مَکَا- مُکَاءً مَکْوًا: منہ سے سیٹی بجانا۔
یا دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی جالی بنا کر منہ سے ملا کر سیٹی بجانا۔
یقال: مکا الطائرُ۔

قرآن حکیم میں ہے:
وَمَا کَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَیْتِ اِلَّا مُکَاءً وَّتَصْدِیَةً۔
مَکِیَتْ یَدُهٗ- مَکًا: کام کاج سے ہاتھ میں آبلے پڑنا۔
تَمَکَّی الغلامُ: نماز کیلئے طہارت حاصل کرنا۔
-الفرسُ: پسینہ سے شرابور ہونا۔
(۲) گھوڑے کا اپنے گھٹنے سے آنکھ میں کھجانا۔
المَکَا: لومڑی اور خرگوش وغیرہ کا بل (ج) اَمْکَاءٌ۔
المُکَّاءُ: اپنے ہاتھوں کو ملا کر پرکشش سیٹی بجانے والا۔ چھوٹا سا پرندہ (ج) مَکَاکِیّ۔

م ...... ل

مَلَأَ فی القوس- مَلْئًا: کمان کی تانت زور سے کھینچنا۔
-الشیٔ: پانی بھرنا، پر کرنا۔
یقال: مَلَأَه علی الأمر: کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔
مَلَأْتُ منه عینی: کسی کو کسی کا پسند کرنا۔
هو یملأ العینَ حُسْنًا: وہ دیکھنے والی آنکھ کو بھاتا ہے۔
مَلَأَ فُرُوجَ فرسِه: گھوڑے کو تیز دوڑانا۔
مَلِئَ- مَلْئًا: بھر جانا۔ پر ہو جانا۔
مَلُؤَ فلان- مُلَاءً مَلَاءَةً: بہت مال والا ہونا۔
-بکذا: کسی چیز سے غنی ہونا۔ اٹھانے کے قابل ہونا۔ ہو ملیٔ (ج) مُلَاءُ۔
مُلِئَ فلان: کسی کو زکام ہونا۔
اَمْلَأَهٗ: کسی کو زکام میں مبتلا کرنا۔
-فلانٌ فی قوسه: کمان کو بہت زور سے کھینچنا۔
یقال: اَمْلَأَ النزعَ فی قوسه: زور سے کھینچنا۔
مَالَأَهٗ علی الأمر مُمَالَأَةً: مِلَاءً: مدد کرنا۔
تعاون کرنا۔
مَلَّأَ الاناءَ: مبالغہ در مَلَأَ ف۔
-فی قوسه: اَمْلَأَ۔

Marfat.com

اِمتلأ الشئُ: بھرنا۔ پر ہونا۔
یقال امتلأ فلانٌ غیظًا۔
تَمالأَ القومُ علی کذا: کسی کام میں لوگوں کا باہم تعاون کرنا۔
تَملّأ الشئُ: امتلأ۔
یقال: تَملّأَ من الطّعام والشراب، تَملّأَ شِبعًا۔ تَملّأ غیظًا۔
—المرأۃُ عورت کا دوہری چادر اوڑھنا۔
اِستَملأہُ فی دَینِہ: کسی کو قرض کے بارے میں دیانت دار اور قابل اعتماد لوگوں میں شامل کرنا۔
الأملأ: یقال: فلان املأ یعنی من فلان: میری نظر میں فلاں فلاں سے زیادہ خوب رو ہے۔
هذا الأمرُ أملأ بك یہ کام تمہارے قابو کا ہے۔
المَالِئُ یقال: رجلٌ مالیٌ باوقار آدمی۔ نگاہوں میں جچنے والا۔
المَلأُ: جماعت۔
(۲) سرداران قوم سربرآوردہ لوگ۔ (ج) اَملاءٌ۔
یقال: ما کان هذا الأمر عن ملاٍ منّا: یہ کام ہمارے مشورہ سے نہیں ہوا۔
(۲) عادت۔ مزاج۔
یقال: ما أحسن مَلأ فلان: وہ بڑا ہی خوش مزاج ہے۔
المِلءُ: کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار۔
قرآن حکیم میں ہے۔
مِلءُ الأرضِ ذَهبًا۔
یقال اعطه مِلأَہُ۔ مِلأَیہ۔
ثلاثة أملاءٍ۔
یقال: هذا حجرٌ مِلءُ والکف مٹھی بھر۔
(۲) بسیار خوری۔ شکم پری۔
المُلاءُ معدہ پر ہونے کی بنا پر ہونے والا زکام۔
المُلاءَۃ عورتوں کے اوڑ ... [illegible]
(۲) بیڑ ... [illegible]

المَلآنُ بھرا ہوا۔
(۲) زکام میں مبتلا۔
هی مَلأی۔ مَلآنة۔
یقال: مَلآنٌ۔ مَلآنةٌ: (تخفیف کے ساتھ)
(ج) مِلاءٌ۔
المَلاءَۃُ: المُلاءُ۔
(۲) معدہ کے پر ہونے کی وجہ سے زکام سے سر کی گرانی۔
المِلأۃُ شکم پری۔
(۲) بھرنے یا بھرا ہونے کی نوعیت۔
یقال: هذا الاناءُ أشدُّ مِلأۃً من ذلك۔
المَملِیُّ پر شکم ی وغیرہ جو بظاہر حاملہ معلوم ہو۔
مَلَتَ الفرسُ۔ مَلْتًا گھوڑے کا دوڑ نہ سکنا۔
—الشئَ ملانا۔
—فلانًا کسی سے جھوٹا وعدہ کرنا۔
یقال: مَلَتَهُ بکلام اس کا باتوں سے پیٹ بھر دیا۔ وعدہ پورا کرنے کا ارادہ نہیں۔
(۲) ملکے۔ مارنا۔
مالَتَهُ مِلاتًا۔ مُمالَتة کسی کو خوش کرنے کے لئے باتیں بنانا۔ خوشامد کرنا۔
(۲) کسی کے ساتھ کھیل کود تفریح کرنا۔
المَلْتُ: بوقت مغرب رات کی ابتدائی سیاہی جو زیادہ سخت نہ ہو۔
المَلْتَة: المَلْتُ۔
مَلَجَ الصبیُّ اُمَّهُ۔ مَلْجًا: بچہ کا ماں کے پستانوں کو ہونٹوں سے دبا کر دودھ پینا۔
مَلِجَ الصبیُّ۔ مَلَجًا: بچہ کا الموج نامی درخت کی گٹھلی کو منہ میں ڈال کر چبانا۔
—النَاقَةُ اونٹنی کا دودھ ختم ہو جانا اور نمکین پن باقی رہ جانا۔
أملَجَتِ الأمُّ ولدَها: بچہ کو دودھ پلانا۔
اِمتَلَجَ الفصیلُ ما فی الضَّرعِ: اونٹنی سے بچہ کا تھن کا سب دودھ پی لینا۔
اِملاَجُ الصبیِّ بچہ کا شکم ... [illegible]
الأملجُ ... [illegible]
(۲) ایک ... [illegible]

رنگ کی وجہ سے اسے یہ نام دیا گیا۔
(۳) چٹیل زمین جہاں کوئی نباتات وغیرہ نہ ہو۔ (ج) مُلْجٌ۔
الأُملُوجُ سرو کی مانند ایک جنگلی درخت۔ مقل کی گٹھلی (ج) اَمالیجُ۔
المَالَجُ معماری کرنی جس سے چنائی کی جاتی ہے۔ (فارسی معرب)
اسے المسطرین کہتے ہیں (دیکھئے سطر)
المَلِجُ: الأملوج (ج) أملاج۔
المَلیجُ: باوقار آدمی۔
(۲) شیر خوار بچہ (ج) مُلُجٌ۔
مَلَخَ الطائرُ۔ مَلْخًا پرندے کی پھڑپھڑاہٹ کا زیادہ ہونا۔
—فلانة لفلان کسی عورت کا کسی کے بچہ کو دودھ پلانا۔
—القِدرَ ہنڈیا میں اندازے سے نمک ڈالنا۔
یقال مَلَحَ الطعامَ واللحمَ والجلد۔
—الماشیةَ مویشی کو نمک ملا کر گھی کھلانا۔
—الشاةَ بکری پر گرم پانی ڈال کر اون اتارنا۔
مَلِحَ الشئُ۔ مَلَحًا انتہائی تیز نیلے رنگ کا ہونا۔ جو مائل بہ سفیدی ہو۔
—الحیوانُ جانور کے پاؤں میں کوئی بیماری یا عیب ہونا۔
—الکَبشُ مینڈھے کی سفیدی کے ساتھ سیاہی کی آمیزش ہونا۔
هو أملَحُ، هی ملحاءُ۔
مَلَحَ الماءُ۔ مُلوحةً۔ مَلاحةً نمکین ہونا۔
هو ملیحٌ، مَالِحٌ۔
—الشئُ مَلاحةً خوش نما جاذب نظر ہونا۔
هو مَلیحٌ (ج) مِلاحٌ۔
هو ایضا مُلاحٌ۔ مُلّاحٌ۔
أملَحَ الماءُ نمکین ہونا۔
—فلانٌ نمکین ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

Marfat.com

-البعيرُ: اونٹ کا چربی دار ہونا۔
یقال: اَمْلِحْنِي بنفسك: تم مجھے زینت بخشو اور میری تعریف کرو۔
-الشئ: کسی چیز کا اتنا نیلا ہونا کہ وہ سفیدی مائل ہو جائے۔
-القِدرَ: ہنڈیا وغیرہ میں خاص انداز سے نمک ڈالنا۔ یا زیادہ نمک ڈال کر بدمزہ کر دینا۔
(۲) قدرے چربی یا چکنائی ڈالنا۔
مَالَحَهٗ مِلاحًا، مُمَالَحَةً: کسی کے ساتھ کھانا۔
یقال: هو يحفظ حرمةَ المِلحِ والممالحة ومن قولهم بينهما حُرْمَةُ الملح والممالحة: ان دونوں کے درمیان رشتہ مراضعت ہے۔
مَلَّحَتِ الابلُ: اونٹوں کا موٹا ہونا۔
-الشاعرُ: دل چسپ شعر کہنا۔
-القِدْرَ: مبالغہ در مَلَحَ۔
یقال: مَلَّحَ الطعامَ۔
-الدابةَ: جانور کے جبڑے پر نمک ملنا۔
امتلَحَ: سچ میں جھوٹ ملانا۔
تَمَلَّحَ فلان: راستہ کے لئے نمک ساتھ رکھنا۔
(۲) نمک کی تجارت کرنا۔
(۳) خوش طبع بننا۔
یقال: فلان يَتَطرَّف ويَتَمَلَّحُ۔
امْلَحَّ الشئُ: مَلِحَ۔
-الكبشُ: مَلِحَ۔
املاحَّ النخلُ: درخت خرما کا سرخ وسفید زرد کھجوروں والا ہونا۔
استَمْلَحَ الشئَ: عمدہ اور پرکشش پانا یا سمجھنا۔
الأَمْلَحُ: رات کی شبنم جو سبزیوں پر پڑتی ہے۔
المِلاحُ: شمالی ہوا کے بعد چلنے والی جنوبی ہوا۔
(۲) کشتی چلانے والی ہوا۔
(۳) نیزہ کا پھل یا نیزہ۔
(۴) بارش کے وقت کی ٹھنڈک۔
المِلاحَةُ: ملاح گیری۔
المُلاحِيُّ: لمبا سفید انگور۔
(۲) چھوٹا اور میٹھا انجیر۔
من الاراك: سفید وسرخ رنگ کا درخت

المِلحُ: ایک مادہ جس کی وجہ سے سمندری پانی کا خاص ذائقہ ہوتا ہے۔ اسے نمکیاتی زمین کے طبقات اور سمندری ملاحات جو کہ آبی بخارات کے بعد بنتی ہیں، سے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ خاص مقدار اور کیفیت میں اسے کھانے کی عمدگی اور حفاظت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے
(۲) (علم کیمیاء میں) وہ مرکب جو کسی تیزابی مادے میں ہائیڈروجن کے بجائے کسی دھات کے حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ (مج) اور یہ لفظ مؤنث ہے کبھی مذکر آتا ہے۔ (ج) اَملاح۔
یقال: ماءٌ مِلْحٌ: کھارا پانی (خلاف العذب)
بئرٌ مِلْحَةٌ: کھاری پانی کا کنواں۔
یقال: فلانٌ مِلْحُهٗ على ركبيه: فلاں بے وفا ہے یا ذرا سی بات پر غصہ کرنے والا بد خلق ہے۔
سَمَكٌ مِلْحٌ: نمک لگا کر سکھائی ہوئی مچھلی۔
(۲) حسن وخوبی (من الملاحة)
(۳) تعلق و پاس داری۔
یقال: بينهما مِلْحٌ او مِلْحة۔
المَلْحُ: دل چسپ خبریں اور واقعات۔
المَلْحاءُ: مونڈھے اور سرین کے درمیان کمر کے بیچ، اونٹ کے کوہان کے نیچے کا حصہ۔
(۲) پتوں سے خالی ہری ٹہنیوں والا درخت (ج) مَلْحاوات۔
المَلْحَةُ: سمندر کا بڑا حصہ۔
المُلْحَةُ: تیز نیلگونی۔
(۲) برکت (۳) دلچسپ و عمدہ بات، چٹکلا۔ (ج) مُلَحٌ۔
یقال: حَدَّثْتُه بالمُلَحِ۔
یقال: أصبنا مُلْحَةً من الربيع: ہمیں موسم ربیع کا کچھ حصہ ملا۔
المُلْحَةُ: لطیفہ۔ چٹکلا۔
المَلَّاحُ: نمک فروش یا نمک کا مالک۔
(۲) ملاح، کشتی بان۔ کشتی چلانے والا یا اس میں کام کرنے والا۔
المَلَّاحَةُ: نمک بنانے یا فروخت کرنے کی جگہ۔
المُلَّاحِيُّ: سفید و لمبے انگور کی ایک قسم۔ ابو قیس بن الأسلت کا قول ہے
وقد لاحَ في الصُّبحِ الثُّرَيا كما ترى
كعنقودِ مُلَّاحِيَّةٍ حين نوّرا۔
المَمْلَحَةُ: نمک دان۔
مَلَخَ فلانَ - مَلْخًا: بہت تیز چلنا۔
یقال: مَلَخَ في الارض: کسی جگہ جانا۔
-في الباطل: لغو بات میں پڑنا۔ غلط کام کرتے چلے جانا۔
-الفرسُ: گھوڑے کا کھیل کرنا۔ اچھلنا کودنا۔
-الطعامُ: کھانے کا خراب ہو جانا۔
-فلانٌ: کسی کا دوہرا ہونا۔ اعضاء شکنی میں مبتلا ہونا۔
-الشئَ: کسی چیز کو پکڑ کر یا دانتوں سے دبا کر کھینچنا۔
مَلُخَ الشئُ - مَلاخَةً: بے مزہ ہونا۔
مَالَخَهٗ مِلاخًا، مُمَالَخَةً: کسی کے ساتھ کھیل کود کرنا۔ کسی کی خوشامد کرنا۔
امتَلَخَ الشئَ: پکڑ کر یا دبا کر کھینچنا۔ دانتوں سے پکڑ کر کھینچنا۔
یقال: امتَلَخَ اللجامَ من رأس الدابة۔ امتلخ اللحمة عن عظمها۔
امتَلَخَ عينَه: آنکھ باہر نکالنا۔
مرَّ برمحه مركوزًا فامتَلَخَهٗ امتلخ القلّاعُ فِرسَه۔
اُمتَلِخَ طفلُ فلان: عقل جاتی رہنا۔
تَمَلَّخَ الشئُ: خراب وکمزور ہو جانا۔
یقال: رجلٌ مُتَمَلِّخُ الصُّلْبِ: کمزور پیٹھ والا۔
-العُقابُ عينَه: عقاب کا آنکھ نکال لینا۔
المَلَّاخُ: بہت خوشامدی۔
(۲) بھگوڑا۔
المُلوخِيَّةُ: فصیلہ ریزفونیہ کا ایک یک سالہ کاشت آور پودا جس کے پتے پکائے جاتے

Marfat.com

ہیں۔
المَلِيخُ: کمزور آدمی۔
(۲) خراب کھانا وغیرہ۔
(۳) بے مزہ اور بے ذائقہ چیز۔(ج) مُلُخٌ۔
مَلَذَ الشئَ - مَلْذًا: بڑھانا۔ پھیلانا۔
مَلِذَ الغُصْنُ - مَلَذًا: شاخ کا نرم ہونا اور جھومنا ہو اَمْلَذُ۔
مَلَّذًا الادِيمَ: نرم کرنا۔
الأَمْلَذُ: نرم و نازک آدمی یا ٹہنی۔
رجلٌ اَمْلَذُ: بے ریش آدمی۔
الاُمْلُودُ: الاَمْلَذُ۔
(ج) اَمَالِيدُ۔
امرأةٌ اُملودٌ اُملودةٌ۔
المَلَذُ: نرم و نازک آدمی یا شاخ۔
(۲) جھوٹ۔
المَلْذَاءُ: الأملد کا مؤنث۔(ج) مُلْذٌ۔
اِمْرَأةٌ مَلْذَاءُ: نازک اور موزوں قد و قامت والی عورت۔
المَلَذَانُ: ٹہنی کی لچک نرمی۔(۲) جوانی۔
مَلَذَا الفرسُ - مَلَذًا: گھوڑے کا دونوں بازو ملا کر تیز دوڑنا۔
-فلان: جھوٹ بولنا۔
-فلانًا بالرمح: کسی کو نیزہ مارنا۔
-فلانًا مَلْذًا ملاذةً: کسی کو صرف باتوں سے خوش اور مطمئن کرنا۔
مَلِذَ فلانٌ - مَلَذًا: نفاق برتنا' ظاہری طور پر تعلق جتانا۔
هو اَمْلَذُ' مَلاَّذٌ' مِلْوَذٌ۔
اِمتَلَذْتُ منه كذا: کسی سے بطور عطیہ کوئی چیز لینا۔
مَلَزَ عنه - مَلْزًا: کسی کے پاس سے ہٹ جانا۔
-بالشئ: کوئی چیز لے جانا۔
اَمْلَزَهُ: لے جانا۔
مَلَّزَ الشئَ: کوئی چیز چھڑانا۔
امتلز الشئَ اَمْلَزَهُ۔
(۲) چھیننا' اچکنا۔
مَلَسَ فلانٌ - مَلْسًا: تیز جانا یا آہستہ ہلکی رفتار سے جانا۔
-بالأبل و نحوها: اونٹوں وغیرہ کو زور سے ہانکنا۔
(۲) پوشیدہ طور پر ہنکانا۔
-فلانًا بلسانه: کسی کی ہاں میں ہاں ملانا۔ خوشامد کرنا۔
مَلِسَ - مَلَسًا: نرم و چکنا ہونا۔
جس پر پکڑنے کی کوئی چیز نہ ہو۔
اَمْلَسُ' هی مَلْسَاءُ (ج) مُلْسٌ۔
مَلُسَ - مَلاَسَةً' مُلوسةً اَمْلَسُ' هو مَلِيسٌ۔
اَمْلَسَتِ الشاةُ: بکری کی اون کا جھڑ جانا۔
مَلَّسَ الشئَ: چکنا کرنا۔ پھسلواں بنانا۔
يقال: مَلَّسَ الأرضَ بالمَلاَّسة: زمین کو پٹرے سے برابر اور ہموار کرنا۔(ا) الشئَ: چھڑانا۔
اِنْمَلَسَ اَمْلَسَ الشئَ: سکڑنا۔
-من الأمر: کسی معاملے سے بچ نکلنا۔
يقال: انملس فلانٌ من يدی۔
-الشئُ: سکڑنا۔
تَمَلَّسَ الشئُ: مَلِسَ۔
-من الشَراب: شراب کے نشہ سے چھٹکارا پانا۔
-من الأمر: چھٹکارا پانا۔ بچ نکلنا۔
يقال: تَمَلَّسَ من بين القوم: تملس من يدی۔
امّلاسَ الشئُ: مَلِسَ۔
-من الأمر: تَمَلَّسَ۔
الأَمْلَسُ: يقال: جِلْدُ فلان اَمْلَسَ: فلاں بے عیب اور بے داغ ہے۔
الإِمْلِيسُ: بے آب و گیاہ بیابان۔
الرُمَّانُ الاِمْلِيسُ: الاِمْلِيسِيُّ: عمدہ اور شیریں انار جس کے دانوں میں بیج نہ ہو۔
(ج) اَمَالِيسُ۔
الاِمْلِيسَةُ: الاِمْلِيسُ (ج) اَمَالِيسُ۔
المَلَسُ: گھاس سے خالی ہموار زمین (ج) مُلُوسٌ۔ اَمْلاسٌ۔
يقال: اتيتهُ مَلَسَ الظَلاَمِ: میں اس کے پاس اول شب میں آیا۔ یعنی مغرب سے کچھ پہلے یا کچھ بعد۔ جب رات آ رہی ہو اور اندھیرے روشنی کا اختلاط ہو رہا ہو۔
(۲) مصر کے دیہات کی عورتوں کا سیاہ ریشمیں ڈھیلا کرتا۔(مع)
المَلَسَى: رجلٌ مَلَسَى: ناقابل اعتماد آدمی۔
يقال: أبيعك المَلَسَى: میں تم کو فلاں چیز کوئی ذمہ داری لئے بغیر فروخت کرتا ہوں۔
ناقةٌ مَلَسَى: انتہائی تیز رفتار اونٹنی۔
ارضٌ مَلَسَى: بنجر زمین۔
المَلْسَاءُ: مؤنث الاَمْلَسُ (ج) مُلْسٌ۔
خمرةٌ مَلْسَاءُ: آسانی سے حلق میں اترنے والی شراب۔
سَنَةٌ مَلْسَاءُ: خشک سال۔
ارضٌ مَلْسَاءُ: قحط زدہ زمین۔
قوسٌ مَلْسَاءُ: کمان جس میں پھٹن نہ ہو۔
(ج) اَمَالِسُ' اَمَالِيسُ (غیر قیاسی طور پر)
المَلاَّسَةُ: زمین کو ہموار اور برابر کرنے کی لکڑی۔
مصر کے کسانوں کی زبان میں اسے الزَحَّافة کہتے ہیں۔
المِمْلَسَةُ: المَلاَّسَةُ (ج) مَمَالِسُ۔
المُلَيْسَاءُ: مغرب اور عشاء کے درمیان کا وقت۔
(۲) سفری کھانے کے ختم ہو جانے کا مہینہ۔
قيل: هو صَفَرٌ۔
مَلَشَ الشئَ - مَلْشًا: ہاتھ سے ٹٹول کر تلاش کرنا۔
مَلَصَ بسهمه - مَلْصًا: تیر پھینکنا۔
مَلِصَ الشئُ من يدی - مَلَصًا: ہاتھ سے پھسل کر چھوٹ کر گر جانا۔
يقال: مَلِصَتِ السمكةُ و نحوها۔
-الرجلُ: آدمی کا بھاگنا۔
هو مَلِصٌ۔ هی مَلِصَةٌ۔
اَمْلَصَتِ المرأةُ: حاملہ عورت کا حمل ساقط ہو

Marfat.com

جاتا۔ ھی مُمْلِصٌ۔ (ج) مَمَالِیصُ۔
--الرجلُ غریب، مفلس ہوجانا۔
--الشئُ پھسلواں کرنا۔ پھسلانا۔
اِنْمَلَصَ الشئُ من یدی او اِمَّلَصَ: ہاتھ سے پھسل کر چھوٹ جانا۔
یقال: انملصت السمکةُ من یدی
تملّصَ من کذا: انملص۔
یقال: تَمَلَّصَ الرَّشَادُ من یدی۔
تَمَلَّصْتُ من فلان: چھٹکارا پانا۔
الْاَمْلَصُ: رجلٌ اَمْلَصُ الرأس: بے بال سر والا۔
(۲) نرم پختہ کھجور۔
الاِمْلِیصُ سیر اِمْلِیصٌ: تیز رفتار۔
الْمَلَصُ چکناہٹ۔ پھسلاہٹ۔
المَلِصُ برہنہ۔
المَلِیصُ: حاملہ عورت کا ساقط شدہ بچہ۔
المِمْلَاصُ: اسقاط حمل کی عادی عورت۔ جسے بار بار اسقاط ہوتا ہو۔
مَلَطَ الغُلامُ۔ مُلُوطًا: خبیث ہونا جو ہر چیز کو ہتھیا لے۔ (۲) مخلوط النسل ہونا۔
- البنّاءُ الحائطَ۔ مَلْطًا: معمار کا دیوار پر پلاسٹر کرنا۔
- شعرَہ بال کاٹنا۔
- الامُّ ولدَھا نا تمام بچہ جننا۔
مَلِطَ فلانٌ۔ مَلَطًا، مُلْطَةً: بے بال کے بدن والا ہونا۔ ھو اَمْلَطُ۔
یقال سھمٌ املطُ بے پر کا تیر۔
مَلَطَتِ المرأةُ عورت کا نا تمام بچہ جننا۔ حمل ساقط ہونا۔
- الشاعرَ شاعر سے شعر کا پہلا مصرعہ سن کر دوسرا مصرعہ بنانا۔
- الناقةُ جنینَھا اونٹنی کا بے بال بچہ گرانا۔
ھی مُمْلِطٌ مُمْلِطَةٌ (ج) ممالیط۔
مَالَطَہُ مُمَالَطَةً: شاعر کا کسی کو آدھا شعر (ایک مصرعہ) بنانا اور دوسرے کا اسے پورا کرنا۔
یقال بینھما مُمَالَطَةٌ۔
(۲) کسی کے ساتھ میل جول رکھنا۔

مَلَّطَ الشاعرُ: اَمْلَطَ۔
یقال: مَلَّطَ لہ۔
--الحائطَ مَلَطَہُ۔
تَمَلَّطَ الشئُ: چکنا اور ہموار ہونا۔
--بالسَّھمِ تیر کا پار اتر جانا۔
امتلطَ الشئَ اچک لینا، چھیننا۔
المِلاطُ دیوار بنانے کا گارا۔
(۲) چنائی میں دو اینٹوں یا دو پتھروں کے درمیان کا گارا یا مسالہ۔
(۲) کہنی (۳) جانب۔ پہلو۔
یا کوہان کی ایک جانب۔ (ج) مُلُطٌ۔
ابن مِلاطٍ مہینہ کا پہلا چاند۔
ابنا مِلاطٍ: اونٹ کے دونوں مونڈھے یا بازو۔
المِلْطُ شریر و خبیث جو موقع پا کر ہر چیز چرانے یا ہتھیا لینے کا عادی ہو۔ (۲) نامعلوم النسب۔
یقال: غلامٌ مِلْطٌ خِلْطٌ مخلوط النسب جس کا باپ نہ ہو۔ (ج) اَمْلَاطٌ، مُلُوطٌ۔
المَلَطٰی دوڑ کی ایک قسم۔
یقال: بعتُہ المَلَطٰی میں نے کوئی ذمہ داری لئے بغیر بیچا۔
یقال: مسافر یا غائب شخص کے لئے بددعاء کے طور پر جعلہ اللہ مَلَطٰی خدا کرے اس کو واپسی نصیب نہ ہو۔
المَلِیطُ بے بال بدن والا۔
(۲) جنین جس پر رواں نہ نکلا ہو۔
سَھْمٌ مَلِیطٌ بے پر کا تیر۔
(۳) دنبی یا بھیڑ کا پہلا بچہ۔
المِمْلَاطُ من الاناثی اسقاط کی عادی مادہ۔
مَلَعَتِ الدَّابَّةُ و نحوھا۔ مَلْعًا، مَلَعَانًا: تیز و سبک رفتار ہونا۔
--الشّاۃَ گردن کی طرف سے بکری کی کھال اتارنا۔
--الفصیلُ اُمَّہٗ بچہ کا اونٹنی کا دودھ پینا۔
اَمْلَعَتِ الناقةُ و نحوھا: تیز چلنا۔
امتلعتِ النّاقةُ و نحوھا: اَمْلَعَتْ۔
-الشاۃَ: مَلَعَھا۔

-الشئَ چھین لینا۔ اچک لینا۔
اِنْمَلَعَتِ الناقةُ: مَلَعَتْ۔
المِلاعُ: چٹیل میدان۔
عُقَابٌ مِلاعٌ: (اتباع اور اضافت کے ساتھ دونوں طرح) پھرتی سے شکار پکڑنے والا عقاب۔
المَلْعُ یقال: ھم علی فلان مَلْعٌ وَاحِدٌ اس کے خلاف دشمنی میں وہ سب ایک ہیں۔
المَلِیْعُ تیز رفتار چوپایہ۔
(۲) کشادہ زمین۔
(۳) بنجر زمین۔
(۴) ہموار و دور دراز زمین۔ (ج) مُلُعٌ۔
المَلُوْعُ تیز رفتار۔ ھی مَلُوعٌ ایضا۔
المَیْلَعُ لمبا اور ہلکا۔
(۲) تیز رفتار گھوڑا یا اونٹنی۔
(و لا یقال رجلٌ مَیْلَعٌ)
(۳) ادھر ادھر حرکت کرنے والا۔
(۴) جنگل بیابان۔
مَلَغَ فی کلامہ بیوقوفی کی بات کرنا۔
مَالَغَہٗ بالکلام کسی سے فحش مذاق کرنا۔
تَمَالَغَ بہ: کسی کا مذاق اڑانا۔
تَمَلَّغَ فی کلامہ بیوقوفی کی بات کرنا۔
الاَمْلَغُ: کلامٌ اَمْلَغُ بے فائدہ کلام۔
المَالِغُ: رجلٌ مالِغٌ بد باطن۔ فاسق۔ (ج) مُلَّاغٌ۔
المِلْغُ چاپلوس۔
(۲) فحش گو۔ بے عقل۔
(۳) مرفوع القلم۔ جو جی میں آئے کہے کسی کہی ہوئی کی پرواہ نہ کرے۔ (ج) اَمْلَاغٌ۔
کلامٌ مِلْغٌ بے فائدہ گفتگو۔
مَلَقَتِ الدوابُّ و غیرھا۔ مَلْقًا چوپایوں وغیرہ کا عمدہ اور تیز ڈلکی چال چلنا۔
اچھل اچھل کر چلنا۔
یقال: مَلَقَ الرجلُ تیز چلنا۔
-الشئَ دھونا۔
(۲) مٹانا (۳) ہاتھ سے چھوڑ دینا نہ روکنا۔

Marfat.com

-الحمارُ الأرضَ بحوافره: گدھے کا زمین پر پیر مارنا۔
-فلانًا بالعصا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
-الصغیرُ امَّهٗ: بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔
یقال: مَلَقَ عینَهٗ: آنکھ پر مارنا۔
مَلِقَ الفرسُ - مَلَقًا: گھوڑے کا تیز اور عمدہ چال چلنا۔ هو مَلِقٌ۔
-الخاتمُ من الاِصْبَعِ: انگوٹھی کا انگلی میں ڈھیلا ہونا۔
-فلانًا وله: کسی کی زیادہ چاپلوسی اور ضرورت سے زیادہ اظہارِ تعلق کرنا۔
اَمْلَقَتِ المرأةُ: اسقاط ہونا۔
-فلانٌ: غریب محتاج ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ۔
یقال: اَمْلَقَ مَا مَعَهٗ: اپنے پاس جو کچھ ہو اسے باہر نکالنا روکے نہ رکھنا۔
املقه الخطوبُ: آفات کا کسی کو مفلس کر دینا۔
-الأديمَ: چمڑے کو مل کر نرم کر دینا۔
مَلَّقَ الشئَ: چکنا اور ہموار کرنا۔
یقال: مَلَّقَ الأرضَ او الجدار: جوتی ہوئی زمین کو لکڑی کے پڑے سے ہموار کرنا۔
اِمْتَلَقَ الشئَ: باہر نکالنا' روکے نہ رکھنا۔
اِنْمَلَقَ الشئَ: امَّلَقَ: چکنا ہونا۔ (۲) نرم ہونا۔
- منه: چھوٹ کر نکل جانا۔
تَمَلَّقَ الرجلَ وله تَمَلُّقًا' تِمِلَّاقًا: مَلِقَه۔
المالقُ: جوتی ہوئی زمین ہموار کرنے کا پیڑا جسے دو بیل کھینچتے ہیں۔ مصر کے ملاحوں کی زبان میں اسے القصَّابية کہتے ہیں۔ (۲) معمار کی کرنی یا لکڑی جس سے پلاسٹر کو ہموار و چکنا کیا جاتا ہے۔ (دیکھئے: ملج)
المَلَقُ: دعا' اظہارِ عجز۔
(۲) ہموار زمین۔
یقال: سرنا فی المَلَق و المَلَقات: ہم چکنے اور سخت میدانوں میں چلے۔

(۳) جانور یا پتھر یا کلام کی نرمی۔
المَلِقُ: کمزور۔
فرسٌ مَلِقٌ: نہ دوڑنے والا اور زمین پر پاؤں مارنے والا گھوڑا۔
(۲) وعدہ خلاف' وعدہ فراموش آدمی۔
المَلَقَةُ: چکنی چٹان۔
المَلَّاقُ: بڑا خوشامدی۔ محض تعلق جتانے والا۔
المَلِيقُ: وہ شخص جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔
المِمْلَقُ: المَالَقُ۔
المِمْلَقَةُ: المِمْلَق۔
المَيْلَقُ: تیز رفتار۔
مَلَكَ الشئَ - مَلْكًا: مالک ہونا۔ قبضہ کے ساتھ حسبِ منشا تصرف کرنا۔
هو مالكٌ (ج) مُلَّكٌ' مُلَّاكٌ۔
-الخِشفُ اُمَّهٗ: ہرن کے بچہ کا اپنی ماں کے پیچھے چلنے کے قابل ہونا۔
-العَجينَ: گندھے ہوئے آٹے کو نرم کرنا۔
-الولیُّ المرأةَ: ولی کا عورت کو شادی کرنے سے روکنا۔
-فلان امرأةً: عورت سے شادی کرنا۔
اَمْلَكَهُ الشئَ: مالک بنانا۔
یقال' املك فلانًا امرَهٗ: کسی کو اپنا معاملہ سپرد کرنا۔ اس میں تصرف کا اختیار کر دینا۔
اُمْلِكَتْ فلانةُ امرَها: فلاں عورت کو طلاق ہو گئی یا طلاق کا معاملہ اس کے ہاتھ دے دیا گیا۔
املك فلانًا المرأةَ: کسی کی کسی عورت سے شادی کرانا۔
-القومُ فلانًا علیهم: لوگوں کا کسی کو اپنا حاکم و بادشاہ بنانا۔
مَلَّكَ النَّخلَةَ: تیر یا کمان بنانے کے لئے استعمال میں آنے والے میٹر کو دھوپ میں سکھا کر سخت کرنا۔
-فلانًا الشئَ: مالک بنانا۔
-اِمْتَلَكَ الشئَ: مَلَكَهٗ۔
تَمَالَكَ عن الشئ: قابو میں رہ کر کسی چیز کو چھوڑ دینا۔ کسی چیز کو لینے سے احتراز کرنا۔
یقال: مَا تمالكَ اَنْ فَعَلَ كَذَا: وہ بے صبری سے یا بے قابو ہو کر اسے کر گزرا۔
هذا حائط لا يتمالك: یہ دیوار سنبھلنے والی نہیں گرنے کے قریب ہے۔
تَمَلَّكَ الشئَ: امتلكه: یا زبردستی مالک بن بیٹھنا۔
المَالِكُ ابو مالِك: بڑھاپا۔ عمر رسیدگی۔
یقال بعلاه ابو مالك: بھوک۔
مالكُ الحزين: ایک آبی پرندے کا نام اسے یہ نام اس وجہ سے دیا گیا کہ ان کے زعم کے مطابق یہ چشموں اور پانیوں کے قریب بیٹھتا ہے جب وہ سوکھ جاتے ہیں تو اداس ہو جاتا ہے۔ مصر میں اسے البكشون کہتے ہیں۔
المَلَاكُ: فرشتہ۔ نورانی لطیف جسم۔ جو مختلف شکلیں اختیار کر سکتا ہے۔ (مو)
مَلَاكُ الأمر: کسی معاملہ کی اصل' روح' جوہر' خلاصہ۔
یقال: القلب مَلاك الجسد۔
الملاك: مِلاك الأمر مَلاكه۔
یقال: ركب مِلاكَ الطريق: وہ راستہ کے درمیان میں چلا۔
المَلْكُ: بادشاہ (ج) مُلُوكٌ۔
(۲) مملوکہ اشیاء مال وغیرہ۔
(۳) ارادہ و قدرت۔ اختیار۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا۔
المِلْكُ: قابل تصرف مملوکہ چیز (مذکر اور مؤنث دونوں طرح آتا ہے) (ج) اَمْلَاكٌ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔
(۲) عطائے سلطنت۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ۔
المَلَكُ: فرشتہ۔ (واحد)
(۲) ملائکہ۔ فرشتے۔
المَلِكُ: اللہ تعالیٰ۔ مالک مطلق۔

Marfat.com

مالك الملوك: مالك يوم الدين۔
(۲) اقتدار والا۔
(۳) کسی قوم یا قبیلہ یا ملک کا بااختیار مالک۔
(ج) اَملاکٌ، ملوکٌ۔
المَلَکۃ: انسان میں کوئی راسخ صفت اور عقلی استعداد جس کے ذریعہ مہارت اور سلیقہ سے متعینہ کام انجام دیتا ہے۔
جیسے المَلَکۃ العَدَدِیۃ، المَلَکۃُ اللُّغَوِیَّۃ۔
(۲) بادشاہت۔اقتدار۔
یقال: ھو مَلَکَۃَ یمینی: وہ میرا خاص ہنر ہے۔فلانٌ حَسَنُ المَلَکَۃِ: اس کا اپنی رعایا اور خدا کے ساتھ اچھا سلوک ہے۔
المَلَکُوتُ: عالم غیب جس کا تعلق ارواح و نفوس اور عجائبات سے ہے۔
قرآن حکیم میں ہے
اَوَلَمْ یَنْظُرُوْا فِیْ مَلَکُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ وَمَا خَلَقَ اللّٰہُ مِنْ شَیْءٍ۔
(۲) عزت و اقتدار۔
مَلَکوت اللّٰہِ بادشاہت اور عظمت خداوندی۔
(۳) خاص اللہ کی سلطنت۔
قرآن حکیم میں ہے
بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ۔
المَلَکِیَّۃُ: المَلِكُ کی طرف منسوب۔
الحکومۃ المَلَکِیَّۃ: شاہی حکومت جو اکثر وراثۃً قائم ہوتی ہے۔
المِلْکِیَّۃُ: ملک، تملیک۔
یقال: بیدی عَقد ملکیّۃ ھذہ الأرض۔
قانون تحدید المِلکیّۃ الزراعیّۃ: زرعی زمین میں فرد واحد کی ملکیت کی حد بندی کا قانون۔
الملکیۃ الخاصّۃ شخصی جائداد۔
الملکیۃ العامّۃ پبلک پراپرٹی۔
المَلِیْكُ صاحب سلطنت۔(ج) مُلَکاءُ۔
مَلِیْكُ الخلق مخلوق کا مالک و پروردگار۔
ملیك النَّحْل شہد کی مکھیوں کی ملکہ (یعسوب)
المَلِیْکۃ صحیفہ۔

المَمْلَکۃ: رعایا پر حکمرانی و اقتدار۔
یقال: طالت مملکتُہ، سادت مملکتُہ۔ حسنت مملکتُہ۔
(۲) شاہی حکومت۔
مملکۃ الطریق: راستہ کا بیچ یا اکثر حصہ۔
المَمْلُوكُ: غلام (ج) ممالیك۔
مَلَّ فلانٌ۔ مَلًّا: بے چین ہونا۔
(۲) غم یا مرض کی وجہ سے بے تاب ہونا۔لوٹ پوٹ ہونا۔جیسے انگاروں پر ہو۔
—علی فلان السَّفَرُ: کسی کا سفر لمبا ہو جانا۔
—فی المَشْيِ: تیز چلنا۔
—الشيءَ: الٹ پلٹ کرنا۔
—الشيءَ فی الجمر: کوئی چیز انگاروں وغیرہ پر رکھنا۔
یقال: مَلَّ الخبزَ او اللحم فی النار۔
ھو مملولٌ، مَلیلٌ۔
مَلَّ القوسَ او السھم فی النار: کمان یا تیر کو سیدھا کرنے کے لئے یا موڑنے کے لئے آنچ لگانا۔
—الثوبَ کچی سلائی کرنا، کپڑے کو کچا کرنا۔
ھو مَملولٌ۔
مَلَّ فلانٌ الشيءَ وعن الشيءِ:۔ (جیسے فَرِحَ یَفْرَحُ) مَلَلًا، مَلالًا، مَلالَۃً: کسی چیز سے اکتا جانا۔تنگ آ جانا۔
ھو مَلٌّ۔ مَلُولٌ۔
اَمَلَّہ، اَمَلَّ علیہ: کسی بات کی طلب میں شدت سے کسی کو گراں بار کر دینا۔
یقال: اَمَلَّ الشيءُ فلانًا: دل کو اچاٹ کر دینا۔
—علیہ السفرُ: مَلَّ۔
اَمَلَّ علیہ المَلَوانِ: (دن اور رات) کسی پر دن اور رات کی تبدیلی کا دراز ہونا۔
—الخُبزۃَ فی المَلَّۃِ روٹی کو انگاروں پر پکانے کے لئے رکھنا۔
—الشيءَ املاء کرانا۔کسی کے سامنے بولنا اور اس سے لکھوانا۔
قرآن حکیم میں ہے
فَلْیَکْتُبْ وَلْیُمْلِلِ الَّذِیْ عَلَیْہِ الْحَقُّ۔

مَلَّلَ فلان الشيءَ: الٹ پلٹ کر دینا۔
امتَلَّ مِلَّۃَ الاسلام: دین اسلام میں داخل ہونا۔
تَمَلَّلَ: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کروٹیں بدلنا۔
—فی المشي: تیز چلنا۔
—اللحمُ علی النار: آگ پر گوشت کا جوش مارنا۔
—مِلَّۃَ الاسلام: دین اسلام میں داخل ہونا۔
استَمَلَّہ: اکتانا۔
یقال، استَمَلَّ بہ۔
الأُمْلُوکۃُ، المَلَلُ (ج) اَمَالِیلُ۔
المَألُولۃُ: اکتا جانے والا۔
المَلالُ: کسی شے کی کثرت مزاولت سے پیش آنے والی کیفیت۔جو امراض اور بے چینی کا باعث ہو۔
المُلالُ: غم یا بیماری کی وجہ سے بے چینی۔
یقال: اخذ فلانًا المُلالُ۔
(۲) کمر کا درد (۲) بخار کا پسینہ۔
(۴) بخار کی شدت سے ہڈیوں میں جلن۔
(۵) تلوار کے دستے کی لکڑی۔
المَلَلُ: کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی کی پھنسی کا نشان۔
المُلّی: پکی ہوئی روٹی۔
المَلالَۃُ: بے قرار، بے چین۔
المَلَّۃُ: انگارے، بھوبھل، گرم راکھ یا گرم مٹی۔جس پر روٹی پکائی جائے یا کوئی چیز پکائی جائے۔(۲) بخار کا پسینہ۔
یقال: لفلان مَلَّۃٌ: اندرونی بخار ہے۔
(۳) ساتھیوں میں جلد اکتا جانے والا۔
یقال: رجلٌ ذو مَلَّۃٍ: کان کے پیچھے سیاہ داغ والا۔
خُبزُ المَلَّۃِ بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی۔
المِلَّۃُ: شریعت یا دین۔
جیسے ملۃ الاسلام، ملۃ النصرانیۃ ان احکام و قوانین کے مجموعہ کا نام جن کو اللہ نے اپنے نبیوں کے ذریعہ دین و دنیا کی سعادت کے لئے اپنے بندوں کو عطا کیے ہیں۔

Marfat.com

(۲) دیت (خون بہا) (ج) مِلَلٌ۔
المُلَّۃُ: بچے سے پہلے کی کچی سلائی۔
(۲) بیڈ پر گدے کے نیچے لگی ہوئی لکڑی یا لوہے وغیرہ کی شیٹ (ج)
المَلُولُ: جلد اکتا جانے والا۔
المَلُولَۃُ: الملول (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
المَلِیلُ: بھوبھل میں رکھی ہوئی روٹی یا گوشت۔
یقال: اطعمنا خبزاً مَلیلاً۔
رجلٌ ملیلٌ: دھوپ سے جھلسا ہوا آدمی۔
طریق ملیل: ہموار و واضح راستہ۔
المَلِیلَۃُ: بخار کی وجہ سے ہڈی میں گرمی و سوزش۔
یقال: بفلان مَلیلۃٌ: فلاں کو اندرونی بخار ہے۔
المُمَلُّ: حیوانٌ مُمَلٌّ: کثرت سواری سے تھکا ہوا جانور۔
طریقٌ مُمَلٌّ: بہت چلتا ہوا راستہ۔
المِلِّیمُ: ایک مصری سکہ جو مصری جنیہ کا ہزارواں حصہ ہوتا ہے۔ (مع)
مَلْمَلَ الرجلُ: تیزی کرنا۔
--فلاناً: تڑپانا۔
یقال: ململ الخبرُ او المرضُ فلاناً: خبر یا مرض کا کسی کو بستر پر تڑپانا۔
تَمَلْمَلَ: تکلیف یا غم کے باعث بستر پر کروٹیں بدلنا۔
یقال: تململ الجالسُ: بیٹھنے والے کا بار بار پہلو بدلنے کی وجہ سے اس کی بے چینی کا پول کھلنا۔
المُلَامِلُ: تیز رفتار چوپایہ (مذ)
المَلْمَلِیُّ: تیز رفتار چوپایہ (مادہ)
المَلْمُولُ: سرمہ کی سلائی۔
(۲) لکھنے یا نقش ونگار کا لوہے کا قلم۔
المَلَنْخُولْیَا: قدماء کی رائے کے مطابق۔
المَلَنْخُولْیَا: تھلی مرض جس کی نشانی تفکیری خرابی ہے۔ یہ اخلاط اربعہ میں سے ہے کسی ایک کی کثرت سے پیدا ہوتی ہے اور خون میں یہ سوداء ہے اور یہ تلی کے امتصاص سے عاجز ہونے کے باعث ہوتی ہے۔ جدید علماء کی رائے میں عقلی مرض جس کی علامت وجدانی اضطراب ہے غم اور ملال اور بے چینی اور سینے کی گھٹن کا غلبہ ہے اور بدفالی کی طرف رجحان۔ اس کا سبب جسمانی اضطراب ہے جس میں سے اہم غدود میں حد اعتدال سے زیادہ نشاط ہے۔
(جدید علماء کی رائے میں)
مَلَا فلانٌ ـُ مَلْواً: دوڑنا۔
اَمْلَاہُ اللّٰہُ العَیْشَ: اللہ کا کسی کی زندگی کو طول دینا اور فائدہ اٹھانے دینا۔
یقال: اَملَی اللّٰہُ اَملی له فی غیِّہ: کسی کو گمراہی میں ڈھیل دینا۔
قرآن حکیم میں ہے۔
وَاُمْلِیْ لَهُمْ اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ۔
اَملی علیه الزمانُ: کسی پر زمانہ کا دراز ہونا۔
--الدابۃَ ولها: چوپائے کی رسی کو لمبا کر کے ڈھیل دینا۔
--علیه الکتابَ: کتاب کی املا کرانا۔
مَلَّاہُ اللّٰہُ العَیْشَ: اَمْلَاہُ۔
مَلَّاکَ اللّٰہُ حبیبَکَ: اللہ تمہارے دوست کے ساتھ تمہاری مصیبت و منفعت کو تا دیر قائم رکھے۔
تَمَلّٰی عمرَہ: اپنی عمر میں لطف اٹھانا۔
یقال: تَمَلّٰی اخوانَہ: اپنے ساتھیوں کے ساتھ پرعیش زندگی گزارنا۔
--العیشَ: زندگی میں ڈھیل پانا۔
اِستَمْلَاہُ الکتابَ: کسی کتاب وغیرہ کی املا کرانے کی درخواست کرنا۔
المَلَا: صحراء۔
(۲) کھلا وسیع علاقہ۔
(۲) زمانہ کا کچھ حصہ۔
یقال مَدَّ مَلَاً من اللیل: اول سے تہائی رات یا اس کا ایک حصہ گزر گیا۔
المَلَوَان: شب و روز یا صبح و شام۔
یقال: لاَ افعله ما اختلفَ المَلَوَان۔
المَلَاۃُ: گرمی والا صحرا (ج) مَلاً۔
المُلَی: گرم راکھ (۲) عرصہ وقت۔
المُلَاوَۃُ: (میم کے تینوں اعراب) جینے کا عرصہ۔
المَلْوَۃُ: الملاوۃ۔
یقال: اَقام عنده مَلْوَۃً من الدّهر۔
(۲) مصری پیمانہ جس سے دانے ماپے جاتے ہیں۔ جس کی مقدار چوتھائی کلو یا تین کلو گرام کے بقدر ہے۔ یا اڑھائی اقۃ ہے۔
المُلْوَۃُ: المُلَاوَۃُ۔
المَلِیُّ: لمبا زمانہ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَاهْجُرْنِیْ مَلِیًّا۔
یقال: مَضَی مَلِیٌّ من النهار او اللّیل (دن یا رات کا کچھ حصہ یا تین ثلث حصہ گزر گیا)۔
المِلْیُونُ: (عدد میں) دس لاکھ۔
(ج) مَلَایِیْنُ۔ (د)

م ...... ن

مَنْ: مندرجہ ذیل معانی کے لئے آتا ہے۔
۱۔ شرطیہ۔ شرط اور جزا میں فعل مضارع کو جزم دیتا ہے۔
جیسے مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِهٖ۔
۲۔ استفهامیہ۔ جیسے
قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا۔
اور قَالَ فَمَنْ رَّبُّکُمَا یٰمُوْسٰی۔
جب کہا جائے مَنْ یفعل هذا الّا زید؟ تو مَن استفهام کے اسلوب میں نفی کے معنی میں ہوگا۔
جیسے قرآن حکیم میں ہے۔
وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ۔
۳۔ موصولہ۔
جیسے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ۔
۴۔ نکرہ موصوفہ۔ اسی وجہ سے اس پر کبھی رب بھی داخل ہوتا ہے۔

Marfat.com

سُوید کا قول ہے۔
رُبَّ من أنضجت غیظًا قلبه
قد تمنّی لی مَوْتًا لم یُطَعْ
کبھی اس کی صفت نکرہ بھی آتی ہے جیسے
مررت بِمَنْ مُعْجِبٍ لك۔
مِنْ: حرف جر اس کا استعمال حسب ذیل طریقوں پر ہوتا ہے۔
۱۔ ابتدائیہ عموماً ایسا ہوتا ہے۔ زمانہ پر داخل ہوتا ہے یہ بہت کم ہے۔
مَرِضَ من یوم الجمعة
اور اسم زمان کے علاوہ پر۔
جیسے سَارَ من القاهرة۔
۲۔ تبعیضیہ اس کی جگہ کلمہ بَعْضُ کا استعمال درست ہو۔
جیسے منهم من أحْسَنَ وَمِنْهُمْ من أسَاءَ۔
قرآن حکیم میں ہے:
حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔
۳۔ بیانیہ یعنی اس کے بعد کا لفظ پہلے مبہم لفظ کی وضاحت کرتا ہے۔
اکثر مَا اور مَهْمَا کے بعد آتا ہے۔
جیسے مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ اور مَهْمَا تَأْتِنَا بِهٖ مِنْ آیَةٍ۔
۴۔ تعلیلیہ۔ جیسے۔
مِمَّا خَطِیْئَاتِهِمْ اُغْرِقُوْا۔
۵۔ بدل۔ جیسے
أرَضِیْتُمْ بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا مِنَ الْآخِرَةِ۔
۶۔ فصل اور تمیز۔ یعنی دو متضاد چیزوں میں سے دوسری پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے
وَاللّٰهُ یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ۔
۷۔ تاکید عموم۔ اور یہ زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے مَاءَ جَاءَنِی مِن أحَدٍ۔
اس صورت میں شرط یہ ہے کہ اس سے پہلے نفی نہی یا هَلْ کے ساتھ استفہام ہو۔ اور اس کے بعد نکرہ ہو۔
جیسے مَا عَلَی الْمُحْسِنِیْنَ مِنْ سَبِیْلٍ۔
مَنَأَ الجِلْدَ۔ مَنْأً: چمڑے کو دباغت دینا۔

المَنِیئَةُ: پہلی دفعہ دباغت دی ہوئی کھال۔
(۲) دباغت کا کارخانہ یا جگہ۔
المُنَاوَرَةُ: فوجی دستوں کی تربیت و مشق کے لئے مصنوعی جنگ۔
(۳) دھوکا۔ (مع)
المِنْیَارُ: ایک قسم کا کھانا جو گوشت کے ٹکڑوں کو مسالا لگا کر چاول کے ساتھ جانور کی اوجھ میں بھر کر لگایا جاتا ہے۔ (د)
المَنْجَنِیقُ: (دیکھئے: مجنق)
المَنْجَةُ: المَنْجُوا: آم بطمیات درختوں میں سے ایک پھل دار درخت جو کہ فصیلہ بطمیہ سے ہے۔ اس کا پھل گٹھلی دار لذیذ ہوتا ہے۔ اس کی چٹنی اچار اور سرکہ بنایا جاتا ہے اور جوس نکالا جاتا ہے۔ یہ گرم علاقوں کا پھل ہے مصر میں اس کی کاشت بکثرت ہے۔ (د)
المَنْجَمُ: (دیکھئے: نجم)
مَنَحَهُ الشیئَ۔ مَنْحًا: عطا کرنا۔
۔الدّابة ونحوَها: کسی کو بشرط واپسی کسی ضرورت کے لئے جانور وغیرہ دینا۔
أمْحَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے جننے کا وقت قریب آنا۔
مَانَحَهُ مِنَاحًا، ممانحةً: عطیہ کا تبادلہ کرنا۔
۔النّاقةُ: اونٹنی کا ایسے موسم میں دودھ دینا جب دیگر اونٹنیوں کا دودھ ختم ہو جائے۔
اِمْتَنَحَ فلانٌ: عطیہ لینا۔
یقال امْتَنَحَ مالاً: کسی کو مال ملنا۔
تَمَنَّحَ المالَ: غیر کو مال کھلانا۔
اسْتَمْنَحَهُ: کسی سے عطیہ طلب کرنا۔
المِنْحَةُ: عطیہ۔
(۲) عارضی ضرورت اور استفادہ کے لئے اپنے متعلق کو بشرط واپسی دی جانے والی زمین سواری یا کوئی اور چیز۔
المَنُوْحُ: اونٹنیوں کا دودھ خشک ہو جانے کے وقت دودھ دینے والی اونٹنی۔
المَنِیْحُ: جوئے کے چار تیروں میں سے ایک تیر جس پر نہ کوئی فائدہ ہوتا ہے اور نہ کوئی نقصان۔

المَنِیْحَةُ: المِنْحَةُ۔
مُنْذُ مُذْ: دونوں اسم زمان پر داخل ہوتے ہیں۔ اگر زمانہ ماضی ہو تو مِنْ کے معنی میں ہوتے ہیں۔ اگر زمانہ حال ہو فی کے معنی ہوتے ہیں۔
جیسے: ما رایته مُذْ یوم الخمیس
ما رایته منذ الیوم أو العام
شعر۔
وربع خلتْ آیاتُه منذُ أزْ زمان
اس کے بعد والا اسم مجرور ہوتا ہے کبھی مرفوع۔
جیسے مذ یومُ الخمیس۔ مذیومان۔
اس کے بعد جملہ آتا ہے خواہ اسمیہ ہو یا فعلیہ جیسے
وما زلت أبغی المال مذ أنَا یافع۔
اور
ما زالَ مُذْ عقدت یداه إزارهُ
مَنَعَهُ الشیئ ومنه۔ مَنْعًا: کسی کو کسی چیز سے محروم رکھنا۔
یقال: مَنَعَهُ من حقه' منع حَقَّه منه۔
۔الجارَ: پڑوسی کو پناہ دینا۔ حفاظت کرنا۔
مَنُعَ فلانٌ۔ مَنَاعة: مضبوط و محفوظ ہونا۔
۔الشیئُ: مضبوط اور نا قابل تسخیر ہونا۔
مَانَعَهُ الشیئَ: کسی چیز میں کسی کے آڑے آنا۔ رکاوٹ بننا۔ جھگڑنا۔
مَنَّعَهُ کذا' مَنَعَهُ۔
اِمْتَنَعَ الشیئُ: ناممکن الحصول ہونا۔
۔عن الشیئ: رکنا۔ باز رہنا۔
یقال: امتنع عن الأمر۔
۔به: کسی کی حمایت و حفاظت میں آنا۔
تَمَانَعَا: دونوں کا رکنا۔
۔عن انفسهما: ایک دوسرے کی حفاظت کرنا۔
تَمَنَّعَ الشیئُ۔ امتنعَ۔
۔به: کسی کی حفاظت میں آنا۔
۔عنه: رکنا۔ باز رہنا۔
المَانِعُ: کنجوس۔ محروم رکھنے والا۔ (ج) مَنَعَةٌ۔
(۲) شے کے حصول میں رکاوٹ۔ (خلاف

Marfat.com

المُقتَضِی)

المَنَاعَۃُ: بیماری وغیرہ سے حفاظت (مو)

المَنَعَۃُ: طاقت وعزت۔

یقال: هو فی مَنَعَۃٍ۔

یقال أزالَ مَنَعَتَہٗ: اس کے غلبہ پانے کی طاقت ختم کردی۔

لهم منعات: ان کے پاس حفاظت گاہیں ہیں۔

المَنْعَۃُ: المَنَعَۃُ۔

المَنَّاعُ: مبالغہ در مَنَع۔

المَنُوعُ: بہت روک لگانے والا غیر کو روکنے والا۔

قرآن حکیم میں ہے:

وَاِذَا مَسَّہُ الْخَیْرُ مَنُوْعًا۔

المَنِیعُ: محفوظ۔

(۲) مضبوط طاقتور۔ (ج) مُنَعَاءُ۔

مَنَّ علیہ۔ مَنًّا: احسان کرنا۔

یقال: مَنَّ اللّٰہ علی عبادہ، هو المَنَّانُ:

۲) کسی پر احسان جتانا۔

قرآن حکیم میں ہے:

لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِکُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی۔

—الشيَ: کم کرنا۔

—الأمرُ فلانًا: کسی کام کا کسی کو کمزور کردینا۔ تھکا دینا۔

یقال: مَنَّہُ السَّیرُ، مَنَّہُ السَّفَرُ۔

—الشيَ: کاٹنا۔

یقال: مَنَّ الحَبلَ:

قیل: مَنَّہُ المَنُونُ: مرجانا۔

اَمَنَّہُ الجهدُ: کمزور کردینا۔

مَانَّہٗ: کسی کی ضرورت پورا کرنے میں تردد کرنا۔

مَنَّنَہٗ: سفر وغیرہ کا کسی کو کمزور کردینا۔

امتَنَّ علی فلان: احسان جتلا کر تکلیف پہنچانا۔

وفلانًا: کسی کی آخری سے آخری چیز کو حاصل کرلینا۔

المَمْنُونُ: طاقتور۔

(۲) آدمی کے پاس موجود آخری سے آخری چیز۔

یقال: بلغت ممنونہ: میں نے اس کی آخری چیز لے لی۔

المَنُّ: ایک گوند دار میٹھا مادہ جو بعض درختوں سے نکلتا ہے۔ جیسے جھاؤ کا درخت۔

(۲) ہلکی بارش جو پتھروں یا درختوں پر گر کر جم جاتی ہے اور گوند نما ہوجاتی ہے اور یہ میٹھی ہوتی ہے اسے کھایا جاتا ہے۔

(۳) ایک قدیم پیمانہ جو اس زمانہ میں دو رطل بغدادی کے برابر، ایک رطل بارہ اوقیہ کے برابر ہوتا تھا۔

المُنَّۃُ: طاقت۔

یقال: لیس تعلبه مُنَّۃٌ (ج) مُنَنٌ۔

المِنَّۃُ: احسان۔ انعام۔

(۲) اظہارِ احسان اور اس پر فخر کرنا۔ احسان جتلانا۔

قولهم: المِنَّۃُ تهدم الصَّنِیعَۃَ (ج) مِنَنٌ۔

المَنَّانُ: احسان جتا کر اپنے انعام و احسن سلوک کو بے اثر بنا دینے والا۔

(۲) بڑا فیاض و بخشش کنندہ۔

(۳) اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔

المَنُونُ: بڑا محسن۔

(۲) وہ عورت جس نے اپنے مال کے لئے شادی کی ہو اور اپنے خاوند پر اپنے مال کا احسان جتاتی ہو۔

(۲) زمانہ (۳) موت۔ (مؤنث ہے اور کبھی مذکر آتا ہے)

المَنُونَۃُ: بڑا احسان والا۔

(تاء برائے مبالغہ ہے)

المَنِینُ: کمزور۔

یقال: حبلٌ منینٌ، ثوبٌ منینٌ، (۲) ہلکا بکھرا ہوگرد و غبار۔

مَنَاہُ بکذا۔ مَنْوًا: کسی چیز میں مبتلا کرنا۔

—فلانًا: آزمانا۔

المَنَا: ایک قدیم پیمانہ جس سے ماپا یا وزن کیا جاتا تھا۔

(ج) اَمْنَاءٌ، اَمْنٌ، مُنِیٌّ: (دیکھئے: المن)

مَنَی اللّٰہُ الامرَ۔ مَنْیًا: فیصلہ کرنا۔ مقدر کرنا۔

یقال: مَنَی اللّٰہُ لك الخیر۔

ما تدری ما یُمْنٰی لك۔

—اللّٰہُ فلانًا بکذا: اللہ کا کسی کو کسی بات میں مبتلا کرنا۔

مُنِیَ بکذا: کسی کو کسی بات کی توفیق ہونا۔

—بکذا: کسی چیز میں مبتلا ہونا۔

اَمْنَی الحاجُّ: حاجی کا مقام منیٰ میں آنا۔

—الرجلُ: مرد کی منی نکلنا۔

النُّطفۃَ: نطفہ ڈالنا۔

قرآن حکیم میں ہے:

مِنْ نُّطْفَۃٍ اِذَا تُمْنٰی۔

—الدِّمَاءَ: خون بہانا۔

مَانَاہُ: بدلہ دینا۔

(۲) ٹالنا۔

—الرَّفِیقَ: ساتھی کے ساتھ باری باری سواری کرنا۔ یا کوئی کام کرنا۔

مَنَّی الرجلَ الشيَ و بالشيِ: کسی کو کسی چیز کی امید دلانا۔

تَمَنَّی الشيَ: آرزو کرنا۔ خواہش مند ہونا۔

—الحدیثَ: بات گھڑنا۔

امتَنَی الحَاجُّ: حاجی کا منیٰ میں پہنچنا۔

الاُمْنِیَّۃُ: تمنا۔ آرزو۔ (ج) اَمَانِیُّ۔

مِنًی: مکہ کے قریب ایک مقام جہاں حجاج کرام ایام تشریق میں اترتے ہیں۔ (منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح)

المَنَی: موت (۲) مقدار۔ فاصلہ۔

یقال: وهُوَ مَنِیّ بمَنَی میل: اس کے اور میرے درمیان ایک میل کا فاصلہ ہے۔

المُنْیَۃُ: الاُمنِیَّۃُ (ج) مُنًی۔

المَنِیُّ: نطفہ۔ گاڑھا سفید سیال مادہ جس میں منوی کے جرثومے تیرتے ہیں۔ آلہ تناسل سے جماع کے اثر کے طور پر نکلتا ہے اس کے جمع ہونے کی جگہ خصیتین ہیں۔ اس کے منوی تھیلیوں، پروسٹیٹ اور پیشاب کی نالی کے مادے ہوتے ہیں۔

المَنِیَّۃُ: موت (ج) مَنَایَا۔

Marfat.com

م - ہ

مَہْ: اسم فعل بمعنی امر۔ معنی رک جا، ذرا ٹھہرو۔
مَہَجَ فلانٌ - مَہْجًا: کسی کے چہرے پر بیماری کے بعد رونق آنا۔
—الولدُ امَّہٗ: ماں کا دودھ پینا۔
امتُہِجَ فلانٌ: کسی کی روح کا نکالا جانا۔
الاَمْہَجُ: پانی ملا خالص دودھ۔ (۲) پتلی چربی۔
الاُمْہُوجُ: وہ دودھ جس کا ذائقہ نہ بدلا ہوا ہو۔
المُہْجَۃُ: خونِ قلب (۲) روح۔
یقال: خرجت مُہْجَتُہٗ بذلتُ لہ مُہْجَتِی۔ و من کل شیٔ: ہر شے کا خالص حصہ (ج) مُہَجٌ۔
مَہَدَ الفِراشَ - مَہْدًا: بستر بچھانا۔
یقال: مَہَدَ لنفسہ خَیرًا: اپنے لئے بھلائی حاصل کرنا۔
مَہَّدَ الفِراشَ: مَہَدَہٗ۔
—الاَمرَ: کسی معاملہ کو آسان بنانا۔ قابو میں لانا۔
امتَہَدَ السَّنامُ: کوہان کا بلند ہونا۔
—لنفسہ: اپنے لئے کام کرنا۔ کمائی کرنا۔
—الخَیرَ: خیر اور بھلائی کو قابلِ حصول بنانا۔
یقال: ما امتہد فلانٌ عندی مَہْدَ ذاک: اپنی مطلوبہ چیز کا اس نے میرے سامنے کوئی وسیلہ پیش نہیں کیا۔
تَمَہَّدَ لہ الاَمرُ: آسان ہونا۔ میسر ہونا۔
یقال: تَمَہَّدَتْ لَہٗ عندی حالٌ لطیفۃٌ
الرَّجلُ: بلند رتبہ ہونا۔
استَمْہَدَ فِراشًا: بستر بچھانا۔
المِہادُ: بستر۔
(۲) ہموار و نشیبی جگہ۔
(۳) سمندر یا دریا کی تہ۔ (ج) اَمْہِدَۃٌ، مُہُدٌ۔
المَہْدُ: بچہ کے لئے تیار کیا گیا جھولا جس میں وہ سوئے۔ (۲) نرم و ہموار نشیبی جگہ (ج) مُہُودٌ۔
المَہْدَۃُ من الارض: نرم و ہموار زمین (ج) مُہَدٌ۔
المَہِیدُ: خالص مکھن۔
المُمَہَّدُ: تیار شدہ ہموار و ملائم۔
ماءٌ مُمَہَّدٌ: نہ گرم نہ ٹھنڈا۔
مَہَرَ المراۃَ - مَہْرًا: عورت کا مہر مقرر کرنا۔
(۲) مہر دینا۔
والشیٔ وفیہ 'وبہ' - مَہارَۃً: کسی کام میں ماہر اور ہوشیار ہونا۔
یقال: مَہَرَفی العلم وفی الصناعۃ وغیرھما اَمْہَرَ الفرسُ: گھوڑی کا بچہ ہونا۔ ہی مُمْہِرٌ۔
—المراۃَ: عورت کا مہر مقرر کرنا یا اسے مہر دینا۔
مَہَّرَ الرجلُ: گھوڑی کے بچہ کو لینا۔
تَمَہَّرَ: تیرنا۔
—فی کذا: کسی چیز میں ماہر ہونا۔ ہو مُتَمَہِّرٌ۔
یقال: تَمَہَّرَ فی الصِّناعۃ۔
المَہْرُ: عورت کا مہر و مال جو شادی کے بعد خاوند عورت کو دے۔
(ج) مُہُورٌ۔ مُہُورۃٌ۔
المُہْرُ: گھوڑے یا پالتو خچر وغیرہ کا پہلا بچھڑا۔
(ج) اَمْہارٌ، مِہارٌ، مِہارۃٌ۔ ہی مُہْرَۃٌ (ج) مُہَرٌ (۲): اندرائن کا پھل۔
المُہْرُ: سینے سے پسلیوں کو جوڑنے والے حلقے۔ مہرے۔
واحد مُہْرَۃٌ (مج)
المَہْرِیَّۃُ: اِبلٌ مَہْرِیَّۃٌ: اصل اونٹ جو دوڑ میں گھوڑوں پر سبقت لے جائیں یہ قبیلہ مَہرۃ بن حَیْدان کی طرف منسوب ہیں (ج) المَہارِی۔ یائے سکون اور خفیف دونوں طرح، المَہارَی۔
المَہِیرۃُ: بڑے مہر والی عورت۔
المِہْرَجانُ: موسم خزاں کے اعتدال کا جشن۔ یہ فارسی لفظ ہے جو کہ دو کلموں سے مرکب ہے۔ مہر جس کا معنی سورج اور دوسرا جان جس کا معنی حیات اور روح۔
(۲) کسی خوشنما واقعہ کی یاد میں منایا جانے والا دن۔ یا کسی پسندیدہ بات کی یاد میں۔ جیسے مِہرجانُ الأزھار، مِہرجانُ الشَّباب، مِہرجانُ الجلاءِ۔
المُہْرَقُ: عہدنامہ (مع)
ابن حلزہ کا قول ہے

حَذَرَ الجورِ والتعدِّی وهل ینْقُضُ ما فی المہارقِ الأھواءُ

مَہَزَہٗ - مَہْزًا: دھکیلنا۔
مَہِقَ - مَہَقًا: بہت سفید ہونا۔ جس میں سرخی نہ ہو انسان کے رنگ میں یہ عیب ہے۔
ھو اَمْہَقُ، ھی مَہْقاءُ، مُہْقٌ۔
—العینُ: آنکھ کا سبز ہونا۔
تَمَہَّقَ الشرابَ: وقفہ وقفے سے پینا۔
مَہَکَ الشیٔ - مَہْکًا: باریک پیسنا۔
(۲) چکنا اور نرم کرنا۔
یقال: مَہَکْتِ السہمَ۔
—فی المشی: تیز چلنا۔
مَہُکَ صُلْبُہٗ - مَہَکًا: کمزور ہونا۔
مَہَّکَ الشیٔ: بہت باریک پیسنا۔
تَماھَکُوا: باہم جھگڑنا۔
مَہَلَ فی فعلہ - مَہْلًا: کوئی کام اطمینان سے کرنا۔ جلدی نہ کرنا۔
اَمْہَلَہٗ: جلدی نہ کرنا۔
(۲) دیکھ کر اطمینان سے کرنا۔
مَہَّلَہٗ: مؤخر کرنا۔
(۳) کسی سے مَہلًا کہنا۔ یعنی ذرا ٹھہرو۔
تَمَہَّلَ فی عملہ: کام کو اطمینان سے کرنا۔
استَمْہَلَہٗ: کسی سے مہلت مانگنا۔
المَہْلُ: توقف، آہستگی، اطمینان۔
یقول: مَہْلًا یافلان: ٹھہرو صبر سے کام لو۔
ما مَہْلُ واللّٰہِ بمغنیۃٍ عنك شیئًا: واللہ تم کو تمہارا توقف کچھ فائدہ نہ دے گا۔
المَہَلُ: المَہْلُ۔
(۲) خیر میں پیش روی نہ کر کے شر میں۔
(۳) کوئی کام شروع کرنے سے پہلے اس پر رہنمائی۔
المُہْلُ: پگھلی ہوئی دھات جیسے سونا، چاندی اور

Marfat.com

پیتل۔
(۲) اونٹوں کو ملنے کا تارکول نما پتلا تیل۔
(۳) تیل کی گاد تلچھٹ۔
(۴) پیپ۔
المُهلَة: توقف اطمینان آہستگی۔
یقال: خذ المهلة فی أمرك۔
اخذ علیه المُهلَة: وہ اس پر عمر یا ادب میں سبقت لے گیا۔
المَهلَة: خاص کر میت کی پیپ۔
(۲) راکھ میں بچی ہوئی چنگاری۔
مَهمَا: یہ اسم شرط ہے جو دو فعلوں کو جزم دیتا ہے۔ اس مَا کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جو غیر عاقل پر دلالت کرے۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ۔
کبھی یہ اسم استفہام ہوتا ہے۔
الراجز کا قول ہے
مهمالي الليلة مهماليَهْ
اَوْدَى بنعلي و نيربالِيَهْ
مَهمَالی؟ اَیْ: مالی؟
مَهمَهَ فلانًا به: کسی کو مَهْ مَهْ کہنا یعنی ٹھہر۔
(۲) کسی کو روکنا۔ دھمکانا۔
تَمَهمَهَ عن الشیٔ: رکنا، باز رہنا۔
المَهمَهُ: لق ودق صحرا۔
(۲) جنگل بیابان۔
(ج) مَهَامِهُ۔
مَهَنَ الرجلُ ـ مَهنًا، مَهنَةً، مِهنَةً: کوئی کام بطور پیشہ کرنا۔
—فلانًا: مشقت میں ڈالنا۔
—الثَّوبَ: کپڑا پہن کر پرانا کرنا۔
مَهُنَ ـ مَهَانَةً: کمزور ہونا۔
اَمهَنَهُ: کمزور کرنا۔
(۲) استعمال کرنا۔
اِمتَهَنَ: پیشہ اختیار کرنا۔
یقال: اِمتَهَنَ الحياكَةَ مثلاً۔
—الشیٔ: زیادہ استعمال کرنا۔

المَهنَةُ: کام۔ مشغلہ۔
(۲) وہ کام جس میں مخصوص مہارت و واقفیت کی ضرورت ہو۔
یقال: ما مهنتك ههنا؟ مِهنَتُكَ: آپ کا یہاں کیا مشغلہ ہے؟
هو فی مهنة أهله: وہ اپنے اہل و عیال کی خدمت میں مصروف ہے۔
خرج فی ثیاب مهنته: وہ اپنے کام کے کپڑوں میں باہر آیا۔
مَهَّ الابلَ ـ مَهًّا: اونٹوں کے ساتھ نرمی کرنا۔
مَهُوَ السائلُ ـ مَهَاوَةً: سیال چیز کا نیلا ہوا ہو مَهْوٌ۔
یقال: مَهُوَ اللبنُ والسَّمنُ۔
مَهَی الشَّفرَةَ ـ مَهْیًا: لوہے وغیرہ کی دھار تیز کرنا۔
—الشیٔ: چاندی یا سونے کا ملمع کرنا۔
اَمهَی الشراب: شراب میں پانی زیادہ کرنا۔
یقال: اَمهَی القِدرَ: ہنڈیا میں پانی زیادہ ڈالنا۔
—الحدید: لوہے کو پانی سے ٹھنڈا کرنا۔
—الشَّفرَةَ: دھار تیز کرنا۔
استَمهَی القومُ: لوگوں کا جنگ میں دشمنوں کی صفوں کو اس طرح چیرنا کہ انہیں روکا نہ جا سکے۔
—الفرسَ: گھوڑے کو پوری رفتار سے دوڑانا۔
—المَهَارةُ: جنگلی گائے (۲) سورج (۳) بلور کا ٹکڑا۔
(ج) مَهًا، مَهَوات۔
المَهْوُ: موتی (۲) بلور۔
(۳) اولے (۴) بہت پانی ملا ہوا پتلا دودھ۔
(۵) باریک کپڑا۔ (۶) پتلی تلوار۔
مَهْیَم: کلمہ استفہام بمعنی مَا حالك؟
ماشانك تا ماوَرَاءَ كَ۔

م ...... و

مَاءَ القِطُّ ـ مَوْءًا: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
المُوَاءُ: بلی کی میاؤں میاؤں۔
مَاتَ الحیُّ ـ مَوْتًا: مرنا۔
—الشیٔ: تھمنا، پُرسکون ہونا۔

یقال: ماتتِ الریحُ: ہوا رک گئی۔
—النارُ: آگ کا ٹھنڈا ہونا۔
—الطریقُ: راستہ بند ہو گیا۔
—فلانٌ: نیند میں کسی کی خبر نہ رہنا۔
—الارضُ مواتًا: زمین کا اجاڑ ہونا۔ هی مَوَاتٌ۔
اَمَاتَ فلانٌ: کسی کی اولاد مر جانا۔
—القومُ: قبیلے کے مویشیوں میں مرنے کی بیماری پھیلنا۔
—فلانًا: مار دینا۔ کام تمام کر دینا۔
مَاوَتَ صاحبَهُ: صبر و ثابت قدمی میں ساتھی پر غالب آنا۔
مَوَّتَتِ الدَّوَابُّ: بہت مرنا۔
—فلانًا: اَمَاتَهُ۔
تَمَاوَتَ: خود کو زندہ ہوتے ہوئے مردہ ظاہر کرنا۔
(۲) عبادت وغیرہ کی ادائیگی میں کمزوری ظاہر کرنا گویا وہ اس پر قادر نہیں ہے۔
استَمَاتَ: کسی چیز کے حصول کے لئے مرمٹنا۔
(۲) موت سے دل خوش ہو جانا۔
(۳) خود کو پُرسکون ظاہر کرنا۔ جبکہ ایسا نہ ہو۔
—لِلاَمرِ: کسی کام کی دھن میں ہونا۔
یقال: استمات الشیٔ فی اللِّين او الصَّلابة: کسی چیز کا حد سے زیادہ نرم یا حد سے زیادہ سخت ہونا۔
المَمَاتُ: موت۔
المَوَاتُ: بے جان چیز۔
(۲) بنجر وغیرہ آباد زمین۔ جو کسی کی ملکیت میں نہ ہو۔
المُوَاتُ: چوپایوں میں پھیلنے والی موت کی وباء۔
المَوْتُ: موت۔ ضد الحیاۃ۔
موت سے مراد عقل اور ایمان کی ضد بھی لی جاتی ہے۔ قرآن حکیم میں ہے:
اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ۔
اور فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى۔

Marfat.com

جیسا کہ اس سے مراد لیا جاتا ہے۔ طبیعت کمزور کرنے والی اور غیر موزوں چیزیں۔ جیسے خوف، غم، جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:
-یَأْتِیهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَیِّتٍ: نیز پریشان کن حالات جیسے فقر و فاقہ، ذلت، بڑھاپا، گناہ گاری۔
الْمَوَتَانُ: بے جان چیزیں۔ الحیوان کی ضد۔
یقال: اشتر من المَوَتان ولا تشترِ من الحیوان: مکانات خریدو چوپائے نہ خریدو۔
الْمُوْتَانُ: جانوروں میں پھیلنے والی موت کی وبا۔
رجلٌ مَوْتَانُ الفؤاد: غبی اور نا سمجھ آدمی۔
الْمَیِّتُ: مردہ (ج) اَمْوَاتٌ۔
الْمَیْتُ: الْمَیِّتُ۔
(۲) جو مردے کے حکم میں ہو لیکن مردہ نہ ہو۔
(ج) اَمْوَاتٌ، مَوْتٰی۔
الْمَیْتَةُ: مردار جانور جو اپنی موت مرا ہو یا غیر شرعی طریقے سے مارا گیا ہو۔
الْمِیْتَةُ: موت کی حالت۔
یقال: مات فلان مِیْتَةً رضیّةً۔
مَاثَ الشیءُ -ُ مَوْثًا، موثانًا: کسی چیز کے اجزاء کو باہم ملانے کے لئے اسے ہاتھ سے ملنا۔
-فی الماء: پانی میں گھولنا۔
انْمَاثَ الشیءُ فی الماء: پانی میں پگھل جانا۔
مَاجَ البحرُ -ُ مَوْجًا، مَوَجَانًا: سمندر کا موجزن ہونا۔
یقال: مَاجَ القومُ: لوگوں کے معاملات کا دگرگوں ہونا۔
ماج الناس فی الفِتْنَةِ: فساد میں لوگوں کا سرگرم ہونا۔
تَمَوَّجَ البحرُ: مَاجَ۔
الْمَوْجُ: پانی کی بلند اور مسلسل لہر۔ (ج) اَمْوَاجٌ۔
الْمَوْجَةُ: الموج کا واحد۔
موجة الشبابِ: جوانی کا جوش۔
موجة الحرّ او البرد: سردی یا گرمی کی شدت۔
الْمِمْوَاجُ: (کیموگراف) آنتوں وغیرہ کی حرکات ریکارڈ کرنے کا آلہ۔ (مج)
الْمَاذُ: خوش مزاج۔ ملنسار۔ خوش گفتار۔
الْمَاذِیُّ: عمدہ شہد۔
(۲) لوہے کا ہر ہتھیار۔ جیسے تلوار، زرہ اور خود وغیرہ۔
الْمَاذِیَّةُ: ملائم زرہ (۲) شراب۔
مَارَ الشیءُ -ُ مَوْرًا: کسی چیز میں لہریں اٹھنا۔ حرکت کرنا۔
-السائلُ علی وجه الأرض: سیال چیز کا زمین پر گر کر اِدھر اُدھر ہونا۔
-البحرُ: سمندر کا موجزن ہونا۔
یقال: ما الفلان: کسی کا عجلت و اضطراب کے ساتھ آنا جانا۔
مار التُّرَابُ: مٹی کا اڑنا۔
مار السِّنان فی المطعون: زخمی کے زخم یا بدن میں نیزے کا گھومنا۔
-الرِّیحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
اَمَارَتِ الرِّیحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
یقال: اَمَارَ الدُّهْنَ والطِّیْبَ علی رأسه۔
السِّنَانَ فی المطعون: زخمی کے بدن میں نیزہ گھمانا۔
-الصُّوفَ او الوبَرَ: اون چونٹنا۔
انْمَارَ الصُّوفُ، الوبَرُ ونحوُهما عن الدابة: اون وغیرہ گرنا۔
تَمَوَّرَ الشیءُ: حرکت کرنا۔ دگرگوں ہونا۔
-الرجلُ: تردد کرتے ہوئے آنا جانا۔
-الوبَرُ ونحوه عن الدابة: گرنا۔
الْمَوْرُ: اضطراب، بے قراری۔
(۲) موج۔ (۳) نرم چیز۔
(۴) ہموار سیدھا راستہ۔
الْمُوْرُ: ہوا میں اڑتی ہوئی گرد۔
یقال: جاءَتِ الرِّیحُ بالمُوْرِ۔
ریاحٌ مُوْرٌ: گرد اڑانے والی ہوائیں۔
الْمَوَّارَةُ ریحٌ مَوَّارَةٌ: بہت گرد اڑانے والی ہوائیں۔
دَابةٌ مَوَّارَةُ الید: سبک اور تیز رفتار جانور۔
الْمَوْزُ: بڑا درخت جو اس کے شیریں پھل کی وجہ سے اگایا جاتا ہے اور گرم علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کا پھل باہم پیوست گچھوں میں ہوتا ہے۔ اس کی کچھ اقسام آرائشی ہیں۔ (۲) کیلا۔ الواحدة، مَوْزَةٌ۔
الْمَوَّازُ: کیلا فروش۔
الماس: (دیکھئے) الألماس: الم کے مادہ کے بعد)۔
المُوْسَی: بال مونڈھنے کا آلہ (مذکر اور مؤنث دونوں طرح متون اور غیر متون دونوں طرح) (ج) مُوَاسٍ۔ مُوْسَیَات۔
الْمُوْسِیْقَی: (مذکر اور مؤنث دونوں) یونانی لفظ جو کہ وجد انگیز آلات لہو و لعب پر بولا جاتا ہے۔
علم الموسیقی: وہ علم جس میں نغموں کے اصول و لحن سازی کے ضوابط سے بحث کی جاتی ہے۔ (مع)
الْمُوسِیقِیُّ: فن موسیقی سے متعلق۔
الْمُوسِیقَارُ: موسیقار۔ موسیقی کا پیشہ کرنے والا۔ (مع)
مَاشَ کَرْمَهُ -ُ مَوْشًا: انگور کی بیل سے بچے کھچے انگور توڑنا۔
الْمَاشُ: گھر کا بے قیمت سامان۔
(۲) قرنیات فراشیہ کی نبات کی قسم اس کا دانہ سبز، گول اور چنے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ شام اور ہند میں ہوتی ہے۔
مَاصَ الثوبَ ونحوَهُ -ُ مَوْصًا: کپڑے کو آہستہ آہستہ دھونا۔
یقال: مَاصَ فَاهُ او اَسنانه بالسِّواك۔
-الشیءُ: ہاتھ سے ملنا۔
مَوَّصَ ثیابَهُ: کپڑے دھو کر صاف کرنا۔
الْمُوَاصَةُ: وہ پانی جس سے کپڑے دھوئے گئے ہوں۔
مَاقَ الرَّجُلُ -ُ مَوْقًا، مُوْقًا: بے وقوف ہونا۔

Marfat.com

بیوقوفی سے ہلاک ہوجانا۔
تَمَاوَقَ: بے وقوف بننا۔
المَائِقُ: بے وقوف۔
(۲) جلد رو پڑنے والا کسی بات پر نہ جمنے والا۔
(ج) مُوْقَی۔
المُوْقُ: غباوت و بے وقوفی۔
(۲) (لغة في المُؤق) گوشہ چشم۔
(۳) پروالی چیونٹی۔
(۴) باریک موزہ پر پہنا جائے والا موٹا موزہ
(ج) اَمْوَاقٌ۔
المُوْقَانُ: پتلے موزے پر پہنا جانے والا موٹا موزہ۔
مَالَ ـ مَوْلاً، مُؤُولاً: مالدار ہونا۔
هو مالٌ هي مالَةٌ۔
ـ فلاناً: کسی کو مال دینا۔
مَوَّلَهُ: کسی کو اس کی ضرورت کا مال دینا۔
یقال: موّلَ فلاناً مَوّلَ العمل: کسی کام پر مال خرچ کرنا۔ (مع)
تَمَوَّلَ: مالدار ہوجانا۔
ـ مالاً: مال اکٹھا کرنا۔
المَالُ: مال، دولت یا اس گھریلو یا تجارتی سامان یا زمین وجائداد جانور یا نقد سرمایہ کو کہتے ہیں جو فرد یا جماعت کی ملکیت ہو۔ (ج) اَمْوَالٌ۔
جاہلیت میں اونٹوں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا تھا
یقال رجلٌ مالٌ: مالدار آدمی۔
المُمَوِّلُ: کسی کام پر مال خرچ کرنے والا۔
(۲) ٹیکس ادا کرنے والا۔
المَیِّلُ: دولت مند۔
المَیِّلَةُ: دولت مند خاتون۔
المُوْمَاءُ: لق ودق صحراء۔ (ج) المَوَامِي۔
المُوْمَاةُ المُوْمَاءُ (ج) المَوَامِي۔
المُومِیا: قدیم مصریوں کی قبروں میں حنوط شدہ لاشیں۔
مَانَهُ ـ مَوْناً: کسی کی کفالت کرنا۔ کفایت کا ذمہ دار ہونا۔ ھو مَمُوْنٌ۔
تقول: دمان الرجلُ اهلَهُ: آدمی کا اپنے اہل خانہ کی کفالت کرنا۔

مُنْتَ هذا الرَّکبَ: کسی قافلہ کی کفالت کرتے رہنا۔
مازلت امُونُهُ: میں اسے اس کی ضرورت کی اشیاء فراہم کرتا رہا ہوں۔ (دیکھئے مَانَ)
مَوَّنَهُ: مَانَهُ، مانَه: سے اس کا استعمال زیادہ ہے۔ (محدثہ)
تَمَوَّنَ فلانٌ: اہل وعیال پر خوب خرچ کرنا۔
(۲) اشیاء ضرورت ذخیرہ کرنا۔
التَّمْوِیْنُ: مخصوص حالات میں حکومت کی جانب سے عوام کے لئے اشیائے خوردنی وغیرہ کی تقسیم کا انتظام (محدثہ)
المُؤْونَةُ: خوراک۔ اشیائے خوردنی۔
(۲) اشیائے خوردنی کا ذخیرہ (ج) مُؤوُنات۔
مَاهَتِ البئرُ ـ مَوْهاً، مُؤُوهاً: کنویں کا پانی نکل آنا۔
ـ السفینةُ: کشتی میں پانی داخل ہونا۔
ـ فلاناً مَوْهاً: پانی پلانا۔
ـ الشيءَ بالشيءِ: ملانا۔
یقال: مَاهَ فلان في کلامه: کلام میں گڈمڈ کرنا۔ اور سیم والی ہونا
اَمَاهَتِ الارضُ: زمین کا بہت پانی والی ہونا۔
ـ مَن یَحفُرُ: کنواں کھودنے والے کا پانی تک پہنچ کر اسے جاری کردینا۔
یقال: حَفَرَ مَاهُ ماهُ: کنواں کھود کر اسے جاری کردیا۔
ـ الشيءَ بالشيءِ: ملانا۔
ـ فلاناً وغیره: پانی پلانا۔
ـ الحوضَ ونحوَهُ: حوض وغیرہ میں پانی جمع کرنا۔
مَوَّهَ الموضعُ: جگہ کا پانی والی ہونا۔
والسماءُ: خوب پانی برسانا۔
والشيءَ: چاندی یا سونے کی ملمع سازی کرنا۔
ـ الحَقَّ: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔
یقال: مَوَّهَ الحدیثَ: جھوٹ سچ ملا کر کلام کو ملمع کرنا۔ دل کش بنانا۔
ـ علیه الخبرَ: سوال کے برخلاف جواب دینا۔

تَمَوَّهَ: تمام میں مَوَّهَ کا لازم۔
ـ الثمرُ: پھل کا پانی سے لبریز ہو کر پکنے کے لئے تیار ہونا۔
المَاءُ: سیال مادہ جس پر زمین میں زندگی کا دارومدار ہے۔ ہائیڈروجن اور آکسیجن کے ملاپ سے پیدا ہوتا ہے۔ ہائیڈروجن دو حصے اور آکسیجن ایک حصہ یہ شفاف، بے رنگ بے ذائقہ اور بے بو ہے۔
۱۔ العَذْبُ: جس میں نمکین اجزا کی کمی ہو۔ بایں طور کہ وہ خوشگوار ہو پینے میں۔
۲۔ الماء الملح: جس کے اندر شیریں پانی کے اعتبار سے نمکین اجزاء کی زیادتی ہو۔
۳۔ الماء المعدنيُّ: زمین کے جوف سے نکلنے والا طبعی پانی۔ جس کے نمکین اجزاء ایک خاص ذائقہ پیدا کرتے ہیں اس کے طبی خواص بھی ہیں۔
۴۔ الماء المقطّرُ: پانی کے بخارات کی تکثیف سے حاصل شدہ پانی جو کہ نمکیات سے خالی ہوتا ہے۔
۵۔ الماءُ العَسِرُ: وہ پانی جو صابن کے ساتھ مل کر کپڑوں وغیرہ سے آسانی سے چکناہٹ وغیرہ دور نہ کرے بوجہ اس کے مشتمل ہونے کیلشیم اور میگنیشیم پر۔ جو پانی آسانی سے دور کرے اسے الماء الیَسَرُ کہتے ہیں۔
۶۔ ماءُ الزَّهرِ: آبی پھول جو نکلتے ہوئے پھولوں کے بخارات کی تقطیر سے حاصل ہوتا ہے اس محلول کی خوشبو ان پھولوں کی سی ہوتی ہے جن سے اس کی تقطیر کی گئی ہوتی ہے۔
مثال ماءُ الوردِ: عرق گلاب۔
یقال مَا احسَنَ ماءَ وَجهِهِ: اس کے چہرے کی کیا خوب رونق ہے۔
ذَهَبَ ماءُ شبابه: اس کی جوانی ڈھل گئی۔
النسبةُ الی الماء: مائيٌّ۔ ماويٌّ۔ (ج) میاهٌ۔ اَمواهٌ۔
المَاهُ: الماء، النسبة الیه: ماهيٌّ۔
رجلٌ ماهُ الفؤاد: بزدل۔
اسی طرح ماهيُّ الفؤاد۔

Marfat.com

الماھیَۃُ: مَاھِیَۃُ الشئ: شے کی حقیقت۔
کنہ۔ ماھو یا ماھی: کی طرف نسبت اسی سے ماخوذ۔(مو)
(۲) ماہانہ وظیفہ یا تنخواہ۔ یہ لفظ ماہ کی طرف منسوب ہے۔ یہ کلمہ منسوب ہے "ماہ" کی طرف جس کا معنی فارسی میں مہینہ ہے"۔(ج) مَاھِیَات۔
المَاوِیَۃُ: آئینہ۔
(۲) سفید گائے۔(ج) مَاوِیٌّ۔
المُمَوَّہُ: سونے یا چاندی کا ملمع کیا ہوا۔
(۲) باطل سے آراستہ کلام۔(۳) آراستہ۔
(۴) آنکھ کے گڑھے میں پیدا ہونے والی سفیدی مائل جھلی۔
المُوھَۃُ: چہرے کی رونق و تازگی۔
کلامٌ علیہ مُوھَۃٌ: شیریں کلام۔ عمدہ کلام۔
فلانٌ مُوھۃ اھل بیتہ: فلاں اپنے گھر کی رونق ہے۔

م ...... ی

مَاتَتِ الارضُ ـِ مَیْتًا: زمین کا نرم ہونا۔ ھی مَیْثاءُ۔
—الشئ: گھلانا۔
یقال: مَاثَ المِلحَ فی الماء۔
اَمَاثَ الشئ: مَاثَہٗ۔
مَیَّثَ الشئ: مَاثَہٗ۔
—فلانًا: ذلیل کرنا۔(۲) نرم کرنا۔
یقال: مَیَّثَ الدھر فلانًا: زمانہ کا کسی کو آزمودہ کار بنانا۔
تَمَیَّثَ فلان: ڈھیلا اور نرم ہونا۔
—الارضُ: سیراب ہو کر نرم و ہموار ہونا اور ٹھنڈا ہونا۔
المَیثاءُ: ارضٌ میثاءُ: نرم و ہموار۔
(۲) عمدہ ٹیلہ (ج) مِیثٌ۔
المَیِّثُ: نرم۔
رجلٌ مَیِّثٌ: رحم دل آدمی۔
عَیشٌ مَیِّثٌ: آسودہ زندگی۔
مَاحَ فی مِشیتہ۔ مَیْحًا مَیْحُوحَۃً: مٹک کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔
—مَیْحًا: پانی کی کمی کے باعث ڈول بھرنے کے لئے کنویں میں اترنا۔ ھو مائحٌ۔ (ج) مَاحَۃٌ۔
قال الشاعر۔
یاایُّھا المائح دلوی دُونَکا۔
یقال: ماحَ الماءَ۔
مَاحَ اصحابَہ: پانی پلانا۔
—الرِّیحُ الشجرۃَ: ہوا کا درخت کو جھکا دینا۔
—فلانًا مَیْحًا، مِیَاحَۃً: عطا کرنا۔
اِمتَاحَ الماءَ: چلو بھرنا۔
—فلانًا: کسی کے پاس آکر بخشش چاہنا۔
—الشمسُ او العملُ فلانًا: دھوپ یا کام کی وجہ سے کسی کو پسینہ آجانا۔
تَمَایَحَ الغُصُنُ: شاخ کا ہوا کی وجہ سے جھولنا۔
—الماشِی: چلنے والے کا اترانا۔
السَّکرانُ: نشہ والے کا لڑکھڑانا۔
تَمَیَّحَ: تَمَایَحَ۔
اِستَمَاحَۃً: کسی سے معافی یا عذر سفارش کی درخواست کرنا۔
المَاحُ: انڈے کی زردی۔
انڈے کے اجزاء بالترتیب یہ ہیں:
۱۔ القشرۃ۔ ۲۔ الفرقی۔ ۳۔ الآح۔ ۴۔ الماح۔
المَیْحُ: مرغابی کی سی چال۔
مَادَ الشئ۔ مَیْدًا مَیَدَانًا: ہلنا۔ ڈگمگانا۔
—الغُصنُ: جھومنا۔
—فلانٌ: مٹک کر اترا کر چلنا۔
(۲) نشہ یا سمندری سفر کی وجہ سے جی متلانا اور سر چکرانا۔ ھو مائد من قوم میدی۔
یقال: مادت بہ الأرض: کسی کو لئے ہوئے زمین کا ڈولنا۔
—السَّرابُ: سراب کا لہریں مارتے ہوئے دکھائی دینا۔
اَمَادَہٗ: دینا۔ عطا کرنا۔
امتادَہٗ: بخشش کی درخواست کرنا۔
المَائِدَۃُ: دستر خوان جس پر کھانے پینے کا سامان ہو۔
(۲) غش کھانا۔(ج) موائِدُ۔
المُمْتَادُ: طالب بخشش۔
(۲) بخشش کنندہ جس سے بخشش طلب کی جائے۔(یہ مختار کی شکل ہے اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں۔ قرائن سے فرق لیا جائے گا)۔
مید: یقال، فَعَلْتُہٗ مَیْدَ ذلك: میں نے اس کی وجہ سے یہ کام کیا۔
لُغَۃٌ فی بَیْدَ۔
حدیث میں ہے:
اَنَا اَفْصَحُ العرب مَیْدَ اَنِّی من قریش۔
مَیْدَی: بمعنی ضد اور مقابل۔
یقال: داری بمَیْدَی لوہ: میرا گھر اس کے گھر سامنے ہے۔
مِیْدَاءُ الشئ: معیار، پیمانہ، مقدار۔
یقال: لم ادر ما میداءُ ذلك۔
یقال ھذا میداء ذاك و بمیدائِہ: یہ اس کے بالمقابل ہے۔
میداء الطریق: راستے کا سامنے کا رخ۔
یقال: بَنُوا بیوتھم علی میداء واحد: انہوں نے اپنے مکانات ایک ہی رخ پر بنائے۔
(۳) گھوڑوں کی دوڑ کی حد۔
(۴) چوراہا۔ راستہ ملنے کی جگہ۔
المَیْدَانُ: کھلی اور کشادہ جگہ جو دوڑنے وغیرہ کے لئے ہو۔
یقال۔ میدان السباق، میدان الکرہ، میدان الحرب۔ (ج) المَیَادِیْنُ۔
المِیدَانُ: لغۃ فی المَیْدَان۔
المَیْدَۃُ: لغۃ فی المَائِدَۃ۔
المِیدَۃُ: لوہے وغیرہ کی تہہ جس پر دیوار یا چھت کھڑی ہوتی ہے۔ آر۔ سی۔ سی۔(د)
مَارَ اھلَہ۔ مَیْرًا: گھر والوں کے لئے خوراک مہیا کرنا۔ ھو مائرٌ۔ (ج) مَیَّارٌ۔
—اللُّواءُ: گھلانا۔
—الصوفَ: اون کو دھنا۔
اَمَارَ اھلَہ: مارَھُم۔

Marfat.com

الشئ: گھلانا۔
یقال: اَمَارَ الزّعفرانَ: زعفران پر پانی ڈال کر پگھلانا۔
- اَو دَاجَهٗ: کسی کے وسائل منقطع کرنا۔
اَمْتَارَ لِاهله اَو لِنَفسه: اپنے لئے یا اہل و عیال کے لئے خوراک مہیا کرنا۔
المِیْرَةُ: سفر وغیرہ کے لئے جمع کی ہوئی کھانے کی چیزیں۔
المَیَّارُ: المیرۃ کو جمع کرنے والا۔
مَازَ الشئَ - مَیْزًا: الگ کرنا۔ چھانٹنا۔
- الشئَ عنه: کسی سے کوئی چیز دفع کرنا۔ ہٹانا۔
یقال: ماز الأذی عن الطریق: راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا۔
- فلانًا علیه: کسی کو کسی پر ترجیح دینا۔
اَمَازَ الشئَ: مازہ۔
مَیَّزَ الشئَ: مَازَہٗ۔
اِمْتَازَ الشئُ: ممتاز نمایاں ہونا۔
(۲) الگ ہونا۔ جدا ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے
وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ۔
اِنْمَازَ الشئُ: امتاز۔
یقول: مِزْتُ الشئَ فانماز' او فلَمْ یَنْمَزْ۔
تَمَایَزَ القومُ: گروہ بند ہونا۔
(۲) منتشر ہونا۔
تَمَیَّزَ الشئُ: امتاز۔
یقال تَمَیَّزَ القومُ: لوگوں کا ایک کنارے ہو جانا یا الگ ہو جانا۔
- من الغیظ: غصے سے پھٹ پڑنا۔
استَمَازَ الشئُ: امتاز۔
یقال: استماز عن الشئ: الگ ہونا۔ دور ہونا۔
استماز القومُ: لوگوں کے ایک گروہ کا ایک کنارہ ہو جانا۔
التَّمْیِیْزُ: (علم النحو میں) وہ اسم جو اپنے ماقبل کے ابہام کو دور کرے۔ اور اس کے ساتھ مِن کا معنی ہو۔

جیسے لیس ثوبین حریرًا۔
ما اَعْدَلَهٗ قاضیًا۔
قوۃُ التّمییز: قوت فیصلہ۔
المَیْزُ: بلندی رفعت۔
المِیْزَةُ: المَیْزُ۔
مَاسَ فلان - مَیْسًا' مَیَسَانًا: اترا کر تکبر سے چلنا۔
ھو مائس۔ مَیَّاسٌ۔
(۲) شوخ و گستاخ ہونا۔
مَیَّسَ الثوبَ: گوٹ لگانا۔ جھالر لگانا۔
تَمَیَّسَ فلانٌ: اترانا۔ اکڑنا۔
المَیْسُ: آرائشی گھنا بڑا درخت جو کہ فصیلہ بوقیصیہ سے ہے اس کا سیاہ چھوٹا سا میٹھا پھل ہوتا ہے پرندے اسے کھاتے ہیں اس کی چھال اور جڑوں میں گوندار زرد مادہ ہوتا ہے اس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اس سے اشیاء بنائی جاتی ہیں۔
(۲) ہَل میں لگی ہوئی دو بیلوں کے درمیان کی لمبی لکڑی۔ آج کل القَصَبة کے نام سے مشہور ہے۔
المَیَسَانُ: اترا کر چلنے والا۔
(۲) ہر چمکدار ستارہ۔ (ج) مَیَاسِیْنُ۔
المَیَّاسُ ماس: سے صیغہ مبالغہ۔
(۲) شیر کیونکہ وہ اترا کر چلتا ہے۔
المَیْسُوْنُ من الغلمان: خوب رو خوش قامت لڑکا۔
مَاشَ الشئَ بالشئ - مَیْشًا: ملانا۔
یقال: مَاشَ اللبن الحلو با لحامض' او الصوفَ بالوبر' او الجدَّ بالهزل او الکذبَ بالصِدق۔
- الخبرَ: خبر کچھ بتانا اور کچھ چھپانا۔
مَاطَ - مَیْطًا: ہٹنا۔ الگ ہونا۔
یقال: مَاطَ به: لے جانا۔
- عنهُ: دور ہونا۔ الگ ہونا۔
- علیه في حکمه: کسی کے خلاف اپنے فیصلے میں زیادتی کرنا۔
- الشئَ: ہٹانا۔ الگ کرنا۔

یقال: مَاطَ الأذی۔
- فلانًا: دھکانا اور دھکا دینا۔
اَمَاطَهٗ: دور کرنا' ہٹانا' الگ کرنا۔
یقال: اَمَاطَ الاذی۔
تَمَایَطَ القومُ: لوگوں میں بگاڑ پیدا ہونا۔
المِیَاطُ: ڈانٹ۔ دھمکا۔
(۲) جھاڑ۔ (۳) میلان۔
یقال: اَصبحوا فی هَیَاطٍ و مَیَاطٍ وہ اضطراب وگھبراہٹ میں ہیں۔
المَیَّاطُ: نکما اور کھیل کی طرف مائل۔
مَاعَ الجسمُ - مَیْعًا: پگھلنا اور بہنا۔
(۲) فضا سے پانی کی بھاپ جذب کر کے بہہ پڑنا (مع)
یقال: مَاعَ المِلْحُ۔
- السائلُ: سیال چیز کا زمین پر پھیل کر بہنا۔
- السَّرابُ: سراب کا لہریں مرتا ہوا نظر آنا۔
- الرَّجُلُ: سست و بیوقوف ہونا۔
اَمَاعَ الجسمَ اِمَاعًا' اِمَاعَةً: بہانا۔
انمَاعَ السَّمْنُ و نحوهٗ: پگھلنا۔
الاِمَاعَةُ: جامد کا سیال یا گیس میں بدلنا (مو)
المَائِعَةُ: بہت خوشبودار عطر۔
(۲) درخت سے نکلنے والا گوند۔
(۳) گھوڑے کی پیشانی کے پھیلے ہوئے بال (ج) موائعُ۔
المَیْعَةُ: خوشبودار عطر۔
(۲) بعض درختوں سے نکلنے والا گوند۔
(۳) سیال شے کا بہاؤ۔
میعةُ الشئ: ہر چیز کا اول۔
میعةُ الشباب و النهار: ابتدائے دن اور ابتدائے جوانی۔
میعةُ الحُضرِ: دوڑ کی ابتداء اور اس کی پھرتی۔
اس طرح مَیْعَةُ السُّکْر: ابتدائی نشہ۔
مَالَ - مَیْلًا' مَیَلَانًا: استواء سے زائل ہونا۔ جھکنا۔
یقال: مَالَ الحائطُ: سیدھا نہ رہنا۔
- الشمسُ: وسط آسمان سے ہٹنا۔

Marfat.com

-الغُصنُ: ٹہنی کا بادِنسیم سے جھومنا۔
-القِوَامُ: قوام کا پتلا ہونا۔
-عنه: الگ ہونا' بے توجہ ہونا۔
يقال: مالَ عن الطريق' مال عن الحقّ۔
-اليه: کسی کا حامی وطرف دار ہونا۔
-عليه: کسی پر ظلم وستم کرنا۔
يقال: مال عليه الدَّهرُ: زمانہ کا کسی پر مصائب لانا۔
يقال: مَالَ الهوى به۔
مَيِلَ الشيُ- مَيَلاً: پیدائشی ٹیڑھا ہونا۔
هو اَمْيَلُ' هي مَيْلاءُ: کبھی عمارت میں بھی استعمال ہوتا ہے۔
اَمَالَ قارئُ القرآن: امالہ کرنا۔
-الشيَ: جھکانا۔ ٹیڑھا کرنا۔
-بالفرس يَدَهُ: گھوڑے کی لگام ڈھیلی کر کے آزاد چھوڑنا۔
مَيَّلَ الشيَ: ٹیڑھا کرنا۔ جھکانا۔
-بين الأمرين: متردد ہونا۔
تَمَايَلَ في مشيته: اترا کر چلنا۔
يقال: بين القوم تمايلٌ: لوگوں میں لڑائی جھگڑا ہے۔
-الجُلُّ عن الفرس: گھوڑے کی جھول کا ایک طرف کو ہو جانا۔
تَمَيَّلَ في مشيته: تَمَايَلَ۔
يقال: فلانٌ يَتَمَيَّلُ في ظلاله و يَتَفَيَّأُ:
اسْتَمَالَ: مَالَ۔
يقال: مَيَّله فاستمال۔
-فلانًا وبقلبه: کسی کا دل موہ لینا۔ اپنی طرف مائل کرنا۔
الامَالَة: الف کا' الف اور یاء کے درمیان تلفظ کرنا۔ اور فتحہ کا کسرہ کی مانند۔
المِيلُ: سنگ میل جس سے مسافر رہنمائی حاصل کرتا اور فاصلہ کی مقدار جانتا ہے۔
(۲) زمین کا خاص فاصلہ۔
(۳) لمبائی ناپنے کا ایک پیمانہ جو قدیم زمانہ میں چار ہزار ذراع کے بقدر ہوتا تھا۔ اسے میل ہاشمی کہتے تھے۔ وہ بری اور بحری بھی ہوتا تھا۔ جبکہ بری آج کل 1609 میٹر کے برابر ہوتا ہے اور بحری 1852 میٹر کے۔
(۴) سرمہ لگانے کی سلائی۔ هو المُلْمُولُ۔
(مو)
(۵) جراح کا زخم پیما آلہ جس سے وہ زخم کی گہرائی ناپتا ہے۔ (ج) اَمْيَالٌ۔ مُيُولٌ۔
المَيْلاءُ' شجرةٌ مَيْلاءُ: بہت شاخوں والا درخت۔
مَانَ فلانٌ- مَيْنًا: جھوٹ بولنا۔ هو مائنٌ۔ مَيَّانٌ۔
تَمَا مَنَ القومُ: باہم جھوٹ بولنا۔
يقال: فلان مُتَمايِنُ الوُدِّ: جھوٹی محبت والا ہے۔
وُدٌّ فلان مُتَمايِنٌ۔
المَيْنُ: جھوٹ۔ (ج) مُيُونٌ۔
المِيناءُ: (دیکھئے ونی)
المِينَى: (دیکھئے ونی)
مَاهَتِ البئرُ- مَيْهًا: بہت پانی والا ہونا۔
-فلانًا: پانی پلانا۔
-السيفَ بالذهب ونحوه: تلوار کو سونے وغیرہ سے ملمع کرنا۔
مَيَّهَ السيفَ: دھوپ میں رکھ کر پانی خشک کرنا۔

Marfat.com

ن

النُّونُ: حروف ھجاء کا پچیسواں حصہ۔ یہ مجہور متوسط ہے۔ اس کا مخرج طرف لسان ثنایا علیا کی جڑ میں ہے۔ جب ہوائے بالائی تالو کے ساتھ اور سانس کے جاری رہتے ہوئے ناک میں سے سرایت کر جائے تو یہ زیادہ صاف ہوتا ہے۔

نون کے چند استعمالات ہیں۔

ا۔ نون تاکید۔ مضارع پر داخل ہوتا ہے۔ یہ خفیف اور ثقیل دونوں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس قول میں دونوں اکٹھے ہیں:

لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصَّاغِرِيْنَ خفیفہ کو بصورت وقف الف سے بدل دیا جاتا ہے۔ لیکونًا کو لیکونَا الف کے ساتھ پڑھیں گے۔ اور يُسْجَنَنَّ پر نون ساکنہ کے ساتھ وقف کریں گے۔ نون تاکید مذکورہ دونوں قسموں سے فعل امر کی بھی تاکید کی جاتی ہے۔ خواہ وہ فعل امر دعائیہ ہی ہو۔ جیسے:

انه واللّٰه لو لا اللّٰه ما اتقينا
ولا تصدقنا ولا صلّينا
فَأنزلَنْ سكينةً علينا

فعل ماضی کی ان دونوں سے تاکید نہیں کی جاتی۔ مضارع اگر حال ہو تو تاکید نہیں کی جاتی۔

اگر مستقبل ہو تو عموماً طلب کے بعد تاکید کی جاتی ہے جیسے

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا۔

قسم کے بعد تاکید واجب ہے۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے۔

وَتَاللّٰهِ لَأَكِيْدَنَّ أَصْنَامَكُمْ۔

۲۔ نون تثنیہ۔ یا تو صرف مفتوحہ ہوتا ہے اس کا ماقبل ساکن ہوتا ہے۔ جیسے النسوةَ يذهَبْنَ یہ ضمیر ہے۔ یا مشدد مفتوحہ ہوتا ہے۔ ضمیر کے ساتھ مل کر آتا ہے۔ جمع مؤنث پر دلالت کی غرض سے۔ جیسے کتا بكُنَّ، مِنْهُنَّ، ضَرَبَهُنَّ یہ حرف ہے۔

۳۔ نون وقایہ۔ اسے نون العماد بھی کہتے ہیں۔ یاءِ متکلم سے پہلے لگتا ہے۔ جیسے سَمِعَنِيْ۔ اِنَّنِي۔

۴۔ نون زائدہ اور یہ دو ہیں۔

ا۔ ایک فعل مضارع میں تثنیہ کی ضمیر کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے يضربان۔

یا ضمیر مؤنث مخاطب کے ساتھ۔ جیسے تضربين یا جمع مذکر کے ساتھ جیسے يضربون۔

تثنیہ میں مکسور باقی میں مفتوح ہوتا ہے۔

۲۔ اسم مثنی کے ساتھ مکسور آتا ہے۔ جیسے الزيدان۔

اور جمع مذکر کے ساتھ مفتوح آتا ہے۔ جیسے الزيدون۔

ن ...... أ

نَأَتَ ـَ نَأَتًا، نَئِيتًا: رونا۔ آہ آہ کرنا۔

—فلانًا: آہستہ دوڑنا۔

نَأَثَ عنهُ — نَأَثًا: دور ہونا۔

(۲) سست رفتار ہونا۔

اَنْأَثَهٗ: دور کرنا۔

نَأَجَ البُومُ ـَ نَأَجًا، نَئِيجًا: الو کا بولنا۔

—الريحُ: ہوا کا آواز کے ساتھ تیز چلنا۔

—الانسانُ: دعا میں عاجزی اور انکساری کرنا۔

—في الأرض نُؤُوجًا: کسی جگہ جانا۔

يقال: نأج الخبرُ: خبر کا ملک میں گشت کرنا۔

النَّئِيجُ: يقال: ريحٌ نَئِيجٌ: آواز والی تیز ہوا۔

نَأَتِ الأَرضُ ـَ نَأدًا: زمین میں سیلن ہونا۔

—الدَّاهيةُ فلانًا: مصیبت کا کسی کو کچل ڈالنا۔

النَّأْوُدُ: مصیبت۔

نَأَرَت نَائِرَةٌ في الناس ـَ نَأْرًا: لوگوں میں ہیجان ہونا۔

النَّؤُورُ: چربی کا دھواں۔

النَّاسُوْتُ: انسان کی صفت بشریت۔ اس کا مقابل اللاہوت ہے یعنی الألوهية۔ (مع)

نَأَشَ الشيَ ـَ نَأْشًا: مضبوطی سے پکڑنا۔ (۲) دور کرنا۔ پیچھے کرنا۔

يقال نَأَشَ الأمرَ۔

انتَأَشَ الشيُ: مؤخر ہونا۔ پیچھے رہ جانا۔

—بماله: مال لے کر سفر کرنا۔

اللّٰهُ فلانًا: کسی کا دم نکالنا۔

تَنَاءَشَ: مؤخر ہونا۔ پیچھے رہ جانا۔

—الشيَ: دور سے رہنا۔

النَّؤُوْشُ: مضبوط و طاقتور غالب۔

نَأَفَ ـَ نَأْفًا: محنت و کوشش کرنا۔

نَئِفَ الطعامَ ـَ نَأَفًا، نَأْفًا: کھانے کا بہتر حصہ کھانا۔

—من الشراب: پینے کی چیز سے آسودہ ہونا۔

نَأَلَ ـَ نَأَلًا، نَأَلَانًا: سر ہلاتے ہوئے اوپر اٹھائے ہوئے چلنا۔ (جیسے سر پر بوجھ اٹھانے والا چلتا ہے۔

Marfat.com

-الفرسُ وغیرہ ملتے ہوئے چلنا۔ ھو
زولٌ۔
أمَتِ القوسُ ـِ نَئِیمًا کمان کا آواز نکالنا۔
-الرجُلُ سسکیاں لینا۔آہستہ رونا۔
لنَّامَةُ کمان کی آواز۔
(۲) کسی بھی قسم کی آہستہ کمزور آواز۔
(۳) نغمہ۔
لنَئِیمُ: النَّامَةُ۔
انَأفي الرَّأی نَأنَأةً رائے میں کمزور ہونا۔غیر
مستقل مزاج ہونا۔
-عنهُ قاصر و عاجز رہنا۔
-الصَّبِیَّ بچہ کو اچھی غذا دینا۔
-فلانًا عمّا یرید ارادہ سے روکنا۔
تنأنَأ کمزور اور ڈھیلا ہونا۔
-من الرأی نَأنَأ۔
النَأنَأ عاجز بزدل۔
النأنأة عجز و کمزوری۔
حدیث ابی بکر میں ہے
طُوبٰی لِمَنْ مَاتَ فِی النَّأنَأةِ ابتدائے اسلام
میں یعنی جب کمزوری کا زمانہ تھا اور مسلمین
زیادہ نہ ہوتے تھے۔
نَأیَ عنهُ ـَ نَأیًا دور ہونا۔الگ ہونا۔ھو ناءٍ۔
متکبر اور اعراض کرنے والے سے کہا جاتا ہے
نأی بجانبه۔
-النُّؤیَ خیمہ کے گرد نالی یا کھائی کھودنا۔
أنْأیَ الشیَٔ دور کرنا۔
-الخباءَ خیمہ کے گرد حفاظتی کھائی کھودنا۔
انتأی دور ہونا۔
-نُویًا نالی یا کھائی بنانا۔
تَنَاءَوْا ایک دوسرے سے دور ہونا۔
المُنْتأیَ دور دراز جگہ۔
النُؤیُ خیمہ کے گرد پانی کی رو سے حفاظت
کے لئے کھودی جانے والی نالی یا کھائی۔(ج)
نئِیٌّ۔
النَّایُ بانسری۔آلہ موسیقی جو ایک پائپ نما
ہوتا ہے اس ایک جانب سوراخ ہوتے ہیں۔
آواز کی تبدیلی کے لئے اس میں آلات ہوتے
ہیں۔اس میں پھونک مارنے اور منظم طریقے
سے انگلیاں اٹھانے اور رکھنے سے ساز پیدا ہوتا
ہے۔اسی کو الیراع المثقب کہتے ہیں۔(ج)

ن ...... ب

نَبَأَ الشیُٔ ـَ نَبْئًا' نبوءًا: بلند ہونا۔ظاہر ہونا۔
-من أرضٍ الی أرضٍ اخری: ایک جگہ
سے دوسری جگہ جانا۔
-علی القوم سامنے آکر حملہ کرنا۔
یقال: نَبَأ نَبْئًا' نَبْأةً: ہلکی آواز نکالنا۔
نَبَأ الرجلُ نَبْئًا خبر دینا۔
أنْبَأهُ الخبرَ بالخبر خبر دینا۔
نَابَأهُ مُنَابَأةً: ایک دوسرے کو خبر دینا۔
القومَ کسی قبیلے کا پڑوس چھوڑنا۔اور ان سے
دور چلے جانا۔
نَبَّأهُ الخَبَرَ و بالخبر خبر دینا۔
یقال: نَبَأْتُ زیدًا عَمروًا خارجًا: زید کو عمرو
کے باہر ہونے کی خبر دی۔
تَنَبَّأَ دعویٰ نبوت کرنا۔
-بالامر کسی بات کی پیشگی خبر دینا۔(محدثہ)
-استنبأ الرجلَ کسی کی خبر یا بات کسی سے
معلوم کرنا۔
النَّبَأ خبر یا واقعہ کی تحقیق کرنا۔
النَبَأ خبر۔(ج) أنْبَاءٌ۔
النَّبْأةُ درمیانہ درجہ کی آواز نہ زیادہ اونچی نہ
زیادہ پست۔
یقال: سمعت نَبْأةً۔
(۲) زمین میں اونچی جگہ۔
النُّبوءَةُ خدا اور ذوی العقول کے درمیان
پیام رسانی کا منصب۔
ہمزہ کو واؤ سے بدل کر دونوں واؤ کو مدغم کرکے
نُبُوَّةٌ بھی کہا جاتا ہے۔
(۲) اندازہ سے قبل از وقت کسی بات کی
اطلاع۔(محدثہ)
النَّبِیُٔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر دینے والا۔
(ہمزہ کو یاء سے بدل کر مدغم کرکے النبی بھی کہا
جاتا ہے)(ج) انبیاءُ۔ أنْبَاءُ۔ نُبَآءُ۔
(۲) اونچی اور بیچ میں سے اٹھی ہوئی جگہ۔

نَبَّ التَّیسُ ـِ نَبًّا' نَبِیبًا: بکرے کا چیخنا۔
نَبَّبَ النباتُ: پودے کا پوری دار ہونا۔
تَنَبَّبَ الماءُ و غیرہ: پائپوں اور نالوں وغیرہ
میں پانی بہنا۔
الانْبُوبُ' الأنْبُوبَةُ: بانس یا گنے کی دو گرہوں
کے درمیان کا حصہ۔پوری۔
(۲) بانس کی طرح ہر کھوکھلی چیز۔
انْبُوبُ الحوض حوض کی نالی (ج)
أنَابِیبُ۔
أنَابِیبُ الرِّئة: سانس کی نالیاں۔
نَبَتَ الزرعُ ـُ نَبْتًا' نَبَاتًا: کھیتی کا زمین سے
باہر نکلنا۔اگنا۔
یقال: نبتت لهم نابتةٌ: ان کے چھوٹے بچے
پیدا ہوگئے۔
-الأرضُ: نباتات والی ہونا۔
-ثَدْیُ الجاریة نُبُوتًا: لڑکی کے پستان کا
ابھرنا۔
أنْبَتَتِ الارضُ: زمین کا گھاس پودے اگانا۔
البقلَ سبزی کا بڑھنا۔
یقال: أنْبَتَ اللّٰهُ البقلَ اللہ کا زمین سے
سبزیاں اگانا۔ھو مَنْبُوتٌ۔(خلاف قیاس)
أنْبَتَ اللّٰهُ الصَّبِیَّ نباتًا حَسَنًا اللہ عزوجل کا
بچہ کو اچھی نشوونما بخشنا۔
نَبَّتَ الزرعُ: پودے کا زمین سے اگتے ہی نظر
آنا۔
-الشَّجَرَ شجرکاری کرنا۔
-الصبیَّ بچہ کی عمدہ پرورش کرنا۔
تَنَبَّتَ الشیُٔ: نبت۔
المَنْبِتُ اگنے کی جگہ (قیاس فتح یاء ہے)
(۲) اصل۔
یقال: اِنَّه لَفِی مَنْبِتِ صِدْقٍ۔ (ج)
مَنَابِتُ۔
النَّابتةُ نوخیز لڑکا اور لڑکی جو بچپن کی عمر سے
بڑھ گئے ہوں مگر ناتجربہ کار ہوں۔
(۲) نئی پود۔نئی نسل۔
یقال: هذا قول النابتة: یہ بچوں کی یا ناتجربہ
کار نوجوانوں کی بات ہے۔

Marfat.com

إِنَّ بَنِي فلان لنابتةُ خير او انابتةُ شرٍّ۔
(۳) اٹھان یا پیدائش کا حال۔
یقال: ما أحسن نابتة بنی فلان. فلاں قبیلے کے مال واولاد کی نشوونما بہت خوب ہے۔
(ج) نَوَابِتُ۔
النَّبَاتُ: زمین یا پانی میں پھیلنے والی جڑوں کے ذریعہ اپنی جگہ برقرار رہنے والی۔ افزائش پذیر زندہ چیز۔
(۲) درخت وغیرہ جو زمین سے اگیں۔
عِلْمُ النَّبَاتِ: وہ علم جس میں نباتات کی زندگی ان کے تغیرات اور ان کی انواع کی تفصیلات سے بحث کی جائے۔
النَّبَاتِيُّ: علم نباتات کا اسکالر۔
رجلٌ نَبَاتِيٌّ: صرف نباتات کے سہارے جینے والا۔ (محدثہ)
دُهْنٌ نباتِيٌّ: نباتات کے بیجوں کا تیل۔
النَّبْتُ: النَّبَات۔
النِّبْتَةُ: وہ حالت جس پر ان کی نشوونما ہو۔
النَّبُّوتُ: درخت سے نکلی ہوئی شاخ۔ سیدھی لمبی چھڑی کو بھی کہتے ہیں۔ مصریۃ۔ جیسا کہ "تاج" میں ہے۔ (ج) نَبَابِيتُ۔
الْيَنْبُوتُ: فصیلہ قرنیہ کی ایک گھاس جو کہ زمین پر بچھتی ہے اس کے پتے اور پھول قے لانے کی دوا ہوتے ہیں۔ (ج) يَنَابِيتُ۔
نَبَثَ عن الأمر- نَبْثًا: تحقیق کرنا۔
یقال: نَبَثَ عن عيوب الناس: لوگوں کے عیوب کی تشہیر کرنا۔
-الأرضَ: زمین کھود کر مٹی نکالنا۔
یقال: نَبَثَ التراب: مٹی نکالنا۔
هو مَنبوثٌ، نَبِيثٌ۔
إِنْتَبَثَ الشرابَ: کنویں وغیرہ سے مٹی نکالنا۔
تَنَابَثَ القومُ: ہر ایک کا دوسرے کے بھید معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔
الأُنْبُوثَةُ: بچوں کا ایک کھیل۔ مٹی میں کوئی چیز چھپادی جاتی ہے جو اسے نکال لیتا ہے وہ بازی لے جاتا ہے۔
النَّبِيثُ: یقال: ما رایت بالأرض نَبِيثًا میں نے زمین میں کھدائی کا کوئی نشان نہیں پایا۔
فلانٌ خبيثٌ نبيثٌ. فلاں شریر ہے۔
النَّبِيثَةُ: کنویں اور دریا کی مٹی۔
(۲) بھید۔ راز (ج) نَبَائِثُ۔
نَبَجَا- نَبْجًا: بلند ہونا۔
یقال: نَبَجَ الجرحُ نَبَجَ العظمُ: ہڈی یا زخم پر ورم ہونا۔
-صوتُهُ- نَبْجًا: آواز سخت ہونا۔
یقال: رَجُلٌ نَابِجُ الصَّوت۔
نَبَحَ الكلبُ- نَبْحًا، نَبِيحًا، نُبَاحًا: کتے کا بھونکنا۔
-الكلبُ فلانًا، وعليه: کتے کا کسی کو دیکھ کر یا اس کی طرف لپک کر بھونکنا۔
أَنْبَحَ الكلبَ: کتے کو بھونکانا۔
اِسْتَنْبَحَ الكلبَ: انبحهُ۔
النُّبَاحُ: کتے کا بھونکنا۔
النَّبَّاحُ مبالغة من نَبَحَ۔
یقال کلبٌ نَبَّاحٌ: بھاری آواز والا کتا۔
نَبَخَ العجينُ- نُبُوخًا: آٹے کا پھولنا، خمیر اٹھنا۔ هُوَ نَبَّاخٌ۔
النَّبْخَةُ: پانی کا آبلہ جو آگ کی تپش یا کام کی وجہ سے چہرے پر پڑ جائے۔ (ج) نِبَاخٌ۔
نَبَذَ- نَبْذًا، نَبَذَانًا: چھڑکنا۔
یقال: نَبَذَ عِرْقُهُ۔
نَبَذَ قلبهُ: دل دھڑکنا۔
-التمرُ نَبْذًا: کھجور کی نبیذ بن جانا۔
-الشئَ: پھینکنا۔
یقال: نَبَذَ النَّوَاةَ: نبذ الكتابَ۔
یقال: نَبَذَ الأمرَ: کسی معاملہ کو نظر انداز کرنا۔
نَبَذَ العَهْدَ: عہد توڑنا۔
-التمرَ ونحوَه: کھجور وغیرہ کی نبیذ بنانا۔
نَابَذَهُ الحربَ: کسی سے اعلان جنگ کرنا۔
-فلانًا: کسی سے اختلاف یا بغض کی بنا پر ترک تعلق کرنا۔
نَبَّذَ التمرَاو العنب ونحوهما: کھجور یا انگور وغیرہ کی نبیذ بنانا۔
انْتَبَذَ فلانٌ: گوشہ نشین ہونا۔
یقال: انْتَبَذَ عن القوم: کنارہ کش ہونا۔
التمرَ ونحوَه: نَبَذَهُ۔
مَكَانًا او ناحيةً: لوگوں سے ہٹ کر ایک طرف ہو جانا۔
تَنَابَذَ القومُ: دشمنی کی بناء پر ایک دوسرے سے اختلاف کرنا۔ الگ ہو جانا۔
المِنْبَذَةُ: تکیہ (ج) المَنَابِذُ۔
المَنْبُوذُ: راستہ میں پڑا ہوا بچہ۔
یقال: التقط فلان منبوذا۔
المنبوذون: ہندوستان میں ہندوؤں کی ایک نچلی ذات کا فرقہ جسے بڑی ذات کے ہندو یا عام ہندو معاشرہ حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ (محدثہ)
النَّبَّاذُ: نبیذ بنانے والا۔
النَّبْذُ: معمولی اور تھوڑی چیز۔
یقال: في راسه نَبْذٌ من شيب (ج) أَنْبَاذٌ۔
النَّبْذَةُ: گوشہ کنارہ۔
یقال: جلس نَبْذَةً۔
النُّبْذَةُ- النَّبْذَةُ۔
(۲) کسی چیز کا ٹکڑا۔
یقال: نُبْذَةٌ من كتاب، او نُبْذَةٌ من رواية او قِصَّةٍ۔
النَّبِيذُ، المَنْبُوذُ۔
(۲) نبیذ، شراب جو انگور یا کھجور وغیرہ کے شیرے سے بنائی جاتی ہے۔ ان کے شیرے کو چھوڑ دیا جاتا ہے حتی کہ وہ خمیرہ بن جائے۔ (ج) أَنْبِذَةٌ۔
نَبَرَ الشئَ- نَبْرًا: اٹھانا۔ بلند کرنا۔
یقال: نَبَرَ في قراءَتِه او غنائه آواز بلند کرنا۔
-الحرفَ: حرف کے اخیر میں ہمزہ لگانا۔ جیسے: قرا سے قرأ
-القُرادُ الدَّابَّةَ: چیچڑی کا جانور کو کاٹنا۔
یقال: نبر فلان بلسانه: کسی کو زبان سے تکلیف پہنچانا۔

Marfat.com

-الطَّعنَةَ: داؤ لگا کر جلدی سے نیزہ مارنا۔
انتَبَرَ الشيُ: بلند ہونا۔
یقال: انتبَرَ الجرحُ: زخم کا ورم آلود ہونا۔
-الخطیبُ: خطیب کا منبر پر چڑھنا۔
الأنبَارُ: تاجر کا اسٹور' گودام جس میں سامان وغیرہ جمع کرے۔
(۲) گیہوں کے ڈھیر۔ واحدها نِبرٌ۔ (ج) اَنابِیرُ۔
المِنبَرُ: بلند جگہ جس پر خطیب خطبہ یا واعظ مسجد میں وعظ دے۔ (ج) مَنابِرُ۔
النَّبرُ: فی النُّطقِ: لفظ کے تلفظ اور اظہار میں اتار چڑھاؤ۔
النِّبرُ: چچڑی (ج) اَنبَارٌ۔ نِبَارٌ۔
النَّبرَةُ: ہر بلند چیز (۲) ورم۔
(۳) اوپر کے ہونٹ کا درمیانی گڑھا۔
(۴) ہمزہ (۵) ادائیگی کے وقت آواز کا اٹھاؤ' بسا اوقات کسی حرف پر دباؤ کی بناء پر ہوتا ہے۔ کلمہ میں ۔نبر کی جگہ کی تبدیل کی وجہ سے لہجات مختلف ہوتے ہیں۔
النِّبرَاسُ: قندیل۔
(۲) چوڑی انی۔
نَبَزَه - نَبزًا: عیب لگانا۔
-بکذا: کسی کو کوئی لقب دینا۔
نَبَّزَہ: مبالغہ در نَبَزَهُ۔
تَنَابَزُوا بالألقاب: ایک دوسرے کو القاب سے پکارنا۔
النَّبَزُ: شرم دلانے والا لقب (ج) اَنبَازٌ۔
النُّبَزَةُ: لوگوں کو بہت برے لقب دینے والا۔
یقال: رجلٌ نُبَزَةٌ' اِمرَاۃٌ نُبَزَةٌ۔
النَّبزَةُ: تذلیل کے لئے لوگوں کو برے لقب دینے والا۔
نَبَسَ - نَبسًا' نُبسَةً: ہونٹ ہلنا۔ کوئی بات نکالنا۔ اکثر اس کا استعمال نفی میں ہوتا ہے۔
یقال: مَا نَبَسَ بکلمةٍ ما نبسَ ببنتِ شفةٍ' هو نابسٌ۔ (ج) نُبَّسٌ۔
اَنبَسَ: ذلیل ہو کر خاموش ہو جانا۔
نَبَّسَ: نَبَسَ۔

نَبَشَهُ - نَبشًا: کچھ نکالنے کے لئے کوئی چیز کریدنا۔
یقال: نَبَشَ الأرضُ۔ نَبَشَ القَبرَ۔ نَبَشَ البئرَ۔
ا:ا
-المستورَ' وعنهُ: پوشیدہ چیز ظاہر کرنا۔
یقال نَبَشَ للأسرارَ' وعن الأسرار: بھید ظاہر کرنا۔
نَبَشَ الحدیثَ وعن الحَدیثِ: حدیث کی تحقیق و تخریج کرنا۔
انتَبَشَ الشيُ: کسی چیز کو اس کے چھپے ہوئے کی جگہ سے نکالنا۔
الأنبُوشُ: کھودی ہوئی یا کھود کر نکالی ہوئی۔
(۲) اکھاڑا ہوا پودا۔ (ج) اَنَابِیشُ۔
اَنا بِیشُ الکلاِ: زمین پر ادھر ادھر لگی ہوئی گھاس۔
النَّبَّاشُ: قبریں کھود کر مردوں کے کفن چرانے والا۔
النِّبَاشَةُ: کفن چوری کا کام کرنے والا۔
نَبَصَ الغلامُ بالطائر والکلب ونحوهما - نَبصًا: پرندے یا کتے وغیرہ کو بلانے کے لئے سیٹی بجانا۔
یقال: نَبَصَ بالکلمة: ادعائے مہارت کے ساتھ لفظ زبان سے نکالنا۔
نَبَضَ الشيُ - نَبضًا' نَبَضَانًا: اپنی جگہ ہلنا۔
یقال: نَبَضَ القلبُ' نَبَضَ العِرقُ۔
نَبَضَت اَمعَاؤهُ: آنتوں میں بے چینی ہونا۔
یقال: نَبَضَ البَرقُ: بجلی کا ہلکے سے چمکنا۔
-الماءُ ونحوه: پانی کا اوپر اٹھ کر بہنا۔
اَنبَضَهُ: ہلانا۔
یقال: اَنبَضَ القوسَ' اَنبَضَ الوترَ۔
اَنبَضَتهُ الحُمّٰی: بخار کا کسی کو کپکپانا' جھنجھوڑنا۔
نَبَّضَهُ: اَنبَضَهُ۔
المَنبِضُ: وہ جگہ جہاں سے متحرک کی حسیات کو سنا جا سکے یا اس کی حرکت کو ٹٹولا جا سکے۔ نبض کی جگہ۔

یقال: جَسَّ الطَّبیبُ مَنبَضَهُ (ج) مَنابِضُ۔
المِنبَضُ: روئی دھننے کا آلہ (ج) مَنابِضُ۔
النَّبضُ: دل کے سکڑنے سے شریانوں کی وہ دھڑکنیں جن سے معالج جسم کی صحت و عدم صحت کا حال معلوم کرتا ہے۔
یقال: جَسَّ الطبیب بنَبضِه۔
یقال فلانٌ نَبضُ الفؤادِ: فلاں بہت ہوشیار اور ہوش مند ہے۔
نَبَطَ الشيُ - نَبطًا' نُبُوطًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا۔
یقال: حَفَرَ الارضَ حتی نبط الماء۔
جَدَّ فی التَّنقِیبِ حتی نبط المعدِنُ۔
-الشيَ نَبطًا: ظاہر کرنا۔
یقال: نَبَطَ العلمَ والحکمةَ: علم و حکمت کے چشمے جاری کرنا۔ لوگوں میں ان کو پھیلانا۔
اَنبَطَ الحافِرُ: کھدائی کرنے والے کا مطلوبہ شے تک پہنچنا۔
-الشيَ: نَبطَهُ۔
یقال: اَنبَطَ جوابَ السوال۔
اَنبَطَ حکمَ القضیَّة: مقدر کا فیصلہ غور و فکر سے استنباط کرنا۔
نَبَّطَ: مبالغہ در نبطَهُ۔
تَنَبَّطَ: نبطی قوم کے مشابہ ہونا۔
(۲) نبطی قوم کی طرف منسوب ہونا۔
-الشيَ: نَبطَهُ۔
اِنتَبَطَ الکلامَ: کلام کا استنباط کرنا۔
استَنبَطَ فلانٌ: نبطی ہونا
والشيَ: اجتہاد کر کے کوئی چیز نکالنا۔
یقال: استَنبَطَ الفقیهُ الحُکمَ۔
استنبط الجوابَ: سوال کے پہلوؤں پر غور کر کے جواب پیدا کرنا۔
استنبط من فلان خَبرًا: کسی سے ترکیب و تدبیر سے کوئی بات دریافت کرنا۔
الأنبَاطُ: سامی قوم جو جزیرہ نما عرب کے شمال میں آباد تھی۔ ان کی سلطنت کا دار الحکومت سلع تھا جو آج کل الحجر اء کے نام سے معروف

Marfat.com

ہے۔
(۲) کھیتی باڑی کرنے والے لوگ۔ یہ لفظ بعد میں غیر عرب مخلوط لوگوں کے لئے بولا جانے لگا۔
النَّبطُ: الانباطُ۔
(۲) کنواں کھودتے وقت پہلی بار نکلنے والا پانی۔
یقال: کیف نَبطُ بئر کم؟ (ج) نُبوطٌ۔
فلانٌ لایُدرَکُ نَبطُهُ: فلاں کے علم کی تہ کا پتا نہیں چل سکتا۔
النُّبطَةُ: کنویں سے نکلنے والا پہلا پانی۔
نَبَعَ الماءُ ونحوُه من الأرض۔ نَبعًا، نُبوعًا: زمین سے پانی نکلنا۔
یقال: نَبَعَ العَرَقُ من البدن: بدن سے پسینہ نکلنا۔ ٹپکنا۔
أنبَعَ الماءَ ونحوَه: پانی وغیرہ نکالنا۔
تَنَبَّعَ الماءُ ونحوُه: تھوڑا تھوڑا نکلنا۔
المَنبَعُ: پانی وغیرہ کے نکلنے کی جگہ۔
یقال: مَنبَعُ الشئِ: شے کا مخرج۔ جائے صدور (ج) مَنابِعُ۔
النابِعَةُ: بدن سے پسینہ نکلنے کا سوراخ (ج) نَوابِعُ۔
یقال: نَضَحَت النوابعُ بالعَرَقِ۔
النَّبعُ: پہاڑ کی چوٹی پر اُگنے والا درخت جس کی لکڑی سے تیر اور کمانیں بنائی جاتی ہیں۔
یقال: فلان صلیب النَّبعِ: فلاں سخت مزاج ہے۔
هو من نَبعَةٍ کریمَةٍ: وہ شریف اور عالی نسب ہے۔
النَّبُوعُ: النابعُ (۲) پسینہ۔
الیَنبُوعُ: پانی کا چشمہ (ج) یَنابیعُ۔
یقال: فَجَّرَ اللّٰه ینابیع الحکمة علی لسانه۔
نَبَغَ المرءُ فی العلم وکل فنٍّ۔ نَبغًا، نُبوغًا: علم وفن میں ماہر و باکمال ہونا۔
—الشئُ من الشئِ: ظاہر ہونا۔
یقال: نَبَغَ منه امرٌ ما کُنّا نتوقّعه۔
نَبَغَ من قلبه ما أضمَرَهُ۔
—الشئَ بمافیه: کسی چیز میں سے کوئی چیز چھن کر نکلنا۔
یقال: نبغ الوعاء بالدقیق۔
تَنَبَّغَ النخلَ: نر درخت خرما کی مادہ درخت پر گرد اڑا کر تلقیح کرنا۔
النابغ، النابغةُ: علم وفن میں ماہر فائق۔
(۲) عالی مرتبہ۔
یقال: کلمة نابغة: فصیح بلیغ لفظ۔
لیلة نابغةٌ: بےخوابی اور پریشانی کی رات اس کی اصل یوں ہے کہ نابغہ پر جب نعمان غضبناک ہوا تو اس رات کے وصف میں اس نے یہ شعر کہا ؎

فَبِتُّ کأنّی ساوَرَتنی ضئیلةٌ
من الرُّقشِ فی أنیابها السُّمُّ ناقعُ

(ج) نَوابِغُ۔
النُّباغُ: شے کا غبار۔
یقال: نُباغُ الدقیقِ، نباغُ الطَّریقِ۔
النُّباغُ، النُّباغَةُ: سر کی بھوسی۔
النَّبَغُ: النُّباغُ۔
النَّبیغُ: النابغُ (ج) نُبَغاءُ۔
النَّبِقُ: بیر کا درخت۔
(۲) فصیلہ سدر یہ کا درخت جس کی بلندی کم ہوتی ہے اس کی ٹہنیاں سپاٹ، رنگ سفید اور پتے بھی سپاٹ ہوتے ہیں اس کے پھول چھوٹے اور گچھے ہوئے ہوتے ہیں اس کا پھل میٹھا ہوتا ہے جو کھایا جاتا ہے مصر اور شمالی افریقہ کے ممالک میں پایا جاتا ہے۔
(۳) کھجور کی جڑ کے گودے کا میٹھا آٹا جو کہ نبیذ بنانے میں کام آتا ہے۔
نَبَکَ المکانُ۔ نُبوکًا: بلند ہونا۔
هو نابکٌ، هی نابکَةٌ۔
أنبَکَ المکانُ: نَبَکَ۔
—القومُ: لوگوں کا سفر کا عادی ہونا۔
النَّبکَةُ: نشیب و فراز والی جگہ۔ (۲) نوک دار پٹی کا ٹیلہ۔
(ج) نَبَکٌ، نَبکٌ، نِباکٌ۔
نَبَلَ النَّبلَ۔ نَبلًا: عمدہ تیر تیار کرنا۔
یقال: هو یَنبُلُ هذا الأمرَ اچھی طرح واقف ہونا۔
هو یَنبُلُ الرَّسمَ او التمثیلَ: نقش کشی یا کردار کشی بہتر طور پر کرنا۔
أتاه امرٌ لَم یَنبُل نَبلَهُ: ایسا معاملہ پیش آیا جس کے لئے وہ تیاری نہ کر سکا تھا۔
—الهَدَفَ: نشانہ پر تیر مارنا۔
علی فریقه فی القتال او المباراة: لڑائی یا مقابلہ میں اپنی ٹیم کو تیار کئے ہوئے عمدہ تیر دینا۔
—أقرنَه: اپنے جوڑی دار پر تیز اندازی یا شرافت میں برتر ہو کر غالب ہو جانا۔
یقال: نابلوهُ فَنبَلَهُم۔
نَبُلَ۔ نُبلًا، نَبالَةً: بلند مرتبہ عالی ظرف ہونا۔
یقال: أجادَ غذاءَ ها حتّی نَبُلَ جسمُها: اس نے اچھی غذا دی تو اس کا جسم شاندار ہو گیا۔
احسنَ تربیته فنبلت اخلاقه۔
—فلانٌ: کسی کا شریف اور عالی نسب ہونا۔
هو نبیلٌ، هی نبیلةٌ۔
یقال: رجلٌ نبیلُ الرأی: صائب الرائے آدمی۔
امرأة نبیلةُ الحسن: بہت حسین عورت۔
(ج) (مذکر) نُبلاءُ (مونث) نبائلُ نبیلاتٌ۔
أنبَلَ فلانٌ: کسی کا شریف لڑکے والا ہونا۔
—فلانًا: کسی کو تیر دینا۔
—السّهامَ: تیروں کو موٹا کرنا۔
نابَلَهُ: کسی سے تیر اندازی یا شرافت میں مقابلہ کرنا۔
نَبَّلَهُ: کسی کو پھینکنے کے لئے تیر دینا۔
—القوسَ: کمان میں تیر لگانا۔
تَنابَلَ القومُ: تیر سازی یا شرافت میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَنَبَّلَ فلانٌ: بڑا اور پرشوکت ہونا۔
(۲) بڑے لوگوں یا شرفاء جیسا ہونا۔

Marfat.com

(۳) تیر ساتھ اٹھائے رکھنا۔
-الشیئَ: کسی چیز کا بہتر حصہ لینا۔
یقال: اصابته خطوبٌ تنبّلت ما عنده
انبتَلَ النَّبلَ: تیر تیار کرنا۔
یقال: انبتَلَ للأمر نَبلَةً: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔
اِستنبَلَهُ: کسی سے تیر مانگنا۔
-الشیئَ: کسی چیز کا عمدہ حصہ لینا۔
النَّابِلُ: ماہر ہتھیار ساز۔
(۲) تیر انداز (۳) تیروں کا مالک (ج) نُبَّلٌ۔
یقال: اختلط الحابل بالنابل: یعنی افراتفری و ہلچل مچ گئی کہ جال والے شکاری اور تیر اندازوں میں تمیز مشکل ہوگئی۔
النَّبَالَةُ: شرافت، ذہانت بلند اخلاق۔
النِّبَالَةُ: تیر سازی کی صنعت، پیشہ
النَّبَّالُ: تیر ساز۔
النَّبلُ: تیر (ج) نِبالٌ اَنبالٌ۔
یقال، اَصابه نَبلُ الدهر: اس پر آفتیں آئیں۔
النَّبَلَةُ: چھوٹے پتھر یا چھوٹی چیزیں۔ (ج) نَبَلٌ۔
النَّبِیلُ: شریف معزز (ج) نُبلاءُ۔
نَبُهَ - نَباهَةً: معزز و مشہور ہونا۔ ہو نابهٌ، نبیهٌ۔
نَبِهَ للأمر - نَبَهًا: کسی کام کو خوب جاننا، سمجھنا۔
و من نومه: بیدار ہونا۔ ہو نَبِهٌ۔
نَبُهَ - نَباهة: معزز و شریف ہونا۔ نیک نام ہونا۔
ہو نبیهٌ نابهٌ۔
اَنبَهَهُ من النوم: بیدار کرنا۔
نَبَّه باسمه: کسی کو نیک نامی میں شہرت دینا۔
-فلانًا: کسی کو شہرت دینا۔
-من نومه: بیدار کرنا۔
یقال: نبّهه من غفلته۔
و علی الشیئ و للشیئ: کسی چیز سے آگاہ کرنا۔
انتبَه للأمر: اچھی طرح سمجھنا۔ واقف ہونا۔
-من النوم: بیدار ہونا۔
تَنَبَّهَ للأمر: سمجھنا، واقف ہونا۔
-من نومه: بیدار ہونا۔
-علی الشیئ: واقف و باخبر ہونا۔
اِستنبَهَ: شریف ہونا۔
(۲) بیدار ہونا۔
المُنَبِّهُ: الارم والی گھڑی جو معین وقت پر بجتی ہے۔ اور سونے والے کو بیدار کرتی ہے۔ (ج)
المَنبَهَةُ: ذریعہ تنبیہ، ذریعہ فہم۔ ذریعہ یاد دہانی۔ ذریعہ شہرت۔
یقال الکُنٰی مَنبَهة علی الرِّجَالِ
هذه العلامةُ مَنبَهَةٌ عَلٰی کَذَا
المال مَنبَهَةٌ للکریم۔
المَنبُوهُ: یقال رجل مَنبُوهُ الإسم: شہرت یافتہ آدمی۔
النَّابِهُ: شریف و معزز۔
(۲) نیک نام۔
(۳) مشہور (خلاف الخَامِلُ)
(ج) نُبهاءُ۔
یقال: امر نابهٌ: اہم معاملہ۔
النَّبَاهَةُ: شرافت (۲) شہرت۔
(۳) ذہانت دانائی۔
النَّبِیهُ: النَّابهُ (ج) نُبهاءُ۔
النُّبهُ: بلا طلب و تلاش ملنے والی چیز۔
یقال و امرٌ نُبهٌ۔
(۲) مشہور (ج) اَنباهٌ۔
منه: اَنباهُ النُّحاةِ مشہور نحوی۔
النُّبهُ: زیرکی، دانائی۔
(۲) بیداری۔
نَبا الشیئُ - نَبوًا، نُبِیًّا، نَبوةٌ: کسی چیز کا اپنی جگہ موزوں نہ ہونا۔
یقال: کلمة نابیَةٌ: نامانوس لفظ یا ناموزوں لفظ۔
-الصُّورةُ: شکل کا نگاہ کو نہ بھانا۔
-البصرُ عن الشیئ: کسی چیز سے نفرت کی بناء پر نگاہ کا پھر جانا۔
-السیفُ عن الضریبة نَبوًا، نَبوَةً: تلوار کا نشانہ پر نہ لگنا۔
-السَّهمُ عن الغرض: تیر کا نشانہ خطا کر جانا۔
-جَنبُهُ عن الفراش: بستر پر چین نہ آنا۔
-اَنبَی الشیئَ: ناموزوں یا ناقابل نفرت بنانا۔
نَبَّی: نبوت کا دعویٰ کرنا (دیکھئے: نبأ)
النَّبوَةُ: خطا، ناکامی۔
(۲) بے رخی۔ کشیدگی۔
یقال: بینهما نَبوَةٌ۔
هو یشکو نَبوَةَ الدّهر: اسے زمانہ کی سختی و بے رخی کی شکایت ہے۔ (ج) نَبوات۔
النُّبُوَّةُ: (دیکھئے: نبأ)
النَّبِیُّ: رسول نبی (دیکھئے: نبأ)

ن ...... ت

نَتَأَ الشیئُ - نَتئًا، نُتُوءًا: اپنی جگہ رہتے ہوئے ابھرنا۔
یقال: نتأت الصخرة فی الجبل۔
-القَرحَةُ: زخم کا سوجنا۔
-الثَّدیُ: پستان ابھرنا۔
النُّتُوءُ: ابھار نمایاں پن۔
(۲) ابھری اور نمایاں چیز۔
یقال: جلسنا علی نُتُوءٍ فی الجبل۔
نَتَّتِ القِدرُ و نحوها - نَتًّا، نَتِیتًا: ہنڈیا کا جوش مارنا۔
یقال، نَتَّ الرجل من الغیظ: غصہ سے بھرنا۔
و من المرض: بیماری کی وجہ سے کراہنا۔
النَّتَةُ: چٹان میں چھوٹا گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہوجاتا ہو۔
نَتَجَ الناقةَ - نَتجًا، نِتَاجًا: اونٹنی کا بچہ جنوانا۔
هو ناتِجٌ، الناقةُ مَنتُوجَةٌ الولد نِتاجٌ نتیجةٌ۔
-الشیئَ: نتیجہ نکلنے تک اسے کرتے رہنا۔
اَنتَجَتِ الناقةُ: اونٹنی کے بچہ جننے کا وقت آنا۔
(۲) بچہ جننا۔
ضرب المثل ہے إن العجزَ و التَّوانِیَ

Marfat.com

تزاوجا فإنتاجها الفقر نتجها الفقر۔
–الشیئُ: نتیجہ برآمد ہونا۔
–فلانٌ الشیئَ: کسی چیز کو نتیجہ برآمد ہونے تک کرتے رہنا (مو)
تَنَاتَجَتِ الماشیۃُ ونحوُہُ: مویشی وغیرہ کا بچے جننا۔
اِستَنتَجَ الشیئَ: کسی چیز کا نتیجہ نکالنے کی کوشش کرنا۔
(۲) استنباط کرنا۔
یقال: اِستَنتَجَ الحکمَ من اَدِلَّتِہٖ
المَنتِجُ: بچے جننے کا وقت یا موسم۔ (ج) مَنَاتِجُ۔
المَنتُوجَۃُ: حاصل شدہ نتائج، حاصل شدہ اشیاء۔ (ج) منتوجات۔
النِّتَاجُ: نتیجہ، حاصل۔
النَّتُوجُ: نتیجہ خیز۔ بارآور۔
یقال: شجرۃٌ نَتُوجٌ، ناقۃٌ نتوجٌ۔
النَّتِیجَۃُ: نتیجہ۔ حاصل۔
(۲) حکم کے مقدمات جس تک پہنچائیں اس کا اطلاق تقویم سنوی پر بھی ہوتا ہے جو فلکی حساب سے حاصل ہوتی ہے (مع) (ج) نَتَائِجُ۔
نَتَحَ ۔َ نَتحًا، نُتُوحًا: ٹپکنا۔
یقال: نَتَحَ العَرَقُ من الجلد۔
نَتَحَ الاناءُ بما فیہ، نَتَحَہ الحرُّ۔
تَنَتَّحَ: ٹپکنا۔
یقال: تَنَتَّحَ عَرَقًا۔
المَنتَحُ: ٹپکنے کی جگہ (ج) مَنَاتِحُ۔
یقال: نَتَحَ العَرَقُ من مَنَاتِحِہ۔
النَّتَحُ: پسینہ وغیرہ۔
(۲) درخت کا گوند (ج) نُتُوحٌ۔
نَتَخَ الشیئَ ۔ نَتخًا: اکھاڑنا۔
یقال: نَتَخَ ضِرسَہ۔
نَتَرَہٗ ۔ُ نَترًا: کھینچنا یا زور سے پھینکنا۔
یقال: نتر الکلام: سخت اور بری بات کہنا۔
نَاتَرَہٗ یقال: کلّمتہ مناترۃ: میں نے اس سے کھل کر زور سے بات کی۔
اِنتَتَرَ الشیئُ: لازم نَتَرَہٗ۔

النَّترُ: یقال طعنٌ نَترٌ: گہرا لگا ہوا نیزے کا وار۔
النُّترُوجِینُ: ہوا کی ترکیب میں غالب عنصر جو کہ 4/5 ہے اس کے حجم کا (مُع)
نَتَشَ الشیئَ ۔ نَتشًا: کھینچ کر نکالنا۔
–الشوکۃَ بالمنتاش: زنبور سے کانٹا نکالنا۔
–الشَّعرَ: بال اکھاڑنا۔
یقال: مَا نَتَشَ منہ شیئًا: اس سے کچھ نہیں لیا۔
–اللحمَ ونحوہ: گوشت وغیرہ ہاتھ یا منہ سے نوچنا۔
یقال نَمَشَ یدَہ، یقال نَتَشَ فلانًا
نَتشًا: کسی کی غیبت کرنا۔ خفیہ طور پر برائی کرنا۔
–الشیئَ بِرِجلِہٖ: پیر سے ہٹانا۔
–الدَّابۃَ بالعصا: لاٹھی مارنا۔
اَنتَشَ الثوبُ: پرانا ہونا۔
–الحَبُّ: بیج کا تر ہوکر زمین میں جڑ پکڑنا۔
–النباتُ: نباتات کا زمین سے ذرا سا ابھرنا۔ ابتدائی طور پر اُگنا۔
المِنتَاشُ: زنبور۔ (۲) اُکھاڑنے کا آلہ۔
النَّتَّاشُ: نتش سے اسم مبالغہ۔
النَّتَشُ: ابتدائی روئیدگی۔
(۲) ناخن کی جڑ کی سفیدی۔
نَتَعَ السائلُ ۔ُ نَتعًا، نُتُوعًا: تھوڑا تھوڑا نکلنا۔
یقال: نَتَعَ الدَّمُ مِنَ الجُرحِ، العَرَقُ من الجسم هو ناتِعٌ ناتعٌ: بہت پسینہ آنا۔
–القَیئُ: قے کا نہ رکنا۔ مسلسل الٹیاں ہونا۔
نَتَغَ فلانًا ۔ نَتغًا: کسی کی بدگوئی کرنا۔ غلط بات کہنا۔
نَتَفَ الشَّعرَ والرِّیشَ ونحوَھما ۔ِ نَتفًا: بال اکھاڑنا۔ نوچنا۔
اَنتَفَ الکلأُ ونحوُہٗ: گھاس وغیرہ کا لمبا ہونا یا اکھیڑنے کے قابل ہوجانا۔
نَتَّفَ: مبالغہ در نَتَفَ۔
اِنتَتَفَ الشَّعرُ ونحوُہٗ: بال وغیرہ کا اکھڑ جانا۔
یقال: نَتَفَہ فَانتَتَفَ۔

–الشَّعرَ: نَتَفَہٗ۔
تَنَاتَفَ: اِنتَتَفَ۔
تَنَتَّفَ: اِنتَتَفَ۔
المِنتَافُ: اکھیڑنے کا اوزار۔
النُّتَافَۃُ: جھڑے ہوئے بال وغیرہ۔
النَّتَفُ: ناخن کے گرد اکھڑنے والی کھنڈ نما پپڑی۔
النُّتفَۃُ: اکھاڑا ہوا حصہ۔
یقال: نُتفَۃٌ من طعامٍ، نُتفَۃٌ من علمٍ: تھوڑا سا کھانا یا تھوڑا سا علم (ج) نُتَفٌ۔
النُّتَفَۃُ: ہر چیز کا تھوڑا تھوڑا حصہ لینے والا، مکمل نہ لینے والا۔
النَّتُوفُ: النَّاتِفُ (مذکر اور مؤنث دونوں)
النَّتِیفُ: اکھاڑا ہوا۔ المَنتُوفُ۔
نَتَقَ الحیوانُ ۔ُ نُتُوقًا: جانور کا بڑے پیٹ والا ہونا اور موٹا ہونا۔
–الأُنثی نَتقًا، نُتُوقًا: مادہ کا بہت بچوں والی ہونا۔
–الشیئَ ۔ُ نَتقًا: کسی چیز کو پھینکنے کے لئے اٹھانا۔
یقال: نتق الحجرَ۔
(۲) ہلانا اور جھٹکنا۔
یقال: نَتَقَ الوعاءَ لیخرج ما فیہ: برتن کو خالی کرنے کے لئے ہلانا اور جھٹکنا۔
نَتَقَتِ الدَّابۃُ راکِبَھا۔
یقال: نَتَقَ الزُّبدَ: دودھ بلو کر مکھن نکالنا۔
–الشیئَ: کسی چیز کو پھاڑنا۔
اَنتَقَ الرجلُ: کسی کا بہت بچے جننے والی عورت سے شادی کرنا۔
–الشیئُ ۔ نَتَقَہٗ۔
اِنتَتَقَ الشیئُ: جھٹکا کھانا۔
(۲) کھنچنا۔
المِنتَاقُ: بہت بچے جننے والی مادہ۔
المَنتَقُ: گھوڑے کے زانو کا باطنی حصہ۔
النِّتَاقُ: یقال دارہ نِتَاقُ داری: اس کا گھر میرے گھر کے سامنے ہے۔
نَتَلَ الرجُلُ من بین القوم ۔ِ نَتلًا، نُتُولًا:

Marfat.com

نَتَلاَنًا: اپنے لوگوں میں سے نکل کر آگے بڑھنا۔
-الشئَ ـُ نَتلاً: آگے کی طرف کھینچنا۔
-فلانًا: ڈانٹنا۔
-الوعاءَ ونحوه: برتن وغیرہ سے کوئی چیز نکالنا۔
اِنْتَتَلَ: آگے بڑھنا۔ سبقت لے جانا۔
یقال: اِنْتَتَلَ للأمر: تیار ہونا۔
تَنَاتَلَ النَّبتُ: گھنا ہونا۔
النَّتِیلَۃُ: وسیلہ۔
نَتِنَ ـَ نَتَنًا: بدبودار ہونا۔ هو نَتِنٌ۔
نَتُنَ الشئُ ـُ نَتَنًا' نتانۃً نَتَنَ
اَنْتَنَ نَتَنَ هو مُنْتِنٌ (ج) مَنَاتِینُ۔
نَتَّنَ الشئُ: نَتُنَ۔
-الشئَ: بدبودار کرنا۔
المَنْتَنُ: گلنے سڑنے کی جگہ (ج) مَناتِنُ۔
نَتَا الشئُ ـُ نُتُوًّا: بلند ہونا۔ نمایاں ہونا۔
هُوَ نَاتٍ: (دیکھئے نتا)
اَنْتَی فلانٌ فلانًا: کسی کے صورت و اخلاق میں مشابہ ہونا۔
تَنَتَّی علیه: کسی پر حملہ کرنا، جھپٹنا۔

ن ..... ث

نَثَّ ـِ نَثًّا' نَثِیثًا: ٹپکنا۔
یقال: نَثَّ الوعاءُ' نَثَّ العرق۔
-الخبرَ ـُ نَثًّا: خبر کا افشا کرنا۔ جبکہ حق اس کے چھپانے کا ہو۔
-فلانًا: غیبت کرنا۔
-الجرحَ: زخم پر تیل لگانا۔
تَنَاثَّ القومُ الاخبارَ: ایک دوسرے پر خبر کا انکشاف کرنا۔
المِنَثُّ: یقال فلان مِنَثٌّ: خبریں پھیلانے اور راز کھولنے کا عادی۔
المِنَثَّۃُ: تیل یا مرہم لگا روئی کا پھایا۔ جس کے ذریعے زخم کو تیل لگایا جاتا ہے۔ (ج) مَناثُّ۔
النِّثَاثُ: تیل جو زخم پر لگایا جائے۔
النَّثُّ: یقال شئٌ نَثٌّ: رِستی ہوئی تر چیز۔
النَّثِیثَۃُ: برتن وغیرہ سے ٹپکنے والا پانی۔

نَثَجَ الشئُ ـِ نَثْجًا: ڈھیلا ہونا۔
-مافی جوفه: پیٹ کی چیز نکالنا۔
-بطنَه: پیٹ پھاڑنا۔
اَنْتَثَجَ الشئُ: ڈھیلا ہونا۔
نَثَرَتِ الدَّابَّۃُ ـُ نثیرًا: چوپائے کو چھینک آنا۔
-الشئَ نَثْرًا' نِثارًا: بکھیرنا۔ پھیلانا۔
یقال: نَثَرَ الحبَّ: نثرت الشجرۃُ حملَها ۔
یقال: نَثَر الکلام: نثر کے قالب میں ڈھالنا۔
نثرت المرأۃُ بطنَها: بہت بچوں والی ہونا۔
-السرَّ: راز افشا کرنا۔
اَنْثَرَہٗ: ناک کے بل گرانا۔
نَاثَرَہٗ: نثر میں مقابلہ کرنا۔
یقال: ناثره الحبَّ۔
یقال رأیته یُنَاثِرُ الدُّرَّ: میں نے اسے بہترین کلام کرتے ہوئے دیکھا۔
نَثَّرَہٗ: نَثَرَہٗ۔
اِنْتَثَرَ: بکھرنا۔ متفرق ہونا۔
تَنَاثَرَ: اِنْتَثَرَ۔
تَنَثَّرَ: اِنْتَثَرَ۔
اِسْتَنْثَرَ: ناک میں پانی ڈال کر جھاڑنا تاکہ ناک میں موجود گندگی باہر نکل آئے۔
یقال: استنثر المُتَوَضِّئُ۔
المِنْثَارُ: اخبار و اسرار کا بہت افشا کرنے والا۔
(۲) وہ درخت جس پر پھل آتے ہی جھڑ جاتے ہوں۔
المُنَثَّرُ: یقال: رجلٌ مُنَثَّرٌ: بے فیض، کمزور آدمی۔
المَنْثُورُ: غیر موزوں اور غیر مقفی، کھلا کلام۔ خلاف المنظوم۔
(۲) فیصلیہ صلیبیہ کا ایک پھول جو عمدہ خوشبو والا ہوتا ہے۔ مصر میں بہت ہوتا ہے۔ واحدته: مَنْثُورَۃٌ۔
النَّاثِرُ: اچھی نثر لکھنے والا۔ نثرنگار۔
النِّثَارُ: پرمسرت تقریبات اور دعوتوں میں تقسیم کی جانے والی مٹھائی یا بکھیرنے کے پھول۔

یقال: ما اَصَبتُ من النِثارِ شیئًا۔
النُّثارُ' النُّثارَۃُ: کسی چیز کے بکھرے ہوئے ریزے۔
یقال: اِلتَقَطَ نُثار المائدۃ۔
النَّثْرُ: عمدہ کلام جو بغیر وزن اور بغیر قافیہ کے ہو۔ خلاف النظم۔
النَّثَرُ: جھلات میں تقسیم کی جانے والی مٹھائی یا پھول وغیرہ۔
النَّثِرُ: یقال رجلٌ نَثِرٌ: اخبار و اسرار کو بہت افشا کرنے والا۔
رَجُلٌ نَثِرٌ: غیر مستقل مزاج جو کسی ایک بات پر جمتا نہ ہو۔
النَّثْرَۃُ: ناک کا بانسا اور اس سے متصل جگہ۔
(۲) سرطان کی شکل کا ستاروں کا گچھا جو چاند کی آٹھویں منزل ہے۔
النَّثُورُ: یقال رجلٌ نَثُورٌ۔
- امرأۃٌ نَثُورٌ: بہت اولاد والی عورت اور مرد۔
النَّثِیرُ: المَنْثُورُ: بکھرا ہوا۔
یقال: کلامُه دُرٌّ نثیرٌ۔
-لِلدَّوابِّ: جانور کی چھینک۔
نَثَطَ النباتُ ـُ نَثْطًا' نُثوطًا: نباتات کا زمین کو پھاڑ کر نکلنا۔ ظاہر ہونا۔
النَّثْطُ: زمین کو پھاڑ کر نکلتے وقت کی روئیدگی۔
اَنْثَعَ الدَّمَ والقئَ: خون اور قے ساتھ ساتھ آنا۔
-فلانٌ: کسی کو بہت خون یا بہت قے آنا۔
نَثَلَ ذو الحافرِ ـُ نَثْلاً: کھر والے جانور کا لید کرنا۔
-الشئَ ـِ نَثْلاً: باہر نکالنا۔
یقال: نَثَلَ ما فی الحضرۃ: گڑھا خالی کرنا۔
نثل ما فی الکنانۃ: ترکش خالی کرنا۔
-اللحمَ فی القِدرِ: ہانڈی میں گوشت کی بوٹیاں ڈالنا۔
اَنْثَلَہٗ: نَثَلَہٗ۔
اِنْتَثَلَہٗ: نَثَلَہٗ۔
تَنَاثَلَ القومُ الی فلان: لوگوں کا ہر طرف سے آکر کسی کے گرد جمع ہونا۔

Marfat.com

اِسْتَنْثَلَ الشيَ: نَثَلَهُ۔
النُّثَالَةُ: نکلی ہوئی چیز۔
النَّثْلَةُ: مونچھوں کے درمیان گڑھا (۲) کشادہ زرہ۔
النَّثِيْلَةُ: النُّثَالَةُ (۲) بقیہ چربی (۲) فربہ گوشت۔
يقال ناقةٌ ذاتِ نَثِيْلَةٍ۔
نَثَا الحديثَ ـُ نَثْوًا: بات کو پھیلانا۔
ـفلانًا: کسی کی غیبت کرنا۔
نَاثَاهُ الحديثَ والخبرَ: کسی بات یا خبر پر کسی سے مذاکرہ کرنا۔
تَنَاثَوُا الأشياء: آپس میں چیزوں کا تذکرہ کرنا۔
ـالأخبار والأحاديث: خبروں اور باتوں کی اشاعت کرنا۔

ن ...... ج

نَجَأَ الشيَ ـُ نَجْأً، نَجَأَةً: کسی چیز کو گھور کر دیکھنا۔
(۲) کسی کو نظر لگانا۔
النَّجُوءُ: يقال هو نجوءُ العين: بڑا بدنگاہ، سخت نظر لگانے والا۔
نَجَبَ الشجرةَ ـُ نَجْبًا: درخت کی چھال اتارنا۔
نَجُبَ ـُ نَجَابَةً: اپنے جیسوں پر نفس و کمال میں فوقیت لے جانا۔
أَنْجَبَ: نَجُبَ۔
(۲) کسی کے ہاں شریف بچہ پیدا ہونا۔
يقال: أَنْجَبَ به والداه۔
يقال ايضًا: انجبه والده (مج)
ـمن الشجرة فَرْعًا: درخت سے شاخ کاٹنا۔
نَجَّبَ الشجرةَ: نَجَبَهَا۔
اِنْتَجَبَ الشيَ: منتخب کرنا۔ پسند کرنا۔
يقال: انتجب كتابًا، انتجب صديقًا۔
اِسْتَنْجَبَ: شریف اولاد چاہنا۔
(۲) شریف آدمی کا انتخاب کرنا۔
المِنْجَابُ: يقال: ورجل او امرأةٌ منجابٌ: شریف و نیک اولاد والے والدین۔
(۲) آگ کریدنے کی چھڑی۔
(۳) بے پھل اور بے پر تراشا ہوا تیر۔ (ج) مَنَاجِيْبُ۔
النَّجَابَةُ: خاندانی برتری و فضل، اپنے جیسوں پر ظہور فضل۔
النَّجِيْبُ: اپنی ذات اور اپنی نوع میں فاضل و ممتاز (ج) أَنْجَابٌ، نُجَبَاءُ، نُجُبٌ۔
النَّجِيْبَةُ: النَّجِيْبُ کا مؤنث۔
يقال: نَجَائِبُ الأبل: عمدہ اونٹ۔
نَجَائِب الأشياء: منتخب و عمدہ اشیاء۔
نَجَثَ عنهُ ـُ نَجْثًا: تلاش کرنا، کھود کرید کرنا۔
ـالشيَ: نکالنا۔
اِنْتَجَثَ الشيَ: نَجَثَهُ۔
تَنَاجَثَ القومُ: خبروں پر باہم تبصرہ کرنا۔
تَنَجَّثَ: مبالغہ در نَجَثَ۔
النُّجُثُ: زرہ۔
(۲) دل کا غلاف۔ (ج) أَنْجَاثٌ۔
النَّجَّاثُ: خبریں پھیلانے کیلئے ان کی جستجو میں لگا رہنے والا۔
النَّجِيْثُ: يقال: بَدَا نجيثُ القوم: لوگوں کے پوشیدہ معاملات کا پردہ فاش ہوگیا۔
امرٌ له نجيثٌ: بدانجام معاملہ۔ (۲) نشانہ۔
نَجَحَ فلانٌ ـَ نَجْحًا، نُجْحًا: کامیاب ہونا۔ مطلوبہ چیز پالینا۔
ـالأمرُ: کام کا آسان اور تکمیل کے قریب ہونا۔
أَنْجَحَ: کامیاب ہونا۔
يقال: أَنْجَحَتِ الحاجةُ: ضرورت پوری ہو گئی۔
أَنْجَحَ اللّٰهُ طِلْبَتَهُ: خدا کا کسی کو اپنے مقصد میں کامیاب کرانا۔
تَنَاجَحَتِ الأُمورُ: معاملات کا درست ہوتے چلے جانا۔
يقال: تَنَاجَحت احلامهُ: خوابوں کا پیہم آنا۔
تَنَجَّحَ الحاجةَ: ضرورت کی تکمیل چاہنا۔
اِسْتَنْجَحَهُ الحاجةَ: کسی سے ضرورت کو پورا کرنے کا تقاضا کرنا۔
النَّجَاحُ: کامیابی، مقصد، حصول کامیابی۔
النُّجْحُ: النَّجَاحُ۔
النَّجِيْحُ: يقال رأيٌ نجيحٌ: درست رائے۔
رجلٌ نجيحٌ: صابر و ثابت آدمی۔
نَجَخَ ـَ نَجْخًا، نَجِيْخًا: تیز اور طوفانی ہونا۔
يقال: نَجَخَ الموجُ۔
ـالسَّيْلُ: سیلاب کا تیز رو ہونا۔ جو ہر شے کو صاف کرتا جائے۔
ـفلانٌ: زکام یا کھانسی کی وجہ سے کسی کی آواز بھاری ہونا۔
ـالحيوانُ: جانور کا بدہضمی والا ہونا۔
ـالسِّقاءَ: مشکیزہ کو صاف کرنا۔
ـالبئرَ: کنواں کھودنا۔
اِنْتَجَخَ: تیز اور طوفانی ہونا۔
فلانٌ: نَجَخَ۔
تَنَاجَخَ السيلُ: سیلاب میں کھڑی چٹانوں کو ایک دوسرے سے الگ کردینے والا بھونچال آجانا۔
يقال: تَنَاجَخَ الرجلان: باہم فخر کرنا۔
النَّاجِخَةُ: يقال سيل ناجخٌ: پرزور اور سیلاب جو زمین کو کھود ڈالے۔
(۲) ساحل سے پانی کے گرنے کی آواز۔
يقال: سمعت ناخج البحر۔
النَّاجِخَةُ ساحل میں پانی کے ٹکرانے کی آواز۔
النُّجَاخُ: کھانسنے والی کی سخت آواز۔
النَّجِخُ من الحيوان: بدہضمی والا جانور۔
يقال: بعير نجخٌ۔
النَّجِيْخَةُ: ساحل سمندر کے کناروں پر پانی کا تھپیڑا۔ (ج) نَجَخَات۔
نَجَخَاتُ الماءِ: پانی کے تھپیڑے۔
النَّجُوْخُ: يقال: بحر نَجُوْخٌ: ٹھاٹھیں مارتا ہوا تلاطم خیز سمندر۔
نَجَدَ الشيُ ـُ نُجُوْدًا: بلند ہوا۔
ـالأمرُ: واضح ہونا۔

Marfat.com

يقال: نَجَدَ الطريقَ۔
-فلانًا نَجْدًا: مدد کرنا۔
العدوَّ: دشمن پر غالب ہونا۔
-الامرُ فلانًا: کسی بات کا کسی کو بے چین کرنا۔
نَجِدَ العَرَقُ۔ نَجَدًا: پسینہ بہنا۔
-الرجلُ: غم یا کام کی وجہ سے پسینہ آنا۔
نَجُدَ۔ نَجْدَةً نجادةً: بہادر ہونا۔ ھو نَجِدٌ، نَجُدٌ نَجِيدٌ۔
-الامرُ نُجُوْدًا: واضح ہونا۔ ھو نَاجِدٌ، نَجْدٌ۔
اَنْجَدَ: بلند ہونا۔
(۲) نجد میں آنا۔
-فلانًا: مدد کرنا۔
يقال: اَنْجَدَهٗ عليه۔
-الدعوةَ: دعوت قبول کرنا۔
نَاجَدَهٗ: مدد کرنا۔
(۲) لڑائی کے لئے کسی سے مقابلہ کرنا۔
نَجَّدَ البيتَ: مکان کو فرنیچر اور پردوں وغیرہ سے سجانا۔
-الوسائدَ ونحوَھا: تکیوں وغیرہ کی سلائی کر کے ٹھیک کرنا۔
يقال: نَجَّدَه الدھرُ: زمانہ کا کسی کو آزمودہ و تجربہ کار بنانا۔
تَنَجَّدَ الشيئُ: بلند ہونا۔
اِسْتَنْجَدَ: کمزوری کے بعد طاقتور ہونا۔
يقال: کان جَبَانًا فَاسْتَنْجَدَ۔
يقال: اسْتَنْجَدَ علی فلان: کسی کے سامنے ڈٹ جانا۔ اس سے ڈرنے کے بعد جرأت دکھانے کے قابل ہو جانا۔
-فلانًا وبه: کسی سے مدد چاہنا۔ فریاد کرنا۔
يقال: استجدنی فانجدتهٗ۔
المُنَاجِدُ: معین و مددگار۔
(۲) جنگجو۔
المِنْجَادُ: يقال: رجلٌ مِنْجَادٌ: امداد کے لئے جلد آگے بڑھنے والا۔
(۲) نجد بکثرت آنے جانے والا۔

(ج) مَنَاجِدُ مناجید۔
المُنَجِّدُ: پردوں اور فرنیچر وغیرہ سے گھروں کو سجانے والا اور تکیوں وغیرہ کو درست کر کے سلائی کرنے والا۔
المِنْجَدَةُ: روئی وغیرہ دھننے کی لکڑی۔
(۲) جانوروں کو ہانکنے کا ڈنڈا۔
(ج) مَنَاجِدُ۔
المَنْجُوْدُ: غم زدہ، پریشان۔
(۲) مدد کیا جانے والا۔
النَّاجُوْدُ: شراب۔
(۲) شراب صاف کرنے کا برتن۔
(۳) زعفران (۴) خون۔
(ج) نَوَاجِيدُ۔
النِّجَادُ: تلوار کا پرتلا۔
يقال: ھو طويل النجاد: دراز قد۔
النِّجَادَةُ: زیبائش کاری کا پیشہ۔
(۲) نوجوانوں کا رضاکارانہ نظام۔ جیسے نظام الفتوة۔ (محدثة)
النَّجَّادُ: المُنَجِّدُ۔
النَّجْدُ: بلند و سخت جگہ۔
(ج) نُجُوْدٌ نِجَادٌ اَنْجُدٌ۔
يقال: ھو طَلَّاعُ اَنْجُدٍ: مشکلات سے نہ گھبرانے والا، باہمت و بلند مقاصد انسان۔
(۲) گھر کا سامان۔ فرش۔ پردے۔ تکیے۔
(ج) نُجُوْدٌ نِجَادٌ۔
نَجْدٌ: حجاز اور عراق کے درمیان جزیرہ عرب کا علاقہ۔ جس کی آب و ہوا اور شادابی کی اکثر شعرائے عرب نے تعریف کی ہے۔
النَّجَدُ: پسینہ (۲) گھر کا زیبائشی سامان جیسے پردے فرش وغیرہ۔
(ج) اَنْجَادٌ۔
النَّجِدُ: يقال: رجل نَجِدٌ: باہمت آدمی جو ہر کام کر گزرنے کی ہمت رکھتا ہو۔ (ج) اَنْجَادٌ۔
النَّجْدَةُ: جنگ میں بہادری۔
(۲) جلد بہ امداد، سریع الحرکت امداد۔
شرطة النجدة: ایک پولیس ٹیم جو سریع الحرکت ہوتی ہے۔ وائرلیس سسٹم سے لیس عوام کی بہتری انتہائی سے تیزی کو پہنچنے والی۔ (محدثة)
(۳) خوف او گھبراہٹ۔ سختی (ج) نَجَدَات۔
النَّجُوْدُ: يقال: امراة نجودٌ: شریف اور دانشمند خاتون۔
نَاقَةٌ نجودٌ: لمبی اور بلند گردن والی اونٹنی (ج) نُجُدٌ۔
النَّجِيدُ: شیر۔ (۲) ہر کام کر گزرنے کی ہمت رکھنے والا بہادر۔
(۲) مغموم و پریشان آدمی۔
(ج) نُجُدٌ۔ نُجَدَاءُ۔
نَجَذَهٗ۔ نَجْذًا: دانتوں سے کاٹنا۔
(۲) کسی بات پر قائم رہنا۔
نَجَّذَهٗ: نَجَذَه۔
يقال: نَجَّذَته التجاربُ: تجربات نے اسے پختہ کار بنا دیا۔
تَنَاجَذَ القومُ علی کذا: کسی بات پر کسی جماعت کا قائم رہنا۔
الاَنْجُذَانُ: فصیلہ خیمات کا ایک پودا۔ اس کے گوند کو الحِلْتِيتُ کہتے ہیں۔
المُنَجَّذُ: يقال: رجلٌ مُنَجَّذٌ: تجربہ کار آدمی۔
النَّاجِذُ: داڑھ۔
(ج) نَوَاجِذُ۔
يقال: ضَحِكَ حتی بَدَتْ نواجذه: بہت زیادہ ہنسنا۔
عَضَّ علی ناجِذِه: مشکلات پر صبر کرنا۔ یا بالغ و پختہ کار ہو جانا۔
عَضَّ في الأمر بناجذه: کسی کام کو پختہ و مستحکم کرنا۔
عَضَّ علی الشيئ بناجِذِه: کسی چیز کی حفاظت کرنا۔
النَّجْذُ: سخت کلام۔
نَجَرَ فلانٌ۔ نَجْرًا: نجیرة تیار کرنا۔
-اليومُ: دن کا گرم ہونا۔
-الخشبَ: لکڑی کو چھیلنا۔ ہموار کرنا۔ کوئی

Marfat.com

شکل دینا۔
–الماءَ: گرم پتھر سے پانی گرم کرنا۔
نَجِرَ– نَجَرًا: سخت پیاسا ہونا۔
نجر بیماری لگنا۔ هو نَجْرَان' هي نَجْرَى
(ج) نَجَارَى۔
اَنْجَرَ: گرمی کے مہینوں میں داخل ہونا۔
–فلانًا: کسی کو نجیرہ پیش کرنا۔
نَجَّرَ الکلامَ: کوئی بات کہنا۔
الاَنْجَرُ: دیکھئے باب الغمرة۔
المَنْجَرُ: بڑھئی کے کام کی جگہ۔
المِنْجَرُ: بڑھئی کا رندہ۔ لکڑی چھیل کر برابر کرنے کا آلہ۔
(۲) اونٹوں کو بہت سخت ہانکنے والا۔
یقال: رجلٌ مِنْجَرٌ۔
المِنْجَرَةُ: گرم پتھر جس سے پانی گرم کیا جائے۔
المَنْجُورُ: ڈول کھینچنے کی بڑی چرخی۔
النَّاجِرُ: سخت گرمی کا ہر مہینہ۔
(۲) زمانہ جاہلیت میں ماہ رجب اور صفر دونوں کو ناجر بتایا جاتا تھا کیونکہ یہ دونوں گرمی کے مہینے ہوتے تھے۔ اس وقت توقیت شمسی تھی۔
النِّجَارُ: حسب نسب اصل۔
النُّجَارَةُ: لکڑی کو چھیلتے وقت اس کے گرنے والے ریزے۔
النِّجَارَةُ: بڑھئی کا پیشہ۔
النَّجَّارُ: بڑھئی۔
النَّجْرَانُ: لکڑی جس پر دروازہ گھومتا ہے۔ (۲) پیاسا۔
النَّجْرُ: (۲) اصل (۳) گرمی۔
النَّجَرُ: زیادہ کھانے یا بدہضمی سے انسان کو اور حیوان کو لگنے والی سخت پیاس۔
النَّجِيرَةُ: لکڑی کی چھت جس سے کوئی دوسری چھت نہ ملی ہوئی ہو۔
(۲) گرم پتھر سے کیا ہوا گرم پانی۔
(۳) دودھ آٹے اور گھی سے تیار کردہ کھانا۔
نَجَزَ الشیُٔ– نَجْزًا: مکمل اور پورا ہونا۔
یقال: نَجَزَ العملُ' نجزت الحاجةُ۔

–الشیٔ: مکمل اور پورا کرنا۔
یقال: نَجَزَ العملَ' نَجَزَ الحاجةَ۔
–بہ جلدی سے انجام دینا۔
نَجِزَ الشیُٔ– نَجَزًا: پورا ہونا۔ ختم ہونا۔
یقال: نَجِزَ الکتابُ' نجِزَتِ الحاجةُ'
نَجِزَ الوَعْدُ۔
–الکلامُ بات منقطع ہوجانا۔
اَنْجَزَ الشیَٔ: پورا کرنا۔ پایۂ تکمیل کو پہنچانا۔
ضرب المثل ہے۔
اَنْجِزْ حُرٌّ مَا وَعَدَ: وعدہ وفائی اور وعدہ پورا کرنے کی طلب میں کہی جاتی ہے۔
یقال: اَنْجَزَ علی القتیل: مضروب پر آخری ضرب لگانا۔ کام تمام کرنا۔
نَاجَزَهُ الشیَٔ: کسی سے پہلے کوئی چیز عجلت سے کرنا۔
یقال: نَاجَزَهُ الحربَ و نحوَها: لڑائی میں مقابلہ کرنا۔
نَجَّزَ الشیَٔ: مبالغہ در نَجَزَهٗ۔
تَنَاجَزَ القومُ: باہم لڑنا اور ایک دوسرے کا خون بہانا۔
تَنَجَّزَ الشیَٔ: پورا کرنا۔
یقال: تَنَجَّزَ الحاجةَ' تَنَجَّزَ الوعدَ۔
–الشرابَ: پینے کا عادی بن جانا۔
اِسْتَنْجَزَ الشیَٔ: تَنَجَّزَهٗ۔
النَّاجِزُ: حاضر و موجود۔
یقال: بعتُه ناجزًا بناجزٍ: میں نے حاضر مال نقد قیمت سے فروخت کیا۔
یقال: لا یباع غائبٌ بناجزٍ: غیر موجود مبیع کی بیع نقد قیمت سے نہیں کی جاتی۔
وعدٌ ناجزٌ: پورا کیا ہوا وعدہ۔
النَّجْزُ: یقال: اَنْتَ علی نَجْزِ حاجتك: تو اپنی ضرورت پوری کرنے کے قریب ہے۔
النُّجْزُ: النَّجْزُ۔
النَّجِيزُ: یقال: وعدٌ نَجِیزٌ: پورا کیا ہوا وعدہ۔
النَّجِيزَةُ: یقال: لَأُنْجِزَنَّكَ نَجِيزَتَكَ: میں تم کو پورا بدلہ دوں گا۔

نَجِسَ الشیُٔ– نَجَسًا: گندا ہونا۔
(شریعت کی اصطلاح میں) ناپاک ہونا۔
یقال: نَجِسَ الثوبُ۔
یقال: نَجِسَ فلانٌ: بد باطن اور بد خلق ہونا۔
نَجُسَ– نَجَاسَةً' نَجِسَ۔
اَنْجَسَهٗ: ناپاک کرنا۔ گندا کرنا۔
نَجَّسَهٗ: اَنْجَسَهٗ۔
(۲) نجاست دور کرنا۔
یقال: نَجَّسَ الصَّبِیَّ: بچے کے گلے میں نظر بد اور شیطان سے حفاظت کا تعویذ ڈالنا۔ زمانہ جاہلیت میں ایسا زعم کیا جاتا تھا۔
تَنَجَّسَ الشیُٔ: ناپاک ہوجانا۔
(۲) گندگی میں آلودہ ہوجانا۔
–فلانٌ: گندگی اور مقامات گندگی سے دور رہنا۔ بچنا۔
النَّاجِسُ: گندا۔ ناپاک۔
یقال: داءٌ ناجسٌ: لاعلاج گندی بیماری۔
النَّجَاسَةُ: گندگی۔
(۲) (شریعت کی اصطلاح میں) وہ مقدار معین جس کی جنس مانع صلاۃ ہو جیسے پیشاب' خون اور شراب وغیرہ
النَّجَسُ: النَّجَاسَةُ۔
یقال: فلانٌ نَجَسٌ: فلاں گندہ و بدکار ہے۔
هم نَجَسٌ ایضًا۔
قرآن کریم میں ہے:
اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ (ج) اَنْجَاسٌ۔
النَّجِسُ: یقال: فلان نَجِسُ السَّرَاویل: فلاں پاک دامن نہیں ہے۔
داءٌ نَجِسٌ: لاعلاج گندی بیماری۔
(ج) اَنْجَاسٌ۔
النَّجِيسُ: بہت گندا اور ناپاک۔
نَجَشَ الشیَٔ النَّجِیَّ– نَجْشًا: چھپی ہوئی چیز کرید کر نکالنا۔
یقال: نَجَشَ الصَّیدَ' نَجَسَ الحدیثَ بات پھیلانا۔ شکار کو باہر نکالنا۔
نَجَشَ الدَّابَّةَ: جانور کو پوری طاقت سے دوڑانا۔

Marfat.com

—فلانٌ فی البیع ونحوہ: بیع وغیرہ کی بولی میں بائع کی ہمدردی اور خریداری کی ترغیب کے لئے قیمت بڑھانا یا مہر کی قیمت بڑھانا اسے مُزَایَدَۃ کہتے ہیں۔ یہ شرعاً مکروہ ہے۔
—النَّارَ: آگ جلانا۔
تَنَاجَشَ القومُ فی البیع ونحوہ: بیع وغیرہ میں لوگوں کا بڑھ چڑھ کر بولی بولنا اور اشیاء کی قدر و قیمت بتلانے میں مبالغہ وفریب سے کام لینا۔
استَنْجَشَ الشیٔ: نَجَشَہٗ۔
المِنْجَاشُ: بڑا عیب جو۔
(۲) دو کھالوں کے جوڑ کی سلائی کا باریک تسمہ المِنْجَشُ: المِنْجَاشُ۔
المَنْجُوْشُ: یقال: قولٌ مَنْجُوْشٌ: گھڑی ہوئی بے بنیاد بات۔
النَّاجِشُ: شکار کو بچا کر سامنے لانے والا۔
النِّجَاشُ: دو کھالوں کو ملا کر سینے کا باریک تسمہ۔
النَّجَاشِیُّ: شاہ حبشہ کا لقب۔
النَّجَّاشُ: رجلٌ نَجَّاشٌ: معاملات کی تہہ تک پہنچنے اور پوشیدہ احوال کو جاننے کی قدرت رکھنے والا۔
النَّجُوْشُ: المِنْجَاشُ۔
نَجَعَ الشیٔ ـَ نُجوعًا: فائدہ مند ہونا۔ نفع دینا۔
یقال: نَجَعَ الدوائ فی العلیل، نَجَعَ العَلَفَ فِی الدابۃ۔
یقال: نَجَعَ القول فی سامِعِہٖ والعقابُ فی المذنِب سننے والے پر بات کا اثر اور سزا کا مجرم پر اثر ہوا۔
—الکلأ نَجعًا، نُجُوْعًا گھاس کو اس کی جگہ میں تلاش کرنا۔
—المکانَ کسی جگہ آنا اور قیام کرنا۔
یقال: نَجَعَ الصبیُّ اللَّبَنَ بچہ کو دودھ کی خوراک دینا۔
ھذا طعام یَنْجَعُ بہ وعنہ: یہ مفید اور نفع بخش کھانا ہے۔ موٹا کرنے والا۔
نَجِعَ ـَ نَجعًا گھاس یا چراگاہ کی تلاش میں ہونا۔
اَنْجَعَ الشیٔ: نَجَعَ۔
—الرَّجلُ: کامیاب ہونا۔
نَجَّعَ الشیٔ: نَجَعَ۔
اِنْتَجَعَ القومُ: گھاس کی تلاش میں جانا۔
—الکلأ: نَجَعَہٗ۔
یقال: انتجع فلانًا: کسی کے پاس مالی تعاون کے لئے جانا۔
تَنَجَّعَ فلانٌ بالدم: خون میں لتھڑنا۔
—الکلأ: نَجَعَہٗ۔
—الاَرضَ: زمین پر قیام کرنے کے لئے چراگاہیں تلاش کرنا۔
—فلانًا: کسی سے بخشش چاہنا۔
استَنْجَعَ بالشیٔ: نفع حاصل کرنا۔
—المکانَ او الکلأ: نَجَعَھَا۔
المَنْجَعُ: چراگاہ، سبزہ اور پانی والی جگہ۔
یقال: فلانٌ مَنْجَعُ الطّالبین: فلاں طلب گاروں کے لئے مرجع اور مددگار ہے۔
(ج) مَنَاجِعُ۔
النَّاجِعُ: یقال، طعام ناجِعٌ: مفید و مزیدار کھانا۔
دراءٌ ناجعٌ: مؤثر دوا۔
النُّجْعُ: قبیلہ کی چراگاہ۔ (ج) نُجُوْعٌ۔
النُّجْعَۃُ: گھاس اور بارش کے مقامات کی تلاش۔
(۲) ہمدرد کے پاس ہمدردی کے لئے آنا۔
یقال: ھو نُجْعَتِیْ: وہ میری امیدوں کا مرکز ہے۔
ھذہ لیست بدارِ نُجْعَۃ: یہ گھر منتقلی کے قابل نہیں۔
النَّجُوْعُ بدن کے لئے مفید کھانے پینے کی چیزیں۔
یقال: ماءٌ نجوعٌ خوش گوار پانی۔
اللبنُ نجوع الصَّبِیِّ دودھ بچہ کی عمدہ خوراک ہے۔
النَّجِیْعُ: النَّجُوْعُ۔
(۲) اندرونِ جسم کا خون۔
یقال: طَعْنَۃٌ تمجُّ النَّجِیْعَ: نیزے کی ضرب کاری جو اندر کا خون نکال دے۔
نَجَفَ الشیٔ ـُ نَجْفًا: کسی چیز کو کھود کر اسے کشادہ کرنا۔
یقال: نجفَ البئرَ، نَجَفَ الاناءَ، نجفَتِ الریحُ الصُّخُوْرَ۔
(۲) چوڑا کرنا۔
یقال: نجف نَصْلَ السَّھْمِ۔
—الشیٔ: کاٹنا۔
یقال: نَجف الشجرۃَ من اصلھا۔
یقال: نَجَفَ العنزَ: بکری کے تھن کو باندھنا تاکہ اس کا دودھ بند ہو جائے۔
—الشیٔ: کسی چیز کو پورا نکال لینا۔
یقال: نَجَفَ مافی الضَّرْعِ۔
اَنْجَفَ الشاۃَ: بکری کے تھن پر بندھن باندھنا۔
نَجَّفَ: مبالغہ در نَجَفَ۔
والشیٔ: بلند کرنا۔
یقال: نَجَّفَ لہ من الشیٔ: کسی کے لئے کسی چیز کا کچھ حصہ الگ کرنا۔
اِنْتَجَفَ الشیٔ: پورا نکال لینا۔
یقال: اِنْتَجَفَ ما فی الضَّرْعِ۔
یقال: انتجفت الرِّیحُ السحابَ: ہوا کا بادلوں کو پانی سے خالی کر دینا۔
استَنْجَفَ الشیٔ: اِنْتَجَفَہٗ۔
المِنْجَافُ: کشتی کا بادبان۔
المَنْجُوْفُ: یقال: رجلٌ مَنْجُوْفٌ: بزدل۔
النِّجَافُ: سامنے کی طرف ابھرا ہوا حصہ۔
یقال: نجاف الغار، نِجافُ البَابِ: نجاف الباب۔
(۲) دودھ روکنے کے لئے بکری کا تھن باندھنے کا بندھن۔
(۳) پہاڑ کی گھاٹیاں جن سے پانی بہتا ہے۔
قالوا: اصابنا مطرٌ اَسال النِّجافَ۔
النَّجَفُ: ٹیلہ (ج) نِجَافٌ۔
النَّجَفَۃُ: وادی میں لمبا ٹیلہ جس پر پانی نہ چڑھتا ہو۔

Marfat.com

(۲) قندیلوں یا بجلی کے بلبوں کا مجموعہ جو مختلف شکلوں ننگ وضع اور خوب روشنی کرنے والا ہوتا ہے۔ (مو)
ثریا سماء سے مشابہت کی بناء پر اسے ثریا کہا جاتا ہے۔
—من الكثيب: ریت کے ٹیلہ کا بغلی حصہ جسے ہوائیں کھوکھلا کر دیتی ہیں۔
(ج) نَجَفٌ، نِجَافٌ۔
النُّجْفَةُ: کسی چیز کی تھوڑی مقدار۔
يقال: اَعْطه نُجفةً من اللبن۔
النَّجُوفُ: مبالغہ در النَّاجِفُ۔
النَّجِيفُ: النَّجُوفُ۔
(۲) چوڑے پھل کا نیزہ (ج) نُجُفٌ۔
نَجَلَ الحيوانُ ـُ نَجْلاً: تیز چلنا۔
—الأرضَ: زمین کا سرسبز ہونا اور نجیل اگانا۔
—الولدَ: باپ کی اولاد ہونا۔ باپ کا اولاد جننا۔
يقال نَجَلَ به۔
—الأرضَ للزراعة: زمین کو کاشت کے لئے جوتنا۔
—المرعى: درانتی سے چراگاہ کی گھاس کاٹنا۔
—عدوَّهُ بالرُّمح: دشمن کو نیزہ مارنا۔
يقال: فلان يَنْجُلُ الناسَ: لوگوں کی غیبت و برائی کرنے والا۔
—الرَّجُلُ: ٹھوکر مار کر لڑھکا دینا۔
نَجِلَ ـَ نَجَلاً: بڑی اور خوبصورت آنکھوں والا ہونا۔
الشَّجَّةُ: زخم کا بڑا ہونا۔ هو أَنْجَلُ۔
(ج) نُجْلٌ، نِجَالٌ، هي نَجْلاءُ (ج) نُجْلٌ۔
أَنْجَلَ الوادي: وادی کا نجیل گھاس اُگانا۔
—الدَّابَةَ: نجیل گھاس چروانا۔
اِنْتَجَلَ فلانٌ: کسی کا اپنی عزیزہ کے لئے شریف خاوند اور اپنی مادہ جانور کے لئے اچھی نسل کا نر جانور منتخب کرنا۔
(۲) زمین کی نمی یا رساؤ دور کرنا۔
تَنَاجَلَ القومُ: نسل کو فروغ دینا۔

(۳) باہم جھگڑنا۔
اِسْتَنْجَلَ الوادي: وادی میں پانی رسنا۔
(۲) وادی میں نجیل گھاس نکل آنا۔
—الشيئَ: نکالنا۔
يقال: اِسْتَنْجَلَ النَّزَّ: نمی یا رساؤ نکالنا۔
اَلإنجيلُ: (دیکھئے حرف همزه)
المِنْجَلُ: يقال رَجُلٌ مِنْجَلٌ: کثیر الاولاد آدمی۔
سِنَانٌ مِنْجَلٌ: ضرب کاری والی انی۔
هو مِنْجَلُ هذا الأمر: کسی کام کا ماہر۔
(۲) کھیتی یا گھاس کاٹنے کا ہاتھ کا آلہ۔ درانتی
(ج) مَنَاجِلُ۔
المِنْجَلَةُ: دو جزروں والا ایک آلہ جن میں سے ایک ساکن اور دوسرا متحرک ہوتا ہے۔ ایسی اشیاء جنہیں کاٹنا یا ایک جگہ ٹھہرا کر کوئی کام کرنا مقصود ہو تو اسکے ذریعے پکڑا جاتا ہے۔ (مج)
النَّجْلُ: بیٹا۔ اولاد۔
يقال: هو كريم النَّجْل: وہ شریف الاصل اور نیک فطرت ہے۔ (ج) أَنْجَالٌ۔
(۲) جمع شدہ پانی۔
(۳) نِجَالٌ، أَنْجالٌ۔
النَّجْلاءُ: يقال: طَعْنَةٌ نَجْلاءُ: نیزہ کی چوڑی ضرب۔
ليلةٌ نَجْلاءُ: لمبی رات۔
(ج) نُجْلٌ۔
النَّجِيلُ: فصیلہ نجیلیہ کی ایک گھاس جو طویل العمر ہوتی ہے۔ اس کے پتے گیہوں کے مثل مگر اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ زمین پر دور تک بچھتی چلی جاتی ہے۔ کئی گانٹھوں والے اس کے تنے ہوتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے بانس جو کہ میٹھے ذائقے والے ہوتے ہیں۔ ایسی زمینوں میں بکثرت ہوتی ہے جنہیں سیراب کیا جاتا ہے تو کھیتوں کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے۔
نَجَمَ الشيئُ ـُ نَجْمًا، نُجُومًا: طلوع ہونا۔ ظاہر ہونا۔
يقال: نجمت الكواكب، نجم النَّبَاتُ۔

نجمت السنُّ۔
يقال: نجم له رأيٌ: کسی کے دل میں خیال و نظریہ پیدا ہونا۔
نجم فيهم شاعرٌ أو فارسٌ: قبیلہ کے کسی شاعر یا سوار کا ماہر ہونا۔
نجم عن هذا الأمر كذا: کسی بات کا کوئی نتیجہ برآمد ہونا۔
—المالَ ونحوه: قسط وار ادا کرنا۔
أَنْجَمَ الشيئُ: طلوع ہونا۔ ظاہر ہونا۔
يقال: انجمت السماءُ: آسمان پر ستارے نمودار ہونا۔
(۲) اکھاڑنا۔ يقال: انجم المطرُ
انجمت عنه الحمّى: بخار اترنا۔
نَجَّمَ فلانٌ: ستاروں پر ان کے اوقات و رفتار کے مطابق نظر رکھنا۔
(۲) ستاروں کے طلوع سے احوال عالم معلوم کرنے کا دعویٰ کرنا۔
—الشيئَ: قسطیں بنانا۔
يقال: نَجَّمَ عليه الدَّيْنَ۔
اِنْتَجَمَ: رکنا، تھمنا۔
يقال: انتجم الشتاءُ۔
تَنَجَّمَ: ستارے کو تلاش کرنا اور دیکھتے رہنا۔
(۲) بے خوابی یا عشق کے باعث ستارے گننا۔
المَنْجَمُ: مخرج۔
يقال: ليس له من هذا الأمر مَنْجَمٌ۔
(۲) کان۔ معدن یعنی زمین میں سونے چاندی وغیرہ کی کان۔
يقال: منجم الفحم، منجم الحديد۔
يقال: هو مَنْجَمُ صِدْقٍ (ج) مَنَاجِمُ۔
المِنْجَمُ: جسم کا ابھرا ہوا حصہ۔
مِنْجَما الرَّجُل: ٹخنے۔
(۲) ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں ابھرا ہوا حصہ جس میں کانٹا گھومتا ہے۔
(۳) کیل ٹھونکنے کی ہتھوڑی۔
المُنَجِّمُ: ستاروں کی گردش سے احوال کائنات معلوم کرنے والا۔
النَّجَّامُ: المُنَجِّمُ۔

Marfat.com

نجمُ بذاتِ خود روشن اجرام فلکیہ کا ایک
رد۔ جن کی ایک جگہ آسمان میں ثابت ہے۔
ن میں سے ایک سورج ہے۔
(۲) ستارے ثریا کا خاص علم۔
(۳) ستارہ۔
(۴) کسی کام یا قرض کی ادائگی کا مقررہ
وقت۔
(۵) اس وقت میں ادا کیا گیا کام یا قرض۔
من النبات: بے ساق نباتات۔ بغیر تنے
کے پودے یقال: لیس لهذا الأمر
نجمٌ اس بات کی کوئی اصل نہیں۔
(ج) نُجُومٌ' اَنْجُمٌ' نِجَام۔
نجمَةُ ہر وہ نباتات جس کی کھڑی ساق نہ
ہو۔ عام طور پر اس کا اطلاق نجیل گھاس پر ہوتا
ہے۔ (دیکھئے النجیل)
(ج) نَجْم۔
(۲) ایک ستارہ (محدثہ)
تَنْجِيمٌ من النبات: تازہ اگا ہوا پودا۔
نجنجةٌ حرکت دینا۔ الٹ پلٹ کرنا۔
یقال: نَجْنَجَ اللُّقْمَةَ فی فیه۔
یقال: نَجْنَجَ رَأيَهُ: رائے کو لوٹا پھرا کر مطلوب
تک پہنچنے کا راستہ پانا۔
تَنَجْنَجَ حرکت کرنا۔
یقال: تَنَجْنَجَ له امرُه مضطرب و متحیر ہونا۔
نجهَ فلاناً- نَجْهًا بری طرح دھکیلنا۔
نجامنهُ- نجاءً' نجاةً کسی کی اذیت سے
چھٹکارا پانا۔
—نجاءً تیز چلنا۔
—الغُصْنَ ٹہنی کاٹنا۔
—الجلدَ عن الجزُور: ذبح کی جانے والی
اونٹنی کی کھال اتارنا۔
—فلاناً نَجْوًا' نَجْوَى کسی سے رازدارانہ
بات کرنا۔
انجی فلان بلند جگہ پر آنا۔
(۲) پاخانہ کرنا۔
—فلاناً مِمَّا نزل به: کسی کو لاحق تکلیف وغیرہ
سے چھٹکارا دلانا۔

نَجِّیَ الشیئَ: کسی چیز کو بلند جگہ پر چھوڑنا۔
—فلاناً: نجات دلانا۔
—ارضَه: پانی میں ڈوبنے کے خوف سے اپنی
زمین کو اونچا کرنا۔
نَاجَاهُ مُناجاةً نِجاءً: سرگوشی کرنا۔
یقال: بات الهَمُّ یناجیه: غم اس پر سوار رہا۔
اِنْتَجَى: بلند جگہ پر بیٹھنا۔
—القومُ: باہم سرگوشی کرنا۔
یقال: الهموم تَنْتَجِي فی صدره: اس کے
دل پر غموں کا غلبہ رہتا ہے۔
—فلاناً: اپنی خفیہ بات چیت یا سرگوشی کے لئے
کسی کو خاص کرنا۔
تَنَاجَى القومُ: آپس میں رازدارانہ گفتگو کرنا۔
یقال: الهمُوم تتناجى فی صدره۔
هو المناجی' هی المناجية۔
تَنَجّی: بلند جگہ تلاش کرنا۔
اسْتَنْجَى: بلند جگہ کی آڑ لینا۔
(۲) قضائے حاجت کے لئے بلند جگہ تلاش
کرنا۔
—المُحْدِثُ: بے وضو کا پانی وغیرہ سے
طہارت حاصل کرنا۔ استنجا کرنا۔
—الرحلُ نجات چاہنا۔
یقال: هجم الجیشُ علی العدوِّ
فاسْتَنْجَى العدوُّ: فوج نے دشمن پر حملہ کیا تو
وہ شکست کھا گیا۔
من الشی: چھٹکارا پانا۔
—الشیْ: چھڑانا۔ بچانا۔
یقال: اسْتَنْجَى حاجتَهُ۔
المَنْجَى: جائے نجات۔
(۲) بلند جگہ۔ (ج) مَنَاجٍ۔
المَنْجَاةُ: نجات۔
یقال: هو بِمَنْجَاةٍ من کذا: وہ فلاں چیز
سے محفوظ ہے۔
الصدق مَنْجَاةٌ سچائی نجات کا ذریعہ ہے
(ج) مَنَاجٍ۔
النَّاجِيَةُ: تیز رفتار اونٹنی۔ (ج) نَوَاجٍ'
نَاجِيات۔

النَّجَاءُ: اسہال یا اس سے پیدا ہونے والی
بیماری۔
النَّجَا: کسی چیز کا کاٹ ڈالا ہوا حصہ۔
یقال: نَجَا الشجرةِ: درخت کی کاٹی ہوئی
شاخیں اور لکڑیاں۔
نَجَا الذَّبِيحَةِ: ذبح کئے ہوئے جانور کی اتاری
ہوئی کھال۔
نَجَا الرَّجُلِ: آدمی کا اتارا ہوا لباس۔
النَّجَاةُ: یقال: ناقةٌ نَجَاةٌ: تیز رفتار اونٹنی
(۲) بلند جگہ۔
النَّجَاوَةُ: کشادہ جگہ۔
یقال: بینی و بینه نَجَاوَةٌ۔
النَّجْوُ: پیٹ سے نکلنے والی ہوا یا پاخانہ۔
(۲) پانی برسا کر جانے والا بادل۔ (ج) نُجُوٌّ'
نِجاء۔
النَّجْوَةُ: بلند جگہ۔
یقال: هو بِنَجْوَةٍ من هذا الأمر: وہ اس
معاملہ سے الگ اور بری ہے۔
النَّجْوَى: سرگوشی پُر اسرار بات۔
(۲) سرگوشی کرنے والی جماعت۔ (اس میں
فرد اور جمع برابر ہیں)
النَّجِيُّ: سرگوشی کرنے والا۔
یقال: هو نَجِيُّ فلان (ج) اَنْجِيَةٌ۔
(۲) راز۔ یقال بعیر نجيٌّ: تیز رفتار اونٹ۔
النَّجِيَّةُ: سرگوشی کرنے والی۔
(۲) انسان کو لاحق ہونے والا غم یا فکر۔
یقال: باتت فی صدره نجيّة اشهرته۔
یقال ناقه نجيّةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔

ن ...... ح

نَحَبَ فلانٌ- نَحْبًا: نذر ماننا۔
—فی العمل ونحوه: کوشش و ہمت کرنا۔
—علیه: کسی کام میں منہمک ہونا۔
—بکذا: کسی بات پر شرط یا بازی لگانا۔
—الباکی' نَحْبًا' نَحِيبًا: رونا پیٹنا' واویلا
کرنا۔
—الانسانُ- نَحْبًا: آدمی کو کھانسی آنا۔
هو نَاحِبٌ' هی نَاحِبَةٌ۔

Marfat.com

نَحَبَ: مبالغہ در نَحَبَ۔
نَاحَبَ فلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔ شرط باندھنا۔ بازی لگانا۔
-الی فلان: کسی کے پاس مقدمہ لے جانا۔
انتحب الباکی: نَحَبَ۔
تَنَاحَبَ القومُ: کسی کام کے لئے باہم وقت مقرر کرنا۔
النُّحَابُ: کھانسی۔
النَّحْبُ: نذر (۲) آہ و بکا۔ واویلا۔
(۳) دو فریقوں کے درمیان بندھی ہوئی شرط۔
(۴) مدت وقت۔
(۵) مقررہ وقت۔ موت۔
یقال: قَضٰی فلانٌ نَحْبَهٗ: مر جانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ۔
النُّحْبَةُ: قرعہ۔
نَحَتَ- نَحْتًا- نَحِيْتًا: تکلیف کے باعث کراہ کے ساتھ سانس لینا یا آواز نکالنا۔
-الشئَ نَحْتًا: چھیلنا۔ تراشنا۔
یقال: نحت الخشبَ نحت الحجر۔
یقال: نحتَه السَّفَرُ: سفر کا کسی کو تھکا کر کمزور کر دینا۔
نُحِتَ فلانٌ علی الکرم: کرم کا کسی کی خصلت و عادت ہونا۔
-الجبلَ: پہاڑ کا کچھ حصہ کاٹنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا آمِنِيْنَ۔
یقال: نَحَتَ فلانًا او نَحَتَ عِرضَه: کسی کی بے آبروئی کرنا۔ عزت کو بٹا لگانا۔
فلانًا بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔
-الکلمةَ: دو یا چند لفظوں سے ایک کلمہ بنانا۔ جیسے بَسْمَلَ یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا۔
اور حَوْقَلَ یا حَوْلَقَ سے مراد لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنا۔
اِنْتَحَتَ الشئُ: چھلنا۔

یقال: نَحَتَه فانتحت۔
-الشئَ: بسولے وغیرہ سے چھیلنا۔ تھوڑا تھوڑا تراشنا۔
المِنْحَاتُ: بسولا۔ لکڑی تراشنے کا اوزار۔ (ج) مناحیتُ۔
المَنْحَتُ: یقال: هو من مَنْحَتِ صدقٍ ای اصل صدق۔
(۲) سنگ تراشی یا چوب تراشی کی جگہ۔ (محدثہ) (ج) مَنَاحِتُ۔
المِنْحَتُ: المِنْحَاتُ۔ (ج) مَنَاحِتُ۔
النُّحَاتُ: طبیعت۔
النُّحَاتَةُ: لکڑی وغیرہ کے اطراف سے گرنے والے چھیلے ہوئے ریزے۔
النِّحَاتَةُ: سنگ تراشی۔
النَّحَّاتُ: سنگ تراش۔
النَّحْتُ: طبیعت اور اصل۔
یقال: الکرمُ مِن نَحْتِه۔
النَّحِيْتُ: تراشا ہوا۔
یقال: جملٌ نحيتٌ: تھکا ماندہ اونٹ۔
حافرٌ نحيتٌ: زیادہ چلنے سے چھلا ہوا سم۔
(۲) ہر معمولی اور گھٹیا چیز۔
(۳) پیچش۔
النَّحِيْتَةُ: طبیعت۔
یقال هو کریم النَّحِيْتَةِ۔
(۲) درخت کا تنا جو اندر سے کھوکھلا کیا گیا ہو۔ (ج) نُحُتٌ۔
نَحَّ- نَحِيْحًا: پیٹ میں آواز گڑگڑانا۔
النَّحِيْحُ: پیٹ میں گھومنے والی آواز۔ گڑگڑاہٹ۔
نَحَرَهٗ- نَحْرًا: گلے پر مارنا۔ (۲) ذبح کرنا۔
یقال: نَحَرَ الأمورَ علمًا: معاملات میں پختہ ہونا۔
-العملَ: کام کو اول وقت میں کرنا۔
یقال: نَحَرَ الشئَ: بالمقابل آمنے سامنے ہونا۔
داری تَنْحَرُ دارَهٗ۔ دارُهم تَنْحَرُ الطريقَ۔

نَاحَرَهٗ: لڑنا۔ جنگ کرنا۔
-علی الأمر: کسی بات پر جھگڑنا۔
(۲) مقابلہ کرنا یا بالمقابل ہونا۔
نَحَّرَ الابلَ: نَحَرَهَا۔
اِنْتَحَرَ الرجلُ: خودکشی کرنا۔ کسی بھی طریقے سے۔
یقال: انتحر السحابُ: بادل کا تیز اور موسلا دھار برسنا۔
-القومُ علی الامر: لوگوں کا کسی بات پر لڑائی جھگڑا کرنا۔
تَنَاحَرَ القومُ فی القتال: لوگوں کا جنگ میں زور و شور سے لڑنا۔
-علی الشئِ: کسی چیز پر خوب جھگڑنا۔
یقال: تناحرت منازل القوم: لوگوں کے مکانات کا ایک دوسرے کے سامنے ہونا۔
المِنْحَارُ: بہت ذبح کرنے والا۔
یقال: هو مِنْحَارُ ابلٍ مہمان نوازی کرنے والا۔
المَنْحَرُ: گلے پر چھری پھیرنے کی جگہ۔
(۲) قربانی کی جگہ۔ (ج) مَنَاحِرُ۔
النَّاحِرَةُ: ہنسلی۔ گردن کے نیچے کی ہڈی۔
هُمَا ناحِرَتان: دونوں سینہ کے اوپر مان نما ہوتی ہیں جو آگے سے سینے کے پنجرے کے ساتھ اور پیچھے سے مونڈھے کی لوح کے ساتھ مل جاتی ہیں۔ (ع)
النَّحَّارُ: مبالغہ در النَّاحِرُ۔
یقال: هو نَحَّارٌ للابل: بڑا سخی اور مہربان۔
النَّحْرُ: سینہ کا بالائی حصہ۔
یقال: جلس فی نَحْرِ فلان: فلاں کے سامنے بیٹھا۔
ما اُقابله الا فی نحر الشهر: میں اس سے صرف مہینہ کے شروع میں ملاقات کروں گا۔
جاءَ فی نحر الظهيرة: وہ سورج کے خوب بلند ہونے کے وقت آیا۔
عید النَّحْر: عید الأضحی۔
النِّحْرِيْرُ: زبردست ماہر عالم۔ (ج) نَحَارِيْرُ۔

Marfat.com

النَّحُورُ مبالغہ در النَّاحِرُ۔
النَّحِيرُ: ذبح کیا ہوا۔ المنحورُ۔
یقال جملٌ نحيرٌ' ناقةٌ نحيرٌ۔
(ج) نَحْرَى' نَحَائِرُ۔
النَّحِيرَةُ: ذبح کی ہوئی۔ (ج) نَحَائِرُ۔
نَحَزَ الشیئَ - نَحْزًا: دھتکارنا۔ اور دور کرنا۔
یقال: نَحَزَ الدابة برجله: لات مارنا۔ ایڑ لگانا۔
(۲) ہاون میں کوٹ کر باریک کرنا۔
—فی صدره: سینے پر مکا مارنا۔
نَحِزَ - نَحْزًا: کھانسنا۔
یقال: نَحَزَ الرجلُ' نَحِزَت الدَّابةُ' ہو ناحِزٌ' نَحِزٌ۔
نُحِزَ الحيوانُ - نَحْزًا: جانور کو ایک بیماری ہونا جس سے سخت کھانسی ہوتی ہے۔ ہو نَحِيزٌ۔
المِنْحازُ: جس میں کوٹا جائے۔ جیسے ہاون۔
النُّحازُ: جانور کو لگنی والی ایک پھیپھڑوں کی بیماری جس سے سخت کھانسی ہوتی ہے۔
النحازةُ: گوشت کا ٹکڑا۔
النَّحِيزَةُ: المنحوزة۔
یقال: ناقة نَحِيزَةٌ: لات ماری ہوئی اونٹنی۔
(۲) ہتھیلی اور کلائی کا جوڑ۔
(۳) پٹی جو فساطیط پر ہوتی ہے۔
(۴) لمبا اور پتلا قطعہ زمین۔
(۵) طبیعت۔
یقال: هو كريم النَّحيزة۔
(ج) نَحَائِزُ۔
نَحَسَهُ - نَحْسًا: نقصان پہنچانا۔ مشقت میں ڈالنا۔
یقال: نَحَسَتْهُ الدابةُ' نحسه الجدبُ والقحطُ۔
(۲) ظلم و زیادتی کرنا۔
نُحِسَ: نحوست و بدبختی میں مبتلا ہونا۔ ہو منحوسٌ۔
نَحِسَ - نَحَسًا: منحوس ہونا۔ ہو نَحِسٌ۔
نَحُسَ - نَحْسًا' نُحُوسَةً: منحوس ہونا۔ ہو

نَحِيسٌ۔
أَنْحَسَتِ النَّارُ: آگ کا بہت دھوئیں والی ہونا۔
نَحَّسَ الأخبارَ: خبروں میں تجسس کرنا۔
اِنْتَحَسَ: اوندھا ہونا۔ برا ہونا۔
یقال: انتحس حَظُّه۔
تَنَاحَسَ: اوندھا ہونا۔ پچھلی حالت پر لوٹنا۔
تَنَحَّسَ: بھوکا رہنا۔
یقال: تَنَحَّسَ لِشُرب الدواء۔
—الأخبارَ وعنها: خبروں کی ٹوہ میں رہنا۔
اِسْتَنْحَسَ الأخبارَ تَنَحَّسَهَا۔
المَنْحَسُ: سبب نحوست و بدبختی (ج) مَنَاحِسُ۔
المُنَحَّسُ: یقال رجلٌ مُنَحَّسٌ: رنجیدہ۔
النُّحَاسُ: کوٹے پیٹے جانے کے قابل ایک فِلِزّی عنصر عام طور پر اسے سرخ رنگ سے متصف کیا جاتا ہے بوجہ اس کے سرخ رنگ کے قریب ہونے کے۔
(۲) تانبا یا لوہا کوٹتے وقت نکلنے والی چنگاری۔
(۳) خالص دھواں جس کے ساتھ چنگاریاں نہ ہوں۔
النَّحَّاسُ: تانبے کا کام کرنے والا۔ تانبا فروش۔
النِّحَاسَةُ: تانبے کی صنعت یا کاروبار۔
النَّحْسُ: مشقت' مضرت۔
یقال: أمرٌ نَحْسٌ: وہ معاملہ جس کا انجام تاریک ہو۔
یومٌ نَحْسٌ: نامبارک دن۔
ريحٌ نَحْسٌ: آندھی' گرد و غبار اڑانے والی سخت ہوا۔
ایک قرأت یوں ہے:
فی يَوْمِ نَحْسٍ: صفت اور اضافت دونوں طرح۔ اضافت زیادہ اور عمدہ ہے۔
(ج) نُحُوسٌ' أَنْحُسٌ۔
النَّحِيسُ: یقال: عام نَحِيسٌ: سخت قحط کا سال۔
نَحَصَتِ الأتانُ - نُحُوصًا: گدھی کا حاملہ

کی بناء پر بوجھ اٹھانے کے قابل نہ رہنا۔ هي نَحُوصٌ' نحيصٌ۔
نَحَضَ لحمُهُ - نُحُوضًا: کم ہونا۔
یقال: نَحَضَ فلانٌ: لاغر ہونا۔
—الشیئَ - نَحْضًا: چھیلنا۔
یقال: نَحَضَ ما على العَظم من اللَّحم۔
یقال: نَحَضَ فلانًا: کسی سے سوال میں اصرار کرنا۔
نَحَضَ السِّنانَ: بھالا تیز کرنا۔
نحضه الدهرُ: نقصان پہنچانا۔
نَحُضَ - نَحَاضَةً: موٹے اور گٹھے ہوئے بدن والا ہونا۔
هو نحيضٌ' هي نَحِيضَةٌ۔
نَاحَضَهُ: کسی کے ساتھ جھگڑنا۔ گالی گلوچ کرنا۔
اِنْتَحَضَ الشیئَ: نَحَضَهُ۔
النَّحْضُ: تھکا ہوا یا گٹھا ہوا گوشت۔
(ج) نُحُوضٌ' نِحَاضٌ۔
النَّحْضَةُ: گوشت کا بڑا ٹکڑا۔
نَحَطَ - نَحْطًا' نَحِيطًا: تکان یا غصہ سے لمبے سانس لینا۔
(۲) سینہ میں رونے کی آواز کا گھٹنا اور گھومنا۔
—العاملُ: کام کرنے والے کا کام کے لئے پورا زور لگانا۔ جیسے دھوبی کپڑا دھوتے وقت اور کوٹتے وقت لگاتا ہے۔
—السائلَ: سائل کو جھڑکنا۔
نُحِطَ الفرسُ او الجملُ: گھوڑے یا اونٹ کا کھانسی' پھیپھڑے کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ ہو مَنْحُوطٌ۔
النُّحَاطَةُ: گھوڑوں اور اونٹوں کو لگنے والی پھیپھڑوں کی خطرناک اور جان لیوا بیماری۔
النَّحِيطُ: درد بھری آواز۔
(۲) سینہ میں گھٹی ہوئی رونے کی آواز۔
نَحُفَ - نَحَافَةً: پیدائشی دبلا پتلا ہونا نہ کہ لاغر ہونا۔
هو نحيفٌ (ج) نُحَفَاءُ۔
نَحِفَ - نَحَفًا: دبلا پتلا ہونا۔
أَنْحَفَهُ المرضُ او الهَمُّ: بیماری یا غم کا کسی کو

Marfat.com

دبلا کر دینا۔
النَّحِیفُ: دبلا پتلا۔
یقال: هو نحیف الدِّین' نحیف الأمانة: کمزور دین یا کمزور دیانت میں۔
نَحَلَ ُ نحولاً: پتلا اور کمزور ہونا۔
یقال: نَحَل جسمُه۔
هو ناحلٌ' نحیلٌ۔
-فلانًا َ نُحلاً: کسی کو کوئی چیز اپنی مرضی سے دینا۔
-المرأةَ: عورت کو مہر دینا۔
-فلانًا القولَ نَحلاً: کسی کی طرف کوئی بات غلط منسوب کرنا۔
-فلانًا المَرَضُ: بیماری کا کسی کو لاغر و کمزور کر دینا۔
نَحِلَ َ نُحولاً: نَحَلَ۔
نَحُلَ ُ نُحولاً: نَحَلَ۔
أنْحَلَهُ المرض ونحوه: نَحَلَهُ۔
-الشئَ: کسی کو کسی چیز خصوصی طور پر اپنی خوشی سے دینا۔
نَحَلَهُ شیئًا من ماله: اپنے مال میں سے کسی کو بطور خاص کچھ دینا۔
اِنتَحَلَ الشئَ: دوسرے کی چیز کو اپنی ہونے کا دعویٰ کرنا۔
یقال: اِنتَحَلَ فلان هذا الشِّعر وهذا الرأی۔
مذهبَ کذا: کوئی مسلک اختیار کرنا۔ اسے اپنا بنانا۔
تنحَّلَ الشئَ: اِنتَحَلَهُ۔
النِّحالَةُ: شہد کی مکھیوں کی شہد کے حصول اور موم کے حصول اور ان سے بطور تجارت فائدہ حاصل کرنے کی غرض سے پرورش کرنا۔
النَّحّالُ: شہد کی مکھیاں پالنے والا۔
النَّحلُ: عطیہ۔
(۲) رتبہ عشائیات الأجنحه سے فصیلہ نحلیہ سے تعلق رکھنے والا ایک حشرات اسی کی طرف فصلیہ نحلیات منسوب ہے۔ اس کی شہد کے حصول اور موم کے حصول کے لئے پرورش کی جاتی ہے۔ (مؤنث)
قرآن حکیم میں ہے:
وَأَوْحَى رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا۔
واحدتها۔ نَحْلَةٌ۔
النُّحْلُ: بخشش عطا۔
النُّحْلی: اپنی مرضی سے دیا ہوا عطیہ۔
النِّحْلَةُ: بخشش۔ عطا۔
(۲) فرض چیز۔ اس کے ساتھ قرآن کی اس آیت کی تفسیر کی گئی ہے:
وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً
والدّین او العقیدة۔
یقال: ما نِحلتُك؟
(۳) غلط اور بے بنیاد دعویٰ۔
النَّحِیلُ: یقال: رجل نحیلٌ: لاغر و کمزور آدمی۔ (ج) نَحْلی۔
نَحَمَ َ نَحْمًا' نَحِیمًا: کھنکھارنا۔
(۲) کھانسنا۔
(۳) کھانسی نما آواز نکال کر پرسکون ہونا۔
-السَّبُعُ من الحیوان: درندے کا زوردار آواز نکالنا۔ هو نَحّامٌ۔
النُّحامُ: لمبی گردنوں والے پرندے جن کی چونچیں بڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ لمبی لمبی ٹانگیں ہوتی ہیں گلابی رنگ کا جسم ہوتا ہے جبکہ چھوٹا سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ پروں کے کنارے سیاہ ہوتے ہیں۔ ان پرندوں کا ٹھکانہ دریاؤں کے قریبی کناروں پر ہوتا ہے۔ ان کی خوراک دانے اور گھونگھے وغیرہ ہوتے ہیں۔ گرم اور معتدل علاقوں میں رہتے ہیں۔ مصر میں انہیں البَشَرُوس کہتے ہیں۔ واحدته: نحامة۔
النَّحّامُ: مبالغہ' ناهم۔
رجلٌ نَحّامٌ: بخیل آدمی کیونکہ جب اس سے سوال کیا جائے تو وہ کھانسنے لگے۔
طرفہ کا قول ہے۔
أرَی قبرَ نحامٍ بخیلٍ بماله
كقبر غويٍّ في البطالة مُفسِدِ
النَّحْمَةُ: ایک دفعہ کی کھانسی۔

نَحْنُ: ضمیر برائے تعبیر تثنیہ یا جمع برائے اخبار ذات۔
بسا اوقات اس سے واحد بھی از روئے تعظیم مراد لیا جاتا ہے۔
نَحْنَحَ: پرسکون ہونے کی غرض سے پیٹ میں کھانسی نما آواز کا گھمانا۔
-السائلَ: بری طرح جھڑکنا۔
تَنَحْنَحَ: نَحْنَحَ۔
النَّحْنَحُ: کنجوس آدمی کہ جب اس سے سوال کیا جائے تو کھنکھارنا شروع کر دے۔ (ج) نَحانِحَةٌ۔
نَحا الی الشئِ ُ نَحْوًا: کسی چیز کی طرف مائل ہونا۔ متوجہ ہونا۔
هو ناحٍ' هی ناحیةٌ۔
-الشئَ: کسی چیز کا قصد کرنا۔
-کذا عنه: کسی سے دور کرنا۔ زائل کرنا۔ ہٹانا۔
نَحَی اللبنَ َ نَحْیًا: مکھن نکالنا۔
أنحَی فی سیره: ایک طرف ہو کر چلنا۔
-علیه: کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
یقال: أنحَی علیه ضَرْبًا' أنحَی علیه باللَّوْمِ۔
-له بالشئ: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا۔
یقال: أنحَی له بسَهمٍ۔
ناحاهُ: ایک دوسرے کے بالمقابل ہونا۔
نَحّی علیه بالشئ: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا۔
-الشئَ: ہٹانا۔ دور کرنا۔
یقال: نَحّی فلانًا عن عمله کسی کو کام سے ہٹانا۔ برطرف کرنا۔
اِنتَحَی: ایک گوشہ میں ہونا۔
-له: کسی کے سامنے آنا۔
-علیه: کسی پر بھروسہ کرنا۔
-فی الامر: کسی کام میں محنت و کوشش کرنا۔
یقال: انتحی الفرَسُ فی عَدْوِه۔
-الشئَ: قصد کرنا۔
تَنَحّی: ایک کنارے میں ہونا۔

Marfat.com

(۲) زائل ہونا' دور ہونا' ہٹنا۔
یقال: نَحَّاهُ فتنحّی۔
—له: کسی کا قصد وارادہ کرنا۔ بھروسہ کرنا۔
المَنْحَاةُ: پیچ دار نالی۔
یقال: هو مِنَ اَهلِ المَنْحَاةِ: وہ دور کے لوگوں میں سے ہے۔
المُنْحَاةُ من القسيّ: بڑی کمان۔
—من النُوقِ: بڑے کوہان والی اونٹنی۔
النَّاحِي: عالم نحو۔ (ج) نُحَاة۔
النَّاحِيَةُ: جانب۔ گوشہ۔
یقال: جَلَس ناحیةَ الدار۔
یقال: هو فی ناحیة فلان: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔
ضربه بناحية سوطه: کوڑے کے کنارے سے مارا۔ (ج) نَوَاحٍ۔ اَنحِيَةٌ۔
النُّحَوَاءُ: کپکپی (۲) انگڑائی۔
النَّحْوُ: قصد۔
یقال: نحوتُ نحوَهُ: میں نے اس کا رخ کیا۔
(۲) راستہ' طریقہ (۳) جہت' طرف' جانب (۴) مثل (۵) مقدار (۶) نوع۔
(ج) اَنحاءٌ' نُحُوٌّ۔
(۲) وہ علم جس کے ذریعہ اعراب و بناء کے لحاظ کے اواخر کلمات کے احوال معلوم کئے جاتے ہیں۔
النَّحْوِيُّ: عالم نحو (ج) نَحْوِيُّونَ۔
النِّحْيُ: گھی کا مشکیزہ۔
و من امثالهم: اَشغَلُ من ذاتِ النِّحْيَين۔
(۲) رطب کھجور کی ایک قسم۔
(۳) چوڑے پھل کا تیر۔
(۴) اَنحاءٌ' نُحِيٌّ۔
النَّحْيُ: گھی کا مشکیزہ۔
النَّحِيُّ: یقال: ابل نحِيٌّ: ایک گوشہ میں رہنے والے اونٹ۔
النَّحِيَّةُ: یقال: هو نَحِيَّةُ الشدائد: وہ مصائب کا نشانہ یا شکار ہے۔

ن ...... خ

نَخَبَ ـُ نَخْبًا: کوئی چیز چھانٹ کر لینا۔ عمدہ اور منتخب حصہ لینا۔
—الصَّيدَ: شکار کا دل نکالنا۔
—الحربُ فلانًا: لڑائی کا کسی کو کمزور اور بزدل بنا دینا۔
نَخِبَ قلبُهُ ـَ نَخَبًا: بزدل ہونا۔ هو نَخِبٌ۔
اَنْخَبَ: بزدل اولاد کا باپ بننا۔
اِنْتَخَبَهُ: منتخب کرنا۔ چھانٹنا۔
(۲) اپنا ووٹ دے کر کسی کو منتخب کرنا۔ (محدثہ)
(۳) کھینچنا۔
الاِنْتِخَابُ: اختیار۔ چھانٹنا۔
(۲) قانونی اجراء نامہ جو نظام' وقت اور مکان متعین کرتا ہے کسی لائحہ عمل اور دستور کے تحت تا کہ اس کے مقتضاء کے مطابق ایک یا زائد اشخاص پارلیمنٹ وغیرہ کے سربراہ یا ممبرشپ کے لئے چنے جائیں۔ (محدثہ)
المُنْتَخِبُ: ووٹر جسے انتخابات میں رائے دینے کا حق ہو۔ (محدثہ)
المُنْتَخَبُ: جسے ووٹ دیا گیا ہو۔
(۲) جو زیادہ ووٹ حاصل کر کے منتخب ہو جائے۔ (محدثہ)
المِنْخَابُ: یقال رجلٌ مِنْخابٌ: کمزور اور بے نفع آدمی۔ (ج) مَنَاخِيبُ۔
المَنْخُوبُ: دبلا سوکھا۔ (ج) مَنَاخِيبُ۔
النَّاخِبُ: المُنْتَخِبُ۔
النِّخَابُ: دل کے اوپر کی جھلی جسے دل کی جھلی کہا جاتا ہے۔ (ج)
النُّخَبُ: یقال: رجل نُخَبٌ: بزدل آدمی۔
(۲) جام صحت۔
(۳) کسی مشروب یا شراب کی اچھی مقدار جو کسی عزیز یا دوست وغیرہ کی بحالی صحت کی خوشی میں نوش کی جائے۔
یقال شرب نَخْبَ فلان ای فی صحته (محدثة)
النُّخْبَةُ: ہر منتخب چیز' عمدہ چیز۔
یقال: جاءَ فی نُخْبَةِ اصحابه: وہ اپنے منتخب بہترین رفقاء کے ساتھ آیا۔
النُّخَبَةُ: بزدل۔
النَّخِيبُ: یقال: قلبٌ نَخِيبٌ: فاسد قلب۔
رجلٌ نَخِيبٌ: بے عقل آدمی۔ (ج) نُخُبٌ۔
نَخَجَ السِّقاءُ ونحوُهُ ـَ نَخْجًا: مشکیزہ وغیرہ کا ٹپکنا۔
—السیلُ الوادیَ ـُ نَخْجًا: سیلاب کے پانی کا وادی کے کناروں سے آواز کے ساتھ ٹکرا کر چلنا۔
—القربةَ: زور سے ہلانا۔
الدَّلوَ فی البئر: پانی بھرنے کے لئے کنویں میں ڈول ڈال کر ہلانا۔
یقال: نَخَجَ بالدلو۔
اِسْتَنْخَجَ: سختی کے بعد نرم ہو جانا۔
النَّخَاجَةُ: ٹپکنے والا مشکیزہ۔
نَخَّ ـ نَخًّا: بہت تیز چلنا۔
—الاِبلَ ـُ نَخًّا: اونٹوں کو تیز ہنکانے کے لئے ڈانٹنا۔
(۲) اونٹوں کو ؟؟ کے لئے خاص آواز نکالنا۔
النُّخُّ: یقال: هذا مِن نُخِّ قلبی: یہ میرے خالص دل کی طرف سے ہے۔
(۲) لمبی چٹائی یا شطرنج (ج) نِخَاخٌ۔
النَّخَّةُ: ایک دفعہ کی چال۔
—من الخبر: غیر مصدقہ خبر۔
—من المطر: ہلکی بارش۔
النُّخَّةُ: کام کرنے والے بیل گائے۔
(۲) شتربان۔
النَّاخُذَاةُ: کشتی کا مالک یا چلانے والا۔ (ج) نَوَاخِذَةُ (مع)
نَخَرَ ـ نَخْرًا' نَخِيرًا: خراٹے لینا۔
—الحالبُ الناقةَ ـ نَخْرًا: دودھ دوہنے والے کا تھنوں میں دودھ اُتارنے کے لئے اونٹوں کے تھنوں کو ہلانا۔
نَخِرَ الشيءُ ـ نَخَرًا: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ پارہ پارہ ہو جانا۔
یقال: نَخِرَتِ الشجرةُ' نَخِرَ العظمُ' هو

Marfat.com

ناخِرٌ نَخِرٌ۔
نَخَرَ الحالبُ الناقةَ: نَخَرَهَا۔
المَنْخِرُ: نتھنا ناک۔ (ج) مَنَاخِيرُ۔
المُنْخُرُ المَنْخِرُ۔
المُنْخُورُ: المَنْخِرُ (ج) مَنَاخِيرُ۔
النَّاخِرُ: ناک میں سے آواز نکالنے والا۔
يقال: مابالدار ناخِرٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
(۲) خونخوار خنزیر۔
(۳) گدھا (ج) نُخُرٌ۔
النَّاخِرَةُ من العظام ونحوها: سوراخ دار کھوکھلی ہڈی وغیرہ۔
(۲) گھوڑے یا گدھے۔
النُّخْرَةُ: ناک کا اگلا حصہ۔
(۲) ناک کا ایک سوراخ۔ هما نُخْرَتَانِ۔
يقال: للريح نُخْرَةٌ شديدةٌ: ہوا کا تیز جھونکا۔
النِّخْوَارُ: بلند رتبہ اور متکبر۔
(۲) بزدل (۳) کمزور (ج) نَخَاوِرَةٌ۔
النَّخُورُ الناقة: ناک ملے بغیر دودھ نہ دینے والی اونٹنی۔
النَّخِيرُ: خراٹے کی آواز۔
نَخْرَبَ الشئَ: سوراخ کرنا۔
النُّخْرُوبُ: سوراخ۔
يقال: إِنَّهُ لَأَضْيَقُ مِنَ النُّخْرُوبِ: وہ بہت کنجوس ہے۔ (ج) نَخَارِيبُ۔
نَخَارِيبُ النَّحْلِ: شہد کی مکھیوں کے چھتے کے وہ سوراخ جن میں وہ شہد اکٹھا کرتی ہیں۔
نَخَزَهُ بحديدةٍ ونحوها- نَخْزًا: لوہا وغیرہ مار کر کسی کو دھکا دینا۔ سوئی چبھونا۔
-بكلمةٍ: کسی بات سے تکلیف پہنچانا۔
نَخَسَ الدابةَ- نَخْسًا: جانور کو تیز دوڑانے کے لئے سونٹے میں لگی ہوئی کیل سرین یا پہلو میں چبھونا۔
يقال: نَخَسَ الرجلَ وبه: کسی کو بھڑکانا۔ دھتکارنا، ڈرانا۔
البكرةَ: چرخی میں پچر لگا کر سوراخ کو تنگ کرنا۔
هي مَنْخُوسَةٌ، نَخِيسٌ۔

نُخِسَ البعيرُ ونحوه نَخْسًا: اونٹ کا خارشی دم والا ہونا۔ یا بغل کے بڑھے ہوئے گوشت والا ہونا۔
هو منخوس۔
تَنَاخَسَتِ الغنم: سردی سے بچاؤ کے لئے بکریوں کا ایک دوسرے میں گھسنا۔
-الغدرانُ: تالابوں کے پانیوں کا باہم ملنا۔
المِنْخَسُ، المِنْخَاسُ: جانوروں کو بہتر دوڑانے کے لئے اور چست کرنے کے لئے استعمال ہونے والی نوک دار لکڑی (ج) مَنَاخِسُ، مَنَاخِيسُ۔
النَّاخِسُ: اونٹ کی بغل کا پھولا ہوا گوشت۔
(۲) اس کی دم کے قریب کی خارش۔
(۳) جوان پہاڑی بکرا۔
النِّخَاسُ: چرخی کے سوراخ کو تنگ کرنے کے لئے لگائی ہوئی لکڑی کی پچر۔
(۲) گھر کے سامنے سائبان کا ستون اور یہ دو ہوتے ہیں۔ (ج) نُخُسٌ۔
النِّخَاسَةُ: چرخی کی پچر۔
(۲) مویشی فروشی، غلام فروشی۔
النَّخَّاسُ: مویشی فروش یا غلام فروش۔
النَّخِيسُ: کجاوہ کی پٹی باندھنے کی جگہ۔
النُّخُوسُ: جوان پہاڑی بکرا۔
النَّخِيسَةُ: بھیڑ بکری کا ملا ہوا دودھ۔
(۲) میٹھی اور کھٹی ملائی ہوئی چیز۔
(۳) مکھن۔
نَخَشَ الرَّجُلُ ونحوُه- نَخْشًا: دبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔
فلانًا- نَخْشًا: تکلیف دینا۔
(۲) ہلانا، جھنجھوڑنا، اکسانا۔
يقال: نَخَشَ الدابةَ- نَخَشَ فلانًا۔
-الشئَ: چھیلنا۔
(۲) عمدہ حصہ جو ہر لینا۔
نَخِشَ الشئُ- نَخَشًا: نچلا حصہ گل جانا۔
نُخِشَ الرجلُ نَخْشًا: لاغر ہونا۔ هو منخوش۔
تَنَخَّشَ الى كذا: کسی کی طرف جانے کے لئے حرکت میں آنا۔

نَخَصَ- نَخَصًا: دبلا ہونا۔ کھال پر جھریاں پڑنا۔ هو ناخِصٌ۔
-الكِبَرُ او المرضُ الحيوانَ: بڑھاپے یا بیماری کا جانور کو کمزور کر دینا۔
نَخِصَ لحمُهُ- نَخَصًا: گوشت ختم ہو جانا۔
أَنْخَصَه الكبرُ او المرضُ: نَخَصَهُ۔
اِنْتَخَصَ لحمه: نَخِصَ۔
النَّاخِصُ: بڑھاپے سے کمزور۔
يقال: عجوزٌ ناخِصٌ: جھریاں پڑی ہوئی بڑھاپے سے کمزور بڑھیا۔
نَخَطَ الى القوم- نَخْطًا: لوگوں پر اچانک پہنچنا۔
-عليه: تکبر کرنا۔
-به نَخِيطًا: کسی کی مذمت و برائی کرنا۔ گالی دینا۔
النُّخْطُ: حرام مغز۔ (۲) نوزائیدہ بچے کی جھلی کا پانی۔
نَخَعَ بالحقِّ- نُخُوعًا: اقرار کرنا۔
-الذبيحة نَخْعًا: قربانی کے جانور کو ذبح کرتے وقت حرام مغز تک چھری لے جانا۔
يقال: نخعَ لامر علمًا: کسی بات کو خوب جاننا۔ جیسے کہا جاتا ہے قَتَلَهُ علمًا۔
نَخِعَ العودُ- نَخَعًا: پودے میں پانی بہنا۔ تری ہو جانا۔
اِنْتَخَعَ السَّحابُ: بادل کا خوب برسنا۔
-عن اَرْضِه: کسی کی زمین سے دور ہونا۔
تَنَخَّعَ السَّحابُ: اِنْتَخَعَ۔
-فلانٌ: بلغم نکالنا۔
المَنْخَعُ: سر اور گردن کے درمیان حرام مغز کی جگہ۔
النُّخَاعُ: دماغ سے متصل ریڑھ کی ہڈی کے اندر ایک پٹھا۔ حرام مغز (مج)
النُّخَاعَةُ: بلغم، کھنکار۔ جو انسان حلق سے نکالے۔
نَخَفَ- نَخْفًا، نَخِيفًا: ناک صاف کرتے وقت ناک سے آواز نکالنا۔

Marfat.com

۱) ناک کی آواز میں گنگناہٹ ہونا۔
۲) چھینکنا۔
ل: نَخَفَ العنز۔
خفَ: ناک صاف کرتے وقت بہت آواز
ہونا۔
خَافُ: موزہ (ج) اَنْخِفَةٌ۔
خْفَةُ: پہاڑ کی چوٹی کا گڑھا۔
لَ الشیَ ـُ نَخْلاً: چھاننا۔ صاف کرنا۔
ل: نَخَلَ الدَقیقَ' نَخَلَ الکلامُ۔
ل نَخَلَ له النَصِیْحَةَ: کسی سے خالص
ردی کرنا۔
لَ السحابُ المطرَ: بادل کا بارش
سانا۔
ل الشیَ: مبالغہ در نَخَلَهُ۔
ل: نَخَّلَ السحابُ المطر: نَخَلَهُ۔
نخَلَ الشیَ: کسی چیز کا عمدہ حصہ لینا۔
ل انتخل السحابُ المطرَ: نَخَلَهُ۔
تَخَلَ الشیَ: انتَخَلَهُ۔
ل: تنخَّلْتُ ما فی هذا الکتاب۔
نخلُ: چھلنی۔ چھاننے کا آلہ (ج)
خِل۔
خَالَةُ: چھاننے کے بعد چھلنی میں باقی رہ
نے والا بھوسا۔
خَّالُ مبالغہ در النَّاخِلُ۔
خْلَةُ: فصیلہ نخلیہ کا ایک درخت۔
بلاد عرب میں بہت ہے خاص کر حجاز عراق
مصر میں۔
ے اس کے پھل جو کہ البلح اور التمر کے
م سے مشہور ہے' کی غرض سے اور زینت کے
ے اگایا جاتا ہے۔
ج) نَخلٌ' نَخِیلٌ۔
خِیلَةُ: منتخب چیز۔
ال: بذَلَ له نخیلةَ قلبه: اس نے اسے
ں دل پسند چیز دی۔
نَخِیلَةُ نَفسی: یہ میری چیدہ یا خالص دلی
ہے۔ (ج) نَخَائِلُ۔
خم ـَ نَخْمًا: کھیلنا اور بہترین گانا گانا۔

نَخِمَ ـَ نَخَمًا: بولنے پر قادر نہ ہونا۔
ـ نَخمًا، نَخَمًا: ناک صاف کرنا۔ بلغم نکالنا۔
النُّخَامَةُ: بلغم جو انسان باہر پھینکے۔
نَخْنَخَ: بہت تیز چلنا۔
الابلَ: اونٹوں کو ہنکانا۔
یقال: نَخْنَخَ بالابل۔
ـ فلانًا: ڈانٹنا۔ دور کرنا۔
تَنَخْنَخَتِ الابلُ: اونٹوں کا بیٹھنا۔
یقال: نَخْنَخَهَا فَتَنَخْنَخَتْ۔
نَخَا ـُ نَخْوَةً: فخر کرنا۔ بڑائی جتانا۔
ـ فلانًا نخوًا: کسی کی تعریف کرنا۔
نُخِیَ نَخْوَةً: فخر کرنا۔ بڑا بننا۔ اترانا۔ ھو مَنْخُوٌ۔
اَنْخیٰ: بہت غرور و نخوت والا ہونا۔
اِنْتَخیٰ: تکبر کرنا' بڑا بننا' شان دکھانا۔
یقال: اِنْتَخیٰ عَلَیْنَا۔
ـ من کذا: نفرت کرنا۔
استَنْخیٰ منه: ناک چڑھانا۔
النَّخْوَةُ: مروت و بہادری۔
(۲) بڑائی۔ شان' تکبر۔

ن ...... د

نَدَا اللحمَ ونحوَهُ ـ نَدْءًا: آگ میں دبا کر پکانا۔
ـ المَلَّةَ: بھوبھل تیار کرنا۔
نَوَّدَا: دوڑنا۔
النُّدَاةُ: طلوع و غروب کے وقت سورج کے گرد کی سرخی۔
النُّدَاةُ: گوشت کی تہ جو رنگ میں پہلی تہ کے خلاف ہو۔
(۲) گھاس کا الگ تھلگ حصہ۔
(ج) نُدَأٌ۔
النَّدِیُّ: النُّدَاةُ۔
النَّدِیءُ: نَدَأَ کا اسم مصدر۔
(۲) آگ میں دبا کر پکایا ہوا۔
یقال: لحم ندیءٌ۔
نَدَبَ فلانًا الی الأمرِ ـُ نَدْبًا: کسی کام کی دعوت دینا۔

ـ المَیّتَ: مردے کے محاسن بیان کرنا۔
نَدِبَ الجُرْحُ ـَ نَدَبًا: زخم کا نشان سخت ہونا۔
جسمُهُ: جسم کا زخموں کے نشان والا ہونا۔
ھو نَدِبٌ' نَدِیبٌ۔
نَدُبَ ـ نَدَابَةً: زیرک و ہوشیار ہونا۔
اَنْدَبَ جسمَهُ: بدن پر زخم کے نشانات چھوڑنا۔
یقال: نزلت به ضائقة فَانْدَبَتْهُ۔
اسے مصیبت لاحق ہوئی تو اس نے اپنے اثرات چھوڑ دیے۔
ـ نفسَهُ: جان خطرہ میں ڈالنا۔
یقال: اَنْدَبَ بنَفْسِه۔
نَدَّبَهُ للامرِ: کسی کو کسی کام کے لئے نمائندہ بنا کر بھیجنا۔
اِنْتَدَبَ الشیُ: بآسانی حاصل ہونا۔
یقال: خُذْمَا انْتَدَبَ: جو ملے لے لو۔
(۲) ظاہر ہونا۔
اسی سے حضرت عمرؓ کا قول ہے:
اِیَاکم ورَضَاعَ السُّوْءِ فَإِنَّهُ لابد من اَن ینتدبَ۔
ـ للامر: کسی کام کے لئے آمادہ ہونا۔
ـ فلانًا للأمرِ: کسی کام کے لئے بلانا۔ کسی کام پر مامور کرنا۔
المَنْدُوْبُ: قاصد (اہل مکہ کی لغت میں)
(۲) کسی مجلس یا جماعت کا کسی کام کے سلسلے میں نمائندہ (محدثہ)
(۳) (شریعت میں) مستحب۔
النَّادِبَةُ: خاوند کے مرنے پر اس کے محاسن بیان کرنے والی عورت۔ (ج) نَوَادِبُ۔
النَّدْبُ: کام میں چاق و چوبند۔
(۲) شریف و دانا آدمی۔
یقال: فرس نَدْبٌ: تیز رفتار گھوڑا۔
(ج) نُدُوْبٌ' نُدَبَاءُ۔
النَّدَبُ: زخم کا نشان۔
(ج) نُدُوبٌ۔ اَنْدَابٌ۔
(۲) کسی بات پر بندھی ہوئی شرط۔
(۳) تیر انداز کمان۔

Marfat.com

(ج) أَنْدَابٌ۔
النُّدْبَةُ: (علم نحو میں) ''وا'' کے ساتھ نداء کے معنی میں جیسے۔
وَامُعْتَصِمَاهُ۔
یقال: عَرَبِيٌّ نُدْبَةٌ فصیح عربی۔
نَدَحَ الشيءَ ـَ نَدْحًا: کشادہ کرنا۔
اِنْتَدَحَتِ الغنم في مرابضها: بکریوں کا اپنے بیٹھنے کی جگہ میں منتشر ہونا۔
تَنَدَّحَتِ الغنم في مربضها: انتدحت
المَنْدُوحَةُ: یقال: ارض مندوحةٌ: کشادہ و دور دراز جگہ۔
-عن هذا الأمر مندوحة: تمہارے لئے اس کام سے چھٹکارا ہے۔ اسے چھوڑنے کی گنجائش ہے۔ (ج) مَنَادِيحُ۔
النُّدْحُ: کشادگی (۲) کثرت۔
النِّدْحُ: بوجھ (۲) دور سے نظر آنے والی چیز۔
النُّدْحَةُ: کشادہ زمین۔
یقال: انك لفي نُدْحَةٍ من الأمر: تمہارے لئے اس معاملہ سے چھٹکارا ہے۔ تم اسے چھوڑ سکتے ہو۔
نَدَخَهُ ـَ نَدْخًا: ٹکرانا۔ ملانا۔
أَنْدَخَهُ: نَدَخَهُ۔
یقال: أَنْدَخْنَا المركبَ الساحلَ: ہم نے کشتی یا جہاز کو سمندر کے کنارے لگا دیا۔
تَنَدَّخَ: کسی کا شیخی بگھارنا۔ ڈینگیں مارنا۔
المِنْدَخُ: گالی دینے اور سننے میں بے باک
نَدَّ البعيرُ و نحوهُ ـِ نَدًّا، نُدُودًا: اونٹ کا بدکنا اور بھاگ جانا۔
یقال: نَدَّتِ الفكرةُ عنِّي: ذہن سے خیال نکل جانا۔
نَدَّتِ الكلمةُ: لفظ کا قاعدے سے الگ ہٹ جانا۔ هو نَادٌّ (ج) نِدَادٌ۔
هي نَادَّةٌ (ج) نَوَادُّ۔
نَادَّهُ: کسی کی مخالفت کرنا۔
نَدَّدَ بفلان: کسی کے عیوب کھولنا۔
-القطيعَ: اونٹوں وغیرہ کی قطار کو منتشر کرنا۔
-صوتَهُ: آواز بلند کرنا۔

تَنَادَّ القومُ: متفرق ہونا۔ منتشر ہو جانا۔ باہم مخالف ہونا۔
النَّادُّ: یقال: لیس لهم نادٌّ: ان کے پاس رزق نہیں ہے۔
النَّدُّ: ایک قسم کا پودا جس کی لکڑی سے دھونی دی جاتی ہے۔
النِّدُّ: مثل، نظیر۔
یقال: هو نِدُّهُ، هي نِدُّ فلان۔
(ج) أَنْدَادٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا۔
النَّدِيدُ: النِّدُّ۔
ج۔ نُدَدَاءُ، أَنْدَادٌ۔
هي نَدِيدَةٌ (ج) نَدَائِدُ۔
نَدَرَ الشيءُ ـُ نُدُورًا: گرنا۔ جھڑنا۔
یقال: هَزَّ الغُصْنَ فندرت منه الثمارُ: (۲) الگ ہو جانا، نکل جانا۔
یقال: نَدَرَ العظمُ من موضعه۔
فلانٌ في علم وفضل: کسی کا علم و فضل میں بے مثال ہونا۔ آگے بڑھنا۔
-الكلامُ ندارةً: عمدہ و فصیح اور انوکھا ہونا۔
أَنْدَرَ: انوکھی بات کہنا۔ انوکھا کام کرنا۔
-الشيءَ: گرانا۔
یقال: أَنْدَرَ التاجر من حسابي كذا و كذا۔
یقال أَنْدَرْتُ يَدَ فلان عن هذا العمل: میں نے فلاں شخص کو اس کام سے روک دیا۔
(۲) نکالنا۔
یقال: أَنْدَرَ العظمَ من موضعه۔
تَنَادَرَ: عجیب و غریب باتیں کرنا۔
-على فلان: کسی کا مذاق اڑانا۔
-علينا: کبھی کبھی آتا جاتا۔
اِسْتَنْدَرَ الشيءَ: نادر سمجھنا۔
-القومُ أثرَ فلان: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔ پیروی کرنا۔
-الحيوانُ الرُّطَبَ: جانور کا تر گھاس تلاش کرنا۔

النَّادِرَةُ: عجیب و غریب بات۔ چٹکلا۔
هو نادرةُ أزمانه: وہ اپنے زمانے کی منفرد شخصیت ہے۔ (ج) نَوَادِرُ۔
النَّدْرَى یقال لقيته النَّدْرَى، وفي نَدْرَى: میں اس سے کبھی کبھی ملا۔
النَّدْرَةُ: کان میں موجود سونے یا چاندی کا ٹکڑا۔
النُّدْرَةُ۔ یقال لايكون ذلك إلَّا نُدْرَةً أو في النُّدْرَةِ: ایسا کبھی کبھی ہوتا ہے۔
نَدَسَ فلانًا بشيءٍ ـُ نَدْسًا: ہلکے سے کوئی چیز مارنا۔
یقال: نَدَسَه بالرُّمح، نَدَسَ الارضَ برجله۔
یقال۔ ندسه بكلمةٍ: کسی کو آہستہ سے کوئی بات کہہ کر دکھ پہنچانا۔
-بفلان الارضَ: کسی کو زمین پر پٹخنا۔
-الشيءَ عن الطريق: راستے سے ہٹانا۔
نَدِسَ ـَ نَدَسًا: ذہین و معاملہ فہم ہونا۔
(۲) ہلکی سی آواز کو جلد سننے والا۔
نَادَسَهُ: نیزہ زنی کرنا۔
(۲) برے القاب دینا۔
تَنَدَّسَ ماءُ البئرِ: کنویں کے اطراف سے پانی نکلنا۔
-الرَّجُلُ: بچھڑ جانا۔
یقال: نَدَسَ به الارضَ فَتَنَدَّسَ۔
-الخبرَ وعنه: کسی خبر کو دوسرے پر سبقت لے جانے کے لئے پہلے معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔
النَّادِسُ من الرِّماح: نیزہ باز۔
(ج) نَوَادِسُ۔
النَّدْسُ: ہلکی آواز۔
النَّدَسُ: ذکاوت، ذہانت۔
النَّدُسُ: کوئی کلفت دیئے بغیر میل جول رکھنے والا۔
(ج) نَدُسُونَ اس کی جمع مکسر نہیں۔
نَدَشَ عن الشيءِ ـُ نَدْشًا: کوئی چیز تلاش کرنا۔

Marfat.com

-القطنَ نَدْشًا: روئی دھنا۔
نَدَصَ الشيُ من الشيِ ـُ نَدْصًا' نُدوصًا: ایک چیز کا دوسری چیز سے نکل جانا۔
یقال: نَدَصَتِ النَّوَاةُ من التَمْرَةِ القَيْحُ من البَثْرَةِ۔
-العينُ: آنکھ کا ابھرا ہوا ہونا۔
-البَثْرَةَ: پھنسی میں کوئی چیز چبھو کر اس کا مواد نکالنا۔
-القومَ: لوگوں میں فتنہ انگیزی کرنا۔
المِنْدَاصُ: رجلٌ مِنْدَاصٌ: شریر آدمی جو ہمیشہ لوگوں کے مفاد کے خلاف کام کرتا ہو۔
اِمرأَةٌ مِنْدَاصٌ: ناسمجھ و بے عقل عورت۔
(ج) مَنَادِيصُ۔
نَدَغَ فلانًا ـَ نَدْغًا: کسی کو نیزہ مارنا' انگلی سے گدگدانا یا نیزے کا چرکا لگانا۔
-المرأةَ: عورت سے معاشقہ کرنا۔
-العقربُ فلانًا: بچھو کا ڈنک مارنا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
أَنْدَغَ بفلان: کسی کو تکلیف پہنچانا۔
نَدَّغَ العَجِينَ: گندھے ہوئے آٹے میں خشک آٹا ملانا۔
نَادَغَ المرأةَ: عورت سے عشق لڑانا۔
اِنْتَدَغَ: ہنسی چھپانا۔
المِندَغُ: نیزہ باز۔
(۲) گالی گلوچ کرنے والا۔
یقال: رجلٌ مِنْدَغٌ۔
النُّدْغَةُ: ناخن کی جڑ کی سفیدی۔
نَدَفَتِ الدَّابَةُ ـِ نَدْفًا' نَدَفَانًا: چوپائے کا تیز چلنا۔
-السماءُ بالمطر و بالثلج نَدْفًا: آسمان کا بارش اور اولے برسانا۔
-العَوَّادُ بمزهره: سارنگی والے کا سارنگی بجانا۔
-القطنَ: روئی دھنا۔
هو مَنْدُوفٌ - نَدِيفٌ۔
أَنْدَفَ: سارنگی کی آواز کی طرف متوجہ ہونا۔
-الدَّابَةَ: سختی سے ہانکنا۔

نَدَّفَ القطنَ: مبالغہ در نَدَفَهُ۔
المِنْدَفُ: المِنْدَفَةُ: روئی دھنے کی تانت والی لمبی کمان یا مشین۔
النِّدَافَةُ: روئی دھنے کا پیشہ۔
النُّدَافَةُ: دھنتے ہوئے جھڑنے والی روئی۔
النَّدَّافُ: روئی دھنے والا۔
(۲) سارنگی بجانے والا۔
النُّدْفَةُ: تھوڑی چیز۔
یقال: سقاني نُدْفَةَ لَبَن۔
نَدَلَ الشيءَ ـُ نَدْلًا: کسی چیز کو جلدی سے لے جانا۔ جھپٹ لینا۔
(۲) دونوں ہاتھوں سے کوئی چیز باہر نکالنا۔ هو مِنْدَلٌ۔
نَدِلَ - نَدَلًا: میلا ہونا' آلودہ ہونا۔
یقال: نَدِلت يدُهُ۔
اُنْتَدَلَ الشيءَ: اٹھانا۔
تَنَدَّلَ بالمنديل: رومال سے ہاتھ پونچھنا۔
نَوْدَلَ: بڑھاپے سے لڑکھڑانا۔
(۲) ڈھیلا ہونا۔
یقال: مشى مُنَوْدِلًا: ڈھیلے ڈھالے انداز میں چلنا۔
المَنْدَلُ: عمدہ خوشبو والی لکڑی۔
(۲) موزہ (۳) کہانت کی ایک قسم جس میں گم شدہ یا چوری شدہ چیز کا پتا لگایا جاتا ہے۔ (مو)
(ج) مَنَادِلُ۔
المَنْدِيلُ: مربع شکل کا روئی یا ریشم وغیرہ کا رومال جس سے پسینہ یا پانی پونچھا جاتا ہے۔
(ج) مَنَادِيلُ۔
النَّادِلُ: کھانے پینے میں لوگوں کا خدمتگار۔
(ج) نُدُلٌ۔ (مج)
نَدِمَ على الأمرَ ـَ نَدَمًا' نَدَامةً: پچھتانا۔
(۲) کرنے کے بعد ناپسند خیال کرنا۔
هو نَادِمٌ (ج) نُدَّام۔
هي نادمة (ج) نَوَادِم۔
هو نَدْمان' هي نَدْمانة' نَدْمَى (ج) نَدَامى۔
أَنْدَمَهُ: کسی کو شرمندہ کرنا۔

نَادَمَهُ مُنَادَمَةً' نِدامًا: کسی کا ہم نشین ہونا۔ ہم لقمہ و ہم نوالا ہونا۔
(۲) کسی کے ساتھ قصہ گوئی کرنا۔
-نَدَّمَهُ' أَنْدَمَهُ۔
تَنَادَمَ القومُ: باہم جام نوش کرنا۔
تَنَدَّمَ على الأمرِ: کسی کام پر پچھتانا۔ کرنے پر پشیمان ہونا۔
اِنْتَدَمَ الأمرُ: آسانی سے حاصل ہونا۔
یقال: خُذْ مَا انْتَدَمَ۔
المَنْدَمُ: شرمندگی۔
المَنْدَمَةُ: سبب ندامت۔
النَّدِيمُ: ہم نشین' ساتھی' ہم پیالہ و نوالہ۔ قصہ گوئی کا ساتھی۔
(ج) نِدَامٌ' نُدَماءُ' هي نَدِيمَةٌ۔
نَدَهَ الرجلُ ـَ نَدْهًا: آواز نکالنا۔
-البعيرَ و نحوه: اونٹ وغیرہ کو جھڑکنا۔ اور چیخ کر کسی چیز سے ہٹا دینا۔
زمانہ جاہلیت میں عرب اپنی بیوی کو طلاق دیتے وقت یہ جملہ کہتے تھے اِذْهَبِي فلَا أَنْدَاهُ سَرْبَكِ: تو چلی جا بس اب میں تیرا ریوڑ نہیں ہانکوں گا۔
-الابلَ: اونٹوں کو ایک ساتھ ہانکنا۔
اَسْتَنْدَهَ الأمرُ: معاملہ درست ہو جانا۔
اِنْتَدَهَ الامرُ: استَنْدَهُ۔
المِنْدَهُ: یقال: رجلٌ مِنْدَهٌ: سخت یا زیادہ آواز نکالنے والا۔
النَّدْهَةُ: آواز۔
النَّوَادِهُ: دھمکیاں۔ جھڑکیاں۔
نَدَا القومُ ـُ نَدْوًا: مجلس میں جمع ہونا۔
-القومَ: مجلس میں جمع کرنا۔
یقال: ما يَنْدُوهُم النادى: ان کے لئے مجلس میں گنجائش نہیں ہے۔
نَدِيَ الشيءُ ـَ نَدًى' نَدَاوةً: میلا ہونا۔
-الارضُ: زمین پر شبنم پڑنا۔
هو نَدٍ' هي نَدِيَةٌ۔
یقال' مَا نَدِيَنِي منه شيءٌ أكرهُهُ: اس سے مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچی۔

Marfat.com

ھو لاتَنَدّی صَفاته: وہ بخیل ہے۔
-فلانٌ: سخی فیاض ہونا۔
یقال: ما ندِیتُ بشیءٍ من فلان: مجھے فلاں سے کچھ نہیں ملا۔
-الصوتُ: آواز کا بلند و خوشگوار ہونا۔
ھو نَدِیٌّ۔
أَندَی فلانٌ: سخی وفراخ دست ہونا۔ (۲) خوش آواز ہونا۔
-الشیءَ: گیلا کرنا۔
نَادَی الشیءُ مُناداۃً' نِداءً: ظاہر ہونا۔
یقال' نَادَی النَّبتُ: نکل کر گھنا اور گنجان ہونا۔
-فلانًا: زور سے پکارنا۔ آواز دینا۔ یقال: نادی به۔
(۲) کسی کے ساتھ مجلس میں اٹھنا بیٹھنا۔
(۳) مشورہ کرنا۔
(۴) کسی کے سامنے فخر کرنا۔
-بسرّہ: کسی کو اپنا راز بتلانا۔
نَدَّی الشیءَ: بھگونا۔ گیلا کرنا۔
-الفرسَ: گھوڑے کو ایڑ لگاتے لگاتے پسینہ پسینہ کر دینا۔
یقال: ھو لا تُنَدِّی اِحدَی یدیه الأخریٰ: وہ بخیل ہے۔
اِنتَدَی القومُ: جمع ہونا۔
-فلانٌ: بہت فیاض ہونا۔
یقال: ما انتدیت منه شیئًا: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔
تَنادَی القومُ: ایک دوسرے کو بلند آواز سے پکارنا۔
(۲) مجلس میں جمع ہونا۔
تَنَدَّی المکانُ: کسی جگہ شبنم پڑنا۔
-الظَّمآنُ: پیاسے کا سیر ہونا۔
-الرجلُ: سخاوت کرنا۔ مہربانی کرنا۔
المُنتَدَی: لوگوں کی مجلس' بیٹھک۔
المَندِیَةُ: باعث شرم بات یا کام جسے سن کر یا دیکھ کر شرم سے پیشانی جھک جائے۔ (ج) مَندِیات۔
المُنتَدَی: مجلس قوم' جب تک لوگ اس میں رہیں۔
النَّادِي المنتدیٰ۔
(۲) لوگوں کے بیٹھنے کے لئے تیار کردہ جگہ۔ عموماً اس میں ہم طبقہ یا ہم پیشہ اکٹھے ہوتے ہوں۔
نَادِي الرجل: اہل وخاندان۔
قرآن حکیم میں ہے: فَلیَدعُ نَادِیَهٗ۔
(ج) أَندِیَةٌ۔ نَوَادٍ۔
النَّادِیَةُ: کنارہ۔ گوشہ۔
(ج) نوادٍ۔ نادیات۔
نَادِیاتُ الشیءِ: کسی چیز کے اوائل۔ ابتدائی حصہ یا آغاز۔
النَّدَی: پانی کے بخارات جو دوران شب ٹھنڈی فضا کے طبقات میں متکاثف ہوتے ہیں اور زمین پر چھوٹے قطرات کی صورت میں گرتے ہیں۔ شبنم۔
(۲) بارش۔
(۳) بھلائی' فیاضی' سخاوت۔
(ج) أَندَاءٌ' أَندِیَةٌ۔
النَّدوَۃُ: اسم مرۃ۔ ایک دفعہ کا اجتماع۔
(۲) مجلس۔ (۳) کسی خاص مقصد اور مشورہ کے لئے جمع ہونے والے لوگ۔
دار النَّدوَۃِ: ہر وہ گھر جس کی طرف رجوع کیا جائے اور بحث و مشاورت کے لئے جمع ہوا جائے۔ جاہلیت میں قریش کا دار الندوہ مکہ میں تھا۔ جسے قصی بن کلاب نے تعمیر کیا تھا۔ جو بعد میں اس کے اولاد میں منتقل ہوا جسے حضرت معاویہؓ نے خرید کر گورنر ہاؤس بنا دیا۔
النَّدِي: تر' گیلا۔
النَّدِيُّ: النَّدی۔
(۲) قوم کی مجلس' اجتماع گاہ۔
(۳) بحث و مشاورت کے لئے جمع شدہ لوگ۔
یقال: ھو نَدِیُّ الکف: وہ سخی ہے۔
نَدِیُّ الصوت: بلند آواز اور خوش گلو آدمی۔
النَّدیَانُ: تر۔ گیلا۔
یقال: شجرٌ ندیان۔

ن ...... ذ

نَذَرَ الشیءَ۔ نَذرًا' نُذُورًا: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنا۔
یقال' نَذَرَ مَالَهٗ لِلّٰه' نذر علی نفسه ان یفعل کذا۔
نَذِرَ بالشیءِ۔ نَذَرًا' نِذارَۃً: کسی بات کو جان کر اس سے چوکنا رہنا۔
یقال: نَذِرُوا بالعَدُوِّ۔
أَنذَرَہُ الشیءَ: کسی کو کوئی بات بتا کر چوکنا کرنا۔ اور ڈرانا۔
تَنَاذَرَ القومُ: کسی فتنے سے ایک دوسرے کو آگاہ کرنا۔ ڈرانا۔
النَّذَارَۃُ: الانذار' ڈرانا۔
النَّذرُ: وہ صدقہ یا عبادت وغیرہ جو اللہ کے لئے اپنے اوپر لازم کیا جائے۔ اور اپنے مقصد کی تکمیل پر اسے ادا اور پورا کیا جائے۔
(ج) نُذُورٌ۔
النَّذِیرُ: الانذار (۲) ڈرانے والا۔ (ج) نُذُرٌ۔
النَّذِیرَۃُ: نذر میں دی جانے والی چیز۔
یقال: ھو نذیرۃ الجیش: فوج کا راہبر جو دشمن کی اچھی بری خبر سے آگاہ کرے۔
(ج) نَذَائِرُ۔
نَذَعَ الماءُ او العَرَقُ۔ نَذعًا: پانی یا پسینے کے قطرے ٹپکنا ھو نَاذِعٌ۔
النُّذعَۃُ: پانی وغیرہ کا قطرہ۔
(جیسا کہ تاج میں ہے)
نَذُلَ۔ نَذَالَةً' نُذُولَةً: خسیس و کمینہ ہونا۔ گھٹیا ہونا۔
ھو نَذلٌ۔ نَذِیلٌ۔
(ج) أَنذَالٌ' نُذُولٌ۔ نُذَلاءُ۔

ن ...... ر

النَّرجِسُ: خوشبودار پودا جو کہ فصیلہ نرجسیہ سے ہے۔ اس کی کچھ اقسام پھول کی خوبصورتی اور خوشبو کی وجہ سے اگائی جاتی ہیں۔ اس کے پھول سے آنکھوں کو تشبیہ دی جاتی ہے۔

Marfat.com

واحدته نَرْجِسَةٌ۔

النَّرْجِيَةُ خود فریفتگی۔ جس میں انسان اپنی ذات کو چاہے۔(مع)

النَّارَجِيلُ: فصیلہ نخلیہ کے پودوں کی ایک قسم، اس کی متعدد اقسام آرائشی ہیں۔ایک پھل دار قسم بھی ہے۔اسکے ناموں میں سے چند یہ ہیں: الشَّعْصُورُ، الرَّانِجُ: اسے اسکے پھل کی خاطر اگایا جاتا ہے جسے جوزُ الهند (املی) کہتے ہیں اس سے عمدہ قسم کا تیل نکلتا ہے جسے سُمُونْ نباتی کہتے ہیں۔واحدته نَارَجِيلَةٌ (مع)

النَّارَجِيلَةُ آلہ جس کے ذریعے تمباکو سے دھواں نکالا جاتا ہے۔اس کی جڑ اصل میں املی کی ہوتی ہے۔پھر یہ شیشہ وغیرہ کا بنایا جانے لگا۔(محدثہ)

النَّرْدُ: دو دھروں والا ایک صندوق نما کھیل جس میں پتھر ہوتے ہیں۔قسمت پر اعتماد کرکے اس میں دھروں کے مطابق پتھروں کو اِدھر اُدھر کیا جاتا ہے۔عوام اسے الطاولة کہتے ہیں۔

یقال: لعب بالنَّرْدِ۔

النَّرْدِينُ: خوشبودار چھوٹا سا پودا جو کہ فصیلہ والریانیہ سے ہے۔اس کے لمبے لمبے پتے ہوتے ہیں اور رنگ زردی مائل۔اس کا تنا اور جڑ استعمال میں لائے جاتے ہیں ان دونوں میں خوشبو ہوتی ہے۔(مع)

النَّارَنْجُ فصیلہ سندابیہ کا ایک پھلدار درخت جو چند میٹر بلند ہوتا ہے اسکے پتے چمکدار سرسبز ہوتے ہیں۔خوشبودار ہوتا ہے۔اسکے خوشبودار پھل بہار میں نکلتے ہیں۔ اسکا پھل بھی النارنج کے نام سے معروف ہے۔جن کا رس ترش اور کڑوا ہوتا ہے۔اسکے پھول آب گل میں استعمال ہوتے ہیں اور خوشبوؤں میں استعمال ہونے والے مادے ہیں۔اسکے پھل کے چھلکے بطور دوا یا پھلوں کے مربے میں استعمال ہوتے ہیں۔

ن ز

نَزَأَ بين القوم۔ نَزْءًا، نُزُوءًا لوگوں میں باہم اختلاف پیدا کرنا فساد اور بگاڑ پیدا کرنا۔

یقال: نَزَأَ الشيطان بينهم۔

-عليه نَزْءًا: کسی پر حملہ کرنا۔

-فلانًا وعليه: کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔

یقال: مَا نَزَأَكَ على هذا۔

-فلانًا عن الشيئ: روکنا۔ہٹانا۔

نُزِئَ به: شوقین ہونا۔

هو مَنْزُوءٌ به۔

النَّزَّاءُ: یقال رجل نَزَّاءٌ بكذا: کسی چیز کا شوقین۔

النَّزِيءُ: یقال فلان نَزِيءٌ: لوگوں میں دشمنی کرانے والا۔

(۲) چھوٹا مشکیزہ۔

نَزَحَ۔ نَزْحًا۔ نُزُوحًا: دور ہونا۔

یقال: نزحتِ الدارُ۔

-البئرُ: کنویں کا پانی کم یا ختم ہو جانا۔

-القومُ: قوم کے کنویں کا خالی ہو جانا۔

-البئرَ ونحوها نَزْحًا: کنویں وغیرہ کا خالی کرنا یا پانی کم کر دینا۔

نُزِحَ بفلان: کسی کا ملک سے لمبے عرصہ کے لئے غائب ہو جانا۔

أَنْزَحَ الشيئَ: دور کرنا۔

-البئرَ: نَزَحَهَا۔

اِنْتَزَحَ: دور ہونا۔

المِنْتَزَاحُ: بکثرت بلادِ بعیدہ کا سفر کرنے والا۔(ج) مَنَازِيحُ۔

یقال: قوم مَنَازِيحُ۔

المِنْزَحَةُ: پانی نکالنے کا ذریعہ جیسے ڈول

النَّازِحُ: یقال: بَلَدٌ نَازِحٌ: دور ملک۔

بئرٌ نازِحٌ: تھوڑے پانی والا کنواں۔

النَّزَحُ: گدلا پانی۔

البئرُ النَّزَحُ: بے آب کنواں۔

(ج) أَنْزَاحٌ۔

النَّزُوحُ: کم پانی والا کنواں۔

(۲) بہت خالی کیا جانے والا۔

(ج) نُزُحٌ۔

النَّزِيحُ: دور۔

نَزَرَ الشيئَ۔ نَزْرًا: کم کرنا۔

-فلانًا: کسی کو حقیر و کم دام سمجھنا۔

(۲) اکسانا، کام میں عجلت کرنا۔

(۳) کسی کے پاس سے تھوڑا تھوڑا کرکے سب کچھ نکلوا لینا۔

-الشرابُ فلانًا: شراب کا کسی کو نشہ دلانا۔

نَزُرَ الشيئُ۔ نَزَارَةً، نُزُورَةً: کم ہونا۔

-فلانٌ: کسی کا بے فیض ہونا۔

-الأنثى: مادہ جانور یا عورت کا دودھ کم ہونا۔

أَنْزَرَ العطاءَ: عطیہ کم دینا۔

نَزَّرَ العطاءَ: أَنْزَرَهُ۔

تَنَزَّرَ من الشيئ: کسی چیز میں کمی آ جانا۔

(۲) قبیلہ نزار جیسا ہونا۔یا ان کا فرد بن جانا۔

المَنْزُورُ: یقال شيءٌ منزورٌ: معمولی اور تھوڑی چیز۔

أعطاهُ عطاءً مَنْزُورًا: اسے تھوڑا عطیہ اصرار پر دیا۔

عطاءٌ غير مَنْزُورٍ: بلا اصرار بخوشی دیا ہوا عطیہ۔

النَّزْرُ: یقال شيءٌ نَزْرٌ: معمولی اور تھوڑی چیز۔

رجلٌ نَزْرٌ: بے فیض آدمی۔

ما جئت إلَّا نَزْرًا: سست رفتاری سے آنا۔

النَّزِرَةُ من الإناثِ: کم اولاد والی یا کم دودھ والی۔

النَّزُورُ من الاناث: النَّزِرَةُ۔

(۲) ہر تھوڑی چیز۔

رجلٌ نَزُورٌ: کم گو آدمی۔

(ج) نُزُرٌ۔

النَّزِيرُ: کم اور معمولی۔

یقال: عطاء نَزِيرٌ (ج) نُزُرٌ۔

نَزَّ المكانُ۔ نَزًّا، نَزِيزًا: جگہ کا مرطوب اور چوپائے والی ہونا۔

(۲) بہت رساؤ والی ہونا۔

-الفؤادُ نَزًّا: بہت ہوشیار و ذہین ہونا۔

-الظبيُ نزيزًا: ہرن کا دوڑتے ہوئے بولنا۔

-وتر السهم: تیر پھینکتے وقت اس کے تانت کا تھرتھرانا۔

-فلانٌ عَنِّي: دور ہونا۔ایک طرف ہونا۔

أَنَزَّ المكانُ: جگہ پر پانی رسنا۔

Marfat.com

-الرجلُ: سخت وتشدد ہونا۔
نَازَّ فلانًا مُنَازَّةً' نِزازًا: کسی کی ہم سری کی کوشش کرنا۔ کسی کے ساتھ جھگڑنا۔
نَزَّہٗ عن کذا: کسی کو کسی بات سے بری کرنا۔
-الظَّبیةُ ولدَها: ہرن کا اپنے بچوں کی پرورش کرنا۔
المِنَزُّ: یقال: رجل مِنَزٌّ: متحرک و فعال آدمی۔
(۲) بچہ کا گہوارہ۔ پنگوڑھا۔
النِزازُ: یقال: هو نِزازُ شرٍ: شر سے باز نہ آنے والا۔ منادی۔
النَّزُّ: زمین سے اٹھنے والا پانی۔
رجلٌ نَزٌّ: ذہین وہوشیار آدمی۔
ہاتھی کا ایک جگہ نہ ٹکنے والا متحرک اور فعال۔
مَکانٌ نَزٌّ: مرطوب جگہ۔
ھو نَزُّ شرٍ: شرارت سے باز نہ آنے والا۔
النِّزُّ: زمین سے رسنے والا پانی۔
النَزَّۃُ: زبردست خواہش۔
یقال: قتلته النَزَّۃُ۔
ارضٌ نَزَّۃٌ: مرطوب زمین۔
ناقۃٌ نَزَّۃٌ: پھرتیلی اونٹنی۔
النَزیزُ: یقال رَجُلٌ نَزیزٌ: ہوشیار و پھرتیلا۔ یا متحرک یا خواہش والا۔
ھو نزیزُ شرٍ: فساد سے باز نہ آنے والا۔
نَزَعَ المریضُ۔ نَزْعًا: مرنے کے قریب ہونا۔
-الشمسُ: غروب کے قریب ہونا۔
-اِلی اھلہ نُزُوْعًا: اہل و عیال کی دید کا مشتاق ہونا۔
-عن الأمرِ: رکنا۔
-فی القوس: کمان کو کھینچنا۔
-اَباہ و الیه: اپنے باپ کے مشابہ ہونا۔
یقال: نَزَعه عِرقٌ: وہ اصل جیسا ہے۔
کما یقال نَزَعَ اِلی عِرقٍ کریم او لئیم: شریف یا رذیل نسل سے تعلق رکھنا۔
-الشئَ من مکانه نَزْعًا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے کھینچ کر نکالنا' اکھاڑنا۔

یقال: نَزَعَ الأمیرُ عامِلَه عن عمله: حاکم کا اپنے عامل کو معزول کرنا۔
-یَدَہٗ مِن جَیبِهٖ: ہاتھ گریبان سے نکالنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَنَزَعَ یَدَہٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَاءُ لِلنّٰظِرِیْنَ۔
یقال: نَزَعَ یدہ مِنَ الطَّاعَۃِ: طالب وفرماں برداری سے نکلنا۔ نافرمانی کرنا۔
نَزَعَ مَعْنًی جَیِّدًا من الآیة ونحوها: بہترین مضمون اخذ کرنا۔
نَزِعَ- نَزَعًا: کنپٹیوں پر بال نہ ہونا۔
ھو اَنْزَعُ' ھی نَزْعاءُ۔
نَازَعَ المریضُ نِزاعًا' مُنَازَعَۃً: دم نکلتے وقت بیمار کو جان کنی ہونا۔ تکلیف ہونا۔
-نفسُهٗ الی اھلہ: اہل خانہ کی دید کا مشتاق ہونا۔
-فلانًا فی کذا: کسی بات میں کسی سے جھگڑنا اور غالب آنے کی کوشش کرنا۔
-الشئُ غیرَہٗ: ایک شے کا دوسری سے ملنا۔
یقال: اَرْضِی تُنَازِعُ اَرْضَه: میری زمین اس کی زمین سے ملی ہوئی ہے۔
-فلانًا الشئَ: کسی کے پاس سے کوئی چیز کھینچنا۔
یقال: نازَعَ الرجلُ غیرَہٗ الکاسَ: کسی کا دوسرے سے جام لینا۔
نَزَّعَہٗ من مکانه: مبالغہ در نَزَعَہٗ۔
اِنْتَزَعَ الشئُ: اکھڑنا۔
-عَنِ الشئِ: رکنا۔
-الشئَ: اکھاڑنا۔
(۲) سلب کرنا۔
-للصید سہمًا: شکار کو تیر مارنا۔
تَنَزَّعَ الی الشئِ: کسی چیز کی طرف لپکنا۔
-الشئَ: اکھاڑنا۔
تَنَازَعَ القومُ: باہم جھگڑنا۔
یقال تنازعوا فی الشئِ۔
القومُ الشئَ: ایک دوسرے کے پاس سے کوئی چیز کھینچنا۔
اِسْتَنْزَعَ فلانًا عن الشئِ: کسی کو کسی بات سے رکنے کو کہنا' کسی سے کوئی چیز چھڑانا۔

المَنْزَعُ: کھینچنے اور اکھاڑنے کی جگہ۔
(۲) مقصد کی طرف رجوع۔
(ج) مَنَازِعُ۔
المِنْزَعُ: دور مار تیر۔
یقال: رجلٌ مِنْزَعٌ: سخت نزع والا۔
المَنْزَعَۃُ: دشمنی۔ جھگڑا۔
(۲) اکھاڑنے اور کھینچنے کی جگہ۔
(۳) عزم وہمت' پختگی۔
یقال: ھو بعید المَنْزَعۃ: بلند ہمت۔
شراب طیّب المَنْزَعۃ: خوش ذائقہ مشروب۔
المِنْزَعَۃُ: جھگڑا۔
النَّازِعُ: پردیسی' اجنبی۔
(۲) تیرانداز۔
(ج) نَزَعَۃٌ' نُزَّعٌ' نُزَّاعٌ۔ ھِیَ نَازِعَۃٌ (ج) نَازِعاتٌ' نَوَازِعُ۔
یقال: عاد السَّھمُ الی النَّزَعَۃِ: معاملہ اپنے اہل کے ہاتھ میں آ گیا۔
النِّزاعۃُ: جھگڑا۔
النَّزْعُ: حالتِ نزع۔ مرنے کے قریب کی حالت۔
النَّزَعَۃُ: کنپٹیوں کے بال جھڑنے کی جگہ۔
ھما نَزَعتان۔
(۲) پہاڑی راستہ۔
النَّزْعاءُ: من الجباہِ: وہ پیشانی جس کا درمیانی حصہ آگے کی طرف نکلا ہوا ہو اور کنپٹیوں کے بال اوپر اٹھے ہوئے ہوں۔
النَّزُوعُ: وطن کا مشتاق۔
یقال: بئرٌ نزوعٌ: وہ کنواں جس میں سے ہاتھ ڈال کر پانی نکالا جا سکے۔
فلاۃٌ نزوعٌ: دور دراز جنگل۔
(ج) نُزُعٌ' نِزاعٌ۔
النُّزُوعُ: (تربیت میں) خاص تربیت کے نتیجے میں آدمی کے اندر پیدا ہونے والا رجحان۔
النَّزِیعُ: اکھاڑا ہوا۔

Marfat.com

یقال: تَمرٌ نَزِیْعٌ چنا ہوا پھل۔
(۲) پرئی۔
(۳) وطن کا مشتاق۔
یقال: مکان نَزِیْعٌ دور دراز جگہ۔
فرسٌ نَزِیْعٌ عمدہ نسل کا گھوڑا۔
(ج) نِزَاعٌ۔
النَّزِیْعَۃُ من النساء غیر کنبہ میں بیاہی جانے والی عورت۔
(۲) مخالف رخ چلنے والی ہوا۔
(۳) مسافروں سے چھینا ہوا مال۔ (ج) نَزَائِعُ۔
نَزَغَ بین القوم ـَ نَزْغًا: لوگوں میں اختلاف کرانا۔ ایک کو دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
مِنْ بَعْدِ اَنْ نَزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ۔
—فلانًا کسی کو انگلی چبھونا یا نیزہ کا چرکا لگانا۔
یقال: نَزَغَ فلانًا کسی کی غیبت کرنا۔ برائی کرنا۔
نَزَغَہ الی المعاصی گناہوں پر آمادہ کرنا۔
المِنزَغ: یقال: رجلٌ مِنزَغٌ لوگوں میں لڑائی اور دشمنی کرانے والا۔
النَّازِغُ چغلخور۔
(ج) نُزَّغٌ۔ ھی نَازِغَۃٌ (ج) نَوَازِغُ۔
النَّزَّاغُ المِنزَغُ۔
النَّزْغُ لوگوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے والی باتیں۔
نَزْغُ الشیطان شیطان کے وساوس جو برائی پر ابھاریں۔
النَّزْغَۃُ نیزے وغیرہ کا چرکا یا مہمیز کا کچوکا۔
النَّزِیْغَۃُ بری بات۔
یقال: نَزَغَہ بنزیغۃ اسے بری بات کہی۔
نَزَفَ الشیئُ ـِ نَزْفًا ختم ہو جانا۔
یقال: نَزَفَ فلان فی الخصومۃ ونحوھا جھگڑے وغیرہ میں لاجواب ہو جانا۔
—الدَّمْعَ او المالَ او نحوھما: آنسو یا پانی وغیرہ ختم کر دینا۔

یقال: بکی حتّٰی نَزَفَ دَمْعَہ۔
یقال: نزفہ الفزعُ ونحوُہ: خوف وغیرہ کا کسی کی عقل زائل کر دینا۔
نزفہ الدمُ: خون کا زیادہ بہہ کر کسی کو کمزور کر دینا۔
نُزِفَ فلانٌ نَزْفًا: زخم یا بیماری کی وجہ سے زیادہ خون نکل کر کمزور ہو جانا۔
یقال: نُزِفَ عقلُہٗ نشہ وغیرہ سے کسی کی عقل زائل ہو جانا۔
ھو مَنزُوفٌ نَزِیْفٌ۔
اَنْزَفَ فلانٌ: کسی کے پاس کچھ نہ رہنا۔
یقال: جادلتُہ حتی اَنْزَفَ: نَزَفَ۔
شربَ خمرًا فَاَنْزَفَ: اس نے شراب لی تو نشہ چڑھ گیا یا عقل زائل ہو گئی۔
قرآن حکیم میں ہے:
لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْھَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ۔
—الشیئَ: نَزَفَہٗ۔
المِنْزَاف: یقال معزٌ مِنزَافٌ: بکری جس کا دودھ اترنا بند ہو گیا ہو۔
المِنزَفَۃُ پانی نکالنے کا آلہ۔
النَّازِفُ: یقال عِرقٌ نازِفٌ وہ رگ جس سے خون نہ نکلتا ہو۔ (ج) نُزَّفٌ۔
نَزَافِ: اسم فعل امر بمعنی اَنْزِفْ: کنویں کا سارا پانی نکالو۔
یقال: نَزَافِ نَزَافِ۔
النُّزْفُ نکالا ہوا پانی۔
(۲) خون نکلنے سے پیدا ہونے والی کمزوری۔
(۳) خون بہانے والا انسان کا زخم۔
النُّزْفَۃُ تھوڑا سا پانی وغیرہ۔
(ج) نُزَفٌ۔
النَّزُوفُ: یقال: بئرٌ نزوفٌ کم پانی والا کنواں (ج) نُزُفٌ۔
النَّزِیْفُ بخار زدہ۔
یقال: سکرانُ نزیفٌ مدہوش۔ نشہ والا جس کی عقل زائل ہو گئی ہو۔
بئرٌ نزیفٌ کم پانی والا کنواں۔
رجلٌ نزیفٌ سخت پیاسا جس کی رگیں خشک ہو گئی ہوں اور زبان خشک ہو گئی ہو۔
(۳) جو بہت زیادہ خون نکلنے سے کمزور ہو گیا ہو۔
(۴) زخم یا بیماری کی وجہ سے ناک یا منہ سے بہت خون نکلنا۔ (ج)
نَزِقَ الفرسُ ونحوُہ ـَ نَزَقًا، نُزُوْقًا: گھوڑا کا کود کر پھرتی سے آگے بڑھنا۔
—الاناءَ والغدیرُ: برتن اور تالاب کا بھر جانا۔
—الاناءَ ونحوَہ نَزْقًا: اوپر تک بھر دینا۔
نَزِقَ الاناءُ ونحوُہ ـُ نَزَقًا: اوپر تک بھر جانا۔
—الرجلُ نَزَقًا نزوقًا: ناسمجھ اور کم عقل ہونا۔
(۲) چست و پھرتیلا ہونا۔
ھو نَزِقٌ ھی نَزِقَۃٌ۔
اَنْزَقَ فلانًا: اوچھا اور بے صبرا ہو جانا۔
—فی الضَّحِكِ: خوب ہنسنا۔
—الفرسَ: گھوڑے کو دوڑانے کے لئے مارنا۔
—النَّعیمُ فلانًا: آسودہ حالی کا کسی کو اوچھا اور بے وقوف بنا دینا۔
نَازَقَہٗ مُنَازَقَۃً نِزَاقًا: باہم گالی گلوچ کرنا۔
(۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
نَزَّقَہٗ، اَنْزَقَہٗ۔
تَنَازَقَ الرجلان: باہم گالی گلوچ کرنا۔
المُنَازِقُ: بہت باتونی اور جھکی بے وقوف۔
النِّزَاقُ من الحیوان: سرکش جانور۔
(۲) تیز رفتار۔
النَّزَقُ: ہر معاملہ میں کم عقلی و عجلت۔
یقال: فی کلامہ نَزَقٌ۔
(۲) حماقت آمیز جلدی۔
(۳) نزدیک جگہ۔
النَّزِقَۃُ من الحیوان: النِّزَاقُ۔
نَزَكَ فلانًا ـُ نَزْكًا: چھوٹا نیزہ مارنا۔
(۲) ناحق کسی کو عیب لگانا۔ کسی کی ذات کو مجروح کرنا۔
النَّزَّاكُ: عیب جو، نکتہ چیں، طعنہ زن۔
النَّیْزَكُ: النَّزَّاكُ۔
النَّزِیْكُ: عیب دار۔

Marfat.com

النَّیزَكُ: چھوٹا نیزہ (مع)
فضا آسمانی میں تیرنے والا ایک جرم سماوی جو فضاء ارضی میں داخل ہو کر جل جاتا ہے اور ٹوٹ کر گرنے والے شہاب ثاقب کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ (مع)
نَزَلَ۔ نُزُولاً: اوپر سے نیچے آنا۔ اترنا۔
یقال: نَزَلَ فلانٌ عن الأمر والحق: چھوڑنا۔
-بالمکان فیه: قیام کرنا۔
-علی القوم: مہمان بننا۔
یقال' نزل به مکروهٌ: کوئی تکلیف لاحق ہونا۔
-الحاجُّ: حاجی کا منی میں مقیم ہونا۔
-وعلی إرادة زمیله: ساتھی کی رائے سے متفق ہونا۔
-فلان نِزَالَةً: سفر کرنا۔
نَزِلَ۔ نَزْلَةً: زکام ہونا۔
-الزرعُ نَزَلاً: کھیتی کا بڑھنا۔
-المکانُ: کسی جگہ پر اس کے سخت ہونے کے باعث تھوڑی بارش سے پانی کا بہنا۔
هو نَزِلٌ' هي نَزِیلٌ لَهٗ۔
أَنْزَلَ الشئَ: اتارنا۔
یقال: أَنْزَلَ اللّٰه کلامَه علی انبیائه: وحی کرنا۔
أَنْزَلَ حاجته علی کریم: صاحب کریم کے پاس اپنا کام لے کر جانا۔ اسے اپنی امید کا محل بنانا۔ اپنی حاجت پیش کرنا۔
-الضَّیفَ: مہمان بنا کر اس کی ضروریات مہیا کرنا۔
نَازَلَ فی الحرب: لڑائی میں کسی سے میدان میں مقابلہ کرنا۔
یقال: حاربوا بالنِّزَالِ۔
-فلانٌ الناس فی سفرٍ ونحوه: سفر وغیرہ میں کسی کا لوگوں کے ساتھ قیام کرنا۔
یقال: هو لایُحَالُّ النَّاسَ ولا ینَازِلُهُمْ۔
نَزَّلَ الشئَ أَنْزَلَهٗ۔
-القومَ: لوگوں کو رہائش گاہوں میں ٹھہرانا۔
-الشئَ: ترتیب سے رکھنا۔ اس کی جگہ پر رکھنا۔
یقال: نَزَّلَ هذا مکان هذا: کسی چیز کو دوسری چیز کی جگہ اور حیثیت دینا۔
تَنَازَلَ القومُ: لوگوں کا میدان میں اتر کر آمنے سامنے لڑنا۔
-فی السفر ونحوه: سفر وغیرہ میں مختلف افراد کے پاس کھانا کھانا۔
-عن الحقِ: حق سے دست بردار ہونا (مو)
تَنَزَّلَ: دھیرے دھیرے اترنا۔
قرآن حکیم میں ہے۔
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا۔
استَنْزَلَهٗ: أَنْزَلَهٗ۔
-فلاناً: کسی سے نیچے اترنے کا کہنا۔
-فلاناً عن حقهٖ او رأیه: کسی سے حق یا رائے چھوڑنے کی درخواست یا طلب کرنا۔
یقال: اِستُنْزِلَ فلانٌ: کسی کا مرتبہ گھٹانا۔
المَنْزَلُ: بمعنی نُزُول۔
المَنْزِلُ: (۱) گھر (۲) جائے قیام۔ پڑاؤ۔
(ج) مَنَازِلُ۔
مَنَازِلُ القمر: چاند کا مدار جس میں وہ زمین کے گرد گردش کرتا ہے۔ ہر رات ایک مدار میں چلتا ہے اس سے آگے پیچھے نہیں ہوتا اور اٹھائیس میں سے ہر ایک کا نام متعین ہے۔ ان میں سے کچھ یہ ہیں: الشَّرَطَان' البُطَین' الثُّرَیَّا' الدَّبَرَان' سال کے موسموں میں یہ موسم کی سات منازل ہوتی ہیں۔
المُنْزَلُ: الانزال۔
(۲) اترنے اور قیام کرنے کی جگہ۔
قرآن حکیم میں ہے۔
وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلاً مُّبٰرَکاً۔
المَنْزِلَةُ: گھر (۲) حیثیت و مرتبہ۔
(ج) مَنَازِلُ۔
یقال: له مَنْزِلَةٌ عند الامیر: امیر کے یہاں اس کی حیثیت ہے۔
هو رفیع المنازل: بلند مرتبہ آدمی۔
النَّازِلَةُ: سخت مصیبت۔
(ج) نَازِلَات' نَوَازِلُ۔
النُّزَالَةُ: زمین کی سختی کی وجہ سے تھوڑی سی بارش کی وجہ سے پانی کا بہنا۔
النِّزَالَةُ: مہمان نوازی۔
النُّزَالَةُ: یقال: هو من نُزَالَةِ سوء وہ کمینے باپ کی اولاد ہے۔
النَّزَّالُ: بہت قیام کرنے والا یا بہت جنگ کرنے والا۔
النَّزَلُ: یقال: موضع نَزَلٌ: وہ جگہ جہاں بہت قیام کیا جائے۔
رجلٌ ذو نَزَل: بہت بخشش اور عطا والا۔
فلان لیس بذی طُعْم ولیس بذی نَزَل: فلاں عقل و معرفت سے خالی ہے۔
سحاب ذو نَزَل: بہت برسنے والا بادل۔
طعام کثیر النَّزَل: برکت والا کھانا۔
النَّزِلُ: وہ جگہ جہاں بہت قیام کیا جاتا ہو۔
یقال: سحابٌ نَزِلٌ: بہت بارش والا بادل۔
النُّزُلُ: المنزل۔
(۲) مہمان کے کھانے اور سونے کے لئے تیار کردہ جگہ۔
مومنین صالحین کے بارے میں ارشاد خداوندی ہے۔
کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلاً۔
(۳) ہوٹل (مو)
(۴) عطا بخشش۔
(۵) برکت۔ (ج) أَنْزَالٌ۔
النَّزْلَةُ: ناک اور ہوا کی نالیوں میں جلن' اس کا اطلاق مرض کی صحت پر اچانک آمد سے پیدا ہونے والی صورتحال پر ہوتا ہے۔ یقال: أرضٌ نَزِلَةٌ: عمدہ کھیتی والی زمین۔
یقال: ارض نَزِلَةٌ: عمدہ کھیتی والی زمین۔
(ج) نَزْلَاءُ۔
یقال: ترکت القومَ علی نَزَلَاتهم لوگوں کو میں نے اچھے حال میں چھوڑا۔
النُّزْلَةُ: احباب کے لئے تیار کیا ہوا پیٹ بھر کھانا۔
یقال: کان الیومَ علی فلان نُزْلَتُنَاه اکلنا

Marfat.com

عند نزلتنا۔
النزیلُ: مہمان۔
(۱) منزل یا وطن میں شریک۔
یقال: فلان نزیلی: فلاں مکان میں میرے ساتھ رہتا ہے۔ (ج) نُزلاءُ۔
یقال: طعامٌ نزیلٌ: برکت والا کھانا۔
ثوبٌ نزیلٌ: کامل کپڑا۔
نزنز: سر ہلانا۔
—المکانُ: جگہ میں پانی کا نکلتے رہنا۔
—الأُمُّ صَبِیَّهَا: ماں کا بچہ کو ہاتھوں پر نچانا۔
نزہَ الدوابَّ- نَزْهًا: چوپائے کو پانی سے دور کرنا۔
نزِہَ المکانُ- نَزَاهَةً، نَزَاهِیَةً: جگہ کا فضائی آلودگیوں سے دور اور صاف ستھرا ہونا۔
—فلانٌ: ہر ناپسندیدہ چیز سے دور ہونا۔ بے داغ ہونا۔
—الارضُ: زمین کا سبزہ پوش ہونا۔
هو نَزِهٌ، نَزِیهٌ، هی نَزِهَةٌ، نَزِیهَةٌ۔
نَزَّهَهُ عن الشیء: دور کرنا۔
یقال: نَزَّه نفسَه عن الأقذار
تَنَزَّهَ عن الشیء: دور ہونا۔ محفوظ ہونا۔
یقال: هو یَتَنَزَّهُ عن الأقذار۔ یَتَنَزَّه عن الرذائل۔
—فلانٌ: تفریح کے لئے نکلنا۔
استنزہ عن الشیء: تنزّہ عنہ: (۲) سیر و تفریح کی خواہش کرنا۔
المُتَنَزَّهُ: تفریح گاہ۔
المُتَنَزِّهُ: المتنزَّہ۔
المُنتزَہُ: دور دراز جگہ۔ (ج) مَنَازِہُ۔
النَّازِهُ: یقال: فلان نَازِهُ النَّفس: بلند کردار پاکیزہ نفس۔ (ج) نُزَّاهٌ۔
النَّزَاهَةُ: برائی سے دوری۔ نفسانی خواہشات کا ترک۔
النَّزْهُ: یقال: هو نَزْهُ الخُلُق: پاکیزہ اخلاق آدمی۔ (ج) نِزَاهٌ۔
النَّزِهُ: یقال رجلٌ نزِهُ الخلق: پاکیزہ اخلاق آدمی۔

النُّزْهَةُ: تفریح (۲) دور جگہ۔
(ج) نُزَہٌ۔
یقال: هو بنُزْهَةٍ عن کذا او منه: فلاں چیز سے دور اور بری ہے۔
النُّزَهِیُّ: یقال رجلٌ نُزَهِیٌّ: تفریح باز۔ تفریح کا بہت زیادہ عادی (مو)
نزا الفحلُ- نَزْوًا، نُزُوًّا، نَزَوَانًا: نر چوپائے کا مادہ پر چڑھنا۔ جفتی کرنا۔
یقال مزجَ الخمرَ فنَزَتْ فقاقیعُها: شراب کے بلبلے اٹھنا۔
یقال: نزا به قلبُه الی الشیء: کسی چیز کی طرف مائل ہونا۔ دل آنا۔
نزا به الشرُّ: کسی کا شرارت پر آمادہ ہونا۔
أنْزَاه: نر کو مادہ پر چڑھانا۔
نَزَّاهُ: أنْزَاهُ۔
تَنَزَّی الیه: کسی کی طرف لپکنا۔ چھلانگ لگانا۔
اِنْتَزَی علی الشیء: نزا علیه
یقال: انتزی علی ارضی فاخذها: غاصبانہ قبضہ کرنا۔
النَّازِیَةُ: تیزی اور پھرتی۔
یقال: بقلبه نازیةٌ۔
(۲) غلطی۔ لغزش۔
یقال: صَدَرَتْ عنه نازیةٌ۔
یقال: اکمةٌ نازیةٌ: چہار جانب سے اونچا ٹیلہ
(ج) نَوَازٍ۔
نَوَازِی الخمر: شراب میں پانی ملاتے وقت اٹھنے والے بلبلے۔
النَّازِیَّةُ: ہٹلر کا فسطائیت سے مشابہ نظام حکومت جس کے ذریعہ وہ جرمنی پر ۱۹۳۳ء میں برسر اقتدار ہوا۔
اس کے معنی قومی اشتراکیت کے ہیں۔
النَّزَّاءُ: صیغہ مبالغہ سے نَزَا۔
یقال: اِنَّهُ لنَزَّاءٌ الی الشرِّ: وہ بڑا ہی فسادی ہے۔
النَّزَوَانُ: تیزی۔ جوش۔
یقال: به نَزَوَانٌ۔
النَّزِیُّ: النَّزَّاءُ۔

النَّزِیَّةُ: اچانک پیش آنے والی بارش یا کوئی بات یا شوق۔

ن ...... س

نَسَأَتِ الماشیةُ- نَسْئًا، مَنْسَأَةً: مویشی کا موٹا ہونا یا موٹا پا ظاہر ہونا۔
—الشیءَ او الأمرَ: موخر کرنا۔
یقال: نَسَأَ الدَّیْنَ، نَسَأَ البیعَ، نَسَأَ الابلَ عن الحوضِ، نَسَأَ اللّٰهُ اجلَهُ۔
یقال: نَسَأَ اللّٰهُ فی أجله۔
—الدَّابَّةَ بالمِنْسَأَةِ: چوپائے کو لاٹھی مارنا۔
—اللَّبَنَ: دودھ کو بڑھانے یا اس کی ترشی دور کرنے کے لئے پانی ملانا۔
—فلانًا: کسی کو تیز شراب پلانا۔
هو ناسِئٌ (ج) نَسَأَةٌ۔
نُسِئَتِ المرأةُ نَسْئًا: عورت کے حیض کا مقرر وقت پر نہ آنے سے حمل کا گمان ہونا۔ هی نَسْءٌ: (نون کے تینوں اعراب کے ساتھ) نُسُوءٌ (ج) نِساءٌ۔
أَنْسَأَ عنه: دور ہونا۔ پیچھے ہونا۔
—الشیءَ: نَسَأَهُ۔
یقال: أنسأَ فیه۔
نَاسَأَهُ: دور کرنا۔ (غیر مہموز استعمال ہوتا ہے حالانکہ اصل میں مہموز ہے)
نَسَّأَ الدابَّةَ فی السیر: مبالغہ در نَسَأَهَا۔
اِنْتَسَأَ: دور ہونا۔ پیچھے ہونا۔
یقال: اِنْتَسَأَ عن فلان۔
اِنَّ لی عنه لمُنْتَسَأً: میرے لئے اس سے الگ ہونے کی گنجائش یا امکان و موقع ہے۔
استنسأهُ: کسی سے مہلت چاہنا۔
یقال: استنسأ غریمَهُ، استنساهُ الدَّیْنَ۔
المِنْسَأَةُ: چرواہے کی سخت لاٹھی۔
قرآن حکیم میں ہے:
مَا دَلَّهُمْ عَلٰی مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ۔
النَّسَاءُ: تاخیر۔
النَّسْءُ: بدمست کرنے والی تیز شراب۔
(۲) بہت پانی ملا پتلا دودھ۔

Marfat.com

(۳) موٹاپا۔
النَّسِیءُ: گھل مل کر رہنے والا۔
یقال: ہو نِسْءُ نِساءٍ۔
النُّسَأَۃُ: تاخیر یقال: باعہ بنسأۃ وہ دودھ جو زیادہ وقت رکھنے سے ترش ہو گیا ہو اور اس میں پانی ملا دیا گیا ہو۔
النَّسِیُّ: تاخیر۔
(۲) زمانہ جاہلیت میں ماہ محرم کی حرمت ماہ صفر تک بڑھانا۔
قرآن حکیم میں ہے
اِنَّمَا النَّسِیُّ زِیَادَۃٌ فِی الْکُفْرِ۔
(۳) بہت پانی ملا پتلا دودھ۔
النَّسِیئَۃُ: یقال: باعہ بِنَسِیئَۃٍ: اس کو دیر سے بیچا۔
(۲) مہلت دیا ہوا قرض۔
بالنسیئۃ: ربا الفضل کا الٹ۔
مدت معینہ کے لئے کوئی چیز ادھار فروخت کرنا تاکہ مبیع اور قیمت کو قبضہ میں نہ لیا جائے خواہ تاخیر پر کوئی اضافہ نہ کیا جائے۔
نَسَبَ الشاعرُ بفلانۃٍ۔ نَسِیْبًا مَنْسِبًا شاعر کا اپنے اشعار میں عورت کے ساتھ رہنے عشق و محبت کا اشارۃً بیان کرنا۔
-الشیءَ نَسَبًا نِسْبَۃً: وصف بیان کرنا۔
اصل نسب بیان کرنا۔
-فلانًا: کسی سے نسب معلوم کرنا۔
-الشیءَ الی فلان: کسی کی طرف کوئی چیز منسوب کرنا۔
اَنْسَبَتِ الرِّیحُ: ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور سنگریزے اڑانا۔
نَاسَبَ فلانًا: کسی کا ہم نسب ہونا۔
یقال: بینہما مُنَاسَبَۃٌ۔
یقال: نَاسَبَ الأمرُ: اَوِ الشیءُ فلانًا: کوئی بات یا چیز کا مزاج کے موافق ہونا۔
اِنْتَسَبَ: نسب بیان کرنا۔
یقال: نَسَبَنی فانتسبت لہ۔
-الی فلان: کسی کی طرف منسوب ہونا۔
تَنَاسَبَ الشیئان: دو چیزوں کا مشابہ ہونا۔

-القومُ اِلی اَحْسابِہم: لوگوں کا اپنے اپنے خاندانی نسب و حسب میں منسوب ہونا۔
تَنَسَّبَ الی کذا: کسی سے اپنے نسب و قرابت کا دعویٰ کرنا۔
اِسْتَنْسَبَ فلانًا: کسی سے اس کا نسب معلوم کرنا۔
التَّنَاسُبُ: مطابقت۔ ربط تعلق۔
(۲) (ریاضی میں) دو نسبتوں کی برابری۔
المَنْسُوبُ: نسبت سے اسم مفعول۔
یقال: شِعر منسوبٌ: نسبت والا شعر۔
خطٌّ منسوبٌ: قاعدہ والا خط۔
مَنْسُوبُ الماءِ فی النَّہرِ: نہر میں پانی کا لیول۔ (ج) مَنَاسِیبُ (محدثۃ)
النَّسّابُ: علم الانساب کا ماہر۔
النَّسّابَۃُ: النَّسّابُ (تاء برائے مبالغہ ہے)
النَّسَبُ: قرابت۔ نسب۔
یقال: نسبُہ فی بنی فلان: وہ فلاں قبیلے سے ہے (ج) اَنْسابٌ۔
(۲) (علمائے صرف کے ہاں) اسم کے آخر میں یاء مشددہ بڑھا کر اس کی نسبت بیان کرنا۔
النِّسْبَۃُ: تعلق یا رشتہ۔
(۲) (علم ریاضی میں) ایک نوع کی دو مقداروں کے باہم موازنہ کرنے کا نتیجہ۔
(۳) منسوب مقدار (مج)
یقال: یضاف ھذا الی ھذا بنسبۃ کذا: یہ چیز اس چیز میں اتنی مقدار میں ملائی جائے گی۔
یقال: بالنسبۃ الی کذا: اس کی طرف دیکھتے ہوئے۔
النسبۃُ المئویّۃُ: فیصدی مقدار (ج) نِسَبٌ۔
النِّسْبِیَّۃُ: مبدأ النسبیّۃ: فزیقی قوانین کے اصولوں کی برابری کا نظریہ خواہ راصدین کی حرکات مختلف ہوں یا مراجع کی حرکات مختلف ہوں۔
نظریۃ النسبیۃ: مبدأ نسبیۃ: کی بنیاد پر نتائج کی معرفت کے توصل کا نظریہ۔ (مج)
النَّسِیبُ: مناسب۔

(ج) نُسَبَاءُ۔ اَنْسِباءُ۔
یقال: رجلٌ نسیبٌ: حسب و نسب میں مشہور شریف آدمی۔
(۲) (شعر میں) عمدہ شعر جس میں عورتوں کے ساتھ عشق بازی کا تذکرہ ہو۔
نَسَجَتِ الناقۃُ فی سیرِھا۔ نَسْجًا: اونٹنی کا جلدی جلدی قدم اٹھانا۔ ھی نَسُوجٌ۔
-الثوبَ: کپڑا بننا۔
یقال: نَسَجَتِ الرِّیحُ التُّرابَ او الورقَ او الھشیمَ او الماءَ: ہوا کا مٹی پتوں اور پھوسی اور پانی کو ایک دوسرے کی طرف کھینچ لانا۔
نَسَجَ الغیثُ النباتَ: بارش کا گھنی گھاس اگانا۔
نَسَجَ الشاعرُ الشِّعرَ: شعر کہنا۔
نَسَجَ الزُّوْرَ: جھوٹ گھڑنا۔
نسج الکلامَ: تلخیص کرنا۔
(۲) شاندار بنانا۔
اِنْتَسَجَ الثوبُ: بنا جانا۔
یقال: نَسَجَہٗ فانْتَسَجَ۔
المَنْسَجُ: بنائی کا کارخانہ (ج) مَنَاسِجُ۔
المِنْسَجُ: کھڈی (جس پر کپڑا بنا جائے)
النِّسَاجَۃُ: بنائی کا پیشہ۔
النَّسّاجُ: کپڑا بننے والا۔
النَّسِیجُ: المَنْسُوجُ۔
یقال ھو نسیجُ وحدِہٖ: وہ یکتا اور علم و ہنر میں یگانہ ہے۔ (ج) نُسُجٌ۔
ھی نَسِیجَۃٌ (ج) نَسَائِجُ۔
نَسَحَ التُّرابَ۔ نَسْحًا: مٹی اڑانا، بکھیرنا۔
نَسَحَ فلانٌ۔ نَسْحًا: لالچ کرنا۔
المِنْسَاحُ: مٹی اڑانے کی کوئی چیز۔
النُّسَاحُ: کھجوروں کا چورا یا جھڑن۔
النُّسْحُ: النُّسَاحُ۔
نَسَخَ الشیءَ۔ نَسْخًا: ختم کرنا۔
یقال: نَسَخَتِ الرِّیحُ آثارَ الدیارِ۔
نسخت الشمسُ الظِّلَّ: نَسَخَ الشَّیْبُ الشَّبابَ
یقال: نَسَخَ اللّٰہُ الآیۃَ: اللہ کا کسی ایک حکم کو ختم کرنا۔

Marfat.com

قرآن حکیم میں ہے:
مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ اَوْ نُنْسِهَانَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا۔
یقال: نَسَخَ الحاکم الحکم او القانون: حاکم کا کسی فیصلے یا قانون کو کالعدم قرار دینا۔
—الکتابَ: کتاب کو حرف بہ حرف لکھنا۔ نقل کرنا۔
نَاسَخَهٗ: کسی کا لکھائی یا نقل میں مقابلہ کرنا۔
اِنْتَسَخَ الشئَ: نَسَخَهٗ۔
—الکتابَ: نَسَخَهٗ۔
تَنَاسَخَ الشیئان: ایک دوسرے کو ختم کرنا۔
یقال: اَبلاهُ تَنَاسُخُ المَلَوین۔
تَنَاسَخَتِ الاشیاءُ: چیزوں کا الٹ پلٹ ہو کر ایک دوسرے کی جگہ لینا۔
—الَارواحُ: روحوں کا بعض اجسام سے نکل کر دوسرے اجسام میں منتقل ہونا بعض کے عقیدے کے مطابق (مو)
اِسْتَنْسَخَ الشئَ: کوئی چیز لکھوانا۔
التَّنَاسُخ تناسخ ارواح: قدیم قوموں میں سے ہندوؤں وغیرہ میں عام یہ عقیدہ کہ میت کی روح اس سے اعلیٰ حیوان یا ادنیٰ حیوان کی طرف منتقل ہو جاتی ہے تا کہ نعمت پائے یا عذاب میں مبتلا ہو۔ مرنے والے کے سلوک کے مطابق بدلہ کے طور پر یہ عقیدہ رکھنے والے بعثت کے قائل نہیں۔
النَّاسِخُ: کتابیں وغیرہ لکھنے والا۔ کاتب۔ (ج) نُسَّاخٌ۔
النُّسْخَةُ: لکھی ہوئی یا نقش شدہ چیز کی بغیر نقل۔ (ج) نُسَخٌ۔
التَّنَاسُخِيَّةُ: تناسخ کے قائل اور موت کے انکاری۔
نَسَرَ الطائرُ اللَّحمَ ـ نَسْرًا: پرندے کا گوشت کو نوچنا اور ٹکڑے کرنا۔
—فلانٌ الشئَ: کاٹنا۔
(۲) ادھیڑنا (۳) توڑنا۔
یقال: نَسَرَ الحَبلَ۔ نَسَرَ الجرحَ۔
یقال: نَسَرَ فلانًا: عیب لگانا، تہمت لگانا۔

نَسَّرَ الشئَ: مبالغہ در نَسَرَهٗ۔
اِنْتَسَرَ الشئُ: ٹوٹ جانا۔
تَنَسَّرَ الشئُ: اِنْتَسَرَ
یقال: تَنَسَّرَ الجُرحُ: زخم کا کھل کر اس کا مواد نکال جانا۔
—الثوبُ او القِرطاسُ: کپڑے یا کاغذ کا دھیرے دھیرے پھٹ جانا۔
یقال تَنَسَّرَت النِّعمة عن فلان: رفتہ رفتہ کسی کی آسودگی ختم ہو جانا۔
اِسْتَنْسَرَ الطائرُ: گدھ کی طرح طاقتور ہونا۔
ضرب المثل ہے اِسْتَنْسَرَ البُغَاثُ: کمزور یہ خیال کرے کہ وہ طاقتور ہو گیا ہے۔
المِنْسَرُ: شکاری پرندے کی شکار کرنے کی چونچ جو کہ غیر شکاری میں منقار کہلاتی ہے۔
(۲) گھوڑوں کا دستہ۔
(۳) فوج کا ہراول دستہ جو طلیعہ کے پیچھے ہوتا ہے۔ (ج) مَنَاسِرُ۔
المَنْسِرُ: المِنْسَرُ۔
المَنْسَرُ: چوروں کی جماعت (مو)
النَّاسُورُ: جسم کی نسوں میں پائپ کی شکل میں تنگ منہ والا ایک پھوڑا، عموماً مقعد کے گرد ہوتا ہے۔ یہ مسلسل بگڑتا رہتا ہے، اس کا ایک حصہ جیسے درست ہوتا ہے دوسرا خراب ہو جاتا ہے۔ (مع) (ج) نَوَاسِيرُ۔
النَّسْرُ: تیز نظر، مضبوط، جارح فصیلہ نسریہ سے صقریات کے مرتبہ کا ایک پرندہ، حجم کے اعتبار سے بڑا جارح پرندہ، کمزور چھوٹے سے چھوٹے پنجوں والا، بڑے بڑے پروں، لمبے لمبے قدم رکھتا ہے لیکن اڑان میں سست ہوتا ہے، مردار کھاتا ہے۔ حیوان پر مجبور ہو کر حملہ آور ہوتا ہے۔ گرم اور معتدل علاقوں کو مسکن بناتا ہے۔ بعض عرب ممالک کا یہ شعار ہے۔
النَّسْرُوا الطائرُ: گدھ کے مشابہ ستاروں کا مجموعہ۔
النَّسِيرَةُ: پکے ہوئے گوشت کی بوٹی (محدثہ)
النسر الواقع: طلیاق نامی ستاروں کے مجموعے میں پہلے مرتبہ کا ستارہ۔ دونوں نسر قبہ سماوی کے نصف شمالی میں ہوتے ہیں۔

النَّسْرِينُ: عمدہ اور پکی خوشبو والا سفید پھول۔ واحد نَسْرِينَةٌ۔
نَسَّ الشئُ ـِ نُسُوسًا، نَسِيسًا: خشک ہو جانا۔
یقال: نَسَّ الخُبزُ فی التَّنُّور: نَضِجَ اللحمُ حتی نَسَّ۔
یقال: نَسَّ فلانٌ: کسی کو سخت پیاس لگنا۔
نَسَّتِ الجُمَّةُ: پیشانی کے بالوں کا بکھرنا۔
—فلانٌ نَسًّا تَنْسَاسًا: ہر کام کو کر ڈالنا اس میں تیزی دکھانا۔
—الحطبُ نُسُوسًا: آگ کا لکڑی کے سرے سے پانی نکالنا۔
یقال: نَسَّ لِفلانٍ: کسی کے لئے چیز کا انتخاب کرنا۔
— بین القوم نَسًّا: لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔
—الدَّابَّةَ — نَسًّا: چوپائے کو ڈانٹ کر ہانکنا۔
اَنَسَّ الشئُ: کسی چیز کی انتہائی طاقت صرف ہونا۔
—الدَّابَّةَ: چوپائے کو پیاسا کرنا۔
نَسَّسَ الصبیَّ: بچے کو پیشاب یا خانہ کرانے کے لئے اِس اِس کہنا۔
تَنَسَّسَ منه خَبَرًا: کسی سے خبر معلوم کر لینا۔
المِنَسَّةُ: موٹی لاٹھی۔ هی المنسأة۔
المَنْسُوسُ: دھتکارا ہوا۔
النَّسَّاسُ: چغل خور۔
النَّسِيسُ: المَنْسُوس۔
(۲) آخری زور و طاقت۔
(۳) لکڑی کا جھاگ یا پانی جو آگ لگاتے وقت سرے سے نکلتا ہے۔
(۴) باقی ماندہ روح۔
یقال: بَلَغَ من الرجل نسیسه: آدمی مرنے کے قریب ہو گیا۔
مسکت نسیسه: مر گیا (ج) نُسُسٌ۔
النَّسِيسَةُ: چغل خوری۔
(۲) جلتی لکڑی کے سرے پر ظاہر ہونے والی جھاگ نما۔ (ج) نَسَائِسُ۔

Marfat.com

نَسَعَ الشيءُ - نَسْعًا، نُسُوْعًا: لمبا ہونا۔
-الأسنانُ: دانتوں کا ڈھیلے اور پکے ہوئے مسوڑھوں والا ہونا۔
-فلانٌ في الارض: زمین میں کسی جگہ جانا۔
اَنْسَعَ فلانٌ: کسی کا پڑوسیوں کے لئے سخت تکلیف دہ ہونا۔
نَسَّعَتِ الأسنانُ: مبالغہ در نَسَعَت۔
اِنْتَسَعَتِ الابلُ ونحوها: اونٹوں وغیرہ کا چراگاہ میں کھلے پھرنا۔
المِنْسَعَةُ: يقال: ارضٌ مِنْسَعَةٌ: لمبے نباتات والی زمین۔
النَّاسِعُ: يقال عُنُقٌ نَاسِعٌ: لمبی گردن۔
النَّاسِعَةُ: يقال: امرأةٌ نَاسِعَةٌ: لمبی کمر والی یا لمبے دانتوں والی۔
النِّسْعُ: ہاتھ اور بازو کے درمیان کا جوڑ۔
(۲) لمبے تسمے جن سے کجاوں یا پیٹیوں وغیرہ کو باندھا جاتا ہے۔
(ج) اَنْسَاعٌ، نُسُوْعٌ، نُسْعٌ، نِسَعٌ۔
يقال: قَلِقَتْ اَنْسَاعُ الدَّابَّةِ ونُسُوْعُهَا: چوپائے کا کمزور لاغر ہونا۔
اَنْسَاعُ الطريقِ: راستے کے نشانات۔
النِّسْعَةُ: تسمہ کا ٹکڑا (ج) نِسَعٌ۔
نَسَغَتْ اَسْنَانُهُ - نَسْغًا: دانتوں کی جڑوں کا ہلنا۔
-فلانٌ في الارض: جانا۔
-فلانًا بشيءٍ: کسی کو کوئی چیز چبھونا۔
يقال: نَسَغَتِ الواسمةُ الذِّرَاعَ بالإبرة: گودنے والی کا ہاتھ میں سوئی چبھونا۔
يقال: نَسَغَ فلانًا بكلمةٍ: کسی کو چبھتی ہوئی بات کہنا۔
-اللبنَ بالماء: پانی ملانا۔
اَنْسَغَتِ النخلةُ ونحوها: درخت خرما کا پھل خراب ہونا۔
(۲) پھل کٹنے کے بعد دوبارہ پھوٹ آنا۔
-فلانًا: نَسَغَهُ۔
اِنْتَسَغَ البعيرُ ونحوهُ: اونٹ وغیرہ کا مکھی کے کاٹنے کی جگہ پر اپنا پیر مارنا۔

-فلانٌ: سورج کا اترنا۔
-الابلُ: اونٹوں کا چراگاہوں میں دور دور پھیل جانا۔
المِنْسَغَةُ: گودنے والی کی سوئیاں رکھنے کی تلےوالی۔
(۲) روئی گوندنے کا لوہے یا پروں کا کنگھا نما برتن۔
النَّاسِغُ: ماہر نیزہ باز (ج) نُسَّغٌ۔
النُّسُغُ: کٹے ہوئے درخت سے نکلنے والی رطوبت۔
النَّسِيْغُ: پسینہ۔
نَسَفَ الاناءُ - نَسْفًا: بھرنا۔ لبالب بھرنا۔
-الماشي: تیز چلنا۔
-الشيءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا۔
يقال: نسفت الدَّوابُّ الكلأ۔
-الشيءَ: بکھیرنا، ہوا میں اڑانا۔
يقال: نسفت الرِّيحُ التُّرابَ۔
-الحافرُ الأرضَ: جانور کے کھر کا زمین کو چھیل کر مٹی اڑانا۔
-الشيءَ: چھاننا، صاف کرنا۔
يقال: نَسَفَ الحبَّ بالمِنْسَفِ۔
-الطائرُ اللحمَ بمخلبه: پرندے کا پنجہ سے گوشت نوچنا۔
-الحملُ او الرَّكضُ جنبَ الدابة: بوجھ یا ایڑ لگانے سے چوپائے کے پہلو سے بال جھڑ جانا۔
-الحمارُ الأتانَ نَسْفًا، مَنْسَفًا: گدھے کا گدھی کو دانتوں سے کاٹنا۔
اَنْسَفَتِ الرِّيحُ: ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور کنکریاں اڑانا۔
تَنَاسَفَ الرَّجُلانِ الكلامَ: آپس میں چپکے چپکے باتیں کرنا۔
اِنْتَسَفَ الكلامَ: آہستہ بات کرنا۔
المِنْسَفُ: غلہ صاف کرنے کا چھاج۔
(۲) بڑی چھلنی۔

مِنْسَفُ الحمارِ: گدھے کا منہ۔
(ج) مَنَاسِفُ۔
المِنْسَفَةُ: عمارت گرانے کی مشین۔
(۲) چھلنی۔
النُّسَافَةُ: چھاج سے صاف کرتے وقت گرنے والا کوڑا کرکٹ۔
(۲) راستہ کا گرد و غبار۔
(۳) برتن کا جھاگ۔
النُّسَافَةُ - سمندری جہازوں کو نشانہ بنانے والی کشتی۔ (محدثہ)
النَّسْفَانُ: من الآنية چھلکتا ہوا برتن۔
النُّسْفَةُ: حمامات میں پیر وغیرہ سے میل صاف کرنے کا سیاہ جھانوا۔
(ج) نَسَفٌ، نِسَافٌ، نُسَفٌ۔
النَّسَفَةُ، النُّسْفَةُ۔
النَّسُوْفُ: يقال بعيرٌ نَسُوْفٌ: منہ کے اگلے حصے سے کھانے والا اونٹ۔
ناقةٌ نَسُوْفٌ: اسی معنی میں ہے۔
فرسٌ نَسُوْفٌ: لمبے ڈگ بھرنے والا گھوڑا۔
يقال: بيني وبينه عَقَبَةٌ نَسُوْفٌ: میرے اور اس کے درمیان دشوار گزار گھاٹی ہے۔
النَّسِيْفُ: المنسوف۔
يقال: حَبٌّ نَسِيْفٌ: چھانا ہوا صاف کیا ہوا۔
يقال: كلامٌ نسيفٌ: پوشیدہ بات۔
تَرَكَ فيها نسيفًا: منہ سے کاٹنے یا گھوڑے کا سم یا بال کے نشان کو چھوڑنا۔
اَلْمَالُ النَّسِيْفُ: پوشیدہ باتیں۔ راز۔
نَسَقَ الشيءَ - نَسْقًا: پرونا۔
يقال: نَسَقَ الدُّرَّ۔ نَسَقَ كُتُبَهُ۔
-الكلامَ: ایک کا دوسرے پر عطف کرنا۔
اَنْسَقَ فلانًا: مسجع کلام کرنا۔
نَاسَقَ بين الامرين: دو باتوں کو ملانا۔ باہم جوڑنا۔
نَسَّقَهُ: منظم کرنا۔ مرتب کرنا۔
اِنْتَسَقَتِ الاشياءُ: باہم مرتب ہونا۔
يقال: نَسَّقَهَا فانْتَسَقَتْ۔
تَنَاسَقَتِ الأشياءُ: انتسقت

Marfat.com

يقال تَنَاسَقَ كلامُه۔
تَنَسَّقَتِ الأشياءُ: انتَسَقَتْ۔
النَّسْقُ: حروفُ النَّسْقِ: حروف عطف۔
يقال: هذا نَسْقٌ على هذا: اس کا عطف اس پر ہے۔
النَّسَقُ: باسلیقہ اور مرتب چیز۔
يقال: جاء القومُ نَسَقًا، زُرِعَتِ الأشجارُ نَسَقًا۔
يقال شعرٌ نَسَقٌ: ہموار اور باترتیب بال۔
دُرٌّ نَسَقٌ: پروئے ہوئے موتی۔
(۲) المنسوق۔
كلام نَسَقٌ: موزوں اور مرتب کلام۔
حروف النَّسَقِ: حرف عطف۔
النَّسِيقُ: المَنْسُوقُ۔
نَسَكَ فلانٌ ـُ نُسْكًا، نَسْكَةً، مَنْسِكًا: عابد وزاہد ہونا۔
(۲) خدا کا تقرب حاصل کرنے کیلئے قربانی کرنا۔
والثوبَ ونحوَه نَسْكًا: کپڑے کو پانی سے دھوکر پاک کرنا۔
—الأرضَ: زمین کو عمدہ بنانا۔ اس میں کھاد ڈالنا۔
—البیتَ: گھر میں آنا۔
—الی طريقة جميلة: کسی اچھے طریقے پر گامزن رہنا۔
نَسُكَ ـُ نُسْكًا، نَسَاكَةً: عابد وزاہد ہونا۔
اِنْتَسَكَ: عابد وزاہد بننا۔
تَنَسَّكَ: اِنْتَسَكَ۔
المَنْسَكُ: زہد وعبادت کا طریقہ۔
يقال: إنَّ له مَنْسَكًا ينسكه۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا۔
(۲) قربان گاہ۔ (ج) مَنَاسِكُ۔
مَنَاسِكُ الحجِّ: عبادات حج۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ۔
المَنْسُوكَةُ: يقال۔ فرس مَنْسُوكَةٌ: وہ گھوڑا جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔
النَّاسِكُ: عابد وزاہد۔ (ج) نُسَّاكٌ۔
يقال: عُشْبٌ ناسكٌ: بہت ہری گھاس۔
النَّاسِكَةُ: عابدہ وزاہدہ۔
يقال: ارضٌ ناسكةٌ: تازہ تازہ بارش سے سرسبز زمین۔
النُّسْكُ: بندہ پر واجب اللہ کا ہر حق۔
(۲) ذبیحہ۔ قربانی۔
النُّسُكُ: النُّسْكُ۔
النَّسِيكَةُ: سونے یا چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا۔
(ج) نُسُكٌ نسائكُ۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ۔
نَسَلَ الشيءُ ـُ نُسُولًا: کسی شے کا دوسری سے الگ ہونا۔ جدا ہوکر گرنا۔
يقال: نَسَلَ رِيشُ الطائرِ۔
نَسَلَ الثوبُ عن الإنسان۔
يقال: اذا طلبتَ فضل الإنسان فَخُذْ ما نَسَلَ لك منه عَفْوًا۔
—فلانٌ ـ نَسْلًا: بہت نسل والا ہونا۔
—الماشي: تیز چلنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ۔
—الولدَ: بچہ جننا۔
يقال: نَسَلَ بولده۔
—الحيوانَ ـُ نَسْلًا: جانور کی نسل بڑھا کر اس سے فائدہ اٹھانا۔
—الشيءَ: کسی چیز کو دوسری سے الگ کرنا، گرانا۔
يقال: نَسَلَ ريشَ الطائرِ نَسَلَ الصُّوفَ۔
أَنْسَلَ الشيءُ: نَسَلَ۔
—الحيوانُ: بچہ جننا۔
—فلانًا: کسی کے چوپاؤں کے بچے جننے کا موسم آجانا۔
—الدَّابَّةُ: چوپائے کے بال یا اون جھڑنے کا موسم آجانا۔
—فی عَدْوِه: تیز دوڑنا۔
—الشيءَ: نَسَلَهُ۔
اِنْتَسَلَ الشيءُ: نَسَلَ۔
يقال: نَسَلَهُ فَانْتَسَلَ۔
تَنَاسَلَ القومُ: لوگوں کا باہم نسل پیدا کرنا۔
—بنو فلان: فلاں قبیلے کی نسل بڑھنا۔
النَّاسِلُ: تیز رو (ج) نُسَّلٌ۔
النُّسَالُ: گرے ہوئے بال یا اون۔
واحدته نُسَالَةٌ۔
النَّسَلَانُ: بھیڑیے کی تیز چال۔
النَّسْلُ: اولاد نسل۔ (ج) أَنْسَالٌ۔
النَّسَلُ: سبز انجیر کا دودھ۔
النُّسُولُ: تیز دوڑنے والا۔
النَّسُولَةُ من الماشية: نسل بڑھانے کے لئے منتخب کیا ہوا مویشی۔
النَّسِيلُ: النُّسَالُ۔
(۲) موم سے الگ کیا ہوا سیال شہد۔
النَّسِيلَةُ: واحد النسيل: (۲) اولاد کا۔ (۲) موم بتی (۳) موم سے الگ کیا ہوا سیال شہد۔
نَسَمَتِ الرِّيحُ ـ نَسْمًا، نَسِيمًا: ہوا کا چلنا۔
—الشيءُ: ذائقہ بدلنا۔
يقال: نَسَمَ اللَّبَنُ، نَسَمَ الدَّسَمُ۔
—البعيرُ الارضَ بِمَنْسِمِه: اونٹ کا زمین پر پاؤں مار کر نشان ڈالنا۔
يقال نَسَمَ لي خبرٌ او اثرٌ: خبر پہنچی یا کوئی نشان ملا۔
نَسِمَ البعيرُ ـ نَسَمًا: اونٹ کا پتلے پاؤں والا ہونا۔
نَاسَمَهُ مُنَاسَمَةً، نِسَامًا: کسی کے قریب ہوکر اسے سونگھنا۔
(۲) بات چیت کرنا (۳) خفیہ بات کرنا۔
نَسَّمَ في الأمر: کسی کام کی ابتدا کرنا۔ اس میں زیادہ آگے نہ بڑھنا۔
—النَّسَمَةَ: ذی روح کو روزی بہم پہنچا کر زندہ رکھنا۔ یا غلامی سے آزاد کر کے زندگی عطا کرنا۔
تَنَسَّمَتِ الرِّيحُ: ہوا کا دھیمے دھیمے چلنا۔
—المكانُ بالطِّيبِ: کسی جگہ کا خوشبو سے

Marfat.com

مہکنا۔
-فلانٌ: سانس لینا۔
الجنینُ: پیٹ کے بچہ کا جسم بننا اور جان پڑنا۔
یقال: اَمْلَصَتِ الانثیٰ ولَدَهَا قبل ان یَتَنَسَّمَ۔
-الرِیحَ: بوسونگھ کر لطف لینا۔
یقال: تَنَسَّمَ فلانٌ العِلْمَ او الخبرَ: دھیرے دھیرے علم حاصل کرنا یا خبر کا پتا لگانا۔
-تَنَسَّمْتُ اثرَهٗ حتی تَبَیَّنْتُهٗ: میں نے اس کے نشان کا کھوج لگایا اور اسے پا لیا۔
المَنْسِمُ: اونٹ کے پاؤں کا کنارہ۔ (۲) راستہ۔
یقال: قد استَبَانَ المَنْسِمُ۔
اَیْنَ مَنْسِمكُ: تم کدھر جا رہے ہو؟
النَّاسِمُ: مرنے کے قریب ہونا۔
النَّسَمُ: مخلوق لوگ۔ (ج) آناسِمُ۔
یقال: مافی الآسم مثلَه۔
(۲) زندگی کا سانس۔
(۳) تیز ہونے سے قبل دھیمی ہوا۔
(۴) پتلے ہرے رنگ کی چڑیاں۔ جو خطاطیف کی طرح ہوتی ہیں۔ (ج) اَنْسَامْ۔
النَّسَمَةُ: حمام وغیرہ کی اجرت۔
النَّسَمَةُ: ہر جاندار مخلوق۔
(۲) ضیق التنفس۔ سانس کی گھٹن جو پھیپھڑوں کے پھیلے ہوئے عضلات کے وقتی انقباض سے پیدا ہوتا ہے نباتاتی یا حیواناتی پروٹین مواد کی ذاتی حساسیت بھی اس کا باعث ہوتی ہے۔ (مج) (ج) نَسَمْ۔
النَّسِیمُ: دھیمی ہوا جس سے نہ مٹی اڑے کہ نشان مٹ جائے نہ پتہ ہلے۔
(۲) روح (۳) پسینہ۔
(۴) طاقت وصلاحیت۔
یقال اِنّه لباقی النَّسیم
یقال: فلان باردُ النَّسِیم: فلاں بھاری آدمی ہے۔
نَسْنَسَ الرَّجلُ: کمزور ہونا۔

-الطائرُ: تیز اڑنا۔
-الرِیحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا۔
-الدَّابَّةَ: ڈانٹ کر ہانکنا۔
النَّسْنَاسُ: بندر کی ایک قسم جس کا جسم چھوٹا اور دم لمبی ہوتی ہے۔ (ج) نَسَانِیسُ۔
یقال: بلغ منه نَسْنَاسهُ: اس کی وجہ سے اسے مشقت اٹھانی پڑی۔
قَطَعَ اللّٰهُ نَسْنَاسَهٗ: اللہ نے اس کا نشان مٹا دیا۔
النِسْنَاسُ: النَّسْنَاسُ۔
(۲) سخت بھوک۔
یقال: جُوعٌ نِسْنَاسٌ: سخت بھوک۔
نَسَا الشئَ ـُ نَسْوَةً: چھوڑنا۔
یقال: نَسَا العَمَلَ۔
-فلانًا ـِ نَسْیًا: کولہے کی رگ پر مارنا۔ ھو مَنْسِیٌّ۔
نَسِیَ فلانٌ ـَ نَسیً: درد عرق النساء میں مبتلا ہونا۔ ھو نَسٍ، ھی نَسِیَةٌ۔
ھو اَنْسَیٰ، ھی نَسْیَاءُ۔
-الشئَ نَسْوَةً، نَسَاوَةً، نِسْیَانًا: غفلت و لاپرواہی کی وجہ سے چھوڑنا، یا جان بوجھ کر چھوڑنا۔
-الأمرَ: کوئی بات بھول جانا یا ذہن و حافظ سے نکل جانا۔
ھو نَاسٍ، نَسَّاءٌ، ھی ناسیةٌ، نَسَّاءَةٌ، ھو وھی نَسِیٌّ اَیضًا۔
اَنْسَاهُ الشئَ: کسی سے کوئی چیز چھڑوانا یا بھلوا دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ وَمَا اَنْسَانِیْهُ اِلَّا الشَّیْطَانُ اَنْ اَذْكُرَهٗ۔
نَاسَاهُ الشئَ: کسی چیز سے کسی سے کوئی بھلوا دینا۔ چھڑوا دینا۔
یقال: ناساة العدواةَ۔
نَسَّاهُ الشئَ، اَنْسَاهُ۔
تَنَاسَی الشئَ: بھلانے کی کوشش کرنا۔
(۲) بھولنے کا بہانہ کرنا۔

الأنْسَی: ٹانگ کے نچلے حصے کی رگ۔
النَّسَا: کولہے کا پٹھا جو کولہے سے ٹخنہ تک ہوتا ہے۔
تثنیہ نَسَوان۔ نَسَیَانِ۔ (ج) اَنْسَاءٌ۔
النِّسَاءُ: امراۃ کی جمع غیر لفظ سے عورتیں۔
النَّسْوَةَ: ایک گھونٹ۔
یقال: نَسْوَةٌ من لبَنٍ۔
النُّسْوَةُ: النِّسَاءُ۔
النِّسْوَانُ: النِّسَاءُ۔
النَّسْیَانُ: بہت بھولنے والا بہت غافل۔
النِّسْیَانُ: بھول چوک جو کہ اضطراب وغیرہ یا عقلی حیات میں سخت اضطراب سے پیدا ہوتی ہے جو کہ بے چینی یا نفسانی صراع کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (مج)
النَّسْیُ: بھلایا ہوا۔
(۲) ناقابل اعتنا چیز جو کسی اعتبار میں نہ لائی جائے۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالَتْ یٰلَیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْیًا مَّنْسِیًّا (ج) اَنساءٌ۔
النَّسِیُّ: بھلائی ہوئی چیز۔
یقال: ھو نَسیٌّ قومه وہ اپنی قوم میں بے حیثیت وحقیر ہے۔

ن ..... ش

نَشَأَ الشئُ ـَ نَشْئًا، نُشوءً، نَشْأةً: پیدا ہونا۔ وجود میں آنا۔
-الصَّبِیُّ: بچہ کا نشو ونما پانا۔
یقال: نَشَأتُ فی بنی فلان نَشَأَ فلانٌ نَشأةً حسنةً۔
-الشئُ عن غیرہ: ایک کا دوسری میں سے نکلنا۔ پیدا ہونا۔
اَنْشَأَ یفعَلُ كذا: وہ کرنے لگا۔ کرنا شروع کر دیا۔
یقال: اَنْشَأَ فلان یحکی الحدیث۔
اَنْشَأَ السحابُ یمطر۔
-الشئَ: پیدا کرنا۔ وجود میں لانا۔
یقال: اَنْشَأَ اللّٰه الخلقَ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَهُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ۔

Marfat.com

وفيه: وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ۔
اَنْشَأَ الشاعرُ قصيدةً او الكاتبُ مقالةً تحریر کرنا۔ لکھنا۔
—الصبیَّ: پرورش کرنا۔
يقال: انْشِئی فی النعيم۔
نَشَّأَ الصبیَّ: پرورش کرنا۔
يقال: نُشِّئَ فی النعيم۔
قرآن حکیم میں ہے:
اَوَمَنْ يُنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ۔
تَنَشَّأَ لحاجته اپنے کام اور ضرورت کے لئے اٹھ کھڑا ہونا۔
اِسْتَنْشَأَ الشیءَ کوئی چیز کسی سے تیار کروانا۔
يقال: استنشَأْتُهُ قصيدةً فی الزُّهد مثلاً۔
—الأخبارَ: خبروں کی جستجو کرنا۔
الانْشَاءُ (علمائے بلاغت کے ہاں) وہ کلام جس کی نسبت کا مطابقتی یا غیر مطابقتی کوئی خارجی وجود نہ ہو۔
(۲) (ادباء کے ہاں) انشا فن ہے۔ جس کے ذریعہ معانی ومضامین کو ذہن میں جمع اور مرتب کر کے ان کو بلیغ ادبی عبارتوں میں پیش کیا جائے۔
المَنْشَأُ جائے پیدائش۔
يقال: مَنْشَؤُهُ مدينة القاهرة۔
(۲) اصل، علت، سبب، وجہ۔
يقال: ما منشأ هذا الاضطراب؟
الی مَا اصلُهُ او سببُه؟
المُنْشِئُ وہ شخص جو معانی کو عمدہ طور پر بلیغ کلام میں تالیف کرے اور تعبیر کرے۔ انشاء پرداز۔
المُنْشَأَةُ: جگہ کام یا صنعت کی جہاں آلات اور کاریگر جمع ہوں۔
(ج) مُنْشآت (مج)
النَّاشِئُ: بچپن کی حد تجاوز کرنے والا نوجوان لڑکا۔ (ج) نَشْءٌ، نَشَأٌ۔
النَّاشِئَةُ: بچپن کی حد تجاوز کر جانے والی لڑکی۔
(ج) نَوَاشِئُ۔

ناشئة الليل: رات میں بیداری اور نماز کے لئے قیام۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْئًا وَاَقْوَمُ قِيْلًا۔
النَّشْءُ: ابتدائی بادل۔
(۲) مرحلہ تعلیم میں داخل انسان اور حیوان کے بچے۔ (ج) نَشَأٌ۔
(۳) نسل۔
يقال: هو نَشْءُ سوءٍ او مِنْ نَشْءِ سوءٍ: بری نسل کا ہے۔
النَّشْأَةُ: ایجاد۔ تخلیق۔ تربیت۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْاُوْلٰی۔
(۲) ناپختہ اونچا پودا یا گھاس۔
النَّشِيئَةُ: يقال: حوضٌ بادی النَّشِيئَةِ حوض جس کا پانی خشک ہو کر اس کی زمین نظر آنے لگی ہو۔
نَشِبَ فی الشیءِ ـَ نَشَبًا، نُشوبًا، نشبةً کسی چیز میں اٹک جانا۔
يقال: نَشِبَتْ مخالب الجارح فی الصيد۔ نشب الصيد فی الحبالة، نَشِبَ العظم فی الحَلْق۔
يقال: نشِبَ فلانٌ فيما يكرهُهُ: ایسی چیز میں پڑنا جو ناپسند ہو۔
ما نشِبَ اَن قال كذا: اس نے فوراً ہی ایسا کیا۔
—الشرُّ او الحربُ بين القوم نُشُوبًا: لوگوں میں لڑائی بھڑکنا۔
—الأمرُ فلانًا لازم ہو جانا۔
اَنشبَ الصائدُ شکاری کے جال کا شکار سے چمٹ جانا۔
—الرِّيحُ ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور کنکریاں اڑانا۔
—الشیءَ فی غيره: کسی چیز کو دوسری میں اٹکانا۔
يقال: انشب فيه مخالبه۔
نَاشَبَهُ الحربَ: کسی سے کھلم کھلا لڑنا۔
نَشَّبَ الشیءَ فی غيره: اَنْشَبَهُ۔

—الثوبَ: کپڑے پر تیر جیسے نقوش بنانا۔
اِنْتَشَبَ فيه: اٹکنا، پھنسنا۔
يقال: نَشَّبَهُ فانتشبَ۔
تَنَاشَبَ القومُ لوگوں کا متحد ہونا، ایک دوسرے کے قریب ہونا۔
تَنَشَّبَ فی الشیءِ: نَشِبَ۔
يقال: تَنَشَّبَ فی قلبی حُبُّها۔
المَنْشَبَةُ: منقولہ وغیر منقولہ مال۔
النَّاشِبُ: تیرانداز (ج) نَشَّابَةٌ۔
النَّشَبُ: مال (۲) زمین وجائیداد۔
النُّشْبَةُ: يقال: رجلٌ نُشْبَةٌ کسی کام میں پھنس کر نہ نکلنے والا۔
النُّشَّابُ: تیر۔
واحدته: نُشَّابَةٌ۔
(ج) نَشَاشِيبُ۔
يقال: تَرَامَوْا بالنَّشَاشِيبِ۔
النَّشَّابُ: بہت نیچے گاڑنے والا۔
(۲) تیر بنانے والا (ج) نَشَّابَةٌ۔
نَشَجَ الباكی ـِ نَشْجًا، نَشِيجًا رونے والے کی ہچکی بندھنا۔
—الحمارُ: گدھا کا آواز نکالنا۔
—الضِّفْدَعُ: مینڈک کا بار بار آواز نکالنا۔
—القِدْرُ ونحوُها: ہنڈیا اور دیگچی وغیرہ کا جوش مارنا۔
النَّشِيجُ: سینے میں گھومنے والی آواز۔
(ج) نُشُجٌ، يقال عَبْرَةٌ نَشُجٌ آواز دار آنسو۔
نَشَحَ ـَ نَشْحًا، نُشُوحًا: سیر ہوئے بغیر پینا۔
—السِّقاءُ والجلدُ ونحوهما نَشْحًا: ٹپکنا۔
—الدَّابَّةَ: جانور کو پیاس بجھانے والی چیز پلانا۔
اِنْتَشَحَ: نَشَحَ۔
النَّشَّاحُ: مبالغه من نَشَحَ۔
يقال: سِقاءٌ نَشَّاحٌ ٹپکنے والا مشکیزہ۔
النُّشُوحُ: تھوڑا پانی (ج) نُشُحٌ۔
نَشَدَ فلانٌ ـُ نَشْدًا، نِشْدَانًا: یاد آنا۔ بھولی ہوئی بات۔

Marfat.com

یقال: نَشَدتُه بماعاهدنی دلی علیه فنشد۔
-الضَّالَّةَ: گم شدہ کو تلاش کرنا۔
-فلانًا: کسی کا قصد کرنا۔ متوجہ ہونا۔
-فلانًا بکذا: کسی چیز کی یاد دلانا' واسطہ دینا۔
یقال: نَشَدْتُكَ اللهَ وبه۔
نَشَدْتُكَ الرَّحِمَ وبها۔
أَنْشَدَ الضَّالَّةَ: گم شدہ چیز تلاش کرنا۔ اس کی علامت بتانا۔
-فلانًا- له: جواب دینا۔
یقال: نشدته فأنشدني وأنشدلي۔
-الشِّعْرَ: بلند آواز سے شعر پڑھنا۔
نَاشَدَ فلانًا الأمرَ وفيه مُنَاشَدَةً' نِشَادًا: مطالبہ کرنا۔
-فلانًا اللهَ وبه: قسم کے ساتھ اللہ کا واسطہ دے کر کسی سے کچھ طلب کرنا۔
تَنَاشَدَ الاشعارَ: ایک دوسرے کو شعر سنانا۔
تَنَشَّدَ الأخبارَ: خبروں کی ٹوہ لگانا۔ اس طرح پتا لگانا کہ دوسرے کو معلوم نہ ہو۔
اِسْتَنْشَدَ فلانٌ شِعْرًا: کسی سے شعر سنانے کو کہنا۔
-فلانًا الضَّالَّةَ: کسی سے اپنی گم شدہ چیز تلاش کرنا۔
الأُنْشُودَةُ: ایک دوسرے کو سنائی جانے والی نظم۔
(۲) اشعار جو لوگ ایک ہی لے پر پڑھیں۔ (مو)
(ج) أَنَاشِيدُ۔
المُنْشِدُ: خوش الحانی اور عمدہ لے میں اشعار پڑھنے والا (مو)
النَّشَّادُ: گم شدہ چیزوں کو تلاش کرنے والا۔
النَّشِيدُ: آواز۔
(۲) ترنم خیز بلند آواز۔
(۳) الأنشودة۔ (مج)
(۴) جوش یا وطنیت کے موضوع پر اشعار کا مجموعہ جن کو بہت سے افراد مل کر گائیں۔ (مج)
(ج) أَنَاشِيدُ۔

النَّشِيدَةُ: النَّشِيدُ۔
نَشَرَتِ الارضُ ـُ نُشُورًا: زمین کا موسم بہار کے بعد سرسبز ہونا۔
-الشجرُ: درخت پر پتے نکلنا۔
-الشئَ نَشْرًا: پھیلانا۔ منتشر کرنا۔
یقال: نشر الراعی غنمه فی المَرْعَی۔
-الكتابَ او الثوبَ او نحوَهما: کھولنا' پھیلانا۔
-الخبرَ او المقالَ: خبر یا مضمون شائع کرنا۔
-الكتابَ او الصحيفةَ: کتاب یا اخبار چھاپ کر شائع کرنا۔ (مو)
-الخشبةَ ونحوَها: لکڑی وغیرہ چیرنا۔
-اللهُ الموتى نَشْرًا نُشُورًا: مردوں کو زندہ کرکے اٹھانا۔
نَشِرَ الشئُ ـَ نَشَرًا: پھیلنا۔ شائع ہونا۔
أَنْشَرَ اللهُ الموتى: اللہ کا مُردوں کو زندہ کرکے اٹھانا۔
-الارضَ: پانی کے ذریعے زمین کو قابل کاشت بنانا۔
-الرِّيَاحَ: ہوائیں چلانا۔
نَاشَرَهُ الشئَ: کسی کے ساتھ مل کر کوئی چیز شائع کرنا۔
نَشَّرَ الثوبَ والكتابَ ونحوهما: نَشَرَهُ۔
یقال: صُحُفٌ مُنَشَّرَةٌ۔
اِنْتَشَرَ الشئُ: پھیلنا۔
-الخبرُ: شائع ہونا۔
-الشئُ: بکھرنا۔
یقال: انتشر الناس فی الأسواق۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ۔
-العَصَبُ: پٹھے پر ورم آنا۔
تَنَاشَرُوا الشئَ: کسی چیز کی اشاعت میں باہم مدد کرنا۔
تَنَشَّرَ الشئُ: پھیلنا (۲) بکھرنا۔
اِسْتَنْشَرَ الشئَ: کوئی چیز شائع کرانا۔

یقال: اسْتَنْشَرَ الخشب استنشر الخبرَ۔
التَّنَاشِيرُ: کتب یا اسکول کے چھوٹے بچوں کی ابتدائی لکھائی۔
یقال: ما اشبه خطّه بتناشیر الصّبیان۔
المِنْشَارُ: سخت دندانے دار لکڑی چیرنے کا اوزار۔ آری۔
(۲) غلہ بکھیرنے کی پنجہ دار لکڑی۔
(دیکھئے: المِذْرَی)
(ج) مَنَاشِيرُ۔
(۳) الكوسج: (دیکھئے کوسج بمعنی مچھلی)
المَنْشَر: یعنی النَّشْرُ۔
(۲) جائے اشاعت۔
یقال: نَشَرَ الثوبَ فی المَنْشَرِ۔
المَنْشُورُ: یقال: رجلٌ منشورٌ غیر منضبط آدمی جس کے معاملات منتشر اور غیر مرتب ہوں۔
(۲) لوگوں کے علم میں لانے کے لئے کسی بات کی اشاعت' اعلان۔
(۳) (علم ہندسہ میں) کثیر سطحوں والا جسم جس کے دو قاعدے یا دو طرف باہم اضلاع' مساوی' متماثل اور آمنے سامنے ہوں۔ اس کی دیگر جانبی سطحوں میں سے ہر ایک متوازی الأضلاع ہو۔ منشور کی نسبت عموما اس کے قاعدوں کی شکل کی طرف ہوتی ہے۔ یقال ومنشور ثلاثیٌّ أو رباعیٌّ: اسی طرح زید۔
(۴) (علم الضوء میں) شفاف شیشے کے مادے سے بنا ہوا ثلاثی منشور جسم۔ روشنی کے انعکاس کی تعلیم کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
النَّاشِرُ: کتابوں کی اشاعت اور ان کو فروخت کرنے والا۔ (محدثہ)
(۲) زہریلا سانپ جو اپنے سر کو کف گیر کی طرح پھیلاتا ہے۔ (مو)
النَّاشِرَةُ: ہاتھ کے اندر کی بڑی رگ (ج) نَوَاشِرُ۔
النِّشَارَةُ: لکڑی کی چرائی کا پیشہ۔
النُّشَارَةُ: لکڑی کا برادہ۔

Marfat.com

النَّشْرُ: خوشبو۔

(۲) بے قاعدہ منتشر لوگ۔

یقال: جاء القوم نَشْرًا۔

(۳) کتابوں اور اخبارات کی طباعت اور فروخت۔ (محدثہ)

النَّشْرَۃُ: بادِ نسیم۔

(۲) خاص بیان یا خاص اشاعت جس سے اعلان عام مقصود ہو۔ (مو)

النُّشْرَۃُ: بیمار یا آسیب زدہ کا تعویذ۔

النَّشَّارُ: لکڑیاں چیرنے والا۔

النَّشُورُ: ناشر کا صیغہ مبالغہ۔

من الریح: بادلوں کو اٹھانے اور اڑانے والی ہوائیں۔

النُّشُورُ: قیامت کے دن مُردوں کا زندہ کر کے اٹھایا جانا۔

النَّشِیْرُ: المَنْشُورُ۔

نَشَزَ الشیٔ ـُ نَشْزًا، نُشوزًا: بلند ہونا۔

یقال: نَشَزَ المکانُ، نَشَزَ العِرْقُ۔

یقال: نَشَزت اِلیَّ نفسی: خوف سے میرا کلیجا باہر کو آ گیا۔

—فلانٌ: کسی اونچی جگہ پر چڑھنا۔

—عن مکان وفیه: کسی جگہ سے اٹھ کھڑا ہونا۔

یقال: نَشَزَت النَّغْمَۃُ عن مَثِیلاتِھا: نغمہ کا دیگر نغموں کے قاعدے سے الگ ہونا۔

—المرأۃُ او الرَّجلُ بالزَّوج: عورت کا اپنے شوہر سے نفرت کرنا۔

یقال نَشَزَ به ومنه وعلیه۔

ھو ناشِزٌ، ھی ناشِزٌ، ناشِزَۃٌ۔ (ج) نَوَاشِزُ۔

—بِقِرْنِه نَشْزًا: مقابل کو اٹھا کر پٹخ دینا۔

اَنْشَزَ الشیٔ: کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔

—اللّٰهُ عِظامَ المَیِّتِ: مُردے کی ہڈیوں کو اٹھا کر ان کی جگہ پر جوڑ دینا۔

قرآن حکیم میں ہے

وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ کَیْفَ نُنْشِزُھَا ثُمَّ نَکْسُوْھَا لَحْمًا۔

تَنَشَّزَ لَکَذَا: کسی چیز کی تاک میں بیٹھنا۔

النَّاشِزُ: یقال: فلان ناشِزُ الجبھة: بلند پیشانی والا۔

قلبٌ ناشِزٌ: خوف سے نکلا جانے والا دل۔

النَّاشِزَۃُ: یقال: لحمه ناشِزَۃٌ: جسم سے ابھرا ہوا گوشت۔

النَّشَازُ: النَّشْزُ۔

(۲) وہ چیز جو معیار میں اپنی جیسی چیزوں کے برابر نہ ہو۔ (محدثہ)

یقال: ھذه النَّغْمة نشازٌ: یہ نغمہ ایک بے اپنی نوع کے دوسرے نغموں کی طرح کا نہیں ہے۔ (محدثہ)

النَّشْزُ: زمین کا بلند اور ظاہر حصہ۔ (ج) نُشوزٌ، نِشَازٌ۔

النَّشَزُ: النَّشْزُ (ج) اَنْشَازٌ۔

نَشَّ الشیٔ ـِ نَشًّا، نَشِیْشًا: خشک ہو جانا۔ رطوبت ختم ہو جانا۔

یقال: نَشَّ الرُّطَبُ، اشتدَّ الحرُّ فَنَشَّ الحوضُ، نَشَّتِ القِدْرُ۔

—اللحمُ: گوشت کا کڑھائی میں چھن چھن کرنا۔

یقال: نَشَّت الجَرَّۃ الجدیدۃ: کورے گھڑے کا پانی ڈالنے سے ہنڈیا کی طرح جوش مارنا۔

—الشیٔ ـُ نَشًّا: ملانا۔

—الدَّابَّةَ: دھیرے دھیرے ہانکنا۔

—الذُّبابَ ونحوه: مکھی وغیرہ کو ہٹانا۔

المَنَشُّ: سمندر یا دریا کے کنارہ کا پانی ہٹ جانے والا حصہ۔

یقال: کانوا فی مَنَشِّ الساحل۔

المِنَشَّۃُ: مکھیاں وغیرہ اڑانے کا مورچھل۔

المَنْشُوْشُ: دُھْنٌ مَنْشُوْشٌ: خوشبو ملا ہوا تیل۔

النَّشَّاشُ: مبالغہ من نَشَّ۔

ھی نَشَّاشَۃٌ۔

یقال: سَبِخَۃٌ نَشَّاشَۃٌ: نہ اگانے والی شور اور جوہے والی زمین۔

النَّشُّ: ہر چیز کا نصف۔

یقال: نَشٌّ اوقیة۔

(۲) بیس درہم کی مقدار کا وزن۔

النَّشِیْشُ: پانی وغیرہ کے کھولنے کی آواز۔

النَّشِیْشَۃُ: نہ اگانے والی شور و تر زمین۔

نَشَصَ ـُ نُشوصًا: بلند ہونا۔

یقال: نَشَصَ السَّحابُ فی السماء، نَشَصَتْ ثَنِیَّتُه۔

نَشَصَتْ اِلیَّ نفسی: طبیعت متلانا۔

—الشیٔ: اکھاڑنا، کھینچ کر نکالنا۔

یقال: اَقامَ القومُ ما ینشصون وَتِدًا: لوگ اتنی دیر ٹھہرے جتنی دیر میں انہوں نے میخ اکھاڑی۔

—فلانًا بالرُّمح: نیزہ مارنا۔

اَنْشَصَه: نکالنا۔

یقال: اَنْشَصَ فلانًا من بیته۔

اَنْشَصَ الجدبُ الناس عن مواضعھم۔

اِنْتَشَصَ الشیٔ: اکھاڑنا۔

یقال: انتشصَ الشجرۃَ۔

المِنْشَاصُ: خاوند سے نفرت کرنے والی عورت جو ہم بستری کے لئے تیار نہ ہو۔

النَّشَاصُ: تہ بہ تہ بلند بادل۔

(ج) نُشُصٌ، نَشَائِصُ۔

یقال: فرس نَشَاصِیٌّ: بلند پہلوؤں والا گھوڑا۔ یا بدخلق، سرکش۔

النَّشُوصُ من الرماح: سیدھا کھڑا کیا ہوا نیزہ۔

النَّشِیْصُ من الرِّماحِ: النَّشُوص۔

نَشَطَ من المکان ـِ نَشْطًا: نکلنا۔

یقال: نَشَطَ المسیل: پانی کا راستہ سے دائیں بائیں نکل کر چلنا۔

نَشَطَتْ به الھمومُ: غموں کا کسی کا مضطرب اور ذہن منتشر ہونا۔

—الحبلَ ـُ نَشْطًا: رسی میں ڈھیلی گرہ لگانا۔

یقال: نَشَطَ العقدۃَ۔

—الشیٔ ـُ نَشْطًا: اکھاڑنا، کھینچنا۔

یقال: نَشَطَ الدَّلْوَ۔

—فلانًا: نیزہ مارنا۔

Marfat.com

یقال: نَشَطَتْهُ حَیَّةٌ: کسی کو سانپ کا کاٹنا۔
نَشِطَ الیهِ ولهُ- نَشَاطًا: کام میں پھرتیلا اور مستعد ہونا۔
هو ناشِطٌ' نشیطٌ۔
هی ناشِطةٌ' نشیطةٌ۔
-فی العمل ونحوہ: کام کو خوشگواری اور مستعدی سے انجام دینا۔
اَنْشَطَ فلانًا: کسی کو پھرتیلا اور بلند کرنا۔
-العقدةَ: گرہ کھولنا۔
-الدَّابَّةَ من عقالها: جانور کو رسی کھول کر آزاد کرنا۔
نَشَّطَ فلانًا: چست و پھرتیلا بنانا۔
-الحبلَ: رسی میں گرہ لگانا۔
-اِنْتَشَطَ الحبلُ: رسی کھل جانا۔
-العقدةَ: گرہ کھولنا۔
-الشئَ: کھینچنا' اکھاڑنا۔
-النشیطةَ: غازیوں کا راستہ میں ہاتھ لگنے والے مال غنیمت وغیرہ کو لے کر چلنا۔
تَنَشَّطَ: چست ہونا' مستعد بن جانا۔
-للعمل: کام کے لئے تیار ہو کر اس میں لگ جانا۔
-الطریقَ: تیزی اور مستعدی کے ساتھ راستہ طے کرنا۔
استَنْشَطَ الجلدُ: کھال سکڑنا۔
المَنْشَطُ: خوشی اور پھرتی سے کیا جانے والا کام۔
المِنْشَطُ: بہت تیز و پھرتیلا۔
النَّشاطُ: کسی کام کو کرنے کی سچی لگن۔
یقال: لفلان نشاط زراعیٌّ او تجاریٌّ مثلاً (مج)
الاُنْشُوطَةُ: ڈھیلی یا کچی گرہ۔
(۲) گرہ لگانے کی لوہے کی سلائی۔
یقال: ما عِقالُك بِاُنْشوطةٍ: تمہاری دوستی کچی نہیں پختہ ہے۔ (ج) اَناشِیطُ۔
النَّاشِطُ: رسی کے بٹ کھول کر دوبارہ بٹنے والا۔ (ج) نُشَّطٌ۔
النَّشْطُ: تیزی سے لگایا ہوا ڈنک۔

النَّشْطَةُ: یقال: نَشْطَةٌ مُنكَرَةٌ: تیز ڈنک یا چک۔
النَّشُوطُ یقال: بئر نَشُوطٌ: وہ کنواں جس سے ڈول بمشکل کھینچا جاتا ہو۔
النَّشِیطَةُ: وہ مال غنیمت جو غازیوں کو لڑائی کی جگہ پہنچنے سے قبل راستہ میں ہاتھ آتا تھا۔
نَشَغَ- نَشْغًا: سسکی لیتے لیتے مرنے کے قریب ہونا۔
-الارضَ: زمین کا انتہائی بدمزہ پانی نکالنا۔
-الشئَ: زور سے کھینچنا۔
-المریضَ الدواءَ' نَشْغًا' نُشوغًا' مَنْشَغًا: بیمار کو دوا پلانا۔
یقال: نَشَغَ فلانًا الکلامَ: کسی کو کسی بات کی تلقین کرنا۔
اَنْشَغَ فلانًا بِشَرْبَةٍ: کسی کو پانی وغیرہ کا گھونٹ دے کر مدد کرنا۔
اِنْتَشَغَ: ناک یا منہ میں دوا ڈالنا۔
المِنْشَغُ: ناک میں دوا ڈالنے کا ظرف۔
النُّشَاعَةُ: ہاتھ سے نکال کر یا اکھیڑ کر پھینکی جانے والی چیز۔
النَّشْغُ: بدمزہ پانی۔
النُّشُوغُ: نسوار۔
(۲) ناک یا منہ میں ڈالنے کی دوا۔
نَشَغَ الماءُ- نَشْغًا: بہنا۔
-فلانٌ: سسکیاں بھرنا کہ بیہوش ہونے کے قریب ہو جائے۔
(۲) لمبا سانس لینا۔
-بالشئ: دانتوں سے پکڑنا۔
یقال: نَشَغَ الطریقُ بالقوم: لوگوں سے راستے کا تنگ ہو جانا۔
-الماءَ: پینا۔
اَنْشَغَ فلانٌ: ایک طرف ہو جانا۔
-الصبیَّ الدَّواءَ: بچے کو دوا پلانا۔
یقال اَنْشَغَهُ الکلامَ: کسی کو کسی بات کی تلقین کرنا' سکھانا۔
اِنْتَشَغَ الدَّواءَ: دوا کے گھونٹ بھرنا۔
یقال: انتشع الکلامَ: کوئی بات سیکھنا' کسی بات کی تلقین پانا۔
تَنَشَّغَ فلانٌ: اتنی سسکیاں لینا کہ بیہوش ہونے لگے۔
المُنْشُغَةُ: ناک یا منہ میں دوا ٹپکانے کا آلہ۔
النَّاشِغَةُ: وادی میں پانی پہنچنے کا راستہ۔
(ج) نَوَاشِغُ۔
النَّشْغَةُ: لمبا سانس۔
(۲) موت کے وقت کا سنبھالا۔ دم واپسیں کی آخری حرکت۔ (ج) نَشَغات۔
النُّشْغَةُ: زندگی کی بقیہ سانس۔
نَشَفَ الشئُ- نَشْفًا: خشک ہونا۔
یقال: نَشَفَ الثوبُ' نشفت الارضُ' نشف الماءُ۔
یقال: نَشَفَ مالُه: مال ختم ہو جانا۔
-الشئَ: خشک کرنا۔
یقال: نَشَفَ الثوبُ العرقَ۔
نَشِفَ الشئُ- نَشَفًا' نَشْفًا: خشک ہونا۔
یقال: نَشِفَتِ الارضُ: زمین خشک ہونا۔
نَشِفَتِ الارضُ الماءَ: زمین کا پانی کو چوس لینا' جذب کر لینا۔
اَنْشَفَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا مادہ کے بعد نر بچہ جننا۔
-الشئَ: خشک کرنا۔
-فلانًا: کسی کو دودھ کے جھاگ پلانا یا دینا۔
نَشَّفَتِ الحَلُوبُ: بچے کی پیدائش سے پہلے اونٹنی کا کبھی دودھ سے بھرے ہوئے تھن والی ہونا اور کبھی دودھ سے خالی ہونا۔
-اللبنُ ونحوہُ: دودھ وغیرہ کا جھاگ دار ہونا۔
-الشئَ: خشک کرنا۔
-الماءَ: چیتھڑے سے پانی خشک کرنا۔
اِنْتَشَفَ فلانٌ: جھاگ دار دودھ پینا۔
-الماءَ ونحوہ: رومال یا تولیہ وغیرہ سے پانی خشک کرنا۔
-النُّشافةَ: جھاگ اتارنا۔
انتشف لونُهُ: رنگ بدل جانا۔
تَنَشَّفَ الرَّجُلُ: رومال یا تولیہ سے بدن

Marfat.com

پونچھنا۔
الشیَٔ: خشک کرنا۔
المِنْشَافُ یقال: حَلُوبٌ مِنْشَافٌ: دودھ دینے والی اونٹنی جس کے تھن میں کبھی دودھ بھرا رہتا ہو کبھی نہیں۔
المِنْشَفَۃُ: کپڑا جس سے پانی خشک کیا جائے۔
(۲) ہاتھ منہ پونچھنے کا تولیہ۔ (ع)
(ج) مَنَاشِفُ۔
النُّشَافَۃُ: دودھ کا جھاگ۔
(۲) پونچھا ہوا پانی۔
النَّشَّافُ: غیر مصقول سیاہی چوس پیپر۔ (محدثۃ)
النَّشَّافَۃُ: المِنْشَفَۃُ۔
( ) نَشَّافُ کا واحد۔
النَّشَفُ: سوراخ دار سیاہ پتھر جس کو پاؤں پر ملا جاتا ہے۔
واحدتھا نَشَفَۃٌ (ج) نِشَافٌ۔
النَّشْفَۃُ وہ کپڑا جس میں بارش وغیرہ کا پانی جذب کر کے برتن میں نچوڑا جائے۔
النَّشِفَۃُ: یقال: اَرضٌ نَشِفَۃٌ: پانی جذب کرنے والی زمین۔
النُّشْفَۃُ: برتن میں بچی رہ جانے والی تھوڑی چیز۔
(۲) وہ چیز جو دیگچی سے ڈوئی نکال کر گرم گرم پی جائے۔
(۳) دودھ کا جھاگ۔
نَشِقَ فی الحِبَالَۃِ - نَشَقًا: جال یا پھندے میں پھنسنا۔
یقال: نَشِق فلان فی حِبَالۃ فلان: کسی کے جال میں پھنسنا۔ معاملہ اس طرح ہو جانا کہ اس سے چھٹکارا نہ مل سکے۔
اِشْتَدَّ المطر مَنْشِقَ الناس فی اماکنھم: سخت بارش کی وجہ سے لوگوں کا اپنی جگہوں پر ٹھہرے رہنا۔
-الرائحۃَ نَشْقًا: نَشَقًا: بو سونگھنا۔
-النَّشُوقَ: نسوار سونگھنا۔ ناک میں سانس کے ذریعہ دوا چڑھانا۔
اَنْشَقَ الصائدُ: شکاری کے جال یا پھندے کا شکار کو گرفت میں لینا۔
-الصیدَ فی الحبالۃ: شکار کو جال میں پھنسانا۔
یقال: اَنْشَقْتُہُ الحِبَالَۃَ۔
-فلانًا النَّشُوقَ ونحوَہ: کسی کو نسوار وغیرہ سونگھانا۔
اِنْتَشَقَ الماءَ وغیرَہ: سانس کے ذریعہ ناک میں پانی یا دوا چڑھانا۔
تَنَشَّقَ الماءَ وغیرَہ: اِنتَشَقَہُ۔
-الرائحۃَ: بو سونگھنا۔
-النَّشُوقَ: نسوار ناک میں چڑھانا۔
اِسْتَنْشَقَ: تَنَشَّقَ۔
المَنْشَقُ: ناک (ج) مَنَاشِقُ۔
المَنْشَقَۃُ: نسوار کی ڈبیا۔
النَّشِقُ: یقال رجل نَشِقٌ: کسی کام یا معاملہ میں پھنس جانے والا جو اس سے نکل نہ سکے۔
النُّشْقَۃُ: چوپاؤں کے گلے کا پٹا۔
(ج) نُشَقٌ۔
النَّشُوقُ: نسوار۔
(۲) ناک وغیرہ میں چڑھائی جانے والی یا سونگھی جانے والی ہر دوا۔
النَّشَاقَی من الصَّید: وہ شکار جس کی گردن پھندے میں پھنس گئی ہو۔
نَشَلَ الحیوانُ - نُشُولاً: کم گوشت والا ہونا۔
ھو نَاشِلٌ ھی نَاشِلَۃٌ۔
یقال: فَخِذُنا ناشِلَۃٌ: کم گوشت والی ران۔
-الشیَٔ نَشْلاً: جلدی سے کوئی چیز نکالنا۔ کھینچنا۔
یقال: نَشَلَ اللحمَ من القِدر۔
نَشَلَ الخاتَمَ من یدہ۔
نَشَلَ الغَرِیقَ من الماء۔
-الحیۃُ فلانًا: سانپ کا کسی کو ڈسنا۔
اَنْشَلَ الشیَٔ: نَشَلَہُ۔
یقال: اَنْشَلَ اللحمَ من القِدر۔
اَنْشَلَ ما علی العظم۔
اِنْتَشَلَ الشیَٔ: نَشَلَہُ۔
نَشَّلَ الأضیافَ: مہمانوں کو دوپہر کے کھانے سے قبل ناشتہ پیش کرنا۔
المِنْشَالُ: گوشت نکالنے کی بڑی ہوئی نوک والی سیخ (ج) مَنَاشِیلُ۔
النَّشَّالُ: ہانڈی سے گوشت نکالنے کا ماہر یا عادی۔
(۲) کسی کو غافل پا کر پھرتیلے ہاتھ والا چور (محدثۃ) جیب کترا۔
النَّشِیلُ: نکالی ہوئی یا جلدی سے کھینچی ہوئی چیز۔ ہنڈیا سے تیزی سے نکالا ہوا گوشت وغیرہ۔
نَشِمَ الشیُٔ - نَشَمًا: کسی چیز کا بدبودار ہونا۔
ھو نَشِمٌ۔
یقال: یدُہ نَشِمَۃٌ: اس کے ہاتھ سے بدبو آرہی ہے۔
-الثورُ ونحوُھما: بیل وغیرہ کا سیاہ وسفید داغوں والا ہونا۔
ھو نَشِمٌ۔ ھی نَشِمَۃٌ۔
نَشَّمَ الطعامُ: کھانے کی چیز میں بدبو ہو جانا۔
-الارضُ: زمین سے رطوبت نکلنا۔
-فی الأمر: کام شروع کرنا۔
یقال: نَشَّم فی الأمر۔
تَنَشَّمَ فی الأمر: نَشَّمَ۔
یقال: تَنَشَّمَ منہ علمًا: کسی سے علم حاصل کرنا۔
فلان یَتَنَشَّمُ العلمَ: فلاں علم کو بحسن وخوبی حاصل کرتا ہے۔
المَنْشَمُ: ایک خوشبو جس کا کوٹنا مشکل ہوتا ہے۔ عرب کہا کرتے تھے۔ دقُّوا بینھم عِطْرَ مَنْشَمٍ: ان میں لڑائی سخت ہوگئی۔
النَّشَمُ: فصیلہ زرد خونیہ کا درخت جس کی کمانیں بنائی جاتی تھیں۔
واحدتہ: نَشَمَۃٌ۔
نَشْنَشَتِ القِدرُ: ہانڈی میں جوش آنا۔
-فلانٌ: کسی کام کو تیزی سے کرنا۔

Marfat.com

-الطائرُ: پرندہ کا اپنے پر نوچ کر گرانا۔
-الشیَّ: زور سے دھکیلنا۔ اور زور سے ہلانا۔
-الدّابَّۃَ: چوپائے کو ہانکنا۔ دھتکارنا۔
-الوعاءَ: برتن کو جھٹکنا۔ برتن کو خالی کرنا۔
-الجلدَ: کھال اتارنا۔
تَنَشْنَشَ: لازم نَشْنَشَ۔
یقال: نَشْنَشَہُ فَتَنَشْنَشَ۔
-الشَّجَرَ: چھال اتارنا۔
النَّشْنَاشُ: یقال: رجلٌ نَشْنَاشٌ: سفر میں چاق و چوبند۔
النَّشْنَاشَۃُ: یقال ارضٌ نَشْنَاشَۃٌ: بنجر شور زمین۔
النَّشْنُشُ: یقال غلام نَشْنَشٌ: کام میں پھرتیلا۔ خدمت کے لئے مستعد۔
نَشْنَشِیُّ الذراع: چاق و چوبند۔
النَّشْنَشَۃُ: نئے کپڑے یا نئے کاغذ یا نئی زرہ کی کھڑکھڑاہٹ۔
نَشِيَ- نَشْواً، نُشْوَۃً: ابتدائی نشہ ہونا۔
یقال: نَشِيَ من الشراب۔
-بالشیِّ: کسی چیز کو پسند کرنا اور اسے بار بار کرنا۔
-الرِّیحَ نَشًا، نَشْوَۃً: بو سونگھنا۔
یقال: نَشِیت منہ رائحۃً طیبۃً۔
یقال: نَشِيَ الخبرَ: خبر کی تحقیق کرنا، جاننا۔
اَنْشَی الشیَّ: کسی چیز کا سر ورحاصل کرنا۔
اِنْتَشَی فلانٌ: کسی کو نشہ شروع ہونا۔
-الرِّیحَ: بو سونگھنا۔
تَنَشَّی: اِنْتَشَی۔
اِسْتَنْشَی: اِنْتَشَی۔
یقال: استنشی الخبر نَشِیَۃً۔
النَّشَا: کاربن کے ہائیڈریٹ جو کہ سفید کوٹے ہوئے مادے کی شکل میں ہوں دانوں اور عسقولی نباتات جیسے بطاطس وغیرہ میں بکثرت ہوتے ہیں۔ (مع)
(۲) خوشبو کی مہک (۳) بو (کسی بھی قسم کی ہو)
النَّشَاءُ: النَّشَا۔

النَّشَاۃُ: خشک درخت۔
(ج) نَشَاۃ: (۲) بو۔
النَّشْوَانُ: ابتدائی نشہ والا۔
ھی نَشْوَی (ج) نَشَاوَی۔
(۲) خبر وں کی ابتدائی طور پر معلومات رکھنے والا۔
النَّشْوَۃُ: ابتدائی نشہ۔
کیف و سرور۔ مستی۔ (۲) بو۔
النَّشْوَۃُ: ابتدائی خبر۔
النَّشْوِیُّ: نشا کی طرف منسوب۔

ن ..... ص

نَصَبَ الحادی۔ نَصْباً: حدی خواں کا سریلا گانا گانا۔
(۲) حیلہ اختیار کرنا۔
-علیہ: کسی کے خلاف چال چلنا۔ (محدثہ)
-والشیَّ: کھڑا کرنا۔ اٹھانا۔ بلند کرنا۔
یقال: نَصَبَ العلمَ، نصب الباب۔
یقال: نصب لہ العداء والشرَّ: کسی کو تکالیف پہنچانا، کسی کے ساتھ شر کا برتاؤ کرنا۔
نصب لہ حَرْباً: کسی کے خلاف اعلان جنگ کرنا۔
نَصَبْتُ لہ رایاً: کسی کو ٹھوس مشورہ دینا۔ جس سے وہ رجوع نہ کر سکے۔
-الأمیرُ فلاناً: حاکم کا کسی کو عہدہ پر فائز کرنا۔
-الکلمۃَ: لفظ کو زبر دینا۔
-الشیُّ او الامرُ فلاناً: کسی چیز یا معاملہ کا کسی کو تھکا دینا۔
یقال: نَصَبَہ العملُ، نصبہ المرضُ، نصبہ الھمُّ۔
نَصِبَ- نَصَباً: بہت تھک جانا، چکنا چور ہو جانا۔
(۲) محنت و کوشش کرنا۔
ھو ناصِبٌ، نَصِبٌ۔
-ذوالقَرْن: سینگ دار جانور یا کھڑے ہوئے سینگوں والا ہونا۔
ھو اَنْصَبُ، ھی نَصْباءُ (ج) نُصْبٌ۔
یقال: ناقۃٌ نَصْباءُ: ابھرے ہوئے سینے والی اونٹنی۔

یقال: اَنْصَبَ الحدیثَ: حدیث کا سلسلہ صاحب حدیث تک پہنچانا۔
نَاصَبَہُ العداوۃَ او الحربَ: کسی سے لڑائی یا دشمنی مول لینا۔
نَصَّبَ الشیَّ نَصَبَہُ۔
-الأمیرُ فلاناً: کسی کو منصب دینا۔
انتصَبَ: لازم نَصَبَہُ۔
یقال: نَصَبَہُ فانتَصَبَ۔
انتصب للحُکم: فیصلہ کے لئے تیار ہونا۔
تَنَاصَبُوا الشیَّ: باہم تقسیم کرنا۔
تَنَصَّبَ: لازم نَصَّبَ۔
یقال: نَصَّبَ فتنَصَّبَ۔
یقال: تَنَصَّبَ الطائرُ: پرندہ کا فضا میں بلند ہونا۔
تَنَصَّبَ الثَّغْرُ: دانتوں کا سیدھا ہونا۔
تَنَصَّبَ لفلان: کسی سے دشمنی کرنا۔
الاُنْصُوبَۃُ: راہ گیروں کی رہنمائی کے لئے راستہ پر نصب کی گئی نشانی۔ (ج) اَنَاصِیبُ۔
المَنْصِبُ: مقام (۲) اصل۔
یقال: ھو یرجع الی منصب کریم۔
لفلان منصبٌ: فلاں کا مقام و مرتبہ ہے۔
(۲) پوسٹ۔ اسامی جس پر کوئی شخص فائز ہو۔
یقال: تَوَلّی مَنْصِبَ الوَزارۃِ او القَضاءِ و نحوھما (مو) (ج) مَنَاصِبُ۔
المِنْصَبُ: لوہے وغیرہ کا چولہا جو برتن کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ پکانے وغیرہ کے لئے (ج) مَنَاصِبُ۔
المَنْصَبَۃُ: محنت و مشقت۔
یقال: عیشٌ ذو مَنْصَبَۃٍ۔
المُنَصَّبُ: یقال ثَغْرٌ مُنَصَّبٌ: ہموار دانت۔
المَنْصُوبُ: (علم نحو میں) وہ کلمہ جس پر فتحہ ہو۔
المَنْصُوبَۃُ: حیلہ۔
یقال: سَوّی لہ منصوبۃً۔
النّاصِبُ: یقال: ھَمٌّ ناصِبٌ: تھکا دینے

Marfat.com

والا۔
عَيْشٌ ناصبٌ: بامشقت' تکلیف دہ زندگی۔
(ج) نَوَاصِبُ۔
النِّصَابُ: اصل' مرجع۔
يقال: رَجَعَ الأمرُ الى نِصابه۔
(٢) چھری کا دستہ۔
-من المال: مال کی اتنی مقدار جس پر زکوٰۃ واجب ہو۔
-في عدد الاعضاء: کورم۔ وہ مقدار جس کی موجودگی سے کسی جلسہ کا انعقاد درست ہو۔ (محدثہ)
يقال' هلك نصابُ مال فلان: فلاں نے اپنے مال سے فائدہ نہیں اٹھایا۔
(ج) نُصُبٌ۔
النَّصَّابُ: مبالغہ من نَصَبَ۔
(٢) ہر کام میں بغیر کہے ٹانگ اڑانے والا۔
(٣) بہت حیلہ باز۔ دھوکے باز (محدثہ)
النُّصْبُ: بلند پرچم۔
(٢) مقررہ حد پر لگی عبارت۔ نشانی۔
(٣) اللہ کو چھوڑ کر عبادت کے لئے کھڑی کی ہوئی چیز۔ (ج) اَنْصَابٌ۔
(٣) نغمے کی ایک قسم۔
(٤) دھوکہ۔ حیلہ (محدثہ)
نصبُ الكلمة: اعراب لفظ میں حرکت زبر یا قائم مقام حرکت زبر۔
يقال: هذا نَصْبُ عيني: یہ میرا نصب العین ہے۔
النُّصُبُ: المنصوب۔
(٢) کسی واقعہ یا شخص کی یاد میں بنائی ہوئی چیز۔ (ج)
يقال: هذا نُصْب عيني: میرا نصب العین ہے۔
(٢) فتنہ۔ مصیبت۔
(٣) اللہ کے علاوہ گاڑی ہوئی اور عبادت کی جانے والی چیز۔ (ج) اَنْصَابٌ۔
النَّصْبُ المنصوب (ج) اَنْصَابٌ۔
النَّصْبَةُ: منصب کا اسم مرۃ۔

من الشكل في الأعراب: فتحہ' زبر۔
النَّصِيبُ: ہر چیز کا حصہ۔
(٢) حوض (٣) المنصوب۔
(ج) أَنْصِباءُ' أَنْصِبَةٌ' نُصُبٌ۔
النَّصِيبَةُ: حوض کے گرد کھڑے کئے جانے والے پتھروں میں سے ایک جو سہارے کا کام دیتے ہیں۔
(٢) بطور علامت زمین میں گاڑی ہوئی چیز
(ج) نَصَائِب۔
نَصَتَ له۔ نَصْتًا: بات سننے کے لئے خاموش ہونا۔
اَنْصَتَ: غور سے سننا۔
(٢) اچھی طرح سننا۔
-فلانًا: خاموش کرنا۔
يقال: اَنْصَتَ المحدثُ القومَ: متکلم کا لوگوں کو خاموش کرنا۔
اَنْصَتَ للَّحصْوِ: لہو ولعب وغیرہ کی طرف مائل ہونا۔
اِنْتَصَتَ له: نَصَتَ۔
تَنَصَّتَ: سننے کی کوشش کرنا۔
(٢) بتکلف خاموش رہنا۔
استَنْصَتَ: سننے کے لئے خاموش کھڑا رہنا۔
-فلانًا: کسی سے بغور سننے کو کہنا۔
النُّصْتَةُ الإِنْصَاتُ۔
يقال: له عَلَيَّ حَقُّ النُّصْتَةِ۔
نَصَحَ الشيُّ- نَصْحًا' نُصُوحًا' نَصَاحَةً: خالص ہونا۔
يقال: نَصَحَ المعدنُ۔
يقال: نَصَحَت توبتُهُ: کسی غلطی یا گناہ اور لوٹنے کے شائبہ سے توبہ کا صاف و خالص ہونا۔
نَصَحَ قلبُهُ: دل کا کھوٹ سے پاک ہونا۔
-الشيُّ: خالص اور صاف ہونا۔
يقال: نصَحَ لفلان الوُدُّ' نصح له المشورة۔
-فلانًا وله: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا۔ ایسی بات بتلانا جس میں اس کا فائدہ ہو۔ هو

ناصِحٌ' هي ناصحة۔
(ج) نُصَّحٌ' نُصَّاحٌ۔
هو نَصِيحٌ (ج) نُصَحاءُ۔
-الثوبَ ونحوَه نَصْحًا' نَصَاحَةً: کپڑے وغیرہ کی عمدہ سلائی کرنا۔
-الشرابَ نَصْحًا' نُصُوحًا: پی کر سیر ہو جانا۔
اَنْصَحَهُ: سیراب کرنا۔
نَاصَحَ فلانًا: ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرنا۔
-فلانٌ نفسَه في التَّوبة: کسی کا خود کو توبہ میں مخلص اور بیدار رکھنا۔
اِنْتَصَحَ: نصیحت قبول کرنا۔
-فلانًا: کسی کو خیر خواہ بنانا۔
(٢) خیر خواہ سمجھنا۔
يقال: اِنْتَحِصَنِي فَإِنَّنِي لَكَ ناصِحٌ-
تَنَصَّحَ: خیر خواہوں جیسا ہونا۔
يقال: تَنَصَّح له۔ (٢) نصیحت کرتے رہنا۔
-الثوبَ ونحوَه: نَصَحَهُ۔
استَنْصَحَهُ: ہمدرد و خیر خواہ سمجھنا۔
المِنْصَحُ: سوئی۔ سلائی کا ہرآلہ۔
المِنْصَحَةُ: المِنْصَحُ۔
النَّاصِحُ: ہر خالص چیز۔
يقال: سَقَانِي نَاصِحَ الشَّرَابِ۔
يقال: نَاصِحُ الجَيْبِ: صاف دل۔
(٢) درزی۔
النِّصَاحُ: دھاگا وغیرہ۔
يقال: صَلْبَ نِصَاحُكَ: مضبوط و سخت ہونا۔
(ج) نُصُحٌ۔
النُّصْحُ: مخلصانہ مشورہ۔
النُّصُحُ: النُّصْحُ۔
النَّصَّاحُ: مبالغہ من نَصَحَ۔
(٢) درزی۔
النَّصُوحُ: مبالغہ من نَصَحَ۔
يقال: تَوبةٌ نصوحٌ: پکی توبہ۔
النَّصِيحُ: النَّاصِحُ۔
(ج) نُصَحَاءُ۔

Marfat.com

النَّصِيحَةُ: ہمدردانہ بات جس میں نیکی کی دعوت اور فساد سے اجتناب کی ترغیب ہو۔
(ج) نَصَائِحُ۔
نَصَرَهُ على عدوّه ـُ نَصْرًا، نُصْرَةً: دشمن کے مقابلے میں کسی کی حمایت و مدد کرنا۔
ومنه: کسی سے نجات دلانا۔
هو نَاصِرٌ هي نَاصِرَةٌ (ج) نُصَّارٌ۔ نُصُورٌ۔
هو وهي نَصِيرٌ (ج) أَنْصَارٌ۔
نَاصَرَهُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
نَصَّرَهُ: کسی کو نصرانی بنانا۔
اِنْتَصَرَ: ظالم سے محفوظ رہنا۔
-على خَصْمِهِ: مقابل پر فتح پانا۔
-منه: کسی سے بدلہ لینا۔
تَنَاصَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
يقال: تَنَاصَرَتِ الأَخْبَارُ: خبروں کا ایک دوسرے کی تصدیق کرنا۔
تَنَصَّرَ: مددگار بننا۔
(۲) نصرانی بننا۔
اِسْتَنْصَرَ بفلان: کسی سے فریاد کرنا۔
-فلانًا: کسی کی مدد و حمایت چاہنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ۔
-فلانًا على فلان: کسی سے کسی کے خلاف مدد مانگنا۔
الأَنْصَارُ: اہل مدینہ جنہوں نے رسول خدا کی ہجرت کے وقت مدد کی اور یہ مہاجرین کے مقابل ہیں۔
الأَنْصَرُ: غیر مختون۔
النَّاصِرُ: وادیوں میں پانی کا راستہ۔
(ج) نَوَاصِرُ۔
يقال: مدّت الوادىَ النَّوَاصِرُ۔
النَّاصِرَةُ: فلسطین کے الخلیل علاقہ کا ایک گاؤں جس کی طرف مسیح علیہ السلام منسوب ہیں۔
النَّاصُورُ: ناسور (ج) نواصيرُ۔
النَّصْرُ: يقال: رجلٌ نَصْرٌ: مددگار قومٌ نَصْرٌ: مددگار لوگ۔
النَّصْرَانِيُّ: مذہب نصرانیت کا متبع۔
هي نصرانية (ج) نَصَارَى۔
النَّصْرَانِيَّةُ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیروکاروں کا مذہب۔
النُّصْرَةُ: مدد، حمایت۔
النَّصُورُ: مبالغہ النَّاصِرِ۔
النَّصِيرُ: النَّصُورُ۔
(ج) أَنْصَارٌ، نُصَرَاءُ۔
النَّصِيرَةُ: مؤنث النَّصِيرِ۔
(۲) عطیہ۔ (ج) نَصَائِرُ۔
نَصَّ الشِّوَاءُ ـِ نَصِيصًا: گوشت کا آگ پر بھنتے وقت آواز پیدا کرنا۔
-القِدْرُ: ہنڈیا کا کھولنا۔
-على الشيءِ ـُ نَصًّا: کسی چیز کی تعیین اور تصریح کرنا۔
يقال: نَصُّوا فلانًا سيّدًا: سردار بنانا۔
-الشيءَ: اوپر اٹھانا۔ ظاہر کرنا۔
يقال: نَصَّتِ الظَّبْيَةُ جيدَها۔
يقال: نَصَّ الحديثَ: حدیث کی سند بیان کرنا۔ اور اس کا سلسلہ صاحب حدیث یا اصل راوی تک پہنچانا۔
-المتاعَ: سامان کو تہ بہ تہ کرنا۔
-فلانًا: کسی کو اسٹیج پر بٹھانا۔
-الشيءَ: ہلانا۔
يقال: هو يَنُصُّ أَنْفَهُ غَضَبًا۔
-الدَّابَّةَ: چوپائے کو تیز دوڑانا۔
يقال: نَصَّ فلانًا: کسی سے کسی بات کی خوب پوچھ گچھ کرکے آخری بات نکال دینا۔
نَاصَّ غريمَهُ: قرض دار کو تنگ کرنا۔
نَصَّصَ المتاعَ: نَصَّهُ۔
-غريمَهُ (نَاصَّهُ)
اِنْتَصَّ الشيءُ: بلند ہونا، ہموار و سیدھا ہونا۔
يقال: انتصَّ السَّنامُ۔
-العروسُ ونحوُها: دولہن وغیرہ کا بلند و نمایاں جگہ پر بیٹھنا۔
تَنَاصَّ القومُ: لوگوں کا ازدحام ہونا۔
المِنَصَّةُ: دلہن یا خطیب کے لئے تیار کی گئی بلند کرسی یا بلند تخت، جسے کپڑوں وغیرہ سے آراستہ کیا جاتا ہے۔ اسٹیج۔
يقال: وُضِعَ فلانٌ على المِنَصَّةِ: فلاں کو رسوا کردیا گیا۔ (ج) مَنَاصُّ۔
المَنْصُوصُ عليه: متعین وواضح۔
النَّصُّ: مؤلف کے قلم سے نکلے ہوئے اصل کلام کے الفاظ۔ (مو)
(۲) ایسے الفاظ کا مرتب مجموعہ جس سے صرف ایک ہی معنی سمجھے جائیں۔ یا تاویل کا احتمال نہ رکھے۔
ومنه قولهم: لا اجتهادَ مع النَّصِّ (مو)
(ج) نُصُوص۔
(۳) (علمائے اصولیین کے ہاں) قرآن و حدیث۔
-من الشيءِ: کسی چیز کا منتہا، آخری حد۔
يقال: بلغ الشيءُ نَصَّهُ، بلغنا من الأمر نَصَّهُ: کام کی سختی کا سامنا کرنا۔
النُّصَّةُ: ماتھے پر پڑے ہوئے بال۔
(ج) نُصَصٌ، نِصَاصٌ۔
النَّصِيصُ: يقال: أمرٌ نصيصٌ ٹھوس و سنجیدہ کام۔
نَصَعَ الشيءُ ـَ نُصُوعًا، نَصَاعَةً: صاف و نکھرا ہوا ہونا۔
يقال: نَصَعَ لونُه۔
يقال: نَصَعَ الأمرُ: واضح اور کھلا ہوا ہونا۔
نَصَعَ الحقُّ: حق ظاہر ہونا۔ روز روشن کی طرح واضح ہونا۔
نَصَعَ فلانٌ: کسی کا کھل کر سامنے آنا۔
-بالحقِّ: حق تسلیم کرکے ادا کرنا۔
أَنْصَعَ بالحقِّ وله نَصَعَ به۔
-للشَّرِّ: بدی اور شرارت کرکے رہنا۔
يقال: أَنْصَعَ الرَّجُلُ: کسی کے دل کی بات ظاہر ہونا۔
(۲) کانپنا، رونگٹے کھڑے ہونا۔
نَاصَعَهُ الخبرَ: کسی کو بالکل صحیح خبر دینا۔
النَّاصِعُ: صاف روشن۔

Marfat.com

يقال: ابيضُ ناصعٌ 'احمرُ ناصعٌ۔
يقال: حقٌّ ناصعٌ: واضح حق۔
حَسَبٌ ناصِعٌ: خالص و بے داغ نسب۔
النَّصَّاعُ: مبالغہ ناصع۔
يقال: اَحْمَرُ نَصَّاعٌ' حُمرةٌ نَصَّاعةٌ۔
النِّصعُ: بہت سفید چمڑا یا کپڑا۔
النِّصَعُ: چمڑے کا فرش۔
(ج) اَنْصَاعٌ۔
النَّصِيْعُ: مبالغہ ناصعٌ۔
(۲) بہت تیز و خالص رنگ۔
(۳) صاف۔
يقال: شربْنَا ماءً نَصِيْعًا۔
نَصَفَ الشئُ ـُ نَصْفًا' نُصُوْفًا: آدھا ہونا۔
يقال: نَصَفَ النَّهارُ' نَصَفَ اللَّيْلُ۔
يقال: نَصَفَ البُسْرُ والتَّمْرُ: کھجور یا پھل کا گدرا ہونا۔ آدھا پکا ہوا ہونا۔
—الشئَ نَصْفًا' نَصَافَةً: کسی چیز کے آدھے حصے تک پہنچنا۔
يقال: نَصَفَ الازارُ ساقَهُ 'نَصَفَ الشَّيْبُ رأسه' نَصَفَ الكتابَ (۲) آدھا آدھا کرنا۔
يقال: نَصَفَ الدَّرَاهِمَ بينهُمَا۔
يقال: نَصَفَ القومَ: قبیلہ یا قوم سے اس کا آدھا مال لے لینا۔
—فلانًا نَصْفًا' نِصَافًا' نِصَافَةً: کسی کی خدمت کرنا۔
اَنْصَفَ الشئُ: آدھا ہونا۔
—فلانٌ: انصاف کرنا۔
—الشئَ: نَصَفَه۔
يقال: اَنْصَفَ الماءُ الإناءَ' اَنْصَفْتُ عُمري۔
—فلانًا: کسی کے ساتھ انصاف کرنا۔
يقال: اَنْصَفَ فلانًا من فلان: کسی سے پورا حق وصول کرنا۔
نَاصَفَهُ الشئَ: کسی سے آدھا حصہ بٹوا لینا' آدھے آدھے کا معاملہ کرنا۔
نَصَّفَ الشئُ: آدھا ہونا۔

يقال: نَصَّفَ البُسْرُ: کھجور کا آدھا پک جانا۔
نَصَّفَ رأسُه: آدھا سر سفید ہو جانا۔ اور آدھا سیاہ۔
نَصَّفَ فلانٌ: کسی کا ادھیڑ عمر ہو جانا۔
—الشئَ: دو حصے کرنا۔
—الجاريةَ: لڑکی کو دوپٹا اوڑھانا۔
اِنْتَصَفَ الشئُ: آدھا ہو جانا۔
يقال: اِنْتَصَفَ النهارُ۔
—فلانٌ: کسی کا انصاف چاہنا۔
—الجاريةُ: لڑکی کا دوپٹا اوڑھنا۔
—من فلان: پورا حق وصول کرنا۔
(۲) بدلہ لینا۔
—الشئَ: آدھا لینا۔
تَنَاصَفَ القومُ: باہم انصاف کرنا۔ آدھا لینا یا آدھا دینا۔
يقال: تناصف وَجْهُهَا حُسْنًا: کسی کے اعضاء کا موزوں ہونا۔
تَنَصَّفَتِ الجاريةُ: دوپٹا اوڑھنا۔
يقال: تَنَصَّفَهُ الشَّيْبُ: بڑھاپے کا آدھے سر تک پہنچ جانا۔
—من فلان: کسی سے پورا حق وصول کرنا۔
—الشئَ: کوئی چیز آدھی لینا۔
—السُّلطانَ: حاکم سے انصاف چاہنا۔
—فلانًا: خدمت کرنا۔
يقال: تَنَصَّفَهُ: طالب کرم ہونا۔
استَنْصَفَ: انصاف چاہنا۔
—مِنْهُ: پورا حق وصول کرنا۔
—السُّلطانَ: حاکم سے انصاف چاہنا۔
الأَنْصَفُ: زیادہ منصف (انصاف سے غیر قیاسی اسم تفضیل)
يقال: هو اَنْصَفُ منه'الهذا انصف بيت قالته العرب۔
المُتَنَاصِفُ من الأمكنة: ہموار و یکساں اجزاء والی جگہ۔
وجهٌ مُتَنَاصِفٌ: موزوں یکساں محاسن والا چہرہ۔
المُنْتَصَفُ من كُلِّ شئٍ: ہر چیز کا وسط۔

يقال: اتيته مُنْتَصَفَ النَّهارِ او الشهرِ او الساعة۔
المَنْصِفُ: المُنْتَصَفُ۔
يقال: بَلَغَ منصِفَ الطريق۔
المُنَصَّفُ: پک کر آدھا رہ جانے والا شروب۔
المُنَصِّفُ: رجل مُنَصِّفٌ: سر پر پگڑی لپیٹے ہوئے۔
النَّاصِفُ: خادم۔
(ج) نُصَّافٌ' نَصَفَ۔ نَصَفَةٌ۔
النَّاصِفَةُ: وادی میں پانی کا راستہ۔
(۲) وادی کا کشادہ و سبزہ زار۔
(ج) نَوَاصِفُ۔
النِّصْفُ: انصاف۔
يقال ما جَعَلُوا بَيْنِيْ وَبَيْنَهم نِصْفًا۔
(۲) کسی چیز کا آدھا۔ (ج) اَنْصَافٌ۔
يقال: رجل نِصْفٌ' امراة نِصْفٌ' رجالٌ نِصْفٌ: متوسط درجے کے لوگ۔
النَّصَفُ: يقال رَجُلٌ نَصَفٌ: ادھیڑ عمر مرد۔
(ج) اَنْصَافٌ' نَصَفُوْنَ۔
امراة نَصَفٌ: ادھیڑ عمر عورت۔
(ج) اَنْصَافٌ' نُصُفٌ۔
النَّصْفَانُ: يقال: اِنَاءٌ نَصْفَانُ: آدھا پانی بھرا ہوا برتن۔ ـهي نَصْفَى۔
النَّصَفَةُ: انصاف۔
يقال: مَا جَعَلُوا بَيْنِيْ وَبَيْنَهم نَصَفَةً۔
النَّصِيْفُ: ہر چیز کا آدھا۔
(۲) سر کو ڈھانپنے والی پگڑی یا دوپٹہ۔
(ج) اَنْصِفَةٌ۔
(۳) خادم (ج) نُصَفَاءُ۔
نَصَلَ اللَّوْنُ ـُ نَصْلًا' نُصُوْلًا: رنگ اتر جانا۔
يقال: نَصَلَ الخِضَابُ۔
يقال: نَصَلَ الشَّعْرُ او الثوبُ: بالوں یا کپڑے کا رنگ اتر جانا۔
—ن كذا: نکلنا۔
يقال: نَصَلَ السَّيْفُ من قرابه۔

Marfat.com

نَصَلَتِ الخیلُ من الغُبار۔
نَصَلَ الدُّرُّ من السِّلْکِ۔
نَصَلَ علینا فلانٌ من الشِّعْبِ ونحوہ۔
یقال: نَصَلَ بِحَقِّی صاغِرًا: اس نے میرا حق مجبور ہو کر نکالا۔
–السَّھْمَ والرُّمْحَ ونحوھما: نیزے اور تیر میں لوہے کا پھلکا لگانا۔
اَنْصَلَ الشیْءَ من الشیءِ: ایک شے کو دوسری سے الگ کرنا، نکالنا۔
–السَّھْمَ والرُّمْحَ ونحوھما: نیزے اور تیر وغیرہ کے پھل الگ کرنا۔
نَصَّلَہٗ: پھل لگانا۔
اِنْتَصَلَ السَّھْمُ ونحوُہ: تیر وغیرہ کا پھل نکل جانا۔
یقال: اَنْصَلہ فانْتَصَلَ۔
تَنَاصَلَ الشیْءُ: نکلنا، ابھرنا۔
یقال: تَنَاصَلَتْ اَسْنَانُہ۔
تَنَصَّلَ اللَّوْنُ: نَصَلَ۔
یقال: تَنَصَّلَ الشَّعْرُ، تَنَصَّلَ الثوبُ۔
یقال: تَنَصَّلَ کَمَدُ فلان: غم زائل ہو جانا۔
–من الشیءِ: نکلنا۔
–من ذَنْبِہ: جرم سے بری ہو جانا۔
–الشیءَ: نکالنا۔
(۲) چھانٹنا۔
–فلانًا: کسی کا سب کچھ لے لینا۔
اسْتَنْصَلَ الشیءَ: باہر نکالنا۔
یقال: استَنْصَلَتِ الرّیحُ : الیَبَسَ: ہوا کا خشک پودے اور گھاس کو اکھاڑ ڈالنا۔
الْاُنْصُوْلَۃُ: نصل البھمی: کا پھل۔
المِنْصَالُ: ہاتھ بقدر کوٹنے کا لمبا پتھر۔
المُنْصُلُ: تلوار (ج) مَنَاصِلُ۔
النَّاصِلُ: یقال: لِحیَۃٌ نَاصِلٌ: خضاب اتری ہوئی داڑھی۔
سہمٌ نَاصِلٌ: پھل نکلا ہوا تیر۔
النَّصْلُ: نیزے۔ تیز چھری کا لوہے کا پھلکا (ج) نِصَالٌ۔ اَنْصُلٌ۔ نُصُوْلٌ۔
چرخے سے کاتا ہوا سوت۔

یقال: مِعْوَلٌ نَصِلٌ: دستہ نکلا ہوا کدال۔
النَّصِیلُ: کلہاڑی۔
(۲) سر اور گردن کے درمیان کا جوڑ۔ جو دونوں جبڑوں سے نیچے ہوتا ہے۔
یقال: ضَرَبَ نصیلَہ۔
(۳) بھوسا نکلا ہوا گیہوں۔
نَصِیلُ الحجر: پتھر کی سطح۔
نَصِیلُ الرأس: سر کا بالائی حصہ۔ (ج) نُصُلٌ۔
نَصْنَصَ البعیرُ: اونٹ کا زمین پر گھٹنے ٹیک کر اٹھنے کے لئے حرکت کرنا۔
فی مشیہ: چلتے ہوئے ہلنا۔
–الشیءَ: ہلانا، ڈھیلا کرنا۔
النَّصْنَاصُ: یقال: حَیَّۃٌ نصناص: بہت دوڑنے والا سانپ۔
نَصَاہُ– نَصْوًا: کسی کی پیشانی پکڑنا۔
اَنْصَی المکانُ: جگہ کا بہت عمدہ گھاس والا ہونا۔
–الشیءَ: کسی چیز کو اوپر سے پکڑنا۔
نَاصَی فلانًا مُنَاصَاۃً، نِصَاءً: ایک دوسرے کی پیشانی پکڑنا۔
یقال: فلانٌ یُنَاصِی فلانًا: فلاں فلاں سے جھگڑتا اور مقابلہ کرتا ہے۔
–الشیءُ الشیءَ: ایک چیز کا دوسری سے ملنا۔
یقال: ھذہ الفلاۃُ تُنَاصِی ارضَ کذا (۲) سامنے ہونا۔
اِنْتَصَی الشیءُ: لمبا ہونا۔
یقال: انتصی شَعْرُہٗ۔
–الشیءَ: چھانٹنا، پسند کرنا۔
تَنَاصَی القومُ: لڑائی میں ایک دوسرے کی پیشانی کے بال پکڑنا۔
–الأشیاءُ: باہم ملنا۔
یقال: ھَبَّتِ الرّیحُ فَتَنَا الأغصانُ۔
المُنْتَصَی: دو چیزوں کا مقام اتصال۔
النَّاصِیَۃُ: پیشانی، سر کا اگلا حصہ۔
(۲) پیشانی کے لمبے بال۔
(ج) نَوَاصٍ۔ نَاصِیَاتٌ۔

یقال: اَذَلَّ فلانٌ ناصیَۃَ فلان: کسی کی توہین کرنا، حیثیت کم کرنا۔
فلان ناصیۃُ قومِہ: فلاں اپنے قبیلے کا معزز آدمی ہے۔
(۲) سڑک کا کنارہ جہاں سے دوسری سڑک شروع ہوتی ہے۔ (محدثۃ)
النَّصِیُّ: عمدہ گھاس جو چرنے کے لئے بہترین ہے۔
واحدتہ: نَصِیَّۃٌ۔
النَّصِیَّۃُ: النَّصِیُّ: کا واحد۔
(۲) کسی چیز کا بقیہ۔
(ج) نَصِیٌّ۔ اَنْصَاءٌ۔ اَنَاصٍ۔

ن ...... ض

نَضَبَ الماءُ– نُضُوْبًا: پانی کا زمین میں اتر جانا۔
یقال: نَضَبَ خیرُہ: کسی کا فیض کم ہو جانا۔
نَضَبَ ماءُ وجھِہ: بے شرم ہو جانا۔
نَضَبَ عمرُہ: عمر پوری ہو جانا۔
–عنہ: الگ ہو جانا۔ ہٹ جانا۔
–المکانُ: جگہ کا دور ہونا۔
نَضَّبَ الماءُ: نَضَبَ۔
یقال: نَضَّبتِ الحَلُوبُ: دودھ والی اونٹنی کا دودھ کم ہو جانا۔ یا خشک ہونے کی بناء پر دیر سے نکلنا۔
التَّنْضُبُ: قصیہ کریہ کا ایک بڑا طویل العمر پودا۔
واحدتہ تَنْضُبَۃٌ۔
یقال: کأنَّہٗ حِرْبَا، تَنْضُبَۃٍ: چالاک گرگٹ۔ مصیبت۔
نَضِجَ –نَضْجًا، نُضْجًا، نِضَاجًا: پک جانا۔ عمدہ ہو جانا۔
یقال: نَضِجَ اللحمُ، نضجت الفاکھۃُ، نَضِجَ الطعامُ۔
یقال: نَضِجَ الرَّأیُ، نَضِجَ الأمرُ: معاملہ کا مستحکم ہو جانا۔
نَضَّجَتِ الحاملُ بولدھا: حاملہ عورت کا ولادت کی مدت سے آگے بڑھ جانا۔

Marfat.com

الطعام ناضِجٌ الفاکهة ناضِجَةٌ۔ هو وهي نضيجٌ۔
اَنْضَجَهُ: پکانا۔ پختہ کرنا۔
یقال: اَنْضَجَ الرأیَ والأمرَ: رائے یا کسی معاملے کو پختہ کرنا۔
فلان لَا یُنْضِجُ کُرَاعًا: فلاں کمزور ہے اس سے کوئی مدد حاصل نہیں ہوسکتی۔
نَضَّجَهُ: پکانا۔ پختہ کرنا۔
اِسْتَنْضَجَ الطعامَ: کھانا پکانا۔
المِنْضَاجُ: گوشت بھوننے کی سلاخ' سیخ۔
النَّضِيجُ: یقال: تمرٌ نَضِيجٌ: پختہ کھجور۔ پکی ہوئی۔
فلان نضیجُ الرأی: پختہ رائے والا۔
نَضَحَ۔ نَضْحًا: ٹپکنا۔
یقال: نَضَحَ الاناءُ بمافیه۔
نَضَحَ الجلد بالعَرَق۔
-العینُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
-الشجرُ: درخت کا پتے نکالنے کے لئے پھٹنا۔
-الثوبُ ونحوَه: کپڑے وغیرہ پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔
یقال: نَضَحَه بالغُبَار۔
نَضَحَتْنَا السماءُ: آسمان نے ہم پر بارش برسائی۔
نَضَحَ القومَ بالنَّبْلِ: قوم پر تیر برسائے۔
فلان یَنْضَحُ عَن نفسه: فلاں اپنا بچاؤ کرتا ہے۔
-عَطَشَه: پیاس بجھانا۔
-الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔
-الدابةَ الماءَ: آب پاشی کے لئے چوپائے کا پانی اٹھا کر چلنا۔
اَنْضَحَ الزرعُ: نَضَحَ۔
یقال: اَنْضَحَ عِرضَ فلان: بے آبروئی کرنا۔ عزت کو داغ دار کرنا۔
نَاضَحَهُ: مُنَاضَحَةً نِضَاحًا: ایک دوسرے کو دھکیلنا۔
یقال: نَاضَحَ عَنه: کسی کی مدافعت کرنا۔

اِنْتَضَحَتِ العینُ: نَضَحَتْ۔
-الماءُ علی الشیء: کسی چیز پر پانی کا چھڑکا جانا۔
-فلان بالماء اَو الطِّیب: کسی کا اپنے بدن یا کپڑے پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔
یقال: اِنْتَضَحَ مِنِ الأمرِ: اظہار برأت کرنا۔
تَنَضَّحَتِ العینُ: نَضَحَتْ۔
یقال: تَنَضَّحَ مما قُرِفَ به: لگائے گئے الزام سے بری ہوجانا۔
اَلتِّنْضَاحُ: پسینہ۔
المِنْضَحَةُ: پانی چھڑکانے کا آلہ۔ (ج) مَنَاضِحُ۔
النَّاضِحُ: چوپایہ جس پر پانی رکھ کر سیراب کیا جائے۔
(۲) بارش۔ هي ناضِحَةٌ (ج) نَوَاضِحُ۔
النَّضْحُ: چھڑکنے کا پانی۔
(۲) کھیتی (۳) سیال خوشبو جو باقی نہ ہو۔
(ج) نُضُوحٌ اَنْضِحَةٌ۔
النَّضَحُ: پانی چھڑکتے وقت ٹپکنے والے قطرے۔
(۲) حوض (ج) نُضُوحٌ۔ اَنْضَاحٌ۔
النَّضْحَةُ: بارش کا چھینٹا۔
(ج) نَضَحَاتٌ۔
النَّضَّاحَةُ: یقال قوس نَضَّاحَةٌ بالنَّبْلِ: سخت تیرانداز کمان۔
(۲) المِنْضَحَةُ۔
النَّضُوحُ یقال: مزادةٌ نَضُوحٌ: ٹپکنے والا توشہ دان۔
قوسٌ نَضُوحٌ انتہائی طاقت کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔
(۳) ٹپکنے والی خوشبو کی ایک قسم۔
نَضَخَ الماءُ- نَضْخًا' نُضُوخًا: چشمہ سے پانی کا تیزی سے ابلنا۔
-الشیءَ نَضْخًا: کسی چیز پر پانی یا خوشبو چھڑکنا' تر کرنا۔
یقال: نَضَخَ القومَ بالنَّبْلِ: لوگوں پر تیروں کی بوچھاڑ کرنا۔

اَنْضَخَ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑ جانا۔
نَاضَخَهُ مُنَاضَخَةً' نِضَاخًا: ایک دوسرے پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔
اِنْتَضَخَ الماءُ ونحوُهُ: پانی وغیرہ ٹپکنا۔
اِنْضَخَّ علیه الماءُ (دیکھئے: ضخخ)
المِنْضَخَةُ: پانی یا خوشبو چھڑکنے کا آلہ۔
(ج) مَنَاضِخُ۔
النَّضْخُ: کپڑے وغیرہ پر خوشبو وغیرہ کا اثر۔
یقال: اَرسلت السماءُ نَضْخًا: آسمان سے بارش برسنا۔
النَّضْخَةُ: بارش کا زوردار چھینٹا۔
یقال: وقعت نَضْخَةٌ بالأرض: زمین پر بارش کا زوردار چھینٹا پڑا۔
نَضْخَةٌ من مطر: ہلکی بارش۔
النَّضَّاخُ مبالغه من نَضَخَ۔
یقال: غیثٌ نَضَّاخٌ: موسلادھار بارش۔
النَّضَّاخَةُ: النَّضَّاخُ کا مؤنث۔
یقال: عینٌ نَضَّاخَةٌ: تیز رو چشمہ جس سے پانی تیزی کے ساتھ نکلتا ہو۔
نَضَدَ الشیءَ- نَضْدًا: تہ بہ رکھنا۔
یقال: نَضَدَهُ بالنَّبْلِ: کسی پر تیر پھینکنا۔
هو نَاضِدٌ' الشیءُ مَنْضُودٌ' نَضِیدٌ۔
نَضَّدَهُ' نَضَدَهُ۔
تَنَضَّدَتِ الأشیاءُ: چیزوں کا ترتیب و سلیقہ سے لگنا۔
یقال: تَنَضَّدَتْ اَسْنَانُهُ۔
المِنْضَدَةُ: گھر کا سامان رکھنے کا ہنر۔
(۲) تین پاؤں والا یا اس سے زائد پاؤں والا میز جس پر یہ چیزیں رکھی جاتی ہیں۔
(ج) مَنَاضِدُ۔
المُنَضَّدُ: یقال: متاعٌ مُنَضَّدٌ: ترتیب سے رکھا ہوا سامان۔
رأیٌ مُنَضَّدٌ: مناسب رائے۔
النَّضَدُ: ترتیب۔
(۲) المَنْضُودُ۔
یقال: رأیتُ نَضَدًا من ثیاب او فُرُشٍ۔
یقال: جسمٌ نَضَدٌ: بھرا ہوا جسم۔ گٹھا ہوا۔

Marfat.com

فی السماء نَضَدٌ من السحاب: آسمان میں گھنے بادل ہیں۔
(۳) سامان رکھنے کا تخت۔
یقال: لفلان نَضَدٌ: فلاں کی عزت ومنزلت ہے۔
هم نَضَدُ فلان: وہ فلاں کے پشت پناہ رشتہ دار ہیں۔ جیسے چچا، ماموں وغیرہ۔
(ج) اَنْضَادٌ۔
النَّضِدُ: المَنْضُودُ۔
یقال: شَجَرٌ نَضِيْدٌ: پتوں اور پھلوں سے نیچے سے اوپر تک بھرا ہوا درخت۔
النَّضِيْدَةُ: النَّضِيْدُ کا مؤنث۔
(۲) تکیہ (۳) اندر سے بھری ہوئی چیز۔
بھرا ہوا سامان (ج) نَضَائِدُ۔
نَضَرَ - نُضُوْرًا، نَضْرَةً: تروتازہ ہونا۔ خوشنما ہونا۔
یقال: نَضَرَ النَّبَاتُ۔ نضر الشَّجَرُ۔
نَضَرَ وجهُهُ، نَضَرَ لونُهُ، هو ناضِرٌ۔ هي ناضِرَةٌ۔
-الشَّیءَ: خوشنما اور بارونق بنانا۔
نَضِرَ - نَضَرًا، نَضَرَ۔
هو نَضِيْرٌ، اَنْضَرُ، هي نَضِرَةٌ، نَضْرَاءُ۔
نَضُرَ - نَضَارَةً، نَضَرَ۔ هو نَضِيْرٌ۔
اَنْضَرَ الشَّیءُ، نَضَرَ۔
یقال: اَنْضَرَ العودُ، اَنْضَر وجهُه۔
-الشَّیءَ: نَضَرَهُ۔
نَضَّرَهُ: اَنْضَرَهُ۔
اسْتَنْضَرَ الشَّیءَ: تروتازہ پانا یا تروتازہ سمجھنا۔
الأنْضَرُ: سونا۔
النَّاضِرُ: یقال وجهٌ ناضِرٌ: شگفتہ وتروتازہ بارونق چہرہ۔
لونٌ ناضِرٌ: بھڑک دار یا صاف و چمکدار رنگ۔
(۲) کائی۔
النُّضَارُ: ہر خالص چیز۔
یقال: ذَهَبٌ نُضَارٌ۔
(۲) سونا۔

یقال: لها سِوارٌ من نُضَارٍ۔
(۳) عمدہ قسم کا جھاڑ کا درخت جو حجاز میں ہوتا ہے۔
یقال: اَهدانی قدحًا من نُضار۔
النَّضْرُ: سونا۔
یقال: لها سِوار من نَضْرٍ۔
(ج) نِضَارٌ، اَنْضُرٌ۔
النِّضْرُ: بیوی۔
یقال: هذه نِضْرُ فلان۔
النَّضْرَةُ: ڈھلا ہوا سونا۔
(۲) آسودہ حالی۔
(۳) حسن ورونق، بہار۔
قرآن حکیم میں ہے:
تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ۔
تم ان کے چہروں پر آسودہ حالی کی چمک دمک دیکھو گے۔
النَّضِيْرُ، نباتٌ نضيرٌ، ناضِرٌ۔
یقال: هو غَضٌّ نضيرٌ: وہ حسین وجمیل ہے۔
هي نضيرةٌ۔
یقال: جاريةٌ نضيرةٌ: حسین وپرشباب لڑکی۔
(۲) سونا۔
نَضَّ الماءُ - نَضًّا، نَضِيْضًا: پانی کا تھوڑا تھوڑا بہنا۔
یقال: نَضَّ له بشیٍ: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔
نَضَّ الیَّ من معروفه شیٌ: مجھے اس سے کچھ فیض پہنچا۔
-الشَّیءُ: حاصل ہونا۔ میسر آنا۔
یقال: خذ ما نَضَّ لك من دَینك۔
-الطائرُ: پرندے کا اڑنے کے لئے بازو ہلانا۔
-الشَّیءَ: ہلانا، ڈھیلا کرنا۔
اَنَضَّ الرَّضِيعَ: شیرخوار بچے کو تھوڑا دودھ پلانا۔
-الحاجةَ: ضرورت کو پورا کرنا۔
تَنَضَّضَ الشَّیءَ: تھوڑا تھوڑا نکالنا۔
یقال: تَنَضَّضَ منه حَقَّهُ: کسی سے اپنا تھوڑا تھوڑا حق وصول کرنا۔

-فلانًا: کسی کو اکسانا۔
-الحاجةَ: ضرورت پوری کرنا۔
استَنَضَّ الشَّیءَ: کسی چیز کو تھوڑا تھوڑا مانگنا۔
یقال: استَنَضَّ الثَّمادَ من الماء۔
یقال: هو یستنِضُّ معروفَ فلان: وہ فلاں کا عطیہ تھوڑا تھوڑا حاصل کرتا ہے۔
یَسْتَنِضُّ حقَّهُ منه: وہ اس سے تھوڑا تھوڑا حق وصول کرتا ہے۔
النُّضَاضَةُ: تھوڑا سا۔
یقال: ما عندی من الماء اِلَّا نُضَاضَةً۔
استوفیتُ حقّی منه وبقیتْ علیه نضاضَةٌ۔
یقال: هو نُضَاضَةُ ولدِه: وہ فلاں کی اولاد میں آخری ہے۔
(ج) نُضَاضٌ، نَضَائِضُ۔
النَّضُوْضُ۔ یقال: بئرٌ نَضُوْضٌ: وہ کنواں جس سے پانی تھوڑا تھوڑا رستا ہو۔
النَّضِيْضُ: معمولی اور تھوڑی چیز۔
یقال: ماءٌ نَضِيْضٌ۔
یقال: هو نضيضُ اللَّحْمِ: کم گوشت والا آدمی۔
(ج) نِضَاضٌ، نَضَائِضُ۔
النَّضِيْضَةُ: یقال مَطْرَةٌ نَضِيْضَةٌ: تھوڑی بارش۔
سحابةٌ نَضِيْضَةٌ: ہلکا بادل۔
(ج) نَضَائِضُ، اَنِضَّةٌ۔
یقال: تَرَكْتُ الدَّوابَّ ذات نَضِيْضَةٍ: میں نے جانوروں کو پیاسا چھوڑا۔
نَضَفَتِ الدَّابَّةُ - نَضَفَانًا: ڈھیلی چال چلنا۔
-فلانًا نَضْفًا: خدمت کرنا۔
-الشَّیءَ: ساری چیز لے لینا۔
یقال: نَضَفَ مافی الاناء۔
نَضَفَ الرَّضِيعُ ما فی الضَّرْعِ۔
نَضِفَ الشَّیءُ - نَضَفًا: ناپاک ہونا۔
هو نَضِفٌ، نَضِيفٌ۔
یقال: رَجُلٌ نَضِيفٌ: ناپاک آدمی۔

Marfat.com

أَنْضَفَ فلانٌ: جنگلی پودینہ کھانے کا عادی ہونا۔
-النَّاقَةُ: اونٹنی کا دلکی چال چلنا۔
-الدَّابَّةَ: جانور کو اس کے مالک کا دلکی چال چلانا۔
اِسْتَنْضَفَ الشیَ: پوری چیز لے لینا۔
یقال: اِسْتَنْضَفَ مافی الاناء۔
اِسْتَنْضَفَ ما فی الضَّرْعِ۔
النَّضَفُ خوشبودار پودا طبی جو کہ فصیلہ شفویات سے ہے' جنگلی پودینہ۔
نَضَلَهُ - نَضْلاً: تیر اندازی میں کسی پر سبقت لے جانا۔
یقال: ناضله فنَضَلَهُ۔
نَضِلَ - نَضَلاً: تھک کر دبلا ہو جانا۔
أَنْضَلَ الدَّابَّةَ: تھکا کر دبلا کر دینا۔
نَاضَلَ عنهُ مُنَاضَلَةً' نِضَالاً' تَنْضَالاً: کسی کی حمایت کرنا اور طرف داری میں بولنا۔
-فلانًا: کسی سے تیر اندازی میں مقابلہ کرنا۔
اِنْتَضَلَ القومُ: لوگوں کا تیر اندازی میں باہم مقابلہ کرنا۔
یقال: قَعَدوا ینتضلون: وہ بیٹھے فخر کرنے لگے۔
-الشیَ: نکالنا۔
یقال: اِنْتَضَلَ سیفه۔
یقال: انتضلتُ منهم رجلاً: کسی آدمی کا انتخاب کرنا۔
تَنَاضَلَ القومُ: باہم فخر کرنا۔ تیر اندازی میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَنَضَّلَ الشیَ: نکالنا۔
(۲) کھینچ کر نکالنا۔
یقال: تَنَضَّلَ سهمًا من کِنانَتِه۔
النَّضِیلُ: تیر اندازی کا مقابل۔
یقال: فلان نَضِیلی: فلان تیر اندازی میں میرا مقابل ہے۔
نَضْنَضَ فلانٌ: بہت مالدار ہونا۔
-الشیَ: ہلانا' حرکت دینا۔
یقال: نَضْنَضَ لسانَه۔
یقال ما زال یُلِحُّ به حتی نَضْنَضَ منه شیئًا: کسی سے کوئی چیز حاصل کر لینا۔
النَّضْنَاضُ من الحیّاتِ: تیز سانپ جو ایک جگہ قرار نہ پکڑتا ہو ادھر اُدھر دوڑتا ہو۔ یا زبان کو نکال کر ہلاتے رہنے والا سانپ۔
النَّضْنَاضَةُ: النَّضْنَاضُ کا مؤنث۔
نَضَا اللَّوْنُ - نَضْوًا: رنگ اتر جانا۔ ہلکا پڑ جانا۔
-الماءُ: پانی جذب ہو جانا۔
-الجُرْحُ: زخم کا ورم اتر جانا۔
-الشیَ: نکال کر پھینک دینا۔
یقال: نَضَا الثوبَ عنه۔
-من الشیِ: ایک شے سے دوسری کو نکالنا۔
یقال: نَضَاهُ من ثوبه۔
نَضَا سیفَه من جَفْنِه۔
-المکانَ: آگے بڑھ جانا۔
یقال نَضَا الجوادُ الخیلَ: اصیل گھوڑے کا گھوڑوں کے گردوں سے آگے نکل جانا۔
نَضِیَ الشیُ من الشیِ - نَضْیًا: نکالنا۔
-الشیَ عن الشیِ: ایک شے کو دوسری سے نکال پھینکنا۔
-الثوبَ: پرانا کر دینا۔
أَنْضَی فلانٌ: دبلے چوپاؤں والا ہونا۔
-الدَّابَّةَ: تھکا کر دبلا کر دینا۔
-الثوبَ: پرانا کرنا۔
-فلانًا: کسی کو دبلا جانور دینا۔
نَضَّی الشیَ عن الشیِ: نَضَاهُ۔
اِنْتَضَی السیفَ: تلوار میان سے نکالنا۔
الثوبَ: أَنْضَاهُ۔
تَنَضَّی الدابَّةَ: أَنْضَاهَا۔
النُّضَاوَةُ: نُضاوَةُ الشیِ: کسی چیز سے موس کو کھینچتے وقت گرنے والے ریزے۔
النِّضْوُ: دبلا جانور۔
یقال: فلان نِضْوُ سفرٍ: سفر کی وجہ سے تھکا ماندہ۔
ثوبٌ نِضْوٌ: بوسیدہ کپڑا۔
سهمٌ نِضْوٌ: بکثرت استعمال سے خراب ہو جانے والا تیر۔
(۲) لگام کا لوہا جو تسمے سے خالی ہو۔
(ج) أَنْضَاءٌ۔
النَّضِیُّ من الحیوان: النِّضْوُ۔
نَضِیُّ السهمِ: تیر کے پیکان اور اوپر کے درمیان کا حصہ۔ (ج) أَنْضَاةٌ۔

ن - ط

نَطَبَ فلانًا - ع نَطْبًا: کسی کے کان پر انگلی مارنا۔
-الدِّیکُ الشیَ: مرغ کا کسی چیز میں ٹھونگ مارنا۔
المِنْطَبُ: چھلنی۔
المِنْطَبَةُ: المِنْطَبُ۔
النَّوَاطِبُ: چھلنی کے سوراخ۔
الواحدة: نَاطِبَةٌ۔
نَطَحَهُ الثَّوْرُ ونحوُهُ - نَطْحًا: بیل وغیرہ کا کسی کو سینگ مارنا۔
یقال: نَطَحَ فلانًا عن کذا: کسی کو کسی چیز سے روکنا۔ ہٹانا۔
هذا امرٌ لَا یَنْتَطِحُ فیه عَنْزَانِ: اس معاملے میں دو رائے نہیں۔
نَاطَحَهُ مُنَاطَحَةً' نِطَاحًا: ایک دوسرے کو سینگ مارنا۔
(۲) سینگ مارنے میں کسی پر غالب آنا۔
یقال: ناطحَ فلانٌ فلانًا: مقابلہ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔
تَنَاطَحَ الکَبْشَانِ: دو مینڈھوں کا باہم سینگ مارنا۔
یقال: تَنَاطَحَتِ الأمواجُ والسُّیولُ: سیلاب اور موجوں کا تھپیڑے مارنا۔
النَّاطِحَةُ: نَاطِحَةُ السَّحابِ: آسمان سے باتیں کرنے والی بلند عمارت (محدثہ) اس کو علم جمال یا الصَّرح کہتے ہیں۔
(ج) نَوَاطِحُ۔
النَّطِیحُ: المَنْطُوحُ۔
(۲) سینگ سے مر جانے والا۔
(ج) نَطْحَی' نَطَائِحُ۔

Marfat.com

النَّطِيْحَةُ: ٹکر کھا کر مری ہوئی بکری جس کا کھانا حلال نہیں۔
(ج) نَطْحٰی، نطائح۔
نَطَرَ الکَرْمَ ونحوَہُ- نَطْرًا، نِطَارَۃً: انگور کی بیل کی حفاظت کرنا۔
النَّاطِرُ: انگور کی بیل وغیرہ کی حفاظت کرنے والا۔ (ج) نُطَّارٌ، نَطَرَۃٌ۔
النَّاطُوْرُ: النَّاطِرُ (ج) نَوَاطِیْرُ۔
النُّطَّارُ: سیاہ کپڑا جو ڈنڈے پر لگا کر کھیت میں کھڑا کیا جاتا ہو۔ پرندے اور چوپائے اسے آدمی سمجھ کر بھاگ جاتے ہیں۔
نَطِسَ- نَطَسًا: معاملات میں غور وفکر کرنا۔
ھو نَطِسٌ، نَطُسٌ، نَطِیْسٌ۔
تَنَطَّسَ فی الشیئ: غور کرنا، گہری نظر سے دیکھنا۔
یقال: فلان یَتَنَطَّسُ فی مَلْبَسہ وماکلہ: کھانے اور پہنے میں اچھائی کا خیال رکھنے والا۔
ھو یَتَنَطَّسُ فی کلامہ۔
-فلانٌ من کذا: کسی چیز سے نفرت کرنا۔
یقال: تَنَطَّسَ من مؤاکلۃ فلان۔
-الاخبارَ: خبروں کی چھان بین کرنا۔
یقال: تَنَطَّسَ عن الأخبار۔
النَّاطِسُ: جاسوس۔
النَّطَاسِیُّ: عالم ماہر، ماہر طبیب۔
النَّطِسُ: النَّطَاسِیُّ۔
(۲) گھن کرنے والا۔
النُّطُسُ: ماہر اطباء۔
(۲) گھن کرنے والے۔
النِّطِّیْسُ: باریک معاملات میں دقت نظر کا ماہر۔
(۲) علم طب میں حاذق۔ گہری نظر رکھنے والا۔
ھی نِطِّیْسَۃٌ۔
النُّطْسَۃُ: بہت باریک بین۔
نَطَّ- نَطًّا، نَطِیْطًا: اچھلنا، کودنا۔
-فی الارض: کہیں جانا۔
-فی مَنْطِقِہ: بکواس کرنا۔
ھو نَطَّاطٌ۔
-الشیئَ- نَطًّا: کھینچنا یا باندھنا۔
الأَنَطُّ یقال: سفرٌ اَنَطُّ: دور دراز سفر۔
ھی نَطَّاءُ۔
یقال عَقَبَۃٌ نَطَّاءُ: دور دراز گھاٹی۔
(ج) نُطٌّ، نُطُطٌ (غیر قیاسی)
النَّطَّاطُ: بکواسی۔ بہت جھک جھک کرنے والا۔
(۲) کھیتوں میں گھوم پھر کر کھیت کھانے والی۔ ایک قسم کی ٹڈی (محدثہ)
النَّطِیْطُ: یقال: مکان نَطِیْطٌ: دور دراز جگہ۔
ھی نطیطۃٌ۔
یقال: ارضٌ نَطِیْطَۃٌ۔
نَطَعَ اللُّقْمَۃَ- نَطْعًا: تھوڑا سا لقمہ کھا کر باقی دسترخوان پر رکھ دینا۔
ھو نَاطِعٌ۔
نُطِعَ لونہ نَطْعًا: رنگ بدل جانا۔
تَنَطَّعَ فلانٌ: چمڑے کے دسترخوان پر کھانا رکھنا۔
-فی الشیئ: غلو اور تکلف کرنا۔
یقال: تَنَطَّعَ فی کلامہ: گہرائی اور فصاحت سے بولنا۔
تَنَطَّعَ فی شَھَواتہ: خواہشات میں مست اور مگن ہونا۔
یقال: تَنَطَّعَ فی عملہ: اپنے کام میں ماہر ہونا۔
النُّطَاعَۃُ: وہ لقمہ جو آدھا کھا کر دسترخوان پر رکھ دیا جائے۔
النِّطْعُ، النِّطَعُ: چمڑے کا فرش۔ عموماً اس پر قتل کی سزا پانے والے کو قتل کیا جاتا تھا۔
یقال: علیّ بالسیف والنِّطع۔
کسابیتَ اللہ بالأنطاع۔
(ج) أَنْطَاعٌ، نُطُوْعٌ، أَنْطُعٌ۔
(۳) اوپر کا تالو۔
یقال ھذا من الحروف النِّطْعِیَّۃِ: تالو کے اگلے حصے سے نکلنے والے حروف۔ اور وہ یہ ہیں: الطاء، الدال، التاء۔ (ج) نُطُوْعٌ۔
النُّطُعُ: باچھیں پھیلا کر بولنے والا۔
نَطَفَ- نَطْفًا، نُطُوْفًا، نِطَافًا، نَطَفَانًا: ٹپکنا۔
یقال: نَطَفَتِ القِرْبَۃُ۔
نَطَفَ السَّحَابُ۔
جَھِدَ حتی نَطَفَ عَرَقُہ۔
جاءَ سیفُہ ینطف دمًا۔
یقال فلان یَنْطَفُ بسوء: برائی میں ملوث ہونا۔
-الماءَ: پانی ڈالنا۔
-الجُرْحَ والخُرَاجَ نَطْفًا: پھوڑے یا زخم کو چیرنا۔
یقال: نطفہ بعیب: کسی پر تہمت لگانا۔
نَطِفَ الشیئُ- نَطَفًا: خراب ہونا۔
-الحیوانُ: جانور کے پیٹ میں فاسد غدود پیدا ہونا۔
-الرجلُ: کسی کے سر کے زخم کا دماغ تک پہنچنا۔
(۲) کھانے وغیرہ سے بدہضمی ہو جانا۔
(۳) بدکاری کی تہمت لگنا۔
ھو نَطِفٌ۔ ھی نَطِفَۃٌ۔
أَنْطَفَہٗ: عیب لگانا۔ بدکاری کی تہمت لگانا۔
نَطَّفَ فلانًا أَنْطَفَہٗ۔
-المرأۃَ: عورت کے کان میں بالی ڈالنا۔
تَنَطَّفَ: ملوث ہونا۔
-المرأۃُ: عورت کا بالی ڈالنا۔
-من کذا: نفرت کرنا۔
النَّاطِفُ: سیال چیز۔
(۲) ایک حلوا جو بادام، اخروٹ اور شہد سے بنایا جاتا ہے۔ اسے القُبَّیْطُ بھی کہتے ہیں۔ ابونواس کا قول ہے

یقول والنَّاطِفُ فی کَفِّہ
مَنْ یَشْتَرِی الحُلْوَ من الحُلْوِ

النُّطَافَۃُ: تھوڑا پانی وغیرہ۔
النَّطَفُ: یقال: مابہ نَطَفٌ اس میں کوئی خرابی نہیں۔
وَقَعَ فی النَّطَفِ: وہ فتنہ میں پڑ گیا۔
النُّطْفَۃُ: صاف پانی۔

Marfat.com

(ج) نِطَافٌ۔
یقال: سقانی نُطفَةً عذبةً نِطافًا عِذابًا۔
(۲) قطرہ۔
یقال: جاء علی جَبِینہ نِطافٌ من عَرَقٍ: وہ آیا تو اس کی پیشانی پر پسینے کے قطرات تھے۔
(۳) منی (ج) نُطَفٌ۔
النُّطفَةُ: چھوٹا صاف موتی۔
(۲) کان کی بالی۔ (ج) نُطَفٌ۔
النَّطُوفُ: بہت قطرے ٹپکانے والا۔
یقال: لیلة نَطوفٌ: ایسی رات جس میں صبح تک بارش ہوتی رہے۔
نَطَقَ ـِ نُطْقًا، مَنْطِقًا: بولنا۔ بات کرنا۔
یقال: نَطَقَ الطائرُ، نطقَ العودُ: آواز نکالنا۔
نَطُقَ الرجلُ: بلیغ وخوش گفتار ہونا۔
اَنْطَقَہ: بلوانا۔ قوت گویائی دینا۔
یقال: اَنْطَقَ اللّٰہُ الاَلسُنَ
نَاطَقَہٗ: کسی کے ساتھ گفتگو کرنا۔ بات چیت کرنا۔
نَطَّقَہٗ: اَنطقہٗ۔
(۲) کمر پر پٹکا باندھنا۔
یقال: نَطَّقَ الماءُ الشجرَا والاکمةَ: پانی کا درخت یا ٹیلے کے آدھے تک پہنچنا۔
اِنْتَطَقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔
یقال: اِنتطقَتِ الارضُ بالجبل: زمین کا چاروں طرف سے پہاڑوں میں گھرا ہوا ہونا۔
ہو یَنْتَطِقُ بقومہ واخوانہ: وہ اپنی قوم اور بھائیوں سے طاقت حاصل کرتا ہے۔
تَنَاطَقَ الرَّجلان: باہم گفتگو کرنا۔
تَنَطَّقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔
یقال: تَنَطَّقَت الارضُ بالجبال: اِنْتَطَقَتْ
تَنَطَّقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔
(۲) علم منطق سے تعلق رکھنا۔ سیکھنا، سکھانا۔ (مو)
اِستَنْطَقَہٗ: کسی سے بولنے کو کہنا۔
(۳) بات کرنا۔
المُسْتَنْطِقُ: ملزم سے جواب طلب کرنے والا قاضی یا پولیس آفیسر۔ (مو)
المَنْطِقُ: کلام۔
قرآن حکیم میں ہے:
عُلِّمنا مَنطِقَ الطَّیرِ۔
(۲) وہ علم جو ذہن کو فکر کی غلطی سے بچائے۔
یقال: فلان مَنطِقِیٌّ: منطق کا عالم۔ یا صحیح فکر کا حامل۔
المِنْطَقُ: کمر پر باندھا جانے والا پٹکا۔
(ج) مَنَاطِقُ۔
المِنطَقَةُ: المِنطَقُ۔
(۲) محدود خطہ زمین جو امتیازی صفات و خصوصیات کا حامل ہو۔ کرہ ارضی پر جیسے حزام اور یہ المنطقة الاستوائیة کی اور منطقہ بحر ابیض کی مانند ہے۔ (محدثہ) مَنَاطِقُ۔
المُنطقةُ: المِنطَقَةُ (محدثة)
المُنَطَّقَةُ: پٹکا باندھے ہونا۔
(۲) وہ جانور جس کی کمر ہو۔
المَنْطُوقُ: (اصولیین کے ہاں) المفہوم کا الٹ۔ لفظ کا ظاہری معنی جو اس کی گہرائی میں جائے بغیر ابتداً بلا غور وتفکیر سمجھا جائے۔
المِنطِیقُ: بلیغ۔
(۲) سرین کو گدی رکھ کر موٹا کرنے والی عورت۔
النَّاطِقُ: کتاب ناطق: واضح۔
شیٌٔ ناطق: واضح چیز۔
الإنسان حیوان ناطق: صاحب عقل۔ سوچنے والا۔
النَّاطِقَةُ: النَّاطق کا مؤنث۔
(۲) کوکھ کمر۔
النِّطَاقُ: کمر پر باندھی جانے والی پٹی۔
ذاتِ النِّطاقین: حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ
(۲) پٹکا جسے کام کرنے والی عورت کام کرتے وقت چستی کے لئے کمر پر باندھتی ہے۔
یقال: عَقَد فلان حُبُکَ النِّطاقِ: کام کے لئے تیار ہو گیا۔
ہو واسع النِّطاقِ: وسیع المدد، وسیع الافق والا۔
اتَّسَع نِطاق هذه الفكرة: دائرہ فکر کا وسیع ہونا۔
نِطَاق الجَوزَاء: ستارہ جوزاء کے وسط میں واقعہ تین ستارے۔ (ج) نُطُقٌ۔
النُّطْقُ: تلفظ۔ بات۔
(۲) فہم کلیات کے ادراک کی صلاحیت۔
نَطَلَ الخمرَ ـُ نَطْلًا، نُطُولًا: شراب نچوڑنا۔
—الماءَ: تھوڑا سا پانی ڈالنا۔
—المریضَ: علاج کے لئے بیمار کے اوپر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا۔
نَطَّلَ المریضَ: نَطَلَہ۔
اِنْتَطَلَ من الاناء: برتن سے تھوڑا پانی انڈیلنا۔
المَنْطَلَةُ: نچوڑنے کی مشین۔
(ج) مَنَاطِلُ۔
النَّاطِلُ: چھوٹا پیالہ جس میں شراب فروش شراب کا نمونہ دکھاتا ہے۔
(۲) سیال چیز ماپنے کا برتن۔
(۳) پیالے میں بچا ہوا سیال۔
(۴) پانی یا نبیذ وغیرہ کا ایک گھونٹ۔
یقال: ما ظفرت منه بناطِلٍ: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔
(ج) نَوَاطِلُ۔
النَّطَلُ: شراب یا مشروب کی تلچھٹ۔
النُّطْلَةُ: گھونٹ۔
(۲) تھوڑی چیز۔
یقال: اَخَذَ من الاناء نُطْلَةً۔
النَّیطَلُ: ڈول۔
(۲) سیال چیز ماپنے کا برتن۔
یقال: فلان نَیطَلٌ: فلاں بڑا چالاک ہے۔
رَماہ اللّٰہ بالنَّیطَلِ: اللہ اسے ہلاک کرے۔
(ج) نَیَاطِلُ۔
نَطْنَطَ الشیُٔ: دور ہونا۔
یقال: نَطْنَطَتِ الارضُ۔
—فلانٌ: دور کا سفر کرنا۔
—الشیَٔ: کھینچنا۔
تَنَطْنَطَ: دور رہ جانا۔

Marfat.com

النُّطْنَاطُ: لمبا، دراز۔
یقال: رجل نُطْنَاطٌ: بسیار گو۔ (ج) نَطَانِطُ۔
النُّطْنُطُ: النُّطْنَاطُ (ج) نَطَانِطُ۔
نَطَا المنزلُ ـُ نَطْوًا: دور ہونا۔
-الحَبْلَ: رسی کھینچنا۔
-الغَزْلَ: سوت کا بانا ڈالنا۔
أَنْطَى: دینا۔
ایک قرأت یوں ہے۔ اِنَّا اَنْطَیْنَاکَ الْکَوْثَرَ۔
حدیث دعا میں ہے:
لَا مَانِعَ لِمَا اَنْطَیْتَ۔
نَاطَاہُ: کسی کے ساتھ جھگڑنا۔ مقابلہ کرنا۔
(۲) کپڑے بنتے ہوئے بانا ڈالنے میں مدد کرنا۔
بانے کے سوت کا گولا ایک دوسرے کی طرف تانے میں سے گزارنا۔
تَنَاطَی القومُ: ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔
المَنْطُوُّ: سَفَرٌ مَنْطُوٌّ، مکانٌ مَنْطُوٌّ: دور دراز کا سفر یا جگہ۔
ثوبٌ مَنْطُوٌّ: تانے میں بانا ڈال کر تیار کیا ہوا کپڑا۔
النَّطِیُّ: المَنْطُوُّ۔

ن ...... ظ

نَظَرَ الی الشیءِ ـُ نَظَرًا، نَظْرًا: کسی چیز پر نگاہ ڈالنا۔ غور سے دیکھنا۔
-فیہ: غور و فکر کرنا۔
یقال: نَظَرَ فِی الکِتَابِ، نَظَرَ فِی الأمرِ۔
یقال: فلان ینظر وَیَعْتَافُ: فلاں غور کر کے پیش گوئی کرتا ہے۔
-لفلان: کسی پر ترس کھا کر مدد کرنا۔
یقال: انظر لی فلانًا: فلاں کو میرے پاس بلاؤ۔
-بین الناس: لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔
-الشیءُ: کسی چیز کا نگاہ کے سامنے ہونا۔
یقال: دَارِی تَنظُرِ دارَہ: میرا گھر اس کے گھر کے سامنے ہے۔
(۲) دیکھ بھال اور حفاظت کرنا۔
(۳) موخر کرنا۔ مہلت دینا۔
یقال: نظر الدَّین، نَظَر البیعَ۔
-المبیعَ: کوئی چیز ادھار فروخت کرنا۔
-فلانًا: کسی کو کوئی چیز ادھار فروخت کرنا۔
-الشیءَ: انتظار کرنا۔
یقال: نَظَرْتُ فلانًا حَتّٰی الظُّهْرِ۔
ضرب المثل ہے:
اِنَّ غَدًا لِنَاظِرِہٖ قَرِیْبٌ۔
منتظر کے لئے آنے والا دن قریب ہے۔
(۲) متوقع ہونا۔
یقال: اِنِّی اَنْظُر فَضْلَ اللّٰہ۔
اَنْظَرَ الشیءَ: موخر کرنا۔ مہلت دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ۔
یقال: انظرت الدَّین، اَنْظَرتُہ الدَّینَ۔
-فلانًا: ادائیگی کی مہلت کے ساتھ فروخت کرنا۔
(۲) کسی کو غور کرنے کا موقع دینا۔
-فلانًا بفلان: کسی کو کسی جیسا بنا دینا۔
یقال: ما کان نظیرہ، ولقد اَنظر بہ۔
نَاظَرَ فلانًا: کسی کے مشابہ ہونا۔
(۲) کسی کے ساتھ حجت بازی کرنا۔ دلائل سے مقابلہ کرنا۔
-الشیءَ بالشیءِ: کسی چیز کو دوسری کے مماثل مشابہ کرنا۔
یقال: دَارِی تُنَاظِرُ دَارَہ: میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل ہے۔
جمعُهُم یناظر الألفَ: ان کی جماعت ہزار کے قریب ہے۔
نَظَّرَ الشیءَ بالشیءِ: کسی چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ اور موازنہ کرنا۔
اِنْتَظَرَہٗ: انتظار کرنا۔
(۲) توقع کرنا۔
(۳) کسی کے لئے رکنا۔
تَنَاظَرَ القومُ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔
-فی الأمر: کسی معاملہ میں باہم بحث و مباحثہ کرنا۔
یقال: دورُهم تتناظرُ: ان کے مکانات ایک دوسرے کے سامنے ہیں۔
تَنَظَّرَہٗ: گہری نگاہ ڈالنا۔
(۲) توقع کرنا۔ امید کرنا۔
(۳) ٹھہرنا۔ کسی بات میں توقف کرنا۔
(۴) موخر کرنا۔
اِسْتَنْظَرَہٗ: انتظار کرنا۔
(۲) کسی سے مہلت مانگنا۔
علی کذا: کسی چیز کا نگران بنانا (محدثہ)
المُنَاظِرُ: مناظر۔ حجت باز۔
(۲) مانند، مثل۔
المِنْظَارُ: آئینہ (۲) بصری آلہ جس سے چھوٹی چیزوں کو دیکھا جاتا ہے۔ اسے المجهر (مائیکرو سکوپ) بھی کہتے ہیں یا دور کے اجسام کو دیکھنے کا آلہ جسے التِّلسکوب کہتے ہیں۔ (مج)
المَنْظَرُ: النظر۔
(۲) نگاہ کو پسند آنے والی صورت
یقال: هو فی مَنْظَرٍ وَمُسْتَمَعٍ: وہ دیکھنے اور سننے کے قابل ہے۔
(۳) نگران چوکی۔ (ج) مَنَاظِرُ۔
المَنْظَرَةُ: المَنْظَرُ۔
(۲) گھر کا ملاقاتی کمرہ۔ (مو)
(۳) کسی چیز کو دیکھنے والے لوگ۔
المَنْظُورُ: یقال: سیّدٌ منظورٌ: سردار جس کے کرم کی توقع رکھی جاتی ہو۔
شیٌ منظورٌ: قابل دید پسندیدہ چیز۔
طفلٌ منظورٌ: نظر بد لگا ہوا بچہ۔
النَاظِرُ: نظر سے اسم فاعل (ج) نُظَّارٌ۔
(۲) آنکھ (۳) آنکھ کی سیاہی جس میں پتلی ہوتی ہے۔ (ج) نَوَاظِرُ۔
(۴) تفتیش کار جو کسی جگہ کے معاملات کی تحقیق کے لئے بھیجا جائے۔
(۵) منتظم، نگران۔
یقال: ناظر المدرسة۔ ناظر الضیعة۔ وزیر پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔

Marfat.com

–قیل: ناظر المعارف ونحوه (مو) (ج) نُظَّار۔ النَّاظِرَةُ: الناظر کا مؤنث

(۲) آنکھ۔ (ج) نَوَاظِرُ۔

النَّاظُوْرُ: باغبان (۲) سردارِ قوم۔

نَظَارِ: اسم فعل بمعنی اِنْتَظِرْ۔ انتظار کرو۔ ٹھہرو۔

النِّظَارَةُ: فہم وفراست۔

(۲) نگرانی ونظامت کا پیشہ۔

النَّظَرُ: نگاہ (۲) بصیرت۔

یقال: فی ھذا نَظَرٌ اس معاملہ میں غور وفکر کی گنجائش ہے بوجہ اس کے غیر واضح ہونے کے۔

نَظَرًا الی کذا، وبالنَّظر الیه: اسے ملحوظ رکھتے ہوئے۔

النِّظْرُ: مثل، مانند۔

النَّظْرَةُ: لمحہ۔

یقال: فیه نَظْرَةٌ اس میں برائی و قباحت ہے۔

اصابته نَظْرَةٌ اسے نظر بد لگ گئی۔

نَظَرَهُ بعینِ النَّظْرَةِ اسے شفقت کی نظر سے دیکھا۔

النَّظِرَةُ: انتظار۔

یقال: اشتریته بَنِظِرَةٍ: میں نے اسے ادھار خریدا۔

قرآن حکیم میں ہے

وَإِنْ كَانَ ذُوْعُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلٰى مَيْسَرَةٍ۔

النَّظَرِيُّ: یقال: امرٌ نَظَرِيٌّ۔ استدلالی۔ غور وفکر سے متعلق۔

علوم نظریّة: وہ علوم جن کا تعلق وسائل عملیہ و تجربات سے کم ہو۔

النَّظَرِيَّةُ: وہ قضیہ جو کسی مہربان سے ثابت ہو۔ (مو)

(۲) (علم فلسفہ میں) مخصوص اور اصولی رائے جس کے ذریعے علمی اور فنی مسائل کا تجزیہ کیا جائے۔

نظریّة المعرفة مخص یا کسی موضوع سے متعلقہ مسائل سے بحث یا عارف اور معروف کے درمیان مسائل سے بحث اور علمی مسائل خواہ فطری ہوں یا کسبی۔ (مج) (ج) نظریّات۔

النَّظَّارُ: تیز نظر۔

یقال: فرسٌ نَظَّارٌ: تیز نگاہ گھوڑا۔

النَّظَّارَةُ: کسی چیز کو دیکھنے والے لوگ۔

(۲) بصارت کے عیوب کو ٹھیک کرنے کے لئے آنکھوں کے سامنے موزوں فریم میں لگائے جانے والے شیشے کے دو عدسے، کبھی وہ عدسے گاڑھے رنگ کے ہوتے ہیں جن کا مقصد آنکھوں کو سورج کی شعاعوں سے بچانا ہوتا ہے یا گرد یا مضر شعاعوں سے۔ (محدثہ)

النَّظُوْرُ: النَّظَّارُ۔

یقال: رجل نَظُوْرٌ: چوکنا آدمی جو اپنے کام سے غافل نہ رہتا ہو۔

النَّظُوْرَةُ: یقال: نظورةُ القوم۔

نَظُورةُ الجیش: پیش رو جماعت۔

النَّظِیْرُ: المناظِرُ۔

(۲) مثل۔ ہم مرتبہ۔ برابر۔

فلان مُنْقَطِعُ النَّظِیر: فلاں اپنی جگہ بے مثال ہے۔ (ج) نُظَرَاءُ۔

النَّظِیْرَةُ: النظیر کا مؤنث۔

یقال: ھو نظیرةُ قومه: وہ اپنی قوم میں ممتاز اور افضل ہے۔

جاء ت نظیرة الجیش: لشکر کا اگلا دستہ آ گیا۔ (ج) نَظَائِرُ۔

یقال: عَدَّتِ الأشیاءَ نظائِرَ: میں نے چیزوں کو دو دو کر کے لیا۔

النَّظَائِر المشِعَّةُ: کسی عنصر کے ایسے ذرات جو ذراتی تعداد میں برابر اور مجموعوں کی شکل میں مختلف ہوں۔ یہ مجموعے شعاعی تاثیر وقوت کے حامل ہوتے ہیں۔

واحدتها۔ النظیرة: المُشِعَّةُ (مج)

نَظُفَ ـُ نَظَافَةً: صاف ستھرا ہونا، میل کچیل سے صاف ہونا۔

ھو نَظِیفٌ (ج) نُظَفَاءُ۔

نَظَّفَهُ: صاف کرنا۔

یقال: نَظَّفَ قلبه: دل کو باطنی آلائشوں سے پاک وصاف کرنا۔

تَنَظَّفَ: صاف ستھرا ہونا۔

یقال: نَظَّفَهُ فتَنَظَّفَ تَنَظُّفَ۔

–فُلانٌ یتَنَظَّفُ: عیوب و نقائص سے دور ہونا۔ پاکباز ہونا۔

اسْتَنْظَفَ: صاف ستھری چیز لینا۔

المِنْظَفَةُ: صاف کرنے کی چیز۔

النَّظِیْفُ یقال: ھو نظیفٌ السراویل: پاک دامن۔

ھو نظیف الأخلاق: شائستہ اخلاق والا۔

(۲) ہر صاف کرنے والی چیز۔ جیسے صابن وغیرہ۔

نَظَمَ الأشیاءَ ـِ نَظْمًا: باہم ملانا۔ ترتیب دینا۔

–اللُّؤلُؤَ ونحوهَ: موتی وغیرہ لڑی میں پرونا۔

یقال: نَظَمَ الخوَّاصُ الخُوصَ: برگ خرما کا کاریگر کا خرما کے پتوں کو ملا کر بٹ دینا۔

–الشِّعْرَ: قافیہ بند اور موزوں کلام تیار کرنا۔ نظم بنانا۔

یقال: نَظَمَ امرَہ: انتظام کرنا۔

ترتیب قائم کرنا۔

نَظَّمَ الأشیاءَ: نَظَمَهَا۔

اِنْتَظَمَ الشیُ: جڑنا۔ ملنا۔ مرتب ہونا۔

یقال: نَظَمَه فانْتَظَمَ۔

یقال: انتَظَم امرُہُ: اس کا معاملہ درست ہو گیا۔

–الأشیاءَ: اشیاء کو باہم ملانا۔

یقال– رَمٰی صیدًا فانتظم سافیه برُمح،

ھذان البیتان ینتظمُھُمَا معنیً واحدًا۔

تَنَاظَمَتِ الأشیاءُ: باہم ملا ہوا اور جڑا ہوا ہونا۔

یقال: تَنَاظَمَتِ الصُّخُوْرُ۔

تَنَظَّمَ الشیُ انتظم۔

الإنْظامُ: موتی وغیرہ کی لڑی۔

–مِن الضَّبِّ: ٹڈی وغیرہ کے پیٹ میں انڈوں کو جوڑنے والا ریشہ۔

یقال: فی بطن السمكة اِنظامان۔

(۲) انڈوں کی قطار۔

Marfat.com

—من الرَّمل: جماہوا ریت۔ (ج) اَنَاظِیمُ۔
الاَنْظُومَةُ: الِانْتِظام۔ (ج) اَنَاظِیمُ۔
النِّظام: موتی وغیرہ کی لڑی۔
(۲) ترتیبُ سلیقہ۔
یقال: نِظامُ الأمرِ: منظم کام کا طریقہ کار۔
(۳) طریقہ۔ طرز۔
یقال: ما زال علی نِظامٍ واحدٍ۔
—من البیوض: اِنتظام۔
یقال: جاءَ نَا نظام من جَراد: ہمارے ہاں ایک ٹڈی دل لشکر آیا۔
—من الرَّمل: ریت جو جمی ہوئی ہو ریت کے ٹیلوں کی قطار۔
(ج) نُظُمٌ' اَنْظِمَةٌ' اَنَاظِیمُ۔
النَّظْمُ: المنظوم۔
یقال: نَظْمٌ من لؤلؤ: پروئے ہوئے موتی۔
یقال: اتانا نظمٌ من جَراد: ٹڈی دل لشکر۔
(۲) منظوم قافیہ بند کلام۔ بخلاف نثر۔
یقال: نَظْمُ القرآن: عبارت قرآنی جس پر مصاحف قرآن باعتبار صیغہ اور لغت کے مشتمل ہیں۔
(۳) بعض سلسلہ وار ستارے۔
ان میں سے ثریا ہے۔
النَّظِیمُ: المنظوم۔
—من کل شیئ: ہر وہ چیز جس کے اجزاء کو ایک طرز پر ترتیب دیا گیا ہو۔
یقال: نظیم من لؤلؤ (ج) نُظُمٌ۔
النَّظِیمَةُ: من الحبل: رسی کی ایک لڑی۔
(ج) نَظَائِمُ۔
النَّظِیمُ: بڑا منظم اور سلیقہ مند۔
(۲) بڑا شاعر۔ بہت شعر کہنے والا۔

ن ...... ع

نَعَبَ الغرابُ۔ نَعْبًا' نَعِیبًا' نُعابًا' تَنْعابًا: کوے کا کائیں کائیں کرنا۔
—البعیرُ نَعْبًا' نَعَبانًا: اونٹ کا تیز چلنا۔
ھو نَاعِبٌ' ھی ناعِبَةٌ (ج) نَوَاعِبُ۔
نَعَّبَ اَنْعَبَ: نَعَبَ۔
یقال: اَنْعَبَ فلانٌ فی الفتن: فتنہ وفساد میں پڑنا۔ یا ان میں حصہ لینے کے لئے اٹھ کھڑا ہونا۔
المِنْعَبُ: رجلٌ مِنْعَبٌ: چلاتے رہنے والا بیوقوف آدمی۔
النَّعْبُ: یقال: سیرٌ نَعْبٌ: تیز رفتار اونٹ کی تیز رفتاری کی مانند۔
ریحٌ نَعْبٌ: تیز رو ہوا۔
النَّعَّابُ: مبالغہ من نَعَبَ۔
(۲) کوے کا بچہ۔
النَّعَّابَةُ: النَّعَّابُ: کا مؤنث۔
یقال: ناقَةٌ نَعَّابَةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔
النَّعُوبُ: مبالغہ من نَعَبَ۔
یقال ناقةٌ نَعُوبٌ: تیز رفتار اونٹنی۔ (ج) نُعُبٌ۔
نَعَتَهُ۔ نَعْتًا: تعریف کرنا۔
یقال: نَعَتَه بالکرم۔
نَعُتَ۔ نَعَاتَةً: قابل تعریف اور قابل ذکر ہونا۔
یقال: ما کان نَعْتًا ولقد نَعُتَ' ھو نَعِیْتٌ۔
—الفرسُ: گھوڑے کا اصیل ہونا۔
اَنْعَتَ: قابل تعریف ہونا۔
یقال: اَنْعَتَ وجهُه۔
اَنْعَتَ خِصَالُه۔
اِنْتَعَتَ الفرسُ: گھوڑے کا اصیل ہونا۔
—فلانٌ بکذا: کسی میں کوئی وصف ہونا۔
یقال: اِنْتَعَتَ بالجمال۔
—فلانًا: صفت بیان کرنا۔
تَنَاعَتَهُ الناسُ: لوگوں کا کسی کی تعریف کرنا۔
تَنَعَّتَهُ: صفت بیان کرنا۔
استَنْعَتَهُ: کسی کی تعریف کرانا۔
المَنْعَتُ: وصف۔ (ج) مَنَاعِتُ۔
یقال: له مناعتُ جمیلةٌ۔
المَنْعُوتُ: موصوف۔
النَّعْتُ: صفت۔ (ج) نُعُوتٌ۔
یقال: شیئٌ نَعْتٌ: بہت عمدہ چیز۔
فرسٌ نعتٌ: بہت اصیل گھوڑا تیز رفتار۔
فلانٌ نعتٌ: سربلند آدمی۔
امرأةٌ نُعْتَةٌ: انتہائی حسین عورت۔
النُّعْتَةُ یقال: رجلٌ نُعْتَةٌ: بہت بلند آدمی۔
النَّعِیتُ: یقال: فرسٌ نعیتٌ اصیل عمدہ تیز رفتار گھوڑا۔
رجل نعیتٌ: شریف اور پیش رو آدمی۔ ھی نَعِیْتَةٌ۔
نَعَثَ الشیئَ۔ نَعْثًا: لے لینا۔
اَنْعَثَ فی مالہ: اسراف کرنا۔ فضول خرچی کرنا۔
—فلانًا: سفر کی تیاری کرنا۔
یقال: ھُم فی انعاث وہ تگ ودو میں ہیں۔
نَعْثَلَ: لنگڑا ہونا یا لنگڑا بننا۔
(۲) دونوں پیروں کو اس طرح ملا کر چلنا۔ جیسے ان سے کوئی چیز اٹھانا چاہتا ہو۔
—الفرسُ فی جریه: گھوڑے کا ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔ اور پھر اس طرح سمیٹنا جیسے کیچڑ میں سے کھینچ رہا ہو۔ اور یہ عیب ہے۔
—الشیخ: بوڑھے کا بے عقل ہونا۔
النَّعْثَلُ: نربجو۔
(۲) بے وقوف بوڑھا۔
النَّعْثَلَةُ: بے وقوفی۔
یقال: فیه نَعْثَلَةٌ۔
(۲) بوڑھے کی چال۔
نَعِجَ۔ نَعَجًا' نُعُوجًا: خالص سفید ہونا۔
ھو ناعِجٌ۔ (ج) نَوَاعِجُ۔
نَعِجَ۔ نَعَجًا: موٹا ہونا۔
اَنْعَجَ القومُ: موٹی بھیڑوں والی قوم ہونا۔
النَّعْجَةُ: دنبی' مؤنث' بھیڑ۔
(۲) جنگلی گائے۔
(ج) نِعاجٌ' نَعَجَاتٌ۔
کانوا یقولون: نِساءٌ کَنِعاجِ الرَّملِ: بڑی آنکھوں والی حسین عورتیں۔
نَعَرَ۔ نَعْرًا' نَعِیرًا' نُعارًا: خراٹے لینا۔ چیخنا۔
یقال: نَعَرتِ الرِّیحُ: ہوا کا زور وشور سے چلنا۔

Marfat.com

نعَر العِرق: رگ پھٹ کر زور وشور سے خون نکلنا۔
-فلانٌ نعْرًا: خلاف ورزی کرنا۔ تکبر کرنا۔
-فی البلاد: کہیں جانا۔
یقال: ما کانت فتنة الاّ و نعَر فیهافلانٌ: کوئی ہنگامہ ایسا نہیں جس میں وہ جوش وخروش نہ دکھاتا ہو۔
ما کان من امرٍ الاّ نعَر فیه: جو بھی معاملہ درپیش ہوتا ہے۔ وہ اس میں ضرور دوڑ دھوپ کرتا ہے۔
من اَینَ نعَر الینا فلانٌ: فلاں ہمارے پاس کہاں سے آ گیا؟
نَعِرَ الماءُ ونحوُہ ـ نعَرًا: گدھے وغیرہ کی ناک میں نیلی مکھی کا گھس جانا۔
هو نَعِرٌ' هي نَعِیرَةٌ۔
النّاعُورُ یقال: عِرقٌ ناعُورٌ' جرحٌ ناعورٌ: جس کا خون تھمتا نہ ہو اور نہ خشک ہوتا ہو۔
(۲) چکی کا پاٹ۔ (۳) آب پاشی کا ڈول۔ (۴) پانی کے دباؤ سے چلنے والے رہٹ کی ایک بالٹی۔ (ج) نَواعِیرُ۔
النّاعُورَةُ: ڈولوں وغیرہ والا رہٹ جو پانی کے بہاؤ یا چوپاؤں کے کھینچنے سے چلتا ہے اور کنویں یا دریا سے پانی نکال کر کھیت تک لے جاتا ہے۔ (ج) نَواعیر۔
النَّعْرَةُ: ایک مرتبہ کی چیخ۔ زوردار آواز۔
(۲) خراٹا۔
نعرةُ النّجم: ستارہ کے طلوع پر ہوا اور گرمی کی تیزی۔
النُّعَرَةُ: خیشوم۔
النُّعَرَةُ: خیشوم۔
(۲) نیلی مکھی جو جانوروں پر بیٹھتی ہے اور انہیں تکلیف پہنچاتی ہے جو گھوڑوں اور گدھوں کے ناک میں گھس کر کاٹتی ہے۔ (ج) نُعَرٌ' نُعَرَاتٌ۔
یقال: فی فلان نُعَرَةٌ: فلاں میں تکبر وغرور اور تعصب ہے۔
لاُ طِیرَنَّ نُعَرَتَهُ: میں اس کا غرور توڑ دوں گا۔

فی رأسِ فلان نُعَرَةٌ: فلاں کے دماغ پر کوئی بات سوار ہے۔
النَّعّارُ: مبالغه من نعَرَ۔
یقال: جُرحٌ نعّارٌ: نہ تھمنے والا۔
یقال: رجلٌ نعّار فی الفتن: فتنہ وفساد میں سرگرم رہنے والا۔
(۲) بہت چالباز۔ طوطا چشم۔
(۳) سبز کناری کے مشابہ ایک پرندہ۔
النَّعُورُ: یقال: عِرقٌ نَعُورٌ: وہ رگ جس سے خون زور وشور سے نکلتا ہو۔
ریحٌ نَعُورٌ: گرمی میں اچانک آنے والی سردی کی لہر سردی میں اچانک آنے والی گرمی کی لہر۔
یقال: سَفَرٌ نَعُورٌ: لمبا سفر۔ دور دراز کا سفر۔
همّةٌ نعورٌ: بلند ہمت۔
نَعَسَ ـ نَعْسًا' نَعَسًا' نُعاسًا: اونگھنا۔ هو ناعِسٌ۔ (ج) نُعَّسٌ۔
هی ناعسة (ج) نَواعِسُ۔
هو نَعْسانُ' هی نَعْسٰی۔
یقال: نَعَسَ جسمُهُ' نَعَسَ رایُهُ: کمزور و نرم ہونا۔
نعست السُّوقُ: بازار مندہ ہونا۔
نَعَسَ جَدُّهُ: قسمت خراب ہونا۔
اَنْعَسَ فلانٌ: کسی کا سست اولاد والا ہونا۔
-فلانًا: اونگھلانا' سلانا۔
تَناعَسَ: خود کو اونگھتا ہوا ظاہر کرنا۔
یقال: تَناعَسَ البَرقُ: بجلی کا ہلکا ہونا۔
النُّعاسُ: اونگھ۔
(۲) غنودگی بغیر نیند کے۔
(۳) ابتدائی نیند۔
النَّعْسَةُ: نیند کا ایک جھٹکا ہلکا سا۔
یقال: رَبَتهُ نَعْسَةٌ شدیدةٌ۔
النَّعُوسُ: مبالغة ناعِسٍ۔
یقال: امراةٌ نَعُوسٌ: بہت اونگھنے والی کاہل عورت۔
نَعَشَ الشیءَ ـ نَعْشًا: کھڑا کرنا۔ سیدھا کرنا۔
یقال: نَعَشَ طَرفَهُ' نعش الشجرةَ المائلةَ۔

یقال: نَعَشَ فلانًا: بدحالی کے بعد کسی کو خوشحال کرنا۔ یا کسی مصیبت سے نکالنا۔
الرَّبیعُ ینعَشُ النّاسَ: موسم بہار کا لوگوں کو زندگی کی بہار عطا کرنا۔ آسودہ کرنا۔
-الجماعةُ المیّتَ: لوگوں کا میت کو چارپائی پر رکھ کر اٹھانا۔
اَنْعَشَهُ: نَعَشَهُ۔
یقال: اَنْعَشَهُ من کبوَتِه: سستی کے بعد نشاط بخشنا' طبیعت میں ابھار پیدا کرنا۔
نَعَّشَهُ: بلند کرنا۔ اٹھانا۔
یقال: کسی کو انعشكَ اللّٰهُ: (خدا تمہیں پستی سے بلندی پر پہنچائے) کہنا۔
اِنْتَعَشَ: چست ہونا۔ اٹھ کھڑا ہونا۔
یقال: نَعَشَهُ فانتَعَشَ۔
یقال: انتعش عن عَثْرَتِه: ٹھوکر کھا کر اٹھ جانا۔
اعتدل الجَوُّ فانتَعَشَ النّاسُ۔
اِنْتَعَشَتِ الطیورُ: پرندوں میں سستی کے بعد چہل پہل ہونا۔
المَنْعُوشُ: یقال: میتٌ مَنْعُوشٌ: چارپائی پر اٹھائی ہوئی میت۔
النَّعْشُ: مریض یا میت کو اٹھانے کا تخت۔
نابغہ کا قول ہے۔

الم اقسم علیكَ لتُخبِرَنّی
مِحمولٌ علی النَّعْشِ الهمامُ

بَناتُ نَعْشٍ: قطب شمالی میں دکھائی دینے والے سات ستارے جو چارپائی کے اٹھائے جانے کے مشابہ ہوتے ہیں۔
شعر میں بنو النعش آیا ہے۔ نابغہ جعدی کا قول ہے۔

اذا ما بَنُو نعشٍ دنَوْا فتصوّبوا

النُّعَیشُ: بنات نعش میں سب سے زیادہ مخفی ستارہ۔
نَعْظَلَ: چلتے ہوئے دائیں بائیں جھومنا۔
نَعَّ ـ نَعًّا: کمزور ہونا۔ هو نَعٌّ۔
النَّعاعُ: نرم وتازہ اگی ہوئی نبات۔ جو ابتدائی روئیدگی میں ہو۔

Marfat.com

واحدته نُغاغةٌ۔

النَّعفُ: نشیب و فراز والی کم بلند جگہ۔ (ج) نعاف۔

النَّعَفَةُ: قدم کی پشت پر چلنا۔

النَّعَفَةُ: بالوں کی لٹ۔ گیسو۔

یقال: ما أحسن نعفةُ الدّیك: مرغ کی کلغی کتنی حسین ہے۔

(۲) کجاوے کے کنارے میں لگے تسمے جن پر سوار اپنا سامان لٹکاتا ہے۔

(۳) گوشت کی خراب گانٹھ۔

نَعَقَ الرَّاعی بغنمه۔ نَعْقًا، نَعِيقًا، نُعاقًا: چرواہے کا اپنی بکریوں کو ڈانٹنا اور للکارنا۔

-فی الفتنة: فتنہ و فساد میں شور وغل مچانا۔

هو ناعقٌ، هی ناعقةٌ۔

یقال: فلان ناعقةُ بنی فلان۔ (ج) نَواعِقُ۔

النَّعّاقُ: بہت شور مچانے والا۔

نَعَلَ فلانًا۔ نَعْلًا: جوتا پہننا۔

-الدّابةَ: چوپائے کے کھر یا خف کی حفاظت کے لئے کوئی چیز لگانا۔

نَعِلَ۔ نَعَلًا: جوتا پہننا۔

أنْعَلَتِ الدابةُ: چوپائے کی کلائیوں کا سفید ہونا۔

-الدابةَ: چوپائے کو نعل لگانا۔

نَعَّلَ الدابةَ: نَعَلَها۔

-الحذاءَ او الخُفَّ: جوتے کے نیچے سول اور موزہ کے نیچے چمڑا لگانا۔

اِنتَعَلَ: جوتا پہننا۔

یقال: انتعل الأرضَ: زمین پر بغیر جانور کے پیدل سفر کرنا۔

-الشئَ: پیروں سے روندنا۔

یقال: انتعلت المَطِيُّ ظِلالَها: سواری کے جانور نصف نہار میں آ گئے۔

تَنَعَّلَ: جوتا پہننا۔

-الشئَ: روندنا۔

المَنعَلُ، المَنعَلَةُ: سخت زمین۔

یقال: نَزَلْنَا أرضًا مَنعلًا: ہم نے سخت زمین میں پڑاؤ کیا۔

النّاعِلُ: یقال: رجلٌ ناعِلٌ: جوتا پہنے ہوئے۔ (الحافی کے الٹ)

حافرٌ ناعِلٌ: سخت و مضبوط۔

هی ناعلةٌ: پاؤں کی سخت جلد والی۔

(۲) جنگلی گدھا کیونکہ اس کے کھر سخت ہوتے ہیں۔

النِّعالَةُ: نعل بندی کا پیشہ۔

النَّعّالُ: نعل بند۔

النَّعلُ: جوتا۔

(۲) کمان نما جوتا جو جانور کے کھر پر بطور حفاظت لگایا جاتا ہے۔ یا وہ چمڑا جس سے موزہ کی حفاظت کی جائے۔ (ج) نِعالٌ، أنْعُلٌ۔

نعل السّیف: میان کے نچلے حصے میں لگایا ہوا سویا۔

(۲) سخت اور بنجر زمین۔ (ج) نِعالٌ۔

یقال: اخضرّت نعالُ القوم: لوگوں کا خوشحال ہونا۔

رقّت نِعالُهم: عیش و عشرت والا ہونا۔

النَّعْلَةُ: چپل جو صرف زمین سے بچاؤ کے لئے ہو۔

نَعِمَ الشئُ۔ نَعْمًا، نَعْمَةً، نَعِيمًا: ملائم ہونا۔ نرم و نازک ہونا۔

(۲) تر و تازہ ہونا۔

(۳) خوشگوار ہونا۔

یقال: نَعِم عینه۔

-بالُه: پرسکون و مطمئن ہونا۔

-به: خوش ہونا۔ لطف اندوز ہونا۔

یقال: نعمت بلقائهٌ نعمت به عینًا۔

نَعُمَ۔ نُعُومَةً: نرم و نازک ہونا۔

(۲) گداز ہونا۔ هو ناعمٌ۔

نِعْمَ: فعل غیر متصرف انشاء مدح کے لئے۔

یقال: نعم الفتیٰ الفتاةُ۔

قرآن حکیم میں ہے:

نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗ اَوَّابٌ۔

نِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِیْنَ۔

اس کے ساتھ ماءٌ بھی لگتی ہے۔

قرآن حکیم میں ہے:

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِیَ۔

أنْعَمَ فلانٌ: بہتر کرنا، اضافہ کرنا۔

(۲) آسودہ ہونا۔

-الرّیحُ: خوشگوار ہوا چلنا۔

-علیه بکذا: کسی کو کوئی چیز عطا کرنا۔

یقال: أنْعَمَ اللّٰه علیه بمال کثیر و صحة وافرة له۔ کسی کو نَعَمْ (ہاں) کہنا۔

-فلانًا: خوشحال بنانا۔

یقال: أنْعَمَ اللّٰه بك عینًا: اللہ تمہارے ذریعے تمہارے متعلقین کی آنکھیں ٹھنڈی کرے۔

-الشئَ: نرم و ملائم کرنا۔

-العجینَ او الدَّوَاءَ: آٹے کو خوب گوندنا یا دوا کو خوب کوٹنا۔

یقال: أنْعَمَ النظرَ فی الأمر: خوب غور و فکر کرنا۔

نَاعَمَ فلانٌ: خوشحال ہونا۔

-فلانًا: خوشحال بنانا۔

-الشئَ: مضبوط، پختہ کرنا۔

نَعَّمَ فلانًا: نَعَمْ کہنا۔

-فلانًا: خوشحال بنانا۔

-الشئَ: نرم و ملائم کرنا۔

تَنَاعَمَ: خوشحال ہونا۔

تَنَعَّمَ فلانٌ: خوشحال ہونا۔

-فی مشیه: ننگے پیر چلنا۔

یقال: أتاهم متنعِّمًا: وہ بغیر سواری کے پیدل آیا۔

-فلانًا: کسی کو تلاش کرنا۔

-الدّابّةَ: چوپائے کو زور سے ہانکنا۔

یقال: اتیت ارضَهم فتنعّمتنی: زمین کا راس آنا، خوشگوار ہونا۔

الإنْعامُ: عطا (۲) عطیہ۔

الإنْعَامَةُ: الانعام۔

المُتَنَاعِمُ: یقال نباتٌ متناعمٌ: سیدھا اور ہموار۔

رجل متناعمٌ: خوشحال، وافر مال والا۔

Marfat.com

المِنْعَام: فیاض و کرم گستر۔
المُنَعَّمُ: یقال: فلان مُنَعَّمٌ: خوشحال اور مال کثیر والا۔
کلام مُنَعَّمٌ: نرم میٹھی بات۔
شیئ منعّمٌ: بہت کوئی ہوئی چیز۔
النَّاعِمُ: یقال: ثوب ناعمٌ: نرم کپڑا۔
نبات ناعمٌ: سیدھا و ہموار۔
النَّاعِمَةُ: الناعِمُ کا مؤنث۔
یقال: طیر ناعمة: موٹے پرندے۔
ثیاب ناعمة: نرم کپڑے۔
(۲) باغیچہ۔
النَّعَائِمُ: چاند کی ایک منزل۔
جس میں اس کی شکل شتر مرغ کی طرح ہوتی ہے۔
(۲) آٹھ ستاروں کا مجموعہ جو چاند کی ایک منزل ہوتی ہے۔
النَّعَامَةُ: بڑے جسم اور لمبی گردن والا ایک پرندہ جس کے پر چھوٹے ہوتے ہیں۔ تیز دوڑتا ہے اور یہ پرندے اور اونٹ کی تخلیق سے مرکب ہے۔ (ج) نَعَامٌ، نَعَائِمُ۔
یقال: فلان ظِلّ نعامَةٍ: دراز قد ہے۔
خَفَّت نعامَةُ القوم: لوگ چلے گئے۔
جَاءَ کالنَّعامة: وہ نا کام آیا۔
شالت نعامته: مر گیا۔
هو خفیف النَّعامة: کمزور عقل والا ہے۔
رکب جناحَیْ نعامَةٍ: اس نے اپنے کام کے لئے کوشش کی۔
(۲) جنگل میں راہ نما نشان۔
(۳) کنویں یا پہاڑ پر بنا ہوا سائبان۔
یقال: رکب ابنَ النعامة: پیدل چلنا۔
النَّعَامَی: یقال نُعَامَاكَ ان تفعلَ کذا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کر سکتے ہو۔
نُعَامَی عینٍ: میں ایسا تمہاری دید کے اکرام میں کروں گا۔
(۲) جنوب کی ہوا۔ کیونکہ وہ جزیرہ عرب میں سب سے زیادہ گداز اور نرم ہوتی ہے۔
النُّعْمُ: خرامی و آسودہ حالی۔

یقال: نُعْمَ عَیْنٍ: میں ایسا تمہارے اکرام کے لئے کروں گا۔
النَّعَمُ: چوپائے پر مشتمل مال۔ عموماً اس کا اطلاق اونٹوں پر ہوتا ہے۔ (ج) اَنْعَامٌ، اَنَاعِیمُ۔
نَعَمْ: حرف جواب۔ یہ مخبر کی خبر کے جواب میں اس کی تصدیق کے لئے بھی ہوتا ہے۔
جیسے الظُّلم مرتعه وخیم۔
یا کسی کے امر و نہی کے جواب میں بطور وعدہ کہا جاتا ہے افْعَلْ، لَا تَفْعَلْ و لا تقعل۔
یا سائل کے استفہام کے جواب میں بطور اطلاع کہا جائے۔ جیسے هل اَدَّیْتَ الأمانة: تو ان سب کے جواب میں نعَم کہا جائے۔
النَّعْمَاءُ: آسودگی، راحت و آرام۔
(۲) مال۔ (ج) اَنْعُمٌ۔
النُّعْمَی: النَّعْمَاءُ۔
النَّعْمَةُ: خوشحالی۔ آسودگی۔
یقال: هو فی نعمة عَیْشٍ: اس کی زندگی خوشگوار ہے۔
اَفْعَله نعمة عَیْنٍ: میں فلاں کام تمہارے اکرام میں کر رہا ہوں۔
النِّعْمَةُ: مال یا رزق جو بندوں پر نعمت کیا جائے۔ (۲) آسودگی۔ (۳) احسان و حسن سلوک۔
یقال: لك عندی نعمَةٌ لا تُنْكَرُ: مجھ پر تمہارا نا قابل فراموش احسان ہے۔
(ج) نِعَمٌ، اَنْعُمٌ۔
یقال: اَفْعَله نِعْمَةَ عین: میں اسے تمہارے اعزاز میں کروں گا۔
النُّعُومَةُ: نزاکت۔ گداز پن۔
النَّعِیمُ: جس سے لطف اندوز ہوا جائے۔
(۲) آسودہ حالی۔ عیش و آرام۔
یقال: هو نعیم البال: خوش و خرم۔
نَعْنَعَ: کسی کی زبان میں نون اور عین میں تتلا پن ہونا۔
یقال: سمعت منه نَعْنَعَةً۔
تَنَعْنَعَ: جھومنا۔ ڈانوا ڈول ہونا۔

(۲) دور ہونا۔
یقال: تَنَعْنعت الدَّار، تَنَعْنَع عَنهُ۔
النَّعْنَاعُ: فصیلہ شفویہ سے ایک طبی اور ترکاری کی ایک قسم۔ جس کی بعض اقسام کی کاشت کی جاتی ہے اور کچھ تر زمین میں اُگتی ہیں۔
الواحدماة: نَعْنَاعَةٌ۔
اَقْرَاصُ النَّعْنَاعِ: پودینے کی چوسنے والی میٹھی گولیاں۔
ماء النَّعْنَاعِ: عرق پودینہ۔
النَّعْنَعُ، النَّعْنَاعُ۔
النُّعْنُعُ: النَّعْنَاعُ۔
یقال رجلٌ نُعْنُعٌ: ڈھیلا اور لمبا مضطرب شخص۔ (ج) نَعَانِعُ۔
النُّعْنُعَةُ: پرندے کا پوٹا۔
نَعَا السِّنَّوْرُ ـ نُعَاءً: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
النَّعْوُ: ناک کے نیچے کا دائرہ۔
(۲) اونٹ کے بالائی ہونٹ کی پھٹن یا کھر کی بیرونی یا اندرونی پھٹن۔
نَعَی فلاناً ـ نَعْیاً، نَعِیّاً: کسی کے مرنے کی خبر دینا۔
یقال: نَعَاه لَنَا ونعاه اِلَیْنَا: اس نے ہمیں فلاں کے مرنے کی خبر دی۔
نَعَانا بِمَوْتِ فلانٍ۔
هو یَنْعِی علی فلان کذا: وہ فلاں کو فلاں عیب لگاتا ہے اور اس کی تشہیر کرتا ہے۔
فلان یَنْعَی علی نفسه بالفواحش: فلاں نے اپنے گناہوں میں مبتلا ہونے کی تشہیر کرتا ہے۔
اَنْعَی علیه قبیحًا: کسی کو طعنہ دینا۔
تَنَاعَی القومُ: اپنے اپنے مقتولین کی خبر دین انتقام کے لئے اکسانا۔
اِسْتَنْعَی القومُ: تَنَاعَوْا۔
یقال نزلت فاجعة فاسْتَنْعَی القومُ: مصیبت آئی تو لوگوں کا شیرازہ بکھر گیا۔
ـالرَّاعی غَنَمه: چرواہے کا بکریوں کے آگے چلتے ہوئے ان کو اپنے پیچھے چلنے کے لئے

Marfat.com

پکارنا۔
یقال: استنغی بفلان حُبّ کذا: کسی کو دیر تک کسی چیز کا خواہش رہنا۔
المَنْعی، المَنْعَاۃُ: موت کی خبر۔
(ج) مَناعٍ۔
یقال، ما کان مَنْعاۃٌ مَنْعاۃٌ واحدۃٌ ولکنہ کان مَنَاعِیَ۔
النَّاعِی: موت کی خبر لانے والا۔
(۲) افواہ پھیلانے والا۔
(ج) ناعون، نُعاۃٌ۔
النَّعِیُّ: موت کی خبر کا اعلان۔
النَّعِیُّ یقال: بَلَغَنا نَعِیُّ فلان: ہمیں فلاں کی موت کی اطلاع پہنچی۔
(۲) مردہ شخص۔ میت۔ (ج) نَعَایَا۔

ن ...... غ

نَغَبَ الطائرُ ـُ نَغْباً: پرندے کا چونچ سے پانی پینا۔
—الماءَ: پانی کے گھونٹ بھرنا۔
—بریقہ: تھوک نگلنا۔
النُّغْبَۃُ: گھونٹ۔
یقال: سقاہ نُغبۃً من لبن۔ (ج) نُغَبٌ۔
نَغَتَ الشَّعرَ ـُ نَغْتاً: بال کھینچنا۔
نَغَرَتِ القِدْرُ ـِ نَغْراً، نَغِیراً، نَغَرَاناً: جوش مارنا۔
—فلانٌ: غصہ سے خون کھولنا۔
—الدَّمُ: خون کا فوارہ چھوٹنا۔
نَغِرَتِ القِدْرُ ـَ نَغَراً: نَغَرَتْ۔
—فلانٌ: نَغَرٌ، ہو نَغِرٌ، ہی نَغِرَۃٌ۔
أَنْغَرَتِ البَیْضَۃُ: انڈا خراب ہو جانا۔
—الشَّاۃُ: بکری کے دودھ کے ساتھ خون آنا۔
نَغَّرَ منہ، وبہ: چیخنا۔
—الصَّبِیُّ: بچہ کو گدگدانا۔
تَنَاغَرَ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے لئے اجنبی بننا۔
تَنَغَّرَ جوفُہ: غصہ سے کسی کا سینہ کھولنا۔
—علیہ: کسی کے سامنے بھیس بدل کر آنا۔ کسی کے لئے اجنبی بننا۔
المِنْغَارُ: یقال: شاۃٌ مِنْغارٌ: وہ بکری جس کے دودھ کے ساتھ عادۃً خون آتا ہو۔
النَّغَرُ: کھارے پانی کا چشمہ۔
النُّغَرُ: چڑیا کا بچہ۔ (۲) بلبل۔
حدیث میں ہے:
(یا ابا عُمیر ما فَعَلَ النُّغَیرُ)
النغر کی تصغیر۔ (ج) نِغْرَان۔
النَّغَّارُ: مبالغہ من نغر۔
یقال: جُرْحٌ نَغَّارٌ: بہت خونچکاں زخم۔
نَغَرَ بین القوم ـ نَغْراً: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا۔ ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔
—فلاناً: کسی کی غیبت کرنا۔
—الصبیَّ: بچہ کو گدگدانا۔
النَّغَّازُ یقال: فلان نَغَّازٌ: بہت غیبت کرنے والا۔
نَغَشَ ـ نَغْشاً، نَغَشَاناً: اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے ہلنا۔
یقال: سُقِیَ فلان فَنَغَشَ: فلاں کو شراب پلائی گئی تو وہ مدہوش ہو کر جھومنے لگا۔
—الی فلان: کسی کی طرف مائل ہونا۔
انْتَغَشَ: یقال الدار تَنْتَغِشُ صبیاناً أو بہم: گھر بچوں سے کچھا کچھ بھرا ہوا ہے۔
تَنَغَّشَ فلانٌ: بے ہوش ہونے کے بعد ہلانا۔
(۲) معمولی حرکت کرنا۔
النُّغَاشُ من الرّجال: بے ڈول، ست اور پستہ قد۔
یقال: رجلٌ نُغَاشِیٌّ۔
النُّغَاشَۃُ: سرخ چونچ والی چڑیا کی ایک قسم۔
نَغَصَ علیہ ـ نَغْصاً: کسی کو مکدر کرنا۔
—فلاناً: کسی کو پانی کا اپنا حصہ لینے سے روکنا۔
نَغِصَ الأمرُ ـ نَغَصاً: کام کا ناقص رہنا۔ پورا نہ ہونا۔
—الشَّارِبُ: پینے والے کا شکم سیر ہو کر نہ پینا۔
—الرجلُ: کسی کی مراد پوری نہ ہونا۔
أَنْغَصَ فلاناً رِعْیَہ: کسی کو اس کے جانوروں کی چرائی کا حصہ نہ لینے دینا۔ ان کے آڑے آ جانا۔
—علیہ عیشہ: کسی کی زندگی کو دوبھر کر دینا۔
نَغَّصَ فلاناً: زندگی کو مکدر کر دینا۔
یقال: نَغَّصَ علیہ عیشَہ۔
نَغَّصَ علینا فلانٌ: کسی کو ہمیں ہماری مرغوب چیز زیادہ لینے سے روکنا۔
تَنَاغَصَتِ الدَّوابُّ علی الحوض: حوض پر چوپاؤں کی بھیڑ لگنا۔
تَنَغَّصَتْ مَعِیشَتُہُ: زندگی بے کیف، مکدر ہونا۔
یقال: تَنَغَّصَت علیہ معیشَتُہ۔
نَغَضَ الشیءُ ـُ نَغْضاً، نَغَضَاناً: کسی چیز کا کپکپی کی طرح ہلنا۔
یقال: نَغَضَ سَرْجُ الحِصَانِ۔
نَغَضَتْ ثَنِیَّۃُ الغلام۔
—السحابُ و نحوُہ: بادلوں کا اکٹھا اور گھنا ہو جانا۔
یقال: نَغَضُوا الی العدوّ: وہ اکٹھے ہو کر دشمن کی طرف بڑھے۔
—اَمرُہُ: کسی کا معاملہ کمزور ہونا۔
—برأسہ: سر کو اس طرح ہلانا جیسے تعجب خیز چیز نظر آ رہی ہو۔
أَنْغَضَ رأسَہ: سر ہلانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَسَیُنْغِضُونَ اِلَیْكَ رُؤُوْسَهُمْ۔
تَنَغَّضَ الشیءُ: نَغَضَ۔
النَّاغِضُ من الانسان: سر سے ملی ہوئی گردن کی جڑ جس جگہ سے سر ہلتا ہے۔
یقال: غیمٌ ناغِضٌ: گھٹاٹوپ بادل۔
النُّغْضُ: سر ہلاتے اور کپکپاتے ہوئے چلنے والا۔
(۲) نر شتر مرغ۔
النُّغْضُ: مونڈھے کی ہڈی کا بالائی حصہ۔
النَّغَّاضُ مبالغہ من نَغَضَ۔
یقال: سحابٌ نَغّاضٌ: آگے پیچھے والے۔
نَغِفَ ـ نَغَفاً: ناک میں بہت کیڑوں والا ہونا۔
النَّغَفُ: کیڑا جو اونٹ اور بکری کے ناک میں ہوتا ہے۔

Marfat.com

(۲) کھلی میں پیدا ہونے والے سفید کیڑے۔
(۳) زمین کے اندر کھیتی کو کھانے والے لمبے سیاہ و سبز رنگ کے کیڑے۔
(۴) انسان کی ناک کی خشک ریزش جسے انسان نکالے۔ واحدته نَغَفَةٌ۔
نَغَقَ الغرابُ ـِ نُغَاقًا' نَغِيقًا: کوے کا کائیں کائیں کرنا۔ هو ناغِقٌ' نَغّاقٌ۔
-الناقةُ اونٹنی کا اپنے بچے کے سامنے نرم آواز نکال کر اسے بلانا۔
هي نَغِيقٌ' نَغُوقٌ۔
نَغِلَ وجهُ الأرضِ ـَ نَغَلاً' نُغلةً: زمین کی سطح کا خشکی کے باعث کھردرا ہونا۔
-الأديمُ چمڑے کا دباغت میں متعفن اور خراب ہو جانا۔
-الجرحُ: زخم کا بگڑ جانا۔
يقال: نَغِلَت نيّتُه: نیت خراب ہونا۔
نَغِلَ قلبُه على فلان: کسی کے دل میں کسی کے خلاف کینہ ہونا۔
-بين القوم لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔ چغلخوری کرنا۔ هو نَغِلٌ۔ هي نَغِلَةٌ۔
نَغَلَ المولودُ ـُ نُغُولَةً: نومولود کا ولد الزنا ہونا۔
أَنغَلَ الأديمَ کھالوں کو دباغت میں خراب کر دینا۔
-فلانًا حديثًا سَمِعَهُ: کسی سے سنی ہوئی بات کی چغلی کھانا۔
النَغِلُ ولد الزنا۔
يقال: جوزةٌ نَغِلَةٌ خراب اخروٹ۔
النَغِيلُ ولد الزنا۔
نَغَمَ ـ نَغمًا آہستہ بولنا۔
يقال: سَكَت فما نَغَم بحرفٍ۔
-في الغناء گانے میں سر نکالنا۔
-في الشراب تھوڑا پینا۔
ناغَمَهُ کسی سے بہت آہستہ بات کرنا۔
تَنَغَّمَ: نَغَمَ۔
النَغّامُ نغمہ سرا۔

النَغمَةُ سریلی آواز۔ لفظ کی گھنٹی۔ جرس الكلمه (۳) صوتٌ موقّع (مو) (ج) أنغام' آ نا فینم۔
النُغمَةُ: گھونٹ (ج) نُغَمٌ۔
النَغُومُ: يقال: رجلٌ نَغُومٌ: خوش گو۔
نَغنَغَ حلق میں تکلیف ہونا۔
النُغنُغُ حلق کے اندر کی بیمار۔ بڑھا ہوا گوشت۔
(۲) مرغ کی چونچ کے نیچے کے داڑھی نما بال۔
(۳) ڈھیلا ورم (۴) بے وقوف و کمزور۔ (ج) نَغانِغُ۔
النُغنُغَةُ: النُغنُغُ۔
(۲) بے وقوف عورت۔
النَغنَغَةُ: حلق میں بڑھا ہوا گوشت۔
نَغَى ـ نَغيًا: مبہم بات کرنا۔
يقال: نَغَى الى فلانٍ بكلمةٍ: کسی سے کوئی بات کہنا۔
ناغَى الصَبيَّ: بچے کو کھلانا ہنسانا۔
-فلانًا: کسی سے مبہم بات کرنا۔
يقال: هذا الجبل يناغي ذاك: یہ پہاڑ اس پہاڑ کے اتنا قریب ہے جیسے اس سے باتیں کر رہا ہے۔
كاد الموجُ يناغي السحابَ: موج کا بہت بلند ہونا۔
النَاغِيَةُ کلمہ۔ لفظ۔
النَغيَةُ: النَاغِيَةُ۔
(۲) پسندیدہ کام یا آواز۔
(۳) غیر مصدقہ ابتدائی خبر۔
يقال: سمعت نَغيَةً من كذا او كذا: میں نے کچھ خبر سنی۔

ن …… ف

النُفَا گھاس یا پودوں کے بکھرے ہوئے حصے۔ واحدته نفاةٌ۔
نَفَتَ المِرجَلُ ونحوُه ـِ نَفتًا' نَفِيتًا' نَفَتانًا: برتن میں پانی وغیرہ کھولنے سے تیز دھاریں نکلنا۔
-فلانٌ غصہ سے پھنکاریں مارنا۔
يقال: صدرُه يَنفِتُ بالعداوة۔
-الدقيق ونحوُه نَفتًا: آٹے وغیرہ کا پانی پڑنے سے پھول جانا۔
هو نافِتٌ' نَفُوتٌ۔
تَنافَتَ: لگاتار کھولتا ہوا پانی نکلنا۔
نَفَثَ ـ نَفثًا' نَفَثانًا: پھونکنا۔
يقال: نَفَثَ الرّاقي في العقدة۔
فلان ينفث غَضَبًا۔
-في أُذنه: کسی کے کان میں کوئی بات کہنا۔
-الشيَ من منه: منہ سے کوئی چیز نکالنا۔
يقال: الجُرحُ يَنفِثُ الدمَ۔
الحيةُ تنفثُ السُمَّ۔
نفثَ في روعي كذا: دل میں کسی بات کا ڈالا جانا۔ الہام ہونا۔
-فلانًا: جادو کرنا۔
هو نافِثٌ' نَفّاثٌ۔
هي نافِثَةٌ۔ نَفّاثَةٌ
النافثة: کی جمع نَوافِثُ۔
النَفّاثاتُ في العُقَد: جادوگر عورتیں۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَمِن شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ۔
النُفاثَةُ: بیمار کے سینے سے نکلنے والا بلغم وغیرہ۔
(۲) دانتوں میں اٹکے ہوئے کھانے کے ریزے جو نکال پھینکے جائیں۔
يقال: هذا من نُفاثات فلان یہ فلاں کے اشعار ہیں۔
النُفثَةُ: يقال: هذه نُفثَةُ مصدور مریض کے سینے سے نکلنے والا بلغم وغیرہ جس کے بعد اسے سکون حاصل ہو۔ (ج) نُفثاتٌ۔
يقال: هذا من نفثات فلان یہ فلاں کے اشعار ہیں۔
النَفّاثَةُ: تیز جہاز جو ہوا کو پیچھے کی طرف پھینک کر تیزی سے آگے بڑھتا ہے۔ جیٹ جہاز۔ (محدثة)
نَفَجَ الشيُ ـُ نَفجًا' نُفُوجًا بلند ہونا۔
-فلانٌ بے جا فخر کرنا۔
الأرنبُ و نحوُه خرگوش وغیرہ کا اچھل اچھل

Marfat.com

کر بھاگنا۔

یقال: نفجت الرّیح: ہوا کا تیز چلنا۔

-الفرّوجةُ من بیضتها: چوزے کا انڈے سے نکلنا۔

-الشیْئَ نَفْجًا: بلند کرنا۔

-فلانًا: کسی کی تعظیم کرنا۔

-السِّقَاءَ: مشکیزہ بھرنا۔

-الأرنبَ ونحوَہ: خرگوش وغیرہ کو بدکا کر باہر نکالنا۔

أَنْفَجَ الحالبُ: دودھ دوہنے والے کا دودھ پر جھاگ لانے کے لئے برتن کو تھن سے دور کرنا۔

اِنْتَفَجَ، تَنَفَّجَ: نَفَجَ۔

استَنفَجَ الأرنبَ ونحوَہ: خرگوش وغیرہ کو اس کی پناہ گاہ سے بدکا کر نکالنا۔

یقال: ما الذی استنفج غضبَهٗ: اسے کس نے ناراض کیا؟

المِنْفَجُ، المِنْفَجَةُ: عورت کے سرین بھاری کرنے کی گدی (ج) مَنَافِجُ۔

النَّافِجُ: یقال: ھو نافجُ حِضْنَيْه: وہ مغرور و متکبر ہے۔

صوت نافِجٌ: سخت و تند آواز۔

النَّافِجَةُ: تیز چلنے والی ہوا۔

یقال: سحابةٌ نافجةٌ: خوب برسنے والا بادل۔

(۲) ہرن کے پیٹ میں مشک کی تھیلی۔

(ج) نَوَافِجُ۔

النُّفُجُ: بھاری اور سست لوگ۔

یقال: ھو نُفُجُ الحقیبة: وہ بھاری سرین والا ہے۔

ھی نُفُجُ الحقیبة: وہ بھاری سرین والی ہے۔

النَّفَّاجُ: متکبر۔

(۲) بے جا فخر کرنے والا۔

النَّفَّاجَةُ: کرتے کے گریبان کی پٹی۔

النَّفِیجُ: اجنبی جو خواہ مخواہ لوگوں میں گھسنے کی کوشش کرتا ہو۔

(ج) نُفُجٌ (غیر قیاسی)

النَّفِیجَةُ: نبع درخت کی کمان۔ (ج) نَفائِجُ۔

نَفَحَتِ الرِّیحُ۔ نَفْحًا، نُفُوحًا: ہوا کا دھیمے دھیمے چلنا۔

-العِرقُ نَفْحًا: رگ سے خون نکلنا۔

یقال: نفح الطِّیبُ: خوشبو مہکنا۔

الشیْئَ: اپنے پاس سے ہٹانا۔

-الدابّةُ الشیْئَ: چوپائے کا کسی چیز پر کھر کا کنارہ مارنا۔

-فلانًا بالمال: مال دینا۔

یقال: نَفَحَهٗ بالسیف: تلوار کی ہلکی چوٹ لگانا۔

-اللَّبَنَ: دودھ بلونا۔

جُمَّتَهٗ: بالوں میں کنگھا کرنا۔

نَافَحَ عنه: دفاع کرنا۔

-فلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔

اِنْتَفَحَ به: آگے آنا۔

-الی موضع کذا: کسی جگہ لوٹنا۔

الإنْفَحَةُ: بینگن جیسا ایک پودا۔

(۲) بکری یا گائے کے بچے کے معدہ کا ایک حصہ۔

(۳) بچھڑوں اور بکری کے بچوں کے معدے کا ایک خاص مادہ جس کے ذریعے دودھ کا پنیر بنایا جاتا ہے۔

(ج) أنَافِحُ۔

یقال جاء ت الابل کالأنْفِحَةِ: اونٹ سیراب اور پیٹ بھر کر آئے۔

الإنْفَحَّةُ: گائے اور بکری کے بچے کا معدے کا ایک جزو۔

المِنْفَحُ: غیر متعلق باتوں میں پڑنے والا۔

المِنْفَحَةُ: الإنْفَحَةُ (ج) مَنَافِحُ۔

النَّفْحُ: سردی۔ مقابل اللَّفْح: گرمی۔

النَّفْحَةُ: خوشگوار مہک جو جی کو بھلی لگے۔

یقال: أصابتنا نَفْحة من سموم: ہمیں گرم ہوا کا جھونکا لگا، تکلیف پہنچی۔

قرآن حکیم میں ہے:

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّنَا۔

(۲) عطیہ۔

یقال: لا یزال لفلان نفحات۔

النَّفُوحُ: زور سے دفاع کرنے والا۔

یقال: ضرعٌ نفوحٌ: دودھ نہ روکنے والا تھن۔

بقرةٌ نفوحٌ: بغیر دوہے تھن سے دودھ بہانے والی گائے۔

قوسٌ نفوحٌ: تیز رفتار کمان جو دور تک تیر پھینکے۔

ریح نفوحٌ: تیز ہوا جو ہر چیز کو لے اڑے۔

النَّفِیخُ، النِّفِّیخُ: المِنْفَخُ۔

نَفَخَ بفمه۔ نَفْخًا: منہ سے پھونک مارنا۔

یقال: نَفَخَ فی البُوقِ او الیَرَاعِ او نحوھما: بگل یا سنکھ میں پھونک مار کر آواز پیدا کرنا۔

یقال: نَفَخَ الشیطان فی أنفه شیطان کا کسی کو مغرور بنانا۔

(۲) ایسی چیز پر نظر جمانا جو اس کی نہ ہو۔

-الشیْئَ: منہ سے پھونک مار کر اڑا دینا۔

(۳) اپنے پاس سے ہٹانا۔

-النارَ بالمِنْفَاخ: آگ کو پھونک مار کر سلگانا۔

-الطعامُ ونحوُہ فلانًا: کھانے وغیرہ کا کسی کو سیر کرنا۔

یقال: نَفَخَ شِدْقَيه او حِضْنَيته: بڑا بننا۔ تکبر کرنا۔

نَفِخَ۔ نَفَخًا: گھوڑے وغیرہ کے خصیتین کا متورم ہونا۔

ھو أنْفَخُ، ھی نَفْخاءُ۔ (ج) نُفْخٌ۔

نَفَّخَ بفمه: مبالغه فی نَفَخَ۔

اِنْتَفَخَ الشیْئُ: بلند ہونا۔

یقال: انتفخ النهارُ: نصف النهار سے کچھ پہلے وقت تک پہنچنا۔

انتفخ فلان: تکبر کرنا۔ بڑا بننا۔

انتفخ علیه: ناراض ہونا۔

المِنْفَاخُ: پھونکنی۔

(۲) لوہار کی دھونکنی (ج) مَنَافِیخُ۔

المِنْفَخُ: المِنْفَاخُ (ج) مَنَافِخُ۔

Marfat.com

مَنَافِخُ الشیطان: شیطان کے وسوسے۔
المَنفوخ : یقال: رجل منفوخٌ: موٹاپا بزدل آدمی۔
النَّافخ: یقال: ما بالدار نافخُ ضَرَمَةٍ: گھر میں کوئی نہیں۔
النَّفخ: فخر و تکبر۔
النَّفَخ: چوپائے کے ٹخنوں کا ورم جو چلنے سے اتر جائے۔
(۲) ایک بیماری جس سے خصیتین پر ورم ہو جاتا ہے۔
النُّفُخُ: بھرپور جوانی۔
یقال: فتی نَفخٌ فتاۃ نَفخٌ۔
النَّفخاءُ: پنڈلی کی ہڈی کا بالائی حصہ۔
(۲) بلند عمدہ زمین جہاں نہ پتھر ہو اور نہ ریت اور تھوڑے بہت درخت اگ آئے ہوں۔
(ج) نَفاخی۔
النَّفخۃ: کھانے وغیرہ سے پیٹ کا پھولنا۔
نَفخۃُ الشباب: جوانی کا جوبن۔
نَفخۃُ الرَّبیع: موسم بہار کی شادابی کے ایام۔
النُّفخۃ: گھوڑے کو لگنے والی بیماری جس سے خصیتین متورم ہو جاتے ہیں۔
النُّفَاخ: بیماری سے ہونے والا کسی بھی جگہ کا ورم۔
النُّفَّاخۃُ: مچھلی کے پیٹ کا پھکنا۔
(۲) پانی وغیرہ کا بلبلہ۔
(۳) بچوں کا ربڑ کا غبارہ۔ (مو)
النَّفِیخ: آگ پر پھونک مارنے پر مامور۔
(ج) نُفَخاءُ۔
نَفِدَ الشیُٔ ـَ نَفَدًا' نَفادًا: ناپید ہونا۔ ختم ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمَاتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمَاتُ رَبِّیْ۔
اَنفَدَ فلانٌ کسی کا زادِ راہ اور مال ختم ہو جانا۔
-الشیَٔ: ناپید کرنا۔ ختم کرنا۔
نَافَدَہٗ کسی کے دلائل ختم کرنے کے لئے اس کے ساتھ جھگڑنا۔

اِنتَفَدَ الشیَٔ: اَنفَدَہٗ۔
-الحقَّ: حق کو پورا وصول کرنا۔
یقال: اِنتَفَدمنہ۔
-اللَّبَنَ: سارا دودھ نکال لینا۔
تَنَافَدَ القومُ: باہم جھگڑنا اور ایک دوسرے کو دلیل دینا۔
اِستَنفَدَ الشیَٔ: اَنفَدَہٗ۔
یقال: اِستَنفَدَ وُسعَہٗ: پوری طاقت لگا دینا۔
استَنفَدَ الأمرُ اغراضَہ: کسی معاملے کا مقصد کو پورا کر دینا۔ اور اس کی ضرورت باقی نہ رہنا۔ (ج)
المُنَافِدُ: یقال خصمٌ منافِدٌ: پورا زور لگا دینے والا دشمن یا مقابل۔
المُنتَفَدُ یقال فلانٌ مُنتَفَدُ فلان: فلاں شخص فلاں کا مال ختم ہو جانے پر اس کا مددگار بنتا ہے۔
النَّفَادُ: فسادِ خاتمہ۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ۔
نَفَذَ الأمرُ ـُ نُفُوذًا' نَفَاذًا: نافذ ہونا۔
یقال: نَفَذَ فلان لوجهه: اپنی حالت پر رہنا۔
نَفَذَ الکتابُ الی فلان: خط کسی کے پاس پہنچنا۔
هذا الطریق ینفذ الی مکان کذا: راستہ کا کسی مقام پر پہنچنا۔
نَفَذَ الطریقُ: راستہ کا عام ہونا۔
-فیہ ' ومنہ: آر پار ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے:
(یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ)۔
یقال: نفذ فلانٌ فی الأمور: ماہر ہونا۔
-عنہ: بچ کر نکل جانا' چھٹکارا پانا۔
و القومَ نَفذًا: آگے نکل جانا۔
لوگوں کو پیچھے چھوڑ دینا۔
حدیث ابن مسعود میں ہے:
اِنکم مجموعون فی صعید واحد

ینفذکم البصرُ
اَنفَذَ القومَ: لوگوں کو چیرتے ہوئے درمیان میں چلنا۔
یقال: رامیتہ فانفذتہ: میں نے اس کے تیر مارا تو اسے آرپار کر دیا۔
-الکتابَ الی فلان: کسی کے نام خط بھیجنا۔
-الأمرَ: حکم نافذ کرنا۔
-عَهدَہٗ: اپنا عہد پورا کرنا۔
نَفَّذَ الحکمَ: حکم نافذ کرنا۔ حکم پر عمل کرانا۔ (ج)
تَنَافَذَ القومُ الی القاضی: قاضی کے پاس فیصلے کے لئے مقدمہ پیش کرنا۔
التَّنفیذُ فی الحکم: فیصلہ کی تکمیل عملی اجراء۔
الهیئۃُ التنفیذیۃ: بااختیار احکام جو قوانین حکومت کا نفاذ کرتے ہیں۔ (ج)
المُنتَفَذُ: کشادگی۔
یقال: فی هذا الشیءِ مُنتَفَذٌ عن غیرہ: اس چیز میں بمقابلہ دیگر گنجائش ہے۔
فی مالہ مُنتَفَذٌ: اس کے مال میں وسعت ہے۔
-المَنفَذُ: نکلنے کا راستہ۔
(۲) گزرگاہ۔ کھلا راستہ۔
(ج) مَنَافِذُ۔
النَّافِذُ: یقال۔ رجلٌ نافِذٌ فی اُمورہ: اپنے کاموں میں کامیاب۔
طریق نافِذٌ: عام راستہ۔
امرٌ نافِذٌ: جس پر عمل کیا جا رہا ہو۔
-من جسم الإنسان: ناک' کان وغیرہ۔
(ج) نَوَافِذُ۔
النَّافِذۃُ: یقال: طَعنۃٌ نَافِذۃٌ: نیزے کی آر پار ضرب۔
(۲) دیوار میں کھڑکی جس سے روشنی اور ہوا کمرے میں آتی ہے۔ (محدثہ)
(ج) نَوَافِذُ۔
النَّفَاذُ: الحکم مع النفاذ: محض صدور سے واجب التنفیذ ہونے والے حکم کو لاحق ہونے والی حالت خواہ وہ شہری ہو یا مجرم' استئناف کی

Marfat.com

میعاد مکمل ہونے کا انتظار کئے بغیر محکوم علیہ سے
اس کا اٹھ جانا اور اس استئناف میں فصل کا
انتظار بھی کئے بغیر بسا اوقات مدنی حکم صالح
کے لئے لازم ہوتا ہے کہ وہ محکمہ کے خزانہ سے
مالی کفالت ادا کرے جو شامل ہو حکم کی تنفیذ
سے حاصل ہونے والے رد کو جبکہ وہ استئناف کا
فیصلہ کرے اس کے لغو کے بعد۔ باقی حکم جناتی
تو اس میں نفاذ فوری ہوتا ہے۔ اگرچہ محکوم علیہ کو
بعض حالات میں امید ہوتی ہے جبکہ وہ حکم کے
مطابق ضمان ادا کردے اس کے استئنافی محاکمہ
سے نہ بھاگنے کی ضمانت کی وجہ سے یا اس کے
بعد تنفیذ سے۔ (ج)۔

الحکم مع النفاذ:

النَّفَذُ: اداءِ شئ۔
یقال: اَمر ینفذہ: اس کے اجراء کا حکم دیا۔
قام ینفذ الکتاب: اس کی تحریر کو عملی جامہ پہنایا۔
(۲) مخرج، راہ۔
یقال: اتی ینفذ لھذا المُعْضِل۔
یقال: طعنۃٌ لھا نَفَذٌ: نیزے کی آر پار ضرب۔

النُّفْنُذَۃُ: مہرہ (ج) نُفَذٌ۔
یقال: قارَبَ الخرّ ابزین النُّفَذ۔

النَّفَاذُ: ارادہ کا پکا۔ کام کا دھنی۔ ہر کام میں طاق۔

النُّفوذُ: النَّفاذ۔

النُّفُوذُ: اقتدار، اثر و رسوخ۔
یقال: فلانٌ ذُوْ نُفوذٍ عَظِیْمٍ۔
مناطقُ النُّفوذ: بڑی طاقتوں کے زیر علاقے جو کمزور ہوں۔ (محدثہ)

النَّفِیذُ: النافذ۔
یقال: اَمْرٌ نَفِیْذٌ: مانا ہوا حکم۔

نَفَرَ- نَفْرًا، نُفورًا: ترک وطن کر کے کسی جگہ جانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ اور
وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً۔
-الجلدُ نُفورًا: کھال کا سوجھ کر گوشت سے الگ ہو جانا۔
-من الشئ نفورًا، نِفارًا: نفرت کرنا۔ ناپسند کرنا۔
یقال: نَفَرَتِ المراۃُ من زوجھا: عورت کا خاوند کو ناپسند کرنا۔
-من المکان نَفْرًا: کسی جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ جانا۔
یقال: نَفَر الحَاجّ من مِنًی: حاجی کا منیٰ سے مکہ آنا۔
-الناسُ الی العَدُوّ: لوگوں کا لڑنے کے لئے دشمن کی طرف تیزی سے نکلنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا۔
-فلانًا نَفْرًا: نفرت یا جھگڑے میں کسی پر فوقیت لے جانا۔

اَنْفَرَ القومُ: قوم کا نشتر جو پاؤں والا ہونا۔
-الدابّۃَ ونحوَھا: جانور وغیرہ کو بھگانا۔ بدکانا۔
-الرّجلَ: مدد کرنا۔
یقال: استنفرھم فانفرُوہ: اس نے ان سے مدد طلب کی تو انہوں نے اس کی مدد کی۔
-فلانًا علی فلان: کسی کے حق میں کسی پر غالب آنے کا فیصلہ کرنا۔

نافَرَہٗ: لڑنا، جھگڑنا۔ (۲) کسی کے سامنے فخر کرنا۔

نَفَّرَ فلانًا من الشئ: ڈرا کر دور کرنا۔
یقال: نَفَّر الدّابۃَ عن الرّعی۔
-عن ولدہٖ او غیرہ: اپنے لڑکے یا دوسرے کو برا لقب دینا۔ ان کے خیال میں اس سے نظر بد اور جنات سے بچتا تھا۔
-فلانًا علی فلان: کسی پر کسی کے غالب ہونے کا فیصلہ کرنا۔
-فلانًا علی الشئ، وبہ: کسی کو کسی چیز پر غالب کرنا۔

تَنافَرَ القومُ: باہم جھگڑنا، باہم فخر کرنا۔

اِسْتَنْفَرَتِ الدَّابَّۃُ: ڈر کر بھاگنا۔ دور ہونا۔
ھی مُسْتَنْفِرَۃٌ۔
قرآن حکیم میں ہے:
كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ۔
-الدَّابَّۃَ: چوپائے کو بھگانا۔
-الحاکمُ الرَّعِیّۃَ: حاکم کا دشمن سے لڑنے کے لئے رعایا کو حکم دینا۔
-بنی فلان: کسی قبیلے سے مدد مانگنا۔

النَّافِرُ: یقال: دابۃ نافرٌ: اڑیل جانور۔
(۲) جھگڑے میں غالب۔ (ج) نُفَّرٌ۔
ابو ذؤیب کا قول ہے:
اذا نھضت فیہ تصعّد نَفْرُھا۔
شاۃٌ نافِرٌ: وہ بکری جس کی ناک سے کیڑوں جیسی ریزش جھڑتی رہتی ہے۔

النَّافِرَۃُ: نافرۃُ فلانٍ: کسی کے قریبی رشتہ دار۔ حمایتی۔

النَّافُوْرَۃُ: صنوبر وغیرہ جو گھروں، میدانوں یا باغیچوں میں ہوتا ہے اوپر کی طرف دہانے سے اس سے پانی نکلتا ہے۔ جگہ کو ٹھنڈا کرنے یا صاف کرنے کے لئے۔ (مو) (ج) نَوَافِیْرُ۔

النِّفَارُ: اڑیل پن۔

النُّفَارَۃُ: قاضی یا جیتنے والے کو ہارنے والے کی طرف سے دیا جانے والا معاوضہ۔

النَّفْرُ: لڑائی یا کسی دیگر معاملہ کے لئے دوڑنے والی جماعت۔
یوم النَّفْرُ الاوّل: ایام تشریق کا دوسرا دن۔ جس دن حاجی منیٰ سے مکہ کی طرف جاتے ہیں۔
یوم النَّفْرُ الآخر: ایام تشریق کا تیسرا دن۔

النَّفْرُ: عِفْرٌ کا تابع۔
یقال: عِفْرٌ نِفْرٌ، عِفْرِیَۃٌ نِفْرِیَۃٌ، عِفْرِیْتٌ نِفْرِیْتٌ: خبیث و سرکش۔

النَّفَرُ: آدمیوں کی تین سے دس تک کی تعداد۔
یقال: ھم نَفَر فلان: کسی کے عزیز و اقربا۔
(۲) لوگوں کی جماعت۔
(۳) ایک آدمی (محدثہ) (ج) اَنْفارٌ۔

Marfat.com

النَّفرۃُ بچہ کے گلے میں حفاظت نظرِ بد کا تعویذ۔
النُّفُورُ تیزیا (ج) نَفَارِیرُ۔
النَّفِیرُ ہم پلہ مقابلہ مفاخرۃ میں۔
(۲) لڑائی کے لئے نکلنے والا گروہ۔
النفیر العامّ: دشمن سے لڑنے کے لئے عام لوگوں کا کوچ۔
یقال: اس شخص سے جو کسی مہم کے لائق نہ ہو۔
فلانٌ لافی العیر ولا فی النَّفِیرِ: غیر قریش کا وہ قافلہ جو ابوسفیان کے ساتھ ملک شام سے آیا تھا اور نفیر وہ لوگ جو عتبہ بن ربیعہ کے ساتھ ابوسفیان کے قافلے کو مسلمانوں کے حملے سے بچانے کے لئے نکلے چنانچہ مقام بدر میں معرکہ ہوا۔ اس وقت جو لوگ نہ اس قافلہ میں تھے اور نہ دوسرے میں ان کو مردانِ کار نہیں سمجھا گیا۔
نَفَزَ الظَّبیُ- نَفْزًا' نُفُوزًا' نَفَزَانًا چوکڑیا بھرنا۔ ایک ساتھ چاروں پاؤں اٹھا کر دوڑنا۔
-فلانٌ مرنا۔
نَفَزَتِ المرأۃُ ولدَھا عورت کا اپنے بچے کو اپنے ہاتھوں پر نچانا۔
تنافَزُوا ایک دوسرے پر اچھلنا۔
یقال الصبیان تنافَزُون فی لِعْبِھِم۔
النُّفَازَی بچوں کے اچھلنے کا کھیل۔
النَّفِیْزُ دودھ بلونے کے برتن میں ادھر اُدھر بکھرا مکھن۔
نَفَسَہٗ- نَفْسًا کسی کو نظر لگانا۔
نَفِسَتِ المرأۃُ- نَفَسًا' نَفَاسَۃً' نِفَاسًا بچہ جننا۔
یقال: نُفِسَتْ ولدًا' نُفِسْتُ بہ۔
ھی نُفَسَاءُ (ج) نُفَسَاوات' نِفَاسٌ' نُفَاسٌ۔
-بالشیئ کسی چیز میں بخل کرنا۔
-الشیئَ: وبہ علی فلان کسی چیز کے بارے میں کسی پر حسد کرنا۔ اور اسے اس کا اہل نہ سمجھنا۔
نَفُسَ الشیئُ- نَفَاسَۃً' نِفَاسًا' نُفُوسًا' نَفَسًا بیش قیمت ہونا۔

ھو نَفِیسٌ' نَافِسٌ (ج) نِفَاسٌ۔
اَنْفَسَ الشیئُ نفیس و پسندیدہ ہونا۔
نَافَسَ فی الشیئ: کسی چیز میں اضافہ اور مبالغہ کر کے رغبت دلانا۔
-فلانًا فی کذا: نقصان پہنچائے بغیر کسی سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔
نَفَّسَ عنہ: خوشحال کرنا۔
-عنہ کُرْبَتَہٗ: غم و تکلیف دور کرنا۔
-القوسَ: کمان کو پھاڑنا۔
تَنَافَسَ القومُ فی کذا: کسی چیز میں باہم مقابلہ کرنا۔ نقصان پہنچائے بغیر ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَفِیْ ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ۔
تَنَفَّسَ پھیپھڑے میں سانس داخل کرنا اور نکلنا (سانس لینا)
-الرِّیحُ ہوا خوشگوار ہونا۔
-فی الکلام: بات کو طول دینا۔
-النَّھْرُ دریا کا پانی بڑھنا۔
-المَوْجُ موج کا پانی سے چھینٹیں اڑانا۔
-العمرُ عمر دراز ہونا۔
-القوسُ کمان چٹخنا۔
یقال تنفس الصُّبحُ صبح روشن ہونا۔
تَنَفَّسَ الصُّعَداءَ تکان یا تکلیف کے باعث لمبا سانس لینا۔
الاَنْفَسُ بہت بیش قیمت۔
(۲) بہت لمبا اور نمایاں۔
(۳) بہت وسیع و کشادہ۔
التَّنَافُس ایک فطرتی جذبہ جس کے تحت انسان آگے بڑھنے اور بڑے لوگوں ہم پلہ ہونے کی جائز کوشش کرتا ہے۔
المُتَنَفِّسُ: یقال: انفٌ مُتَنَفِّسٌ چپٹی ناک۔
المُنَافَسَۃُ: التَّنَافُسُ۔
المُنْفِسُ: یقال مالٌ مُنْفِسٌ مال کثیر۔
المَنْفُوسُ مولود نوزائیدہ بچہ۔
(۲) حسد کی جانے والی چیز یا جسے نظر بد لگی ہو۔

یقال: شیئٌ منفوسٌ: عمدہ چیز جس میں رغبت کی جائے۔
النَّافِسُ: حاسد یا نظر بد لگانے والا۔
یقال: شیئٌ نافِسٌ او رجلٌ نافِسٌ: پسندیدہ اور قیمتی جس میں رغبت کی جائے۔
النِّفَاسُ: وہ مدت جس میں عورت کے تناسلی اعضاء اور رحم وضع حمل کے بعد اس حالت پر آ جائیں جس پر وہ حمل سے قبل تھے۔ اور یہ تقریبًا ۶ ہفتے کی مدت ہے۔ (ع)
النَّفْسُ: روح۔
یقال: خرجت نفسُہٗ' جادَ بنفسہ: مر جانا۔
(۲) خون۔
یقال: دَفَقَ نفسُہٗ۔
(۲) ذات شی۔ عین شی۔
یقال: جاءَ ھو نفسُہٗ او بِنَفْسِہٖ (ج) اَنْفُسٌ' نُفُوسٌ۔
یقال: اَصَابَتْہُ نفسٌ اسے نظر لگ گئی۔
فلان ذو نفس با ہمت اور طبیعت والا۔
یقال: فی نَفْسِی اَن افعلَ کذا: میرا ایسا کرنے کا ارادہ و خواہش ہے۔
فلان یؤامر نفسَیْہِ: ہر قسم کی رائے رکھنے والا جو کسی ایک رائے پر جمتا نہ ہو۔
النَّفَسُ: پھیپھڑے والے اور ذی حیات کی ناک سے دوران تنفس سے نکلنے اور اندر آنے والی ہوا۔
(۲) باد نسیم۔ خوشگوار ہوا۔
(۳) گھونٹ (۳) کشادگی و فراخی۔
یقال: ھو فی نَفَسٍ من امرہ اسے اپنے کام میں آزادی و وسعت حاصل ہے۔
بینی وبینہ نَفَسٌ میرے اور اس کے درمیان دوری ہے۔
شراب ذو نَفَسٍ تسکین بخش شراب۔
شاعرٌ او کاتب طویل النَّفَسِ ماہر و قادر الکلام شاعر یا انشاء پرداز۔
یُعْجِبُنِیْ نَفَسُ ھذا المؤلف اَوْ ھذا الطّاھی مجھے اس مؤلف کا طرز تصنیف یا اس

Marfat.com

باورچی کے پکانے کا طریقہ پسند ہے۔ (ج) اَنْفاس۔
النَّفُوسُ: بڑا حاسد۔
النَّفِيسُ: مال کثیر۔
شيٌ نَفِيسٌ: پسندیدہ بیش قیمت چیز۔
رجل نفيسٌ: حاسد۔
نَفَشَ القُطْنُ ونحوُهُ۔نَفْشًا، نُفُوشًا: روئی یا اون کا دھننے کے بعد بکھرنا۔
يقال: نَفَشْتُهُ فَنَفَشَ۔
—القومُ: خوشحالی حاصل ہونا۔
—الماشِيَةُ في الزَّرعِ: مویشیوں کا رات کو چراگاہ میں گھوم کر گھاس چرنا۔
هو نافِشٌ (ج) نَفَشَةٌ نُفَّاشٌ۔
هي نافِشَةٌ (ج) نَوَافِشُ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَدَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ اِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ۔
يقال: نَفَشَ على الطعام: کھانے کے لئے متوجہ ہونا۔
—القُطْنَ او الصُّوفَ ونحوهما نَفْشًا: روئی یا اون وغیرہ کو انگلی یا کسی آلے وغیرہ سے الگ الگ کرنا، دھننا۔
اَنْفَشَ الرّاعي الماشيةَ: چرواہے کا رات کو بکریاں چرنے کے لئے چھوڑ کر ان سے الگ ہو کر سو جانا۔
نَفَّشَ القطنَ ونحوه: نَفَشَهُ۔
اِنْتَفَشَ القطنُ ونحوه: نَفَشَ۔
—الهِرَّةُ ونحوها: بلی وغیرہ کا بالوں کو کھڑا کرنا کہ ان کی جڑیں دکھائی دینے لگیں۔
—الطائرُ: پرندہ کا پروں کو اس طرح جھٹکنا کہ جیسے وہ خوف زدہ ہو۔
تَنَفَّشَ: اِنْتَفَشَ۔
المُتَنَفِّشُ: يقال: اَمَةٌ مُتَنَفِّشَةُ الشَّعْرِ: بکھرے ہوئے بال والی باندی۔
اَنْفٌ مُتَنَفِّشٌ: چپٹی ناک۔
(۲) ورم آلود نرم و پھولی ہوئی چیز۔
النَّفَشُ: دھنی ہوئی اون۔

(۲) بکھرا ہوا سامان۔
يقال: باتَتْ غنمُه نَفَشًا اس کی بکریاں رات کو چرنے کے لئے منتشر ہو گئیں۔
(۲) لمبی چوڑی باتیں اور دعوے۔
النَّفّاشُ: متکبر۔
(۲) بے جا فخر کرنے والا۔
(۳) نارنج کی ایک قسم جس کا مربہ بنایا جاتا ہے۔
نَفَصَ ببوله—نَفْصًا: قطرہ قطرہ پیشاب کرنا۔
يقال نَفَصَ بالكلمة: تیز بولنا۔
اَنْفَصَ بالضَّحِكِ: خوب ہنسنا۔
—الشَّفَتَيْهِ: ہونٹوں کے اشارے میں بات کرنا۔
يقال: اَنْفَص بالكلمة: تیزی سے لفظ نکالنا۔
المِنْفَاصُ: بہت ہنسنے والا۔
يقال: رجلٌ مِنْفَاصٌ امراةٌ مِنْفَاصٌ۔
(۲) بستر پر پیشاب کرنے والی۔
النُّفَاصُ: بکریوں میں کثرت پیشاب کی بیماری جو ان کی موت کا سبب بن جاتی ہے۔
النُّفْصَةُ: خون کا فوارہ (ج) نُفَصٌ۔
نَفَضَ الثوبُ او الصِّبْغُ—نُفُوضًا: رنگ اڑ جانا۔ پھیکا پڑ جانا۔
—الزَّرْعُ: کھیتی کا آخری خوشہ نکلنا۔
—الكَرْمُ: انگور کی بیل میں خوشے نکلنا۔
يقال: نَفَضَتِ الدابةُ: بچہ جننا۔
—فلانٌ من مرضه: صحت یاب ہونا۔
—القومُ: زادِ راہ ختم ہو جانا۔
—الشيَ نَفْضًا: جھٹکنا تا کہ اس پر لگی چیز اتر جائے۔
يقال: نَفَضَتْهُ الحُمّى: کسی کو بخار کا کپکپا دینا۔
—المكانَ ونحوه: کسی جگہ وغیرہ کو جاننے کے لئے اس کی سب چیزیں دیکھنا۔
—الشيَ: ہٹانا، زائل کرنا، گرانا۔
يقال: نفضوا حلائبهم: دودھ والی اونٹنیوں کا سارا دودھ نکال لینا۔
نفضَتِ المراةُ كَرِشَها: عورت کا بکثرت بچے جننا، پے در پے بچے جننا۔
اَنْفَضَ الوعاءُ برتن خالی ہو جانا۔
—القومُ زادَهم اپنا زادِ راہ ختم کر دینا۔
نَفَّضَ الشيَ: نَفَضَهُ۔
اِنْتَفَضَ الشيُ جھٹکا جانا۔ تھرتھرانا۔
يقال: فلان يَنْتَفِضُ من الرِّعدةِ۔
—الكَرْمُ انگوری بیل کا سرسبز ہونا۔
—الشيَ کسی چیز کو نچوڑ کر ساری چیز نکال لینا۔
يقال: انتفض الفصيلُ ما في الضَّرْعِ۔
استَنْفَضَ القومُ لوگوں کا کسی جگہ اپنے جاسوس بھیجنا۔
—المكانَ ونحوه: نَفَضَهُ۔
يقال: اِسْتَنْفَضَ القَوْمَ لوگوں کو غور سے دیکھنا۔
—ماعنده یعنی کوئی چیز باہر نکالنا۔
الانُّفُوضَةُ درخت کی جڑوں میں گرنے والا پھل۔
(ج) اَنَافِيضُ۔
يقال: اَصبَتْنا اليومَ اَنَافِيضُ۔
المِنْفَاضُ: کپڑا یا چادر جس پر پھل یا پتے گرتے ہیں۔
المِنْفَضُ: المِنفاضُ۔
(۲) چھاج۔ جھاڑن۔
المَنْفَضَةُ: برتن جس میں مٹی یا ریت رکھی جاتی ہے اور اس میں سگریٹ کا جلا ہوا حصہ جھاڑا جاتا ہے۔ (محدثہ)
المِنْفَضَةُ: برش وغیرہ کا آلہ جس سے بستروں کی جھاڑ پونچھ کی جاتی ہے۔ (محدثہ)
المَنْفُوضُ: کپکپی اور بخار میں مبتلا۔
النَّافِضُ: يقال: ثوب نافِضٌ رنگ اڑا ہوا کپڑا۔
اَخذَتْهُ حُمّى نافِضٌ، حُمّى بنافِضٍ۔
حُمّى نافِضٍ لرزہ والا بخار۔
(۳) راستے کا کھوج لگانے والا راہبر۔
(ج) نَفَضَةٌ۔
النُّفَاضُ: بخار کی کپکپی، لرزہ۔
النُّفَاضُ: قحط۔

Marfat.com

(۲) درخت وغیرہ ہلانے سے گرا ہوا پھل۔
(۳) منہ میں لگے رہ جانے والے مسواک وغیرہ کے ذرات جنہیں نکال کر باہر پھینکا جاتا ہے۔
النِّفَاضُ: یقال ما علیه نِفَاضٌ: اس کے بدن پر کپڑا نہیں ہے۔ (ج) نُفُضٌ۔
النَّفَضُ: درخت کی جڑوں میں گرنے والے پتے اور پھل۔
(۲) انگوروں کا گچھا۔
النِّفْضُ: مکھیوں کے چھتے میں مکھی کے فضلات یا اس میں مری مکھیاں۔
النُّفَضَاءُ: بخار کا لرزہ۔
النُّفْضَةُ: بارش کے منتشر چھینٹے۔ کسی قطعہ ارضی میں بارش ہو اور دوسرے میں نہ ہو۔
النَّفَضَةُ: دشمن کا پتہ چلانے والی جاسوسوں کی جماعت۔
النَّفَضُ: لرزہ کپکپی۔
النَّفُوضُ: یقال: امرأة نَفُوضٌ: کثیر اولاد عورت۔
رجل نَفُوضٌ للمكان: جگہ کا جائزہ لینے والا۔
النَّفِيضَةُ: النَّفَضَةُ۔
(۲) راستہ طے کرنے والے اونٹ۔
(۳) دبلے اونٹ (ج) نَفَائِضُ۔
نَفَطَتِ القدرُ ـِ نَفْطًا، نَفِيطًا: ہانڈی سے بھاپ کی تیر نما دھاریں نکلنا۔
ـفلانٌ: غصہ ہونا۔ برافروختہ ہونا۔
ـالعَنزُ: بکری کا چھینکنا۔
ـالظَّبيُ: ہرن کا بولنا۔
یقال: نَفَطَ فلان مبہم بات کرنا۔
نَفِطَ الصَّبيُّ ـَ نَفَطًا: بچے کے چیچک نکلنا۔
یدُہ من العمل نَفْطًا، نَفِيطًا، نَفَطًا: سخت کام کرنے سے آبلے پڑنا۔
أَنْفَطَ العملُ يَدَهُ: کام کا ہاتھ میں آبلے ڈال دینا۔
تَنَفَّطَتِ القِدرُ: نَفَطَتْ۔
یقال: تَنَفَّطَ فلان: غصہ سے آگ بگولا ہونا۔

ـیدُہ من العمل: نَفِطَتْ۔
النَّافِطَةُ: کام کی وجہ سے ہاتھ میں پڑنے والا آبلہ۔
(۲) چیچک۔
یقال: یدُہ نافِطَةٌ: آبلہ پڑا ہوا ہاتھ۔
رِغْوَةٌ نافِطَةٌ: بلبلوں والا جھاگ۔
یقال: ماله عَافِطَةٌ ولا نافِطَةٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔ (ج) نَوَافِطُ۔
النَّفَاطَةُ: تیل نکالنے کا ستر۔
النَّفَّاطُ: تیل کے کنویں سے تیل نکالنے والا۔
(۲) پٹرول کا تاجر۔
(۳) پٹرول پھینکنے والا۔
(ج) نَفَّاطَةٌ، نَفَّاطون۔
النَّفَّاطَةُ: آبلہ۔
(۲) تیل نکلنے کی جگہ۔
(۳) پٹرول پھینکنے کا آلہ۔
النِّفْطُ: ہائیڈروکاربونیٹس سے مرکب، خام پٹرولیم کی تقطیر سے حاصل ہوتا ہے۔ یا پتھری کوئلہ کی تقطیر سے۔ سریع الاشتعال ہوتا ہے۔ عموماً آگ جلانے میں استعمال ہوتا ہے۔ (مج)
النَّفْطُ: النَّافِطَةُ یعنی آبلہ اور چیچک۔ واحدته نَفْطَةٌ۔
النَّفَطَانُ: غصہ سے نکلنے والی کھانسی نما آواز۔
النُّفَطَةُ: مشتعل مزاج۔ جلد غصے میں آجانے والا۔
النَّفِيطُ: ہاتھ کے آبلے والا۔
نَفَعَهُ ـَ نَفْعًا: فائدہ دینا۔ نفع پہنچانا۔
هو نافِعٌ، نَفَّاعٌ۔
أَنْفَعَ: لاٹھیوں کی تجارت کرنا۔
نَفَّعَهُ مبالغه در نَفَعَهُ۔
اِنْتَفَعَ به: فائدہ اٹھانا۔
اِسْتَنْفَعَ فلانًا: فائدہ حاصل کرنا۔
المَنْفَعَةُ: فائدہ، نفع (ج) مَنَافِعُ۔
مذهب المنفعة: اخلاقی مذہب جو فردی یا معاشرتی نفع کے لئے ایک معیار مقرر کرتا ہے۔ اس کے مشہور ممثل بنتام اور سٹورٹ مل ہیں۔

مَنَافِعُ الدّار: ضروریات خانہ۔
المَنَافع العَامَّةُ: وہ اشیاء جن کے فوائد لوگوں کے مابین مشترک ہوں۔ (محدثان)
النَّافِعُ: اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔
النَّافِعَةُ: المَنْفَعَةُ۔
یقال: ما نَفَعَني فلانٌ بنافِعَةٍ۔
النَّفَاعُ: فائدہ، نفع۔
النِّفْعُ: نفع، ذریعہ کامیابی۔
النُّفْعَةُ: لاٹھی (ج) نَفَعَاتٌ۔
نَفَّفَ الأرضَ ـُ نَفًّا: زمین میں بیج ڈالنا۔
ـالسويقَ ونحوَهُ ـَ نَفًّا: ستو وغیرہ پھانکنا۔
نَفَّ ـ نَفًّا: ناک کی ریزش نکالنا۔ (محدثہ)
النُّفِيُّ: ستو چھاننے کا کپڑا وغیرہ۔
(ج) نَفَالِيُّ۔
النَّفِيفُ: ستو وغیرہ کی پھنکی۔
نَفَقَ الشيءُ ـُ نَفَقًا: ختم ہو جانا۔
یقال: نَفَقَ الزَّادُ۔ نفقت الدراهم۔
ـاليَرْبُوعُ: جنگلی چوہے کا اپنے سوراخ سے نکلنا۔
ـالدَّابَّةُ نُفوقًا: مرنا۔
ـالجُرحُ: زخم کا چھل جانا۔
ـالبِضَاعَةُ نَفَاقًا: سامان کا ریٹ بڑھ کر مانگ ہونا۔
یقال: نفقت المرأةُ: عورت سے منگنی کے طلبگار بہت ہونا۔
أَنْفَقَ فلانٌ: غریب و مفلس ہونا۔
ـالتاجرُ: تاجر کا کاروبار بڑھنا۔
ـالإبلُ: مٹاپے سے اونٹوں کی اون چھل جانا۔
ـالمالَ ونحوَهُ: خرچ کرنا۔ ختم کر دینا۔
نَافَقَ اليَربوعُ نِفَاقًا، مُنَافَقَةً: اپنے سوراخ میں داخل ہونا۔
ـفلانٌ: باطن کے خلاف ظاہر کرنا۔
نَفَّقَ السِّلْعَةَ: سامان کو فروغ دینا۔
اسْتَنْفَقَ الشيءَ: أَنْفَقَهُ۔

Marfat.com

يقال: استنفق المالَ على عِيَاله۔
الانفاق: خیر کے کام میں مال وغیرہ خرچ کرنا۔
(۲) فقر وفاقہ وافلاس۔
قرآن حکیم میں ہے:
قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَاۗىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ۔
المُنَافِقُ: جو کفر کو چھپائے اور ایمان ظاہر کرے۔
(۲) جو دشمنی چھپائے اور دوستی ظاہر کرے۔
(۳) باطن کے خلاف ظاہر کرنے والا۔
المِنْفَاقُ: بہت خرچ کرنے والا۔
المُنَفَّقُ من السَّراويل: پاجامہ کا نیفہ۔
المَنْفَقَةُ: سبب نفاق۔
يقال: حُسنُ الاعلان مَنْفَقَةٌ للسِّلْعَةِ
و النَّافِقَاءُ: جنگلی چوہے کے سوراخوں میں سے ایک سوراخ۔ ایک کو چھپاتا اور دوسرے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہی نفاق کی اصل ہے۔ (ج) نَوَافِقُ۔
النَّفَقُ: زمین یا پہاڑ کی سرنگ۔ جس کا داخل ہونے اور نکلنے کا راستہ بھی ہو۔ (ج) اَنْفَاقٌ۔
النَّفِقُ: جلد ختم اور منقطع ہونے والا۔
يقال: طعام نفِقٌ، فَرَسٌ نَفِقُ الجرى۔
النُّفُقُ من النِّساء: خاوندوں میں مقبول و پسندیدہ عورتیں۔
النَّفَقَة: خرچ۔
(۲) خرچ کے جانے والے دراہم وغیرہ۔
(۳) زادراہ۔
(۴) خاوند پر عورت کا واجب الادا خرچ جیسے کھانا، کپڑا، رہائش اور بچوں کی پرورش۔ وغیرہ
(ج) نَفَقَات، نِفَاقٌ۔
النِّيفَقُ من السَّراويل: المُنَفَّقُ۔
(۲) پاجامہ کا کھلا اور کشادہ حصہ۔
نَفَلَ الرَّجلُ ـُـ نَفْلاً: قسم کھانا۔
-فلانًا: کسی کو حق یا حصہ سے زائد حصہ دینا۔
يقال: نفل القائدُ الجُنْدَ: کمانڈر کا فوجیوں کو مال غنیمت دینا۔
اَنْفَلَ فلانٌ: اونٹوں کے لئے ببول کا درخت کاٹنا کلہاڑی سے۔
-له: کسی کے لئے قسم کھانا۔
-فلانًا نَفَلَهُ۔
نَفَّلَ لمن صاحبه: حمایت کرنا۔ دفاع کرنا۔
-فلانًا: مبالغہ در نَفَلَهُ۔
(۲) واجب حصے سے زیادہ دینا۔
يقال نَفِّلُوا كبيرَ كُم۔
(۲) قسم کھلانا۔
اِنْتَفَلَ من الأمر: بری الذمہ ہونا۔
يقال: انتفل مِمَّا قِيْلَ۔
أعشى: کا قول ہے۔
لا تُلفنا مِن دِماء القوم تَنْتَفِلُ۔
يقال: انتفل من القوم: مدد سے کنارہ کش ہو جانا۔
-الشئ منه: طلب کرنا۔
تَنَفَّلَ المُصَلِّي: نوافل پڑھنا۔
-على اصحابه: حق سے زائد حصہ لینے میں اپنے ساتھیوں سے بڑھ جانا۔
النَّافِلَةُ: حق فرض یا حصہ سے زائد۔
يقال: هو يُصَلِّي النَّافِلَةَ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ۔
(۲) مال غنیمت۔
(۳) ہبہ (۴) پوتا۔
ایک قول کے مطابق اللہ تعالیٰ کے اس قول: وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً میں نافلة: سے مراد پوتا ہی ہے۔
(ج) نَوَافِلُ۔
النَّفْلُ: شرعاً فرض وواجب کے علاوہ عمل۔
(۲) ٹھنڈک۔
النَّفَلُ: مال غنیمت۔
(۲) ہبہ۔ عطیہ (ج) اَنْفَالٌ۔
(۳) فصیلہ قرنیہ فراشیہ کی ایک معمر یا یک سالہ بوٹی۔ جسے الطَّرِيْفَلُن (ترِیفل کا معرب) کہتے ہیں۔ اس کی کچھ اقسام ہری اور کچھ اقسام کی بطورہ چارہ کاشت ہوتی ہے۔ ان میں سے ایک النَّفَل الإسکندری یعنی برسیم ہے۔
النُّفَلُ: قمری مہینے کی چوتھی پانچویں اور چھٹی رات۔
النَّوْفَلُ: سمندر۔
يقال رَجُلٌ نَوْفَلٌ: سخی آدمی۔
(۲) خوبصورت جوان۔
النَّفْنَافُ: دو پہاڑوں کے درمیان کا کھڈ۔
(۲) دوڑ۔
النَّفْنَفُ: ہوا (۲) جنگل و بیابان۔
يقال: قطعت نَفْنَفًا من الأرض۔
(۳) زمین اور بلند جگہ کے درمیان کی گہرائی۔
يقال: بئرٌ بعيدةُ النَّفْنَفِ: کنواں جس کے منہ اور تلی میں کافی فاصلہ ہو۔
(ج) نَفَانِفُ۔
نَفَانِفُ الدار: اطراف خانہ۔
نَفَهَ ـَـ نُفُوْهًا: بزدل اور کمزور دل ہونا۔
هو نَافِهٌ (ج) نُفَّهٌ۔
هو مَنْفُوْهٌ (ج) منفوهون۔
-الحيوانُ: سرکشی کے بعد مطیع ہو جانا۔
نَفِهَتْ نفسُ فلانٍ ـَـ نَفَهًا: تھکا ماندہ ہونا۔ سست ہونا۔ هو نافِهٌ (ج) نُفَّهٌ۔
اَنْفَهَ لفلان من ماله: کسی کو اپنے مال میں سے تھوڑا سا دینا۔
-الدَّابَّةَ: تھکا دینا۔
نَفَّهَ الدابةَ: اَنْفَهَهَا۔
اسْتَنْفَهَ فُلانٌ: آرام کرنا۔
نَفَا ـُـ نَفْوًا: برطرف کرنا۔ دور کرنا۔
النُّفَايَةُ من الشئ: ردی اور باقی بچی ہوئی چیز۔
نَفَى الشئَ ـِـ نَفْيًا: ہٹانا۔ دور کرنا۔
يقال: نَفَى الحَاكِمُ فلانًا: جلاوطن کرنا۔
نَفَيت الحصى عن الطريق۔
نفى السَّيْلُ الغُثَاءَ۔
يقال: نفت السحابةُ مَاءَ هَا: بادل کا پانی برسانا۔
(۲) انکار کرنا۔ برات ظاہر کرنا۔
(۳) قلم نہ کرنا۔
-الرِّيحُ التُّرابَ نَفْيًا، نَفَيَانًا: ہوا کا مٹی اڑانا۔

Marfat.com

نَافَاهُ کسی بات کے منافی ہونا۔ برخلاف ہو جانا۔
یقال: هذه القضیۃ تُنافِی تلك۔
اِنْتَفَی: دور ہونا۔
یقال: نفاہ فانْتَفَی۔
انتفی الرَّجُلُ: جلاوطن کر دیا جانا۔
یقال: انتفی شَعْرُہٗ: بال گرنا۔
انتفی الشجر من الوادی: وادی کے درخت کٹ جانا یا ختم ہو جانا۔
–من الشیء: بچ نکلنا، بری الذمہ ہونا۔
تَنَافَتِ الاحکامُ او الآراءُ: احکام آراء میں اختلاف وتعارض ہونا۔
المَنْفَى: جلاوطنی کا مقام۔
(ج) مَنَافٍ۔
النُّفَایَۃُ: پھینکنے کے قابل خراب چیز۔
(۲) باقی ماندہ چیز۔
نُفَایَۃُ المطر: بارش کی بوچھاڑ۔
یقال: هو من نُفَایات القوم: معمولی اور گھٹیا لوگ۔
النَّفْیُ: ایجاب واثبات کی ضد۔
اَدَوَاتُ النَّفْیِ: (علم النحو میں) وہ کلمات جو اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ خبر واقع نہیں۔ جیسے۔ لا، ما، لم، ان، لیس اور غیرہ۔
عقوبۃ النَّفْی: ملک کی حدود سے باہر نکالنے کی سزا جو خواہ محدود خواہ غیر محدود مدت کے لئے ہو۔ سابق مصری جرائم کے قانون میں یہ سزا تھی ۱۹۰۴ء کے بعد ختم کر دی گئی۔ جدید دساتیر نے وطن بدری یا سرزمین کی طرف لوٹنے کو ممنوع قرار دیا ہے۔
النَّفَیَانُ: بادل کا برسایا ہوا پانی۔
(۲) سیلاب کا پھیلا ہوا پانی۔
النَّفِیَّۃُ: کھجور کے پتوں کا دسترخوان۔ جس پر گوشت یا پنیر وغیرہ دھوپ میں خشک کرنے کے لئے رکھے جاتے ہیں۔
النُّفْیَۃُ: باقی ماندہ چیز۔
(۲) ردی چیز جو پھینک دی جائے۔ (ج) نُفًی۔
النَّفِیُّ: النُّفَایَۃُ۔

(۲) المَنْفِیُّ۔
یقال هذا نَفِیُّ الرِّیح: دیواروں کی جڑوں میں ہوا سے اڑ کر جمع ہونے والی مٹی۔
نَفِیُّ المطر: بارش کی بوچھاڑ۔
نَفِیُّ الرَّحَی: چکی کا باہر پھینکا ہوا آٹا۔
نَفِیُّ القِدْرِ: ہانڈی کے نکلے ہوئے جھاگ۔
نَفِیُّ الجیش: لشکر سے ایک طرف ہو جانے والے کچھ لوگ۔
فلان نَفِیٌّ: نامعلوم النسب۔
اَتَانِی نَفِیُّکُمْ: تمہاری دھمکی مجھے پہنچی۔

ن ۔ ق

نَقَبَ فلانٌ فی الأرضِ ـُ نَقْبًا: زمین میں کسی جگہ جانا۔
–عن الشیء: کھوج لگانا۔
–الجلدَ والجدارَ ونحوها: سوراخ کرنا۔
یقال: نَقَبَتِ النکبۃُ فلانًا: فلاں پر زبردست مصیبت آ گئی۔
–الثوبَ: کپڑے کا بغیر پائچوں کے ڈھیلا پاجامہ بنانا۔
نَقِبَ الشیءُ ـَ نَقَبًا: پھٹنا۔
–البعیرُ: اونٹ کا پتلے کھروں والا ہونا۔
نَقُبَ علی القومِ ـُ نَقَابَۃً: قوم کی نگرانی کرنا۔
نَاقَبَ فلانًا، نِقَابًا، مُنَاقَبَۃً: کسی کے آمنے سامنے ہونا، یا اچانک بلاتعیین وقت ملاقات ہو جانا۔
یقال: لقیتُہ نِقَابًا۔
یقال: نَاقَبَ الرَّجُلَ فَنَقَبَہٗ: اس سے خوبیوں میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب آ گیا۔
نَقَّبَ: مبالغہ در نَقَبَ۔
یقال: نَقَّبَ فی البلاد۔
قرآن حکیم میں ہے
فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ وَهَلْ مِنْ مَّحِیْصٍ۔
وعن الشیء: خوب تحقیق وچھان بین کرنا۔
تَنَقَّبَتِ المرأۃُ: عورت کا نقاب اوڑھنا۔
(۲) تلاش وکرید کی جگہ۔
المَنْقَبُ: تنگ پہاڑی راستہ۔

(۲) وہ جگہ جہاں نقب لگائی جائے۔
المِنْقَبُ: جس سے کھودا یا کریدا جاتا ہے۔
رجلٌ مِنْقَبٌ: کھود کرید کا عادی۔
المَنْقَبَۃُ: دو گھروں کا درمیان نا قابل گزر تنگ راستہ۔
(۲) شریفانہ فعل۔ (ج) مَنَاقِبُ۔
المِنْقَبَۃُ: المِنْقَبُ۔
النَّاقِبَۃُ: پہلو میں نکلنے والا پھوڑا جس کا حملہ پیٹ پر ہوتا ہے اس کا سرا اندر کی طرف ہوتا ہے۔
النِّقَابُ: ذہین، محقق عالم۔ اوس کا قول ہے: نِقَابٌ بحدِّث بالغائب۔
(۲) عورت کا نقاب جو چہرہ ڈھانپنے کے لئے ناک کی پھنگی پر رہتا ہے۔ (ج) نُقُبٌ۔
(۳) پیٹ۔
یقال: هُما فَرخانِ فی نقاب: ایک شکل کے دو چوزے ہیں۔
النِّقَابَۃُ: نقیب کا عوام کے نمائندہ کا اس کے امور میں قائم مقام ہونا۔
(۲) کسی طائفہ کے امور کی رعایت کے لئے منتخب جماعت جن میں سے نقیب، وکیل وغیرہ ہوتے ہیں۔ جیسے نِقابۃُ المهن دسین، نقابۃُ الأطباء، نقابۃُ المحض التعلیمیۃ۔ (مج)
النَّقَّابُ: بڑا کھوجی۔ محقق۔
النَّقْبُ: کھال یا دیوار وغیرہ کا سوراخ۔ (ج) اَنْقَابٌ۔ نِقَابٌ۔
النُّقْبَۃُ: بغیر پائچوں کا پاجامہ۔
(۲) خارش یا ابتدائی خارش۔ (ج) نُقَبٌ۔
یقال هو یضع الهِناءَ مواضعَ النُّقْبِ: وہ ماہر اور تجربہ کار ہے۔
(۳) زنگ وغیرہ کا اثر۔
یقال: جَلَوْتُ سَیْفِی من نُقْبَتِہ: میں نے تلوار سے زنگ صاف کیا۔
–إنَّ علیہ نُقْبَۃً من سوادٍ: اس پر سیاہی کا نشان ہے۔
یقال: فلانٌ حسن النُّقْبَۃِ: خوش رنگ یا خوش رو ہے۔

Marfat.com

النِقبَةُ: نقاب کی ہیئت۔ (ج) نِقبٌ۔
النَّقِیبُ: بانسری۔
(۲) ترازو کی زبان۔
(۳) صدر یونین (مو)
(۴) فوج یا پولیس کا عہدہ جو ملازم اول سے اوپر اور رانڈ سے کم ہوتا ہے۔ (مج)
(۵) قوم کا ذمہ دار سردار۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَبَعَثنَا مِنهُمُ اثنَی عَشَرَ نَقِیبًا۔ (ج) نُقَبَاءُ۔
النَّقِیبَةُ: نَقِیبَةُ الرَّجلِ: فطرت طبیعت۔
(۲) مشورہ۔
یقال: ھو میمون النقیبة۔
یقال: مالہ نَقِیبَةٌ: اس میں قوت رائے نہیں ہے۔
نَقَثَ فلانٌ فی السیر او الأمرِ۔ نَقثًا: تیز چلنا یا تیز کام کرنا۔
-عن الشئ: کوئی چیز کھود کر نکالنا۔
-الأرضَ: زمین کو کدال وغیرہ سے کریدنا۔
-العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
نَقَّثَ فلانٌ فی السیر او الأمر: جلدی کرنا۔
-الشئَ: منتقل کرنا۔
اِنتَقَثَ: نَقَثَ۔
یقال: اِنتَقَثَ فلان فی السیر' انتقث العظمَ' انتفث الشئ۔
المدفون: کھود کر نکالنا۔
اُنتُقِثَ فلانًا بالکلام۔
تَنَقَّثَ فلان فی الأمر او السیر: نَقَثَ۔
-فلانًا: اپنی طرف مائل کرنا۔ ہمدرد بنانا۔ رحم و شفقت چاہنا۔
-ضَیعَتَهُ: جائیداد کی نگرانی کرنا۔
نَقَاثٌ: بجو کا نام۔
النَّقثُ: چغلخوری۔
نَقَحَ الشئَ۔ نَقحًا: خراب چیز کو عمدہ چیزوں سے الگ کرنا۔
-العظمَ: گودہ نکالنا۔

-العودَ: چھیلنا۔
-الجِذعَ: تنے کو گانٹھیں نکال کر صاف و ہموار کرنا۔
یقال: نَقَحَ الکلامَ او الکتابَ: کلام ' کتاب کو درست کرنا۔
نَاقَحَهُ: مقابلہ کرنا۔
نَقَّحَ: مبالغہ در نَقَحَ۔
الکلامَ او الکتابَ: درست کرنا۔
یقال: نَقَّحَتهُ السِنون: مرور زمانہ کا کسی کو کمزور کردینا۔
اُنتَقَحَ العظمَ: نَقَحَهُ۔
تَنَقَّحَ شحمُ الناقةِ: کم ہونا۔
المُنَقَّحُ: یقال: رجلٌ مُنَقَّحٌ: تجربہ کار آدمی۔
طبعة من الکتاب مُنَقَّحَة: کتاب کا تصحیح شدہ ایڈیشن۔
النُّقَخُ: موسم گرما کا سفید بادل۔
النِقَخُ: تجربہ کار عالم۔
یقال: انہ لَنِقَخٌ۔
النَّقخُ: خالص اور صاف رہنا۔
نَقَخَ راسَهُ بالعصا۔ نَقخًا: سر پہ لاٹھی مارنا۔
-المُخَّ من العظم: ہڈی سے گودا نکالنا۔
-الماءُ العَطَشَ: پانی کا پیاس کو ختم کردینا۔
اِنتَقَخَ المُخَّ من العظم: گودا نکالنا۔
الأنقَخُ: کمزور دماغ۔
یقال: ظلیمٌ أنقَخُ۔
النُّقَاخُ: ہر خالص چیز۔
یقال: ھذه نُقَاخُ العَرَبِیَّة۔
(۲) صاف شفاف ٹھنڈا پانی۔
(۳) اپنی جگہ سے نکلا ہوا بہت پانی جہاں پانی کا وجود نہ ہو۔
(۴) سکون واطمینان کی نیند۔
النَّقَخَةُ: مٹاپے سے بھاری قدم اٹھا کر چلنے والی عورت۔
النُّقَّاخُ: کان اور اس کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی سے گدی کا اگلا حصہ۔
نَقَدَ الشئَ۔ نَقدًا: کسی چیز کو پرکھنا یا کھرا کھوٹا جانا۔
یقال: نَقَدَ الطائرُ الفَخَّ' نَقَدتُ راسَهُ باصبعی۔
نقد الدراھم والدنانیر وغیرَھما نقدًا' تَنقَادًا: کھرا کھوٹا الگ الگ کرنا۔
یقال: نقد النَّثرَ' نقد الشعر عیب یا حسن کو ظاہر کرنا۔
فلانٌ ینقُدُ الناسَ: لوگوں کی عیب جوئی اور غیبت کرنا۔
-الحَیَّةُ فلانًا: سانپ کا ڈسنا۔
-الشئَ الیه ببصرہ نُقُودًا: کسی چیز کو چوری سے دیکھنا کہ کسی کو علم نہ ہو۔
-فلانًا الدراھم نَقدًا تَنقَادًا: درہم یا کوئی سکہ دینا۔
-فلانًا الثمنَ' وله الثمَن نقدًا: فوری قیمت دینا۔
نَقِدَ الشئَ۔ نَقَدًا: خراب ہوجانا۔
یقال: نَقِدَ الضِرسُ او القرنُ: داڑھ یا سینگ کا ٹوٹ جانا۔ کھایا جانا۔
نَقِدَ الحافِرُ: کھر کا چھل جانا۔
نَقِدَ الجِذعُ: درخت کے تنے کو دیمک لگ جانا۔
ھو نَقِدٌ۔ نَقِدٌ۔
اَنقَدَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا۔
نَاقَدَهُ: بحث کرنا۔
اِنتَقَدَ الوَلَدُ: جوان ہونا۔
-الدراھمَ: وصول کرنا۔
(۲) پرکھ کر کھوٹے سکے نکال دینا۔
یقال: انتقد الشعرَ علی قائله شاعر کے شعر کے عیب نکالنا۔
-الأرضُ الجِذعَ: درخت کے تنے کو دیمک کا کھوکھلا کردینا۔
تَنَاقَدَ' تَنَقَّدَ الدراھمَ وغیرَھا: نَقَدَھا
الأنقَدُ: کچھوا۔
(۲) سیہی۔ ضرب المثل ہے ھو من الأنقد: جس کے دانت میں درد ہو۔
أسری من أنقَدَ: کیونکہ میں رات بھر نہیں

Marfat.com

سویا۔ اس سے عربوں کا قول ہے: بَاتَ بِلَيْلِ اَنْقَدَ: وہ بالکل نہیں سویا۔
الإنْقِدَانُ: کچھوا۔
المِنْقَادُ: چونچ۔
المِنْقَدَةُ: اخروٹ توڑنے کا آلہ۔
(۲) اخروٹ توڑ کر ڈالنے کی تھلیا۔ (ج) مَنَاقِدُ۔
النَّاقِدُ الفَنِّيُّ: فنی کام کی پرکھ کرنے والا کاتب۔ یعنی عمدہ کو ردی اور صحیح کو کج سے الگ کرنے والا۔ (ج) نُقَّادٌ، نَقَدَةٌ۔
النَّقْدُ: (بیع میں) ادھار کے الٹ۔
یقال: درهم نقدٌ کھرا درہم۔ (ج) نُقُودٌ۔
(۲) سونے یا چاندی وغیرہ کا سکہ۔
(۳) عمدہ کلام کو ردی یا صحیح کو غلط سے تمیز دینے کا فن۔
النَّقَدُ: کم گوشت جسم کا دیر سے جوان ہونے والا۔
النَّقَدُ: ایک جنگلی درخت جس پر زرد پھول آتے ہیں۔
(۲) چھوٹی بھیڑی بکریاں۔ چھوٹی ٹانگوں اور بدنما شکل والی بھیڑوں کی قسم جو بحرین میں پائی جاتی ہے۔
واحدته نَقَدَة۔
(ج) نِقادٌ۔ نِقَادَةٌ۔
(۳) گھٹیا لوگ۔
النَّقَدَةُ: (دیکھئے الكَرَوْيَا)
النَّقَّادُ: دراہم وغیرہ پرکھنے والا۔
(۲) بھیڑ بکریوں کا چرواہا یا مالک۔
نَقِذَ- نَقَذًا: چھٹکارا پانا۔
یقال: اَنْقَذْتُه فَنَقِذَ۔
اَنْقَذَهُ: نجات دلانا۔ چھٹکارا دلانا۔
یقال: انقذت الشيءَ منه، اَنْقَذْتُه من الشرِّ نَقَّذَهُ: اَنْقَذَهُ۔
تَنَقَّذَهُ: اَنْقَذَهُ۔
یقال: تَنَقَّذْتُ منه الحديثَ: حدیث معلوم کرنا۔ استخراج کرنا۔
اِسْتَنْقَذَهُ: اَنْقَذَهُ۔

قرآن حکیم میں ہے:
وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ۔
الأَنْقَذُ: سیہی۔
النَّقَذُ: سلامتی۔ نجات۔
یقال: نَقَذًا لك: تم سلامت رہو۔
النَّقَذُ: چھڑائی ہوئی چیز۔ قبضہ سے نکالی ہوئی چیز۔
یقال: فَرَسٌ نَقَذٌ۔
یقال: مالَهُ شَقَذٌ ولا نَقَذٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
النَّقِيذُ: دشمن کے قبضے سے چھڑایا ہوا مال۔
(ج) نَقَائِذُ۔
النَّقِيذَةُ: النَّقِيذُ۔
یقال: هو نقيذةُ بُؤْسٍ: اسے پریشانی سے بچایا گیا ہے۔
(۲) زرہ۔ کیونکہ اپنے صاحب کو نیزہ بازی سے بچاتی ہے۔
(ج) نَقَائِذُ۔
نَقَرَ عن الأمرِ- نَقْرًا: تحقیق کرنا۔
-في الحجر: پتھر پر لکھنا۔
-في صلاته: نماز میں جلدی کرنا۔
حدیث میں ہے کہ آپ نے
-نَهى عن نَقْرَةِ الغُرابِ: یعنی جلدی جلدی سجدے کرنے سے منع فرمایا ہے۔
بلسانه: آواز نکالنا۔
-بالدَّابَّةِ: چوپائے کو چلانے کے لئے آواز نکالنا۔
یقال: نَقَرَ بفلان: لوگوں کے درمیان سے آواز دے کر کسی کو بلانا۔
-في الصُّورِ: بگل بجانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ۔
-الشيءَ بالشيءِ: ایک شے کو دوسری پر مارنا۔
یقال: نَقَرَ رأسَهُ باصبعه۔ نَقَرَ الدُّفَّ والعودَ السَّهْمُ الهَدَفَ: تیر کا نشانہ پر لگ کر آرپار نہ ہونا۔

-الطائرُ الحَبَّ: دانہ چگنا۔
یقال: نَقَرَ شيئًا من الطَّعامِ: انگلی سے کھانے کی چیز اٹھانا۔
-الشيءَ: کدال وغیرہ سے کھودنا۔
یقال: نَقَرَ النَّقَّارُ الخَشَبَةَ۔
-الخيلُ الأرضَ: گھوڑوں کا زمین پر ٹاپ مارنا۔
یقال: نَقَرَ فلانًا: عیب جوئی کرنا۔ غیبت کرنا۔
نَقِرَ فلانٌ- نَقَرًا: غریب ہوجانا۔
-الشاةُ: بکری کے پیر میں بیماری ہونا۔
-عليه: غصہ ہونا۔
هو نَقِرٌ هي نَقِرَةٌ۔
اَنْقَرَ عنه: رک جانا۔
یقال: ضربه فما اَنْقَرَ عنه حتى قتله: اس نے اس کی پٹائی کی اور مرنے تک اسے نہ چھوڑا۔
نَاقَرَهُ مُنَاقَرَةً نِقَارًا: کسی سے جھگڑنا اور بار بار بات اٹھانا۔
نَقَّرَ الطائرُ في الموضعِ: پرندہ کا کسی جگہ کو انڈے دینے کے لئے نرم بنانا۔
-باسمِ فلانٍ: لوگوں میں سے کسی خاص آدمی کا نام لے کر پکارنا۔
-الشيءَ وعنه: کسی چیز کی تلاش و چھان بین کرنا۔
اِنْتَقَرَ الشيءَ: حقیر سمجھنا۔
یقال: جَرَتِ السُّيولُ فانتقرت نُقَرًا احتبس فيها الماءُ۔
-الشيءَ، وعنه نَقَّرَ۔
-الشيءَ: چننا۔ پسند کرنا۔
-في الدَّعوةِ إلى الوليمةِ: دعوت ولیمہ میں مخصوص لوگوں کو بلانا۔
یقال: انتقر الرجلَ او بالرجلِ: دعوت میں قوم کے کسی خاص فرد کو بلانا۔
تَنَقَّرَ الشيءَ: چھان بین کرنا۔ تحقیق کرنا۔
-على الأهلِ والمالِ: مال یا اہل خانہ کے لئے بددعا کرنا۔
الأُنْقُورُ: گٹھلی کا گڑھا۔

Marfat.com

المِنقارُ: پرندے کی چونچ۔
(ج) مَناقِیرُ: کلہاڑی کی مانند لوہے کا آلہ جو گول ہوتا ہے اس کی چونچ سے پتھر کاٹے جاتے ہیں۔
(۳) لکڑی کھودنے کا آلہ۔ (مو)
المِنقَرُ: کدال (ج) مَناقِرُ۔
المُنْقُرُ: شراب رکھنے کا لکڑی کا کھودا ہوا آلہ۔
(۲) سخت زمین میں کھودا ہوا چھوٹا یا تنگ منہ کنواں۔ (ج) مَناقِیرُ (غیر قیاسی)
النّاقِرُ: نشانے پر لگنے والا تیر۔
یقال: اَخطَأتْ نَوَاقِرُهُ: اس کے تیر نشانہ خطا کر گئے۔ (ج) نَوَاقِرُ۔
النّاقِرَةُ: صحیح دلیل۔ (ج) نَوَاقِرُ۔
یقال: اتتني عنه نواقِرُ: اس کی طرف سے مجھے بری باتیں سننے کو ملیں۔
اَخطَأتْ نواقِرُ فلان: فلاں بدلہ لینے میں ناکام رہا۔
النّاقُورُ: صور جس میں پھونک مار کر آواز نکالی جاتی ہے۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ (ج) نَوَاقِیرُ۔
النُّقَارَةُ: چونچ بھر دانہ۔
(۲) پتھر یا لکڑی تراشتے وقت گرنے والے ریزے۔
یقال: ما ترك عندی نُقارةً الا انتقرها: اس نے میرے پاس جو بھی عمدہ چیز دیکھی اسے لئے بغیر نہ رہا۔
النِّقارَةُ: سنگ زنی۔ چوب تراشی۔ نقاشی۔
النَّقْرُ: زوردار چوٹ جو کبھی سوراخ بھی کر ڈالتی ہے۔
(۲) چٹکی بجانے کی آواز۔
النُّقُرُ: الاُنقورُ۔
النقیر: غریب وفقیر۔
یقال: ماله بموضع كذا نَقِرٌ: فلاں کے پاس نہ کنواں ہے نہ پانی۔
النَّقِرُ: یقال اعوذ بالله من العَقرِ و النَّقرِ: میں کہنہ بیماری اور ضیاع مال سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔
النُّقَرَىٰ: عیب۔ مذمت۔
(۲) خصوصی دعوت۔
یقال: اِنّ المُولِم مِنّا لا يدعو النَّقَرَىٰ۔
النِّقْرَةُ: جھڑپ۔ تکرار جھگڑا۔
یقال: بينهما نِقْرَةٌ۔
النُّقْرَةُ: زمین وغیرہ میں گول چھوٹا سا گڑھا جس میں سیلاب کا پانی باقی رہ جائے۔
نُقْرَةُ القفا: دماغ کا آخری گڑھا۔
(۲) آنکھ کا گڑھا۔
(۳) پرندوں کے انڈے دینے کی جگہ۔
(ج) نُقَرٌ، نِقارٌ۔
(۴) سونے چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا۔
(ج) نِقارٌ۔
النَّقَرَةُ: چوپائے کے پاؤں کی بیماری۔
النَّقّارُ: بہت چونچ مارنے والا۔
یقال: رجلٌ نَقّارٌ: خبروں کی ٹوہ میں لگا رہنے والا۔ کھوجی۔
(۲) پتھر اور لکڑی تراشنے والا۔
(۳) لگاموں اور کاموں کا نقاش۔
النَّقِیرُ: تراشا ہوا پتھر یا لکڑی۔
(۲) کھجور کا تنہ جس میں سیڑھیاں تراش کر زینہ کا کام لیتے ہیں۔
(۳) پیالہ نما گڑھی ہوئی لکڑی جس میں شراب بنائی جاتی ہے۔
(۴) الاُنقُورُ: کمزور چیز کے بارے میں یہ ضرب المثل ہے۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا۔
(۴) فقیر۔ مسکین۔
(۵) قصرة میں باریک سوراخ جو کہ عام طور پر بِذْرَة کے سامنے والے حصے میں ہوتا ہے۔
(ج) اَنقِرَةٌ۔
یقال: فَقِیرٌ نقِیرٌ: (اتباع)
النَّقِیرَةُ: چھوٹی کشتی۔
نَقَرَدَ في المكان: لمبا قیام کرنا۔
المُنقَرِدُ: یقال مالكَ مُنقَرِدًا: کیا بات ہے تم نے قیام کیوں کر رکھا ہے۔
النِّقْرِسُ: پیروں کے جوڑوں کی بیماری جو اکثر انگوٹھے میں ہوتی ہے اسی کو داء الملوك کہا جاتا ہے۔
(۲) ہلاکت۔ (۳) بڑی مصیبت۔
(ج) نَقارِسُ۔
النِّقْرِيسُ: ماہر راہبر۔
(۲) ہوشیار و ماہر طبیب۔
(۳) عورتوں کے سر میں لگانے کی پھول نما چیز۔
(ج) نَقارِيسُ۔
نَقْرَشَ الشئَ: فراش لگانا۔
(۲) مزین کرنا۔ سجانا۔
(۳) ہلانا۔ (۴) چھان بین کرنا۔
النَّقْرَاشَةُ: احساس خفی۔
(۲) سجاوٹ۔ تزئین۔
نَقَزَ الظَّبیُ وغیرہ في عَدْوِهِ۔ نَقْزًا، نَقَزانًا: ہرن کا اچھل کر چھلانگ لگانا۔
۔الشئُ عنه: دور کرنا۔ ہٹانا۔
اَنقَزَ فلانٌ: خراب چیز چھانٹ کر لینا۔
(۲) صاف وشیریں پانی پینے کا عادی ہونا۔
(۳) نقاز کے بیمار مویشیوں والا ہونا۔
۔عن الشئِ: رکنا۔ چھوڑنا۔
۔عدوَهُ: تیزی سے مار ڈالنا۔
نَقَّزَهُ: اچھالنا، کدانا، نچانا۔
یقال: نَقَّزَتِ المرأةُ صَبِيَّهَا۔
اِنتَقَزَتِ الماشيةُ: نقاز کی بیماری میں مبتلا ہونا۔
۔لفلانٍ مالَهُ: کسی کو مال چھانٹ کر دینا۔
المَنقُوزُ: نقاز کا مریض۔
النّاقِزُ: یقال: عطاء ناقِزٌ ذو ناقِزٍ گھٹیا۔
النّاقِزَةُ: چوپائے کی ایک ٹانگ (ج) نَوَاقِزُ۔
النُّقَازُ: طاعون کی طرح کی جانوروں کو لگنے والی مہلک بیماری۔
النَّقَزُ: گھٹیا لوگ یا مال۔
یقال: اعطاه من نَقَزِ المالِ۔
(۲) لقب۔

Marfat.com

النَّقْزُ: میٹھا شفاف پانی۔
النِّقْزُ: میٹھا شفاف پانی۔
(۲) کنواں۔
النُّقْزُ: کنواں۔
النُّقَازُ: چڑیا۔ یا چھوٹی چڑیا۔
(ج) نَقَاقِیْزُ۔
نَقَسَ النَّاقُوْسُ ـُـ نَقْسًا: ناقوس کا بجنا۔
—فلانٌ: ناقوس بجانا۔
یقال: نَقَسَ بالناقوس۔
—الشرابُ: مشروب کا کھٹا ہونا۔
بین القوم: لوگوں میں فساد کرانا۔
—فلانًا: عیب جوئی کرنا۔ مذمت کرنا۔
نافَسَهُ: کسی کی عیب گیری کرنا۔
یقال: بینهما مُنافَسَةٌ و مناقَسَةٌ۔
نَقَّسَ فلانًا: مبالغہ در نَقَسَهُ۔
—القومَ بنا قوسه: ناقوس بجا کر لوگوں کو بلانا۔
—الدَّواةَ: دوات میں سیاہی ڈالنا۔
النَّاقُوْسُ: نصاریٰ کا گھنٹہ جسے وہ اپنی نماز کے وقت بجاتے ہیں۔
(ج) نَوَاقِیْسُ۔
النِّقَاسَةُ: عیب، تمسخر۔
النِّقْسُ: ایک قسم کا ناقوس۔
(ج) نُقُسٌ۔
(۲) خارش۔
النِّقْسُ: لکھنے کی روشنائی۔
(ج) اَنْقَاسٌ، اَنْقُسٌ۔
النِّقِسُ: یقال: رجلٌ نَقِسٌ: لوگوں میں عیب نکالنے والا۔
نَقَشَ الشیئَ ـُـ نَقْشًا: کسی چیز کو ڈھونڈ کر نکالنا۔
یقال: نَقَشَ الشوكة بالمِنْقَاشِ، نقشَ الحقَّ من فلان۔
—الشَّعْرَ: بال چونٹنا۔
—مربضَ الغنم: بکریوں کے بالوں کو کنکریاں وغیرہ نکال کر صاف کرنا۔
حدیث میں ہے
(استوصُوا بلمعزی خیرًا فَاِنَّهٗ مالٌ رقیقٌ وانقُشوا له عطنَه)۔
—الشیئَ: رنگوں سے سجانا۔
—الرَّحی: چکی کے پتھر کو کھردرا کرنا۔
—العِذقَ: کھجور کے خوشوں کو رطب بنانے کے لئے کانٹے سے چوکے لگانا۔
نُقِشَ العذقُ: کھجور کے خوشوں میں رطب کے آغاز والے نکات پیدا ہونا۔ ھو مَنْقُوْشٌ۔
اَنْقَشَ: پختہ کھجور کھانے کا عادی ہونا۔
(۲) مقروض پر سخت تقاضا کرنا۔
نَاقَشَهُ مُنَاقَشَةً، نِقَاشًا: کسی کے ساتھ حساب کتاب میں بحث کرنا۔ تفصیلی حساب لینا۔
یقال: ناقَشَه الحسابَ، ناقَشَهُ فی الحساب۔
—المسألةَ: کسی مسئلے پر بحث کرنا۔ (مو)
نَقَّشَهُ: رنگوں سے آراستہ کرنا۔
اِنْتَقَشَ فلانٌ: نقش سے نگینہ پر نقش بنوانا۔
—الشیئَ: نکالنا۔ (۲) پسند کرنا۔
—منه جمیع حقِّه: پورا حق لینا۔
المِنْقَاشُ: آلہ نقاشی۔ (ج) مَنَاقِیْشُ۔
یقال: الستخرجتُ منه حقِی بالمناقیش: میں نے بڑی مشکل سے اپنا حق وصول کیا۔
المَنْقُوْشَةُ: وہ زخم جس سے ہڈیاں نکالی جائیں۔
النِّقَاشَةُ: نقاشی کا پیشہ۔
النَّقْشُ: اثر۔ نشان۔
یقال: ذَهَبَ الرَّماد حتّی ماتری له نَقْشًا۔ (۲) پانی کا چھینٹا دے کر تھیلے میں رکھی ہوئی تازہ کھجور۔ (ج) نُقُوشٌ۔
النَّقَّاشُ: نقش و نگاری کرنے والا۔
النِّقِیْشُ: مثل، مشابہ۔
یقال: هذا نَقِیْشُ هذا۔
ماله ضِدٌّ و لا نِقِیْشٌ۔
نَقَصَ الشیئُ ـُـ نَقْصًا، نُقْصَانًا: کم ہونا۔ گھٹیا ہونا۔
یقال: نَقَصَ عقله او دِینه: کمزور ہونا۔
—الشیئَ: کم کرنا۔ گھٹانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا۔
—فلانًا حقَّه: حق میں کمی کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْكُمْ شَیْئًا۔
—فلانًا نَقِیْصَةً: عیب نکالنا۔
—الشیئُ فلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز نہ ہونا۔ (مُج)
اَنْقَصَ الشیئَ: نَقَصَهُ۔
نَقَّصَ الشیئَ: مبالغہ در نَقَصَهُ۔
اِنْتَقَصَ الشیئُ: نَقَصَ۔
—الشیئَ: نَقَصَهُ۔
—الحقَّ: کسی کے حق میں کمی کرنا۔
—الثمنَ: قیمت کم کرانا۔
—فلانًا: عیب نکالنا۔
تَنَاقَصَ الشیئُ: بتدریج کم ہونا۔
تَنَقَّصَ الشیئَ: تھوڑا تھوڑا لینا۔
—فلانًا: کسی میں عیب نکالنا۔
اِسْتَنْقَصَ الشیئَ: ناقص سمجھنا، یا ناقص قرار دینا۔
—الثمنَ: قیمت کم کرانا۔
المَنْقَصَةُ: نقص۔ کمی۔ (ج) مَنَاقِصُ۔
النَّقْصُ: کمزوری۔
یقال: اصابه نَقْصٌ فی عقله او دینه۔
(۲) (علمائے عروض کے ہاں) بحر وافر میں مُفَاعَلَتُنْ کے ساتویں حرف کو حذف کر کے پانچویں کو ساکن کرنا۔ تو ہو جائے مفاعَلْتُ۔ پھر اسے مفاعیلُ کی طرف منتقل کر دیا جائے گا اور ایسا صرف حشو میں ہوتا ہے۔
النُّقْصَانُ: کسی چیز میں کم ہونے والی مقدار۔
النَّقِیْصَةُ: النَّقْصُ۔
(۲) لوگوں پر طعن و تشنیع
(۳) بری خصلت۔ (ج) نَقَائِصُ۔
نَقَضَ الشیئَ ـُـ نَقْضًا: ہٹا کر توڑنا۔

Marfat.com

يَقال: نقضَ البناءَ: منہدم کرنا۔
نَقَضَ الحبلَ او الغَزْلَ: بل کھول دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا
نَقَضَ اليمينَ او العهدَ: قسم یا وعدہ توڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا۔ اور الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ۔
نَقَضَ مَا أَبْرَمَهُ فلانٌ: کسی کا فلاں کے فیصلے کو کالعدم کرنا۔
—وِتْرَهُ: اپنا انتقام لینا۔
الكماةُ وجهَ الأَرض: کھمبی کا زمین کی سطح کو پھاڑ دینا۔
أَنْقَضَ النباتُ: زمین پھٹ کر پودا اگنا۔
يقال: أَنْقَضَتِ الأرض: زمین پر روئیدگی ظاہر ہونا۔
—الإِصْبَعُ ونحوها: انگلی وغیرہ کا چٹخنا۔
يقال: أَنْقَضَلَتِ الدَّجاجة عند البيض۔
عِن الكماة ونحوها: کھمبی زمین سے نکالنا۔
—العَنْزَ: بلانا۔
الشيءَ: کسی چیز میں سے آواز نکالنا۔
يقال: أَنْقَضَ أَصَابِعَهُ۔
—الحِمْلُ الظَّهْرَ: کمر کو بوجھل کر دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ۔
نَاقَضَ في قولِهِ مُنَاقَضَةً' نِقَاضًا: متضاد بات کرنا۔ مفہوم کے برخلاف بولنا۔
—غيرَهُ: مخالفت کرنا' اعتراض کرنا۔
—الشَاعِرُ الشاعِرَ: ایک شاعر کا دوسرے شاعر پر تنقید اپنے اشعار میں کرنا۔
نَقَّضَ النباتُ: أَنْقَضَ۔
النباتُ الأرضَ: روئیدگی کا زمین کو پھاڑنا۔
اِنْتَقَضَ الشيءُ: پختہ ہو کر ٹوٹنا۔ خراب ہونا۔
يقال: اِنْتقض البناء۔ انتقض الحَبْلُ۔
اِنْتقض الوضوءُ او الطهارةُ۔
يقال: انتقض القوم على السلطان: لوگوں کا سلطان کے خلاف بغاوت کرنا۔
تَنَاقَضَ الشيءُ: اِنْتَقَضَ۔
—القولان: دو باتوں کا متضاد ہونا۔
—الشاعران: دو شاعروں کا اشعار میں ایک دوسرے کے اشعار پر تنقید کرنا۔
تَنَقَّضَ الحَبْلُ: رسی کے بل کھلنا۔
—الأَرْضُ من النبات: زمین پھٹ کر روئیدگی ظاہر ہونا۔
—الشيءُ: آواز نکالنا۔
يقال: تَنَقَّضَتْ عُظامه۔
التَنَاقُضُ: يقال في كلامه تَنَاقُضٌ: اس کا کلام متضاد ہے۔ کلام کے اجزاء باہم ابطال کے متقضی ہیں۔
(۲) منطق میں متناقضین کے درمیان نسبت کا نام۔
المُتَنَاقِضَان: (علم منطق میں) دو ایسی چیزیں جن کا کسی ایک جگہ ایک حالت میں نہ اجتماع ممکن ہو نہ ارتفاع۔ جیسے أبيضَ اور لا أبيَضُ۔
—من الكلام: دو ایسے قول جن میں سے ایک کا دوسرے کے ساتھ ایک حال اور ایک شے پر بولنا صحیح نہ ہو۔
جیسے هو كذا او ليس بكذا۔
النُقَاضَةُ: کھوئی ہوئی چیز۔
النِقفاضَةُ: تڑائی کا پیشہ۔
النَّقْضُ: نقض الحكم: جب قانون کی تطبیق یا تاویل میں حکم کا صدور مخصوص مقاصد پر مبنی ہو تو اس کا ابطال نقض حکم کہلاتا ہے۔ یا جو مصری مقاصد کے ساتھ مخلوط ہو یا حکم کے بطلان کے ساتھ۔ کبھی نقض حکم مدنی اور حکم جناتی کو برابر کے ساتھ لاحق ہوتا ہے۔ جب ان میں سے کوئی ایک محاکم ابتدائیہ یا استئنافیہ سے فیصلہ کن طور پر صادر ہوا ہو۔ (مج)
محكمة النَّقْضِ: ملک کی اعلیٰ عدالت' اس کے فیصلے دوسری عدالتوں پر لازم ہوتے ہیں۔
(ج)
النِقْضُ: ٹوٹی ہوئی چیز۔
يقال: اصلح نِقض بنائك۔
(۲) چلنے سے دبلا ہونے والا جانور۔
يقال: حصان نِقْضٌ۔
(۳) خراب شدہ شہد جسے مکھیوں کے چھتے میں لگا دیا جاتا ہے اور مکھیاں اس میں آ کر شہد تیار کرتی ہیں۔ (ج) أَنْقَاضٌ' نُقُوضٌ۔
النَّقَضُ: ادھیڑ کر دوبارہ بنا ہوا سوت۔
النَّقِيْضُ: مخالف۔
يقال: فلان نقيضُك۔ هذا القوم نَقِيْضُ ذاك۔
نقيض الدعوى: (فلسفہ میں) وہ قضیہ جو متعین دعوے کے خلاف ہو۔ (مقابل دعوی)
(۲) آواز۔
يقال: نَقِيْضُ الفَرَاديج' نقيض المفاصل' نقيض الأصابع۔
النَّقِيْضَانِ: (منطق میں) المُتَنَاقِضَان۔
النَّقِيْضَةُ: (فلسفہ میں) تطبیق کے وقت قوانین و اصول میں تناقض۔ فلاسفہ اسے "کانت": سے ظاہر کرتے ہیں کہ خالص عقلی قوانین کا تنازع اور تناقض۔ (مج)
(۲) پہاڑی راستہ (۳) من الشِعْرِ: وہ قصیدہ جس سے شاعر دوسرے شاعر کے اشعار پر تنقید کرے۔ جیسے نقائض جریر اور فرزدق۔
(ج) نَقَائِضُ۔
نَقَطَ الحَرْفَ وعليه ـُ نَقْطًا: ایک یا زائد نقطہ لگا کر ممتاز کرنا۔
—الكتابَ: اعراب لگانا۔
نَقَّطَ الحروفَ: مبالغہ در نقطها۔
—الشيءَ بالمداد و نحوه: روشنائی سے نشانات ڈالنا۔
يقال: نَقَّطت المرأةُ خَدَّهَا: عورت کا خوبصورتی کے لئے رخسار پر نقطہ لگانا۔
نَقَّط فلانًا بكلام: کسی کو تحریری طور پر گالیاں دینا۔ تکلیف دینا۔
—العَرُوسَ ونحوَها: بوقت رخصتی دولہن کو

Marfat.com

تحفہ یا مال دینا۔(مو)
تَنَقَّطَتِ الارض: زمین پر جگہ جگہ گھاس کے ٹکڑے اگنا۔
یقال: تَنَقَّطَ الخَبَرَ: تھوڑا تھوڑا معلوم کرنا۔
النُّقْطَةُ: سطح ستون پر انتہائی چھوٹی گول علامت۔
(۲) خط عربی میں انتہائی چھوٹی گول علامت جو حرف کے اوپر یا نیچے بطور امتیاز لگائی جاتی ہے۔قدیم لکھائی تشکیل کے لئے بھی استعمال کیا جاتا تھا۔بعض سامی لغات میں نقطوں کو تشکیل حروف کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔
یقال: وضع النُّقَطَ على الحروف: کسی معاملے کی وضاحت کرنا۔
-من الشئ: تھوڑا سا حصہ۔چھوٹا سا جزء۔
یقال: أعطاه نُقْطَةً عن عسل: اسے ذرا سا شہد دیا۔
له نقطة من نخلٍ: اس کے پاس کھجور کے کچھ درخت ہیں۔
(۲) دلہن یا دولہا کو دیا جانے والا تحفہ۔(مو)
(۳) معاملہ۔قضیہ۔
یقال: لم یختلف الخطیبان فی نُقطة: دو منگیتروں میں مکمل اتفاق ہے۔
(۴) (علم ہندسہ میں) وہ جسم جس کا نہ طول ہو اور نہ عرض۔(مج)
(ج) نُقَطٌ، نِقاطٌ۔
النُّقَطِيَّةُ (البَرْقَسِيَّةُ): فن تصویر کشی کا ایک نظریہ جو سفید سطح پر مخصوص نقطوں کے ذریعے شکل کے اظہار پر قائم ہے۔(مج)
نَقَعَ فلانٌ ـَ نُقُوعًا: ضیافت وغیرہ کا کھانا تیار کرنا۔۔۔۔ولی کی تیاری کرنا۔
-السَّقْفُ ونحوه نَقْعًا، نُقُوعًا: چھت سے پانی ٹپکنا۔(مو)
-المائعُ فی مستقرِّه: مائع چیز کا ٹھہرا رہنا۔
یقال: نقع الماءُ فی الغدیر۔
نقع السُّمُّ فی أنیاب الحَيَّةِ۔
الظمآن من الماء وبالماء: ...سے کا پانی سے سیراب ہونا۔
یقال: شرب حتی نَقَعَ۔
ضرب المثل ہے: حَتَّامَ تکرعُ ولا تَنْقَعُ۔
یقال: نَقَعَتْ بذلك نفسي: طبعیت کا کسی چیز سے سیر ہونا۔مطمئن ہونا۔
مَانَقَعَتْ بخبر فلان: کسی کی خبر سے پوری طرح مطمئن نہ ہونا۔توجہ نہ دینا۔تصدیق نہ کرنا۔
-الشئَ نَقْعًا: پانی وغیرہ میں بھگو کر تر کرنا۔
یقال: نَقَعَ الدواءَ، نقع التمرَ۔ نَقَعَ الثوبَ۔
یقال: نَقَعَ له الشَّرَّ: کسی کے خلاف دل میں ہمیشہ شر رکھنا۔
-الجَيْبَ: گریبان چاک کرنا۔
الماءُ العَطَشَ نَقْعًا، نُقُوعًا، مَنْقَعًا: پانی کا پیاس کو بجھا دینا۔
أَنْقَعَ الشئَ فی الماء ونحوه: نَقَعَهُ
-اللبنَ: ٹھنڈا کرنا۔
-السُّمَّ: زہر کو رکھ کر پرانا کرنا۔
-الشرابُ فلانًا: مشروب کا کسی کو سیر کرنا۔
الجزورَ: اونٹنی کو ذبح کرنا۔
الصارخُ صوتَه: چیخنے والے کا زور زور سے چلاتے رہنا۔
انتقعَ الشئُ: پانی وغیرہ میں زیادہ دیر پڑے رہنے سے حل ہو جانا۔
-النَّقِيعَةَ: ضیافت کا جانور ذبح کرنا۔
اِستَنْقَعَ الماءُ: پانی کا کسی جگہ زیادہ عرصہ اکٹھا رہنے سے بدل جانا۔زرد ہو جانا۔
-فلانٌ فی النَّهَر: ٹھنڈا ہونے کے لئے دریا میں ٹھہرے رہنا۔
الأُنْقُوعَةُ: وہ جگہ جہاں پانی وغیرہ بہہ کر آتا ہو۔جیسے أنقوعة المیزاب، أنقوعة الثرید: ثرید کا پیالہ۔
المُسْتَنْقَعُ: وہ تالاب جس میں پانی اکثر جمع رہتا ہو۔(۲) تالاب کا وہ حصہ جو ٹھنڈا رہتا ہو۔
المَنْقَعُ: المُسْتَنْقَعُ (۲) منقع مصدر۔
(۳) سیرابی۔(ج) مَنَاقِعُ۔
المُنْقُعُ: چھوٹی ہانڈی جس میں بچہ کے لئے دودھ اور کھجور ملا کر رکھی جائے۔(ج) مَنَاقِعُ۔
المُنْقَعَةُ: بھگونے کا برتن۔
النَّاقِعُ: یقال: ماءٌ ناقِعٌ: پیاس بجھانے والا مفید پانی۔
سُمٌّ ناقِعٌ: انتہائی مہلک زہر۔
دمٌ ناقِعٌ: تازہ خون۔ موتٌ ناقِعٌ: مسلسل موت۔
النُّقَاعُ: خشک انگور وغیرہ بھگونے کا برتن۔
النُّقَاعَةُ: بھیگے ہوئے انگور وغیرہ۔
(۲) پانی وغیرہ میں کوئی چیز بھگونے کا برتن۔
النَّقْعَاءُ: نرم و ہموار زمین۔
(۲) سنگستانی زمین جہاں پانی رک جاتا ہے۔
النَّقْعُ: تالاب میں جمع شدہ پانی۔
نَقْعُ البئر: سیرابی سے پہلے کنویں میں اکٹھا ہونے والا پانی یا بچا ہوا پانی۔
(۲) النَّقْعَاءُ۔(ج) نِقَاعٌ، أَنْقُعٌ۔
یقال: فلان شَرَّابٌ بأَنْقُعٍ: فلاں شخص بڑا جہاں دیدہ اور آزمودہ کار ہے۔
(۳) چمکتا ہوا غبار۔(ج) نِقَاعٌ، نُقُوعٌ۔
النَّقَّاعُ: شیخی باز۔بے جا فخر کرنے والا۔جیسے اپنے آپ کو بہادر کہنے والا جبکہ بہادر نہ ہو۔
النَّقُوعُ: خوشبو ملایا ہوا رنگ۔
یقال: صَبَغَ ثوبَهُ بنقوعٍ (۲) پانی میں بھگوئی جانے والی چیز جیسے خشک انگور۔
یقال: رجلٌ نَقُوعُ أُذُنٍ: ہر بات کا یقین کرنے والا۔
النَّقِيعُ: ٹھنڈا کیا جانے والا خالص دودھ۔
(۲) پانی میں بھگوئے ہوئے خشک انگور کی شراب۔
(۳) بہت پانی والا کنواں۔
یقال: ماءٌ نَقِيعٌ، سُمٌّ نقيعٌ: ناقِعٌ۔
(ج) أَنْقِعَةٌ۔
النَّقِيعَةُ: ٹھنڈا کیا جانے والا خالص دودھ۔
(۲) ضیافت کے لئے ذبح کیا جانے والا جانور۔

Marfat.com

(۳) سفر سے آنے والے مہمان کے لئے تیار کیا جانے والا کھانا۔

(۴) شادی کی رات کا کھانا۔ اور تقسیم سے پہلے لوٹ کے مال میں سے ذبح کیا جانے والا جانور (ج) نَقائعُ۔

یقال: الناس نَقائعُ الموت: یعنی موت انہیں اس طرح ذبح کر چھوڑے گی جس طرح قصائی ضیافت کے جانور کو ذبح کرتا ہے۔

نَقَفَ رأسَهُ - نَقْفًا: سر پر ایسی چوٹ لگانا کہ دماغ باہر نکل آئے۔

-الرُّمّانةَ: انار کو دانے کھانے کے لئے چھیلنا۔

-الفرخُ البیضةَ: چوزے کا باہر نکلنے کے لئے انڈے میں سوراخ کرنا۔

-البیضةَ: انڈے کی اندرونی چیز نکالنا۔

-الشرابَ: شراب کے برتن میں سوراخ کرنا۔

(۲) صاف کرنا۔

-عن الشئ: تلاش وجستجو کرنا۔

أنْقَفَ الجَرادُ: ٹڈی کا انڈے ڈالنا۔

-الجَرادُ الوادیَ: ٹڈیوں کا وادی میں بکثرت انڈے دینا۔

-فلانًا العظمَ: کسی سے ہڈی کا گودا نکلوانا۔

ناقَفَهُ مُناقَفَةً، نِقافًا: ایک دوسرے کے سر پر تلوار مارنا۔

انْتَقَفَ الشئَ: نکالنا۔

الأُنْقُوفَةُ: سوت کا زائد حصہ جسے کاتنے والا نکال دیتا ہے۔

المِنْقافُ: پرندے کی چونچ۔

(۲) ایک قسم کی کوڑی جو پالش کے کام آتی ہے۔

(ج) مَناقِیفُ، مَناقِفُ۔

المَنْقَفُ: کسی چیز کا ناہموار قابل درستگی حصہ۔

یقال: نحت النَّجّارُ العُودَ وتَرَكَ فیه مَنْقَفًا: بڑھئی نے لکڑی کو چھیلا اور اس میں کچھ جگہ صحیح نہیں چھیلی۔

المَنْقَفُ: یقال رجلٌ مُنْقَفُ العظام وہ شخص جس کی ہڈیاں دکھائی دیتی ہوں۔

المَنْقُوفُ: یقال: جذعٌ منقوفٌ: دیمک کھایا ہوا درخت۔

رجلٌ مَنْقُوفٌ: کم گوشت آدمی۔ یا دبلے اور زرد چہرے والا آدمی۔

یقال: عَیْنانِ مَنْقُوفَانِ: سرخ آنکھیں۔

النِّقافُ: یقال: جاء فی نقاف واحد: دونوں برابری کے ساتھ آئے۔

النَّقَفُ: انڈے سے نکلتا ہوا چوزہ۔

النَّقَفَةُ: پہاڑ کی چوٹی پر چھوٹا سا گڑھا۔

النَّقّافُ: چوب تراش۔

(۲) چور جو ہاتھ لگے نکال لے۔

(۳) بھیک مانگنے کا عادی۔

یقال: رجلٌ نقّافٌ: مدبر اور دور اندیش آدمی۔

النَّقِیفُ: المَنْقُوفُ۔

یقال: جذع نقیف: دیمک خوردہ تنا۔

(ج) نُقُفٌ۔

نَقَّتِ الدجاجةُ او نحوها - نَقِیقًا: مرغی کا آواز نکالنا۔

یقال: نَقَّتْ ضفادعُ بَطْنِهِ: بھوکا ہونا۔

أنَقَّ: مینڈک کی آواز والا ہونا۔

(۲) مینڈک کا آواز نکالنا۔

النَّقّاقُ: مبالغہ من نَقَّ۔

(۲) مینڈک (یہ صفت غالبہ ہے)

هی نَقّاقَةٌ۔

النَّقُوقُ: چیخنے چلانے والا۔

یقال: ضِفدعٌ نَقُوقٌ۔ (ج) نُقُقٌ۔

النَّقِیقُ: مینڈک کی آواز۔

نَقَلَ الشئَ - نَقْلًا: ایک جگہ سے دوسری جگہ پھیرنا۔

-الکتابَ: نقل کرنا، کاپی کرنا۔

الخبرَ او الکلامَ: کسی کی خبر یا بات دوسرے کو پہنچانا۔

-الدوابَّ: چوپاؤں کو پہلا اور دوسرا پانی پلانا۔

-الکتابَ الی لغةِ کذا: کتاب وغیرہ کا کسی زبان میں ترجمہ کرنا۔

-الشئَ الخَلَقَ: پرانی چیز کی مرمت کرنا۔ پیوند لگانا۔

یقال: نقلَ الثوبَ، نقلَ النَّعلَ۔

نَقِلَ المکانُ - نَقَلًا: کسی جگہ کا بہت ملبے والی ہونا۔

-البعیرُ: اونٹ کے کھر کا بیماری سے پھٹ جانا۔

هو نَقِلٌ، هی نَقِلَةٌ۔

أنْقَلَ الشئَ الخَلَقَ: نَقَلَهُ۔

ناقَلَ الفرسُ: گھوڑے کا تیزی سے پاؤں اٹھانا۔ (۲) پچھلی دونوں ٹانگیں اگلے پیروں کی جگہ رکھنا۔ (۳) دوڑتے ہوئے رکاوٹوں کو پار کر جانا۔

-ندیمَهُ القَدَحَ: ہم نشین کو جام دینا اور پینا۔

-فلانًا الحدیثَ: ہر ایک کا دوسرے سے اپنی بات یا حدیث بیان کرنا۔

نَقَّلَهُ: مبالغہ در نَقَلَهُ۔

انْتَقَلَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔

تَناقَلَ القومُ الحدیثَ بینهم باہم حدیث بیان کرنا۔

تَنَقَّلَ من مکان الی آخر منتقل ہونا۔

-فلانٌ: خشک میوہ کھانا۔

المَنْقَلُ: پرانا موزہ یا جوتا۔

(۲) مختصر راستہ۔

المِنْقَلُ: چوزہ۔

یقال: فرس مِنْقَلٌ: تیز رو گھوڑا۔

المَنْقَلَةُ: سفر کی منزل۔

یقال: أرضٌ مَنْقَلَةٌ: پتھریلی زمین۔

(ج) مَناقِلُ۔

المِنْقَلَةُ: ذریعہ نقل مکانی۔

(۲) (علم ہندسہ میں) نقشہ کے زاویوں کی پیمائش کا آلہ (ج) مَناقِلُ۔ (مج)

المُنَقِّلَةُ: سر کا وہ زخم جس سے ہڈیوں کے ریزے برآمد ہوں۔

(۲) شطرنج کی طرح کی تختی جس کے خانوں میں کنکریاں ڈال کر کھیلتے ہیں۔ (مو)

المَنْقُولُ: سماع یا روایت سے حاصل شدہ علم۔

Marfat.com

جیسے علم الفقہ یا علم الحدیث وغیرہ۔ یہ معقول کا مقابل ہے۔

النَّاقِلَةُ من الناس: خانہ بدوش لوگ۔ خلاف القُطَّان۔

(۲) دوسرے قبیلے کی طرف منسوب اور منتقل ہونے والا قبیلہ۔

(۳) آفت زمانہ۔

(۴) ایک بستی سے دوسری بستی میں منتقل ہونے والا اخراج۔ (ج) نَوَاقِلُ۔

النِّقَالُ: نیزوں کے چوڑے اور چھوٹے پھل۔ واحدتها نُقْلَةٌ۔

النَّقَّالَةُ: بیمار اور زخمیوں کے اٹھانے والی چارپائی۔ (مو)

النَّقْلُ مختصر راستہ۔

(۲) موزہ یا جوتا۔

(ج) اَنْقَالٌ۔ نُقُولٌ۔

همزه النَّقل (علم النحو میں) وہ ہمزہ جو غیر متعدی فعل کو متعدی اور متعدی بیک مفعول کو متعدی بدو مفعول اور متعدی بہ دو مفعول کو متعدی بہ سہ مفعول بنا دیتا ہے۔

تشدید النَّقل وہ تشدید جو غیر متعدی فعل کو متعدی اور متعدی بیک مفعول کو متعدی بدو یا زائد بنا دیتی ہے۔

النُّقْلُ شراب کے ساتھ لیا جانے والا پھل چٹنی وغیرہ۔

(۲) کھانے سے پہلے یا بعد میں بطور تفنن کھائے جانے والے خشک میوے جیسے اخروٹ بادام پستہ وغیرہ۔ عموماً رمضان کی راتوں میں انہیں لیا جاتا ہے۔ (مو)

النَّقَلُ مکان یا قلعے کے انہدام کے وقت گرے ہوئے پتھر۔

(۲) ایک تیر سے نکال کر دوسرے تیر میں لگایا جانے والا پر۔

(۳) شوروشغب کے ساتھ زبانی جھگڑا۔

(۴) اونٹ کے کھر کی بیماری جس سے وہ پھٹ جاتا ہے۔

النِّقْلُ: يقال: مكان نِقْلٌ سخت و کھردری جگہ۔

رجلٌ نِقْلٌ: تیز گفتار و حاضر جواب آدمی۔

النِّقْلَةُ: يقال: امرأةٌ نِقْلَةٌ: وہ عورت جس کی زیادہ عمر ہو جانے کی وجہ سے پیغام نکاح نہ آتا ہو۔ (ج) نِقَلٌ۔

النُّقْلَةُ: چغلی۔ (ج) نِقَلٌ۔

النُّقْلَةُ: يقال: سمعت نَقْلَةَ الوادی: میں نے وادی کے سیلاب کی آواز سنی۔

النَّقِيلُ: چلتے ہوئے جانوروں کی ٹھوکر سے اڑنے والے پتھر۔

(۲) بارش کے علاقے سے دوسرے علاقے میں منتقل ہونے والا اسیلاب۔

(۳) پردیس میں رہنے والے مرد و عورت۔

يقال: امرأةٌ نَقِيلَةٌ۔

(۴) تیزی سے قدم اٹھانے والا جانور۔

النَّقِيلَةُ: موزے یا جوتے میں لگایا جانے والا پیوند۔ (۲) انسان کی کھال کا ٹکڑا جو ایک جگہ سے کاٹ کر دوسری جگہ لگایا جائے۔ (مج)

(ج) نَقَائِلُ، نُقُلٌ۔

نَقَمَ منه۔ نَقْمًا، نقومًا: کسی کو سزا دینا۔

-الشئَ ناپسند کرنا۔ عیب نکالنا۔

يقال: نقمت عليه الأمرَ، نقمت منه كذا قرآن حکیم میں ہے:

وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ۔ اور هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا۔

يقال: ما تَنْقِمُ مِنَّا تم ہماری کس چیز کو ہدف ملامت بناتے ہو؟

نَقِمَ الشئَ۔ نَقْمًا: جلدی سے کھالینا۔

نَقَّمَ الشئَ: بہت برا سمجھنا، بہت عیب نکالنا۔

اِنْتَقَمَ منه بدلہ لینا۔ سزا دینا۔

قرآن حکیم میں ہے

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا۔

النَّقَمُ: يقال: ضربهُ ضَرْبَةَ نَقِمٍ: دشمن کی طرح مارا۔

(۲) راستے کا بیچ۔

النِّقْمَةُ سزا۔ (ج) نِقَمٌ۔

نَقْنَقَ الضِّفْدَعُ ونحوه مینڈک کا بولنا۔

-عينُه: آنکھ کا اندر دھنس جانا۔

النِّقْنِقُ: نر شتر مرغ۔ (ج) نَقَانِقُ۔

النَّقْنِيقُ: پھانسی کا تختہ۔

(ج) نَقَانِيقُ۔

نَقِهَ من مرضه۔ نَقَهًا، نُقُوهًا: صحت پانے کے باوجود کمزور رہنا۔

يقال: نَقِهْتُ من الحديث: بات سے مطمئن ہونا۔

-الكلامَ والحديثَ: بات سمجھنا۔

هو نَقِهٌ، ناقِهٌ، هي نقهة، ناقِهَةٌ۔ (ج) نُقَّهٌ۔

اَنْقَهَهُ اللّٰهُ: شفا عطا کرنا۔

(۲) سمجھانا۔

يقال: اَنْقِه لي سَمْعَكَ: میری طرف متوجہ ہو اور میری بات سنو۔

اِنْتَقَهَ من المرض و نَقِهَ۔

يقال: اِنْتَقَهْتُ من الحديث: میں بات سے مطمئن ہو گیا۔

اِسْتَنْقَهَ: دریافت کرنا۔

نَقَا المُخَّ۔ نَقْوًا: نکالنا۔

-العظمَ۔ نَقْوًا: گودا نکالنا۔

نَقِيَ الشئُ۔ نَقَاوَةً، نَقَاءً: صاف ہونا۔

هو نَقِيٌّ (ج) نِقَاءٌ، نُقَوَاءُ۔

هي نَقِيَّةٌ (ج) نِقَاءٌ۔

-الرجلُ نَقِيٌّ گوشت نہ رہنا۔

اَنْقَى العظمُ ہڈی میں گودا آجانا۔

-البُرُّ گیہوں کا دانہ موٹا ہو کر نفر دار ہو جانا۔

-العودُ ٹہنی میں نرمی آجانا۔

-الشئُ گودے دار ہونا۔

-الشئَ صاف کرنا، پسند کرنا۔

نَقَّاهُ: اَنْقَاهُ۔

اِنْتَقَى المُخَّ من العظم: نَقَاهُ۔

-الشئَ پسند کرنا۔

تَنَقَّى الشئَ: اِنْتَقَاهُ۔

الاَنْقَى: يقال: رجلٌ أَنْقَى پتلی لمبی ہڈیوں والا۔ هي نَقْوَاءُ۔

المُنَقَّى: آلائشوں سے پاک۔

Marfat.com

(۲) راستہ۔
المُنقِي: غلہ صاف کرنے والا۔
المُنقِيَةُ من النُّوقِ: چربی چڑھی ہوئی اونٹنی۔
(ج) مَناقٍ۔
النَّقا: گودے دار ہڈی۔
(۲) بازو کی ہڈی۔
(۳) ریت کا ٹیلہ۔
(ج) أنقاء نُقِيّ۔
النُّقاوَاۃ: ترش پودا جس سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں۔ (ج) نَقاوَى۔
النُّقاوَةُ من الشئ: عمدہ اور خلاصہ اور جوہر (ج) نُقاً، نُقاء۔
النُّقايَةُ من الشئ: پھینکنے کے قابل ردی چیز۔ (ج) نَقايا، نُقاءٌ۔
النِّقوُ: ہر گودے دار ہڈی۔
(۲) بازو کی ہڈی (ج) أنقاءٌ۔
النَّقوَةُ من الشئ: عمدہ اور چھانٹی ہوئی چیز۔
النِّقيُ: ہڈی کا گودا (ج) أنقاءٌ۔
النَّقْيَةُ: یقال: ما تفوّہ بنقيةٍ: اس نے ایک حرف زبان سے نہیں نکالا۔
النَّقِيُّ: خالص (۲) میدہ۔

ن ...... ک

نَكَأ القَرْحَةَ - نَكْأً: زخم کو اچھا ہونے سے پہلے چھیل دینا۔
-العدوَّ: دشمن کو زخمی کر کے مار ڈالنا۔
-فلاناً حقَّهُ: کسی کا حق دے دینا۔
انتَكَأ الحقَّ: حق وصول کر لینا۔
نَكَبَتِ الرِّيحُ - نُكوباً: ہوا کا بے رخ چلنا۔
-عنه نكباً: ہٹنا۔ الگ ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے:
عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ۔
-به: پھینکنا۔
-الإناءَ: برتن کی چیز کو بہا دینا۔
الجَعبَةَ: ترکش کے تیر نکال کر بکھیر دینا۔
-الحجارةُ رجلَه: پیر کو پتھروں کا زخمی کر دینا۔
-الدَّهرُ فلاناً: زمانہ کا کسی پر مصیبت لانا۔

نَكُبَ - نَكابَةً: قوم کا محافظ ذمہ دار ہونا۔
یقال: ما كان مَنكِباً، لقد نكُبَ۔
نَكِبَ البعيرُ ونحوه - نَكَباً: اونٹ کا پیدائشی طور پر ترچھا چلنا۔
(۲) اونٹ کے کندھے میں بیماری کی وجہ سے ٹیڑھا ہونا۔
هوَ أنكَبُ، هي نَكباءُ (ج) نُكْبٌ۔
نَكَّبَ عنه: الگ ہونا۔ ہٹنا۔
-الشئَ: ہٹانا۔
یقال: نَكَّبَهُ الطَّرِيقَ، نكّب به الطريقَ نكّب به عن الطريق: راستہ سے ہٹانا۔
انتكبَ الشئَ: کندھے پر ڈالنا۔
تنكّبَ: ایک طرف ہو کر چلنا۔
-على الشئ: سہارا لینا۔
-عنه: نكّب۔
-الطريقَ المعوجَّ: ٹیڑھے راستے سے بچنا۔
یقال: تنكّب فلاناً: کسی کی طرف مونڈھا کر کے دوسری طرف متوجہ ہونا، منہ پھیرنا۔
تَنَكَّبْ عَنِّي: میرے پاس سے ہٹ اور دور ہو جا۔
-الشئَ: کوئی چیز مونڈھے پر ڈالنا۔
یقال: تنكّب قوسَه۔
الأنكَبُ: جھکے ہوئے کندھے والا۔ (۲) بے کمان آدمی۔ (ج) نُكْبٌ۔
المَنكِبُ: کندھے اور شانے کا جوڑ، مونڈھا (مذکر)
یقال: هزّ منكبه لكذا: خوش ہونا۔
(۲) ہر چیز کا کنارہ، گوشہ۔
(۳) زمین کا بلند حصہ۔
(۴) سردار قوم۔
یقال: هوَ منكِبُ العُرَفاءِ: سردار (ج) مَناكِبُ۔
قرآن حکیم میں ہے:
هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا: اس کے اطراف میں چلو۔
النَّكباءُ: بے رخ ہوا جو شمال و مشرق کے درمیان چلے۔ (ج) نُكْبٌ۔
المَناكِبُ: پرندے کے بڑے پروں کے بعد چار پر۔
یقال: راش سهمَه بمناكب النسر (اس کا کوئی واحد نہیں)
النَّكْبُ: مصیبت (ج) نُكوبٌ۔
النَّكَبُ: کسی چیز کی معمولی کجی۔
(۲) اونٹ وغیرہ کے مونڈھوں کی ایک بیماری جس کی وجہ سے وہ ٹیڑھا ہو کر چلتا ہے۔
النَّكبَةُ: مصیبت (ج) نَكَبات۔
النُّكبَةُ: کھانے کی چیزوں کا ڈھیر۔ (ج) نُكَبٌ۔
النَّكِيبُ: المَنكوبُ۔
(۲) کھر یا موزہ کا دائرہ۔
اليَنكوبُ من الطريق: ٹیڑھا راستہ۔
نَكَتَ الارضَ، وفيها - نَكْتاً: لکڑی وغیرہ سے زمین کو کریدنا۔
یقال: اتيتُه وهو ينكُتُ: میں اس کے پاس آیا تو وہ اس طرح سوچ میں تھا جیسے اپنے دل سے باتیں کر رہا ہو۔
مرّ الفرس وهو ينكُتُ: گھوڑا اچھلتا کودتا گزرا۔
-الشئَ: زمین پر پھینکنا۔
یقال: نكتَ فلاناً: پیر کے بل گرانا۔
والشئَ: کسی چیز کو خالی کر دینا اندرونی چیز باہر نکال کر بکھیر دینا۔
یقال: نكتَ كِنانَتَهُ: ترکش کے تیر بکھیرنا۔
نكت العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
نَكَّتَ الرُّطَبُ: کھجور پکنا شروع ہونا۔
-في قوله: اپنی بات میں نکتے پیدا کرنا، چٹکلے چھوڑنا۔
انتَكَتَ فلانٌ: سر کے بل گرنا۔
یقال: نكتَه فانتكتَ۔
النَّكّاتُ: خوش گفتار چٹکلے چھوڑنے والا۔
(۲) نکتہ چین۔ طعنہ زن۔
یقال: فلان نكّاتٌ في الأرض: طعنہ زن۔
النُّكتَةُ: زمین کریدنے کا نشان۔

Marfat.com

(۲) دھبہ۔ کسی چیز میں نقطہ جو اس کے رنگ سے مختلف ہو۔
(۳) مخفی علامت۔
(۴) موثر اور فکر انگیز خیال۔
(۵) دقیق مسئلہ جو بڑے غور و فکر کا موجب ہو۔
(۶) آئینہ یا تلوار کا ہلکا دھبہ۔
(۷) آنکھ کے ڈھیلے میں ہلکا سا گڑھا۔ جسے عام لوگ نقطہ کہتے ہیں۔
(ج) نُكَتٌ۔ نِكَاتٌ۔
النَّكِيتُ مطعون۔ نکتہ چینی کیا جانے والا۔
نَكَثَ الحبلَ ونحوَهُ ـُ نَكْثًا: رسی کے بل کھولنا۔
–العهدَ او اليمينَ او البَيْعَةَ: توڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ۔
–السِّواكَ: مسواک کا سرا نرم کرنا۔ اس کے ریشے پھیلانا۔
–الأمرَ: نشان مٹانا۔
نَاكَثَهُ العَهْدَ: کسی کے ساتھ عہد شکنی کرنا۔
اِنْتَكَثَ الحبلُ ونحوُه: بل کھل جانا۔
–السِّواكُ: مسواک کے ریشے پھیل جانا۔
يقال: انتكث ما كان بينهم: تعلق منقطع ہو جانا۔
طلب فلانٌ حاجة ثم انتكث لأخرى ایک کام کو چھوڑ کر دوسرے پر لگ جانا۔
–البعيرُ وغيرُه: موٹے اونٹ وغیرہ کا دبلا ہو جانا۔
–تَنَاكَثَ القومُ عهودَهم: باہم عہد و پیمان توڑنا۔
النُّكَاثُ: اونٹ کے منہ کی پھنسیاں۔
(۲) تھوڑی کے غدود کا ورم (غ)
النُّكَاثَةُ: ٹوٹی چیز۔
يقال: نُكَاثَةُ الحَبْلِ، نُكَاثَةُ السِّواكِ مسواک کے منہ میں پھیلے ہوئے ریشے۔
النِّكْثُ: دوبارہ بنے جانے والے پرانے دھاگے، روئی یا اون کے۔
(۲) وہ پرانے خیمے یا کمبل وغیرہ جن کو ادھیڑ کر دوبارہ کتائی کی جائے۔ (ج) أَنْكَاثٌ۔
يقال: حَبْلٌ نِكْثٌ، أَنْكَاثٌ: کھولی ہوئی رسی۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا۔
النَّكَّاثُ: پرانے خیموں کو ادھیڑنے والا۔
النَّكِيثُ: المَنْكُوثُ۔
يقال: حبلٌ نَكِيثٌ۔
النَّكِيثَةُ: اہم معاملہ۔
(۲) مشکل منصوبہ جس کی تنفیذ قوم کے لئے دشوار ہو اور وہ مصیبت میں پھنس جائیں۔
يقال: وقعوا في نكيثةٍ۔
يقال: قولٌ لا نكيثةَ فيه: ایسی بات جس میں نہ وعدہ خلافی ہو نہ عہد شکنی۔
(۳) طبیعت۔ مزاج۔
يقال: هو ذو نكيثة حَسَنَةٍ۔
(۴) پوری کوشش۔
يقال: بذَلَ فيه نكيثتَهُ۔
بلغ من دابّته النكيثةَ: اس نے اپنے چوپائے کی آخری رفتار کر دی۔
نَكَحَتِ المرأةُ ـِ نكاحًا: شادی کرنا۔
هي نَاكِحٌ، نَاكِحَةٌ۔
–المرأةَ: عورت سے شادی کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ۔
–المرأةَ: عورت سے مباشرت کرنا۔
يقال: نَكَحَ المطرُ الأرضَ: بارش کا مٹی میں جذب ہو جانا۔
(۲) عورت پر اعتماد کرنا۔
–الدواءُ فلانًا: کسی پر دوا کا اثر کرنا۔
يقال: نَكَحَ النُّعاسُ عينيه: نیند کا غلبہ ہونا۔
أَنْكَحَ المرأةَ: عورت کی شادی کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے
وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ۔
–فلانًا المرأةَ: کسی کو عورت سے شادی کرانا۔
تَنَاكَحَ القومُ: باہم شادی کرنا۔
–الأشجارُ: درختوں کا آپس میں گتھم ہو جانا۔
اسْتَنْكَحَ المرأةَ: عورت کو نکاح کا پیغام دینا۔ شادی کی خواہش کرنا۔
–في بني فلان: کسی قبیلے میں شادی کرنا۔
يقال: استنكح النُّعاسُ عينَه: نیند کا غلبہ ہونا۔
النَّاكِحُ: شادی شدہ مرد۔
(۲) شادی شدہ عورت۔
يقال: هي ناكِحٌ في بني فُلانٍ۔
النِّكْحُ: خاوند یا بیوی۔
يقال: هو نِكْحُهَا، هي نِكْحَتُهُ۔
النُّكَحُ: بہت شادی کرنے والا۔
(۲) بہت نکاح کرنے والا۔
النُّكَحَةُ: النُّكَحُ۔
يقال: هو نُكَحَةٌ من قومٍ نُكَحَاتٍ۔
نَكَدَ حاجةَ فلانٍ ـُ نَكْدًا: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا۔
–العطاءَ: تھوڑا عطیہ دینا۔
–الشيءَ: ختم کر ڈالنا۔
يقال: نَكَدُوا ماءَ البئرِ۔
يقال: نَكَدَ الناسُ فلانًا: لوگوں کا مانگ مانگ کر کسی کا سارا مال ختم کر ڈالنا۔
نَكِدَ ـَ نَكَدًا، نَكَدًا: منحوس ہونا۔
–الأمرُ: کسی معاملہ کا مشکل ہونا۔
–عيشُه: زندگی اجیرن ہونا۔
–الشيءُ: تھوڑا اور معمولی ہونا۔
يقال نكِدَ ماءُ البئرِ۔
يقال: نكِدَ فلان: عطیہ کم ہونا۔ فیض کم ہونا یا بالکل بند ہو جانا۔
نكِدَ بحاجتنا: ضرورت کو پورا نہ کرنا۔
هو نَكَدٌ، نَكِدٌ۔ (ج) أَنْكَادٌ۔
هو أَنْكَدُ، هي نَكْدَاءُ (ج) نُكْدٌ۔
أَنْكَدَ فلانٌ فيما طلب: مقصد میں ناکام رہنا۔
–فلانًا: کسی کو کم فیض پانا۔
يقال: سأله فأنكدَهُ۔

Marfat.com

ناکدہ: تنگ کرنے میں کسی پر غالب آنا۔
نکّدہ: بخیل بنانا۔
یقال: نکّد عطاءہ بالمنّ۔
تناکد القومُ: ایک دوسرے کو تنگی و پریشانی میں ڈالنا۔
تنکّد الغرابُ: کوے کا پوری طاقت سے کائیں کائیں کرنا۔
—عیشہ: زندگی مکدر ہونا۔
المنکد: یقال: جاء فلان منکدًا: فلاں کا آنا مبارک نہیں ہوا۔
المنکودُ: یقال: عطاءٌ منکودٌ: بخیلانہ بخشش۔
رجلٌ منکودٌ: بخیل آدمی جس سے مانگنے میں بہت اصرار کیا جائے۔
الحظُّ المنکود: برا نصیب۔
النّاکد: وہ عورت جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔ (۲) کم دودھ دینے والے جانور۔
النّکدُ: نحوست۔
یقال: رجلٌ نکدٌ: بدبخت و پریشان آدمی۔
ارض نکدٌ: بیکار زمین۔
(ج) نکادٌ۔
النّکِدُ: بخیل۔
(۲) بے فیض۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَکِدًا۔
النُّکدُ: قلت بخشش۔
یقال: ماءٌ نُکدٌ: تھوڑا پانی۔
نکِر فلانٌ۔ نکرًا، نکُرًا، نکارۃً: سمجھدار اور ذی رائے ہونا۔
ھو، ھی نکِرٌ (ج) انکارٌ۔
—علی فلان: کسی کو ڈرانے والا کام کرنا۔
ھو ناکِرٌ۔
—الشیئَ: کسی چیز کو نہ پہچاننا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَلَمَّا رَاٰۤ اَیْدِیَھُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْہِ نَکِرَھُمْ۔
نکُر الامرُ۔ نکارۃً: سخت دشوار ہونا۔
(۲) برا اور اجنبی ہونا۔

انکر الشیئَ: کسی چیز کو نہ پہچاننا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَدَخَلُوْا عَلَیْہِ فَعَرَفَھُمْ وَھُمْ لَہٗ مُنْکِرُوْنَ۔
—حقّہ: حق کا انکار کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
یَعْرِفُوْنَ نِعْمَةَ اللّٰہِ ثُمَّ یُنْکِرُوْنَھَا۔
—علی فلان فعلَہ: کسی کے فعل کو ناپسند کر کے اس سے روکنا۔
یقال: ما کان انکرہ: وہ بڑا ہی چالاک تھا۔
ناکرہٗ: کسی کے ساتھ چالاکی کرنا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
(۲) جنگ کرنا۔ قتل و غارت گری کرنا۔
نکّر الشیئَ: بدل کر ناقابل شناخت بنا دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالَ نَکِّرُوْا لَھَا عَرْشَھَا۔
—الاسمَ: (نحویوں کے ہاں) نکرہ بنانا۔
تناکر فلانٌ: انجان و اجنبی بننا۔
—القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو نہ پہچاننا۔
—الامرَ: کسی بات کو نہ جاننے کا دعویٰ کرنا۔
تنکّر: ایک حال سے دوسرے حال میں یا ایک ہیئت سے دوسری ہیئت میں بدل جانا۔
یقال: تنکّر لی فلان: وہ میرے ساتھ بری طرح پیش آیا۔ اس نے میرے ساتھ سابق کے برعکس بدسلوکی کی۔
استنکر الامرَ: ناپسند کرنا۔ مذمت کرنا۔
الانکارُ: انکار الذات۔ اپنی ذات پر غیر کو ترجیح دینے اور اتباع کرنے کا جذبہ یہ عموماً اخلاقیین اور زہاد کے ہاں استعمال ہوتا ہے۔ (محدثیہ)
الانکرُ: یقال: صوتہ انکرُ الاصوات بہت ناگوار۔
المنکرُ: عقل سلیم کے نزدیک ہر بری اور ناگوار بات۔ یا ہر وہ بات جو شریعت کی رو سے ناپسندیدہ یا حرام ہو۔
قرآن حکیم میں ہے
وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ۔
المُنکَرُ: (نحویوں کے ہاں) غیر معروف۔

نکرہ۔
المنکورُ: نامعلوم۔ (ج) مناکیرُ۔
النُّکرُ: ذہانت۔ چالاکی۔
یقال رجلٌ نُکرٌ: چالاک۔ ذہین۔
(۲) ناپسندیدہ کام۔
(۳) سخت۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَتَوَلَّ عَنْھُمْ یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیْءٍ نُّکُرٍ۔ (ج) انکارٌ۔
النّکراءُ: ذہانت و چالاکی۔
یقال: امرأۃٌ نکراءُ: چالاک اور دانشمند عورت۔
(۲) برائی (۳) سختی۔
یقال: اصابتھم من الدّھر نکراءُ۔
النُّکرانُ: انکار کرنا۔
النّکرۃُ: انکار۔ ناواقفیت۔
(۲) (نحویوں کے ہاں) ہر وہ اسم جو کسی عام مسمّی پر دلالت کرے۔ وہ موجود ہو یا مقدر جیسے رجلٌ یہ ہر بالغ مذکر حیوان ناطق پر بولا جائے گا۔ اور جیسے شمس ہر اس ستارہ پر بولا جاتا ہے جو دن میں طلوع ہو کر رات کے وجود کو مٹا دیتا ہے۔
(۳) پھوڑے وغیرہ سے نکلنے والا مواد خون، پیپ وغیرہ۔
النّکرۃُ: انکار۔ اجنبیت۔
یقال: کان لی اشدَّ نکرۃً۔
النّکیرُ: انکار۔
یقال: شتم فما ابدی نکیرًا۔
(۲) عبرتناک سزا۔
قرآن حکیم میں ہے
فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ۔
یقال: امرٌ نکیرٌ: مشکل سخت معاملہ۔
حصنٌ نکیرٌ: مضبوط قلعہ۔
نکز الدّابّۃَ۔ نکزًا: جانور کو نوک دار چیز چبھو کر دوڑانا۔
—الدّابّۃُ الشیئَ: جانور کا کسی چیز کو دانتوں سے کاٹنا۔

Marfat.com

نَكِزَتِ البئرُ ـَ نَكَزًا: کنویں کا پانی کم ہونا۔
هي ناكِزٌ، نَكُوزٌ۔
اَنْكَزَ البئرَ: کنویں کا پانی ختم کر دینا۔
نَكَزَ البئرَ: اَنْكَزَهَا۔
اَلْمَنْكَزَةُ: يقال: فلانٌ بِمَنْكَزَةٍ من العيش فلاں تنگی کی زندگی گزار رہا ہے۔
النِّكْزُ: گھٹیا مال، لوگ۔
(۲) ہڈی میں بچا ہوا گودا۔
نَكَسَ الشيَ ـُ نَكْسًا: الٹنا پلٹنا۔ اوپر کا نیچے اور نیچے کا اوپر اور سامنے کا حصہ پیچھے اور پیچھے کا حصہ سامنے کرنا۔
-رأسَه: ذلت و شرمندگی سے سر جھکانا۔
-الطعامُ وغيرُهُ داءَ المريض: کھانے وغیرہ کا بیماری کو لوٹا دینا۔
يقال: نَكَسَه في ذلك الأمر: اس معاملہ میں اسے دوبارہ پھنسا دیا۔
نُكِسَ الولدُ: پیدائش کے وقت بچے کے پیر سر سے پہلے نکلنا۔
-المريضُ: دوبارہ بیمار ہو جانا۔
-فلانٌ: کمزور و معذور ہو جانا۔
-عن نُظَرائه اپنے ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔
يقال: نُكِسَ الفرس: دوڑ میں گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے پیچھے رہ جانا۔
يقال: نُكِسَ على رأسه: کسی بات کو جان لینے کے بعد اس سے لوٹ جانا۔
قرآن حکیم میں ہے
ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ۔
نَكَّسَ الفرسُ: نُكِسَ۔
-فلانٌ منہ بگاڑنا۔ تیوری چڑھانا۔
-اللهُ فلانًا في العمر اللہ کا کسی کی عمر کو ضعف کے آخری درجہ پر لے جا کر طفولیت جیسے حال میں لوٹا دینا۔
قرآن حکیم میں ہے
وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ۔
-الشيَ: نَكَسَهُ۔
اِنْتَكَسَ الشيُ: پلٹ جانا۔

يقال: نكَسه فانتكَس۔
-المريضُ: بیمار کا مرض لوٹ آنا۔
تَنَكَّسَ الشيُ: انتكس۔
يقال: نكّسه فتنكّس۔
المُنَكَّسُ من الخيل: وہ گھوڑا جو کمزوری کے باعث دوڑتے وقت سر اور گردن اوپر نہ کر سکے۔
(۲) سست رفتار جو ساتھیوں کو نہ پکڑ سکے۔
المَنْكُوسُ: مقلوب، الٹا پلٹا ہوا۔
ولدٌ منكوسٌ: وہ بچہ جس کے پیدائش کے وقت پاؤں سر سے پہلے نکلے ہوں۔
يقال وِلَادَةٌ مَنْكُوسَةٌ۔
فلان يقرأ القرآن مَنْكُوسًا: آخر سے اول کی طرف پڑھتا ہے یا آخری سورت سے پہلی سورت کی طرف پڑھتا ہے۔
النَّاكِسُ: شرمندگی کی وجہ سے سر جھکانے والا۔
(ج) نَاكِسُونَ، نَوَاكِسُ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَوْ تَرٰى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ۔
(۲) بڑھاپے کی آخری منزل کو پہنچنے والا۔
(ج) نُكَّسٌ۔
النُّكْسُ: بیماری کی واپسی۔
النِّكْسُ: ٹوٹے ہوئے سرے والا تیر جس کے بالائی حصہ کو نیچے کر دیا جائے۔
(۲) پست قد (۳) کمزور۔
(۴) کرم و مدد سے عاری رذیل شخص۔ (ج)
اَنْكَاسٌ بزرگی و شرافت۔
نَكَشَ الشيَ ـُ نَكْشًا: کسی چیز کو خالی کرنا۔
يقال: هذه بئر لا تُنْكَشُ اس کنویں کو خالی نہیں کیا جا سکتا۔
فلانٌ بحرٌ لا ينكش فلاں کا فیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔
-الأمرَ: تحقیق کرنا۔ کھود کرید کرنا۔
-الطعامَ ونحوَه: کھانا وغیرہ ختم کر ڈالنا۔
-العملَ ومنه: کام سے فارغ ہو جانا۔

اِنْتَكَشَ الشيَ: نَكَشَهُ۔
المِنْكَاشُ: نکالنے کا آلہ۔
(۲) آلہ نقاشی (ج) مَنَاكِيشُ۔
المِنْكَشُ: معاملات کی تحقیق کرنے والا۔
المَنْكُوشُ: يقال سَفَطٌ مَنْكُوشٌ خالی عطردان۔ (ج) مَنَاكِيشُ۔
النَّكَّاشُ: المِنْكَشُ۔
نَكَصَ ـِ نَكْصًا، نُكُوصًا: پیچھے ہٹنا۔
-عن الأمر: کام سے باز رہنا۔
يقال: نكص على عقبَيْه: الٹے پاؤں پھرنا۔ کسی کام کا ارادہ کرنے کے بعد اسے چھوڑ کر دوسری طرف جانا۔
المَنْكَصُ: لوٹنے کی جگہ۔
(۲) الگ ہٹنے کی جگہ۔
نَكِظَ الشيُ ـَ نَكَظًا: بھونڈا ہونا۔
-فلانٌ نَكَظًا: تھکنا۔ (۲) جلدی کرنا۔
يقال: نَكِظَ فلانٌ للخروج۔
(۲) سخت بھوک لگنا۔
اَنْكَظَهُ عن الأمر: کسی سے کسی کام میں جلدی کرانا۔ یا کسی کام سے روکنا۔
نَكَّظَ: اَنْكَظَ۔
-حاجةَ غيره: دوسرے کے کام کو دشوار بنا دینا۔
تَنَكَّظَ الأمرُ: معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔
-فلانًا: سفر میں کسی کی حالت خراب ہونا۔
(۲) بخل کرنا۔
المَنْكَظَةُ: سفر کی مشقت و صعوبت۔
نَكَعَ فلانٌ عن الأمر ـَ نَكْعًا: کسی کام سے ہٹنا، باز رہنا، سستی کرنا۔
-فلانًا بظَهْرِ قدمِه: کسی کو پاؤں کی پشت مارنا۔
-الماشيةَ: مویشی کو دودھ دیتے ہوئے تھکا دینا۔
-فلانًا حقَّه: کسی کو اس کے حق سے محروم کرنا۔
-عن الشيِ روک دینا۔ باز رکھنا۔ کسی سے جلدی کرانا۔
نَكِعَ ـَ نَكَعًا، نُكْعَةً: سرخ اور چھلا ہوا ہونا۔
هو نَكِعٌ، نَاكِعٌ، هو ايضا اَنْكَعُ، هي

Marfat.com

نَكْعَاءُ (ج) نُكْعٌ۔
أَنْكَعَ فلانٌ: تھکا ماندہ ہونا۔
-الشيءَ: پیچھے لوٹانا۔
-فلانًا عن الأمر: کسی سے کسی کام میں جلدی کرانا۔
-الأمرُ صاحبَه: معاملہ صاحب معاملہ کے ہاتھ سے نکل جانا۔
نَكَّعَهُ: جلدی مچا کر کسی کی زندگی دوبھر کر دینا۔
-عن حاجته: کسی کو اس کے مقصد سے روکنا۔
المُنْكَعُ: یقال: انفٌ مُنْكَعٌ: چپٹی ناک۔
النَّكِعُ: یقال: احمرٌ نَكِعٌ: تیز سرخ۔
النُّكَعُ: سیاہی مائل سرخ آدمی۔
النُّكَعَةُ: طرثوث پودے کی نوک۔ عموماً کھمبی کے اوپر والے حصے پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔
ومن الأنف: ناک کا کنارہ۔
النُّكَعَةُ: چھلا ہوا سرخ۔
(۲) بے وقوف۔
(۳) کاہل آدمی جہاں بیٹھ جائے وہاں سے اٹھنے کا نام نہ لے۔
النُّكُوعُ: پست قد عورت (ج) نُكُعٌ۔
نَكَفَ عن الشيءِ- نَكْفًا: کسی چیز سے ناک چڑھانا۔
-الدَّمعَ: انگلی رخسار پر پھیر کر آنسو پونچھنا۔
-البئرَ: کنواں خالی کرنا۔
یقال: جَيشٌ لا يُنْكَفُ: لاتعداد لشکر جس کی انتہا تک نہ پہنچا جا سکے۔
عنده شجاعةٌ لا تُنْكَفُ: اس میں زبردست بہادری ہے۔
نَكِفَ الحيوانُ- نَكَفًا: جانور کے جبڑے کے قریب غدود میں بیماری ہونا۔
-اليدُ: ہاتھ میں درد ہونا۔
نُكِفَ نُكَافًا: بیمار ہونا۔
هو منكوفٌ۔
أنْكَفَهُ: قابل نفرت چیز سے پاک رکھنا۔
نَاكَفَهُ الكلامَ: کسی کو سختی سے ہر بات کا جواب دینا۔

نُكِفَ: جبڑے کے غدود پھول کر بخار ہو جانا۔
اِنْتَكَفَ: ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں جانا۔ یا ایک کام سے ہٹ کر دوسرے کام میں لگنا۔
-له: کسی پر زیادتی کرنا۔
(۲) جھکنا۔
یقال: ضربه فانتكف۔
-العَرَقَ من جَبينِه: پیشانی کا پسینہ صاف کرنا۔
-الأمرَ: نشان مٹانا۔
تَنَاكَفَ الرجلان الكلامَ: باہم گفتگو کرنا۔ بحث و مباحثہ کرنا۔
اسْتَنْكَفَ من الشيءِ وعنه: ناک چڑھانا۔ برائی کی وجہ سے کسی چیز کو چھوڑنا۔
یقال: استنكف عن العمل: تکبر کی وجہ سے کام چھوڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُم۔
لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ
المَنْكُوفُ: غدود پھولنے کا مریض۔
النُّكَافُ او الحُمَّى النُّكَفِيَّةُ: (کان پیڑے) وائرس کی وجہ سے نکفیہ غدود میں حد سے زیادہ ورم اور جلن کی بناء پر ہونے والا بخار۔ جو بسا اوقات مِنکریاس اور خصیتین وغیرہ تک بھی جا پہنچتا ہے۔ (ج)
النَّكَفُ: ہاتھ میں ایک قسم کا درد۔
النَّكَفُ: قابل نفرت یا قابل عار چیز۔
یقال: رجلٌ نِكْفٌ۔
النَّكَفَةُ: کان کی لو اور جبڑے کی ہڈی کے درمیان چھوٹے غدودوں میں سے ایک۔ اسے الغدد النكفية کہتے ہیں۔
نَكَلَ عن الأمرِ- نُكُولاً: بزدلی سے پیچھے ہٹنا۔
یقال: نكل عن العدوّ، نكل عن اليمين۔
-فلانًا عن الشيءِ: روکنا۔
-بفلانٍ نكلةً قبيحةً: کسی پر آفت لانا۔

یقال: رماه بنُكْلَةٍ۔
نَكِلَ عن الأمرِ- نَكَلاً: نَكَلَ۔
أَنْكَلَهُ عن الشيءِ او الأمرِ: روکنا۔ باز رکھنا۔
یقال: أنكل فلانًا عن عزمه۔
نَكَّلَ به: عبرتناک سزا دینا کہ جسے دیکھ کر دوسرے ایسے برے کام سے رک جائیں۔
-الشيءَ: مقید کرنا۔
-فلانًا عن الشيءِ: باز رکھنا۔
المُنَكِّلُ: عبرتناک سزا کا ذریعہ۔
(۲) چٹان۔
النَّاكِلُ: کمزور بزدل۔
یقال: هو ناكلٌ عن الأمور۔
النَّكَالُ: سزا یا مصیبت۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَجَعَلْنَاهَا نَكَالاً لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَجَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالاً مِنَ اللَّهِ۔
النَّكَلُ: بڑے ڈول کے نیچے باندھنے کی رسی۔
(۲) بہادر و تجربہ کار۔
رجلٌ نَكَلٌ، فرسٌ نكلٌ: مضبوط۔
حدیث شریف میں ہے:
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ النَّكَلَ على النَّكَلِ: اللہ کو مضبوط گھوڑے پر بہادر سوار پسند ہے۔
النِّكْلُ: بیڑی۔
(۲) ایک قسم کی لگام۔
(۳) لگام کا لوہا یا مہار۔
یقال: رجلٌ نِكْلٌ: ہم سروں پر غالب۔
هو نِكْلُ شرٍّ: شر پر قابو پانے والا۔
(ج) أَنْكَالٌ، نُكُولٌ۔
قرآن حکیم میں ہے:
إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالاً: ہمارے پاس بیڑیاں ہیں۔
النِّكْلَةُ: دور مسلمین کے مساوی ایک مصری سکہ۔ (د)
النِّيكَلُ: کوٹے پیٹے جانے کے قابل ایک عنصر جس کا رنگ سفید چاندی نما ہوتا ہے۔ بہت زیادہ چمکایا جا سکتا ہے۔ آکسائیڈز کے ساتھ کمبائننگ کرتا ہے اور مقناطیس کی طرف کھنچ جاتا ہے۔ اس کے ساتھ متعدد معدنیات قدرتی

Marfat.com

طور پر پائی جاتی ہیں۔ دھاتوں کے ڈھالنے وغیرہ اور بجلی کے ذریعے پانی چڑھانے وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ بعض کیمیائی تعاملات میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ (د)

نَكِهَتِ الشَّمْسُ ــَـ نَكْهًا: دھوپ سخت ہونا۔

–فلانٌ: کسی کے ناک کے پاس اپنا سانس چھوڑنا۔

یقال: نكه على فلان ولفلانٍ وفي وجه فلان۔

–فلانًا: کسی کے منہ کی بو سونگھنا۔

نَكِهَ ــَـ نَكْهًا: دوسرے کی ناک پر اپنا سانس چھوڑنا۔

–فلانًا: نَكَهَهُ۔

نُكِهَ فلانٌ: پیٹ کی خرابی سے منہ کی بو بدل جانا۔

النَّكْهَةُ: منہ کی بو۔

یقال: هو طَيِّبُ النَّكْهَةِ۔

نَكَى العَدُوَّ وفيه ــِـ نِكَايَةً: دشمن کو زیر کرنا۔

(۲) شکست دینا۔ غلبہ پانا۔

نَكِيَ العَدُوُّ ــ نَكًى: شکست کھانا' مغلوب ہونا۔

ن ...... ل

النُّلْنُلُ: کمزور بوڑھا۔

ن ...... م

نَمَرَ في الجبلِ والشَّجرِ ــُـ نُمُرًا: چڑھنا۔

نَمِرَ ــَـ نَمَرًا' نُمْرَةً: چیتے جیسا ہونا' سفید اور دوسرے رنگ کے دھبوں والا ہونا۔

یقال: نَمِرَ السحابُ۔

هو نَمِرٌ۔ هي نَمِرَةٌ۔

ضرب المثل ہے۔

اَرِنِيهَا فيها نَمِرَةً اُرِكَهَا مَطِرَةً۔

هو اَنْمَرُ' هي نَمْرَاءُ۔ (ج) نُمْرٌ۔

– فلانٌ: غصہ ہونا' بدمزاج ہونا' چیتے جیسا ہونا بنانا' وہ ہمیشہ غصے میں ہوتا ہے۔

هو نَمِرٌ۔

اَنْمَرَ فلانٌ: صاف ستھرا پانی پانا۔

تَمَّرَ فلانٌ: غصہ ہونا۔ بدمزاج ہونا۔

وجهَهُ: منہ بنانا۔ تیور چڑھانا۔

الشئَ: چیتے جیسے رنگ کا بنانا۔

یقال: بُرْدَةٌ مُنَمَّرَةٌ۔

اقبلت نُمَيْرٌ وما نَمَّروا: یعنی قبیلے والوں نے اپنے لوگوں کو اکٹھا نہیں کیا۔

درید کا قول ہے:

فَاَبلغْ سُلَيْمًا والفافَها
وابلغْ نُمَيْرًا وما نَمَّروا

تَنَمَّرَ: رنگ یا طبیعت میں چیتے جیسا ہونا۔

یقال: تَنَمَّرَ لفلانٍ: کسی کے ساتھ بدخلقی سے پیش آنا' دھمکی دینا۔

(۲) دھمکی دیتے وقت آواز لمبی کرنا۔

الاَنْمَرُ: ہر وہ چیز جس میں ایک داغ سفید اور دوسرا کسی اور رنگ کا ہو۔

یقال: فرسٌ اَنْمَرُ' ثوب اَنْمَرُ' هي نِمْرَاءُ۔ (ج) نُمْرٌ۔

المُنَمَّرُ: کالے اور سیاہ دھبوں والا۔

یقال: طَيْرٌ مُنَمَّرَاتٌ' بُرْدٌ مُنَمَّرَةٌ۔

النَّامِرَةُ: بھیڑیے وغیرہ کو شکار کرنے کا لوہا کا کانٹا۔

النَّامُوْرُ: خون۔

النِّمْرُ: فصیلہ سنوریہ سے رتبۃ اللواحم کا ایک چیرپھاڑ کرنے والا چتکبرا جانور۔ (چیتا)

النِّمْرُ النِّمِرُ:

النِّمِرَةُ نمر کا مؤنث۔

(۲) چھوٹے چھوٹے ٹکروں سے جڑے ہوئے بادل کا ایک ٹکڑا (ج) نِمِرٌ۔

(۳) سفید و سیاہ دو دھاریوں کا کمبل یا چادر (ج) نِمَارٌ۔

(۴) النَّامِرَةُ۔

النُّمْرَةُ: کسی بھی رنگ کا دھبہ۔

(۲) سفیدی و سیاہی (ج) نُمَرٌ۔

النَّمِيْرُ: من الماء: صاف و شفاف پانی جو آب پاشی کے لئے مفید ہو۔

یقال: له حَسَبٌ نمیرٌ خالص و بے داغ نسب۔

النُّمْرُقُ: چھوٹا تکیہ۔ (ج) نَمَارِقُ۔

قرآن حکیم میں ہے

وَنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ۔

(۲) ایک قسم کی شطرنجی دری۔

النُّمْرُقَةُ: النُّمْرُقُ۔

النِّمْرِقَةُ النُّمْرُقُ۔

النِّمْرِقَةُ النُّمْرُقُ۔

–من السَّحاب: جگہ جگہ سے پھٹا ہوا بادل۔

نَمَسَ السِّرَّ ــِـ نَمْسًا: راز چھپانا۔

–فلانًا: چپکے چپکے باتیں کرنا۔

نَمِسَ السَّمْنُ والطِّيبُ ونحوهما ــَـ نَمَسًا: خراب ہو جانا۔

–بفلانٍ: کسی کی چغلی کھانا۔ هو نَمِسٌ۔

اَنْمَسَ بين القوم: لوگوں کے درمیان فساد انگیزی و لڑائی ڈالنا۔

نَامَسَ الصَّائِدُ: شکاری کا گھات میں بیٹھنا۔

نَمَّسَ الشَّعْرَ: بالوں کا چکنائی لگنے سے میلا ہو جانا۔

–السَّمْنُ والجُبْنُ ونحوهما: پنیر یا گھی وغیرہ کا خراب ہونا شروع ہونا۔

هو مُنَمِّسٌ

–عليه الأمرَ: کسی معاملے کو کسی کے لئے مشتبہ کرنا' مغالطہ دینا۔

–العَرَقُ الجَسَدَ: پسینہ کا بدن کو ترک کر دینا۔

اِنْمَسَ فلانٌ اِنْمَاسًا: چھپنا۔

وفي الشئ: داخل ہونا۔

تَنَمَّسَ الصائدُ: شکار کے لئے گھات بنانا۔

–الأمرُ: خلط ملط ہونا' مشتبہ ہونا۔

الأَنْمَسُ: مٹیالا۔

هي نَمْسَاءُ۔ (ج) نُمْسٌ۔

النَّامُوْسُ: راز داں' جس سے اپنے دل کی بات کہی جائے۔

(۲) جبریل۔ (۳) چھوٹے بچوں کا محافظ۔

(۴) قانون یا شریعت۔ (مو)

(۵) ماہر ہوشیار۔

(۶) شکاری کا گھات۔

(۷) راہب کی قیام گاہ۔

(۸) شیر کا مسکن (ج) نَوَامِيْسُ۔

النَّامُوْسَةُ: شیر کی جھاڑی۔

Marfat.com

(۲) چھوٹا مچھر (ج) نَامُوسٌ۔
النَّامُوسِيَّةُ: چھوٹے چھوٹے سوراخوں والا باریک کپڑا جو مچھروں سے بچنے کے لئے اوڑھا جاتا ہے۔ (مع)
النِّمْسُ: فصیلہ زبادیہ کا ایک قدیہات اللواحم سے ایک جانور اس کی متعدد اقسام ہیں۔ جیسے مصری، ہندی اور استعل۔ (ج) نُمُوسٌ، أَنْماسٌ۔
النَّمَسُ: دودھ یا چکنائی کی بو۔
النَّمَسَةُ: بدبو، سڑاند۔
گلی سڑی بدبودار چیز کو کہا جاتا ہے:
فيه نَمَسَةٌ۔
نَمَشَ الشيءَ ـُ نَمْشًا: کسی چیز کو بطور کھیل اٹھا لینا۔
—الجرادُ الأرضَ: ٹڈیوں کا زمین کے کچھ گھاس کو کھا جانا اور کچھ چھوڑ دینا۔
—فلانًا: کسی سے چپکے چپکے باتیں کرنا۔
—الشيءَ: کسی چیز کو مزین کرنا، نقش ونگار بنانا۔
—الکلامَ: جھوٹی باتیں کرنا۔
نَمِشَ ـَ نَمَشًا: داغدار کھال والا ہونا۔ ھو نَمِشٌ، أَنْمَشُ۔ ھی نَمْشَاءُ۔ (ج) نُمْشٌ۔
أَنْمَشَ بين القوم: چغلی کرنا۔ فساد ڈالنا۔
نَمَّشَ الشيءَ: مزین کرنا۔ مبالغہ فی نَمَشَ۔
—الحديثَ: بات کو راز میں رکھنا۔
النَّمْشُ: چغلی۔
(۲) آراستہ کیا ہوا جھوٹا کلام۔
النَّمَشُ: اثر۔ نشان جو غیر میں ہو۔
حدیث شریف میں ہے:
فعرفنا نمشَ ايديهم في العذوق۔
(۲) کھال پر گودنے کے نشانات، نقوش۔
(۳) چہرے کی کھال پر مخالف رنگ کے دھبے۔ عموماً ایسا چھورے پن میں ہوتا ہے۔
(۴) ناخنوں کی جڑ میں آنے جانے والی سفیدی۔
النَّمِشُ: یقال: سيفٌ نَمِشٌ: دھاریاں پڑی ہوئی تلوار۔
نَمَصَ الشَّعْرُ أو النبتُ ـُ نَمْصًا: بالوں یا کونپلوں کا روئیں کی طرح باریک ہونا۔
—الشَّعْرَ: بال چونٹنا۔
نَمِصَ الشَّعْرُ ـَ نَمَصًا: بالوں کا روئیں کی طرح باریک ہونا۔
أَنْمَصَ النبتُ او الشَّعْرُ: چونٹنے کے بعد اُگ آنا۔
—النباتُ او الشَّعْرُ او نحوهُمَا: کاٹنے کا وقت آ جانا۔
نَمَّصَ الشَّعْرَ او النَّبتَ: چونٹنا۔
اِنْتَمَصَتِ المرأةُ: سنگار کرنے والی سے کسی عورت کا اپنے چہرے کے بال دھاگے کے ساتھ اکھڑوانا۔
(۲) اپنے چہرے کے بال چونٹنا۔
تَنَمَّصَتِ المرأةُ: دھاگہ سے اپنی پیشانی کے بال اکھاڑنا۔
حدیث میں ہے:
لُعِنت النامصة والمُتَنَمِّصَةُ۔
—الماشيةُ: مویشی کا ابتدائی اگی ہوئی گھاس کھانا۔
الأَنْمَصُ: یقال: هو أَنْمَصُ الحاجِبَيْنِ: باریک بھوؤں والا۔ هی نَمْصَاءُ۔ (ج) نُمْصٌ۔
المِنْمَاصُ: کانٹا نکالنے کا اوزار۔
النَّامِصَةُ: بال صاف کر کے تزئین وآرائش کا پیشہ کرنے والی عورت۔
النِّمَاصُ: سوئی کا دھاگہ۔
النَّمَصُ: چھوٹے پر۔
(۲) ابتدائی روئیدگی۔
(۳) فصیلہ اسلیہ کی ایک بوٹی جو تر جگہوں اور سیرابی علاقوں میں اگتی ہے۔ اس کے لمبے لمبے پتے بطور رسی استعمال ہوتے ہیں اور چٹائیاں وغیرہ بننے کے کام آتے ہیں۔
النَّمِيصُ: کاٹنے یا چونٹنے کے بعد نکلنے والی نباتات یا بال۔
أَنْمَطَ له العطاءَ: تھوڑا عطیہ دینا۔
نَمَّطَهُ على الشيءِ: کسی کو کوئی چیز بتانا۔
یقال: نمّط له على الشيءِ۔
الأَنْمَاطُ: طریقے۔ ڈھنگ۔
النَّمَطُ: بستر کے اوپر والا کپڑا۔
(۲) فرش کی ایک قسم۔
(۳) ہودہ پر ڈالا جانے والا اچھا، دھاری دار، رنگین اونی کپڑا۔
(۴) طریقہ، اسلوب۔
(۵) ایک رنگ ڈھنگ کے لوگ۔
(۶) کسی چیز کی ایک قسم یا نوع۔
یقال: عندی متاع من هذا النَّمَطِ۔
نَمَّغَ الشيءَ: سیاہ وسرخ اور سفید مخلوط رنگوں میں رنگنا۔
المُنَمَّغُ: مخلوط رنگوں سے رنگا ہوا۔
یقال: رجل مُنَمَّغٌ: مختلف رنگوں والا۔
النَّمَغَةُ: نومولود بچہ کا حرکت کرتا ہوا تالو جو ابھی نرم ہو۔
(۲) پہاڑ وغیرہ کی چوٹی۔
(۳) قبیلہ کے منتخب لوگ۔
(۴) مال یا لوگوں کی کثرت (ج) نَمَغٌ۔
نَمَقَ الکتابَ ـُ نَمْقًا: خوبصورت لکھنا۔
أَنْمَقَتِ النخلةُ: درخت خرما پر بے گٹھلی کے رطب کھجور آنا۔
نَمَّقَ الثوبَ او الجلدَ ونحوهما: نقش ونگار سے مزین کرنا۔
—الکتابَ: عمدہ کتابت کرنا۔ مبالغہ فی نَمَقَ۔
یقال نَمَّقَ القولَ، نَمَّقَ الوعدَ۔
المُنْمِقُ من الرُّطَب: بے گٹھلی کے کھجور۔
النَّمَقُ: تحریری کتاب۔
(۲) ومن الطريق: راستہ کا نشان۔
النَّمَقَةُ: بدبو، تعفن۔
النَّمِيقُ: منقوش۔
یقال: ثوب نميق۔
نَمَلَ فلانٌ ـُ نَمْلاً، نُمُولاً: چغلی کرنا۔
—نَمَلانًا: بلند ہونا۔
—في الشجرة نُمُولاً: درخت پر چڑھنا۔
نَمِلَ المکانُ ـَ نَمَلاً: بہت چیونٹیوں والا ہونا۔
—يَدُ فلانٍ: ہاتھ سن ہو کر ڈھیلا ہو جانا۔

Marfat.com

-يَدُه في العملِ: کام میں پھرتیلا ہونا۔
-المرأةُ او الفرسُ: عورت یا گھوڑے کا ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔
یقال: نَمِلَتْ يدُ الصبي: بچہ کا کھیل سے باز نہ آنا۔ ہاتھ نہ روکنا۔
هو نمِلٌ، هي نَمِلَةٌ۔
یقال: امرأة نَمْلَى: ایک جگہ نہ ٹھہرنے والی عورت۔
نُمِلَ الطعامُ: کھانے میں چیونٹیاں گھسنا۔ هو مَنْمُولٌ۔
نَمَّلَ الكتابَ: کتاب کا خط ملا ملا کر لکھنا۔
-ثوبَه: کپڑے میں رفو کرنا۔
تَنَمَّلَ القومُ: لوگوں کا متحرک ہو کر باہم مخلوط ہو جانا۔
(۲) چیونٹیوں کی طرف بکھر کر بھاگ دوڑ کرنا۔
الأَنْمُلَةُ: انگلی کی گرہ۔ جوڑ۔
(۲) ناخن سے ملا ہوا انگلی کا جوڑ۔
(ج) أنامِلُ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ المؤنَمِلُ: یقال: رجلٌ مُؤنَمِلٌ
المُؤنَمِلُ وہ شخص جس کی انگلیوں کے کنارے چھوٹے اور موٹے ہوں۔
المُنَمِّلُ: یقال: لقد طالبت غير مُنَمِّل
میں نے مطالبہ کرنے میں نہ پریشان کیا نہ جلدی مچائی۔
المُنَمِّلَةُ: ایک جگہ قرار نہ پانے والی۔
النَّامِلَةُ: راستوں پر چلتے ہوئے لوگوں کے گروہ۔
النَّمِلُ: ماہر۔ حاذق۔
النَّمْلَةُ: رتبہ غشائیات الاجنحہ اور ذوات الحمہ کی جنس کا ایک کمزور جسم چھوٹا سا کیڑا جو زیر زمین اپنے گھر بناتا ہے اور گروہ در گروہ ہو کر رہتے ہیں۔ (ج) نَمْلٌ، نِمال۔
(۲) چغلی۔
النَّمْلِيَّةُ: حشرات اور چیونٹیوں سے محفوظ ایک کھانے کے برتنوں کی الماری جو کہ لکڑی یا دیگر دھاتوں کی بنی ہوئی ہوتی ہے اور تنگ سوراخوں والے سنک کے اس کے دروازے ہوتے ہیں۔ (ج)
النَّمَلَةُ: حوض میں باقی ماندہ پانی۔
یقال: فرس ذو نُمْلَةٍ: بہت متحرک گھوڑا۔
النَّمَّال: چغلخور۔
النَّمِيلَةُ: چغلی۔
نَمَّ الحديثُ - نَمًّا: ظاہر ہونا۔
-الشيءُ: خوشبو پھیلنا۔
-بين القوم: لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا، چغلخوری کرنا۔
-الحديثَ: بطور چغلی بات نقل کرنا۔
هو نامٌّ، نَمٌّ: بطور مبالغہ اور مِنَمٌّ۔ اور نَمَّامٌ۔
-الكلامَ: کلام کو جھوٹ سے مزین کرنا۔
النَّامَّةُ: حس و حرکت۔
یقال: سمعت نَامَّتَهُ۔
یقال: اسكت اللّٰهُ نَامَّتَهُ: خدا اس کی حرکت بند کرے۔
النَّمَمُ: چغلی۔
النَّمَّام: بری عطر کی ایک قسم اور ایک قسم کا پودینہ جسے نَعْنَع الماء اور حَبَقُ الماء کہتے ہیں۔
واحدته نَمَّامَةٌ۔
النَّمَّةُ: سیاہی میں سفید دھبہ یا سفیدی میں سیاہ دھبہ۔
النِّمِّيُّ: خیانت (۲) عیب (۳) دشمنی۔
(۴) طبیعت اور انسان کی فطرت و جوہر۔
یقال: ما بالدار نُمِّيٌّ: گھر میں کوئی نہیں۔
(۴) رانگ یا تانبے کا چھوٹا سکہ۔
واحدتها: نُمِّيَّةٌ (ج) نَمامِيُّ۔
النَّمِيمُ: قدموں کی آہٹ، کسی چیز کے ہلنے کی ہلکی سی آواز۔
(۲) چغلخوری۔ (ج) نَمائِمُ۔
النَّمِيمَةُ: چغلی۔ (۲) کتابت، لکھائی۔
(۳) لکھائی کی آواز۔ (ج) نَمائِمُ۔
نَمْنَمَتِ الرِّيحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی اڑا کر لکھائی کی سی لکیریں ڈالنا۔
-الشيءَ: مزین کرنا، نقش بنانا۔
یقال: نَمْنَمَ كتابَه۔
المُنَمْنَمُ: نقش و نگار والا۔ مزین۔
یقال: ثوب مُنَمْنَمٌ، كتاب مُنَمْنَمٌ۔
یقال: بناتٌ مُنَمْنَمٌ: گھنی گھاس۔
النِّمْنِمُ: مٹی پر ہوا کا چھوڑا ہوا نشان۔
(۲) جوانوں کے ناخنوں میں نظر آنے والی سفیدی۔
واحدته: نِمْنِمَةٌ۔
النَّمْنَمَةُ: چھوٹی اور قریب قریب لکیریں۔
النُّمْنُمُ: چھوٹی جونک۔
نَمَا الشيءُ - نَماءً، نُمُوًّا: بڑھنا۔ کثیر ہونا۔
یقال: نَمَا الزَّرعُ، نما الولدُ، نما المالُ۔
یقال هو ينمو الى الحَسَبِ۔
نما الخِضابُ في اليد او الشَّعرِ: ہاتھ یا بالوں میں خضاب کا رنگ زیادہ سرخ و سیاہ ہونا۔
-الحديثُ: حدیث کی سند بیان کرنا۔ اور درست طریقہ پر اسے نقل کرنا۔
نَمَى الحديثُ - نَماءً، نُمِيًّا: پھیلنا، عام ہونا۔
-الماءُ: پانی کا چڑھنا۔
-الحيوانُ: موٹا ہونا۔
-الدَّوابُّ: چوپاؤں کا گھاس کی تلاش میں دور نکل جانا۔
-الصيدُ: شکار کا تیر لگے لگے شکاری کے پاس سے غائب ہو جانا۔
-الشيءُ: بلند کرنا، حیثیت بڑھانا۔
یقال: فلان ينميه حَسَبُهُ۔
-الحديثُ الى قائله: کلام کے سلسلہ سند کو اس کے ناقل تک پہنچانا۔
-فلانًا الى فلان: کسی کو کسی طرف منسوب کرنا۔
-المالَ ونحوَه: مال وغیرہ کو بڑھانا۔
أَنْمَى الكرْمُ إنماءً: انگور کی بیل پر خوشہ دار شاخیں نکلنا۔
-الشيءَ: بڑھانا، ترقی دینا۔
-الحديثَ: چغلخوری کے طور پر بات پھیلانا۔

Marfat.com

-الرّاعي دوابَّهٗ: چرواہے کا جانوروں کو گھاس کی تلاش میں ادھر اُدھر بھیجنا۔
-الصَّيْدَ: شکار کو ایسا تیر مارنا کہ وہ دور جا کر مر جائے۔
نَمّي الشيَّ او الحديثَ تنمية: اَنْماهُ۔
-النارَ: آگ میں خوب ایندھن ڈال کر بھڑکانا۔
-اِنْتَمي الطائرُ ونحوه: پرندہ وغیرہ کا ایک جگہ سے اڑ کر دوسری جگہ جانا۔
-الي الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔
-الي كذا: کسی چیز کی طرف منسوب ہونا۔
تَنَمّي: اِنْتَمي۔
الاَنْمِيُّ: پھونس بھرا ہوا گدھا۔
النّامِي: بڑھنے والی چیز جیسے نباتات اور حیوان
النّامِيةُ: مخلوق۔
-من الكرم: انگور کی بیل کی خوشہ دار شاخ۔
(ج) نَوامٍ۔
النَّماةُ: چھوٹی چیونٹی (ج) نَمّي۔
النُّموّةُ: اضافہ، زیادتی۔
الاُنْمُوذَجُ: نمونہ۔
النَّمُوذَجُ: نمونہ (معرب نموذہ فارسی میں)
(ج) نَمُوذَجات، نَماذِج۔
النّنّ: کمزور بال۔

ن ...... ه

نَهَا- نَهْوًا: بھرنا۔
يقال: نها الاناءُ، شرب فلانٌ حتي نَهَا۔
-اللحمُ نُهوءًا: گوشت کا کچا رکھنا۔
نَهِيَ اللحمُ- نَهْأً، نهاءةً نهوءةً: گوشت کا کچا رہنا۔
اَنْهَأ اللَّحْمَ: گوشت کا کچا رکھنا۔
-الاَمْرَ: معاملہ کو پختہ نہ کرنا۔
النّاهِيُّ: شکم سیر (۲) سراب۔
النِّهْيُ: کچا گوشت۔ کم گلا ہوا۔
نَهَبَ الشيَّ- نَهْبًا: زبردستی لینا۔
يقال: اِنّه لينهب الارضَ: تیز چلنا۔
اِنّه لينهب الغايةَ: سب سے آگے رہنا۔
-الكلبُ فلانًا: کتے کا کسی کی ایڑی کو پکڑنا۔

-فلانًا: برا بھلا یا سخت سست کہنا۔
ھو ناھِبٌ۔
المفعول مَنهوب ونَهيبٌ۔
اَنْهَبَ الشيَّ: لوٹ کا مال بنا دینا۔ لوٹا دینا۔
-الشيَّ فلانًا: کسی کو کسی چیز کا نشانہ بنانا۔
ناهَبَ المتسابقُ مُسابِقَهٗ: دوڑ میں مسابقت کرنے والے کا اپنے مقابل سے مقابلہ کرنا۔
اِنْتَهَبَ الشيَّ: لینا۔
-الفرسُ الشَّوْطَ: گھوڑے کا بازی لے جانا۔
تَناهَبَ المستابقان: دوڑ میں مسابقت کرنے والوں کا باہم مقابلہ کرنا۔
-الدوابُّ الاَرضَ: چوپاؤں کا زمین پر بار بار پیر مارنا۔
المِنْهَبُ: دوڑ میں بازی لے جانے والا۔
يقال: فَرَسٌ مِنْهَبٌ۔
المَنْهُوبُ: لوٹا ہوا مال۔
(۲) بعجلت مطلوبہ شے۔
النَّهْبُ: لوٹ مار۔
(۲) نشانہ۔
يقال اصبح فلانٌ نَهْبًا للسَّبِّ او الطَّعْنِ او المرض۔
(۲) مالِ غنیمت۔ (۳) منہوب۔ لوٹی ہوئی چیز۔
(ج) نِهابٌ، نُهوبٌ۔
(۲) ایڑ لگانے کی ایک قسم۔
النُّهْبةُ: لوٹ۔ یورش۔
(۲) لوٹی ہوئی چیز۔
النُّهْبي: النَّهْبُ (۲) لوٹی ہوئی چیز۔
النَّهّابُ: لٹیرا۔ لوٹ کھسوٹ کا عادی۔
النَّهْبَرةُ من النساء: لمبی دبلی عورت۔
(۲) قریب الہلاکت عورت۔
(ج) نَهابِرُ۔
النُّهْبُورةُ: اونچی زمین۔
(۲) ریت کا لمبا سلسلہ جس پر چڑھنا دشوار ہو۔
(۳) ٹیلوں کے درمیان کا گڑھا۔
(ج) نَهابِرُ، نَهابِيرُ۔
النُّهْبُورُ: النَّهْبَرةُ (ج) نَهابِيرُ۔

نَهْبَلَ: لنگڑے کی طرح چلنا۔
-فلانٌ: عمر رسیدہ ہونا۔
النَّهْبَلُ: بوڑھا۔
يقال: شيخٌ نَهْبَلٌ۔
النَّهْبَلةُ: بوجھل چال۔
(۲) النهبل کا مؤنث۔
يقال: عجوزٌ نَهْبَلةٌ۔
(۳) بڑے ڈیل ڈول کی اونٹنی۔
نَهَتَ القِرْدُ ونحوُه- نَهِيتًا، نُهاتًا: بندر کا چیخنا۔
يقال: نَهَتَ الأسدُ: شیر کا دھاڑنے سے کم آواز نکالنا۔
-فلانٌ: کسی کا رونا۔
المِنْهَتُ، المُنْهِتُ: شیر۔
النّاهِتُ: حلق۔
النُّهاتُ: مشقت کے کام کے وقت سینے سے نکلنے والی آواز۔
نَهْتَرَ عَلَي فلان: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا۔
-فلانٌ في كلامه: بے ڈھنگی بات کرنا۔
نَهَجَ الطريقُ- نَهْجًا، نُهُوجًا: راستہ کا نمایاں ہونا۔ واضح اور کھلا ہوا ہونا۔
يقال نَهَجَ امرُهٗ۔
-الدّابةُ او الانسانُ نَهْجًا، نَهِيجًا: انسان یا جانور کو تھکان سے سانس چڑھنا۔
-الثوبُ نَهْجًا: کپڑا بوسیدہ ہونا۔
يقال: نَهَجَ الطريقَ: راستہ کو ظاہر کرنا۔
(۲) راستہ پر چلنا۔
نَهِجَ- نَهَجًا، نَهْجةً: تھکن یا مشقت کثرت حرکت کی وجہ سے سانس چڑھنا۔
-الثوبُ وغيرُه نَهَجًا: بوسیدہ اور پرانا ہونا۔ ھو نَهِجٌ۔
اَنْهَجَ الطريقُ: راستہ ظاہر و نمایاں ہونا۔
-الدّابّةَ: جانور سے زیادہ کام لینے یا سواری کرنے سے تھکا کر سانس پھلا دینا۔
-العملُ ونحوُه فلانًا: کام وغیرہ کا کسی کو تھکا کر سانس چڑھا دینا۔
والثوبَ: پرانا کرنا۔

Marfat.com

اِنْتَهَجَ الطريقَ: راستہ کا پتا چلا کر اس پر چلنا۔
استَنْهَجَ الطريقَ: راستہ صاف ہونا۔
—سَبِيلَ فلانٍ: کسی کے طریقہ پر چلنا۔
المِنْهَاجُ: واضح راستہ۔
قرآن حکیم میں ہے:
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا۔
(۲) طریقہ کار۔ (محدثہ)
(۳) منه: منهاج الدارسة، منهاج التعليم و نحوهما۔ (ج) مَنَاهِجُ۔
المَنْهَجُ: المِنْهَاجُ (ج) مَنَاهِجُ۔
النَّاهِجُ: يقال طريق ناهجٌ: واضح راستہ۔
طريقةٌ ناهجةٌ: واضح طریقہ۔
النَّهْجُ: واضح۔ ظاہر۔
يقال: طريقٌ نَهْجٌ، امرٌ نهجٌ۔
(۲) واضح سیدھا راستہ۔
يقال: هذا نَهْجِي لا أحيد عنه۔
(ج) نَهْجَاتٌ، نُهُجٌ، نُهُوجٌ۔
النَّهِيجُ: ہلکے (۲) سانس کی تیز حرکت۔
اللنيج۔ النَهجُ۔
نَهَدَ الثديُ - نُهُودًا: پستان ابھرنا، نمایاں ہونا۔
يقال: نَهَدَتِ المرأةُ: عورت کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔
هي ناهدٌ، ناهدَةٌ۔ (ج) نَوَاهِدُ۔
-الاناءُ: بھرنے کے قریب ہونا۔
فلانٌ: کسی کا قصد کر کے چلے جانا۔
-لعَدُوِّهِ أو الى عَدُوِّه نَهْدًا، نَهَدًا: دشمن کے سامنے ڈٹ جانا اور لڑائی شروع کرنا۔
نَهُدَ - نُهُودَةً: مضبوط ہونا۔ بلند ہونا۔
أنْهَدَ الاناءَ: برتن کو اتنا بھرنا کہ بہنے لگے یا بہنے کے قریب ہو جائے۔
-الهديّةَ: ہدیہ کو بڑھانا۔
فلانًا: خوف زدہ کرنا۔
نَاهَدَ فلانًا: لڑائی میں مقابلہ کرنا۔
-عدوَّه: دشمن سے لڑائی میں مقابلہ کرنا۔
تَنَاهَدَ القومُ: سفر یا دشمن سے مقابلہ کے اخراجات میں برابر کا حصہ لینا۔ اپنا اپنا مقرر حصہ نکالنا۔
—في الحربِ: جنگ میں دشمن کا متحد ہو کر مقابلہ کرنا۔
—القومُ الشيَ: کوئی چیز آپس میں تقسیم کر لینا۔
تَنَهَّدَ: لمبا لمبا سانس لینا۔
النَّاهِدُ: ابھرے ہوئے پستان والی عورت۔
(ج) نَوَاهِدُ۔
يقال غلامٌ ناهدٌ: نوخیز قریب البلوغ لڑکا۔
النُّهَادُ: بمعنی الزُّهاءُ۔ مقدار۔
يقال: هؤلاء نهادُ مائة۔
النَّهْدَاءُ: ریت کا بلند ٹیلہ جس پر عمدہ سبزیاں اگتی ہوں۔
النَّهْدَانُ: يقال: حوض نَهْدانُ قدح نَهْدَانُ: لبالب بھرا ہوا جو ابھی چھلکا ہو نہ ہو یا دو ثلث بھرا ہوا۔
النَّهْدُ: بلند چیز (۲) پستان۔
(ج) نُهُودٌ۔
(۳) نشان دار مکھن۔
(۴) مضبوط ڈیل ڈول والا۔
يقال: شابٌ نَهْدٌ، فرس نَهْدٌ۔
(۵) شریف الطبع آدمی جو بلند کاموں کی طرف متوجہ ہو۔
النِّهْد: سفر یا لڑائی کے خرچ کا مساوی حصہ جو جماعت کا ہر فرد دیتا ہے۔
يقال: طرحَ عِضْدَهُ مع القوم: ان کی مدد کی۔
النَّهِيدُ: پتلا مکھن۔
النَّهِيدَةُ: شاندار مکھن۔
(۲) حنظل کا گودا جو آٹے میں ملا کر کھایا جاتا ہے۔
نَهَرَ - نَهْرًا: زور سے بہنا۔
—الماءُ: پانی کا زمین پر بہہ کر اپنا راستہ بنا لینا۔
—الحفارُ: کھودنے والے کا کھدائی کرتے کرتے پانی تک جا پہنچنا۔
يقال: حفر بئرًا حتى نَهَرَ۔
—الأرضَ: زمین کو پھاڑنا۔
—فلانًا: جھڑکنا، ڈانٹنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا أُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا۔
وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ۔
—النَّهْرَ: نہر کھودنا اور جاری کرنا۔
نَهِرَ الشيُ - نَهَرًا: بہت ہونا۔
بکثرت ہونا۔ هو نَهِيرٌ۔
أَنْهَرَ: دن میں داخل ہونا۔ یا دن میں کوئی کام کرنا۔
—السائلُ: زور سے بہنا۔
يقال: أَنْهَرَ البطنُ: دست لگنا۔
انهرَ العِرْقُ: رگ سے مسلسل خون بہنا۔
—المرأةُ: عورت کا موٹا ہونا۔
—في العَدْوِ: آہستہ دوڑنا۔
—الدَّمَ: خون بہانا۔
—الفَتقَ: شگاف کو چوڑا کرنا۔
يقال: حَفَر بئرًا فَأَنْهَرَ: اسے کچھ نفع حاصل نہیں ہوا۔
إِنْتَهَرَ النَّهْرُ: نہر جاری ہونا۔
—بطنُه: دست لگنا۔
—العرقُ: رگ کا خون بند نہ ہونا۔
—فلانًا: کسی کو خوب جھڑکنا۔
استَنْهَرَ السائلُ: زور سے بہنا۔
—النهرُ: دریا کا وسیع جگہ گھیرنا۔
—الأمرُ: معاملہ کا سنگین ہونا۔
المَنْهَرُ: دریا ندی وغیرہ کے بہنے کی جگہ۔
(۲) قلعہ کی پانی بہنے کی بڑی نالی۔
(ج) مَنَاهِرُ، مَنَاهِيرُ۔
المَنْهَرَةُ: مکانات کے درمیان کوڑا کرکٹ کے راستے کی جگہ۔
النَّاهِرُ: سفید انگور۔
النَّاهُورُ: بادل۔
النَّهَارُ: طلوع فجر سے لے کر غروب شمس تک کی سفیدی۔ روشنی۔ (ج) أَنْهُرٌ، نُهُرٌ۔
النَّهَارِيُّ: صبح کا ایک قسم کا ناشتہ۔
النَّهْرُ: جاری کثیر آب شیریں۔
(۲) آب شیریں کی بڑی مقدار۔

Marfat.com

(ج) اَنْهارٌ، نُهُرٌ، نُعْرٌ۔
النَّهَرُ وسعت، کشادگی۔
(۲) روشنی (۳) نہر۔ دریا۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ۔
النَّهِرُ سفید انگور۔
یقال: نَهْرٌ نَهِرٌ کشادہ دریا۔
نَهار نَهِرٌ روشن دن۔
رجل نَهِرٌ دن میں کام کرنے والا آدمی۔
شعر:
لستُ بليلي ولكنى نَهِرٌ
النَّهِرَةُ: يقال ناقة او شاة نهرة: بہت دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری۔
نَهَزَ فلانٌ۔ نَهْزًا کوئی چیز لینے کے لئے اٹھنا۔
یقال: نَهَزَتْ الدابةُ بصدرها: چلنے کے لئے سینہ اٹھانا۔
(۲) قے کرنے کے لئے گردن لمبی کر کے سینہ آگے کو نکالنا۔
-الدابةُ برأسها جانور کا اپنے سر سے اپنا بچاؤ کرنا۔
-بالدّلو فى البئر ڈول کو پانی بھرنے کے لئے کنویں میں ڈال کر ہلانا۔
-الدّلو من البئر کنویں سے ڈول نکالنا۔
-الشئَ دھکیلنا۔
یقال: نَهَزَ راحلته: سواری کے جانور کو دوڑانا۔
یقال: نهزتنى اليك حاجةٌ: ضرورت کا کسی کو کسی کے پاس لے جانا۔
-فلانًا فى صدره: کسی کے سینے پر مکا مارنا۔
-رأسه: سر ہلانا۔
اَنْهَزَهُ ماء: اٹھانا۔
نَاهَزَ الأمرَ: قریب ہونا۔
یقال: ناهز الصبىُّ البلوغ۔
یقال: ناهز الرّضيع للفطام۔
-فلانًا کسی سے مقابلہ کرنا۔
-الصيدَ: شکار کو آ لینا۔

-الفُرْصَةَ موقع پانا۔ موقع کو غنیمت جاننا۔
-الفُرْصَةَ فلانًا: کسی کو موقع ملنا۔
اِنْتَهَزَ فى الضحك: بھونڈے طریقے پر خوب ہنسنا۔
-الشئَ: قبول کر کے جلدی سے لے لینا۔
یقال: انتهز الفرصة: موقع سے فائدہ اٹھانا۔
تَنَاهَزَ القومُ الشئَ: کوئی چیز لینے کے لئے لوگوں کا جھپٹنا۔ ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔
المُنَاهَزَةُ: مقابلہ۔
النَّاهِزُ: قوم کا سردار و منتظم۔
النِّهازُ: مقدار، اندازہ۔
یقال: عُمْرُهُ نِهاز عشرين سنةً۔
النَّهْزُ: ہاتھ سے لینا۔
النُّهْزَةُ: موقع۔ (ج) نُهَزٌ۔
یقال: هو نُهزة المختلس: وہ ہر کسی کے قبضے میں آ جاتا ہے۔
النَّهّازُ: اٹھ کر لینے کا عادی۔
(۲) چلنے کے لئے سینہ نکالنے والا گدھا وغیرہ۔
النَّهُوزُ: تیز رفتار۔
(۳) وہ اونٹنی جس کا بچہ مر جائے اور وہ تھن پر ہاتھ وغیرہ مارے بغیر دودھ نہ دے۔
نَهَسَ اللَّحْمَ۔ نَهْسًا: کھانے کے لئے گوشت کو دانتوں سے نوچنا۔
-فلانًا الكلبُ وكلُّ ذى ناب: کتے وغیرہ کا کسی کو کاٹنا۔
یقال: نَهَسَتْهُ الحيَّةُ:
اِنْتَهَسَ: زور سے کاٹنا۔
المَنْهَسُ: دانتوں سے کاٹنے کی جگہ۔
(ج) مَنَاهِسُ۔
یقال: ارضٌ كثيرة المناهس والمعالق: کثیر آب و دانہ کی جگہ۔ سرسبز و شاداب جگہ۔
المِنْهَسُ: بہت نوچنے والا۔
یقال: اَسَدٌ او نَسْرٌ بامِنْهَسٍ۔
المَنْهُوسُ: کم گوشت آدمی۔
یقال: رجلٌ مَنْهُوسُ القدمين: پتلے پیروں والا آدمی۔

النُّهَسُ: فصیلہ صردیہ کا رتبہ عصفوریات سے ایک پرندہ۔ اس کا رنگ کتھائی اور چڑیا سے ذرا بڑا ہوتا ہے۔ بڑے سر اور چونچ والا ہوتا ہے۔ چڑیوں اور چھوٹے حیوانات کا شکار کرتا ہے۔ ہمیشہ دم ہلاتا رہتا ہے۔ یورپ اس کا وطن ہے جبکہ خزاں اور بہار میں مصر کی طرف ہجرت کر جاتا ہے۔
النَّهّاسُ: المِنْهَسُ۔
النَّهُوسُ: خونخوار کٹ کھنا۔
النَّهِيْسُ: المَنْهُوسُ۔
نَهْسَرَ اللحمَ گوشت کاٹنا۔
(۲) منہ سے پکڑ کر کھینچنا۔
-الطعامَ: حریص ہو کر کھانا۔
النَّهْسَرُ: بھیڑیا۔
(۲) تیز و پھرتیلا آدمی۔
(۳) حریص و گوشت خور (ج) نَهَاسِرُ۔
نَهَشَ الشئَ۔ نَهْشًا: دانتوں سے کاٹنے کے لئے کوئی چیز منہ سے پکڑنا۔
-الحيَّةُ فلانًا: سانپ کا کسی کو ڈسنا۔
-المرأةُ وجهها: عورت کا مصیبت میں اپنا منہ کھسوٹنا۔
-الكلبُ فلانًا: کاٹنا۔ کھال پھیلانا۔
یقال: نَهَشَهُ الدهر زمانہ کا کسی کو مفلس و مصیبت زدہ بنانا۔
نَهَشَ فلانًا او عِرْضَهُ غیبت کرنا، بے آبروئی کرنا۔
نُهِشَتْ عضدُهُ بازو کا پتلا ہونا، کم گوشت ہونا۔
اِنْتَهَشَتْ عضدُهُ: بازو کا پتلا ہونا۔
-الشئَ: خوب نوچنا۔
المُنْتَهِشَةُ: مصیبت میں اپنا منہ نوچنے والی عورت۔
المَنْهُوشُ کم گوشت۔ ہلکا پھلکا۔
(۲) دبلا پتلا۔
یقال: هو منهوش القدمين پتلے پاؤں والا۔
النَّهاوِشُ: مظالم اور لوگوں کی حق تلفیاں۔

Marfat.com

النَّهْشُ: رانوں کے گوشت کی کمی۔
یقال: فلان نَهْشُ الیدین: پتلے اور پھرتیلے ہاتھوں والا۔
رجلٌ نَهْشٌ: کم گوشت۔ پھرتیلا۔
نَهْشَلَ فلانٌ نَهْشَلَةً: عمر رسیدہ ہونا۔ بڑھاپے سے لڑکھڑانا۔ هو نَهْشَلٌ۔
(۲) کسی سے مانگی ہوئی سواری پر بیٹھنا۔
-الشیءَ: کوئی چیز بھوکے کی طرح کھانا۔
-فلانًا: دانتوں سے کاٹنا۔
النَّهْشَلُ: بھیڑیا (۲) شکرا۔
النَّهْشَلَةُ: بڑھاپہ۔ لڑکھڑاہٹ۔
نَهَضَ - نَهْضًا' نُهُوضًا: مستعدی کے ساتھ اٹھنا۔
یقال نَهَضَ من مکان الی کذا۔
نہ اٹھ کر کسی کے پاس تیزی سے جانا۔
نَهَضَ الی العَدُوِّ: دشمن سے مقابلہ کے لئے دوڑنا۔
-النَّبْتُ: پودے کا سیدھا کھڑا ہونا۔
-الطائرُ: اڑنے کے لئے پرندے کا بازو پھیلانا۔
-الشَّیْبُ فی الشباب: جوانوں پر جلد بڑھاپا آنا۔
فرزدق کا قول ہے
-الشَّیْبُ ینهض فی الشباب کأنه لیل یصیح بجانبیه نهارُ۔
-فلانًا نَهْضًا: ظلم کرنا۔
أَنْهَضَ الحیوانَ: جانور کو کھڑا کرنا۔ کھڑا کرنے کے لئے ہانکنا۔
-فلانًا للأمر: کسی کو کسی کام کے لئے کھڑا کرنا۔ انجام دہی کا ذمہ دار بنانا۔
-فلانًا بالشیء: کسی کو کسی چیز کے سہارے کھڑا کرنا یا اس چیز سے کسی کو کام میں تقویت پہنچانا۔
-الرِّیحُ السحابَ: ہوا کا بادلوں کو ادھر ادھر لے جانا۔
القربةَ: مشکیزہ کو منہ تک بھرنا کہ وہ بہہ پڑے یا پھٹنے کے قریب ہو جائے۔

ناهَضَ فلانًا: کسی کا مقابلہ کرنا۔
تَنَاهَضَ القومُ: لڑائی میں ہر فریق کا اپنے مقابل سے مقابلہ کے لئے کھڑا ہونا۔
یقال: تَنَاهَضَ القوم فی الحرب۔
استَنهَضَ فلانًا للأمر: کسی کام کو جلد انجام دینے کے لئے ابھارنا۔
النَّاهِضُ: اڑنے کے قابل چوزہ۔
(۲) شانہ کے بالائی حصہ سے ملا ہوا گوشت۔
(ج) نَوَاهِضُ۔
یقال: عامِلٌ ناهِضٌ: مخلص ومحنتی کارکن۔
شباب ناهضٌ: فرض شناس' بیدار مغز نوجوان۔
النَّاهِضَةُ: ناهضةُ الرجل: آدمی کے حمایتی' مددگار بھائی ونوکر چاکر وغیرہ۔
(۲) بھائی جو اس کے غضب کی خاطر غضب میں آجائیں۔
(ج) نَوَاهِضُ۔
النِّهاضُ: تیزی۔ سرعت۔
النَّهْضُ: دشوار گزار سخت زمین۔
(ج) نِهَاضٌ۔
یقال: سلکوا نهاض الطُّرق۔
النَّهضَةُ: طاقت وقوت۔
(۲) زندگی کے کسی میدان میں ترقی۔
یقال: کان من فلان نُهضَةٌ الی کذا: فلاں کام میں فلاں فعال تھا۔
هو کثیر النهضات (محدثة)
النَّهَّاضُ: ترقی پسند' ترقی کی راہوں پر گامزن۔
(۲) بہت مستعد' متحرک۔
یقال: مکان نَهَّاضٌ: بلند جگہ۔
نَهَطَهُ بالرُّمحِ - نَهْطًا: نیزہ مارنا۔
نَهَفَ - نَهْفًا: حیران ہونا۔
نَهَقَ الحمار - نَهْقًا' نَهِیقًا: گدھے کا رینکنا۔
-تَنَاهَقَت الحُمُرُ: باہم مل کر آواز نکالنا۔ یا یکے بعد دیگرے رینکنا۔
النَّاهِقُ: کھر دار جانور کے جبڑے کی دو ابھری ہوئی ان ہڈیوں میں سے ایک جن پر آنسو بہتے ہیں۔
(۲) گھوڑے اور گدھے کے حلق میں سے آواز نکلنے کا مخرج۔ (ج) نَوَاهِقُ۔
النَّاهِقَةُ: جانور کے نتھنے کی ایک رگ جس سے رینکنے کی آواز نکلتی ہے۔
(ج) نَوَاهِقُ۔
النَّهَقُ: فصیلہ صلیبیہ کی ایک لمبی بوٹی جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں اور پھول بند گوبھی کی طرح ہوتا ہے۔ اس کا پھل رائی نما ہوتا ہے جس کے اوپر ایک باریک پھلی ہوتی ہے اور بند گوبھی کی طرح کے مگر اس سے چھوٹے بیج اس میں ہوتے ہیں۔ یہ ترش نبات ہے اسے الجرجیرا البتری اور الأیهقان بھی کہتے ہیں۔ (ج)
نَهَكَ الأمرُ فلانًا - نَهْكًا' نَهَاكَةً: کام کا کسی کو تھکا دینا۔ لاغر و کمزور کر دینا۔
یقال: نَهَكَهُ العمل' نَهَكَهُ الشراب' نعکته الحُمّٰی۔
-الشیءَ: کسی چیز میں حد سے بڑھنا۔
یقال: نَهَكَ الطَّعامَ او الشراب: حد سے زیادہ کھانا یا پینا۔
یقال: نَهَكَ من الطعام وفیه۔
نَهَكَ الضَّرْعَ: تھن کو خالی کر دینا۔
نَهَكَهُ عُقوبةً: سخت سزا دینا۔
یقال: نَهَكَ عِرض فلان: بے عزتی کرنا۔
نَهَكَ الثوبَ: پہن کر بوسیدہ کر دینا۔
نَهُكَ - نَهَاكَةً: دلیر وطاقتور ہونا۔
نُهِكَ فلانٌ: لاغر و کمزور ہونا۔
(۲) بیماری کا کسی کو ہڈیوں کا ڈھانچہ بنا دینا۔
-بیتُ الشعر من بحر الرَّجز: بحر رجز میں شعر کے دو ثلث کو حذف کر دینا۔
هو مَنْهُوكٌ۔
أَنْهَكَهُ السلطانُ عقوبةً: سخت سزا دینا۔
اِنتَهَكَ۔ نَهَكَ۔
یقال: اِنتَهَكَ الحُمّٰی۔
اِنتَهَكَ عِرضَ فلان: خوب بے عزتی کرنا۔
-الشیءَ: کسی چیز کی بے حرمتی کرنا۔

Marfat.com

-الحُرُماتِ او المُحَرَّمات: تقاضۂ حرمت کی خلاف ورزی کرنا۔
یقال: اِنتَهَكَ حُرمةَ الله: خدا سے عہد شکنی کرنا۔ اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرنا۔
المَنهَكَةُ: پامالی یا خلاف ورزی کا ذریعہ۔
یقال: هذا مُنهَكَةٌ للأعراض۔
النَّاهِكُ: ہر چیز میں غلو اور مبالغہ سے کام لینے والا۔
النُّهكُ: غلو پسندی۔
(۲) بے عزتی۔ عیب گیری۔
(۳) بحر رجز کے شعر کے دو ثلث کا حذف۔
النَّهكَةُ: یقال بدت فیه نَهكَةُ المرضِ۔ اس پر بیماری کی لاغری واثر نمایاں ہے۔
النَّهُوكُ: بہادر، دلیر۔
النَّهِيكُ: ہر چیز میں مبالغہ آرائی کرنے والا۔
(۲) دلیر و بہادر انسان یا حیوان۔
(۳) تیز تلوار۔
یقال: سیف نَهِيكٌ۔
(۴) خوش اخلاق۔
نَهِلَ - نَهَلاً، مَنهلاً: پہلی بار ہونا۔
-الشاربُ: سیر ہو کر پینا۔ هو ناهِلٌ (ج) نُهّالٌ، نَواهِلُ۔
أنهَلَ فلانٌ: کسی کے جانور کا پہلی بار پانی پینا۔
-دابتهٔ: پہلی بار پلانا۔
یقال: أنهَلَ زرعَه: پہلی بار کھیتی کو پانی دینا۔
-العطشانَ: پیاسے کو سیر کرنا۔
-فلانًا: ناراض کرنا۔ غصہ دلانا۔
یقال: أنهَلُوا القَنا من عدوّهم: اپنے نیزوں کو دشمن کے خون سے سیراب کرنا۔
المِنهَالُ: اپنے جانوروں کو بکثرت پہلی بار کا پانی پلانے والا۔
(۲) انتہائی سخی و فیاض آدمی۔
(۳) قبر (ج) مَنَاهِيلُ۔
المَنهَلُ: پانی کا گھاٹ۔ پانی پینے کی جگہ۔
(۲) جنگل میں مسافروں کی منزل۔ کیونکہ وہاں پانی ہوتا ہے۔ (ج) مَنَاهِلُ۔
النَّاهِلَةُ: چشموں پر آنے جانے والا۔

(ج) نَوَاهِلُ۔
یقال: ابلٌ نواهِل: بھوکے اونٹ۔
النَّهَلُ: پہلی بار کا پینا۔
(۲) کھانے کی کھائی ہوئی مقدار۔
النَّهلانُ: النَّاهِلُ (ج) نِهَالٌ۔
النَّهلَةُ: یقال: ماسُقِيَ الّا نَهلَةً: اسے صرف ایک بار پانی پلایا گیا۔
نَهَمَ الأسدُ والفیلُ - نَهِيمًا: آواز نکالنا۔
یقال: نَهَمَتِ القِدرُ: ہانڈی کے جوش کی آواز نکلنا۔
-فلانًا: ڈانٹنا۔ جھڑکنا۔
-الدَّابّةَ - نَهمًا نَهِيمًا: جانور کو تیز چلانے کیلئے ڈانٹنا۔
نَهِمَ فی الشئ - نَهمًا، نَهامَةً: کسی چیز میں حد سے زیادہ حرص و خواہش رکھنا۔
یقال: نَهِمَ فی الطعام، نَهِمَ فی العلم۔ هو نَهِمٌ۔ نَهِيمٌ۔
نُهِمَ بالشئ: کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔ هو مَنهُومٌ۔
المِنهَامُ: ڈانٹنے پر ٹھیک چلنے والا جانور۔
(ج) مَنَاهِيمُ۔
المَنهَمَةُ: عیسائی راہبوں کی مجلس۔
المَنهُومُ: کسی چیز کا حریص۔ شیدائی۔
(۲) کھانے کا حریص جس کا پیٹ بھر جائے مگر خواہش پوری نہ ہو۔
النُّهَامُ: لوہار (۲) بڑھئی۔
(۳) اُلو (۴) گرجا کا راہب۔ (ج) نُهُمٌ۔
النُّهَامِيُّ: گرجا کا محافظ۔
النَّهمَةُ: ضرورت۔
(۲) خواہش، کسی چیز کی۔
یقال: له فی الأمر نَهمةٌ: قَضَى منه نَهمتَهُ۔ النُّهَامُ: ہموار راستہ۔
نَهنَهَ فلانًا عن الشئ: روکنا۔ ڈانٹنا۔
-الدَّابّةَ: روکنے کے لئے آواز نکالنا۔
-الثوبَ: کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔
النَّهنَهَةُ: باریک بنا ہوا کپڑا۔
یقال: حُلّةٌ نَهنَهَةٌ۔

نَهُوَ الرَّجلُ - نَهاوَةً: انتہائی دانشمند ہونا۔
هو نَهِيٌّ (ج) أنهِيَاءُ۔
هو نَهٍ (ج) نَهُونَ۔
نَهَى الشئُ الیهِ - نَهيًا: پہنچنا۔
یقال: نهی الیه المثلُ۔
-عن الشئ: ڈانٹنا۔
یقال: نَهَى اللهُ عن كذا: حرام کرنا، کسی چیز سے منع کرنا۔
هو رجلٌ نَهاكَ من رَجُلٍ: وہ ایسا مفید شخص ہے کہ اس کی موجودگی میں تمہیں کسی دوسرے کی ضرورت نہیں۔
هی امراةٌ نَهَتكَ من امراةٍ۔
نَهِيَ من الشئ - نَهمًا: کسی چیز کا کوئی حصہ لے کر ضرورت پوری کرنا۔ اسی پر اکتفا کرنا۔
یقال: نَهِمَا فلانٌ من اللَّحمِ تھوڑا گوشت لے کر اس پر اکتفا کرنا۔
یقال: طلب الحاجةَ حتی نَهِيَ عنها: کسی چیز کی تلاش کرتے کرتے تلاش ختم کر دینا۔ کامیاب ہو یا نہ ہو۔
أنهَى: تالاب پر آنا۔
-من الشئ: نَهِيَ۔
یقال: أنهَى فلان من اللَّحم، طلبَ منه حتی أنهَما۔
-عن الشئ: رکنا۔
-الشئَ: پہنچانا۔
یقال: انهیت الیه الخبرَ۔
انهیت الیه الکتابَ والرّسالة والسّهم۔
نَهَّى الشئُ: پایۂ تکمیل کو پہنچنا۔
-فلانًا عن الشئ: روکنا۔
اِنتَهَى الشئُ: انتہا کو پہنچنا۔
-الشئُ الیه: کسی کے پاس پہنچنا۔
یقال: اِنتَهَى الیه الخبرُ۔ اِنتَهَى لیه المثل
اِنتَهَى بنا المسیرُ الی موضع كذا۔
-عن الشئ: رکنا۔
یقال: اِنتَهَى العاصی: نافرمانی ترک کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنتَهُوا يُغفَرْ لَهُم مَا

Marfat.com

قَدْ سَلَفَ۔
تَنَاهَى الشيءُ مکمل ہونا۔
يقال: تَنَاهَى الخَطْبُ۔
— الماءُ تالاب وغیرہ میں پانی رک جانا۔
عن الشيءِ رکنا۔ باز آنا۔
— القومُ عن المنكر گناہ سے ایک دوسرے کو روکنا۔
قرآن حکیم میں ہے
كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ۔
اِسْتَنْهَى فلانًا کسی سے رکنے کا کہنا۔
— فلانًا من فلانٍ کسی سے یہ کہنا کہ فلاں کو میرے سے باز رکھو۔
التَّنْهَاءُ وادی کے پانی کا آخری کنارہ۔ (ج) تَنَاهٍ۔
التَّنْهَاةُ سیلاب کا رخ بدلنے کا ذریعہ۔ جو مٹی وغیرہ کا ہو۔ (ج) تَنَاهٍ۔
التَّنْهِيَةُ: التَّنْهَاءُ۔
المَنْهِيُّ امر ممنوع (ج) مَنَاهٍ۔
يقال: هذا من مَنَاهِي الشَّرْعِ هو يركب المناهي۔
المَنْهَاةُ انتہا۔ غایت۔
يقال: الموت منهاة الناس۔
(۲) عقل۔ يقال رجل مَنْهَاةٌ: ذی رائے۔ عقل مند آدمی۔
المُنْتَهَى آخری حد۔ غایت انتہا۔
يقال: هو بعيد المنتهى۔
قرآن حکیم میں ہے
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى۔
النَّاهِي شکم سیر۔ (ج) نُهَاةٌ۔
يقال رجل ناهيك من رجل تمہارے لئے کافی اور دوسروں سے بے نیاز کرنے والا۔
النَّاهِيَةُ: يقال امرأةٌ ناهيتك من امرأة تمہاری مطلوب عورت۔ (ج) نَوَاهٍ۔
النِّهَاءُ آخری حد۔ انتہا۔
يقال: بلغَ الخَطْبُ نِهَاءه۔
من النهار و الماء پانی کا چڑھاؤ، بلندی (۲) مقدار۔

يقال: هم نُهَاءُ مائة۔
(۳) بارش کا پانی رکنے کی بہت چھوٹی جگہ۔
النُّهَاءُ نرم و خستہ سفید پتھر جیسے تختہ سیاہ پر لکھنے کا چاک۔ (ج)
النَّهَاةُ مہر (ج) نَهًى۔
يقال: نفس نَهَاةٌ عن الشيءِ کسی چیز سے رکنے والی طبیعت۔
النِّهَايَةُ کسی چیز کا آخر۔
— من الدار گھر کی حد۔
(۲) عقل (۳) سامان لادنے کا تخت۔
النَّهُوُّ الامور کی ضد۔
يقال: هو نَهُوٌّ عن المنكرِ أَمُورٌ بالمعروف برائی سے روکنے اور بھلائی کا حکم دینے والا۔
النُّهَى: النُّهْيَةُ کی جمع۔
(۲) عقل
النَّهْيُ روک۔ ممانعت۔
(۲) (نحویوں کے ہاں) لا نافیہ اور مضارع مجزوم کے ذریعہ کسی فعل کے ترک کا حکم۔
النِّهْيُ پانی رکنے کی جگہ۔
(۲) تالاب۔
(ج) أَنْهَاءٌ۔ نِهَاءٌ۔
يقال: له دِرْعٌ كالنِّهْيِ، درعٌ كالنِّهاء
النَّهِي انتہائی عقل مند آدمی۔
(ج) نَهُونَ۔
النُّهْيَةُ کسی چیز کی آخری حد۔
(۲) میخ کا موٹا سرا جو رسی کو نکلنے سے روکتا ہے۔ (۳) عقل۔ (ج) نُهًى۔
النَّهِيُّ انتہائی موٹا۔
يقال: رجل نَهِيٌّ امرأةٌ نَهِيَّةٌ۔
يقال: فلان نَهِيٌّ فلان فلاں فلاں کو روکنے والا ہے۔

ن ...... و

رجلٌ نَهِيٌّ عقلمند آدمی۔
نَاءَ النجمُ ـُ نَوْءًا، تَنْوَاءً مشرق میں ستارہ طلوع ہوتے ہی مغرب میں مقابل ستارہ کا غائب ہو جانا۔

— بحِمْلِه: اپنے بوجھ کو مشکل سے لے کر اٹھنا۔
(۲) بوجھ نہ سنبھال سکنے سے گر جانا۔
— به الحمل بوجھ کا کسی کو جھکا دینا۔
قرآن حکیم میں ہے
وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ۔
يقال۔ نَاءَ الحِمْلُ حامِلَه۔
أَنَاءَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
— فلانًا: اٹھانا۔
— الحِمْلُ حامِلَه: سامان کا اٹھانے والے کو جھکا دینا۔
اَنْوَأَتِ السماءُ: أَنَاءَتْ۔
ناوأه کسی کے سامنے فخر کرنا۔
(۲) دشمنی کرنا۔
اِسْتَنَاءَ النجمُ: نَاءَ۔
— فلانًا کسی سے عطیہ کا طالب ہونا۔
الأَنْوَأُ علم نجوم کا بڑا ماہر۔ یہ اسم تفضیل ہے اس کا فعل نہیں آتا۔
يقال: ما بيننا نوأ منه۔
النَّوْءُ: يقال فلان نوأهُ مُتَخَاذِلٌ فلاں کا اٹھان کمزور ہے۔
(۲) ڈوبنے کے قریب ستارہ۔
(۳) سخت بارش۔ (۴) عطیہ۔ بخشش۔
(ج) أَنْوَاءٌ، نُوآن۔
نَابَ الشيءُ ـُ نَوْبًا: قریب ہونا۔
— الى الشيءِ کسی شے کی طرف رجوع کرکے اس کا عادی ہونا۔
يقال: ناب النَّحْلُ الى الخلايا۔
يقال: ناب إِلَى اللهِ اللہ کی طرف رجوع کر کے اس پر قائم رہنا اطاعت کرتے رہنا۔
— عنه نِيَابَةً کسی کا قائم مقام ہونا۔
هو نائبٌ۔ (ج) نُوَّابٌ۔
أَنَابَ فلانٌ الى الشيءِ کسی چیز کی طرف بار بار لوٹنا۔
— الى اللهِ: تائب ہو کر اللہ کی طرف رجوع کرنا۔

Marfat.com

قرآن حکیم میں ہے:
فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ
یقال: اتانی فلان فما انبت الیه: فلاں میرے پاس آیا تو میں اس کی طرف متوجہ نہیں ہوا۔
-فلانًا عنه فی کذا: کسی معاملے میں کسی کو اپنا قائم مقام بنانا۔
نَاوَبَهُ فی الشیٔ والامر: کسی کے ساتھ باری باری کام کرنا۔ یا کسی چیز میں حصہ لینا۔
نَوَّبَهُ: کسی کی باری مقرر کرنا۔
هُوَ مُنَوَّبٌ۔
اِنْتَابَهُ اَمْرٌ: کسی کو کوئی بات پیش آنا۔
صَدِیقَه: اپنے دوست کے پاس بار بار آنا۔
یقال: فلان یَنْتَابُنَا۔ السِّبَاعُ تنتاب المنهل۔
تَنَاوَبَ الأمرَ: کوئی کام بار بار کرنا۔
-القومُ الشیٔ وعلیه: آپس میں کوئی چیز باری باری لینا۔ باہم تقسیم کرنا۔
یقال: تناوبوا الماءَ، تناوبوا العمل۔
-الهمومُ فلانًا: کسی کو پے در پے صدمے پہنچنا۔
استنابَهُ: اَنَابَهُ۔
المَنَابُ: پانی پر پہنچنے کا راستہ۔
المُنْتَابُ: ملاقاتی۔
(۲) باری کے ذریعے حاصل کردہ جائز کام۔
المُنِیبُ: زبردست بارش۔
النَّائِبُ: کسی کا قائم مقام کسی معاملے یا کام میں
یقال نائب الرئیس، نائب القاضی۔
نائب الشَّعب، النائبُ العموميّ۔
یقال: خَیْرٌ نائب: بار بار حاصل ہونے والا نفع۔
(ج) نُوَّابٌ۔
النَّائِبَةُ: آفت، مصیبت، حادثہ۔
(ج) نَوَائِبُ۔
یقال: حُمّٰی نائبةٌ: ہر روز آنے والا بخار۔
النُّوبَةُ: نمبر۔ باری۔
یقال: جاءَتْ نوبتُهُ۔

(۲) بیماری کا حملہ۔
یقال اعترته نَوبةٌ عصبیةٌ او نوبةُ جُنونٍ۔
(۲) موقع۔
یقال: اَصْبَحَ لا نوبةَ له: اس کے ہاتھ سے موقع نکل گیا۔
(۲) لوگوں کا گروہ (ج) نُوَبٌ۔
النُّوبَةُ: آفت، مصیبت (ج) نُوَبٌ۔
(۲) لوگوں کی ایک نسل۔
الواحد: نُوبِیٌّ۔
بلاد النُّوبه: مصر کے جنوبی حصہ میں واقع نوبی قوم کا وطن۔
النِّیَابَةُ: تہمت زدہ وغیرہ پر دعویٰ قائم کر کے مدعی کی طرف سے نائب بننے کا قانونی مرتبہ خواہ انفرادی ہو یا اجتماعی۔ (محدثہ)
نَاتَ- نَوْتًا: کمزوری یا نیند سے جھومنا۔
النُّوتَةُ: چھوٹی سی نوٹ بک جس پر ضروری باتیں وغیرہ لکھی جاتی ہیں۔ (د)
النُّوتِیُّ: سمندر میں کشتی چلانے والا جہازران۔
(ج) نَوَاتِیُّ۔
نَاجَ- نَوْجًا: ریاکاری کرنا۔
النَّوْجَةُ: بگولا۔ آندھی، طوفان۔
نَاحَتِ الحمامةُ- نَوْحًا، نُوَاحًا: کبوتری کا بولنا۔
هی نائحةٌ، نَوَّاحةٌ۔
-المرأةُ علی المیّت: عورت کا مردے پر واویلا کرنا، نوحہ کرنا۔
یقال: نَاحَتْهُ۔
نَاوَحَهُ: مقابل ہونا۔
یقال: دارُهُ تناوِحُ داری۔
تَنَاوَحَ الشیئان: آمنے سامنے ہونا۔
یقال: هما جبلان میتاوحان، شجربان تناوحان۔
-الریاحُ: ہواؤں کا تیز ہونا۔
(۲) ہواؤں کا مختلف سمتوں سے ملنا۔ کبھی دائیں سے کبھی بائیں سے کبھی آگے سے کبھی پیچھے سے۔

تَنَوَّحَ الشیٔ: جھومنا، جھولنا۔
اِسْتَنَاحَ فلانٌ: روتے روتے دوسروں کو رلا دینا۔
-الذِّئبُ: بھیڑیے کا چلانا۔
-فلانًا: رلانا۔
المَنَاحَةُ: نوحہ۔
(۲) نوحہ خوانی کی جگہ۔
یقال: کُنّا فی مناحة فلان۔
(۳) سوگ منانے والی عورتیں۔
(ج) مَنَاحَات، مَنَاوِح۔
النَّوَّاحُ: حد سے زیادہ واویلا کرنے والا۔
هی نَوَّاحَةٌ۔
اَنَاخَ بالمکان: قیام کرنا۔
یقال: اناخ به البلاءُ والذُّلُّ: کسی کو بلا یا ذلت لاحق ہونا۔
-الجَمَلَ: اونٹ کو بٹھانا۔
یقال: اَنَاخَ بفلان حاجته: اپنی ضرورت کسی کے سامنے رکھنا۔ اس سے شکایت کرنا۔
نَوَّخَ البعیرَ: اَنَاخَهُ۔
یقال: نَوَّخَ اللّٰهُ الأرضَ طَرُوْقَةً للماء: خدا تعالیٰ کا زمین کو پانی اٹھانے کے قابل بنانا۔
تَنَوَّخَ الجملُ: اونٹ کا بیٹھنا۔
یقال: نَوَّخَهُ فَتَنَوَّخَ۔
-الجملُ النَّاقةَ: اونٹ کا اونٹنی کو جفتی کے لیے بٹھانا۔
اِسْتَنَاخَ: بیٹھنا۔
یقال: اَنَاخَه فاستناخ۔
المُنَاخُ: اونٹوں کے لیے بیٹھنے کی جگہ۔
(۲) جائے اقامت، پڑاؤ کی جگہ۔
یقال: هذا مُنَاخُ سوءٍ: ناپسندیدہ جگہ۔
مُنَاخُ البلاد: ملک کی آب و ہوا۔
یقال مناخ هذه البلاد حَارٌّ رطب (مج)
النَّائِخَةُ: دور جگہ۔
التَّنَوُّخَةُ: قیام۔
نَادَ- نَوْدًا، نُوَادًا، نَوَدَانًا: نیند سے جھومنا۔
-فلانٌ: سر اور مونڈھے ہلانا۔

Marfat.com

نَوَّدَ الغُصنُ: ہلنا۔
نَوْدَاْ: (دیکھئے ندأ)
نَوْدَل: (دیکھئے نَدَل)
نَارَ۔ نَوْرًا: روشن ہونا۔
(۲) چمکنا۔ خوش رنگ ہونا۔
—الفِتنَةُ: فتنہ پیدا ہوکر پھیلنا۔
—فلانًا: شکست کھانا۔
—من الشیء: نفرت کرنا۔ فرار اختیار کرنا۔
یقال: نار الظَّبی مِن صائده۔
المرأة تَنُورُ من الشَّیب۔
—فلانٌ: شکست کھانا۔
—الشیَ: کسی چیز پر شناخت کا نشان لگانا۔
یقال: نارَ السِّلْعَةَ، نَارَ الثوبَ۔
—النَّارَ من بعید: دور سے آگ دیکھنا۔
—فلانًا وغیرہ: ڈرانا، بھگانا۔
اَنَارَ: روشن کرنا۔
یقال: اَنَارَ الشجرُ: کلیاں کھلنا۔
یقال: انار النَّباتُ: سبزہ کا نمودار اور خوشنما ہونا۔
انار فلانٌ: کسی کا خوب رو اور خوش رنگ ہونا۔
—المکانَ: روشن کرنا۔
—الأمرَ: بات واضح کرنا۔ کھولنا۔
—الظَّبیَ وغیرہ: بھگانا۔
نَاوَرَ فلانًا: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
نَوَّرَ: روشن کرنا۔
یقال: نَوَّر المکانَ
—الصُّبحُ: صبح روشن ہونا۔
—الشَّجرُ: کلیاں نکلنا۔
—النباتُ: سبزہ کا نمودار و خوشنما ہونا۔ پک جانا۔
—الثمرُ: پھلوں میں گٹھلی پڑ جانا۔
—علی فلانا: کسی کی رہنمائی کرنا۔ کسی بات کی اس سے وضاحت کرنا۔
(۲) کسی پر اس کے معاملے کو مشتبہ کر دینا۔ جادوگری جیسا عمل کرنا۔
—المکان: اَنَارَهُ۔
—المصباحَ: چراغ روشن کرنا۔

—الأمرَ: واضح کرنا۔
یقال: نَوَّر اللّٰهُ قلبه: اللہ کا کسی کے دل کو روشن کرنا۔ حق اور خیر کی راہ دکھانا۔
—الجلدَ: کھال پر بال صفا پاؤڈر ملنا۔
تَنَوَّرَ: بال صفا پاؤڈر استعمال کرنا۔
—النارَ: دور سے آگ کو غور سے دیکھنا۔
(۲) آگ کے پاس جانا۔
—الرَّجُلَ: کسی کو آگ کے پاس اس طرح دیکھنا کہ وہ نہ دیکھ سکے۔
اِسْتَنَارَ: روشن کرنا۔
یقال اِسْتَنَارَ الشَّعْبُ: نگران اور قابل اعتماد ہونا۔
—به: کسی سے روشنی حاصل کرنا۔
—وعلیه: کسی پر غالب آنا۔ قابو پانا۔
الأَنْوَرُ: نور سے اسم تفضیل۔
یقال: هذا أَنْوَرُ من ذاكَ: یہ اس سے زیادہ واضح اور ظاہر ہے۔
(۲) حسین و خوش رنگ۔
التَّنْوِیرُ: صبح نمودار ہونے کا وقت۔
یقال: صَلَّی الفجرَ فی التَّنْوِیرِ۔
المَنَارُ: روشنی کی جگہ۔
(۲) زمین کی حد بندی کے لئے دو زمینوں کے درمیان لگایا جانے والا نشان۔
(۳) راستہ کا سنگ میل۔
(۴) راستہ کا راہنما نشان وغیرہ۔
المُنَاوَرَةُ: (دیکھئے مناوۃ حرف میم میں)
المَنَارَةُ: شمعدان۔
(۲) مسجد کا مینار۔ اذان دینے کی جگہ۔
(۳) سمندری جہازوں کی رہنمائی کرنے والا روشنی کا مینار (مو)
(ج) مَنَاوِرُ (قیاسی)
مَنَائِرُ (غیر قیاسی)
المَنْوَرُ: روشندان جس سے روشنی داخل ہو۔
(۲) عمارت کے درمیان ہوا اور روشنی کے لئے چھوڑی ہوئی کھلی جگہ۔ (مو)
المُنِیرُ: ضوفشاں۔
(۲) روشن واضح۔

النَّائِرُ: المُنِیرُ۔
النَّائِرَةُ: المُنِیرَةُ۔
(۲) بغض و عداوت۔
یقال: أَطفأَ نائِرَةَ الحرب: اس نے جنگ کی آگ بجھا دی۔ اس کی شدت کو کم کر دیا۔
النارُ: طبعی شعلہ دار عنصر جس سے روشنی اور جلا ڈالنے والی حرارت نکلتی ہے۔ اس کا اطلاق جیسے جلا ڈالنے والی حرارت پر ہوتا ہے اسی طرح حواس انسانی سے نمایاں ہونے والی گرمی پر بھی ہوتا ہے۔ (ج)
(ج) نِیرَانٌ، أَنْوُرٌ۔
یقال استضاء بناره: اس سے مشورہ کیا۔ اس سے رائے لی۔
أَوْقَد نار الحرب: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
النَّوَارُ: شک و شبہ سے دور رہنے والی عورت۔
یقال: بَقَرَةٌ نَوَارٌ: سانڈ سے بچنے والی گائے۔
(ج) نُورٌ۔
النُّورانِیَّةُ: نور، روشنی، نورانیت۔
النَّوْرُ: سفید پھول۔
واحدته: نَوْرَةٌ (ج) أَنْوَارٌ۔
النُّور: روشنی اجالا۔
(۲) نور باطن جو اشیاء کی حقیقت واضح کرتا ہے۔
(ج) أَنْوَارٌ۔
(۳) نباتات کا حسن و طول۔ (ج) نُورَةٌ۔
النُّورُ: الفجر: (دیکھئے فجر) (د)
النُّورَةُ: علامت۔ نشان۔
(۲) چونے کا پتھر۔
(۳) کیلشیم اور باریون کی املاح کا آمیزہ جو بال صفا پاؤڈر کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ (ج)
النُّوَّارُ: پھول۔
واحدته نُوَّارٌ (ج) نَوَاوِیرُ۔
النَّوُورُ من النساء: شک و شبہ سے بچنے والی عورت۔
(۲) نیل (۳) چربی کا دھواں۔
النَّهُورُ: روشن۔

Marfat.com

(۲) چمکدار اور خوبصورت۔
نَوَّرَجَ: کبھی آگے آنا کبھی پیچھے آنا۔
یقال: نوّرج فی الکلام: چغلی کھانا۔
النُّوْرَجُ: غلہ۔ہل کا لوہا۔
(۲) بیل آلہ جسے بیل وغیرہ کھینچتے ہیں۔کٹی ہوئی گندم کو اس کے ذریعے روندا جاتا ہے تاکہ دانے چھلیوں سے الگ ہو جائیں۔ (ج) نوارِجُ۔
(ج) نَوارِج۔
نَوْرَزَ: نئے دن میں داخل ہونا۔
(۲) عید نوروز منانا۔
شاعر کہتا ہے:
نَوْرَزَ النّاسُ ونُورزت ولکن بدموعی
فلاناً: نوروز کا تحفہ دینا۔
النَّوْروزُ' النَّیروزُ: (فارسی) نیا دن۔
ایرانی شمسی سال کا پہلا دن' جو کہ عیسوی سن کے مطابق مارچ کا ۲۱واں دن ہے۔
عید النیروز او النَّوْرُوزُ: اہل فارس کا سب سے بڑا تہوار۔
نَاسَ الشیءُ۔ نَوْسًا' نَوَسَانًا: لچک کھانا۔ہلنا۔
یقال: ناست الذُّوَابَۃُ ناس الغُصْنُ الدَّقیقُ۔ والقُرطُ ینُوسُ فی الأذن۔
ناس لُعَابُہٗ: رال ٹپکنا۔بہنا۔
-الابلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔
اَنَاسَہٗ: ہلانا۔
نَوَّسَ التَّمرُ: کھجور کے کنارہ کا سیاہ ہو جانا۔
ھو مُنَوِّسٌ۔
-بالمکان: قیام کرنا۔
تَنَوَّسَ الشیءُ: ناس۔
یقال: تَنَوَّس الغُصْنُ الدَّقیق۔
النَّاسُ: اسم جمع برائے انسان۔بنو آدم کا واحد انسان غیر لفظ سے۔کبھی اس سے صرف عقلمند اور فاضل لوگ مراد لئے جاتے ہیں۔انسانیت کے معنی کی رعایت کرتے ہو۔
قرآن حکیم میں ہے:
"وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ آمِنُوْا کَمَا آمَنَ النَّاسُ۔"

النَّاوُوْسُ: لکڑی وغیرہ کا صندوق اس میں عیسائی میت کا جسم رکھتے ہیں۔
(۲) نصاریٰ کا مقبرہ (ج) نَوَاوِیْسُ۔
النُّوَاسُ: چھت میں لٹکے ہوئے جالے وغیرہ۔
یقال: اَزِلْ نُوَاسَ الدُّخان۔
نُواس العنکبوت: مکڑی کا جالا۔
النُّواسَۃُ: ہلتی ہوئی زلف۔
النُّواسِیُّ: گول دانے والا سفید انگور جو رس دار اور عمدہ ہو۔
النَّوَّاسُ: ڈھیلا اور ہلتا ہوا۔
یقال: رَجُلٌ نَوَّاسٌ۔
نَاشَ فلانٌ۔ نَوْشًا: چلنا۔
(۲) تیزی سے اٹھ کھڑا ہونا۔
-بالشیءِ: کسی چیز میں لٹکنا۔
-الشیءَ: طلب کرنا۔
(۲) لینا۔پکڑنا۔
یقال: ناشہ بیدہ۔
-فلاناً: کسی کا سر اور داڑھی پکڑنا۔
-فلاناً بالشیءِ: کسی کو کوئی چیز دینا' یا ضرب لگانا۔
یقال: ناشَہٗ بالرُّمح' ناشہ بخیر۔
-فلاناً خیراً: کسی کو فائدہ پہنچانا۔
نَاوَشَ الشیءَ: کسی چیز کے ساتھ گھل مل جانا۔
-فلاناً: کسی کے ساتھ لڑائی سے پہلے اس کی طاقت آزمانا۔
یقال: نَاوَشَتِ العَدوَّ مقدمۃُ الجیش۔
اِنْتَاشَ الشیءَ نَاشَہٗ۔
(۲) نکالنا۔
یقال: انتاشنی فلان من الھلکۃ: فلاں نے مجھے ہلاکت سے بچایا۔
تَنَاوَشَ القومُ فی القتال: لڑائی میں ایک دوسرے پر نیزوں سے حملہ کرنا اور بالکل قریب نہ ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَاَنّٰی لَھُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّکَانٍ بَعِیْدٍ۔
تَنَوَّشَ یدہ بالمندیل: رومال سے ہاتھ پونچھ کر چکناہٹ دور کرنا۔

النَّوُوشُ: مضبوط' طاقتور۔
نَاصَ۔ نَوْصًا' نَوَاصًا: حرکت میں آنا اور بھاگنا۔
یقال: ناص الفرسُ: گھوڑے کا بھاگنے کے لئے سر اٹھانا۔
یقال: فلان ما یقدر علی ان ینوصَ: فلاں کسی کام کی طاقت نہیں رکھتا۔
-عن الأمر او عن زمیلہ: پیچھے ہونا۔
-للحرکۃ: حرکت کے لئے تیار ہونا۔
-الیہ: کسی کے پاس اٹھ کر جانا۔
(۲) کی پناہ لینا۔
-الشیءَ: کھینچنا۔(۲) مانگنا' طلب کرنا۔
-فلاناً: کسی سے آگے بڑھنا۔
اَنَاصَ الشیءَ: چاہنا' طلب کرنا۔
(۲) گھمانا۔
الوتَد ونحوَہ عن موضعہ: میخ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔
نَاوَصَۃً: کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا۔کسی کام پر لگنا۔
اِنْتَاصَتِ الشمسُ: سورج ڈوبنا۔
اِسْتَنَاصَ الفرسُ: جرأت کرنا۔
-فلانٌ: کسی کا سر کو اونچا کرنا۔
-عنہ: پیچھے ہونا۔
-الشیءَ: ہلانا۔
یقال: استناص فلاناً: کسی کام کے لئے کسی کو اٹھانا۔
المَنَاصُ: پناہ گاہ' جائے فرار۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ۔
النَّوْصُ: گورخر' کیونکہ وہ ہر وقت سر اٹھائے رکھتا ہے۔
النَّوِیْصُ: حرکت کرنے کی طاقت۔
یقال: ما بہ نویصٌ۔
نَاضَ الشیءُ۔ نَوْضًا: ہلنا' تھرکنا۔
-البرقُ: بجلی چمکنا۔
-فلانٌ: ملک میں گھومنا۔
(۲) الٹا ہونا' پیچھے ہونا۔

Marfat.com

-الشئَ اکھاڑنے کی کوشش کرنا۔
اَنَاصَ النَّخلُ اِنَاصَةً اِناصًا: کھجور کے درخت کا پکنا۔
یقال: اناصَ حملُ النخل۔
-فلانٌ کسی کی آنکھوں سے غضب و جہالت ٹپکنا۔
نَوَّصَ الثوبَ بالصِّبغ: کپڑا رنگنا۔
النَّوصُ اونچی جگہ۔
(۲) پانی کے زور سے آنے کی جگہ یا نکلنے کی جگہ۔
(۳) وادی۔ (ج) اَنْوَاصٌ۔
نَاطَ الشئَ بغیرہ وعلیه ـُ نَوْطًا: لٹکانا۔
یقال: ناط القِربةَ بنیاطها۔
ناطَ الأمر بفلان معاملہ کسی کے سپرد کرنا۔
نِیطَ علیه الشئُ کوئی چیز کسی کے سپرد کئے جانا۔
نیطَ الحیوانُ جانور کے سینے یا گلے میں ورم ہونا۔
هو مَنُوطٌ۔
اَنَاطَ الحیوانُ نِیطَ۔
-الشئَ به وعلیه: نَاطَهٗ۔
نَوَّطَ۔ یقال: اَبطأ حتی نَوَّط الرُّوْحَ اس نے اتنی دیر کی کہ روح کو بھی اکتا دیا۔
اِنْتَاطَت المسافةُ فاصلہ لمبا ہونا۔
-به متعلق ہونا۔
-الأمرَ کسی بات کا خود فیصلہ کرنا کسی سے رائے مشورہ نہ ماننا۔
التَّنْوَاطُ ہودہ پر لٹکائی جانے والی زینت کی چیز۔
المَنَاطُ لٹکانے کی جگہ۔
یقال: هو مِنِّی مَنَاطَ الثُّرَیَّا وہ مجھ سے بہت دور ہے۔
فلانٌ مَنَاطَ الثریا فلاں مغرور و بلند مرتبہ ہے۔
مَنَاطُ الحکم (اصولیین اور اخلاقیین کے ہاں) علت حکم۔
یقال: مناط الحکم بتحریم الخمر هو الاسکار۔ مناط الحکم علی العمل بأنه خیر عند النّفعیین هو ما یجلبه من نفع۔
المَنُوطُ ورم سینہ یا گردن کے ورم کا مریض جانور۔
یقال: هو مَنُوطٌ بالقوم کسی قبیلے میں خود کو دخیل کرنے والا۔ یا اس کی طرف نسبت کرنے والا۔
النَّائطُ پیٹھ کی ایک اندری رگ۔
النَّائطَةُ پرندہ کا پوٹا۔ (ج) نَوَائِطُ
النَّوْطُ جانور پر بھرے ہوئے دونوں وزنوں کے درمیان درمیان کا زائد بوجھ جس کے ساتھ وہ دو لٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔
(۲) ہر لٹکائی جانے والی چیز۔
(۳) تحفہ۔
یقال: مُنح فلان نوط الجدارة (محدثہ)
(۲) کھجوروں کی چھوٹی ٹوکری۔
(۴) پھیپھڑوں سے نکلنے والی موٹی رگ جس میں دل لٹکا ہوا ہوتا ہے۔
( ) دم کی جڑ۔ (ج) اَنْوَاطٌ۔ نِیَاطٌ۔
النَّوْطَةُ پرندہ کا پوٹہ۔
(۲) سینے یا گلے کا ورم یا پیٹ کی مہلک رسولی۔
(۳) پانی سے اونچی جگہ۔
(۴) وہ زمین جس میں ببول یا جھاڑ کے درخت بکثرت ہوں۔
(۵) بغض و کینہ۔
النِّیَاطُ لٹکانے کی جگہ یا چیز۔
یقال: نیاط القوس۔ نیاط السّیف۔
(۲) ایک موٹی رگ جو دل کا تعلق پھیپھڑوں سے قائم کرتی ہے۔
(۳) دل۔ (ج) اَنْوِطَةٌ نُوطٌ۔
یقال: مَفَازَةٌ بعیدةُ النیاط وسیع و عریض جنگل گویا وہ دوسرے جنگل سے وابستہ ہو۔
النَّیِّطُ وہ کنواں جس میں کناروں سے رس کر پانی آتا ہو تلی سے نہ ابلتا ہو۔
نَاعَ ـُ نَوْعًا نَوَعَانًا: جھولنا۔
یقال: نَاعَ الغُصنُ۔
ناعت العُقَابُ: عقاب کا حملہ کرنے کے لئے پر تولنا۔
-الشئَ کوشش سے تلاش کرنا۔
نَوَّعَ الشئَ ہلانا۔
یقال: نَوَّعت الرِّیحُ الغُصنَ۔
-فلانٌ الشئَ کسی چیز کو لٹکا کر ہلتا ہوا چھوڑنا۔
-الأشیاءَ اشیاء کی قسمیں بنانا نوع بہ نوع کرنا۔
تَنَوَّعَ الشئُ ہلنا۔ جھولنا۔
یقال: تَنَوَّعَ الغُصنُ۔
تَنَوَّعَ النَّاعِسُ علی الرَّحلِ۔
تَنَوَّعَ الصبیُّ فی الأرجوحَة۔
-الأشیاءُ چیزوں کی قسمیں بننا۔
-فی السیر چلنے میں آگے بڑھنا۔
اِسْتَنَاعَ ہلنے اور جھومنے لگنا۔
یقال: استناع الغُصنُ۔
-الشئُ کسی چیز کا بڑھتے رہنا۔
-فی السیر چلنے میں آگے بڑھنا۔
المِنْوَاعُ طریقہ۔ ڈھنگ۔ طرز۔
النَّائعُ پیاسا (۲) بھوک سے لڑکھڑاتا ہوا۔
(۳) جائع کے اتباع کے لئے۔
یقال: جائع نائعٌ۔ (ج) نِیَاعٌ۔
النَّوعُ ہر چیز کی قسم۔ نوع۔
یقال ما أدری علی أیّ نوع هو: نہ معلوم وہ کس طرز کا ہے۔
(۲) (مناطقہ کی اصطلاح میں) وہ کلی جس کا اطلاق ماهو کے جواب میں ایک یا کثیرین متفقین فی الحقائق پر ہو۔
(۳) (علم الاحیاء میں) وہ صنفی اکائی جو جنس سے کم ہو اور اس کے افراد میں کوئی وراثتی محدود و مشترکہ دائمی نمونہ پایا جائے۔ (ج)
(ج) اَنْوَاعٌ۔
النَّوعُ: یقال: رماه الله بالجوع والنوع (جوع کے اتباع کے لئے)
النَّوعَةُ: تر و تازہ پھل۔
نَافَ الشئُ ـُ نَوْفًا: بلند ہونا۔

Marfat.com

-الضَّبعُ بجو کا حملہ آور ہونا۔
-علیه کسی کے سامنے اور اوپر ہونا۔
-الرَّضیعُ الثَّدیَ ونحوہ چوسنا۔
اَنَافَ الشیُٔ بلند ہونا۔
یقال: اَنَافَ البناءُ۔
-العَدَدُ دہائی سے زائد ہونا۔
-علیه کسی سے بلند اور سامنے ہونا۔
نَیَّفَ علیه بڑھنا، زائد ہونا۔
یقال: نَیَّفَ العَدَدُ علی ما تقولُ۔
نَیَّفَ فلان علی الستین۔
المَنَافُ: یقال: جبلٌ عالی المناف بلندی والا پہاڑ۔
المُنِیفُ کسی کے مقابلے میں اونچا۔
یقال: عِزٌّ منیفٌ زبردست عزت۔
قصرٌ منیفٌ بلند و بالا محل۔
المُنِیفَةُ: یقال: امرأة مُنِیفَةٌ حسین و خوش قامت عورت۔
النَّافُ بیلوں کا جوا مصری کاشتکاروں کی زبان میں۔
النَّوفُ آواز۔
(۲) دم کا نچلا حصہ۔
(۳) اونچا کوہان۔ (ج) اَنوافٌ۔
النِّیافُ لمبا اونچا۔
یقال: قصرٌ نیافٌ۔
فلاةٌ نیافٌ لمبا چوڑا جنگل۔
امرأة نیافٌ حسین طول میں کامل عورت۔
النَّیفُ دوسرے سے زائد۔
یقال: هذا الجبل نیّفٌ علی ذاك۔
(۲) دہائی پر ایک سے تین تک زائد۔ چار سے نو تک زائد ہو تو اسے بضع کہا جائے گا۔
یقال: عشرة ونیّفٌ الف ونیّفٌ۔
ولا یقال خمسته عشر ونیف ولا نیف وعشرة: (صرف دہائی کے بعد ہی استعمال ہوگا۔
النَّیِّفَةُ: دو دہائیوں کے درمیان کا۔
یقال: امرأةٌ نَیِّفَةٌ حسن و طول میں کامل عورت۔

نَاقَ- نَوقًا گوشت کی چربی صاف کرنا۔
نَوِقَ- نَوَقًا سرخی مائل سفید ہونا۔
نَوَّقَ الحیوانَ جانور کو سدھانا۔
یقال: نَوَّقَ البعیرَ۔
یقال: نَوَّقَ الناقةَ اونٹنی کو چلنا سکھانا۔
-النَّخلَ درخت خرما کو قلم لگانا۔
-الشیَٔ ترتیب یا لائن سے لگانا۔
(۲) خوب کوٹنا۔
اِنتَاقَ فِی اُمورہ کاموں کو عمدہ طریقہ پر انجام دینا۔
-الشیَٔ چننا، منتخب کرنا۔
تَنَوَّقَ فیه خوبی پیدا کرنا، نفاست اختیار کرنا۔
یقال: تَنَوَّقَ فی منطقة تنوّق فی ملبسه۔
-به کسی کے ساتھ نرمی کرنا۔
استَنوَقَ الجَمَلُ اونٹ کا اونٹنی کی طرح مسکین ہونا۔
یقال اس شخص کو جو عزت کے بعد ذلیل ہو جائے۔ اِستَنوَقَ الجملُ۔
النَّائِقُ یہودیوں کے لئے گوشت سے چربی اتارنے والا۔ (ج) نَوَقَةٌ۔
النَّاقَةُ اونٹنی۔
(ج) نَاقٌ، نُوقٌ، اَینُقٌ، اَنوَاقٌ۔
(۲) اونٹنی کے مشابہ ترتیب سے قائم ستارے۔
النَّوقَةُ ہر چیز کی مہارت۔
النَّوَّاقُ تجربہ کار، ماہر معاملات اور منتظم۔
النِّیقَةُ نفاست و عمدگی انتہائی صفائی۔
یقال: خَرقَاءُ ذاتِ نیقة اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی چیز سے ناواقفیت کے باوجود اس کی معرفت کا مدعی ہو۔
النَّیِّقُ حد سے زیادہ نفاست پسند۔
نَوِكَ- نَوَكًا نَوَاكًا بیوقوف ہونا۔
اَنوَكَهُ بیوقوف پانا۔
یقال: ما اَنوَكَهُ وہ بڑا ہی بیوقوف ہے۔
استَنوَكَ بیوقوف ہو جانا۔
-فلانًا کسی کو بیوقوف سمجھنا۔
الاَنوَكُ بیوقوف (۲) جاہل و ناکارہ۔ (۳) بے زبان۔ لکنت والا۔

(ج) نَوكَی، نُوكٌ، هی نَوكَاءُ (ج) نُوكٌ۔
نَالَ علی فلان بالشیِٔ- نَولًا، نَوَالًا دل کھول کر کسی کو کوئی چیز دینا۔
یقال: نَالَ فلانًا العطیّة وبالعطیّة وله العطیّة وبالعطیة عطیہ دینا۔
-فلانٌ بالحدیث حدیث کی اجازت دینا یا حدیث بیان کرنے کا ارادہ کرنا۔
یقال: نَالَ له اَن یفعلَ کذا کسی کے لئے کام کا وقت آجانا۔
-الشیَٔ حاصل کر لینا۔
نَالَ فلانٌ- نَیلًا، نَائِلًا، نَولًا بہت فیاض و سخی ہونا۔
اَنَالَ المَعدِنُ کان کا خراب ہونا یا اس کے کسی حصہ کا خراب ہونا۔
فلانًا الشیَٔ کوئی چیز دینا۔
نَاوَلَهُ الشیَٔ دینا۔
نَوَّلَ عطیہ دینا۔
یقال: نَوَّلَ فلانًا، نَوَّلَ علیه۔
فلانًا الشیَٔ کوئی چیز دینا۔
تَنَاوَلَ الشیَٔ لینا، استعمال کرنا۔
-الرِّکَابُ بنا مکانَ کذا سواریوں کا مسافروں کو کسی جگہ لے کر پہنچنا۔
تَنَوَّلَ فلانٌ بالخیر ایسے شخص کا بھلائی کرنا جو اس کا عادی نہ ہو۔
-علیه بشیٍٔ کسی کو کوئی چیز دینا۔
-الشیَٔ لینا۔
یقال: نَوِّلنی کذا افتنوالتُهُ۔
المُتَنَاوَلُ: یقال: هو قریبُ المُتَنَاوَلِ اَو سَهلُ المُتَنَاوَلِ سہل الحصول، با آسانی دستیاب ہونے والی چیز۔
المِنوَالُ کپڑا بننے کی لکڑی کی مشین۔
(۲) بننے والا۔ (ج) مَنَاوِیلُ۔
یقال: هم علی مِنوَالٍ واحدٍ وہ ایک ہی رنگ ڈھنگ کے ہیں۔
اِفعَل علی هذا المنوال تم اس طرز پر کام کرو۔
منوالُكَ اَلَّا تَفعَلَ کذا تم کو ایسا نہ کرنا

Marfat.com

چاہئے۔
النَّالُ: فیاض وسخی۔
یقال: رجلٌ نالٌ۔
(۲) حصہ۔ (ج) اَنوالٌ۔
النَّوَالُ: حصہ بخشش۔
یقال: نَوالُك ان تفعلَ كذا: تم کو ایسا کرنا چاہئے۔
النَّوَالَةُ: نوالہ۔ لقمہ۔
النَّوْلُ: کشتی کی اجرت۔
(۲) پارسل وغیرہ بھیجنے کا ڈاک خرچ (مو)
(۳) بننے والی وادی۔
(۴) کپڑے بننے کی مشین۔
(ج) اَنْوالٌ۔
یقال: مَانَوْلُكَ ولا نولُكَ ان تفعل كذا: تم کو ایسا نہ کرنا چاہئے۔
حدیث میں ہے:
ما نولُ امرئٍ مسلمٍ اَن يقول غيرَ الصَّوَاب۔
النَّوْلَةُ: بخشش عطیہ جو کسی انسان کو حاصل ہو۔
یقال: ما اُصبت منه نولَةً: مجھے اس سے کوئی عطیہ حاصل نہیں ہوا۔
(۲) بوسہ۔
نَامَ فلانٌ - نَوْمًا نیامًا: لیٹنا، اونگھنا۔
-الشيئُ: پرسکون ہونا، خاموش ہونا۔
یقال: نام الخَلْخَالُ: پنڈلی کے بھر جانے سے پازیب کی آواز بند ہو گئی۔
نَامَ العِرْقُ: رگ کی حرکت بند ہو جانا۔
نامتِ الرِّيحُ: ہوا رک گئی۔
نَامَ البحرُ: سمندر پرسکون ہو گیا۔
نامت النارُ: آگ ٹھنڈی پڑ گئی۔
نامت السوقُ: بازار مندا ہو گیا۔
-الثوبُ او الفروُ: پرانا ہو جانا۔
-فلانٌ اللهَ: خدا کے سامنے اظہار عجز کرنا۔
-اليه: کسی سے سکون واطمینان حاصل کرنا اور اس پر بھروسہ کرنا۔
-عن حاجته: اپنی ضرورت کو بھول جانا یا اس پر توجہ نہ دینا۔

یقال: نام هَمُّهُ: کسی میں نہ رہنا۔
مانامت السماء الليلةَ مطرًا او برقًا: آج رات پانی برستا رہا اور برابر بجلی چمکتی رہی۔
فلانًا - نَوْمًا: سونے میں کسی پر بازی لے جانا۔
اَنَامَهُ: سلانا۔
یقال: طعنه فانامه: قتل کر دیا۔
اَنَامَ القحطُ القومَ: قحط نے لوگوں کا کچومر نکال دیا، سکھا دیا۔
نَاوَمَهُ: سونے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
نَوَّمَ فلان: بہت سونا۔
-فلانًا: سلانا۔
تَنَاوَمَ: سونے کا بہانہ کرنا۔
(۳) سونے کا طالب ہونا۔
-اليه: کسی سے سکون واطمینان پانا۔
تَنَوَّمَ: سونے کی خواہش وکوشش کرنا۔
یقال تَنَوَّمَ شَهْوَةً للنَّوْم۔
(۲) احتلام ہو جانا۔
-فلانٌ: سوتے ہوئے کسی کو اذیت پہنچانا۔
اِستَنَامَ: نَامَ۔
(۲) تَنَاوَمَ (۳) قرار پانا۔
التَّنْوِيم
المَنَامُ: نیند۔
یقال: رای فی مَنَامِهِ كذا۔
قرآن حکیم میں ہے:
يَابُنَيَّ اِنِّيْ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَا ذَا تَرٰى۔
(۲) سونے کی جگہ۔ خوابگاہ۔
المَنَامَةُ: سونے کی جگہ۔
(۲) سونے کے لئے بنا ہوا چبوترہ وغیرہ۔
(۳) سونے کا بستر۔
(۴) قبر۔
المَنُوْمَةُ: خواب آور چیز۔
یقال: طعامٌ مَنْوَمَةٌ۔
المُنَوِّمُ: خواب آور چیز دوا وغیرہ۔ (محدثہ)
(۲) بے ہوش کرنے والی دوا۔ (محدثہ)
النَّائِمُ: یقال ولیلٌ نائمٌ: سونے کی رات۔

النَّوُوْمُ: بہت سونے والا۔
یقال: رجلٌ نؤوم: امراة نواوم۔
النُّوَامُ: سونے کی ایک بیماری جو ایک خاص مکھی کے کاٹنے سے پیدا ہوتی ہے اور اس سے نجات نہیں ملتی۔ (ج)
النُّوَّمُ: سونے والے۔
(۲) عقل اور بدن کے لئے راحت کا وقت، جس دوران ارادی تعلق جزئی یا کلی طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ جبکہ بدنی لطائف جزوی طور پر موقوف ہو جاتے ہیں۔
النُّوَمُ: بہت سونے والا۔
نَوْمَانُ: بہت سونے والا۔
یقال: یا نَوْمان: (بغیر تعریف کے اور یہ خاص ہے نداء کے ساتھ)۔
النُّوَمَةُ: بہت سونے والا۔
(۲) گمنام آدمی۔
(۳) سیدھا نا قابل التفات آدمی جسے کسی فتنہ و فساد کی کچھ خبر نہ ہو۔
النَّوِيمُ: مغفل۔
(۲) گمنام آدمی۔
النِّيمُ: ہر ملائم وخوشگوار چیز، کپڑا یا زندگی۔
(۲) سونے کا کپڑا۔
(۳) خرگوش کی کھال کی پوستین۔
(۴) درخت۔
(۵) ریت پر ہوا سے ابھرنے والی درز۔
(۶) قابل انسیت آدمی جس سے سکون حاصل ہو۔
یقال: فلانٌ نِيمِي۔
(۷) بستر پر پڑا رہنے والا۔
یقال: هو نيم نساءٍ۔
النِّيمَةُ: سونے کی ہیئت وکیفیت۔
یقال اِنَّهُ لحسن النِّيمة۔
(۲) ایک شب سونے کا کپڑا۔
یقال: ماله نيمة ليلة: اس کے پاس نان شبینہ بھی نہیں۔
(۳) پڑی رہنے والی عورت۔
نَوَّنَ الكلمةَ: کلمہ پر تنوین لگانا۔

Marfat.com

النُّونَ: حرف نون لکھنا۔
التَّنوِینُ: (نحویوں کے ہاں) وہ نون زائد ساکنہ جو کلمہ کے اخیر میں بڑھایا جائے اور اس کا مقصد تاکید نہ ہو۔
النُّونُ: حروف ہجاء کا ایک حرف۔
(ج) نُونات۔ أنْوانٌ۔
(۲) تلوار کی دھار۔
(۳) مچھلی۔ (۴) دوات۔
(ج) أنْوانَ۔ نِینانَ۔
النُّونَةُ: چھوٹے بچے کی ٹھوڑی کا گڑھا۔
(۲) مچھلی۔
نَاهَ۔ نَوْهًا: بلند ہونا۔
یقال: نَاهَ النباتُ۔
-البُومُ: الو کا سر اٹھا کر چیخنا۔
-بالشئ: بلند کرنا۔
-من الشئ: چھوڑنا۔ پٹنا۔
یقال: ناهتْ نفسی عَنْ اللَّحْمِ۔
-البقلُ الدَّوابَّ: سیر کرنا مگر زیادہ سیر نہ کرنا۔
یقال: انها لتَامل مایَنُوهُهَا: وہ ایسی سبزیاں کھاتے ہیں جو ان کو سیر کر دیں۔
اَعْطَنی مَا یَنُوهُنِی: مجھے اتنا دو جس سے میری بھوک کی شدت ختم ہو جائے۔
نَوَّهَ به: بلند آواز سے پکارنا۔
-الشئ و به: بلند کرنا۔
یقال: نَوَّهَ بفلان او باسمه: کسی کا نام بلند کرنا۔ تعظیم کرنا۔
نَوَّهَ بالحدیث: بات کو سراہنا۔
النُّوهُ: ترک۔ ناپسندیدگی۔
النُّوهَةُ: ایک وقت کا کھانا۔
النُّوهَةُ: بدن کی طاقت۔
نَوَی۔ نَوًی۔ نِیَّةً: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
-نَوًی: دور ہونا۔
-التمرُ: کھجور میں گٹھلی پیدا ہونا۔
-التمرَ: کھجور کھا کر گٹھلی پھینکنا۔
-الأمْرَ نِیَّةً: ارادہ کرنا۔ نیت کرنا۔

یقال: نَوَیْتَ منزل کذا۔ نویت امرًا۔
یقال نَوَاهُ اللّٰه بخیر: خدا کا کسی تک خیر پہنچانا۔
الشئَ: کسی چیز کے حصول میں کوشش کرنا۔
-فلانًا: کسی کا کام کرنا۔
أنْوَی: بکثرت سفر کرنا۔
(۲) دور ہو جانا۔
-التمرُ: نَوَی۔
التمرَ: نَوَاهُ۔
-المرعی الدابَّةَ: چراگاہ کا جانور کو موٹا کر دینا۔
الحاجةَ: ضرورت کو پورا کرنا۔
نَوَّی البُسْرُ: أنْوَی۔
-فلانٌ: گٹھلی پھینکنا۔
و فلانًا: کسی کو اس کے ارادہ پر چھوڑ کر دار و گیر کرنا۔
-حاجتَه: ضرورت کو پورا کرنا۔
اِنْتَوَی: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
-من الأمر: چھوڑنا، توجہ ہٹانا۔
-الشئَ او فلانًا: قصد کرنا۔
یقال: انتوی منزلا بموضع کذا، انتوی فلانا لمعروفه۔
-الأمرَ: نَوَاهُ۔
یقال: انتوی بنواتِهِ: کسی کا کام کر دینا۔
تَنَوَّاهُ: قصد کرنا۔
استَنْوَی: کھجور کھا کر گٹھلی پھینکنا۔
المُنْتَوِیُ: یقال: فلانٌ مُنْتَوِی القوم: اپنے لوگوں میں ذی رائے، منتظم، سردار۔
المَنْوِیُّ: یقال: رجل مَنْوِیٌّ: بامراد جو اعلیٰ مقصد کے لئے کوشش کر کے کامیاب ہو۔
النَّاوِی: یقال فلانٌ ناوی القوم: سردار
(ج) نُوَاءٌ۔
النَّوَی: دوری۔
(۲) دور جگہ، گوشہ جس کی جانب جایا جائے۔
یقال: شَطَّتْ بهم النَّوَی: وہ بہت دور نکل گئے۔
(۲) منزل۔ گھر۔

یقال استقرّت به النَّوَی: قیام کرنا۔
فلان نَوَاكَ: تمہارا قصد فلاں کی طرف ہے۔
(ج) أنْوَاءٌ۔ نُوِیٌّ۔
النَّوَاةُ: نیت۔
قال:
ونَوَتْ ولمَا تَنْتَوِی کنَوَاتی۔
(۲) کھجور یا کشمش کی گٹھلی یا بیج۔
(۳) گٹھلی سے اگنے والا جیسے جثیثہ یعنی فسیلہ۔
(۴) پانچ درہم کے برابر کا وزن۔
(۵) ایٹم کا جوہری حصہ جس کے گرد الیکٹرانز گھومتے ہیں۔ (محدثہ)
(ج) نَوَیات۔ نَوًی۔ نُوِیٌّ۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ والنَّوَی۔
(۲) ضرورت۔ (ج) نَوًی۔
النَّوَّاءُ: گٹھلیاں بیچنے والا۔
النَّوَوِیُّ من الدوابُ: گٹھلیاں کھانے والا جانور۔
یقال: بعیر نووِیٌّ، هی نَوَوِیَةٌ۔
(۲) ایٹمی۔ نیوکلیائی۔
(۳) شہر نوی کا باشندہ۔
النَّوَوِیَّةُ: الأسلحة النوویة۔
نیوکلیئر ہتھیار۔ (محدثہ)
النَّوِیُّ: ہم خیال دوست۔
(۲) رفیق سفر۔
یقال: هو نُوَیُّكَ۔
فلان نَوِیُّ القومِ: قوم کا سردار۔
النَّیُّ: چربی۔
(۲) مصری زبان میں النِّیءُ کہتے ہیں۔
النِّیُّ: موٹاپا۔
(۲) نِیّات (نِیَّة کی نادر جمع)
النِّیَّةُ: کام کی طرف نفس کی توجہ۔
یقال فلان نِیَّتِی: میرا قصد فلاں کی طرف ہے۔
(۲) ضرورت۔ (۳) دوری۔
(۴) منزل خواہ قریب ہو خواہ دور۔

Marfat.com

یقال: شَطَتْ بهم نِيَّةٌ قُذُفٌ لمبا سفر ان کو دور لے گیا۔
نَوٰامِيَّةً قَذَفًا انہوں نے دور کا قصد کیا۔

ن ... ی

نَاءَ الشيئُ ـِ نَيْئًا' نُيُوءً ا' نُيُوءَ ةً کچا ہونا۔
هو نِيءٌ' نِيٌّ۔
(۲) دور ہونا۔
أَنَاءَ هٗ کچا رکھنا۔
أَنْيَأَهٗ: أَنَاءَهٗ۔
نَيَّأَ الأمرَ کسی کام کو پختہ نہ کرنا۔
النِّيءُ کچا۔ خام۔
یقال: لحمٌ نِيٌّ۔
یقال لَبَنٌ نِيءٌ تازہ خالص دودھ۔
النِّيُّ: (النِّيءُ ہمزہ کو یاء سے بدل کر یاء میں ادغام کرنے کے ساتھ)
نَابَهٗ ـِ نَيْبًا کچلیوں پر مارنا۔
نَيَّبَتِ الناقةُ اونٹنی کا بوڑھی ہو جانا۔
النبتُ پودے کی جڑ نکلنا۔
یقال نَيَّبَ الشَّيبُ بڑھاپا ظاہر ہونا۔
—فی الشیٔ کسی چیز میں کچلیاں گاڑھنا۔
یقال: ظفرٌ فلانٌ فی کذا ونَيَّبَ یعنی اس میں گاڑھ دیئے۔
الشیٔ کچلیوں سے کاٹنا۔
(۲) دانتوں سے دبا کر سختی ونرمی دیکھنا۔
تَنَيَّبَ النبتُ۔ نَيَّبَ۔
یقال: تَنَيَّبَ الشيبُ: نَيَّبَ۔
الأَنْيَبُ موٹے بڑے دانتوں والا۔
هي نَيْبَاءُ۔ (ج) نِيبٌ۔
النَّابُ رباعی کے پہلو میں دارث۔ ہر انسانی جبڑے میں دو ناب ہوتے ہیں۔ مذکر ہے کبھی مؤنث ہوتا ہے۔
(ج) أَنْيَابٌ' نُيُوبٌ' أَنْيُبٌ۔
یقال: عضّه الدّهرُ بنابه وأنيابه تکلیف پہنچنا۔
(۲) عمر رسیدہ اونٹنی۔ (ج) أَنْيَابٌ۔ نُيُوبٌ۔ نِيبٌ۔
یقال: هو نابُ قومه سردار۔

اَلنَّيُوبُ: من النوق: النَّابُ۔
نَاتَ ـِ نَيْتًا نیند یا کمزوری کے باعث جھومنا۔
نَاخَ الغُصنُ ـِ نَيْخًا نَيَخَانًا: سر جھکنا۔
—العظمُ نَيْخًا ہڈی کا سوکھ کر سخت ہو جانا۔ ایسا بچپن میں اور بڑھاپے میں ہو جاتا ہے۔
نَيَّخَ اللّٰهُ عَظْمَهٗ ہڈی کو مضبوط کرنا۔
(۲) چورہ چورہ کرنا۔
یقال: نَيَّخَهٗ بخير چھوڑ دینا۔
النَّيخةُ قوت۔
النَّيخُ سخت۔
یقال: عَظْمٌ نَيخٌ۔
النَّيدلُ بھاری معاملہ۔
(۲) بڑا بوجھ۔
النِيدلانُ۔ النَّيدلانُ۔ النَّيدلُ۔
نَارَ الثوبَ ـِ نَيْرًا' نِيَارَةً کپڑے پر دھاریاں ڈالنا' یا تصویریں بنانا۔
—الْلُحمَةَ جھالر لگانا۔
أَنَارَبه آواز دینا۔
الثوبَ: نَارَهٗ۔
یقال: هو يُسْدِي الأمورَ وينيرُها وہ معاملات کو پختہ کرتا ہے۔
نَامَرَهٗ لڑنا' جھگڑنا۔
نَيَّرَ الثوبَ: نَارَهٗ۔
(۲) دوہرا بانا ڈال کر بننا۔
تَنَابَرَا باہم جھگڑنا۔
المُنَابَرَةُ شر' فساد' لڑائی۔
یقال: بین القومِ مُنَابَرَةٌ۔
المُنَيَّرُ: ثوبٌ مُنَيَّرٌ ڈبل بنا ہوا کپڑا۔
جلدٌ مُنَيَّرٌ موٹی دبیز کھال۔
النِّيرُ بیل یا دو بندھے ہوئے بیلوں کی گردن پر پڑی ہوئی لکڑی جس کے ذریعے ہل وغیرہ کو کھینچا جاتا ہے۔ (۲) تانا ڈالنے کی دھاگے کی لپٹی ہوئی نلکی (۳) کپڑے کا بانا (۴) کپڑے کا جھالر (۵) کپڑے کے کنارے پر لگایا ہوا پہچان کا نشان۔ (۶) راستہ کا کنارہ۔ (۷) راستہ کا کھلا ہوا گڑھا۔ (ج) أَنْيَارٌ۔ نِيرَانٌ۔
یقال: ناقةٌ ذاتُ نِيرَيْنِ' ذاتُ أَنْيَارٍ بوڑھی اونٹنی جس میں جوانی کا کچھ اثر باقی ہو۔

النِّيرَةُ کپڑا بننے کا آلہ (لکڑی)۔ یقال: ما هو بسداةٍ ولا لُحمةٍ ولا نِيرَةٍ بے مصرف آدمی نہ نقصان دہ ہے اور نہ نفع بخش۔
نَيْرَبَ چغلی کھانا۔ شکایت کرنا۔ الرِّيحُ الترابَ فوق الشیٔ او علیه مٹی بکھیرنا۔
فلانٌ القولَ جھوٹ سچ ملا کر بولنا۔
النَّيْرَبُ شر' فتنہ۔ (۲) چغلی (۳) سخت کرِیل آدمی۔ (۴) شریر و چغلخور۔ هي نَيْرَبَةٌ۔
نَيْرَجَ آنا جانا۔
النَّيْرَجُ: تردد کے ساتھ' تیز رفتاری۔ یقال: جاءَتِ الدَّوابُّ تعدو نَيْرَجًا۔ (۲) تیز رفتار۔
یقال: ناقةٌ نَيْرَجٌ اصیل اونٹنی۔ ریحٌ نَيْرَجٌ تیز آندھی۔ (۲) چغلخور۔ یقال: امرأةٌ نَيْرَجٌ چالاک و مکار عورت۔
النِّيرَنْجُ سحر جیسی نظر بندی۔ (ج) نِيرنجاتٌ' نَيَارِجُ۔
النَّيْرُوزُ (دیکھئے النوروز)
النَّيْزَكُ (دیکھئے نزك)
نَيْسَبَ بینهما چغلخوری و فساد کی کوشش کرنا۔
النَّيْسَبُ واضح' سیدھا راستہ (۲) چیونٹی اور سانپ کے راستے کی طرح انتہائی پتلا راستہ۔ (۳) گھاٹ پر جانے کا گاؤخر کا راستہ۔ (۴) راستہ کی طرح نظر آنے والی چیونٹیوں کی قطار۔
نَيْسَانُ: سریانی سال کا ساتواں مہینہ اس کا مقابل اپریل ہے جو کہ رومی (میلادی) سال کا چوتھا مہینہ ہے۔
نَاصَ ـِ نَيْصًا معمولی حرکت کرنا۔ (ناصَ میں ایک لغت)
النَّيْصُ معمولی حرکت۔ (۲) ضخیم الجوسی۔
نَاصَ العِرقُ ـِ نَيْصًا رگ کا پھڑکنا۔
نَاطَ ـِ نَيْطًا دور ہونا۔
اِنْتَاطَ: نَاطَ۔

Marfat.com

النَّيْطُ: موت۔ یقال رَماهُ اللّٰه بالنَّيْطِ (۲) اجل معین وقت۔ یقال: اَتاهُ نَيْطُهٗ۔

نَاعَ۔ نَيْعًا: مائل ہونا۔ یقال: نَاعَ الغُصْنُ۔ (۲) چلنے میں آگے بڑھ جانا۔ ہو نائِعٌ۔ (ج) نَوائِع۔

اِسْتَنَاعَ: چلنے میں آگے بڑھ جانا۔

تَنَيَّقَ في ملبسه ومطعمه وأموره: خوش معیار و نستعلیق ہونا۔

النِّيقُ: لمبا پہاڑ (۲) پہاڑ میں سب سے اونچی جگہ۔ یقال: هو مَالأنوق في النِّيقِ جس تک رسائی ممکن نہ ہو۔ (ج) اَنْيَاقٌ، نُيُوقٌ، نِيَاقٌ۔

النِّيكُوتِين: پگھلنے کی صلاحیت رکھنے والا سیال مادہ جو جوڑنے میں فعال عنصر ہے۔ (مج)

نَالَ الرَّحِيلُ۔ نَيْلًا: روانگی کا وقت آ جانا۔ یقال: مانال لهم أن يَفْقَهُوا ابھی وقت نہیں آیا کہ وہ سمجھیں۔

۔ الشيءَ پانا۔ حاصل کرنا۔ قرآن حکیم میں ہے: لَنْ تَنالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ۔

یقال: نَالَ من عَدُوِّه وَتَرَه قرآن حکیم میں ہے: وَلَا يَنالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ۔ نَالَ من فلانٍ اَوْمِنْ عِرْضِهٖ: کسی کو بدنام کرنا۔ برا کہنا۔

۔ الشيءُ فلانًا: کسی تک کوئی چیز پہنچانا۔ قرآن حکیم میں ہے: لَنْ يَنالَ اللّٰهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلٰكِنْ يَنالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ۔ فلانًا الشيءَ: دینا۔ یقال نِلْتُه مَعْرُوفًا۔

اَنَالَ فلانًا له الشيءَ: کسی کو کوئی چیز دلانا۔

تَنَايَلَا: آپس میں لین دین کرنا۔

اِسْتَنَالَ الشيءَ: پانے یا حاصل کرنے کی خواہش کرنا۔

النَّائِلُ: حاصل کی جانے والی شے۔ یقال: اَصَبْتُ منه نائلًا (۲) سخاوت۔ (۳) بخشش۔

النَّالَةُ: مکان کا صحن۔ چار دیواری۔

النَّيْلُ: حاصل ہونے والی چیز۔ یقال: اصاب من عدوّه نَيْلًا۔

النِّيلُ: مصر اور سوڈان میں واقع ایک دریا۔ (۲) یک سالہ یا طویل العمر پودوں کی ایک قسم جو کہ فصیلہ قرنیہ سے ہے، اس کے پتوں سے ایک رنگائی میں استعمال ہونے والا مادہ نکلتا ہے۔ اسے النيل اور النيلج کہتے ہیں۔ (۳) نیل۔ رنگائی کا مادہ۔

النِّيلَةُ: عطیہ۔

النِّيلِينُ: نیل کے پودوں میں پایا جانے والا رنگدار مادہ جو کہ سفید ہوتا ہے اور ہوا کا آکسائیڈ بنتا ہے اور نفلتین سے پیدا ہوتا ہے۔ (د)

النِّيلَجُ: وہ چربی کا کاجل جو کھال کی گدائی پر نشانی تیز کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔ (۲) نیل کے پتوں سے نکلنے والا نیل۔ (مج) اسے مصر میں النِّيلة کہتے ہیں۔

النِّيلوفر: النَّيْنُوفَر: فصیلہ نیلوفریہ سے آبی پودوں کی ایک قسم، اس کی کچھ قسمیں دریاؤں میں اگتی ہیں۔ اور کچھ حوضوں وغیرہ پھولوں اور پتوں کی غرض سے اگائی جاتی ہیں۔ اس کی اقسام میں سے اللُّوطُس ہے یعنی عرائس والنیل اسے البَشْنين بھی کہتے ہیں۔ (مج)

النِّيوترُون: ہم وزن الیکٹرانک جسم جو ہائیڈروجن بم کے علاوہ تمام دوسرے بموں کی ترکیب میں داخل ہے۔ اسکا بانڈ تقریبا ہائیڈروجن بم کے بانڈ کے مساوی ہوتا ہے۔

النِّيم (دیکھئے نوم)

فصیلہ بادنجانیہ کے تین پودے یعنی عنب الثَّعلب، التربوق، ار الفنا مصر میں اسے عنب الذّلب کہتے ہیں۔ (مج)

النِّيمْبِرِشْتُ: آدھا کچا انڈہ۔ (یہ نیم بمعنی نصف سے مشتق ہے اور برشت بمعنی ناں یا گلی کے لئے) (د)

نِيُون: بجلی کا کرنٹ گزارنے سے گیس مادہ بن جانے والا عنصر۔ سرخ برتقالی روشنی والا ہوتا ہے اور دوسری گیسوں متاثر ہوتا ہے۔ عموما اعلانات اور الیکٹرانک اشارات کیلئے مستعمل ہے۔ نیون مادے سے بھری ہوئی چمکدار نالیوں کو اَنابیب النِّيون کہا جاتا ہے۔ (مج)

نَاهَ۔ نَيْهًا: بلند ہونا۔ (۲) پسند آنا۔

النَّائِهَةُ: بلند نمایاں۔

النَّاهَةُ: کسی چیز سے باز رہنے والی۔ یقال نفسٌ ناهةٌ (نہاۃ سے مغلوب)

Marfat.com

ہ

(الهاءُ) سولہواں حرف تہجی اس میں صفت ہمس اور خوت پائی جاتی ہے اس کا مخرج اقصیٰ حلق ہے۔
ہاء مفردہ کی تین قسمیں ہیں۔
(۱) کبھی یہ غائب کی ضمیر ہوتی ہے اور محل نصب اور جر میں استعمال ہوتی ہے جیسے (قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ)
(۲) حرف غیبت جیسے ایاہُ۔ کی ہاء
(۳) برائے سکت اور یہ کلمہ کے آخر میں حرکتِ بناء کو بیان کرنے کے لئے ہے جیسے مَا هِيَه وهاهُناه ووازیداہ اس میں اصل یہ ہے کہ اس پر وقف کیا جائے لیکن وقف کے ارادہ کے ساتھ مابعد کے ساتھ اس کا اتصال بھی کر دیا جاتا ہے۔
(ھا) اس کی بھی تین صورتیں ہیں۔
(۱) اسم فعل بمعنی خذ یعنی پکڑ۔ الف میں مد کرنا بھی جائز ہے جیسے (ھاء)۔ یہ کاف خطاب کے ساتھ اور اس سے الگ بھی استعمال ہوتی ہے۔ ممدودہ ہو تو اسے کاف خطاب کی ضرورت نہیں رہتی اور کاف خطاب کی طرح اس کی گردان ہوتی ہے جیسے هَاءَ مذکر کے لئے هَاءِ مؤنث کیلئے۔ هَاءُ مَا وَهَاءُ نَّ هَاءُ مَ قرآن مجید میں ہے (هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَه)
(۲) ضمیر مؤنث یہ مجرور اور منصوب دونوں جگہ استعمال ہوتی ہے جیسے (فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا)
(۳) تنبیہ کے لئے۔ یہ چار جگہ داخل ہوتی ہے۔
(۱) اسم اشارہ پر جو بعید کے لئے خاص نہ ہو۔ جیسے هٰذَا۔ بخلاف ثَمَّ هَنَّا اور هُنَالِكَ کے۔
(۲) ضمیر مرفوع منفصل پر جس کی خبر اسم اشارہ ہو جیسے (هَاأَنْتُمْ أُولَاءِ)
(۳) نداء میں ای کی صفت پر جیسے ایها الرجل اس جگہ اس ہاء کا لانا ضروری ہے کیونکہ نداء سے وہی مقصود ہے بنو اسد کی لغت میں اس کے الف کا حذف کرنا اور برائے اتباع (ما قبل مطابقت کے لئے) اس کو ضمہ دینا بھی جائز ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ایها الثقلان کے بجائے اَيُّهُ الثقلان پڑھا جائے۔
(۴) قسم میں لفظ اللہ پر جبکہ حرف قسم حذف کر دیا جائے ہمزہ قطعی ہو یا وصلی جیسے هَا أَللّٰهِ هَا اللّٰهِ دونوں صورتوں میں ھا کا الف باقی رکھنا اور حذف کرنا جائز ہے۔
(هَأْهَأَ) هَأْهَأَةً لمبا قہقہہ لگانا هو هَأْهَأْوَ هَأْهَاءٌ۔
—الراعي بالماشية: چرواہے کا هِئْ هِئْ کہہ کر جانور کو چارے کے لئے بلانا (۲) جانور هَأْهَأْ کہہ کر ڈانٹنا۔
(هَاتُورُ) تیسرا قبطی مہینہ۔
(هَارُوتُ) ماروت کا ساتھی۔ یہ دو فرشتے ہیں جو بابل میں اترے اور لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔
(هَبَّتِ) الرِّيحُ ـُ هَبًّا وهُبُوبًا وهَبِيبًا: ہوا چلنا۔
—الفحلُ سانڈ کا جفتی کے لئے مست ہونا اور چیخنا۔
—فلانٌ مِنْ نومِهِ: نیند سے بیدار ہونا۔
—النجمُ: ستارہ طلوع ہونا۔
—السَّائِرُ: تیز و چست ہونا۔
—فلانٌ إِلَى الشيءِ: کسی چیز کے لئے اٹھنا۔
—فلانٌ حِينًا ثم قدمَ: فلاں ایک عرصہ غائب رہ کر آ گیا۔
—من أينَ هَبَّ فلانٌ: فلاں کہاں سے آ گیا۔
—فلانٌ يفعلُ كذا: پھرتی اور مستعدی سے کام شروع کر دیا۔
(أَهَبَّ) اللّٰهُ الرِّيحَ: اللہ تعالیٰ کا ہوا کو چلانا۔
—السَّيفَ: تلوار ہلانا۔
—فلانًا مِنْ نَوْمِهِ: بیدار کرنا۔
(اهْتَبَّ) الفَحلُ: سانڈ کا جفتی کے لئے تیار ہونا۔
—الشيءَ: کاٹنا۔
(تَهَبَّبَ) الثوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا اور پھٹنا۔
(أَهْبَابٌ) ثوبٌ أهْبَابٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔
(المِهْبَابُ) مِنَ الفحولِ جفتی کے لئے شور مچانے والا مست سانڈ (ج) مَهَابِيبُ۔
(المَهَبُّ) ہوا چلنے کی جگہ۔ قَعَدَ فِي مَهَبِّ الرِّيحِ وہ ہوا چلنے کی جگہ بیٹھا (ج) مَهَابُّ۔
(الهَبَابُ) گرد و غبار۔
(هَبَايِبُ) ثوبٌ هَبَايِبُ: ٹکڑے ٹکڑے ہو جانے والا کپڑا۔ واحد هُبَيْبَةٌ۔
(الهِبَّةُ) حالت جیسے إِنَّهُ لَحَسَنُ الهِبَّةِ وہ

Marfat.com

اچھی حالت والا ہے (۲) تلوار کی کاٹ (۳) کپڑے کا ٹکڑا (۴) زمانہ کا ایک حصہ (۵) وقت سحر کا باقی وقت (ج) ھِبَبٌ۔

-ثَوْبٌ ھَبَبٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔

(الھَبُوبُ): بہت گرد و غبار اڑانے والی ہوا۔

(ھَبَتَ) - ھَبْتًا و ھُبَاتًا: نرم اور ڈھیلا ہونا۔

-فلانًا: ذلیل کرنا۔

-الشیءَ: درجہ گھٹانا' بے حیثیت کرنا۔

انَّ مَا فَعَلَ فلانٌ قَدْ ھَبَتَهُ عِنْدِیْ: فلاں نے جو حرکت کی اس نے اسے میری نظروں سے گرا دیا۔

-فلانًا بالسَّیْفِ وغیرِہٖ: تلوار مارنا۔

(المَھْبُوْتُ): بزدل (۲) بے عقل (۳) کوئی خاص اشارہ دیئے بغیر اڑایا جانے والا پرندہ۔

(الھَبْتُ): بے وقوفی۔

(الھَبْتَةُ): کمزوری۔

(الھَبِیْتُ): بزدل و بے عقل۔

(ھَبَجَهُ) بالعَصَا- ھَبْجًا: ہلکے ہلکے لگاتار لاٹھی مارنا۔

(ھَبِجَ) وَجْهُهُ- ھَبَجًا: چہرہ پھول جانا' جھریاں پڑنا۔ ھو ھَبِجٌ۔

-الحلوبُ: اونٹنی کے تھن کا ورم آلود ہونا۔

(ھَبَّجَهُ): ورم آلود کرنا۔

(ھَوْبَجَ): پانی کے چشمہ کے پاس پینے کے لئے پانی جمع کرنے کی غرض سے گڑھا کھودنا۔

(التَّھَبُّجُ): جسم میں سوجن کی سی کیفیت۔

(المُھَبَّجُ) مھبّجُ الوجہِ: پھولے ہوئے چہرہ والا۔

-فلانٌ مھبّجٌ: بوجھل اور سست آدمی۔

(الھَبِیْجُ): دودھاری والا ہرن۔

(الھَوْبَجَةُ): کنکریلی اونچی زمین (۲) نشیبی جگہ (۳) چشموں کے پاس کھودا جانے والا گڑھا جس میں پانی بہہ کر جمع ہو جاتا ہے اور وہ پیا جاتا ہے (۴) وادی کا آخری سرا۔

(ھَبَدَ) الھبیدَ- ھَبْدًا: اندرائن کا پھل توڑنا۔ (۲) اس کے ٹکڑے کرنا (۳) اسے پکانا۔

-فلانًا: اندرائن کا پھل کھلانا۔

(اھْتَبَدَ) فلانٌ: اندرائن کا پھل چننا۔

-الھبیدَ: ھَبَدَهُ۔

(الھَبِیْدُ): اندرائن (۲) اندرائن کا بیج' واحد ھَبِیدةٌ۔

(ھَبَذَ)- ھَبْذًا: تیز چلنا یا تیز اڑنا۔ کہا جاتا ہے: ھَبَذَ الفَرَسُ وھَبَذَ الطَّائِرُ ومَرَّ فلانٌ یَھْبِذُ۔

(ھَبَرَ) اللحمَ- ھَبْرًا: گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے بنانا۔

-لَهُ مِنَ اللَّحْمِ ھَبْرَةً: اسے گوشت کا بڑا ٹکڑا کاٹ کر دیا۔

-بالسیف: تلوار سے کاٹنا۔

(ھَبِرَ)- ھَبَرًا: زیادہ گوشت والا ہونا۔ ھُوَ ھَبِرٌ و اَھْبَرُ۔ وھی ھَبِرَةٌ وھَبْرَاءُ۔

-بعیرٌ ھَبِرٌ وَبِرٌ: زیادہ گوشت اور روئیں والا اونٹ۔

(اَھْبَرَ): خوبصورتی کے ساتھ موٹا ہونا۔

(اھْتَبَرَ): گوشت نہ رہنا۔

-فلانٌ غیرَهُ بِالسَّیْفِ: کسی کو تلوار سے کاٹ دینا۔

(ھَوْبَرَتِ) النَّاقَةُ: اونٹنی کا زیادہ گوشت والا ہونا۔

-الأُذُنُ: کان پر بال اگنا۔

(الھَابِرُ) ضَرْبٌ ھَابِرٌ: کاٹنے والی ضرب۔

(الھَبَارِیَّةُ): اڑنے والے پر وغیرہ (۲) بالوں کی جڑوں میں لگی ہوئی بھوسی یا جما ہوا میل۔

(الھُبَارِیَّةُ): گرد اڑانے والی ہوا۔

(الھَبَّارُ) سَیْفٌ ھَبَّارٌ: بہت تیز تلوار (۲) بہت بالوں والا بندر۔ بن مانس۔

(الھُبُوْرُ): چھوٹی چیونٹیاں (۲) کھیتی کے بہت چھوٹے پودے۔

(الھَبْرُ): زمین یا ریگستان کا نشیبی حصہ۔ (ج) ھُبُوْرٌ (۲) شروع آیت پر وقف۔

(الھُبْرُ): کتان کے گرے ہوئے ذرات۔

(الھَبْرَةُ): بغیر ہڈی کے گوشت کا پارچہ یا موٹا ٹکڑا۔

(الھَبِرُ): منقطع' کٹا ہوا۔

(الھَبْرِیَةُ): روئی یا پروں کا اڑنے والا باریک رواں۔ (۲) سر کے کنڈوں وغیرہ کی بھوسی جو بالوں کو چمٹ جائے۔

(الھُبَیْرَةُ): چھوٹا بجو۔ اَبُوْ ھُبَیْرَةَ: نر مینڈک۔ اُمّ ھبیرۃ: مادہ مینڈک۔ عربوں کا مقولہ ہے (لا اٰتِیْکَ ھبیرةَ بْنَ سَعْدٍ) میں ہبیرہ کی واپسی تک تیرے پاس نہ آؤں گا یعنی کبھی نہ آؤں گا یہاں ہبیرہ کو ظرف کا قائم مقام کر کے نصب دیا گیا ہے۔

(الھَوْبَرُ): بہت بالوں والا اونٹ وغیرہ (۲) زیادہ بالوں والا بندر (۳) چیتا (۴) سوسن کا پودا (۵) قتاد درخت کے بکثرت اگنے کی جگہ۔ کہاوت ہے (انّ دون الظّلمة خرط قتاد ھوبر): مشکل و دشوار کام کے لئے کہا جاتا ہے۔

(ھَبْرَجَ): لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔

-الثَّوْبَ: کپڑے پر نقش و نگار بنانا۔

(الھَبْرَجُ): تیز رفتار لڑکھڑاتی ہوئی چال (۲) متکبر' اکڑباز (۳) موٹا تازہ (۴) بوڑھا ہرن (۵) پھولدار کپڑا۔

(الھِبْرِزِیُّ): شیر (۲) مضبوط اور فعال آدمی (۳) ہر کام میں آگے بڑھنے والا (۴) ایرانی تیرانداز (۵) خالص سونا (۶) نیا دینار (۷) خوبصورت اور خوشنما چیز۔

-رَجُلٌ ھِبْرِزِیٌّ: خوبصورت عمدہ آدمی۔

-خُفٌّ ھِبْرِزِیٌّ: عمدہ موزا۔

-اُمُّ الھِبْرِزِیِّ: بخار۔

(تَھَبْرَسَ): اکڑنا' تکبر کرنا۔ جیسے مَرَّ یَتَھَبْرَسُ۔

(الھِبْرِقِیُّ): آگ سے کام کرنے والے جیسے لوہار' سنار (۲) جنگلی سانڈ (۳) موٹا اور بوڑھا بیل۔

(ھَبْرَمَ): بہت بولنا (۲) بہت کھانا۔

(ھَبَزَ) - ھَبْزًا و ھُبُوْزًا اچانک ہلاک ہو جانا۔

Marfat.com

(الهَبَسُ) گل خیرو۔ایک پودا جو ہر موسم میں اُگتا ہے' عموماً یورپ اور بحر متوسط کے علاقوں میں پایا جاتا ہے۔اس کی لمبائی ۳۰ سے ۵۰ سینٹی میٹر کے درمیان ہوتی ہے' اس کے پتے عموماً چوڑے ہوتے ہیں اور اس کے پھول مختلف رنگوں کے اور عمدہ ہلکی خوشبو والے ہوتے ہیں۔

(هَبَشَ) الضَّرْعَ۔ هَبْشًا: تھن کو پوری مٹھی سے دوھنا۔

-المالَ ونحوَهُ: مال وغیرہ جمع کرنا۔

-لعیالِه: اہل وعیال کے لئے ادھر ادھر سے روزی اکٹھی کرنا۔

-فلانًا: زبردست پٹائی کرنا۔

(هَبَشَ)- هَبْشًا: جمع کرنا' کمائی کرنا۔

(هَبَّشَ) الشیءَ: اکٹھا کرنا۔

-لعیاله: بال بچوں کے لئے کمائی کرنا۔

-کلامًا: فضول باتیں کرنا۔

(اهْتَبَشَ) جمع ہونا۔

-الشیءَ: جانفشانی اور مشقت سے جمع کرنا۔ هُوَ یَهْتَبِشُ لعیالِه۔ وہ بال بچوں کے لئے بڑی جانفشانی سے کمائی کرتا ہے۔

-مِنْهُ عَطَاءً: کسی سے عطیہ پانا۔

(تَهَبَّشَ) اکٹھا ہو جانا۔

-القَوْمُ عَلَى فلانٍ: کسی کے گرد لوگوں کا مجمع لگ جانا۔

-الشیءَ: کسی چیز کے حصول کے لئے وسائل تلاش کرنا۔

(الهَابِشُ) اچانک آنے والا۔ کہتے ہیں هَلْ هَبَشَ الیکُمْ هَابِشٌ؟

(الهَابِشَةُ) نئی جماعت۔ جَاءَتْ هَابِشَةٌ مِنْ نَاسٍ لوگوں کی ایک نئی جماعت آئی۔

(الهُبَاشَةُ) مختلف قبیلوں کے لوگوں کی جماعت (ج) هُبَاشَاتٌ۔

(هَبِصَ)- هَبَصًا: چست و پھرتیلا ہونا۔ هُوَ هَابِصٌ وهي هَابِصَةٌ۔

(هَبَصَ)- هَبْصًا: تیزی سے چلنا۔

-الکلبُ: کتے کا شکار کے لئے حریص اور بے چین ہونا۔

-فلانٌ عَلَى الشیءِ یاکُلُهُ: کسی چیز کو حرص و بے تابی سے کھانا۔

-بالضَّحِكِ: خوب ہنسنا۔ هو هَبِصٌ وهي هَبِصَةٌ۔

(اهْتَبَصَ) جلدی کرنا (۲) زور زور سے خوب ہنسنا۔

(انْهَبَصَ) لِلضَّحِكِ: خوب ہنسنا۔

(الهِبِصَّى) تیز چال۔ هُوَ یَعْدُو الهِبِصَّى: وہ تیز چلتا ہے۔

(هَبَطَ)- هُبُوطًا: اترنا۔ نیچے آنا۔

-فِی الشرِّ: برائی میں مبتلا ہونا۔

-الشیءُ: کسی چیز کا درجہ گھٹنا۔

-مَالُهُ: مال کا کم ہونا۔

-ثَمَنُ السلعةِ: قیمت گرنا۔

-درجةُ الحرارة: درجہ حرارت گرنا۔

-فلانٌ: ذلیل وخوار ہو جانا۔ کہتے ہیں: هَبَطَ فلانٌ مِنْ حَالِ الغِنَىٰ الی حَالِ الفَقْرِ۔

-من منزلته: حیثیت باقی نہ رہنا۔

-الشیءَ: اتارنا (۲) کم کرنا۔ جیسے هَبَطْتُ الثَّمَنَ وهبطتُ مِنْهُ وهَبَطَ الدواءُ درجةَ الحرارة وهبط المرضُ لَحْمَهُ۔

-المكانَ: کسی جگہ داخل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (اهْبِطُوْا مِصْرًا)

-السوقَ: بازار میں آنا۔

-فلانًا المكانَ: کسی جگہ کسی کو داخل کرنا۔

(أهْبَطَهُ) نیچے اتارنا۔

(هَبَّطَهُ) نیچے اتارنا۔

-العِدْلَ عَلَى البَعِیْرِ: بوری کو اونٹ پر ٹھیک سے رکھنا۔

(انْهَبَطَ) الشیءُ: کم ہونا' نیچے آنا۔ کم درجہ ہونا۔

(تَهَبَّطَ) آہستہ آہستہ نیچے آنا۔

(المِهْبَطَةُ) پیراشوٹ' ہوائی چھتری جس کے ذریعہ جہاز سے نیچے اترا جاتا ہے (ج) مَهَابِطُ (محدثة)

(الهَبْطَةُ) گہرا گڑھا۔

(الهَبِیْطُ) لاغر و کمزور۔ (مذکر و مؤنث)

(المَهْبِطُ): نیچے اترنے کی جگہ۔

-مهبطُ الوَحْيِ: وحی نازل ہونے کا مقام۔

-مَهْبِطُ الطائرة: رن وے' ہوائی جہاز اترنے کی جگہ۔

-مَهْبِطُ النَّهْرِ: دریا کے اتار کی جہت (ج) مَهَابِطُ۔

(هَبَعَ) الحمارُ- هَبْعًا وهُبُوْعًا: گدھے کا بھونڈی چال چلنا۔

-البعیرُ ونحوهُ فِی مشیتِه: اونٹ وغیرہ کا تیز دوڑنے کے لئے گردن کو لمبا کرنا۔ هو هَابِعٌ (ج) هُبَّعٌ وهَوَابِعُ۔

(أهْبَعَ) الحیوانُ: جانور کا گرمی کے موسم میں بچہ جننا۔ هو مُهْبِعٌ۔

(اسْتَهْبَعَهُ) بے ڈھنگی چال چلنا۔

(الهُبَعُ) موسم گرما میں پیدا شدہ بچہ۔ (ج) هِبَاعٌ۔

(الهَبُوْعُ) چلنے میں گردن کو لمبا کرنے سے مدد لینے والا اونٹ۔ بعیرٌ هَبُوْعٌ وناقةٌ هَبُوْعٌ (مذکر ومؤنث)

(هَبَغَ)- هَبْغًا وهُبُوْغًا: دن میں سونا۔ (کم یا زیادہ)

(الهَبِیْغُ): بہت سونے والا۔

(الهَبَیَّغُ): بڑی چیز۔ جیسے نهرٌ هبیَّغٌ ووادٍ هَبَیَّغٌ (۲) بدکار عورت جو ہر خواہشمند کی خواہش پوری کرے۔

(الهَبَیَّغَةُ): مِنَ النساءِ: الهَبَیَّغُ۔

(انْهَبَكَتْ) بِهِ الأرْضُ: زمین کا کسی کو دھنسا دینا۔

(الهُبْكَةُ): وہ زمین جس میں جانوروں کے پاؤں دھنس جاتے ہوں (۲) بے وقوف۔

(هَبِلَ) فلانٌ- هَبَلًا: بے عقل و بے شعور ہو جانا۔ ام حارثہ کی حدیث میں ہے (وَیْحَكِ أهَبِلْتِ) هو هَابِلٌ وهي هَابِلَةٌ (ج) هُبَّلٌ۔

-الامُّ ولدَها هَبَلًا: ماں کی اولاد باقی نہ رہنا۔ هي هَابِلٌ وهَبِلَةٌ وهَبُوْلٌ۔ هَبِلَتْهُ أمُّهُ: یہ مقام مدح میں بولا جاتا ہے یعنی وہ بہت ہی

Marfat.com

بخبر اور بچتر رانے والا ہے۔

(هَبِلَ) ـُ هَبَالَةً بہت موٹا ہونا۔

(اهْبَلَتِ) المَرْأَةُ عورت کا اولاد سے محروم ہو جانا۔

-اللّٰهُ فلانةَ خدا کا کسی عورت کو اولاد سے محروم کر دینا۔

(هَبَّلَ) فلانٌ لعيالِه اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا۔

-فلانًا کسی کو هبلتهٗ امُّهٗ کہہ کر دعا دینا۔

-اللحمُ فلانًا کسی کا خوب لحیم و شحیم ہونا۔ حدیث افک میں ہے (والنساء يومئذ لم يهبلهنّ اللحمُ)

(اهْتَبَلَ) غمگین ہونا۔

-على ولده اپنی اولاد کا رنج ہونا۔

-في سَيْرِه تیز چلنا۔ اهتبل هَبَلَكَ اپنا کام جلدی کرو۔

-فلانٌ جھوٹ بولنا (۲) دھوکہ دینا۔

-الصَّيْدَ شکار پکڑنے کے لئے چال چلنا۔

-الفُرْصَةَ موقع کو غنیمت سمجھنا۔ فائدہ اٹھانا جیسے سَمِعَ كلمة فاهتبلها۔

(تَهَبَّلَ) لأهلِه اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا۔

(الأَهْبَلُ) بے شعور۔ اچھے برے کی تمیز نہ رکھنے والا۔ (ج) هُبْلٌ۔

(المُهَبَّلُ) وہ شخص جسے هَبِلَتْهُ امُّهٗ کہا گیا ہو (۲) پر گوشت سوجے ہوئے چہرہ والا۔

(المَهْبِلُ) گہرا گڑھا (۲) پہاڑ کی چوٹی سے گھاٹی میں آنے والی ہوا (۳) عورت کی فرج سے رحم تک پہنچنے والی نالی۔

(الهَبَالَةُ) طلب خواہش۔

(الهُبَالَةُ) مال غنیمت۔

(الهَبَّالُ) وہ شکاری جو شکار پکڑنے کے لئے چال چلے۔ جیسے ذئبٌ هَبَّالٌ (۲) حیلہ بازی اور چالاکی سے کمائی کرنے والا۔

(هُبَلُ) ایک بت جو خانہ کعبہ میں رکھا ہوا تھا۔

(الهِبِلُّ) موٹا یا بوڑھا آدمی۔ اونٹ یا شتر مرغ۔

(الهِبِلّى) اکڑ یا تکبر کی چال جیسے هو يمشي الهِبِلّى۔

(الهَبُولُ) وہ مادہ جس کے بچے نہ بچتے ہوں۔

(الهِبْلاعُ) بڑے بڑے لقمے لے کر خوب کھانے والا۔

(الهِبْلَعُ) ملامت زدہ کمینہ عبدٌ هبلعٌ جس کے والدین میں سے ایک یا دونوں نامعلوم ہوں۔ (۲) سلوقی کتا۔

(الهَبَنَّكُ) کمزور بے وقوف (۲) چغل خور۔

(الهَبَنَّكَةُ) سست (۲) کمزور بے وقوف عورت۔

(هَبْهَبَ) تیز چلنا (۲) نیند سے بیدار ہونا۔

-السَّرَابُ سراب چمکنا۔

-التَّيْسُ پہاڑی بکرے کا جفتی کے لئے چیخنا اور مست ہونا۔

-فلانًا وغيرَهٗ ڈانٹنا۔

(تَهَبْهَبَ) ہلنا۔ ڈانواڈول ہونا۔

(الهَبْهَبُ) تیز رفتار و پھرتیلا۔ جَمَلٌ هَبْهَبٌ وذِئْبٌ هَبْهَبٌ وهي هَبْهَبَةٌ۔

(الهَبْهَبِيُّ) تیز رفتار و پھرتیلا (۲) عمدہ حدی گانے والا (۳) ماہر فن جیسے ماہر مصور یا قصاب یا باورچی وغیرہ (۴) چرواہا (۵) بکرا۔

(هَبَا) الغُبَارُ ـُ هَبْوًا وهُبُوًّا گرد و غبار اڑنا۔

-فلانٌ مر جانا (۲) بھاگنا (۳) سست رفتاری سے چلنا۔ هو هَابٍ وهي هَابِيَةٌ۔

(أَهْبَى) التُّرابَ او الغبارَ مٹی یا غبار اڑانا۔

(هَبَّى) الثَّرِيدَ ونحوَهٗ ثرید وغیرہ کو یکساں اور ٹھیک کرنا۔

(تَهَبَّى) فلانٌ کمزور نگاہ والا ہونا۔ تَهَبَّى بَصَرُهٗ بھی کہتے ہیں (۲) خود پسندی اور اکڑاتے ہوئے چلنا۔ جَاءَ يَتَهَبَّى وہ ہاتھ جھٹکتا ہوا آیا۔

(الهَابِي) مِنَ التُّرابِ باریک اڑنے والی مٹی۔ مَوْضِعٌ هَابِي التراب وہ جگہ جہاں کی مٹی اڑتی ہو یا بہت باریک ہو۔ (۳) قبر کی مٹی (۴) غبار میں چھپا ہوا ستارہ۔ (ج) هُبًى۔

(الهَبَاءُ) باریک گرد و غبار۔ مٹی کے باریک ذرات جو ہوا سے اڑ کر چیزوں کو لگ جاتے ہیں یا ہوا میں چھپے ہوئے باریک ذرات جو سورج کی روشنی میں اڑتے دکھائی دیتے ہیں (۳) کم عقل لوگ (ج) أَهْبِيَةٌ وأَهْبَاءٌ۔

-أَهْبَاءُ الزَّوْبَعَةِ آندھی یا بگولے سے اڑنے والی گرد و غبار۔

(الهَبَاءَةُ) ایک ذرہ۔

(الهُبَايَةُ) درخت وغیرہ کی چھال۔

(الهَبْوُ) ہاتھ قریب رکھنے کے بقدر مدھم پڑنے والی آگ کی لپٹ۔

(الهَبْوَةُ) گرد و غبار، ذرہ خاک (ج) أَهْبَاءٌ (خلاف قیاس)

(الهَبِيُّ) چھوٹا بچہ هي هَبِيَّةٌ۔

ه ت

(هَتَأَهٗ) ـَ هَتْئًا مارنا۔

-بالعَصَا لاٹھی مارنا۔

(هَتِئَ) ـَ هَتَئًا بیماری وغیرہ کی وجہ سے کمر جھک جانا۔ هو أَهْتَأُ وهي هَتْآءُ (ج) هُتْءٌ۔

(تَهَتَّأَ) الثوبُ ونحوُهٗ کپڑے کا بوسیدہ اور پارہ پارہ ہو جانا۔

(الهَتْأُ) پھٹن۔ شگاف۔

(الهَتْأَةُ) لمحہ تھوڑا وقت۔ کہتے ہیں جَاءَ بَعْدَ هَتْأَةٍ مِنَ اللَّيْلِ وہ رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد آیا۔ مَضَى مِنَ اللَّيْلِ هَتْأَةٌ رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔

(هَتَّ) الماءُ ونحوُهٗ ـِ هَتًّا وهَتِيتًا پانی گرنے کی آواز سنائی دینا۔

-في كلامِه تیز تیز بولنا۔

-الشيءَ ـُ هَتًّا آواز نکالنے کے لئے کسی چیز کو زور سے دبانا۔

-الهَمْزَةَ ہمزہ کو صاف ادا کرنا۔

-الشيءَ ریزہ ریزہ کرنا۔

-الثوبَ ونحوَهٗ کپڑا وغیرہ پھاڑنا۔

-عِرْضَهٗ آبروریزی کرنا۔

-فلانًا کسی کے اکرام کا درجہ گھٹانا۔

Marfat.com

-الشيءَ: کسی چیز پر لگے رہنا جیسے العامِلُ یهتُّ عملَهٗ لیلَ نهارَ وباتت السحابةُ تهتُّ المطرَ وظَلَّ یهتُّ الحدیثَ۔
-الماءَ ونحوَهٗ: پانی کو پے در پے گرانا۔ هُوَ هاتٌّ وهتّاتٌ ومِهَتٌّ: (مبالغہ) والمفعول مهتوتٌ وهتیتٌ۔
(المِهَتُّ): زیادہ بولنے والا' بسیار گو (۲) کام میں پھرتیلا۔
(الهَتُّ): ترکهم هَتًّا بَتًّا: ان کی دھجیاں اڑا دیں (۲) آواز۔ جیسے سمعتُ هَتَّ قَدَمَیْهِ۔
(الهَتّاتُ): زیادہ بولنے والا' بکواسی۔
(هَتَرَ)ـُ هَتْرًا: بے وقوف اور جاہل ہونا۔
-فلانًا الکِبَرُ ونحوُهٗ: بڑھاپے کا کسی کی عقل کو زائل کر دینا۔
-عِرْضَهٗ: آبروریزی کرنا۔
(أُهْتِرَ) فلانٌ: بڑھاپے سے عقل زائل ہو جانا۔
-فلانًا الکِبَرُ ونحوُهٗ: بڑھاپے وغیرہ کا عقل کو زائل کر دینا۔ هو مُهْتَرٌ۔
(أُهْتِرَ) فلانٌ بکذا: کسی کی پرواہ کیے بغیر کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔
(هاتَرَهٗ): کسی کو بری گالی دینا۔
(هَتَّرَ) العِرْضَ: انتہائی بے عزتی کرنا۔
(تهاتَرا): ایک دوسرے پر الزام لگانا۔
-الشاهدان: دو گواہوں کا ایک دوسرے کی تکذیب کرنا جس سے گواہی ساقط ہو جائے۔
(تَهَتَّرَ): بے وقوف اور جاہل ہونا۔
(استُهْتِرَ) فلانٌ: عقل زائل ہونا اور بڑھاپے کی وجہ سے سٹھیا جانا۔ (۲) بے ہودہ باتوں یا کاموں کا عادی ہونا۔
-بالشَّیْءِ: کسی ملامت اور نصیحت سے بے پرواہ ہو کر کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔ اور اسے اپنائے رکھنا۔ جیسے استُهْتِرَ بالشراب واستهتر بفلانةٍ۔
(التَّهاتُرُ): باہم متعارض شہادتیں۔
(التَّهْتارُ): بیوقوفی اور جہالت۔
(المُهاتَرَةُ): متضاد ومتعارض کلام۔
(المُهْتَرُ): کلام میں غلطیاں کرنے والا۔
(الهُتْرُ): بڑھاپے' مرض اور غم وغیرہ کی وجہ سے عقل کا زائل ہو جانا۔
(الهِتْرُ): باطل (۲) لغو اور بے ہودہ بات (۳) جھوٹ' کہتے ہیں قولٌ هِتْرٌ (۳) عجیب بات (۴) آفت ومصیبت۔
-هِتْرٌ هاتِرٌ: بڑی مصیبت۔
-اِنَّهٗ لَهِتْرُ أَهْتارٍ: وہ سب سے بڑی آفت ہے (۵) رات کا نصف اول یا کچھ ابتدائی حصہ۔
(هَتَشَ) الکَلْبَ او السَّبُعَ- هَتْشًا: کتے یا کسی درندے کو شکار پر جھپٹنے کے لئے اکسانا۔
(هَتَفَ)- هَتْفًا وهُتافًا: لمبی آواز سے چیخنا۔ (۲) نعرہ لگانا۔
-بِهٖ: کسی کو پکارنا' بلانا۔
-بِرَبِّهٖ: رب کو پکارنا (۲) درخواست کرنا۔
-فُلانًا وبِهٖ: کسی کی تعریف کرنا۔ هُوَ مهتوفٌ بِهٖ۔ فلانةٌ یُهْتَفُ بِهَا: فلاں عورت کے حسن و جمال کا چرچا ہے۔
(هَتَّفَ): هَتَفَ کا مبالغہ۔ زور سے چیخنا۔
(الهاتِفُ): غیبی آواز (۲) ٹیلی فون (۳) ٹیلی فون پر بولنے والا۔ (ج)
(الهُتافُ): بلند آواز' لمبی آواز جو تعریف یا تنکیر کے لئے نکالی جائے۔ نعرہ (ج) هتافات۔
(الهَتّافُ): بہت زور سے چلانے یا زور سے نعرہ لگانے والا۔ هی هَتّافَةٌ (۲) نعرہ لگوانے والا۔ قَوْسٌ هَتّافَةٌ: آواز نکالنے والی کمان۔
(الهَتَفی) آواز دار کمان۔
(الهَتُوفُ): الهَتّافُ (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) رَجُلٌ هَتُوفٌ۔
-حَمامَةٌ هَتُوفٌ: بولنے والی کبوتری۔
-رِیحٌ هَتُوفٌ: گونج دار ہوا۔
-سَحابَةٌ هَتُوفٌ: گونج دار بادل۔
(هَتَكَ) السِّتْرَ ونحوَهٗ- هَتْكًا: پردہ ہٹانا۔ پردہ پھاڑنا۔
-الثَّوْبَ: کپڑے کو لمبائی میں پھاڑنا۔ هُوَ هاتِكٌ وهَتّاكٌ۔
(هُتِكَ) هُتِكَ عِرْضُهٗ: کسی کی بے عزتی ہونا۔
(هاتَكَ) اللَّیْلَ: رات کی تاریکی میں چلنا۔
(هَتَّكَ) الأَسْتارَ ونحوَها: خوب پردہ دری کرنا۔
(تَهَتَّكَ) فلانٌ: آزادانہ برا کام کرنا' بے حیا ہونا (۲) بدنام اور رسوا ہونا۔
-فِي البَطالَةِ: بیکار پڑ کر بدنام ہو جانا۔
(الهُتْكُ): آدھی رات یا وسط شب۔
(الهَتَكُ): پیدائش کے وقت بچہ کے سر پر لگی ہوئی جھلی کے ٹکڑے جو گر جاتے ہیں۔ اس کا واحد هتكةٌ۔
-ثَوْبٌ هتِكٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔
(الهُتْكَةُ): رسوائی (۲) رات کا کچھ حصہ جیسے مَضَتْ هُتْكَةٌ مِنَ اللَّیْلِ: رات کا ایک حصہ گزر گیا۔
(الهَتِیكَةُ): رسوائی۔
(هَتَمَ) الشیءَ- هَتْمًا: توڑنا۔ جیسے هَتَمَ ثَنِیَّتَهٗ: اس کا اگلا دانت توڑ دیا۔
-فاهُ: اگلے دانت توڑ دینا۔
(هَتِمَ) الشیءُ- هَتَمًا: ٹوٹنا هَتَمَهٗ فهَتِمَ۔
-الانسان وغیرُهٗ: انسان وغیرہ کے اگلے دانت جڑ سے ٹوٹ جانا۔ هو أَهْتَمُ وهی هَتْماءُ (ج) هُتْمٌ۔
(أَهْتَمَ) الشیءَ: توڑنا جیسے أَهْتَمَ ثَنِیَّتَهٗ۔
-الإِنْسانَ وغیرَهٗ: دانت توڑنا۔
(هَتَّمَهٗ): چورا چورا کر دینا۔
(تَهاتَما): ایک دوسرے کے خلاف جھوٹا دعویٰ کرنا۔
(تَهَتَّمَ) تَهَتَّمَتْ أَسْنانُهٗ: کسی کے دانت ٹوٹنا۔
(الهُتامَةُ): کسی چیز کا ٹوٹا ہوا حصہ۔
(الهَتِیمَةُ): چھوٹا کھٹا پودا۔
(الهَیْتَمُ): ایک پودا جو صحرا میں اگتا ہے۔ یہ فصیلہ رامرومیہ سے ہے۔ (ج)
(هَتْمَرَ): زیادہ بولنا۔
(هَتْمَلَ) فلانٌ: آہستہ آہستہ بات کرنا۔ (۲) چغلی کھانا۔

Marfat.com

-الرَّجُلان آپس میں خفیہ بات کرنا۔
(الهَثمَلَةُ) خفی بات چیت (ج) هَثَامِلُ۔
(هَتَنَت) السماءُ۔ هَتْنًا وهُتُونًا موسلا دھار بارش برسانا۔
-الدَّمعُ آنسو بہانا۔ هو هاتِنٌ۔ (ج) هُتَّنٌ وهي هَاتِنَةٌ (ج) هَوَاتِنُ۔
(التَّهْتَانُ) تھم تھم کر ہونے والی بارش۔
(الهَتُونُ) زوردار بارش۔
-سحابٌ هتونٌ برسنے والا بادل۔
-عَينٌ هَتُونُ الدَّمعِ آنسو بہانے والی آنکھ (مذکر ومؤنث) (ج) هُتُنٌ وهُتُنٌ۔
(هَتهَتَ) فلانٌ فِي الكَلَامِ تیز بولنا جس کی وجہ سے زبان لڑکھڑا جائے۔
-الشیءَ کسی چیز کو سختی سے کچل کر توڑ دینا۔
(الهَتهَاتُ) لڑکھڑاتی ہوئی زبان کے ساتھ تیز بولنے والا۔
(هَتَا) الشیءَ۔ هَتْوًا توڑنا پاؤں سے کچل کر توڑنا۔
(هَاتَى) فلانٌ لینا۔
-فلانٌ الشیءَ قریب کرنا۔
-فلانًا الشیءَ کسی کو کوئی چیز دینا۔ ما أهاتيك میں تمہیں نہیں دوں گا (۲) عطیہ دینا۔
(الهِتيع) من الليل رات کا ٹکڑا (ج) أهتا۔ جیسے مَضَى هِتيٌ مِنَ اللَّيلِ۔
(الهِتيُّ) مِنَ اللَّيلِ رات کا ایک حصہ۔
(هَتَّ) فلانٌ۔ هَتًّا جھوٹ بولنا۔
-الاشياءَ باہم ملانا خلط ملط کرنا۔ هو هَاتٌّ وهَتَّاتٌ۔
(هَثَمَ) لفلانٍ مِنَ الشیءِ۔ هَثْمًا کوئی چیز زیادہ مقدار میں کسی کو دینا۔
-الشیءَ کسی چیز کو کوٹ کر اس کا سفوف بنا دینا۔
(الهَيثَمُ) نرم ریت کا ٹیلا (۲) عقاب کا چوزہ (۳) شکرہ (۴) عقاب۔ واحد هَيثَمَةٌ۔
(هَثهَثَ) الشیءُ خراب ہونا۔

-فِي السَّيرِ ونحوهِ تیز چلنا۔
-السَّحابُ بمطرهِ وثَلجهِ بادل کا تیزی سے بارش اور برف گرانا۔
-الأشياءَ چیزوں کو باہم خلط ملط کرنا ملانا۔
-الشیءَ سختی سے روندنا۔
-فلانًا ظلم کرنا۔ هو هَثهَاثٌ۔
(الهَثهَاثُ) تیز۔ سَيرٌ هَثهَاثٌ تیز چال (۲) بہت مٹی والا شہر (۳) جھوٹا۔
(الهَثهَثَةُ) میدانِ جنگ کا شور وغل۔
(هَثَى) ۔هَثْيًا کسی کے چہرہ کا سرخ ہونا۔
-التراب مٹی ڈالنا۔
-لَهُ مِن مالِه کچھ مال دینا۔
(هَاثَاهُ) کسی کے ساتھ مذاق کرنا۔

ھ۔ ج

(هَجَأ) الشیءُ۔ هَجْأً وهُجُوءًا منقطع ہونا۔ سٹنا۔
-جُوعُهُ بھوک دور ہونا۔
-الطَّعامَ هَجْأً سارے کا سارا کھا جانا۔
-الطعامُ بطنَهُ کھانے کا کسی کے پیٹ کو بھر دینا۔
(هَجِئَ)۔ هَجَأً زوردار بھوک لگنا۔
(أهجَأَ) الشیءَ زائل کرنا۔ ختم کرنا جیسے اهجأ الطعامُ الجُوعَ۔ -الابلَ ونحوهَا اونٹوں وغیرہ کو چرنے کے لئے باندھنا۔
-فلانًا الشیءَ کوئی چیز کھلانا۔
-فلانًا حَقَّهُ کسی کا حق اس کو ادا کرنا۔
(الهَجَأ) انسان وغیرہ کی وہ حالت جس سے وہ منقطع ہو جائے۔
(الهُجَاةُ) بے وقوف۔
(هَجَّت) عَينُهُ۔ هَجًّا آنکھ کا دھنس جانا۔ هي هاجَّةٌ۔
-النَّارُ۔ هَجًّا وهَجِيجًا آگ کا زور وشور سے بھڑکنا جس سے آواز سنائی دے۔
-البَيتَ ونَحوَهُ گھر کو منہدم کرنا۔
(هَجِجَ) بھوک پیاس یا تھکاوٹ کی وجہ سے آنکھیں دھنس جانا۔ هجِجت العينُ بھی کہتے ہیں۔

-النَّارَ آگ دھکانا۔ بھڑکانا۔
(اهتَجَّ) فِي رايهِ ونحوهِ اپنی رائے پر قائم رہنا اور کسی کا مشورہ قبول نہ کرنا۔
(استَهَجَّ) اپنی رائے پر عمل کرنا خواہ وہ غلط ہو یا صحیح (۲) بغیر غور وفکر کے کسی بات میں الجھنا۔
-السائرةَ قافلہ کو تیز چلانا۔
(هَجَاجِ) رکب فُلانٌ هجاجِ فلاں نے خودسری اختیار کی ایسے ہی رکب هجاجَيهِ۔
هَجَاجَيكَ بس بس رک جاؤ۔
(الهَجَاجَةُ) زبردست غبار جو ہر چیز کو ڈھانپ لے (۲) بیوقوف۔
(الهُجُّ) بیلوں وغیرہ کا جوا۔
(الهَجِيجُ) گہری وادی (۲) تالاب۔ (۳) لمبی زمین (۴) ریت پر کانٹوں کی کھینچی ہوئی لکیر (ج) هُجُجٌ وهُجَّانٌ۔
(هَجَدَ)۔ هُجُودًا سو جانا (۲) رات میں نماز پڑھنا۔ هو هَاجِدٌ (ج) هُجَّدٌ و هُجُودٌ وهو هجودٌ۔
(اهجَدَ) البعيرُ اونٹ کا زمین پر گردن رکھنا۔
-فلانًا سلانا (۲) سویا ہوا پانا۔
(هَجَّدَ) فلانًا سلانا۔
(تَهَجَّدَ) هَجَدَ (۲) تہجد وغیرہ کے لئے اٹھنا۔ قرآن مجید میں ہے (وَمِنَ اللَّيلِ فَتَهَجَّد بِهِ نَافِلَةً لَكَ) (۳) اکیلا اور تنہا ہونا۔
(التَّهَجُّدُ) تہجد، رات کی نماز۔
(هَجَرَ)۔ هَجْرًا الگ اور دور ہونا۔
-الفَحلُ سانڈ کا جفتی کو چھوڑ دینا۔
-المَرِيضُ بیمار کا بہکی بہکی باتیں کرنا جیسے هَجَرَ فِي مرضه وفي نومه۔
-فِي الشیءِ وبه کسی چیز کا ذکر شوق اور دلچسپی سے کرنا۔
-الشیءَ او الشَّخصَ هجرًا وهِجرَانًا چھوڑنا اعراض کرنا۔
-زوجَهُ بیوی کو طلاق دیئے بغیر اس سے کنارہ کشی اختیار کرنا۔ قرآن مجید میں ہے

Marfat.com

(وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ)
–الدَّابَّةَ هَجْرًا وهُجُورًا: جانور کو پائے بند سے باندھنا۔
(اَهْجَرَ) دوپہر کے وقت میں چلنا (۲) دوپہر کے وقت میں داخل ہونا (۳) الٹی سیدھی اور فضول باتیں کرنا۔ اهجر فی منطقه بھی کہتے ہیں۔
–الشيءُ: آخری حد کو پہنچنا۔
–الفتاةُ: لڑکی کا حسن و خوبصورتی کے ساتھ جوان ہونا۔
–الحَامِلُ حاملہ کے پیٹ کا بڑا ہونا۔
–بفلان کسی کا مذاق اڑانا۔
(هَاجَرَ) ہجرت کرنا۔ اپنا وطن چھوڑنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَالَّذِينَ تَبَوَّءُ وَالدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ﴾
–مِنْ مكان كذا او عَنْهُ کسی جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانا۔
–القَوْمَ ایک قوم کو چھوڑ کر دوسری میں جاملنا۔
(هَجَّرَ) دوپہر کے وقت چلنا۔
–النَّهارُ دن کا آدھا اور سخت گرم ہو جانا۔
–اِلَى الشيءِ کسی چیز کی طرف سویرے سویرے جانا۔
–الدَّابَّةَ جانور کے پاؤں پر رسی باندھنا۔
(تَهَاجَرَ) القومُ باہم قطع تعلق کرنا۔
–القَوْمُ الماءَ باری باری پانی پر آنا۔
(تَهَجَّرَ) دوپہر کے وقت چلنا (۲) مہاجرین کے مشابہ ہونا۔
(الأَهْجَرُ) هذا أهجر مِنْ ذَاكَ یہ اس سے زیادہ لمبا، بڑا یا محترم ہے۔
(الأُهْجُورَةُ) عادت۔ طریقہ۔
(المُهَاجِرُ) نبی کریم ﷺ کے ساتھ ہجرت کرنے والا۔ یا آپ کی طرف ہجرت کر کے آنے والا۔
(المُهَاجَرُ) مقام ہجرت۔
(المُهَاجَرَةُ) ہجرت۔
(المَهْجَرُ) وہ جگہ جس کی طرف ہجرت کی جائے یا جس جگہ سے ہجرت کی جائے۔
(المُهْجِرُ) ہر برتر و اعلیٰ چیز (مذکر و مؤنث کے لئے) جیسے بعيرٌ مُهْجِرٌ ونخلةٌ مُهْجِرٌ وعدوٌ مهجرٌ۔
(المُهْجِرَةُ) فتاةٌ مُهْجِرَةٌ حسن و جوانی میں منفرد لڑکی۔ ناقَةٌ مُهْجِرَةٌ پر گوشت تیز رفتار اونٹنی۔
(المَهْجُورُ) كلامٌ مهجورٌ اجنبی متروک الاستعمال لفظ۔
(الهَاجِرُ) شيءٌ هَاجِرٌ عمدہ خوبصورت اعلیٰ اور برتر چیز۔
(الهَاجِرَةُ) سخت گرمی کے دنوں کی دوپہر۔ کہتے ہیں طَبَخَتْهُ الهَاجِرَةُ سخت گرمی نے اسے کھولا کر رکھ دیا۔ (۲) فحش گفتگو هَاجِرَاتٌ وهَوَاجِرُ۔
(الهَاجِرِيُّ) شہر ہجر کا رہنے والا۔ (نسبت خلاف قیاس ہے) (۲) ہمیشہ شہر میں رہنے والا (۳) معمار (۴) عمدہ اور برتر چیز۔
(الهِجَارُ) جانور کے پاؤں میں باندھی جانے والی رسی (۲) کمان کی تانت قوسٌ شديدَةُ الهجار سخت تانت والی کمان۔ (۳) طوق (۴) تاج۔
(الهِجِّيرَى) زیادہ بولنے والا (۲) بری بات (۳) طریقہ عادت۔
مَا زَالَ هذا هجيراهُ یہ تو اس کی ہمیشہ عادت رہی ہے (یہ اکثر بری عادت کے لئے مستعمل ہوتا ہے)
(الهَجْرُ) لگام نکیل (۲) گرمی کی دوپہر۔ شيءٌ هَجْرٌ بے نظیر چیز۔ ذهبتِ النَّخلةُ هَجْرًا کھجور کے درخت کا لمبا اور موٹا ہونا۔ لقيتُهُ عَيْنَ هَجْرٍ میں لمبے عرصہ کے بعد اس سے ملا (سال بعد یا چھ دن بعد)
(الهُجْرُ) قبیح اور بے ہودہ کلام۔
(الهِجْرُ) کمزور اور چھوٹے قدم اٹھانے والا۔
(الهُجْرَاءُ) کفایت بھر چیز۔ مَا عِنْدَهُ غناءُ ذَاكَ ولا هجراءُ هُ: اس کے پاس فلاں کے لئے کفایت کرنے والی کوئی چیز نہیں۔
(الهَجِرَةُ) بھرپور اور موٹی۔
(الهِجْرَةُ) دوسری زمین یا علاقہ کی طرف جانا (۲) لوگوں کا تلاش رزق میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
(الهَجُورِيُّ) نصف نہار میں کھایا جانے والا کھانا۔
(الهَجِيرُ) چھوڑا ہوا، متروک (۲) مویشی کے چلنے سے ٹوٹی ہوئی سوکھی ہوئی گھاس (۳) فائق و برتر۔ لَبَنٌ هَجِيرٌ گاڑھا اور عمدہ دودھ (۴) بڑا تالاب (۵) بڑا پیالہ (۶) بھاری بھر کم گاؤخر (۷) جفتی میں سستی کرنے والا موٹا سانڈ (۸) گرمیوں کی دوپہر (ج) هُجُرٌ۔
(الهجيرةُ) گرمی کی دوپہر۔
(الهُوَيْجِرَةُ) دوپہر کے کچھ بعد کا وقت۔
(الهِجْرِسُ) بندر (۲) لومڑی یا لومڑی کا بچہ (۳) ریچھ (۴) کمینہ جیسے فلانٌ هجرسٌ (ج) هَجَارِسُ۔
(الهَجْرَعُ) بے وقوف۔ (۲) مجنون (۳) دراز قد (۴) پھرتیلا سلوقی کتا۔
(الهِجْزَعُ) بزدل۔
(هَجَسَ) الامرُ فی صدرهِ۔ هَجْسًا دل میں کھٹکنا۔
–فلانًا عَنِ الْأَمْرِ روکنا، ہٹانا۔
(هَاجَسَهُ) کسی سے سرگوشی کرنا۔
(تَهَاجَسَا) باہم سرگوشی کرنا۔
(المُتَهَجِّسُ) خبزٌ متهجّسٌ بے خمیری روٹی۔
(المهجوسُ) وقعوا فِي مهجوس مِنَ الْأَمْرِ وہ کسی معاملہ کی الجھن اور مشکل میں پھنس گئے۔
(الهَاجِسُ) کھٹکا، خیال، وسوسہ (ج) هَوَاجِسُ۔
(الهَجْسُ) ایسی ہلکی آواز جو سنی تو جائے لیکن سمجھی نہ جا سکے (۲) دل میں آنے والی بات اور کھٹکنے والے خیالات۔

Marfat.com

(الھجیسۃُ): تازہ گوشت۔
(ھَجَشَ) الیہِ۔ ھَجْشًا: مشتاق اور دلدادہ ہونا۔
-بَیْنَھُمْ: ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
-الْاَمْرَ: کوئی بات یا معاملہ اٹھانا۔
-الدابّۃَ: نرمی سے ہانکنا۔
(الھَاجِشَۃُ): لوگوں کی اچانک آنے والی جماعت (ج) ھَوَاجِش۔
(الھَجْشَۃُ): کسی کام کے لئے حرکت و تیاری۔ حانت منہ ھجشۃ الی کذا: فلاں کام کے لئے اس کے اٹھنے کا وقت آ گیا۔
(ھَجَعَ)۔َ ھَجْعًا و ھُجُوْعًا: رات میں سونا۔ قرآن مجید میں ہے (کَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ اللَّیْلِ مَا یَھْجَعُوْنَ) کہتے ہیں: ھجعتُ اِلٰی فلان فَخَدَعَنی: میں اس کے قریب ہوا تو اس نے مجھے دھوکہ دیا۔
-الجوعُ: بھوک دور ہونا۔
(اَھْجَعَہٗ): سلانا۔
-الطعامُ الجوعَ: کھانے کا بھوک دور کرنا۔
(ھَجَّعَ): رات کو خوب سونا۔
(التَّھْجَاعُ): ہلکی نیند (۲) رات کی نیند۔
(المِھْجَع) سپرد کردہ کام سے غافل (۲) ہر ایک کے قریب ہونے والا بے وقوف۔
(الھَجْعُ) من اللیل: رات کا کچھ حصہ۔ کہتے ہیں زارنی بعد ھجع من اللیل: وہ کچھ رات گزرنے کے بعد مجھ سے ملاقات کے لئے آیا۔
(الھَجْعُ) المِھْجَعُ۔
(الھَجْعَۃُ): ابتدائی رات کی ہلکی نیند۔ استیقظتُ بعد ھجعۃ مِنَ اللیلِ: میں ہلکی سی نیند کے بعد بیدار ہوگیا۔
(الھِجْعَۃُ): سونے کا ایک طریقہ۔
-رَجُلٌ ھجعۃٌ: ہر ایک کے قریب ہونے والا بے وقوف۔ (۲) ذمہ داری سے غافل آدمی۔
(الھُجَعَۃُ) الھَجِعُ۔
(الھَجِیعُ) مِنَ اللیلِ: رات کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں مضی ھَجِیعٌ مِنَ اللیلِ۔

(ھَجَفَ)۔ُ ھَجْفًا: محنت اور تھکاوٹ کی وجہ سے کوکھوں کا پہلوؤں سے الگ ہو جانا۔
(ھَجِفَ)۔َ ھَجَفًا: بھوک کی لاغری کی وجہ سے ہڈیاں نکل آنا۔ ھو ھجف ھی ھجفۃ وھو اَ ھجف وھی ھجفاء (ج) ھُجْفٌ۔
-الارضُ: زمین کے اندر کی چیزوں کا بکھر جانا۔
(انھجفَ): بھوک پیاس کی وجہ سے ہڈیاں نکل آنا۔
(الھجفانُ): پیاسا۔
(الھِجَفُّ): بوڑھا شتر مرغ (۲) سست اور ڈھیلا آدمی یا شتر مرغ (۳) بڑے پیٹ والا (۴) لمبا چوڑا بے فیض آدمی۔
(ھَجَلَ) الشیءَ۔ُ ھَجْلًا: پھینکنا جیسے اخذ الکرۃ فھجل بھا۔
-المرأۃ بعینھا: آنکھ مارنا۔
(اَھْجَلَ): ہموار زمین یا بیابان میں چلنا۔
-الشیءَ: کشادہ کرنا۔
-المالَ: ضائع کرنا۔
-الابلَ وغیرَھا: اونٹوں اور جانوروں سے لاپرواہی برتنا۔
(ھَاجَلَ): بیابان یا ہموار زمین میں چلنا۔
-فلانًا: مقابلہ کرنا۔
(ھَجَّلَ) فلانًا وبہ: گالی دینا، برا بھلا کہنا۔
-عرضَہٗ: آبرو ریزی کرنا۔
(اھتَجَلَ) الشیءَ: ایجاد کرنا۔
(المَھْجِلُ): گہرا گڑھا (۲) فرج سے رحم تک کی نالی۔
(الھَاجِلُ): سونے والا (۲) زیادہ سفر کرنے والا (ج) ھُجُوْلٌ۔
-دَمْعٌ ھَاجِلٌ: بہنے والا آنسو۔
(الھَجْلُ): ہموار زمین (۲) بیابان (ج) اَھْجَالٌ وھِجَالٌ وھُجُولٌ۔
(الھُجْلُ) مِنَ الطُّرُقِ: متروک راستہ۔
(الھَجُوْلُ): زانیہ عورت۔
(الھَجِیْلُ): ناہموار حوض (ج) اھجالٌ وھجالٌ۔

(ھَجَمَ) علیہ۔ُ ھُجُوْمًا: کسی پر اچانک داخل ہونا۔ جیسے ھجم البردُ ونحوُہٗ: اچانک سردی ہو جانا۔ (۲) کسی کے پاس اچانک آ جانا (۳) اچانک حملہ کر دینا۔
-البیتُ: گھر گر جانا۔
-العینُ: آنکھ دھنس جانا۔
-فلانٌ: خاموش ہو کر سر جھکانا۔
-المرضُ: بیماری کا زور کم ہونا یا بیماری زائل ہو جانا۔
-المکانَ ونَحْوَہٗ ھَجْمًا: کسی جگہ حملہ کر دینا۔
-الدابّۃَ ونحوھا: سختی سے ہانکنا۔ کہتے ہیں ھجمنا الخیلَ عَلَی القومِ وھجمنا بھا: کسی قبیلہ پر گھوڑوں سے چڑھائی کرنا۔
-الریحُ تھجُمُ الترابَ علی الدّارِ: ہوا کا مکان پر مٹی اڑا کر ڈالنا۔
-العَدُوَّ: دشمن کو بھگا دینا۔
-الناقۃَ: اونٹنی کا دودھ دوھنا۔
-الحرُّ الدابّۃَ وغیرھا: گرمی کا جانور کو پسینہ میں شرابور کرنا۔
-البیتَ: گھر منہدم کرنا۔
(اَھْجَمَ) علیہ الشیءَ: کسی کے پاس اچانک کوئی چیز لانا۔
-الناقۃَ: اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
-مافی الضرعِ ونحوِہٖ: تھن سے سارا دودھ نکال لینا۔
-الدابّۃَ: جانور کو آرام دینا۔
-المرضَ عَنْ فلانٍ: مرض زائل کرنا۔
(ھَاجَمَہٗ): کسی کے پاس اچانک آنا یا اچانک حملہ کرنا (مو)
(اھتجَمَ) الشیءَ: کسی چیز پر اچانک آنا۔
مَا فِی الضَّرْعِ ونحوِہٖ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
-المرضُ ونحوُہٗ فلانًا: بیماری کا کسی کو مزور کرنا۔
(انھجَمَ) البیتُ: مکان گر جانا۔ عینُہٗ: آنکھ دھنس جانا (۲) آنسو بہانا۔

Marfat.com

-العَرَقُ پسینہ بہنا۔
(تَہَاجَمَا) ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ (مو)
(تَہَجَّمَ) عَلی غیرِہ سخت حملہ کرنا (۲) حملہ کرنے کی کوشش کرنا (مو)
(الاھْتِجَامُ) رات کا آخری حصہ۔
(الہَجَّامُ) بہت حملے کرنے والا بہادر (۲) شیر۔
(الہَجْمُ) بڑا پیالہ جس میں دودھ نکالا جائے (۲) پسینہ (ج) اھجام۔
(الہَجْمَۃُ) مِنَ اللیلِ رات کی ابتدائی تاریکی (۲) بوڑھی بکری۔
-من الشتاء سردی کی تیزی۔
-من الصیفِ گرمی کی شدت۔
-من الابلِ اونٹوں کی سو سے کم کوئی بڑی تعداد۔
(الہَجُوْمُ) تیزی سے حملہ کرنے والا۔ (۲) ہر چیز کو اکھاڑ پھینکنے والی۔ تیز ہوا (۳) پسینہ لانے والی چیز کہتے ہیں تحمّم فان الحمّام ھجومٌ حمام میں غسل کرو کیونکہ وہ پسینہ لاتا ہے۔
(الہَجِیْمَۃُ) دستکاری ہوئی آوارہ اونٹنی (۲) مشکیزہ کا دودھ جو ابھی تک جما نہ ہو (ج) ھَجَائِمُ۔
(الہَیْجَمَانَۃُ) موتی (۲) زمرد۔

(ھَجَنَتِ) الصَّبِیَّۃُ ـُ ھَجْنًا وھُجُوْنًا بلوغت سے پہلے بچی کی شادی ہو جانا۔
النَّاقَۃُ اونٹنی کا قبل از وقت حاملہ ہونا۔
-النَّخْلَۃُ کھجور کے درخت کا قبل از وقت پھلدار ہونا۔
الزَّنْدُ چقماق کا ایک رگڑ سے شعلہ دینا ہو وھی ھاجنٌ وھي ھاجنۃٌ (ج) ھواجنُ۔
(ھَجُنَ) ـُ ھُجْنَۃً وھُجُوْنَۃً وھَجَانَۃً کمینہ اور گھٹیا نسل کا ہونا۔
الکلامُ وغیرُہٗ کلام وغیرہ کا معیوب اور ناشائستہ ہونا۔
(اَھْجَنَ) اعلیٰ نسل کے زیادہ اونٹوں والا ہونا۔

-الفتاۃَ لڑکی کی چھوٹی عمر میں شادی کروانا۔
-الفحلُ الناقۃَ سانڈ کا اونٹنی کو دو سال پورے ہونے پر حاملہ کرنا اور اونٹنی کا چوتھے سال کے شروع میں بچہ کو جن دینا۔
(ھَجَّنَ) الشيءَ بے حیثیت اور حقیر بنانا۔
-الامرَ عیب دار کرنا۔ بدنما کرنا۔
(اھتَجَنَتِ) الصَّبِیَّۃُ لڑکی کا بلوغت سے پہلے شادی شدہ ہونا۔
-النخلۃُ کھجور کے درخت کا قبل از وقت پھلدار ہونا۔
-الفتاۃَ لڑکی کو بلوغت سے پہلے شیبہ کرنا۔
(اھتُجِنَتِ) الشاۃُ بکری کے حمل کا ظاہر ہونا۔
(تَہَجَّنَتِ) النَّخْلَۃُ کھجور کے چھوٹے درخت پر پھل نمودار ہونا۔
(اسْتَھْجَنَہٗ) قبیح خیال کرنا۔ برا سمجھنا۔ کہتے ہیں ھذا مما یستھجن قولہ او فعلُہٗ او التفکیرُ فیہ یہ ایسی چیز ہے جس کو کرنا۔ بولنا اور اس کے بارے میں سوچنا ناپسندیدہ ہے۔
(الأَھْجِنَۃُ) من الغلمان وہ کم عمر لڑکے جن کی شادی کم عمر لڑکیوں سے کردی گئی ہو۔
(المُھْجَنَۃُ) من النوق عمدہ نسل کی اونٹنیاں جن کو ان کے شہر کے سانڈوں سے جفتی کرائی گئی ہو (۲) پہلی بار گابھا لگایا ہوا کھجور کا درخت (۳) پہلی بار حاملہ ہونے والی اونٹنی۔
(المَھْجَنَۃُ) بے فیض ونفع لوگ۔
(الھِجَانُ) وہ چیزیں جو اصل کے اعتبار سے عمدہ واعلیٰ ہوں (۲) اعلیٰ نسل کے سفید اونٹ (اس میں مذکر ومؤنث اور جمع وغیرہ برابر ہیں) رَجُلٌ ھجانٌ شریف النسب آدمی۔ امراۃٌ ھجانٌ خاندان کی معزز خاتون۔ ارضٌ ھجانٌ عمدہ زمین (ج) ھِجانٌ وھُجُنٌ وھَجَائِنُ۔
(الھجانَۃُ) نسب کی شرافت (۲) سفیدی۔
(الھَجَّانُ) تیز رفتار اعلیٰ اونٹنی کا سوار۔
(الھُجْنَۃُ) گھوڑوں کی مضبوط ساخت (۲) عیب نقص خرابی۔ جیسے فی کلامہ ھجنۃٌ۔

(الھَجِیْنُ) وہ دودھ جو نہ بالکل خالص ہو نہ بالکل کھیس ہو۔ رجلٌ ھَجِیْنٌ کمینہ آدمی (۲) دوغلی نسل کا گھوڑا (جس کا باپ عربی اور ماں غیر عربی ہو) (۳) دوغلی نسل کا آدمی جس کی ماں غیر عربی اور باپ عربی ہو (۴) ہلکے بدن کی تیز رفتار اونٹنی (۵) علم الاحیاء میں وہ نباتات یا جانور جو دو مختلف انواع کے امتزاج سے پیدا ہو (ع)۔ (ج) ھُجُنٌ وھجانٌ ھجائنُ وھي ھجینٌ۔
(الھَجَنَّفُ) لمبا چوڑا (ج) ھَجَانِیْفُ۔
(ھَجْھَجَ) الفَحْلُ اونٹ کا زور زور سے بلبلانا۔
-الجملَ او بہٖ اونٹ کو ہیج ہیج کہہ کر ڈانٹنا۔
-فلاناً عَنْ مقصدہٖ کسی کو اس کے مقصد سے باز رکھنا۔
(الھُجَاھِجُ) موٹا فربہ بھاری بھرکم (۲) بہت آواز نکالنے والا ظلیمٌ ھجاھِجٌ شور مچانے والا شتر مرغ۔
(الھَجْھَاجُ) بہت بلبلانے والا۔ جیسے بعیرٌ ھجھاجٌ وظلیمٌ ھجاجٌ۔
-یومٌ ھجھاجٌ سخت ہواؤں والا دن (۲) بہت بھاگنے یا بدکنے والا (۳) مصیبت (۴) بے وقوف۔ بدمزاج۔ (۵) کم عقل (۶) فتنہ پھیلانے والا (۷) لمبا تڑنگا آدمی یا اونٹ (۸) عمر رسیدہ۔
(الھَجْھَجُ) خشک اور ٹھوس زمین۔ (ج) ھجاھجُ۔
(الھُجْھُجُ) مینڈھا (۲) غیر شیریں پانی۔
(الھَجْھَجَۃُ) شتربان کی اونٹ کو ڈانٹنے کی آواز۔
(ھَجَا) الکتابَ ـُ ھَجْوًا وھِجَاءً کتاب پڑھنا سیکھنا۔ (۲) مطالعہ کرنا۔
-فلاناً ھجوًا وھجاءً مذمت کرنا۔ کسی کے عیوب بیان کرنا۔ المراۃُ تھجو صحبۃ زوجھا
(ھَجُوَ) الیَوْمُ ـُ ھَجَاوَۃً دن کا انتہائی گرم ہونا۔

Marfat.com

(أَهْجَى) القَوْلَ او الشِّعْرَ قول یا شعر کو ہجو والا پانا۔
(هَاجَاهُ) مُهَاجَاة و هجاءً ایک دوسرے کی مذمت اور ہجو بیان کرنا۔
(هَجّي) الصبيّ الكتابَ بچہ کو کتاب سکھانا۔
(اهتجي) فلانًا کسی کی ہجو بیان کرنا۔
(تَهَاجَيَا) ایک دوسرے کی ہجو بیان کرنا۔
(تَهَجّي) الحروف الابجدية حرف کے ہجے کرنا (حروف کے نام لے کر تلفظ کرنا)
-القرآنَ قرآن مجید کی تلاوت کرنا یا تلاوت سیکھنا۔
(الأُهْجُوَّةُ) وہ نظم یا اشعار جن میں کسی کی ہجو بیان کی جائے (ج) اهاجيّ۔
(التَّهَجّي) حروفُ التهجي حروف تہجی: وہ حروف جن سے الفاظ بنتے ہیں۔
(الهِجَاءُ) ہجو: عیب گیری: مذمت (جو عام طور پر اشعار میں کی جاتی ہے) (۲) ہجے یعنی لفظ کے حرفوں کو ان کی حرکات کے ساتھ الگ الگ زبان سے ادا کرنا۔ هذا على هجاءِ فلانٍ یہ فلاں کے طرز پر ہے۔ فلانٌ على هجاءِ فلانٍ فلاں قد و قامت اور شکل و صورت میں فلاں جیسا ہے۔
-حروفُ الهجاءِ الف سے یا تک وہ حروف جن سے الفاظ ترکیب پاتے ہیں۔
(الهَجَّاءُ) بڑا عیب گیر۔ بہت مذمت کرنے والا۔ رَجُلٌ هجّاءٌ۔
(هَجِيَ) البَيْتُ - هَجًى گھر کا کھلا ہوا ہونا۔
-العينُ آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا۔
-الرجلُ هَجِيَ سخت بھوکا ہونا۔

ه ...... د

(هَدَأَ) - هَدْءًا و هُدُوءًا تھمنا: ٹھہرنا: پرسکون ہونا۔ هَدَأَ الألمُ عنهُ اس کا درد ختم ہو گیا یا کم ہو گیا۔ جاءَ حينَ هَدَأَت العينُ والرِّجلُ وہ اس وقت آیا جب لوگ سو چکے تھے۔
-بالمكان وفيه قیام کرنا۔
(هَدِئَ) - هَدَأً کمر جھک جانا۔ (۲) مونڈھوں کا سینہ کی طرف جھک جانا۔
-البعيرُ اونٹ کا چھوٹے کوہان والا ہونا۔ هو اهدأُ وهي هَدْآءُ (ج) هُدْءٌ۔
(أَهْدَأَ) الشيءَ ٹھہرانا: پرسکون کرنا۔ لا أَهْدَأَ اللهُ خدا اس کی تکلیف دور نہ کرے۔
-الصبيَّ بچہ کو سلانے کے لئے تھپکی دینا۔
-الكِبَرُ ونحوُهُ فلانًا بڑھاپے کا کسی کی کمر جھکا دینا۔
-كثرةُ الحَمْلِ السَّنَامَ بوجھ کی زیادتی کا کوہان کو دبا کر چھوٹا کر دینا۔
(هَدَّأَهُ) پرسکون کرنا: ٹھہرانا۔
(الأَهْدَأُ) سینہ کی طرف جھکا ہوا مونڈھا۔
(المَهْدَأَةُ) سکون کا ذریعہ۔
(المُهَيْدَأَةُ) تركتُهُ على مهيدئتهِ میں نے اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا۔
(الهَدْءُ) و (الهُدْءُ) شروع سے تہائی رات تک کا وقت۔
(الهَدْأَةُ) سکون: ٹھہراؤ (۲) رات کا اول سے تہائی تک کا حصہ۔
(الهِدَاءَةُ) سکون۔ مَالَهُ هداءةُ ليلةٍ اس کو رات بھر پرسکون رکھنے والی کوئی چیز میسر نہیں ہوئی۔
(هَدَبَ) الشيءَ - هَدْبًا کاٹنا۔
-الهَدَبَ ٹہنیاں کاٹنا۔
-الثمرةَ پھل چننا۔
-الناقةَ انگلیوں کے پوروں سے اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
(هَدِبَ) - هَدَبًا اونٹ کا لمبے ہونٹوں والا ہونا۔
-العينُ آنکھ کا لمبی پلکوں والا ہونا۔
-الشَّجرةُ درخت کا لمبی شاخوں والا ہونا۔
-هُوَ اهدب العينِ لمبی پلکوں والا۔ هي هُدْبَاءُ (ج) هُدْبٌ۔
(هَدَّبَ) الثمرةَ پھل چننا۔
-الثوبَ کپڑے میں جھالر لگانا۔
(اهْتَدَبَ) الثمرةَ پھل چننا۔
(تَهَدَّبَ) پلکوں والا ہونا (۲) جھالر دار ہونا۔
-السحابُ بادل کا جھالر نما لٹکا ہوا ہونا۔
-الاغصانُ ٹہنیوں کا لٹکا ہوا ہونا۔
(الأَهْدَبُ) لمبی پلکوں والا (۲) لمبے پروں والا پرندہ (ج) هُدْبٌ۔
(الهَدْبَاءُ) أُذُنٌ هَدْبَاءُ لٹکا ہوا ڈھیلا کان۔ لِحْيَةٌ هَدْبَاءُ لمبی اور لٹکی ہوئی داڑھی۔ (ج) هُدْبٌ۔
(الهَدْبُ) انگلیوں کے پوروں سے دودھ دوھنا۔
(الهُدْبُ) پلک (۲) جھالر: پھندنا۔ دامن واحد هُدْبَةٌ (ج) اهداب۔
(الهَدَبُ) ٹہنیاں واحد هَدَبَةٌ (۲) ہر وہ پتا جس میں چوڑائی نہ ہو جیسے سرو کا پتا (۳) وہ پودا جس کے صرف ریشے ہوں پتے نہ ہوں (ج) اهدابٌ و هدابٌ۔
(الهَدِبُ) عُثْنُونٌ هَدِبٌ گھوڑے کے لمبے بال۔ فرسٌ هَدِبٌ گھوڑے کی پیشانی کے لمبے بال۔
(الهُدَبُ) سست اور کند ذہن آدمی۔
(الهِدَّابُ) سست اور کند ذہن (۲) الهَدَبُ (۳) جھالر: دامن: پلہ (۴) کھجور کی شاخ۔
(الهَيْدَبُ) کپڑے کا جھالر (۲) آنسوؤں کی جھڑی (۳) زمین کے نزدیک برسنے والا جھالر نما بادل (۴) عورت کا ڈھیلا پستان۔
-رَجُلٌ هَيْدَبٌ بہت بالوں والا: موٹا اور سست آدمی۔
(الهَيْدَبَى) گھوڑے کی ایک چال۔
(الهَيْدَبِيُّ) رجلٌ هيدبيُّ الكلامِ بہت بولنے والا آدمی۔
(الهَيْدَبُلُ) زیادہ بالوں والا یا ایسے پراگندہ بالوں والا جو بالوں کو کبھی صاف اور آراستہ نہ کرتا ہو (۲) سست اور کند ذہن۔
(هَدَجَ) الظليمُ - هَدَجَانًا شتر مرغ کا کانپتے ہوئے چلنا۔

Marfat.com

-فلانٌ: کمزوری کی وجہ سے بوجھل قدموں سے چلنا۔
-الدَّابَّةُ هَدْجًا: جانور کا اپنے بچہ سے محبت کرنا۔
-الرِّيحُ: ہوا کا آواز نکالنا۔
-القِدرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔
(هَدَّجَ) البعيرُ: اونٹ کا ہودج نما کوہان والا ہونا۔
(تَهَدَّجَ) الصوتُ: آواز کا کپکپانا، لرزنا۔
-القومُ عَلٰی فلانٍ: کسی کے محاسن اور الطاف کو بیان کرنا۔
(استَهْدَجَ): جلدی کرنا (۲) کانپتے ہوئے چلنا۔
(المُستَهْدَجُ): جلد بازی، جلدی، عجلت۔
(المِهْدَاجُ): ناقةٌ مِهْدَاجٌ: اپنے بچہ سے محبت کرنے والی اونٹنی۔
-رِيحٌ مِهْدَاجٌ: تیز آواز والی ہوا۔
(الهَدَجَةُ): جانور کا اپنے بچہ سے لگاؤ اور محبت۔
(الهَدَّاجُ): بہت لرزتے ہوئے چلنے والا۔ (مبالغہ) کہتے ہیں ظليمٌ هَدَّاجٌ۔
(الهَدُوجُ) ناقةٌ هَدُوجٌ: اپنے بچہ سے محبت کرنے والی اونٹنی۔ قِدرٌ هدوجٌ: جلدی یا شدت سے جوش مارنے والی ہانڈی۔
(الهَوْدَجُ): کجاوہ، محمل (ج) هَوَادِجُ۔
(الهَدْجَدُ): شتر مرغ (۲) لرزتے ہوئے چلنے والا۔
(هَدَّ) الحائطُ - هَدًّا: دیوار گر جانا۔
-هَدًّا و هَدِيدًا: گرنے کی آواز ہونا۔
-الفحلُ: سانڈ کا بلبلانا۔
-فلانٌ هَدًّا: کمزور اور بوڑھا ہونا۔
-البناءَ - هَدًّا و هُدُودًا: عمارت کو دھڑام سے گرانا۔
-الشيءَ: سختی سے توڑنا۔ هَدَّتْهُ الفجيعةُ: مصیبت نے اسے ہلا کر رکھ دیا۔
-الارضَ برجلِه: زمین پر سختی سے پاؤں مارنا۔ هُوَ رَجُلٌ هَدُّكَ مِن رَجُلٍ: وہ ایسا مخص ہے جس کے اوصاف و محاسن کا بیان تم سے نہیں ہو سکتا۔ (واحد، جمع، مذکر و مؤنث) هَدَّتك و هَدَّاك وهَدُّوك: معنی مذکور میں ہیں انّهٗ لَهَدّ الرّجُلِ: وہ بہترین آدمی ہے یعنی مضبوط اور بہادر ہے۔ تعجب کے طور پر کہا جاتا ہے لَهَدَّ مَا سَحَرَكُم صَاحِبُكُم: تمہارے ساتھی نے تم پر زبردست جادو کیا ہے۔
(هَدَّ) الصوتُ - هَدَدًا: آواز کا بھاری ہونا۔
(هَدَّدَهٗ): ڈرانا، دھمکی دینا۔
(تَهَادَّ) القومُ في السَّيْرِ: ایک دوسرے کے پیچھے جانا۔ ایک دوسرے کو دھکیلتے ہوئے چلنا۔ هم يتهادّون: وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں۔
(تَهَدَّدَهٗ): بہت زیادہ ڈرانا۔ زبردست دھمکی دینا۔ (مبالغہ هَدَّدَهٗ)
(استَهَدَّهٗ): کمزور سمجھا پایا۔
(الأهَدُّ): بزدل۔
(التَّهْدَادُ): ڈراوا، دھمکی، سزا۔
(الهَادُّ): گرنے کی آواز (۲) سمندر کا شور (۳) زمین کے اندر کی گڑگڑاہٹ۔
(الهَادَّةُ): رعد، کڑک۔
(الهَدَادُ): مہربانی، نرمی، رفق۔
هَدَادَيكَ: ذرا مہلت دو۔ قومٌ هَدَادٌ: بزدل لوگ۔
(الهَدَادَةُ): بزدل۔ جیسے رجلٌ هدادةٌ۔
(الهَدُّ): بھاری اور موٹی آواز (۲) بزدل اور کمزور آدمی (۳) سخی اور شریف آدمی۔
(الهِدُّ): ٹوٹا ہوا، شکستہ (۲) کمزور اور بزدل آدمی۔ انّي لغير هِدٍّ: میں بزدل نہیں ہوں۔
(الهِدَّانُ): بیوقوف اور اکھڑ آدمی۔
(الهَدَّةُ): بوجھل چیز کے گرنے کی آواز۔
(الهَدُودُ): ہموار زمین (۲) دشوار گزار گھاٹی۔
اكمةٌ هَدُودٌ: کھڑا ٹیلہ جس کا ڈھلوان دشوار گزار ہو (۳) ڈھلوان جگہ۔
(الهَدِيدُ): آواز کی گونج (۲) لمبا آدمی۔
(هَدَرَ): هَدْرًا و هَدَرًا: بے فائدہ اور رایگاں ہونا۔
-الشيءُ: ضائع اور بیکار کرنا۔
-البعيرُ او الحمامُ - هَدْرًا و هَدِيرًا: اونٹ کا بلبلانا، کبوتر کا غٹرغوں کرنا۔
-الغلامُ: بچہ کا چھوٹی عمر میں بولنے کی کوشش کرنا۔
-الشرابُ: شراب میں جوش آنا۔
-اللبنُ: دودھ کا اوپر سے گاڑھا ہونا۔
-الجوفُ: پیٹ پھول جانا۔ هو هادرٌ وهَدَّارٌ۔
-الشيءُ هُدُورًا: گرنا۔
-العُشبُ: گھاس کا گھنا لمبا اور پورا ہو جانا۔
(أهدَرَ) الشيءَ: ضائع اور رایگاں کرنا۔
-دَمَه: کسی کے خون کو مباح کرنا اس پر قصاص اور دیت کو ساقط کرنا۔
-كرامة فلانٍ: کسی کی توہین کرنا۔ (محدثہ)
(هَدَّرَ): بہت زیادہ بلبلانا یا آواز نکالنا (مبالغہ) کہاوت ہے (كالمهدِر في العُنّة): نامردی کے باوجود شور مچانے والا۔ اس آدمی کے بارے میں جو صرف شور مچاتا ہو کام نہ کرتا ہو۔
(تَهَادَرَ) القومُ: باہم خون مباح کرنا اور رایگاں جانے دینا۔
(اهدَوْدَرَ) المطرُ: زوردار بارش برسنا۔
(المَهْدَرَةُ): آگے کے چھوٹے دانت۔
(الهَادِرُ): اوپر کی سطح سے گاڑھا اور نیچے سے پتلا دہی بننے والا دودھ۔
(الهَادِرَةُ) ارضٌ هَادِرَةٌ: بہت گھاس والی زمین (ج) هَوَادِرُ۔
(الهَدَرُ): باطل و رایگاں کہتے ہیں۔ ذَهَبَ دَمُهُ هَدَرًا: اور اس کا خون بیکار گیا۔ ذَهَبَ سعيُهُ هَدَرًا: اس کی کوشش ضائع ہو گئی۔
(الهَدَرُ) الهَدَرُ (۲) بے فیض گھٹیا لوگ۔
(الهَدِرُ): بوجھل اور بے فیض آدمی۔
(هَدَغَهُ) - هَدْغًا: کھوکھلی چیز کو توڑنا۔
(انهَدَغَ) الشيءُ: کھوکھلی چیز کا ٹوٹنا۔ کہتے ہیں انهدغت الرُّطَبَةُ: (۲) سوکھ کر نرم ہو

Marfat.com

جانا۔
(المُنْهَدِعُ): آسانی سے نگلی جانے والی نرم غذا، سوپ۔
(هَدَفَ) اليه ـُ هَدْفًا: داخل ہونا۔
—فلانٌ للخمسين: پچاس سال کے قریب پہنچنا۔
—الرجلُ ـِ هَدْفًا: کمزور اور سست ہونا۔
—الى الشيءِ: کسی چیز کا ارادہ کرنا اور اس کی طرف جلدی کرنا۔
—الى الأمرِ: مقصد و نشانہ بنانا۔
(اهْدَفَ): قریب ہونا۔ اهدف منهٗ بھی کہتے ہیں۔
—فلانٌ عَلَى التَّلِّ: ٹیلہ پر نیچے کی طرف دیکھنا۔
—اليه: ٹھکانہ پکڑنا۔
—لهٗ: کھڑا ہونا، استقبال کرنا۔
—فلانٌ للخمسين: پچاس سال کے قریب ہونا۔
(اسْتَهْدَفَ) الشيءُ: بلند ہونا۔
—الرجلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔
—للأمرِ: کسی بات کا نشانہ بننا۔ مقولہ ہے (مَنْ ألَّفَ فقد استهدفَ): جو تالیف کرتا ہے تنقید کا نشانہ بنتا ہے۔
—لك الشيءُ: کوئی چیز سامنے اور نزدیک ہونا۔ هو مستهدِفٌ۔
—الشيءَ: نشانہ اور مقصد بنانا (مج)
(المُهْدِفَةُ): پُر گوشت عورت۔
(الهادِفُ): اجنبی، پردیسی جیسے هَلْ هَدَفَ اليكم هادفٌ: کیا تمہارے پاس کوئی مسافر آیا ہے۔ (۲) بامقصد جیسے ادبٌ هادفٌ وفنٌّ هادفٌ۔ (محدثة)
(الهادِفَةُ): جماعت جیسے جاءتْ هادفةٌ من الناس۔
(الهَدّافُ): نشانہ پر گیند مارنے کا ماہر کھلاڑی (محدثہ)
(الهَدَفُ): ہر بلند چیز (۲) وہ نشانہ جس پر تیر پھینکے جائیں (۳) فٹ بال کا گول (محدثہ) (۴) گول (یعنی ایک بار کی جیت) (محدثہ) (۵) بلند جگہ جہاں پناہ لی جائے (۶) نکما ست کاہل اور کند ذہن آدمی (ج) اهدافٌ۔
(الهِدْفُ): لمبی گردن اور بھاری جسم والا۔
(هَدَكَ) البناءَ ـِ هَدْكًا: عمارت گرانا۔
(تَهَدَّكَ) فلانٌ: بے وقوف بننا۔
—عَلَى فلانٍ بالكلامِ: کسی کو سخت ست کہنا۔ دھمکی دینا۔
(هَدَلَ) الحمامُ او الغلامُ ـِ هَدِيلًا: آواز نکالنا۔
—الشيءَ هَدْلًا: ڈھیلا کر کے نیچے لٹکانا۔
(هَدِلَ) البعيرُ ـَ هَدَلًا: اونٹ کے ہونٹ کا لٹکا ہوا ہونا۔ هَدِلَ مشفرُ البعيرِ: بھی کہتے ہیں۔
—الرَّجُلُ: آدمی کے نچلے ہونٹ کا لٹکا ہوا ہونا۔
—السَّحابُ: بادل کا جھالر کی طرح ہونا۔ اور نیچے ہو کر برسنا۔ هو هادلٌ وهَدِلٌ وهو اهدلُ وهي هدلاءُ (ج) هُدْلٌ۔
(تَهَدَّلَ) الشيءُ: لٹکا ہوا اور ڈھیلا ہونا۔
—الشفةُ: ہونٹ لٹکنا۔
—الخصيةُ: خصیہ کا ڈھیلا ہو کر لٹکنا۔
—الثمرُ او الغُصْنُ: پھل یا ٹہنی کا نیچے کو لٹکا یا جھکا ہوا ہونا۔
(الهُدّالُ): ایک قسم کی گھاس (۲) لٹکی ہوئی ٹہنیاں۔
(الهُدّالَةُ): جماعت (۲) واحد الهدال (ج) هَدَالٌ۔
(الهُدْلُ): کھٹا گاڑھا دودھ۔
(الهَدِيلُ): کبوتر کی آواز (۲) نر فاختہ (۳) زیادہ بالوں والا آدمی۔ (۴) ست و بھاری آدمی۔
(الهَيْدَلَةُ): حدی (اونٹوں کو ہانکنے کا گانا)
(هَدَمَ) البناءَ ـِ هَدْمًا: عمارت گرانا۔ توڑنا۔ هو هَدْمٌ (فَعْلٌ بمعنی مفعول)
—القتيلَ: مقتول کے خون کا رائیگاں کرنا۔
—الثوبَ او نحوهٗ: کپڑے کو پرانا کر کے پیوند لگانا۔
—فلانًا: کسی کو مار مار کر اس کی کمر توڑ دینا۔
—فلانٌ ما أبرمهٗ من الامرِ: معاہدہ توڑ دینا۔
(هَدِمَتِ) البئرُ ـَ هَدَمًا: کنوئیں کے کچھ کنارے گر جانا۔
(هُدِمَ) فلانٌ: کسی کو سمندر میں چکر آنا۔
(اهْدَمَ) اللبنَ: دودھ کا ترشی پر دوھنے سے گاڑھا ہو جانا۔
(هَدَّمَ): مکمل طور پر منہدم کر دینا۔ (مبالغة في هَدَمَ)
(تَهَدَّمَ) البناءَ: آہستہ آہستہ گرانا۔
—فلانٌ عَلَى فلانٍ غَضَبًا ومن الغضبِ: دھمکی دینا۔
—الناقَةُ: اونٹنی کا جفتی کی شدید خواہش کی بنا پر سانڈ کو موقع دینا۔ هو يتهدّم بالمعروفِ وہ با آسانی بخشش کرتا ہے۔
—العجوزُ والنّابُ: بڑھیا یا بوڑھی عورت کا فنا ہو جانا۔
(المَهْدُومُ): کھٹا دودھ۔
(المَهْدُومَةُ) أرضٌ مَهْدُومَةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔
(الهُدامُ): سمندر میں آنے والا چکر۔
(الهَدْمُ) دَمٌ هَدْمٌ: رائیگاں خون۔
(الهِدْمُ): بہت بوڑھا (۲) پرانا موزہ (۳) پیوند لگا ہوا پرانا کپڑا۔ (۴) پرانا کمبل یا چادر جس کو پیوند لگا ہو (ج) اهدامٌ وهِدامٌ۔
(الهَدْمَةُ): سال کی ایک مرتبہ دی ہوئی مقدار (۲) ہلکی بارش۔
(الهِدْمَةُ): پرانا کپڑا (ج) هُدُومٌ۔
(الهَدَمُ): رائیگاں خون (۲) ہر گر کر ٹوٹنے والی چیز۔ فلانٌ شهيدُ الهَدَمِ: فلاں ایسا شہید ہے جس کا خون ضائع گیا (۳) گزشتہ سال کی بچی ہوئی گھاس۔
(الهِدَمُ): بے وقوف (۲) ہیجڑا۔
(الهَدِيمُ): گزشتہ سال کی بچی ہوئی گھاس۔
(هَدْمَلَ) الرَّجلُ: اپنے کپڑوں کو خود پھاڑنا۔

Marfat.com

(الهِدَمِلُ) پرانا اور قدیم (۲) پھٹا ہوا کپڑا (۳) پراگندہ اور گھنے بالوں والا۔
(الهِدَمْلُ) سست اور بوجھل (۳) مضبوط کندھوں والا اونچا ٹیلہ۔
(الهِدَمْلَةُ) لوگوں کی جماعت (۲) بہت درختوں والی ریتیلی اور بلند زمین (۳) زمانہ قدیم۔
(هَدَنَ) فلانٌ ـِ هُدُونًا پرسکون ہونا۔ (۲) بے وقوف ہونا۔ هُوَ هَادِنٌ۔
-فلانًا قتل کرنا (۲) تسلی کے لئے جھوٹا وعدہ کر کے دھوکا دینا۔
-الصبیَّ بچے کو دلاسہ دے کر بہلانا۔
-عَدُوَّهٗ دشمن کے مقابلہ میں مکمل یا عارضی طور پر رک جانا۔
-الشیءَ دفن کر دینا۔
-الخبرَ فلانًا کسی خبر یا واقع کا کسی کو اس کے ارادہ سے روک دینا۔
(هُدِنَ) فلانٌ عَنْ فُلَانٍ کسی کا کسی سے تھوڑی سی چیز لے کر خوش ہو جانا۔
(أَهْدَنَ) الفرسُ گھوڑے کا چلنے سے جی چرانا هو مُهْدِنٌ۔
-الخیلَ گھوڑوں کو کمزور کر دینا۔
(هَدَّنَ) فلانًا پرسکون کرنا (۲) تسلی دینا۔
-الصبیَّ بچے کو بہلانا۔ کہتے ہیں هدنت المراۃُ طِفلَها۔
(هَادَنَ) فلانًا عارضی صلح کرنا۔
(انهَدَنَ) فلانٌ عَنْ عَزمِهٖ اپنے ارادہ کو ملتوی کرنا۔
(تَهَادَنَ) القومُ باہم صلح کرنا (۲) عارضی طور پر لڑائی بند کرنا۔
-الامورُ معاملات ٹھیک ہو جانا۔
(تَهَدَّنَ) الرَّجلُ آدمی کا بے وقوف اور لڑائی میں سست و نکما ہونا۔
(المَهْدُونُ) الهِدانُ (۲) وہ شخص جس سے صلح کی چاہت کی جائے۔
(الهِدَانُ) بد اخلاق بے وقوف اور لڑائی میں سست (۲) مست نکما ہر وقت سویا پڑا رہنے والا

(ج) هُدُونٌ۔
(الهِدْنُ) سست و ڈھیلا۔
(الهُدْنَةُ) جنگ کے بعد صلح یا وقفہ جنگ بندی جس میں فریقین تیاری کرتے ہیں۔ (اس کی خاص شرائط ہوتی ہیں) (ج) هُدَنٌ (۲) سکون و آرام (۳) کسی آنے والی خبر کے باعث ارادہ ملتوی کرنا۔
(الهَیْدَانُ) بے وقوف لالچی (۲) بزدل۔
(هَدْهَدَ) الطائرُ پرندہ کا گٹکری کرنا۔
-الشیءَ حرکت دینا۔ هَدْهَدَتِ الأُمُّ صبیَّها ماں کا بچے کو سونے کے لئے ہلانا۔
-فلانٌ الشیءَ اوپر سے کوئی چیز نیچے لڑھکانا۔
-یُهَدْهِدُ اِلَی کذا میرے دل میں یہ بات آتی ہے یا کھٹکتی ہے۔
(الهُدَاهِدُ) الهُدْهُدُ (ج) هَدَاهِدُ وهَدَاهِیدُ (۲) مہربانی کہتے ہیں مَا فِیْ وُدِّهٖ هُدَاهِدٌ اس کے تعلق میں کوئی ہمدردی نہیں۔
-فَحْلٌ هُدَاهِدٌ بہت بڑبڑانے والا سانڈ۔
(الهُدْهُدُ) ہدہد (ایک پرندہ) (۲) کوکو کی آواز نکالنے والا ہر پرندہ (۳) بہت بولنے والا کبوتر (ج) هَدَاهِدُ وهَدَاهِیدُ۔
(الهَدْهَدَةُ) ہدہد کی آواز (۲) کبوتر کی آواز (ج) هَدَاهِدُ۔
(هَدَی) فلانٌ - هُدًی و هَدْیًا و هِدَایَةً ہدایت پانا صحیح راستہ پر چلنا۔
-فُلانٌ هَدْیَ فُلانٍ کسی کے راستہ پر چلنا۔
-فُلانًا کسی کی راہ نمائی کرنا، راستہ بتانا۔ قرآن مجید میں ہے (وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَی) راستہ دکھانا۔
-فلانًا الطریقَ ولهٗ وإلیه راستہ دکھانا' راستہ خوب واضح کرنا۔
قرآن مجید میں ہے (وَهَدَیْنَاهُ النَّجْدَیْنِ) اور (اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ)
(اَهْدَی) الهَدْیَ او الهدیَّ الی الحرم (قربانی کا جانور) حرم کی طرف بھیجنا۔

-الهَدِیَّةَ الی فلانٍ وَلَهٗ کسی کو اعزازاً ہدیہ یا تحفہ دینا۔
-العروسَ اِلی بعلها دولہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔
(هَادَی) فلانٌ فُلانًا ایک کا دوسرے کو ہدیہ بھیجنا۔
-فُلانَةٌ فُلانَةً دونوں کا اپنا اپنا کھانا لا کر ایک جگہ مل کر کھانا۔
-فلانٌ فلانًا کسی سے عارضی صلح کرنا۔ (۲) کسی کو لڑکھڑاتے ہوئے چلانا۔
-فلانٌ فلانًا الشِّعْرَ شعر میں ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔
(هَدَّی) العروسَ اِلی بعلها دولہن کو اس کے شوہر کے پاس بھیجنا۔
-الهدیةَ الی فلان وَلَهٗ تحفہ دینا۔
فلانٌ یُهَدِّی للناسِ وہ لوگوں کو بہت ہدایا دیتا ہے۔
(اهْتَدَی) یهتدی ویهِدّی ویَهَدِّی ہدایت یافتہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (اَفَمَنْ یَّهْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ یُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا یَهِدِّیْٓ اِلَّآ اَنْ یُّهْدٰی) (۲) ہدایت طلب کرنا' ہدایت چاہنا یا ہدایت پر قائم رہنا۔
-فلانٌ امرأتَهٗ عورت کا اپنی طرف مائل کرنا۔
-الفرسُ الخیلَ گھوڑی کا اگلے گھوڑوں کے ساتھ ہونا۔
(تَهَادَی) فلانٌ بَیْنَ رَجُلَیْنِ کمزوری کی وجہ سے دو آدمیوں کا سہارا لینا۔ کہتے ہیں۔ جاءَ فلانٌ یتهادی بین اثنین۔
-القومُ ایک دوسرے کو ہدیہ دینا۔
-المرأۃُ عورت کا جھومتے ہوئے تنہا چلنا۔
(تَهَدَّی) فلانٌ ہدایت یافتہ ہونا۔
-فُلانًا ہدیہ طلب کرنا۔
(المِهْدَاءُ) بہت ہدایا دینے والا۔
(المِهْدَی) وہ برتن جس میں تحفہ دیا جائے۔
(المُهَیْدِیَةُ) فلانٌ علی مُهَیْدِیَتِهٖ فلاں اپنے حال پر ہے۔

Marfat.com

(الهَادِي) اسماء الحسنیٰ میں سے ایک (۲) دلیل (ج) هُدَاةٌ (۳) گردن (۴) شیر (۵) تیر کا پھل (ج) هوادٍ (الهَادِيَة) ہر آگے رہنے والی چیز۔ (۲) العَصَا (۳) پانی میں ابھری ہوئی چٹان۔ هَوَادٍ۔ هادیاتُ الخیل وهوادیها آگے رہنے والے گھوڑے۔ هوادی اللیل رات کا ابتدائی حصہ۔ هوادی الابل اونٹوں کی سب سے پہلے ظاہر ہونے والی کھیپ۔

(الهِدَاء) من الرِّجالِ کمزور اور بیوقوف۔ (۲) کاہل و بوجھل۔

(الهُدَاة) آلۂ زراعہ۔

(الهُدَى) دین (۲) راستہ (۳) رہنمائی ہدایت قرآن مجید میں ہے (هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ) (۴) مقصود تک پہنچانے والی ہمدردانہ رہنمائی قرآن مجید میں ہے (اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى) (۵) اطاعت۔ قرآن مجید میں ہے (اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ)

(الهَدْيُ) ھدی وہ جانور جو قربانی کے لئے حرم بھیجا جائے۔ قرآن مجید میں ہے (حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ) (۲) محترم آدمی۔ جیسے فلانٌ هدیُ بنی فلان: (۳) سیرت و عادت (۴) حالت و ہیئت جیسے فلانٌ حسن الهَدْي۔

(الهَدْيَة) طریقہ و عادت (۲) وہ جانور جو قربانی کے لئے حرم بھجوایا جائے۔

-هديةُ الامرِ کسی معاملہ کی جہت طریقہ۔

(الهِدْيَةُ) (الهُدْيَةُ) (۲) قصد جہت جیسے استمرّ فی هِدْيتك اپنے کام میں لگے رہو۔ ضَلَّ فلانٌ هِدْيَتَهٗ کسی کا اپنی صحیح راہ کو چھوڑنا۔

(الهُدَيَّة) جہت رخ۔ جیسے ضَلَّ فلانٌ هُدَيَّتَهٗ (۲) چکی یا رہٹ میں لگی ہوئی لمبی لکڑی جسے بیل کھینچتے ہیں اور اس سے چکی یا رہٹ گھومتا ہے۔

(الهَدِيُّ) محترم آدمی (۲) دولہن (۳) قربانی کے لئے حرم بھیجا جانے والا جانور (۴) قیدی۔

(الهُدَيَّا) هُدَيَّا الشیءِ مثل نظیر۔ لك عندی هُدَيَّاهُ میرے پاس تیرے لئے ویسی ہی چیز ہے۔

(الهَدِيَّة) دولہن (۲) تحفہ ہدیہ۔ (ج) هدایا۔

ھ......ذ

(هَذَأتِ) الخیلُ ونحوُها۔ هَذْءًا گھوڑوں کا تھکاوٹ کی وجہ سے گر جانا۔

-الشیءَ تیزی سے کاٹنا۔

-الکلامَ جلدی جلدی غلط باتیں کرنا۔

-فلانٌ العَدُوَّ دشمن کو ہلاک کرنا۔

-فلانًا بلسانه کسی سے ناگوار بات کہنا۔

(هَذِئَ) من البردِ هَذَأً سردی کی وجہ سے ہلاک ہونا۔

(تَهَذَّأتِ) القَرْحَةُ زخم کا بگڑ کر پھٹ جانا۔

(الهَذَّاءُ) سَيْفٌ هَذَّاءٌ تیزی سے کاٹنے والی تلوار۔

(الهَذَأة) کدال پھاوڑا۔

(هَذَبَ) القومُ۔ هَذْبًا لوگوں کا بہت شور کرنا۔

-الماءُ و نحوهُ پانی بہنا۔

-الشیءَ کاٹنا (۲) صاف کرنا (۳) درست کرنا۔

-النَّخلَةَ کھجور کی شاخوں کو کاٹ کر درست کرنا۔

(اَهْذَبَ) جلدی کرنا جیسے اَهذَبَ الانسانُ فی مشیه والفرسُ فی عدوه والطائر فی طیرانه۔

-السَّحابَةُ مَاءَهَا بادل کا تیز برسنا۔

(هَذَّبَ) النَّخلَةَ کھجور کے درختوں کی شاخوں کو خوب درست کرنا۔

-الکلامَ کلام کو مہذب اور شائستہ بنانا۔

-الکتابَ کتاب کو مہذب اور ملخص بنانا۔ زوائد اور نقائص کو دور کرنا۔

-الصبیَّ بچہ کی عمدہ تربیت کرنا۔

(تَهَذَّبَ) الشیءُ صاف درست اور مہذب ہونا۔

(الهَذَبُ) صفائی درستگی۔ خلوص جیسے ما فی مودته هَذَبٌ۔

(الهَذِبُ) فَرَسٌ هَذِبٌ تیز رفتار گھوڑا۔

(هَذَّ) الشیءَ هَذًّا او هَذَذًا تیزی سے کاٹنا۔

-القرآنَ قرآن کو تیزی سے پڑھنا (یہ غیر محمود ہے)

-الحدیثَ جلدی سے پوری بات کہنا۔

(اهتَذَّ) الشیءَ تیزی سے کاٹنا۔

(هَذَا ذَيْلَكَ) کسی کام سے تاکیدا روکنے کے لئے بمعنی رک جاؤ۔

(الهَذُّ) و (الهِذُّ) انتہائی تیز دھار والا۔ جیسے ازمیلٌ هِذٌّ چمڑے کاٹنے کی تیز چھینی۔

(الهُذَاذُ) نابٌ هُذَاذٌ تیز دانت۔

(الهَذَّاذُ) بہت تیزی سے کاٹنے والا۔

-جَمَلٌ هَذَّاذٌ تیز رفتار اور آگے رہنے والا اونٹ۔

(الهَذُوْذُ) سکین هذوذ تیز چھری۔

(هَذَرَ) الرَّجُلُ فی منطقه۔ هَذْرًا وَهَذَرًا غیر مناسب اور بے ہودہ باتیں کرنا۔

-الیومُ هَذْرًا سخت گرم ہونا جیسے یَوْمٌ هَاذِرٌ۔

(هَذِرَ) کلامُهٗ۔ هَذَرًا گفتگو میں غلطیوں اور جھوٹ کی کثرت ہونا۔ هو هَذِرٌ۔

(اَهْذَرَ) فی کلامه بہت لغو اور فضول باتیں کرنا۔ مقولہ ہے (مَنْ اَکْثَرَ اَهْذَرَ)

(المِهْذَارُ) بے ہودہ گو بکواسی۔ (المِکثارُ مهذارٌ) (ج) مهاذیر

(الهَذْرُ) لا نَزْرٌ ولا هَذْرٌ نہ تھوڑا نہ بہت۔

(الهَذَرُ) فضول کلام بکواس۔

(الهَذَّارُ) فضول گو بے ہودہ گو۔

(المِهْذَرُ) المِهْذَارُ۔

(الهُذَرَةُ) و (الهُذُرَّةُ) الهَذِرُ۔

(الهِذْرِيَانُ) رجلٌ هِذْرِيَانٌ جس کے کلام میں جھوٹ پایا جائے۔

(الهَيْذَرُ) الهَذِرُ۔

(هَذْرَمَ) فلانٌ تیز چلنا۔ (۲) تیز بولنا (۳) تیز پڑھنا۔

-القرآنَ قرآن کے معنی پر تدبر کئے بغیر تیز

Marfat.com

تیز پڑھنا (یہ غیر محمود ہے)
-فی کلامِہ: کلام میں گڑبڑ کرنا۔
-السَّیفُ: کاٹنا۔
(الھُذَارِمُ والھُذَارِمَۃُ والھِذْرَامُ): بہت بولنے والا۔
(الھَذْرَمَی): ھی ھذرمی الصَّخَبِ: وہ بہت شوروغل اور آفت والی ہے۔
(ھَذَفَ) -ھُذُوْفًا: تیزی کرنا ھُوَ ھَاذِفٌ۔
(الھَاذِلُ): رات کا درمیان۔
(الھَذْلُوْلُ): پھرتیلا آدمی۔ (۲) لمبا سخت جان پھرتیلا گھوڑا۔ (۳) صحراء کی وہ نشیبی زمین جس کا پتہ وہاں پہنچ کر ہی ہو۔ (۴) ہلکا تیر۔ (۵) چھوٹا ٹیلہ۔ (۶) دور سے دکھائی دینے والی بارش (۷) پانی کی چھوٹی نالی (۸) ہلکا بادل (۹) رات کا ابتدائی یا آخری حصہ (۹) ھذا لیل۔
-ذَھَبَ ثوبُہٗ ھَذَا لِیْلَ: اس کا کپڑا ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔
(ھَذْلَمَ): چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
(ھَذَمَ) الشیءَ - ھَذْمًا: تیزی سے کاٹنا۔
-الطعامَ: جلدی سے کھالینا۔
(المِھْذَمُ): تیز تلوار۔
(الھُذَامُ): تیز تلوار (۲) بہادر۔
-سِنَانٌ ھُذَامٌ: تیز دانت۔
-شَفْرَۃٌ ھُذَامٌ: تیز پھلکا بلیڈ وغیرہ۔
(الھُذَامَۃُ) و (الھُذَمَۃُ): شفرۃٌ ھُذَامَۃٌ وَھذَمَۃٌ: تیز دھار پھلکا یا بلیڈ وغیرہ۔
(الھَذُوْمُ): سکینٌ ھَذُوْمٌ: تیز چھری۔
(الھَیْذَامُ): بہادر (۲) بہت کھانے والا۔
(الھَیْذَمُ): نیزہ۔
(الھَذَاھِذُ): وہ لوگ جو ہر کسی کو دیکھ کر یہ کہیں یہ فلاں کا لڑکا ہے یا فلاں کا خادم ہے۔
(الھُذَاھِذُ): سیفٌ ھُذَاھِذٌ: تیز تلوار۔
(الھَذْھَاذُ): الھُذَاھِذُ۔
(ھَذَاۃ) بالسیفِ - ھَذْوًا: تلوار سے کاٹنا۔
(ھَذَی) فلانٌ -ھَذْیًا وھَذَیَانًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے بہکی بہکی باتیں کرنا۔ ھو ھاذٍ وھَزَّاءٌ۔
-فلانٌ بالشيءِ: ہذیانی حالت میں کوئی بات کرنا۔
(ھَاذَاہُ): کسی کے ساتھ فضول اور لغو گفتگو کرنا۔
(تَھَاذَی) القومُ: باہم لغو گفتگو کرنا۔
(الھُذَاءُ): لغو گفتگو فضول باتیں جس کا مطلب واضح نہ ہو۔
(الھَذَیَانُ): بہکی بہکی باتیں۔ فضول گفتگو۔ لغو کلام جو بیماری وغیرہ کی وجہ سے عقلی توازن برقرار نہ رہنے کی صورت میں کیا جائے۔ ہذیان۔ (ج)

ھ ...... ر

(ھَرَأَ) فلانٌ فی منطقِہ -ھَرْءً ا: کلام میں غلطیوں اور بے ہودگیوں کی بہتات ہونا۔
-الرِّیحُ: ہوا کا بہت ٹھنڈا ہونا۔
-البردُ فلانًا ھَرْءً ا وھَرَاءَ ۃً: سردی کی شدت کا کسی کو ہلاک کردینا یا ہلاکت کے قریب پہنچادینا۔ کہتے ہیں: ھَرَأَ البردُ الماشیۃَ۔
-فلانٌ اللحمَ: گوشت کو اچھی طرح پکانا۔
(ھَرِئَ) اللحمُ -ھَرْءً ا وھُرُءً ا: گوشت کا اچھی طرح پکنا۔
(ھُرِئَ) المالُ والقومُ: گرمی یا سردی کی وجہ سے لوگوں اور مویشیوں کا ہلاک ہو جانا۔ ھم مھرو ؤن۔
(اَھْرَأَ) القومُ فِی الرَّوَاحِ: مال یا لوگوں کا سخت سردی یا سخت گرمی کی وجہ سے ہلاک ہو جانا۔
-فلانًا: مار ڈالنا۔
-البردُ فلانًا: سخت سردی کا کسی کو مار ڈالنا یا ہلاکت کے قریب کردینا۔
-الکلامَ وفیہ: زیادہ بولنا اور غلطیاں کرنا۔
-اللحمَ: گوشت کو اچھی طرح پکانا۔
(ھَرَّأَ) اللحمَ: گوشت کو اچھی طرح پکانا۔
(تَھَرَّأَ) اللحمُ: گوشت کا اتنا پکنا کہ ہڈیوں سے علیحدہ ہو جائے۔
-الماشیۃُ: سردی کی وجہ سے جانور کا ٹھٹھر جانا۔
(الھُرَاءُ): زیادہ اور فضول بے ڈھنگا کلام۔
رَجُلٌ ھُرَاءٌ: فضول اور ناشائستہ کلام کرنے والا۔
(الھِرَاءُ): کھجور کا چھوٹا پودا۔
(الھُرَّاءُ): فضول اور بے ڈھنگا کلام کرنے والا۔
(الھُرَاءَۃُ) امرأۃٌ ھراءۃٌ: تیز طرار اور فضول گو عورت۔
(الھَرِیءُ): وہ گوشت جو بہت زیادہ گلنے کی وجہ سے ہڈیوں سے الگ ہو جائے۔
(الھَرِیْئَۃُ): سخت سردی کا موسم یا وقت جس میں حیوان یا انسان متاثر ہوں۔ قِرَّۃٌ لھا ھریئۃٌ: ہلاک کردینے والی سردی۔
(ھَرَبَ) -ھَرَبًا وھُرُوبًا وھَرَبَانًا: بھاگنا۔
-دَمُہٗ: خوف بڑھ جانا۔
-نصفُ الوَتَدِ فی الارضِ: آدھی میخ کا زمین کے اندر چلے جانا۔
(ھَرِبَ) فلانٌ -ھَرَبًا بمعنی ھَرِمَ: (بہت بوڑھا ہو جانا)۔
(اَھْرَبَ) فلانٌ: ڈر کر تیزی سے بھاگنا (۲) جلدی کرنا۔
-فی الأرضِ: دور نکل جانا۔
-فی الرأیِ: رائے پر قائم رہنا۔ کہتے ہیں جاءَ فلانٌ مُھرِبًا: وہ فلاں معاملہ میں سنجیدہ ہو کر آیا۔
-الرِّیحُ مَا عَلٰی وَجْہِ الارضِ من التراب وغیرہ: ہوا کا سطح زمین کی مٹی وغیرہ ہر چیز کو اڑا لانا۔
-فلانًا: کسی کو بھاگنے پر مجبور کرنا۔
(ھَرَّبَ) فلانًا: کسی کو بھگانا۔
-البضاعۃَ اللممنوعۃ: اسمگلنگ کرنا یعنی خفیہ طور پر ممنوعہ اشیاء ایک ملک سے دوسرے ملک میں لے جانا۔ (محدثہ)
(المِھْرَبُ): جتی ہوئی زمین کو ہموار کرنے کا ایک آلہ۔
(المَھْرَبُ): جائے فرار (۲) چھٹکارا (۳) واو رس جس کی پناہ لی جائے جیسے فلانٌ مَھْرَبٌ

Marfat.com

لنا۔

(المُهَرِّبُ): خلاف قانون ممنوعہ اشیاء لانے اور لے جانے والا اسمگلر۔ (محدثة)

(هَرْبَجَ) العملَ: کام کو پختگی سے نہ کرنا۔

(هَرْبَذَ): آہستہ چلنا۔

(الهِرْبِذُ): مجوسی کاہن (آگ پرستوں کی آگ کا محافظ) (۲) مجوسی حاکم (یہ فارسی لفظ هِرْبَذْ کا معرب ہے) (ج) هرابذة۔

(الهِرْبِذَى): غرور اور تکبر کی چال (۲) ایک جانب جھک کر چلنے والے اونٹ کی چال۔

(الهُرْبُعُ): پھرتیلا بھیڑ (۲) پھرتیلا چور (ج) هَرَابِع۔

(هَرَتَ) الشيءَ ـُ هَرْتًا: وسیع کرنے کے لئے پھاڑنا جیسے هَرَت ثوبَهُ۔

–شِدْقَهُ: اپنی باچھ کو کان کی طرف کھینچنا۔

–فلانًا بالرّمحِ: نیزہ مارنا۔

–عرضَهُ: آبروریزی کرنا۔

–اللحمَ: گوشت کو اچھی طرح پکانا۔ هو هريتٌ۔

(هَرِتَ) الرَّجُلُ وغيرهُ ـَ هَرَتًا: چوڑے منہ اور کشادہ باچھوں والا ہونا۔ هو اهرت الشّدق وهَرِيتهُ۔

(اَهْرَتَ) اللحمَ: گوشت کو خوب پکانا۔

(هَرَّتَ) شدقَهُ: باچھوں کو چوڑا کرنا۔

(تَهَارَتَ): کثرت سے بولنا۔

(الهَرِيتُ): ثوبٌ هَرِيتٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔ عرضٌ هَرِيتٌ: پامال شدہ آبرو۔ رَجُلٌ هَرِيتٌ: راز نہ چھپانے والا اور قبیح گفتگو کرنے والا۔

(الهَرْثَمَةُ): شیر (۲) ناک کا بانسہ (جو) کتے کے دو نتھنوں کے درمیان کی سیاہی۔

(هَرَجَ) في الحديث ـِ هَرْجًا: بات کو لمبا کر کے خلط ملط کر دینا۔

–القومُ: لوگوں کا فتنہ و فساد اور قتل و غارت میں مبتلا ہو جانا۔

–الفرسُ: تیز دوڑنا۔ هو هَرَّاجٌ و مِهْرَاجٌ ومِهْرَجٌ۔

–الرَّجُلُ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں متردد ہونا، یقین نہ ہونا۔

–البَابَ: دروازہ کھلا چھوڑنا۔

–النومَ: بہت سونا۔

(هَرِجَ) البعيرُ ونَحوُهُ ـَ هَرَجًا: گرمی کی شدت اور بوجھ کی زیادتی سے اونٹ وغیرہ کی آنکھیں پھر جانا۔

–فلانٌ: گرمی یا زیادہ چلنے کی وجہ سے سانس چڑھ جانا۔

(أَهْرَجَ) الرَّجُلُ: گرمی اور بوجھ سے پریشان اونٹوں والا ہونا۔

–البعيرَ ونحوهُ: گرمی کی دوپہر میں اونٹ پر بوجھ لاد کر پریشان کر دینا۔

(هَرَّجَ): افواہوں اور جھوٹی باتوں سے افراتفری اور انتشار پیدا کرنا۔

–بالاسدِ ونحوهِ: شیر وغیرہ کو ترازو لگا کر وزن کرنا۔

–البعيرَ: اهَرَجَهُ۔

–الخمرُ فلانًا: شراب کا کسی کو نشہ چڑھانا۔

–فلانٌ: ہنسی مذاق اور شور و غل کرنا۔

(انْهَرَجَ) فلانٌ مِنَ الخمرِ: شراب سے مست ہو جانا۔

(اسْتَهْرَجَ) الرّايُ لفلانٍ: کسی کی رائے میں پختگی اور وسعت ہونا۔

(المُهَرِّجُ): جھوٹی افواہیں اڑا کر افراتفری اور ہنگامہ برپا کرنے والا۔ (۲) مسخرا، جوکر، مضحکہ خیز حرکتوں سے لوگوں کو ہنسانے والا (مو)

الهَرْجُ: کسی چیز کی زیادتی (۲) ہنگامہ، افراتفری۔ کہتے ہیں اصبح القومُ في هَرْجٍ ومَرْجٍ: لوگوں میں افراتفری مچ گئی۔ (۳) قتال کی شدت اور کثرت۔ (۴) سوتے ہوئے نظر آنے والی غیر واقعی چیز۔

(الهِرْجُ): بے وقوف۔ (۲) ہر کام میں کمزور۔

(الهِرْجَةُ): کچدار کمان (۲) هرْجٌ۔

(الهَرَّاجَةُ): فضول گوئی کرنے والی جماعت۔

(هَرْجَلَ) فلانٌ هِرْجَلَةً وهِرْجَالاً: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔

–فِي اعمالِهِ: کاموں میں کسی اصول کی رعایت نہ کرنا۔ (الحدثة)

(الهُرْجُلُ): بڑے قدم اٹھانے والا (ج) (هَرَاجِلُ)

(الهُرْجُولُ): لمبا آدمی (۲) مضبوط اونٹ۔ (ج) هَرَاجِيلُ۔

(هَرَدَ) الناسَ ـِ هَرْدًا: لوگوں کا باہم الجھنا۔

–الثوبَ: کپڑے کو پھاڑنا اور دھجیاں کرنا۔ الثوبُ هَرِيدٌ (۲) کپڑے کو ورس نامی زرد گھاس سے رنگنا هو مهرُودٌ۔

–اللحمَ ونَحوَهُ: گوشت یا اس جیسی چیز خوب پکانا۔

–العِرْضَ: عزت کو داغدار کرنا۔

(هَرِدَ) اللحمُ ـَ هَرَدًا: گوشت کا زیادہ گلنے کی وجہ سے ہڈیوں سے الگ ہونا۔

–شدقُهُ: باچھ کا وسیع ہونا هو اهرَدُ۔

(هَرَّدَ) فلانٌ: ورس میں رنگا ہوا کپڑا پہننا۔

–اللحمَ: گوشت کو بہت زیادہ گلانا۔

–الثوبَ: مبالغہ هَرَدَهُ۔

(الهِرْدُ): شتر مرغ۔ (۲) گھٹیا اور لوفر آدمی۔

(الهُرْدُ): ہلدی (۲) سرخ مٹی۔

(الهُرْدِيُّ): ہلدی کے رنگ میں رنگا ہوا۔

(هَرْدَبَ): بوجھل قدموں سے دوڑنا۔

(الهِرْدَبُّ): کم عقل موٹا بزدل۔

(الهِرْدَبَّةُ): کم عقل موٹا بزدل۔ (۲) دراز قد چوڑا آدمی (۳) بڑھیا۔

(هَرَّ) ـُ هَرًّا: خوشے کے بکھرے ہوئے انگور کھانا۔

–الشَّوْكُ: کانٹے کا سوکھ کر جانوروں کے کھانے کے قابل نہ رہنا۔

–سلحُهُ: دست آنے سے مر جانا۔

هَرَّهُ هو: دست لگا دینا۔

–الدَّواءُ سلحَهُ: دوا کا فضلات کو خارج کر دینا۔

–القوسُ ـِ هَرِيرًا: کمان کا آواز نکالنا۔

–فلانٌ في وجهِ السائلِ: مانگنے والے سے

Marfat.com

ترش روئی اختیار کرنا۔
-الکلبُ کتے کا دانت نکال کر بھونکنا۔
-الیه الکلبُ کسی کو دیکھ کر کتے کا ہلکی سی آواز نکالنا۔
-الشیءَ ناپسند کرنا۔
-الناسُ فلانًا کسی سے اجتناب کرنا۔
البردُ الکلبَ سردی سے کتے کا آواز نکالنا۔
-الکلبُ فلانًا کتے کا کسی کو دیکھ کر آواز نکالنا۔
(ھَرَّ) فلانٌ ـ ھَرًّا: بداخلاق ہونا۔
(ھُرَّتِ) الأبلُ ھَرًّا او ھُرَارًا: اونٹوں کا مرض ھرار میں مبتلا ہونا (دیکھئے: الھُرَار)- ھي مهرورةٌ۔
(اَھَرَّ) فلانٌ بالغنمِ: بکریوں کو پانی پلانے کے لئے لانا۔
-البَرْدُ الکلبَ سردی کا کتے کی آواز نکلوانا۔ کہاوت ہے (شَرٌّ اَھَرَّ ذَاناب) ایسا فتنہ ہے جس نے کتے کو بھی بھونکا دیا ہے۔ سخت فتنے کے آثار دکھائی دینے کے وقت بولا جاتا ہے۔
(ھَارَّہٗ) کسی کو دیکھ کر کتے کی طرح لال پیلا ہو جانا۔
(الھُرَارُ) اونٹ کے بدن میں کھال اور گوشت کے درمیان پیدا ہونے والی ایک بیماری (۲) دست ہونے کی ایک بیماری۔
(الھِرُّ) بلا۔ (ج) ھِرَرَۃٌ مادۃ ھِرَّۃٌ (ج) ھِرَرٌ (۲) بکریوں کو ہانکنا۔
(الھَرُّ) وہ شیر جس کے دھاڑنے کی آواز سنائی دے (۲) بہت پانی یا دودھ۔
(الھَرَّارُ) دانت نکالنے والا کتا۔ (۲) ناسمجھ کم عقل۔ ھلك من لا ھَرَّارَ لَهٗ جس کے پاس دشمن کو بھگانے والا اکھڑ اور بے عقل آدمی نہ ہو وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔
-الھَرَّاران دو ستارے جو نسر واقع اور قلب عقرب میں ہیں جن کے طلوع ہونے پر سردی سخت ہو جاتی ہے۔
(الھَرَوْزُ) خوشے کے بکھرے ہوئے انگور۔

(الھَرِیرۃُ) کراہت۔ ناگواری۔ اجدُ فی وجهه هريرةً۔
(ھَرَوَزَ) الحیوانُ: جانور کا مرجانا۔
(تَھَرْوَزَ) من الجُوعِ: بھوک کی وجہ سے مر جانا۔
(ھَرَسَ) الشیءَ ـ ھَرْسًا: کوٹنا۔ (۲) کسی چپٹی چیز سے کوٹنا۔ (۳) کوٹ کر باریک کر دینا۔
-الطعامَ بڑے بڑے لقمے نگلنا۔
(ھَرِسَ) الرّجلُ ـ ھَرَسًا: کھانے کی انتہائی چاہت رکھنا۔ (۲) چھپ کر کھانا۔
(المِھْرَاسُ) چارے پر ٹوٹ پڑنے والا اونٹ۔ (۲) بھاری بھر کم اونٹ (۳) بے خوف بہادر آدمی (۴) اوکھلی ہاون دستہ۔ (۵) کھل (۶) کوٹنے کی موسلی۔ (۷) پتھر میں کھودا ہوا وضو کرنے کا گڑھا۔ (۸) غلہ کوٹنے کا لکڑی کا موسل۔ (ج) مَھَارِیسُ (الھَرَاسُ) ایک خاردار درخت جو مصر اور حبشہ میں پیدا ہوتا ہے اس پر نارنگی جیسا پھل آتا ہے۔ اس کی چھال سفید یا خاکی رنگ کی ہوتی ہے۔ سوڈان میں خرازی کے نام سے معروف ہے۔ (مج)
(الھُرَاسَۃُ) رعب و دبدبہ جیسے لِبَنِي فلانٍ ھُرَاسَۃٌ۔
(الھَرَّاسُ) ہریسہ بنانے یا بیچنے والا (۲) بہت کھانے والا۔
(الھَرْسُ) بلا۔
(الھِرْسُ) بلا (۲) پرانا کپڑا۔
(الھَرِیْسُ) باریک کٹا ہوا گندم وغیرہ بے پکا دلیا۔
(الھَرِیْسَۃُ) پکا ہوا دلیا (۲) آٹے کا حلوا جو گھی اور شکر ملا کر بنایا جاتا ہے۔ ارضٌ ھَرِیْسَۃٌ: وہ زمین جہاں ہراس نامی درخت پیدا ہوتا ہو۔
(ھَرَشَ) الدَّھْرُ ـ ھَرْشًا زمانہ کا سخت ہونا۔
(ھَرِشَ) فلانٌ ـ ھَرَشًا بداخلاق ہونا۔
(ھَارَشَ) الکلبُ الکلبَ ونحوہ کتے کا کتے یا اپنے جیسے جانور سے لڑنا۔
-الرّجلُ بعض الکلاب علی بعض او بینهما: کتوں کا باہم ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔
(اھْتَرَشَتِ) الکلبُ او الدِّیکۃُ او نحوھا: باہم لڑنا۔
(تَھَارَشَتِ) الکلابُ: کتوں کا باہم لڑنا (۲) ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
-القومُ: لوگوں کا باہم لڑنا۔
(تَھَرَّشَ) الغیمُ: بادلوں کا چھٹ جانا۔
(مُھَارِشٌ) فَرَسٌ مُھَارِشُ العنانِ: پھرتیلا چست گھوڑا۔
(الھَرِشُ): بداخلاق بے وقوف آدمی۔
(ھَرْشَفَ) الشیءُ: خشک ہونا۔
(تَھَرْشَفَ): تھوڑا تھوڑا پینا۔ چسکیاں لینا۔
(الھِرْشَفَۃُ): پانی خشک کرنے کا چیتھڑا (۲) خشک ہو جانے والی دوات کی روئی۔
(الھِرْشَمُّ) نرم پتھر (۲) نرم و کھوکھلا پہاڑ (۳) پتلا اور بہت پانی والا پہاڑ۔
(الھِرْشِنُّ) چوڑی باچھوں والا۔
(ھَرِصَ) ـ ھَرَصًا: خشک خارش میں مبتلا ہونا۔
(ھَرَّصَ) کھجلی سے بدن میں سوزش ہونا۔
(الھَرَصُ) بدن کی سوکھی خارش۔
(الھِرْیَصَۃُ) پانی کا جوہڑ۔
(ھَرَضَ) الثوبَ ـ ھَرْضًا: کپڑا پھاڑنا۔
(ھَرَطَ) فی الکلامِ ـ ھَرْطًا غیر مرتب اور بے سوچے سمجھے بات کرنا۔
-الشیءُ پھاڑنا چیتھڑے کرنا۔
- عرضَ اخیه او فیه عزت کو خراب کرنا، بدنام کرنا۔
(ھَرِطَ) الرَّجلُ ـ ھَرَطًا: مضبوطی کے بعد گوشت کا ڈھیلا پڑ جانا (بیماری یا خوف کی وجہ سے)
(تَھَارَطَ) الخصمان باہم گالی گلوچ کرنا۔
(الھَرْطُ) پتلا بہتا ہوا گوشت (۲) پکانے سے چورہ ہو جانے والا گوشت۔ (الھِرْطُ) بہتا ہوا پتلا گوشت (۲) عمر رسیدہ جانور (۳) مالدار آدمی (ج) اھراطٌ و ھروطٌ۔

Marfat.com

(الهِرْطَةُ) بے وقوف بزدل اور کمزور آدمی (ج) هِرَطٌ۔
(الهَيْرَطُ) نرمی۔
(الهِرْطَالُ) لمبا چوڑا مضبوط آدمی۔
(الهُرْطُمَانُ) ایک قسم کی اناج (دیکھئے الشوفان)
(هَرِعَ) الدمُ۔ هَرَعًا خون بہنا۔
-فلانٌ تیز چلنے کا عادی ہونا۔
-الصبيُّ بچہ کا جلدی رو پڑنے کا عادی ہونا۔
هو هَرِعٌ و هي هَرِعَةٌ۔
(هُرِعَ) الرَّجُلُ بے چینی اور بے قراری کے ساتھ چلنا۔ قرآن مجید میں ہے (وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ)
(أَهْرَعَ) الرجلُ تیز دوڑنا۔
-القومُ الرِّمَاحَ نیزے سیدھے کر کے چلتا ہوا آنا۔
(أُهْرِعَ) الرجلُ: هُرِعَ (۲) غصہ کمزوری خوف یا بخار کی وجہ سے کانپنا (۳) کم عقل ہونا هو مُهْرَعٌ۔
(هَرَّعَ) القومُ لاما حَهُم وبها: نیزے سیدھے کرنا۔
(اهتَرَعَ) العودَ ٹہنی توڑنا۔
(تَهَرَّعَ) اليهِ جلدی کرنا۔
-الرِّمَاحُ نیزوں کا نشانہ پر لگنے کے لئے سیدھا ہو جانا۔
(المُهْرَعُ) لالچی۔
(المَهْرُوعُ) مشقت کی زیادتی کی وجہ سے گر جانے والا۔
(الهُرَاعُ) اضطراب اور بے چینی کی تیز چال (۲) ہانکنے کی شدت (۳) تیز دوڑ۔
(الهَرِعُ) الهُرَاعُ۔
(الهِرْيَاعُ) ہوا سے اڑنے والے پتے۔
(الهَرِيعَةُ) پتلی شاخوں والا پودہ۔
(الهَيْرَعُ) نکما بزدل کمزور آدمی (۲) گرد اڑانے والی آندھی (۳) پھر تیلی ناسمجھ عورت۔
(الهَيْرَعَةُ) چرواہے کی بانسری (۲) بھوت۔
(هَرَفَ) الرَّجُلُ۔ هَرْفًا فضول اور ناشائستہ باتیں کرنا۔ جیسے فلانٌ يهرف بما لا يَعْرِف۔
-بفلانٍ کسی کی تعریف میں حد سے تجاوز کرنا۔
-السبُعُ درندہ کا لگاتار آواز نکالنا۔
-الرِّيحُ فلانًا ہوا کا کسی کو اڑائے لئے چلنا۔
(اَهْرَفَ) الرَّجُلُ آدمی کا مالدار ہونا۔
-النخلةُ کھجور کے درخت پر جلد پھل آنا۔
(هَرَّفَ) القومُ إلى الصلوة نماز کو جلدی سے ادا کرنا۔
-النخلةُ کھجور کے درخت پر جلد پھل آنا۔
(الهَرْفُ) جلد ظاہر ہونے والا پھل وغیرہ۔
(هَرَقَ) الماءَ ونحوهُ۔ هَرْقًا پانی بہانا، اوپر سے ڈالنا۔
(اَهْرَقَ) الماءَ: هَرَقَهُ۔
(هَرَاقَ) الماءَ يُهَرِيقُهُ هِرَاقَةً پانی بہانا۔ کہتے ہیں هراقتِ السماءُ ماءَ ها۔
-الدَّمَ خون بہانا۔
-دَمَ عدوّه دشمن کو قتل کرنا۔
(هَرَّقَ) هَرِّقْ على خَمْرِكَ اپنا غصہ ٹھنڈا کرو۔
(تَهَارَقَ) القَوْمُ ایک دوسرے پر پانی ڈالنا۔ (۲) آپس میں خون ریز جنگ کرنا۔
(اهْرَوْرَقَ) الماءُ او الدَّمُ پانی یا خون بہنا۔
(المُهْرَقُ) لکھنے کا سفید کاغذ (۲) لکھنے کے لئے سفید ریشم کا مع کیا ہوا کپڑا (۳) کپڑوں پر کی جانے والی کانچ وغیرہ کی پالش (۴) آرٹ پیپر جس پر فوٹو آفسٹ کی کتابت کی جاتی ہے (ج) (۵) چٹیل میدان۔
(المَهْرَقَانُ) وہ سمندر جو حالت طغیانی میں پانی ساحل پر پھینکتا ہے (۲) سمندر کا پانی بہہ کر آنے کی جگہ۔
(الهِرْقُ) پرانا کپڑا۔
(المُهْرُقَانُ) المَهْرَقانُ۔
(الهِرْقِلُ) چھلنی۔ ثيابٌ هِرْقِلِيَّةٌ پرانے بوسیدہ کپڑے۔
(هِرَقْلُ و هِرْقِلُ) روم کے بادشاہ کا لقب۔
(هَرْكَلَ) الرَّجُلُ ناز و انداز سے آہستہ آہستہ چلنا۔
(الهِرَاكِلُ) موٹا دراز قد آدمی یا جانور۔
(الهِرَاكِلَةُ) سمندری موجوں کا جمگھٹ (۲) سمندری کتے (۳) بڑی بڑی مچھلیاں (۴) بڑے سرین والی آبی جانور۔
(الهِرْكِلَةُ و الهِرْكَلَةُ) حسین ناز و انداز والی خوش اخلاق عورت۔
(الهِرْكَوْلَةُ) موٹے کولہوں والی عورت (۲) حسین نازک اندام اور خوش مزاج عورت۔
(هَرْوَلَ) لپکنا (عام چال اور دوڑنے کے درمیان کی چال)
-السرابُ سراب چمکنا۔
(الهَرْوَلُ) بیوی کا پہلے شوہر سے پیدا شدہ لڑکا (ربیب)
(هَرِمَتِ) الابِلُ۔ هَرَمًا اونٹوں کا حرم گھاس کھانا۔ کہتے ہیں بعيرٌ هارمٌ و ابلٌ هوارمُ۔
(هَرِمَ) الرَّجُلُ۔ هَرَمًا وَمَهْرَمًا وَمَهْرَمَةً بڑھاپے کی انتہا کو پہنچنا (۲) بوڑھا اور کمزور ہونا۔ هو هَرِمٌ (ج) هَرْمى وهَرِمُونَ وهي هَرِمَةٌ (ج) هَرْمى وهَرِمات۔
(أَهْرَمَ) الدَّهْرُ فلانًا زمانہ کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔
(هَرَّمَ) الدهرُ فلانًا زمانہ کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔
-فلانٌ اللحمَ گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔
-الأمرَ کسی بات کو اہمیت دینا اور حیثیت سے زیادہ بڑھانا۔
-البناءَ عمارت کو ہرم کی طرح بنانا (مخروطی شکل کا بنانا) (مو)
(تَهَارَمَ) فلانٌ خود کو بوڑھا ظاہر کرنا۔
(الهَرْمُ) نمکین ترش گھاس واحد هَرْمَةٌ۔
(الهَرَمُ) فرعون مصر کی تعمیر کردہ اپنی قبر کی پتھروں سے بنائی ہوئی بلند و بالا عمارت جس کی کرسی کشادہ و چہار گوشہ اور دیواریں مثلث نما

Marfat.com

ہیں جواوپر جا کر نوک دار چوٹی کی شکل اختیار کر لیتی ہے (ج) اھرامٌ۔
-الھَرَمُ المُدَرَّجُ گول سیڑھی دار چار دیواروں اور ایک چوٹی والی پتھروں کی بنائی ہوئی تاریخ کی سب سے قدیم عمارت۔
(الھَرَمُ) مخروطی شکل۔
(الھِرَمُ) عمر کی انتہا کو پہنچا ہوا بوڑھا (۲) عقل (۳) طبیعت، نفس، دل۔ جیسے لا اَدْرِیْ بِمَ یُوْلَعُ ھِرْمُكَ میں نہیں جانتا تمہارا دل کس چیز کا دلدادہ ہو گیا ہے۔ (۴) پختہ رائے (۵) دندانے پڑا ہوا تیر۔
(الھَرْمٰی) خشک لکڑیاں۔
(الھُرْمَانُ) عقل (۲) عمدہ اور پختہ رائے۔
(الھِرْمَۃُ) ابن ھِرْمَۃَ بوڑھے میاں بیوی کی آخری اولاد۔
-وُلِدَ لِھِرْمَۃٍ بوڑھی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہوا۔
(الھَرِمَۃُ) شیرنی۔
(الھَرْوَمُ) بدباطن اکھڑ مزاج عورت۔
(ھَرْمَزَ) الرَّجلُ ساتھی سے چھپا کر بات کرنا۔ (۲) کمینہ ہونا۔
-النارُ آگ بجھانا۔
-الرَّجلُ اللقمةَ لقمہ کو چبا کر منہ میں گھمانا اور حلق میں نہ اتارنا۔
(ھُرْمُز) مجوس (فارسی کلمہ) (۲) مشتری ستارہ (۳) قدیم ایرانی بادشاہ (۲۷۲م)۔ عربوں نے ھرمز ھَارْمُوز اور ھُرْمُزَان کا اطلاق بڑے شاہان عجم پر کیا ہے۔
(ھَرْمَسَ) الرَّجلُ تیوری چڑھانا۔
-النّاسُ شور وغل مچانا۔
(الھَرَامِسُ) زبردست آدم خور شیر۔
(الھِرْمَاسُ) زبردست آدم خور شیر۔ (۲) چیتے کا بچہ۔
(الھِرْمُوْسُ) تجربہ کار پختہ رائے شخص۔
(الھِرْمِسُ) زبردست آدم خور شیر (۲) بھیڑیا۔
(الھِرْمِیْسَۃُ) تیتری کا نام۔

(ھَرْمَطَ) الرجلُ عِرْضَ فُلانٍ کسی کی آبرو ریزی کرنا۔
(اھْرَمَّعَ) الرجلُ تیز چلنا (۲) جلدی سے رو پڑنا۔
- منطقه وحديثه اپنی بات میں انتہائی منہمک ہونا اور زیادہ بولنا۔
-الیه کسی کے سامنے رونے کی صورت بنانا۔
(ھَرْمَلَتِ) العجوزُ بڑھیا کا بڑھاپے کی وجہ سے ٹھیا جانا۔
-الوبرَ اونٹ کے بال گرانا۔
-الرَّجلُ الشعرَ بال چونٹنا، کاٹنا۔
-الرَّجلَ آدمی کے بال اکھیڑنا، چونٹنا۔
-عَمَلَهٗ عمل بگاڑ دینا۔
(الھِرْمِلُ) بہت بوڑھی اونٹنی (۲) ڈھیلی اور نادان عورت۔
(الھُرْمُوْلُ) سر میں اِدھر اُدھر رہ جانے والے بال۔ (ج) ھَرَامِیلُ
(الھُرْمُوْنُ) ہارمون زا غدود کی ریزش جو دوران خون میں جسم کے سیال مادوں میں تحلیل ہو کر افعال اعضاء کا باعث بنتی ہے۔
(ھَرْنَفَ) الرَّجُلُ ہلکا سے مسکرانا۔
-المرأةُ رونا اور کمزور آواز سے بولنا۔
(ھَرْھَرَ) الشیئُ آواز نکالنا جیسے ھرھرت الریح وھرھرت الضَّانُ۔
-الاسدُ شیر کا دھاڑنا۔
-الرجلُ بلاوجہ ہنسنا یا کسی حق بات پر ہنسنا۔
-بالغنمِ بکریوں کو پانی پر لے جانے کے لئے بلانا۔
-اللبنُ دوہتے وقت (دودھ کا آواز نکالنا)
-الشیئ حرکت دینا۔
(تَھَرْھَرَتِ) الریحُ ہوا کا آواز نکالنا۔
(الھُرْ...ُ) بہت دھاڑنے والا شیر (۲) بہت زیادہ پانی یا دودھ۔
(الھَرْھَارُ) بلاوجہ ہنسنے والا یا حق بات کا مذاق اڑانے والا (۲) پتلا گوشت (۳) شیر۔
(الھُرْھُوْرُ) انگور کی بیل کی جڑ میں بکھرے ہوئے انگور (۲) کشتی کی ایک قسم۔

(ھَرَاہٗ)- ھَرْوًا چھڑی مارنا۔
(ھَرّٰی) ثوبَهٗ کپڑے پر زرد رنگائی کرنا۔
(تَھَرَّاہٗ) ھَرَاہٗ
(الھُرَاءُ) لغو وفضول کلام۔
(الھُرَاءُ) کھجور کا چھوٹا پودہ (۲) سخی وفیاض۔
(الھِرَاوَۃُ) لاٹھی (ج) ھراوی وھُرِیٌّ۔
(الھُرْیُ) شاہی توشہ خانہ۔ (۲) بادشاہ کے سامان خورد ونوش کا بڑا گودام (۳) چھوٹی خلیج جس سے بآسانی پانی نکالا جا سکتا ہے (مو) (ج) اھراءٌ۔
(ھَرْوَلَ) (دیکھئے ھرول)

ھ......ز

(ھَزَأَ) بہ ومنهٗ- ھَزْءًا و ھُزُوءًا مذاق اڑانا۔
-الشیئَ ھَزْءًا توڑنا۔
-ابلَهٗ اونٹوں کو سردی میں چھوڑ کر مرنے دینا۔
-راحلتَهٗ اپنی اونٹنی کو ہانکنا۔
(ھَزِئَ)- ھَزْأً مرنا۔
-بالشیءِ ومنهٗ ھَزْءًا وھُزُوءًا ھُزُءًا مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا۔
(اَھْزَأَ) سخت سردی کی زد میں آنا۔
-الدابَّةُ بالرجُلِ جانور کا سوار کو لے کر تیز چلنا۔
-الرجلُ ابلَهٗ آدمی کا اونٹوں کو سردی میں چھوڑ کر مرنے دینا۔
(تَھَزَّأَ) بالشیئ مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا۔
(استھزأ) بغیرہ کسی کے ساتھ مذاق کرنا۔
(الھَازِئَۃُ) مفازۃٌ ھَازِئَۃٌ بالرَّکْبِ بھٹکانے والا بیابان جس میں چمکنے والا سراب ہو۔
-غداۃٌ ھَازِئَۃٌ یخ بستہ صبح جو کپکپی طاری کر دے۔
(الھُزَأَۃُ) وہ آدمی جس سے مذاق اور ٹھٹھا کیا جائے۔
(الھُزَأَۃُ) لوگوں کا مذاق اڑانے والا۔
(ھَزْبَرَہٗ) کاٹنا۔
(الھِزَبْرُ) ببر شیر (۲) موٹا اور طاقتور (ج) ھزابر۔

Marfat.com

(هَزِجَ)۔هَزَجًا: ترنم سے پڑھنا جیسے هَزِجَ القَارِئُ فِي قرأته۔ هو هَزِجٌ وهي هَزِجَةٌ۔ (أَهْزَجَ) الشاعِرُ: بحر هزج میں اشعار کہنا۔

(هَزَّجَ) الرجلُ: هَزِجَ۔

–صوتَهُ: آواز میں سر اور ترنم پیدا کرنا۔

(تَهَزَّجَ) الرجلُ: هَزِجَ

–القوسُ: کمان کا تانت کھینچتے وقت آواز نکالنا۔

–الرعدُ: کڑک کی آواز پیدا ہونا۔

(الهَزَجُ): خفیف ترنم خیز آواز (۲) گلا پڑی ہوئی آواز (۳) بادل کی گرج کی آواز (۴) مکھی کی بھنبھناہٹ (۵) نشاط، وجد، مستی (۶) عربی اور فارسی کی ایک بحر۔ اس کا وزن مفاعلین ست مرات ہے اور اس میں مجزو واجب ہے۔(ج) اهزاجٌ۔

(هَزَرَ) الرَّجُلُ ـِ هَزْرًا: ہنسنا۔

–البائعُ: تاجر کا قیمت بڑھانا۔

–لَهُ فِي البيعِ: کسی کو کوئی چیز زیادہ قیمت پر دینا۔

–فلانٌ: ضرورت کے لئے جلدی کرنا۔

–لفلانٍ: کسی کو بھرپور بخشش دینا۔

–فلانًا بالعصا: کسی کی پیٹھ اور پہلو پر زور سے لاٹھی مارنا۔(۲) زور سے چٹکی بھرنا۔

–الارضَ به: پچھاڑنا (۲) جلاوطن کر دینا۔

هو مهزورٌ وهَزِيرٌ۔

(المِهْزَرُ): ہر معاملہ میں دھوکہ کھانے والا۔

رَجُلٌ مِهْزَرٌ۔

(الهَزَارُ): ایک خوش الحان پرندہ فارسی میں اسے "ہزارداستان" کہتے ہیں۔

(الهِزْرُ): فریب خوردہ بیوقوف۔

(الهَزْرَةُ): نرم زمین (۲) کاہلی اور سستی۔ کہتے ہیں رَجُلٌ فيه هزارت: انتہائی سست آدمی۔

رَجُلٌ ذُوهزراتٍ: بہت دھوکہ کھانے والا آدمی۔

(الهَزَوَّرُ): کمزور۔

(هَزْرَفَ) فِي عَدْوِهِ: تیز دوڑنا۔

(الهُزَارِفُ والهِزْرَافُ): تیز رفتار پھرتیلا شتر مرغ (نر) (۲) تیز رفتار (۳) بڑی جسامت والا۔

(هَزْرَقَ): جلدی کرنا۔

(الهُزَارِقُ): تیز رفتار پھرتیلا شترمرغ۔

(هَزَّ) الرجُلُ ـِ هِزَّةً: نشاط و فرحت محسوس کرنا۔

–القِدْرُ: ہانڈی کے جوش کی آواز پیدا ہونا۔

–الشهابُ هزيزًا: شہاب ثاقب کا ٹوٹنا۔هو هازٌ۔

–الرِّيحُ: ہوا کے درختوں کے ہلانے سے آواز نکلنا۔

–الرَّعْدُ: بادل گرجنے کی آواز گونجنا۔

–الشئَ وبه ـُ هَزًّا: کسی چیز کو قدرے زور سے ہلانا۔قرآن مجید میں ہے (وَهُزِّيْ اِلَيْكَ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ)۔

–الهواءُ والماءُ النباتَ: ہوا اور پانی کا نباتات کو بڑھانا اور لمبا کرنا۔

–الحادي الابلَ: حدی خواں کا حدی کے ذریعہ اونٹوں کو نشاط و فرحت بخشنا۔

(هَزَّزَ) الشَّجَرَةَ: درخت کو زور سے ہلانا۔

(اهتزَّ) الشئُ: کسی چیز کا حرکت کرنا۔

–النباتُ: نبات کا لمبا ہونا اور بڑھنا۔

–الارضُ: زمین کا سرسبز و شاداب ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَا اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ)

–الابلُ اونٹوں کا حدی خواں کی حدی کی وجہ سے چست اور تیز رفتار ہونا۔

–الرجلُ: نشاط و فرحت محسوس کرنا۔

–الشّهابُ في انقضاضه: شہاب ثاقب کا تیزی سے ٹوٹ کر گرنا۔

–لكذا: کسی چیز سے خوش ہونا۔

(تَهَزَّزَ) الشئُ: حرکت کرنا۔

(الاهتِزازُ): اضطرابی حرکت، کپکپاہٹ، جنبش (Vibration)۔(ج)

(الهزائِزُ): سختیاں (اس کا واحد نہیں)

(الهَزَّةُ) امرأةٌ هَزَّةٌ: شرپسند عورت (ج) هَزَّاتٌ۔

(هَزَعَ) ـَ هَزْعًا: جلدی کرنا۔

–الدَّابَّةُ فى الحشيشِ: گھاس چرنا۔

–الظَّبيُ: ہرن کا زور لگا کر دوڑنا۔

–الشئَ: توڑنا۔

–مَرَّ فلانٌ يَهْزَعُ: فلاں بہت تیز دوڑتا ہوا گزرا۔

(هَزَّعَ) الشئَ: توڑنا۔

–فُلَانًا: کسی کی گردن توڑنا۔

–الاشياءَ: چیزوں کو بکھیرنا۔

(اهْتَزَعَ) جلدی کرنا (۲) بے چین اور بے تاب ہونا۔

–السيفُ ونحوُهُ: تلوار وغیرہ کا لچک کھانا۔

(انْهَزَعَ): ٹوٹنا۔

(تَهَزَّعَ): اهْتَزَعَ کہتے ہیں تَهَزَّعَتِ المرأةُ فِي مشيتها عورت کا چلتے ہوئے جھومنا۔

–فلانٌ: تیوری چڑھانا۔

–لفلانٍ: کسی کے لئے اجنبی بن جانا۔

(الأهزَعُ) من القذائفِ و السِّهَامِ ترکش میں بچے ہوئے تیر۔مَا فى الدّارِ اهزعُ گھر میں کوئی نہیں۔

(المِهْزَعُ): ہر ایک درخت کو توڑ دینے والا۔ (۲) موگری، موسلی، کوٹنے کا آلہ۔

(الهِزَاعُ): ترکش کا آخری تیر۔

(الهَزَعُ) بے چینی و بے تابی۔

(الهَزِيعُ) مِنَ اللَّيلِ: رات کا چوتھائی یا تہائی اول حصہ (۲) بیوقوف (ج) هُزُعٌ۔

(الهَيْزَعَةُ): جنگ کا خوف و شور۔

(هَزَفَتِ) الرِّيحُ الشئَ ـِ هَزْفًا: ہوا کا کسی چیز کو اڑا کر لے جانا۔

(الهِزَفُّ): بدکنے والا شتر مرغ (۲) جلد باز، تیز رفتار۔(۳) لمبے پروں والا۔

(هَزِقَ) ـَ هَزَقًا: چست اور پھرتیلا ہونا۔

–فِي الضِّحْكِ: زیادہ ہنسنا۔

(اهْزَقَ) فِي الضِّحْكِ: زیادہ ہنسنا۔

(المِهْزَاقُ) مِنَ النَّاسِ: مسخرہ اور [illegible]

Marfat.com

آدمی۔ امرأةٌ مِهزاقٌ بھی کہتے ہیں (۲) بہت بدکنے والا جانور۔
(الهَزَقُ): ہلکا پن' چستی (۲) گرج کی سخت آواز۔
(الهَزِقُ): المهزاقُ: (۲) گرج کی زوردار کڑک۔
(هَزَلَ)ـُ هَزْلاً لاغر اور کمزور ہو جانا هو هازلٌ وهزولٌ (ج) هَزْلى۔
–القومُ قبیلہ کا دبلے مویشی والا ہونا۔
–فلانٌ في كلامِهِ– هَزْلاً مذاق کرنا۔ هو هازلٌ وهزّالٌ۔
–في الأمرِ کسی معاملہ میں غیر سنجیدہ ہونا۔
–الرَّجُلُ جانوروں کے مرنے سے کسی کا مفلس ہو جانا۔
–الدّابّةَ هُزالاً دیکھ بھال نہ کرنے کی وجہ سے جانور کو کمزور کر دینا۔
(هَزِلَ) فلانٌ– هَزَلاً مذاق کرنا۔
(هُزِلَ) هُزالاً کمزور دبلا ہو جانا۔
–هُزِلَتْ حالُ فلانٍ کسی کا بدحال ہو جانا۔
(اهزَلَ) الرجلُ کسی کے جانوروں کا کمزور ہو جانا۔
–القومُ قبیلے کے جانوروں کا قحط زدہ اور چارہ سے محروم ہونا۔ (۲) تنگی اور سختی کے باعث اپنا مال روکے رکھنا۔
–الشيءَ کمزور کرنا۔
–فلاناً کسی کو لاغر پانا۔
–الدّابّةَ جانور کو کمزور کرنا۔
(هازَلَ) فلانٌ فلاناً کسی سے ہنسی مذاق اور ٹھٹھا کرنا۔
(هزَّلَ) الدابّةَ جانور کو کمزور کرنا۔
(المَهْزَلَةُ) دبلاپن (۲) خشک سالی' قحط (۲) بے ہودہ کام' مسخرہ پن (۳) مزاحیہ ڈرامہ (محدثہ)
(المَهْزُولُ) من الشِّعْرِ غیر متوازن شعر (ج) مهازيل۔
(الهُزالُ) لاغری' دبلاپن' کمزوری۔
(الهُزالةُ) ایک زمانے والا' کالا' ای لی

بات۔
(الهِزِّيلُ): بہت مذاق کرنے والا' انتہائی غیر سنجیدہ۔
(الهَزْلُ): لغو اور بے ہودہ بات (۲) غیر سنجیدہ بات۔
(الهَزْلى) بہت سے سانپ (اس کا واحد نہیں ہے)
(الهَزِيلُ) دبلا کمزور اور لاغر۔ (ج) هَزْلى۔
(الهُزَيْلى) جادو نما کھیل کی نمائش۔ (۲) شعبدہ بازی پر فریب چابک دستی۔
(هَزْلَجَ) جلدی کرنا۔
–الألفاظُ الفاظ کا گڈمڈ ہونا۔
(الهِزْلاجُ): تیز (چال)
(هَزَمَ) الشيءَ– هَزْماً وهزيماً آواز نکالنا۔ جیسے هَزَمَ الرَّعْدُ وهَزَمَتِ الرِّيحُ
–فلانٌ على فلانٍ مہربانی کرنا۔
–الشيءَ اپنا' تہ کرنا (۲) کسی چیز کو ہاتھ سے دبا کر اس میں گڑھا کر دینا۔
–العدوَّ هَزِيمَةً دشمن کو شکست دینا۔
–الأرضَ زمین کے کسی چشمہ سے مٹی ہٹا کر پانی جاری کر دینا۔
–لَهُ حَقَّهُ کسی کا حق مار لینا۔
(هَزَّمَ) الشيءَ توڑ کر ریزہ ریزہ کر دینا۔
–العَدُوَّ دشمن کو شکست دینا۔
(اهتَزَمَ) الفرسُ گھوڑے کے دوڑنے کی آواز سنائی دینا۔
–السَّحابةُ بالماءِ بادل کا شور کے ساتھ برسنا۔
–الأمرَ کسی کام کا پختہ ارادہ کر کے اس پر تیزی سے لپکنا۔
–الشاةَ بکری کا ذبح کرنا۔ موقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے کہاوت ہے (اهتزموا ذبيحتكم مارام بها طرقٌ) جانور جب تک موٹا ہے کمزور ہونے سے پہلے اس سے فائدہ اٹھالو۔
(تَهَزَّمَ) الشيءُ کسی چیز سے آواز نکلنا۔
–الفرسُ گھوڑے کے چلنے کی آواز آنا۔

–السحابةُ بالماءِ بادل کے برسنے کی آواز سنائی دینا۔
–العَصَا لاٹھی کا آواز کے ساتھ ٹوٹ جانا۔
–الرَّعْدُ گرج کا آواز نکالنا۔
–البناءُ عمارت کا گر جانا۔
(اسْتَهْزَمَ) العدوَّ دشمن کو شکست دینا۔
(المِهْزَامُ) ڈنڈا' لاٹھی (۲) آگ کریدنے کی لکڑی (۳) بچوں کے کھیلنے کی مشعل (۴) بچوں کا ایک کھیل جس میں کسی بچے کے سر کو ڈھانک کر طمانچہ لگایا جاتا ہے پھر پوچھتے ہیں طمانچہ کس نے مارا؟ (ج) مهازيمُ۔
(الهازِمَةُ) مصیبت (ج) هَوَازِمُ۔
(الهَزْمُ) ہموار زمین (۲) معدہ اور آنتیں (۳) پانی سے خالی پتلا بادل (۴) مشکیزہ کی پھٹن (ج) هزومٌ۔
(الهَزَمُ) آواز (۲) کمان کی چرچراہٹ۔
(الهَزِمُ) فرماں بردار گھوڑا (۲) مسلسل بارش۔ فَرَسٌ هَزِمُ الصَّوْتِ گرجتی ہوئی آواز والا گھوڑا۔
(الهَزْمَةُ) پست زمین (۲) آواز۔ هَزْمَةُ التَّنُّورِ بلا کی آواز (۳) چٹان وغیرہ کا گڑھا (ج) هَزْمٌ و هزومٌ۔
(الهَزْمَةُ) عمر رسیدہ دنبی (ج) هَزَمٌ۔
(الهَزِمَةُ) زور و شور سے کھولنے والی ہانڈی۔
(الهِزْمَةُ) دبلا جانور (ج) هِزَمٌ۔
(الهَزُومُ) کھنکتی آواز والی چیز۔
(الهَزِيمُ) گرج کی آواز (۲) گھوڑے کے دوڑنے کی آواز (۳) سخت آواز والا گھوڑا۔ (۴) پانی سے خالی پتلا بادل (۵) شکست خوردہ دشمن۔
(الهَزِيمَةُ) شکست (۲) زیادہ پانی والا کنواں (۳) دبلا جانور (۴) گھوڑے وغیرہ کے دوڑنے سے نکلنے والا پسینہ (ج) هَزَائِمُ۔
(الهِزِّيمَى) شرمناک شکست۔
(الهَزَنْزَمُ) شیر (۲) سخت مضبوط۔
(الهَزْمَجَةُ) تیز اور لگاتار گفتگو۔ (۲) آواز کا اختلاط۔

Marfat.com

(هَزْهَزَ) الشئَ: بار بار ہلنا (۲) قابو میں کرنا۔
(تَهَزْهَزَ) الشئُ: حرکت کرنا۔
—اليهِ القلبُ: کسی شخص یا کسی چیز سے اطمینان ہونا۔
(الهَزَاهِزُ): لہراتا ہوا چمکتا ہوا پانی (۲) عمدہ لوہے کی صاف تلوار۔
(الهَزْهَازُ) الهَزَاهِزُ۔
(الهَزْهَزُ): بہت گہرا کنواں۔
(الهَزْهَزَةُ): زبردست ہنگامہ و فساد جس سے لوگوں میں ہلچل مچ جائے۔(ج) هَزَاهِزُ۔
(هَزَا)۔ هُزُوًّا: چلنا، سفر کرنا۔

ہ......س

(هُسْ): بکریوں کو جھڑکنے کی آواز (۲) خاموش رہنے کا حکم (مو)
(هَسَّ) فلانٌ۔ هَسًّا: دل میں بات کرنا۔
—الشئَ: کوٹنا، توڑنا۔
—الكلامَ هسيسًا: بات چھپانا۔
—الطفلَ: بچہ کو خاموش کرنے کے لئے ڈانٹنا۔
(الهَسِيسُ): ہر باریک کوٹی ہوئی چیز۔
(هَسْهَسَ) الرَّجُلُ: رات میں چلنا۔ جیسے هسهس لَيْلَتَهُ كلها۔(۳) ہلکی سی آواز نکالنا جیسے هسهس الخلخال و هسهست الدرعُ۔
—المَاءُ: پانی کا صاف و شفاف ہو کر مسلسل بہنا۔
—الحديثَ: بات کو چھپانا۔
(تَهَسْهَسَ) هَسْهَسَ۔
—الخلخالُ: پازیب کا چھن چھن کرنا۔
—الرَّجُلُ: آدمی کا آہستہ اور غیر واضح بولنا۔
(الهَسَاهِسُ): رات کی چال (۲) اونٹوں کے پاؤں کی آواز (۳) پوشیدہ کلام۔
(الهُسَاهِسُ): دل کا خیال، وسوسہ۔
(الهَسْهَاسُ): غیر واضح پوشیدہ کلام۔ (۲) جو شخص سوتا نہ ہو اور پوری رات کام کرتا رہے (۳) قصاب (۴) تیز چال۔
(الأهساءُ): حیرت زدہ لوگ۔

ہ......ش

(هَشَرَ) النَّاقَةُ۔ هَشْرًا: اونٹنی کے تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
(هُشِرَ) البعيرُ: اونٹ کے پھیپھڑے میں سوزش ہونا۔ هو مَهْشُورٌ۔
(الهَشَرُ): کسی چیز کا ہلکا پن، پتلا پن۔
(الهَشْرَةُ): غرور۔
(الهَيْشَرَةُ): وہ درخت جس کے پتے جلدی گر جائیں۔
(الهَشُورُ) الهَيْشَرَةُ۔
(الهَيْشَرُ): دراز قد نازک آدمی (۲) ایک پودا جو مصر اور بحر متوسط کے ممالک میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کی لمبائی تیس سے سو سینٹی میٹر تک ہوتی ہے اس پر بہت سے نیلگوں رنگ کے پھول ہوتے ہیں۔(ع)
(هَشَّ) الرَّجُلُ۔ هَشًّا: لاٹھی چلانا۔
—الشَّجَرَةَ: پتے گرانے کے لئے درخت پر لاٹھی مارنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے (وَأَهُشُّ بِهَا عَلَى غَنَمِي)
—اليه ولَهُ۔ هَشًّا وهَشَاشَةً وهَشَاشًا: کسی چیز سے راحت و سکون حاصل ہونا۔
—الخبزُ ونحوهُ۔ هَشًّا وهُشُوشَةً: روٹی کا خستہ اور کرارا ہونا۔
—العودُ هُشُوشًا: لکڑی کا ٹوٹ جانا۔
—الشئُ هُشُوشَةً: ڈھیلا اور کمزور ہونا۔
(هَشَّشَ) فُلَانًا: کسی کو نشاط اور فرحت بخشنا۔ (۲) کمزور اور ضعیف کرنا۔
(اهْتَشَّ) فلانٌ للأمرِ وبه: کسی بات سے بہت خوش ہونا اور اس کی طرف راغب ہونا۔
(استَهَشَّ) الشئُ: ہلکا سمجھا یا پانا۔
(الهَشُّ): کرارا، خستہ جیسے خبزٌ هَشٌّ (۲) ہر نرم اور لچکدار چیز (۳) خوش و خرم آدمی (۴) بہت پسینہ نکالنے والا گھوڑا۔ فَرَسٌ هَشُّ العِنَانِ: فرمان بردار گھوڑا۔
(الهَشَاشُ): خُبْزٌ هَشَاشٌ: خستہ روٹی۔
(الهَشَاشَةُ) هشاشةُ العِظَامِ: ہڈیوں کے ڈھانچے میں پیدا ہونے والی ایک پیدائشی بیماری۔(ع)
(الهَشَّاشَةُ): پتلے پن سے ٹپکنے والا مشکیزہ۔
(الهَشُوشُ): بہت دودھ والی بکری۔
(الهُشُوشَةُ): علم کیمیاء کی اصطلاح میں مادہ کو بسہولت قابل شکستگی بنانے کی خاصیت کا نام۔ (ع)
(الهَشِيشُ): سوال کئے جانے سے خوش ہونے والا آدمی (۲) نرم و خستہ چیز (۳) سوکھی گھاس (۴) لاغر بدن۔ هي هشيشة
(هَشَلَتْ) الناقةُ ونحوُها: اونٹنی یا دوسرے جانور کو تھوڑا دودھ اترنا۔
(اهْتَشَلَ) الدابَّةَ ونحوَها: مالک کی اجازت کے بغیر اس کے جانور کو استعمال کرنا۔
(الهَيْشَلَةُ): مالک کی اجازت کے بغیر استعمال کیا جانے والا جانور وغیرہ (۲) غصب کیا ہوا جانور وغیرہ۔
(هَشَمَ) الشئَ الاجوف او اليابسَ۔ هشما: توڑنا۔
—الثَّرِيدَ: ثرید کے لئے روٹی کے ٹکڑے توڑنا۔
—النَّاقَةَ: اونٹنی کا دودھ دوہنا۔ ایسے ہی هَشَمَ ضَرْعَهَا۔
(هَشَّمَ) الشئَ: کھوکھلی یا سوکھی چیز کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(انْهَشَمَ) الشئُ: ٹوٹ جانا۔ ریزہ ریزہ ہو جانا۔
—الابلُ: اونٹوں کا سست و کمزور ہو جانا۔
(اهْتَشَمَ) نَفْسَهُ لَهُ: کسی کے سامنے تواضعاً چھوٹا بن جانا۔
(تَهَشَّمَ) الشئُ: ٹوٹ کر ٹکڑے ہو جانا۔
—الأرضُ: زمین پر طویل عرصہ تک بارش نہ ہونا۔
—الشَّجَرُ: درخت کا سوکھ کر ٹوٹ جانا۔
—الرِّيحُ الشَّجَرَةَ: ہوا کا درخت کو توڑ دینا۔
—عَلَى فلان: کسی پر شفقت و مہربانی کرنا۔
—فلانًا: کسی کی مہربانی و ہمدردی کا طالب

Marfat.com

ہونا۔ کسی کی رضا کو حاصل کرنا (۳) اکرام و تعظیم کرنا۔
-فلانًا للمعروفِ کسی سے بھلائی اور بخشش چاہنا۔
(المِهْشَامُ) من النّوقِ ونحوها جلد دودھ دینے والی اونٹنی وغیرہ۔
(الهَاشِمُ) نرم پہاڑ (۲) ماہر دودھ دوہنے والا (ج) هُشَّمٌ۔
(الهَاشِمَةُ) ہڈی توڑ زخم۔
(الهِشَامُ) سخاوت۔
(الهَشْمُ) قحط زدہ علاقہ (۲) پست زمین (ج) هُشُومٌ۔
(الهَشِمُ) فیاض و سخی۔
(الهَشَمَةُ) پہاڑی بکری۔
(الهَشُومُ) تنگ اور گہری کھودی ہوئی زمین۔
(الهَشِيمُ) ٹوٹی ہوئی چیز۔ (۲) سوکھی گھاس۔ قرآن مجید میں ہے (فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ) (۳) پرانا درخت جسے ایندھن جمع کرنے والا اپنی غرض سے استعمال کرتا ہے۔ (۴) پہلے سال کی پڑی بچی گھاس پھوس یا پودے وغیرہ (۵) ہر سوکھی چیز (۶) کمزور جسم والا۔
(الهَشِيمَةُ) وہ زمین جس پر کھڑے ہوئے درخت سوکھ کر سیاہ ہو گئے ہوں۔ مافلانٌ الا هشيمةُ كَرَمٍ فلاں سخی و فیاض ہے۔ (۲) پرانا سوکھا درخت (ج) هشيمٌ۔
(الهَيْشُومُ) سوکھی یا نرم گھاس۔
(الهَشَنَقُ) کپڑے کی بنائی کا تانا بانا باندھنے والی لکڑی۔
(هَشْهَشَ) الشيَ ... ت کرنا۔
(تَهَشْهَشَتْ) المرأةُ عورت کا خوشی خاوند سے الفت و محبت کرنا۔
(الهَشْهَاشُ) خوش اخلاق سخی و فیاض آدمی۔
(هاشَّه) دل لگی اور مذاق کرنا۔

ه ص ب

(هصب) الرّجلُ هَصْبًا ... ت جانور ... ٹ ... جانا۔

توڑنا اور جدا نہ کرنا۔ (۲) کھینچ کر جھکانا۔
-قِرْنَهُ مقابل کو زور سے ہاتھوں سے دبانا۔
-الحيوانُ رأسَ الفريسةِ وبرأسِها: جانور کا اپنے شکار کے سر کو ادھیڑ ڈالنا۔
(هَصِرَ) الشيُ - هَصَرًا جھکنا۔
(اهْتَصَرَ) الغصنُ ٹہنی کا زمین پر گر جانا۔
-الشيَ الگ کئے بغیر توڑنا۔
-النَّخْلَةَ کھجور کے خوشوں کو تراش کے درست کرنا۔
(المُهْتَصِرُ) شیر۔
(الهَصِرُ) شیر (۲) زور سے دبانے والا۔
(الهُصَرُ) زور سے دبانے والا (۲) شیر۔
(الهَصْرَةُ) وہ مہرہ جس کے ذریعہ مردوں پر جادو کیا جاتا تھا۔
(الهَصُورُ) شیر۔
(هَصَّتِ) النارُ ونحوها - هَصِيصًا آگ کا بھڑکنا۔ شعلے مارنا۔
-فلانٌ الشيَ - هَصًّا کسی چیز کو پیروں سے کچل ڈالنا (۲) انگلیوں سے زور سے پکڑنا هو مهصوصٌ وهَصِيصٌ۔
(هَصْهَصَ) الرَّجُلُ آنکھیں چمکانا۔
(الهَاصَّةُ) ہاتھی کی آنکھ۔ منقول ہے ان قيل للث ما الهاصّة" فقل عين الفيل خاصّةً)
(الهَصُّ) ہر ٹھوس چیز۔
(هَصَمَ) الشيَ - هَصْمًا توڑنا۔
-قِرْنَهُ مقابل کو شکست دینا۔
(المِهْصَمُ) شیر۔
(الهَيْصَمُ) طاقتور اور مضبوط آدمی۔ (۲) ایک قسم کا پتھر جس سے برتن بنائے جاتے ہیں۔ باب هَيْصَمٌ مضبوط دانت۔
(الهُصَاهِصُ) طاقتور آدمی یا شیر۔
(الهَصْهَاصُ) آنکھیں چمکانے والا۔
(هَصَا) هَصْوًا عمر رسیدہ اور بوڑھا ہونا۔

ه ض ب

-السماءُ مسلسل کئی دن تک بارش برسانا۔
-الشاعِرُ بالشِّعِرِ وفيه شاعر کا لگاتار اشعار سنانا۔
-السماءُ القومَ بارش کا لوگوں کو خوب بھگو دینا۔
(أَهْضَبَ) في الحديث بات کرتے وقت آواز بلند ہو جانا۔ (۲) لمبے پہاڑی سلسلہ پر قیام کرنا۔
(اهْتَضَبَ) في الحديث: أَهْضَبَ۔
(الأُهْضُوبَةُ) ٹیلہ (۲) موسلا دھار بارش (ج) اهاضيبُ۔
(الهَضْبَةُ) الأُهضوبةُ (۲) زمین پر پھیلا ہوا پہاڑی سلسلہ (ج) هَضْبٌ وهِضَبٌ وهِضَابٌ۔
-رجلٌ هَضْبَةٌ بہت بولنے والا آدمی۔
(الهِضَبُّ) سخت اور مضبوط (۲) بہت پسینہ نکالنے والا گھوڑا۔
(الهَضِيبُ): غَنَمٌ هَضِيبٌ کم دودھ دینے والی بکری۔
(هَضَجَ) الرجلُ مَوَاشِيَهُ مویشیوں کو اچھی طرح چارہ نہ کھلانا۔
(الهَضِيجُ) صبيانٌ هضيجٌ چھوٹے بچے جو کوئی کام صحیح طور پر نہ کر سکتے ہوں۔
(هَضَّتِ) الإبلُ - هَضًّا اونٹوں کا تیز چلنا۔ هَضَّتِ الإبلُ السَّيْرَ بھی کہتے ہیں۔
-فلانٌ المشيَ عمدہ قدم اٹھا کر متوازن چال چلنا۔
-الشيَ توڑنا کوٹنا۔ هو مهضوضٌ وهضيضٌ۔
(هَضْهَضَ) الرَّجُلُ آدمی کو زمین پر زور سے پاؤں مارنا۔
(اهتضَّ) الشيَ کوٹ کر باریک کر دینا۔
-نَفْسَهُ لفلانٍ وہ بغیر انصاف کے فلاں کے حق تابعدار پر راضی ہو گیا۔
(الهَضَّاءُ) جماعت (۲) لشکر کی ... ۔
(الهَضَّاضُ) اونٹ اور آدمی کو گرا کر اپنے سینہ سے کچلنے والا سانڈ۔

Marfat.com

(الهَضَصُ) شکستہ ہونا۔

(هَضَلَ) الرَّجلُ بالكلامِ۔ هَضلاً گفتگو یا کلام جاری رکھنا یا شروع کرنا۔

(اهْضَلَتِ) السماءُ بارش برسانا۔

-الدَّلْوُ ڈول کا کنویں کے کنارے سے ٹکرا کر پانی گرانا۔

(الهَضَّالُ) گانے گاتے ہوئے اونٹوں کو ہنکانے والا۔

(الهَضْلُ) کثیر، بہت۔

(الهَضْلاءُ) لمبے پستان والی عورت۔ (۲) حیض کے ایام میں بیٹھی ہوئی عورت۔

(الهَيْضَلُ) بڑا لشکر (۲) مسلح اور متحدہ جماعت (۳) لمبا چوڑا بھاری بھرکم۔ هي هيضلةٌ۔

(الهَيْضَلَةُ) درمیانی عمر کی عورت (۲) بہت دودھ والی اونٹنی (۳) لوگوں کی مختلف آوازیں۔

(هَضَمَ) عليه۔ هَضمًا حملہ کرنا (۲) کسی کے پاس اچانک پہنچنا۔ ما هَضَمَ عليه: وہ اس کے پاس نزدیک نہیں آیا۔

-لهُ مِنْ حقهِ اپنی خوشی سے اپنا حق کسی کو دینا۔

-الشيَ توڑنا۔

-فلانًا ظلم کرنا، غصب ہونا۔

-حقَّهُ حق میں کمی کرنا۔

-نفسَهُ تواضعاً خود کو بے حیثیت کر لینا۔

-الطَّعَامَ کھانا ہضم کرنا۔ جیسے هَضَمَتِ المعدةُ الطعامَ وهَضَمَ الدواءُ الطعامَ۔

-الهَوَاضِمُ الطَّعَامَ ہاضمہ دار چیزوں کا کھانے کو جسم میں تحلیل ہو جانے کے لائق بنانا۔

(هَضِمَ)۔هَضَمًا پتلی کمر اور نازک کمر والا ہونا۔

-الفَرَسُ گھوڑے کا ملی ہوئی پسلیوں والا ہونا۔ هو أهضَمُ وهي هَضمَاءُ وهضيمٌ۔

(اهْتَضَمَ) فلانًا کسی کے ساتھ انتہائی ظلم اور ناانصافی کرنا۔

(انْهَضَمَتِ) الثمرةُ پھل کا پھٹنا۔

(تَهَضَّمَتِ) الثمرةُ میل کا پھٹنا۔

-نَفْسَهُ لَهُ بغیر انصاف کے کچھ لینے پر آمادہ ہو جانا۔

-فُلَانًا کسی کے ساتھ ناانصافی کرنا۔

(الأَهْضَمُ) رَجُلٌ اهضَمُ الكشحينِ پتلی کمر والا (۲) بڑے دانتوں والا۔

(المُهَضَّمَةُ) قَصَبَةٌ مُهَضَّمَةٌ کھوکھلا بانس جس میں سوراخ کئے گئے ہوں، بانسری۔

(المَهْضُومَةُ) قَصَبَةٌ مهضومةٌ بانسری (۲) مشک ملی ہوئی خوشبو۔

(الهَاضِمُ) نرم و لچکدار۔

(الهَاضُومُ) ہاضمہ دار دوا (۲) ہر وہ چیز جو کھانے کو ہضم کرنے میں مدد و معاون ہو جیسے لعاب اور صفراء اور دوسرے مائع مادے۔ (ج) هواضيم (۳) اپنے مال کو خرچ کرنے والا۔

(الهَضَّامُ): الهَاضُومُ

(الهَضْمُ) ہاضمہ، ہضم کرنے کا عمل۔ کھانے کی اشیاء کو مخصوص سیال مادوں کے ذریعہ ایسے غذائی مادہ میں تبدیل کرنا جو جسم میں جذب ہو کر اپنا وظیفہ انجام دے۔ (ج)

-الجهازُ الهضميُّ چند اعضاء کا ایسا مجموعہ جو کھانا ہضم کرنے میں باہم تعاون کرتے ہیں جیسے معدہ، ہاضمہ، معدہ، آنتیں۔

-القناةُ الهضميّةُ جسم کے اندر وہ نالی جس سے نظام ہضم ہونے والے اعضاء مربوط ہوتے ہیں یہ منہ سے شروع ہو کر قولون نازل تک پہنچتی ہے۔

(الهِضْمُ) پست زمین (۲) وادی کا نچلا حصہ (۳) دھونی دینے کی دوا یا خوشبو (ج) أهضام وهُضُومٌ کہاوت ہے (اللّيل وأهضام الوادي) رات کو وادی کے نشیبی حصوں میں چھوٹا کاٹنے سے محفوظ رہو۔

(الهَضُومُ) ہاضمہ دار چیز۔

-يَدٌ هضومٌ سخاوت کا ہاتھ جو سب کچھ خرچ کر ڈالے (ج) هُضُمٌ۔

(الهَضِيمُ) ہضم شدہ (۲) غصب شدہ (۳) مظلوم (۴) نازک کمر والی عورت (۵) پکا ہوا (۶) گتھا ہوا۔ قرآن مجید میں ہے (وَنَخلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ)

-قصبةٌ هضيمٌ سوراخ والا بانس، بانسری۔

(الهَضِيمَةُ) ظلم و غصب (۲) میت کا کھانا (ج) هَضَائِمُ۔

(هَاضَاةُ) بے وقوف، حقیر سمجھنا۔

(الهِضَاةُ) گیسو، پیشانی کے بال (۲) ٹڈی۔

ه ط

(هَطَرَ) الفقيرُ للغني۔ هطرةً غریب کا امیر سے مانگتے وقت ذلیل بن جانا۔

-فلانٌ الكلبَ ونحوَهُ هَطْرًا کتے وغیرہ کو لکڑی کی ضرب سے مار ڈالنا۔

(تَهَطَّرَتِ) البئرُ کنویں کی دیواروں اور منڈیر کا گر جانا۔

(تَهَطْرَسَ) الرَّجلُ اتراتے ہوئے جھوم کر چلنا۔

(الهُطْطُ) انسانی مر ...۔

(هَطَعَ) هَطْعًا وهُطُوعًا ... سے آنا (۲) ... (۳) کسی چیز کو ٹکی باندھ کر دیکھنا۔

(أهْطَعَ) فلانٌ ذلت اور انکساری سے چلنا۔

-في سيره تیز چلنا۔

(المُهْطِعُ) ذلت اور انکساری سے دیکھنے والا۔ قرآن مجید میں ہے (مهطعين مقنعي رؤوسهم) (۲) خوف اور تابعداری کی وجہ سے خاموش ہو کر بلانے والے کی طرف آنے والا۔ قرآن مجید میں ہے (مُهْطِعِينَ إلى الداعِ)

(الهَيْطَعُ) ...۔

(هَطَفَ) الرَّاعي هَطْفًا ...

-السماءُ بارش برسانا۔

-اللبنُ ... وقت آواز ...۔

(الهَطْفُ) ... کی آواز۔

(الهَطْفُ) ... بارش۔

Marfat.com

(هَطَلَ) المطرُ- هَطْلاً وهطلاناً: بڑی بوندوں والی موسلا دھار بارش ہونا۔
-الدمعُ: آنسو بہنا۔
-العینُ بالدَّمعِ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
-الرَّجُلُ هَطَلَاناً: آدمی کا پیدل اپنی منزل کی طرف تیزی سے بڑھتے چلا جانا۔
-الجَرْیُ الفرسَ هَطْلاً: دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لے آنا۔
(تَهَاطَلَ) القومُ ونحوُهُم: لوگوں کے یکے بعد دیگرے آنا۔
(تَهَطَّلَ) المطرُ والسحابُ: هَطَلَ۔
(الهَاطِلُ): گھنی کھیتی۔
(الهَطَّالُ): بہت برسنے والا۔
(الهَطْلُ): موسلا دھار بارش (۲) حد سے زیادہ تھکن۔
(الهِطْلُ): تھکا دینے والا (۲) بیوقوف (۳) چور (۴) بھیڑیا۔
(الهُطُلُ): دیمةٌ هُطُلٌ: موٹی بوندوں والی لگاتار بارش۔
(الهَطْلَی): آزاد اونٹ جن کے ساتھ ہنکانے والا نہ ہو۔
(الهَطْلاءُ) دیمةٌ هَطْلاءُ: موٹی بوندوں والی لگاتار بارش۔
(الهَیَاطِلَةُ): ترکوں اور سندھیوں کی ایک نسل۔
(الهَیْطَلُ) لڑنے والوں کی ٹولی (۲) لومڑی۔
(الهَیْطَلَةُ): پیتل کا برتن جس میں پکایا جاتا ہے۔
(الهَیْطَلِیَّةُ): دودھ کی فیرنی یا نشاستہ دودھ اور شکر کا میٹھا حلوہ۔ (مو)
(هَطْلَسَ) لپکنا۔
- مَا وَجَدَهُ جو ملے سب لے لینا۔
(تَهَطْلَسَ) الرجُلُ لپک کر تدبیر سے چور کو پکڑنا۔
-اللصُّ چور کا مکر دے کر چوری کرنا۔
- المریضُ مِنْ مَرَضِهِ شفایاب ہونا۔
(الهَطْلَسُ) وہ چور جو ہر ہاتھ لگی چیز کو اٹھا لے جائے (۲) بھیڑیا (۳) لشکر جرار۔
(الهَطْلَعُ): کثیر (۲) لوگوں کی جرأت (۳) انتہائی لمبا جو ڈولتا ہوا چلے۔
(اهْطَهَطَ) فی المشیِ: تیز چلنا۔
(الهُطَاهِطُ): گھوڑا۔
(هَطَا) الشیءَ - هَطْواً: پھینکنا۔
(الهُطَی): سخت چوٹ (۲) دنگل کشتی۔

ه......ع

(هَیْعَرَ): کم عقل ہونا۔
-المرأةُ: عورت کا فاجرہ اور آوارہ ہونا۔
(تَهَیْعَرَتِ) المرأةُ: هَیْعَرَتْ
(الهَیْعَرَةُ): بدکارہ اور آوارہ عورت (۲) بھوت۔

ه......ف

(هَفَتَ) الشیءُ- هَفْتاً وهُفَاتاً: کسی چیز کا ہلکے پن کی وجہ سے اڑنا۔
-الشیءُ أو الأمرُ: باریک اور نازک ہونا۔
-الرَّجُلُ: بغیر سوچے سمجھے بولنے والا۔
(هُفِتَ) الرَّجُلُ: حیران و سرگردان ہونا۔ هو مهفوتٌ۔
(انْهَفَتَ) الشیءُ: معمولی اور کم حیثیت ہونا۔ گھٹیا ہونا۔
(تَهَافَتَ) الجدارُ أو الثوبُ و نحوُهما تھوڑا تھوڑا ٹوٹ کر یا بوسیدہ ہو کر گرنا۔
-الفراشُ علی النُّورِ: پروانوں کا روشنی پر ٹوٹ پڑنا۔
-القومُ: لوگوں کا دم توڑ توڑ کر گرنا۔
-الآراءُ: آراء کا باہم متناقض ہونا۔
-الناسُ علی الماءِ: پانی پر لوگوں کا سلسلہ وار آنا
(الهُفَاتُ) بے وقوف۔
(الهَفْتُ) پست زمین (۲) تیز بارش (۳) انتہائی بے وقوفی۔
(الهَفْتَق) ہفتہ (مع)
(هَفَّ) الشیءُ- هَفِیفاً: ہلکا ہونا۔
-السائرُ: تیز چلنا۔
-الریحُ هَفّاً وهفیفاً: ہوا کے چلنے کی آواز سنائی دینا۔
-الزَّرْعُ: کاٹنے میں تاخیر سے کھیتی کے دانوں کا بکھر جانا۔
(اهتَفَّ) الصوتُ: آواز گونجنا۔
-السَّرَابُ: ریت کا چمکنا۔
(المُهَفَّفُ): پتلی کمر اور دبے ہوئے پیٹ والا۔ هی مُهَفَّفَةٌ۔
(الهِفُّ): ہلکا آدمی (۲) وہ کھیتی جس کے دانے کاٹنے میں تاخیر سے بکھر گئے ہوں (۲) تھوڑے شہد والا ہلکا اور باریک چھتا (۳) پانی سے خالی پتلا بادل (۴) ہر ہلکی اور کھوکھلی چیز۔
(الهَفَّافُ): سست اور مست گدھا (۲) اڑنے میں تیز اور ہلکا پر (۲) باریک شفاف کپڑا (۴) ٹھنڈا سایہ (۵) چمکدار سراب۔
(الهِفَّانُ): جاء علی هفانه: وہ اس کے نشان قدم پر آیا۔
(الیَهْنُوفُ): امیر آدمی (۲) بے وقوف (۳) بزدل (۴) بنجر زمین۔
(هَفَكَ) الشیءَ- هَفْكاً: ڈالنا۔
(تَهَفَّكَ) ڈولتے ہوئے ڈھیلے قدموں سے چلنا۔ (۲) بہت غلطیاں کرنا۔
(المُهَفَّكُ): بہت غلطیاں اور گڑبڑ کرنے والا آدمی۔
(الهَیْفَكُ): بے وقوف عورت۔
(هَفْهَفَ): ہلتی شاخ کی طرح پتلے جسم والا ہونا۔
-الشیءَ: حرکت دینا۔
(المُهَفْهَفُ) پتلے پیٹ اور باریک کمر والا۔ هی مُهَفْهَفَةٌ۔
(الهَفْهَافُ) پتلے پیٹ اور باریک کمر والا (۲) پیاسا (۳) اڑنے میں ہلکا پر (۴) باریک وشفاف کپڑا۔
(هَفَا) فی المشیِ- هَفْواً وهَفَوَاناً: تیز اور سبک رفتار ہونا۔
-الظبیُ: ہرن کا سبک رفتاری سے تیز دوڑنا۔

Marfat.com

-الطائرُ: پرندہ کا پھڑ پھڑا کر اڑنا۔
-فلانٌ: گرنا (۲) جھٹکا کھانا (۳) غلطی کرنا (۴) بھوکا ہونا۔
-الرِّیحُ: ہوا کا چلنا۔
-الرِّیحُ بالشیٔ: ہوا کا کسی چیز کو لے کر اڑنا۔
-الرِّیحُ بالمَطَرِ: ہوا کا بارش کو لے کر اڑنا۔
-النفسُ اِلَی الشیٔ: دل کا کسی چیز کی طرف مائل ہونا۔ (۲) کسی چیز کو دیکھ کر دل خوش ہو جانا۔
-القلبُ: دل دھڑکنا۔
-الشیٔ فی الهواءِ هفوًا و هُفُوًّا: ہوا میں اڑ جانا۔
(هَافَاهُ): کسی کو اپنی خواہش میں شریک کرنا۔
(الهافِیَةُ): بھٹکا ہوا اونٹ (ج) هواف۔
(الهَفَا): رک رک کر ہونے والی بارش۔
(الهَفَاءُ): غلطی، لغزش۔
(الهَفَاةُ): بے وقوف۔
(الهَفْوَةُ): ٹھوکر، لغزش، غلطی۔

ه……ق

(الهَقْبُ): کشادگی، وسعت۔
(الهِقَبُّ): بڑے حلق والا جو ہر چیز کو نگل ڈالے (۲) لمبا چوڑا۔ نِعَامٌ۔ هِقَبٌّ: بھاری بھر کم شتر مرغ۔
(هَقَعَ) الفرسَ بین اُذُنیهِ۔ هَقْعًا: گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان داغ دینا۔
(هُقِعَ) الفَرَسُ: داغ لگایا جانا۔ هو مهقوعٌ کہتے ہیں۔ اِنّ المَهْقُوْعَ لَا یَسْبِقُ اَبَدًا: داغ لگایا ہوا گھوڑا کبھی آگے نہیں بڑھتا۔
(اهتَقَعَ) فلانًا: منع کرنا، روکنا۔
-الحُمّٰی فُلانًا: بخار کا ایک دن چھوڑ کر شدت سے ہونا۔
-فلانًا عرقُ سوءٍ: خاندانی گراوٹ کا کسی کو شرافت اور بھلائی کے حصول سے محروم رکھنا۔
(اهتُقِعَ) لونُ فلانٍ: خوف یا گھبراہٹ کی وجہ سے رنگ بدل جانا۔
(انهَقَعَ) فلانٌ: بہت بھوکا ہونا۔
(تَهَقَّعَ) الرَّجلُ: قابل مذمت حرکت کرنا۔
-علیهم: بڑا بننا، تکبر کرنا۔
-القومُ وِرْدًا: گھاٹ پر اکٹھا ہو کر آنا۔
(الهُقَاعُ): غم یا بیماری سے ہونے والی غفلت۔
(الهَقِعُ): حریص، لالچی (۲) داغ لگا گھوڑا۔
(الهَقْعَةُ): گھوڑے کے سینہ کے بیچ میں سفید دائرہ جو ناپسندیدگی اور بدفالی کا باعث ہوتا ہے۔ (۲) گھوڑے کے بائیں پہلو میں سفید دھبا (۳) ستارہ جبار کے سرے پر تین ستاروں کا مجموعہ جو چاند کی ایک منزل ہے۔
(الهُقَعَةُ): مجلس میں سب سے زیادہ لیٹنے اور تکیہ لگانے والا آدمی۔
(الهَیْقَعَةُ): لڑائی میں تلواروں کی جھنکار کی آواز (۲) لوہے وغیرہ کو لوہے یا سوکھی چیز کو سوکھی چیز پر مارنے کی آواز (۳) کسی بھی چیز کے ٹکرانے یا گرنے کی آواز۔
(هَقِفَ)۔ هَقَفًا: کھانے کی چاہت کا کم ہونا۔
(الهَقَفُ): کھانے کی چاہت کی کمی۔
(هَقَّ)۔ هَقًّا: ڈر کر بھاگنا۔ جیسے هَقَت الکلابُ مِنّا۔
(تَهَقَّلَ): سست رفتاری سے چلنا۔
(الهَاقِلُ): چوہا (نر)۔
(الهِقِلُّ): بھوکا۔
(الهِقْلُ): لمبا بیوقوف (۲) شتر مرغ (۳) جوان شتر مرغ۔ هی هِقْلَةٌ۔
(الهِقْلِسُ): بد اخلاق، بدمزاج (۲) لومڑی (ج) هَقَالِسُ۔
(هَقِمَ)۔ هَقَمًا: کسی کا بہت بھوک لگنے والا اور بہت کھانے والا ہونا۔ هو هَقِمٌ۔
(تَهَقَّمَ) العَدُوَّ: دشمن کو مغلوب کرنا۔
-الطَّعامَ: بڑے بڑے لقمے جلدی جلدی نگلنا۔
(الهِقَمُّ): بہت کھانے والا (۲) وسیع اور گہرا سمندر۔
(الهَیْقَمُ): گہرا و سفید سمندر (۲) سمندر کا شور (۳) لقمے نگلنے کی آواز۔
(الهَیْقَمَانِیُّ): ہر لمبی چیز۔
(هَقَی) فلانٌ۔ هَقْیًا: فضول باتیں کرنا۔
-فؤادُهُ: دل دھڑکنا۔
-فُلانًا: کسی کے سامنے بری طرح پیش آنا۔
(اَهْقَی): بگاڑنا، خراب کرنا۔

ه……ک

(هَکَبَ) فُلانًا وبِهِ ومِنهُ۔ هَکْبًا وهَکَبًا: مذاق کرنا۔
(هَکَدَ): مقروض پر دباؤ ڈالنا۔ هکد علی غریمه: بھی کہتے ہیں۔
(هَکِرَ)۔ هَکَرًا وهَکْرًا: سخت حیران اور متعجب ہونا (۲) نیند کے غلبہ سے بدن کا سست وڈھیلا ہونا۔
-الرجلُ: گہری نیند میں مدہوش ہو جانا۔ هو هَکِرٌ و هَکْرٌ۔
(تَهَکَّرَ): حیران و متعجب ہونا۔
(هَکَعَ)۔ هُکُوْعًا: مطمئن اور پرسکون ہونا، قیام کرنا۔
-البَقَرُ ونحوهُ تحت الشجر شدید گرمی میں گائے کا درخت کے سایہ میں پناہ لینا۔
-فلانٌ اِلَی القومِ: شام ہو جانے کے بعد اپنے قبیلہ میں قیام کرنا۔
-اِلَی الأرضِ: زمین کی طرف جھکنا۔
-العَظْمُ: ہڈی جڑنے کے بعد ٹوٹ جانا۔
-اللیلُ: رات کی تاریکی پھیل جانا۔
-فلانٌ هَکْعًا: بیٹھ کر سونا۔
(هَکِعَ) الرَّجلُ۔ هَکَعًا: خشوع وخضوع اور عاجزی کا اظہار کرنا۔ (۲) غم یا غصہ کی وجہ سے سر جھکانا۔
(اهتَکَعَ) الرجلُ: گھبرانا، عاجزی کرنا۔
-الحُمّٰی او غیرُها فلانًا: بخار کا کسی پر لوٹ لوٹ کر آنا۔
(الهُکَاعُ): کھانسی (۲) تھکاوٹ کے بعد کی نیند۔
(الهُکَعَةُ) و (الهُکُعَةُ): بے وقوف۔
(هَکَّتِ) البئرُ۔ هَکًّا: کنویں کے کناروں کا گر جانا۔
-فُلانًا: تھکانا، کمزور کر دینا۔
-فُلانًا بالسیفِ او الرُّمحِ: زور سے تلوار یا

Marfat.com

تیز دوڑنا۔
-اللبنَ دودھ کو پوری طرح نکالنا۔
-الشئَ گرانا (۲) سفوف بنانا۔ پیسنا هو مهكوكٌ وهكيكٌ۔
-النبيذُ فلاناً نبیذ کا کسی کو نشہ چڑھا دینا۔
-النجارُ الخرقَ بڑھئی کا سوراخ کو بڑا کرنا۔
(انهكّتِ) المرأةُ عورت کی ولادت کا دشوار ہونا۔
-صَلاَ المَرْأَةِ ولادت کے وقت عورت کی فرج کا پیڑو کی حد تک شدہ ہو جانا۔
-البعيرُ اونٹ کا بیٹھتے وقت زمین سے لگ جانا۔
(تَهَكّكَ) بے چین اور مضطرب ہو جانا۔
-الأنثى مادہ کے دونوں پہلوؤں کا ڈھیلا ہوکر تھن کا موٹا ہو جانا اور پیدائش کا وقت نزدیک آ جانا۔
(المهكوكُ) شوخ و مخرہ۔
(الهَكّ) خراب عقل والا (۲) سخت بارش (ج) اهكاكٌ وهَكَكَةٌ۔
(الهَكّاكُ) متکبر کا اپنی غلط بات کو صحیح بات کرنے کا دعوی کرنا۔
(الهَكُوكُ) شوخ مسخرا۔ (۲) کمزور بدطینت (۳) غصے سے تھکا ہوا جانور۔
(الهَكَوَّكُ) موٹا (۲) سخت ٹھوس جسم۔
(الهكيكُ) نیز امنث۔
(هَكّلَ) المرأةُ والحصانُ عورت یا گھوڑے کا ناز و انداز سے چلنا۔
(تَهَاكَلَ) القومُ کسی کام میں باہم نزاع کرنا۔
(هَيْكَلَ) الزرعُ کھیتی کا بڑھنا اور لمبا ہونا۔
(الهَيْكَلُ) موٹی اور ضخیم چیز۔ جیسے فرسٌ هَيْكَلٌ (۲) لمبا چوڑا درخت یا پودا (۳) بلند عمارت (۴) بت خانہ (۵) یہودیوں کا مقدس عبادت خانہ (۶) گرجا کے سامنے بنی ہوئی قربان گاہ (۷) قدیم مصریوں کا بڑا عبادت اور زیارت خانہ (۸) محل (۹) انجن کا ڈھانچہ (۱۰) ... وغیرہ کی باڈی (۱۱) انسان یا حیوان کی ہڈیوں کا ڈھانچہ۔
(الهَيْكَلَةُ) بڑی عورت (۲) بڑا پودا یا درخت۔
(هَكَمَ) فلاناً کسی کو گانا سنانا۔
(تَهَكّمَ) فلانٌ گانا گانا (۲) دل میں کہنا (۳) تکبر کرنا (۴) اکڑ کر چلنا۔
-لفلانٍ گانا سنانا۔
-عَلَى غيرهِ کسی پر انتہائی غصہ ہونا (۲) کسی کا مذاق اڑانا۔ بے عزتی کرنا۔
-عَلَى مَا فَرَطَ مِنْهُ اپنے سے سرزد ہونے والی غلطی پر نادم ہونا۔
-السماءُ آسمان کا زبردست طوفانی بارش برسانا۔
-فلاناً وبه کسی کا مذاق اڑانا تحقیر کرنا۔
-فلاناً زور سے تلوار مارنا۔
(استَهكَمَ) تکبر کرنا۔
(الأُهْكُولَةُ) مذاق ٹھٹھا۔
(الهَكِمُ) غیر متعلق امور میں دخل اندازی کرنے والا۔
(تَهَكّنَ) نادم ہونا۔ پچھتانا جیسے تَهكّنَ على الأمر الفائت۔
(هَاكَاهُ) کسی کی عقل کو حیران کرنا۔

ه ل

(هَلَبَ) الفرسَ۔ هَلْباً گھوڑے کے بال اکھیڑنا۔ هو هالبٌ والفرس مهلوبٌ۔
-فلاناً بلسانه کسی کو لعن طعن کرنا برا بھلا کہنا هو هَلاّبٌ۔
(هَلِبَ) - هَلَباً گھنے اور زیادہ بالوں والا ہونا۔
-العامُ کسی سال میں بہت بارشیں ہونا۔ هو اهلبُ وهي هلباءُ (ج) هُلْبٌ۔
(أَهْلَبَت) السماءُ القومَ آسمان کا لوگوں کو بارش یا شبنم سے تر کر دینا۔
-الفرسُ في عَدْوِهِ تیز دوڑنا۔
(هَلّبَ) کسی پر بہت لعن طعن کرنا۔ (مبالغة في هَلَبَ)
(اهتَلَبَ) السيفَ من غمده تلوار کھینچنا۔
(الهَالِبُ) بارش کا دن۔ ایسے ہی ليلةٌ هالبةٌ (ج) هوالِبُ۔
(الهُلاَبَةُ) نومولود بچہ کی جھلی کا پانی۔
(الهُلْبُ) موٹے اور سخت بال (۲) دم کے بال (۳) پلکوں کے اوپر اگے ہوئے بال۔
(الهُلْبَةُ) دم یا چوٹی کے بال۔ (۲) زیر ناف بال (۳) خنزیر کے بال جن سے سلائی کی جاتی ہے۔
-هُلْبَةُ الشهرِ مہینہ کا آخر۔
- هُلْبَةُ الشتاءِ سردی کی شدت۔
-هُلْبَةُ الزّمانِ زمانہ کی شدت (ج) هُلَبٌ۔
(الهَلاّبُ) طوفانی بارش والا دن یا سال (۲) ٹھنڈی اور بارش والی ہوا۔
(الهَلاّبَةُ) سرد ہوا۔
(الهَلُوبُ) وہ عورت جو خاوند سے قرب رکھے اور غیر سے دور رہنے والی ہو (ج) هُلُبٌ (۲) قابل تعریف صفت (الهُلاَبِجُ) انتہاء سے زیادہ بے وقوف (۲) نکما اور سست کھانے پینے کا عادی (۳) بوجھل آدمی (۴) ہر شر و برائی کا پیکر۔
(هَلَتَ) الشئَ -هَلْتاً چھیلنا۔
-الجلدَ کھال چھیلنا۔
(انهَلَتَ) يعدُو چپکے سے نکل کر بھاگنا۔
(الهَلَتَاتُ) ایسے خانہ بدوش لوگ جو کبھی سفر کرتے ہوں کبھی قیام۔
(الهِلاَثُ) بدن کا ڈھیلا پن اور سستی۔
(الهَلاَئِثُ) گھٹیا لوگ۔
(الهَلْثَى) شور و غل مچانے والے لوگ۔
(هَلَجَ)-هَلْجاً ایسی بات کی اطلاع دینا جس کا خود کو یقین نہ ہو (۲) کثرت سے خواب دیکھنا۔
(أَهْلَجَ) الشئَ چھپانا۔
-الخبرَ ونحوَهُ خبر یا کوئی بات واضح نہ کرنا۔ مبہم بیان کرنا۔
(الاهليلجُ) ہلیلہ کا درخت (دیکھئے اهليلج في باب الهمزة)
(الهالِجُ) مختلف قسم کے خواب دیکھنے

Marfat.com

چکنے والا۔

(الهَلِجُ) آنکھ، نیند کی جھپک (٢) غیر یقینی بات (٣) ناقابل یقین موہوم پراگندہ خواب۔

(هَلَدَ) المرضُ الناسَ ـُ هَلْدًا لوگوں میں بیماری کا پھیلنا۔

(هَلَسَهُ) الداءُ اوِ الحزنُ ـِ هَلْسًا وهُلَاسًا بیماری یا غم کا کسی کو لاغر اور نحیف کر دینا (٢) حواس باختہ کر کے ہذیان میں مبتلا کر دینا۔

(هُلِسَ) هُلَاسًا سل کی بیماری میں مبتلا ہونا (٢) بیماری کا اثر جسم پر نہ دکھائی دینا (٣) عقل زائل ہونا۔ ھو مهلوسٌ۔

(أهْلَسَ) معمولی سا ہنسنا۔

—الشئَ چھپانا۔

—الحديثَ وفيه کسی بات کو چھپانا۔

—الحديثَ اليهِ سرگوشی کرنا۔

—الظلامُ تاریکی کا چھٹ جانا۔

(هَالَسَ) سرگوشی کرنا۔

(هَلَّسَ) مبالغة في هَلَسَ حد سے زیادہ کمزور اور حواس باختہ کر دینا۔

(اهتَلَسَ) المرضُ فلانًا بیماری کا کسی کو کمزور کر دینا۔ ھو مهتلَسٌ۔

—عقلُ فلانٍ عقل زائل ہو جانا۔

(الهَالِسُ) لاغر جسم والا (ج) هوالِسُ۔

(الهُلَاسُ) تپ دق (٢) کمزوری کی وجہ سے تپ دق کی شدت۔ اَخَذَهُ الهُلَاسُ اسے تپ دق لاحق ہو گیا۔

(الهَلْسُ) الهُلَاسُ جسم کی لاغری، پتلا پن (٢) ہذیان، بدحواسی، غم یا بیماری کی وجہ سے پیدا ہونے والی حیرانی کیفیت۔

(الهَلَابِطُ) ڈھیلے اور لٹکے ہوئے پیٹ والا۔

(هَلِعَ) ـَ هَلَعًا انتہائی حواس باختہ اور بیقرار ہو جانا۔ ھو هَلِعٌ وھي هَلِعَةٌ وھو وھي هالِعٌ وهَلُوعٌ وهِلواعٌ قرآن مجید میں ہے (إِنَّ الإِنسانَ خُلِقَ هَلُوعًا)۔

—البخيلُ مال پر بخل کرنا۔

—الرجلُ بھوکا ہونا۔

(الهَالِعُ) تیز رفتار بد کنے والا شتر مرغ۔

(الهِلَاعُ) دشمن کے مقابلہ کے وقت کی بزدلی۔

(الهُلَعُ) شدید لالچ (٢) سخت گھبراہٹ۔

(الهُلَعَةُ) الهُلَعُ۔

(الهِلْوَاعُ) ناقةٌ هلواعٌ تیز رفتار اونٹنی سیدھی ہونی، تیز رفتار بدکنے والی اونٹنی۔

(الهَوْلَعُ) بے قرار، حواس باختہ، بے صبرا۔ (٢) تیز رفتار۔

(الهَوْلَعُ) انتہائی تیز رفتار۔

(الهِلَّوْفُ) بد اخلاق اور سست و نکما آدمی (٢) بکھرے بالوں والی بڑی داڑھی (٣) بہت جھوٹا (٤) بوجھل سست اور بے فیض آدمی (٥) بوڑھا آدمی (٦) ابرآلود دن (٧) بوڑھا اونٹ (٨) بہت بالوں والا اونٹ۔

(الهِلَّوْفَةُ) بڑھیا (٢) بڑی داڑھی۔

(هَلْقَمَ) الشئَ نگل لینا۔

(الهِلْقَامُ) کشادہ باچھوں والا (٢) بہت کھانے والا (٣) موٹا (٤) لمبا (٥) قوم کا منتظم سردار جو اس کی طرف سے دیت اور تاوان وغیرہ ادا کرتا ہو۔

(هَلَكَ) فلانٌ ـِ هَلَاكًا وهُلُوكًا ومهلكًا وتهلكةً ہلاک ہونا، مر جانا۔ ھو هَالِكٌ (ج) هلكى وهُلَّكٌ وهَوَالِك قرآن مجید میں ہے (لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ) اور (مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ) اور (وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ)

(أَهْلَكَ) ہلاک کرنا، مار ڈالنا۔

—مالَهُ مال و جائیداد فروخت کر ڈالنا۔

(هَلَّكَهُ) ہلاک کر ڈالنا۔ جیسے هَلَّكَ فلانٌ فلانًا۔

(اهتَلَكَ) فلانٌ خود کو ہلاکت میں ڈالنا۔

—الطائرُ پرندہ کا زور لگا کر اڑنا۔

—المنسحع چراگاہ تلاش کرنے والے کا راہ سے بھٹک جانا۔

(تهالَكَ) على الشئِ کسی چیز پر حریص ہو کر ٹوٹ پڑنا۔

—فلانٌ عَلَى الفراشِ نڈھال ہو کر بستر پر گر پڑنا۔

—المرأةُ في مشيِها عورت کا جھوم کر چلنا۔

—في الأمرِ کسی کام میں محنت کر کے جلدی پورا کرنے کی کوشش کرنا۔

(تَهَلَّكَت) في مشيِها جھوم کر اور مٹک مٹک کر چلنا۔

—في المكانِ کسی جگہ حیران و سرگرداں ہو کر گھومنا۔

—في الأمرِ کسی معاملہ میں پریشان ہونا۔

(اسْتَهْلَكَ) في كذا کسی کام میں سر دھڑ کی بازی لگا دینا، پوری کوشش کرنا۔

—المالَ ونحوه مال وغیرہ کو خرچ کرنا یا ضائع کرنا۔ جیسے استهلكَ مَا عندَهُ من طعامٍ أو متاعٍ۔

(المَهْلَكَةُ) بے آب و گیاہ جنگل بیابان۔ (ج) مَهَالِكُ۔

—الحروبُ مَهَالِكُ جنگیں ہلاکت کا سبب ہیں۔

(الهَالِكَةُ) حریص اور خبیث آدمی (٢) ایک دفعہ برس کر رک جانے والا بادل (ج) هَوَالِكُ۔

(الهالِكيُّ) لوہار (٢) پالش کرنے والا، فارسی: صیقل کنندہ۔

(الهَالُوكُ) کھمبی۔

(الهُلَّاكُ) لوگوں کے پاس عطیہ کی طلب کے لئے بار بار آنے والے فقراء۔ (٢) غذا و چارہ کی تلاش میں بھٹکنے والے۔

(الهَلَكُ) مردہ کے باقی ماندہ اجزاء (٢) پہاڑ اور اس کے دامن کے درمیان کی فضا (٣) دو چیزوں کے درمیان کا فاصلہ یا خلا (٤) اوپر سے نیچے گرنے والی چیز۔

(الهَلَكَةُ) قحط کا سال۔ (ج) هَلَكٌ وهَلَكَاتٌ۔

(الهِلْكَةُ) خسیس اور معمولی آدمی (ج) هِلْكٌ کہتے ہیں فلانٌ هِلْكَةٌ من الهِلَك۔

Marfat.com

(الهَلْكُوْنُ): بنجر اور قحط زدہ زمین اگر چہ اس میں پانی موجود ہو۔ کہتے ہیں ارضٌ هلكونٌ وارضونَ هَلكُوْنٌ۔
(الهَلُوْكُ) مِنَ النِّسَاءِ: کمینی اور گھٹیا عورت۔
(الهَيْلَكُوْنُ): بغیر دندانوں کی درانتی۔
(الهَلْكَسُ): بد اخلاق اور کمینہ آدمی۔
(هَلَّ) الهِلاَلُ ـُ هَلاًّ: چاند نکلنا۔
-فلانٌ: خوش ہونا۔
-الشَّهرُ: مہینہ کا چاند نظر آنا۔
-المَطَرُ: زوردار بارش ہونا۔
-السَّحابُ: بادل کا آواز کے ساتھ برسانا۔
(أَهَلَّ) الرجلُ: چاند کی طرف نگاہ ڈالنا۔ کہتے ہیں اهللنا عَنْ ليلة كذا: ہم نے فلاں رات کا چاند دیکھا ہے۔
-الشهرُ: مہینہ کا چاند نکلنا۔
-فلانٌ: چیخیں مارنا۔ آواز نکالنا۔ جیسے اَهَلَّ الصبيُّ۔
-الملبي بالتَّلْبِيَةِ: تلبیہ کہنے والے کا زور سے تلبیہ کہنا۔
-الرجلُ بذكر اللّٰهِ: بلند آواز سے اللہ کا ذکر کرنا۔
-السيفُ بفلانٍ: تلوار لگنا۔
-الكلبُ بالصَّيْدِ: کتے کا شکار کو پکڑتے وقت خواہش وخوشی کی شدت سے رونے کی سی آواز نکالنا۔
-الذابحُ بالضَّحِيَّةِ: ذبح کرتے وقت اس کا نام لینا جس کے نام کی قربانی کی جارہی ہے۔ قرآن مجید میں ہے (اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَا اُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللّٰهِ)۔
-فلانٌ الهِلاَلَ: چاند دیکھ کر آواز بلند کرنا۔
-الشهرَ: چاند دیکھنا۔
-اللّٰهُ السَّحابَ: بادل سے پانی برسانا۔
-اللّٰهُ المَطرَ: بارش برسانا۔
(هَالَّ) الأجيرَ هِلاَلاً ومُهَالَّةً: مزدور سے قمری مہینہ کے حساب سے مہینہ تنخواہ پر کام لینا۔
(هَلَّلَ) الرجلُ: لا الٰہ الا اللہ کہنا۔ (۲) مقابل

پر حملہ کرنا اور ڈر کر بھاگ جانا۔
-عنهُ: کسی سے ڈر کر بھاگنا۔
-عَنِ الأمْرِ: چھوڑنا، پیچھے ہٹنا۔
-الفرسُ ونحوهُ: کمزوری کی وجہ سے گھوڑے کی کمر کا چاند کی طرح ہو جانا۔
(اهتلَّ) السحابُ والوجهُ: چمکنا۔
-المَطرُ ونحوهُ: زور سے بارش کا برسنا۔ یا کسی چیز کا زور سے بہنا۔
-الرَّجلُ: غصہ سے دانت پیسنا۔
(انهَلَّ) المطرُ: موسلا دھار بارش ہونا۔
-الدَّمعُ: آنسو بہنا۔
-السماءُ: بارش برسانا۔
-العينُ: آنسو بہانا۔
(تهَلَّلَ) السحابُ والوجهُ: چمکنا۔
-الوجهُ فرحًا: خوشی سے چہرہ چمکنا۔
-السحابُ بالبَرْقِ: بادل میں بجلی چمکنا۔
-العينُ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
-الدمعُ: آنسو بہنا۔
(استهلَّ) الصبيُّ: بچہ کا ولادت کے وقت رونا اور آواز نکالنا۔
-الشهرُ: مہینہ کا چاند نکلنا۔ کہتے ہیں استهللنا الشهرَ: ہم نے مہینہ کا آغاز کیا یا مہینہ کا چاند دیکھا۔
-المطرُ: بارش کا زور سے برسنا۔
-العَينُ: آنسو بہانا۔
-الوجهُ: چہرہ کا چمکنا۔
-فلانٌ الهِلاَلَ: چاند دیکھنا۔
-السيفُ: تلوار سونتنا۔
(استُهِلَّ) الهِلاَلُ: چاند نظر آنا۔
(الاِسْتِهلاَلُ): براعةُ الاِستهلال: مصنف کا اپنی کتاب کے مقدمہ اور شاعر کا اپنی نظم کے آغاز میں ایسے الفاظ وعبارت استعمال کرنا جس سے کتاب اور نظم کے موضوع کی طرف لطیف اشارہ ہو جائے (مو)
(الأهَاليلُ): بارشیں۔ (بعض کے نزدیک اهلول اس کا واحد ہے)۔
(المُهَلَّلُ): حاجبٌ مُهَلَّلٌ: ہلال کی طرح مڑی ہوئی ابرو۔
-ناقةٌ مهلَّلٌ: کمزور اونٹنی۔
(الهِلاَلُ): پہلی بارش۔
(الهِلاَلُ): پہلی بارش (۲) مہینہ کی پہلی سات راتوں کا چاند (۳) چھبیسویں رات سے آخر تک کا چاند (۴) کنویں میں بچا ہوا تھوڑا سا پانی (۵) ایک دفعہ کی بارش (۶) غبار (۷) کمزور اور لاغر اونٹ (۸) سانپ یا نر سانپ (۹) سانپ کی کینچلی (۱۰) چاند کی طرح چمکتی دمکتی چیز جیسے خوبصورت لڑکا چاند سا مکھڑا (۱۱) چکی کے پتھر کا ٹوٹا ہوا کنارہ (۱۲) چکی کے دو پاٹ ملانے والا پتھر یا لکڑی (۱۳) جنگلی جانور کو شکار کرنے کا دو دھارا نیزہ (۱۴) ہلالی شکل کا جانوروں پر لگا ہوا نشان (۱۵) خربوزہ یا روٹی وغیرہ کی ہلال نما قاش (۱۶) بعض اسلامی ممالک کا سرکاری نشان جو بنو عثمان کے دور حکومت سے اب تک استعمال ہوتا آرہا ہے یہ عیسائیوں کے صلیبی نشان کے مقابل ہے۔ (ج) أهلّةٌ۔
(الهَلُّ): باریک کپڑا (۲) باریک بال۔
(الهِلُّ): آغاز۔ اَتَيْتُهُ فی هِلِّ الشَّهْرِ: میں اس کے پاس مہینہ کے شروع میں آیا۔
-امرأةٌ هِلٌّ: گھریلو استعمال کے ایک کرتہ میں ملبوس عورت۔
(الهَلَلُ): پہلی بارش (۲) بارشیں۔ واحد هَلَّةٌ (۳) مکڑی کا جالا (۴) خوف و گھبراہٹ۔
(هَلاَّ): کیوں نہیں۔ یہ کلمہ تحضیض ہے اور باقی ادوات تحضیض کی طرح جملہ فعلیہ خبریہ کے ساتھ خاص ہے۔
(الهُلْيُ): تنگی کے بعد کی کشادگی۔
(الهَلَّةُ): چراغ دان۔
-هَلَّةُ الشَّهْرِ: مہینہ کا آغاز۔ کہتے ہیں اتيتهُ فی هَلَّةِ الشهرِ: میں اسے مہینہ کے شروع میں ملا۔ ما أصاب هَلَّةً: اسے کچھ نہیں ملا۔
(الهِلَّةُ): بارش (ج) هِلَلٌ۔
-اتَيْتُهُ فِی هِلَّةِ الشَّهرِ: میں مہینہ کے شروع

Marfat.com

میں اس سے ملا۔
(الهَلِيْلَةُ): بارش سے سیراب وہ زمین جس کا گرد و پیش خشک ہو (ج) هلائل۔
(هَلِمَ) بغيره- هَلَمًا: چپک جانا۔ هو هليم۔
(اهْتَلَمَ) به: لے جانا۔
(الهُلَام): سکباج (گوشت اور سرکہ ملا ہوا گوشت) (۲) بچھڑے کے گوشت پوست سے تیار کیا ہوا کھانا (۳) جیلی جیلاٹین (مو)
(هَلُمَّ): بلانے کا کلمہ بمعنی آؤ۔ یہ اسماء افعال میں سے ہے۔ اہل حجاز کے نزدیک تمام حالات میں ایک شکل (لفظ واحد) پر قائم رہتا ہے۔ واحد، تثنیہ، جمع، مذکر و مؤنث سب کے لئے مستعمل ہے۔ اہل نجد کے نزدیک یہ فعل امر ہے اس کے ساتھ مرفوع ضمائر خطاب ملحق ہوتی ہیں: هَلُمَّ هَلُمَّا وهَلُمِّي کہا جائے گا۔
(الهِلِمَّانُ): ہر چیز کی کثرت۔
(الهَيْلَمَانُ): ہر چیز کی کثرت۔ کہتے ہیں: جاءَنَا بالهَيْلِ وَالهَيْلَمَانِ: وہ ہمارے پاس بہت سامال لے کر آیا۔
(هَلْهَلَ) بفرسه: گھوڑے کو ''ہلا'' کہہ کر ڈانٹنا۔
-فِي الأمرِ: ٹھہرنا، انتظار کرنا۔
-عن الشيءِ: رجوع کرنا، ہٹنا۔
-النسّاجُ الثّوبَ: کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔
-الطّحينَ: ہلکے بنے ہوئے کپڑے میں آٹا چھاننا۔
-الشِّعْرَ: شعر کو عمدہ بنانا (۲) بلا تنقیح چاول جیسا دل میں آئے ویسا شعر کہہ دینا۔
-الصَّوْتَ: آواز کو گھمانا۔
-الثوبَ: کپڑے کی زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے بوسیدہ کر دینا۔
-هَلْهَلَ يُدْرِكُهُ: وہ اسے پانے کے قریب تھا۔
(تَهَلْهَلَ) الثّوبُ: کپڑے کا گھس کر بوسیدگی کے قریب ہو جانا۔

-القومَ: لوگوں کا تانتا بند جانا۔
(الهَلاهِلُ): صاف اور کثیر پانی۔
(الهَلْهَالُ): کمزور و پتلا۔ جیسے ثوبٌ هلهالٌ وشعرٌ هلهالٌ۔
(الهَلْهَلُ): الهلهالُ: زہر قاتل (۳) کمزور بنا ہوا کپڑا (۴) مکڑی کا جالا۔
(الهُلْهُلُ): برف۔
(المُهَلْهَلُ) الهَلْهَالُ۔
(المُهَلْهَلَةُ): انتہائی خراب زرہ (۲) بڑے حلقوں والی زرہ۔
(الهِلْيُوْمُ): فضا کی ایک نادر الوجود گیس۔
(الهِلْيُوْنُ): ایک گھاس جو برائے زینت اور بطور ترکاری استعمال ہوتی ہے۔

ه......م

(هَمَأَ) الثوبَ- هَمْأً: کپڑے کو کھینچ کر پھاڑ دینا۔
(أَهْمَأَ) الثوبَ: بوسیدہ کر دینا۔
(تَهَمَّأَ) الثوبُ: بوسیدہ ہونے کی وجہ سے کپڑے کا پھٹ جانا۔
(انهَمَأَ): تَهَمَّأَ۔
(الهِمْءُ): پرانا کپڑا (ج) أهماءٌ۔
(هَمَتَ) الثريدُ- هَمْتًا: ثرید میں روغن کا غالب ہونا۔
(أَهْمَتَ) الكلامَ والضحكَ: بات یا ہنسی کو چھپانا۔
(هَمِجَتِ) الابلُ مِنَ الماءِ- هَمَجًا: اونٹوں کا ایک بار پانی کو پی کر سیراب ہو جانا۔
-فلانٌ هَمَجًا: بھوکا ہونا۔
(اهْمَجَ) الفرسُ: بہت تیز دوڑنا۔
-الشيءَ: چھپانا۔
(اهْتَمَجَ): گرمی وغیرہ کی وجہ سے کمزور ہونا۔
-وَجْهُهُ: چہرہ مرجھا جانا۔
(الهَامِجُ): بے ترتیب پڑی ہوئی چیز۔
(الهَمَجُ): بکریوں اور گدھوں کے منہ پر بیٹھنے والی مچھر جیسی چھوٹی مکھیاں۔ واحد هَمَجَةٌ (۲) بیوقوف لوگ۔ (۳) بے ڈھنگ اور وحشی لوگ (ج) أهماجٌ (۴) بھوک (۵) معاشی بے انتظامی۔
(الهَمِيجُ): خالی پیٹ والا (۲) وہ ہرن جس کا چہرہ بیماری سے مرجھا گیا ہو۔
(هَمَدَ) الشيءُ- هَمْدًا وهُمُوْدًا: کمزور اور مرجھایا ہوا ہونا۔
-النّارُ: آگ بجھنا یا دھیما ہو جانا۔
-الرجلُ: مرجانا۔
-صوتُهُ: آواز دھیمی ہو جانا۔
-الأرضُ: خشکی کی وجہ سے زمین میں روئیدگی بند ہو جانا۔
-الزّرعُ: کھیتی کا خراب اور پرانا ہو جانا۔
-الثوبُ: کپڑے کا لپٹے لپٹے بوسیدہ ہو جانا۔ تہوں کے نشانات ختم ہو جانا کہ بظاہر ثابت معلوم ہوں لیکن ہاتھ لگانے سے ریزہ ریزہ ہو جائیں۔
(هَمِدَ) الثوبُ- هَمَدًا: هَمَدَ۔
(أَهْمَدَ): خاموش ہونا (۲) پرسکون ہونا۔
-فلانٌ: ناگوار بات پر خاموشی اختیار کرنا۔
-الرّيحُ: ہوا رک جانا۔
-الصوتُ: آواز دھیمی ہو جانا۔
-في المكانِ: قیام پذیر ہونا۔
-في الطعامِ: کھانے پر ٹوٹ پڑنا۔
-في السَّيْرِ: تیز چلنا۔
-النارَ: آگ بجھانا۔
-قِرْنَهُ: مقابل کو مار کر قتل کر ڈالنا۔
(هَمَّدَهُ): أَهْمَدَهُ۔
(الهامِدُ) علم کیمیا کی اصطلاح میں وہ جسم جس میں کیمیائی حرکت ختم ہو گئی ہو (مج)
-نباتٌ هَامِدٌ: خشک نبات۔
(الهَامِدَةُ): ثمرةٌ هَامِدَةٌ: بدبودار سیاہ پھل۔ أرضٌ هَامِدَةٌ: بنجر اور قحط زدہ زمین۔ قرآن مجید میں ہے (وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ)
(الهَمِيْدُ): الهَامِدُ (۲) وہ مال جس کا کسی کے پاس ہونے کا گمان ہو جبکہ وہ ضائع اور خراب ہو گیا ہو۔

Marfat.com

(هَمَذَ) هَمَذَانًا عمدہ چال چلنا۔
(الہَمَاذِیُّ) تیز رفتاری (۲) تیز رفتار اونٹ یا اونٹنی (۳) گرمی کی تیزی (۴) بارش کی تیزی۔
(الہَمَذَانُ) چال کی خوبصورتی۔
(الہَمَذَانِیُّ) المنسوب الی ہمذان۔ ہمذان کا رہنے والا۔
—رَجُلٌ هَمَذَانِیٌّ اتار چڑھاؤ کے ساتھ بولنے والا۔
—مَشیٌ هَمَذَانِیٌّ مخلوط قسم کی چال۔
(هَمَرَ) الماءُ وَالدَّمعُ والمَطرُ۔ هَمرًا پانی یا آنسو بہنا۔
—فلانٌ غضبناک ہونا۔
—لَهُ مِن مالِهِ مال دینا۔
—ما فی الضَّرعِ تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
—الکلامَ وفی الکلامِ زیادہ بولنا۔
—البناءَ عمارت منہدم کرنا۔
—الفرسُ الأرضَ گھوڑے کا زمین پر زور زور سے پاؤں مارنا۔
(هَامَرَ) الشیءَ صفایا کر دینا بہا لے جانا۔
(انہَمَرَ) الماءُ زور سے پانی گرنا۔ هو منہمرٌ قرآن مجید میں ہے (فَفَتَحنَا اَبوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنهَمِرٍ)۔
—الکلامُ خوب بولنا۔
—البناءُ عمارت گرنا۔
—الشجرُ درخت کا بکھرے ہوئے پتوں والا ہونا۔
(اهتَمَرَ) الفرسُ دوڑنا۔
—الفرسُ الأرضَ گھوڑے کا زمین پر زور زور سے پاؤں مارنا۔
(المِهمَارُ) فضول گو فضولیات بکنے والا جیسے هو مهمارٌ فی الکلامِ۔
—مهمارٌ لاضیافه بما نوال۔ (ج) مهامیرُ۔
(المِهمَرُ) المهمارُ (ج) مَهَامِرُ۔
(الهامِرُ) بہنے والا پانی۔
(الهَمِرُ) بات کرنے والا آدمی (۲) بہت زیادہ ریت۔
(الهَمرَی) بہت باتونی اور چیخنے والی عورت۔
(الهَمرَةُ) چادہ کا مہرہ (۲) ایک دفعہ کی بارش۔
(الهَمَّارُ) بہت برسنے والا بادل۔
—رجلٌ هَمَّارٌ لغویات اور بکواس بکنے والا آدمی۔
(الهَمِیرُ) قریب المرگ بوڑھی (۲) خوبصورت ہرن۔
(هَمرَجَ) هَمرَجَةً الناسُ یدھا بولنا۔
—علیه الخَبَرَ بات کو گول مول کر کے بتانا۔
(الهَمرَجُ) گول مول بات ابہام۔
(الهُمرُجَانُ) شور غل۔
(الهَمرَجُ) جھن کا پانی۔
(هَمرَشَ) حرکت کرنا۔
(تَهَمرَشَ) القومُ لوگوں کا حرکت کرنا۔
(الهَمرَشَةُ) حرکت۔
(الهَمَّرِشُ) بے ڈول بڑھیا (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔
(هَمَزَ)۔ هَمزًا کوئی چیز چبھانا۔ گدگدی کرنا (۲) غیبت کرنا عیب نکالنا (۳) گھوڑے کو مہمیز کرنا (۴) دھکا دینا دھتکارنا (۵) مارنا۔
—الشیطانُ الانسانَ شیطان کا انسان کے دل میں وسوسہ پیدا کرنا۔
—الحرفَ حرف کو ہمزہ بولنا یا اس پر ہمزہ کا نشان بنانا۔
—الشیءَ توڑنا۔
—به الأرضَ زمین پر پچھاڑنا۔ هو هامِزٌ وهمّازٌ وهی هامِزَةٌ وهمّازةٌ وهو وهی هُمَزَةٌ۔
(المِهمَازُ) مہمیز نوک دار ڈنڈا جو جانور کو تیز دوڑانے کے لئے اس کی پشت پر چبھویا جاتا ہے۔ (۲) جوتے کی ایڑی جس سے گھڑ سوار یا ماں ایڑ لگاتا ہے۔
(المِهمَزُ) المهمازُ۔
(المِهمَزَةُ) مہمیز کے کانوک دار ڈنڈا (۲) چابک۔
(الهَامِزُ) چبھونے والا (۲) عیب جوئی اور غیبت کرنے والا۔ (ج) هُمَّازٌ۔
(الهَمزُ) هَمزُ الشیطانِ جنون۔
(الهَمَزَی) رِیحٌ هَمَزَی طوفانی ہوا جس کی آواز شدید ہو۔
—قَوسٌ هَمَزَی تیر کو قوت کے ساتھ پھینکنے والی کمان۔
(الهَمزَةُ) زمین میں چھوٹا گڑھا (۲) حرف ہمزہ۔
—هَمَزَاتُ الشیطانِ شیطانی وسوسے۔ قرآن مجید میں ہے (وَقُل رَّبِّ اَعُوذُبِكَ مِن هَمَزَاتِ الشَّیَاطِینِ)
(الهُمَزَةُ) زبردست عیب جو۔ (مذکر و مؤنث) رجلٌ هُمَزَةٌ وامرأةٌ هُمَزَةٌ۔ قرآن مجید میں ہے (وَیلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ)
(الهَمَّازُ) الهُمَزَةُ قرآن مجید میں ہے (وَلَا تُطِع كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِینٍ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِیمٍ)
(الهَمِیزُ) رجلٌ همیزُ الفؤادِ تیز فہم آدمی۔
(هَمَسَ)۔ هَمسًا وهُمُوسًا سستی کے بغیر رات کو چلنا۔ (۲) دبے پاؤں چلنا۔
—فلانٌ اِلَی فلانٍ هَمسًا کسی کے کان میں اتنی آہستہ بات کرنا جو بمشکل سمجھی جائے۔
—الشیطانُ شیطان کا وسوسہ ڈالنا۔
—الکلامَ آہستہ بات کرنا۔
—الشیءَ توڑنا۔
—الطَّعامَ منہ بند کئے بغیر چبانا۔
—العِنَبَ انگور کو نچوڑنا۔
(هَامَسَ) فلانٌ فلانًا سرگوشی کرنا۔
(تَهَامَسَ) القومُ آپس میں سرگوشی کرنا۔
(الاِهمَاسُ) بلند آواز والے حروف کو پست آواز والے حروف سے بدل کر پڑھنا جیسے وال وغیرہ پڑھنا۔
(المَهمُوسُ) غیر واضح کلام (۲) غیر ... جو بولتے وقت اپنے مخرج سے ... ہو۔

Marfat.com

رہتا ہے اور سانس بھی جاری رہتا ہے حروف مہموسہ اس میں جن کا مجموعہ حثہ شخص فسکت ہے۔
(الهَامِسُ) سخت قسم کا بھیڑیا۔
(الهَمْسُ) پوشیدہ کلام ہلکی آواز۔ قرآن مجید میں ہے (وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا) (۲) قدموں کی معمولی آہٹ۔
(الهَمَّاسُ) شکار پر جھپٹنے والا شیر۔
(المَهْمُوسُ) دبے پاؤں چلنے والا شیر (۲) رات کا مسافر۔
(الهَمِيسُ) اونٹوں کے پیر اٹھانے کی آواز۔
(هَمَشَ) الرَّجلُ - هَمْشًا زیادہ اور غلط بولنا۔
-القومُ حرکت میں آنا۔
-الجرادُ ٹڈی کا دھاوا بولنے کے لئے حرکت میں آنا۔
-الشیءَ - هَمْشًا جمع کرنا۔
(هَمَّشَ) الكتابَ کتاب پر حاشیہ لکھنا۔ (مو)
(اهْتَمَشَ) القومُ لوگوں کا ایک جگہ اکٹھا رہنا اور باہم میل جول اور آمد و رفت رکھنا۔
-الدابّةُ جانور کا آہستہ چلنا۔
(تَهَامَشَ) القومُ لوگوں کا مخلوط ہو کر متحرک ہونا۔
(تَهَمَّشَ) الشیءُ کسی چیز کا بوسیدہ ہو کر جھڑنے لگنا۔
(الهَامِشُ) کتاب کا حاشیہ۔
-فلانٌ يعيشُ عَلَى الهَامِشِ وہ لوگوں سے الگ تھلگ زندگی گزارتا ہے۔ (محدثہ)
(الهَمِشُ) انگلیوں سے تیز کام کرنے والا۔
(الهَمْشَةُ) ہنگامہ ہلچل (۲) شور و غل (۳) ٹڈیوں کے دل کی آواز۔
(الهَمَشَى) شور مچانے والی عورت۔
(الهَمِيشَةُ) ہانڈی میں پکی ہوئی ٹڈی۔
(هَمَطَ) - هَمْطًا معاملات کو نمٹانے میں جلدی کرنا۔ (۲) گول مول بات کرنا۔ اور الٹے سیدھے قصے بیان کرنا۔ کہانیاں گھڑنا (۳) اچھے برے کی تمیز کئے بغیر کھانا۔
-النَّاسَ لوگوں پر ظلم کرنا اور ان کا حق غصب کرنا۔
-المالَ زبردستی مال لے لینا۔
-الشیءَ کسی چیز کو مقدار متعین کئے بغیر اندازہ سے لینا۔
(اهْتَمَطَ) المالَ والنَّاسَ : مبالغة في هَمَطَ۔
-عرضَهٗ ومِنْ عرضِه کسی کی آبرو ریزی کرنا گالی دینا۔
-الذِّئْبُ الشاةَ بھیڑیئے کا بکری کو اچانک پکڑ لینا۔
(هَمَعَتِ) العينُ - هَمْعًا وهُمُوعًا آنکھ کا آنسو بہانا۔
-الطَّلُّ عَلَى الشجرةِ درخت پر شبنم کا گر کر بہنا۔
-رأسَهٗ سر زخمی کرنا۔
(انْهَمَعَ) الدَّمعُ أو الماءُ ونحوهما آنسو یا پانی بہنا۔
-الطَّلُّ شبنم کا درخت پر گر کر بہنا۔
(اهْتَمَعَ) اللونُ رنگ اڑ جانا۔
(تَهَمَّعَ) فلانٌ رونا (۲) رونے کی صورت بنانا۔
-الدمعُ او الماءُ ونحوهما بہنا۔
(الهَمِعُ) سحابٌ هَمِعٌ برسنے والا بادل۔ هي همعة کہتے ہیں عينٌ همعة مسلسل آنسو بہانے والی آنکھ۔
(الهَمُوعُ) : مبالغة في الهامع جیسے دَمْعٌ هَمُوعٌ بہت بہنے والے آنسو۔
(هَمَغَ) فلانٌ الشیءَ - هَمْغًا توڑنا۔
(انْهَمَغَ) الشیءُ ٹوٹنا زخمی ہونا۔
-القَرْحَةُ زخم کا برا ہو جانا۔
(الهَمِيغُ) جلد آنے والی موت۔
(هَمَّقَ) السويقَ ستو باریک کرنا۔
(الهَمِقُ) مِنَ النَّبتِ بہت زیادہ نباتات۔
-مِنَ الكلامِ سوکھی زرد گھاس (۲) خشک گھاس۔
(الهِمَّقُ) بے وقوف و مضطرب آدمی۔
(هَمَكَ) البطاطسَ ونحوَهٗ - هَمْكًا آلو وغیرہ کا بھرتہ بنانا۔ هو هموكٌ (مو)
-فلانًا في الأمرِ کسی کو کام میں ہمہ تن مشغول کر دینا۔
(انْهَمَكَ) فلانٌ في الأمرِ کسی کام میں ہمہ تن مشغول ہو جانا۔
(تَهَمَّكَ) انْهَمَكَ۔
(هَمَلَتِ) العينُ - هَمْلًا وهَمَلَانًا وهُمُولًا آنکھ کا آنسو بہانا۔
-السَّماءُ هَمْلًا وهَمَلَانًا ہلکی ہلکی بارش ہونا۔
-الابلُ هَمْلًا چرواہے کے بغیر اونٹوں کا چرنا۔ فالبعيرُ هَامِلٌ (ج) هُمَّلٌ وهَمْلى وهُمَّالٌ والناقةُ هاملةٌ (ج) هَوَامِلُ۔
(أَهْمَلَ) الشیءَ کسی چیز کو عمدًا یونہی چھوڑ دینا استعمال نہ کرنا۔
-امرَهٗ کام کو ٹھیک طور پر نہ کرنا۔
-إِبِلَهٗ اونٹوں کو بلا چرواہے کے آزاد چھوڑ دینا (یہ بکریوں کو آزاد چھوڑنے کے لئے استعمال نہیں ہوتا)۔
-فلانًا کسی کے معاملہ میں دخل اندازی نہ کرنا۔
-حروفَ التَّهجّي حروف پر نقطے نہ لگانا۔
(انْهَمَلَتِ) العينُ أو السماءُ آنکھ کا آنسو بہانا اور آسمان کا بارش برسانا۔
(الهَمَالِيلُ) کمزور پرندے (۲) پتلی پتلی گھاس پھوس (۳) پھٹے ہوئے کپڑے جیسے ثَوْبٌ هَمَالِيلُ۔
(الهَمَلُ) دن رات بلا محافظ چھوڑی ہوئی چیز (۲) بغیر رکاوٹ کے بہنے والا پانی (۳) کھجور کے درخت سے نکالی ہوئی چھال۔ واحد هَمَلَةٌ۔
(الهِمْلُ) بالوں کا بنا ہوا پرانا ٹاٹ (۲) پیوند لگا ہوا کپڑا (۳) سرخ اون کا پرانا کمبل۔
(الهِمِلُّ) پرانی چیز (۲) پرانے کپڑے -

متروکہ زمین جہاں کوئی آباد نہ ہوتا ہو۔

(هَمْلَجَتِ) الدابَّةُ: تیز رفتاری اور عمدگی سے چلنا۔

-فلانٌ الأمْرَ: کسی کام پر قابو پا کر آسانی سے سرانجام دینا۔

(المُهَمْلَجُ): قابو میں رہنے والا سدھایا ہوا جانور (۲) آسان کام (۳) ہموار راستہ جس پر چلنا دشوار ہو۔

(الهِمْلاجُ): قابو میں رہنے والا فرماں بردار ٹٹو (۲) مٹکتے ہوئے عمدہ اور تیز رفتار سے چلنے والا ٹٹو (مذکر و مؤنث) (ج) هَمَالِيجُ۔

-شاةٌ هِمْلاجٌ: وہ بکری جس میں کمزوری کی بناء پر مغز نہ ہو۔

(الهَمَلَّسُ): چلنے پر قادر مضبوط پنڈلیوں والا۔

(الهَمَلَّعُ): بے وفا (۲) دھوکہ باز خبیث (۳) پھرتیلا، تیز رفتار۔ جیسے ذِئْبٌ هملّعٌ وسَيْرٌ هملّعٌ۔

(هَمَّ) هَمًّا بِالأمْرِ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا۔

-لنفسِه: اپنے لئے حیلہ اور جستجو کرنا۔

-الأمْرُ فلانًا: مغموم اور فکرمند کرنا۔

-الشيَ: پگھلانا۔ جیسے هَمَّ الشَّحْمَ وهَمَّتِ الشَّمْسُ الثَّلْجَ۔

-السُّقْمُ جِسْمَهُ: اندرونی بیماری یا غم کا کسی کو کمزور کر کے ہڈیاں نکال دینا۔

-الغُزْرُ النَّاقَةَ: دودھ کی زیادتی کا اونٹ کو پریشان کر دینا۔

-اللبنَ: دودھ دوھنا۔

-الحَيَّةُ الرَّجُلَ: سانپ کا آدمی کو ڈسنا۔

-السُّوْسَةُ الحَبَّ ونحوَهُ: غلہ کو کیڑا لگ جانا۔

-خَشَاشُ الأرضِ - هَمًّا: زمینی کیڑوں کا رینگنا۔

(هَمَّ) - هُمُوْمَةً وهَمَامَةً: قریب المرگ بوڑھا ہو جانا۔

(اَهَمَّ) الشيخُ: بوڑھے کا قریب المرگ ہو جانا۔

-الأمرُ فُلانًا: کسی بات کا کسی کو مغموم اور پریشان کر دینا۔

(هَمَّمَتِ) الدابَّةُ الأرضَ بفيها: جانور کا زمین کو چاٹ کر صاف کر دینا۔

-المرأةُ رأْسَ الصبيّ: عورت کا بچہ کے سر سے جوئیں نکالنا۔

-المرأةُ الصبيَّ: بچہ کو لوری دے کر سلانا۔

(اهْتَمَّ) الرجُلُ: مغموم و فکرمند ہونا۔

-بالأمرِ: کسی بات پر توجہ دینا۔

(انْهَمَّ) الشيخُ: بوڑھے کا قریب المرگ ہونا۔

-العَرَقُ فِي جبينه: پیشانی پر پسینہ بہنا۔

-الشَّحْمُ ونحوه: چربی وغیرہ کا پگھل جانا۔

-البُقُوْلُ: ترکاریوں کا ہانڈیوں میں پکنا۔

(تَهَمَّمَ) الشيءَ: ہاتھ میں ٹٹولنا۔

-رأسَهُ: سر کو جوؤں سے صاف کرنا۔

(اسْتَهَمَّ) فلانٌ: اپنی قوم کے معاملات پر توجہ دینا۔

(التَّهْمِيمُ): ہلکی بارش۔

(المُهِمُّ): سخت اور باعث خوف امر (۲) قابل توجہ اور اہم مسئلہ (ج) مَهَامّ۔

(الهَامَّةُ): جانور، چوپایہ (۲) مہلک زہریلا جانور (ج) هوامّ۔

(الهَامُوْمُ): کوہان کی پگھلائی ہوئی چربی (۲) بھنائی کے وقت بہنے والی چربی (۳) چربی جس میں زیادہ روغن ہو۔

(الهُمَامُ): سخی اور بہادر سردار (۲) شیر (۳) کوہان کا پگھلا ہوا حصہ (۴) پگھل کر بہنے والی برف (ج) هِمَامٌ۔

(الهَمُّ): غم (۲) دل کا ارادہ (۳) ابتدائی عزم (ج) هموم۔

-هذا رجلٌ هَمُّكَ لِي رجلٍ: تمہارے لئے کافی آدمی۔

(الهِمُّ): قریب المرگ بوڑھا، شیخ فانی۔

-قدحٌ هِمٌّ: ٹوٹا ہوا پرانا پیالہ (ج) أهْمَامٌ۔

(الهِمَّةُ): کسی کام کا ارادہ (۲) خواہش (۳) پختہ عزم (ج) هِمَمٌ۔ رَجُلٌ هِمَّتُكَ مِنْ رجلٍ: تیرے لئے کافی آدمی (۴) شیخ فانی (۵) انتہائی عمر رسیدہ بڑھیا (ج) هِمَّاتٌ وهَمَائِمُ۔

(الهَمُوْمُ) مِنَ النُّوْقِ: منہ کے ذریعہ معمولی سے معمولی چیز اٹھا کر کھا جانے والی اونٹنی (۲) خوبصورت چال کی حامل اونٹنی (۳) زیادہ پانی والا کنواں (۴) بہت برسنے والا بادل۔

-قَصَبٌ همومٌ: ہوا کے ہلانے سے آواز نکالنے والا بانس۔

(الهَمِيْمُ): سرایت کرنے کا اثر جیسے للشراب هميمٌ في العظامِ: لبید کا شعر ہے۔

أمليت عليه قرقفٌ بابليّة
لها بعد كأسٍ في العظامِ هميمُ

(۲) ہلکی بارش (۳) وہ دودھ جو مشکیزہ میں رکھ کر بغیر ابالے پیا جائے۔

(هَمْهَمَ) الرجلُ: ایسا غیر واضح کلام کرنا جو سنا تو جائے لیکن سمجھا نہ جا سکے (۲) رنج یا غم سے سینہ میں آواز گونجنا۔

-الأَسدُ: شیر کا دھاڑنا۔

-الرَّعْدُ: بجلی کڑکنے کی آواز پیدا ہونا۔

(الهَمَاهِمُ): رنج و غم۔

-هَمَاهِمُ النّفوسِ: دل کے وسوسے خیالات و افکار (۲) کڑک اور گرج (هَمْهَامِ) اسم فعل بمعنیٰ کوئی چیز نہیں بچی۔ اگر کہا جائے أبْقِيَ عِنْدَ كم شيءٌ؟ تو جواب میں کہا جائے گا هَمْهَامِ وهَمْهَامِ۔

(الهَمْهَامُ): بہادر و سخی سردار (۲) شیر (۳) جنگلی گائے۔

(الهَمْهَامَةُ): اونٹوں کی بڑی تعداد۔

(الهَمْهَمَةُ): بڑبڑاہٹ۔ گلے میں پھنس کر نکلنے والی آواز جیسے گائے، ہاتھی وغیرہ کی آوازوں جیسی آوازیں۔

(الهُمْهُوْمُ) قَصَبٌ هُمْهُوْمٌ: ہوا سے ہلنے کے وقت آواز نکالنے والا بانس۔

-قطيعٌ هُمْهُوْمٌ: بہت آواز نکالنے والا ریوڑ۔

(الهُمْهُوْمَةُ): اونٹوں کی بڑی تعداد۔

(الهِمْهِمُ) من الحُمُرِ ونحوها: پینے میں

Marfat.com

آواز گھمانے والا گدھا۔

(هَمَتِ) العینُ - هَمْيًا وهُمِيًّا و هَمَيَانًا آنسو بہانا۔

-الدَّمعُ وَالماءُ ونحوُهُمَا بہنا۔

-فلانٌ عَلٰی وَجهِهِ آوارہ بھٹکتے پھرنا۔

-الماشيةُ مویشی کا چرتے ہوئے بھٹک جانا۔(۲) منتشر ہوجانا۔

-الشيُ هَمْيًا گرنا (۲) ضائع ہوجانا۔

(الأهْمَاءُ) بہنے والا پانی۔

(الهِمَاءُ) عقاب۔

(الهُمَائِیُ) عقاب (۲) آگے بڑھنے والا پرندہ۔

(الهِمْيَانُ) پٹکا' کمر کو باندھنے کا کپڑا (۲) پائجامہ کا کمر بند (۳) کمر سے باندھی جانے والی روپے پیسے کی تھیلی یا پٹی (ج) هَمَايِين وهَمَايِنُ۔

(الهُمَايُوْنُ) بادشاہ' شہنشاہ (فارسی)

(الهَمَيْسَعُ) ناقابل شکست بہادر (۲) لمبا۔

ه۔۔۔۔ن

(هَنَأَ) فلانًا - هَنْئًا کسی کو کھانا وغیرہ دینا۔

-القومَ لوگوں کی پرورش اور دیکھ بھال کرنا۔

-الطعامَ کھانے کو مزیدار بنانا۔

-الطعامُ الرَّجلَ کھانے کا کسی کو مرغوب اور پسندیدہ ہونا۔

-الرَّجلُ غيرَهُ مدد کرنا (۲) مبارکباد دینا۔ جیسے ليهنئك الوَلَدُ بچہ تمہیں مبارک ہو۔

-بالأمرِ کسی بات پر مبارکباد دینا۔ اور ليهنئك هذا الامر کہنا یعنی تمہیں یہ کام مبارک ہو۔

-الإبلَ اونٹوں کو تارکول ملنا۔

(هَنِئَ) لَهُ الطعامُ - هَنأً وهَنَاءَةً کھانے کا کسی کے لئے مزیدار اور مرغوب ہونا۔

-من الطعامِ کھانے سے سیر ہونا۔ کہتے ہیں أكِلنا من هذا الطعام حتّی هَنِئْنَا

-بالشيءِ خوش ہونا۔

-الماشيةُ مویشی کا تھوڑا چارا پانا اور شکم سیر نہ ہونا۔ هي هَنَائِی۔

(هَنُؤَ) الشيءُ - هَنَاءَةً کوئی چیز بغیر مشقت کے ملنا۔

(هَنَّأَ) فلانًا بالأمرِ تهنئةً مبارکباد دینا' اس توقع کا اظہار یا یہ دعا کرنا کہ یہ باعث خیر و مسرت رہے۔ ليهنئك هذا الأمرُ۔

(أهْنَأَهُ) کھانا وغیرہ دینا۔

(اهْتَنَأَ) فلانٌ مَالَهُ مال کی حفاظت اور نگرانی کرنا۔

(تَهَنَّأَ) فلانٌ کثیر بخشش والا ہونا۔

-الشيءَ وَبهِ کسی چیز سے لذت حاصل کرنا۔ جیسے تَهَنَّأْتُ الطَّعَامَ۔

(اسْتَهْنَأَ) فُلانًا عطیہ طلب کرنا (۲) مدد طلب کرنا۔

-الطعامَ ونحوَهُ کھانے وغیرہ سے مزہ لینا۔

(المَهْنَأُ) خوشگوار و من پسند چیز (ج) مهانِئ۔

(الهَنَاءُ) مبارکباد۔

(الهَانِئُ) خادم۔

(الهِنْءُ) تارکول کی پالش (۲) بخشش عطیہ (۳) رات کا ایک حصہ۔

(الهِنَاءُ) تارکول (۲) کھجوروں کا گچھا۔

(الهَنِيءُ) مرغوب' پسندیدہ چیز (۲) بلا مشقت حاصل ہونے والی چیز۔ طعامٌ هَنِيءٌ مرغوب اور جلد ہضم ہونے والا کھانا۔

(هَنِبَ) - هَنَبًا بے وقوف ہونا هو أهْنَبُ وهي هَنْبَاءُ وهَنْبَى۔

(المِهْنَبُ) انتہائی بیوقوف۔

(الهُنَبَاءُ) بیوقوف بخیل (۲) بگلی عورت۔

(الهُنَبِي) الهُنَبَاءُ۔

(الهَنْبَثَةُ) مصیبت' تکالیف وہ سنگین معاملہ (۲) الجھی ہوئی غیر واضح بات (ج) هَنَابِثُ۔

(الهِنْبِرُ) ناکارہ چیز د۔ (۲) ناکارہ کناروں والا چیتھڑا۔

(تَهَنْبَسَ) شیروں کی ٹوہ لگانے والا۔

(هَنْبَصَ) الرجلُ ہنسی چھپانا۔

(الهِنْبَصُ) ناکارہ گھٹیا کمزور۔

(الهُنْبُصُ) بڑے پیٹ والا۔

(هَنْبَعَ) فلانٌ لنگڑاتے ہوئے چلنا۔

(الهُنْبُعُ) کنیزوں کا رومال جو آگے سے سلا ہوا ہوتا ہے۔

(هَنْبَغَ) بھوکا ہونا۔

-العَجَاجُ گرد و غبار کا کثرت سے اڑنا۔

(الهُنَابِغُ) سخت بھوک۔ بطور وصف کہتے ہیں جُوْعٌ هُنَابِغٌ سخت بھوک۔

(الهُنْبُغُ) بیوقوف یا بدکار عورت۔ (۲) چھوٹی جوں (۳) باریک غبار (۴) چپکنے والا۔

(هَنْبَلَ) الرَّجُلُ لنگڑاتے ہوئے چلنا۔

(تَهَنْبَجَ) الجنينُ رحم میں بچہ کا حرکت کرنا اور اس میں جان پڑنا۔

(هَنَدَ) - هُنُودًا الو کی طرح چیخنا۔

(هَنَّدَ) الرجلُ: هَنَدَ (۲) کام میں کوتاہی کرنا (۳) قبیح گالی دینا (۴) کسی کی گالی سن کر برداشت کرنا اور جواب نہ دینا۔

-المرأةُ بقلبه عورت کا کسی کے دل کو دیوانہ بنا دینا۔

-فُلانًا عورت کا کسی کو معشوقانہ انداز میں فریفتہ کرلینا۔

-الرجلُ فلانًا کسی کے ساتھ حسن سلوک اور رواداری کا معاملہ کرنا۔

-السَّيفَ تلوار کو تیز کرنا۔

(المُهَنَّدُ) ہندوستانی لوہے کی بنی ہوئی تلوار (یہ سب سے بہترین لوہا ہے)

(هُنْدٌ) اونٹوں کی جماعت جو سو سے دو سو تک اونٹوں پر مشتمل ہو۔

(الهِنْدُ) جنوبی ایشیاء کا برصغیر جو پاکستان' بنگلہ دیش اور بھارت پر مشتمل ہے۔

(الهِنْدُ وانِيُّ) المُهَنَّدُ۔

(هُنَيْدَةُ) هِنْد کی تصغیر (۲) سو اونٹوں کا گلہ (یہ معرفہ غیر منصرف ہے) اس پر نہ الف لام آتا ہے نہ اس کی جمع ہے نہ واحد۔

(الهُنَيْدَةُ) سو سال' ایک صدی [illegible] حرثب کا شعر ہے۔

ونصرُ بن دهمان الهنيدةَ عاشها
ولتسعين عامًا ثم قُوِّم فانصاتا

(الهِنْدِبا) و (الهِنْدِباءُ) کاسنی کا پودا۔

Marfat.com

(هَنْدَزَ) الرجلُ القَنِيَّ والابنية والالاتِ ونحوَها مخصوص فنی طرز پر عمارات اور آلات تعمیر کرنا۔
(الهِنْدَازُ) حد، حساب۔ جیسے اعطاهُ بلا حساب ولا هِنْدازٍ۔
(الهِنْدَازَةُ) لمبائی ناپنے کا پیمانہ (۲) ۷۶ سینٹی میٹر کا گز جو عام طور پر استعمال ہوتا ہے۔ (مو)
(الهِنْدَوْزُ) تجربہ کار گہری نظر والا آدمی (ج) هَنادِزَة۔
-هُمْ هَنادِزَةُ هَذا الأمرِ: وہ اس کام کے ماہر ہیں۔
(هَنْدَسَ) الرجلُ القَنِيَّ والآلات والابنية ونحوها: هَنْدَزَها۔
(المُهَنْدِسُ) انجینئر۔
(الهِنْدِسُ) تجربہ کار گہری نظر کا آدمی (۲) بہادر شیر۔
(الهَنْدَسَةُ) فن تعمیر، علم ہندسہ، اقلیدس، انجینئرنگ۔ وہ علم ریاضی جس میں خطوط وابعاد سطوح وزوایا اور کمیات وتصاویر مادیہ سے بااعتبار خواص وقیاس اور ان کے باہمی تعلق کے تناسب سے بحث کی جاتی ہے۔
-الهَنْدَسَةُ النظريّةُ مادہ کے خواص فطری قوانین سے سرچشموں اور ان کے استعمال کی تدابیر سے متعلق وہ سائنٹیفک اصول جس سے [illegible] ہوتا ہے۔
الهندسة التطبيقية أو العمليّة اشیاء کی تیاری اور ان کی ترتیب وتناسب کاری میں مختلف اصول وضوابط سے استفادہ کا فن۔ اس کی بہت سی اقسام ہیں۔
الهندسة الآليةُ والميكانيكيةُ میکانیکل انجینئرنگ۔
الهندسة الحربيّةُ فن سپہ گری۔
الهندسة الكهربيّةُ الیکٹریکل [illegible]۔
الهندسة المدنيّةُ سول انجینئرنگ (شہری [illegible])
الهندسة الطُرُق والجُسُور سڑکوں اور

پلوں کی تعمیر کا فن۔
-الهندسة والصحية علم حفظان صحت۔
-الهندسة الزراعيّةُ فن زراعت
(الهَنْدَسِيُّ) علم ہندسہ سے متعلق (۲) علم ہندسہ کا عالم۔ انجینئر (محدثہ)
(الهُنْدُوسُ) تجربہ کار اور صاحب نظر آدمی۔
(الهُنْدُوسُ) ماہر اور جاننے والا۔ جیسے هو هُنْدُوسُ هذا الأمرِ۔ (ج) هَنادِسَةٌ۔
(هَنْدَمَ) الرجلُ الأشياءَ هَنْدَمَةً: خاص ترتیب اور مقدار سے اشیاء تیار کرنا۔
(الهِنْدَامُ) لباس وقامت کا عمدہ امتزاج۔
(هَنَعَ) - هَنْعًا تابع ہونا۔ هو هَانِعٌ (ج) هُنَّعٌ۔
-الشيءَ تہ کرنا۔
(هَنِعَ) فلانٌ - هَنَعًا جھکے ہوئے قد والا ہونا۔ هو أهْنَعُ وهي هَنْعاءُ (ج) هُنْعٌ۔
(الأهْنَعُ) عرب عورت اور عجمی باپ سے پیدا شدہ بچہ هي هنعاءُ (ج) هُنْعٌ۔
(الهُنَاعُ) انسان کی گردن کی ایک بیماری۔
(الهَنْعَاءُ) أكمةٌ هنعاءُ چھوٹا ٹیلہ۔
(الهَنْعَةُ) برج جوزا کے دو ستارے جو چاند کی چھٹی منزل ہے۔
(هَنَغَ) الرجلُ والمرأةُ - هَنْغًا چپکے چپکے عشقیہ باتیں کرنا۔
- المرأةَ بدکاری کرنا۔
(هَانَغَ) المرأةَ عورت سے چپکے چپکے عشقیہ باتیں کرنا۔ (۲) عورت ومرد کا خفیہ طور پر عشقیہ باتیں کرنا۔
(الهَيْنَغُ) بدکار عورت (۲) ہر ایک پر راز افشاں کرنے والی (۲) ہنس مکھ شوخ باز عورت۔
(أهْنَفَ) جلدی کرنا۔
-الصبيُّ رونے کے قریب ہونا۔
- المرأةُ عورت کا ٹھٹھے کے انداز میں ہنسنا۔
(هَانَفَ) فلانٌ غيرَهُ دل لگی کرنا چھیڑنا۔
(هَنَّفَ) فلانٌ بہت جلدی کرنا۔
(تَهَانَفَ) بفلانٍ کسی پر ہنسنا، تعجب کرنا۔
(تَهَنَّفَ) فلانٌ رونا۔

(الهِنَافُ) ہلکی ہنسی، مسکراہٹ نما ہنسی۔
(الهُنُوفُ): الهِنافُ۔
(هَنِقَ) - هَنَقًا تنگ دل اور بے چین ہونا۔
(أهْنَقَ) فلانًا کسی کو پریشانی اور گھٹن میں مبتلا کرنا۔
(هَانَمَ) فلانًا بحديثٍ: سرگوشی کرنا۔
(هَيْنَمَ) فلانٌ اللہ سے دعا کرنا (۲) پوشیدہ کلام کرنا۔
(المُهَيْنِمُ): چغل خور۔
(الهَانِمُ) معزز خاتون (ج) هوانمُ (مع)
(الهَنَمُ): کھجور کی ایک قسم۔
(الهِنَّمَةُ) پست قد وبدشکل آدمی (۲) کمزور آدمی (۳) مبہم آواز (۴) وہ مہرہ جس کے ذریعہ عورتیں اپنے شوہروں کو مسحور کیا کرتی تھیں۔
(الهَيْنَامُ) غیر واضح کلام (۲) پوشیدہ کلام۔
(الهَيْنَمُ) الهَيْنامُ (۲) روئی۔
(الهَيْنَمَانُ) و (الهَيْنُومُ): الهَيْنَمُ۔
(هَنَّ) - هَنًّا وهَنِينًا غمزدہ کی طرح رونا (۲) ماتم کرنا کسی کی یاد میں رونا (۳) درد بھری آواز میں رونا۔
(أهَنَّهُ) اللهُ، اللہ تعالیٰ کا کسی کو دماغ وقوت عطا کرنا۔
(الهَانَّةُ) آنکھ کا ڈھیلا (۲) بھیجے کا بقایا (۳) اونٹ کے کوہان کی چربی۔ مابه هَانَّةٌ اس میں کوئی فائدہ اور خیر نہیں۔
(هَنَّا) اسم اشارہ بعید کے لئے اس پر ہائے تنبیہ کا اضافہ کر کے کہتے ہیں هاهَنَّا اور کاف خطاب کے ساتھ کہتے ہیں۔ هنَّالك اور کبھی کاف خطاب کی معیت میں ہائے تنبیہ لگاتے ہیں جیسے هاهنالك اور قابل نفرت آدمی کو کہا جاتا ہے۔ هَاهَنَّا دور ہو۔ پیچھے رہ۔
(الهِنَّةُ) سیپی کی ایک قسم۔
(الهَنُ) چیز (۲) گندی چیز سے کنایہ جس کا ذکر قبیح ہو (۳) آدمی سے کنایہ۔ يَاهَنُ أقبل اے فلاں سامنے آ (یہ صرف ندا میں استعمال ہوتا ہے)۔

Marfat.com

(الھَنَاۃُ) مصیبت (ج) ھنواتٌ۔ (۲) آدمی سے کنایہ جیسے یا ھَنَاۃُ اَقبِل و یا ھَنَاہ اَقبِل (یہ صرف ندا میں استعمال ہوتا ہے) امرؤ القیس کا شعر ہے۔

وقدرا سی قولہا یا ھنا
ہ وَیْحَکَ الحقت شَرًّا بشر

(ھُنَا) اسم اشارہ قریب اس کے ساتھ ھاء تنبیہ جوڑی جاتی ہے جیسے ھاھُنَا او ھُنا قریب آؤ ادھر آؤ (۲) کھیل کود، لہو ولعب (یہ معرفہ ہے) جیسے

"وحدیث الرّکب یومَ ھُنَا"۔

(الھَنَۃُ) ھَنٌ کی تانیث (ج) ھَنَاتٌ وھَنَوَاتٌ حدیث میں ہے (ستکون ھَنَاتٌ وھَنَاتٌ) جھگڑے اور ہنگامے ہوں گے۔

(الھَنْوُ) وقت جیسے مَضَی ھَنْوٌ مِنَ اللَّیلِ۔

(ھُنَیْھَۃٌ وھُنَیَّۃٌ) تھوڑی دیر، تھوڑا سا وقت۔ حدیث میں ہے (اَنَّہٗ اَقَامَ ھُنَیَّۃً)۔

–ھُنَیَّۃٌ ھَنَۃٌ کی تصغیر قیاس کے مطابق ہے۔ لیکن ھُنَیْھَۃٌ میں ھنیۃٌ کی یاء کو ھاء سے بدل دیا گیا ہے۔

(ھَہْ) یاددہانی اور دھمکی کا اسم صوت۔

(ھَاہْ) روک ٹوک اور دھمکی کا لفظ (۲) ہنسنے والے کی ہنسی کی آواز۔

ھ و

(الھُوَ) (تصوف کی اصطلاح میں) ھو سے مراد حق تعالیٰ کی ذات ہے بلا اعتبار صفات وظہور جس کا شہود وظہور غیر کے لئے ہو ہی نہیں سکتا یہ امور باطنیہ میں سب سے زیادہ مخفی اور پوشیدہ ہے۔

(الھُوِیَّۃُ) کسی شے کی حقیقت یا شخصیت جو غیر سے ممتاز کرنے والی ہو (۲) شناختی کارڈ (محدثۃ)

(ھَاءَ) بفلانٍ– ھَوْءًا خوش ہونا۔

–بنفسہ اِلَی المَعَالِی ترقی کی راہ پر گامزن ہونا۔

–بفلانٍ عَن کَذَا کسی بات سے بلند اور برتر سمجھنا۔

–بفلانٍ خیرًا او شَرًّا او فلانًا بخیرٍ او شَرٍّ کسی کے بارے میں اچھا یا برا گمان رکھنا۔

(ھَوِیَ) اِلیہِ– ھَوْءًا دل میں ارادہ اور عزم کرنا۔ ھو ھَوِیٌّ۔

(ھَاوَأَ) فلانًا کسی پر فخر کرنا۔

(ھَاءَ) کلمہ تنبیہ میں ضمہ ہوا (یعنی پر فتحہ ہوتا ہے) اور ندا کے جواب میں بولا جاتا ہے۔

(الھَوْءُ) ارادہ، ہمت (۲) درست اور پختہ رائے جیسے اِنَّہٗ لذو ھَوْءٍ (۳) گمان کہتے ہیں وقع فی ھونی کذا۔

(الھَوْبُ) بیوقوف، جنون گو (ج) اَھواب (۲) آگ (۳) سورج کی تپش (۴) دوری بعد کی ضد۔

(ھَوْبَرٌ) (دیکھئے ھبر)

(الھَوْبَرُ) (دیکھئے ھبر)

(ھَوَّتَ) بہ کسی کو دور سے پکارنا۔

(الھُوتَۃُ) پست زمین (۲) پانی کی طرف بھنور [illegible] (ج) ھُوَتٌ وھُوَتٌ۔

(ھَوِجَ)– ھَوَجًا بیوقوف ہونا۔ (۲) حماقت اور دانائی کے ساتھ لمبا ہونا۔ ھو اَھوَجُ وھی ھوجاءُ (ج) ھُوجٌ۔

(اُھوِجَۃٌ) بیوقوف پانا (۲) لمبا اور بیوقوف پانا (۳) جلتا ہوا اور بہادر پانا۔

(تَھَوَّجَ) مبالغۃ فی ھَوِجَ۔

(الاَھْوَجُ) جلتا ہوا، بہادر۔

(الھَوْجَاءُ) انتہائی تیز رفتار اونٹنی (۲) زبردست آندھی، طوفان (ج) ھُوجٌ۔

–ضَربۃٌ ھَوْجَاءُ ایسی ضرب جو اندر تک سرایت کر جائے۔

(ھَادَ)– ھَوْدًا توبہ کرنا اور حق کی طرف لوٹنا۔ قرآن مجید میں ہے (اِنَّا ھُدْنَا اِلَیکَ) ھو ھَائِدٌ (ج) ھُوْدٌ۔

–فلانٌ یہودی ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (وَعَلَی الَّذِینَ ھَادُوا حَرَّمْنَا کُلَّ ذِی ظُفُرٍ)

–فی السطقِ آہستگی اور نرمی سے بولنا۔

(ھَوَّدَ) فلانًا کسی سے میل جول رکھنا، صلح کرنا اس کے ساتھ دین کی مخالفت نہ کرنا۔

(ھَوَّدَ) آہستگی سے چلنا۔

–فلانٌ ہلکی آواز کا نا۔

–بالصَّوتِ نرمی اور آہستگی سے آواز نکالنا (۲) گانا گانا (۳) پرسکون ہونا (۴) سونا (۵) کوہان کی جڑ سے [illegible]۔

–فلانًا یہودی بنانا (۲) مست کرنا، لہو ولعب میں لگانا۔

–الشرابُ فلانًا شراب کا کسی کو مدہوش کر دینا اور سلا دینا۔

(تَھَوَّدَ) فلانٌ حق کی طرف لوٹنا اور نیک عمل کرنا (۲) کسی قانونی یا شرعی بندھن میں بندھ جانا (۴) یہودی بن جانا۔

–فی مشیہ آہستہ چلنا۔

(التَّھوِیدُ) ریت پر چلنا، ہلکی رفتار سے [illegible]۔

(الھَوَادَۃُ) نرمی [illegible] (۲) [illegible] (۳) رخصت [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] امید کی جائے (۲) [illegible] رشتہ، تعلق۔

(الھُوْدُ) ھَائِدٌ کی جمع (۲) یہودی قوم، قرآن مجید میں ہے (وَقَالُوا کُونُوا ھُودًا او نَصَارٰی تَھتَدُوا)

(الھَوْدَۃُ) کوہان کی جڑ (ج) ھُوَدٌ۔

(الیَھُودُ) [illegible] اصل قوم یہود [illegible] بارے میں ایک قول یہ ہے کہ ان کا نام یہودا بن یعقوب کے نام پر رکھا گیا ہے۔

(الیَھُودِیُّ) ایک یہودی (۲) یہودیوں کی طرف منسوب۔

(الیَھُودِیَّۃُ) یہودیت۔

(الھَوْدَکُ) [illegible]

(الھَوْدَۃُ) [illegible] ھُوَدٌ۔

(ھَودَۃٌ) [illegible]

(الیَھُودَی) یہودی۔

(ھَارَ) البناءَ [illegible] وھَوْرًا [illegible]

[illegible]

Marfat.com

-فلانًا بالأمرِ هَوْرًا: کسی پر کسی بات کا الزام لگانا یا گمان کرنا۔
-عَلَى الشیءِ: کسی چیز پر آمادہ کرنا۔
-عنهُ: روکنا' پھیرنا' ہٹانا۔
-فلانًا: پچھاڑنا (۲) دھوکہ دینا۔
-القومَ: لوگوں کو قتل کر کے لاشوں کے ڈھیر لگا دینا۔
-الشیءَ: اندازہ لگانا۔
البناءَ: عمارت کو گرانا۔
(هَوَّرَ) البناءَ: عمارت کو گرانا۔
-غیرَهُ: پچھاڑنا۔
(اهتَوَرَ) ہلاک ہونا۔
(انهارَ) البناءُ: عمارت کا گرنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ)
(تَهَوَّرَ) البناءُ ونحوهُ: عمارت کا گر جانا۔
-فلانٌ لاپرواہی کی وجہ سے کسی معاملہ میں پڑ جانا۔
-عَلَى غَیرِهِ: بیوقوفی اور انجام سے غفلت کی بنا پر کسی پر حملہ کر دینا۔
-الشِّتاءُ: سردی کے موسم کا اختتام کے قریب ہونا اور سردی میں کمی آ جانا۔
-اللیلُ رات کے اکثر حصہ کا گزر جانا اور اندھیرے میں کمی آ جانا۔
-الوَعَكُ النَّاسَ کسی بیماری یا بخار کا لوگوں میں پھیل جانا۔
(التَّیهُوْرُ) تودہ سے گرا ہوا ریت۔
(الهائرُ) کمزور اور لاچار کمزور بوڑھا۔
(الهارُ) الهائرُ (۲) (تودہ) کی گری ہوئی ریت۔
(الهارِیُ) الهائر۔
(الهَوارَةُ) ہلاکت و نقصان جیسے لا هَوارَةَ علیه وہ تباہ نہ ہو۔
(الهَوْرُ) بکریوں کا ریوڑ (۲) پانی کی جھیل جس میں باندیوں سے پانی گر کے اسے وسیع [illegible]۔ (ج) أهوارٌ۔
(الهَوْرَةُ) ہلاکت [illegible] جگہ یا سبب ہلاکت (ج) هَوْراتٌ۔

(الهُوْرَةُ): الزام و تہمت' بدگمانی۔
(الهَیِّرُ): اشیاء میں لاپروائی اور غفلت برتنے والا۔
(الهَوْرَعُ): بیوقوف عورت۔
(هَوَّزَ) الرجلُ: مرجانا۔
(الهُوْزُ): مخلوق (۲) لوگ۔ مَا فِي الهُوْزِ مثلك: لوگوں میں آپ جیسا کوئی نہیں۔ ما أدری ایُّ الهوز هو؟: نہ جانے وہ کس قسم کا آدمی ہے۔
(هَوَّزُ): حساب جمل کا دوسرا مجموعہ ہوز۔ اس کے حروف میں سے ہر ایک کوئی نہ کوئی عددی قیمت ہے۔
(الهَوْزَبُ): گدھ (۲) طاقتور اور مضبوط اونٹ۔
(الهَوْزَنُ): غبار۔
(هَاسَ) ـُ هَوْسًا وهَوَسانًا: زمین پر مکمل ٹیک لگاتے ہوئے چلنا (۲) گھومنا (۳) رات کو بلاخوف و خطر گھومنا۔
-الإبلُ: اونٹوں کا چرنا اور چلنا۔
-الذِّئبُ فِي الغَنَمِ: بھیڑ بکریوں میں بھیڑیے کا گھس کر تباہی مچانا۔
-فلانٌ هَوْسًا: جلدی سے کھانا۔
-الشیءَ: کوٹنا' باریک کرنا (۲) خراب کرنا۔
-الإبلَ: نرمی سے ہانکنا۔ هو هائِسٌ وهي هائِسَةٌ۔
(هَوِسَتِ) النَّاقةُ ـَ هَوَسًا: اونٹنی کا جفتی کی شدید خواہش والا ہونا۔ هي هَوِسَةٌ۔
-القومُ: لوگوں کا جھگڑے اور فساد میں مبتلا ہونا۔
-الرَّجلُ: نیم پاگل ہونا۔
(هَوَّسَ) الشیءَ: کوٹنا۔
-اللّٰهُ فلانًا خدا تعالیٰ کا کسی کو نیم پاگل کر دینا۔
(تَهَوَّسَ) فلانٌ نرم زمین پر بھاری قدموں سے چلنا۔
(الهَوَسُ) نیم پاگل پن۔ خبط۔ سنک۔

(الهَوَّاسُ): مبالغہ کا صیغہ' بڑا خبطی (۲) تجربہ کار اور بہادر آدمی (۳) خونخوار شیر۔
(الهَوَّاسَةُ): الهوّاسُ۔
(الهَوِیْسُ): دل کی بات (۲) غور و فکر (۳) نہر وغیرہ پر بنا ہوا پل جو مشینی طریقہ پر اونچے پانی کو نچلے پانی سے کشتیوں کی منتقلی کے لئے روکتا ہے۔ (د)
(المُهَوِّسُ): دل ہی دل میں بات کرنے والا۔
(هَاشَ) القومُ ـُ هَوْشًا: لوگوں میں ہل چل اور اضطراب پیدا ہونا (۲) فساد برپا ہونا۔
-الإبلُ ونحوها: اونٹوں وغیرہ کا لڑائی میں بدک کر بھاگنا اور منتشر ہونا۔
-الی فلانٍ: کسی طرف لپکنا۔ هو هائشٌ وهي هائشَةٌ۔
(هَوِشَ) فلانٌ ـَ هَوَشًا: کمزوری کی وجہ سے پیٹ کا چھوٹا ہونا۔
(هَاوَشَ) فلانٌ القومَ: لوگوں سے میل جول اور اختلاط رکھنا۔
(هَوَّشَ) القومُ: باہم میل جول رکھنا۔
-فلانٌ بینَ القَوْمِ: لوگوں میں بگاڑ اور فساد پیدا کرنا۔
-الرِّیحُ بالتُّراب: ہوا کا طرح طرح کی مٹی اڑا کر لانا۔
-فلانٌ الشیءَ: ادھر اُدھر سے سمیٹ کر لانا۔
(تَهَاوَشَ) القومُ: آپس میں مل جل جانا۔
(تَهَوَّشَ) القومُ: باہم مل جل جانا۔
-عَلَى فلانٍ: کسی کے پاس جمع ہو جانا۔
(الهَائِشَةُ) دن یا رات میں پیش آنے والا دردناک یا خوفناک واقعہ (۲) ایک دریائی خیالی جانور جو مسافر کو ایک کنارہ سے دوسرے کنارہ تک لے جاتا ہے۔
(الهَوَاشُ) حلال و حرام جمع کیا ہوا مال۔
(الهَوَاشَةُ) جمع کیا ہوا حلال و حرام مال (۲) مخلوط گروہ۔
(الهَوْشُ) جنگ میں شریک لوگوں کی بڑی تعداد (۲) معدہ کا خالی ہونا۔

Marfat.com

(الهَوَّاتَةُ) اِبِلٌ هَوَّاتَةٌ بھرے ہوئے اونٹ جو ادھر ادھر سے اکٹھے کئے جائیں۔

(الهَوِيشَةُ) مخلوط گروہ۔

(هَاعَ) فلانٌ ـُ هَوْعًا گھبرانا اور بے چین ہونا (۲) انتہائی حریص اور لالچی ہونا۔

-فِي الحَرْبِ جنگ میں شور مچانا۔

-مِنْ فلانٍ کسی سے تنگ آنا۔

-القَوْمُ بَعْضُهم اِلَى بَعْضٍ لوگوں کا ایک دوسرے کی مدد کا ارادہ کرنا۔

-فلانٌ هَوْعًا وهُوَاعًا قے ہونا۔ هو هَائِعٌ وهي هَائِعَةٌ۔

(هَوَّعَ) فلانًا قے کروانا کہتے ہیں هَوَّعَهُ مَا اَكَلَ۔

(تَهَوَّعَ) قے ہونا۔

-القَيْءَ تکلف سے قے کرنا۔ تَهَوَّعَ نَفْسَهُ بھی کہتے ہیں۔

(الهَاعُ) رَجُلٌ هَاعٌ حریص آدمی۔ رَجُلٌ هَاعٌ لَاعٌ بزدل اور ڈرپوک آدمی۔ ایسے ہی امرأةٌ هَاعَةٌ لَاعَةٌ۔

(الهُوَاعُ) ہونا قے کا نام (ج) هُوَاعَاتٌ واَهْوِعَةٌ۔

(الهُوَاعَةُ) قے میں پیٹ سے نکلنے والی چیز۔

(الهَوْعُ) دشمنی (۲) سخت حرص۔

(الهَوْفُ) گرم ہوا (۲) تیز ٹھنڈی ہوا۔

(الهُوفُ) تیز ہوا گرم ہو یا سرد (۲) نکما بزدل (۳) بیوقوف۔

(الهَوْقَةُ) وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو کر کیچڑ ہو جاتا ہے اور پرندے اسے پسند کرتے ہیں (ج) هُوَقٌ۔

(هَوِكَ) الرَّجُلُ ـَ هَوَكًا کم عقل و بیوقوف ہونا۔ هو اَهْوَكُ وهَوِكٌ وهَوْكٌ۔

(هَوَّكَ) فُلَانٌ گڑھا کھودنا۔

-فلانًا بیوقوف ٹھہرانا (۲) حیران و پریشان کرنا۔

(انْهَاكَ) فلانٌ حیران ہونا (۲) حماقت اور غفلت کی وجہ سے کسی مشکل میں پھنسنا۔

(تَهَوَّكَ) فلانٌ : انْهَاكَ (۲) ہلاکت کے گڑھے میں گرنا (۳) بولنے میں مضطرب ہونا۔

(الهُوكَةُ) گڑھا۔

(الهَوِكَةُ) اَرْضٌ هَوِكَةٌ شورزمین۔

(الهَوَّكُ) بڑا بیوقوف۔

(الهَوَّاكُ) حیران و پریشان۔

(الهَوَّاكَةُ) حیران و پریشان عورت (۲) شور زمین۔

(هَالَ) ـُ هَوْلًا خوفزدہ اور مرعوب ہونا۔

-المرأةُ النَّاظِرَ بحسنها عورت کا دیکھنے والے کو اپنے حسن سے مبہوت کر دینا۔

-الأمرُ فلانًا خوفزدہ اور پریشان کر دینا۔ هو هَائِلٌ وهي هَائِلَةٌ۔

(هِيلَ) السَّكْرَانُ نشہ آور کا ڈراؤنے خیالات سے گھبرانا۔

(هَاوَلَ) الشيءُ فلانًا خوف زدہ کرنا۔

(هَوَّلَ) عَلَى فلانٍ کسی کو ڈرانا (۲) حملہ کرنا۔

-المرأةُ عورت کا لباس اور زیور سے آراستہ ہونا۔

-فلانًا انتہائی دہشت زدہ کرنا خوب ڈرانا۔

-الأمرَ کسی معاملہ کو ڈراؤنا اور خوفناک بنا دینا۔

(اهْتَالَ) فلانٌ ڈرنا۔

(تَهَوَّلَ) للنَّاقَةِ وتَهَوَّلَهَا اونٹنی کو قابو میں کرنے کے لئے خوفناک درندہ کی شکل بنانا۔

-لِمَالِ فلانٍ ومَالَ فُلَانٍ کسی کے مال کو نظر لگانا۔

(اسْتَهَالَ) الأمرَ کسی معاملہ کو سنگین اور ہولناک پانا۔

(التَّهَاوِيلُ) ڈراؤنی چیز (۲) جس سے ڈرایا جائے (۳) جانور پر سرخ سبز اور زرد رنگ کی اون (۴) تصویروں کے نقش و نگار جھیروں پر اور زیورات کی سجاوٹ۔ واحد تهويلٌ (۵) باغیچوں میں کھلے ہوئے پھولوں کے رنگ (۶) مختلف ملے جلے رنگ واحد تَهْوَالٌ۔

(الهَالُ) آل (خاندان)

-حَبُّ الهَالِ الایچی۔ اسے هیل بھی کہتے ہیں۔

(الهَالَةُ) چاند کا گھیرا یا کسی بھی آسمانی جسم کو محیط روشنی کا گھیرا (ج) هَالَاتٌ۔ (۲) خوفزدہ گھبراہٹ کا شکار (۳) سنگین اور مشکل معاملہ (ج) اَهْوَالٌ وهُؤُولٌ۔

-ابو الهَوْلِ مصر میں فرعون کے زمانہ کا ایک زبردست قدیم مجسمہ جس کا جسم شیر جیسا اور سر انسان جیسا ہے جس سے قوت و طاقت کی طرف اشارہ ہے اس کی لمبائی 20 میٹر اور چوڑائی 4 میٹر ہے۔

(الهُوْلَةُ) تعجب (۲) ڈراؤنی چیز (۳) وہ چیز جس سے بچے کو ڈرایا جائے (۴) وہ حسین و جمیل عورت جسے دیکھنے والا دنگ رہ جائے۔

(الهَيْلَةُ): الهَوْلُ۔

(الهَوْلَعُ والهَوَلَّعُ) (دیکھئے هلع)

(هَوَّمَ) اونگھنا (۲) نیند سے جھومنا۔

(تَهَوَّمَ): هَوَّمَ۔

(الأهْوَمُ) بڑے سر والا۔

(التَّهْوِيمُ) سونے کی ضرورت کا احساس (ج)

(الهَامَةُ) سر (۲) سر کا بالائی یا درمیانی حصہ کھوپڑی (۳) لوگوں کی جماعت (۴) ایک چھوٹا سا پرندہ جو رات میں اکثر قبرستانوں میں رہتا ہے (۵) الو (۶) زمانہ جاہلیت میں عربوں کے اعتقاد کے مطابق مقتول کے سر سے ایک پرندہ نکل کر اسقونی اسقونی کہتا ہے حتی کہ مقتول کا بدلہ لے لیا جائے اسے "الصَّدَى" بھی کہتے ہیں (ج) هَامٌ۔

-بناتُ الهَامِ دماغ کا مغز۔

-هَامَةُ القومِ قوم کا سردار۔

(الهُوَامُ) جنون عشق (۲) سخت ترین پیاس۔

(الهَوْمُ) اونگھ (۲) نشیبی زمین۔

-هَوْمُ المَجُوسِ چنبیلی کی طرح کا ایک پودا جسے مجوسی عبادت کے وقت استعمال کرتے تھے۔ اس پودے سے گروہ کی چھڑی کی

Marfat.com

دوائی تیار کی جاتی ہے۔ فارسی میں اسے مُرَانیہ کہتے ہیں۔
(الهَوْمَاةُ والهَوْمَةُ) جنگل بیابان چٹیل میدان۔
(هَانَ) فلانٌ ـُ هُوْنًا وهَوَانًا ومَهَانَةً: ذلیل و رسوا ہونا۔ کہاوت ہے (اذا عَزَّ اخوكَ فَهُنْ) اگر تمہارا بھائی تمہارے ساتھ سختی برتے تو تم نرمی سے پیش آؤ۔
—الشيءُ عليه هَوْنًا آسان ہونا (۲) ہلکا اور خفیف ہونا هو هَيِّنٌ وهَيْنٌ (ج) أهْوِنَاءُ— هُنْ عِنْدِي اليَوْمَ: آج تم میرے پاس قیام کرو۔
(أهَانَ) فلانٌ الأمْرَ أو الشَّخْصَ: کسی کام یا شخص کو معمولی وحقیر سمجھنا۔
(هَاوَنَ) فلانٌ نَفْسَهُ: اپنے اوپر رحم کرنا۔
(هَوَّنَ) الأمْرَ عليه: کسی معاملہ کو کسی کے لئے آسان وہلکا رکھنا۔
(تَهَاوَنَ) بالأمْرِ کسی بات کو حقیر و معمولی سمجھنا۔
(اِسْتَهَانَ) بالأمْرِ حقیر ومعمولی سمجھنا۔
(الأهْوَنُ): معمولی آسان (۲) زیادہ آسان۔ کہاوت ہے (أهْوَنُ من قعيس عَلَى أمِّه) قعیس اپنی ماں کا جتنا تابعدار تھا اس سے بھی زیادہ تابعدار (۲) زمانہ جاہلیت میں پیر کا دن۔
(الهَاوُنُ) پتھر یا لوہے یا پیتل کی بنی ہوئی اوکھلی (۳) کھرل (ع)
(الهَاوُوْنُ) الهَاوُنُ (ج) هَوَاوِينُ۔
(الهَوْنُ) الهَاوُنُ (۲) حقیر وگھٹیا (۳) سدھا ہوا تابعدار گھوڑا (۴) عاجزی وقار۔ قرآن مجید میں ہے (وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا) (۵) نرمی (۲) سنجیدگی ومتانت۔
—عَلَى هَوْنِكَ آہستہ یا سنبھل کر۔
(الهَوْنُ) ساری مخلوق۔ کہتے ہیں ما ادری اى الهَوْنِ هو میں نہیں جانتا وہ کس قسم کا آدمی ہے (۲) ذلت (۳) رسوائی۔ قرآن مجید میں ہے (أيُمْسِكُهُ عَلَى هُوْنٍ)
(الهُوْنَةُ) سنجیدہ عورت (۲) مطیع اور فرماں بردار عورت (۳) کمزور اور مردانہ خصائل کی مالک عورت (۴) امن و سلامتی صلح وصفائی (ج) هون۔
(الهُوْنَى) ذلت ورسوائی (۲) وقار وسنجیدگی تواضع عاجزی۔
(الهُوَيْنَى) با وقار چال جیسے هي تمشي الهُوَيْنَى۔ (۲) راحت وآرام آسودگی۔
(الهِيْنَةُ): امش عَلَى هِيْنَتِكَ آرام سے چلو۔
(الهَيِّنُ) حقیر و ذلیل (۲) باوقار سنجیدہ (۳) آسان اور ہلکا قرآن مجید میں ہے (وَتَحْسَبُوْنَهُ هَيِّنًا وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ) اور (هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ) اسم تفضیل اس کا اهون ہے جیسے (هُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ وَهُوَ أهْوَنُ عَلَيْهِ)
(تَهَوَّهَ) فلانٌ آہ وبکا کرنا کراہنا۔
(الهَاهَةُ) خسرہ چھوٹی چیچک۔
(الهَوَاهِيْ) فضول اور بے ہودہ باتیں۔ جیسے جَاءَ فلانٌ بالهواهيْ: فلاں فضول باتیں کرتا ہے (۲) چال کی ایک قسم۔
(الهَوَاهِيَةُ) بزدل۔
(الهَوْهَاءُ) کمزور بزدل آدمی (۲) وہ کنواں جس میں اترنے کا کوئی ذریعہ نہ ہو۔
(الهَوْهَاةُ) کمزوردل بزدل آدمی (۲) بیوقوف (۳) وسیع و عریض بیابان (ج) الهياهي (۴) هواهي کا واحد بمعنی چال کی ایک قسم۔
(الهُوْهُ) بزدل اور ڈرپوک آدمی۔
(الهُوْهَةُ) بزدل آدمی۔
(الهُوَّ) زمین کا شگاف (۲) روشن دان طاق۔
(الهُوَّاءَةُ) گہرا گڑھا کھائی غار۔
(الهَوَّةُ) روشندان (ج) هوّاءٌ وهُوًى۔
(الهُوَّةُ) انتہائی گہرا گڑھا (۲) کنواں وقع فلانٌ في هُوَّةٍ فلاں بند کنویں میں گر گیا۔ فلانٌ هُوَّةٌ بیوقوف آدمی جس کے پیٹ میں کوئی بات نہ ٹھہرتی ہو۔ (ج) هُوًى وهُوٌّ وهُوِيٌّ۔
(هَوَى) الشيءُ ـِ هُوِيًّا وهَوَيَانًا: بلندی سے پستی کی طرف گرنا۔
—العقابُ على صيدٍ: عقاب کا شکار پر جھپٹنا۔
—فلانٌ في السَّيْرِ: آگے بڑھنا (۲) تیز چلنا۔
—يَدُهُ للشيءِ کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھنا۔
—الرجلُ هَوَّةً چڑھنا۔
—هُوِيًّا وهَوَاءً: ہلاک ہونا۔
—المرأةُ: عورت کا بچے سے محروم ہو جانا قرآن مجید میں ہے (فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ)۔
—صدرهُ هَوَاءً: سینہ کا خالی اور صاف ہونا۔
—الطعنةُ هُوِيًّا: نیزہ کی ضرب کا خون کا فوارہ جاری کر دینا۔
—الرِّيحُ هَوِيًّا: ہوا چلنا۔
—الأذنُ کان بجنا۔
(هَوِيَ) فلانٌ فلانًا ـَ هَوًى محبت کرنا۔ هُوَ هَوٍ وهي هَوِيَةٌ۔
(أهْوَى) الشيءُ گرنا۔
—فلانٌ بالشيءِ اشارہ کرنا۔
—فلانٌ بيده للشيءِ ہاتھ بڑھانا۔
—يَدُهُ للشيءِ کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھانا۔
—العقابُ للصَّيْدِ عقاب کا شکار پر جھپٹنا۔
—الشيءَ اوپر سے ڈالنا۔
—فلانًا: کسی کو ہاتھ مار کر پکڑ لینا۔
(هَاوَى) تیز چلنا۔
—فُلانًا کسی کے ساتھ جھگڑنا۔ (۲) ہمدردی کرنا کسی کی مرضی پر چلنا۔ هَاوَاهُ بھی کہتے ہیں۔
(هَوَّى) المكانَ کسی جگہ صاف ستھری ہوا داخل کرنا۔
—الكيمياويُّ الغازَ سیال چیز میں گیس کو تحلیل کرنا (ع)
(اهتوَى) إلى فلانٍ بشيءٍ کسی چیز کے ذریعہ کسی کی طرف اشارہ کرنا۔

Marfat.com

-فلانًا: کسی کو ہاتھ مار کر پکڑنا۔
(انھَوَی) الشیءُ: نیچے گرنا۔
(تَھَاوَی) فلانٌ: تیز چلنا۔
-القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے پر گرنا۔
(اسْتَھْوَی) الشیءُ فلانًا: کسی چیز کا کسی کو بھا جانا' پسند آ جانا' دل موہ لینا۔
-فلانًا: کسی کو اتنا متاثر اور گرویدہ کرنا کہ بے چون و چرا ہر بات کو تسلیم کرے۔ جال میں پھنسانا۔ قرآن مجید میں ہے (کَالَّذِی اسْتَھْوَتْهُ الشَّیَاطِیْنُ)
(التَّھْوَاءُ) رات کی کوئی گھڑی۔
(الھَاوِی): نڈی (۲) حرف الف (۳) کسی ورزش اور کھیل وغیرہ کا شوقین وگرویدہ (ج) (ج) ھواۃ۔
(الھَاوِیَةُ): مونث الھاوی (۲): فضا' موسم (۳) جہنم (بغیر الف لام کے غیر منصرف ہے)
(الھَوٰی): میلان' محبت (۲) عشق (خیر و شر دونوں میں) (۳) نفس کی خواہش (۴) شہوت پرست نفس۔ قرآن مجید میں ہے (اَفَرَاَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھَهٗ ھَوَاهُ)(۵) محبوب و پسندیدہ چیز۔ (ج) اھواءٌ قرآن مجید میں ہے (وَلَا تَتَّبِعُوْا اَھْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا)
(الھَوَاءُ): ہوا' وہ گیس جو زمین کو گھیرے ہوئے ہے (۲) موسم' فضا (ج) اَھوِیةٌ (۳) دو چیزوں کے درمیان کا خلا (۳) ناہموار گلی چیز جس میں کوئی چیز نہ ٹھہرتی ہو۔ (۴) ہر خالی چیز (۵) بزدل' ڈرپوک۔
-قلبٌ ھَوَاءٌ: خالی دل (واحد و جمع دونوں کے لئے) قرآن مجید میں ہے (وَاَفْئِدَتُھُمْ ھَوَاءٌ)
(الھَوَائِیُّ): ایریل انٹینا۔ وہ تار جو ریڈیو یا ٹیلی ویژن کی آواز و تصویر طاقتور اور صاف کرنے کے لئے کسی چھڑی یا ستون سے اونچی جگہ باندھ کر ریڈیو یا ٹیلی ویژن سے جوڑ دیتے ہیں۔ (نج)
(الھِوَایَةُ): پسندیدہ مشغلہ (Hobby)۔ (جس کو پیشہ بنائے بغیر انسان اپنی دلچسپی کا ذریعہ بنائے) (نج)
(الھُوَیُّ): خواہش کی چیز (۲) کان کی سنسناہٹ (۳) رات کا ایک حصہ۔
(الھَوِیَّةُ): انتہائی گہرا کنواں۔

ھ......ی

(ھَاءَ) فلانٌ — (یَھَاءُ) ھَیْئَةً: خوش منظر اور اچھی شکل و صورت کا ہونا۔
-لِلْاَمْرِ: کسی کام کے لئے تیاری کرنا۔
-اِلَیْهِ ھَیْئَةً: کسی کا مشتاق ہونا۔
(ھَایَاَهٗ) فِی الْاَمْرِ وعلیه: کسی بات میں کسی سے موافقت کرنا۔
(ھَیَّاَ) فلانٌ الْاَمْرَ تھیئةً وتھییئًا: ٹھیک کرنا (۲) آسان کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (وَھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا)
-الشیءَ: کسی خاص مقصد کے لئے تیار کرنا۔ جیسے ھَیَّاَ المَصْنَعَ وھَیَّاَ الطَّعَامَ۔
(تَھَایَاَ): باہم موافق اور مماثل ہونا۔
(تَھَیَّاَ) لِلْاَمْرِ: کسی کام کے لئے آمادہ ہونا' تیاری کرنا۔
(المُھَایَاَةُ): موافقت شدہ و متفق علیہ معاملات۔
(الھَیْءُ): کھانے پینے کے لئے بلانے کی آواز۔
(الھَیْئَةُ): شکل و صورت' حالت' ہیئت' ہر چیز کی وہ حالت جس پر وہ قائم ہو معقول ہو یا محسوس۔ قرآن مجید میں ہے (وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّیْنِ کَھَیْئَةِ الطَّیْرِ بِاِذْنِیْ)(۲) کیفیت' خاص علامت (۳) ایسی جماعت جسے کوئی خاص کام سونپا گیا ہو۔
-ھیئة الأمم المتحدة: اقوام متحدہ۔
-ھیئة مجلس الادارة: مجلس انتظامی۔
(ج) ھیئات (مو)
-عِلْمُ الھَیْئَةِ: علم فلکیات' وہ علم جس میں اجرام سماویہ کے احوال ان کے باہمی تعلق اور زمین پر ان کے اثرات سے بحث کی جائے۔
(الھَیِّیءُ): خوبصورت ہیئت والا۔
(الھَیِّیءُ): خوش منظر۔

(ھَابَهٗ) — ھَیْبًا ومَھَابَةً: کسی کی تعظیم و تکریم کرنا (۲) کسی سے ڈرنا اور بچنا۔ ھُوَ ھَائِبٌ برائے مبالغہ ھَیَّابٌ وھیبان وھَیِّبٌ وھیبان وھُیُوْبَةٌ: اسم مفعول مھوب ومَھِیْبٌ۔
(ھَابَهٗ) — ھَیْبَةً: ھَابَهٗ۔
(اَھَابَ) بِهٖ: کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی دعوت دینا' اپیل کرنا۔ ترغیب دینا جیسے اھبتُ بصاحبی الی الخیر میں نے اپنے ساتھی کو بھلائی کی ترغیب دی۔
-بالخیل ونحوھا والرّاعی بغنمه: ھَاب ھَاب کہہ کر روکنے یا واپس آنے کے لئے گھوڑوں یا بکریوں کو بلانا۔
(ھَیَّبَ) الشیءَ اِلٰی فلانٍ: کوئی چیز کسی کے لئے خوفناک بنانا۔
(اھْتَابَ) الشیءَ: کسی چیز سے مرعوب و خوفزدہ ہونا۔
(تَھَیَّبَ) الشیءَ: کسی چیز سے مرعوب و خوفزدہ ہونا۔
-الشیءُ فُلانًا: ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔ کہتے ہیں تھیّبنی الشیء میں اس چیز سے ڈر گیا۔ ابن مُقبِل کا شعر ہے

وَمَا تَھَیَّبُنِی الموماۃ أرکبھا
اذا تجاوبت الأصداء بالسَّحَرِ

(المُتَھَیِّبُ): شیر۔
(الھَیَّبَانُ): خوفزدہ و مرعوب آدمی (۲) بزدل (۳) چرواہا (۴) بکرا (۵) مٹی۔
(ھَیَّتَ) بِهٖ: کسی کو زور سے پکارنا۔
(ھَیْتَ): کلمۂ تعجب۔ جیسے ھَیْتَ لِلْحِلْمِ کیا خوب بردباری ہے۔
-ھَیْتَ لَکَ: آ جا' چلا آ۔ (واحد' تثنیہ' جمع' مذکر' مونث سب کے لئے) لیکن بعد والے لفظ میں مخاطب کا لحاظ کر کے کہا جائے گا۔ ھَیْتَ لَکُمَا ولکم ولکنّ۔
(الھَیْتُ): زمین کا گہرا گڑھا۔
(ھَیْتَاہُ) و (ھَیْتَاہُ): کتے کو شکار پر چھوڑنے کے لئے بولا جاتا ہے۔
(ھَاتَ) الشیءُ — ھَیْتًا وھَیْتَانًا: حرکت

Marfat.com

کرنا۔
-القومُ لڑائی میں لوگوں کا باہم گتھم گتھا ہونا۔
-فلانٌ فی الشیءِ کوئی چیز بے دردی سے لینا اور خراب کرنا۔
-من المالِ اپنی ضرورت کے بقدر مال لینا۔
-فی کیسه ناپ تول میں کمی کرنا۔
-لفلانٍ کسی کو تھوڑی چیز دینا۔
-برجلِهِ الترابَ پاؤں سے مٹی کریدنا۔
(هَايَتَ) فلاناً مال وغیرہ کی کثرت میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
(تَهَايَتَ) القومُ لوگوں کا لڑائی میں باہم گتھم گتھا ہونا۔
(تَهَيَّتَ) لفلانٍ شَيْئاً کسی کو کچھ دینا۔
(اسْتَهَاتَ) الشَّيءَ کسی چیز کو زیادہ سمجھنا۔ یا زیادہ طلب کرنا۔
-المالَ وفیہ مال تباہ کرنا۔
(المُهَايِتُ) پورے کا پورا لینے والا یا ہاتھ بھر کر لینے والا۔
(الهَايِتَة): هَايِتَة القوم لوگوں کا شور و شغب۔
(الهَيْتَة) لوگوں کا گروہ۔
(هَاجَ) النَّبْتُ۔ هَيْجًا نبات کا زرد ہونا۔ سوکھنا۔ قرآن مجید میں ہے (ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا)
الأرض هيجًا وهَيَجَانًا زمین کے پودوں کا خشک ہونا۔ هي هائجة۔
-القومُ هَيْجًا وهياجًا وهَيَجَانًا لوگوں کا مشتعل ہونا۔ جوش میں آنا۔
-الشرُّ فتنہ کا زور پکڑنا۔
-الحربُ بينهم لوگوں میں جنگ کے شعلے بھڑکنا۔
-الابلُ اونٹوں کا پیاسا ہونا۔
-السماءُ تیز ہوا کے ساتھ آسمان پر بادل چھا جانا۔
-الشيءَ او فلاناً حرکت دینا۔ جوش دلانا۔ مشتعل کرنا۔
-الابلَ اونٹوں کو پانی یا چراگاہ لے جانے کے لیے رات کو حرکت میں لانا۔
(أَهَاجَ) : أَهَاجَتِ الرِّيحُ النبتَ ہوا کا پودوں کو خشک کر دینا۔
(أَهْيَجَ) الأرضَ زمین کو خشک گھاس والی پانا۔
(هَايَجَ) فلان فلاناً مشتعل کرنا۔ جوش دلانا۔ (۲) لڑنا، جنگ کرنا۔
(هَيَّجَهُ) جوش دلانا۔ مشتعل کرنا۔
(اهْتَاجَ) مشتعل ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔
(تَهَايَجَ) القومُ لڑائی میں ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
(تَهَيَّجَ) الشيءُ جوش کرنا۔ ابھرنا۔
(المِهْيَاجُ) وطن کی محبت و چاہت (۲) اونٹوں میں سب سے پہلے پیاسا ہونے والا اونٹ۔
(الهَائِجُ) مشتعل و برانگیختہ هَاجٍ هَائجة وہ مشتعل ہو گیا۔
(الهَاجَةُ) مادہ مینڈک (۲) شتر مرغ (۳) وہ بکری جس میں جفتی کی خواہش نہ ہو۔
(الهَيْجُ) لڑائی (۲) تیز ہوا (۳) فتنہ۔
(الهَيْجَاءُ) جنگ، لڑائی۔
(الهِيَاجُ) جنگ، لڑائی۔
(هَيَّخَ) الهَرِيسَةَ میٹھے دلیے یا آٹے کے حلوہ میں گھی زیادہ کرنا۔
-الفحلَ اونٹ کو اونٹنی یا نر کو مادہ سے جفتی کے لئے اکسانا۔
(الهَيَّخُ) وہ اونٹ جو "هيخ" سن کر بلبلانا شروع کر دے۔
(هَادَ)۔ هَيْدًا وهَادًا حرکت دینا، ہلانا (۲) امر۔ خوفزدہ کرنا، بے چین کرنا (۳) درست کرنا (۴) باز رکھنا۔ ہٹانا۔
(هَيَّدَ) السائرُ تیز چلنا۔
-الامرُ فلاناً کسی معاملہ کا کسی کو تکلیف اور اضطراب میں مبتلا کرنا۔
(الهَيْدُ) ہزا (۲) بے چین ومضطرب۔
(الهَيْدَانُ) سست و بزدل آدمی۔
(الهَيْدَبُ) (دیکھیے هدب)
(الهَيْدَبِي) (دیکھئے هدب)
(الهَيْدَبِّي) (دیکھیے هدب)
(الهَيْدَكُورُ) موٹی جوان اور جوانی کی ادا میں بہنے والی عورت (۲) گاڑھا دودھ۔
(الهَيْدَكُورَةُ) الهيدكور۔
(الهَيْدَلَةُ) (دیکھئے هدل)
(الهَيْدَامُ والهَيْدَمُ) (دیکھئے هدم)
(هَيَّرَ) فلان البناءَ عمارت گرانا۔
(تَهَيَّرَ) البناءُ عمارت کا گرنا۔
(الهَيَّارُ) گرنے والی یا گرنے کے قریب چیز۔ رجلٌ هَيَّارٌ کمزور آدمی جو گرنے کے قریب ہو۔
-الهَيَّارُ الثَّلْجِيُّ پہاڑوں سے گرنے والی برف (ن)
(الهَيْرُ) شمالی ہوا، باد صبا۔
(الهِيرُ) آدھی رات سے کم حصہ۔
(الهَيْرَةُ) ہموار زمین۔
(الهَيَّارُ) کمزور آدمی۔
(هِيرَاطِيقِي) ایک قسم کا تیز لکھا جانے والا ہیروگلفی شکستہ خط جس میں ہیروگلفی اشارات و رموز استعمال کیے جاتے ہیں۔ (ج)
(الهَيْرَعُ والهَيْرَعَةُ) (دیکھیے هرع)
(الهِيرُودِين) ایک مادہ جو خون کو اس کی نالیوں میں منجمد ہونے سے روکتا ہے اور علق سے نکالا جاتا ہے۔ (ج)
(هِيرُوغليفي) اہل یونان کے نزدیک نقش مقدس، مغرب کے لوگ اس کا اطلاق ان قدیم مصری تحریروں پر کرتے ہیں جو قدیم مصریوں کے مقبروں اور عبادت گاہوں میں کندہ ہے۔ (ج)
(الهِيرُوِين) ہیروئن۔ مارفین سے تیار کیا جانے والا نشہ آور مرکب۔ (ج)
(الهَيْزَبُ) (دیکھیے هزب)
(هَاسَ) فلانٌ۔ هَيْسًا کسی بھی طرح چلنا۔
-من الشيءِ بکثرت کوئی چیز پانا۔
-الشيءَ پاؤں سے کچلنا۔
-الأرضَ زمین کو کوٹنا۔

Marfat.com

(هَاسَی) فُلانٌ فلاناً مذاق کرنا۔
(۲) اَهْیَسَ هَیْسَ ہر مذاق اڑانا۔
(الأَهْیَسُ) بہادر (۲) جس سے مذاق
کیے جانے سے غصہ آئے۔
(هَیْسَ هَیْسَ) کسی کام پر ابھارنے کے
لیے یہ لفظ بولا جاتا ہے۔
(هَاشَ) القَومُ ۔ هَیْشًا جوش میں آنا۔
– بعضهم إلى بعضٍ ایک دوسرے پر
تیز حملہ کرنا۔
– فلانٌ بہت کوشش کرنا۔
– فلانٌ فی القَومِ لوگوں میں فتنہ فساد
برپا کرنا۔ (۲) خوش اور مست ہونا۔
– الشیءَ خراب کرنا (۲) سمیٹنا جمع کرنا۔
(تَهَیَّشَ) القومُ بعضهم إلى بعضٍ ایک
دوسرے پر تیز حملہ کرنا۔
(الهَیْشَةُ) تھوڑی جماعت (۲) فتنہ۔
(هَاضَ) الطَّیرُ ۔ هَیْضًا بیٹ کرنا۔
– فلانٌ بالشیءِ کسی چیز کی سختی میں مبتلا ہونا۔
– عُنُقَهُ گردن توڑنا۔
(المَهَایِضُ) پرندوں کے بیٹھنے اور بیٹ
کرنے کی جگہیں۔ واحد مَهِیضٌ۔
(هَاضَ) العَظْمَ ۔ هَیْضًا جڑنے کے قریب
ہونے والی شکستہ ہڈی دوبارہ توڑنا۔
– فلانٌ الشیءَ توڑنا (۲) نرم کرنا۔ حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے (واللہ لو نزل
بالجبال الراسیات ما نزل بأبی
لهاضها)
– الکَرِیُّ فلاناً غم کسی کے بدن کو توڑنا اور
کمزور کرنا۔
– الحُزنُ قَلبَهُ غم کا کسی کے دل کو بار بار لاحق
ہونا۔
– المرضُ فلاناً صحت پانے کے بعد بیماری کا
دوبارہ لوٹ آنا۔
(هَیَّضَ) فلاناً جوش دلانا، برانگیختہ کرنا۔
(اهْتَاضَ) الأمرُ هَاضَهُ۔
(انْهَاضَ) العظمُ انهاضَ۔
– الغرامُ فلاناً کسی کو دوبارہ عشق لاحق ہونا۔

(المُستَهَاضُ) بیمار یا شکستہ ہڈی والا جس کی
بیماری لوٹ آئے یا ہڈی دوبارہ ٹوٹ جائے۔
(الهَیْضَةُ) غم و حزن کا دوبارہ آنا (۲) بیماری کا
لوٹنا (۳) ہیضہ (ایک بیماری جس میں جنت سے
اور دست آتے ہیں)
(الهَیْضُ) دست۔
(الهَیْضَاءُ) جماعت۔
(هَاطَ) فلانٌ ۔ هَیْطًا شور و غل مچانا (۲) چیخ
پکار۔
(هَایَطَ) شور مچانا۔
– فلاناً کمزور سمجھنا۔
(تَهَایَطَ) القومُ لوگوں کا یکجا ہو کر اپنے
معاملات درست کرنا۔
(الهِیَاطُ) هم فی هیاطٍ ومیاطٍ ان میں
شور و شر برپا ہے۔
(الهَیْطُ) مازال فی هَیْطٍ ومَیْطٍ اس نے
شور برپا کر رکھا ہے۔
(هَاعَ) الشیءُ ۔ هَیْعًا وهَیَعَانًا پھیلنا
بکھرنا۔
– فلانٌ کسی کو بھوک لگنا (۲) گھبرانا اور بزدلی
دکھانا۔
– الشیءُ هیاعًا پھیلنا وسیع ہونا۔
– الإبلُ إلى الماءِ اونٹوں کو پانی کی خواہش
ہونا۔
– الماءُ ونحوُهُ علی وجهِ الأرضِ
هَیْعًا پانی وغیرہ کا زمین پر بہنا۔
– الرَّصَاصُ ونحوُهُ هَیَعَانًا سیسہ وغیرہ کا
پگھلنا۔
– فلانٌ هَاعًا کمزوری کے ساتھ حرص و
خواہش میں بڑھنا۔
– هَیَعَانًا ۔ ۔ ۔ ہونا۔
– من الحبِّ والحُزنِ هَیْعًا محبت یا غم سے
پریشان ہونا (۲) قے کرنا۔
(تَهَیَّعَ) الشیءُ خوب پھیلنا۔
– السرابُ سراب چمکنا۔
– فلانٌ حیران ہونا (۲) ظلم کرنا۔
– إلى الشرِّ شر کی طرف چلنا۔

(المَهْیَعُ) واضح راستہ (ج) مَهَایِعُ۔
(الهَائِعُ) لیلٌ هَائِعٌ تاریک رات۔ رجلٌ
هَائِعٌ لائِعٌ ڈرپوک، بزدل اور کمزور آدمی۔
(الهَائِعَةُ) ڈراونی آواز۔
(الهَاعُ) خوفزدہ اور ڈرپوک۔
– رجلٌ هَاعٌ لاعٌ وهَاعٍ لاعٍ کمزور بزدل
اور ڈرپوک آدمی۔
(الهَیَاعُ) ریحٌ هیاعٌ لیاعٌ تیز ہوا۔
(الهَیْعَةُ) خوفناک آواز (۲) وہ آواز
جو ڈرانے والی ہو۔
– أرضٌ هَیْعَةٌ کشادہ اور ہموار زمین۔
(الهَیِّعُ) رجلٌ هَیِّعٌ لَیِّعٌ بزدل اور نکما
آدمی۔
(هَیْعَرَ) (دیکھئے هعر)
(تَهَیْعَرَتِ) المرأةُ (دیکھئے هعر)
(الهَیْعَرَةُ والهَیْعَرُونُ) (دیکھئے هعر)
(هَیِعَ) العامُ ۔ هَیَعًا سال کا پیداوار والا
ہونا۔
(أَهْیَعَ) القومُ لوگوں کا خوشحال ہونا۔
(هَیَّعَ) فلانٌ الثَّرِیدَةَ ثرید کو مرغن بنانا۔
– المطرُ الأرضَ بارش کا زمین کو خوب تر کر
دینا۔
(الأَهْیَعُ) بہت پانی (۲) پیداوار والا سال
(۳) زندگی کی فراخی و آسودگی۔
(الأَهْیَعَان) خوشحالی، زرخیزی (۲) کھانا پینا۔
خورد و نوش، طعام و شراب۔
(هَافَ) ورقُ الشجرِ ۔ هَیْفًا درخت کے
پتوں کا گرنا۔
– فلانٌ ۔ (یَهَافُ) هیافًا جلدی پیاسا ہونا
(۲) پیاس لگانے والی گرم ہوا سے پیاسا ہونا۔
– العبدُ هَیْفًا غلام کا بھاگ جانا۔
– الغلامُ لڑکے کا پتلی کمر اور نازک اندام والا
ہونا۔
– الإبلُ هِیَافًا وهُیَافًا پیاس کی شدت سے
اونٹوں کا اپنے منہ کھول کر جنوب کی گرم ہوا کی
طرف رخ کرنا۔
(هَیِفَ) الغلامُ ۔ هَیَفًا فهو أَهْیَفُ

Marfat.com

وهي هيفاءُ۔
(أَهَافَ) الرجلُ آدمی کے اونٹوں کا پیاسا ہونا۔
(اهْتَافَ) پیاسا ہونا۔
(تَهَيَّفَ) خشکی لانے والی گرم ہوا میں کھڑا ہونا۔
(اسْتَهَافَ) خشکی لانے والی گرم ہوا سے پیاسا ہونا۔
(المِهْيَافُ) وہ آدمی جس کو جلدی پیاس لگتی ہو اور وہ اس کو برداشت نہ کر سکے (۲) جلدی پیاسا ہونے والا (۳) خوش رفتار اونٹ وغیرہ۔
(الهافُ) من الرجال :المِهْيَافُ۔
(الهَافَةُ) جلد پیاسی ہونے والی اونٹنی۔
-ابلٌ هَافَةٌ جلد پیاسے ہونے والے اونٹ۔
(الهَيْفُ) پانی کو خشک کرنے والی نباتات کو سکھانے والی اور حیوانات کو پیاسا کرنے والی گرم ہوا۔
(الهَيْفَانُ) پیاسا (۲) جلدی اور زیادہ پیاسا ہونے والا۔
(الهَيُوفُ) من الرجال :المِهْيَافُ۔
(أَهْيَقَ) الظليمُ شتر مرغ کا بہت لمبا ہونا۔
(الأهْيَقُ) لمبی گردن والا۔
(الهَيْقُ) پتلا اور بہت لمبا (۲) نر شتر مرغ (ج) أهياقٌ وهُيُوقٌ۔
(الهَيْقَعَةُ) (دیکھئے هقع)
(الهَيْقَمُ) (دیکھئے هقم)
(الهيقمانيّ) (دیکھئے هقم)
(هَيْكَلَ الهَيْكَلُ الهيكلةُ) (دیکھئے هكل)
(هَالَ) فلانٌ الرَّملَ ونحوهُ-هَيْلاً ریت وغیرہ ڈالنا (۲) نچلے حصہ کو ہلا کر گرا دینا۔
(أَهَالَهُ) فلانٌ الشيءَ زور سے ڈالنا۔
(هَيَّلَ) فلانٌ الشيءَ زور سے ڈالنا۔
(انْهَالَ) عليه مٹی وغیرہ پر گرنا۔
-القومُ عليه کسی پر گالیاں اور مار کٹائی کرتے ہوئے ٹوٹ پڑنا۔
(تَهَيَّلَ) الشيءُ کسی چیز کا ٹوٹ کر گرنا۔

(الأَهْيَلُ) لگاتار گرنے والی مٹی یا ریت۔
(المَهِيلُ) گرایا جانے والا ریت۔قرآن مجید میں ہے (وكانت الجبال كثيبا مهيلا)
(الهَائِلُ) لگاتار گرنے والی مٹی یا ریت۔
(الهَالَةُ) (دیکھئے هول)
(الهَيَالُ) گری ہوئی ریت۔
(الهَيْلُ) گری ہوئی ریت۔
(الهَيْلانُ) ریت وغیرہ گرنے کا سلسلہ۔
(الهَيُولُ) باریک اڑتے ہوئے ذرات جو روشن دان سے سورج کی روشنی اندر داخل ہونے کے دوران دکھائی دیتے ہیں۔
(الهَيُولَى) ابتدائی یا خام مادہ یا کسی چیز کے اجزاء ترکیبیہ جس سے وہ تشکیل پاتی ہے جیسے کرسی کے لئے لکڑی۔ میخ کے لئے لوہا کپڑوں کی بنائی کے لئے روئی (۲) قدماء کے نزدیک وہ مادہ جس کی کوئی معینہ شکل وصورت نہ ہو اور اس میں مختلف اشکال وصورت قبول کرنے کی صلاحیت نہ ہو اور اسی سے خدا تعالیٰ نے عالم کے اجزاء مادیہ کی تخلیق کی ہے (۳) کسی تصویر یا مجسمہ کا ابتدائی خاکہ (۴) روئی۔
(الهَيُولَانِيُّ) مشروعٌ هَيُولَانِيٌّ ابتدائی منصوبہ۔رَسْمٌ هَيُولَانِيٌّ ابتدائی نقشہ جو ابھی بنیادی خطوط تک محدود ہو۔
(الهَيْلَكُونُ) (دیکھئے هلك)
(هَيْلَلَ) الرجلُ لا اله الا الله کہنا۔
(هَامَ) فلانٌ-هَيْمًا وهَيَمَانًا آوارہ مارا مارا پھرنا۔بے تعین منزل بھٹکتے ہوئے پھرنا۔
- في الأمرِ کسی معاملہ میں پریشان ومتردد ہونا۔قرآن مجید میں ہے (أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ)
-فلانٌ هُيَامًا کسی کو بہت پیاس لگنا۔
-بفلانة هُيَامًا وتَهْيَامًا کسی کی عشق ومحبت میں دیوانہ ہو جانا۔ هو هَائِمٌ (ج) هُيَّامٌ وهُيَّمٌ۔
(هَيَّمَ) الحبُّ فلانًا محبت کا کسی کو دیوانہ کر دینا۔
(اهْتَامَ) فلانٌ لنفسه اپنے لئے تدبیر واکتساب کرنا۔

(تَهَيَّمَ) فلانٌ عمدہ چال چلنا۔
-المرأةُ الرَّجُلَ عورت کا کسی کو اپنے عشق میں پھنسانا۔
(استَهَامَ) فؤادُ فلانٍ کسی کے دل کا عشق ومحبت میں دیوانہ ہونا۔
(الأَهْيَمُ) من الرجال و من الابلِ سخت پیاسا آدمی یا اونٹ۔ هي هيماء (ج) هِيمٌ قرآن مجید میں ہے (فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ)
-لَيلٌ أَهْيَمُ تاریک رات۔
(الهَيَامُ) من الرَّمْلِ بہت باریک ریت جو چٹکی میں نہ ٹھہرے۔
(الهَيْمُ)هَيْمُ اللهِ اللہ کی قسم۔
(الهَيْمَانُ) انتہائی پیاسا (۲) دیوانہ عشق۔
(الهَيُومُ) حیران وسرگردان۔
(هَيْمَنَ) آمین کہنا۔
-عَلى كذا کسی پر مسلط ہونا چھا جانا۔قابض ہونا۔
-الطائرُ وعلى فراخِهِ پرندہ کا چوزوں پر پر پھیلانا۔
(المُهَيْمِنُ) خدا تعالیٰ کا نام۔(اسم صفت) یعنی وہ ذات جو ہر چیز پر حاوی اور قابض ہے اور ہر چیز کی حفاظت اور نگرانی کرنے والی ہے قرآن مجید میں ہے (مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ)۔
(الهَيْمَخْلُوبِينُ) خون کا ایک سرخ مادہ (ج)
(الهَيْنَغُ) (دیکھئے هنغ)
(هَيْنَمَ) (دیکھئے هنم)
(المُهَيْنِمُ) (دیکھئے هنم)
(الهَيْنَامُ) (دیکھئے هنم)
(الهَيْنَمُ) (دیکھئے هنم)
(الهَيْنَمَانُ) (دیکھئے هنم)
(الهَيْنُومُ) (دیکھئے هنم)
(هَاهَى) فلانٌ بالابلِ اونٹوں کو پکارنا جھڑکنا (۲) اونٹوں کے ساتھ رہنا۔
-الكلابَ کتوں کو ڈانٹنا۔

Marfat.com

(هَاهْ): ڈرانے کی آواز (۲) ہنسنے کی آواز (۳) نوحہ خواں کی آواز (۴) جمائی کی آواز۔ حدیث میں ہے (فاذا تثاء ب احدکم فلیرده ما استطاع ولا یقولون هاه هاه)
(الهَيْهُ): گندا آدمی جس کے کپڑوں کی گندگی کے باعث اسے دور رکھا جائے۔
(هيه هيه) کسی چیز سے تنفر اور اسے دور کرنے کے لئے کہا جاتا ہے (۲) مزید کی فرمائش کے لئے بولا جانے والا کلمہ۔
(هَيْهَاتِ) اسم فعل بمعنی جلدی کرو۔ قرآن مجید میں ہے (هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ)۔
(هَيَا): حرف نداء ہے اس کی اصل أیا ہے۔
-هَيَاهَيَا: اونٹوں کو ڈانٹنے کا لفظ۔
(هَيِّ): اسم فعل امر بمعنی جلدی کرو۔ اس کے ساتھ کاف خطاب لگتا ہے جیسے هياك يا رجلِ: جناب جلدی کیجئے۔
-هَيّ بن بَيّ: نامعلوم شخص کے بارے میں جو خود بھی غیر معروف ہو اور اس کا باپ بھی مجہول ہو۔
(هَيَّا هَيَّا) سواری کے جانوروں کو تیز چلنے پر ابھارنے کے لئے بولا جانے والا کلمہ۔
(هَيَّا) برائے نہی لیکن اس کے ساتھ کاف خطاب ہوتا ہے۔ بمعنی الگ رہ جیسے هيّاك وزیدًا: زید سے الگ رہ۔
(هَيَّانُ): مَا هَيَّانُ هَذَا: اس شخص کا کیا معاملہ ہے۔
-هَيَّانُ بْنُ بَيَّانٍ ایسے شخص کے بارے میں جو خود بھی مجہول ہو اور اس کا باپ بھی معلوم نہ ہو۔

Marfat.com

و

(الوَاوُ) حروف تہجی کا ستائیواں حرف اس میں صفت جہر پائی جاتی ہے اور یہ حروف متوسطہ سے شمار ہوتا ہے۔ اس کی اصل وَیو ہے اس کا الف یاء سے بدلا ہوا ہے کہتے ہیں وَیَّیْتُ وَاوًا حَسَنَةً میں نے خوبصورت واؤ لکھا ہے۔ یہ کلام میں کبھی اصل حرف ہوتا ہے جیسے وَعَدَ اور کبھی زائد ہوتا ہے جیسے منصورٌ اور کبھی دوسرے حرف سے بدلا ہوتا ہے جیسے یُوْذَنُ واؤ مفردہ کا استعمال چند طریقوں پر ہے۔ ۱۔ عاطفہ یہ مطلق جمع کے لئے ہے کبھی شے کا عطف اس کے ساتھ والی شے پر کیا جاتا ہے جیسے (فَاَنجَیْنٰهُ وَاَصْحَابَ السَّفِیْنَةِ) کبھی اس سے پہلے والی شے پر جیسے (وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرَاهِیْمَ) اور کبھی اس شے کے لاحق پر جیسے (كَذٰلِكَ یُوْحِیْ اِلَیْكَ وَاِلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ) واؤ کے معطوف اور معطوف علیہ میں تقارب یا تراخی بھی جائز ہے۔ جیسے (اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَیْكَ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ)۔

۲۔ واو استیناف یعنی واو کا مدخول ماقبل سے الگ اور مستقل کلام ہوتا ہے۔ جیسے (لِنُبَیِّنَ لَكُمْ وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ)۔

۳۔ واو حالیہ یہ جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے اور اس کا مدخول ماقبل میں مذکور فاعل کے لئے حال ہوتا ہے جیسے جاءَ فلانٌ والشمسُ طالعةٌ یا جاء فلانٌ وقد طلعت الشمس۔

۴۔ واو مفعول معہ یہ اپنے مدخول مابعد کو نصب دیتا ہے جیسے سِرْتُ وَالنِّیْلَ۔

۵۔ مضارع منصوب پر داخل ہونے والا واو جو اسم صریح پر عطف کے لئے آتا ہے۔ جیسے "وَلُبْسُ عَبَاءَةٍ وَتَقَرَّ عَیْنِیْ"۔ یا اسم مؤول پر عطف کے لئے جیسے "لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَتَاْتِیَ مِثْلَهٗ"۔ اس میں واو سے پہلے نفی یا طلب کا ہونا ضروری ہے۔

۶۔ واو قسم یہ صرف اسم ظاہر پر داخل ہوتا ہے اور یہ صرف محذوف فعل سے متعلق ہوتا ہے جیسے "وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ"۔

۷۔ وہ واو جس کا دخول و خروج یکساں ہو (واو زائدہ) جیسے (حَتّٰى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا) یہ واو اِلَّا کے بعد بھی آتا ہے اور اس حکم کی تاکید کرتا ہے جس کا اثبات مطلوب ہو جیسے "مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَلَهٗ طَمَعٌ اَوْ حَسَدٌ"۔

۸۔ واو ثمانیہ اسے بہت سے ادباء نحوین اور مفسرین نے ذکر کیا ہے ان کے خیال کے مطابق عرب کہتے ہیں سِتَّةٌ سَبْعَةٌ وَثَمَانِیَةٌ ان کا یہ قول اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سات عدد تام ہے اور اس کے بعد عدد مستانف ہے ان کی دلیل یہ ہے (سَیَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ الٰی قوله تعالٰی (سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ)

۹۔ وہ واو جو اس جملہ پر داخل ہوتا ہے جس سے ماقبل کی صفت بیان کی جاتی ہے اور اس کا مقصد موصوف کے ساتھ اس جملہ کے لصوق و اتصال کی تاکید ہوتا ہے (عَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْئًا وَّهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ) الخ بعض نحویوں نے اس واو کو حالیہ کہا ہے۔

۱۰۔ واو ضمیر المذکور۔ جمع مذکر کے صیغہ میں آنے والی واو جیسے اَلرِّجَالُ قَامُوْا۔

۱۱۔ واو الفصل یہ واو صرف لکھنے میں آتا ہے جیسے عَمْرٌو کا واو حالت رفع اور جر میں صرف عُمَر سے ممتاز کرنے کے لئے لکھا جاتا ہے ایسے ہی فرق جیسے اولئک اور اُولِی میں حرف عطف میں واو عاطفہ کو پندرہ احکام میں انفرادیت و امتیاز حاصل ہے۔

(۱) اس کے معطوف میں تین معانی کا احتمال ہے عطف الشیء علی المصاحبة عطف الشیء علی سابقه اور عطف الشیء علی لاحقه۔

۲۔ اِمَّا کے ساتھ اقتران جیسے (اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا)۔

۳۔ لا کے ساتھ اقتران جب کہ اس سے پہلے نفی ہو اور اس واو سے معیت کا ارادہ نہ کیا جائے جیسے مَا قَامَ زَیْدٌ وَّلَا عَمْرٌو۔

۴۔ لٰكِنَّ کے ساتھ اقتران جیسے قَامَ زَیْدٌ وَلٰكِنَّ عمرو جالس۔

۵۔ مفرد کی کا عطف اجنبی پر جائز [illegible] کی ضرورت ہے جیسے مررت برجل قائم زَیْدٌ وَّاَخُوْهُ۔

۶۔ عقد (دہائی) پر عدد [illegible] سے جیسے اَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ۔

۷۔ صفات متفرقہ کا عطف جب صفت [illegible] ہو جیسے شاعر کا قول

مکبت وما نکی رجل حرب

علی ربعن مسلوب وبال

Marfat.com

۸۔ عطف ماحقه التثنية والجمع یعنی ایسے دو لفظوں کا باہم عطف جن کو در حقیقت تثنیہ یا جمع ہونا چاہئے۔ جیسے فرزدق کا قول۔

إنّ الرزيّة لا رزيّة مثلها
فقدان مثل محمدٍ ومحمّد

۹۔ ایسے لفظ کا عطف کرنا جس سے استغنا ممکن تھا جیسے حسنت بين زيدٍ وعمروٍ۔

۱۰۔ عطف العام على الخاص جیسے (اغفرلي ولوالدي ولمن دخل بيتي مؤمناً)

۱۱۔ عطف الخاص على العام جیسے (وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ)۔

۱۲۔ ایسے عامل کا عطف جو حذف کر دیا گیا ہو اور اس کا معمول باقی ہو دوسرے عامل پر جبکہ دونوں ایک معنی میں ہوں جیسے "وَزَجَّجْنَ الحَوَاجِبَ والعُيُونَا" یعنی كَحَّلْنَ العيونَ۔

۱۳۔ عطف الشئ على مرادفه جیسے قرآن مجید میں ہے (إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ) (أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ)

۱۴۔ مقدم [illegible] عطف [illegible] جیسے

الا يا نخلة من ذات عرقٍ
عليكِ ورحمة الله السلامُ

۱۵۔ عطف الخبر على الانشاء جیسے (وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ)۔

و ا

(وا) یہ [illegible] مستعمل ہے

۱۔ حرف ندا جو ندبہ (اظہار غم) کے اسلوب سے خاص ہے جیسے وازيداه واظهراه بعض علماء کے نزدیک اس کو ندا [illegible] میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ تعجب کا اسم جیسے

وا بابي انت وفوك الأشنبُ
كأنما ذُرَّ عليه الزَّرْنَبُ

(وَأَبَ) فلانٌ— (يَئِبُ) وَأْبًا وَإِبَةً سر جھکانا (۲) [illegible] جانا۔

—من الأمرِ کسی بات سے شرما کر رکنا۔

—الحافرُ— وَأْبًا وَوُؤُوبَةً سم کے کناروں کا [illegible] ہونا۔

(وَئِبَ) فلانٌ— (يَوْأَبُ) وَأَبًا غصہ ہونا۔

(أَوْأَبَ) فلانٌ فلانًا کسی کے ساتھ ایسا کام کرنا جس سے اس کو شرم محسوس ہو (۲) غضبناک کرنا (۳) ذلت کے ساتھ نامراد لوٹانا۔

(اتَّأَبَ) فلانٌ شرمندہ ہونا۔

—فلانٌ ذلت سے [illegible] ہونا۔

(الإِبَة) شرمندگی ندامت عار شرم انقباض۔

(التُّأَبَة) شرم عیب رسوائی (اس کی اصل الوُؤبة ہے)۔

(التُّؤَبَة) التُّوبَة (اس کی اصل بھی الوؤبة ہے)

(المَوْئِبَة) التُّوبَة۔

(الوَأْبُ) وہ سم جس کے کنارے بلند خوب کٹے ہوئے ہوں (۲) بڑا کشادہ پیالہ (ج) أَوْآب۔

(الوَأْبَة) پست قد موٹی عورت (۲) کشادہ اور گہرا پیالہ (۳) چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہے۔

—قِدْرٌ وَأْبَة بڑی ہنڈیا۔

(الوَئِيبَة) قِدْرٌ وَئِيبَةٌ گہری ہنڈیا۔

(الوَأْجُ) جھوٹ۔

(وَأَدَ) البِنْتَ— (يَئِدُهَا) وَأْدًا لڑکی کو زندہ دفن کرنا۔ هُوَ وَائِدٌ وَهِيَ وَئِيدٌ وَوَئِيدَةٌ وَمَوْءُودَةٌ قرآن مجید میں ہے (وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ)

(اتَّأَدَ) فلانٌ سنجیدہ ہونا (۲) توقف کرنا آہستگی اختیار کرنا۔

—في مَشْيِهِ متانت سنجیدگی اور وقار سے چلنا۔

—في أمرِهِ پختہ اور ثابت قدم ہونا۔

(تَوَأَّدَ) فلانٌ: اتَّأَدَ۔

—عليه الأرضَ زمین کا کسی کو غائب کر دینا دھنسا دینا۔

(التُّؤَدَة) متانت سنجیدگی (۲) توقف [illegible] آہستگی۔

(التَّوْدَة) التُّؤَدَة (اس کی اصل الوُؤدة ہے)

(الوَأْدُ) لڑکی کو زندہ دفن کرنے کی ایک جاہلانہ رسم (۲) زبردست آواز (۳) اونٹنی کے قدموں کی پرزور آواز (۴) [illegible]۔

(الوَئِيدُ) الوَأْدُ (۲) آہستگی جیسے مَشَى مَشْيًا وَئِيدًا وہ آہستگی سے چلا۔

(وَأَرَ) النارَ وللنارِ— (يَئِرُهَا) وَأْرًا آگ جلانے کے لئے جگہ بنانا۔

—فلانًا وَأْرًا ڈرانا خوفزدہ کرنا [illegible] (۲) آفت میں مبتلا کرنا۔

(أَوْأَرَهُ) [illegible] (۲) [illegible]

(وَأَّرَهُ) ہراس میں مبتلا کرنا۔

(الإِرَة) آگ (۲) [illegible] وغیرہ کے پکنے کی جگہ (۳) [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] (ج) إِرَات وإِرُون۔

(الوِئَار) پانی کی [illegible]۔

(الوَئِرَة) انتہائی [illegible] زمین۔

(المَوْؤُورَة) [illegible]۔

(وَأَلَ) فلانٌ— (يَئِلُ) وَأْلاً و[illegible] چھٹکارا پانے کے لئے پناہ لینا۔

—إلى الله اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔

—إلى المكانِ جلدی سے جانا۔

(أَوْأَلَتِ) الماشيةُ في الكلأ [illegible] کا گھاس پر پیشاب اور مینگنیوں وغیرہ سے گندے نشان ڈالنا۔

—المكانُ جگہ کا مینگنیوں اور [illegible] سے آلودہ ہونا۔

—الماشيةُ المكانَ مویشیوں کا [illegible]۔

Marfat.com

سے جدّہ کو گندہ کرنا۔
(وَاءَ لَ) فلانٌ مُؤاوَلَةً ووِئَالاً: پناہ گیر ہونا، چھٹکارا چاہنا۔
-الطائِرُ: پرندہ کا شکرہ کے ڈر سے کسی چیز کی پناہ تلاش کرنا۔
(الإلَةُ): الَةُ فلانٍ: قریبی رشتہ دار (اَصْل وِئلَةٌ)
(الأوّلُ) پہلا، اول، ضد الآخر (اصل: أوْأوَل ووأل) (ج) الأوائل والأوالِيْ والأوّلُون۔
(الأُولي) مؤنث الأوّلِ (ج) الأُوَلُ۔
(المَوْئِل) سیلاب رکنے کی جگہ (۲) ٹھکانہ جائے پناہ (۳) مرکز، مستقر۔
(المَوْئِلَةُ) ٹھکانہ، مستقر (۲) جائے نجات، چھٹکارا اور خلاصی پانے کی جگہ۔
(الوَأْلُ): المَوْئِل
(الوَألَةُ) بکریوں اور اونٹوں کی مینگنیوں کا بنا ہوا ڈھیر۔ کہتے ہیں اِنَّ بَنِیْ فُلَان وَقُوْدُهُمُ الوَألَةُ: فلاں قبیلے کا ایندھن ان کی بکریوں اور اونٹوں کی سنی ہوئی مینگنیاں ہیں۔
(وَأمَهُ)- (يَوْأمُهُ) وَأمًا: موافق ہونا، جوڑ لگنا۔
(اَتأمَتِ) الأُنثٰى: مادہ کے بطن سے بیک وقت دو بچے پیدا ہونا۔ هی مُتئِمٌ (دیکھئے: تأم)۔
(وَاءَ مَهُ) مُواءَ مَةً ووِئَامًا: موافق ہونا، جوڑ ملنا۔ مقولہ ہے (لولاالوئامُ لَهَلَكَ الأنَامُ) اگر لوگوں کا باہمی میل جول نہ ہوتا تو وہ ہلاک ہو جاتے۔ کہتے ہیں وَاءَ امَتِ المراۃُ صواحباتِها عورت نے اپنی سہیلیوں کی طرح بناؤ سنگھار کیا۔
(وَأمَ) اللّٰهُ فُلَانًا اللہ تعالیٰ کا کسی کو بدشکل اور قبیح بنانا۔
-رَاسَهُ: سر کا بہت بڑا بنانا۔
(تَوَاءَ مَ) الشَّيْئَانِ دو چیزوں کا باہم یکساں ہونا۔
-الفَتَياتُ: لڑکیوں کا ہم آہنگ اور ہم ذوق ہونا۔
-الغِنَاءُ: گانے کے سروں کا یکساں ہونا۔
(التَوْأَمُ): جڑواں بچے، دو یا دو سے زائد بیک وقت پیدا ہونے والے ایک بطن انسان و حیوان سے تَوْأم کہلائیں گے۔ ہر ایک دوسرے کا تَوْأم ہوگا۔ دونوں نر ہو یا مادہ یا ایک نر ہو اور دوسرا مادہ۔ (۲) کبھی ہر چیز کے جوڑے کو بھی تَوْأمُ کہا جاتا ہے کبھی تانیث کو تَوْأمَةٌ اور تثنیہ کو تَوْأم کہا جاتا ہے (ج) التَّوَائِمُ والتُّؤَام (دیکھئے: تأم)
(المُوَأمَةُ): بے چوٹی کا خود۔
(الوَأمُ) گرم مکان۔
(الوَأمَةُ): رَجُلٌ وَأمَةٌ: دوسروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے والا نقال۔
(التَوْأنُ): بدن کی کمزوری (۲) رائے کی ناپختگی۔
(الوَأْنُ): چوڑا چکلا بدن۔
(الوَأنَةُ) الوَأْنُ۔
-امراۃٌ وَأنَةٌ: بے وقوف اور بداخلاق عورت۔
(وَأوَأ) الكَلْبُ: کتے کا بھونکنا۔
(الوَأوَاءُ): گیدڑ کی آواز۔
(وَأی) فُلَانًا- (يَئِيهِ) وَأيًا: وعدہ کرنا (۲) ضامن بننا۔
-لَهُ: وعدہ کرنا (۲) ضامن بننا۔
-لِفلانٍ كذا: کوئی بات ذمہ لینا۔
-عَلٰی نفسِهٖ كذا: کوئی بات ذمہ لینا۔ حدیث قدسی میں ہے (انّی قد وَأيْتُ علی نفسی ان اذكرَ مَنْ ذكرنی)
(اتّأی): وعدہ مان لینا۔
(تَوَاءَ ی) القومُ لوگوں کا جمع ہونا۔
(استَوْأی) فلانٌ: وعدہ لینا۔ (۲) وعدہ مان لینا۔
(الوَأیُ) دل میں کیا ہوا پختہ وعدہ۔ حدیث عمرؓ میں ہے (مَنْ وای لامری بوَأی فَلْيَفِ بِه) اور مقولہ ہے (لَا خيرفِیْ وای انجازهٗ بعد لای) (۲) لوگوں کی تعداد (۳) وہم و گمان۔
(الوَأی) مِنَ الدَّوَابِّ: مضبوط و تیز رفتار جانور۔
(الوَأيَةُ): بڑی کشادہ ہانڈی (۲) پھیلا ہوا پیالہ۔
(الوَئِيَّةُ) الوَأيَةُ: (۲) باسلیقہ گھریلو عورت۔ (۳) بڑا اتھیلا، بورا۔

و......ب

(وَبَأ) اِلَی الشَّیْءِ- (يَوْبَأُ) وَبْئًا: اشارہ کرنا۔
-المتَاعَ: سامان باندھنا (۲) تیار کرنا۔
(وَبِئَتِ) الارضُ- (تَوْبَأُ) وَبَأً: کسی علاقہ میں وبا پھیلنا۔ هی وَبِئَةٌ
(وَبُؤَتِ) الأرْضُ- تَوْبُؤُ وَبَاءً ووباءَةً: وبا پھیلنا۔ هی وَبِيْئَةٌ
(وُبِئَتِ) الأرْضُ (تُوبَأُ) وَبْئًا ووَبَاءً: وبا پھیلنا۔
(اَوْبَأَتِ) الأرْضُ: وَبِئَتْ۔
-فلانٌ اِلَی الشیءِ: اشارہ کرنا۔
-رَكِيَّةٌ لَا تُوْبِئُ: ایسا کنواں جس کا پانی جاری ہو۔
(وَبَّأ) اِلَی الشیءِ: اشارہ کرنا۔
-الشیْءَ: باندھنا، پیک کرنا۔
(تَوَبَّأ) فلانٌ البَلَدَ اَوِ المَاءَ: کسی کا کسی شہر و ملک یا آب و ہوا کو موافق نہ پانا۔
(اسْتَوْبَأ) فلانٌ الأرْضَ: کسی علاقہ کو ناموافق پانا (۲) وبا زدہ پانا۔
(المُوْبِئُ): تھوڑا سا پانی (۲) منقطع ہو جانے والا پانی۔
(الوَبَأُ): طاعون (۲) پھیلنے والی بیماری، وبا (ج) اَوْبَاءٌ۔
(الوَبَاءُ) الوَبَأُ (ج) أوْبِئَةٌ وأوْبِئَةٌ۔
(وَبَخَهُ) ملامت کرنا، اظہار ناگواری کرنا (۲) تنبیہ کرنا، ڈانٹنا (۳) جھڑکنا، دھمکانا۔
(وَبِدَ) فلانٌ- (يَوْبَدُ) وَبَدًا: اہل و عیال کی کثرت اور مال کی قلت کی وجہ سے بدحال اور تنگدست ہونا۔ وَبِدَتْ حَالُهٗ بھی کہتے ہیں (۲) عیب دار ہونا۔

Marfat.com

-علیه: غضبناک ہونا۔
-الثوبُ: کپڑے کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
-الیومُ: دن کا گرم اور بے ہوا ہونا۔ هُوَ وَبِدٌ۔
(اَوْبَدَ) الشَّیئَ: الگ تھلگ کرنا۔
(تَوَبَّدَ) اَمْوَالَ النَّاسِ: لوگوں کے اموال کو نظر لگا کر ضائع کر دینا۔
(اِسْتَوْبَدَ) فلانٌ: عیال کی کثرت اور مال کی قلت کی بنا پر بدحال اور پریشان ہونا۔
(الوَبْدُ) چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جائے۔ (۲) لوگوں کی طرف حاجت۔
(الوَبْدُ) رَجُلٌ وَبْدٌ: معاشی طور پر تنگدست (مصدر بطور صفت، واحد وجمع برابر ہیں) لیکن جملہ کبھی اَوْبَادٌ بھی لائی جاتی ہے (۲) چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو۔
(وَبِرَ) البعیرُ ونحوُهُ۔ (یَوْبَرُ) وَبَرًا: اونٹ وغیرہ کا بہت اون والا ہونا۔ هُوَ وَبِرٌ اَوْبَرُ وَهِیَ وَبِرَةٌ وَوَبْرَاءُ۔
(وَبَّرَ) فُلانٌ: جنگلی جانور کی طرح آوارہ گرد ہونا (۲) کچھ عرصہ کے لئے گھر میں گوشہ نشین ہونا۔
-وَلَدَ النِّعَامِ: شتر مرغ کے بچہ کا روئیں دار ہونا۔
-الأرْنَبُ اوالثَّعْلَبُ اوالأَیِّلُ: خرگوش، لومڑی اور پہاڑی بکرے کا نشان قدم چھپانے کے لئے سخت زمین پر چلنا۔
-فلانٌ آثارَهُ: کسی کا اپنے قدموں کے نشانات کو مٹانا۔
-عَلٰی فلانٍ الأَمْرَ: کسی سے کوئی بات چھپانا۔
-النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کی قلم لگانا۔
(الأَوْبَرُ) بَنَاتُ اَوْبَرَ: میالے رنگ کی چھوٹی سانپ کی چھتریاں۔ واحد ابنُ اَوْبَرَ۔ لَقِیتُ مِنْهُ بَنَاتِ اَوْبَرَ: مجھے اس سے تکلیف کا سامنا کرنا پڑا۔
(الوَابِرُ) مَا بالدَّارِ وَابِرٌ: گھر میں کوئی نہیں (یہ صرف منفی ہی استعمال ہوتا ہے)
(الوَبْرُ) نیولے اور خرگوش سے ملتا ہوا جانور جو لبنان میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔ مادہ وَبْرَةٌ (ج) وَبْرٌ وَوُبُورٌ وِبَارٌ (۲) موسم سرما کے آخری سات دنوں میں سے ایک۔
(الوَبَرُ): اونٹ اور خرگوش وغیرہ کے نرم بال، اون واحد وَبَرَةٌ (ج) اَوْبَارٌ۔
-أَهْلُ الوَبَرِ: دیہاتی لوگ۔
(وَبِشَ) الظُّفرُ وَجِلْدُ البَعِیرِ۔ (یَوْبَشُ) وَبَشًا: ناخن یا اونٹ وغیرہ کی کھال کا سفید داغوں والا ہونا۔ هو وَبِشٌ۔
(اَوْبَشَ) السَّائِرُ: تیز چلنا۔
-الرَّجُلُ: کھانے پینے کے لئے دسترخوان کو آراستہ کرنا۔
-الأرْضُ: زمین کا روئیدگی والا ہونا۔
(وَبَّشَ) فلانٌ لِلْحَرْبِ: لڑائی کے لئے مختلف قبیلوں کے لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
-القَوْمُ فِی أَمْرٍ: کسی معاملہ سے مختلف جگہوں کے لوگوں کا وابستہ ہو جانا۔
-الأظْفَارُ: ناخن پر سفید داغ پڑ جانا۔
-الجَمْرُ: ہوا لگنے سے چنگاریوں کا سلگنا۔
(الوَبَشُ) (ج) اَوْبَاشٌ: آوارہ اور بدچلن لوگ (۲) مختلف قسم کے بکھرے ہوئے پودے وغیرہ (۳) ناخن کا سفید داغ (۴) اونٹ کی جلد کو خارش کی وجہ سے پیدا ہونے والے داغ۔
-وَبَشُ الکَلامِ: گھٹیا اور ردی کلام۔
(وَبَصَ) البَرْقُ وَنَحْوُهُ۔ (یَبِصُ) وَبْصًا وَوَبِیصًا وَبِصَةً: چمکنا، جگمگانا۔
-القَمَرُ: چاند کا روشن ہونا۔
-الجَرْوُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔
-الأرْضُ: زمین پر خوب سبزہ اگنا (۲) زمین پر پہلی روئیدگی کا نمودار ہونا۔
-النَّارُ وَبِیصًا: آگ روشن ہونا۔
(وَبِصَ) الفرسُ وغیرُهُ۔ (یَوْبَصُ) وَبَصًا: گھوڑے کا چشت ہونا۔ هُوَ وَبِصٌ وَهِیَ وَبِصَةٌ۔
(اَوْبَصَتِ) الأرْضُ: وَبَصَتْ۔
-النَّارُ: آگ کے شعلے اٹھنا۔
-فلانٌ نَارَهُ: آگ جلانا، دہکانا۔
(وَبَّصَ) فلانٌ لفلانٍ بشیءٍ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
-الجَرْوُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔
(الوَابِصَةُ): آگ (۲) انگارہ (۳) بجلی کی چمک۔ فلانٌ وَابِصَةُ سَمْعٍ: (وہ ہر ایک کی بات پر اعتماد کر لیتا ہے)
(الوَبَّاصُ) مبالغہ کی صفت۔ یعنی بہت روشن، انتہائی چمکیلا۔ حدیث میں ہے (لا تلقی المُؤْمِنَ الّا شَاحِبًا ولا تلقی المنافقَ الّا وَبَّاصًا): (۲) چاند (۳) تیز اور چمکیلے رنگ کا۔
(الوَبْصَةُ) انگارہ۔
(الوَبِیصَةُ) آگ۔
(وَبَطَ) فِی جِسْمِهِ وَفِی رَأیِهِ۔ (یَبِطُ) وَبْطًا وَوُبُوطًا: کمزور ہونا۔
-رَأیُهُ فِی هٰذَا الأَمْرِ: اس معاملہ میں اس کی رائے کمزور ہے۔
-الرَّجُلُ: گھٹیا ہونا (۲) بزدل ہونا۔
-فُلانًا وَبْطًا: کسی کی حیثیت گھٹانا۔ حدیث میں ہے (اللّٰهُمَّ لَا تَبِطْنِی بَعْدَ اِذْ رَفَعْتَنِی)
-عَنْ حَاجَتِهِ: ضرورت کو پورا نہ ہونے دینا۔
-حَظَّهُ: کسی کو بدنصیب کرنا۔
-الجُرْحَ: زخم کو کھولنا۔
(وَبِطَ) فلانٌ۔ (یَوْبَطُ) وَبَطًا: کمزور ہونا (۲) گھٹیا ہونا (۳) بزدل ہونا۔
(وَبُطَ) فلانٌ۔ (یَوْبُطُ) وَبَاطَةً وَبَطًا (۲) بوجھل ہونا۔
(الوَبَاطُ): کمزوری۔ جیسے "ذوقوة لیس بذی وَبَاطٍ"۔
(الوَبَاعَةُ) مِنَ الصَّبِیِّ: بچہ کا تالو (۲) سرین۔
(وَبَغَهُ)۔ (یَبِغُهُ) وَبْغًا: عیب لگانا (۲) طعنہ دینا۔
(الوَبْغُ): ہر شے مجتمع، اکٹھی چیز (۲) سر کی بھوسی (۳) اونٹوں کی ایک بیماری جس سے ان

Marfat.com

۔۔۔ شراب ۔۔۔ ہوتے ہیں۔
(وبع) ۔۔۔ ہونی ۱۱۱۔
-رَجُلٌ وَبِعٌ ۔۔۔ سے بیچ میں پڑنے ۱۱۱۔
(الوَبِعَۃ) وَبِعۃ القوم لوگوں کا مجمع (۲)
متفرق ۔۔۔ لوگ (۳) متفرق لوگ۔
(وبق) ۔۔۔ وَبقًا و وُبُوقًا ہلاک ہونا۔
(وبق) ۔۔۔ وَبَقًا ہلاک ہونا۔
(وبق) ۔۔۔ وَبَقًا و مَوبقًا ہلاک ہونا۔
-فلانٌ فِی دِینِہِ ۔۔۔ میں پھنسنا۔
الأبلُ فی الطِّینِ اونٹوں کا ۔۔۔ میں
پھنسنا۔
(الوَبَقۃ) ہلاک ۔۔۔ (۲) ۔۔۔ قید ۔۔۔ (۳)
۔۔۔ قید ہونا۔
(مستوبق) ہلاک ۔۔۔
(الموبق) قید ۔۔۔ (۲) ۔۔۔ (۳)
۔۔۔ قرآن مجید میں ہے (وجعلنا
بینہم موبقا)
(استوبقت) ۔۔۔ واحد
۔۔۔
(وبل) السَّمَاءُ (تَبِلُ) وَبْلًا
ووُبُولًا تیز بارش ۔۔۔ ۔ وبلت السماءُ
الارضَ بھی کہتے ہیں۔
الانسانَ وغیرہ بالسَّوطِ او
بالعصا ۔۔۔
الضِّدُّ الضِّدَ ۔۔۔
۔۔۔
(وبل) المَرتَعُ (یَوبُلُ) وبالۃً
ووَبالًا چراگاہ کا ناموافق اور مضر صحت ہونا۔
السیٔ ۔۔۔
الارضُ علیہم وَبُولًا زمین کا ۔۔۔
۔۔۔ هو وبیلٌ وهی وبیلۃ
(ج) وُبُلٌ۔
(وابل) الامرَ ۔۔۔ مشقت اختیار کرنا۔
(استوبلت) الغنمُ چراگاہ ۔۔۔ ناموافق
۔۔۔ بیماریوں کا پیدا ہو جانا۔ (۲)
۔۔۔ خواہش کرنا۔
فلانٌ الارضَ ۔۔۔ آب ۔۔۔

موافق نہ آنا (خواہ دل سے اس کو پسند کرتا ہو)
-الشیءَ کسی چیز کو سخت محسوس کرنا۔
(المَوبِلُ) لکڑیوں کا گٹھا (۲) موٹا اور بڑا
ڈنڈا یا لاٹھی۔
(المَوبِلَۃ) لکڑیوں کا گٹھا۔
(المِیبَلُ) موٹا اور بڑا ڈنڈا (۲) کوڑا جو
پہلے ۔۔۔ موٹی ۔۔۔ لکڑی سے جوڑا گیا
ہو۔ (ج) المَوَابِلُ۔
(المِیبَلۃ) تیزے کا کوڑا (۲) ڈنڈا۔
(الوَابِلُ) موٹے قطروں والی موسلا دھار
بارش۔
رَجُلٌ وَابِلٌ سخی اور فیض رساں آدمی۔
(الوَابِلۃ) اونٹوں اور بکریوں کی نسل (۲) بازو
۔۔۔ کا سرا۔
(الوَبَالُ) فساد، خرابی (۲) سختی و مصیبت (۳)
بوجھ (۴) آخرت کی خرابی، برا انجام۔ قرآن
مجید میں ہے (فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا)
(الوَبْلُ) موسلا دھار، موٹے قطروں والی
بارش۔
(الوَبَلی) ۔۔۔ جس کا ۔۔۔ کو زور سے
۔۔۔ سے ۔۔۔
(الوَبَلَۃ) ۔۔۔ مضرت (۲) گناہ (۳)
۔۔۔ کا بوجھ۔
وبلۃ الطعام ۔۔۔ بدہضمی۔
وبلۃ الشاۃ بکری کی ۔۔۔ خواہش۔
(الوَبِلۃ) ارضٌ وَبِلۃ ناموافق سرزمین۔
(الوَبِیلُ) سخت، قرآن مجید میں ہے
(فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا) (۲) نقصان دہ
چراگاہ (۳) لکڑیوں کا گٹھا (۴) موٹا اور بڑا
ڈنڈا (۵) ۔۔۔ شاخ (۶) ناقوس
(عیسائیوں کی عبادت سے اعلان کی گھنٹی)
(۷) ۔۔۔ کا ڈنڈا۔
(الوَبِیلۃ) لکڑیوں کا گٹھا (۲) موٹا ڈنڈا (ج)
وبل۔

و ت

(الوَتُّ) و (الوَتَۃ) قمری کی آواز (قمری
۔۔۔ ایک طوق دار پرندہ ہے)

(الوَتَاوِتُ) وسوسے۔
(وَتَحَ) عطاءَہُ ۔۔۔ (یَتِحُہُ) وَتْحًا
وتِحَۃً عطیہ یا بخشش کو کم کرنا۔
(وَتُحَ) العطاءُ -(یَوتُحُ) وتاحۃً وتُوحَۃً
ووَتِحَۃً عطیہ کا تھوڑا اور معمولی ہونا۔
-فلانًا کسی کو مشقت میں ڈال کر تکلیف دینا۔
-عطاءَہُ عطیہ میں کمی کرنا۔
(اوتح) عطاءَہُ عطیہ میں کمی کرنا۔
(توتح) الشرابَ ومنہ تھوڑا تھوڑا پینا۔
(الوَتْحُ) تھوڑا، معمولی۔
-رَجُلٌ وَتْحٌ گھٹیا اور خسیس آدمی۔
-طَعَامٌ وَتْحٌ بے فائدہ کھانا۔
(الوَتِیحُ) الوَتْحُ۔
(وَتَدَ) الوَتِدَ - (یَتِدُ) وَتْدًا وتِدَۃً کیل یا
کھونٹی کا گاڑ جانا۔
-فلانٌ الوَتِدَ میخ یا کھونٹی گاڑنا۔
(اوتد) الوَتِدَ کیل یا کھونٹی گاڑنا۔
(وتّد) فلانٌ فی بَیتِہِ گھر میں ٹھہرنا اور قیام
پذیر ہونا۔
-الزرعُ کھیتی میں ۔۔۔ نکل آنا اور طاقتور ہو
جانا۔
- الوَتِدُ میخ یا کھونٹی کا گڑ جانا۔
- فلانٌ الوَتِدَ کیل یا کھونٹی گاڑنا۔
رِجْلَہُ فِی الارضِ زمین میں پاؤں جما
دینا۔
(المِیتَدُ) میخ یا کھونٹی گاڑنے کا آلہ۔
(المِیتَدَۃُ) المِیتَدُ۔
(الوَتِدُ) زمین یا دیوار میں گاڑی جانے والی
کھونٹی، کیل وغیرہ، کہاوت ہے (اذلُّ مِنَ
وتِدٍ) انتہائی ذلیل اور ذلیل آدمی جو پٹ کھا کر
۔۔۔ ہے۔ (۲) کان کے اگلے سرے کا ابھرا ہوا
حصہ (۳) ۔۔۔ عروض کی اصطلاح میں تفاعیل
۔۔۔ جو تین حرفوں پر مشتمل ہوتے ہے۔ اس کی
۔۔۔ قسمیں ہیں اگر تینوں حرفوں میں سے ۔۔۔
۔۔۔ ہو تو وتد مفروق ۔۔۔
۔۔۔ اور ۔۔۔
۔۔۔ جیسے فعولن ۔۔۔

Marfat.com

أَوْتاد۔
-أَوْتادُ الأَرْضِ پہاڑ۔ جیسے قرآن مجید میں ہے (أَلَمْ نَجْعَلِ الأَرْضَ مِهَادًا وَ الْجِبَالَ أَوْتَادًا)
-أَوْتادُ البِلادِ ملک کے سردار اور سربرآوردہ لوگ۔
-أوتادُ الفَمِ دانت۔
-أوتادُ الصُّوفِيَّةِ وہ چار شخصیتیں جن سے مقامات عالم کے چار گوشوں یعنی مشرق مغرب شمالی جنوبی اور ہر جہت کا قیام اس جہت کی شخصیت سے متعلق ہے۔
(الوَتَدَةُ) کان کے اگلے حصہ کا ابھرا ہوا سرا۔
(وَتَرَ) فلانًا۔ (يَتِرُهُ) وَتْرًا وَتِرَةً قریبی رشتہ دار یا دوست کو قتل کر ڈالنا (۲) تکلیف پہنچانا (۳) ڈرانا خوفزدہ کرنا۔
-القومَ لوگوں کی تعداد کو جفت سے طاق بنانا۔
-العددَ عدد کو طاق بنانا۔
-الصلاةَ نماز کو وتر یعنی طاق بنانا۔
-القوسَ کمان کی تانت کو کھینچنا (۲) کمان کو تانت لگانا (۳) کمان پر تانت لٹکانا۔
-فلانًا حَقَّهُ وَمَالَهُ کسی کے مال یا حق میں کمی کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ)
(أَوْتَرَ) فلانٌ وتر ادا کرنا۔
-فِي الصلوةِ وتر ادا کرنا۔
-بَيْنَ اخبارِهِ وَكُتُبِهِ اپنی خبروں اور خطوط کو تھوڑے وقفہ سے بھیجتے رہنا، ہر دو کے درمیان تھوڑا وقفہ کرنا۔
-العددَ عدد کو طاق کرنا۔
-القومَ لوگوں کی تعداد کو جفت سے طاق پر لانا۔
-الصلاةَ نماز کو وتر بنانا یعنی طاق کرنا۔
-القوسَ کمان کی تانت کھینچنا (۲) کمان کو تانت لگانا۔
(وَاتَرَ) بَيْنَ أَخْبارِهِ وَكُتُبِهِ مُوَاتَرَةً وَوِتَارًا اپنی خبریں یا خطوط تھوڑے تھوڑے وقفہ سے برابر بھیجتے رہنا۔
-النَّاقَةُ اونٹنی کا بیٹھتے وقت پہلے ایک گھٹنے کو ٹیکنا پھر دوسرا اس کے ساتھ نہ ٹیکنا جس سے سوار کو دقت ہو۔
-الشيءَ کسی چیز کا سلسلہ جاری رکھنا (۲) تھوڑے تھوڑے وقفے سے کرتے رہنا۔
-الصَّوْمَ ایک دن یا دو دن چھوڑ کر مسلسل روزے رکھنا (۲) ایک ایک کر کے روزے رکھنا۔
(وَتَّرَ) فلانٌ الصَّلاةَ وتر پڑھنا۔
-القوسَ کمان کی تانت کھینچنا۔
(تَوَاتَرَتِ) الاشياءُ چیزوں میں تسلسل ہونا۔ (۲) تھوڑے تھوڑے وقفہ سے مسلسل ہونا (۳) بغیر انقطاع کے یکے بعد دیگرے آنا۔
(تَوَتَّرَ) العَصَبُ وَالعِرْقُ پٹھے یا رگ کا کھنچا جانا، سخت ہونا۔
-العلاقاتُ بَيْنَ الدَّوْلَتَيْنِ دو ملکوں میں حالات بہتری کے بعد خراب ہو جانا۔ (محدثہ)
(تَتْرَى) جَاءُوا تَتْرَى وہ پے در پے آئے (اس کی اصل وَتْرَى ہے)
(وَتْرًا) جَاءُوا تَتْرًا وہ پے در پے آئے (اس کی اصل وَتْرًا ہے)
(التَّوَتُّرُ) میکانیک کی اصطلاح میں دونوں طرف سے بندھے ہوئے جسم کی انفعالی کیفیت (مج)
(المُتَوَاتِرُ) علم عروض کی اصطلاح میں ہر وہ قافیہ جس میں دو ساکن حرفوں کے درمیان ایک حرف متحرک ہو جیسے مَفَاعِيلُنْ۔ فَاعِلَاتُنْ۔ مفعولُنْ۔ فَعْلُنْ۔
-الخَبَرُ، الحَدِيثُ المُتَوَاتِرُ وہ حدیث یا خبر جس کے راوی اتنی تعداد میں ہوں جن کا کذب پر جمع ہونا ناممکن ہو۔ (مو)
(الوَتْرُ) اکیلا، یکتا، اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) فرد، واحد، مفرد (۳) طاق (۴) بدلہ انتقام (۵) ظالمانہ بدلہ (۶) عرفہ کا دن۔
(الوَتَرُ) وَتَرَةٌ کی جمع (۲) کمان کی تانت (ج) أَوْتار وَوِتَارٌ۔
-الوَتَرُ لِلْمُثَلَّثِ علم ہندسہ میں زاویہ قائمہ کے بالمقابل ضلع۔
(الوَتَرَان) ایڑی کے اوپر موٹے موٹے پٹھے جو ٹخنوں کے پیچھے حصہ تک ہوتے ہیں (ج)
(الوَتَرَةُ) ہر چیز کا گول کنارہ (۲) کمان سے تیر نکلنے کی جگہ (۳) کان کے اوپر کی ابھری ہوئی ہڈی (۴) دونوں انگلیوں کے درمیان کا خلا (۵) انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان کی کھال (۶) زبان کے نیچے کا پٹھا (۷) ناک کے بانسہ کے نیچے کی جگہ (۸) ناک کے نتھنوں کے درمیان کی دیوار (۹) خصیتین اور ان کے نیچے کا پٹھا (ج) وَتَرٌ وَوَتَرَاتٌ۔
(الوَتَرَتَانِ) الوَتَرَان (۲) گھوڑے کے دونوں کانوں میں دو حلقے نما نشان۔
(الوَتَرِيَّةُ) تانت کی طرح سخت عورت۔
(الوَتِيرَةُ) پہاڑ سے ملا ہوا راستہ (۲) زمین کا قابل استعمال لمبا سخت اور پتلا ٹکڑا (۳) نرم زمین (۴) کان کے اوپر کی نرم ہڈی (۵) انگوٹھے اور انگشت شہادت کے درمیان کی کھال (۶) دونوں نتھنوں کے درمیان کی کھال (۷) نیزہ زنی سیکھنے کا حلقہ (۸) گھوڑے کی پیشانی کا سفید نشان (۹) گلاب کی کلی (۱۰) دس کی دہائی (۱۱) طریقہ۔ جیسے مَا زَالَ عَلَى وَتِيرَةٍ وَاحِدَةٍ وہ ایک طرز پر قائم رہا۔ (۱۲) کسی چیز کی پابندی اور باقاعدگی (۱۳) سستی ڈھیلا پن جیسے مَا فِي عَمَلِهِ وَتِيرَةٌ۔
(وَتِغَ) فلانٌ۔ (يَوْتَغُ) وَتَغًا ہلاک ہونا (۲) گناہ کرنا (۳) خراب ہونا، بگڑنا (۴) بداخلاق ہونا (۵) بدزبان ہونا (۶) انتہائی نادان اور بے وقوف ہونا (۷) درد میں مبتلا ہونا۔
-فِي حُجَّتِهِ دلیل میں غلطی کرنا۔
(أَوْتَغَ) اللهُ فلانًا ہلاک کرنا۔
-فلانٌ فلانًا گناہ کروانا، گناہ گار کرنا (۲)

Marfat.com

خراب کرنا' بگاڑنا (۳) مصیبت میں مبتلا کرنا (۴) تکلیف دینا' دل دکھانا۔
-فلانٌ القَوْلَ: ناسمجھی اور نادانی کی باتیں کرنا۔
-فلانًا عِنْدَ السُّلْطَانِ: بادشاہ کی موجودگی میں ایسی بات کہلوانا جو مفید نہ ہو۔
(المَوْتَغَةُ) ہلاکت۔
(الوَتِيغَةُ): غلط دلیل' دلیل کی غلطی۔
(الأَوْتَلُ): شراب یا پینے کی چیز سے پیٹ بھرنے والا آدمی۔ (ج) الوُتْلُ۔
(وَتَمَ) بالمكانِ- (يَوْتِمُ) وُتُومًا: کسی جگہ قیام کرنا' جمے رہنا۔
(المَوْتَمَةُ): ستون (ج) مَوَاتِمُ۔
(الوَتْمَةُ) تیز رفتار۔
(وَتَنَ) بِالْمَكَانِ- (يَتِنُ) وَتْنًا وَوُتُونًا وَتِنَةً: کسی جگہ قیام پذیر ہونا' جمے رہنا۔
-المَاءُ: پانی کا ہمیشہ رہنا' ختم نہ ہونا۔
-فلانٌ فلانًا وتنًا: کسی کی شہ رگ پر چوٹ لگانا۔ هُوَ وَاتِنٌ والمفعول مَوْتُونٌ۔
(وُتِنَ) فلانٌ: کسی کی شہ رگ میں تکلیف ہونا۔ هو مَوْتُونٌ۔
(أَوْتَنَتِ) الْمَرْأَةُ: عورت کا الٹا بچہ جننا (یعنی پہلے پاؤں پھر سر نکلنا)
(وَاتَنَ) فلانًا مُوَاتَنَةً وَوِتَانًا: کسی کے ساتھ ایسا کرنا جیسا وہ کرے (۲) کسی کے ساتھ وابستہ رہنا۔
-القَوْمُ دَارَهُمْ: لوگوں کا اپنے گھروں میں لمبا عرصہ قیام کرنا۔
(اسْتَوْتَنَ) المالُ: مویشیوں کا بڑھنا یا موٹا ہونا۔
(المَوْتُونَةُ) باادب خاتون' خواہ حسین ہو یا نہ ہو۔
(الوَاتِنُ) اپنی جگہ قائم رہنے والی چیز (۲) جاری پانی جو کبھی ختم ہونے والا نہ ہو (ج) وُتُنٌ۔
(الوَتْنُ) بچہ کی الٹی پیدائش (یعنی پہلے پاؤں نکلنا اور پھر سر) (۲) الٹا پیدا ہونے والا بچہ۔

(الوُتْنَةُ): مقروض سے سخت تقاضا (۲) مخالفت' اختلاف جیسے بینهما وُتْنَةٌ۔
(الوَتِينُ): شہ رگ جو جسم انسانی کو دل سے نکلنے والے صاف خون کی غذا بہم پہنچاتی ہے (مج)
(ج) وُتُنٌ وأَوْتِنَةٌ۔
(وَاتَاهُ) عَلَى الأَمْرِ مُوَاتَاةً وَوِتَاءً: کسی بات میں کسی کی موافقت کرنا۔
(الوُتْنِي): تالاب (جمع)

و......ث

(وَثَأَ) فلانٌ يَدَ فلانٍ- (يَثَؤُهَا) وَثْئًا: کسی کے ہاتھ پر مارنا۔ موچ لگانا۔
-اللَّحْمَ: گوشت کو اندرونی چوٹ لگانا۔
-الوَتِدَ: کھونٹی کے کناروں کو چوٹیں لگا لگا کر پھیلا دینا۔
(وَثِئَتْ) يَدُ الرَّجُلِ -(تَثَأُ) وَثْأً: ہاتھ پر چوٹ لگنا۔ هِيَ وَثِئَةٌ۔
(أَوْثَأَ) يَدَ فُلَانٍ: کسی کے ہاتھ پر چوٹ لگانا۔ موچ لگانا۔
(المِيثَأَةُ) کھونٹی ٹھونکنے کا آلہ۔
(الوَثْءُ) گوشت کی اندرونی چوٹ (۲) ہڈی کا بغیر ٹوٹے درد (۲) موچ۔
(الوَثَاءَةُ): الوَثْءُ۔
(وَثَبَ) - (يَثِبُ) وَثْبًا ووَثَبَانًا و وُثُوبًا وَوِثِيبًا وَثْبَةً: اچھلنا' کودنا' چھلانگیں لگانا (۳) اٹھ کھڑا ہونا (۴) بیٹھنا (بنو حمیر کی لغت)
-الى المكان العالى: بلند جگہ پہنچنا۔
-إِلَى الشَّرَفِ والمَجْدِ: یکدم عزت و عظمت حاصل کر لینا۔
-المكانَ: کسی جگہ چھلانگ لگانا۔
-عَلَى فلان: کسی پر حملہ کرنا' غالب آنا۔
-فلانٌ عَلَى السَّرِيرِ: تخت نشین ہونا هو وَاثِبٌ وَوَثَّابٌ۔
(أَوْثَبَ) الحَيَوَانَ: جانور سے چھلانگ لگوانا۔
-فلانًا المَوْضِعَ: کسی کو کسی جگہ سے چھلانگ لگوانا۔
(وَاثَبَهُ) مُوَاثَبَةً وَوِثَابًا: باہم چڑھ چڑھ کر آنا'

ایک دوسرے پر جست لگانا۔
(وَثَّبَهُ) أَوْثَبَهُ: (۲) گدے پر بٹھانا۔
-فلانًا وِثَابًا: کسی کے لئے بستر بچھانا۔ وَثَّبَهُ وِسَادَةً: کسی کو بٹھانے کے لئے گدا بچھانا۔
(تَوَاثَبَ) القومُ ونَحْوُهُمْ: ایک دوسرے پر کود کر جانا۔
(تَوَثَّبَ) :وَثَبَ۔
-عَلَى أَخِيهِ فِي أَرْضِهِ: بھائی کی زمین پر ظلماً قبضہ کر لینا۔
-فِي مِلْكِ فُلَانٍ: کسی کی مملوکہ چیز پر ناحق قبضہ کرنا۔
(المَوْثَبَانُ): وہ بادشاہ جو سلطنت کے تخت پر بیٹھا رہے کسی پر حملہ آور نہ ہو (لغت قبیلہ بنی حمیر)
(المِيثَبُ): کودنے اور چھلانگ لگانے والا (۲) بیٹھنے والا (۳) نرم زمین (۴) ٹیلہ' بلند زمین (۵) آب پاشی کا نہر۔
(الوِثَابُ) تخت (۲) بستر (قبیلہ بنو حمیر کی لغت)
(الوَثَبَى) تیزی سے چھلانگ لگانے والا۔
-فَرَسٌ وَثَبَى: بہت کودنے والی گھوڑی۔
(وَثُجَ) الحَيَوَانُ- (يَوْثُجُ) وَثَاجَةً: موٹا تازہ ہونا۔ هو وَثِيجٌ۔
-فَرَسٌ وَثِيجٌ: طاقتور گھوڑا۔
-ثَوْبٌ وَثِيجٌ: کھٹے ہوئے سوت کا دبیز کپڑا۔
-الشيءُ: گھنا اور زیادہ ہونا۔
-النَّبْتُ: لمبا اور گھنا ہونا۔
-المكانُ: کسی جگہ گھنے درخت اور لمبی گھاس ہونا۔ هو وَثِيجٌ۔
(أَوْثَجَ) الشَّيءُ: گھنا اور زیادہ ہونا۔
-الأَرْضُ: زمین کا گھنی گھاس والا ہونا۔
(اسْتَوْثَجَ) الرِّجَالُ مِنَ المَالِ: مال کا زیادہ حصہ لینا۔
-المرأةُ: جسمانی طور پر مکمل اور موٹا ہونا۔
-الشيءُ: کثیر و گنجان ہونا۔
-المالُ: زیادہ ہونا۔
-النَّبْتُ: پودوں کا ایک دوسرے سے اٹک کر

Marfat.com

بڑا اور مکمل ہو جانا۔
(المُوْتِثَجَةُ): بہت گھاس والی زمین، گنجان سبزہ زار۔
(المُوْتَخُ) رَجُلٌ مُوْتَخُ الخَلقِ: کمزور آدمی۔
(المَوْتُوْخُ) المُوْتَخ۔
(الوَتِخَةُ): پانی کی رطوبت، تری۔
(الوَثِيخَةُ): چربی کے ساتھ ملی ہوئی باریک ہڈیاں (۲) گاڑھا دودھ (۳) موسم بہار کے تروتازہ ملے جلے گھاس کے پودے (۴) کیچڑ اور دلدل والی زمین۔
(وَثَرَ) الشيءَ ـِ (يَثِرُهُ) وَثْرًا وَثِرَةً: پیروں وغیرہ سے دبا کر نرم کرنا، روندنا۔
(وَثُرَ) الشيءُ ـُ (يَوْثُرُ) وَثَارَةً: نرم و ہموار ہونا۔
-المرأةُ: موٹا ہونا۔ هو وَثْرٌ۔ وَوَثِرٌ وَوَثِيرٌ (ج) وِثَارٌ وهي وَثِيرَةٌ (ج) وِثَارٌ وَوَثَائِرُ۔
(وَثَّرَ) الشيءَ: خوب نرم و ہموار کرنا۔
(اسْتَوْثَرَ) مِنَ الشيءِ: زیادہ حصہ طلب کرنا۔
-المَرْأَةَ: عورت کو گداز بدن چاہنا۔
-الفِرَاشَ: بستر کو نرم و ہموار پانا۔
(الأوْثَرُ) فِرَاشِي أوْثَرُ مِنْ فِرَاشِهِ: میرا بستر اس کے بستر سے زیادہ نرم و ملائم ہے۔
(المِيثَرَةُ): تمام کپڑوں کے اوپر کا لباس (۲) درندہ کی کھال (۳) زمین کا کہنی نما ابھرا ہوا حصہ (۴) عجمیوں کی ریشم و دیباج سے آراستہ سواری، پالکی۔
-مِيثَرَةُ الفَرَسِ: گھوڑے کی گردن کے بال۔
-مِيثَرَةُ الأُرْجُوَانِ: اونٹ کے کجاوہ پر سوار کے بیٹھنے کی ارجوان گھاس بھری موٹی گدی۔ (ج) مَوَاثِرُ وَمَيَاثِرُ۔
(الوَاثِرُ): قائم، ٹھہرا ہوا۔
(الوِثَارُ): نرم و ملائم بستر۔
(الوَثْرُ): وہ چیز اتنے تسلوں کی طرح لمبائی میں کاٹا جائے، ہر ٹکڑے کی چوڑائی بقدر چار انگشت یا بقدر ایک بالشت ہو اس چیز کو عورتیں بالغ ہونے سے پہلے یا بالغ ہونے کے بعد حالت حیض میں پہنتی تھیں (۲) صدری نما ایک لباس (۳) بغیر پائچوں کا ایک لباس۔
(الوِثْرُ): نرم بستر (۲) کپڑا جو لباس کے اوپر پہنا جائے۔
(الوَثِيرُ) الوِثْرُ (ج) وِثَارٌ۔
(الوَثِيرَةُ): نرم و گداز عورت۔ (ج) وَثَائِرُ و وِثَارٌ۔
(وَثَغَ) رَأْسَهُ ـَ (يَثِغُهُ) وَثْغًا: سر توڑنا۔
-الرَّجُلُ نَاقَتَهُ: اونٹنی کی پیشاب گاہ کے لئے کپڑوں کی دھجی بنانا۔
-فُلانٌ الثَّرِيدَةَ: ثرید کو الٹ پلٹ کر خوب ہلانا۔ هِيَ مَوْثُوغَةٌ ووَثِيغَةٌ۔
(الوَثِيغَةُ): موسم بہار کی تروتازہ گنجان گھاس۔ کپڑے کا ٹکڑا جو اونٹنی کی پیشاب گاہ پر رکھا جاتا ہے۔
(وَثَفَ) القِدْرَ ـِ (يَثِفُهَا) وَثْفًا: ہانڈی کے تین پتھروں کا چولہا بنانا۔
(أَوْثَفَ) القِدْرَ: وَثَفَ۔
(وَثَّفَ) القِدْرَ: وَثَفَ۔
(وَثِقَ) بفلانٍ ـِ (يَثِقُ) ثِقَةً وَمَوْثِقًا وَوُثُوقًا وَوَثَاقَةً: کسی پر اعتماد و بھروسہ کرنا۔ هو وَاثِقٌ به وهي وَاثِقَةٌ والمفعول مَوْثُوقٌ به وهي موثوقٌ بها وهم موثوقٌ بهم۔
(وَثُقَ) الشيءُ ـُ (يَوْثُقُ) وَثَاقَةً: کسی چیز کا پائیدار اور مستحکم ہونا۔
-فلانٌ: کسی معاملہ میں پختہ اور پر اعتماد ہونا۔ هُوَ وَثِيقٌ وَهِيَ وَثِيقَةٌ (ج) وِثَاقٌ۔
(أَوْثَقَ) فلانًا إيثَاقًا: کسی کو قابل اعتماد بنانا یا کسی پر اعتماد کرنا۔
-الأسِيرَ ونحوَهُ فِي الوِثَاقِ: قیدی وغیرہ کو رسی کے ذریعہ مضبوطی سے باندھنا۔
-العَهْدَ: عہد و پیمان کو پختہ کرنا۔
(وَاثَقَ) فلانًا: وعدہ کرنا، قسم کھانا۔ جیسے وَاثَقْتُهُ باللهِ لأفعلنَّ كذا۔
(وَثَّقَ) فلانًا: کسی کو قابل اعتماد قرار دینا۔
-الأمْرَ: مضبوط و مستحکم کرنا۔
-العَقْدَ ونَحْوَهُ: کسی معاملہ وغیرہ سرکاری رجسٹری کروانا۔
(تَوَاثَقَ) القومُ عَلَى الأمْرِ: کسی بات پر آپس میں عہد و پیمان کرلینا۔
(تَوَثَّقَ) فِي الأمْرِ ومِنَ الأمْرِ: کسی معاملہ میں پختہ ہونا۔
-العُقْدَةُ: گرہ سخت ہو جانا۔
(اسْتَوْثَقَ) مِنْ فلانٍ: کسی سے ثبوت حاصل کرنا، تصدیق نامہ لینا۔
-مِنَ الأمْرِ: کسی معاملہ میں پختگی اور اطمینان حاصل کرنا۔
(الثِّقَةُ): اعتماد، بھروسہ (۲) قابل اعتماد، معتبر (یہاں مصدر وصفی معنی میں ہے اس میں مفرد تثنیہ وجمع و مذکر و مونث سب برابر ہیں) کہتے ہیں هو وهي وهما وهم وهن ثِقَةٌ کبھی مذکر و مونث کی جمع کے لئے ثِقَاتٌ بھی کہا جاتا ہے۔
(المَوْثِقُ): وعدہ، عہد (ج) مَوَاثِقُ۔
(المُوثِقُ): وہ درخت جس کو گھاس نہ ملنے کی صورت میں چارے کے لئے استعمال کیا جائے۔
-كَلأٌ مُوثِقٌ: وہ بہت سی گھاس جس پر لوگ سال بھر گزارہ کرسکیں۔
-مَاءٌ مُوثِقٌ: پانی سال بھر کی کفایت کرنے والی مقدار۔
(المُوَثِّقُ): تصدیق کنندہ۔ وثیقہ نویس، رجسٹرار جو سرکاری طور پر معاہدات اور معاملات کی رجسٹری کرتا ہے۔ (مو)
(المِيثَاقُ): وعدہ، عہد (ج) مَوَاثِيقُ۔ ومَيَاثِيقُ ومَيَاثِقُ۔
(الوَثَاقُ): مضبوطی، استحکام (۲) باندھنے کی چیز رسی، زنجیر وغیرہ۔
(الوِثَاقُ): باندھنے کی چیز، رسی، زنجیر وغیرہ (ج) وُثُقٌ۔
(الوَثِيقَةُ): تانیث الوثیق (۲) دستاویز، تحریر، اقرار نامہ (۲) سند استحقاق (۳) واؤچر (۴)

Marfat.com

سرکاری بونڈ (۵) قرض کا اقرارنامہ (۶) قرض کی ادائیگی کی رسید کسی کام میں پختگی خود اعتمادی۔ جیسے اَخَذَہٗ بِالْوَثِيقَةِ فِیْ اَمْرِہٖ اس نے یہ کام خود اعتمادی سے کیا۔ اَرْضٌ وَثِيقَةٌ بہت گھاس والی سرزمین (۹) معتبر قابل بھروسہ (ج) وَثَائِق۔

(وَثَلَهٗ) - (يَثِلُهٗ) وَثْلاً ملانا۔ هو مَوْثُوْلٌ۔

(وَثَّلَ) الشيءَ مضبوط کرنا جمانا ملانا۔

-المالَ جمع کرنا۔

(الوَثْلُ) کھجور کے درخت کی چھال۔

(الوَثَلُ) کھجور کی چھال کی رسی (۲) چمڑے کا میل کچیل جو اس سے دور کیا جاتا ہے۔

(الوَثِيلُ) کمزور (۲) کھجور کے درخت کی چھال (۳) کھجور کی چھال کی رسی (۴) کھجور کی چھال کی پرانی رسی یا پرانا درخت (۵) جوٹ (سن) کی رسی (ج) وَثَائِلُ۔

(وَثَمَ) الحَيَوانُ - (يَثِمُ) وَثْمًا دوڑنا۔

-الشيءَ توڑنا کوٹنا باریک کرنا۔

-فلانٌ الرَّجُلَ مارنا۔

-المَطَرُ الأرضَ بارش کا زمین پر زور سے پڑنا۔

-فلانٌ الحَشِيشَ گھاس جمع کرنا۔

-الفَرَسُ الأرضَ بِحَافِرِہٖ وَثْمًا وَثِمَةً گھوڑے کا زمین پر کھر مار مار کر کریدنا یا کوٹنا۔

-الحجارةُ رِجْلَهٗ وَثْمًا و وِثَامًا و وَثَامًا پتھروں کا پاؤں کو خون آلود کرنا۔

(وَثِمَتِ) الأرضُ - (تَوْثَمُ) وَثَمًا زمین کا کم گھاس اور کم روئیدگی والی ہونا۔

(وَثُمَ) - (يَوْثُمُ) وَثَامَةً مضبوط اور توانا ہونا۔ گوشت سے پُر اور گٹھے ہوئے بدن والا ہونا۔ هو وَثِيمٌ۔

(وَاثَمَ) فِی العَدْوِ جانور کا چاروں ہاتھ پاؤں سمیٹ کر دوڑنا۔

(المِيثَمُ) زمین پر تیزی سے پڑنے والا کھر۔

(الوَثِيمَةُ) پتھر (ج) (۲) چقماق کا پتھر قسم ... لا والذی اخرج النارَ مِنَ الوَثِيمةِ (۳) غصہ یا گھاس کا ڈھیر یا مجموعہ۔

(وَثَنَ) الشيءُ بالمكانِ - (يَثِنُ) وَثْنًا ٹھہرنا قیام پذیر ہونا یک رہنا۔ هو وَاثِنٌ (ج) وُثُنٌ۔

(وَثَنَتِ) الأرضُ بارش برسانا۔

(اَوْثَنَ) مِنَ المَالِ مال میں سے زیادہ لینا۔

-فلانًا کسی کو بڑا عطیہ دینا۔

(اسْتَوْثَنَ) من المال مال میں سے بہت حصہ طلب کرنا۔

-المالُ مال زیادہ ہونا (۲) مویشی کا موٹا ہونا۔

-النَّحْلُ شہد کی مکھیوں کے چھوٹے اور بڑے دو جھنڈ ہو جانا۔

-الشيءُ باقی بچنا (۲) مضبوط ہونا۔

(المَوْثُونَةُ) حقیر عورت ذلیل عورت۔

-اِمْرَاَةٌ مَوْثُونَةٌ مہذب عورت خواہ حسین نہ ہو۔

(الوَثَنُ) لکڑی یا پتھر یا تانبے یا پیتل یا چاندی وغیرہ کی مورتی، مجسمہ بت (ج) اَوْثَانٌ وَوُثُنٌ۔

-هِیَ وَثَنُ فُلَانٍ بیوی۔

(الوَثَنِيُّ) بت پرست۔ جیسے رَجُلٌ وَثَنِيٌّ وقَوْمٌ وَثَنِيٌّ وامرأةٌ وثنية ونِسَاءٌ وَثَنِيَّاتٌ۔

(الوَثَنِيَّةُ) بت پرستی (غ)

و ج

(وَجَاَ) فلانًا - (يَجَؤُہٗ) وَجْئًا وِجَاءً کسی کو گردن یا سینہ پر گھونسا مار کر دھکیلنا۔

-باليَدِ وَالسِّكِّينِ ہاتھ یا چھری مارنا۔

-التَّمْرَ کھجور کو ہاتھ سے دبا کر یا کوٹ کر نرم کرنا۔

-الفَحْلَ سانڈ کے خصیوں کے دو ڈھیلوں کے درمیان کی رگوں کو چھتنا یا چھیت کر پھاڑ دینا جس سے وہ خصی ہو جائے۔ هو وَجِيٌّ والمفعول مَوْجُوءٌ وَوَجِيءٌ۔

(اَوْجَاَ) فلانٌ کسی ضرورت یا شکار کے لئے آ کر خالی ہاتھ واپس جانا۔

-الرَّكِيَّةُ کنویں کا پانی ختم ہو جانا یا پانی سے خالی ہو جانا۔

-عَنْهُ ہٹانا دور کرنا۔

-الشيءَ عَنْهُ کسی چیز کو اپنے پاس سے ہٹانا۔

(اِتَّجَاَ) التَّمْرُ کھجوروں کا کوٹنے سے خوب جم جانا (۲) کوٹنے سے نرم ہو جانا۔

(تَوَجَّاَہٗ) باليَدِ والسِّكِّينِ چھری یا ہاتھ سے مارنا۔

(الوَجْءُ) مصدر وصف۔ جیسے مَاءٌ وَجْءٌ خراب پانی۔

(الوَجَاُ) مَاءٌ وَجَاٌ: وَجْءٌ۔

(الوَجِيئَةُ) گائے (۲) گٹھلی نکلی ہوئی کھجوروں کا گھی یا دودھ ملا ہوا میدہ۔

(وَجَبَ) الشيءُ - (يَجِبُ) وُجُوْبًا وَوَجْبًا وَوَجْبَةً وَجِبَةً لازم ہونا۔ ثابت ہونا (۲) زمین پر گرنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ) وَجَبَتِ الإبلُ اونٹوں کا بیٹھنے کی جگہوں سے تھکاوٹ یا گرنے کے باعث اٹھنے میں تکلیف محسوس کرنا یا اٹھ نہ سکنا۔

-القَلْبُ وَجِيبًا وَوَجَبَانًا دل لرزنا۔ دل دھڑکنا۔

-فلانٌ وَجْبَةً دن میں ایک وقت کا کھانا کھانا۔

-فلانٌ وُجُوْبًا وَمَوْجِبًا مر جانا۔

-الشَّمْسُ وَجْبًا وَوُجُوْبًا سورج غروب ہو جانا۔

(وَجُبَ) الرَّجُلُ - (يَوْجُبُ) وُجُوْبَةً بزدل ہونا۔

(اَوْجَبَ) فلانٌ دن رات میں ایک دفعہ کھانا کھانا۔

-فلانٌ انعام یا سزا کے استحقاق کا کام کرنا۔ اچھے کام سے جنت اور برے کام سے دوزخ کا مستحق ہونا۔

-عَلٰی فلانٍ دوڑ کے مقابلہ میں کسی پر بازی لے جانا۔

Marfat.com

-لَهُ البیعَ و اوجَبَهُ البیعَ: کسی کو بیع کا پابند بنا دینا۔
-اللہ قَلْبَهُ: دل کو کمزور کر دینا۔
(وَاجَبَ) فلانًا مُوَاجَبَةً و وِجَابًا: لازم کرنا۔ جیسے وَاجَبَهُ البَیعَ۔
(وَجَّبَتِ) الابِلُ: اونٹوں کا تھک کر چور ہو جانا۔
(اللِّبَأ فِی الضَّرعِ: پوی (کھیس) کا تھن میں جم جانا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی پر کچھ لازم کرنا۔
-بہ الْاَرْضَ: زمین پر دے مارنا۔
-فلانٌ: دن رات میں ایک مرتبہ کھانا کھانا۔
-عِیالَهُ و فرسَهُ: اہل و عیال اور گھوڑے کو دن رات میں ایک مرتبہ کھانے کا عادی بنانا۔
-النَّاقَةَ: اونٹنی کو دن رات میں ایک دفعہ دھونا۔
(تَوَاجَبَ) القومُ: لوگوں کا کام میں شرط لگانا۔
(تَوَجَّبَ) فلانٌ: دن رات میں ایک مرتبہ کھانا کھانا۔
(اِستَوْجَبَ) الشیءَ: کسی چیز کا مستحق ہو جانا۔
(الْمُوْجِبُ) مُوْجِبٌ: زمانہ جاہلیت میں ماہ محرم کا نام تھا۔
(الْمُوْجِبَةُ) گناہ کبیرہ۔ جس کی وجہ سے جہنم کا مستحق ہو (۲) ایسی بڑی نیکی جس کے باعث جنت کا مستحق ہو (ج) مُوْجِبَاتٌ۔
(الْوَاجِبُ) فقہاء کی اصطلاح میں وہ چیز جس کا وجوب ایسی دلیل سے ثابت ہو جس میں شبہ ہو جیسے خبر واحد۔ اس کا حکم یہ ہے کہ اس کا کرنے والا ثواب کا مستحق اور بلا عذر چھوڑنے والا عتاب کا مستحق ہوگا۔ اس کا منکر گمراہ ہوگا۔ کافر نہ ہوگا۔
-وَاجِبُ الْوُجُوْدِ: قائم بالذات یعنی جو اپنی ذات کے اعتبار سے قائم ہو اور اپنے وجود میں کسی غیر کا محتاج نہ ہو۔
(الْوَجْبُ) بزدل (۲) بیوقوف (۳) وہ اونٹنی جس کے تھن میں بچہ جننے کے بعد تین دن تک گاڑھا دودھ جم جاتا ہو (۴) بڑے بکرے کی کھال کا مشکیزہ (۵) پانی اکٹھا ہونے کی جگہ (ج) وِجَابٌ۔
(الْوَجْبُ): دوڑ کے مقابلہ کی حد۔
(الْوَجْبَةُ) گرنے والے کی آواز (۲) ایک خوراک ایک وقت کا کھانا (۳) ایک دن میں ایک مرتبہ دوھا جانے والا دودھ (۴) دوا وغیرہ کی ایک خوراک (مو)
(الْوُجُوْبُ) فقہاء کی اصطلاح میں کسی شخص پر کسی عمل کا لزوم و ذمہ داری (۲) لزوم، ثبوت۔
(الْوَجِیبَةُ) وظیفہ الاؤنس، مدت مقررہ کے لئے دی جانے والی اجرت یا راشن وغیرہ (۲) قسط وار حاصل کردہ مکمل مبیع، بیع واجب کر دینے کے بعد تھوڑا تھوڑا لے کر کہا جاتا ہے قد استوفیتَ وَجِیبَتَكَ۔
(وَجَّ)- ُ (یَوُجُّ) وَجًّا: تیز چلنا۔
(الْوَجُّ) شتر مرغ (۲) قطا (تیتر جیسا ایک پرندہ) (۳) ایک خوشبودار پودا (۴) ہل کی لکڑی۔
(الْوُجُجُ) تیز رفتار شتر مرغ۔
(وَجَحَ) الشیءُ -(یَجِحُ) وُجُوْحًا: ظاہر و واضح ہونا۔
-فلانٌ - (یَوْجَحُ) وَجْحًا: ٹھکانہ پکڑنا۔
(أَوْجَحَ) الشیءُ: ظاہر و واضح ہونا۔
-الحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا چٹان تک نہ پہنچنا۔
-غُرَّةُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیشانی کا نمایاں ہونا۔
-النَّارُ: آگ کا روشن ہونا۔
-فلانٌ الشیءَ: چھپانا۔
-فلانًا الیه: ٹھکانہ پکڑنا۔
-البَوْلُ فلانًا: پیشاب کا تنگ کرنا، کھل کر نہ آنا۔
(وَجَّحَ) الشَّیءُ: واضح اور ظاہر ہونا۔
(الْمُوَجَّحُ) طریقٌ مُوَجَّحٌ: کھلا اور صاف راستہ۔
(الْمُوْجَحُ) چکنی جلد (۲) موٹا گف کپڑا (۳) مضبوط و تنگ کپڑا۔
(الْمُوْجُوْجُ) بَابٌ مُوْجُوْجٌ: بند دروازہ یا پردہ پڑا ہوا دروازہ۔
(الْوَجَاحُ) چکنی چٹان۔ کہتے ہیں لقیتهُ اَدْنَی وَجَاحٍ: میں نے اسے سب سے پہلے دیکھا (۲) وہ پانی جو حوض کی نچلی سطح کو ڈھانکنے والا ہو۔
(الْوِجَاحُ): پردہ۔ کبھی واؤ کو ہمزہ سے بدل کر أَجَاحٌ بھی پڑھتے ہیں۔
(الْوَجْحُ) چھوٹا غار (۲) ٹھکانہ پناہ گاہ۔
(الْوَجِیحُ) ٹھکانہ جائے پناہ (۲) ٹھکا ہوا دبیز کپڑا (۳) مضبوط و تنگ کپڑا۔
(وَجَدَ) فلانٌ - (یَجِدُ) وَجْدًا: غمگین ہونا۔
-علیه مَوْجِدَةً: غصہ ہونا۔
-به وَجْدًا: محبت کرنا۔
-فلانٌ وُجْدًا و جِدَةً: مال دار ہونا۔
-مَطْلُوْبَهُ وَجْدًا و وُجْدًا و جِدَةً و وُجُوْدًا و وِجْدَانًا: پالینا۔ جیسے وَجَدَ الضَّالَّةَ: اسے گم شدہ چیز مل گئی۔
-الشیءَ کذا: کسی چیز کو کچھ سمجھنا یا خاص صفت کا حامل خیال کرنا جیسے وَجَدْتُ الحِلْمَ نافعًا۔
(وُجِدَ) الشیءُ مِنْ عدمٍ وُجُوْدًا: عدم سے وجود میں آنا۔ خلاف عدم۔ ھُوَ موجودٌ
(أَوْجَدَ) اللهُ الشیءَ: بغیر نمونے کے کوئی چیز بنانا۔
-فلانًا: مالدار کرنا۔ جیسے الحمدللہ الذی اوجدنی بعد فقر۔
-فلانًا بَعْدَ ضُعْفٍ: کمزوری کے بعد طاقتور کرنا۔
-عَلَی الْأَمْرِ: مجبور کرنا۔
-الشیءَ: حاصل کروا دینا۔
-مطلوبَهُ: مطلوبہ چیز کے حصول میں کامیاب ہونا۔
(تَوَاجَدَ) فلانٌ: خود کو غمگین ظاہر کرنا۔
(تَوَجَّدَ) لفلانٍ: کسی کی وجہ سے مغموم ہونا۔
-بفلانةٍ: کسی عورت سے محبت کرنا۔

Marfat.com

-الأمرَ: کسی چیز کی شکایت کرنا جیسے تَوَجَّدَ السَّهَرَ: اسے بے خوابی کی شکایت ہے۔
(المَوْجُوْدُ): موجود وہ چیز جو پائی جائے خواہ ذہن میں ہو یا خارج میں (ج)
(الوَاجِدُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام (یعنی وہ غنی ذات جو کبھی محتاج نہ ہو) (۲) مالدار آدمی۔ حدیث میں ہے (لَيُّ الواجِدِ يُحِلُّ عقوبتَهٗ وعِرْضَهٗ)
(الوِجَادَةُ) اصطلاح محدثین میں اس علم کا نام ہے جو کسی سے سماع یا اجازت یا عطا بغیر کتاب کے حاصل کیا جائے۔ (مو)
(الوَجْدُ) پانی جمع ہونے کی جگہ جوہڑ (ج) وِجَادٌ۔
(الوُجْدُ): مالداری، آسودگی، فراخی۔ قرآن مجید میں ہے (اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ)
(الوِجْدَانُ): شعور جذبہ فلسفہ کی اصطلاح میں کسی لذت یا کلفت کا اولین احساس یا ایک خاص ذہنی اور نفسیاتی کیفیت کی قسم جو ادراک کی معرفت میں امتیازات رکھنے والے تمام احوال کے مقابلہ میں لذت والم سے جلد متاثر ہوتی ہے۔
(الوُجُوْدُ): وجود، ظہور، پیدائش، ضد العدم۔ (ج)
(الوُجُوْدِيَّةُ) (بالمعنى الاعم) ایک فلسفہ جس کے مطابق وجود ماہیت پر سابق ہوتا ہے (بالمعنى الاخص) ایک خاص نظریہ جس کی بنیاد فرد انسانی کی کامل حریت پر قائم ہے یعنی فرد اپنے کامل وجود و بقاء کے لئے کسی ضابطہ حیات کا پابند ہوئے بغیر تمام اقدامات میں آزاد ہے۔
(الوَجِيْدُ) ہموار زمین (ج) وُجْدَانٌ۔
(اَوْجَدَهٗ) عَلَى الأمرِ مجبور کرنا۔
(وَاجَدَهٗ) اِلَيْهِ کسی چیز کے لئے مجبور کرنا۔
-عَلَيْهِ مجبور کرنا۔
(الوَجْذُ) پہاڑ میں پانی بھرا ہوا گڑھا (۲) حوض (ج) وِجْذَانٌ و وِجَاذٌ۔

(الوَجْذُ) مَكَانٌ وَجِذٌ: بہت گڑھوں یا حوضوں والی زمین۔
(وَجَرَ) العَلِيْلَ۔ (يَجِرُهٗ) وَجْرًا: بیمار کے حلق میں دوا ڈالنا۔
-العَلِيْلَ الدَّوَاءَ: بیمار کے منہ میں دوا ڈالنا۔
-فلانًا: کسی کو ناگوار بات کہنا۔
-فُلَانًا الرُّمْحَ وبِهٖ: کسی کے منہ میں نیزہ مارنا۔
(وَجِرَ) مِنَ الأمرِ۔ (يَوْجَرُ) وَجَرًا: کسی بات سے ڈرنا۔ هُوَ وَجِرٌ و أَوْجَرُ وهي وَجِرَةٌ و وَجْرَاءُ۔
(اَوْجَرَ) العَلِيْلَ: بیمار کے حلق میں دوا ڈالنا۔
-العليلَ الدَّوَاءَ: بیمار کے منہ میں دوا ڈالنا۔
-فلانًا الرُّمْحَ او بالرُّمْحِ: کسی کے منہ میں نیزہ مارنا۔
-فلانًا الغَيْظَ: غصہ دلانا۔
(اِتَّجَرَ) العليلُ: بیمار کا اپنے حلق یا منہ میں دوا ڈالنا۔
(تَوَجَّرَ) العليلُ بالدَّواءِ: بیمار کا دوا کو تھوڑا تھوڑا کر کے نگلنا۔
-فلانٌ الماءَ: مجبوراً پانی پینا۔
(المِيْجَارُ) ٹینس کا ریکٹ (۲) گیند کا بلا۔
(المِيْجَرُ) و (المِيْجَرَةُ): منہ میں دوا ڈالنے کا آلہ۔
(الوِجَارُ): بجو (۲) لومڑی وغیرہ کا بل۔ (۳) شیر بھیڑیئے کا مسکن (۴) وادی میں سیلاب سے پیدا ہونے والا گڑھا (ج) أوجرة و وُجُرٌ۔
(الوَجْرُ) پہاڑ کا غار۔
(الوَجْرَةُ): أوجار کا واحد، جنگلی جانوروں کا شکار کرنے کا گڑھا۔
(الوَجُوْرُ) حلق میں ڈالی جانے والی دوا۔
(وَجَزَ) فِي منطقِهٖ۔ (يَجِزُ) وَجْزًا وُجُوْزًا: کلام کو مختصر کرنا اور جلدی بولنا۔
-الكَلامَ: مختصر کلام کرنا۔ هو وَاجِزٌ۔
(وَجُزَ) فِي منطقِهٖ۔ (يَوْجُزُ) وَجْزًا و وَجَازَةً: مختصر بات کرنا۔

-الكلامُ: کلام کا بلیغ و مختصر ہونا۔ هو وَجِيْزٌ و وَجْزٌ۔
(أَوْجَزَ) الكلامَ: بلیغ مختصر ہونا۔
-فِي الأمرِ: کوئی کام جلدی سے نمٹانا، لمبا نہ کرنا۔
-كلامَهٗ وفِي كَلَامِهٖ: مختصر کرنا۔
-العَطِيَّةَ: عطیہ میں کمی کرنا (۲) عطیہ دینے میں جلدی کرنا۔
(تَوَجَّزَ) الشَّيْءَ: کسی چیز کی تکمیل چاہنا۔
(اِسْتَوْجَزَ) الكلامُ: کلام مختصر ہونا، زوائد سے پاک ہونا۔
(المِيْجَازُ): کلام یا جواب میں اختصار والا۔ مختصر کلام کرنے والا۔
(الوَجْزُ): ہر کلام میں عجلت کرنے والا (۲) عطایا میں تیز کرنے والا (۳) تیز رفتار اونٹ (۴) عجلت، تیزی (۵) ہلکی پھلکی باتیں (۶) ہلکا پھلکا معاملہ۔ هي وَجْزَةٌ (ج) وِجَازٌ۔
(وَجَسَ) فلانٌ۔ (يَجِسُ) وَجْسًا و وَجَسَانًا: دل میں کوئی خیال آنے یا کان میں آواز پڑنے سے ڈر جانا۔
-فلانٌ وَجْسًا: دل دل میں ڈرنا۔
-الشيءُ: پوشیدہ ہونا، چھپ جانا۔
(أَوْجَسَ) فلانٌ: کسی کے دل میں خوف پیدا ہونا۔
-الأُذُنُ: کان کا آہٹ کو سننا۔
-فلانٌ الأمرَ: دل میں چھپانا۔
-القَلْبُ شَيْئًا: ڈر محسوس کرنا، کھٹکا ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً)
-الأُذُنُ صَوْتًا: آواز سننا، آواز کان میں پڑنا۔
(تَوَجَّسَ) فلانٌ: ہلکی آواز کو کان لگا کر سننے کی کوشش کرنا۔
-بالشَّيْءِ: کسی چیز کی آہٹ محسوس کر کے ادھر کان لگانا۔
-الأُذُنُ: کان کا آواز سننا۔
-فلانٌ الأمرَ: کسی بات کو دل میں چھپانا۔
-الصَّوْتَ: آواز کو کان لگا کر سننا (۲) ڈرتے

Marfat.com

ہوئے کوئی بات سننا۔
-الطَّعَامَ أَوِ الشَّرَابَ: تھوڑا تھوڑا کھانا یا پینا۔
(الأَوْجَسُ): تھوڑا سا کھانا یا پانی (یہ صرف نفی ہی استعمال ہوتا ہے) جیسے ما ذقتُ عندهٗ أَوْجَسَ (۲) زمانہ طویل جیسے لَا أَفْعَلُهٗ سَجِيسَ الأَوْجَسِ: میں اسے کبھی نہیں کروں گا۔
(الأَوْجُسُ): زمانہ دراز۔ جیسے لَا أَفْعَلُ ذٰلِكَ سجيسَ الأَوْجُس: میں اسے کبھی نہیں کروں گا۔
(الوَاجِسُ): دل میں آنے والا خیال، کھٹکا۔
(الوَجْسُ): ہلکی آواز۔
(وَجِعَ) فلانٌ ـَ (يَوْجَعُ) وَجَعًا: دکھی ہونا، تکلیف محسوس کرنا۔
-فلان راسَهٗ وبَطْنَهٗ: سر اور پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔
-فلانًا راسُهٗ وبَطْنُهٗ: سر اور پیٹ میں درد ہونا۔ هُوَ وَجِعٌ (ج) وَجِعُوْنَ ووَجْعٰی ووَجَاعٰی وجاعٌ وَهِيَ وَجِعَةٌ (ج) وَجِعاتٌ ووَجَاعٰی۔
(أَوْجَعَ) فلانٌ فِي العَدُوِّ: دشمن کے ساتھ خوب لڑنا اور نقصان پہنچانا۔
-المَرَضُ أَوِ الضَّرْبُ فُلَانًا: بیماری یا درد کا کسی کو درد و تکلیف میں مبتلا کرنا۔ هُوَ مُوْجَعٌ۔
(تَوَجَّعَ) فلانٌ: دل دکھنا (۲) درد محسوس کرنا، کراہنا۔
-لِفُلانٍ مِمَّا نزل بِهٖ: کسی پر اس کی مصیبت کی وجہ سے ترس کھانا۔
(الوَجَعُ): ہر قسم کی تکلیف، درد (ج) أَوْجَاعٌ۔
(الوَجْعَاءُ): دبر (ج) وَجْعَاوَاتٌ۔
(الوَجِيعُ): دردناک۔ جیسے ضَرْبٌ وَجِيعٌ۔
(وَجَفَ) الشيءُ ـِ (يَجِفُ) وَجْفًا ووَجِيفًا ووُجُوفًا: تھرتھرانا، کانپنا۔
-البَعِيرُ أَوِ الفَرَسُ: تیز چلنا۔
-القَلْبُ: دل دھڑکنا۔ بے قرار ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ)
-فلانٌ: خوف کی وجہ سے گر جانا۔ هو واجفٌ وهي وَاجِفَةٌ۔
(أَوْجَفَ) السَّائِرُ: تیز چلنا۔
-فلانٌ فلانًا: اکسانا، ابھارنا۔
-فلانٌ دابّتَهٗ: جانور کو تیز دوڑانا۔
-الشيءَ: حرکت دینا۔
-البابَ: دروازہ بند کرنا۔
(اسْتَوْجَفَهٗ): لے جانا۔
-الحُبُّ فؤادَهٗ: محبت کا کسی کے دل کو چھین لینا۔
(المِيْجَافُ) دَابَّةٌ مِيْجَافٌ: تیز رفتار جانور۔
(وَجِلَهٗ) ـَ (يَوْجَلُهٗ) وَجَلًا: ڈر یا خوف میں کسی سے بڑھ جانا۔
(وَجِلَ) ـَ (يَوْجَلُ) وَجَلًا ومَوْجَلًا: ڈر جانا، خوفزدہ ہونا۔ هو أَوْجَلُ ووَجِلٌ (ج) وِجَالٌ وهي وَجِلَةٌ (وَجْلاء مستعمل نہیں ہے)
(وَجُلَ) ـُ (يَوْجُلُ) وَجَلًا ووَجَالَةً: بوڑھا اور عمر رسیدہ ہونا۔
(أَوْجَلَهٗ): ڈرانا، خوفزدہ کرنا۔
(وَاجَلَ) فلانًا: ڈر یا خوف میں مقابلہ کرنا۔
(المَوْجَلُ) مصدر وَجِلَ: ڈر، خوف (۲) نرم چکنے پتھر۔
(المَوْجِلُ): ڈر کی جگہ، دہشتناک مقام (۲) جوہڑ، تالاب وغیرہ۔
(الوُجُوْلُ): بوڑھے لوگ۔
(الوَجِيْلُ): جوہڑ، تالاب۔
(وَجَمَ) ـِ (يَجِمُ) وَجْمًا ووُجُوْمًا: غصہ کی وجہ سے خاموش رہنا (۲) شدتِ غم سے اداس و خاموش ہو کر سر جھکا لینا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو ناپسند کرنا هو واجِمٌ ووَجِمٌ۔
-عنهُ: ڈر کی وجہ سے خاموش رہنا هُوَ واجِمٌ۔
-فلانًا وَجْمًا: مکا مارنا۔
(الوَجْمُ): جنگلوں میں راہ نما عمارتیں (۲) چٹان۔ رَجُلٌ وَجْمٌ: گھٹیا آدمی۔ وَجْمُ سَوْءٍ: برا آدمی۔ بَيْتٌ وَجْمٌ: شاندار مکان (ج) أَوْجَامٌ ووُجُوْمٌ۔
(الوَجَمُ): بخیل، کنجوس (۲) گھٹیا اور ہلکے بدن کا آدمی (۳) ٹیلوں پر پتھروں کے ڈھیر (۴) جنگلوں کے راستوں کے نشانات (ج) أَوْجَامٌ وُجُوْمٌ۔
-رَجُلٌ وَجْمٌ: فضول آدمی۔
(الوَجْمَةُ): گالی کہتے ہیں رَمَاهُ بِوَجْمَةٍ: اس نے اسے گالی دی۔
(الوَجِيْمُ) من الأيّام: انتہائی گرم ایام۔
(الوَجِيْمَةُ) من الطَّعَامِ والعلفِ: کھانے یا چارے کی یک وقتہ خوراک۔
(وَجَنَ) بالشَّيءِ ـِ (يَجِنُ) وَجْنًا: پھینکنا۔
-بِهِ الأَرْضَ: زمین پر دے مارنا۔
-الوتدَ: میخ یا کھونٹی ٹھونکنا۔
-القَصَّارُ الثوبَ: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا۔
(وَجَّنَ) الدَّبَّاغُ الجلدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے کوٹنا۔
-القَصَّارُ الثوبَ: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا۔
(تَوَجَّعَ) فلانٌ: تابع و فرمانبردار ہونا، عاجزی و انکساری کرنا۔
(الأَوْجَنُ): ابھرے ہوئے رخساروں والا۔
(المُوْجَنُ): ابھرے ہوئے رخساروں والا (۲) زیادہ گوشت والا فربہ۔
(المُوْجُوْنَةُ) مِنَ النساءِ: شرمیلی عورت۔
(المِيْجَنَةُ): دھوبی کی موگری جس سے وہ کپڑے کو کوٹتا ہے۔ (ج) مَوَاجِنُ ومَيَاجِنُ۔
(الوَاجِنُ): پتھروں والی سخت زمین۔
(الوَجْنُ) و (الوَجَنُ) الوَاجِنُ۔
(الوَجْنَاءُ): بڑے رخساروں والی (۲) مضبوط اور سخت عورت۔
(الوَجْنَةُ): گال کا ابھرا ہوا حصہ، رخسار۔
(الوَجَنَةُ) الوَجْنَةُ۔
(الوَجِيْنُ): سنگلاخ زمین (۲) بہت سے پتھر (۳) وادی کا کنارہ (ج) وُجُنٌ۔
(وَجَهَ) فلانٌ فلانًا عِنْدَ النَّاسِ ـَ (يَجِهُهٗ)

Marfat.com

وَجْهًا: کسی کو لوگوں کے نزدیک بلند مرتبہ کرنا۔
-فلانًا: کسی کو مار کر اس کا منہ پھیر دینا۔
(وَجُهَ) فلانٌ ـُ (يَوْجُهُ) وَجَاهَةً: بلند مرتبہ ہونا، صاحب وجاہت وشان وشوکت ہونا۔ هو وَجِيْهٌ (ج) وُجَهاءُ ووِجَاهٌ وهي وَجِيْهَةٌ (ج) وِجَاهٌ وهو وَجْهٌ وهي وَجْهَةٌ۔
(أَوْجَهَتِ) الْمَرْأَةُ: عورت کا بانجھ ہو جانا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی کا کسی کو رتبہ دینا (۲) واپس کرنا (۳) باوجاہت اور بلند مرتبہ پانا۔
(وَاجَهَهُ) مُوَاجَهَةً ووِجَاهًا: آمنے سامنے اور بالمقابل ہونا (۲) کسی کا الفاظ یا چہرہ سے استقبال کرنا۔
(وَجَّهَ): فرماں بردار اور مطیع ہونا۔ قَادَ فلانٌ فلانًا فَوَجَّهَ فلاں نے فلاں کی قیادت کی تو اس نے اس کی اطاعت کی۔
-المولودُ: رحم مادر سے بچہ کے دونوں ہاتھوں کا پہلے نکلنا۔
-إِلَى الشيءِ: متوجہ ہونا، رخ کرنا۔ مقولہ ہے (اینما أُوَجِّهُ أَلْقَ سعدًا)
-فلانًا فِي حَاجَةٍ: کسی کو کسی کام کے لئے کہیں بھیجنا۔
-فلانًا: عزت واکرام کرنا (۲) کسی کا منہ قبلہ کی طرف کرنا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو ایک رخ پر رکھنا۔
-النَّخْلَةَ: کھجور کا پودا لگا کر شمال کی طرف جھکا دینا اور شمالی ہوا کا اسے سیدھا کر دینا۔
-النَّاسُ الطَّرِيقَ: لوگوں کا راستہ پر چلتے ہوئے پیچھے آنے والے کے لئے نشان چھوڑنا۔
-المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا سطح زمین کو چھیل دینا اور نشان ڈال دینا (۲) بارش کا زمین کو ہموار کر دینا۔
-الرِّيحُ الحصى: ہوا کا کنکریوں کو لے کر اڑنا۔
-فلانًا: کسی کو ایک رخ پر ڈالنا۔
(اتَّجَهَ) إِلَيْهِ: کسی کی طرف رخ کرنا۔
-لَهُ رأيٌ: کسی کے ذہن میں کوئی بات آنا۔

(تَوَاجَهَا): آمنے سامنے ہونا۔
(تَوَجَّهَ): لازم وَجَّهَ۔
-الجَيْشُ: شکست کھانا۔
-الشَّيْخُ: انتہائی عمر رسیدہ ہونا۔
-إليه: کسی کے پاس جانا (۲) کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
-جِهَةَ كَذَا: کسی سمت میں روانہ ہونا۔
(التُّجَاهُ): جہت، سمت، رخ، جیسے قَعَدْتُ تجاهَكَ (اس کی اصل وجاہ ہے)
(التَّوْجِيهُ): اصطلاح شعر میں روی مقید سے پہلے حرف کی حرکت کا اختلاف (۲) علم بلاغت میں ایسا کلام کرنا جو دو مختلف معنی کا احتمال رکھتا ہو۔
(الجِهَةُ): کونہ، گوشہ، طرف، کنارہ (۲) رخ، جس کا قصد کیا جائے، سمت (ج) جِهَاتٌ (۳) خاص طریقہ یا رخ جیسے مَالَهُ جِهَةٌ فِي هٰذَا الأَمْرِ: اس معاملہ میں اس کا کوئی خاص طریقہ نہیں۔
فعلتُ كذا على جِهَةِ كذا: میں نے فلاں کام اس طریقہ پر انجام دیا۔
(المُوَجَّهُ) صاحب وجاہت، صاحب شان و شوکت (۲) دو کوہان والا اونٹ یا کمر و سینہ کے دو ابھار والا آدمی (۳) اوڑھنے کی دوہری چادر۔
-وَشْيٌ مُوَجَّهٌ: یک رخ نقش ونگار۔
(الوِجَاهُ) جانب، سمت، جیسے داری وجاه دارِك میرا گھر تمہارے گھر سامنے ہے (۲) تقریبا لگ بھگ جیسے هُمْ وجاهُ الفٍ: وہ تقریبا ایک ہزار ہیں۔
(الوَجَاهَةُ) عزت ورفعت، وجاہت، حیثیت۔
(الوَجْهُ) سردار قوم، شریف ومعزز آدمی (ج) وُجُوهٌ (۲) چہرہ (۳) ہر شے کا سامنے والا حصہ (۴) نفس، ذات شے قرآن مجید میں ہے (كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ) (۵) دل۔ حدیث میں ہے (لتسوُّنّ صفوفكم او ليخالفنّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجوهكم): زمانہ کا ابتدائی حصہ (۷) دن کا اول حصہ (۸) صبح کی نماز (۹) ستارے کا دکھائی دینے والا حصہ (۱۰) کپڑے کا دکھائی دینے والا حصہ (۱۱) مسئلہ کا صاف سمجھ میں آنے والا مفہوم (۱۲) گھر کا دروازہ والا حصہ (۱۳) تھوڑا سا پانی (۱۴) مرتبہ، حیثیت (۱۵) قصد (۱۶) سمت، گوشہ، جانب (۱۷) راستہ، طریقہ، جیسے صَرَفَ الشيءَ عَنْ وَجْهِهِ: شے کو اس کے مقررہ راستہ سے ہٹا دیا۔ (۱۸) صحت، درستگی جیسے ليس لكلامِهِ وَجْهٌ (۱۹) کلام کا مقصود بالذات مفہوم ومطلب (۲۰) صفت (۲۱) نوع، قسم (ج) أَوْجُهٌ ووُجُوهٌ وأُجُوهٌ (۲۲) موسیقی کا ایک جز (مع) حُرُّ الوَجْهِ: معزز آدمی۔ عبدالوَجْهِ: گھٹیا آدمی۔ سهلُ الوجهِ: وہ چہرہ جس کے رخسار ابھرے ہوئے نہ ہوں۔ رَجُلٌ ذو وَجْهَيْنِ: منافق، دورخا۔
-وجوهُ القرآنِ: قرآن کریم کے معانی۔
(الوُجْهَةُ): جانب، گوشہ (۲) سمت جس کا قصد کیا جائے (۳) ہر وہ جگہ جو تمہارے سامنے ہو (۴) قبلہ۔
-وجهةُ الأَمْرِ: کام کا ڈھنگ۔
(الوَجِيهُ): صاحب وجاہت وقدر ومنزلت۔ (۲) سردار، لیڈر (ج) وُجَهَاءُ (۳) وہ بچہ جس کے ہاتھ بوقت ولادت پہلے باہر آئیں (۴) وہ گھوڑا جس کے اگلے دونوں پاؤں پیدائش کے وقت ایک ساتھ باہر آئیں۔
(وَجَاهُ) ـِ (يَجِيهِ) وَجْيًا: کسی کو ناکارہ پانا۔
(وَجِيَ) ـَ (يَوْجَى) وَجًى: زیادہ چلنے سے پاؤں کے کھروں گھس کر پتلا ہو جانا۔ هُوَ وَجٍ ووَجِيٌّ (ج) أَوْجِيَاءُ۔ وَهِيَ وَجْيَاءُ کہا جاتا ہے وَجِيَ الانسانُ والفرسُ والبعيرُ۔
(أَوْجَى) عَنْ كَذَا: اعراض کرنا، بچنا۔
-الصَّائِدُ: شکاری کا شکار نہ کر سکنا۔
-حَافِرُ البِئْرِ: کنواں کھودنے والے کا سخت تہ پہنچ جانا لیکن پانی نہ نکلنا۔
-على فلانٍ: کنجوسی کرنا۔
-فلانًا: کسی کو ناکارہ پانا (۲) ضرورت پوری

Marfat.com

نہ کرنا۔

-عَنِ الْأَمْرِ: ڈانٹ کر روکنا۔

-فلانٌ عَنْ فلان الظُّلْمَ ونحوہ: کسی پر کئے گئے ظلم و تکلیف کو ہٹانا۔

(تَوَجّیٰ): وَجِیَ۔

و......ح

(وَحَدَ)- (یَحِدُ) حِدَۃً وَوَحْدًا وَوُحُوْدًا وَوَحْدَۃً: اکیلا ہونا' تنہا ہونا۔

-الشیءَ وَحْدًا: اکیلا کرنا۔ تنہا کرنا۔

(وَحِدَ) - (یَوْحَدُ) وَحْدًا وَحِدَۃً وَوَحْدَۃً وَوُحُوْدًا: اکیلا رہ جانا۔

(اَوْحَدَتِ) المرأۃُ وَالشاۃُ: ایک بچہ جننا' ھِیَ مُوْحِدٌ۔

-بِابْنِھا: یکتا اور بے مثال بچہ جننا۔

-اللّٰہُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو یکتائے روزگار اور بے مثال بنانا۔

-جَانِبَہٗ: تنہا ہونا۔

-الشیءَ: اکیلا کرنا۔

-النَّاسُ فلانًا: لوگوں کا کسی کو تنہا چھوڑ دینا۔

(وَحَّدَ) اللّٰہَ سبحانَہٗ: خدا کے ایک ہونے کا اقرار کرنا اور اس کی وحدانیت پر ایمان لانا۔

-الشیءَ: ایک بنانا' متحد و مربوط کرنا۔

(تَوَحَّدَ) اللّٰہُ بِرُبُوْبِیَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ وَعَظْمَتِہٖ: اللہ تعالیٰ کا اپنی ربوبیت' جلالت اور عظمت میں یکتا اور بے مثال ہونا۔

-فلانٌ: تنہا رہ جانا۔

-برایہ: مشہور رائے رکھنا۔

-اللّٰہُ تعالیٰ فُلَانًا بِعِصْمَتِہٖ: خدا تعالیٰ کا کسی کو اپنی نگرانی میں رکھنا اور کسی غیر کے حوالہ نہ کرنا۔

(اِسْتَوْحَدَ): اکیلا اور تنہا ہونا۔

(الْأَحَدُ): اس کی اصل وَاحِدٌ ہے یہ مذکر و مؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے اور دو جگہوں میں واحد کا مترادف ہوتا ہے' لیکن یہ تاگی طور پر ہے۔

(۱) اللہ تعالیٰ کے اسم کی صفت کے لئے' چنانچہ کہا جائے گا۔ ھُوَ الواحِدُ وھو الاَحَدُ یہ اَحَدِیت کے ساتھ خاص ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی صفت نہ ہوگا۔ لہٰذا رَجُلٌ اَحَدٌ اور دِرْھَمٌ اَحَدٌ کہنا صحیح نہیں۔

(۲) اسماء عدد میں غلبہ اور کثرت استعمال کی بنا پر کہا جاتا ہے۔ اَحَدٌ وعِشْرُوْنَ بمعنی واحدٌ وعشرون: مذکورہ دونوں جگہوں پر یہ واحد کے معنی میں ہے بقیہ مقامات پر ان دونوں کے استعمال میں یہ فرق ہے کہ اَحَدٌ تو اپنے ساتھ والے لفظ کی نفی عموم کے لئے آئے گا۔ جیسے مَا قَامَ اَحَدٌ یا اضافت کے ساتھ آئے گا جیسے مَا قَامَ اَحَدُ الثَّلَاثَۃِ۔ لیکن واحد کو مضاف وغیر مضاف دونوں طرح اثبات کے لئے استعمال کیا جائے گا جیسے جَاءَ نی واحِدٌ من القومِ اور کبھی احدٌ شی کے معنی میں ہوتا ہے اور اس صورت میں عموم کے لئے موضوع ہوگا۔ اس لئے غیر ذوی العقول کو بھی شامل ہوتا ہے جیسے کہا جائے مَا بالدّارِ مِنْ اَحَدٍ گھر میں کوئی نہیں۔ (ج) آحادٌ واُحدانٌ یا اس کی کوئی جمع ہے ہی نہیں۔ (دیکھئے: احد)

(الْأَحَدِیَّۃُ) اُحد کا مصدر صناعی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفت ہے' وحدت' یکتائی' وہ ذات جس میں مطلقاً کوئی ترکیب نہ ہو۔

(الْأَوْحَدُ): یکتا' اکیلا۔ اللّٰہُ الْأَوْحَدُ خدائے وحدہ لاشریک لہ۔ (۲) بے مثل و بے نظیر جیسے فلانٌ اَوْحَدُ زمانِہٖ (۳) منفرد جیسے لستَ فی ھذا الامرِ باوْحَدَ میں اس معاملہ میں کسی خصوصیت کا حامل نہیں۔ مؤنث کے لئے وَحْدَاءُ نہیں کہا جاتا۔ اخیر کے دونوں معنی کی جمع اُحْدَان آتی ہے۔

(التَّوْحِیْدُ): اللہ تعالیٰ کے وحدہ و لاشریک ہونے پر ایمان (۲) اہل حقیقت کی اصطلاح میں ذات الٰہی کے ذہن و خیال میں آنے والے ہر تصور سے تجرید و برتری۔

-مَذْھَبُ التَّوْحِیْدِ: فلسفہ کی اصطلاح میں نظریہ توحید' خدا کے ایک ہونے کا نظریہ۔ (مج)

-توحیدُ النَّمَطِ: اقتصادیات کی رو سے صنعتی اداروں کا تیار سامان کے ایک یا چند نمونوں پر اکتفا کرنا تاکہ اس کی مانگ میں اضافہ یا فروغ ہو۔ (مج)

-عِلْمُ التَّوْحِیْدِ: علم الکلام (مو)

(الحِدَۃُ): تنہائی۔

-عَلٰی حِدَۃٍ: علیحدہ' تنہا' الگ۔ جیسے ھذا الشیءُ عَلٰی حِدَتِہٖ یہ چیز سب سے الگ ہے فَعَلَہٗ عَلٰی ذات حِدَتِہٖ وَمِنْ ذات حِدَتِہٖ وَمِنْ ذی حِدَتِہٖ: اس نے وہ کام اپنے طریقہ اور رائے سے کیا۔

(الْمُوَحَّدُ): حروف تہجی کے وہ حروف جن کے اوپر یا نیچے ایک نقطہ ہو جیسے فاء۔ اسے موحدۃ فوقیۃ کہتے ہیں اور باء اسے موحدۃ تحتیۃ کہتے ہیں۔

-مُوَحَّدُ الخَوَاصِّ: علم طبیعات (فزکس) کی رو سے اس جسم یا ماحول کو کہتے ہیں جس کے خواص ہر رخ پر یکساں ہو۔ (مج)

(مَوْحَدُ) دَخَلُوْا مَوْحَدَ مَوْحَدَ وہ ایک ایک ہو کر آئے۔

(المِیْحَادُ) مَوَاحِیْدُ کا واحد۔ الگ الگ کھڑے ہوئے ٹیلے (۲) دوسرے سے الگ چیزیں۔

(الْوَاحِدُ) اللہ تعالیٰ کی صفت یعنی تنہا ذات جس کا ذات و صفات میں کوئی شریک نہ ہو۔ (۲) (ایک حساب کا پہلا عدد) کبھی اس کا تثنیہ بھی آتا ہے جیسے شاعر کا قول

فلما التقینا واحِدَیْنِ عَلَوْنَہٗ
بذی الکف انی للکماۃ ضَرُوْبٌ

اس کی جمع مذکر سالم بھی آتی ہے جیسے شاعر کمیت کا قول ہے:

"فقد رجعوا کحیّ واحدینا"

(۳) علم یا طاقت وغیرہ میں فوقیت اور برتری رکھنے والا (۴) کسی چیز کا جز (ج) وُحْدَانٌ واُحْدَانٌ۔ فلانٌ وَاحِدُ الاَحَدَیْنِ وواحِدُ الاٰحادِ ووحِدُ اُمِّہٖ وواحدُ دَھْرِہٖ ولا واحِدَ لَہٗ- وَاحِدٌ لَا مِثْلَ لَہٗ ولا نظیر (سب میں انفرادیت کا معنی ہے)

Marfat.com

(الوَاحِدِيَّةُ) ایک فلسفیاتی نظریہ جو تمام کائنات کی اصل ایک ہی مبدا کو قرار دیتا ہے جیسے روحِ محض یا فطرت محضہ۔ (مج)
(وُحَادَ) "دخلو وُحَادَ وُحَادَ: وہ ایک ایک کر کے داخل ہوئے۔
(الوَحْدُ): تنہا' اکیلا۔ (یہ مصدر ہے اس کا تثنیہ جمع نہیں آتا) کہتے ہیں رَاَيتُهُ وَحْدَهُ ورايتهُمَا وَحْدَهُمَا میں اس کو یا ان دونوں کو تنہا دیکھا۔ (۲) اسم ممکن' جیسے جَلَسَ وَحْدَهُ وَعَلٰى وَحدِهٖ عَلٰى وَحْدَيْهِمَا وجلسوا عَلٰى وَحْدِهِمْ (۳) منفرد' یکتا (۴) نامعلوم النسب آدمی (۵) لاثانی بے مثال جیسے هو نَسِيْجُ وحدِهٖ وہ بے مثال و یکتا ہے۔ قَرِيْعُ وَحْدِهٖ: خوبیوں اور صفات میں بے نظیر۔ هُوَ جُحَيْشُ وَحْدِهٖ وَعُيَيْرُ وَحْدِهٖ: برائے مذمت یعنی یہ دونوں ذلت و کمزوری کے باوجود خودرائے میں نہ کسی سے مشورہ کرتے ہیں اور نہ میل جول رکھتے ہیں۔
(الوَحَدُ): اپنی ذات میں منفرد (۲) نامعلوم النسب آدمی۔ هِيَ وَحَدَةٌ۔
(الوَحْدَانِيُّ) یہ نسبت ہے وَحْدَةٌ کی طرف لیکن الف و نون مبالغہ کی زیادتی کے ساتھ' بمعنی علیحدگی پسند' تنہا رہنے والا۔ لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا۔ حدیث میں ہے (شَرُّ اُمَّتِيْ الوحدانيّ المعجبُ بدينهٖ المرائی بِعَمَلِهٖ)
(الوَحْدَانِيَّةُ): مصدر صناعی ہے وحدة سے۔ الف نون مبالغہ کی زیادتی کے ساتھ۔ (۲) اللہ تعالیٰ کی ایک صفت۔ یعنی وہ ذات جس کی ماہیت اور صفات کمال میں یکتائی اور غیر کی شرکت کا امتناع بلا واسطہ اور بلا کوشش ہو اور ذات ایجاد و تدبیر عام میں منفرد ہے غیر کی مشارکت سے پاک ہے اور اس کے سوا کسی کا کسی چیز میں کوئی تاثر نہیں۔
(الوَحْدَةُ المربّعَةُ): (علم ریاضی اور ہندسہ کی اصطلاح) ایسا مربع جس کے ایک ضلع کا طول پیائش طولی کی اکائیوں سے مل کر ایک اکائی بن جائے جیسے مربع کہنی یعنی ایسا مربع جس کے اضلاع میں سے ہر ضلع طولاً ایک کہنی کے برابر ہو۔ (مج) (۲) سیاسی نظام میں دو یا چند قوموں یا ملکوں کی سربراہی و سیاست اور فوج و اقتصادیات میں ایسا اتحاد جو ایک متحدہ قوم بن جائے یا چند قوموں اور ملکوں کا جزوی اتحاد (مو)
-وَحْدَةُ النَّقْدِ: سیاسی اقتصادیات میں وہ وزن جو لوہے وغیرہ کی خاص مقدار کے مطابق قانون سازوں کی تحدید و تعین کے ذریعہ قائم کیا جائے۔ (مج)
(الوَحِيْدُ): اپنی ذات کے اعتبار سے منفرد' یکتا۔ اکیلا' بے مثال و نظیر۔ هي وَحِيْدَةٌ۔
(وَحِرَ)- (يَوْحَرُ) وَحَرًا: ایسی چیز کھانا جسے وَحَرَةٌ: (دیکھئے الوَحَرةُ) نے زہر آلود کر دیا ہو۔
-الطَّعَامُ: کھانے میں وَحَرَة: (دیکھئے الوَحَرةُ کا گر جانا۔
-صَدْرُ فُلَانٍ عَلٰى فلانٍ: کسی کا کینہ دل میں رکھنا۔ هُوَ وَحِرٌ۔
(اَوْحَرَتِ) الوَحَرَةُ الطعامَ: وَحَرَ: (دیکھئے الوَحَرَةُ) کا کھانا پر گزر کر اسے زہر آلود کر دینا کہ کھانے والے کو قے اور دست ہونے لگے یا وہ مر جائے۔
-فلانًا: کسی کو غضبناک کرنے والی بات کرنا۔
(الوَحَرُ): کینہ (۲) غصہ (۳) ملاوٹ کھوٹ (۴) انتہائی شدید غصہ (۵) دشمنی (۶) وسوسے' پریشان کن خیالات۔
(الوَحَرُ) الوَحْرُ۔
(الوَحَرَةُ): چھپکلی نما ایک جانور جو صحراؤں میں پایا جاتا ہے اور کھانے کو زہریلا کر دیتا ہے۔ (۲) پست قد کے اونٹ (ج) وَحْرٌ۔
-اِمْرَاَةٌ وَحَرَةٌ کالی اور بدصورت عورت (۲) سرخ و کوتاہ قد عورت۔
(وَحَشَ) فلانٌ بثوبهٖ وسلاحِهٖ نحو هما-(يَحِشُ) وَحْشًا: اپنے کپڑے یا ہتھیار اتار کر پھینک دیا۔
(وَحِشَ) فلانٌ لِلشَّيْءِ- (يَوْحَشُ) وَحْشَةً: کسی چیز سے وحشت و گھبراہٹ محسوس کرنا۔ (۲) بھوکا ہونا هو وَحِشٌ کہتے ہیں بات وَحِشًا اس نے بھوک کی حالت میں رات گزاری۔
(وَحِشَ) المكانُ: کسی جگہ کا وحشی جانوروں والا ہونا۔
-ارضٌ مَوْحُوْشَةٌ: جنگلی جانوروں کی سرزمین۔
(اَوْحَشَ) فلانٌ: بھوکا ہونا اور سفر کا کھانا ختم ہو جانا۔
-المكانُ: کسی جگہ کا بے آب و گیاہ اور لوگوں سے خالی ہونا (۲) کسی جگہ جنگلی جانوروں کی کثرت ہونا (۳) کسی جگہ کو ویران پانا۔
-فلانًا: وحشت زدہ کر دینا۔ هُوَ مُوْحِشٌ۔
(وَحَّشَ) فلانٌ بثوبهٖ وسلاحِهٖ ونحو هما: وَحَشَ۔
(تَوَحَّشَ) فلانٌ: کپڑے وغیرہ اتار کر پھینک دینا۔ (۲) بھوکا ہونا۔
-جَوْفُهٗ: پیٹ کا خالی ہونا۔
-للدَّوَاءِ: دوا کے لئے معدہ کو فضلات کی صفائی کے لئے خالی رکھنا۔
-المكانُ مِنْ اَهْلِهٖ: جگہ کا اہل سے خالی ہونا۔
-الارضُ: زمین کا ویران اور غیر آباد ہونا۔
(اِسْتَوْحَشَ) فلانٌ: وحشت زدہ ہونا' وحشی ہو جانا (۲) گھبراہٹ محسوس کرنا۔
-منهُ: مانوس نہ ہونا' وحشت محسوس کرنا (۲) جنگلی جانوروں سے مل جانا۔
(الحِشَةُ): ویران اور بے آب و گیاہ سرزمین۔
(الوَحْشُ): وَحْشِيٌّ کی جمع جنگلی جانور' درندے (مذکر و مؤنث) (ج) (وُحُوْشٌ ووُحْشَان- حِمَارٌ وَحْشٍ وحمارٌ وَحْشِيٌّ۔ بَاتَ وَحْشًا: اس نے خالی پیٹ رات گزاری۔ مَشٰى فِي الْاَرْضِ وَحْشًا: اس نے تنہا سفر کیا۔ مكانٌ

Marfat.com

وَحْشٌ: خالی بے آب وگیاہ مقام۔
(الوَحْشَةُ): ویران اور بے آب وگیاہ زمین (۲) لوگوں سے بیزاری اور دوری (۳) تنہائی' خلوت (۴) تنہائی کا خوف (۵) خوف (۶) غم۔
(الوَحْشِيُّ) وَحْشٌ کا واحد (۲) دایاں پہلو (۳) وہ جانور جس پر سواری نہ کی جائے نہ اس کو دوہا جائے۔ (۴) ہاتھ پاؤں اور ٹانگ کا وہ حصہ جو ہاتھ پاؤں والے کے سامنے نہ رہے (۵) کمان کی پشت (۶) پہاڑ اور وادی کے کناروں پر اگنے والا جنگلی انجیر جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے اگر اسے تازہ کھایا جائے تو منہ کو جلا کر رکھ دیتا ہے۔
(الوَحِيْشُ): جنگلی جانور۔ خشکی کے وہ جانور جو نامانوس ہوں۔
-الجانبُ الوَحِيْشُ: دایاں پہلو جس پر نہ سوار ہوا جائے نہ اس کو دوہا جائے۔ (ج) وُحْشان۔
(وَحَصَهُ)۔ِ (یَحِصُهُ) وَحْصًا: گھسیٹنا۔
(الوَحْصُ): خوبصورت لڑکی کے منہ پر نکلنے والا دانہ۔
(الوَحْصَةُ): سردی۔
(وَحَفَ)۔ِ (یَحِفُ) وَحْفًا: خود کو زمین پر دے مارنا۔ جیسے وَحَفَ البعیرُ (۲) تیز چلنا۔
-مِنهُ: قریب ہونا۔
-الیہِ: قصد کرنا (۲) قیام کرنا (۳) کسی کے پاس بیٹھنا۔
(وَحِفَ) النَّبَاتُ وَالشَّعْرُ- (یَوْحَفُ) وَحْفًا: پودوں یا بالوں کا گھنا ہوا' جڑ پکڑنا اور سیاہ ہو جانا۔
(وَحُفَ) النَّبَاتُ وَالشَّعْرُ- (یَوْحُفُ) وَحَافَةً ووُحُوْفَةً: وَحِفَ۔
(أَوْحَفَ): تیز چلنا۔
-الیہ: قصد کرنا (۲) قیام کرنا۔
(وَحَّفَ): خود کو زمین پر دے مارنا۔ جیسے وَحَّفَ البعیرُ: (۲) تیز چلنا۔
-الشيءَ: لاٹھی مارنا۔
-عضوَ الجُزُوْرِ: ذبح کی جانے والی اونٹنی کا کوئی حصہ بچا کر رکھنا۔
(المُوَحَّفُ): کمزور اونٹ۔
(المَوْحِفُ): وہ جگہ جہاں اونٹوں کو بٹھایا جاتا ہو (ج) مَوَاحِفُ۔
(الوَحْفُ): گھنا پودا یا بال جس کی جڑ مضبوط ہو گئی ہو اور وہ سیاہ ہو گیا ہو (۲) زیادہ پروں والا بازو (۳) وہ ڈول جس کے دو تسمے باقی ہوں اور دو ٹوٹ گئے ہوں۔
(الوَحَفُ) الواحِفُ۔
(الوَحْفُ): گھنے سیاہ بال (۲) زیادہ پروں والا بازو (۳) گھنے مضبوط جڑوں والے پودے (۴) گھنی گھاس۔
(الوَحْفَاءُ): سیاہ پتھروں والی زمین۔
(الوَحْفَةُ): گول بلند سیاہ زمین (۲) وادی کے اندر او پر اٹھی ہوئی سیاہ چٹان (۳) آواز (ج) وِحَافٌ۔
(وَحَلَ) فلانٌ فلانًا۔ِ (یَحِلُهُ) وَحْلًا: مقابلہ میں دلدل کے اندر زیادہ گہرائی تک چلے جانا۔
(وَحِلَ) - (یَوْحَلُ) وَحَلًا مَوْحَلًا: دلدل یا کیچڑ میں دھنس جانا۔ هُوَ وَحِلٌ۔
(أَوْحَلَهُ): کیچڑ میں دھنسانا۔
(وَاحَلَهُ): کیچڑ میں دھنسنے کا مقابلہ کرنا۔ جیسے وَاحَلَهُ فَوَحَلَهُ: اس نے کیچڑ میں دھنسنے کا مقابلہ کیا اور اس میں غالب آ گیا۔
(تَوَحَّلَ): وَحِلَ۔
-المکانُ: کسی جگہ کیچڑ ہونا۔
(اسْتَوْحَلَ) المکانُ: کسی جگہ کا کیچڑ والا ہونا۔
(المَوْحِلُ): کیچڑ والی جگہ۔
(الوَحْلُ): کیچڑ' دلدل (ج) أَوْحَالٌ ووُحُوْلٌ۔
(وَحِمَتِ) الحُبْلٰی- (تَوْحَمُ) وَحْمًا: حاملہ کو حالت حمل میں کسی چیز کے کھانے کی خواہش ہونا۔
-الرَّجُلُ: آدمی کی خواہش کا حد سے بڑھ جانا۔ هُوَ وَحِمٌ وهي وَحْمٰی (ج) وِحَامٌ وَحَامٰی۔
(وَحَّمَ) الحُبْلٰی: حاملہ کو اس کی چاہت کی چیز کھلانا۔ وَحِّمْهَا اور وَحِّمْ لَهَا بھی کہتے ہیں۔
(الوَحَمُ): مرغوب چیز۔ جیسے هٰذَا وَحَمِيْ (۲) پرندے کے اڑنے کی آواز۔
-لَیْلَةٌ ذَاتُ وَحَمٍ: شدید گرمی والی رات۔
(الوَحِمُ): یَوْمٌ وَحِمٌ: سخت گرم دن۔
(وَحَنَ) علیہِ- (یَحِنُ) حِنَةً: کینہ رکھنا' غضبناک ہونا۔
(وَحِنَ) علیہ- (یَوْحَنُ) وَحَنًا وحِنَةً: وَحَنَ۔
(تَوَحَّنَ): ذلیل اور تابع ہونا (۲) ہلاک ہونا (۳) بڑے پیٹ والا ہونا۔
-بطنُهُ: پیٹ کا بڑا ہونا۔
(الوَحْنَةُ): چکنا گارا' کیچڑ۔
(وَحْوَحَ) الرَّجُلُ: گلا پڑی آواز نکالنا۔ (۲) سردی کی شدت کی وجہ سے دونوں ہاتھوں پر پھونک مارنا۔
-مِنَ البَرْدِ: سردی کی وجہ سے گلے میں زور سے سانس گھمانا۔
(تَوَحْوَحَ) الظَّلِیْمُ فوق البیضِ: شتر مرغ کا انڈوں پر رغبت کے ساتھ بیٹھنا۔
(الوَحْوَاحُ): طاقتور اور پھرتیلا آدمی (۲) مضبوط و چاق چوبند آدمی (۳) ہلکے بدن کا آدمی (و) وَحَاوِیحُ۔
(الوَحْوَحُ): الوَحْوَاحُ (۲) وادی کا درمیان (ج) وَحَاوِحُ۔
(وَحٰی) الیہ ولہُ۔ِ (یَحِیْ) وَحْیًا: اشارہ کرنا۔ (۲) چپکے سے بات کرنا (۳) کسی کے نام خط لکھنا (۴) کسی کو حکم دینا۔
-اللّٰہُ الَیہِ: اللہ تعالیٰ کا کسی کے پاس فرمان و پیغام بھیجنا (۲) الہام کرنا' دل میں کوئی بات ڈالنا۔ (۳) تابع اور مسخر کرنا۔
-القَوْمُ وَحْیٰ: لوگوں کا چیخ و پکار کرنا۔
-فلانٌ الکلامَ اِلٰی فلانٍ وَحْیًا: کسی سے کوئی بات کرنا۔

Marfat.com

-الکتابَ: لکھنا۔
-الذبیحۃَ: جانور کو جلدی سے ذبح کرنا۔
(أوحیٰ) الیه ولهٗ: اشارہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَاَوْحٰی اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُکْرَةً وَّعَشِیًّا) (۲) خفیہ اور پوشیدہ بات چیت کرنا (۳) خط لکھنا (۴) حکم دینا (۵) بھیجنا۔
-اللّٰہُ الیه: پیغام وفرمان بھیجنا، وحی کرنا (۲) الہام کرنا۔ قرآن مجید ہے (وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا) (۲) مسخر و تابع کرنا۔
-نَفْسُهٗ: خوفزدہ ہونا۔
-القومُ: چیخ و پکار کرنا، چلانا۔
-بالشیءِ: کسی چیز میں جلدی کرنا۔
-فلانٌ الکلامَ اِلَی الکلامِ: کسی سے کوئی بات کہنا۔
-المَیِّتَ: مردہ پر نوحہ کرنا، رونا۔ جیسے اَوْحَتِ النَّائحَۃُ المَیِّتَ۔
-العَمَلَ: کسی کام کو جلدی سے کرنا۔
(وَحّی) العَمَلَ: جلدی کرنا۔
-الذبیحۃَ: جلدی سے ذبح کرنا۔
(تَوَحّی) جلدی کرنا۔ حدیث میں ہے (اذا اردت أمرًا فتدبر عاقبته) فان کانت شرا فانته وان کان خیرًا فَتَوَحّه)
(اِسْتَوْحَی) الانسانَ والحیوانَ: انسان یا جانور کو کہیں بھیجنے کے لئے بلانا (۲) جلدی کرنا۔
-الشیءَ: حرکت دینا۔
-فلانًا: کسی کی چیخیں نکلوانا (۲) کچھ دریافت کرنا۔
(الوَحْیُ) دوسرے کو دیا جانے والا پیغام یا اشارہ (۲) اللہ کی طرف سے اپنے پیغمبروں کو عطا کیا جانے والا حکم وفرمان، فرمان الٰہی (۳) لوگوں یا دیگر چیزوں میں پیدا ہونے والی آواز (۴) کتاب، خط (۵) مکتوب (۶) لکھائی، تحریر، کتابت (ج) وُحِیٌّ۔
(الوَحی) جلدی کروانے کے لئے کہا جاتا ہے الوَحی الوَحی: جلدی کرو جلدی کرو۔ اور الوَحَاكَ الوَحَاكَ: جلدی کرو۔ (اس میں کاف خطاب کا ہے) (۲) لوگوں یا دیگر اشیاء کی آواز (۳) آگ (۴) بادشاہ (۵) فرشتہ (۵) بڑا سردار۔
(الوَحَاءُ) جلدی کے موقع پر کہا جاتا ہے الوَحَاءُ الوَحَاءُ: جلدی کرنا۔
(الوَحَاۃُ) آدمیوں وغیرہ کی آواز۔
(الوَحِیُّ) شَیءٌ وَحِیٌّ: جلد رونما ہونے والی چیز۔

و ۔۔۔ خ

(وَخَدَ) البَعیرُ۔ (یَخِدُ) وَخْدًا ووَخِیْدًا ووَخَدَانًا: تیز چلنا، بڑے بڑے قدم اٹھانا۔ (۲) شتر مرغ کی طرح ٹانگیں اٹھا کر دوڑنا۔ هو واخِدٌ وَوَخَّادٌ ووَخُوْدٌ۔
(وَخَزَ) فلانٌ۔ (یَخِزُ) وَخْزًا: شہد کا ثرید بنانا۔
-الشیءَ بالرُّمحِ ونحوِه: کسی چیز میں نیزہ یا سوئی وغیرہ چبھونا۔
-الحافرَ: بطور علاج کھر میں نشتر لگانا۔
-الشَّیْبُ فلانًا: سر میں کوئی کوئی بال سفید ہونا۔
(الوَخْزُ) درد (۲) نیزہ کی نوک یا سوئی کی چبھن (۳) تھوڑی سی چیز۔
-فِی العذقِ وَخْزٌ قلیل مِنَ الخضرۃِ: کھجور کے خوشے میں کچھ سبزی باقی ہے۔
-مِنَ الرَّاسِ وَخْزٌ قلیلٌ مِنَ الشَّیْبِ: سر میں بڑھاپے کا تھوڑا اثر ہے۔
- جاءُوا وَخْزًا وَخْزًا: وہ چار چار آئے۔
(الوَخِیزُ) شہد کا ثرید۔
(وَخُشَ) الشیءُ۔ (یَوْخُشُ) وَخَاشَۃً ووُخُوْشَۃً ووُخُوْشًا: ردی اور خراب ہونا۔ (۲) سوکھنا اور کمزور ہونا۔
(أوْخَشَ) لفلانٍ بعطیّتِهٖ: کسی کے عطیہ میں کمی کرنا۔
-فِی عِرْضِ فُلانٍ: کسی کی عزت خراب کرنا۔
-القومُ: لوگوں کا تیروں کو بار بار ان کی جگہ واپس لانا اور رذالت کی سی شکل اختیار کرنا۔
-الشیءَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔
(وَخَّشَ): ہاتھ نیچے ڈالنا اور مطیع ہونا۔
-لفلانٍ بالعطیّۃِ: عطیہ میں کمی کرنا۔
(الوَخْشُ) ردی اور خراب چیز (۲) کمینہ آدمی (۳) گھٹیا اور گرے پڑے لوگ (مذکر مؤنث، واحد، تثنیہ جمع کے سے) کبھی اس کی تثنیہ بھی آتی ہے اور کبھی اس کی جمع بھی آتی ہے أوْخاش اور وِخاش اور کبھی اس کی مؤنث الوَخْشَۃُ بھی آتی ہے (ج) وِخاشٌ۔
(وَخَطَ)۔ (یَخِطُ) وَخْطًا: تیز چلنا۔ جیسے وَخَطَ الظَّلِیْمُ۔
-فیه: داخل ہونا۔
-فِی البَیْعِ: بیع میں ایک مرتبہ نفع کے بعد نقصان اٹھانا۔
-النِّعالُ: جوتوں کا آواز نکالنا۔
-فلانٌ فلانًا: ہلکا سا نیزہ مارنا (۲) دور سے تلوار کا حملہ کرنا۔
-الشَّیْبُ فلانًا: کسی کے بالوں میں سفیدی آنا یا سفیدی اور سیاہی کا برابر ہونا۔ هُوَ واخِطٌ ووَخَّاطٌ۔
(وُخِطَ) فلانٌ: سر کا سفید ہو جانا هو مَوْخُوْطٌ۔
(الوَخْطُ) مِنَ الشَّیْءِ: تھوڑی چیز۔
(وَخَفَ) السَّوِیقَ والخِطمِیَّ۔ (یَخِفُ) وَخْفًا: ستو اور خطمی کا پھینٹنے سے لیس دار ہو جانا۔
-فلانٌ السویقَ والخِطمیَّ: ستو اور خطمی کو پھینٹ کر لیس دار بنانا۔
-فلانًا: کسی کو برائی سے یاد کرنا۔
-الشیءَ: ایسی گندگی سے آلودہ کرنا جس کا اثر باقی رہے۔
(أوْخَفَ): تیز چلنا، جلدی کرنا۔
-فلانٌ السویقَ والخِطمیَّ: وَخَفَهٗ۔
(وَخَّفَ) فلانٌ السَّوِیقَ والخِطمِیَّ: وَخَفَهٗ۔
(اتَّخَفَتْ) رِجْلُهٗ: پاؤں پھسلنا۔

Marfat.com

(اِسْتَوْخَفَ) الدَّهْرُ مَالَهُ: زمانہ کا کسی کی دولت کو برباد کرنا۔
(المِيْخَفُ): ستو اور خطمی وغیرہ کو گھولنے کا برتن۔
(الوَخْفَةُ): چمڑے کا تھیلا۔
(الوَخِيْفُ): بھگوئی ہوئی خطمی (گل خیرو) اَمَا عِنْدَكَ وَخِيفٌ اغسلُ به راسي؟: کیا تمہارے پاس بھگوئی ہوئی خطمی نہیں کہ میں اس سے اپنا سر دھولوں۔
(الوَخِيْفَةُ) الوَخِيْفُ (۲) بھگویا ہوا ستو (۳) پنیر یا جمے ہوئے دودھ میں گھی ڈال کر بنایا ہوا کھانا (۴) گدلا پانی جس میں مٹی کا غلبہ ہو جیسے صار الماءُ وَخِيفةً۔
(تَخِمَ) فلانٌ – تَخَمًا: بدہضمی ہونا۔
(تَخِمَ) فلانٌ – تَخَمًا: بدہضمی ہونا۔
(وَخَمَ) فلانٌ فلانًا – (يَخِمُهُ) وَخْمًا: کسی سے زیادہ بدہضمی ہونا۔
(وَخِمَ) فلانٌ – (يَوْخَمُ) وَخَمًا: بدہضمی ہونا۔ هو وَخِمٌ۔
(وَخُمَ) فلانٌ – (يَوْخُمُ) وَخَامَةً وَوُخُومَةً وَوُخُومًا: بھاری اور ست ہونا۔
–الطعامُ: کھانے کا ثقیل ہونے کی وجہ سے ناقابل ہضم اور مزے دار نہ ہونا۔
–المكانُ: کسی جگہ کی آب و ہوا کا مضر صحت ہونا۔
–الأمْرُ: کسی معاملہ کا دشوار ہو جانا هُوَ وَخْمٌ وَوَخِيمٌ وَهِيَ وَخْمَةٌ وَوَخِيمَةٌ۔
(اَتْخَمَ) الطعامُ فلانًا: بدہضمی میں مبتلا کرنا۔
(اَوْخَمَهُ) الطَّعَامُ: بدہضمی میں مبتلا کرنا۔
(وَاخَمَ) فلانٌ فلانًا: بدہضمی میں کسی سے بڑھنے کی کوشش کرنا۔
(اِتَّخَمَ) فلانٌ مِنَ الطَّعَامِ وعَنْهُ: کسی کو کھانے سے گرانی ہو جانا۔
(تَوَخَّمَ) فلانٌ الطَّعَامَ: کسی کا کھانے کو ناپسند سمجھنا، ناقابل ہضم گمان کرنا۔
(اِسْتَوْخَمَ) الطَّعَامَ: کھانے کو ناقابل ہضم اور ناخوشگوار سمجھنا۔

–المكانَ: کسی جگہ کو مضر صحت اور ناموافق سمجھنا۔
(التُّخَمَةُ): بدہضمی (ج) تُخَمَاتٌ وَتُخَمٌ۔
(المَتْخَمَةُ) طَعَامٌ مَتْخَمَةٌ: بدہضمی پیدا کرنے والا کھانا۔
(المَوْخَمَةُ) اَرْضٌ مَوْخَمَةٌ: ناقابل ہضم گھاس والی زمین۔
(المُوْخِمَةُ): ارضٌ مُوْخِمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔
(الوَخَامُ): ارضٌ وَخَامٌ: مَوْخَمَةٌ۔
(الوَخُمُ): ست اور بوجھل آدمی (ج) وِخَامٌ وَوُخُومٌ وَاَوْخَامٌ۔
(الوَخَمُ): وبائی امراض کا علاقہ (۲) نقصان۔
(الوَخْمُ): ست اور بوجھل آدمی (ج) اَوْخَامٌ۔
(الوَخْمَةُ) ارضٌ وَخْمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔
(الوَخِمَةُ): اَرْضٌ وَخِمَةٌ مَوْخَمَةٌ۔
(الوَخُوْمُ): بوجھل آدمی (۲) وُخُمٌ۔
–اَرْضٌ وَخُومٌ: مَوْخَمَةٌ۔
(الوَخِيْمُ): بوجھل آدمی (ج) وِخَامٌ وَاَوْخَامٌ وَخَامَى۔
–طَعَامٌ وَخِيمٌ: ناموافق اور بدمزہ کھانا۔
–هٰذا الأمْرُ وَخِيمُ العَاقِبَةِ: بدانجام کام۔
(الوَخِيْمَةُ) اَرْضٌ وَخِيمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔
(الوَخْوَاخُ) مِنَ الرجالِ: ڈھیلے اور لٹکے پیٹ اور زیادہ گوشت والا آدمی (۲) ست و بوجھل آدمی (۳) کمزور و بزدل (۴) نامرد (۵) نرم کھجور (۶) بےمزہ کھجور (۷) ہر ڈھیلی چیز۔
(الوَخْوَخَةُ): بعض پرندوں کی آواز کی نقل۔
(وَخَى) – (يَخِي) وَخْيًا: درمیانی رفتار سے چلنا (۲) کسی طرف رخ کرنا۔
–الأمْرُ: کسی کام کا ارادہ کرنا۔
–وَخْيَهُ: کسی کے نقش قدم پر چلنا (۲) جستجو کرنا، چاہنا جیسے وَخَى وَخاهُ وَوَخَى محبّتَهُ۔
(وَاخَاهُ): اخوت و دوستی قائم کرنا (لغت ضعیف)

(وَخَّاهُ) الأمْرَ وللأمرِ: کسی کام کے لئے بھیجنا۔
(تَوَخَّى) الأمْرَ: ارادہ کرنا، پورا کرنے کا قصد کرنا۔ (۲) منتظر ہونا، خواہش کرنا، چاہنا۔ جیسے تَوَخَّى رَضَاهُ تَوَخَّى محبّتَهُ۔
(اِسْتَوْخَاهُ): خبر گیری کرنا۔ اِسْتَوْخَاهُ عَنْ مَوْضِعِ كذا: کسی جگہ سے کسی کی خبر معلوم کرنا۔ اِسْتَوْخِ لَنَا بَنِي فلانٍ ما خَبَرُهُمْ؟: فلاں قبیلہ کی خیریت معلوم کر کے ہمیں بتلاؤ۔
(الخِيَّةُ): قصد، ارادہ، جہت، سمت۔ جیسے ...تُ القَوْمَ عَنْ خِيَّتِهِمْ: میں نے لوگوں سے ان کا مقام یا قصد معلوم کیا۔
(الوَخْيُ): قابل اعتماد راستہ (۲) سیدھا راستہ (ج) وُخِيٌّ وَوِخِيٌّ۔
(الوَخَى): الخِيَّةُ۔

و ..... د

(وَدَأَ) بالقَوْمِ – (يَدَأُ) وَدْأً: کسی قوم کے ساتھ انتہائی برا سلوک اور گالی گلوچ کرنا۔
–الشيءَ: ہموار کرنا۔
(وَدِئَ) – (يَوْدَأُ) وَدْأً: ہلاک کرنا۔
–عَنْهُ وَعَلَيْهِ الأخْبَارُ: کسی کی خیر خبر معلوم نہ ہونا۔
(وَدَّأَ) بِهِ تَوْدِئَةً: ہلاک کرنا (۲) دفن کرنا۔
–الشيءَ تَوْدِيئًا: برابر کرنا۔
–عَلَى المَيِّتِ الأرْضَ: مردہ کو دفن کر کے زمین ہموار کرنا۔
–الأرْضُ فلانًا: زمین کا کسی کو اپنے اندر نگل لینا۔
(تَوَدَّأَ): ہلاک کرنا۔
–عَلَى مَالِهِ: کسی کا مال لے کر اپنے قبضہ میں کر لینا۔
–عليه الأرْضُ: زمین کا کسی کو ڈھانپ لینا (۲) کسی ایسے دور دراز کے علاقہ میں چلے جانا کہ خبر معلوم نہ ہو سکے (۳) مرجانا۔
–عليه وعنهُ الأخْبارُ: کسی کی خیر خبر معلوم نہ ہونا۔

Marfat.com

(المَوْدَأَةُ): میت کا گڑا (۲) جنگل، بیابان (۳) ہلاکت خیز مقام۔
(وَدَجَ) الذَّبِيْحَةَ- (يَدِجُهَا) وَدْجًا وودَاجًا: ذبح کرتے وقت جانور کی گردن کی رگ کاٹنا۔
-بَيْنَ القومِ وَدْجًا: لوگوں میں صلح کروانا اور لڑائی کی جڑ کاٹنا۔
(وَادَجَهُ): کسی سے نرمی کا برتاؤ کرنا۔
(وَدَّجَ) الذَّبِيْحَةَ: جانور کی گردن کی رگ کاٹنا۔
(الوِدَاجُ): گردن کی رگ جس کو کاٹ دیا جائے تو جان نکل جاتی ہے۔
(الوَدَجُ) الوِدَاجُ: (یہ دو رگیں ہوتی ہیں) اسی مناسبت سے دو ملی ہوئی چیزوں کو وَدَجَان کہتے ہیں جیسے هُمَا وَدَجَا حَرْبٍ: وہ لڑائی کے دو فریق ہیں۔ (۲) ذریعہ، سبب جیسے فلانٌ ودجي اِلى فلانٍ (ج) أَوْدَاجٌ۔
(أَوْدَجَ): تابع اور فرماں بردار ہونا۔
(الوَدَحَةُ): مَا أَغْنَى عَنِّي وَدَحَةً: وہ میرے کسی کام نہیں آیا۔
(وَدَّهُ)- (يَوَدُّهُ) وِدًّا ووُدًّا ووَدَادةً ومَوَدَّةً: محبت کرنا۔ جیسے وَدِدْتُهُ (۲) خواہش کرنا۔ تمنا کرنا۔ جیسے وَدِدْتُ لَوْ تَفْعَلُ كذا۔
(وَادَّهُ) مُوَادَّةً ووِدَادًا: کسی سے محبت کرنا۔
(تَوَادَّا): باہم محبت کرنا۔
(تَوَدَّدَ) اِلَيْهِ: محبت کرنا۔
-فلانًا: کسی کی دوستی و محبت حاصل کرنا یا چاہنا۔
(المَوَدُّ): بہت محبت کرنے والا۔
(المَوَدَّةُ): محبت، تعلق، دوستی (۲) پیغام خط۔ جیسے قرآن مجید میں ہے (تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ)
(وُدٌّ) ایک بت جو زمانہ جاہلیت میں پوجا جاتا تھا۔
(الوُدُّ) محبت، دوستی، تعلق هُوَ وُدِّي (هُوَ ذُو وُدِّي) وہ میرا تعلق دار ہے۔ (مفرد، تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث کے لئے) يَوَدِّي لو تزورني: میری خواہش تھی کہ آپ مجھ سے ملاقات کرتے۔
(الوِدُّ): محبت، محبت رکھنے والا (۲) بہت محبت کرنے والا (ج) أَوُدٌّ۔
(الوَدُوْدُ): بہت محبت کرنے والا (مذکر ومؤنث کے لئے) (۲) اللہ تعالیٰ کا ایک نام یعنی اپنے نیک بندوں سے بہت محبت کرنے والا یا اپنے اولیاء کا محبوب۔
(الوَدِيْدُ): محبت کرنے والا (۲) أَوِدَّاءُ و أَوْدَادُ ووُدَرَاءُ وأَوُدَّةٌ۔
(وَدَرَ) فلانٌ- (يَدِرُ) وَدْرًا: نشہ میں بے ہوشی کے قریب ہو جانا۔
(وَدَّرَهُ): ہلاکت میں ڈالنا (۲) ورغلا کر خطرناک کام میں ڈالنا۔
-الشيءَ: ہٹانا۔ دور کرنا۔ جیسے وَدِّرْ وَجْهَكَ عَنِّي۔
-مَالَهُ: فضول خرچ کرنا، لٹانا۔
(تَوَدَّرَ) مَالُهُ: مال کا فضول خرچ ہونا۔
(وَدَسَتِ) الأَرْضُ- (تَدِسُ) وَدْسًا: سبزہ کا زمین کو ڈھانک لینا۔ هو داسٍ والارضُ مَوْدُوْسَةٌ۔
-عَلَيْهِ الشَّيْءُ: پوشیدہ ہونا۔
-الشيءُ: غائب ہو جانا۔
-فلانٌ بالشيءِ: چھپانا۔
-بكلامٍ اِلى فُلَانٍ: کسی سے ادھوری بات کہنا۔
(أَوْدَسَتِ) الأَرْضُ: سبزہ کی کثرت سے زمین کا چھپ جانا۔
(وَدَّسَتِ) الأَرْضُ: ودست۔
-الشيءُ: چھپ جانا (۲) غائب ہو جانا۔
-فُلَانٌ بكلمةٍ اِلى فُلَانٍ: کسی کے سامنے کوئی ادھوری بات کرنا۔
-المَاشِيَةُ: مویشی کا ہریالی چرنا۔
(تَوَدَّسَتِ) الارضُ: أَوْدَسَتْ۔
-الماشِيَةُ: وَدَّسَتْ۔
(الوَادِسُ): زمین سے اگنے والا سبزہ۔
(الوِدَاسُ): الوَادِسُ۔
(الوَدَسُ): الوَادِسُ: (۲) عیب۔
(الوَدِيْسُ) الوِدَاسُ: (۲) سوکھی گھاس یا سوکھے پتے (۳) پتلا شہد۔
(وَدَعَ)- (يَدَعُ) وَدْعًا: آرام و سکون حاصل کرنا۔ (۲) سکون پذیر ہونا، قرار پانا۔ هُوَ وَدِيْعٌ و وَادِعٌ۔
-المسافِرُ النَّاسَ: مسافر کا لوگوں کو عیش و آرام میں چھوڑ کر جانا۔
-الناسُ المسافِرَ: لوگوں کا مسافر کو راحت بخش واپسی اور نیک خواہشات کے ساتھ رخصت کرنا۔
-الشيءَ: چھوڑ دینا۔ حدیث میں ہے (لينتهِيَنَّ قومٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الجمعاتِ)
-الثوبَ بالثَّوْبِ: حفاظت کرنا۔
(وَدُعَ)- (يَوْدُعُ) دَعَةً ووَدَاعَةً: پرسکون اور سنجیدہ ہونا (۲) خوشحال ہونا۔ هُوَ وَدِيْعٌ۔
(أَوْدَعَ) الشَّيْءَ: حفاظت کرنا۔
-الفَرَسَ ونَحْوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو سانس لینے دینا۔
-فلانًا الشيءَ: امانت رکھوانا۔
(وَادَعَ) فلانٌ فلانًا: کسی سے صلح کرنا، پرامن رہنا (۲) کسی سے تعلق رکھنا (۳) چھوڑ دینا۔
(وَدَّعَ) المُسَافِرُ النَّاسَ: مسافر کا الوداع کہتے ہوئے لوگوں سے رخصت ہونا۔
-الناسُ المسافِرَ: لوگوں کا مسافر کو خدا حافظ کہہ کر رخصت کرنا اور واپسی پر خوشحالی کی تمنا کے ساتھ رخصت کرنا۔
-الشيءَ: چھوڑنا۔ قرآن مجید میں ہے (مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ) (۲) الماری میں محفوظ کرنا۔
-الثَّوْبَ: کپڑے کی حفاظت کرنا۔
-الصَّبِيَّ: بچے کے گلے میں کوڑیاں ڈالنا۔
-فَرَسَهُ: سانس لینے دینا۔ هُوَ مُوَدَّعٌ ومَوْدُوْعٌ: (خلاف قیاس)
(اتَّدَعَ): پرسکون اور سنجیدہ ہونا (۲) راحت و آرام سے ہونا (۳) وقار اور سنجیدگی اختیار کرنا۔
(تَوَادَعَ) القومُ: باہم ایک دوسرے کو الوداع

Marfat.com

کہنا (۲) باہم صلح کرنا (۳) باہم عہد و پیمان کرنا۔
(تَوَدَّعَ): سکون اور وقار اختیار کرنا (۲) آرام اور راحت حاصل کرنا۔
-القومُ: ایک دوسرے کو الوداع کہنا۔
-فلانٌ الشیءَ: حفاظت کی جگہ میں محفوظ کرنا۔
-فلانًا: کسی کو اپنے کام میں لگانا۔
(تُوُدِّعَ) مِنْ فُلانٍ: کسی کو الوداعی سلام کرنا (۲) کسی کی اصلاح سے ناامید ہونا۔ حدیث میں ہے (اذا لم ینکر الناسُ المنکر فقد تُوُدِّعَ مِنْهُمْ)
(اِسْتَوْدَعَ) فلانًا وَدِیْعَةً: امانت رکھوانا۔
(الاِسْتِیْدَاعُ): پنشن کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ملازم یا افسر کو سبک دوش کرنا۔ یوں بھی کہا جاتا ہے اُحِیْلَ الضَّابِطُ عَلَی الاستیداع: افسر کو قبل از وقت ریٹائرڈ کر دیا گیا۔ (محدثہ)
(الاِیْدَاعُ): جمع امانت۔
(التَّدَاعَةُ) و (التُّدَعَةُ) و (الدَّعَةُ): آسودگی، خوشحالی، فراخی۔
(اَلْمُسْتَوْدَعُ): امانت رکھنے کی جگہ، گودام، سامان خانہ وغیرہ (۲) جنت میں آدم اور حوا علیہما السلام کا مقام۔ حضرت عباسؓ کا قول ہے۔

مِنْ قبلها طبتَ فِي الظلالِ وفِي
مستودعٍ حيثُ يخصف الورقُ۔

(الْمُوَدَّعَةُ): وہ اونٹنی جس پر نہ سواری کی جائے اور نہ اس کا دودھ دوہا جائے۔
(الْمُوَدَّعُ): صاحب راحت و آرام۔
(الْمَوْدُوْعُ): سکون، سنجیدگی (۲) وقار جیسے عَلَیْكَ بِالْمَوْدُوْعِ (۳) آرام طلب۔ فارغ البال۔
(الْمِیْدَاعَةُ): آرام طلب اور فارغ البال آدمی (ج) مَوَادِعُ۔
(الْمِیْدَعُ): وہ کپڑا جس میں تقریبات میں شرکت والے عمدہ کپڑے محفوظ کیے جائیں (۲) پرانا اور بوسیدہ کپڑا (ج) مَوَادِعُ۔
-مَالَهُ مِیْدَعٌ: اس کا ہاتھ بٹانے والا کوئی نہیں۔
(الْمِیْدَعَةُ): مستعمل کپڑا (۲) کام کے وقت کپڑوں کی حفاظت کے لئے پہنا جانے والا بے آستین بڑا کپڑا (ج) مَوَادِعُ۔
(الْوَدَاعُ): مسافر کی رخصتی، الوداع۔
-ثَنِیَّةُ الْوَدَاعِ: مدینہ کے قریب ایک جگہ جیسے

طَلَعَ البدرُ علينا من ثنيّاتِ الوَدَاعِ

(الْوَدْعُ): تیر پھینکنے کا نشان (۲) قبر یا قبر کی باڑ، احاطہ۔
(الْوَدَعُ): کوڑی، گھونگا جو بطور تعویذ استعمال ہوتا ہے۔ واحد وَدَعَةٌ۔
-ذُو الْوَدَعِ: بچہ جس کے گلے میں گھونگے کا تعویذ ڈالا جائے۔
-ذَاتُ الْوَدَعِ: بت (۲) کعبہ (۳) نوح علیہ السلام کی کشتی۔
(الْوَدِیْعُ): سنجیدہ، پرسکون (۲) آرام طلب گھوڑا (۳) قبرستان (۴) عہد و پیمان۔ (ج) وَدَائِعُ۔
(الْوَدِیْعَةُ): امانت رکھی ہوئی چیز (ج) وَدَائِعُ۔
(وَدَفَ) الشَّحْمُ وَنَحْوُهُ۔ (یَدِفُ) وَدْفًا: چربی کا پگھل کر بہنا اور ٹپکنا۔
-الاِنَاءُ: برتن کا ٹپکنا۔
-لفلانٍ الْعَطَاءَ: عطیہ کو کم کرنا۔
(تَوَدَّفَتِ) الأَوْعَالُ وَنَحْوُهَا فوق الجَبَلِ: پہاڑی بکریوں کا پہاڑ پر چڑھ جانا۔
-الخَبَرَ: خبر کی چھان بیان کرنا۔
(اِسْتَوْدَفَتِ) النَّبْتُ: نباتات کا لمبا ہونا۔
-فلانٌ الشَّحْمَةَ وَنَحْوَهَا: چربی وغیرہ کو پگھلا کر ٹپکانا۔
-اللَّبَنَ: دودھ کو برتن میں ڈالنا۔
-الخَبَرَ: خبر کی تحقیق و چھان بیان کرنا۔
-مَعْرُوْفَ فلانٍ: بخشش یا انعام کا سوال کرنا۔
(الْوَدْفَةُ): چربی (۲) ہرا باغیچہ۔
(الْوَدَفَةُ): سرسبز باغیچہ۔ کہتے ہیں اَصْبَحَتِ الأَرْضُ كُلُّهَا وَدَفَةً وَاحِدَةً خِصْبًا: ساری زمین سرسبز باغیچہ بن گئی۔
(الْوَدِیْفَةُ): سرسبز باغیچہ۔
(وَدَقَ) الْمَطَرُ۔ (یَدِقُ) وَدْقًا: بارش کی بوندیں پڑنا۔
-اِلَی الشیءِ وله وَدْقًا وَوُدُوْقًا: کسی چیز کے قریب ہو کر اس پر قابو پانا۔ جیسے وَدَقَ لَهُ الصَّیْدُ۔
-بہ: مانوس ہونا۔
-بَطْنُهٗ: پیٹ کا بڑا ہو جانا، دست چھوٹنا۔
-سُرَّتُهٗ: ناف ٹلنا (۲) ڈھیلی ہو کر پھیل جانا (۳) رسی کی طرح موٹی ہو جانا۔
-السَّمَاءُ: بارش برسانا۔
-السَّیْفُ: تلوار کا تیز ہونا۔
(وَدِقَتِ) الْعَیْنُ۔ (تَوْدَقُ) و (تَیْدَقُ) وَدْقًا: آنکھ میں سرخ پھنسی نکلنا۔ هِيَ وَدِقَةٌ۔
(أَوْدَقَتِ) السَّمَاءُ: بارش برسانا۔
(الْمَوْدِقُ): وہ جگہ جہاں سے انسان یا حیوان چل کر آئے (۲) میدان کارزار (۳) دو چیزوں کے درمیان کی رکاوٹ۔
-مَوْدِقُ الظَّبْيِ: ہرن کے کھڑے ہو کر درخت سے پتے کھانے کی جگہ۔
(الْوَادِقُ): تیز تلوار۔
-وَادِقُ السِّنَةِ: ہر وقت اور ہر جگہ اونگھتے رہنے والا شخص۔
(الْوَدْقُ): بارش (ہلکی یا تیز) (۲) آنکھ کے اندر کی سرخ پھنسیاں یا آنکھ کے اندر کا بڑھا ہوا گوشت (۳) آشوب چشم کے علاوہ آنکھ کی ایک بیماری جس میں آنکھ سرخ ہو جاتی ہے اور کان پر ورم ہو جاتا ہے۔ واحد وَدْقَةٌ۔
-سَحَابَةٌ ذَاتُ وَدْقَیْنِ: دو زبردست چھینٹوں والی بارش۔
-حَرْبٌ ذَاتُ وَدْقَیْنِ: زبردست لڑائی۔
-ذَاتُ وَدْقَیْنِ وَذَاتُ وَجْهَیْنِ: بڑی مصیبت۔
(الْوَدْقُ): آنکھ کے اندر کی سرخی پھنسیاں یا بڑھا ہوا گوشت یا آنکھ کی سرخی کے ساتھ کان کا

Marfat.com

ورم ۔ واحد وَدَقَةٌ۔
(الوَدِيقَةُ) دوپہر کی گرمی' سخت گرمی اور تمازتِ آفتاب کا قرب (۲) گھاس اور سبزیوں والی جگہ' سبزہ زار (ج) وَدَائِق۔
(وَدِكَ)۔ (يَوْدَكُ) وَدَكًا: موٹا ہونا۔ هُوَ وَدِكٌ۔
۔يَدُهُ: ہاتھ پر چربی چڑھنا۔ لَحْمٌ وَدِكٌ: چربی دار گوشت۔ هِيَ وَدِكَةٌ۔
(وَدُكَ)۔ (يَوْدُكُ) وَدَاكَةً: موٹا ہونا۔ هُوَ وَدِيكٌ وهِيَ وَدِيكٌ ووَدِيكَةٌ وَدُوكٌ۔
(وَدَّكَ) فلانٌ الشيءَ: کسی چیز میں چربی ڈالنا۔
(الأَوْدَكُ): بَنَاتُ أَوْدَكَ: مصائب کو کہتے ہیں۔ مَا أَدْرِي أَيُّ أَوْدَكٍ هُوَ: نہ جانے وہ کس قسم کا آدمی ہے۔
(الدِّكَةُ): موٹاپا' چربی۔
(المُتَوَدَّكُ): فائدہ۔ مَا رَأَيْتُ عِنْدَهُ مُتَوَدَّكًا: مجھے اس کے پاس کوئی فائدہ نظر نہیں آیا۔
(الوَادِكُ): رَجُلٌ وَادِكٌ: چربی چڑھا ہوا موٹا آدمی۔
(الوَدَكُ): چربی' چکناہٹ (۲) دنبے یا بچھڑے کے کولہے کے پہلو کی چربی جو طباعت کی روشنائی میں ملائی جاتی ہے (ج) مَا فِيهِ وَدَكٌ: بے فائدہ چیز۔ وَدَكُ المَيْتَةِ: مردہ کی بہتی ہوئی چربی۔
(الوَدَّاكُ): چربی فروش۔
(الوَدِيكَةُ): چربی یا روغن ملا کر گوندھا ہوا آٹا۔
(وَدَلَ) السِّقَاءَ۔ (يَدِلُهُ) وَدْلًا: مشکیزہ میں ۔۔۔ ہلانا۔
(وَدَنَ) الشيءَ۔ (يَدِنُهُ) وَدْنًا ووِدَانًا: پانی میں تر کرنا' بھگونا۔
۔العَرُوسَ والفَرَسَ: دولہن یا گھوڑے کی خوب دیکھ بھال کرنا۔
۔الجِلْدَ وَدْنًا: چمڑے کو نرم کرنے کے لئے نم دار مٹی میں دبانا۔
۔الشيءَ بالعَصَا: کسی چیز کو لاٹھی یا ڈنڈے سے اس طرح کوٹنا جیسے چمڑا کو کوٹا جاتا ہے۔
۔فلانًا بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔
۔الشيءَ: لمبائی یا حجم میں چھوٹا کرنا' گھٹانا۔ هُوَ مَوْدُونٌ وَوَدِينٌ۔
(وَدِنَتِ) المَرْأَةُ۔ (تَوْدَنُ) وَدَنًا: عورت کا ایسا بچہ جننا جس کے گردن اور ہاتھ چھوٹے اور مونڈھے تنگ ہوں (۲) لاغر بچہ جننا۔
(أَوْدَنَتِ) المَرْأَةُ: وَدِنَتْ۔
۔فلانٌ الشيءَ: لمبائی میں کم کرنا (۲) گھٹانا' کم کرنا۔
(وَدَّنَ) الشيءَ: تر کرنا' بھگونا (۲) چھوٹا کرنا۔
(اتَّدَنَ) الشيءُ: تر ہونا' بھیگنا۔
۔الشيءَ: تر کرنا' بھگونا۔
(تَوَدَّنَ) فلانٌ: کسی کا تیل ملنے سے بہت چکنا اور نرم ہونا۔
۔الجِلْدُ: دباغت سے چمڑے کا نرم ہونا۔
(الأَوْدَنُ): نرم و ملائم۔
(المُوْدَنُ): لاغر بچہ (۲) چھوٹے ہاتھ اور چھوٹی گردن والا بچہ (۳) ناقص الخلقت' تنگ مونڈھوں والا بچہ۔
۔فلانٌ مُوْدَنُ اليَدِ: ناقص اور چھوٹے ہاتھوں والا۔
(المُوْدَنَةُ) دھنسی ہوئی چھوٹی گردن اور موٹے پستہ قد کی عورت۔
(المَوْدُونُ) المُوْدَنُ۔
۔فلانٌ مودُونُ اليَدِ: مُوْدَنُهَا۔ هِيَ مَوْدُونَةٌ۔
(المَوْدُونَةُ) دھنسی ہوئی چھوٹی گردن اور موٹے پستہ قد کی عورت۔
۔امرأةٌ مَوْدُونَةٌ پستہ قد چھوٹے جسم کی عورت۔
(الوِدَانُ) کھیتی باڑی کے قابل ترجگہ۔
(الوَدْنَةُ) ضرب یا زبان کا چرکا۔
(وَدَى) الرَّجُلُ۔ (يَدِي) وَدْيًا: نکلنا۔
۔الشيءُ: بہنا۔
۔النَّاقَةَ بِتَوْدِيَتَيْنِ: دو لکڑیوں سے اونٹنی کے تھنوں کو باندھنا۔
۔القَاتِلُ القَتِيلَ وَدْيًا وَدِيَةً ووَدْيَةً: قاتل کا مقتول کے ورثہ کو خون بہا ادا کرنا۔
(أَوْدَى): ہلاک ہونا۔
بالشَّيْءِ: لے جانا۔ أَوْدَى المَوْتُ بِهِ: موت اسے لے گئی۔
۔العُمْرُ بِهِ: کسی کی عمر کا دراز ہونا۔
۔فلانٌ: ودی نکلنا۔
(وَادَى) فلانٌ فُلَانًا: کسی سے کسی کا خون بہا لینا۔
(اتَّدَى) وَلِيُّ القَتِيلِ: مقتول کے ولی کا دیت لے کر قاتل کو چھوڑ دینا۔
(اسْتَوْدَى) فلانٌ بحقِّ فُلَانٍ: کسی کا حق تسلیم کرنا۔
(التَّوْدِيَةُ): اونٹنی کے تھنوں پر باندھنے کی لکڑی (ج) التَّوَادِي۔
(الدِّيَةُ): دیت' خون بہا۔ مقتول کے ولی کو قاتل کی طرف سے جان کے بدلہ دیا جانے والا مال (ج) الدِّيَاتُ۔
(الوَادِي): وادی' ٹیلوں اور پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ جہاں بارش یا سیلاب کا پانی بہتا ہو (ج) أَوْدَاءٌ وأَوْدِيَةٌ ووُدْيَانٌ۔
۔حَلَّ بوادِيهِ: کسی پر مصیبت آنا۔
(الوَدْيُ): ودی' پیشاب کے بعد نکلنے والا سفید ورقیق پانی۔
(الوَدَى): ہلاکت۔
(الوَدِيُّ) الوَدْيُ (۲) کھجور کے چھوٹے پودے۔ واحد وَدِيَّةٌ۔

و ۔۔۔ ذ

(وَذَأَتِ) العَيْنُ عَنِ الشيءِ۔ (تَذَأُ) وَذْءًا: آنکھ کا چندھیانا' کسی چیز پر نہ جمنا۔
۔فلانٌ فلانًا: عیب لگانا (۲) مذمت کرنا (۳) تحقیر کرنا (۴) ڈانٹنا۔
(الوَذْأَةُ) نامناسب بات۔
(الوَذْءَةُ): بیماری۔ جیسے مَا بِهِ وَذْأَةٌ: اسے کوئی بیماری نہیں۔
(وَذِحَ)۔ (يَوْذَحُ) وَذَحًا: رانوں کے اندرونی حصوں کا چھلا ہوا ہونا۔

Marfat.com

-الشَّاةُ: بکری کے بالوں کا پیشاب اور مینگنیوں سے آلودہ ہونا۔

(الْأَوْذَحُ) عَبْدٌ أَوْذَحُ: کمینہ غلام۔

(الْوَذَحُ): بھیڑی بکریوں کے بالوں پر لگی ہوئی خشک مینگنیاں اور پیشاب۔ واحد وَذَحَةٌ (ج) وُذْحٌ۔

(وَذَرَ) اللَّحْمَ- (يَذِرُهُ) وَذْرًا: گوشت کاٹنا (۲) زخمی کرنا۔

-الْوَذْرَةَ: گوشت کی بوٹیاں بنانا' پارچے بنانا۔

(وَذِرَهُ)- (يَذَرُهُ): چھوڑنا۔ (اس کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے) ذَرْهُ: اسے چھوڑ۔ اسم فاعل میں استعمال نہیں ہوتا ماضی کے لئے وَذَرَ کے بجائے تَرَكَ کہا جائے گا۔ ذَرْنِي وَفُلَانًا: تم فلاں کو میرے حوالہ کر کے بے فکر ہو جاؤ میں جانوں وہ جانے۔

(وَذَّرَ) اللحمَ: کاٹنا۔

-الْجُرْحَ: زخم کو چیر لگانا۔

(الْوُذَارَةُ): کپڑے کی کترن۔ سلائی کے بعد چار طرف سے کترے ہوئے ٹکڑے۔

(الْوَذْرَةُ): بے ہڈی کے گوشت کی بوٹی۔ (۲) چوڑائی میں کاٹا ہوا پارچہ (ج) وَذْرٌ۔

(الْوَذِرَةُ): موٹا' بہت گوشت والا۔ عَضُدٌ وَذِرَةٌ: گوشت چڑھا ہوا بازو (۲) بدبو والی عورت (۳) موٹے ہونٹ والی عورت۔

(وَذَفَ) فُلَانٌ- (يَذِفُ) وَذْفًا ووَذَفَانًا: اترا ہٹ اور غرور آمیز چال چلنا۔

-الشَّحْمُ وَغَيْرُهُ وَذْفًا: چربی وغیرہ بہنا' ٹپکنا۔

(وَذَّفَ) فلانٌ: قدم ملا کر اور مونڈھے ہلا کر متکبرانہ انداز میں چلنا (۲) تیز چلنا۔

-الْمَرْأَةُ: عورت کا کندھے ہلاتے ہوئے ناز و انداز سے چلنا۔

(تَوَذَّفَ) فلانٌ: وَذَّفَ۔

(الْوَذَفَانُ) فَعَلَ ذلك وَذَفَانَ كَذَا: اس نے فلاں کام اتنا جلد کیا اتنا پہلے ابتدا کیا۔

(الْوَذْفُ): منی۔

(الْوَذْفَةُ): ایک دفعہ (۲) چربی۔

(تَوَذَّلَ) الْقَوْمُ مِنَ الْجَزَّارِ: قصاب سے گوشت کو ٹکڑے کئے بغیر لینا۔

(الْوَذَالَةُ): گوشت کا بڑا ٹکڑا جس کے ٹکڑے نہ کئے گئے ہوں۔

(الْوَذَلُ): ہر کام میں چست و پھرتیلا۔

(الْوَذَلَةُ): مونث الْوَذَلِ (۲) پھرتیلی خوش قامت عورت (۳) پھرتیلا آدمی یا اونٹ۔

-خَادِمٌ وَذِلَةٌ: پھرتیلا خادم۔

(الْوَذِيلَةُ): خوش قامت پھرتیلی عورت (۲) آئینہ (۳) چاندی کی جلا دی ہوئی پلیٹ یا تختی (۴) کوہان یا کولہے کی چربی (ج) وَذِيلٌ ووَذَائِلُ۔

(وَذِمَتِ) الدَّلْوُ- (تَوْذَمُ) وَذَمًا: ڈول کا تسمہ ٹوٹ جانا۔

-الْوَذَمُ: ڈول کا تسمہ ٹوٹ جانا۔

(أَوْذَمَ) فلانٌ عَلَى الْخَمْسِينَ: کسی کی عمر کا پچاس سال سے زیادہ ہونا۔

-الدَّلْوَ: ڈول کے تسمہ کو مضبوط کرنا۔

-السِّقَاءَ: مشک کو تسمہ باندھنا۔

-الْهَدْيَ: ہدی کے جانور کو نشان لگانا تا کہ اس کو تنگ نہ کیا جائے۔

-عَلَى نَفْسِهِ: اپنے نفس پر کوئی چیز لازم کرنا۔ جیسے أَوْذَمَ الْحَجَّ وَأَوْذَمَ السَّفَرَ وأَوْذَمَ الْيَمِينَ۔

(وَذَّمَ) فلانٌ عَلَى الخمسين: عمر کا پچاس سال سے زیادہ ہونا۔

-الدَّلْوَ: ڈول میں تسمہ لگانا۔

-الْكَلْبَ: کتے کی گردن میں پٹا ڈالنا تا کہ اس کا پالتو ہونا اور سدھایا ہوا ہونا معلوم ہو جائے۔

-الشَّيْءَ: لازم کرنا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ رحم کا مسا کاٹ کر اس کا علاج کرنا۔

(الْوَذَمُ): مسا (۲) اونٹنی کے رحم کا مسا جو بچہ جننے میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے (۳) اوجھ اور آنتوں کا وہ گچھا جو ہانڈی میں ڈال کر پکایا جاتا ہے۔ (ج) اوذام وأَوْذُم ووُذُوم۔

(الْوَذْمَاءُ): بانجھ (عورت ہو یا گھوڑی)

(الْوَذَمَةُ): اوجڑی' آنت (۲) اوجھ کے اندر کا ایک خصیہ (۳) اونٹنی یا بکری کے رحم کا مسے جیسا دانہ جو ولادت سے مانع ہوتا ہے (۴) ڈول کے دونوں کناروں سے باندھا جانے والا تسمہ (۵) کتوں کے گلوں کا پٹا جس سے زنجیر یا رسی باندھی جاتی ہے (ج) وَذَمٌ وِذَامٌ۔

(الْوَذِيمَةُ): مال کا الگ کیا ہوا حصہ (۲) کتے کے گلے کا پٹہ (۳) بیت اللہ کی طرف بھیجی جانے والی ھدی (ج) وَذَائِمُ۔

(تَوَذَّنَ) فلانًا: ہٹانا' پھیرنا (۲) مارنا۔

(وَذَى) وَجْهَهُ- (يَذِيهِ) وَذْيًا: چہرہ کو نوچنا۔

(الْوَذَاةُ): تکلیف دہ چیز۔

(الْوَذِيَّةُ): حقیر و معمولی۔ جیسے دُنیا وذِيَّةٌ۔

و ...... ر

(وَرَأَ) مِنَ الطَّعَامِ- (يَرَأُ) وَرْءًا: سیر ہو جانا' پیٹ بھر جانا۔

-الرَّجُلَ: ہٹانا' دھکا دینا۔

(وُرِئَ) بالشَّيْءِ: محسوس کرنا۔

(أَوْرَأَهُ): خبر دینا۔ بتانا۔

(أُورِئَ) بالشَّيْءِ: محسوس کرنا' معلوم ہونا۔

(وُرِّئَ) بالشَّيْءِ: محسوس کرنا' معلوم ہونا۔

(اسْتَوْرَأَتِ) الْأَبِلُ: اونٹوں کا ایک جگہ جمع ہو کر موسم بہار کا گھاس کھانا۔

(الْوَرَاءُ) پوتا' پوتی (۲) چوڑی اور مضبوط ہڈیوں والا آدمی (۳) آنکھوں سے اوجھل آگے ہو یا پیچھے جیسے قرآن مجید میں ہے (مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ)

(وَرِبَ) جَوْفُهُ- (يَوْرَبُ) وَرَبًا: پیٹ خراب ہونا' پیٹ کو کوئی باطنی بیماری لاحق ہونا۔

-فلانٌ: کسی کا پیٹ خراب ہونا۔

-السحابُ: بادل کا ہلکا ہو جانا۔ هو وَرِبٌ۔

(وَارَبَهُ): کسی کے ساتھ مکاری کرنا۔ کسی کو فریب دینا حدیث میں ہے (وان بايعتهم واربوك)

-الْبَابَ: دروازہ کو تھوڑا سا کھولنا (محدثہ)

(وَرَّبَ): اشارۃً کوئی بات کہنا۔

Marfat.com

(الوَرْثُ): بگاڑ' خرابی (۲) انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان کا خلا (۳) جنگلی جانوروں کا بھٹ (۴) چوہے کے بل کا منہ (۵) بچھو کے بھٹ کا منہ (ج) أَوْرَاثٌ۔
(الوَرْبَةُ) پہلو (کوکھ) کا گڑھا۔
(وَرِثَ) فُلَانًا المالَ ومنهُ وعنهُ- (يَرِثُهُ) وِرْثًا ووَرْثًا وإرْثًا ورِثَةً و وِراثةً: کسی کے مرنے کے بعد اس کے مال کا وارث بننا۔ جیسے وَرِثَ المَجْدَ وغيرَهُ ووَرِثَ اباهُ' مَالَهُ ومَجْدَهُ۔ هو وَارِثٌ (ج) ورثَةٌ ووُرّاثٌ۔
(أَوْرَثَ) فلانًا وارث بنانا (۲) اپنے ساتھ وراثت میں کسی کو شامل نہ کرنا۔
-فلانًا شيئًا: کسی کے لئے کوئی چیز چھوڑ دینا (۲) کسی کے پیچھے یا نتیجہ میں کوئی چیز ملانا۔ جیسے أَوْرَثَ المرضُ ضعفًا والحزنُ هَمًّا واورثَ المطرُ النباتَ نعمةً۔
(وَرَّثَ) فلانًا وارث بنانا (۲) اپنے مال کے وارثوں میں سے کسی کو شامل کرنا۔
-فلانًا مِن فلانٍ کسی کو کسی کا وارث بنانا۔
(تَوَارَثُوا) الشَّيْءَ ایک دوسرے کا وارث بننا۔
(الإِرَاثُ) و (الإِرْثُ) و (التُّرَاثُ) میراث جس کا وارث ہوا جائے۔ وراثت۔
(المِيرَاثُ) میراث' جس کا وارث ہوا جائے' وراثت (ج) مواريثُ۔
-علمُ المَوَارِيثِ علم الفرائض' میراث کا علم۔
(الوَارِثُ) اللہ تعالیٰ کی ایک صفت یعنی وہ ذات جو قائم و دائم ہے اور ہر چیز کے فنا ہو جانے کے بعد تنہا زمین اور اس کی چیزوں کا اصلی مالک ہے جو عارضی طور پر بندوں کی ملکیت میں تھیں۔ ہر چیز اس ذات وحدہ لا شریک کی طرف لوٹ جائے گی۔ (۲) وارث' جانشین۔
(الوِرَاثُ) میراث' ترکہ' وراثت۔
(الوِرَاثَةُ): (عِلْمُ الوِرَاثَةِ): وہ علم جس میں زندہ مخلوق کی صفات دوسری زندہ مخلوق کی طرف نسلاً بعد نسل منتقل ہونے سے بحث کی جائے اور اس کے طریقہ انتقال سے متعلقہ احوال ظاہری کی بھی وضاحت ہو۔
(الوِرْثُ): میراث (۲) تازہ چیز۔
(الوَرْثُ): ترکہ' میراث۔
(الوَرِيثُ): ایک وارث' جانشین۔
(وَرِخَ) العَجِينُ - (يَوْرَخُ) وَرَخًا: گوندھے ہوئے آٹا کا زیادہ پانی کی وجہ سے پتلا ہو جانا۔
-المكانُ: کسی جگہ گھنی گھاس ہونا۔ هو وَرِخٌ۔
(أَوْرَخَ) العَجِينَ: آٹے کو زیادہ پانی ڈال کر پتلا کر دینا۔
(وَرَّخَ) الكِتَابَ: خط وغیرہ پر تاریخ ڈالنا۔
- الأرضُ: تر ہونا۔
(اسْتَوْرَخَتِ) الأرضُ: تر ہونا۔
(الوَرْخُ): ایک قسم کا درخت۔
(الوَرِيخَةُ): ڈھیلا گندھا ہوا پتلا آٹا (۲) تر زمین۔
(وَرَدَ) - (يَرِدُ) وُرُودًا: حاضر ہونا' آنا۔
-انفُهُ: ناک کا لمبا ہونا۔
-الشَّجَرَةُ: پودے پر پھول آنا۔
-فلانٌ عَلَى المَكَانِ وَالمَكَانَ: کسی جگہ پہنچنا خواہ اندر داخل ہو یا باہر رہے۔
-الماءَ: پانی کے پاس آنا۔
-الحُمّى فلانًا: کسی کو وقفوں سے بخار آنا۔ هو موروْدٌ۔
(وَرُدَ) الفَرَسُ وغيرُهُ - (يَوْرُدُ) وُرْدَةً ووُرُودًا: گھوڑے کا سرخ زرد مائل ہونا۔
(أَوْرَدَ) فلانٌ الشيءَ: کوئی چیز لانا۔
-الخَبَرَ: کوئی بات بیان کرنا۔
-الشيءَ الشيءَ: کوئی چیز کسی چیز کے پاس لانا جیسے اوردَهُ الماءَ۔
(وَارَدَهُ) کسی کے ساتھ آنا۔
-الشَّاعِرُ الشَّاعِرَ: ایک شاعر کا دوسرے شاعر کو سنے بغیر اس جیسا شعر کہنا۔
(وَرَّدَتِ) المَرْأَةُ: عورت کا اپنے رخساروں کو سرخ کرنا۔
-خَدَّهَا: اس نے اپنے رخساروں پر سرخی لگائی۔
-الشجرةُ: پودے پر گلاب کے پھول یا کلیاں آنا۔
-فلانٌ الثوبَ: گلابی رنگ سے رنگنا۔
(تَوَارَدَ) القومُ الماءَ: لوگوں کا ایک ساتھ پانی پر آنا۔
-الشَّاعِرَانِ: دو شاعروں کا (بلا اخذ و سماع) ہم معنی و ہم لفظ شعر کہنا۔
(تَوَرَّدَ) پانی کی باری کا مطالبہ کرنا (۲) گھاٹ پر جانے کا راستہ تلاش کرنا (۳) آگے بڑھنا۔
-الخَدُّ: گال کا گلابی ہونا۔
-الماءَ: پانی کے پاس آنا۔
-الخَيْلُ البَلْدَةَ: گھوڑوں کا شہر میں تھوڑے تھوڑے اور جماعتوں کی صورت میں داخل ہونا۔
(اسْتَوْرَدَ) الوِرْدَ: پانی کے گھاٹ کو تلاش کرنا۔
-الماءَ: پانی پر پہنچنا۔
-الشَّيْءَ: حاضر کرنا' لانا۔
-السِّلْعَةَ ونحوها: باہر سے سامان درآمد کرنا۔
-فلانًا الضَّالَّةَ: کسی کو اس کی گم شدہ چیز دلانا۔
(المَوْرِدُ) گھاٹ' چشمہ (۲) راستہ (۳) ذریعہ معاش' آمدنی کا ذریعہ (محدثہ) (ج) مَوَارِدُ۔
(المَوْرِدَةُ): پانی تک پہنچنے کا راستہ (۲) پانی کا گھاٹ (۳) سیدھا راستہ' کہاوت ہے (أَكْلُ الرُّطَبِ مَوْرِدَةٌ): تر کھجور کا کھانا بخار کا سبب ہے۔
(الوَارِدُ): راستہ (۴) بہادر' شجاع (۵) اگلا' پیش رو۔ قرآن مجید میں ہے (فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ) (۶) لمبا بال (۷) علم طب کے مطابق اندرونی نالیوں اور وریدوں میں پائے جانے والے رقیق مادے۔ (۸) آمدنی' مُدد

Marfat.com

الصادر (خرج) (محدثة)

-وَارِدُ الأَرْنَبَةِ: لمبی ناک والا۔

(الوَارِدَاتُ): درآمدات' وہ سامان جو ایک ملک دوسرے ملک سے خرید کر منگواتا ہے اس کے برعکس الصادرات: (برآمدات) ہے۔ (مح)

(الوَارِدَةُ): پانی پر آنے والے لوگ (۲) سیدھا راستہ۔ أَرْنَبَةٌ وَارِدَةٌ: آگے نکلی ہوئی ناک۔ لِثَةٌ وَارِدَةٌ: لٹکا ہوا سوڑھا۔ شَجَرَةٌ وَارِدَةُ الأَغْصَانِ: لٹکی یا جھکی ہوئی ٹہنیوں والا درخت۔

(الوَرْدُ): گلاب کا پھول (۲) ہر قسم کا پھول یا کلی' غالب استعمال گلاب کے پھول کے لئے ہے واحد وردة (۳) سرخی مائل گھوڑا (ج) وُرْدٌ وَوِرَادٌ (۴) زعفران (۵) ہر چیز کا زردی مائل خوشنما رنگ۔

(الوِرْدُ): پانی وغیرہ پر آمد (۲) پانی کے پینے کے دو مرحلوں کے درمیان کا وقت (۳) وہ پانی جس پر آیا جائے۔ گھاٹ' چشمہ (۴) پانی پر آنے والے لوگ۔ یا اونٹ (۵) پانی کا حصہ (۶) پرندوں کا جھنڈ (۷) لشکر' فوج (۸) رات کا ایک حصہ جس میں آدمی نماز پڑھے (۹) ذکر یا قرآن کا حصہ جو باقاعدگی سے پڑھا جائے۔ وظیفہ جیسے قراءتُ وِرْدِي (۱۰) مقررہ قرأت و مطالعہ وغیرہ۔ (۱۱) باری سے آنے والا بخار یا آنے کے وقت (۱۲) تحصیل دار کی جانب سے زمین کے لگان کا دیا جانے والا وثیقہ (جس میں مال گزاری کی تفصیل ہوتی ہے) (محدثة) (ج) اَوْرَادٌ۔

(وَرْدَانُ): بِنْتُ وردان: ایک کیڑا جو اکثر تری کی جگہ رہتا ہے (ج) بنات وردان۔

(الوَرْدَةُ): ایک باری (ایک دفعہ پانی پر آمد) (۲) ایک پھول' ایک گلاب کا پھول (۳) سرخ زردی مائل گھوڑی (۴) چمڑے یا دھات کا حلقہ۔

-عَشِيَّةٌ وَرْدَةٌ: سرخ افق والی شام یا صبح' یہ قحط کی علامت سمجھی جاتی ہے۔

(الوَرِيدُ): ہر وہ رگ جو جسم سے دل تک مفید خون پہنچائے (۲) گردن کی دو رگوں میں سے ایک رگ گلے کے دائیں بائیں دو موٹی رگیں ہوتی ہیں ان کو وَدَجان: کہتے ہیں۔

-حَبْلُ الوَرِيدِ: وہ رگ جو شریان کے ساتھ متعلق ہے۔ شہ رگ' وہ رگ جو دل سے دماغ تک ہے۔ اس کے کٹنے سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ قرآن مجید میں ہے (وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الوَرِيدِ) (ج) اَوْرِدَةٌ و وُرُدٌ۔

-مُنْتَفِخُ الوَرِيدِ: غضبناک اور بد اخلاق آدمی۔

-انْتَفَخَ وَرِيدُهُ: وہ غضبناک ہو گیا۔

(الوَرِيدَةُ الطِّفْلِيَّةُ): بچوں کی ایک بیماری جس میں بخار کے ساتھ جلد پر دانے بھی نکل آتے ہیں (مح)

(الوَرْزُ): سرین کی ہڈی' کولہا (۲) زمین کی شادابی۔

(الوَرْزَةُ): سرین کی ہڈی' کولہا (۲) زمین میں کھودا ہوا گڑھا۔

(وَرَسَ) النَّبْتُ۔ (يَرِسُ) وُرُوسًا: نباتات کا سبز ہونا۔

(وَرِسَتِ) الصَّخْرَةُ فِي المَاءِ۔ (تَوْرَسُ) وَرَسًا: پانی میں چٹان پر کائی جم کر پھسلوان ہو جانا۔

(أَوْرَسَ) الشَّجَرُ: پتے نکلنا۔

-الرِّمْثُ: رمث (ایک پودا) کے پتوں کا زرد ہو جانا۔

-المكانُ: کسی جگہ ورس گھاس اگنا۔ هو وَارِسٌ۔

(وَرَّسَ) الثَّوبَ: ورس کی گھاس میں رنگنا۔

(الوَارِسُ): اصفر وَارِسٌ: تیز زرد۔

(الوَرْسُ): ورس' ایک گھاس جو رنگائی کے کام آتی ہے۔ ہندوستان' عرب اور حبشہ کے علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ (۲) ہلدی (۳) ہندوستانی زعفران (مح)

(الوَرْسِيُّ): نسبة إلى الورس: (۲) زرد چمکدار لکڑی کا بنا ہوا عمدہ قسم کا پیالہ۔

(الوَرِيسُ): ورس سے رنگا ہوا۔ جیسے ثوبٌ وريسٌ۔ مِلْحَفَةٌ وَرِيسٌ: زرد کپڑا یا چادر و رضائی۔

(وَرَشَ)۔ (يَرِشُ) وَرْشًا وَوُرُوشًا: انتہائی معمولی اور گھٹیا کام پر لگنا (۲) لالچ کرنا (۳) حریص ہو کر خوب کھانا۔

-عليهم: کھانے کی لالچ میں کھانے والوں کے ساتھ بن بلائے بیٹھ جانا۔

-مِنَ الطَّعَامِ شَيْئًا: تھوڑا سا کھانا کھانا هُوَ وَارِشٌ۔

(وَرِشَ)۔ (يَوْرَشُ) وَرَشًا: چست و پھرتیلا ہونا۔

-الدَّابَّةُ: جانور کا روکنے کے باوجود بدکنے لگنا۔ هو وَرِشٌ وهي وَرِشَةٌ۔

(الوَرْشُ): دودھ سے بنی ہوئی چیز۔

-قراءةُ الوَرْشِ: قاری عثمان ابن سعید کے طریقہ پر کی جانے والی قرأت۔

(الوَرَشَانُ): قمری (ایک پرندہ) کبوتر سے تھوڑا بڑا ہوتا ہے یورپ میں رہتا ہے اور شام و عراق میں بھی ٹولیوں کی شکل میں آجاتا ہے (مح) کہاوت ہے (بِعِلَّةِ الوَرَشَانِ يُؤْكَلُ رُطَبُ المُشَانِ) ایسے شخص کے بارے میں جو ظاہر کچھ کرے اور مراد کچھ لے۔ (ج) وِرْشان و وَرَاشِين۔

(وَرَصَتِ) الدَّجَاجَةُ۔ (تَرِصُ) وَرْصًا: یکبارگی انڈے دینا۔

(أَوْرَصَتِ) الدَّجَاجَةُ: وَرَصَتْ

(وَرَطَ) الشيءَ۔ (يَرِطُهُ) وَرْطًا و وِرَاطًا: چھپانا' پوشیدہ کرنا۔

-فلانًا: دھوکہ دینا۔

(أَوْرَطَ) فلانًا: مشکل میں پھنسانا۔

-إبلَهُ: چھپانا۔

-إبلَهُ فِي إبلٍ أُخْرَى: اپنے اونٹ کو دوسرے اونٹوں میں غالب کر دینا۔

-الجَرِيرَ فِي عُنُقِ البَعِيرِ: اونٹ کے گلے میں رسی ڈالنا۔

Marfat.com

-الشیٔ: چھپانا۔
(وَرَّطَهٗ) ہلاکت میں ڈالنا۔
-ابلهٗ فِیْ اِبلٍ اُخریٰ: اپنے اونٹوں کو دوسرے اونٹوں میں شامل کرنا۔
(وَارَطَهٗ) مُوَارَطَةً ووِرَاطًا: دھوکہ دینا۔
(تَوَرَّطَ): لازم وَرَّطَهٗ۔
-فِي الْأَمْرِ: کسی معاملہ میں پڑنا (۲) کسی معاملہ میں ایسا الجھنا کہ نکلنا دشوار ہو (۳) ہلاک ہونا۔
-المَاشِيَةُ: مویشی کا کیچڑ یا کسی ایسی جگہ پھنسنا جہاں سے نکلنا دشوار ہو۔
(اِسْتَوْرَطَ) فِي الْأَمْرِ: کسی معاملہ میں ایسا الجھنا کہ نکلنا دشوار ہو (۲) ہلاک ہونا۔
-فِيْ حِبَالَةِ فلانٍ: کسی کے جال یا پھندہ میں پھنسنا۔
(الوِرَاطُ) صدقہ و زکوٰۃ میں متفرق مال کی یکجائیت یا جمع شدہ کی تفریق یا زکوٰۃ سے بچنے کے لئے اپنے اونٹوں کی دوسرے کے اونٹوں کے ساتھ شمولیت یا اونٹوں کو غار وغیرہ میں چھپانا تاکہ صدقہ وصول کرنے والا اس کو دیکھ نہ سکے یا صدقہ وصول کنندہ سے کہنا میرے پاس اونٹ نہیں بلکہ فلاں کے پاس ہیں۔
(الوَرْطَةُ) (اسم مرۃ) پوشیدگی (۲) ایسا گڑھا جس تک پہنچنے کا راستہ نہ ہو (۳) گہرا غار یا کھڈ (۴) کیچڑ (۵) ہر ایسا دشوار معاملہ جس سے چھٹکارا مشکل ہو (۶) ہلاکت (ج) وَرَطَاتٌ ووِرَاطٌ واَوْرَاطٌ۔
(وَرَعَ)- (يَرَعُ) وَرْعًا ووَرَعًا ورِعَةً حرام چیزوں سے بچنا اور بعض حلال مباح چیزوں سے بھی پرہیز کرنا۔ متقی و پرہیزگار ہونا۔ هو وَرِعٌ۔
- وَرْعًا ووَرْعَةً ووَرَاعًا ووُرُوعَةً: بزدل ہونا (۲) چھوٹا ہونا (۳) کمزور ہونا۔ هُوَ وَرَعٌ (ج) اَوْرَاعٌ۔
(وَرِعَ)- (يَرِعُ ويَوْرَعُ) وَرَعًا ورِعَةً متقی و پرہیزگار ہونا۔
(وَرُعَ)- (يَوْرُعُ) وُرُوْعًا ووَرَاعَةً: وَرْعٌ۔
(اَوْرَعَ) بَيْنَهُمَا: آڑ بننا، رکاوٹ بننا۔
-بَيْنَ القومِ: لوگوں میں صلح کروانا۔
-فلانًا عَنِ الشیٔ: کسی چیز سے روکنا۔
(وَارَعَ) فُلَانًا: کسی سے بات چیت اور گفت و شنید کرنا (۲) مشورہ کرنا۔
(وَرَّعَ) بَيْنَهُمَا: آڑ بننا، رکاوٹ بننا۔
-فلانًا عَنِ الشيءِ: روکنا۔ حضرت عمر کی حدیث میں ہے (وَرِّعْ عَنِّيْ فِي الدِّرْهَمِ وَالدِّرْهَمَيْنِ)
-الاِبِلَ عَنِ الماءِ: اونٹوں کو پانی سے واپس لانا۔
-الفَارِسُ الفَرَسَ: گھوڑے کو لگام سے روکنا۔ کہتے ہیں مَا وَرَّعَ اَنْ فَعَلَ كَذَا: اس نے جھوٹ نہیں بولا یہ کام اس نے واقعتاً کیا۔
(تَوَرَّعَ) مِنَ الْأَمْرِ: محتاط رہنا، بچنا۔
(الرِّعَةُ) پرہیزگاری سے حرام اور مشتبہ چیزوں سے بچنا (۲) ادب۔ هُوَ حَسَنُ الرِّعَةِ: (۳) خوشنمائی، اچھی ہیئت۔
(وَرَفَ) النَّبْتُ والشَّجَرُ- (يَرِفُ) وَرْفًا ووَرِيفًا: نباتات اور درختوں کا سرسبز ہو کر لہلہانا۔
-الشيءُ: چمکنا۔
-الظِّلُّ: سایہ کا لمبا ہونا۔ پھیلنا هو وارِفٌ۔
(اَوْرَفَ) الظِّلُّ: وَرَفَ۔
(وَرَّفَ) الظِّلُّ: وَرَفَ۔
-الشیءَ: چوسنا۔
-الأَرْضَ: تقسیم کرنا۔
(الرِّفَةُ) سرسبز و شاداب لہلہاتا ہوا پودا۔
(الرُّفَةُ) بھس بھوسا۔
(وَرَقَ) الشَّجَرُ- (يَرِقُ) وَرْقًا: پتے نکلنا (۲) پتوں کا پورا ہونا (۳) پتے گرنا۔
-فلانٌ الشَّجَرَةَ: درخت کے پتے توڑنا۔
(اَوْرَقَ) الشَّجَرُ: پتے نکلنا (۲) پتوں کا پورے طور پر نکلنا۔
-فلانٌ: کسی کا مال زیادہ ہونا۔
-طَالِبُ الحَاجَةِ: ضرورت مند کا ناکام ہونا۔
-الصَّائِدُ: شکار نہ ملنا۔
-الغازي: غنیمت نہ ملنا۔
(وَارَقَهٗ): قریب و نزدیک۔ جیسے مَا زِلْتُ مِنْكَ وَلَكَ مُوَارِقًا: میں تم سے قریب ہی ہوں۔
(وَرَّقَ) الشَّجَرُ: پتے نکالنا۔
-فلانٌ: لکھائی کا کاغذ تیار کر کے اس پر لکھنا (۲) دوسرے کا کاتب بننا (مو)
(تَوَرَّقَ) الحَيَوَانُ: پتے کھانا۔
(اِسْتَوْرَقَ): چاندی یا چاندی کا سکہ تلاش کرنا۔
(اِيْرَاقَّ) يَوْرَاقُّ اِيْرِيقَاقًا: خاکی رنگ کا ہونا۔
-العِنَبُ: انگور کا رنگ پکڑنا۔ هُوَ مُوْرَاقٌّ- اِنَّ العنب اَوْرَاقَّ والعِنَبُ اُوْرَاقَّ: فتحہ اور ضمہ کے بعد مادہ کا واؤ لوٹ آتا ہے۔
(الأَوْرَقُ): ہر خاکی رنگ کی چیز (۲) گندمی رنگ کا آدمی (۳) سیاہی مائل سفید اونٹ (۴) وہ نیزہ جو ٹھنڈا کرنے یا جلا دینے کے بعد دوبارہ آگ پر اتار رکھا گیا ہو کہ وہ سبزی مائل ہو جائے (۵) بھیڑیا (۶) راکھ (۷) وہ دودھ جس میں دو تہائی پانی ملا ہو (۸) خشک سال۔
زمانٌ اَوْرَقُ قحط کا زمانہ (ج) وُرْقٌ۔
(الرِّقَةُ) موسم گرما میں بارش سے سبزہ اگانے والی زمین (۲) مال (۳) چاندی (۴) درہم (ج) رِقَاتٌ ورِقُوْنَ۔
(الوَارِقَةُ) خوشنما پتوں والا اور ہرا بھرا درخت۔
(الوَرَاقُ) زمین کی ہریالی جو گھاس کی بنا پر ہو نہ کہ پتوں کی بنا پر۔ کہتے ہیں مَا اَحْسَنَ وَرَاقَهٗ: اس کا لباس کتنا خوبصورت ہے۔
(الوِرَاقُ): درختوں پر پتے نکلنے کا زمانہ۔
(الوِرَاقَةُ): کاغذ سازی (۲) کاغذ فروشی (۳) کتب نویسی۔
(الوَرَّاقُ) کاغذ ساز، کاغذ فروش (۳) کتب فروش (۴) بہت مالدار جیسے رَجُلٌ وَرَّاقٌ۔
(الوَرَّاقَةُ) تانیث الوراق (۲) میز پر رکھی

Marfat.com

ہوئی لکھنے کی دفتری جس پر کاغذ رکھ کر لکھا جاتا
ہے (محدثہ) (۳) کاغذات رکھنے کا لکڑی
وغیرہ کا صندوق (محدثہ)
(الوَرَقُ): پتہ (۲) دنیا (۳) دنیا کی
خوبصورت ورونق (۴) لوگوں کا حسن و جمال
(۵) قوم کی نوخیز اولاد (۶) جوانی کی تروتازگی
(۷) لکھنے کا کاغذ (۱۰) کتاب کا ورق (۱۱)
کاغذ کا تختہ (۱۲) مال (نقد ہو یا بشکل حیوانات)
اختبط منہُ ورَقًا: اس سے کچھ فائدہ حاصل
کیا۔ (۱۳) زمین پر پڑا ہوا خون کا دھبا (۱۴)
خون کے لوتھڑے جو آپریشن کی وجہ سے کٹ
گریں۔ واحد ورَقَۃٌ (ج) اوراق ووِراق۔
-الأوراقُ المصرفیّۃُ: نوٹ سرکاری بینک
کی جانب سے جاری کردہ کاغذ کا وثیقہ جس
کے بدلہ متعین رقم دیئے جانے کی حکومت ذمہ
دار ہوتی ہے۔ (مج)
-الأوراقُ التجاریّۃُ: چیک ڈرافٹ (مج)
-مَا أحسَنَ أوراقَہُ: اس کا لباس کتنا اچھا۔
-ورَقٌ مُرمّلٌ: ریگ مال۔ (مج)
(الوَرِقُ): چاندی (۲) چاندی کا ڈھلا ہوا سکہ
(ج) أوراقٌ ووِراقٌ۔
(الوَرقاءُ): کبوتری (۲) بھیڑیے کی مادہ (۲)
ایک درخت جس کے پتے گول اور نرم ہوتے
ہیں اور اسے مویشی کھاتے ہیں (ج) وراقی
ورَاق۔
(الوَرَقَۃُ): کمان کا عیب۔ جیسے فِی القوسِ
ورَقَۃٌ۔
(الوُرْقَۃُ): گندمی پن (۲) سیاہی مائل خاکی
رنگ (۳) سیاہی اور سفیدی ملا ہوا دھویں جیسا
رنگ یہ عام طور پر بعض اونٹوں کا ہوتا ہے۔
(الوَرَقَۃُ): ایک پتہ (۲) نخی یا گھٹیا آدمی۔ ھُوَ
ورَقَۃٌ وھی ورَقَۃٌ (۳) کمان کا عیب۔
-ورَقَۃُ الوَتَرِ: کمان کے تانت میں شگاف پر
لگانے کا باریک چمڑا۔
(الوَرِقَۃُ): شجرۃٌ ورِقَۃٌ: زیادہ پتوں والا
درخت (۲) عمدہ درخت یا پودا۔
(الوَرِیقَۃُ): شجرۃٌ ورِیقَۃٌ: سرسبز اور
خوبصورت درخت۔
(وَرَكَ) ـِ (یَرِكُ) وَرْكًا: سرین پر سہارا لے
کر بیٹھنا۔
-وُرُوكًا: سرین کو زمین پر لگا کر لیٹنا۔
-عَلَی الدَّابَّۃِ: سواری پر بیٹھنے یا اترنے کے
لئے ایک ٹانگ موڑنا۔
-بالمکانِ: قیام پذیر ہونا۔
-عَلَی الأمرِ: قادر ہونا۔
-فلانًا: کسی کی سرین یا کولہے پر مارنا۔
-الشیءَ ورْكًا: کوئی چیز سرین کے چاروں
طرف کرنا۔
(وَرِكَ) ـَ (یَوْرَكُ) وَرَكًا: بڑے سرین والا
ہونا۔ ھو أوْرَكُ وھی وَرْکاءُ ورِكَتِ
الورك بھی کہتے ہیں۔
-الرَّجُلُ ـِ (یَرِكُ) وُرُوكًا: سرین کو زمین
سے لگا لیٹنا۔
(وارَكَ) المکانَ: کسی جگہ کو تجاوز کر جانا۔
(ورَّكَ) عَلَی الدَّابَّۃِ: ٹانگ موڑ کر ایک کولہا
زمین پر رکھنا۔
-عَلَی الأمرِ: کسی کام پر قادر ہونا۔
-فِی الوادِی: وادی سے گھوم کر چلے جانا۔
-فِی الیمینِ: قسم کھلانے والے کے منشا کے
خلاف نیت کرنا۔
-الشیءَ: کوئی چیز کولہوں کے گرد رکھنا۔
-المکانَ: کسی جگہ سے گزر جانا۔
(توارَكَ): سرین پر سہارا لینا۔
(تورَّكَ): سرین پر سہارا لینا (۲) نمازی کا
دائیں کولہے کو دائیں پاؤں پر اس طرح رکھنا
کہ وہ کھڑا ہوا اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو
نیز بائیں کولہے کو زمین پر ٹیکنا اور بائیں پاؤں کو
پھیلا کر دائیں طرف نکالنا (۲) نماز میں
کھڑے ہو کر دونوں ہاتھوں کو کولہوں کے برابر
رکھنا۔
-عَلَی الدابّۃِ: سواری پر چڑھنے یا اترنے کے
لئے ایک ٹانگ موڑنا۔
-بالمکانِ: قیام پذیر ہونا۔
-عَنِ الحاجۃِ: کسی ضرورت یا کام سے پیچھے
ہٹنا۔
-لفلانٍ وفلانًا: کسی کو اپنے پیروں میں جکڑ کر
زمین پر پٹخنا۔
-عَلَی الأمرِ: قادر ہونا۔
-الصبیَّ: بچہ کو اپنے کولہوں پر بٹھانا۔
(المَوْرِكُ): کجاوہ پر سوار کے پاؤں باندھنے
کی جگہ (۲) کجاوہ کے گرد باندھی جانے والی
رسی۔
-نَعْلٌ مَوْرِكٌ: ران کی کھال کا بنا ہوا جوتا۔
(المَوْرِکَۃُ): کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار اپنا
پاؤں رکھتا ہے (۲) کجاوہ کی وہ جگہ جہاں سوار
ٹانگ موڑ کر ٹانگ پر رکھتا ہے۔ نَعْلٌ
مَوْرِکَۃٌ: ران کی کھال کا بنا ہوا جوتا۔
(المِیرَکَۃُ) و (المَوْرِکَۃُ): کجاوہ کا وہ اگلا
حصہ جس پر سوار تھک کر پاؤں رکھ لیتا ہے۔
(الوارِكُ): کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار اپنا
پاؤں رکھتا ہے۔
(الوِراكُ): الوارِكُ: (۲) کجاوہ کا اگلا حصہ
(۳) وہ کپڑا جو کجاوہ کے اگلے حصہ پر ڈال کر
نیچے موڑا جاتا ہے (ج) وُرُكٌ ووُرْكٌ۔
(الوَرْكُ): انسان کی ران کے اوپر کا حصہ
سرین، کولہا (۲) جڑ کی بنی ہوئی کمان (ج)
أوْراكٌ۔
(الوِرْكُ): ران کے اوپر کا حصہ سرین
(مؤنث) ورِكُ الشجرۃ: درخت کی جڑ
(ج) أوْراكٌ۔
(الوَرِكُ): سرین، کولہا (۲) جڑ کی بنی ہوئی
کمان (۳) کمان کا کنارہ (۴) کمان کی تانت
باندھنے کی جگہ (ج) أوْراكٌ۔
(الوَرْکی): اصل۔ إنَّ عِندَہُ لَوَرْکی
خبرٍ: اس کے پاس واقعہ کی صحیح اطلاع ہے۔
(الوَرْکاءُ): مؤنث الأورَكِ (۲) موٹے
سرین اور بڑے کولہے والی عورت۔
(الوَرْکانۃُ): بھاری سرین والی عورت۔
(الوَرَلُ): گوہ کی مانند قدرے بڑا ایک زہریلا
جانور (ج) أوْرالٌ ووِرلانٌ أَرْوُلٌ۔
(وَرِمَ) ـِ (یَرِمُ) وَرَمًا: پھول جانا، سوجنا۔

Marfat.com

-انفهٗ: غضبناک ہونا۔
-النبتُ: پودے کا لمبا ہونا۔ هُوَ وَارِمٌ۔
(أورَمَتِ) الناقةُ: اونٹنی کے تھنوں کا سوجنا۔
-فلاناً وبه: ایسی بات کرنا جس کو سن کر وہ غضبناک ہو جائے۔
(وَرَّمَ) فلانٌ بأنفِهِ: تکبر وغرور کرنا۔
-الجلدَ ونَحوَهٗ: ورم آلود کرنا۔
-انفَهٗ: غصہ دلانا۔
(تَوَرَّمَ) پھول جانا۔
(الأورَمُ) لوگ (۲) لوگوں کی بڑی تعداد (۳) لشکر کا بڑا حصہ۔
(التَوَرُّمُ التَوَرُّمُ الصَّمغِيُّ) خاندانی آتشک کے دو ثالث میں نمایاں ہونے والا ورم جو کبھی پیپ آلود بھی ہوتا ہے اگر جلد یا غشاء مخاطی میں ہو (ج)
(المَورِمُ) مسوڑھا۔
(الوَرَمُ) سوجن، ورم (ج)
(تَوَرَّنَ) خوب بناؤ سنگھار اور زیب وزینت اختیار کرنا۔
(الوَرَانِيَةُ) سرین۔
(وَرنَةُ) زمانہ جاہلیت میں ماہ ذی قعدہ کا نام۔
(الوَرنِيشُ) پالش، وارنش جو روغن میں ملائی جاتی ہے۔ (ج)
(وَرِهَ) - (يَورَهُ) وَرَهًا بے وقوف ہونا۔
-الكثيبُ ریت کے ٹیلہ کا جما ہوا نہ ہونا۔
-السَّحَابَةُ بادل کا بہت برسنے والا ہونا۔ هُوَ أورَهُ وهي وَرهَاءُ
-المَرأةُ- (نَرِهُ) وَرَهًا عورت کا موٹا ہونا۔ هي وَرِهَةٌ۔
(تَوَرَّهَ) في عمله کام میں ناتجربہ کار ہونا۔
(الوَارِهَةُ) دارٌ وارهةٌ وسیع اور کشادہ گھر۔
(الورهاءُ) امرأةٌ وَرهَاءُ اليدَينِ بے وقوف عورت۔
(الوَرَهُ) ریت کا ٹیلہ (جو جما ہوا نہ ہو)۔
(وَروَرَ) في الكلامِ تیز بولنا۔
-نَظَرَهٗ نظر تیز کرنا۔

(المُوَرْوِرُ) گمراہ ترین۔
(الوَرْوَرِيُّ) کمزور بینائی والا۔
(وَرَى) الزَّندُ - (يَرِي) وَرْيًا ووُرِيًّا ورِيَةً: چقماق کا آگ دینا۔ هو وَارٍ ووَرِيٌّ۔
-النارُ وَرْيًا ورِيَةً: آگ سلگنا۔
-الأبلُ ونحوُها وَرْيًا: اونٹوں وغیرہ کا موٹا ہونا۔
-النِقيُ: مغز استخواں کا چربی چڑھا ہوا ہونا۔
-اللّٰهُ فلانًا: اللہ کا کسی کو پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا کرنا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی کے پھیپھڑے کو زخمی کرنا۔
-القيحُ جَوفَهٗ: پیپ کا جسم کے اندرونی حصہ کو خراب کر دینا۔ حدیث میں ہے (لان يمتلي جوف احدكم قيحًا حتى يريه خيرٌ لَهٗ مِن ان يمتلي شعرًا)۔
(وَرِيَ) الزَّندُ - (يَوْرَى) وَرْيًا ووُرِيًّا ورِيَةً: وَرَى- هو وَارٍ ووَرِيٌّ۔
-النارُ: آگ سلگنا۔
-المخُ- (يَرِي) وَرْيًا: مخ کا بھرا ہوا ہونا۔
-الشَّحمُ وَرًى: چربی کا بہت چکنا ہونا۔
(وُرِيَ) الكلبُ وَرْيًا: کتے کا انتہائی بڑکایا ہونا۔
(أورَى) الزَّندُ: چقماق سے آگ نکلنا۔
-الزَّندَ: چقماق کی آگ نکالنا۔
-النارَ: آگ جلانا۔
-صَدرَهٗ عليه: کینہ رکھنا۔
-لَهٗ رأيًا: رائے پیش کرنا۔
-السِّمَنُ الإبلَ: موٹاپے کا اونٹوں کی چربی اور مغز استخواں کو بڑھا دینا۔
(وَارَاهُ) چھپانا۔
(وَرَّى) عن فلانٍ: کسی کی حمایت ونصرت کرنا۔
-عَنِ الشيءِ: کسی شے کی حقیقت کو چھپا کر دوسری بات ظاہر کرنا۔ حدیث میں ہے (ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا اراد سفرًا وَرَّى بغيره)

-فلانٌ الزَّندَ: چقماق سے آگ نکالنا۔
-النارَ: آگ جلانا۔
-الشيءَ: پوشیدہ رکھنا (۲) پیچھے رکھ کے چھپانا۔
(تَوَارَى) چھپنا۔
(استَورَى) الزَّندَ: چقماق کی آگ نکالنا۔
-فلانًا رَأيًا: رائے ورہنمائی طلب کرنا۔
(التَرِيَّةُ) ہلکے پیلے مٹیالے رنگ کا خون وہ جو حائضہ عورت کو بوقت غسل دکھائی دے۔
(الرِّيَةُ) ہر وہ چیز جس سے آگ سلگائی جائے۔ جیسے چیتھڑا، روئی، کاغذ وغیرہ۔
(الوَارِي) موٹی چربی (۲) ہر موٹی چیز (۳) آگ دینے والا چقماق۔
(الوَارِيَةُ) پھیپھڑوں کی بیماری جس سے کھانسی اٹھتی ہے۔
(الوَرْيُ) پیٹ کے اندر کی پیپ یا وہ زخم جس سے کھانسی کے وقت پیپ یا خون منہ سے نکلتا ہو۔ مبغوض آدمی کے کھانستے وقت عرب کہتے ہیں وَرْيًا وقُحَابًا۔
(الوَرَى) مخلوق۔
(الوَرْيَةُ) آگ سلگانے کی کوئی چیز۔
(الوَرِيُّ) موٹی چربی۔ لَحمٌ وَرِيٌّ موٹا گوشت (۲) مہمان (۳) پڑوسی، ہمسایہ۔

و ز

(وَزَأَ) مِنَ الطَّعَامِ- (يَزَأُ) وَزْءًا سیر ہونا۔
-اللَّحمَ: گوشت کو بھون کر خشک کرنا۔
-القومُ القومَ: لڑائی وغیرہ میں دو گروہوں کا ایک دوسرے کو دھکے دینا۔
(وَزَّأَتِ) النَّاقَةُ او الفَرَسُ ونحوُهُمَا براكبِها تَوزِئَةً وتَوزِيئًا گھوڑے وغیرہ کا سوار کو زمین پر گرا دینا۔
-فلانًا: کسی کو ہر طرح کی قسم دے کر پابند کرنا۔
-الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
(تَوَزَّأَ) پانی سے سیر ہونا۔
-الإناءَ: برتن بھرنا۔
(الوَزَأُ) پست قد موٹا اور سخت جسم کا آدمی۔
[illegible]

Marfat.com

وُزُوبًا: بہنا۔
(أَوْزَبَ) فِي الْأَرْضِ: کسی جگہ جانا، سفر کرنا۔
(المِيزَابُ): پرنالہ (دیکھئے: أزب)
(الوَزَّابُ): ماہر چور۔
(وَزَرَ) ۔ (يَزِرُ) وِزْرًا وَزِرَةً: بھاری بوجھ اٹھانا (۲) گناہ گار ہونا۔ هو وَازِرٌ۔
-لَهُ وِزَارَةً: کسی کا وزیر و مشیر بن جانا۔
-الشيئَ وِزْرًا: اٹھانا۔ هو وَازِرٌ۔
-الرَّجُلَ وَزْرًا: کسی پر غالب آنا۔
-الثُّلْمَةَ: شگاف بند کرنا۔
(وُزِرَ) ۔ (يُوزَرُ) وَزْرًا: گناہ و جرم کا ارتکاب کرنا (۲) گناہ کی تہمت لگایا جانا هو مَوْزُورٌ۔
(أَوْزَرَهُ): کسی کو سہارا دینا، پشت پناہی کرنا۔ (۳) چھپانا، پناہ دینا۔
-الشيئَ: کوئی چیز حاصل کرنا، (۲) مضبوط و پختہ کرنا (۳) لے جانا۔
(وَازَرَهُ) عَلَى الأَمْرِ: مدد کرنا، قوت پہنچانا (۳) کسی کا وزیر بننا۔
(اتَّزَرَ): گناہ کرنا (۲) چھوٹا کمبل اوڑھنا۔
(تَوَزَّرَ) لَهُ: کسی کا وزیر بننا۔
(اسْتَوْزَرَهُ): کسی کو اپنا وزیر بنا لینا (۲) لے جانا۔
(الوِزَارَةُ): (بکسر الواو اعلیٰ ہے) وزارت، وزیر کا عہدہ، دفتر وزارت۔
(الوِزْرُ): بھاری بوجھ (۲) ہتھیار (۳) گناہ (ج) أَوْزَارٌ ۔ أَعَدُّوا أَوْزَارَ الحَرْبِ انہوں نے جنگ کے ہتھیار تیار کر لئے۔
-وَضَعَتِ الحَرْبُ أَوْزَارَهَا: جنگ ختم ہوئی۔
(الوَزَرُ): محفوظ پہاڑ (۲) ٹھکانہ، پناہ گاہ۔
(الوِزْرَةُ): چھوٹا کمبل (۲) وزارت۔
(الوَزِيرُ): پشت پناہی کرنے والا (۲) بادشاہ کا خاص آدمی جو اپنی رائے سے بادشاہ کی مدد کرے اور اس کا بوجھ ہلکا کرے (۳) وزیر، نظام حکومت میں کسی خاص شعبہ کا ذمہ دار صاحب منصب شخص (ج) وُزَرَاء و أَوْزَارٌ۔

(المَوَزَّةُ): بہت مرغابیوں والی زمین۔
(الوَزُّ): مرغابی۔ واحد وَزَّةٌ۔
(وَزَعَ) الإِنْسَانُ وغيرَهُ ۔ (يَزَعُهُ) وَزْعًا: روکنا، منع کرنا، قید میں رکھنا (۲) ڈانٹنا، جھڑکنا۔
-الجَيْشَ: لشکر کی صف بندی کرنا اور خاص ترتیب میں کھڑا کرنا۔
(أَوْزَعَ) بَيْنَهُمْ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا (۲) صلح کروانا۔
-الشيءَ: تقسیم کرنا (۲) بکھیرنا، منتشر کرنا۔
-فُلانًا بالشيءِ: کسی کو کسی چیز سے ورغلانا۔
-(أُوزِعَ) فلانٌ بالشيءِ وُزُوعًا: کسی کو ورغلا کر کسی چیز کا عادی بنا دینا۔
-فُلانًا الشيءَ: کسی کو کسی چیز کا شوقین بنانا۔
(وَازَعَهُ): مانع ہونا، رکاوٹ بننا۔
(وَزَّعَهُ): تقسیم کرنا، بانٹنا۔
-الصَّحِيفَةَ او المجلّةَ او الكتابَ: اخبار رسالہ یا کتاب خریداران کو فراہم کرنا۔
-البَرِيدَ: ڈاک تقسیم کرنا۔
-المُوسِيقَارُ اللَّحْنَ: موسیقار کا کسی نغمہ کو مختلف آلات پر تقسیم کرنا۔
(الثالثة: محدثات)
(اتَّزَعَ): رکنا، باز رہنا۔
(تَوَزَّعَ) القَوْمُ الشيءَ بينهم: لوگوں کا کوئی چیز باہم تقسیم کر لینا۔
تَوَزَّعَتْهُ الأَفكارُ: سوچوں کا کسی کو پریشان کر دینا۔ هو مُتَوَزِّعُ القَلْبِ۔
-تَوَزَّعُوا ضُيُوفَهُمْ: لوگوں کا مہمانوں کو مختلف ٹولیوں میں تقسیم کر کے اپنے گھروں میں لے جانا۔
(اسْتَوْزَعَهُ) الأَمْرَ: کسی بات کے الہام کی استدعا کرنا۔ توفیق مانگنا جیسے اسْتَوْزَعَ اللهَ شُكْرَهُ۔
(الأَوْزَاعُ): جماعتیں، گروہ (۲) مختلف قسم کے لوگ (۳) لوگوں کے جتھے سے الگ تھلگ ہونے والے مکانات (اس کا واحد نہیں)
(التَّوْزِيعُ): تقسیم، تفریق، فراہمی (۲) فن تصویر میں رنگوں کی مخصوص آمیزش۔ (مح)
(المُتَّزِعُ): سخت جان خوددار آدمی۔
(المُوَزِّعُ): اخبارات و رسائل فراہم کنندہ ہاکر (۲) ڈاکیا۔ (مح)
(الوَازِعُ) فِي الحَرْبِ: لڑائی میں لشکر کی صف بندی کرنے والا کمانڈر (۲) محرمات شرعیہ سے روکنے والا مبلغ یا افسر (۳) کتا۔ اسے ابن وازع بھی کہتے ہیں۔ (ج) وَزَعَةٌ و وُزَّاعٌ۔
(الوَزُوعُ): کسی چیز پر ابھارنا۔
(وَزَغَ) بهِ ۔ (يَزِغُ) وَزْغًا: تھوڑا تھوڑا پھینکنا۔ جیسے وَزَغَتِ النَّاقَةُ بِبَوْلِهَا والطعنةُ بالدَّمِ۔
(أَوْزَغَ) بهِ: وَزَغَ۔
(وُزِّغَ) الجَنِينُ: پیٹ میں بچہ کا پورا ہو کر حرکت کرنا۔
(الوَزَغُ): کمزور آدمی (۲) چھپکلی (ج) أَوْزَاغٌ۔
(الوُزْغُ): تھرتھراہٹ، گرج۔
(الوَزَغَةُ): چھپکلی (مذکر و مؤنث) مادہ کے لئے وَزَغَةٌ اور نر کے لئے وَزَغٌ بھی مستعمل ہے (ج) وَزَغٌ و أَوْزَاغٌ و وِزْغَانٌ و وِزَاغٌ۔
(وَزَفَ) ۔ (يَزِفُ) وَزْفًا و وَزِيفًا: تیز چلنا (۲) چھوٹے قدموں سے چلنا۔
-اليه: قریب ہونا۔
-فلانًا وَزْفًا: جلدی کروانا۔
(أَوْزَفَ): تیز چلنا۔
(وَازَفَ) القَوْمُ: لوگوں کا مشترکہ اخراجات کے لئے اپنے اپنے حصہ کی برابر برابر رقم دینا۔
(وَزَّفَ): تیز چلنا۔
(تَوَازَفَ) القَوْمُ: مشترکہ خرچہ کے لئے ایک دوسرے کے برابر حصہ دینا (۲) باہم قریب ہونا جیسے تَوَازَفُوا بَيْنَهُمْ۔
(أَوْزَكَتِ) المَرْأَةُ: تیز چلنا۔
-فِي مِشْيَتِهَا: ٹھنکنوں کی طرح بھدی چال چلنا۔
(وَزَمَ) ۔ (يَزِمُ) وَزْمًا: رات دن میں ایک

Marfat.com

بارکھانا کھانا (۲) تھوڑی چیز کے ساتھ اتنی ہی ملانا۔
—الشیءَ: دراڑ ڈالنا' شگاف ڈالنا۔
—فلاناً بفیہ: کسی کو آہستہ سے منہ سے کاٹنا۔
—الدَّیْنَ: قرض ادا کرنا۔
(وُزِمَ) فِی مَالِہٖ وَزْمَۃً: کسی کے مال میں کچھ کمی آجانا۔
(وَزَمَ) نَفْسَہٗ: دن رات میں صرف ایک مرتبہ کھانا کھانے کا فیصلہ کرنا۔
(تَوَزَّمَ): کسی کا شدید روندنے اور دباؤ والا ہونا۔
(الوِزَامُ): تیزی۔
(الوَزَّامُ): پُر گوشت اور بھرے ہوئے پٹھوں والا ہونا۔
(الوَزْمُ): مقدار (۲) سبزیوں کا گٹھا (۳) عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت۔ (۴) بروقت کیا جانے والا کام۔
(الوَزْمَۃُ): مقدار (۲) دن رات میں ایک مرتبہ کھایا جانے والا کھانا۔
(الوَزِیْمُ): سبزیوں کا گٹھا (۲) عضلات پٹھے۔ رَجُلٌ وَزِیْمٌ: پُر گوشت گھٹے ہوئے بدن کا آدمی (۳) بھنا ہوا گوشت (۴) کھایا ہوا گوشت (۵) ٹکڑے کیا ہوا گوشت (۶) ہانڈی وغیرہ میں بچا ہوا شوربہ (۷) ہر بچی ہوئی چیز۔
(الوَزِیْمَۃُ): سبزیوں کا گٹھا (۲) کھجور کا شگوفہ جس میں شگاف دے کر قلم لگایا جائے۔ (۳) کھجور کا وہ پتہ جس سے شگوفہ باندھا جائے (۴) گوشت کا ٹکڑا (۵) دونوں رانوں کا ابھرا ہوا گوشت (۶) عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت (ج) وَزِیْمٌ۔
(وَزَنَ) الشَّیْءَ۔ (یَزِنُ) وَزْنًا وَزِنَۃً: وزن دار اور بھاری ہونا۔
—الشیءَ: تولنا (۲) ہاتھ میں کوئی چیز لے کر اس کا اندازہ لگانا (۳) اندازہ کرنا (۴) درخت کے پھل کا اندازہ کرنا۔
—الکَلَامَ: کلام کا معنوی وزن جانچنا۔
—الدَّرَاھِمَ لَہٗ: کسی کو تول کر درہم دینا۔
—الشیءُ دِرْھَمًا: کسی چیز کا درہم کے بقدر ہو جانا۔
—نَفْسَہٗ عَلَی الْاَمْرِ: خود کو کسی کام کا عادی کرنا۔
—الشِّعْرَ: شعر کی تقطیع کرنا (۲) علم عروض کے قواعد کے مطابق بنانا۔
(وَزُنَ) — (یَوْزُنُ) وَزَانَۃً: وزن دار ہونا۔ بھاری بھر کم ہونا (۳) پختہ رائے والا ہونا (۴) بوجھل ہونا۔ ھُوَ وَزِیْنٌ۔
(اَوْزَنَ) نَفْسَہٗ عَلَی الْاَمْرِ: خود کو کسی کام پر جمانا۔
(وَازَنَ) بَیْنَ الشَّیْئَیْنِ مُوَازَنَۃً وَوِزَانًا: دو چیزوں کو برابر کرنا۔
—الشَّیْءُ الشَّیْءَ: ایک چیز کا دوسری چیز کے ہم وزن ہونا (۲) برابر ہونا (۳) سامنے ہونا مقابل ہونا۔
—فُلَانًا: کسی کو اس کے کام کا بدلہ دینا۔
(اتَّزَنَ) العِدْلُ: گون کا دوسرے گون کے برابر ہونا۔
—الشیئان: دو چیزوں کا وزن میں برابر ہونا۔
—فلانٌ الدَّرَاھِمَ: دراہم کو وزن کے بعد لینا۔
(تَوَازَنَ) الشَّیْئَانِ: دو چیزوں کا وزن میں برابر ہونا۔
(الاَوْزَنُ): زیادہ وزنی۔ جیسے ھٰذَا القول اَوْزَنُ مِنْ ھٰذَا۔
—اوزن القوم: سردار اور منتخب لوگ۔
(الاِتِّزَانُ): (علم ریاضی اور علم ہندسہ) ایسا غیر مستقر توازن کہ اگر کسی جسم کو اس کی جگہ سے ہٹا کے دوبارہ وہاں رکھا جائے تو وہ اپنی سابقہ حالت پر برقرار نہ ہو اور توازن بگڑ جائے (ج)
(التَّوَازُنُ) الاِقْتِصَادِیُّ: اشیاء کی قیمتوں پر اثر انداز ہونے والے اسباب وعلل کو مختلف حالات میں مساوی سطح پر رکھنے کا ایک نظریہ جس سے مختلف ممالک کی مالی اور اقتصادی حالت میں کسی نہ کسی حد تک توازن برقرار رہتا ہے۔ (ج)
(الزِّنَۃُ): پہاڑ کا بالمقابل حصہ (۲) وزن و مقدار۔ حدیث میں ہے (سبحان اللہ وبحمدہ عدد خلقہ وزِنَۃَ عَرْشِہٖ)
(المُوَازَنَۃُ): دو یا زیادہ چیزوں کی قدر و قیمت یا وزن میں مقابلہ (۲) بجٹ' گوشوارہ آمد و خرچ۔
(المَوَازِیْنُ): میزان کی جمع (۲) پاسنگ سمیت ایک ترازو۔
(المَوْزُوْنُ): تولی جانے والی چیز (۲) مقررہ مقدار و وزن والی چیز۔ قرآن مجید میں ہے (وَاَنْبَتْنَا فِیْھَا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ مَّوْزُوْنٍ)
(المَوْزُوْنَۃُ): امرأۃ مَوْزُوْنَۃٌ: کوتاہ قد سمجھدار عورت۔
(المِیزانُ): ترازو' کانٹا (۲) لوہے یا پتھر کا باٹ (۳) درجہ' حیثیت' مقام' مقدار۔ جیسے اعْرِفْ لکل امرِیءٍ میزانَہٗ (۴) انصاف (۵) علم فلسفہ میں اشیاء اور معانی کو باعتبار معیار پرکھنے کا ظاہری و باطنی طریقہ۔ (ج)
—المیزانُ الحسابیُّ: (اقتصادیات کے مطابق) کسی ملک کے قرضوں کی تفصیل۔
المیزانُ التِّجَارِیُّ: تجارتی توازن (ج)
—میزانُ النَّھَارِ: دوپہر جیسے قام مِیْزَانُ النَّھَارِ واسْتَقَامَ: دوپہر ہو گئی۔ ھُوَ بِمِیْزَانِ الجَبَلِ ومیزانَہٗ: وہ پہاڑ کے برابر ہے۔
(المِیزَانِیَّۃُ): بجٹ' آمد و خرچ کا گوشوارہ جس میں دونوں کا توازن کیا جائے۔ (محدثۃ)
(الوَازِنُ): دِرْھَمٌ وَازِنٌ: پورے وزن کا درہم۔
(الوِزَانُ): ھُوَ بِوِزَانِہٖ وَوِزَانَۃٌ: وہ اس کے سامنے ہے۔
(الوِزَانَۃُ) ھُوَ بوزانتِہٖ: وہ اس کے سامنے ہے (۲) تولنے کا پیشہ۔
(الوَزَّانُ): تولنے کا کام کرنے والا۔
(الوَزْنُ): ترازو کا باٹ (ج) اَوْزَان (۲) کھجوروں کا گٹھا جسے آدمی دونوں ہاتھوں میں نہ اٹھا سکے (ج) وُزُوْنٌ (۳) اہل عروض کی اصطلاح میں وہ وزن جس پر اشعار تیار کئے جائیں (ج) اَوْزَانٌ۔ (۴) پہاڑ کا بالمقابل

Marfat.com

حصہ۔ هُوَ وَزْنَهُ: وہ اس کے سامنے ہے۔
دِرْهَمٌ وَزْنٌ وَوَزْنًا: پورے وزن کا یا سرکاری وزن کا درہم۔ ـفلانٌ راجِحُ الوزنِ: ذی رائے و دانشمند آدمی (۵) حیثیت و قدر جیسے ومالِفُلانٍ وَزْنٌ۔
ـالوَزْنُ النَّوْعِيُّ: کسی جسم کا پانی کے مساوی حجم والے وزن کے ساتھ تناسب (مج)
(الوَزْنَةُ) پست قد عقلمند عورت (۲) رائج الوقت سکہ (۳) ایک دفعہ کا کھانا (۴) ایک دفعہ کا وزن۔
(الوِزْنَةُ): وزن کرنے کی حالت یا طریقہ۔
ـهُوَ حسنُ الوِزْنَةِ: وہ ٹھیک تولا ہوا ہے۔
(الوَزِينُ) هُوَ وَزِينُ الرَّأْيِ: سنجیدہ اور ذی رائے۔
(وَزْوَزَ): چھلانگیں لگا کر تیز چلنا (۲) پھرتی سے چلنا (۳) چھوٹے قدم رکھتے ہوئے بدن کو ہلا کر چلنا۔
(الوَزْوَزُ): موت (۲) وہ چوڑی لکڑی جس کے ذریعہ اونچی جگہ کی مٹی سمیٹ کر گڑھے میں ڈالی جائے۔
(وَزَى) الشيءُ ـِ (يَزِي) وَزْيًا: سمٹنا، سکڑ کر اکٹھا ہونا۔
ـالأمرُ فلانًا: کسی بات کا کسی کو غصہ دلانا۔
(أَوْزَى) لدارِهِ: گھر کے چاروں طرف مٹی کا پشتہ بنانا۔
ـاليه: پناہ لینا۔
ـاليهِ الشيءَ: سہارا دینا، پناہ میں دینا۔
ـظَهْرَهُ: ٹیک لگانا۔ جیسے أَوْزَى ظَهْرَهُ إِلَى الحائطِ۔
ـالشيءَ: نمایاں کرنا، نصب کرنا۔
(وَازَاهُ): کسی کے مقابل اور سامنے ہونا۔
(تَوَازَى) الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا باہم برابر ہونا۔
(اسْتَوْزَى): اپنی رائے پر جم جانا۔ (۲) دور نکل جانا جیسے استوزَى العَيرُ: گدھا دور نکل گیا۔
ـفِي الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔

(المُتَوَازِي): مساوی (۲) مساوی سطحوں والا۔
ـمتوازِي الأَضلاعِ: وہ شکل جس کے ہر دو ضلع برابر ہوں (مج)
(الوَزَى): موٹے اور مٹھکے ہوئے بدن کا پست قد آدمی۔

و ...... س

(وَسَبَتِ) الأرضُ ـِ (تَيْسِبُ) وَسْبًا: زمین کا بہت گھاس والی ہونا۔
(وَسِبَ) الثَّوبُ وَغَيرُهُ ـَ يَوْسَبُ وَسَبًا: میلا ہونا هُوَ وَسِبٌ۔
(أَوْسَبَتِ) الأرضُ: وَسَبَتْ ـالغَنَمُ: بھیڑ بکریوں کا بہت اون والا ہونا۔
(المِيسَابُ): نیم پختہ کھجور۔
(الوَسْبُ): کنویں کی تہ میں مٹی رکھنے کی لکڑی (ج) وُسُوبٌ۔
(الوِسْبُ): پودے، نباتات (۲) گھاس (۳) سوکھی گھاس۔
(الوَسَبُ): میل کچیل۔
(وَسِخَ) الشيءُ ـَ (يَوْسَخُ) وَسَخًا: میلا ہونا۔ هو وَسِخٌ۔
(أَوْسَخَ) الشيءَ: میلا کرنا۔
(وَسَّخَ) و (اِتَّسَخَ) و (تَوَسَّخَ) و (اسْتَوْسَخَ) الشيءُ: میلا ہونا۔
(الوَسَخُ): میل کچیل، گندگی (ج) أَوْسَاخٌ۔
(أَوْسَدَ) فِي السَّيْرِ: تیز چلنا۔
(وَسَّدَ) فلانًا الشَّيءَ: کسی کے سر کے نیچے کوئی چیز بطور تکیہ رکھنا۔
ـالأمرَ إليه: کوئی کام کسی سے متعلق کرنا۔
(تَوَسَّدَ): تکیہ لگانا۔
ـالشيءَ: سر کے نیچے کوئی چیز بطور تکیہ کے رکھنا۔
ـوِسَادَةً: تکیہ پر سر رکھنا۔
ـذِرَاعَهُ: سر کے نیچے بازو کو تکیہ کی طرح رکھ کر سونا۔
(الوِسَادُ): تکیہ یا بطور تکیہ سر کے نیچے رکھی جانے والی چیز (۲) بینچ وغیرہ کا گدا، غالیچہ
(ج) وُسُدٌ۔
ـعريضُ الوسادِ: غبی، کند ذہن۔
(الوِسَادَةُ): الوِسَادُ (ج) وِسَادَاتٌ وَوَسَائِدُ۔
(وَسَطَ) الشيءَ ـِ (يَسِطُهُ) وَسْطًا وَسِطَةً: درمیان میں ہونا۔ جیسے وَسَطَ القومَ والمكانَ۔ هُوَ وَاسِطٌ۔
ـالقومَ وفيهم وَسَاطَةً: ثالث بن کر لوگوں میں عدل و انصاف قائم کرنا۔
(وَسُطَ) الرَّجُلُ ـُ (يَوْسُطُ) وَسَاطَةً وَسِطَةً: خاندانی طور پر شریف اور عالی نسب ہونا۔ هو وَسِيطٌ۔
(أَوْسَطَ) القومَ: لوگوں کے درمیان میں ہونا۔
(وَسَّطَهُ): درمیان میں کرنا یا رکھنا (۲) دو ٹکڑے کرنا (۳) ثالث بنانا (۴) درمیانہ کرنا۔
(تَوَسَّطَ) فلانٌ: درمیانہ درجہ کی چیز لینا جو نہ اچھی ہو نہ خراب۔
ـبَيْنَهُمْ: حق و انصاف کے ساتھ ثالث بننا۔
ـالشيءَ: کسی چیز کے درمیان میں ہونا۔ جیسے تَوَسَّطَ القومَ۔
(الأَوْسَطُ): معتدل درمیانہ (ج) أَوَاسِطُ وهي وُسْطَى (ج) وُسَطٌ۔
ـأَوْسَطُ الشيءِ: متوسط اور درمیانہ درجہ۔
ـأَوْسَطُ القومِ: اپنی قوم میں ممتاز آدمی۔
(المُوَسَّطُ): مُوَسَّطُ البيتِ: گھر کا اندرونی یا درمیانی حصہ۔
(الوَاسِطُ): دروازہ (۲) پالان کا اگلا حصہ۔ (ج) أَوَاسِطُ۔
(الوَاسِطَةُ) وَاسِطَةُ الكُورِ: پالان کا اگلا حصہ۔
ـوَاسِطَةُ القِلادَةِ: ہار کے درمیان کا اعلیٰ جوہر (۲) کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ۔
(الوَسَاطَةُ): ثالثی، دو یا چند متنازع فریقوں کے درمیان قائم کسی جھگڑے کا پُر امن تصفیہ کرانے کا کام (مج)

Marfat.com

(الوَسْطُ) درمیان جیسے جَلَسَ وَسْطَ القَوْمِ۔

(الوَسَطُ) مرکز، درمیانہ حصہ (۲) معتدل و متوسط شے۔ جیسے بِشَیءٍ وَسَطٌ (۳) دو کناروں کے اندر کا حصہ خواہ بالکل درمیان نہ ہو (۴) عدل وانصاف (۵) بہترین۔ قرآن مجید میں ہے (وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا)۔ (۶) مرکزی، درمیانی، بین بین۔

-هُوَ مِنْ وَسَطِ قَوْمِهٖ: وہ اپنی قوم کا منتخب فرد ہے (۸) حلقہ، دائرہ، ماحول، میدان عمل۔

(الوُسطیٰ) درمیانی انگلی۔

-الصلوةُ الوُسطیٰ: عصر کی نماز، یا خاص فضیلت والی نماز، بعض نے اس کی تفسیر جمع سے بھی کی ہے (ج) وُسَطٌ۔

(الوَسُوْطُ) متوسط، درمیانہ (۲) بالوں کا بنا ہوا بڑا یا چھوٹا خیمہ، شامیانہ (ج) وُسُطٌ۔

(الوُسُوْطُ) وُسُوْطُ الشَّمْسِ: سورج کا آسمان کے درمیان ہونا۔

(الوَسِيْطُ) ثالث، دو متخاصم فریقوں میں فیصلہ کروانے والا (۲) سفارشی (۳) دلال، معاملہ طے کروانے والا۔ (۴) معتدل ومتوسط شے۔ هي وَسِيْطَةٌ (مو) (ج) وَسَطاءُ هُوَ وَسِيْطٌ فِيْهِمْ وہ ان سب میں اعلیٰ نسب اور بلند رتبہ ہے۔

(وَسَعَ) اللّٰهُ وعَلَيْهِ رِزْقَهٗ وفِيْ رِزْقِهٖ۔ (يَوْسَعُ) وَسْعًا روزی ورزق میں وسعت پیدا کرنا، مالدار کرنا۔

(وَسِعَ) الشیءُ۔ (يَسَعُ) سِعَةً: کشادہ ہونا۔

-اللّٰهُ وعليه۔ خدا کا کسی کو خوشحال اور مالدار بنانا۔

-رَحْمَةُ اللّٰهِ كُلَّ شیءٍ ولِكُلِّ شیءٍ وعَلٰى كُلِّ شیءٍ: اللہ کی رحمت کا ہر چیز کو گھیر لینا۔

-المَالُ الدَّيْنَ: مال کا قرض کی ادائیگی کے بعد بچ جانا۔ هُوَ وَاسِعٌ۔

-لَا يَسَعُكَ اَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تمہارے لئے ایسا کرنا جائز نہیں۔

-مَا اَوْسَعَ ذٰلِكَ الاَمْرَ: یہ معاملہ کتنا گنجائش دار ہے۔

-لَا يَسَعُنِيْ ذٰلِكَ الاَمْرُ: فلاں کام میرے بس کا نہیں۔

-هٰذَا الاناء يَسَعُ عِشْرِيْنَ كَيْلًا ويَسَعُهٗ عِشْرُوْنَ كَيْلًا: اس برتن میں بیس کلو آ سکتا ہے۔

(سَعْ) فعل امر، اونٹوں کو جھڑکنے کی آواز جس سے انہیں تیز چلنے پر ابھارا جاتا ہے۔ (۲) دعا کے موقع پر کہا جاتا ہے: اَللّٰهُمَّ سَعْ عَلَيْنَا: اے اللہ ہم پر کشادگی فرما۔

(وَسُعَ) الشيءُ۔ (يَوْسُعُ) وَسَاعَةً: وَسِعَ۔ هُوَ وَسِيْعٌ و وَاسِعٌ۔

-الدَّابَّةُ وسَاعَةً وَسَعَةً: جانور کا لمبے لمبے قدم اٹھا کر چلنا۔ هِيَ وَسَاعٌ و وَسِيْعَةٌ وهو وَسَاعٌ۔

(اَوْسَعَ) فلانٌ: مالدار اور غنی ہونا۔

-اللّٰهُ عَلَيْهِ وعَلَيْهِ رِزْقَهٗ وَفِيْ رِزْقِهٖ: خدا کا کسی کے رزق میں کشادگی وفراخی کرنا۔ مالدار کرنا۔

-الشيءَ: کشادہ کرنا (۲) کشادہ پانا۔

-فلانًا الشيءَ: کسی چیز کو کسی کے لئے کشادہ کرنا، قادر کرنا۔ کہا جاتا ہے: اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْنَا رَحْمَتَكَ۔

(وَسَّعَ) الشيءَ تَوْسِيْعًا وتوسِعَةً: کشادہ کرنا۔ پھیلانا۔

-اللّٰهُ عليه وعليه رِزْقَهٗ وفِيْ رِزْقِهٖ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو مالدار کرنا، رزق میں فراخی و کشادگی کرنا۔

(اِتَّسَعَ) الشيءُ: کشادہ ہونا (۲) پھیلنا (۳) لمبا ہونا۔

(تَوَسَّعَ) الشيءُ: کشادہ ہونا، پھیلنا۔

-القَوْمُ فِي المَجْلِسِ: لوگوں کا مجلس میں کھل کر بیٹھنا۔

(اِسْتَوْسَعَ) الشيءُ: کشادہ اور لمبا ہونا۔

-الرَّجُلُ: خوشحال ہونا۔

-الشيءَ: کشادہ پانا (۲) کشادہ چاہنا۔

(السَّعَةُ): طاقت وقوت (۲) آسودگی، فراخی، خوشحالی۔ جیسے هُوَ فِيْ سَعَةٍ مِنَ العَيْشِ۔

(المُتَّسَعُ) گنجائش (۲) مفر۔ جیسے مَالِيْ عَنْ ذٰلِكَ مُتَّسَعٌ۔

(المَوْسُوْعَةُ) دائرۃ المعارف: انسائیکلوپیڈیا۔ ایسی جامع کتاب جس میں علم ومعرفت کے تمام یا چند یا ایک موضوع سے متعلق مکمل معلومات حروف تہجی پر ترتیب دی گئی ہوں۔ (محدثہ)

(المِيْسَاعُ): لمبے لمبے ڈگ بھرنے والی اونٹنی۔

(الوَاسِعُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام یعنی وہ ذات جو سب کو گھیرے ہوئے ہے۔ یا جس کا رزق تمام مخلوقات کے لئے عام ہے، یا جس کی رحمت ہر شے کو محیط ہے، یا جس کا فیض وبخشش ہر غریب وفقیر کے لئے ہے۔

(الوَسَاعُ): کام میں تیز اور پھرتیلا آدمی اور جانور (۲) کشادہ رفتار، لمبے ڈگ بھرنے والا۔

(الوُسْعُ): قوت وطاقت۔ جیسے قرآن مجید میں ہے (لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا) (۲) بجلی کی پاور۔

-الوُسْعُ الحَيَوِيُّ: علم طب میں ایک دفعہ میں بھرپور سانس لینے کے بعد نکالی جانے والی ہوا کی ممکنہ مقدار (ج)

(الوَسِيْعُ): فراخ وکشادہ (۲) فراخ وکشادہ قدموں والا۔

(وَسَفَ) الشيءَ: چھیلنا۔

(تَوَسَّفَ) الشيءُ: چھلکا اترنا۔

-البَعِيْرُ: اونٹ کو مرض وسف لاحق ہونا۔ (دیکھئے الوسف) (۲) موٹا تازہ ہونا۔ (۳) ابتدائی بال گر کر نئے بال نکلنا۔

-اوبارُ الاِبِلِ: اونٹوں کے جسموں کے بال اڑ جانا۔

(الوَسْفُ) وہ پھٹن جو اونٹ کے موٹاپے اور کھلے پن کی بنا پر ران اور سرین کے اگلے حصہ میں ظاہر ہوتی ہے اور پھر سارے جسم پر

Marfat.com

پھلنے سے کھال چھل جاتی ہے۔

(وَسَقَتِ) الدَّابَّةُ۔ (تَسِقُ) وَسْقًا وَوُسُوْقًا: جانور کا حاملہ ہو کر پانی کو رحم میں بند کر لینا ھِیَ وَاسِقٌ (ج) وِسَاقٌ۔

-النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت پر پھل آنا۔

-الشیءَ: ملانا' جمع کرنا (۲) اٹھانا۔

-اللَّیْلُ الاشیاءَ: رات کا چیزوں کو چھپا دینا۔

-العینُ الماءَ: آنکھ میں پانی بھر جانا۔

-الانسانَ والحَیَوانَ وَسِیْقًا: انسان یا جانور کو دھتکارنا۔

-البَعِیْرَ: اونٹ پر بوجھ لادنا۔

(اَوْسَقَتِ) النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا بہت پھل دار ہونا۔

-البَعِیْرَ: بوجھ لادنا۔

(وَاسَقَهُ) مُوَاسَقَةً و وِسَاقًا: کسی سے مقابلہ کرنا' اس کے برابر رہنا۔ اس سے کم نہ ہونا (۲) لڑائی میں کسی کا مقابل ہونا (۳) مخالفت کرنا جیسے هُوَ لَا یُوَاسِقُ فلانًا۔

(وَسَّقَ) الحَبَّ: غلہ کو وسقوں میں بانٹنا (وسق ایک پیمانہ کا نام ہے)

(اِتَّسَقَ) الشیءُ: مرتب ہونا' یکجا ہونا ایک ڈھنگ پر ہونا' منظم ہونا۔

-القَمَرُ: چاند کا پورا ہو جانا۔

(اِسْتَوْسَقَ) الشیءُ: اکٹھا' یکجا اور بالترتیب ہونا۔

-الابلُ: اونٹوں کا اکٹھا ہونا۔

-الاَمْرُ: کسی کام کا سلیقہ اور ترتیب سے ہونا۔

(المِیْسَاقُ): بازو پھڑ پھڑا کر اڑنے والا پرندہ (۲) بڑے بازوؤں والا کبوتر (ج) مَیَاسِیْقُ ومَآسِیْقُ۔

(الوَسْقُ): ساٹھ صاع کا ایک پیمانہ (ایک صاع پانچ رطل ایک ثلث کا ہوتا ہے) (۲) اونٹ یا گاڑی یا جہاز و کشتی پر لادا جانے والا سامان (۳) کھجور کے درخت کا وزن (ج) اَوْسُقٌ اَوْسَاقٌ وَوُسُوْقٌ۔

(الوِسْقُ): الوَسْقُ (ج) اَوْسُقٌ واَوْساقٌ وَوُسُوْقٌ۔

(الوَسِیْقُ) بارش۔

(الوَسِیْقَةُ) اونٹوں وغیرہ کی ڈار جسے دشمن ہنکا کر لے جائے (۲) حاملہ اونٹنی وغیرہ۔

(وَسَلَ) فلانٌ اِلَی اللّٰهِ بالعَمَلِ ۔ (یَسِلُ) وَسْلًا: عمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا۔

(وَسَّلَ) فلانٌ اِلَی اللّٰهِ تعالٰی: کوئی ایسا کام کرنا جس سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو۔

(تَوَسَّلَ): وَسَّلَ۔

-اِلَی فلانٍ بکذا: کسی سے بذریعہ قرابت تعلق چاہنا۔

(التَّوَسُّلُ): چوری جیسے اَخَذَ فلانٌ اِبِلِیْ تَوَسُّلًا۔

(الوَاسِلُ): واجب' ضروری' لازمی۔

-شیءٌ وَاسِلٌ: ضروری چیز۔

(الوَاسِلَةُ): تانیث الواسل (۲) بادشاہ کے یہاں مقام و مرتبہ (۳) درجہ' مقام (۳) تقرب۔

(الوَسِیْلَةُ): الوَاسِلَةُ (۲) مقام و مرتبہ (۲) قربت' تعلق (۴) نبی کریم ﷺ کا جنت میں درجہ (ج) وَسَائِلُ وَوُسُلٌ۔

(وَسَمَ) الشیءَ۔ (یَسِمُهُ) وَسْمًا وَسِمَةً: داغ کر خاص نشان ڈالنا۔

-فلانًا بالهجاءِ: کسی کو مذمت کا نشانہ بنانا۔

-فُلانًا: خوبصورتی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔

-الوَسْمِیُّ الاَرْضَ: موسم بہار کی پہلی بارش کا زمین کو تر کرنا۔

-فلانًا بوِسَامٍ: کسی کو تمغہ دینا۔

(وَسُمَ) ۔ (یَوْسُمُ) وَسَامَةً وَسَامًا: خوبصورت ہونا۔ حسن و جمال کا پیکر ہونا۔

-وَجْهُهُ: چہرہ خوبصورت ہونا۔ هُوَ وَسِیْمٌ وهِیَ وَسِیْمَةٌ (ج) وِسَامٌ۔ اِنَّهُ لَوَسِیْمٌ قَسِیْمٌ واِنَّها لوَسِیْمَةٌ قَسِیْمَةٌ: وہ انتہائی خوب رو ہے۔

(وَاسَمَهُ): اجتماع' میلہ جشن یا عبادت میں شرکت کرنا۔

(وَسَّمَ): میلہ میں جانا۔

-الحاجُّ: حاجی کا حج میں شریک ہونا۔

-الموسِمَ: میلہ میں حاضر ہونا۔

(اِتَّسَمَ) الازم وَسَمَهُ (۲) اپنے لئے کوئی خاص امتیازی علامت یا نشان مقرر کرنا (۳) اچھی یا بری صفت سے مشہور ہونا۔ جیسے هو مُتَّسِمٌ بالخَیْرِ والشَّرِّ۔

(تَوَسَّمَ): موسم بہار کی گھاس تلاش کرنا (۲) نیل کے پتوں کا خضاب کرنا۔

-الشیءَ فیه: کسی میں کوئی چیز تاڑنا (۲) فراست سے پہچان لینا۔ جیسے تَوَسَّمَ فِیْهِ الخَیْرَ۔

(المَوْسِمُ) لوگوں کا بڑا مجمع (۲) میلا (۳) تہوار' جشن (۴) کسی پھل کی فصل کا وقت (۵) کسی کام کا وقت یا زمانہ جیسے شکار یا صبح کا زمانہ۔

(المَوْسُوْمُ): تمغہ یافتہ (مو)

(المَوْسُوْمَةُ) دِرْعٌ مَوْسُوْمَةٌ: وہ زرہ جس کو نشانات سے مزین کیا گیا ہو۔

(المِیْسَمُ): علامت (۲) حسن و جمال کا اثر (۳) داغ لگانے کا آلہ (ج) مَوَاسِمُ ومَیَاسِمُ۔

(الوِسَامُ): علامت (۲) تمغہ جو کامیاب و فاتح کے سینہ پر لگایا جاتا ہے۔ (مو)

(الوَسَامَةُ): حسن و جمال اور شرافت کا اثر۔

(الوَسْمُ) علامت' نشان۔ کہاوت ہے (اَبْصِرْ وَسْمَ قِدْحِكَ): اپنی حیثیت کو پہچانو (ج) وُسُوْمٌ۔

(الوَسِمَةُ): نیل کا پودا جس کے پتوں سے خضاب کیا جاتا ہے۔

(الوَسْمِیُّ): موسم بہار کی پہلی بارش۔

(وَسِنَ)۔ (یَوْسَنُ) وَسَنًا وسِنَةً ووَسْنَةً: اونگھنا۔ هُوَ وَسِنٌ سَنِتَهٌ وَسْنَانٌ ومِیْسَانٌ وهی وَسِنَةٌ ووَسْنَی ومِیْسَانٌ (۲) کنویں میں پانی کی بدبو سے بے ہوش ہو جانا۔ هُوَ وَسِنٌ۔

(اَوْسَنَتْهُ) البِئْرُ: کنویں کا اپنے پانی سے کسی کو بے ہوش کر دینا۔

Marfat.com

(تَوَسَّنَ) المَرْأَةَ: عورت کے پاس اس کے سوتے ہوئے آنا۔
(اِسْتَوْسَنَ) وَسِنَ۔
(السِّنَةُ): اونگھ (۲) غفلت۔ هُوَ فِي سِنَةٍ: وہ غفلت میں ہے۔
(المَوْسُوْنَةُ) اِمْرَأَةٌ مَوْسُوْنَةٌ: کاہل عورت۔
(المِیْسَانُ) امرأةٌ مِیْسَانٌ: انتہائی سنجیدہ عورت۔
-مِیْسَانُ الضُّحٰی: دن چڑھے تک سونے والی عورت۔
(الوَسَنُ): ضرورت۔ مَا هُوَ مِنْ هَمِّیْ وَلَا مِنْ وَسَنِیْ: وہ نہ میرے مقصد کی چیز ہے اور نہ میری ضرورت (ج) أَوْسَانٌ۔
(الوَسْنٰی) امرأةٌ وَسْنٰی: آسودگی سے سرشار اور رسیلی نگاہ والی عورت۔
(الوَسَنٰی): ہر وقت اونگھتے رہنے والی عورت۔
(الوَسْنَانَةُ): امرأةٌ وسنانةٌ: رسیلی آنکھ والی عورت۔
(الوَسِنِیُّ): رَجُلٌ وَسِنِیٌّ: بہت اونگھنے والا آدمی۔
(وَسْوَسَ) الشَّیْطٰنُ اِلَیهِ ولهُ وفِی صَدْرِهِ وَسْوَسَةً ووِسْوَاسًا: شیطان کا کسی کے دل میں برا اور غلط خیال پیدا کرنا۔ ایسی بات سجھانا جو خیر کے بجائے شر کا باعث ہو۔ وَسْوَسَتِ النَّفْسُ بھی کہتے ہیں (۲) غیر واضح اور بے تکی بات کرنا۔ دل میں وسوسہ آنا (۳) چپکے سے بات کرنا۔ جیسے وَسْوَسَ الصَّائِدُ (۴) آہستہ سے آواز نکالنا۔ جیسے وسوستِ الرِّیْحُ ووسْوَسَ الحَلْیُ والقصبُ۔
-فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے آہستہ بات کرنا۔
(وُسْوِسَ): ہوش اڑنا۔ حواس باختہ ہونا۔ حدیث عثمان میں ہے (لما قبض رسول اللہ صلی اللہ علیه وُسْوِسَ ناسٌ وکنتُ فیمن وسوس)
(الوَسْوَاسُ): شیطان (۲) وہم کی بیماری جو سوداء کے غلبے سے پیدا ہوتی ہے۔
(وَسَی) رَأْسَهُ ـِ (یَسِیهِ) وَسْیًا: سر مونڈنا۔

(أَوْسٰی) رَأْسَهُ: سر مونڈنا۔
(المُوْسٰی): (دیکھئے: موس)

و.....ش

(الوَشْبُ): اوشاب کا واحد۔ ایسے آوارہ اور مختلف قسم کے لوگ جنہیں اچھے برے کی تمیز نہ ہو۔
(الوَشْبَةُ) تَمْرَةٌ وَشْبَةٌ: موٹے چھلکے والی کھجور۔
(وَشَجَ) الشیءُ ـِ (یَشِجُ) وَشْجًا ووَشِیْجًا: ایک چیز کا دوسری میں پیوست ہو جانا۔ گتھ جانا جیسے وَشَجَتِ العروقُ والأغصانُ اور وَشَجت فی قلبهِ امورٌ وهمومٌ۔
-به والیه قرابةُ فلانٍ: کسی سے رشتہ داری قائم ہونا۔
-محمَلَهُ: کجاوہ کو کسی چیز سے باندھ کر محفوظ کرنا۔
-قرابتَهُ: رشتہ داری کو محفوظ رکھنا۔ هُوَ وَاشِجٌ۔
(وَشَّجَ) بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں کو باہم ملانا۔ میل جول رکھنا۔
-قَرَابَتَهُ: رشتہ داری قائم کرنا۔
-مَحمَلَهُ: اوشجَهُ۔
(تَوَشَّجَ) وَشَجَ۔
(الأَوْشَاجُ) عَلَیْهِ أَوْشَاجُ غُزُوْلٍ: اس پر طرح طرح کے رنگوں کی آمیزش ہے۔
(الوَاشِجَةُ): مربوط خاندانی رشتہ۔ سلسلۂ قرابت۔
(الوَشِیْجُ): باہم گتھے ہوئے اگنے والے بانس اور سرکنڈے۔ واحد وَشِیْجَةٌ
(الوَشِیْجَةُ): درخت کی رگ (۲) کان کی رگ (۳) مربوط اور مضبوط رشتہ داری (۴) کھجور کے ریشوں کی بنی ہوئی رسی جس کا جال بنا کر کٹا ہوا گیہوں اس پر صاف کرتے ہیں۔ (ج) وَشَائِجُ۔
(وَشَحَ) المَرْأَةَ: عورت کو موتیوں اور جواہر سے آراستہ پٹی پہنانا۔

-فُلَانًا الثَّوْبَ: کپڑا پہنانا۔
(اِتَّشَحَتِ) المرأةُ: عورت کا موتیوں اور جواہر سے آراستہ پٹی پہننا۔
-فُلَانٌ بِثَوْبِهِ: کپڑے کو بائیں مونڈھے پر ڈال کر اس کا سرا دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر دونوں سروں کو سینہ پر لا کر باندھنا۔
-بِسَیْفِهِ: تلوار کو گلے میں لٹکانا۔
(تَوَشَّحَتِ) المرأةُ: اِتَّشَحَتْ۔
-فُلَانٌ بثوبِهِ وبسَیْفِهِ: اتَّشَحَ۔
-فُلَانًا: کسی سے معانقہ کرنا۔ گلے ملنا۔
-الجَبَلَ: پہاڑ پر چلنا۔
(التَّوْشِیْحُ): اشعار میں دوہری قافیہ بندی جو اہل اندلس کی ایجاد ہے۔ یہ عام طور پر سات شعروں پر مشتمل ہوتا ہے۔
(المُوَشَّحُ): التَّوْشِیْحُ (۲) وہ مرغ جس کی گردن پر دو لکیریں پڑی ہوئی ہوں۔
-ثَوْبٌ مُوَشَّحٌ: پھول دار کپڑا۔
(المُوَشَّحَةُ): ہرن یا بکری یا وہ پرندہ جس کے دونوں طرف بالوں کے گچھے لٹکے ہوئے ہوں۔ (۲) اندلسی طرز پر قافیہ کی پابندی کے مطابق سات شعروں پر تیار کیا ہوا قصیدہ۔
(الوِشَاحُ): دو موتی اور جواہر سے لیس دو لڑیوں والا ہار (۲) جواہرات سے آراستہ وہ پٹی جسے عورت کمر سے گزار کر کندھے پر ڈالتی ہے (۳) وہ پٹی جسے عدالت میں جج وغیرہ کندھے پر ڈال کر بغل کے نیچے سے گزارتے ہیں (محدثہ) (۴) کمان (ج) وُشُحٌ وأَوْشِحَةٌ ووَشَائِحُ۔ امرأةٌ غَرْثٰی الوِشَاحِ: پتلی کمر اور پتلے پیٹ والی عورت۔
(الوَشْحَاءُ): سفید دھاریوں والی کالی بکری۔
(وَشَرَ) الخَشَبَةَ ـِ (یَشِرُهَا) وَشْرًا: لکڑی کو چیرنا۔
-المَرْأَةُ أَسْنَانَهَا: عورت کا اپنے دانتوں کو تیز اور باریک کرنا۔ هُوَ وَاشِرٌ وهی وَاشِرَةٌ۔
(اِتَّشَرَتِ) المَرْأَةُ: عورت کا اپنے دانت تیز اور باریک کروانا۔
(اِسْتَوْشَرَتِ) المرأةُ: اِتَّشَرَتْ۔

Marfat.com

(المِيشَارُ): آری لکڑی کاٹنے کا اوزار۔
(تَوَشَّزَ) للشَّرِّ: بدی کے لئے تیار ہونا۔
(الوَشَزُ): نجات، جلدی (۲) زندگی کی سختی (۳) سہارا، پناہ گاہ جیسے لَجَأتُ اِلٰی وَشَزٍ: میں نے پناہ گاہ کا سہارا لیا۔ (ج) اَوْشَازٌ۔ لَقِيتُهٗ عَلٰی اَوْشَازٍ: میں اس سے عجلت میں ملا۔
(الوَشِيزَةُ): موٹا تکیہ (ج) وشائز۔
(وَشَظَ) القومُ الينا۔ (يَشِظُوْنَ) وَشْظًا: تھوڑے لوگوں کا دوسروں کے ساتھ مل جانا اور انہی میں شامل ہو جانا۔
-فُلانٌ الفاسَ ونحوَها: کلہاڑی وغیرہ کے سوراخ کو لکڑی وغیرہ لگا کر تنگ کرنا۔
-العَظْمَ: لکڑی کا ٹکڑا توڑنا۔
(الوَشِيظُ): تابع (ج) اَوْشَاظٌ (۲) وَشائظ: کا واحد گھٹیا گرے پڑے لوگ (۳) کسی قبیلہ کے ساتھ ملنے والے اجنبی لوگ (ج) وَشائظُ (۴) خدام۔
(الوَشِيظَةُ): کسی قوم کے ساتھ ملنے والے اجنبی لوگ۔ جیسے هُمْ وَشِيظَةٌ فِي قَوْمِهِمْ (۲) لکڑی کا ٹکڑا جو سوراخ بند کرنے یا چھوٹا کرنے کے لئے کلہاڑی وغیرہ کے سوراخ میں لگایا جائے (۳) لکڑی کا ٹکڑا جس سے پیالہ کو جوڑا جائے (ج) وَشَائظُ۔
(وَشَعَتِ) البَقْلَةُ ۔(تَشِعُ) وَشْعًا ووُشُوعًا: سبزی کی کلی کھل جانا۔
-الشيءُ الشيءَ: ایک چیز کا دوسری پر چڑھ جانا۔ چھا جانا۔ جیسے وَشَعَهُ الشَّيْبُ: اس پر بڑھاپا آ گیا۔
-الجَبَلَ وَفِيهِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
-فلانٌ الشيءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
-القُطْنَ وغيرَهٗ: روئی وغیرہ لپیٹنا۔
(اَوْشَعَ) الشَّجَرُ والبَقْلُ: پھول آنا۔
(وَشَّعَ) القومُ عَلٰی كَرْمِهِمْ وبستانِهِمْ: انگور کی بیل یا باغ کی آڑ لگانا۔
-كَرْمَهٗ: اس نے انگور کی بیل کی آڑ لگائی۔
-الشيءُ فِي الشيءِ: ایک چیز کا دوسری میں داخل ہونا۔

-الشيءَ: کسی چیز پر چڑھنا۔
-فلانًا الشَّيْبُ: کسی پر بڑھاپا آ جانا۔
-فلانٌ الشيءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
-القُطْنَ وغيرَهٗ: روئی کو دھنکنے کے بعد لپیٹنا۔
-الغَزْلَ: سوت کا کن انگلی اور انگوٹھے پر گولا بنا کر بنائی کے لئے نلکی میں لگانا۔
-الثَّوبَ: کپڑے پر دھاریاں اور نشان ڈالنا۔
(تَوَشَّعَ) الشيءُ: بکھرنا، منتشر ہونا۔
-فِي الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
-الغَنَمُ فِي الجَبَلِ: بکریوں کا چرتے چرتے پہاڑ کے اوپر پہنچ جانا۔
-بالشيءِ: کسی چیز کی نشوونما اور بہتری ہونا۔
-بالكذبِ: بڑی خوبصورتی کے ساتھ جھوٹ بولنا۔
-الشيءَ: اوپر چڑھنا۔ چھا جانا۔ جیسے توشَّعَ الجَبَلَ وتوشَّعَ الشَّيْبُ رَاْسَهٗ۔
-القَوْمُ ضُيُوْفَهُمْ: لوگوں کا مہمانوں کو آپس میں تقسیم کر لینا۔
(المُوَشَّعُ): بیل بوٹے والا پھول دار۔
-بُرْدٌ مُوَشَّعٌ: دھاری دار چادر۔
(الوَشْعُ): پہاڑ پر اگا ہوا معمولی سبزہ (۲) سبزیوں کے پھول (۳) بید کا درخت (۴) کھجور کے درخت کے تھوڑے شگوفے (ج) وُشُوْعٌ۔
(الوَشْعُ): لکڑی کا جالا۔
(الوَشُوْعُ): پہاڑ پر متفرق طور پر اگے ہوئے نباتات (۲) بچہ کے حلق میں ڈالی جانے والی دوا۔
(الوَشِيعُ): کنویں کی من پر پڑی ہوئی چوڑی لکڑی جس پر پانی کھینچنے والا کھڑا ہوتا ہے (۲) بننے والی کی لکڑی جس پر کپڑا لپیٹتا ہے (۳) دھاگے کا نال (۴) چھت کی کڑیوں میں ڈالی جانے والی کھجور کے پتوں کی چٹائی (۵) گھر کی چھت (۶) تمام گھاس کی بنی ہوئی چٹائی (۷) لکڑی کی بنی ہوئی جالی دار یا کانٹوں کی باڑ جو گھر کے صحن یا باغ کی حفاظت کے لئے لگائی جاتی ہے۔ (۸) فوج کے افسر کا بلند خیمہ جہاں سے وہ فوج کی کمان کرتا ہے۔ (۹) بانس اور گھاس پھوس کی جھونپڑی (۱۰) سوکھے ہوئے درخت۔ (۱۱) کپڑے کی دھاری (۱۲) مختلف رنگوں کے دھاگوں کے گولے۔ (۱۳) سرخ اور زرد دھاگوں کے دو گولے (ج) وَشَائِعُ۔
(الوَشِيعَةُ): دھاگے لپیٹنے کی لکڑی (۲) سلائی مشین کا شٹل (۳) کپڑا بننے کے لئے بانا اٹکانے کا بانس (۴) لپٹی ہوئی روئی کا گولا یا بنڈل (۵) چادر کی دھاری (۶) گرد و غبار کی لکیر (ج) وَشِيعٌ ووَشَائِعُ۔
(وَشَغَ) ببَوْلِهٖ۔ (يَشِغُ) وَشْغًا: پیشاب بغیر دھار کے تھوڑا تھوڑا کرنا۔
(اَوْشَغَ) ببَوْلِهٖ: وَشَغَ۔
-العَطِيَّةَ: عطیہ کو کم کرنا۔
-الصَّبِيَّ الدَّوَاءَ: بچہ کے منہ میں دوائی ڈالنا یا لگانا۔
(وَشَّغَ) الثَّوْبَ: کپڑے کو خون میں اتنا لتھیڑنا کہ اس پر دھاریاں پڑ جائیں۔
(تَوَشَّغَ) بالسُّوْءِ: برائی میں ملوث ہونا۔
(الوَشْغُ): تھوڑا (ج) وُشُوْغٌ۔
(الوَشُوْغُ): بچہ کے منہ میں ڈالی جانے والی دوا۔
(الوَشِيغُ) الوَشْغُ۔
(وَشَقَ) ۔ (يَشِقُ) وَشْقًا: تیز چلنا۔
-اللحمَ: گوشت کے لمبے پارچے کر کے سکھانا۔
-فلانًا: تیزہ مارنا (۲) کھسوٹنا (۳) دانتوں سے کاٹنا۔
(وَشِقَ) المِفْتَاحُ فِي القُفْلِ ۔ (يَوْشَقُ) وَشَقًا: تالے میں چابی پھنس جانا۔
(اَوْشَقَ) الشيءُ: کسی چیز کا اٹکنا، پھنسنا۔
(وَشَّقَ) الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) بکھیرنا۔
-اللَّحْمَ: وَشَقَهٗ۔
(اِتَّشَقَ) اللحمَ: وَشَقَهٗ۔
-وَشِقَةً: گوشت کا پارچہ بنا کر سکھانا۔

Marfat.com

-القَوْمُ فُلَانًا بَاَسْيَافِهِمْ: کسی جماعت کا اپنی تلواروں سے کسی کے لمبے لمبے ٹکڑے کر دینا۔
(تَوَاشَقَ) القَوْمُ فُلَانًا: کسی کے تلواروں سے لمبے لمبے ٹکڑے کر دینا۔
(المَوَاشِيْقُ): چابی کے دندانے۔ واحد مِيْشَاقٌ۔
(الوَاشِقُ) تھوڑا دودھ۔
(الوُشَقُ) بطور دوا کام آنے والا گوند جو مختلف نباتات سے نکالا جاتا ہے۔(مع)
(الوَشْقُ) ادھر اُدھر بکھری ہوئی چرنے کی گھاس۔
(الوَشَقُ): بلی جیسا ایک جانور جس کی کھال کی پوستین بنائی جاتی ہے۔(مع)
(الوَشِيْقُ) سَيْرٌ وَشِيْقٌ: ہلکی رفتار۔
(الوَشِيْقَةُ): لمبے ٹکڑوں میں کاٹ کر سکھایا ہوا گوشت یا پانی اور نمک میں جوش دے کر پارچے بنایا ہوا گوشت۔ یہ گوشت دیرپا اور سفر کے لئے اچھا توشہ ہوتا ہے (ج) وَشِيْقٌ ووَشَائِقُ۔
(وَشُكَ) ـُ (يَوْشُكُ) وَشْكًا وَوَشَاكَةً ووُشْكَانًا تیز ہونا (۲) قریب ہونا۔ هُوَ وَشِيْكٌ (کبھی فعل مقارب أَوْشَكَ کی طرح بھی مستعمل ہوتا ہے)
(أَوْشَكَ) فعل مقارب یعنی کسی فعل پر داخل ہوکر اس کے قرب وقوع پر دلالت کرتا ہے اس کا مابعد اکثر اَنْ کے ساتھ فعل ہوتا ہے کبھی اس کے بعد اسم بھی ہوتا ہے۔ اسم فاعل کے ساتھ اس کا استعمال بہت کم ہے جیسے ماضی کے مقابلہ میں مضارع کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔ جیسے يُوْشِكُ ان يكون الأَمْرُ كذا ويُوْشِكُ الأَمْرُ ان يكون كذا: معاملہ اس طرح ہونے کے قریب ہوگیا۔ (۲) تیز چلنا۔
(وَاشَكَ) مُوَاشَكَةً ووِشَاكًا: تیز چلنا۔
(وَشَّكَ) تیز ہونا تیز رفتار ہونا۔
(الوِشَاكُ) تیز رفتاری۔ تیزی۔
(الوُشْكَانُ) تیزی، تیز رفتاری۔ جیسے عَجِبْتُ مِنْ وِشْكَانِ هٰذَا الأَمْرِ مجھے اس کام کی تیزی پر تعجب ہوتا۔ (۲) فعل ماضی کا اسم بمعنی سَرُعَ جیسے وِشْكَانَ مَا يكون ذلك وہ کام تیزی سے ہوگیا۔
(الوَشِيْكُ) خَرَجَ وَشِيْكًا: وہ تیزی سے نکل گیا۔
(وَشَلَ) الماءُ ونَحْوُهُ- (يَشِلُ) وَشْلًا ووَشَلَانًا بہنا (۲) کم ہوکر ٹپکنا۔
-فلانٌ وُشُوْلًا: کمزور ہونا (۲) غریب محتاج ہونا۔
-اليه: عاجزی کرنا هو واشِلٌ۔
(أَوْشَلَ) حَظَّهُ: کسی کے حصہ کو کم کرنا، گھٹیا کرنا۔
-الفَصِيْلَ: اونٹنی کے بچہ کو دودھ پینا سکھانے کے لئے اس کا تھن بچہ کے منہ میں دے دینا۔
-الماءُ: پانی کو رستا ہوا تھوڑا پانا۔
-البِئْرَ: کنوئیں کا پانی کم پانا۔
(الأَوْشَالُ) پہاڑوں سے اتر کر اکٹھا ہونے والا پانی جس سے کھیتوں کو سیراب کیا جائے۔
جاءُوْا أَوْشَالًا وہ یکے بعد دیگرے آئے۔
هُوَ مِنْ أَوْشَالِ القَوْمِ: وہ عام آدمیوں میں سے ہے۔
(الوَاشِلُ) جَبَلٌ وَاشِلٌ: وہ پہاڑ جس سے ہر وقت پانی رستا رہے۔
-وَاشِلُ الحَظِّ: کم حصہ والا۔
-وَاشِلُ الرَّأْيِ: کمزور رائے والا۔
-رَأْيٌ وَاشِلٌ: کمزور رائے۔
(الوَشَلُ) پہاڑ یا چٹان سے رک رک کر برسنے والا پانی۔ مَا اَصَابَ الأَوْشَالَ مِنَ الدُّنْيَا اسے دنیا کا تھوڑا سا حصہ ملا ہے۔ (۲) تھوڑے آنسو (ج) أَوْشَالٌ۔
(الوَشِلَةُ) من العُيُوْنِ: خشک آنکھ جس سے بہت کم آنسو نکلتے ہوں۔
(الوَشُوْلُ) بہت دودھ والی اونٹنی جس کا دودھ زیادتی کی بنا پر ٹپکتا رہے۔
(وَشَمَ) الجلدَ - (يَشِمُهُ) وَشْمًا: کھال کو سوئی سے گود کر نیل چھڑکنا۔ هُوَ وَاشِمٌ۔
(أَوْشَمَ) فلانٌ يَفْعَلُ كذا: کوئی کام کرنا شروع کردینا۔
-فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں غور وفکر کرنا۔
-فِي عِرْضِ فلانٍ: عیب لگانا (۲) گالی دینا۔
-الفَتَاةُ: لڑکی کے پستان کا ابھار شروع ہونا۔
-الإبلُ: اونٹوں کو اتفاقاً چراگاہ مل جانا۔
-السَّمَاءُ: آسمان سے بجلی چمکنا۔
-البَرْقُ: بجلی کا معمولی سا چمکنا۔
-الأَرْضُ: زمین پر ابتدائی روئیدگی ظاہر ہونا۔
-الكَرْمُ: انگور کی بیل کا رنگ پکڑنا (۲) رنگ پک جانا (۲) نرم وذائقہ دار ہوجانا۔
-الشَّيْبُ فِي الرَّأْسِ: سر میں بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔
(وَشَّمَ) الغُصْنُ: ٹہنی پر پتے نمودار ہونا۔
-فلانٌ جلدَهُ: کھال گودنا۔
(اِتَّشَمَ) فلانٌ: کسی کی کھال پر گدائی کرنا۔
(اسْتَوْشَمَ): گدائی کا خواہشمند ہونا۔
-فلانًا: کسی سے گدائی کرانا۔
(الوَشْمُ): سوئی سے گدائی اور اس میں نیلا اور ہرا رنگ بھرنے کا نشان (۲) گدائی (۳) نشانی (۴) ہرنی کے بازو کی دھاری (۵) پہلے پہل دکھائی دینے والی روئیدگی (ج) وُشُوْمٌ ووِشَامٌ۔
(الوَشْمَةُ): مَا اَصَابَتْنَا وَشْمَةٌ: ہمیں بارش کا ایک قطرہ بھی نصیب نہ ہوا۔ مَا عَصَيْتُهُ وَشْمَةً: میں نے اس کی ذرا سی بھی نافرمانی نہیں کی۔
(الوَشِيْمَةُ): دشمنی وشرارت۔
(تَوَشَّنَ) المَاءُ: پانی تھوڑا ہونا۔
(الأَوْشَنُ): کسی کے پاس بن بلائے آکر اس کا کھانا کھانے والا آدمی۔
(الوُشْنَانُ): (دیکھئے اشنان)
(وَشْوَشَ) الرَّجُلُ والنَّعَامُ والبعيرُ وَشْوَشَةً: پھرتیلا اور تیز رفتار ہونا۔ هو وَشْوَاشٌ۔
-الرَّجُلُ: پوشیدہ یا ناقابل فہم باتیں کرنا۔
-فُلَانًا: کسی سے خفیہ بات چیت کرنا۔ (مو)

Marfat.com

-فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز تھوڑی دینا۔
(تَوَشْوَشَ) القَوْمُ: آپس میں سرگوشی کرنا۔ (۲) متحرک ہونا۔
(الوَشْوَاشَةُ): اثر علامت فِيْ فلانٍ مِنْ ابیهِ وَشْوَاشَةٌ: اس میں اپنے والد کا اثر ہے۔
(الوَشْوَشُ): الوَشْوَاش۔
(الوَشْوَشِيُّ): رَجُلٌ وَشْوَشِيُّ الذِّرَاعِ: ہاتھ کے کام میں پھرتیلا اور ماہر (وَشَى) بِهِ إِلَى السُّلْطَانِ۔ (يَشِيْ) وَشْيًا وَوِشَايَةً: سلطان سے کسی کی شکایت کرنا۔
-بَنُوْ فلانٍ: کسی قبیلے کے افراد کی کثرت ہونا۔
-المَاشِيَةُ: مویشی کی کثرت ہونا، پھیلنا۔
-فلانٌ الثوبَ وَشْيًا وَشِيَةً: کپڑے پر کڑھائی کرنا۔
-الكلامَ وفيه: جھوٹ بولنا۔
-الكذبَ: جھوٹ کو خوبصورت طریقہ سے بیان کرنا۔ هُوَ وَاشٍ (ج) وُشَاةٌ وهي وَاشِيَةٌ والمفعول مَوْشِيٌّ۔
(أَوْشَى) الرَّجُلُ: خوب مالدار ہونا (۲) کسی کلام یا شعر کا مفہوم و مطلب اخذ کرنا۔
-فِي الدَّرَاهِمِ وَالجَوَالِقِ: درہموں یا غلوں کے بوروں سے کچھ نکال کر کمی کرنا۔
-المعدنُ: کان میں تھوڑا سونا ہونا۔
-فلانٌ الشيءَ: جاننا، معلوم کرنا (۲) نرمی سے باہر نکالنا۔
-فَرَسَهُ: گھوڑے کو اس کی پوری رفتار سے دوڑانا (۲) گھوڑے کو مہمیز وغیرہ لگا کر پوری طاقت سے دوڑانا۔
-الدَّوَاءُ المَرِيْضَ: دوا کا بیمار کو شفایاب کر دینا۔
(وَشَّى) فلانٌ الثَّوْبَ: کپڑے پر بیل بوٹے بنانا۔
-فلانًا ثَوْبًا: کسی کو کپڑا پہنانا۔
(تَوَشَّى) فِيهِ الشَّيْبُ: کسی کے سر پر داغ کی طرح بڑھاپے کی سفیدی ظاہر ہونا۔
(اسْتَوْشَى) المَعْدِنُ: کان کا تھوڑا سونے والا ہونا۔

-فُلَانٌ فرسَهُ: اَوْشَاهُ۔
-الشيءَ: کوئی چیز چھوڑنے کے لئے آواز لگا کر حرکت میں لانا۔
-الحَدِيْثَ: بات کی اصلیت کا پتا لگانے کے لئے تحقیق کرنا۔
(الشِّيَةُ) نشان، دھبا، علامت (۲) سیاہی آمیز سفیدی یا سفیدی مائل سیاہی (۲) پورے جسم کے برخلاف کوئی رنگ (۳) تمام جانوروں میں الگ رنگ کا کوئی جانور۔
-شِيَةُ الفَرَسِ: گھوڑے کا رنگ (ج) شِيَاتٌ۔
(المُوَشَّى) ثَوْرٌ مُوَشَّى القَوَائِمِ: سفید و سرخی مائل سیاہ پیروں والا بیل۔
(الوَاشِي): بہت اولاد والا (۲) جولاہا، بننے والا (۳) سونا ڈھالنے والا (۴) چغل خور (ج) وُشَاةٌ۔
(الوَشَاءُ) مال کی بہتات۔
(الوَشَّاءُ): بڑا چغلخور (۲) بڑا جھوٹا (۳) ریشمی کپڑوں کا تاجر۔
(الوَشْيُ) کپڑوں کے پھول، بیل بوٹے۔ (۲) پھولدار کپڑوں کی ایک قسم (۳) تلوار کی آب جو اس کی دھار کے علاوہ حصہ میں ہوتی ہے۔ (ج) وِشَاءٌ: (۴) چغلخوری۔
-فِي النَّخْلَةِ وَشْيٌ مِنْ طَلْعٍ: کھجور کے درخت پر کچھ شگوفے ہیں۔ حَجَرٌ بِهِ وَشْيٌ: سونے کی کان کا پتھر۔

و......ص

(وَصَبَ) الشَّيْءُ ـِ (يَصِبُ) وُصُوْبًا: قائم رہنا، جمنا۔
-شَحْمُ النَّاقَةِ وَلَبَنُهَا: اونٹنی کی چربی اور دودھ برقرار رہنا۔
-عَلَى الأَمْرِ: کسی کام کو پابندی سے کرنا۔
-عَلَى مَالِهِ وَفِيْهِ: اپنے مال کا اچھا انتظام اور تحفظ کرنا۔
(وَصِبَ) ـَ (يَوْصَبُ) وَصَبًا: بیمار ہونا اور درد محسوس کرنا۔ هُوَ وَصِبٌ (ج) وَصَابَى وَوِصَابٌ۔

(أَوْصَبَ) الشيءُ: قائم و برقرار رہنا۔
-النَّاقَةُ: اونٹنی کی چربی اور دودھ باقی رہنا۔
-فلانٌ: بیمار رہنا (۲) بیمار اولاد والا ہونا۔
-القَوْمُ: لوگوں کی اولاد کو بیماریوں کا پریشان کر دینا۔
-عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کی پابندی کرنا۔
-فُلَانًا: بیمار کر دینا۔
(وَاصَبَ) الشَّيْءُ: قائم و برقرار رہنا۔
-النَّاقَةُ: اونٹنی کی چربی اور دودھ برقرار رہنا۔
-فلانٌ عَلَى الأَمْرِ: پابندی کرنا۔
(وَصَّبَ): وَصِبَ۔
-فُلَانًا: کسی کو بیماری میں مبتلا کرنا۔
(المُوَصَّبُ) مسلسل بیماریوں کا شکار رہنے والا۔
(الوَاصِبَةُ) فلاةٌ وَاصِبَةٌ: بیابان جنگل، لق و دق صحرا۔
(الوَصْبُ) چھنگلی اور چوتھی انگلی کے درمیان کا فاصلہ۔
(الوَصَبُ) درد، تکلیف (۲) تھکان اور بدن کی گراوٹ (ج) اَوْصَابٌ۔
(وَصَدَ) الشَّيْءُ ـِ (يَصِدُ): جمنا۔ ثابت رہنا۔
-النَّسَّاجُ: کپڑا بننا۔ هُوَ وَاصِدٌ۔
(أَوْصَدَ) بکریوں کے لئے پتھروں کا باڑا بنانا۔
-عليه: کسی کو تنگ و پریشان کرنا۔
-القِدْرَ: ہنڈیا کو ڈھانکنا۔
-البَابَ: دروازہ بند کرنا (۲) راستہ روکنا۔ حدیث میں ہے (فَوَقَعَ الجَبَلُ عَلَى بَابِ الكهف فَأَوْصَدَهُ)
(وَصَّدَهُ): ڈرانا، متنبہ کرنا (۲) کپڑا بننا۔
(اسْتَوْصَدَ): بکریوں کے لئے پتھروں کا باڑہ بنانا۔
(المُوَصَّدُ) پردہ۔
(الوَصَّادُ): کپڑا بننے والا۔
(الوَصِيْدُ): قریب قریب جڑوں والی نباتات (۲) پہاڑ میں بنا ہوا بکریوں کا باڑا (۳) گھر کا

Marfat.com

صحن (۵) دروازہ کی چوکھٹ۔ قرآن مجید میں ہے (وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ) (ج) وُصُدٌ و وَصَائِدُ۔
(الوَصِيْدَةُ): پہاڑ میں بنا ہوا مویشی کا باڑہ (ج) وَصَائِدُ۔
(الأَوْصَرُ): اونچی زمین۔
(الوِصْرُ): عہد و پیمان (۲) دستاویز۔ سرکاری کاغذ' اسٹامپ (ج) أَوْصَارٌ (الوَصَرَّةُ) الأَوْصَرُ۔
(الوَصِيْرَةُ): سرکاری کاغذ جس پر معاہدات و معاملات کی رجسٹری کی جاتی ہے۔ (ج) وَصَائِرُ۔
(وَصَّ) العَمَلَ ـُ (يَوُصُّهُ) وَصًّا: پختہ اور مضبوط کام کرنا۔
(وَصْصَتِ) المَرْأَةُ: عورت کا نقاب کو اتنا تنگ رکھنا کہ صرف آنکھیں نظر آئیں۔
(وَصَعَ) الحَصَاـَ (يَصَعُ) وَصْعًا: زمین میں چھپانا۔
(الوَصْعُ): مولا (ایک چھوٹا سا پرندہ) یہ یورپ کے ملکوں میں رہتا ہے اور موسم سرما میں اردن اور مصر کے علاقوں میں آ جاتا ہے (ج) وِصْعَانٌ۔
(الوَصَعُ) الوَضْعُ (ج) وِصْعَانٌ۔
(الوَصِيعُ): چڑیوں کی آواز (۲) چھوٹی سی چڑیا۔
(وَصَفَ) المهرُ والنَّاقَةُ ونحوهُمَا ـِ(يَصِفُ) وَصْفًا ووُصُوْفًا: گھوڑے کے بچہ یا اونٹنی وغیرہ کا عمدہ چال چلنا۔
-الصَّغِيرُ المَشْيَ وَصْفًا: چھوٹے بچہ کا چلنے کے قابل ہونا۔
-الشيءَ وَصْفًا وصِفَةً: کسی چیز کی کیفیت و حالت بیان کرنا۔
-الطَبِيبُ الدَّوَاءَ: معالج کا دوا کا نسخہ تیار کرنا۔
-الخَبَرَ: خبر بیان کرنا۔
-الثَّوْبُ الجِسْمَ: باریک کپڑے کے اندر سے جسم کی ساخت دکھائی دینا۔ باریک کپڑے

کے بارے میں حضرت عمرؓ کی حدیث ہے (الاّ يشفّ فإنّهٗ يَصِفُ) هُوَ وَاصِفٌ۔
(وَصُفَ) الغُلَامُ والفَتَاةُ ـُ (يَوْصُفُ) وَصَافَةً: لڑکے یا لڑکی کا نوکری کے قابل ہو جانا۔
(أَوْصَفَ) الغُلَامُ او الفتاةُ: نوکری یا خدمت کی عمر کو پہنچنا۔ (۲) قد پورا ہو جانا۔
(وَاصَفَتْهُ) الشَّيْءَ: کسی ایسی چیز کی بیع کرنا جو اس کے پاس نہ ہو پھر معاملہ طے ہو جانے پر وہ چیز خرید کر کے دے دینا۔
(إتَّصَفَ) الشَّيْءُ: لازم وَصَفَهٗ (۲) قابل صفت و تعریف ہونا (۳) عربوں میں قابل تعریف اور صاحب اوصاف ہونا۔
(تَوَاصَفُوْا) الشَّيْءَ: باہم مل کر کسی چیز کی صفت یا تعارف کرنا' روداد سنانا۔
(تَوَصَّفَ) فلانٌ وَصِيفًا: کسی کو نوکر اور خادم بنانا۔
(اسْتَوْصَفَ) فلانٌ الطَّبِيْبَ لِدَائِهٖ: معالج سے اپنے مرض کی دوا یا نسخہ تجویز کرانا۔
-فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی سے کسی چیز کی حالت بیان کرنے کی درخواست کرنا۔
(الصِّفَةُ): صفت کسی چیز کی وہ حالت و کیفیت جس پر وہ قائم ہو جیسے سیاہی و سفیدی' علم و جہالت۔ (۲) نحویوں کے نزدیک نعت یعنی صفت' اسم فاعل' اسم مفعول' صفت مشبہ' اسم تفضیل۔
(المُسْتَوْصَفُ): ڈسپنسری' کلینک' مطب۔ (محدثہ)
(المُوَاصَفَةُ): مطلوبہ چیز یا مطلوبہ کام کا تعارف۔
-بَيْعُ المُوَاصَفَةِ: وہ سودا جو کسی چیز کی صفت بیان کر کے کیا جائے اور پھر وہ حاصل کر کے دی جائے۔
(الوَصَّافُ): صیغہ مبالغہ۔ اوصاف بیان کرنے کا ماہر (۲) بہت خوبیاں بیان کرنے کا عادی۔
(الوَصِيفُ): خادم' نوکر (لڑکا یا لڑکی) (۲)

نوعمر لڑکا (ج) وُصَفَاءُ۔
(الوَصِيْفَةُ): خادمہ' نوکرانی (۲) نوعمر لڑکی (ج) وَصَائِفُ۔
(وَصَلَ) فلانٌ ـِ (يَصِلُ) وَصْلًا: زمانہ جاہلیت کی طرح کسی کو یا آل فلاں کہہ کر پکارنا۔
-الشيءَ بالشيءِ وَصْلًا وصِلَةً: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا جوڑنا جیسے وَصَلَتِ المَرْأَةُ شَعْرَهَا بَشَعْرِ غَيْرِهَا: عورت کا اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانا۔
-فلانًا وَصْلًا وصِلَةً: کسی سے تعلق رکھنا (جائز ہو یا ناجائز) (۲) کسی کے ساتھ بھلائی کرنا (۳) مال عطا کرنا۔
-حَبْلَهٗ بفلان: کسی سے تعلق قائم رکھنا۔
-رَحِمَهٗ: صلہ رحمی کرنا۔
-المكانَ وإليهِ وُصُوْلًا وُصْلَةً ووَصِلَةً: کہیں پہنچنا۔
-اِلٰى بَنِيْ فُلَانٍ: کسی قبیلہ میں رشتہ داری قائم کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ)
(أَوْصَلَهٗ) الشيءَ وإليهِ الشيءَ: کسی کے پاس کوئی چیز پہنچانا۔ ضَرَبَهٗ ضَرْبَةً لَا تُوْصَلُ: اسے ناقابل علاج چوٹ پہنچائی۔
(وَاصَلَهٗ) مُوَاصَلَةً ووِصَالًا: کسی کے ساتھ جائز یا ناجائز تعلق رکھنا۔
-الصِّيَامَ: مسلسل کچھ روزے رکھنا۔
-حَبْلَهٗ: تعلق قائم رکھنا۔
(وَصَّلَ) الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ایک شے کو دوسری سے اچھی طرح ملانا۔
-الشيءَ إليه: پہنچانا۔
(اتَّصَلَ) فلانٌ: زمانہ جاہلیت کی طرح کسی کو یا لفلان کہہ کر پکارنا۔
-اِلٰى بنی فلان: کسی قبیلہ سے مل جانا اور اس کی طرف اپنی نسبت کرنا۔
-الشيءُ بالشيءِ: جڑنا' ملنا۔
(تَوَاصَلَا): باہم ملنا' جوڑ لگنا۔
(تَوَصَّلَ) إليه: پہنچنا (۲) کسی کا تقرب حاصل

Marfat.com

کرنا (۳) کسی کو ذریعہ بنانا (۴) کسی رشتہ یا تعلق کی بنا پر کسی کا تقرب حاصل کرنا۔

(اِسْتَوْصَلَتِ) المَرْأۃُ: عورت کا اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگوانا۔

(الصِلَۃُ): عطیہ، بخشش (۲) انعام (۳) شعر کے قافیہ میں روی کے بعد آنے والا حرف اسے وصل بھی کہتے ہیں۔

(الصِلُّ): زادِ راہ، توشہ۔

(الاِیْصَالُ): رسید وصولیابی (مج)

(المُسْتَوْصِلَۃُ): مرد و عورت کے درمیان بدکاری کی دلالی کرنے والی (۲) اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانے والی عورت۔

(المُوَصَّلُ) خَیْطٌ مُوَصَّلٌ: مضبوط بٹا ہوا دھاگا۔

(المُوَصِّلُ) المَعْزُوْلُ: بجلی کا کنکشن جوڑنے کا ذریعہ۔ (مج)

(المَوْصِلُ): پہنچنے کی جگہ (۲) ملانے اور جوڑ لگانے کی جگہ (۳) بدن کا جوڑ (۴) اونٹ کی ران اور سرین کے درمیان کا حصہ (۵) رسی باندھنے کی جگہ (۹) رسی کا جوڑ (ج) مَوَاصِلُ۔

(المَوْصُوْلُ): وہ جانور جس کی ماں سے اس کے باپ کے علاوہ کسی جانور نے جفتی نہ کی ہو۔ (۲) آدمیوں کو کاٹنے والا کالا یا سرخ رنگ کا کیڑا۔

-المَوْصُوْلُ الاِسْمِیُّ: نحویوں کے نزدیک وہ اسم جسے اپنے بعد ایسا صلہ درکار ہو جس میں اس کی طرف لوٹنے والی کوئی ضمیر ہو اس کو اسم موصول کہتے ہیں۔ اس کے مخصوص الفاظ یہ ہیں: الذی والتی واللذان واللتان واللذین واللتین والذین واللاتی واللائی: وہ الفاظ جو مشترکہ معنی کے لئے آتے ہیں یعنی اسم موصول اور استفہام وغیرہ کے لئے وہ یہ ہیں مَنْ ومَا وأل وذو (بمعنی الذی) وذا وأی: اور ذا جو مَا استفہامیہ اور مَنْ استفہامیہ کے بعد آتا ہے۔

-المَوْصُوْلُ الحَرْفِیُّ: ہر وہ حرف جسے اس کے مابعد کے ساتھ مصدر مؤول بنایا گیا ہو اور یہ کل چھ حروف ہیں۔ اَنْ، اَنَّ، ما، کی، لو، والذی: مثالیں بالترتیب یہ ہیں (وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ) و (اَلَمْ یَکْفِھِمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا) و (بِمَا نَسُوْا یَوْمَ الحِسَابِ) و (لِکَیْلَا لَا یَکُوْنَ عَلَی المُؤْمِنِیْنَ حَرَجٌ) و (یَوَدُّ اَحَدُھُمْ لَوْ یُعَمَّرُ) و (خضتم کَالَّذِیْ خَاضُوْا)

(الواصِلَۃُ): بدکار عورت۔

(الوَصْلُ): عطیہ، ہبہ، جیسے اَعْطَاہُ وَصْلًا مِنْ ذَھَبٍ (ط) مثل، مانند جیسے ھٰذَا وَصْلُ ھٰذَا (۳) ہڈیوں کا جوڑ (۴) رسید وصولیابی (مج) (ج) اَوْصَالٌ۔

-حَرْفُ الوَصْلِ: شعر کے قافیہ میں روی کے بعد کا حرف۔

-لَیْلَۃُ الوَصْلِ: مہینہ کی آخری رات۔

(الوَصْلَۃُ): علم کیمیاء میں ایک علامتی توانائی جو کسی مالیکیول میں دو ایٹموں کے ربط کا کام کرتی ہے۔ (مج)

-الوَصْلَۃُ المُزْدَوِجَۃُ: وہ ذریعہ جو دو برقی حلقوں کو جوڑتا ہے تاکہ برقی توانائی کی رو ایک حلقہ سے دوسرے میں منتقل ہو سکے۔ (مج)

(الوُصْلَۃُ): رابطہ، تعلق، کنکشن جیسے بَیْنَھُمَا وُصْلَۃٌ (۲) ساتھی، ہمراہی (۳) توشہ، زادِ راہ (۴) دور افتادہ زمین (ج) وُصَلٌ۔

(الوَصِیْلُ): ہر وقت ساتھ رہنے والا جب کوئی شخص مر جائے تو دوسرے کو بطور دعا کے کہا جاتا ہے: لَا کُنْتَ لَہٗ بِوَصِیْلٍ: تو اس کا ساتھی نہ بنے (۳) مثل، مانند۔ جیسے ھٰذَا وَصِیْلُ ھٰذَا۔

(الوَصِیْلَۃُ): جوڑنے کی چیز (۲) ہمراہی، رفقائے سفر (۳) دور تک پھیلی ہوئی کشادہ زمین (۴) زمانہ جاہلیت کی وہ اونٹنی جو دس سال مسلسل بچے دیتی تھی (۵) وہ بکری جو سات سال مسلسل دو دو نر یا دو دو مادہ بچے دیتی تھی۔ (ج) وَصِیْلٌ وَوَصَائِلُ۔

(وَصَمَہٗ)۔ (یَصِمُہٗ) صِمَۃً وَوَصْمًا جلدی سے باندھنا (۲) عیب دار کرنا (۳) داغ لگانا۔

-العُوْدَ وَنَحْوَہٗ: لکڑی وغیرہ میں شگاف ڈالنا۔

(وَصَّمَہٗ): سست و کاہل بنانا (۲) تکلیف پہنچانا جیسے وَصَّمَتْہُ الحُمّٰی۔

(تَوَصَّمَ): لازم وَصَّمَہٗ۔

(الوَصْمُ): عار، شرمناک بات (۲) عیب و نقص (۳) لکڑی کی گرہ (۴) شگاف جیسے قَنَاۃٌ فِیْھَا وَصْمٌ: شگاف دار نیزہ کا بانس۔ (ج) وُصُوْمٌ۔

(الوَصْمَۃُ): بدن کی سستی، ڈھیلا پن (۲) عیب (۳) عار، شرمناک بات (۴) گناہ پر اٹھائی گئی قسم۔

(وَصْوَصَ): پردہ میں بنے ہوئے سوراخ سے دیکھنا۔

-المَرْأۃُ: عورت کا نقاب کو اتنا تنگ کرنا کہ صرف اس کی آنکھیں نظر آئیں۔

-الجَرْوُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔

-فلانٌ: نگاہ جمانے کے لئے آنکھوں کو دبانا۔

(الوَصْوَاصُ): پردے کا سوراخ جو آنکھ کے برابر ہو اور اس سے دیکھا جائے (۲) نوعمر لڑکی کا چھوٹا برقع۔ بُرْقُعٌ وَصْوَاصٌ تنگ اور چھوٹا برقع (۳) بلند زمین کا پتھر (ج) وَصَاوِصُ۔

(الوَصْوَصُ): پردہ کا سوراخ جو آنکھ کے برابر ہو اور اس سے دیکھا جائے (ج) وَصَاوِصُ۔

(وَصِیَ) فلانٌ۔ (یَصِیْ) وَصْیًا: ترقی کے بعد تنزل کی طرف جانا (۳) ہلکا ہونے کے بعد باوزن ہو جانا۔

-الشیءُ: ملنا، جڑنا، قریب قریب ہونا۔ جیسے وَصَی النَّبْتُ۔

-الاَرْضُ وَصْیًا ووُصِیًّا: زمین کی نباتات کا قریب قریب اگا ہوا ہونا۔

-الشیءَ بالشیءِ وَصْیًا: ملانا، جوڑنا۔ ھو وَاصٍ۔

Marfat.com

(أَوْصَى) گھنے پودوں یا گھنی گھاس وغیرہ میں داخل ہونا۔
-فلانًا والیہِ کسی کواپنا جانشین بنانا جواس کے مرنے کے بعد مال وجائداداور اہل وعیال کے معاملات کا با اختیار منتظم ہو(۲) کسی کو ذمہ دار بنانا۔
-الیہِ ولهٗ بشَیءٍ کسی کے لئے کسی چیز کی وصیت کرنا۔
-بہ فُلَانًا کسی پر کسی کی شفقت کرانا۔
-فُلَانًا بالشَّیْءِ: کسی کو کسی بات کا حکم دینا اور اس پر لازم کرنا۔
-اللّٰهُ النَّاسَ بِکَذَا اَوْ کَذَا: اللہ کا لوگوں کو کچھ باتوں کا حکم دینا۔
(تَوَاصَی) القَوْمُ: ایک دوسرے کو وصیت کرنا۔
-النَّبتُ پودوں کا گنجان ہونا۔
(اسْتَوْصَی) بہ کسی کے بارے میں کسی کی وصیت قبول کرنا، حکم ماننا۔
-بہ خَیْرًا کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرنا۔ حدیث میں ہے (استوصُوا بالنِّسَاءِ خَیْرًا)
(الوَاصِیَةُ) فَلَاةٌ وَاصِیَةٌ: انتہائی وسیع بیابان جو دوسرے بیابان سے جا ملے۔
(الوَصَاةُ): الوَصِیَّةُ (ج) وَصًّی (۲) کھجور کی پتلی شاخ جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔
(الوِصَایَةُ) الوَصِیَّةُ(ج) وَصَایا (۲) جانشینی۔
(الوَصِیُّ) جانشین (۲) بچوں کی نگرانی کرنے والا اور ان کے معاملات کا انتظام ہو (۳) جسے وصیت کی گئی، جس کو کسی بات کا مکلف بنایا گیا ہو (بعض عرب اس کا تثنیہ اور جمع نہیں لاتے مونث کے لئے بھی وَصِیٌّ آتا ہے (ج) أَوْصِیَاءُ (۴) گھنی نباتات۔
(الوَصِیَّةُ) وصیت۔ نصیحت (ج) وَصَایا (ج) گٹھا باندھنے کی کھجور کی پتلی ٹہنی (ج) وَصِیٌّ۔

و......ض

(وَضَأَ) = (یَضَوُءُ) وَضْئًا وَضَاءَةً حسن وصفائی میں کسی سے بڑھ جانا۔ هو وَضِیءٌ (ج) اَوْضِیَاءُ ووِضَاءٌ۔
(وَاضَأَهُ): کسی سے حسن وصفائی میں مقابلہ کرنا۔ جیسے وَاضَأَهُ فوَضَأَهُ۔
(وَضَّأَهُ): وضو کروانا۔
(تَوَضَّأَ): بعض اعضاء کو دھونا اور صاف کرنا۔
-لِلْعِبَادَةِ: وضو کرنا۔
-الغُلَامُ والجَارِیَةُ: لڑکے اور لڑکی کا حد بلوغ کو پہنچ جانا۔
(المُتَوَضَّأُ): وضو خانہ (۲) غسل خانہ۔
(المِیضَأَةُ): وضو کے پانی کے برتن، وضو خانہ۔
(الوَضُوءُ): وضو کرنا (۲) وضو کا پانی۔
(الوُضَّاءُ): روشن، چمکدار، صاف ستھرا۔ هُوَ وَضَّاءٌ وَضِیءٌ وهی وُضَّاءَةٌ (ج) وُضَّاءُونَ ووُضَّاءَاتٌ۔
(الوُضُوءُ) صفائی (۲) وضو، مخصوص اعضا کو دھونا اور سر کا مسح کرنا۔
(وَضَحَ) الأمرُ- (یَضِحُ) ضِحَةً و وضوحًا: واضح اور ظاہر ہونا۔
-الصُّبْحُ صبح ہو جانا۔
-الراکِبُ سوار کا سامنے سے نظر آنا۔ جیسے مِنْ أَیْنَ وَضَحَ الرَّاکِبُ؟
-الوَجْهُ چہرہ کا چمکدار اور روشن ہونا۔ هُوَ وَاضِحٌ۔
(أَوْضَحَ) الرَّجُلُ والمَرْأَةُ: عورت ومرد کا سفید اولاد والا ہونا۔
-الأمرُ: واضح اور ظاہر ہونا۔
-الرَّاکِبُ سوار کا ظاہر ہونا۔
-الشَّجَّةُ زخم کا ہڈی تک پہنچ کر اسے ظاہر کر دینا۔
--فلانٌ الأمرَ وعَنْهُ: واضح اور ظاہر کرنا۔
-القومَ: دیکھنا۔
(وَضَّحَهُ): ظاہر اور واضح کرنا۔
(اتَّضَحَ) الأمْرُ کسی معاملہ کا ظاہر اور واضح ہونا۔
(تَوَضَّحَ) الأمْرُ: ظاہر ہونا۔
-الطریقُ راستہ کا صاف نظر آنا۔
(اسْتَوْضَحَ) عَنْهُ: تحقیق وچھان بین کرنا۔
-الشیءَ وعَنْهُ: دھوپ میں آنکھ پر ہاتھ رکھ کر کسی چیز کو دیکھنے کی کوشش کرنا۔
-فلانًا الأمْرَ: کسی سے کسی معاملہ کی وضاحت چاہنا۔
(الأَوَضِحُ): ایام بیض۔ قمری مہینہ کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخ۔ یا تو یہ واضح کی جمع ہے یا اوضح کی۔
(الأَوْضَاحُ): مختلف قبیلوں کے گروہ (اس کا واحد نہیں ہے)
(المُتَوَضِّحُ): ایسے کھلے راستہ پر چلنے والا جس میں کوئی آڑ نہ ہو (۲) ہلکی سفیدی والا اونٹ۔ اسے متوضِحُ الأَقْرَابِ بھی کہتے ہیں۔
(المُوضِحَةُ): وہ گہرا زخم جس میں ہڈی ظاہر ہو جائے۔ (ج) مَوَاضِحُ۔
(الوَاضِحُ): مشہور، ضد الخَامِلُ۔
-رَجُلٌ وَاضِحُ النسبِ: مشہور نسب والا آدمی (۲) ہلکی سفیدی والا اونٹ۔
(الوَاضِحَةُ): وہ زخم جس میں ہڈی ظاہر ہو جائے (۲) وہ دانت جو ہنستے وقت ظاہر ہو جائیں (۳) اوضاح کا واحد، ایام بیض میں سے ایک۔ کہتے ہیں هُوَ مِنْكَ اَدْنٰی واضحة وہ تم سے بہت قریب ہے۔
(الوَضَحُ): روشنی (۲) صبح کی روشنی (۳) چاند (۴) سفیدی (۵) سیدھا، کھلا اور واضح راستہ، درمیانہ راستہ (۶) کھرا سکہ (۷) کھرے درہموں کے بنے ہوئے سکے (۸) پازیب، گھنگھرو (۹) گھوڑے وغیرہ کی ٹانگوں کی سفیدی (۱۰) پیشانی کی سفیدی (۱۱) دودھ (۱۲) بڑھاپا (۱۳) برص کی بیماری (ج) أَوْضَاحٌ۔
(الوَضَّاحُ): مبالغہ کا صیغہ (۲) بہت سفید اور روشن رنگ والا (۳) مسکراتے رہنے والا خوبصورت (۴) دن۔
-رَجُلٌ وَضَّاحُ الحَسَبِ: صاف ستھرے اور بے داغ نسب والا آدمی۔
-عَظْمُ وَضَّاحٍ: عرب بچوں کا ایک کھیل جس

Marfat.com

میں وہ رات کی تاریکی میں ایک سفید ہڈی لے کر پھینکتے ہیں پھر اسے تلاش کرتے ہیں جو اسے پہلے لیتا ہے وہ بازی جیت جاتا ہے وہ ہڈی اگر بہت چھوٹی ہو تو اسے عُظَیْمُ وَضَّاحٍ کہتے ہیں۔
(الوَضِیْحَةُ) انسان کو نظر آنے والی خیالی شکل (۲) جانور، مویشی (ج) وَضَائحُ۔
(وَضَخَ) فِي السِّقَاءِ۔ (یَضَخُ) وَضْخًا: مشکیزہ میں تھوڑا سا چھوڑ دینا۔
-الدَّلْوَ: ڈول کو تقریباً آدھا بھرنا هُوَ وَاضِخٌ۔
(أَوْضَخَتِ) البِئْرُ: کنویں کا پانی کم ہونا۔
-فلانٌ فِي السِّقَاءِ: مشکیزہ میں تھوڑا پانی چھوڑنا۔
-بالدَّلْوِ: ڈول کو پورا نہ بھرنا اور زور زور سے کھینچنا۔
-لِلرَّجُلِ: کسی شخص کے لئے تھوڑا پانی نکالنا۔
-الدَّلْوَ: ڈول کو آدھے کے قریب بھرنا۔
(وَاضَخَهُ) مُوَاضَخَةً ووِضَاخًا: پانی کھینچنے میں کسی سے مقابلہ کرنا (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا (۳) اپنے مقابل کی طرح چلنا۔
-السَّیْرَ وَفِي السَّیْرِ: کسی کے ساتھ ساتھ چلنا۔
(تَوَاضَخَا) باہم مقابلہ کرنا، جیسے تَوَاضَخَا فِي الإِسْتِقَاءِ وَفِي العَدْوِ وفي السَّیْرِ۔
-فلانٌ فلانًا: کسی کے چلنے کی طرح چلنا۔
(وَضِرَ)۔ (یَوْضَرُ) وَضَرًا: میلا ہونا۔
-الإِنَاءُ: برتن چکنا ہونا۔ هُوَ وَضِرٌ وهي وَضِرَةٌ ووَضْرَی۔
(وَضَّرَهُ) میلا اور چکنا کر دینا۔ کہتے ہیں کَانَ نَقِیَّ العِرْضِ فَوَضَّرَهُ بِالدَّنَاءَةِ وہ بے داغ وخوش اخلاق تھا لیکن اسے دناءت کا داغ لگا دیا۔
(الوَضَرُ) میل (۲) چکناہٹ (۳) چکناہٹ وغیرہ کا میل (۴) مشکیزے یا پیالہ کا وہ پانی جس سے دھلائی کی گئی ہو (۵) باسی کھانے کی بو (۶) بالٹ وغیرہ رکھانے کا اثر (۷) زعفران جیسی رنگ دار چیز کا اثر (۸) خوشبو کے علاوہ کسی چیز کا اثر (۹) باقی ماندہ تارکول (ج) أَوْضَارٌ۔
-فلانٌ ذو أَوْضَارٍ: بدباطن آدمی۔
(وَضَعَ)۔ (یَضَعُ) وَضْعًا ومَوْضُوعًا: تیز چلنا۔
-السَّرَابُ عَلَى الآكَامِ: ٹیلوں پر سراب کا چمکنا اور چلنا۔
-المَرْأَةُ وُضْعًا وتُضْعًا: عورت کا طہر کے اخیر اور آنے والے حیض کے قریب حاملہ ہونا۔ هي وَاضِعٌ۔
-الإِبِلُ وَضِیْعَةً: اونٹوں کا پانی کے قریب ترش گھاس کھاتے رہنا۔ هِيَ وَاضِعَةٌ ووَاضِعٌ۔
-فلانٌ مِنْ فلانٍ وعَنْهُ وَضْعًا ومَوْضِعًا وَضِعَةً: کسی کے مرتبہ ومقام کو گرانا جیسے وَضَعَهُ الشُّحُّ ودَنَاءَةُ النَّسَبِ: بخل اور نسبی گراوٹ نے اسے بے حیثیت کر دیا۔
-عَنْ غَرِیْمِهِ: اپنے قرض دار کے قرض میں کچھ چھوٹ دے دینا۔
-فلانًا: ذلیل اور تابع کرنا۔ جیسے وَضَعَ اللّٰهُ المتکبرین۔
-فلانٌ نَفْسَهُ: خود کو بے حیثیت کرنا۔
-الشيءَ: رکھنا، ہاتھ سے چھوڑنا۔ ضد رَفَعَ جیسے رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهُ اس نے ہتھیار اٹھائے پھر رکھ دیئے۔ حدیث میں ہے (مَنْ رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدَرٌ)
-المَرْأَةُ خِمَارَهَا: عورت کا دوپٹہ اتار دینا۔ هي وَاضِعٌ۔
-الشيءَ إِلَى الأَرْضِ: کسی جگہ رکھنا۔
-الشيءَ في المکانِ: کسی جگہ رکھنا۔
-یَدَهُ فِي الطَّعَامِ: کھانا شروع کرنا۔
-فلانٌ فلانًا فِي مَالِهِ وَضِیْعَةً: کسی کے مال میں کمی کرنا۔
-فُلَانًا: کسی کا مرتبہ گرانا۔
-عُنُقَهُ: گردن اڑانا، گردن پر مارنا۔
-عَنْهُ الأَمْرَ: کسی پر واجب شے کو ساقط کرنا، ذمہ داری ختم کرنا جیسے وَضَعَ عَنْهُ الدَّیْنَ وَالجِزْیَةَ والجِنَایَةَ وَالحَرْبَ وَنَحْوَ ذٰلِكَ حدیث میں ہے (ینزل عیسى بن مريم فيضع الجزْيَةَ)
-الشيءَ وَضْعًا: چھوڑ دینا (۲) اپنی طرف سے ایجاد کرنا۔
-الرَّجُلُ الحَدِیْثَ: بات گھڑنا۔ افترا کرنا۔
-الحَامِلُ وَلَدَهَا وَضْعًا: بچہ جننا۔ هي وَاضِعٌ۔
-العِلْمَ: علم کے مبادی اور اس کی اولیات تک راہنمائی پانا۔ (مو)
(وَضِعَ) الرَّجُلُ فِي تِجَارَتِهِ: تجارت میں نقصان اٹھانا۔
(وَضُعَ) الرَّجُلُ۔ (یَوْضُعُ) ضَعَةً ووَضَاعَةً: کمینہ ہونا۔ ذلیل ہونا هُوَ وَضِیْعٌ۔
(وُضِعَ) الرَّجُلُ فِي تجارته وَضْعًا وضَعَةً ووَضِیْعَةً: نقصان اٹھانا، خسارہ ہونا۔ هُوَ مَوْضُوعٌ في تجارته کہتے ہیں لَا یَزَالُ فلانٌ مَوْضُوعًا فِي تجارته فلاں کو ہمیشہ کاروبار میں نقصان ہوتا ہے۔
(أَوْضَعَ) القَوْمَ: پھوٹ ڈالنا، فساد برپا کرنا۔
-فِي الشَّرِّ: برائی کی طرف لپکنا، جلدی کرنا۔
-الرَّاکِبُ الدَّابَّةَ: تیز چلنے پر ابھارنا۔
-فلانٌ فلانًا فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں کسی کا کسی بات سے متفق ہونا۔
(أُوْضِعَ) الرَّجُلُ فِي تِجَارَتِهِ: تجارت میں نقصان اٹھانا۔ هُوَ مُوْضَعٌ فِي تِجَارَتِهِ۔
(وَاضَعَ) الرَّجُلُ مُوَاضَعَةً ووِضَاعًا: ایک کا دوسرے سے وزن سیدھا رکھنے کو کہنا۔
-فُلَانًا: شرط لگانا (۲) کسی کام میں موافقت کرنا (۳) مناظرہ کرنا۔
-فُلَانًا الرَّأْيَ: مشورہ دینا، اپنی رائے سے آگاہ کرنا۔
(وَضَّعَ) فُلَانًا: کسی کو کمینہ اور بے حیثیت بنانا۔
-البَانِي الحَجَرَ: معمار کا پتھر کو تہ بہ تہ رکھنا۔
-الحُنَّةَ: جب اجوخے میں روئی بھر کر سی

-النَّعَامَةُ شترمرغ کا انڈوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔
(اتَّضَعَ) فلانٌ: کمینہ اور گھٹیا ہونا۔
-البعیرُ: کھڑے ہوئے اونٹ کا سوار کو سوار ہونے کا موقع دینے کے لئے اپنے کو جھکانا۔
-الرَّاکِبُ البَعِیرَ: سوار کا اونٹ کے سر کو پاؤں رکھ کر سوار ہونے کے لئے نیچے کرنا۔
(تَوَاضَعَ) عاجزی کرنا' تابعداری کرنا۔ لازم وَضَعَهٗ۔
-القومُ عَلَی الأَمْرِ: کسی کام میں متفق ہونا۔
-الأَرْضُ: زمین کا نیچا ہونا۔
-مَا بَیْنَنَا: ہمارے درمیان دوری بڑھ گئی۔
(اسْتَوْضَعَ) مِنْهُ: کسی چیز میں کمی اور رعایت کروانا۔
-فُلَانًا الشیءَ: کمی کروانا۔
-فُلَانًا عَنْ دَیْنِهِ: کسی سے اپنے قرضہ میں کمی کروانا۔
(التَّوْضِیعُ): زنانہ پن۔ جیسے فِی فلانٍ تَوضِیعٌ۔
(الضَّعَةُ): گھٹیا پن' کمینگی' ضد الرِّفْعَةِ (۲) پستی' کمینگی' خساست' دناءت۔ جیسے فی حَسَبِهٖ ضَعَةٌ۔
(الضِّعَةُ): الضَّعَةُ۔
(المَوَضَّعُ): ٹوٹا ہوا' ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا (۲) ناپختہ خلقت والا مخنث جیسا۔ جیسے فلانٌ مُوَضَّعٌ۔ ہیجڑا۔
(المَوْضِعُ): جگہ' مقام' موقع' مکان جیسے فِیْ قلبی مَوْضِعُ فلانٍ: میرے دل میں فلاں کی محبت ہے (ج) مَوَاضِعُ۔
(المَوْضَعَةُ): جگہ' مقام' موقع۔
(المَوْضِعَةُ): جگہ' مقام جیسے فِیْ قلبی مَوْضِعَةٌ لك۔
(المَوْضُوعُ): وہ مرکزی نقطہ جس پر متکلم اپنے کلام اور ادیب اپنے مضمون کی بنیاد رکھتا ہے (۲) گھڑی ہوئی بے حقیقت حدیث یا بات (۳) فلسفہ میں قابل ادراک شے اس کے مقابل ذات ہے (۴) منطق میں المفعول عنہٗ اس کے مقابلہ میں محمول ہے۔

(المَوْضُوعَةُ): من الاحادیث: گھڑی ہوئی جھوٹی باتیں یا احادیث۔
-مِنَ الإبِلِ: وہ اونٹ جن کو چھوڑ کر چرواہے لوٹ آئیں اور اس طرح غافل ہوں کہ رات کو وہ چرتے رہیں۔
(المَوْضُوعِیَّةُ): (فلسفہ کی ایک اصطلاح) نظریہ خارجیت یا موضوعیت۔ یعنی اس بات کا نظریہ کہ حقیقت کا وجود ذہن سے باہر خارج میں ہے۔ (مج)
(الوَاضِعَةُ): باغیچہ (۲) نشیبی زمین میں چرنے والی اونٹنی (۲) بدکار عورت۔
(الوَضْعُ): موضوع (۲) اونٹوں اور جانوروں کی بہت دھیمی چال (۳) کسی چیز کی ہیئت جس پر وہ قائم ہو وضع (ج) أَوْضَاعٌ۔
(الوَضَّاعُ): مبالغہ کا صیغہ۔ رَجُلٌ وَضَّاعٌ: بہت جھوٹا آدمی۔
(الوَضْعِیَّةُ): فرانسیسی فلاسفی گسٹ کوسٹ کا ایک نظریہ جو علم کا مدار تجربات و مشاہدات کو ہی قرار دیتا تھا۔ (مج)
(الوَضِیعُ): بے حیثیت و گھٹیا' ضد شریف (۲) امانت۔ جیسے وضعت عِنْدَ فلانٍ وَضِیعًا۔
(الوَضِیْعَةُ): امانت (۲) حکمت نامہ جس میں اخلاق و حکمت کی باتیں لکھی گئی ہوں۔ (۳) کسی جگہ تعینات کیا ہوا محافظ فوجی دستہ (۴) رعایت۔ چھوٹ' قیمت کی ہوئی کمی (۵) خسارہ۔ وَضَائِعُ: کا واحد لوگوں اور مسافروں کا سامان (۷) سرکاری ٹیکس۔ خراج و عشر وغیرہ (۸) ترش گھاس ھٰؤلاءِ اصحابُ وَضِیْعَةٍ یہ ترش گھاس کے پاس رہتے ہیں (۹) کٹے ہوئے گیہوں میں گھی ڈال کر بنایا ہوا کھانا (ج) وَضَائِعُ۔
(وَضَمَ) القَوْمُ- (یَضِمُوْنَ) وُضُوْمًا: لوگوں کا اکٹھا اور ترتیب ہونا۔
-عَلٰی بَنِیْ فلانٍ وَضْمًا: کسی قبیلہ میں آ کر مقیم ہو جانا۔
-الجَزَّارُ اللَّحْمَ: قصاب کا گوشت کو کاٹنے کے لئے لکڑی وغیرہ پر رکھنا۔

(أَوْضَمَ) الجَزَّارُ اللَّحْمَ وَلَهٗ: وَضَمَهٗ
(اسْتَوْضَمَهٗ): ظلم و زیادتی کرنا۔
(الوَضَمُ): قصاب کی وہ لکڑی یا چٹائی جس پر وہ مٹی سے بچانے یا کاٹنے کے لئے گوشت رکھتا ہے۔ (۲) کھانے کا دسترخوان یا کھانے کی میز (ج) أَوْضَامٌ و أَوْضِمَةٌ: (الوَضْمَةُ): لوگوں کی ایسی جماعت جس کی تعداد دو سو یا تین سو ہو (۲) مل جل کر رہنے والے لوگ۔ القَوْمُ وَضْمَةٌ وَاحِدَةٌ۔
(الوَضِیمُ): وسطی اور بنصر کے درمیان کا حصہ۔
(الوَضِیْمَةُ): لوگوں کی جماعت جو دو سو سے تین سو تک ہو (۲) تھوڑے سے لوگ جو کسی قبیلہ کے مہمان بنیں تو ان کا اکرام و اعزاز کیا جائے (۳) میت کے سوگ کا کھانا (ج) وَضَائِمُ۔
(وَضَنَ) الشیءَ- (یَضِنُهٗ) وَضْنًا: تہ بہ تہ رکھنا (۲) دوگنا کرنا (۳) بُننا۔
-الحَجَرَ والآجُرَّ: پتھروں اور اینٹوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔
-السَّرِیْرَ وأَشْبَاهَهٗ بِالْجَوَاهِرِ: تخت وغیرہ میں جواہرات جڑنا۔ هُوَ وَاضِنٌ۔ وَهِیَ وَاضِنَةٌ۔ (المفعول مَوْضُوْنٌ) قرآن مجید میں ہے (عَلٰی سُرُرٍ مَوْضُوْنَةٍ)
(أَوْضَنَ) الرَّحْلَ: کجاوہ باندھنے کے لئے تیار کرنا۔
(اتَّضَنَ): ملنا' متصل ہونا۔
(تَوَضَّنَ): ذلیل ہونا (۲) محبوب ہونا۔
(المَوْضُوْنَةُ): چھوٹے حلقوں والی مضبوط بنی ہوئی زرہ (۲) دوہرے حلقوں کی بنی ہوئی زرہ۔
(المِیْضَنَةُ): کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری (ج) مَوَاضِیْنُ۔
(الوُضْنَةُ): بنی ہوئی کرسی۔
(الوَضِیْنُ): تہ بہ تہ رکھا ہوا (۲) بالوں یا چمڑے کے تسموں کی بنی ہوئی چوڑی پٹی جس سے اونٹ پر کجاوہ باندھا جاتا ہے (ج)

Marfat.com

وُضْنٌ۔ اِنَّهٗ لَقَلِقُ الوَضِيْنِ: پھرتیلا اور سریع الحرکت آدمی جو ایک جگہ نہ جمتا ہو۔

و......ط

(وَطِئَ) الشیءَ۔ (یَطَؤُهٗ) وَطْئًا: روندنا۔ کچلنا۔ وَطِئْنَا العَدُوَّ: ہم نے دشمن پر چڑھائی کر دی۔

-بَنُوْ فُلَانٍ یَطَؤُهُمُ الطَّرِیْقُ: فلاں قبیلہ راستہ کے قریب ٹھہرتا ہے۔

-المرأةَ: عورت سے جماع کرنا۔

(وَطُؤَ) المَوْضِعُ وَغَیْرُهٗ۔ (یَوْطُؤُ) وَطَاءَةً ووُطُوْءَةً: نرم و ہموار کرنا۔ هُوَ وَطِیْءٌ۔

(أَوْطَأَ) شِعْرَهٗ وفِیْهِ: شعر میں لفظا اور معنی تاخیر مکرر کرنا۔

-فُلَانًا العَشْوَةَ وعَشْوَةً: کسی کو اندھا دھند چلانا۔

-الارضَ وبها: زمین کو روندنا۔

-فلانًا عَلَی الأَمْرِ: کسی سے موافقت کرنا۔

(وَطَّأَ) المَوْضِعَ وغَیْرَهٗ توطِئَةً: کسی جگہ کو دبا کر نرم و ہموار کرنا۔

-الشیءَ: تیار کرنا۔

-الفِرَاشَ: بستر کو نرم اور آرام دہ بنانا۔

(تَوَاطَأَ) القَوْمُ عَلَی الأَمْرِ: کسی بات پر متفق ہونا۔

-فلانٌ فلانًا عَلَی الأَمْرِ: کسی کا کسی سے معاملہ میں متفق ہونا۔

(وَاطَأَ) فِی الشِّعْرِ: أَوْطَأَ۔

-فُلانًا عَلَی الأَمْرِ: موافقت کرنا۔

(تَوَطَّأَ) الرَّجُلَانِ: باہم موافقت کرنا۔

-الشیءَ بِرِجْلِهٖ: پاؤں سے روندنا کچل ڈالنا۔

(اسْتَوْطَأَ) الشیءَ: کسی چیز کو نرم و ہموار پانا۔

(الإِیْطَاءُ): شعراء کے نزدیک قافیہ کا ایک عیب یعنی اس کا لفظاً و معنیً مکرر ہونا۔

(الطَّاْةُ وَالطِّئَةُ): نرمی ہمواری گداز پن۔

(المَوْطَأُ): پاؤں رکھنے کی جگہ۔

(المَوْطِئُ): المَوْطَأُ۔

(المُوَطَّأُ): ہموار و آسان روندا ہوا۔

-رَجُلٌ مُوَطَّأُ الاَکْنَافِ: با اخلاق ملنسار۔ مہمان نواز آدمی۔

(المِیْطَاءُ): نشیبی زمین۔

(الوَاطِئَةُ): راہ گیروں کا قافلہ (۲) گری ہوئی کھجوریں۔

(الوَطَاءُ): نشیبی زمین۔

(الوِطَاءُ): نرم بستر یا فرش۔

(الوَطَاءَةُ): نرمی و آسانی۔

(الوَطْأَةُ): سخت دباؤ، پاؤں کی داب (۲) سخت حملہ۔

(الوَطْأَةُ): چالو راستہ۔

(الوَطِئُ): نشیبی (۲) نرم و آسان (۳) ہموار، گداز جیسے هٰذَا الفرشُ وَطِیْءٌ۔

(الوَطِیْئَةُ): گٹھلیاں نکال کر دودھ میں گوندھی ہوئی کھجوریں (۲) خستہ بسکٹ یا کیک (۲) شکر ملا ہوا پنیر۔

(الوَطْبُ): دودھ کی مشک (۲) بڑا پستان (۳) روکھا اور خشک مزاج آدمی (ج) أَوْطُبٌ و أَوْطَابٌ ووِطَابٌ و أَوَاطِبُ صَفِرَتْ وِطَابُهٗ: وہ مر گیا یا قتل کر دیا گیا۔

(الوَطْبَاءُ): بڑے پستانوں والی عورت۔

(الوَطْبَةُ): کھجور، پنیر اور گھی کا حلوہ۔

(وَطَحَهٗ)۔ (یَطِحُهٗ) وَطْحًا: ہاتھ سے بہت سخت دھکا دینا۔

(تَوَاطَحَتِ) الاِبِلُ عَلَی الْحَوْضِ: حوض پر اونٹوں کی بھیڑ ہونا۔

-القَوْمُ: باہم لڑنا (۲) ایک دوسرے کے خلاف پروپیگنڈہ کرنا۔

(الوَطْحُ) جانور کے کھر یا پرندہ کے پنجہ سے چمٹی ہوئی مٹی یا بیٹ وغیرہ۔ واحد: وَطْحَةٌ۔

(وَطَدَ)۔ (یَطِدُ) وَطْدًا: گڑنا، جمنا، مضبوطی سے قائم رہنا۔

-الشیءَ وَطْدًا وطِدَةً: جمانا، مضبوط کرنا۔ هُوَ وَطِیْدٌ ومَوْطُوْدٌ۔

-لَهٗ منزِلَةً: کسی کی حیثیت و پوزیشن بنانا۔

-الإِنْسَانَ إِلَی الأَرْضِ: انسان کو زمین پر لٹا کر اس طرح دبانا کہ وہ حرکت نہ کر سکے۔

-الأَرْضَ: زمین کو مضبوط کرنے کے لئے کوٹنا، دبانا۔

-الصَّخْرَ عَلَی الْغَارِ: غار کو تہ بہ تہ پتھر رکھ کر بند کر دینا۔

(وَطَّدَهٗ): وَطَدَهٗ۔

-الأَرْضَ: زمین کو موگری وغیرہ سے کوٹ کر ہموار کرنا۔

-لَهٗ عِنْدَهٗ منزِلَةً: کسی کے ہاں کسی کی عزت اور مرتبہ بنانا۔

(تَوَطَّدَ) الشَّیْءُ: مضبوطی سے جمنا، سخت ہونا۔

(اتَّطَدَ) تَوَطَّدَ۔

(المُتَوَطِّدُ): پائدار، مضبوط، پختہ (۲) سخت۔

(المِیْطَدَةُ): عمارت کی بنیاد کوٹنے کا آلہ۔ (۲) وہ لکڑی جس میں بڑھئی برما فٹ کرتا ہے۔

(الوَطِیْدَةُ): عمارت کی بنیاد، ستون (۲) چولہے کے تین پایوں میں سے ایک۔ مقولہ ہے لَهٗ عِنْدِیْ وَطِیْدَةٌ: اس کا میرے یہاں ایک مقام ہے۔ أَنْتَ مِنْ وَطَائِدِ الحَقِّ: آپ حق کا ایک ستون ہیں (ج) وَطَائِدُ۔

(الوَطَرُ): بامقصد اور اہم کام (ج) أَوْطَارٌ۔

-قَضٰی مِنْهُ وَطَرَهٗ: ضرورت پوری کرنا۔

(وَطَسَ) الأَرْضَ۔ (یَطِسُهَا) وَطْسًا: زمین میں گڑھا ڈالنا۔

-الشیءَ: توڑنا، کوٹنا (۲) زور زور سے مارنا۔

(تَوَاطَسَ) المَوْجُ: موج کا تلاطم خیز ہونا۔

(الوَطَّاسُ) مبالغة مِنْ وَطَسَ (۲) چرواہا۔

(الوَطِیْسُ): روٹی پکانے یا گوشت بھوننے کا چھوٹا تنور یا بھٹی (۲) معرکہ۔ جنگ۔ حَمِیَ الوَطِیْسُ: جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ (ج) أَوْطِسَةٌ وَوُطُسٌ۔

(وَطَشَ) فلانًا۔ (یَطِشُهٗ) وَطْشًا: مارنا۔

-فلانًا عَنْ فلانٍ: کسی کو کسی کے پاس سے ہٹانا۔

Marfat.com

-الكلامَ: بات کو واضح نہ کرنا۔
-الخبرَ: بات کا کچھ حصہ بتانا۔
- مَاوَطَشَ لَنَا: اس نے ہمیں کچھ نہیں دیا۔ سَاَلْتُهُ عَنْ شيءٍ فَمَا وَطَشَ: میں نے اس سے ایک چیز پوچھی مگر اس نے کچھ نہیں بتایا۔
(وَطَّشَ) عَنْهُ: کسی کا دفاع کرنا۔
-القَوْمَ عَنهُمْ: زبردست دفاع کرنا۔
-لفلان: کسی کو کلام یا کام کا بنیادی نقطہ سجھانا۔
-فِيهِ: اثر انداز ہونا۔
-فلانًا: تھوڑا سا دینا۔
-سَاَلُوْهُ فَمَا وَطَّشَ اِلَيْهِمْ: انہوں نے مانگا مگر اس نے کچھ نہ دیا۔ ضَرَبُوْهُ فَمَا وَطَّشَ اِلَيْهِمْ: انہوں نے اسے مارا مگر اس نے ان پر ہاتھ تک نہ اٹھایا۔ سَاَلْتُهُ عَنْ شيءٍ فَمَا وَطَّشَ: میں نے اس سے پوچھا مگر اس نے مجھے کچھ نہ بتایا۔
(وَطَّ) المَحْمِلُ- (يَوِطُّ) وَطًّا: کجاوہ کا چرچر کرنا۔
-الوطواطُ: چمگادڑ کا آواز نکالنا۔
(وَطَفَ) الرَّجُلَ- (يَطِفُ) وَطْفًا: دھتکارنا بھگا دینا (۲) شکار کا پیچھا کرنا۔
(وَطِفَ) - (يَوْطَفُ) وَطَفًا: گھنی اور لمبی ابروؤں والا ہونا هُوَ اَوْطَفُ وَهِيَ وَطْفَاءُ۔
-المَطَرُ: بارش کا زور سے برسنا۔
-السَّحَابَةُ: بادل کا نیچا ہونا۔
(اَوْطَفَ) بلند اور سامنے ہونا۔ جیسے خُذْ مَا اَوْطَفَ لَكَ جو تمہارے سامنے آئے لے لو۔
(الاَوْطَفُ): بَعِيْرٌ اَوْطَفُ الوَبَرِ بھرپور بالوں والا اونٹ۔
-عَامٌ اَوْطَفُ خوشحالی کا سال۔
-عَيْشٌ اَوْطَفُ آسودہ زندگی۔
-كَلَامٌ اَوْطَفُ گھٹاٹوپ اندھیرا۔
(وَطَمَهُ)- (يَطِمُهُ) وَطْمًا: پاؤں سے روندنا۔
-السَّتْرَ: پردہ ڈالنا۔
(وَطِمَ)- (يَوْطَمُ) وَطَمًا: رنج یا پاخانہ وغیرہ روکنا۔

(وُطِمَ): وَطِمَ۔
(وَطَنَ) بِالْمَكَانِ- (يَطِنُ) وَطْنًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔
(اَوْطَنَ) المَكَانَ: کسی جگہ ٹھہرنا۔
-البَلَدَ: کسی ملک کو وطن بنالینا۔
-نَفْسَهُ عَلَى كَذَا: خود کو کسی چیز پر مانوس کرنا۔
(وَاطَنَهُ) عَلَى الْاَمْرِ: کسی کے ساتھ مل کر کوئی خفیہ کام کرنا (۲) موافقت کرنا، ساتھ دینا۔
-القَوْمَ: لوگوں کے ساتھ کسی ملک میں رہنا (محدثہ)
(وَطَّنَ) بالبَلَدَ: کسی ملک کو وطن بنانا۔
-نَفْسَهُ عَلَى الْاَمْرِ وَلَهُ: کسی کام کے لئے خود کو آمادہ کرنا۔
(اِتَّطَنَ) البَلَدَ: کسی شہر یا ملک کو وطن بنانا۔
(تَوَطَّنَ): لازم وَطَّنَ۔ تَوَطَّنَتْ نَفْسُهُ عَلَى الشيءِ: کسی چیز پر آمادہ ہونا۔
-الْاَرْضَ وبها: وطن بنانا۔
(اِسْتَوْطَنَ) البَلَدَ: وطن بنانا۔
(المَوْطِنُ): وطن (۲) قیام گاہ، رہائش گاہ (۳) مجلس، نشست (۴) جنگ کا منظر (ج) مَوَاطِنُ۔
(المِيْطَانُ): گھڑدوڑ کے میدان کی وہ جگہ جہاں سے گھوڑے چھوڑے جاتے ہیں (ج) مَيَاطِيْنُ۔
(الوَطَنُ) انسان کی مستقل رہائش گاہ، جس کی طرف اس کا انتساب ہو خواہ وہاں کی پیدائش ہو یا نہیں (۲) گائے، بیل اور بکریوں کا باڑہ (ج) اَوْطَانٌ۔
(وَطْوَطَ) فلانٌ: کمزور ہونا (۲) جلدی جلدی بولنا۔
(تَوَطْوَطَ) الصَّبِيُّ: بچہ کا روتے ہوئے چیخیں مارنا۔
(الوَطْوَاطُ) چمگادڑ (۲) ایک قسم کی پہاڑی چمگادڑ (۳) کمزور جسم اور ناپختہ عقل والا آدمی (۴) تیز تیز بولنے والا (۵) کمزور و بزدل (۶) بہت چیخنے والا (ج) وَطَاوِيطُ۔

(الوَطْوَاطَةُ): جلدی اور تیز بولنے والا (۲) بہت چیخنے چلانے والی۔
(الوَطْوَاطِيُّ): نسبة اِلَى الوَطْوَاط: (۲) کمزور و بزدل (۳) فضول بولنے والا۔ بکواسی۔

و......ظ

(وَظَبَ) عَلَيْهِ- (يَظِبُ) وُظُوْبًا: کسی کام پر ہیشگی اور مداومت اختیار کرنا۔
-الْاَمْرَ: کسی کام کو باقاعدگی اور مداومت سے کرنا، نگرانی کرنا، ذمہ داری سے کرنا۔
-الرَّوْضَةَ وَظْبًا: باغ کو اچھی طرح چر کر خالی کر دینا۔
(وَاظَبَ) عَلَى الْاَمْرِ: کسی کام پر ہیشگی اور دوام اختیار کرنا۔
-فلانًا عَلَى خِدْمَةِ فلانٍ: کسی کو کسی خدمت پر ابھارنا اور لگانا۔
(تَوَاظَبَتْ) عليهِ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا کسی جگہ لگاتار چلنا۔
(المَوْظُوْبُ) رَجُلٌ مَوْظُوْبٌ: ایسا آدمی جس کا مال و دولت آفات کی نذر ہو گیا ہو۔
(المَوْظُوْبَةُ) اَرْضٌ مَوْظُوْبَةٌ: وہ زمین جس کی گھاس مسلسل چرنے کی وجہ سے ختم ہو گئی ہو۔
(المِيْظَبُ): تیز کیا ہوا گول پتھر۔
(وَظَفَ) البَعِيْرَ- (يَظِفُهُ) وَظْفًا: اونٹ کی پنڈلی کی ہڈی زخمی کرنا (۲) اونٹ کی رسی کو چھوٹا کرنا۔
-القَوْمَ: لوگوں کے پیچھے چلنا۔
-الشيءَ عَلَى نَفْسِهِ: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنا۔
(وَاظَفَهُ): موافقت کرنا، ساتھ ساتھ رہنا۔
(وَظَّفَهُ) کسی کے لئے یومیہ وظیفہ یا راشن مقرر کرنا۔
-عَلَيْهِ العَمَلَ وَالخَرَاجَ ونحو ذٰلِكَ کسی مقررہ مقدار میں کام یا اخراج وغیرہ کرنا۔
-لَهُ الرِّزْقَ وَلِدَابَّتِهِ العَلَفَ کسی کے لئے روزی اور اس کے جانور کے لئے چارہ مقرر

Marfat.com

کرنا۔
—عَلَى الصَّبِيِّ كُلَّ يَوْمٍ حِفْظُ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ: کسی بچہ کو قرآن مجید کی کچھ آیات حفظ کرنے کا پابند بنانا۔
(الوَظِيفُ): اونٹ یا گھوڑوں وغیرہ کی پنڈلی یا ہاتھ کا پتلا حصہ (۲) سنگلاخ زمین پر چلنے والا مضبوط آدمی (ج) اوظفۃ ووُظُف۔
(الوَظِيفَةُ): معینہ وقت کے لئے خاص مقدار میں مقرر کی جانے والی روزی' کھانا یا کام۔ وظیفہ' تنخواہ (۲) عہد و پیمان (۳) شرط۔ (۴) فرض منصبی۔ ڈیوٹی' ملازمت (مو) (ج) وُظُفٌ ووَظَائِفُ۔
—لِلدُّنْيَا وَظَائِفُ ووُظُفٌ: دنیا آفات و انقلابات کا گھر ہے۔

و......ع

(وَعَبَهُ) ـِ (يَعِبُهُ) وَعْبًا: سارے کا سارا لے لینا' کچھ نہ چھوڑنا۔
(أَوْعَبَ) القَوْمُ: لڑائی کے لئے سب کا نکل کھڑے ہونا۔
—القَوْمُ جَلاءً: لوگوں میں کسی کا اپنے شہر یا ملک میں باقی نہ رہنا۔
—فلانٌ فِي مَالِهِ: مال کو ہر طریقہ سے خرچ کرنا۔
—الشَّيْءَ: سارے کا سارا لے لینا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔
—الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ: ایک چیز کو پورے کا پورا دوسری چیز میں داخل کر دینا۔
(اسْتَوْعَبَهُ): سارے کا سارا لے لینا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔
—الحَدِيثَ: بات کو پورے طور پر سمجھ جانا۔
—المكانُ' او الوعاءُ الشيءَ: جگہ یا برتن کا کسی چیز کو اپنے اندر لے لینا۔
(الوَعْبُ): کشادہ۔ طَرِيقٌ وَعْبٌ: کشادہ راستہ۔ (ج) وِعَابٌ۔
(الوَعِيبُ): کشادہ' گنجائش دار۔ جیسے بَيْتٌ وَعِيبٌ ووِعَاءٌ وَعِيبٌ۔
(وَعِثَ) الطَّرِيقُ ـَ (يَوْعَثُ) وَعْثًا ووَعَثًا: راستہ کا دشوار گزار ہونا۔
—الأَمْرُ: معاملہ کا بگڑنا اور پیچیدہ ہونا۔
—يَدُهُ وَعْثًا: ہاتھ ٹوٹنا۔
(وَعُثَ) الطَّرِيقُ ـُ (يَوْعُثُ) وُعُوثَةً: راستہ کا دشوار گزار ہونا۔
—الأَمْرُ: معاملہ کا الجھنا۔
(أَوْعَثَ): دشوار راستہ پر چلنا (۲) ایسی نرم زمین پر چلنا جس میں پاؤں دھنس جائیں۔
—المُتَكَلِّمُ: کلام سے عاجز آ جانا (۲) بات کو خلط ملط کرنا۔
—فِي مَالِهِ: فضول خرچی کرنا۔
—الأَمْرَ: معاملہ کو بگاڑنا۔
(وَعَثَهُ): ہٹانا' باز رکھنا (۲) روکنا۔
(الأَوْعَثُ) طَرِيقٌ أَوْعَثُ: وہ راستہ جس پر چلنا مشکل اور دشوار ہو۔
(المَوْعَثُ): ناہموار اور کٹھن راستہ۔
(المَوْعُوثُ) رَجُلٌ مَوْعُوثٌ: گھٹیا خاندان کا آدمی۔
(الوَعْثُ) نرم و آسان چیز (۲) ایسی نرم جگہ جس میں پاؤں دھنستے ہوں (۳) ناہموار سخت اور دشوار راستہ (۴) ہر مشکل اور مشقت والا کام (۵) ٹوٹی ہوئی ہڈی (۶) کمزوری' لاغری۔ (ج) وُعْثٌ ووُعُوثٌ۔
—وَعْثُ اللِّسَانِ: بولنے سے عاجز' گونگا۔
(الوَعِثُ): دشوار گزار راستہ۔
(الوَعْثَاءُ): مشقت و تھکاوٹ جیسے اعوذ باللہ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ۔
(الوَعْثَةُ): موٹی عورت۔ کہتے ہیں امرأةٌ وَعْثَةُ الأَرْدَافِ: نرم سرین والی عورت (۲) ٹوٹا ہوا ہاتھ۔
(الوُعُوثُ) وَعْثٌ کی جمع (۲) سختی و آفت فتنہ و فساد۔
(وَعَدَهُ) الأَمْرَ وبِهِ وَعْدًا وعِدَةً ومَوْعِدًا ومَوْعِدَةً ومَوْعُودًا: وعدہ کرنا' امید دلانا۔
—فلانًا الشَّرَّ وبِهِ وَعِيدًا: دھمکی دینا' برے انجام سے ڈرانا۔
—فلانًا: کسی سے وعدہ میں بڑھنا۔ جیسے واعدہ فوَعَدَهُ: اس نے وعدہ میں بڑھنے میں اس سے مقابلہ کیا اور اس پر غالب آ گیا۔
(أَوْعَدَ) الفَحْلُ: سانڈ کا حملہ کرنے کے لئے گرجنا۔
—فلانًا: وعدہ کرنا (۲) دھمکی دینا۔
(وَاعَدَهُ): ایک کا دوسرے سے وعدہ کرنا۔ (۲) وعدہ میں مقابلہ کرنا جیسے وَاعَدَهُ فَوَعَدَهُ۔
—فُلانًا الوَقْتَ والمَوْضِعَ: کسی سے کسی وقت یا کسی جگہ ملنے کا وعدہ کرنا۔
(اتَّعَدَ): وعدہ کو ماننا اور اس پر یقین کرنا۔ وَعَدَهُ فَاتَّعَدَ۔
—القَوْمُ: ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔
—فلانٌ فلانًا: کسی سے وعدہ کرنا۔
(تَوَاعَدُوا): ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔
(تَوَعَّدَهُ): دھمکی دینا۔
(المَوْعِدُ): وعدہ (۲) وعدہ کی جگہ (۳) وعدہ کا وقت (۴) عہد (ج) مَوَاعِدُ۔
(المَوْعُودُ) وعدہ کی ہوئی چیز۔
—اليَوْمُ المَوْعُودُ: قیامت کا دن۔
(المِيعَادُ): وقت متعین (۲) وعدہ پورا کرنے کا وقت یا جگہ (ج) مَوَاعِيدُ۔
(الوَاعِدُ): فَرَسٌ وَاعِدٌ: لگاتار دوڑنے کی امید دلانے والا گھوڑا۔
—يَوْمٌ وَاعِدٌ: وہ دن جس کی صبح گرمی یا سردی کی امید دلائے۔
—سَحَابٌ وَاعِدٌ: بارش کی امید دلانے والا بادل۔
(الوَاعِدَةُ) أَرْضٌ وَاعِدَةٌ: شادابی اور خوشحالی کی امید دلانے والی زمین۔
(الوَعِيدُ): دھمکی۔
—يَوْمُ الوَعِيدِ: قیامت کا دن۔
(وَعَرَ) المكانُ وغَيْرُهُ ـِ (يَعِرُ) وَعْرًا ووُعُورًا: جگہ کا سخت اور ضرر رساں ہونا۔
—فلانًا: کسی کو اس کے مقصد یا ضرورت سے باز رکھنا ھو واعر۔
(وَعُرَ) المَكَانُ ـُ (يَوْعُرُ) وُعُورَةً

Marfat.com

ووَعَارَةً: سخت اور تکلیف دہ ہونا۔
—الشیءُ: تھوڑا ہونا۔ هُوَ وَعِيْرٌ۔
(وَعَرَ) المكانُ وَغَيْرُهُ ــِ (يَوْعَرُ) وَعْرًا ووُعُوْرَةً وَوَعَارَةً: سخت اور تکلیف دہ ہونا۔
(أَوْعَرَ): دشوار اور تکلیف دہ جگہ میں پھنسنا۔
—فلانٌ: کم مال والا ہونا۔
—الطَّرِيْقُ بفُلَانٍ: راستہ کا کسی کو دشوار اور ضرر رساں مقام تک پہنچا دینا۔
—الشيءَ: کم کرنا۔
—الطَّرِيْقَ: راستہ کو مشکل اور دشوار گزار پانا۔
(وَعَّرَ) المَكَانَ: کسی جگہ کو مشکل اور دشوار گزار کرنا۔
—فلانًا: کسی کو رد کرنا اور اس کے مقصد و ضرورت کو پورا نہ کرنا (۲) کسی کی بات کاٹنا۔
(تَوَعَّرَ) فلانٌ: سخت مزاج ہونا۔
—المَكَانُ: کسی جگہ کا دشوار ہونا۔
—الأَمْرُ عَلٰى فلانٍ: کسی کام کا کٹھن اور دشوار ہونا۔
—فِي الْكَلَامِ: بولتے ہوئے پریشان ہونا۔
—فلانٌ فلانًا فِي الكَلَامِ: گفتگو میں کسی کو پریشان کرنا۔
(اِسْتَوْعَرَ) الطريقَ والمَكَانَ: سخت دشوار گزار اور کٹھن پانا یا محسوس کرنا۔
(الأَوْعَرُ): دشوار گزار، کٹھن جیسے طَرِيْقٌ أَوْعَرُ۔
(الوَاعِرُ): دشوار گزار اور کٹھن جیسے جَبَلٌ وَاعِرٌ (۲) سخت جگہ۔
(الوَعْرُ): سخت جگہ (۲) خوفناک جگہ۔ وَعْرُ المَعْرُوْفِ: کنجوس۔ (ج) أَوْعُرٌ وأَوْعَارٌ ووُعُوْرٌ وَعُوْرَةٌ۔
(الوَعِرُ): الوَعْرُ (ج) أَوْعَارٌ۔
(الوَعِيْرُ) الوَعْرُ (ج) أَوْعَارٌ۔
(وَعَزَ) إليهِ فِي الأمرِ ــِ (يَعِزُ) وَعْزًا کسی کے سامنے آ کر اسے کام کرنے یا نہ کرنے کا حکم دینا۔
(أَوْعَزَ) و(وَعَّزَ) إليهِ وَعَزَ
(وَعَسَهُ) ــَ (يَعِسُهُ) وَعْسًا: سختی سے روندنا، کچل ڈالنا۔
—الدَّهْرُ فلانًا: زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا۔
(أَوْعَسَ): ریتلی زمین پر چلنا (۲) اندھیرے میں چلنا۔
—الإِبِلُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کر کے بڑے بڑے ڈگ بھر کے تیز چلنا۔ أَوْعَسَتِ الإِبِلُ بأعناقها بھی کہتے ہیں۔
(وَاعَسَتِ) الإبلُ: أَوْعَسَتْ: (۲) زمین پر سختی سے پاؤں مارنا۔
—فلانٌ فلانًا: چلنے میں مقابلہ کرنا (یہ صرف رات کے مقابلہ کے لئے ہے)
(الأَوْعَسُ): نرم ریت جس میں پاؤں دھنس جائیں (ج) وُعْسٌ وأَوَاعِسُ۔
(المِيْعَاسُ): نرم ریتلی زمین (۲) وہ نرم ریت جس میں پاؤں دھنستے ہوں اور چلنا دشوار ہو۔ وہ زمین جس پر ابھی تک کوئی نہ چلا ہو (۴) راستہ (ج) مَوَاعِيْسُ۔
(الوَعْسُ): اثر، نشان (۲) وہ نرم ریت جس میں پاؤں دھنس جائیں (ج) أَوْعُسٌ وأَوْعَاسٌ وأَوَاعِسُ۔
(الوَعْسَاءُ) تانیث الأَوْعَسِ: (۲) ریتلی نرم زمین جس میں عمدہ سبزیاں اگتی ہوں (۳) وہ نرم ریتلی زمین جس میں پاؤں دھنستے ہوں (ج) وُعْسٌ۔
(الوَعْسَةُ) الأَوْعَسُ۔
(وَعَظَهُ) ــِ (يَعِظُهُ) وَعْظًا وعِظَةً: نصیحت کرنا۔ انجام سے باخبر کرنا (۲) اطاعت اور فرمانبرداری کی تلقین و وصیت کرنا۔
(اتَّعَظَ): نصیحت قبول کرنا۔ حکم بجا لانا اور محتاط ہونا۔ کہتے ہیں وَعَظَهُ فَاتَّعَظَ۔
(المَوْعِظَةُ): نصیحت۔ قول و فعل جس سے اصلاح کی کوشش کی جائے (ج) مَوَاعِظُ۔
(الوَاعِظُ): ناصح، وعظ گو، ہمدرد گو۔ نیکی کا حکم کرنے والا اور برائی سے منع کرنے والا (ج) وُعَّاظٌ۔
(وَعَفَ) بَصَرُهُ ــِ (يَعِفُ) وُعُوْفًا: نگاہ کمزور ہونا۔
(أَوْعَفَ) الرَّجُلُ: کمزور نگاہ والا ہونا۔
(الوَعْفُ): ہر وہ زمین جس میں ایسی سختی ہو کہ پانی جذب نہ ہو سکے۔ اور بارش کا پانی اس میں جمع رہے (ج) وِعَافٌ۔
(وَعَقَ) الفَرَسُ ــِ (يَعِقُ) وَعْقًا: چلتے وقت گھوڑے کے پیٹ سے آواز سنائی دینا۔
(وَعَقَ) عَلَيْهِ ــِ (يَعِقُ) وَعْقًا: جلدی کرنا۔
(وَعَّقَ): مخالفت کرنا۔
—فلانًا: بدگو قرار دینا (۲) بگاڑنا (۳) مخالفت کرنا۔
(تَوَعَّقَ): بدمزاج ہونا (۲) مخالف ہونا۔
(اِسْتَوْعَقَ): تَوَعَّقَ۔
(الوُعَاقُ): چلتے وقت جانور کے پیٹ سے سنائی دینے والی آواز۔
(الوَعْقُ) رَجُلٌ وَعْقٌ: بدمزاج اور بداخلاق آدمی۔
(الوَعِقُ) رَجُلٌ وَعِقٌ: بدمزاج اور بداخلاق آدمی۔ (۲) جھگڑالو خفیف العقل۔
(الوَعْقَةُ): پیٹ کی ایک آواز (۲) بدمزاج (۳) بدخلقی (۳) اکتاہٹ (۴) طبیعت کی گراوٹ۔
—رَجُلٌ وَعْقَةٌ: بداخلاق اور بدمزاج آدمی۔
(الوَعِيْقُ): چلتے وقت جانور کے پیٹ سے آنے والی آواز۔
(وَعَكَ) الحَرُّ ــُ (يَعِكُ) وَعْكًا وَعْكَةً: گرمی کا سخت ہونا۔
—الرِّيْحُ: ہوا کا رک جانا۔
—فلانٌ: سخت تھکن سے تکلیف ہونا۔
—الكِلَابُ الصَّيْدَ: کتوں کا شکار کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
—المَرَضُ فلانًا: بیماری کا کسی کو تکلیف دینا۔
—فلانًا الحُمّٰى: بخار کا تکلیف دینا۔
—الشيءَ فِي التُّرَابِ: کسی چیز کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
—الشيءَ: رگڑنا۔
(أَوْعَكَتِ) الإِبِلُ عِنْدَ الحَوْضِ: تالاب یا حوض پر اونٹوں کی بھیڑ ہونا۔

Marfat.com

-فلانٌ الشیءَ فِی التُّرَابِ: کسی چیز کو مٹی میں ملنا۔
-الکلابُ الصّیدَ: کتوں کا شکار کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
(المَوْعُوْكَ): بخار زدہ (۲) تکلیف زدہ۔
(الوَعْکَةُ): گرمی کی شدت کے ساتھ حبس (۲) بیماری' خرابی صحت (۳) بخار کی شدت (۴) بہادروں کی جنگ (۵) دوڑ میں سخت ٹھوکر۔
-وَعْکَةُ الأمْرِ: کسی کام کی سختی و دشواری۔
-وَعْکَةُ الإبِلِ: اونٹوں کا گلہ۔
(وَعَلَ) ـِ (یَعِلُ) وَعْلاً: اوپر سے جھانکنا۔ اوپر سے سامنے آنا۔
(تَوَعَّلَ) الجَبَلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔
-مَصَاعِدَ الشَّرْفِ: عزت کی بلندیوں پر چڑھنا۔
(اسْتَوْعَلَ) اِلیهِ: ٹھکانہ پکڑنا' پناہ لینا۔
-الأوْعَالُ: پہاڑی بکروں کا پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھانا۔
(المُسْتَوْعَلُ): پہاڑ کی چوٹی پر پہاڑی بکرے کی جائے پناہ۔
(الوَعْلُ): پہاڑی بکرا (ج) أوْعَالٌ ووُعُوْلٌ وَھی وَعْلَةٌ (ج) وِعَالٌ (۲) شریف آدمی (۳) ٹھکانہ۔ کہا جاتا ہے هُمْ عَلَیْنَا وَعْلٌ وَاحِدٌ: وہ سب دشمنی میں ہمارے خلاف اکٹھے ہو جاتے ہیں۔
-مَالَكَ عَنْهُ وَعْلٌ: تمہارے لئے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔
(الوَعِلُ): الوَعْلُ۔
(الوَعْلَةُ): پہاڑ کی نظر آنے والی بلند چٹان۔ (۲) پہاڑ کی محفوظ اور مضبوط جگہ (۳) کرتے کا کاج (۴) لوٹے یا جگ یا پیالے کا گول دستہ۔
(وَعَمَ) بِالخَبَرِ ـِ (یَعِمُ) وَعْمًا: غلط خبر دینا۔
-الدِّیَارَ: ملک کو انعِمِی (خوش باش) کہنا۔
(الوَعْمُ): پہاڑ میں پڑی ہوئی ہو دھار جس کا رنگ اپنے تمام گرد و پیش سے مختلف ہو (ج) وِعَامٌ۔
(وَعَنَتِ) الدَّوَابُّ: جانوروں کا موٹا ہونا۔
(تَوَعَّنَتِ) الدَّوَابُّ: جانوروں کا انتہائی موٹا ہونا۔
-فلانٌ الشَّیْءَ: کسی چیز کو پورا لے لینا۔
(الوِعَانُ) وَعْنٌ اور وَعْنَةٌ کی جمع (۲) پہاڑوں کی دھاریاں۔
(الوَعْنُ): پناہ گاہ' ٹھکانہ (۲) ٹھوس اور سخت زمین (ج) وِعَانٌ۔
(الوَعْنَةُ): ٹھوس اور سخت زمین (۲) زمین میں سفید جگہ جس میں کچھ نہ اگتا ہوا (ج) وِعَانٌ۔
(وَعْوَعَ) الکَلْبُ والذِّئْبُ وابْنُ آوی' وَعْوَعَةً وَوَعْوَاعًا: کتے' بھیڑیے اور گیدڑ کا شور مچانا۔
-فلانٌ القومَ: کسی کا لوگوں کو ہلا ڈالنا۔
-القَوْمُ: شور و غل کرنا' ہنگامہ مچانا۔
(الوَعْوَاعُ): شور و غل' ہنگامہ (۲) لوگوں کا شور (۳) شور مچانے والے لوگ (۴) فضول گو (۵) پہرے دار (جمع و واحد) (۶) سخت و نڈر آدمی (۷) جانبازوں میں سب سے پہلے جوانمردی کے جوہر دکھانے والا (ج) وَعَاوِعُ۔
(الوَعْوَعَةُ): بھیڑیے کتے اور گیدڑ کی آواز۔
(الوَعْوَعِیُّ): عقلمند و حوصلہ مند۔
(وَعَی) العَظْمُ ـِ (یَعِی) وَعْیًا: ہڈی کا ٹیڑھے پن کے ساتھ جڑ جانا' ٹھیک ہو جانا۔
-الجُرْحُ: زخم سے پیپ بہنا (۲) زخم کا اوپر سے مندمل ہو جانا اور اندر مواد رہنا۔
-الشَّیْءَ: برتن میں جمع کرنا۔
-الحَدِیْثَ: حدیث یا بات کو اچھی طرح سمجھ کر ذہن میں رکھنا۔
-الأمْرَ: کسی معاملہ کی تہ تک پہنچ جانا۔
(أوْعَی) الشَّیْءَ: کسی چیز کی حفاظت کرنا۔
-الحَدِیْثَ: حدیث یا بات کو ذہن میں رکھ کر ذہن میں رکھنا۔
-فُلَانًا وعَلَیْهِ: کسی کے ساتھ سخت کنجوسی کرنا۔
-جَدْعَهُ: کسی عضو کا صفایا کر دینا۔
(اسْتَوْعَی) الشَّیْءَ: سارے کا سارا لے لینا۔ کہتے ہیں اسْتَوْعَی مِنْ فلانٍ حَقَّهُ۔
-جَدْعَهُ: عضو کا صفایا کر دینا۔
(المَوْعِیُّ): هُوَ مَوْعِیُّ الرُّسْغِ مضبوط کلائی والا۔
(الوَاعِیَةُ) أُذُنٌ وَاعِیَةٌ: توجہ سے سننے والا کان (۲) آواز (۳) میت پر کیا جانے والا ماتم۔
(الوِعَاءُ): برتن (ج) أوْعِیَةٌ۔
(الوَعْیُ): حفاظت (۲) صحیح سمجھ' صحت ادراک (مج) (۳) علم نفسیات کے مطابق زندہ مخلوق کا اپنی ذات اور گرد و پیش کا شعور و احساس (مج)
(الوَعِی): شور و غل۔
(الوَعِیُّ): صحیح سمجھنے اور یاد رکھنے والا ذکی آدمی۔
(الوَعِیَّةُ): تانیث الوَعِیّ: (۲) کل توشہ رکھنے والا (۳) وہ رکھا ہوا توشہ جس میں پیپ کی طرح کھیس پیدا ہو جائے۔

و......غ

(وَغُبَ) الجَمَلُ ـُ (یَوْغُبُ) وُغُوْبَةً وَوَغَابَةً: موٹا اور بڑا ہونا۔
(الوَغْبُ): ذلیل و کمینہ (۲) لاغر جسم (۳) بے وقوف (۴) موٹا اونٹ (۵) معمولی سامان (ج) أوْغَابٌ ووِغَابٌ۔
(الوَغْبَةُ): بے وقوف۔
(وَغَدَ) القَوْمَ ـ (یَغِدُهُمْ) وَغْدًا: خدمت کرنا۔
(وَغُدَ) ـُ (یَوْغُدُ) وَغَادَةً: کم عقل۔ حقیر اور گھٹیا ہونا (۲) کمزور بدن والا ہونا۔
(وَاغَدَهُ): ہر کام اپنے ساتھی کی طرح کرنا۔
-فِی عَدْوِهِ: تیز دوڑنا۔
(المُوَاغَدَةُ): عرب بچوں کا پرانا کھیل جس میں ایک دوسرے کی نقل اتاری جاتی ہے۔
(الوَغْدُ): جوئے کا وہ تیر جس کا کوئی حصہ نہ ہو (۲) حقیر و کمینہ بے وقوف (۳) کمزور جسم والا (۴) صرف کھانے پر لوگوں کی نوکری کرکے (۵) بینگن (ج) أوْغَادٌ ووِغْدَانٌ ووُغْدَانٌ۔

Marfat.com

(وَغَرَتِ) الهَاجِرَةُ ـِ (تَغِرُ) وَغْرًا۔ دوپہر کا انتہائی گرم ہونا۔
-فلانٌ غصہ اور کینہ سے بھرا ہوا ہونا۔
-صَدْرُهُ عَلَيْهِ کسی کے خلاف غصہ سے سینہ کھولنا۔
-الشَّمْسُ فُلَانًا کسی پر دھوپ کا سخت اثر ہونا۔
-فلانٌ فلانًا غِرَةً کسی کا کسی سے وعدہ کرنا۔
(أَوْغَرَ) القَوْمُ لوگوں کا سخت گرمی کے وقت میں داخل ہونا۔
-فلانٌ فلانًا کسی کو غصہ دلانا۔
-صَدْرَ فُلَانٍ کسی کے سینہ میں غصہ کی آگ بھڑکانا۔
-المَاءَ پانی گرم کرنا (۲) پانی کو جوش دینا۔
-اللَّبَنَ دودھ کو پکا کر خشک کرنا (۲) دودھ میں گرم پتھر ڈال کر گرم کر کے پینا۔
-الخِنزِيرَ سور پر کھولتا ہوا پانی ڈال کر ذبح کرنا۔
-فُلَانًا أَرْضًا کسی کا ٹیکس معاف کر دینا۔
-فُلَانًا إِلَى كَذَا کسی چیز کی پناہ دینا یا مجبور کرنا۔
(وَغَّرَهُ) کسی کے سینہ میں کینہ بھر دینا۔
-اللَّبَنَ ۔۔۔ھ کا وغیر بنانا (دیکھئے وغیرہ)
(تَوَغَّرَ) غصہ سے آگ بگولا ہونا۔
(المِيغَرُ) کسی کام کا مقررہ وقت یا جگہ۔
(الوَغْرُ) بغض و کمینہ دشمنی (۲) لشکر کا شور و ہنگامہ۔
(الوَغْرَةُ) گرمی کی انتہائی شدت۔
(الوَغِيرُ) گرم ریت یا گرم کنکریوں پر بھونا ہوا گوشت (۲) کھولایا ہوا اور پکایا ہوا دودھ (۳) تپتے ہوئے پتھر ڈال کر کے گرم کر کے پیا جانے والا دودھ۔
(الوَغِيرَةُ) تپتے ہوئے پتھروں سے گرم کیا جانے والا دودھ۔
(وَغَفَ) ـ (يَغِفُ) وَغْفًا تیز چلنا۔ دوڑنا۔
-البَصَرُ وَغْفًا و وُغُوفًا نگاہ کمزور ہونا۔
(وَغِفَ) البَصَرُ ـَ (يَوْغَفُ) وَغَفًا و وَغَفًا نگاہ کمزور ہونا۔
(أَوْغَفَ) نگاہ کمزور ہونا (۲) تیز چلنا۔ دوڑنا۔ (۳) تھکا دینے والی چال چلنا۔
-الطَّائِرُ پرندہ کا جلدی جلدی بازو پھڑپھڑانا۔
-الكَلْبُ کتے کا ہانپنا۔
-فُلَانٌ بقدر ضرورت کھانا کھانا۔
(الوَغْفُ) کمبل یا کھال کا ٹکڑا (۲) بکرے وغیرہ کے پیٹ پر جفتی سے روکنے کے لئے باندھی جانے والی چیز۔
(وَغَلَ) فِي الشَّيْءِ ـِ (يَغِلُ) وُغُولًا کسی چیز میں آگے نکل جانا جیسے أَوْغَلَ فِي سَيْرِهِ۔
-فِي الشَّجَرِ درخت کی آڑ لے کر چھپ جانا۔
-عَلَى القَوْمِ فِي شَرَابِهِمْ وَغْلًا وَغَلَانًا و وُغُولًا بغیر بلائے لوگوں کے پاس آ کر ان کے مشروب میں شریک ہو جانا۔
-فلانٌ بہت دور چلے جانا۔
(أَوْغَلَ) فِي البِلَادِ ملک میں بہت دور تک چلے جانا۔
-فِي العِلْمِ أَوِ الدِّينِ علم و دین میں پختگی اور رسوخ حاصل کرنا۔ حدیث میں (إِنَّ هٰذَا الدِّينَ مَتِينٌ فَأَوْغِلْ فِيهِ بِرِفْقٍ)۔
-فِي السَّيْرِ تیز چلنا اور چلتے ہوئے دور نکل جانا۔
-الحَاجَةُ فُلَانًا فِي كَذَا ضرورت کا کسی کو کسی کام میں ڈالنا۔
(تَوَغَّلَ) أَوْغَلَ۔
(الوَاغِلُ) بغیر بلائے لوگوں کے کھانے میں شرکت کرنے والا۔
(الوَغْلُ) بغیر بلائے لوگوں کے کھانے میں شرکت کرنے والا (۲) وہ مشروب جو بن بلائے آنے والا پئے (۳) ہر کام میں کمزور نکما اور گھٹیا درجہ کا آدمی (۴) خراب غذا کھانے والا (۵) گھنا درخت (۶) کبوتروں کے کھانے کا خاص دانہ (ج) أَوْغَالٌ۔
(الوَغِلُ) خراب غذا کھانے والا (۲) نسب کا جھوٹا دعویدار۔
(وَغَمَ) بِفُلَانٍ ـِ (يَغِمُ) وَغْمًا غیر یقینی خبر کی اطلاع دینا۔
-بِالخَبَرِ ایسی خبر دینا جو مصدقہ اور یقینی نہ ہو۔
-إِلَى الشَّيْءِ کسی چیز کی طرف خیال جانا۔
-فُلَانًا مغلوب کرنا۔
(وَغِمَ) عَلَيْهِ ـَ (يَوْغَمُ) وَغَمًا کینہ رکھنا۔
(أَوْغَمَهُ) کسی کو کینہ پرور بنانا۔
(تَوَاغَمَ) القَوْمُ باہم قتال کرنا (۲) لڑائی میں ایک دوسرے کو ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔
(تَوَغَّمَ) عَلَيْهِ کسی پر سخت غصہ ہونا۔
-القَوْمُ باہم جنگ کرنا۔
(الوَغْمُ) بے وقوف (۲) کینہ دشمنی (۳) کینہ پرور آدمی (۴) جنگ و قتال (۵) گرا ہوا کھانا (ج) أَوْغَامٌ و وُغُومٌ۔
(الوَغَى) شور و غل (۲) لڑائی۔
(الوَغَى) الوَغَى (۲) شہد کی مکھیوں اور مچھروں کی بھنبھناہٹ اور وہ آواز جو اکٹھا ہونے پر نکلتی ہے۔

و......ف

(وَفَدَ) عَلَى القَوْمِ وإِلَيْهِمْ ـِ (يَفِدُ) وَفْدًا و وُفُودًا و وِفَادَةً آنا (۲) قاصد بن کر آنا ہو وَافِدٌ (ج) وُفُودٌ و وَفْدٌ و أَوْفَادٌ و وُفَّدٌ۔
(أَوْفَدَ) تیز چلنا۔
-الشَّيْءُ سامنے بلندی پر ہونا (۲) بلند ہونا۔
-الرِّئْمُ ہرن کا سر اور کان کھڑے کرنا۔
-الشَّيْءَ اٹھانا بلند کرنا۔
-فُلَانًا عَلَى الأَمِيرِ وإِلَيْهِ کسی کو حاکم کے پاس بھیجنا۔
(وَافَدَهُ) عَلَى الأَمِيرِ حاکم کے پاس کسی کے ساتھ آنا۔
(وَفَّدَهُ) عَلَى الأَمِيرِ وإِلَيْهِ کسی کو قاصد بنا کر حاکم کے پاس بھیجنا۔
(تَوَافَدَ) القَوْمُ عَلَيْهِ لوگوں کا وفد کی صورت میں کسی کے پاس آنا۔
(تَوَفَّدَ) عَلَيْهِ بلندی سے جھانکنا۔
-الطَّيْرُ والإِبِلُ اونٹوں اور پرندوں کا آگے

Marfat.com

بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔
(اِسْتَوْفَدَ) فِیْ قِعْدَتِہٖ: اس طرح بیٹھنا کہ اٹھنے کے لئے تیار معلوم ہو۔
-فُلَانًا: کسی کو اپنے پاس بلانا (۲) کسی کے پاس قاصد بنا کر بھیجنا۔
(الْاَوْفَادُ): نَحْنُ عَلٰی اَوْفَادٍ قَدْ اَشْخَصَنَا: ہم پریشان کن سفر میں ہیں۔
(الْوَافِدُ) کھانا چباتے وقت رخسار کا ابھرنے والا حصہ (۲) وہ اونٹ یا قطا (پرندہ) جو دوسروں سے آگے رہتے ہوں۔
(الْوَفَّادُ) بہت آنے والا۔
(الْوَفْدُ) وَفْدٌ کی جمع (۲) باحیثیت یا صاحب اقتدار لوگوں کے پاس جانے والی منتخب افراد کی جماعت' وفد (ج) وُفُوْدٌ (۲) ریت کے ٹیلہ کی چوٹی۔ (ج) وُفُوْدٌ و اَوْفَادٌ۔
(وَفَرَ) الشَّیْءُ۔ (یَفِرُ) وَفْرًا وَفِرَةً وَوُفُوْرًا: کسی چیز کا بکثرت ہونا۔
-عِرْضُہٗ: عزت کا بڑھنا' داغدار نہ ہونا۔
-لِفُلَانٍ الْمَالَ وَالْمَتَاعَ وَفْرًا اَوْ فِرَةً: مال ومتاع کی کثرت کرنا' پھیلانا۔
-عِرْضَ فُلَانٍ اَوْ ذِمَارَہٗ: عزت محفوظ رکھنا۔
-فُلَانًا عَطَاءَہٗ: کسی کو اس کا عطیہ خوشی سے یا تھوڑا سمجھ کر واپس کر دینا۔
-الثَّوْبَ: کپڑے کو پھیلا کر یا کشادہ کاٹنا۔
(وَفُرَ) الشَّیْءُ (یَوْفُرُ) وَفَارَۃً: وَفَرَ عِرْضُہٗ: عزت بڑھنا۔
(اَوْفَرَ) الشَّیْءَ: بڑھانا' زیادہ کرنا (۲) پورا کرنا۔
(وَفَّرَ) الشَّیْءَ: زیادہ کرنا۔
-الثَّوْبَ: کپڑے کو پھیلا کر کاٹنا' کشادہ کاٹنا۔
-لِفُلَانٍ طَعَامَہٗ: کسی کو کھانے کی ہر چیز دینا۔
-لَہٗ عِرْضَہٗ: کسی کی عزت کرنا۔
-عَلَیْہِ حَقَّہٗ: کسی کو اس کا پورا حق دینا۔
-اللّٰہُ حَظَّہٗ مِنْ کَذَا: اللہ تعالیٰ کا کسی کے نصیب اچھے کرنا۔
-شَعْرَہٗ: بال بڑھانا۔

(اِتَّفَرَ وَتَوَافَرَ) الشَّیْءُ: وَفَرَ۔
(تَوَفَّرَ) عَلٰی صَاحِبِہٖ: اپنے ساتھی کی عزت و حرمت کا خیال رکھنا۔
-عَلَی الشَّیْءِ: کسی چیز پر اپنا پورا زور لگا دینا۔
(اِسْتَوْفَرَ) حَقَّہٗ: اپنا حق پورا وصول کرنا۔
-الشَّیْءَ: پورا کرنا۔
(الْمَوْفُوْرُ): ہر مکمل چیز۔
-جَزَاءٌ مَوْفُوْرٌ: پورا پورا بدلہ۔
(الْوَافِرُ): شعر کی ایک بحر' بحر وافر۔ اس کا وزن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن دو مرتبہ ہے۔
(الْوَافِرَۃُ) دنبہ کی چکتی۔
(الْوَفْرُ): بہت' کثیر جیسے مَالٌ وَفْرٌ۔ مَتَاعٌ وَفْرٌ (۲) مالدار (۳) ہر پوری چیز (ج) وُفُوْرٌ۔
(الْوَفْرَاءُ): بھری ہوئی۔
-قِرْبَۃٌ وَفْرَاءُ: بھرا ہوا مشکیزہ' ایسے ہی مَزَادَۃٌ وَفْرَاءُ: بھرا ہوا مشکیزہ۔
(الْوَفْرَۃُ): ایک مرتبہ' ایک دفعہ (۲) کثرت' فراوانی۔ (۳) سر گھنے بال یا کانوں سے ملے ہوئے بال (ج) وِفَارٌ۔
(الْوَفِیْرُ): الْوَافِرُ (مو)
(وَفَزَ)۔ (یَفِزُ) وَفْزًا: جلدی کرنا۔
(اَوْفَزَہٗ): جلدی کروانا۔
(وَافَزَہٗ): جلدی کرنے میں مقابلہ کرنا۔
(تَوَفَّزَ) لِکَذَا: تیار ہونا۔ کمربستہ ہونا۔ کہتے ہیں بَاتَ یَتَوَفَّزُ عَلٰی فِرَاشِہٖ: وہ ساری رات بستر پر کروٹیں بدلتا رہا۔
(اِسْتَوْفَزَ): اس انداز میں بیٹھنا کہ جیسے اٹھنے کے لئے تیار ہونا۔
-فِیْ قِعْدَتِہٖ: ایسا غیر مطمئن بیٹھنا کہ جلدی سے اٹھ سکے۔
(الْوَفْزُ) عجلت' جلدی (ج) اَوْفَازٌ وَوِفَازٌ۔
-مَکَانًا [illegible]
(الْوَفَزُ): عجلت' جلدی (ج) اَوْفَازٌ۔ لَقِیْتُہٗ عَلٰی اَوْفَازٍ: میں اسے جلدی میں ملا۔
(وَفَضَ)۔ (یَفِضُ) وَفْضًا وَوَفَضًا: دوڑنا' تیز چلنا۔

-الْاِبِلُ: منتشر ہونا' بکھرنا۔
(اَوْفَضَ) وَفَضَ۔
-لِفُلَانٍ: کسی کے لئے فرش بچھانا۔
-الرَّجُلَ وَغَیْرَہٗ: دھتکارنا۔
-الْاِبِلَ: منتشر کرنا۔
(اِسْتَوْفَضَ): وَفَضَ۔
-الْاِبِلُ: اونٹوں کا چرتے چرتے جدا جدا ہو جانا۔
-فُلَانٌ: ڈر کر بھاگنا۔
-فُلَانًا: جلدی کروانا (۲) دھتکارنا۔
(الْاَوْفَاضُ) بے یار و مددگار کمزور اور غریب لوگ۔
(الْمِیْفَاضُ): تیز رفتار جیسے نَعَامَۃٌ مِیْفَاضٌ وَنَاقَۃٌ مِیْفَاضٌ۔
(الْوِفَاضُ): پانی رکھنے کی جگہ (۲) چکی کے نیچے رکھنے کا چمڑا (ج) وُفُضٌ۔
(الْوَفْضُ): عجلت (ج) اَوْفَاضٌ۔
(الْوَفْضُ) الْوَفَضُ: (۲) گوشت کاٹنے کا تختہ (ج) اَوْفَاضٌ۔
(الْوَفْضَۃُ) ایک مرتبہ' ایک دفعہ (۲) ناک کے نیچے کا گڑھا (۲) چرواہے کا تھیلا (۳) چمڑے کا ترکش (ج) وِفَاضٌ وَوَفَضَاتٌ۔
(الْوِفَاعُ) شیشی کا ڈھکن۔
(الْوَفْعُ) بارش کی امید دلانے والا بادل (۲) بلند عمارت (۳) زمین سے بلند جگہ (ج) اَوْفَاعٌ۔
(الْوَفَعُ) غُلَامٌ وَفَعٌ نوجوان لڑکا (ج) وِفْعَانٌ۔
(الْوَفْعَۃُ) شیشی کا ڈھکن (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۳) آگ اٹھانے کا چیتھڑا (ج) وِفَاعٌ۔
(الْوَفَعَۃُ) غُلَامٌ وَفَعَۃٌ نوجوان لڑکا۔
(الْوَفِیْعَۃُ) شیشی کا ڈھکن (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۳) قلم کی سیاہی صاف کرنے کا کپڑا (۴) حائضہ عورت کے استعمال کا چیتھڑا' کرسف (۵) روئی یا اون کا پھاہا جس خارشی اونٹنی کو دوا ملی جاتی ہے۔

Marfat.com

(وَفِقَ) الْأَمْرَ- (يَفِقُ) وَفْقًا: کسی کام کا موافق اور حسب منشاء ہونا۔
-الْأَمْرَ: اتفاقاً اپنی خواہش کے مطابق پانا (۲) سمجھنا۔
(أَوْفَقَ) الْقَوْمُ لِفُلَانٍ: لوگوں کا کسی کے قریب ہوکر اس سے اتفاق کرنا۔
-الإِبِلُ: اونٹوں کا قطار میں برابر کھڑا کرنا۔
-لِفُلَانٍ لِقَاءُ فُلَانٍ: کسی کے کسی کی اچانک ملاقات ہو جانا۔
(وَافَقَ) فلانٌ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ مُوَافَقَةً و وِفَاقًا: دو چیزوں کو ملانا، جوڑنا۔
-فلانًا: کسی سے اچانک ملاقات ہو جانا۔
-فلانٌ فلانًا فِي الشيءِ و عليه: کسی سے کسی بات پر اتفاق کر لینا۔
(وَفَّقَ) بَيْنَ الْقَوْمِ: صلح کروانا۔
-بَيْنَ الْأَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ: چند چیزوں کو یکساں طور پر ملانا۔
-اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کے دل میں خیر کا الہام کرنا۔
-اللّٰهُ أَمْرَ فُلَانٍ: اللہ تعالیٰ کا کسی کے کام کو اس کی خواہش کے مطابق بنا دینا۔
(اِتَّفَقَ) مَعَ فُلَانٍ: کسی سے متفق ہونا۔
-الإِثْنَانِ: دو شخصوں یا چیزوں کا یکساں اور متحد ہونا۔
(تَوَافَقَتِ) الجَمَاعَةُ: جماعت کا متحدہ ہونا۔
-فِي الْأَمْرِ: باہم متفق ہونا۔
(تَوَفَّقَ) فلانٌ: توفیق مل جانا۔ اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہونا۔ حدیث میں ہے (لَا يَتَوَفَّقُ عَبْدٌ حَتّٰى يُوَفِّقَهُ اللّٰهُ)
(اِسْتَوْفَقَ): اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگنا۔
-اِسْتَوْفَقَ لَهُ بِالْحُجَّةِ: کسی کی دلیل کا صحیح ہونا۔
(الاِتِّفَاقُ) معاہدہ، بین الاقوامی قانون کی رو سے دو ملکوں کا اپنے نزاعی مسئلہ کو فیصلہ کے لئے ثالث کے حوالہ کرنے کا معاہدہ (مج)
(الاِتِّفَاقِيَّةُ الدَّوْلِيَّةُ) دو یا چند حکومتوں یا اداروں کا کسی معاملہ پر معاہدہ (مج)
(التَّوَافُقُ) (فلسفہ کی اصطلاح میں) انفرادی رویہ کو چھوڑ کر اجتماعی اخلاق و آداب کی پابندی۔ (مج)
(التَّوْفَاقُ) أَتَيْتُكَ لِتَوْفَاقِ الْأَمْرِ: میں تمہارے پاس اس بات کے پیش ہوتے وقت آیا۔
(التَّوَفُّقُ) أَتَيْتُكَ لِتَوَفُّقِ الهلال: میں چاند نکلتے ہی تمہارے پاس آیا۔
(التَّوْفِيقُ) من اللّٰهِ لِلْعَبْدِ: اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندہ کے لئے شر کے راستہ کا بند ہونا اور خیر کے راستہ کا آسان ہونا۔ (۲) نئے چاند کا ظہور۔ جیسے أَتَيْتُكَ لِتَوْفِيقِ الْهِلَالِ: میں نئے چاند کے نکلتے ہی تمہارے پاس آیا (۲) مصالحت، تصفیہ، دو متنازع ملکوں کے درمیان تیسرے ملک کی مصالحت کی کوشش (مج)
(التِّيفَاقُ) أَتَيْتُكَ لِتِيفَاقِ الْأَمْرِ: میں تمہارے پاس اس معاملہ کے پیش آتے وقت آیا۔
-البَيْتُ المعمورُ تِيفَاقُ الكعبة: بیت معمور خانہ کعبہ کے برابر ہے۔
(التِّيفَاقُ) أَتَيْتُكَ لِتِيفَاقِ الهِلَالِ: میں تیرے پاس چاند کے ظہور کے ساتھ ہی آیا۔
(الْمُتَّفِقُ) اہل عروض کی اصطلاح میں وہ لفظ دخیل جس کے اعادہ پر شاعر مجبور ہو۔
(الوِفَاقُ) اتحاد (۲) بین الاقوامی قانون کے مطابق چند مختلف معاہدوں کا مجموعہ۔
-الوِفَاقُ الْمُعْلَمُ: ابتدائی معاہدہ جس پر فریقین کے نمائندے اپنے ناموں کے اولین حرف سے دستخط کرتے ہیں اور اس کو حتمی شکل دینے سے پہلے صرف دستخط کنندگان ہی اس کے پابند ہوتے ہیں (مج) -وِفَاقُ الْأَشْرَافِ: اشراف کے درمیان وہ بین الاقوامی معاہدہ جس میں تمام معاہداتی حالات و شرائط کی پابندی نہ ہو اور اس کے نفاذ کا دارومدار معاہدہ کنندگان کی شرافت و سچائی اور اخلاقی ذمہ داری پر ہو۔ (مج)
(الوَفْقُ) مطابقت، مطابق (۲) بقدر ضرورت جیسے حَلُوبَتُهُ وَفْقُ عِيَالِهِ اس کی دودھ دینے والی اونٹنی اس کے عیال کی ضرورت کے بقدر ہے۔ (۲) باہم متفق لوگ جیسے جَاءَ الْقَوْمُ وَفْقًا: باہم متفق ہو کر آئے۔ (۳) بمعنی حِينَ: جیسے كُنْتُ عِنْدَهُ وَفْقَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ: جب سورج نکلا میں اس کے پاس تھا۔
(وَفَلَ) الشَّيْءَ- (يَفِلُهُ) وَفْلًا: چھیلنا هُوَ وَافِلٌ وهي وَافِلَةٌ۔
(وَفَّلَهُ): اچھی طرح چھیلنا۔
(الوَافِلُ): مکمل، پورا۔ جیسے قَصَبٌ وَافِلٌ: مکمل بانس یا بہت زیادہ بانس۔
(الوَفْلُ): تھوڑی چیز۔
(وَفَهَ)- (يَوْفَهُ) وَفْهًا: ثالث بنانا۔ (۲) گرجا کا نگران بننا۔
(الوَافِهُ): گرجا کا نگران (۲) حَکَم، ثالث۔
(الوَفْهِيَّةُ): گرجا کی نگرانی کا عہدہ۔ حدیث میں ہے (لَا يُحَرَّكُ راهبٌ عن رهبانيته ولا وَافِهٌ عَنْ وَفْهِيَّتِهِ)
(وَفَى) الشَّيْءُ- (يَفِي) وَفَاءً و وُفِيًّا: پورا اور مکمل ہو جانا۔ جیسے وَفَى رِيشُ الجناح
-الشَّيْءُ وُفِيًّا: بہت زیادہ ہونا۔
-فلانٌ نَذْرَهُ وَفَاءً: نذر کو پورا کرنا۔
-بِعَهْدِهِ: وعدہ یا عہد کو پورا کرنا۔
-أُذُنُهُ: اس کی سچائی ثابت ہو گئی۔ کہتے ہیں هٰذَا الشَّيْءُ لَا يَفِي بِذٰلِكَ: یہ چیز فلاں بات کے لئے کافی نہیں۔
-الدِّرْهَمُ و المِثْقَالَ: درہم اور مثقال کو برابر کرنا۔ هُوَ وَافٍ وَهِيَ وَافِيَةٌ۔
(أَوْفَى) بالوَعْدِ و العَهْدِ: وعدہ پورا کرنا۔
-اللّٰهُ بِأُذُنِهِ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو اس کے کان سے سنی ہوئی خبر کے پہچاننے میں سچا کر دکھانا۔
-عَلَى الْمَكَانِ وَفِيهِ: کسی جگہ کے اوپر سے جھانکنا یا اوپر سے سامنے ہونا۔
-عَلَى الْمِائَةِ: سو سے تجاوز کر جانا۔
-الْقَوْمَ: لوگوں کے پاس آنا اور ان سے ملاقات کرنا۔
-نَذْرَهُ و بِهِ: نذر پوری کرنا۔

Marfat.com

-الكَيْلَ: پیمانہ کو پورا بھرنا۔
-فُلَانًا حَقَّهُ: پورا حق دینا۔
(وَافَى) فُلَانًا: کسی کے پاس اچانک آنا۔
-القَوْمَ: لوگوں کے پاس آنا۔
-العَامَ: حج کرنا۔
-المَوتُ فلانًا: موت آنا۔
-الكتابُ فلانًا: خط پہنچنا۔
(وَفَّى) فلانًا حَقَّهُ: پورا حق دینا۔
(تَوَافَى) القَوْمُ: سب لوگوں کا آجانا۔
(تَوَفَّى) اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو موت دے دینا۔
-فلانًا حَقَّهُ: پورا حق ادا کرنا۔
-تَوَفَّيْتُ مِنْهُ مَالِي: میں نے اس سے اپنا سارا مال وصول کیا۔
-المُدَّةَ: مدت پوری کرنا۔
-عَدَدَ القَوْمِ: سب لوگوں کو گننا' شمار کرنا۔
(اِسْتَوْفَى) فلانٌ حَقَّهُ: پورا حق وصول کرنا۔
-مِنْهُ مَالَهُ: سارے کا سارا مال لے لینا۔
(المِيفَى): زمین کا بلند حصہ (۲) اینٹیں پکانے کا بھٹا۔
(المِيفَاءُ): وعدہ کا پابند (۲) ٹیلوں کے اوپر سے جھانکنے کا عادی گدھا۔
(الوَافِي): ایک درہم اور چار دانق کا وزن (۲) وہ شعر جس کے اجزاء پورے ہوں۔
(الوَافِيَةُ): تولنے کا پورا باٹ۔ وَزَنَ لَهُ بالوَافِيَةِ: اسے پورے وزن کے باٹ سے تول کر دیا۔
-سُوْرَةُ الوَافِيَةِ: سورۃ فاتحہ۔
(الوَفَاةُ): موت (ج) وَفَيَاتٌ۔
(الوَفِيُّ): زمین کا بلند حصہ۔
(الوَفِيُّ): پورا مکمل (۲) انتہائی وفادار۔ (۳) حق کے لین دین میں دیانتدار (ج) أَوْفِيَاءُ۔

و.....ق

(وَقَبَتِ) الشَّمْسُ وَغَيْرُهَا مِنَ الشُّهُبِ۔ (تَقِبُ) وَقْبًا ووُقُوبًا: سورج وغیرہ کا غروب ہو جانا۔
-القَمَرُ: چاند کا گہن میں آجانا۔
-الظَّلَامُ عَلَى النَّاسِ: تاریکی چھا جانا۔
-عَيْنَاهُ: آنکھیں دھنسنا۔
(أَوْقَبَ): بھوکا ہونا۔
-النَّخْلُ: کھجور کے خوشوں کا خراب ہونا۔
-الشَّيْءَ: سوراخ میں داخل کرنا۔
(الأَوْقَابُ): خیمہ کا کپڑا اور متعلقہ سامان۔
(المِيقَابُ): بہت زیادہ نبیذ یا پانی پینے کا عادی (۲) بے وقوف عورت۔
-سَيْرُ المِيقَابِ: دن رات کا مسلسل سفر۔
(المِيقَبُ): کوڑی۔
(القِبَةُ): بکری کی موٹی اوجھ۔
(الوَقْبُ): بے وقوف (۲) کمینہ (۳) چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے یا کنویں جیسا ایک دو قد کا گڑھا (۴) بدن کے کسی حصہ کا گڑھا جیسے آنکھ یا مونڈھے (۵) پہیے وغیرہ کا سوراخ جس میں دھرا (لوہے کی موٹی سلاخ) داخل کیا جاتا ہے (۶) روشن دان یا دیوار کا سوراخ (ج) وُقُوبٌ وأَوْقَابٌ۔
(الوَقْبَاءُ) رَكِيَّةٌ وَقْبَاءُ: گہرا کنواں۔
(الوَقْبَةُ): چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے (۲) بڑا روشن دان۔
(الوَقْبِيُّ): بے وقوفوں کے ساتھ رہنے کا شوقین۔
(وَقَتَهُ)۔ (يَقِتُهُ) وَقْتًا: کسی کام کو مقررہ وقت پر کرنا۔
-اللّٰهُ الصَّلٰوةَ: نماز کے لئے وقت مقرر کرنا۔
(وَقَّتَهُ): کسی کام کا وقت مقرر کرنا۔
-اللّٰهُ الصلوة: نماز کا وقت مقرر کرنا (۲) وقت کی مقدار بتانا۔
-الشيءَ ليوم كذا: کسی دن تک کے لئے کوئی کام کرنا۔
(المِيقَاتُ): کسی کام کا وقت مقررہ (۲) مقررہ کام جس کے لئے وقت مقرر ہوں (۳) کسی کام کے کرنے کی مقررہ جگہ (ج) مَوَاقِيتُ۔
-مَوَاقِيتُ الحاجّ: حاجیوں کے احرام باندھنے کے طے شدہ مقامات۔
(الوَقْتُ): وقت' زمانہ' لحظہ' گھڑی' موسم (ج) أَوْقَاتٌ۔
(وَقَحَ) حَافِرُ الدَّابَّةِ۔ (يَقِحُ) قِحَةً: جانور کے کھر کا سخت ہونا۔ هُوَ وَاقِحٌ۔
(وَقُحَ)۔ (يَوْقُحُ) وَقَاحَةً ووُقُوحَةً: سخت ہونا۔
-الرَّجُلُ: بے حیاء ہونا (۲) گستاخ ہونا (۳) برائی میں جرأت کرنا۔ هُوَ وَقِيحٌ ووَقَاحٌ وهي وَقَاحٌ (ج) وُقُحٌ ووُقَّحٌ۔
(وَقِحَ)۔ (يَوْقَحُ) وَقَحًا: وَقُحَ۔
-الرَّجُلُ: بے حیا ہونا (۲) گستاخ ہونا برائی میں دلیر ہونا۔ هُوَ وَقِحٌ وهي وَقِحَةٌ
(أَوْقَحَ) الحَاضِرُ: وَقُحَ۔
(وَقَّحَ) حَافِرَ الدَّابَّةِ: پگھلی ہوئی چربی کے ذریعے پتلا ہو جانے والے کھر کو سخت کرنا۔
-الحَوْضَ: مرمت کرنا' درست کرنا۔
(تَوَقَّحَ): ٹھوس اور سخت ہونا۔
-الرَّجُلُ: وَقُحَ۔
(اِسْتَوْقَحَ) الحَافِرُ: وَقُحَ۔
(المُوَقَّحُ) رَجُلٌ مُوَقَّحٌ: آفات اور مصائب برداشت کر کے تجربہ کار ہو جانے والا شخص۔
بَعِيرٌ مُوَقَّحٌ: کام کی وجہ سے تھکاوٹ کا شکار اونٹ۔
(وَقَدَتِ) النَّارُ۔ (تَقِدُ) وَقْدًا ووُقُودًا وَقِدَةً ووَقَدَانًا: آگ بھڑکنا۔
-الشَّيْءُ: چمکنا۔ وَقَدَتْ بِكَ زِنَادِي بطور دعا کہتے ہیں۔
(أَوْقَدَ) النَّارَ: آگ جلانا۔
-اللّٰهُ نَارًا أَثَرَهُ: (بددعا) اللہ اس کے نشانات کو جلا دے یعنی وہ اب واپس نہ آئے۔
(وَقَّدَ) النَّارَ: آگ جلانا۔
(اتَّقَدَتِ) النَّارُ: آگ جلنا۔
(تَوَقَّدَتِ) النَّارُ: آگ جلنا۔
-الكَوْكَبُ: ستارہ کا چمکنا۔
-فلانٌ: ذہین اور پھرتیلا ہونا (۲) خوش طبع ہونا (۳) بھڑکنا۔
-فلانٌ النَّارَ: آگ جلانا۔
(اِسْتَوْقَدَتِ) النَّارُ: آگ جلنا۔

Marfat.com

-النَّارَ آگ بھڑکانا۔
(المُسْتَوْقَدُ) آگ جلانے کی جگہ (ج) مَوَاقِدُ۔
(المَوْقِدُ) آگ کی جگہ (۲) چولہا' اسٹوز انگیٹھی (ج) مَوَاقِدُ۔
(المِيْقَادُ): زَنْدٌ مِيْقَادٌ: جلدی آگ دینے والا چقماق۔
(الوِقَادُ) ایندھن' ہر وہ چیز جس میں آگ جلائی جائے۔
(الوَقَدُ) آگ (۲) آگ کی بھڑک۔
(الوَقْدَةُ) گرمی کی شدت۔ طَبَخَتْهُمْ وَقْدَةُ الصَّيْفِ موسم گرما کی شدت نے انہیں بھون ڈالا۔
(الوَقَّادُ) مبالغہ کا صیغہ بہت روشن' بہت ذہین' بہت پھرتیلا (۲) آگ جلانے والا (۳) ٹرین کے انجن میں ایندھن ڈالنے والا ملازم (ج) (۴) قندیلیں روشن کرنے والا ملازم (مو)
-قَلْبٌ وَقَّادٌ روشن دل۔
-رَجُلٌ وَقَّادٌ: ذہین' تیز دماغ والا' پھرتیلا آدمی۔
(الوَقُوْدُ) ایندھن' ہر وہ چیز جس میں جلنے سے حرارتی توانائی پیدا ہو۔
(الوَقِيْدُ) ایندھن
(وَقَذَ) فلانًا- (يَقِذُهُ) وَقْذًا اتنا مارنا کہ مرنے کے قریب ہو جائے (۳) پچھاڑنا (۴) غمگین اور دکھی کر دینا جیسے وَقَذَهُ الغَمُّ والمَرَضُ۔
-فلانًا النُّعَاسُ اس پر نیند کا غلبہ آنا۔
(وَقَذَتِ) النَّاقَةُ اونٹنی کو زبردستی اتنا دوھنا کہ اس کا ۔۔۔ کم ہو جائے۔
(أَوْقَذَهُ) بیمار کر کے چھوڑنا۔
(وَقَّذَ) الصِّرَارُ النَّاقَةَ تسمہ کا زور سے باندھا جانے کی وجہ سے تھن پر نشان ڈال دینا۔
(المَوْقِذُ) بدن کا کوئی ابھرا ہوا حصہ جیسے ٹخنہ' کندھا' کہنی اور گھٹنا وغیرہ (ج) مَوَاقِذُ۔
-ضَرَبَهُ عَلَى مَوْقِذٍ مِنْ مَوَاقِذِهِ اس کے اس کے ابھرے ہوئے حصہ پر مارا۔
(المَوْقَذَةُ): وہ اونٹنی جس کے تھن میں بڑا ہونے کی وجہ سے دودھ کم اترتا ہو اور بچہ کے دودھ پینے سے اس کے تھن پر ورم پڑ جائے۔
(المَوْقُوْذُ) ایسا سخت مریض جو مرنے کے قریب ہو۔
(المَوْقُوْذَةُ): وہ بکری جسے ڈنڈا مار کر ہلاک کر دیا گیا ہو۔
(الوَقِيْذُ) ایسا بے ہوش جس کے زندہ اور مردہ ہونے کا علم نہ ہو (۲) سست و کاہل (۳) بوجھل (۴) ایسا سخت بیمار جو مرنے کے قریب ہو (۵) وہ بکری جس کو ڈنڈا مار کر ہلاک کر دیا گیا ہو۔
-وَقِيْذُ الجَوَانِحِ غمگین دل والا۔ هِيَ وَقِيْذَةٌ (ج) وَقَائِذُ۔
(الوَقِيْذَةُ) پتھروں کا فرش (ج) وَقَائِذُ۔
(وَقِرَتْ) أُذُنُهُ- (تَقِرُ) وَقْرًا ساعت کا ثقیل ہونا (۲) بہرا ہونا۔
-فلانٌ وَقَارًا و قِرَةً: باوقار اور سنجیدہ ہونا۔
-فِي بَيْتِهِ وَقْرًا وَقُوْرًا: گھر میں رہنا۔
-الشَّيْءُ فِي قَلْبِهِ وَقْرًا: کسی چیز کا دل میں گھر کر جانا۔ راسخ ہو جانا۔
-اللهُ أُذُنَهُ ساعت کو بوجھل کر دینا یا ختم کر دینا۔ وَقِرَتْ أُذُنِي عَنْ سِمَاعِ كَلَامِهِ میرا کان اس کا کلام نہ سن سکا۔
-فُلَانٌ العَظْمَ ہڈی توڑنا۔
(وَقِرَتْ) أُذُنُهُ- (تَوْقَرُ) وَقْرًا وَقَرَتْ۔
-الدَّابَّةُ چوپائے کے کھر کا چوٹ لگ کر پھٹ جانا۔
(وَقُرَ) فلانٌ- (يَوْقُرُ) وَقَارًا و وَقَارَةً سنجیدہ اور باوقار ہونا۔ هُوَ وَقُوْرٌ۔
(أَوْقَرَتِ) النَّخْلَةُ کھجور کے درخت پر خوب پھل آیا۔
-الدَّيْنُ فلانًا قرض کا کسی کو بوجھل کر دینا۔
-اللهُ الدَّابَّةَ اللہ تعالی کا جانور کے کھر کو پھٹا ہوا بنانا۔
-فلانٌ الدَّابَّةَ إِيْقَارًا جانور پر بہت وزنی بوجھ لادنا۔
(وَقَّرَ) فُلَانًا باوقار اور سنجیدہ بنانا (۲) عظمت دینا' عزت کرنا۔
-الشَّيْءَ نشانات پیدا کرنا۔
-الأَسْفَارُ فُلَانًا: بہت سے سفروں کا کسی کو تجربہ کار اور پختہ کار بنا دینا۔
-فُلَانٌ الدَّابَّةَ: جانور کو آرام دینا' سانس لینے دینا۔
-فُلَانًا: زخمی کرنا۔
(اتَّقَرَ و تَوَقَّرَ) باوقار اور سنجیدہ ہونا۔
(اسْتَوْقَرَ) بھاری وزن اٹھانا۔
-الإِبِلُ اونٹوں کا موٹا ہونا۔
(القِرَةُ): بوجھ (۲) بیماری کا عرصہ (۳) بہت بوڑھا (۴) اہل وعیال (۵) مال (۶) بکریاں (۷) چھوٹی بھیڑوں کا ریوڑ جس کے ساتھ چرواہا اس کا گدھا اور کتا ہو۔
(المَوْقِرُ) پہاڑ کے دامن کی نرم زمین۔
(المُوْقِرُ) نَخْلَةٌ مُوْقِرٌ کھجوروں سے لدا ہوا درخت (ج) مَوَاقِرُ۔
(المُوْقَرُ) المُوْقَرُ (ج) مَوَاقِرُ۔
(المُوَقَّرُ) مصائب اور تکالیف کی وجہ سے تجربہ کار آدمی (۲) پختہ کار عقلمند آدمی (۳) باوقار و سنجیدہ آدمی۔
(المُوْقَرَةُ) نَخْلَةٌ مُوْقَرَةٌ کھجور کا کھجور سے لدا ہوا درخت۔
(المَوْقُوْرُ) نشانات پڑی ہوئی چیز۔ جیسے شَيْءٌ مَوْقُوْرٌ۔
(المَوْقُوْرَةُ) أُذُنٌ مَوْقُوْرَةٌ کمزور ساعت والا کان۔
(الوَقَارُ) وقار' سنجیدگی' متانت۔ (۲) بردباری' حلم (۳) عظمت جیسے -رَجُلٌ وَقَارٌ۔ (وصف بالمصدر)
(الوَقْرُ) پنڈلی کی پھٹن (۲) پتھر' ہڈی اور آنکھ کا گڑھا (ج) وُقُوْرٌ۔
(الوِقْرُ) بھاری بوجھ (ج) أَوْقَارٌ۔
(الوَقُوْرُ) رَجُلٌ وَقُوْرٌ سنجیدہ اور بردبار آدمی۔
(الوَقْرَةُ): (اسم مرة) ایک مرتبہ کا وقار و سنجیدگی (۲) چٹان کا گڑھا (۳) نشان' اثر۔

Marfat.com

-وَقْرَةُ الدَّهْرِ: زمانہ کی مصیبتیں و آفات (ج) وَقَرَاتٌ۔
(الوَقَرِیُّ): بھیڑوں اور بکریوں کا چرواہا (۲) بھیڑ بکریوں کا مالک۔
(الوَقُوْرُ): باوقار اور سنجیدہ مرد یا عورت۔ (مذکر و مؤنث)
(الوَقِیْرُ): المَوْقُوْرُ (۲) پھٹی ہوئی ہڈی (۳) وہ بکریاں جن کے ساتھ چرواہا، کتا اور گدھا ہو (۴) چٹان کا بڑا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو۔ رَجُلٌ وَقِیْرٌ: قرض کے بوجھ میں دبا ہوا آدمی۔
(الوَقِیْرَةُ): چٹان کا بڑا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو۔ اُذُنٌ وَقِیْرَةٌ: بہرا یا کمزور سماعت والا کان۔
(وَقَسَ) فُلَانًا بِالْمَکْرُوْہِ۔ (یَقِسُہٗ) وَقْسًا: کسی پر الزام لگانا، تہمت لگانا۔
-الفاحِشَةَ: بدگوئی کرنا۔
(وَقَسَ) الإِبِلَ: اونٹوں کو خارشی بنانا۔
(الأَوْقَاسُ) من الناس: گرے پڑے اور غلام لوگوں کی جماعت (۲) مشکوک اور الزام زدہ لوگ جن سے احتراز کیا جائے (اس کا واحد نہیں ہے)۔ صَارَ الْقَوْمُ اَوْقَاسًا: وہ گروہ بن گئے۔
(الوَقْسُ): ابتدائی خارش۔
(وَقَشَ) الرَّسْمُ۔ (یَقِشُ) وَقْشًا: نشان مٹ جانا۔
-فلانٌ مِنْ فُلَانٍ: کسی سے عطیہ حاصل کرنا۔
-لَهٗ بِشَیْءٍ: کسی کو کچھ دینا۔
(أَوْقَشَ) لَهٗ بِشَیْءٍ: کسی کو کچھ دینا۔
(وَقَّشَ) بِالنَّارِ: آگ میں تپانا۔
(تَوَقَّشَ) الشَّیْءُ: حرکت کرنا۔
(الأَوْقَاشُ): اوباش اور آوارہ لوگوں کا گروہ۔
(الوَقْشُ): حرکت (۲) آواز (۳) حس آہٹ جیسے سَمِعْتُ وَقْشَہٗ (۴) لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو جلانے کے کام آئیں۔ (۵) عیب۔
(الوَقْشَةُ): حرکت (۲) آواز۔

(وَقَصَت) عُنُقُهٗ۔ (تَقِصُ) وَقْصًا: گردن ٹوٹنا۔
-النَّاقَةُ بِرَاكِبِهَا: اونٹنی کا اپنے سوار کو اس طرح گرانا کہ اس کی گردن ٹوٹ جائے۔
-الشیءَ: توڑنا۔
-عُنُقَهٗ: گردن توڑنا۔
-الفَرَسُ الاکَامَ: گھوڑوں کا ٹیلوں کے سروں کو توڑنا۔
-عُنُقَهُ الدَّیْنُ: قرض کا کسی کو بوجھل کر دینا۔
-الشَّیْءَ فُلَانٌ: نقص نکالنا۔ عیب دار کرنا۔
-رَأْسَهٗ: سر کو بہت زور سے دبانا۔
(وُقِصَ): ٹوٹی ہوئی گردن والا ہونا۔
(وَقِصَ)۔ (یَوْقَصُ) وَقْصًا: چھوٹی گردن والا ہونا۔ هُوَ اَوْقَصُ وهي وَقْصَاءُ۔
-عُنُقٌ اَوْقَصُ وعُنُقٌ وَقْصَاءُ (ج) وُقْصٌ۔
(أَوْقَصَهٗ): کسی کو چھوٹی گردن والا بنانا۔
(وَقَّصَ) عَلٰی نَارِہٖ: آگ پر لکڑی کے ٹکڑے ڈالنا۔
(تَوَاقَصَ): چھوٹی گردن جیسا بن جانا۔
-عَلٰی بُرْدَتِہٖ: خود کو سمیٹ کر چادر کو گرنے سے بچانے کے لئے گردن پر ڈالنا۔
(تَوَقَّصَ) بِہٖ فَرَسُهٗ: چھوٹی چھلانگ لگانا۔
-البَعِیْرُ: اونٹ کا دبا دبا کر قدم رکھنا۔
(الأَوْقَاصُ) (جمع وقص): (۲) منتشر اور بکھرے ہوئے لوگ جیسے صَارُوْا اَوْقَاصًا (۳) گھٹیا اور نیچی ذات کے لوگ۔ جیسے اَوْقَاصٌ مِنْ بَنِیْ فُلَانٍ۔
(المَوْقُوْصُ): چھوٹی گردن والا۔
(الوَقْصُ): عیب و نقص (۲) اہل عروض کی اصطلاح میں مُتَفَاعِلُنْ میں متحرک حرف ثانی کو ساقط کرنے کو کہتے ہیں۔
(الوَقَصُ): بمعنی وَقْص (۲) چھوٹی چھوٹی لکڑی جن سے آگ سلگائی جاتی ہے (۳) اوقاص کا واحد زکوٰۃ میں دو مریضوں کے درمیانی حصہ کو کہتے ہیں جیسے اونٹ جب تک پانچ ہو تو ایک بکری لازم ہوگی اور جب تک ان کی تعداد دس نہ ہو تو کوئی اضافہ نہ ہوگا، پس پانچ سے دس تک وَقَصٌ ہے۔ بعض علماء نے وقص کو گائے کے ساتھ خاص کیا ہے۔
(الوَقِیْصَةُ): گردن کی جڑ کی ہڈیوں کا ابھار (ج) وَقَائِصُ۔

(وَقَطَهٗ)۔ (یَقِطُهٗ) وَقْطًا: اتنا مارنا کہ اٹھنے کے قابل نہ رہے۔
-فُلَانًا دَابَّتُهٗ: جانور کا کسی کو گرا کر بے ہوش کر دینا۔
-فُلَانًا: کسی کا سر نیچا کر کے ٹانگوں کو اٹھا کر سات مرتبہ نرم پتھر پر مارنا (یہ پہلے زمانہ ایک خاص طریقہ علاج تھا)۔
-الأَرضَ بِہٖ: پچھاڑنا، زمین پر پٹخنا۔
-الشیءُ فُلَانًا: سست اور بوجھل بنا دینا (۲) سلا دینا۔ اَکَلْتُ طَعَامًا وَقَطَنِیْ: میں نے نیند لانے والا کھانا کھایا۔
(وُقِطَ) فِیْ رَأْسِہٖ: سر بھاری ہو جانا۔
(وَقَّطَ) الصَّخْرُ: چٹان میں گڑھا پڑنا۔
(اسْتَوْقَطَ) المَکَانُ: لوگوں یا جانوروں کی آمد و رفت سے کسی جگہ گڑھا پڑنا۔
(المَوْقُوْطُ): زمین پر پٹخا ہوا (۲) مار سے نڈھال اور بوجھل ہونے والا۔
(الوَقْطُ): وہ سخت گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جائے (ج) اَوْقَاطٌ۔
(الوَقِیْطُ): زمین پر پچھاڑا ہوا (۲) مار یا زخموں سے نڈھال اور بوجھل ہونے والا۔ هی وَقِیْطٌ (ج) وَقْطٰی وَقَاطٰی (۳) نیند از جانے کی وجہ سے بھاری اور بوجھل ہو جانے والا (۴) سخت گڑھا جس میں بارش کا پانی اکٹھا ہو جائے (ج) وِقْطَانٌ ووِقَاطٌ واِقَاطٌ۔
(وَقَعَ)۔ (یَقَعُ) وَقْعًا ووُقُوْعًا گرنا۔
-الدَّوَابُّ جانوروں اور اونٹوں کا زمین پر بیٹھنا۔
-الإِبلُ: اونٹوں کا بیٹھنا۔
-الطَّیْرُ عَلٰی اَرْضٍ اَوْ شَجَرٍ پرندوں کا درخت یا زمین پر بیٹھنا۔
-المَطَرُ بِالأَرْضِ: بارش ہونا۔

Marfat.com

-الحَقُّ: حق ثابت ہونا۔
-القَوْلُ عَلَیْہِ: کسی پر قول لازم ہونا۔
-الکَلَامُ فِیْ نَفْسِہٖ: بات کا کسی کے دل میں اثر کرنا۔
-فلانٌ فِی فلانٍ وَقِیْعَةً ووُقُوْعًا: کسی کو برا بھلا کہنا' غیبت کرنا (۲) عیب نکالنا۔
-فِی العَمَلِ وُقُوْعًا: کام شروع کرنا (۲) کسی کام کو آہستگی سے کرنا۔
-فِی الشَّرَكِ: جال میں پھنسنا۔
-فِی أَرْضِ فَلَاةٍ: کھلے جنگل میں آ جانا۔
-اِلٰی کَذَا وَقْعًا: کسی چیز کی طرف دوڑنا۔
-بِالْعَدُوِّ وَقْعًا ووَقْعَةً: دشمن پر سخت حملہ کرنا۔
-الأَمْرُ مِنْ فُلَانٍ مَوْقِعًا حَسَنًا او سَیِّئًا: کسی کام کا کسی پر اچھا یا برا اثر ڈالنا۔
-عِنْدَہٗ مَوْقِعًا حَسَنًا: کسی کا قرب اور توجہ حاصل کرنا۔
-فلانٌ البَعِیْرَ وَقْعًا: اونٹ کی کھوپڑی پر داغ دینا۔
-النَّصْلَ بِالمِیْقَعَةِ: دھار بنانے والے آلہ سے پھلکے کو تیز کرنا۔
-السِّکِّیْنَ وَالسَّیْفَ: تیز کرنا۔
-الحِجَارَةُ الحَافِرَ: پتھروں کا جانور کے کھر کے گھس کو پتلا کر دینا۔ هُوَ وَقِیْعٌ۔
-النَّعْلُ عَلَی الرِّجْلِ: جوتے کا پاؤں میں ٹھیک آنا۔
(وَقِعَ)- (یَوْقَعُ) وَقَعًا: ننگے پاؤں ہونا (۲) کانٹوں' پتھروں یا زمین کی سختی سے پاؤں کے گوشت میں تکلیف ہونا۔ هُوَ وَقِعٌ۔
(وَقُعَ) فِی یَدِہٖ: نادم ہونا۔
(أَوْقَعَ) المُغَنِّی: گویے کا گانے کے سر کو برابر کرنا۔
-فُلَانٌ بِالأَعْدَاءِ: دشمنوں سے سخت جنگ کرنا۔
-بِفُلَانٍ مَا یَسُوْءُہٗ: کسی کو تکلیف پہنچانا۔
-بِہِ الدَّهْرُ: زمانہ کا کسی پر مصیبت ڈالنا۔
-الرَّوْضَةُ: باغ میں پانی رک جانا۔
-فُلَانٌ الشَّیْءَ: گرانا' وجود میں لانا۔

(وَاقَعَہٗ) مُوَاقَعَةً ووِقَاعًا: کسی سے لڑائی کرنا۔
-الأُمُوْرَ: معاملات سے قریب تر ہونا' ان میں شرکت کرنا۔
-المَرْأَةَ: جماع کرنا۔
(وَقَّعَ) الرَّجُلُ: ہاتھ اٹھائے ہوئے پاؤں مار کر چلنا۔
-القَوْمُ: لوگوں کا رات کے آخری حصہ میں پڑاؤ ڈالنا۔
-الإِبِلُ: سیرابی کے بعد اونٹوں کا آرام سے زمین پر بیٹھنا۔
-فِی الْکِتَابِ: کتاب میں بین السطور لکھنا۔
-الصَّیْقَلُ عَلَی السَّیْفِ: پالش کنندہ کا دھار رکھنے کے آلہ سے تلوار کو تیز کرنے میں مشغول ہونا۔
-العقدَ وَ الصَّكَّ: معاہدہ یا دستاویز وغیرہ پر دستخط کرنا۔ (مو)
-الشیءَ: گمان کرنا۔ تصور کرنا۔
-ظَنَّہٗ عَلَی الشَّیْءِ: اندازہ لگانا۔
-الحِجَارَةُ الحَافِرَ: پتھروں کا کھر کو پتلا کر دینا۔
-الدَّبَرُ ظَهْرَ البَعِیْرِ: کاٹھی کا اونٹ کی پیٹھ کو زخمی کر دینا۔
(تَوَاقَعَ) الأَعْدَاءُ: دشمنوں کا ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑنا۔
-الرَّجُلَانِ: باہم مار کٹائی کرنا۔
(تَوَقَّعَ) الأَمْرَ: کسی چیز کے وقوع پذیر ہونے کا انتظار کرنا۔
(اسْتَوْقَعَ) السَّیْفُ: تلوار کو تیز کرنے کی ضرورت ہونا۔
-فلانٌ الأَمْرَ: کسی بات کی امید رکھنا (۲) کسی بات کا خدشہ ہونا۔
(الإِیْقَاعُ) موسیقی میں سروں کی ہم آہنگی' تال' لے۔
(التَّوْقِیْعُ) کسی جگہ بارش کا ہونا اور کسی جگہ نہ ہونا (۲) افسر کا کسی کاغذ پر فیصلہ یا تنبیہ (۳) دستخط (مو) (۴) خط کی ایک قسم (۵) ہاتھ اٹھا کر چلنے کی قسم (ج) تَوَاقِیْعُ۔
(المَوْقِعُ): مقامُ جائے وقوع۔ جیسے وَقَعَ الشیءُ مَوْقِعَہٗ (ج) مَوَاقِعُ۔
-مَوَاقِعُ القِتَالِ: جنگ کا مقام۔
-مَوَاقِعُ القَطْرِ: بارش برسنے کے مقامات۔
(المَوْقِعَةُ): مقامُ جائے وقوع (۲) لگاتار اور مسلسل جنگ۔ (مو)
(المَوْقَعَةُ): جائے وقوع (۲) جنگ کا میدان (ج) مَوَاقِعُ۔
(المُوَقَّعُ): مصیبت زدہ۔ آفات کا شکار (۲) وہ اونٹ جس پر کاٹھی کے بہت سے نشانات ہوں (۳) جاری راستہ (۴) تیز چھری۔
(المُوَقِّعُ): ہلکے قدم رکھنے والا (۲) دستخط کنندہ۔
(المَوْقُوْعُ): حَافِرٌ مَوْقُوْعٌ: پتھروں سے زخمی اور پتلا کھر۔
(المَوْقُوْعَةُ): قَدَمٌ مَوْقُوْعَةٌ: سخت اور موٹا پاؤں۔
(المِیْقَعَةُ): باز کے اترنے کی مانوس جگہ (۲) دھوبی کا کپڑے کوٹنے کا تختہ (۳) دھار رکھنے کا پتھر' آلہ (۴) موگری (۵) اونٹ کے بچہ کو لاحق ہونے والی بیماری جس سے وہ اٹھ نہیں سکتا یہ بیماری چیچک کے مشابہ ہوتی ہے (ج) مَوَاقِعُ۔
(الوَاقِعُ): چکی کے پتھر کو کھردرا کرنے والا۔ چکی رہا (ج) وَقَعَةٌ (۲) پیش آمدہ۔ حاصل' ثابت۔ جیسے أَمْرٌ وَاقِعٌ۔ طَائِرٌ وَاقِعٌ: درخت وغیرہ پر بیٹھا ہوا پرندہ۔ (ج) وُقُوْعٌ ووُقَّعٌ۔
-اِنَّہٗ لَوَاقِعُ الطَّیْرِ: معتدل مزاج۔ پرسکون۔
-النَّسْرُ الوَاقِعُ: (دیکھئے نسر)
(الوَاقِعَةُ): قیامت (۲) مصیبت' آفت (۳) لگاتار لڑائی۔ رَجُلٌ وَاقِعَةٌ: بہادر آدمی (۴) ہر رونما ہونے والی چیز' حادثہ' واقعہ (ج)
(الوَاقِعِیَّةُ): حقیقت پسندی (زندگی کے فطری احوال و واقعات کی دیانتدارانہ منظر کشی) معاشرہ کے حالات کی حقیقی تصویر اور حقائق پر مبنی نقطہ نظر (مج) (۲) افکار و خیالات اور

Marfat.com

احوال وحوادث کا بعینہٖ اظہار۔(مو)

(الوَقَائِعُ): احوال و حوادث (اس کا واحد وَقْعۃ خلافِ قیاس ہے)

(وَقَاعِ): سر کے دو کناروں کے درمیان گول داغ۔ عوف ابن احوص شاعر کہتا ہے

وكُنْتُ اِذَا مُنِيْتُ بِخَصْمِ سَوْءٍ
وكُنْتُ لَهٗ فَأَكْوِيهِ وقاعِ

(الوِقَاعَةُ): پردہ چھوڑتے وقت زمین پر اس کا کنارہ لگنے کی جگہ۔

(الوَقْعُ): قدموں کی آواز آہٹ (۲) کسی چیز کے گرنے یا چوٹ پڑنے کی آواز (۳) پہاڑ کی بلند جگہ (۴) پتلا بادل (۵) اصل رنگ کے برخلاف نشان (۶) چھوٹی کنکریاں۔

(الوَقِعُ): پتلا بادل (۲) پریشان و بے چین مریض۔

(الوَقْعَةُ): اسم مرۃ' وقوع (۲) پرندہ کا ایک دفعہ کا بیٹھنا (۳) چھوٹی کنکری۔

-الوَقْعَةُ بالحَرْبِ: لڑائی کا تسلسل اور بار بار کا ٹکراؤ۔

-وَقْعَةُ السَّيْفِ: تلوار کا وار۔

(الوَقَعَةُ): پتھر (وَقَعٌ کا واحد)

(الوَقَّاعُ): لوگوں کی غیبت کرنے والا۔ رَجُلٌ وَقَّاعٌ۔

(الوَقَّاعَةُ) الوَقَّاعُ۔

(الوَقِيعُ): ٹھوس و سخت جگہ جس میں پانی جذب نہ ہوتا ہو۔ (۲) کسی رنگ کا دھبا (ج) وُقُعٌ۔

-سَكِّينٌ وَقِيعٌ: تیز چھری۔

-حَافِرٌ وَقِيعٌ: سخت کھر (۲) پتھروں کی رگڑ سے نوکیلا ہو جانے والا کھر۔

(الوَقِيعَةُ): زمین کا وہ سخت گڑھا جو پانی جذب نہ کرتا ہو (۲) لوگوں کی غیبت (۳) لڑائی میں بار بار کا ٹکراؤ۔

-وَقِيعَةُ الطَّيْرِ: پرندے کے عموماً اترنے اور بیٹھنے کی جگہ (ج) وِقَاعٌ و وَقَائِعُ۔

-وَقَائِعُ الحَرْبِ: لڑائی کے دن۔

(وَقَفَ)ِ۔ وُقُوفًا: بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہونا (۲) چلتے ہوئے ٹھہرنا۔

-عَلَى الشيءِ: معائنہ کرنا۔

-فِي المَسْأَلَةِ: شک کرنا۔

-عَلَى الكَلِمَةِ: کلمہ پر وقف کرنا۔

-الحَاجُّ بِعَرَفَاتٍ: حاجی کا میدان عرفات میں وقوف کرنا۔ یا اس کے وقت کو پانا۔

-فلانٌ عَلَى مَا عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے ارادہ کو بھانپ لینا۔ دل کی بات کو سمجھنا۔

-المَاشِيَ وَقْفًا: چلتے ہوئے کو روکنا۔

-الجَالِسَ وَقْفًا: بیٹھے ہوئے کو کھڑا کرنا۔

-الدَّابَّةَ: جانور کو روکنا۔

-فُلَانًا عَنِ الشَّيْءِ: روکنا' باز رکھنا۔

-فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی معاملہ سے باخبر کرنا' اطلاع دینا۔

-الأَمْرَ عَلَى حُضُوْرِ فُلَانٍ: کسی معاملہ کو کسی کی موجودگی پر موقوف کرنا۔

-الدَّارَ و نَحْوَهَا: وقف کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینا۔

-عَلَى فلانٍ ولَهٗ شَيْئًا: کسی کے نام کوئی چیز وقف کرنا۔

(أَوْقَفَ) فلانٌ عَنِ الأَمْرِ الَّذِيْ كَانَ فِيهِ: کسی کام کو کرتے ہوئے چھوڑ دینا۔ کہا جاتا ہے كَلَّمْتُهٗ فَأَوْقَفَ: میں اس سے کلام کیا لیکن وہ خاموش ہو گیا۔

-الإِنسَانَ وَغَيْرَهٗ: روکنا' ٹھہرانا۔

(وَاقَفَهٗ) فِيْ حَرْبٍ وخُصُوْمَةٍ مُوَاقَفَةً وِوِقَافًا: لڑائی جھگڑے میں کسی کا ساتھ دینا۔

-عَلَى كَذَا: کسی بات پر ثابت قدم رہنے کا کہنا۔

(وَقَّفَ) الجَيْشُ: لشکر کا صف در صف کھڑے ہونا۔

-النَّاسَ فِي الحجِّ: مواقف میں ٹھہرنا یا پڑاؤ کی جگہ میں رکھنا۔

-المَرْأَةَ: عورت کا ہاتھ میں ہاتھی دانت کے کنگن پہننا۔

-الأِنسَانَ وَغَيْرَهٗ: روکنا' ٹھہرانا۔

-فُلَانًا عَلَى الشيءِ: کسی چیز پر مطلع کرنا۔

-القَارِئَ: قاری کو وقف کے مقامات سمجھانا۔

-الحَدِيْثَ: بات کو واضح کرنا۔

-الشيءَ: کھڑا کرنا۔

التُّرْسَ: ڈھال کے کناروں پر لوہا وغیرہ لگانا۔

(تَوَاقَفَ) القَوْمُ فِي الكفاحِ: لڑائی میں ساتھ ساتھ کھڑے ہونا۔

(تَوَقَّفَ) عَنْ كَذَا: رکنا' باز رہنا۔

-عَلَيْهِ: جمنا' ثابت قدم رہنا۔

-فِيْهِ: توقف کرنا' رکنا' ٹھہرنا۔

(اسْتَوْقَفَهٗ): ٹھہرنے کا مطالبہ کرنا (۲) ٹھہرنے پر ابھارنا۔

(التَّوْقِيفُ): کسی معاملہ میں شارع کی نص۔

(التَّوْقِيفِيُّ): توقیف کی طرف منسوب ثابت نص۔ جیسے اسماء اللّٰہ توقیفیّۃٌ۔

(المَوْقِفُ): انسان یا حیوان کے کھڑے ہونے کی جگہ (۲) طرزِ عمل' رویہ' پالیسی۔

-مَوْقِفُ الْمَرْأَةِ: پردہ نشین عورت کے ہاتھ' آنکھ یا وہ اعضاء جن کا کھولنا ضروری ہو۔

-المَوْقِفَان۔ دبر کے پاس دو رگیں جن میں تشنج ہو جائے تو انسان کھڑا نہیں ہو سکتا اور اگر وہ کاٹ دی جائیں تو مر جائے گا۔

-اِمْرَأَةٌ حَسَنَةُ الْمَوْقِفَيْنِ: خوبصورت اور حسین پاؤں والی عورت۔

(المُوَقَّفُ): جہاں دیدہ اور تجربہ کار آدمی۔ رَجُلٌ مُوَقَّفُ الحَقِّ: حق پرست آدمی۔ (۲) کانوں کے اوپر کے حصوں میں سفیدی والا گھوڑا (۳) اگلے پاؤں میں سرخی والا بیل (۴) جوئے میں پھینکا جانے والا تیر (۵) وہ تھن جس پر کانٹھی کے نشانات پڑ گئے ہوں۔

(المُوَقَّفَةُ) دَابَّةٌ مُوَقَّفَةٌ: وہ جانور جس کی ٹانگوں پر کالی دھاریاں ہوں۔

(المَوْقُوْفُ): خدا کی ملکیت پر وقف کیا ہوا مال جس کی منفعت بندوں کے لئے ہو (۲) وہ کام جس سے روکا گیا ہو (محدثۃ)

(المِيْقَافُ) لکڑی وغیرہ جس سے ہانڈی کے ابال کو روکا جائے۔

(المِيْقَفُ): المِيْقَافُ۔

(الوَاقِفُ): مال کو اپنی ملکیت یا خدا کی ملکیت پر

Marfat.com

وقف کرنے والا (۲) گرجا کا خادم (ج) وُقُفٌ وُقُوْفٌ۔
(الوَاقِفَةُ). قدم پاؤں (صفت غالبہ)
(الوَاقِفِيَّةُ). صوفیوں کا ایک فرقہ۔
(الوَقْفُ): قراءت میں کلمہ کو مابعد سے منقطع کرنا (۲) فقہاء کے نزدیک مال کو خدا کی ملکیت یا واقف کی ملکیت کے لئے خاص کرنا۔ جبکہ اس کی منفعت لوگوں کے لئے ہو (۳) ہاتھی دانت کے کنگن (۴) چاندی وغیرہ کی پازیب (۵) ڈھال کے گرد سینگ یا لوہے وغیرہ کا حلقہ (ج) وُقُوْفٌ۔
(الوَقْفَةُ). وقفہ توقف بندش (۲) مشک (۳) ڈھال کے گرد کا حلقہ۔
—يَوْمُ الوَقْفَةِ: میدان عرفات میں وقوف کرنے کا دن۔ (مو)
(الوَقَّافُ): سوچ سمجھ کر اطمینان سے کام کرنے کا عادی (۲) جنگ سے دامن بچانے والا۔
(الوَقِيْفَةُ): شکاری جو کتوں کے تعاقب سے تھک کر کھڑا ہو جائے۔
(الوَقُّ): ایک پرندہ کی آواز۔
(وَقَلَ) فِي الجَبَلِ ـِ (يَقِلُ) وَقْلاً ووُقُوْلاً پہاڑ پر چڑھنا (۲) ایک ٹانگ پر کھڑا ہونا۔
(تَوَقَّلَ) فِي الجَبَلِ پہاڑ پر چڑھنا۔
—فِي مَصَاعِدِ الشَّرَفِ. عزت کی بلندیوں پر فائز ہونا۔
(الوَقْلُ) گوگل کا درخت یا اس کا پھل۔ (ج) أَوْقَالٌ ووُقُوْلٌ۔
(الوَقَلُ) پتھر (۲) کھجور کی شاخوں کی جڑیں جن پر پاؤں رکھ کر چڑھا جائے۔
(الوَقِلُ) فَرَسٌ وَعِلٌ وَقِلٌ پہاڑوں میں تیز اور چڑھنے کا ماہر گھوڑا۔
(الوَقْلَةُ) گوگل کا درخت یا اس کا پھل (۲) گوگل کے پھل کی گٹھلی۔
(وَقَمَ) الرَّجُلَ – (يَقِمُهُ) وَقْمًا: مجبور کرنا (۲) بری طرح دوڑنا۔ برا سلوک کرنا۔

—عَنْ حَاجَتِهِ: ضرورت سے روکنا۔
—الأَمْرُ فُلَانًا: کسی بات کا کسی کو رنجیدہ اور مغموم بنا دینا۔
(وُقِمَتِ) الأَرْضُ: زمین کو روند کر اس کی گھاس کا چرنیا جانا۔
(أَوْقَمَهُ): روکنا دور کرنا۔
(وَقَّمَ) فِي الشَّيْءِ: کسی چیز کو طول دینا۔
—فُلَانًا: کسی کو دھمکی دینا (۲) تابع اور مغلوب کرنا (۳) چیلنج کرنا للکارنا۔
—الصَّيْدَ: شکار کو پنے سامنے مار ڈالنا۔
—الكَلَامَ: بات کو سن کر ذہن میں بٹھا لینا۔
(تَوَقَّمَ) الصَّيَادُ: شکاری کا اپنے سوراخ میں گھس جانا۔
—فُلَانًا: دھمکی دینا ڈانٹنا۔
—الصَّيْدَ: شکار کو مار ڈالنا۔
—فلانًا بالكَلَامِ: کسی پر زبان سے حملہ کرنا۔
—كَلَامَ فُلَانٍ: کسی کی بات کو سن کر ذہن نشین کرنا۔
(الوِقَامُ): تلوار (۲) عصا لاٹھی (۳) کوڑا (۴) رسی۔
(أَوْقَنَ): الرَّجُلُ: پرندہ کو اس کے گھونسلے سے شکار کرنا۔
(تَوَقَّنَ) أَوْقَنَ۔
—فِي الجَبَلِ پہاڑ پر چڑھنا۔
(الوُقْنَةُ) گھونسلا۔
(المَوْقُوْنَةُ). عفیف پردہ نشین لڑکی۔
(وَقْوَقَ) الرَّجُلُ: کمزور ہونا۔
—الكَلْبُ کتے کا خوف کے وقت بھونکنا۔
—الطَّائِرُ آواز نکالنا چہچہانا۔
(الوَقْوَاقُ) بزدل (۲) وہ درخت جس سے قلمدان بنایا جائے۔
(الوَقْوَاقَةُ) بہت بولنے والا (مذکر و مؤنث کے لئے) جیسے رجلٌ وقواقةٌ اور امرأةٌ وقواقةٌ۔
(وَقِيَ) الفَرَسُ مِنَ الحَفَى – (يَقِيْ) وَقْيًا ووَقِيَ گھوڑے کا کھر گھس جانے کی وجہ سے چلنے سے گھبرانا۔

—الشَّيْءَ وَقْيًا ووِقَايَةً ووَاقِيَةً: بچانا حفاظت کرنا۔ جیسے بطور دعا کے کہتے ہیں وَقَاهُ اللّٰهُ مِنَ السُّوْءِ وَقَاهُ السُّوْءَ: قرآن مجید میں ہے (فَوَقَاهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ)
—الأَمْرَ وَقْيًا ووُقِيًّا: اصلاح و درستگی کرنا۔
(وَقَّاهُ) تَوْقِيَةً: حفاظت کرنا بچانا۔
(اتَّقَى) بِالشَّيْءِ: کسی چیز کے ذریعہ اپنا بچاؤ کرنا۔
—اللّٰهَ: اللہ کے عذاب سے ڈرنا اور اس کی منہیات سے بچنا۔
—الشيءَ: بچنا اجتناب کرنا۔
(تَوَقَّاهُ): بچنا اجتناب کرنا۔ حدیث میں ہے (وَتَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ): (۲) بچانا حفاظت کرنا۔
(التُّقَاةُ): خشیت و خوف (ج) تُقًى۔
(التَّقَاوِيْ): (دیکھئے: قوی)
(التَّقْوٰى): خشیت و خوف۔
—تَقْوَى اللّٰهِ. اللہ سے ڈرنا اس کے مامورات پر عمل کرنا اور منہیات سے بچنا۔
(التَّقِيَّةُ): خشیت و خوف (۲) (بعض اسلامی فرقوں کے نزدیک) حق کو چھپا کر دوسرے ملک میں نقصان سے بچنے کے لئے لوگوں سے ظاہری نیک برتاؤ۔
(التَّقِيُّ): متقی صاحب تقویٰ اللہ سے ڈرنے والا۔ (ج) أَتْقِيَاءُ۔
(المُوَقَّى): بہادر۔
(الوَاقِيْ): چڑیا سے کچھ بڑا ایک پرندہ۔
—فَرَسٌ وَاقٍ ووَاقِيَةٌ وہ زخمی گھوڑا جو کھر زخمی ہونے کی وجہ سے چلنے سے گھبراتا ہو۔
(الوَاقِيَةُ) بچاؤ کی چیز ذریعہ حفاظت (ج) أَوَاقٍ۔
(الوِقَاءُ): بچاؤ کا ذریعہ۔
(الوَقَّاءُ): صیغہ مبالغہ بہت محتاط۔
(الوَقَايَةُ): حفاظت اور بچاؤ کا ذریعہ۔
(الوُقِيَّةُ). بمعنی اوقیہ۔ ایک رطل کا بارہواں حصہ تقریباً ایک اونس کے برابر (ج) وَقِيٌّ وَقَايَا۔

Marfat.com

و.....ک

(تکی) - (یتکأ) تکأ: ٹیک لگا کر بیٹھنا۔
(اس کی اصل وکی تھی)
(اُتکأ) فلانًا: کسی کو سہارا یا ٹیک دے کر بٹھانا (۲) سہارا دینے پر ابھارنا۔ ضربۂ فاتکأ: اسے مار کر سہارا دیئے ہوئے شخص کی طرح بٹھادیا۔
(اَوکأ) علی الشیءِ: کسی چیز کا سہارا لینا، برداشت کرنا۔
-فلانًا: صوفہ بچھانا، کسی کے لئے آرام دہ کرسی رکھنا۔
(وَاکأ) علی یدیہ مُواکأۃً ووِکاءً: دعا کے لئے دونوں ہاتھ اٹھانا۔
(توکّأ) علی الشیءِ: ٹیک لگانا، تکیہ لگانا۔
-الناقۃُ: اونٹنی کا دردزہ کی وجہ سے چیخنا۔
(التُکأۃُ): وہ چیز جس سے ٹیک لگائی جائے یا سہارا لگایا جائے جیسے عصا یا کمان وغیرہ (۲) کاہل اور ہر وقت پڑا رہنے والا آدمی (۳) بھاری آدمی جو اپنی جگہ سے اٹھ نہ سکے۔
(المُتّکأ): سہارا لگا کر بیٹھنے کی آرام دہ کرسی، صوفہ (ج) مُتّکآتٌ۔
(المُتّکِیُٔ): ٹیک لگانے والا، سہارا لینے والا۔
(وَکَبَ) - (یکِبُ) وَکْبًا ووَکَبانًا وُکُوبًا: آہستہ چلنا، سکون واطمینان سے چلنا۔ (۲) سیدھا کھڑا ہونا۔
-علی الأمرِ: کسی کام پر ہمیشگی اختیار کرنا۔
(وَکِبَ) التمرُ - (یوکَبُ) وَکَبًا: کھجور کا پکنے کے بعد سیاہ ہوجانا۔
-الثوبُ: میلا ہونا۔
(اَوکَبَ) فلانٌ: جلوس میں شامل ہونا۔
-علی الأمرِ: کسی کام پر ہمیشگی اختیار کرنا۔
-الطائرُ: اڑنے کے لئے تیار ہونا۔
-فلانًا: غضبناک کرنا۔
(واکَبَ) علی الشیءِ مُواکبۃً ووِکابًا: کسی چیز کی پابندی کرنا۔
-الأمیرَ: جلوس میں امیر کا ہم رکاب ہونا۔
-الموکبَ: جلوس کا ہم رکاب ہونا۔ ...
کے ساتھ چلنا۔
(وَکَّبَ) العنبُ: انگور میں سیاہی کا اثر آنا۔
-التمرُ: کھجور کا پک کر سیاہ ہوجانا۔
(المَوکِبُ): قافلہ، جلوس، اونٹ سواروں کا قافلہ (۲) جلوس بنا کر سوار اور پیدل چلنے والوں کی جماعت (ج) مَواکِبُ۔
(المُوَکِّبُ): خام کھجور کو پکانے کے لئے کاٹا چھپایا گیا ہو۔
(الوَاکِبۃُ): جانور کی ٹانگ۔
(الوَکّابُ): انتہائی غمگین۔
(الوَکُوبُ): ظَبیۃٌ وَکُوبٌ: ریوڑ کے ساتھ رہنے والی ہرنی۔
(وَکَتَ) فی الشیءِ - (یکِتُ) وَکْتًا نشان ڈالنا۔
-البُسرُ: خام کھجور میں پکنے کا نشان آنا۔
-الدابۃُ: جانور کا جلدی جلدی پاؤں اٹھانا۔
-فلانٌ الکتابَ: تحریر پر نقطہ لگانا۔
-القدحَ: پیالے کو بھرنا۔
-المشیَ وَکْتًا ووَکَتانًا: چھوٹے چھوٹے قدموں سے سستی کے ساتھ بھونڈی چال چلنا۔
(المَوکُوتُ) رجلٌ مَوکُوتٌ: غم وغصہ سے بیتاب۔
(الوَکْتُ): کسی چیز پر ہلکا سا نشان، دھبا۔
(الوَکْتۃُ): اسم مرۃ، ایک نشان، داغ، دھبہ (۲) آنکھ کا سرخی یا سیاہی میں سفیدی نقطہ (ج) وِکَتٌ۔
(الوَکّاتُ): چھوٹے قدموں سے بھونڈی چال چلنے والا۔
(الوَکِیتُ): صاحب اقتدار کے پاس کسی کی شکایت وچغل خوری۔
(اِستَوکَتَ): دوپہر کے کھانے سے پہلے ہلکا سا ناشتہ کرنا۔
(الوُکّاتُ): دوپہر کے کھانے سے پہلے کا ہلکا سا ناشتہ۔
(وَکَحَہ) برجلہ - (یکَحُہ) وَکْحًا زور سے روندنا، کچلنا۔
(اَوکَحَ) تھکنا (۲) سائل کو سختی سے انکار کرنا۔
-عن الأمرِ کوئی کام چھوڑ دینا۔
-فی حفرۃٍ کھدائی کرتے ہوئے چٹان یا سخت جگہ میں پہنچنا۔
-العطیۃَ عطیات روک دینا۔
(اِستَوکَحَ) عطیہ بند کردینا، عطیہ نہ کرنا۔ جیسے سألَہ فاستوکحَ۔
-الفرخُ چوزہ کا بڑا اور توانا ہونا۔
(الأوکحُ): سخت جگہ (۲) پتھر ( ) مٹی۔
(الوُکُحُ): بڑے چوزے۔
(وَکَدَ) بالمکانِ - (یکِدُ) وکودًا کسی جگہ ٹھہرنا۔
-فلانٌ مقصود کو حاصل کرلینا۔
-الرحلَ کجاوہ کو باندھنا۔
-العقدَ گرہ کو مضبوط کرنا۔
-الأمرَ کسی کام پر لگنا، مشق کرنا۔
-وُکدَہٗ کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
(اَوکَدَ) السرجَ زین کسنا۔
-العہدَ عہد کو پختہ کرنا (اس میں اَکدَ بھی کہا جاتا ہے)
(وَکّدَ) السرجَ والعہدَ: فوکّدھما (ایک لغت اَکّدَھُما بھی ہے)
(توکّدَ): مضبوط و پختہ ہونا۔
(التَّواکِیدُ): التآکیدُ کاٹھی یا زین کو باندھنے کے چمڑے کے تسمے۔
(التَّوکِیدُ) (نحویوں کی اصطلاح میں) ایک تابع۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ لفظی اور معنوی۔ اول لفظ کے تکرار سے ہوتی ہے جیسے قرآن مجید میں ہے (اذا دُکّتِ الأرضُ دکًّا دکًّا) اور معنوی چند مخصوص الفاظ کے ذریعہ ہوتی ہے۔ جیسے نفس، عین، کلا وکلتا، کلّ، جمیع، عامّۃ جیسے (فَسَجَدَ المَلائکۃُ کُلُّھُم اَجمَعُونَ)۔
(المُتَوکّدُ) کسی کام کے لئے تیار و مستعد۔
(المُواکِدَۃُ) مسلسل چلنے والی عادی اونٹنی۔
(الوِکادُ) وکائد کا واحد، دودھ دوہتے وقت گائے باندھنے یا زین کے کناروں کو باندھنے کی رسی۔

Marfat.com

(الوُکْدُ) قصد و ارادہ (۲) مقصود، مراد۔
(الوُکْدُ) جدوجہد کوشش۔ مَا زَالَ ذٰلِكَ وُکْدِيْ: میری ہمیشہ یہ کوشش رہی۔
(وَکَرَ) الطَّائِرُ ـِ (یَکِرُ) وَکْرًا ووُکُوْرًا: پرندہ کا گھونسلا میں داخل ہونا۔
-الظَّبْيُ وَکْرًا: ہرن کا کودنا۔
-النَّاقَةُ ونحوُها: اونٹنی یا گھوڑے کا دلکی چال چلنا۔
-فلانٌ للقومِ: لوگوں کے لئے عمارت کی تکمیل کا کھانا تیار کرنا۔
-فُلانًا: کسی کی ناک پر مکا مارنا۔
-الاِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
(اَوْکَرَ) الاِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
-بَطْنَهٗ: پیٹ بھرنا۔
(وَکَّرَ) الطَّائِرُ: پرندہ کا گھونسلہ بنانا۔
-فلانٌ: عمارت کی تکمیل کا کھانا تیار کرنا۔
-القَوْمَ: لوگوں کو عمارت کی تکمیل کا کھانا کھلانا۔
-السِّقَاءَ والمِکْيَالَ: مشک یا مکیال کو بھرنا۔
-بَطْنَهٗ: پیٹ کو کھانے سے بھرنا۔
(اتَّکَرَ) الطَّائِرُ: گھونسلہ بنانا۔
(تَوَکَّرَ) الطَّائِرُ: پرندہ کا پوٹا بھرنا۔
-الصَّبِيُّ: بچہ کا شکم سیر ہونا۔
(الوَکْرُ) گھونسلہ (ج) اَوْکُرٌ واَوْکَارٌ ووُکُوْرٌ (۲) دلکی چال (جس میں بیک وقت تین پاؤں اٹھتے ہیں)
(الوَکَرٰی) دلکی چال۔
-اِمْرَأَةٌ وَکَرٰی: زمین پر زور سے پاؤں رکھنے والی عورت۔
-نَاقَةٌ وَکَرٰی: بہت کودنے والی چربی دار اونٹنی۔
(الوَکْرَةُ) مصدر مرۃ: ایک دفعہ کا فعل (۱) گھونسلا (ج) وُکَرٌ (۳) وہ کھانا جو عمارت کی تکمیل کی خوشی میں بنایا جائے۔
(الوَکْرَةُ) عمارت کی تکمیل کی خوشی کا کھانا۔
(الوَکْرَةُ) پانی تک پہنچنے کا راستہ۔
(الوَکَّارُ) بہت دوڑنے والا۔

(الوَکِيْرُ) و(الوَکِيْرَةُ): الوَکْرَةُ۔
(وَکَزَ) فلانٌ ـِ (یَکِزُ) وَکْزًا: دوڑنا۔
-فِيْ عَدْوِهٖ مِنْ فَزَعٍ ونحوِهٖ: تیز دوڑنا۔
-فلانًا: دھکا دینا، مارنا۔ (۲) کسی کی ٹھوڑی پر مکہ مارنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَوَکَزَهٗ مُوْسٰی فَقَضٰی عَلَيْهِ)
-اَنْفَهٗ: ناک توڑنا۔
-فُلانًا بالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا۔
-الرُّمْحَ فِي الاَرْضِ: زمین میں نیزہ گاڑنا۔
-الزِّقَّ: مشکیزہ کو بھرنا۔
(تَوَکَّزَ) للاَمْرِ: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔
-مِنَ الطَّعَامِ: کھانے سے سیر ہونا۔
-عَلٰی عَصَاهُ: لاٹھی پر سہارا لگانا۔
(الوَکَزٰی): کوتاہ قد اونٹنی۔
(وَکَسَ) الشَّيْءُ ـِ (یَکِسُ) وَکْسًا: کم ہونا۔
-الشَّيْءَ: کم کرنا۔
-فُلانًا: کسی کو نقصان پہنچانا۔
(وُکِسَ) فِيْ تِجَارَتِهٖ: تجارت میں نقصان اٹھانا۔
(اُوْکِسَ) فِيْ تِجَارَتِهٖ: وُکِسَ۔
(وَکَّسَ) مَالَهٗ: مال کم کرنا۔
-فُلانًا: ڈانٹنا۔
(الاَوْکَسُ) خسیس اور کمینہ آدمی۔
(الوَکْسُ) بَرَأَتِ الشَّجَّةُ عَلٰی وَکْسٍ: مواد باقی رہتے ہوئے زخم اوپر سے بھر گیا (۲) چاند کی وہ منزل جہاں اسے گہن لگتا ہے (۳) نقصان، گھاٹا۔
-بَيْعُ الوَکْسِ: گھاٹے کے ساتھ بیچنا۔
(وَکَظَ) عَلَی الاَمْرِ ـِ (یَکِظُ) وَکْظًا: ہمیشگی اختیار کرنا۔
-الشيءَ: ٹکر مارنا (۲) دھکیلنا، دھکے دینا۔
(وَاکَظَ) عَلَی الاَمْرِ مُوَاکَظَةً ووِکَاظًا: ہمیشگی اختیار کرنا۔
(تَوَکَّظَ) عَلَيْهِ الاَمْرُ: کسی کے لئے معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔
(وَکَعَ) البَعِيْرُ ـَ (یَکَعُ) وَکْعًا: اونٹ کا درد کی وجہ سے گر پڑنا۔
-الدَّجَاجَةُ: مرغی کا جفتی کے لئے دب جانا۔
-الشَّاةُ: بکری کو دوھتے وقت تھن پر ہاتھ مارنا۔
-فُلانًا بالاَمْرِ: کسی کو کسی بات کی شرم دلانا۔
-اَنْفَهٗ: کسی کی ناک توڑنا۔
-العقربُ بِاِبْرَتِهَا فُلانًا: بچھو کا کسی کو ڈنگ مارنا۔
(وَکِعَ) فُلانٌ ـَ (یَوْکَعُ) وَکَعًا: کسی کا پاؤں کے انگوٹھے کی طرح اوپر کو اٹھا ہوا ہونا (۲) بے وقوف ہونا (۳) کمینہ ہونا۔ هُوَ اَوْکَعُ وهي وَکْعَاءُ (ج) وُکْعٌ۔
(وَکُعَ) الرَّجُلُ ـُ (یَوْکُعُ) وَکَاعَةً: کمینہ ہونا۔
-الشيءُ: ٹھوس و سخت ہونا۔ هُوَ وَکِيْعٌ ووَکُوْعٌ۔
(اَوْکَعَ) الرَّجُلُ: بے فیض اور کم خیر والا ہونا (۲) کوئی سخت کام کرنا۔
-القَوْمُ: کسی قبیلہ کا موٹے اور سخت جسم کے اونٹوں والا ہونا۔
-الاَمْرُ: پختہ اور مضبوط ہونا۔
-فلانٌ فِي الاَمْرِ: کسی معاملہ میں سخت ہونا۔
-الشيءَ: مضبوط بنانا۔
-السِّقَاءَ: مشک کو مضبوط بنانا۔
(وَاکَعَ) الدِّيْكُ الدَّجَاجَةَ: مرغ کا مرغی کو نیچے دبا لینا۔
(اتَّکَعَ) الشيءُ: سخت ہونا۔
(اسْتَوْکَعَ) فلانٌ: معدہ کا سخت کرنا۔ اسْتَوْکَعَتِ المِعْدَةُ۔
-طَبِيْعَتُهَا: طبیعت کا سخت ہونا۔
-الفِرَاخُ: چوزوں کا سخت اور موٹا ہونا۔
-السِّقَاءُ: مشک کو مضبوط ہونا۔ مشک کی سلائی کے سوراخوں کا سخت ہونا۔
(المِيْکَعُ): پختہ اور مضبوط مشک (۲) غلہ کا بورا (۳) جوتائی کے بعد زمین ہموار کرنے کا تختہ یا مشین۔
(المِيْکَعَةُ) ہل کا لوہا (ج) مِيْکَعٌ۔

Marfat.com

(الوَكْعَاءُ) بیوقوف عورت (۲) درد کی وجہ سے گر جانے والی عورت۔
(الوَكِيعُ) سب سے آگے چلنے والی بکری (۲) مضبوط و طاقتور اونٹنی۔
-أَمْرٌ وَكِيعٌ مضبوط و مستحکم کام۔
-قَلْبٌ وَكِيعٌ وہ دل جس میں آسانی سے بات اتر جائے۔
(وَكَفَ) الماءُ وَغَيْرُهُ- (يَكِفُ) وَكْفًا وَوَكِيفًا وَوَكَفَانًا: پانی کا بہنا اور قطرہ قطرہ ٹپکنا۔
-البَيْتُ بِالمَطَرِ بارش کی وجہ سے گھر کی چھت ٹپکنا۔
-العَيْنُ الدَّمْعَ آنکھ کا آنسو بہانا' وَكَفَتِ العَيْنُ بِالدَّمْعِ بھی کہتے ہیں۔
(وَكِفَ)- (يَوْكَفُ) وَكَفًا: ٹیڑھا ہونا۔ (۲) ظالم اور غیر عادل ہونا (۳) عیب دار ہونا (۴) گناہ میں مبتلا ہونا۔
-عَقْلُهُ وَرَأْيُهُ عقل یا رائے کا بگڑا ہوا ہونا۔
-الشَّيْءُ بوجھل اور سخت ہونا۔
(أَوْكَفَ) الماءُ وَالدَّمْعُ وَنَحْوُهُمَا: وَكَفَ۔
-الحَامِلُ حاملہ کا بچہ جننے کے قریب ہونا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی کو گناہ میں مبتلا کرنا۔
-الدَّابَّةَ جانور پر پالان رکھنا۔
(وَاكَفَهُ) کسی کا مقابلہ کرنا' سامنے آنا۔
(وَكَّفَ) الدَّابَّةَ۔ جانور پر پالان رکھنا۔
-الوِكَافَ پالان بنانا۔
(تَوَاكَفَ) القَوْمُ لوگوں کا منہ پھیر لینا۔
(تَوَكَّفَ) البَيْتُ وَالسَّطْحُ گھر اور چھت کا ٹپکنا۔
-فلانٌ لِفُلانٍ کسی کو تلاش کرتے ہوئے پا لینا۔
-فُلانًا کسی کا خیال رکھنا اس کے معاملات کی دیکھ بھال کرنا۔
-الأَثَرَ نشان پر چلنا' ٹوہ لگانا' کھوج لگانا۔
-الخَبَرَ خبر کا منتظر ہو کر دریافت کرنا۔
(اسْتَوْكَفَ) الماءَ: پانی ٹپکانا (۲) پانی بہانے کو کہنا۔
(الوَاكِفُ) موسلا دھار بارش۔
(الوِكَافُ) پالان (ج) وُكُفٌ۔
(الوَكْفُ) چمڑے کا فرش۔
(الوَكَفُ) پہاڑ کا دامن۔
(الوَكُوفُ) وہ اونٹنی جس کا دودھ جاری رہتا ہو (۲) بہت دودھ دینے والی بکری (۳) ہلکے ہلکے برسنے والے بادل۔
(الوَكِيفُ) بارش۔
(وَكَلَ) بِاللهِ- (يَكِلُ) وَكْلًا: اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔
-الدَّابَّةُ: جانور کا چلنے میں سستی کرنا۔
-إِلَيْهِ الأَمْرَ وَكْلًا وَوُكُولًا: کوئی معاملہ کسی کے سپرد کرنا (۲) کسی کو کسی معاملہ کا اختیار دے دینا۔
-فُلانًا إِلَى رَأْيِهِ کسی کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا۔ مدد نہ کرنا۔ حدیث میں (اللَّهُمَّ لا تَكِلْنَا الی انفسنا طرفةَ عينٍ)
(أَوْكَلَ) عَلَى اللهِ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔
-عَلَى فُلانٍ العَمَلَ کوئی کام مکمل طور پر کسی کے سپرد کر دینا۔
(وَاكَلَتِ) الدَّابَّةُ: برے طریقہ سے چلنا۔ بھدی چال چلنا۔
-رَجُلٌ مُوَاكِلٌ کمزور آدمی۔
(وَكَّلَهُ) اعتماد کی بنا پر کسی کو اپنے معاملہ کا اختیار دے دینا' وکیل بنانا۔
-فِي الأَمْرِ وعليه کسی معاملہ میں اختیار سونپنا۔
(اِتَّكَلَ) عَلَى اللهِ اللہ پر بھروسہ کرنا۔
-عَلَى فلانٍ فِي أَمْرٍ کسی پر اعتماد کرنا۔
(تَوَاكَلَ) القَوْمُ ایک دوسرے پر اعتماد کرنا۔
-القَوْمُ فُلانًا کسی کو چھوڑ دینا اور مصیبت میں اس کی مدد نہ کرنا۔
(تَوَكَّلَ) الرَّجُلُ بِالأَمْرِ کسی کام کی انجام دہی کا ضامن بننا (۲) ذمہ داری قبول کرنا۔ وکالت قبول کرنا۔
-عَلَى اللهِ: اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔
-فِي الأَمْرِ کسی معاملہ میں اپنے آپ کو عاجز ظاہر کر کے کسی اور کے سپرد کرنا۔
-فی اصطلاح أَهْلِ الحَقِيقَةِ اللہ کے خزانوں پر یقین کرنا اور لوگوں کی چیزوں سے ناامید ہو جانا۔
(التُّكْلانُ) توکل' اعتماد (اصل میں الوُكْلانُ تھا)
(التُّكَلَةُ) دوسروں پر بھروسہ کرنے والا۔ (اصل میں الوُكَلَةُ تھا)۔
(المُوَاكِلُ) دوسروں پر بھروسہ کرنے والا۔
-رَجُلٌ مُوَاكِلٌ پھرتیلا آدمی۔
(الوَاكِلُ) وہ گھوڑا جو سوار کی ضرب کے سہارا دوڑتا ہو۔
(الوِكَالُ) سستی و کند ذہنی۔ جیسے فِيهِ وِكَالٌ (۳) کمزوری۔
(الوَكَالَةُ) کسی کام کی ادائیگی کسی کے سپرد کرنا (۲) وکیل کا کام اور اس کو انجام دینے کی جگہ (محدثہ)
(الوُكَلُ) بزدل (۲) کند ذہن (۳) ایسا بے ہمت آدمی جو کسی کام کو خود نہ کرے بلکہ کسی اور کے ذمہ لگا دے۔
(الوُكَلُ) عاجز' لاچار (۲) کند ذہن (۳) بزدل۔
(الوُكَلَةُ) اپنے کام کو لوگوں کے سپرد کرنے والا۔
(الوَكِيلُ) اللہ تعالیٰ کا ایک نام یعنی وہ ذات جو اپنے بندوں کے رزق کی ذمہ دار ہے۔ (۲) نگران' محافظ' نگہبان (۳) کفیل' ضامن' ذمہ دار (۴) وکیل۔ غیر کی جگہ کام کرنے والا۔ کسی کا نائب بننے والا (کبھی جمع اور مونث کے لئے بھی آتا ہے جیسے هُمْ وَكِيلٌ وَهِيَ وَكِيلٌ) (ج) وُكَلاءُ۔
-الوَكِيلُ بالعُمَالَةِ او العُمُولَةِ کمیشن ایجنٹ وہ شخص جو کسی معین معاوضہ پر خاص معاہدہ کے تحت کوئی کام انجام دیتا ہو (مج)
(وَكَمَهُ) عَنْ حَاجَتِهِ- (يَكِمُهُ) وَكْمًا: کسی کو اس کے مقصد سے بری طرح

Marfat.com

روکنا۔
—الْأَمْرُ فُلَانًا: غمگین کر دینا۔
—فلانٌ الكَلَامَ: کسی کو السلام علیکم (بکسر الکاف) کہنا۔
(وَكِمَ) مِنَ الشيءِ — (يَكِمُ): غمگین و پریشان واداس ہونا۔
(وُكِمَتِ) الْأَرْضُ: زمین کا روندا ہوا اور چرا ہوا ہونا جس پر چلنے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔
(وَكَنَ) الرَّجُلُ — (يَكِنُ) وَكْنًا: تیز چلنا۔ (۲) بیٹھنا۔
—الطَّائِرُ وَكْنًا ووُكُونًا: پرندہ کا گھونسلے میں داخل ہونا۔
—بَيْضَهُ وَعَلَيْهِ: انڈے سینا۔ هُوَ وَاكِنٌ وهي وَاكِنَةٌ (ج) وُكُونٌ۔
(تَوَكَّنَ): جگہ بنانا، مضبوط ہونا (۲) مجلس میں ٹیک لگا کر عمدگی سے بیٹھنا۔
(المَوْكِنُ): انڈے سینے کی جگہ (۲) گھونسلا۔
(المَوْكِنَةُ): گھونسلا۔
(الوَاكِنُ): بیٹھا ہوا (۲) دیوار یا درخت پر بیٹھا ہوا پرندہ۔ هِيَ وَاكِنَةٌ (ج) وُكُونٌ۔
(الوَكْنُ): پرندہ کا گھونسلا (ج) أَوْكُنٌ ووُكُونٌ۔
(الوُكْنَةُ): گھونسلا (ج) وُكُنَاتٌ ووُكَنٌ۔
(الوَكْنَةُ): گھونسلا۔
(وَكْوَكَ) الحَمَامُ: کبوتر کا غٹرغوں کرنا۔
(وَكَى) الصُّرَّةَ نَحْوَهَا — (يَكِيهَا) وَكْيًا: تھیلی کو ڈوری سے باندھنا۔
(أَوْكَى): بخل کرنا۔ حدیث اسماءؓ میں ہے (اعطي ولا توكي فيُوكَى عَلَيْكِ)
—الفَرَسُ: تیز دوڑنا۔
—الصُّرَّةَ والقِرْبَةَ ونَحْوَهُمَا عَلَى مَا فِيهِمَا: تھیلی یا مشکیزہ کو ڈوری سے باندھنا۔ کہاوت ہے (يَدَاكَ أَوْكَتَا وفُوكَ نَفَخَ) تیرے ہاتھ باندھے گئے اور منہ سے ہوا نکلی۔ کسی کے کئے ہوئے کام کو ڈانٹنے کے لئے کہا جاتا ہے۔
—أَوْكِ حَلْقَكَ: خاموش رہ۔

—فُلَانٌ يُوكِي فُلَانًا: کسی کو خاموش کروانا۔
—المَيْدَانَ جَرْيًا: سارے میدان میں دوڑنا پھرنا۔
(اسْتَوْكَى) البَطْنُ: قبض ہو جانا۔
—النَّاقَةُ: اونٹنی کا بہت موٹا ہو جانا۔
—السِّقَاءُ: مشکیزہ کا بھر جانا۔
(المُوكَى): منہ بند مشک۔
(الوِكَاءُ): ڈوری یا رسی وغیرہ جس سے تھیلی وغیرہ کا منہ باندھا جائے۔ فُلَانٌ وِكَاءٌ مَا يَبِضُّ بشيءٍ: فلاں بخیل ہے کچھ خرچ نہیں کرتا۔

و......ل

(وَلَبَ) — (يَلِبُ) وُلُوبًا: تیزی سے اندر داخل ہونا۔
—فِي الشيءِ: کسی چیز میں گھسنا۔
—الشيءُ إِلَيْهِ: کوئی چیز کسی کے پاس پہنچنا۔ هُوَ وَالِبٌ وهي وَالِبَةٌ۔
(الوَالِبَةُ): سابقہ روئیدگی سے پیدا ہونے والی روئیدگی (۲) انسان یا مویشیوں کی نسل۔
(وَلَتَهُ) حَقَّهُ — (يَلِتُهُ) وَلْتًا: کسی کے حق میں کمی کرنا۔
(أَوْلَتَهُ) حَقَّهُ: حق میں کمی کرنا۔
(وَلَثَ) فُلَانًا بِالعَصَا — (يَلِثُهُ) وَلْثًا: لاٹھی مارنا۔
—لِفُلَانٍ عَقْدًا: کسی سے کوئی ہلکا معاہدہ کرنا۔
—السَّمَاءُ القَوْمَ: لوگوں پر تھوڑی بارش برسانا۔ هُوَ وَالِثٌ وهي وَالِثَةٌ۔
(الوَالِثُ) شَرٌّ وَالِثٌ: دائمی شر و فتنہ۔
—دَيْنٌ وَالِثٌ: بھاری قرض۔
(الوَلْثُ): لوگوں کا باہمی عہد جو بلا قائم ہو (۲) کمزور وعدہ (۳) معمولی بارش (۴) برتن میں بقیہ نبیذ (۵) پیالہ میں بچا ہوا پانی (۶) برتن میں بچا ہوا گوندھا ہوا آٹا (۷) آنکھوں میں آشوب کا اثر۔
(وَلَجَ) الشيءُ فِي غَيْرِهِ — (يَلِجُ) لِجَةً ووُلُوجًا: ایک چیز کا دوسری میں داخل ہونا۔
—البَيْتَ: گھر میں داخل ہونا۔ هُوَ وَالِجٌ وهي

وَالِجَةٌ۔
(وُلِجَ) فُلَانٌ: درد میں مبتلا ہونا۔ هُوَ مَوْلُوجٌ وهي مَوْلُوجَةٌ۔
(أَوْلَجَهُ): داخل کرنا۔ گھسانا۔ (ایک لغت اتَّلَجَهُ بھی ہے)۔
(وَلَّجَ) مَالَهُ: اپنی زندگی میں اپنا مال ایک یا چند اولاد کو دے دینا تا کہ لوگ سوال نہ کر سکیں۔
(اتَّلَجَ) الشيءَ وفيه: داخل ہونا، گھسنا۔
(تَوَلَّجَ) فِي البَيْتِ وعَلَى القَوْمِ: داخل ہونا، ملاقات کرنا۔
(التُّلَجُ): عقاب کا چوزہ (اصل الوُلَجُ)
(التَّوْلَجُ): جنگلی جانور کی پناہ (اصل وَوْلَجٌ ہے)
(المَوْلِجُ): داخل ہونے کا راستہ (ج) مَوَالِجُ۔
(الوَالِجَةُ): انسان کے بدن کا درد، پیٹ کا درد (۲) سانپ بچھو اور درندے وغیرہ۔
(الوِلَاجُ): دروازہ (۲) وادی (۳) پست زمین (۴) گلی کوچہ (ج) وُلُجٌ۔
(الوَلَّاجُ): بہت اندر گھسنے والا۔
—فُلَانٌ خَرَّاجٌ وَلَّاجٌ: بہت گھومنے اور چکر لگانے والا۔
(الوَلَجَةُ): صحن کے سامنے کی گزرگاہ (۲) راہ گیروں کی پناہ گاہ جس کے ذریعہ وہ بارش سے بچتے ہوں (۳) وادی کا موڑ (۴) اندر جانے کا راستہ (ج) أَوْلَاجٌ ووَلَجٌ ووَلَجَاتٌ۔
(الوُلَجَةُ): بہت آنے جانے والا۔
(الوَلِيجَةُ): کسی کے ساتھ رہنے والا، ہم راز (۲) معتمد علیہ اجنبی هُوَ وَلِيجَتُكُمْ: وہ تمہارا ہر وقت کا ساتھی اور راز دار ہے (ج) وَلَائِجُ۔
(وَلَخَهُ) — (يَلِخُهُ) وَلْخًا: الٹے ہاتھ سے مارنا۔
(أَوْلَخَ) العُشْبُ: گھاس کا لمبا اور گھنا ہونا۔
(اتَّلَخَ) الأَمْرُ: معاملہ کا بگڑنا۔
(وَلَدَتِ) الأُنْثَى — (تَلِدُ) وِلَادًا ووِلَادَةً: بچہ جننا۔ هِيَ وَالِدٌ ووَالِدَةٌ: وَلَدَتِ الجنينَ بھی کہتے ہیں۔

Marfat.com

(أَوْلَدَتِ) المرأةُ: وضع حمل کا وقت قریب آنا۔
-الشَّاةُ: بکری کا بچہ جننا۔
-القَابِلةُ المَرْأَةَ: دایہ کا عورت کی ولادت کا کام کروانا۔
(وَلَّدَ) الأُنْثٰی: عورت یا مادہ کا بچہ جنوانا۔ ولادت کا کام انجام دینا۔ جیسے وَلَّدَ الشَّاةَ ونحوھَا۔
-الوَلَدَ: بچہ کی پرورش کرنا۔
-الشیءَ مِنَ الشیءِ: ایک چیز سے دوسری چیز حاصل کرنا۔
-الكَلَامَ و الحَدِيْثَ: بات نکالنا۔
(تَوَالَدُوْا): بہت نسل والا ہونا (۲) باہم مل کر نسل بڑھانا۔
(تَوَلَّدَ) الشیءُ مِنَ الشَّیْءِ: ایک چیز سے دوسری چیز کا پیدا ہونا۔
(اسْتَوْلَدَ) الرَّجُلُ: اولاد کی طلب کرنا۔
(اللِّدَةُ): ہم عمر ہم جولی (ج) لِدَاتٌ ولُدُوْنٌ۔
(المَوْلِدُ): جائے پیدائش وقت پیدائش (ج) مُوَالِدُ۔
(المُوَلَّدُ): ہر نئی چیز (۲) وہ شخص جس کے ماں باپ خالص عرب نہ ہوں (۳) عربوں میں پرورش پا کر ان کے طور طریقے اختیار کرنے والا غیر عربی (۴) وہ عربی الاصل لفظ جس کا استعمال تبدیل ہو گیا ہو (۵) وہ عربی لفظ جسے لوگ روایت کے دور کے بعد استعمال کرتے ہیں۔
-كتابٌ مُوَلَّدٌ: جعلی تحریر۔
(المُوَلَّدَةُ): عربوں میں پیدا ہو کر ان میں پرورش پانے والی اور ان کے اخلاق و عادات اختیار کرنے والی غیر عرب چیز (۲) ہر نئی چیز۔ غیر محقق۔ جیسے جَاءَ بِبَيِّنَةٍ مُوَلَّدَةٍ۔
(المُوَلِّدُ): ولادت کا کام انجام دینے والا ڈاکٹر (محدث)
(المُوَلِّدَةُ): دایہ بچہ جنانے والی۔
(المَوْلُوْدُ): پیدا شدہ بچہ (ج) مَوَالِيْدُ۔

(المِيْلَادُ): ولادت کا وقت۔
(الوَالِدُ): باپ (۲) حاملہ بکری (۳) زیادہ بچے دینے میں مشہور بکری۔
(الوَالِدَان): ماں باپ۔
(الوَالِدَةُ): ماں۔ شاةٌ وَالِدَةٌ: حاملہ بکری۔
(الوَلَدُ): لڑکا، اولاد، نسل۔ (اس کا اطلاق مذکر و مونث اور تثنیہ و جمع پر ہوتا ہے) (ج) اولادٌ و وِلْدَةٌ۔ (۳) تین سے دس آدمیوں تک کی جماعت۔
(الوُلْدُ) الوَلَدُ۔ مقولہ ہے (وُلْدُكِ مِنْ دَمّٰی عَقِبَيْكِ): تیرا لڑکا وہ ہے جو تیری ایڑیوں کو خون آلود کرے یعنی تیرے رحم سے نکلا ہو۔ ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی چیز کا جھوٹا دعویدار ہو۔
(الوَلُوْدُ): والدہ، ماں (۲) بہت بچے جننے والی۔
(الوُلُوْدِيَّةُ): بچپن (۲) معاملات سے ناواقفیت اور لاعلمی (۲) اکھڑپن۔
(الوَلِيْدُ): نوخیز بچہ، نومولود، ابھی ابھی پیدا شدہ (مذکر و مونث) (۲) غلام، نوکر (۳) جوان نوکر یا خدمتگار (ج) وِلْدَانٌ و وِلْدَةٌ مقولہ ہے (أَمْرٌ لَا يُنَادٰی وَلِيْدُهٗ): یہ ایسا معاملہ ہے جس میں کم عمروں کو شامل نہیں کیا جائے گا۔
-امُّ الوَلِيْدِ: مرغی کی کنیت۔
(الوَلِيْدَةُ): مونث الولید (۲) باندی (۳) نابالغ لڑکی (۴) عربوں میں پیدا ہونے والی (ج) وَلَائِدُ۔
(الوَلِيْدِيَّةُ): ناتجربہ کاری کی حالت جیسے فعل ذلك فِيْ وَلِيدِيَّتِه۔
(وَلَسَتِ) الإِبِلُ۔ (تَلِسُ) وَلْسًا و وَلَسَانًا: تیز چلنا۔ ھی وَلُوْسٌ۔
-فلانٌ فلانًا وَلْسًا: دھوکہ دینا۔ خیانت کرنا۔
-الحَدِيْثَ: کسی بات کی طرف اشارہ کرنا۔ صراحۃً بیان نہ کرنا۔ ھُوَ وَالِسٌ۔
(أَوْلَسَ) بِالحَدِيْثِ: کسی بات کی طرف اشارہ کرنا، صراحۃً بیان نہ کرنا۔

(وَالَسَتِ) الإِبِلُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کر کے ایک دوسرے سے آگے بھاگنا۔
-فلانٌ بِالحَدِيْثِ: کنایۃً بات کرنا۔ صراحت نہ کرنا۔
-فُلَانًا: دھوکہ دینا، خیانت کرنا۔
(تَوَالَسَ) القَوْمُ: خیانت اور فریب دینے میں کسی کی مدد کرنا۔ تَوَالَسَ القومُ عَلٰی فلان بھی کہتے ہیں۔
(الوَلَّاسُ): صیغۂ مبالغہ، انتہائی تیز رفتار، بڑا فریبی اور خائن (۲) بھیڑیا۔
(وَلَعَ)۔ (يَلَعُ) وَلْعًا و وَلَعَانًا: تیز رفتار اور پھرتی کے ساتھ دوڑنا (۲) جھوٹ بولنا۔
-بحقِهِ وَلْعًا: کسی کا حق چھیننا۔
(وَلِعَ) بِه۔ (يَوْلَعُ) وَلَعًا و وَلُوْعًا: کسی چیز کا شوقین اور دلدادہ ہونا (۲) کسی کو تکلیف پہنچانے میں لگے رہنا۔ ھُوَ وَلِعٌ وھی وَلِعَةٌ۔
(أَوْلَعَهٗ) بِه: کسی چیز کا عاشق اور دلدادہ بنا دینا (۲) اکسانا، بھڑکانا۔ ترغیب دینا۔
(وَلَّعَ) فُلَانًا بِه: اکسانا، بھڑکانا، ترغیب دینا (۲) فریفتہ کرنا۔
-الدَّاءُ جَسَدَ فُلَانٍ: بیماری کا بدن پر سفید دھبے ڈال دینا۔
(تَوَلَّعَ) بِه: کسی چیز کا شوقین اور دلدادہ ہونا۔ خواہش مند ہونا۔
(اتَّلَعَتْ) فُلَانا وَالِعَةٌ: کسی کا ایسا مخفی ہونا کہ اس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ زندہ ہے یا مردہ۔
(ايتَلَعَ) قَلْبَهٗ: دل نکال دینا۔
(الوَالِعُ): بہت جھوٹ بولنے والا (ج) وَلَعَةٌ۔
-وَلْعٌ وَالِعٌ: بہت بڑا جھوٹ۔
(الوَالِعَةُ): مونث الوالع (۲) رکاوٹ۔ جیسے فقدنا غُلَامًا لَنَا ما ادری مَا وَالِعَتُهٗ۔
(الوَلِعُ): عاشق، فریفتہ، دلدادہ، شوقین۔
(الوُلَعَةُ): فضول کاموں یا باتوں کا شوقین۔
(المُوَلَّعُ) رَجُلٌ مُوَلَّعٌ: وہ آدمی جس کے جسم پر برص کے نشانات ہوں۔

Marfat.com

-فَرَسٌ و بِرذونٌ مُوَلَّعٌ: چتکبرا گھوڑا یا گدھا۔
(الوَلُوعُ): عاشق، دلدادہ۔
(الوَلِيعُ): کھجور کا وہ شگوفہ جو ابھی کھلا نہ ہو واحد وَلِيعَةٌ۔
(وَلَغَ) الكَلْبُ وَغَيْرُهُ مِنَ السِّبَاعِ فِي الإِنَاءِ وِمِنْهُ وبه (يَلَغُ ويَالَغُ) وَلْغًا ووُلُوغًا ووَلَغَانًا: کتے یا درندے کا برتن میں منہ ڈال کر زبان ہلانا یا زبان کے کنارے سے پینا۔ هُوَ وَالِغٌ وهِيَ وَالِغَةٌ۔ مَا وَلَغَ وَلُوغًا: اس نے کچھ نہیں کھایا۔ فُلَانٌ يَاكُلُ لُحُومَ النَّاسِ وَيَلَغُ فِي دِمَائِهِمْ فلاں لوگوں کی غیبت کرتا ہے۔
(أَوْلَغَ) الكَلْبَ: کتے کو پانی پلانا (۲) کتے کے آگے پانی یا اور کوئی چیز رکھنا جس میں وہ منہ مارے۔
(اسْتَوْلَغَ): بے شرم ہونا۔ مذمت اور عار کی پرواہ نہ کرنا۔
(المِيلَغُ): وہ برتن جس میں کتے نے منہ مارا ہو۔
(الوَلْغَةُ): مصدر مرة، ایک مرتبہ کا منہ مارنا (۲) چھوٹا ڈول۔
(وَلَفَ) البَرْقُ- (يَلِفُ) وَلْفًا وِولَافًا وَوَلِيفًا: بجلی کا مسلسل چمکنا۔
-الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑتے ہوئے ایک ساتھ ٹانگیں زمین پر رکھنا۔
(أَوْلَفَ) الشيءُ الشيءَ: ایک چیز کا دوسری کو ڈھانک لینا۔
(وَالَفَهُ) مُوَالَفَةً ووِلَافًا: مانوس ہونا، الفت رکھنا۔ (۲) تعلق و دوستی رکھنا۔
(تَوَالَفَ) الشيءُ مُوَالَفَةً وِولَافًا: ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔
(الوِلَافُ): دوڑ کی ایک قسم جس میں ٹانگیں ایک ساتھ زمین پر پڑتی ہیں۔
-بَرْقٌ وِلَافٌ: لگاتار چمکنے والی بجلی۔
(الوَلِيفُ): لگاتار چمکنے والی بجلی۔
(وَلَقَ) فِي سَيْرِهِ- (يَلِقُ) وَلْقًا: تیز چلنا۔ (۲) کوئی کام مسلسل کرنا جیسے وَلَقَ فِي الكَذِبِ۔
-فلانًا: کسی کو ہلکا سا نیزہ مارنا، نیزہ چبھونا۔
-فلانًا بالسَّيْفِ: تلوار مارنا۔
-عَيْنَهُ: کسی کی آنکھ پر مار کر پھوڑ دینا۔
-الكَلَامَ: بات کرتے رہنا (۲) بات کو سوچنا۔
-الحَدِيثَ: بات بنانا، گھڑنا (۲) بات تیار کرنا۔
(الوَلْقُ): لگاتار اور مسلسل کسی کام کا ہونا جیسے عَدْوٌ فِي إِثْرِ عَدْوٍ ایک دوڑ کے بعد دوڑ اور كلامٌ فِي إِثْرِ كلامٍ ایک کلام کے بعد دوسرا کلام۔
(الوَلَقَى): تیز دوڑ۔
-نَاقَةٌ وَلَقَى: تیز دوڑنے والی اونٹنی۔
(أَوْلَمَ) فلانٌ: ولیمہ کروانا (۲) کسی کا جسمانی ساخت اور عقل میں کامل ہونا۔
(الوَلْمُ): قید، بندش (۲) کجاوہ اور زین کی پٹی۔
(الوَلْمَةُ): کسی چیز کا پورا ہونا اور اس کا جمع ہونا۔
(الوَلِيمَةُ): شادی وغیرہ کا کھانا (ج) وَلَائِمُ۔
(وَلِهَ) فَلانٌ- (يَلِهُ) وَلَهًا: غم کی زیادتی سے دیوانہ ہو جانا، نیم پاگل ہو جانا۔ (۲) عشق کی شدت سے پریشان و حواس باختہ ہو جانا۔
-مِنْهُ: ڈرنا۔
-الأُمُّ إِلَى طِفْلِهَا: ماں کا اپنے بچہ کی دید کے لئے مشتاق و بے تاب ہونا۔
-الصَّبِيُّ إِلَى أُمِّهِ: بچہ کا ڈر کر ماں کی طرف دوڑنا۔ هُوَ وَالِهٌ ووَلْهَانُ وهي وَالِهَةٌ ووَلْهَى۔
(وَلَهَ)- (يَلِهُ ويَوْلَهُ) وَلْهًا ووَلَهَانًا: وَلِهَ۔
(أَوْلَهَهُ) الحُزْنُ ونَحْوُهُ: رنج یا غم یا صدمہ کا کسی کی عقل کو زائل کر دینا۔
-الوَالِدَةَ: ماں کو اس کے بچے سے جدا کر کے رنج پہنچانا۔
(وَلَّهَهُ) الحُزْنُ والوَجْدُ: عشق یا غم کا کسی کو پریشان اور بدحواس کر دینا۔
-الوَالِدَةَ: بچہ اور اس کی ماں میں جدائی ڈال دینا۔
(اتَّلَهَ) فلانٌ: وَلِهَ۔
-النَّبِيذُ فُلَانًا: نبیذ کا کسی کی عقل کو زائل کر دینا۔
(تَوَلَّهَ) فلانٌ: وَلِهَ۔
(المُوَلَّهُ) مَاءٌ مُوَلَّهٌ: بیابان میں چھوڑا ہوا پانی۔
-نَاقَةٌ أَوِ امْرَأَةٌ مُوَلَّهَةٌ: وہ عورت یا اونٹنی جس کا بچہ پروان نہ چڑھتا ہو بلکہ بچپن ہی میں مر جاتا ہو۔
(المِيلَاهُ): بچہ کی جدائی میں انتہائی غمگین عورت یا اونٹنی (۲) گونج دار آندھی (ج) مَوَالِيهُ۔
(المِيلَهُ): جنگل بیابان جہاں سیرابی نہ ہوتی ہو۔
(وَلْوَلَتِ) المَرْأَةُ وَلْوَلَةً وَلْوَالًا: عورت کا آہ و بکا کرنا، واویلا کرنا، چیخنا۔
(تَوَلْوَلَتِ) المَرْأَةُ: وَلْوَلَتْ
(المُوَلْوِلُ) عُودٌ مُوَلْوِلٌ: آواز نکالنے والی لکڑی۔
(الوَلْوَالُ): واویلا۔ ہلاکت کی بددعا۔
(وَلَاهُ)- (يَلِيهِ) وَلْيًا: قریب ہونا۔ نزدیک ہونا۔
(وَلِيَهُ)- (يَلِيهِ) وَلْيًا: قریب ہونا۔ ملا ہوا ہونا۔
-الشيءَ وعليهِ وِلَايَةً: کسی چیز کا انتظام کرنا اور اس کا ذمہ دار ہونا۔
-فُلَانًا وعليه: مدد کرنا۔
-فُلَانًا: محبت کرنا۔
-البَلَدَ: کسی ملک کا حاکم بننا۔ هو والٍ (ج) وُلَاةٌ والمفعول مُوَلًّى عَلَيْهِ۔
(وُلِيَتِ) الأَرْضُ: زمین کا موسم بہار کی بارش سے سیراب ہونا۔
(أَوْلَى) عَلَى اليَتِيمِ: یتیم کی نگہداشت اور دیکھ بھال کرنا۔
-فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کو کسی کام کا نگران اور ذمہ دار بنانا۔

Marfat.com

-فُلَانًا مَعْرُوفًا: کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔
-اَوْلٰی لَکَ: یہ کلمہ تہدید ہے جو ڈرانے اور دھمکی دینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے یعنی مصیبت تیرے قریب پہنچ گئی ہے بچ کر رہ۔
(وَالٰی) بَیْنَ الْاَمْرَیْنِ مُوَالَاۃً وَوِلَاءً دو کاموں کو لگاتار کرنا۔
-الشیءَ: کسی چیز کے پیچھے جانا۔
-فلانًا محبت کرنا (۲) مدد کرنا (۳) ساتھ دینا۔
(وَلّٰی) الرُّطَبُ: رطب کھجور کا خوب پک جانا۔
-الشیءُ: رخ پھر جانا۔
-فلانٌ ھَارِبًا: پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔
-الشیءَ وعَنِ الشیءِ: کسی چیز سے اعراض کرنا (۲) دور ہونا۔
-عَنْ فلان بوُدِّہٖ: کسی سے تعلق ختم کرنا۔
-فُلَانًا: مدد کرنا (۲) سامنے آنا (۳) حاکم مقرر کرنا۔
-فُلَانًا الْاَمْرَ: کسی کو کسی کام کا منتظم ونگران بنانا۔
-فلانًا الحَاجَۃَ: کسی کی حاجت کا دور ہو جانا۔
(تَوَالٰی) الشیُٔ: لگاتار مسلسل اور پے در پے ہونا۔
-الغَنَمُ عَنِ المَعْزِ: بھیڑوں کا بکریوں سے ممتاز اور جدا ہونا۔
(تَمَوْلٰی) فُلَانٌ: سردار و حاکم جیسا بننا۔ جیسے ھُوَ یَتَمَوْلٰی عَلَیْنَا وہ ہمارے سامنے بڑا سردار و حاکم بنتا ہے۔
(تَوَلّٰی) الشیءَ: کسی چیز کا رخ پھیرنا۔
-فلانٌ ھَارِبًا: پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔
-الرُّطَبُ: رطب کھجور کا خوب پک جانا۔
-عَنْہُ: اعراض کرنا، منہ پھیرنا۔
-فلانًا: مدد کرنا (۲) محبت کرنا (۳) دوست بنانا۔
-الْاَمْرَ: کسی کام کا ذمہ دار بننا اور اسے انجام دینا۔

(اِسْتَوْلٰی) عَلَیْہِ: غالب ہونا، قبضہ کرنا۔
-عَلَی الْاَمْرِ: کسی معاملہ کی انتہا تک پہنچنا۔
-عَلَی الْاَمَدِ: انتہا تک پہنچنا۔
(اَلْاَوْلٰی) اسم تفضیل، زیادہ حق دار، زیادہ لائق، زیادہ قریب۔ حدیث میں ہے (اَلْحِقُوا الفرائضَ بِاَھْلِھَا فَمَا اَبْقَتِ السِّھَامُ فَلِاَوْلٰی رَجُلٍ ذَکَرٍ) اس کا تثنیہ الْاَوْلَیَانِ ہے۔ (ج) الْاَوْلُوْنَ وَالْاَوَالِیْ وھی الوُلْیَا (ج) والوُلْیَیَاتُ والوُلَی۔
(المُتَوَالِیْ) حضرت علیؓ اوران کے اہل بیت سے خاص تعلق کا مدعی شیعوں کا ایک گروہ۔
(المُوَالَاۃُ) کسی شخص کا کسی دوسرے سے کوئی معاہدہ۔
(المَوَالِیَا) عصر عباسی میں دریافت ہونے والی شعر کی ایک قسم جو بحر بسیط سے ہے اور اس کا وزن مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعل دو مرتبہ۔
(المَوْلٰی) پرورش کرنے والا (۲) مالک (۳) کسی کام کا ذمہ دار اور انجام دہندہ (۴) مخلص دوست (۵) ساتھی (۶) معاہدہ، حلیف (۷) مہمان (۸) پڑوسی (۹) شریک (۱۰) داماد (۱۱) باپ کی طرف سے کوئی رشتہ دار جیسے چچا وغیرہ (۱۲) احسان کرنے والا، انعام دینے والا (۱۳) انعام یافتہ، احسان کیا ہوا (۱۴) آزاد کیا ہوا (۱۵) آزاد کرنے والا (۱۶) غلام (۱۷) تابع، فرماں بردار (ج) مَوَالٍ۔
(المَوْلَوِیُّ) المنسوبُ الی المَوْلٰی (۲) زاہد درویش (۲) بڑا عالم (مو)
(المَوْلَوِیَّۃُ) صوفیوں کی ایک جماعت جو جلال الدین رومی کی طرف منسوب ہے (۲) مذہبی عالم کی اون سے بنی ہوئی اونچی ٹوپی۔ (۳) بڑے لوگوں یا درویشوں سے مشابہت جیسے فِیْہِ مَوْلَوِیَّۃٌ۔
(الوَلَاءُ) ملک، اقتدار (۲) قرب (۳) قرابت و رشتہ دار (۴) مدد (۵) محبت۔
(الوَلَایَۃُ) رشتہ داری۔

-القَوْمُ عَلَیْہِ وَلَایَۃً ان لوگوں میں ایسا تعلق ہے کہ وہ خیر و شر میں اکٹھے ہوتے ہیں۔
(الوِلَایَۃُ) رشتہ دار (۲) زیر اقتدار علاقہ، ریاست (۳) سلطنت، حکمرانی (۴) وہ ملک جس پر کسی حاکم کا اقتدار ہو۔
(الوَلِیُّ) نگران، ذمہ دار (۲) مددگار (۳) محبت کرنے والا (۴) دوست (صرف مذکر کے لئے) (۵) معاہد، حلیف (۶) داماد، سسر (۷) پڑوسی (۸) تابع، پیروکار (۹) عاقد (۱۰) آزاد کرنے والا (۱۱) مطیع، فرماں برداری کرنے والا۔ جیسے المُؤْمِنُ وَلِیُّ اللّٰہِ (۱۳) ایک بارش کے بعد ہونے والی بارش (ج) اَوْلِیَۃٌ (یہ اسی معنی کے ساتھ خاص ہے) (۱۴) بادشاہ (۱۳) نکاح کا ولی، سرپرست (۱۴) یتیم کا کفیل (۱۵) علم اقتصادیات کے مطابق وہ شخص جو پیداوار کے خطرات کو برداشت کرے اور نفع ونقصان کا ذمہ دار ہو نفع کی صورت میں حصہ دار ہو اور نقصان کی صورت میں تاوان ادا کرے۔ (ج) اَوْلِیَاءُ۔
(الوَلِیَّۃُ) زاہد و بزرگ عورت (۲) اونٹ کی کمر پر رکھا جانے والا گدا (۳) اونٹ کی کمر سے لگنے والا کپڑا یا کمبل وغیرہ (۴) وہ کھانا جو عورت آنے والے مہمان کے لئے محفوظ کرے (ج) وَلَایَا و اَوْلِیَۃٌ۔

و......م

(وَمَأَ) اِلَیْہِ- (یَمَأُ) وَمْأً اشارہ کرنا۔ ھُوَ وَامِیٌٔ وھی وَامِئَۃٌ۔
(اَوْمَأَ) اِلَیْہِ اشارہ کرنا۔
(وَمَّأَ) اِلَیْہِ تَوْمِئَۃً اشارہ کرنا۔
(الوَامِئَۃُ) مصیبت۔
(وَمِدَ) عَلَیْہِ- (یَوْمَدُ) وَمَدًا غصہ ہونا، گرم ہونا۔
-الیَوْمُ واللَّیْلَۃُ: دن رات میں سخت گھٹن اور گرمی ہونا۔ ھُوَ وَمِدٌ وھی وَمِدَۃٌ۔
(الوَمَدُ) دن رات کی سخت گرمی اور گھٹن (۲) سخت گرمی اور گھٹن (۲) سخت گرمی اور گھٹن کے ساتھ آنے والی نمی، سمندری رطوبت۔

Marfat.com

(الوَمَدَةُ): الوَمَدُ۔
(وَمَزَ) بِأَنْفِهِ۔ (يَمِزُ) وَمْزًا: غصہ سے ناک پھلانا۔
(تَوَمَّزَ) فلانٌ: کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا۔
-فِي مَشْيِهِ: چلتے ہوئے پھدکنا۔
(وَمَسَ) الشيءُ بالشيءِ۔ (يَمِسُ) وَمْسًا: ایک شے کا رگڑ لگنے سے اچھل جانا۔
(أَوْمَسَتِ) المَرْأَةُ: زنا کرنا' بدکاری کرنا۔
-العِنَبُ: انگور کا پکنے کے قریب ہو کر نرم ہو جانا۔
(المُومِسُ): ایک بدکار عورت جو ہر خواہش مند کے لئے نرم بن جائے۔ (ج) مَيَامِسُ ومَوَامِسُ ومَوَامِيسُ۔
(المُومِسَةُ): المُومِسُ۔
(المُوَمَّسُ): بے سدھا اونٹ۔
(وَمَضَ) البَرْقُ۔ (يَمِضُ) وَمْضًا ومِيضًا ووَمَضَانًا: بجلی کا ہلکا ہلکا چمکنا۔ هُوَ وَامِضٌ وهي وَامِضَةٌ۔
(أَوْمَضَ) البَرْقُ: دھیمی بجلی چمکنا۔
-فلانٌ: بجلی یا آگ کی چمک دیکھنا۔ (۲) چپکے سے اشارہ کرنا (آنکھ سے یا کسی خاص علامت کے ذریعہ)
-المَرْأَةُ بِعَيْنِهَا: عورت کا نظر چرا کر دیکھنا (۲) مسکرانا۔
(وَمِقَهُ)۔ (يَمِقُهُ) وَمْقًا ومِقَةً: محبت کرنا۔ هُوَ وَامِقٌ وهي وَامِقَةٌ والمفعول مومُوقٌ ووَمِيقٌ۔
(وَامَقَهُ) مُوَامَقَةً ووِمَاقًا: باہم سچی محبت کرنا۔
(تَوَامَقُوا) باہم محبت کرنا۔
(تَوَمَّقَ) محبت کا اظہار کرنا۔
(تَوَمَّنَ) فلانٌ اہل وعیال کی زیادتی کی وجہ سے خرچ کا زیادہ ہونا۔
(وَمِهَ) النَّهَارُ۔ (يَوْمَهُ) وَمَهًا: دن کا سخت گرم ہونا۔
(الوَمْهَةُ) تمتماہٹ۔
(وَمَى)۔ (يَمِي) وَمْيًا: اشارہ کرنا۔
-بالشَّيْءِ: لے جانا۔
(أَوْمَى): اشارہ کرنا۔
(وَمَّى) بالشيءِ: لے جانا۔
(اسْتَوْمَى) عليه: غالب آنا۔
(الوَمَى): مَادرى اىُّ الوَمَى هُوَ: میں نہیں جانتا وہ کس قسم کا انسان ہے۔

و......ن

(الوَنَجُ): ایک قسم کا ستار (باجا) (فارسی لفظ ونہ کا معرب ہے)
(الوَنَعُ): تھوڑی چیز کی طرف اشارہ کرنے کا لفظ۔
(وَنَمَ) الذُّبَابُ۔ (يَنِمُ) وَنْمًا ووَنِيمًا: مکھی کا بیٹ کرنا۔
(الوَنَمَةُ والوَنِيمُ): مکھی کی بیٹ۔
(الوَنُّ): کمزوری' ضعف' لاغری (۲) انگلیوں سے بجائی جانے والی پیتل کی تھالی۔ (د)
(وَنَى) فِي الأَمْرِ۔ (يَنِى) وَنْيًا وَوُنِيًّا وَوَنَاءً ووَنًى: سست ہونا (۲) تھک کر کمزور پڑ جانا (۳) عاجز ہو جانا۔ فُلانٌ لَا يَنِى يفعل كَذَا: (فلاں مسلسل کام کرتا رہتا ہے)۔
-السَّحَابَةُ: بارش برسانا۔
فُلَانٌ الكُمَّ: آستین اوپر چڑھانا۔
-الشيءَ وعَنْهُ: چھوڑ دینا۔ هُوَ وَانٍ وَهِيَ وَانِيَةٌ۔
(أَوْنَاهُ): کسی کو تھکانا' کمزور وسست کرنا۔
(وَنَّى) الرَّجُلُ: کام میں محنت نہ کرنا' سستی برتنا۔
(تَوَانَى) فِي العَمَلِ: کام میں سستی برتنا' اسے ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔
-فِي حَاجَتِهِ: اپنے مقصد اور ضرورت میں سستی برتنا۔
(المِينَى) بندرگاہ (۲) کانچ کا جوہر (اصلی مادہ: مِنَا) (۳) معدنیات پر کی جانے والی پالش (ج) مَوَانٍ۔
(المِينَاءُ) المِينَى۔
(الوَانِى): کمزور بدن والا (۲) ہلکی خوش گوار ہوا۔
(الوَنَاةُ): موتی (۲) نزاکت سے اٹھنے والی عورت۔
(الوَنِيُّ): موتی۔
(الوَنِيَّةُ): موتی (۲) موتیوں کا ہار (۳) غسلہ کا بورا۔

و......ہ

(وَهَبَ) لَهُ الشيءَ۔ (يَهَبُهُ) وَهْبًا ووَهَبًا وَهِبَةً: ہبہ کرنا یعنی بغیر عوض کے کوئی چیز عطا کرنا۔ هُوَ وَاهِبٌ ووَهُوبٌ ووَهَّابٌ ووَهَّابَةٌ۔
-فلانٌ فلانًا: ہبہ اور عطیہ میں کسی سے بڑھ جانا۔ وَهَبَنِي اللّٰهُ فِدَاكَ: خدا مجھے تم پر قربان کرے۔ هَبْنِي فَعَلْتُ كَذَا: فرض کرو کہ میں نے ایسا کیا۔ هَبْ فُلَانًا مُنْطَلِقًا: فلاں کو آزاد سمجھ (فرض کر' سمجھ) صرف امر کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اس معنی میں ماضی اور مضارع نہیں آتا)
(أَوْهَبَ) الشَّيءُ: باقی رہنا۔ جیسے أَوْهَبَ لَهُ الشَّيْءُ: کوئی چیز کسی کے پاس باقی رکھنا۔
-لِفُلَانٍ الشَّيْءُ: کوئی چیز کسی کے قابو اور دسترس میں ہونا۔
-فلانٌ لِلشَّيْءِ: کسی چیز پر حاوی وقابو ہونا۔
-لِفُلَانٍ الشيءَ: کسی کے لئے کوئی چیز تیار رکھنا۔
(وَاهَبَهُ): ہبہ اور عطیہ میں کسی سے بڑھ جانا۔ جیسے وَاهَبَهُ فَوَهَبَهُ۔
(اتَّهَبَ): ہبہ قبول کرنا۔ اتَّهَبَ الهِبَةَ: بھی کہتے ہیں۔
(تَوَاهَبَ) القَوْمُ: ایک دوسرے کو ہدیہ دینا۔
(اسْتَوْهَبَ) الهِبَةَ: ہبہ طلب کرنا۔ جیسے اسْتَوْهَبَ فُلَانًا الهِبَةَ۔
(المَوْهَبَةُ): وہ بادل جو جہاں چاہے برسے (۲) پانی کا چھوٹا تالاب (۳) پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی جمع ہو جاتا ہو (۴) عطیہ (یہ لفظ بھی شیء موہوب: کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ (ج) مَوَاهِبُ۔
(المَوْهِبَةُ): پانی کا چھوٹا تالاب (۲) خداداد

Marfat.com

صلاحیت وقابلیت وملکہ ومہارت (مو)
(اَلْمَوْهُوْبُ): لڑکا، نومولود بچہ۔ اس کے والد کو کہا جاتا ہے شَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَبُوْرِكَ لَكَ فِي الْمَوْهُوْبِ۔
(الهِبَةُ): عوض اور غرض سے خالی عطیہ
(۲) شرعاً بلاعوض کسی خاص چیز کی تملیک
(۳) موہوب، ہبہ میں دی جانے والی چیز۔
(وَهَتَ) الشيءَ ـِ (يَهِتُهُ) وَهْتًا: دبانا
(۲) بری طرح کچلنا۔
(أَوْهَتَ) اللَّحْمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔
(الوَهْتَةُ): ڈھلواں زمین (ج) وَهْتٌ۔
(وَهَتَ) فِي الشيءِ ـِ (يَهِتُ) وَهْتًا وهِتَةً: کسی چیز کو انتہائی اہتمام کرنا، مصروف ہونا۔
—الشيءَ: سختی سے روندنا۔
(تَوَهَّتَ) فِي الْأَمْرِ: کسی معاملہ میں زیادہ آگے بڑھنا۔
(الوَاهِتُ): خود کو ہلاکت میں ڈالنے والا۔
(وَهَجَتِ) النَّارُ ونَحْوُهُمَا ـِ (تَهِجُ) وَهْجًا ووَهِيجًا ووَهَجَانًا: آگ روشن ہونا، دھکنا۔
—اليَوْمُ والليلةُ: دن رات کا سخت گرم ہونا۔
(أَوْهَجَ) النَّارَ: آگ جلانا۔
(تَوَهَّجَتِ) النَّارُ والشَّمْسُ ونحوهُمَا: آگ بھڑکنا، دھکنا۔
—النَّهارُ: دن کا سخت گرم ہونا۔
—حَرُّ النَّهارِ: دن کا سخت گرم ہونا۔
—الجَوْهَرُ: جوہر کا چمکنا۔
—رائحةُ الطِّيبِ: خوشبو مہکنا۔
(الوَهَجُ): دن یا سورج کی گرمی (۲) خوشبو کی مہک۔
(الوَهْجَانُ): يَوْمٌ وَهْجَانٌ: انتہائی گرم دن۔ وهي وهجانةٌ۔
(الوَهَّاجُ): روشن، چمکدار۔ جیسے نَجْمٌ وَهَّاجٌ اور سراجٌ وَهَّاجٌ۔
(الوَهِيجُ): خوشبو کی مہک۔
(وَهَّدَ) لَهُ الفِرَاشَ: کسی کے لئے بستر بچھانا۔
(تَوَهَّدَ) الفراشُ: بستر کا بچھ جانا۔
—الشيءُ: نیچا ہونا۔
(أَوْهَدُ): سوموار کا دن (اسم قدیم) (ج) أَوَاهِدُ۔
(الوَهْدُ): نشیبی زمین (۲) گڑھا (ج) أَوْهُدٌ ووُهْدَانٌ۔
(الوَهْدَةُ): پست زمین (ج) وَهْدٌ ووِهَادٌ۔
(وَهَرَهُ) ـِ (يَهِرُهُ) وَهْرًا: ایسی مشکل میں الجھانا جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو۔
(وَهَّرَهُ) وَهَرَهُ۔
(تَوَهَّرَ) اللَّيْلُ الشِّتَاءُ: رات یا موسم سرما کا اکثر حصہ گزر جانا۔
—الرَّمْلُ: ریت کا گر جانا۔
—فُلانٌ فلانًا فِي الكلامِ: دورانِ گفتگو کسی کو الجھن میں ڈالنا۔
(المُسْتَوْهِرُ): سورج کی شعاعوں سے چکا چوند ہونے والا۔
(الواهِرُ) لَهَبٌ وَاهِرٌ: بھڑکتا ہوا شعلہ۔
(الوَهَرُ): دھوپ کی تیزی سے زمین پر بھاپ جیسا دھندلا پن۔ (یمنی لغت)
(الوَهْرَةُ): سخت مشکل کا سامنا جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو۔
(وَهَزَهُ) ـِ (يَهِزُهُ) وَهْزًا: ہاتھ کی پوری طاقت سے کسی کو مارنا اور دھکا دینا۔
—الحيوانَ: جانور کو تیز چلانے کے لئے پاؤں مارنا، ایڑ لگانا۔
—الشيءَ: روندنا (۲) توڑنا، پیسنا۔
(وَهَّزَهُ): بوجھ ڈالنا۔
(تَوَهَّزَ) الكَلْبُ خَلْفَهُ: کسی کے پیچھے کتے کا کود کر جانا۔
—المُثْقَلُ: بھاری چیز کا زور سے روندنا۔ جَاءَ يَتَوَهَّزُ: وہ زمین کو سختی سے روندتا ہوا آیا۔
(الأَوْهَزُ): خوبصورت چال والا۔
(المُوَهَّزُ): بہت دبا کر پیر رکھنے والا۔
(الوَهَازَةُ): شرمیلی عورت کی چال۔ هِيَ تَمْشِي الْوَهَازَةَ۔
(الوَهْزُ): سخت جان آدمی (۲) پست قد آدمی (ج) أَوْهَازٌ۔
(وَهَسَ) فلانٌ ـِ (يَهِسُ) وَهْسًا ووَهِيسًا: جلدی جلدی کھانا (۲) تیز چلنا۔
—عَلَى عَشِيْرَتِهِ: اپنے اہل وعیال پر زیادتی کرنا۔
—الشيءَ: توڑنا اور زمین سے نہ لگنے دینا۔
(۲) سختی سے روندنا اور کچل ڈالنا۔
(تَوَهَّسَ): تیز چلنا (۲) بوجھل آدمی کی طرح چلنا۔
—السَّائِرُ الأَرْضَ فِي مِشْيَتِهِ: زمین پر دبا دبا کر پاؤں رکھنا۔
(الوَهْسُ): فتنہ، شر (۲) چغلخوری۔
(الوَهَّاسُ): شیر۔
(الوَهِيسَةُ): ایک کھانا جو ٹڈیوں کو پکا کر خشک کر کے کوٹا جاتا تھا اور اس میں گھی یا اور کوئی چکنائی ملا کر کھاتے تھے۔
(وَهَصَ) الشيءَ ـِ (يَهِصُهُ) وَهْصًا: زور سے پھینکنا (۲) زور سے روندنا (۳) زمین پر دے مارنا۔
—الشيءَ الرَّخْوَ: نرم چیز کو توڑنا۔ هو مَوْهُوصٌ ووَهِيصٌ۔
—الإنسانَ والحيوانَ: خصی کرنا۔
—رَأْسَهُ: سر پھوڑنا۔
(اتَّهَصَ) الشيءُ الرَّطْبُ: نرم وتر چیز کا ٹوٹ جانا۔
(المَوْهُوصُ) رَجُلٌ مَوْهُوصٌ: گٹھے ہوئے بدن والا آدمی۔
(المُوَهَّصُ): المَوْهُوصُ۔
(الوَهْصَةُ): گول نشیبی زمین۔
(الوَهَّاصُ): مبالغہ کا صیغہ یعنی بہت زور سے پھینکنے اور روندنے والا (۲) بہت سخی اور فیاض آدمی۔
(وَهَطَ) فُلانٌ ـِ (يَهِطُ) وَهْطًا: لاغر اور ڈھیلا ہونا۔
—فُلانًا: نیزہ مارنا (۲) پیٹنا، مارنا۔
—الشيءَ: روندنا، کچلنا (۲) توڑنا۔ هو مَوْهُوطٌ ووَهِيطٌ۔

Marfat.com

(أَوْهَطَ) الإنسانَ أوِ الحَيَوانَ: کمزور اور بے جان کر دینا۔ جیسے رَمَی الطائرَ فَأَوْهَطَ (۲) ایسا تیر مارنا جو ہلاک کر دے (۳) ایسی بری طرح پچھاڑنا کہ اٹھنے کے قابل نہ رہے (۴) مار مار کر خون نکال دینا۔

-جناح الطائرِ: پرندہ کا بازو توڑ دینا۔

(تَوَهَّطَ) لازم وَهَطَهٗ۔

-فِي الطِّينِ: کیچڑ یا مٹی میں غائب ہو جانا۔

-الفِرَاشَ: بستر بچھانا۔

(الوَهْطُ) جماعت (۲) لاغری (۳) نشیبی جگہ (ج) وِهَاطٌ و أَوْهَاطٌ۔

(الوَهْطَةُ) مصدر مرۃ (۲) نشیبی جگہ (ج) وَهْطٌ ووِهَاطٌ۔

(وَهَفَ) النَّصْرَانِيُّ ـِ (يَهِفُ) وَهْفًا ووَهَافَةً: عیسائی کا گرجا گھر کی خدمت کرنا۔

-الشيءُ وَهْفًا ووهيفًا: قریب ہونا۔ ممکن ہونا جیسے خُذْمَا وَهَفَ لَكَ: جو آپ کے لئے ممکن ہو وہ لے لو۔

-النباتُ: پودوں کا سرسبز و شاداب ہو کر لہلہانا۔

-الشيء للقومِ: کسی چیز کا لوگوں کے سامنے آنا، ظاہر ہونا۔

-الشيءُ وَهْفًا: اڑ جانا۔

(أَوْهَفَ) الشيءُ: بلندی سے سامنے آنا (۲) بلند ہونا۔ کہتے ہیں مَا يُوْهِفُ لَهٗ شيءٌ إِلاَّ أَخَذَهٗ: اس کے سامنے جو چیز بھی آتی ہے وہ اسے لے لیتا ہے۔

(الواهِفُ) گرجا کی خادم و منتظم۔

(الوِهَافَةُ) گرجا کی خدمت کا عہدہ۔

(وَهَقَ) الشيءَ عَنْهُ ـِ (يَهِقُهٗ) وَهْقًا روکنا۔ قید کرنا۔ هو مرهوق۔

-فُلاَنًا: کسی کی گردن میں پھندا ڈال کر لٹکانا۔

-البَعِيرُ البعيرَ: چلتے ہوئے ایک اونٹ کا دوسرے اونٹ کے مقابلہ میں گردن لمبی کرنا۔

(أَوْهَقَ) الدَّابَّةَ: جانور کی گردن میں پھندا ڈالنا۔

(وَاهَقَهٗ): کسی عمل میں کسی سے مقابلہ کرنا جیسے وَاهَقَتِ النَّاقَةُ النَّاقَةَ۔

(تَوَاهَقَ) الرَّجُلاَنِ: باہم مقابلہ کرنا۔

-الرِّكَابُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔

(الوَهَقُ): وہ رسی جس کے دونوں کناروں میں گرہ ہوتی ہے اور اسے جانور کے گلے میں کھینچنے کے لئے ڈالا جائے (ج) أَوْهَاقٌ۔

(وَهَلَ) فلانٌ ـِ (يَهِلُ) وَهْلاً: بھولنا۔

-إِلَى الشيءِ: کسی ایسی چیز کی طرف خیال جانا جس کا قصد نہ ہو۔ (۲) خوفزدہ ہو کر پناہ لینا۔

(وَهِلَ) الرَّجُلُ ـَ (يَوْهَلُ) وَهَلاً: کمزور ہونا (۲) بزدل ہو (۳) ڈرنا، گھبرانا۔

-فِيهِ وعَنْهُ: غلطی کرنا۔ بھول جانا هُوَ وَهِلٌ وهي وَهِلَةٌ۔

(وَهَّلَهٗ) ڈرانا، خوفزدہ کرنا۔

(تَوَهَّلَهٗ): غلطی کرانا۔

(اسْتَوْهَلَ): کمزور ہونا (۲) ڈر جانا۔

(المُسْتَوْهِلُ) گھبرا کر ادھر ادھر جانے والا۔

(الوَاهِلَةُ) کسی چیز کی ابتداء۔

(الوَهْلَةُ): أَوَّلَ وَهْلَةٍ وَلأَوَّلِ وَهْلَةٍ: پہلے پہل بالکل ابتداء۔

(وَهَمَ) فلانٌ فِي الشيءِ وإِلَيْهِ ـِ (يَهِمُ) وَهْمًا کسی ایسی چیز کی طرف خیال جانا جس کا قصد نہ ہو۔

-فِي الصلوةِ نماز میں بھولنا، سہو ہونا۔

-الشيءُ دل میں کھٹکنا۔

(وَهِمَ) فِي الحساب وغيرهِ ـَ (يَوْهَمُ) وَهَمًا حساب میں غلطی کرنا، بھول جانا۔

(أَوْهَمَ) فلانٌ: وَهَمَ۔

-فُلاَنًا وہم یا شبہ میں ڈالنا۔

-فُلاَنًا بكذا کسی پر کوئی الزام لگانا، مشکوک کرنا۔

-الشيءُ پوری چیز کو چھوڑ دینا۔

-مِنْ صَلاَتِهِ رکعةً نماز کی ایک رکعت کو چھوڑ دینا۔

-مِنَ الحِسَابِ ونحوهِ كَذَا: حساب وغیرہ میں کوئی چیز کم کرنا۔

(أُتْهِمَ) الرَّجُلُ: شک میں مبتلا ہونا۔

(وَهَّمَهٗ) غَيْرُهٗ: شک میں ڈالنا۔

(اتَّهَمَهٗ) بكذا: تہمت لگانا، مشکوک کرنا۔ (۲) بدگمانی کرنا۔

-فِي قولِهِ: کسی بات کی سچائی میں شک کرنا۔

اتَّهَمَهٗ فَاتَّهَمَ هُوَ أَيْضًا: اس نے اس پر تہمت لگائی تو وہ تہمت زدہ ہو گیا۔ هُوَ مُتَّهِمٌ وتَهِيْمٌ۔

(تَوَهَّمَ) الشيءَ: گمان کرنا، خیال کرنا، کسی چیز کا خیال دل میں لانا (خواہ موجود ہو یا نہ ہو)

-الخَيْرَ فِيهِ: کسی میں بھلائی اور خیر کے آثار محسوس کرنا۔

(التُّهْمَةُ والتُّهَمَةُ): الزام، تہمت (ج) تُهَمٌ وتُهَمَاتٌ۔

(التَّهِيْمُ) جس پر تہمت لگائی جائے (۲) تہمت لگانے والا۔

(المُتَّهَمُ والمُتَّهِمُ): التَّهِيْمُ۔

(المَوْهُومُ) خیالی، بے بنیاد۔

(الوَهْمُ) وہم، خیال، کھٹکا (۲) کشادہ راستہ (ج) أَوْهَامٌ وُوُهُمٌ ووُهُوْمٌ۔ وهي وَاهِمَةٌ۔

-لاَوَهْمَ مِنْ ذٰلِكَ یہ کام ضروری ہے۔

(وَهَنَ) ـِ (يَهِنُ) وَهْنًا آدھی رات میں داخل ہونا (۲) کسی معاملہ، کام میں یا جسمانی اعتبار سے کمزور ہونا۔

-فُلاَنًا کمزور کرنا۔

(وُهِنَ) بازو کی کمزوری یا درد میں مبتلا ہونا۔

(أَوْهَنَ) آدھی رات میں داخل ہونا۔

-فُلاَنًا کمزور کرنا۔

(وَهَّنَهٗ) کمزور کرنا۔

(تَوَهَّنَ) فُلاَنٌ: لپٹ جانا (۲) کمزور ہونا۔

-الطَّائِرُ مردار کھانے سے پرندہ کا بوجھل ہو کر اٹھ نہ سکنا۔

(المَوْهِنُ) آدھی رات یا اس کے کچھ بعد کا وقت۔

(المَوْهُوْنُ) رَجُلٌ مَوْهُوْنٌ کمزور و ناتواں

Marfat.com

آدمی۔

(الوَاهِنُ): کندھے کی ایک رگ جس میں کبھی کبھی درد ہوتا ہے (۲) کمزور و ناتواں آدمی (ج) وُهُنٌ۔

(الوَاهِنَةُ): کمزور و لاغری (۲) مونث الوَاهِن (ج) وُهُنٌ (۲) گردن کا ایک مہرہ (۴) آدمی کے بازو کا ایک درد (۵) سب سے نچلی پسلی (۶) گھوڑے کے سینہ سے ملی ہوئی پہلی پسلی۔

-اِنَّهُ لَشَدِيدُ الواهنتينِ: بہت مضبوط سینہ والا ہے۔

(الوَهْنُ): کمزوری، ناتواں پن (۲) موٹا اور چھوٹے قد کا آدمی (۳) آدھی رات یا اس کے کچھ بعد کا وقت۔

(الوَهَنُ): کمزوری، بدن کا سوکھا پن۔ جیسے "وَمَا اِن بعظمٍ لَهُ مِنْ وَهَنٍ۔

(الوَهْنَانَةُ): ناز و نعمت کی وجہ سے کام کاج میں سستی کرنے والی عورت۔

(الوَهِينُ): مزدوروں کا نگران جو اپنی رہنمائی میں ان سے کام کرواتا ہے۔

(الوَهُ): غم۔ وَهٌ مِنْ هٰذا وَهٍ: اس بات سے بہت رنج ہے۔

(وَهْوَهَ) فِي صَوْتِهِ: گھبرا کر بڑبڑانا۔

-المَرْأَةُ: غم کی وجہ سے چیخنا۔

-الأَسَدُ فِي زَئِيرِهِ: شیر کا بار بار دھاڑنا۔

(المُوَهْوِهَةُ): زکام سے بے چین اور کپکپی میں مبتلا ہونے والی عورت۔

(الوَهْوَاهُ): انتہائی تیز رفتار اور پھرتیلا گھوڑا جو روکنے کے باوجود نہ رکتا ہو۔

-رَجُلٌ وَهْوَاهٌ: بزدل اور ڈرپوک آدمی۔

(الوَهْوَهَةُ): ہنہناہٹ کے بعد کی وہ آواز جو گھوڑے کے حلق میں گونجتی ہے۔

(وَهِيَ) الرَّجُلُ۔ (يَهِيَ) وَهْيًا ووُهِيًّا: بے وقوف ہونا (۲) کمزور ہونا۔

-الحَائِطُ: دیوار میں دراڑیں پڑ کر گرنے کے قریب ہونا۔

-الثَّوْبُ: کپڑا جگہ جگہ سے پھٹ جانا۔

-رِبَاطُ الشَّيْءِ: کسی بندش یا بند کا ڈھیلا ہو جانا۔

-السَّحَابُ: بادل کا زور سے برسنا۔ هُوَ وَاهٍ (ج) وُهَاةٌ (عاقل کے لئے) وَهِيٌّ (غیر عاقل کے لئے)

(أَوْهَاهُ): کمزور و ڈھیلا کر دینا۔

-يَدَهُ: ہاتھ کو چوٹ مار کر زخمی کر دینا۔

(الأُوْهِيَّةُ): پہاڑ کی چوٹی سے وادی کی زمین تک کا حصہ۔

(الوَهْيُ): کسی چیز کی پھٹن، شگاف (ج) أَوْهِيَةٌ ووُهِيٌّ۔

(الوَهْيَةُ): مصدر مرة (۲) پھٹن، دراڑ، شگاف۔

(الوَهِيَّةُ): موٹی اور بڑی قابل ذبح اونٹنی (۲) موتی۔

(الوُهَيَّةُ): تصغیر الوَهِيَّةِ (۲) تھوڑی سی پھٹن۔

(وَاهًا) کلمہ تعجب جو کسی چیز کی تحسین کے وقت بولا جاتا ہے جیسے وَاهًا لَهُ وبِهِ: وہ کتنا اچھا ہے (۲) حسرت کے لئے بھی آتا ہے جیسے وَاهًا عَلٰی مَا فَاتَ: فوت شدہ چیز پر افسوس ہے (۳) دکھ کے اظہار کے لئے بھی آتا ہے جیسے وَاهًا ووَاهَ۔

و ...... ی

(وَيْ) کلمہ تعجب۔ بعض کے نزدیک کلمہ زجر و توبیخ ہے۔ جیسے وَيْ لِزَيْدٍ (۲) بمعنی وَيْلٌ (ہلاکت) بھی بولا جاتا ہے، کبھی اس کے بعد کاف خطاب لگایا جاتا ہے۔ جیسے وَيْكَ (۳) تہدید اور دھمکی کے لئے بھی آتا ہے جیسے وَيْ بِكَ یا فلان۔

(وَيْبٌ) بمعنی وَيْلٌ۔ وَيْبَكَ۔ وَوَيْبٌ لَكَ ووَيْبًا لَكَ۔

-وَيْبَ فلانٍ: فلاں کا ناس ہونا۔

-وَيْبًا لِهٰذا: اس پر تعجب ہے۔

(الوَيْبَةُ): دو کیل یا اردب چھ ویبہ کے مساوی ہوتا ہے۔ (مو)

(الوَيْجُ): دو بیلوں کے درمیان لمبی لکڑی۔

(وَيْحٌ): رحم اور ہمدردی کا کلمہ (۲) ویل کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے وَيْحٌ لَهُ وَيْحًا لَهُ ووَيْحَهُ۔

(الوَيْسُ): فقر، محتاجی۔

(وَيْسٌ): ہمدردی اور تعریف کا کلمہ۔ جیسے وَيْسَهُ: وہ کتنا پیارا ہے۔ وَيْسًا لَهُ ووَيْسٌ لَهُ بھی کہتے ہیں۔

(وَيَّلَهُ): کسی کو بار بار وَيْلٌ لك کہنا۔ وَيَّلَ لَهُ بھی مستعمل ہے۔

(تَوَايَلَا) ایک دوسرے کے لئے ہلاکت کی بددعا کرنا۔

(تَوَيَّلَ): مصیبت آنے پر تباہی کی بددعا کرنا۔ (۲) یا ویلاہ کہنا۔

(الوَيْلُ): نزول آفت، ہلاکت (۲) کلمہ عذاب۔

(الوَيْلَةُ): رسوائی جیسے وا ویلتاہ ہائے اس کی کیسی رسوائی ہوئی۔

(وَيْلُمِّهِ) رَجُلٌ وَيْلُمِّهِ: چالاک آدمی۔ یہ اصل میں بددعا کے لئے تھا لیکن پھر تعجب کے معنی میں استعمال ہونے لگا۔ بمعنی قَاتَلَهُ اللّٰهُ اور عرب ویلمِّهِ کہتے ہیں اور اس سے مراد وَيْلٌ اُمِّهِ ہے۔

(الوَانَةُ) پست قد مرد یا عورت۔

(الوَيْنُ). سیاہ آنکھ۔

(الوَيْنَةُ): سیاہ مشق

(وَيْهَ ووَيْهًا): کلمہ تحریض۔ کسی کام پر ابھارنا اور حوصلہ افزائی کرنا۔ شاباش، بہت خوب۔ (یہ واحد و تثنیہ و جمع اور مذکر و مونث مستعمل ہوتا ہے۔ کہتے ہیں وَيْهًا یا فلان بہت خوب، شاباش یہ کسی کام کی ترغیب کے لئے ہے۔

Marfat.com

ی

(اليَاءُ): اٹھائیسواں حروف تہجی' اس کا مخرج زبان کا کنارہ اور تالو کا وسط ہے۔ کہتے ہیں بَيَّيْتُ يَاءً حسنة میں نے خوبصورت یاء لکھی ہے۔

یاء کبھی اصلی ہوتی ہے جیسے یمین اور یسار میں اور کبھی زائد ہوتی ہے جیسے کبیرٌ اور صغیرٌ میں اور کبھی کسی دوسرے حرف کا بدل ہوتی ہے جیسے ارانب کے بجائے ارانِی کہا جائے۔

یا......ا

(الیاءُ المفردةُ) کبھی مؤنث کی ضمیر کے طور پر استعمال ہوتی ہے جیسے تقومِین اور قومِی اور کبھی حرف مضارع ہوتی ہے جیسے یقوم اور یقُمْنَ کبھی متکلم کی ضمیر ہوتی ہے جیسے ضربنی اور غلامیْ اور کبھی تثنیہ کے لئے ہوتی جیسے الرجلَیْنِ اور کبھی جمع کے لئے جیسے المومنینَ اور کبھی اطلاق اور اشباع وغیرہ کے لئے بھی آتی ہے اور یائے مشددہ نسبت کے لئے آتی ہے جیسے کوفیٌّ وبصریٌّ۔

(یا) حرف ندا بعید خواہ حقیقی ہو یا حکمی۔ کبھی ندائے قریب کی تاکید کے لئے بھی آتا ہے۔ اور یہ تمام حروف نداء میں سب سے زیادہ مستعمل ہے اسی وجہ سے حرف ندا محذوف ہونے کی صورت میں صرف اسے مقدر مانتے ہیں جیسے (یُوسُفُ اعرض عَنْ هٰذا) یعنی یا یوسف۔

(اليَارْدَةُ) گز' ۳۶ انچ کے برابر لمبائی کا پیمانہ۔

(يَئِسَ) مِنْهُ۔ (يَيْأَسُ ويَيْئِسُ يَأْسًا ويَآسَةً: ناامید ہونا۔ مایوس ہونا۔ هُوَ يَائِسٌ ويَؤُوسٌ ويَئِسٌ۔

—المرأةُ: بانجھ ہونا۔ هي يائسةٌ ويَئِسَةٌ ويَائِسٌ۔

(أَيْأَسَهُ) مِنْهُ إِيْئَاسًا: ناامید کرنا۔ مایوس کرنا۔

(يَأَّسَهُ) مِنْهُ: ناامید کرنا۔

(اتَّأَسَ) مِنْهُ: ناامید ہونا۔ مایوس ہونا۔

(اسْتَيْأَسَ) مِنْهُ: ناامید ہونا۔

(اليَأْسُ): سِنُّ اليَأْسِ: وہ عمر جس میں پیدائش بند ہو جانے کی وجہ سے حیض منقطع ہو جاتا ہے اور حمل نہیں ٹھہرتا۔ (مو)

(يَأْيَأَ) يَأْيَأَةً وَيَأْيَاءً: لوگوں کو جمع کرنے کے لئے یایا کہنا۔

—بالقَوْمِ: ضیافت کے لئے لوگوں کو بلانا۔

—بالإبِلِ: اونٹوں کی رفتار ہلکی کرنے کے لئے أيْ کہنا۔

(يَأْيَأْ) ایک آواز جس سے لوگوں کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔

(اليَأْيَاءُ) یویو کی آواز۔

(اليُؤْيُؤُ) شکرے جیسا ایک شکاری پرندہ جس کی دم چھوٹی ہوتی ہے۔ (ج) يَآيِئُ۔

ی ب

(يَبَّهُ): ویران کرنا۔

(اليَبَابُ) ویرانہ (۲) خالی جگہ۔ جہاں کوئی نہ ہو جیسے أَرْضٌ يَبَابٌ۔

—دَارُهُمْ خَرَابٌ يَبَابٌ: ان کا گھر ویران ہے۔

—حَوْضٌ يَبَابٌ: پانی سے خالی حوض۔

(يَبِسَ) — (يَيْبَسُ ويَيْبِسُ) يُبْسًا ويُبُوسَةً: خشک ہونا۔ سوکھ جانا۔ هُوَ يَابِسٌ ويَبِسٌ ويَبْسٌ ويَبُوسٌ۔

—مَا بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ: دو آدمیوں کا تعلق منقطع ہونا۔

(أَيْبَسَ): خشک زمین میں آجانا یا چلنا (۲) قحط میں ہونا۔ أَيْبَسَ القَوْمُ۔

—الأَرْضُ: زمین کے نباتات اور سبزے کا خشک ہو جانا۔

—الشيءَ: سکھانا' خشک کرنا۔

—اللّٰهُ يَدَهُ عَلٰى سَوْطِهِ: خدا اس کا ہاتھ شل کر دے۔

—أَيْبِسْ: خاموش رہ۔

(يَابَسَهُ): کسی سے سختی اور روکھے پن سے پیش آنا۔

(يَبَّسَهُ): خشک کرنا۔

(اتَّبَسَ): لازم يَبَّسَهُ۔

(الأَيْبَسُ) هُوَ أَيْبَسُ مِنْهُ: اس سے زیادہ خشک بَيْنَهُمْ نَدًى أَيْبَسُ: ان کے باہمی تعلقات ختم ہیں (۲) پنڈلی میں خشک ہڈی جو دبانے سے نہ دبے اور اگر وہ ٹوٹ جائے تو پنڈلی ہی جاتی رہتی ہے۔ — أَيَابِسُ۔

—الأَيْبَسَانِ: کلائی یا پنڈلی (۲) ٹخنوں تک پنڈلی کا وہ حصہ جس پر بال نہیں ہوتا۔ ضَرَبَ أَيْبَسَهُ: اس نے اس کی پنڈلی پر چوٹ لگائی۔

(الأَيَابِسُ): کلائی اور ٹخنوں کا بالائی حصہ۔ (۲) وہ خشک اور سخت زمین جس پر شمشیر زنی کی مشق کی جائے۔

Marfat.com

(المِيبَاسُ): خشک کرنے والی چیز (مذکر و
مؤنث دونوں کے لئے) ابن اعرابی کا قول
ہے: نکباءُ الصّبا و الجنُوب مِهيافٌ
ملواحٌ وميباسٌ للقبلِ۔
(اليَابِسُ) وَجْهٌ يَابِسٌ: خشک اور مرجھایا ہوا
چہرہ۔ سکرانُ يَابِسٌ: نشہ میں مدہوش جو بول
نہ سکے (ج) يُبْسٌ ويَبَسٌ۔
(اليَبَاسُ) اليَابِسُ: عربوں کا قول ہے أَرَطْبٌ
أَمْ يَبَاسٌ؟
(يَبَاسِ) باعث شرم حرکت، عیب۔
(اليُبْسُ) اليابسُ- حَطَبٌ يُبْسٌ: خشک
ایندھن (لکڑیاں)۔ شاةٌ يُبْسٌ: وہ بکری جس
کا دودھ خشک ہوگیا ہو (۲) يَابِسٌ کی جمع
(ج) أَيْبَاسٌ۔
(اليَبَسُ) اليَابِسُ- أَرْضٌ يَبَسٌ: بہت
خشک زمین۔ مَكَانٌ يَبَسٌ: وہ جگہ جہاں کا پانی
خشک ہوگیا ہو۔ قرآن مجید میں ہے (فَاضْرِبْ
لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا) شَاةٌ
يَبَسٌ: دودھ خشک ہو جانے والی بکری۔ امرأةٌ
يَبَسٌ: وہ عورت جس کا کوئی فائدہ نہ ہو۔
(اليَبْسَةُ) اتانٌ يَبْسَةٌ: لاغر گدھی جس کی
ہڈیاں ظاہر ہو جائیں۔
(اليُبْسَةُ) مِنَ الشِّيَاهِ: خشک شدہ دودھ والی
بکری۔ اتانٌ يَبْسَةٌ: لاغر گدھی (ج) يِبَاسٌ۔
(اليُبُوسَةُ): خشک (ضد الرّطوبة): (۲)
مزاج کی درشتی اور روکھا پن۔
(اليَبِيْسُ) اليَابِسُ: (۲) مرجھائی ہوئی
بکھری ہوئی سبزیاں اور پودے۔
-رَجُلٌ وامرأةٌ يَبِيسٌ: بے خیر مرد و عورت۔
-يَبِيسُ الْمَاءِ: خشک پسینہ۔
(اليَتُوعُ): ہر وہ پودا جس میں دودھ نکلتا ہو۔
(يَتَمَ) - (يَتِمُ) يُتْمًا: تھارہ جانا۔
-الصبيُّ أو الولدُ: بلوغت سے پہلے باپ کا
فوت ہوجانا۔ یتیم ہوجانا۔
-الصغيرُ مِنَ الحَيَوَانِ او البَهَائِمِ: وہ
جاندار جس کی ماں مرگئی ہو یا الگ ہوگئی ہو۔
-الفرخُ: وہ چوزہ جس کا باپ یا ماں نہ ہو۔ هُوَ

يَتِيمٌ ويَتْمَانُ (ج) يتامىٰ وَأَيْتَامٌ۔
(يَتِمَ) - (يَيْتَمُ) يُتْمًا: يَتَمَ۔
-يَتْمًا: سست اور کاہل ہو جانا (۲) تھکا ماندہ۔
-مِنَ الْأَمْرِ: کام سے بچ نکلنا۔
(يَتُمَ) - (يَيْتُمُ) يُتْمًا: يَتَمَ۔
(أَيْتَمَتِ) المرأةُ: عورت کا یتیم بچہ والی ہونا۔
هي مُوتِمٌ ومُوتِمَةٌ (ج) مَيَاتِيمُ۔
-الصَّبِيَّ: بچہ کو یتیم کر دینا۔
(يَتَّمَهُ): أَيْتَمَهُ۔
(المَيْتَمَةُ) مِنَ الحُرُوبِ ونحوِها: وہ جنگ
جو بچوں کو یتیم کر ڈالے۔ کہاوت ہے
(الحَرْبُ مَيْتَمَةٌ ومَأْيَمَةٌ): جنگ یتیم اور
بیوہ کر دیتی ہے (۲) یتیم کی جمع (ج) مَيَاتِمُ۔
(اليُتْمُ): غم۔
(اليَتَمُ): فِي سَيْرِهِ يَتَمٌ: اس کی چال میں
ضعف، سستی اور کاہلی ہے (۲) حاجت۔
ضرورت۔
(اليَتِيمُ): وہ انسان جس کا باپ نہ ہو۔ (۲) وہ
جانور جس کی ماں نہ ہو (۳) نادر المثال شے
(ج) أَيْتَامٌ ويَتَامىٰ ويَتَمَةٌ ويَتَائِمُ
ومَيْتَمَةٌ۔
(اليَتِيمَةُ): مؤنث اليتيم (۲) ریت کے ٹیلوں
سے الگ تھلگ ٹیلہ (۳) بیش قیمت اور بے
مثال موتی (ج) يَتَامىٰ ويَتَائِمُ۔
-الجُمُعَةُ اليَتِيمَةُ: مصریوں کے نزدیک
رمضان المبارک کا آخری جمعہ۔
(يَتَنَتِ) الحَامِلُ - (تَيْتِنُ) تَيْنًا: حاملہ کے
بطن سے بچہ کا الٹا پیدا ہونا پہلے پاؤں نکلنا پھر
سر۔ کہتے ہیں وَضَعَتْهُ أُمُّهُ يَتْنًا: اس کی ماں
نے اسے الٹا جنا ہے۔
(أَيْتَنَتِ) الحَامِلُ: يَتَنَتْ- هي مُوتِنٌ
ومُوتِنَةٌ۔
(يَتَّنَتِ) الحَامِلُ: أَيْتَنَتْ۔
(اليَحْمُورُ): چھوٹی سرخ دم کا بارہ سنگھا۔
(۳) گاؤخر (ج) يحاميرُ (دیکھئے حمر)۔
(اليَحْمُومُ): (دیکھئے حمم)
(أَيْدَعَ) الحجَّ عَلَى نَفْسِهِ: احرام باندھتے

وقت خوشبو لگا کر خود پر حج فرض کر لینا۔
-اليمينَ عَلَى نَفْسِهِ: خود پر قسم واجب کر
لینا۔
(يَدَّعَهُ): ایدع سے رنگنا (دیکھئے الایدع)
-الصَّبَّاغُ: رنگریز نے اسے ایدع سے رنگا۔
(الأَيْدَعُ): ایک قسم کا سرخ گوند جو عمدہ قسم کی
وارنش میں کام آتا ہے اور بطور دوا بھی استعمال
کیا جاتا ہے۔ دم الاخوین۔
(يَدَاهُ)- (يَدْيِهِ) يَدْيًا: ہاتھ پر مارنا، ہاتھ زخمی
کرنا۔
-الصَّائِدُ ونحوهُ الظبيَ وغيرَهُ: شکاری
وغیرہ کا ہرن وغیرہ کا پاؤں جال میں پھنسانا۔
هُوَ مَيْدِيٌّ۔
-فُلَانًا و اليه عليه يَدًا: کسی کے ساتھ احسان
کرنا۔
(يَدِيَ) فلانٌ - (يَيْدِي) يَدًى: بھلائی
کرنا۔ عطیہ دینا (۲) کمزور ہونا۔
-مِنْ يَدِهِ: ہاتھ ناکارہ اور شل ہو جانا۔ بطور
بددعا کے کہا جاتا ہے مَالَهُ يَدِيَ مِنْ يَدِهِ
أَوْمِنْ يَدَيْهِ۔
(يُدِيَ): ہاتھ میں تکلیف ہونا۔
-يَدَهُ: ہاتھ شل اور ناکارہ ہو جانا۔
(أَيْدَى) فُلَانًا وَالَيْهِ او عندهُ يَدًا: يداهُ
کہتے ہیں مَا أَيْدَى فلانًا وفُلَانَةَ: اس نے
فلاں مرد اور فلاں عورت کا خیال نہیں رکھا۔
(يَادَاهُ): کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا (۲) کسی
کے ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ أَعْطَاهُ مُيَادَاةً: اس
نے اسے ہاتھ کے ہاتھ دیا۔ یعنی فوراً دیا۔
(اليَدُ): ہاتھ (اس کا اطلاق مونڈھے سے
انگلیوں کے کنارے تک ہوتا ہے) (مؤنث)
(۲) ہر چیز کو پکڑنے کا دستہ جیسے يَدُ السَّيْفِ
والسِّكِّينِ والفَأْسِ وَالرّحىٰ۔ (۳) کرتے
وغیرہ کی آستین (۴) احسان و انعام جو
دوسروں پر کیا جائے (۵) سلطان، بادشاہ (۶)
قدرت و طاقت جیسے ما لی بِهٰذَا الْأَمْرِ
يَدَانِ: (۷) جماعت مددگار۔ حمایتی جیسے هُمْ
يَدُهُ اور هُمْ يَدٌ عَلَى غيرِهِمْ: وہ دوسروں کے

Marfat.com

مقابلہ میں اکٹھے ہیں (۸) ملکیت قبضہ۔ جیسے هُوَ فِيْ يَدِيْ (۹) رہن کی ضمانت (۱۰) اطاعت وفرماں برداری هٰذِهٖ يَدِيْ لَكَ: میں تمہارا فرماں بردار ہوں۔ اعطى بيدِه: وہ اس کے سامنے جھک گیا۔ اعْطَى الجزْيَةَ عَنْ يَدٍ اس نے تابع ہوکر جزیہ ادا کیا۔ (ج) أَيْدٍ ويُدِيٌّ وأَيَادٍ۔

-ضَرَبَ يَدَهُ فِي كَذَا: وہ اس کام میں شروع ہوگیا۔

-اليَدُ العليا خير من اليد السفلى: دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

-خَرَجَ مِنْ تَحْتِ يَدِهٖ فلانٌ: فلاں کو فلاں سے تعلیم وتربیت ملی۔

-الأَمْرُ بِيَدِ فلانٍ یہ معاملہ فلاں کے قبضہ میں ہے۔

-طَوِيلُ اليَدِ سخی (۲) اچکا۔

-طَوِيلُ البَاعِ سخی (۲) اچکا۔

-هُوَ أَطْوَلُ يَدًا مِنْهُ: وہ اس سے زیادہ سخی ہے۔

-مَشَى بَيْنَ يَدَيْهِ وہ اس کے سامنے چلا۔

-سُقِطَ فِي يَدِهٖ أَوْفِي يَدَيْهِ وہ پچھتایا۔ ناکام ہوا۔ حسرت وافسوس سے ہتھیلیاں ملنے لگا۔

-بِعْتُهُ يَدًا بِيَدٍ نقد فروخت کیا۔

-جَاءَ فُلَانٌ بِمَا أَدَّتْ يَدٌ إِلَى يَدٍ فلاں ناکام و نامراد آیا۔

-لَا أفعلهُ يَدَ الدَّهْرِ میں اسے کبھی نہیں کروں گا۔

-لقيتهُ أَوَّلَ ذات يَدَيْنِ میں اسے سب سے پہلے ملا۔

-ابتعتُ الغنمَ ونحوها اليَدَيْنِ او باليَدَيْنِ میں نے اسے بھیڑیں مختلف قیمتوں میں فروخت کیں۔ کچھ مہنگی کچھ سستی۔

-بَاعَ الغَنَمَ اليَدَانِ میں نے اسے بھیڑیں اس طرح فروخت کیں ایک ہاتھ دیں دوسرے ہاتھ قیمت وصول کی۔

-أَعْطَاهُ مَالًا عَنْ ظَهْرِ يَدٍ میں نے اسے ازراہِ کرم مال دیا تھا (یعنی نہ قرض تھا نہ بیع)

-لِلْيَدَيْنِ ولِلْفَمِ: اس کا منہ اور ہاتھ ٹوٹ جائے۔ (کسی کو بددعا کے لئے کہا جاتا ہے)۔

(اليُدَاءُ): ہاتھ کا درد۔

(اليُدُّ): بمعنی يَدٌ۔

(اليَدَوِيُّ): ہاتھ کا بنا ہوا۔

-الأَشْغَالُ اليَدَوِيَّةُ: دستکاریاں۔ ہاتھ سے کئے جانے والے کام۔

(اليَدِيُّ) رَجُلٌ يَدِيٌّ: ماہر دستکار۔ وهي يَدِيَّةٌ۔

-ثَوْبٌ يَدِيٌّ: کشادہ کپڑا۔

(اليَرْبُوعُ): (دیکھئے ربع)

(يَرِعَ)- (يَيْرَعُ) يَرَعًا ويَرَاعَةً: بزدل ہونا۔

(اليَرَاعُ): بانس۔ واحد يراعةٌ (۲) بزدل (۳) بے عقل و رائے آدمی (۴) چھوٹی بھیڑیں وغیرہ (۵) جگنو۔

(اليَرَاعَةُ) بانس (واحد) (۲) جگنو (واحد) (۳) بانس کا قلم (۴) درختوں کا جھنڈ (۴) بانسری جیسے شاعر کا قول

احنُّ الى ليلى وان شطّت النوى
بليلى كما حنّ اليراعُ المثقب

(۵) بزدل جیسے هو يراعةٌ (۶) بیوقوف (۷) شترمرغ۔

(اليَرُعُ) جنگلی گائے کا بچہ۔

(اليَرَعُ) مچھر کی طرح کا ایک جانور جو منہ کے گرد گھومتا ہے (۲) جنگلی گائے کے بچے۔

(يُرِقَ) الإنسانُ او الزرعُ: یرقان کے مرض میں مبتلا ہونا۔ هو مَيْرُوقٌ۔

(اليَارَقُ) کنگن کی ایک قسم (مع)

(اليَرَقَانُ) ایک آفت جو کھیتوں کو تباہ کردیتی ہے (۲) یرقان (ایک بیماری) جس میں صفرا آسانی کے ساتھ آنتوں تک نہیں پہنچتا اور خون میں شامل ہوکر پورے بدن میں زردی پھیل جاتی ہے۔

(اليَرَقَانَةُ) بعض حیوانات کی نشوونما اور بڑھوتری کا ایک مرحلہ۔ (مج)

(اليَرُونُ): زہر (۲) ہاتھی کا دماغ (۳) منی (۴) جانوروں کا پسینہ۔

(يَرْنَأَ) يُرَنَّأ میں رنگنا۔

(اليُرَنَّأُ): مہندی یا مہندی جیسا ایک رنگ۔

(اليُرَنَّاءُ): اليُرَنَّأ۔

(يَسَرَ) الشيءُ- (يَيْسِرُ) يَسْرًا: آسان اور ممکن ہونا (۲) نرم ہونا قابو میں آنا جیسے يَسَرَ الانسانُ والفرسُ۔

الحاملُ: آسانی سے بچہ جننا۔

-لَهُ فِي الأَمْرِ يُسْرًا ويَسَارًا: کسی کام کو کسی کے لئے آسان کردینا۔

-فلانٌ يَسْرًا: نیچے کی طرف جسم کو بل دینا۔ (۲) رسی کو بل دینا (۳) تیروں سے جوا کھیلنا۔

-فلانًا ونحوهُ: کسی کے بائیں حصہ پر مارنا یا زخمی کرنا۔

-الشيءَ: بائیں طرف سے آنا (۲) بائیں طرف سے پکڑنا۔

-فلانًا: کسی کے چہرہ کے قریب نیزہ مارنا۔

-القومُ الجزورَ: اونٹنی کو ذبح کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کرکے باہم تقسیم کرنا۔

-مَالَهُ: مال کو باہم تقسیم کرنا۔ کہتے ہیں أَسَرُوْهُ ويَسَرُوا مَالَهُ۔

(يَسِرَ) الشيءُ- (يَيْسَرُ) يَسَرًا: يَسَرَ۔ هو يَسِرٌ ويَسِيرٌ۔

-فلانٌ يَسَارًا و يُسْرًا مالدار اور خوشحال ہونا۔

(يَسُرَ) الشيءُ- (يَيْسُرُ) يُسْرًا ويَسَارَةً آسان اور ہلکا ہونا (۲) تھوڑا ہونا۔ هو يَسِيرٌ۔

(أَيْسَرَ) فلانٌ مالدار ہونا۔

-الحاملُ آسانی سے جننا۔

-لَهُ فِي الأَمْرِ کسی کے لئے کسی کام میں آسانی پیدا کرنا۔

-فلانًا کسی پر مطالبہ میں نرمی کرنا۔

-اهلَهُ وغيرها اونٹوں وغیرہ کو بائیں جانب موڑنا۔

(يَاسَرَ) بائیں جانب چلنا۔ يَاسَرَ

Marfat.com

بالقوم: لوگوں کے بائیں جانب چلنا۔
-فلاناً ونحوہٗ: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
(یَسَّرَ) فلانٌ: کسی کے جانوروں کا آسانی سے بچے جننا اور کسی جانور کا ضائع نہ ہونا۔
-الماشیۃَ: جانوروں کا زیادہ ہونا (۲) جانوروں کا زیادہ دودھ اور نسل والا ہونا۔
-الشیءَ: آسان کرنا جیسے حدیث میں ہے (یَسِّرُوْا ولا تعسّروا)
-لہٗ کذا: کسی کے لئے کوئی چیز تیار کرنا، مہیا کرنا۔
-فلاناً لکذا: کسی کو کسی چیز کے لئے تیار کرنا۔
-فلاناً: کامیاب کرنا، توفیق دینا۔
-الشیءَ: آسان اور ممکن بنانا۔
-الفَرَسَ ونحوہٗ: گھوڑے وغیرہ پر قابو پانا۔
(اِتَّسَرَ) القومُ الجزورَ واتَّسَرُوْھا: اونٹنی کو ذبح کر کے باہم تقسیم کر لینا۔
(تَیَاسَرَ): یَاسَرَ۔
-فِی کذا: سستی کرنا۔ نرمی برتنا۔ حدیث میں ہے (تَیَاسَرُوْا فِی الصَّدَاقِ)
-القومُ الجزورَ ونحوھا: اونٹنی کو ذبح کر کے باہم تقسیم کر لینا۔
-الأھواءُ وغیرُھا قلبَہٗ: خواہشات وغیرہ کا کسی کے دل کو منتشر کر دینا۔
(تَیَسَّرَ) الشیءُ: آسان ہونا (۲) مہیا ہونا۔ تیار ہونا۔
-للقتالِ ونحوہٖ: تیار ہونا۔
-لہٗ کذا: کسی کو کوئی چیز مہیا اور میسر ہونا۔
-الأرضُ او البلادُ: زمین یا ملک کا سرسبز و شاداب ہو جانا۔
-النَّھارُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔
(اِسْتَیْسَرَ): أیسر تَیَسَّرَ۔
-لہٗ الأمرُ: کسی کام آسان اور ممکن ہو جانا۔
(الأَیْسَرُ): انتہائی آسان۔
ھو أَیْسَرُ منہٗ: (۲) بایاں (خلاف داہنا) جیسے ھو فی الجانب الأیسر: (۳) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا (ج) یُسْرٌ۔
(التَّیْسُوْرُ) دابّۃٌ حَسَنَۃُ التَّیْسُوْرِ: اچھے قدم اٹھانے والا جانور۔ فَرَسٌ حَسَنُ التَّیْسُوْرِ: مناسب صحتمند گھوڑا۔
(المُوْسِرُ): مالدار اور صاحب دولت آدمی (ج) میاسیرُ۔
(المَیْسِرُ): جوا۔ عربوں کا تیروں سے کھیلا جانے والا جوا۔ ہر وہ کھیل جس میں جوئے کی طرح بازی لگائی جائے (۲) بچوں کا اخروٹ پھینکنے کا ایک کھیل جس میں جوا لگایا جاتا ہے کہتے ہیں الشطرنج میسرُ العجم (۳) اونٹنی کا گوشت جس میں عرب جوا کھیلتے تھے۔
(المَیْسَرَۃُ): (مصدر میمی) سہولت (۲) ثروت و مالداری۔ (۳) بایاں خلاف دایاں۔ جیسے مَیْسَرَۃُ الجیش (ج) وَلّاہٗ مَیَاسِرَہٗ: اسے بائیں بازوں کا قائد بنایا۔
(المَیْسُرَۃُ): سہولت۔ آسانی، فراخی۔
(المُیَسَّرُ): گوشت اور انڈوں کا بنا ہوا کھانا (۲) قیمہ گوشت بھر کر پکائی ہوئی روٹی اسے لقمۃ القاضی اور لقمۃ الخلیفہ بھی کہتے ہیں۔
(المَیْسُوْرُ): آسانی، سہولت (یہ مصدر اسم مفعول کے وزن پر ہے) کہتے ہیں خُذْ بمیسورہ ودَعْ مَعْسُوْرَہٗ (ج) مَیَاسِیْرُ۔
(الیَاسِرُ): جوئے کے ذبیحہ کے گوشت کا تقسیم کرنے والا (۲) جوئے میں تیر ڈالنے یا تیروں سے کھیلنے والا (ج) أَیْسَارٌ وھی یَاسِرَۃٌ (ج) یَوَاسِیْرُ۔
(الیَسَارُ): سہولت اور آسانی (۲) مالداری، ثروت، خوشحالی، فراخت و آسودگی (۲) بایاں (مذکر) کہتے ہیں قعد یمیناً و یساراً او عن الیمین او عن الیسار (۴) بایاں ہاتھ (مؤنث) (ج) یُسُرٌ ویُسْرٌ۔
(الیَسَارِیُّ): اپنی پالیسی اور رائے میں انتہاء پسند ان کو یساری کہتے ہیں وجہ یہ ہے کہ یہ گروہ پارلیمنٹ کے اجلاس میں بائیں جانب بیٹھتا ہے۔ بخلاف الیمینیّ (محدثۃ)
(یَسَارِ): خوشحالی، فراخی، سہولت۔ انظرنی حتّی یَسَارِ: مجھے فراخی ہونے تک مہلت دو۔
(الیَسَارَۃُ): سہولت (۲) مالداری (۳) کمی، قلت۔
(الیَسْرُ) دائیں ہاتھ کو اپنے بدن پر نیچے کی طرف لے جا کر بل کھانا۔ فَتْلٌ یَسْرٌ: بائیں طرف کا بل۔ طَعْنٌ یَسْرٌ: منہ کے برابر کا نیزہ کا زخم۔
وَلَادَۃٌ یَسْرٌ: آسان ولادت۔ ولدتہٗ أُمُّہٗ یَسْرًا: اس کی ماں نے اسے آسانی سے جنا۔
(الیُسْرُ): آسانی، سہولت جیسے (الدینُ یُسْرٌ) (۲) مالداری، غنی۔
(الیَسَرُ): آسانی، سہولت، آسانی سے قابو میں آنے والا جیسے ھُوَ یَسَرٌ (۲) مہیا اور تیار (۳) جوئے میں تیر ڈالنے والا (۴) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا۔ رَجُلٌ أَعْسَرُ یَسَرٌ: دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا (ج) أَیْسَارٌ۔
ولدتہٗ أُمُّہٗ یَسَرًا: اس کی ماں نے اسے آسانی سے جنا۔
(الیُسْرٰی): أَیْسَرُ کی تانیث (۲) بایاں ہاتھ (۳) بائیں جانب (۴) سہولت۔ آسانی۔ نرمی۔
(الیَسْرَۃُ): مصدر مرۃ (۲) بایاں (۳) جانور کی پچھلی ٹانگوں میں سے ایک۔ إنّ قوائمَ ھذہِ الدابّۃِ یَسَرَاتٌ۔
(الیَسَرَۃُ): مونث الیَسَر ھی عسراءُ یَسَرَۃٌ: وہ دونوں ہاتھوں سے کام کرتی ہے (۲) جانور کی پچھلی ٹانگوں میں سے ایک (۳) دونوں رانوں کا نشان (۴) ہتھیلی کی لکیریں جو کٹی ہوئی نہ ہوں (ج) أَیْسَارٌ۔
(الیَسِیْرُ): آسان (۲) تھوڑا (۳) حقیر (۴) تھوڑا سا، ذرا سا۔ شیءٌ یسیرٌ۔
(الیُوْسُفِیُّ) طنجہ کی نارنگی۔ یہ یوسف نامی شخص کی طرف منسوب ہے جو اسے پہلی مرتبہ [illegible] تھا۔
(الیَاسَمِیْنُ) چنبیلی کا پودا۔
(الیَشْبُ) ایک قسم کا رنگ برنگ قیمتی پتھر (ج)

Marfat.com

(الیَشْمُ): مختلف رنگوں کی ٹھوس معدنیات کے مجموعہ پر بولی جانے والی اصطلاح جیسے کیلشیم اور میگنیشیم وغیرہ۔(ع)
(الیَعْبُوبُ): تیز رو نہر۔(ع)
(یَعَرَتِ) الشاۃُ او المِعْزیٰ۔ (تَیْعَرُ وتَیْعِرُ) یَعْرًا ویُعَارًا: بکری یا دنبی وغیرہ کا آواز نکالنا' چیخنا۔
(الیُعَارُ) بکری یا دنبی وغیرہ کی آواز یا بکری کی زوردار آواز کہتے ہیں للشاۃِ یُعارٌ۔
(الیَعَارَۃُ) اونٹ کو اونٹنی کے پاس لاکر جفتی کے لئے تیار کرنا۔ اگر اونٹ کی خواہش ہو تو جفتی کرتا ہے ورنہ نہیں اسی لئے کہتے ہیں اعترض الفحلُ الناقۃَ یَعارۃً۔
(الیَعْرُ): وہ بکری یا بکری کا بچہ جسے شکار کرنے کے لئے گڑھے کو ڈھانک کر اس کے پاس کھڑا کیا جائے کہ جب شیر یا بھیڑیا وغیرہ اس کی طرف لپکے گا تو گڑھے میں گر جائے گا۔(۲) بکری یا بکری کا بچہ۔
(الیَعْرَۃُ) الیَعْرُ۔
(الیَعُوْرُ): بہت ممیانے اور آواز نکالنے والی بکری۔
(الیَعُوْرَۃُ): الیَعُوْرُ۔
(الیَعْسُوْبُ): (دیکھئے عسب)
(الیَعْضِیْدُ): (دیکھئے عضد)
(الیَعْفُوْرُ): (دیکھئے عفر)
(یَغُوْثُ): زمانہ جاہلیت کا ایک بت۔
(یَفَخَہٗ)۔ (یَیْفَخُہٗ) یَفْخًا: کسی کے تالو پر مارنا یا زخمی کرنا۔
(الیَافُوْخُ) تالو۔ کہتے ہیں مَسّ او حَکّ بیافوخہ السماءَ: وہ عالی مرتبت ہے۔ رکب یافوخَ فلانٍ: فوقیت لے جانا۔ غالب آنا۔
-من اللیلِ: رات کا بڑا حصہ۔ ضربَ یافوخَ اللیلِ (رات کے اول حصہ میں چلا (ج) یَوَافِیخ۔
وَطِئَ یَوَافِیخَ القرومِ: اسے سرداری ملی۔
(یَفَعَ) الشیءُ۔ (یَیْفَعُ) یُفُوْعًا ویَفْعًا: بلند اور اونچا ہونا۔
-الغلامُ: لڑکے کا جوان اور قریب ہونا ایسے ہی یفعت الفتاۃ۔
-الجَبَلَ ونحوَہٗ یَفْعًا: پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا ھو یَافِعٌ۔
(أَیْفَعَ): یَفَعَ۔ ھو یافِعٌ (مُوْفِعٌ نہیں کہا جاتا)
(یَافَعَ) وَلیدۃً ونحوھا: لڑکی سے زنا کرنا۔
ولدُ المُیافعۃِ: حرام زدہ۔
(تَیَفَّعَ): یَفَعَ (۲) پہاڑی یا ٹیلہ پر چڑھنا (۳) ٹیلے پر آگ روشن کرنا۔
(الیَافِعُ): قریب البلوغ لڑکا (مراہق سے کم) (ج) یَفَعَۃٌ و أَیْفَاعٌ ویفعانٌ۔
-مَجْدٌ او شَرَفٌ یَافِعٌ: بلند حیثیت' باعزت۔
(الیَافِعَاتُ): یَافِعٌ یا یافعاتٌ کی جمع (۲) بلند و بالا پہاڑ (۳) مشکل اور طاقت سے بالا معاملات اور امور۔
(الیَفَاعُ): ہر اونچی چیز جو زمین' پہاڑ یا ریت وغیرہ پر ہو۔
(الیَفَعُ) الیافِعُ۔ غلامٌ یَفَعٌ (۲) الیفاعُ (ج) أَیْفَاعٌ ویُفُوْعٌ۔
(الیَفَعَۃُ) غلامٌ یَفَعَۃٌ وفتاۃٌ یَفَعَۃٌ: نوجوان لڑکا یا لڑکی (۲) یافع کی جمع کہتے ہیں غلمانٌ یَفَعَۃٌ (ج) ایفاعٌ۔
(الیَفَنُ): بوڑھا' شیخ فانی (۲) بوڑھا بیل (۳) چوتھے سال میں لگنے والا بچھڑا (۴) مضطرب جس کے حالات بدلتے رہیں (ج) یُفُنٌ۔
(الیَاقُوْتُ): مشہور قیمتی پتھر یاقوت جو سرخ' نیلا' زرد اور سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ واحد یاقوتۃٌ (ج) یواقیتُ۔
(الیَقْطِیْنُ): (دیکھئے قطن)
(یَقِظَ) من نومہ ونحوہ۔ (یَیْقَظُ) یَقَظًا ویَقَاظَۃً: بیدار ہونا' جاگنا (۲) حاضر دماغ اور فطین ہونا (۳) محتاط اور چوکنا ہونا ھو یَقِظٌ (ج) أَیْقَاظٌ ھی یَقِظَۃٌ وھو یَقْظَانُ (ج) یَقَاظَی ویقاظٌ وھی یَقْظَی (ج) یَقَاظَی۔
(أَیْقَظَہٗ) مِنْ نَوْمِہٖ ونحوِہٖ: جگانا۔ بیدار کرنا (۲) حاضر دماغ اور چوکنا کرنا (۳) محتاط کرنا' ہوشیار کرنا۔ (۴) ترغیب دینا' ابھارنا۔
-الغبارَ: گرد اڑانا۔
-الفتنۃَ: فتنہ و فساد برپا کرنا۔
(یَقَّظَہٗ) أَیْقَظَہٗ۔
(تَیَقَّظَ) یَقِظَ: جیسے تَیَقَّظَ مِنْ نومِہٖ او مِنْ غَفْلَتِہٖ۔
-لکذا: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔
(اسْتَیْقَظَ): تَیَقَّظَ: جیسے استیقظ مِنْ نومِہٖ وغیرِہٖ اِلٰی کذا: نیند وغیرہ سے بیدار ہو کر کسی چیز کی طرف متوجہ ہونا۔
-فلانًا ونحوَہٗ: جگانا' بیدار کرنا۔
(الیَقُظُ) رَجُلٌ یَقُظٌ: ذہین' سمجھدار اور حاضر دماغ آدمی (ج) أَیْقَاظٌ۔
(الیَقْظَانُ): بیدار' چوکنا' ہوشیار (ج) أَیْقَاظٌ رَجُلٌ یقظانُ الفِکرِ: سمجھدار آدمی۔ (ج) یَقَاظَی ویَقَاظٌ وھی یَقْظَی کہتے ہیں باتت عینی یقظی تراعیك: میری آنکھ رات بھر تمہاری حفاظت میں جاگتی رہی۔ (ج) یَقَاظَی۔
(الیَقَظَۃُ): بیداری' جاگنے کی حالت کہتے ہیں مَا انساكَ فِی النَّوم والیَقَظَۃِ: میں سوتے جاگتے تم کو نہیں بولتا۔
(یَقِنَ) الشیءُ۔ (یَیْقَنُ) یَقْنًا ویَقِیْنًا: واضح' یقینی اور ثابت ہونا۔ ھو یَقِنٌ ویَقِیْنٌ۔
-الشیءَ وبہٖ: جانا۔ یقین حاصل کرنا۔
(أَیْقَنَہٗ) وَبِہٖ: یَقِنَہٗ۔
(تَیَقَّنَہٗ) وَبِہٖ: أَیْقَنَہٗ۔
(اسْتَیْقَنَہٗ) وبہ: یقین کرنا' جاننا۔
(المِیْقَانُ): رَجُلٌ مِیْقَانٌ: ہر بات پر یقین کرنے والا سادہ آدمی۔ ھی مِیْقَانَۃٌ۔
(الیَقِنُ) رَجُلٌ یَقِنٌ و ذو یقنٍ: ہر کہی ہوئی بات پر یقین اور تصدیق کرنے والا۔
(الیَقْنُ) رَجُلٌ یَقْنٌ: ہر بات پر یقین کرنے والا۔ فلانٌ یقنٌ بالشیءِ: وہ فلاں چیز کا

Marfat.com

عاشق اوردلدادہ ہے ھی یقنۃ۔
(الیقنُ) الیقنُ۔
(الیَقَنۃُ): ہر بات کی تصدیق کرنے والا۔جیسے
رَجُلٌ یَقَنَۃٌ (تاء مبالغہ کی ہے) ھی یَقَنۃٌ۔
(الیَقِیْنُ): یقین وہ علم جس میں شک نہ ہو (۲)
علم فلسفہ کی اصطلاح میں کسی حکم کے صحیح ہونے
کے اعتقاد کے ساتھ دل کا اس سے مطمئن ہونا
(ج) کہتے ہیں عَلِمَہٗ یَقِیْنًا وعلمُ الیقین
وعلمٌ یقینٌ: شک وشبہ سے بالاتر علم۔عرب
کبھی یقین کو ظن اور ظن کو یقین سے تعبیر کرتے
ہیں جیسے درید بن صمہ کا شعر ہے۔

فقلت لهم ظنّوا بالفى مد جج
سراتهم في الفارسي المسرّد

یہاں ظن یقین کے معنی میں ہے اور ابو سدرہ
اسدی کا شعر ہے۔

تَحَسَّبَ هَوَّاسٌ وايقن انني
بها مفتدٍ من واحد لا اغا مره

یہاں یقین ظن کے معنی میں ہے (۳) موت
جیسے قرآن مجید میں ہے (وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى
يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ)
(یَکٌ): ایک (فارسی) کاف کی تشدید کے
ساتھ بھی آتا ہے جیسے
"تحدمي الرّومي من يك ليك"۔
(الیَلَبُ): چمڑے کی ڈھال۔واحد یَلَبَۃٌ (۲)
فولاد (۳) چمڑے کی ٹوپیاں جو فوجی لڑائی میں
اوڑھتے ہیں۔
(الیَلَقُ): ہر سفید چیز (۲) سفید گائیں
(الیَلَقَۃُ): سفید بکری۔
(یَلَّ ویَلِلَ)۔(یَیَلُّ) یَلًّا یللاً: اندر گھسے
ہوئے چھوٹے ملے دانتوں والا ہونا۔ھو اَیَلُّ
وھی یَلّاءُ (ج) یُلٌّ۔
(الاَیَلُّ): چھوٹے کھروں والا۔
(الیَلّاءُ): مؤنث الاَیَلّ۔
-صَفَاۃٌ یَلّاءُ: ہموار اور چکنا پتھر۔
(الیَلْمَقُ): قباء، ایک قسم کا لمبا کوٹ (ج)
یَلامِقُ۔
(یَمَّ) یَمًّا: سمندر میں ڈالا جانا۔
-السَّاحِلُ: سمندر کے پانی کا ساحل کو
ڈھانک لینا۔ھو مَیْمُوْمٌ۔
(یَمَّمَہٗ): قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ یَمَّمَہٗ
بِالرُّمْحِ: نیزہ کا کسی کو نشانہ بنانا۔
-المَرِیْضُ لِلصَّلٰوۃِ: مریض کا نماز کے لئے
تیمم کرنا۔
(تَیَمَّمَ) للصَّلٰوۃِ: نماز کے لئے تیمم کرنا۔
-الشيءَ: ارادہ کرنا، قصد کرنا۔
(المُیَمَّمُ): مقصود کو حاصل کرنے والا۔
(الیَامُوْمُ): کبوتر کا چوزہ۔
(الیَمَامُ): فاختہ (واحد) یَمَامَۃٌ۔
(الیَمُّ): سمندر (۲) جنگلی کبوتر (ج) یُمُوْمٌ۔
(یَمَنَ)۔(یَیْمِنُ) یَمْنًا: دائیں طرف ہونا یا
آنا (۲) یمن میں آنا۔
-بفلان: کسی کو دائیں طرف لے جانا (۲) کسی
کی دائیں طرف سے آنا۔
-البَلَدَ: شہر میں دائیں طرف چلنا۔
-فلانٌ آلَہٗ وعلى آله ولآلِهِ۔(یَیْمُنُ)
یُمْنًا ومَیْمَنَۃً: اپنے کنبہ اور آلِ اولاد کے لئے
باعث برکت ہونا۔
-اللّٰہُ فلانًا یُمْنًا: اللہ کا کسی کو مبارک اور
باعث خیر بنانا۔ھُوَ مَیْمُوْنٌ۔
(یَمُنَ) فلانٌ علٰی آلِہٖ ولآلِہٖ۔(یَیْمُنُ)
یُمْنًا ومَیْمَنَۃً: اپنی آل اولاد کے لئے مبارک
ہونا۔ھوَ یامنٌ ویمینٌ وأیْمَن۔
(یُمِنَ) فلانٌ علٰی آلِہٖ ولآلِہٖ: یَمَنَ۔ ھو
میمونٌ (ج) میامینُ۔
(أیْمَنَ): دائیں طرف ہونا (۲) یمنی چادر
اوڑھنا۔
(یَامَنَ): دائیں طرف ہونا (۲) کسی کو ملک یمن
دکھانا۔
-بہ: دائیں طرف لے جانا۔
(یَمَّنَ): یَامَنَ۔
-علٰی فلان: برکت دینا۔
(تَیَامَنَ): دائیں طرف جانا۔
(تَیَمَّنَ): یمن کی طرف منسوب ہونا (۲)
دائیں ہاتھ پاؤں اور دائیں جانب سے کام
شروع کرنا (۳) مرجانا۔
-بالمَیِّتِ: میت کو قبر میں دائیں کروٹ پر
رکھنا۔
-بالشيءِ: کسی چیز سے برکت حاصل کرنا۔
(ضد تَطَیَّرَ)
-فِیْہِ: کوئی کام دائیں طرف سے شروع کرنا۔
(اسْتَیْمَنَ) بِکَذَا: کسی چیز سے برکت حاصل
کرنا۔
-فلانًا: کسی کو قسم اٹھوانا۔
(الأَیْمَنُ): دائیں ہاتھ سے کام کرنے والا۔
(۲) دایاں۔دائیں جانب ھی یَمْنَاءُ (۳)
بابرکت، مبارک (ج) أیَامِنُ ویُمْنٌ۔
(المَیْمَنَۃُ): برکت، خوش بختی (۲) دائیں
جانب۔(ج) مَیَامِنُ۔
(المُیَمَّنُ): مبارک، بابرکت، خوش بخت۔
(المَیْمُوْنُ): مبارک، خوش بخت (ج)
مَیَامِیْنُ۔
(الیَامِنُ): بابرکت، خوش بخت۔ھی یامِنَۃٌ۔
(الیَمَانِیْ والیَمَانِیُّ) یمن کی طرف
منسوب۔
(الیَمَانِیَۃُ): مؤنث الیمانی (۲) سرخ خوشے
والی جو۔
(الیُمْنُ): برکت۔
(الیُمْنٰی) خلاف الیُسْرٰی دایاں ہاتھ یا
دائیں جہت۔تثنیہ یُمْنَانِ (ج) یُمْنَیَاتٌ۔
(الیَمْنَۃُ): دائیں جانب۔ خلاف الیَسْرَۃِ
(۲) یمنی چادروں کی ایک قسم۔
(الیُمْنَۃُ): یمنی چادروں کی ایک قسم۔
(الیَمِیْنُ): دائیں جانب یا دایاں ہاتھ (۲)
برکت (۳) طاقت وقوت (۴) قسم (مونث)
(ج) ایمُنٌ و ایمانٌ و أیَامِنُ۔
(الیَمِیْنِیُّ) خلاف الیساریّ اعتدال پسند
گروپ جو پارلیمنٹ کے اجلاس میں دائیں
جانب بیٹھتا ہے۔(محدثہ)
(الیَنْبُوْتُ): (دیکھئے نبت)
(یَنَعَ) الثَّمَرُ۔(یَیْنَعُ) یَنْعًا ویُنْعًا ویُنُوعًا
پھل کا پک کر توڑنے کے قابل ہو جانا۔ ھو

Marfat.com

یانعٌ ویَنِیْعٌ۔
-الشیءُ: سرخ ہوجانا۔ هو یانعٌ۔
(اَیْنَعَ) الثَّمَرُ: یَنَعَ۔ هو یانع ومُونِعٌ۔
(الیانِعُ): پکا ہوا پھل (۲) ہر سرخ چیز۔ دمٌ یانعٌ: تیز سرخ کون۔
-ثَمرٌ یانعٌ: رنگدار پھل (ج) یَنْعٌ۔
(الیَنَعُ): عقیق کی ایک قسم جس کا رنگ تیز سرخ اور ہلکا زردی مائل سرخ ہوتا ہے۔ (۳) سرخ مہرہ۔ واحد یَنَعَةٌ۔
(الیَنِیْعُ): انتہائی لطیف۔
(الیَنَمُ): ایک پودا جس کے بیج سے مرہم تیار کیا جاتا ہے واحد یَنَمَةٌ۔
(الیَهْفُوفُ): (دیکھئے هفف)
(یَهِمَ) - (یَیْهَمُ) یَهَمًا: مجنوں اور پاگل ہونا۔ هو اَیْهَمُ وهِیَ یَهْمَاءُ (ج) یُهْمٌ۔
(الأَیْهَمُ) بہرا گونگا (۲) بے خوف و نڈر جو ہٹانے سے نہ ہٹے (۳) چکنا پتھر (۴) بلند پہاڑ (۵) دشوار گزار پہاڑ جس پر مشکل ہو (۶) وہ رات جس میں ستارے نہ ہوں۔ (۷) وہ علاقہ جہاں راستہ کا نشان نہ ہو۔

(الأَیْهَمَانِ) اَیْهَم کا تثنیہ (۲) بدوؤں کے یہاں سخت سیلاب اور مست اونٹ کو کہتے ہیں (۲) اہل شہر کے یہاں سیلاب اور آتش زنی کو کہتے ہیں۔
(الیَهْمَاءُ): وہ جنگل جس میں راستہ نہ ملے (۲) سخت سال جس میں کوئی آرام نہ ہو۔
(یَاهَیَاهِ): انسان یا جانور کو بلانے کے لئے استعمال ہونے والا لفظ بمعنی ادھر آؤ (مذکر، مؤنث، مفرد، تثنیہ، جمع کے لئے) بعض اس کو تثنیہ جمع اور مونث بنا کر استعمال کرتے ہیں جیسے یا هَیَاهِ (واحد کے لئے) یا هیاهان (تثنیہ کے لئے) یا هیاهون: (جمع کے لئے) یاهیاهتان: (تثنیہ مونث کے لئے یاهیاهات: (جمع مونث کے لئے)
(یَهْیَهَ) بالابل یَهْیَهَةً ویَهْیَاهًا: اونٹوں کو یاہ یاہ کہہ کر بلانا۔ ہا کے کسرہ اور تنوین کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔
(یُوحُ): سورج کا ایک نام۔
(یُوحَی): سورج کا ایک نام۔
(یَوَّدَ) الدواءَ ونحوَهُ: دوا وغیرہ میں یود ملانا۔

(الیُوْدُ): ایک چمکدار ٹھوس عنصر جو گرم ہونے سے پھیل جاتا ہے (مج)
(الیُوْدِیْدُ): ایک کیمیائی مرکب (مج)
(یَاوَمَهُ) مُیَاوَمَةً ویِوَامًا: دن کی اجرت پر کام کرنا یا کام کروانا۔
(الأَیْوَمُ): مہینہ کا آخری دن۔
-یَوْمٌ اَیْوَمُ: سخت اور لمبا دن۔
(الیَوِمُ) یَوْمٌ یَوِمٌ: سخت اور لمبا دن۔
(الیَوْمُ): دن (طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کا وقت۔ (۲) موجودہ وقت۔ جیسے قرآن مجید میں ہے (اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ) (۳) علم فلکیات میں زمین کے اپنے محور کے گرد دوران کا وقفہ جس کی مدت چوبیس گھنٹہ ہے (ج) اَیَّامٌ۔ یَوْمٌ ذو اَیَّامٍ و ذوایا ویمٌ و ذوایا وِمٍ: سخت دن۔
-ایامُ العَرَبِ: عربوں کی جنگیں۔
-ایامُ اللهِ: گزشتہ قوموں پر اللہ کے عذاب یا رحمت کے دن۔
(۲) اللہ کے انعامات۔ اس آیت کی یہی تفسیر کی گئی ہے (وَذَکِّرْهُمْ بِاَیَّامِ اللهِ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَآیٰتٍ لِکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ)

تم المعجم الوسيط بعون الله

Marfat.com

ہماری معیاری مطبوعات

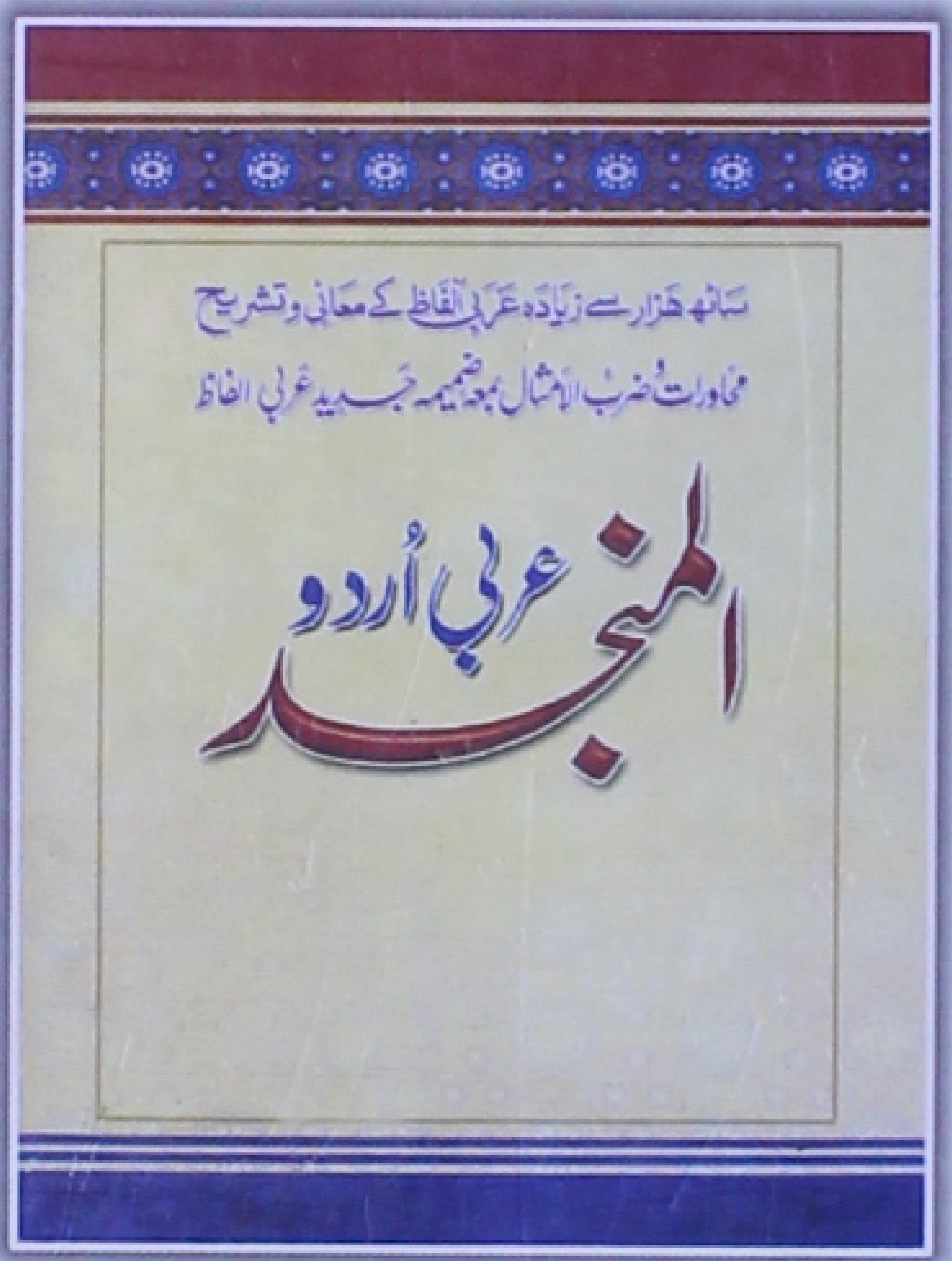

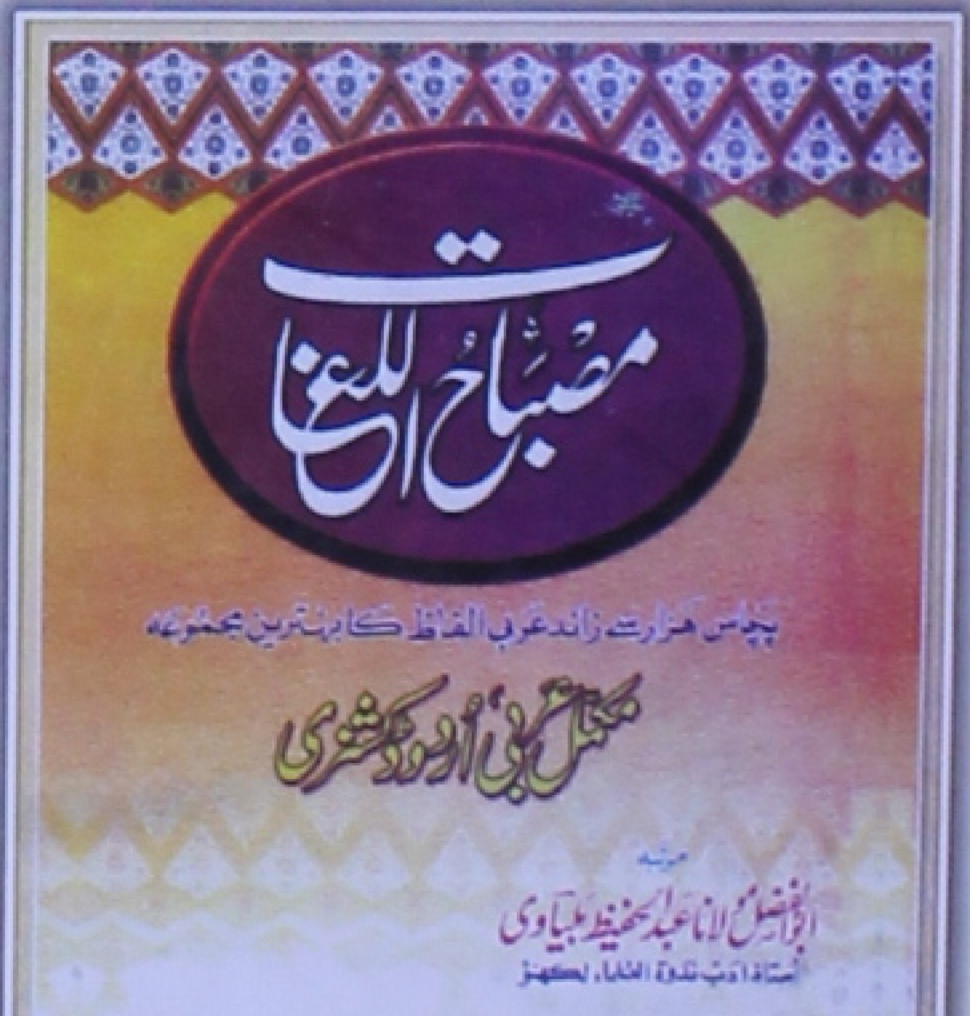

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7221395